الجمعیۃ

Al-Jamiat

(1)

01 May 1948

To

08 Oct 1948

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و قارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

مئی 1948	جون 1948
جولائی 1948	اگست 1948
ستمبر 1948	اکتوبر 1948

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

ٹیلیفون نمبر ۴۳۲۱۱

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/۶)
بذریعہ وی پی ڈاک دو آنہ (۱۲/)

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

بدل اشتراک
سالانہ ۳۰
ششماہی ۱۶
سہ ماہی ۸
ممالک غیر سے
سالانہ ۴۰
ششماہی ۲۰

جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق یکم مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۳

اگر آپ
چاہتے ہیں کہ آپ کا کاروبار
کرے تو "الجمعیۃ" میں اشتہار
دیکر فائدہ اٹھائیے

برطانوی فوج نے یہودیوں کیخلاف جنگی کارروائی شروع کردی

فلسطین کے مسئلہ پر غور کیلئے یروشلم میں عرب حکمرانوں کی کانفرنس

بیت المقدس کی حفاظت کیلئے ایک ہزار رضاکاروں کی فوج

عرب مہاجرین کی امداد کیلئے مصر کی فراخدلی

قاہرہ ۲۹ اپریل۔ یہودی فوجیں جو یافہ کی عرب بستیوں اور نہ پوش دیہی بستیوں کی موجودگی کے باوجود بڑھتی چلی آرہی ہیں۔ آج انہوں نے اعلان کیا کہ انہوں نے بلاشبہ پر قبضہ کرلیا ہے۔ یہ فلسطین کی وہ بستی ہے جہاں سے برطانوی فوج کا انخلاء شروع ہوا تھا۔ یہودی فوج کے ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ بگاڈ کے دلدوز ہانہ کے جنوب میں یہودی دہشت پسندوں کے ایک گروہ نے بھی قبضہ کرلیا ہے۔ ان دونوں علاقوں میں عرب آبادی کا بیشتر حصہ ہجرت کرچکا ہے۔

یہودی فوج کے ترجمان نے اعلان کیا کہ بلاشبہ کے محاذ پر ان کا قبضہ مکمل ہوچکا ہے۔ آج پہلی مرتبہ ہی نہیں بلکہ ہوائی جہازوں نے بھی دہشت پسندوں کے ہیڈ کوارٹر حصہ میں بمباری کی ہے۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ بگاڈ کے دلدوز ہانہ کے جنوب میں یہودی دہشت پسندوں نے بھی قبضہ کرلیا ہے۔ یہ دونوں علاقے عرب آبادی سے خالی کرائے جاچکے ہیں۔ دہشت پسندوں نے بھی ان علاقوں پر قبضہ کرنے کے لئے یافہ کی بہت سی فوج بھیجی تھی۔ ۵ مئی کو یہودی فوجوں نے بلاشبہ پر قبضہ کرلیا تھا۔ یہ علاقہ یافہ کے جنوب میں واقع ہے۔ جب سے عرب اور یہودی فوجوں کے درمیان لڑائی شروع ہوئی ہے یہ پہلا موقع ہے کہ یہودی فوجوں نے بلاشبہ پر قبضہ کرلیا ہے۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

عربوں نے یہودیوں سے صلح کی شرائط پیش کردیں

عرب لیگ سکریٹریٹ کی طرف سے اہم اعلان

قاہرہ ۲۹ اپریل۔ عرب لیگ سکریٹریٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ اب بیت المقدس میں مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے ہر طرح کا عرب تعاون کرنے کو تیار ہیں۔

کہا گیا ہے کہ عرب عارضی صلح کرنے کے بھی تیار ہیں۔ بشرطیکہ بیت المقدس پر یا بیت المقدس کے اندر مسجدوں کی حفاظت کردی جائے تاکہ مقدس مقامات تباہی سے بچ جائیں۔ دوسرے یہ کہ عرب اور یہودی گارڈ بیت المقدس میں تعینات رہیں۔ تیسرے یہ کہ بیت المقدس کا مرتبہ اور رتبہ بین الاقوامی برقرار رہے۔

سکریٹریٹ کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر بیت المقدس کی حفاظت کسی مذہبی جماعت کے سپرد کی گئی تو عربوں کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

مجلس اقوام متحدہ کے سامنے فرانس کی نئی تجویز

ایک سکسیس ۲۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ مجلس اقوام متحدہ کے سامنے فرانس کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ بیت المقدس میں مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے ایک ہزار رضاکار بھیجے جائیں گے۔ ایک فوج ارسال کی جائے۔ فرانس نے اقوام متحدہ سے درخواست کی ہے کہ تجویز پر غور کرکے کوئی اختیار کیا جائے۔ اور ایک ممبر کی اس فوج کا جنرل مقرر کیا جائے جو امریکی رہنمائی کرے۔

یہ اطلاع ایسے وقت ملی ہے جب کہ اس وقت تک روس نے فلسطین کے متعلق اقوام متحدہ کا کوئی رکن نہیں تھا لیکن فرانس کی اس تجویز پر سوویٹ یونین نے بھی حصہ لینے کی ضرورت محسوس کی اور روسی نمائندے نے اپنے خیال سے ایران کو مطلع کیا۔

ایرانی نمائندے نے ایران کو مطلع کیا کہ بیت المقدس میں امن قائم کرنے میں عرب اقوام متحدہ کے ساتھ پورا تعاون کریں گے۔ مسٹر ٹرمین نے کہا کہ بیت المقدس میں اس وقت

باقی صفحہ پر

پاکستان کا مستقل دارالسلطنت

کراچی ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح کو دارالسلطنت کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد اور پریس کانفرنس کے مشیر کے سامنے پاکستان کے مستقل دارالسلطنت کے متعلق بات چیت کی۔ ان وزیروں سے یہ چیز یقینی ہوگئی کہ سندھ کی حکومت پاکستان کی حکومت سے کراچی کو پاکستان کا دارالسلطنت بنانے کے متعلق بات چیت کرے گی۔ کراچی کے میونسپل بورڈ نے بھی اس کی تائید کی ہے۔ اور اتفاق رائے سے یہ تجویز پاس کی ہے کہ کراچی کو پاکستان کا دارالسلطنت بنایا جائے۔

امریکہ کا روس کو انتباہ

واشنگٹن ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ آج امریکہ نے روس کو متنبہ کیا ہے کہ اگر روسی فوجی افسروں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر روسی فوجی افسروں نے امریکہ کے ان صنعتی علاقوں سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح ان وزیروں سے بہت جلد یقینی طور پر گفتگو کریں گے جو کہ سندھ کی حکومت سے کراچی کو پاکستان کا دارالسلطنت بنانے کے متعلق بات چیت کرے گی۔

امریکہ میں نوجوانوں کی فوجی تربیت

واشنگٹن ۲۹ اپریل۔ امریکہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کی فوجی کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ ایک تجویز پیش ہوئی ہے کہ کانگریس اس کے امریکہ میں عام طور پر فوجی تربیت کو جاری کردیا جائے۔ یہ مناسب ہوگا کہ ہر اس نوجوان کے فوجی تربیت لازمی قرار دے دی جائے جس کی عمر ۱۹ سال کی ہو۔ معلوم ہوا ہے محکمۂ دفاع کے افسران نے تجویز منظور کرلی ہے۔ اور اسے اسلحہ کمیٹی کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا ہے۔

رُوس اور فن لینڈ میں فوجی معاہدہ

ہیلسنکی ۲۹ اپریل۔ فن لینڈ کی ایک اطلاع ہے کہ ماسکو کی پارلیمنٹ نے روس کے ساتھ دوستانہ اور غیر جانبدارانہ امداد کے معاہدہ کی تصدیق کردی۔ معاہدہ کے حق میں ۱۷۵ ووٹ آئے۔ اور مخالفت میں صرف ۱۱ ووٹ آئے۔ معاہدہ کو ۱۹ اپریل کو دستخط ہوئے تھے۔ اس کی رُو سے ایک ملک دوسرے ملک کے اقتدار کی معاملات میں مداخلت نہیں کریگا۔ بیرونی روس پر حملہ کی صورت میں کسی کے ساتھی نے حملہ کیا تو فن لینڈ کی مسلح افواج پر حملہ کیا تو فن لینڈ اپنی پوری طاقت کیساتھ روس کی فوجی امداد کریگا۔

سندھ کے وزیر اعظم پر عیدکردار کی تحقیقات کے لئے ٹریبونل قائم کیا جائیگا

یوپی ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات میں کانگریس کی شاندار فتح

بے قصور ثابت ہونیکی صورت میں ہرجانہ کیلئے قسمت آزمائی کریگے

سندھ میں پناہ گزین مسلمان کسمپرسی ہونے پر مسرور ہیں

کراچی ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ہائی کورٹ کے خاص عدالت (ٹریبونل) مسٹر محمد ایوب کھوڑو سابق وزیر اعظم سندھ کے خلاف جاری کردہ الزامات کی تحقیقات کا کام شروع کرے گی۔ اس عدالت کا کام شروع ہوتے ہی الزامات کی بعض تحقیقات کرے گا۔ اور اس کے بعد مسٹر کھوڑو کے خلاف الزامات کی سماعت شروع کرے گی۔ اگر الزامات بے بنیاد ثابت ہوئے تو مسٹر کھوڑو ایک خیر قصوروار ہونے کی حیثیت سے صوبائی لیگ کے عہدوں کے دعویٰ کو ٹو بھی کریں گے اور اگر انہیں اکثریت حاصل ہوجاتی ہے تو اس کے بعد وہ وزیر اعلیٰ سندھ ساداسمبلی کے عہدیات کو جاری رکھیں گے۔

یہودی عورتیں بھی مسلح ہونے لگیں

یت المقدس ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی فوج ہگانہ نے اسی بات کا اعلان کیا ہے کہ ۱۷ اور ۲۵ سال کے درمیان کی عمر کی یہودی عورتیں فوج میں بھرتی ہوسکتی ہیں بشرطیکہ وہ قومی حکومت کے قیام سے پہلے مسلح ہونا چاہیے۔ ہگانہ نے ان تمام یہودیوں کو بھی جن کی عمر ۳۶ اور ۴۰ سال کی ہے جنہوں نے دوسری جنگ عظیم میں بمباری فوجیں میں کام کیا ہے فوجی خدمت کے لئے طلب کیا ہے پہلے یہ سال تک کی عمر کے تمام ڈاکٹر بھی اس طرح خدمت کے لئے طلب کئے گئے ہیں۔

سات اضلاع میں سوشلسٹوں کی زبردست ناکامی

ضلع بلیا میں ایک نشست کمیونسٹ پارٹی کے بھی ہاتھ لگ گئی

لکھنؤ ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ یو۔ پی ڈسٹرکٹ بورڈ کے حالیہ انتخابات میں سوشلسٹ پارٹی کی شکست ہوئی ہے۔ ہردوئی اور سیتاپور کے ساتھ اضلاع کے اندر سوشلسٹ پارٹی کی شکست ہوئی ہے۔ ضلع بلیا میں ایک نشست کمیونسٹ پارٹی کے بھی ہاتھ لگ گئی ہے۔ سوشلسٹوں پر اسے اُمیدوار ہیں کھڑے کئے تھے۔ ان میں سے ۱۳ اُمیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ ۱۳ سوشلسٹوں پر اسے اُمیدوار کھڑے کئے تھے۔ ان میں سے ۱۳ اُمیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ ۱۳ سوشلسٹوں پر اسے اُمیدوار کھڑے کئے تھے۔ ان میں سے ۱۳ اُمیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔

ممالنوں نے نتیس سال تک جنگ آزادی میں حصہ لیا ان سے وفاداری کا ثبوت مانگنا عجیب بات ہے

مہاتما گاندھی کی موت پر اظہار افسوس

جمعیۃ علماء کے اجلاس کی منظور کردہ اہم قرار دادیں

تاج جمعیۃ علماء کے اجلاس میں جو کہ ریزولیوشن منظور کئے گئے۔ پہلا ریزولیوشن گاندھی جی کی ناگہانی موت کے متعلق تھا۔ اس ریزولیوشن میں گاندھی جی کی موت پر انتہائی غم و افسوس کا اظہار کیا گیا تھا جنہوں نے تحریک آزادی کی راہنمائی کی تھی۔

دوسرا ریزولیوشن پاکستان کی شاخوں کے متعلق تھا۔ اس ریزولیوشن میں کہا گیا تھا کہ تقسیم ہند کی وجہ سے آئندہ جمعیۃ علماء کے دائرہ عمل صرف ہندوستان کے علاقے تک محدود ہوگا اور اس کے بعد پاکستان کی شاخوں کے معاملات کی ذمہ داری پاکستان کے مسلمانوں کی اپنے مقامی علماء پر ہوگی۔

تیسرے ریزولیوشن میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان کی مذہبی ریاست کی بنیاد ڈالی جائے گی۔ ہندوستانی زبان کی

باقی صفحہ ۲ پر

جو ہندی اور اردو دونوں سے واقف ہو۔ اس قرارداد کی تائید میں ایک پرجوش تقریر کی۔

آپ نے کہا جمعیۃ علماء کی قیادت میں مسلمانوں نے تیس سال تک جنگ آزادی میں حصہ لیا ہے۔ اس نے اس سے وفاداری کا ثبوت مانگنا ایک عجیب و غریب بات ہے۔

آپ نے ہندی مسلمانوں سے کانگریس میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ آپ نے کہا کانگریس کی طاقت ہی تقدیر میں ہے۔ کانگریس میں مسلمان برابر کے حصہ دار ہیں۔ لیکن جو لوگ پاکستان کو اپنی ریاست سمجھتے ہیں وہ فوراً پاکستان روانہ ہوجائیں۔

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی نے اس قرارداد کی تائید کی۔

مولانا شبیر احمد (میرٹھ) نے پیش کیا۔

مغربی بنگال کی کابینہ میں تبدیلی

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ مغربی بنگال کے وزیر اعظم اور سٹر بی سی سین وزیر مال مسٹر اختر علی کل صدر کانگریس اور پیدت جواہر لال نہرو اور مولانا آزاد کے ساتھ ملاقات کی۔

پتہ چلا ہے کہ ان ملاقاتوں میں مغربی بنگال کی موجودہ وزارت میں تبدیلی کا سوال زیر بحث آیا ہے۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

ٹیلیفون نمبر ۴۴۱۲۱

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

بدل اشتراک

سالانہ ۳۰
ششماہی ۱۶
سہ ماہی ۸

ممالک غیر سے

سالانہ ۴۵
ششماہی ۲۵

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/۴)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲/)

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق یکم مئی سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۳

اگر آپ
چاہتے ہیں کہ آپ کا کاروبار
کرے تو "الجمعیۃ" میں اشتہار
دیجئے اور فائدہ اٹھائیے

برطانوی فوج نے یہودیوں کیخلاف جنگی کارروائی شروع کردی

فلسطین کے مسئلہ پر غور کرنے یروشلم میں عرب حکمرانوں کی کانفرنس

بیت المقدس کی حفاظت کیلئے ایک ہزار رضاکاروں کی فوج

عرب ممالک جرمن کی امداد کیلئے فراخدلی

قاہرہ ۲۹ اپریل۔ یہودی فوجیں جو یافا کی عرب بلدیہ کی عمارتوں اور گرد و پیش دیہی بستیوں کی مورچہ بندی کے بعد آگے بڑھ رہی تھیں۔ آج انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے طاقتور مان شہید پر قبضہ کر لیا ہے یہودی فوجوں کی وحشت انگیز فوج ارگون زوائی لیومی نے اعلان کیا کہ مان شہید کے حوالہ پر ان کا قبضہ کر لیا گیا ہے۔

[illegible] ہوئی ہے۔ آج پہلی مرتبہ حیفا کی [illegible] انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بگاڑ کے والتھ یافا کے جنوب [illegible] دیوں نے یہودی دہشت پسندوں کی پسپا کر [illegible] حصہ حیفا پر قبضہ کر لیا ہے۔

[illegible] نے یافا پر قبضہ کرنے کے لئے یافا کی بیرونی [illegible] آج صبح یافا کی فوجوں نے یہودیوں کے یافا پر قبضہ کرنے کے خلاف کارروائی شروع کر دی۔ جب سے عربوں اور یہودیوں

(باقی صفحہ ۴ پر)

عربوں نے یہودیوں سے صلح کی شرائط پیش کردیں

عرب لیگ سکریٹریٹ کی طرف سے اہم اعلان

قاہرہ ۲۹ اپریل۔ عرب لیگ سکریٹریٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ اب بیت المقدس میں مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے ہم طرفین کا رکھ قبول کرنے کو تیار ہیں۔

کہا گیا ہے کہ عرب عارضی صلح کرنے کے بھی تیار ہیں۔ بشرطیکہ بیت المقدس پر یا بیت المقدس کے اندر یہودی علاقوں کی تمام فوجیں ہٹا لی جائیں۔ دوسرے یہ کہ عرب اور یہودی گارڈ بیت المقدس میں متعین کر دی جائیں تاکہ مقدس مقامات کی حفاظت کر سکیں۔ تیسرے یہ کہ بیت المقدس کا کمانڈر عرب اور یہودی گارڈ بیت المقدس میں متعین رہیں۔ چوتھے یہ کہ بیت المقدس کا کمانڈر انچیف اور رہبر مقرر کیا جائے۔

سکریٹریٹ کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر بیت المقدس کی حفاظت کسی مذہبی جماعت کے سپرد کی گئی تو عربوں کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

مجلس اقوام متحدہ کے سامنے فرانس کی نئی تجویز

ایک سنسنی خیز ۲۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ مجلس اقوام متحدہ کے سامنے فرانس کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ بیت المقدس میں مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے ایک ہزار رضاکاروں کی ایک فوج ارسال کی جائے۔ فرانس نے اقوام متحدہ سے درخواست کی ہے کہ تجویز منظور کر کو فوراً اختیار کر لی جائے۔ اور ایک ممکنہ اسلامی فوج کا جنرل مقرر کیا جائے جو امور کی رہنمائی کرے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس وقت تک روس نے خلاف کے متعلق اقوام متحدہ کا بائیکاٹ کر رکھا تھا لیکن فرانس کی اس تجویز پر کہ روس نے بھی حصہ لینے کی خواہش محسوس کی اور روسی نمائندے نے اپنے خیال سے ایران کو مطلع کیا۔

ایرانی نمائندے نے ایران کو مطلع کیا کہ بیت المقدس میں امن قائم کرنے میں عرب اقوام متحدہ کے ساتھ پورا تعاون کریں گے۔ مسٹر ٹرمین نے کہا کہ بیت المقدس میں اس وقت

باقی صفحہ ۴ پر

پاکستان کا مستقل دارالسلطنت

کراچی ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر خان کو [illegible] کے لئے وزیر مسٹر خان محمد امیر الٰہی کمیٹی کو مشورہ کے لئے [illegible] علاقوں کے معائنہ کے بعد کمیٹی کو مشورہ دے گی کہ [illegible] کو مستقل دارالسلطنت بنایا جائے یا کراچی کو۔ [illegible] کے مسئلہ پر [illegible] کے لئے [illegible] کے حکومت سے کراچی کو پاکستان کا [illegible] بنانے کے مسئلہ پر [illegible] کرنے کی اپیل [illegible] کی گئی ہے۔

امریکہ کا روس کو انتباہ

واشنگٹن ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ آج امریکہ نے روس کو متنبہ کیا ہے کہ اگر روسی قومی افسروں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر روسی قومی افسروں نے امریکہ کے ان مقامی میں جو امریکہ کو آسٹریا میں حاصل ہیں مداخلت کی کوشش کی یا واشنگٹن میں امریکی مفاد کو نقصان پہونچایا تو اس کے نتائج اچھے نہیں ہونگے۔ مسٹر جارج مارشل نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اگر اس سلسلہ میں روس کی طرف سے اس قسم کی کوئی حرکت ہوئی تو امریکہ اسکو برداشت نہ کریگا۔

امریکہ میں نوجوانوں کی فوجی تربیت

واشنگٹن ۲۹ اپریل۔ امریکہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کی فوجی کمیٹی نے ایک تجویز پیش کی ہے کہ جوانوں کو امریکہ میں عام طور پر فوجی تربیت دی جائے۔ یہ مناسب ہوگا کہ ہر اس نوجوان کے لئے فوجی تربیت لازمی قرار دے دی جائے جس کی عمر ۱۸ سال ہے لیکر ۱۹ سال تک ہو۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمۂ دفاع کے افسران نے تجویز کو پسند کر لیا ہے۔ اور وہ اسکی تجویز کے حق میں ہیں۔

روس اور فن لینڈ میں فوجی معاہدہ

ہیلسنکی ۲۹ اپریل۔ فن لینڈ کی ایک اطلاع ہے کہ وہاں کی پارلیمنٹ نے روس کے ساتھ دوستانہ اور فوجی امداد کے معاہدہ کی تصدیق کر دی۔ معاہدہ کے حق میں ۱۵۷ ووٹ آئے۔ اور مخالفت میں صرف ۱۱ ووٹ آئے۔ معاہدہ مذکور پر ۲۶ اپریل کو دستخط ہو چکے ہیں۔ اس کی رو سے ایک ملک دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کریگا۔ نیز اگر روس پر جرمنی یا جرمنی کے کسی حامی نے حملہ کیا تو فن لینڈ کی سرحد پر سے روس پر حملہ کیا گیا تو فن لینڈ اپنی پوری طاقت کیساتھ روس کی فوجی امداد کریگا۔

سندھ کے وزیر اعظم پر عائد کردہ الزامات کی تحقیقات کے لئے ٹریبونل قائم کیا جائیگا

یو پی ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات میں کانگریس کی شاندار فتح

بے قصور ثابت ہونیکی صورت میں ہرجانہ کیلئے قیمت ادا کریں گے

سندھ میں پناہ گزین مسلمان مشروط ہونے پر مسرور ہیں

کراچی ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ہائی کورٹ کے جاسوس عدالت [illegible] ٹریبونل، مسٹر محمد ایوب کھوڑو سابق وزیر اعظم سندھ کے خلاف عائد کردہ الزامات کی تحقیقات کریگا۔ جو تین ہفتے کے اندر اپنا کام شروع کر دیگی۔ اس عدالت کا کام شروع کرنے کی۔ وہ الزامات کی محض تحقیقات کریگا اور اس کا مقصد صرف یہ معلوم کرنا ہوگا کہ الزامات کے کوئی بنیاد ہے یا نہیں۔ اگر الزامات بے بنیاد ثابت ہوئے تو مسٹر کھوڑو کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہوگی۔ اگر الزامات صحیح ثابت ہوں گے تو ٹریبونل مناسب سفارش کریگا کہ سابق وزیر اعظم کے خلاف کسی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔

اگر الزامات بے بنیاد ثابت ہوئے تو مسٹر کھوڑو کو [illegible] کی حیثیت سے صوبائی لیگ کے [illegible] کو ٹوٹ لیں گے اور اگر انہیں اکثریت حاصل ہو جاتی ہے تو اس کے بعد وہ دستور ساز اسمبلی کے ممبر بن جائیں گے۔

سندھ کے گورنر کی رپورٹ

سندھ کے گورنر کو اقدام کو سندیدگی کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ [illegible] کراچی میں کہ چند ہندو کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ [illegible] کراچی میں گورنر سندھ کی کارروائی کی [illegible] ہے۔ اور وہ گورنر کے اقدام کو [illegible] کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

عرب ممالک جرمن کی امداد کیلئے فراخدلی

[illegible] کی تجویز پیش ہوئی ہے کہ [illegible] اس کے کراچی میں عام طور پر فوجی تربیت کو جاری کر دیا جائے۔ یہ مناسب ہوگا کہ ہر اس نوجوان کے لئے فوجی تربیت لازمی قرار دے دی جائے جس کی عمر ۱۸ سال ہے لیکر ۱۹ سال تک ہو۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمۂ دفاع کے افسران نے تجویز کو پسند کر لیا ہے۔ اور وہ اسکی تجویز کے حق میں ہیں۔

یہودی عورتیں بھی مسلح ہونے لگیں

بیت المقدس ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی فوج ہگانا نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ ۱۷ اور ۲۵ سال کے درمیان کی عمر کی تمام یہودی عورتیں جو فوجی تربیت حاصل کر چکی ہیں یا عنقریب حاصل کر لیں گی، ہگانا کے ان تمام یہودیوں کو بھی جن کی عمر ۳۶ اور ۳۷ سال کی ہے جنہوں نے دوسری جنگ عظیم میں برطانوی فوجوں میں نام لکھا ہے خوفناک خدمت کے لئے طلب کیا ہے جنہیں سال تک کی عمر کے تمام دوکر بھی اس طرح خدمت کے لئے طلب کئے گئے ہیں۔

سات اضلاع میں سوشلسٹوں کی زبردست ناکامی

ضلع بلیا میں ایک نشست کمیونسٹ پارٹی کے بھی ہاتھ لگ گئی

لکھنؤ ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ یو۔ پی ڈسٹرکٹ بورڈ کے حالیہ انتخابات میں [illegible] ہراج۔ ہردوئی اور میرٹھ کے سات اضلاع کے [illegible] پارٹی کے [illegible] فتح حاصل ہوئی ہے جو تین کے [illegible] کانگریس کو [illegible] کی [illegible] کانگریس کی طاقت ہی زندہ ہے [illegible] میں مسلمان برابر کے حصہ دار ہیں۔ لیکن جو لوگ پاکستان کی [illegible] ہیں [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی

یکم مئی ۱۹۴۸ء

حضرت شیخ الہند کے ارشادات عالیہ

جو کل عرض کر چکے ہیں کہ حضرت الہند کا خطبہ افتتاحیہ اپنی جامعیت کے اعتبار سے بہت اہم ہے مگر اس کا سب سے اہم حصہ ہدایت اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے کہ ہند کے مسلمان اس پر غور کریں اور اسے اپنی زندگی کا دستور العمل بنائیں اس خطبہ کا وہ حصہ جو مسلمانوں کی اخلاقی اور اسلامی تربیت سے متعلق ہے اسلامی زندگی کی جان ہے۔ حضرت شیخ کی نظر سے یہ بات پوشیدہ نہیں رہ سکتی تھی کہ اسلام کی موجودگی میں مسلمانوں کے لیے بھی اور نوع انسانی کا سب سے بڑا سبب کیا ہے اور امامت اقوام کے منصب سے وہ کیوں محروم کر دیئے گئے ہیں؟ آپ نے فرمایا۔

"ہندوستان میں ۱۲ سو برس سے زیادہ مسلمانوں نے حکومت کی مگر ان کی شوکت، حشمت کثرت تعداد کا نتیجہ نہیں، یہ نتیجہ تھا ان بندگان خدا کے اخلاق کا جنہوں نے اسلامی تخلیقات کا نمونہ بنکر دوسرے کے دلوں میں جگہ کی۔ ان ستودہ صفات انسانوں نے دوسروں کی جاگیروں اور ملکیتوں پر قبضہ نہیں کیا بلکہ اپنے خصائل وشمائل سے ان کے دلوں کو فتح کیا، دماغوں کو گرویدہ بنایا اور ان پر ایسا اثر قائم کر دیا جو برسوں تک رہا۔ آپ کو خدا پرست لیفٹن گورنر جہاجن کا جرکا رنماز، شراب نوش مشقی میں شاید کوئی ربط نظر نہیں آئے گا اور آپ جدلی قائل کر نے جو قدرت کیلئے اپنی ہنسی قصہ نہ کر سکیں گے لیکن آپ مسلمان سجدہ گزار مسلمان گویا کے کوئی بدعادت کرار ہے ہیں اور مسلمان شرابی اور مسلمان بدیانت سے بھی آپکی ملاقات ہے اور کبھی نہیں سوچتے کہ ان دو لفظ کا لفظ "مسلم" سے کیا جوڑ اور مسلم کو ان اخلاق سے جو ہیں سے کیا تعلق؟ زندگی کا یہ تضاد اور تشکل بدی کا یہ تیزاب مسلمانوں کی تباہی کا بہت بڑا سبب ہے جب تک ہماری زندگی اس منافقت سے پاک نہ ہوگی دنیا ہمارے کردار میں امتیاز پیدا نہ ہوگا ہم دنیا کی انسانی قوموں میں قوم نہیں بن سکتے اور دنیا اتنی بے وقوف نہیں ہے کہ وہ ہم جیسے جرائم پیشوں کی طرف جھکے اور جھکی رہے، اور ترقی کرنے کی دعوت دے ہم جو کچھ ہیں تو دنیا بدل جائے گی اور اس کا سلوک ہمارے طرز عمل کے مطابق ہوگا۔ پس آج جو چیز مسلمانوں کو سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ ان کا اخلاق ان کی سیرت اور ان کا کردار ہے، دنیا کو اپنی اخلاقیت کا یقین دلا دو، دنیا خود تمہیں تھامنے لگے گی اور قدرت کی بخششوں سے تمہارا دامن بھر پور ہو جائے گا۔

اب تو باز آؤ

بڑی حیرت کی بات ہے کہ ایک طرف انسٹرومنٹس آف سرنڈر کے ذریعہ مشرقی، اور مغربی بنگال کی اقلیتوں کو مطمئن کرنے اور اپنی اپنی جگہ ٹھہرنے کی تلقین کی جا رہی ہے، اور دوسری طرف پانچ لاکھ اچھوتوں کو جو مغربی پاکستان میں رہ گئے ہیں نکالنے کا اعلان ہو رہا ہے اور اس سلسلہ میں ہندو اور پاکستان میں باقی عرصہ تک، وشنیہ جاری ہے، گویا بڑا ہی غضب ہے کہ پانچ لاکھ اچھوت ابھی تک جودھپور اور سندھ میں باقی ہیں اور حکومت ہند نے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ انہیں جلد سے جلد نکالے اور اپنے ہاں لا کر بسائے اب سوال یہ ہے اور اچھے سلوک کا نہیں رہا اب سوال یہ رہ گیا ہے کہ کوئی اچھوت مغربی پاکستان میں کیوں باقی رہے، مگر یہ یاد رکھنا چاہئے ایک طرف تو اس کا سلوک ہندوؤں کے لئے ہمارے ملک میں ہے کہ خود ہمارے مذہب کے ایک جزو کو ہم نے اچھوت بنا رکھا ہے، دوسرے اخلاق اور انسانیت کی نظر سے بھی ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے، ہم نے ان کو ہمیشہ ذلیل سمجھا، ان کو اپنے برابر نہیں سمجھا، ان کو اپنے ساتھ نہیں بٹھایا، ان کو اپنے برتن نہیں دیئے، ان کو اپنے ساتھ کھانا نہیں کھلایا، ان کو اپنے ساتھ نہیں سلایا، ان کو اپنے ساتھ نہیں رکھا، ان کو اپنے ساتھ نہیں بسایا، ان کو اپنے ساتھ نہیں ملایا، ان کو اپنے ساتھ نہیں ملایا، ان کو اپنے ساتھ نہیں مل

وفاداری کا سوال اس وقت پیدا ہوتا ہے جب معاملہ کسی غیر ملکی سے ہو

ہندی مسلمانوں کو اقلیت میں ہونے پر شرمندہ نہیں ہونا چاہیے

میرٹھ میں جمعیۃ علماء کی کانفرنس مولانا آزاد کی تقریر

میرٹھ ۲۰ اپریل۔ جمعیۃ علماء ہند کا چھٹواں سالانہ اجلاس کل ۱۱ بجے دن کو شاندار جلوس کے ساتھ وسیع میدان میں شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی صدارت میں شروع ہوا۔ پنڈال کا نام "شیخ الہند پنڈال" رکھا گیا تھا۔ پنڈال کا دروازہ ترنگے رنگ کا بنایا گیا تھا۔ پنڈال کے بیچ ایک ترنگا جھنڈا نصب کیا گیا تھا۔ اس ترنگے جھنڈے کے بالکل سامنے ڈیڑھ گز لمبا اور ڈیڑھ گز چوڑا ایک چھوٹا سا خوبصورت شامیانہ تیار کیا گیا تھا۔ شامیانے کے اندر ۱۰ ملے منتخب کرسیاں لگائی گئی تھیں۔ ان کرسیوں کے لئے

فلسطین سے برطانوی فوجوں کے انخلاء کو نہیں روکا جا سکتا

حکومت ہند آج کل میں کشمیر کے جھگڑے کی بابت کوئی نہ کوئی فیصلہ کرے گی

دارالسلطنت

(دہلی ۲۹ اپریل)

دہلی میں ایک ہزار ہوم گارڈز

حکام کا کہنا ہے کہ چیف کمشنر دہلی کی ایڈوائزری کونسل منعقدہ کے حکم سے ایک ہزار ہوم گارڈز بھرتی کرنے کی اسکیم پر غور کیا گیا۔ اس اسکیم کے ماتحت ۲۰ سے ۵۰ سال کے درمیانی عمر کے ہر مرد یا عورت کو بھرتی کیا جا سکے گا۔ ہوم گارڈز اپنی خدمات میں ہفتہ میں ایک دن پریڈ کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

دہلی میں فوجی وردی پہننے پر پابندی

آج (۲۹ اپریل) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کے ذریعہ سیاسی پارٹیوں کے ورکروں یا دیگر اشخاص کو وردی پہننے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس حکم پر تعمیل ۳۰ اپریل کو نافذ ہو کر دو ماہ کے لئے جاری رہے گا۔ فرقہ وارانہ کشیدگی کو پیدا ہونے سے روکنے کی غرض سے یہ حکم صادر کیا گیا ہے۔

دہلی میں برف کی گرانی

آج دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۴ اور کم سے کم ۷۰ رہا۔ اپریل کے مہینہ میں درجہ حرارت کا اس حد سے بڑھ جانا غیر معمولی خیال کیا جا رہا ہے۔ پانی پگھلنے کے سلسلہ میں عوام نے میونسپل کمیٹیوں کے ذمہ داران کی ایسے قسم کی شکایت ظاہر کی ہے کہ آج کل جہاں جہاں نلکے لگے ہوئے ہیں وہاں پانی کم مقدار میں دستیاب ہو رہا ہے وہاں برف جم گیا ہے اور دودھ بھی پتلا ہوتا جا رہا ہے۔ جس سے شہر میں بیماری پیدا ہو رہی ہے۔ ذمہ دار افسروں کا فرض ہے کہ وہ موقع پر جا کر لوگوں کی شکایات کا ازالہ کریں۔

میر داراپٹیل کا طبی معائنہ!

دہلی ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بی سی رائے اور ڈاکٹر جوشی نائب وزیر اعظم کابینہ کے ارکان کا طبی معائنہ کریں گے۔

مسٹر جوشی وزیر صحت حکومت ہند کے حکم پر ممبئی کے ڈاکٹر ڈیسائی اور ڈاکٹر ایلیاس اور مدراس کے ڈاکٹر کرشنا سوامی کو ۲۱ اپریل کو دہلی بھیجا جائے گا تاکہ وہ ان کا طبی معائنہ کریں۔

برطانوی نوآبادیات کے وزراء اعظم کی لندن میں کانفرنس

لندن ۲۹ اپریل۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ولسن نے کل دارالعوام میں اعلان کیا کہ تمام برطانوی نوآبادیات کے وزراء اعظم کی ایک کانفرنس لندن میں منعقد کرنے کے بارے میں بات چیت جاری ہے۔

یاد رہے کہ جب ڈیڑھ سال قبل ممالک برطانوی نوآبادیات میں شامل ہیں۔ گیمبیا، سیرالیون، جنوبی روڈیشیا، ہندوستان، پاکستان، جنوبی افریقہ۔

عرب اور یہودی لڑائی بند کرنے کو تیار نہیں

لیک سیکس ۲۸ اپریل۔ (ب ا) یہودی نمائندوں نے آج اتحادی اقوام کی ٹرسٹی شپ کونسل کو بتایا کہ وہ بیت المقدس کے قدیم شہر میں از سر نو لڑائی بند کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن ملکہ دوسری جانب بھی اس کے ماننے کے لئے تیار ہو۔

عرب نمائندہ جمال الحسینی اور یہودی نمائندہ موشے شرتوک نے کہا کہ وہ بیت المقدس کے چار دیواری والے گوشے کے حصہ میں لڑائی بند کرنے کی بابت اپنے اپنے لشکروں اور حکومتوں کو فرمان دیں گے۔

پنڈت نہرو مادہ یونین کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ حکومت ہند کے دفتر وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو ۱۱ مئی کو اندور میں مادہ یونین کا افتتاح کریں گے۔

برطانیہ اپنے فیصلہ میں کوئی تبدیلی کرنے کو تیار نہیں

پارلیمنٹ میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون کا اعلان

لندن ۲۹ اپریل۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے آج ہاؤس آف کامنز میں اس امر کو صاف صاف بیان کر دیا کہ برطانیہ اپنی آخری فوج فلسطین چھوڑنے کے اپنے فیصلہ کو تبدیل نہیں کرے گا۔ مسٹر بیون نے کہا کہ برطانیہ فلسطین چھوڑ دے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ برطانیہ دراصل کس کے حق فلسطین کے نظم و نسق کی ذمہ داری جیسے یا فلسطین میں انتظام قائم رکھنے میں حصہ لینے کے لئے تیار بھی ہیں یا نہیں۔ اسی سوال پر مسٹر بیون نے برطانوی پارلیمنٹ میں ایک بیان دیا۔ وزیر نوآبادیات مسٹر برنس نے امریکہ میں نیویارک میں گزشتہ کنونشن میں فلسطین کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ برطانیہ فلسطین میں جو ہوں اور یہودیوں میں صلح ہو جائے فوج برطانیہ اس کے لئے تیار ہے کہ اس سوال پر غور کرے کہ آیا اس کو وہاں سے کوچ کا حکم دیا جائے یا نہیں۔

مسٹر بیون نے بیان کو رد کرتا ہوا کہتا ہے ہوئے کہا کہ برطانیہ اس ذمہ داری کو اس شرط پر لینے کو تیار نظر آتا کہ عربوں اور یہودیوں میں صلح ہو جائے لیکن عربوں اور یہودیوں میں صلح نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ فلسطین سے برطانوی فوجوں کا انخلا شروع ہو چکا ہے۔

یہ بالکل یقینی ہے کہ برطانیہ اس ذمہ داری کے لئے تیار نہیں ہے کہ وہ اپنے فیصلہ میں کوئی تبدیلی کرے۔ مسٹر بیون نے اس اعلان کی تردید کر دی ہے کہ امریکہ اس مسئلہ کی گفت و شنید میں شریک ہے۔

امریکہ اور برطانیہ دونوں جگہ ایک عظیم جنگ کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ امریکہ کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ میں نے محسوس کیا ہے کہ ہر شخص جنگ کا خطرہ محسوس کر رہا ہے اور جنگ کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ اس وقت عام خیال یہ ہے کہ ہر حکومت جنگ کے لئے ہر صورت سے تیار ہو جاؤ۔ اگر دنیا میں امن رہے تو مجھے امید ہے کہ ہند میں کے سیاسی، اقتصادی اور کام دوسرے ذرائع ہیں دنیا میں اہم کام انجام دے سکے گا۔ امریکہ کے لوگ

جاپان کا تجارتی مشن یکم مئی کو کلکتہ پہنچ رہا ہے

نئی دہلی ۲۰ اپریل۔ دوسری عالمگیر جنگ کے بعد جاپان کا پہلا تجارتی مشن یکم مئی کو کلکتہ پہنچ رہا ہے۔

یہ مشن جاپان اور ہندوستان میں تجارت کو فروغ دینے کے سلسلے میں آ رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کے موجودہ زمانے میں ہر خام اشیاء کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے وہ ہندوستان سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اور جاپانی تاجروں میں بات چیت ہوگی۔ اس میں جاپان سے آہرن منگوانے کا مسئلہ بھی زیر غور لایا جائے گا۔

مشن کے ممبروں کے علاوہ غیر ملکی تجارت کے دفاتر ایک سو زیر کن بھی تشریف فرما ہیں۔

امید ہے کہ یہ مشن تقریباً چار ہفتے ہندوستان میں قیام کرے گا۔ اس دوران میں وہ بڑے بڑے شہروں کا دورہ کریگا اور بڑے افسران اور فیکٹریوں کے مالکوں سے بات چیت کرے گا۔

پنڈت نہرو کا مادہ یونین کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو ۱۱ مئی کو اندور میں مادہ یونین کا افتتاح کریں گے۔

مسٹر آئنیگر کی پنڈت نہرو سے ملاقات اور دہلی کے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں

نئی دہلی ۲۰ اپریل۔ آج تمام اخبار نے پنڈت نہرو سے بہت دیر تک جلس تحفظ کی کشمیر کی بابت قرارداد کے سلسلہ میں بات چیت کی۔

مسٹر آئنیگر اور پنڈت نہرو نے کانگریس کے حالیہ سشن میں اور دوسری جگہوں پر اس قرارداد کی سخت مخالفت کی ہے لیکن ابھی تک یہ بات نہیں معلوم کی جا سکی۔ کہ حکومت اس سلسلہ میں کیا رویہ اختیار کرے گی۔

مسٹر آئنیگر نے پہلی جلس تحفظ کے اجلاس میں کہا تھا کہ اگر یہ قرارداد منظور ہو گئی تو نہ اپنے وزارت عمل کے تعین میں آزاد ہوگا۔

وزارت داخلہ کے ذمہ داروں نے اس بارے میں آئندہ فیصلہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اور جاپانی نمائندوں میں بات چیت ہوگی۔ اس میں جاپان سے آہرن منگوانے کا مسئلہ بھی زیر غور لایا جائے گا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آئنیگر کی روانگی سے پہلے ان کو جلس تحفظ کی قرارداد کی ایک کاپی دی گئی تھی۔ اس سے یہ ظاہر کیا جا سکتا تھا کہ جلس تحفظ کے حلقے یہ سمجھتے ہیں کہ ہند جلس تحفظ کی قرارداد کو عملی جامہ پہنا دیگا۔

ہندوستان دنیا میں امن قائم کرے گا

مسٹر آصف علی کا لندن میں اظہار خیال

لندن ۲۹ اپریل۔ ہندوستانی سفیر مسٹر آصف علی نے جواب اپنے عہدہ سے واپس ہو رہے ہیں لندن میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی معاملات میں ہندوستان جو حصہ لے سکتا ہے وہ صرف امن کے پیامبر کی حیثیت کا ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کی موجودہ خارجی پالیسی کا بھی یہی مقصد ہے کہ دنیا میں قیام امن کے لئے ہندوستان کو پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

ہندوستان کو عظیم الشان طاقتوں کا خیال کرتے ہیں لیکن اس کا پورا احساس ہے کہ ہندوستان کو ترقی دنیا میں ایک زبردست پوزیشن حاصل ہے وہ ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں اور ہندوستان کے ساتھ باہمی اور اقتصادی معاملات میں اشتراک عمل کرنے کے خواہش مند ہیں۔

مسٹر آصف علی بدھ کی ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ اور ۱۱ مئی کو دہلی پہونچ جائیں گے۔

سنٹرل جمعیۃ تبلیغ الاسلام کا جلسہ

(۲) قرارداد ہذا کی تعمیم (سرکولیشن) منظور کردہ مجلس عام منعقدہ یکم فروری ۱۹۶۵ء بشکریہ ہوا تھا۔

نوٹ:- اگر کسی وجہ سے کریم پورا نہ ہوا تو تاریخی شدہ جلسہ (بقاعدہ ۱۱ (د)) باطل شمار ہوگا۔ قواعد مندرجہ دستور اساسی دوسرے دن تاریخ مقررہ کی اسی وقت مندرجہ بالا پر منعقد ہوگا اور امور مندرجہ ایجنڈا کا تصفیہ بلا لحاظ تکمیل نصاب جلسہ کر دیا جائے گا۔

بدایوں مہتبد کا قتل ملاک

بدایوں پولیس کی دو پارٹیوں نے برسوں سے ایک دوسری کا خون کی پیاسی ایک دوسرے پر گولیاں چلا رہی تھیں۔ یہ خونی تصادم ختم ہو گیا اور ایک ہی سردار ملا جہاں ۱۱ آدمیوں کی تلاش کے بعد بات کی گئی ہے۔

مصر مہتدی منیجر

مدراس ۲۹ اپریل۔ آج سے حکومت کو حکومت پاکستان پر اعتماد کرے گی۔ اس تقرری کا اعلان صوبہ دفاعات دول مشترکہ کے کیا۔

حاجی عبدالسبحان ایک مشہور مسلم لیگی لیڈر ہیں۔

مصری باحیثیت تاجر دہلی میں

قاہرہ ۲۸ (نامہ نگار خصوصی) ایک مصری تاجر نے کہا ہے کہ وہ مصری وزیر اعظم کے ساتھ ہندوستان کے دورہ کے دوران میں دہلی میں رہا تھا۔ مصری تاجر نے ہندوستان کے ساتھ تجارت بڑھانے کے سلسلہ میں کئے جانے والے اقدام کے بارے میں بتایا۔

مصر میں ہیضہ

قاہرہ ۲۹ اپریل۔ (اے پی) صحت کے محکمہ کے ترجمان نے آج بتایا کہ ہیضہ کی وبا سے اب تک ۱۲۰ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ۱۰۰ نئے کیس ہوئے ہیں۔

سندھ کے وزیر اعظم پر الزامات

(صفحہ اول سے آگے)

کی جلسے ریلیاں پر مجاہرین کی اور ان کی صدارت بھی گورنر ہی کیا کریں گے یہ بھی ان وجوہات میں سے ایک ہے کہ جو موجودہ گورنر نے سٹر علام حسین ہدایت اللہ وزیر اعظم سٹر ابوب کھوڑو کے اختلافات کا موجب بنی سٹر کھوڑو چاہتے ہیں کہ کابینہ کی میٹنگ گورنر کے ہاؤس میں نہ ہوں اور وزیر اعظم ہی کی زیر صدارت ہوں

ہندوستان اشوٹنیا کو

نیا بیہ ۲۹ اپریل۔ ہندوستانی اطلاع نے بتایا ہے کہ ہندوستان نے اشوٹنیا کو مشن روانہ کرنے والے ممالک کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔

حکومت ہند کو غذائی مشکلات نے غالب آ گئی ہے

دہلی میں مذاکرہ میں پنڈت نہرو کی تقریر

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ جنگ مجاہرہ میاں سے کہیں زیادہ اہم ہے کہ ملک میں کیفیت کو بھی فتح حاصل کی جائے۔ غذائی محاذ پر ملک نے کئی مقابلہ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ لیکن اس کا مطلب نہیں کہ ہم اپنی کوششوں میں ڈھیلے پڑ جائیں۔ یہ آج پنڈت نہرو نے دہلی میں غذائی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہے۔ سنیچر رام داس دولت کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

اس کانفرنس میں چودہ اور دس صوبوں کے وزراء اعظم شامل ہوئے ہیں ملک کی خوراک صورت حالات کا جائزہ لینا مقصد ہے۔

اس کانفرنس میں ایک معلومات کی جو خلاصہ فراہم کیا گیا ہے کہ ۱۹۶۴ء میں ۳۹ ۵۲۰۰ ٹن اناج پیدا ہوا تھا۔ ۱۹۶۵ء میں ۴۲۵۰۰ ٹن اناج پیدا ہوا۔

آپ نے بتایا کہ خوراک کی درآمد میں بھی کمی ہوئی ہے ۱۹۶۴ء میں اور ۱۹۶۵ء میں ۱۰ لاکھ ٹن اناج باہر سے خریدا گیا۔

آپ نے بیکار اناج کا صرف حاصل کرنا ہی کافی نہیں بلکہ اسی کو ضرورت مند لوگوں تک پہنچانا بھی ضروری ہے اور ہم اس بات کے لئے بھی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ دیہی والے علاقوں میں زیادہ تر پیداوار کم قیمت پر اناج پہونچانے کی ہے۔ آپ نے ملک کی غذائی پالیسی میں تین ستونوں کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ ان پر بھی روشنی ڈالی۔ یعنی امداد کے غذائی ملک والے علاقوں کا خاص طور سے ذکر کیا گیا۔

اس کانفرنس میں مدراس سے چیف منسٹر کامراج، اڑیسہ کے وزیر اعلیٰ بیجو پٹنائک، مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ سین اور دوسرے صوبوں کے وزراء اعلیٰ نے اپنے اپنے صوبہ کی غذائی حالت کا ذکر کیا۔

(صفحہ اول سے آگے)

جنگ ختم تو نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہم دلوں اور ذہنوں میں فاتحانہ صلیح ہو جائے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ جنگ بندی کے اندر ہر جانب فلسطین جیسے واقعات میں اس وقت تک ہم اپنی طاقت قائم رکھنے اور اتحاد کی امید کرتے ہیں جب تک ایک سکیم کی فہرست ہو جائے۔

یہودیوں کے خلاف جنگی کارروائی

(صفحہ اول سے آگے)

بغداد ریڈیو کا اعلان ہے کہ اعلان شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی سپاہی فلسطین نے ان یہودیوں پر حملہ کئے جو برطانوی سپاہیوں پر گولیاں چلا رہے تھے۔

کسی سرکاری ترجمان نے جو پولیس گاڑیوں پر چھاپہ مارا تو پتہ چلا کہ یہودی دہشت پسند لوگوں کے تعاقب میں پولیس کی ٹولی کو لگا رہے تھے۔ ناکہ بندی کر دی گئی۔

اس واقعہ سے پہلے ایک اور واقعہ میں [illegible] ایک بیچ کے افسر کو ہلاک کر دیا تھا۔ برطانوی سپاہیوں نے ان یہودیوں کو گرفتار کر لیا۔

مصری باحیثیت تاجر دہلی میں

قاہرہ ۲۸ (نامہ نگار خصوصی) ایک مصری تاجر نے کہا ہے کہ وہ مصری وزیر اعظم کے ساتھ ہندوستان کے دورہ کے دوران میں دہلی میں رہا تھا۔ مصری تاجر نے ہندوستان کے ساتھ تجارت بڑھانے کے سلسلہ میں کئے جانے والے اقدام کے بارے میں بتایا۔

سنر سینگر کے خفیہ اختطرہ

[illegible]

وفاداری کا سوال اس وقت پیدا ہوتا ہے جب معاملہ کسی غیر ملکی سے ہو

ہندی مسلمانوں کو اقلیت میں ہونے پر پریشان نہیں ہونا چاہئے

بمبئی میں جمعیۃ علماء کی کانفرنس مولانا احمد سعید کی تقریر

بمبئی ۲۹ اپریل۔ جمعیۃ علماء ہند کا پندرھواں سالانہ اجلاس کل ۲۷ اپریل کو تقریباً سات بجے بمبئی نارتل کے سامنے واقع وسیع میدان میں شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی صدارت، ترفع و تزک اجلاس کے پنڈال "مولانا محمد علی نگر" کے نام سے موسوم کیا گیا تھا۔ پنڈال کا دروازہ ترنگے جھنڈے سے سجایا گیا تھا۔ پنڈال کے اندر رضاکاروں کا دستہ، پنڈال کے باہر پولیس کا کوئی بندوبست نہ تھا۔ جلسہ گاہ کا انتظام جمعیۃ علماء بمبئی کے ہاتھ میں تھا۔ اسٹیج کے سامنے ایک بڑا سا پنڈال تھا۔ پنڈال کے بیچ ایک ترنگا جھنڈا نصب کیا گیا تھا۔ اس ترنگے جھنڈے کے بالمقابل علماء کرام، دیلی گیشن، نمائندگان اور صدارتی کے لئے ایک چھوٹا سا خوبصورت شامیانہ تیار کیا گیا تھا۔ شامیانہ کے بائیں حصہ پر جہاں مقررین کھڑے ہو کر تقریر کر رہے تھے، اس کے اوپر ہی ایک طرف ترنگا اور دوسری جانب جمعیۃ علماء ہند کا جھنڈا لہرا رہا تھا۔ پنڈال کے باہر جمعیۃ علماء کا جھنڈا لہرا رہا تھا۔ اس سیاہ اور سفید رنگ کے جھنڈے کے درمیان میں سرخ رنگ سے "تصدیق" لکھا ہوا تھا۔

اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے لوگ پہلے سے آنا شروع ہو چکے تھے۔ پنڈال کے اندر رضاکاروں کا دستہ، پنڈال کے باہر پولیس کو کوئی پسند دخل نہ تھا۔ جلسہ گاہ کا انتظام جمعیۃ علماء بمبئی کے ہاتھ میں تھا۔

شروع کا اجلاس مولانا حبیب الرحمٰن صاحب قاری محمد طیب صاحب مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا عبدالحلیم صاحب جونپوری، مولانا سید مہدی صاحب، مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند اور گرد و نواح کے علماء کرام کی موجودگی میں مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں ہندو بھائیوں کی بھی کافی تعداد موجود تھی۔ اجلاس کے شروع ہونے سے پہلے گاندھی جی کی موت پر دو منٹ کا سکوت کیا گیا۔

خواتین کے لئے علیحدہ پنڈال بنایا گیا تھا۔

اجلاس کی کارروائی شیخ الہند اکیڈمی کے ترانہ سے شروع ہوئی۔ ترانہ کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"ہندوستان کے مسلمان اس وقت جس مصیبت میں مبتلا ہیں اس کی نظیر ان کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ ان کے سامنے ایک طرف تو ہندو اکثریت ہے جو ان کو ہڑپ کر جانے کے لئے منہ کھولے ہوئے ہے اور دوسری طرف انگریز ہیں جو ان کو ہڑپ کر جانے والوں کے منہ میں ٹھونسنے کے لئے ان کے ہاتھ پاؤں باندھ رہے ہیں۔ ایسی حالت میں مسلمانوں کا کیا حشر ہوگا، اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو اس وقت جس قسم کی مصیبت کا سامنا ہے اس کی نظیر ان کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ ان کے سامنے ایک طرف تو ہندو اکثریت ہے جو ان کو ہڑپ کر جانے کے لئے منہ کھولے ہوئے ہے اور دوسری طرف انگریز ہیں جو ان کو ہڑپ کر جانے والوں کے منہ میں ٹھونسنے کے لئے ان کے ہاتھ پاؤں باندھ رہے ہیں۔ ایسی حالت میں مسلمانوں کا کیا حشر ہوگا، اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔"

شرکاء اجلاس سے مولانا حبیب الرحمٰن صاحب قاری محمد طیب صاحب، مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا عبدالحلیم صاحب جونپوری، مولانا سید مہدی صاحب، مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند اور گرد و نواح کے علماء کرام نے خطاب کیا۔ اجلاس میں ہندو بھائیوں نے بھی کافی تعداد میں شرکت کی تھی۔

خواتین کے لئے علیحدہ پنڈال بنایا گیا تھا۔

اجلاس کی کارروائی شیخ الہند اکیڈمی کے ترانہ سے شروع ہوئی۔ ترانہ کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"ہندوستان کے مسلمان اس وقت جس مصیبت میں مبتلا ہیں اس کی نظیر ان کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ ان کے سامنے ایک طرف تو ہندو اکثریت ہے جو ان کو ہڑپ کر جانے کے لئے منہ کھولے ہوئے ہے اور دوسری طرف انگریز ہیں جو ان کو ہڑپ کر جانے والوں کے منہ میں ٹھونسنے کے لئے ان کے ہاتھ پاؤں باندھ رہے ہیں۔ ایسی حالت میں مسلمانوں کا کیا حشر ہوگا، اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔"

اپنی دائیں اور بائیں طرف نظر رکھیں وہ آفتوں پر تو نظر رکھے گا، ان تو مسلمانوں کا رہنما بھی شکستہ ہوا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے میں نہ کہتا نہیں کر رہا بلکہ حقیقت بیان کر رہا ہوں اس کے لئے مجھے مسلمان کی دل شکنی منظور نہیں آج جب کہ اندھیرے مسلط ہیں اور پریشانی میں مبتلا ہیں ان کی دل شکنی کرنا ان سے دشمنی کے مترادف ہے لیکن اب اناڑیا کے مسلمانوں کو اپنی قدیمیں ہونے کی وجہ سے پریشان نہیں ہونا چاہیے کیونکہ کسی کے مروج و زوال کی وجہ اس قوم کی اکثریت و اکثریت نہیں ہے بلکہ اس کے اخلاق اور اعمال ہی کے ذمہ دار ہیں۔ مروج و زوال کی ذمہ دار ہے مسلمانوں کا دور آج اس کی بہترین مثال ہے۔

مسلمانوں کی حکومت

تاریخوں کی ہندوستان میں حکومت اس لئے نہیں تھی کہ اکثریت میں تھے بلکہ وہ بیدار تھے، متحد تھے، ان اخلاق حامل تھے اور مذہب سے فریفتہ تھے مسلمانوں کو اپنی حیثیت بھولنا نہ چاہیئے فلک کی اس کی مزدوری ہے ان کا بھی ایسی ہی قدرت مندی کے پاس سے قبیل ہی آئندہ اکثر مسلمانوں کی اپنی حیثیت کا صحیح اندازہ ہو جائے گا۔ جلیانی کی ہی کی مثال سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کانگریس والوں نے مسلم لیگ والوں کو اپنا ہم نوا بنا لیا۔ جس کی بدولت عبوری حکومت کا بنیاد ہوا۔ پھر عبوری حکومت کا بنیاد ہوا۔ پھر عبوری حکومت کا بنیاد ہوا۔ پھر

فلسطین سے برطانوی فوجوں کے انخلاء کو نہیں روکا جا سکتا

دارالسلطنت

(دہلی ۲۹ اپریل)

دہلی میں ایک ہزار ہوم گارڈز

یکم مئی کو جیت کشمیر دلی کی ایڈوڈیزی کونسل صدیہ کے لئے ایک ہزار ہوم گارڈز بھرتی کرنے کی اسکیم پر غور کر رہی ہے اس اسکیم کے تحت ۵۰۰ سال کے درمیان عمر کے ہر تعلیم یافتہ شخص کو بھرتی کیا جا سکے گا۔ ہوم گارڈز ڈرائنگ والنٹیرز میں اس ہر قرار رکھنے کے فیصلہ کر دیا ہے۔

دہلی میں فوجی وردی پہننے پر پابندی

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کے ذریعہ سیاسی پارٹیوں کے والنٹیروں پر یا کسی اور شخص کو وردی پہننے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس حکم پر تو فوری طور پر عمل درآمد کے لئے جاری کر دیا گیا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کو پانچ سو روپے جرمانہ کی سزا دی جا سکے گی۔

دہلی میں برف کی گرانی

آج کل دہلی میں ۱۰۰ درجہ سے زیادہ درجہ حرارت ہو رہا ہے۔ اپریل کے مہینہ میں اتنی درجہ حرارت کا اس قدر بڑھ جانا غیر معمولی خیال کیا جا رہا ہے۔ پانی کی بھاری قلت کے سلسلہ میں عوام نے میونسپل کمیٹیوں کے ذمہ داران کی اس سے شکایت کی ہے کہ آج کل جہاں ہزاروں شکایت پانی کی مقدار میں دستیاب ہو رہا ہے وہاں برف بھی کمیاب اور روز بروز مہنگا ہوتا جا رہا ہے۔ جس سے شہریوں کے لئے پریشانی پیدا ہو رہی ہے۔ ذمہ داران کا فرض ہے کہ وہ جلد سے جلد کوئی ایسا طریقہ عمل اختیار کریں کہ شہریوں کی مشکلات کے پیش نظر برف کی فراہمی کا مستقل انتظام کر سکیں۔

سردار پٹیل کا طبی معائنہ!

دہلی ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر رائے، سبھائے اور ڈاکٹر جوشی ہوا سردار پٹیل کا معائنہ کریں گے۔

مسٹر چوہدری حیدر حکومت ہند کے محکمہ صحت کے ڈائرکٹر جنرل ہیں۔ سردار پٹیل اچانک صحت کے باعث ۱۲ اپریل کو سری نگر جاتے ہوئے دہلی واپس آ گئے تھے۔

برطانوی نوآبادیات کے وزراء اعظم کی لندن میں کانفرنس

لندن ۲۹ اپریل۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر کلیمنٹ ایٹلی نے کل دارالعوام میں اعلان کیا کہ تمام برطانوی نوآبادیات کے وزراء اعظم کی ایک کانفرنس لندن میں منعقد کرنے کے بارے میں بات چیت ہو رہی ہے۔

یاد رہے کہ جب دس بڑے ممالک برطانوی نوآبادیات میں شامل ہیں۔ کناڈا، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ۔ ہندوستان۔ پاکستان۔ جنوبی افریقہ۔

عرب اور یہودی لڑائی بند کرنے کو تیار نہیں

لیک سکیس ۲۸ اپریل۔ عرب اور یہودی نمائندوں نے آج اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کونسل کو بتایا کہ وہ بہبود المتقدس کے قدیم شہر میں لڑائی بند کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ دوسری پارٹی بھی اس کے ماننے کے لئے تیار ہو۔

عرب نمائندہ جمال الحسینی اور یہودی نمائندہ موشے شرتوک نے کہا کہ وہ بیت المقدس کے چاروں اور سے گھرے ہوئے حصہ میں لڑائی بند کرنے کی بابت بات چیت اپنے لوگوں سے کرنا چاہتے ہیں۔

عرب نمائندہ نے کہا کہ اگر یہودی ہتھیار ڈال دیں تو عرب ان کو امن و امان دینے کے لئے تیار ہیں۔

یہودی نمائندہ نے کہا کہ اگر عرب ہتھیار ڈال دیں تو یہودی ان کو امن و امان دینے کے لئے تیار ہیں۔

پنڈت نہرو مانڈوہ یونین کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو آزادی کی گولڈن جوبلی کے موقعہ پر مانڈوہ یونین کا افتتاح کریں گے۔

حکومت ہند آج کل میں کشمیر کے جھگڑے کی بابت کوئی نہ کوئی فیصلہ کر دے گی

جاپان کا تجارتی مشن کلیم مئی کو کلکتہ پہنچ رہا ہے

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ دوسری عالمگیر جنگ کے بعد جاپان کا پہلا تجارتی مشن بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ پہنچ رہا ہے۔

یہ مشن جاپان اور ہندوستان میں تجارت کو از سر نو شروع کرنے کے سلسلے میں آ رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کے بر سر اقتدار ہیں جو عام خام اشیاء کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے وہ ہندوستان سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ نیز یہ بھی ممکن ہے کہ حکومت ہند اور جاپانی نمائندوں میں بات چیت ہوگی۔ اس میں جاپان سے ہر قسم کے کارخانے کا مسئلہ بھی زیر غور لایا جائے گا۔

مشن کے ممبروں کے علاوہ قریب ملکی تجارت کے نمائندے ایک معزز رکن بھی تشریف لا رہے ہیں۔

امید ہے کہ یہ مشن تقریباً چار ہفتے ہندوستان قیام کرے گا۔ اس کے اثنا میں وہ بڑے بڑے شہروں کا دورہ کریگا اور بڑے بڑے تاجران اور دیگر کاروباری داروں کے اعزاز سے بات چیت کرے گا۔

مسٹر آئنگر کی پنڈت نہرو سے ملاقات اور دہلی کے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں

نئی دہلی ۲۰ اپریل۔ آج شام مسٹر آئنگر نے پنڈت نہرو سے بہت دیر تک کابینہ کشمیر کی بابت قرارداد کے سلسلہ میں بات چیت کی۔

مسٹر آئنگر اور پنڈت نہرو نے کانگریس کے صدارتی انتخاب میں اور دوسری مجلسوں پر اس قرارداد کی سخت مخالفت کی تھی لیکن اب جبکہ یہ قرارداد منظور ہو چکی ہے۔ اس بات کی بابت کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ حکومت اس سلسلہ میں کیا رویہ اختیار کرے گی۔

مسٹر آئنگر نے پہلے ہی مجلس تحفظ کے اجلاس میں کہدیا تھا کہ اگر یہ قرارداد منظور ہو گئی تو ہند اپنے ارکان کے تعین میں آزاد ہوگا۔

وزارت دو ایک دن میں اس بارے میں آخری فیصلہ کرے گی۔ اس وقت تک وزارت کے تمام ارکین کو مسٹر آئنگر سے تمام واقعات کا علم ہو چکا ہوگا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آئنگر کی روانگی سے پہلے ان کو مجلس تحفظ کی قرارداد کی ایک کاپی دیدی گئی تھی۔ اس سے یہ فائدہ لیا جا سکتا تھا کہ مجلس تحفظ کے حلقے یہ سمجھتے ہیں کہ ہند مجلس تحفظ کی قرارداد کو حتمی جامہ پہنا دیگا۔

ہندوستان دنیا میں امن قائم کرے گا

مسٹر آصف علی کا لندن میں اظہار خیال

لندن ۲۹ اپریل۔ امریکہ کے ہندوستانی سفیر مسٹر آصف علی نے جو اب اپنے عہدہ سے واپس ہو رہے ہیں لندن میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ بین الاقوامی معاملات میں ہندوستان جو حصہ لے سکتا ہے وہ صرف اس کے پائیدار حیثیت کا ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کی موجودہ خارجی پالیسی کا بھی یہی مقصد ہے کہ دنیا میں قیام امن کے لئے ہندوستان کو پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

ہندوستان کو عظیم الشان طاقتوں کا خیال کرتے ہیں لیکن اس کا پورا احساس ہے کہ ہندوستان کو مشرقی دنیا میں ایک زبردست پوزیشن حاصل ہے وہ ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں اور ہندوستان کے ساتھ سیاسی اور اقتصادی معاملات میں پورا تعاون کرنے کے خواہش مند ہیں۔

مسٹر آصف علی نے کہا کہ میں کو ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ اور امریکی کو دہلی پہونچ جائیں گے۔

سنٹرل جمعیۃ تبلیغ الاسلام کا جلسہ

کانپور ۲۹ اپریل۔ آج شام سنٹرل جمعیۃ تبلیغ الاسلام کے ارکین کا جلسہ ڈاکٹر ذاکر حسین کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسہ میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

(۱) قرارداد مذمت کی تمام (مخالف) منظور کردہ علماء کانپور کی شدید مذمت کرتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ عالم منعقدہ یکم فروری ۱۹۴۸ء مقام کانپور کی تنسیخ۔

(۲) قرارداد ہذا کی تنسیخ کے بعد جمعیۃ تبلیغ الاسلام کے ارکین کا جلسہ ۲۲ فروری ۱۹۴۸ء بوقت ۱۰ بجے دن بمقام مدرسہ جمعیۃ تبلیغ الاسلام کے ارکین کا جلسہ دعوتی طلب کرتا ہے تاکہ تنسیخ قرارداد ہذا پر غور کیا جا سکے۔

(۳) تجاویز منظور کردہ جلسہ عامہ منعقدہ جمعیۃ ہذا پر دوبارہ تریم و تنسیخ قواعد و ضوابط دستور اساسی جمعیۃ ہذا۔

شاہ عبداللہ نے اعلان جنگ نہیں کیا

برطانوی سفیر کی پرزور تردید

لندن ۲۹ اپریل۔ مسٹر بیون برطانوی وزیر خارجہ نے عمان میں برطانوی سفیر سے شاہ عبداللہ کے سینہ اعلان جنگ کے متعلق دریافت کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی سفیر نے اس استفسار کا جواب دیدیا ہے اور صاف طور پر اس اطلاع کی تردید کر دی ہے کہ شاہ عبداللہ نے یہودیوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے اور یہ کہ شاہ کی فوجیں فلسطین کے ایک حصہ میں داخل ہو کر وہاں ایک گاؤں پر قابض ہو گئی ہیں۔

ویٹ نام میں فرانس کے ۶۰ ہزار سپاہی مارے گئے

صدر جمہوریہ ویٹ نام کا بیان

لندن ۲۷ اپریل۔ ویٹ نام جمہوریت کے صدر ڈاکٹر ہو چی منھ نے آج اخبارات کے نمائندوں کو بتایا کہ ویٹ نام کے سپاہیوں نے فرانسیسی کی فوجوں کے ساتھ ۱۹ ہزار سپاہی مارے گئے ہیں یا زخمی ہوئے ہیں۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ فرانس نے ویٹ نام کی بات چیت اپنی پسند کی حکومت سے شروع کر دی ہے۔ ہالی نام کی حکومت کمیونسٹ کی مخالف ہے اور کچھ مدت کی نوآبادیاتی حکومت کی حامی ہے۔

آپ نے کہا کہ آپ کو امید ہے عوام کو اپنی فتح کا یقین ہے اور آپ کو امید ہے کہ آزادی کے لئے اور اتحاد کے لئے جدوجہد کی تکمیل ہو جائے گی۔

آخر میں آپ نے کہا کہ ہم امن چاہتے ہیں۔ ہم فرانس سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم فرانس کی مدد کے لئے تیار ہیں۔

بدایوں میں ایک ہندو کا قتل بلاک

بدایوں ۲۹ اپریل۔ پولیس کی دو پارٹیوں نے پرسوں ایک دوسری کو غلطی سے ڈاکوؤں کی پارٹی سمجھ کر ایک دوسرے پر گولی چلا دی جس سے ایک پارٹی کا سپاہی ہلاک ہو گیا۔ اور ایک سپاہی زخمی ہوا۔ یہ واقعہ دریائے گنگا کے کنارے پر بدایوں اور بسادہ کی سرحد پر ہوا۔ جہاں ڈاکوؤں کی تلاش کے لئے پولیس تعینات کی گئی ہے۔

مصر میں پاکستان سفیر

مدراس ۲۹ اپریل۔ حاجی مولانا اللہ بخش سیٹھ کو حکومت پاکستان نے مصر میں اپنا سفیر مقرر کیا ہے۔ اس تقرری کا اعلان وزارت امور خارجہ و تعلقات دول مشترکہ کے محل ہی کیا ہے۔

حاجی عبداللہ بخش سیٹھ مالابار کے ایک مشہور مسلم لیگی لیڈر ہیں۔

مصری باشندہ حیفہ سے جہاز میں

قاہرہ ۲۸ اپریل۔ مصری مہاجرین نے ایک بیان کے دوران میں بتایا کہ حیفہ میں رہنے والے مصری باشندوں کو نکالے جانے کے سلسلہ میں مناسب انتظام کئے جا رہے ہیں (رائٹر)

سرینگر کے لئے طیاروں کا خطرہ

سرینگر ۲۸ اپریل۔ ہوائی جہاز ہوائی زیادہ آجانے کے باعث سرینگر شہر کے لئے ہوائی سروس کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ (رائٹر)

یہودیوں کے خلاف جنگی کارروائی

(صفحہ اول سے آگے)

ہگانا ہیڈ کوارٹر سے یہ اطلاق ملا تھا کہ ہمارا جہاز بمبار گیا ہے کہ برطانوی سپاہی فائر کر رہا ہے۔ ان جہازوں پر حملہ کئے جانے کے بعد ہگانا کے مالک عربوں پر گولیاں چلا رہے تھے۔

جس وقت یہ برطانی فوجیں کے جزیرہ پالمس گاڑیوں، بھری ٹرکوں لئے مسلح تھے۔ یہود فلاسفت اسپیشل جہازوں پر گولیوں کے تبادلہ کا حکم دیا گیا تھا۔ یہودیوں کی فوج کو حملہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا تاکہ وہ یافا پر قبضہ کر سکیں۔

اس واقعہ سے چند گھنٹہ پہلے جنرل کنگھم نے ٹل ابیب کے افسر کو بتایا تھا کہ برطانوی فوجیں یافا کو یہودیوں داخل نہیں ہونے دیں گی۔

یافا میں مشین گن اور توپوں کے چلنے کی آواز ٹل ابیب میں بھی سنائی دے رہی تھی اور یہودی باشندوں میں گھبراہٹ پھیل گئی تھی۔ یہودیوں نے یافا پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ یہودیوں کے یافا پر قبضہ کرنے کے بعد ہی برطانوی فوجوں نے یافا پر حملہ کیا تھا۔ یہودیوں کی فوج کو یافا پر قبضہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ یہودیوں کی فوج کو یافا پر قبضہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

مصری پاکستانی سفیر

قاہرہ ۲۹ اپریل۔ مصری وزارت امور خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مصر نے پاکستان کو تسلیم کر لیا ہے اور مصر میں پاکستانی سفیر کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ (رائٹر)

مصر میں پاکستانی سفیر

قاہرہ ۲۹ اپریل۔ مصر نے پاکستان کو تسلیم کر لیا ہے اور مصر میں پاکستانی سفیر کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ (رائٹر)

ہندوستانی مشن انڈونیشیا کو

قاہرہ ۲۹ اپریل۔ قاہرہ کا ایک اخبار نے بتایا ہے کہ ہندوستان انڈونیشیا کو ایک قنصلی مشن روانہ کرنے والا ہے۔ مشن کی تعداد ۱۰ ہوگی۔ (رائٹر)

سندھ کے وزیر اعظم پر الزامات

(صفحہ اول سے آگے)

کی جائے۔ رہائش پر رہا کر سکے گی اور ان کی عمارت بھی گورنر ہی کیا کریں گے۔ یہی ان وجوہات میں سے ایک ہے کہ جو موجودہ گورنر سندھ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ اور وزیر اعظم مسٹر ایوب کھوڑو کے اختلافات کا موجب ہوئی مسٹر کھوڑو جانتے ہیں کہ کابینہ کی خلیج گورنر کے بارے میں نہ ہوں اور وزیر اعظم ہی کی زیر صدارت ہوں۔

حکومت ہند ملک کی غذائی مشکلات پر غالب آ گئی ہے

دہلی میں غذا کانفرنس میں پنڈت نہرو کی تقریر

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ جیسا کہ کسی ایک محاذ پر کامیابی سے کسی زیادہ اہم ہے کہ جنگ میں بہت محنت محرومی حاصل کی جائے۔ غذائی محاذ پر ملک کو اپنی ضرورت کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اپنی کوششوں میں حوصلے پڑ جائیں۔ یہ خیالات خود پنڈت جواہر لال نہرو نے نئی دہلی میں غذائی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل وزیر داخلہ اور دس صوبوں کے وزیر اعظم شامل ہوئے کانفرنس میں ملک کی خوراک صورت حالات پر غور فرمانے کے بعد فیصلے کئے گئے۔

اس کانفرنس میں ایک سفارش کی گئی جو غلہ کو ذخیرہ کے خلاف اقدامات کے سے ہوگی۔ تین سب منتخبی کمیٹیاں بنائی گئی ہیں جو ریلوے ٹرانسپورٹ ہی پیداوار بڑھانے کے سامان اور دیہات کی بہبودی کی بہتر سکیمیں مرکزی حکومت کے سپرد کریں گی۔

مسٹر نہرو نے کہا کہ ان صوبوں میں جہاں اناج کی کثرت ہے۔ غذا پر سے کنٹرول ہٹانے پر غور کیا گیا لیکن جہاں جہاں غذا کی کمی ہے وہاں لوگوں نے اپنے اپنے علاقہ کی صورت حالات پر غور کیا کہ ان کے علاقوں میں اناج کی قیمت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور اگر اسی طرح بڑھتی رہے تو جلد ہی وقت آئے گا جب غریب بھوکے مرنے لگیں گے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ملک بہت سی مشکلات کا حل غذا کی زیادہ پیداوار سے والبستہ ہے۔ اس نے ساتھ ہی پیداوار بڑھانے کے لئے ہم ہمت کی ضرورت ہے اور بہادری کوششوں کا نتیجہ تین چار سال میں نکلے۔

خوراک کی موجودہ حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ گزشتہ چند ماہ میں بہت مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن ہم ان سب پر غالب آ گئے ہیں۔ پنڈت نہرو نے آخر میں ہندوستان کے وزیر خوراک کو مبارکباد پیش کیا۔

مسٹر نے رام داس دولت رام بتایا کہ ہماری غذائی دولت اتنی خراب ہے۔ پیشگوئی کرتے ہیں اگر ہمارا پچھلا عہد جاری رکھیں تو اناج کے علاقوں کے اناج برابر کھینچتے رہے۔ تو ملک کو خوراک کے بارے میں کسی قسم کا خطرہ نہیں رہے گا۔

مسٹر نے رام داس نے کہا کہ ہم نے خوراک اور دس صوبوں کے وزیر اعظم شامل ہونے کانفرنس میں ملک کی خوراک صورت حالات پر غور فرمانے کے بعد فیصلے کئے۔

اس کانفرنس میں ایک سفارش کی گئی جو غلہ کو ذخیرہ کے خلاف اقدامات کے سے ہوگی۔ تین سب منتخبی کمیٹیاں بنائی گئی ہیں جو ریلوے ٹرانسپورٹ ہی پیداوار بڑھانے کے سامان اور دیہات کی بہبودی کی بہتر سکیمیں مرکزی حکومت کے سپرد کریں گی۔

معلوم ہوا ہے کہ ان صوبوں میں جہاں اناج کی کثرت ہے۔ غذا پر سے کنٹرول ہٹانے پر غور کیا گیا لیکن جہاں جہاں غذا کی کمی ہے وہاں لوگوں نے اپنے اپنے علاقہ کی صورت حالات پر غور کیا کہ ان کے علاقوں میں اناج کی قیمت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور اگر اسی طرح بڑھتی رہے تو جلد ہی وقت آئے گا جب غریب بھوکے مرنے لگیں گے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ملک بہت سی مشکلات کا حل غذا کی زیادہ پیداوار سے والبستہ ہے۔ اس نے ساتھ ہی پیداوار بڑھانے کے لئے ہم ہمت کی ضرورت ہے اور بہادری کوششوں کا نتیجہ تین چار سال میں نکلے۔

خوراک کی موجودہ حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ گزشتہ چند ماہ میں بہت مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن ہم ان سب پر غالب آ گئے ہیں۔ پنڈت نہرو نے آخر میں ہندوستان کے وزیر خوراک کو مبارکباد پیش کیا۔

مسٹر نے رام داس دولت رام بتایا کہ ہماری غذائی دولت اتنی خراب ہے۔ پیشگوئی کرتے ہیں اگر ہمارا پچھلا عہد جاری رکھیں تو اناج کے علاقوں کے اناج برابر کھینچتے رہے۔ تو ملک کو خوراک کے بارے میں کسی قسم کا خطرہ نہیں رہے گا۔

(صفحہ اول سے آگے)

تک امن قائم نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہم دیکھا اور پرانا میں عارضی صلح ہو جائے۔ علاج میں کہا کہ ہندوستان کے اندر ہر فلسطین بھیج دیا جائے اس وقت تک فلسطین میں امن قائم رکھنے اور نشانہ اموں کو بھاگنے سے روکنے کے لئے ہم اپنی فوجیں وہاں رکھیں گے۔

اگر ہمارا پچھلا عہد جاری رکھیں اور اناج کے علاقوں کے اناج برابر کھینچتے رہے۔ تو ملک کو خوراک کے بارے میں کسی قسم کا خطرہ نہیں رہے گا۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

تلگرافی پتہ: الجمعیۃ دہلی

ٹیلیفون

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/۸)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲/)

ادارہ تحریر: محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

بدل اشتراک
سالانہ ۳۰
ششماہی ۱۶
سہ ماہی ۸
ممالک غیر سے
سالانہ ۴۰
ششماہی ۲۰

جلد ۳۰ — دہلی - یوم اتوار ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۲ مئی ۱۹۴۸ء — نمبر ۸۴

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تجارت کو فروغ ہو تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجیے اور فائدہ اٹھائیے۔

بمبئی میں جمعیۃ العلماء ہند کا تاریخی اجلاس ختم — سیاست سے علیحدگی کے فیصلہ کی تصدیق

انڈین یونین میں مسلمانوں کی پوزیشن کی وضاحت — ہماچل پردیش کی نئی یونین میں جمہوری طرز کا نظام حکومت قائم ہوگا

مولانا حفظ الرحمٰن اور مولانا حبیب الرحمٰن کی مدلل تقریریں

بمبئی ۲۵ اپریل - مسلم شب کے اجلاس میں مذہب اور سیاست کا مسئلہ خاص طور پر زیر بحث آیا اور نہایت تفصیل کے ساتھ اس امر کی وضاحت کی گئی کہ جمعیۃ علماء کی سیاست سے علیحدگی کے کیا معنے ہیں۔ جمعیۃ کی اس نئی پالیسی سے بعض لوگ تو یہ سمجھے ہیں کہ جمعیۃ علماء بعض ایک ایسی جلسینی جماعت بن کر رہ گئی ہے جو صرف روزے نماز اور زکوٰۃ کے مسئلے بیان کیا کرے گی۔ اور بس۔

اسی کے مقابلہ میں بعض لوگ ایسے ہیں جو جمعیۃ کے اس فیصلہ پر یہ نکتہ چینی کیے جاتے ہیں کہ اس دور کی سیاست میں حصہ لیے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اگر زندہ قومیں سیاست کی محتاج ہیں تو ہر شعبہ زندگی کا کام سیاست ہی نہیں بلکہ بہت سے شعبوں کا کام ہی ایسا ہے جو سیاست سے بالکل علیحدہ رہ کر بھی کیا جا سکتا ہے اور ہی کیا کام کر سکتے ہیں۔ ان دونوں پہلوؤں پر اجلاس میں بہایت وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی اور بتایا گیا کہ کن حالات کے ماتحت جمعیۃ علماء نے اختیار کی اس کو طلب کیا ہے۔

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن، حضرت مولانا محمد سعید صاحب اور حضرت مولانا حبیب الرحمٰن نے اسی مسئلہ کی جس طرح تشریح کی اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس سے ان کی نظریں کے لئے کسی نئی طرح جمعیۃ علماء کو منظم کرنا یا فرض کر لیا ہے، اس بات کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہ گئی کہ وہ اپنی کچھ اور اپنی دیرینہ سے عام مسلمانوں کو گمراہ کر سکیں۔

جلسہ میں حاضرین کی تعداد پچیس ہزار سے کم نہ تھی اور اس سے اس کی شناسائی تھی کہ بمبئی جیسے شہر میں بھی کسی جلسہ کا اتنا کامیاب ہونا اور جہاں کے مسلمان بھی کیا بات ہے۔ اب ان میں بات کر سکنے اور ہر کرنے کی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے۔ جلسہ اپنے وقت پر شروع ہوا اور تقریباً ۴ گھنٹے جاری رہا اور اس دوران میں سامعین نہایت خاموشی کے ساتھ اس طرح بیٹھے رہے کہ "معلوم ہوتا تھا کہ اگر ان کے قلب میں بھی جیسے چلے تو وہ اپنی جگہ سے نہ ہلیں گے جیسے قلب کا ہر ایک حصہ اور ہر ایک روح پر نظارہ تھا کہ ہر شخص اس سے لطف اندوز ہو رہا تھا کاش اگر مسلمان قومی امور میں عمل بھی سوچ سمجھ کے اور ہر بات پر فور کرنے کی صلاحیت ہو تو فی الحین اس زبردست تباہی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ جس سے کہ دونوں سنبھلنا کو دوچار ہونا پڑا۔

سیاست کی علیحدگی کے متعلق مفصل بحث کی گئی اس کا پورا متن یہ ہے۔

(باقی صفحہ ۳ پر کالم اول میں)

سلامتی کونسل میں جوناگڑھ کا پھر ذکر

کونسل پہلے کشمیر کا مسئلہ حل کرنا چاہتی ہے

لیک سکسس ۲۵ اپریل۔ لیک سکسس سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سلامتی کونسل کے صدر ڈاکٹر لیمیے نے کونسل کے ایک خفیہ اجلاس میں ممبران کو مطلع کیا کہ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کی ہیں۔ جوناگڑھ کا مسئلہ بھی کسی نہ کسی طرح حل ہو جائے گا۔ اس کی ضرورت ہے کہ اس کشمیر کو کوئی سلجھایا جائے آپ نے کونسل کو مطلع فرمایا کہ انہوں نے کشمیر کمیشن میں کام انجام دینے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ ہندوستان نے چیکوسلوواکیہ کو کمیشن کا رکن منتخب کیا ہے۔ اس کمیشن میں اس طرح تین ممبر ہو گئے۔ امریکہ اور کولمبیا نے کہا کہ پاکستان نے بھی نمائندہ مقرر کر دیا ہے۔ دونوں ملکوں کے نمائندے کونسل کے کمیشن کے ساتھ تعاون کریں گے۔ کونسل کے صدر نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ کشمیر کا مسئلہ جوناگڑھ کا مسئلہ جلد حل ہو جائے گا۔

حکمرانوں کے اختیارات عوام کو منتقل ہوں گے

کیک سکسس ۲۵ اپریل۔ ہماچل پردیش کی ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر شری یشونت پرمار نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ ہماچل پردیش کی نئی یونین میں جمہوری طرز کا نظام حکومت قائم ہوگا۔ ریاست کے حکمرانوں کے اختیارات عوام کو منتقل ہوں گے۔ ریاست کے تمام سرکردہ سیاسی کارکنوں کے مشورہ سے ہماچل پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر شری یشونت پرمار نے ریاست کی نئی وزارت کے ممبروں کے نام تجویز کیے ہیں۔ ریاست کے حکمران راجہ دیوی سنگھ نے بھی ان ناموں کی منظوری دے دی ہے۔ ان ناموں کا اعلان ۲۶ اپریل کو ہوگا۔ ریاست کے کانگریسی لیڈروں نے ریاست کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ ان علاقوں کے کانگریسی کارکنوں سے مشورہ کرنے کے بعد ہی وزارت کے ممبروں کے نام تجویز کیے گئے ہیں۔ ریاست کے کانگریسی کارکنوں نے ریاست کے مختلف علاقوں کے دورہ کے دوران یہ محسوس کیا کہ ریاست کے عوام ریاست کے حکمرانوں کے اختیارات کو کم کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے ریاست کے حکمرانوں کے اختیارات کو کم کر کے عوام کو منتقل کر دیا جائے گا۔

عربوں اور یہودیوں کے درمیان ۱۸ گھنٹے کی عارضی صلح ہوئی

برطانوی حملہ کی دھمکی سے یہودی بہادروں نے ہی چھوڑ دیا

بیت المقدس ۲۵ اپریل۔ بیت المقدس سے عربوں کا یہ اعلان موصول ہوا ہے کہ عربوں اور یہودیوں کی جنگ بندی کے متعلق جو اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صورت یہ ہے کہ یہودیوں کو برطانوی ٹینکوں نے اپنے جائے حملہ کی طرف پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا تو ان کے حملہ کی طاقت ختم ہو گئی۔ اس کے بعد عربوں نے جائے حملہ کی طرف پیش قدمی کی۔ اس کے بعد یہودیوں نے جنگ بندی کی تجویز پیش کی۔

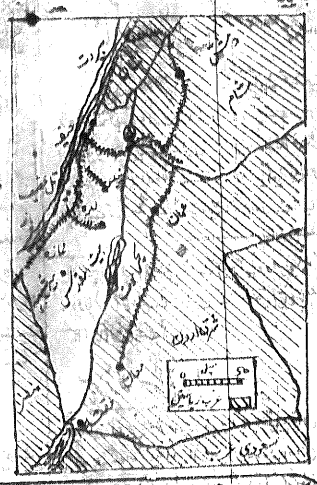

بھاری گنوں نے یہودیوں اور عربوں کے درمیان عارضی جنگ بندی کرا دی ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ عرب یہودیوں کو ختم کر دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ یہودیوں کو مطلع کیا گیا ہے کہ اگر انہوں نے جنگ بندی کی تجویز کو قبول نہ کیا تو ان کے حملہ کی طاقت ختم کر دی جائے گی۔ یہودیوں کے حملہ کی طاقت ختم ہو جانے کے بعد عربوں نے جنگ بندی کی تجویز پیش کی۔

بیت المقدس کی حفاظت کیلئے فرانس کی تجویز

یہودیوں کی حمایت، عربوں کی مخالفت

کیک سکسس ۲۵ اپریل۔ کیک سکسس کی ایک اطلاع کے مطابق فلسطین کے لئے فرانسیسی مندوب مسٹر آلفرانس نے بیت المقدس کی حفاظت کے لئے ایک تجویز پیش کی ہے۔ اس تجویز کے مطابق بیت المقدس کی حفاظت کے لئے ایک فرانسیسی فوج بھیجی جائے گی۔ یہودیوں نے اس تجویز کی تائید کی ہے لیکن عربوں نے اس کی مخالفت کی ہے۔ عربوں نے کہا ہے کہ اگر ایک فرانسیسی فوج بیت المقدس بھیجی گئی تو ہم اس کی مخالفت کریں گے لیکن ہم اس سے تعاون بھی نہیں کریں گے کیونکہ ایسی خبر کی کونسل کے معنی یہ ہیں کہ فلسطین کی تقسیم کی اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تعاون کیا جائے۔

یہودیوں کے نمائندے جمال حسینی نے اس تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایسی فوج ارسال کی گئی تو ہم اس کی مخالفت کریں گے لیکن ہم اس سے تعاون بھی نہیں کریں گے کیونکہ ایسی خبر کی کونسل کے معنی یہ ہیں کہ فلسطین کی تقسیم کی اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تعاون کیا جائے۔

سلطان ابن سعود عرب ریاستوں کے وزیر اعظموں کی ملاقات

ادھر مشق ۲۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ لبنان اور شام کے وزراء اعظم آج شاہ ابن سعود والی سعودی عرب سے ملاقاتیں کریں گے۔ اس ملاقات میں فلسطین سے متعلق اہم مسائل زیر بحث آئیں گے۔ شاہ ابن سعود عرب جنگجو ہیں اس لئے یہ زیادہ امکان ظاہر کیا جاتا ہے کہ فلسطینی معاملات میں ابھی کچھ کوئی عملی دلچسپی لیں گے۔ عرب ریاستوں کے وزراء اعظم کی ملاقات فلسطین کے لئے امداد کی غرض سے ہے۔

بنارس ہندو یونیورسٹی کی ہڑتال

پکٹنگ کرنے والے ۱۶ اشخاص کی گرفتاری

بنارس ۲۵ اپریل۔ بنارس ہندو یونیورسٹی میں ہڑتال کے سلسلہ میں جو پکٹنگ کیا گیا تھا اس سے تعلق رکھنے والے ۱۶ اشخاص کو مقامی پولیس نے گرفتار کر لیا۔

دو لاکھ مسلمان عن قریب پاکستان سے واپس ہندوستان آجائیں گے

کلکتہ کانفرنس کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے دہلی میں ہند و پاکستان کی کانفرنس

ریاست حیدرآباد کے مسلم پناہ گزین واپس آنے پر غور کر رہے ہیں

وزیر اعظم پنڈت نہرو کے حوصلہ افزا اعلانات کا اثر!

دہلی ۲۵ اپریل۔ ہندوستان کے مختلف علاقوں سے ہزاروں مسلمان پاکستان منتقل ہو گئے تھے انہیں اب یہ یقین ہو چلا ہے کہ ان کی جائیدادیں ان کو واپس مل جائیں گی۔ ان میں سے بہت سے مسلمان دہلی اور دوسرے علاقوں میں واپس آنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے جو کچھ آرام و سہولتیں انہیں حاصل تھیں وہ پھر حاصل ہو جائیں گی۔ ان میں سے بہت سے مسلمان ایسے ہیں جن کی جائیدادیں ہندوستان میں ہیں اور وہ پاکستان میں بیکار بیٹھے ہیں۔ ان کو امید ہے کہ ان کی جائیدادیں ان کو واپس مل جائیں گی۔ ان کے علاوہ بہت سے مسلمان ایسے ہیں جن کو پاکستان میں کوئی کام نہیں ملا۔ وہ بھی واپس آنا چاہتے ہیں۔

پاکستان سے واپس آنے والے مسلمانوں کی تعداد پچیس ہزار سے کم نہ تھی اور اس سے اس کی نشاندہی ہوتی تھی کہ بمبئی جیسے شہر میں بھی کسی جلسہ کا اتنا کامیاب ہونا اور جہاں کے مسلمان بھی کیا بات ہو کر کے حالات پیدا ہو گئی ہے۔ جلسہ اپنے وقت پر شروع ہوا اور تقریباً ۴ گھنٹے جاری رہا اور اس دوران میں سامعین نہایت خاموشی کے ساتھ اس طرح بیٹھے رہے کہ "معلوم ہوتا تھا کہ اگر ان کے قلب میں بھی جیسے چلے تو وہ اپنی جگہ سے نہ ہلیں گے جیسے قلب کا ہر ایک حصہ اور ہر ایک روح پر نظارہ تھا کہ ہر شخص اس سے لطف اندوز ہو رہا تھا کاش اگر مسلمان قومی امور میں عمل بھی سوچ سمجھ کے اور ہر بات پر فور کرنے کی صلاحیت ہو تو فی الحین اس زبردست تباہی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ جس سے کہ دونوں سنبھلنا کو دوچار ہونا پڑا۔

سیاست کی علیحدگی کے متعلق مفصل بحث کی گئی اس کا پورا متن یہ ہے۔

(باقی صفحہ ۳ پر کالم اول میں)

مشرقی بنگال میں حالات پُرامن ہیں!

ڈھاکہ میں مسٹر سری پرکاش کا بیان

ڈھاکہ ۲۵ اپریل۔ مسٹر سری پرکاش ہندوستان کے ایک سینیٹر ممبر پاکستان پہنچے تاکہ کاچاروں کا دورہ کرنے کے بعد بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ روانہ ہو گئے۔ ہوائی اڈے پر کھڑے ہوئے صحافیوں نے آپ سے ملاقات کی۔ مسٹر سری پرکاش نے ایک اسٹیٹمنٹ دیتے ہوئے کہا کہ مشرقی بنگال کے سارے دورہ میں انہوں نے ڈیڑھ کروڑ کی آبادی کی اکثریت نہیں کھا سکتا۔

تجارت اور صنعت سے تعلق رکھنے والے مسائل پر گفتگو ہوگی

پاکستانی وفد اتوار کو نئی دہلی پہونچ جائے گا

نئی دہلی ۲۵ اپریل۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے درمیان تجارت اور صنعت سے تعلق رکھنے والے مسائل پر گفتگو کرنے کے لئے پاکستانی وفد اتوار کو نئی دہلی پہونچ جائے گا۔ دہلی میں ایک کانفرنس ہوگی جس میں ان اختلافات پر غور کیا جائے گا جو حکومت کانفرنس کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے دونوں حکومتوں کے درمیان پیدا ہو گئے ہیں۔

ایسے اختلافات میں سے ایک اختلاف یہ ہے کہ حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے درمیان جو تجارتی معاہدہ ہوا تھا اس کی میعاد ۳۱ مارچ کو ختم ہو گئی ہے۔ اس معاہدہ کی میعاد میں توسیع کرنے کے لئے بھی کانفرنس میں غور کیا جائے گا۔ اس کانفرنس کے لئے ڈومینین حکومت کے ایک نمائندہ کو بھی پاکستان بھیجا جائے گا۔

کہا جاتا ہے کہ اس کانفرنس میں ابتدائی طور پر ان اختلافات پر غور کیا جائے گا جو ڈومینین حکومتوں کے درمیان پیدا ہو گئے ہیں۔ اور اس کے بعد ان اختلافات کو دور کرنے کے لئے ڈومینین حکومتوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس بلائی جائے گی۔

مسٹر نیوگی مستعفی ہو رہے ہیں

کلکتہ ۲۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر نیوگی وزیر اعلیٰ اور کابینہ کے دوسرے ممبر عنقریب مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
الجمعیۃ
ہفت روزہ دہلی
۲ مئی ۱۹۴۸ء

بے گناہ — اور گناہگار!

یہ بات مشہور تھی اور اس کے ثبوت میں واقعات کی شہادت بھی موجود تھی کہ ریاست اور نیشنل سیوک سنگھ کا قریبی مرکز ہے اور اس میں خود ریاست کا خاص عصبہ تعصبات سے بھی پتہ چلا کر ریاست اور ملیشیا کے کارندے بھی تاہم اپنی سیوک سنگھ کے ممبروں کو اعلیٰ عہدوں کی نگرانی میں فوجی اور فرقہ پرستانہ تربیت بھی دی جاتی ہے اور ریاست کا خزانہ ان کی مالی امداد بھی کرتا ہے۔ لیکن کے اسی زمانہ میں میسو قوم کا قتل عام ہوا اور اس بہادر قوم کے شریف افراد کو دن دہاڑے کا لا ملا سب سے بڑا واقعہ یہ ہوا کہ جہاں گاندھی دل میں قتل کر دیئے گئے اور سیوک سنگھیوں کی گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں حکومت ہند کو شبہ ہوا کہ ہیں اس قتل میں ریاست اور اس کا ہاتھ تو نہیں ہے۔ چنانچہ اس نے عارضی طور پر ریاست کا نظام اپنے ہاتھ میں لیا اور مہاراجہ کو ریاست سے باہر رہنے کی ہدایت کر دی گئی کہ آزاد تحقیقات میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ چنانچہ حکومت ہند نے مہاراجہ کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جس نے اپنے طور پر اپنے فرائض انجام دیئے اور یہ تحقیقات کے نتائج مرتب کر کے حکومت کے سامنے پیش کر دیئے۔ یہ نتائج کیا ہیں اور حکومت کو ان سے کہاں تک اطمینان ہوا، ابھی کامل حال ہمیں حکومت کے ایک کمیونک سے معلوم ہو سکا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ

(۱) جہاں تک مہاراجہ کی ذات کا تعلق ہے وہ بالکل بے قصور ثابت ہوئے اور ان پر جو گرفتاری لگائی گئی تھی اس کے سلسلہ میں جو الزام لگائے گئے تھے وہ بے بنیاد نکلے۔ اب مہاراجہ بالکل معصوم ہیں اور وہ بلا پس و پیش اپنی ریاست میں واپس جا سکتے ہیں۔

(۲) تحقیقات سے یہ بات بھی صاف ہو گئی۔ بالکل آئینہ کی طرح صاف۔ کہ سارا قصور میسور قوم کا تھا۔ یہ قوم اس پوزیشن میں نہ تھی کہ جارحانہ روش اختیار کرتی۔ اس نے اقدام و ہجوم کی راہ اختیار کی اور سنگھ اور سنگھ سے ہی شدید قسم کے فرقہ وارانہ حملے کئے۔ اس کے بعد ان کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ان کے اعمال کا قدرتی نتیجہ تھا، چنانچہ مقدمات کی روداد پھوٹی اور میسور قوم کو اپنے کئے کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔

(۳) جہاں تک مہاراجہ اور کی ذات کا تعلق ہے ان پر بھی کیا مختصر ہے نواب اور سر چاں اپنے معصوم ہے۔ انگریز بھی انہیں معصوم سمجھتا رہا اور اب انگریز کے مخالف بھی ان کی عصمت پر گواہ ہیں۔ اگر واقعی تحقیقات کے نتائج کو ثبوت میں تو حکومت ہند کی طرح ہمیں بھی خوشی ہے کہ مہاراجہ اور کا دامن تمام الزامات سے پاک نکلا اور وہ ناکردہ گناہی کی سزا سے بال بال بچ گئے۔ بلکہ ہمیں تو یہاں تک یقین ہے کہ خدا کی مہربانی سے وہ آخر تک بھی ہر شک کے الزامات سے پاک، ہیں گے اور وہ پھر ایسی ہی بے داغ زندگی کے مرتکب ہوں گے۔ اور وہ کسی خفیف یا ثقیل جرم کا مرتکب ہو خدا کی مہربانیاں ان کے شامل حال ہیں اور جس پر خدا ہی مہربان ہو بندوں کی نامہربانی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ پس جہاں تک مہاراجہ کی ذات کا تعلق ہے ہمیں خوشی ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی کو ان کے خلاف کوئی مؤثر شہادت نہ مل سکی اور وہ حکومت کی بار گاہ سے عزت کے ساتھ بری کر دیئے گئے۔

البتہ تحقیقاتی کمیٹی کا یہ فائنل فیصلہ کہ اس نے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی معلوم کرا دیا کہ سارا قصور میسوریوں کا ہے نیلے سیاہ ہے ان کا داغ مٹنے والا نہیں ہو سکتا۔ ان کا یہ جرم کہ وہ ہندو مسلم فساد کے وقت ہندوؤں کی مدد کو نہ پہنچے اور ان کی جان و مال کی حفاظت نہ کی۔ ایسا جرم ہے جس کی سزا سے وہ کسی طرح بچ نہیں سکتے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ ان کے اس جرم کی سزا کیا ہو سکتی ہے۔ ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ ان کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ان کے اعمال کا قدرتی نتیجہ تھا۔ ہمارے خیال میں کمیٹی کا یہی وہ کارنامہ ہے جو اس نے اپنی پوری ذمہ داری کے ساتھ انجام دیا ہے۔ اور حقیقت یہ بھی قدرت کی دستگیری ہے کہ گنے چنے اور ان کے خلاف الزامات کی تحقیقات کرنے اور پائے ثبوت کو گئے میسوریوں کے خلاف الزامات، مگر گذارش یہ ہے کہ۔

(۱) حکومت نے میسوروں کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے ایک علیحدہ کمیٹی کیوں مقرر نہیں کی؟ اس میں کیا مصلحت تھی کہ یہی کمیٹی نے جو مہاراجہ کے طرز عمل کی تحقیقات کی اسی کو میسوروں کے خلاف الزامات کی تحقیقات کا کام بھی سپرد کیا گیا؟

(۲) کمیٹی نے میسوروں کے خلاف جو مواد فراہم کیا اسے منظر عام پر کیوں نہیں لایا گیا؟ وہ وجوہات کیا ہیں جو میسوروں کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں؟

(۳) ملزموں کو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقعہ کہاں تک دیا گیا؟ اور وہ کون تھے جنہوں نے تحقیقاتی کمیٹی میں حصہ لیا؟ کیا یک طرفہ تحقیقات کو کسی معتبر سے بھی تحقیقات کا نام دیا جا سکتا ہے؟

(۴) اس کا کیا ثبوت ہے کہ سلامتی کونسل میں ایک قوم کے قتل عام (جینیو سائڈ) پر جو بحث ہونے والی ہے، یہ تحقیقات اس پر اثر انداز ہونے کے لئے نہیں کرائی گئی؟

(۵) اس امر کو کیوں مخفی رکھا گیا کہ میسوروں کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے حکومت نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے؟

ہمارا خیال ہے کہ اگر حکومت پاکستان مغربی پنجاب کے قتل عام کی تحقیقات کے لئے کوئی کمیٹی مقرر کر دے تو اس کا نتیجہ بھی حکومت ہند کی اس تحقیقاتی کمیٹی سے زیادہ مختلف نہ ہوگا اور حکومت پاکستان بھی بہت کے ساتھ اعلان کر دے گی کہ سارا قصور (اقصور فلسطینوں) کا تھا اور اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ انتقامی کارروائی تھی!

بہرحال ہمیں مسرت ہے کہ مہاراجہ اور بے گناہ ثابت ہوئے مگر اس کا افسوس ہے کہ میسوروں کے معاملہ میں حکومت نے جمہوری طریقہ اختیار نہیں کیا بلکہ یک طرفہ کارروائی کر کے انہیں اپنی صفائی پیش کرنے کے حق سے بھی محروم کر دیا۔ مگر ہمارا مشورہ ناگوار خاطر نہ ہو تو ہم عرض کریں گے کہ حکومت کو میسوروں کے معاملہ پر از سر نو غور کرنا چاہئے۔

جمعیۃ علماء ہند نے اپنے اجلاس عمومی میں ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ گوا، دادرا و نگر حویلی۔ الور۔ بھرت پور اور گوالیار کی ریاستوں کے مظالم کی آزاد تحقیقات کرائے اور ان جگہوں کے مجرموں کو سزا عام پر لائے ہمارے خیال میں یہ ایک معقول مطالبہ ہے جس پر حکومت کو بہت جلد غور کرنا چاہئے۔

گرفتاری

مشرقی پنجاب کی حکومت کو مہاتما گاندھی کے مشن سے خدا واسطہ کا بیر ہے، مہاتما جی میو قوم کو گوڑگاؤں میں دوبارہ آباد کرنا چاہتے تھے مگر حکومت پنجاب اس کے لئے اس وقت بھی تیار نہ تھی اور مشاہدات بھی تیار نہیں ہے ورنہ کیا وجہ ہے کہ چودھری محمد یٰسین صاحب کو جو اہل میو قوم کو گوڑگاؤں میں آباد کرنے کا کام انجام دے رہے تھے۔ گرفتار کر لیا گیا اور الزام یہ کہ وہ کمیونسٹ ہیں! حالانکہ ان کے ساتھی جانتے ہیں کہ وہ ایک سوشلسٹ ورکر ہیں اور انہیں کسی سیاسی پارٹی سے کوئی تعلق نہیں، البتہ ان کا مسلک سے بیشک جرم ہے کہ وہ میسوروں کو آباد کرنے کی کوشش کر رہے تھے گرفتاری کا مطلب یہ ہوا کہ میسوروں میں خوف و ہراس پھیلے اور کام کرنے والوں کی ہمت ٹوٹ جائے گاندھی جی کے مشن کو کامیاب بنانے کے یہی طریقے ہیں؟ کیا حکومت مشرقی پنجاب چودھری صاحب کی گرفتاری کے

سب سے پہلا اعلان

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی
(قرآن)

مذہب میں کوئی زبردستی نہیں، سیدھی راہ ٹیڑھی راہ سے ممتاز ہو چکی ہے۔

دنیا کے بڑے بڑے انسانوں نے کہ مذہب کے بارے میں ہر شخص کو آزادی ہونی چاہئے اور کسی مذہب کو زبردستی مڑنا نہ چاہئے۔ یہ بنیادی حیثیت سے اسلام کی پہلی آواز ہے کہ مذہب میں زبردستی نہیں، ہر شخص آزاد ہے کہ جس طریقہ کو چاہے پسند کرے کیونکہ ہدایت اور گمراہی کی راہیں روشن ہو چکی ہیں سیدھا راستہ ٹیڑھے راستہ سے الگ ہو گیا ہے، اس کے بعد ہر شخص کو اختیار ملنا چاہئے کہ وہ چاہے تو سیدھی راہ اختیار کرے اور چاہے ٹیڑھی راہ، ان راہوں کا تعلق صرف خدا سے ہے، وہی فیصلہ کرے گا کہ کس کو کیا سزا اور جزا ملنی چاہئے، دنیا میں اس کی کوئی سزا نہیں، ہر شخص کو آزادی ہے کہ جس راہ پر چاہے قدم مارے۔

ایمان اور عقیدے کا تعلق دل سے ہے، دل کی گواہی ایمان کا فیصلہ کرتی ہے، اگر کسی کو زبردستی مسلمان بنا لیا جائے تو اس کا دل مسلمان نہیں ہوگا، اور اسلام اور دوسرے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہ دلا سکے گا۔

پس اسلام کا یہ پہلا اور آخری اعلان ہے۔ کہ مذہب میں کوئی زبردستی نہیں یہ ہدایت آزادی کا چارٹر ہے جو صدیوں قرآن کے صفحات میں دنیا کو ملا ہے، مسلمان اس اعلان کا احترام کریں۔ اور مذہبی آزادی کے اصول کو برقرار رکھیں۔

نئے یورپ کی تعمیر کے لئے چھ طاقتوں کانفرنس

نئے نقطۂ نظر کے ساتھ کامیابی کی بہت کچھ توقع ہے

لندن ۲۸ اپریل۔ یکسں وقت معاملات کے متعلق جو چھوٹی چھوٹی کانفرنسیں پیرس میں ہو چکی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ اہم وہ کانفرنس ہے جو لندن میں برطانیہ، امریکہ، فرانس اور بنیلکس کے ممالک کے درمیان مغربی جرمنی کے متعلق منعقد ہو رہی ہے۔

چار ہفتہ قبل ڈیڑھ سو ہمہ بیرٹ اور وزراء کے خارجہ کی کانفرنس ہوئی تھی جس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا اور یہ بالکل واضح ہو گیا کہ روس اور اتحادیوں کے درمیان اختلافات کی خلیج وسیع ہو گئی ہے۔ اس کے بعد روس نے برلن کی ناکہ بندی کر دی تھی۔ اس نے اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ مغربی طاقتیں دوسرے اور بالکل کی بنیاد پر اس مسئلہ پر غور کریں۔ اس کانفرنس میں اس مسئلہ پر بھی غور کیا جا رہا ہے کہ ان تمام ممالک کا تعاون حاصل کیا جائے جن کو امریکہ اقتصادی، سیاسی اور فوجی امداد دے رہا ہے۔ اس کانفرنس کے متعلق یہ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس سے مغربی قوموں کے درمیان تعاون کی فضا پیدا ہو جائے گی۔ اس کانفرنس کے سب مندوبین شریک کار ہیں اور ان کا دل سے خواہش مند ہے کہ مسائل متعلقہ پر کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے۔

گو ستہ ڈمبریٹ وزراء نے مارشل پلان کا کامیاب بنانے کے لئے جو کمیٹ کے فرد خوش کا طریقہ میں بدل گیا ہے اور یہ تبدیلی اسیس ایر کی ضمانت میں کی گئی ہے کہ اس مرتبہ لاسیاسی ضرور ہوگی۔

سوال یہ نہیں ہے کہ حالات میں کس قدر تبدیلی کی ہے۔ بلکہ سوال یہ ہے کہ حالات کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ قوموں کے نقطۂ نظر میں کس قدر تبدیلی ہو چکی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ مسائل جن پر اس کانفرنس میں غور کیا جا رہا ہے سخت الجھے ہوئے ہیں لیکن نقطۂ نظر میں تبدیلی کے بعد یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ مسائل کا کوئی نہ کوئی مناسب حل ضرور نکال لیا جائے گا۔

بلاشبہ اقوام متحدہ ان مسائل کے حل میں بہت کچھ امداد کر سکتی ہے لیکن اس وقت ایک اہم سوال یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی مشینری اس کا اہل بھی ہے کہ وہ اپنے فیصلوں کو جاری کر سکے اور وہ تو میں جن پر یہ فیصلے جاری کئے جائیں ان کو تسلیم کر لے۔

ناگپور میں اسلحہ کے تاجروں پر پابندیاں

ناگپور ۲۵ اپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناگپور نے ۲۱ اگست ۱۹۴۷ء کو ایک حکم کی رو سے اسلحہ فروخت کرنے والے دکانداروں پر یہ پابندی لگا دی تھی کہ وہ کسی لائسنس ہولڈر کے پاس جب تک اسلحہ یا گولہ بارود فروخت نہ کریں۔ جب تک وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے حاصل کردہ خاص پرمٹ پیش نہ کرے۔ شروع میں یہ حکم دو ماہ کے لئے جاری کیا گیا تھا اور اب تک اس کی معیاد میں تو سیع کی جاتی رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناگپور نے اب اس کی معیاد میں مزید چھ ماہ کی توسیع کر دی ہے۔ (گلوبسام)

اسباب پر روشنی ڈالے گی؟ کیا وہ میسو قوم کو دوبارہ آباد کرنے والوں کے متعلق اپنی پالیسی کا اعلان کرے گی؟

ہرزہ سرائی!

وزیر اعظم سرحد خان عبدالقیوم خاں نے سرحد کے سرخ پوشوں کو دھمکی دی ہے کہ وہ اپنی جماعت توڑ کر اور اپنے جھنڈوں کو سرنگوں کر کے پاکستان کے مطالبے سے دستبردار ہو جائیں ورنہ ان کے ساتھ دوسرے ممالک میں غداروں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ سرخ پوشوں کو سرحدی قبائل کو جو نسبت اقوام کی صف میں لا کر کھڑا کیا، غدار اسے بتایا جا رہا ہے جس کی جرأتیں سید ھی کر کے لوگوں کو بولنے کا سلیقہ آیا اور وہ زہر بن کر قوم کی قسمت کے مالک بنے! مگر طاقت کا نشہ بھی بہت برا ہے جو کمینہ فرزند کو لائق باپ کے مقابلہ پر لے آتا ہے۔ نشتر اور عبدالقیوم خاں اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ خان عبدالغفار خاں ہی کا دم ہے کہ صوبہ سرحد خانہ جنگی سے محفوظ رہا اور سرخ پوشوں کو اپنی طاقت استعمال کرنے کی جرأت نہ ہوئی ورنہ آج ان رہزن مشیروں کا نشان تک باقی نہ رہتا۔ افسوس پاکستانی شہکار ازم کی طرف جا رہا ہے اور جو لوگ اسے گمراہی سے بچا سکتے تھے انہیں غدار کہہ کر نظروں سے گرایا جا رہا ہے!

سرینگر ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ سرینگر کے شمال میں کمبل اور دوسرے کئی دیہات میں دھماکی سے باعث شدید نقصان ہوا ہے

دوسرے تمام جھنڈوں کو زبردستی اتار کر پھینک دیا جائے گا۔

یہ ہے تمیز یاں اس شخص کی زبان میں ہوش ہیں جس نے سرحد کی پہاڑیوں میں سر دھڑ کی بازی کھیلی اور اپنا خون بہا کر جو سرحدی قبائل کو جو نسبت اقوام کی صف میں لا کر کھڑا کیا، غدار اسے بتایا جا رہا ہے جس کی جرأتیں سید ھی کر کے لوگوں کو بولنے کا سلیقہ آیا اور وہ زہر بن کر قوم کی قسمت کے مالک بنے! مگر طاقت کا نشہ بھی بہت برا ہے جو کمینہ فرزند کو لائق باپ کے مقابلہ پر لے آتا ہے۔ نشتر اور عبدالقیوم خاں اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ خان عبدالغفار خاں ہی کا دم ہے کہ صوبہ سرحد خانہ جنگی سے محفوظ رہا اور سرخ پوشوں کو اپنی طاقت استعمال کرنے کی جرأت نہ ہوئی ورنہ آج ان رہزن مشیروں کا نشان تک باقی نہ رہتا۔ افسوس پاکستانی شہکار ازم کی طرف جا رہا ہے اور جو لوگ اسے گمراہی سے بچا سکتے تھے انہیں غدار کہہ کر نظروں سے گرایا جا رہا ہے!

رنگِ تغزل

قفس کو توڑ کے بزم چمن میں آیا ہوں — عجب نہیں ہے بلبل اگر نہ پہچانے
فراغ مجھ کو غم عشق سے نہیں دم بھر — غم زمانہ ہے کیا شے مری بلا جانے
کرم ہے ساقی بدمست کی نگاہوں کا — کھلے ہوا رہتے ہیں میرے پیمانے
نظر کسی کی منہ پھیر کر مقام عاشق تک — مجھے وہ جانے محبت کو جو خدا جانے

یہ خان غازی کی ہے قدر آج دہلی میں
کہ گرم جوشی سے ملتے ہیں پنے بیگانے

خان غازی کابلی ——— کیمپ رائے مان (فاقی) دہلی

ایڈیٹر کے نام ——— خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

رشوت ستانی

جناب ایڈیٹر صاحب! السلام علیکم

گذشتہ چند ماہ سے ہندوستان میں رشوت لینے اور دینے کا چرچا بہت زیادہ ہے۔ یہ کہنا تو دوسرے محکموں کی طرح ہمارا صیغہ بھی مظہر تحمر بھی رشوت سے منزہ نہیں، راشن پلیس کے ہر ایک پرمٹ پر رشوت لیتے ہوئے دیکھا ہے، تھوک فروش میں جائیے تو رشوت دیجئے خوردہ فروش پر علاوہ رشوت کا بازار گرم ہے۔ آزادی ملنے تک جس اور اپنی حکومت قائم ہوتے ہی رشوت کا بازار ماند گرم ہو گیا ہے۔ ہر ایک کے لئے بہت برا ہے۔ حکومت اور کانگریس کی بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

(مسٹر) نگر، ۲۷ اپریل ۱۹۴۸ء

ریلوے بکنگ

جناب ایڈیٹر صاحب

ضلع آگرہ میں سڑک شیشگران ایک چھوٹی سی ریلوے جہاں کے تقریباً نوے فیصدی اسٹیشن کا کام کی چوڑی کا کرتے ہیں اور انکی زندگی کا دارومدار اس صنعت پر ہے۔ اس بستی میں تین سال تیار ہوتا ہے اس کا زیادہ حصہ یہ حصہ آپشن سے بک ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے اپنے سے وہاں کا کام بند ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے قصبہ میں کھنے کھیلنے ہے اور سب لوگ بیروزگاری کا شکار ہو رہے ہیں۔ ارباب اختیار کو اور توجہ مبذول فرمانا چاہئے

نور محمد

(سرائے شیشگران، ۲۷ اپریل)

بادشاہ خان سے سرخ پوش جماعت کو ختم کرنے کا مطالبہ

خان عبدالغفار خاں کو وزیر اعظم سرحد کی دھمکیاں

ایبٹ آباد ۳۰ اپریل۔ آج شام کو یہاں ایک جلسہ میں ایک تقریر کرتے ہوئے سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں نے خان عبدالغفار خاں سے اپیل کی کہ وہ سرخ پوش جماعت کو ختم کر کے اس ناز کے سرخ پوش حکومت کے ساتھ شامل ہو جائیں۔

آپ نے کہا اگر سرخ پوش صدق دلی سے پاکستان کے وفادار بن گئے تو وہ اس بارے میں ایک قدم آگے بڑھنے سے اور ہم پاکستان کے لئے علیحدہ ہونے سے نہیں ہچکچائیں گے۔ پاکستان داخلی اور خارجی خطرات سے محفوظ رہے۔

خان عبدالقیوم خاں نے کہا کہ حالیہ انتخابات میں ان کی جماعت کا بھاری اکثریت کے ساتھ عوام نے پشتو کے لئے فیصلہ کر دیا ہے اور اب انہیں خان عبدالغفار خاں سے ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے۔ اب ہمیں ان کی ہمدردی کو ٹھکرا دینا چاہئے۔ ہم نے سرحد میں سرخ پوشوں کو ختم کر دیا ہے اور اندرون ملک کی بھی تشریف لے آئے ہیں اب ہمارے مال کو اٹھا جانا تو ہمارے صدر عزیز الرحمٰن جنہیں ایک دھماکہ میں زخمی کر دیا گیا تھا، کے بیان کے مطابق ایک دھماکہ کیا ہے۔

آپ نے کہا کہ اب عوام میں غداروں اور دوسرے لوگوں میں تمیز کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ ہم قریبی پڑوسیوں کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ دوسری حکومتوں میں غداروں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے۔

جہاز راں کمپنیاں قوم کی ملکیت بنیں گی

نئی دہلی ۳۰ اپریل۔ حکومت ہند نے صنعتی پالیسی کے مطابق فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستانی جہاز راں کمپنیوں جن کے جہاز غیر ملکوں سے آتے جاتے ہیں۔ ان کو کنٹرول کئے جانے کے سلسلہ میں اقدام اختیار کرے یہ کام حکومت کئی جہاز راں کمپنیوں کے ذریعے یا نیشنل بک پیشنگ ہی ہے اس ضمن میں پہلی کارروائی جو دوسری کمپنیوں کے لئے بطور ایک ماڈل ہوگی جلد ہی قائم کی جائے گی۔

یہ نئی کمپنی۔ اکرور روپے کے سرمایہ سے قائم کی جا رہی ہے اور اس میں حکومت کے ۵۱ فیصدی حصے ہیں اور بورڈ آف ڈائرکٹروں میں بھی حکومت کے نامزد ڈائرکٹروں کی اکثریت ہوگی۔ نظام رانی کمپنی کے سپرد کیا گیا ہے۔ اس کا رہ پوشن ہے۔ ہندوستانی ساحل کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی بندرگاہوں کے درمیان اور ہندوستان سے ایران۔ جنوبی افریقہ۔ آسٹریلیا اور دور مشرق کے ممالک

اپنے
ملک کے آپ کی تجارت کو
"الجمعیۃ" میں اشتہار دیجیے
فائدہ اٹھائیے۔

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۳۰

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۶ر)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲ر)

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر

دہلی۔ یوم اتوار ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۲ مئی ۱۹۴۸ء

جمعیۃ علماء ہند کا تاریخی اجلاس ختم

سیاست سے علیحدگی کے فیصلہ کی تصدیق

یونین میں مسلمانوں کی پوزیشن کی وضاحت

ہماچل پردیش کی نئی یونین میں جمہوری طرز کا نظام حکومت قائم

مولانا حفظ الرحمٰن اور مولانا حبیب الرحمٰن کی مدلل تقریریں

سلامتی کونسل میں جوناگڑھ کا پھر ذکر

کونسل پہلے کشمیر کا مسئلہ حل کرنا چاہتی ہے

حکمرانوں کے اختیارات عوام کو منتقل ہوں

عربوں اور یہودیوں کے درمیان ۱۰ گھنٹے کی عارضی صلح ہوگئی

برطانوی حمایت کی وجہ سے یہودیوں نے حج چھوڑ دیا

سلطان ابن سعود عرب ریاستوں کے وزراء کی کانفرنس

بیت المقدس کی حفاظت کیلئے فوج

یہودیوں کی جانب عربوں کی مفاہمت

قاہرہ کانفرنس کے فیصلوں کی تائید

مشرقی بنگال

ہندوستان آجائیں

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ٹیلیفون

بدل اشتراک

سالانہ ۳۰
ششماہی ۱۶
سہ ماہی ۸
ممالک غیر سے
سالانہ ۵۰
ششماہی ۲۵

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲/)

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

ادارہ تحریر محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

اگر آپ

چاہتے ہیں کہ آپ کی تجارت کو فروغ ہو تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔

جلد ۳۰

دہلی۔ یوم اتوار ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۲ مئی ۱۹۴۸ء

نمبر ۸۴

بمبئی میں جمعیۃ العلماء ہند کا تاریخی اجلاس ختم

سیاست سے علیحدگی کے فیصلہ کی تصدیق

انڈین یونین میں مسلمانوں کی پوزیشن کی وضاحت

ہماچل پردیش کی نئی یونین میں جمہوری طرز کا نظام حکومت قائم ہوگا

مولانا حفظ الرحمٰن اور مولانا حبیب الرحمٰن کی مدلل تقریریں

بمبئی ۳۰ اپریل۔ آج کے اجلاس میں مذہب اور سیاست کا مسئلہ خاص طور پر زیر بحث آیا اور نہایت تفصیل کے ساتھ اس پر بحث کی گئی کہ جمعیۃ علماء کی پالیسی کیا ہے اور کس بنا پر جمعیۃ نے سیاست سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعیۃ کی اس نئی پالیسی سے بعض لوگ تو یہ سمجھے ہیں کہ جمعیۃ علماء نے سیاست سے علیحدگی کا اعلان کر دیا ہے اور اب جمعیۃ کا کام صرف مذہبی رہ گیا ہے۔ اب جمعیۃ علماء بعض ایسی تعمیری خدمات انجام دے گی جو صرف روزے نماز اور حج زکوٰۃ تک محدود ہوں گی۔ لیکن یہ خیال صحیح نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء نے سیاست سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جمعیۃ علماء کا کوئی شعبہ سیاست سے تعلق رکھے گا۔ جمعیۃ علماء نے سیاست سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جمعیۃ علماء کا کوئی شعبہ سیاست سے تعلق رکھے گا۔

جمعیۃ علماء ہندوستان کے پہلے ۲۰ سال کے زمانہ میں ملک کی آزادی کے لئے جو جد و جہد کی اور ملک کی مشترکہ مجلس ادارہ نیشنل کانگریس کے تعاون اور اشتراک سے اس راہ میں جو کامیابی حاصل کی اور فرقہ وارانہ کا جس ثابت قدمی کے ساتھ مقابلہ کیا وہ سب تاریخ

(باقی صفحہ ۳ کالم ۱ میں دیکھئے)

سلامتی کونسل میں جوناگڈھ کا پھر ذکر

کونسل پہلے کشمیر کا مسئلہ حل کرنا چاہتی ہے

لیک سکسس ۳۰ اپریل۔ لیک سکسس سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سلامتی کونسل کے صدر ڈاکٹر ڈیسے نے کونسل کے ممبر ملکوں کو اس امر کی اطلاع دی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں سے ملاقاتوں کے سلسلہ پر مشتمل رپورٹ و سفارشات کو آپ نے بغور دیکھا اور ان کا مطالعہ کیا۔ اور اس کی روشنی میں آپ نے محسوس کیا کہ اس گتھی کو سلجھایا جائے آپ نے کونسل کے بعض ارکان اور خصوصاً کشمیر کمیشن میں کام انجام دینے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ ہندوستان نے جیکر سلووکیہ کو جس نے کام مشکل بنانے میں اس طرح حصہ لیا ہے کہ ان کی موجودگی سے ہندوستان کو شدید اعتراض ہوگا، نامزد کیا ہے۔ اور اب یہ کمیشن تین ممبروں پر مشتمل ہوگا۔ ہندوستان نے جیکر سلووکیہ کو جس نے کام مشکل بنانے میں اس طرح حصہ لیا ہے کہ ان کی موجودگی سے ہندوستان کو شدید اعتراض ہوگا، نامزد کیا ہے۔ اور اب یہ کمیشن تین ممبروں پر مشتمل ہوگا۔ ہندوستان نے جیکر سلووکیہ کو جس نے کام مشکل بنانے میں اس طرح حصہ لیا ہے کہ ان کی موجودگی سے ہندوستان کو شدید اعتراض ہوگا، نامزد کیا ہے۔ اور اب یہ کمیشن تین ممبروں پر مشتمل ہوگا۔

حکمرانوں کے اختیارات عوام کو منتقل ہوں گے

عربوں اور یہودیوں کے درمیان ۱۵ گھنٹے کی عارضی صلح ہوگئی

برطانوی حملہ کی دھمکی سے یہودی بہادروں نے جی چھوڑ دیا

بیت المقدس کی حفاظت کیلئے فرانس کی تجویز

یہودیوں کی حمایت، عربوں کی مخالفت

سلطان ابن سعود سے عرب ریاستوں کے وزیر اعظموں کی ملاقات

فلسطین ایٹ فاون بن گیا

مسٹر نیوگی مستعفی ہو رہے ہیں

نیاریس ہندو یونیورسٹی کی ہڑتال

پاکستان کے حمایتی ۱۶ طلباء کی گرفتاری

دو لاکھ مسلمان عن قریب پاکستان سے واپس ہندوستان آجائیں گے

ریاست حیدرآباد کے مسلم پناہ گزین واپس آنے پر غور کر رہے ہیں

وزیر اعظم پنڈت نہرو کے حوصلہ افزا اعلانات کا اثر!

کلکتہ کانفرنس کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے دہلی میں ہند و پاکستان کی کانفرنس

مشرقی بنگال میں حالات پُرامن ہیں!

ڈھاکہ میں مسٹر سری پرکاش کا بیان

تجارت اور صنعت سے تعلق رکھنے والے مسائل پر گفتگو ہوگی

پاکستانی وفد اتوار کو نئی دہلی پہونچ جائے گا

ہفت روزہ جدید دہلی کا واحد ترجمان

جدید دہلی

۲ مئی ۱۹۴۸ء

بے گناہ — اور گناہگار!

یہ بات مشہور تھی اور اس کے ثبوت میں اتفاقات کی شہادت بھی موجود تھی کہ ریاست اور راشٹریہ سیوک سنگھ کا قریبی رشتہ ہے، اور اس میں خود ریاست کے کچھ ناپاک حصے ہیں۔ تفصیلات نے یہ بھی پتہ چلا دیا کہ ریاست اور میں ناجائز اسلحہ کی درآمد ہوئی ہے، اور وہاں ہتھیار بنانے کے کارخانے بھی قائم ہیں۔ سیوک سنگھ کے ممبروں کو اعلیٰ افسروں کی نگرانی میں فوجی اور فوق پرستانہ تربیت بھی دی جاتی ہے، اور ریاست کی آواز ان کی مالی امداد بھی کرتا ہے۔ الغرض کے اسی زمانہ میں میسو قوم کا قتل عام ہوا اور اس بہادر قوم کے بقیۃ السیف افراد کو دیس نکالا ملا۔ سب سے بڑا واقعہ یہ ہوا کہ مہاتما گاندھی دہلی میں قتل کر دیئے گئے اور سیوک سنگھیوں کی گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ حکومت ہند کو شبہ ہوا کہ کہیں اس قتل میں ریاست اور اس کا ہاتھ نہ ہو۔ چنانچہ اس نے ماضی طور پر ریاست کا نظام ہی اپنے ہاتھ میں لیا اور مہاراجہ کو ریاست سے باہر رہنے کی ہدایت کر دی گئی کہ آزاد تحقیقات میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ چنانچہ حکومت ہند نے مہاراجہ کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جس نے اپنے طور پر اپنے فرائض انجام دینے اور اپنی تحقیقات کے نتائج مرتب کر کے حکومت کے سامنے پیش کر دیئے۔ یہ نتائج کیا ہیں؟ اور حکومت کو ان سے کہاں تک اطمینان ہوا؟ اس کا حال نہیں حکومت کے پریس نوٹ سے معلوم ہو سکتا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:

(۱) جہاں تک مہاراجہ کی ذات کا تعلق ہے وہ بالکل بے قصور ثابت ہوئے اور ان پر جو الزامات لگائے گئے تھے وہ سراسر بے بنیاد نکلے۔

(۲) تحقیقات سے یہ بات بھی صاف ہو گئی، بالکل آئینہ کی طرح صاف، کہ سارا قصور میسو قوم کا ہے۔ یہ قوم اس پوزیشن میں نہ تھی کہ جارحانہ روش اختیار نہ کرتی۔ اس نے اقدام و ہجوم کی راہ اختیار کی اور تشدد اور ہنگامہ آرائی میں شدید قسم کے فرقہ وارانہ اور ملکی جرائم کئے۔ اس کے بعد ان کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ان کے اعمال کا قدرتی نتیجہ تھا، چنانچہ انتقام کی وہ اپیل دی اور میسو قوم کو اپنے کئے کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔

جہاں تک مہاراجہ الور کی ذات کا تعلق ہے ان پر ہی کیا منحصر ہے، پورا راجہ الور اور ہر مہاراجہ معصوم ہے، انگریز ہی کی انہیں معصوم سمجھتا رہا اور اب انگریز کے خلاف بھی ان کی معصومیت پر گواہ ہیں، مگر واقعی تحقیقات کے نتائج کے بعد ثبوت ہیں تو حکومت ہند کی طرح ہمیں بھی خوشی ہے کہ مہاراجہ الور کا دامن تمام الزامات سے پاک نکلا اور وہ ناکردہ گناہی کی سزا سے بال بال بچ گئے، بلکہ ہمیں تو یہاں تک خوشی ہے کہ خدا کی مہربانی سے وہ آئندہ بھی ہر قسم کے الزامات سے پاک رہیں گے اور وہ پھر انہیں نہ کیا جائے گا، اور حکومت کو ان سے یہاں تک اطمینان ہوا، اس کا حال ہم

سرحد میں صرف پاکستان کا جھنڈا لہرائیگا باقی تمام جھنڈے زبردستی اتار دیئے جائینگے

اب پہلے سے زیادہ طاقتور لیگ کی ضرورت ہے

پشاور میں نشتر، عبدالقیوم اور خلیق الزمان کی بیوقوف بنانے والی اپیلیں

پشاور ۲۸ اپریل۔ پاکستان کے وزیر مواصلات سردار عبدالرب نشتر نے آج پشاور میں ایک تقریر کرتے ہوئے صاف طور پر کہا کہ پاکستان کی ۱۰۰ فیصدی سرحدوں سے مسلم لیگ کے جھنڈے نہ ہٹے تو ہم اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

آپ نے کہا اس وقت آپ کو پہلے سے زیادہ قوی مسلم لیگ کی ضرورت ہے تاکہ آپ ان تمام سرگرمیوں کا مقابلہ کر سکیں جو قیام پاکستان کے خلاف عمل سے اس کی تباہی کے لئے کی جا رہی ہیں۔

آپ نے مستقبل کے خطرات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ۱۲ سے پاکستان اب بھی آجائے تو بہتر ہوگا۔ ان کے ایجنٹوں نے جا بجا عوام میں یہ اپیل پھیلانی شروع کر دی ہے۔ ہم کو ابھی سے مقابلہ کرنا چاہیئے ورنہ صورت کچھ کی کچھ ہو جائیگی۔ ہم تباہ کر دیئے جائینگے بلکہ پاکستان بھی ختم ہو جائے گا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے بہت بڑے حصہ سے اسلام کا نام مٹ جائے گا۔

خان عبدالقیوم خاں اور وزیر اعظم سرحد نے بھی تقریریں کیں۔ سرحدیوں کی سخت مذمت کی

آپ نے بتایا کہ ہم یہاں کسی بات پر زور دے سکتے ہیں کہ پاکستان میں صرف اس موقعہ پر آپ بھی پارٹی ہونی چاہیئے جو لوگ اب بھی اپنی سرگرمیوں کو جاری رکھ رہے ہیں انکو معلوم ہو جانا چاہیئے کہ حکومت ان کی حرکتوں کو برداشت نہ کرے گی۔ خواہ وہ عبدالغفار خاں کی یونہ جیسی صورت ایک چھوٹا رہنگا اور وہ پاکستان کا مخالف ہوگا۔ باقی تمام جھنڈے زبردستی اتار دیئے جائیں گے۔

خان عبدالقیوم خاں نے کہا جو لوگ سمجھ رہے ہیں کہ ہم پاکستان کی حکومت کو ختم کر دینگے لیکن وہ شاید نہیں جانتے کہ آپ تمام سرحد کو ختم کر دینگے اور پورے ملک میں قرآنی اسلام قائم کریں گے۔

مغربی بنگال کانگریس اسمبلی پارٹی وزیر اعظم کے بنگلہ پر ۲۹ مئی کو میٹنگ

کلکتہ۔ ۲۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال کانگریس اسمبلی پارٹی کے اراکین کی ایک اہم میٹنگ ڈاکٹر بدھان چندر سے وزیر اعظم کی جائے رہائش پر ۲۹ مئی کو بلائی گئی ہے۔ لیکن یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ شب کے سوال پر دو تہائی کی دقت نہ ملنے کی وجہ سے اس تاریخ کو بھی اس پر غور نہ کیا جا سکے۔ اگر ایسا ہوا تو پھر شاید ۱۰ جون کو اس کی میٹنگ ہو۔

کراچی میں حیدرآباد سٹیٹ بنک کی شاخ

حیدرآباد۔ (دکن) ۲۵ اپریل۔ حکومت نظام نے تجویز کیا ہے کہ حیدرآباد سٹیٹ بنک کی ایک برانچ جلد ہی قائم کر دی جائے گی۔ (گلوب)

سنگھی بھی بھوک ہڑتال کرنے لگے

بنارس ۲۹ اپریل۔ سنٹرل جیل بنارس میں بھوک سنگھ کے نظریہ کے سنگھ نے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ اس کا مطالبہ یہ ہے کہ اس کی فیملی کو اس کی نظر بندی کے ایام میں الاؤنس دیا جائے۔

جالندھر میں مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کی دعوت

مختلف فرقوں کے درمیان قیام امن میں اخبار نویسوں کے فرائض

جالندھر ۲۹ اپریل۔ اخبار نویسوں نے جو یہاں مغربی پنجاب کے صحافیوں کے شرف کو ایک پارٹی دی تھی اس میں مختلف فرقوں کے درمیان امن و اتحاد پیدا کرنے اور اس سلسلہ میں اخبار نویسوں کے فرائض پر زور دیا گیا۔ جالندھر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ماسٹر رام سنگھ نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اخبار نویسوں کو بالکل غیر جانبدار ہونا چاہیئے۔ اداریوں آزاد رائے اور غیر جانبدارانہ تبصرے سے کام لینا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سیاست دانوں اور اخبار نویسوں نے اپنی خامیوں اور کمزوریوں کو دور نہ کیا تو پنجاب میں جو افسوسناک واقعات رونما ہوئے ہیں اور اس سلسلہ میں جو تباہی اور بربادی ہوئی ہے اس کا اعادہ ہوتا رہے گا۔ اخبار نویسی کا کام ہے اسے آزاد خیال قرار دیا جاتا تھا۔ ابھی تک چند رنگر میں سرکاری عمارتوں پر پہرہ دینے اور فرانس کے جھنڈے کے لہرانے کے لئے [illegible]

مہاراجہ پڑودہ ولایت کو

پڑودہ ۲۹ اپریل۔ ریاست پڑودہ کے حکمراں مہاراجہ گائیکواڑ اپنی بیوی مہارانی سیتا دیوی اور مہاراجہ کمار سیاجی راؤ کے ہمراہ پیرس کے لئے روانہ ہو گئے۔

بین الاقوامی لیبر کانفرنس

اکیسواں سالانہ اجلاس

نئی دہلی ۲۹ اپریل۔ حکومت ہند کے پریس کمیونک میں بتایا گیا کہ بین الاقوامی لیبر کانفرنس کا اجلاس ۲۰ جون کو سان فرانسسکو میں منعقد ہوگا۔

اجلاس کے ایجنڈا میں مزدوروں سے تعلق رکھنے والے ایک اہم سوال میں جن پر اس کانفرنس میں غور کیا جائے گا ان میں انجنوری کی تنظیم نو کا بھی سوال ہے۔ جس کے لئے وقت بہت کم دیا جانے اور رات کے وقت تک بھی کام کرنے کے مسائل بھی زیر غور آئیں گے۔ (گلوب)

ہندوستان میں چندر نگر کی شمولیت کا مسئلہ

مئی میں استصواب رائے عمل میں آئیگا

چندر نگر۔ ۲۹ اپریل۔ کلکتہ سے ۱۴ میل شمال کی طرف فرانسیسی نوآبادی چندر نگر کی کل آبادی پچاس ہزار اشخاص پر مشتمل ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ماہ مئی میں اس سوال پر چندر نگر کے باشندوں کی رائے لی جائے گی کہ وہ ہندوستانی یونین میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا نہیں۔

لوگوں میں اس بات کا پراپیگنڈہ کرنے کے لئے جلسے منعقد کئے جا رہے ہیں کہ وہ ہندوستانی یونین میں شامل ہونے کے حق میں رائے دیں۔ اس کے علاوہ اس مطلب کے سیکڑوں اشتہارات لوگوں میں تقسیم کئے جا رہے ہیں۔

چندر نگر کا کل رقبہ ۵ مربع میل ہے اس وقت اس کا نظم و نسق ایک انتظامیہ کونسل چلا رہی ہے۔ اس کونسل میں سات ہندوستانی شامل ہیں اور اس کا چیئرمین فرانسیسی ایڈمنسٹریٹر ہے۔

گذشتہ ماہ نومبر میں جب چندر نگر کو ہندوستان میں شامل کرنے کی تحریک زور پکڑ گئی تھی تو ذرا سی دیر میں اسے آزاد شہر قرار دیا گیا۔ ابھی تک چندر نگر میں سرکاری عمارتوں پر [illegible] فرانس کے جھنڈے لہرا [illegible]

مہوچھاوڑی میں قوم پرست مسلمانوں کی کانفرنس پر حکومت کی نظر عنایت

کارکنوں کو لفظ رضاکار کا استعمال ترک کرنے پر مجبور کیا گیا

مہوچھاوڑی (ضلع) ۲۱ - ۲۲ اپریل کو مہوچھاوڑی میں قوم پرست مسلمانوں کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس کی جلسہ گاہ میں جگہ جگہ رضاکاروں کی ایک جماعت کھڑی ترتیب دی گئی تھی۔

رضاکار حضرات اپنی اپنی مقررہ خدمات انجام دینے میں بڑی مستعدی اور تن دہی سے مصروف تھے رضاکاروں کے بازوؤں پر ایک ایک پٹا بندھا ہوا تھا۔ جس پر رضاکار لکھا ہوا تھا۔ اول تو لفظ رضاکار کوئی نیا لفظ نہیں ہے۔ دوم جمعیۃ العلماء کی مجلس انتظامیہ کے صدر مسٹر قاسم رضوی کی اختراع بھی نہیں ہے مگر قوم دوراندیش رکھنے والے لفظ رضاکار پر رضوی سے متفق کیا اور تمام رضاکاروں کو جمعیۃ العلماء کی مجلس انتظامیہ کی طرف سے یہ ہدایت کر دی گئی کہ لفظ رضاکار کا استعمال ترک کر دیں۔ اس ہدایت کے بعد رضاکاروں کے بازوؤں پر سے پٹے اتار دیئے گئے۔ اس کانفرنس کے ذمہ داروں کی یہ حرکت بہت ہی قابل اعتراض ہے۔ کانفرنس کے ذمہ داروں کو اس بات کا علم ہونا چاہیئے تھا کہ ہندوستان میں اس وقت کیا حالات ہیں۔ ہندوستان کی آزادی کے لئے جو جنگ لڑی گئی ہے اس میں رضاکاروں کا بڑا حصہ ہے۔ ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں رضاکاروں کی قربانیاں بہت نمایاں ہیں

دارالسلطنت

۳۰ اپریل

بجلی کے پنکھے

مقامی پولیس نے شہر کے مختلف علاقوں سے بجلی کے ۱۱ پنکھے برآمد کئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ پنکھے صوبائی پولیس کے بجٹ کے روپوں میں سے چرائے گئے تھے۔

ناجائز ریوالور

ایک شخص کسی ہرکھن سنگھ کو گولی مارنے اور ریوالور رکھنے کی وجہ سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

صدر کانگریس

صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد گاندھی جی، جواہر لال نہرو اور مولانا ابوالکلام آزاد کے جنازہ اکٹھا کرنے دورہ پر جا رہے ہیں جو وہ پروگرام کے مطابق صدر کانگریس، رائی کو مختلف صوبائی کمیٹیوں کے دورہ پر روانہ ہونے سے پہلے دیں گے

تالا لور

ضلع کی سٹی مجسٹریٹ نے برسوں ایک کنبہ کی پشتینی کی ملزم تجویز کی ہے۔ ملزم کے خلاف یہ الزام تھا کہ اس نے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر اس کنبہ کی کچھ زمین اپنے نام کرا لی تھی۔

غلط اطلاع کی تردید

ضلع کانگریس کمیٹی بلند شہر کی طرف سے ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ۲۷ اپریل کو ایک متعلقہ اخبار میں یہ اطلاع شائع ہوئی تھی کہ ضلع بلند شہر کے بارہ مندوبان کانگریس کنونشن کو روانہ کیا گیا ہے۔ یہ اطلاع بالکل غلط تھی۔ صرف ۷ مندوبین کو روانہ کیا گیا تھا۔ ان کے علاوہ کوئی مندوب نہیں بھیجا گیا تھا۔ ضلع کانگریس کمیٹی بلند شہر کی طرف سے ضلع کے کانگریس کمیٹی ممبران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ضلع کانگریس کمیٹی بلند شہر کے دفتر سے رابطہ قائم کریں۔

جمعیت العلماء کا تاریخی اجلاس

صفحہ اول کا کالم ۲ دیکھئے

اس کانفرنس کا ایک تاریخی واقعہ یہ تھا کہ شدھی کی تحریک کے بعد جس بیدردی کے ساتھ مسلمانوں کے مذہبی اور ملی خدمات کے ساتھ مذاق کیا گیا تھا اس کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ اس کانفرنس میں ان خدمات کا ذکر کیا گیا اور ان کی قدر کی گئی۔ اس کانفرنس میں جمعیۃ العلماء ہند کا یہ تاریخی فیصلہ بھی ہوا کہ ہندوستان کی تمام سیاسی تحریکوں میں جمعیۃ علماء ہند کا یہ اصولی فیصلہ ہے کہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ہندو مسلمان دونوں کو شریک ہونا چاہئے۔ اس کانفرنس میں ہندو مسلم اتحاد کے لئے جو تجاویز پاس کی گئی تھیں ان کا ذکر ہم اپنے گذشتہ پرچہ میں کر چکے ہیں۔

عربی یونیورسٹی کا مجوزہ مصلح

صفحہ اول کا کالم ۳ دیکھئے

مسلمانوں کی پاکستان سے واپسی

صفحہ اول کا کالم ۳ دیکھئے

دہلی میں سندھ پاکستان

صفحہ اول کا کالم ۳ دیکھئے

برطانوی لیبر پارٹی کے بعض ممبروں کی غداری

ایک ممبر کو پارٹی سے نکال دیا گیا

لندن ۲۱ اپریل۔ برطانوی لیبر پارٹی کے کل رات منعقدہ جلاس میں لیبر پارٹی کے بیس ممبروں نے کانگریس کی وفد پارٹی کے ایڈورڈ میتھیو اور لیبر پارٹی کے کاجیام صاحب کے ساتھ ہندوستان کی حالیہ پارلیمنٹ میں ووٹنگ کے موقع پر غیر حاضر رہنے کی وجہ سے پارٹی سے نکال دیا ہے۔ ان ممبروں نے پارلیمنٹ میں لیبر پارٹی کی اس تجویز کی مخالفت کی تھی جس میں ہندوستان کو ڈومینین کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ان ممبروں نے ووٹنگ کے وقت غیر حاضر رہ کر پارٹی کے فیصلہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ ان ممبروں کے نام ابھی ظاہر نہیں کئے گئے ہیں۔ لیکن ان میں سے بعض کے نام معلوم ہو گئے ہیں۔ ان میں مسٹر ہیلاس، مسٹر ولیم گلینوگ اور مسٹر ہیلاس کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان ممبروں نے پارٹی کے فیصلہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ ان ممبروں کے نام ابھی ظاہر نہیں کئے گئے ہیں۔ لیکن ان میں سے بعض کے نام معلوم ہو گئے ہیں۔ ان میں مسٹر ہیلاس، مسٹر ولیم گلینوگ اور مسٹر ہیلاس کے نام قابل ذکر ہیں۔

برطانیہ کی حلقہ ہائے مرکزیہ کی جنگی دھڑے بندی میں ان ممبروں کی اندرونی حالت کے کمزور ہونے کی وجہ سے ان کے خلاف یہ کارروائی کی گئی ہے۔ مسٹر بلاڈلے نے کہا ہے کہ ان ممبروں کی پارٹی سے علیحدگی کا فیصلہ کل رات کو کیا گیا۔ مسٹر بلاڈلے نے کہا کہ ان ممبروں کو پارٹی سے علیحدہ کرنے کا فیصلہ کل رات کو کیا گیا۔ مسٹر بلاڈلے نے کہا کہ ان ممبروں کو پارٹی سے علیحدہ کرنے کا فیصلہ کل رات کو کیا گیا۔

برطانیہ کی حلقہ ہائے مرکزیہ کی جنگی دھڑے بندی میں ان ممبروں کی اندرونی حالت کے کمزور ہونے کی وجہ سے ان کے خلاف یہ کارروائی کی گئی ہے۔ مسٹر بلاڈلے نے کہا کہ ان ممبروں کی پارٹی سے علیحدگی کا فیصلہ کل رات کو کیا گیا۔ مسٹر بلاڈلے نے کہا کہ ان ممبروں کو پارٹی سے علیحدہ کرنے کا فیصلہ کل رات کو کیا گیا۔

مسٹر سری پرکاش کا بیان

صفحہ اول کا کالم ۴ دیکھئے

مسٹر سری پرکاش نے کہا کہ میں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ ہندوستان کو ڈومینین کا درجہ ملنا چاہئے۔ میں نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہندوستان کو مکمل آزادی ملنی چاہئے۔ میں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ ہندوستان کو ڈومینین کا درجہ ملنا چاہئے۔ میں نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہندوستان کو مکمل آزادی ملنی چاہئے۔

مسٹر سری پرکاش نے کہا کہ میں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ ہندوستان کو ڈومینین کا درجہ ملنا چاہئے۔ میں نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہندوستان کو مکمل آزادی ملنی چاہئے۔

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کی تقریر

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے جمعیۃ کی سیاست سے متعلق اپنا موقف واضح کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم پہلے سے یہ کہتے آئے ہیں کہ ہندوستان کو مکمل آزادی ملنی چاہئے۔ ہم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ ہندوستان کو ڈومینین کا درجہ ملنا چاہئے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہندوستان کو مکمل آزادی ملنی چاہئے۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے جمعیۃ کی سیاست سے متعلق اپنا موقف واضح کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم پہلے سے یہ کہتے آئے ہیں کہ ہندوستان کو مکمل آزادی ملنی چاہئے۔ ہم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ ہندوستان کو ڈومینین کا درجہ ملنا چاہئے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہندوستان کو مکمل آزادی ملنی چاہئے۔

مذہب اور سیاست کا سنگم

انہوں نے فرمایا کہ مذہب اور سیاست کا مصلحت پر مبنی گہرا سنگم ہے۔ سیاست ہی ہمیں انصاف اور عدل ابھی ہے کہ ہم آزادی کی سیاست سے الگ کر دیا جائے گا۔ مذہبی جماعتیں جو سیاست میں حصہ لیتی ہیں ان کا یہ مطلب ہے کہ ان کا مذہب سیاست سے الگ نہیں ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہم سیاست سے الگ نہیں ہو سکتے۔ مولانا حسین احمد صاحب مدنی، مولانا آزاد، مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ ان حضرات نے سیاست میں حصہ لیا اور ان کا کارنامہ سیاست ہی میں ہے۔ ہم سیاست سے الگ نہیں ہو سکتے۔ ہم سیاست سے الگ نہیں ہو سکتے۔ ہم سیاست سے الگ نہیں ہو سکتے۔

ہماچل پردیش کی نئی یونین

صفحہ اول کا کالم ۴ دیکھئے

عربی یونیورسٹی کا مجوزہ مصلح

صفحہ اول کا کالم ۳ دیکھئے

مسلمانوں کی پاکستان سے واپسی

صفحہ اول کا کالم ۳ دیکھئے

دہلی میں سندھ پاکستان

صفحہ اول کا کالم ۳ دیکھئے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

اور

فیورلیا کمپنی کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین یا زار بلیماران چاندنی چوک دہلی

سے حاصل کیجئے

اگر آپ کو کھانسی کی شکایت ہے تو

AMICO'S

امیکو کف سیرپ

COUGH-SYRUP

کھانسی کی ہمیشل دوا جو اپنے اثرات میں سو فیصدی کامیاب ہے استعمال کریں

یہ دوا ہر قسم کی کھانسی اور امراض سینہ میں بے حد مفید ہے کھانسی نئی ہو یا پرانی خشک ہو یا بلغمی نزلہ اور زکام کی کھانسی، دمہ اور سانس پھولنا، تپ دق اور سل کی کھانسی میں بے نظیر ہے۔

امیکو کف سیرپ سے زہریلے مواد اور امراض مضر صحت اب ہوتے ہیں۔ آنکھ ناک میں بیت شدت اور مقبولیت حاصل کی ہے۔ بنابت معتبر اور تجربہ دار ڈاکٹروں نے ملیریا اور ڈاکٹروں نے بہت پسند کیا ہے۔ ہیضہ ہوتے پھیلے سے کہ ہر گھروں میں۔ اب کے لئے ہر ہر میں کہاں ضروری ہے۔ اور خوش ذائقہ آج ہی ایک شیشی طلب فرمائیں مزید معلومات کے لئے فہرست ادویات مفت طلب کریں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ تین شیشیاں چار روپے چار آنے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:- **ایس اینڈ اسمٰعیل اینڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۸۰ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ**

پانچ سو روپیہ مفت انعام

عمل جنت کے شائقین ہمارا محل جادو تعویذ منگائیں۔ اس کو پاس رکھ کر اپنے دل میں جس کسی کا نام لیں خواہ وہ کیسا ہی چھپر دل مغرور سخت کلام کیوں نہ ہو جہاں تہاں ہیں ہو کا آپ سے ملنے کے لئے تڑپنے لگے گا اور جب آپ اس کے سامنے جائیں گے وہ آپ سے بہت کا اظہار کرے گا۔ نیز کم سنی کی تلاش کرا کسی کے دل کا بھید معلوم کرنا غرضیکہ آپ کے ہر سوال کا جواب آپ کو مل جائے گا۔ اور اگر آپ کے دل میں کوئی خواہش ہو جو بارہا کوششوں کے پوری نہیں ہوئی تو وہ بھی ہمارے **جملی جادو تعویذ** کے پاس رکھنے سے غیبی کے دنوں میں پوری ہو جائے گی۔ سادہ ضمانتی تعویذ دو روپے۔ تین تعویذ کی قیمت پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ ہمارے تعویذ سے اچھا کوئی اور تعویذ شہادت کرنے والے کو پانچ صد روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

موہنی بھنڈار رجسٹرڈ (A-P) دہلی

دولت مند بننے کے خواہشمند و

امریکہ کا مشہور عالم انگریزی انسائیکلوپیڈیا!

Here is the way to Success and Prosperity

یہ وہ شہرۂ آفاق انسائیکلوپیڈیا ہے۔ جس کے نسخوں کی بدولت امریکہ سب سے زیادہ دولت مند ملک بن گیا ہے۔ ایک ہزار مختلف مضمونوں، عنوانوں کے دو سو ہزار آزمودہ فارمولے، نسخے، طریقے، ترکیبیں تجارتی راز بتلائے گئے ہیں۔ کوئی ایک کنسٹھ آپ کو اچھا کی کارخانہ کا مالک بنا سکتا ہے۔ ہر کاروبار کی تفصیل اور ضروری کیفیت کے ساتھ موجود ہے۔ انگریزی ہائیت ۱۰۵۵ صفحے چمڑے کی جلد بہت جلد قیمت ۲۵ روپے محصول ڈاک ۲ روپے ۸ آنے پیشگی بھیجیں۔

رسالہ روزگار (د) قطب روڈ۔ نئی دہلی

دارالسلطنت

۳۰ اپریل

بجلی کے پنکھے

مقامی پریس نے شہر کے بجلی کے ۱۱ پنکھے برآمد کئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ پنکھے سنٹرل پنجاب کی گائے بیلوں کے ذریعہ سے چلائے جاتے تھے۔

ناجائز ریوالور

ایک شخص سمی ہرکشن سنگھ کو ۱۲ بور کا ریوالور رکھنے کی وجہ سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

صدر کانگریس

صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد کو نہرو اکثر کرنے دورہ پر جا رہے ہیں جو پہلے پروگرام کے مطابق صدر کانگریس کمیٹی کو مختلف ضلعوں کے دورہ پر روانہ ہونا تھا۔

تالا توڑ

دہلی کے سٹی مجسٹریٹ نے پرسوں ایک شخص کی کپڑے کی دکان کے قفل کو توڑ کر کھولنے کی پاداش میں ۱۰ روپیہ جرمانہ کی سزا تجویز کی۔ مکان کے خلاف بلوا کا الزام عائد کیا گیا تھا۔

غلط اطلاع کی تردید

منیجر کارگل ٹیکسٹائل ملز کے جنرل سکریٹری محمد الیاس بندرابطہ قرار دیتے ہیں کہ ایک مقامی روزنامہ میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ ان کے دفتر کو آگ لگ گئی ہے۔ یہ اطلاع بالکل غلط ہے۔ ملز کے دفتر کو کچھ نہیں ہوا۔ یہ غلط اطلاع کیسے شائع ہوئی۔ اس کا علم نہیں ہے۔ ملز میں ہر طرح امن ہے۔ کام بھی بدستور جاری ہے۔ اس غلط اطلاع سے ملز کے مزدوروں میں بے چینی پھیلی ہے۔ ادارہ ہذا سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس غلط اطلاع کی تردید شائع کر دے۔ ادارہ ہذا سے علاقہ کی خدمت کیا جا رہا ہے۔ اخبار کے نمائندہ نے ملز کا دورہ کیا ہے اور معلوم کیا ہے کہ ملز میں کام بدستور جاری ہے۔ کوئی ہنگامہ نہیں ہوا ہے۔

جمعیت العلماء کا تاریخی اجلاس

صفحہ اول کالم ۴ سے آگے

ماضی کا ایک مختصر سا واقعہ ہے کہ شدھی کے ساتھ ساتھ ہی ہندو مہاسبھا کا وجود بھی عمل میں آیا تھا اور اس کی تمام تر کوششیں اس بات پر مرکوز تھیں کہ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو ہندو راج کی تحریک بنا دیا جائے۔ اور اس کے لئے ہندو مہاسبھا نے ہندو مسلم فساد کرانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ ہندو مہاسبھا کے لیڈر ہندو راج کے قیام کے لئے ہندوؤں کو ابھارتے تھے۔ اور ان کے ذہن میں یہ بات بٹھاتے تھے کہ انگریز کے جانے کے بعد ہندوستان پر ہندوؤں کی حکومت ہوگی۔ اور مسلمان ان کے محکوم بن کر رہیں گے۔ اس لئے ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف ابھارنا ضروری ہے۔ اس کے برعکس جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہندو مسلم اتحاد قائم رہے۔ اور ہندوستان کی آزادی کی تحریک ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد پر چلائی جائے۔ اور اس کے لئے جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ کوشش کی کہ ہندو مسلم فساد نہ ہونے پائے۔ اور اگر کہیں فساد ہو جائے تو اس کو روکنے کی کوشش کی جائے۔ اور اس کے لئے جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں۔ اب ہندو مہاسبھا کا یہ دعویٰ کہ ہندو مسلم فساد کرانے میں جمعیۃ علماء ہند کا ہاتھ ہے۔ ایک بے بنیاد الزام ہے۔ جس کی تردید کرنا ضروری نہیں ہے۔ اس کے بعد مولانا نے فرمایا کہ ہندو مہاسبھا کی ان کوششوں کی وجہ سے ہندو مسلم فساد کی آگ بھڑکی ہے۔ جس میں ہزاروں مسلمان شہید ہوئے ہیں۔ اور لاکھوں مسلمان بے گھر ہو گئے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے ہندو مسلم اتحاد کی جو فضا پیدا ہو گئی تھی وہ ختم ہو گئی ہے۔ اور ہندو مسلم اتحاد کی جو تحریک چل رہی تھی وہ ختم ہو گئی ہے۔ اور ہندو مسلم فساد کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ اور ہندو مہاسبھا

سرحد میں صرف پاکستان کا جھنڈا لہرائیگا باقی تمام جھنڈے زبردستی اتار دیئے جائینگے

اب پہلے سے زیادہ طاقتور لیگ کی ضرورت ہے

پشاور میں نشتر، عبدالقیوم اور خلیق الزمان کی پیوقوف بنانے والی اپیلیں

پشاور ۲۰ اپریل۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات سردار عبدالرب نشتر نے آج دوپہر ایک تقریر کرتے ہوئے حاضرین کو پاکستان کی تباہی کی سرگزشت سے مطلع کیا۔ آپ نے آل انڈیا مسلم لیگ کے جھنڈے تلے متحد رہنے کی اپیل کی۔

آپ نے کہا اس وقت آپ کو پہلے سے زیادہ طاقتور لیگ کی ضرورت ہے تاکہ آپ ان تمام سرگرمیوں کا مقابلہ کر سکیں جو تمام پاکستان کے خلاف ہو رہی ہیں۔ اس کی تباہی کے لئے کی جا رہی ہیں۔

آپ نے مستقبل کے خطرات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ۳ جون سے پہلے پہلے ہمارے قریب بیالیس ارکان نے کانگریس میں جا کر عوام میں یہ جھوٹی افواہ پھیلائی کہ ہم کراچی سے بھاگ رہے ہیں بلکہ خود مرکز ہم تباہ ہو جائیں گے بلکہ پاکستان ہی ختم ہو جائے گا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ہندو کے بہتے ہوئے خون سے اسلام کا نام مٹ جائے گا۔

خان لیاقت علی خان وزیر اعظم سردار نے اپنی تقریر میں کانگریس کی سخت مذمت کی

آپ نے بتایا کہ ہم اپنا کس بات پر زندہ رہنے سے بچے ہیں کہ پاکستان میں صرف اسی مرتبہ یہ ایک جماعت ہونی چاہئے جو لوگ اب بھی اسپر حرکتوں کی جاری رکھے ہوئے ہیں انکو معلوم ہو جانا چاہئے کہ حکومت ان کی حرکتوں کو برداشت نہ کرے گی۔ خواہ وہ عہدہ اٹھا لیں کیونکہ پہلے سرحد میں صرف ایک ہی جھنڈا رہیگا اور وہ پاکستان کا جھنڈا ہوگا۔ باقی تمام جھنڈے زبردستی اتار دیئے جائینگے۔

خان لیاقت علی خان نے کہا ہم لوگ راج قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو مسلم لیگ میں محبت کی دعوت دی لیکن وہ شامل نہیں ہوئے۔ ان کا اعتراض تھا کہ مسلم لیگ ایک نمائندہ جماعت ہے۔

چودھری خلیق الزمان نے بھی اپنی تقریر کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی تھی کہ مسلم لیگ میں شامل ہونے کی اپیل کی آپ نے کہا پاکستان میں اسلامی اصولوں کی حکومت کے قیام کے لئے تنظیم نہایت ضروری ہے۔ اتحاد اور معاشرہ کا قیام یہی ہے۔ زمانہ لیگ نے ہی مسلمانوں کو خطرات سے نجات دلائی اور اسی کو اب بھی یہ کام کرنا ہے۔

مغربی بنگال کانگریسی اسمبلی پارٹی وزیر اعظم کے بنگلہ پر ہڑتی کو میٹنگ

کلکتہ ۲۰ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال کانگریسی اسمبلی پارٹی کے ارکین کی ایک اہم میٹنگ ڈاکٹر بدھان چندر سے وزیر اعظم کی جائے رہائش پر ۲۱ مئی کو شام کے وقت منعقد ہو رہی ہے جس میں ان خطوط پر غور کیا جائے گا۔ جو پارٹی کے لیڈر کے نام بھیجے گئے ہیں اور جن میں موجودہ وزارت کی از سر نو تشکیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

مہاراجہ ہڑدوہ ولایت کو

ہڑدوہ ۲۰ اپریل۔ ریاست ہڑدوہ کے حکمراں مہاراجہ گاسیکر واڑ اپنی بیوی مہارانی ستیا دیوی اور مہاراجہ کمار وسیاجی راؤ کے ہمراہ بمبئی کے پیر کی صبح کو پیرس روانہ ہو گئے۔

بین الاقوامی لیبر کانفرنس

اکیسواں سالانہ اجلاس

نئی دہلی ۲۰ اپریل۔ حکومت ہند کے ریسرچ بیورو میں بتایا گیا کہ بین الاقوامی لیبر کانفرنس کا اجلاس ۲۰ جون کو سان فرانسسکو میں منعقد ہوگا۔

ایجنڈا میں مزدوروں سے تعلق رکھنے والے کئی ایک اہم سوال ہیں جن پر اس کانفرنس میں غور کیا جائے گا۔ ان میں انجمنوں کا نظم و نسق کا حق، اپیل آجریتی دے جانے اور حادثات کے وقت انگلیز میں ہرجانوں کا کام کرنے کے مسائل بھی شامل ہیں۔ (ملاپ)

نگھی بھی بھوک ہڑتال کرنے لگے

بنارس ۲۰ اپریل۔ سنٹرل جیل بنارس میں بھوک ستیگرہ کے نظر بندوں نے منگل سے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ اس کا مطالبہ یہ ہے کہ اس کی تحقیقات کی جائے کہ نظر بندی کے ایام میں الاؤنس دیا جائے۔

کراچی میں حیدر آباد سٹیٹ بنک کی شاخ

حیدر آباد (دکن) ۲۰ اپریل۔ حکومت نظام نے بتایا ہے کہ حیدر آباد سٹیٹ بنک کی ایک شاخ جلد ہی کراچی میں کھول دی جائے گی۔ (ملاپ)

مہاراجہ جے پور کی راجکماری کی شادی

جے پور ۲۰ اپریل۔ راجکماری کی شادی ریاست بڑودہ کے راجکمار سے ہو رہی ہے۔ شادی کی رسم ۲۲ مئی کو ادا کی جائے گی۔ ریاست جے پور کی طرف سے کل ریاست دیا کو تحفہ پیش کیا جائے گا۔

ہندوستان میں چندر نگر کی شمولیت کا مسئلہ

مئی میں استصواب رائے عمل میں آئیگا

چندر نگر ۲۰ اپریل۔ کلکتہ سے ۳۵ میل شمال کی طرف فرانسیسی نوآبادی چندر نگر کی کل آبادی پچاس ہزار اشخاص پر مشتمل ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ماہ مئی میں اس مسئلہ پر چندر نگر کے باشندوں کی رائے لی جائے گی کہ وہ ہندوستانی یونین میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا نہیں۔

لوگوں میں اس بات کا پتا لگایا جائے گا کہ وہ ہندوستانی یونین میں شامل ہونے کے حق میں رائے دیں۔ اس کے علاوہ اس مطلب کے سینکڑوں اشتہارات لوگوں میں تقسیم کئے جا رہے ہیں۔

چندر نگر کا کل رقبہ ۵ مربع میل ہے اس وقت اس کا نظم و نسق ایک استعلامیہ کونسل چلا رہی ہے۔ اس کونسل میں سات ہندوستانی شامل ہیں اور اس کا چیرمین فرانسیسی ایڈمنسٹریٹر ہے۔

گزشتہ ماہ نومبر میں جب چندر نگر کو ہندوستان میں شامل کرنے کی تحریک زور پکڑ گئی اور فرانسیسی حکام نے اسے آزاد شہر قرار دیدیا تھا۔ ابھی تک چندر نگر میں سرکاری عمارتوں پر ہندوستان اور فرانس کے جھنڈے لہرا رہے ہیں۔

امریکہ میں کمیونسٹوں کے خلاف قدم

واشنگٹن ۲۰ اپریل۔ آج ایوان نے ریکارڈ کی کمیٹی کی سفارش پر متفقہ طور پر فیڈریشن آف گورنمنٹ ایمپلائیز کو اجازت دیدی ہے کہ وہ کمیونسٹوں سے تعلق رکھنے والے افسروں کو عہدوں سے برطرف کرنے کے لئے کمیونسٹ مخالف شرائط کی منظوری کے لئے کوشش کرے۔ اس کے بعد ایوان کے سامنے یہ بل پیش کیا جائے گا۔

حیدر آباد اور کشمیر پر اظہار خیال

نیو دہلی ۲۰ اپریل۔ کل پنڈت نہرو کی پریس کانفرنس میں حیدر آباد اور کشمیر کے مسائل پر اظہار خیال فرمائیں گے۔ (ملاپ)

مہو چھاؤنی میں قوم پرست مسلمانوں کی کانفرنس پر حکومت کی نظر عنایت

کارکنوں کو لفظ رضا کار کا استعمال ترک کرنے پر مجبور کیا گیا

مہو بذریعہ ڈاک - ۱۹ - ۲۰ اپریل کو مہو چھاؤنی میں قوم پرست مسلمانوں کی جو کانفرنس ہونی تھی اس کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے ہی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تشریف لا کر کانفرنس کے منتظمین کو ہدایت کی کہ کانفرنس کے پنڈال پر لگے ہوئے بورڈ سے لفظ رضا کار کو ہٹا دیا جائے۔ چنانچہ منتظمین نے مجبوراً ایسا ہی کیا۔ اس کانفرنس میں ۱۵ ہزار مسلمان شریک ہوئے تھے۔

جالندھر میں مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کی دعوت

مختلف فرقوں کے درمیان قیام امن میں اخبار نویسوں کے فرائض

جالندھر ۲۰ اپریل۔ جالندھر کے اخبار نویسوں نے کل یہاں مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کے شرف کو ایک پارٹی دی جس میں مختلف فرقوں کے درمیان امن و اتحاد پیدا کرنے اور اس سلسلہ میں اخبار نویسوں کے فرائض پر زور دیا گیا۔ جالندھر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ماسٹر رام سنگھ نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اخبار نویسوں کو بالکل غیر جانبدار ہونا چاہیئے۔ اپنی آزادانہ رائے کا اظہار بے خوفی سے کام لینا چاہیئے۔ امتحان کے بارگاہ سیاست، دولت اور اقتدار کی نہیں بلکہ حق و صداقت کی ہے۔ اخبار نویس نے اپنی قلم کی طاقت سے ہی ہندوستان کو آزاد کرانے میں بڑی مستعدی اور تندہی سے مصروف تھے۔ رضا کاروں کے بازوؤں پر ایک پٹا بندھا ہوا تھا جس پر رضا کار لکھا ہوا تھا۔ اول تو لفظ رضا کار کا کوئی صحیح لفظ نہیں ہے۔ دوئم جب جمعیۃ العلماء کی مجلس اتحاد المسلمین کے صدر مسٹر قاسم رضوی کی اختراع بھی نہیں ہے مگر فرقہ وارانہ ذہنیت رکھنے والے بعض مسلم سٹرائیکروں کو کارکنوں کو اس لفظ کے استعمال سے منع کر دیا گیا کہ انگریز حکام اس لفظ سے چڑتے ہیں۔ چنانچہ مجبوراً رضا کاروں نے اپنے بازوؤں پر سے پٹے اتار دیئے۔

جالندھر میں مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کی دعوت

مختلف فرقوں کے درمیان قیام امن میں اخبار نویسوں کے فرائض

جالندھر ۲۹ اپریل۔ جالندھر کے اخبار نویسوں نے کل یہاں مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کے شرف کو ایک پارٹی دی جس میں مختلف فرقوں کے درمیان امن و اتحاد پیدا کرنے اور اس سلسلہ میں اخبار نویسوں کے فرائض پر زور دیا گیا۔ جالندھر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ماسٹر رام سنگھ نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اخبار نویسوں کو بالکل غیر جانبدار ہونا چاہیئے۔ اپنی آزادانہ رائے کا اظہار بے خوفی سے کام لینا چاہیئے۔ امتحان کے بارگاہ سیاست، دولت اور اقتدار کی نہیں بلکہ حق و صداقت کی ہے۔ اخبار نویس نے اپنی قلم کی طاقت سے ہی ہندوستان کو آزاد کرانے میں بڑی مستعدی اور تندہی سے مصروف تھے۔ رضا کاروں کے بازوؤں پر ایک پٹا بندھا ہوا تھا جس پر رضا کار لکھا ہوا تھا۔ اول تو لفظ رضا کار کا کوئی صحیح لفظ نہیں ہے۔ دوئم جب جمعیۃ العلماء کی مجلس اتحاد المسلمین کے صدر مسٹر قاسم رضوی کی اختراع بھی نہیں ہے مگر فرقہ وارانہ ذہنیت رکھنے والے بعض مسلم سٹرائیکروں کو کارکنوں کو اس لفظ کے استعمال سے منع کر دیا گیا کہ انگریز حکام اس لفظ سے چڑتے ہیں۔ چنانچہ مجبوراً رضا کاروں نے اپنے بازوؤں پر سے پٹے اتار دیئے۔

یوپی میں اسٹامپ کے طوفان میں تخفیف

بنارس ۲۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ یوپی کی حکومت نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اسٹامپ کے فکر کے فاضل کو ایک ماہ کا نوٹس دینے کے بعد جس کے گذر جانے کے بعد انھیں اختیار حاصل ہے سسٹم کر دیں۔

حکومت متحدہ یوپی کے مالی کمشنر نے یوپی کے ۱۰ ڈویژنل کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو حکم دیں کہ وہ ۱۵ جون تک اسٹامپ کے فکر کے فاضل کو ختم کر دیں۔ اس کے بعد ان کو اختیار ہوگا کہ وہ جس کو چاہیں اسٹامپ کے فکر کے فاضل کو دیدیں۔

مسلمانانِ سہارنپور کا جلسہ

سہارنپور ۲۰ اپریل (ڈاک) بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانان سہارنپور کا ایک جلسہ عام زیر صدارت حاجی محمد صابر صاحب ایڈیٹر اقبال منعقد ہوا جس میں غازی رشید احمد صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ العلماء شہر سہارنپور نے مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے زور دیکر کہا کہ ہر مسلمان کو ہر ایک پر اور ہر ایک پر ہر مسلمان کو اعتماد کرنا چاہیئے۔ اور بصیرت افروز تقریر فرمائی۔

بعد ازاں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا جس میں قیام پاکستان کی مخالفت کی گئی۔ اور حکومت ہند کو یقین دلایا گیا کہ ہم ہندوستانی مسلمان ہندوستان کی آزادی اور ترقی میں ہر ممکن کوشش کریں گے۔

جوٹ کی تجارت کا مسئلہ

ہندوستان پاکستان میں بات چیت

نئی دہلی ۲۰ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ جوٹ کی تجارت کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے اسی دہلی میں جلد ہی ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان بات چیت ہوگی۔

مشرقی بنگال سے جوٹ زیادہ مقدار میں کلکتہ پہنچ رہا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ حال ہی میں دونوں حکومتوں کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے اس سے صورت حالات بہتر ہو جائے گی۔

دریں اثنا جوٹ انڈسٹری کی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے

پچھلے مہینے جوٹ سے ۴۷۶۹۴ ٹن وزن کی اشیاء تیار کی گئیں۔ (ملاپ)

عربوں اور یہودیوں میں صلح کی کوششیں کامیاب ہونے لگیں

صرف یہودیوں کے داخلہ کا مسئلہ طے ہونا چاہیئے

لندن ۲۰ اپریل۔ آج اقوام متحدہ کے حلقوں نے یہ انکشاف کیا کہ تمام فلسطین میں عارضی صلح کرانے کے لئے ایک چودہ نکات پر مشتمل پلان تیار کیا گیا ہے جو عرب اور یہودی لیڈروں کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ علاوہ بریں تمام فلسطین میں مستقل صلح کرانے کی کوششیں شروع ہو گئی ہیں اور اب صرف یہ سوال سمجھوتے کی راہ میں رکاوٹ بنا ہوا ہے۔

اس سے پہلے کل عربوں اور یہودیوں کے نمائندوں کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو چکا تھا جس میں دونوں نے فلسطین میں اپنی اپنی جماعتوں سے بیت المقدس کے مقام پر ہتھیار بند ایک سالہ لڑائی بند کرنے کے حکم جاری کرنے کی سفارش کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا تھا۔

ابھی تک یہ پتہ نہیں چل سکا کہ یہ سمجھوتہ کیوں نہیں نافذ ہوا اور عرب گریلا فوجوں پر اس حکم کی تعمیل کیوں نہیں کی گئی۔ مگر ذیل میں مغربی نیوز ایجنسی کی روایات مشرکہ کمیٹی کے ارکان کا خیال ہے کہ یہ پیش ہونے والی رپورٹ میں کمیٹی کی اکثریت کی رائے یہ ہوگی کہ دونوں زیر تقسیم علاقوں کی بنیاد پر فلسطین کو دو آزاد ریاستوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

اقوام متحدہ کی پولیٹیکل کمیٹی میں پاکستان کے ڈیلیگیٹ سر ظفر اللہ خاں نے کہا کہ فلسطین خانہ جنگی کا گہوارہ بن چکا ہے اور تقسیم ہی حل ہے جس کے ذریعہ امن قائم کیا جا سکتا ہے۔ صرف آج ہی نہیں بلکہ دس سال یا پچاس سال بعد بھی اس پر عمل نہیں کرایا جا سکتا سوائے اس کے فلسطین کی آبادی کی اکثریت کے خلاف بے پناہ طاقت استعمال کرکے انہیں غلام بنایا جائے۔

کل جن یہودی قوموں نے ہوائی جہازوں سے حملہ کرکے دو یہودیوں پر ہلاکت برسائے گئے آج رات ان پر سرحدوں سے بم باری کی۔ یہ ہوائی حملے دمشق اور ہیروفا

یونان میں کمیونسٹوں کی گرفتاری پر زبردست احتجاج

پنڈت خزان چند اور راؤ محمد حسین خاں کے بیانات

دہلی ۲۰ اپریل۔ آنریبل مسٹر محمد حسین مشہور سیاسی لیڈر کے بطور گرفتار کئے جانے پر پنڈت خزان چند جنرل سکریٹری سنٹرل کمیٹی کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ راؤ محمد حسین خاں گزشتہ دس برس سے مشرقی پنجاب کے اتحاد کی زبردست کوشش کر رہے تھے۔ ان کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے پنڈت خزان چند نے کہا کہ راؤ صاحب کی سیاسی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ وہ ۱۹۴۶ء کے الیکشن کے وقت مسلم لیگ امیدوار کے مقابلہ پر اسمبلی کے الیکشن میں کھڑے ہوئے تھے اور مسلم لیگ کے مخالف تھے۔ اب وہ کسی بھی سیاسی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے صرف آزاد حیثیت سے اور اپنی ہی قوم کے اپنے علاقہ میں آباد کرنے کا کام کر رہے تھے لیکن پنجاب کی فرقہ پرست حکومت نے چودھری محمد حسین صاحب پر ایک نئے اور بے بنیاد الزام تراش کر وہ گرفتار کر لیا ہے۔ مسلمانوں کو خطرہ ہے تو یہ ہے کہ وہ اپنے گھروں سے بے گھر کئے جا رہے ہیں اور لوٹے جا رہے ہیں۔ ان کی جائیدادیں ضبط کی جا رہی ہیں۔ ان کے ساتھ ہر قسم کی زیادتیاں کی جا رہی ہیں۔ ان کی عورتوں کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ ان کے بچے یتیم بنائے جا رہے ہیں۔ ان کے بوڑھے بے سہارا کئے جا رہے ہیں۔ ان کے مکان جلائے جا رہے ہیں۔ ان کی عبادت گاہیں مسمار کی جا رہی ہیں۔ ان کی تجارت برباد کی جا رہی ہے۔ ان کے کاروبار تباہ کئے جا رہے ہیں۔ ان کے کارخانے بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے بینک لوٹے جا رہے ہیں۔ ان کے بیمہ کے دفاتر بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے ہسپتال اور ڈسپنسریاں بند کی جا رہی ہیں۔ ان کے سکول اور کالج بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے ہوٹل اور ریستوران بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے سینما اور تھیٹر بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے ریڈیو اور ٹیلیفون بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے ٹرانسپورٹ کے ذرائع بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے ڈاک خانے بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے تار گھر بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے ریلوے سٹیشن بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے ہوائی اڈے بند کئے جا رہے ہیں۔ ان کے بازار بند

دارالسلطنت ۳۰ پیسے

بجلی کے پنکھے

بجلی کے وہ پنکھے جو آج کل ہندوستان میں بنتے ہیں، بیان کیا جاتا ہے کہ یہ پنکھے پرانے پنکھے سے کی نسبت ۱/۳ بجلی کم خرچ کرتے ہیں۔

تاجائز ریوالور

ایک شخص مسمی ہربنس سنگھ کو ۱۲ بور کا لائسنس رکھنے کی وجہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔

صدر کانگریس

صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد بھگوان داس جیل پہونچ گئے ہیں۔ چندہ کے لئے دورہ پر جانے سے پہلے موجودہ پروگرام کے مطابق صدر کانگریس ہی کو مختلف صوبوں کے دورے کرنے ہوں گے۔

تالا توڑا

دہلی کے ایک مجسٹریٹ نے ہر روز ایک شخص کو اپنا تالا توڑنے کی سزا تجویز کی۔ ملزم کے خلاف الزام تھا کہ اس نے فسادات کے ایام میں ۱۴ مسجدوں کو نقصان پہنچایا تھا۔

غلط اطلاع کی تردید

شیخ محمد گلاس کٹی نکلا۔ کے پرنسپل سکریٹری محمد اسماعیل نے بتایا ہے کہ ایک متداول روزنامہ میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ وزیر مذہبی امور کیرالہ نے یہ بیان دیا ہے کہ ان کو مسلم لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ اطلاع بالکل غلط ہے۔ وزیر موصوف نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔

جمعیت العلماء کا تاریخی اجلاس

صفحہ اول کا بقیہ

دلوں کی یکسانی، جن واقعات سے وہ شدید دور میں مبتلا ہوئے تھے اور جن مشکلات کے ساتھ ملک کے دوسرے مسلمانوں کی طرح وہ بھی ملی خدمات کے ساتھ ملک کی آزادی کی جدوجہد کرتی پڑے گی، وہ بھی یکساں تھا۔ ان تمام وجوہ کی بنا پر ان کے لئے ضروری تھا کہ وہ اپنی سیاسی پالیسی کا از سر نو تعین کریں۔ اس کے لئے ان کو ایک ایسی تنظیم کی ضرورت تھی جو ان کے خیالات کی ترجمان ہو۔ اس لئے جمعیت العلماء کی تشکیل ہوئی۔ اس کے بعد مولانا نے جمعیت کے مقاصد بیان کئے۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمن نے جمعیت کے عہدیداروں کے نام پیش کئے۔ مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی نے ان ناموں کی تائید کی۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمن نے ایک تقریر کی۔ اس تقریر کا خلاصہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

مولانا حفظ الرحمن کی تقریر

مولانا نے فرمایا کہ جمعیت العلماء کا قیام ایک ایسے وقت میں عمل میں آیا ہے جب کہ ہندوستان کی تاریخ کا ایک نہایت ہی نازک دور شروع ہو رہا ہے۔ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں مسلمانوں نے ہمیشہ نمایاں حصہ لیا ہے۔ انگریزوں کی سازش اور ان کی پالیسی کے نتیجہ میں ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ہندو مسلم اتحاد کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی تلافی کی ذمہ داری بھی مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے۔ اس لئے ہم کو اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے اپنی پالیسی کا تعین کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنی پالیسی کا تعین کرتے وقت اس بات کو نہیں بھولنا چاہئے کہ ہم ایک ایسے ملک کے باشندے ہیں جس کی آبادی کا ۲۵ فیصدی حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ ہم کو اپنی پالیسی کا تعین کرتے وقت اس بات کو بھی نہیں بھولنا چاہئے کہ ہم ایک ایسے ملک کے باشندے ہیں جس کی آبادی کا ۷۵ فیصدی حصہ ہندوؤں پر مشتمل ہے۔ ہم کو اپنی پالیسی کا تعین کرتے وقت ان حقائق کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ ہم کو اپنی پالیسی کا تعین کرتے وقت اس بات کو بھی نہیں بھولنا چاہئے کہ ہم ایک ایسے ملک کے باشندے ہیں جس کی آبادی کا ۷۵ فیصدی حصہ ہندوؤں پر مشتمل ہے۔ ہم کو اپنی پالیسی کا تعین کرتے وقت ان حقائق کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

فرقہ پرستی

اپنے شباب کے زمانہ میں ہم نے ایک فرقہ کے سرداروں کو محمد دیکھا لیکن کبھی بھی وہ فرقہ پرست جماعت کی طرح فرقہ وارانہ اور فرقہ پرستی میں مبتلا نہیں ہوئے تھے جتنا کہ آج کل ہندو فرقہ پرستی میں مبتلا ہے۔ ہندو فرقہ پرستی کو فرقہ وار جماعت کہا جا سکتا ہے لیکن جن معنوں میں آج کل یہ لفظ بولا جاتا ہے، ان معنوں میں ہندو جماعت کبھی بھی فرقہ پرست نہیں رہی ہے۔

حضرت مولانا نے اپنی تقریر میں اس نکتہ پر روشنی ڈالی جو ہندو جماعت کی سیاست کو دوسری جماعتوں کی سیاست سے علیحدہ کرتا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندو جماعت کی سیاست کی بنیاد ہی فرقہ پرستی پر ہے۔ ہندو جماعت کی سیاست کا مقصد ہی ہندو راج قائم کرنا ہے۔ ہندو جماعت کی سیاست کا مقصد ہی ہندو راج قائم کرنا ہے۔ ہندو جماعت کی سیاست کا مقصد ہی ہندو راج قائم کرنا ہے۔

غلط اطلاع کی تردید

صبح کو گلاس کٹی نکلا۔ کے پرنسپل سکریٹری محمد اسماعیل نے بتایا ہے کہ ایک متداول روزنامہ میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ وزیر مذہبی امور کیرالہ نے یہ بیان دیا ہے کہ وہ مسلم لیگ سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ یہ اطلاع بالکل غلط ہے۔ وزیر موصوف نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔

جمعیت العلماء کا تاریخی اجلاس

صفحہ اول کا بقیہ

دلوں کی یکسانی، جن واقعات سے وہ شدید دور میں مبتلا ہوئے تھے اور جن مشکلات کے ساتھ ملک کی آزادی کی جدوجہد کرتی پڑے گی، وہ بھی یکساں تھا۔ ان تمام وجوہ کی بنا پر ان کے لئے ضروری تھا کہ وہ اپنی سیاسی پالیسی کا از سر نو تعین کریں۔ اس کے لئے ان کو ایک ایسی تنظیم کی ضرورت تھی جو ان کے خیالات کی ترجمان ہو۔ اس لئے جمعیت العلماء کی تشکیل ہوئی۔ اس کے بعد مولانا نے جمعیت کے مقاصد بیان کئے۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمن نے جمعیت کے عہدیداروں کے نام پیش کئے۔ مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی نے ان ناموں کی تائید کی۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمن نے ایک تقریر کی۔ اس تقریر کا خلاصہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کی تقریر

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے جمعیت کی سیاست سے متعلق کا اعلان کیا۔ اپنے فرمایا کہ اگر ہمارے الیکشن پر کرائی سیاست پیسے کی کوشش کی تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم نے اپنا سیاسی پروگرام ہی ختم کر دیا۔ ہمارا سیاسی پروگرام ہی ختم ہو جائے گا۔ ہمارا سیاسی پروگرام ہی ختم ہو جائے گا۔ ہمارا سیاسی پروگرام ہی ختم ہو جائے گا۔

مسٹر سری پرکاش کا بیان

صفحہ اول کا بقیہ

مسٹر سری پرکاش نے کہا کہ میں نے زیادہ تو نہیں دیکھا البتہ چلتا پھرتا گانگ اور ڈاک کے اضلاع کے بعض حصوں میں جا کر حالات کا جائزہ لیا۔ حالات سخت خراب ہیں۔

مسٹر سری پرکاش نے کہا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ متوسط طبقہ کے لوگوں اور تعلیم یافتہ جماعت کے دلوں میں اپنے اقتصادی مستقبل اور بچوں کی تعلیم کے متعلق شبہات ہیں

آپ کے خیال میں اس خوف کی بڑی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کے ذمہ داروں نے کہا ہے کہ پاکستان ایک مسلمان ریاست ہے اور اس کی وجہ سے ہی خوف ہراس پیدا ہو گیا۔

اس سوال کے جواب میں کہ دوسرے شرقی بنگال کی اقلیتوں کو کیا مشورہ دیں گے مسٹر سری پرکاش نے کہا کہ میں نے پنجاب سندھ اور دوسرے مقامات پر جو تجربہ حاصل کیا ہے اس کا مشاہدہ کیا ہے۔

آپ نے یہ امید ظاہر کی کہ مشرقی بنگال کی اقلیتیں اپنے اپنے گھروں کو نہیں چھوڑیں گی اور اگر وہ محسوس کریں کہ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہو رہا ہے تو ان کو آئینی طریقے سے اپنے حقوق کے لئے جد و جہد کرنی چاہئے۔

مسٹر سری پرکاش نے آخر میں کہا کہ مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ شرقی بنگال کے وزیر اعظم اور حکومت کی خواہش ہے کہ صوبے کی عام زندگی میں کوئی خلل واقع نہ ہو جیسا کہ اس سے ظاہر تھا۔

برطانوی لیبر پارٹی کے بعض ممبروں کی غداری

ایک ممبر کو پارٹی سے نکال دیا گیا

لندن ۲۱ اپریل۔ برطانوی لیبر پارٹی نے کل رات سر جان چیٹ اراکین پارلیمنٹ لیبر پارٹی کی بہت سے مسلموں نے کہ انڈیا کی نیشنلسٹ پارٹی کے لیڈر سوبھاش چندر بوس کو ایک خراب الفاظ بھیجا تھا۔ سر جان چیٹ نے ہاؤس آف کامنس میں ہی سر جان سائمن کی خارجہ پالیسی کے خلاف کرنسی کی تھی۔ بلکہ اس کے علاوہ وہ بیرونی کرنسی میں دی گئی ہے کہ اگر ہندوستان نے ہتھیار ڈال دیئے تو پارٹی کی ہیں ہندوستان کا دورہ کیا۔ ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے افسوس کرتے ہوئے کہا کہ ہم کو ہندوستان کے خلاف پالیسی کے خلاف ہیں۔ شرط پارٹی نے کہا ہے کہ سر جان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ ہندوستانی لیڈروں نے ہماری جائدادیں ضبط کر لی ہیں۔ تم نے اپنے ہمارے مکانات ضبط کر لئے ہیں۔ اب دیکھنے ہمارا کیا بنتا ہے۔

علاوہ ازیں لیبر پارٹی کے ممبروں نے ہندوستان کے کانگریس کے خلاف بیان دیا ہے۔ بلکہ ہماری تو یہ رائے ہے کہ ہندوستان کو مضبوط ہونا چاہئے اور آزاد ہونا چاہئے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی طرف دیکھیں لیکن ہماری طرف دیکھیں ہندوستان کی ذمہ داری کو سمجھیں۔ مضبوط ہونا چاہئے۔ مسلمان پریس۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ہندو جماعت فرقہ پرستی کے زہر کا پیالہ تیار کئے ہوئے ہے وہ کیا کرتا ہے۔ چنانچہ آج دن و فاداری کا لیڈر مسٹر غلام محمد ہوں گے وہ وفد میں ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ہندوستان سے پوچھتے ہیں کہ فسادات کا ثبوت دو لیکن ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ تم اپنی وفاداری کا ثبوت دو۔ ہم سے جب انہوں کی مخالفت کی پروا نہ کی ان کے خلاف پروپیگنڈا کیا تو آپ کی اس وفاداری سے کیا ہوتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ وفاداری ملک کے لئے نہیں بلکہ اپنی قوم سے وفاداری کرنے کے لئے مانگ رہے ہیں۔ اظہار ناراضگی کی تحریروں پر ہم سے آزمائش کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

ہماری وفاداری کی آزمائش کا وقت وہ ہوگا جبکہ مسلمان پچاس لاکھ کی تعداد میں فوج میں بھرتی ہو جائیں گے اور دشمن کے مقابلہ میں لڑیں گے۔ اور ہندوستان کی آزادی کی تحریک ہم چلا رہے ہیں

اگر آپ
چاہتے ہیں کہ آپ کا کاروبار ترقی
کرے تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے
اور فائدہ اٹھائیے
جنرل ڈی نمبر ۹۷

روزنامہ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۴۲۱

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ پونے دو پیسے
جزایہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲ء۲)

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

بدل و اشتراک
سالانہ ۵ روپے
ششماہی ۲ روپے ۸ آنے
ممالک غیر
سالانہ ۱۰ روپے
ششماہی ۵ روپے

جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۶۸ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۴۹ء عیسوی | نمبر ۸۵

یہودیوں کی عظیم الشان جنگی تیاریاں۔ عام فوجی بھرتی کا حکم دیدیا گیا

شامی اور لبنانی فوجوں نے فلسطین کی سرحد پر حملہ کر دیا

یہودیوں کی سراسیمگی۔ سلامتی کونسل سے فوری اقدام کی درخواست

[illegible] یہودیوں کی [illegible] کے ذریعہ سے [illegible] کے [illegible] کو [illegible] کرکھا ہے اس سے [illegible] یہودیوں میں [illegible] پیدا ہوگئی ہے [illegible] یہودی فوجی بھرتی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

جمعیت علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ دہلی
۵ مئی ۱۹۴۸ء

گمراہ قیادت اور تباہ کن نتائج

مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین نے ایک بیان میں حضرت امیر صاحب کوئی کی بنا پر اپنے قریبی ساتھیوں اور دوستوں میں زبان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ بیان جو ۲۷ اپریل سے ڈیڑھ ماہ قبل اور زیادہ سے زیادہ واقع سوچ کر دیا گیا تھا، اپنے کئی بیانوں میں مغربی پاکستان کی بنیادی کمزوریوں پر اظہار تاسف کر چکے ہیں اور ان حقیقت کی بھی خبر دے چکے ہیں جو اب مکمل ناکامی کے بادجود خود انہیں اور ان کی پارٹی کے دوسرے لیڈروں کو بھی نظر نہیں آرہی ہے۔ ان کے بیان کی سب سے زیادہ قابل اور زیادہ توجہ طلب بات یہ ہے کہ انہوں نے اپنے کئی بیانوں میں مغربی پاکستان کی بنیادی کمزوریوں پر اظہار تاسف کرنے کے بعد بجا طور پر اس کی ذمہ داری براہ راست مسلم لیگ کی قیادت پر عائد کی ہے اور ان حقیقت کی بھی خبر دے چکے ہیں جو اب مکمل ناکامی کے بادجود خود انہیں اور ان کی پارٹی کے دوسرے لیڈروں کو بھی نظر نہیں آرہی ہے۔ ان کا بیان جو ۲۷ اپریل سے ڈیڑھ ماہ قبل اور زیادہ سے زیادہ واقع سوچ کر دیا گیا تھا، اپنے کئی بیانوں میں مغربی پاکستان کی بنیادی کمزوریوں پر اظہار تاسف کرنے کے بعد بجا طور پر اس کی ذمہ داری براہ راست مسلم لیگ کی قیادت پر عائد کی ہے اور ان حقیقت کی بھی خبر دے چکے ہیں جو اب مکمل ناکامی کے بادجود خود انہیں اور ان کی پارٹی کے دوسرے لیڈروں کو بھی نظر نہیں آرہی ہے۔ ان کا بیان جو ۲۷ اپریل سے ڈیڑھ ماہ قبل اور زیادہ سے زیادہ واقع سوچ کر دیا گیا تھا، اپنے کئی بیانوں میں مغربی پاکستان کی بنیادی کمزوریوں پر اظہار تاسف کرنے کے بعد بجا طور پر اس کی ذمہ داری براہ راست مسلم لیگ کی قیادت پر عائد کی ہے اور ان حقیقت کی بھی خبر دے چکے ہیں جو اب مکمل ناکامی کے بادجود خود انہیں اور ان کی پارٹی کے دوسرے لیڈروں کو بھی نظر نہیں آرہی ہے۔ ان کا بیان جو ۲۷ اپریل سے ڈیڑھ ماہ قبل اور زیادہ سے زیادہ واقع سوچ کر دیا گیا تھا، اپنے کئی بیانوں میں مغربی پاکستان کی بنیادی کمزوریوں پر اظہار تاسف کرنے کے بعد بجا طور پر اس کی ذمہ داری براہ راست مسلم لیگ کی قیادت پر عائد کی ہے اور ان حقیقت کی بھی خبر دے چکے ہیں جو اب مکمل ناکامی کے بادجود خود انہیں اور ان کی پارٹی کے دوسرے لیڈروں کو بھی نظر نہیں آرہی ہے۔

مسلم ہی کہ تقسیم ملک کے وقت ہندوستان میں جو جرائم کا بندلوٹ گیا ہے، رشوت کی جس اس قدر عام ہے کہ بات پوچھنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ کوئی وزیر، کوئی افسر کوئی ملازم، کوئی ممبر ایسا نہیں جس کے منہ کو یہ چیز نہ لگا ہوا ہو۔ مسلمان کو مسلمان پر جرم نہ ہندو کو ہندو کا خیال، جس محکمہ میں جاؤ رشوتوں کا زور جس سے بات کرو رشوتوں کا مطالبہ! آزادی نہیں قہر ہے۔ اپنی حکومت نہیں اپنی بدقسمتی ہے! پاکستان بھی اس بلا میں گرفتار! ہندو بھی اس مصیبت کا شکار! اے خدا کس گناہ کی پاداش میں یہ آزادی ملی؟ کیا کوئی صورت ہے کہ اس عذاب سے نجات نصیب ہو۔

ساتھ ہی کہ مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا پہلا، سب سے بڑا، سب سے زیادہ ہمارے لیڈروں نے مسلمان کی ہڈیوں پر پاکستان بنایا اس حالات زار پر کیسیں پسینے گئے، ان قصائیوں نے لاکھوں کو ذبح کر کے وزارتیں سنبھالیں۔ اگر لاکھوں اور بھی ذبح ہو جاتے تو نہیں رحم نہیں آئے گا۔ اس کا علاج رائے عامہ کی بیداری اور معاشی انقلاب ہے، جو لوگ بہادر ہوتے ان ہی کے ہاتھوں، انہیں گہری قبر میں دفن کیا جائے۔ ان ہی کے زندہ غلامی مافات کی سبیل نکالی جائے۔

اسلامی مساوات اور اسلامی سوشلزم کی رٹ لگانے سے کام نہیں چلتا، اقتصادی ناانصافیاں آمنی احتجاج سے ختم نہیں ہو سکتیں، اس کا علاج احساس، بیداری، عمل اور سیاسی انقلاب ہے ہماری بے بسی اور جہالت ہمیں ہمیشہ احمق بنائی رکھے ہے اور امیر نے ہماری سادگی اور خوش فہمی سے ہمیشہ فائدہ اٹھایا ہے، امیروں سے مت ملو، غریبوں کو انقلاب کے لئے آمادہ کرو، حکومت سے کچھ نہ کہو، عوام کو حکومت کرنے پر آمادہ کرو، حالات پر نظر رائی مت کرو، جمہور کو میدان میں لے آؤ، پھر کامیابیوں میں اور کامیابیوں کے کام دنوں میں انجام پانے چلے جائیں گے، شعور عوام کا ہے کہ بیدار نہیں ہوتے، جو بیدار ہیں، وہ حرکت نہیں کرتے، جو حرکت میں ہیں ان کا تیر نشانہ پر نہیں بیٹھتا بنیادی انقلاب ہو تو کیوں کر اور حالات کا رخ پلٹے تو کس طرح!

آخری بات یہ کہ اگر پاکستان کو زندگی چاہئے ہے تو وہ اپنی اقلیتوں کو مساوی حقوق دے اور ان پر حکومت کے دروازے کھول دے ورنہ ہندو کے ساتھ ہے چار کروڑ مسلمانوں کا جو حشر ہوگا وہ ہو گا ہی۔ پاکستان پر بھی صبح کا آفتاب طلوع نہ ہو سکے گا اور اس کی آنکھیں کھٹک کے لئے اور اس کا دل چین کے لئے ترسے گا اور ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کی آہیں اثر رسائے بغیر نہ رہیں گی۔

نیا شگوفہ!

ایک دلچسپ سوال جو بہت جلد اٹھنے والا ہے یہ ہے کہ کیا کسی لیڈر کی وفاداری پر اعتماد کیا جا سکتا ہے؟ چودھری خلیق الزماں جنہوں نے ہندو یونین کو اپنی غیر مشروط وفاداری کا یقین دلایا تھا اور کانگریسی جھنڈا کو سلامی دی تھی، پریس مشن کے بہانے پاکستان کو سدھارے اور وہاں جا کر ایک دوسرا شوہر منتخب کر لیا یعنی انہوں نے ہند یونین کی وفاداری کا جھٹا عہد کیا اور دل میں پاکستان کی وفاداری کا عہد باندھا اور دھوکہ دیکر یہاں سے رخصت ہوئے! خیر یہ بات آئی گئی ہوئی اور حکومت ہند نے اس خلاف عہد کو زیادہ اہمیت نہ دی، مگر اب تازہ مثال کھلا ہے یعنی مسٹر انجانی سیٹلوار (ممبر اسمبلی، چیف ہندی دستور ساز اسمبلی کے ممبر ہیں اور جنہوں نے بار بار ہندو مسلم لیگ کی طرف سے وفاداری کا اظہار کیا تھا) ان کی نسبت خبر ہے کہ وہ پاکستان کی طرف سے مصری سفارت کے لئے منتخب کر لئے گئے ہیں اپنے ہندو کی وفاداری ختم اور

مال حرام

(اگر انجارت کی حفاظت نہیں کر سکتی تو اس کو کھا پی کر برابر کر دو)

ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل و تدلوا بھا الی الحکام..... تالع (قرآن)

ترجمہ: میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر مت کھاؤ اور لوگوں کے مال کا کوئی حصہ ہڑپ کرنے کے لئے حکام تک نہ پہنچو حالانکہ تم (اپنی حرکتوں سے) خود واقف ہو۔

بناحق طریقہ سے دوسرے کے مال پر قبضہ کرنا اور دوسروں کو ان کے حق سے محروم کر کے اپنا بھلا کرنا، نہایت ہی گھناؤنی اور کمینی حرکت ہے۔ کیا تمہیں پسند ہے کہ کوئی دوسرا تمہارے مال کو ہتھیالے اور تم بیٹھے تماشہ دیکھو؟ اگر تم اس بات کو برداشت نہیں کر سکتے تو دوسروں کا مال تمہارے لئے کس طرح جائز ہو سکتا ہے؟ پس جان کی طرح تمہیں دوسروں کے مال کا بھی احترام کرنا چاہئے اور تمہارے قبضہ میں صرف وہی مال آنا چاہئے جس کا تم استحقاق پیدا کر چکے ہو۔

بعض چالاک لوگ دنیا کو دھوکہ دینے اور ملامت سے بچنے کے لئے عدالت کے ذریعہ دوسروں کا مال ہڑپ کرنا چاہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ عدالت کے فیصلہ کے بعد دوسروں کا مال اپنا ہو جائے گا اور لوگوں پر ظاہر کر سکیں گے کہ دیکھو یہ مال ہمارا ہی تھا کیونکہ عدالت نے بھی ہمارا حق تسلیم کر لیا ہے۔ اس کے متعلق ارشاد ہوا کہ لوگوں کو دھوکہ دو۔ تم خود جانتے ہو کہ تم نے حکام کو آڑ بنایا ہے اور زمال تمہارا نہیں تو پھر حکام کے مذکورہ فیصلہ سے دوسروں کا مال تمہارے لئے کس طرح جائز ہو گیا؟ لہٰذا ناحق مال پر قبضہ جمانا اور پھر اس کے لئے حکام کی طرف رجوع کرنا ذلیل حرکت ہے۔ ناحق مال عدالت کے فیصلہ سے جائز نہیں ہو سکتا اور نہ حکام کی غلطی سے خدا کو دھوکہ دیا جا سکتا ہے، اگر کسی کے پاس دوسرے کا مال بودہ اسے واپس کر دے اور خدا کے دیئے پر قناعت کرے۔

بنارس ہندو یونیورسٹی میں ۱۶ ہڑتالی گرفتار

بنارس، ۳۰ اپریل۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے مزدور ملازمین کی ہڑتال کا آج نواں دن ہے

ہڑتالی ملازمین یونیورسٹی پر پکٹنگ بھی کرتے ہیں۔ چنانچہ پولیس نے سولہ ہڑتالیوں کو گرفتار کر لیا جو پکٹنگ کر رہے تھے۔

فلسطین ایکٹ قانون بن گیا

لندن، ۳۰ اپریل۔ برطانوی حکومت نے فلسطین ایکٹ پیش کیا تھا جو بادشاہ کی منظوری کے بعد قانون بن گیا ہے۔

پھر بولے

ماسٹر تارا سنگھ نے لدھیانہ کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے جو سب معمول بہت سے اچھے ہوئے خیالات کا اظہار کیا اور ان کی تان اس فقرہ پر آکر ٹوٹی کہ "پنتھ اپنے دشمن ہیں اور سیاسی وجود کی پوری طاقت سے حفاظت کرے گا اور ہم کانگریس میں مدغم نہیں ہوں گے"۔ یعنی فرقہ پرستانہ سیاست کا کھلا اعلان۔ حکومت کی پالیسی کو کھلا چیلنج اور حکومت ہند کی مصلحت آمیز چشم پوشی سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش! اور آخری کوشش یہ کہ چونکہ الجمعیت فرقہ پرستی کے خلاف آواز بلند کر رہا ہے اس لئے وہ سب سے بڑا فرقہ پرست ہے!

ہیکیوسٹوں کو سزائے موت

فسطائیت کا مظاہرہ

ایتھنز، ۳۰ اپریل۔ سیلونیکا کی ایک فوجی عدالت نے ۳۴ کمیونسٹوں کو جن میں ۳ عورتیں بھی شامل ہیں۔ جاسوسی کے الزام میں سزائے موت دی ہے۔

کل سات ملزموں کی فوجی عدالت نے ۳۴ کمیونسٹوں کو گولیوں کے ساتھ قتل کرنے کے الزام میں سزائے موت دی ہے۔

انجمیر ریلوے کے اسکولوں میں فوجی ٹریننگ

جے پور، ۳۰ اپریل۔ انجمیر ریلوے کے اسکولوں میں عنقریب فوجی ٹریننگ دینے کا سسٹم رائج کیا جائے گا۔ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

سیر و سیاحت

از سیاح

ممبئی سیر و سیاحت (بمبئی) کی ہوا کھانے تشریف لے گئے ہیں۔ انہوں نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لئے گئے ہوئے ہیں اس لئے اجلاس کا تو ذکر ہی فضول ہے۔ کیونکہ سیر و سیاحت کا شوق رکھنے والے اجلاس میں جانے کی تکلیف کب گوارا کر سکتے ہیں۔ ہاں یہ سچ ہے کہ کبھی کبھی باہر کے ساحنہ۔ مگر اجلاس کرام اطمینان رکھیں کہ یہ مصنف آج کل میں ہی آنے والے ہیں۔ چہرہ ہی بتائے گا اور ہم ناقد اعلم مزہ!

جو بیان اپنے اوقات کے متعلق ایک اصولی سی بات عرض کریں گے، گرچہ کہ یہ بات کوئی نہ سمجھ پائیں گے کہ بخار بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا ہی ایک نمونہ ہے اور اجزاء سے تشکیل سب کو مل کر ہی بنتا ہے۔ کسی فلسفی نے سچ کہا ہے کہ انسان سے باہر کوئی چیز نہیں، جو چیز باہر ہوتی ہے وہ انسان کے اندر سے بھی مل سکتی ہے۔ اور ہر انسان ہر چیز کو اپنی عینک سے دیکھتا، اور ہر چیز کو اپنے خیال کے مطابق بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

جس طرح انسانوں کی شکلیں مختلف ہیں، خیالات اور عقائد بھی مختلف ہیں، ایک ہی چیز ایک انسان کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور دوسرے کو بری، اسی کی وجہ سے کہ انسان میں فرق کا نقطہ نظر بنائے گا۔ واقعات جس انداز میں ڈھلتے چلے جائیں گے۔ ہر فرد کے متعلق اگر آپ کا نقطہ نگاہ یہ ہے کہ وہ اچھا ہے تو آپ کو سلوک بھی اس کے ساتھ اچھا ہوگا، اگر نقطہ نگاہ یہ ہے کہ وہ برا ہے تو آپ کا سلوک پہلے سے بالکل مختلف ہوگا۔ ممکن ہے کہ یہ مفروضہ آج کل میں ہی آپ کے سامنے ہی آنے والے ہیں۔ چہرہ ہی بتائے گا اور ہم ناقد اعلم مزہ!

ہو سکتا ہے کہ آپ کا مطالعہ نظر آپ کے وقت پر آپ کی یاری کر سکے آپ کا نقطہ نظر، آپ کی ظنی خواہش، اور آپ کا کیفیت دماغ تو کام نہیں کر سکتا؟ کوشش کریں اپنے دماغ کو زیادہ سے زیادہ غیر جانبدار بنانے کی اور اپنی طاقت ڈالنے کی خواہش کامل سے پیدا ہوتا ہے دلائل خواہش سے پیدا نہیں ہوتے۔

دلیل اور خواہش میں فرق نہ کرنے سے ۹۵ فی صدی لوگ اپنے خیالات کو مطلب نہیں سمجھتے، ایک شخص کے نزدیک کسی چیز کا ہونا بہت ہی خطرناک ہے دوسرے کے نزدیک اسی سے بہتر کوئی انعام نہیں، یہ صحیح ہے کہ کسی چیز کا اثر اچھا یا برا، مگر اس کی خالص اچھائی اور خالص برائی کا اندازہ کبھی نہیں کر سکے گا جو پہلے سے خالی الذہن ہو اور اس کی ماہیت یا حقیقت میں اس کی کوئی چھپی خواہش کام نہ کر رہی ہو، لیکن عام طور پر ایسے دماغ نہیں ملتے جو بالکل اوپر بیان کئے ہوں اور جو خواہشوں سے دلیل پیدا کرتے ہوں بلکہ دلیل سے خواہشیں پیدا کرتے ہوں۔

پس آپ اخبارات کا مطالعہ کرتے وقت یہ سوچ لیا کریں کہ کہیں آپ کا نقطہ نظر، آپ کی ظنی خواہش اور آپ کا کیفیت دماغ تو کام نہیں کر رہا؟ کوشش کریں اپنے دماغ کو زیادہ سے زیادہ غیر جانبدار بنانے اور اپنی طاقت ڈالنے کی خواہش کامل سے پیدا ہوتا ہے دلائل خواہش سے پیدا نہیں ہوتے۔

مقام پر بحث کر کے مجموعہ بالا اصول کی روشنی میں تنظیم مدارس کے متعلق کارکنوں کو اپنی رائے قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

مذہبی تعلیم

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس ابتدائی تعلیم کے ساتھ مذہبی تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کو شدت سے محسوس کرتے ہوئے تمام مسلمان جمعیتوں پر فرض قرار دیتا ہے کہ وہ اپنے حلقہ اثر میں ابتدائی مکاتب اور جمعیۃ مکاتب قائم کر کے نہ صرف مسلمان بچوں کو مذہبی احکام و عقائد سے واقف کرنے کی کوشش کریں اور اس بنیاد پر اور اس مشترک مقصد کو کامیاب کرنے کے لئے باہمی جد و جہد سے کام لیں۔ اور مندوبہ ذیل طریقہ پر مستقل ایک کمیٹی منتخب کرتا ہے جو اس سلسلہ میں تمام جمعیتوں کی امداد کرے گی اور ان کے کام کی نگرانی کرتی رہے گی۔

مخلوط تعلیم

جمعیۃ علماء کا یہ اجلاس ان ظلم اور بیکسی عورتوں کے متعلق اپنے دلی قلق اور اضطراب کا اظہار کرتا ہے جو فسادات کے دوران میں فرقہ کی بنا پر اغوا کر لی گئیں جو آج تک جابر ہندوؤں کے پنجۂ ظلم و استبداد میں حیوان و ناپاک زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اجلاس ہذا اس امر پر اظہار اطمینان کرتا ہے کہ پاکستان اور انڈین یونین کی حکومتیں اغوا شدہ عورتوں کی واپسی میں جد و جہد کی تلقین کر رہی ہیں لیکن جمعیۃ علماء ہند کے نزدیک تمام اطمینان اس وقت تک بے بنیاد ہیں جب تک ہندو مسلم عورتوں کے متعلق اپنے اپنے مذہب کے مطابق حکومت کے ذریعہ ہر قسم کی مخلوط تعلیم کی ممانعت نہ کر دی جائے۔ اجلاس ہذا ہندو مسلم عورتوں کے اغوا کے واقعات کو ہندو مسلم تعلقات کے لئے سخت مضر سمجھتا ہے اور ہندو مسلم اتحاد کے لئے ضروری قرار دیتا ہے کہ ہندو مسلم عورتوں کے اغوا کے واقعات کی تحقیقات کے لئے ایک مخلوط کمیٹی مقرر کی جائے۔

مدارس عربیہ

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس مدارس عربیہ کے نصاب اور نظام تعلیم و تربیت کی ترمیم و اصلاح کی ضرورت کو تسلیم دلاتے ہوئے ضروری قرار دیتا ہے کہ مدارس اپنے باہمی مشترک مفاد کے لئے ایک ایسا نظام کریں جو تمام مدارس کو ایک دوسرے سے منسلک کر دے اور یہ تمام مدارس ایک سلسلہ کی کڑیاں سمجھی جائیں۔

اجلاس ہذا یقین رکھتا ہے کہ اگر نصاب تعلیم و طریقہ تعلیم، امتحانات و اخذ طلبا اور اخراج کے متعلق مدارس عربیہ مشترک طور پر کچھ اصول بنا کر اپنی اور ایک مرکزی مجلس منتخب کر کے اس کو نگرانی و ہدایت کے اختیارات دیں تو تنظیم مدارس کا اہم مقصد بڑی حد تک کامیاب ہو سکتا ہے۔ اجلاس ہذا مندرجہ ذیل حضرات کی ایک کمیٹی منتخب کرتا ہے جو مدارس عربیہ کے ذمہ دار حضرات کو کسی مناسب

(۱) حضرت مولانا احمد سعید صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ہند (۲) حضرت مولانا حافظ عبدالعلیم صاحب رحمانی نائب امیر شریعت بہار (۳) حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی (۴) حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی مدیر رسالہ "الفرقان" (۵) حضرت مولانا محمد اسحٰق صاحب سنبھلی ایم اے ال ال بی (۶) مولانا محفوظ الرحمن صاحب ایم اے ال ال بی ایڈووکیٹ پارلیمنٹری سکریٹری کانپور (۷) قاضی عدیل عباسی صاحب (۸) جناب محمد یونس خانصاحب ایم ایل اے (۹) حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند

مذہبی اور اخلاقی تعلیم

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی ان کوششوں کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتا ہے جو تعلیم کو مذہب کے اثر سے آزاد کرنے کے متعلق عملی طور پر جاری ہیں۔ اور توقع رکھتا ہے کہ جس طرح ہندوستان کے دوسرے تمدنی مسالک کی طرح ہندوستان کا ہر ایک باشندہ تعلیم یافتہ ہوگا۔

اجلاس ہذا یہ بھی ضروری سمجھتا ہے کہ ابتدائی تعلیم کا طرح مذہبی اور اخلاقی تعلیم کو بھی لازمی قرار دیا جائے تاکہ ہندوستان کے نونہال ابتدا ہی سے جذبات اہل باطن شہری ہوں اور مادی ترقی کی دوڑ۔ اخلاقی ترقی کی کمی سے بھی ہندوستان بلند مرتبہ حاصل کرے۔ اجلاس ہذا مندرجہ ذیل حضرات کی کمیٹی منتخب کرتا ہے۔ جس کے ارکان ذمہ داران حکومت سے تبادلہ خیال کر کے ایسی صورت طے کریں کہ ابتدائی تعلیم کے ساتھ مذہبی اور اخلاقی تعلیم بھی ہوتی رہے۔ اجلاس ہذا یقین دلاتا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کا پورا نظام اخلاقی اور مذہبی حسن سلوک اور اقوام کی مستقل پر امن و مفید عمل زندگی پر مبنی ہے۔ لہٰذا ہر دوسری جگہوں سے زیادہ جد و جہد کا مطالبہ کرتے ہوئے انڈین یونین اور پاکستان کے حوالہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اقوام عالم منصف کو اپنے جرم جہاد سے بچانے اور ان کو امن عالم کا ضامن بنانے کا فریضہ انجام دیں اور اپنے دامن عزیز کے تاموس سے اس قابل ننگ دھبہ کو صاف کریں۔

مارشل سوکولوسکی کو خدمات کے صلہ میں آرڈر آف لینن عطا کیا گیا

لندن، ۳۰ اپریل۔ آج ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ تمام سوویٹ ہوائی افواج کے کمانڈر مارشل اوانی سوکولوسکی کو ان کی ۳۰ سالہ ملکی و فوجی خدمات کے صلے میں آرڈر آف لینن

جمعیۃ علماء کے سالانہ اجلاس میں منظور ہونیوالی قراردادیں

ذیل میں وہ قراردادیں درج ہیں جو بمبئی میں جمعیۃ علماء کے سالانہ اجلاس میں منظور کی گئیں ان قراردادوں پر جو تقریریں ہوئیں وہ کل درج ہیں۔ مدیر

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس عام انڈین پارلیمنٹ کو سبکدوش ہونیوالی کانگریس گورنمنٹ کو مبارکباد دیتا ہے کہ اس نے مجموعی اصولوں پر اپنا دستور مرتب کر کے ایک آزاد جمہوری اسٹیٹ کی بنیاد ڈالی۔ جہاں تک اسٹیٹ کی زبان کا تعلق ہے۔ یہ اجلاس انڈین یونین حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہندوستانی اور انڈین نیشنل کانگریس کے تسلیم شدہ اصولوں کے موافق صاف الفاظ میں یہ واضح کر دے کہ اسٹیٹ کی زبان ہندوستانی ہوگی جو اردو اور ہندی دونوں رسم الخط میں لکھی جا سکے گی۔ اس اجلاس کو پورا یقین ہے کہ حکومت نے جس طرح خود کو جمہوری حکومت کے سانچے میں ڈھالنے کی سابقہ سعی کی ہے اسی طرح حکومت کے تمام اقدامات میں قول و عمل کی مطابقت کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے گا۔

اوقاف

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس اوقاف کی بہبود کو پیش نظر رکھتے ہوئے محسوس کرتا ہے کہ مندرجہ ذیل حضرات کی ایک کمیٹی منتخب کرتا ہے جو اوقاف کی بقا، حفاظت اور ان کے نظم و نسق کو بہتر بنانے کے لئے مسودات قانون مرتب کر کے سرکاری اسمبلیوں میں پیش کرائے گی اور جن صوبوں میں اوقاف کے متعلق کوئی قانون مرتب ہو چکا ہے، وہاں بھی جو بالا امور کے پیش نظر اگر ضرورت محسوس کرے گی تو مناسب ترمیمات پیش کرائے گی۔

اجلاس ہذا میں صوبہ یوپی کے قانون وقف میں ترمیمات کی فوری ضرورت محسوس کرتا ہے اور کمیٹی کو ہدایت کرتا ہے کہ سب سے پہلے صوبہ یوپی کی اسمبلی میں قانون وقف سے متعلق ضروری ترمیمات پیش کرائے۔

(ارکان کمیٹی)

(۱) حضرت مولانا احمد سعید صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ہند (۲) حضرت مولانا حافظ عبدالعلیم صاحب رحمانی نائب امیر شریعت بہار (۳) حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی (۴) حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی مدیر رسالہ "الفرقان" (۵) حضرت مولانا محمد اسحٰق صاحب سنبھلی ایم اے ال ال بی (۶) مولانا محفوظ الرحمن صاحب

اگر آپ
چاہتے ہیں کہ آپ کا کاروبار ترقی کرے تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے اور فائدہ اٹھائیے

روزنامہ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

کَانَ اللّٰہُ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۶۵۴۱

بدل و اشتراک
سالانہ شاہی ۵۴ / ۵۱۱ / ۵ / ۵
سادہ
ممالک غیر سے
سالانہ شاہی ۵۴۳ / ۵۱۱

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

ادارۂ تحریر محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/۲ آنہ)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲)

جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۶۸ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۴۹ء عیسوی | نمبر ۸۵

یہودیوں کی عظیم الشان جنگی تیاریاں۔ عام فوجی بھرتی کا حکم دیدیا گیا

شامی اور لبنانی فوجوں نے فلسطین کی سرحد پر حملہ کر دیا

یہودیوں کی سراسیمگی۔ سلامتی کونسل سے فوری اقدام کی درخواست

(صفحہ ۳ کالم ۵ پر)

جاپان کے ساتھ فوراً تجارت شروع کر دی جائے

حکومت ہند کے تجارتی مشن کی سفارش

(صفحہ ۳ کالم ۳ پر)

تیرہ جون سے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے عارضی انتخابات شروع ہونگے

تمام ریاستی پرچا منڈلیں کانگرس کا حصہ قرار دیدی گئیں

(صفحہ ۳ کالم ۴ پر)

ہندوستان کو برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدہ نہیں ہونا چاہئے

عنقریب ایسی خوشخبری کا اعلان ہوگا کہ عرب دنیا میں مسرت کی لہر دوڑ جائیگی

علیحدگی سے ہندوستان کا قومی مفاد خطرہ میں پڑ جائے گا

مسٹر جیاکار اور کنور جگدیش پرشاد کا مشترکہ بیان

(باقی صفحہ ۳ کالم ۲ پر)

یوپی اسمبلی نے ایک دن میں سات اہم بل منظور کر دیئے

وزیر اعظم لبنان کا فلسطین کے متعلق امید افزا اعلان

فلسطین میں انگریزی فوج میں اضافہ

ابھی پانچسال تک یونیورسٹیوں میں انگریزی ذریعہ تعلیم رہے گی

دہلی میں ہند اور پاکستان کے نمائندوں کی اہم کانفرنس

رفتہ رفتہ انگریزی کی بجائے قومی زبان رائج کی جائیگی

۳۴ یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کی کمیٹی کا اہم فیصلہ

دہلی ۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں انڈین یونیورسٹیوں کی ۳۴ یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کی کمیٹی نے ہفتے دس دن پہلے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ ابھی اس امر کی ضرورت ہے کہ پانچ سال تک انگریزی کو یونیورسٹیوں میں ذریعہ تعلیم برقرار رکھا جائے۔ اور پانچ سال بعد انگریزی میں ہی امتحانات لئے جائیں لیکن اس مدت میں کسی نہ کسی ہندوستانی زبان کو ذریعہ تعلیم قرار دیا جائے۔ اور امتحانات کسی زبان میں لئے جائیں نیز ان پانچ سالوں میں صوبائی یا قومی زبان کو جاری کرنے کی کوشش کی جائے۔ کہ وہ ذریعہ تعلیم بننے کے قابل ہو جائے۔

کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ایک مستقل مشاورتی کمیٹی مقرر کی جائے جو ہر یونیورسٹی کو درکار مدد بہم پہنچائے۔ کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہر یونیورسٹی کو درکار مدد بہم پہنچائے۔ کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہر یونیورسٹی کو درکار مدد بہم پہنچائے۔

بھارتی ریاست دھولپور میں وحشت اور بربریت کا ننگا ناچ

مہاراجہ کی حکومت میں جو نہ ہوا وہ ذمہ دار حکومت میں ہوا ہے

اجلاس جمعیۃ علماء ہند میں مولانا حفظ الرحمن کی گرج

تجارتی تعلقات اور بعض قوم کی ادائیگی پر گفت و شنید

پاکستان کے وزیر مال مسٹر غلام محمد کی دہلی میں آمد

جمعیت علمائے ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

۵ رمئی ۱۹۴۸ء

گمراہ قیادت اور تباہ کن نتائج

مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین نے حال ہی میں پریس کانفرنس کی بنا پر اپنے قریبی ساتھیوں اور دوستوں میں زبان کی حیثیت رکھتے ہیں اور جو بیباکی و بیانباکی سے اپنے قائل اور زیادہ تر صحیح رائے رکھتے ہیں اپنے کئی بیانوں میں مغربی پاکستان کی بنیادی کمزوریوں پر اظہار خیال کر چکے ہیں اور ان حضرات کی بھی خبر لے چکے ہیں جو اپنی نااہلیت کے باوجود وزارت کی کرسیوں پر جلوہ افروز ہیں اور جن کی غور طلب خوش فہمی بے خودی، تنگ نظری اور اقتدار پسندی سے اپنے اور بیگانے سب ہی واقف ہیں! موجودہ وقت کی سیاست کا یہ کتنا شرمناک پہلو ہے کہ خلص اور سچائی، اپنی جگہ ایک سنگین جرم بنکر رہ گئی ہے! قوم کے سچے خادم اور ملک کے مخلص رہنما چلائے ہیں مگر ان کی کوئی نہیں سنتا اور جو سنتا ہے وہ انہیں برداشت نہیں کرتا، نااہلی قسم کے بد مذاق کرداروں نے ان اناملوں کی جانوں سے کھیلنے کے لئے آڑا دیا اور حکومت کے دروازے پر تالیاں بجا رہے ہیں! مخلصوں اور ہمدردوں کے لئے ٹھوکریں، خود غرضوں اور مگسلوں کے لئے ریزارت کی کرسیاں! نیکی اور بھلائی اپنی جگہ چیخ رہی ہے، جہالت اور خود غرضی عین ثواب اور جب تک جاری سیاست میں ٹاٹ کے یہ پیوند لگے رہیں گے، سچائی اور اخلاص اہلیت اور ہمدردی کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ سر پکڑ کر بیٹھ جائیں اور انسانیت کا دامن پکڑ کر فریاد کرتے رہیں! میاں افتخار الدین جو اس دور میں دلی درد مند اور زبان نا فہم سہی کہتے ہیں اپنی معاملہ فہمی کی بنا پر بہت بدنام ہیں، مگر آپ نے یہی عزم کر لیا ہے کہ پاکستانی سیاست کا مغز بول کر رہیں گے۔ آپ نے ڈھاکہ میں پریس کانفرنس کی ہے اس میں کہا ہے کہ:

(۱) مسلم لیگ کا کام ختم ہو چکا اب اسے عوامی ادارہ بنا دینا چاہئے۔

(۲) پاکستان بننے کے بعد حکومت مستانی اور ٹوٹ کھسوٹ کا جو ہاتا لگا ہوا ہے اور جو بدنامی کا اس قدر ذمہ دار ہے کہ اس کے سامنے ہائیڈروجن بم بھی ہیچ ہے، صرف ایک صوبہ نہیں پاکستان کا ہر صوبہ اس بلا میں گرفتار ہے۔

(۳) مسلمان اگر مسلمان رہے ہے گھر سے بے گھر ہو کر پاکستان پہنچے لیکن ان کی مصائب اور تباہیوں نے ہمارے لیڈروں پر کوئی اثر نہیں ڈالا، یہ لیڈر ان کی طرف سے بالکل بے پروا ہیں اور ان کی تباہی کا تماشہ دیکھ رہے ہیں۔

(۴) پاکستان کی قوت مدافعت فوج میں نہیں ہے بلکہ اس میں ہے کہ پاکستان کی معاشیات اسلامی مساوات اور اسلامی سوشلزم کے اصولوں پر قائم ہو۔

(۵) سلمان کی نیوی بے سرو ہے، ضرورت اس تربیت کی ہے جو ہر شخص کو مساوات کا احساس کرائے اور غریب اور امیر کے امتیاز کو مٹا دے

(۶) وقت کا اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان کی اقلیتوں کی حفاظت ہو اور ان میں اعتماد و ثقت پیدا کی جائے، مسلم لیگ تو پاکستان کے ڈیڑھ کروڑ ہندوؤں کے لئے کچھ انشورنس نہیں کر سکتی ہے۔ مگر ہندو لیگی کے ساتھ ہے نتیجہ کروڑ ہندو ساتھ ہے چار کروڑ مسلمانوں کے لئے کوئی انشورنس نہیں!

جہاں تک مسلم لیگ کو ختم کرنے کا تعلق ہے وہ ابھی تک ختم نہیں ہوئی ہے کہاں اختار الدین اس کے صدر ہیں، اس بات سے اسے عوامی ادارہ بنانے کا مشورہ دینے سے پہلے میاں صاحب کسی صدارت سے استعفیٰ دیتے! اور پھر ان جتھوں ہی اصولوں پر چلانے کا اعلان کرتے!

اور یہی بات ہندو پاکستان دونوں کے لئے خطرناک ہے، اختار الدین میاں، رفعت مستانی، چندریگر اور ناظم الدین جیسے مسلم لیگی لیڈروں کی موجودگی میں مسلم لیگ کا عوامی ادارہ بننا ناممکن ہے، یہ لوگ مسلم لیگ کو ختم کر کے ہی دم لیں گے، اور اس کے بعد ہندو پاکستان کی جو حالت ہوگی اس کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔

سب ہی کچھ تھا مگر آزادی میں تو جرائم کا بند ٹوٹ گیا ہے، رشوت کی جنس اس قدر عام ہے کہ بات پوچھنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ کوئی وزیر، کوئی افسر کوئی ملازم، کوئی ممبر ایسا نہیں جس کے منہ کو یہ خون نہ لگا ہوا ہو، نہ مسلمان کو مسلمان پر رحم نہ ہندو کو ہندو کا خیال، جس محکمہ میں جاؤ رشوتوں کا زور جس سے بات کرو رشوتوں کا مطالبہ آزادی نہیں قہر ہے۔ اپنی حکومت نہیں اپنی بدقسمتی ہے! پاکستان بھی اس بلا میں گرفتار اور ہندوستان بھی اس مصیبت کا شکار، اے خدا کس گناہ کی پاداش میں یہ آزادی ملی؟ کیا کوئی قوم ہے کہ اس عذاب سے آزادی نصیب ہو۔

ساتھ لاکھ مسلمانوں کی تباہی، تاریخ ہلاکت کا پہلا واقعہ ہے، آج تمہارے لیڈر وہ چیزوں نے مسلمانوں کی ہڈیوں پر پاکستان بنایا اس حالت زار پر کیوں پہنچے گئے، ان قصائیوں نے لاکھوں کلو ذبح کر کے وزارتیں سنبھالیں۔ اگر لاکھوں اور کیوں ذبح ہو جاتیں تو نہیں رحم نہیں آئے گا۔ اس کا علاج رائے عامہ کی بیداری اور معاشی انقلاب ہے، جو لوگ بیباد ہوتے ان ہی کے ہاتھوں انہیں گہری قبر میں دفن کیا جائے۔ اور ان ہی کے ذریعہ تلافی مافات کی سبیل نکالی جائے۔

اسلامی مساوات اور اسلامی سوشلزم کی رٹ لگانے سے کام نہیں چلتا، اقتصادی ناانصافیاں آتشی احتجاج سے ختم نہیں ہو سکتیں، اس کا علاج احساس، بیداری عمل اور سیاسی انقلاب ہے ہماری بے بسی اور جہالت ہمیں ہمیشہ احمق بناتی رہی ہے اور امرا نے ہماری سادگی اور خوش فہمی سے ہمیشہ فائدہ اٹھایا ہے، امیروں سے مت بولو، مولویوں کو انقلاب سے آشنا کرو، حکومت سے کچھ نہ کہو، عوام کو کچھ کرنے پر آمادہ کرو، حالات پر نام نہاد آزادی مت کرو، جمہور کو میدان میں لے آؤ اور پھر سب کام جمہوریت میں اور جمہوریت کے کام دنوں میں انجام پاتے چلے جائیں گے، قصور عوام کا ہے کہ بیدار نہیں ہوتے، جو بیدار ہیں، وہ حرکت نہیں کرتے، جو حرکت میں ہیں ان کا تیر نشانہ پر نہیں بیٹھتا

نیا انقلاب! آ! کیوں کر الامان کا نعرہ بدلے تو کس طرح؟

آخری بات یہ کہ اگر پاکستان کو زندگی پیاری ہے تو وہ اپنی اقلیتوں کو مساوی حقوق دے اور ان پر حکومت کے دروازے کھول دے ورنہ ہندو کے ساتھ پہلے جو کروڑ مسلمانوں کا حشر ہوگا وہ ہو چکا ہی، پاکستان پر بھی صبح کا آفتاب طلوع نہ ہو سکے گا، اس کی آنکھیں ٹھنڈک کے لئے اور اس کا دل چین کے لئے ترستے گا اور ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کی آہیں اثر لئے بغیر نہ رہیں گی۔

نیا شگوفہ!

ایک دلچسپ سوال جو بہت جلد اٹھنے والا ہے یہ ہے کہ کیا کسی لیڈر کی وفاداری پر اعتماد کیا جا سکتا ہے؟ چودھری خلیق الزماں جنہوں نے مسلم یونیورسٹی کو اپنی غیر مشروط وفاداری کا یقین دلایا تھا اور کانگریسی چھوڑ کر سلامی دی تھی، پریس مشن کے بہانے پاکستان کو سدھارے اور وہاں جا کر ایک دوسرا شہر منتخب کر لیا یعنی انہوں نے ہندو یونیورسٹی کی وفاداری کا جو عہد کیا اور دل میں پاکستان کی وفاداری کا جو عہد باندھا اور دھوکہ دیکر یہاں سے رخصت ہوئے، بغیر بات آئی گئی ہوئی اور حکومت ہند نے اس خلاف عہد کو زیادہ اہمیت نہ دی، مگر اب تازہ مثل کھلا ہے یعنے مسٹر اسحاق سیٹھ (مدراس) جو ہند کی دستور ساز اسمبلی کے ممبر ہیں اور جنہوں نے بار بار ہند کی مسلم لیگ کی طرف سے وفاداری کا اظہار کیا تھا ان کی نسبت خبر ہے کہ وہ پاکستان کی طرف سے مصری سفارت کے لئے منتخب کر لئے گئے ہیں! یعنی ہند کی وفاداری ختم اور ان کے اعلانات دھوکہ اور فریب! یہ چودھری اور سیٹھ تو اپنا کھیل دکھا گئے لیکن ان مثالوں نے ہندو یونیورسٹی کے مسلمانوں کی آبرو خاک میں ملا دی! اب کون باور کر سکتا ہے کہ مسلمانوں کا اظہار وفاداری، محض ڈھونگ ہے اور کچھ دنوں بعد کرایا جا سکتا ہے کہ مسلمانوں کی وفاداری بے وقت اور قابل اعتنا نہ ہے! بہر حال عام مسلمانوں کی وفاداری خواہ مشکوک نہ ہو لیکن لیگی لیڈروں کی وفاداری کو ڈھونگ ہی سمجھا جائے گا اور ہمیں ڈر ہے کہ اس ڈھونگ کا خمیازہ کہیں بے گناہ مسلمانوں کو نہ بھگتنا پڑے!

پھر پوبے

ماسٹر تارا سنگھ نے لدھیانہ کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے جب معمول بہت سے اچھے ہوئے خیالات کا اظہار کیا اور ان کی تان اس فقرہ پر آکر توڑی کہ "پنتھ اپنے پر بھی اور سیاسی وجود کی پوری طاقت سے حفاظت کرے گا اور ہم کانگریس میں رہ کر بھی ہوں گے" یعنے فرقہ پرستانہ سیاست کا کھلا اعلان۔ حکومت کی پالیسی کو کھلا چیلنج اور حکومت ہند کی مصلحت آمیز چشم پوشی سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش! اور آخری کوشش یہ کہ چونکہ الجمعیت فرقہ پرستی کے خلاف آواز بلند کر رہا ہے اس لئے وہ سب سے بڑا فرقہ پرست ہے!

ہیکیونسٹوں کو سزائے موت

فسطائیت کا مظاہرہ

ایتھنز۔ ۳۰ اپریل۔ سیلونیکا کی ایک فوجی عدالت نے ۳۰ کمیونسٹوں کو جن میں ۳ عورتیں بھی شامل ہیں۔

جاسوسی کے الزام میں سزائے موت دی ہے کل سات وطنوں کی فوجی عدالت نے ۳۰ کمیونسٹوں کو گوریلوں کے ساتھ تعاون کرنے کے الزام میں سزائے موت دی ہے۔

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا استعفیٰ

لکھنؤ۔ ۳۰ اپریل۔ یہاں کے کانگریسی حلقوں کا کہنا ہے کہ اطلاعات کے مطابق مسٹر رفیع احمد قدوائی ہندو یونیورسٹی کی مرکزی وزارت سے مستعفی ہو جائیں گے۔ اور یوپی کی سیاست میں حصہ لینے شروع کر دیں گے۔

یہاں اس بات کی تحریک کی جا رہی ہے کہ انکو یوپی کانگریس کمیٹی کا صدر بنا دیا جائے۔

اجمیر راجپوتانہ کے اسکولوں میں فزیکل ٹریننگ

اجمیر ۲۹ مئی۔ اجمیر مارواڑ کے اسکولوں میں عنقریب فزیکل ٹریننگ دینے کا سسٹم رائج کیا جائے گا اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

بنارس ہندو یونیورسٹی میں ۱۶ ہڑتالی گرفتار

بنارس ۳۰ اپریل۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے مزدور ملازمین کی ہڑتال کا آج نواں دن ہے

ہڑتالی ملازمین یونیورسٹی پر پکٹنگ بھی کرتے ہیں۔ چنانچہ پولیس نے سوموار ہڑتالیوں کو گرفتار کر لیا جو پکٹنگ کر رہے تھے۔

فلسطین ایکٹ قانون بن گیا

لندن۔ ۳۰ اپریل۔ برطانوی حکومت کے فلسطین ایکٹ پیش کیا تھا اب بادشاہ کی منظوری کے بعد قانون بن گیا ہے

جمعیۃ علماء کے سالانہ اجلاس میں منظور ہونیوالی قراردادیں

ذیل میں ۳ قراردادیں درج ہو رہی ہیں جو جمعیۃ علماء کے سالانہ اجلاس میں جو ۱۰ مئی کو ہوں گی ان میں سے ہر ایک کی تائید میں تقریریں ہوں گی۔ ۔ ۔ درج ہیں۔ ۔ ۔ مدیر

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس عام انڈین پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتا ہے کہ اس نے جمہوری اصول پر اپنا دستور مرتب کر کے ایک آزاد جمہوری اسٹیٹ کی بنیاد ڈالی ہے۔ اور ہندوستان کے تمام باشندوں کو بلا لحاظ مذہب و ملت برابر حقوق تسلیم کر لیا ہے۔

ہندوستان کی وہ تمام ریاستیں جو ابھی تک اسٹیٹ کی زبان کی تعلق ہے۔ یہ اجلاس انڈین یونین حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ انہیں فوراً ختم کر کے ایک آزاد جمہوری اسٹیٹ کی بنیاد ڈالی جائے اور ہندوستان کی دوسری ریاستوں کی طرح ان کے بھی نمائندے لئے جائیں۔ اس اجلاس کو پوری توقع ہے کہ حکومت جس طرح خود کو جمہوری حکومت کے ساتھ میں ڈھالنے کی سابق سی ہے ان تمام ریاستوں کے تمام اضافات بھی قول و عمل کی مطابقت کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے گا۔

اوقاف

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس اوقاف کی حفاظت کو پوری طرح محسوس کرتے ہوئے مندرجہ ذیل حضرات کی ایک کمیٹی منتخب کرتا ہے جو اوقاف کی بقا و حفاظت اور ان کے نظم و نسق کو بہتر بنانے کے لئے مسودات قانون مرتب کر کے صوبائی اسمبلیوں میں پیش کرائے گی اور جن صوبوں میں اوقاف کے متعلق کوئی قانون مرتب ہو چکا ہے وہاں بھی بالا صوبہ کے پیش نظر اگر ضرورت محسوس کرے گی تو مناسب ترمیمات پیش کرائے گی۔

اجلاس ہذا میں صوبہ یوپی کے قانون وقف میں ترمیمات کی خاص ضرورت محسوس کرتا ہے اور کمیٹی کو ہدایت کرتا ہے کہ سب سے پہلے صوبہ یوپی کی اسمبلی میں قانون وقف سے متعلق ضروری ترمیمات پیش کرائے۔

(ارکان کمیٹی)

(۱) حضرت مولانا احمد سعید صاحب (۲) حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب (۳) حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی نائب امیر شریعت بہار (۴) حضرت مولانا شبیر احمد صاحب کٹھ ایم ایل اے (۵) حضرت مولانا محمد سفیر صاحب تھانوی مدیر رسالہ "الفرقان" (۶) حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سنبھلی ایم ایل اے (۷) مولانا حفظ الرحمن صاحب

مدارس عربیہ

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس مدارس عربیہ کے نصاب اور نظام و تعلیم و تربیت کی ترمیم مدارس عربیہ کے وقار حضرات کو توجہ دلاتے ہوئے ضروری قرار دیتا ہے کہ یہ مدارس اپنے باہمی رشتہ ترک و تعاون سے ایک ایسا نظام کریں جو تمام مدارس کو ایک دوسرے سے منسلک کر دے اور یہ تمام مدارس ایک سلسلہ کی کڑیاں بھی جائیں۔

اجلاس ہذا یقین رکھتا ہے کہ اگر نصاب تعلیم و طریقہ تعلیم، امتحانات و داخلہ طلبا و اساتذہ کے متعلق مدارس عربیہ میں یکسانیت پیدا کر لیں اور ایک مرکزی مجلس عمومی منتخب کر کے اس کو نگرانی و نیز کے اختیارات دیدیں تو تنظیم مدارس کا اہم منصوبہ بڑی حد تک کامیاب ہو سکتا ہے اجلاس ہذا مندرجہ ذیل حضرات کی ایک کمیٹی منتخب کرتا ہے جو مدارس عربیہ کے ذمہ دار حضرات کو کسی مناسب

ایم ایل اے (۲) پارسنیری سکریٹری (۳) حاجی صدیق احمد صاحب (۴) جناب عبدالحفیظ صاحب ایم ایل اے (۵) حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب مہتمم جمعیۃ علماء ہند

مذہبی اور اخلاقی تعلیم

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس مرکزی و صوبائی حکومتوں کی ان کوششوں پر کہ پبلک اسکولوں میں مذہبی تعلیم کے متعلق جاری ہیں۔ اور توقع رکھتا ہے کہ بہت قریب عرصہ میں دوسرے متمدن ممالک کی طرح ہندوستان کا ہر ایک باشندہ تعلیم یافتہ ہوگا۔

اجلاس ہذا یہ بھی ضروری سمجھتا ہے کہ ابتدائی تعلیم کی طرح مذہبی اور اخلاقی تعلیم کو بھی لازمی قرار دیا جائے تاکہ ہندوستان کے نونہال اپنے مذہبی اور اخلاقی شعبہ ہی سے واقف ہوں اور ہندوستان کی ترقی کے ساتھ ساتھ مذہبی و اخلاقی ترقی کے خواہاں ہوں۔ اور ہندوستان بلند مرتبہ حاصل کرے۔ اجلاس ہذا مندرجہ ذیل حضرات کی کمیٹی منتخب کرتا ہے جو اس بنیاد پر اور انڈین یونین کی حکومتوں کی توجہ مبذول کرائے گی۔

مذہبی تعلیم

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس ان مظلوم اور بیکس عورتوں کے متعلق اپنے دلی تاثر اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے جو گذشتہ فسادات کے دوران میں اغوا کی گئیں جو آج کل جابر ہندوستانیوں کے ہاتھ ظلم و استبداد سے دوچار اور ننگ و زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اجلاس ہذا اس امر پر اظہار اطمینان کرتا ہے کہ پاکستان اور انڈین یونین کی حکومتیں اغوا شدہ عورتوں کی واپسی کی طرف توجہ دے رہی ہیں لیکن جو جدوجہد تبادلہ کے متعلق ہو رہی ہے وہ ناکافی ہے اجلاس ہذا ہندوستان کی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پاکستان سے اپنی ہندو عورتوں کی واپسی کے لئے اور پاکستان سے اپنی مسلمان

اگر انگریز عوام غدار نہیں تو ہندوستان کے مسلمان بھی غدار نہیں کیونکہ انکی قیادت بھی تبدیل ہو چکی ہے

وفاداری ڈرا دھمکا کر نہیں بلکہ پریم محبت سے حاصل ہوتی ہے مسلمانوں کو چاہئے اپنے غدار پھروسہ رکھیں

بمبئی کے اجلاس جمعیۃ میں اہم قراردادیں اور علمائے کرام کی تقریروں کی تفصیلات

جمعیۃ علماء کا ہفتہ وار اجلاس جو بمبئی کے ایکلا میدان میں منعقد ہو رہا تھا تین روز تک جاری رہنے کے بعد کل ختم ہو گیا۔ جمعیۃ علما کے اجلاسات کی مصروفیت یہ تھی کہ ہزاروں مسلمانوں نے نہایت صبر سے علمائے کرام کی تقریریں سنیں اور اگر چہ ان دنوں میں جمعیۃ کے اجلاسات جیسے وہ مزدوروں کی جیٹیوں کے دن نہ تھے پھر بھی حاضرین کی تعداد ہر روز پچاس ہزار سے اوپر رہی جو بمبئی جیسے شہر میں خلاف توقع تھی۔ آخری دن حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے روزداری اور فیصلہ کن وفاداری کی اور انہوں نے نہایت سخت الفاظ میں ان لوگوں کی مذمت کی جو موقع بے موقع مسلمانوں سے وفاداری کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔ جس وقت حضرت مولانا نے فرمایا کہ "وفاداری ڈرا دھمکا کر حاصل نہیں کی جا سکتی بلکہ پریم اور محبت سے حاصل ہوتی ہے" تمام پنڈال تالیوں اور اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھا۔

اسی طرح جب حضرت مولانا نے فرمایا "مسلمانوں کی وفاداری میں شبہ کرنا غلط ہے، اور اگر ہم میں غداریاں ہیں تو ہم سبھی غدار ہیں تو حاضرین نے تالیاں بجا بجا کر اور اس طرح خوش نصیبی اور اکیا کر یا حضرت مولانا ہاں کہہ کر دل کی بات کہہ رہے ہیں۔ آخری تقریروں میں دیگر حضرات کی تقریریں ہوئیں انہیں مولانا نور الدین صاحب بہاری مولانا جلیل صاحب صدیقی اور مولانا عبد الرحمٰن کے نام قابل ذکر ہیں۔ صدر مجلس صدر اجلاس حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد مدنی نے دعا کرائی اور جلسہ برخاست ہوا۔

مسئلہ زبان

مسئلہ زبان پر حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی ۱۵ اگست سے پہلی کی ساری پر وہ سو سالہ غلامی ہندی کی وجہ سے ہوئی ہے اور اگر ہندی کو راشٹر بھاشا نہ بنایا گیا تو ہندوستان کی آزادی بھی بے معنی ہو جائے گی۔ اجلاس کانگریس کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کرتا ہے جس کے ذریعہ ہندی کو راشٹر بھاشا بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ حضرت مولانا نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ آج جبکہ حکومت کی باگ ڈور کانگریس کے ہاتھ میں آ گئی ہے وہ اس اصل کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور نہایت بے دردی کے ساتھ اردو زبان کو سبوتاژ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ مولانا نور الدین صاحب نے ریڈیو پر بولی جانے والی زبان کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس وقت جو زبان ریڈیو سے نشر کی جا رہی ہے وہ کہیں بھی بولی نہیں جاتی۔ آپ نے نئے حکومت کی بے اعتنائی سے تعبیر کرتے ہوئے اس امر کا خدشہ ظاہر کیا کہ گورنمنٹ کی زبان کو برابر فروغ دیا جائے تو اس سے مسلمانوں کے گھر پر بہت برا اثر پڑے گا۔

حضرت مولانا نے اس سلسلہ میں گاندھی جی کی پالیسی اور ان کی حمایت کا ذکر کرتے ہوئے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں کئے گئے وعدے یاد دلائے اور کہا کہ مجھے امید تھی کہ حکومت اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے گی۔ لیکن ۱۵ اگست کے بعد سے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت سوتیلی ماں جیسا سلوک کرنے لگی ہے۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں حکومت کو اس امر کی طرف بھی متوجہ کرایا کہ حکومت ہند جو دستور مرتب کر رہی ہے اس میں اس بات کا لحاظ رکھا جانا ضروری ہے کہ کانگریس کے مرتب کردہ اصولوں کی خلاف ورزی نہ ہو۔

مولوی عبد الغنی

مولوی عبد الغنی صاحب (صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی) نے اس تجویز کی تائید کی اور کہا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ۱۵ فیصدی ایسے مسلمان سے جو ہر مزدور رسم الخط کو جانتے ہیں۔ اس لئے اردو رسم الخط کو آزاد ہی کے معنی ہیں کہ ان کے حقوق کو ہمیشہ کیلئے ختم کیا جا رہا ہے۔

جانفشانی مہادر خاں

حافظ علی مہادر خاں (عضو دور رسم الخط کمیٹی) نے اجتماع کی ضرورت پیش آنے کی وجہ بتائی۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے احتجاج کی نوبت نہ آنے دی لیکن افسوس ایسا نہیں ہوا اور اس اجلاس میں زبان کے متعلق حکومت کی غیر منصفانہ پالیسی پر احتجاج کی مذمت پیش کی گئی۔

شیخ بھی دوغیہ (ممبر یو پی) اپنی تقریر میں کہا کہ یو پی کے ہندو مسلمان کے خلاف ہو گئے ہیں کہ ہندوستان کی سرکاری زبان اردو نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مطلب ہے وہ کیوں بار بار مسلمانوں سے وفاداری کا ثبوت مانگتے ہیں۔ مسلمانوں کا کیا ہندوستان سے ہے اور وہ کسی ملک کے کچھ ہو سکتے ہیں۔ وہ تو ہر حال میں ہندوستان کے ہی رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی تاریخ میں مسلمانوں کا بڑا حصہ ہے۔ اگر ہندی کو راشٹر بھاشا بنایا گیا تو اس سے ہندوستان کی آزادی کو خطرہ لاحق ہو جائے گا۔

قوم پرور مسلمان

حضرت مولانا نے فرمایا کہ جب ہم پر مسلمان ہونے کے ناطے سے الزام لگایا جاتا ہے تو ہم بھی فخر سے کہتے ہیں کہ ہاں ہم مسلمان ہیں اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ ہم قوم پرور مسلمان ہیں۔ ہم ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں پیش پیش رہے ہیں۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے قربانیاں دی ہیں۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے جیل کی صعوبتیں برداشت کی ہیں۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے پھانسی کے تختے پر لٹکنا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے بچوں کو یتیم اور بیویوں کو بیوہ بنانا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے گھروں کو برباد کرنا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنی جائیدادوں کو ضبط کرانا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے کاروبار کو تباہ کرنا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے گھر بار کو لٹانا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے وطن کو چھوڑنا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے عزیز و اقارب سے جدا ہونا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے آرام و آسائش کو قربان کرنا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے عیش و عشرت کو ترک کرنا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے مستقبل کو تاریک بنانا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے مال و دولت کو لٹانا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کرانا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کرانا گوارا کیا ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کے لئے اپنے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کرانا گوارا کیا ہے۔

کانگریس کی غلطی

حضرت مولانا نے کہا میں یہ بات واضح طور پر کہہ دینا چاہتا ہوں کہ ایک سازش کے تحت ملک کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے اور انگریز کی ساری مشنری اس کام پر لگی ہوئی ہے کہ جو پاکستان انگریز کی غلامی کی علامت تھا وہ آزاد ہندوستان کی علامت بن جائے۔ اس سازش کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی آزادی کی تاریخ کو مسخ کر دیا

کم سے کم آمدنی سو روپے اور زیادہ سے زیادہ ہزار روپے ماہوار ہونی چاہیئے

یوم مئی کے موقعہ پر مسٹر جے پرکاش نرائین کی تقریر

پٹنہ ۳ دسمبر۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں یوم مئی منانے کے لئے ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر جے پرکاش نرائین نے اس سوسائٹی کا خاکہ پیش کیا جو سوشلسٹ حضرات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں سماج میں ایسا کوئی طبقہ نہیں دیکھتا جو کام کئے بغیر محض دولت کی بنا پر زندگی کی آسائشوں سے لطف اندوز ہو سکے۔ ہاں ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو دوسروں کی محنت کی کمائی پر زندہ رہتے ہیں۔ ان میں سرمایہ دار، زمیندار، راجہ، مہاراجہ، نواب، جاگیردار، ساہوکار، بڑے بڑے افسر اور ٹھیکیدار شامل ہیں۔ ان کی تعداد ملک کی کل آبادی کا ۱۰ فی صدی بھی نہیں ہے۔ ان کے علاوہ باقی ۹۰ فی صدی آبادی کسان، مزدور، دستکار، کاریگر، چھوٹے دوکاندار، کلرک، ٹیچر، ڈاکٹر، وکیل، انجینئر، صحافی، ادیب، شاعر، آرٹسٹ، سائنسداں، ٹیکنیشین اور ٹریڈ یونین لیڈر وغیرہ پر مشتمل ہے۔ یہ لوگ ملک کی اصل دولت پیدا کرتے ہیں۔ ان کی محنت سے ملک کی ترقی ہوتی ہے۔ ان کی تعداد ۹۰ فی صدی ہے۔ یہ لوگ ہی ملک کی اکثریت ہیں۔ ان کی آمدنی سو روپے ماہوار سے زیادہ ہونی چاہیئے۔ اس سے کم آمدنی والے کو ہم متوسط طبقہ کا آدمی نہیں کہہ سکتے۔ ہمارے ملک میں ۹۰ فی صدی آدمی ایسے ہیں جن کی آمدنی ۱۰۰ روپے ماہوار سے کم ہے۔ ان کی زندگی کا معیار بہت پست ہے۔ ان کی زندگی کا معیار بلند کرنا ہمارا مقصد ہونا چاہیئے۔ ہمارا مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ ہر ایک آدمی کی آمدنی کم از کم سو روپے ماہوار ہو۔ آپ نے کہا کہ

اگر انگریز کے عوام غدار نہیں تو ہندوستان کے مسلمان بھی غدار نہیں کیونکہ انکی قیادت بھی تبدیل ہو چکی ہے

وفاداری ڈر اور دھمکا کر نہیں بلکہ پریم محبت سے حاصل ہوتی ہے مسلمانوں کو چاہیئے اپنے خدا پر بھروسہ رکھیں

بمبئی کے اجلاس جمعیۃ میں اہم قراردادیں اور علمائے کرام کی تقریروں کی تفصیلات

جمعیۃ علماء کا پندرھواں سالانہ اجلاس جو بمبئی کے بائیکلہ میدان میں مسلسل چار روز تک جاری رہنے کے بعد کل رات کو ختم ہو گیا۔ جمعیۃ علما کے اجلاسات کی مصروفیت یہ تھی کہ ہندوستانی مسلمانوں نے نہایت صبر و سکون سے علمائے کرام کی تقریروں کو سنا اور اگرچہ ان دنوں میں جمعیۃ کے اجلاسات ہوئے وہ مزدوروں کی ہڑتالوں کے دن تھے پھر بھی حاضرین کی تعداد ہر روز پچاس ہزار سے اوپر ہی رہی۔ بمبئی جیسے شہر میں جہاں مختلف ترقی پسند جماعتیں اپنے اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی ہیں جمعیۃ علماء کے اجلاس کی یہ کامیابی بہت نمایاں ہے۔ اس کامیابی کا سہرا جمعیۃ کے ناظم اعلیٰ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کے سر ہے جنہوں نے نہایت سخت دنوں میں نہایت محنت و مستعدی سے کام کیا۔ اس کامیابی کا سہرا جمعیۃ کے ان رضاکاروں کے سر ہے جنہوں نے نہایت خاموشی اور بے لوثی سے کام کیا۔ اس کامیابی کا سہرا بمبئی کے ان مسلمانوں کے سر ہے جنہوں نے جمعیۃ کے اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی جیب سے روپیہ خرچ کیا۔ اس کامیابی کا سہرا بمبئی کے ان ہندوؤں کے سر ہے جنہوں نے جمعیۃ کے اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی جیب سے روپیہ خرچ کیا۔ اس کامیابی کا سہرا بمبئی کے ان ہندوؤں کے سر ہے جنہوں نے جمعیۃ کے اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی جیب سے روپیہ خرچ کیا۔

مسئلہ زبان

مسئلہ زبان پر حضرت مولانا فخر الدین صاحب بلند شہری نے قرارداد پیش کرتے ہوئے مسلمانان ہند کی وہ رگ چھیڑ دی جو کانگریس کی سیاست پر دشمنی دل میں رکھنے والے کانگریس کے اجلاس کا ذکر کیا ہے کانگریس کہتے ہے جبکہ وہ مسلمانوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور ہر بات میں ہندو کی مخالفت کرتی ہے۔ حضرت مولانا نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ آج جبکہ حکومت کی باگ ڈور کانگریس کے ہاتھ میں آ گئی ہے وہ اس اصول کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور نہایت بیدردی کے ساتھ اردو زبان کو مٹا رہی ہے۔ مولانا فخر الدین صاحب نے ریڈیو پر بولی جانے والی زبان کا ذکر کیا اور کہا کہ اس وقت جو زبان ریڈیو سے نشر کی جا رہی ہے وہ کسی صورت میں بھی ہندی نہیں بولی جاتی۔ آپ نے اسے حکومت کی بے انصافی سے تعبیر کرتے ہوئے اس امر کا مطالبہ کیا کہ ہندی کو ہندی زبان کے برابر درجہ دیا جائے اور قانوناً اس سے مسلمانوں کے کچھ پرچے نکالے جائیں۔

حضرت مولانا نے اس سلسلے میں گاندھی جی کی یہ بھی یاد دلائی کہ گاندھی جی نے کانگریس کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں کہا تھا کہ مجھے امید ہے کانگریس اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے گی اور اسے کہ جاہلانہ سوتیلی ماں جیسا سلوک کرے گی۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں حکومت کی اس ہٹلری طرز پر بھی توجہ دلائی کہ حکومت ہند جو دستور مرتب کر رہی ہے اس میں بات کا خیال رکھا جانا ضروری ہے کہ کانگریس کے سرمایہ دارانہ رجحانات کے خلاف ورزی نہ ہو۔

مولوی عبدالغنی

مولوی عبدالغنی صاحب مدرسی (امیر آل انڈیا کانگریس کمیٹی) نے اپنی تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان وہ بدنصیب ہیں جو صرف رسم الخط کو آزادی کے معنی سمجھتے ہیں۔ اسی لئے انہوں نے اردو رسم الخط کو آزادی کے معنی دیتے ہیں کہ ان کے حقوق کو ہر جگہ سلب کیا جا رہا ہے۔

حافظ علی سہارنپوری

حافظ علی سہارنپوری خادم جمعیۃ کے پہلے اجلاس سے جو دو رسم الخط کے بارے میں اجلاس کی ضرورت پیش آئے گی جن مسلمانوں نے کانگریس کے ساتھ کام کرنے فداکاریاں دکھائیں ان کے پیش نظر میں یہ سمجھتا تھا کہ جمعیۃ علما کے لوگ جب حکومت کی اس غلطی کی طرف توجہ دلائیں گے تو وہ اسے تسلیم کرے گی اور احتجاج کی نوبت نہ آئے گی لیکن افسوس ایسا نہیں ہوا اور اس اجلاس میں زبان کے متعلق حکومت کی غیر منصفانہ پالیسی پر احتجاج کی ضرورت پیش آئی۔

شکایتی دو وزیر اعظم کی پی، اپنی تقریروں میں بار بار یہ کہتے ہیں کہ ہندوستان کے کلچر میں لگ جاؤ۔ یہ نہیں سمجھتا کہ اس سے کیا مطلب ہے وہ کیوں بار بار مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہیں مسلمانوں کا کلچر ہندوستانی ہے اسلام ملک عالمگیر مذہب ہے اور وہ کسی ملک کے کلچر کو اپنے کلچر میں جذب کر لیتا ہے اور یہ کلچر کا ہی اثر ہے کہ ہندوستان کے مسلمان ہندی زبان بولتے ہیں۔ اگر ہندوستان کے مسلمانوں کا کلچر ہندوستانی ہے اسلامی نہیں تو پھر ہندوستان کے مسلمانوں کو ہندوستان سے باہر کے ملکوں سے کیا تعلق ہے۔ اگر ہندوستان کے مسلمانوں کا کلچر ہندوستانی ہے تو پھر ان کو پاکستان کی ضرورت ہی کیا ہے۔

حضرت مولانا نے اس سلسلے میں گاندھی جی کی یہ بھی یاد دلائی کہ گاندھی جی نے کانگریس کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں کہا تھا کہ مجھے امید ہے کانگریس اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے گی اور اسے کہ جاہلانہ سوتیلی ماں جیسا سلوک نہ کرے گی۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں حکومت کی اس ہٹلری طرز پر بھی توجہ دلائی کہ حکومت ہند جو دستور مرتب کر رہی ہے اس میں اس بات کا خیال رکھا جانا ضروری ہے کہ کانگریس کے سرمایہ دارانہ رجحانات کے خلاف ورزی نہ ہو۔

مولانا حفظ الرحمان

اس کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن نے انتہائی پر جوش اور پر مغز تقریر فرمائی جو آج کی تقریروں میں سب سے زیادہ کامیاب تقریر تھی۔ آپ نے فرمایا کہ "گزشتہ تجویز میں جن مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو قیام امن کی کوششوں پر مبارکباد دی گئی اور فسادات کی مذمت کی گئی ہے اپنے فرمایا کہ مسلم لیگ نے پہلے فرقہ پرستی پھیلائی۔ لیکن دارالگست کے بعد لیگ کا سوال باقی نہیں رہا تھا اور بقول مولانا آزاد اس وقت لیگی کو فرقہ پرستی ہی تھی کہ وہ اس پر خوش ہو کر کہے کہ لیگ کا وجود باقی رہے گا یا نہیں لیکن اب ہندوؤں میں بعض جماعتیں ایسی پیدا ہو گئی ہیں جو اس طرح فرقہ پرستی کا زہر پھیلا رہی ہیں جس طرح کہ لیگ نے پھیلایا تھا ان جماعتوں میں آر۔ ایس۔ ایس اور ہندو مہاسبھا خاص طور پر قابل ذکر ہیں وہ لیگ سے بھی زیادہ بھیانک صورت میں فرقہ پرستی کا جھنڈا لے کر میدان میں اتری ہیں۔

۲۵ فیصدی مسلمان

۱۵ اگست کے بعد جب ہندوستان کا قیام عمل میں آیا مولانا آزاد نے پاکستان کے بارے میں کہا تھا کہ ۲۵ فیصدی مسلمان فوج اور دوسرے انتظامی امور میں رہنے دیجیے خود سٹرلنگ لیاقت علی نے اس کو بے حد ناپسند کیا۔ لیکن بدقسمتی سے اس تجویز کو عملی جامہ نہیں پہنایا گیا اور اس کے بارے میں سنا گیا کہ لیگ کا چیرا پھٹ جائے گا مسلم پاکستان بنے گا۔ ان حالات میں ہندو بھائیوں میں جو خیالات ابھرے ہیں اس کا نتیجہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ آل انڈیا نیشنل مسلمان نظر نہیں آتے اور یہ ایک ایسا زہر کا پیالہ ہے جو مسلم لیگ کی پالیسی سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔

ایک رخ نہ دیکھیے

حضرت مولانا نے فرمایا کہ "اگر ہم حالات کا صرف ایک ہی رخ دیکھ کر چلیں گے اور دوسرے کی غلطی کو دیکھنے کی کوشش نہ کریں گے تو امن قائم ہونا مشکل ہے سوال یہ ہے کہ یہ تباہی کیوں آئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دونوں طرف یہ سمجھا گیا کہ خطا میری نہیں بلکہ دوسرے کی ہے حالانکہ یہ ہی چیز امن و آشتی کی دشمن ہے ایسا بہانہ ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے کہ کہاں ظلم کیا دھرا ہوئے اور کہاں کہ جہاں تک ہم سب مل کر اظہار خامت نہ کریں گے اس وقت تک کامیابی نہیں ہو سکتی۔ ہندوستان کے جتنے بھی مسلمان ہیں ہونے والے واقعات کا اعتراض کیا ہے لیکن افسوس ہے کہ ہمارے کے کسی وزیر کی زبان سے ایسے الفاظ نہیں نکلے۔ حالانکہ کلمہ منوں کو اس بات کا اعتراف کرنا چاہیئے کہ وہ اقلیتوں کی حفاظت میں ناکام رہی۔ تم سب ساری اور عبادت کے اظہار سے دل پر گہرا اثر پڑنا چاہیئے۔

اگر یوں بھی کہہ لیجئے کہ پاکستان میں مسلم راج اور ہند میں ہندو راج سے تب بھی یہ چیز ہمارے لئے قابل قبول نہیں ہو سکتی۔ مسلم راج یا ہندو راج اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ اقلیت والی دینا چاہیئے کہ وہ اکثریت کو کیسے کہے کہ اکثریت والی دینا چاہیئے۔ ہم کو ایسی حکومت چاہیئے جو ہر شہری کو مساوی حقوق دے سکے۔ ہندوستان کا سورج اسی وقت چمکے گا جب اس میں ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہوں۔ ورنہ کسی طرح اس بات کی اجازت دے سکتا ہے کہ دوسرے کے ساتھ کیا جائے۔ ایک اسلامی ملک ہے اور ایک اسلامی ملک ہے۔ پاکستان میں ایک ہندو کو بھی یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ اپنے مذہب کی تبلیغ کرے۔ اسلام سب سے بڑا جمہوریت پسند مذہب ہے۔ عمر مجاز شام فلسطین مصر تمام مسلمان جہاں بھی ہیں وہ اپنے اقلیتوں کی حفاظت کی اور صاف طور پر اعلان کیا کہ "اسے غیر مسلم بھائیو جس مال کو تم نے تجارت میں بھی غدار ہے کا اور تمہاری جان کی حفاظت ہماری جان کی حفاظت کی طرح کریں گے۔

کانگریس کی غلطی

مولانا حفظ الرحمٰن نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا کہ "میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہندوستان میں کانگریس کی ساری حکومتیں ہیں اگر انگریز کی تو وہ پاکستان حاصل نہ کر سکتی تھی اگر کانگریس چاہتی تو غلطی نہ کرتی کہ وہ پاکستان کو تسلیم کرتی۔ آپ نے جب میز پر بیٹھ کر کانگریس کا ساتھ دیا۔ پنڈت نہرو پنڈت گووند بلبھ پنت اور دوسرے جلسوں سے کہا کہ ہم تقسیم کو قابل قبول نہیں سمجھتے لیکن ہمارے سامنے یہ مجبوری ہے کہ یا تو آزادی کو قبول کریں یا تھکا دیں۔ اس لئے ہم چار و ناچار تقسیم کو منظور کر رہے ہیں اس وقت میں نے کھڑے ہو کر یہ کہا تھا کہ خوشی کی حیثیت سے نہیں بلکہ سیاسی مجبوری کی حیثیت سے کوئی مسیحیت سے کہتے کہ آپ کا کام کو ہے میں اس سے اپنا پلہ جھاڑ لیتے ہیں۔ تقسیم سے تباہی اور آئے گی۔ اور ایسی تباہی کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ چنانچہ جو واقعات رونما ہوئے ہیں وہ آپ کے سامنے ہیں۔

عظیموں کی اصلاح

اس کے بعد حضرت مولانا نے کہا کہ ہم ہندوستانی ہیں ہمارا وطن ہندوستان ہے ہم کسی دوسرے ملک کی طرف دیکھتے تھے کہ ہیں ترکی یا مصر کی طرف چلے جانے کا خیال پیدا ہوتا تھا جب اس وقت نہ ہوا تو اب آبادی ملنے کے بعد ہم وطن کو چھوڑ دیں گے۔ ہم وطن کو نہیں چھوڑ سکتے ہم یہیں رہیں گے اور حکومت کی غلطیوں کو تنکے کی طرح سے ٹھیک کریں گے آج ہم سے وفاداری کا امتحان لیا جاتا ہے تم کہا جاتا ہے وفاداری کے کہتے ہیں اگر مسلمان پاکستان کی تائید کرتے کے برابر کہے جا سکتے ہیں تو جو ہندو راج کا راگ الاپتے ہیں وہ بھی غدار ہیں۔

مسلمان

بلاشبہ وہ مسلمان جو پاکستان کی طرف کھنچے ہیں وہ ہندوستان سے چلے جائیں لیکن ساتھ ہی ہندوؤں کو یہ محسوس کرانا چاہیئے کہ چھاڑ کر مسلمان غدار نہیں ہیں۔ ہم مشترکہ وطن کا راگ الاپنا چاہتا ہوں کہ اسلام اور ہندو دھرم کا خاص طور پر قابل ذکر ہیں وہ لیگ سے بھی زیادہ بھیانک صورت میں فرقہ پرستی کا جھنڈا لے کر میدان میں اتری ہیں۔

مبارکباد

حضرت مولانا نے کہا کہ "میں مرکز بمبئی۔ یو۔ پی۔ سی۔ پی اور مدراس وغیرہ کی حکومتوں نے اس قائم کرنے کی کوشش کی اور ان ہندو لیڈروں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کوشش میں حصہ لیا۔ ان کی کوشش کامیاب ہوئی۔ اس کامیابی پر میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اس کامیابی کا سہرا ان ہندو لیڈروں کے سر ہے جنہوں نے اس کوشش میں حصہ لیا۔ اس کامیابی کا سہرا ان ہندو لیڈروں کے سر ہے جنہوں نے اس کوشش میں حصہ لیا۔ اس کامیابی کا سہرا ان ہندو لیڈروں کے سر ہے جنہوں نے اس کوشش میں حصہ لیا۔

دہلی کے فسادات

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے دہلی کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے بتایا کہ ہم وہاں ایسے حالات میں کھڑے تھے کہ لاشیں گر رہی تھیں اور اس وقت کو ذبح کیا جا رہا تھا ہم سے بار بار ہمارے دوست فیشنلسٹ ہندوؤں نے کہا کہ شہر کے حالات سخت نازک ہو گئے ہیں اور یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم زیادہ دیر تک شہر کے اندر رہیں۔ انہوں نے ہمیں اور کھلے کے کیمپ میں چلنے کا مشورہ دیا اور یقین دلایا کہ وہاں پہرہ ہوگا اور ہر قسم کی آسانیاں حاصل ہوں گی لیکن میں نے اور مولانا احمد سعید صاحب نے سلمانوں کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے صاف طور پر کہہ دیا کہ "غدار تو اور زندہ۔ سرخ جھنڈا آپ لوگ پہ کیا کہہ رہے ہیں جس ملک کو آپنے کھنچنے کے زور سے آزاد کرایا کیا اس ملک میں ہم رفیوجی (پناہ گزین) بن کر رہیں گے ہم یہیں کٹ جائیں گے۔ اور یہاں سے نہ ہلیں گے۔" آپ نے بتایا کہ اس عزم کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم اپنے گھروں اور ہمسایوں کے ساتھ پر امن طور پر رہ رہے ہیں۔ حضرت خدا کا فضل و کرم تھا یہ ہوا کہ دہلی میں ڈیڑھ لاکھ مسلمان موجود ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ جب ہمیں پاکستانی ہی کہا جا رہا ہے تو ہم کیوں نہ ہندوستان کی طرف دیکھیں۔ ہم ہندوستان کے ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے۔ ہم ہندوستان کے ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے۔ ہم ہندوستان کے ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے۔

قوم پرور مسلمان

حضرت مولانا نے بتایا کہ قوم پرور مسلمان وہ تھا جو قوم پرور مسلمانوں کے متعلق میں قوم پرور مسلمان کس قدر مصیبت میں مبتلا ہیں ان کے بزرگوں کا کالم سرحد اور سندھ میں رہنے والے مسلمان قوم پرور تھے۔ سندھ اور قوم پرور مسلمان کس قدر مصیبت میں ہیں۔ باوجود قوم پرور ہونے کے وہ پاکستان میں ہیں۔ باوجود قوم پرور ہونے کے وہ پاکستان میں ہیں۔ باوجود قوم پرور ہونے کے وہ پاکستان میں ہیں۔

باوجود رہنے کی جگہ ہے لیکن اس کے باوجود قوم پرور مسلمان صبر و استقامت کے ساتھ کھڑا ہے۔ وہ یہاں کھڑے نہ رہ سکتے لیکن وہ اپنا وطن نہیں چھوڑ سکتا

کانگریس کی غلطی

سر فیروز خاں نون کے سامنے پیش آئے اور انگریز کی ساری حکومتیں بھی۔ انگریز سے جرأت کر کے اور لڑ کر تو وہ پاکستان حاصل نہ کر سکتی تھی اگر کانگریس چاہتی تو غلطی نہ کرتی کہ وہ پاکستان کو تسلیم کرتی۔ آپ نے جب میز پر بیٹھ کر کانگریس کا ساتھ دیا۔ پنڈت نہرو پنڈت گووند بلبھ پنت اور دوسرے جلسوں سے کہا کہ ہم تقسیم کو قابل قبول نہیں سمجھتے لیکن ہمارے سامنے یہ مجبوری ہے کہ یا تو آزادی کو قبول کریں یا تھکا دیں۔ اس لئے ہم چار و ناچار تقسیم کو منظور کر رہے ہیں اس وقت میں نے کھڑے ہو کر یہ کہا تھا کہ خوشی کی حیثیت سے نہیں بلکہ سیاسی مجبوری کی حیثیت سے کوئی مسیحیت سے کہتے کہ آپ کا کام کو ہے میں اس سے اپنا پلہ جھاڑ لیتے ہیں۔ تقسیم سے تباہی اور آئے گی۔ اور ایسی تباہی کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ چنانچہ جو واقعات رونما ہوئے ہیں وہ آپ کے سامنے ہیں۔

عظیموں کی اصلاح

مولانا نے فرمایا کہ جب ہمیں پاکستانی ہی کہا جا رہا ہے تو ہم کیوں نہ ہندوستان کی طرف دیکھیں۔ ہم ہندوستان کے ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے۔ ہم ہندوستان کے ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے۔ ہم ہندوستان کے ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے۔

مسلمان

بلاشبہ وہ مسلمان جو پاکستان کی طرف کھنچے ہیں وہ ہندوستان سے چلے جائیں لیکن ساتھ ہی ہندوؤں کو یہ محسوس کرانا چاہیئے کہ چھاڑ کر مسلمان غدار نہیں ہیں۔ ہم مشترکہ وطن کا راگ الاپنا چاہتا ہوں کہ اسلام اور ہندو دھرم کا خاص طور پر قابل ذکر ہیں وہ لیگ سے بھی زیادہ بھیانک صورت میں فرقہ پرستی کا جھنڈا لے کر میدان میں اتری ہیں۔

مبارکباد

حضرت مولانا نے کہا کہ "میں مرکز بمبئی۔ یو۔ پی۔ سی۔ پی اور مدراس وغیرہ کی حکومتوں نے اس قائم کرنے کی کوشش کی اور ان ہندو لیڈروں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس کوشش میں حصہ لیا۔ ان کی کوشش کامیاب ہوئی۔ اس کامیابی پر میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اس کامیابی کا سہرا ان ہندو لیڈروں کے سر ہے جنہوں نے اس کوشش میں حصہ لیا۔ اس کامیابی کا سہرا ان ہندو لیڈروں کے سر ہے جنہوں نے اس کوشش میں حصہ لیا۔ اس کامیابی کا سہرا ان ہندو لیڈروں کے سر ہے جنہوں نے اس کوشش میں حصہ لیا۔

جمعیۃ علماء ہند کے ڈیلی گیٹوں کی اجلاس بمبئی میں کشاں کشاں واپسی

بمبئی جیسی جگہ میں یہ اجلاس نہایت کامیاب رہا۔ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کا بیان

بمبئی ۳۰ اپریل۔ جمعیۃ علماء ہند کے پندرھویں سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے کے بعد آج واپس ہوئی۔ ان ڈیلی گیٹوں میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا احمد سعید صاحب، مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ صاحب، مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی، مولانا فخر الدین صاحب، مولانا حفظ علی صاحب، مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا حفظ الرحمٰن

کم سے کم آمدنی سو روپے اور زیادہ سے زیادہ ہزار روپیہ ماہوار ہونی چاہیئے

یوم مئی کے موقعہ پر مسٹر جے پرکاش نرائن کی تقریر

مسٹر جے پرکاش نرائن نے یوم مئی کے موقعہ پر ایک تقریر کی جس میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد ہمارے سامنے سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ہم اپنے ملک کی دولت کو کس طرح تقسیم کریں۔ ہم نے اپنی جدوجہد آزادی کے دوران یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم ایک ایسا سماج قائم کریں گے جس میں ہر شخص کو روٹی، کپڑا اور مکان ملے گا۔ ہم نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم ایک ایسا سماج قائم کریں گے جس میں ہر شخص کو تعلیم، علاج اور کام کرنے کی سہولتیں حاصل ہوں گی۔ ہم نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم ایک ایسا سماج قائم کریں گے جس میں ہر شخص کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق ترقی کرنے کا موقع ملے گا۔ ہم نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم ایک ایسا سماج قائم کریں گے جس میں ہر شخص کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق ترقی کرنے کا موقع ملے گا۔

ہم نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم ایک ایسا سماج قائم کریں گے جس میں ہر شخص کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق ترقی کرنے کا موقع ملے گا۔ ہم نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ہم ایک ایسا سماج قائم کریں گے جس میں ہر شخص کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق ترقی کرنے کا موقع ملے گا۔

دارالسلطنت

۱۰ مئی ۱۹۴۸ء

چاندنی چوک میں شریفانہ تھانہ داری

ہم یہ سن کر بہت خوش ہوئے کہ شہر میں ان دنوں شریفانہ تھانہ داری بہت زیادہ ہے۔ اگر واقعی ایسا ہے تو ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم نے سنا ہے کہ ہوٹلوں اور ریسٹورنٹوں میں اکثر ایسے پولیس افسر جا بیٹھتے ہیں جو بے تکلفی سے کھاتے پیتے ہیں اور کبھی کبھی پیسے بھی ادا کر دیتے ہیں۔ ہم نے یہ بھی سنا ہے کہ چاندنی چوک میں ایسا نیو دسپنسری کھولا گیا ہے جہاں سے غریب لوگوں کو مفت دوائیاں دی جاتی ہیں۔ ہم نے یہ بھی سنا ہے کہ چاندنی چوک میں ایسا نیو دسپنسری کھولا گیا ہے جہاں سے غریب لوگوں کو مفت دوائیاں دی جاتی ہیں۔

دہلی کے نئے میڈیکل افسر

معلوم ہوا ہے کہ ملک کی تقسیم سے قبل لاہور کے ریسٹیو کے چیف میڈیکل افسر کو یہاں دہلی کا چیف میڈیکل آفیسر مقرر کر دیا گیا۔

ناظم اعلےٰ کی واپسی

دہلی ۹ مئی ۔ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کل بذریعہ جوائی جہاز لاہور بھی ہیں شرکت کرنے کے بعد واپس دہلی تشریف لے آئے۔ وہ لاہور سے دہلی گئے اور وہاں سے ریل کے ذریعہ آچکے ہیں۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ۲۸ اور ۲۹ اپریل کو تشریف لے گئے تھے۔ مولانا محمد میاں صاحب دیوبندی ایک دو روز میں تشریف لائیں گے۔

مہاراجہ پٹیالہ کی سردار پٹیل سے ملاقات

نئی دہلی ۹ مئی (یو این آئی) مہاراجہ پٹیالہ اور سردار پٹیل نائب وزیر اعظم ہند سے جو فجر نہ ہوئی آج وہ یہاں آئے ہوئے ہیں ملاقات کی۔ مسٹر گاندھی کے دن ہندوستان کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے بھی مہاراجہ پٹیالہ نے ملاقات کی۔ مسٹر نہرو کلکتہ واپس جا رہے ہیں۔

روسی اور پاکستان میں سفیروں کا تبادلہ

ماسکو ۹ مئی ۔ روس کی سرکاری نیوز ایجنسی ٹاس کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ حکومت روس اور پاکستان نے ایک دوسرے کے ساتھ سفیروں کا تبادلہ کرنا منظور کر لیا ہے۔

کیا آپکے یہاں شادی ہے؟

اگر ہے تو ہماری خدمات حاصل کیجئے تخفیف دینے کے قابل دلیپی و دستکاری کا بہترین نمونہ جو چاہئے والی دودھ دانی۔ شکر دان۔ ۳ اور ۵ پیچ پیالہ اور فن عدد چمچہ چاندی کی چمکدار پالش میں کا تاج ۱۴ روپے کاسٹ صرف ۱۳ روپے میں فرمہ ڈاک خانگ چارج۔ اس کے علاوہ اور ورائٹی ۱۷ روپے سے ۱۵۰ روپے میں فرمہ ڈاک خانگ ۳ روپے پیشگی سے طلب فرمائیں قبل رقم پیشگی بھیجنے والے کو نصف طرح معاف۔

ڈی۔ بی اینڈ کو کنسرل مراد آباد یوپی

ولیٹ اینڈ واچ کمپنی

(اور خیبر لیپا کمپنی کی گھڑیاں)

ملتان کی مشہور ولیٹ اینڈ واچ مرچنٹس

حویلی حکام الدین بازار ملتان چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

یو پی کا فقیری چھلہ

لابہ الکسار ڈاکٹر محمد رحمت اللہ خاں صاحب ایل ایم پی سابق گولڈ میڈلسٹ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور اس سے تحریر فرماتے ہیں کہ اس سے پیشتر ۳۰ سو سے زائد مریضوں کو دے چکا ہوں جن میں سے اکثر نے بعد استعمال خط لکھا کہ ہمیں اس سے بہت فائدہ ہوا۔ ۱

اگر آپ
چاہتے ہیں کہ آپ کی تجارت کو
فروغ ہو تو الجمعیۃ میں اشتہار
دیجئے۔ اور فائدہ اٹھائیے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/۸)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۱/۲)

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم۔ اے

بدل اشتراک
سالانہ ... ۱۶
ششماہی ... ۸
سہ ماہی ... ۴
ممالک غیر
سالانہ ... ۳۲
ششماہی ... ۱۶

جلد ۳۰ | دہلی۔ یوم جمعرات ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۶

دہلی کانفرنس میں جمود ہند اور پاکستان کی گفت وشنید نازک مرحلہ پر

مشرقی اور مغربی پنجاب میں پانی کے متعلق سمجھوتہ کے امکانات کم ہو گئے
ہندوستان اپنے حق سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں

دہلی ۹ مئی ۴۸ء۔ دہلی میں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان جو کانفرنس ہو رہی ہے، جس میں مشرقی اور مغربی پنجاب کے پانی کے جھگڑے پر غور وخوض ہو رہا ہے، وہ ایک نازک مرحلہ پر پہنچ گئی ہے۔ پاکستان کی طرف سے کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کو مشرقی پنجاب کے پانی کے بہاؤ کو روکنے کا کوئی حق نہیں ہے، دریاؤں کا پانی حاصل کرنے کو پرانا حق حاصل ہے لیکن ہندوستان مشرقی پنجاب کے اس حق کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ ہندوستان اس کے لئے تیار ہے کہ مشرقی پنجاب کو اس پانی کے استعمال کی اجازت دے جو اس کے علاقہ میں بہہ کر آتا ہے لیکن یہ اجازت عارضی ہے کسی شرائط کے ساتھ دی جائے گی۔ اور ہندوستان اس کے لئے تیار نہیں ہے کہ اس پانی کے استعمال کی اجازت دائمی طور پر دے دی جائے۔ پاکستان کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ہندوستان کو اس کے پانی کے استعمال کی اجازت دائمی طور پر دینی چاہئے۔ ہندوستان کی طرف سے کہا گیا ہے کہ وہ اس کے لئے تیار ہے کہ مشرقی پنجاب کے پانی کے استعمال کی اجازت دائمی طور پر دے دی جائے لیکن یہ اجازت عارضی ہے اور اس کی شرائط کے ساتھ دی جائے گی۔ اور شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ پاکستان اس کو تسلیم کرے کہ وہ پانی کے استعمال کی اجازت دائمی طور پر نہیں مانگ رہا ہے اور نہ مشرقی پنجاب کو دائمی طور پر دینے کا پابند ہے۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کی طرف سے مسٹر گنگا سنگھ، مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم اور پاکستان کی طرف سے مسٹر غلام محمد، سردار شوکت حیات خاں، سید ممتاز دولتانہ مغربی پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل اور انجینئر ہیں۔

چینی صوبہ سنکیانگ میں کاری اور کمیونسٹ فوجیں شدید ترین جنگ
دو لاکھ سپاہی لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں

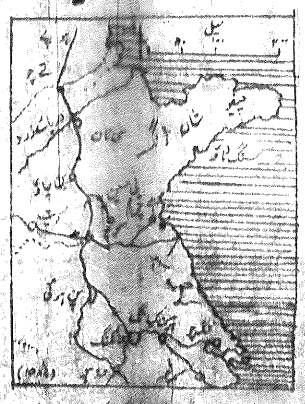

ناننگ سے سرکاری کمیونسٹوں نے ایک حملہ کی تیاریوں کے بعد آج جنوبی محاذ پر ۳۵ میل کے فاصلہ سے سرکاری سنکیانگ اسلامیہ کے صدر مقام چگ تک کا جائزہ لیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مغربی چین کی زبردست تمام مقامات پر مدافعت کر رہی ہیں۔ اس صوبہ میں اتنی کمیونسٹ فوجیں حصہ لے رہی ہیں یہ بات ابھی معلوم نہ ہو سکی۔ حکومت نے اپنی فوجوں کا ترتیب کامل کر لیا ہے اور اپنے دفاع کو زیادہ مضبوط بنا دیا ہے تاکہ مرتع حکومت کا دفاع کیا جا سکے۔ سنکیانگ فاننگھ میں سنگ سیمیان ریلوے کے ساتھ ساتھ ۲۰ کلو میٹر کے تسلیم کرتے اور کمیونسٹ فوجیں سخت فائرنگ کر رہی ہیں۔

اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اب تک خانہ جنگی میں جتنی لڑائیاں ہوئی ہیں یہ سب سے زیادہ خونریز جنگ ہے اس لڑائی کو شروع ہوئے دو ہفتے ہو گئے ہیں اس وقت حکومت کی فوجوں نے ۱۰ مغربی کمیونسٹ فوجوں کو گرد و نواح میں شکست دی تھی۔ اب کمیونسٹ فوجیں پھر حملہ آور ہوئی ہیں۔ ان کے پاس بڑی تعداد میں ٹینک اور توپخانہ ہے۔ حکومت کی فوجوں کو کافی نقصان پہنچایا گیا ہے اور دو لاکھ سپاہی لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں۔

پونچھ کے علاقہ کی تمام پہاڑیاں ہندوستانی فوجوں کے قبضہ میں
شاہی ہندوستانی فضائیہ نے حملہ آوروں کی طیارہ شکن توپوں کو تباہ کر دیا

ایک اعلیٰ ہندوستانی فوجی افسر نے آج بتایا کہ پونچھ کے علاقہ کی تمام پہاڑیاں ہندوستانی فوجوں کے قبضہ میں آ گئی ہیں۔ ہندوستانی فضائیہ نے حملہ آوروں کی طیارہ شکن توپوں کو تباہ کر دیا ہے۔ ان توپوں کو حملہ آوروں نے پہاڑیوں پر نصب کیا تھا۔ ان پہاڑیوں سے ہندوستانی فوجوں پر گولہ باری کی جا رہی تھی۔ ہندوستانی فوجوں نے ان پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان پہاڑیوں پر ہندوستانی فوجوں کے قبضہ کے بعد حملہ آوروں کی طیارہ شکن توپیں بیکار ہو گئی ہیں۔

ایک اور خبر کے مطابق جو اوڑی کے علاقہ سے بھیجی گئی ہے ہندوستانی فوجوں نے اوڑی کے علاقہ میں حملہ آوروں کے کیمپ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہندوستانی فوجوں نے حملہ آوروں کو قبضہ میں لانے کے بعد حملہ آوروں کی طیارہ شکن توپوں کو تباہ کر دیا ہے۔

بیت المقدس میں لڑائی جنگ اور عورتوں اور بچوں کیلئے محفوظ حلقے
اتحادی اقوام کی ٹرسٹی شپ کونسل کے صدر کا بیان

ایک اعلیٰ سرکاری عہدیدار نے آج بتایا ہے کہ بیت المقدس کے قدیم شہر میں لڑائی جنگ کے چوتھے ہفتہ میں داخل ہو رہی ہے۔ کونسل کے صدر نے اس سلسلہ میں یہ اعلان کیا ہے کہ انہوں نے گذشتہ ہفتہ شام کو ایک تار موصول ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ گذشتہ ہفتہ کی طرح اس ہفتہ بھی جنگ بندی کا حکم دیا جائے۔ کمیٹی کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اس کی کوشش ہے کہ وہ تمام فریق جو اس وقت بیت المقدس میں برسر پیکار ہیں، ان کے درمیان ایک عارضی صلح کا معاہدہ ہو جائے۔ اس کے بعد ایک مستقل صلح کا معاہدہ ہو سکے۔ کمیٹی کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اس کی کوشش ہے کہ بیت المقدس کے قدیم شہر میں جنگ کے دوران میں عورتوں اور بچوں کے لئے محفوظ حلقے قائم کر دیئے جائیں۔ اس کے لئے کمیٹی نے ایک تجویز پیش کی ہے۔ اس تجویز کے مطابق بیت المقدس کے قدیم شہر کے چاروں طرف ایک محفوظ حلقہ قائم کر دیا جائے گا۔ اس حلقہ میں عورتوں اور بچوں کو جانے کی اجازت دی جائے گی۔ اس حلقہ میں جنگ نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ اور بھی مناسب فیصلے کر دیئے جائیں گے۔

جب سے جنگ بندی کے بارے میں بات چیت ہو رہی ہے، اس وقت سے لڑائی کم ہو گئی ہے۔ اس کے باوجود بھی بعض اوقات لڑائی بہت شدید ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد پھر لڑائی کم ہو جاتی ہے۔ اس وقت بیت المقدس کے قدیم شہر کے چاروں طرف جو فوجیں ہیں، ان کی تعداد ۱۰ ہزار ہے۔ ان فوجوں کے پاس ہلکے ہتھیار ہیں۔ ان کے پاس بھاری ہتھیار نہیں ہیں۔ ان کے پاس ٹینک بھی نہیں ہیں۔ ان کے پاس توپیں بھی نہیں ہیں۔ ان کے پاس ہوائی جہاز بھی نہیں ہیں۔ ان کے پاس بکتر بند گاڑیاں بھی نہیں ہیں۔ ان کے پاس صرف ہلکے ہتھیار ہیں۔ ان کے پاس صرف بندوقیں ہیں۔ ان کے پاس صرف مشین گنیں ہیں۔ ان کے پاس صرف ہینڈ گرنیڈ ہیں۔ ان کے پاس صرف ہلکے ہتھیار ہیں۔

اوڑی کے قریب پاکستانی توپخانہ کی شدید بمباری۔ دو گاؤں میں حملہ آوروں کی پسپائی

اب اس کا امکان پیدا ہو گیا کہ بیت المقدس کو تباہی سے بچا لیا جائے گا
شیخ عبداللہ نے اس بات کا یقین دلایا کہ کشمیر میں استصواب رائے منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوگا

عرب اور یہودی دونوں اس مشترکہ مقدس شہر کو بچانا چاہتے ہیں
برطانوی حکام دونوں قوموں میں صلح کرا رہے ہیں

بیت المقدس، ۹ مئی۔ بیت المقدس کی حفاظت کا سوال دن بدن زیادہ نازک اور اہم ہوتا چلا جا رہا ہے۔ عرب اور یہودی دونوں ہی بیت المقدس کو مقدس اور متبرک مانتے ہیں۔ اور ہر چند دونوں قومیں ایک دوسرے سے مصروف پیکار ہیں لیکن دونوں ہی اس بات کی خواہش رکھتی ہیں کہ اس مقدس شہر کو تباہی سے بچایا جائے تاکہ باہمی جنگ و جدل کا اس شہر پر کوئی خطرناک اور تباہ کن نتیجہ مرتب نہ ہو۔ فلسطین کی موجودہ حکومت اور ان برطانوی فوجوں کو جو برطانیہ واپس جا رہی ہیں، یہ خطرہ لگا ہوا ہے کہ تمام بیت المقدس کی حفاظت کے لئے عربوں اور یہودیوں کے درمیان کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جانا چاہئے گا۔ بیت المقدس کے جنوب میں ایک عرب یہودی بستی میں عربوں اور یہودیوں میں سخت جنگ ہو رہی ہے لیکن اب خبر ملی ہے کہ وہاں کے عربوں اور یہودیوں کے درمیان ۴۸ گھنٹے کی عارضی صلح ہو گئی ہے۔ یہ صلح فلسطین حکومت کے چیف سکریٹری کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ان کوششوں کا انجام یہ ہوگا کہ بیت المقدس کو تباہی سے بچا لیا جائے گا۔ اس سے قبل اطلاع ملی تھی کہ ان کوششوں کے سلسلہ میں عربوں کے زیر دست حملہ کا خطرہ ٹل گیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہودیوں نے اس مقام کی حفاظت اور دفاع کے لئے اپنی فوجیں روانہ کر دی ہیں۔ یہ فوجیں فلسطین اور شمالی افریقہ سے بھیجی گئی ہیں۔

(باقی صفحہ ۱۲ پر دیکھئے)

جلد ہی پاکستان کی کابینہ میں اہم تبدیلیاں ہونے والی ہیں
میاں ممتاز دولتانہ وزیر اعظم مغربی پنجاب مقرر ہوں گے

کراچی۔ ۹ مئی۔ کراچی سے پاکستان کا جو نیا جدید پیمانہ کی خبروں کی برابر اطلاعات موصول ہو رہی ہیں، اگرچہ ابھی تک کوئی سرکاری اعلان اس سلسلہ میں نہیں ہوا ہے لیکن توقع کی جا رہی ہے کہ جلد ہی کوئی اعلان ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تبدیلیاں صرف کابینہ تک ہی محدود نہیں ہیں۔ بلکہ مغربی پنجاب کی وزارت میں بھی اہم تبدیلیاں ہوں گی۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان اور ریاست جل خاں وزیر اعظم پاکستان نے ہی ممتاز دولتانہ کو ہی مغربی پنجاب کی وزارت بنانے کی ہدایت کی ہے۔ اطلاعات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پاکستانی کابینہ میں خواجہ شہاب الدین اور نواب مظفر علی خاں کے متعلق کہا جا رہا تھا کہ وہ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم ہوں گے لیکن اب خبر ملی ہے کہ وہ مغربی پنجاب کی وزارت میں راجہ غضنفر علی خاں پاکستان کے سفیر ہو کر ایران جائیں گے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ پاکستان کی طرف سے ترکی کو بھی جلد ہی ایک سفیر بھیجا جائے گا۔

لندن ۹ مئی۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روس کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کے لئے تیسرا پانچ سالہ قرضہ جاری کیا جائے۔ اس قرضہ کی مقدار ۳۰ ہزار روبل ہے جو تقریباً ۶ ہزار ارب ڈالر کے برابر ہوتی ہے۔

موجودہ اضطراب حالت سے نیشنل کانفرنس کا اثر بڑھ گیا ہے، کشمیر میں جشن کی تیاریاں
دہلی روانگی کے موقعہ پر شیر کشمیر کا بیان

دہلی ۹ مئی۔ شیر کشمیر شیخ عبداللہ نے آج کشمیر روانہ ہونے سے پہلے بتایا کہ ہم نے یہ بات طے کر دی ہے کہ ہم کشمیر میں غیر جانبدار اور آزاد استصواب رائے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ہم پاکستان کے دورہ میں نیشنل سرحد سے مشورہ کیا۔ آپ نے وزارت کے دوسرے ممبروں سے بھی مجلس وزارت کے مشورہ کردہ ریزولیوشن سے پیدا شدہ صورت حال کے بارے میں مشورہ کیا۔ جب آپ سے اس صورت حال پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے کہا ہم اس بات کو واضح کر چکے ہیں کہ ہم ہمیشہ غیر جانبدار استصواب رائے کے لئے تیار ہیں تاکہ پاکستان کے ساتھ تصفیہ ہو سکے لیکن اگر وہ ایسا نہ چاہیں تو وہ اس کا حق رکھتے ہیں۔

ایک امریکی نمائندہ نے آپ سے پوچھا کہ کیا آپ کو امید ہے کہ نیشنل کانفرنس کسی ایسے استصواب رائے کے لئے کشمیر میں ماحول پیدا کر سکے گی جو منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہو۔ آپ نے جواب دیا کہ ہم کو امید ہے کہ ایسا ماحول پیدا ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ موجودہ اضطراب حالت سے نیشنل کانفرنس کا اثر بڑھ گیا ہے۔ کشمیر میں جشن کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہم کو امید ہے کہ ہم کشمیر میں ایک ایسا ماحول پیدا کر سکیں گے جو منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہو۔

(باقی صفحہ ۱۲ پر دیکھئے)

الجمعیۃ دہلی

روزنامہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

ٹیلیفون نمبر ۹۰۷۶

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱۸ر)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲ر)

ادارۂ تحریر: محمد سلیمان صابر بسفیع احمد ایم۔اے

بدل اشتراک
سالانہ ... ۱۰ر
ششماہی ... ۵ر
سہ ماہی ... ۲ر
ممالک غیر
سالانہ ... ۱۵ر
ششماہی ... ۷ر۸

جلد ۳۰ | دہلی - یوم جمعرات ۲۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۶ مئی سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۶

اگر آپ

چاہتے ہیں کہ آپ کی تجارت کو فروغ ہو تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے۔ اور فائدہ اٹھائیے

دہلی کانفرنس میں جمود ہند اور پاکستان کی گفت و شنید نازک مرحلہ پر

مشرقی اور مغربی پنجاب میں پانی کے متعلق سمجھوتہ کے امکانات کم ہو گئے

ہندوستان اپنے حق سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں

پنجاب مشرقی پنجاب کو اپنے خلاف یہ پروپیگنڈا پیدا کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتا کہ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندے دہلی میں جو کانفرنس کر رہے ہیں اس میں مشرقی اور مغربی پنجاب کے پانی کے تنازعہ پر غور ہو رہا ہے۔ وہ ایک علیحدہ مسئلہ ہے جو ابھی پیش نہیں کیا گیا ہے۔ پاکستان کی طرف سے کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب نے دریاؤں کا پانی حاصل کرنے کا جو پروگرام بنایا ہے اس سے پاکستان کے حق کو نقصان پہنچے گا۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ دریاؤں کا پانی جو مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب کو آتا ہے اس پر پاکستان کا حق ہے۔ ہندوستان اس کے قائل ہیں ہے کہ دریاؤں کا پانی مشرقی پنجاب کے استعمال کی ضرورت سے زیادہ ہے۔ لیکن ہندوستان اس کے لئے تیار ہے کہ اس پانی کے استعمال کی مدت معین کر دی جائے۔ اس عرصہ میں پاکستان اپنے لئے دوسرا انتظام کر لے۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ اس عرصہ میں مشرقی پنجاب کے لوگ اپنے لئے دوسرا انتظام کر لیں گے۔ اس عرصہ کے اندر پاکستان کو بھی اپنے لئے دوسرا انتظام کر لینا چاہئے۔

کانفرنس میں ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی ہے جس میں دونوں ملکوں کے چند ماہرین کے نمائندے ہیں۔ اس کمیٹی کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ وہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے نمائندوں سے مشورہ کرے اور ایسا فارمولا تیار کرے جو مسائل حل کر سکے۔ اس کمیٹی میں ہندوستان کی طرف سے مسٹر گیڈگل، انجینیر سری نواسن، مشرقی پنجاب کے دو افسر اور پاکستان کی طرف سے مسٹر غلام محمد، سردار عبدالرحمٰن خاں، میاں ممتاز دولتانہ مغربی پنجاب کے انجینیر ہیں۔

چینی صوبہ شنٹونگ میں کاری اور کمیونسٹ فوجوں میں شدید ترین جنگ

دو لاکھ سپاہی لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں

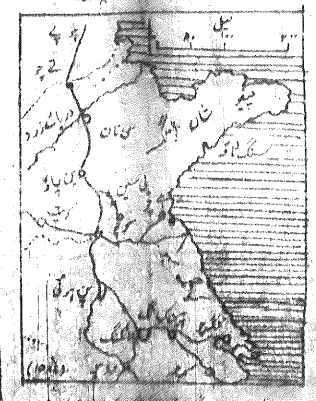

جنرل سن لین جنگ کے محاذ کی رپورٹ کرتے ہوئے

ناننگ سے سرکاری کمیونسٹوں نے ایک بلیٹن کی تیاری کے بعد آج خبر دی جمعرات میں دو میل کے فاصلہ پر سرکاری یا کومنتانگ افسر نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ مشرقی چین کی تمام مقامات پر مدافعت کر رہا ہے۔ اس میں حربی لحاظ کمیونسٹ فوجیں حصہ لے رہی ہیں۔ یہ بات ابھی معلوم نہ ہو سکی۔ حکومت نے اپنی فوجوں کا تعاقب کل کر لیا ہے اور اپنے دفاع کو زیادہ مضبوط بنا رہا ہے۔ اگر مرکز تجاویز کا مقصد یہ کیا جا سکے۔ شمالی شنٹونگ میں سیکڑوں سپاہی ریلوے کے ساتھ ساتھ ۲۰ کلومیٹر کے قریب حکومت کی فوجوں سے سخت نبرد آزما ہیں۔

اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ اب تک فائرنگ میں جتنی زیادہ لڑائی ہوئی ہے اس سے پہلے زیادہ خونریز جنگ ہے۔ اس وقت کمیونسٹ فوجوں کو شکست ہوئی تھی۔ اب کمیونسٹ فوجیں ہر طرف سے حملہ آور ہیں۔ ہوائی جہاز بھی کام کر رہے ہیں۔ ہوائی جہاز سے بمباری کی جا رہی ہے۔ ہوائی جہاز سے بمباری کی جا رہی ہے۔ ہوائی جہاز سے بمباری کی جا رہی ہے۔

بیت المقدس میں التوائے جنگ اور عورتوں اور بچوں کیلئے محفوظ حلقے

اتحادی اقوام کی ٹرسٹی شپ کونسل کے صدر کا بیان

ایک خصوصی اجلاس میں ٹرسٹی شپ کونسل کو سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ بیت المقدس سے قدیم شہر میں اقوام متحدہ کے مجوزہ بین الاقوامی نگران دستہ کے نمائندہ مسٹر جان میکڈونلڈ نے بتایا کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں شہر میں جنگ بندی کا حکم نافذ ہونے کے بعد سے لڑائی میں کمی ہو گئی ہے۔ کونسل کے صدر (السلواڈور) کے نمائندہ مسٹر اسکاٹ نے بتایا کہ گذشتہ ہفتہ میں گورنر کی ایک آرمرڈ موٹر پر حملہ کیا گیا تھا۔ کونسل کے صدر نے کہا کہ انہوں نے سنا ہے کہ گذشتہ ہفتہ میں جنگ بندی کا حکم نافذ ہونے کے بعد سے لڑائی میں کمی ہو گئی ہے۔ کونسل کے صدر نے کہا کہ انہوں نے سنا ہے کہ گذشتہ ہفتہ میں جنگ بندی کا حکم نافذ ہونے کے بعد سے لڑائی میں کمی ہو گئی ہے۔

مسٹر سیارنے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ بیت المقدس کو ہر قسم کی لڑائی سے محفوظ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ بیت المقدس کو ہر قسم کی لڑائی سے محفوظ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ بیت المقدس کو ہر قسم کی لڑائی سے محفوظ رکھا جائے۔

اوڑی کے قریب ہندوستانی توپخانہ کی شدید بمباری۔ دو گاؤں میں حملہ آوروں کی پسپائی

پونچھ کے علاقہ کی تمام پہاڑیاں ہندوستانی فوجوں کے قبضہ میں

شاہی ہندوستانی فضائیہ نے حملہ آوروں کی طیارہ شکن توپوں کو خاموش کر دیا

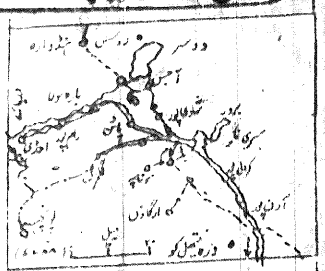

شمالہ کیم مئی۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے اس بات کی تردید کر دی ہے کہ اس نے اپنے سابق مسلمان ملازموں کو مشرقی پنجاب واپس آ کر کام شروع کرنے کی دعوت دی ہے

اب اس کا امکان پیدا ہو گیا کہ بیت المقدس کو تباہی سے بچا لیا جائے گا

شیخ عبداللہ نے اس بات کا یقین دلایا کہ کشمیر میں استصواب رائے منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوگا

عرب اور یہودی دونوں اس مشترکہ مقدس شہر کو بچانا چاہتے ہیں

برطانوی حکام دونوں قوموں میں صلح کرا رہے ہیں

بیت المقدس ۴ مئی۔ بیت المقدس کی حفاظت کا سوال دن بدن زیادہ نازک اور اہم ہوتا چلا جا رہا ہے۔ عرب اور یہودی مستقل طور پر بیت المقدس کو مقدس اور متبرک مانتے ہیں۔ اور ہر جماعت دونوں قومیں ایک دوسرے سے مصروف پیکار ہیں۔ لڑائی کے دنوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ اس مقدس شہر کو تباہی سے بچایا جائے۔ مگر ابھی تک کوئی ایسا طریقہ نہیں نکلا ہے جس سے اس شہر کو تباہی سے بچایا جا سکے۔ اس مقدس شہر کو تباہی سے بچایا جائے۔ مگر ابھی تک کوئی ایسا طریقہ نہیں نکلا ہے جس سے اس شہر کو تباہی سے بچایا جا سکے۔

جلد ہی پاکستان کی کابینہ میں اہم تبدیلیاں ہونے والی ہیں

میاں ممتاز دولتانہ وزیر اعظم مغربی پنجاب مقرر ہوں گے

کراچی۔ ۴ مئی۔ کراچی سے پاکستان کابینہ کی تبدیلیوں کی برابر اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ اگرچہ ابھی تک کوئی سرکاری اعلان اس سلسلہ میں نہیں ہوا ہے لیکن توقع کی جاتی ہے کہ جلد ہی کوئی اعلان ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تبدیلیاں کابینہ کے محدود حصہ تک ہی محدود نہیں رہیں گی بلکہ صوبائی کابینہ میں بھی تبدیلیاں ہوں گی۔ مثلاً کہا جاتا ہے کہ پاکستان اور میاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے میاں ممتاز دولتانہ کو اس بات پر آمادہ کر لیا ہے کہ وہ مغربی پنجاب کی وزارت قبول کریں۔ اطلاعات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پاکستانی کابینہ میں خواجہ شہاب الدین اور نواب ممدوٹ بھی شامل کر لئے جائیں گے۔ راجہ غضنفر علی خاں کے متعلق کہا جا رہا تھا کہ وہ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم ہوں گے لیکن اب جو اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کے سفیر ہو کر ایران جائیں گے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ پاکستان کی طرف سے ترکی کو بھی جلد ہی ایک سفیر بھیجا جائیگا جائے۔

لندن۔ ۴ مئی۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روسی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کے لئے تیسرا پانچ سالہ قرضہ لیا۔

اس قرضہ کی مقدار ۱۰۰ ارب روبل ہے جو تقریباً ۲۵ ارب ڈالر کے برابر ہوتی ہے۔

موجودہ اصلاحاتی کانفرنس کا اثر بڑھ گیا ہے کشمیر میں جشن کی تیاریاں

دہلی سے روانگی کے موقعہ پر شیر کشمیر کا بیان

نئی دہلی ۴ مئی۔ شیر کشمیر شیخ عبداللہ نے آج کشمیر روانہ ہونے سے پہلے بتایا کہ ہم نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ ہم کشمیر میں غیر جانب دار اور آزاد استصواب رائے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے بتایا کہ یہ فیصلہ کل کے دورہ میں پنڈت جواہر سے مشورہ کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ یہ فیصلہ کل کے دورہ میں پنڈت جواہر سے مشورہ کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔

پاکستان کی کابینہ میں تبدیلیاں

ایک اور وزیر مستعفی ہو گئے

کراچی ۴ مئی۔ پاکستان کے وزیر تعلیم فضل الرحمٰن نے آج اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان کے استعفیٰ کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ ان کے استعفیٰ کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ ان کے استعفیٰ کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی ہے۔

جمعیت علماء ہند کا ہفت روزہ ترجمان

الجمعیۃ

۶ مئی ۱۹۴۸ء

اثرات اور نتائج

علماء کی گردن پر کسی مسلمان کا خون نہیں، آئندہ بھی اگر مسلمانوں کا مستقبل محفوظ رہ سکتا ہے تو اسی کے زیر سایہ رہ سکتا ہے اور اس کی رہنمائی مسلمانوں کے لئے شیخ ہدایت بنا سکتی ہے۔

طویل طویل کارگذاریوں کو چھوڑیئے، بمبئی کے اجلاس نے مسلمانوں کے اضطراب کو بہت بڑی حد تک کم کر دیا ہے، انہیں احساس کمتری سے نجات دلائی ہے، ان کی مایوسیوں کو توقعات اور امیدوں سے بدلا ہے اور انہیں اچھا شہری، اچھا ہندی اور اچھا مسلمان بننے کی اجازت دی ہے، اسلامی پرسنل لا کے تحفظ کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے، قاضی بل کی ترتیب کے لئے ذمہ دار علماء کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، وقف بل کے ذریعہ مسلم اوقاف کے تحفظ کا سامان کیا گیا ہے! اس کے علاوہ جمعیۃ کے اجلاس نے بمبئی کے مسلمانوں میں جو زبردست ذہنی انقلاب پیدا کیا ہے اس کا ایک نتیجہ یہ ہے کہ ترقا پسند مسلمانوں نے کانگریس میں شمولیت کا فیصلہ کر لیا ہے اور ہندی اور تہذیبی امور کی حفاظت کے لئے جمعیۃ علماء کی خاموش مگر قطعی قیادت پر بھروسہ کرنا شروع کر دیا ہے اور ساتھ ہی یہ اعلان بھی کر دیا گیا کہ صوبہ بمبئی کی بیس لیگیوں میں سے ۲۰ لیگیں توڑ دی گئیں جبکہ سننے میں یہ آیا کہ بمبئی کو بہت جلد لیگ اور لیگی وزیر سے نجات مل جائے گی، اور مسلمان اپنے دوست اور دشمن کو شناخت کرنے کا ملکہ پیدا کر لیں گے، ہمیں امید ہے کہ بمبئی کے مسلمان اس اجلاس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا کر اپنی بیدار مغزی اور موقع شناسی کا زیادہ سے زیادہ ثبوت دیں گے۔

فلسطین

فرمایا کہ اجلاس کے پیش نظر یہ نہیں تھا کہ حیدرآباد کے لئے الحاق یا جنگ کے سوا کوئی تیسری راہ نہیں ہے، یہ غلط فہمی میری پندرہ دستانی تقریر کے غلط ترجمہ سے پیدا ہوئی ہے، میں نے تو یہ کہا تھا کہ اگر حیدرآباد کی قانونی پرسا منی نہ ہو تو بہت سے ناقابل حل مسائل بیٹھ کر حل ہو جائیں گے!

ہمیں خود تعجب ہوا تھا کہ پنڈت نہرو جیسے دور اندیش اور بالغ نظر کے منہ سے جنگ کا لفظ کیسے نکلا، جنگ ایک آخری تدبیر ہے جو فتح اور مفروضہ ووظوں کا حلیہ بگاڑ دیتی ہے، مشکل یہ ہے کہ پنڈت جی نے خود ہی اس غلط فہمی کو دور کر دیا اور یہ بات واضح ہو گئی کہ حکومت ہند قوت کے زور سے کسی علاقہ پر قبضہ کرنا نہیں چاہتی، اور نہ وہ حیدرآباد کے خلاف کسی جنگ کی قائل ہے، ظلم اور اضطراب کے بادل اس وقت تک نہیں چھٹ سکتے جب تک فلسطین میں اس کے شایان شان حل نہ ہو جائے، اور یہ حل اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا کہ فلسطین کی آزاد مسلم حکومت قائم کر دی جائے، اور اس مسئلہ کو اس وقت تک لٹکایا نہ جائے جب تک یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ وہ مسلمان کی کوشش سے اشتراک کے بعد ہی قائم ہو سکے گی، اور اس کے قیام کے بعد ہی فلسطین سے یہودی آبادی کا انخلاء شروع ہو سکے گا، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ فلسطین کے مسئلہ کو اس طرح حل کرنے میں کتنا وقت لگے گا، لیکن اس کے بغیر کوئی حل نہ تو پائیدار ہو سکتا ہے اور نہ اس سے مسلمانوں کی عزت اور وقار کی بحالی ہو سکتی ہے۔

خوش فہمی

آچاریہ ونوبا بھاوے نے اپنی ہر ٹھمیں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ

"ہندوستان نے عدم تشدد کا طریقہ کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شہنشاہیت کو نہیں آزادی کی حامی ہے، ہندوستان مظلوم دنیا کی حفاظت کرے گا، اور اس کی طرف سے کسی پر دست درازی نہیں ہوگی"

ہندوستان کے متعلق یہ نیک گمانی اور اپنی قوم کے متعلق یہ حسن ظن ابھی قبل از وقت ہے، وہ ہندوستان (شمولیت پاکستان) میں جن حرکات میں چند ہی چوں کو زیادہ فراخدلی کے لئے جنگ و پیکار کی دعوت دینا اور وہ حکومتوں کو تشدد کے لئے اکسانا، اور حقوق کی حفاظت کا کوئی اچھا مظاہرہ نہیں ہو سکتا، مگر ملک کے جراثیم پیشہ اخبارات کا جنگ کے سوا کوئی مشغلہ نہیں حالانکہ اس وقت جنگ کی نہیں امن کی ضرورت تفاہم کی نہیں حسن ظن کی ضرورت ہے اور یہی ایک راستہ ہے جس پر چل کر ہم اپنے کھوئے ہوئے

صفحہ ۲ کالم ۳ پر دیکھئے

کامیابی کا نسخہ

واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ
ان اللہ مع الصابرین (قرآن)

صبر اور نماز کے ذریعہ تباہ و برباد اور بکھرے ہوئے کو اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے والوں کا ساتھ دیا ہے۔

لیئے جب تم پر کوئی مصیبت آئے اور مشکلات میں پھنس جاؤ تو حواس کو درست رکھو اور مصائب کو بہادرانہ ہمت اور خندہ پیشانی سے برداشت کرو اور ہاتھ پر ہاتھ دھر کر اور زندگی سے مایوس ہو کر نہ بیٹھ جاؤ، جب تم اپنے آپ کو مستقل اور خدا کی طرف رجوع کرو گے تو خدا بھی کمزوروں اور مصیبت زدوں کا آخری سہارا ہے، خدا کی طرف رجوع کرنے کا بہترین طریقہ نماز ہے، اگر تم اس کی حفاظت کرو گے تو وہ تمہاری حفاظت کرے گی اور اس کے ذریعہ تم خدا کی رحمت کو اپنی طرف کھینچ سکو گے۔

صبر بے قرار کا نام نہیں ہے، پامردی یہ ہے کہ چیدہ کر اور ثابت قدمی کو دیکھ کر خود اپنے اندر اس صفت کو حاصل کرو اور یہ سمجھ کر کہ ہم تو صبر کرتے ہیں، یہ صبر نہیں ہے بے قراری ہے، صبر یہ ہے کہ مصائب سے نجات پانے کی کوشش کے ساتھ چہرہ شاشت دل بھی مغموم رہے اور کوشش بھی جاری رہے اور صابر خدا بھی خوش نہ ہونے پائے کیونکہ مظلوموں کی اصلی طاقت خدا کی ذات ہے مگر یہ طاقت صبر کرنے والوں کو ملتی ہے اور یہی لوگ خدا کی پناہ میں آتے ہیں۔

پس یقین محکم۔ عمل پیہم۔ نصرت بالصبر۔ اور خدا تک کے ساتھ قدم اٹھانا اور مشکلات پر قابو حاصل کرنا۔

پاکستان کے دورہ کے بعد

نامہ نگار خصوصی

پاکستان ایک اسٹیٹ عالم وجود میں آچکی ہے اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسٹیٹ بھی کئی ہے۔ آئینی اعتبار سے کابینہ کی تشکیل ہو چکی ہے۔ دستور ساز اسمبلی کے اجلاس ہو چکے ہیں۔ گورنر جنرل کے بعد پاکستان کے وزیر اعظم نے بھی دورہ امریکہ کر لیا ہے۔ ملک کے اندر امن و امان کا دور دورہ ہے۔ عام بیدار کی کیفیت تھی۔ لیکن اب آہستہ آہستہ نظم و نسق بحال ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ پاکستان کا مستقبل کیا ہے؟ آپ لوگوں سے یہ بھی پاکستان کس بنیاد پر حاصل کیا گیا اور اسٹیٹ قائم کرنے کا کیا مقصد ہے؟ میں نے اپنے عوام سے (ان میں یہ سوال سب ہی قسم کے لوگوں سے ہوا) جو جواب میں یہ کاری نکلے کہ ان اسٹیٹ سے ہر شخص کو بہت کچھ امیدیں تھیں، عام لوگ تو یہ سمجھتے تھے کہ اسٹیٹ کے قائم ہوتے ہی ان کی غربت دور ہو جائے گی، ان کی تنگدستی ختم ہو جائے گی، ان کو روزگار ملنے لگے گا، ان کی زندگی کا معیار بلند ہو جائے گا، ان کی ہر ضرورت پوری ہونے لگے گی، ان کی ہر خواہش پوری ہو جائے گی، ان کی ہر تمنا بر آئے گی، ان کی ہر آرزو پوری ہو جائے گی، ان کی ہر حسرت نکل جائے گی، ان کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی، ان کی ہر مصیبت دور ہو جائے گی، ان کی ہر پریشانی ختم ہو جائے گی، ان کی ہر بیماری اچھی ہو جائے گی، ان کی ہر کمزوری دور ہو جائے گی، ان کی ہر بیکاری ختم ہو جائے گی، ان کی ہر بے روزگاری ختم ہو جائے گی، ان کی ہر بے چینی ختم ہو جائے گی، ان کی ہر بے قراری ختم ہو جائے گی، ان کی ہر بے کلی ختم ہو جائے گی، ان کی ہر بے تابی ختم ہو جائے گی، ان کی ہر بے صب

رجسٹرڈ نمبر ۱۷

ٹیلیفون نمبر ۱۵۴۱

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/۰)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲/)

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر بشیر احمد ایم اے

بدل اشتراک
سالانہ ۳۰
ششماہی ۱۶
سہ ماہی ۸
ممالک غیر
سالانہ ۴۰
ششماہی ۲۰

جلد ۳۰

دہلی - یوم جمعرات ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۶ مئی ۱۹۴۸ء

نمبر ۸۶

اگر آپ
چاہتے ہیں کہ آپ کی تجارت کو
فروغ ہو تو الجمعیۃ میں اشتہار
دیجئے اور فائدہ اٹھائیے

دہلی کانفرنس میں جمود ہند اور پاکستان کی گفت و شنید نازک مرحلہ پر

مشرقی اور مغربی پنجاب میں پانی کے متعلق سمجھوتہ کے امکانات کم ہو گئے

ہندوستان اپنے حق سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں

انبالہ ۴ مئی - دہلی میں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی کانفرنس ہو رہی ہے اور جس میں مشرقی اور مغربی پنجاب کے پانی کے جھگڑے کا فیصلہ ہونا ہے، وہ ایک تاریک رخ اختیار کر گئی ہے۔ پاکستان کی طرف سے کہا گیا ہے کہ دریائے ستلج کا پانی مشرقی پنجاب کو اس وقت تک نہیں دیا جائے گا جب تک وہ مشرقی پنجاب سے یہ حق حاصل نہ کر لے۔ لیکن ہندوستان اس کے لئے تیار نہیں ہے کہ وہ مشرقی پنجاب کو اس حق سے محروم کر دے۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ پانی کی تقسیم اسی صورت میں ہو سکتی ہے جب کہ دونوں حصہ دار اس کے لئے رضامند ہوں۔ اس کے بغیر کوئی تصفیہ نہیں ہو سکتا۔

ہندوستان کا یہ بھی کہنا ہے کہ مشرقی پنجاب کو اس حق سے محروم کرنا ناانصافی ہوگی۔ اس کے بغیر مشرقی پنجاب کی زراعت تباہ ہو جائے گی۔ اس کے برخلاف پاکستان کا کہنا ہے کہ مشرقی پنجاب کو اس حق سے محروم کرنا ناانصافی نہیں ہوگی۔ اس کے بغیر مشرقی پنجاب کی زراعت تباہ ہو جائے گی۔ اس کے برخلاف پاکستان کا کہنا ہے کہ مشرقی پنجاب کو اس حق سے محروم کرنا ناانصافی نہیں ہوگی۔ اس کے بغیر مشرقی پنجاب کی زراعت تباہ ہو جائے گی۔

چینی صوبہ شانٹونگ میں کاری اور کمیونسٹ فوجوں میں شدید ترین جنگ

دو لاکھ سپاہی لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں

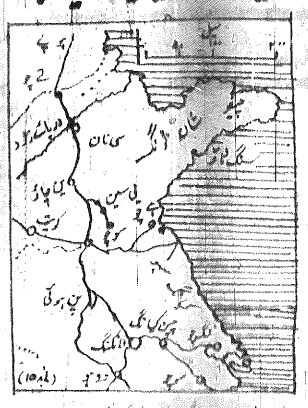

نانکنگ - سرکاری کمیونسٹوں نے ایک ہفتہ کی تیاری کے بعد تقریباً چالیس جہازوں میں دو میل کے محاذ پر حملہ کر دیا۔ یہ جنگ اس صوبہ کے صدر مقام چنگ تک پہنچ گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت چین کی نویں تمام مقامات پر مدافعت کر رہی ہے۔ اس حملہ میں کتنی کمیونسٹ فوجیں حصہ لے رہی ہیں یہ بات ابھی معلوم نہ ہو سکی۔ حکومت نے اپنی فوجوں کی ترتیب مکمل کر لی ہے اور اپنے دفاع کو زیادہ مضبوط بنا لیا ہے اگر توقع حملات کا مقابلہ کیا جا سکے۔ شمالی شانٹونگ میں سنگپو سیمان ریلوے کے ساتھ ساتھ ۲ لاکھ کے قریب مرکزی اور کمیونسٹ فوجوں میں سخت فوجنزنیہ جنگ ہو رہی ہے۔

۵ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ اب تک شانٹونگ میں مقتدی افواج کی بڑی تعداد ہلاک ہو چکی ہے۔ اطلاعات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اب تک شانٹونگ میں اس سے زیادہ سخت جنگ نہیں ہوئی ہے۔ اس لڑائی کے متعلق ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کمیونسٹوں کا ارادہ یانگسی کو عبور کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو سکے گا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ کرکہ ہائے تو شان میں بڑی کمیونسٹ فوج کو سخت نقصان پہنچایا گیا ہے اور دریائے یانگسی کے دونوں طرف کمیونسٹ فوجوں کو روک دیا گیا ہے۔

جنرل سن لین چیک نے جو نانکنگ کی فوجوں کے کمانڈر ہیں آج ایک اعلان میں بتایا کہ کمیونسٹوں کا دریائے یانگسی کو عبور کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو سکے گا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ کرکہ ہائے تو شان میں بڑی کمیونسٹ فوج کو سخت نقصان پہنچایا گیا ہے اور دریائے یانگسی کے دونوں طرف کمیونسٹ فوجوں کو روک دیا گیا ہے۔

بیت المقدس میں القوائے جنگ اور عورتوں اور بچوں کیلئے محفوظ حلقے

اتحادی اقوام کی ٹرسٹی شپ کونسل کے صدر کا بیان

لیک سکسس ۳ مئی - لارڈ جان فلپ کی ٹرسٹی شپ کونسل کے سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ بیت المقدس کے قدیم شہر میں القوائے جنگ کے سمجھوتے پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ کونسل کے صدر آسٹن سابق جہاز کے گذشتہ سفر میں گرفتاری کا ایک گھر محصور ہوا ہے جہاں ہندوستانی یہودیوں نے پناہ لی ہے۔ آپ نے بتایا کہ انگلستان تم ہونے تک شہر میں صلح برقرار رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کمیونسٹ کی سٹرالیا میں رائے دہندگی کی آزادی ضروری ہوگی۔ اگر کمیونسٹ پارٹی کو اس کی آزادی نہ دی گئی تو اس کی ذمہ داری کمیونسٹ پارٹی پر ہوگی۔

مسٹر آسٹن نے بتایا کہ یہ خبر صحیح نہیں ہے کہ یہودی فوجی نے ہوا تھا دی اقوام میں عرب لیگ کے نمائندے نہیں آئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ عرب لیگ کے نمائندے شہر میں لڑائی بند ہونے کے بعد شہر میں آئے ہیں۔ اس کے بعد کونسل کا خصوصی اجلاس ہر طانوی نمائندہ مسٹر جان بلیمر کو کی خفیہ رپورٹ سننے کے لئے منعقد ہوا۔ بلیمر رپورٹ لے کر اسے جنگ کی اس گفتگو کے بارے میں بھی جو سیدوں اور عربوں میں لڑائی سے ہوئی معلوم ہوا ہے کہ بیت المقدس میں عورتوں اور بچوں کے لئے محفوظ علاقے مقرر کرنے کی گفت و شنید عربوں اور سیدوں میں آخر تک جاری رہی۔ اس گفتگو میں یہودیوں کی طرف سے ڈیوڈ بن گوریان اور عربوں کی طرف سے عبدالقادر الحسینی کے نمائندے شریک تھے۔ جنگ بندی کے بارے میں بھی گفتگو ہوئی ہے لیکن اس میں کامیابی نہیں ہوئی ہے۔

مسٹر آسٹن نے کہا کہ بیت المقدس کے بارے میں ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس کے مطابق بیت المقدس کے مقدس مقامات کی حفاظت کی جائے گی۔ اس سمجھوتے کے مطابق بیت المقدس کے مقدس مقامات کی حفاظت کی جائے گی۔ اس سمجھوتے کے مطابق بیت المقدس کے مقدس مقامات کی حفاظت کی جائے گی۔

اوڑی کے قریب ہندوستانی توپخانہ کی شدید بمباری - دو گاؤں میں حملہ آوروں کی پسپائی

پونچھ کے علاقہ کی تمام پہاڑیاں ہندوستانی فوجوں کے قبضہ میں

شاہی ہندوستانی فضائیہ نے حملہ آوروں کی طیارہ شکن بندوقوں کا منہ بند کر دیا

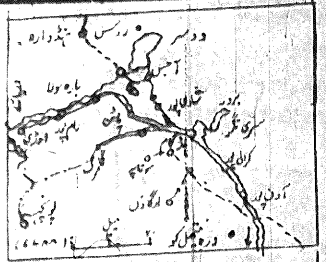

جلد ہی ہندوستانی فضائیہ نے حملہ آوروں کی طیارہ شکن بندوقوں کا منہ بند کر دیا

اب اس کا امکان پیدا ہو گیا کہ بیت المقدس کو تباہی سے بچا لیا جائے گا

شیخ عبداللہ نے اس بات کا یقین دلایا کہ کشمیر میں استصواب رائے منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوگا

عرب اور یہودی دونوں اس مشترکہ مقدس شہر کو بچانا چاہتے ہیں

برطانوی حکام دونوں قوموں میں صلح کرا رہے ہیں

بیت المقدس - ۴ مئی - بیت المقدس کی حفاظت کا سوال دن بدن زیادہ نازک اور اہم ہوتا جا رہا ہے۔ عرب اور یہودی مشترکہ طور پر بیت المقدس کو مقدس اور متبرک مانتے ہیں۔ اور ہر ہندو دونوں قومیں ایک دوسرے کے مقدس مقامات پر جاتے ہیں۔ لیکن دونوں کے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ اس مقدس شہر کو تباہی سے بچایا جائے تاکہ ابھی جنگ و جدل کا اس شہر پر کوئی اثر نہ پڑے اور تباہ کن نتیجہ مرتب نہ ہو۔ فلسطین کی موجودہ حکومت اور طانوی فوجوں کو جو برطانیہ واپس جا رہی ہیں لیکن ہمیشہ برقرار رکھی گئی ہے۔ یہ توقع ہے کہ تمام بیت المقدس کی حفاظت کے لئے عربوں اور یہودیوں کے درمیان کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ بیت المقدس کے جنوب میں ایک سڑک باقی ہیں عربوں اور یہودیوں میں سخت جنگ ہو رہی تھی مگر اب فریقوں کے درمیان ۲۰ گھنٹے کی عارضی صلح ہو چکی ہے۔ یہ صلح فلسطین حکومت کے چیف سکریٹری کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ ان کوششوں کا انجام یہ ہوگا کہ بیت المقدس کو تباہی سے بچا لیا جائیگا۔ مل بیٹھ سے یہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ دشمن جانے والی سڑک پر فریقوں کے درمیان سخت جنگ ہو رہی ہے اور یہودیوں کے اس مقام کی حفاظت اور عربوں کے مقابلہ کے لئے توپیں ابھی رہی ہیں۔ یہ علاقہ فلسطین اور شاہی سرحد پر پہاڑ ہو گیا ہے۔

جلد ہی پاکستان کی کابینہ میں اہم تبدیلیاں ہونیوالی ہیں

میاں ممتاز دولتانہ وزیر اعظم مغربی پنجاب مقرر ہوں گے

کراچی - ۴ مئی - کراچی سے پاکستان کابینہ کی تبدیلیوں کی بابت اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ اگرچہ ابھی تک کوئی سرکاری اعلان اس سلسلہ میں نہیں ہوا ہے لیکن توقع کی جا رہی ہے کہ جلد ہی کوئی اعلان ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تبدیلیاں صرف پاکستانی کابینہ تک ہی محدود نہیں ہیں۔ بلکہ صوبائی کابینہ کی وزارت میں بھی اہم تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ قائد اعظم گورنر جنرل پاکستان اور لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے میاں ممتاز دولتانہ کو اس امر پر مائل کر لیا ہے کہ وہ مغربی پنجاب کی وزارت اعلیٰ کا قلمدان سنبھال لیں۔ اطلاعات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پاکستانی کابینہ میں خواجہ شہاب الدین اور نواب مظفر کے لیا جائیگا۔ راجہ غضنفر علی خاں کے متعلق کہا جا رہا تھا کہ وہ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم ہوں گے لیکن اب جو اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کے سفیر مقرر کیا جائیں گے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ پاکستان کی طرف سے ترکی کو بھی جلد ہی ایک سفیر بھیجا جائیگا جائے۔

لندن - ۴ مئی - ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روسی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کے لئے تیسرا پانسالہ قرضہ لیا اس قرضہ کی مقدار ۳۰ ہزار روبل ہے جو تقریباً ۹ ہزار پونڈ کے برابر ہوتی ہے۔

موجودہ اصلاحاتی اسمبلی کا نفرنس کا تاثر دیا گیا کشمیر میں جشن کی تیاریاں

دہلی روانگی کے موقعہ پر شیر کشمیر کا بیان

نئی دہلی ۳ مئی - شیر کشمیر شیخ عبداللہ نے آج کشمیر روانہ ہونے سے پہلے بتایا کہ ہم نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ ہم کشمیر میں غیر جانبدار اور آزاد استصواب رائے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے بتایا کہ الحاق کے سفر والی کے دوران میں پنڈت نہرو سے مشورہ کیا۔ آپ نے وزارت کے دوسرے ممبروں سے بھی خلیفہ نقطہ کے متعلق کہ وہ ریزولیوشن سے پیدا شدہ صورت حال کے بارے میں مشورہ کیا۔ جب آپ سے اس صورت حال پر بھروسہ کرنے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے کہا ہم اس بات کو واضح کر چکے ہیں کہ ہم بحیثیت غیر جانبدار اور منصفانہ استصواب رائے کے لئے تیار ہیں تاکہ پاکستان کے ساتھ تصفیہ ہو سکے لیکن اگر وہ راضی نہ ہوئے تو ہم اس کے بغیر بھی کشمیر کی قسمت کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

ایک نمائندہ نے پوچھا کہ کیا آپ کو معلوم ہوا ہے کہ مشن کانفرنس کسی ایسے استصواب رائے کے لئے تیار نہ ہوگی جس میں آزادی کا ذرا سا بھی شائبہ ہو۔ اس بات کے جواب میں شیر کشمیر نے کہا کہ ہم نے کشمیر میں جشن کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

(باقی صفحہ ۲ پر دیکھئے)

جمعیت علماء ہند کا ہفت روزہ ترجمان

الجمعیۃ

۶ مئی ۱۹۴۸ء

اثرات اور نتائج

یوں تو ہر اجلاس، ہر جگہ کامیاب رہا کرتا ہے ہر جگہ مسلمانوں کے ذوق سے ہر اتباع کو کامیاب ثابت کیا جاسکتا ہے اگر مبالغہ، عمارت آرائی اور شاعرانہ تخیل سے کام لیا جائے، لیکن ہم صرف سادی حقیقت کو پیش نظر رکھیں اور اطراف کرنا چاہتے کہ آج جمعیۃ علماء ہند کے بمبئی کے اجلاس نے بمبئی میں بہت ہی کامیاب اور مؤثر ثابت ہوا ہے، اس اجلاس نے مسلمانوں کی زندگی میں نئے ولولے، انقلابی اور اضطرابی کیفیت پیدا کرنے اور انہیں ایک راہ عمل دکھانے کا جو کام انجام دیا ہے اس کی مثال بہت کم ملتی ہے، یہ اجلاس نہ صرف نظریہ کے لحاظ سے بلکہ وہ جس نتیجہ عمل کا حامل بنا ہے اس کے لحاظ سے بھی کامیاب کہا جاسکتا ہے، کیونکہ ہر جگہ مسلمانوں کے دل و دماغ میں جو بے چینی اور اضطراب پیدا ہو گیا ہے اور جس کی وجہ سے وہ ہر وقت ایک خطرہ محسوس کرتے ہیں، یہ اجلاس اس کی تسکین کا باعث ہوا ہے، اور اس نے مسلمانوں کو ایک راہ عمل بتلا دی ہے، اور یہ یقین دلایا ہے کہ اگر وہ اس راہ پر چلیں تو ان کی مشکلات حل ہو سکتی ہیں، اس اجلاس نے مسلمانوں کی ذہنیت کو بدلنے، ان کی ہمت بڑھانے اور ان کے اندر ایک نئی روح پیدا کرنے میں جو کام کیا ہے، اس کی اہمیت کا اندازہ ہر وہ شخص کر سکتا ہے جو ہندوستان کے مسلمانوں کی موجودہ حالت سے واقف ہے، اس اجلاس نے مسلمانوں کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا ہے، ان کے اندر ایک نئی زندگی پیدا کی ہے، ان کے دلوں میں ایک نئی امید اور ایک نئی آرزو پیدا کی ہے، ان کے سامنے ایک نصب العین پیش کیا ہے، اور ان کے اندر ایک نئی روح پھونک دی ہے، یہ اجلاس کی کامیابی کا ثبوت ہے، اور یہی یقین ہے کہ اگر اس اجلاس کے نتائج کو باقی رکھنے اور ان کو ترقی دینے کی کوشش کی جائے تو ہندوستان کے مسلمانوں کی زندگی میں ایک نئے دور کا آغاز ہو سکتا ہے، اور یہی وہ چیز ہے جس کے لئے خدا کا نام لینے والے ہر زمانہ میں کوشش کرتے رہے ہیں، اور جس کے لئے ہر زمانہ میں خدا کے نیک بندوں کو جدوجہد کرنی پڑی ہے، اور یہی وہ چیز ہے جس کے لئے خدا کی مدد اور نصرت کا وعدہ ہے، اور جس کے لئے خدا کی طرف سے فتح و کامرانی کا یقین دلایا گیا ہے، اور یہی وہ چیز ہے جس کے لئے خدا کی مدد ہمیشہ آتی رہی ہے، اور یہی وہ چیز ہے جس کے لئے خدا کی مدد اب بھی آسکتی ہے، اور یہی وہ چیز ہے جس کے لئے ہم کو امید ہے کہ خدا کی مدد ضرور آئے گی، اور ہم کامیاب ہوں گے، لیکن یہ کامیابی کیا ہے؟ کیا یہ کامیابی اس کا نام ہے کہ ہم نے اجلاس کر لیا، تقریریں کر لیں، ریزولیوشن پاس کر لئے، اور اخبارات میں ان کی خبریں شائع کرا دیں، اور پھر اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے، اور اپنے اپنے کاموں میں مشغول ہو گئے، اگر ہماری کامیابی کا یہی معیار ہے تو ہم کو کہنا پڑے گا کہ ہم نے اس اجلاس میں کچھ بھی نہیں کیا، اور ہماری ساری محنت اور کوشش بیکار گئی، اور ہم نے اپنا وقت اور روپیہ برباد کیا، لیکن ہم کو امید ہے کہ ہم ایسا نہیں کہیں گے، اور ہم کو یقین ہے کہ ہم نے اس اجلاس میں جو کچھ کیا ہے، اس کا ایک ایک لفظ اور ایک ایک عمل ہماری کامیابی کا ثبوت ہے، اور ہم کو امید ہے کہ ہم اس کامیابی کے نتائج سے فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی میں ایک نئے دور کا آغاز کریں گے، اور ہندوستان کے مسلمانوں کی زندگی میں ایک نئی روح پھونک دیں گے، اور ان کو ایک نئی راہ پر لگا دیں گے، اور ان کے لئے ایک نئی منزل مقصود کا پتہ بتا دیں گے، اور ان کو ایک نئی منزل مقصود تک پہنچا دیں گے، اور ان کو ایک نئی منزل مقصود تک پہنچا کر دم ل

امریکی صدارت کا امیدوار قانون شکنی کے جرم میں گرفتار

ہٹلر کے ساتھ ۱۹۳۸ء میں ۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر گلبرٹ شلیمر ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی آئندہ صدارت کے امیدوار کی حیثیت سے نامزد ہونے والے ہیں۔ ایک ہفتہ قبل انہیں قانون شکنی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ پیر کی رات کو انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ آپ پر الزام ہے کہ آپ نے ۱۹۳۸ء میں ہٹلر کے ساتھ ایک خفیہ معاہدہ کیا تھا۔ اس معاہدہ کی رو سے آپ نے ہٹلر کو یہ یقین دلایا تھا کہ امریکہ کی آئندہ جنگ میں آپ ہٹلر کی مدد کریں گے۔ آپ پر یہ بھی الزام ہے کہ آپ نے ہٹلر کو یہ یقین دلایا تھا کہ آپ امریکہ کو جنگ میں شامل نہیں ہونے دیں گے۔ آپ پر یہ بھی الزام ہے کہ آپ نے ہٹلر کو یہ یقین دلایا تھا کہ آپ امریکہ کو جنگ میں شامل نہیں ہونے دیں گے۔

ہندوستان میں تیار شدہ پہلا طیارہ

بڑودہ ۳۰ مئی ۔ ہندوستان میں تیار ہونے والا سب سے پہلا طیارہ بڑودہ ہوائی اڈے پر اترا۔ اس کی بابت ڈائرکٹر فیکٹری نے تیار کرنے والوں سے پیش کیا۔

شام کے وقت بڑودہ کے ہوائی اڈے پر اس طیارے پر پرواز کی جو لوگ وہاں تھے انہوں نے پہلے ہندوستانی طیارہ کو ہوا میں پرواز کرتے دیکھا۔ چند منٹ کے بعد یہ طیارہ بڑودہ ہوائی اڈے پر اترا۔

چند ماہ پیشتر بڑودہ میں ہوائی جہاز بنانے کی فیکٹری قائم کی گئی تھی۔ اس فیکٹری نے ہندوستان کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔

پاکستان میں کھادی اور چرخہ کی مہم

کراچی ۔ ۳۰ مئی ۔ قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان جو پاکستان کے کپڑا بننے والوں اور سوت کاتنے والوں کی ایسوسی ایشن کے سرپرست ہیں۔ کھادی اور چرخہ کی ایک مہم کا جلد ہی افتتاح کرنے والے ہیں۔

ایسوسی ایشن مذکور کا مہم کے آغاز کے وقت ایک اجلاس ہوگا۔ جس میں قائداعظم وزیراعظم پاکستان اور دوسرے وزراء تقریریں کریں گے۔

یونان کے وزیر انصاف کا قتل

ایتھنز ۳۰ مئی ۔ یونان کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کاما وہاں کے وزیر انصاف کو ایک دوستی بھرے سے بدھی کر دیا گیا تھا۔ آج ان کا ہسپتال میں انتقال ہوگیا۔

مسلمانان حوض رانی ہندوؤں کا بائیکاٹ

قصبہ کے مسلمانوں کا اظہار تشکر

موضع حوض رانی تحصیل ہرنولی کے باشندے منصب ذیل حضرات کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے ان کے اپنے کی خاطر سعی بلیغ اور ان کو اپنا حامی بنا کر ہندو برادری کو ذلت دے کر ان کی صحیح قدر و منزلت کا احساس دلایا۔ ۱۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۶۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۹۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۰۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۵۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۶۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۷۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۸۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۰۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۲۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۳۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۴۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۵۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۷۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۹۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۰۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۱۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۴۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۶۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۷۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۹۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۳۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۴۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۵۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۶۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۰۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۱۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۲۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۵۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۷۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۸۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۹۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۶۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۶۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۶۲۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۶۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۶۴۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۶۵۔ مولوی محمد یونس صاحب ۶۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۶۷۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۶۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۶۹۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۷۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۷۱۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۷۲۔ مولوی محمد یونس صاحب ۷۳۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۷۴۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۷۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۷۶۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۷۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۷۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۷۹۔ مولوی محمد یونس صاحب ۸۰۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۸۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۸۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۸۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۸۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۸۵۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۸۶۔ مولوی محمد یونس صاحب ۸۷۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۸۸۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۸۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۹۰۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۹۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۹۲۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۹۳۔ مولوی محمد یونس صاحب ۹۴۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۹۵۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۹۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۹۷۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۹۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۹۹۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۰۰۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۰۱۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۰۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۰۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۰۴۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۰۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۰۶۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۰۷۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۰۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۰۹۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۱۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۱۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۱۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۱۳۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۱۴۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۱۵۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۱۶۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۱۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۱۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۱۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۲۰۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۲۱۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۲۲۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۲۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۲۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۲۵۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۲۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۲۷۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۲۸۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۲۹۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۳۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۳۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۳۲۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۳۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۳۴۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۳۵۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۳۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۳۷۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۳۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۳۹۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۴۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۴۱۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۴۲۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۴۳۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۴۴۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۴۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۴۶۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۴۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۴۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۴۹۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۵۰۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۵۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۵۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۵۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۵۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۵۵۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۵۶۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۵۷۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۵۸۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۵۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۶۰۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۶۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۶۲۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۶۳۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۶۴۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۶۵۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۶۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۶۷۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۶۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۶۹۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۷۰۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۷۱۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۷۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۷۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۷۴۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۷۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۷۶۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۷۷۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۷۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۷۹۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۸۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۸۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۸۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۸۳۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۸۴۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۸۵۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۸۶۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۸۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۸۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۸۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۹۰۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۹۱۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۹۲۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۱۹۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۱۹۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۹۵۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۱۹۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۱۹۷۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۱۹۸۔ مولوی محمد یونس صاحب ۱۹۹۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۰۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۰۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۰۲۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۰۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۰۴۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۰۵۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۰۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۰۷۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۰۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۰۹۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۱۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۱۱۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۱۲۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۱۳۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۱۴۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۱۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۱۶۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۱۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۱۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۱۹۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۲۰۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۲۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۲۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۲۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۲۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۲۵۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۲۶۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۲۷۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۲۸۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۲۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۳۰۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۳۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۳۲۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۳۳۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۳۴۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۳۵۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۳۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۳۷۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۳۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۳۹۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۴۰۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۴۱۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۴۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۴۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۴۴۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۴۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۴۶۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۴۷۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۴۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۴۹۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۵۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۵۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۵۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۵۳۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۵۴۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۵۵۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۵۶۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۵۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۵۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۵۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۶۰۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۶۱۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۶۲۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۶۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۶۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۶۵۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۶۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۶۷۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۶۸۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۶۹۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۷۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۷۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۷۲۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۷۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۷۴۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۷۵۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۷۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۷۷۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۷۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۷۹۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۸۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۸۱۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۸۲۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۸۳۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۸۴۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۸۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۸۶۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۸۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۸۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۸۹۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۹۰۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۹۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۹۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۹۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۹۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۲۹۵۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۲۹۶۔ مولوی محمد یونس صاحب ۲۹۷۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۹۸۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۲۹۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۰۰۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۰۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۰۲۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۰۳۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۰۴۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۰۵۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۰۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۰۷۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۰۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۰۹۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۱۰۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۱۱۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۱۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۱۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۱۴۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۱۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۱۶۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۱۷۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۱۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۱۹۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۲۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۲۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۲۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۲۳۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۲۴۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۲۵۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۲۶۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۲۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۲۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۲۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۳۰۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۳۱۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۳۲۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۳۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۳۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۳۵۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۳۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۳۷۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۳۸۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۳۹۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۴۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۴۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۴۲۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۴۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۴۴۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۴۵۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۴۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۴۷۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۴۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۴۹۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۵۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۵۱۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۵۲۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۵۳۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۵۴۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۵۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۵۶۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۵۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۵۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۵۹۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۶۰۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۶۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۶۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۶۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۶۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۶۵۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۶۶۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۶۷۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۶۸۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۶۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۷۰۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۷۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۷۲۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۷۳۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۷۴۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۷۵۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۷۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۷۷۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۷۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۷۹۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۸۰۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۸۱۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۸۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۸۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۸۴۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۸۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۸۶۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۸۷۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۸۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۸۹۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۹۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۹۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۹۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۹۳۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۳۹۴۔ مولوی محمد یونس صاحب ۳۹۵۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۳۹۶۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۹۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۳۹۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۹۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۰۰۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۰۱۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۰۲۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۰۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۰۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۰۵۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۰۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۰۷۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۰۸۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۰۹۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۱۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۱۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۱۲۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۱۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۱۴۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۱۵۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۱۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۱۷۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۱۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۱۹۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۲۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۲۱۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۲۲۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۲۳۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۲۴۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۲۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۲۶۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۲۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۲۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۲۹۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۳۰۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۳۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۳۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۳۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۳۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۳۵۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۳۶۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۳۷۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۳۸۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۳۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۴۰۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۴۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۴۲۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۴۳۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۴۴۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۴۵۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۴۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۴۷۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۴۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۴۹۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۵۰۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۵۱۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۵۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۵۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۵۴۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۵۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۵۶۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۵۷۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۵۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۵۹۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۶۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۶۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۶۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۶۳۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۶۴۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۶۵۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۶۶۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۶۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۶۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۶۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۷۰۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۷۱۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۷۲۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۷۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۷۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۷۵۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۷۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۷۷۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۷۸۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۷۹۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۸۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۸۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۸۲۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۸۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۸۴۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۸۵۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۸۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۸۷۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۸۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۸۹۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۹۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۹۱۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۹۲۔ مولوی محمد یونس صاحب ۴۹۳۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۴۹۴۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴۹۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۹۶۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۴۹۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۴۹۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۴۹۹۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۰۰۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۰۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۰۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۰۳۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۰۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۰۵۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۰۶۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۰۷۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۰۸۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۰۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۱۰۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۱۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۱۲۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۱۳۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۱۴۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۱۵۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۱۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۱۷۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۱۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۱۹۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۲۰۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۲۱۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۲۲۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۲۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۲۴۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۲۵۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۲۶۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۲۷۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۲۸۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۲۹۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۳۰۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۳۱۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۳۲۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۳۳۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۳۴۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۳۵۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۳۶۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۳۷۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۳۸۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۳۹۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۴۰۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۴۱۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۴۲۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۴۳۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۴۴۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۴۵۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۴۶۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۴۷۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۴۸۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۴۹۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۵۰۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۵۱۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۵۲۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۵۵۳۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۵۴۔ مولوی محمد یعقوب صاحب ۵۵۵۔ مولوی محمد یونس صاحب ۵۵۶۔ مولوی محمد یوسف صاحب ۵۵۷۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ۵۵۸۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ۵۵۹۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب

راجگوپال آچاریہ ڈومانیئن کی جگہ ہندوستان گورنر جنرل مقرر کر دئے گئے

لارڈ مونٹ بیٹن ۲۱ جون کو گورنر جنرل ہند کے عہدہ سے سبکدوش ہو جائینگے

سی راجگوپال اچاری مانٹ بیٹن کے صحیح جانشین ہیں (یونائٹڈ پریس)

نئی دہلی ۴ جون۔ گورنمنٹ آف انڈیا (اسٹنٹ) سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم نے حکومت ہند کی صلاح پر جنرل ہنگال کیفے موجودہ گورنر کیبنٹی مشن کی جگہ ورلی راجگوپال اچاری کو اپنے مانٹ بیٹن کی جگہ پر ہندوستان کا گورنر جنرل مقرر کرنے پر ہز ایکسلنسی لارڈ مونٹ بیٹن آف برما اور جون ۱۹۴۸ء کو اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔

لندن کی تازہ ترین اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ مسٹر سی راجگوپال آچاری کو لارڈ مانٹ بیٹن کے بجائے گورنر جنرل مقرر کئے جانے کی اطلاع آج رات یہاں مسرت کے ساتھ سنی گئی۔ لارڈ پیتھک لارنس جو کیبنٹ مشن کے ممبر کہ ہندوستان کے معاملے سے آج رات ایک بیان میں کہا۔

"میں اس اعلان کو سن کر بیحد مسرور ہوں۔ راجاجی نہ صرف میرے قریبی دوست ہیں بلکہ ہندوستان کے دانشمند لیڈروں میں سے ایک فرد ہیں۔ وہ لارڈ مانٹ بیٹن کے سزاوار جانشین ثابت ہوں گے۔"

گذشتہ سال دسمبر گورنر جنرل ہند لارڈ مانٹ بیٹن کی شادی میں شرکت کی غرض سے لندن گئے تھے تو سر جارج شری کے ایلم میں مسٹر راجگوپال اچاری نے ہی گورنر جنرل ہند کی حیثیت سے کام کیا تھا۔ بعد ازیں بھی راجہ جی ہندوستان کے گورنر جنرل بنے جب لارڈ مانٹ بیٹن ۱۹۴۷ء میں چلے گئے تھے۔ اس سے پہلے وہ ۱۹۴۶ء میں عبوری حکومت میں پہلی بار کانگریس کی ڈومنین قائم ہونے پر قیام پاکستان کی تجویز پیش کرنے والے پہلے مسلم لیگی وزیر اعظم بنائے گئے تھے۔ حال ہی میں انہوں نے کانگریس کی مخالفت کی پروا نہ کرتے ہوئے مسلم لیگ کی حمایت کی تھی۔

دہلی میں نیا پاکستانی ہائی کمشنر

نئی دہلی ۴ جون۔ مسٹر محمد اسماعیل نے مستقل پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ ہندکی حیثیت سے اتوار کے دن خواجہ شہاب الدین سے عہدہ کا چارج لیا۔

مسٹر محمد اسماعیل الہ آباد ہائیکورٹ کے جج رہ چکے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد سے اب تک آپ عبوری عدالت میں حکومت پاکستان کے نمائندہ کی حیثیت سے تھے۔

خواجہ شہاب الدین جو مسٹر ناظم حسین کے جانے کے بعد عارضی طور پر دہلی میں پاکستانی ہائی کمشنر مقرر کئے گئے تھے۔ پہلے کے دفتر صبح کے وقت ہوائی جہاز کے ذریعہ کراچی روانہ ہو گئے۔

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین

نئی دہلی ۴ جون۔ مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین قائم کرنے کے سلسلہ میں ریاستی نمائندوں کی کانفرنس کل صبح دہلی میں آنجہانی سردار پٹیل کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں سیکرٹری مشن کے سیکرٹری مسٹر وی۔ پی مینن اور حکومت ہند کے وزیر ایم۔ وی گیر جلی نے بھی شمولیت کی۔

کہا جاتا ہے کہ یونین کا نام رکھنے میں وقت پیش آرہی ہے۔ کیونکہ جہاں راجہ پٹیالہ اس یونین کو پھیلانا یونین دینے کے سخت خلاف ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ جہاں راجہ پٹیالہ اس یونین کو پھیلانا یونین کا نام یادیو کے نام پر رکھے جانے کی تجویز پیش کی۔ لیکن

میواتی لیڈر چودھری محمد لیٹین کی گرفتاری

مشرقی پنجاب کی حکومت کی سراسر ناانصافی

حکومت آف یونین کی مشیری واقف ہے کہ وہ بار بار میو قوم کو گولی کا نشانہ بنا چکی ہے۔ اور پھر چند میں وہ بار بار یہ بتانا چاہتے تھے۔ مہاتما جی کے فرمان پر چودھری محمد لیٹین اور دوسرے لوگوں نے بسانے کے کام میں تعاون کو قبول کیا۔ لیکن مہاتما جی کے منش کے دشمن اسے برداشت نہ کر سکے اور آخر کار فرقہ پرست اور ملک کے بدخواہوں کی مسلسل ریشہ دوانیاں رنگ لائیں جس کے نتیجہ میں ۲۰ اپریل کی صبح کو ۱۰ بجے میواتی لیڈر لیٹین کو۔ . . . . . .

حکومت مشرقی پنجاب کے حکم سے دہلی پولیس نے گرفتار کر لیا۔ چودھری صاحب کی گرفتاری کا مقصد میو قوم میں خوف و ہراس پھیلانا اور کام کرنے والوں کی ہمت کو توڑنا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ چودھری صاحب کا آج تک کسی فرقہ وارانہ جماعت سے تعلق نہیں رہا۔ وہ پہلے یونینسٹ تھے اور گذشتہ الیکشن میں لیگ کے دوش بدوش فلاف رہے۔ وہ دل اور عمل سے ہمیشہ کانگریس کے اصول کے حامی رہے ہیں۔ پھر بھی ان پر فرقہ پرستی کا الزام سراسر ظلم ہے۔ ان کی گرفتاری مہاتما جی کے منش کو چیلنج دینا ہے۔ ان کا جرم یہ تھا کہ وہ بتوہ حکومت اور مہاتما جی کے منش کے حامی تھے۔ ان کی گرفتاری نہ صرف غلط اقدام ہے بلکہ نہ صرف یونین کے وفادار رہنے تین لاکھ میوؤں کے جذبات کو بھی ٹھیس لگانا ہے۔ مرکزی حکومت چودھری صاحب کے مسئلہ کی طرف فوری توجہ جذول کرے اور مشرقی پنجاب کی حکومت کو حکم دے کہ وہ ان کی رہائی کے احکام صادر کر کے اپنے فیصلہ کو واپس لے

دوسرے حکمرانوں نے اس کی مخالفت کی۔

نئے نام جو ہر ہفتہ ان کے منظور ہونے کے متعلق سب نمائندے سوچ و چار کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کل تک مکمل فیصلہ ہو جائیگا

موجودہ قرارداد و شیخ عبداللہ کی حکومت کے ماتحت آزادانہ استصواب نہیں ہو سکتا

پاکستان نے گڈ آفیس کمیشن میں اپنا نمائندہ مقرر کر دیا

کراچی میں مسٹر لیاقت علی خاں کی پریس کانفرنس اور واویلا

کراچی ۳ مئی۔ پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خاں نے کشمیر کی بابت جموں کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ کے رد عمل کی بابت ایک پریس کانفرنس میں فرمایا کہ اس ریزولیشن پر جس منظوری کے مطابق منصفانہ استصواب رائے عمل میں آنا ہے۔ اگر اور جب بھی اتحادی اقوام کا کمیشن یہاں آئے گا۔ تب ہم ریزولیشن کا یہ نقص اس کو بتائیں گے۔ ہمیں امید ہے کہ ہم اس سے اپنی یہ بات منوانے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ . . .

کمیشن جو طریق سے منصفانہ استصواب نہیں ہو سکتا اور ہم اس غرض سے کمیشن کو مدد دینا چاہتے ہیں کیونکہ ہم خفی مخالفت کو دیکھ کے اور سلامتی کونسل کو مشورہ دے کے اور سندوستان کو مطمئن کر سکے کہ پاکستان کا مطالبہ باشندگان کشمیر کا مطالبہ ہے۔ ہم نے احتجاج کرتے ہوئے کمیشن میں ایک ممبر کو نامزد کر دیا ہے۔

فغرو جاتری کہتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ ہمیں امید ہے کہ کشمیریوں کی اکثریت پاکستان میں شامل ہونا چاہتی ہے لیکن اس کو معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تمام بیرونی فوجیں کشمیر سے چلی جائیں اور غیر جانبدار حکومت قائم کی جائے جو استصواب رائے کا نظام کرے۔ سلامتی کونسل کی قرارداد میں یہ بنیادی خامی ہے۔ ہمیں اس سے انکار ہیں کہ لوگوں کی رائے معلوم کرنے کے لئے جمہوری نظام اختیار کیا جائے لیکن سلامتی کونسل نے ایک ہاتھ سے جو کچھ دیا ہے دوسرے ہاتھ سے بگاڑ دیا۔ موجودہ قرارداد میں وہ شرائط نہیں ہیں کہ جن کی بدولت استصواب رائے آزادانہ ہو سکے اور لوگوں کی صحیح رائے معلوم کر سکے۔ اس لئے ہم نے کہا کہ ہمیں سلامتی کونسل کی قرارداد میں ترمیم کرنی چاہئے۔ ہم نے کہا کہ کانگریسی وزارتوں کو کام کرنے کے لئے دیا جائے اور مسلم لیگ کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہندوستانی فوج کو کشمیر سے واپس بلایا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہندوستان کو کشمیر کی حکومت کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہزارہ کے پٹھان قبائلیوں کو کشمیر سے واپس بلایا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہندوستان کو کشمیر کی حکومت کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہزارہ کے پٹھان قبائلیوں کو کشمیر سے واپس بلایا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہندوستان کو کشمیر کی حکومت کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے۔

لیکن ہماری تجاویز کو نظر انداز کر دیا گیا۔ ہم نے کہا کہ ہندوستان کو کشمیر کی حکومت کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہزارہ کے پٹھان قبائلیوں کو کشمیر سے واپس بلایا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہندوستان کو کشمیر کی حکومت کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے۔

کلکتہ کے قریب پھر فساد

گائے ذبح کرنے کا شاخسانہ

کلکتہ ۳ مئی۔ کلکتہ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں سے چار میل دور ایک کپڑے میں فساد ہو گیا۔ جس میں جانی و مالی نقصان ہوا ہے اور سات زخمی ہوئے۔ مغربی بنگال کی حکومت کے پریس نوٹ کے مطابق اقلیت کے فرقہ کے ایک شخص کے مکان پر چھرا گھونپا گیا جس کے بعد ایک بڑی تعداد نے مکان پر حملہ کر دیا۔ مکان کے مالک اور رشتہ دار زخمی ہوئے۔ مغربی بنگال کی حکومت کے پریس نوٹ کے مطابق اقلیت کے فرقہ کے ایک شخص کے مکان پر حملہ کیا گیا جس کے بعد ایک بڑی تعداد نے مکان پر حملہ کر دیا۔ مکان کے مالک اور رشتہ دار زخمی ہوئے۔

اس علاقہ کے چند اور مکانات بھی جلا دیئے گئے۔ مقام مذکورہ پولیس تھانہ کے علاقہ میں واقع ہے۔ پریس نوٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پولیس فوراً موقعہ پر پہنچ گئی اور ایک گھنٹہ میں حالات پر قابو حاصل کر لیا۔ اہم مقامات پر پولیس کے دستے متعین کر دیئے گئے اور گشتی دستے بھی گشت کرنے کے لئے لگا دیئے گئے۔

اس سلسلہ میں متعدد گرفتاریاں بھی کی گئیں۔

اور بچے شام تک مکانات کی تلاشیاں جاری رہیں مزید گرفتاریوں کی توقع کی جا رہی ہے۔ ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس نے لوگوں کو اکسا حملہ پر اکسایا۔ شام کے آٹھ بجے سے صبح کے نو بجے تک کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت پانچ آدمیوں کا اجتماع اور ہتھیار رکھنا یا لیکر چلنا ممنوع قرار دیدیا گیا ہے پریس نوٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پولیس کی کمک بھیجی بھیج دی گئی ہے۔ اور ہر ممکن احتیاط کی جا رہی ہے کہ صورت حال اور نہ بگڑنے پائے۔ ذرائع عام نے لوگوں کو یقین دلایا ہے کہ ان کے جان و مال کی پوری پوری حفاظت کی جائے گی۔ فوری امداد کے لئے سات ہزار کی رقم منظور کر دی گئی ہے۔ نقصانات کی تحقیقات کے لئے مزید رقم کی منظوری بھی دیدی جائے گی۔ مقامی حکام نے چار دن دفعہ ۱۴۴ نافذ کر کے حالات کو کسی حد تک قابو میں کر لیا ہے۔ دوسری بڑی مشکل جو درپیش ہے وہ یہ ہے کہ اس علاقہ کے چند اور مکانات بھی جلا دیئے گئے۔

عربوں اور یہودیوں کی صلح

(صفحہ اول سے آگے)

یہودی ایجنسی ایگزیکٹی کی اطلاع کے مطابق عام میں شامی فوجوں نے زیر دست حملے کئے۔ لیکن عربوں کو یہودیوں نے پسپا کر دیا۔

معلوم ہوا ہے کہ چاند میں اور یہودیوں اور عربوں کے درمیان صلح کی گفت و شنید جاری ہے۔ جانبدار عربوں کا ایک نمائندہ گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت برطانیہ بندرگاہ پر دکھ پہنچانا پسند نہیں کرتی۔ تاکہ کسی قسم کے نقص کا خطرہ نہ رہے۔ حکومت برطانیہ نے دھمکی دی تھی کہ اگر جنگ بند نہیں ہوتی تو یہودیوں کے خلاف ترکی فوجی کارروائی شروع کر دی جائے گی۔

اس دھمکی پر یہودیوں نے عربوں سے صلح کر لی منظور کر لیا تھا۔ جافہ اور تل ابیب میں جنگ بند کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہاں اس وقت امن ہے۔ عرب یہودیوں کے ایک اسلحہ گودام کو لوٹ لیا تھا۔ عربوں نے تم کھا کر دعویٰ کیا ہے کہ ۱۰ ٹینک تباہ کر دیئے ہیں۔ لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

شیخ عبداللہ کا بیان

(صفحہ اول سے آگے)

گئی۔ نیشنل کانفرنس کو عوام پر جو اقتدار حاصل ہے اسمبلی اس پر ٹھپہ لگا دے۔ اس ترجمان نے یہ بھی کہا کہ شیخ عبداللہ کی حکومت نے جاگیرداری معاشی اور انتظامی اصلاحات کی ہیں۔ ان سے نیشنل کانفرنس میں عوام کا اعتماد اور بھی بڑھ گیا ہے۔ نئی دہلی میں آئے دور روز سے یہ بات صاف ہو گئی ہے۔ کہ موجودہ حکومت مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے ہر مناسب طریقہ کو خوش آمدید کہے گی۔ لیکن ہر قسم کی مداخلت اور غیر جمہوریت کے ابتدائی اصولوں کی خلاف ورزی کو یہ برداشت نہیں کرے گی۔ حکومت سنداں عوامی نیشنل کانفرنس کی تائید حاصل ہے۔ اس کے ہاتھ مضبوط کرے گی۔ کیا جائے کہ حکومت برطانیہ نے کشمیر کے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سپرد کر کے ایک بہت بڑی غلطی کی ہے۔ اس سے کشمیر کے عوام کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ اور ان کی آزادی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ اس کے علاوہ اس سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تلخی بڑھ گئی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہاں اس وقت امن نہیں ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان اسلحہ کی دوڑ شروع ہو گئی ہے۔ اور دونوں ملک اپنی آمدنی کا بڑا حصہ فوج پر خرچ کر رہے ہیں۔ اس سے دونوں ملکوں کی معیشت کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور دونوں ملکوں کے عوام کی حالت ابتر ہوتی جا رہی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس مسئلہ کو جلد سے جلد حل کیا جائے۔

شیخ صاحب نے کہا کہ کانگریسی نیشنلسٹوں کا کام کشمیر کے دور دراز دیہاتوں کی سیر کرنا اور ہندوستان کے عوام کو کشمیر کے بارے میں صحیح اطلاعات بہم پہنچانا ہے۔ آئندہ کے پروگرام کے متعلق انہوں نے کہا کہ وہ ۱۰ جون کو سرینگر واپس آئیں گے۔ اس کے بعد وہ ۱۵ جون کو جموں جائیں گے۔ وہاں سے ۱۷ جون کو دہلی واپس آئیں گے۔ ۱۸ جون کو وہ دہلی میں پریس کانفرنس کریں گے۔ اور ۱۹ جون کو بمبئی جائیں گے۔ وہاں سے ۲۰ جون کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

شاہی ہندستانی فضائی بیڑہ کی سرگرمیاں

(صفحہ اول سے آگے)

زمین پر حملہ کرنے والے ہندستانی فوجی دستوں کی حفاظت کرنا اور ان سے تعاون کرنا اور دشمن کے سلسلہ رسل و رسائل کو منقطع کرنا ہوتا ہے۔ اس کام کو ہمارے جہازوں نے بڑی باوجود سخت مشکلات کے اس نفاست سے انجام دیا ہے کہ اب دشمن صرف رات میں ہی نقل و حرکت کرتا ہے۔ دشمن کے سر پر جب ہمارا "سپٹ فائر" طیارہ پرواز کرتا ہے تو اس خوف سے کہ کہیں اس کے چھپنے کی جگہ معلوم نہ ہو جائے دشمن گولیاں چلانے کی ہمت نہیں کرتا۔ جونہی یہ بمبار طیارے نوجیوں کو حملی نقطہ نظر سے اہم ٹھکانوں پر حملہ کرنے کا کام بھی انجام دینے لگے تو انہوں نے اپنا کام بہت اچھی طرح انجام دیا ہے۔ انہوں نے سب سے بڑا اور اہم کام جو انجام دیا وہ ہے مختلف ہوائی اڈوں پر دشمن کے طیاروں کو تباہ کرنا۔ ان طیاروں نے دشمن کے ہوائی اڈوں پر حملہ کر کے ان کے بیشمار طیارے تباہ کر دیئے ہیں۔ ان کے علاوہ ان طیاروں نے دشمن کے ذرائع رسل و رسائل پر بھی حملے کئے ہیں۔ ان حملوں کے نتیجہ میں دشمن کے بیشمار ٹرک، ریل کے انجن اور ڈبے تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ ان حملوں کے نتیجہ میں دشمن کی ریل کی پٹڑی کئی جگہ سے اکھیڑ دی گئی ہے۔ اور ریل کے پل بھی تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ ان حملوں کے نتیجہ میں دشمن کی ریل کی پٹڑی کئی جگہ سے اکھیڑ دی گئی ہے۔ اور ریل کے پل بھی تباہ کر دیئے گئے ہیں۔

اڑیسہ کی بائیس ریاستوں میں غم نہیں ہوگا

مہاراجہ پٹنہ کا اعلان

نئی دہلی ۴ مئی۔ ساڑھے بائیس اڑیسہ کی گونڈ فنٹ لیگ ایک پریس نوٹ شائع کیا ہے جس میں اڑیسہ کی ریاستوں نے حکومت ہند کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے جس کے ماتحت ان ریاستوں کو اس فیصلہ کر لینے کا حق دیا گیا تھا کہ وہ انڈین یونین کے ساتھ الحاق کریں یا نہ کریں۔ اس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ اب جب کہ یہ مسئلہ طے ہو چکا ہے ہم اپنی ریاستوں کے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ امن و امان قائم رکھنے میں حکومت کی مدد کریں۔

اس سے قبل مہاراجہ پٹنہ نے یہ اعلان کیا تھا کہ وہ ریاست کی آزادی کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں اور اس کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

انتقال پر ملال

یہ خبر دہلی کے دینی حلقوں میں نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد پہاڑ گنج کے شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب صدیقی امروہی ایک طویل علالت کے بعد ۶ بجے صبح رحلت فرما گئے۔ حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کی عمر نوے سال سے زائد تھی۔ آپ نے حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رح سے ترمذی شریف پڑھی تھی۔ درس و تدریس کا مشغلہ چند ماہ پیشتر تک رہا۔ چار صاحبزادے اور ہزارہا علماء و متبحرین (مرادبہ، مراد آباد۔ ڈابھیل میں آپ سے پڑھا) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے آمین۔ ثم آمین۔

کولمبیا کے روسی سفارت خانہ پر حملہ

حکومت روس کا احتجاجی نوٹ

لندن ۳ مئی ماسکو ریڈیو پر یہ اعلان نشر ہوا کہ کولمبیا میں روسی سفارت خانہ کے احتجاجی نوٹ دیا گیا ہے کہ ۲ اپریل کو اس مکان پر جہاں روسی سفارت خانہ کے افسران رہتے تھے ہجوم نے حملہ کیا ہے اور ہنگامہ کے دوران میں مقیم ہیں ملاقات کی معلوم ہوا ہے کہ اس ملاقات میں کانگریس کے نئے آئین سے متعلق سیمور پل تنذر اور کانگریس کے نئے آئین سے متعلق مسائل پر روشنی ڈالی گئی مسٹر اماس کانگریسی نے بھی سردار پٹیل سے ملاقات کی مسٹر ایٹلی وزیر اعظم بمبئی نائب وزیر اعظم سے ملنے کے بعد کل بذریعہ جہاز بمبئی واپس چلے گئے۔

سی پی کے وزیر اعظم کے مکان پر فائرنگ۔ حملہ آور گرفتار

ناگپور ۳ مئی۔ ناگپور کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ سی پی اور برار کے وزیر اعظم پنڈت روی شنکر شکلا کے مکان پر فائرنگ کا ایک واقعہ ہوا جبکہ اس پولیس کانسٹیبل نے چوکیدار کو ہوائی بندوق سے پولیس کا ٹیبل پر جو ڈیوٹی پر تھا گولی چلا دی دوسرے دو پولیس کانسٹیبلوں نے حملہ آور کو فوراً گرفتار کر لیا۔

زخمی کو فوراً ہسپتال بھیج دیا گیا۔ اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے واقعہ مذکور ہونے سے دو گھنٹہ قبل وزیر اعظم جا چکے تھے۔

صدر کانگریس منصوری میں

کوہ منصوری (دہرہ دون) ۳ مئی۔ صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد اور مسٹر جے بی کرپلانی یہاں پہنچ گئے ہیں۔ یہاں شہر سے باہر ایک بنگلہ میں ٹھہرائے گئے ہیں۔ سردار پٹیل سے جو تبدیلی آب و ہوا کی غرض سے کچھ دنوں کے لئے یہاں پر آئے ہوئے ہیں ملاقات کی معلوم ہوا ہے کہ اس ملاقات میں کانگریس کے نئے آئین سے متعلق مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے مسٹر اماس نے بھی سردار پٹیل سے ملاقات کی مسٹر ایٹلی وزیر اعظم بمبئی نائب وزیر اعظم سے ملنے کے بعد کل بذریعہ جہاز بمبئی واپس چلے گئے۔

الہ آباد میں گائے کے گوشت کی فروخت ممنوع قرار دے دی گئی

الہ آباد ۳ مئی۔ الہ آباد میونسپل بورڈ نے گوشت کے روزانہ فیصلہ کیا ہے کہ شہر میں گائے کے گوشت کی عام فروخت بند کر دی جائے۔ یہ قرارداد کانگریسی مشاہر نے پیش کی اور تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان ہندو کے منافات کے مطابق رویہ اختیار کرنی چاہئے گائے کا گوشت کھانے والوں کے لئے ہندوستان میں کوئی جگہ نہیں ان کو پاکستان چلا جانا چاہئے۔ اس فیصلہ کے اطلاق گائے کا گوشت صرف ہر صبح رکھنے والی دوکانوں سے ہی ہو سکیگا۔

(ان لوگوں کو کیا جائے جو اس کا کھانا ہی چاہتے ہیں۔ ایڈیٹر)

لاہور ریلوے ورکشاپ کے مسلم ملازم

لاہور شریف ۳ مئی۔ صلح چناگڑ دیا کیمپ درگاہ شریف کے انچارج نے حسب ذیل بیان مرتبہ ارسال کیا ہے۔

ریلوے کے مستقل ملازمین مجھ سے ملے اور انہوں نے مجھ میں خدمت انجام دینے کی آخری خواہش کا اظہار کر دیا ہے لیکن فرقہ وارانہ فسادات کے سبب وہ تین ماہ سے کام پر حاضر نہیں ہو سکے ہیں انہیں خوف و اندیشہ ان کے اجازت دے دی ہے کہ وہ ورکشاپ کی ورکشاپ میں خدمات انجام دے سکتے ہیں۔ اس لئے باقی تمام ملازمان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً ہیمپ پہنچ جائیں اور اپنے نشیمن کو اپنی آمد کی خبر دیں۔

امریکی صدارت کا امیدوار قانون شکنی کے جرم میں گرفتار

ہر شخص نامزد ہو رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر گولڈ واٹر کی تیسری بار ہوائی گئے پلٹ فارم سے صدارت کے امیدوار ہیں، پرسوں رات گرفتار کر لئے گئے۔ آپ پر قانون شکنی کا الزام لگایا گیا ہے مقامی پریس اطلاعات بتاتا ہے کہ یہاں صفائی فوج والوں کی ایک ریلی کا انتظام مسٹر ریا تھا، مسٹر ٹیلر سے جلسہ گاہ سے خطاب کرنے کو جاری تھے درخواست کی کہ وہ اس دروازے سے داخل ہوں جو سفید فاموں کے لئے مخصوص ہے لیکن انہوں نے حبشیوں کے دروازہ سے داخل ہونے کی کوشش کی، اس پر انہیں پولیس کے سپرد کر دیا گیا، رہا کر دیا گیا جہاں، ان کی ۳۰۰ فی ڈروں کی ضمانت کی اجازت دیدی گئی۔ ان سے پہلے اسی جرم کے مرتکب تیس سفید فاموں اور ایک کالے آدمی کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔

امریکہ کی ہوائی فوج بھی وسعت

واشنگٹن۔ ۳۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس ہفتہ امریکی کانگریس کے اجلاس میں ایک بل پیش ہونے والا ہے جس میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ امریکہ کو ایک زبردست ہوائی فوج بھی چاہیئے میں اس وقت ۱۲ ہوائی جہاز اور ۵۰۰۰ ملازم ہیں معلوم ہوا ہے کہ اس بل میں امریکی موجودہ ہوائی فوج کو ۵۵ ڈویژن سے کر، ۶۵ ڈویژن تک کی فوج بنا دی جائے گی اور اس پروگرام کا پہلا حصہ ۵ سال کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

ہند اور پاکستان میں گفت و شنید

کراچی۔ ۳۰ مئی۔ ایک اطلاع کہ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان نئی دہلی میں ایک کانفرنس منعقد ہونے والی ہے جس میں دونوں ملکوں کے درمیان پٹ سن کے متعلق گفت و شنید ہوگی۔

مصری بحری جہاز فلسطین کو

اسکندریہ ۳۰ مئی۔ اسکندریہ کی ایک اطلاع بتایا گیا ہے کہ مصری بحری بیڑہ کے دو دہ جہاز جو سمندر میں شبانہ کام انجام دیتے ہیں۔ کل صبح اسکندریہ سے روانہ ہوئے۔ غیر مصدقہ اطلاع ہے کہ وہ بندرگاہ حیفہ سے فلسطین جائیں گے۔

مغربی پنجاب کی طرف سے جنگ کی دھمکی

سردار اتیر سنگھ کا پروپیگنڈا

امرتسر ۳۰ مئی۔ مشرقی پنجاب کے ایک وزیر سردار اتیر سنگھ بھبیل نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مغربی پنجاب کی حکومت نے ہیلیکوپٹروں پر سوار مشرقی پنجاب کی حکومت کو نہر کے پانی کے مسئلے میں جنگ کی دھمکی دی تھی لیکن بعد میں جواب دیا گیا تھا اس میں کہا گیا تھا کہ مغربی پنجاب کی حکومت اس فیصلہ پر عمل کرے گی جو دونوں ملکوں کے غیر جانبدار مشترکہ محکمہ نے کیا ہے۔

مالوہ یونین کا فیصلہ ہوگیا

نئی دہلی۔ ۳۰ مئی۔ سنٹرل انڈیا کی تمام ریاستوں کے گوالیار، اندور بھی شامل ہیں، ایک یونین بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس یونین کا نام مالوہ یونین ہوگا۔

بریلی کے چار روپوش سکھی گرفتار

بریلی۔ ۳۰ مئی۔ خاص ذریعہ سے دستیاب سکھ کے چار مجرم جنہیں ایک مقامی تعلیمی ادارے کے ہیڈ ماسٹر جیوتی رتھ بھی شامل ہے۔ پولیس سے مفرور تھے۔ یہ چاروں آج گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

مغربی بنگال میں حجتیہ علماء کی کانفرنس

کلکتہ ۳۰ مئی۔ آج کلکتہ کے مومنٹ پارک میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود کی صدارت میں ۱۵-۱۶ مئی کو حجتیہ علماء کی کانفرنس ہو رہی ہے۔ ہندوستان بھر کے مشہور اور معروف علماء کی شرکت کی توقع ہے مسلمان مجلس اشاعت العلم کے عہدیدار رضاکاروں نے کانفرنس کو کامیاب بنانے

بچوں کا ٹوپہ یاد رکھو

جنگ میں ٹاٹ کا ٹوپہ ہی بچوں کی اصلی حفاظت ہے۔ ہر بچہ کے لئے ٹوپہ ضروری ہے۔ ماں کی ہر ایک ذمہ داری کو دور کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ ماں کی ذمہ داری آسانی سے کل جائے گی۔ ٹوپہ ہر بچہ کے لئے ضروری ہے۔ ٹوپہ ہر بچہ کے لئے ضروری ہے۔ ٹوپہ ہر بچہ کے لئے ضروری ہے۔

بچوں کی ٹوپی

ہر بچہ کے لئے ضروری ہے۔ ٹوپہ ہر بچہ کے لئے ضروری ہے۔ ٹوپہ ہر بچہ کے لئے ضروری ہے۔

تعمیر گلستان

(از ڈاکٹر علامہ اقبال صاحب)

گلشن کی تباہی دیکھ چکے تعمیر گلستاں دیکھیں گے — بلبل کا تماشا دیکھ چکے، اب بیبۂ ایباد دیکھیں گے

اسیس و بس کے پیچ و خم پہ پھر محو تماشا دیکھیں گے

تقدیر کا خونی حکم یہ پیغام قضیر لایا ہے — پر وقت نے بیڑا کھا ہے ایک دور نیا پھر آیا ہے

نام کہ تباہی آئی تھی نام کہ تباہی آج بھی ہے — مانا کہ خزاں سے آج بھی ہیں مانا کہ جدائی آج بھی ہے

مانا کہ شکستہ آج بھی ہیں پر صبر و سکوں کے پہلے — مانا کہ لٹے ہے آج بھی ہیں اور لوٹ رہے ہیں منچلے

تخریب کے ساتھ ہیں لیکن تعمیر کے حوصلے ہیں — واسی میں تباہی کے اکثر راحت کے نظارے پلتے ہیں

صدیوں کی غلامی ختم ہوئی باہر کی سیاست ختم ہوئی — مغرب کے پجاری ختم ہوئے مغرب کی امامت ختم ہوئی

وہ فرضی مجاہد بھاگ گئے غیروں کی حکومت ختم ہوئی — انصاف کا سورج چمک اٹھا ظلمت کی قیادت ختم ہوئی

مغرب کے کھلونے توڑ دیئے آزاد و حبیب و متمدن ہے — اگمزیرہ جاہلانہ پجاری کا ذہنی و جوہر غازی ہے

گھبرائو نہیں چنتا نہ کرو راحت کا زمانہ آئے گا — ہمت کا سہارا چھوڑ نہ دو دریا کا کنارہ آئے گا

سرتاپا محبت بن جاؤ سکھ چین کی منزل پائو گے — کھاتی ہوئی بل کھاتی ہوئی اپنے تھرانی آئینگی

حسین بھائی لال جی کی طرف سے

گاندھی پیس مشن کی امداد کا وعدہ

بمبئی ۳۰ اپریل۔ مولانا محمد صاحب آف آسنسول آف گاندھی پیس مشن اور مسٹر سے محسوس گاندھی پیس مشن نے جو حجتیہ علماء کے اجلاس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے کل اور پرسوں حسین بھائی لال جی سے ہندوستان سے پاکستان ایک خیر سگالی مشن بھیجنے جانے کے سلسلے میں بات چیت کی۔ حسین بھائی علی جی نے مسٹر مشن کو اپنی ہر ممکن کی امداد و تعاون کا یقین دلایا اور حسب ذیل بیان اخبارات میں شائع کرنے کے لئے دیا۔

ہندوستان کی تقسیم اور تبادلہ آبادی کے نتیجہ میں جو ہندو اور مسلمانوں کا خون بہایا گیا اور جس بربریت کے ساتھ معصوم بچے اور عورتوں کو ذبح کیا گیا ہے۔ اس سے کون بھی ہندوستانی یا پاکستانی واقف نہیں ہے۔ یہ خون ریز مغربی مشرقی پنجاب دہلی جیسے تاریخی شہر میں بھی ہوئے اور دلی میں تو اس کا اثر اتنا شدید تھا کہ ہندو مسلم اتحاد کی جو عمارت گاندھی جی نے برسوں میں تعمیر کی تھی وہ ایک دم زمین بوس ہو گئی۔ ان واقعات پر جس قدر بھی افسوس کیا جائے وہ کم ہے۔

میں نے دہلی اور دوسری جگہوں میں مشترک ہندو سکھ دوستوں کی خوش فہمی سے ہندوستان کے بٹوارہ کے بعد بھی یہ امید لگائے رکھی تھی کہ ہندو مسلم اتحاد کی عمارت کو پھر سے کھڑا کیا جا سکے گا۔ اور ہم اپنے اپنے ملکوں میں اپنی اپنی روحانی اور جسمانی قوت کو پر امن طور پر استعمال کر سکیں گے۔ میں اس کام کے لئے کوئی جدوجہد شروع کروں۔ اسی دوران میں مجھے پتہ چلا کہ حسین بھائی لال جی ہندوستان سے ہجرت کر کے پاکستان جا رہے ہیں اور مسلمان ہندوستان کے لئے ایک بڑا سہارا ہیں۔ میں نے حسین بھائی لال جی سے ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ وہ پاکستان جا کر ہندو مسلم اتحاد کی عمارت کو پھر سے کھڑا کرنے کی کوشش کریں۔ حسین بھائی لال جی نے میری درخواست کو قبول کر لیا۔ اور اس کام کے لئے وہ پاکستان جا رہے ہیں۔ میں ان کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

رکھشا دل کے والنٹیروں کی ریلی

کیمپ الاٹمنٹ (ریلوے فاک کیمپ) الاٹمنٹ مورخہ ۳۰ اپریل کو موضع پلکھنی کھیل نگر کے میدان میں ایک عظیم الشان رکھشا دل کے والنٹیروں کی ریلی ہوئی جس میں جناب حاکم علاقہ صاحب بہادر دوسرے افسران شریک ہوئے اور ریلی کے بعد جلسہ ہوا۔ جس میں جناب حاکم علاقہ صاحب نے چودھری شو بھارام جی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اتنی جلدی تین سو والنٹیروں کو فوجی تربیت دے کر تیار کر دیا۔

مدرسہ کنز العلوم کا سالانہ جلسہ

ملتان ۳۰ اپریل۔ مدرسہ اسلامیہ عربیہ کا ۴۵ واں سالانہ اجلاس پیر سے ۶ مئی تک ہوگا۔ ۳ مئی کو جلسہ عام ہوگا۔ تقریر علماء کے کام شریک ہوں گے۔

فائدہ اٹھائیے

ہر وہ کمپنی جو اپنے مال کی تشہیر ہونے کی خواہش رکھتی ہے اخبار جمعیۃ میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائے

رہا شدہ سکھی قیدیوں کے لئے ملازمتیں

حکومت یوپی کا عجیب و غریب حکم

علی گڑھ ۳۰ مئی۔ مجرم ایج سے معلوم ہوا ہے کہ یوپی کے ڈائرکٹر آف ایجوکیشن نے یہ حکم جاری کیا ہے کہ سرکاری یا سرکار سے امداد یافتہ مدارس میں داخلہ کے لئے تعلیمی ادارہ کا سرٹیفکیٹ گزشت حاصل کرنے والے طلباء کو داخلہ نہ دیا جائے۔ ان میں سے جن اشخاص کو سرکار نے رہا کیا ہے انہیں سرکار کی طرف سے کوئی سرٹیفکیٹ نہیں دیا جائے گا۔

لیڈر کے نام خطوط

(گذشتہ سے آگے)

ڈاک کی بدانتظامی

جناب ایڈیٹر صاحب

آپ کے گذشتہ پرچے میں ڈاک کی بدانتظامی کے بارے میں ایک مراسلہ شائع ہوا ہے۔ میں بھی اس بارے میں کچھ لکھنا چاہتا تھا۔ لیکن اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔ آپ نے اس کی طرف توجہ دلا کر اچھا کیا۔ امید ہے کہ ڈاک کے محکمہ کے ذمہ دار افسر اس کی طرف توجہ دیں گے۔ اور ڈاک کی بدانتظامی کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔

(ایڈیٹر) ہم نے ایک بیشتر حصے کے بارے میں کراچی اور لاہور ایئرپورٹ کے ذمہ دار افسروں سے دریافت کیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا۔ ہم پھر یاد دہانی کے لئے لکھ رہے ہیں۔ ہمارے نامہ نگار نے جو کچھ لکھا ہے اس کی تصدیق کے لئے ہم نے ایک اور ذریعہ سے بھی دریافت کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمیں جلد ہی اس کی تصدیق یا تردید حاصل ہو جائے گی۔ اس کے بعد ہم اس معاملہ کو پھر اٹھائیں گے۔

امروہہ میں جمعیت العلماء کا جلسہ

امروہہ ۳۰ اپریل۔ ۲۹ اپریل کو امروہہ میں جمعیت العلماء امروہہ کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولانا حفظ الرحمٰن صاحب صدر جمعیت امروہہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں ہزار ہا مسلمان شریک ہوئے۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہندوستان کی حکومت کسی ایک فرقہ کی نہیں ہے۔ بلکہ ہندوستان کے ہر باشندہ کی ہے۔ ہندوستان کی حکومت ہر ایک کے ساتھ یکساں سلوک کرے گی۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کی حکومت نے ہر ایک کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی دی ہے۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے فرمایا کہ ہندوستان کی حکومت نے ہر ایک کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی دی ہے۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے فرمایا کہ ہندوستان کی حکومت نے ہر ایک کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی دی ہے۔

پاکستانی وفد کی آئین ساز اسمبلی میں

سکھ اقلیت کے بارے میں تشویش

سکنڈری ایجوکیشن کمیشن کی سفارشات

وسط مشرق میں ہوائی اڈے قائم کرنے کی تجویز

پیرس ۳۰ مئی۔ ہنگامہ صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے امریکہ کی حکومت وسط مشرق میں وہ ہوائی اڈے قائم کرنا چاہتی ہے۔ ایک سو چھبیس کروڑ روپیہ کے خرچ سے قائم کئے جائیں گے۔ ان میں سے ایک ہوائی اڈہ ریاض (سعودی عرب) میں بنایا جائے گا۔ اور دوسرا ٹرپولی (لیبیا) کے مقام پر۔

پاکستان سے دوبئی کے بعد

ولیٹ اینڈ واج کمپنی

اور فورلیا کمپنی کی گھڑیاں

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ میکرز

حویلی صمام الدین بانا ریلوے روڈ

دہلی سے حاصل کیجئے

راجگوپال آچاریہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی جگہ ہندوستان گورنر جنرل مقرر کر دئے گئے

لارڈ مونٹ بیٹن ۱۵ جون کو گورنر جنرل ہند کے عہدہ سے سبکدوش ہو جائینگے

سی راجگوپال اچاری ماؤنٹ بیٹن کے صحیح جانشین ہیں (رائٹر)

نئی دہلی ۱۸ جون۔ حضر مقیم (اسٹاف) سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم کی حکومت ہند کی سفارش پر شہنشاہ کے نمائندہ گورنر جنرل ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی جگہ ہندوستان کا گورنر جنرل مقرر کر دیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ گورنر جنرل ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن آئندہ ۱۵ جون ۱۹۴۸ء کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔

لندن کی تازہ ترین اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ سر سی راجگوپال آچاری کو لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے جانے کے بعد گورنر جنرل مقرر کئے جانے کی اطلاع نہایت عمدہ حالات میں سرت کے ساتھ سنی گئی۔ لارڈ ویول، وائسرائے ہند کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن پہنچ گئے ہیں۔ وہاں ان سے ملاقات کرنے والے ایک شخص نے بتایا کہ لارڈ ویول نے اس خبر پر بہت مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ ہندوستان کے لئے بہت مبارک ہے۔ ان کے خیال میں اس سے ہندوستان کی آزادی کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔

لارڈ ویول نے کہا کہ مسٹر راجگوپال آچاری کے ساتھ ان کے بہت اچھے تعلقات رہے ہیں۔ وہ ان کی بہت عزت کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ مسٹر راجگوپال آچاری کی تقرری سے ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی اطمینان ہو گا۔

لندن کے ایک اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" کا خیال ہے کہ مسٹر راجگوپال آچاری کی تقرری سے ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی اطمینان ہو گا۔ اخبار کا خیال ہے کہ مسٹر راجگوپال آچاری کی تقرری سے ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی اطمینان ہو گا۔ اخبار کا خیال ہے کہ مسٹر راجگوپال آچاری کی تقرری سے ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی اطمینان ہو گا۔

دہلی میں نیا پاکستانی ہائی کمشنر

نئی دہلی ۱۸ جون۔ مسٹر محمد اسماعیل نے مستقل پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ ہند کی حیثیت سے اتوار کے دن خواجہ شہاب الدین سے عہدہ کا چارج لیا۔

مسٹر محمد اسماعیل الہ آباد یا لکھنؤ سے کسی وقت پہلے مقام پاکستان کے بعد سے اب تک آپ لیاقت علی عدالت میں حکومت پاکستان کے نمائندہ کی حیثیت سے تھے۔

خواجہ شہاب الدین جو مسٹر زاہد حسین کے جانے کے بعد عارضی طور پر دہلی میں پاکستانی ہائی کمشنر مقرر کئے گئے تھے۔ پیر کے دن صبح کے وقت بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہو گئے۔

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین

نئی دہلی ۔ ۱۸ مئی۔ مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین قائم کرنے کے سلسلہ میں ریاستی نمائندوں کی کانفرنس کا اجلاس دلی میں آجکل ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں سٹیٹس منسٹری کے سیکرٹری مسٹر وی پی مینن اور حکومت ہند کے وزیر ایوی۔ وی کیر جلال بھی شریک ہوئے۔

کہا جاتا ہے کہ یونین کا نام رکھنے میں وقت پیش آرہی ہے۔ کیونکہ بعض راجہ چاہتے ہیں کہ یونین کو پھیلا کر اس یونین کو ختم کر دینے کے سخت خلاف ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ بعض راجہ پٹیالہ کے اس یونین کو سردار پٹیل کے نام کی یاد کے جلسے کی تجویز پیش کی۔ لیکن

میواتی لیڈر چودھری محمد حسین کی گرفتاری

مشرقی پنجاب کی حکومت کا سراسر ناانصافی

حکومت کی بھی مشینری دائمی ہے کہ صاحبزادہ میو قوم کو گورنر دشمنا نہ۔ انور۔ اور بعض دیگر دیہاتی اسے ایسا چاہتے تھے۔ مہاتما جی کے فرمان پر چودھری محمد لیاقت اور دوسرے لوگوں نے لیاقت کے کام میں تھوڑی کوششیں کیں۔ لیکن مہاتما جی کے منشی کے دشمن اسے برداشت نہ کر سکے اور آخر کار فرقہ پرست اور رنگ کے پجاریوں کی مسلسل رقیبہ دوانیاں رنگ لائیں جس کے نتیجہ میں ۱۸ اپریل کی صبح کو اپنے میواتی لیڈر چودھری محمد حسین کو حکومت مشرقی پنجاب کے حکم پر دہلی پولیس نے گرفتار کر لیا۔ چودھری صاحب کی گرفتاری سراسر غلط اور کھلی ناانصافی ہے۔ ان کی گرفتاری کا مقصد مسلمانوں میں خوف و ہراس پھیلانا اور کام کرنے والوں کی ہمت کو توڑنا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ چودھری صاحب کا آج تک کسی فرقہ وارانہ جماعت سے تعلق نہیں رہا۔ وہ پہلے یونینسٹ تھے اور گذشتہ الیکشن میں لیگ کے دوشوشہ اشتراکی خلاف رہے۔ وہ دل اور عمل سے ہمیشہ کانگریس کے اصول کے حامی رہے ہیں۔ پھر بھی ان پر فرقہ پرستی کا الزام سراسر ظلم ہے۔ ان کی گرفتاری جہاں تاج کے منشی کا ہراساں کرنا ہے۔ ان کا جرم یہ تھا کہ وہ ہزہ حکومت اور مہاتما جی کے منشن کے حامی تھے۔ ان کی گرفتاری نہ صرف غلط اقدام ہے بلکہ نہایت ہی افسوسناک بھی ہے۔ ہم اس کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔

مشرقی پنجاب کی حکومت کا سراسر ظلم

گرفتاریوں کے خلاف ملک گیر احتجاج

مسلم لیگ کا مطالبہ

مسلمان لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ

مسلمان لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ

موجودہ قرارداد اور شیخ عبداللہ کی حکومت کے ماتحت آزادانہ استصواب نہیں ہو سکتا

پاکستان نے گڈا سیکس کمیشن میں اپنا نمائندہ مقرر کر دیا

کراچی میں مسٹر لیاقت علی خاں کی پریس کانفرنس اور واویلا

کراچی ۱۸ مئی۔ پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خاں نے آج شام کی پریس کانفرنس میں کہا کہ پاکستان نے گڈا سیکس کمیشن میں اپنا نمائندہ مقرر کر دیا ہے۔ کراچی ایئرپورٹ پر پریس کانفرنس میں مسٹر لیاقت علی خاں نے فرمایا کہ اس کمیشن کی تقرری کے بعد ہم نے اس کے سامنے مضبوط سے مضبوط دلائل پیش کئے ہیں۔ ہمارا دعویٰ تھا کہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں جو استصواب رائے ہو اس میں ہندوستانی فوجیں موجود نہ ہوں۔ ہم نے یہ بھی کہا تھا کہ ریاست کی آبادی کے مختلف عناصر کو ووٹ دینے کا حق ہو۔ ہم نے یہ بھی کہا تھا کہ ریاست کی آبادی کے مختلف عناصر کو ووٹ دینے کا حق ہو۔ ہم نے یہ بھی کہا تھا کہ ریاست کی آبادی کے مختلف عناصر کو ووٹ دینے کا حق ہو۔

کلکتہ کے قریب پھر فساد

گائے ذبح کرنے کا شاخسانہ

کلکتہ ۱۸ مئی۔ کلکتہ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں سے چار میل دور ایک بستی میں فساد ہو گیا جس میں دو جانیں ضائع ہوئیں اور ایک درجن سے زائد زخمی ہوئے۔ مغربی بنگال کی حکومت کے ترجمان کے مطابق مقتصدہ سے اس کے متعلق رپورٹ ملی ہے کہ ایک پستی میں فساد ہو گیا جس میں دو جانیں ضائع ہوئیں اور ایک درجن سے زائد زخمی ہوئے۔ مغربی بنگال کی حکومت کے ترجمان کے مطابق مقتصدہ سے اس کے متعلق رپورٹ ملی ہے کہ ایک پستی میں فساد ہو گیا جس میں دو جانیں ضائع ہوئیں اور ایک درجن سے زائد زخمی ہوئے۔

شاہی ہندوستانی فضائی بیڑے کی سرگرمیاں

(آخری حصہ)

کانگریس اقتدار کی سپردگی کی جماعت ہو گئی ہے

یوم مئی پر آچاریہ نریندر دیو کی تقریر

فیروز آباد کی ۱۸ مئی۔ کانگریس کے مرحوم رہنما آچاریہ نریندر دیو نے اپنی وفات سے چند روز قبل حیات کی جو تقریر کی تھی اس کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ جب کانگریسیوں نے انگریز سے کہا تھا کہ ہمیں اقتدار دے دو تو انگریز نے کہا تھا کہ ہم اقتدار دینے کو تیار ہیں لیکن تمہاری جماعت اس کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس وقت ہم نے کہا تھا کہ ہماری جماعت اس کے لئے تیار ہے۔ اب ہم کہتے ہیں کہ ہماری جماعت اقتدار سنبھالنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

انتقال پر ملال

(آخری حصہ)

اڑیسہ کی اسمبلی میں ۱۴ مسلمان ممبر ہیں

مہاراجہ پٹنہ کا اعلان

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ اڑیسہ کی گورنمنٹ نے ایک پریس نوٹ شائع کیا ہے جس میں اڑیسہ کی ریاستوں کے الحاق ہندوستان کے متعلق بحث کی گئی ہے۔ اس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ اڑیسہ کی ریاستوں کے الحاق ہندوستان کے متعلق بحث کی گئی ہے۔ اس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ اڑیسہ کی ریاستوں کے الحاق ہندوستان کے متعلق بحث کی گئی ہے۔

کولمبیا کے روسی سفارت خانہ پر حملہ

حکومت روس کا احتجاجی نوٹ

لندن ۱۸ مئی۔ ماسکو ریڈیو پر کل یہ اعلان نشر ہوا کہ بگوٹا میں روسی سفارت خانہ کے انچارج کو یہ جانکاری دی گئی ہے کہ ۱۶ اپریل کو اس مکان پر جس میں روسی سفارت خانہ کے افسران رہتے تھے جو حملہ ہوا ہے اس کے خلاف احتجاج کیا جائے۔ اس احتجاج میں کولمبیا کی حکومت پر یہ الزام بھی لگایا جائے گا کہ اس کے افسروں کے اشاروں سے کولمبیا میں روس کے خلاف ایک باقاعدہ مہم شروع کی ہوئی ہے اور کولمبیا کے افسران امریکہ کی جو مدد افزائی کر رہے ہیں سوویٹ گورنمنٹ اس امر پر مصر ہے کہ اس معاملہ کی تحقیقات کی جائے اور جو رشتہ داریاں اور تقریریں اشتعال انگیز چھاپی گئی ہیں وہ واپس کر دی جائیں نیز مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

الہ آباد میں گائے کے گوشت کی فروخت ممنوع قرار دے دی گئی

الہ آباد ۱۸ مئی۔ الہ آباد میونسپل بورڈ نے گذشتہ روز فیصلہ کیا ہے کہ شہر میں گائے کے گوشت کی عام فروخت بند کر دی جائے۔ یہ قرارداد کانا نامی پارشد نے پیش کی اور تقریر کرتے ہوئے کہا ہر مسلمان ہندو کے حالات کے مطابق روشن اختیار کرنی چاہئے۔ گائے کا گوشت کھانے والوں کے لئے ہندوستان میں کوئی جگہ نہیں ان کو پاکستان چلا جانا چاہئے۔ اس فیصلہ کے مطابق گائے کا گوشت صرف بوچڑ خانے والی دوکانوں سے مل سکیگا۔

اجمیر ریلوے ورکشاپ کے مسلم ملازم

اجمیر شریف ۱۸ مئی۔ مسلم شاہ گزین کیمپ درگاہ شریف کے انچارج نے حسب ذیل بیان پریس کو ارسال کیا ہے۔

ریلوے کے مسلمان ملازمین خدام نے خدمت انجام دینے کی آخری خواہش کا اظہار کر دیا ہے لیکن فرقہ وارانہ فساد کے سبب وہ تین ماہ سے کام پر حاضر نہیں ہو سکے ہیں انہیں ڈر اور افسران نے اجازت دے دی ہے کہ وہ اجمیر کی ورکشاپ میں خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ اس لئے اپنے تمام مسلمان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً اجمیر پہنچ جائیں اور اپنے قصبوں کو اپنی آمد کی خبر دیں۔

سندھ میں نئی وزارت بن گئی!

کراچی ۱۸ مئی۔ سندھ کے گورنمنٹ ہاؤس سے حسب ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔

جناب محمد ایوب کھوڑو نے پیر الٰہی بخش کو طلب کیا جنہیں انتظام کرنے کے لئے سندھ اسمبلی کی مسلم پارٹی نے اپنا لیڈر منتخب کیا ہے۔ گورنر سندھ نے پیر الٰہی بخش سے وزارت بنانے کو کہا۔

پیر الٰہی بخش نے وزارت بنانا منظور کر لیا اور آج ایک بجے کے بعد وہ حسب ذیل وزراء سے حلف وفاداری اٹھایا۔

آنریبل پیر الٰہی بخش وزیر اعظم۔ آنریبل میر غلام علیخان تالپور۔ آنریبل سید میراں محمد شاہ۔ آنریبل میر محمد اعظم۔ آنریبل رائے بہادر ہیرانند گربخشانی۔

سی پی کے وزیر اعظم کے مکان پر فائرنگ۔ حملہ آور گرفتار

ناگپور ۱۸ مئی۔ آج صبح کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ سی پی اور برار کے وزیر اعظم روی شنکر شکلا کے مکان پر فائرنگ کا ایک واقعہ ہوا جبکہ اس پر پولیس کانسٹیبل نے جو کہ ڈیوٹی پر دوسرے پولیس کانسٹیبل چوکیدار پر حملہ آور ہوا تو دوسرے دو پولیس کانسٹیبلوں نے حملہ آور کو فوراً گرفتار کر لیا۔

زخمی کو فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے واقعہ مذکورہ ہونے سے دو گھنٹہ قبل وزیر اعظم جا چکے تھے۔

صدر کانگریس منصوری میں

کوہ منصوری (دہرہ دون) ۱۸ مئی۔ صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد دو روز سے پنی کریا پانی پر کے ہمراہ یہاں تشریف فرما ہیں۔ ان کے نائب وزیر اعظم سردار پٹیل بھی تشریف لائے اور دن کے نائب وزیر اعظم کچھ گھنٹوں کے لئے یہاں پر اہم مسائل پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ ان ملاقاتوں کی معلوم ہوا ہے کہ اس ملاقات میں میسور مسئلہ اور کانگریس کے نئے آئین سے متعلق مسائل پر روشنی ڈالی گئی۔ مسٹر راجگوپال آچاری بھی دہلی سے منصوری پہنچ گئے ہیں۔ ان کے ساتھ بھی ڈاکٹر راجندر پرشاد اور سردار پٹیل نے ملاقات کی۔ مسٹر راجگوپال آچاری کی ملاقات کی مشترکہ طور پر بھی ہوئی۔ ان ملاقاتوں میں بھی مسٹر راجگوپال آچاری کے نئے عہدہ کے متعلق بات چیت ہوئی۔ ان ملاقاتوں کے بعد ڈاکٹر راجندر پرشاد اور سردار پٹیل سے ملاقات کرنے والے کانگریسی لیڈروں کا تانتا بندھا رہا۔ ان ملاقاتوں کے بعد ڈاکٹر راجندر پرشاد اور سردار پٹیل سے ملاقات کرنے والے کانگریسی لیڈروں کا تانتا بندھا رہا۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

بدل اشتراک

سالانہ ... ۳۰ر
ششماہی ... ۱۵ر
سہ ماہی ... ۸ر
ممالک غیر سے
سالانہ ... ۴۰ر
ششماہی ... ۲۰ر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزانہ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ٹیلیفون نمبر ۱۸۳۱

ویسٹ اینڈ وائٹ کمپنی اور فیوریلیو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ بس لیور ۱۵ جوئل فل شاک پروف ۱۵ فیتھم کا ۱۵ روپے
کوئن ایج لیور ۱۵ جوئل فل کوالٹی سرٹیفکیٹ ۱۵ فیتھم ۱۵ روپے
میجسٹک لیور ۱۵ جوئل فل ایڈجسٹ ۱۵ فیتھم ۱۵ روپے
سلیکٹ لیور ۱۵ جوئل فل ایڈجسٹ ۱۵ فیتھم ۱۵ روپے
سکنڈ لیور ۱۵ جوئل فل سپیشل کوالٹی ۱۵ فیتھم ۱۵ روپے

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/۰)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲/)

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۴ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۷

فلسطین میں امن قائم کرنے کیلئے شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کی نئی تجویز

یہودیوں کو عربوں کے برابر حقوق دئے جائیں گے

عرب صرف بعض علاقوں میں انتظامی مراعات چاہتے ہیں

لیک سکسس ۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ نے اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کے صدر کو اپنا یہ منصوبہ پیش کیا ہے کہ فلسطین کی موجودہ خونریزی کو بند کرنے کا یہ تجویز پیش کی ہے کہ فلسطین کی عرب ریاست میں یہودیوں کو تقریباً اسی طرح کے پورے پورے حقوق حاصل ہوں۔

شاہ عبداللہ نے اپنے بریف میں کہا ہے کہ فلسطین کی خوں ریزی سخت باعث تشویش بنی ہوئی ہے اور توقع ہے کہ قتل غارت گری کا یہ سلسلہ بند ہو جائے گا۔ آپ نے لکھا ہے کہ ہر ممکن کوشش اس خونریزی کو بند کرنے کی جانی چاہیئے۔ شاہ عبداللہ نے اپنے تار میں یہ بھی لکھا ہے کہ یہ وقت اس کی سخت ہے کہ عربوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کی تیاری کرے یہودی کو وہ تمام مراعات دیں جو ہم کو حاصل ہیں۔ دوسرے ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ بعض مخصوص علاقوں میں ہم کو بعض انتظامی مراعات حاصل ہوں اس طرح یہ قتل بند ہو جائے گا اور عوام امن و شانتی سے رہ سکیں گے۔

فلسطین سے جو تازہ ترین اطلاعات آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ عرب فوجوں نے فلسطین کی طرف بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ عرب افواج کے کمانڈر نے ایک رائٹر کے نامہ نگار کے بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ

عربوں کی فوجیں فلسطین میں تیزی سے داخل ہو جائیں گی

معلوم ہوا ہے کہ عربوں کی فوجیں اسٹریٹیجک نقطہ نظر سے تین اہم مقامات پر داخل ہو رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر کمیونسٹ فوجوں نے اس جنگ میں قبضہ کر لیا تو ان کے لئے نئے راستے کھل جائیں گے اور ان کو مشقدمیوں کے نئے مواقع حاصل ہو جائیں گے۔ جنوبی محاذ پر کمیونسٹوں نے حملہ کیا تھا۔ سرکاری فوجیں یہاں کمیونسٹ افواج کا مقابلہ کر رہی ہیں اور جنگ دن بدن زیادہ سخت ہوتی چلی جا رہی ہے۔

کمیونسٹوں نے نئے حملے شروع کر دیئے

یکشنگ ۵ رمئی۔ سرکاری حلقوں سے اطلاع ملی ہے کہ یہاں کی خانہ جنگی میں نئے اور تازے محاذ کھل گئے ہیں۔ کمیونسٹ فوجوں نے صوبہ ہونان شمال مغرب اور جنوب مغرب سے شدید حملہ کر دیا ہے۔ اب تک چرچس کے شمالی دروازہ کا جو اہم کمیونسٹوں کا حملہ سے محفوظ چلا آ رہا ہے اور کئی شہروں اور قصبوں پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہو چکا ہے اور وہ قریب کے ایک اور بڑے شہر پر قابض ہو چکے ہیں۔ اس محاذ پر ۱۵ ہزار مصری فوج متعین ہے اور وہ جدید اسلحہ سے لیس ہے۔ عرب کمانڈر فوجی نے کہا ہے کہ چند روز میں عرب فوجیں فلسطین میں داخل ہو جائیں گی۔ شرق اردن کی فوجوں کو برطانوی افسروں نے تربیت دی ہے اور وہ جدید اسلحہ سے لیس ہیں۔ عرب کمانڈر فوجی نے کہا ہے کہ چند روز میں عرب فوجیں فلسطین میں داخل ہو جائیں گی۔ عبداللہ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ فلسطین کو عربوں کے لئے فلسطین میں ایک آزاد عرب حکومت قائم کر دیا جائے۔

امریکی فوجی دستوں نے الاسکا میں جمع ہونا شروع کر دیا

فوج اور سامان کی نقل و حرکت کو پردہ راز میں رکھا جا رہا ہے

وائٹ ہارس (یوکان) ۴ رمئی۔ رائٹر کے نامہ نگار خصوصی نے ایک بحری تار کے ذریعہ خبر دی ہے کہ جنگ کے اختتام کے بعد پہلی مرتبہ بڑی تعداد میں ریاستہائے امریکہ کی فوجیں اور فوجی سامان کناڈا سے ہوکر الاسکا پہونچ رہی ہیں۔ الاسکا سائبیریا روس سے صرف ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے اور اگر جاپانی بمبر نگ دو لڑی سرزمینوں کو جو صیحہ کرنے سے عام طور پر فوجی دستے بذریعہ ہوائی جہاز اور سامان بذریعہ ریلوے بھیجا جا رہا ہے

اڈمان جن میں فوجوں کو بارکوں میں ٹھیرایا جاتا ہے

شہر کی سڑکوں پر کوئی بھی فوجی نظر نہیں آتا۔ امریکی فوجی اسٹیشن جو جلد ریلوے انڈمان جن سے ہوکر بھیجا جاتا ہے گاڑیوں کو مات میں گن لیا جاتا ہے اس مقام کے دیکھنے والوں کو کناڈا میں اس نقل و حرکت کی تمام حالت معلوم ہوتی رہتی ہے جس کے بہاں کی ایک دکان پر کام کرنے والی لڑکی کو بھی فوجی سامان کے بھیجے جانے کی خبر تھی امریکی فوجوں اور فوجی افسروں کو اس بات کا یقین ہے کہ برطانیہ کی حفاظت بے حد ضروری ہے جس کے لئے انہیں ایک حملہ آور سے جلد جنگ بھی کرنی پڑے گی۔ کناڈا کے فوجی افسر ایسے آدمی کو جو یہ کہتا ہے کہ جنگ کے بادل سر پر منڈلا رہے ہیں یا اگر جنگ ہوئی تو اس کا زیادہ تر حصہ شمالی علاقوں میں لڑا جائے گا وہمی خیال کرتے ہیں۔ حکومت کناڈا کا بھی یہی خیال ہے اور اس نے کناڈا کے شمال مغرب میں فوجی سپاہی جنگ لڑانے کی نیت سے نہیں بھیجے ہیں۔ تعینات کیا ہے کناڈا کی فوجیں اس اطلاع پر محض تربیت کے لئے یا الاسکا کی شاہراہ اور ہوائی اڈوں کے انتظام کے لئے تعینات ہیں۔

کلکتہ سورسی آج پریس اسٹیل میں مذہب مخالف کی جارحانہ کارروائیوں کی وجہ سے کوئی خاص کام نہیں ہو سکا۔ حکومت کی طاقت کی رائیوں کی وجہ سے مذہب مخالف کو اپنا مقصد پورا کرنے میں خاصی کامیابی ہوئی۔ دوسرے قوانین اور بلوں کو جلد از جلد منظور کرانے کے لئے وزیر اعظم نے یہ تجویز کی کہ مویشیوں کی اصلاح کے بل کو ملتوی کر دیا جائے جس پر انہوں نے اتفاق رائے

پاکستان اپنے پڑوسیوں کے ساتھ امن اور دیگر ممالک کیساتھ دوستی چاہتا ہے

مالیر چھاؤنی میں مسلم افواج کے سامنے لیاقت علی خاں کی تقریر

کراچی ۴ رمئی۔ مالیر چھاؤنی میں پاکستان کی مسلم افواج کے پاکستان آنے پر آج ایک فوجی پریڈ ہوئی جس میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ ہم اپنے پڑوسیوں سے امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں اور ہر ملک کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں لیکن اگر کسی نے ہم پر حملہ کیا خواہ اس کی ابتدائی مسلح طاقت ہی کیوں نہ ہو تو ہم اپنی تمام قوت سے اس کا مقابلہ کریں گے۔ آپ نے یہ تقریر اردو میں کی تھی فوجوں نے آپکا جوگرمجوشی سے استقبال کیا تھا اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ دس سال کے بعد اب ہم ایک مرتبہ اس بدصفت میں ہم آزاد ہیں۔ تاریخ اس قربانی کی کوئی مثال پیش نہیں کر سکتی جو ہم نے حصول آزادی کے لئے پیش کی۔ لاکھوں مسلمانوں نے اپنا سب کچھ پاکستان کے لئے برباد کر دیا اور اپنا خون بہایا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم پاکستان کو بہت طاقتور بنائیں آپ نے کہا کہ ہم اپنی فوجوں کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہتے ہیں اور جب تک میں وزارت علمی اور وزارت دفاع کے عہدہ پر ہوں میں اسی بات کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کروں گا۔

بعض لوگوں کے اس مطالبہ کی بابت کہ پاکستان میں اسلامی قوانین کا نفاذ کیا جائے آپ نے کہا قائد اعظم نے کئی مرتبہ اس بات کا یقین دلایا ہے کہ پاکستان کے قوانین اپنی روح کے اعتبار سے اسلامی ہونگے۔ لیکن میرے خیال کے مطابق اب تک ہم جتنے مسائل میں اس وقت تک اسلامی قوانین کے نفاذ سے کوئی فائدہ نہیں آپ نے کہا ایسا بھی وقت تھا جب ہمارے دشمن یہ سمجھتے تھے کہ چند ہفتوں میں پاکستان ختم ہو جائیگا۔

لیکن انہیں مسلح افواج کی بدولت آج ہم ایک زبردست طاقت بن گئے ہیں۔ ہم نے پاکستان حاصل کر لیا ہے اب ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کو ایسی ریاست بنائیں جس پر سب حسد کریں۔ ایک ایسی ریاست جو ایسی طاقتور ہو کہ پھر حملہ آور سے خواہ وہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو مقابلہ کر سکے

۱۵۳ کمیونسٹوں کو سزائے موت

ایمسٹرڈم ۴ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈونیشیا میں ان ۱۵۳ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جنہیں حال ہی میں سکارنو حکومت کے خلاف بغاوت کی کوشش کے الزام میں سزائے موت دی گئی تھی۔ ان ۱۵۳ اشخاص میں ہندی باشندوں کی تعداد بھی تھی۔ ہفتہ کے دن مسٹر کمپین کو جنہیں موت کی سزا دی گئی تھی۔ انہوں نے ۴۸ گھنٹے کی مہلت دی گئی تھی مگر وہ اس مدت میں بھی اپنے جرائم پر نادم نہ ہوئے۔ ان کی سزائے موت کی تعمیل کر دی گئی۔ ان کے علاوہ ۱۵۳ اشخاص کو بھی گولی مار کر ہلاک کر دینے کا حکم دیا تھا۔ ان قیدیوں کے مقدمہ کی سماعت میں بھی ۱۵۳ اشخاص کو آج ہلاک کیا گیا ہے۔ سزائے موت پانے والے تمام اشخاص پر الزام تھا کہ انہوں نے سکارنو حکومت کے خلاف بغاوت کی تھی۔

یہودیوں نے برطانوی فوجوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا عرب فلسطین پر تین طرف سے حملہ کر دیں گے

تل ابیب ۵ رمئی۔ یہودیوں کی دہشت پسند جماعت (سٹرن گینگ) نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی فوجوں کے ساتھ جو عارضی صلح کی گئی تھی وہ ختم کی جاتی ہے اور اب برطانوی دشمن کے ساتھ جارحانہ جنگ جاری کی جائے گی۔ اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہودیوں کی فوجیں اضافے کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ عرب فوجوں کے متعلق جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ فلسطین پر حملہ کرنے کے تین طرف سے پیش قدمی کر رہی ہیں شرق اردن کے دارالسلطنت عمان میں ایک عرب فلسطین پر حملہ کی جو حکمت تیار کی گئی ہے اس کی رو سے عراقی اور لبنانی فوجیں شمال سے اور مصری فوجیں جنوب سے فلسطین پر حملہ کریں گی۔ عرب فوج کے چیف کوارٹر کے رائٹر کے نامہ نگار نے دمشق سے اطلاع دی ہے کہ عراقی فوج کا ایک بریگیڈ شرق اردن کی فوجوں کے ساتھ فلسطین پر حملہ میں شریک ہو چکا ہے اور وہ جدید اسلحہ سے لیس ہے۔ عرب کمانڈر فوجی نے کہا ہے کہ چند روز میں عرب فوجیں فلسطین میں داخل ہو جائیں گی۔ عبداللہ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ فلسطین کو عربوں کے لئے فلسطین میں ایک آزاد عرب حکومت قائم کر دیا جائے۔

دہلی کانفرنس میں جمنا دودھ ہو گیا نہروں کے پانی کے اشتراک پر عارضی سمجھوتہ

برطانیہ اور روس میں سمجھوتہ کا کوئی امکان نہیں

مشرقی پنجاب قیمت لیکر مغربی پنجاب کو پانی فراہم کریگا

متنازعہ مالی مسائل کے حل کیلئے کراچی، ڈھاکہ اور شیلانگ میں کانفرنسیں

نئی دہلی ۵ رمئی۔ مشرقی پنجاب اور مغربی پنجاب کی حکومتوں کے درمیان نہروں کے پانی کے اشتراک کے مسئلہ پر دونوں متعلقہ ریاستوں کی کانفرنس (نئی دہلی) میں جو مسلسل پیدا ہو گیا تھا وہ وزیر اعظم پنڈت نہرو کی مداخلت سے دور ہو جانے کی امید ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے مندوبین نے آج عارضی معاہدہ پر بھی دستخط کر دئے ہیں۔ اس معاہدہ کی رو سے مشرقی پنجاب کی حکومت مغربی پنجاب کی نہروں کو قیمتاً پانی مہیا کرتی رہے گی۔ کوئی مستقل فیصلہ اس کل ہند کانفرنس میں کیا جائے گا۔ بات چیت کا سلسلہ برابر جاری رہے گا اور اس کے بعد اس معاہدہ کی تکمیل ہو گی۔ پتہ چلا ہے کہ حکومت مشرقی پنجاب نے اس حق کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ اس کی حدود میں بہنے والے دریاؤں کا پانی مشرقی پنجاب کی ملکیت ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ عارضی معاہدہ کے بعد مستقل معاہدہ کی بات چیت کا سلسلہ جاری ہو جائے گا اور دونوں مستقرات کی اگلی کانفرنس جو کراچی میں منعقد ہو رہی ہے کے اندر مستقل معاہدہ کے پہلوؤں پر بحث کی جائے گی۔ اگرچہ نہروں کے سوال پر کل کوئی رسمی کانفرنس نہیں منعقد ہوئی تھی لیکن غیر رسمی بات چیت کا سلسلہ بہت رات گئے تک جاری رہا۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو، پاکستان کے وزیر المالیات مسٹر غلام محمد، مشرقی پنجاب کے وزیر امور داخلہ سردار سورن سنگھ اور مغربی پنجاب کے وزیر مال سردار شوکت حیات خاں، سردار سردیال سنگھ اور سیال ممتاز دولتانہ نے ہندوستان و پاکستان کی حمایت کی۔

(باقی صفحہ پر دیکھیے)

ہندو پاکستان کے عوام امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں

دونوں حکومتوں کے روز افزوں دوستانہ تعلقات۔ نئے پاکستانی ہائی کمشنر کا بیان

کل دہلی ۵ رمئی۔ آج کی دنیا میں پاکستان اور ہندوستان کی جو اہمیت حاصل ہے۔ آج ہم دنیا بھر کے واقعات پر جو اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ واقعات میں جو پاکستان سے بالکل مختلف ہے۔ آپ نے گذشتہ اقدام کو اپنے کام کا چارج لیتا ہے پہلے دن آپ نے ایئر مارشل پین سے ملاقات کی۔ علاوہ آپ پنڈت نہرو سے بھی ملیں گے۔ آپ نے بتایا کہ آپ پاکستان اور ہندوستان کے دوستانہ تعلقات بڑھانے میں بڑی دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ کلکتہ کانفرنس کے نتیجہ میں دونوں حکومتوں کے تعلقات بہتر ہوئے ہیں اور آئندہ بھی بہتر ہوں گے۔ مسئلہ کشمیر کی بابت آپ کا خیال ہے کہ اس مسئلہ کا حل از حد لطیفہ ہو جانا چاہیئے۔ آپ نے اس امکان کا اظہار کیا کہ دونوں حکومتوں کے وزیروں کی کانفرنس باہمی مسائل پر غور کرنے کے لئے عنقریب کراچی آپ نے یہ بھی بتایا کہ دونوں حکومتوں کے عوام امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ اختیارات کو چلیئے کہ خلافات کے اظہار کے وقت اس بات کو ملحوظ رکھیں۔

لیبر کانفرنس کا اجلاس ختم

نئی دہلی ۴ رمئی۔ صوبائی اور ریاستی لیبر کانفرنس جو حکومت ہند کے لیبر کے وزیر مسٹر جگ جیون رام کی صدارت میں جو ۳ رمئی کو منعقد ہوئی تھی ہے اس میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ لیبر میں

حیدرآباد کے متعلق پنڈت نہرو کے بیان پر تنقید

دارالعوام میں مسٹر بیون اور مسٹر بٹلر کی تقریریں

لندن ۵ رمئی۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے کل رات پارلیمان کے اجلاس میں کہا تھا کہ برطانیہ اور ہندوستان کے درمیان کشیدگی ہونا اس وقت تک ناممکن ہے جب تک کہ روس اپنے تعلقاتی رویہ میں تبدیلی نہ کرے۔ مسٹر بیون نے یہ بات محسوس کرتا ہوا کہ ہو اگر فرض روس سے سلسلہ جنبانی رہی اور اس سے کمیونسٹ نظریہ کی کارفرمائی نہ ہو تو ہمیں بہت سی مشکلات میں جو مشکلات حال میں وہ اس بنا پر ہیں کہ ہم معاہدہ کی زعرت ایسی چاہتے ہیں جن میں کہ ریاستوں کے مقاصد کی تکمیل ہو نہ کہ استقلال اور خیال بیت ترقی صفحہ ختم ہو جائے گی۔ اگر اس کا یہ نتیجہ ہوا تو ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔

کل رات مسٹر بیون نے دارالعوام میں برطانوی خارجی پالیسی پر دو روزہ بحث کا اختتام کیا۔ بحث میں یونینوں کے درمیان رہن کے حق زعرتیہ مسئلہ کے بارے میں مسٹر بیون نے کہا کہ ہم برہن کے اندر حق کتاب ہیں۔ ہم اسے بچانے کا عزم کر رہا ہے۔ میں اس بات پر کامل یقین رکھتا ہوں کہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے رسہ کشی جاری رکھنے کی بجائے بہتر ہی ہے کہ ان تمام مشکلات پر غور کیا جائے جو اس کے حل کرنے میں حائل ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ سرحدی اختلافات کو جلد طے کر لیا جائے گا۔ میں بلاشبہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہمارے تعلقات

فلسطین

فلسطین میں ہماری کوئی تو قوت تم جیسے کے انتظار ہے کوئی نتیجہ نہیں ہے اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ خانہ جنگی کے بعد کسی قسم کے معاہدہ پر دونوں پارٹیوں کی خواہش کے برخلاف عملدرآمد کرائیں گے ہم اپنے وسائل کا استعمال کریں۔

ہفت روزہ جریدہ کراچی

بیسویں صدی

۷ مئی ۱۹۴۸ء

پاکستان کی سیر!

پہلی بار پاکستان میں مسلم پناہ گزینوں کی حالت کتنی بگڑ گئی ہے، حکومت کی طرف سے اور حکام کی طرف سے ان کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہے، اس کی ایک جھلک ہم نے اپنے گذشتہ پرچہ میں دکھائی تھی۔ اس کے بعد ہم نے اپنے نامہ نگار کو پھر پاکستان کے مختلف حصوں میں بھیجا، اور اس کی رپورٹ ہم اپنے قارئین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ہم نے اپنے نامہ نگار کو ہدایت کی تھی کہ وہ ہر جگہ جائے، ہر شخص سے ملے، اور ہر بات کی تحقیق کرے۔ اس کی رپورٹ پڑھ کر ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ پاکستان میں مسلم پناہ گزینوں کی حالت کیا ہے، اور ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جا رہا ہے۔ ہم اپنے نامہ نگار کی رپورٹ کو بغیر کسی ترمیم و اضافہ کے شائع کر رہے ہیں۔ ہم نے اس کی زبان میں بھی کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ ہم اپنے نامہ نگار کی رپورٹ کی ذمہ داری لیتے ہیں، اور ہمیں یقین ہے کہ ہمارے قارئین اس کو پڑھ کر ہمارے ساتھ اتفاق کریں گے۔ (ایڈیٹر)

۱

کراچی، ۲۲ اپریل

کراچی کے ہوائی اڈہ پر جہاز سے اترا تو ایک مسلمان افسر نے پوچھا "کہاں سے آئے ہو؟" میں نے کہا "دہلی سے"۔ اس نے پوچھا "کیا کام ہے؟" میں نے کہا "سیر کرنے"۔ اس نے کہا "کیا مطلب؟" میں نے کہا "پاکستان کی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

بدل اشتراک
سالانہ ... ۳۰
ششماہی ... ۱۵
سہ ماہی ... ۸
ممالک غیر سے
سالانہ ... ۱۰۰
ششماہی ... ۵۰

الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزانہ
تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ٹیلیفون نمبر ۶۸۳۱

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط
قیمت فی پرچہ چھ پیسے (۱/۰)
بذریعہ ہوائی ڈاک دو آنہ (۲/)
ادارۂ تحریر محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیوریلیو اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک
دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ لیور ۱۵ جوئل نمبر شمار رسٹ واچ نیٹ پچاس روپے
گرین اینکر لیور ۱۵ جوئل نمبر ۲ تعلیم رسٹ واچ نیٹ بارہ روپے
میجسٹک لیور ۱۵ جوئل نمبر ۲ شاہدار رسٹ واچ نیٹ تیرہ روپے
سلیور لیور ۱۵ جوئل نمبر ۲ شاندار رسٹ واچ نیٹ باسٹھ روپے
سکنڈ ہینڈ لیور ۱۵ جوئل نمبر ۲ شاہکار رسٹ واچ نیٹ چالیس روپے

جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۷ مئی سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۷

فلسطین میں امن قائم کرنے کیلئے شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کی نئی تجویز

یہودیوں کو عربوں کے برابر حقوق دئے جائیں گے
عرب صرف بعض علاقوں میں انتظامی مراعات چاہتے ہیں

لیک سکسیس ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ نے اقوام متحدہ کی مجلس تنفیذ کے صدر کو ایک تار دیا ہے جس میں آپ نے فلسطین کی موجودہ خونریزی کو بند کرنے کی یہ تجویز پیش کی ہے کہ فلسطین کی عرب ریاست میں یہودیوں کو قومیت کے پورے پورے حقوق حاصل ہوں۔

شاہ عبداللہ نے اپنے بریڈ میں کہا ہے کہ فلسطین کی خوں ریزی سخت باعث تشویش بنی ہوئی ہے اور توقع ہے کہ قتل غارت گری جلد رکنے کے بعد بڑھ جائے گی۔ آپ نے لکھا ہے کہ ہر ممکن کوشش اس خونریزی کو بند کرنے کی کی جانی چاہیے۔ شاہ عبداللہ نے اپنے تار میں یہ بھی لکھا ہے کہ یہودی قائم السس کی سختی ہے کہ وہ عربوں کے ساتھ مل جل کر رہے ہم السس کے لئے تیار ہیں کہ یہودیوں کو وہ تمام مراعات دیں جو ہم کو حاصل ہیں۔ دوسرے ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ بعض مخصوص علاقوں میں ہم کو بعض انتظامی مراعات حاصل ہوں اس طرح یہ قتل بند ہو جائے گا اور عوام امن و شانتی سے رہ سکیں گے۔

کمیونسٹ اپنی بہترین توپیں استعمال کر رہے ہیں

فلسطین سے جو تازہ ترین اطلاعات آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ یہودی فوجوں نے فلسطین کی طرف بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ عرب افواج کے کمانڈر نے ایک رائٹر کے نمائندے کو بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ

عربوں کی باقاعدہ فوجیں عن قریب فلسطین میں داخل ہو جائیں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہودی ایجنسی کی مجلس منتظمہ کی اہم میٹنگ جو کل ہونے والی تھی وہ ایک دو ہفتہ تاریخ کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔

کمیونسٹوں نے نئے حملے شروع کر دیئے

ہنگنگ ۵ مئی۔ سرکاری حلقوں سے اطلاع ملی ہے کہ چین کی خانہ جنگی میں ۲۵ نئے محاذ کھل گئے ہیں۔ کمیونسٹ فوجوں نے صوبہ ہونان شمال مغرب اور جنوب مغرب میں شدید حملے کر دیئے ہیں۔ ان محاذوں میں سے ایک محاذ کو جو ہونان کے شمال مغرب میں ہے کمیونسٹوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر بنا لیا ہے۔ ہونان کے شمال مغرب میں کمیونسٹ فوجیں تل شمان کے مشہور ریلوے جنکشن پر قابض ہونا چاہتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر کمیونسٹ فوجوں نے اس جنکشن پر قبضہ کر لیا تو ان کے لئے نئے راستے کھل جائیں گے اور ان کو ہیبتناک جنگوں کے نئے مواقع حاصل ہو جائیں گے۔

جنوبی صوبوں پر کمیونسٹوں نے حملہ کیا تھا۔ سرکاری فوجیں یہاں کمیونسٹ افواج کا مقابلہ کر رہی ہیں اور جنگ دن بدن زیادہ سخت ہوتی چلی جا رہی ہے۔

امریکی فوجی دستوں نے الاسکا میں جمع ہونا شروع کر دیا
فوج اور سامان کی نقل و حرکت کو پردہ راز میں رکھا جا رہا ہے

وائٹ ہارس (یوکان) ۴ مئی۔ رائٹر کے نامہ نگار خصوصی نے ایک بحری تار کے ذریعہ خبر دی ہے کہ جنگ کے اختتام کے بعد پہلی مرتبہ بڑی تعداد میں ریاستہائے امریکہ کی فوجیں اور فوجی سامان کناڈا سے ہوکر الاسکا پہونچ رہی ہیں۔ الاسکا سائبیریا روس سے صرف ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے اور اس بنا ئے بیرنگ و دلیں سرزمینوں کو علیحدہ کرتا ہے عام طور پر فوجی دستے بذریعہ ہوائی جہاز اور سامان بذریعہ ریلوے بھیجا جا رہا ہے

انڈمان تک میں فوجوں کی بارکوں میں ٹھیرایا جاتا ہے شہر کی سڑکوں پر کوئی بھی فوجی تعداد میں نہیں آتا۔ امریکی فوجی رسد جو بذریعہ ریلوے انڈمان تک سے ہوکر بھیجا جاتا ہے گاڑیوں کو رات میں گزارا جاتا ہے۔ اس احتیاط کے باوجود کناڈا میں اس نقل و حرکت کی تمام حالت معلوم ہو جاتی ہے حتی کہ جہاں کی ایک دکان پر کام کرنے والی لڑکی کو بھی فوجی سامان کے بھیجے جانے کی خبر تھی امریکی فوجوں اور فوجی افسروں کو اس بات کا یقین ہے کہ نظم کی حفاظت بے حد ضروری ہے جس کے لئے انہیں ایک حملہ آور سے جلد جنگ بھی کرنی پڑے گی۔ کناڈا کے فوجی افسر ایسے آدمی کو جو یہ کہتا ہے کہ جنگ کے بادل سر پر منڈلا رہے ہیں یا اگر جنگ ہوئی تو اس کا زیادہ تر حصہ شمالی علاقوں میں لڑا جائے گا ہوا سمجھتے ہیں۔

کلیئر واٹر سمجھ آتا ہے پولی آسمانی ذب ذوالفقار کی جاودانہ کارروائیوں کی وجہ سے کوئی خاص کام نہیں ہو سکا۔ حکومت کی عاجلانہ کارروائیوں کی وجہ سے عرب مخالف کو اپنا متعدد پولیس کرنے میں خاصی کامیابی ہوئی۔ دوسرے قوانین اور بلوں کو جلد از جلد منظور کرانے کے لئے وزیر اعظم نے یہ تجویز کی کہ مولویوں کی اصلاح کے قبل کو التوا کر دیا جائے جس پر انہوں نے اتفاق رائے

پاکستان اپنے پڑوسیوں کے ساتھ امن اور دیگر ممالک کیساتھ دوستی چاہتا ہے
مالیر چھاؤنی میں مسلم افواج کے سامنے لیاقت علی خاں کی تقریر

کراچی ۴ مئی۔ مالیر چھاؤنی میں پاکستان کی مسلم افواج کے پاکستانی آدمیوں اور افسروں کے سامنے اردو میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ ہم اپنے پڑوسیوں سے امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں اور ہر ملک کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں لیکن اگر کسی نے ہم پر حملہ کیا خواہ ایشیائی سب سے بڑی طاقت ہی کیوں نہ ہو تو ہم اپنی تمام قوت سے اسکا مقابلہ کریں گے۔ آپنے پیارے روسیوں کی مسلم فوجوں نے آپکا جوار جوشی سے استقبال کیا تھا اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ دو سو سال کے بعد پہلی مرتبہ اس برصغیر میں ہم آزاد ہوئے ہیں تاریخ اس قربانی کی کوئی مثال پیش نہیں کر سکتی جو ہم نے حصول آزادی کے لئے پیش کی۔ لاکھوں مسلمانوں نے اپنا سب کچھ پاکستان کے لئے برباد کر دیا اور اپنا خون بہایا۔ آپ ہمارا فرض ہے کہ ہم پاکستان کو بہت طاقتور بنائیں آپ نے کہا کہ ہم اپنی فوجوں کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہتے ہیں اور جب تک میں وزارت خلق اور وزارت دفاع کے عہدہ داروں میں اسی بات کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کرونگا۔

بعض لوگوں کے اس مطالبہ کی بابت کہ پاکستان میں اسلامی قوانین کا نفاذ کیا جائے آپ نے کہا قائد اعظم نے کئی مرتبہ اس بات کا یقین دلایا ہے کہ پاکستان کے قوانین اپنی روح کے اعتبار سے اسلامی ہونگے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ جب تک ہم پیچیدہ مسائل دنیا میں اس وقت تک اسلامی قوانین کے نفاذ سے کوئی فائدہ نہیں۔ آپ نے کہا ایسا ابھی وقت تھا جب ہمارے دشمن یہ سمجھتے تھے کہ چند ہفتوں میں پاکستان ختم ہو جائیگا۔

لیکن انہیں مسلح افواج کی بدولت آج ہم ایک زبردست طاقت بن گئے ہیں ہم نے پاکستان حاصل کر لیا ہے اب ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کو ایسی ریاست بنائیں جس پر سب فخر کریں۔ ایک ایسی ریاست جو ایسی طاقتور ہو کہ کوئی حملہ آور اس سے خواہ وہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو مقابلہ کر سکے

۵۳ کمیونسٹوں کو سزائے موت

ایمسٹرڈم ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈونیشیا میں ان ۵۳ اشخاص کو گزشتہ ماہ جنگی عدالت نے سزائے موت دی تھی جنہوں نے ستمبر ۱۹۴۷ء میں سماراتگ میں ڈچ فوجوں کے خلاف بغاوت کی تھی ان میں سے ۱۵ کو گزشتہ ہفتہ کے دن سزائے موت دی گئی۔ ان میں سے ۱۲ کو گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔ منیلا سے ۲ دسمبر کو ملنے والی خبر میں بتایا گیا تھا کہ ان میں سے ۱۵ کو گولی سے ہلاک کر دیا گیا ہے۔ ۳۸ کو عمر قید کی سزا دی گئی تھی۔ ان میں سے ۱۵ کو ۲۰ سال قید کی سزا دی گئی تھی۔ باقی کو مختلف مدت کی سزائیں دی گئی تھیں۔ ان قیدیوں نے مکاسکر کی خلاف ورزی میں حصہ لیا تھا۔ جس کے ۱۵۳ اشخاص کو پہلے ہی ہلاک کیا جا چکا ہے۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ان لوگوں نے بغاوت کی تھی جس کے بعد ان کو سزائے موت دی گئی۔

یہودیوں نے برطانوی فوجوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ عرب فلسطین پر تین طرف سے حملہ کر دیں گے

تل ابیب ۵ مئی۔ یہودیوں کی دہشت پسند جماعت (ستیرن) نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی فوجوں کے ساتھ دو جماعتی صلح کی گئی تھی، ۱۴ تاریخ کی جاتی ہے اور اب برطانوی دشمن کے ساتھ ہماست جنگ جاری کی جائے گی۔ اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ برطانیہ کی فوجوں میں اضافہ کے باعث کیا گیا ہے۔ اور یہ کہ برطانوی فوجیں فلسطین میں امن قائم رکھنے میں ناکام رہی ہیں۔ عرب فوجوں کے متعلق جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین پر حملہ کرنے کے لئے تین طرف سے پیش قدمی کر رہی ہیں شرق اردن کی دار السلطنت عمان میں ایک عظیم فلسطین پر حملہ کی جو سکیم تیار کی گئی ہے اس کو روبعمل لایا جا رہا ہے۔ کرنل عبداللہ التل کی زیر کمان فلسطین پر حملہ کرنے کے لئے ۴ ہزار عراقی اور شرق اردن کی فوجیں دریائے اردن کو عبور کر رہی ہیں شرقی فلسطین پر حملہ کرنے کے لئے ۱۵ ہزار مصری فوج جنوبی فلسطین پر حملہ کرنے کے لئے ۱۰ ہزار سعودی عرب کی فوجیں شمال سے حملہ کریں گی۔ تقریباً ۱۵ ہزار مصری فوج جنوبی فلسطین پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ عرب فوج کے ہیڈ کوارٹر کے ذمہ دار افسر نے نامہ نگار کو اطلاع دی ہے کہ عراقی فوج کا ایک بریگیڈ شرق اردن کی فوجیں پہونچ چکا ہے جو فلسطین پر حملہ میں شرق اردن کی فوجوں کو مدد دے گا۔ شرق اردن کی فوجوں کو برطانوی افسر تربیت دیتے ہیں اور وہ جدید اسلحہ سے لیس ہیں۔ عرب کمانڈر فوزی نے کہا ہے کہ چند روز میں فلسطین میں داخل ہو جائیں گی۔ بغداد سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ فلسطین کو عربوں کے لئے بچانے میں شاہ ابن سعود پوری کوشش سے کام لیں گے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ شاہ ابن سعود فلسطین کے معاملہ کو اپنا ذاتی معاملہ تصور کرتے ہیں اور وہ اس امر کی کوشش کر رہے ہیں کہ فلسطین میں ایک آزاد عرب حکومت قائم کر دی جائے۔

دہلی کانفرنس میں جمنا کا دور ہو گیا نہروں کے پانی کے استحقاق پر عارضی سمجھوتہ
برطانیہ اور روس میں سمجھوتہ کا کوئی امکان نہیں

مشرقی پنجاب قیمت لیکر مغربی پنجاب کو پانی فراہم کریگا
متنازعہ فیہ مالی مسائل کے حل کیلئے کراچی، ڈھاکہ اور شیلانگ میں کانفرنسیں

نئی دہلی ۵ مئی۔ مشرقی پنجاب اور مغربی پنجاب کی حکومتوں کے درمیان نہروں کے پانی کے استحقاق کے مسئلہ پر دونوں مستعمرات کی کوان فرنس (نئی دہلی) میں جو مسئلہ پیدا ہوا تھا وہ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی مداخلت سے دور ہو جانے کی خبر ملی ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں نے آج عارضی معاہدہ پر بھی دستخط کر دئے ہیں اس معاہدہ کی رو سے مشرقی پنجاب کی حکومت مغربی پنجاب کی نہروں کو مہیا پانی مہیا کرتی رہے گی۔ گورنمنٹ ہاؤس میں کل رات کافی دیر تک بات چیت کا سلسلہ جاری رہا تھا۔ اس کے بعد اس معاہدہ کی تکمیل ہوئی۔ پتہ چلا ہے کہ حکومت مشرقی پنجاب نے اس حق کو تسلیم کر لیا ہے کہ اس کی حدود میں بہنے والے دریاؤں کا پانی مشرقی پنجاب کی ملکیت ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ عارضی معاہدہ کے بعد مستقل معاہدہ کی بات چیت کا سلسلہ جاری ہو جائے گا اور دونوں مستعمرات کی اگلی کانفرنس جو کراچی میں منعقد ہو رہی ہے کے اندر مستقل معاہدہ کے پہلوؤں پر بحث کی جائے گی۔ اگرچہ نہروں کے سوال پر کل کوئی رسمی کانفرنس نہیں منعقد ہوئی تھی لیکن غیر رسمی بات چیت کا سلسلہ بہت رات گئے تک جاری رہا۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو، پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد، مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھیم سین سچر اور مغربی پنجاب کے وزیر مال سردار شوکت حیات خاں، سردار سردیب سنگھ اور سیالوں ممتاز دولتانہ نے ہندوستان و پاکستان کی نمائندگی کی۔

(باقی صفحہ پر دیکھیے)

ہند و پاکستان کے عوام امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں
دونوں حکومتوں کے وزراء میں دوستانہ تعلقات۔ نئے پاکستانی ہائی کمشنر کا بیان

نئی دہلی ۵ مئی۔ آج کی دنیا میں پاکستان اور ہندوستان کی جو حیثیت حاصل ہے۔ آج ہم دنیا بھر کے واقعات پر جو اثر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ یہ الفاظ ہیں جو پاکستان کے نئے ہائی کمشنر مسٹر محمد اسماعیل نے کہے۔ آپنے گذشتہ اقدام کو اپنے کام کا چارج لیا پہلے دن آپ نے پریس رپورٹروں سے ملاقات کی۔ مغرب آپ پنڈت نہرو سے بھی ملیں گے۔ آپ نے بتایا کہ آپ پاکستان اور ہندوستان میں دوستانہ تعلقات بڑھانے میں بڑی دلچسپی لے رہے ہیں۔ آپ نے تایا کہ کلکتہ کانفرنس کے نتیجہ میں دونوں حکومتوں کے تعلقات بہتر ہو گئے ہیں۔ اور امید ہے آئندہ بھی بہتر ہوتے رہیں گے۔ مسئلہ کشمیر کی بابت آپ کا خیال ہے کہ اس مسئلہ کا جلد از جلد تصفیہ ہو جانا چاہیئے۔ آپ نے اس امکان کا اظہار کیا کہ دونوں حکومتوں کے وزیروں کی کانفرنس باہمی مسائل پر غور کرنے کے لئے عنقریب کرنگی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ دونوں حکومتوں کے عوام امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ اختیارات کو چاہیئے کہ خلالات کے اظہار کے وقت اس بات کو مد نظر رکھیں۔

لیبر کانفرنس کا اجلاس ختم

نئی دہلی ۴ مئی۔ صوبائی اور ریاستی لیبر کے وزراء کی کانفرنس جو حکومت ہند کے لیبر کے وزیر مسٹر جگ جیون رام کی صدارت میں جو ۳ و ۴ مئی کو منعقد ہوئی ہے اس میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر تین

حیدرآباد کے متعلق پنڈت نہرو کے بیان پر تنقید
دارالعوام میں مسٹر بیون اور مسٹر بٹلر کی تقریریں

لندن ۵ مئی۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے کل رات پارلیمان کے اجلاس میں اعلان کیا کہ برطانیہ اور سوویٹ روس کے درمیان سمجھوتہ ہونا اس وقت ناممکن ہے جب تک کہ روس اپنے تعفراتی رویہ میں تبدیلی نہیں کرتا۔ میں نے بیانات محمود کرتا رہا ہوں کہ اگر مغربی روس سے سلسلہ جنبانی رہتی اور اس کی کوئی صورت نظر آتی کہ کچھ نتیجہ ہو تو میں ہر ممکن کوشش کرتا۔ میں جو مشکلات حائل ہیں وہ اس بنا پر ہیں کہ ہم معاہدہ کی نوعیت ایسی چاہتے ہیں جس سے کہ یہ اس کے مقاصد کی تکمیل ہو سکے۔ میں اشتعال انگیز پروپیگنڈا کو ختم ہوتے دیکھنا چاہتا ہوں۔ اگر ایسا کا پتہ چلا تو میں اس کی مذمت کروں گا۔

کل رات مسٹر بیون نے دارالعوام میں برطانوی خارجی پالیسی پر دو روزہ بحث کا افتتاح کیا جس میں برطانوی طاقتوں اور سوویٹ یونین کے درمیان رہن کے متنازعہ فیہ مسئلہ کے بارے میں مسٹر بیون نے کہا کہ ہم برلن کے اندر جن کاپابند ہیں۔ ہم نے ہمارہ پنج کا عزم کر لیا ہے۔ میں اس بات پر کامل یقین رکھتا ہوں کہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے رسہ کشی جاری رکھنے کی جو کوششیں ہو رہی ہیں ان کو ختم ہونا ہے میں اس پر بھی یقین رکھتا ہوں کہ موجودہ انتشار الگیزی کی جگہ بات چیت کا سلسلہ شروع ہوگا۔ میں بلاشبہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ جارحیت روکنے

فلسطین

فلسطین میں داخلی لڑائی ختم کرنے کے اقدام کی خبر ہے۔ اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ۱۵ مئی کے بعد کسی قسم کے معاہدہ پر دستخط ہوں۔ اس کی خواہش کے برخلاف معاہدہ آمریکہ میں ہم اپنے وسائل کا استعمال کریں۔

جمعیت علماء ہند کا ترجمان ہفت روزہ
الجمعیۃ
۷ مئی ۱۹۴۸ء

پاکستان کی سیر!

مغربی پاکستان میں مسلم پناہ گزینوں کی حالت کیا ہے؟ یہ گفتگو ہے، حکومت کی طرف داری اور حکام کی خود غرضی نے ان غریبوں پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے، جن لوگوں کے پاس کچھ تھا، پہلے وہ لوٹ لئے گئے، جن کے گھروں کو آگ لگائی گئی، اور جن کے مال و دولت کو وہ ہاتھ لگا گئی، اور بالآخر جنہیں وطن سے بے وطن ہونا پڑا، ان کے لئے تو پاکستان کی سرحد یہ ہے کہ نہ رہنے کے لئے جگہ نہ کھانے کے لئے روٹی اور نہ پہننے کے لئے کپڑا، رہی گورنمنٹ پاکستان میں ان کے لئے بہبود کی تگ و دو، تو وہ بھی تعصب نے سب کو اندھا کر رکھا ہے اور پنجابی، پٹھان، سندھی اور غیر سندھی کے عذابات واہوں میں انسانوں کے بھوکے کی مار، مکانوں کی مار، پولیس اور حکام کی مار اور پھر آسمانی عذاب کے سیلاب و طوفان، پناہ گزین بیچارے کس کس کا شکار ہو رہے ہیں، اور ہمیں آئے دن نئے نئے ہم محروم کر دیئے گئے ہیں اور سب سے بڑا قہر الٰہی یہ کہ ۱۹۴۷ء کے دلوں میں کوئی ہمدردی نہیں، پھر پاکستان کا سینہ پتھر بن گیا ہے اور ہر پتھر پناہ گزینوں کے سر پر مار جا رہا ہے، جہاں پاکستانیوں نے مظلوم مہاجرین کو دیکھا، فوراً ان کا رنگ بدل گیا اور ان کی حرکت میں آئی کہ یہ جھگڑے کا فروں کو تو مشکل سے نکالا گیا، یہ بیٹے کے قرار دے کر، اور پھر کسی کو بندوق کیا جا سکے اور کسی کو جھگڑا کہہ کر نام کیا جاتا ہے عجیب پناہ گزین حیران ہیں کہ آخر کہاں جائیں اور اپنی قسمت کہاں جا کر پھوڑیں، رگ گئے تھے چاہ لینے مگر وہاں مکان تو کیا بنے کے وہاں بھی گنجائش نہ مل سکی!

آپ شاید سمجھتے ہوں کہ ہم مبالغہ سے کام لے رہے ہیں، ہم پاکستان کو بدنام کرنا چاہتے ہیں مگر پاکستان کے سرکاری اخبار ڈان کی اس اطلاع کو پڑھ کر ہمارا نہ خیال کچھ اور ہو جاتا ہے، وہ کہتا ہے کہ "پاکستان کی وزارت مہاجرت کے فراہم کردہ اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ اس وقت ۳۰ لاکھ مہاجرین وسط مارچ تک پہنچ رہے ہیں، ان کے لئے سر چھپانے کی جگہ نہیں"، یہ تو وہ بات ہے جس کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ یہ پاکستان کے اختیار میں نہیں، اب ذرا وہ اختیاری معاملات کو ملاحظہ فرمائیے کہ غریب پناہ گزینوں کے ساتھ ہمدردی کی بارش ہو رہی ہے، لاہور کا اخبار "سفر" پاکستان کے اپنے اخبار میں لکھتا ہے۔

"حکام متعلقہ نے ماڈل ٹاؤن کی کوٹھیوں میں رہنے والے چند ہزار مہاجرین کو ان کوٹھیوں سے نکال دینے کا حکم دیا ہے، یہ حکم اس غرض کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے کہ یہ کوٹھیاں مہاجرین کے وجود سے پاک کرائی جائیں (۔۔۔) بستم باللہ تم یہ کوٹھیاں مہاجرین کو بسانے کے لئے حکومت کے پاس کوئی اور مکان نہیں، صرف یہ عرض کرنا چاہتے ہیں

شعوبیت یا عالمیت؟

ہندوستان کی قانون ساز اسمبلی نئے قانون کے نفاذ تک بلدیہ یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا ہندوستان دولت مشترکہ کی رکنیت بھی شامل رہے یا اس سے علیحدہ ہو جائے، جہاں تک قرائن اور آثار کا تعلق ہے ہمارے خیال میں ہندوستان دولت مشترکہ کی رکنیت نہیں چھوڑے گا، اس لئے نہیں کہ وہ مشترکہ ہونا نہیں چاہتا بلکہ اس لئے کہ انگریز سیاست نے ایسے پیدا کر دیئے ہیں کہ وہ اگر مشترکہ نہیں چاہتا تو مشترکہ ہو سکے، پنڈت جواہر لال نہرو نے حال ہی میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ "فرقہ وارانہ فساد سے اس سے بھی ہمارے خیال کی تائید ہوتی ہے" اور یہ سب سے بڑی بات ہے کہ اگر پاکستان دولت مشترکہ میں شامل رہتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہندوستان نہ رہے، انگریز کی تقسیم سیاست سے کسی ایک کو کوئی فائدہ پہنچا ہو یا نہ پہنچا ہو، لیکن شعوبیت کی تقسیم سے ہندوستان میں انگریز کے لئے بڑا فائدہ ہے

عہد کی پابندی

وَاَوْفُوا الْعَهْدَ اِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا (قرآن)

عہد کرنے کے بعد تم پر لازم ہو جاتا ہے کہ اسے پورا کرو اور عہد و قسم کھانے کے بعد اسے توڑنے کا خیال بھی دل میں مت لاؤ۔

ایک مسلمان جب کسی سے عہد کرے، اور زبان دے بیٹھے تو اس کا فرض ہوتا ہے کہ اسے پورا کرے، انسان کے پاس میں زبان ہی کی قیمت ہے، یہی زبان اسے اونچا پہنچاتی ہے اور یہی زبان اسے خاک میں ملوا دیتی ہے۔ زبان ہی سے انسان کے کیرکٹر کا پتہ چلتا ہے، زبان ہی فیصلہ کرتی ہے کہ انسان قابل اعتماد ہے یا ساقط الاعتبار۔ تم وعدہ کو پورا کرو گے تو وعدہ بھی تمہیں پورا کریگا، لوگ کہیں گے یہ آدمی بہت سچا ہے، زبان کا پابند ہے، وعدہ کو کر کے نہ یاد سے توڑنے کا خیال نہیں کرتا، یہ سلوک دوستوں میں، سوسائٹی میں، منڈیوں میں اپنے اور غیروں میں عہدہ پہچانتی ہے اور اس کی وجہ سے انسانی معاشرہ کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔

بد عہدی اخلاق کا دیمک ہے، یہ افراد ہی کو نہیں کھاتی قوموں کے مزاج کو چٹ کر جاتی ہے، اسلام ایک ایسی صالح اور نیک سوسائٹی قائم کرنا چاہتا ہے جس میں قول کی پابندی، زبان کی پابندی اور دل کی سچائی ہو۔ آج کل کے مسلمان اس معیار پر اپنے آپ کو جانچیں اور خود فیصلہ کریں کہ وہ کیا ہیں اور انہیں کیا ہونا چاہیئے۔

صرف آزادی حاصل کرنا کوئی بات نہیں اسکو برقرار رکھنا اصل چیز ہے

ملک کی ترقی کے لئے داخلی امن و امان پہلی شرط ہے

اقلیتوں میں اعتماد پیدا کرنا از بس ضروری ہے

ہندوستان ابھی تقدیر سے آزاد تو ہو گیا لیکن کسی ملک کے لئے محض آزاد ہو جانا اور خود مختار حکومت کا مالک ہو جانا اس وقت تک کوئی خوش آئند اور قابل مبارکباد چیز نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنی آزادی کو قائم و برقرار رکھنے کی اچھی اور عمدہ صلاحیت کا ثبوت نہ دے، جہاں تک اس صلاحیت کا تعلق ہے ہمارا ملک دنیا کے بڑے سے بڑے ترقی یافتہ اور مہذب و متمدن ملک سے کسی طرح پیچھے نہیں ہے، دماغی اور ذہنی نشو و نما کے تعلیمی اور فکری وسائل پیداوار کے لحاظ سے اس ملک میں ایسی بات کی استعداد ہے کہ اگر ان صلاحیتوں اور قابلیتوں سے بالکل صحیح صحیح کام لیا جائے تو وہ نہ صرف اپنے لئے بلکہ تمام دنیا کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ کا کام دے سکتا ہے۔

ملک کی خوشحالی کے لئے پہلی شرط

کسی ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے سب سے پہلی شرط داخلی امن و امان ہے یہ چیز جس قدر آج کل ضروری ہے شاید پہلے کبھی اتنی ضروری نہیں تھی کیونکہ دنیا کی ترقی بڑی طاقت جب کسی ملک پر قبضہ کرنا چاہتی ہے تو وہ اس میں خلفشار اور چپقلش پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے اور جب اس میں کامیاب ہو جاتی ہے تو انسانیت اور حقوق عامہ کی حفاظت کے نام پر اس ملک کو اپنے زیر نگیں لے آنے کی سعی کرتی ہے تاریخ میں جگہ جگہ کسی ملک نے دوسرے ملک پر حملہ کیا اور اسے فتح لیا ہے ایسے ہی حیلوں اور بہانوں سے کیا ہے، پھر آجکل جدید وسائل، خبر رسانی اور برق صفت ذرائع نقل و حرکت نے پڑوسی قوتوں کے لئے اس چیز کو اور بھی سہل اور آسان کر دیا ہے۔

اس وقت اگر ایک طرف دنیا کے بین الاقوامی سیاسیات کو اور دوسری جانب ملک کے اندرونی حالات و واقعات کو پیش نظر رکھا جائے تو کہنا پڑتا ہے کہ ہمارا ملک سنگ رخ پر ایک بہت نازک دور سے گذر رہا ہے۔ بین الاقوامی حالات یہ ہیں کہ دنیا کی دو عظیم الشان طاقتیں روس اور امریکہ دونوں ایک دوسرے کی حریف بنی ہوئی ہیں۔ باہمی کشیدگی اور مخاصمت کا خلیج روز بروز وسیع تر ہوتی جا رہی ہے اور الیا کہ دونوں میں سے ہر ایک نے کہ اس عالمگیر کشمکش میں ہندوستان کا رویہ کیا ہوگا، اور کس کا ساتھ دے گا، اس لئے ہر ایک کی نظر ہندوستان کی طرف لگی ہوئی ہے، اور ہر ایک کی یہ کوشش ہے کہ ہندوستان کو اپنے ساتھ ملا لے، یا کم از کم اس کو غیر جانبدار رکھے، اندرونی حالات یہ ہیں کہ ہندوستان کی ۴۰ کروڑ آبادی میں تقریباً ۱۰ کروڑ مسلمان ہیں، جن کے متعلق یہ شبہ کیا جاتا ہے کہ ان کی ہمدردیاں پاکستان کے ساتھ ہیں، اور ہندوستان کی ۱۰ کروڑ مسلم آبادی کو ایک طرح سے پاکستان کا یرغمال سمجھا جاتا ہے، اس لئے ہندوستان کی اقلیتوں میں اعتماد پیدا کرنا از بس ضروری ہے۔

اقلیتوں میں بھروسہ اور اطمینان پیدا کیا جائے

دوسری جانب ملک کے عام اندرونی حالات یہ ہیں کہ اب اگر ہم یہ کہا جائے کہ امن و امان ہے لیکن دلوں میں اب تک اتحاد و یگانگت کے وہ جذبات پیدا نہیں ہوئے، جو ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ضروری ہیں۔ اب تک نہ اکثریت میں کمیوں پر اعتماد اور اطمینان پیدا ہو سکا ہے اور نہ اکثریت کا اس کمی کو پورا کرنے کی طرف کوئی رجحان ہے، ہم اپنے اس بیان کی تائید میں کسی بڑے واقعہ کا حوالہ نہیں دیتے، ہر ایک شخص اپنے اپنے حلقہ میں روزانہ ایسے واقعات کا مشاہدہ کرتا رہتا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہندو اور مسلمان دونوں ایک دوسرے کی طرف سے بدظن ہیں، اور ایک دوسرے کے متعلق شکوک و شبہات میں مبتلا ہیں، ہر ایک کو دوسرے سے یہ شکایت ہے کہ وہ اس کا وفادار نہیں، اس کی وفاداری مشکوک ہے، اس کی نیت صاف نہیں، اس کے دل میں کھوٹ ہے، اس کا رویہ ایسا ہے، اس کا برتاؤ ایسا ہے، اس کا طریقہ ایسا ہے، اس کا انداز ایسا ہے، اس کا لہجہ ایسا ہے، اس کی بات چیت ایسی ہے، اس کی نظر ایسی ہے، اس کی مسکراہٹ ایسی ہے، اس کی ہنسی ایسی ہے، اس کا رونا ایسا ہے، اس کا غصہ ایسا ہے، اس کا پیار ایسا ہے، اس کا پیار ایسا ہے، اس کا پیار

دہلی کی ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی نے سیاست سے علیحدگی کی قرارداد کو نامنظور کر دیا

گذشتہ پیر ۲۸ اپریل کو دہلی میں ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ہوا جس میں ہندو مہاسبھا کی سیاست سے علیحدگی کے بارے میں ڈاکٹر مکرجی کی پیش کردہ قرارداد پر غور کیا گیا۔ اس سلسلہ میں شام کو ۴ بجے ایک پریس کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کے ایک ممبر راؤ بہادر ایس۔ کے۔ سبھا نے پریس کو بتایا کہ ان پر اپنی کچھ تجویز پیش کرنے سے انکار کر دیا گیا۔ ہندو مہاسبھا کی سیاست پر بحث کرنے کے لئے ۲۹ اپریل کو ایک اور جلسہ منعقد ہوگا۔

معلوم ہوا ہے کہ ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کے اکثر ممبران کانگریس کے اس فیصلہ کے خلاف ہیں کہ ہندو مہاسبھا کی سیاست سے علیحدگی کی قرارداد کو منظور کر لیا جائے۔ ان کا خیال ہے کہ ہندو مہاسبھا کی سیاست سے علیحدگی کا اعلان کرنا ہندو قوم کے ساتھ غداری کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندو مہاسبھا کی سیاست سے علیحدگی کا اعلان کرنا ہندو قوم کے ساتھ غداری کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندو مہاسبھا کی سیاست سے علیحدگی کا اعلان کرنا ہندو قوم کے ساتھ غداری کرنا ہوگا۔

کشمیر کمیشن کے کام میں رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی

لندن میں ہندی ہائی کمشنر مسٹر مینن کا پریس کانفرنس میں بیان

لندن ۲۸ اپریل۔ ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر مینن نے آج ایک پریس کانفرنس میں ماضی کے واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہم کشمیر کے مسئلہ کے حل میں جو متحدہ اقوام کی کمیشن نے جو تحقیقاتی مقرر کی ہے اس کے کام میں رکاوٹ نہیں ڈالنا چاہتے بلکہ اس کے برعکس حکومت ہند کمیشن کی ہر ممکن امداد کریگی اور سہولتیں بہم پہونچائے گی۔

سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ حکومت ہند ہر وقت جائز اور مناسب سمجھوتہ کے لئے تیار ہے جو فیصلہ ملکوں کا خیال ماضی کے واقعات کو پیش نظر رکھ کر کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ حکومت ہند نے ہی سب سے پہلے سیکیورٹی کونسل میں استصواب رائے کا سوال اٹھایا تھا۔

حیدرآباد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے امید ظاہر کی کہ اس مسئلہ کا حل خوش اسلوبی سے ہو جائے گا۔

ہندوستان کے ہائی کمشنر نے اس بات کا انکشاف کیا کہ ہائی کمشنر کے دفاتر کا سٹاف ۹ فیصدی افراد پر مشتمل ہے اور عنقریب اس میں اضافہ کیا جائیگا۔ امید ہے کہ ۱۵ مئی تک یہ تعداد ۱۵ فیصدی ہو جائیگی کیونکہ اس وقت تک یہ تعداد تقریباً ۱۰ فیصدی ہوگی۔

مسٹر مینن نے یہ بھی کہا کہ جو کام اس سے پہلے انڈیا آفس میں ہوتا تھا اب یہ سب کام ہائی کمشنر کے دفاتر میں ہو رہا ہے۔

برطانیہ میں مقیم ہندوستانی طلبا کے متعلق ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس وقت تقریباً ۲۳۰۰ طلبا برطانیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اس اعداد و شمار میں وہ طلبا اور افراد شامل نہیں جو کسی خاص قسم کی ٹریننگ لینے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں، اس سے پہلے زیادہ تر طلبا قانونی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آیا کرتے تھے لیکن اب اس کے برعکس زیادہ تر ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں (نگلوب)

ہند اور پاکستان کے معاہدے کی تصدیق

دونوں حکومتوں کی طرف سے اعلان

دہلی ۲۸ اپریل۔ آج کے آخری ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مقام کلکتہ جس معاہدے پر دستخط ہوئے تھے اب دونوں حکومتوں نے اس کی تصدیق کر دی ہے اور ایک مشترک اعلان میں واضح کیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتیں معاہدہ مورخہ ۱۹ اپریل پر اچھی طرح غور و خوض کرنے کے بعد اس کی تصدیق کا اعلان کرتی ہے ان کی مرضی ہے کہ دونوں حکومتوں میں اس معاہدے کو کلیتاً لفظی اور معنوی طور پر نفذ کیا جائے۔

باڑی کے بیگناہ مسلمان قیدیوں کی جیلوں میں احتجاجی بھوک ہڑتال

اچاریہ ونوبا بھاوے، پنڈت نہرو اور مولانا آزاد سے تحقیقات کرنے کی اپیل

آگرہ ۲۸ مئی۔ باڑی دھولپور میں مسلمانوں پر منظم حملے کے بعد مسلمانوں کے خلاف جو ظلم عمل روا رکھا گیا ہے اس کے واقعات اخبارات میں کم دیکھنے میں آئے ہیں۔ باڑی سے آمدہ حالیہ اطلاعات بہت تشویشناک ہیں۔ اُسے معلوم ہوتا ہے کہ بے گناہ مسلم گرفتار شدگان کے تقریر کنندگان کے جانبدارانہ رویہ کے خلاف اور اپنی شکایات و شکایات اور آزاد و غیر جانبدارانہ تحقیقات کے سلسلہ میں انتہائی بھوک ہڑتال جیل میں کر دی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پولیس و مجاز حکام نے ارکان نے اب یہ عمل شروع کر دیا ہے کہ جو تھوڑے بہت مسلمان باقی رہ گئے ہیں ان کو پھانسنے یا خوفزدہ کرنے کے لئے پہلے تو مکانات میں آگ لگوائی جاتی ہے اور پھر اس کا الزام ان مظلوموں ہی پر لگا دیا جاتا ہے کہ تم گرفتار کر لئے جاؤ گے ورنہ یہاں سے بھاگ جاؤ اس لئے وہ بھی باڑی چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں اور اب باڑی تقریباً خالی ہو چکی ہے اس عمل سے مظلوموں کی داد رسی اور فریاد میں روڑے اٹکانے اور واقعات کی پردہ پوشی کے علاوہ اور کیا مقصود ہو سکتا ہے۔

معتبر ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں ستیہ راج کے وزیروں کا دورہ باڑی دھولپور میں ہوا مسلمانوں کو توقع ہے کہ ان کے زخموں پر مرہم رکھا جائیگا۔ اس کے برعکس ہوا یہ کہ مظلوموں کے اجڑے ہوئے گھروں کا موقعہ دیکھنے اور ان کی تسلی کرنے کے بجائے ساز شی گروہ کے یہاں دعوتیں کھائی گئیں اور عام جلسے کی تقریر میں یہ کہہ کر کہ مسلمان اگر جانا چاہیں تو پاکستان جا سکتے ہیں۔ ان کے لئے پھاٹک کھلا ہوا ہے ان کے زخموں پر نمک چھڑکا گیا۔

مہاتما گاندھی کے جانشین آچاریہ ونوبا بھاوے صاحب راشٹرپتی بابو ابوالکلام صاحب آزاد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوراً مسند رجہ بالا تشویشناک صورت حال کو دور کریں اور جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس بمبئی کی پاس کردہ تجویز کے مطابق جلد از جلد آزاد غیر جانبدار تحقیقات کرائیں اور مظلومین کو پھر سے بسانے اور ان کی موجودہ مشکلات کو دور کرنے کے لئے فوری عملی اقدام فرما کر جمہوریت کی لاج رکھیں گے۔

بہار میں ہندوستانی اکیڈیمی کا قیام

پٹنہ ۲۸ مئی۔ بہار کے محکمہ تعلیم و اطلاعات کے وزیر آچاریہ جبری نے آج یہاں نمائندہ کلب کے ایک ملاقات کے دوران میں بتایا ہے کہ حکومت بہار نے گزشتہ سال ہندو اسمبلی کے اجلاس میں پاس شدہ ایک قرارداد کے ماتحت ڈیرکٹوریٹ کے ماتحت ایک ہندوستانی اکیڈیمی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اسے قائم رکھنے کے لئے پچاس ہزار روپے سالانہ کی رقم منظور کی گئی ہے۔

آچاریہ جبری نے بتایا کہ یہ اکیڈیمی صوبہ بہار کے قدیم اور جدید ادب کی ترقی کے لئے کام کرے گی۔ اس کے علاوہ یہ اکیڈیمی صوبہ بہار کے ہندوستانی اور غیر ملکی سکالروں اور سیاحت والوں کی مستند کتابوں کا ہندوستانی میں ترجمہ کرانے کا انتظام کرے گی۔

بہار کے وزیر تعلیم اس اکیڈیمی کی ایگزیکٹو کمیٹی کے چیرمین ہوں گے۔ اگر مالی حالات نے اجازت دی تو حکومت اس اکیڈیمی کے لئے علیحدہ عمارت تعمیر کرانے کی سکیم پر غور کرے گی۔ (نگلوب)

کمیونسٹ سوشلزم کے دشمن ہیں!

کالی کٹ ۲۸ مئی۔ مشہور سوشلسٹ لیڈر اچیت پٹوردھن نے کیرالہ سوشلسٹ پارٹی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کمیونسٹ سوشلسٹوں اور سوشلزم کے دشمن ہیں۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح سنہ ۴۲ء کی تحریک آزادی میں کمیونسٹوں نے کانگریس اور ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔

آپ نے اپنی تقریر میں ہندوستان کے مجبوں سے اپیل کی کہ وہ نئے ہندوستان کی تعمیر میں سوشلسٹوں کا ہاتھ بٹائیں۔

گلگت ایجنسی میں حملہ آوروں کی گرمیاں

پاکستان سے ڈاک اور تار کا سلسلہ قائم کر لیا

سری نگر ۲۸ مئی۔ اب اس اطلاع کی تصدیق ہو گئی ہے کہ گلگت اور گلگت ایجنسی کے حملہ آوروں نے جن کا اس علاقہ میں فوجیں پر قبضہ کیا تھا پاکستان کے ساتھ موٹر صدر کی راہ سے ڈاک اور تار کا سلسلہ قائم کر لیا ہے۔

حکومت کشمیر کے گلگت میں رہ جانے والے ملازموں اور دوسرے لوگوں کے رشتہ داروں نے جو ریذیڈنسی سے ان کے انخلا کے وقت سے لاپتہ ہیں۔ حکومت کشمیر کے گورنر ریذیڈنٹ گلگت سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی ہے۔

جے پرکاش کو ایک لاکھ روپیہ کی تھیلی

میرٹھ ۲۸ مئی۔ مشہور سوشلسٹ کارکن ایک لاکھ روپیہ کی رقم جمع کرنے میں مصروف ہیں، معلوم ہوا ہے کہ سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن کے یہاں جون کے پہلے ہفتہ میں پہونچنے پر انہیں اس رقم کی تھیلی پیش کی جائے گی۔

سرکاری مشینری کے ذریعہ موجودہ حکومت کو بھی غلط اطلاعات پہنچ رہی ہیں

چودھری لیسین کی گرفتاری پر مجھے حیرانی ہے مسٹر منشی رام کا بیان

دہلی ۲۸ مئی۔ ملک منشی رام رکن مجلس کمیٹی سنٹرل پنجاب نے میواتی لیڈر چودھری لیسین کی گرفتاری پر حسب ذیل بیان دیا ہے۔

جہاں تک میو لیڈر کا تعلق ہے وہ ۲۰ مئی کو واپس دہلی آ رہا تھا جو چودھری لیسین خاں سابق ایم اے سی کی گرفتاری کے متعلق اخبارات میں پڑھا اور اس کا ہی آنریبل وکیفیت منگ وزیر ترقی ست کے بیان بھی پڑھا میں یہ تو ضرور مانتا ہوں کہ میو لیڈر جو دیہی پولیس نے ملزموں کو گرفتار کرنے کے لئے ایک بار پھر پڑھ کر سیری حیران کن کارروائی انتہائی نازیبا ہے کہ موجودہ حکومت بھی سابقہ حکومت کی طرح کسی حد تک اخبارات اور ان کی آزاد خبر رسانی کے ذریعہ ہی صحیح اطلاعات حاصل کرتی ہے۔ اس وجہ سے ہمارے بعض ہندو بھائی بھی شاید اس طریقہ سے ناواقف ہوں گے کہ ان کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ چودھری لیسین خاں کو گرفتار کرنے کا طریقہ جو اختیار کیا گیا ہے اس کی وجہ سے ہمارے بعض ہندو بھائی بھی شاید اس کی وجہ سے ناراض ہوں گے۔ اس

حیدرآباد کے خلاف پروپیگنڈے کی اصلیت ظاہر ہوگئی

جمعرات کے دن کشمیر کمیشن کا تقرر اور استصواب کا انتظام مکمل ہوجائے گا

ریاستی باشندے کبھی شرمناک افعال کے مرتکب نہیں ہوسکتے

میر لائق علی وزیر اعظم ریاست کی طرف سے پرزور تردید

حیدرآباد ۲۰ مئی۔ پیر کا دن حیدرآباد کے لئے ایک اور تاریخی دن تھا۔ ہندوستان اور حیدرآباد کے تعلقات کا ازسرنو جائزہ لیا گیا۔ دونوں ملکوں کے تعلقات زیادہ قابل اطمینان نہیں رہے ہیں۔ اسی لئے ہندوستان کے مشہور لیڈر سردار پٹیل نے وزیر ریاست حیدرآباد کے ساتھ ملاقات کا وقت مانگا تھا۔ پھر بھی مجھے یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ ان لیڈروں کو حیدرآباد کے متعلق غلط اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں۔

آپ نے وہ خاص واقعہ کا ذکر کیا ہے جس کا حوالہ پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے اپنی کسی تقریر میں دیا تھا۔ میر لائق علی نے کہا کہ کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کے لوگوں نے ڈھنڈیا لینے کے موسم میں فوجوں کو ایک صف میں کھڑا کر کے کوئی کارروائی کی ہے۔ آپ نے کہا کہ میں پورے یقین اور اعتماد سے کہتا ہوں کہ ایسا واقعہ کبھی نہیں آیا اور نہ حیدرآباد کے لوگ ایسے شرمناک فعل کے مرتکب ہوسکتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ یہ ناقابل اعتماد ہے کہ ہندوستان کو ایسی غلط اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں۔

پنڈت نہرو نے خاص واقعہ کا ذکر کیا میں کا حوالہ دیا تھا۔ میر لائق علی نے کہا کہ کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کے لوگوں نے ڈھنڈیا لینے کے موسم میں فوجوں کو ایک صف میں کھڑا کر کے کوئی کارروائی کی ہے۔ آپ نے کہا کہ میں پورے یقین اور اعتماد سے کہتا ہوں کہ ایسا واقعہ کبھی نہیں آیا اور نہ حیدرآباد کے لوگ ایسے شرمناک فعل کے مرتکب ہوسکتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ یہ ناقابل اعتماد ہے کہ ہندوستان کو ایسی غلط اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں۔

آپ نے کہا کہ حیدرآباد کی فوج کی تعداد کے متعلق جو اطلاعات دی گئی ہیں وہ سراسر غلط ہیں۔ اسی طرح سیاسی قیدیوں کے متعلق جو اطلاعات دی گئی ہیں وہ سراسر غلط ہیں۔ اسی طرح سیاسی کے متعلق، حرکت پر پابندی کی جو اطلاع ہے وہ بھی محض بے بنیاد ہے۔ یہی حال صحافیوں کی ضمانتی کی اطلاع کا ہے۔ آپ نے آخر میں کہا کہ پنڈت نہرو اس قدر سچے اور شریف لیڈر ہیں کہ وہ خود تو غلط بیانی سے کام نہیں لے سکتے۔ بالخصوص ان کو اطلاعات غلط پہنچتی رہیں اس لئے وہ ایسا بیان دینے پر مجبور ہوئے۔

اندور میں ہندی سرکاری زبان

اندور ۲۰ مئی۔ اندور سے اطلاع ہوصول ہوئی ہے کہ اندور کی مجلس قانون ساز نے کل ایک قانون پاس کر دیا ہے جس کی رو سے حکومت کے تمام محکموں میں ہندی کا استعمال کیا جائے گا۔ مجلس قانون ساز نے ایک اور بل پاس کر دیا جس کی رو سے ان لوگوں کو معاوضہ دیا جائے گا۔ جن کو زمینداری حکومت کی تحریک کے دوران میں نقصان پہونچا تھا۔

دارالسلطنت

(از ہمارے نامہ نگار)

احتجاجی مظاہرے آج صبح لبرٹی سینما کے سامنے تقریباً پانچ سو شاہ گرد میں اسٹمال ہولڈروں نے خاموشی کے ساتھ مظاہرہ کیا۔ ان کے ہاتھوں میں کتبے تھے جن پر لکھا تھا کہ ہم کو اسٹمال ہولڈ نہیں چاہئے۔ ہم کو نقد روپیہ چاہئے۔ ہم کو اسٹمال ہولڈ نہیں چاہئے۔ ہم کو نقد روپیہ چاہئے۔ ہم کو اسٹمال ہولڈ نہیں چاہئے۔ ہم کو نقد روپیہ چاہئے۔

ہفتہ حیدرآباد آج سے دہلی سوشلسٹ پارٹی ہفتہ حیدرآباد منا رہی ہے۔ اس ہفتہ میں ہندوستان کو یہ سمجھانا ہے کہ حیدرآباد کی موجودہ حالت میں سمجھوتا کو پیش کرنے کے لئے چندہ جمع کیا جائے گا۔ جو سوشلسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی صدر میں حیدرآباد کمیٹی کے حوالہ کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر حیدرآباد کی عوام کی جدوجہد کی بابت پارٹی کا نقطہ نظر بھی لوگوں کو سمجھایا جائے گا۔

چوری کے واقعات ریلوے روڈ پولیس اسٹیشن میں ایک دکاندار نے اپنی دکان سے بارہ روپے کے چنے چرانے جانے کی رپورٹ درج کرائی ہے۔ سرکل رودر اللہ سے ایک اور دکاندار نے رپورٹ دی ہے کہ اس کا ذکر ایک خلاف روپے کی چوری ہوئی۔

ایک بیمہ غائب جنرل پوسٹ میں ایک پیکٹ ہے کہ بیمہ کے حکم ہوجانے کی اطلاع ملی ہے۔ یہ پیکٹ کم ہی کیا گیا تھا۔

کمیونسٹ کارکن گرفتار آج ایک کمیونسٹ کارکن کو گرفتار کیا گیا۔ یہ کارکن گشت سنگنہ کرتی جو کچھ وصد سے روپوش تھا گرفتار کر لیا گیا۔

شہیدوں کی یاد میں مقامی سوشلسٹ پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۸ مئی کو ۱۸۵۷ء کے جنگ آزادی کے شہیدوں کی یاد منائی جائے۔ اس روز شام کو فیروز الدین بیک باغ سبزی منڈی میں عام جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں آچاریہ نریندر دیو، مسٹر جے پرکاش نرائن، مسٹر اشوک مہتا اور دیگر لیڈران تقریریں کریں گے۔

حضرت مولانا فخرالدین کا سالانہ عرس ۲۶ مئی کو حضرت مولانا فخرالدین کا سالانہ عرس منعقد ہوگا۔ حضرت مولانا کے صاحبزادے حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب کے دن حضرت مولانا کے مزار پر فاتحہ خوانی ہوگی۔ اس موقع پر حضرت مولانا کے مریدوں کا اجتماع ہوگا۔

مولانا آزاد کا عزم کشمیر

دہلی ۲۰ مئی۔ مولانا ابوالکلام آزاد وعلی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کشمیر تشریف لے جائیں گے۔ وہ ۲۲ مئی کو سرینگر پہونچیں گے۔ وہاں وہ ۲۵ مئی تک قیام کریں گے۔ اس کے بعد وہ دہلی واپس آجائیں گے۔

بھرت پور اور الور کے میواتیوں کی آبادکاری کے سلسلے میں

سنٹرل میواتی پنچایت کے وفد کی شیخ عبداللہ سے ملاقات

دہلی ۲۰ مئی۔ کل صبح آٹھ بجے سنٹرل میواتی پنچایت کے ایک وفد نے جس میں دو ممبر اسمبلی صاحب اور مولوی محمد یاسین صاحب شامل تھے وزیر کشمیر شیخ عبداللہ سے ملاقات کی۔ وفد نے شیخ صاحب سے اور ان کے ذریعہ سے کشمیر کی کابینہ سے یہ درخواست کی کہ میواتیوں کو بھرت پور اور الور میں آباد ہونے کی اجازت دی جائے۔ شیخ صاحب نے نہایت ہمدردی سے میواتیوں کی حالت پر غور کرنے کا وعدہ کیا۔ وفد نے شیخ صاحب سے یہ بھی درخواست کی کہ میواتیوں کی آبادکاری کے سلسلے میں ان کی جو ذمہ داری ہے اس کو پورا کرنے کے لئے وہ ہندوستان کی مرکزی حکومت پر اثر ڈالیں۔ شیخ صاحب نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ اس سلسلے میں ہر ممکن کوشش کریں گے۔

(اسکرٹری سنٹرل میواتی پنچایت)

حکومت ہند نے حیدرآباد کو

لیٹ میٹم دیدیا۔ سازگار حالات کا مطالبہ

دہلی ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے حکومت حیدرآباد کو ایک سخت اخیر نوٹ ارسال کیا جو ایک قسم کا الٹی میٹم بھی کہا جا سکتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے حیدرآباد سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایسی فضا پیدا کرے کہ حیدرآباد اور انڈین یونین کے درمیان سمجھوتہ ہوسکے اور ان طریقوں سے باز رہے۔ جو اس گفت وشنید کو معرض التواء میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اس بنیاد پر حتمی فیصلہ آخری کانفرنس میں ہوجائے۔ حیدرآباد اور انڈین یونین کے درمیان کوئی فیصلہ ہوسکے۔

لاہور کو نمونہ کا شہر بنایا جائے گا

کارپوریشن کے میئر کا اعلان

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین

پٹیالہ، پٹیالہ اور دوسری سکھ ریاستوں کے حکمران تمام ریاستوں کو ملا کر ایک یونین بنانے پر راضی ہوگئے ہیں۔ آج یہ والیان ریاست یونین کے بنانے کے معاہدہ پر دستخط کر دیں گے

پشاور میں میندروں اور کسانوں کی لڑائی

پشاور ۲۰ مئی۔ ضلع پشاور میں موضع تنگی کے زمیندار اور اور کسانوں میں بھرگڑ بلوا شروع ہوگیا۔ مبینہ طور پر کسانوں نے زمینداروں کو ان کے حصہ کی نصف فصل دینے سے انکار کر دیا۔ خان اور مبینہ قبائلیوں کے درمیان لڑائی ہوئے جس سے ایک خان کے مرنے اور کئی قبائلیوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ بعض گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں اور اب وہاں امن ہے۔

ساڑھے چار ہونہار گزین امرتسر میں

امرتسر ۲۰ مئی۔ ساڑھے چار سو فیر مسلم ہونہار گزین گجرات لائل پور، شیخوپورہ اور سرگودہا کے اضلاع سے جس مغویہ عورتوں کے جن کو ہندی پولیس نے چھڑایا ہے فوجی ٹرکوں میں امرتسر پہنچے گئے عورتوں کو جالندھر میں پہونچا دیا۔

معلوم ہوا ہے کہ کئی دشواریوں کے باوجود افواج شاہ اور جبری تبدیلی مذہب کی عورتوں کی برآمدگی میں حکومتوں کی پولیس اور سرگرم کارکنوں کی امداد سے چھڑا کر بھیجا جا رہا ہے۔

طبیہ کالج بلیماران دہلی میں تعلیم شروع ہوگئی

جو طلباء گذشتہ سمبر ۱۹۴۷ء کے ہنگامات کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکے تھے ان کے لئے بلیماران گلی قاسم جان دہلی میں تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے اب یکم مئی ۱۹۴۸ء سے طبیہ کالج میں باقاعدہ تعلیم شروع ہوگی ہے۔

کیا آپ کے یہاں شادی ہے

اگر ہے تو ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ تحفہ دینے کے قابل دیسی وبدیسی دستکاری کا بہترین نمونہ یعنی چائے دانی۔ دودھ دانی۔ شکردان ۳ عدد پرچ پیالہ اور ٹین طرح چمچہ۔ چاندی کی چمکدار پالش پتیل کا بنا ہوا ۱۲ عدد کاسٹ صرف ۱۳ روپے میں۔ فریٹ ڈاک و پیکنگ ۲ روپے اس کے علاوہ اور بڑا سائز ۱۶ روپے آنکھ آنہ میں خرچہ ڈاک تین روپے۔ تپہ ڈیل سے طلب فرمادیں۔ کل رقم پیشگی بھیجنے والے کو نصف خرچہ معاف۔

ڈی پی اینڈ کو کنول مراد آباد (یو پی)

یو پی میں سوشلسٹوں کی انتخابی مہم

لکھنؤ ۲۰ مئی۔ یو۔ پی کے سوشلسٹ لیڈر آچاریہ نریندر دیو نے مسٹر رکھو کل ملک کی جانب سے الکشن کی مہم کا افتتاح کیا۔ مسٹر رکھو کل ملک اس علاقہ سے یو پی اسمبلی کے ممبر تھے لیکن انہوں نے حال ہی میں پارٹی دیگر سوشلسٹوں کے ساتھ استعفیٰ دیدیا تھا۔ اب آپ یہ انتخاب سوشلسٹ پارٹی کے ٹکٹ پر لڑ رہے ہیں۔ آچاریہ نریندر دیو نے سوشلسٹوں کی کانگریس سے علیحدگی کے اسباب بیان کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ سوشلسٹوں کی بہت مدد کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ پنڈت نہرو مرکزی حکومت میں موجود ہیں اور سوشلسٹ ان کی بہت مدد کرتے ہیں لیکن مرکزی حکومت میں کئی عناصر بھی موجود ہیں۔

یو سالو دھی کو پھانسی دیدی جائیگی

لکھنؤ ۲۰ مئی۔ سپریم کورٹ الہ آباد نے یو سالو دھی کی اپیل خارج کر دی اور ان کے خلاف سزائے موت کی توثیق کر دی ہے۔ یو سالو دھی کو گذشتہ سال ۱۵ اگست کو ایک مسلمان کے قتل کے الزام میں پھانسی دی جائے گی۔

یہ اعلان اس نے کیا کہ وہ ۱۵ اگست کو ہندوستان کی آزادی کی سالگرہ نہیں منائیں گے۔ اس اعلان سے مختلف حلقوں میں بڑی بے چینی پھیل گئی تھی۔ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ گورنر بھی شامل ہیں عام رائے عامہ کی یہی رائے ہے۔

لیاسکا دہلی کانفرنس

صفحہ اول سے آگے

پاکستانی نمائندوں نے لیاقت نہرو کے مسودہ کو محض عارضی طور پر منظور کیا ہے۔ مشرقی و مغربی پاکستان کے نمائندے اپنی اپنی حکومتوں سے ضروری مشورہ کرنے آج رات ہی دہلی سے روانہ ہو رہے ہیں۔

پنجاب بنگال اور آسام کے وزیر اعظم کی تقسیم سے پیدا شدہ مالی مسائل پر ہونے والی بحث بھی کل ہی ختم ہوگئی ہے۔ بحث میں پنجاب اور بنگال کو غیر منقسم مالی عدالتوں کے ان فیصلوں پر جو تقسیم سے پہلے بنگال، آسام اور پنجاب کی حکومتوں کے پیش کردہ دعووں سے متعلق تھے روشنی ڈالی گئی۔ بحث کے لئے اجلاس سکریٹریٹ میں منعقد ہوا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی اور مغربی بنگال کے درمیان مالی مسائل کے حل کرنے کے لئے دو ماہ کا وقت دیا گیا ہے۔ آسام اور مشرقی بنگال کے مالی مسائل کا حل نکالنے کے لئے آسام کی وزارت صاحبہ جلد ہی کلکتہ جائے گی۔

مالی معاملات کی بابت چیف منسٹر پنجاب کی جانب سے سردار سنگھ اور مشرقی پنجاب کی جانب سے سردار بلدیو سنگھ نے حصہ لیا۔ مشرقی بنگال اور مغربی بنگال کی جانب سے بالترتیب مسٹر ایم ہیبل اور مسٹر شرت چندر بوس نے حصہ لیا۔ آسام کی جانب سے مسٹر گوپی ناتھ بردلوئی وزیر اعظم آسام اور مسٹر ٹی راجہ صاحبی نے حصہ لیا۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان اور مسٹر شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال کی جانب سے نمائندگی کی۔ مسٹر شرت چندر بوس نے بنگال کی جانب سے اور مسٹر گوپی ناتھ بردلوئی نے آسام کی جانب سے اپنی اپنی حکومتوں سے ضروری مشورہ کرنے کے لئے وقت مانگا۔ اس پر کانفرنس ملتوی کر دی گئی۔

حیدرآباد

مسٹر بیلدیو سنگھ نے آج پریس کانفرنس میں حیدرآباد کے متعلق پوچھے جانے پر کہا کہ اس کے متعلق ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ ہم نے ہندوستان کی حکومت کو اپنا نقطہ نظر بتا دیا ہے۔ اب ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ ہم کو امید ہے کہ حیدرآباد کے متعلق جلد ہی کوئی فیصلہ ہوجائے گا۔ ہم کو امید ہے کہ حیدرآباد کے متعلق جلد ہی کوئی فیصلہ ہوجائے گا۔

گورنر جنرل جودھپور کو

دہلی ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور گورنر جنرل کے درمیان جودھپور اور بیکانیر کے ریاستوں کے الحاق کے متعلق جو اختلاف رائے تھا وہ دور ہوگیا ہے۔ ان ریاستوں کے الحاق کے متعلق جو اختلاف رائے تھا وہ دور ہوگیا ہے۔

فوٹو کیمرہ مفت

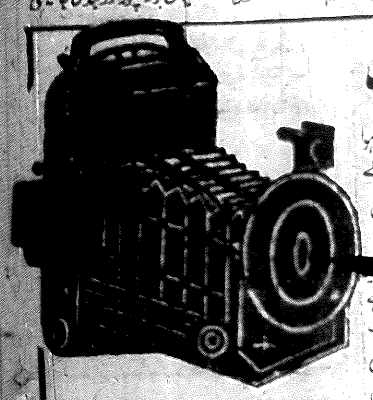

کیمرہ خوبصورت نمونے کا صفائی سے بنا ہوا بغیر کسی تکلیف کے ہر قسم کی خوبصورت فوٹو تیار لیتا ہے۔ اس کا استعمال آسان اور نتیجہ صحیح کام کرتا ہے اور شوقیہ کام لینے والے اور کاروباری اصحاب دونوں اس کے کام سے بہت قیمتی خوبصورت تصویریں ہے جو کم قیمت کا ہے یہ کیمرہ خریدنے کا شوق پورا کریں اور روپیہ کمائیں قیمت بلکہ یہ پورا تمام فلم کارڈ میکل آسان استعمال کے ساتھ نمبر ۱ قیمت ۱۰ روپے کو آنی نمبر ۲ قیمت ۶/۱۲ روپے۔ ڈی لکس۔ ایکسٹرا سپیشل کا نئی طرز قیمت ۲۰ روپے کیمرہ ڈاک خرچ ۲/۲ روپیہ نوٹ:۔ ایک وقت میں چھ کیمروں کے خریدار کو کیمرہ ۵۵ صفت مستقل مفت دیا جائے گا۔ آرڈر دیں ورنہ یا پوس ہونا پڑے گا۔ مال پسند نہ ہونے پر قیمت واپس

ویسٹ اینڈ ٹریڈرز (A-D) پوسٹ بکس نمبر ۱۹۹ دہلی

WEST END TRADERS (A-D) P.B. 199 DELHI

دولت مند بننے کے خواہشمندو

امریکہ کا مشہور عالم انگریزی انسائیکلوپیڈیا

Henley's 10000 Formulas & Trade Secrets

مطالعہ کریں۔ یہ وہ مشہور یادگار انسائیکلوپیڈیا ہے جس کے اصولوں کی بدولت امریکہ سب سے بڑا دولت مند ملک بن گیا ہے۔ ایک ہزار مختلف صنعتوں و پیشوں کے دس ہزار آزمودہ فارمولے۔ نسخے۔ طریقے۔ ترکیبیں تجارتی راز سچائی سے شائع کر دئے گئے ہیں کوئی ایک نسخہ آپ کر جہاری کا خزانہ کا مالک بنا سکتا ہے۔ ہر کاروباری فیکٹری اور مینوفیکچرر کے پاس ہونا لازمی ہے۔ انگریزی نہایت آسان ۵۵۰ صفحے۔ چمڑے کی خوبصورت جلد۔ قیمت ۲۰/۵ روپے محصول ڈاک ۵/۱ چھتانی قیمت پیشگی بھیجیں۔

رسالہ روزگار دہلی قطب روڈ۔ نئی دہلی

یواسیر کا فقیری چھلّہ

زبدۃ الحکماء ڈاکٹر محمد رحمت اللہ خاں صاحب ایل۔ ایم پی ایچ گولڈ میڈلسٹ کنگ روڈ ملباری (مدراس) سے تحریر فرماتے ہیں کہ۔ اس سے پیشتر ۳ عدد پھلے مگا کر مریضوں کو دیئے۔ واقعی آپ کے چھلے میں بجلی کا اثر ہے۔ (خدا کے فضل وکرم سے) مریضوں کو دوبارہ زندگی بخشی۔ مہربانی فرما کر ۳ عدد اور روانہ فرمادیں۔ اگر خدانہ خواستہ آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو یہ موذی مرض خونی یا بادی ہو تو فوراً طلب فرمادیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے چند روز انگلی میں پہننے سے آرام کلی ہوجاتا ہے۔ ہر بیضی عدد چار روپے دس آنہ

خادم الفقرا الٰہی نور شاہ عامل چھلہ یواسیر۔ سہارن پور (یو۔ پی)

سندھ کی ہندو سبھا کی ورکنگ کمیٹی نے سیاست سے علیحدگی کی قرارداد کو نامنظور کر دیا

کراچی ۱۵ مئی۔ کل رات کراچی میں ہندو سبھا کی ورکنگ کمیٹی کے جلسہ میں ہندو سبھا کی سیاست سے علیحدگی کے بارے میں قرارداد پر غور کیا گیا۔ جلسہ میں ۱۵ ممبروں نے شرکت کی اور قرارداد کے حق میں ۷ اور مخالفت میں ۸ ووٹ دیئے گئے۔ اس طرح قرارداد نامنظور ہو گئی۔ اس جلسہ میں ہندو سبھا کی سیاست سے علیحدگی کی قرارداد پیش کرنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے سبھا کے صدر نے کہا کہ ہندو سبھا کی سیاست سے علیحدگی کی قرارداد پیش کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ہندو سبھا کی سیاست کی وجہ سے ہندوؤں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ ہندو سبھا کی سیاست سے علیحدگی کی قرارداد پیش کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ہندو سبھا کی سیاست کی وجہ سے ہندوؤں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

کشمیر کمیشن کے کام میں رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی

لندن میں ہندی ہائی کمشنر مسٹر مینن کا پریس کانفرنس میں بیان

لندن ۵ مئی۔ لندن میں ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر مینن نے آج ایک پریس کانفرنس میں ماضی کے واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہم کشمیر کے مسئلہ کے حل میں اقوام متحدہ کے کمیشن کی ہر ممکن امداد کریں گے۔ برعکس حکومت پاکستان کے ہم کمیشن کی راہ میں رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔

سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ حکومت ہند ہر وقت جائز اور مناسب سمجھوتہ کے لئے تیار ہے جو نیشنلسٹوں کا خیال ماضی کے واقعات کو بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ حکومت ہند نے ہی سب سے پہلے سیکیورٹی کونسل میں استصواب رائے کا سوال اٹھایا تھا۔

حیدرآباد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے امید ظاہر کی کہ اس مسئلہ کا حل خوش اسلوبی سے ہو جائے گا۔

ہندوستان کے ہائی کمشنر نے اس بات کا انکشاف کیا کہ ہائی کمشنر کے دفاتر کا سٹاف ۵ فیصدی افراد پر مشتمل تھا اور عنقریب اس میں اضافہ کیا جائیگا امید ہے تو سیع کے بعد جو عملہ کام کرے گا اس کی تعداد ۱۵۰ تک پہونچ جائیگی۔

ہند اور پاکستان کے معاہدے کی تصدیق

دونوں حکومتوں کی طرف سے اعلان

دہلی۔ ۱۵ مئی۔ آج شام کے آخر میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مقام کلکتہ جس معاہدے پر دستخط ہوئے تھے اب دونوں حکومتوں نے اس کی تصدیق کر دی ہے اور ایک مشترک اعلان میں واضح کیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتیں معاہدہ مورخہ ۸، ۹ اپریل پر اپنی طرح غور و خوض کرنے کے بعد اس کی تصدیق کا اعلان کرتی ہے ان کی مرضی ہے کہ دونوں حکومتوں میں اس معاہدے کو کلیتاً لفظی اور معنوی طور پر نافذ کیا جائے۔

باڑی کے بیگناہ مسلمان قیدیوں کی جیلوں میں احتجاجی بھوک ہڑتال

اچاریہ ونوبا بھاوے، پنڈت نہرو اور مولانا آزاد سے تحقیقات کرنے کی اپیل

آگرہ ۱۵ مئی۔ باڑی دھولپور میں مسلمانوں پر مظلم حملے کے بعد مسلمانوں کے خلاف جو طرز عمل روا رکھا گیا ہے اس کے واقعات اخبارات میں کم و بیش آتے رہے ہیں۔ باڑی سے آمدہ حالیہ اطلاعات بہت تشویشناک ہیں۔ اُسے معلوم ہوا ہے کہ بے گناہ مسلم گرفتار شدگان نے تقشیر کنندگان کے جانبدارانہ رویہ کے خلاف اور اپنی تکالیف و شکایات اور آزاد و غیر جانبدارانہ تحقیقات کے سلسلہ میں احتجاجاً بھوک ہڑتال جیل میں کر دی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پولیس و پی اے سٹاف (ڈھولپور) کے ارکان نے اب یہ عمل شروع کر دیا ہے کہ ہم تھوڑے بہت مسلمان باقی رہ گئے ہیں ان کو پھانسنے یا خوفزدہ کر کے بھگانے کے لئے پہلے تو مکانات میں آگ لگوائی جاتی ہے اور پھر اس کا الزام ان مظلوموں ہی پر لگا کر ان کو گرفتار کر لیا جاتا ہے کہ گرفتار کر لئے جاؤ گے ورنہ یہاں سے چلے جاؤ اس لئے وہ بھی باڑی چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں اور اب باڑی تقریباً خالی ہو چکی ہے اس عمل سے مظلوموں کی داد رسی اور فریاد میں روڑے اٹکانے اور واقعات کی پردہ پوشی کے علاوہ اور کیا مقصود ہو سکتا ہے۔

معتبر ذریعہ سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں ہفتہ واری کے وزیروں کا دورہ باڑی دھولپور میں ہوا مسلمانوں کو توقع تھی کہ ان کے زخموں پر مرہم رکھا جائیگا۔ اس کے برعکس ہوا یہ کہ مظلوموں کے اجڑے ہوئے گھروں کا موقعہ دیکھنے اور ان کی تسلی کرنے کے بجائے سازشی گروپ کے یہاں دعوتیں کھائی گئیں اور عام جلسہ کی تقریر میں یہ کہا کہ مسلمان اگر چاہیں تو پاکستان جا سکتے ہیں۔ ان کے لئے پھاٹک کھلا ہوا ہے ان کے زخموں پر نمک چھڑکا گیا۔

مہاتما گاندھی کے جانشین آچاریہ ونوبا بھاوے صاحب راشٹرپتی بابو ابوالکلام صاحب آزاد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوراً مسند رجہ بالا تشویشناک صورت حال کو دور کریں اور جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس بمبئی کی پاس کردہ قرارداد کے مطابق جلد از جلد آزاد غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائیں اور مظلومین کو پھر سے بسانے اور ان کی موجودہ مشکلات کو دور کرنے کے لئے فوری عملی اقدام فرما کر جمہوریت کی لاج رکھیں گے۔

بہار میں ہندوستانی اکیڈیمی کا قیام

پٹنہ ۱۵ مئی۔ بہار کے تعلیم و اطلاعات کے وزیر آچاریہ جدی نارائن سنہا نے گذشتہ گھر پر ایک ملاقات کے دوران میں بتایا ہے کہ حکومت بہار نے گذشتہ سال بہار اسمبلی کے اجلاس میں پاس شدہ ایک غیر سرکاری ریزولیشن کے مطابق ایک ہندوستانی اکیڈیمی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اسے قائم رکھنے کے لئے پچاس ہزار روپے سالانہ خرچ ہوں گے۔

آپ نے مزید بتایا ہے کہ یہ اکیڈیمی صوبہ میں آرٹ اور کلچر کی ترقی کے لئے کام کرے گی۔ اس کے علاوہ اکیڈیمی سرکردہ ہندوستانی اور غیر ملکی علماء کے لیکچروں اور آرٹ والوں کی مستند کتابوں کو ہندوستانی میں ترجمہ کرانے کا انتظام کرے گی۔

بہار کے وزیر تعلیم اس اکیڈیمی کی ایگزیکٹو کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے۔ اگر مالی حالات نے اجازت دی تو حکومت اس اکیڈیمی کے لئے علیحدہ عمارت تعمیر کرانے کی تجویز پر غور کرے گی۔ (اگلوب)

ہندوستانی فوجوں کے متعلق قیاس آرائی

لندن ۱۴ مئی۔ ایک بیان دیتے ہوئے مسٹر ایمری نے کہا کہ روس میں فوج کی تعداد ۱۵ لاکھ ہے اور چالیس لاکھ کے درمیان افراد برسرِ استعمال ہیں۔ جب ہٹلر نے روس پر حملہ کیا تھا تب اس کی فوج میں نہیں ملیشیا اور اعداد و شمار کے متعلق مارشل طرح طرح کی نئی نئی آبادیوں کی جائے فوجی مبصروں کے کہنے کے مطابق جنگ جب بڑے زوروں پر تھی تب روس کی مسلح فوجوں کا اندازہ تقریباً بیس کروڑ کے قریب تھا اور موجودہ فوج اس وقت کی فوج کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔

روس کی فوج کے ۴۰ فیصدی حصہ کو ختم کر کے واپس بلا لیا گیا ہے جو دوسری جنگ عظیم میں شامل تھے۔ ان میں سے زیادہ تر جرمنی کے روسی مقبوضہ علاقے میں ڈیوٹی دینے پڑے ہیں۔ اطلاع کا ذریعہ لندن کے اخبار شمار کے مطابق روس میں ہے۔ برطانوی اور امریکی فوجیں ہوائی اور خشکی کی لڑائی میں جارحانہ زیادہ تر حصہ لیتی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ روس کی پرانی طاقت جاپان کو کچل ڈالنے کے لئے ۲۰ لاکھ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ روس اپنی جوانی طاقت میں برابر توسیع کر رہا ہے لیکن ملٹری کا نمائندہ کہتا ہے کہ روس کے متعلق غلط ہے کہ توسیع ہونے کے بعد اس کی جوانی طاقت ۲۰ ملین تک پہنچ سکتی ہے کیونکہ امریکی جوانی طاقت ۱۲ ملین ہے جو مسلح مولی جہازوں پر مشتمل ہے۔

روس کا بحری بیڑہ بہت چھوٹا ہے اس لئے اس کی پوزیشن بہت مشکوک رہی ہے۔ یہ بحری بیڑہ بالٹک، بلیک اور بحرالاسود کی گنجائش کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روس میں بحری جہازی اڈے قائم کرنے کے متعلق غور کر رہا ہے پچھلے سال روس کے پاس صرف تین جنگی جہاز اور اٹھ تباہ کن بمبار تھے۔ امریکہ کا خیال ہے کہ روس ڈوبنے والی کشتیاں تیار کر رہا ہے زور دے رہا ہے اس وقت اس کے پاس ۴۰ کشتیاں ہیں۔ یہ اعداد و شمار دوران جنگ کے اعداد و شمار سے تین گنا زیادہ ہیں۔

ہند کے نئے گورنر جنرل

برطانوی اخبارات کی رائے

لندن ۱۴ مئی۔ جناب راجگوپال آچاریہ کو ہندوستان کا گورنر جنرل مقرر کئے جانے پر برطانوی پریس نے اس کا خیر مقدم کیا۔ یہ عام طور پر کہا گیا ہے کہ آپ کے تقرر سے پاکستان اور ہندوستان کے مابین تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے۔ اور گاندھی جی کے اصولوں پر چلکر ہندوستان ترقی اور بہبودی کی راہ پر چلکر گامزن ہو گا۔ کئی اخباروں نے آپ کو راجاجی کے نام سے مخاطب کیا ہے۔

آج کے اخباروں نے آپ کو خراج تحسین ادا کیا ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار مسٹر مجمدار ہندوستان میں رہ چکے ہیں۔ آپ کے متعلق لکھا ہے کہ آپ بنیادی ہی سچے ہیں۔ دوراندیش اور متحمل مزاج انسان ہیں۔ ڈیلی ٹیلیگراف نے آپ کے متعلق لکھا کہ آپ روحانیت میں گاندھی جی کے بعد ہندوستان کی اہم ترین شخصیت ہیں اور طاقت منتقل ہونے کے بعد مغربی بنگال میں لیڈر آف دی اپوزیشن کی حیثیت سے آپ کی خدمات بہت قیمتی ثابت ہوں گی۔ ڈیلی ہیرالڈ نے لکھا ہے کہ آپ کے تقرر سے ہندوستان کو بہت فائدہ ہوگا۔ آپ کی شخصیت بہت دلکش ہے۔ آپ کی شخصیت میں ایک خاص قسم کی روحانیت پائی جاتی ہے۔ آپ کی شخصیت میں ایک خاص قسم کی روحانیت پائی جاتی ہے۔

کمیونسٹ سوشلزم کے دشمن ہیں!

کالی کٹ ۱۵ مئی۔ مشہور سوشلسٹ لیڈر اچیت پٹوردھن نے کیرالا سوشلسٹ پارٹی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کمیونسٹ سوشلسٹوں اور سوشلزم کے دشمن ہیں۔ آپ نے یہ بتایا کہ کس طرح سنگھ کی تحریک آزادی میں کمیونسٹوں نے کانگریس اور ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔

آپ نے اپنی تقریر میں ہندوستان کے محبوں سے اپیل کی کہ وہ نئے ہندوستان کی تعمیر میں سوشلسٹوں کا ہاتھ بٹائیں۔

جے پرکاش کو ایک لاکھ روپیہ کی تھیلی

میرٹھ ۱۴ مئی۔ یہاں کے سوشلسٹ کارکن ایک لاکھ روپیہ کی رقم جمع کرنے میں مصروف ہیں، معلوم ہوا ہے کہ سوشلسٹ لیڈر جے پرکاش نارائن کے یہاں جون کے پہلے ہفتہ میں پہونچنے پر انہیں اس رقم کی تھیلی پیش کی جائے گی۔

گلگت ایجنسی میں حملہ آوروں کی سرپرستی

پاکستان سے ڈاک اور تار کا سلسلہ قائم کر لیا

سری نگر ۱۴ مئی۔ اب اس اطلاع کی تصدیق ہو گئی ہے کہ گلگت اور گلگت ایجنسی کے حملہ آوروں نے جنہوں نے اس علاقہ میں قبضہ کیا تھا پاکستان کے ساتھ صوبہ سرحد کی راہ سے ڈاک اور تار کا سلسلہ قائم کر لیا ہے۔

حکومت کشمیر کے گلگت میں رہ جانے والے ملازموں اور دوسرے لوگوں کے رشتہ داروں نے جو ریاست کے اس سے ان کے اعلقا کی وجہ دریافت کی ہے۔

ریاست کشمیر کے گلگت کے گورنر بریگیڈیئر گنسارا سنگھ کا پتہ ابھی کچھ معلوم نہ ہو سکا۔

سرکاری مشینری کے ذریعہ موجودہ حکومت کو بھی غلط اطلاعات پہنچ رہی ہیں

چودھری لیسن کی گرفتاری پر مجھے حیرانی ہے، مسٹر منشی رام کا بیان

دہلی ۱۵ مئی۔ ملک منشی رام رکن ہوم کانگریس کمیٹی سترنی پنجاب نے چودھری لیسن کی گرفتاری پر حسب ذیل بیان دیا ہے۔

جب کیرانہ علاقہ کا دورہ ختم کر کے واپس دہلی آیا تو چودھری لیسن خان سابق ایم اے کی گرفتاری کے متعلق اخبارات میں پڑھا اور ساتھ ہی آنریبل پنڈت گووند ولبھ پنت وزیر ترقیات کا بیان بھی پڑھا جس میں یہ ذکر تھا کہ میو لیڈر چودھری لیسن نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے اکسایا ہے۔ مجھے کبھی حیرانی کی کوئی انتہا نہ رہی کہ موجودہ حکومت میں بھی سابقہ حکومت کی طرح کسی قدر غلط اطلاعات ان کی مسلمان مشیری کے ذریعہ پہونچتی ہیں۔ اس بیان کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ جس موقعہ کا ذکر کیا گیا ہے وہاں میں خود اور چودھری رام کمار پنڈت ہرچند۔ سٹیج والا اس موجود تھے۔ وہاں جاٹوں اور میوؤں کی پوری تعداد تھی۔ دونوں برادریوں کے افراد نے اطمینان کا سانس لیا۔ جاٹوں نے مسلمانوں کو اپنا بھائی کہا۔ اس کے بعد میں نے اظہار کیا۔ ہمارے دلوں کا اس طرح کھل جانے سے ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے۔ ہم سب ہندوستانی ہیں۔ ہمارا ملک ہندوستان ہے۔ ہمارا مذہب ہندوستان ہے۔ ہمارا مذہب ہندوستان ہے۔ ہمارا مذہب ہندوستان ہے۔

اب جب میو لیڈر نے کہا کہ ہم حکومت ہند کے وفادار ہیں۔ جو قانون گورنمنٹ ہند مرتب کرے گی اس کے ہم کو شی پابند ہوں گے۔ اور ہم بھی دیگر ہندوستانیوں کی طرح آپ لوگوں سے زیادہ کچھ نہیں چاہتے ہیں مگر یہ بھی ضرور کہہ دیا تھا کہ اس میں ہم پر نہیں ڈالنا چاہئے۔ اس سے زیادہ وہاں کوئی بات نہیں ہوئی۔ چودھری منشیر سنگھ سابق ایم۔ ایل۔ اے وہاں موجود تھے۔ چوہدری دیگر معززین کے علاوہ بہت سے ہندو بھی موجود تھے۔ جو کچھ وہاں ہوا تھا وہ ہم نے ذاتی طور پر آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اس کے متعلق ہم نے ڈپٹی کمشنر کو بھی اطلاع دے دی تھی۔ اس کے بعد ہم نے کیرانہ کے علاقہ میں دورہ کیا۔ ہر جگہ ہندو مسلمان ایک دوسرے سے بغلگیر ہو کر ملے۔ ہندوؤں نے مسلمانوں کو اپنے گھروں پر مدعو کیا۔ ہر جگہ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے۔ ہر جگہ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے۔

ریاست کچھ کا نظم و نسق مرکزی حکومت نے اپنے ہاتھ میں لے لیا

نئی دہلی ۱۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے کچھ کے حکمران اور عوام کے نمائندوں کے مابین بگڑتے ہوئے تعلقات کے متعلق گفت و شنید کے بعد ریاست کا نظم و نسق مکمل طور پر اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔

ریاست کے حکمراں نے حکومت ہند کے مشورہ کو تسلیم کر لیا ہے اور ضمنی قبائلی علاقہ جات کے محافظ کی حیثیت سے ریاست کا نظم و نسق حکومت ہند کے حوالے کر دیا ہے۔ عنان حکومت کی باگ ڈور حکمران ریاست کو حکومت ہند سنبھالے گی۔ کچھ کا آئین ساز ادارہ بھی جو ریاست کی دستور ساز اسمبلی کا کام کر رہا تھا اس میں حکمران کی مرضی کے بغیر کوئی تبدیلی نہیں کیجائے گی۔

حکمران کو جو اس وقت حقوق حاصل ہیں وہ بدستور جوں کے توں رہیں گے۔ (اگلوب)

جنوبی افریقہ کے قوانین کی خلاف ورزی

ہندوستانیوں کی احتجاجی دن منائیں گے

ڈربن ۱۵ مئی۔ ہندوستانیوں کے احتجاج کی تحریک کے خلاف ہندوستانیوں کا پہلا مظاہرہ ہے۔ اس احتجاج کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستانیوں کو ایشیاٹک آرڈیننس کے ماتحت رجسٹریشن کرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہندوستانیوں کا کہنا ہے کہ یہ آرڈیننس ہندوستانیوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ ہندوستانیوں کا کہنا ہے کہ یہ آرڈیننس ہندوستانیوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔

ہیفہ کو بارود کی برآمد

قاہرہ ۱۵ مئی۔ ایجنس فرانس پریس کے مطابق ایک اطالوی جہاز جس نے بارود سے بھرا ہوا تھا ہیفہ کی بندرگاہ میں روک لیا گیا۔ یہ جہاز ہیفہ جا رہا تھا۔ اس سلسلے میں تحقیقات کی جا رہی ہے۔

گاندھی نیشنل میموریل فنڈ

احمدآباد ۱۵ مئی۔ ایک اعلان میں گاندھی میموریل فنڈ کمیٹی کے خزانچی سیٹھ امبالال ساراباہی اور صدر بھائی کاکا نے اعلان کیا ہے کہ گاندھی نیشنل میموریل فنڈ میں گیارہ لاکھ روپیہ کی رقم جمع ہو چکی ہے۔

بجوڑہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات

بجوڑہ ۱۵ مئی۔ اعلان کیا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ کے حالیہ انتخابات میں مقامی کانگریسی امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض کی مخالفت میں مسلم لیگ نے بھی امیدوار کھڑے کئے تھے۔

ضرورت

مدرسہ عبدالسلام لیبارٹیز السلامات مراد آباد کے لئے ایسی معلمات کی ضرورت ہے جنہوں نے ساتویں جماعت تک تعلیم پائی ہو اور ساتھ ہی ساتھ ہندی کا کامل و محاورہ کا کامل علم رکھتی ہوں۔ اور قرآن پاک کی ناظرہ خوانی کی سند رکھتی ہوں۔ اور ترجمہ پڑھا سکتی ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ درخواستیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

ناظمہ مدرسہ عبدالسلام بیلی محلہ مراد آباد

ممبران مجالس عاملہ جمعیۃ علماء اضلاع شرقیہ کے نام

جناب شاہ فاخری صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے بیک عذر ضروری اور اہم میٹنگ مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ضلع بارہ بنکی کی منعقد کرنے کی درخواست کی ہے جناب کی خدمت میں گذارش ہے کہ تمام معروضات بندہ کو نظر غور فرما کر اس مجلس میں ضرور شرکت فرمائیں

جمعیۃ علماء کی از سر نو تنظیم۔ نئی شاخوں کا قیام تبلیغ و تشکیل کا اجراء وغیرہ ان امور پر غور ہوگا۔

اپنی آمد کی اطلاع جناب حکیم سید محمود الحسن صاحب صدر مجلس استقبالیہ بارہ بنکی تاسید ارشاد علی صاحب ناظم ضلع مظفر نگر کے نام بھیج دیجئے۔ ۲۸، ۲۹ مئی کو جلسہ ہے آپ سنیچر کی شام یا کسی صبح تک ضرور تشریف لائیں ورنہ صاحب کو رکوع شناسا نہ ہو سکیں گے والسلام

حکم و عطیہ احمد تعلیم فرمائیں۔

الونیکا ٹیلیفون فیکٹری کا قیام

ٹیلیفون کے پرزے اب یہیں بنیں گے

نئی دہلی۔ آج حکومت ہند اور برطانیہ کی الونیکا ٹیلی فون اینڈ الیکٹریک ایسوسی ایشن کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے جس کی رو سے ہندوستان میں ٹیلیفون بنانے کا کارخانہ قائم کیا جائے گا جس میں ٹیلی فون کے سیٹ میں ٹیلیفون تیار کئے جائیں گے۔

اس معاہدہ کی بنیاد پر اسال ہے شراکت کے مطابق حکومت ہند کو حاصل ہے کہ وہ جس قسم کی ٹیلیفون ایکسچینج کہنی سے فیصد میں سے حاصل کر سکتی ہے کیونکہ حکومت ہند کو ہندوستان میں ٹیلیفون فیکٹری کا قیام کرنے کی پوری پوری امداد دینی ہوگی اور اس سلسلہ میں ٹیکنیکل واسٹاف کی خدمات کی ضرورت ہوگی وہ بھی مہیا کیا جائے گی۔ ٹیلیفون کی فیکٹری کے بنانے میں بھی حکومت ہند کی طرف سے ہر ممکن امداد دی جائے گی۔

اسمبلی میں جمعیۃ علماء کا قیام

آسنسول ۱۵ مئی۔ ڈاکٹر۔ اپنے اہتمام انجمن نجات دہندگان آسنسول موضعہ رانی گنج کے عوام کے ووٹ سے اسکول کے میدان میں جمعیۃ علماء شاخ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جوگیندر ناتھ رائے چیئرمین آسنسول میونسپلٹی منعقد ہوا۔ جس میں مولانا حکیم قاری رحمت اللہ کشمری، مولانا محمد کفیل بجنوری صدر قرآن مجید کی سید محمد الحق سابق سیکرٹری کلکتہ کارپوریشن اور مولانا نقی محمد جی رشید احمد صدیقی ناظم جمعیۃ الاتحاد بنگال نے بہت ہی پر مغز فصیح اور پر اثر تقریریں کیں۔

حاضرین میں مسلمانوں کی تعداد کثیر ہونے کے علاوہ ہندو اور سکھ بھائی بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔

عام مسلمانوں سے ہمدردی اور فرقہ پرست ذہنیت رکھنے والے بھائیوں سے مخلصانہ اپیل کی گئی کہ زمانہ حاضرہ کے نظر کچھ ہے جمعیۃ العلماء کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو کر جمہوریہ ہند کا مستحکم نہائیں۔ اور پنڈت جواہر لعل نہرو وزیر اعظم ہند کے ہاتھ مضبوط کریں۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہو کر تیام جمعیۃ کے اعلان پر ختم ہوئی اور مندرجہ ذیل اصحاب جمعیۃ کے ذمہ دار ارکان منتخب ہوئے۔

صدر جناب مولانا محمد اخلاق صاحب۔ نائب صدر مولانا شفیق صاحب و مولانا محمد لیاقت صاحب۔ ناظم اعلیٰ حکیم جلیل الرحمان صاحب۔

ناظم مولوی محمد فضیح الدین صاحب، مولوی محمد نفیس صاحب، حافظ محمد عبدالستار صاحب۔ خازن نوری نظیر احمد

پانڈیچری اور انڈین یونین

مدغم ہونیکی تجویز اسمبلی میں نامنظور

پانڈیچری ۱۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی علاقہ پانڈیچری کی اسمبلی نے اسی مجوزہ کو کہ اس علاقہ کو انڈین یونین کے ساتھ مدغم کر دیا جائے نامنظور کر دیا۔ تجویز کے حق میں صرف ۱۰ ووٹ آئے اور مخالفت میں ۲۴ ووٹ۔ اس کے بعد اسمبلی برخواست کر دی گئی۔ اور اب اسمبلی کو تحلیل کر دینے کی سفارش کی جائیگی۔

اس علاقہ کے عوام نے خود اختیاری کی تحریک پیش ہوئی جو اکثریت ووٹ سے منظور ہوئی۔

حیدرآباد کے خلاف پروپیگنڈے کی اصلیت ظاہر ہوگئی

جمعرات کے دن کشمیر کمیشن کا تقرر اور استصواب کا انتظام مکمل ہوجائے گا

ریاستی باشندے کبھی شرمناک افعال کے مرتکب نہیں ہوسکتے

میر لائق علی وزیر اعظم ریاست کی طرف سے پرزور تردید

حیدرآباد ۱۵ مئی۔ میر لائق علی وزیر اعظم حیدرآباد نے اس کی مہم کا افتتاح کرتے ہوئے اس تقریر میں جو ریڈیو سٹیشن حیدرآباد سے نشر کی گئی کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات زیادہ قابل اطمینان نہیں۔ آپ نے کہا کہ میں ہندوستان کے سیکولر لیڈر پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل کا بہت احترام کرتا تھا۔ پھر بھی مجھے یہ دیکھ کر دکھ ہوتا ہے کہ ان لیڈروں کو حیدرآباد کے متعلق غلط اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں۔

آپ نے اس خاص واقعہ کا ذکر کیا جس کا حوالہ پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے اپنی حالیہ تقریر میں دیا تھا۔ میر لائق علی نے کہا کہ کہا گیا ہے کہ حیدرآباد کے لوگوں نے آندھرا پردیش کے ۴۰ سالہ نوجوان کو ایک ضعف نما کھمبا گاڑ کے کوئی مارڈالا۔ آپ نے مجھے کہا میں پورے یقین اور اعتماد سے کہتا ہوں کہ ایسا واقعہ حیدرآباد میں نہیں ہوا۔ حیدرآباد کے لوگ ایسے شرمناک افعال کے مرتکب ہوسکتے ہیں۔ ہاں اس قدر ضرور ہے کہ ایسا بیان دینے پر کبھی نہ

اندور میں ہندی سرکاری زبان

اندور ۱۵ مئی۔ انہ وسے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اندور کی مجلس قانون ساز کل ایک قانون پاس کردیا جس کی رو سے حکومت کے تمام محکموں میں ہندی کا استعمال کیا جائے گا۔ مجلس قانون ساز نے ایک اور بل پاس کردیا جس کی رو سے ان لوگوں کو معاوضہ دیا جائے گا۔ جن کو زبردستی رکنیت کی تحریک کے دوران میں نقصان پہونچا تھا۔

دارالسلطنت

(از رسمی)

احتجاجی مظاہرے آج صبح بجر ملٹ کے نقرہ چبوترہ پر بگلچہ بنیاد گڑ میں اسٹال ہولڈروں نے حاضری کا نگلوں کے کمیابی کی اور صفائی کی ناقص انتظام کی وجہ سے احتجاجی مظاہرہ کیا۔

ہفتہ حیدرآباد آج سے دہلی سوشلسٹ پارٹی ہفتہ حیدرآباد منا رہی ہے اس دوران میں حیدرآباد کا ہندوستان سے الحاق کرنے کے لئے جلوس نکالے جائیں گے جو سوشلسٹ پارٹی کی معتمد کردہ حیدرآباد کمیٹی کی صدر میں۔ اس موقعہ پر حیدرآباد کی عوام کی حمد و جہد کی بابت پارٹی کا نقطہ نظر بھی لوگوں کو سمجھایا جائے گا۔

چوری کے واقعات ریڈنگ روڈ پر بس اسٹینڈ میں ایک دکاندار اپنی دکان سے بارہ سو روپے کے بیچے جانے کی رپورٹ درج کرائی ہے مسرلہ روح اللہ سے ایک اور دکاندار نے رپورٹ دی ہے کہ اس کا نوکر ۱۰ ہزار روپے لے کر بھاگ گیا۔

ایک بیمہ غائب جنرل پوسٹ میں ایک بیمہ شدہ پیکٹ سے ایک بیمہ کے گم ہوجانے کی اطلاع ملی ہے۔ یہ بیمہ بمبئی کو کیا گیا تھا۔

کمیونسٹ کارکن گرفتار آج ایک کمیونسٹ کارکن بگلٹ سنکنے کرتی جو کچھ وصہ سے روپوش تھا گرفتار کرلیا گیا۔

شہیدوں کی یاد میں مقامی سوشلسٹ پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ دس مئی کو ۱۸۵۷ء کے جنگ آزادی کے شہیدوں کی یاد منائی جائے۔ اس روز شام کو فوارہ ملین میں بارہ بجے دن ایک عام جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں اردو اخبار صاحب علی۔ منشی احمد دین اور دیگر لیڈران تقریر کریں گے۔

حضرت مولانا ناظر الدین کا سالانہ عرس

۲۲ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۳ مئی ۱۹۴۸ء حضرت کی سالانہ تاریخ ہے اس موقع پر حضرت کے دن حضرت [illegible] عرس حضرت [illegible] کی [illegible] کرتا ہے۔ [illegible] حضرت [illegible] کی [illegible] کرتا ہے۔ [illegible] اللہ سے قربت اور تعلق رکھنے والوں کو اطلاع کے لئے ذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔

مولانا آزاد کا عزم کشمیر

دہلی ۱۵ رسمی۔ مولانا ابوالکلام آزاد ۱۹ مئی کو سری نگر جائیں گے تاکہ شیخ عبداللہ اور جواہر لال نہرو سے کشمیر کے متعلق ملاقات کرسکیں۔ مولانا آزاد ۲۰ مئی کو واپس دہلی آجائیں گے۔

مفت

ہدایت کار آمد مفید فہرست ۱۹۴۸ء
ایک کارڈ لکھکر مفت منگا لیجئے
ہندی بی ورکس مؤ ناتھ بھنجن
یو۔پی (ضلع بنارس)

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین

چھاراجہ پٹیالہ اور دوسری سکھ ریاستوں کے سکھ راس تمام ریاستوں کو ملا کر ایک یونین بنانے پر راضی ہوگئے ہیں۔ آج یہ راجا لیاں ریاست یونین کے بنانے کے معاہدہ پر دستخط کردیں گے۔

پشاور میں مویشیوں اور کسانوں کی ٹرائی

پشاور ۱۵ مئی۔ ضلع پشاور میں موسم تنگی کے زمینداروں اور کسانوں میں بیمار گڑ شروع ہوگئی۔ مہمند قبائلیوں نے زمینداروں کو ان کے حصہ کی نصف فصل دینے سے انکار کردیا۔ خان اور مہمند قبائلیوں کے درمیان لڑائی ہوئے سے ایک خان کے مرنے اور کئی قبائلیوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ بعض گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں اور اب وہاں امن ہے۔

ساڑھے چار سو پنجابی مہاجرین امرتسر میں

امرتسر ۱۵ رسمی۔ ساڑھے چار سو غیر مسلم پنجابی مہاجرین گورداسپور، لائل پور، سیخوپورہ اور نارووال کے اضلاع سے ہیں مغربی پنجاب سے امرتسر پہنچے۔ ان مہاجرین کو جالندھر بھیج دیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ بھی اشرافیین کے باوجود افواہ اور تبدیلی آبادی کے بعد بھی کئی مسلمان خاندان امرتسر میں موجود ہیں۔ ان کی حفاظت کے لئے خاص انتظامات کئے گئے ہیں۔

کیا آپ کے یہاں شادی ہے

اگر ہے تو ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ تحفہ دینے کے قابل دیسی دستکاری کا بہترین نمونہ یعنی چائے دانی۔ دودھ دانی۔ شکردان ۳ عدد پر مشتمل چپالہ اور تین عدد چمچہ۔ چاندی کی چمکدار پالش کا ہوا ۱۲ عدد کا سٹ صرف ۱۳ روپے میں۔ فرضہ ڈاک و پیکنگ مفت۔ اس کے علاوہ ۱۲ اور بڑا سٹ ۱۶ روپے آنہ ۸ میں۔ چھوٹا سٹ تین روپے۔ پتہ ذیل سے طلب فرمائیں۔ کل رقم پیشگی بھیجنے والے کو نصف فرضہ معاف۔

ڈی پی اینڈ کو کرنل مراد آباد (یو پی)

بھرت پور اور الور کے میواتیوں کی آبادکاری کے سلسلے میں

سنٹرل میواتی پنچایت کے وفد کی شیخ عبداللہ سے ملاقات

دہلی ۔ ہوسکی۔ کل صبح ۱۰ بجے سنٹرل میواتی پنچایت کے ایک وفد نے جس میں مولوی محمد الیاس صاحب اور مولانا محمد سلیمان صاحب شامل تھے شیر کشمیر شیخ عبداللہ سے ملاقات کی۔ وفد نے شیخ صاحب سے ملاقات کرکے میواتیوں کی موجودہ مصیبت زدہ حالت کا ذکر کیا۔ ان کو بتایا کہ کس طرح ان کے مکانات جلا دئے گئے ہیں اور ان کے مویشی لوٹ لئے گئے ہیں۔ ان کی اکثریت بے گھر بار ہے۔ شیخ صاحب نے ہمدردانہ رویہ سے میوؤں پر آئی ہوئی مصیبت کو سنا اور وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے مشورہ کیا۔ پنڈت جی نے بھی یقین دلا کر بھرت پور کے میوؤں کو جلد از جلد آباد کرنے کو کہا ہے۔ وفد نے شیخ صاحب سے درخواست کی کہ میواتیوں کی آبادکاری کے سلسلے میں پنڈت جواہر لال نہرو سے مشورہ کیا جائے۔ پنڈت جی نے بھی یقین دلایا کہ اپنے واپس جاکر اس کام کو جلد از جلد کرنے کی کوشش کریں گے۔

(اسکریٹری سنٹرل میواتی پنچایت)

حکومت ہند نے حیدرآباد کو الٹی میٹم دیدیا۔ سازگار حالات کا مطالبہ

دہلی ۱۵ رسمی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے حکومت حیدرآباد کو ایک سخت احتجاجی نوٹ ارسال کیا جو ایک الٹی میٹم بھی کہا جاسکتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے حیدرآباد سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایسی فضا پیدا کرے کہ حیدرآباد اور انڈین یونین کے درمیان سمجھوتہ ہوسکے اور ان طریقوں سے باز رہے۔ جو اس گفت و شنید کو معرض التوا میں ڈال دیتے ہیں۔ اگر گفت و شنید کسی بنیاد پر جس کا فیصلہ آخری کانفرنس میں ہوا تھا۔ حیدرآباد اور انڈین یونین کے درمیان کوئی فیصلہ ہوسکے۔

لاہور کو نمونہ کا شہر بنایا جائے گا

کارپوریشن کے میئر کا اعلان

[illegible] کے دوران میں کہا کہ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

جنرل ڈی، نمبر ۹۰

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

بنارس میں
روزنامہ اخبار الجمعیۃ دہلی
محمد حبیب اللہ صاحب قریشی (عرف عبدالرشید صاحب)
قریشی جنرل مرچنٹ سلیم گنج سے طلب فرمائیں

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

الحمد للہ علی احسانہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیوسلیو بانڈ کمپنی کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
عثمان ایجوسٹ فوٹنگ واچ قیمت پچاس روپے ۵۰/
کوئن ایجوسٹ جوئل فوٹنگ واچ قیمت بارہ روپے ۱۲/
میجس ایجوسٹ جوئل فوٹنگ واچ قیمت ستاون روپے ۵۷/
سکینڈ ایجوسٹ جوئل مضبوط اور شاندار واچ قیمت باسٹھ روپے ۶۲/
سکنڈ ایجوسٹ جوئل بیوٹیفل خوبصورت واچ ۵
قیمت چالیس روپے ۴۰/

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۸ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۸ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

کشمیر اور حیدرآباد کے متعلق برطانوی دارالعوام میں اہم بحث

وزیر اعظم برطانیہ کو ہند اور پاکستان میں سمجھوتہ کی اُمید ہے

۱۵ مئی سے ہندوستان و پاکستان کے درمیان ڈاک کی شرحوں میں تخفیف

مسٹر ایڈن کا روس کے خلاف سخت غم و غصہ

لندن ۶ مئی۔ لندن سے اطلاع ہے کہ دارالعوام میں آج وزیر خارجہ مسٹر ایڈن سے متعلق ہوئی بحث میں مسٹر کیٹلے نے مطالبہ کیا کہ برطانیہ متحدہ کی ان کوششوں کا ذکر کیا جو اقوام متحدہ کے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے جھگڑے کو حل کرنے کی کی گئی ہیں جو بہ ظاہر مفید ثابت ہوئی ہیں اور جن کا مقصد یہ تھا کہ دونوں ملکوں کے درمیان امن قائم ہو۔

مسٹر ایڈن نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں یہ تجویز بہت مناسب ہے اور ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اس قسم کی بات چیت ہونی چاہئے۔ ہم نے ہندوستان سے کہا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کے کمیشن سے تعاون کرے۔ ہم نے پاکستان سے بھی کہا ہے کہ وہ اس کمیشن سے تعاون کرے۔ ہم نے دونوں ملکوں سے کہا ہے کہ وہ اس کمیشن کے فیصلوں کو قبول کریں۔ اگر اقوام متحدہ کو کامیاب ہونا ہے تو ہندوستان اور پاکستان کو اس کمیشن سے تعاون کرنا چاہئے۔ ہم نے دونوں ملکوں سے کہا ہے کہ وہ اس کمیشن کے فیصلوں کو قبول کریں۔ اگر اقوام متحدہ کو کامیاب ہونا ہے تو ہندوستان اور پاکستان کو اس کمیشن سے تعاون کرنا چاہئے۔

استحادی اسمبلی کا کھلا اجلاس

ایک سیکشن دو شنبہ آج استحادی اسمبلی کا کھلا اجلاس ہوا ہے جس میں ظفرین کی پیش کردہ رپورٹ پر بحث کی جائے گی۔ اس رپورٹ میں بیت المقدس کے بارہ کو بین الاقوامی حیثیت دینے کی تجویز کی گئی ہے۔

ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ایک برطانوی سپاہی کی ہلاکت کی اطلاع کی تحقیق کی جا رہی ہے۔

مسٹر خباخ کا تہنیتی تار

کراچی ۶ مئی۔ ابھی ابھی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر محمد علی جناح نے ہندوستان کے نامزد گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ کو ان کی گورنر جنرل بننے پر ایک تہنیتی تار دیا ہے۔

اس تار میں اس بات کی امید بھی ظاہر کی گئی ہے کہ ان کے زمانے میں ہند اور پاکستان میں اچھی دوستی ہو جائے گی۔

ہوائی ڈاک کیلئے لفافہ پر مزید چھ پیسے اور پوسٹ کارڈ پر تین پیسے کا ٹکٹ

کراچی ۶ مئی۔ ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ۱۵ مئی سے ڈاک کی شرحیں کم کر دیں گی۔ یہ تخفیف پہلے دونوں ملکوں کے درمیان ہوگی۔ اس کے بعد دوسرے ملکوں کے ساتھ بھی کم کر دی جائے گی۔

یاد رہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان طے ہوا تھا کہ ۱۵ مئی سے پاکستان جانے والی یا پاکستان سے ہندوستان آنے والی ڈاک کے محصول کو موجودہ شرحوں کے بجائے ڈاک کی شرحوں میں تخفیف کر دیا جائے گا۔

یو۔پی حکومت کے خلاف تمام صوبے کے زمیندار متحدہ محاذ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں

زمیندار کسانوں کو بھی ورغلانے کی کوشش کر رہے ہیں
حکومت یوپی کو زمینداری ختم کرنے میں نئی مشکلات کا سامنا

الہ آباد ۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر وہ کہ زمینداروں کی ایک کانفرنس عام اگر میں منعقد ہو رہی ہے جس میں آئندہ حکومت میں زمینداری کو ختم کرنے کی بات چیت کی جائے گی ٹوڈے کے طاقتور حکم لگنے کے اعلان کیا ہے کہ یوپی میں زمینداری کو ختم کرنے کے لئے نومبر میں جو پیش ہونے والا ہے زمینداروں کا یہ قدم ہے کہ اس بل کے پیش ہونے سے جو مصیبت آنے والی ہے اس کو اس طرح دور کیا جا سکتا ہے کہ زمیندار متحدہ طور پر حکومت یوپی کے خلاف ایک محاذ قائم کریں۔

اس محاذ کو قائم کرنے کے بارے میں عرصہ ہوا یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ زمینداروں کا ایک متحدہ محاذ قائم کیا جائے۔ اور تمام زمینداروں سے اپیل کی جائے گی کہ وہ اس اہم میں پورا پورا تعاون دیں اور اشتراک کریں۔ اس معاملہ سے متعلق حالات کا جائزہ لینے کے لئے ۲۳ مئی کو ایک میٹنگ بلائی گئی ہے۔ اس میں ان تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی واپسی

دہلی ۶ مئی۔ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند گذشتہ شب یہاں دہلی پہنچ گئے۔ آپ جمعیۃ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے سیلانی فنڈ کی طرف سے گئے تھے۔ اس وقت آپ دفتر جمعیۃ کے دفتر میں مقیم ہیں۔ (نامہ نگار)

حکومت چین کے بحریہ میں ۲۰ جہازوں کا اضافہ

لندن ۶ مئی۔ خانہ کی بحری وزارت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ کی حکومت کردار اور امریکن حکومت چین کو ۱۹ ارسی کو چینی بحری بیڑے کے حوالے کر دے گی جس کے بعد چینی جہازوں کی تعداد ۲۰ ہو جائے گی۔ جو چینی جہازوں ان جہازوں کو لے جائیں گے وہ گذشتہ جنگ عظیم سے برطانیہ میں تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ اور اب ان کو وزیر شاہ برطانیہ کے جوبلی کے موقع پر چین واپس بھیجا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی برطانیہ کی حکومت نے ۲۰ جہاز چین کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ان جہازوں کا مجموعی وزن ۵۲۷۰ ٹن ہے۔ ایک ہزار فن وزنی کروزر منٹ پیٹ

مغویہ عورتوں کی واپسی کے لئے ہندوستانی اور پاکستانی نمائندوں کی اہم کانفرنس

نہروں کے پانی کا سمجھوتہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لئے مفید ہے

عوام کی ذہنی اصلاح کے لئے ہر قسم کے پروپیگنڈہ کا استعمال
گاندھی جی کی تعلیمات کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے

نئی دہلی ۶ مئی۔ آج یہاں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان مغویہ عورتوں کی برآمد کرنے کے لئے ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں پہلے پاکستان کو دی جانے والی رقم کا تصفیہ ہوا۔ اس کانفرنس میں طے پایا ہے کہ دونوں ملکوں میں زیادہ سے زیادہ پروپیگنڈا کیا جائے کہ دونوں عورتوں کو گھر واپس بھیجنا کس قدر اہم ہے تاکہ عوام کی ذہنی اصلاح ہو اور وہ ان عورتوں کو ان کے حوالے کر دیں۔ کانفرنس نے یہ بھی طے کیا ہے کہ اس پروپیگنڈے کی ذمہ داری انڈین یونین اور پاکستان پر عائد کی جائے اور ان کی مشینری کو زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے اور ان لوگوں کو خاص طور پر متاثر کرے کہ اس سلسلہ میں جو عوام پر اتنا اقتدار رکھتے ہیں۔ اور کہ وہ کہنے سے معصوم عورتیں واپس کی جا سکیں۔

تیسرا اہم مقصد حاصل کرنے کے پروپیگنڈا اور مشترکہ کوششوں کے تمام ذرائع استعمال کئے جائیں۔ تمام ذہبی رہنما مثلاً سجادہ نشین گرنتھ۔ پنڈت وغیرہ کو اس مقصد کے لئے استعمال کیا جائے تاکہ وہ عوام کو یہ بتلائیں کہ کوئی مذہب اس امر کی اجازت نہیں دیتا کہ عورتوں کو بغیر رضامندی کے سیاسی لیڈر بھی (چوتھا) اغوا خلاف نقطۂ نظر سے اس فعل کی برائی عوام پر ظاہر کریں۔ اسی موضوع پر گاندھی جی کی تقریروں کو شایع کیا جائے تاکہ عوام میں اچھا ذہنی انقلاب پیدا ہو اور وہ اپنے اغوا کنندگان کو برا سمجھنے لگیں۔

علاوہ ازیں حکومتیں بھی قصوروں کے افسروں کو اس قسم کی ہدایتیں دیں تاکہ عوام کو مغویہ عورتوں کی برآمدگی کی اہمیت کو بتایا جا سکے۔ ایم۔ ایل۔ اے اور دوسرے

حیدرآباد اور انڈین یونین میں گفت و شنید
حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل کی روانگی

نئی دہلی ۶ مئی۔ دہلی کے باخبر سیاسی حلقوں سے اطلاع ملی ہے کہ حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان جلد ہی پھر گفت و شنید شروع ہونے والی ہے کہ اس مرتبہ نامعلوم ہوا ہے کہ اس مرتبہ نظام حیدرآباد کی جانب سے سر والٹر مانکٹن ہر بحث ہوگی۔ نامعلوم حیدرآباد کی تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو کابینہ میں لیا جا سکے۔ حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل نواب زین یار جنگ عنقریب دن وزیر اعظم ہوائی جہاز حیدرآباد روانہ ہو جائیں گے اور ہفتہ کے دن دہلی واپس آ جائیں گے۔

ہندوستان رفتہ رفتہ پاکستان کو پانی کی سپلائی کم کر دیگا

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

نئی دہلی ۶ مئی۔ دہلی کے سیاسی حلقوں میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان نہروں کے پانی کے متعلق جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کے متعلق اطمینان کیا جا رہا ہے۔ یہ سمجھوتہ اگرچہ عارضی ہے پھر بھی یہ کہا جا رہا ہے کہ مستقل سمجھوتہ کی شرائط دونوں ملکوں کے اطمینان کے مدنظر ہیں اس سمجھوتہ کی ایک خاص بات یہ ہے کہ ہندوستانی علاقہ کے گذرنے والے دریاؤں پر ہندوستان کا قانونی حق تسلیم کر لیا گیا۔ اس کے باوجود پاکستان کو بھی اس کا مقصد حاصل ہو گیا۔ یعنی پاکستان کو ان دریاؤں کے پانی کے استعمال کی اجازت مل گئی جو مشترکہ کے اصلاح کو سیراب کرتے ہیں

اس عارضی سمجھوتہ سے تمام مشرقی پنجاب کو یقین تو ہو گیا کہ وہ اپنے پانی کے ذرائع کے استعمال میں زیادہ سے زیادہ کفایت شعاری کر سکے گا۔ سابقہ صوبہ پنجاب کی تقسیم کے بعد تمام پانی کے ذرائع کا ۱/۴ حصہ مشرقی پنجاب کو ملا ہے اور اس حصہ مغربی پنجاب کے پاس گیا ہے اس سمجھوتہ کی رو سے مشرقی پنجاب کو یہ حق حاصل ہو گیا ہے کہ وہ جس قدر پانی پنجاب کو دیتا ہے اس میں رفتہ رفتہ کمی کر دے گا اور اس طرح تقسیم کی کمی کو پورا کیا جا سکے گا۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے

کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ایک نیا پشتہ بنا کر اس پانی کو مشرقی پنجاب میں لے گی جو ابھی تک مغربی پنجاب کی زمین کو سیراب کر رہا ہے اس طرح مشرقی پنجاب کی اقتصادی مسائل کا حل کی

صدیقی تک ہے گا۔ ایک افسر نے کہا کہ جلد ہی مشرقی پنجاب ہندوستان کے لئے غلہ کا ایک ذخیرہ بن جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ دن نہیں ہے کہ دلی اور جاگر کے علاقوں کے پانی میں کسی طرح کی کمی جائے بلکہ ان کو پہلے کی طرح استعمال کیا جاتا رہے گا۔ یہ دونوں ... مشرقی پنجاب کے

مشرقی حصے کو سیراب کریں گے جبکہ راوی اور ستلج کی مغربی مغربی حصے کو سیراب کریں گی۔ پاکستان کی طرف سے مشرقی پنجاب میں جو پانی کا مطالبہ کیا گیا ہے وہ کیا اس کی تفصیل کے لئے زیادہ ضروری ہے۔ اور جب تک کہ اس کے معاملہ میں ہندوستان پاکستان کا محتاج ہے ہندوستان کے لئے ضروری ہے کہ وہ پاکستان کے اس مطالبہ کو تسلیم کرے۔ ہندوستان نے یہ اعلان کرا دیا ہے

باقی صفحہ چار پر دیکھئے

کیا دیا جائے۔ ... اور ان کاموں کو جاری کرنے کی کوشش

باقی صفحہ چار پر دیکھئے

خطوط

جب ذیل تین خالی پتہ، اپنے کا (مضمون، دارالجمالی، کب کرنے، مجموعہ، کفالت کے بکٹ، وصولیاں شدہ، خاندان ان پر دوسرے ملک میں بھیجنے کے لئے بھی ان محصول ڈاک کے کا جواب ملک کے کسی حصہ میں بھیجنے کے لگتا ہے۔

باقی صفحہ چار پر دیکھئے

جمعیت علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ دہلی
۸ مئی ۱۹۴۸ء

اخبار نویسوں کا معاہدہ

مشرقی اور مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں نے اپنی مرضی سے مصالحت کر لی ہے اور ایک مشترک بیان میں اعلان کیا ہے کہ ہم اپنی اجتماعی زندگی کو ان اصولوں پر استوار کریں گے، جو ہر مہذب قوم میں رائج ہیں۔

(۱) اخبارات کی سرخیوں، خبروں اور تبصروں میں ہندو، سکھ حکومت اور پڑوسی فرقہ کے خلاف دلآزار زبان استعمال نہ کی جائے۔

(۲) کوئی ایسی غیر مصدقہ اطلاع شائع نہ کی جائے جس کا تعلق کسی فرقہ کے جانی یا مالی نقصان اور مظالم سے ہو۔

(۳) دونوں ڈومینینوں میں جنگ چھڑنے کے امکانات یا جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں قیاس آرائیوں سے اجتناب کیا جائے۔

(۴) ایسی اطلاعات، مراسلات، خبریں، تقریریں اور بیانات سے جن سے منافرت اور غلط فہمی پھیلنے کا اندیشہ ہو، خود اخبارات کے ایڈیٹر حضرات کریں گے۔ اگر کسی اخبار کے ایڈیٹر کی رائے میں کوئی اطلاع صحیح ہو، لیکن اس کی اشاعت سے فساد کا خطرہ ہو تو وہ اس کی اشاعت نہ کرے۔

(۵) ایڈیٹروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کی پوری نگرانی رکھیں اور ان کے ساتھ تعلق رکھنے کے دنوں میں ان کی رپورٹوں کو دیکھتے رہیں۔

(۶) ایڈیٹروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۲۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۳۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۴۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۵۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۶۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۷۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۸۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۱) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۲) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۳) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۴) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۵) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۶) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۷) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۸) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۹۹) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت کر دیں کہ وہ ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں، جن سے فرقہ وارانہ منافرت پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور ایسی خبروں کی تصدیق کر لیں۔

(۱۰۰) ہر اخبار کے ایڈیٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے نامہ نگاروں کو ہدایت

رجسٹرڈ ڈی ۔ نمبر ۹۰ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

بنارس میں
روزنامہ اخبار الجمعیۃ دہلی
محمد حبیب صاحب ڈیشی (معرفت عبدالرشید صاحب)
فرسٹ جنرل مرچنٹ سلیم گنج سے طلب فرمائیں

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ

ویسٹ انڈیا ایجنسی اور
فیوسلیو بائیسکل کمپنی کی سلائی اور جیا کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین لین سرکیٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے مول لیجئے
سکنڈ نمبر ۱ جوئل فوسٹا رسٹ ۱۵ قیمت بجائے روپے ۵/۸
کوئن ایجا سپیشل جوئل فوسپورٹ رسٹ ۱۵ قیمت ۱۵ روپے ۵/۸
سپیشل سپورٹ ایجوئل فوش دفیع پائیدار رسٹ ۱۵ قیمت ۱۵ روپے ۵/۸
سلیڈ نمبر ۱ جوئل مضبوط ۱۵ دشاندار رسٹ ۱۵ قیمت ۱۵ روپے ۲۴
سکنڈ نمبر ۱ جوئل لیور کیسہ ۱۵ پورٹ پاکٹ ۱۵
قیمت چالیس روپے ۴۰/

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۸ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۸ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

کشمیر اور حیدرآباد کے متعلق برطانوی دارالعوام میں آج بحث

وزیر اعظم برطانیہ کو ہند اور پاکستان میں سمجھوتہ کی اُمید ہے

۱۵ مئی سے ہندوستان و پاکستان کے درمیان ڈاک کی شرحوں میں تخفیف

مسٹر اٹلی کا روس کے خلاف سخت غم و غصہ

لندن ۷ مئی۔ لندن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ دارالعوام میں اور خارجہ پالیسی خاص کبٹ ہوئی۔ وزیر اعظم رطانیہ مسٹر کلیمنٹ اٹلی نے روس کی ان زیادتیوں کا ذکر کیا جو اقوام متحدہ کے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے جھگڑے کے بارے میں کی ہیں۔ آپ نے کہا کہ ان کوششوں کی توصیف کرتے ہوئے کہ اقوام متحدہ کی طرف سے اس جھگڑے کو حل کرنے کی جو زبردست کوشش کی گئی ہیں جو وہ نہایت مخلصانہ اور منصفانہ ہیں اور ہندوستان اور پاکستان کے لئے یہ مناسب تھا کہ وہ ان تجویز کو قبول کرتے کہ تنازعے کو حل کرنے کے لئے دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات کو دوبارہ شروع کیا جائے۔

استحادی اسمبلی کا کھلا اجلاس

ایک سلسلہ کی دو کانگریس آج استحادی اسمبلی کا کھلا اجلاس ہوا جس میں ملکین کی بابت مقرر کی گئی رسمی شیشہ کی رپورٹ پر بحث کی جائے گی۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس کی پیداوار کی بابت پیش کی گئی ہیں

مسٹر جناح کا تہنیتی تار

کراچی ۷ مئی۔ ابھی ابھی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر محمد علی جناح نے ہندوستان کے نامزد گورنر جنرل شری راجگوپال آچاریہ کو ان کے گورنر جنرل بننے پر ایک تہنیتی تار بھیجا ہے

ہوائی ڈاک کیلئے لفافہ پر مزید چھ پیسے اور پوسٹ کارڈ پر تین پیسے کا ٹکٹ

کراچی ۷ مئی۔ ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں سے ڈاک کی شرحوں میں تخفیف کے بارے میں جو بات چیت ہوئی ہے اس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان ڈاک کی شرحوں میں تخفیف ۱۵ مئی سے کر دی جائے گی۔ اس کے بعد ہوائی ڈاک کے ذریعہ خط بھیجنے کے لئے لفافہ پر چھ پیسے اور پوسٹ کارڈ پر تین پیسے کا ٹکٹ لگانا ہوگا۔ اس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان ڈاک کی شرحوں میں اضافہ ہونے سے دونوں ملک کو فائدہ ہوگا۔

یو۔پی حکومت کے خلاف تمام صوبہ کے زمیندار متحدہ محاذ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں

زمیندار کسانوں کو بھی ورغلانے کی کوشش کر رہی ہیں
حکومت یوپی کو زمینداری ختم کرنے میں نئی مشکلات کا سامنا

الہ آباد ۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آگرہ کے زمینداروں کی ایک کانفرنس جام نگر میں منعقد ہو رہی ہے جس میں آئندہ حکومت [illegible] کے بارے میں غور کیا جائے گا۔ اطلاع ملی ہے کہ یوپی میں زمینداری کو ختم کرنے کے لئے جو بل پیش ہونے والا ہے زمینداروں کا یہ خیال ہے کہ اس بل کے پیش ہونے سے جو مصیبت آنے والی ہے اس کو اسی طرح دور کیا جا سکتا ہے کہ زمیندار متحدہ طور پر حکومت یوپی کے خلاف ایک محاذ قائم کریں۔

اس کی ذمہ داری کے بارے میں [illegible] تمام یوپی کے بڑے بڑے زمینداروں کا [illegible] ایک [illegible]

مغویہ عورتوں کی واپسی کے لئے ہندوستانی اور پاکستانی نمائندوں کی اہم کانفرنس

نہروں کے پانی کا سمجھوتہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لئے مفید ہے

عوام کی ذہنی اصلاح کے لئے ہر قسم کے پروپیگنڈہ کا استعمال
گاندھی جی کی تعلیمات کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے

نئی دہلی ۷ مئی۔ نئی دہلی میں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی دو روزہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں یہ طے پایا کہ دونوں ملکوں میں زیادہ سے زیادہ اس امر کا پروپیگنڈا کیا جائے کہ ان عورتوں کو جو ہر طرف سے اغوا کی ہوئی ہیں اور جو ابھی تک اپنے گھروں کو واپس نہیں پہنچ سکی ہیں اور ان عورتوں کو جو اغوا کنندگان کے ہاتھ سے بھاگ کر اپنے گھروں کو پہنچ گئی ہیں اور جو ابھی تک اپنے گھروں کو واپس نہیں پہنچ سکی ہیں ان کے گھر والوں کے سپرد کر دیا جائے۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ عوام کی ذہنی اصلاح کی جائے اور ان کو اس بات کے لئے تیار کیا جائے کہ وہ ان عورتوں کو جو اغوا کی ہوئی ہیں اور جو واپس آ گئی ہیں بغیر کسی تامل کے قبول کر لیں۔ اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے پروپیگنڈا اور تشہیر کے تمام ذرائع استعمال کئے جائیں۔ تمام مذہبی لوگ، تمام سماجی و تنظیمی کارکن، پنڈت وغیرہ، اس مقصد کے لئے استعمال کیے جائیں تاکہ وہ عوام کو یہ بتلائیں کہ کوئی مذہب اس امر کی اجازت نہیں دیتا کہ عورتوں کو یونہی رکھا جائے۔ سیاسی لیڈر بھی دینی اور اخلاقی نقطۂ نظر سے اس مسئلہ کی برائی عوام پر ظاہر کریں۔ اسی موضوع پر گاندھی جی کی تقریروں کو سنایا جائے۔ اگر عوام میں دیکھ دینی انقلاب پیدا ہو جاوے تو وہ اپنے ان دل کی برائی کو بھی محسوس کر سکیں۔

صوبائی حکومتیں بھی ضمنوں کے افسروں کو یہ قسم کی ہدایتیں دیں۔ اگر عوام کو مغویہ عورتوں کی برآمدگی کی اہمیت کو بتایا جائے۔ ایم۔ ایل۔ اے اور دوسرے

حیدرآباد اور انڈین یونین میں گفت و شنید
حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل کی روانگی

نئی دہلی ۷ مئی۔ دہلی کے باخبر سیاسی حلقوں سے اطلاع ملی ہے کہ حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان جلد ہی پھر گفت و شنید شروع ہونے والی ہے معلوم ہوا ہے کہ اس مرتبہ خاص طور پر نظام حیدرآباد کی کابینہ کے ارکان سر نوفشیلیا پر بحث ہوگی تاکہ حیدرآباد کی تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو کابینہ میں لیا جا سکے۔ حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل نواب زین یار جنگ نے دن بذریعہ ہوائی جہاز حیدرآباد جا کر وہاں کی حکومت کو نئے حالات سے آگاہ کریں گے اور ہفتہ کے دن دہلی واپس آ جائیں گے۔

حکومت چین کے بحریہ میں ۱۰۰ جہازوں کا اضافہ

لندن ۵ مئی۔ برطانیہ کی جنرل وزارت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی کروزر دارالدار اور تاکن منڈیہ ۱۹ مئی کو چینی بحری فوج کے حوالے کر دئے جائیں گے۔ جو چینی جہاز ان جہازوں کو لے جائیں گے وہ گذشتہ چھ ماہ سے برطانیہ میں تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ دارالناگ کروزر میں شاہ برطانیہ نے جون ۱۹۴۳ء میں سفر کیا تھا۔ اس جہاز کا وزن ۵۲۷۰ ٹن ہے۔ ایک ہزار افسر و مرد اس کروزر میں سفر کیا کرتے تھے۔

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی واپسی

دہلی ۷ مئی۔ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند گذشتہ شب یہاں کو دہلی پہنچ گئے۔ آپ جمعیۃ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے بمبئی تشریف لے گئے تھے۔ اس وقت آپ دفتر جمعیۃ کے دفتر میں مقیم ہیں۔ (نامہ نگار)

ہندوستان رفتہ رفتہ پاکستان کو پانی کی سپلائی کم کر دیگا

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

نئی دہلی ۷ مئی۔ دہلی کے سیاسی حلقوں میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان نہروں کے پانی کے متعلق جو سمجھوتہ ہوا ہے اس پر اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ یہ سمجھوتہ اگرچہ عارضی ہے پھر بھی یہ کہا جا رہا ہے کہ سمجھوتہ کی شرائط کے دونوں ملکوں کے اطمینان کے نتائج ہیں اس سمجھوتہ کی ایک خاص بات یہ ہے کہ ہندوستانی علاقہ سے گذرنے والے دریاؤں پر ہندوستانی کا قانونی حق تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اس کے باوجود پاکستان کو بھی اس کا مقصد حاصل ہو گیا۔ یعنی پاکستان کو ان دریاؤں کے پانی کے استعمال کی اجازت مل گئی جو فشکری کے اصلاح کو سیراب کرتے ہیں

اس عارضی سمجھوتہ سے کم از کم مشرقی پنجاب کو یہ یقین تو ہو گیا کہ وہ اپنے پانی کے ذرائع کے استعمال میں زیادہ سے زیادہ کفایت شعاری کر سکے گا۔ سابقہ صوبہ پنجاب کی تقسیم کے بعد تمام پانی کے ذرائع کا ۱/۴ حصہ مشرقی پنجاب کو ملا ہے اور ۳/۴ حصہ مغربی پنجاب کے پاس گیا ہے اس سمجھوتہ کی رو سے مشرقی پنجاب کو یہ حق حاصل ہو چکا ہے کہ وہ جس قدر پانی پنجاب کو دینا چاہے اس میں رفتہ رفتہ کمی کر دے گا اور اس طرح تقسیم کی کمی کو پورا کیا جا سکے گا بہتر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ایک نیا پشتہ بنا کر اس پانی کو مشرقی پنجاب میں لے گا جو ابھی تک مغربی پنجاب کی زمین کو سیراب کرتا ہے اس طرح مشرقی پنجاب کی اقتصادی مسائل کا حل کسی حد تک نکل آئے گا۔ ایک افسر نے کہا کہ جلد ہی مشرقی پنجاب ہندوستان کے لئے غلہ کا ایک ذخیرہ بن جائے گا۔ ان کا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ وہ اناج کو جلد یا بدیر پانی میں کسی طرح کی کمی جانے دیگا۔ ان کو پہلے کی طرح استعمال کیا جاتا رہے گا۔ یہ دونوں ... مشرقی بچا سکے مشرقی حصے کو سیراب کریں گے جبکہ راوی اور ستلج کی نہریں مغربی حصہ کو سیراب کریں گی۔ پاکستان کی طرف سے مشرقی پنجاب میں جس پانی کا مطالبہ کیا گیا ہے وہ گیہوں کی فصل کے لئے زیادہ ضروری ہے۔ اور چونکہ کپاس کے علاقہ میں ہندوستان پاکستان کا محتاج ہے اس لئے ہندوستان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ پاکستان کے اس مطالبہ کو تسلیم کرے۔ ہندوستان نے کپاس کو اپنے

خطوط

حسب ذیل اہم خطوط موصول ہوئے ہیں (اخبار کے ادارہ تحریر کے نام خطوط، مضامین، کتب وغیرہ کے پیکٹ، رجسٹرڈ شدہ رسائل جن پر دوسرے ملک میں بھیجنے کے لئے بھی محصول ڈاک لگے گا جو ہندوستان کے حصہ میں بھیجے کے گئے ہیں۔)

کیا دیوبند ... اس کا دعوت ان کانوں کو روکنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

جمعیت علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ دہلی
۸ مئی ۱۹۴۸ء

اخبار نویسوں کا معاہدہ

مشرقی اور مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں نے اپنی عرضی سے صحافت کی پرستور مرتب کئے ہیں اور ایک مشترک بیان میں اعلان کیا ہے کہ ہر رنگ کے جرائم پیشہ، سنگدل، مفاد خود غرض، اور ناقابل اخبارات کے دفتروں میں جمع ہو گئے ہیں جن کا کام یہ ہے کہ وہ تحریر و تقریر میں ضبط و اعتدال کو کام میں لائیں اور اشتعال انگیزی اور دل آزاری سے اجتناب کریں تاکہ دونوں صوبوں کے عوام میں کشیدگی اور منافرت جیسا نہ ہو۔ اس اعلان میں اخبار نویسوں کے لئے جو ضابطہ مقرر کیا گیا ہے اس کے اہم نکات یہ ہیں کہ:

(۱) اخبارات کی سرخیوں، خبروں اور تبصروں میں پڑوسی حکومت اور پڑوسی فرقہ کے خلاف دل آزار زبان استعمال نہ کی جائے۔

(۲) کوئی ایسی غیر مصدقہ اطلاع شائع نہ کی جائے جس کا تعلق پڑوسی فرقہ کے جانی مالی نقصان اور مظالم سے ہو۔

(۳) دونوں ڈومینیوں میں جنگ چھڑنے کے امکانات یا جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں قیاس آرائیوں سے اجتناب کیا جائے۔

(۴) ایسی اطلاعات، مراسلات، خبریں، تقریریں اور بیانات جن سے منافرت اور غلط فہمی پھیلنے کا اندیشہ ہو اخبارات خود اخبارات کے ایڈیٹر سنسر کریں، حتیٰ کہ سرکاری اطلاعات بھی چھاپنے سے پہلے سنسر شائع نہ ہوں۔

(۵) ایڈیٹروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ میں پوری فیر جانبداری کے ساتھ تصویر کے دونوں رخ دکھائیں اور واقعات کو توڑنے اور اپنے سانچے میں ڈھالنے سے اجتناب فرمائیں۔

اخبارات کے فرائض اور ذمہ داریاں حکومت کی ذمہ داریوں سے زیادہ اہم ہیں، یہ اگر اخبارات ہی کے ہاتھ میں ہے کہ عوام کو راہ راست دکھائیں اور حکومت کو گمراہیوں سے بچائیں، اگر اخبارات صحیح سمتے میں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرنے لگیں تو وہ نہ صرف عوام کی ہی بہتر تربیت کر سکتے ہیں بلکہ حکومتوں کی اصلاح بھی کر سکتے ہیں، شرط یہ ہے کہ اخبار نویسوں کی نوکری اور اخلاقی تربیت صحیح پیمانہ پر ہو چکی ہو، ان کا مشن انسانیت کی خدمت ہو، ان کے سینہ میں انسانیت کا درد ہو انہیں اپنے دماغ، اپنے خیالات اور اپنے جذبات پر قابو حاصل ہو، اور وہ راستی، انصاف، بے لوثی اور خدمت خلق کی آواز پر شتابی، احساسات ہمیشہ گمراہی کی طرف چلتے ہیں اور نظام عمل فطرت یا فانیہ،

ہوتے ہیں، لیکن اگر اخبارات ان قباحتوں سے پاک ہوں اور ان کی اجتماعی قوت کو کام میں لائیں تو وہ دو روز میں حکومت کو گھٹنے کے بل گرا سکتے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے نظام کا دھارا درست کر سکتے ہیں، لیکن افسوس اور حال کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج کل کی اخبار نویسی انتہائی طور پر خود غرض بن گئی ہے، وہ کون سا جرم ہے جو نہیں کیا جا رہا ہے، کیا اخبار نویس نہیں کرتے؟ وہ کون سا ظلم ہے جو نہیں ہو رہا ہے، کیا اخبار نویس نہیں کرتے؟ وہ کون سا فساد ہے جو نہیں ہوا ہے، کیا اخبار نویس نہیں کرتے؟ وہ کون سا جھوٹ ہے جو نہیں بولا گیا ہے، کیا اخبار نویس نہیں کرتے؟ وہ کون سا فریب ہے جو نہیں دیا گیا ہے، کیا اخبار نویس نہیں کرتے؟ وہ کون سا مکر ہے جو نہیں کیا گیا ہے، کیا اخبار نویس نہیں کرتے؟ وہ کون سا ظلم

مدیر: محمد ولی
ہفتہ وار

یتیم بچوں کی زندگی سنوارنے کیلئے بچوں کے گھر کی قابل قدر کوشش

بچیوں کے لئے بھی دہلی میں عنقریب ایسا ہی ادارہ قائم کیا جائیگا

نئی دہلی ۵ مئی۔ جناب شوکت علی بہادر ناظم خلافت کمیٹی نے یتیم بچوں کے گھر کا سالانہ جلسہ پارلیمنٹ لائبریری بلڈنگ میں منعقد کیا جس کی صدارت مسٹر ایچ ایس سہروردی نے کی۔ اس موقع پر ۱۵۰ یتیم بچے موجود تھے۔

بچوں کا گھر جو سلطنت کے پیشتر یتیم خانہ مروجہ اسلام کے نام سے موسوم ہوتا ہے، دہلی کے ایک مخلص کے فنڈ کے بعد خلافت کمیٹی کے زیر انتظام ۱۹۲۰ء میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ ان بچوں کو جن کے والدین فوت ہو چکے ہیں اور جن کی پرورش کرنے والا کوئی نہیں ہے، ایسی تعلیم دی جائے جو ان کو مستقبل میں اپنی روزی کمانے کے قابل بنا دے۔ اس وقت اس میں ۱۵۰ بچے ہیں۔ ان کو مختلف پیشوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ان میں درزی کا کام، بڑھئی کا کام، جلد سازی، بوٹ سازی، ٹوپی سازی، ٹیلرنگ، کھیتی باڑی، باغبانی وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ان کو مختلف مضمون جیسے حساب، جغرافیہ، تاریخ اسلام کے ساتھ ساتھ اردو، انگریزی اور ہندی کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ان بچوں کی تعلیم کے علاوہ ان کو مختلف مضمون جیسے صابن سازی، لکڑی پر نقاشی، جلد سازی، ٹوپی سازی، درزی کے کام وغیرہ کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ ان کے کھانے کے لئے ایک باورچی خانہ بھی کھلا جاتا ہے۔ بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ان کے لئے ٹینس، رائفل بال اور کبڈی وغیرہ کھیلوں کا بھی انتظام ہے جس کو دہلی اور دہلی سے باہر سیر اور مقابلوں میں شرکت کے لئے بھی بھیجا جاتا ہے۔

ان کے علاوہ بچوں کی زندگی کا مکمل ریکارڈ رکھا جاتا ہے اور فرقہ وار بچوں کا گھر بھی کہلا جائیگا۔ اگرچہ تین بچیاں اب بھی اس گھر میں رہتی ہیں۔

دوسرے صوبوں کو خوراک بھیجنے کی اجازت

نئی دہلی ۵ مئی۔ اڈھیرا دشرقی پنجاب کے کسان کانگریسی لیڈروں کا ایک وفد زیر سرکردگی سردار نیڈو جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حکومت ہند کے خوراک کے وزیر سر جے رام داس دولت رام سے ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں کہا ہے کہ ضلع حصار میں تقریباً ایک کروڑ من چنے ضرورت سے زیادہ پڑے ہیں اور اس طرح سے مراس کے ضلع چنور میں ۱۰ ملین گرٹ ضرورت سے زیادہ پڑا ہے

وفد نے حکومت ہند کے وزیر خوراک سے درخواست کی کہ مشرقی پنجاب کے کسانوں کو بمبئی، مدراس، بنگال اور سی۔ پی بھیجنے کی اجازت دی جائے اور ملک کے دوسرے حصوں سے چنور بمبئی میں آنے چاہئیں۔ پاکستان کو گڑ بھیجنے کی اجازت دی جائے۔ وزیر خوراک نے پڑے غور سے وفد کی درخواست کو سنا اور وعدہ کیا کہ آپ اس معاملہ کی اچھی طرح سے چھان بین کریں گے۔

ریاست کوچین کیلئے نیا آئین

نئی دہلی ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست کوچین میں جلد ہی آئین ساز اسمبلی بنائی جائے گی جو نئے آئین کا مسودہ تیار کرے گی۔

کوچین کی وزارت نے مہاراجہ کو مندرجہ بالا سفارش کی ہے اور اگر یہ منظور نہیں کیا گیا تو خیال ہے کہ وزارت مستعفی ہو جائے گی۔

نیز یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ موجودہ لیجسلیٹو اسمبلی کو آئین ساز اسمبلی میں تبدیل کیا جائے معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ صاحب دو تہائی ممبروں کے قیام کے حق میں نہیں ہیں کیونکہ اس طرح سے ان کے کام میں مداخلت ہوگی۔

مسلمانوں کے حقیقی قائد

صفحہ دوم سے آگے

لیڈر عیسائی اور دوسرے اقلیتی فرقے کے لیکن صرف یہی ایک بات نہیں ہے آزادی کے بعد ملک کے بڑے بڑے قریباً سبھی لیڈر آزاد کا ل جانے کے بعد کسی نہ کسی عہدہ پر فائز ہیں۔ کبھی کسی نے یہ اعتراض نہیں کیا کہ ان کو کیوں عہدہ دیا گیا ہے۔ کیونکہ ان کی قابلیت اور خدمات کا سب کو اعتراف ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کے لیڈر بھی ہیں۔ ان کو بھی اپنی قابلیت اور خدمات کے مطابق عہدہ ملنا چاہئے۔ اس میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ ہاں اگر کوئی ایسا شخص ہو جو ملک کا غدار ہو یا ملک کے خلاف کام کرتا ہو تو اس کو عہدہ دینا یا نہ دینا حکومت کا کام ہے۔ ہم اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔ لیکن جو لوگ ملک کے وفادار ہیں ان کو عہدہ دینے میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔

دل پست اور کریہ الخلقت

نئی دہلی ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست کوچین میں جلد ہی آئین ساز اسمبلی بنائی جائے گی جو نئے آئین کا مسودہ تیار کرے گی۔

کوچین کی وزارت نے مہاراجہ کو مندرجہ بالا سفارش کی ہے اور اگر یہ منظور نہیں کیا گیا تو خیال ہے کہ وزارت مستعفی ہو جائے گی۔

نیز یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ موجودہ لیجسلیٹو اسمبلی کو آئین ساز اسمبلی میں تبدیل کیا جائے معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ صاحب دو تہائی ممبروں کے قیام کے حق میں نہیں ہیں کیونکہ اس طرح سے ان کے کام میں مداخلت ہوگی۔

روسی کرنیل برطانیہ بھاگ گیا

لندن ۵ مئی۔ جرمنی کے روسی مقبوضہ علاقے کی فوج کا کرنیل جو۔ ڈی اسٹاڈ برطانیہ بھاگ گیا ہے آپ کو گزشتہ ماہ روس واپس آنے کا حکم دیا گیا تھا لیکن وہ غائب ہو گیا تھا۔

روسی افسران امریکہ پر الزام تراش رہے ہیں کہ کرنیل روسی افسران سے زبردستی لے گئے ہیں۔ لیکن کرنل روبوش ہو کر پناہ لینے کے سلسلے میں جو درخواست اس نے دی تھی اس کا انتظار کر رہے تھے۔ اب یہ درخواست منظور ہو چکی ہے اس لئے اب جو روسی سے بھاگ کر یہاں پہنچ گئے ہیں۔

سیام میں ہندستانی وزیر

نئی دہلی ۵ مئی۔ آج حکومت ہند کے ایک پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ بنکاک میں موجودہ حکومت ہند کے چارج ڈی افیئرز مسٹر بھگوت دیال کو سیام میں خاص طور پر سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ اب ماہ دسمبر میں بنکاک میں پہلے کو نسل مقرر کئے گئے ہیں اور بعد ازاں آپ کو کونسل جنرل مقرر کئے گئے تھے۔

دجلہ میں زبردست طغیانی

لندن ۵ مئی۔ دریائے دجلہ کا پانی ۱۲۵ فٹ اونچی ہو گیا ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ وہ خطرناک سطح سے بھی ۵ فٹ بلند خبر میں ذکر کیا گیا ہے۔

سیلاب کی وجہ سے جنوبی عراق کے نام رسل و بھائل کے سلسلے میں رکاوٹیں پیدا ہو گئیں ہیں دریائے دجلہ کا پانی ابھی وقتہ وقتہ کم ہو رہا ہے۔

سادہ لوح مرید

ایک علامہ کا دہقانی مرید — اتفاقاً راہ میں کہیں مل گیا
میں نے پوچھا کس طرف کا عزم ہے — اُس مرید سادہ نے مجھ سے کہا
جا رہا ہوں خدمت مرشد میں آج — ایک مدت سے نہ تھا حاضر ہوا
عرض کی میں نے کہ اے میرے عزیز — کیا نہیں ہے تجھ کو اب تک کچھ خبر
تیرے علامہ تو پاکستان میں — جا چکے ہیں دستان کو چھوڑ کر
سن کے یہ بولا وہ آکر جوش میں — افترا اور جھوٹ ہے یہ سر بسر

چھوڑ کر ہم کو وہ جا سکتے نہیں
اس طرح آنکھیں دکھا سکتے نہیں

محمد اسحاق حافظ سہارنپوری

فلسطین میں بیس میل کے ٹکڑے میں یہودیوں نے اپنٹرنیشنل ٹرسٹ جاری کر دیئے

ارض مقدس میں نگرانی حکومت قائم کرنیکی کبوبا کی تجویز منظور ہو گئی

لندن ۵ مئی۔ آج فلسطین کے یہودیوں نے کل اپنے ڈاک کے ٹکٹ جاری کر دیئے اور حیفہ سے حضیرہ تک بیس میل کے علاقہ پہلی مرتبہ ٹرین چلائی۔ برطانیہ کی عربوں اور یہودیوں میں عارضی صلح کی کوششیں غیر معمولی طور پر بدامن فلسطین میں جاری رہیں۔ اتحادی اقوام کی فلسطین کمیٹی نے گذشتہ شب کے مقابلہ میں ۳۳ ووٹوں سے ایک ریزولیوشن منظور کیا جس میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ ۱۵ مئی کے بعد فلسطین کا انتظام اور حکومت سنبھالنے کے لئے ایک عارضی کمیٹی بنائی جائے۔ اسی کے مطابق ۲ ممالک کا ایک گروپ بنایا جائے گا جو اس بارہ میں ایک رپورٹ کمیٹی کو اپنی رپورٹ پیش کریگا۔ اسی گروپ میں اراضیاں بلجیم، کناڈا، گوئٹے مالا، فرانس، ہندوستان اور امریکہ شامل ہوں گے۔ یہ تجویز اسی وقت منظور کی گئی جبکہ ہالینڈ اور سویڈن نے رائے دہندگی سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اس کے بعد ۱۵ مئی کے بعد فلسطین کے لئے ایک عارضی کمیٹی بنائی جائے۔ اسی کے مطابق ۲ ممالک کا ایک گروپ بنایا جائے گا جو اس بارہ میں ایک رپورٹ کمیٹی کو اپنی رپورٹ پیش کریگا۔ اسی گروپ میں اراضیاں بلجیم، کناڈا، گوئٹے مالا، فرانس، ہندوستان اور امریکہ شامل ہوں گے۔ یہ تجویز اسی وقت منظور کی گئی جبکہ ہالینڈ اور سویڈن نے رائے دہندگی سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اس کی آبادی ۱۵ لاکھ ہوگی۔ اس کی سالانہ آمدنی پانچ کروڑ روپیہ کے قریب ہوگی۔

اس یونین میں سب سے بڑی ریاست پٹیالہ کی ہے جس کی آبادی ۵۰ لاکھ کے قریب ہے۔

نئی دہلی ۵ مئی۔ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے قیام کے معاہدہ پر آج ڈیڑھ بجے پٹیالہ ہاؤس نئی دہلی میں دستخط ہوئے۔ ریاستی وزارت کے سکریٹری سیلوجی۔ پی مین بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ دستخط کرنے والوں میں مہاراجہ پٹیالہ، مہاراجہ جودھپور، مہاراجہ کپورتھلہ اور جیند، نابھہ فریدکوٹ اور نالاگڑھ کے راجگان اور مالیر کوٹلہ کے نواب شامل ہیں۔ یہ سب لوگ ایک بجے سے پہلے ہاؤس کے ایک کمرہ میں سٹینو گرافروں کے ذریعہ تیار کئے ہوئے کاغذ پر دستخط کر رہے تھے۔ مسٹر مین نے راجاؤں اور نواب صاحب کی مرضی سے اس معاہدہ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ معاہدہ پڑھے جانے کے بعد ممبران اخبار نویسوں کو کمرہ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ سب سے پہلے مسٹر مین نے اس معاہدہ پر دستخط کئے۔ اس کے بعد ان راجاؤں نے اپنے اپنے دستخط ثبت کئے۔ اس کے بعد مسٹر مین نے سردار پٹیل کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

سردار پٹیل نے اس پیغام میں ان راجاؤں کی حب الوطنی کی تعریف کی جس کی وجہ سے ریاستوں کی یونین قائم ہو سکی۔ یہ کام اس وجہ سے بھی ضروری ہو گیا تھا۔ اور اس یونین کے قیام کے بعد یہ تقریباً آدھا ہو چکا ہے۔ سردار پٹیل نے خاص طور پر مہاراجہ پٹیالہ کا ذکر کیا جن کو اسی میں شامل ہونے والی تمام ریاستیں انتظامی معاملات کے بارے میں نئی یونین کے سپرد کر دیں گی۔ اس نئی یونین کا رقبہ دس ہزار مربع میل ہے۔ اس کی آبادی ۲۵ لاکھ ہوگی۔ اس کی سالانہ آمدنی پانچ کروڑ روپیہ کے قریب ہوگی۔

اس یونین میں سب سے بڑی ریاست پٹیالہ کی ہے جس کی آبادی ۵۰ لاکھ کے قریب ہے۔

نئی دہلی ۵ مئی۔ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے قیام کے معاہدہ پر آج ڈیڑھ بجے پٹیالہ ہاؤس نئی دہلی میں دستخط ہوئے۔ ریاستی وزارت کے سکریٹری سیلوجی۔ پی مین بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ دستخط کرنے والوں میں مہاراجہ پٹیالہ، مہاراجہ جودھپور، مہاراجہ کپورتھلہ اور جیند، نابھہ فریدکوٹ اور نالاگڑھ کے راجگان اور مالیر کوٹلہ کے نواب شامل ہیں۔ یہ سب لوگ ایک بجے سے پہلے ہاؤس کے ایک کمرہ میں سٹینو گرافروں کے ذریعہ تیار کئے ہوئے کاغذ پر دستخط کر رہے تھے۔ مسٹر مین نے راجاؤں اور نواب صاحب کی مرضی سے اس معاہدہ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ معاہدہ پڑھے جانے کے بعد ممبران اخبار نویسوں کو کمرہ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ سب سے پہلے مسٹر مین نے اس معاہدہ پر دستخط کئے۔ اس کے بعد ان راجاؤں نے اپنے اپنے دستخط ثبت کئے۔ اس کے بعد مسٹر مین نے سردار پٹیل کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

سردار پٹیل نے اس پیغام میں ان راجاؤں کی حب الوطنی کی تعریف کی جس کی وجہ سے ریاستوں کی یونین قائم ہو سکی۔ یہ کام اس وجہ سے بھی ضروری ہو گیا تھا۔ اور اس یونین کے قیام کے بعد یہ تقریباً آدھا ہو چکا ہے۔ سردار پٹیل نے خاص طور پر مہاراجہ پٹیالہ کا ذکر کیا جن کو اسی میں شامل ہونے والی تمام ریاستیں انتظامی معاملات کے بارے میں نئی یونین کے سپرد کر دیں گی۔ اس نئی یونین کا رقبہ دس ہزار مربع میل ہے۔ اس کی آبادی ۲۵ لاکھ ہوگی۔ اس کی سالانہ آمدنی پانچ کروڑ روپیہ کے قریب ہوگی۔

اس یونین میں سب سے بڑی ریاست پٹیالہ کی ہے جس کی آبادی ۵۰ لاکھ کے قریب ہے۔

نئی دہلی ۵ مئی۔ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے قیام کے معاہدہ پر آج ڈیڑھ بجے پٹیالہ ہاؤس نئی دہلی میں دستخط ہوئے۔ ریاستی وزارت کے سکریٹری سیلوجی۔ پی مین بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ دستخط کرنے والوں میں مہاراجہ پٹیالہ، مہاراجہ جودھپور، مہاراجہ کپورتھلہ اور جیند، نابھہ فریدکوٹ اور نالاگڑھ کے راجگان اور مالیر کوٹلہ کے نواب شامل ہیں۔ یہ سب لوگ ایک بجے سے پہلے ہاؤس کے ایک کمرہ میں سٹینو گرافروں کے ذریعہ تیار کئے ہوئے کاغذ پر دستخط کر رہے تھے۔ مسٹر مین نے راجاؤں اور نواب صاحب کی مرضی سے اس معاہدہ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ معاہدہ پڑھے جانے کے بعد ممبران اخبار نویسوں کو کمرہ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ سب سے پہلے مسٹر مین نے اس معاہدہ پر دستخط کئے۔ اس کے بعد ان راجاؤں نے اپنے اپنے دستخط ثبت کئے۔ اس کے بعد مسٹر مین نے سردار پٹیل کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

سردار پٹیل نے اس پیغام میں ان راجاؤں کی حب الوطنی کی تعریف کی جس کی وجہ سے ریاستوں کی یونین قائم ہو سکی۔ یہ کام اس وجہ سے بھی ضروری ہو گیا تھا۔ اور اس یونین کے قیام کے بعد یہ تقریباً آدھا ہو چکا ہے۔ سردار پٹیل نے خاص طور پر مہاراجہ پٹیالہ کا ذکر کیا جن کو اسی میں شامل ہونے والی تمام ریاستیں انتظامی معاملات کے بارے میں نئی یونین کے سپرد کر دیں گی۔ اس نئی یونین کا رقبہ دس ہزار مربع میل ہے۔ اس کی آبادی ۲۵ لاکھ ہوگی۔ اس کی سالانہ آمدنی پانچ کروڑ روپیہ کے قریب ہوگی۔

اس یونین میں سب سے بڑی ریاست پٹیالہ کی ہے جس کی آبادی ۵۰ لاکھ کے قریب ہے۔

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کا افتتاح سردار پٹیل کا پیام

مہاراجہ پٹیالہ راج پرکھ بنائے گئے

اس یونین کا افتتاح مہاراجہ پٹیالہ کو ہوگا اور اس بات کی امید ہے کہ ۱۵ اگست تک یونین میں شامل ہونے والی تمام ریاستیں انتظامی معاملات کے سپرد کر دیں گی۔ اس نئی یونین کا رقبہ دس ہزار مربع میل ہے۔ اس کی آبادی ۲۵ لاکھ ہوگی۔ اس کی سالانہ آمدنی پانچ کروڑ روپیہ کے قریب ہوگی۔

نئی دہلی ۵ مئی۔ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے قیام کے معاہدہ پر آج ڈیڑھ بجے پٹیالہ ہاؤس نئی دہلی میں دستخط ہوئے۔ ریاستی وزارت کے سکریٹری سیلوجی۔ پی مین بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ دستخط کرنے والوں میں مہاراجہ پٹیالہ، مہاراجہ جودھپور، مہاراجہ کپورتھلہ اور جیند، نابھہ فریدکوٹ اور نالاگڑھ کے راجگان اور مالیر کوٹلہ کے نواب شامل ہیں۔ یہ سب لوگ ایک بجے سے پہلے ہاؤس کے ایک کمرہ میں سٹینو گرافروں کے ذریعہ تیار کئے ہوئے کاغذ پر دستخط کر رہے تھے۔ مسٹر مین نے راجاؤں اور نواب صاحب کی مرضی سے اس معاہدہ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ معاہدہ پڑھے جانے کے بعد ممبران اخبار نویسوں کو کمرہ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ سب سے پہلے مسٹر مین نے اس معاہدہ پر دستخط کئے۔ اس کے بعد ان راجاؤں نے اپنے اپنے دستخط ثبت کئے۔ اس کے بعد مسٹر مین نے سردار پٹیل کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

سردار پٹیل نے اس پیغام میں ان راجاؤں کی حب الوطنی کی تعریف کی جس کی وجہ سے ریاستوں کی یونین قائم ہو سکی۔ یہ کام اس وجہ سے بھی ضروری ہو گیا تھا۔ اور اس یونین کے قیام کے بعد یہ تقریباً آدھا ہو چکا ہے۔ سردار پٹیل نے خاص طور پر مہاراجہ پٹیالہ کا ذکر کیا جن کو اسی میں شامل ہونے والی تمام ریاستیں انتظامی معاملات کے بارے میں نئی یونین کے سپرد کر دیں گی۔ اس نئی یونین کا رقبہ دس ہزار مربع میل ہے۔ اس کی آبادی ۲۵ لاکھ ہوگی۔ اس کی سالانہ آمدنی پانچ کروڑ روپیہ کے قریب ہوگی۔

اس یونین میں سب سے بڑی ریاست پٹیالہ کی ہے جس کی آبادی ۵۰ لاکھ کے قریب ہے۔

نئی دہلی ۵ مئی۔ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے قیام کے معاہدہ پر آج ڈیڑھ بجے پٹیالہ ہاؤس نئی دہلی میں دستخط ہوئے۔ ریاستی وزارت کے سکریٹری سیلوجی۔ پی مین بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ دستخط کرنے والوں میں مہاراجہ پٹیالہ، مہاراجہ جودھپور، مہاراجہ کپورتھلہ اور جیند، نابھہ فریدکوٹ اور نالاگڑھ کے راجگان اور مالیر کوٹلہ کے نواب شامل ہیں۔ یہ سب لوگ ایک بجے سے پہلے ہاؤس کے ایک کمرہ میں سٹینو گرافروں کے ذریعہ تیار کئے ہوئے کاغذ پر دستخط کر رہے تھے۔ مسٹر مین نے راجاؤں اور نواب صاحب کی مرضی سے اس معاہدہ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ معاہدہ پڑھے جانے کے بعد ممبران اخبار نویسوں کو کمرہ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ سب سے پہلے مسٹر مین نے اس معاہدہ پر دستخط کئے۔ اس کے بعد ان راجاؤں نے اپنے اپنے دستخط ثبت کئے۔ اس کے بعد مسٹر مین نے سردار پٹیل کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

سردار پٹیل نے اس پیغام میں ان راجاؤں کی حب الوطنی کی تعریف کی جس کی وجہ سے ریاستوں کی یونین قائم ہو سکی۔ یہ کام اس وجہ سے بھی ضروری ہو گیا تھا۔ اور اس یونین کے قیام کے بعد یہ تقریباً آدھا ہو چکا ہے۔ سردار پٹیل نے خاص طور پر مہاراجہ پٹیالہ کا ذکر کیا جن کو اسی میں شامل ہونے والی تمام ریاستیں انتظامی معاملات کے بارے میں نئی یونین کے سپرد کر دیں گی۔ اس نئی یونین کا رقبہ دس ہزار مربع میل ہے۔ اس کی آبادی ۲۵ لاکھ ہوگی۔ اس کی سالانہ آمدنی پانچ کروڑ روپیہ کے قریب ہوگی۔

اس یونین میں سب سے بڑی ریاست پٹیالہ کی ہے جس کی آبادی ۵۰ لاکھ کے قریب ہے۔

کانفرنس جمعیتہ علمائے مغربی بنگال اور مسلمانان کلکتہ کا فرض!

کلکتہ۔ (بذریعہ ڈاک) آپ کے شہر کلکتہ میں حضرات علمائے کرام کے ورود مسعود کی شبانہ روز تیاریاں ہو رہی ہیں! ۱۵-۱۶ مئی کو "محمد علی پارک" میں شاندار طریقہ پر کانفرنس ہونے والی ہے! ۔ ۔ ۔ ۔ ان محترم رہنمایان کرام کے بصیرت افروز ہدایات سے کھوئی ہوئی دولت ایمانی حاصل کیجئے! تاکہ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری ہی کو اپنی حیات و ممات کا نصب العین بنالیں! ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور یہ اب اسی طرح ممکن ہے کہ آپ لوگ "کانفرنس جمعیتہ علمائے مغربی بنگال" کی استقبالیہ کمیٹی کے ممبر سے زائد ممبر بنئے اپنے دوستوں کو ممبر بنائیے!

(حکیم) محمد نعمت اللہ لکھنوی جنرل سکریٹری مجلس استقبالیہ

جاپان کا تجارتی مشن دلی پہونچ گیا

نئی دہلی ۵ مئی۔ جاپان کا تجارتی مشن کلکتہ میں پانچ روز قیام کرنے کے بعد آج شام ہندوستانی ہوائی جہاز سے دلی پہونچ گیا۔ پالم کے ہوائی اڈہ پر محکمہ تجارت کے سرکاری ایم خرچی اور ایل۔ جی میتھنے مشن کا استقبال کیا۔ تجارت کے محکمہ کے سرکاری سی ترویدی بھی مشن کے ہمراہ کلکتہ سے تشریف لائے۔ مشن اتحادی سپریم کمانڈ کے دو نمائندوں مسٹر ولیم ایتن اور مسٹر ڈاسن اور تین جاپانی کمانڈروں پر مشتمل ہے۔ یہ مشن ۱۵ مئی کو دلی سے بمبئی روانہ ہو جائے گا۔ دلی کے قیام کے دوران میں مشن کے ممبر حکومت ہند کے تجارت کے محکمہ کے بڑے بڑے افسران سے ہندوستان اور جاپان میں تجارتی تعلقات قائم کرنے کے سلسلے میں گفت و شنید کریں گے۔

اس کے علاوہ تجارتی اداروں کے مالکان سے بھی ملاقات کریں گے۔ (باقی ص)

پیرس کی زمین دوز ریلوں میں ہڑتال

پیرس ۵ مئی۔ فرانس کی ۴۵ زمین دوز ریلوں میں سے آج صرف ۱۵ چل رہی تھیں کیونکہ مزدوروں کی اکثریت نے چار دن سے ہڑتال کر رکھی ہے

مزدوروں کا یہ مطالبہ ہے کہ ان کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ اور ان کا معیار زندگی بہتر بنایا جائے۔

مولانا آزاد کشمیر کو

دہلی ۵ مئی معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کے جشن آزادی میں حصہ لینے کے لئے حضرت مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم و مئی کو سرینگر تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ ۱۵ مئی کو دہلی واپس تشریف لائیں گے۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن جو دھپور پہنچ گئے

جودھپور ۵ مئی۔ لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن مع پرسیلا ماؤنٹ بیٹن کے آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز یہاں تشریف لائے ہوائی اڈے پر ان کا مہاراجہ جودھپور، وزیر اعظم جے نارائن ویاس اور دوسرے معززین نے پرجوش خیر مقدم کیا۔ آپ دو روز کے لئے مہاراجہ کے مہمان رہیں گے۔

شام اور لبنان کے وزیر اعظم شاہ ابن سعود سے ملاقات کریں گے

دمشق ۵ مئی۔ شام اور لبنان کے وزیر اعظم شاہ ابن سعود سے ملاقات کرنے کے لئے ریاض کو روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ کے ہمراہ وزیر امور خارجہ اور ایوان نمائندگان کے صدر ہیں۔

کولمبیا اور روس کے سفارتی تعلقات

بوگوٹا ۵ مئی۔ حکومت کولمبیا نے گذشتہ شب حکومت روس کو مطلع کر دیا کہ وہ سفارتی تعلقات منقطع کر رہے ہیں یہاں روسی سفارت خانے کے تمام افسر موجود ہیں ان سے کہدیا گیا کہ وہ ۲۴ گھنٹے سے زیادہ اس ملک میں نہ ٹھہریں۔ بگوٹا کی تمام پولیس کے خلاف بھی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ شاید یہ بتانا ضروری نہ ہو کہ پریس نے اپریل کی ہاپی بازہ کے لیڈر ڈاکٹر گیتان کے قتل کے بعد جو ہنگامے ہوئے تھے اس میں سرکردہ سے حصہ لیا تھا۔ جن باغیوں نے سب سے آخر میں فوج کے سامنے ہتھیار ڈالے وہ ۳۰۰ پولیس مین تھے جنہوں نے ۱۲ اپریل کو چار دن تک مقابلہ کرنے کے بعد فوج کے سامنے ہتھیار ڈالے تھے۔

ریاست جے پور تسویہ یونین میں شامل ہو گئی

نئی دہلی ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست جے پور جو راجپوتانہ ایجنسی کی ایک مشہور ریاست ہے تسویہ یونین میں شامل ہو جائے گی۔ مسودہ کی رو سے ریاست جے پور میں دستور ساز اسمبلی کے ۱۵۰ ممبر ہوں گے۔ ان میں سے ۱۰۰ ممبر ریاست کے عوام منتخب کریں گے۔ ۲۵ ممبر ریاست کے راجپوت زمیندار منتخب کریں گے۔ ۲۵ ممبر ریاست کے دیگر زمیندار منتخب کریں گے۔

ایرانی اخبار نویسوں کمشن کی واپسی

کراچی ۵ مئی۔ ایرانی نمائندوں کا وفد جو حال ہی میں پاکستان کے مختلف حصوں کا دورہ کرنے کے بعد کل صبح طیارہ روانہ ہو گیا ہے۔

پشاور کے گرمی سے جھلسا ہوا طیران ہوپنچ گیا

مکہ میں ٹائیفائڈ پھیل گیا

قاہرہ ۵ مئی۔ مکہ کے سارے شہر میں ٹائیفائڈ کی وبا پھیل گئی ہے اس وقت تک بیس کیس ہو چکے ہیں انیس کیس ۳ مئی کو نئے پائے ہیں۔ وبا کی روک تھام کے لئے حکومت مصر نے ۱۰ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم مکہ بھیجی ہے۔ (اے پی)

بلجیم کی کابینہ نے استعفیٰ دے دیا

برسلز ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ بیلجیم کی کابینہ کے سوشلسٹ ممبروں نے حکومت کی اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے کہ ریاست کو شاہ لیوپولڈ کے ساتھ کس حد تک تعاون کرنا چاہئے۔ اس کے بعد وزیر اعظم ہیرمن نے اپنی کابینہ کے استعفیٰ دے دیا۔ (اے پی)

ایشیا اور مشرقی ممالک کا اقتصادی کنونشن پنڈت نہرو اجلاس کا افتتاح کرینگے

نئی دہلی ۵ مئی۔ ایشیا اور دور مشرق کے ملکوں کے اقتصادی مسائل پر غور کرنے کے لئے جو اقتصادی کمیشن منعقد کیا ہے اس کا افتتاحی اجلاس یکم جون کو ونکشن ہوس میں ہوگا۔

اتحادی قوموں کی انجمن کے جنرل سیکرٹری مسٹر لائی نے پنڈت نہرو کو اس اجلاس کی رسم افتتاح ادا کرنے کی دعوت دی ہے۔ پنڈت نہرو نے یہ دعوت منظور کر لی ہے۔

۱۹۴۲ء میں نقصان اٹھانے والوں کو معاوضہ

ناگپور ۵ مئی۔ ۱۹۴۲ء کی تحریک میں نقصان اٹھانے والے اشخاص کو معاوضہ دینے کے سوال پر غور کرنے کے لئے حکومت سی۔ پی نے ماہ اپریل ۱۹۴۷ء میں ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت سی۔ پی نے اب اس کمیٹی کی تشکیل نئے سرے سے کی ہے۔

سی۔ پی کے محکمہ خزانہ کے وزیر مسٹر ڈے کے پارلیمنٹ کے اس کمیٹی کا چیرمین مقرر کیا گیا ہے معاوضے دلوانے کی ذمہ داری اسی کمیٹی کے سیکرٹری ہوں گے۔ (اے پی)

اقوام متحدہ کی چارٹر میں تبدیلی یا روس کو مجلس اقوام متحدہ سے نکالنا دنیا کے امن کیلئے خطرناک ہوگا

روس کو نکالنے کے بجائے روسی لیڈر کی غلط فہمیوں کو دور کیا جائے

امریکی مجلس مورخارجہ کے سامنے مسٹر مارشل کی اہم تقریر

واشنگٹن ۳ مئی ۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جارج مارشل نے کل ایوان کی مجلس امور خارجہ کو بتایا کہ اقوام متحدہ کے منشور میں ترمیم کی کوئی تجویز کہ اس سے روس کو نکالا دینے کی تجویز کا میں سخت مخالف ہوں وزیر خارجہ نے کہا کہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ [illegible] اور اس سے بہت سے خطرات بھی لاحق ہو جائیں گے۔

مسٹر مارشل نے کہا کہ وہ اس وقت اقوام متحدہ کو چاہئے کہ وہ روسی لیڈروں کی غلط فہمیوں کو دور کرے۔ اور روس اور دنیا کی دیگر قوموں کے درمیان تعلقات میں خرابی پیدا کرنے والے عناصر کو ختم کرے۔

مسٹر مارشل نے کہا کہ اس وقت اقوام متحدہ کے سامنے جو مسائل ہیں ان کے حل کرنے کے لئے ہمیں ان کی بنیادی وجوہ کو تلاش کرنا چاہئے۔

مسٹر مارشل نے کہا کہ ہمیں اس بات پر زور دینا چاہئے کہ اقوام متحدہ کے منشور میں کسی قسم کی تبدیلی یا دنیا کے اندر ایسی حکومت کا قیام جس میں روس یا اس کے حواریوں کا نظر انداز کر دیا جائے۔ خالص اقوام متحدہ کے سرچشمہ دارہ کی بنیادیں ہلا دینے کا باعث ہوگا۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قریب میں انتشار شروع ہو جائیگا اور عظیم و مہلک قومی علاقے یا ریاستیں بننا شروع ہو جائیں گی اور بطور نتیجہ ہم کمزور ہو جائیں گے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ اس وقت طاقت کا تعاون بین الاقوامی امن کے قرار کرنے کے لئے قومی نظام کو برقی ذریعے پر قرار کر رہی ہے۔ امریکہ اس قیمت سے کوئی بالکل ہے کہ دنیا [illegible] اقوام کے درمیان میں کوئی ایسا سوتر ٹوٹ جائے۔

مسٹر مارشل نے کہا کہ اقوام متحدہ کے منشور کو ختم کر دینا جائے۔ پولس کے انسپکٹر جنرل اور ان کے دیگر افسروں اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور ان پولیس بھی کسانوں کے علاقے میں گئے ہیں تاکہ فسادزدہ علاقے کی صورت حالات کا مطالعہ کر سکیں۔ سٹوڈنٹ رکھا ان کے پہلے مالابار کے کلکٹر سے ملاقات کی فوجی دستہ کی روانگی کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ اب حکومت مدراس گیکو نٹوں کے خلاف کوئی سخت اقدام کرنا چاہتی ہے۔

اطالوی بارود کے ذخیروں پر حملے

روم ۳ مئی ۔ شمالی اٹلی سے مشرقی اٹلی تک اطالوی حکومت کو بارود کے ذخیروں پر حملے کی اطلاعات ملی ہیں۔ ان حملوں میں بارود کے ذخیرے تباہ ہو گئے ہیں۔ اور کئی سو آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔ ان حملوں کے بعد حکومت نے بارود کے ذخیروں کی حفاظت کے لئے فوج مقرر کر دی ہے۔

اس سال اس طرح سے دو بارود کے ذخیرے پہلے بھی اڑائے جا چکے ہیں۔ ایک

ریاستی یونینوں کو صوبجات کے مساوی درجہ دیا جائے گا

دہلی میں راج پرمکھوں کی آمد اور نئے معاہدہ پر غور

نئی دہلی ۳ مئی ۔ مختلف ریونینوں کے راج پرمکھوں کے متعدد اجلاس دہلی پہنچ گئے ہیں۔ ان کانفرنسوں میں مرکزیات کا درجہ دینے جانے پر غور کریں۔ اس بارہ میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ مشرقی پنجاب کی ریاستوں کے خصوصی مجلس معاہدہ پر گفتگو کرنے کی ہے۔ ان کی یہ بات بھی واضح کر دیگی ہے کہ مرکزی حکومت کو ان علاقوں کے عام خاص اس کے سوا قانون بنانے کا اختیار نہ ہوگا۔ جب ریاستیں ختم کر دی جائیں گی تو ان کا رتبہ صوبوں کے برابر جلد کا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اب بڑی ریاستوں سے بھی اسی قسم کے معاہدات کئے جائیں گے۔

شمالی مالابار میں کمیونسٹوں کی شورش

ایک فوجی دستہ کی روانگی

کالی کٹ ۳ مئی ۔ آج تین سو سپاہیوں پر مشتمل ایک فوجی دستہ شمالی مالابار بھیجا گیا تاکہ وہاں کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کو ختم کر دیا جائے۔ پولس کے انسپکٹر جنرل سی کے دیو راگھاوان اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل اوایں پروین بھی کسانوں کے علاقے میں گئے ہیں تاکہ فسادزدہ علاقے کی صورت حالات کا مطالعہ کر سکیں۔ سٹوڈنٹ راگھاوان نے پہلے مالابار کے کلکٹر سے ملاقات کی فوجی دستہ کی روانگی کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ اب حکومت مدراس کمیونسٹوں کے خلاف کوئی سخت اقدام کرنا چاہتی ہے۔

مغربی بنگال کا وزارتی تعطل دور ہو گیا۔ مسٹر سنہا کی کمیٹی ہار گئی

وزارت کی جدید تشکیل کا مطالبہ واپس لے لیا گیا۔ ڈاکٹر رائے کا بیان

کلکتہ ۳ مئی ۔ مغربی بنگال کانگریس پارٹی کے ممبروں نے وزارت کی جدید تشکیل کے لئے جس مطالبہ پر اصرار کیا تھا اسے واپس لے لیا ہے۔ اس طرح گزشتہ کئی ہفتوں سے جاری رہنے والا وزارتی بحران ختم ہو گیا ہے۔ اس کا اعلان آج ڈاکٹر بدھان چندر رائے وزیر اعلیٰ مغربی بنگال نے کیا۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ انہوں نے کانگریس پارٹی کے ممبروں سے ملاقات کی ہے اور ان کو اس بات پر راضی کر لیا ہے کہ وہ اپنا مطالبہ واپس لے لیں۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ اب وزارت کی تشکیل نو کی ضرورت نہیں ہے۔ موجودہ وزارت ہی کام کرتی رہے گی۔

ڈاکٹر رائے کے اس بیان کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ کانگریس پارٹی کے ممبروں نے اس فیصلہ پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس پارٹی کے ممبروں کا اجلاس کل ہوا تھا۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر رائے کے بیان کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ اس اجلاس میں ۱۲۰ ممبروں نے شرکت کی۔ ان میں سے ۱۰۰ ممبروں نے ڈاکٹر رائے کے بیان کی تائید کی۔ ۲۰ ممبروں نے اس کی مخالفت کی۔

ڈاکٹر رائے کے بیان کے بعد کانگریس پارٹی کے ممبروں نے ڈاکٹر رائے کو اعتماد کا ووٹ دیا۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ اب ان کی وزارت کے سامنے کوئی بحران نہیں ہے۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ اب ان کی وزارت کے سامنے کوئی بحران نہیں ہے۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ اب ان کی وزارت کے سامنے کوئی بحران نہیں ہے۔

پاکستان کے مسلمان اپنے ہندو بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہتے ہیں

مشرقی بنگال کے دورہ کے بعد مسٹر سہروردی کے احساسات

کلکتہ ۳ مئی ۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے ایک طائرانہ نظر میں اس امر کا اظہار کیا کہ میں نے مشرقی پاکستان کے دورہ کے بعد یہ محسوس کیا کہ مشرقی پاکستان کے مسلمان دل سے یہ چاہتے ہیں کہ ہندو ان کے ساتھ امن و سکون کے ساتھ رہیں۔ وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ پاکستان کی نئی حکومت کی تعمیر میں ہندوؤں کے ساتھ اشتراک عمل کریں۔

آپ نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ حکام اس کے لئے تیار ہیں کہ وہ ہندوؤں کی شکایات کا ازالہ کریں اور جہاں تک ان سے ممکن ہو سکے انھوں نے ہندوؤں کی [illegible] دور کرنے کی کوشش کی ہے اس [illegible]

بعض صورتوں میں اس اسپرٹ کے خلاف کام ہوا ہے لیکن یہ امید ہے کہ دونوں طبقوں کے درمیان جو کشیدگی [illegible] ہے اور میں صاف طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اس اسپرٹ کے خلاف عمل کرنے والے افسروں کو سخت سزا دی جائے گی۔ اس قسم کی رکاوٹوں کو دور کرنے کا یہی طریقہ ہے۔

مسٹر سہروردی نے کہا کہ مشرقی پاکستان کے مسلمان [illegible] یہ کام ہے کہ وہ اقلیتوں کے ساتھ [illegible] کریں اور ان کے اندر اس کی گہرائی کے ساتھ یہ پختہ احساس پیدا کریں کہ پاکستان کے لیڈروں نے آپ کو [illegible] کے علاقہ کے مطابق زبان شروع کر دیا ہے اور اگر یہی صورت حال قائم رہی تو حالات زیادہ بہتر ہو جائیں گے۔ اس اہم موضوع پر حکومتوں کو [illegible] کہ وہ اپنا پورا وسیع النظری اور نیک نیتی کا ثبوت دیں۔

مرکزی اور صوبائی حکومتیں فاسزم کے راستے پر

احمد آباد ۳ مئی ۔ سوشلسٹ لیڈر مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے کہا کہ گجرات میں کانگریس اور سوشلسٹ پارٹی کی ایک کولیشن منعقد ہوئی۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سوراج حاصل ہو چکا ہے۔ لیکن پورن راج کا مقام ابھی باقی ہے۔ آپ نے کہا کہ اب کانگریس کو ایک سوشلسٹ جماعت بنا پڑے گا۔ [illegible] ہندو مسلم اور سوشلسٹ آزاد کے سوا اسے ساری کانگریسی لیڈر شپ کانگریس کو بعضیت پر جماعت بنا رہی ہے جس میں سوشلسٹ پارٹی کے لئے کوئی جگہ نہ ہوگی۔ مرکز اور صوبائی کانگریسی حکومتیں [illegible] ہندو مسلم فساد اور سرمایہ داروں کے ہاتھ بیچ رہی ہیں۔ مرکزی حکومت میں کانگریس کی اکثریت ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی قومی کانگریسوں کو تیز کریں اور مرکز سے پرانی لائن ہو کر ایک سوشلسٹ ری پبلک قائم کریں۔

حیدرآباد کو تیس لاکھ کا نقصان ریاستی اسمبلی میں اہم انکشاف

اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا!

حیدرآباد کن ۳ مئی ۔ پرسوں حیدرآباد مقننہ ساز اسمبلی کے اجلاس میں حکومت نظام کے وزیر مالیات مسٹر قریشی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ۱۵ اپریل تک ریاست کی سرحد پر ۲۳ دارد تیں ہوئی ہیں۔ ان کی وجہ سے حکومت کو تیس لاکھ روپے سے زائد نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ ان واقعات میں نظام گورنمنٹ کے ۲۷ افسران ملازم ۱۵ زخمی ہو گئے۔ علاوہ ۳۰ ۷ افسران ملازم اور ۲۰ زخمی ہوئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ریاست کے باہر کے اشخاص بہت بڑی تعداد میں ریاست کی حدود میں داخل ہو جاتے ہیں۔ یہ اضافہ پر حملے کرتے ہیں اور کاروں خاندانوں اور سامان کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ کچھ ضمنی سوالات کے جواب میں ہوم منسٹر نے بتایا کہ پولیس نے کچھ حملہ آوروں کو پکڑ لیا ہے اور ان کے خلاف مقدمات چلائے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں نے ہندو تین کے باشندوں کی امداد سے اسٹیٹ اسٹل معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ صوبہ سوشلسٹ کی حکومت کی اس سلسلہ میں لکھا گیا ہے مگر کوئی ڈھنڈورہ نہیں بھائے اب بھی ہو رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوئین کے باشندے یا خفیہ طور گرمیوں میں عملی طور پر امداد کر رہے ہیں۔ کارروائی ختم ہونے کے بعد اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

ڈاک کی شرحوں میں تخفیف

صفحہ اول کی خبر

یہ تخفیف مندرجہ ذیل شکل میں ہوگی۔ اخبار کے سرورق پر چسپاں کیا ہوگا۔

ہوائی ڈاک | ہوائی جہاز کے ذریعہ بھیجے جانے والے خطوط اور پوسٹ کارڈوں پر فی تولہ ۱۲ آنہ کے حساب سے وصول کیا جائے گا۔ پوسٹ کارڈ کے لئے مزید ۳ پیسے کا ٹکٹ چسپاں کرنا ہوگا۔

پارسل | یہ طے پایا ہے کہ ملک کے اندر سرحدیں ہیں وہی دوسرے ملک کو بھیجے جانے والے پارسل کے لئے لی جائیں گی۔

لیکن پارسل کا رجسٹری کرانا ضروری کر دیا گیا ہے جس ملک میں کتوب الیہ کے ہوائے سے پارسل جائے گا وہاں تیس دن تک زیادہ سے زیادہ آنے جا سکتا ہے کتوب الیہ کو اطلاع کی جائے گی۔

منی آرڈر | رجسٹریشن۔ کمیشن ڈیو انسورنس فیس کی شرحیں وہی ہوں گی جو اس ملک کے اندر بھیجنے کے لئے واجب الادا ہیں۔

وزیر اعظم پنڈت نہرو کا تہنیتی تار

[illegible] وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو نے [illegible] کو تار بھیجا ہے کہ اپنے کامیابی کا تار بھیجا ہے۔ آپ کو تہنیت کا تار بھیجا جائے۔

آزاد کشمیر کی حکومت کو شاہ عبداللہ کا تار

تار ۳ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ شرق اردن کے وزیر اعظم نے آزاد کشمیر کی حکومت کے صدر کو ایک تار دیا ہے جس میں انھوں نے شاہ عبداللہ کی امداد اور تعاون کا یقین دلایا ہے اس تار میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کشمیر میں قیام امن کے لئے شرق اردن ہر طرح کی امداد کو تیار ہے۔

برطانوی دارالامرا میں بحث

[illegible] برطانوی دارالامرا میں کہا ہے کہ [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہے لیکن [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] تسلیم نہیں کرتا۔

جب مخالف کے نوٹی لیڈر مسٹر اتھلی نے حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ حکومت کو چاہئے کہ سلطنت [illegible] کے تمام حصوں کے درمیان اسٹرلنگ پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اس تجویز کا جواب دیتے ہوئے مسٹر اتلی وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت کو اس بارے میں کوئی اعتراض نہیں کہ [illegible] کانفرنس کے تمام ممبروں کی ایک کانفرنس طلب کی جائے۔ اور حکومت اس کے مشترکہ ہونے کے [illegible] تیار ہے۔ لیکن [illegible] کانفرنس طلب کی جائے۔

اس کا خیال ہے کہ [illegible] کے [illegible] سے زیادہ [illegible] تعلقات کئے جا سکتے ہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ روس کا نقطۂ نظر ہمارے نقطۂ نظر سے بالکل جدا ہے۔ [illegible] تہذیب کی قدروں کا تعلق ہے روس اور [illegible] میں [illegible] کی قدروں میں [illegible] ہے۔ دنیا میں اتحاد کے ایک [illegible] کے [illegible] مزاحمت ہے۔ اور اس کے [illegible] کوشش کرنی چاہئے۔ اس وقت اہم سوال یہ ہے کہ ایک مشترکہ [illegible] کانفرنس کے [illegible] کا اعتقاد کیا جائے۔

مسٹر اتلی نے اپنی تقریر میں کہا کہ [illegible] کرنا چاہئے کہ [illegible] کر دیا کہ تمام [illegible] کی ایک مشترکہ [illegible] طلب کی جائے۔ آپ نے [illegible] کانفرنس [illegible] کے [illegible] کا [illegible] اس وقت [illegible] کانفرنس [illegible] کے [illegible] کا [illegible] کے [illegible] کا [illegible] کے [illegible] کا

یتیم بچوں کی زندگی سنوارنے کیلئے بچوں کے گھر کی قابل قدر سرگرمیاں

بچیوں کے لئے بھی دہلی میں عنقریب ایسا ہی ادارہ قائم کیا جائیگا

دہلی ۵ مئی۔ جناب شوکت علی صاحب ناظم خانہ ہائے یتامیٰ نے بچوں کے گھر کا سالانہ جلسہ آج شام کو منعقد کیا۔ اس ادارہ کے اعلیٰ معیار پر پہنچنے میں ڈاکٹر ذاکر حسین، مسز نائیڈو، مسز نہرو اور دیگر معززین کا بھی بہت کچھ ہاتھ ہے۔ اس گھر میں بچوں کی تعلیم کے علاوہ ان کو مختلف صنعتیں جیسے صابن سازی، ابریشم سازی، جلد سازی، لوہار گیری، بڑھئی کے کام وغیرہ کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ ہم نے بھی ایک دن وہاں جا کر بچوں کا کام دیکھا۔ واقعی بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ ہر کام کی نگرانی کے لئے ایک ماہر استاد مقرر ہے۔ بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ہر ایک کی صحت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ان کے لئے ٹیبل بال، والی بال اور کیرم اور دوسرے کھیلوں کا بھی انتظام ہے۔ بچوں کو دہلی اور دہلی سے باہر سیر اور مقابلوں میں شرکت کے لئے بھی بھیجا جاتا ہے۔

ان کے علاوہ بچوں کی زندگی کا مکمل ریکارڈ رکھا جاتا ہے اور خفیہ طور پر بچوں کا گھر بھی گھرایا جائیگا۔ اگرچہ تین بچیاں اب بھی اس گھر میں رہتی ہیں۔

دوسرے صوبوں کو خوراک بھیجنے کی اجازت

نئی دہلی ۵ مئی۔ اڈیشہ اور مشرقی پنجاب کے کسان کانگریسی لیڈروں کا ایک وفد ڈبو سرگرداگی سٹرائن۔ وی میڈ جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حکومت ہند کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر کے وزیر مسٹر رام سبھگ رام سے ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں کہا ہے کہ ضلع حصار میں تقریباً ایک کروڑ من چنے ضرورت سے زیادہ پڑے ہیں اور اس طرح سے مدراس کے ضلع تنجور میں ۱۰ ہزار ٹن گڑ ضرورت سے زیادہ پڑا ہے۔

وفد نے حکومت ہند کے وزیر خوراک سے درخواست کی کہ مشرقی پنجاب کے کسانوں کو بھیجی، مدراس، بنگال اور سی۔ پی جیسے صوبے کی اجازت دی جائے اور اسی طرح سے چاول سیلون، پاکستان کو گڑ بھیجنے کی اجازت دی جائے۔ وزیر خوراک نے بڑے غور سے وفد کی درخواست کو سنا اور وعدہ کیا کہ آپ اس معاملہ کی اچھی طرح سے چھان بین کریں گے۔

ریاست کوچین کیلئے نیا آئین

نئی دہلی ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست کوچین میں جلد ہی آئین ساز اسمبلی بنائی جائے گی جو نئے کوچین کا مسودہ تیار کرے گی۔

کوچین کی وزارت نے صبا جہ کو مسودہ صبا بالا سفارش کی ہے اور اگر اسے منظور نہ کیا گیا تو خیال ہے کہ وزارت مستعفی ہو جائے گی۔

نیز یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ موجودہ لیجسلیٹو اسمبلی کو آئین ساز اسمبلی میں تبدیل کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ صبا الہ صاحب وزیر تعلیم کوچین کے قیام کے حق میں نہیں ہیں کیونکہ اس طرح سے کانی تاخیر ہو جاتی ہے

لارڈ ماؤنٹ بیٹن جودھپور پہنچ گئے

جودھپور ۵ مئی۔ لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن بمعہ پرنسپلا ماؤنٹ بیٹن کے آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز یہاں تشریف لائے ہوائی اڈے پر ان کا مہاراجہ جودھپور، وزیر اعظم جے نرائن ویاس اور دوسرے معززین نے پرجوش خیر مقدم کیا۔ آپ دو روز کے لئے مہاراجہ کے مہمان رہیں گے۔

روسی کرنیل برطانیہ بھاگ گیا

لندن ۵ مئی۔ جرمنی کے روسی مقبوضہ علاقے کی فوج کا کرنیل ہے۔ وڈی فسلاڈ برطانیہ بھاگ گیا ہے آپ کو گڑ کا کرنیل بھی کہتے ہیں۔ یہ کرنیل روسی افسران سے ناراض ہو کر بھاگا ہے۔ روسی افسران اسے دبے دبی سے گئے ہیں۔ لیکن کرنیل ڈوچوش ہو کر بھاگ نکلنے کے سلسلے میں جو درخواست اس نے دی تھی اس کا انتظار کر رہے تھے۔ اب یہ درخواست منظور ہو چکی ہے اس لئے اب جرمنی سے بھاگ کر برطانیہ پہنچ گئے ہیں۔

یہودیوں نے بس میل کے ٹکڑے میں اپنے ڈیزرٹین اوکا جاری کر دیئے

ارض مقدس میں نگرانی حکومت قائم کرنیکی کبوبا کی تجویز منظور ہو گئی

لندن ۵ مئی۔ آج فلسطین کے یہودیوں نے کل اپنے ڈاک کے ٹکٹ جاری کر دیئے اور حیفہ سے حضیرہ تک بیس میل کے علاقہ پہلی مرتبہ ٹرین چلائی۔ برطانیہ کی طرفوں اور یہودیوں میں عارضی صلح کی کوششیں بغیر معمولی طور پر اس فلسطین میں جاری رہیں۔ اتحادی اقوام کی فلسطین کمیٹی نے گذشتہ شب کے مقابلہ میں ۳۳ ووٹوں سے ایک ریزولیوشن منظور کیا جس میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ ۱۵ مئی کے بعد فلسطین کا انتظام اور حکومت سنبھالنے کے لئے ایک عارضی کمیٹی بنائی جائے۔ اسی کے مطابق دو ممالک کا ایک گروپ بنایا جائے گا جو اس بارہ میں ایک دن نا بیکا اور کمیٹی کو اپنی رپورٹ پیش کر یگا۔ اسی گروپ میں ارجنٹائن بلجیم، گناڈا، گوئیٹالا، فرانس، ہند، روس اور امریکہ شامل ہوں گے۔ یہ تجویز اسی وقت منظور کی گئی جبکہ برطانوی وزیر مسٹر آرتھر ڈیاوات مسٹر کریچ جونز نے برطانیہ کے انخلاء کے بعد فلسطین کے لئے کیبنٹ حکومت کے قیام کی پرزور حمایت کی۔ مسٹر کریچ جونز نے کہا کہ یہ تجویز بحث شروع کرنے کے لئے پیش کی گئی ہے لیکن یہ تجویز کسی حالت میں بھی مسئلہ کا بہترین حل نہیں ہے۔

آپ نے اپنا یہ خیال ظاہر کیا کہ برطانیہ کے فلسطین خالی کرنے کے بعد اتحادی اقوام کی کوئی نہ کوئی ایسا نمائندہ جماعت ہو جو کسی نتیجے پر پہنچنے تک فلسطین کا انتظام سنبھالے رکھے۔

اگر اتحادی اقوام نے کچھ نہ کیا تو ملک میں خانہ جنگی پیدا ہو گی اور زبردست گروہ بندیاں ہو جائیں گی۔ آپ نے تجویز پیش کی کہ ایک عارضی کمیٹی بنائی جائے جو فلسطین کا انتظام سنبھالے۔

اس تجویز کی سب سے پہلے روسی نمائندہ مسز الیگزنڈرا کولنتائی نے حمایت کی۔ اس کے بعد فرانس، امریکہ، چین، ہالینڈ، بلجیم، ناروے، یوگوسلاویہ، ہند، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، برازیل، میکسیکو، وینزویلا، ایکواڈور، پیرو، بولیویا، ایران، ترکی، مصر، عراق، یمن، لبنان، شام، سعودی عرب، ٹرانس جارڈن اور پاکستان کے نمائندوں نے تجویز کی حمایت کی۔

فلسطین میں گڑبڑ

عرب ہائی کمیٹی کا اجلاس

یروشلم ۵ مئی۔ عرب ہائی کمیٹی کا اجلاس آج یروشلم میں ہوا۔ اجلاس میں فلسطین کی موجودہ صورت حال پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عرب ہائی کمیٹی کا ایک وفد امریکہ، برطانیہ اور روس کا دورہ کرے۔ وفد کے ارکان کے نام ابھی طے نہیں ہوئے۔

کانفرنس جمعیۃ علمائے مغربی بنگال اور مسلمانان کلکتہ کا فرض!

کلکتہ۔ ۱۰ ربیع الثانی ۱۵ مئی۔ آپ کے شہر کلکتہ میں حضرات علمائے کرام کے ورود مسعود کی تیاریاں ہو رہی ہیں! ۱۵، ۱۶ مئی کو محمد علی پارک میں شاندار طریقہ پر کانفرنس ہونے والی ہے! ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ان محترم رہنمایان کرام کے بصیرت افروز ہدایات سے کھوئی ہوئی دولت ایمانی حاصل کیجئے! تاکہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ کی فرمانبرداری ہی کو اپنی حیات و ممات کا نصب العین بنالیں! ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور یہ اب اسی طرح ممکن ہے کہ آپ لوگ کانفرنس جمعیۃ علمائے مغربی بنگال کی استقبالیہ کمیٹی زائد سے زائد ممبر بنئے اپنے دوستوں کو ممبر بنائیے!

(حکیم) محمد رحمت اللہ بکھتوی جنرل سیکرٹری مجلس استقبالیہ۔

جاپان کا تجارتی مشن دلی پہونچ گیا

نئی دہلی ۵ مئی۔ جاپان کا تجارتی مشن کلکتہ میں پانچ روز قیام کرنے کے بعد آج شام ہندیہ سہ ائی جہاز دلی پہونچ گیا۔ پالم کے ہوائی اڈے پر محکمہ تجارت کے مسٹر ایم ہنری اور ایڈی سینئر نے مشن کا استقبال کیا۔ تجارت کے محکمہ کے مسٹر وی سی رودیلی بھی مشن کے ہمراہ کلکتہ سے تشریف لائے۔

مشن اتحادی سپریم کمانڈ کے دو نمائندوں سٹرلیو امین اور سٹرڈارسن اور تین جاپانی کمانڈروں پر مشتمل ہے۔ پریشن ۱۰ مئی کو دلی سے ٹوکیو روانہ ہو جائے گا۔ دلی میں قیام کے دوران میں مشن کے ممبر حکومت ہند کے تجارت کے محکمہ کے بڑے بڑے افسران سے ہندوستان اور جاپان میں تجارتی تعلقات قائم کرنے کے سلسلے میں گفت و شنید کریں گے۔ اس کے علاوہ تجارتی اداروں کے مالکان سے بھی ملاقات کریں گے۔ (اکلوریہ)

جاپان کا تجارتی مشن دلی پہونچ گیا

نئی دہلی ۵ مئی۔ جاپان کا تجارتی مشن کلکتہ میں پانچ روز قیام کرنے کے بعد آج شام ہندیہ سہ ائی جہاز دلی پہونچ گیا۔ پالم کے ہوائی اڈے پر محکمہ تجارت کے مسٹر ایم ہنری اور ایڈی سینئر نے مشن کا استقبال کیا۔ تجارت کے محکمہ کے مسٹر وی سی رودیلی بھی مشن کے ہمراہ کلکتہ سے تشریف لائے۔

مشن اتحادی سپریم کمانڈ کے دو نمائندوں سٹرلیو امین اور سٹرڈارسن اور تین جاپانی کمانڈروں پر مشتمل ہے۔ پریشن ۱۰ مئی کو دلی سے ٹوکیو روانہ ہو جائے گا۔ دلی میں قیام کے دوران میں مشن کے ممبر حکومت ہند کے تجارت کے محکمہ کے بڑے بڑے افسران سے ہندوستان اور جاپان میں تجارتی تعلقات قائم کرنے کے سلسلے میں گفت و شنید کریں گے۔ اس کے علاوہ تجارتی اداروں کے مالکان سے بھی ملاقات کریں گے۔ (اکلوریہ)

پیرس کی زمین دوز ریلوں میں ہڑتال

پیرس ۵ مئی۔ فرانس کی ۲۵۰ زمین دوز ریلوں میں سے آج صرف ۱۵۰ چل رہی تھیں کیونکہ مزدوروں کی اکثریت نے چار دن سے ہڑتال کر رکھی ہے

مزدوروں کا یہ مطالبہ ہے کہ ان کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ اور ان کا معیار زندگی بہتر بنایا جائے۔

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کا افتتاح سردار پٹیل کا پیام

مہاراجہ پٹیالہ راج پرمکھ بنا دیئے گئے

اس یونین کا افتتاح ۱۵ مئی کو ہوگا اور اس بات کی اُمید ہے کہ ۲۰ مئی تک یونین میں شامل ہونے والی تمام ریاستیں انتظامی معاملات کو اس نئی یونین کے سپرد کر دیں گی۔ اس نئی یونین کا رقبہ دو لاکھ مربع میل ہے۔ اس کی آبادی ۳۵ لاکھ ہوگی اور اس کی سالانہ آمدنی پانچ کروڑ روپیہ کے قریب ہوگی۔

اس یونین میں سب سے بڑی ریاست پٹیالہ کی ہے جس کی آبادی ۶۵ لاکھ کے قریب ہے۔

نئی دہلی ۵ مئی۔ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے قیام کے معاہدہ پر کل ڈیڑھ بجے پٹیالہ ہاؤس نئی دہلی میں دستخط ہوئے۔ ریاستوں کی وزارت کے سکریٹری مسٹر وی۔ پی مینن بھی اس موقع پر موجود تھے۔ دستخط کرنے والوں میں مجوزہ راج پرمکھ مہاراجہ پٹیالہ مجوزہ اپ راج مہاراجہ کپورتھلہ اور مہاراجہ نابھہ، فرید کوٹ اور مالیر کوٹلہ کے نواب شامل ہیں۔ یہ سب لوگ ایک بجے سے پیالہ ہاؤس کے ایک کمرہ میں سٹریٹینن کے منتظر تھے جو سہ کے کاغذ لے کر آ رہے تھے۔ سٹریٹینن نے راجاؤں اور نوابوں کے سامنے اس معاہدہ کا مسودہ پڑھ کر سنایا۔ مسودہ پڑھے جانے کے بعد مہاراجہ پٹیالہ نے اخباری نمائندوں کو کمرہ میں داخل ہونے کی اجازت دی۔ سب سے پہلے مسٹر مینن نے اس معاہدہ پر دستخط کئے۔ اس کے بعد ان راجاؤں اور نوابوں نے اپنے اپنے دستخط ثبت کئے۔ اس کے بعد مسٹر مینن نے سردار پٹیل کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

سردار پٹیل نے اس پیغام میں ان راجاؤں کی حب الوطنی کی تعریف کی جس کی وجہ سے ریاستوں کی یونین بنانے کا کام عمل میں آیا۔ یہ کام دسمبر میں شروع ہوا تھا اور اس کا افتتاح ۱۵ مئی کے بعد یہ تقریباً پورا ہو چکا ہے۔

سردار پٹیل نے خاص طور پر مہاراجہ پٹیالہ کو مبارکباد دی کہ انہوں نے اس یونین میں شامل ہونے والی تمام ریاستوں کو اکٹھا کرنے میں بڑی مستعدی اور قابلیت کا ثبوت دیا ہے۔ مہاراجہ پٹیالہ کی ذاتی قربانی کو بھی سراہا گیا ہے۔ سردار پٹیل نے ان کو اور ملک کو یونین میں شرکت کرنے والے جاڈیجا اور نواب صاحب کی تائید کا یقین دلایا۔ آپ نے کہا کہ ان ریاستوں کے باشندوں کو اپنی وفاداری ثابت کرنی ہے۔ لیکن اپنی محنت اور صلاحیت کو بروئے کار لانا ہے۔

دارالسلطنت

مسٹر جیپی کی روانگی

پچھلے ہفتہ زیر اطلاع مسٹر جیپی آف ہیں مسٹر فنانس بنگال کی بابت گفت و شنید کے لئے آگرہ اور دہلی روانہ ہو گئے۔

آپ کے ساتھ وزارت خزانہ کے دوسرے عہدہ دار بھی تھے۔

مہاسبھائی لیڈروں کا مقدمہ

دہلی کی پریس میں چھپا تھا کہ لیڈر مسٹر وشن ہاسے دہلی کے ایک مجسٹریٹ کی عدالت میں ہتک عزت کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ اس کے خلاف جو مقدمہ چل رہا تھا آج اسکی تشفی بخش فیصلہ کر دیا گیا۔ ان لوگوں کی طرف سے کہا گیا تھا کہ ان کا مقصد مسٹر وشن ہاسے معافی مانگنا تھا۔ مجسٹریٹ کی عدالت سے کسی اور عدالت میں منتقل کرنا چاہا تھا۔ ان لوگوں پر ۴ مارچ کو فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ ان کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرنے کا ارادہ ہے۔ اس سلسلہ میں بحث جاری تھی کہ عدالت برخاست ہو گئی۔

تین ہزار روپے لے بھاگا

مرکزی سکریٹریٹ کا ایک دفتری تین ہزار روپے لے کر بھاگ گیا۔ جب یہ کیشیئر کو کر اور اس کی رقم کے بارے میں دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ دفتر سے غائب ہے۔ اس کی تلاش جاری ہے۔

اقوام متحدہ کی چارٹر میں تبدیلی یا روس کو مجلس اقوام متحدہ سے نکالنا دنیا کے امن کیلئے خطرناک ہوگا

روس کو نکالنے کے بجائے روسی لیڈر کی غلط فہمیوں کو دور کیا جائے

امریکی مجلس موخرہ کے سامنے مسٹر مارشل کی اہم تقریر

واشنگٹن ۴ مئی۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر مارشل نے کل ایوان کی مجلس امور خارجہ کو بتایا کہ اقوام متحدہ کے منشور میں ترمیم کی کوئی تجویز پیش کرنا اقوام متحدہ سے روس کو نکال دینے کی تجویز کا ہم معنی ہوگا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ [illegible] اس سے بہت سے مطالبات بھی لاحق ہو جائیں گے۔

مسٹر مارشل نے کہا کہ اس وقت اقوام متحدہ کو چاہیئے کہ وہ روسی لیڈروں کی غلط فہمیوں کو دور کرے۔ اور روس تمام دنیا کی پریشانیوں کے لئے ذمہ دار نہیں ہے۔ ان کے بارے میں کوئی رائے قائم کرنے سے پہلے ان کی تاریخ کا ایک سرسری مطالعہ کرنا چاہیئے۔

مسٹر مارشل نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ کی ایسی تجاویز پر جن سے روس کو شکایت ہے عمل کیا جائے تو اس سے روس کی غلط فہمیوں کو دور کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ اور روس اور دنیا کی مغربی طاقتوں کے درمیان جو خلیج حائل ہو گئی ہے اس کے پاٹنے میں بھی مدد ملے گی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ۔ دہلی

الجمعیۃ

روزنامہ

جمعیۃ علماء ہند کی ترجمان

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیولیو اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
[illegible]

فون نمبر۔ 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار۔ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۹ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

بیت المقدس کی حفاظت کیلئے ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کیا جائے گا

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے برطانوی تجویز منظور کرلی

فلسطین کی خونریزی بند کرنیکا ایک اور طریق کار

نیویارک ۸ مئی۔ نیویارک کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے آج اس تجویز کو منظور کرلیا کہ بیت المقدس میں ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کیا جائے۔ تجویز مندرجہ ذیل کمیشن کی طرف سے پیش کی گئی تھی اور برطانیہ نے اسی تجویز کو مرتب کیا تھا۔ پانچ قوموں نے منظور ہونے کیا مگر اقوام متحدہ کو اس وقت تک انتظار کرنا چاہیئے جب تک کہ یہودیوں اور عربوں میں صلح ہو جائے۔ نمائندے مقرر کرنے والے اقوام متحدہ بیت المقدس کے متعلق اپنے آپ کو اس فیصلہ کا پابند کرلینگی اور مستقبل طے کیلئے کوشش کرینگی۔ ایک رپورٹ میں کمیشن مقرر کردیا جائے جب تک اقوام متحدہ دونوں میں کچھ طے کرانے کی کوشش کرے۔ امریکی نمائندے نے کہا کہ یہ فیصلہ کے فائدہ کی کوئی صورت نکالی جائے۔ [illegible]

بہار میں مکمل شراب بندی

پٹنہ ۸ مئی۔ بہار اسمبلی نے آج مسٹر [illegible] کا پیش کردہ ایک ریزولیشن منظور کرلیا ہے جس میں حکومت سے تمام موجودہ مکمل شراب بندی کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

گاندھی جی کی راکھ بہانے کے لئے پاکستان پر زور دو

مسٹر پرکاش کا ہندی مسلمانوں سے ایک اور عجیب مطالبہ

[illegible]

"مجلس تحفظ سندھ" میں پاکستان کا جھگڑا

[illegible]

گاندھی جی کے حادثۂ قتل کی خبروں پر حکومت مشرقی پنجاب پابندی لگادی

[illegible]

مغربی پنجاب کے لئے علیحدہ پانی کا انتظام کیا جائے گا

حکومت ہند اس کا ایک قابل تقلید اور مستحسن اقدام تمام اسکولوں میں ہندستانی پڑھائی جائیگی

مشرقی پنجاب کا دست نگر رہنا خطرہ کا باعث ہے

ماہر انجنیر اس مسئلہ پر پوری توجہ دے رہے ہیں

لاہور ۸ مئی۔ اگر ہندستان اور پاکستان میں مغربی پنجاب کو مشرقی پنجاب سے پانی کی سپلائی کے متعلق ایک عارضی سمجھوتہ ہوگیا ہے لیکن مغربی پنجاب کے سرکاری حلقوں میں یہ کہا جارہا ہے کہ ہر چند یہ سمجھوتہ قابل اطمینان ہے پھر بھی حکومت کو چاہیئے کہ وہ ایسے ذرائع دریافت کرے کہ اگر مشرقی پنجاب [illegible]

آج پاکستوں کے الحاق کے نئے معاہدے پر دستخط ہوجائیں گے

کانفرنس میں سوراشٹر، دھیا پردیش، مالیہ اور راجستھان کے نمائندگی شمولیت

نئی دہلی ۸ مئی۔ مرکزی حکومت کے انتظام کے بارے میں ایک اور قدم کل عمل میں آئے گا جب ریاستوں کی چار بڑی یونینیں ریاستی امور کی وزارت کے قیام کے لئے [illegible]

ہندستانی زبان ہی ملک کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ زبان ہے

فارسی یا دیوناگری رسم الخط کا انتخاب طلبا کی مرضی پر ہوگا

[illegible]

کشمیر کا جھگڑا طے ہونیکی آخری اُمید بھی ختم ہوگئی۔ ہندستان نے سلامتی کونسل کی تجویز نامنظور کردی

ہندوستان بنیادی باتوں میں تبدیلی کرنے کو تیار نہیں

ہندوستانی کابینہ کا مسئلہ کشمیر پر اہم فیصلہ

نئی دہلی ۸ مئی۔ ہندوستان اور پاکستان کا وہ تصفیہ جو کشمیر کے متعلق اس وقت تک جاری تھا، اور جو اقوام متحدہ میں اس کی تجویز کی شکل میں پیش کیا گیا تھا، اقوام متحدہ کی اس تجویز کو قابل قبول قرار دیدیا گیا ہے۔ کشمیر کے تنازعہ کے حل کے لئے اقوام متحدہ کی طرف سے تقرر کردہ کمیشن نے ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں سے ملاقات کی تھی۔ کمیشن نے متعدد طریقوں پر غور کیا تھا۔ حکومت ہند نے کمیشن کی اس تجویز کو بھی نامنظور کردیا تھا کہ کشمیر میں رائے شماری کرانے سے پہلے ہندوستان اور پاکستان اپنی فوجیں ہٹالیں۔ ہندوستان کا موقف یہ تھا کہ پاکستان کو پہلے اپنی فوجیں ہٹانی چاہئیں۔ اس کے بعد ہندوستان اپنی فوجیں ہٹائے گا۔ اور وہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ اور وہ مسئلہ حل نکل آئے گا۔ [illegible]

ہندو اور پاکستان میں اقتصادی کانفرنس

کراچی ۸ مئی۔ کراچی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ہندستان اور پاکستان کے تاجروں کی ایک کانفرنس ہورہی ہے جس میں دونوں ملکوں کے اقتصادی معاملات پر غور کیا جائے گا۔

ہندو مسلم سب کے درد مند کے لئے سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا قائم کردہ بڑا دواخانہ آج مایوس مریضوں کی امید گاہ ہے حالات بتلا کر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
دوا چاہے جہاں سے خریدیں
منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۳۵ دہلی

جمعیت علمائے ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
۹ مئی ۱۹۴۸ء

فلسطین کا پیش منظر!

مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے پارلیمنٹ میں پھر اعلان کیا ہے کہ فلسطین کا انتداب پندرہ مئی کو قطعی طور ختم ہو جائے گا۔ اس کے بعد بھائیو! یہ اصل بات کی ذمہ داری عائد نہ ہوگی کہ وہ یہود و اعراب کی مرضی کے خلاف ان پر کوئی اپنا فیصلہ ٹھونسے اور اس مقصد کے لئے اپنے وسائل کو کام میں لائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پندرہ مئی کے بعد فلسطین کو اس کی حالت پر چھوڑ دیا جائیگا اور وہاں کوئی ایسی طاقت موجود نہ ہوگی جو اس کے نظم و نسق کی ذمہ دار ہو سکے۔

مجلس متحدہ اقوام کی ٹرسٹی شپ کونسل نے بھی تیار قرار داد دیدیے ہیں اور دو اب تک جنرل کونسل کے سامنے کوئی ایسی رپورٹ پیش نہیں کر سکی ہے فلسطین کی آئندہ وضع مدہ ذمہ داریوں پر روشنی ڈال سکے اور جس میں یہ بتایا گیا ہو کہ فلسطین اور اس کے باشندوں کی حفاظت کے لئے کون سے طریقے مفید اور موثر ہو سکتے ہیں۔ البتہ برطانیہ کی اپیل سے اپیل کر کے ہے کہ پندرہ مئی کے بعد فلسطین میں کوئی غیر جانبدار سنٹرل اتھارٹی ضرور قائم ہونی چاہیئے۔ مگر یہ اپیل ابھی زیر غور ہے۔ علاوہ ازیں عارضی نسخے کی تجویز بھی ناکام رہی اور اس کا عرب اور یہودیوں پر کوئی اثر نہ پڑ سکا۔

اقوام متحدہ کی پولیٹیکل کمیٹی نے ایک تجویز کے ذریعہ ایک سب کمیٹی اس غرض کے لئے مقرر کی ہے کہ وہ ایک ایسی عارضی حکومت کے قیام کا خاکہ تیار کرے جو پندرہ مئی کے بعد فلسطین کا نظم و نسق سنبھال سکے۔ اس مقصد کے لئے ارجنٹائن، بلجیم، کناڈا، گواٹیمالا، فرانس، ہندوستان، روس اور امریکہ پوری آٹھ حکومتوں کا ایک گروپ تیار کیا گیا ہے جو عارضی حکومت کا خاکہ مرتب کرے گی۔ فل کمیٹی کے روبرو پیش کرے گا، گویا اقوام متحدہ کی کونسل اور اس کے متاخروں کو اس ضرورت کا پورا احساس ہے کہ انتداب کے بعد فلسطین کو سنبھالنے والی کوئی طاقت ضرور موجود ہونی چاہئے اگر ایسا نہ ہوا تو فلسطین کی صورت حال خطرناک ہو جائے گی اور پھر کسی طریقے سے عرب اور یہود کی خونخاں کو نہ روکا جا سکے گا۔ جب تک فلسطین کا کوئی حل نہ نکل آئے متحدہ اقوام کی طرف سے ایک کسٹوڈین کمیٹی عارضی حکومت کے فرائض انجام دے اور فلسطین کو مزید تباہی سے بچائے، لیکن ساتھ ہی یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے۔ سب کی طرف شاملی خاکہ جو اس کمیٹی نے بھی اختیار کیا گیا ہے۔ کہ آخر کس اختیار کی بنا پر کسٹوڈین کمیٹی یا عارضی حکومت قائم کی جائے گی جبکہ اس کے پاس نہ تو کوئی فوج ہے اور نہ کوئی ایسی طاقت موجود ہے جو فلسطین کے نظم و نسق کی ذمہ دار بن سکے۔ یا یہ بات تو سمجھ میں آ سکتی ہے کہ اقوام متحدہ کی ذمہ داری موجود ہونے اور جب تک کوئی آخری حل نہ نکل آئے نیز خود اقوام متحدہ کے فرائض انجام دینے کے لئے ایک عارضی حکومت کا قیام ضروری ہے، لیکن یہ بات تو کچھ زیادہ معقول معلوم نہیں ہوتی کہ برطانیہ کی جگہ کسی نئی حکومت کی دیو بیل پڑے اور نئی حکومت کو بھی وہی مشکلات پیش آئیں جو برطانیہ کو حاصل تھے کی سہیل نکلے۔ تاہم ہمیں فلسطین کے معاملات کو اس روشنی میں دیکھنا چاہیئے کہ پندرہ مئی کو انتداب ختم ہو رہا ہے، اگر ۱۵ مئی سے کوئی حکومت برسر کار نہ آئی یا عرب اور یہود میں سمجھوتہ نہ ہوا تو خانہ جنگی شروع ہو جائیگی اور ہر ایک کو اپنی طاقت موجود نہ ہونے کی وجہ اس کے نظم و نسق کی ذمہ داری سے دفاع نہ کر سکے گا۔

اب ذرا سیاسی اور انتظامی بحث سے صرف نظر کر کے فلسطین کے اندرونی منظر پر نظر ڈالئے یہود نے دلائل سے پورے فلسطین پر قبضہ کرنے کا منصوبہ باندھ رکھا ہے اور شاید انہیں یقین بھی ہے کہ وہ اپنے منصوبہ میں کامیاب بھی ہو جائیں گے، یہود جانے ابھی سے متوازی حکومت قائم کر لی ہے، ڈاک کے ٹکٹ جاری کر دیئے گئے ہیں اور بیس میل تک خالص یہودی ٹرین بھی چالو کر دی گئی ہے۔ یہ جنگ کے ساتھ ساتھ تعمیر کا کام بھی شروع کر دیتے ہیں، جن سے پتہ چل سکتا ہے کہ یہود کے ارادے کیا ہیں اور وہ کس حد تک اپنی تعمیم کو کامیاب بنا چکے ہیں۔

جہاں تک جنگ اور تشدد کا تعلق ہے یہودیوں نے برطانیہ کے خلاف براہ راست جنگ کا اعلان کر دیا ہے، اور برطانی افواج کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ وہ بیکار ہے اور اس قابل نہیں ہے کہ فلسطین میں امن و امان قائم کر سکے ابھی تک عملاً ایسا ہی ہے۔ ذکنا، فوجی اقدام نہیں کیا ہے اور شاید ۱۵ مئی سے پہلے وہ ایسا کرنا بھی نہیں چاہتے، لیکن فوجی اقدامات کے لئے طیار ہیں جو اسکیم تیار ہو رہی ہے اس میں طے کیا گیا ہے کہ شمالی فلسطین پر شامی اور لبنانی فوج کا حملہ ہوگا، عراق اور شرق اردن مرکز پر حملہ آور ہوں گے اور جنوبی حصہ پر مصر کی پندرہ ہزار فوج کارروائی کرے گا۔ عرب کمانڈر فوزی الدین کا خیال ہے کہ عربوں کی یہ اضافی فوج چند ہی روز میں فلسطین کے اندر داخل ہو جائے گی۔ بعد وہ کے سعودی سفارتخانہ کا اعلان ہے کہ فلسطین کو بچانے کے لئے سعودی عرب، مجاہدین کی پوری پوری امداد کرے گا! اب تک عربوں نے فلسطین کے بارے میں دفاعی پوزیشن پر قناعت کی ہے اور اسی لئے انہیں یا فائر سپ کا سونا پڑا ہے لیکن آئندہ ان کی طرف سے جارحانہ پوزیشن اختیار کی جائے گی اور وہ اپنی وطن کی عزت بچانے کے لئے اپنی پوری طاقت صرف کر دیں گے، اگر اس متوقع جنگ میں یہود کو امریکہ سے امدادی رسد کی توقع ہوں کا غلط فہمی ہے، لیکن اگر امریکہ اور چیکوسلاوکیہ آڑے آئے تو معاملہ طول پکڑ جائیگا اور عربوں کا اپنا مقصد حاصل کرنے میں کچھ زیادہ عرصہ لگے گا۔

ایک فضیحت

مسافر نے کوشر ہوٹل والے سے اپنے ایک عقیدہ میں کہا کہ آپ کہتے ہیں کہ ہمارے ہاں سور نہیں ہے۔ میں اب تک ہندوستان کے مسلمانوں پر پاکستان کا سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ وہ اس فضیحت پر عمل پیرا ہیں اور ہمارے محو ہیں جہاں کی گرم فضا کو گرم تر بنانے سے احتراز نہ فرمائیں۔ انہیں کیا معلوم کہ ہندوستان کے مسلمانوں پر ان کی وجہ سے کیا کیا مصیبتیں ٹوٹ رہی ہیں۔ کاش! ان کا بھائی ان کے ساتھ ہوتا۔

شرنارتھیوں کو اسکولوں اور ہسپتالوں سے نکالنے کا مطالبہ

دہلی ۹ مئی میونسپل کمیٹی کے ممبروں نے اجلاس

عروج و زوال

(یہ ٹکڑا کاٹ کر علیحدہ کر لیں)

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم (قرآن)

اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت بدلنے کی کوشش نہ کرے

یہ ایک عام قانون ہے جس میں مسلمان اور غیر مسلمان کی کوئی تمیز نہیں، قانون یہ ہے کہ خدا کسی قوم کے دل کو نہیں چھیڑتا، کبھی کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا کسی کو یقین ہے تو وہ اپنے آپ کو نیچی راہ پر ڈالے اور کوشش کرے کہ رکاوٹ لینے کے لئے ہاتھ پیر مارے، کسی پہلوان فیتا ہے تو دان کی مالش کے لئے کوئی آسمان سے نہیں آئے گا اور یا دام لگر مٹی نہیں پلائے گا، یہ کام خود ہی کرنے ہوں گے اگر کوئی قوم ایسا ہے تو اجڑنے کی پہلی شرط یہ ہے کہ اس کے اندر ابھرنے کی خواہش ہو، خواہش کے ساتھ عمل ہو، عمل کے ساتھ ہمت، عزیمت، استقامت اور راہ کی مشکلات کو نگیز کرنے کی نیت ہو، ان کے ابھرنے کی نشانیوں میں شامل حال ہوگی اور قدرت اسے آگے بڑھانے کا کامیاب بنائے گی۔

اللہ کی ایک اور بخشش سن لیجئے جو مذہبی کے اعتبار سے جمعیۃ کی مجلس منتظمہ میں، ہر ضلع اجلاس میں اراکین مرکزیہ کمیٹی کے ممبر اور کچھ شائقین بھی شامل تھے — لیکن سبحان اللہ اور مولانا اور صاحبی کہیں نظر نہ پڑے وہ اجلاس کی دلچسپیاں اور بڑھا جاتیں۔

— یعنی تمہارا ترمیم شدہ دستور ساسی کو دیکھ کر اس نے حیران رہ گئے کہ اس کے اندر جمعیۃ کے کسی ذمہ دار عہدہ دار کے لئے نماز کی شرط لازمی کی تھی۔

— بس کیا تھا کہ ترمیموں کی بھرمار شروع ہو گئی مولوی حفیظ الدین، مولوی عبدالحق پیلے اور مولوی مقبول احمد جیسے لیڈران تو مقابلہ میں آ گئے۔ ان کے علاوہ بھی جسے دیکھو ایک چھوٹا سا پرچہ لئے چلا آ رہا ہے پوچھا گیا تو کہا — ترمیم پیش کر رہا ہوں۔ کسی صاحب کی ترمیم یہ تھی نمازی شرط نہ کر دی جائے گی، ایک صاحب نے کہا نماز کے لفظ سے پڑھ لے تو صوم صلوٰۃ کر دو، ایک اور صاحب بولے ان سب الفاظ کو اڑا کر اکرام کام شرعیہ کی پابندی کر دو۔ مولوی حفیظ الدین ان سب سے آگے بڑھ گئے ہاتھ دونوں کے منہ سے منظور اعلان کیا، جناب نہ صرف نماز کی شرط رہنی چاہیئے بلکہ ویسی اور کاری کی ایک اور شرط — یعنی ل کا پیرا بند — بس ایسا ویسی کھدر پہنو جیا، فیتی رومال پھٹے ہیں جوتوں میں دو بار دھو جائے۔

خلاف توقع بحث طول کھینچ گئی اور دو دن لگ گئے یہ کہ یہ محض "بے نمازیوں" کی نہیں بلکہ نمازیوں کی بھی، اور نماز کی بحث گویا ایک بنیادی بحث تھی —

— افسوس یہ ہے کہ مشہور بے نمازی آدمی کی طبیعت میں "محمود و ایاز" کی صف دیکھ کر ایک "اضطراب" پیدا ہو جاتا تھا اس محفل میں موجود نہ تھا، ورنہ نماز کے بہت سے اصول اسے معلوم ہو جاتے اور وہ اپنے ضمیر میں اس کی وجہ سے اضطراب پیدا نہ ہونے دیتا کہ بیچارہ نماز کے لئے کیا کیا شرطیں لگا دی گئیں۔

— ہمارے مخلص مطلب طلب بحث چلتی رہی لیکن حضرت شیخ بھی کچھ گھڑے سے کم نہ تھے —

دو رکعتی تقریر سے سامعین کی کان کھجلانے لگے تو ایک نے کہا کہ نماز کے لئے ہم کھڑے ہوں گے، رکوع اور سجدے کریں گے، ہاتھ باندھیں گے، کیا یہ سب کچھ ہم نے کبھی نہیں کیا ہے؟ لیکن آخر میں شیخ نے کہا کہ نماز کے لئے ہم کھڑے ہوں گے، رکوع اور سجدے کریں گے، ہاتھ باندھیں گے، کیا یہ سب کچھ ہم نے کبھی نہیں کیا ہے؟ لیکن آخر میں شیخ نے کہا کہ نماز کے لئے ہم کھڑے ہوں گے، رکوع اور سجدے کریں گے، ہاتھ باندھیں گے، کیا یہ سب کچھ ہم نے کبھی نہیں کیا ہے؟

— اس پر مولانا شبیر احمد صاحب میرٹھی، مولانا حبیب الرحمن صاحب اور مولانا محمد جان یعنی پورا ہائی کورٹ نمازیوں کا مخالف تھا — بات صحیح تھی کہ یہ تصور ہی کیوں آنے دیا جائے کہ جمعیۃ میں بے نمازی بھی شریک ہیں۔ دراصل یہاں بے نمازی کی دال نہیں گلتی کوئی بے نمازی بہتیرا ہی آئے کی ہر آپ کرتا ہے اور اگر کوئی آیا تو اسے

کل اتفاق سے نماز کا وقت ہو گیا تھا۔ نماز کی ایک اور بحث سن لیجئے جو مذہبی کے اعلاس جمعیۃ کی مجلس منتظمہ میں ہوئی اجلاس میں اراکین مرکزیہ دہلی گیٹ اور کچھ شائقین بھی شامل تھے — لیکن سبحان اللہ اور مولانا اور صاحبی کہیں نظر نہ پڑے وہ اجلاس کی دلچسپیاں اور بڑھا جاتیں۔

— یعنی تمہارا ترمیم شدہ دستور ساسی کو دیکھ کر اس نے حیران رہ گئے کہ اس کے اندر جمعیۃ کے کسی ذمہ دار عہدہ دار کے لئے نماز کی شرط لازمی کی تھی۔

— بس کیا تھا کہ ترمیموں کی بھرمار شروع ہو گئی مولوی حفیظ الدین، مولوی عبدالحق پیلے اور مولوی مقبول احمد جیسے لیڈران تو مقابلہ میں آ گئے۔ ان کے علاوہ بھی جسے دیکھو ایک چھوٹا سا پرچہ لئے چلا آ رہا ہے پوچھا گیا تو کہا — ترمیم پیش کر رہا ہوں۔ کسی صاحب کی ترمیم یہ تھی نمازی شرط نہ کر دی جائے گی، ایک صاحب نے کہا نماز کے لفظ سے پڑھ لے تو صوم صلوٰۃ کر دو، ایک اور صاحب بولے ان سب الفاظ کو اڑا کر اکرام کام شرعیہ کی پابندی کر دو۔ مولوی حفیظ الدین ان سب سے آگے بڑھ گئے ہاتھ دونوں کے منہ سے منظور اعلان کیا، جناب نہ صرف نماز کی شرط رہنی چاہیئے بلکہ ویسی اور کاری کی ایک اور شرط — یعنی ل کا پیرا بند — بس ایسا ویسی کھدر پہنو جیا، فیتی رومال پھٹے ہیں جوتوں میں دو بار دھو جائے۔

خلاف توقع بحث طول کھینچ گئی اور دو دن لگ گئے یہ کہ یہ محض "بے نمازیوں" کی نہیں بلکہ نمازیوں کی بھی، اور نماز کی بحث گویا ایک بنیادی بحث تھی —

— افسوس یہ ہے کہ مشہور بے نمازی آدمی کی طبیعت میں "محمود و ایاز" کی صف دیکھ کر ایک "اضطراب" پیدا ہو جاتا تھا اس محفل میں موجود نہ تھا، ورنہ نماز کے بہت سے اصول اسے معلوم ہو جاتے اور وہ اپنے ضمیر میں اس کی وجہ سے اضطراب پیدا نہ ہونے دیتا کہ بیچارہ نماز کے لئے کیا کیا شرطیں لگا دی گئیں۔

— ہمارے مخلص مطلب طلب بحث چلتی رہی لیکن حضرت شیخ بھی کچھ گھڑے سے کم نہ تھے —

دو رکعتی تقریر سے سامعین کی کان کھجلانے لگے تو ایک نے کہا کہ نماز کے لئے ہم کھڑے ہوں گے، رکوع اور سجدے کریں گے، ہاتھ باندھیں گے، کیا یہ سب کچھ ہم نے کبھی نہیں کیا ہے؟ لیکن آخر میں شیخ نے کہا کہ نماز کے لئے ہم کھڑے ہوں گے، رکوع اور سجدے کریں گے، ہاتھ باندھیں گے، کیا یہ سب کچھ ہم نے کبھی نہیں کیا ہے؟ لیکن آخر میں شیخ نے کہا کہ نماز کے لئے ہم کھڑے ہوں گے، رکوع اور سجدے کریں گے، ہاتھ باندھیں گے، کیا یہ سب کچھ ہم نے کبھی نہیں کیا ہے؟

— اب تو تیسری وقت مقابلہ دیکھ رہی تھی کہ اب کیا ہوتا ہے، دراصل یہاں بیسیوں چاریاں کر رہی تھیں کہ تو دیکھ اور یہاں خوب پکڑ دھکڑ ہے اور خوش فرش پر بیٹھ کے گالے سے بہل سے فعل کیا جائے دیکھا کہ یہاں کیا طریقہ ہے کہ کام نہیں ہوا تھا اور وہاں سورج کی تپش سے تنگ آ کر لوگ کنارے کی طرف بھاگ رہے تھے، اندازہ لگا یا جا سکتا ہے کہ ان لوگوں کے لئے جو عمر بھر کبھی نماز کی صورت سے آشنا نہ ہوئے ہوں، یہ بحث کتنی مشکل تھی، اور پھر اس کے بعد ان کے لئے نماز پڑھنا کتنا آسان ہو جائے گا، اس کے لئے ایک اور بحث کی ضرورت ہے، اس کا ذکر پھر کبھی کیا جائے گا۔

— یہ بڑی عجیب دلیل تھی — کہا جاتا ہے ریاضی طبقہ ہوائی جہاز بنانے لگے ہوئے تھے وہ نہ جانتے تھے کہ ہوائی جہاز کیا ہوتا ہے، جامع مسجد کے ایک شاندار ہال میں ڈاکٹر اقبال کی تعلیم دی جاتی ہے خاطر کچھ حسب ذیل جملہ تیار کیا گیا ہے جو ہمارے پڑھنے والوں کی سمجھ میں آ جائے گا۔

— اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کیجئے، جس کچھ چھپ کی دلی بیماری چاہیں کر سکتی ہے تو ایک (۱) یہاں خوب پکڑ دھکڑ ہے (۲) جو شخص فرش پر بیٹھ کے گالے سے بہل سے فعل کیا جائے (۳) یہاں کہیں شرائع کا

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر — شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

روزنامہ

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار - ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۹ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیولیو باینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

بیت المقدس کی حفاظت کیلئے ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کیا جائے گا

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے برطانوی تجویز منظور کرلی

فلسطین کی خونریزی بند کرنیکا ایک اور طریق کار

تیرہ ملکی مسلم ممالک کی ایک مشاورت پیش ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے آج اس تجویز کو منظور کر لیا ہے القدس میں ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کیا جائے۔ تجویز مذکور بیت المقدس کی ٹرسٹیشپ کمیٹی کی طرف سے پیش کی گئی تھی اور جس نے اس تجویز کو مرتب کیا تھا۔ پانچ ارکان کے منتظر ظہور پر اس تجویز کو غیر منسلک ممالک کے نمائندوں نے بالاتفاق منظور کر لیا۔ جنرل اسمبلی نے جب اس مسئلہ پر غور کرنا شروع کیا تو ترکی کے نمائندے نے جنرل اسمبلی کو بتایا تھا کہ اس فیصلہ سے مطلع کیا گیا کہ تو ترکی اس کے حق میں ووٹ دے گا۔

مذکورہ تجویز کے مطابق یہ کمیشن یکم اگست تک فلسطین بھیجا جائے گا جہاں وہ اس وقت تک رہے گا جب تک کہ ایک فیصلہ کن حل نہیں نکل آتا۔ کمیشن کو اختیار ہوگا کہ وہ ایک فیصلہ کن حل نکالنے کی کوشش کرے۔ اس کمیشن کے ارکان کے تقرر کا اختیار سلامتی کونسل کے صدر کو دیا گیا ہے۔ کمیشن کے ارکان کی تعداد کا تعین نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم یہ کہا گیا ہے کہ اس کمیشن میں ایک نمائندہ ہر ایک ایسے ملک کا ہوگا جو اس کمیشن کے قیام کے حق میں ووٹ دے گا۔

کمیشن کو اختیار ہوگا کہ وہ فلسطین کے کسی حصہ میں جہاں امن و امان قائم ہو اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کرے۔ کمیشن کو اختیار ہوگا کہ وہ فلسطین کے کسی حصہ میں جہاں امن و امان قائم ہو اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کرے۔ کمیشن کو اختیار ہوگا کہ وہ فلسطین کے کسی حصہ میں جہاں امن و امان قائم ہو اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کرے۔

کمیشن کو اختیار ہوگا کہ وہ فلسطین کے کسی حصہ میں جہاں امن و امان قائم ہو اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کرے۔ کمیشن کو اختیار ہوگا کہ وہ فلسطین کے کسی حصہ میں جہاں امن و امان قائم ہو اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کرے۔

بہار میں مکمل شراب بندی

پٹنہ ۸ مئی۔ بہار اسمبلی نے آج مسٹر ابو بکر کی یہ تجویز کثرت رائے سے منظور کر لی کہ ریاست میں مکمل شراب بندی نافذ کی جائے۔ تجویز کی حمایت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مسٹر سری کرشن سنہا نے کہا کہ ہم اپنی زبان کو پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ہمیں بیت المقدس میں اس سے تمام مسلمانوں سے مکمل شراب بندی کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

(باقی صفحہ چار پر)

گاندھی جی کی راکھ بہانے کے لئے پاکستان پر زور دو

مسٹر پریکاش کا ہندی مسلمانوں سے ایک اور عجیب مطالبہ

نیا دہلی ۸ مئی۔ پاکستان میں مقیم ہندو کشمیر سے آئے ہوئے ایک مندوب نے آج یہاں ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت پاکستان پر زور دیں کہ وہ گاندھی جی کی راکھ کو دریائے سندھ میں بہانے کے لئے ان کے حوالے کر دے۔ آپ نے یہ بات تسلیم نہیں کیونکہ کی ایک سنگین غلطی تھی۔ آپ نے کہا کہ اس طرح ہندو اور مسلمان کیلئے یکساں مقدس دریا میں سے ہندوستان کو ہم سے بہتر پانی کا حق حاصل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ گاندھی جی کی راکھ کو دریائے سندھ کے مقدس دریا میں سے ہندوستان کو ہم سے بہتر پانی کا حق حاصل ہو جائے گا۔

مجلس تحفظ سندھ میں ہندو اور پاکستان کا جھگڑا

گاندھی جی کے حادثۂ قتل کی خبروں پر حکومت مشرقی پنجاب نے پابندی لگادی

شملہ ۸ مئی۔ سلام شملہ کہ مجلس تحفظ میں ہندوستان کے خلاف پاکستان کے الزامات شاید پیر تک آئیں گے۔ اگر ایسا ہوا تو ان میں کوئی نیا مواد نہیں ہوگا۔ لیکن ایک مبصر کا خیال ہے کہ حکومت پاکستان نے اپنے کو [illegible]

سرظفر اللہ پاکستان کی طرف سے تقریر کریں گے۔ اس سے پہلے کی توقع ہے کہ ہندی وفد کے ترجمان مسٹر دیشمکھ بھی تقریر کریں گے۔

مغربی پنجاب کے لئے علیحدہ پانی کا انتظام کیا جائے گا

حکومت ہند اس کا ایک قابل تقلید اور مستحسن اقدام تمام اسکولوں میں ہندستانی پڑھائی جائیگی

مشرقی پنجاب کا دست نگر رہنا خطرہ کا باعث ہے

ماہر انجنیر اس مسئلہ پر پوری توجہ دے رہے ہیں

لاہور ۸ مئی۔ جگہ ہندستان اور پاکستان میں مغربی پنجاب کو مشرقی پنجاب سے پانی کی سپلائی کے متعلق ایک عارضی سمجھوتہ ہو گیا ہے لیکن مغربی پنجاب کے سرکاری حلقوں میں یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ ہر حیثیت سے سمجھوتہ قابل اطمینان نہ ہونے پر بھی حکومت کو چاہئے کہ وہ بے ضرورت اعتراض نہ کرے کہ اگر مشرقی پنجاب نے پانی کی سپلائی کو بند کر دیا جائے تو مغربی پنجاب کا بھاری کسی طرح کا نقصان نہ برداشت کرنے اور لاکھوں انسانوں کی زندگیاں خطرہ میں نہ پڑ جائیں۔ اس لئے یہ ضروری محسوس کی جا رہی ہے کہ اس خطرہ کا انسداد کر لیا جائے۔ اس کے لئے ٹیوب ویل بنائے جائیں یا نئی نہریں نیا کی جائیں یہ تو تجربہ نے کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ مغربی پنجاب کے پاس پانی کا ذخیرہ کافی ہے اور اگر اس کا مناسب اور کفایت شعارانہ استعمال کیا جائے تو کیا یہ خطرہ دور ہو سکتا ہے اور مغربی پنجاب ہمیشہ کے لئے دست نگر نہیں رہیگا۔ صوبہ کے ماہر انجنیر اس مسئلہ پر اپنی پوری توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں۔ یہ ضرورت بھی محسوس کی جا رہی ہے کہ

دونوں ملکوں کی آبادی کے تبادلہ ہونے کے بعد دونوں ملکوں میں اس مسئلہ پر ایک مستقل سمجھوتہ ہو جائے جس سے دونوں ملکوں کا مفاد وابستہ ہے۔ حال ہی میں ہندوستان کی طرف سے پانی کی سپلائی بند کر دی گئی تھی۔ اس سے مغربی پنجاب کی فصلوں کو کافی نقصان پہنچا اور اس وجہ خطرہ ہے جس کے انسداد کی از حد ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ توقع ہے کہ صوبائی حکومت اس مسئلہ کا کوئی مناسب حل نکالنے میں کامیاب ہو جائیگی۔

ہند اور پاکستان میں اقتصادی کانفرنس

کراچی ۸ مئی۔ کراچی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ دونوں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے جس میں دونوں ملکوں کے اقتصادی معاملات پر غور کیا جائیگا۔

آج پاکستوں کے الحاق کے نئے معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے

کانفرنس میں سوراشٹر، ودھیا پردیش، مالیہ اور راجستھان کے نمائندگی شمولیت

نئی دہلی ۸ مئی۔ مرکزی حکومت کے انتظام کے بارے میں ایک اور اہم قدم کل تک میں آئے گا۔ جب ریاستوں کی چار بڑی یونینیں ریاستی امور کی وزارت کے تیار کئے ہوئے الحاق کے نئے معاہدے پر دستخط کر دیں گی اس معاہدے کے ذریعے ان علاقوں میں مرکزی حکومت کو تمام ساری اور انتظامی، اختیارات بھی حاصل ہو جائیں گے۔ الحاق کے نظر ثانی کئے ہوئے معاہدہ پر متحدہ ہونے سے مرکزی حکومت کو تمام امور کے بارے میں اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔ اس بارہ میں راج پرمکھوں کی کانفرنس ہوئی ہے سوراشٹر، ودھیا پردیش، مالیہ یونین کے راج پرمکھ اس موقعہ پر موجود تھے۔ راجستھان کے راج پرمکھ اس موقعہ پر نہ آ سکے۔ البتہ ان کا نمائندہ موجود تھا معلوم ہوا ہے کہ ایک بات کے سوا تمام امور کو طے کر لیا گیا ہے اور ان کے نمائندوں نے تو اتفاق کر لیا۔ اس ایک بات کی مخالفت کی کہ مرکز ان امور کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں نہ لے اسے ریاستوں کی آمدنی پر اثر پڑتا ہے۔

کشمیر کا جھگڑا طے ہونیکی آخری امید بھی ختم ہوگئی۔ ہندوستان نے سلامتی کونسل کی تجویز نامنظور کردی

ہندوستان بنیادی باتوں میں تبدیلی کرانے کو تیار نہیں

ہندوستانی کابینہ کا مسئلہ کشمیر پر اہم فیصلہ

نئی دہلی ۸ مئی۔ ہندوستان اور پاکستان کا یہ تصفیہ جو کشمیر کے متعلق اس وقت تک جاری تھا، اور جو اقوام متحدہ سے اس اسپیرٹ پیش کیا گیا تھا کہ اقوام متحدہ اس کا کوئی مناسب حل نکال دیگی، اپنے آخری مرحلہ پر پہونچ گیا۔ اقوام متحدہ نے چار ماہ سے زیادہ عرصہ کی کوشش اور غور و خوض کے بعد اس جھگڑے کا جو حل پیش کیا اس کو ہندوستان نے نامنظور کر دیا۔ ظاہر ہو گیا کہ کابینہ نے اس فیصلہ سے ہندوستان کے سیاسی حلقوں میں سیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ اب کوئی سب حل نکل آئے گا۔ اور وہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ اقوام متحدہ کے ارکان بھی اس مقدمہ کو حل نہ کر سکے۔ پھر بھی مسٹر گوپالی سوامی آئنگر کے بیان سے یہ توقع ضرور کی جا رہی ہے کہ شاید اس مسئلہ پر دوسرے نقطۂ نظر سے غور کیا جائے۔ ہندوستان کے اس پسپا ہٹنے پر چاہے کتنے ہی سرخیلت کی جائے

جمعیت علماء ہند کا واحد ترجمان
الجمعیۃ
روزنامہ
۹ مئی ۱۹۴۸ء

فلسطین کا پیش منظر!

مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے پارلیمنٹ میں پھر اعلان کیا ہے کہ فلسطین کا انتداب پندرہ مئی کو قطعی طور پر ختم ہو جائے گا۔ اس کے بعد برطانیہ پر اس بات کی ذمہ داری عائد نہ ہوگی کہ وہ یہود و اعراب فریقوں کی مرضی کے خلاف ان پر کوئی نیا فیصلہ نافذ کرے اور اس مقصد کے لئے اپنے وسائل کو کام میں لائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پندرہ مئی کے بعد فلسطین کو اس کی حالت پر چھوڑ دیا جائیگا اور وہاں کوئی ایسی طاقت موجود نہ ہوگی جو اس کے نظم و نسق کی ذمہ دار بن سکے۔

مجلس متحدہ اقوام کی ٹرسٹی شپ کونسل نے بھی ہتھیار ڈال دیئے ہیں اور وہ اب تک جنرل کونسل کے سامنے کوئی ایسی رپورٹ پیش نہیں کر سکی جو فلسطین کی آئندہ ذمہ داریوں پر روشنی ڈال سکے اور جس میں یہ بتایا گیا ہو کہ فلسطین اور اس کے باشندوں کی حفاظت کے لئے کون سے طریقے مفید اور اثر ہو سکتے ہیں۔ البتہ برطانیہ کی اس بات سے اچنبھا کرنا ہے کہ پندرہ مئی کے بعد فلسطین میں کوئی غیر جانبدار سنٹرل اتھارٹی ضرور قائم ہونی چاہئے۔ مگر یہ اپیل بھی زیر غور ہے۔ اعلاوہ ازیں عارضی نظم کی تجویز بھی ناکام رہی اور اس کا عرب اور یہودیوں پر کوئی اثر نہ پڑ سکا۔

اقوام متحدہ کی پولیٹیکل کمیٹی نے ایک تجویز کے ذریعہ ایک سب کمیٹی اس غرض کے لئے مقرر کی ہے کہ وہ ایک ایسی عارضی حکومت کے قیام کا خاکہ تیار کرے جو پندرہ مئی کے بعد فلسطین کا نظم و نسق سنبھال سکے۔ اس مقصد کے لئے افغانستان، کولمبیا، گواٹیمالا، فرانس، ہندوستان، روس اور امریکہ پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر ہوئی تھی جو ۱۵ مئی سے پہلے وہ اپنے خاکہ بھی نہیں چاہتے، لیکن فوجی اقدامات کے لئے عمان میں جو اسکیم تیار ہوئی ہے اس میں طے کیا گیا ہے کہ شمالی فلسطین پر شامی اور لبنانی افواج کا حملہ ہوگا، عراق اور شرق اردن مرکز پر حملہ آور ہوں گے اور جنوبی حصہ پر مصر کی چند ہزار فوج کا دباؤ پڑے گا۔ عرب نمائندوں کا خیال ہے کہ عربوں کی باضابطہ فوج جونہی یہود میں فلسطین کے اندر داخل ہو جائے گی۔ لاکھوں کے سعودی سفارتی اسلحہ کا اعلان ہے کہ فلسطین کو بچانے کے لئے سعودی عرب، مجاہدین کی پوری امداد کرے گا! اب تک عربوں نے فلسطین کے بارے میں دفاعی پوزیشن پر قناعت کی ہے اور اسی لئے انہیں پانچ میں پسپا ہونا پڑا ہے لیکن آئندہ ان کی طرف سے جارحانہ پوزیشن اختیار کی جائے گی اور وہ وطن کی عزت بچانے کے لئے اپنی پوری طاقت صرف کر دیں گے، اگر اس متوقع جنگ میں یہود کو امریکہ سے امداد نہ پہنچی تو عربوں کا غلبہ یقینی ہے، لیکن اگر امریکہ اور چیکوسلاواکیہ آڑے آئے تو معاملہ طول پکڑ جائیگا اور عربوں کو اپنا مقصد حاصل کرنے میں کچھ زیادہ عرصہ لگے گا۔

ایک نصیحت

معاصر نے کوشش کی ہے کہ اپنے ایک شذرہ میں مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے:

"آپ دیکھتے ہیں کہ ہمارے اخبار ریل میں اب تک انڈیا کے مسلمانوں پر اس طرح جائے زنی کی جاتی ہے گویا اب تک اگر یہ مسلمان کسی نکتہ پر قابو پا چکے ہوتے تو ان کی عافیت کی خاطر فیصلہ کرا دیا ہے مگر اس انداز تنقید کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انڈیا کے مسلمانوں کے لئے فضا اور بھی گرم ہو جاتی ہے اور پاکستان کے مسلمان اخبار دیکھ کر پہلے زیادہ خوش ہوتے ہیں۔ اس قسم کی یہ حکمت اندیشانہ"

شرنارتھیوں کو اسکولوں اور ہسپتالوں سے نکالنے کا مطالبہ

دہلی ۹ مئی۔ ہیڈ مسٹریس گرلز ہائی اسکول نے مہاجروں نے اجلاس

عروج و زوال

(یہ ٹکڑا کاٹ کر علیحدہ کر لیں)

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم (قرآن)

اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت بدلنے کی کوشش نہ کرے

یہ ایک عام قانون ہے جس میں مسلمان اور غیر مسلمان کی کوئی تمیز نہیں، قانون یہ ہے کہ خدا کسی قوم کے دل کو نہیں پھیرتا، کبھی کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جس کو بدلنا ہے تو وہ اپنے آپ کو صحیح راہ پر ڈالے اور اگر کوشش کر کے کروٹ لینے کے لئے ہاتھ پیر مارے، کسی کو پہلوان بننا ہے تو بدن کی نمائش کے لئے کوئی آسمان سے نہیں آئے گا اور نہ ہوا میں گھونسے چلائے گا، یہ کام خود ہی کرنے ہوں گے اگر کوئی قوم اپنے بت کو اٹھانے کی پہلی شرط یہ ہے کہ اس کے اندر ابھرنے کی خواہش کے ساتھ عمل بھی شامل کے ساتھ ہمت، عزیمت، استقامت اور راہ کی مشکلات کو انگیز کرنے کی ہمت ہو اس کے بعد خدائی انتظام شامل حال ہوگی اور قدرت آگے بڑھ کر کامیاب بنانے کی۔

بعض دعائیں پڑھ لیتے ہو کر کے بیٹھ رہنا، چند وظائف پڑھ کر مطمئن ہو جانا، مٹھی مسلمان بننے کو کافی سمجھنا، قسمتوں کو بدلنے کے لئے کافی نہیں، اگر دعا، عمل کے لئے محرک ہیں تو بہت مبارک ہیں، اگر وہ عمل کے قائم مقام سمجھ لیا گیا تو تباہ کن ہیں، پس کامیابی کی کنجی عمل ہے، عمل ہی سے انسان اپنی حیثیت اور درجہ بناتا ہے۔

اردو زبان

از: شاہد نوحی مظفر گڑھی

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ صدیوں سے دنیا کی ہر زبان کے پیدا کرنے سے قاصر ہے البتہ اردو ایک ایسی زبان ہے جس کو جدید کہا جا سکتا ہے۔ اس کی ابتدا و ترویج کا سہرا کس سر ہے یہ بات زیر طلب ہے جہاں تک اردو کا تعلق ہے اس کی تشریح مختلف ذہن رکھنے والے حضرات کے دلائل سے ہو سکتی ہے کہ اردو ایک خالص ہندی زبان ہے یا اردو ایک ایسی زبان ہے جو ہندی اور فارسی کے امتزاج سے وجود میں آئی

انتداب کے خاتمہ پر شاہ عبداللہ معہ اپنی فوج کے فلسطین میں داخل ہو جائیں گے

عمان ۲۰ مئی۔ شرقی اردن کی سرحد سے ملحق فلسطین کے علاقہ میں یہودی ایجنسی کی فوجوں کے ہمراہ فلسطین میں داخل ہو جائیں گے۔ ۱۵ مئی کو برطانوی انتداب کے خاتمہ پر ہی یہ فوج فلسطین میں داخل ہوگی۔ اس فوج کے کمانڈر کرنل شاہ عبداللہ کے داماد ہیں۔ اس فوج کے داخلہ کے بعد ہی عرب فوج فلسطین میں داخل ہوگی۔ اس فوج کے کمانڈر انچیف کی حیثیت سے شاہ عبداللہ کے داماد ہی کام کریں گے۔

یہودی ایجنسی کے خاتمہ پر شاہ عبداللہ معہ اپنی فوج کے فلسطین میں داخل ہو جائیں گے

عمان ۲۰ مئی۔ شرقی اردن کی سرحد سے ملحق فلسطین کے علاقہ میں یہودی ایجنسی کی فوجوں کے ہمراہ فلسطین میں داخل ہو جائیں گے۔ ۱۵ مئی کو برطانوی انتداب کے خاتمہ پر ہی یہ فوج فلسطین میں داخل ہوگی۔ اس فوج کے کمانڈر کرنل شاہ عبداللہ کے داماد ہیں۔ اس فوج کے داخلہ کے بعد ہی عرب فوج فلسطین میں داخل ہوگی۔ اس فوج کے کمانڈر انچیف کی حیثیت سے شاہ عبداللہ کے داماد ہی کام کریں گے۔

حیدرآباد ریلوے اسٹیشن پر گڑبڑ تحقیقات اور گرفتاریاں شروع

پناہ گزینوں کی ٹرین پر بم پھٹنے کا شاخسانہ۔ حکومت حیدرآباد کا اعلان

حیدرآباد ۲۰ مئی۔ حیدرآباد میں ایک ٹرین پر بم پھینکے جانے کے سلسلے میں چھ افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں تحقیقات شروع ہو گئی ہیں۔ ۱۲ مئی کو حیدرآباد واپس جانے والی پناہ گزینوں کی ایک گاڑی پر پھینکا گیا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گزشتہ شب دس کے بعد پناہ گزینوں کی ٹرین کے قریب ایک بم پھٹا۔ یہ ٹرین حیدرآباد سے سنت نگر جا رہی تھی جو یہاں سے سات میل کے فاصلہ پر ہے۔ مزید ٹرینیں بھی روانہ ہونے والی ہیں۔

بتایا جاتا ہے کہ حیدرآباد کے اسٹیشن پر واپس جانے والے پناہ گزینوں کے سامنے یہ معاملہ پیش کیا گیا تھا۔ یہ لوگ جب حیدرآباد پہنچے تو انہوں نے اس واقعہ کے متعلق بیان دیا۔ ان کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک سکھ حال ہی میں پہنچے ہوئے اسٹیشن میں داخل ہوا۔ لیکن مشتعل ہجوم کو دیکھتے ہوئے واپس لوٹ گیا۔ لیکن تھوڑی دیر بعد ہی لوٹ آیا۔ ہجوم نے اس کا تعاقب کیا۔ وہ ڈبے کے اندر ہی داخل ہو گیا۔ ہجوم نے وہیں اسے قتل کر دیا۔ کچھ بلوائیوں نے ایک سکھ کو بھی زخمی کر دیا۔ جب یہ واقعہ ریاست کے وزیر داخلہ کی اطلاع میں لایا گیا تو وہ فوری اسٹیشن پر جا پہنچے اور حالات سے ہجوم کو منتشر کیا۔

اس سلسلے میں نظام گورنمنٹ نے مندرجہ ذیل اعلان جاری کیا ہے۔ کل رات کے ۱۰ بجے حیدرآباد سے روانہ ہونے والی پناہ گزینوں کی ٹرین کو ڈانا پلے سے اڑانے کی کوشش کی گئی۔ چونکہ ٹرین روانہ ہو چکی تھی اس لئے یہ کوشش ناکام رہی۔ ریلوے لائن کے ۱۵۰ گز کے دائرے میں ڈائنامیٹ سے اڑائے جانے کے آثار پائے گئے۔ لیکن خوش قسمتی سے گاڑی وہاں سے گزر چکی تھی۔ اور چند مسافروں کے معمولی زخم آئے۔ اس حادثے کے بعد آج صبح ایک پولیس کانسٹیبل قتل کر دیا گیا اور دو پولیس کانسٹیبل زخمی ہوئے ہیں۔ تحقیقات جاری ہے۔ اور کچھ گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔

اڑی کے علاقہ میں تیس حملہ آوروں کا صفایا کر دیا گیا

پونچھ کے قریب دشمن دستوں پر گولہ باری اور ہوائی سرگرمیاں

جموں ۲۰ مئی۔ ہندوستان کے شمال مغربی اڑی کے قریب ہندوستانی فوجوں کا حملہ آوروں کی دو یلغاروں سے مقابلہ ہوا۔ ان میں ایک گروہ پونچھ کی عمداد دو سو کے قریب تھی ہماری فوجوں نے قبائلیوں کے ساتھ نشان سے گولے برسائے۔ ایک پارٹی تیس کے ساتھ سامان سے لدے ہوئے پھر بھی بھتے وہ بھی ہماری توپوں کی زد میں آئی۔ ہماری گولہ باری سے ان کو کافی نقصان پہنچا۔ اور اس کے نتیجہ میں لاکھ اور چالیس زخمی ہوئے

اس علاقہ میں ہمارے گشتی دستوں کو بھی سامان جنگ، راشن اور سب سے اہم کاغذات ملے ہیں۔ پونچھ کے علاقہ میں ہماری فوج کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ۳ مئی کو اس علاقہ میں حملہ آوروں کی بڑی پارٹی پر ہماری توپوں نے دو بار گولی چلائی۔ حملہ آوروں نے نقصان پہونچایا اور وہ اپنے دونوں کو لے جاتے ہوئے دکھائی دیتے تھے۔ ہوائی جہازوں نے بھی بھال کے لئے اڑان کی۔

عراق کے مذہبی لیڈروں کا مطالبہ

بغداد ۲۰ مئی۔ عراق کے مذہبی لیڈروں کا ایک وفد آج یہاں کل منتظر سپرد اور عرب ممالک کے حکمرانوں سے بذریعہ تار مطالبہ کیا گیا کہ فلسطین میں جلد از جلد عرب فوجیں داخل کی جائیں۔

نیز فلسطین میں آنے والے عربوں کو امداد دینے کا پورا پورا یقین دلایا۔ گلوب

برلن سے باہر جانیوالے ڈاکخانے سے پارسل نہیں لئے جائینگے

برلن ۲۰ مئی۔ روس نے آج یہ اعلان کیا ہے کہ سوویٹ سے برلن سے باہر بھیجے جانے والے ڈاکخانے کے پارسل قبول نہ کئے جائیں گے۔

برطانیہ کو خوراک کی امداد کی پہلی قسط

نیویارک ۲۰ مئی۔ پروگرام کے تحت میں برطانیہ کے لئے ۳۷۵۰۰۰ پونڈ مالیت کی گندم آٹا وغیرہ بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مارشل پلان کے سلسلے میں برطانیہ کو بڑا فائدہ پہنچا ہے۔ گلوب

سامراجی کمیشن سے ایٹلی کی امیدیں

لندن ۲۰ مئی۔ ہاؤس آف کامنز میں پیر ملکی معاملات پر مباحثہ میں حکومت کے سلسلہ میں کئی وزیر اعظم ایٹلی نے کہا کہ یہ بہت ضروری ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں تصفیہ ہو جائے۔ آگے چل کر انہوں نے کہا کہ اس امر کے لئے اقوام متحدہ کا مقرر کردہ کمیشن ہندوستان جائے اور آزادانہ استصواب رائے کے لئے فضا تیار کی جائے گی۔

مسلمانان اجمیر کی واپسی

اجمیر ۲۰ مئی۔ مسلم کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق دو ہزار مسلمان جو پاکستان چلے گئے تھے آپ پھر واپس اجمیر آ گئے ہیں۔ گلوب

ہندوستان میں گوشت کی پیداوار آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے

نئی دہلی۔ ہندوستان میں گوشت کی پیداوار میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں جو رپورٹ موصول ہوئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹۴۱ء میں ۶۹۲۳۰۰ ٹن گوشت کانوں سے نکالا گیا۔

۱۹۴۲ء میں یہ گوشت کی مقدار ۷۲۰۰۹۰ ٹن کر دی گئی۔ یہ مقدار پچھلے سال کی مقدار سے تقریباً پانچ لاکھ ٹن زیادہ ہے ۱۹۳۹ء میں صرف ۴۰۰۰۰۰ ٹن کوئلہ کانوں سے نکالا گیا ہے۔

پیداوار بڑھ جانے کی وجہ اچھی سڑک اور بہتر آمد و رفت بیان کی جاتی ہیں۔ رسل و رسائل کے سلسلہ میں اور قسم پیش آ رہی ہیں۔ لیکن تاہم جو کوئلہ دور دراز صوبوں کو بھیجا گیا ہے اس کی مقدار مقابلتاً پچھلے سال سے تقریباً پانچ لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ (گلوب)

مغربی بنگال کی وزارت مستعفی ہو گئی

ڈاکٹر رائے نئی وزارت بنائیں گے

کلکتہ ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال کے وزیر اعظم نے گورنر سے ملاقات کر کے اپنی وزارت کا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج شام کو مسٹر پرفلت چندر سین وزیر اعظم حلف اٹھائیں گے۔ اس وقت تک ان کی وزارت کام کرتی رہے گی۔ آج صبح پرانی وزارت کا استعفیٰ پیش کر دیا گیا تھا۔ نئی وزارت نے آج سہ پہر کو حلف وفاداری اٹھایا۔

گورنمنٹ ہاؤس میں حلف وفاداری کی رسم کے بعد جب اخبار والوں نے ڈاکٹر رائے سے بیان لینے کے لئے کہا تو انہوں نے جواب دیا کہ کوئی اس وزارت میں کسی عہدہ کا امیدوار نہیں ہوا۔ اس لئے مجھے کوئی بیان نہیں دینا ہے۔ ہم اپنے صوبے کے مفاد پر حسب سابقہ کام کریں گے۔

مسٹر امر چند مگر شن ایم۔ ایل۔ اے نے مغربی بنگال کی حکومت کے چیف وہپ کے عہدے سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ مسٹر مگر شن ان ممبران میں سے تھے جنہوں نے ڈاکٹر رائے کی وزارت کا تبدیل کرنے کی دستاویز پر دستخط کئے تھے۔ (پ)

نظام پولیس کا دیہاتیوں پر حملہ

حکومت بمبئی کا اعلان

بمبئی ۲۰ مئی۔ بمبئی حکومت کا ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے کہ ۱۹ اپریل کو دوپہر کے وقت جب ہاتھوں کا نظام پولیس کے ایک دستے نے ضلع نگر نفیس کے ایک گاؤں دادگاؤں پر حملہ کر دیا تھا اور گولی چلا کر دو آدمیوں کو قتل کر دیا۔

نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حملہ آور نظام کے ملازم جانے کے وقت کھیت میں کام کرتے ہوئے ایک شخص کو زبردستی لے گئے۔ ایک دوسرے آدمی کو بھی لے جانا چاہتے تھے مگر وہ بھاگ گیا تھا۔ دونوں نے اس پر گولی چلا دی۔

(خواندہ آدمی کی تلاش بعد میں سرحد کے پار سے ملی۔ (پ)

ڈاکٹر ہوشیلا نائر کی مصروفیت

(پریس ایسوسی ایشن) ڈاکٹر (مسز) ہوشیلا نائر جو حال ہی میں دہلی چلی گئی تھیں کے بارہ مارچ کو واپس مدراس پہنچ گئی ہیں۔ وہ مدراس میں مقیم ہیں۔ ہر ہفتہ کے دن گاڑی سے دہلی جاتی ہیں۔ ہفتہ کے روز شام کو واپس آ جاتی ہیں۔ آپ کی مصروفیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ کو ۱۲ اور ۱۳ مارچ کو دہلی میں ۱۲ جلسوں میں تقریر کرنی پڑی۔ ان جلسوں کا انتظام مختلف انجمنوں نے کیا تھا۔ (پ)

گیارہ آدمیوں کا قاتل

طلاوہ ۲۰ مئی۔ پچھلے دو دن انگیٹ شکاری نے ریلوے لائن کے کنارے گیارہ آدمیوں کو مردہ پایا۔ ان کو سر پر کلہاڑی کے وار کئے گئے تھے۔ پولیس کا خیال ہے کہ یہ کام ایک ہی شخص کا ہے۔ پولیس نے اس کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کر دیئے ہیں۔ (پ)

مغربی بنگال میں پھر وزارت

کلکتہ ۲۰ مئی۔ مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بی سی رائے نے آج نئی وزارت بنائی۔ یہ دوسری وزارت ہے جو ڈاکٹر رائے کی زیر قیادت ۱۹۴۷ء کے ۱۵ اگست کے بعد ہندوستان میں بنی ہے۔

کچھ دن وزارت سے کچھ ممبروں کی کمی کے علاوہ کوئی نئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جو ممبران شامل نہیں ہوئے ہیں وہ مسٹر سریش چندر بنرجی اور مسٹر ہیم چندر نسکر ہیں۔ (پ)

مغربی بنگال کی وزارت مستعفی ہو گئی

ڈاکٹر رائے نئی وزارت بنائیں گے

کلکتہ ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال کے وزیر اعظم نے گورنر سے ملاقات کر کے اپنی وزارت کا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج شام کو مسٹر پرفلت چندر سین وزیر اعظم حلف اٹھائیں گے۔ اس وقت تک ان کی وزارت کام کرتی رہے گی۔ آج صبح پرانی وزارت کا استعفیٰ پیش کر دیا گیا تھا۔ نئی وزارت نے آج سہ پہر کو حلف وفاداری اٹھایا۔

گورنمنٹ ہاؤس میں حلف وفاداری کی رسم کے بعد جب اخبار والوں نے ڈاکٹر رائے سے بیان لینے کے لئے کہا تو انہوں نے جواب دیا کہ کوئی اس وزارت میں کسی عہدہ کا امیدوار نہیں ہوا۔ اس لئے مجھے کوئی بیان نہیں دینا ہے۔ ہم اپنے صوبے کے مفاد پر حسب سابقہ کام کریں گے۔

مسٹر امر چند مگر شن ایم۔ ایل۔ اے نے مغربی بنگال کی حکومت کے چیف وہپ کے عہدے سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ مسٹر مگر شن ان ممبران میں سے تھے جنہوں نے ڈاکٹر رائے کی وزارت کا تبدیل کرنے کی دستاویز پر دستخط کئے تھے۔ (پ)

راجگوپال کو گورنر جنرل بنانے پر حیدرآباد میں اظہار مسرت

حیدرآباد ۲۰ مئی۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے بعد مسٹر راجگوپال اچاریہ کو گورنر جنرل مقرر کئے جانے پر حیدرآباد کی عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

حیدرآباد کی عوام ہمیشہ سے ہی جن کو اپنا دوست تصور کرتے رہے ہیں ایسا انہیں بڑی عزت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔

وزیر اعظم مسٹر لائق علی کو جب آپ کے تقرر کی اطلاع دی گئی تو آپ نے کہا کہ آپ سے بہتر کوئی اور نامزدگی نہیں ہو سکتی تھی۔ حیدرآباد کی عوام کا بھی نظریہ یہی ہے۔

آگرہ کانگریس کے صدر کی ٹرک گڑھے میں

آگرہ ۲۰ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ مسٹر پال کمنڈ صدر آگرہ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی ٹرک کے آگرہ کے نزدیک ایک گڑھے میں گر جانے سے دو آدمی ہلاک ہو گئے۔ ٹرک کے ڈرائیور کو کوئی چوٹ نہیں آئی۔

بہار میں ۶۳ کمیونسٹ گرفتار ہوئے

اسمبلی میں وزیر اطلاعات کا بیان

پٹنہ ۲۰ مئی۔ بہار اسمبلی میں وزیر تعلیم اطلاعات برادر فاضلہ رمانے ہری ناتھ مصرا (کانگریس) کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پولیس نے کمیونسٹوں کی خانہ تلاشیوں کے دوران کثیر تعداد کا غذات اور خبرنامہ حل اور پمفلٹ برآمد کئے۔ وزیر کانسٹیبلری حراست میں اور ان کے متعلق حالات کی تفتیش جاری ہے۔ جناب سنوپر کاش لال نے ایک ضمنی سوال یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ آیا پولیس کو کمیونسٹ پارٹی کے وفاداری کا ثبوت کا پتہ تھا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ اس سوال کے لئے نوٹس دیجئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج مکمل صوبہ بہار میں ۶۳ کمیونسٹ گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

نئی دہلی ۲۰ مئی۔ حکومت ہند کے وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ اور وزیر مملکت خارجہ جات۔ معدنیات و برقی طاقت کل کو وہ منصوری سے یہاں واپس آ گئے۔ دونوں وزراء سردار ولبھ بھائی پٹیل نائب وزیر اعظم کی عیادت کو منصوری گئے ہوئے تھے۔

چین میں ہر محاذ پر کمیونسٹ فوجوں کی پیش قدمی جگہ جگہ خونریز جنگ

کئی اہم شہروں پر سرخ فوجوں کا قبضہ۔ حکومت سرکاری فوجیں ہتھیار ڈال دیں گی

ہانکاؤ ۲۰ مئی۔ ہونان کے محاذ کے آخری اطلاعات مظہر ہیں کہ کمیونسٹ فوجیں جنوب مغربی ہونان میں پیش قدمی کر رہی ہیں گذشتہ ۴۸ گھنٹوں میں دو اہم شہروں چینگ اور ہینیانگ پر قابض ہو چکی ہیں۔ جو شمالی ہونے کے بڑے ضلع ہیانگ سے ۱۲۰ اور ۴۰ میل دور ہیں۔ یہاں سے پیش قدمی کرکے ان فوجوں نے جنوب میں مزید بڑے ضلع ہینگ یانگ کا محاصرہ کر لیا ہے۔ اگلی میں اس وقت کچھ ان کا رکن پڑا رہا ہے جہاں کمیونسٹ شہر کا محاصرہ کرنے کے لئے تقریباً تمام انتظامات مکمل کر چکے ہیں۔

اس طویل محاذ کے شمالی سرے پر کمیونسٹ فوجیں شانتنگ کے ریلوے جنکشن پر قبضہ کرنے کے لئے شاک ہاؤ کے علاقہ میں سے گزر رہی ہیں۔ ۸ کمیونسٹ ڈویژن جو ڈسک شانتنگ میں ہیں ہنوچانگ سے کوئی ۲۰ میل جنوب کی طرف پیش قدمی کر رہی ہیں۔ ان کی پیش قدمی سے جلدی ہے۔

شمالی شانتنگ میں نگرانی ریلوے کے مرکزی یکشن میں ریل ترسیل بالکل بند ہو چکی ہے۔ جہاں چینی فوجیں تیزی سے پیش ہو رہی ہیں۔ بستی کے محاذ پر چینی فوجیں دریائے سیانگ کے کنارے جلد پہنچ جائیں گی۔

مدراس میں ایجن ڈرائیوروں کی ہڑتال

مدراس ۲۰ مئی۔ ساؤتھ انڈیا ریلوے کے انجن ڈرائیوروں اور فائرمینوں نے آٹھ گھنٹے سے زیادہ کام کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ چنانچہ ریلوے حکام نے کئی ڈرائیوروں کو معطل کر دیا اور اب تمام ڈرائیور ہڑتال پر ہیں۔

بمبئی بنگال کے چیف وہپ کا استعفیٰ

کلکتہ ۲۰ مئی۔ بمبئی بنگال اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے چیف وہپ مسٹر امر چند مگرشن نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ (پ)

مغربی بنگال میں پھر وزارت

کلکتہ ۲۰ مئی۔ مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بی سی رائے نے آج نئی وزارت بنائی۔ یہ دوسری وزارت ہے جو ڈاکٹر رائے کی زیر قیادت ۱۹۴۷ء کے ۱۵ اگست کے بعد ہندوستان میں بنی ہے۔

کچھ دن وزارت سے کچھ ممبروں کی کمی کے علاوہ کوئی نئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جو ممبران شامل نہیں ہوئے ہیں وہ مسٹر سریش چندر بنرجی اور مسٹر ہیم چندر نسکر ہیں۔ (پ)

منحوس عورتوں کی بدیانی

مشرقی پنجاب کی حکومت کا اعلان

شملہ ۲۰ مئی۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ حکومت کے جو ملازم منحوس عورتوں کو ہلاک کریں گے ان کو پھانسی کی سزا دی جائے گی۔ کھیالہ کے گھریلو تنازعہ پر کی جانے والی ہلاکتوں کے سلسلے میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

ریاست کی جائداد بیچنے کے لئے درخواست

ڈنگرپور ۲۰ مئی۔ کل نظام ہیدرآباد کی طرف سے ایک درخواست پیش کی گئی ہے جس میں ریاست کے ۱۰ کروڑ روپے کے قرضہ کی ادائیگی کے لئے ریاست کی جائداد بیچنے کی اجازت مانگی گئی ہے۔ اس درخواست کی سماعت ۲۲ مئی کو ہوگی۔

سیام سے چاول کی برآمد

بنکاک ۲۰ مئی۔ پچھلے ماہ سیام سے ۱۳۵۰۰ ٹن چاول برآمد کیا گیا۔ اس میں سے ۱۰۰۰۰ ٹن چاول ہندوستان بھیجا گیا۔ اس کے علاوہ ۳۵۰۰ ٹن چاول ملایا بھیجا گیا۔

بزم مشاعرہ

ایک غیر طرحی مشاعرہ حیدرآباد کے مشہور شاعر و ادیب جناب ماہر القادری صاحب کے اعزاز میں ان کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ مشاعرہ کی صدارت جناب ماہر القادری صاحب نے فرمائی۔ مشاعرہ رات کے ۱۲ بجے تک جاری رہا۔ کھانے کے بعد تقریباً ۲ بجے مشاعرہ برخاست ہوا۔ (خصوصی نمائندہ)

لکھنؤ میں مہترانیوں کی میٹنگ

لکھنؤ ۲۰ مئی۔ یہاں صوبائی مہتر کانفرنس کا اجلاس پچھلے اتوار کو منعقد ہوا۔ اجلاس کے بعد ایک جلوس شہر میں نکالا گیا۔ جلوس میں مہترانیوں نے بھی حصہ لیا۔ جلوس کے بعد ایک جلسہ عام ہوا۔ جلسہ میں مقررین نے مہتروں کی بہبودی کے متعلق تقریریں کیں۔ جلسہ میں ۱۰ ہزار مہتروں نے شرکت کی۔ جلسہ میں ایک تجویز پاس کی گئی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ مہتروں کی تنخواہ ۳۰ روپے ماہوار کی جائے۔ (پ)

مراد آباد میں یوم مئی منایا گیا

مراد آباد ۲۰ مئی۔ یہاں گھنٹہ گھر کے میدان میں یوم مئی منایا گیا۔ جلسہ میں ۱۰ ہزار مزدوروں نے شرکت کی۔ جلسہ کی صدارت مسٹر ہری وشنو کامتھ نے کی۔ جلسہ میں مقررین نے مزدوروں کی حالت پر روشنی ڈالی۔ (پ)

درگاہ شریف اجمیر کے نئے دیوان

اجمیر ۲۰ مئی۔ نظامی ایڈمنسٹریٹر نے سید آل رسول علی کو درگاہ شریف کے دیوان کے عہدے کے لئے منتخب کیا ہے۔ گزشتہ دیوان کے انتقال کے بعد سے یہ عہدہ خالی تھا۔ نئے دیوان کی عمر ۳۰ سال ہے۔ (خصوصی نمائندہ)

عدن میں ذمہ دار حکومت کا قیام

عدن ۲۰ مئی۔ عدن کی تاریخ میں پہلی دفعہ میونسپل انتخابات ہوئے ہیں۔ اس کا اعلان کمشنر عدن کی ڈسٹرکٹ آفیسر اور ٹاؤن میجر کے صدر نے کیا تھا۔

پچھلے سال عدن میں نامزد لیجسلیٹو کونسل قائم کی گئی تھی۔ یہ کونسل تین عرب۔ دو ہندوستانی ایک یہودی اور پارسی ممبر پر مشتمل ہے۔

اگر میونسپل انتخابات کامیاب رہے تو ممکن ہے کہ کونسل کے انتخابات کے سلسلہ میں بھی دو ممبروں کی فہرستیں تیار کی جائیں۔ میونسپل انتخابات کے سلسلہ میں یہ تجویز کی گئی ہے کہ ایک ٹاؤن کونسل قائم کی جائے جس میں سرکاری افسروں کی اکثریت نہ ہو اور نمائندگان اور مشیر کا انتظام عوام کے نمائندوں کے ہاتھ میں ہو۔

ووٹ کا حق صرف اسی شخص کو دیا جائیگا جو یہ ثابت کر سکے گا کہ وہ پانچ سے زائد سال سے عدن میں مقیم ہے۔

یہودیوں کا ہجرت

یہودیوں کی جائداد کی فروخت

بغداد ۲۰ مئی۔ عراق کے یہودیوں کی ہجرت کے سلسلہ میں ایک اور قدم اٹھایا گیا ہے۔ حکومت نے یہودیوں کو اجازت دی ہے کہ وہ اپنی جائداد کو فروخت کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ یہ کمیٹی یہودیوں کی جائداد کی فروخت کی نگرانی کرے گی۔ (پ)

اے آئی سی سی کا اجلاس

بمبئی ۲۰ مئی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس ۲۷ مئی کو بمبئی میں ہوگا۔ اجلاس میں کانگریس کے آئندہ پروگرام پر غور کیا جائے گا۔ (پ)

۱۵ مئی کو ہڑتال

بمبئی ۲۰ مئی۔ بمبئی کے ۱۰ لاکھ مزدوروں نے ۱۵ مئی کو ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ہڑتال ۲۴ گھنٹے کی ہوگی۔ (پ)

۱۵ مئی کو ہڑتال

بمبئی ۲۰ مئی۔ بمبئی کے ۱۰ لاکھ مزدوروں نے ۱۵ مئی کو ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ہڑتال ۲۴ گھنٹے کی ہوگی۔ (پ)

۱۵ مئی کو ہڑتال

بمبئی ۲۰ مئی۔ بمبئی کے ۱۰ لاکھ مزدوروں نے ۱۵ مئی کو ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ہڑتال ۲۴ گھنٹے کی ہوگی۔ (پ)

دعوۃ السلطنت
۱۲ مئی ۱۹۶۲ء

خاکساروں کو سزا

اپیل کے بعد سیشن جج نے سزائے موت بدل کر عمر قید کی سزا دی۔

ایک ایک سال قید سخت کی سزا پانے والے خاکساروں کو گذشتہ سال ۱۴ مارچ کو مسجد شہیدگنج کے نزدیک پولیس پر حملہ کرنے کے الزام میں قید کی سزا دی گئی تھی۔

عبدالرزاق اور آصف علی کو لوٹا شریف حسین کو چھ ماہ کی، عبدالحکیم اور عبدالحسین کو چار چار ماہ کی اور عبداللہ شاہ کو ایک ماہ قید سخت کی سزا ملی تھی۔

قتل کا مقدمہ

بیان گنیا کے خلاف اپنے بھائی کے قتل کے الزام میں مقدمہ شروع ہوا۔ اس نے چھاپر پلی کے تھانہ پولیس اسٹیشن کے علاقہ میں اپنے بھائی کشنا سہائے کو قتل کیا تھا۔

رشوت کا مقدمہ

ٹریفک پولیس کے بعض افسروں اور ٹھیکیداروں کے خلاف رشوت کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔ آج اس کو اپیل کے اول درجہ کے مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہونا تھا۔

رہزنی کی واردات

پرسوں رات کو ۱۲ بجے کے قریب ایک بدمعاش نے ایک شخص کی نقدی چھینی اور اس کی بیوی کی عصمت دری کی۔ ملزم کو جائے واردات سے گرفتار کر لیا گیا۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو دو سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

کانگریس کا جلسہ

کانگریس کمیٹی (جلد دہلی) کے کارکنوں کا ایک جلسہ مجسٹریٹ گیٹ کے کانگریس آفس میں ہوگا۔ وقت ۱۱ بجے دوپہر۔ کمیٹی کے صدر لالہ بدھ سین پچھے کہا ہے کہ اس جلسہ میں ضرور شریک ہوں۔

برلا ہاؤس میں چوری

برلا ہاؤس کے منیجر بلا دت نے پولیس میں رپورٹ دی ہے کہ برلا ہاؤس کے ایک کمرہ سے ایک گھڑی اور کچھ نقدی چوری ہو گئی ہے۔

آج کا درجہ حرارت

گیارہ بجے دن ۱۰۳ ڈگری
پانچ بجے شام ۷۱ ڈگری

خواجہ باقی باللہ کا عرس

۱۵ مئی کو حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کا ۳۷۴ سالانہ عرس متعلقہ چھاؤنی میں منایا جائے گا۔ صوفیائے کرام، معززین شہر اور عام مسلمانوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس موقعہ پر خواجہ صاحب کے مزار پر چادر چڑھائی جائے گی۔ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا احمد سعید صاحب، چودھری خلیق الزماں صاحب، جناب وزیر حسن صاحب، ڈپٹی کمشنر دہلی، سپرنٹنڈنٹ پولیس، ڈی۔ سی۔ پی صاحب علاوہ اور بہت سے معزز اصحاب شریک ہوں گے۔

مشرقی پنجاب ایک نوزائیدہ صوبہ ہے اس کو نشوونما کی ضرورت ہے

مسٹر سچر کو حکومت کی پرخلوص حمایت کرنی چاہیے

شملہ ۱۱ مئی۔ مسٹر دیوان چمنی اور سردار دلیپ سنگھ گرنگ جو مشرقی پنجاب اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے سکریٹری ہیں لالہ بھیم سین بچھر سے ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نوزائیدہ صوبہ کے مفاد کے لئے عوام حکومت اور وزیر اعلیٰ کا فرض ہے کہ آپ کو ذاتی کاٹ اور بیداری سے بالاتر رہ کر لاکھوں خاندان بربادی و بدحالی کے عظیم کام میں حکومت کی پرخلوص حمایت کرنی چاہیے۔ مسٹر سچر کے حالیہ بیان پر تکتہ چینی کرتے ہوئے دوسرے اصحاب نے کہا ہے کہ کوئی بھی ادارہ اور فرد جو پناہ گزینوں کی امداد نہیں دے سکتا وہ کروڑ ہا روپیہ کی تباہ شدہ جائیداد کے کلیم کی تحقیقات کا کام کیسے کر سکتا ہے۔ کانگریس کمیٹی نے قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے ہی پروگرام کا ریزولیشن پاس کیا کہ کانگریس آفس کا گھیراؤ کیا جائے۔ پہلے ہی ایسے گروپوں کے متعلق اظہار خفت کی ہے عوام کو حق حاصل ہے کہ وہ سٹرچر کی گرویپ کی نوعیت معلوم کریں

مغربی بنگال کی نئی کابینہ، سرکاری کمیونک

نئے وزیروں نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا

کلکتہ ۱۱ مئی۔ گورنمنٹ ہاؤس مغربی بنگال سے جاری شدہ ایک کمیونک میں جب دہلی اعلان کیا گیا ہے ڈاکٹر بی۔ سی رائے اور ان کے ساتھی وزراء کے عہدوں سے مستعفی ہونے کی درخواست کو منظور کر لیا ہے اور ڈاکٹر بی۔ سی رائے کو وزیر اعلیٰ مقرر کیا جائے۔ ڈاکٹر رائے نے گورنر کی دعوت کو قبول کر لیا ہے اور گورنر نے اس اتحاد کی کابینہ کی ترکیب کی منظوری دے دی ہے۔

ڈاکٹر بدھان رائے وزیر اعلیٰ، ڈاکٹر ہیرالال داس گپتا وزیر تعلیم عامہ، انیل چندر مکھرجی وزیر تجارت، صنعت اور نوکل سلف گورنمنٹ، ۳۔ مسٹر اتل چندر گپتا وزیر مالیات، خزانہ، صحت اور ہوم (۵) مسٹر کرن شنکر رائے وزیر ہوم (جیل، پولیس اور فائر بریگیڈ) (۶) مسٹر رائے بریندر ناتھ چودھری وزیر تعلیمات و (۷) مسٹر خگیندر ناتھ مجمدار وزیر زراعت، مویشیاں، جنگلات و ماہی گیری (۸) مسٹر جیا چندر بھنڈاری وزیر امداد باہمی، تعمیرات مکانات و آبپاشی (۹) مسٹر بھکتی بھوشن منڈل وزیر اطلاعات و بلدیات (۱۰) مسٹر ہیم چندر نسکر وزیر امداد و بحالی (۱۱) مسٹر نانو رام شاستری وزیر اضافات و قانون (۱۲) مسٹر کالی پد مکرجی وزیر محنت و ایندھن نے کل سہ پہر گورنر کے سامنے حلف لیا۔

فوجی ذخائر کی منتقلی ہوگی

پاکستان کے پاس جہاز نہیں

کراچی، ۱۱ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے وائسرائے کمانڈر انچیفوں کی کانفرنس جو گذشتہ ہفتہ دہلی میں ہوئی تھی اس میں اس امر کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کو ہندوستان سے تیل صاف کرنے کے جہاز مہیا کئے جائیں گے۔ اس کانفرنس میں یہ بھی طے ہوا ہے کہ پاکستان کو ہوائی جہاز مہیا کرنے تک فوجی ذخائر کو منتقل کرنے سے التوا میں رکھا جائے۔ پاکستان کے پاس ہوائی جہاز موجود نہیں ہیں جو ذخائر کی منتقلی کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

پاکستان میں اس وقت دو جہاز ہیں جو کام کر رہے ہیں۔ ایک حکومت پاکستان کا یہ دو جہاز ہے کہ ان جہازوں کے ذریعہ جہاز موجود ہیں اس پاکستان میں فوجی ذخائر کو منتقل کرنے کا کام نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان میں موجود ہیں۔

جیسلمیر ۱۱ مئی۔ مسٹر سدا شکر رائے جو سنوانی سنر مجسٹریٹ ایم۔ ایل۔ اے کی سماجوادی ہیں سی۔ پی اسمبلی کے حصنی انتخاب میں کامیاب ہو گئیں ابھی فائدہ کا جگہ کانگریس کامیاب ہوئی

ستر و منی اکالی دل پارٹی کے نظام میں بعض تبدیلیاں

ماسٹر تارا سنگھ والی کمیٹی کی اہم تجویزیں

امرتسر ۱۱ مئی۔ آج صبح سے اطلاع ملی ہے کہ ستر و منی اکالی دل پارٹی کی طرف ایک خاص کمیٹی مقرر کی گئی تھی جس کے صدر ماسٹر تارا سنگھ بھی تھے۔ اس کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق اکالی دل کے مقاصد اور طریق کار میں تبدیلیاں کی جائیں گی۔

دل سنگھ کا ایک عام اجلاس ۲۰ مئی کو امرتسر میں منعقد ہو رہا ہے جس میں اس کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے والی ہے۔ مشورہ پیش کی جائے گی۔ رپورٹ سامنے آنے کے بعض اہم حصے مندرجہ ذیل ہیں۔

دل خالصہ کا نگریس کے قانون کے مطابق دل کا کوئی عہدہ کانگریس کا ممبر نہیں ہو سکتا اس لئے یہ کہنا کہ دل کانگریس کا ہمدرد ہے قانون کے مطابق نہیں ہو سکتا۔

مذکورہ بالا ہدایات ان بنیادی پارٹی کے عہدوں کے لئے ایک نمونہ کی حیثیت رکھتا ہے جو کانگریس میں شمولیت اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ پارٹی کی صدارت انتخاب جماعت تین سال کے لئے ہو سکے گا۔

مشرقی پنجاب میں اغوا شدہ عورتوں کو نکالنے کا کام

حکومت عوام کی اصلاح کیلئے پروپیگنڈہ کر رہی ہے

شملہ ۱۱ مئی۔ شملہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بادل پور میں جو کہ مس امتہ السلام نے اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کے سلسلہ میں بہت کام کیا تھا وہ اس نے مشرقی پنجاب کی حکومت کو شکایت کی ہے کہ ان عورتوں کو نکالنے کی تمام تر ذمہ داری بے اندازہ سے ناواقف حکومت کی طرف سے بڑے پیمانہ پر پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ مشرقی پنجاب کی حکومت سے ہندو اور سکھ اغوا شدہ عورتوں کو نکالنے کا کام بہت زیادہ دشوار ہو گیا ہے۔ ان کا مذہب جبراً تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ان کے رشتہ دار ان کو قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں

اقتدار کے خاتمہ پر شاہ عبداللہ معہ اپنی فوجوں کے فلسطین میں داخل ہو جائیں گے

عمان ۱۵ مئی۔ شرق اردن کے شاہ عبداللہ نے کل بیان کیا کہ برطانوی اقتدار کے خاتمہ پر وہ اور ان کی فوجیں فلسطین میں داخل ہو جائیں گے۔ وہ ۱۵ مئی کو یروشلم پر اپنا جھنڈا لہرانے کا اعلان کر چکے ہیں۔ بادشاہ عبداللہ نے یہ بیان اس وقت دیا جب انہوں نے یہ سنا کہ یہودی ایجنسی کے صدر مسٹر بن گوریان نے اپنے ہمراہ فوجی افسروں کی ایک کانفرنس سے خطاب کیا ہے۔

دونوں کی میں نہ تو عرب ملکی کے بعد فلسطین میں داخلی رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور نہ یہودیوں کے قائم کردہ یہودی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ عمان کی تقریر میں بادشاہ نے کہا کہ برطانوی اقتدار کے خاتمہ کے بعد ہم فلسطین میں داخل ہو جائیں گے۔ ہم یروشلم کو یہودیوں کے قبضہ میں نہیں جانے دیں گے۔ ہم فلسطین کی پوری سرزمین کو یہودیوں کے قبضہ سے بچائیں گے۔

شاہ عبداللہ نے یہ تقریر اس وقت کی جب کہ یہودی ایجنسی کے صدر مسٹر بن گوریان نے اپنے ہمراہ فوجی افسروں کی ایک کانفرنس سے خطاب کیا۔ مسٹر بن گوریان نے کہا کہ برطانوی اقتدار کے خاتمہ پر یہودی فوجیں یروشلم میں داخل ہو جائیں گی۔

ایستا کی یہاں خشخش کے لئے درخواست

واشنگٹن ۱۵ مئی۔ کل ڈاکٹر ہیوبرٹ ایستا نے درخواست کی کہ وہ بھائی کے بعد بارکلے کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار کئے جانے والے پورٹو ریکن قوم پرست کی جان بخشی کے لئے رحم کی درخواست کریں۔ ڈاکٹر ایستا نے کہا کہ ان کی جان بخشی کی درخواست کی جائے۔

مغربی عورتوں کی بازیابی

مشرقی پنجاب کی حکومت کا اعلان

شملہ ۱۵ مئی۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے آج اعلان کیا ہے کہ اس صوبہ کے مغربی حصہ سے اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کا کام تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ اب تک ۳۵۰۰ عورتیں برآمد کی جا چکی ہیں۔ ان میں سے ۲۵۰۰ عورتیں مغربی پنجاب سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰۰ عورتیں مشرقی پنجاب سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰ عورتیں ریاست پٹیالہ سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰ عورتیں ریاست کپورتھلہ سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰ عورتیں ریاست نابھہ سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰ عورتیں ریاست جیند سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰ عورتیں ریاست فرید کوٹ سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰ عورتیں ریاست مالیر کوٹلہ سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰ عورتیں ریاست کلسیا سے برآمد کی گئی ہیں۔ ۱۰۰ عورتیں ریاست پٹیالہ سے برآمد کی گئی ہیں۔

مسٹر سری پرکاش کا عزم سرینگر

نیا دہلی ۱۵ مئی۔ ہندوستانی ہائی کمشنر متعینہ کراچی مسٹر سری پرکاش آج یہاں سے کان پور روانہ ہو رہے ہیں جہاں سے آپ بذریعہ ہوائی جہاز دہلی جائیں گے۔ دہلی میں ایک دن قیام کرنے کے بعد ہندوستانی ڈومینین کنسٹی ٹیوشنل اسمبلی کی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ مسٹر سری پرکاش نے آج یہ اعلان کیا کہ وہ سرینگر جائیں گے۔

ہند میں اناج کی درآمد

نیا دہلی ۱۵ مئی۔ ۱۵ دن میں ہندوستان میں پہنچنے والے جہاز کی فہرست۔ ۳۱۰۰۰ ٹن اناج لے کر جہاز برما سے روانہ ہوئے۔ ۳۱۰۰۰ ٹن اناج لے کر جہاز آسٹریلیا سے روانہ ہوئے۔ ۱۵۸۰۰ ٹن گیہوں لے کر جہاز امریکہ سے روانہ ہوئے۔ ۱۰۲۰۰ ٹن چاول لے کر جہاز مصر سے روانہ ہوئے۔ ۲۷۰۰ ٹن چاول لے کر جہاز سیام سے روانہ ہوئے۔ ۱۰۰۰ ٹن چاول لے کر جہاز برما سے روانہ ہوئے۔ ۱۰۰۰ ٹن چاول لے کر جہاز ہانگ کانگ سے روانہ ہوئے۔ ۱۰۰۰ ٹن چاول لے کر جہاز جاپان سے روانہ ہوئے۔ ۱۰۰۰ ٹن چاول لے کر جہاز انڈونیشیا

دارالسلطنت

دہلی ۲۱ مئی ۱۹۶۱ء

خاکسار دن کو سزا

دہلی کے سٹی مجسٹریٹ مسٹر رشید بیگ بیدی نے آج ۹ خاکساروں کو گذشتہ سال ۱۴ مارچ کو لیفٹیننٹ گورنر کی کوٹھی پر مظاہرہ کرنے کے الزام میں فی کس ۱۰ روپے جرمانہ یا ۱۰ دن قید کی سزا دی۔

عبدالرزاق نامی ایک خاکسار کو ۱۵ روپے جرمانہ یا ۱۵ دن قید کی سزا دی گئی۔ سزا یافتہ حضرات نے جرمانہ ادا کر دیا۔

قتل کا مقدمہ

آج کنگسلے کٹلف پر اپنے عاشق کے قتل کے الزام میں مقدمہ شروع ہوا۔ اس نے پہلے اپنی کو ٹھی کی پولیس اسٹیشن کے حدود میں ہونے کا اعتراض کیا تھا۔

رشوت کا مقدمہ

میونسپل کمیٹی نئی دہلی کے صحت افزا انسپکٹر اور ٹھیکیداروں کے خلاف رشوت کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔ آج اسسٹنٹ کو دہلی کے اول درجہ کے مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہونا۔

رہزنی کی واردات

کچھ دنوں پہلے ایک بدمعاش نے ایک شخص کی نقدی چھینی اور اس کی بیوی کی عصمت دری کرنی چاہی۔ لیکن وقت مدد آجانے کی وجہ سے وہ بھاگ گیا۔ اب پھر سنا گیا ہے کہ وہ گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کانگریس کا جلسہ

کانگریس کمیٹی ساؤتھ (دہلی) کے کارکنوں کا ایک جلسہ کشمیری گیٹ کے کانگریس کے دفتر میں ہوگا۔ اس موقعہ پر ایک پروگرام تیار کیا جائے گا۔

پرلا ہاؤس میں چوری

سیٹھ کالی پرشاد تشریف مین کوچہ لاہوری میں رہتے ہیں۔ ان کے پرلا ہاؤس کے ایک کمرہ سے ایک بدمعاش نے ۱۰۰ روپے کی چوری کر لی ہے۔

آج کا درجہ حرارت

گیارہ بجے دن	۱۰۳ درجہ
۴ بجے شام	۷۱ درجہ

خواجہ باقی باللہ کا عرس

۵ جون کو حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ عرس منعقد ہوا جس میں مشائخین عظام، معززین شہر اور عام مسلمانوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر خواجہ محمد حمید کلمنہ، ایڈیٹر ہمدرد دہلی کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا احمد سعید صاحب، ہاشمی صاحب، خواجہ حسن نظامی صاحب، جناب وزیر چند صاحب اور مسٹر منزل پوں ہندی بنڈت جگناتھ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس (دہلی) نے تقریریں کیں۔ ایس۔ پی صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہندوستان کی آزادی کا راز ہندو مسلم اتحاد میں مضمر ہے۔ اس اتحاد کو قائم رکھنے کے لئے ہر ایک ہندو اور مسلمان کو کوشش کرنی چاہیئے۔

مشرقی پنجاب ایک نو زائیدہ صوبہ ہے اس کو نشو ونما کی ضرورت ہے

مسٹر سچر کو حکومت کی پرخلوص حمایت کرنی چاہیے

شملہ ۱۹ مئی۔ مسٹر بھارگو، ریونیو سیکرٹری جو مسٹر تی پرکاش کی جگہ پنجاب پارٹی کے سکریٹری مقرر کئے گئے ہیں، لالہ لعل چند سچر سے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ اس نو تشکیدہ صوبہ کے معاملے کے تمام پہلو حفاظت اور پرورش کا تقاضا کرتے ہیں۔ آپ کو لوگوں کی حمایت اور تعاون کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ کہنے پر مجبور ہونا پڑا ہے کہ ایک

رجسٹرڈ، ڈی
ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے
روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ کو
طلب کیجئے
تار کا پتہ
الجمعیۃ۔ دہلی

نمبر ۹۰
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
قائم شدہ
سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیوریو اینڈ کمپنی کی گھڑیاں اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
صلاح الدین امرتسر بلیماران چاندنی چوک دہلی سے خریدیں
فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۰ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

بیت المقدس میں عربوں اور یہودیوں میں صلح ہوگئی

جنگ بند کرنے کا حکم دونوں طرف سے دے دیا گیا

شہر کی حفاظت کیلئے برطانوی کوششیں کامیاب ہوگئیں

بیت المقدس مرکز ہے۔ القدس کی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بیت المقدس میں امن قائم کرنے اور شہر کی حفاظت کرنے کے سلسلہ میں برابر کوشش کر رہا تھا وہ بالآخر کامیاب ہوگئیں اور عربوں اور یہودیوں میں شہر کے امن کے متعلق ایک معاہدہ ہوگیا جس کی رو سے شہر میں جنگ بند کرنیکا اعلان کردیا گیا۔ عربوں کی طرف سے اعلان برطانوی سرکار کی طرف سے کیا گیا۔ برطانوی کمشنر سر گلبرتھم نے اس سلسلہ میں عرب لیڈروں سے ملاقات کی جن میں عرب لیگ کے نمائندے خاص طور پر شامل تھے۔

یہودیوں نے بھی اسی کے مانند جواب دیا اور اپنی طرف سے بھی جنگ بند کرنے کا اعلان کردیا۔ ایک یہودی نمائندے نے کہا کہ ہم نے دو وجوہ کی بنا پر جواب دیا تھا کہ اگر بیت المقدس میں یہودیوں کی طرح عربوں کو بھی جنگ بند کرنے کی تلقین کی جائے تو ہم بھی ایسا ہی کریں گے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ یہودی دہشت پسند جماعت ہگانا کے ہیڈ کوارٹر کی طرف سے بھی آج شہر کی تمام یہودی فوجوں کو جنگ بند کرنے کے احکام جاری کردیئے گئے۔

جوں ہی برطانوی کمانڈنگ شائع ہوا ہے جس میں عربوں کی طرف سے جنگ بند کرنے کا اعلان تھا تو یہ شہر کے مختلف حصوں میں فائرنگ کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ یہودیوں نے ایک بیان شائع کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے عربوں کی طرف سے اس طرح کے اعلان کی آواز سنی ہے۔ ہم نے بھی اپنی فوجوں کو حکم دیدیا ہے کہ وہ بھی فائرنگ بند کردیں۔ لیکن ہم اپنی فوجوں کو اس وقت تک واپس نہیں بلائیں گے جب تک ہمیں اس بات کا یقین نہ ہوجائے کہ عرب بھی اپنی فوجوں کو واپس بلا رہے ہیں۔

عربوں نے بھی اس کے جواب میں کہا ہے کہ ہم بھی اپنی فوجوں کو واپس بلا رہے ہیں۔ لیکن ہم اس وقت تک ایسا نہیں کریں گے جب تک ہمیں یہ یقین نہ ہوجائے کہ یہودی بھی اپنی فوجوں کو واپس بلا رہے ہیں۔

ایٹم کی طاقت پر کنٹرول رکھنے میں دشواری کی وجہ سے کام معطل ہے

انجمن اقوام متحدہ کی ایٹمی کمیشن کی رپورٹ کا خلاصہ

لیک سکیس ۸ مئی ایٹمی قوت کے متعلق انجمن اقوام کے کمیشن نے ۱۴ ماہ کی کارروائی کے بعد آج سلامتی کونسل کو رپورٹ پیش کی ہے کہ اب تک اس کمیشن سے سوویٹ یونین نے دو دفعہ علیحدگی کرلیا ہے۔ اس کا مختصر کارنامہ یہ ہے کہ فرانس، برطانیہ اور امریکہ کے نمائندوں کی پیش کردہ رپورٹ میں اتفاقیہ طور پر اتفاق ہوا ہے کہ ایٹمی قوت کے کنٹرول کے متعلق ایک بین الاقوامی اتھارٹی قائم کی جائے۔ اس کے علاوہ سوویٹ یونین کا یہ کہنا ہے کہ اس سے پہلے کہ کوئی بین الاقوامی اتھارٹی قائم کی جائے۔ ایٹم بموں کی تیاری بالکل بند کردے اور موجودہ ایٹم بم تباہ کردیئے جائیں۔ جبکہ تمام امریکی ایٹم بموں کی تیاری بالکل بند کردے اور موجودہ ایٹم بم تباہ کردیئے جائیں۔ انہیں تباہ کردینے کے عہد نامہ پر دستخط کردیئے جائیں۔

رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس طرح ۱۹۴۸ء کے کام کے بعد کمیشن کو وہی سوالات درپیش ہیں جن کا وہ ۱۹۴۶ء میں سامنا کر رہا تھا۔

سوویٹ یونین کے یقین سے کہ امریکہ ایٹمی ہتھیاروں کی پیداوار کو روک دے گا۔ اس سے متعلقہ ملکوں کو ذخیرہ کی تباہی کی تلقین کرے گی۔ اس کے علاوہ سوویٹ یونین کا یہ کہنا ہے کہ اس سے پہلے کہ کوئی بین الاقوامی اتھارٹی قائم کی جائے اسی وقت بنائی جائے۔ جبکہ تمام قومیں ایٹم بموں کی تیاری بالکل بند کردے اور موجودہ ایٹم بم تباہ کردیئے جائیں۔ انہیں تباہ کردینے کے عہد نامہ پر دستخط کردیئے جائیں۔

رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس طرح ۱۹۴۸ء کے کام کے بعد کمیشن کو وہی سوالات درپیش ہیں جن کا وہ ۱۹۴۶ء میں سامنا کر رہا تھا۔

سوویٹ یونین کا یقین ہے کہ امریکہ ایٹمی ہتھیاروں کی پیداوار کو روک دے گا۔ اس سے متعلقہ ملکوں کو ذخیرہ کی تباہی کی تلقین کرے گی۔ اس کے علاوہ سوویٹ یونین کا یہ کہنا ہے کہ اس سے پہلے کہ کوئی بین الاقوامی اتھارٹی قائم کی جائے اسی وقت بنائی جائے۔ جبکہ تمام قومیں ایٹم بموں کی تیاری بالکل بند کردے اور موجودہ ایٹم بم تباہ کردیئے جائیں۔ انہیں تباہ کردینے کے عہد نامہ پر دستخط کردیئے جائیں۔

رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس طرح ۱۹۴۸ء کے کام کے بعد کمیشن کو وہی سوالات درپیش ہیں جن کا وہ ۱۹۴۶ء میں سامنا کر رہا تھا۔

انگریز نیتری سے فلسطین چھوڑ رہے ہیں

غازہ سے انگریز پولیس کو نکال لیا گیا ہے۔ برطانوی افسروں کا بیان

[illegible] سے انگریز پولیس کو نکال لیا گیا ہے۔ برطانوی افسروں کا بیان [illegible] جیسے [illegible] گئے۔ جہاں وہ فریقین کے [illegible] کی نگرانی کر رہی ہے۔

[illegible] کے افسروں کا کہنا ہے کہ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

روزانہ دہلی

الجمعیۃ

۱۰ مئی ۱۹۴۸ء

پاکستان یا "اسلامی اسٹیٹ"

ہر شخص کو اپنے وطن اور گھر سے محبت ہوتی ہے اور انسانی فطرت ہے کہ وطن سے گھبرا جاتا ہے لیکن ملک کی تقسیم سے ایک کروڑ انسانوں کو جلا وطن کیا اور گھر بار والوں کو بے گھر کر کے در در کی ٹھوکریں کھلائیں۔ مغربی پنجاب کے ہندو، مشرقی پنجاب میں اور مشرقی پنجاب کے مسلمان مغربی پنجاب میں پڑے سے ہیں، اسے یہ سمجھنے کے لئے کافی مہلت ملی ہے کہ وطن کی محبت کس درجہ وہ رہ کر پیکیاں لیتی ہے اور گھر کے بعد دوبارہ کس طرح وہ رہ کر یاد آتے ہیں! کوئی صورت ایسی نہیں کہ یہ لوگ پھر سے اپنے گھروں کو آباد کریں اور جہاں سے آگے ہیں وہیں جا کر اطمینان کا سانس لیں، مشرقی پنجاب کے مسلمان اس لئے واپس نہیں آتے کہ مغربی پنجاب کی سرزمین ہندوؤں کے لئے تنگ ہے، اگر دونوں طرف کا تخمینہ نکل آئے تو ہندو مسلمانوں کا تبادلہ ہو سکتا ہے ایک لاکھ ہندو مغربی پنجاب میں جا کر بسا دیئے جائیں تو کیا اس ہزار مسلمانوں کو بھی مشرقی پنجاب میں بسایا جا سکتا ہے؟ گویا مسلمان تو مشرقی پنجاب میں اس لئے نہیں آتا کہ زیر مسلم مغربی پنجاب کی طرف حرکت نہیں کرتے لیکن سوال یہ ہے کہ غیر مسلموں میں یہ حرکت اب تک کیوں پیدا نہیں ہوئی؟ کیا اس لئے کہ ان پر مغربی پنجاب کے دروازے بند ہیں اور پاکستان کی حکومت انہیں واپس لینا نہیں چاہتی؟ ممکن ہے کہ یہ وجہ ہو مگر ہمارے خیال میں اس کی سب سے بڑی وجہ نظریات کا اختلاف ہے جو بنیادی اعتقادات غلط اور بے نتیجہ ہے اور جن کا تجزیہ کرنے سے ان کا بے اصل ہونا ظاہر ہو سکتا ہے۔

مسلم لیگ نے اسلام کے نام پر رائے عامہ کو متاثر کیا اور راستے عام کے دباؤ سے ملک بننے کے بعد مسلمانوں نے پاکستان پر زور فعال کا ثبوت دیا ہے وعدوں کا ایفا کریں، اور جس اسلام کے نام پر وہ سب کچھ لٹا کے گئے تھے اس کی بنیاد پر پاکستان کو اسلامی اسٹیٹ بنائیں، چونکہ ابھی معاملہ کی ابتدا تھی اور مسئلہ جنم لے چکا تھا کہ مسلمانوں میں بودلی، مایوسی اور انتشار پھیلے، اس لئے انہیں نے کہی بار کہا کہ پاکستان اسلامی اسٹیٹ ہے اور اس میں صرف قرآن اور اسلام کے قوانین نافذ ہوں گے، حالانکہ خوب جانتے تھے کہ یہ محض دھوکہ اور فریب کی بنا ہے اور پاکستان میں اسلامی اسٹیٹ کبھی معرض وجود میں نہیں آئے گی، اور جہاں مسلمان کہتے رہے کہ پاکستان میں اسلامی نظام قائم ہوگا وہیں جناح صاحب اور ان کے رفقاء اطمینان دلاتے رہے کہ ہرگز نہیں، اسی کا انتظام کر رہے ہیں اور پاکستان میں اسلامی نظام کے سوا کوئی اور نظام قائم نہ ہوگا، ان اعلانات کے باوجود پاکستان میں آج بھی کچھ اسلامی اسٹیٹ قائم ہوئی ہے وہ تو نظر آتی ہے لیکن دوسری طرف اس کا اثر یہ ہوا کہ غیر مسلم ہمیشہ کے لئے پاکستان سے مایوس ہو گئے، انہوں نے سمجھا کہ اسلامی اسٹیٹ کا مطلب ہی یہ ہے کہ اس میں کوئی غیر مسلم نہ رہ سکے! اگر واقعی مخلص سمجھا جائے تو اسلامی اسٹیٹ کی حقیقت کیا ہے، تو اس کے لئے یہ سمجھنا بھی ممکن نہیں کہ اسلامی اسٹیٹ رہتے ہوئے، اس میں پاکستان کے موجودہ نا خداؤں کے سکتے کوئی نقش نہیں رہتی، اسلامی اسٹیٹ کا پہلا قدم یہ ہوگا کہ "نظام پاکستان" کے ساتھ ان کی تمام حکومت کا یہ تعلق ہے جو ہندوستان کے ساتھ اس وقت تک تھا جب تک وہ ایک ہی وقت اسکے دو حصوں پر قابض تھے، اس کا دوسرا حصہ ہے "نظام پاکستان" اور اس کا تیسرا حصہ ہے "اسلامی اسٹیٹ" (اس نظام کی تفریق ہمیشہ ہمارے پیش نظر رہی ہے اور ہم نے اس کی تشریح کی ہے)

کروڑوں انسانوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں ان پر بغاوت کا فتویٰ جاری نہیں ہوا، نہیں ان کے خلاف کوئی فوج کشی ہوئی، لیکن ملک کی تقسیم سے ایک کروڑ انسانوں کو جلا وطن کیا اور گھر بار والوں کو بے گھر کر کے در در کی ٹھوکریں کھلائیں، مغربی پنجاب کے ہندو، مشرقی پنجاب میں اور مشرقی پنجاب کے مسلمان مغربی پنجاب میں پڑے سے ہیں، اسے یہ سمجھنے کے لئے کافی مہلت ملی ہے کہ وطن کی محبت کس درجہ وہ رہ کر پیکیاں لیتی ہے اور گھر کے بعد دوبارہ کس طرح وہ رہ رہ کر یاد آتے ہیں! کوئی صورت ایسی نہیں کہ یہ لوگ پھر سے اپنے گھروں کو آباد کریں اور جہاں سے آگے ہیں وہیں جا کر اطمینان کا سانس لیں، مشرقی پنجاب کے مسلمان اس لئے واپس نہیں آتے کہ مغربی پنجاب کی سرزمین ہندوؤں کے لئے تنگ ہے، اگر دونوں طرف کا تخمینہ نکل آئے تو ہندو مسلمانوں کا تبادلہ ہو سکتا ہے ایک لاکھ ہندو مغربی پنجاب میں جا کر بسا دیئے جائیں تو کیا اس ہزار مسلمانوں کو بھی مشرقی پنجاب میں بسایا جا سکتا ہے؟ گویا مسلمان تو مشرقی پنجاب میں اس لئے نہیں آتا کہ زیر مسلم مغربی پنجاب کی طرف حرکت نہیں کرتے لیکن سوال یہ ہے کہ غیر مسلموں میں یہ حرکت اب تک کیوں پیدا نہیں ہوئی؟ کیا اس لئے کہ ان پر مغربی پنجاب کے دروازے بند ہیں اور پاکستان کی حکومت انہیں واپس لینا نہیں چاہتی؟ ممکن ہے کہ یہ وجہ ہو مگر ہمارے خیال میں اس کی سب سے بڑی وجہ نظریات کا اختلاف ہے جو بنیادی اعتقادات غلط اور بے نتیجہ ہے اور جن کا تجزیہ کرنے سے ان کا بے اصل ہونا ظاہر ہو سکتا ہے۔

مسلم لیگ نے اسلام کے نام پر رائے عامہ کو متاثر کیا اور راستے عام کے دباؤ سے ملک بننے کے بعد مسلمانوں نے پاکستان پر زور فعال کا ثبوت دیا ہے وعدوں کا ایفا کریں، اور جس اسلام کے نام پر وہ سب کچھ لٹا کے گئے تھے اس کی بنیاد پر پاکستان کو اسلامی اسٹیٹ بنائیں، چونکہ ابھی معاملہ کی ابتدا تھی اور مسئلہ جنم لے چکا تھا کہ مسلمانوں میں بودلی، مایوسی اور انتشار پھیلے، اس لئے انہیں نے کہی بار کہا کہ پاکستان اسلامی اسٹیٹ ہے اور اس میں صرف قرآن اور اسلام کے قوانین نافذ ہوں گے، حالانکہ خوب جانتے تھے کہ یہ محض دھوکہ اور فریب کی بنا ہے اور پاکستان میں اسلامی اسٹیٹ کبھی معرض وجود میں نہیں آئے گی، اور جہاں مسلمان کہتے رہے کہ پاکستان میں اسلامی نظام قائم ہوگا وہیں جناح صاحب اور ان کے رفقاء اطمینان دلاتے رہے کہ ہرگز نہیں، اسی کا انتظام کر رہے ہیں اور پاکستان میں اسلامی نظام کے سوا کوئی اور نظام قائم نہ ہوگا، ان اعلانات کے باوجود پاکستان میں آج بھی کچھ اسلامی اسٹیٹ قائم ہوئی ہے وہ نظر آتی ہے لیکن دوسری طرف اس کا اثر یہ ہوا کہ غیر مسلم ہمیشہ کے لئے پاکستان سے مایوس ہو گئے، انہوں نے سمجھا کہ اسلامی اسٹیٹ کا مطلب ہی یہ ہے کہ اس میں کوئی غیر مسلم نہ رہ سکے! اگر واقعی مخلص سمجھا جائے تو اسلامی اسٹیٹ کی حقیقت کیا ہے، تو اس کے لئے یہ سمجھنا بھی ممکن نہیں کہ اسلامی اسٹیٹ رہتے ہوئے، اس میں پاکستان کے موجودہ ناخداؤں کے سکتے کوئی نقش نہیں رہتی، اسلامی اسٹیٹ کا پہلا قدم یہ ہوگا کہ "نظام پاکستان" کے ساتھ ان کی تمام حکومت کا یہ تعلق ہے جو ہندوستان کے ساتھ اس وقت تک تھا جب تک وہ ایک ہی وقت اسکے دو حصوں پر قابض تھے، اس کا دوسرا حصہ ہے "نظام پاکستان" اور اس کا تیسرا حصہ ہے "اسلامی اسٹیٹ" (اس نظام کی تفریق ہمیشہ ہمارے پیش نظر رہی ہے اور ہم نے اس کی تشریح کی ہے)

اب تک تو اپنے لیڈروں سے مسلمانوں کا مطالبہ تھا کہ اسلامی قوانین اور اسلامی حکومت قائم کرو، لیکن اب مسلمانوں سے ان لیڈروں کا مطالبہ ہے کہ پہلے خود مسلمان بنو اور پھر اسلامی اسٹیٹ کا نام لو! اگر کسی نے کہا کہ آپ اسلامی اسٹیٹ کیوں قائم نہیں کرتے؟ تو فوراً جواب ملے گا کہ کیا تم سچے مسلمان بن گئے؟ مطلب یہ کہ نہ تو مسلمان سچے مسلمان بنیں گے۔ نہ پاکستان میں اسلامی اسٹیٹ قائم ہوگی! اسلامی اسٹیٹ بننے کا واحد ہی سچا اور اس سے گریز کی راہ بھی سیدھی اور ہموار، پہلے مسلمان سچا اور پکا مسلمان بنے اور پھر اسلامی اسٹیٹ کا نام لے، نہ وہ سچا مسلمان بنے گا، نہ اسلامی حکومت کا نام لے گا!

ہمارے خیال میں مسٹر لیاقت علی خاں کی اس تشریح کے بعد یہ خیال ترک کر دینا چاہیئے کہ پاکستان اسلامی اسٹیٹ ہوگا، اور اسلامی اسٹیٹ میں صرف مسلمانوں کو اس لئے دلچسپی ہے کہ اس میں کوئی غیر مسلم نہ رہے، اسلامی اسٹیٹ صرف مسلمانوں کو اس لئے عزیز ہے کہ غیر مسلموں کو اس سے کیا واسطہ؟ ہیں وہ جہنم کے گھر، مسلمانوں کو مغربی پنجاب چھوڑنے ہیں، اشتراح صدر عاصی نہیں ہوئے، مشرقی پنجاب کے ہندو بہانے نکلے چلے آ رہے ہیں حالانکہ پاکستان نہ تو اسلامی اسٹیٹ ہے اور نہ اسلامی اسٹیٹ بن سکتا ہے لیکن پاکستان میں ہندو یہ سمجھ کر آ رہے ہیں کہ اس قدر بڑی دوست تعداد غیر مسلم موجود ہے جو کہ کہتے ہیں کہ پاکستان نہ تو اسلامی اسٹیٹ ہے اور نہ بن کر رہے گا اور اسلامی اسٹیٹ وہ جہاں میں کوئی غیر مسلم نہ رہ سکے! اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ اسلامی اسٹیٹ کا مطلب کیا ہے، تو اس کے لئے یہ سمجھنا بھی ممکن نہیں کہ اسلامی اسٹیٹ رہتے ہوئے، اس میں پاکستان کے موجودہ ناخداؤں کے سکتے کوئی نقش نہیں رہتی، اسلامی اسٹیٹ کا پہلا قدم یہ ہوگا کہ "نظام پاکستان" کے ساتھ ان کی تمام حکومت کا یہ تعلق ہے جو ہندوستان کے ساتھ اس وقت تک تھا جب تک وہ ایک ہی وقت اسکے دو حصوں پر قابض تھے، اس کا دوسرا حصہ ہے "نظام پاکستان" اور اس کا تیسرا حصہ ہے "اسلامی اسٹیٹ" (اس نظام کی تفریق ہمیشہ ہمارے پیش نظر رہی ہے اور ہم نے اس کی تشریح کی ہے)

انکساری اور فروتنی

(یہ ٹکڑا اخبار سے علیحدہ کر لیں۔)

لا تمش فی الارض مرحا انک
لن تخرق الارض ولن تبلغ الجبال طولا

(قرآن)

تم غرور کی چال مت چلو، اور یہ ہرگز اس طرح نہ اکڑ کر چلو تو زمین ہی پھٹ جائے گی اور نہ تم پہاڑوں سے زیادہ بلند ہو سکو گے، اس قسم کی حرکتیں اچھی نہیں ہیں اور تمہارے رب کو ان سے نفرت ہے۔

انسان کو غرور زیب نہیں دیتا، وہ مشت خاک کی حیثیت ہی کیا ہے کہ سینہ تان کر چلے اور زمین پر قدم مار کر اپنے بھائیوں پر رعب جمائے، وہ انسان جو سافروں کی طرح زندگی گذارنے کی تلقین کرتا ہے، وہ انسان جو سافر کی طرح دنیا میں آیا ہے، وہ اگر چند روزہ زندگی پر مغرور ہو جائے تو یہ اس کی بھول ہے، انسان کی شان خاکساری اور انکساری ہے وہ جتنا جھکے گا، اتنی ہی اس کی عظمت بلند ہوگی، وہ جتنا اکڑے گا اتنی ہی اس کی ہوا نیچی ہوگی اور پھر انسان فرور کی چال چل کر کیا لے گا؟ وہ تو اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ قدم مار کر زمین کو شق کر دے یا اکڑ کر پہاڑوں سے اونچا ہو جائے، پھر وہ کس بنیاد پر آپے سے باہر ہو رہا ہے؟ پس انکساری اور فروتنی اختیار کرو اپنی عاجزی اور کمزوری پر نظر رکھو، اپنی اصلیت کو نہ بھولو اور چند روز کی زندگی میں کچھ ایسے کام کر جاؤ کہ دنیا تمہیں محبت سے یاد کرے!

مسئلہ فلسطین کا پس منظر

(ایک عرب کے خیالات)

وہ ملک جو ایک وقت میں امن اور انصاف کا مظہر تھا آج ظلم اور فتنہ و فساد کا شکار ہو رہا ہے۔ زیتون کے درختوں کے وہ جھنڈ جہاں کبھی فاختہ امن امن اور انصاف کا پیغام دینے والے آرام کیا کرتے تھے اب بموں اور گولیوں کی لپیٹ میں ہیں۔ اب وہاں رواتی گلہریاں کی بانسری کے سریلے نغمے بھی نہیں سنائی دیتے بلکہ ان کی جگہ دور دور تک چلنے والے اسلحوں کی خوفناک آوازیں کانوں کے پردے پھاڑے دیتی ہیں۔

دنیا فلسطین کے مسئلہ کو بہت الجھا ہوا سمجھتی ہے لیکن اگر ہم حقیقت کی جستجو کریں اور فلسطین کے مسئلہ کی اصل تلاش کریں تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ حقیقت کوئی ایسا مسئلہ ہی نہیں جس کو حل کیا جائے درحقیقت یہ ایک مصنوعی مسئلہ ہے۔ جسے برطانوی خطے نے پیدا کیا ہے اور دوسرے مغربی ممالک نے خواہ مخواہ بڑھا چڑھا دیا ہے۔ یہ لوگ یہودیوں کی عالمگیر تنظیم کے پروپیگنڈے سے بہت متاثر ہیں جس کے ممبروں کو یورپ اور امریکہ کے ملک میں، علی عہدوں پر مامور ہونے کی وجہ سے عالمگیر اقتدار حاصل ہے۔

پہلی جنگ عظیم کے خاتمہ پر برطانیہ نے دو متضاد پالیسیاں اختیار کیں۔ پہلی تو یہ کہ اس نے عرب ممالک کے ان کی آزادی اور اتحاد کے حصول میں مدد دینے کا وعدہ کیا، دوسرے یہ کہ اعلان بالفور کے ماتحت یہودیوں سے اس بات کا وعدہ کیا کہ فلسطین میں ان کے لئے ایک دن بنایا جائے گا۔ یہ ایسا اعلان تھا جو جمہوریت کے اصولوں کے خلاف ہونے کے علاوہ عربوں کی خواہشات کے بھی بالکل برعکس تھا۔

پہلی عالمگیر جنگ میں اتحادیوں کی مدد کرنے کے بعد عربوں کو ان سے انعام اور حوصلے کی توقع تھی لیکن بدقسمتی سے برطانیہ اور دوسری اتحادی طاقتوں کو مشرق وسطیٰ میں عربوں کی نسبت یہودیوں کی حکومت میں اپنی سٹریٹیجک پالیسی کو عملی جامہ پہنانے کے امکانات زیادہ روشن نظر آئے۔ انہوں نے عربوں کے دلوں میں قوم پرستی کے دن بدن بڑھتے ہوئے جذبات کا خیال نہیں کیا۔ انہوں نے عرب دنیا کی اہمیت کا بھی خیال نہیں کیا جس کی حدیں شام کے شمال میں ہاڑوں کے پہاڑوں سے لے کر جنوبی افریقہ میں کیپ آف گڈ ہوپ تک اور جنوب میں بحر ہند تک پھیلی ہوئی ہیں اور جو دنیا کے اس بات کا خیال کیا گیا کہ جہاں اسلام سے زیادہ اہم کشمیر، روہنگیا پوری طرح عرب خاک سے گھرا ہوا ہے یہ وہ باتیں ہیں جن پر ہر معمولی سا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے اور طاقتوں کے آزمانے میں ان کی اہمیت کا اندازہ لگا سکتا ہے لیکن افسوس ہے کہ مغربی ممالک اس اہم امر کے فیصلے کرنے میں ہمیشہ تنگ نظر رہے ہیں وہ حقائق سے بے پرواہ رہے انہوں نے کبھی اس بات کا خیال نہیں کیا کہ یہ مشرقی جوان کی غلامی کی زنجیریں توڑ پھینکیں گے۔ انہوں نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی کہ ایک دن بیدار ہوگا اور اپنی غلامی اور گرفتاری کی زنجیریں توڑ پھینکے گا۔ انہوں نے کبھی اس بات کی طرف توجہ نہیں کی کہ ایک دن بیدار ہوگا اور اپنی غلامی اور گرفتاری کی زنجیریں توڑ پھینکے گا۔ بلکہ اس پر اپنی شہنشاہیت اپنے نہ تہذیب کو مسلط کرنا چاہا موجودہ حالت انہی باتوں کا نتیجہ ہے۔

سب سے زیادہ قابل افسوس بات یہ ہے کہ بہت کم آدمی فلسطین کے المیہ کے محرکات کو سمجھتے ہیں بہت سے لوگ جن کو تمام واقعات کا علم نہیں ہے یہودی اخبارات کو پڑھ پڑھ کر اور فلموں کو دیکھ دیکھ کر متاثر ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ بہت کم ہیں جو درحقیقت فلسطین کے مسئلہ کو سمجھتے ہیں اور یہ جانتے ہیں کہ عرب ایک بین الاقوامی سازش کا شکار ہیں لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ یہ لوگ بھی اصل واقعات کو چھپاتے ہیں۔

کم و بیش تین ہزار سال گذرے لیکن نہ یہودی اور تاریخی واقعات کی وجہ سے یہودیوں کو فلسطین سے نکالا پڑا اور وہ تتر بتر ہو گئے اسی وقت سے ان کو فلسطین اور بین الاقوامی نصب العین ہے۔ صدیوں وہ ایک نجات دہندہ کی آمد کے منتظر رہے جو ان کی غلامی سے نجات دے گا اور بنی اسرائیل کی عظمت رفتہ کو واپس لائے گا۔ پھر ایسے نجات دہندہ آئے لاکھوں آدمیوں نے ان کی پیروی کی اور ان کی اعلیٰ تعلیمات پر ایمان لے آئے ان میں سے ایک دنیا بھر کا نجات دہندہ تھا کہ یہ اس نے دنیا کو اخوت اور مساوات کے سبق سب سے پہلے پڑھائے۔ محبت اور انسانی زندگی کی طرف دنیا کی رہنمائی کی لیکن بدقسمتی سے یہ نجات دہندہ یہودیوں کو سبز باغ دکھا کے آئے اور یہودیوں کا انتظار جاری رہا۔ وہ بڑے صبر کے ساتھ ایسے نجات دہندہ کے منتظر ہے جو فلسطین میں ان کے لئے ایک وطن بنائے اور ان کا کھویا ہوا خواب پورا ہو۔

ان میں سے ایک بڑے تعداد دنیا کے کسی ملک

مسئلہ فلسطین کا پس منظر

(ایک عرب کے خیالات)

وہ ملک جو ایک وقت میں امن اور انصاف کا مظہر تھا آج ظلم اور فتنہ و فساد کا شکار ہو رہا ہے۔ زیتون کے درختوں کے وہ جھنڈ جہاں کبھی فاختہ امن امن اور انصاف کا پیغام دینے والے آرام کیا کرتے تھے اب بموں اور گولیوں کی لپیٹ میں ہیں۔ اب وہاں رواتی گلہریاں کی بانسری کے سریلے نغمے بھی نہیں سنائی دیتے بلکہ ان کی جگہ دور دور تک چلنے والے اسلحوں کی خوفناک آوازیں کانوں کے پردے پھاڑے دیتی ہیں۔

دنیا فلسطین کے مسئلہ کو بہت الجھا ہوا سمجھتی ہے لیکن اگر ہم حقیقت کی جستجو کریں اور فلسطین کے مسئلہ کی اصل تلاش کریں تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ حقیقت کوئی ایسا مسئلہ ہی نہیں جس کو حل کیا جائے درحقیقت یہ ایک مصنوعی مسئلہ ہے۔ جسے برطانوی خطے نے پیدا کیا ہے اور دوسرے مغربی ممالک نے خواہ مخواہ بڑھا چڑھا دیا ہے۔ یہ لوگ یہودیوں کی عالمگیر تنظیم کے پروپیگنڈے سے بہت متاثر ہیں جس کے ممبروں کو یورپ اور امریکہ کے ملک میں، علی عہدوں پر مامور ہونے کی وجہ سے عالمگیر اقتدار حاصل ہے۔

پہلی جنگ عظیم کے خاتمہ پر برطانیہ نے دو متضاد پالیسیاں اختیار کیں۔ پہلی تو یہ کہ اس نے عرب ممالک کے ان کی آزادی اور اتحاد کے حصول میں مدد دینے کا وعدہ کیا، دوسرے یہ کہ اعلان بالفور کے ماتحت یہودیوں سے اس بات کا وعدہ کیا کہ فلسطین میں ان کے لئے ایک دن بنایا جائے گا۔ یہ ایسا اعلان تھا جو جمہوریت کے اصولوں کے خلاف ہونے کے علاوہ عربوں کی خواہشات کے بھی بالکل برعکس تھا۔

پہلی عالمگیر جنگ میں اتحادیوں کی مدد کرنے کے بعد عربوں کو ان سے انعام اور حوصلے کی توقع تھی لیکن بدقسمتی سے برطانیہ اور دوسری اتحادی طاقتوں کو مشرق وسطیٰ میں عربوں کی نسبت یہودیوں کی حکومت میں اپنی سٹریٹیجک پالیسی کو عملی جامہ پہنانے کے امکانات زیادہ روشن نظر آئے۔ انہوں نے عربوں کے دلوں میں قوم پرستی کے دن بدن بڑھتے ہوئے جذبات کا خیال نہیں کیا۔ انہوں نے عرب دنیا کی اہمیت کا بھی خیال نہیں کیا جس کی حدیں شام کے شمال میں ہاڑوں کے پہاڑوں سے لے کر جنوبی افریقہ میں کیپ آف گڈ ہوپ تک اور جنوب میں بحر ہند تک پھیلی ہوئی ہیں اور جو دنیا کے اس بات کا خیال کیا گیا کہ جہاں اسلام سے زیادہ اہم کشمیر، روہنگیا پوری طرح عرب خاک سے گھرا ہوا ہے یہ وہ باتیں ہیں جن کو ہر معمولی سا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے اور طاقتوں کے آزمانے میں ان کی اہمیت کا اندازہ لگا سکتا ہے لیکن افسوس ہے کہ مغربی ممالک اس اہم امر کے فیصلے کرنے میں ہمیشہ تنگ نظر رہے ہیں وہ حقائق سے بے پرواہ رہے انہوں نے کبھی اس بات کا خیال نہیں کیا کہ یہ مشرقی جوان کی غلامی کی زنجیریں توڑ پھینکیں گے۔ انہوں نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی کہ ایک دن بیدار ہوگا اور اپنی غلامی اور گرفتاری کی زنجیریں توڑ پھینکے گا۔ بلکہ اس پر اپنی شہنشاہیت اپنے نہ تہذیب کو مسلط کرنا چاہا موجودہ حالت انہی باتوں کا نتیجہ ہے۔

سب سے زیادہ قابل افسوس بات یہ ہے کہ بہت کم آدمی فلسطین کے المیہ کے محرکات کو سمجھتے ہیں بہت سے لوگ جن کو تمام واقعات کا علم نہیں ہے یہودی اخبارات کو پڑھ پڑھ کر اور فلموں کو دیکھ دیکھ کر متاثر ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ بہت کم ہیں جو درحقیقت فلسطین کے مسئلہ کو سمجھتے ہیں اور یہ جانتے ہیں کہ عرب ایک بین الاقوامی سازش کا شکار ہیں لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ یہ لوگ بھی اصل واقعات کو چھپاتے ہیں۔

کم و بیش تین ہزار سال گذرے لیکن نہ یہودی اور تاریخی واقعات کی وجہ سے یہودیوں کو فلسطین سے نکالا پڑا اور وہ تتر بتر ہو گئے اسی وقت سے ان کو فلسطین اور بین الاقوامی نصب العین ہے۔ صدیوں وہ ایک نجات دہندہ کی آمد کے منتظر رہے جو ان کی غلامی سے نجات دے گا اور بنی اسرائیل کی عظمت رفتہ کو واپس لائے گا۔ پھر ایسے نجات دہندہ آئے لاکھوں آدمیوں نے ان کی پیروی کی اور ان کی اعلیٰ تعلیمات پر ایمان لے آئے ان میں سے ایک دنیا بھر کا نجات دہندہ تھا کہ یہ اس نے دنیا کو اخوت اور مساوات کے سبق سب سے پہلے پڑھائے۔ محبت اور انسانی زندگی کی طرف دنیا کی رہنمائی کی لیکن بدقسمتی سے یہ نجات دہندہ یہودیوں کو سبز باغ دکھا کے آئے اور یہودیوں کا انتظار جاری رہا۔ وہ بڑے صبر کے ساتھ ایسے نجات دہندہ کے منتظر ہے جو فلسطین میں ان کے لئے ایک وطن بنائے اور ان کا کھویا ہوا خواب پورا ہو۔

ان میں سے ایک بڑے تعداد دنیا کے کسی ملک

سیر و سیاحت

(از سیاح)

بمبئی کی سیر و سیاحت میں ساتھ رہنے والے ایک دوست فرماتے ہیں کہ تم نے جب کچھ کہا لیکن مولوی عبدالماجد صاحب کے بارے میں کچھ نہیں لکھا جو چلتے پھرتے مجسم تصاویر تھے بمبئی کے سفر کے دوران میں ہر ایک جہاں ڈبلی کیٹ اور کمپنی کرتے تھے وہیں مولانا بھی ہوتے تھے اور نہ صرف وہی بلکہ ان کے ساتھ ان کا خادم تھا جو ہر جگہ ان کے ساتھ رہتا تھا، مولانا جہاں بھی جاتے تھے وہاں ان کے دیوانوں کی بھیڑ لگ جاتی تھی، ان کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے لوگ بے تاب ہو جاتے تھے، ان کی ایک آواز سننے کے لئے ہزاروں کا مجمع ہو جاتا تھا، ان کے ساتھ رہنے والے ہر شخص کو ان کی عظمت کا احساس ہوتا تھا، ان کی ہر ادا سے ان کی بڑائی ٹپکتی تھی، ان کی ہر بات سے ان کی عظمت کا پتہ چلتا تھا، ان کی ہر حرکت سے ان کی بڑائی کا اظہار ہوتا تھا، لیکن

رجسٹرڈ بی ڈی نمبر ۶۰

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ کو
طلب کیجئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیوریلیو اینڈ کمپنی کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۰ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

بیت المقدس میں عربوں اور یہودیوں میں صلح ہوگئی

جنگ بند کرنے کا حکم دونوں طرف سے دے دیا گیا
شہر کی حفاظت کیلئے برطانوی کوششیں کامیاب ہوگئیں

بیت المقدس مرسی ۔ بیت المقدس کی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بیت المقدس میں امن قائم کرنے اور شہر کی حفاظت کرنے کے سلسلہ میں برطانوی کوششیں کامیاب ہوگئیں اور یہودیوں اور عربوں میں شہر کے امن کے متعلق ایک معاہدہ ہو گیا جس کی رو سے شہر میں جنگ بند کر دیا گیا۔ عربوں کی طرف سے اعلان برطانوی سرکاری کمیشنر کے پی کنگھم نے کیا۔ یہودیوں کی طرف سے اعلان برطانوی فوجی گورنر کرنل ایڈورڈ نے کیا۔ کرنل ایڈورڈ نے اس سلسلہ میں عرب لیڈروں سے ملاقات کی جن میں عرب لیگ کے نمائندے اعظم پاشا بھی شامل تھے۔

یہودیوں کے بھی جس کا ذکر جواب دیا اور اپنی طرف سے بھی جنگ بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ ایکسپریس یہودی ایجنسی کے ترجمان نے کہا کہ ہم نے دو گھنٹے قبل کہہ دیا تھا کہ اگر عرب بیت المقدس میں یہودیوں پر حملوں کو بند کر دیں تو ہم بھی ایسا ہی کریں گے معلوم ہوا ہے کہ یہودی دہشت پسند جماعت ہگانا کے ہیڈ کوارٹر کی طرف سے بھی آج شہر کی تمام یہودی فوجوں کو جنگ بند کرنے کے احکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔

عربوں کی برطانوی کمیشنر کی طرف سے جنگ بند کر دینے کا اعلان تھا تو بیت المقدس کی بلدیہ کی گاڑیوں نے شہر میں اعلان کرنا شروع کر دیا کہ عربوں کو لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کیا جائے۔ یہ بھی ہے کہ کیا ایسا کوئی اعلان کیا گیا ہے۔ کرفیو اٹھا لیا گیا ہے۔ عربوں کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ یہودیوں کے ساتھ جنگ بند کر دی گئی ہے۔

آج صبح سے شہر میں امن قائم ہے۔ عرب اور یہودی دونوں کے نمائندے اس امر کی تصدیق کر رہے ہیں کہ جنگ بند ہو گئی ہے۔ آج صبح سے شہر میں کرفیو بھی اٹھا لیا گیا ہے۔ لوگ اپنے اپنے کاموں پر جا رہے ہیں۔ دکانیں کھل گئی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کی گاڑیاں چلنے لگی ہیں۔ یہودی اور عرب دونوں کے نمائندے اس امر کی تصدیق کر رہے ہیں کہ جنگ بند ہو گئی ہے۔ آج صبح سے شہر میں کرفیو بھی اٹھا لیا گیا ہے۔ لوگ اپنے اپنے کاموں پر جا رہے ہیں۔ دکانیں کھل گئی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کی گاڑیاں چلنے لگی ہیں۔ یہودی اور عرب دونوں کے نمائندے اس امر کی تصدیق کر رہے ہیں کہ جنگ بند ہو گئی ہے۔

ایٹم کی طاقت پر کنٹرول رکھنے میں دشواری کی وجہ دس کا مم التعداد ہے
انجمن اقوام متحدہ کی ایٹمی کمیشن کی رپورٹ کا خلاصہ

لیک سکیسس ۔ مرسی ۔ ایٹمی قوت کے متعلق انجمن اقوام متحدہ کے کمیشن نے ۱۹۴۷ء کی کارروائی کے بعد آج سلامتی کونسل کو رپورٹ پیش کی ہے۔ جب سے اس کمیشن نے سوویٹ یونین تجاویز کرنے کے دوسری حکومتوں کا نام بالکل بیکار ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کے نمائندوں کی پیش کردہ رپورٹ ان اقوام میں شروع ہوتی ہے۔ ایٹمی قوت کے کنٹرول کرنے کے دو طریقے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے۔

سوویٹ یونین کے نمائندے نے کہا کہ کنٹرول میں کنٹرول کی جاتی ہے اس سے متعلقہ ملکوں کی خود مختاری کو ٹھیس پہنچے گی۔ اس کے علاوہ سوویٹ یونین کا یہ کہنا ہے کہ اس سے پہلے کہ کوئی بین الاقوامی جماعت جوہری قوت کا کنٹرول کرے۔ اسی قوت بنائی جائے۔ جبکہ تمام ایٹم بموں کی تیاری بالکل بند کر دے اور جو ایٹم بم بنائے جا چکے ہیں۔ انہیں تباہ کر دینے کے عہد نامہ پر دستخط کر دے۔

رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس طرح کے کام کے بعد کمیشن کو دو سوالات درپیش ہیں جس کی وجہ سے کمیشن کے دو ممبروں کو اختلاف پیدا ہوا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کویت نے بین الاقوامی کنٹرول کمیشن کے کام اور اختیارات سے متعلق جو رائے پیش کی ہے وہ چاہے سیاسی طور پر قابل قبول ہو لیکن ان امور میں ایٹمی قوت کے کنٹرول کی تکنیکی بنیادی ضروریات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اقوام متحدہ ابھی قابل قبول نہیں ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ حکومتیں اس بین الاقوامی کنٹرول میں کیا چاہتی ہیں۔ طریق پیش کیا ہے وہ اسلحہ بنانے کی دوڑ روکنے کا سہم العمل ہے لیکن سوویٹ یونین اس میں شامل نہیں ہوا ہے۔

انگریز تیزی سے فلسطین چھوڑ رہے ہیں
غزہ سے انگریز پولیس کو نکال لیا گیا ہے۔ برطانوی افسروں کا بیان

یروشلم ۔ مرسی ۔ فلسطینی حکومت کے چیف سکریٹری مسٹر گرہم بروس نے آج یروشلم میں پریس کانفرنس میں کہا کہ ۱۵ مئی کو برطانوی حکومت فلسطین سے اپنا اختیار ختم کر دے گی۔ جہاں دو عرب اور یہودی ریاستیں قائم ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ۱۵ مئی کے بعد برطانوی حکومت کا فلسطین سے کوئی تعلق نہیں رہے گا۔ برطانوی حکومت کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ انہیں فلسطینیوں کی طرف سے کوئی مخالفت نہیں ہوئی۔ ہیگ مرسی ۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے آج ہاؤس آف کامنز میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ برطانوی حکومت نے فلسطین سے اپنی فوجیں نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بعد برطانوی حکومت کا فلسطین سے کوئی تعلق نہیں رہے گا۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ برطانوی حکومت نے فلسطین سے اپنی فوجیں نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بعد برطانوی حکومت کا فلسطین سے کوئی تعلق نہیں رہے گا۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ برطانوی حکومت نے فلسطین سے اپنی فوجیں نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بعد برطانوی حکومت کا فلسطین سے کوئی تعلق نہیں رہے گا۔

پاکستان نے بھی کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی تجویز نامنظور کر دی
کشمیر کے متعلق ہندوستان نے اپنے فیصلہ سے اقوام متحدہ کو مطلع کر دیا

کشمیر کمیشن کا پانچواں ممبر امریکہ کو مقرر کر دیا گیا
ظفر اللہ خاں نے جوناگڈھ وغیرہ کے مسائل بھی پیش کر دیئے

لیک سکیسس ۔ مرسی ۔ آج پاکستان نے بھی مجلس تحفظ کو اس امر کی اطلاع دی کہ وہ کشمیر کی بابت مجلس تحفظ کے فیصلے کو قبول نہیں کر سکتا۔ حکومت پاکستان کے اس فیصلہ کی اطلاع سر ظفر اللہ نے ایک خط کے ذریعے مجلس تحفظ کے صدر ایم ایگنڈیو مجلس تحفظ کے صدر ایم ایگنڈیو پیریڈی کو دیدی۔ حکومت ہند پہلے کمیشن کے فیصلہ کی بعض دفعات پر اپنے اعتراضات کی اطلاع دے چکا ہے۔ سر ظفر اللہ نے اپنے خط میں اس بات کی شکایت کی کہ مجلس تحفظ کے فیصلہ میں آزاد استصواب رائے کے لئے جن انتظامات کا ذکر کیا گیا ہے وہ بالکل ناکافی ہیں۔ اس لئے حکومت پاکستان اس کو منظور نہیں کر سکتی۔

کشمیر کمیشن کے لئے پانچویں ممبر امریکہ کا انتخاب کر کے کمیشن اور اس کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ یہ کمیشن کشمیر میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کر رہا ہے۔

مجلس تحفظ کے صدر ایم ایگنڈیو پیریڈی نے آج صبح مجلس تحفظ کے جلسہ میں اعلان کیا کہ انہوں نے

(باقی صفحہ ۳ پر)

اب ہجرت دونوں مملکتوں کیلئے سخت تباہ کن ہے
مشرقی بنگال کا دورہ کرنے کے بعد ہائی کمشنر ہند کا بیان
خواجہ ناظم الدین اور ان کی حکومت کا شکریہ

ڈھاکہ ۔ مرسی ۔ مسٹر قربی بنگال کا اپنا پہلا دورہ ختم کرنے کے بعد مسٹر سری پرکاش ہائی کمشنر ہند نے ایک ملاقات میں کہا کہ میری یہ پختہ رائے ہے کہ اب زیادہ ہجرت نہ صرف دونوں مملکتوں کے لئے مہلک ہے بلکہ اس ہجرت کرنے والوں کو بھی ناقابل مصیبتوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔ مسٹر سری پرکاش نے کہا کہ۔

پاکستان کے ارباب اختیار کو اس امر کا ارادہ نہیں کرنا چاہیئے کہ پاکستان میں اقلیتی حکومت قائم ہو گی اس لئے ہندوؤں میں بدگمانیاں پیدا ہوں گی میں اپنی گفتگو میں نے محسوس کیا کہ اس سوال۔ غور کرنا ضروری ہے۔

(باقی صفحہ ۳ کالم ۲ پر)

یہودیوں نے عربوں کے خلاف "جرثومی جنگ" شروع کر دی
روسی خطرہ کے مقابلے کے لئے متحد یورپ کی اہم تجویز

صفد پر یہودیوں کے حملہ کو ناکام بنا دیا گیا
پسپا ہوتے وقت یہودیوں کا زبردست نقصان

دمشق ۔ مرسی ۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک کمیونکے کے ذریعے اطلاع دی ہے کہ شمالی فلسطین کے شہر صفد پر یہودیوں نے حملہ کیا تھا۔ لیکن ناکام رہے۔ پسپا ہوتے وقت یہودیوں کا زبردست نقصان ہوا۔

شہر میں داخل ہونے والے ہر شخص کے ٹیکہ لگائے جانے کے لئے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

حاجیوں کے لئے مزید جہاز کا انتظام

گھنٹہ ۔ مرسی ۔ مولانا محمد حفظ الرحمن پارلیمنٹری سکریٹری نے کانگریس اور جمعیۃ کے جلسوں میں شرکت کے بعد سیدھی بمبئی میں حجاج کے مختلف مسائل پر جہازرانی کمپنیوں اور حج کمیٹی کے ارکان سے بات چیت کی۔ پچھلے سال صرف منزل کراچی کے ذریعہ حاجی گئے تھے۔ امسال سعودی عرب کے محکمہ صحت کے انتظام کے مطابق حاجیوں کو بمبئی سے بھی جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ حج کمیٹی بمبئی کے ممبروں نے مولانا سے ملاقات کی۔ مولانا نے ان کو ہدایت کی کہ حاجیوں کے آرام کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔

پانی کے سمجھوتے کے متعلق حکومتوں کا مشترکہ بیان
دونوں حکومتیں نیک نیتی سے جھگڑا چکانا چاہتی تھیں

دہلی ۔ مرسی ۔ ہندوستان اور پاکستان مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے نمائندوں کے وفدوں سے ایک مشترکہ بیان پانی کی بندش کے متعلق شائع ہوا ہے۔ بیان ان مذاکرات سے متعلق ہے جو دونوں حکومتوں کے درمیان مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب کو پانی کی جریانی کے متعلق ہوئے۔ بیان مندرجہ ذیل ہے:

مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے درمیان مرکزی باری دوآبہ اور مغربی پنجاب کی دیہاں بورگ نہروں کو پانی کی سپلائی کے متعلق ایک عبوری انتظام جاری ہو گیا تھا۔ مشرقی پنجاب کی حکومت کا یہ کہنا تھا کہ مشترکہ کمیٹی کی تقسیم کی بلان کے مطابق ان دریاؤں کے پانی پر جو مشرقی پنجاب میں ہیں۔ مشرقی پنجاب کو پورا اختیار حاصل ہے اور مغربی پنجاب اس پانی کے کسی حصہ کا ظلماً دعویدار ہو سکتا۔ مغربی پنجاب کا یہ کہنا تھا کہ مشترکہ فیصلہ دو مین

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

مسٹر چرچل تمام یورپ کی مشترکہ پارلیمنٹ چاہتے ہیں
امریکہ نے بھی مسٹر چرچل کی ہاں میں ہاں ملانا شروع کر دی

ہیگ ۔ مرسی ۔ ہندوستان کی قدامت پسند لیڈر مسٹر چرچل اپنی دو روزہ سے زیادہ خطرناک دورہ کر رہے ہیں کے خلاف مغربی یورپ کی طاقتوں کو بھڑکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ مسٹر چرچل کی تشہیر سے بڑھ کر ہالینڈ کا فی نہیں ہے اس لئے مسٹر چرچل نے یورپ کی تمام یورپ کی مشترکہ پارلیمنٹ کی تجویز پیش کی ہے کہ تمام یورپ کی طاقتوں کا اتحاد ہو جائے۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ آپ کی تجویز یہ ہے کہ تمام یورپ کی مشترکہ پارلیمنٹ قائم کی جائے جو یورپ کی حفاظت کرے گی۔ اور یورپ کی کمیونزم کے بڑھتے ہوئے اثر کو روک سکے۔ اس تجویز کو امریکہ نے پسند کیا ہے۔ علاوہ ازیں یورپ کی متحدہ یورپ کی تجویز کو امریکہ نے پسند کیا ہے۔

مسٹر چرچل نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ یورپ کے مشترکہ فوج کے لئے ہمیں تیار ہونا چاہیئے اور یورپ کی تمام طاقتوں کو متحد ہونا چاہیئے اور یورپ کی تمام طاقتوں کو متحد ہونا چاہیئے۔ اور یورپ کی تمام طاقتوں کو متحد ہونا چاہیئے۔

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

رجسٹرڈ ڈی ۔ نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ابراہیم

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ کو طلب کیجئے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" فون نمبر 6841

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنامہ

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۲۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۰ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹ انڈیا ٹریڈنگ کمپنی اور
فیورلیو اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
الیس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی میں داخل کیجئے

بیت المقدس میں عربوں اور یہودیوں میں صلح ہوگئی

جنگ بند کرنے کا حکم دونوں طرف سے دے دیا گیا
شہر کی حفاظت کیلئے برطانوی کوششیں کامیاب ہوگئیں

بیت المقدس مرسلہ جمعیۃ، القدس کی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بیت القدس میں امن قائم کرنے اور شہر کی حفاظت کرنے کے سلسلہ میں برطانیہ برابر کوشش کر رہا تھا، اب کامیاب ہوگئیں اور یہودیوں اور عربوں میں شہر کے امن کے متعلق ایک معاہدہ ہو گیا جس کا دو سے شہر میں جنگ بند کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ عربوں کی طرف سے اعلان برطانوی سرکار کمشنر کی طرف سے کیا گیا۔ سہ پہر کی خبر ہے کہ اس سلسلہ میں عرب لیڈروں سے ملاقات کی جن میں مفتی اعظم فلسطین بھی شامل تھے۔

یہودیوں نے بھی اس کا خوشی سے جواب دیا اور اپنی طرف سے بھی جنگ بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ ایک یہودی نمائندہ نے کہا کہ ہم نے دو دفعہ قبل کہہ دیا تھا کہ ہم بیت المقدس میں یا کسی دوسری جگہ یہودیوں پر حملہ نہیں کریں گے اور ہم ہی ایسا ہی کریں گے معلوم ہوا ہے کہ یہودی دہشت پسند جماعت ہگانا ہیڈ کوارٹر کی طرف سے بھی آج شام تمام یہودی فوجوں کو جنگ بند کرنے کے احکام جاری کر دیئے جائیں گے۔

جوں ہی برطانوی کمیونک شائع ہوا ہے جس میں عربوں کی طرف سے جنگ بند کرنے کا اعلان تھا تو بیت المقدس کی بلدی بلڈنگ پر سے شین گنوں اور توپوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ یہ دیوانہ وار ایک دوسرے پر گولہ پھینکنا جس سے اس طرح شہر دھواں دھواں ہو گیا تھا۔

کل عرب سے جو اطلاعات آئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جنوبی شمالی فلسطین میں بھی تمام جنگ بند کرنے کے اعلان سے عارضی یہودی افواج نے جو دیہاتوں پر قبضہ کر لیا تھا اور اس کے مقابلہ میں شہر صفد کے آس پاس عربوں نے جو فتوحات حاصل کی تھیں ان سے یہودیوں کا یہ بھی ہوا ہے کہ عربوں نے گذشتہ ہفتہ میں یہودیوں کو بہت نقصانات پہنچائے ہیں۔

ایٹم کی طاقت پر کنٹرول رکھنے میں دشواری کی وجہ سے کمی تعداد ہے
انجمن اقوام متحدہ کی ایٹمی کمیشن کی رپورٹ کا خلاصہ

لیک سکیسس، ۸ مئی۔ انجمن اقوام متحدہ کے متعلق ایٹمی کمیشن نے ۲۲ ماہ کی کارروائی کے بعد آج سلامتی کونسل کو رپورٹ پیش کی ہے۔ جب سے اس کمیشن سے سوویٹ یونین نمائندگی کرتے رہے اس کی حیثیت کو بالکل بیکار کر دیا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ کے نمائندوں کی تجاویز کو رد کر دیا ہے۔ اس کمیشن کی رپورٹ ان اطلاعات پر مشتمل ہے جو کمیشن کو دوسرے ذرائع سے حاصل ہوئی ہیں۔

سوویٹ یونین کا بیشتر حصہ کمیشن کے کنٹرول میں نہیں ہے اس سے متعلقہ ملکوں کی خود مختاری کو ٹھیس پہنچے گی۔ اس کے علاوہ سوویٹ یونین کا یہ کہنا ہے کہ اس سے پہلے کہ کوئی بین الاقوامی جماعت جوابدہی قوت کا کنٹرول کرے، اسی وقت بنائی جائے، جبکہ تمام قومیں ایٹم بموں کی تیاری بالکل بند کر دے اور جو ایٹم بم بنائے جا چکے ہیں ان کو تلف کر دینے کے عہد نامہ پر دستخط کر دیں۔

یہ رپورٹ ۱۴ جون کو پیش ہوئی تھی اور اس طرح ۲۲ ماہ کے کام کے بعد کمیشن کو وہی سوالات درپیش ہیں جس کی وجہ سے کمیشن کے اپنی جائے پیدائش پر واپس آ گئے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر سوویٹ نے بین الاقوامی کنٹرول انسپکشن کے کام اور اختیارات سے متعلق جو خاکہ پیش کیا ہے وہ چاہے سیاسی اور فنی نقطۂ نظر سے قابل عمل ہو یا نہ ہو لیکن ان میں ایٹمی قوت کے کنٹرول کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ یہ رپورٹ کہتی ہے کہ یہ اقدام ابھی قابل عمل نہیں ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ حکومتیں اس پر بین الاقوامی کنٹرول مان چاہتی ہیں۔ بلیان پیش کیا جائے وہ اسکیلہ بنانے کی دوڑ دھوپ کا ختم الفیصل ہے لیکن سوویٹ یونین رضامند نہیں ہوا۔۔

انگریز تیزی سے فلسطین چھوڑ رہے ہیں
غازہ سے انگریز پولیس کو نکال لیا گیا ہے۔ برطانوی افسر دن کا بیان

بیت المقدس ۸ مئی۔ (نمائندہ خصوصی) فلسطینی حکومت کے مشیر قانون مسٹر سٹیفنز کی تجہیز و تکفین آج سہ پہر کو ہوگی۔ بیت المقدس میں ہی ان کو سپرد خاک کیا جائے گا۔ جہاں وہ عرب یہودی فسادوں کے سلسلہ میں ثالث کی حیثیت سے گئے تھے۔

جیفے کے پریس کانفرنس کو آج انہیں تمام اخباروں کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا تھا لیکن یہ کانفرنس ملتوی کر دی گئی۔ سر منڈی کے بارے میں کونسل کمیشن کی سفارشات پر غور کرنے کے لئے جو کانفرنس ہونے والی تھی اس کے بارے میں بھی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

ہندوستان صرف خیر سگالی کمیشن سے تعاون کرنے کو تیار ہے
ہندوستانی نمائندے مسٹر ویلوڈی کا اطلاعی خط

لیک سکیسس، ۸ مئی۔ حکومت ہند نے اس طرز عمل کی تائید کی ہے جو ہندی وفد نے لیک سکیسس کی کمیشن کے فیصلہ کی بابت اختیار کیا تھا۔ حکومت ہند نے یہ فیصلہ ایک خط بھیج کر سلامتی کونسل کی انسداد تشدد کمیشن کو مطلع کر دیا تھا۔ ہندوستانی نمائندے مسٹر ویلوڈی نے اپنے خط میں کہا تھا کہ ہندوستان کمیشن کے فیصلہ کی تعمیل کرے گا۔ اس خط کا خلاصہ سلامتی کونسل کے صدر کو بھیج دیا گیا۔ اس خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگرچہ حکومت ہند کو ان باتوں کا افسوس ہے جو اس قرارداد کے قبل منظور ہوئی تھیں جس کے خلاف اس کے نمائندے نے احتجاج کیا تھا۔ حکومت ہند اقوام متحدہ کے کشمیر کی بابت کئے ہوئے فیصلہ سے متعلق اپنی ذمہ داری کو نہیں بھولی ہے۔ اگر فیصلہ کی تعمیل سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوا تو ہندوستان اس کو سلامتی کونسل کے سامنے پیش کرے گا۔ مسٹر ویلوڈی نے اپنے خط میں کہا ہے کہ ہندوستان کو ایک لڑائی میں منسلک کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اگر فلسطین کی جنگ کو کمیشن سے متعلق کر دیا جائے تو ہندوستان اس کمیشن کے فیصلہ کی تعمیل کرے گا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ہندوستان کو اس کمیشن کے فیصلہ کی تعمیل کرنے میں کوئی عذر نہیں ہے۔ مسٹر ویلوڈی نے سلامتی کونسل کے صدر کو اطلاع دی ہے کہ ہندوستان کمیشن کے فیصلہ کی تعمیل کرے گا۔

پاکستان نے بھی کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی تجویز نامنظور کر دی
کشمیر کے متعلق ہندوستان نے اپنے فیصلہ سے اقوام متحدہ کو مطلع کر دیا

کشمیر کمیشن کا پانچواں ممبر امریکہ کو مقرر کر دیا گیا
ظفر اللہ خاں نے جونا گڈھ وغیرہ کے مسائل بھی پیش کر دیئے

لیک سکیسس، ۸ مئی۔ آج پاکستان نے بھی مجلس تحفظ کو اس امر کی اطلاع دی کہ وہ کشمیر کی بابت مجلس تحفظ کے فیصلے کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ گو حکومت پاکستان کے اس فیصلہ کی اطلاع سر ظفر اللہ نے ایک خط کے ذریعے مجلس تحفظ کے صدر ایم انگیر ڈنیہ مجلس تحفظ کے صدر ایم انگیر ڈنیہ پیر روڈی کو دیدی۔ حکومت ہند پہلے کمیشن کے فیصلہ کی بعض دفعات پر اپنے اعتراضات کی اطلاع دے چکی ہے۔ سر ظفر اللہ نے اپنے خط میں اس بات کی شکایت کی کہ مجلس تحفظ کے فیصلہ میں آزاد استصواب رائے کے لئے جن انتظامات کا ذکر کیا گیا ہے وہ بالکل ناکافی ہیں اس لئے حکومت پاکستان اس کو منظور نہیں کر سکتی۔

کشمیر کمیشن کے لئے پانچویں ممبر امریکہ کا انتخاب کر کے کمیشن اور کمیشن کی تعداد دوبنا کر کے یہ کمیشن کشمیر میں ہندوستان و پاکستان

مجلس تحفظ کے صدر ایم انگیر ڈنیہ

پیر روز کے ۵۲ مجلس تحفظ کے جلسہ میں اعلان کیا کہ انہوں نے

(باقی صفحہ ۴ پر)

اب ہجرت دونوں مملکتوں کیلئے سخت تباہ کن ہے
مشرقی بنگال کا دورہ کرنے کے بعد ہائی کمشنر ہند کا بیان
خواجہ ناظم الدین اور ان کی حکومت کا شکریہ

ڈھاکہ، ۸ مئی۔ مشرقی بنگال کا اپنا پہلا دورہ ختم کرنے کے بعد مسٹر سہروردی نے کل رات کراچی ہوائی اڈے پر ایک اخباری نمائندہ سے گفتگو کی۔ جب کہ اس کمیشن سے سوویٹ یونین نمائندگی کرتے رہے اس کی حیثیت کو بالکل بیکار کر دیا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ کے نمائندوں کی تجاویز کو رد کر دیا ہے۔ اس کمیشن کے لئے جائے پیدائش پر واپس آ گئے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر سوویٹ نے بین الاقوامی کنٹرول انسپکشن کے کام اور اختیارات سے متعلق جو خاکہ پیش کیا ہے وہ چاہے سیاسی اور فنی نقطۂ نظر سے قابل عمل ہو یا نہ ہو لیکن ان میں ایٹمی قوت کے کنٹرول کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ یہ رپورٹ کہتی ہے کہ یہ اقدام ابھی قابل عمل نہیں ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ حکومتیں اس پر بین الاقوامی کنٹرول مان چاہتی ہیں۔ بلیان پیش کیا جائے وہ اسکیلہ بنانے کی دوڑ دھوپ کا ختم الفیصل ہے لیکن سوویٹ یونین رضامند نہیں ہوا۔۔

یہودیوں نے عربوں کے خلاف "جرائیمی جنگ" شروع کر دی
روسی خطرہ کے مقابلے کے لئے متحدہ یورپ کی اسکیم تجویز

صفد پر یہودیوں کے حملہ کو ناکام بنا دیا گیا
پسپا ہوتے وقت یہودیوں کا زبردست نقصان

دمشق، ۸ مئی۔ بیان کئے جاتے ہیں کہ عرب لیڈروں نے ایک کمیٹی کے ذریعے اطلاع دی ہے کہ شمالی فلسطین کے شہر صفد پر یہودیوں نے جو حملہ کیا تھا اس سے پسپا ہوتے وقت یہودیوں کا زبردست نقصان ہوا۔

دمشق سے جہاں کے عرب لیڈروں کا ہیڈ کوارٹر ہے ایک کمیٹی کے ذریعے اطلاع دی ہے کہ شمالی فلسطین کے شہر صفد پر یہودیوں نے جو حملہ کیا تھا اس سے پسپا ہوتے وقت یہودیوں کا زبردست نقصان ہوا۔

شہر میں داخل ہونے والے ہر شخص کے ٹیکہ لگائے جانے کے لئے انتظامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

حاجیوں کے لئے مزید جہاز کا انتظام

لکھنؤ، ۸ مئی۔ مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی سکریٹری آل انڈیا مسلم کانفرنس اور جمعیۃ کے جلسوں میں شرکت کے بعد یہیں میں حجاج کے مختلف مسائل پر جہاز رانی کمپنیوں اور حج کمیٹی آف انڈیا سے بات چیت کی پچھلے سال صرف منزل گاؤں کے ذریعہ حاجی گئے تھے۔ امسال سے سیدھے کراچی جانے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ جدہ میں ہندوستانی قونصل خانہ کے قیام کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

پانی کے سمجھوتے کے متعلق حکومتوں کا مشترکہ بیان
دونوں حکومتیں نیک نیتی سے جھگڑا چکانا چاہتی تھیں

دہلی ۸ مئی۔ بلند دستان اور پاکستان مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے نمائندوں کے تبادلوں سے ایک مشترکہ بیان پانی کی سپلائی کے متعلق شائع ہوا ہے۔ یہ بین الاقوامی حیثیت سے متعلق ہے جو دونوں ڈومینین کے درمیان مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب کو پانی کی سپلائی کے متعلق ہوا ہے۔ بیان کا کہنا ہے کہ

مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے درمیان مرکزی باری دوآبہ اور مغربی پنجاب کی وہاں پر کی نہروں کو پانی کی سپلائی کے متعلق ایک جھگڑا پیدا ہو گیا تھا۔ مشرقی پنجاب کی حکومت کا یہ کہنا تھا کہ ۱۹۴۷ء کی تقسیم کی پلان کے مطابق ان دریاؤں کے پانی پر جو مشرقی پنجاب میں ہیں۔ مشرقی پنجاب کو پورا اختیار حاصل ہے اور مغربی پنجاب اس پانی کے کسی حصہ کے ظالمانہ روک سکتا ہے۔ مغربی پنجاب کا یہ کہنا تھا کہ ثالثی فیصلہ اور بین

(باقی صفحہ ۴ کالم ۲ پر)

مسٹر چرچل تمام یورپ کی مشترکہ پارلیمنٹ چاہتے ہیں
امریکہ نے بھی مسٹر چرچل کی ہاں میں ہاں ملانا شروع کر دی

ہیگ، ۸ مئی۔ (رائٹر) کانگریس آف یورپ کے افتتاحی اجلاس سے پہلے مسٹر چرچل نے ڈچ پریس سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں روسی خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے متحدہ یورپ کی ضرورت ہے۔ مسٹر چرچل کا یہ بیان ان کے اس بیان کے بعد آیا ہے جو انہوں نے کانگریس آف یورپ کے افتتاحی اجلاس سے پہلے دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمارا کام فاشزم کا نہیں ہے اس لئے مسٹر چرچل نے زور دیکر کہا تھا کہ تمام یورپ کو ایک ہونا چاہئے۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ ہمارا مقصد یورپ کی متحدہ فوج قائم کرنا نہیں ہے۔ ہم تو یورپ کی ایک مشترکہ پارلیمنٹ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ ہمارا مقصد یورپ کی ایک مشترکہ پارلیمنٹ قائم کرنا ہے۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ ہمارا مقصد یورپ کی ایک مشترکہ پارلیمنٹ قائم کرنا ہے۔

مسٹر چرچل نے کہا کہ ہمارا مقصد یورپ کی ایک مشترکہ پارلیمنٹ قائم کرنا ہے۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ ہمارا مقصد یورپ کی ایک مشترکہ پارلیمنٹ قائم کرنا ہے۔

(باقی صفحہ ۴ پر دیکھئے)

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

۱۰ مئی ۱۹۴۸ء

پاکستان یا "اسلامی اسٹیٹ"

ہر شخص کو اپنے وطن اور گھر سے محبت ہوتی ہے اور انسان فطرۃً اپنی جائداد سے گھبراتا ہے لیکن ملک کی تقسیم نے ایک کروڑ انسانوں کو جلا وطن کیا، گھر والوں کو بے گھر کر کے دربدر کی ٹھوکریں کھلائیں، مغربی پنجاب کے سینکڑوں مشرقی پنجاب کے مسلمان مغربی پنجاب میں پڑے ہیں، ان سے پوچھئے کہ وطن کی محبت کس طرح بے چین کر دیتی ہے اور گھر کے لوگ کس طرح رہ رہ کر یاد آتے ہیں! کوئی صورت ایسی نہیں کہ یہ لوگ پھر سے اپنے گھروں کو آباد کریں اور جہاں سے آئے ہیں وہیں جا کر اطمینان کا سانس لیں، "مشرقی پنجاب کے مسلمان اس لئے واپس نہیں جاتے کہ مغربی پنجاب کی سرحدیں ہندوؤں کے لئے تنگ ہے، اگر دونوں جگہ گنجائش نکل آئے تو ہندو مسلمانوں کا تبادلہ پھر ہو سکتا ہے ایک لاکھ ہندو مغربی پنجاب میں جا کر آباد ہوں تو کچھ اسی ہزار مسلمانوں کو کوئی مشرقی پنجاب میں پناہ مل سکتی ہے" گویا مسلمان تو مشرقی پنجاب میں اس لئے نہیں آتا کہ غیر مسلم مغربی پنجاب کی طرف حرکت نہیں کرتے لیکن سوال یہ ہے کہ غیر مسلموں میں یہ حرکت اب تک کیوں پیدا نہیں ہوئی؟ کیا اس لئے کہ ان پر مغربی پنجاب کے دروازے بند ہیں اور پاکستان کی حکومت انہیں واپس لینا نہیں چاہتی؟ ممکن ہے کہ یہ وجہ بھی ہو مگر ہمارے خیال میں اس کی سب سے بڑی وجہ تفریق کا اختلاف ہے جو ہندو ذہنیت نے پیدا کر دی ہے اور جس کا تجربہ کرنے سے ان کا اب اصل ہونا واضح ہو سکتا ہے۔

مسلم لیگ نے اسلام کے نام پر ورائے بحر کو ستاشر کیا اور ورائے بحر کے دباؤ سے ملک کے بٹوارے کے بعد مسلمانوں نے پاکستان پر زور ڈالا کہ انہیں اپنے وعدوں کو ایفا کریں، اور جس اسلام کے نام پر وعدے لئے گئے تھے اس کی بنیاد پر پاکستان کو اسلامی اسٹیٹ بنائیں، چونکہ ابھی معاملہ کی ابتدا تھی اور مسٹر جناح نہ چاہتے تھے کہ مسلمانوں میں بددلی مایوسی اور اختشار پھیلے اس لئے انہوں نے کئی بار کہا کہ پاکستان، اسلامی اسٹیٹ ہے اور اس میں طرف قرآن اور اسلام کے قوانین نافذ ہوں گے، حالانکہ خوب جانتے تھے کہ یہ محض دھوکہ اور خلل تخیل ہے اور پاکستان میں اسلامی اسٹیٹ کبھی معرض وجود میں نہیں آ سکتی، اور جہاں مسلمان کہتے رہے کہ پاکستان میں اسلامی نظام قائم ہوگا وہیں جناح صاحب اور ان کے رفقاء اطمینان دلاتے رہے کہ صبر کرو ہم اسی کا انتظام کر رہے ہیں اور پاکستان میں اسلامی نظام کے سوا کوئی اور نظام قائم ہو ہی نہیں سکتا، اسلامی حکومت ان کے نزدیک یا تو تھیوکریسی ہوتی ہے جو اس وقت اسکے دور دورہ ہے یا اجتماعی، اس کا وجود تقاضا نہیں کرتا کہ حکومت کا سربراہ مسلمان ہو اور نہ یہ کہ اسمبلی کے ممبر مسلمان ہوں، اور نہ یہ کہ قانون کتاب و سنت کے مطابق بنایا جائے، اسلامی حکومت کا مطلب صرف یہ ہے کہ اس میں کوئی قانون کتاب و سنت کے خلاف نہ بنایا جائے، اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلامی اسٹیٹ کا مطلب وہ نہیں ہے جو ہم سمجھتے تھے، اور جس کی بنا پر پاکستان کا مطالبہ کیا گیا تھا، اور جس کی بنا پر مسلمانوں نے پاکستان کی حمایت کی تھی، اور جس کے لئے لاکھوں مسلمانوں نے اپنی جانیں قربان کر دیں، اور جس کے لئے کروڑوں مسلمانوں نے اپنے گھر بار چھوڑے، اور جس کے لئے ہزاروں مسلمان عورتوں نے اپنی عصمتیں لٹائیں، اور جس کے لئے لاکھوں مسلمان بچوں نے یتیمی کا داغ اٹھایا، اور جس کے لئے کروڑوں مسلمانوں نے اپنے وطن اور گھر بار چھوڑے

مصر کے وزیر خارجہ سے امریکہ اور برطانیہ کے سفیروں کی ملاقات

فلسطین کی بابت انتہائی رازدارانہ گفتگو

قاہرہ ۹ مئی۔ مقدس مقامات کے مسئلہ کے متعلق گزشتہ تین روز ملاقاتوں کی سرگرمی سے مصر کے وزیر خارجہ نے بتایا ہے کہ ان ملاقاتوں میں فلسطین کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ ہر فلسطینی حکومت کے قیام کے بعد فلسطین میں اقوام متحدہ کی نگرانی سے کنٹے کی تجویز کو رد کر دیا ہے۔

مبصرین کا خیال معلوم ہوتا ہے کہ اب صورت حالات نازک ہوگئی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب اس کی حفاظت کا کوئی بندوبست نہیں رہا۔ اس شعر میں عربوں کی آبادی ہے۔ لائیڈ اسٹرگٹ کمشنر نے یہ مشورہ دیا ہے کہ جائفہ کو چھوڑ سے پہلے کوئی خبر قرار دے دیا جائے۔

ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ کل دمشق میں عرب لیگ کی کونسل کی میٹنگ میں اس سوال پر غور کیا گیا۔ فلسطین سے آنے والے اخبارات اور پچاس سال کے درمیان عرب کے سندرست پناہ گزینوں کو مصر میں داخل نہیں ہونے دیا جائے۔ (رگلوب)

امریکی ہوائی فوج میں توسیع۔ سوا تین ارب ڈالر کا خرچ

واشنگٹن ۹ مئی۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی سینٹ نے کل امریکی ہوائی فوج کی توسیع کو منظور کر دیا۔ اس منصوبہ میں ہوائی فوج کی تعداد ۷۰ گروپ سے بڑھا کر ۹۵ گروپ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ہوائی فوج پر سوا تین ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ سینیٹ نے اس منصوبہ میں ترمیمات کی ہیں۔ ان پر غور کرنے کے لئے اسے واپس ایوان میں بھیجا جا رہا ہے۔

یوپی اسمبلی میں ٹیکس بل پر سخت بحث

حزب مخالف پر فنانس ممبر کے اعتراضات

لکھنؤ ۹ مئی۔ عام طور پر یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ یو۔ پی اسمبلی کا اجلاس آج ختم ہو جائیگا لیکن حزب مخالف کے طریقوں نے اجلاس کو ایک دن کے لئے اور جاری رکھا۔ آج کے اجلاس میں چار بل پیش ہونے والے تھے۔ لیکن ٹیکسیں بل نے سارا وقت لے لیا اور بقیہ تین بل پیش نہ ہو سکے۔ حزب مخالف نے ٹیکسیں بل پر بارہا اعتراضات کئے اور متعدد ترمیمیں پیش کیں نتیجہ یہ ہوا کہ سارا وقت اس بحث میں ختم ہو گیا اور اجلاس ختم ہونے کا وقت آ گیا۔ فنانس ممبر نے حزب مخالف عوامی پارٹی پر سخت ریمارک پاس کئے اور کہا کہ یہ پارٹی ایک غلط نام اختیار کئے ہوئے ہے۔ اور جرمنی کی سوشلسٹ پارٹی کی طرح ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ عوام سے اس پارٹی کا کوئی تعلق نہیں ہے اور اس پارٹی کا یہ دعویٰ کہ وہ عوام کی نمائندہ ہے غلط ہے۔

بل پر دو گھنٹہ بحث ہوئی یہاں تک کہ وزیر اعظم کو اس بحث کو روکنے کے لئے مداخلت کرنا پڑی۔ بالآخر بل منظور ہو گیا۔

آئینہ جذبات

از سلمان نازکی کاملی دہلی

میں غازی ہوں وہ دشمن کے دانت کھٹے کروں گا
جو دشمن ہیں نشاں ان کا زمانے کو بتا دوں گا

حلم لے کر غلامی کا مقابل پہ آئیں گے
گرا دوں گا سر میدان، میں ان کو ہرا دوں گا

اکڑتا آسماں بے فائدہ ہے اپنی رفعت پہ
میں اس کو آستان دوست پر کیسے جھکا دوں گا

میرے اشعار میں ہیں بجلیاں ایسی قیامت کی
کہ جن سے خرمن نفرت کو میں یکسر جلا دوں گا

مسلمان اور ہندو، پٹھان غازی دونوں بھائی ہیں
میں ان بچھڑے ہوؤں کو ایک دن باہم ملا دوں گا

ہندوستان سے چائے کی برآمد!

نئی دہلی ۹ مئی۔ ہندوستان سے غیر ملکوں کو بھیجے جانے والی چائے کی مقدار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سب سے زیادہ چائے برطانیہ کو بھیجی جا رہی ہے۔ ۱۹۴۸ء میں ہندوستان میں ۵۱ کروڑ پونڈ چائے پیدا ہوئی اور اس میں سے ۳۸ کروڑ پونڈ چائے بھیجی گئی۔

اس سال حالات بہتر ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ ۵۴ کروڑ پونڈ چائے باہر بھیجی جائے گی۔ (طلب)

اجمیر میں جلسے منعقد کرنے پر پابندی

اجمیر ۹ مئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پھر نے شہر میں پانچ یا اس سے زیادہ اشخاص کے اجتماع اور ہتھیاروں کے لے چلنے پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ حکم دو ماہ تک نافذ رہے گا۔

یہ حکم خواجہ صاحب معین الدین چشتی کے عرس میلے کے پیش نظر جاری کیا گیا ہے۔ یہ میلہ ۱۰ اور ۱۱ مئی کے درمیان ہوگا۔ (رگلوب)

مدراس کو مزید غلہ بھیجا جائیگا

نئی دہلی ۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مدراس کے نمائندوں کے ساتھ مزید بات چیت کے لئے بعد حکومت ہند نے ایک لاکھ ٹن گندم اور چاول فوراً مدراس کو سپلائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند نے مدراس کو دو لاکھ ٹن اناج بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن اب مدراس کو بھیجے جانے والے کل اناج کی مقدار پانچ لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔ ہندوستان کے وزیر خوراک مسٹر اے۔ کے۔ سین نے دہلی ریڈیو اسٹیشن سے بولتے ہوئے کہا تھا کہ ہمیں دل ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہیں روزی خوراک نہیں مل رہی اور ہندوستان کے کسی بھی حصہ میں رہنے والے لوگوں کی تکلیف دور کرنا ہمارا ایک دوسرے سے رشتہ ہے۔ (رگلوب)

پاکستان کو جنگی سامان کی روانگی

نئی دہلی ۹ مئی۔ حکومت ہند کے ایک فوجی افسر نے کہا ہے کہ ہندوستان کے جنگی سامان میں حکومت پاکستان کا جو حصہ تھا حکومت ہند اس کا بڑا حصہ پاکستان کو بھیج چکی ہے۔ مارچ اپریل میں ہی جنگی سامان سے بھرے ہوئے کئی جہاز پاکستان کو بھیجے گئے تھے۔

سمن

بنام مدعا علیہ بنارہ حضری اصالتاً بالعرض قرارداد آمد نمبر تنفیذ طلب

رآ۔ ڈ۔ ۵ قدیم

عدالت طلب سب جج صاحب حاکم و ضلع سہارنپور مقدمہ نمبر ۱۰۰ بابت ۱۹۴۸ء

فرم گلاب سنگھ گھمی نام و حسینہ گنج سہارن پور بنام فرم حاجی کریم بخش عبدالمجید و عبداللہ شہر مذکور و حاجی کریم بخش بعہدہ نائب شہر

ہرگاہ کہ مدعی نے آپ کے خلاف ایک لاکھ اکسٹھ ہزار تنبیہ نمبر کے مدعا کی ہے لہٰذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ آپ بتاریخی ۱۱ مئی ۱۹۴۹ء کو دس بجے دن کو عدالت ہٰذا میں اصالتاً حاضر ہوں اور جواب دہی دعوی کی کریں اور آپ کو لازم ہے کہ اسی روز جملہ دستاویزات پیش کریں جن پر آپ اپنے جواب دہی کے استدلال کرنا چاہتے ہیں ورنہ آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بروز مذکور آپ حاضر نہ ہوں گے تو مقدمہ بغیر حاضری آپ کے سموع اور فیصل ہوگا۔

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج ۱۰ مئی ۱۹۴۹ء

(دستخط)
ناظر

ہائی کمشنر پاکستان کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۹ مئی۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر محمد اسمٰعیل آج صبح حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملنے کے لئے وزیر اعظم کے دفاتر میں آئے تھے۔ آپ تقریباً آدھ گھنٹہ وہاں ایک گھنٹہ ٹھہرے۔

ہری جن طلبا کے لئے وظائف

نئی دہلی ۹ مئی۔ ہری جن طلبا کو جو وظائف حکومت ہند کی طرف سے سال ۴۸-۱۹۴۹ء میں دیئے جاتے کے سلسلہ میں درخواستوں کی میعاد میں توسیع کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب یہ درخواستیں اسی تک بھیجی جا سکتی۔ یہ وظائف ان طلبا کو دیئے جائیں گے جو ابتدائی تعلیم مڈل تک کے بعد کالج میں جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ (رگلوب)

شرنارتھیوں نے لوٹ لی

بریلی ۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سیتان گڈ میں کچھ شرنارتھیوں نے ایک مسلمان دوکاندار کی دوکان لوٹ لی۔ جس کے نتیجہ کے طور پر وہاں کے مسلم حلقوں میں بے چینی پیدا ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی ریاستی پولیس کا ایک دستہ حالات کو قابو میں رکھنے کے لئے بھیج دیا گیا۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔

وزیر اعظم مغربی بنگال کی طبی پریکٹس

کلکتہ ۹ مئی۔ حکومت مغربی بنگال کے زیر عنوان مسٹر ایچ آر سرکار پر مقدمہ چلایا گیا ہے کہ خون کا دباؤ بڑھ جانے سے بیمار ہو گئے۔ ۳ ہفتہ کا ایک ہفتہ تک مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بدھان چندر رائے نے کل سہ پہر چشم خود مسٹر سرکار کا طبی معائنہ کیا۔

جاپان کے تجارتی مشن کا خیر مقدم

نئی دہلی ۹ مئی۔ جاپان کے تجارتی مشن نے حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے آپ کے دفتر میں ملاقات کی۔ یہ ملاقات تقریباً آدھ گھنٹہ جاری رہی۔

مشن کے ممبران نے تجارت صنعت زراعت وغیرہ محکمہ کے افسران سے بھی ملے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے جاپان میں تجارتی کمشنر کے تقرر کا فیصلہ کیا ہے۔ مشن کا خیر مقدم کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے ہندوستان اور جاپان کے پرانے راہ و رابطہ کو دہرایا۔ اور کہا حکومت ہند تبادلہ اشیاء اقتصاد اور تجارتی تعلقات قائم کرنے کی خواہاں ہے۔

وزیر دفاع اور مسٹر گیڈگل کا دورہ

نئی دہلی ۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہند کے وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ اور مسٹر گیڈگل حیدرآباد کی سرحد کا دورہ کریں گے۔ آپ سرحد کے حالات کو دیکھنے کے علاوہ ہند کی سرحد کے باشندوں کو ان کی حفاظت کے لئے ضروری اقدامات کا بھی یقین دلائیں گے۔

آپ دونوں کل صبح اس دورہ پر روانہ ہو جائیں گے۔

مس امت السلام کا مرن برت

لیڈی ماؤنٹ بیٹن بھاولپور جائیں گی

نئی دہلی ۹ مئی۔ مس امت السلام کے مرن برت کا چوتھا روز تھا اور ان کی حالت قابل بخشش تھی۔

معلوم ہوا ہے کہ آج لیڈی ماؤنٹ بیٹن دورے سے واپس دہلی آ جائیں گی اور اس بات پر غور کریں گی کہ مس امت السلام کا مرن برت کس طرح ترک کرایا جائے۔ اس سلسلہ میں یقین ممکن ہے۔ لیڈی ماؤنٹ بیٹن خود بھاولپور جا کر مس امت السلام کو مرن برت کرنے کی اپیل کریں

خط مکتوب کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیں

بیت المقدس کا انتظام سنبھالنے کیلئے غیر جانبدار کمشنر کا تقرر

فلسطین کے موجودہ برطانوی ہائی کمشنر کو نامزد کرنیکا اختیار دیدیا گیا

بیت المقدس ۹ مئی۔ اقوام متحدہ کے نمائندے آج اس بات کے بڑے بے چینی سے منتظر تھے کہ بیت المقدس کے لئے غیر جانبدار کمشنر کے لئے کس نام کو تجویز ہوتا ہے۔ گذشتہ شب اطلاعات سے ظاہر ہوا تھا کہ اس بات کا فیصلہ کیا تھا کہ جنرل اسمبلی فلسطین کے ہائی کمشنر سر الیگزینڈر کنگھام سے اس بات کی درخواست کرے کہ وہ غیر جانبدار کمشنر کا تعین کریں۔ یہ کمشنر کا نظم و نسق سنبھالے گا۔

یہودی دہشت پسندوں نے ایک بھاری قافلہ پر بیت المقدس سے تین میل کے فاصلہ پر حملہ کر دیا یہودیوں نے کم سے کم دو برطانوی گاڑیاں خراب کر دیں۔ انجانی نقصان کے اعداد و شمار معلوم نہیں ہو سکے۔ برطانوی ترجمان نے یہودیوں کے مشتعل علاقہ پر گولہ باری کی۔ واشنگٹن میں صدر ٹرومین نے کہا تھا کہ برطانیہ کے اپنے مینڈیٹ دس دن کی توسیع سے انکار کرنے کے باوجود حکومت امریکہ عربوں اور یہودیوں کی لڑائی روکنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ آپ نے اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے اس انکار کو دہرایا کہ امریکہ یہودیوں کو کچھ پرچھو کہنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن آپ نے یہ کہا کہ عربوں اور یہودیوں کے نمائندوں کو اب ایک نئی سمجھوتہ تیار کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔ ایک نئی سمجھوتہ تیار کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔ اگر جاپان کو انتظامیوں نے غیر محدود عرصہ کے لئے دبائے رکھا تو اس سے کمیونزم کو مدد ملے گی۔

فارورڈ بلاک کانگریس سے تعلقات منقطع کرلے گا

جنرل سکریٹری مسٹر شیل بھدرایاجی کا اہم بیان!

نئی دہلی ۹ مئی۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے جنرل سکریٹری شیل بھدرایاجی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حالیہ کانگریس کے طریقہ کار اور دوسرے لیڈروں کی گرفتاریوں اور آزاد ہند فوج کے متعلق پنڈت نہرو کے اعلان کے پیش نظر فارورڈ بلاک کے سامنے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہا کہ وہ کانگریس سے تعلقات منقطع کر لینے کے سوال پر غور کرے۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے سالانہ جلسے میں اس کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ فارورڈ بلاک سترہ۔ ایس۔ او نیکر اور دوسرے کسان و مزدور لیڈروں کی رہائی کے لئے ابھی مزید مشروع کرے گا۔

مسٹر بھدرا۔ ایس۔ او نیکر سے حکومت سی۔ پی کی طرف سے یہ یقین دلائے جانے پر بھوک ہڑتال کرنیکا ارادہ ترک کر دیا ہے کہ حکومت ان لیڈروں کی رہائی وغیرہ سے متعلق مسائل کا مدتہ از سر نو تعین کرنے کے لئے تیار ہے۔ آپ نے یہ امید ظاہر کی ہے کہ حکومت اسے عملی جامہ پہنائے گی۔

مسٹر بھاجی نے مزید کہا کہ اس وقت تک میں لیفٹسٹ پارٹیوں کے اتحاد کی ضرورت ہے۔ آپ نے اپیل کی ہے کہ آل انڈیا یونائیٹڈ لیفٹ فرنٹ میں شامل ہو کر عوام کی آزادی کے لئے جدوجہد کریں۔ سیاسرتا جی نگر ہے کہ مسٹر بھاجی آل انڈیا یونائیٹڈ لیفٹ فرنٹ کے کنوینر بھی ہیں۔ (رگلوب)

امریکہ نے کمیونزم کے خلاف جاپان کو مضبوط بنانا شروع کر دیا

آسٹریلیا کے سابق کمانڈر انچیف کا انکشاف

ایڈیلیڈ ۹ مئی۔ آسٹریلین فوجوں کے سابق کمانڈر انچیف سر تھامس بلامی نے ایک بیان میں کہا کہ جاپان کو ایک بڑی طاقت کا حقیقت نہیں بلکہ کمیونزم کے خلاف بند کے طور پر پھر سے کھڑا ہونا چاہئے۔ [illegible] پھیلانے کا جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے اس کی روک تھام کے لئے جاپان کا کام ہونا چاہئے۔ [illegible] سے بدتر ہیں لیکن امریکہ نے حقائق کا احساس کرتے ہوئے جاپان کی صنعتی ترقی کو منظور کر لیا ہے۔

جاپان کی وجہ نہیں دیکھتا کہ جاپان کو اقتصادی ترقی تنہا سے محروم کیوں نہ رکھا جائے۔ ۱۹۴۸ء میں جاپان کے [illegible] کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اگر جاپان کو انتظامیوں نے غیر محدود عرصہ کے لئے دبائے رکھا تو اس سے کمیونزم کو مدد ملے گی۔

سندھ اسمبلی کا اجلاس

کراچی ۹ مئی۔ صوبہ سندھ سے معلوم ہوا ہے کہ سندھ لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس جلد بلایا جائے گا۔

اس اجلاس کی ضرورت اس وجہ سے پیش آئی کہ حکومت سندھ کو گان کے بل کو جو کافی عرصہ سے کھٹائی میں پڑا ہوا ہے جلد از جلد منظور کرنا چاہتی ہے اس بل کے رد ہونے سے گان دینے والوں کو آسانی ہوگی۔

دوسرا سبب اجلاس بلانے کا یہ ہے کہ اسپیکر کے انتخاب کی ضرورت ہے کیونکہ سید میران محمد شاہ کو نئی وزارت میں شامل کر لیا گیا ہے

سوڈان کے بارے میں برطانیہ کی نئی تجویز

لندن ۹ مئی۔ برطانیہ نے مصر کو سوڈان کا تسلط دور کرنے کے لئے نئی تجویز پیش کر دی ہے۔

کل رات کو مجتمع ہونے سے معلوم ہوا کہ کامن پارلیمنٹ میں لندن میں تعینات مصری سفیر کو گذشتہ ہفتہ ایک نوٹ دیا گیا اس نوٹ میں ان تجاویز اطلاعات کا ذکر تھا جو مصر اور سوڈان کی حکومتوں کو دی گئی تھیں۔ چند ہفتہ سے قاہرہ میں حکومت مصر نے اس نوٹ کا مطالعہ کرنے کی بات گفت و شنید ہو رہی ہے۔ [illegible] کو مصر نے اس نوٹ پر غور کرنے کے ایک بڑا رکاوٹ تجویز کر دی تھی۔

برطانیہ کو موزوں آدمی نہیں مل سکا

بیت المقدس کا کمشنر کون ہوگا

ایک کمیس ۹ مئی کو اطلاع ملی ہے کہ برطانوی حکومت نے اقوام متحدہ کو اطلاع کر دیا ہے کہ فلسطین میں متعینہ ہائی کمشنر کے لئے کوئی ایسا شخص دستیاب نہیں ہے جسے کہ وہ اور یہودی دونوں بیت المقدس کا غیر جانبدار کمشنر تسلیم کریں معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے اقوام متحدہ سے صاف [illegible] کہ دونوں فریق کو کم از کم [illegible] کے کمشنر کا نام پیش کریں۔

یو۔ پی کانگرس لیجسلیٹی کی خالی نشستیں

لکھنؤ ۹ مئی۔ کل یو۔ پی کانگرس کمیٹی کی [illegible] سرسوتی [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے

دارالسلطنت

(پریس نوٹ)

چوری کی وارداتیں گذشتہ چھ مہینوں میں دہلی میں چوری کی وارداتیں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ۱۹۴۷ء کے مقابلہ میں ۱۹۴۸ء میں ۳۰ فیصد زیادہ چوری کی وارداتیں ہوئی ہیں۔ ۱۹۴۸ء کے مقابلہ میں ۱۹۴۹ء میں ۱۰۰ فیصد زیادہ چوری کی وارداتیں ہوئی ہیں۔ ۱۹۴۹ء کے مقابلہ میں ۱۹۵۰ء میں ۱۰۰ فیصد زیادہ چوری کی وارداتیں ہوئی ہیں۔ ۱۹۵۰ء کے مقابلہ میں ۱۹۵۱ء میں ۱۰۰ فیصد زیادہ چوری کی وارداتیں ہوئی ہیں۔

مصر کے وزیر خارجہ سے امریکہ اور برطانیہ کے سفیروں کی ملاقات

فلسطین کی بابت انتہائی ہوشیارانہ گفتگو

قاہرہ ۹ مئی۔ مصر، برطانیہ اور امریکہ کے سفیروں نے کل سے جاری ہونے والے ساتھ تین دفعہ ملاقات کی۔ برطانوی سفیر نے مصر کے وزیر خارجہ سے بات چیت کی ہے۔ مصر کے وزیر خارجہ نے بتایا ہے کہ ان ملاقاتوں میں فلسطین کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ برطانوی حکومت نے ۱۵ مئی کے بعد فلسطین میں ذمہ داری سنبھالنے سے انکار کر دیا ہے۔

دریں اثنا یہ معلوم ہوا ہے کہ حیفا میں صورت حالات نازک ہو گئی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب اس کی حفاظت کا کوئی بندوبست نہیں رہا۔ اس شہر میں عربوں کی آبادی ہے۔ لائیڈ اے ڈسٹرکٹ کمشنر نے مشورہ دیا ہے کہ حیفا کو پندرہ مئی سے پہلے پہلے کوئی مختصر قرار دیدیا جائے۔

ایک اور اطلاع سے ظاہر ہے کہ کل دمشق میں عرب لیگ کی پولیٹیکل کمیٹی کی میٹنگ ہے۔ اس سوال پر غور کیا گیا۔ فلسطین سے آنے والے اخبار ۱۵ اور پچاس سال کے درمیان عمر کے تندرست پناہ گزینوں کو مصر میں داخل نہیں ہونے دیا جائے۔ (گلوب)

امریکی ہوائی فوج میں توسیع۔ سوا تین ارب ڈالر کا خرچ

واشنگٹن ۹ مئی۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی سینٹ نے کل امریکی ہوائی فوج کی توسیع کے منصوبہ کو منظور کر دیا۔ اس منصوبہ میں ہوائی فوج کی تعداد ۷۰ گروپ سے بڑھا کر ۷۰ گروپ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ہوائی فوج پر سوا تین ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ سینیٹ نے اس منصوبہ میں ترمیمات کی ہیں۔ اب یہ بل ایوان نمائندگان کے سامنے واپس بھیجا جا رہا ہے۔

یوپی اسمبلی میں ٹیکس بل پر سخت بحث

حزب مخالف پر فنانس ممبر کے اعتراضات

لکھنؤ ۹ مئی۔ عام طور پر یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ یوپی اسمبلی کا اجلاس آج ختم ہو جائیگا لیکن حزب مخالف کے طریقوں نے اجلاس کو ایک دن کے لئے اور جاری رکھا۔ آج کے اجلاس میں چار بل پیش ہونے والے تھے۔ لیکن ٹیکس بل نے سارا وقت لے لیا اور بقیہ تین بل پیش نہ ہو سکے۔ حزب مخالف نے ٹیکس بل پر بار بار اعتراضات کئے۔ اور متعدد ترمیمیں پیش کیں نتیجہ یہ ہوا کہ سارا وقت اس بل پر بحث میں ختم ہو گیا۔ اور اجلاس ختم ہو سکا وقت آ گیا۔ فنانس ممبر نے حزب مخالف عوامی پارٹی پر سخت ریمارک بھی کئے اور کہا کہ یہ پارٹی ایک غلط نام اختیار کئے ہوئے ہے۔ اور جرمنی کی سوشلسٹ پارٹی کی طرح ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ عوام سے اس پارٹی کا کوئی تعلق نہیں ہے اور اس پارٹی کا یہ دعویٰ کہ وہ عوام کی نمائندہ ہے غلط ہے۔

ہل ہاؤس پر سخت ہنگامہ ہوتی رہی۔ حتیٰ کہ وزیر اعظم کو اس بحث کو رد کرنے کے لئے مداخلت کرنا پڑی۔ بالآخر تین منٹ میں بل منظور ہو گیا۔

شملہ میں ۹ مئی کو مشترکہ بورڈ کا اجلاس

نئی دہلی ۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مشترکہ بورڈ پھر دوبارہ ہیڈ بورڈ کا کنگرہ اجلاس ۹ مئی کو شملہ میں منعقد ہوگا

پاکستان کو سونے چاندی کی برآمد ممنوع

نئی دہلی ۹ مئی۔ راولپنڈی ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان سے سونے چاندی کی برآمد ممنوع قرار دیدی گئی ہے۔ اس حکم پر فوراً عمل شروع ہو گیا۔

"روح افزا" کا ایک ٹھنڈا اور حسین گلاس نہ صرف آپ کی پیاس بجھا سکتا ہے بلکہ تسکین، تفریح اور فرحت کا سامان بھی بہم پہنچاتا ہے اور نوعی کی بلند پر مسلسل کی پیاریوں سے آپ کو بچاتا ہے۔

روح افزا

مفرح تسکین مقوی شربت

ہر جگہ مل سکتا ہے۔ یا

براہ راست طلب فرمایئے

حمدرد دواخانہ دہلی

Hamdard DAWAKHANA, DELHI

R.D.D. 99 Adarsh (Delhi) Ltd.

آئینہ جذبات

سلمان نازکی کابلی دہلی

میں غازی ہوں دشمن کے داغوں پہ مرہم لگاؤں گا — جو دشمن ہیں نشاں ان کا زمانے کو مٹا دوں گا
علم لے کر غلامی کا مقابل پہ جاؤں گے — گراؤں گا سر میداں، میں ان کو ہمراہوں کا
اکڑتا آسماں بے فائدہ ہے اپنی رفعت پہ — میں اس کو آستان دوست پر اک دن جھکا دوں گا
میرے اشعار میں ہیں بجلیاں اپنی حمایت کی — کہ جن سے خرمن نفرت کو میں یکسر جلا دوں گا

مسلمان، اور ہندو، ان غازی دونوں بھائی ہیں
میں ان بچھڑے ہوؤں کو ایک دن باہم ملا دوں گا

ہندو ستان سے چائے کی برآمد!

نئی دہلی ۹ مئی۔ ہندوستان سے غیر ملکوں کو بھیجے جانے والی چائے کی مقدار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سب سے زیادہ چائے برطانیہ کو بھیجی جا رہی ہے۔ ۱۹۴۷ء میں ہندوستان میں ۵۹ کروڑ پونڈ چائے پیدا ہوئی اور اس میں سے ۳۸ کروڑ پونڈ چائے بھیجی گئی۔

اس سال حالات بہتر ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ ۶۰ کروڑ پونڈ چائے باہر بھیجی جائے گی۔ (گلوب)

اجمیر میں جلسے منعقد کرنے پر پابندی

اجمیر ۹ مئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پورے شہر میں پانچ یا اس سے زیادہ اشخاص کے اجتماع اور ہتھیاروں کے ساتھ چلنے پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ حکم دو ماہ تک نافذ رہے گا۔

یہ حکم خواجہ صاحب معین الدین چشتی کے عرس مبارک سے پیش نظر جاری کیا گیا ہے۔ یہ عرس ۱۰ اور ۱۱ مئی کے درمیان ہوگا۔ (گلوب)

مدراس کو مزید غلہ بھیجا جائیگا

نئی دہلی ۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مدراس کے مطالبہ کے ساتھ مزید مذاکرات کے بعد حکومت ہند نے ایک لاکھ ٹن گندم اور چاول فوراً مدراس کو سپلائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اتنا غلہ حکومت ہند نے مدراس کو دو لاکھ ٹن اناج بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن اب مدراس کو بھیجے جانے والے کل اناج کی مقدار پانچ لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔ ہندوستان کے وزیر خوراک مسٹر جے رام داس ودلتند نے دہلی فوڈ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہمیں ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہیں پوری خوراک نہیں مل رہی اور ہندوستان کے کسی بھی حصہ میں رہنے والے لوگوں کی تکلیف اور آسائش ایک دوسرے سے وابستہ ہے۔ (گلوب)

پاکستان کو جنگی سامان کی روانگی

نئی دہلی ۹ مئی۔ حکومت ہند کے ایک فوجی افسر نے بیان کیا ہے کہ ہندوستان کے جنگی سامان میں حکومت پاکستان کا جو حصہ تھا حکومت ہند اس کا بڑا حصہ پاکستان کو بھیج چکی ہے۔ صرف ۱۵ اپریل میں ہی جنگی سامان سے بھرے ہوئے کئی جہاز پاکستان کو بھیجے گئے تھے۔

سمن

بنام محمد علیہ بنام حاضری اصالتاً و بالفعل قرار داد ہائے ذیل

تنفیذ طلب

(آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰)

بعدالت جناب سب جج صاحب حاضر ضلع جہانپور

مقدمہ نمبر ۳ بابت ۱۹۴۸ء

فرم گلاب سنگھ بھیم رام رجسٹرڈ فرم گلہاران پور بنام فرم جی کریم بخش عبدالمجید لدھیانہ شہر و فیضی کریم بخش لدھیانہ شہر

ہرگاہ کہ مدعی نے آپ کے نام ایک دعویٰ بابت ثبت نمبر کے دائر کیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ پر ۱۱ ہزار ۱۱ سو ۱۱ روپے مالیت کا مال آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ آج ۱۰ مئی ۱۹۴۸ء کو دس بجے دن کو عدالت ہذا میں اصالتاً حاضر ہوں اور جواب دہی دعویٰ کی کریں اور کہ آپ کو لازم ہے کہ اسی روز جلد و بنا وجہات پیش کریں جس روز آپ جانبید اپنے خود اپنی کے اسندلال کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بروز مذکور آپ حاضر ہوں گے تو مقدمہ بغیر حاضری آپ کے سمورع اور فیصل ہوگا۔

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت سے اجراء پایا

۱۹۴۸ء جاری ہوا

مہر — دستخط

سندھ اسمبلی کا اجلاس

کراچی ۹ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سندھ اسمبلیٹو اسمبلی کا اجلاس جلد بلا جائے گا۔

اس اجلاس کی ضرورت اس وجہ سے پیش آ رہی ہے کہ حکومت گاندھی گئے بل کو جو کافی عرصہ سے گورنر کی منظوری کے لئے پیش ہوا ہے جلد از جلد منظور کرنا چاہتی ہے اس بل کے ذریعے گاندھی دینے والوں کو آسانی ہوگی۔

دوسرا سبب اجلاس بلانے کا یہ ہے کہ اسپیکر کے انتخاب کی ضرورت ہے کیونکہ سید میراں محمد شاہ کو نئی وزارت میں شامل کر لیا گیا ہے

ہائی کمشنر پاکستان کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۹ مئی۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر محمد اسمٰعیل آج صبح حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملنے کے لئے وزیر اعظم کے دفاتر میں تشریف لے گئے۔ آپ تقریباً دو گھنٹہ وہاں ایک گھنٹہ ٹھیرے۔

ہری جن طلبا کے لئے وظائف

نئی دہلی ۹ مئی۔ ہری جن طلبا کو جو وظائف حکومت ہند کی طرف سے سال ۱۹۴۸-۴۹ء میں دیئے جانے کے سلسلہ میں درخواستوں کی میعاد میں توسیع کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب یہ درخواستیں اسی ٹک بھیجی جا سکتی ہیں۔ یہ وظائف ان طلبا کو دیئے جائیں گے جو ابتدائی تعلیم میٹرک کے بعد کالجوں میں جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ (گلوب)

شرنارتھیوں نے لوٹ لی

بیکانیر ۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سجان گڈو میں کچھ شرنارتھیوں نے ایک مسلمان دوکاندار کی دکان لوٹ لی۔ جس کے نتیجہ کے طور پر وہاں کے مسلم حلقوں میں بے چینی پیدا ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی ریاستی پولیس کا ایک دستہ حالات کو قابو میں رکھنے کے لئے بھیج دیا گیا۔ تفصیلات کی انتظار ہے۔

وزیر اعظم مغربی بنگال کی طبی پریکٹس

کلکتہ ۹ مئی۔ حکومت مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر بی سی رائے نے کل سے پریکٹس شروع کر دی ہے۔ آپ کو ایک ہفتہ تک مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بدھان چندر رائے نے کل سہ پہر بچشم خود مسٹر سکا کا طبی معائنہ کیا۔

جاپان کے تجارتی مشن کا خیر مقدم

نئی دہلی ۹ مئی۔ آج صبح جاپان کے تجارتی مشن نے حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال سے آپ کے دفتر میں ملاقات کی۔ یہ ملاقات تقریباً آدھ گھنٹہ جاری رہی۔

مشن کے ممبران نے تجارت، صنعت، زراعت وغیرہ فکر کے افسران سے بھی ملے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے جاپان میں تجارتی کمشنر کے تقرر کا فیصلہ کیا ہے۔ مشن کا تقرر مدنظر رکھتے ہوئے پنڈت نہرو نے ہندوستان اور جاپان کے پرانے راہ و رسم کو بحال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور کہا حکومت ہند قدیمی اقتصادی اور تجارتی تعلقات قائم کرنے کی خواہاں ہے۔

وزیر دفاع اور مسٹر گیڈگل کا دورہ

نئی دہلی ۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت کے وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ اور مسٹر گیڈگل جلد ہی آبادی کے سرحدی علاقہ کا دورہ کریں گے۔ آپ سرحد کے حالات کو دیکھنے کے علاوہ ہندی کی سرحد کے باشندوں کو ان کی حفاظت کے لئے "دلی اطمینان" کا بھی یقین دلائیں گے۔

آپ دونوں کل صبح اس دورہ پر روانہ ہو جائیں گے۔

مس امت السلام کا مرن برت

لیڈی ماؤنٹ بیٹن بجا لاویں گی

نئی دہلی ۹ مئی۔ کل مس امت السلام کے مرن برت کا چوتھا روز تھا اور ان کی حالت تسلی بخش تھی۔

معلوم ہوا ہے کہ آج لیڈی ماؤنٹ بیٹن دورے سے واپس دہلی آ جائیں گی اور اس بات پر غور کریں گی کہ مس امت السلام کا مرن برت کس طرح ترک کرایا جائے۔ اس سلسلہ میں یہ ممکن ہے۔ لیڈی ماؤنٹ بیٹن خود بہاولپور جا کر مس امت السلام کو مرن برت کرنے کی اپیل کریں

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خط شکستہ لکھیں

بیت المقدس کا انتظام سنبھالنے کیلئے غیر جانبدار کمشنر کا تقرر

فلسطین کے موجودہ برطانوی ہائی کمشنر کو نامزد کرنے کا اختیار دیدیا گیا

بیت المقدس ۹ مئی۔ اقوام متحدہ کے نمائندے آج اس بات کے بڑے بے چینی سے منتظر تھے کہ بیت المقدس کے غیر جانبدار کمشنر کے لئے کس کا نام تجویز ہوتا ہے۔ گذشتہ شب اطلاع ملی کہ دونوں نے اس بات کا فیصلہ کیا تھا کہ جنرل اسمبلی فلسطین کے ہائی کمشنر سر الین کنگھام سے اس بات کی درخواست کریں کہ وہ غیر جانبدار کمشنر کا تقرر عمل میں لائیں۔ یہ کمشنر کا تقرر ۱۵ مئی سے پہلے کرنا ہوگا۔

یہودی ہاگنا نے ایک بحری قافلہ بیت المقدس سے تین میل کے فاصلہ پر حملہ کر دیا۔ یہودیوں نے کہا ہے کہ وہ برطانوی گاڑیاں تباہ کر دیں۔ ابھی جانی نقصان کے اعداد شمار موصول نہیں ہو سکے۔ برطانوی ترجمان نے یہودیوں کے مبینہ حملہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

واشنگٹن میں صدر ٹرومین نے تیاگا کہ برطانیہ کے اپنے مینڈیٹ کی میعاد ختم ہونے سے قبل ہی فلسطین کی تقسیم کو عمل میں لانے کی کوشش کرنے پر امریکہ کا ساتھ دینے کا عہد کیا ہے۔ اس کوشش کے نتیجہ میں یہودیوں کو ریاست کا درجہ دینے کا اعلان کیا جائے گا۔ اس کوشش کے نتیجہ میں عرب ریاستوں کے بدظن ہونے کا خطرہ ہے لیکن امریکہ نے کہا ہے کہ وہ اس کی مطلق پروا نہیں کرتا۔ امریکہ کے اس رویہ کی وجہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس کے متعلق مختلف قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ ایک وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ امریکہ کے یہودی ووٹروں کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اگر جہاز نہ بھیجے گئے تو ان ووٹروں کی ناراضگی کا خطرہ ہے۔ اس لئے امریکہ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ ایک اور وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ امریکہ کا خیال ہے کہ اگر جہاز نہ بھیجے گئے تو یہودی غیر مسلح ہیں اور عرب کے مقابلہ میں ان کی شکست یقینی ہے۔

امریکہ نے کمیونزم کے خلاف جاپان کو مضبوط بنانا شروع کر دیا

آسٹریلیا کے سابق کمانڈر انچیف کا انکشاف

ایڈی لیڈ ۹ مئی۔ آج آسٹریلین نوجوانوں کے سامنے کلمہ انچیف سر تھامس بلمی نے ایک بیان میں کہا کہ جاپان کو دنیا کی ایک بڑی طاقت کی حیثیت سے نہیں بلکہ کمیونزم کے خلاف روک کے طور پر ضرور ابھرنا چاہیئے۔ انہوں نے جاپان میں کمیونزم کو پھیلانے کی جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے اس کی سختی سے مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا یہ کام دنیا کے لئے بہت خطرناک ہے۔ اگر امریکہ نے جاپان کو مضبوط بنانا ہے تو اس کو جاپان کی صنعتی طاقت کو بھی مضبوط کرنا چاہیئے۔ اگر امریکہ جاپان کی صنعتی طاقت کو مضبوط نہیں کرتا تو جاپان کی فوجی طاقت بیکار ہوگی۔

فارورڈ بلاک کانگریس سے تعلقات منقطع کر لے گا

جنرل سکریٹری مسٹر شیل بھدرایاجی کا اہم بیان!

ناگپور ۹ مئی۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے جنرل سکریٹری شیل بھدرایاجی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حال ہی میں فارورڈ بلاک اور دوسرے لیڈروں کی گرفتاریوں اور آزاد ہند فوج کے اعلان کے پیش نظر فارورڈ بلاک کے سامنے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہا کہ وہ کانگریس سے تعلقات منقطع کرنے کے سوال پر غور کرے۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے سالانہ جلسے میں اس کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ کانگریس اور فارورڈ بلاک مسٹر آر ایس دوبکے اور دوسرے کسانوں کو مزید لیڈروں کی رہائی کے لئے ایجی ٹیشن شروع کرے گا۔

مسٹر بھدرایاجی نے حکومت سی پی کی طرف سے یہ یقین دلائے جانے پر بھوک ہڑتال کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے کہ حکومت ان لیڈروں کی رہائی وغیرہ سے متعلق مسائل کا مدت سے حل تلاش کرنے کے لئے تیار ہے۔ آپ نے یہ امید ظاہر کی ہے کہ حکومت سے بھی جلد نبٹ لے گی۔

مسٹر بھدرایاجی نے مزید کہا کہ اس وقت تک کے لیجسلیٹو اسمبلیوں کے انتخابات کی ضرورت ہے۔ آپ نے اپیل کی ہے کہ آل انڈیا یونائیٹڈ لیفٹ فرنٹ میں شامل ہو کر اس کی آزادی کے لئے جدوجہد کریں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ آل انڈیا یونائیٹڈ لیفٹ فرنٹ کے کنوینر بھی ہیں۔ (گلوب)

یو۔ پی کانگرس لیجسلیٹی کی خالی نشستیں

لکھنؤ ۹ مئی۔ کل یوپی کانگرس لیجسلیٹی پارٹی کی [illegible]

سترہ نشستوں کے ضمنی انتخابات کی صدارت [illegible] کانگرسی ممبروں نے [illegible] ان نشستوں کے لئے [illegible] کانگرس کمیٹی کے پریس کانفرنس کے [illegible] پر غور کیا ہو اور جو [illegible] کانگرس کمیٹی کی [illegible] ہو رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبائی کانگرس کمیٹی کی [illegible] میں سے تقریباً ایک درجن نشستیں [illegible] کے اتحاد پر [illegible] کئی ممبروں کے خلاف انضباطی کارروائی کی [illegible] ان نشستوں کا انتخاب آئندہ ہفتے ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ یو۔ پی کانگرس کمیٹی کو تقریباً دو درجن [illegible] آزاد امیدوار بھی [illegible] ہیں جن کے [illegible] نے انتخاب لڑنے کی خواہش [illegible] ظاہر کی ہے۔ بندیل کھنڈ [illegible] سیٹ پر کانگرس [illegible] سیٹھ چندر بھان گپتا وغیرہ بھی [illegible] میں شامل ہیں۔

پاکستان میں صنعتوں کی توسیع

مشہور جرمن ماہر کی آمد

کراچی ۹ مئی۔ [illegible] پروفیسر [illegible] ایک ماہر جرمنی کے [illegible] ماہر صنعت ہیں ہاون شتر اور سندھ کے کوئلہ کی [illegible] سے دورے پر [illegible] ۱۹ اپریل کو کراچی [illegible] ڈاکٹر ایلوز فرنانڈیز کی حیثیت سے [illegible] مصنوعی ربر کی [illegible] جنگ عظیم میں جرمنی نے [illegible] سے استعمال کیا تھا۔

ڈاکٹر وائلڈ۔ آجکل انگلستان [illegible] میں [illegible] کے کیمیاوی صنعتی اور [illegible] کے شہر ہیں [illegible] اور [illegible] مصنوعی اور نقلی ربر [illegible] کے [illegible] ہیں۔ [illegible] کے بیان کے [illegible] ہیں [illegible] صنعت [illegible] ہیں [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

دارالسلطنت

(رپورٹ)

چوری کی وارداتیں

گذشتہ چوبیس گھنٹے میں دہلی میں چوری کی وارداتیں ہوئیں جن سے ڈیڑھ ہزار روپے کے زیور اور نقدی اڑا لے گئے۔ اطلاع پر تفتیش کی جا رہی ہے۔

ضمانت پر رہائی

ہائی کورٹ نے ۔۔۔ کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔

ریل میں چوری

گاڑیوں میں سفر کرنے والے مسافروں کو اپنا سامان خاص طور پر محفوظ رکھنا چاہیے۔ پچھلے دس دن میں ریل میں چوری کی ۱۰ وارداتیں ہوئی ہیں۔

مہاجر بھائی لیڈروں سے ملے

آل انڈیا ریفیوجی کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر ایشر داس اور دوسرے لیڈروں نے آج مہاجر بھائیوں سے ملاقات کی۔

ڈبلی چند کا مقدمہ

ڈبلی چند کا مقدمہ آج پھر پیش ہوا۔ ڈبلی چند کے وکیل نے بحث کی۔ مقدمہ کل بھی جاری رہے گا۔

ریاستوں کے معاہدہ میں ایک اہم ترمیم

ریاستوں کی صوبوں کے برابر درجہ

دہلی میں ہندی ساہتیہ پریکھدن ادبیان کے ذریعہ ترقی کے لیے منعقد ہوئی جس میں پرشوتم ٹنڈن، مہادیوی ورما اور دوسرے ادیبوں نے حصہ لیا۔

مغربی پنجاب میں بھی نہریں نکالی جانیکا کام شروع ہو گیا

لاہور ۔ ۱۴ مئی ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے اطلاع دی ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نہروں کے لیے پانی کی سپلائی دریافت کرنے کے لیے مغربی پنجاب میں دو نئی نہریں کھودنے جانے کا حکم دیدیا ہے۔ ایک نہر دریائے ستلج سے نکالی جائے گی اور دوسری دریائے راوی سے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے کہ لاہور کے ڈپٹی کمشنر نے ۲۰ ہزار مسلمانوں کا انتظام کیا ہے جنہوں نے لاہور شاہدرہ کے قریب کام شروع کر دیا ہے۔ شاہدرہ کے علاوہ سیتل کے کنارے پر بھی ایک بند باندھا جا رہا ہے۔ جو بند ۱۰ میل یا ۱۲ میل لمبا ہوگا۔ شاہدرہ کا بند اس سے بھی لمبا ہوگا۔ حکومت کا اعلان ہے کہ نئی نہریں مشرقی پنجاب کے ۱۰ لاکھ ایکڑ رقبے کی مزروعات محفوظ کر دے گی۔

پاکستان میں سزائے موت کی منسوخی اور دوسری اصلاحات

پاکستان اسمبلی کے اجلاس میں یہ ریزولیوشن پیش کئے جائیں گے

کراچی ۱۴ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اسمبلی کے ہونے والے اجلاس میں کئی اہم قراردادیں پیش ہوں گی۔ ان میں سے ایک قرارداد یہ ہوگی کہ آئندہ پاکستان کے کسی باشندے کو بغاوت خطابات لینے کا حق نہ ہوگا۔ ایک قرارداد بیت المال کے قیام کی بات پیش کی جائے گی۔ ان باتوں کے علاوہ حکومت کا سزائے موت کی بعض اقسام کی تنسیخ کا بھی ارادہ ہے۔ ایک مشاورتی کمیٹی کا قیام بھی عمل میں آئے گا۔

مغربی پنجاب کے ایک ممبر چودھری نذیر احمد ایک قرارداد پیش کریں گے جس میں پاکستان کے شہریوں سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ پاکستانی خطابات کو ترک کر دیں۔ سیت طلسی سے ایک ممبر جو ہری بدیع الزماں شاستری نے قیام کا بل صوبہ سرحد کے ارباب بہار خان پیش کریں گے۔ ایک اور قرارداد میں پانچ سال کے لئے شراب کی ممانعت کی جائے گی۔

پاکستان کا بیان

صفحہ اول سے آگے

مسٹر سری پرکاش نے چل کر کہا کہ حکومت پاکستان نے مشرقی بنگال میں اس قسم کے قانون کے سلسلہ میں لوری پور کو شیشن کھولے اور میں اپنے پیرو نے دوست خواجہ صاحب اور ان کی حکومت کا شکریہ گزار ہوں کہ انہوں نے مختلف مقامات کا دورہ کرنے کی مجھے آسانیاں دیں۔ میں ان کے علاوہ دوسرے حضرات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جن سے مجھے ملنے

لکھنؤ ۔ ۱۴ مئی ۔ پیلیز اپنی جو سالانہ سلم لیگی ممبران اسمبلی پر مشتمل ہے اور جس پر ڈاکٹر ذکیہ جیسی کہا جاتا ہے کہ اسے عوام کا حمایت حاصل نہیں ہے۔ اس لئے اب پوسٹ صدر کے اندر اپنی ناخاص میں کھولنے کا فیصلہ کیا اور اس مقصد کے لئے ممبران اسمبلی

کہا ہے اپنے خاتمہ میں اعزازی ڈائرکٹر جناب مسٹر محمد خانصاحب ارائر نیاک گئے ہیں۔ اپنے پانچ پروگرام چلا شامل کیا ہے جس کا مقصد ایک مضبوط حکومت کا قیام ہے۔ خواجہ ناظم الدین کی حکومت کا تشکیل کیا ہے۔

پاکستان میں نئے کا خانوں کا خیر مقدم

کراچی ۱۴ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ سال ۱۹۴۸ء کے آخر تک پاکستان میں کپڑا بننے کے دس کارخانے اور چرخے رہا ہے کے کارخانے اور چرخے قائم ہو جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان کارخانوں کے قیام کے سلسلہ میں

امداد و بحالی کیلئے علیحدہ وزیر نہیں ہوگا

نئی دہلی ۱۴ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ وزارت امداد و بحالی کا کام کم ہو جانے کے پیش نظر کوئی علیحدہ وزیر مقرر نہیں کیا جائے گا۔ عارضی طور پر یہ محکمہ وزیر خزانہ کے ساتھ ساتھ اس محکمہ کی بھی دیکھ بھال کریں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وزارت امداد و بحالی کا کام دو تین ماہ کے اندر ختم ہو جائے گا۔

پاکستان کابینہ میں اہم تبدیلیاں

(نامہ نگار ایسوسی ایٹڈ پریس)

کراچی ۱۴ مئی ۔ آج شام کو مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ اندرونی حلقوں کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جلد ہی پاکستان کی کابینہ میں اہم تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ یہ تبدیلیاں عارضی ہوں۔ لیکن ان کا ہونا یقینی معلوم ہوتا ہے۔ عام طور پر سرکاری حلقوں میں یہ اظہار خیال کیا جا رہا ہے کہ خواجہ شہاب الدین کو وزیر اطلاعات اور وزیر مواصلات مقرر کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ پاکستان کے پہلے پارلیمانی انتخابات سے قبل خواجہ صاحب کا تقرر عمل میں آجائے گا۔ مسٹر عبدالحق چودھری اس وزیر تخفیف کمیٹی کے کام میں مصروف ہیں اور وہ پاکستانی کابینہ میں شامل نہیں ہوں گے۔ جب وہ اس کام سے فارغ ہو جائیں گے تو کابینہ میں لے لئے جائیں گے اور یہ جگہ مستقل تبدیلی ختم ہو جانے کی وجہ سے خالی ہوگی۔ خواجہ شہاب الدین کی جگہ نواب ممدوٹ وزیر بنا دیئے گئے ہیں جس کے بعد خواجہ صاحب ایوان میں سب سے بڑے چیف جائیں گے۔ میاں ممتاز دولتانہ معزول وزیر کے وزیر اعظم ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ مسٹر فضل الرحمٰن اور شرغلام محمد کو صنعت اور تجارت کے محکمہ جات بالترتیب دیئے جائیں گے۔ مسٹر فیروز خاں نون پاکستان کابینہ میں شامل ہیں۔ ان کے بھی صنعت و تجارت کے محکمہ جات ہیں۔ ان کے بھی صنعت و تجارت کے محکمہ جات ہیں۔

کویا کے لوگوں نے توہم پرستی کی حد کر دی

سورج میں گرہن لگنے سے انتخابات ملتوی کر دئے

لیما (پیرو) ۱۴ مئی ۔ یہ زندہ کویا کے لوگ اتوار کے دن سورج گرہن ہونے محسوس کیجئے میں اس کے کویا کے باشندوں کی اکثریت جو ایک لاکھ کے قریب ہے بڑا خوف زدہ ہو گئی۔ اور یہ ڈر ہوا کہ کہیں یہ سورج کی بجائے ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔ اس لئے وہ سب کے سب گھروں میں بند ہو گئے۔ اور انہوں نے باہر نکلنا چھوڑ دیا۔ اس وجہ سے وہاں کے میونسپل کمیشن نے انتخابات کو ملتوی کر دیا۔ جو اتوار کے دن سے شروع ہوں گے۔

ٹیگور کا یوم ولادت

مغربی بنگال میں تعطیل کا اعلان

کلکتہ ۱۴ مئی ۔ حکومت مغربی بنگال نے آج کے شہور بنگالی شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کے یوم ولادت پر تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ اور اس دن تعلیمی ادارے تمام سرکاری دفاتر اور کالج بند رہیں گے۔

بلجیم اور ہالینڈ میں فوجی معاہدہ

(از سٹاف رپورٹر) ۔ معلوم ہوا ہے کہ دارالسلام میں بلجیم اور ہالینڈ کے درمیان ایک فوجی معاہدہ پر دستخط ہونے والے ہیں۔ یہ معاہدہ دونوں ملکوں کے دوسرے خارجہ کے درمیان اس معاہدہ پر گفت و شنید ہو رہی تھی جو کئی دنوں سے دونوں ملک فوجی تربیت فراہمی اسلحہ اور مشترکہ حفاظت میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں گے۔

امن کا پر خطر اور دشوار گذار راستہ

(از نامہ نگار خصوصی) ۔ ۱۴ مئی ۔ اس کے راستے میں کانٹے ہیں اگرچہ یہ شرکت آسان ہے اور دشوار گذار نہیں ہے لیکن اس کے لئے ہمیں ہوشیار رہنا ہوگا۔ ہمیں ہر قدم پھونک پھونک کر رکھنا ہوگا۔ ہمیں ہر قدم پر محتاط رہنا ہوگا۔ ہمیں ہر قدم پر محتاط رہنا ہوگا۔ ہمیں ہر قدم پر محتاط رہنا ہوگا۔

کیا ہم ایسا کر سکیں گے؟ کیا ہم ایسا کر سکیں گے؟ کیا ہم ایسا کر سکیں گے؟

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے
طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیولبو اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
الیس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
سکنڈ کلاس ۱۵ جیول خوشنما رسٹ واچ قیمت کل پانچ روپے ۵/
گولڈن لائن سپر فائن جیول خوبصورت رسٹ واچ قیمت بارہ روپے ۵/
سلور لائن سپر ۱۵ جیول خوش وضع شاندار رسٹ واچ قیمت ساڑھے سولہ روپے ۵/
سفید لیور ۱۵ جیول مضبوط اور شاندار رسٹ واچ قیمت بائیس روپے ۲/
سکنڈ کلاس ۱۵ جیول سپر کمپنی فری پورٹ پاکٹ
واچ قیمت چالیس روپے ۴/
فون نمبر ۔ 6841

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
زیر نگرانی جمعیۃ علماء ہند

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ یکم رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۲ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۱ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

برطانیہ سے اسٹرلنگ سمجھوتہ کرنے کیلئے ہند اور پاکستان متحد ہو گئے

کراچی میں دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان کلیدی گفت و شنید

مشرقی پنجاب میں فرقہ پرستی خطرناک صورت اختیار کرتی چلی آرہی ہے

برجون کو لندن میں برطانوی نمائندوں سے گفتگو شروع ہوگی

مسٹر شان مکھم چیٹی نئی دہلی واپس آ گئے

نئی دہلی ۱۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی حکومت عنقریب فوراً ہی حکومت برطانیہ کے ساتھ اسٹرلنگ کے بارے میں گفتگو شروع کرے گی اور ہندوستان اور پاکستان کے لئے علیحدہ علیحدہ سمجھوتہ کرنے کی تجویز پیش کرے گی۔ برطانوی حکومت تجارت کی اس وجہ سے بہت خواہش مند ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کا اسٹرلنگ علاقہ برقرار رہے۔ اس لئے برطانیہ کو ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ علیحدہ علیحدہ سمجھوتہ کرنا پڑے گا۔ اس سمجھوتہ کے لئے ۱۵ جون کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں ہندوستان کی طرف سے مسٹر شان مکھم چیٹی وزیر تجارت اور پاکستان کی طرف سے مسٹر اصفہانی وزیر تجارت نمائندگی کریں گے۔ مسٹر چیٹی کل ہی دہلی واپس آ گئے ہیں۔

پنشنوں کی ادائیگی

صرف ہندوستانی فوجی افسروں کی پنشنوں کی؟

سینکڑوں کراچی میں ہندوستان و پاکستان ڈیلی گیشن کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کے نتیجہ پر اطمینان کیا گیا ہے۔ ہندوستانی وفد جو حکومت ہند کے وزیر تجارت مسٹر شان مکھم چیٹی کی قیادت میں کراچی گیا تھا، کل شام دہلی واپس آگیا ہے۔ باخبر حلقوں کے مطابق امریکی دارالعوام کی سلیکٹ کمیٹی نے برطانیہ کی امداد کے بارے میں مشترکہ فوجی میں جو قرارداد پیش کی ہے اس کا اسٹرلنگ ٹریننگ ختم کرنے کے لئے برطانیہ کو دیئے جانے والے اسٹرلنگ علاقہ کی اقوام کی ایک نمائش طلب کرنا ہے۔ کیونکہ ان کی اقتصادیات برطانیہ سے ہی وابستہ ہے بجائے اس کے اس قرارداد میں یہ بھی مطالبہ ہے کہ برطانیہ کو امریکہ سے جو امداد دی جائے اس کا ایک حصہ ان ممالک کو دیا جائے جو برطانیہ سے اپنی وابستگی کی وجہ سے بھاری نقصان اٹھا رہے ہیں۔

عظیم تر مبصروں کا خیال ہے کہ حکومت ہند اس تحریک کی شدید مخالفت کرے گی اس لئے کہ برطانیہ کا اب بھی ہندوستان پر دو تہائی سرمایہ لگا ہوا ہے اور کسی خوارلی سے اس کی ترکی کا مطلب ہندوستان کا دیوالیہ ہونا ہے۔

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۲ مئی ۱۹۴۶ء

کوائف وحقائق

مغربی یورپ کا بلاک

مسٹر چرچل، سوویٹ یونین کے مقابلہ پر مغربی یورپ کی سوویٹ مخالف ذہنیت کی ایک بڑی تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور امریکہ میں آپ کے وعظ بڑی حد تک بنیاد بھی رکھ چکے ہیں۔ آپ کا خیال ہے کہ پہلے مغربی یورپ کی طاقتیں متحد ہو جائیں اس کے بعد سارا مغربی یورپ کی یکجہتی بنیادی جائے جو تمام بلاکوں کے مقابلہ میں اپنی وحدت کو قائم رکھ سکے۔ اس متحدہ یونین میں مغربی یورپ کی ان تمام حکومتوں کو شامل کیا جائے جو سوشل پلان کے بیرحمانہ حملوں سے اور یونین کے کروڑوں پرامن یہودیوں کی مالی امداد کا جواز پیدا کر سکے۔ فی الحال آپ کو حکومتوں سے اس اسکیم پر ایک کوا سے باقی گیارہ علاقوں سے متفق ہونا ہے۔ آپ کا خیال ہے کہ پہلے مغربی یورپ کی بنیاد ہی رکھ دی گئی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

روزنامہ الجمعیۃ دہلی اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ یکم رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۲ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیولیو باانیڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

الیس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حسام الدین اسٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈس لیور ۵ جوئل فل سٹینلیس سٹیل واچ قیمت پچاس روپے ۵۰/-

گولڈ پلیٹڈ لیور ۱۵ جوئل فل اینٹی میگنیٹک واچ قیمت باون روپے ۵۲/-

سلور پلیٹڈ لیور ۱۵ جوئل فل فیوچ پائیدار سٹیل واچ قیمت ستاون روپے ۵۷/-

سٹینلیس سٹیل ۱۵ جوئل مع بند طلائی شاندار سٹیل واچ قیمت باسٹھ روپے ۶۲/-

سکنڈس ہاف جوئل لیور گیرنٹی فل بصورت پاکٹ واچ قیمت چالیس روپے ۴۰/-

برطانیہ سے اسٹرلنگ سمجھوتہ کرنے کیلئے ہند اور پاکستان متحد ہو گئے

کراچی میں دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان کلیدی گفت و شنید

مشرقی پنجاب میں فرقہ پرستی خطرناک صورت اختیار کرتی چلی آرہی ہے

مرجون کو لندن میں برطانوی نمائندوں سے گفتگو شروع ہوگی

مسٹر شان مکھم میٹی نئی دہلی واپس آگئے

نئی دہلی ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی حکومت عنقریب ملک معظم کی حکومت کو مطلع کرے گی کہ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کو مسٹر لنگ سے براہ راست اور برطانیہ کے ساتھ ایک متحدہ وفد کی شکل میں گفت و شنید کرنے کے لئے مدعو کیا جائے۔ اس تجویز کے مطابق ہندوستان اور پاکستان کے نمائندے ۱۵ مئی کو کراچی میں جمع ہوں گے اور برطانیہ کے نمائندے مرجون کو لندن میں جمع ہوں گے۔ اس تجویز کے مطابق ہندوستان اور پاکستان کے نمائندے ۱۵ مئی کو کراچی میں جمع ہوں گے اور برطانیہ کے نمائندے مرجون کو لندن میں جمع ہوں گے۔

سٹیرلنگ کو کراچی میں ہندوستان یا پاکستان کی طرف سے جو تجاویز پیش کی جائیں گی ان کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کے متعلق یہ اطلاع دی گئی ہے۔ ہندوستانی وفد جو حکومت ہند کے وزیر مالیات مسٹر شنمکھم چیٹی کی قیادت میں کراچی گیا تھا کل شام کو دہلی واپس آگیا ہے۔ ناظرین کے مطابق امریکی دارالعوام کی سلیکٹ کمیٹی نے دیگر ممالک کی امداد کے متعلق جو تجویز پیش کی ہے اس کا سٹرلنگ زون کے لئے بھی فائدہ ہوگا اور اس سٹرلنگ علاقہ کی اقتصادی اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندے اس کانفرنس میں شریک ہوں۔

یورپین پارلیمنٹ کا انتخاب سال کے آخر میں ہوگا

یورپ کی کانگریس اپنے کام کو مناسب تیزی سے کرنا چاہتی ہے

پیرس ۱۱ مئی۔ سیکرٹری طلبان یورپ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ یورپین پارلیمنٹ کا انتخاب سال کے آخر میں ہوگا۔ یورپ کی کانگریس اپنے کام کو مناسب تیزی کے ساتھ کام آہستہ آہستہ انجام دینا چاہتی ہے۔ لیکن اس طرح کہ مناسب تیزی کے ساتھ کام ہو سکے۔ پیرس میں ہونے والی کانگریس کے اختتام پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ یورپین پارلیمنٹ کا انتخاب اس سال کے آخر سے پہلے نہیں ہو سکتا۔ یہ اعلان ہوا ہے کہ یورپین پارلیمنٹ کے انتخابات کے لئے جو تجویز پیش کی گئی ہے اس کے مطابق ہر ملک کی نمائندگی اس کی آبادی کے لحاظ سے ہوگی۔ مثلاً برطانیہ کے ۷۴ نمائندے ہوں گے اور فرانس کے ۷۴ نمائندے ہوں گے۔ اس تجویز کے مطابق ہر ملک کی نمائندگی اس کی آبادی کے لحاظ سے ہوگی۔ مثلاً برطانیہ کے ۷۴ نمائندے ہوں گے اور فرانس کے ۷۴ نمائندے ہوں گے۔

ذمہ دار لوگوں کو متحدہ طور پر انسداد کی کوشش کرنا چاہیئے

پنڈت جمن لال کا حیرت انگیز انکشاف

دہلی ۱۱ مئی۔ ہندوستان کی طرف سے ترکی سفیر دوارکا پرشاد نے اعلان کیا ہے کہ ایک نامعلوم کار کنا یا شرقی پنجاب میں فرقہ وارانہ نفرت تیزی سے پھیل رہی ہے۔ اپنے ۱۷ سالہ تجربہ کی روشنی میں انہوں نے اپیل کی کہ وہ اس منفوعہ ذہنیت کے خلاف لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس منفوعہ ذہنیت کے خلاف لوگوں سے آپس میں تعاون کریں اور مشترک حل سے کام لیں۔ پنڈت جمن لال، سرکار کی طرف سے دورہ پر جائیں گے جہاں سے آپ ترکی جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ میں نے مشرقی پنجاب کے دورہ میں اس امر کا بہت شدت سے محسوس کیا کہ فرقہ پرستی کا زہر پھیلتا جا رہا ہے اور کچھ ایسی باتیں ہو رہی ہیں۔ جس کا نتیجہ عوام کے حیات مطمئن کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ آپ نے اس امر کا بھی انکشاف کیا کہ حکومتی حلقوں میں ایک خاص قسم کی فرقہ پرستی کی طرف نازیبا میلان پایا جاتا ہے جو اس طرح فرقہ پرستی کی لعنت کو دوام بخشنے کا موجب ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ذمہ دار لوگوں کو متحدہ طور پر انسداد کی کوشش کرنا چاہیئے۔ ملازمتیں صرف ایک فرقہ کے لوگوں کو وقف کر دی گئی ہیں۔

کشمیر میں زبردست شورش آزادی ہندوستانی لیڈروں کے پیغامات مبارکباد

پنڈت نہرو موسم کی خرابی کے باعث شریک نہیں ہو سکے

شیخ عبداللہ وزیر اعظم کی تقریر۔ عوام کو حفاظت کا یقین دلایا

سرینگر ۱۱ مئی۔ سرینگر میں جشن آزادی کی زبردست تیاریاں ہو رہی تھیں اور وزیر اعظم ہندوستان پنڈت جواہر لال نہرو اس جشن کا افتتاح کرنے والے تھے لیکن زبردست بارش نے ان کی تمام تیاریوں کو روک دیا۔ پنڈت نہرو اور دیگر لیڈر جو ہوائی جہاز سری نگر پہونچنے والے تھے۔ پہونچ سکے۔ کیونکہ موسم خراب ہونے کی وجہ سے ہوائی جہاز نہیں اڑ سکتے تھے۔ اور ہوائی جہاز زمین پر اتارا گیا۔ مجبوراً پنڈت نہرو کو ہوائی جہاز واپس لوٹ جانا پڑا۔ پنڈت نہرو واپس ہو کر دہلی پہونچ گئے۔ سرینگر پہونچنے کی کوشش کریں گے۔ اس طرح یہ جشن آزادی بغیر پنڈت نہرو کی شرکت کے منایا جائے گا۔ اور ان کی جگہ پر وزیر اعظم شیخ عبداللہ اس جشن کی صدارت کریں گے۔

مولانا آزاد، وزیر تعلیم حکومت ہند نے بذریعہ ہوائی جہاز سرینگر جانے والے تھے لیکن موسم کی خرابی کے باعث ان کا جہاز میں رکھا نہ جا سکا۔ اور وہ بھی بغیر سرینگر پہونچے واپس لوٹ آئے۔ سرینگر پہونچنے والے دیگر لیڈروں میں مسٹر جے بی کرپلانی صدر کانگریس، خواجہ احمد قدوائی، ہوائی اڈہ پر استقبال کیا۔ سرینگر پہونچنے کی کوشش کریں گے۔ اس طرح یہ جشن آزادی بغیر پنڈت نہرو کی شرکت کے منایا جائے گا۔ اور ان کی جگہ پر وزیر اعظم شیخ عبداللہ اس جشن کی صدارت کریں گے۔

گذشتہ رات کے طوفان نے سری نگر میں بھی حفاظتی کو بہت حد تک درہم برہم کر دیا تھا۔ لیکن آج صبح اندراد کو درست کر دیا گیا۔ پنڈت نہرو کے استقبال کے لئے سڑکوں پر ہزاروں رضاکار، پولیس کو شش نے شہر کو سجانے میں مصروف تھے۔ پنڈت نہرو اور مولانا آزاد کی عدم موجودگی کی کمی ہر ایک کے لئے سخت مایوسی کا سبب بنی ہوئی ہے۔ مسٹر گوپال سوامی آئینگر سابق وزیر اعظم کشمیر، مسٹر فتح محمد قدوائی کو مع سیل بند راشن کی شکل میں ہوائی جہاز سے بھیجا گیا۔ فوجی اور سویلین افسروں نے آپ کا استقبال کیا۔ لوگ پنڈت نہرو زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے اور یہ بھی کہہ رہے تھے کہ پنڈت نہرو نہ آئے تو کیا ہوا۔ لیکن ان کو یہ معلوم کر کے کہ پنڈت نہرو نہ آسکے۔ بڑی مایوسی ہوئی۔ ہندوستان کے کروڑوں لوگوں نے اس موقعہ پر کشمیریوں کے نام پیغامات بھیجے ہیں اور دکان ایک خبر نگار کی مشن بھی جشن میں حصہ لینے جا رہا ہے جس میں وزیر اعظم اور دیگر بھی شامل ہیں اور جہاز اندرنے بھی اپنے پیغام مبارکباد بھیجے ہیں۔

راجن بابو کا پیغام

ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگریس نے اپنے پیغام مبارکباد میں کہا ہے کہ کشمیریوں نے زبردست قربانی سے کام لیا ہے۔

نظام حیدرآباد دہلی آئیں گے

حیدرآباد ۱۱ مئی۔ آخری رضاکار جتھہ ہندوستان آرمی کا نمائندہ اور نمائندہ حضور نظام رہنے کے ریاست حیدرآباد کے حالات جو جہاز وقوعات ہوئے ہیں ان کے پیش نظر نظام حیدرآباد دہلی آکر گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کریں گے۔ کہا جاتا ہے کہ نظام دہلی سے واپسی کے بعد ریاست حیدرآباد کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ اس دورہ کے دوران میں ریاست حیدرآباد کی مختلف جگہوں پر نظام کی استقبالیہ تقریبات منعقد کی جائیں گی۔

عربوں نے شہر صفد پر یہودیوں کے زبردست حملہ کو پسپا کر دیا

جنگ کے دوران میں امریکہ اور برطانیہ نے نازیوں سے کئی مرتبہ صلح کی گفتگو کی

شہر پر قبضہ کیلئے ابھی تک خونخوار جنگ ہو رہی ہے

جافہ کے مستقبل کے متعلق گفت و شنید ناکام ہوگی!

دمشق ۱۱ مئی۔ دمشق سے فلسطین کی لڑائی کے متعلق جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ وہ صدر درجہ کشیدگی کا پتہ دیتی ہیں۔ یہودی لوگوں کا شہر صفد پر یہ حملہ بہت زبردست تھا۔ لیکن عربوں نے اس حملہ کو ناکام بنا دیا ہے لیکن پھر بھی جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس علاقہ میں زبردست جنگ ہو رہی ہے۔ غالباً اب تک فلسطین میں اتنا شدید حملہ کسی اور علاقہ پر نہیں ہوا ہے۔ یہودیوں نے بھی کامیابی کا دعویٰ کیا ہے۔ عربوں نے بھی دعویٰ کیا ہے کہ یہودیوں کو ان بستیوں میں شدید جانی نقصان پہونچایا ہے۔

عربوں کے نئے حملہ کی خبر سنتے ہی یہودی ایجنسی کے ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ یہودیوں کے شہر صفد پر عربوں کا حملہ زبردست حملہ ہے۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ عربوں نے ایک ہزار سے زائد راؤنڈ توپ کے گولے برسائے ہیں۔ اس حملہ میں عرب لوگ ٹینک بھی استعمال کر رہے ہیں۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ عربوں کے ایک ہزار سے زائد آدمی اس حملہ میں مارے گئے ہیں۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ عربوں کے ۲۵ ٹینک تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ عربوں کا کہنا ہے کہ یہودیوں کے ۲۵ ٹینک تباہ کر دیئے گئے ہیں۔

کیمپ نگہداروں میں بتایا گیا ہے کہ اس بمباری سے بارود اور اسلحہ کے ایک بہت بڑے ذخیرہ کو تباہ کر دیا گیا جس کی وجہ سے ہوا اور بیشتر حصہ میں آگ لگ گئی۔ اس آگ کا ایک بہت بڑا حصہ اس بمباری سے برباد ہو گیا۔ دمشق ریڈیو اسٹیشن سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر صفد کا شہر واقع ہے۔ بعد میں پولیس نے حالات پر قابو پا لیا۔

باقی صفحہ ۴ کالم ۳ میں

گودھرا میں جمعیۃ علماء کے وفد کا ورود۔ پناہ گزینوں کو تسلی

فسادزدگان کی بحالی کے متعلق سرکاری حکام سے گفتگو

گودھرا ۱۱ مئی۔ ڈاک

میں گودھرا ضلع پنچمحل کے نئے دورہ پر بھی ایک تجویز منظور کی تھی جس میں حکومت سے واقعات کی تحقیق کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اور بھی کہا گیا تھا کہ تباہ شدہ مسلمانوں کو دوبارہ آباد کرنے میں ہم پوری طاقت سے ان کی مدد کریں گے۔ اس تجویز کی تائید میں مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا حفظ الرحمٰن صاحب،

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۲ مئی ۱۹۴۶ء

کوائف و حقائق

مغربی یورپ کا بلاک

سوویٹ یونین کے مقابلہ میں مغربی یورپ کی سوا کروڑ مسلح فوجوں کی ایک زبردست قلمرو قائم کرنا چاہتا ہے اور امریکہ میں آپ کے دست حق پرست سے اسکا سنگ بنیاد بھی رکھا جا چکا ہے۔ آپ کا خیال ہے کہ مغربی یورپ کی یہ طاقتیں متحد ہو جائیں اسکے بعد سارے یورپ کی ایک یونین بنا دی جائے جو ایٹمی بلاکوں کے مقابلہ میں اپنی وحدت کو قائم رکھ سکے۔ اس متحدہ یونین میں مغربی یورپ کی ان ہی حکومتوں کو شامل کیا گیا ہے جو امریکہ کی مالی امداد کا جوا اپنے کندھوں پر لینے کو تیار ہیں۔ اس حال میں کہ ابھی پہلی جنگ عظیم کا زخم مندمل نہیں ہوا ہے۔ ابھی کل ہی حکومتوں نے اس ایٹم بم پلیک کا ہوا ہے جانی گیارہ کروڑ متوسط کے معاشی توازن سے کراہتے آہستہ شامل ہو جائیں گی۔

حصہ پنجم میں دنیا کو تین بلاکوں میں تقسیم کرنا چاہتا ہے۔ (۱) یورپی بلاک جس میں برطانیہ اور اسکی دولت مشترکہ کے دوسرے ممبر بھی شامل ہوں گے۔ (۲) مغربی گروہ (فرانس، اٹلی، سوئیٹ یونین وغیرہ) مگر چونکہ سوویٹ یونین اس اسکیم کے مخالفت کو فوجی سمجھتا ہے۔ اس لئے سوویٹ یونین اس سے متعلق ہی نہیں ہوں گی اور فی الحال یورپ کو متحد کرنے کا اس تیسرے بلاک کا منصوبہ ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ مسٹر چرچل اپنی کھوئی ہوئی قیادت کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اسلئے مغربی یورپ کو متحد کرنے کا وہ جھنڈا کھڑا کر رہے ہیں جسکے نیچے وہی قسم کی متحدہ کوششیں ہوں جو روس کو فاشزم کی شکست کی منزل کو طے کرنے میں کسی کو بھی نصیب نہیں ہوا اور اتحاد کی ہر سعی اختلاف و نزاع پر جا کر ختم ہوئی جو اسکا تعلق اخلاق اور انسانیت کا تعلق ہے۔ جسے خیال ہو ہم دلی اور جغرافیائی کی بنا پر اقوامی تقسیم تو ہو سکتی ہے۔ لیکن اخلاق کی نہیں ہو سکتی اگر مسٹر چرچل یہ چاہیں کہ دنیا کو تین بلاکوں میں تقسیم کر کے جنگ کو ٹالا جا سکتا ہے تو یہ مقصد کبھی حاصل نہ ہوگا۔ کیونکہ جغرافیائی بالادستی تو تین ہے اور تعداد کے لحاظ سے تین بلاک بنتے ہیں۔ ان کا تو ذکر ہی کیا ہے!

مسٹر چرچل کی اس رائے سے مقبوضوں سے یہ بات تو بالکل عیاں ہے کہ وہ برطانیہ جو دنیا کے حدود اربعہ پھیلے ہوئے تھا وہ اب مغربی یورپ کے بلاک میں سمٹ کر رہ جانا چاہتا ہے۔ اور سوئیٹ یونین، ہندوستان اور امریکہ کے دوسرے ممبر بھی شامل ہو دیں گے۔

(۲) مغربی گروہ (فرانس، اٹلی، سوئیٹ یونین وغیرہ) مگر چونکہ سوویٹ یونین اس اسکیم کے مخالفت کو فوجی سمجھتا ہے۔ اس لئے سوویٹ یونین اس سے متعلق ہی نہیں ہوں گی اور فی الحال یورپ کو متحد کرنے کا اس تیسرے بلاک کا منصوبہ ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ مسٹر چرچل اپنی کھوئی ہوئی قیادت کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اسلئے مغربی یورپ کو متحد کرنے کا جھنڈا کھڑا کر رہے ہیں جسکے نیچے وہی قسم کی متحدہ کوششیں ہوں جو روس کو فاشزم کی شکست کی منزل کو طے کرنے میں کسی کو بھی نصیب نہیں ہوا اور اتحاد کی ہر سعی اختلاف و نزاع پر جا کر ختم ہوئی جو اسکا تعلق اخلاق اور انسانیت کا تعلق ہے۔ جسے خیال ہو ہم دلی اور جغرافیائی کی بنا پر اقوامی تقسیم تو ہو سکتی ہے۔ لیکن اخلاق کی نہیں ہو سکتی اگر مسٹر چرچل یہ چاہیں کہ دنیا کو تین بلاکوں میں تقسیم کر کے جنگ کو ٹالا جا سکتا ہے تو یہ مقصد کبھی حاصل نہ ہوگا۔ کیونکہ جغرافیائی بالادستی تو تین ہے اور تعداد کے لحاظ سے تین بلاک بنتے ہیں۔ ان کا تو ذکر ہی کیا ہے!

مسٹر چرچل کی اس رائے سے مقبوضوں سے یہ بات تو بالکل عیاں ہے کہ وہ برطانیہ جو دنیا کے حدود اربعہ پھیلے ہوئے تھا وہ اب مغربی یورپ کے بلاک میں سمٹ کر رہ جانا چاہتا ہے۔ اور سوئیٹ یونین، ہندوستان اور امریکہ کے دوسرے ممبر بھی شامل ہو دیں گے۔

آخری بحث

متحدہ اقوام کی کونسل نے پاکستانی نمائندہ نے جو ناگفتہ، ماناوار، ناگوار ریاستوں کے ساتھ قوی دفاع کی تعمیر اور نسل کشی کے مسئلہ پر خوب قادر الکلامی کے ساتھ بحث کی، ہندوستان کے نمائندہ نے اس کے جواب میں طاقت استدلال کے خوب جوہر کھائے ایک نے الزامات کی بوچھاڑ کی دوسرے نے اسکی دھجیاں اڑائیں۔ اسلامی نسل کو نسل کے ممبر بھی ہنستے ہو نگے کہ اچھے اچھوں سے پالا پڑا ہے۔ اور پاکستان خود ہندی کے جال میں خوب پھنسے ہیں، کسی نے منہ سے نہ نکالا کہ صفحہ انگلینڈ کو برطانیہ نے تقسیم کیا، تقسیم کا نقشہ و قتل کی شکل میں نکلا، قتل عام سے ہندو پاکستان میں کشیدگی کی روز افزوں اس کشیدگی سے تعلقات کے یہ طوفان ظہور میں آئے، ریاستوں کے معاملات اور ان سے پیدا ہونے والے دوسرے مسائل تقسیم کی تعدی نتیجہ ہیں، اب یہ دیکھ لو کہ تقسیم کا ذمہ دار کون ہے؟ پچھلی ڈھکی باتیں تو ساری دنیا کو معلوم ہو گئیں مسلمان کا سا سامنا ہم پہلی مکمل گیا، ہندو مسلمانوں کی حیثیت بھی اجاگر ہوئی اور ہم اس بحث میں پڑے ہیں کہ حق کس طرف ہے اور دلائل کی رو سے کون سچا ہے ہاں ہاں اتنا ہم ایک بات بالکل صاف ہے ہندو اور پاکستان کے جھگڑے کے کسی بیرونی طاقت کے سہارے طے نہیں ہو سکتے۔ اگر تصفیہ اگر ہوگا تو گھر کے اندر ہی ہوگا۔ اور گھر کا یہ دروازہ دونوں حکومتوں کے لئے اب بھی کھلا ہوا ہے۔

پاکستان کی محفل ظرافت

لاہور کا ایک اخبار لکھتا ہے:

"جاپان جس طرح طرح کی قربانیاں دیکر اور مصائب میں مبتلا ہو کر اپنے حسن ظن کی بنا پر پاکستان ہجوم بنے ہیں یہاں کے عوام اور افسروں کی نظر میں وہ کوئی حیثیت حاصل نہیں کر سکے ان کے قبیلوں کا قتل ہو جانا، انکی املاک کا برباد ہو جانا انکی مستورات کی عصمت دری اور انکا جبری ارتداد یہاں کے عوام اور خواص کی محفوظ تفریح کا بہترین اور عشرت کے مشتہر تاثر میں تماشہ نظم اور زیادت کلام بنا ہوا ہے۔ یہ فیور جاجو ہو آج گاندھی کے بھیس میں نظر آرہے ہیں مالی حیثیت میں ان پاکستان باشندوں سے ہزار درجہ بڑھے ہوئے تھے مگر کیا کریں، حکومت نے۔ وہ سے مجبور ہیں، قدرت جو کچھ کھلا رہی ہے ستہ پڑے گا"

(مزدور)

یہ ہیں پاکستان کے انصار کہ مہاجرین کی تباہی پر ان کی ہنسی نہیں رکتی! اور یہ ہیں مہاجرین جن کے ہاتھوں سے پاکستان کا سنگ بنیاد رکھا گیا!

لفظ "مسلم" کی ارزانی

دہلی کے ایک معاصر نے تجدید تازہ کی ہے کہ فلسطین کی پیسہ خیال اہل حروف میں قائم کی جائے۔

"مسلح مسلمانوں کے سکھوں پر حملے

ہتھیار بند مسلمانوں نے دسکھوں کو ہلاک کر دیا"

یعنی اگر جیدا آباد میں کچھ مسلمانوں سے کھول پر جملہ کر دیں تو ان کی یہ جرأت صرف اپنی تنگ حدود تک نہیں رہنی چاہیے بلکہ اسکا چرچا دنیا کے سارے مسلمانوں کو کیا جائے

درمیانی راہ

وکذالک جعلنا کم امۃ وسطا۔ بقرہ

(قرآن)

ہم نے تم کو درمیانی امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو۔

مسلمان کی راہ درمیانی راہ ہے، مسلمان افراط و تفریط سے دامن بچا کر چلتا ہے، مسلمان لفظ اعتدال ہے ادھر اُدھر نہیں ہٹتا اگر دائیں کے اجزا میں توازن نہ ہو تو وہ فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔ سسٹم کی زیادتی برا کام دیتی ہے، اسس کی کمی، انجن کو حرکت نہیں دے سکتی، اعتدال کا انداز، اجزائے مناسب مقدار کی تحریص حاصل کر کے چیز بناتا ہے، اگر گرمی کا اعتدال بگڑ جائے تو اس میں جان نہیں پڑ سکتی، آفتاب کی حرارت زندگی کا سب سے بڑا سبب ہے لیکن اگر اس میں افراط و تفریط پیدا ہو جائے تو کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا، یہی حال قومی مزاج کا ہے کہ اگر معتدل ہے تو انسانی معاشرہ کی جان ہے، اگر اس میں کمی بیشی ہے تو ہلاکت کا سبب ہے، مسلمان کا ضمیر، اعتدال سے اٹھایا گیا ہے، جہاں اس میں کمی بیشی ہوئی، اسکا رنگ پھیکا پڑا۔

تم شہدا علی الناس ہو، یعنی اپنے عمل سے سچائی پر گواہی دینے والے، اپنی حالی کے ذریعہ زندہ رہنے کا حق حاصل کرو، اپنی دیانت و شرافت کے ذریعہ اپنی انفرادیت کا یقین دلاؤ، اپنے انصاف سے اپنی دنیا کو، اپنی بھلائی اور بہتری سے اپنی ضرورت کا احساس کراؤ، ایسے بنو کہ دوسرے تمہاری نگرانی کریں، اپنا اندازہ انتخاب کرو کہ دوسرے اپنے آپ کو تمہاری نگرانی میں دیدیں۔

مسئلہ فلسطین کا پس منظر

(ایک عرب کے خیالات)

ہمارے دل سال گزرنے کے بعد ہم دنیا کے سر میں ایک مرتبہ پھر صلیبی کا سودا سمایا اور وہ فلسطین پر اپنا قبضہ جمانے کے نام سے اپنی جما چاہتے ہیں لیکن اس مرتبہ انہوں نے اس مقصد کے لئے زیادہ اخبارات اور پروپیگنڈا کے عام اور سب ذرائع کا اس سمجھا ہوا ہے۔ یہودی مسئلہ فلسطین میں بالکل نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ یہودی مسئلہ فلسطین میں نہیں بلکہ تمام مشرق وسطیٰ میں۔ اپنے یہودی سلطنت قائم کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں اگر آپ کسی یہودی سے فلسطین پھیر دینے کے بارے میں کہیں گے! "یہ تو کیسے ہو سکتا ہے" یہ کہہ کر گفتگو کو ختم کر دیتا ہے اور فلسطین میں بطور ایک فرقہ کے یہودیوں کی اہمیت پر لکچر دینا شروع کر دیتا ہے وہ لمبے لمبے اعداد و شمار اور طویل طویل فہرستیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اصل مسئلہ نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے اور . . . . .

بات چیت کرنے والا اس یہودی کی پیٹھ در یا توں کی تعریف کرنے لگتا ہے۔

آیئے ہم فلسطین میں یہودیوں کی خونخواری کے سبب پر غور کریں۔ فلسطین میں یہ اکیسویں یہودیوں کی ہیں ادارتی تنظیمیں چلا رہی ہیں۔ ان کے ہوشیار اثاثے والے اخراجات کہاں سے پورے ہوتے ہیں۔ سب روپیہ امریکہ کے یہودیوں کے خزانے سے آتا ہے۔ آپ کو یہ پڑھ کر حیرت ہوگی کہ فلسطین میں ایک ٹاملر کی قیمت ایک ڈالر (ڈیڑھ) کے تک پھنک سے یہودیوں کے اس طرح روپیہ برباد کرتے پر ہم کو کوئی اعتراض نہیں لیکن دنیا کو یہ سمجھنا چاہیے کہ غریبوں کی محبت اور قوم اور وطن کی امانت کا وقت ہی کتنا ہوتا ہے۔ اسے معلوم ہونا چاہیے کہ موجودہ علوم عمرانی کے جاہل اور بین الاقوامی فضیحت کی زبان سے نا واقف ہیں، اسلئے یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ قوم کی خدمت کی ہے۔ یہ تو انگریز ہی کے بنائے والوں اور اندھا دھند لوگوں کا کام ہے۔

ہم تو قوم کی خدمت کرنے والے

ہیں وہ شاعر اپنی جوش جاہلی میں پیغام

اور یہ لوگ نہ انگریز ہیں نہ ہندوستان سے انتقال کر گئے۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھی مرنے والے میں

— اور جناب بڑی چھوٹی سب کا رگی تھی ان کی خوبیوں میں —

چل چلاؤ کا ذکر آیا تو ایک قصہ سن لیجئے۔ ایک کے ایک مذہبی لیڈر کا ہے جو اسلامی جلسے میں وزارت مظلومی کی گذشتہ زیادتیوں کی بری طرح شکایت اسلامی پردہ کے خلاف سرپرستی کر رہے تھے —

کوئی ڈیڑھ برس کی بات ہے جب گاندھی کشمیر میں دہشت اور درندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہہ آئے تھے کہ مسلمان سے بھی زیادہ بہت اپنے فائدہ کے لئے وہ ہندو قتل کے بعد ہی ہیں ہی طریقہ ہے کہ اس طرح بھی کہا کہ وہ ہندو کے کپڑوں کے پاجامہ ہی ہیں ہی طریقہ ہے کہ اس طرح بھی کہا کہ وہ ہندو کے کپڑوں کے پاجامہ

کرتا پاجامہ کا اصل رنگ ہی کیا ہے۔ ہندو کا مسلمان کا ہندو کا مسلمان کا

ہندو کا مسلمان کا ہندو کا مسلمان کا

ہندو کا مسلمان کا ہندو کا مسلمان کا

ہفت روزہ
الجمعیۃ دہلی

۱۲ مئی ۱۹۴۸ء

کوائف و حقائق

مغربی یورپ کا بلاک

مسٹر چرچل سوویٹ یونین کے مقابلہ پر مغربی یورپ کی سہ رکنی حکومتوں کی ایک یونین قائم کرنا چاہتے ہیں اور بلاک میں آپ کے دست راست بیوین کا کہنا ہے کہ "یہ بنیاد بھی رکھ لیا گیا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ پہلے مغربی یورپ کی طاقتیں متحد ہو جائیں اسکے بعد سارے یورپ کی ایک یونین بنا دی جائے جو باقی بلاکوں کے مقابلہ میں اپنی وحدت کو قایم رکھ سکے اس متحدہ یورپ میں مغربی یورپ کی ان ہی حکومتوں کو شامل کیا گیا ہے جو مارشل پلان کے نیچے اثر آچکی ہیں اور جن کے لئے امریکہ کی مالی امداد کا جواز پیدا کر دیا گیا ہے۔ فی الحال اپنے نکتہ چینوں سے اس سکیم پر لیبک کہا جا رہا ہے کہ اس سکیم کے متعلق تو ہی ہے کہ جوں جوں اسکے بارے میں تفصیلات سامنے آتی جائیں گی، توں توں یہ شکایت کم ہوتی جائے گی۔

مسٹر چرچل دنیا کو تین بلاکوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ (۱) یورپی بلاک جس میں برطانیہ اور اسکی دولت مشترکہ کے دوسرے ملک بھی شامل ہوں گے۔ (۲) مغربی کرہ ارض (۳) سوویٹ یونین۔ مگر یونائیٹڈ سوویٹ یونین (اس) سکیم کے متعلق کیا خیال ظاہر کرتا ہے، اس نے مسٹر چرچل اس سے متعلق اپنی رائے اور فی الحال یورپ کے متحد کرنے اس تجویز سے بلاک کے مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ مسٹر چرچل اپنی کھوئی ہوئی قیادت کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اسکے مغربی یورپ کو متحد کرنے کا ڈھونگ بھرا رہے ہیں لیکن اس قسم کی متعدد کوششیں، روس، فلسطین کی جنگ بندی کی مثالیں لے لیجئے کہ کس کو بھی نصیب نہیں ہوا اور اتحاد کی ہر سعی اختلاف و نزاع پر جاکر ختم ہوئی جب تک اخلاق اور انسانیت کا تعلق ہے، ہمارے خیال میں وطنی اور نصافی کی بنیاد پر اقوام کی تقسیم خیر و برکت کا باعث نہیں ہو سکتی اگر حقوق اور خدمتگاری کا معیار اخلاق ہو جائے جیسے کہ اسلام نے کیا جنگ کے ایک بلاک نیلوں اور غیر نیلوں کا ہوگا اور دوسرا بلاک بدوں اور شہریوں کا تو آپ دیکھ لیں گے کہ تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں جنگ، وطنی اور قومی قومیت کی پیدا وار ہیں۔ انصاف کی جغرافیائی تقسیم نہ کبھی ہوئی ہے اور نہ ہوگی، اس لئے آیندہ کا امن انسانی معاشرہ کی تعمیر پر ہی منحصر ہو سکتی ہے تو اتحاد کی بنیاد بھی اخلاق پر ہونی چاہیئے۔

آخری بحث

متحدہ اقوام کی کونسل میں پاکستانی نمایندہ نے جونا گڈھ، مانا ودر، مانگرول ریاستوں کا الحاق فوجی ذخائر کی تقسیم اور نہرکشی کے مسئلہ پر خوب قادر الکلامی کے ساتھ بحث کی، ہندکے نمایندہ نے اس کے جواب میں طلاقت لسان کے خوب جوہر دکھلائے ایک نے الزامات کی بوچھار کی، دوسرے نے اسکی دھجیاں اڑائیں، سلامتی کونسل کے ممبر بھی ہنستے ہونگے کہ اچھے اچھوں سے پالا پڑا ہے۔ ہندو پاکستان خود فریبی کے جال میں خوب پھنسے ہیں اسکی کے منہ سے نہ نکالا کہ "ضرور" اگلے کو برطانیہ نے تقسیم کرایا تقسیم کا نتیجہ قتل کی شکل میں نکلا اتحاد عالم سے ہندو اور پاکستان میں کشیدگی رونما ہوئی اس کشیدگی سے ظلمات پر ظلمات ہی ظہور میں آئے، ریاستوں کے معاملات اور ان سے پیدا ہونے والے دوسرے مسائل کی تقسیم کا قدرتی نتیجہ ہیں، اب یہ دیکھ لو کہ تقسیم کا ذمہ دار کون ہے؟ پچھلی دو صدی کی باتیں تو سارے دنیا کو معلوم ہو گئیں، قدرت کا راز سربستہ کا ڈھونگ بھرا رہے ہیں پہلے بھی اس قسم کی متعدد کوششیں، روس، فلسطین کی جنگ بندی کی مثالیں لے لیجئے کہ کس کو بھی نصیب نہیں ہوا اور اتحاد کی ہر سعی اختلاف و نزاع پر جاکر ختم ہوئی جب تک اخلاق اور انسانیت کا تعلق ہے، ہمارے خیال میں وطنی اور نصافی کی بنیاد پر اقوام کی تقسیم خیر و برکت کا باعث نہیں ہو سکتی اگر حقوق اور خدمتگاری کا معیار اخلاق ہو جائے جیسے کہ اسلام نے کیا جنگ کے ایک بلاک نیلوں اور غیر نیلوں کا ہوگا اور دوسرا بلاک بدوں اور شہریوں کا تو آپ دیکھ لیں گے کہ تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں جنگ، وطنی اور قومی قومیت کی پیدا وار ہیں۔ انصاف کی جغرافیائی تقسیم نہ کبھی ہوئی ہے اور نہ ہوگی، اس لئے آیندہ کا امن انسانی معاشرہ کی تعمیر پر ہی منحصر ہو سکتی ہے تو اتحاد کی بنیاد بھی اخلاق پر ہونی چاہیئے۔

پاکستان کی محفل ظرافت

لاہور کا ایک اخبار لکھتا ہے۔

"جاپان جو طرح طرح کی قربانیاں دیکر اور مصائب میں مبتلا ہو کر اپنے حسن ظن کی بنا پر پاکستان کی خاطر ہندوستان سے الجھ رہا ہے اس کے عوام اور افسروں کی نظر میں وہ کوئی حیثیت حاصل نہیں کر سکے ان کے قبیلوں کا قتل ہو جانا، ان کی املاک کا برباد ہو جانا ان کی مستورات کی عصمت دری اور انکا جبری ارتداد یہاں کے عوام اور خواص کی آنکھوں تفریق کا نہیں اور محبت کے شہتانہ میں نگ نگلنا اور ظرافت کا رنگ بنا ہوا ہے۔ یہ خیر جاپان جو آج کل لاکھوں کے بھیس میں نظر آرہے ہیں ہماری حیثیت میں ان پاکستانی باشندوں سے ہزار درجہ بڑھے ہوئے تھے جو گویا کہیں، حکم تھا۔ دقعت مجبور ہیں اقتدار جو کچھ کہلوا رہی ہے سنتا ہوں کہے جا رہے ہیں۔ (زمزم)

یہ ہیں، پاکستان کے اخبار کہ جاپانیوں کی تباہی پر ان کی آنکھ نہیں رستی! اور یہ ہیں مہاجرین جن کے ہاتھوں سے پاکستان کا سنگ بنیاد رکھا گیا!

لفظ "مسلم" کی ارزانی

دہلی کے ایک معاصر سے تجہیز و تکفین کی ایک اطلاع پڑھ کر ہمیں خیال ہوا کہ قدر و قیمت میں کمی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ "مسلم" کا لفظ مسلمانوں کے سکھوں پر حملے

"ہتھیار بند مسلمانوں نے دو سکھوں کو ہلاک کر دیا"

یعنی اگر حیدرآباد میں کچھ غنڈے سکھوں پر حملہ کریں تو ان کی یہ حرکت صرف اپنی حد تک محدود نہ رہنی چاہیئے بلکہ اسکا چوڑ دنیا کے سارے "مسلمانوں" کے سر ہونا چاہیئے۔

درمیانی راہ

وکذالک جعلنا کم امۃ وسطا۔ (قرآن)

ہم نے تم کو درمیانی امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو۔

اسلام کی راہ درمیانی راہ ہے، اسلام افراط و تفریط سے دامن بچا کر چلتا ہے، اسلام نہ تو اعتدال سے اور ہرا ہونا ہی ہتا اگر دائیں کے اجزا میں توازن نہ ہو تو وہ قائم نہیں رہ سکتی۔ سٹیم کی زیادتی ہو کر انجن پھٹ جاتا ہے، اسکی کمی، انجن کو حرکت نہیں دے سکتی، حرکی کا اندازہ، ایک خاص حد تک کی کمی حاصل کر کے چھوڑ دیتا ہے، اگر گرمی کا اتنا زوال پکڑ جائے تو اس میں جان نہیں پڑ سکتی، آفتاب کی حرارت زندگی کا سب سے بڑا سبب ہے لیکن اگر اس میں افراط و تفریط ہو جائے تو کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا، یہی حال تو ہی مزاج کا ہے کہ اگر معتدل ہے تو انسانی سعادت کی جان ہے، اگر اس میں کمی بیشی ہے تو ہلاکت کا سبب ہے، مسلمان کا ضمیر، اعتدال سے انحراف گیا ہے، جہاں اس میں کمی بیشی ہوئی وہاں لوگ بھٹک پڑا۔

تم شہادت علی الناس ہو، یعنی اپنے عمل سے سچائی پر گواہی دینے والے، اپنی حالی کے ذریعہ زندہ رہنے کا حق حاصل کرو، اپنی دیانت و صداقت کے ذریعہ اپنی انانیت کا یقین دلاؤ، اپنے انصاف سے اپنی دیانت کو، اپنی صلح اور عہد وفا سے اپنی شوکت کا احساس کراؤ، ایسے بنو کہ دوسرے تمہاری نگرانی کریں، اپنا اعتبار قائم کرو کہ دوسرے اپنے آپ کو تمہاری نگرانی میں دیدیں۔

مسئلہ فلسطین کا سیاسی منظر

(یکم مئی کے خیالات)

اب جبکہ برطانیہ کا سوا سایا اور فوج فلسطین میں پورا رخصت ہو چکا ہے اور اسکے نام سے ہی ڈر جتا چاہتے ہیں لیکن اس تربیت یافتہ انہوں نے اس مقصد کے لئے ریڈیو، اخبارات اور پراپیگنڈا کے عام اور سیر ذرائع کا استعمال شروع کر دیا ہے، یہودیوں کی ایک جماعت نے یہ شروع کر دیا ہے۔

اس عرب یہودیوں نے دنیا بھر میں اپنا پراپیگنڈا بڑے وسیع پیمانہ پر شروع کیا انہوں نے یورپ کے بعض ممالک میں بر مصنف اخباری قسم کے اشخاص سے یہ کہلوا کر شہرت کیا۔ انہوں نے دنیا کو بتایا کہ فلسطین میں کس طرح یہودیوں کو چن چن کر قتل کیا گیا اور جرمنی میں نازیوں نے کس طرح یہودیوں کے ان باتوں کے مشتہر کرنے سے مسلمانوں کا تقریباً یہودیوں اور غلطوں سے کام لیا گیا اس مضمون کے پڑھنے والوں سے دریافت کر سکتا ہوں کہ آپ نے دنیا کی کسی قوم کے متعلق اتنا لٹریچر پڑھا ہوگا اتنا ہم ایک بات بالکل صاف ہے ہندو اپنا کام کے جھگڑے کے لئے ہر ممکن طاقت کے سہارے لے سکتے، اگر انصاف اگر ہوگا تو گھر کے اندر ہی ہوگا۔ اور گھر کا یہ دیرینہ دونوں حکومتوں کے لئے اب بھی کھلا ہوا ہے۔

عرب اور یہود کی صلح

برطانیہ کی کوششوں سے عرب اور یہودیوں نے بیت المقدس میں جنگ بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے، خلاصہ یہ ہے کہ پندرہ دن تک جو برطانی انتداب کے خاتمہ کی آخری تاریخ ہے، عرب اور یہود میں جنگ نہ ہو اور بہ حالیہ حالت امن میں فلسطین کی حکومت چھوڑ جائے گی اور فوجیں ایسے مقامیں ہیں کہ پندرہ دن کے بعد تک امن کا قائم رہنا ہے اور فریقین میں مفاہمت کی کوئی صورت پیدا ہو جائے، یہ سوال اصول کا ہے کہ فلسطین کی آئندہ حکومت کا مختار کون ہے؟ مگر اسکا فیصلہ ہونا تو درکنار ابھی تک اسکی تحقیق بھی نہیں کی جا سکتی ہے، اب تک عرب اور یہود نے فلسطین پر قبضہ کرنے کی جو تیاریاں کی ہیں وہ ظاہر ہیں، اور وہ پورا زور لگا رہے ہیں۔

فلسطین میں عرب اور یہود کی مسلح جماعتوں کی تعداد کا صحیح اندازہ نہیں ہو سکا ہے، لیکن اس میں شبہ نہیں کہ یہود کی تعداد عرب سے زیادہ ہے، اور انکے پاس ہتھیار بھی زیادہ ہیں، یہود کی تعداد ۶ لاکھ ہے، اور عرب کی ۱۲ لاکھ، یہود کی تعداد میں ۱۰ لاکھ یہود ہیں، اور ۲ لاکھ عرب

کشمیر سے حملہ آوروں کو نکال کر ہی دم لیا جائے گا

پونہ میں وزیر دفاع کی تقریر، حکومت ہند کی پالیسی کی توضیح

پونہ ۱۴ فروری۔ ہفتہ کے روز پونہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ نے کہا کہ جہاں تک کچھ ہی فیصلہ کرنے کشمیر کی بابت کرنا تھا کیا جا چکا ہے۔ حالات واضح اور صاف ہے۔ کشمیر میں لڑنے والی ہندی فوجوں کی آپ نے تعریف کی اور آپ نے کہا کہ ہم کشمیر سے حملہ آوروں کا آخری سپاہی نہ نکل جائے اس وقت تک ہندی فوج کشمیر سے واپس نہ آئے گی جب تک دشمن کا حوصلہ پست نہ ہو جائے اور وہ ہتھیار نہ ڈال دے۔ یہ تقریر تک مندرجہ ذیل ہے۔ آپ نے کہا ملک میں بہت سے لوگ ہیں جو ملک کے وقار کے بارے میں فکر مند ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہم کسی کی مخالفت کرنا نہیں چاہتے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح رہنا چاہیئے۔ کہ ہندنے اپنے سرداروں کے گفتگو کا عہد کر رکھا ہے۔

حیدرآباد کی بابت آپ نے کہا کہ ہم حیدرآباد میں گھسنا نہیں چاہتے نہ ہم نظام کو مجبور کر کے ہندیونین میں شامل کرنا چاہتے ہیں لیکن ہماری خواہش ہے کہ کشمیر کی طرح حیدرآباد میں بھی عوام کی رائے لی جائے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کی حکومت ہے، نظام کی یا سیاسی قسم کی، نظام کو ہندیونین میں شامل ہونا چاہیئے۔ ہماری خواہش ہے کہ نظام ہند کی سرحدوں پر کچھ گڑبڑ نہ کرے۔ آخر ہند زیادہ سے زیادہ حد تک اپنی سرحدوں پر گڑبڑ کو خاموش تماشائی کی حیثیت سے نہیں دیکھ سکتا۔

پاکستان میں عام انتخابات

کراچی ۱۴ فروری۔ آج ہند کی کمیونسٹ پارٹی نے ریڈیو کراچی سے ایک اعلان شائع کرایا ہے جس میں سرحدی کی تردید کی گئی ہے کہ کمیونسٹوں پر حملے پاکستان میں عام انتخابات سے پہلے ہی شروع ہو گئے ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کے خلاف جو کارروائی کی گئی ہے وہ اس وجہ سے نہیں کی گئی کہ وہ انتخابات میں حصہ لینا چاہتی ہے بلکہ اس وجہ سے کی گئی ہے کہ وہ ملک میں تشدد کی تحریک شروع کرنا چاہتی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کے خلاف کارروائی کا فیصلہ ۱۹۴۸ء کے شروع میں کیا گیا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کے خلاف کارروائی کا فیصلہ ۱۹۴۸ء کے شروع میں کیا گیا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کے خلاف کارروائی کا فیصلہ ۱۹۴۸ء کے شروع میں کیا گیا تھا۔

سرحدی ریاستوں کی شمولیت کے متعلق ہمارا اڑیسہ میں برہمت کشی

حکومت ہند کا ریاستی محکمہ عجب پیچیدگی میں مبتلا ہو گیا

نئی دہلی ۱۴ فروری۔ ریاستی وزارت کے ایک سرکلر نے کل یک لخت کے صوبوں میں تہلکہ اور خار سوان کی ریاستوں کی شمولیت کے بارے میں ابھی کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ بادیے کے ان ریاستوں کی شمولیت کا مسئلہ جدید پورگ کی انڈین یونین کا ایک صوبہ (ریاست) بنا دینے کے اندر ہیں اور سب صوبہ ایسا کا مطالبہ ہے کہ ان ریاستوں کو اڑیسہ میں شامل ہونا چاہیئے، محکمت بندی کی بابت

فلسطین کی قسمت پر کسی منحوس ستارہ کا عکس پڑ چکا ہے

کناڈا کے شمالی علاقوں میں نہایت زور شور سے فوجی سرگرمیاں جاری ہیں

ہزاروں یہودی فلسطین میں داخل ہونے کو تیار ہیں

برطانیہ کے جاتے ہی زبردست خانہ جنگی کا امکان

لیک سکسیس ۱۱ مئی۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ جنرل کے دن بڑے افسوس کے ساتھ یہ بات کہہ رہے تھے کہ اقوام متحدہ فلسطین کے حل میں عربوں اور یہودیوں میں خانہ جنگی روکنے میں ناکام رہی۔ ایک سال اور ایک بار تک گرم گرم کمیشن کرنے اور نئے نئے پلان پاس کرنے کا نتیجہ صرف یہ نکلا ہے کہ مسئلہ فلسطین کرائسس کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ امید کی آخری کرن یہ تھی کہ لڑائی شروع ہونے سے پہلے عربوں اور یہودیوں کی صلح ہو جائے۔ ۱۵ مئی کی آدھی رات کے بعد فلسطین میں مینڈیٹ اور برطانوی کا اختیار ختم ہو جائے گا یا اس کے بعد صلح کا امکان بہت کم رہ جائے گا۔

فلسطین پر برطانوی انتداب اب اپنے آخری ہفتہ میں داخل ہو چکا ہے۔ اقوام متحدہ کی مقرر کردہ کمیٹی برابر فلسطین کے دونوں اور حصوں میں صلح ہونے کی کوشش کر رہی ہے۔ عربوں اور یہودیوں کی نمائندہ کمیٹیوں سے ملاقاتیں کی جا رہی ہیں۔ مگر اب تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے۔ یہودی ایجنسی کے صدر مسٹر بن گوریان نے کہا ہے کہ ہم صلح کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم نے اپنی فوج کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ عربوں پر حملہ نہ کرے۔ ہم نے اپنی طرف سے صلح کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اب ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اب عربوں کو اپنا فرض ادا کرنا چاہیے۔

عرب لیگ کے سکریٹری عزام پاشا نے کہا ہے کہ ہم نے اپنی طرف سے صلح کی ہر کوشش کر لی ہے۔ اب ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ اب یہودیوں کو اپنا فرض ادا کرنا چاہیے۔

کشمیر میں جشن آزادی

(بقیہ صفحہ اول کالم ۲ سے آگے)

قریبوں کے بعد آزادی حاصل کی ہے اور اس دقت بھی کشمیر کو ایک زبردست آزمائش سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ کشمیر کی یہ آزادی کو برقرار رکھیں گے۔ کشمیر کا سوال ہندوستان کا سوال ہے اور اسی لئے ہندوستان کشمیر کو ہر ممکن امداد دے رہا ہے۔

سردار پٹیل کا پیغام

سردار پٹیل نائب وزیر اعظم ہندوستان نے اپنے پیغام میں اس موقع پر کشمیریوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور کشمیریوں کے تعلقات اس قدر استوار ہو چکے ہیں کہ ان کو کسی حالت میں بھی منقطع نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے اپنے پیغام میں فرمایا کہ میرے نام بہت سی کشمیری عورتوں کے خطوط آئے ہیں جن میں انہوں نے لکھا ہے کہ ہم نے اپنے ملک کو آزاد کرانے کے لئے اپنے زیور بیچ ڈالے ہیں۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے بچوں کو قربان کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے سہاگ لٹا دیئے ہیں۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے بھائیوں کو قربان کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے باپوں کو قربان کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے بیٹوں کو قربان کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے گھر بار لٹا دیئے ہیں۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے سب کچھ قربان کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے سب کچھ لٹا دیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے سب کچھ قربان کر دیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کی خاطر اپنے سب کچھ لٹا دیا ہے۔

پاکیزہ اسٹرلنگ مجموعہ

(بقیہ صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

اثاثہ و سامان کی خرید حکومت برطانیہ نے جنگ کے دوران میں ہندوستان میں کچھ اثاثہ و سامان محفوظ کر دیا ہے جو سب کا سب اس ملک سے برطانیہ کو منتقل کرنا محال ہے اس کے لئے کوئی قابل قبول صورت نکالنا چاہئے کیونکہ ۱۹ شہر طالبہ کے کسی کام نہیں آ سکتا۔

برآمد و بنک آف انڈیا بحث کی ایک مالیہ ترمیم کے ذریعہ برآمد و بنک کی روپے کو اسٹرلنگ اور ڈالر میں تبدیل کرنے کی ذمہ داری ختم کر دی گئی ہے اب برآمد کنندگان کو یہ روپیہ زرمبادلہ کے لئے براہ راست حکومت کے کنٹرولر سے حاصل کرنا ہوگا۔

سترح مبادلہ کی ایک مالیہ ترمیم کے ذریعہ برآمد و بنک آف انڈیا بحث کی ذمہ داری ختم کر دی گئی ہے اب برآمد کنندگان کو یہ روپیہ زرمبادلہ کے لئے براہ راست حکومت کے کنٹرولر سے حاصل کرنا ہوگا۔

ہندی برطانوی رہن المال کی فروخت ہندی حکومت نے تجویز کیا ہے کہ ان اموال کو منتقل کرنے کے لئے مناسب قیمتیں مقرر کر دی جائیں اور انکی دقتی منتقلی کے وقت اپیلیں دیا جائے۔

برطانوی بحری اور فضائی تجارت میں حصہ اس کے لئے یہ تجویز کی گئی ہے کہ ہندوستان میں جو برطانوی تجارتی ادارے قائم ہوں وہ انہیں ہندوستانی معاشرہ بھی تجارتی اداروں سے قائم ہوں۔

کشمیر سے حملہ آوروں کو نکال کر ہی دم لیا جائے گا

پونہ میں وزیر دفاع کی تقریر، حکومت ہند کی پالیسی کی وضاحت

پونہ ۲۷ مارچ ۔ پونہ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ نے کہا کہ ہمارا تحفظ کچھ ہی فیصلہ کر سکتا ہے کہ کشمیر کا بیشتر حصہ ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے، اکثریت میں لڑنے والی ہندی فوجوں کی آپ نے تعریف کی اور آپ نے یہ بھی کہا کہ جب تک کشمیر سے حملہ آوروں کا آخری سپاہی نہ نکل جائے اس وقت تک ہندی فوج کشمیر سے واپس نہ آئے گی۔ وزیر دفاع نے یہ تقریر تاریک مندر میں کی تھی۔ آپ نے کہا ملک میں بہت سے لوگ جو ملک کے دفاع کے بارے میں فکر مند ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہم کسی کو مخالفت کرنا نہیں چاہتے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح رہنا چاہیئے۔ کہ ہندنے اپنے سرداروں کے تحفظ کا عہد کر کہا ہے۔

حیدرآباد کی بابت آپ نے کہا کہ ہم حیدرآباد میں گھسنا نہیں چاہتے تاہم نظام کو مجبور کر کے ہندیونین میں شامل کرنا چاہتے ہیں لیکن ہماری خواہش ہے کہ کشمیر کی طرح حیدرآباد میں بھی عوام کی رائے لی جائے، آپ نے یہ بھی کہا کہ حیدرآباد پر کسی کی حکومت ہے، نظام کی یا سید قاسم رضوی کی، ہماری خواہش ہے کہ نظام ہند کا سر حدوں پر کچھ نہ کچھ تحفظ کرے۔ آزاد ہند نے ابھی تک اپنی سرحدوں پر کڑی نگرانی کی ہے اور خاموش تماشائی کی حیثیت کبھی نہیں دیکھا رہا۔

پاکستان میں عام انتخابات

کراچی ۲۷ مارچ ۔ نئے دستور ساز مجلس کے مقابلہ پاکستان میں عام انتخابات ۱۹۵۲ء سے قبل ہونے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ وزیر اعظم پاکستان نے کہا کہ کشمیر کے تقرر کے بارے میں کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔

انتخابات کرانے میں اس وجہ کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ سب سے پہلے مردم شماری کے نتائج کی تیاری کی وجہ سے مرکزی اور صوبائی پارلیمنٹ کے لئے حلقہ بندی کی تشکیل معلوم کرنا ناممکن ہے جب تک کہ مردم شماری کے نتائج معلوم نہ ہو جائیں۔

حال ہی میں سندھ کے وزیر اعظم پیر الٰہی بخش نے یہ اعلان کیا تھا کہ انتخابات ۱۹۵۱ء کے آخر تک ہو جائیں گے لیکن اب یہ انتخابات اگلے سال کے وسط تک ہو سکیں گے یا اس سے بھی بعد تک ہونا ہے۔

وزیر اعظم سندھ کے اس بیان سے بھی یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان میں عام انتخابات کشمکش کے بعد ہی ہو سکیں گے جو ملک کی مختلف حکومتوں نے اپنی حیثیت کو مستحکم کرنے کے لئے اختیار کی ہے۔ جو کہ ملک کی مجلس دستور ساز کے اختلافات کی وجہ سے ابھی تک کوئی دستور نہیں بنا سکی ہے۔

حکومت حیدرآباد کا تردیدی نوٹ

ہندوستانی ریڈیو کی خبر بے بنیاد ہے

حیدرآباد ۲۷ مارچ ۔ حکومت نظام نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ ہندوستانی ریڈیو کی اس خبر کو غلط بتایا ہے کہ حیدرآباد پر کسی کی حکومت ہے اور اس نے یہ بھی کہا ہے کہ حیدرآباد کے نمائندوں نے ناگپور میں ایک پریس کانفرنس کے ذریعہ یہ اعلان کیا ہے کہ آزاد پرتی کو رضاکاروں نے ناگپور میں ایک ہوائی جہاز تباہ کر دیا ہے اور کیپٹن شاہ کا پورے سے فائنج ہوا ہے۔ ریڈیو کی یہ خبر عام ریاست کو پورے طور پر گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔

کیونسٹ نظام دکن نہیں کریں گے

بمبئی ۲۷ مارچ ۔ آج بمبئی کے کیونسٹ پارٹی کے ہیڈ کوارٹر سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں اس فکر کی تردید کی گئی ہے کہ کیونسٹوں پر سے پابندی ہٹانے کی وجہ سے کیونسٹ نظام کی حمایت کریں گے۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں کیونسٹ پارٹی کے نمائندوں کی یہ خواہش ہے کہ نظام حیدرآباد کے کیونسٹوں کی یہ خواہش ہے کہ نظام کا مکمل ہی خاتمہ کر دیا جائے الفاظ کے کسی شکل میں باقی نہ رکھا جائے۔

حیدرآباد کی کیونسٹ پارٹی نے وہ سال تک نظام کے استبداد کی مخالفت کی۔ جس وقت ریاست کا ۸۵ فیصدی علاقہ ان کے قبضہ میں تھا اس وقت کیونسٹ پارٹی نے ریاست کا کوئی نظم و نسق نہیں چلایا۔ اس وقت کیونسٹ پارٹی نے ریاست کے کسی حصہ میں بھی اپنی حکومت قائم نہیں کی۔

گوڈہرا جاتے ہوئے موضع کنتھاریہ میں مولانا محمد میاں صاحب کا ورود

عام جلسہ میں تقریر، جمعیۃ علماء کی سرگرمیوں اور لائحہ عمل کا بیان

کنتھاریہ ۲۷ مارچ ۔ آج شام کو ۷ بجے مولانا محمد میاں صاحب گوڈہرا جاتے ہوئے یہاں پہونچے۔ کنتھاریہ والوں نے آپکا شاندار استقبال کیا اور رات ایک جلسہ عام کے زیر اہتمام مولانا محمد میاں صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں حاضرین کے اصرار پر مولانا محمد صاحب، مولانا عبدالحفیظ صاحب اور مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے گاؤں میں سرکاری اسکول کے ساتھ ساتھ مدرسہ کے قیام و انتظام اور بچوں کی حاضری وغیرہ دیکھ کر انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور تبلیغ کے بھی مجمعہ کے پروگرام کو ایک حد تک مفید ثابت ہوئی۔ ۸ بجے رات کے بعد روانہ ہوئے۔ راستہ میں مختلف حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا جمعیۃ نے پہلے آپکو آگاہ کیا تھا ایک زبردست انقلاب آنیوالا ہے۔ اسی موقعہ پر ہندو مسلم تنازعہ پیش کرتا ہوا ہے پر خطاب کیا۔

اس وقت چاہیئے کہ انقلاب کے رخ کو ہندو مسلم کی بجائے دیسی اور بدیسی یعنی آزادوں کی طرف پھیرتا تھا تاکہ انقلاب کی رو فرقہ وارانہ جھگڑوں نے ہندوستان کی بجائے دیسی اور بدیسی یعنی آزادوں کی طرف پھیرتا تھا تاکہ انقلاب ہو سکتا یا جمعیۃ آئندہ آپکی ہندی اور کونسل خدمت انجام دینا چاہتی ہے۔ آپ نے تجویز کا آئندہ لائحہ عمل پیش کرتے ہوئے فارمیں و مکمل دیا۔ آپ نے تجویز کا آئندہ لائحہ عمل پیش کرتے ہوئے فارمیں و مکمل دیا۔ اور طلاق تقاضا وغیرہ سوالات کو قانونی شکل دینا چاہتی ہے آپ نے مزید فرمایا ایجی ہمیں کے لئے تجویز کار مضبوط بنایئے جلسہ رات ۱۲ بجے بخیر و خوبی ختم ہوا۔

بیانات سوامی کرپاتری جی مہاراج

(نامہ نگار)

سرحدی ریاستوں کی شمولیت کمیتعلق بہاء اور اڑیسہ میں برہمی

حکومت ہند کا ریاستی محکمہ عجب چپقلش میں مبتلا ہو گیا

نئی دہلی ۲۷ مارچ ۔ ریاستی وزارت کے ایک سرکردہ نے کل ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ سرائے کیلہ اور خرسواں کی ریاستوں کی شمولیت کے بارے میں ابھی کچھ طے نہیں کیا گیا ہے۔ مادیوے کو ان ریاستوں کی شمولیت کا مسئلہ پیدہ ہو گیا تھا اڑیسہ اور بہار (صوبہ) میں شامل ہونا چاہیئے۔ حکومت ہند کی یہ تجویز وزارت اس وقت پیش کی ہے جب کہ ان ریاستوں کے راجاؤں نے ان کے الحاق کے کاغذات پر دستخط کر دیئے ہیں۔

فلسطین کی قسمت پر کسی منحوس ستاں کا عکس پڑ چکا ہے

کناڈا کے شمالی علاقوں میں نہایت زور شور سے فوجی سرگرمیاں جاری ہیں

ہزاروں یہودی فلسطین میں داخل ہونے کو تیار ہیں

برطانیہ کے جاتے ہی زبردست خانہ جنگی کا امکان

نیویارک ٹائمس، ۱۰ مئی۔ فلسطینی عوام کے نمائندہ ہفتہ وار رسالے "الفجر" نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ برطانیہ کے انخلاء کے بعد فلسطین میں خانہ جنگی رونما ہوگی۔ اس رسالے کے مدیر ہشام شرابی نے لکھا ہے کہ برطانیہ کے جانے کے بعد فلسطین میں ایک سال کے اندر اندر ۲۰ لاکھ یہودی داخل ہو جائیں گے۔ اس وقت فلسطین میں عربوں کی آبادی ۱۰ لاکھ ہے۔ اس طرح فلسطین میں عرب اقلیت میں آجائیں گے۔ ہشام شرابی نے لکھا ہے کہ یہودی فلسطین میں داخل ہونے کے لئے ۱۰ لاکھ فوج تیار کئے ہوئے ہیں۔ ان کے پاس ۱۰۰ جنگی جہاز اور ۱۰۰ ٹینک ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ لاکھ یہودی امریکہ میں تیار بیٹھے ہیں۔ ان کے پاس ۱۰۰ جنگی جہاز اور ۱۰۰ ٹینک ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ لاکھ یہودی امریکہ میں تیار بیٹھے ہیں۔ ان کے پاس ۱۰۰ جنگی جہاز اور ۱۰۰ ٹینک ہیں۔

کشمیر میں جشن آزادی

ہندوستان کے آزاد ہونے کے بعد کشمیر میں پہلی مرتبہ قومی مقبول اب کشمکش کی آزادی حاصل کی ہے اور اس وقت بھی کشمیر کو ایک بڑے بحران سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کشمیری اپنی آزادی کو برقرار رکھیں گے۔ کشمیر کا سوال ہندوستان کا سوال ہے اور اسی لئے ہندوستان کشمیر کو مرکمن اعلان رہا ہے۔

سردار پٹیل کا پیغام

سردار پٹیل نائب وزیر اعظم ہند وستان نے اپنے پیغام میں اس موقع پر کشمیریوں کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور کشمیریوں کے تعلقات اس قدر مستحکم ہو گئے ہیں کہ ان کو کسی حالت میں بھی منقطع نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ سبھی تمام ہندوستان کشمیری عوام کے ساتھ ہمدردی کریں گے۔

شیخ عبداللہ کی تقریر

وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ نے سرینگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہمارا جھنڈا لہرانے کی تقریب کے موقع پر ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا بھی احساس ہونا چاہئے۔ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لئے کام کرنا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو خوشحال بنانا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو ایک مثالی ملک بنانا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو ایک ایسا ملک بنانا ہے جس میں ہر شخص کو برابر کے حقوق حاصل ہوں۔ ہمیں اپنے ملک کو ایک ایسا ملک بنانا ہے جس میں ہر شخص کو برابر کے مواقع حاصل ہوں۔ ہمیں اپنے ملک کو ایک ایسا ملک بنانا ہے جس میں ہر شخص کو برابر کے فرائض حاصل ہوں۔

برطانیہ سے اسٹرلنگ سمجھوتہ

(صفحہ ۱ کا بقیہ)

اثاثہ و سامان کی خرید

حکومت برطانیہ نے ہندوستان میں کچھ اثاثہ و سامان مخصوص کر دیا ہے جو اسے سب اسی ملک سے برطانیہ کو منتقل کرنا کا اہل ہے اس کے لئے کوئی قابل قبول سمجھوتہ ہو جائے کہ ہم یہ اثاثہ برطانیہ کے کسی مجموعہ نہیں کر سکتا۔

شرح مبادلہ

ریزرو بنک آف انڈیا ایکٹ کی ایک جائیہ ترمیم کے اندر روپیہ بنک کی روپے کو اسٹلنگ اور دوسری میں واسطے برطانیہ کی ذمہ داری ختم کر دی شکل ہے اسے بڑے روپے سے کیا جائے گا کہ وہ روپے کو مختلف کرنسیوں میں جس میں اسٹرلنگ بھی شامل ہیں ان شرحوں کے مطابق جو وقتاً فوقتاً مقرر کی جائیں تبدیل کر سکے۔

ہندیں برطانوی راس المال کی فروخت

حکومت ہند نے یہ تجویز رکھی گئی ہے کہ ہندوستان میں جو برطانوی کمپنیاں کاروبار کر رہی ہیں انہیں ہندوستانی کو جو ہندوستانی ہیں جائیداد سے اور جنگی نقطہ نظر سے بھی ان کو ہندوستان میں ہندوستان کی اکثریت والی جائے۔ اصل حصہ ہندوستانی کے ساتھ ساتھ اس کے کنٹرول رکھنے والوں کو بھی ہندوستانی کرنے کے لئے کافی تعداد میں ہندوستانی ڈائریکٹر مقرر کئے جائیں گے اور کمپنی کے حسابات کی جانچ کے لئے ہندوستانی آڈیٹر مقرر کئے جائیں گے۔ ہندوستان کی حکومت کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ کسی کمپنی کے ڈائریکٹروں کو برطرف کر دے اور ان کی جگہ ہندوستانی مقرر کر دے۔

برطانیہ کی بحری اور فضائی تجارت میں حصہ

اسی کے ساتھ یہ تجویز بھی کی گئی ہے کہ ہندوستان میں جو برطانوی تجارتی ادارے قائم ہوں، انہیں ہندوستان کو بھی بحری اور ہوائی سفر کی سہولتیں بہم پہنچانی چاہئیں۔ اس کے لئے یہ تجویز کی گئی ہے کہ برطانیہ کی بحری اور ہوائی کمپنیوں کو ہندوستان کی بحری اور ہوائی کمپنیوں کے ساتھ ساتھ اس کے کنٹرول کا حصہ دیا جائے۔

جنگی سازوسامان کی فراہمی

ہندوستان کو بھی خالی الامان کی ضرورت ہوگی۔ ہندوستان کو زیادہ تر بحری جہاز اور طیارے درکار ہوں گے۔ اس لئے برطانوی حکومت کو ایسے ذخائر میں سے جو ہندوستان کو دینا چاہئیں یا جو مشترکہ طور پر ہندوستان اور برطانیہ کے سامان میں سے حصہ ہے علاوہ اس کے ہندوستان کو اس سامان کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔ اس سامان کی قیمت ادا کرنے کے لئے ہندوستان کو برطانیہ سے علیحدہ ہونا ہوگا۔

مستعار قرضی سامان کی فراہمی

ملک میں تعمیر کا کام شروع کر دے کی ہنگامی کیفیت ہیں، سڑکوں، ترقی طاقت وغیرہ کی فراہمی، مرکزی و صوبائی حکومتوں کے سرمایہ قرضی ہے اور ان کے ملک کو جاری پیشوں اور زیادہ سامان

برہما میں کمیونسٹوں نے بغاوت کر دی حکومت کی مشکلات

باغیوں کی سرکوبی کے لئے فوج پولیس اور ہوائی جہازوں کا استعمال

رنگون، ۱۰ مئی۔ رنگون کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ منصلی برما میں کمیونسٹوں نے بڑے پیمانہ پر بغاوت کر دی ہے۔ حکومت نے ان باغیوں کو سرکوبی کرنے کے لئے فوج، پولیس اور ہوائی جہازوں کی مدد لی ہے۔ ان باغیوں کی سرکوبی کے لئے ہوائی جہازوں کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ رنگون کی ریاستوں میں کمیونسٹ باغیوں کی سرگرمیوں نے سنگین شکل اختیار کر لی ہے اور ان ریاستوں کو کمیونسٹوں نے اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنا لیا ہے۔

ہم تمہیں گھروں کو لوٹنے پر مجبور کر دیں گے۔ ہم تمہیں گھروں کو لوٹنے پر مجبور کر دیں گے۔ ہم تمہیں گھروں کو لوٹنے پر مجبور کر دیں گے۔

کلکتہ میں سورج گرہن کا میلہ

دو آدمی ڈوب گئے۔ ۲۴ لاپتہ ہیں

کلکتہ ۹ مئی۔ یہاں سورج گرہن کے موقع پر دریائے ہگلی میں اشنان کرنے والے دو آدمی ڈوب گئے۔ ان کے علاوہ ۲۴ آدمی لاپتہ ہیں۔ ان میں متعدد عورتیں ہیں۔ ان کے لواحقین کی طرف سے پولیس میں رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔ ۱۰ لاکھ کے قریب لوگ اشنان کرنے کے لئے یہاں جمع ہوئے تھے۔

ظفر اللہ خاں لندن میں

لندن، ۱۰ مئی۔ اقوام متحدہ کے پاکستان کے نمائندے اور پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ظفر اللہ خاں بذریعہ ہوائی جہاز ایک سپیشل سے لندن پہنچ گئے۔ آپ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ پاکستان کی فوجیں کشمیر سے ہندوستانی فوجوں کی واپسی کی نگرانی کریں گی تاکہ ان پر حملہ نہ کیا جا سکے۔

ہندوستان ایئر لائنز سے سٹرڈ ٹیلوڈی بھی بذریعہ ہوائی جہاز لندن کو روانہ ہو گئے۔ آپ لندن سے ہندوستان واپس آئیں گے۔

پاکستانی فوج میں افسر کی کمی

کراچی، ۱۰ مئی۔ پاکستانی فوج کے ایڈجوٹنٹ جنرل میجر جنرل عبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستانی فوج میں افسروں کی بڑی کمی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فوج میں افسروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فوج میں افسروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

عربوں نے یہودی حملہ پسپا کر دیا

(صفحہ اول کا بقیہ)

یہودیوں کا مقصد یہ تھا کہ وہ عربوں سے اس پر حملہ کر کے قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ کل تمام دن اس نواح میں زبردست لڑائی ہوتی رہی۔ عرب لیبریشن آرمی دونوں اس جگہ پر اپنی اپنی کامیابیوں کی متضاد اطلاعات دیتے رہے۔

آج کے عرب کیمپ میں بتایا گیا ہے کہ کارمیل بستی کے گرد فائرنگ میں زبردست جنگ ہو رہی ہے لیکن تفصیلات کا ذکر نہیں کیا گیا۔ صیغہ کنٹرل مشرق الاوسط کی کوشش کی تھیں سے برطانیہ کے پیچھے جانے کے بعد جانہ کے مستقبل کے متعلق یہودیوں سے گفت و شنید کی جائے لیکن یہودیوں نے اس قسم کی گفت و شنید کرنے سے انکار کر دیا۔

یہودیوں نے کہا کہ وہ اگر دنیا نے گفت و شنید کرنے کو تیار نہیں بلکہ وہ براہ راست عربوں سے گفت و شنید کریں گے۔ برطانوی فوج اس ہفتہ کے خاتمہ تک فلسطین سے روانہ ہو جائیں گی۔ برطانوی فوج کے انخلاء کے بعد سے اب تک ۱۰۰ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

ہندو کے مسلمانوں کو اقلیت قرار دینا متحدہ قومیت پر ظلم ہے

ہم اپنے تحفظ کے لئے پاکستان کی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے

مولانا نورالدین صاحب بہاری کا بیان

دہلی، ۱۰ مئی۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری رکن مجلس علماء صوبہ علماء ہند و سابق صدر صوبہ کانگریس کمیٹی دہلی نے اظہارات کے نام حسب ذیل بیان دیا ہے۔

میری دلی تمنا اس ہے کہ ہندوستان کی اقلیتیں امن اور خوشحالی کے ساتھ ترقی کریں اور انہیں اپنی اپنی جگہ دوسری ملتوں اور قوموں کے برابر حقوق حاصل ہوں، لیکن جہاں تک ہندو ذہنیت کے ساتھ چار سو سال تک حکومت کرنے کا تعلق ہے انہیں اقلیت قرار دینا جتنی بڑی سے بڑی ظلم ہے یہ مسلمان ہندو ذہنیت کا شکار ہیں اور اس حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو اقلیت سمجھ کر نہ کسی سے بھیک مانگنا چاہتے ہیں اور نہ کسی کے رحم و کرم پر زندہ رہنے کے لئے تیار ہیں۔

یہاں تک کہ آج کا حال ہے یہاں کے بسنے والے اور اس کے دشمن ہیں ہیں لیکن میں صاف صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ جس پاکستان نے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کو بیچارگی اور ان کے مستقبل کو تاریک بنانے میں اس کی طرف کسی وقت بھی دست سوال دراز کرنا نہیں چاہتے اور نہ اپنے تحفظ کے لئے امداد کی خواہش رکھتے ہیں۔ ہندوستان کی اکثریت اگر اپنی ذہنیت درست نہیں کر سکتی تو وہ خود سوچے کہ کس راہ پر چلنا چاہتی ہے لیکن یہ ہمارا عزم ہے کہ خواہ انجام کچھ ہو اور جان و مال تک قربان کرنا پڑے ہم اپنے تحفظ کے لئے پاکستان کی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے اور نہ حکومت ہند کو یہ حق دیں گے کہ وہ پاکستان کی کسی کارروائی کو جواز بنا کر ہمارے تحفظ کے لئے کوئی قدم اٹھائے۔

ظفر اللہ خاں لندن میں

لندن، ۱۰ مئی۔ اقوام متحدہ کے پاکستان کے نمائندے اور پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ظفر اللہ خاں بذریعہ ہوائی جہاز ایک سپیشل سے لندن پہنچ گئے۔ آپ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ پاکستان کی فوجیں کشمیر سے ہندوستانی فوجوں کی واپسی کی نگرانی کریں گی تاکہ ان پر حملہ نہ کیا جا سکے۔

ہندوستان ایئر لائنز سے سٹرڈ ٹیلوڈی بھی بذریعہ ہوائی جہاز لندن کو روانہ ہو گئے۔ آپ لندن سے ہندوستان واپس آئیں گے۔

پاکستانی فوج میں افسر کی کمی

کراچی، ۱۰ مئی۔ پاکستانی فوج کے ایڈجوٹنٹ جنرل میجر جنرل عبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستانی فوج میں افسروں کی بڑی کمی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فوج میں افسروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فوج میں افسروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

ہوائی حملوں اور جارحانہ جنگوں کیلئے فوجوں کی تربیت

یہ ملک کا دفاع ہے یا روس کے خلاف جنگ کی تیاریاں

واشنگٹن، ۱۰ مئی۔ امریکی وزیر دفاع نے روس کے خلاف جنگ شروع کرنے کے بارے میں تفصیل پروگرام طے ہونے کی تردید کی ہے۔ سرکاری ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت امریکہ نے حکومت اور کمیونسٹ ممالک کی فوجوں سے اپنی فوجیں واپس بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پینٹاگن میں ایک مختصر سے قیام کے دوران میں جنرل جوزف لیٹنگ شاہ کمانڈر انچیف سٹرٹیجک آپریشنل کمانڈ نے بتایا ہے کہ امریکہ کے ایٹمی حملہ کرنے والے ہوائی جہاز اب بہت تیز رفتار ہو گئے ہیں۔ اس مرتبہ یہ حملہ گذشتہ سال کے موسم خزاں کے حملے کے مقابلے میں بہت بڑے پیمانہ پر ہوگا۔ لیکن وہ یہ بھی کہہ کر کیمونسٹوں کی گذشتہ ہوائی حملوں سے روایتی وغیرہ کو سخت نقصان پہنچنے کی وجہ سے سخت مشکل ہے۔ اس سفر کے دوران میں کیمونسٹ میزائلوں کا پہلا مقابلہ ہوئی ایک سال جنگ بھڑکانے والی سٹاہ پر فیصلہ کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کیمونسٹ فوجیں پیچھے ہٹانے کے تمام پر مشتمل ہو رہی ہیں جو پیکنگ کنٹرول رکھے ہوئے ہیں۔ ہوائی جہاز کے فاصلہ پر واقع ہے۔

چین میں کمیونسٹ فوجیں آٹھواں محاذ کھول رہی ہیں

چیانگ کائی شیک نے ایک جنرل کو خاص ہدایتیں دیکر مقابلہ کیلئے روانہ کر دیا

تائپے، ۱۰ مئی۔ جنرل چیانگ کائی شیک کی نئی ہدایتیں لیکر جنرل چو جی سنگ تائپے سے کوانگ ژو روانہ ہو گئے۔ سرکاری ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت اور کمیونسٹ ممالک کی فوجوں نے اپنی تیاریاں بہت تیز کر دی ہیں۔ پیکنگ میں ایک مختصر سے قیام کے دوران میں جنرل چو جی سنگ نے کمیونسٹ عہدیداروں سے ملاقاتیں کی ہیں۔ اس مرتبہ یہ حملہ گذشتہ سال کے موسم خزاں کے حملے کے مقابلے میں بہت بڑے پیمانہ پر ہوگا۔ لیکن وہ یہ بھی کہہ کر کیمونسٹوں کی گذشتہ ہوائی حملوں سے روایتی وغیرہ کو سخت نقصان پہنچنے کی وجہ سے سخت مشکل ہے۔ اس سفر کے دوران میں کیمونسٹ میزائلوں کا پہلا مقابلہ ہوئی ایک سال جنگ بھڑکانے والی سٹاہ پر فیصلہ کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کیمونسٹ فوجیں پیچھے ہٹانے کے تمام پر مشتمل ہو رہی ہیں جو پیکنگ کنٹرول رکھے ہوئے ہیں۔ ہوائی جہاز کے فاصلہ پر واقع ہے۔

دیوبند میں
اخبار الجمعیۃ دہلی
بابو صاحب نیوز پیپر ایجنٹ
سے طلب فرمائیں ایجنٹ الجمعیۃ

کیا آپکے یہاں شادی ہے؟
اگر ہے تو ہماری خدمات حاضر ہیں کیونکہ تحفہ میں دینے کے قابل دلکش دستکاری کا بہترین نمونہ یہی چائے دانی ہے ودھر کوئی مشکل ہو تو ہمیں خود بھی چائے دانی، دو تین عدد گیہوں چاندی کی چمکدار پاس بتیوں کا بنا ہوا ۱۱ عدد کاسٹ صرف ۱۳ روپے میں فرچہ ڈاک و پیکنگ مفت ہے۔ اس کے علاوہ اور جراثیم ۱۲ روپے علاوہ ہے میں فرچہ ڈاک ۱۳ روپے پیشگی رقم منی آرڈر سے طلب فرمادیں۔ کل رقم پیشگی بھیجنے والے کو نصف خرچہ معاف۔

ڈی بی اینڈ کو کسرول مراد آباد یوپی

۲۵،۰۰۰ روپے کا نقد انعام

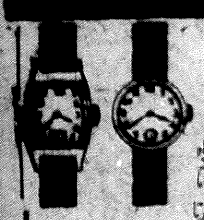

۱۰۰۰ روپے کی گھڑیاں مفت انعام

ہمارے مشہور کالا تیل کے استعمال سے بال ہمیشہ کیلئے سیاہ ہو جاتے ہیں اور چھ ماہ بعد پھر سیاہ پیدا ہوتے ہیں، یہ تیل گرتے ہوئے بالوں کو روکتا ہے اور ان کو لمبے گھنے کرنے اور چمکدار بناتا ہے جس جگہ بال نہ آتے ہوں وہاں پھر سے پیدا ہونے لگتے ہیں، آنکھوں کی روشنی تیز کرتا ہے اور سر کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور نہایت خوشبودار ہے قیمت ایک شیشی ۲ روپے تین شیشی پورے کورس کی رعایتی قیمت ۵ روپے۔ اس تیل کو مشہور کرنے کے لئے ہر شیشی کے ساتھ ایک نیشنی ویسٹ واچ جو نہایت خوبصورت ہے اور ایک انگوٹھی سونا (رولڈ گولڈ) بالکل مفت بھیجی جاتی ہے۔

ضروری نوٹ:۔ مال پسند نہ ہونے پر قیمت واپس کر دیجاتی ہے تین شیشی والی کے خریدار کو ڈاک خرچ بالکل معاف دو چار انگوٹھی اندلی نیو گولڈ اور چار گھڑیاں بالکل مفت انعام دیجاتی ہیں جلدی کریں کیونکہ یہ وقت بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ آرڈر دیتے وقت نام و پتہ صاف لکھیں۔

جنرل ناولٹی سٹورز (A.D) پوسٹ بکس نمبر ۴۵ دہلی
GENEAL NOVELTY STORES (A.D.P.B.45 DELHI

T.B تپدق اور پرانے بخارات JABRI جبری

مریضو! اب بھی آپ جبری کا استعمال شروع کر کے دس روز میں ہی اکثر شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ جبری کا استعمال شروع کرتے ہی آپ کی بھوک بڑھ جائے گی۔ کھانا ہضم ہونے لگے گا۔ کمزوری دور ہو کر بدن میں طاقت آجائے گی۔ جبری کا استعمال شروع کرتے ہی آپ کی بھوک بڑھ جائے گی۔ کھانا ہضم ہونے لگے گا۔ کمزوری دور ہو کر بدن میں طاقت آجائے گی۔ جبری کا استعمال شروع کرتے ہی آپ کی بھوک بڑھ جائے گی۔ کھانا ہضم ہونے لگے گا۔ کمزوری دور ہو کر بدن میں طاقت آجائے گی۔

رائیصاحب کے ایل شرما نیشنل بینکرز ۲۸ جبری (مشرقی پنجاب)

بواسیر کا فقیری چھلہ

زبدۃ الحکماء ڈاکٹر محمد رحمت اللہ خاں صاحب ایل ایم پی۔ ایچ گولڈ میڈلسٹ ملنگ روڈ بلہاری (مدراس) سے تحریر فرماتے ہیں کہ اس سے پیشتر ۳ عدد چھلے منگا کر مریضوں کو دیئے، واقعی آپ کے چھلے میں بھی کا اثر ہے (اللہ کے فضل و کرم سے) مردہ انسانوں کو دوبارہ زندگی بخشنی ہر ہائی نہ ہا کر ۳ عدد اور روانہ فرمائیے اگر فقیری استعمال کرنا چاہیں تو آپ کے کسی عزیز کو یہ موذی مرض ہو تو فوراً طلب فرمائیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند روز میں پیشگی آرام ہو جاتا ہے۔ ہدیہ فی عدد چار روپیہ دس آنہ (للہیہ)

خادم الفقراء الٰہی نور شاہ عامل چھلہ بواسیر سہارنپور یوپی

رجسٹرڈ ڈی

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے
روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے
طلب کیجئے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

نمبر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
یا ایہا الذین آمنوا

قائم شدہ

سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیونیسو بائیسکل کمپنی کی گھڑیاں
ایس ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
صمام الدین اسٹریٹ بلیمارن چاندنی چوک دہلی سے
حاصل کیجئے

فون نمبر:- 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۲ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۳ مئی سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۲ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

بیت المقدس کو ریڈ کراس سوسائٹی کے سپرد کر دیا جائیگا

عربوں اور یہودیوں نے اپنی رضامندی ظاہر کر دی
فلسطین میں امن قائم کرنے کیلئے امریکہ کی نئی تجویز

بیت المقدس اور نیشنل بیت المقدس سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ عربوں اور یہودیوں نے اس اسکیم کو منظور کر لیا ہے کہ بیت المقدس کو ریڈ کراس سوسائٹی کے ماتحت کر دیا جائے۔ فلسطین میں یہودیوں کو جو ہتھیار حاصل ہو رہے ہیں ان کا اطمینان عرب کی طرف سے بھی ہو رہا ہے۔ امریکہ نے فلسطین میں صلح کی ایک اسکیم پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عارضی اتحاد یکے خاتمے کے بعد فلسطین میں تین ماہ کے لئے عارضی صلح ہو اور ایک عارضی حکومت قائم کر دی جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ عرب اور یہودیوں نے اصولی طور پر اس کو تسلیم کر لیا ہے کہ بیت المقدس کی حفاظت کے لئے اس کو فوری طور پر مقام قرار دیا جائے اور وہ جائے پناہ بن گیا ہے۔

سنہ رہی ذیل اطلاعات نے اس اسکیم کو قبول کر لیا ہے اور فلسطین کا انتظام کرنے کے لئے ایک پل کا کمیشن بنانے کی تجویز کی ہے۔ اس پل کے نیچے بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے تھے۔ کہ اسی سے ایک گندی اور غارت کا گولہ سر گرا گیا۔ آن الیا ایک اور حادثہ پیش آیا۔ میں بیان کیا ہے کہ فائر کی آواز سن کر لوگ

ناشتہ مذکورہ نے یہ بھی بتایا کہ جلد ہی تمام علاقہ پر ریڈ کراس کا جھنڈا لہرانے لگیگا۔ اس سے یہ ثابت ہو گا کہ بیت المقدس کی حفاظت کے لئے اس کو فوری مقام قرار دیا گیا ہے اور وہ جائے پناہ بن گیا ہے۔

سنہ رہی ذیل اطلاعات نے اس اسکیم کو قبول کر لیا ہے اور فلسطین کا انتظام کرنے کے لئے ایک پل کا کمیشن بنانے کی تجویز کی ہے۔ اس پل کے نیچے بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے تھے۔ کہ اسی سے ایک گندی اور غارت کا گولہ سر گرا گیا۔ آن الیا ایک اور حادثہ پیش آیا۔ میں بیان کیا ہے کہ فائر کی آواز سن کر لوگ

(باقی صفحہ ۲ کالم ۳ میں دیکھئے)

پاکستان عوامی پارٹی کا "روز" اجلاس ختم ہو گیا
عوامی تحریک کو پاکستان کے تمام صوبوں میں جاری کیا جائے گا
پاکستان کو سوشلسٹ ری پبلک بنانے کی کوشش

کراچی ۱۲ مئی۔ سردار شیخ عبدالغفار رضا نے بتایا کہ انھوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ سرخ پوش تحریک کو پاکستان کے تمام صوبوں میں جاری کر دیا جائے۔ یہ تحریک کو پاکستان کی عوامی پارٹی کے رضا کار مہیا کرنے کے لئے ہو گی۔ انھوں نے کہا کہ خدائی خدمت گار تحریک کا مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔

پاکستان کے قیام سے مجھے یہ موقع مل گیا ہے کہ میں تمام مسلمانوں کو تو کم سے کم پاکستان میں انسانیت کی خدمت کر سکوں۔

کراچی میں نئی عوامی پارٹی کا سہ روزہ اجلاس ختم ہو گیا اور پارٹی کے دفتر کے لئے متعدد قواعد منظور کر لئے گئے جن کو سبکدوش کمیٹی نے تیار کیا ہے۔ خان عبدالغفار خاں نے اجلاس کی صدارت کی۔ آپ پارٹی کے صوبائی

(باقی صفحہ ۵ کالم ۵ میں دیکھئے)

کوریا کے انتخابات میں پچاس فیصدی رائے دہندگان حصہ لے رہے ہیں
دو فصد نشستوں کیلئے نو سو سے زائد امیدواروں میں مقابلہ
انتخابی فسادات کی مزید تفصیلات

سیول ۱۰ مئی۔ آج صبح جب انتخابات کا کام شروع کیا گیا تو اندازہ کیا گیا کہ ستر فیصدی رائے دہندگان میں سے نوے فیصدی رائے دہندگان نے ووٹ دے دیئے ہیں۔ یہ ملک بھر کا اندازہ ہے۔ ان سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ الکشن میں ووٹ ڈالنے کی تمام کوششیں ناکام ہو رہی ہیں۔ ووٹ انتخابات میں دو نشستوں کے لئے ۹۰۸ امیدوار انتخاب لڑ رہے ہیں۔ انتخاب میں کوریا کی آزادانہ حکومت کا فیصلہ ہو جانے کی توقع ہے۔ منتخب شدہ نمائندگان کا ایک دستور ساز مجلس بنائیں گے جس کے ذریعہ وزیر اعظم یا صدر کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ انتخاب کے نتائج ان سے پہلے معلوم نہ ہو سکیں گے کہ کس راستے والے کے کتنے ووٹ ہیں۔

جنوبی کوریا کے عوام نے پارلیمنٹ کے ساتھ انتخابات میں حصہ لیا ہے۔ انتخابات کے سلسلے میں گڑبڑ کی تازہ ترین اطلاعات شہر سیئول سے موصول ہوئی ہیں۔ وہاں ٹیلیفون اور ریل کا سلسلہ بھی منقطع کر دیا گیا ہے۔ دہشت پسندوں نے پہاڑیوں میں جمع ہونا شروع کر دیا ہے۔ یہاں ۳۶ آدمی مارے گئے۔ رائے دہندگان کے شروع ہونے سے اب تک مرنے والوں کی کل تعداد ۱۲ تک پہنچ گئی ہے۔ فوجی حکام کا کہنا ہے کہ فوجی حکام نے ان کو ختم کر دیا ہے۔

جرمنی میں زبردست ہڑتال۔ ہزاروں مزدور شامل

فرینکفورٹ ۱۲ مئی۔ تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ بیڈن ورٹمبرگ کی ہڑتال میں جو پہلے کچھ حلقوں سے جاری ہے۔ جرمنی کی ریلوے، بینک کا بعض اور کارخانوں کے ہزاروں مزدور شامل ہو گئے ہیں۔ ہڑتال کرنے والوں کا مطالبہ ہے کہ پنشن کی بحالی کے متعلق ان کی تمام درخواستیں منظور کی جائیں اور ان کی سابقہ ملازمت پر بحالی کی جائے۔ مظاہرین کی تعداد ۱۰۰۰۰ بتائی گئی ہے۔ ہڑتال کرنے والوں کا مطالبہ ہے کہ پنشن کی بحالی کے متعلق ان کی تمام درخواستیں منظور کی جائیں اور ان کی سابقہ ملازمت پر بحالی کی جائے۔ مظاہرین کی تعداد ۱۰۰۰۰ بتائی گئی ہے۔

حکومت امریکہ نے ریلوں پر قبضہ کر لیا

واشنگٹن ۱۲ مئی۔ صدر ٹرومین نے حکومت کو ہدایت کی ہے کہ ۱۹ ریلوے ملازمین کی ہڑتال کے وقت وہ امریکی ریلوں کو اپنے قبضے میں کر لے۔ اتحاد میں ہڑتال اور ریلوے میں تنخواہ کی بابت گذشتہ جمعہ سے ریلوے ملازمین کی مین یونینوں اور ملکان ریلوے کی ہونے والی کانفرنسیں بھوری تھیں ان میں ایک قسم کا محدود پیدا ہو گیا تھا اسی کے پیش نظر ایسا فیصلہ کیا گیا ہے۔

صدر ٹرومین نے ریلوے کے ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے کام پر حاضر ہو کر حکومت سے تعاون کریں۔ ریلوے ملازمین کے نمائندوں کے بھی کہا گیا ہے۔ وہ اپنے آدمیوں کو کام پر حاضر ہونے کے لئے مناسب کارروائی کریں۔ صدر ٹرومان کے ان سخت اقدامات کے باوجود اطلاع ملی ہے کہ ریل یونین کے لیڈران ریلوے کے ملازمین کے مطالبات پر گفت و شنید جاری رکھنے

ہند اور پاکستان کی ایک اور کانفرنس

دہلی ۱۲ مئی۔ دہلی کے سرکاری حلقوں نے اس امر کا پتہ چلایا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان ایک اور اہم کانفرنس ہونے والی ہے۔ اس میں بہت سے ان مسائل پر گفت و شنید ہو گی جو ابھی تک دونوں ملکوں کے درمیان وجہ اختلاف بنے ہوئے ہیں۔ یا جو مفید طلب ہے۔ ان میں سب سے زیادہ اہم مسئلہ اس حالت کا ہے جو بنگال کی تقسیم کے بعد پیدا ہو گئی ہے۔ دونوں ملکوں میں اقلیتوں کے متعلق اس سے متعلق معلوم ہوتے ہیں کہ دونوں طرح دونوں ملکوں کے درمیان اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ اسی طرح اس مسئلہ پر بھی کچھ ہو سکے گا۔

کمیونسٹوں کے قتل عام کا دوسرا عمل

الہ آباد ۱۲ مئی۔ یہاں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ برما کمیونسٹوں کے خلاف جو مہم جاری ہے اور جس طرح ان کو سزائے موت دی جا رہی ہے اس طرح اگر سلسلہ موت دی جاری رہا تو اس کے خلاف ملک میں ایک زبردست عوامی رد عمل پیدا ہو گا۔ حکومت برما نے حکومت ہند سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ ان کمیونسٹوں کو جو ہندوستان میں پناہ گزیں ہیں واپس کر دے۔ حکومت ہند نے اس درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔ اس کے بعد برما کی حکومت نے یہ دھمکی دی ہے کہ اگر ہندوستان نے ان کمیونسٹوں کو واپس نہ کیا تو وہ ہندوستان کے خلاف جنگ کا اعلان کر دے گی۔

مجلس قانون ساز کے ایک ممبر کا استعفیٰ

دہلی ۱۲ مئی۔ دہلی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مجلس قانون ساز کے ایک مسلم لیگی ممبر مسٹر شوکت علی نے مجلس قانون ساز کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ممبران ان سے ملنے گئے ہیں۔

اقوام متحدہ کی طرف سے نئی تجویز پیش

پیرس ۱۲ مئی۔ اقوام متحدہ کی خیر سگالی کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ اپنے اور انڈونیشیا کے درمیان گفت و شنید کے لئے ایک نئی تجویز پیش کی گئی ہے جس کے دونوں ملکوں کے خاتمہ کے لئے کوشاں ہے۔

صوبہ کی سرکاری زبان آسامی ہوگی۔ وزیر اعظم کا بیان

گوہاٹی ۱۲ مئی۔ وزیر اعظم آسام مسٹر گوپی ناتھ بارڈولائی نے آج ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت آسام نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ صوبہ کی سرکاری زبان آسامی ہوگی۔ آپ نے کہا کہ حکومت نے یہ اصول تسلیم کر لیا ہے اور فی الحال تمام مضامین کو آسامی کی حیثیت دی جائے گی۔ مسٹر بارڈولائی نے یہ تقریر ایک جلسہ میں کی تھی جس میں کانگریس کے ارکان اسمبلی کے علاوہ دوسرے لوگ بھی شریک تھے۔

کشمیر میں جشن آزادی کی شاندار تقریبات۔ عوام کا بے پناہ جوش و خروش

برلا ہاؤس میں جاپانی ممبر

نئی دہلی ۱۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپانی ممبران مشن کے ممبر آج برلا ہاؤس گئے جہاں ان کا گاندھی جی کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

پیپلز میں ۱۳ زائر مارے گئے

پیپلز ۱۲ مئی۔ ۱۳ زائرین جو ایک زیارت گاہ کو دیکھنے کے لئے آئے تھے ایک پل کا کچھ حصہ گرنے سے مرے گئے۔ یہ پل اس پل کے نیچے بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے تھے۔ کہ اسی سے ایک گندی اور غارت کا گولہ سر گرا گیا۔ آن الیا ایک اور حادثہ پیش آیا۔ میں بیان کیا ہے کہ فائر کی آواز سن کر لوگ

سری نگر میں وزیر اعظم ہندوستان کا پرتپاک خیر مقدم
سردار پٹیل کا شیخ عبداللہ کو پر معنی جواب

سرینگر ۱۲ مئی۔ کل جشن آزادی کے سلسلہ میں یہاں ایک لمبا جلوس نکلا۔ یہ جلوس مشنل کانفرنس کے دفتر سے نکلا اور اس نے شہر کے خاص خاص بازاروں کا گشت کیا۔ شام کو پولو گراؤنڈ میں ایک بڑا جلسہ ہوا جلسہ میں مشنل کانفرنس کے لیڈروں نے تقریریں کیں۔

جلسہ ابھی شروع ہوا تھا کہ دفعتاً آسمان پر گھٹائیں چھا گئیں اور دوسری طرف، پر ہزاروں برقی قمقمے فضا کو منور کئے ہوئے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے آتشبازی کا جلوس نکالا گیا۔ ریاست کے طول و عرض میں ایسی شاندار آتشبازی کبھی نہیں دیکھی گئی۔ ریاست کے طول و عرض میں ایسی شاندار آتشبازی کبھی نہیں دیکھی گئی۔

آتشبازی ختم ہوئی تو مسٹر بخشی نے ایک بیان جاری کیا کہ ریاست میں حالات معمول پر آ رہے ہیں۔ کشمیر کے عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی آزادی رکھتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ آئندہ دنیا کے آزاد ملکوں کے ساتھ ریاست کے تعلقات کا فیصلہ کرنے کے لئے ریاست کی ایک دستور ساز مجلس بنائی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔

وزیر اعظم کشمیر مسٹر بخشی نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔

وزیر اعظم کشمیر مسٹر بخشی نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔

وزیر اعظم کشمیر مسٹر بخشی نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔

وزیر اعظم کشمیر مسٹر بخشی نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔

وزیر اعظم کشمیر مسٹر بخشی نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔

ہندو مسلم سکھ سب کے مندے درد ہند کے سب سے بڑے حکیم خیر خواہ کا قائم کردہ بڑا دواخانہ آج مایوس بیماروں کی امید گاہ ہے حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے۔ مینیجر دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی
دوا چاہے جہاں سے خریدیں

روزنامہ
جمعیت
دہلی
۱۳ مئی ۱۹۴۸ء

روس اور امریکہ

پہلی جنگ عظیم میں دنیا کے معاشی اور اخلاقی نظام کو اسقدر نقصان نہیں پہونچا تھا جسقدر دوسری جنگ میں دنیا کو پہونچا ہے۔ ۱۹۱۸ء سے ۱۹۳۹ء تک جنگ کی خندقوں سے ہمارے نظام کی عمارت متزلزل ہوئی، اس کی دیواریں شق ہوگئیں اسکی چھت میں شگاف پڑگئے۔ مگر دوسری جنگ عظیم نے نصرت پوری عمارت کو زیر و زبر کیا بلکہ اس کی بنیادیں بھی نکال کر پھینکدیں اور عمارت کے صرف آثار اور نشان باقی رہ گئے دوسری جنگ کو ختم ہوئے صرف ڈھائی سال کا عرصہ ہوا ایک نظام جو بگڑ چکا تھا وہ اب تک قایم نہ ہوسکا جنگ کے دوران میں اشتہار کی گرانی حد سے بڑھ گئی اور خدا کی مخلوق چلا اٹھی کہ یہ صورت حال ناقابل برداشت ہے۔ لیکن جنگ کے اثرات اس قدر گہرے اور وسیع تھے کہ گرانی پر ہنستی ہی چلی گئی اور اب اس کا یہ حال ہے کہ لوگ جنگ کی گرانی ہی کو غنیمت سمجھتے ہیں، اور آزاد و مسند ہیں کہ ۱۹۳۹ء کی گرانی واپس چلی جائے اور ۱۹۳۸ء کی معاشی تنگی سے نجات ملے! یہ تو معمی ۱۹۴۸ء کی صورت حال سے آئینہ نہ کیلئے نہیں کہا جاسکتا کہ نظام کی ابتری کیا گل کھلائے اور گرانی کی ترقی پذیر رفتار کہاں تک پہونچے۔

پہلی اور دوسری جنگ کا نقابت اور اس کا بنیادی فرق آج سب کو محسوس ہو رہا ہے، اور پہلی جنگ دوسری جنگ کے مقابلہ پر غنیمت معلوم ہو رہی ہے۔ اب اندازہ لگائیے اس تیسری جنگ کے نتائج کا جس کے لئے ابھی سے تیاریاں ہورہی ہیں اور جس کے ایک سرے پر امریکہ کھڑا ہے اور دوسرے سرے پر روس مکتلی لگائے ہچکولے! امریکہ روس کی جنگ کی تیاریوں کا الزام دے رہا ہے اور روس اس الزام کو امریکہ کے سر منڈھنا چاہتا ہے تیاریاں دونوں طرف سے ہیں اور دونوں ہی ایک دوسرے کو الزام دے رہے ہیں۔

دنیا آج بھی جنگ برائے امن کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہے لیکن گذشتہ دو جنگیں جنگ برائے جنگ کے لئے تھیں، اس لئے امن تو قایم نہ ہوا جنگ کے بعد جنگ برپا ہوتی رہی اور اب دنیا سمجھ گئی ہے کہ تیسری کا انجام کیا ہوگا اور آگے چل کر زندگی کے نظام پر کیا بیتے گی!

روس میں پرسوں ہی فتح کی تقریب پر جو تقریریں براڈکاسٹ ہوئی ہیں ان میں امریکہ پر تیسری جنگ برپا کرنے کا الزام عاید کیا گیا ہے، ایک تقریر میں کہا گیا کہ مغربی یورپ کی طاقتیں، جرمنی کو میدان جنگ میں لایا جاتا ہے اور ان سب نے فیصلہ جرمنی سے اتحاد کرکے یہ فیصلہ کیا ہے کہ روس کو دنیا کے نقشہ سے یکسر محو کر دیا جائے اور اس کی معاشی حالت اس قدر کمزور کردی جائے کہ وہ یورپ کا سیاسی اور فوجی باج محسوس کرنے لگے۔ انگلستان کے مدبرین اور امریکہ کے ارباب سیاست کی سنو تو کچھ اور ہی نظر آئے گا اور ایسا محسوس ہوگا کہ سارا قصور سوویٹ روس کا ہے اور وہ خوامخواہ کہہ رہے ہیں اپنی حفاظت میں کر رہے ہیں۔

بات یہ ہے کہ روس اور دوسری جنگ کے بعد مشرقی یورپ کے درمیان جو خلیج حایل ہوچکا ہے۔ اور مغربی یورپ میں ایک ایسی خلا پیدا ہوگئی ہے کہ اگر اسے کسی مستحکم اور معتدل نظام سے پر نہ کیا گیا تو اندیشہ ہے کہ اس میں کمیونزم کو دراندازی ہونیکا موقعہ نہ ملجائے، اٹلی کے انتخابات میں کمیونزم کو بال بال شکست ہوئی ہے اور کچھ عرصہ کے لئے مغربی یورپ سرخ خطرہ سے محفوظ ہوگیا ہے لیکن یورپ کی سیاست جس رخ پر چل رہی ہے وہ کمیونزم کو روز بروز بڑھنے میں کام ثابت ہوگی اور ایک نہ ایک روز مغربی یورپ کو بھی اس سے گلو خلاصی کرنے پڑے گی۔

اصل بات یہ ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے لئے روس کا مقابلہ تو آسان ہے لیکن کمیونزم کا مقابلہ مشکل ہے۔ روس کی ایک جغرافیائی حدبندی ہے مگر کمیونزم کا کوئی جغرافیہ نہیں، روس انگلستان اور امریکہ میں بھی ہے اور چین اور ہندوستان میں بھی اس کی اصل طاقت باہر نہیں ہے اندر ہے اور اسکا حملہ اندر ہی سے ہوتا ہے، اگر روس سے مقابلہ ہوا بھی تو لے سود ہوگا کیونکہ اندر کا کمیونزم کبھی چین نہیں لینے دے گا۔

اصل مقابلہ اس کمیونزم سے ہے جو پارلیمنٹ کے ایوانوں اور سرمایہ دارانہ کے مرکزوں میں موجود ہے مگر یہ مقابلہ اس وقت کامیاب ہوگا کہ مغربی یورپ معاشی نظام کو بدل ڈالے اور سرمایہ دارانہ نظام کو ایک صداقت غیر یاد کہدے اگر مغربی یورپ کے باشندے معاشی انصاف کے طلبگار رہیں تو اس کا جواب متحدہ یورپین جنگ برائے جنگ کے لئے نہ

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان قاقلیط
ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے
طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
الحق یعلو ولا یعلیٰ علیہ

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیونیلو واچ کمپنی کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حسام الدین سٹریٹ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے
حاصل کیجئے

فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۲ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۳ مئی سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۲ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

بیت المقدس کو ریڈ کراس سوسائٹی کے سپرد کر دیا جائیگا

عربوں اور یہودیوں نے اپنی رضامندی ظاہر کر دی
فلسطین میں امن قائم کرنے کیلئے امریکہ کی نئی تجویز

بیت المقدس اور اس کی بیت المقدس سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ عرب اور یہودیوں نے اس اسکیم کو منظور کر لیا ہے کہ بیت المقدس کو ریڈ کراس سوسائٹی کے حفاظت میں دیدیا جائے۔ فلسطین پر یہودیوں کو جو ہوائی برتری حاصل ہو رہی ہے جس کا اعتراف عرب کی طرف سے بھی ہوا ہے اسی کے پیش نظر امریکہ نے فلسطین میں صلح کی ایک نئی اسکیم رکھی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ برطانوی انتداب ختم ہونے کے بعد فلسطین میں تین ماہ کے لئے عارضی صلح ہو اور ایک عارضی حکومت قائم کر دی جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ عرب اور یہودیوں نے اصولی طور پر اس کو تسلیم کر لیا ہے کہ بیت المقدس کی حفاظت کے لئے اس کو بین الاقوامی حیثیت دیکر سوسائٹی کے سپرد کر دیا جائے تاکہ صلیب احمر سوسائٹی کے نمائندوں نے ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ توقع ہے کہ جلد ہی یہودیوں اور عربوں کی طرف سے اس قسم کی تعیین دیدی جائے گی کہ بیت المقدس کی حفاظت کرنے کے لئے کون سی فوج بھیجی جائے گی۔

(باقی صفحہ ۳ کالم ۳ میں دیکھئے)

پاکستان عوامی پارٹی کا روزہ اجلاس ختم ہو گیا
عوامی تحریک کو پاکستان کے تمام صوبوں میں جاری کیا جائے گا
پاکستان کو سوشلسٹ ری پبلک بنانے کی کوشش

کراچی ۱۱ مئی۔ سید رضا علی نے بتایا کہ انھوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ سرخ پوش تحریک کو پاکستان کے تمام صوبوں میں جاری کر دیا جائے یہ تحریک پاکستان کی عوامی پارٹی کے رضا کار چلائے گے۔ ہوگی انھوں نے کہا کہ خدائی خدمت گار تحریک کا مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔

پاکستان کے قیام سے قبل یہ توقع نہ کی جا سکتی تھی کہ تمام دشمنیوں کے باوجود ہندو اور مسلمان ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہو سکیں گے۔ لیکن ۱۰ مئی کو کراچی میں پاکستان عوامی پارٹی کا سہ روزہ اجلاس ختم ہو گیا اور پارٹی نے کم سے کم ۱۲ مجوزہ قواعد منظور کر لئے جن کو بجٹ کمیٹی نے تیار کیے ہیں خان عبد الغفار خاں نے اجلاس کی صدارت کی آپ پارٹی کے صوبائی چیرمین ہوں گے۔ خدائی خدمت گار کی سرخ پوشوں کی تحریک عوامی پارٹی کا ایک بازو ہوگی اور سرخ پوش عوامی پارٹی کے رضا کاروں کی حیثیت سے کام کریں گے۔ پارٹی مذکور کے مقاصد میں داخلی ہے کہ پاکستان کی بقا پر ایک سوشلسٹ جمہوری ملک کی حفاظت کی جائے۔۔۔ عوام کے اقتدار کو قائم کرنے کی

(باقی صفحہ ۳ کالم ۱ میں دیکھئے)

کوریا کے انتخابات میں پچاس فیصدی رائے دہندگان نے حصہ لیا
دو فصد نشستوں کیلئے نوسو سے زائد امیدواروں میں مقابلہ
انتخابی فسادات کی مزید تفصیلات

سیول ۱۰ مئی۔ آج جنرل انتخابات کا کام مکمل ہو گیا۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ رائے دہندگان میں سے پچاس فیصدی رائے دہندگان نے ووٹ دیئے ہیں۔ یہ بھی ایک جاندار شہادت ہے اس بات کی کہ لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اکثر نشستوں میں رکاوٹ ڈالنے کی تمام کوششوں کا کام نہ ہو سکا۔ ان انتخابات میں دو سو نشستوں کیلئے ۹۰۸ امیدوار انتخاب لڑ رہے ہیں۔ انتخاب میں باقی کی آزاد امیدواروں کو اکثریت حاصل ہونے کی توقع ہے۔ آج شام شائع ہونے والے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۰ آزاد امیدوار کامیاب ہو گئے ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ امیدوار اور کامیاب ہو گئے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آزاد امیدواروں کی کامیابی کی تعداد ۲۰ ہو گئی ہے۔ ۱۰ مئی کو ۱۰ بجے رات کے نتائج کے مطابق ۱۰ آزاد امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں۔ ۱۰ مئی کو ۱۰ بجے رات کے نتائج کے مطابق ۱۰ آزاد امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں۔ ۱۰ مئی کو ۱۰ بجے رات کے نتائج کے مطابق ۱۰ آزاد امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں۔

(باقی صفحہ ۳ کالم ۳ میں دیکھئے)

جرمنی میں ہڑتال سے ہزاروں مزدور شامل

فرینکفورٹ ۱۱ مئی۔ تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ ہیز دشایی ۱۱ مئی کو ہڑتال میں جو ہڑتال کی چند دنوں سے جاری ہے۔ جرمنی کی ریلوے، بندرگاہوں اور کارخانوں کے ہزاروں مزدور شامل ہو گئے ہیں۔ ہڑتال کرنے والوں کا مطالبہ ہے کہ ہیز دشایی کی بیاستوں کے اندر راشن کی سہولتیں اور کھانے کی اشیاء کی قیمتوں کو کم کیا جائے۔ مظاہرین ہڑتالیوں نے کہا ہے کہ آئندہ جولائی سے یہ طریقہ جاری کر دیا جائے گا۔ ہڑتال کے اندر ہڑتال کرنے والوں کا مطالبہ ہے کہ ہیز دشایی کی بیاستوں کے اندر راشن کی سہولتیں اور کھانے کی اشیاء کی قیمتوں کو کم کیا جائے۔ مظاہرین ہڑتالیوں نے کہا ہے کہ آئندہ جولائی سے یہ طریقہ جاری کر دیا جائے گا۔

حکومت امریکہ نے ریلوں پر قبضہ کر لیا

واشنگٹن ۱۱ مئی۔ صدر ٹرومان نے کل حکومت کو ہدایت کی ہے کہ ۱۰۰۰ ریلوے انجنوں کی ہڑتال کے دوران وہ ۲۰۰ ریلوے لائنوں پر قبضہ کر لیں۔ کل دوپہر انھوں نے یہ اعلان کیا۔ ریلوے کی یہ ہڑتال گذشتہ صبح سے شروع ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے ریلوے ملازمین کی تین یونینوں اور ریلوے کمپنیوں کی نمائندہ کمیٹی کے درمیان تنازعہ کا تصفیہ نہیں ہو سکا تھا۔ تنازعہ کی تین وجوہات ہیں۔ ایک تو یہ کہ ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔ دوسرے یہ کہ ملازمین کے کام کے اوقات کم کئے جائیں۔ تیسرے یہ کہ ملازمین کے کام کے حالات بہتر بنائے جائیں۔ صدر ٹرومان نے کل کمپنیوں کے صدور سے ملاقات کی تھی۔ اس کے بعد انھوں نے یہ اعلان کیا۔ صدر ٹرومان نے کہا کہ ہڑتال کی وجہ سے ملک کی معیشت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے ملک کی معیشت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔

مسیونٹوں کے قتل عام کا ردعمل

(نمائندہ خصوصی سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ کیسٹوں کے خلاف عوام جاری ہے اور اس طرح ان کو سزا دینے کی ووٹ دی جا رہی ہے جس طرح انگلستان میں رکاوٹ ڈالنے کی تمام کوششوں کا مردی ہیں۔ ان انتخابات میں ۲۰ ووٹ نشستوں کیلئے ۹۰۸ امیدوار انتخاب لڑ رہے ہیں۔ انتخاب میں باقی کی آزاد امیدواروں کو اکثریت حاصل ہونے کی توقع ہے۔ آج شام شائع ہونے والے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۰ آزاد امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں۔ ۱۰ مئی کو ۱۰ بجے رات کے نتائج کے مطابق ۱۰ آزاد امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں۔ ۱۰ مئی کو ۱۰ بجے رات کے نتائج کے مطابق ۱۰ آزاد امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں۔

ہندو اور پاکستان کی ایک اور کانفرنس

دلی ۱۱ مئی۔ دلی کے سرکاری حلقوں سے اس کا تعلق ہے [illegible] ہندوستان اور پاکستان کے [illegible] ان میں ایک [illegible] ان میں [illegible] اس جانا ہوگا [illegible] سرکاری حلقے اس سے اتفاق ظاہر کرتے ہیں کہ ہمیں [illegible] دونوں ملکوں میں [illegible] ہو سکے گا۔

کشمیر میں جشن آزادی کی شاندار تقریبات
عوام کا بے پناہ جوش و خروش

[illegible] کشمیر [illegible] طرح [illegible] شرکت [illegible] ہوگا لیکن [illegible] پاکستان [illegible] اس صورت میں [illegible] کا اقتدار [illegible] اس حقیقت کی خبر دی [illegible] کا دورہ [illegible] کا اصلیت [illegible] لطف اندوز ہوں۔ اس وقت ہمارے [illegible] اپنے اور [illegible] جنگ پر آمادہ دشمن کا سامنا کر رہا ہے اور اس لئے [illegible] ان کا سیلاب ہو جانے کی صورت میں ہر چیز خطرہ میں پڑ سکتی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ ہندوستانی عوام [illegible] کشمیر کے خود مختار حکومت قائم کرنے کے حق [illegible] ہیں کہ ہمارے [illegible] کا ساتھ دینے کے لئے [illegible] ہیں۔

سری نگر میں وزیر اعظم ہندوستان کا پرتپاک خیر مقدم
سردار پٹیل کا شیخ عبد اللہ کو پر معنی جواب

سرینگر ۱۱ مئی۔ یوم جشن آزادی کے سلسلہ میں آج ایک لمبا جلوس نکلا۔ یہ جلوس شیل کالونی سے شروع ہوا اور اس نے شہر کے خاص خاص بازاروں کا گشت کیا۔ شام کو ۴ بجے ایک بڑا جلسہ عام جامع مسجد میں منعقد ہوا جس میں شیل کالونی کے لیڈروں نے تقریریں کیں۔

آغا شیر پنج المعروف والی دیر نے اپنی تقریر میں کہا کہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں حالات معمول پر آ رہے ہیں۔ کشمیری عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی آزادی سے محروم ہیں۔ آپ نے کہا کہ تمام دنیا کے لوگوں کے خلاف کشمیر میں جماعت اور ہماری وفاداری اور استقلال کا ثبوت دیا اسی کی تعریف کرتی ہے آپ نے اس بات کا اعلان کیا کہ ہم کو یہ ظاہر کرنا ہے کہ ہم کشمیر میں امن اور انتظام قائم رکھنے کے لئے کشمیر کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ ہمارے ساتھ ہندوستان کی فوج ہے۔ ہم کشمیر کی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ہم کشمیر کی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

(باقی صفحہ ۳ کالم ۳ میں دیکھئے)

برلا ہاؤس میں جاپانی ممبر

نئی دہلی ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپانی کی رانی متن نے ممبر آف پارلیمنٹ ہاؤس سے جاپان کا کرنسی کی چیرمین نگہداشت کی ہیں۔

ٹیچ اور انڈونیشیا میں گفت و شنید
اقوام متحدہ کی طرف سے کوشش کی تجویز

ٹیچ ۱۱ مئی۔ اقوام متحدہ کی چیرمین نگہداشت نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشیا کے دو ممبران کے ساتھ ٹیچ اور انڈونیشیا میں گفت و شنید کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے ذریعہ دونوں ملکوں کے مابین تصفیہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

پیپلس میں ۱۳ زائر مارے گئے

پیپلس ۱۰ مئی۔ ۱۳ زائرین جو ملک ایک زیارت گاہ کو دیکھنے گئے تھے ایک پل کو پار کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے۔ یہ لوگ اس پل کے نیچے جیسے ہی پہنچے کہا جاتا ہے کہ پل گر گیا۔

صوبہ کی سرکاری زبان آسامی ہوگی۔ وزیر اعظم کا بیان

گوہاٹی ۱۰ مئی۔ وزیر اعظم آسام مسٹر گوپی ناتھ بارڈولائی نے یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت آسام کی پالیسی یہ ہے کہ صوبہ کی مختلف قوموں کی حیثیت برقرار رکھی جائے۔ آپ نے کہا کہ حکومت نے اصول تسلیم کر لیا ہے اور تمام قوموں کو ان کی حیثیت برقرار رکھنے کی ضمانت دی ہے۔ آپ نے کہا کہ صوبہ کی سرکاری زبان کی بات کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ کی سرکاری زبان آسامی ہوگی۔

مجلس قانون ساز کے لیگی ممبر کا استعفیٰ

کراچی ۱۰ مئی۔ کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کراچی کی مجلس قانون ساز کے ایک مسلم لیگی ممبر مسٹر یوسف ہارون نے مجلس قانون ساز کی ممبری سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ موصوف پاکستان چلے گئے ہیں۔

ہندو سکھ سب کے درد مند کے سب سے بڑے حکیم بھور خاں کا قائم کردہ دواخانہ آج مایوس بیماروں کی امید گاہ ہے حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے۔

دوا چاہے جہاں سے خریدیں
منیجر دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۳ مئی ۱۹۴۸ء

روس اور امریکہ

پہلی جنگ عظیم میں دنیا کے معاشی اور اخلاقی نظام کو اتنا شدید نقصان نہیں پہونچا تھا جتنا دوسری جنگ میں دنیا کو برداشت کرنا پڑا۔ ۱۹۱۸ء سے ۱۹۳۹ء تک جنگ کی مصیبتوں سے ہمارے نظام کی عمارت متزلزل ہوئی، اس کی دیواریں شق ہوگئیں مگر چھت میں شگاف نہ پڑے۔ مگر دوسری جنگ عظیم نے نہ صرف پوری عمارت کو زیر و زبر کر دیا بلکہ اس کی بنیادیں بھی نکال کر پھینک دیں اور عمارت کے حصے آثار اور نشان باقی رہ گئے دوسری جنگ کو ختم ہوئے صرف ڈھائی سال کا عرصہ ہے (لیکن نظام جگر چیرتا تھا وہ اب تک قائم نہ ہو سکا، جنگ کے دوران میں اشیاء کی گرانی حد سے بڑھ گئی اور اب اس کا یہ حال ہے کہ لوگ جنگ کی گرانی ہی کو نعمت سمجھتے ہیں اور آرزو مند ہیں کہ شدت کی گرانی واپس آجائے اور ۱۹۳۹ء کی معاشی تنگی سے نجات ملے! یہ تو موجودہ عالمی صورت حال ہے آئندہ کیلئے کیا کہا جا سکتا کہ نظام کی ابتری کیا گل کھلائے اور اگر انسانی کی ترقی پذیر رفتار کہاں تک پہونچے۔

پہلی اور دوسری جنگ کا تفاوت اور اس کی بنیادی فرق آج سب کو محسوس ہو رہا ہے اور دنیا جنگ دوسری جنگ کے مقابلہ پر نعمت معلوم ہو رہی ہے۔ اب اندازہ لگائیے اس تیسری جنگ کے نتائج کا جس کے لئے ابھی سے تیاریاں ہو رہی ہیں اور جس کے ایک سرے پر امریکہ کھڑا ہے اور دوسرے سرے پر روس شکل لگائے بیٹھا ہے! امریکہ روس کی جنگ کی تیاریوں کا الزام دے رہا ہے اور روس اس الزام کو امریکہ کے سر منڈھنا چاہتا ہے تیاریاں دونوں طرف سے ہیں اور دونوں ہی ایک دوسرے کو الزام دے رہے ہیں۔

دنیا آج بھی جنگ برائے امن کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہے لیکن گذشتہ دو جنگیں جنگ برائے جنگ کے لئے تھیں، اس لئے امن تو قایم نہ ہوا جنگ کے بعد جنگ برپا ہوتی رہی اور اب دنیا سمجھ گئی ہے کہ تیسری کا انجام کیا ہوگا اور آگے چل کر زندگی کے نظام پر کیا بیتے گی!

روس میں پرسوں ہی فتح کی تقریب پر جو تقریریں ہوئی ہیں ان میں امریکہ پر تیسری جنگ برپا کرنے کا الزام عاید کیا گیا ہے! ایک تقریر میں کہا گیا کہ مغربی یورپ کی طاقتیں، جرمنی کو ہمیشہ ان جنگ میں لانا چاہتی ہیں اور ان سب نے فیصلہ جرمنی سے اتحاد کر کے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ روس کو دنیا کے نقشہ سے یکسر محو کر دیا جائے اور اس کی معاشی حالت اس قدر کمزور کر دی جائے کہ وہ یورپ کا سیاسی اور فوجی دباؤ محسوس کرنے لگے۔ انگلستان کے مدبرین اور امریکہ کے ارباب سیاست کی سفوتو پکھر اور یہی منظر آئے گا اور ایسا محسوس ہوگا کہ سارا قصور سوویٹ روس کا ہے اور وہ جو کچھ کر رہے ہیں اپنی حفاظت میں کر رہے ہیں۔

بات یہ ہے کہ روس دوسری جنگ کے بعد مشرقی یورپ کے دروبست پر قابض ہو چکا ہے۔ اور مغربی یورپ میں ایک ایسی خلا پیدا ہو گئی ہے کہ اگر اسے کسی مستقل اور معتدل نظام سے پر نہ کیا گیا تو اندیشہ ہے کہ اس میں کمیونزم کو دراندازی کا موقعہ نہ مل جائے، اٹلی کے انتخابات میں کمیونزم کو بال بال شکست ہوئی ہے اور پیرس کے لئے مغربی یورپ سرخ خطرہ سے محفوظ ہو گیا ہے، لیکن یورپ کی سیاست جس ڈھنگ پر چل رہی ہے وہ کمیونزم کو روکنے میں کام نہیں آئے گی اور ایک نہ ایک روز مغربی یورپ کو بھی اس کے سامنے گردن جھکا دینی پڑے گی۔

اصل بات یہ ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے لئے روس کا مقابلہ تو آسان ہے لیکن کمیونزم کا مقابلہ مشکل ہے۔ روس کی ایک جغرافیائی حد بندی ہے مگر کمیونزم کا کوئی جغرافیہ نہیں، وہ انگلستان اور امریکہ میں بھی ہے اور چین اور ہندوستان میں بھی اس کی اصل طاقت باہر نہیں ہے اندر ہے اور اسکا حملہ اندر ہی سے ہوتا ہے، اگر روس سے مقابلہ ہوا بھی تو بے سود ہوگا کیونکہ اندر کا کمیونزم بھی چین نہیں لینے دے گا۔

اصل مقابلہ اس کمیونزم سے ہے جو پارلیمنٹ کے ایوانوں اور سرمایہ داروں کے مرکزوں میں موجود ہے مگر مقابلہ اس وقت کامیاب ہوگا کہ مغربی یورپ معاشی نظام کو بدل ڈالے اور سرمایہ دارانہ نظام کو ایک حد تک خیرباد کہدے اگر مغربی یورپ نے باشندے معاشی انصاف کے طلبگار ہوں تو اس کا جواب متحدہ یورپ میں کا قیام نہیں ہے، کیونکہ یہ یونین روس کی یلغار کو تو روک سکے گی، کمیونزم کے سیلاب کو نہیں روک سکتی مختصر یہ کہ تیسری جنگ کی مصیبت کو جنگ کی تیاریوں سے نہیں ٹالا جا سکتا یہ مصیبت اس وقت ٹل سکتی ہے کہ عوام کو انتہائی پستی سے نکال کر اور خواص کو انتہائی بلندی سے گرا کر ایک ایسے مقام پر کھڑا کر دیا جائے جو انتہائی نقطوں کے درمیان ہو اور جس کی فضا سب کو راس آسکے، اگر ایسا نہ ہوا اور تیسری جنگ کا بگل بجا تو یہ دنیا کے لئے ایک ایسی تباہی ہوگی جس کا اس وقت تصور بھی نہیں ہو سکتا۔

خدائی خدمتگار

آل پاکستان مسلم لیگ پارٹی کے اجلاس میں خان عبدالغفار خاں نے اعلان کیا ہے کہ وہ پاکستان کے تمام ضلعوں میں بہت جلد خدائی خدمتگاروں کی جماعتیں قایم کریں گے اور انسانیت کی خدمت کیا بنا مقصد قرار دیں گے۔

پشاور میں خان عبدالقیوم خاں وزیر اعظم صوبہ اور سردار بہادر زخمی خدائی خدمتگاروں کو بہت سخت الفاظ میں یاد کر چکے ہیں اور ابھی تک کہہ چکے ہیں کہ پاکستان میں لیگ کے سوا کسی اور جماعت کو برداشت نہیں کیا جا سکتا لیکن خان عبدالغفار خاں ایک آہنی عزم کے انسان ہیں اور ان کا اخلاص اس قدر مشہور و مسلم ہے کہ بڑے سے بڑا مخالف بھی انکار نہیں کر سکتا اگر خان صاحب پاکستان کے ہر صوبہ میں خدائی خدمتگار جماعتیں قایم کرنے میں کامیاب ہو گئے تو ہمیں یقین

سپوتوں کی نوآبادی

کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْن
(قرآن)
تم سچوں اور راستبازوں کے ساتھی بنو

تم نے سنا ہوگا کہ امریکہ میں عرب کالونی (نوآبادی) ہے، مقدمہ میں ہندی کالونی ہے، شمالی امریکہ میں یورپین کالونی ہے، ایک قوم اور وطن کے لوگ جمع ہو کر ایک ہی جگہ رہنا شروع کر دیتے ہیں تو اکثر ان کی مشترک تہذیب اور زبان باہمی میل جول اور دین میں ایک سا ایک جیسا ہو جاتے اور ایک قوم کے لوگ اپنے افراد کو آسانی سے پہچان سکیں، لیکن کبھی آپ نے سوچا ہے کہ پیغمبروں، راستبازوں اور دیانتداروں کی کالونی (نوآبادی) بھی کبھی دیکھی یا سنی ہے؟ کیا کبھی کوشش کی گئی کہ سچوں اور بھلے آدمیوں کی ایک علیحدہ بستی قایم ہو جو اپنی راہ راست روی سے دوسرے انسانوں کے لئے نمونہ عمل بنیں۔

اسلام چاہتا ہے کہ سچے جھوٹوں سے الگ ہو جائیں اور تمام سچے لوگ اپنی ایک برادری قایم کریں، تم سچوں کا ساتھ دو، تم راستبازوں کے ساتھی بنو، کوئی آبادی ایسی ہو جس کی علامت سچائی ہو اور لوگ اس کا اتہ پتہ یہ کہہ کر پوچھیں کہ سچوں کی بستی کہاں اور کتنی دور ہے!

جھوٹی قوم پرستی اور فرقہ آوازی انسان کو سچا بننے نہیں دیتی مگر اسلام کہتا ہے کہ سچائی ہر متاع سے زیادہ عزیز ہے تم قوم کا ساتھ نہ دو سچائی کا ساتھ دو، یہ سچائی تمہیں اور تمہاری قوم کو معزز بنائے گی اور ہر مصیبت میں تمہارا ساتھ دے گی۔

مسئلہ فلسطین کا پس منظر

(قسط دوم)

(۱۰ ایک عرب کے خیالات)

مجھے ہزاروں برس پرانی آہنے جنوں نے دنیا کو اپنے جھوٹے چھوٹے پیغمبر کے ذریعہ دھوکہ دینے کی کوشش کی اور خود اپنے چھوٹے چھوٹے پیغمبر کے فریب میں آگئے۔ انہوں نے یہ سمجھا کہ ان کے دشمن انگلینڈ اور امریکہ اور یورپ کی لائنوں یا ریلوے اسٹیشنوں کو اڑا سکتے ہیں موٹروں کا بھی مقابلہ کر لیں گے۔

جنہوں نے سوچا وہ دشمن انگلینڈ اور امریکہ پر بے گناہ برطانوی فسروں اور پرگیاں برسا سکتے ہیں اور ان کو موت کے گھاٹ اتار سکتے ہیں عربوں کے خلاف بھی بڑے بڑے کارنامے دکھائیں گے۔ انہوں نے یہ بات سمجھنے کی بھی کوشش نہیں کی کہ عرب اپنی آزادی کے حاشیہ ہیں اور اسی کے لئے جان دینے کو تیار ہیں۔

مسیحیوں نے حضرت عیسیٰ کی تعلیم کا جو حال کیا وہ تمہیں معلوم ہے اور اب عرب ممکن ہے ان کے وجود پر آنچ آئی ہے اب دنیا پر سے ان کے پیغمبر کا اثر دور ہو گیا ہے اور مگروں نے حقیقت کو پہچان لیا ہے۔ اب امریکہ نے زیادہ حقیقت پسندانہ پالیسی اختیار کر لی ہے۔ اب انہیں یاد آگیا ہے کہ موسیٰ تک میں بڑوں کے سب سے بڑے ذخیرہ ہیں۔ امریکہ کو تیل اتنا زیادہ چاہئے کہ اسے اور اہسٹل پلان کو کامیاب بنانے کے لئے پٹرول کی ضرورت ہے۔ صرف عرب ہی ایسا ملک ہے جو اسے پٹرول دے سکتا ہے۔ امریکہ جانتا ہے کہ یہودیوں کو اس بات سے جنگ اٹھا دینا ہے کہ فلسطین میں قائم شدہ یہودی ریاست یا دست تعاون روس کی طرف دراز کرے گی کہ فلسطین میں آنے والے یہودیوں کا بڑا حصہ روس سے یا روسی اثرات کے ماتحت ملکوں کی ریاستوں سے آرہا ہے۔

تیوری مالک کی تمام کوششیں اس بات کے لئے ہیں کہ روس کو بحیرہ روم تک نہ پہونچنے پائے۔ یہودی اس کے لئے ہیں کہ روس کے بڑے مددگار ہوں گے اور اس کے بحیرہ روم تک پہونچنے میں پوری طرح معاون ہوں گے۔

امریکہ کو عربوں کے جانبازانہ حملوں کے مقابلہ میں یہودیوں کے نہ ٹھہر سکنے کا احساس ہوگیا اور اس نے یہ سمجھ لیا کہ جب تک اسرائیلی فوج کے بغیر تقسیم فلسطین کے پلان کو جامہ عمل نہیں پہنایا جا سکتا اور جب تک بین الاقوامی فوج میں سرخ سپاہی بھی شامل نہ ہوں گے۔ اور اگر امریکہ صرف اپنی فوج بھیجتا ہے تو اس کے قبیل لگانے کے حقوق چھن جاتے ہیں علاوہ ازیں عرب اور اسلامی ممالک میں اس کا راستہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔

بہت سے لوگوں کو یہودیوں سے ان کے قومی وطن کے بارے میں ہمدردی ہے۔ جو اس مضمون کے پڑھنے والوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اس مضمون عربوں کی ہمدردیاں بھی ان کے ساتھ ہیں لیکن سوال یہ ہے فلسطین جہاں پہلے ہی سے گنجائش سے زیادہ آبادی موجود ہے اور پندرہ لاکھ عرب اور ۶ لاکھ یہودی موجود ہیں یہودیوں کا وطن کیوں بنایا جائے آخر عربوں کو فلسطین میں اکثریت میں ہیں یہودیوں کی امنگوں کے ساتھ کس قسم کا امتیاز روا نہیں رکھا جائے گا اور اکثریت کو بطرف سے کسی اقلیت کو شکایت کا موقعہ نہیں دیا جائے گا، گویا دونوں ہندوستان کی طرح بدقسمتی سے ایک بہت بڑی تباہی سے بچ گئے اور پنجاب کی تقسیم ہوئی لیکن آبادی نے ان کی آنکھیں کھول دیں کہ امن پورے ہندوستان اور پاکستان میں یہ تاریک عہد ختم ہو اور ہر جگہ کی اقلیت کو آبرو مندانہ زندگی بسر کرنے کا موقعہ ملے

سیر و سیاحت

مسیاح

ہمارے ایک پاکستانی معاصر نے پاکستان کی اسلامیت کا شکوہ کرتے ہوئے کراچی کا یہ مہمل قطعہ لکھا ہے۔

— کراچی کی عام کیفیت دیکھنے کے قابل ہے۔ سنیما ہی سنیما دوکانوں کے چبوترے سے بازاروں اور پارکوں کی چوڑائی گھر گئی ہے اور ہوٹلوں نے حضور دلی والوں نے بطور احسن پوری کر دکھائی ہے۔ اسلام کی ٹیبل فیشن ایبل پر قصوں کو جیسی تربیت ہمارے ہوٹلوں اور نئے پتھاروں پر اس طرح کرشن کرتی ہے کہ بس کھوے سے کھوا چھلتا ہے اور خدا کی لعنت کی بارش ان پر ہو رہی ہے۔ مگر ہنسی ہے۔

یہاں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مسلمان اور عیسائی دونوں ہی یہودیت کی مذمت کرتے ہیں۔ یہ مہربانیوں کے خلاف ہم نے جو آواز شروع کی ہے۔ اس کا مقصد یہ نہیں کہ ہم ان یہودیوں کے بھی خلاف ہیں جو صیہونیت کے نظریات سے آگاہ ہیں۔ فلسطین سے اکثر ایسی خبریں ملتی ہیں کہ بہت سی یہودی اسٹیبلشمنٹ کے آگے ہتھیار ڈالنے کو تیار ہیں بشرطیکہ ان کو دہشت پسندی کی منتقمانہ کارروائیوں سے محفوظ رکھا جائے۔

طیلہ یا پدیر یہودیوں کو اس بات کا احساس ہوگا کہ جب ہی فلسطین ہی ان کی زندگی اور مفاد کے لئے آخری تحفظ ہے۔

عرب فلسطین میں مقیم یہودیوں سے نکل جانے کو نہیں کہتے عربوں کی جدوجہد، تو صرف اس لئے ہے کہ فلسطین میں آبادی کے تناسب سے عربوں اور یہودیوں کے منتخب نمائندوں کی مشترکہ حکومت ہو فلسطین میں یہودیوں کی تعداد اتنی کم نہیں وہ عربوں کی ایک تہائی سے زائد ہیں۔ وہ عربوں کے ساتھ مل کر قانون ساز کونسل میں ایک حکومت قائم کر سکتے ہیں اور ایک طاقتور مہم فلسطین کی بنیاد رکھ سکتے ہیں قریب کے عربی ممالک سے بھی وہ اچھے تعلقات پیدا کر سکتے ہیں جو ان کو اپنے ملکوں میں آباد کرنے میں مدد دے سکتے ہیں اور مسلمانوں کے واعظ چہرے پر ایک گہرا سوز ہیں ضرورت

ہمارے ایک پاکستانی معاصر نے پاکستان کی اسلامیت کا شکوہ کرتے ہوئے کراچی کا یہ مہمل قطعہ لکھا ہے۔

— کراچی کی عام کیفیت دیکھنے کے قابل ہے۔ سنیما ہی سنیما دوکانوں کے چبوترے سے بازاروں اور پارکوں کی چوڑائی گھر گئی ہے اور ہوٹلوں نے حضور دلی والوں نے بطور احسن پوری کر دکھائی ہے۔ اسلام کی ٹیبل فیشن ایبل پر قصوں کو جیسی تربیت ہمارے ہوٹلوں اور نئے پتھاروں پر اس طرح کرشن کرتی ہے کہ بس کھوے سے کھوا چھلتا ہے اور خدا کی لعنت کی بارش ان پر ہو رہی ہے۔ مگر ہنسی ہے۔

یہاں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مسلمان اور عیسائی دونوں ہی یہودیت کی مذمت کرتے ہیں۔ یہ مہربانیوں کے خلاف ہم نے جو آواز شروع کی ہے۔ اس کا مقصد یہ نہیں کہ ہم ان یہودیوں کے بھی خلاف ہیں جو صیہونیت کے نظریات سے آگاہ ہیں۔ فلسطین سے اکثر ایسی خبریں ملتی ہیں کہ بہت سی یہودی اسٹیبلشمنٹ کے آگے ہتھیار ڈالنے کو تیار ہیں بشرطیکہ ان کو دہشت پسندی کی منتقمانہ کارروائیوں سے محفوظ رکھا جائے۔

طیلہ یا پدیر یہودیوں کو اس بات کا احساس ہوگا کہ جب ہی فلسطین ہی ان کی زندگی اور مفاد کے لئے آخری تحفظ ہے۔

عرب فلسطین میں مقیم یہودیوں سے نکل جانے کو نہیں کہتے عربوں کی جدوجہد، تو صرف اس لئے ہے کہ فلسطین میں آبادی کے تناسب سے عربوں اور یہودیوں کے منتخب نمائندوں کی مشترکہ حکومت ہو فلسطین میں یہودیوں کی تعداد اتنی کم نہیں وہ عربوں کی ایک تہائی سے زائد ہیں۔ وہ عربوں کے ساتھ مل کر قانون ساز کونسل میں ایک حکومت قائم کر سکتے ہیں اور ایک طاقتور مہم فلسطین کی بنیاد رکھ سکتے ہیں قریب کے عربی ممالک سے بھی وہ اچھے تعلقات پیدا کر سکتے ہیں جو ان کو اپنے ملکوں میں آباد کرنے میں مدد دے سکتے ہیں اور مسلمانوں کے واعظ چہرے پر ایک گہرا سوز ہیں ضرورت

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"مستحسن فیصلہ"

جناب اڈیٹر صاحب۔ آخر ہندو اور پاکستان کی حکومتوں نے ایک دوسری سے دوسری ڈومینین میں جانے والی ڈاک کا محصول گھٹانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ عمولی ڈاک کے جانے والے خطوط پر ہی لاگت پہلے جو کم از کم ۱ پیسے سے دلی آنے والی ڈاک ایک ایک ماہ میں پہنچتی ہے۔ دونوں حکومتوں کے ان فیصلوں سے عوام کو آسانی ہونے کے علاوہ دونوں حکومتوں کے تعلقات بھی بہتر ہو جائیں گے جو اسوقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

رشید احمد۔ دہلی ۱۲ مئی ۱۹۴۸ء

یہ فقیر

جناب اڈیٹر صاحب۔ دہلی میں ہے تکے مسلمان فقیروں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے جس گلی کوچہ میں نکل جائیے دس پانچ ہر آپ کی نظر پڑ جائیگی۔ اسوقت بھیک مانگنے کی اچھا ہیں اور بڑائیوں سے بحث نہیں مگر صرف یہ ہے کہ دلی کے مسلمانوں کی محدود آمدنی پر یہ ایک بوجھ ہیں اور مسلمانوں کے واعظ چہرے پر ایک گہرا سوز ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں خودداری کے جذبات پیدا کر کے اگر اپنی روزی خود کمانے کا شوق دلایا جائے تاکہ یہ اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے علاوہ مسلمانوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے میں بھی معاون ہوں۔

امین احمد دہلی ۱۲ مئی

گذارش

جناب اڈیٹر صاحب۔ حکومت ہند اور مقامی انتظامیہ اور دوسرے اداروں نے پاکستان سے آئے ہوئے شرنارتھیوں کے لئے جو انتظام کیا ہے وہ قابل تعریف ہے لیکن ان کے مکانات کا انتظام کیا وہ کافی نہیں اور اب کچھ بستیاں بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ہم بھی شرنارتھیوں کی مصیبت میں ان کے شریک ہیں اور ان سیلابوں کے لئے اپنی مسرت اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

لیکن حکومت سے ہمارا مطالبہ یہ ہے۔ جہاں اس نے ان لوگوں کے لئے اتنا کچھ کیا وہاں ان مسلمانوں کے لئے جو پاکستان اور سیری سندھی اور دوسرے علاقوں سے تباہ ہو کر آئے ہیں کہ آسانی کر کے جامع مسجد کے اس پاس شہر کے دوسرے علاقوں میں کچھ دوکانیں بنوا دے جہاں وہ اپنا کاروبار کر سکیں۔ کیا ارباب حکومت اس گذارش پر توجہ فرمائیں گے۔

مسعود احمد۔ دہلی ۱۰ مئی

سیالکوٹ اور اٹک میں پانی کی فراہمی

نئی دہلی ۱۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب کی حکومت سیالکوٹ اور اٹک کے وسیع علاقوں میں پانی کی فراہمی کے لئے انہیں لاکھ روپے سے ٹیوب ویل لگوائے گی۔

سیالکوٹ میں ۵، اور اٹک میں ۳ ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔

بچو والو یہ یاد رکھو
حکیم شمی پرشاد اگروال علی گڈھ کی اصلی ہمدرد بچوں کی ہر ایک بیماری کو دور کرتی ہے بچوں کو تندرست اور طاقتور بناتی فوراً ہی روزانہ چٹا دینے سے کبھی ہرگز بیمار نہیں ہوں گے۔ دانت بڑی آسانی سے نکل آئینگے سب جگہ ضرورت ہوتی ہے لیکن نقلی چلی گھنیوں سے بچیں قیمت فی شیشی ۸ عدد بچن کی علاوہ محصول ڈاک ۱ روپیہ ۸ آنہ نمونہ مفت لو۔ وٹس مفت ہے جتنے روپیہ کا نام لکھ کر بھیجیں روپیہ کے ساتھ ہی ۱۰ آنے کا ٹکٹ بھیج دیں۔ ۱۰ روپیہ کی کل دوا بھیجی جائے گی۔
المشتہر مینیجر بال جیون کارپالیہ علی گڈھ (یو۔پی)

اکالی سکھوں نے ایک علیحدہ صوبہ کا مطالبہ کر دیا

پنجابی بولنے والے علاقوں کو ملا کر ایک صوبہ بنا دیا جائے

مشعلہ ۔ ۱۱ مئی ۔ شرومنی اکالی دل کے قایم مقام صدر سردار امر سنگھ نے ایک ملاقات میں کہا کہ میں کوئی علیحدہ سکھ ریاست قایم کرنا نہیں چاہتا، لیکن میں چاہتا ہوں کہ پنجابی بولنے والے علاقوں کا ایک علیحدہ صوبہ قایم کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس بھی زبان کی بنیاد پر صوبوں کو قایم کرنا چاہتی ہے اس نے کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے اس مطالبہ کو تسلیم نہ کیا جائے، ایسے صوبہ میں سکھ اور ہندو دونوں خوش و سکتے ہیں، ہمارے اس مطالبہ کا یہ مطلب نہیں کہ ہم فرقہ پرستی کی لائنوں پر چل رہے ہیں، بلکہ یہ ہمارا ایک جائز اور درست مطالبہ ہے، اگر کانگریس نے ہمارے اس مطالبہ کو پورا نہیں کیا تو ہم عوام کو اپنی طرف لانے کے لئے جدوجہد شروع کریں گے

دہلی میں مسجدوں کے انخلاء کا کام تیزی سے جاری ہے

۷۰ فیصدی سے زیادہ مسجدیں مسلمانوں کو واپس کر دی گئی ہیں

دہلی (آر سی) مسجدوں کی واپسی کی کمیٹی کے چیرمین سردار ہرچند سنگھ نے ایک ٹائمز نگار کو بتایا کہ جن مسجدوں پر حکومت نے قبضہ کر لیا تھا ان میں سے ۷۰ فیصدی مسلمانوں کو واپس کی جا چکی ہیں اور اب تقریباً سو مسجدیں ایسی ہیں جن کو خالی کرانا ہے جن لوگوں نے مسجدوں پر قبضہ کر لیا تھا، انہوں نے ہم سائی سے ان کو خالی کر دیا اور حکام کے ساتھ پورا تعاون کیا۔ قدم شریف، امراؤ خواجہ باقی باللہ، جامع مسجد، درگاہ قطب صاحب اب مسلمانوں کے قبضہ میں ہیں اور سلطان آزاد انہ طور پر عبادت کرتے اور جلتے پھرتے ہیں۔ ۳۰ سے کہا کہ جلد ہفتوں میں باقی مسجدوں کو بھی خالی کرا دیا جائے گا۔ ان مسجدوں کے خالی کرانے میں اس وجہ سے دیر ہو رہی ہے کہ ان کے دوسری جگہ کے انتظام میں دیر ہو رہی ہے جن مسجدوں کو فسادات کے دوران میں نقصان ہوا ہے ان کی تعمیر کا کام بہت جلد شروع ہو جائیگا۔ جن مسلمانوں کے مکانوں پر قبضہ کر لیا ہے وہ ان کی واپسی پر ان کو واپس کر دیئے جائیں مسلمانوں کا ایک مکان بھی کسی غیر مسلم کو نہیں دیا جائے گا۔

ایران میں ایوان بالا کا قیام

تہران ۱۶ مئی آج ایرانی حکومت نے ایران کی نویں پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کر دیا جس کی رو سے اعلان ہوا کہ ایران میں ایک ایوان بالا قائم کیا جائے گا۔ ایران کا ۱۹۰۶ء میں جو دستور بنایا گیا تھا۔ اس میں اس ایوان کے قیام کی سفارش کی گئی تھی لیکن اب تک یہ ایوان قائم نہ ہو سکا تھا۔ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ اب اگر اسے ۱۹۵۰ء کی طرح اور بڑھا جائے گی شاہ مظفر الدین نے ۱۹۰۶ء میں جو آئین بنایا تھا۔ اس کی رو سے ایران میں دو ایوان قائم ہوئے تھے۔ سینیٹ کے ممبروں کی تعداد ۶۰ ہے جس میں سے آدھے منتخب ہوں گے اور آدھے نامزد کئے جائیں گے۔ دستور میں بتایا گیا ہے کہ ایوان کے منظور کردہ قوانین دوسرے ایوان میں بھیجے جائیں گے۔ اگر دہ بھی وہ قانون منظور نہ ہوگا تو دونوں کا مشترکہ اجلاس بلایا جائے گا۔ اگر دونوں ایوان کسی فیصلہ پر نہ پہنچ سکے تو مجلس کو توڑ دیا جائے گا اور دوسرے انتخابات ہوں گے۔

سرینگر میں پنڈت نہرو کی آمد

سری نگر ۱۱ مئی ۔ پنڈت جواہر لال نہرو گذشتہ رات ساڑھے بارہ بجے سری نگر ہوائی اڈہ پر پہونچے تھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے سری نگر میڈیکل سنٹر کے ڈاکٹر اور فوجی ہسپتال کا معائنہ کیا۔

جمارا چھ کشمیر کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد پنڈت نہرو نے جھیل ڈلگیٹ میں کشتی کی سیر کی۔ شیخ کانفرنس کے جنرل سکریٹری مولانا سعیدی شیخ کانفرنس اور کشمیر کے عوام کی طرف سے پنڈت نہرو کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اور سالانہ رسالہ کی طرف سے آپ کو گولڈ آف آنر پیش ہوا۔

اس کے بعد پنڈت نہرو نے ایڈورڈ آرمرو کالج کے رسالہ ریپر تھرت سنگھ انڈیا آفس آف میرٹ کا تمغہ عطا فرمایا۔ آخر میں جنرل کلیمنٹ نوجوان افسروں کا پنڈت نہرو سے تعارف کرایا۔

مس امت السلام کے برت کا اٹھواں دن

تیمار داری کے لئے ہند سے مشہور ڈاکٹروں کی روانگی

نئی دہلی ۱۱ مئی ۔ ڈاکٹر ولیشاہ مہتہ کے علاوہ ڈاکٹر راج سبھروال کو بھی حفاظ پور بھیجنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ یہ ڈاکٹر مس امت السلام کی دیکھ بھال کریں گے۔ آج مس امت السلام کے برت کا اٹھواں دن ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند پاکستان اور بھارت کی حکومت پر اس بات کے لئے برابر دباؤ دے رہی ہے کہ وہ ایسے حالات پیدا کریں کہ مس امت السلام اپنا برت توڑ دیں آپ نے سنیٹر امیشوری نہرو کو ایک خط لکھا ہے، مس امت السلام کے لئے زور دیا ہے کہ آپ کو برت توڑنے کے لئے مجبور نہ کیا جائے۔ مسز نہرو نے اسی خط کے جواب میں اس بات کا یقین دلایا ہے کہ حکومت ہند پاکستان اور بھارت پر اس بات کے لئے زور دے رہی ہے کہ وہ جلد از جلد ایسے حالات پیدا کریں کہ آپ اپنا برت توڑ سکیں مسز رامیشوری نہرو نے یہ بھی لکھا ہے کہ سب لوگ اس بات کے لئے فکر مند ہیں کہ آپ کا برت جلد از جلد توڑ دیا جائے اور آپ ریاست میں نیک کام کرنے کے لئے زیادہ دن زندہ رہیں۔

جنوبی ہند کی ریلوں میں ۲۴ گھنٹے کی ہڑتال شروع

ریلوے حکام کی احتیاطی تدابیر کئی کارکنوں کی گرفتاری

مدراس ۔ ۹ مئی ۔ ساؤتھ انڈین ریلوے کے حکام نے تمام مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس وقت تک اسٹیشن سب تک کہ ان کو ٹرین کے ۱۲ بجے سے پہلے اپنے مقامات پر پہنچنے کا یقین نہ ہو جائے۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے کہ آج ۹ مئی کی آدھی رات سے ساؤتھ انڈین ریلوے کے ہر حصہ میں لیبر یونین کی طرف سے ڈرائیوروں کی ہمدردی میں ۲۴ گھنٹے کی ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انین ڈرائیوروں نے جمعہ سے ہڑتال کر دی تھی ان کا مطالبہ ہے کہ ان سے صرف ۸ گھنٹے روزانہ کام لیا جائے۔ ریلوے کے بعض سرکردہ کارکنوں کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔

مس امت السلام کا برت

ناظم جمعیۃ علماء دہلی کی اپیل

مولانا حفاظ حسین فاکی ناظم جمعیۃ علماء دہلی نے حسب ذیل اپیل شائع کی ہے۔

مس امت السلام کا بھارت کی کانگریسی وزیر صحت رکنی امرت کور کے گھر میں برت کا آج آٹھواں دن ہے۔ ڈاکٹروں کے معائنہ کے ساتھ ایک عرصہ تک کہا گیا ہے۔ مرحومہ نے ریاست جمارا پور کے نسوان کے حصہ کے علاوہ برہمن برت شروع کر رکھا ہے کہ افسوس اخبار شروہ صنعت کی بے پروائی کی وجہ سے اس کی تشہیر نہیں کرتے آج آٹھ دن کا برت کام کرنے والوں کے ساتھ تو ہر دن ہوتا ہے لیکن آج آٹھ دن کا برت ایک عورت کا ہے اور وہ بھی ایک ایسی عورت کا جو ہندوستان کی وزیر صحت ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کی صحت کے لئے دعا کرے۔

مرحومہ نے اپنے برت کا مقصد ہندوستان پاکستان کے درمیان کشیدگی کو دور کرنا بتایا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کی کامیابی کے لئے دعا کرے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو اس لئے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ ان کی وزیر صحت کا برت ان کے لئے بہت بڑا سہارا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کی صحت کے لئے دعا کرے۔

سی پی میں ہندی اور مرہٹی سرکاری زبان قرار دے دی گئی

ناگپور ۱۵ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سال کے اندر اندر سی پی میں صوبائی اسمبلی میں مرہٹی جاننے کے لئے انگریزی کی جگہ دو سری زبانیں ہندی اور مرہٹی استعمال کی جائیں گی اور سرکاری اعلان انگریزی کی بجائے ہندی اور مرہٹی میں شائع کئے جائیں گے۔ (کلوب)

مسٹر آصف علی کی واپسی

نئی دہلی ۱۱ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آصف علی آئندہ جولائی جاپان کی ہیلی پر سیڈ جائیں گے۔ آپ واشنگٹن میں ہندوستانی سفیر تھے اور اپنا معاہدہ ختم کرنے کے بعد واپس آ رہے ہیں

راجہ بلاس پور پر ۲۵ روپیہ کی ڈگری

نئی دہلی ۱۰ مئی ۔ ڈاکٹر پی کے سین وکیل کانگریس اور مسٹر نگی لال پرشوتم مسز سوشیلا نیئر کانگریس ایم پی نے انتخابی بدعنوانیوں کی شکایتی درخواستوں کی تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کیا ہے نے مسٹر بالمکند کی اپیل کو خارج قرار دیا ہے اور راجہ بلاس پور، جہاں کا بالمکند باشندہ ہے آف ٹیکس کی ڈگری اور پر درخواست ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر (پیپر) کے انتخابات کو باطل قرار دیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ٹریبونل نے اپیل کنندہ کو راجہ بلاس پور سے ۱۵۰ روپیہ ہرجہ دخرچہ کے طور پر دلایا ہے

ہندو مہاسبھا کے خزانچی کی رہائی

نئی دہلی ۱۱ مئی ۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے خزانچی کمیٹن کشیپ چندر کو آج ڈسٹرکٹ جیل سے رہا کر دیا گیا ہے۔ ہائی کے بعد آپ نے ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ایم سی بھنڈارے سے ملاقات کی

معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ایل۔ بی بھوپٹکر نے کل صبح ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی سے ملاقات کی۔ مسٹر بھوپٹکر نے ملاقات ہندو مہاسبھائی لیڈروں کے مقدمہ کی پیروی کے انتظامات کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے کی۔

مسٹر آصف علی کی واپسی

نئی دہلی ۱۱ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آصف علی آئندہ جولائی جاپان کی ہیلی پر سیڈ جائیں گے۔ آپ واشنگٹن میں ہندوستانی سفیر تھے اور اپنا معاہدہ ختم کرنے کے بعد واپس آ رہے ہیں

راجہ بلاس پور پر ۲۵ روپیہ کی ڈگری

نئی دہلی ۱۰ مئی ۔ ڈاکٹر پی کے سین وکیل کانگریس اور مسٹر نگی لال پرشوتم مسز سوشیلا نیئر کانگریس ایم پی نے انتخابی بدعنوانیوں کی شکایتی درخواستوں کی تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کیا ہے نے مسٹر بالمکند کی اپیل کو خارج قرار دیا ہے اور راجہ بلاس پور، جہاں کا بالمکند باشندہ ہے آف ٹیکس کی ڈگری اور پر درخواست ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر (پیپر) کے انتخابات کو باطل قرار دیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ٹریبونل نے اپیل کنندہ کو راجہ بلاس پور سے ۱۵۰ روپیہ ہرجہ دخرچہ کے طور پر دلایا ہے

ہندو مہاسبھا کے خزانچی کی رہائی

نئی دہلی ۱۱ مئی ۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے خزانچی کمیٹن کشیپ چندر کو آج ڈسٹرکٹ جیل سے رہا کر دیا گیا ہے۔ ہائی کے بعد آپ نے ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ایل۔ بی بھوپٹکر سے ملاقات کی

معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ایل۔ بی بھوپٹکر نے کل صبح ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی سے ملاقات کی۔ مسٹر بھوپٹکر نے ملاقات ہندو مہاسبھائی لیڈروں کے مقدمہ کی پیروی کے انتظامات کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے کی۔

لبنان کا وزیر اعظم بغداد پہنچ گیا

لندن ۱۰ مئی ۔ سعودی عرب کا وعدہ کرنے کے بعد لبنان کے وزیر اعظم کی آمد پر عراق کا دارالخلافہ عربوں کا ایک زیردست سیاسی مرکز بن گیا ہے لبنان کے وزیر اعظم نے مغلوب کے نمائندے کو بتلایا کہ شاہ ابن سعود سے ملاقات کے بعد آپ کو یقین ہو چکا ہے کہ عرب ریاستیں فلسطین کے سلسلہ پر متفق ہیں۔ شاہ ابن سعود اطمینان اور ظاہرہ کے ریڈیو پیغامات سے متفق ہیں۔ اور فلسطین کے سلسلہ میں جو سکیم تیار کی گئی ہے۔ آپ نے اسے بھی متفق کر لیا ہے۔ (کلوب)

جے پور میں بنیادی تعلیم

جے پور ۱۱ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت جے پور نے فیصلہ کیا ہے کہ ریاست کے سب سکولوں میں گاندھی جی کے بنیادی اصولوں پر تعلیم کا سسٹم جاری کیا جائے۔ چند ایک گریجویٹ تربیت حاصل کرنے کے لئے روانہ بھیجے جا رہے ہیں۔

ریاست مودی میں خوفناک کمی سخت ہلوی شروع ہو گئے

کلکٹر کے دفتر پر ڈیڑھ ہزار آدمیوں کا دھاوا۔ کئی زخمی اور کئی گرفتاریاں

حیدرآباد ۱۱ مئی ۔ حیدرآباد سے ۴۸ میل کے فاصلہ پر مودی میں ڈیڑھ ہزار اشخاص کے ایک ہجوم نے کلکٹر پر حملہ کر دیا اور اس کا ڈرائیور وغیرہ توڑ پھوڑ دیا۔ یہ لوگ غلہ کی کمی اور گرانی کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے پولیس نے اپنی حفاظت استعمال کی اور دفاع میں چودہ اشخاص کو زخمی کر دیا۔ مودی کے علاوہ پندرہ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا۔ دفعہ ۱۴۴ کے تحت ۴ یا ۴ سے زیادہ اشخاص کے ایک جگہ جمع ہونے پر پابندی کا آرڈر دیا گیا ہے۔ اور صورت حال قابو میں بتائی جاتی ہے۔

ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فساد سابقی ریاست مودی کے کچھ ملازمین کی جانب سے کیا گیا جن کی تعداد ۵۰۰ بتائی جاتی ہے۔ انہوں نے لوگوں کو ریاست پر اجارا کردہ کلکٹر سٹ کے سامنے اناج کی کمی اور گرانی کے خلاف مظاہرہ کرنے۔ اس پر ڈیڑھ ہزار اشخاص کا ایک ہجوم جمع ہو کر کلکٹریٹ کے سامنے پہونچا۔ جہاں اس نے ٹریکٹر وغیرہ کو نقصان پہونچایا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے چار بار ہوائی فائر کر کے ہجوم کو منتشر کرنا چاہا لیکن جب یہ لوگ نہیں ہٹے تو انہوں نے پولیس کے سپاہیوں پر حملے شروع کر دیئے۔ پولیس نے اپنے بچاؤ میں طاقت استعمال کی اور ۱۴ اشخاص زخمی ہو گئے۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کہنا غلط ہے کہ غلہ کم کر کے دیا جا رہا ہے یا اس کے نرخ بڑھ گئے ہیں۔ ہر شخص کو ایک ہفتے میں ۱۵ پونڈ غلہ دیا جاتا ہے اور اس کی قیمت صرف سوا روپیہ ہے۔

ایران میں ایوان بالا کا قیام

تہران ۱۱ مئی ۔ آج ایرانی حکومت نے ایران کی نویں پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کر دیا جس کی رو سے اعلان ہوا کہ ایران میں ایک ایوان بالا قائم کیا جائے گا۔ ایران کا ۱۹۰۶ء میں جو دستور بنایا گیا تھا۔ اس میں اس ایوان کے قیام کی سفارش کی گئی تھی لیکن اب تک یہ ایوان قائم نہ ہو سکا تھا۔ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ اب اگر اسے ۱۹۵۰ء کی طرح اور بڑھا جائے گی شاہ مظفر الدین نے ۱۹۰۶ء میں جو آئین بنایا تھا۔ اس کی رو سے ایران میں دو ایوان قائم ہوئے تھے۔ سینیٹ کے ممبروں کی تعداد ۶۰ ہے جس میں سے آدھے منتخب ہوں گے اور آدھے نامزد کئے جائیں گے۔ دستور میں بتایا گیا ہے کہ ایوان کے منظور کردہ قوانین دوسرے ایوان میں بھیجے جائیں گے۔ اگر دہ بھی وہ قانون منظور نہ ہوگا تو دونوں کا مشترکہ اجلاس بلایا جائے گا۔ اگر دونوں ایوان کسی فیصلہ پر نہ پہنچ سکے تو مجلس کو توڑ دیا جائے گا اور دوسرے انتخابات ہوں گے۔

سرینگر میں پنڈت نہرو کی آمد

سری نگر ۱۱ مئی ۔ پنڈت جواہر لال نہرو گذشتہ رات ساڑھے بارہ بجے سری نگر ہوائی اڈہ پر پہونچے تھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے سری نگر میڈیکل سنٹر کے ڈاکٹر اور فوجی ہسپتال کا معائنہ کیا۔

جمارا چھ کشمیر کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد پنڈت نہرو نے جھیل ڈلگیٹ میں کشتی کی سیر کی۔ شیخ کانفرنس کے جنرل سکریٹری مولانا سعیدی شیخ کانفرنس اور کشمیر کے عوام کی طرف سے پنڈت نہرو کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اور سالانہ رسالہ کی طرف سے آپ کو گولڈ آف آنر پیش ہوا۔

اس کے بعد پنڈت نہرو نے ایڈورڈ آرمرو کالج کے رسالہ ریپر تھرت سنگھ انڈیا آفس آف میرٹ کا تمغہ عطا فرمایا۔ آخر میں جنرل کلیمنٹ نوجوان افسروں کا پنڈت نہرو سے تعارف کرایا۔

انتخابی اقوام ہی نئی عالمگیر جنگ کو روک سکتی ہیں

ڈیلی مرر میں مسٹر گریگوے کا مضمون

لندن ۱۱ مئی ۔ انتخابی اقوام کی انجمن کے صدر مسٹر گریگوے نے ڈیلی مرر میں ایک مضمون لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر متحدہ اقوام کی انجمن کی تباہی پر عالمگیر جنگ ہو سکتی ہے تو ابھی اس تباہی سے بچایا جا سکتا ہے جو ہوں اور امن اور مغربی ممالک جلد اس خطرہ کو محسوس کر رہے ہیں عوام میں غلط فہمی پھیلی جا رہی ہے اور وہ اس غلط فہمی کا شکار ہو رہے ہیں کہ ان دونوں کے اختلافات مٹ نہیں سکتے اور اس لئے اقوام متحدہ کی انجمن اپنا کام جاری نہیں رکھ سکتی۔ اگر ان دونوں کے اختلافات مٹ نہیں سکتے تو

دارالسلطنت

(از سٹی رپورٹر)

میونسپلٹی کے نئے ممبر دہلی کے چیف کمشنر نے ڈپٹی کمشنر حسین خاں اور ڈاکٹر حسین کمیٹی کے نائب صدر حکیم خلیل الرحمان کو دہلی میونسپلٹی کا نامزد ممبر نامزد کیا ہے۔

جیب کترے کو سزا مسٹر شانتی لال وجے نے ایک شخص اودیرام کو جیب کترنے کے جرم میں ایک سال قید سخت کی سزا دی۔

حلوائیوں میں جھگڑا کل ہی کریم ہیں پانی بھرنے پر دو حلوائیوں میں جھگڑا ہو گیا۔ ایک حلوائی نے دوسرے کو خوب مارا اور شدید زخمی کر دیا علاوہ ازیں کو گرفتار کر لیا گیا۔

دو آدمی مجروح کل رات ایک بجے کے قریب ایک ٹرام میں سے باہر جھانکنے پر ایک شخص نے دو آدمیوں کے چہرے پر گولیاں چلائیں۔ دونوں گولیوں سے زخمی ہو گئے۔ گولیاں غبارہ میں بھری ہوئی تھیں۔ ایک گولی ایک آدمی کی آنکھ کے پاس لگی۔ دوسری دوسرے کے منہ پر۔ زخمی کرانے والے کا پتہ نہیں چلا۔

چاقو زنی پر گرفتاری ایک آدمی کو فتنہ کے الزام میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ کوچہ چیلان میں اس نے چاقو زنی کی تھی۔

موٹر سے حادثہ پل بنگش کے قریب ایک موٹر کی لپیٹ میں آ کر ایک عورت بری طرح زخمی ہوئی۔ اس کے دو بچے بال بال بچ گئے۔

زیورات کی چوری شمس آباد دہلی کے اسپیشل مجسٹریٹ نے زیورات چرانے کے جرم میں ۱۵ سالہ کی منادی۔ گلاس دے کر بھاگنے والا یہ لڑکا پناہ گزین کیمپ میں رہتا ہے۔

کانگرس کے انتخابات کل (اتوار) کانگریس کے مطابق مقررہ پروگرام دہلی کی صوبائی اور ضلع کانگرس کمیٹیوں کے انتخابات شروع ہو جائیں گے۔ ووٹ کی جو فہرستیں ۲۵ اپریل کو شائع کی گئی تھیں ان کے مطابق ووٹ لیے جائیں گے۔ ووٹ دینے کا وقت صبح ۸ بجے سے شام ۵ بجے تک ہو گا۔

ہمایوں کیمپ کے مکانات ہلاک کیس ہمایوں کیمپ کے مکانات کے خلاف مرزا بشارت ہوتی خان کے اور مصرا صاحب ڈپٹی کمشنر مقبوضہ جائیداد کے حق کے دعوے کی سماعت ہو رہی ہے۔ آج مسٹر کھوسلہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ۱۹۴۲ء میں ہمایوں کیمپ کے مکانات خالی کرائے گئے تھے۔ ان کی حالت اچھی تھی۔ ۱۹۴۵ء میں جب ان مکانات کو واپس لیا گیا تو ان کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔ ان کی مرمت پر ۱۵ ہزار روپے خرچ ہوئے۔ مرمت کے بعد بھی ان مکانات کی حالت اچھی نہیں ہے۔ ان کی مرمت پر ۱۵ ہزار روپے اور خرچ ہوں گے۔ مرمت کے بعد ان مکانات کی قیمت ۱۵ ہزار روپے ہو گی۔ ۱۹۴۲ء میں ان مکانات کی قیمت ۳۰ ہزار روپے تھی۔

اخبار فروشوں کے لیے دہلی۔ ۱۱ مئی۔ حسب ذیل اخبار فروشوں کے لائسنس منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اخبار فروشی کے قواعد کی خلاف ورزی کی ہے۔ ان کے نام یہ ہیں: ۱۔ ایم ایم ہاشمی، ۲۔ ایم ایم ہاشمی، ۳۔ ایم ایم ہاشمی، ۴۔ ایم ایم ہاشمی، ۵۔ ایم ایم ہاشمی، ۶۔ ایم ایم ہاشمی، ۷۔ ایم ایم ہاشمی، ۸۔ ایم ایم ہاشمی، ۹۔ ایم ایم ہاشمی، ۱۰۔ ایم ایم ہاشمی۔

کانگرس کے انتخابات کل (اتوار) کانگریس کے مطابق مقررہ پروگرام دہلی کی صوبائی اور ضلع کانگرس کمیٹیوں کے انتخابات شروع ہو جائیں گے۔ ووٹ کی جو فہرستیں ۲۵ اپریل کو شائع کی گئی تھیں ان کے مطابق ووٹ لیے جائیں گے۔ ووٹ دینے کا وقت صبح ۸ بجے سے شام ۵ بجے تک ہو گا۔

ہمایوں کیمپ کے مکانات ہلاک کیس ہمایوں کیمپ کے مکانات کے خلاف مرزا بشارت ہوتی خان کے اور مصرا صاحب ڈپٹی کمشنر مقبوضہ جائیداد کے حق کے دعوے کی سماعت ہو رہی ہے۔ آج مسٹر کھوسلہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ۱۹۴۲ء میں ہمایوں کیمپ کے مکانات خالی کرائے گئے تھے۔ ان کی حالت اچھی تھی۔ ۱۹۴۵ء میں جب ان مکانات کو واپس لیا گیا تو ان کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔ ان کی مرمت پر ۱۵ ہزار روپے خرچ ہوئے۔ مرمت کے بعد بھی ان مکانات کی حالت اچھی نہیں ہے۔ ان کی مرمت پر ۱۵ ہزار روپے اور خرچ ہوں گے۔ مرمت کے بعد ان مکانات کی قیمت ۱۵ ہزار روپے ہو گی۔ ۱۹۴۲ء میں ان مکانات کی قیمت ۳۰ ہزار روپے تھی۔

"اب مسلم لیگ بھی فرقہ پرست جماعت نہیں رہی"

مسٹر محمد اسمٰعیل صدر انڈین یونین مسلم لیگ کی انوکھی منطق

ممبئی ۱۱ مئی۔ انڈین یونین مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد اسمٰعیل نے آج ایک بیان جاری کر کے مرحوم بھائی مسلمانوں کو مبارکباد سے نوازا ہے کہ اب مسلم لیگ بھی فرقہ پرست جماعت نہیں رہی۔ مسٹر اسمٰعیل کا یہ بیان آج ہی ایک پریس کانفرنس میں ان سے کیے گئے سوالات کے جواب میں سامنے آیا ہے۔

مسٹر اسمٰعیل نے کہا کہ مسلم لیگ کے قیام سے متعلق حالات نے اب یہ ثابت کر دیا ہے کہ مسلم لیگ کا قیام ایک ضرورت تھا۔ اب ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت مسلم لیگ کی حامی ہے۔ اب مسلم لیگ کو فرقہ پرست جماعت نہیں کہا جا سکتا۔ اب مسلم لیگ ایک قومی جماعت ہے۔ اب مسلم لیگ کے ممبروں کی تعداد ۴۵ لاکھ ہے۔ اب مسلم لیگ کو ۱۰ کروڑ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت کہا جا سکتا ہے۔

مسٹر اسمٰعیل نے کہا کہ مسلم لیگ کے قیام کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت بہت خراب تھی۔ ان کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے مسلم لیگ کا قیام ضروری تھا۔ مسلم لیگ کے قیام کے بعد مسلمانوں کی حالت بہت بہتر ہو گئی ہے۔ اب مسلم لیگ کی ضرورت نہیں رہی۔ اب مسلم لیگ کو فرقہ پرست جماعت نہیں کہا جا سکتا۔

مسٹر اسمٰعیل نے کہا کہ مسلم لیگ کے قیام کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت بہت خراب تھی۔ ان کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے مسلم لیگ کا قیام ضروری تھا۔ مسلم لیگ کے قیام کے بعد مسلمانوں کی حالت بہت بہتر ہو گئی ہے۔ اب مسلم لیگ کی ضرورت نہیں رہی۔ اب مسلم لیگ کو فرقہ پرست جماعت نہیں کہا جا سکتا۔

مسٹر اسمٰعیل نے کہا کہ مسلم لیگ کے قیام کے وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت بہت خراب تھی۔ ان کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے مسلم لیگ کا قیام ضروری تھا۔ مسلم لیگ کے قیام کے بعد مسلمانوں کی حالت بہت بہتر ہو گئی ہے۔ اب مسلم لیگ کی ضرورت نہیں رہی۔ اب مسلم لیگ کو فرقہ پرست جماعت نہیں کہا جا سکتا۔

نظام حیدرآباد دہلی نہیں آئیں گے

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو حیدرآباد آنے کی دعوت

نئی دہلی ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں نئی دہلی میں وزیر اعظم حیدرآباد میر لائق علی اور حکومت ہند کے درمیان جو گفت و شنید ہوئی تھی اس میں دستور ساز اسمبلی اور دستور ساز کمیٹی کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی تھی۔ نظام حیدرآباد کے نمائندوں کا بھی کہنا ہے کہ وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو مرکزی حکومت کے نظام آف دہلی آنے اور حکومت دستنبد کرنے کی دعوت دی تھی۔ لیکن نظام نے دہلی آنے سے انکار کر دیا ہے۔ اپنی معذوری کا اظہار کیا ہے۔ ریاستی کانگریس کے بعض لوگ ریاستی کابینہ میں شامل ہونے کو تیار ہیں۔ بشرطیکہ آئین سنسٹیوشنل گارنٹیس کی طرف سے انکو اطمینان دلایا جائے اور لوگ بھی جو نظام کے خلاف کسی نہ کسی کارروائی کی وجہ سے گرفتار کیے گئے ہیں۔ ان کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ بشرطیکہ آئین سنسٹیوشنل گارنٹیس کی طرف سے انکو اطمینان دلایا جائے اور لوگ بھی جو نظام کے خلاف کسی نہ کسی کارروائی کی وجہ سے گرفتار کیے گئے ہیں۔ ان کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

یورپ کی طاقتوں کی ایک فیڈرل یونین کا قیام

مسٹر چرچل کی یورپی پارلیمنٹ کی تجویز منظور ہو گئی

ہیگ ۱۱ مئی۔ ہیگ کی ایک کانفرنس میں تجویز پاس کی گئی ہے کہ یورپ کی ایک اقتصادی اور دفاعی یونین قائم کی جائے۔ اس کانفرنس میں یورپ کے ۱۸ ملکوں کے نمائندے شریک ہوئے تھے۔ اس کانفرنس میں یہ تجویز پاس کی گئی ہے کہ یورپ کی ایک پارلیمنٹ قائم کی جائے۔ اس پارلیمنٹ کے ممبر یورپ کے مختلف ملکوں کے نمائندے ہوں گے۔ اس پارلیمنٹ کے ممبروں کی تعداد ۲۰۰ ہو گی۔ اس پارلیمنٹ کے ممبروں کی تعداد ۲۰۰ ہو گی۔ اس پارلیمنٹ کے ممبروں کی تعداد ۲۰۰ ہو گی۔

ہندوستانیوں کو سزائے نازیانہ

کراچی ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ان ہندوستانیوں کو جنہیں شمالی بورنیو کو چاول برآمد کرنے کی وجہ سے سزائے نازیانہ دی گئی۔ دو دو اور دو دو سو بید کی ضربوں کے مزید سزائے نازیانہ کے علاوہ تین تین ماہ کی سزائے قید بامشقت بھی دی گئی۔

پاکستانی کابینہ کا نصف گھنٹہ کا اجلاس

افسروں کی تبدیلیوں کی تحقیقات

کراچی ۱۱ مئی۔ پاکستان کابینہ کا نصف گھنٹہ کا اجلاس ہوا جس میں بعض افسروں کے بدلنے کی اجازت دیدی گئی۔ اطلاعات کے مطابق وہ تبدیلیاں جو حال ہی میں صوبہ سرحد میں عمل میں آئی تھیں ان کی تحقیقات کی جائے گی۔ وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین کی ملاقات سے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ اس میں تحقیقات کے بعد محرم مرزا کو محکمہ سپلائی فیصلے کی تجویز کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ۳۳ ہزار حاضر خدمت فوجی ملازمتوں کے امیدوار ہیں۔ سالگرہ کے وقت سردار عبدالرب نشتر نے کہا کہ پاکستان کے قلاش خطے کے ایک لاکھ ۳۲ ہزار روپیہ کا غائب ہو جانا اور ایک ہوائی اڈہ کا تعمیر کرایا جانا ظاہر کرتا ہے کہ صوبہ سرحد میں کیا ہو رہا ہے۔ اس کی تحقیقات کی جائے گی۔ اور مجرم کو سزا دینے کی جائے گی۔ وزیر صحت نے اس اخبار کی تردید کی ہے جس نے پاکستانی فوج کی کمی کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فوج کی تعداد کی کمی کا مسئلہ ابھی پیدا نہیں ہوا۔ ہندوستان کی فوج کی تعداد کم کرنے کا مسئلہ ابھی زیر غور ہے۔ اس کے بعد پاکستان کی فوج کی تعداد کا مسئلہ پیدا ہو گا۔ اس وقت پاکستان کی فوج کی تعداد کا مسئلہ پیدا نہیں ہوا۔

سوڈان کا مستقبل کیا ہو گا

قاہرہ ۱۱ مئی۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ قاہرہ میں جلد ہی سوڈان کے مستقبل کے بارے میں بات چیت شروع ہونے والی ہے۔ حکومت برطانیہ نے سوڈان کے مستقبل سے متعلق مصر کی حکومت کو ایک نوٹ روانہ کیا ہے۔

بلجین کانگو میں نیا آتش فشاں پہاڑ

لیوپولڈ ویل۔ بلجین کانگو۔ حال ہی میں بلجین کانگو میں ایک نئے آتش فشاں پہاڑ کے پھٹ جانے کی خبر ہے۔ اس پہاڑ کے پھٹنے سے ۱۲ میل کے علاقہ میں زلزلہ محسوس کیا گیا۔ اس پہاڑ کے پھٹنے سے ۱۲ میل کے علاقہ میں زلزلہ محسوس کیا گیا۔

پیرس کے قریب ریل و موٹر کی ٹکر

پیرس۔ ۱۱ مئی۔ رات کو ایک ریل گاڑی کے ایک موٹر سے ٹکرانے سے ۱۲ آدمی زخمی ہوئے۔

کوریا کے انتخابات

(صفحہ اول کا بقیہ آگے)

جنوبی کوریا میں آج کے انتخابات شروع ہونے سے قبل آدھی رات کے وقت زبردست بمباری ہوئی۔ شیک آدھی رات کے وقت زبردست بمباری ہوئی۔ شہر کے عین بیچ میں امریکی فوجی حکومت کے ہیڈ کوارٹر پر بم گرائے گئے۔ اس کے علاوہ دوسرے مقامات پر بھی بم گرائے گئے۔ اس بمباری میں ۱۲ آدمی مارے گئے۔ ۱۲ آدمی زخمی ہوئے اور ۱۲ آدمی مارے گئے۔ ۱۲ آدمی زخمی ہوئے اور ۱۲ آدمی مارے گئے۔

گاندھی فنڈ

سوری ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار پٹیل نے آئندہ ۲۴ مئی کو سوری میں ہندوستان کے بڑے بڑے صنعت کاروں کا ایک جلسہ طلب کیا ہے جس میں گاندھی نیشنل میموریل فنڈ سے متعلق اہم مسائل پر بحث کی جائے گی اور فنڈ جمع کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کے جائیں گے۔

سابق مہاراجہ ریوا کی اپنے بیٹے سے اپیل

الہ آباد ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریوا کے سابق مہاراجہ مرگلاب سنگھ نے مہاراجا کی دسالت سے ریوا کے موجودہ مہاراجہ یعنی اپنے بیٹے سے اپیل کی ہے کہ وہ اسے ریاست کے اندر ایک آزاد شہری کی حیثیت سے رہنے کی اجازت دیدے۔ مرگلاب سنگھ اپنی اپیل میں کہا ہے "یا تو مجھے ایک آزاد شہری کی حیثیت سے رہنے دیا جائے۔ یا ریاست کے اندر رہتے ہوئے کچھ پابندیاں لگا دی جائیں۔ یا ریوا جیل اور یا گرہ کی باغ میں نظر بند کر دیا جائے۔ ورنہ پھر بدری ناتھ جانے کی اجازت دی جائے"

قائم گڑھ میں اگر انتہا پسند جنتا کی مدد لیے تجارت کی گورنمنٹ کی آرڈیننس کی خلاف ورزی کریں گے تو انہیں گرفتار کر لیا جائے گا اور سوچ قائم کر لیں گے اور بعد ازاں اپنے مکمہ نظر بدلے آئیں۔ (اکالوب)

امریکہ کی نئی تجویز

(صفحہ اول کا بقیہ آگے)

اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودیوں کو برابر کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ یہودیوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی ہے جس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ فلسطین کے مختلف علاقوں میں یہودیوں کی ایک فوج تیار کی جائے۔ (اس کی تفصیل نہیں دی گئی) اس کانفرنس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہودیوں کو فلسطین میں ہتھیار فراہم کیے جائیں گے۔ اس کانفرنس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہودیوں کو فلسطین میں ہتھیار فراہم کیے جائیں گے۔

ایک عرب زمیندار نے بتایا ہے کہ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔

ایک عرب زمیندار نے بتایا ہے کہ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔

ایک عرب زمیندار نے بتایا ہے کہ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔ یہودیوں کے پاس بہت بڑی تعداد میں ہتھیار موجود ہیں۔

پاکستان عوامی پارٹی کا اجلاس

(صفحہ اول کا بقیہ آگے)

کوشش کی جائے۔ اس کے علاوہ پاکستان اور ہندی ملکوں کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کیے جائیں خاص طور پر ہندوستان سے زیادہ سے زیادہ سفیر مقرر کیے جائیں۔ پارٹی کے مقاصد میں مندرجہ ذیل امور شامل ہوں گے۔

۱۔ سالانہ اجلاس۔ ۲۔ پارلیمنٹری بورڈ
۳۔ ایک کونسل ۴۔ صوبائی دفاتر
۵۔ خدائی خدمت گار

پاکستان کا ہر بالغ شہری جس کی عمر ۲۱ سال ہو اس پارٹی کا ممبر ہو سکتا ہے۔ مجلس عاملہ میں صدر اور

اکالی سکھوں نے ایک علیحدہ صوبہ کا مطالبہ کر دیا

پنجابی بولنے والے علاقوں کو ملا کر ایک صوبہ بنا دیا جائے

شعلہ، مارچی، شرومنی اکالی دل کے قایم مقام صدر سردار امر سنگھ نے ایک ملاقات میں کہا کہ میں کوئی علیحدہ سکھ ریاست قایم کرنا نہیں چاہتا، لیکن میں چاہتا ہوں کہ پنجابی بولنے والے علاقہ کا ایک علیحدہ صوبہ قایم کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس بھی زبان کی بنیاد پر صوبوں کو قایم کرنا چاہتی ہے اس نے کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے اس مطالبہ کو تسلیم نہ کیا جائے، ایسے صوبہ میں سکھ اور ہندو دونوں خوش رہ سکتے ہیں، ہمارے اس مطالبہ کا یہ مطلب نہیں کہ ہم فرقہ پرستی کی لائنوں پر چل رہے ہیں، بلکہ یہ ہمارا ایک جائز اور درست مطالبہ ہے، اگر کانگریس نے ہمارے اس مطالبہ کو پورا نہیں کیا تو ہم عوام کو اپنی طرف لانے کے لئے جدوجہد شروع کریں گے

دہلی میں مسجدوں کے انخلاء کا کام تیزی سے جاری ہے

۷۰ فیصدی سے زیادہ مسجدیں مسلمانوں کو واپس کر دی گئی ہیں

دہلی، ۱۳ مارچی۔ مسجدوں کی واپسی کی کمیٹی کے چیرمن سٹر مہر چند کھنہ نے ایک نامہ نگار کو بتایا کہ جن مسجدوں پر غیر مسلموں نے قبضہ کر لیا تھا ان میں سے ۷۰ فیصدی مسجدیں مسلمانوں کو واپس کر دی گئی ہیں اور اب تقریباً سو مسجدیں ایسی ہیں جن کو خالی کرانا ہے جن لوگوں نے مسجدوں پر قبضہ کر لیا تھا، انہوں نے تمام سامان نے کر مسجدوں کو خالی کر دیا اور حکام کے ساتھ پورا تعاون کیا۔ قدم شریف، مزار خواجہ باقی باللہ، جامع مسجد، درگاہ قطب صاحب اب مسلمانوں کے قبضہ میں اور مسلمان آزادانہ طور پر عبادت کر رہے اور چلتے پھرتے ہیں۔ ۳ سے نے کہا کہ چند مقامات میں باقی مسجدوں کو بھی خالی کرا دیا جائے گا۔ ان مسجدوں کے خالی کرانے میں اس وجہ سے دیر ہوئی کہ ان کے دوسری جگہ کے انتظام میں پریشانی ہے جن مسجدوں کو فسادات کے دوران میں نقصان ہوا ہے، ان کی تعمیر کا کام بہت جلد شروع ہو جائیگا۔ جن مسلمان لوگوں کے مکانوں پر قبضہ کر لیا ہے وہ ان کی واپسی پر ان کو دے دیئے جائیں مسلمانوں کا ایک مکان بھی کسی غیر مسلم کو نہیں دیا جائے گا۔

سرینگر میں پنڈت نہرو کی آمد

سری نگر، ۱۳ مارچی۔ پنڈت جواہر لال نہرو گوشتہ رات ساڑھے ۱۱ بجے سری نگر پہونچے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے سری نگر میونسپل کمیٹی اور ڈویژنل ہسپتال کا معائنہ کیا۔

جمارا جہ کشمیر کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد پنڈت نہرو نے جھیل ڈلگیٹ میں کشتی کی سیر کی۔ شیخ محمد عبداللہ، مسٹر جعفر، مسٹر آصف علی اور سارجنٹ لے کی طرف سے آپ کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

اس کے بعد پنڈت نہرو نے انڈین آرمرڈ کور کے رسالدار میجر ہرت سنگھ انڈین آرمیڈ آف میرٹ کا تمغہ عطا فرمایا۔ آخر میں جنرل سکھیا نے فوجی افسروں کا پنڈت نہرو سے تعارف کرایا۔

ایران میں ایوان بالا کا قیام

تہران، ۱۳ مارچی۔ آج ایرانی حکومت نے ایران کی نویں پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کر دیا جس کی رو سے اعلان ہوا کہ ایوان بالا قائم کیا جائے گا۔ ایران کا سب سے پہلا سینٹ ۱۹۰۷ء میں وجود میں آیا تھا۔ اس میں اس ایوان کے قیام کی سفارش کی گئی تھی لیکن اب تک یہ ایوان قائم نہ ہو سکا۔ سابق سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ اب کے سے شہنشاہ کی طاقت اور بڑھ جائے گی۔ شاہ مظفر الدین نے ۱۹۰۷ء میں جو آئین بنایا تھا۔ اس کی رو سے ایران میں دو ایوان قائم ہوئے تھے۔ سینٹ کے ممبروں کی تعداد ۶۰ ہے جن میں سے آدھے منتخب ہوتے ہیں اور آدھے شاہ کے چنے جاتے ہیں۔ دستور میں بتایا گیا ہے کہ ایوان کے منظور کردہ قوانین دوسرے ایوان میں بھیجے جائیں گے۔ اگر وہاں بھی وہ قانون منظور نہ ہوگا تو دونوں کا مشترکہ اجلاس بلایا جائے گا۔ اگر دونوں ایوان کسی فیصلہ پر متفق نہ ہو سکے تو مجلس کو توڑ دیا جائے گا اور دوسرے انتخابات ہوں گے۔

ریاست موڑی میں خوفناک کمی سخت ہلاکی شروع ہو گئی

کلکٹر کے دفتر پر ڈیڑھ ہزار آدمیوں کا دھاوا۔ کئی زخمی اور کئی گرفتاریاں

راجکوٹ، ۱۳ مارچی۔ راجکوٹ سے ۴۸ میل کے فاصلہ پر موڑی میں ڈیڑھ ہزار اشخاص کے ایک ہجوم نے کلکٹر ہیٹ پر حملہ کر دیا اور دروازے کا فرنیچر وغیرہ توڑ پھوڑ دیا۔ یہ لوگ غلہ کی کمی اور گرانی کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے پولیس نے اپنی حفاظت کے لئے طاقت استعمال کی اور مجمع کو منتشر کر دیا۔ اس ہنگامہ میں ڈیڑھ ہزار اشخاص کا ایک ہجوم جمع ہو کر کلکٹر ہیٹ کے سامنے پہونچا۔ جہاں اس نے نشر کچھ وغیرہ کو نقصان پہونچایا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے چار بار اجتماع تشدد کے ہجوم کو منتشر کر دیا لیکن ہر بار یہ لوگ پھر جمع ہو گئے۔ اور انہوں نے پولیس کے سپاہیوں پر پتھر برسانے شروع کر دیئے۔ پولیس نے اپنے بچاؤ میں طاقت استعمال کی اور ۱۵ اشخاص زخمی ہو گئے۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ خط غلط ہے کہ یہ کہنا غلط ہے کہ غلہ کم کر کے دیا جا رہا ہے یا اس کے نرخ بڑھ گئے ہیں۔ ہر شخص کو ایک ہفتے میں ۱۵ پونڈ غلہ دیا جاتا ہے اور اس کی مقدار صرف سوا دو روپے ہے۔

مس امت السلام کے برت کا اٹھواں دن

تیمارداری کے لئے ہند سے مشہور ڈاکٹروں کی روانگی

نئی دہلی، ۱۳ مارچی۔ ڈاکٹر واشاہ جہت کے علاوہ ڈاکٹر راج سبھروال کو بھی بھاولپور بھیجنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں، یہ ڈاکٹر مس امت السلام کی دیکھ بھال کریں گے۔ آج مس امت السلام کے برت کا اٹھواں دن ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند پاکستان بلدو بھاولپور کی حکومت پر اس بات کے لئے زور دے رہی ہے کہ وہ ایسے حالات پیدا کریں کہ مس امت السلام اپنا برت توڑ دیں آپ نے مسز رامیشوری نہرو کو ایک خط لکھا ہے جس میں اس بات کے لئے زور دیا ہے کہ آپ کو برت توڑنے کے لئے مجبور نہ کیا جائے۔

مسز نہرو نے اسی خط کے جواب میں اس بات کا یقین دلایا ہے کہ حکومت ہند پاکستان اور بھاولپور پر اس بات کے لئے زور دے رہی ہے کہ وہ جلد از جلد ایسے حالات پیدا کریں کہ آپ اپنا برت توڑ سکیں۔ مسز رامیشوری نہرو نے یہ بھی لکھا ہے کہ سب لوگ اس بات کے لئے فکرمند ہیں کہ آپ کا برت جلد از جلد توڑ دیا جائے اور آپ ریاست میں نیک کام کرنے کے لئے زیادہ دن زندہ رہیں۔

جنوبی ہند کی ریلوں میں ۲۴ گھنٹے کی ہڑتال شروع

ریلوے حکام کی احتیاطی تدابیر۔ کئی کارکنوں کی گرفتاری

مدراس، ۱۳ مارچی۔ ساؤتھ انڈین ریلوے کے حکام نے تمام مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس وقت تک اسٹیشن پر جب تک کہ ان کی گاڑی ۱۲ بجے سے پہلے پہلے اپنے مقامات پر پہنچنے کا یقین نہ ہو جائے۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے کہ آج ۱۴ مارچی کی آدھی رات سے ساؤتھ انڈین ریلوے کے ہر حصہ میں لیبر یونین کی طرف سے ڈرائیوروں کی ہمدردی میں ۲۴ گھنٹے کی ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انجن ڈرائیوروں نے جو ہڑتال کر دی ہے ان کا مطالبہ ہے کہ ان سے صرف ۸ گھنٹے روزانہ کام لیا جائے۔ ریلوے کے بعض سرگرم کارکنوں کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔

مس امت السلام کا بیان

ناظم جمعیۃ علماء دہلی کی اپیل

مولانا حفیظ حسین خاں ناظم جمعیۃ علماء دہلی نے حسب ذیل اپیل شائع کی ہے۔

مس امت السلام کا نام دینی کی مشہور مقیم خاتون ہے جنہوں نے گاندھی جی کی زیارت کی ہے، وہ کئی روز سے برت رکھے ہوئے ہیں، ان کے مشن میں گاندھی جی کے ساتھ ایک عرصہ تک کام کیا ہے۔ مارموصوف نے ریاست بھاولپور کے حکمران کے نام ایک تار بھیجا ہے کہ آپ کے مشیران کی طرف سے مس امت السلام کے برت توڑنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے وہ ان کے مذہبی عقائد کے خلاف ہے، اس لئے آپ کو ایسی کوشش نہ کرنی چاہئے۔ مسز رامیشوری نہرو نے بھی ایک تار بھیجا ہے کہ آپ کو برت توڑنے کے لئے مجبور نہ کیا جائے۔

مسز نہرو نے اسی خط کے جواب میں اس بات کا یقین دلایا ہے کہ حکومت ہند پاکستان اور بھاولپور پر اس بات کے لئے زور دے رہی ہے کہ وہ جلد از جلد ایسے حالات پیدا کریں کہ آپ اپنا برت توڑ سکیں۔ مسز رامیشوری نہرو نے یہ بھی لکھا ہے کہ سب لوگ اس بات کے لئے فکرمند ہیں کہ آپ کا برت جلد از جلد توڑ دیا جائے اور آپ ریاست میں نیک کام کرنے کے لئے زیادہ دن زندہ رہیں۔

لبنان کا وزیر اعظم بغداد پہنچ گیا

لندن، ۱۳ مارچی۔ سعودی عرب کا دورہ کرنے کے بعد لبنان کے وزیر اعظم کی آمد پر عراقی کا دارالخلافہ عربوں کا ایک زبردست سیاسی مرکز بن گیا ہے لبنان کے وزیر اعظم نے مکہ معظمہ کے نائب گورنر شاہ فیصل سے ملاقات کی۔ شاہ ابن سعود، امان اور فلسطین کے ریڈیو اسٹیشنوں سے مشترکہ ہیں۔ اور فلسطین کے سلسلہ میں جو سکیم تیار کی گئی ہے۔ آپ نے اسے بھی منظور کر لیا ہے۔ (رائٹر)

جے پور میں بنیادی تعلیم

جے پور ۱۳ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت جے پور نے فیصلہ کیا ہے کہ ریاست کے سب سکولوں میں گاندھی جی کے بنیادی اصولوں پر تعلیم کا سلسلہ جاری کیا جائے۔ چند ایک گریجویٹ خواتین کو اس کام کے لئے وارد دفا بھیجے جا رہے ہیں۔

سی پی میں مندی اور مرہٹی سرکاری زبان قرار دے دی گئی

ناگپور، ۱۳ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سال کے اندر اندر سی پی میں مراٹی اور مرہٹی انسٹرکشن جاننے کے لئے انگریزی کی بجائے دو صوبائی زبانیں ہندی اور مرہٹی استعمال کی جائیں گی اور سرکاری اعلان انگریزی کی بجائے ہندی اور مرہٹی میں شائع کئے جائیں گے۔ (رائٹر)

مسٹر آصف علی کی واپسی

نئی دہلی، ۱۳ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آصف علی ۱۷ تاریخ بحری جہاز جنگی ملی پہونچ جائیں گے۔ آپ واشنگٹن میں ہندوستانی سفیر تھے اور اپنے سفارت کے بعد واپس آ رہے ہیں۔

راجہ بلاس پور پر ۱۳۵ روپیہ کی ڈگری

نئی دہلی، ۱۳ مارچی۔ ڈاکٹر کے ہین، مسٹر بی گوپینین اور سٹرلنگ لال پرمننٹل ریسرچ کے بارے میں گورنمنٹ آف انڈیا کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا تھا۔ جس میں ان کی طرف سے ۱۳۵ روپیہ کی ڈگری ہوئی ہے۔ اس مقدمہ میں ان کی طرف سے بیرسٹر ایٹ لا مسٹر بی کے نہرو پیش ہوئے تھے۔

امریکہ میں جنگیوں پر پابندیاں

سپریم کورٹ کا فیصلہ

واشنگٹن، ۱۳ مارچی۔ امریکہ کی سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلہ میں قرار دیا ہے کہ ریاستی قانون ساز اسمبلیوں کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ کانگریس کے بنائے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینے کا حکم دیں۔ یہ فیصلہ ایک مقدمہ میں کیا گیا ہے جس میں ایک شخص پر الزام تھا کہ اس نے ایک ایسے شخص کو جو کانگریس کے بنائے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کرنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا، سزا دینے میں مدد دی تھی۔ اس شخص کی اپیل پر سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔

فلسطین کی سرحدی فوجوں کے لئے ۴ لاکھ پونڈ

یروشلم، ۱۳ مارچی۔ فلسطین کی سرحد پر دشمن کی دراندازی کو روکنے کے لئے فلسطین گورنمنٹ نے ۴ لاکھ پونڈ کی رقم منظور کی ہے۔ اس رقم سے سرحدی کیمپ قائم کئے جائیں گے۔ اور مستقل چوکیاں بنائی جائیں گی۔ فلسطین کی پولیس کی عرب نفری کے لئے سرحدی علاقہ کی نگرانی کا کام سپرد کیا جائے گا۔

امریکہ سے چاول کی برآمد

واشنگٹن۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کی میونسپل ڈرنکل کے ذریعہ ۱۹۴۶ء کے پہلے ۴ ماہ میں ۳۲۰۰۰ ٹن چاول باہر بھیجا جا چکا ہے۔ جنگ کے خاتمہ تک ۱۹۴۵ء میں ۳۲۰۰۰ ٹن چاول باہر بھیجا گیا۔

فلسطین سے چاول کی برآمد

یروشلم۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ میونسپل ڈرنکل کے ذریعہ ۱۹۴۶ء کے پہلے ۴ ماہ میں ۳۲۰۰۰ ٹن چاول باہر بھیجا گیا۔ جنگ کے خاتمہ تک ۱۹۴۵ء میں ۳۲۰۰۰ ٹن چاول باہر بھیجا گیا۔

مصر کی سرحد پر ۱۰ ہزار فوج

قاہرہ۔ فلسطین کی سرحد پر ۱۰ ہزار مصری فوج بھیجی گئی ہے۔ اس فوج کے اخراجات کے لئے مصری کیبنٹ نے ۱۰ لاکھ پونڈ منظور کئے ہیں۔ نیز فلسطین کی پولیس کی عرب نفری کے لئے مصری حکومت نے ۱۰ ہزار پونڈ کی رقم منظور کی ہے۔ (رائٹر)

حکومت چلانے کیلئے یہودیوں کا پچاس لاکھ پونڈ قرضہ کا اعلان

فلسطین میں یہودی عنقریب اپنی ریاست کے قیام کا اعلان کریں گے

یروشلم، ۱۳ مارچی۔ آج یہاں کی یہودی ایجنسی کی ایگزیکٹو کونسل کے صدر مسٹر بن گوریان نے ایک تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جلد ہی یہودیوں کی ایک عارضی حکومت قائم ہو جائے گی۔ آپ نے تقریر میں یہ بھی بتایا کہ یہودیوں کی ایک بستی میں ۱۷ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ آپ نے یہودیوں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا ہے لیکن آپ نے عربوں کی بستی پر حملہ کرنے کے خلاف بھی اظہار نفرت کیا ہے۔ آپ نے اعلان کیا کہ یہودیوں کی ایک ایجنسی کی طرف سے ۵۰ لاکھ پونڈ کا قرضہ حکومت کو دیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد یہودیوں کی ایک بستی میں ۱۷ آدمیوں کی گرفتاری کا حکم منسوخ کر دیا گیا۔

الاسکا کو مزید فوجوں کی روانگی

نیویارک، ۱۳ مارچی۔ امریکی فوجی حکام نے بتایا ہے کہ الاسکا کی حالت کے پیش نظر ۱۰ ہزار فوجی ساحلی علاقہ میں بھیجے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۰ ہزار فوجی اور بھیجے جانے والے آٹھ افراد کے نام فیس ایک روپیہ بھیجا کر مقرر کی گئی ہے۔ آپ بھی درخواست بھیج سکتے ہیں۔

سی پی میں ہندی اور مرہٹی سرکاری زبان قرار دے دی گئی

ناگپور، ۱۳ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سال کے اندر اندر سی پی میں مراٹی اور مرہٹی انسٹرکشن جاننے کے لئے انگریزی کی بجائے دو صوبائی زبانیں ہندی اور مرہٹی استعمال کی جائیں گی اور سرکاری اعلان انگریزی کی بجائے ہندی اور مرہٹی میں شائع کئے جائیں گے۔ (رائٹر)

مسٹر آصف علی کی واپسی

نئی دہلی، ۱۳ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آصف علی ۱۷ تاریخ بحری جہاز جنگی ملی پہونچ جائیں گے۔ آپ واشنگٹن میں ہندوستانی سفیر تھے اور اپنے سفارت کے بعد واپس آ رہے ہیں۔

راجہ بلاس پور پر ۱۳۵ روپیہ کی ڈگری

نئی دہلی، ۱۳ مارچی۔ ڈاکٹر کے ہین، مسٹر بی گوپینین اور سٹرلنگ لال پرمننٹل ریسرچ کے بارے میں گورنمنٹ آف انڈیا کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا تھا۔ جس میں ان کی طرف سے ۱۳۵ روپیہ کی ڈگری ہوئی ہے۔ اس مقدمہ میں ان کی طرف سے بیرسٹر ایٹ لا مسٹر بی کے نہرو پیش ہوئے تھے۔

ہندو مہا سبھا کے خزانچی کی رہائی

نئی دہلی، ۱۳ مارچی۔ آل انڈیا ہندو مہا سبھا کے خزانچی کمیٹی کے سیکرٹری چندر کو آج ڈسٹرکٹ جیل سے رہا کر دیا گیا ہے۔ رہائی کے بعد آپ نے ہندو سبھا کے صدر مسٹر ایم۔ ایس بھونجے سے ملاقات کی۔ مسٹر بھونجے نے ملاقات کے بعد بتایا کہ ہندو سبھائی لیڈروں کے مقدمہ کی پیروی کے انتظامات کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے کی۔

الہ آباد میں ہندو مسلم فساد

الہ آباد، ۱۳ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ اٹوپیہ کے موجودہ گورنر ڈاکٹر کیلاش ناتھ کاٹجو کو سنڑی راجگوپال آچاریہ کو گورنر جنرل بن جانے کے بعد مغربی بنگال کا گورنر بنایا جائے گا۔

نئے نئے کاروبار کریں

پیسہ کمانے کے نئے نئے کاروبار کے متعلق سال بھر کے اندر ایسا پیسہ منتشی کا خواہ کو ہر ماہ آمدنی کرانے منتشی فارمولے دیئے شہر تجارتی رسالہ اور کاروبار میں کامیاب ہونے کیلئے مشہور تجارتی رسالہ روزگار مطالعہ کیا کریں۔ سالانہ چندہ صرف ۴ روپے شاہانہ اضافی معہ غیر ممالک کیلئے ۵ روپے نمونہ مفت منگوانے کا پتہ

رسالہ روزگار۔ قطب روڈ نئی دہلی

گزشتہ گیارہ سال سے ہر مہینے شائع ہو رہا ہے

امیکو ٹانک

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا

AMICO TONIC

ناطاقتی، لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے

امیکو ٹانک بہت آزمودہ اور محبوب دوا ہے۔ اس دوا نے ملک میں بہت شہرت حاصل کی ہے۔ حریان اور ناطاقتی کی حیلہ تکایت کو دور کرتی ہے۔ دھات گاڑھی ہو جاتی ہے، قوت کو بڑھاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت پہونچاتی ہے، خون بڑھاتا اور تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ اس کے خاص صفت ہے۔ اس کے استعمال سے ہاضمہ درست رہتا ہے۔ اعادہ حافظہ کی زبردست اختلاج قلب، ضعف اعصاب کی وغیرہ رفع ہو جاتی ہیں۔ صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے۔ مرد اور عورت کے تعلقات خوشگوار رہتے ہیں۔ مردوں اور عورتوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے، زندگانی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ خوراکیں ۳ روپے تین شیشیاں آٹھ روپے اکھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

امیکو طلا

یہ نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے۔ سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے۔ تمام خرابیاں اور مسلسل کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ یہ طلا نہایت قوت بخش اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بڑھاپا ٹلتا ہے۔ دماغی کمزوری کی شکل میں نہایت مفید ہے۔ قیمت فی شیشہ تین روپے۔ تین شیشے آٹھ روپے اکھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک۔ مزید معلومات کے لئے فہرست ادویات طلب کیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

خط و کتابت کا وقت پتہ صاف اور دستخط لکھیے

دارالسلطنت

(از نامہ نگار خصوصی)

میونسپلٹی کے نئے ممبر

دہلی کے چیف کمشنر نے خان بہادر محمد یعقوب خان اور کانگریس کمیٹی کے نائب صدر حکیم فضل الرحمان کو دہلی میونسپلٹی کا ممبر نامزد کیا ہے

جیب کترے کو سزا

سیشل مجسٹریٹ نے ایک شیشی فروش کو جیب کترنے کے جرم میں ۶ ماہ کی سزا دی۔ کنگس وے کیمپ کے بازار سے ایک شخص کی جیب کترنے کے جرم میں ایک سکھ گرفتار کیا گیا۔

حلوائیوں میں جھگڑا

کل رات کو ایک حلوائی کی دکان پر پانی بھرنے پر دو بازاروں میں جھگڑا ہو گیا۔ ایک حلوائی نے دوسرے کو خوب مارا اور شدید زخمی کر دیا۔ حلوائی کو گرفتار کر لیا گیا۔

دو آدمی مجروح

کل رات کو مولچند کے قریب ایک آدمی کا گلہ کاٹنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے علاوہ ایک اور شخص نے سنسول سے بھاگ کر ایک آدمی کی ناک کاٹ ڈالی۔ دونوں کیسوں سے ملزم گرفتار کر لیے گئے۔

چاقو رکھنے پر گرفتاری

ایک آدمی کی گاہک سے لڑائی ہو گئی جس پر اس نے چاقو نکال کر اسے زخمی کر دیا۔ ۱۴ ورم دہلی بھیجا گیا۔ ملزم گرفتار کر لیا گیا۔ کنگس وے سے دو آدمی چاقو رکھنے کے الزام میں گرفتار کیے گئے۔

موٹر سے حادثہ

پل بنگش کے قریب ایک موٹر کی پلیٹ ہیں ان کی ایک عورت بری طرح زخمی ہو گئی۔ اس کے دونوں پاؤں کٹ گئے۔

زیورات کی چوری

بورن چند نامی ایک شخص نے پولیس کو اطلاع دی ہے کہ اس کے گھر سے زیورات چوری ہو گئے ہیں۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔

موٹر ڈرائیور کی ضمانت

اسسٹنٹ مجسٹریٹ نے ایک موٹر ڈرائیور کی ضمانت منظور کر لی ہے جس پر الزام ہے کہ اس نے ایک شخص کو موٹر کے نیچے کچل دیا تھا۔

کانگرس کے انتخابات

کانگریس کمیٹی کے اعلان کے مطابق ضلع جات دہلی کی صوبائی اور ضلع کانگریس کمیٹیوں کے انتخابات شروع ہو جائیں گے اور امید کی جاتی ہے کہ انتخابات ۳۱ مارچ تک ختم ہو جائیں گے۔ ان کے نتائج کے بعد ضلع کانگریس کمیٹیوں کی خالی نشستیں اور جن کو پُر کی جائیں گی۔ ضلع کانگریس کمیٹیوں کی مجلس عاملہ کا انتخاب ۳۱ مارچ کو ہوگا۔ صوبائی کانگریس کمیٹی کل پانچ کانگریس کمیٹی کے لئے نمائندوں کا انتخاب ۳۱ مارچ کو ہوگا۔

ہمایوں کیپ کے کمانڈر ہلاک

کیپٹن جولاند اور سپاہی فیرسنگھ کے خلاف مزید شہادت ہوئی ان کے اور سب صاحب ڈپٹی کمانڈنٹ مقبرہ ہمایوں کے قتل کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے یہ ملزمان گذشتہ ۲۷ نومبر کو نظام الدین ریلوے اسٹیشن پر شیر علی اور نور خان کے قتل کے ذمہ دار ہیں۔

اغوا شدہ عورتوں کے لئے کمیٹی

دہلی ۔ ۱۱ مئی ۔ جمعیۃ علماء ہند کے کارکن مولانا حفظ الرحمن، مسٹر خلیل الرحمن اور مسٹر فرید ایڈووکیٹ مشرقی پنجاب آئے تھے تاکہ وہ دہلی کے علاقوں میں سے اغوا شدہ عورتوں کی تلاش کا کام کریں۔ جمعیۃ علماء ہند کی ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس میں اسمبلی کے ممبر بھی شامل ہیں۔ یہ کمیٹی اغوا شدہ عورتوں کی تلاش کا کام کرے گی۔

دہلی میں ہندو مسلم فساد

۱۰ مئی کو دہلی میں ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ ۱۰ آدمی زخمی ہوئے۔ ۱۰ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۱ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۲ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۳ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۴ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۵ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۶ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۷ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۸ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۱۹ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۰ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۱ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۲ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۳ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۴ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۵ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۶ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۷ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۸ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۲۹ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۳۰ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔ ۳۱ مئی کو ۱۰ آدمی اور زخمی ہوئے۔

اب مسلم لیگ بھی فرقہ پرست جماعت نہیں رہی

مسٹر محمد اسمٰعیل صدر انڈین یونین مسلم لیگ کی انوکھی منطق

مرچنٹ پارٹی ۔ ۱۱ مئی ۔ انڈین یونین مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد اسمٰعیل نے اعلان کیا ہے کہ ایک قرارداد پیش کریں گے جس میں ہندو مسلمان کی تفریق سے بالا ہو کر ملک کی آزادی اور حکومت کو برقرار رکھنے کے لئے سب کو کوشش کرنی چاہیئے۔

مجھے افسوس ہے کہ مسلم لیگ کے قیام کے مقصد حکومت کو اپنے مشکوک و مشتبہ اور ایسی بات کا بھی احساس ہوا ہے اور اب پہلے اس مطلب کا بھی احساس ہے کہ بند اسمبلی پالیسیٹ میں اس مطلب کی ایک غیر سرکاری قرارداد منظور کی گئی کہ ملک میں کوئی فرقہ وار انجمن نہ ہو اور ریاست مذہب نہ رہے اور ریاست میں حصہ نہ لے رہا کے ہر ایک شہری میں حق اجتماع تسلیم کیا جائے اور متعدد اجتماعات ہوتی ہیں جماعت نہیں سمجھ سکتا کہ آزاد ہندستان کیا چیز کہوں نہ بنا جائے۔

مہاجنوں کی مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد میں پہلی بات اسلمانوں کے حقوق کی حفاظت دکھائی ہے اور دوسری بات مسلمانوں کی شکایات و مطالبات سے حکومت کو آگاہ کرنا ہے لیکن ان شکوک کو دور کرنے کی بجائے جو حکومت کو مسلم لیگ سے ہیں یہ کہا گیا ہے کہ ایک آدمی کی حیثیت سے میں اس بات کو تسلیم نہیں کرتا کہ مسلم لیگ نے اپنا یہ نصب العین کے اعلان کیا ہے۔ ہم نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ ہندوستان کے ہندو اور مسلمان دو قومیں ہیں جو ایک ہی ملک میں آباد ہیں۔ ہم نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ ہندوستان کے ہندو اور مسلمان دو قومیں ہیں جو ایک ہی ملک میں آباد ہیں۔ ہم نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ ہندوستان کے ہندو اور مسلمان دو قومیں ہیں جو ایک ہی ملک میں آباد ہیں۔

نظام حیدرآباد دہلی نہیں آئیں گے

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو حیدرآباد آنے کی دعوت

نئی دہلی ۔ ۱۱ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں نئی دہلی میں وزیر اعظم حیدرآباد میر لائق علی اور حکومت ہند کے درمیان دوستانہ ملاقاتیں ہوئی تھیں اس میں کوئی بہتر صورت پیدا نہیں ہوئی اور جمود برقرار ہے۔ نظام حیدرآباد کے غور و خوض کا ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو مسٹر جنرل نے نظام کو دہلی آنے اور گفت و شنید کرنے کی دعوت دی تھی لیکن نظام نے دہلی آنے سے اپنی معذوری کا اظہار کیا ہے۔ سیاسی کانگریس کے بعض لوگ ریاستی کابینہ میں شامل ہونے کے لئے تیار ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ ان لوگوں کی طرف سے ان کو اطمینانات دیئے جائیں گے کہ ان کی گرفتاری نہیں ہوگی اس لئے ضرورت نہیں ہے کہ انکی گرفتاری کا بھی مطالبہ کیا جائے۔ ریاست کے تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ریاست میں ہندو مسلم فساد کا بھی خطرہ نہیں ہے۔ ریاست کی فوج کی تعداد ۲۴ ہزار ہے۔ ریاست کی پولیس کی تعداد ۲۰ ہزار ہے۔ ریاست کی فوج کی تعداد ۲۴ ہزار ہے۔ ریاست کی پولیس کی تعداد ۲۰ ہزار ہے۔

جونا گڈھ کا نظام درست کرنے کیلئے

مسٹر سمل داس کو عبوری محبس بنانے کی دعوت

بمبئی ۱۱ مئی ۔ مسٹر سمل داس گاندھی صدر جونا گڈھ پر ایک سنسنی خیز پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ نواب جونا گڈھ کے خلاف شکایات ہیں۔ ان کے خلاف شکایات ہیں۔ ان کے خلاف شکایات ہیں۔ ان

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنامہ

الحمد للہ علی احسانہ

رجسٹرڈ ڈی — مسلسل — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر — سید شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی!
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: 6861

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعہ ۳ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء — نمبر ۹۳ — قیمت فی پرچہ ۳ پیسے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیورلیوبا اینڈ کمپنی کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین۔ بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

دہلی کے علاوہ ہندوستان کا ایک اور دارالسلطنت بنایا جائے گا

ذرائع کی کمی کے علاوہ دارالسلطنت کی حفاظت کا انتظام

وسط ہند اور صوبہ بمبئی میں کسی مناسب جگہ کی تلاش

نئی دہلی ۱۲ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اس امر پر غور کر رہی ہے کہ ہندوستان کا ایک ثانوی دارالسلطنت بنا دیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ وسط ہند اور صوبہ بمبئی میں جو مقامات کو اس مقصد کیلئے وزارت متعلقہ نے منتخب کیا ہے ان میں سے مقامات میں سے ایک جگہ دارالسلطنت کے لئے چنی جائیگی۔ ان مقامات کی جغرافیائی اور ارضی حالت کا اندازہ کیا جا رہا ہے۔ اور پانی بجلی اور دوسرے ذرائع کے متعلق تحقیقات کی جا رہی ہے۔

دہلی کی حالت اس وقت یہ ہے کہ وہاں آبادی ۱۰ لاکھ ہے یہی حالت بمبئی کی ہے۔ سندھ اور مغربی پنجاب کے بیشتر ہندو اور سکھ دہلی اور بمبئی میں ہی پہنچے ہیں اور یہی سبب ہے کہ ان دونوں شہروں کی آبادی میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ بار حکومت کے لئے باعث تشویش بنا ہوا ہے اور اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ صدر الصدر دہلی کو اس بار سے ہلکا کیا جائے۔ پناہ گزینوں کے علاوہ حکومت ہند کے بعض دفاتر خاص طور پر وہ دفاتر جو دارالحکومت سے متعلق ہیں آسانی سے دوسری جگہ منتقل کئے جا سکتے ہیں اس انتقال سے استعفائی امور میں کوئی خلل پیدا نہیں ہوگی۔

دہلی میں اس وقت پانی اور بجلی کے جو محدود ذخائر ہیں ان کا تقاضا یہ ہے کہ دہلی کے اندر گروہ آبادی کو قائم کی جائے۔ حکومت ہند اس امر پر بھی غور کر رہی ہے کہ دہلی سے بعض دفاتر اور فائلوں کو کسی پہاڑ یا کلکتہ یا دوسری جگہ بھیج دیا جائے یا دوسری جگہ بھیج دیا جائے۔ اس امکان پر غور کیا جا رہا ہے کہ یہ دونوں شہر جہاں تک دہلی کے اس بوجھ کو کم کرنے میں امداد دے سکتے ہیں حاصل کیا جائے اور بلکہ یہ اس امکان کو بھی پایا جائے کہ دفاتر کو یہاں منتقل کیا جا سکے۔ بلکہ یہ بھی مشترکہ پاکستان سے بار بہتا آنے والے آ رہے ہیں اور آبادی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے

گودھرا کے تباہ حال لوگوں کو پھر سے بسانے کا مسئلہ

جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی ڈسٹرکٹ کلکٹر سے اہم ملاقات

نامہ نگار الجمعیۃ

سورت ۱۲ مئی۔ جمعیۃ علماء ہند کے ایک وفد نے جو حضرت مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مولانا فاضل حسین صاحب اور دوسرے حضرات پر مشتمل تھا۔ گزشتہ اگست گودھرا کے ان لوگوں کو پھر سے بسانے کے سلسلہ میں تھا جو گذشتہ پانچ مہینے سے بے گھر اور تباہ و برباد ہو چکے ہیں۔ وفد نے گودھرا میں سرکاری افسروں اور عوامی لیڈروں سے ملاقات کی اور ان سے موجودہ صورت حالات پر تبادلہ خیال کیا۔ گودھرا میں کمیٹی نے وفد کے ممبروں نے بعض ایسی تجاویز پر غور کیا جو واپس آنے والے پناہ گزینوں میں اعتماد بحال کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ بعض تجاویز یہ ہیں۔

ان تمام اشخاص کو بسا کر دیا جائے جو ہنگاموں کے دوران میں گرفتار کئے گئے، بغیر اس کے کہ ان کے خلاف سے قبل جن لوگوں کے وارنٹ جاری کئے گئے تھے ان کے وارنٹ منسوخ کر دیئے جائیں، جن سلح کے لائسنس منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے لائسنس دوبارہ جاری کر دیئے جائیں۔ تجارت پیشہ لوگوں کو تجارت شروع کرنے کے لئے روپیہ دیا جائے اور جو لوگ کاشت کرتے ہیں انہیں تقاوی قرضہ کی صورت میں امداد دی جائے، نیز سردست مسلمانوں کی حفاظت کے لئے اس پولیس تعینات کی جائے جس میں مسلمانوں کی اکثریت ہو۔ معلوم ہوا ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے نام تجاویز کو منظور کیا ہے البتہ پولیس کے سلسلہ میں وزارت سے گفتگو کر کے فیصلہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ وفد نے ٹرڈوہ میں پناہ گزینوں کے کیمپ کا بھی معائنہ کیا جہاں گودھرا کے اجڑے ہوئے پناہ گزین ارتباط حال اختیار کر رہے ہیں۔ حکومت ہند کے لئے خواندہ مسٹر شاہ نواز (ممبر پارلیمنٹ) ہندوستانی وفد کے غیر سرکاری ممبر تھے۔ ان کے علاو

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی

۱۴ مئی سنہ ۱۹۴۸ء

جمہوری حکومت کے تقاضے

یوں تو ہر انسان بظاہر انسانی ہی نظر آتا ہے لیکن وہ اوصاف جو انسان کو انسان بناتے ہیں بہت کم انسانوں میں پائے جاتے ہیں، ذہنی اور اخلاقی صلاحیتیں ہی وہ جوہر ہیں جن سے انسانیت کا خمیر تیار ہوتا ہے اور جو انسانیت اور حیوانیت میں حد فاصل کا کام دیتی ہیں، دنیا میں علما اور سائنس دانوں کی کمی نہیں، فلاسفروں کی ایک اچھی خاصی تعداد ہر جگہ موجود ہے، صنعتی اور کاریگروں نے اپنی اختراعات سے انسانی تمدن کو کہیں سے کہیں پہونچا دیا ہے لیکن وہ چیز نہیں کا نام ذہنیت اور اخلاقی صلاحیت ہے پر ایسی نایاب ہے کہ مشکل سے ہی کسی مارکیٹ میں مل سکتی ہے، آپ جب ایسے انسانوں کو تلاش کرتے نکلیں گے جن کی ذہنی اور اخلاقی سیرت بلند ہو تو ہزار دو ہزار میں ایک دو ہی ہاتھ رکھنے میں کامیاب ہو جائینگے کیونکہ جنس گو نایاب نہیں ہوگی مگر انسانوں میں اس کا کوئی متکوں سب مایہ دار ضرور ہو جائیگا، البتہ جو چیز ان مقتدر ہستیوں میں نہیں ملے گی جو سیاست کے ایوانوں میں قانون سازی اور معاہدات کے ٹوٹک ٹاپ درست کرتے رہتے ہیں اور جن کے ہاتھ میں طاقتی اقتدار حکومت اور سیاست کی باگ ڈور ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ آج کل کی سیاست کا سرچشمہ دماغی قابلیت اور ذہانت ہے، اس میں اخلاقی سیرت، اس میں اخلاقی نظام میں ہرگز کے انسان کی گنجیت ہو سکتی ہے مگر اخلاقی انسان کی گنجیت نہیں ہو سکتی، اس لئے اس دائرہ میں جو بھی آئے گا وہ سیاست کی حیثیت سے نہیں آئیگا بلکہ اخلاقی معلم کی حیثیت سے نہیں آئیگا کیونکہ اس قابل نہیں ہے کہ اس میں کوئی اخلاقی قوت رفت ہو سکے۔

قسمت نے کلیات میں مستثنیات بھی رکھے ہیں اور ہمیں فخر ہے کہ ہمارے ہاتھ میں ایسی مثالیں ہیں جن کی ترتیب اخلاقی اور ذہنی ماحول میں ہوئی ہے طلی طرفی، سیر چشمی، معاملہ فہمی، غیر جانبداری، آپکا خصوصی امتیاز ہے، آپ کی ہر تقریر میں ایک قسم کی سنجیدگی، متانت، اعتدال اور معقولیت پائی جاتی ہے کیا مجال کہ اس میں اشتعال یا سبکی ہو، ناہمواری کی کوئی جھلک پیدا ہو جائے، سچے تلے منضبط سیاست کا ہر اور رس دیکھا جاتا ہے، صداقت ہی باقی ہیں وہ حقائق واضح کر دیتے ہیں جن سے بڑے بڑوں کو بھی مذاکرات ہی سے سمائی حاصل ہوتی ہے۔

حال ہی میں آپ نے میمنسنگ (بنگال) میں جو تقریر فرمائی ہے وہ ہمارے اس حسن ظن کی آئینہ دار ہے، آپ نے فرمایا

"حکومت صرف اکثریت کی نمائندہ نہیں ہوتی، تمام ملک کی نمائندگی کرتی ہے، اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جمہوری حکومتیں ملک کی نمائندگی تو کرتی ہیں مگر اقلیتوں کو نظر انداز کر جاتی ہیں لیکن حکومتوں کو یہ نہ بھولنا چاہیے کہ وہ اکثریت ہی نہیں پورے ملک کی نمائندہ ہیں"

اگر کوئی جمہوری حکومت اس حقیقت کو بھولے تو ملک کی روحانی مشکلات دو ہو سکتی ہیں اور وہ باتیں ظہور میں آسکتی ہیں جو عین جمہوریت کا تقاضا ہیں ایک ایسے جمہوری ادارہ میں جو ملک کا نمائندہ ہو ایسے اشخاص کے لئے کوئی گنجائش نہیں نکل سکتی جو اکثریت ہوتے ہی اقلیتوں کا استحصال اپنا شروع کر دے اور صرف اقلیتوں کو مخاطب کر کے اپنے سیاسی دباؤ ڈالے، ہندو مسلمانوں کے سلسلہ میں آپ نے فرمایا

"تازہ حوادث نے ہندو مسلمانوں میں تفرق پیدا کی ہے اور کچھ اس قسم کا خیال پیدا ہو گیا ہے کہ ہندو اور مسلمان کوئی نئی طرز کی مخلوق ہیں، آپ یقین کیجئے کہ ہندو مسلمان ایک ہی طرز کے گوشت اور خون سے پیدا ہوئے ہیں ہم سب کی ضرورتیں بھی مشترک ہیں، ہم لوگوں کو تین چیزوں کی ضرورت ہے، روٹی، کپڑا اور مکان، ہسپتال، اسکول سینما، پارک، ریل اور موٹر ہیں، یہ نہ ہندو ہیں نہ مسلمان بلکہ دونوں کی مشترک ملکیت ہیں، آپ ایک بات یاد رکھیں، حکومتیں دو ہو سکتی ہیں لیکن سوسائٹی ایک سے زیادہ نہیں ہو سکتی، سیاسی تقسیم ہو سکتی ہے مگر سوسائٹی ایک ناقابل تقسیم وحدت ہے"

یہ وہ خیالات ہیں جو منہ سے نکلتے ہی دلوں میں اتر جاتے ہیں، اگر راجہ جی کا رملہ ابھی ہوا ہوتا تو وہ اپنی حقانیت کو کسی دوسرے رنگ میں پیش کرتے اور نتیجہ میں کسی نہ کسی فریق کی دل آزاری ہوتی مگر چونکہ ذہنی اور اخلاقی تربیت جو بھی ہے اور زمین صاف اور ہموار ہے اس لئے خیالات میں ہماری اور ہم آہنگی ہے، اگر ہماری سیاست کا رخ اس سمت پر پلٹ جائے اور ہماری نیتیوں میں خیر و بھلائی کی کافی مقدار موجود ہو تو ہمارا ملک حقیقی معنے میں جمہوری اور عوامی بن سکتا ہے۔ ہمارے اقلیتوں کو خوف و ہراس تذبذب و تحیر سے نجات مل سکتی ہے، اور ہم بجا طور پر اپنی آزادی پر فخر کر سکتے ہیں۔

معاف رکھئے

ہند مسلم لیگ کے صدر مسٹر اسماعیل نے پٹنہ ایک بیان میں کہا ہے کہ ہند کے مسلمان حکومت کے پیچھے دیوار ہیں اور اس کی آزادی اور عزت برقرار رکھنے کے لئے ہر طرح تیار، اور ہم الکافرین یقتلون مسلم لیگ کی طرح ڈیل ڈال رہے ہیں تاکہ ہند کے مسلمان مظلوم بنیں، نیز ہند مسلم لیگ ہند سرکار کے زیر سایہ مسلمانوں کی بھی رہنمائی کر سکے، اور وطن کی ترقی میں پورا حصہ لے، اس اعلان کے صاف معنے یہ ہیں کہ حکومت، مسلمانوں کو بھی وفادار نہ سمجھے کیونکہ لیگ کے صدر انہیں وفادار بتا رہے ہیں، اور لیگ وہ ہے جسکے بہت سے لیڈر چودھری خلیق الزماں اپنی غداری کا چکھا ہوا ثبوت دے گئے اور جس کے نمائندہ اتحاد سینیٹ نے اپنی وفاداری جائداد منقولہ کی طرح پاکستان کو منتقل کر دی، اگر مسٹر اسماعیل یہ اعلان فرمادیں کہ ہند کے مسلمان حکومت کے وفادار نہیں ہو سکتے تو ہمارے خیال میں یہ مسلمانان ہند پر بہت ہی بڑا احسان ہوگا۔ کیونکہ لیگ کی سرپرستی انتی ہے اور اس کا یہ اعلان الٹا ہی نتیجہ پیدا کریگا ہندو لیگ کے صدر کو یقین کہنا چاہیے کہ حکومت کی نظر میں مسلم لیگ کم از کم دس سال تک ساقط الاعتبار رہے گی اور ایک مردود الشہادت جماعت کے لئے یہی بہتر ہے کہ مسلمانان ہند کے حق میں کوئی شہادت نہ دے اور انہیں وفادار قرار دیکر غیر وفادار ثابت نہ کرے۔

یہ سیاست ہے یا مذہب؟

بریلی بیورنسپل بورڈ نے اپنی میٹنگ میں ذبح گاؤ کو سنگین جرم کا جرم قرار دیتے ہوئے یہ طے کیا ہے کہ جو شخص بھی آئندہ سے گائے اور بیل کے ذبح کریگا یا اس کے گوشت کی خرید و فروخت عمل میں لائے گا اسے پانچسو روپیہ جرمانہ کی سزا دی جائے گی! یہ بالکل لاز منظوری کے لئے حکومت کے پاس بھیجدیا گیا ہے۔

اگر طاقت کے لئے معقولیت کی ضرورت نہیں ہے تو ہم اس بارے میں کچھ کہنا نہیں چاہتے لیکن اگر اسمیں دلیل و گیل اور اپیل کے لئے کوئی گنجائش نکل سکتی ہے تو ہم عرض کریں گے کہ سیاست میں مذہب کی مداخلت کے کیا معنے! کیا حکومت ہند اکثریت کی نمائندہ ہے، یا بقول راجہ جی ملک کی ترجمان ہے؟ اگر اکثریت کی نمائندہ ہے اور اس کا مقصد ہندو تہذیب کا احیاء ہے تو اس حقیقت کا صاف صاف اعتراف کر لینا چاہئے اگر حکومت پورے ملک کی نمائندہ ہے اور اصولی طور پر جمہوری اور غیر مذہبی ہے تو بتایا جائے کہ ذبح گاؤ کو قابل تعزیر جرم قرار دینا جمہوریت کی کونسی قسم ہے جس کی ایجاد کا سہرا ہندی پیپلسٹیوں کو حاصل ہوا ہے؟ طاقت کے زور سے ایک مذہب کو مٹانا اور ایک مذہب کو فروغ دینا اور پھر دونوں

انسانیت کا احترام

ولقد کرمنا بنی آدم وحملناھم فی البر والبحر

(قرآن)

"ہم نے انسان کو معزز اور محترم بنایا ہے اور اسے ایسی طاقت بخشی ہے کہ عقلی اور تری دونوں پر متصرف ہے"

بنی آدم یعنی انسان اپنی اصل کے اعتبار سے محترم و مکرم ہے، انسان خواہ گورا ہو یا کالا، ہندی ہو یا ایرانی، عورت ہو یا مرد، کوئی ہو قابل احترام اور لائق تکریم ہے، اسلام تو موروثی "گناہ" کا قائل ہے کہ انسان کو پیدائشی مجرم قرار دے، مذہب سے پہلے جرم پیدائی تصور کرلے کہ اس کے اندر کمتری اور ذلت کا احساس پیدا ہو، اسکی فطرت نیک ہے اور اسی اعتبار سے ہمیں اس کا احترام کرنا چاہیے، البتہ جس انسان کو مذہبی بگاڑ سے اور اس کے اندر جرم و معصیت کا میلان پیدا ہو جائے اس کی تربیت اور جرأت کے ساتھ اس کی اصلاح کرنی چاہیے۔

اسلام کی اس تعلیم نے انسانیت کو دنیا کا رکن بنایا ہے اور وہ تمام دیواریں مسمار کر دی ہیں جو انسانیت کو تقسیم کر کے تمدن کی ترقی کو روکتی ہیں۔ اصل چیز انسانیت ہے نسلی و ملکی، لسانی و قومی امتیازات مصنوعی اور خود ساختہ ہیں، انسانیت کا احترام کرو تو خود بھی انسان بنو اور انسانیت کا احترام خود اپنا احترام ہے، نسل پسندی بدترین قسم کی فرقہ پرستی ہے اور یہ اسی وقت ختم ہو سکتی ہے کہ ہماری انسانیت بیدار اور ہماری بین الاقوامیت پائدار ہو۔

حضرت شیخ کے

روحانی و اخلاقی کمالات

حضرت مولانا حیاں اصغر حسین صاحب محدث دیوبندی مرحوم مولف حیات شیخ الہند نے خود حضرت پر جانشینی شیخ الہند کے روحانی و اخلاقی کمالات پر بھی کچھ روشنی ڈالی ہے، ذیل میں حیات شیخ الہند کے چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں، جس سے اندازہ ہوگا کہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب رحمۃ علیہ اپنے خاص جانشین کے متعلق کیا رائے رکھتے تھے، اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ حضرت میاں صاحب مرحوم کے قلب میں اپنے اکمل والاعزم استاد بھائی کا کس قدر احترام تھا۔

"حیات شیخ الہند" کا شائع ہوئے عرصہ ہو چکا اب یہ کتاب بھی کمیاب ہو چکی ہے، کوشش اس کی اشاعت کا دوبارہ انتظام ہو جاتا تاکہ سفر نامہ اسیر مالٹا کے لب، اس کتاب سے بھی دنیا "شیخ الہند" اور جانشین شیخ الہند کے زریں کارناموں سے واقف ہو جاتی۔

میاں صاحب "حیات شیخ الہند صفحہ" پر پیشوائی کی متعلقہ مولانا حسین احمد صاحب مدنی" کے عنوان سے تحریر فرماتے ہیں۔

"سفر کے زمانہ قیام جزیرہ میں حضرت مولانا ذوالفقار علی صاحب پورے دن حاضر ہوتے تھے ایک روز کے لئے جزیرہ رھیے، مولانا حسین احمد صاحب ہمراہ تھے، رمضان المبارک کا تیسرا روزہ تھا، شب بیداری کے بعد صبح کی نماز کے بعد حضرت نے آرام کرنا چاہا، مجھے اور مولانا حسین احمد صاحب کو بھیجا کہ حضرت کو لٹا دیں، مولانا حسین احمد صاحب جو اس زمانہ میں ہر حیثیت سے حضرت اور مہتمم مدرسہ کے صحیح جانشین ہو گئے ہیں ہمیشہ سفر و حضر میں خدمت کرنے کے حصے کو زیادہ تر اپنے ہی ساتھ رکھتے تھے حسب عادت پاؤں دبانے لگے خاکسار محروم الخدمت کو بھی حسب عادت پاؤں دبانا شروع کر دیا اور ہلکے ہلکے مولانا حسین احمد صاحب سے کہا کہ مولوی صاحب آج تو ہم بھی آپکی بیماری میں شریک ہو گئے، حضرت نے سن کر فرمایا بھائی تم کہاں کہاں ان کی بیماری کروگے، اس وقت تو یہ ایک معمولی فقرہ سمجھا گیا لیکن مولانا حسین احمد کا دماغ بھی گیا ہے۔

حضرت شیخ الہند کے 2 پوتے جنہوں نے کہا تھا کہ ہم کانگریس کے ٹکٹ پر الیکشن لڑیں گے، ہار گئے

سیر و سیاحت

بقلم سیاح

چالیس سال سے اوپر کے ہیں، اور یا پھر بیس اکیس سال سے کم ہو گویا یہ تھا کانگریسی وزراء کی وہ لاکے کوئی میدان نہیں — جس عورت کیا زبان سے نہ کہیں لیکن سچا یہ ہے کہ ان کے —

دل میں ایک زخم بھی ہے، زخم میں ایک تیر بھی ہے — رہتے رہتے تیر کا چبھا غلط تھا، پتہ نہیں اس کے سوا دنیا میں اور کوئی کام ہی نہیں —

ملک کی تینوں ہوا کا ایک پیمانہ تھا اور نوجوانیاں اقتصادی، معاشی وغیرہ وغیرہ — آپ ہیں کہ ان کی جانچ کی تو دفتر کے دفتر تیار ہو جائیں، خلاصہ یہ کہ ان وزراء کی ہوا کے مزید ثبوت میں ان کی تعداد بڑھتی اور بڑھتی رہی — مولانا آزاد کی ہوا کا کیا کہنا، ہندو مسلم اتحاد کی ہوا کے تحت ہندو مسلم فسادات کی روک تھام کی ہو

رجسٹرڈ ڈی ۔ مسلم ۔ قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر ۔ شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی!
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الحمد للہ علی احسانہ

فون نمبر: 6061

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۳ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۳ | جہت نمبر پر دیکھئے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیورلیو واچ کمپنی کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین ۔ بلیماران ۔ چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

دہلی کے علاوہ ہندوستان کا ایک اور دارالسلطنت بنایا جائے گا

ذرائع کی کمی کے علاوہ دارالسلطنت کی حفاظت کا انتظام

وسط ہند اور صوبہ بمبئی میں کسی مناسب جگہ کی تلاش

نئی دہلی ۱۳ مئی ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اس امر پر غور کر رہی ہے کہ ہندوستان کا ایک ثانوی دارالسلطنت بنا دیا جائے ۔ کہا جاتا ہے کہ وسط ہند، اور صوبہ بمبئی میں چند مقامات کو اس مقصد کیلئے وزارت متعلقہ نے منتخب کیا ہے ان چند مقامات میں سے ایک جگہ دارالسلطنت کے لیے چنی جائیگی ۔ ان مقامات کی جغرافیائی اور ارضی حالت کا اندازہ کیا جا رہا ہے ۔ آبپاشی، بجلی اور دوسرے ذرائع کے متعلق تحقیقات کی جا رہی ہے ۔

دہلی کی حالت اس وقت یہ ہے کہ وہاں آبادی پر ۱۵۰ فی صدی اضافہ ہو گیا ہے اور پانی کے تمام ذرائع پر بھی بوجھ پڑ رہا ہے ۔ یہ بات حکومت کے لئے باعث تشویش بنا رہا ہے اور اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ جلد از جلد دہلی کی اس بار سے ہلکا کیا جائے ۔ پنا گاز نیلی کے علاوہ حکومت کے بعض دفاتر حاص طور پر وہ دفاتر جو دفاتر سے متعلق ہیں آسانی سے دوسری جگہ منتقل کئے جا سکتے ہیں اس انتقال سے استطاعی اعتبار سے کوئی شکل پیدا نہیں ہوگی ۔

دہلی میں اس وقت پانی اور بجلی کے جو محدود ذرائع ہیں ان کا تقاضا ہے کہ دہلی سے اسوقت کم از کم ۵ لاکھ نفوس کا انخلا عمل میں آئے ۔ حکومت ہند اس پر بھی غور کر رہی ہے کہ دہلی سے بعض دفاتر اور فاضل کرسچن یا کلکتہ یا دوسری جگہ بھیج دیا جائے یا دوسری جگہ بھیجا جائے ۔ اس امکان پر غور کیا جا رہا ہے کہ عارضی شہر بسایا جائے ۔ اس سے بھی کم کرنے میں امداد دے سکتے ہیں عارضی کیلئے ، دوسرے میں اس کا امکان کم پایا جاتا ہے کہ دارالسلطنت منتقل کیا جا سکے ۔ مگر میں مشرقی پاکستان سے جا رہا ہے ۔ اور آبادی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ۔

شاہ عبدالله کا بیان

بیت المقدس ۱۲ مئی ۔ شرق اردن کے بادشاہ نے ایک بیان میں فلسطین کی عرب ہائر کمیٹی پر یہ الزام عائد کیا کہ فلسطین پر جو مصیبت آئی ہے اس کی ذمہ داری کمیٹی پر عائد ہوتی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمیٹی نے کبھی عوام کو فلسطین چھوڑنے سے نہیں روکا ۔ شاہی وزیر اعظم اور ان کے حامیوں پر یہ الزام دہرا کر انہوں نے فلسطین کے عربوں کو اپنے ساتھ اشتراک کرنے پر مجبور کیا ۔ عرب کمیٹی کو فلسطین کے معاملات میں مداخلت بند کرے ۔

گودھرا کے تباہ حال لوگوں کو پھر سے بسانے کا مسئلہ

جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی ڈسٹرکٹ کلکٹر سے اہم ملاقات

(نامہ نگار الجمعیۃ)

گودھرا ۔ ۱۲ مئی ۔ جمعیۃ علماء ہند کے ایک وفد نے جو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و مولانا فضل حسین صاحب ممبر ورکنگ کمیٹی جمعیۃ علماء ہند پر مشتمل تھا ۔ گزشتہ اگست میں گودھرا کا دورہ کیا ۔ یہ دورہ گودھرا کے ان لوگوں کو پھر سے بسانے کے سلسلہ میں تھا جو گذشتہ اپریل کے ہنگامہ میں تباہ و برباد ہو گئے ہیں ۔ وفد نے گودھرا میں سرکاری آفیسروں اور عوامی لیڈروں سے ملاقات کی اور ان سے موجودہ صورت حالات پر تبادلہ خیالات کیا ۔ گودھرا پیس کمیٹی میں وفد کے ممبروں نے بعض ایسی تجاویز پر غور کیا جو واپس آنے والے پناہ گزینوں میں اعتماد بحال کرانے کے لئے مفید ہو سکتی ہیں ۔ بعض تجاویز یہ ہیں ۔

ان تمام اشخاص کو گرفتار کیا جائے جو ہنگاموں کے دوران میں گرفتار کئے گئے ، ہنگامے سے قبل جن لوگوں کے ہتھیار جاری کئے گئے تھے ان کے ہتھیار منسوخ کر دیئے جائیں ، جن لوگوں کے لائسنس منسوخ کر دیئے گئے ہیں ان کے لائسنس دوبارہ جاری کر دیئے جائیں ۔ تجارت پیشہ لوگوں کو تجارت شروع کرنے کے لئے روپیہ دیا جائے اور جو لوگ کاشت کرتے ہیں انہیں تقاوی قرضہ کی صورت میں امداد دی جائے ، نیز سرحد سے ملحقہ علاقوں کی حفاظت کے لئے ایسی پولیس مقرر کی جائے جس میں مسلمانوں کی اکثریت ہو ۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام تجاویز کو منظور کر لیا ہے البتہ پولیس کے سلسلہ میں وزارت سے گفتگو کر کے فیصلہ کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔ وفد نے ڈیڑھ گھنٹہ میں پناہ گزینوں کے کیمپ کا بھی معائنہ کیا جہاں گودھرا کے غیر ذمہ دار عناصر کی وجہ سے ۲۰ ہزار پناہ گزینوں میں نصف سے زائد مقیم ہیں ۔ حکومت کی طرف سے مفت راشن دیا جا رہا ہے ۔

بیت المقدس کو کھلا شہر قرار دیا جائے گا

ریڈ کراس سوسائٹی کی طرف سے اعلان

لندن ۱۲ مئی ۔ بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی کی طرف سے جنیوا میں اعلان کیا گیا ہے کہ بیت المقدس کو ایک کھلا شہر قرار دیا جائے گا ۔ یہ شہر ہر اس شخص کو پناہ دینے کا مجاز ہوگا جو اس کی حفاظت کے لئے ہتھیار نہیں اٹھائے گا ۔

(۱) شہر کے تمام فریق پابند ہوں گے کہ شہر کو ہتھیاروں سے پاک رکھیں گے ۔

(۲) کمیشن کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ریڈ کراس سوسائٹی شہر کی حفاظت کرے گی ۔

(۳) کمیشن کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ہر

برطانیہ کی موجودہ معاشی حالت کو پیش نظر سمجھوتہ دشوار ہے

اسٹرلنگ سرمایہ کی بات چیت کے متعلق نئی دہلی میں قیاس آرائیاں

نئی دہلی ۱۲ مئی ۔ اسٹرلنگ سرمایہ و تجارت جات کے بارے میں تفصیلی بات چیت کرنے کے لئے ہندوستان کا ایک نمائندہ وفد برطانیہ کے نمائندوں کی دعوت پر لندن روانہ ہو گیا ہے ۔ [illegible] سہ سالہ یا پنجسالہ نسخہ کا ہونا چاہیے ۔ کیونکہ برطانیہ کی موجودہ معاشی حالت کے پیش نظر اسٹرلنگ کے معاملات پر کوئی مستقل فیصلہ کرنا مفید نہیں ہو سکتا ۔

کانفرنس میں شرکت کے لئے ہندوستانی وفد کو پہلا مسئلہ جس میں مسٹر سر ہری رام (اسٹیٹ بینک کے نہرو) مسٹر کیتھ رائے (اسسٹنٹ گورنر بینک آف انگلینڈ) ۔ مسٹر ریکی (ٹریژری کے نمائندہ) شامل ہیں ۔ ۲۴ مئی کو نئی دہلی سے روانہ ہوگا ۔ کانفرنس کا صدر مقام لندن ہوگا ۔ کانفرنس کے دوران میں وفد کے ارکان برطانیہ کے دیگر ماہرین سے بھی ملاقات کریں گے ۔

بیت المقدس میں ہنگامہ آرائی

یہودی عرب جھڑپ میں ۱۲ ہلاک

بیت المقدس ۱۲ مئی ۔ آج صبح یہودی اور عرب فوجوں کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی ۔ یہودی فوجوں نے بیت المقدس کے مشرقی حصہ پر حملہ کیا ۔ اس حملہ کا مقصد یہودی آبادی کے علاقہ کو عربوں کے حملہ سے بچانا تھا ۔ اس حملہ میں ۱۲ عرب ہلاک ہوئے ۔ ۲۰ زخمی ہوئے ۔ ۱۲ مکانات تباہ ہو گئے ۔ ۱۰ مکانات کو آگ لگا دی گئی ۔ ۱۰ عرب گرفتار کئے گئے ۔ ۱۰ یہودی زخمی ہوئے ۔ ۱۰ مکانات کو آگ لگا دی گئی ۔ ۱۰ عرب گرفتار کئے گئے ۔

ہندو مہاسبھا کے لیڈر ڈاکٹر مونجے کا انتقال

ناگپور ۱۲ مئی ۔ ہندو مہاسبھا کے لیڈر ڈاکٹر مونجے کا آج صبح ۸ بجے انتقال ہو گیا ۔ ڈاکٹر مونجے کافی عرصہ سے بیمار تھے ۔ ان کی عمر ۷۳ سال تھی ۔ ڈاکٹر مونجے ہندو مہاسبھا کے بانیوں میں سے تھے ۔ ۱۹۳۱ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۳۷ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے جنرل سکریٹری منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۰ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۱ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۲ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۳ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۴ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۵ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۶ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۷ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔ ۱۹۴۸ء میں وہ ہندو مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے تھے ۔

مسلم لیگ کانگریس کیخلاف کئی الیکشنیں لڑی ہیں اور ہمیشہ کامیاب ہوا ہے

چار ہزار حملہ آوروں کا جموں کے علاوہ ہندوستانی فوجی دستوں پر حملہ

محض ہندوستان کا دفاع بڑھانے کی وجہ سے اب کانگریس سے تعاون کرنا چاہتے ہیں

سردار نلدیو سنگھ کی بنگلور میں امبیدکر کے رنگ میں تقریر

بنگلور ۱۲ مئی ۔ کل رات بنگلور میں تقریر کرتے ہوئے سردار نلدیو سنگھ نے کہا ۔ حیدرآباد کے خلاف ہندوستان کے کوئی جارحانہ مقصد نہیں اور وہ بہتر تعلقات بنانے کی کوشش کر رہا ہے لیکن بعض ایسے واقعات ہو رہے ہیں جنہیں حکومت ہند کے لئے نظر انداز کرنا مشکل ہے ۔ شمال کے طور پر رضاکاروں کی طرف سے اشتعال انگیز تقریریں کی جا رہی ہیں ۔ جو رضاکار ایسی تقریریں کرتے ہیں وہ نہ صرف نظام کے بھی دشمن ہیں ۔ بلکہ ہندوستان اور حیدرآباد کے تعلقات بگاڑنے کی ذمہ داری بھی ان پر ہے ۔

آج کل کے عبوری زمانے میں ریاست کی اقلیتوں کو اکثریت کی تبدیلی کرنے کے مقصد سے ہرگز سرے نہیں چڑھ سکتے اگر ریاست کا حکمران مسلمان ہے تو میں کوئی وجہ نہیں دیکھتا کہ تمام باشندوں کو مساوی حقوق کیوں نہیں دیئے جاتے ۔ آپ نے یہ بات واضح کی کہ حکومت ہند صورت حالات سے پوری طرح واقف ہے کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم اس بات کا عظیم وعدہ کئے ہوئے ہیں کہ کشمیر کی سرزمین سے حملہ آوروں کو نکالے بغیر دم نہیں لیں گے ۔ جو لوگ ایسی دشمن گذار علاقہ کو جانتے ہیں وہ اس بات کو تسلیم کریں گے کہ ابھی کشمیر کو آزاد کرانے کے لئے کچھ وقت لگے گا ۔

آخر میں آپ نے سب سے اپیل کی کہ وہ کانگریس میں شامل ہو جائیں اور پارٹی بازی ختم کر کے متحد ہو جائیں ۔

آخر میں آپ نے کہا کہ میں نے کانگریس کے خلاف کئی الیکشنیں لڑی ہیں اور ہمیشہ کامیاب ہوا ہوں لیکن اب میں کہتا ہوں کہ میں مرہٹہ کانگریس سے برسر اقتدار [illegible]

باقی صفحہ ۳ کالم ۶ پر

امریکہ اور روس کی بات چیت بند نہیں

امریکہ کے سرکاری حلقوں کا اظہار خیال

واشنگٹن ۱۲ مئی ۔ محکمہ امریکہ اور روسی گفت و شنید کے متعلق امریکہ کے سرکاری حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ وزیر خارجہ مسٹر مارشل نے امریکی نجی ویزا کا جن الفاظ میں خیر مقدم کیا ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ حالات میں روس اور امریکہ کے درمیان گفت و شنید مناسب نہیں ہے کیونکہ اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا ۔ سرکاری حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ روس سے محض چند فرضی باتوں پر گفت و شنید نہیں ہو سکتی ۔ بلکہ ٹھوس اور باہم باتوں پر ہو سکتی ہے جن کو نبھانا ہوگا کی گئے ساتھ مقرر کر دیا جائے ۔

کئی گھنٹہ کی سخت جنگ کے بعد حملہ آوروں کی پسپائی

ہندوستانی فوجوں کے ہاتھوں ۵۰۰ حملہ آور ہلاک اور ایک ہزار مجروح

جموں ۱۲ مئی ۔ کل رات چار ہزار حملہ آوروں نے جموں کے علاقہ میں جنگ کے قریب ہندوستانی فوجی دستوں پر حملہ کیا ۔ لیکن ہماری فوجوں نے اس حملہ کو پسپا کر دیا ۔ معلوم ہوا ہے کہ حملہ آوروں کی تعداد ۴ ہزار سے زیادہ تھی ۔ حملہ آوروں کے ساتھ توپخانہ بھی تھا ۔ یہ حملہ آور پونچھ کے علاقہ میں بھی حملہ آور ہوئے تھے ۔ اس حملہ میں حملہ آوروں کی بھاری تعداد ہلاک ہوئی ۔ حملہ آوروں کی لاشیں بھی ملی ہیں ۔ جن میں تین افسروں کی لاشیں بھی ہیں ۔ حملہ آوروں کے پاس جدید ترین ہتھیار تھے ۔ میدان جنگ میں بھاری تعداد میں بیت سی [illegible] ارگرد [illegible] ہیں ۔

حملہ آوروں کی دو جماعتوں نے مشارف جنگ کے محاذ پر حملہ کیا ۔ ہندوستانی فوج نے ان کا مقابلہ کیا ۔ دوسری جماعت نے [illegible] پر حملہ کیا ۔ ہندوستانی فوج نے ان کی کمک کو روک دیا ۔ دونوں جماعتوں کو بھاری نقصان پہنچا ۔ حملہ آوروں کے پاس [illegible] ہیں ۔ ہندوستانی فوج نے حملہ آوروں کا [illegible] کر دیا ۔ اور حملہ آور پسپا ہو گئے ۔

دنیا کی مایوس کن سیاسی فضا میں امید کی ایک کرن

روس اور امریکہ میں سمجھوتہ کی گفت و شنید

کیا کمیونزم اور سرمایہ داری میں پالیسی اور عمل کا اتحاد ہو سکتا ہے؟

ماسکو ۱۲ مئی ۔ روس اور امریکہ اپنے اختلافات کو طے کرنے کے لئے گفت و شنید کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں ۔ اس سلسلہ پر امریکی سفیر جنرل اسمتھ متعینہ ماسکو اور روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی تھی وہ آج شائع کر دی گئی ہے ۔ امریکی سفیر نے مسٹر مولوٹوف کو لکھا تھا کہ روس اور امریکہ کے اختلافات امریکی عوام اور حکومت کے لئے ناامیدی کی وجہ بنے ہوئے ہیں اور امریکہ ہر وقت اس کے لئے تیار ہے کہ وہ ان اختلافات کو دور کرنے کے لئے روس سے گفت و شنید کرے ۔ مسٹر مولوٹوف نے اس خط کا جواب دیتے ہوئے لکھا تھا کہ حکومت روس امریکہ کی اس خواہش کو پسندیدہ نظر سے دیکھتی ہے اور اس کے لئے تیار ہے کہ ان امور پر گفت و شنید کرے جو دونوں ملکوں کے درمیان وجہ اختلاف بنے ہوئے ہیں ۔ مسٹر اسمتھ کا کہنا ہے کہ امریکہ یورپ کی امداد کا جو پروگرام تیار کیا ہے وہ کسی ملک کے خلاف نہیں ہے ۔ لیکن روسی اور روسی اقتدار والے ملکوں میں اس پروگرام کا جو روپ ہوا وہ امریکہ کے لئے باعث تشویش ہے ۔ ماسکو ریڈیو نے مسٹر اسمتھ کے بیان سے مندرجہ ذیل اقتباسات کا ترجمہ کیا ہے ۔

(۱) بین الاقوامی معاملات میں امریکہ کی پالیسی مقرر ہے جس کو امریکن عوام کی تائید حاصل ہے ۔ اور امریکہ اس پالیسی پر سختی سے عمل کریگا ۔

(۲) امریکہ کی اندرونی سیاست کا اس پالیسی پر کوئی اثر مرتب نہیں ہوگا

(۳) مختلف ممالک کے کمیونسٹ اداروں پر گفت و شنید کرنے سے امریکہ کا اقتصادی بحران جلد ہی امریکہ کی خارجی پالیسی میں تبدیلی کو دے گا ۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ امریکہ کی خارجی پالیسی کسی اقتصادی ضرورت حال کا نتیجہ نہیں ہے ۔

(۴) امریکہ اس سرمایہ داری نظام کو جو دنیا کے بہت سے ملکوں میں رائج ہے کسی حالت میں بھی روس کی مخالفت نہیں چھوڑے گا بشرطیکہ روس اپنے پڑوسی ملکوں کے ساتھ امن کے ساتھ رہنا چاہیے ۔

(۵) امریکہ یورپ کے ملکوں کو امداد دینے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ وہاں کی کمیونسٹ اقلیتیں بے محنت قدرتی حاصل کرنے کی زبردست جدوجہد شروع کر دیں ۔ اگر ایسا نہ ہوا تو امریکہ ان ملکوں کو امداد دینے کا پروگرام ترک کر دے گا ۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۲ میں دیکھئے)

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

۱۴ مئی ۱۹۴۸ء

جمہوری حکومت کے تقاضے

یوں تو ہر انسان بظاہر انسان ہی نظر آتا ہے لیکن وہ صاحبِ عقل انسان کو انسان جانتے ہیں بہت کم انسانوں میں پائے جاتے ہیں، ذہنی اور اخلاقی صلاحیتیں ہی وہ جوہر ہیں جن سے انسانیت کا خمیر تیار ہوتا ہے اور جو انسانیت اور حیوانیت میں حدِ فاصل کا کام دیتی ہیں، دنیا میں حکما اور سائنس دانوں کی کمی نہیں، فلاسفروں کی ایک اچھی خاصی تعداد ہر جگہ موجود ہے، صناع اور کاریگروں نے اپنی اختراعات سے انسانی تمدن کو کہیں سے کہیں پہونچا دیا ہے لیکن وہ چیز جس کا نام ذہنی اور اخلاقی صلاحیت ہے پھر اسی نایاب ہے کہ مشکل سے ہی کسی ملک میں مل سکتی ہے، اب جب ایسے انسانوں کو تلاش کرتے نکلیے کہ جن کی ذہنی اور اخلاقی سطح بلند ہو تو ہزار دو ہزار میں ایک دو ہاتھ رکھتے ہیں کامیاب ہو جائیے گے یہ وہ نکتہ ہے جس کو نہ ایک بہی خواہِ انسانوں میں اسکا کوئی منکر کوئی سرپرست دور دور سے مل جائیگا، البتہ یہ چیز ان متقدر ہستیوں میں نہیں ملے گی جو سیاست کے ایوانوں میں قانون سازی اور معاہدات کے ٹوکے پلپ درست کرتے رہتے ہیں اور جن کے ہاتھ میں طاقتی اقتدا حکومت اور سیاست کی باگ ڈور ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ آج کل کی سیاست کا سرچشمہ نہ دماغی قابلیت ہے اور نہ اخلاقی سیرت، اس غیر اخلاقی نظام میں ہر رنگ کے انسان کی کھپت ہو سکتی ہے مگر اخلاقی انسان کی کھپت نہیں ہو سکتی، اسی لئے اس زمانہ میں بھی آپ کو وہ ماہر سیاست کی حیثیت سے تو ملیں گے، اخلاقی معلم کی حیثیت سے نہیں آئیے کچھ سیاست کا بھی اس قابل نہیں ہے کہ اس میں کوئی اخلاقی قدر فٹ ہو سکے۔

قدرت نے کلیات میں مستثنیات بھی رکھے ہیں اور ہمیں خوشی ہے کہ ہندوستان کی موجودہ حکومت کے ارکان میں ایسے اشخاص کی کمی نہیں ہے جن کی ذہنی اور اخلاقی سیرت بلند ہے، مگر افسوس ہے کہ ان کی یہ بلند سیرت ان کو ہندوستان کی موجودہ حکومت کے ارکان میں ممتاز نہیں بنا سکی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی ذہنی اور اخلاقی سیرت کی بلندی کا اثر ان کی سیاست پر نہیں پڑا ہے، وہ اپنی سیاست میں اسی طرح کمزور ہیں جس طرح ایک عام سیاست داں ہوتا ہے، ان کی سیرت کی بلندی کا فائدہ ان کی ذات کو تو پہونچ سکتا ہے مگر ملک کو نہیں پہونچ سکتا ہے، ان کی سیرت کی بلندی کا فائدہ ان کی ذات کو تو پہونچ سکتا ہے مگر ملک کو نہیں پہونچ سکتا ہے، ان کی سیرت کی بلندی کا فائدہ ان کی ذات کو تو پہونچ سکتا ہے مگر ملک کو نہیں پہونچ سکتا ہے،

چونکہ ہمارے ملک کی حکومت اس نوعیت کی ہے اس لئے ہم اس کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں، ہمارے ملک کی حکومت جمہوری حکومت ہے اور جمہوری حکومت کے متعلق ہمارے ملک کے ایک بڑے لیڈر نے جو کچھ فرمایا ہے وہ ہمارے سامنے ہے، آپ نے فرمایا

"حکومت صرف اکثریت کی نمائندہ نہیں ہوتی، تمام ملک کی نمائندگی کرتی ہے، اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جمہوری حکومتیں ملک کی نمائندگی نہیں کرتیں، کیونکہ اقلیتوں کو نظر انداز کر جاتی ہیں، ان حکومتوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ وہ اکثریت کی ہیں، پورے ملک کی نمائندہ ہیں"

اگر کوئی جمہوری حکومت اس حقیقت کو سمجھ لے تو ملک کی دو تہائی مشکلات دور ہو سکتی ہیں اور وہ باتیں ظہور میں آ سکتی ہیں جو جمہوریت کا تقاضہ ہیں ایک ایسے جمہوری اور دیندار ملک کا جائزہ ہو ایسے اشخاص کے لئے کوئی گنجائش نہیں نکل سکتی جو کثرت ہوتے ہی اقلیتوں کا امتحان لینا شروع کر دے اور صرف اقلیتوں کو مخاطب کرنے پر سیاسی دباؤ ڈالے، ہندو مسلمانوں کے سلسلہ میں آپ نے فرمایا

"تازہ حوادث نے ہندو مسلمانوں میں تفریق پیدا کی ہے اور کچھ اس قسم کا خیال پیدا ہو گیا ہے کہ ہندو اور مسلمان کوئی نئی طرز کی مخلوق ہیں، آپ یقین کیجئے کہ ہندو مسلمان ایک ہی طرز کے گوشت اور خون سے پیدا ہوئے ہیں ہم سب کی ضروریات ایک سی ہیں، ہم سب کو روٹی کپڑے کی ضرورت ہے، ہم سب کو ہسپتال، اسکول، سینما، پارک، ریل اور موٹر میں، یہ نہ ہندو ہیں نہ مسلمان بلکہ دونوں کی مشترک ملکیتیں ہیں، آپ ایک بات یاد رکھیں، حکومتیں دو ہو سکتی ہیں لیکن سوسائٹی ایک سے زیادہ نہیں ہو سکتی، سوسائٹی تقسیم ہو سکتی ہے، ہو سوسائٹی ایک ناقابل تقسیم حقیقت ہے"

یہ وہ خیالات ہیں جو منہ سے نکلتے ہی دلوں میں اتر جاتے ہیں، اگر راجہ جی کا دماغ الجھا ہوا ہوتا تو وہ انہی حقائق کو کسی دوسرے رنگ میں پیش کرتے اور نتیجہ میں کسی نہ کسی فریق کی دل آزاری ہوتی مگر چونکہ ذہنی اور اخلاقی تربیت جو پہلی سے اور زمین صاف اور ہموار ہے اس لئے خیالات میں ہماری اور ہم آہنگی ہے، اگر ہماری سیاست کا رخ اس سمت پر پلٹ جائے اور ہماری نیتوں میں فرق و پھیلاؤ کی کافی مقدار موجود ہو تو ہمارا ملک حقیقی معنے میں جمہوری اور عمومی بن سکتا ہے۔

ہر ملک کی اقلیتوں کو خوف و ہراس تذبذب و ضطراب سے نجات مل سکتی ہے، اور ہم بجا طور پر اپنی آزادی پر فخر کر سکتے ہیں۔

معاف رکھئے

ہندو مسلم لیگ کے صدر مسٹر اسماعیل نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہندو کو مسلمان حکومت کے سچے وفادار رہنے اور اس کی آبادی کی حفاظت پر قرار رکھنے کے لئے ہر طرح تیار رہنا چاہئے، اور ہم مسلمانوں کو مسلم لیگ کی حمایت چھوڑ دینا چاہئے، ہم مسٹر اسماعیل کی اس تجویز کو بہت ہی بہتر سمجھتے ہیں تاکہ ہندو کے مسلمان نمائندوں اور غیر مسلم لیگ ہندو سبھا کے زیر سایہ مسلمانوں کی بھی رہنمائی کر سکے گا، وہ وطن کی ترقی میں پورا حصہ لے سکے گی، اس اعلان کے صاف معنے یہ ہیں کہ حکومت، مسلمانوں کو کبھی وفادار نہ سمجھے کیونکہ لیگ کے صدر انہیں وفادار بتا رہے ہیں، اور لیگ وہ ہے جسکے جرائم سے لیڈر چوٹی تک شرمسار ہیں، اور لیگ کا کوئی ذمہ دار ممبر اس کی ذمہ داری قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے، ایسی لیگ کا صدر اگر کسی ملک کے مسلمانوں کو وفادار ہونے کا سرٹیفکیٹ دیتا ہے تو اس کی حیثیت ہی کیا ہے، ہم مسٹر اسماعیل کے اس بیان کو پڑھ کر حیران رہ گئے، ہم نے سوچا کہ ہندو مسلم فساد کے بعد ہندو مسلمان کے ساتھ کیا رویہ اختیار کرے گا، ہم نے سوچا کہ

فلسطین سے جانے والوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے!

پناہ گزیں امن ہونے پر ارض مقدس میں لوٹ آئینگے

بیت المقدس، ۱۳ مئی۔ برطانوی انتداب کے خاتمہ کے دن قریب آرہے ہیں فلسطین سے جانیوالوں کی تعداد برابر بڑھتی جارہی ہے۔ غیر ملکی اور خصوصاً پڑوسی ممالک کے قونصل خانوں پر جائداد بیچنے کے لئے خواہش کی بھیڑ لگی رہتی ہے، مشرقی اردن کے قونصل خانہ نے بتایا کہ ایسے لوگوں کی درخواستیں ۳۰۰ روزانہ کے اوسط سے موصول ہورہی ہیں جو عمان میں پناہ لینا چاہتے ہیں۔ یہ بیت المقدس سے ایک گھنٹہ کی راہ پر ہے۔ اسی طرح سالی لینای اور مصری قونصل خانوں پر بھی درخواست دہندگان کا ہجوم رہتا ہے ہوائی جہاز سے جانے والوں کی درخواستیں اس کثرت سے موصول ہوئی ہیں کہ ایک ایک ماہ تک کے لئے سیٹیں بک ہوچکی ہیں۔ قاہرہ، دمشق، بیروت، بغداد اور تہران کے علاوہ سائپرس جانے کے لئے بھی درخواستیں موصول ہورہی ہیں، اس ہجرت کا ایک خاص پہلو یہ بھی ہے کہ جانے والے جب بھی گھر بار ختم ہوجائے اور حالات معمول پر آجائیں واپس لوٹ آنا چاہتے ہیں۔

آگرہ یونیورسٹی کا فیصلہ

آگرہ ۱۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آگرہ یونیورسٹی کی اگزیکٹو کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آگرہ یونیورسٹی کے کورٹ کنوکیشن کے موقعہ پر آنریبل سپرو لبرل ہندوستان میں ایڈریس پیش کریں گے۔

آگرہ یونیورسٹی نے نیشنل کیڈٹ کور کے ۱۰ یونٹ قائم کئے ہیں جن میں سے ۵ یونٹ کالجوں میں ہیں۔ ان کالجوں کے نام یہ ہیں سینٹ جانس کالج، آگرہ، سینٹ جانس کالج، آگرہ، میرٹھ کالج، میرٹھ، ایس ایس جین کالج، علی گڑھ اور آگرہ یونیورسٹی۔ ان یونٹوں کے علاوہ ۵ یونٹ اور قائم کئے جائیں گے۔ ان میں سے ۳ یونٹ کالجوں میں ہیں۔ ان کالجوں کے نام یہ ہیں آگرہ کالج، آگرہ، ایس ایس کالج، مراد آباد، اور ایس ایس کالج، شاہجہانپور۔ ان یونٹوں کے علاوہ ۲ یونٹ اور قائم کئے جائیں گے۔ ان میں سے ایک یونٹ کالجوں میں ہے۔ یہ کالج ایس ایس کالج، شاہجہانپور ہے۔ دوسرا یونٹ کالجوں میں نہیں ہے۔ یہ یونٹ آگرہ یونیورسٹی کا یونٹ ہے۔ ان یونٹوں کے قائم کرنے کی تجویز کو یونیورسٹی کی اگزیکٹو کونسل نے منظور کرلیا ہے۔

آگرہ میں ٹریفک پر کنٹرول

آگرہ ۱۱ مئی۔ آگرہ کے سپلیہ سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر اس کے اندنے شہر میں ٹریفک پر بھی طرح کنٹرول کرنے کے لئے ایک نئی اسکیم تیار کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ایک مجسٹریٹ پولیس کی ایک موٹر لیکر شہر کا دورہ کرے گا۔ جو لوگ ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے جائینگے ان کا چالان کردیا جائے گا۔ اور جرمانہ کی وصولی عدالت میں ہوگی۔ اس موٹر میں وائرلیس سیٹ کا انتظام ہوگا۔ سائیکل رکشا اور چھکڑے وغیرہ جانے والے کی ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی کی صورت میں ان کی بھی اسی وقت ضمانت لے لی جائے گی۔ اور جرمانہ کی وصولی عدالت میں ہوگی۔ اس اسکیم کا کامیاب ہونا نہ ہونا ۱۵ مئی کے بعد معلوم ہوگا۔ اس دن سے یہ اسکیم کامیابی سے چلائی جائے گی۔

اسپات کی دستیابی کیلئے

حکومت ہند کا پروگرام

نئی دہلی ۱۱ مئی۔ حکومت ہند کے صنعت و سپلائی کے محکمہ نے اسپات زیادہ مقدار میں دستیاب کرنے کے سلسلہ میں اپنا پروگرام مرتب کرلیا ہے۔ اس سلسلہ میں پہلا قدم اٹھایا گیا ہے وہ ہندوستان میں بالپیسل اضافہ مقدار میں پیدا کرنے کے متعلق اٹھایا گیا ہے۔ ۱۹۴۷ء میں مدھیا پردیش میں اسپات کی پیداوار ۱۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۴۸ء میں یہ پیداوار ۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۴۹ء میں یہ پیداوار ۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۰ء میں یہ پیداوار ۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۱ء میں یہ پیداوار ۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۲ء میں یہ پیداوار ۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۳ء میں یہ پیداوار ۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۴ء میں یہ پیداوار ۱۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۵ء میں یہ پیداوار ۲۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۶ء میں یہ پیداوار ۵۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۷ء میں یہ پیداوار ۱۰۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۸ء میں یہ پیداوار ۲۰۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۵۹ء میں یہ پیداوار ۴۰۹۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۰ء میں یہ پیداوار ۸۱۹۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۱ء میں یہ پیداوار ۱۶۳۸۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۲ء میں یہ پیداوار ۳۲۷۶۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۳ء میں یہ پیداوار ۶۵۵۳۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۴ء میں یہ پیداوار ۱۳۱۰۷۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۵ء میں یہ پیداوار ۲۶۲۱۴۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۶ء میں یہ پیداوار ۵۲۴۲۸۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۷ء میں یہ پیداوار ۱۰۴۸۵۷۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۸ء میں یہ پیداوار ۲۰۹۷۱۵۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۶۹ء میں یہ پیداوار ۴۱۹۴۳۰۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۰ء میں یہ پیداوار ۸۳۸۸۶۰۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۱ء میں یہ پیداوار ۱۶۷۷۷۲۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۲ء میں یہ پیداوار ۳۳۵۵۴۴۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۳ء میں یہ پیداوار ۶۷۱۰۸۸۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۴ء میں یہ پیداوار ۱۳۴۲۱۷۷۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۵ء میں یہ پیداوار ۲۶۸۴۳۵۴۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۶ء میں یہ پیداوار ۵۳۶۸۷۰۹۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۷ء میں یہ پیداوار ۱۰۷۳۷۴۱۸۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۸ء میں یہ پیداوار ۲۱۴۷۴۸۳۶۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۷۹ء میں یہ پیداوار ۴۲۹۴۹۶۷۲۹۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۰ء میں یہ پیداوار ۸۵۹۹۳۴۵۹۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۱ء میں یہ پیداوار ۱۷۱۹۸۶۹۱۸۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۲ء میں یہ پیداوار ۳۴۳۹۷۳۸۳۶۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۳ء میں یہ پیداوار ۶۸۷۹۴۷۶۷۳۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۴ء میں یہ پیداوار ۱۳۷۵۸۹۵۳۴۷۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۵ء میں یہ پیداوار ۲۷۵۱۷۹۰۶۹۴۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۶ء میں یہ پیداوار ۵۵۰۳۵۸۱۳۸۸۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۷ء میں یہ پیداوار ۱۱۰۰۷۱۶۲۷۷۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۸ء میں یہ پیداوار ۲۲۰۱۴۳۲۵۵۵۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۸۹ء میں یہ پیداوار ۴۴۰۲۸۶۵۱۱۰۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۰ء میں یہ پیداوار ۸۸۰۵۷۳۰۲۲۰۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۱ء میں یہ پیداوار ۱۷۶۱۱۴۶۰۴۴۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۲ء میں یہ پیداوار ۳۵۲۲۲۹۲۰۸۸۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۳ء میں یہ پیداوار ۷۰۴۴۵۸۴۱۷۶۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۴ء میں یہ پیداوار ۱۴۰۸۹۱۶۸۳۵۳۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۵ء میں یہ پیداوار ۲۸۱۷۸۳۳۶۷۰۶۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۶ء میں یہ پیداوار ۵۶۳۵۶۶۷۳۴۱۳۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۷ء میں یہ پیداوار ۱۱۲۷۱۳۳۴۶۸۲۶۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۸ء میں یہ پیداوار ۲۲۵۴۲۶۶۹۳۶۵۲۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۱۹۹۹ء میں یہ پیداوار ۴۵۰۸۵۳۳۸۷۳۰۴۹۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۰ء میں یہ پیداوار ۹۰۱۷۰۶۷۷۴۶۰۹۹۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۱ء میں یہ پیداوار ۱۸۰۳۴۱۳۵۴۹۲۱۹۸۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۲ء میں یہ پیداوار ۳۶۰۶۸۲۷۰۹۸۴۳۹۶۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۳ء میں یہ پیداوار ۷۲۱۳۶۵۴۱۹۶۸۷۹۳۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۴ء میں یہ پیداوار ۱۴۴۲۷۳۰۸۳۹۳۷۵۸۷۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۵ء میں یہ پیداوار ۲۸۸۵۴۶۱۶۷۸۷۵۱۷۴۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۶ء میں یہ پیداوار ۵۷۷۰۹۲۳۳۵۷۵۰۳۴۸۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۷ء میں یہ پیداوار ۱۱۵۴۱۸۴۶۷۱۵۰۶۹۷۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۸ء میں یہ پیداوار ۲۳۰۸۳۶۹۳۴۳۰۱۳۹۵۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۰۹ء میں یہ پیداوار ۴۶۱۶۷۳۸۶۸۶۰۲۷۹۰۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۰ء میں یہ پیداوار ۹۲۳۳۴۷۷۳۷۲۰۵۵۸۰۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۱ء میں یہ پیداوار ۱۸۴۶۶۹۵۴۷۴۱۱۱۶۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۲ء میں یہ پیداوار ۳۶۹۳۳۹۰۹۴۸۲۲۳۲۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۳ء میں یہ پیداوار ۷۳۸۶۷۸۱۸۹۶۴۴۶۴۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۴ء میں یہ پیداوار ۱۴۷۷۳۵۶۳۷۹۲۸۹۲۹۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۵ء میں یہ پیداوار ۲۹۵۴۷۱۲۷۵۸۵۷۸۵۸۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۶ء میں یہ پیداوار ۵۹۰۹۴۲۵۵۱۷۱۵۷۱۷۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۷ء میں یہ پیداوار ۱۱۸۱۸۸۵۱۰۳۴۳۱۴۳۴۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۸ء میں یہ پیداوار ۲۳۶۳۷۷۰۲۰۶۸۶۲۸۶۸۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۱۹ء میں یہ پیداوار ۴۷۲۷۵۴۰۴۱۳۷۲۵۷۳۶۹۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۰ء میں یہ پیداوار ۹۴۵۵۰۸۰۸۲۷۴۵۱۴۷۳۹۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۱ء میں یہ پیداوار ۱۸۹۱۰۱۶۱۶۵۴۹۰۲۹۴۷۸۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۲ء میں یہ پیداوار ۳۷۸۲۰۳۲۳۳۰۹۸۰۵۸۹۵۶۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۳ء میں یہ پیداوار ۷۵۶۴۰۶۴۶۶۱۹۶۱۱۷۹۱۳۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۴ء میں یہ پیداوار ۱۵۱۲۸۱۲۹۳۲۳۹۲۲۳۵۸۲۷۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۵ء میں یہ پیداوار ۳۰۲۵۶۲۵۸۶۴۷۸۴۴۷۱۶۵۴۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۶ء میں یہ پیداوار ۶۰۵۱۲۵۱۷۲۹۵۶۸۸۹۴۳۰۸۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۷ء میں یہ پیداوار ۱۲۱۰۲۵۰۳۴۵۹۱۳۷۷۸۶۱۷۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۸ء میں یہ پیداوار ۲۴۲۰۵۰۶۸۹۱۸۲۷۵۵۷۲۳۵۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۲۹ء میں یہ پیداوار ۴۸۴۱۰۱۳۷۸۳۶۵۵۱۱۴۴۷۰۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۰ء میں یہ پیداوار ۹۶۸۲۰۲۷۵۶۷۳۱۰۲۲۸۹۴۰۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۱ء میں یہ پیداوار ۱۹۳۶۴۰۵۵۱۳۴۶۲۰۴۵۷۸۸۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۲ء میں یہ پیداوار ۳۸۷۲۸۱۱۰۲۶۹۲۴۰۹۱۵۷۶۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۳ء میں یہ پیداوار ۷۷۴۵۶۲۲۰۵۳۸۴۸۱۸۳۱۵۲۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۴ء میں یہ پیداوار ۱۵۴۹۱۲۴۴۱۰۷۶۹۶۳۶۶۳۰۵۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۵ء میں یہ پیداوار ۳۰۹۸۲۴۸۸۲۱۵۳۹۲۷۳۲۶۱۰۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۶ء میں یہ پیداوار ۶۱۹۶۴۹۷۶۴۳۰۷۸۵۴۶۵۲۲۱۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۷ء میں یہ پیداوار ۱۲۳۹۲۹۹۵۲۸۶۱۵۷۰۹۳۰۴۴۲۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۸ء میں یہ پیداوار ۲۴۷۸۵۹۹۰۵۷۲۳۱۴۱۸۶۰۸۸۴۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۳۹ء میں یہ پیداوار ۴۹۵۷۱۹۸۱۱۴۴۶۲۸۳۷۲۱۷۶۸۹۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۰ء میں یہ پیداوار ۹۹۱۴۳۹۶۲۲۸۹۲۵۶۷۴۴۳۵۳۷۹۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۱ء میں یہ پیداوار ۱۹۸۲۸۷۹۲۴۵۷۸۵۱۳۴۸۸۷۰۷۵۸۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۲ء میں یہ پیداوار ۳۹۶۵۷۵۸۴۹۱۵۷۰۲۶۹۷۷۴۱۵۱۶۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۳ء میں یہ پیداوار ۷۹۳۱۵۱۶۹۸۳۱۴۰۵۳۹۵۴۸۳۰۳۳۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۴ء میں یہ پیداوار ۱۵۸۶۳۰۳۳۹۶۶۲۸۱۰۷۹۰۹۶۶۰۶۷۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۵ء میں یہ پیداوار ۳۱۷۲۶۰۶۷۹۳۲۵۶۲۱۵۸۱۹۳۲۱۳۴۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۶ء میں یہ پیداوار ۶۳۴۵۲۱۳۵۸۶۵۱۲۴۳۱۶۳۸۶۴۲۶۸۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۷ء میں یہ پیداوار ۱۲۶۹۰۴۲۷۱۷۳۰۲۴۸۶۳۲۷۷۲۸۵۳۷۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۸ء میں یہ پیداوار ۲۵۳۸۰۸۵۴۳۴۶۰۴۹۷۲۶۵۵۴۵۷۰۷۵۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۴۹ء میں یہ پیداوار ۵۰۷۶۱۷۰۸۶۹۲۰۹۹۴۵۳۱۰۹۱۴۱۵۰۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۰ء میں یہ پیداوار ۱۰۱۵۲۳۴۱۷۳۸۴۱۹۸۹۰۶۲۱۸۲۸۳۰۰۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۱ء میں یہ پیداوار ۲۰۳۰۴۶۸۳۴۷۶۸۳۹۷۸۱۲۴۳۶۵۶۰۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۲ء میں یہ پیداوار ۴۰۶۰۹۳۶۶۹۵۳۶۷۹۵۶۲۴۸۷۳۱۲۰۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۳ء میں یہ پیداوار ۸۱۲۱۸۷۳۳۹۰۷۳۵۹۱۲۵۰۴۹۴۶۲۴۰۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۴ء میں یہ پیداوار ۱۶۲۴۳۷۴۶۷۸۱۴۷۱۸۲۵۰۰۹۸۹۲۴۸۱۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۵ء میں یہ پیداوار ۳۲۴۸۷۴۹۳۵۶۲۹۴۳۶۵۰۱۹۷۸۴۹۶۲۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۶ء میں یہ پیداوار ۶۴۹۷۴۹۸۷۱۲۵۸۸۷۳۰۰۳۹۵۶۹۹۲۵۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۷ء میں یہ پیداوار ۱۲۹۹۴۹۷۴۲۵۱۷۷۴۶۰۰۷۹۱۳۹۸۵۰۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۸ء میں یہ پیداوار ۲۵۹۹۸۹۴۸۵۰۳۵۴۹۲۰۱۵۸۲۷۹۷۰۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۵۹ء میں یہ پیداوار ۵۱۹۹۷۹۷۰۰۶۷۰۹۸۴۰۳۱۶۵۵۹۴۰۹۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۰ء میں یہ پیداوار ۱۰۳۹۹۵۹۴۰۱۳۴۱۹۶۸۰۶۳۳۱۱۸۸۱۹۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۱ء میں یہ پیداوار ۲۰۷۹۹۱۸۸۰۲۶۸۳۹۳۶۱۲۶۶۲۳۷۶۳۸۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۲ء میں یہ پیداوار ۴۱۵۹۸۳۷۶۰۵۳۶۷۸۷۲۲۵۳۲۴۷۵۲۷۶۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۳ء میں یہ پیداوار ۸۳۱۹۶۷۵۲۱۰۷۳۵۷۴۴۵۰۶۴۹۵۰۵۵۳۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۴ء میں یہ پیداوار ۱۶۶۳۹۳۵۰۴۲۱۴۷۱۴۸۹۰۱۲۹۹۰۱۱۰۷۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۵ء میں یہ پیداوار ۳۳۲۷۸۷۰۰۸۴۲۹۴۲۹۷۸۰۲۵۹۸۰۲۲۱۴۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۶ء میں یہ پیداوار ۶۶۵۵۷۴۰۱۶۸۵۸۸۵۹۵۶۰۵۱۹۶۰۴۴۲۸۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۷ء میں یہ پیداوار ۱۳۳۱۱۴۸۰۳۳۷۱۷۷۱۹۱۲۱۰۳۹۲۰۸۸۵۷۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۸ء میں یہ پیداوار ۲۶۶۲۲۹۶۰۶۷۴۳۵۴۳۸۲۴۲۰۷۸۴۱۷۷۱۵۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۶۹ء میں یہ پیداوار ۵۳۲۴۵۹۲۱۳۴۸۷۰۸۷۶۴۸۴۱۵۶۸۳۵۴۳۰۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۰ء میں یہ پیداوار ۱۰۶۴۹۱۸۴۲۶۹۷۴۱۷۵۲۹۶۸۳۱۳۷۰۸۶۰۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۱ء میں یہ پیداوار ۲۱۲۹۸۳۶۸۵۳۹۴۸۳۵۰۵۹۳۶۶۲۷۴۱۷۲۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۲ء میں یہ پیداوار ۴۲۵۹۶۷۳۷۰۷۸۹۶۷۰۱۱۸۷۳۲۵۴۸۳۴۴۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۳ء میں یہ پیداوار ۸۵۱۹۳۴۷۴۱۵۷۹۳۴۰۲۳۷۴۶۵۰۹۶۶۸۸۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۴ء میں یہ پیداوار ۱۷۰۳۸۶۹۴۸۳۱۵۸۶۸۰۴۷۴۹۳۰۱۹۳۳۷۷۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۵ء میں یہ پیداوار ۳۴۰۷۷۳۸۹۶۶۳۱۷۳۶۰۹۴۹۸۶۰۳۸۶۷۵۵۴۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۶ء میں یہ پیداوار ۶۸۱۵۴۷۷۹۳۲۶۳۴۷۲۱۹۹۷۲۰۷۷۳۵۱۱۰۹۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۷ء میں یہ پیداوار ۱۳۶۳۰۹۵۵۸۶۵۲۶۹۴۴۳۹۹۴۱۵۴۷۰۲۲۱۸۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۸ء میں یہ پیداوار ۲۷۲۶۱۹۱۱۷۳۰۵۳۸۸۸۷۹۸۸۳۰۹۴۰۴۴۳۶۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۷۹ء میں یہ پیداوار ۵۴۵۲۳۸۲۳۴۶۱۰۷۷۷۵۹۷۶۶۰۱۸۸۰۸۸۷۲۹۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۰ء میں یہ پیداوار ۱۰۹۰۴۷۶۴۶۹۲۱۵۵۵۱۹۵۳۲۰۳۷۶۱۷۷۴۵۹۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۱ء میں یہ پیداوار ۲۱۸۰۹۵۲۹۳۸۴۳۱۱۰۳۹۰۶۴۰۷۵۲۳۵۵۴۹۱۸۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۲ء میں یہ پیداوار ۴۳۶۱۹۰۵۸۷۶۸۶۲۲۰۷۸۱۲۸۱۵۰۴۷۱۱۰۹۸۳۶۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۳ء میں یہ پیداوار ۸۷۲۳۸۱۱۷۵۳۷۲۴۴۱۵۶۲۵۶۳۰۰۹۴۲۲۱۹۶۷۳۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۴ء میں یہ پیداوار ۱۷۴۴۷۶۲۳۵۰۷۴۸۸۳۱۲۵۱۲۶۰۱۸۸۴۴۳۹۳۴۷۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۵ء میں یہ پیداوار ۳۴۸۹۵۲۴۷۰۱۴۹۷۶۶۲۵۰۲۵۲۰۳۷۶۸۸۷۸۶۹۴۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۶ء میں یہ پیداوار ۶۹۷۹۰۴۹۴۰۲۹۹۵۳۲۵۰۵۰۴۰۷۵۳۷۷۵۷۳۸۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۷ء میں یہ پیداوار ۱۳۹۵۸۰۹۸۸۰۵۹۹۰۶۵۰۱۰۰۸۱۵۰۷۵۵۱۴۷۷۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۸ء میں یہ پیداوار ۲۷۹۱۶۱۹۷۶۱۱۹۸۱۳۰۲۰۱۶۳۰۱۵۱۱۰۲۹۵۵۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۸۹ء میں یہ پیداوار ۵۵۸۳۲۳۹۵۲۲۳۹۶۲۶۰۴۰۳۲۶۰۳۰۲۲۰۵۹۱۰۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۰ء میں یہ پیداوار ۱۱۱۶۶۴۷۹۰۴۴۷۹۲۵۲۰۸۰۶۵۲۰۶۰۴۴۱۱۸۲۰۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۱ء میں یہ پیداوار ۲۲۳۳۲۹۵۸۰۸۹۵۸۵۰۴۱۶۱۳۰۴۱۲۰۸۸۲۳۶۴۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۲ء میں یہ پیداوار ۴۴۶۶۵۹۱۶۱۷۹۱۷۰۰۸۳۲۲۶۰۸۲۴۱۷۶۴۷۲۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۳ء میں یہ پیداوار ۸۹۳۳۱۸۳۲۳۵۸۳۴۰۱۶۶۴۵۲۱۶۴۸۳۵۲۹۴۴۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۴ء میں یہ پیداوار ۱۷۸۶۶۳۶۴۷۱۶۶۸۰۳۳۲۹۰۴۳۲۹۶۷۰۵۸۸۹۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۵ء میں یہ پیداوار ۳۵۷۳۲۷۲۹۴۳۳۶۰۶۶۵۸۰۸۶۵۹۳۴۱۱۷۷۸۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۶ء میں یہ پیداوار ۷۱۴۶۵۴۵۸۸۶۷۲۱۳۳۱۶۱۷۳۱۸۶۸۲۳۵۵۷۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۷ء میں یہ پیداوار ۱۴۲۹۳۰۹۱۷۷۳۴۲۶۶۳۲۳۴۶۳۷۳۶۴۷۱۱۴۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۸ء میں یہ پیداوار ۲۸۵۸۶۱۸۳۵۴۶۸۵۳۲۶۴۶۹۲۷۴۷۲۹۴۲۲۸۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۰۹۹ء میں یہ پیداوار ۵۷۱۷۲۳۶۷۰۹۳۷۰۶۵۲۹۳۸۵۴۹۴۵۸۸۴۵۶۹۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۰ء میں یہ پیداوار ۱۱۴۳۴۴۷۳۴۱۸۷۴۱۳۰۵۸۷۷۰۹۸۹۱۷۶۹۱۳۹۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۱ء میں یہ پیداوار ۲۲۸۶۸۹۴۶۸۳۷۴۸۲۶۱۷۵۴۱۹۷۸۳۵۳۸۲۷۸۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۲ء میں یہ پیداوار ۴۵۷۳۷۸۹۳۶۷۴۹۶۵۲۳۵۰۸۳۹۵۶۷۰۷۶۵۵۶۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۳ء میں یہ پیداوار ۹۱۴۷۵۷۸۷۳۴۹۹۳۰۴۷۰۱۶۷۹۱۳۴۱۵۳۱۱۳۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۴ء میں یہ پیداوار ۱۸۲۹۵۱۵۷۴۶۹۸۶۰۹۴۰۳۳۵۸۲۶۸۳۰۶۲۲۷۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۵ء میں یہ پیداوار ۳۶۵۹۰۳۱۴۹۳۹۷۲۱۸۸۰۶۷۱۶۵۳۶۶۱۲۴۵۴۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۶ء میں یہ پیداوار ۷۳۱۸۰۶۲۹۸۷۹۴۴۳۷۶۱۳۴۳۳۰۷۳۲۲۴۹۰۸۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۷ء میں یہ پیداوار ۱۴۶۳۶۱۲۵۹۷۵۸۸۷۵۲۲۶۸۶۶۱۴۶۴۴۹۸۱۷۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۸ء میں یہ پیداوار ۲۹۲۷۲۲۵۱۹۵۱۷۷۵۰۴۵۳۷۳۲۲۹۲۸۹۹۶۳۵۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۰۹ء میں یہ پیداوار ۵۸۵۴۴۵۰۳۹۰۳۵۵۰۰۹۰۷۴۶۴۵۸۵۷۹۹۲۷۰۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۰ء میں یہ پیداوار ۱۱۷۰۸۹۰۷۸۰۷۱۰۰۱۸۱۴۹۲۹۱۷۱۵۹۸۵۴۰۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۱ء میں یہ پیداوار ۲۳۴۱۷۸۱۵۶۱۴۲۰۰۳۶۲۹۸۵۸۳۴۳۱۹۷۰۸۱۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۲ء میں یہ پیداوار ۴۶۸۳۵۶۳۱۲۲۸۴۰۰۷۲۵۹۷۱۶۶۸۶۳۹۴۱۶۳۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۳ء میں یہ پیداوار ۹۳۶۷۱۲۶۲۴۵۶۸۰۱۴۵۱۹۴۳۳۳۷۲۷۸۸۳۲۶۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۴ء میں یہ پیداوار ۱۸۷۳۴۲۵۲۴۹۱۳۶۰۲۹۰۳۸۸۶۶۷۴۵۵۷۶۶۵۲۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۵ء میں یہ پیداوار ۳۷۴۶۸۵۰۴۹۸۲۷۲۰۵۸۰۷۷۷۳۳۴۹۱۱۵۳۳۰۵۶۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۶ء میں یہ پیداوار ۷۴۹۳۷۰۰۹۹۶۵۴۴۱۱۶۱۵۵۴۶۶۹۸۲۳۰۶۶۱۱۲۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۷ء میں یہ پیداوار ۱۴۹۸۷۴۰۱۹۹۳۰۸۸۲۳۲۳۱۰۹۳۳۹۶۴۶۰۱۳۲۲۲۴۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۸ء میں یہ پیداوار ۲۹۹۷۴۸۰۳۹۸۶۱۷۶۴۶۴۶۲۱۸۶۷۹۲۹۲۰۲۶۴۴۴۸۰۰۰ ٹن تھی۔ ۲۱۱۹ء میں یہ پیداوار ۵۹۹۴۹۶۰۷۹۷۲۳۵۲۹۲۹۲۴۳۷۳۵۸۵۸۴۰۵۲۸۸۹۶۰

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۴ ۱۲ مئی ۱۹۴۸ء

حیدرآباد ہو یا پٹیالہ ہر ریاستی نظام ہند کے اتحاد و آزادی کیلئے خطرہ ہے

اقوام متحدہ کی کونسل اصل موضوع سے ہٹ گئی، کشمیر کے متعلق فیصلہ عجیب و غریب ہے

پٹیالہ کی تاریخ قومی غداریوں کی ایک مسلسل داستان ہے

(منشی احمد دین)

حیدرآباد کانفرنس میں سوشلسٹ رہنماؤں کی تقریریں

(پیرو راجیت سنگھ)

کل رات امرتسر پارک میں سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام حیدرآباد کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے صدر مقرر سوشلسٹ لیڈر منشی احمد دین تھے۔ آپ نے صدارتی تقریر کے دوران میں فرمایا کہ ہندوستان میں ریاستی نظام مطلق العنانی اور غیر جمہوری اصول و غداری کی بنا کا رہے۔ ریاستی نظام کی سرشت میں ہی قومی مفادات کے خلاف غداری شامل ہے جس طرح ریاستی راجاؤں اور نوابوں نے انگریزی حکومت کے قیام میں مدد دی اس طرح اب وہ پھر کھل کر غلام بننے میں غیر ملکی طاقتوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ پھر آجکل کے جمہوری زمانے میں عوام کا حق خود اختیاری ہے جو عوام سے نہیں چھینا جا سکتا۔ منشی صاحب نے تمام ہندیوں سے اپیل کی کہ وہ فرقہ پرستی اور مطلق العنانی کے خلاف جنگ حیدرآباد کی عوام کی پوری حمایت کریں۔

صاحب صدر کی تقریر کے بعد سردار راجیت سنگھ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ریاستی نظام نے ہمیشہ اپنے اقتدار برقرار رکھنے کے لئے مذہب کی استعمال کیا ہے۔ آپ نے کہا مہاراجہ پٹیالہ نے اپنی ریاستی فوج کا نام پنتھ فوج رکھا۔ انہوں نے پٹیالہ کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہوئے کہا کہ پٹیالہ کی تاریخ غداریوں کی ایک مسلسل داستان ہے۔ ۱۸۵۷ء میں پٹیالہ کی اسی پنتھ فوج نے ہندو کو ختم کرنے کی شروع کی تھی۔ یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ پٹیالہ کی ریاستی فوج نے ہی سب سے پہلے ۱۹۴۷ء میں مسلمانوں کا قتل عام شروع کیا تھا۔ سردار راجیت سنگھ نے کہا کہ مہاراجہ پٹیالہ نے ہی سب سے پہلے ہندو مسلم فساد کرائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پٹیالہ کی ریاستی فوج کا نام پنتھ فوج ت

فلسطین سے جانے والوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے!

پناہ گزیں امن ہونے پر ارض مقدس میں لوٹ آئینگے

بیت المقدس، ۱۲ مئی۔ برطانوی انتداب کے خاتمہ کے دن قریب آرہے ہیں فلسطین سے جانیوالوں کی تعداد برابر بڑھتی جارہی ہے۔ غیر ملکی اور خصوصاً پڑوسی ممالک کے قونصل خانوں پر اجازت لینے کے لئے لوگوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے، مشرقی اردن کے قونصل خانہ نے بتایا کہ ایسے لوگوں کی درخواستیں ۳۰۰ روزانہ کے اوسط سے موصول ہو رہی ہیں جو عمان میں پناہ لینا چاہتے ہیں۔ یہ بیت المقدس سے ایک گھنٹہ کی راہ پر ہے۔ اسی طرح بیروت لبنان اور مصری قونصل خانوں پر بھی درخواست دہندگان کا ہجوم رہتا ہے ہوائی جہاز سے جانے والوں کی درخواستیں اس کثرت سے موصول ہوئی ہیں کہ ایک ایک ماہ تک کے لئے سیٹیں بک ہو چکی ہیں۔ قاہرہ، دمشق، بیروت، بغداد اور تہران کے علاوہ مصائر جانے کے لئے بھی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں، اس ہجرت کا ایک خاص پہلو یہ بھی ہے کہ جانے والے واپس بھی گرد بر ختم ہو جائے اور حالات معمول پر آجائیں واپس لوٹ آنا چاہتے ہیں۔

آگرہ یونی ورسٹی کا فیصلہ

آگرہ ۱۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آگرہ یونی ورسٹی کی ایگزیکٹو کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آگرہ یونی ورسٹی کے کورٹ کی میٹنگ کے موقعہ پر آئندہ سال شیروانی نما ہندی میں ایڈریس پیش کریں گے۔

آگرہ یونی ورسٹی ٹیلے نیتا جی سبھاش چندر بوس آنریری کالج، متھرا کالج اور سر بھگن کالج غازی آباد کو ڈگری کالج تسلیم کر لیا ہے اس کے علاوہ ڈاکٹر سید کمال کونسل کی سفارش پر انڈر گریجویٹ کالج کو بھی آگرہ یونیورسٹی نے منظور کر لیا ہے۔

آگرہ میں ٹریفک پر کنٹرول

آگرہ ۱۲ مئی۔ آگرہ کے سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر امن کے ہاتھ نے شہر میں ٹریفک پر ابھی طرح کنٹرول کرنے کے لئے ایک نئی اسکیم تیار کی ہے اس اسکیم کے تحت ایک مخصوص پولیس کی ایک موٹر میں شہر کا دورہ کرے گا۔ چالان کرنے والی مدد بھی آپ کے ساتھ ہوگا۔ اس موٹر میں وائرلیس سیٹ کا انتظام ہوگا سائیکل پر کار اور چنگی پر ہلانے والے لوگوں کی ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی کریں گے ان کو فوراً ہی سخت سزا دی جائے گی اور جرمانہ کی سزا دی جائیگی اگر آگرہ میں یہ اسکیم کامیاب رہی تو یو۔ پی کے دوسرے بڑے شہروں میں بھی نافذ کیا جائے گا

فلسطین سے ۲۰ ہزار برطانوی سپاہی ۱۵ مئی کو نکالے جائیں گے

لندن ۱۲ مئی۔ پہلی پیدل کے جہاز حیفہ کی بندرگاہ سے اگلے ہفتہ روانہ ہوں گے۔ مگر اس کا پروگرام ۱۴ مئی کے خاتمہ کے دن ۱۴ مئی بروز بدھ سپاہیوں کو جو اس وقت فلسطین میں موجود ہیں لاکر برطانیہ روانہ ہو جائیں

سپاہیوں کے علاوہ ۱۰ ہزار ٹن فوجی سامان بھی جہازوں پر لادا جائے گا اس کام کے لئے جنگی جہاز و تباہ کن جہاز یکے بعد دیگرے جاتے رہیں گے۔ کسی شخص کے ملنے کا انتظام نہیں کیا جائے گا۔ البتہ ہوائی جہاز کے ذریعہ ۱۰ مئی تک ۱۰۰ افسر اور ۱۰۰ سپاہی بھیجے جائیں گے

یوم ٹیگور لندن میں منایا گیا

لندن ۱۲ مئی۔ انڈیا لیگ کی زیر صدارت ایک جلسہ کیکسٹن ہال میں منعقد ہوا جس میں کثیر تعداد میں ہندوستانیوں نے بھی شرکت کی۔ اس جلسہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر مینن نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر کافی اجتماع ہوا تقریریں کیں جن میں آپ کی قومی خدمات کا اعتراف کیا گیا اور آپ کے زبردست مداح ہونے کا اظہار کیا گیا۔ (مکتوب)

اسپات کی دستیابی کیلئے حکومت ہند کا پروگرام

نئی دہلی ۱۲ مئی۔ حکومت ہند کے صنعت اور سپلائی کے محکمہ نے برما اور اسپات زیادہ مقدار میں دستیاب کرنے کے سلسلہ میں اپنا پروگرام مرتب کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو پہلا قدم اٹھایا گیا ہے وہ ہندوستان میں برما سے سیل امدادی مقدار میں اسپات کے متعلق اٹھایا گیا ہے۔ ۱۹۴۶ء میں ہندوستان میں برما سے ۱۰۰ ٹن اسپات درآمد کیا گیا تھا۔ ۱۹۴۷ء میں ۶۶۰۰ ٹن تھی لیکن امید یہ کی جاتی ہے کہ ۱۹۴۸ء کی پیداوار ۱۰۰۰۰ ٹن تک پہنچ جائے گی۔ آئندہ سال پیداوار ۱۵۰۰۰ ٹن تک ہوگی۔ آئندہ برس پیداوار کم ہونے کے سلسلے میں حکومت کو ابھی تشویش پیدا نہیں ہوئی ہے چنانچہ اس نے کوئی اقدام اس سلسلے میں اٹھانے میں نتیجہ یہ ہوا کہ پچھلے سال سے اس سال لوہے کی پیداوار مقابلتاً زیادہ ہونے کی امید ہے کہ اگلے دو سالوں میں ہندوستان میں لوہے کی پیداوار ۲۳ لاکھ ٹن تک پہنچ جائے گی۔

اس کے علاوہ امریکا اور دوسرے ممالک سے بھی لوہے کی درآمد کی جارہی ہے۔ خیال ہے کہ ہندوستان لوہے کی پیداوار اور غیر ملکی درآمد سے موجودہ ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

اجمیر میں عرس کی تقریب کے موقع پر پنڈت جواہر لال نہرو کا پیغام

نئی دہلی ۱۲ مئی۔ اجمیر شریف میں خواجہ صاحب کی درگاہ پر جہاں سالانہ عرس منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر بھیجے ہوئے اظہار کو صدر جمہوریہ پیغام حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے بھیجا ہے۔

"ہم اور حکومت ہند کو دیکھ کر ہمارا خوشی کہ اس سال بھی سالانہ عرس اپنی قدیم پیشرو سنت جارہا ہے۔ اس مرتبہ بھی کثیر تعداد میں زائرین اس سے بڑھ کر اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے لیکن امن و سلامتی کی وجہ سے ہی حاضر ہو سکا۔ ہمارے ملک کو جو اس وقت فسادات کی آگ میں جل رہا ہے خواجہ صاحب کی درگاہ سے ہمدردی اور محبت کا پیغام ملنا چاہئے۔ ہندوستان کی تاریخ میں خواجہ صاحب کا نام ہمیشہ روشن رہے گا۔ ان کی تعلیم نے ہندوستان کی زندگی پر بہت اثر ڈالا ہے۔ ان کی تعلیم کا بنیادی اصول یہ تھا کہ خدا کی عبادت کے ساتھ ساتھ انسان کی خدمت بھی کرنی چاہئے۔ ان کی درگاہ پر ہر مذہب کے لوگ آتے رہے ہیں اور ان کی تعلیم کا یہ اثر ہے کہ ہندو اور مسلمان دونوں ان کی درگاہ پر آتے ہیں۔ ان کی تعلیم کا یہ اثر ہے کہ ہندو اور مسلمان دونوں ان کی درگاہ پر آتے ہیں۔ ان کی تعلیم کا یہ اثر ہے کہ ہندو اور مسلمان دونوں ان کی درگاہ پر آتے ہیں۔

ٹرومین کے ایک اور مخالف امریکہ کی جمہوری پارٹی میں یدیفتشار

واشنگٹن ۱۲ مئی۔ سینیٹر ریورس اب اس خطرہ سے دوچار ہیں کہ امریکہ کی ڈیموکریٹک پارٹی کا ایک اور حصہ پارٹی سے قطع تعلق کرے جو حال ہی پارٹی کے نئے انتخابی ٹکٹ کی تشکیل نہ کیے جانے سے پیدا ہوا ہے۔ ریاست جارجیا کی جمہوری پارٹی کے نام سے موسوم ہوگا۔ ریاست جارجیا کی جمہوری پارٹی کے رہنماؤں کے ایک ہنگامی اجلاس میں جو ۱۰ مئی کو منعقد ہوا تھا یہ فیصلہ کیا گیا۔ اس اجلاس میں ۱۰۰ مندوبین نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں ریاست کے ۱۵۰ ڈیموکریٹک عہدیداروں میں سے ۱۰۰ نے شرکت کی۔

ہندوستان کے لیبر وفد کے لیڈر

کمیونسٹان میں ہندوستانی ورکرز فیڈریشن کی کانفرنس کا افتتاح ۱۵ مئی کو ہوگا۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کے لیبر وفد کے لیڈر شریک ہوں گے۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں شامل ہونے والے ہندوستانی وفد کی رہنمائی پروفیسر ہیرن مکرجی کریں گے۔ (مکتوب)

یونان میں باغیوں کی پسپائی

انٹیچنز ۱۲ مئی۔ حکومتی فوجوں نے شمالی یونان کے

شیخ الاسلام کے خطبہ صدارت کو دیکھ کر

سلام اے آمد اے احمد فریدی مدرس مدرسہ اسلامیہ عربیہ واقع جان سجھ امروہہ

جن کے دم سے ہے ہند میں اسلام کا روشن چراغ
جن کے دم سے ہے ہند میں اسلام کا روشن چراغ
سید السادات مولانا حسین احمد کہ ہے
بادۂ طیبہ سے مالا مال ہے ان کا ایاغ
مظہر اخلاق پیغمبر ہے ان کی ہر ادا
دل ہے عثمان غنی کا اور جیٹہ کا دماغ
صدق صدیق ہے ان میں اور احساس عمر
جس کو سن کر ہو گیا قلب پریشاں باغ باغ
کس قدر پر کیف ہے ان کا کلام دل فروز
کلمۂ حق ہے قریب نعرۂ الا البلاغ
جھنڈا شان تکلم مرحبا طرز خطاب
صفحۂ قرطاس پر سب رکھ دیئے سینے کے داغ
چھلک اٹھے ہیں گے آنکھوں سے گر اشک تر
ہو گئے ہیں دم بخود دیوبند زدہ سب اہل زاغ
سن کے صوت سرمدانہ خطیب ہند کی
دور حاضر میں دکھایا شان ماضی کا سراغ
زندہ باد اے مرشد اعظم زعیم شرقیان

اے فریدی حضرت والا کے قدموں کے طفیل
مسلم ہندی کے دل کو آج حاصل ہے فراغ

مسلمانان مغربی بنگال کے مستقبل کا فیصلہ

جمعیۃ علماء کانفرنس کی شاندار تیاریاں

کلکتہ (ٹیلیفون ڈاک) اس پریشانی و انتشار کے تاریک دور میں مغربی بنگال کے ۵۰ لاکھ مسلمانوں کو اللہ اور اللہ کے رسول کی نیابتی سنی الشانت قوت ارادی سراہ دکھانے کے لئے کلکتہ میں بنگال جمعیۃ العلماء کی ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جس کا افتتاح حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی صدارت میں آئندہ ۱۵ اور ۱۶ مئی کو ہفتہ و اتوار کو محمڈن پارک میں تمام انجمنوں، مجلسوں، یادگیروں، برادریوں، محلہ کے چودھریوں، لیڈروں، اور کارخانے کے سرداروں، جمعیۃ الہنین، جمعیۃ الاتحاد، جمعیۃ القریش، جمعیۃ الامین، جمعیۃ فیاض دیانی اور ساحر کے تمام اکابر و فضلیوں سے دردمندانہ التماس ہے کہ مذہب و ملت کی بقا اور تحفظ کے لئے اللہ اور اس کے رسول اللہ کی محبت کے نام پر دامن اتحاد اور عمل کانفرنس کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں اور فقط صاحب طیبہ اشتراک عمل کریں اور ہزاروں کی تعداد میں مجلس استقبالیہ کے ممبر بنیں۔ ادا اپنے معزز مہمانوں کی خدمت سے ثواب دارین حاصل کریں۔

فیس مجلس باستقبالیہ مبلغ ایک روپیہ۔ فیس ڈیلیگیٹ دو روپے علام فیس خواتین مبلغ ایک روپیہ ہے

الراقم العباد (ڈاکٹر) محمد ضیاء الحق (صدر استقبالیہ) (حکیم) محمد رحمت اللہ (الکھنوی) جنرل سکریٹری مجلس استقبالیہ نمبر ۱ اسٹیل مدان کلکتہ۔

حیدرآباد کے خلاف جدوجہد جاری رکھنے کیلئے دہلی میں کانفرنس

نئی دہلی ۱۴ مئی۔ حیدرآباد کے خلاف جدوجہد جاری رکھنے کے سلسلے میں جو کانفرنس یہاں بلائی گئی ہے اس میں تقریر کرتے ہوئے سوشلسٹ لیڈر مسٹر یوسف مہر علی نے کہا کہ ہندوستان کو حیدرآباد کا اہم مسئلہ درپیش ہے۔ ہندوستانی فوج کے حیدرآباد میں داخلہ کے بعد یہ بھاگ گئے۔ اس دوران میں پانچ سو افراد زخمی ہوگئے۔ اس کے علاوہ انٹیلی جنس اسٹاف کی ۱۲ گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ ۱۰۰ سے زائد مکانات کو نقصان پہنچایا گیا۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان مارے گئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان زخمی ہوئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان گرفتار کئے گئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان لاپتہ ہیں۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان بے گھر ہو گئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان بے روزگار ہو گئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان بے سہارا ہو گئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان بے آسرا ہو گئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان بے یار و مددگار ہو گئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان بے نام و نشان ہو گئے۔ ۱۰۰ سے زائد مسلمان بے

صفحہ ۴ — ۱۲ اپریل ۱۹۴۸ء

حیدرآباد ہو یا پٹیالہ ہر ریاستی نظام ہند کے اتحاد و آزادی کیلئے خطرہ ہے

اقوام متحدہ کی کونسل اصل موضوع سے ہٹ گئی کشمیر کے متعلق فیصلہ "عجیب و غریب" ہے

(منشی احمد دین)

پٹیالہ کی تاریخ قومی غداریوں کی ایک مسلسل داستان ہے

(سردار راجیت سنگھ)

حیدرآباد کانفرنس میں سوشلسٹ رہنماؤں کی تقریریں

گزشتہ اتوار پارک میں سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام حیدرآباد کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے صدر مشہور سوشلسٹ لیڈر منشی احمد دین تھے۔ آپ نے صدارتی تقریر کے دوران میں فرمایا کہ ہندوستان میں ریاستی نظام مطلق العنانی اور استبداد کا مظہر اور دورِ وسطیٰ کی یادگار ہے۔ ریاستی نظام کی سرشت میں ہی قومی مفاد اور اتحاد کے خلاف عناصر شامل ہیں جس طرح ریاستی راجاؤں اور نوابوں نے انگریزی حکومت کے قیام میں مدد دی اسی طرح اب وہ ہر ملک کو غلام بنانے میں قوتوں طاقتوں کی مدد کرتے ہیں۔ پنڈت نہرو کی حکومت کا حق خود ارادیت کے زمانے میں عوام کا حق خود ارادیت نہیں چھپایا جا سکتا۔ منشی صاحب نے تمام ہندیوں سے اپیل کی کہ وہ فرقہ پرستی اور مطلق العنانی کے خلاف جنگ حیدرآباد کی عوام کی پوری حمایت کریں۔

صاحبِ صدر کی تقریر کے بعد سردار راجیت سنگھ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ریاستی نظام نے ہمیشہ اپنے اقتدار برقرار رکھنے کے لئے مذہب کا استعمال کیا ہے۔ آپ نے کہا مہاراجہ پٹیالہ نے اپنی ریاستی فوج کا نام پنتھ فوج رکھا۔ انہوں نے پٹیالہ کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہوئے کہا کہ پٹیالہ کی تاریخ غداریوں کی ایک مسلسل داستان ہے۔ ۱۸۵۷ء میں پٹیالہ کی اسی پنتھ فوج نے ہندو غلامی کی ہتھکڑیاں آپ نے حکومت کے باغی سکھ گوریلا فوج کو کچلنا شروع کیا۔ آپ نے پوچھا کہ کیا مہاراجہ پٹیالہ کو مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی برہمن کا راج برقرار رکھنا دیا گیا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ کیا یہ اس گدی کی

دارالسلطنت

مورخہ ۲ مئی ۱۹۴۸ء

میونسپلٹی کی اسٹالین

دہلی اور نئی دہلی معلوم ہوا ہے کہ دہلی میونسپلٹی کے حکام نے پرانی دہلی کے مشہور علاقہ کریم پارک کی تمام دکانیں چھڑی ہوا سنٹرل کے میدان کو دے دی جائیں منتظر کر لیا ہے اور یہ بھی منظور کر لیا ہے کہ اسٹالوں کا تقرر پنڈی ہوا سنٹرل کی سفارش پر کیا جائے گا۔

کرایہ کم کرنے کے سوال کے متعلق پتہ چلا ہے کہ میونسپل کمیٹی کرایہ کم کرنے کے حق میں نہیں کیونکہ میونسپل نظام کا کہنا ہے کہ میونسپلٹی نے ان دکانوں کی تعمیر پر روپیہ خرچ کیا ہے پر کرایہ کے سوال میں روپیہ کی قیمت کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ میونسپلٹی کی آمدنی کا ایک بڑا حصہ ان دکانوں کے کرایہ سے وصول ہوتا ہے لیکن اس کے بجائے میونسپلٹی کے ذمہ جو بجلی پانی وغیرہ کی فراہمی ہے اس پر بہت زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ میونسپل کمیٹی کی آمدنی کا ایک بڑا حصہ ان دکانوں کی کرایہ داری سے ہوتا ہے۔

اس مسئلہ پر پنڈی ہوا سنٹرل اور میونسپلٹی کے نمائندوں میں کل بات چیت ہوگی۔ یہ بھی تجویز پیش کی گئی ہے کہ اگر فریقین میں سمجھوتہ نہ ہو سکا تو کوئی تیسرا سنگھ ہیڈ ہی سنی سیٹریٹ کو ثالث مقرر کیا جائے۔

مسٹر آصف علی کی امریکہ سے واپسی

سابق سفیر ہندوستان امریکہ مسٹر آصف علی دہلی واپس پہنچ گئے۔ ایک اخبار نویس کے استفسار پر کہ آپ کا امریکہ کا دورہ کیسا رہا مسٹر آصف علی نے کہا کہ "وہ دورہ بہت اچھا تھا۔ خدا سچ کہتا ہوں اس دورہ پر جتنا صرف علی پیسے ہیں سے آپ کو پینے کے لئے کھڑی تھیں۔ وزارت خارجہ کے ایک نمائندہ اور دیگر سفیر کے کئی لیڈر احمد جبت سے ملاقات ہوئی نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ مسز آصف علی ایک خاص کار کے ذریعہ وزیر تعلیمات مولانا ابوالکلام آزاد کے ہمراہ ۲ بجے کو واپس پہنچ گئیں۔ جہاں آپ نے ہندوستان کی آزادی کے بعد پہلی مرتبہ ترنگا جھنڈا لہرایا۔

ہیرے کی قیمت پر کنٹرول

راشننگ اور سول سپلائز محکمہ ڈائرکٹر نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کے ذریعے صوبہ دہلی میں کارخانوں کے باہر جانے والے تھوک اور خورد ہیرے کی قیمت پر کنٹرول لگا دیا گیا ہے۔

دہلی اور نئی دہلی کی میونسپلٹیوں خلاصہ اسٹیشنوں کے نوٹیفائڈ علاقوں کی حدود کے اندر کارخانے سے باہر جانے والے ہیرے کی شرح تین روپے فی سلی (۵۰ سیر) اور خورد میں ۲۰ آنے فی سیر ہوگی۔

شاہدرہ کی میونسپلٹی، کنجف گڈھ، نریلہ، ہوزخاص دہلی چھاؤنی کے نوٹیفائڈ علاقوں میں ۴ روپے ۸ آنے کی ایک سلی (سیر) یا اس سے زائد فی سیر قیمت ہوگی۔

اس حکم میں زور کہا گیا ہے کہ جو شخص اس حکم کی خلاف ورزی کرے گا اس پر ۵ سو روپے جرمانہ کیا جائے گا۔ یہ حکم ۱۵ اپریل سے نافذ ہوگا۔

دیوان ٹراونگر کا حملہ آور گرفتار

ٹری وینڈرم ۱۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ایک شخص سی۔ ایس منی کو سی۔ پی راماسوامی آئر صاحب دیوان ٹراونگور پر حملہ کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے شخص مذکور سوشلسٹ پارٹی کا ممبر بتایا جاتا ہے۔

مہاراجہ پٹیالہ کی "دیش بھگتی"

پٹیالہ ۱۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ پٹیالہ کے پرجا منڈل کے صدر نے مہاراجہ پٹیالہ کو خط لکھ کر دیہات عام کرنے کے سلسلہ میں پرجا منڈل کے کئی لیڈروں کی گرفتاری پر احتجاج کیا تھا۔ مہاراجہ نے اس خط کا جواب دیتے ہوئے لکھا کہ "میں نے ان لوگوں کو گرفتار کیا ہے جو ہندوستان کی آزادی کے دشمن ہیں"۔ مہاراجہ کے اس جواب پر پرجا منڈل کے صدر نے مہاراجہ کو ایک اور خط لکھا جس میں انہوں نے کہا کہ "میں نے آپ کو ہندوستان کی آزادی کے دشمن نہیں لکھا تھا۔ میں نے لکھا تھا کہ آپ نے ان لوگوں کو گرفتار کیا ہے جو ہندوستان کی آزادی کے دشمن ہیں"۔

کشمیر کے جھگڑے کا فیصلہ صحیح واقعات کو سامنے رکھکر نہیں کیا گیا

سری نگر ۱۲ اپریل۔ گزشتہ رات ریڈیو پاکستان نے اپنے ایک خاص نشریہ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ایک پبلک جلسہ میں تقریر کا خلاصہ نشر کیا۔ جلسہ زبردست بارش کے باوجود ہزاروں اشخاص پنڈت نہرو کی تقریر سننے کے لئے اپنی جگہ پر ڈٹے رہے۔ جلسہ کا انتظام سٹیٹ کانگریس کے سٹیٹ کی طرف سے پنڈت نہرو کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ اس خدمت میں پنڈت نہرو کا ان کی قربانیوں کے لئے خراج تحسین ادا کیا گیا جو انہوں نے جمہوریت کے علمبردار کشمیر کے لئے کی تھیں۔

پنڈت نہرو نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حملہ آوروں نے تہذیب، مذہب اور انسانیت کے بالکل برخلاف کشمیر میں تباہی و بربادی کرنے کی کوشش کی ہے کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کونسل کے فیصلہ کو انہوں نے "عجیب و غریب" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کونسل کے سامنے جو واقعات پیش کئے گئے ہیں ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ ایک بلاوجہ حملہ تھا۔

پنڈت جواہر لال نے کہا کہ ہندوستان کے گذشتہ چھ ماہ کے حالات پر تبصرہ کیا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کی بنیاد اس اصول پر رکھی گئی ہے کہ مذہب کو سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جائے۔ اس اصول پر قائم کی گئی حکومت کو دو اصل آزاد نہیں کہا جا سکتا۔ اس بنیاد پر حکومت میں ایک فرقہ دوسرے فرقہ پر حکومت کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرنا تاریخ کا کام ہے کہ ہم نے پاکستان کو تسلیم کر کے غلطی کی یا نہیں۔ لیکن تقسیم کے بعد جو واقعات پیش آئے ہیں ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ ایک غلطی تھی۔

ہندوستان میں کشمیر کی خلافی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم نے کشمیر کو ہندوستان میں شامل کرنے کی درخواست کو منظور کرنے کا فیصلہ اچھی طرح غور کرنے کے بعد کیا تھا کہ کشمیر کے لئے یہ راہ خطرہ ہے وہ ہندوستان کے لئے بھی باعث خطرہ ہے اب یہ خطرہ رونما ہو چکا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ کشمیر آج آزادی کی نقیب شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن آزادی کو قائم رکھنے کے لئے ہمیں چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ ہماری کسی فتح ناقص ہوگی جب ہم ایک ایک حملہ آور کو کشمیر سے نکال دیں گے۔

روس نے ازکی یا نیتن ظاہر کر دیں

پیرس ۱۲ اپریل۔ جنرل اسمبلی کے روسی وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ وزیر موصوف نے اس خط و کتابت کو شائع کر دیا جو ان کے اور میرے درمیان ہوئی تھی اور جو بالکل راز افشی متصور کئے جانے کے لئے تھی۔ مسٹر مالوٹوف نے اس الزام کا اقرار کیا کہ میرے بیان کی یہ تشریح مسٹر مالوٹوف نے کی ہے اس کا کچھ بھی علم نہیں تھا۔

امریکہ کی خارجی پالیسی وہی ہے

واشنگٹن ۱۲ اپریل۔ امریکہ اور روس کی مجوزہ گفت و شنید پر صدر ٹرومین نے (ظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ امریکہ کی خارجی پالیسی میں کوئی تبدیلی ہو گئی ہے۔ روس کو یہ واضح ہونا چاہیئے کہ امریکہ اپنی خارجی پالیسی اور پروگرام کی امداد کے پروگرام میں کسی تبدیلی کو جائز نہیں رکھے گا۔ مسٹر ٹرومین نے مسٹر مالوٹوف کے امریکی نقطۂ نظر کی پوری طرح وضاحت کرنے کے لئے ملاقات بھی کی۔

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس

مراد نگر کی مجلس عاملہ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس مظفر نگر میں منعقد ہوا۔ اجلاس جو مولانا شاہد صاحب فاروقی صدر مولانا محمد قاسم صاحب ناظم حکیم انظار احمد صاحب مولانا سعید اختر اسلام صاحب مولانا عاشق حسن مظفری، ڈاکٹر نظام الدین صاحب، مولانا محمد یحییٰ صاحب، ایم ایل اے وغیرہم نے شرکت فرمائی۔

اجلاس میں تین ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی تنظیم جمعیۃ کے لئے بنائی گئی۔ انتخابات تعلیم کے لئے صدر ناظم کو اختیار دیا گیا کہ ضروری اقدامات کریں۔

ایک تجویز میں حکومت صدر اسمبلی کو اس کے اس فیصلہ پر جبکہ اس نے کہا کہ صوبہ کی سرکاری زبان ہندوستانی ہوگی جو دونوں رسم خط میں لکھی جائے گی۔ اس تجویز میں ہندوستان کے باقی صوبوں خصوصاً صوبہ بہار کی حکومت سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ حکومت صدر اسمبلی کے اس مستحسن اقدام کی تقلید کریں۔

نئی دہلی میں قیاس آرائیاں

(صفحہ اول کا کالم ۸ سے آگے)

کرنے کے لئے دونوں بادشاہوں کا ایک مشترک طریقہ عمل ہونا چاہیئے۔ نئی دہلی کے سرکاری حلقوں نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ ایک مختصر معاہدہ کانفرنس کے شروع ہونے سے پہلے لندن میں طے پا گیا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان مصالحتی گفتگو کا سلسلہ شروع ہونے کے بعد ہر علیحدہ سے علیحدہ بات چیت نہیں کریں گے۔

ضرورت

ایک ایسے کلرک کی ضرورت ہے جو اردو ہندی اور انگریزی میں اچھی طرح خط و کتابت کر سکتا ہو۔ تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ معقول چند نوجوان سیکرٹریٹ کے لئے درکار ہیں۔ ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک یا شام کو ہمارے دفتر میں آئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان۔ دہلی

حیدرآباد میں رضاکاروں کی پریڈ

قاسم رضوی نے سلامی لی

حیدرآباد ۱۲ اپریل۔ آج نظام دکن کی سالگرہ کے موقع پر فٹبال گراؤنڈ میں بڑی پریڈ ہوئی۔ ایک لاکھ کا مجمع اس پریڈ میں شریک ہوئے۔ رضاکاروں کی اکثریت پریڈ میں سے قبل ہی منتشر کر دی گئی۔ سید قاسم رضوی نے سلامی لی۔ جہاں سلامی لی گئی وہاں سے ۲ میل کے فاصلہ پر رضاکاروں کی ایک بڑی ریلی ہوئی۔ اس ریلی میں بھی رضاکاروں کی اکثریت شریک ہوئی۔ ریلی میں قبل ہی منتشر کر دی گئی۔ رضاکاروں کی ریلی میں شرکت کے لئے ۱۰ روپے فی کس ٹکٹ لگایا گیا تھا۔ ریلی میں شریک ہونے والے رضاکاروں کی تعداد ۲۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔

پنڈت نہرو نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حملہ آوروں نے تہذیب، مذہب اور انسانیت کے بالکل برخلاف کشمیر میں تباہی و بربادی کرنے کی کوشش کی ہے کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کونسل کے فیصلہ کو انہوں نے "عجیب و غریب" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کونسل کے سامنے جو واقعات پیش کئے گئے ہیں ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ ایک بلاوجہ حملہ تھا۔

پنڈت جواہر لال نے کہا کہ ہندوستان کے گذشتہ چھ ماہ کے حالات پر تبصرہ کیا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کی بنیاد اس اصول پر رکھی گئی ہے کہ مذہب کو سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جائے۔ اس اصول پر قائم کی گئی حکومت کو دو اصل آزاد نہیں کہا جا سکتا۔ اس بنیاد پر حکومت میں ایک فرقہ دوسرے فرقہ پر حکومت کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرنا تاریخ کا کام ہے کہ ہم نے پاکستان کو تسلیم کر کے غلطی کی یا نہیں۔ لیکن تقسیم کے بعد جو واقعات پیش آئے ہیں ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ ایک غلطی تھی۔

ہندوستان میں کشمیر کی خلافی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم نے کشمیر کو ہندوستان میں شامل کرنے کی درخواست کو منظور کرنے کا فیصلہ اچھی طرح غور کرنے کے بعد کیا تھا کہ کشمیر کے لئے یہ راہ خطرہ ہے وہ ہندوستان کے لئے بھی باعث خطرہ ہے اب یہ خطرہ رونما ہو چکا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ کشمیر آج آزادی کی نقیب شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن آزادی کو قائم رکھنے کے لئے ہمیں چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ ہماری کسی فتح ناقص ہوگی جب ہم ایک ایک حملہ آور کو کشمیر سے نکال دیں گے۔

پاکستان اسمبلی کا نیا دھبہ

کراچی ۱۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی مسٹر شہاب الدین کی جگہ سردار بہادر خاں کو منتخب و منصب مقرر کر دیا ہے۔ مسٹر شہاب الدین اب وزیر خزانہ بنا دیئے گئے ہیں۔ سردار بہادر خاں پہلے سرحدی اسمبلی کے اسپیکر تھے۔

کوئی آزاد سکھ حکومت نہیں

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان

امرت سر ۱۲ اپریل۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے ایک بیان میں اس اطلاع کی تردید کی کہ وہ سکھوں کی ایک آزاد حکومت بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیر تو سکھ ریاستوں کی ایک یونین بنانا چاہتا ہوں جو سکھوں کے اقتدار کے سلسلہ میں پہلا قدم ہوگا آزاد سکھ ریاست موجودہ حالات میں ناممکن العمل ہے۔

ہم اپنے وعدے پر قائم رہیں گے سری نگر میں پنڈت نہرو کی تقریر

سری نگر ۱۲ اپریل۔ کل رات ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ صرف ہندو ہی نہیں بلکہ اس کا ربط دنیا کے معاملات پر بھی ہے اگر آزاد قومیں اقوام کی آپسی لڑائی کا فیصلہ کرنا چاہتی ہیں تو اس کا ربط دنیا کے ہر قسم کے غیر منصفانہ اور بے معنی سوالات سے ہوگا۔ اقوام متحدہ کی کونسل میں کشمیر کے متعلق جو فیصلہ کیا گیا ہے اس کے اثر معاملہ کو نظر انداز کر دیا ہے ہندوستان کشمیر کے لئے کونسل کے فیصلہ سے بہت دور ہے لیکن کونسل کے فیصلہ کو خوش آمدید کہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کشمیر کے معاملہ کو آپسی طور پر طے کرنا چاہتا ہے اس نے کونسل کے فیصلہ کو اس لئے قبول کیا ہے کہ اس کے ذریعہ پاکستان کو اپنی فوجیں کشمیر سے ہٹانی پڑیں گی۔ لیکن کونسل کے فیصلہ میں کشمیر کے مستقبل کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ اس کے بعد ہندوستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیر کے لوگوں سے مشورہ کرے۔ کونسل کے فیصلہ کے مطابق پاکستان کو اپنی فوجیں کشمیر سے ہٹانی پڑیں گی۔ اس کے بعد ہندوستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیر کے لوگوں سے مشورہ کرے۔ کونسل کے فیصلہ کے مطابق پاکستان کو اپنی فوجیں کشمیر سے ہٹانی پڑیں گی۔ اس کے بعد ہندوستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیر کے لوگوں سے مشورہ کرے۔

سردار بلدیو سنگھ کی تقریر

(صفحہ اول کا کالم اول سے آگے)

کہا ہاں۔ میں اپنے دوستوں کو یہ بتا دوں کہ ہندوستان کا کوئی نمائندہ پاکستان جانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ اس کے بعد ریاستی محکمہ کے وزیر نے کہا کہ کل میں نے کہا تھا کہ ہم نے کشمیر میں ہوائی جہاز بھیجے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ ہم نے ہوائی جہاز نہیں بھیجے۔ ہم نے کشمیر کے لئے ہوائی جہاز کرایہ پر لئے ہیں۔

سردار بلدیو سنگھ نے کل کی پریس کانفرنس کے متعلق کہا کہ میں نے کہا تھا کہ ہم نے کشمیر میں ہوائی جہاز بھیجے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ ہم نے ہوائی جہاز نہیں بھیجے۔ ہم نے کشمیر کے لئے ہوائی جہاز کرایہ پر لئے ہیں۔

سردار بلدیو سنگھ نے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ ہم نے کشمیر میں ہوائی جہاز بھیجے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ ہم نے ہوائی جہاز نہیں بھیجے۔ ہم نے کشمیر کے لئے ہوائی جہاز کرایہ پر لئے ہیں۔

سردار بلدیو سنگھ نے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ ہم نے کشمیر میں ہوائی جہاز بھیجے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ ہم نے ہوائی جہاز نہیں بھیجے۔ ہم نے کشمیر کے لئے ہوائی جہاز کرایہ پر لئے ہیں۔

روس امریکہ میں سمجھوتہ

(صفحہ اول کا کالم ۷ سے آگے)

کیونکہ جب امریکی حکومت روس سے اپنے اختلافات کم کرنا چاہتی ہے اس لئے یہ امید کی جاتی ہے کہ حکومت روس اس سلسلہ میں مناسب اقدام کرے گی۔ اگر روس نے امریکہ کے تعلق دوستانہ پر اظہار رضامندی کیا تو امریکی ہتھیار تیار ہوگا۔

روس کا جواب

روسی وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف کی طرف سے مندوب بالا بیان کا مندرجہ ذیل جواب دیا گیا۔

حکومت روس امریکہ کی ان خلاصیات کو مستقل قصور کرتا ہے۔ اور امریکہ اپنے اتحاد خلافت وہ کرنے کی خود بھی خواہش رکھتی ہے لیکن حکومت روس اس امر کا واضح کر دینا چاہتی ہے کہ روس اور امریکہ میں کشیدگی کی وجہ یہ نہیں کہ ایٹم کے اشتراک کے مسئلہ پر اختلاف رائے ہے بلکہ اس کی وجہ امریکہ کی مشرق وسطیٰ کی خارجی پالیسی ہے جو کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک کی آزادی کے خلاف ہے۔

سردار پٹیل سنگھ کی آج پٹنہ سے یہاں تشریف آوری

سردار ولبھ بھائی پٹیل وزیر داخلہ اور دوسرے ریاستی اعلیٰ افسران ریل پر پٹنہ کے راستے آپ کو شاندار استقبال کیا۔ آپ نے یہاں کے قیام کے دوران میں کانگریس صدر مقام پر ہندوستان اور ہندوستان کے مستقبل کے متعلق تقریر کریں گے۔

سردار پٹیل سنگھ آج شام کو پٹنہ سے یہاں تشریف لائے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل وزیر داخلہ اور دوسرے ریاستی اعلیٰ افسران ریل پر پٹنہ کے راستے آپ کو شاندار استقبال کیا۔ آپ نے یہاں کے قیام کے دوران میں کانگریس صدر مقام پر ہندوستان اور ہندوستان کے مستقبل کے متعلق تقریر کریں گے۔

جبری

T.B

جبری

JAGADHRI

T.B تپدق اور پرانے بخارات کے مریضو دیکھو

جناب مولوی حسین صاحب ایس موضع مودود پور ڈاکخانہ عبرت کنڈ ملع فیروزپور لکھتے ہیں۔ ہم کو خیال تھا کہ ٹی۔ بی۔ مرض کی دنیا میں کوئی دوا نہیں ہے لیکن آپ کی دوا جبری نے اس خیال کو قطعی غلط ثابت کر دیا ہے۔ جس مریض کے لئے ڈاکٹر نے جواب دے دیا تھا وہ آپ کی دوا جبری کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا ہے۔ ہم اس کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۲

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

تاسیس ۱۹۲۰ء

فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۴ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۴ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹ اینڈ وچ کمپنی اور
ویسٹ اینڈ وچ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی وچ مرچنٹس
عثمان بلڈنگ صمام الدین بلیماران، چاندنی چوک دہلی میں حاصل کیجئے

برطانوی انتداب کے ختم ہوتے ہی یہودی بیت المقدس پر حملہ کردینگے

شہر کا ۶۰ فیصدی حصہ یہودیوں کے قبضہ میں آچکا ہے
عربوں نے شہر یافہ کو یہودیوں کے حوالہ کردیا

بیت المقدس ۱۴ مئی۔ آج رات اس امر کا امکان ہوا کہ یہودیوں نے تمام بیت المقدس پر قبضہ کرنے کی آخری مرتبہ کوشش کی ہے۔ اس وقت ۶۰ فیصدی حصہ یہودیوں کے قبضہ میں آچکا ہے اور اب انہیں امید ہے وہ جدید جنرل پوسٹ آفس کی عمارت پر قبضہ کرلیں گے۔ جہاں یہودی کلرکوں۔ انجینیروں اور ریڈیو آپریٹروں کی ایک خفیہ فوج موجود ہے اور جو احکام کا انتظار کررہی ہے۔ یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ یہودی فوجیں مختلف اطلاعات سے صرف ۶۰۰ گز کے فاصلہ پر موجود ہے۔ یہ فاصلہ اتنا ہے کہ ماؤزر توپوں سے عکسکہ کو بریگو لہ باری کی جاسکتی ہے جہاں برطانوی فوج بھی تیار کھڑی ہے۔ برطانوی انتداب کے ختم ہونے میں صرف ۷۲ گھنٹے باقی ہیں کیونکہ بعد یہودیوں کے ایک زبردست حملے کی توقع کی جارہی ہے۔ عرب یہ محسوس کررہے ہیں کہ اس کا نوشان عکس ہوا یا دیں گے لیکن عربوں کی تیاریاں ظاہر نہیں ہیں۔

اگر یہودیوں نے بڑے پیمانے پر حملہ کیا تو عربوں کو یہاں سے نکال کر جوب کی طرح منتقل کردیا جائے گا۔ شہر کے عرب سخت قلت رسد میں مبتلا ہیں بالخصوص جنید میں بھی شدید احتیاج ہے یہودیوں کے حملے کے وقت انہیں وہاں سے نکال کر دوسری جگہ منتقل کردیا گیا ہے

آج عربوں اور یہودیوں کے درمیان بات چیت کے نتیجہ میں یافہ کا شہر یہودیوں کے حوالے کردیا گیا ہے اور شہر کی حالت یہ ہے کہ وہاں کی ۷۰ فیصدی آبادی وہ حصہ پہلے فرار ہوچکی ہے اور شہر یران بوگس ہے۔ ہفتہ کے دن برطانوی فوجیں بھی شہر خالی کردیں گی۔ جزیرہ

(باقی صفحہ کا لم ۵ میں دیکھئے)

سری نگر میں پنڈت نہرو اور مولانا آزاد کی شاندار تقریریں
نیشنل ملیشیا کے دستوں کی پنڈت نہرو کو فوجی سلامی

سری نگر ۱۳ مئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو یہ اعلان بند جنرل گوپال سنگھ کی دعوت پر شمولیت آزادی میں شرکت کے لیے جاں آئے تھے مگل کے دن اڑی کے محاذ کا معائنہ کرنے گئے وہاں سے واپس آنے کے بعد آج ہی آپ نے نیشنل ملیشیا، پولیس اور فائر بریگیڈ کی پریڈ دیکھی۔

اس موقع پر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہر ملک میں ایک وقت ایسا آتا ہے جب اس پر کوئی بیرونی حملہ کرتا ہے تو ملک کے ہر باشندہ کا فرض ہے کہ وہ ایک سپاہی بن کر حملہ آور کا مقابلہ کرے۔

پنڈت نہرو نے سری نگر کے لوگوں کی تعریف کی کہ وہ اکثریت کے تحریک ایام میں شہر کی حفاظت کرنے کے لئے کود پڑے اور اڑی کے محاذ کی بابت پنڈت نہرو نے بتایا کہ وہاں پر فوجی ایک قابل تحسین مظاہرہ انجام دے رہے ہیں۔ اور ان کے اندر جذبہ قومی اور قربانی پائی جاتی ہے

اس کے بعد پنڈت نہرو نے شاہ بار باغ میں ایک کارنر

جھنگڑ کے شمال میں دشمنوں کا دوسرا حملہ بھی ناکام بنا دیا گیا
حملہ آور ایک ہزار لاشیں اور بے انتہا سامان حرب چھوڑ کر بھاگ نکلے

جھنگ ۱۳ مئی۔ کل جھنگڑ کے شمال میں حملہ آوروں کے جہاز فوجی اڈے سے حملہ آور ہوئے تھے دوسرے حملہ آور بھی آئے ہیں لیکن اب انہوں نے میرپور ہے کی شکست کھانے کے بعد حملہ آور فوج کی سپاہیوں میں پھیل گئے تھے لیکن اب انہوں نے میرپور ہے کی شکست کھانے کے بعد حملہ آور فوج کی سپاہیوں میں پھیل گئے تھے

[illegible] پھر پھیلنے پر پھر حملہ کردیا ہندی فوجوں نے اس حملہ کو بھی ناکام بنا دیا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ پہلے اور دوسرے حملہ آوروں کے ایک ہزار لاشیں پائی گئی ہیں۔ اور کم سے کم ایک ہزار ہی سپاہی مجروح ہوئے ہیں۔ جھنگڑ کے علاقہ میں ہندی فوجوں نے اور آگے بڑھ کر دشمن کو بھاگنے پر مجبور کردیا ہے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۵ مئی ۱۹۴۸ء

ہندو پاکستان کی ذمہ داریاں

ہندو اور پاکستان کے مسائل پر انصاف اور غیر جانبداری کے ساتھ لکھنا آج کل بہت دشوار ہے کیونکہ اول تو ان حکومتوں کے مسائل اس حد تک پیچیدہ ہو گئے ہیں کہ ان کا تجزیہ بہت سی غلط فہمیوں کا موجب ہو سکتا ہے اور دوسرے ذہائع اتنے مشتعل ہو گئے ہیں کہ وہ کسی تشریح اور توضیح کو برداشت نہیں کر سکتے پاکستان چاہتا ہے کہ اس کی حمایت ہو تو اس سے لے تک ہو اور جو کچھ اس کے خلاف اس کی مصیبت نوش کرے اور ہندوستان کی یہ خواہش ہے کہ اس کی مصیبتوں میں اپنے آپ کو بھی مبتلا کرے الٹے سیدھے لڑتے رہیں، ہندو اور پاکستان کو ان کی کوئی سرکارنہ ہو، اگر ہندو اور پاکستان کی طرف سے حتمی طور پر اس بات کا اعلان ہو جائے کہ وہ کسی گروہ کا ساتھ نہیں دینگے تو نہ صرف یہ کہ بین الاقوامی دنیا میں ان کی پوزیشن ہی صاف ہو جائے گی بلکہ نفسیاتی طور پر یہ اعلان جنگجو طاقتوں پر بھی اثر انداز ہوگا اور بہت بڑی حد تک انکی ہمتوں کو پست کر دیگا۔

مگر ہند اور پاکستان کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ وہ غیر جانبدار بنے رہیں بلکہ بین الاقوامی طاقت میں زور پیدا کرنے اور جنگ کو روکنے کے لئے ان پر یہ بھی لازمی ہوگا کہ آپس کے جھگڑے بھی مصالحانہ اصولوں پر طے کر لیں اور آپس میں متفق ہو کر جنگ کے امکانات پر اپنے اتحاد کا دباؤ ڈالیں، بلاشبہ آج ہند اور پاکستان اس پوزیشن میں ہیں کہ اگر وہ چاہیں تو حالات کی رفتار کا رخ بدل سکتے ہیں اور جنگ کو ناممکن بنانے کے لئے اپنی سیاسی اور اخلاقی طاقت سے کام لے سکتے ہیں، لیکن اس کے لئے انکا فوری ہونا ضروری ہے اگر اس بڑے اور اہم مقصد کیلئے ان دونوں کو اپنے اختلافات کو حسن تفاہم کی اسپرٹ میں طے کر لینے کی صلاح دی جائے تو کیا وہ اس پر بالا ہو سکتا ہے بلکہ دنیا کو بھی ایک بڑی مصیبت سے نجات مل سکتی ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ انتہا اور مفاہمت کی راہ میں کشمیر اور حیدرآباد کے مسائل بہت بڑی رکاوٹ ہیں لیکن یہ بھی تسلیم کر لینا چاہئے کہ ان کی پیچیدگی کا بڑا سبب مجلس مقدرہ اقوام متحدہ کی مداخلت ہے۔ اس مداخلت نے نہ صرف مسائل کو الجھایا ہے بلکہ ہندو پاکستان میں ضد، مزور، اور وبا کی پیچ بھی پیدا کر دی ہے، اب دونوں کا نظریہ ہے کہ شروع میں ہی خوب کر و فر دکھاؤ اور دبنے کا نام نہ لو ورنہ اس کے نتائج خراب نکلیں گے اور رواداری کو کمزوری پر محمول کیا جائیگا!

مگر ہر بات اپنے وقت پر مناسب معلوم ہوتی ہے اب وقت یہ ہے کہ دنیا کو جنگ کی تباہیوں سے بچانے کے لئے ہند اور پاکستان اپنے نزاعات کو فختم کر دیں اور تیسری طاقت کے بجائے آپس کے اعتماد کو بحال کر کے مصالحانہ انداز میں کسی ایسے فیصلہ پر پہونچ جائیں جو دونوں کے لئے قابل قبول ہو سکے۔

اور دنیا کو تیسری جنگ کے تصور سے نجات ملے لیکن ابھی تو گفت و شنید کی خوشخبری سنائی گئی ہے، جب گفتگو کامیاب ہو جائے تب سمجھو کہ دس سال کے لئے جنگ ٹل جائیگی اور ایٹم بم کی دوڑ ختم ہوئی اگرچہ مسٹر مارشل نے اس کانفرنس کو بے سود بتایا ہے اور مسٹر بیون کو بھی اس کی کامیابی میں شک ہے لیکن اگر امریکہ اپنی پیش کش پر قایم رہا تو دنیا کو ایک بار یہ ضرور معلوم ہو جائے گا کہ مصالحت کی راہ سے کون گریز کر رہا ہے۔

اجمیر کا عرس

خیال تھا کہ شاید امسال اجمیر کا عرس محفل امتوا میں پڑ جائے اور فساد کی وجہ سے زائرین کو اجمیر تک پہونچنے کی سہولت نہ مل سکے، مگر حکومت ہند نے امن کی پوری ذمہ داری لیکر اس بات کی امید دلائی ہے کہ عرس بخیر و خوبی انجام پا جائیگا اور اس کے لئے ریل کی خصوصی گاڑیوں کا انتظام کیا جا رہا ہے، ہم حکومت ہند کے اس انتظام کی تعریف کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ زائرین کو ہر طرح کی سہولت بہم پہونچائی جائیگی۔

امید کرن

جنگ و فساد کے غلغلوں میں خدا خدا کر کے یہ خبر سننے میں آئی کہ امریکہ نے معاملات کے تصفیہ کے لئے روس کو گفت و شنید کی دعوت دی اور روس نے اس دعوت کو لبیک کہا، روس اور امریکہ کا اختلاف آج ساری دنیا کے لئے وجہ تشویش بن چکا ہے، اگر وہ دور نہ ہوا تو آگے چلکر یہی جنگ کی شکل اختیار کریگا اور اسی کا نام تیسری جنگ عظیم ہوگا، تیسری جنگ کی تیاریاں دونوں طرف سے ہو رہی ہیں اور پوری قوت سے اسکا پروپیگنڈا ہو رہا ہے، مگر اب مایوسیوں کے بعد گفت و شنید کا ایک دروازہ کھلا ہے اور دنیا نے امید کی ہے کہ اس سے مفاہمت کی کوئی راہ نکل آئے

اسلام اور غیر مسلم

لاینھاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین
(قرآن)

جو لوگ تم سے مذہبی جنگ نہیں کرتے اور تمہارے مذہب کو مٹانے کے درپے نہیں ہوتے اور نہ تم کو وطن سے بے وطن کرنا چاہتے ہیں، ان کے ساتھ انصاف اور اچھا سلوک کرنے سے خدا تم کو نہیں روکتا کیونکہ خدا تو انصاف کرنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

اسلام نہ صرف غیر مسلموں کو برداشت ہی کرتا ہے بلکہ مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ انکے ساتھ حسن سلوک اور انصاف سے پیش آئیں اور مذہب کیوجہ سے انکے ساتھ ناانصافی نہ کریں، البتہ یہ دیکھ لیں کہ غیر مسلم تمہارے مذہب کو مٹانے یا تمہارے ساتھ مذہبی جنگ کرنے پر تو آمادہ نہیں ہیں اور تمہیں تمہارے وطن سے تو نکالنا نہیں چاہتے، اگر ان کا ارادہ ایسا ہے تو وہ کسی رعایت کے مستحق نہیں ہو سکتے لیکن اختلاف مذہب کی بنا پر کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ کسی غیر مسلم کے ساتھ زیادتی کرے اور بدسلوکی سے پیش آئے، خدا انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور وہ لوگ خدا کے نزدیک پسندیدہ ہیں جو غیر مسلموں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ انصاف کر کے اپنی انصاف پسندی کا ثبوت دیتے ہیں۔

ہمعصر ملاپ اور مسلم زون

از نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ

ہمعصر ملاپ کچھ عرصہ سے دہلی کے "مسلم زون" پلیٹ پیش ہے، مسلم زون کے ساتھ ساتھ قوم پرست مسلمانوں اور مسلم رہنماؤں کے خلاف بھی زہر اگلتا ہے اس کا کہنا ہے کہ مسلم زون میں مکان خالی ہیں اور نیا گزیٹین بھیجوں کو ان کی ضرورت ہے۔ یہ مکان ان کے کیوں نہیں دیئے جاتے پھر ملاپ کو یہ اندیشہ ہے کہ ان گلیوں میں جاسوسی کے اڈے بن رہے ہیں پھر یہ کہ مسلم زونوں کے بنانے سے الگ رہنے کی گنجائش نہیں رہتی ہے وہ حکومت کو مشورہ دیتا ہے کہ نیا گزیٹینوں کے کیمپوں پر لاکھوں روپے خرچ نہ کرو۔ بلکہ نیا گزیٹینوں کو مسلمانوں کے مکانوں میں آباد کرو اس کا یہ بھی کہنا ہے مسلم زون بنانے سے پاکستان کی لین دین کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔

ہم اس موضوع پر سب سے پہلے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ مسلم زون کیوں بنائے گئے۔

مسلم زون

سب کو معلوم ہے کہ دہلی کی آبادی کا ایک بہت بڑا حصہ مسلمان تھے۔ مسلمانوں کی اکثریت دہلی شہر میں تین بڑی بڑی بستیوں میں تھی۔ سبزمنڈی۔ پہاڑ گنج اور رایج۔ ان علاقوں میں کوئی ڈھائی لاکھ مسلمان آباد تھے ان کے علاوہ ہزارہا مسلمان نئی دہلی۔ دریا گنج فیض بازار کشمیری گیٹ۔ کنہ مائلہ، موری گیٹ، عقب کلاں مسجد میں سائبان پذیر تھے پھر لاکھوں مسلمان شہر کی باہری بستیوں یعنی ہمایوں شاہدرہ اور صوبہ دہلی کے دیگر حصص میں تھے۔ آزادی ملنے کے بعد جو فسادات ہوئے ان میں لاکھوں مسلمان بےخد اپنے اپنے علاقوں سے نکالدئے گئے مسلمان شہر دہلی کے طرف پانچ چھوٹے چھوٹے حصوں میں رہ گئے۔ ایک زبردست مسئلہ تھا اور وہ یہ کہ دہلی میں مسلمان رہیں یا نہ رہیں؟ حکومت ہند نے اس مسئلہ پر غور و خوض کیا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ ہندو ایک غیر مذہبی جمہوری اسٹیٹ ہے کیا یہ ممکن ہے کہ کسی غیر مذہبی جمہوری اسٹیٹ کے دارالسلطنت ایک مذہبی کے ماننے والوں کے لئے کوئی جگہ نہ ہو اگر دہلی میں مسلمان نہ رہتے تو ہند کا یہ دعویٰ کہ وہ ایک غیر مذہبی اور جمہوری اسٹیٹ ہے مضحکہ خیز بن جاتا اور وہ دنیا کی برادری میں منہ دکھانے کے قابل نہ رہتا پھر مہاتما گاندھی اور پنڈت نہرو کی وہ رزم نگاہیں دیکھ رہی تھیں کہ دہلی سے مسلمانوں کا نکالنا ایک زبردست سانحہ ثابت ہوگا اور ہند اور پاکستان کے لئے تباہی و بربادی کا دروازہ کھل جائیگا چنانچہ دہلی میں مسلمانوں کو رہنے کے لئے ضروری تھا کہ وہ گنتی کے چند چھوٹے چھوٹے محلے جن میں بچ رہے تھے وہ ان کے لئے محفوظ کر دیئے جائیں۔

مسلم زون سے سیاسی فائدے

زون بن جانے سے ایک زبردست فائدہ یہ ہوا کہ کچھ تباہ حال مسلمان دہلی میں واپس اپنے گھروں میں آسکے اس سے پاکستان کا یہ دعویٰ کہ وہ مسلمانوں کی پناہ گاہ ہے نقش بر آب بن گیا اور ہند کو زبردست سیاسی فائدہ ہوا۔ ہند کے نمائندے نے اتحادی اقوام کی مجلس میں کہا کہ پاکستان کا ہندپر یہ الزام کہ اس نے مسلمانوں کو نکالنے کی کوشش کی غلط ہے کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو ہزارہا مسلمان دہلی کیوں کر واپس آسکتے۔

پھر پنڈت نہرو نے کشمیر میں تقریر کرتے ہوئے دہلی کے مسلم زونوں کو اس امر کا ثبوت ٹھہرایا کہ ہند ایک غیر مذہبی اسٹیٹ ہے

طلباء کی فرقہ پرستی

جناب اڈیٹر صاحب، ہماری قومی حکومت سوفیصد ملک کی زندگی کے ہر پہلو سے فرقہ پرستی کو مٹانے کے درپے ہے لیکن طلباء میں ترقی پرستانہ ذہنیت کو ختم کرنے کے لئے کچھ نہیں کیا جا رہا ہے۔ طلباء اب بھی فرقہ پرست جماعتوں خلوص سے وابستہ ہیں، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اور مسلم لیگ کی زہریلی سیاست کے پھندوں میں آج بھی مسلمانوں اور ہندوؤں کے نصاب کی خبریں سن کر خوش ہوتے ہیں اور عجیب عجیب خیالی آسمانیاں کرتے ہیں ہاں کسی کو شیطان بھی کانوں میں انگلیاں دے لے گا کہ کوئی نہ سنے تہذیب بزرگ چپ رہے تب، ہوں نے کہا کہ ہماری تعلیم تم ہماری کیا بات چیت کرے گی، غرض کہ کے بجائے جب سماج کے عورتوں کی تعلیم میں ہر ممکن کوشش ڈالی جائے۔ اور سب سے عورتوں کو تعلیم کی ضرورت ہے کیونکہ ایک حدیث کے مطابق ذوق پر تعلیم فرض بھی گئی ہے لیکن مردوں نے ان کے حقوق چھین لئے اور انہیں پردہ ترک کرنے پر مجبور کیا۔ جب عورتوں کو اس پارہ جنگ کی تیاری ہی نہ تھا تو وہ مورد ملامت کیوں ٹھہرائی جائیں۔ تعمیر سیرت کا ہے اور ان کے اس قصور کی سزا انکے ساتھ عورتوں کو بھی برداشت کرنی پڑ رہی ہے۔

آخر میں اس بات پر خوشی کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ گو اس بارہ میں مردوں کی آنکھیں نہ کھلیں تو نہ سہی عورتوں کو تو ہوش آگیا۔ اور جب عورتوں میں اپنی حالت بہتر کرنے کا احساس پیدا ہو گیا تو یہ دیکھتے کہ مسلمانوں کے زوال پذیر ہونے کا یہ بھی ایک بڑا سبب ہے کیونکہ ماں آپ کی سراسر انکار کے عورتوں کی گود ہی انسان کی پہلی درسگاہ ہے۔

محمد فاضل - میرٹھ - ۱۱ مئی۔

سیر و سیاحت

سیاح

کل ہم نے بتایا تھا کہ جرمنی میں مردوں کی تعداد اس قدر قلیل ہے کہ ۷ کروڑ عورتیں روزانہ راتوں کو تمہارے گنتی ہیں لیکن ہندوستان میں معاملہ بالکل الٹا ہے یہاں مردوں کی تعداد بے شمار اور عورتیں غائب ——— ہمارے مرد ۱۰۰ در کی ٹھوکریں کھاتے ہیں لیکن کوئی منہ نہیں لگاتا ——— قومی حکومت جو ہمارے غم میں بچاری گھل گھل کے تیلی ہوئی جارہی ہے جب اس نے مردوں کی یہ تخفیف دیکھی تو فوراً ایک شادی کا محکمہ کھول دیا ——— لیں ایک تھا چند دن کے اندر دو ہزار درخواستیں جمع ہو گئیں ——— اور سب کے سب امیدوار تیس سے کچی عمر والے ———

کل ہم نے بتایا تھا کہ جرمنی میں مردوں کی تعداد اس قدر قلیل ہے کہ ۷ کروڑ عورتیں روزانہ راتوں کو تمہارے گنتی ہیں لیکن ہندوستان میں معاملہ بالکل الٹا ہے یہاں مردوں کی تعداد بے شمار اور عورتیں غائب ——— ہمارے مرد ۱۰۰ در کی ٹھوکریں کھاتے ہیں لیکن کوئی منہ نہیں لگاتا ——— قومی حکومت جو ہمارے غم میں بچاری گھل گھل کے تیلی ہوئی جارہی ہے جب اس نے مردوں کی یہ تخفیف دیکھی تو فوراً ایک شادی کا محکمہ کھول دیا ——— لیں ایک تھا چند دن کے اندر دو ہزار درخواستیں جمع ہو گئیں ——— اور سب کے سب امیدوار تیس سے کچی عمر والے ———

ذرا ان درخواستوں کی تفصیل سن لیجئے ——— ان میں پانسو کی عمریں ۳۰ سے ۴۰ اور وہ سب کماتی ہیں معمولی ناک کے کپتان تک ——— اور باقی ۱۵۰۰ عورتیں جن کی آمدنی ایک ہزار روپیہ ماہوار تک ہے۔ باقی ایک ہزار میں سب لوگ ہیں ٹکٹ ان میں سے اکثر مستقل سرکاری ملازمین ہیں جو ایک سو سے دو سو روپے تک کما کر اپنا پیٹ پالتے ہیں ان ایک ہزار میں سے کچھ لوگ انڈ ٹھ ——— بھی ہیں گروہ صرف ایسے جو ایک بچے سے زیادہ کے باپ نہیں ہے ———

بڑے لطف کی بات یہ ہے کہ ان اخلاکاران غروساں پر کزوات بات سے کوئی سروکار نہیں۔ بس وہ چاہتے ہیں کسی طرح ان کے گھر میں اجالا ہو جائے مگر پھر بھی کوئی نہیں پوچھتا کہ جان تم بچے کہاں ہو ———

سنا ہے ایک ہفتہ تک درخواستیں دینے والوں کی یہ کیفیت رہی کہ راتوں کی نیند حرام ——— لیکن جب انہیں معلوم ہوا کہ حکومت کا یہ محکمہ بھی پرانی حکومتوں کا محکمہ ہو گیا ہے تو وہ نااہل ہو گئے ——— دو مہینے لے لیں دو ہزار اور جوڑا نہ ملیا ایک بھی ——— ایک اچھا خاصا شادی بن کر رہ گیا ——— اور آخر کار مزید درخواستیں لینی بند کر دی گئیں ———

سب پارٹیاں عوام کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے مختلف تجویزیں سے عوام کے سامنے آرہی ہیں یہاں معلوم ہوتا ہے کہ انداز اور بلند دعوؤں سے کسی کو بھی یہ توفیق نصیب نہ ہوئی کہ حکومت کی باگ ہاتھ میں لے تو نیچے پر اجتماعی کرتا ——— ورنہ کیا مشکل ہے کہ کانگریس ۱۱ سیاسی کی امید میں بڑی تجویز ——— آخر جرمنی سے کس قسم کا سمجھوتہ کرنے میں کیا قباحت ہے؟ ۷ کروڑ کل سب ملکوں سے مطابق ہو رہے ہیں ایک جرمنی سے بھی سہی تسلیم کسی چیز کی قلت ہوتی ہے تو اور ہی نظر جاتی ہے۔ آخر گھوڑوں کے لئے بھی تو ہم امریکہ کی طرف نگاہ لگائے رہتے ہیں

جرمنی سے واپس آنے کے بعد ہمارا معاہدہ ہو گیا تو اس سے ایک سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ مردوں کی بھاری ذمہ داریاں آپس میں بٹ جائیں گی ——— جرمنی کے لوگ جب آپ کو آرین نسل کہتے ہیں اور نہ ہندوستانیوں کے آرین ہونے میں تو شبہ ہی کیا ہے ——— سب کا تعلق ہے دور ہو جائیں گے ——— سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ آنے جانے کا راستہ کھلنے پر جرمنی قوم کی وہ سب پارٹیاں دور ہو جائیں گی ——— جو کہ دیسے آج دنیا میں سب سے زیادہ طاقت ور ہے ——— دنیا کی سب قومیں اپنے آپ کو خائف سمجھتا ——— اپنے ملک کے اندر کسی دوسری نسل کے لوگوں کو نہ رہنے دینا انہیں قتل کرنا اور بھگانا ——— یہ سب پارٹیاں ایسی ہیں جو صرف ہندوستانی قوم سے میل کھانے کے بعد ہی ختم ہو سکتی ہیں ——— جب ہندوستان والے تمام دنیا کو امن آشتی اور بھائی چارہ کا سبق دینے کا دعویٰ کرتے ہیں ——— اور یہاں مذکریں ان کی تہذیب پلتی ہے ——— تو آخر جرمن قوم کو کیوں ہدایت نہیں کر سکتے ——— اس کراس پرپوگنڈ کا تجربہ ضرور ہونا چاہئے ——— ایک بڑی خدمت ہوگی ——— چاہئے کہ حکومت خود کرے ورنہ جو حال جرمن عورتوں کا ہے وہی آپ ہندوستانی نوجوانوں کا ہوگا اور پھر کسی کو جرمنی میں سات گذاریں گنوانے ——— وہ تمام اس زور سے نعرے لگائے جائیں گے کہ جاپان سے نیویارک کی نیند حرام ہو جائے گی ———

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں)

طلباء کی فرقہ پرستی

جناب اڈیٹر صاحب، ہماری قومی حکومت سوفیصد ملک کی زندگی کے ہر پہلو سے فرقہ پرستی کو مٹانے کے درپے ہے لیکن طلباء میں ترقی پرستانہ ذہنیت کو ختم کرنے کے لئے کچھ نہیں کیا جا رہا ہے۔ طلباء اب بھی فرقہ پرست جماعتوں خلوص سے وابستہ ہیں، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اور مسلم لیگ کی زہریلی سیاست کے پھندوں میں آج بھی مسلمان اور ہندوؤں کے نصاب کی خبریں سن کر خوش ہوتے ہیں اور عجیب عجیب خیالی آسمانیاں کرتے ہیں ہاں کسی کو شیطان بھی کانوں میں انگلیاں دے لے گا کہ کوئی نہ سنے تہذیب بزرگ چپ رہے تب، ہوں نے کہا کہ ہماری تعلیم تم ہماری کیا بات چیت کرے گی، غرض کہ کے بجائے جب سماج کے عورتوں کی تعلیم میں ہر ممکن کوشش ڈالی جائے۔ اور سب سے عورتوں کو تعلیم کی ضرورت ہے کیونکہ ایک حدیث کے مطابق ذوق پر تعلیم فرض بھی گئی ہے لیکن مردوں نے ان کے حقوق چھین لئے اور انہیں پردہ ترک کرنے پر مجبور کیا۔ جب عورتوں کو اس پارہ جنگ کی تیاری ہی نہ تھا تو وہ مورد ملامت کیوں ٹھہرائی جائیں۔ تعمیر سیرت کا ہے اور ان کے اس قصور کی سزا انکے ساتھ عورتوں کو بھی برداشت کرنی پڑ رہی ہے۔

آخر میں اس بات پر خوشی کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ گو اس بارہ میں مردوں کی آنکھیں نہ کھلیں تو نہ سہی عورتوں کو تو ہوش آگیا۔ اور جب عورتوں میں اپنی حالت بہتر کرنے کا احساس پیدا ہو گیا تو یہ دیکھتے کہ مسلمانوں کے زوال پذیر ہونے کا یہ بھی ایک بڑا سبب ہے کیونکہ ماں آپ کی سراسر انکار کے عورتوں کی گود ہی انسان کی پہلی درسگاہ ہے۔

محمد فاضل - میرٹھ - ۱۱ مئی۔

تعلیم نسواں

جناب اڈیٹر صاحب، آپ کے اخبار کے تازہ پرچے میں تعلیم نسواں کے نام سے ایک خاتون کا مراسلہ شائع ہوا ہے۔ مراسلہ نگار نے لکھا ہے کہ مسلمانوں کی اتنی پستی کا سبب یہ ہے کہ مسلمان عورتیں جاہل ہیں۔ آگے چل کر انہوں نے عورتوں کو انکی جہالت کے لئے اور مسلمانوں کی موجودہ پستی کے لئے مقصور ٹھہرایا ہے۔ اس بات سے کہ مسلمانوں کی موجودہ پستی عورتوں کی جہالت کی وجہ سے ہے جس قدر چاہیں اختلاف کریں لیکن اس بات کو تسلیم نہیں کر سکتا کہ عورتیں اپنی جہالت اور اس کے نتیجہ میں مسلمانوں کی موجودہ پستی کے لئے مقصور و ذمہ دار ہیں۔

تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ اپنی عروج کے زمانہ میں مسلمان عورتیں جاہل نہیں تھیں۔ عورتوں کو تعلیم دینا مرد اپنا فرض سمجھتے تھے۔ اور عورتیں اپنے فرائض کو سمجھتی تھیں۔ مسلمان عورتوں کی تعلیم کا انتظام مسجدوں میں ہوتا تھا۔ اور مسجدوں کے امام عورتوں کو تعلیم دیتے تھے۔ اس زمانہ میں مسلمان عورتوں کی تعلیم کا انتظام مدرسوں میں ہوتا ہے۔ اور مدرسوں کے مہتمم اور مدرس عورتوں کو تعلیم دینا اپنا فرض نہیں سمجھتے۔ اس لئے عورتیں جاہل رہ جاتی ہیں۔ اس کے ذمہ دار مرد ہیں عورتیں نہیں۔

محمد قاسم - حیدرآباد - ۹ مئی ۱۹۴۸ء

مسلم زونوں الاٹمنٹ

یہ سب ہوتے ہوئے بھی قوم پرست مسلم رہنماؤں کی فراخ حوصلگی اور علو ہمتی دیکھئے کہ انہوں نے چند چھوٹے چھوٹے محلوں کے مکانات بھی قومی مفاد کے خاطر خوشی سے الاٹ کرا لئے ہیں اور ایک کثیر تعداد ان مکانات کی ہے جو مسلمانوں کے چھوڑے ہوئے ہیں اور ایک کثیر تعداد ان مکانات کی ہے جو مسلمانوں کے چھوڑے ہوئے ہیں اور ایک کثیر تعداد ان مکانات کی ہے جو مسلمانوں کے چھوڑے ہوئے ہیں

گڑبڑیاں اور رشوت ستانی

مسلم زون کے علاقہ میں بنے لیگوں نے یہ شرمناک حرکت کی کہ شرنارتھیوں سے اپنے مکانات کی گڑبڑیاں وصول کیں۔ جہاں کہیں بھی ایسا واقعہ ہوا مسلم لیگ کمیٹی کے انسدادی کارروائی کی۔ (شری سنگھ) کا الزام جو لاعلمی کے الزامات کی بنیاد پر ہے سراسر غلط ہے اس قسم کا کوئی واقعہ

باقی صفحہ پر دیکھئے

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۲

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۴ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۴ | رجمت فی پرچہ چھ پیسے

ولیسٹ اینڈ واچ کمپنی لاہور
فورلیو واچ اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین بلیماران، چاندنی چوک ہی سے حاصل کیجئے

فون نمبر 6841 سنہ ۱۹۲۵ء

برطانوی انتداب کے ختم ہوتے ہی یہودی بیت المقدس پر حملہ کردینگے

شہر کا ۶۰ فیصدی حصہ یہودیوں کے قبضہ میں آچکا ہے
عربوں نے شہر یافہ کو یہودیوں کے حوالہ کردیا

بیت المقدس ۱۳ مئی۔ آج رات اس امر کا انکشاف ہوا کہ یہودیوں نے نام نہاد القدس پر قبضہ کرنے کی اسکیم مرتب کرلی ہے۔ اس وقت وہ قبضہ کی حصہ یہودیوں کے قبضہ میں آچکا ہے اور اب انہیں اُمید ہے وہ جدید جنرل پوسٹ آفس کی عمارت پر قبضہ کرلیں گے۔ جہاں یہودی ٹھکانوں اور ریڈیو اسٹیشن کی ایک فضیہ فوج موجود ہے اور جو احکام کا انتظار کررہی ہے یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ یہودی فوجیں محکمہ اطلاعات سے صرف ۲ کم گز کے فاصلہ پر موجود ہے۔ یہ فاصلہ اتنا ہے کہ مارٹر توپوں سے محکمہ کو دیر لگے گی۔ یہ عمارت ہی جہاں برطانوی فوج بھی تیار کھڑی ہے۔ برطانوی انتداب کے ختم ہونے میں صرف ۷۲ گھنٹے باقی ہیں اس کے بعد یہودیوں کے ایک زبردست حملے کی توقع کی جارہی ہے۔ عوب پُرعزم ہیں کہ اس کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے لیکن عربوں کی تیاریاں ظاہر نہیں ہیں۔

اگر یہودیوں نے بڑے پیمانے پر حملہ کیا تو عربوں کو جہاں سے نکال کر مغرب کی طرف منتقل کردیا جائے گا۔ شہر کے عرب سخت تشویش میں مبتلا ہیں بالخصوص جبکہ یہ بھی معلوم ہوا ہے یہودیوں کے محلے کے وقت انہیں وہاں سے نکال کر دوسری جگہ منتقل کردیا گیا ہے۔

آج عربوں اور یہودیوں کے درمیان بات چیت کے بہتر ہونے کی امید ظاہر کی جارہی تھی لیکن یہودیوں نے شہر کا شمار یہودیوں کے حوالے کردیا گیا ہے کے بعد شہر کی حالت بے حد نازک ہوگئی ہے۔ ۶۰ فیصدی آبادی دو حصوں میں تقسیم ہوچکی ہے اور شہر ویران ہوگیا ہے۔ صرف کے دن برطانوی فوجیں بھی شہر خالی کردیں گی۔ (باقی صفحہ ۷ کالم ۳ میں دیکھیے)

سری نگر میں پنڈت نہرو اور مولانا آزاد کی شاندار تقریریں
نشنل ملیشیا کے دستوں کی پنڈت نہرو کو فوجی سلامی

سری نگر ۱۲ مئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند و شیخ محمد عبداللہ وزیر اعظم کشمیر کی دعوت پر جشن آزادی میں شرکت کرنے کے لئے آج صبح سری نگر پہنچے۔ ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کرنے کے لئے شیخ عبداللہ اور دوسرے وزراء موجود تھے۔ ہوائی اڈے سے وہ سیدھے شہر کے مرکز میں پہنچے جہاں نیشنل ملیشیا کے دستوں نے ان کو فوجی سلامی دی۔ اس کے بعد وہ گاڑی میں بیٹھ کر شہر کے مختلف حصوں سے ہوتے ہوئے اپنی قیام گاہ پر پہنچے۔ راستہ میں ہر جگہ ان کا پُرجوش خیر مقدم کیا گیا۔

پنڈت نہرو نے سری نگر کے لوگوں کی تعریف کی کہ وہ اکثر جگہ تاریک ایام میں شہر کی حفاظت کرنے کے لئے رات بھر جاگتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد ہی کشمیر کی آزادی مکمل ہوئی ہے۔ اب کشمیر کے لوگوں کو ہر قسم کی آزادی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی آزادی کی حفاظت کرنا ہر کشمیری کا فرض ہے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم ہندوستان میں اور کشمیر کے ہمارے ہمسایہ ملک میں امن چاہتے ہیں۔ ہم کسی ملک پر حملہ کرنا نہیں چاہتے۔ ہم کسی ملک کی آزادی کو چھیننا نہیں چاہتے۔ ہم کسی ملک کی آزادی کو چھیننا نہیں چاہتے۔ ہم کسی ملک کی آزادی کو چھیننا نہیں چاہتے۔

جھنگڑ کے شمال میں دشمنوں کا دوسرا حملہ بھی ناکام بنادیا گیا
حملہ آور ایک ہزار لاشیں اور بے انتہا سامان حرب چھوڑ کر بھاگ نکلے

مصر کی سرحد کے قریب کسی یہودی ریاست کا قیام ناقابل برداشت ہے
پریس کانفرنس میں فلسطین کے متعلق پہلی مرتبہ شاہ فاروق کا اعلان

قاہرہ ۱۲ مئی۔ ایک غیر ملکی کو خاص بیان دیتے ہوئے مصر کے بادشاہ شاہ فاروق نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مشرق وسطیٰ میں مصر کی سرحدوں کے قریب یہودیوں کی کسی ریاست کا قیام برداشت نہ کریں گے۔ یہ بیان آپ نے اخبارات کے مشیر کریم بے ثابت نے آپکی جانب سے دیا۔ مصر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ کسی بادشاہ نے اس طرح کسی مسئلہ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہو۔ ذیل میں وہ پیہم سوالات درج کئے جاتے ہیں جو شاہ فاروق سے کئے گئے (س) کیا مصر فلسطین میں برطانوی انتداب کے بعد فلسطین کی بابت مصر کی کیا رویہ ہوگا (ج) یہ بات کسی پر مخفی نہیں ہے کہ مصر کی حکومت اور مصری عوام فلسطین کے عربوں کی مدد کریں گے۔ (س) کیا مصر مجلس اس امداد کی تفصیلات بتا سکیں گے (ج) یہ بات کسی مرحلہ پر بھی کی جاسکتی ہے کہ جاری امداد فوجی اور مالی نوعیت کی ہوگی۔ اور اس بارے میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ (س) کیا مصر مجلس جو یہودی بستے ہیں ان کی اور صیہونیت کی بابت آگاہ کیا جائے گا (ج) ہاں ضرور۔ شاہ فاروق نے اپنے جواب میں یہودیوں اور صیہونیوں میں امتیاز کرنے کے لئے اپنی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہودیوں سے مصریوں کی کوئی لڑائی نہیں۔ مصر میں بسنے والے یہودی مصر کے باشندے ہیں

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
الجمعیۃ
روزنامہ دہلی
۱۵ مئی ۱۹۴۸ء

ہندو پاکستان کی ذمہ داریاں

ہندو اور پاکستان کے مسائل پر انصاف اور فہم چاہتا ہے کہ ہم آج کل بہت دشوار ہے کیونکہ اول تو ان حکومتوں کے مسائل اس حد تک پیچیدہ ہو گئے ہیں کہ ان کا تجزیہ بہت ہی غلط نہیں کا موجب ہو سکتا ہے اور دوسرے دماغ اسقدر الجھ گئے ہیں کہ وہ کسی تشریح اور توضیح کو برداشت نہیں کر سکتے پاکستان چاہتا ہے کہ اس کی غایت ہو تو اقلیت سے بے تک ہو (اقلیت اور اکثریت کا اس کی طبیعت خوش کر دے ہندو ہیں) گو ایک مہذب اور جمہوری نظام ہے مگر اسکا ساتھ بھی کیا اس طرز کا ہو جس میں کوئی طاقتور اور غیر جانبدار ی نہ ہو نہیں ہو سکتی اگر ایسی طاقت چاہتی ہے کہ وہ حق کا معیار خود ہی مقرر کرے اور ہر بات کو اسی معیار پر جانچے مگر یہ انداز فکر نہ پاکستان کے لئے مفید ہو سکتا ہے اور نہ ہندو کو جب دیکھتا ہے جو خاص اپنی بصیرت کو جذبات اور طاقت کے خلاف کہا نہیں چاہتا اس کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کو منتخب کیا جائے

یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء گورکھپور کی اہم قرارداد

گورکھپور، بلدیہ ڈاک، جمعیۃ علماء گورکھپور کی مجلس عاملہ کا ایک اہم جلسہ زیر صدارت جناب سید محمود احمد صاحب قادری کمشنر جمعیۃ علماء گورکھپور منعقد ہوا جس میں حسب قرارداد تجویز بالاتفاق پاس ہوئی جمعیۃ علماء گورکھپور کا یہ اجلاس یوپی اسمبلی کی پارلیمنٹری ممبری سے پنڈت گووند ولبھ پنت، وزیر اعلیٰ یوپی کے استعفیٰ پر جو سیر حاصل تبصرہ کیا ہے کہ وہ سیر حاصل، خوبصورت، اور ہماری اس مسلم نشست کے لئے جو مسٹر محمد شفیع صاحب ممبر کے پاکستان چلے جانے کی وجہ سے خالی ہوئی ہے، حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند و ممبر اس ہائی کمانڈ کانگریس کمیٹی کو منتخب کرے اور مولانا موصوف کو اپنا امیدوار نامزد کرے۔

یہ جلسہ اس یقین کا مجلسی الفاظ میں اظہار کرتا ہے کہ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سے زیادہ موزوں ان مناصب کوئی بھی دوسری شخصیت نہیں ہو سکتی، اس لئے مولانا موصوف کے علاوہ کسی دوسرے کا انتخاب بہت ناانصافی ہوگی، یہ جلسہ حضرت مولانا موصوف سے بھی پرزور درخواست کرتا ہے کہ وہ اس حلقہ کی نمائندگی قبول فرمائیں، نیز یہ جلسہ دیگر اضلاع کی جمعیتوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ بھی اپنے یہاں اسی تجویز کی قرارداد منظور کریں اور صوبائی کانگریس پارلیمنٹری بورڈ سے اپیل کریں کہ وہ مولانا کو میرٹھ کی مسلم نشست کے لئے اپنے سیدوار کی حیثیت سے منتخب کرے۔

آگرہ کے نزدیک آتشزدگی

آگرہ ۱۲ مئی۔ آگرہ سے سات میل کے فاصلہ پر بگھرا نامی ایک گاؤں میں ٹرپولست آگ لگ گئی۔ اس کی وجہ سے چالیس کچان جل کر راکھ ہو گئے اور کچھ مویشی اور گائیں بھی جل گئیں۔ گاؤں میں ٹیلیفون اور آگ بجھانے کا انتظام نہیں تھا۔ آگرہ فائر سٹیشن کو خبر دی گئی مگر اس کی اطلاع موصول ہوتی۔ فائر بریگیڈ گاؤں میں بھیجا گیا۔ سارے تین گھنٹہ کی کوشش کے بعد خائر بریگیڈ آگ پر قابو پا سکا۔ تحقیقات کی جا رہی ہے۔ (یو پی)

سید قاسم رضوی کا اظہار افسوس

حیدرآباد ۱۲ مئی۔ آج دارالعلوم جامعہ اسلامیہ کے صدر سید قاسم رضوی نے ایک بیان میں دیہاتیوں کو چھوڑ کر شہر میں جانے کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سب سے اچھے ہندوستانی مسلمان ہیں۔

آپ نے اس واقعہ پر اظہار افسوس کیا ہے کہ مسلمان دیہات کو چھوڑ کر شہروں میں جا رہے ہیں۔ ایک اخباری نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں دیہات کے مسلمان کو ہمیشہ اہمیت حاصل رہی ہے۔ آخیر میں آپ نے کہا کہ ہر مسلمان حیدرآباد میں رہنا چاہتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ وہ اس ریاست کا ایک اہم جزو ہیں۔ (یو پی)

انگریزی بولنے پر جرمانہ

نیا بانس ۱۲ مئی۔ ناگرنی پریشد نیا بانس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جلسوں میں کوئی ممبر اپنی تقریر میں انگریزی کے الفاظ استعمال نہ کرے۔

اگر کوئی ممبر تقریر میں انگریزی کے لفظ استعمال کرے گا تو اس پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے گا۔ (یو پی)

لبنان میں عوام کے تحفظ کے انتظامات

بیروت ۱۲ مئی۔ فلسطین کی ہنگامی صورت حال کو نظر رکھتے ہوئے لبنان کے وزیر داخلہ پولیس کے بڑے بڑے افسران کمانڈر انچیف وغیرہ کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں عوام کے تحفظ کے سلسلہ میں بات چیت ہوئی ہے۔ (یو پی)

سوئٹزلینڈ کو سفیر نامزد کر دیں

نیویارک ۱۲ مئی۔ سوئٹزلینڈ کے صدر نے بھی ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو لبلبہ دو پہر ایک بجے اپنی رہائش گاہ گورنمنٹ ہاؤس میں پیش کر دیں۔ اس موقعہ پر امریکہ میں سوئٹزلینڈ کے سفیر مسٹر میتن بھی موجود تھے۔ رسم کے اختتام پر سوئٹزلینڈ کے سفیر نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ساتھ کھانا کھایا۔ (یو پی)

بعض ناپسندیدہ اشخاص جمعیۃ کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے پر تل گئے ہیں

مسلم زون کے بہانے سے سچے کارکنوں کو فرقہ پرست قرار دینے کی کوشش

جناب صدیق احمد صاحب کا اہم بیان

دہلی ۱۲ مئی۔ جناب صدیق احمد صاحب کراچی والے نے ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ انقلاب نے یکلخت ہمیں بہت بڑی شہری سہولتیں دے دیں لیکن ہم بڑے موجود ہیں جو اسلامیہ کے پیچھے کارکنوں کی طاقت ایک کے غلط پروپیگنڈہ کی وجہ سے ختم کرنا چاہتے ہیں۔

احسان کریم صاحب بڑی ایسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں آپ نے ایک مضمون تحریر کیا اور اس کو پریس کے ذریعہ اخبار نشیمن کانگریس میں شائع کرایا۔ احسان کریم صاحب پہلے لیگ میں شامل ہیں۔ آپ نے اس مضمون میں اچھا لیگی ذہنیت کا پردہ فاش کیا ہے۔ ایک ہی جان میں یہ دو پہ تین بیان باندھ کر جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔

آپ بھی قوم پرستی کا غلط ہوا کر تے ہوئے مسلم زون کو جمعیۃ علماء کی پالیسی قرار دیتے ہیں۔ اس کی مخالفت کرتے ہیں مگر آپ کو یہ چیلنج ہمیں کہ مسلم زون جمعیۃ علماء کے قائم کردہ نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی پارٹیوں کی پالیسی ہے۔ آپ نے یہ طے نہیں کیا کہ مسلم زون باقی رہے گا یا نہیں۔ اور غیر مسلم ان میں مداخلت کریں گے یا نہیں۔ جمعیۃ علماء کا تو صرف یہ کہنا ہے کہ وہ جہاں کانگریس کی پالیسی ہے وہ ہمارا بھی ہے۔

آپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ جمعیۃ علماء کا مقصد یہ ہے کہ وہ جہاں کانگریس کے ہوئے مسلم زون کی مخالفت کرے۔

احسان کریم کا شکایت کرتے ہیں کہ مسلم علاقہ میں جب کسی مکان میں غیر مسلم آباد ہو جاتے ہیں تو مسلمان جمعیۃ علماء کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ان کو نکالتے ہیں اور بلسلہ کی کرتے ہیں اور اس کی مثال پیش کرتے ہیں۔

ایک لاکھ پتی مسلمان صاحب کا واقعہ کہ احسان کریم صاحب نے وہاں جا کر صاحب کو مکان خالی کرنے کو کہا۔ مکان ایک مسلمان کا تھا۔ احسان کریم صاحب کو اس کی مرضی کے خلاف زبردستی مکان دلا دیا۔ آپ نے اس کی مخالفت نہیں کی۔ ظلم خاتون کی حمایت کا جذبہ واقعہ آئی۔ جی کے پاس ہم پہنچا تو آئی۔ جی صاحبہ نے اس میں مداخلت نہیں کی۔ بلکہ فوراً ہی محمد کے حوالہ کرا دیا۔ جب تک اہل کلہ فیصلہ کریں۔ والا یہ تھا۔ لال صاحب کے مکان پر نظر ہنیا دا ایک کانسٹیبل کو مقرر کر دیا۔

اس واقعہ میں احسان کریم صاحب نے جمعیۃ علماء پر غلط الزام لگاتے ہوئے آئی۔ جی۔ لال صاحب پر بھی بہتان باندھ دیا۔

احسان صاحب کو اس طرح جبریہ کارروائی کی زبانی فلاحت ہے جانچ ایک مرتبہ اس سلسلہ میں آپ گرفتار بھی ہو چکے ہیں دوسرا واقعہ آپ نے ہوائی ناقہ مرحمت کا پیش کیا ہے۔ یہ سراسر غلط ہے۔ اس واقعہ سے ہوائی کمپنی کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہوائی کمپنی کا قاعدہ ہے کہ وہ مسلم اور غیر مسلم کے ساتھ یکساں سلوک کرتی ہے۔ یہ معاملہ بھی ہوائی کمپنی کے سامنے پیش ہوا تھا۔ ہوائی کمپنی نے اس کو مسترد کر دیا تھا۔ (یو پی)

ہندو مسلم سوئٹزرلینڈ کا نمائندہ

نئی دہلی ۱۲ مئی۔ ہندوستان میں سوئٹزرلینڈ کے نمائندہ ایم آرسن ڈنکر نے آج ایک بعد دوپہر اپنے کو غلامات گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے سامنے پیش کیے جنگل امور خارجہ کے سکریٹری مسٹر بی۔ این۔ سین اور کابینہ کے سکریٹری مسٹر بھنڈاری بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔

بعد ازاں سوئٹزرلینڈ کے نمائندے نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ساتھ لنچ کھایا۔ (یو پی)

انگریزی بولنے پر جرمانہ

نیا بانس ۱۲ مئی۔ ناگرنی پریشد نیا بانس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جلسوں میں کوئی ممبر اپنی تقریر میں انگریزی کے الفاظ استعمال نہ کرے۔

اگر کوئی ممبر تقریر میں انگریزی کے لفظ استعمال کرے گا تو اس پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے گا۔ (یو پی)

آگرہ کے نزدیک آتشزدگی

آگرہ ۱۲ مئی۔ آگرہ سے سات میل کے فاصلہ پر بگھرا نامی ایک گاؤں میں ٹرپولست آگ لگ گئی۔ اس کی وجہ سے چالیس کچان جل کر راکھ ہو گئے اور کچھ مویشی اور گائیں بھی جل گئیں۔ گاؤں میں ٹیلیفون اور آگ بجھانے کا انتظام نہیں تھا۔ آگرہ فائر سٹیشن کو خبر دی گئی مگر اس کی اطلاع موصول ہوتی۔ فائر بریگیڈ گاؤں میں بھیجا گیا۔ سارے تین گھنٹہ کی کوشش کے بعد فائر بریگیڈ آگ پر قابو پا سکا۔ تحقیقات کی جا رہی ہے۔ (یو پی)

سید قاسم رضوی کا اظہار افسوس

حیدرآباد ۱۲ مئی۔ آج دارالعلوم جامعہ اسلامیہ کے صدر سید قاسم رضوی نے ایک بیان میں دیہاتیوں کو چھوڑ کر شہر میں جانے کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سب سے اچھے ہندوستانی مسلمان ہیں۔

آپ نے اس واقعہ پر اظہار افسوس کیا ہے کہ مسلمان دیہات کو چھوڑ کر شہروں میں جا رہے ہیں۔ ایک اخباری نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں دیہات کے مسلمان کو ہمیشہ اہمیت حاصل رہی ہے۔ آخیر میں آپ نے کہا کہ ہر مسلمان حیدرآباد میں رہنا چاہتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ وہ اس ریاست کا ایک اہم جزو ہیں۔ (یو پی)

سرنیکا نے آزاد خود مختار ریاست کا مطالبہ پیش کر دیا

نیشنل کانگریس کا چار بڑی طاقتوں کے کمیشن کو میمورنڈم

جنیوا ۱۲ مئی۔ سرنیکا کی نیشنل کانگریس نے چار بڑی طاقتوں کی نامزد کمیشن جو سالونی اطالوی (ٹرائیسٹ) کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے ایک میمورنڈم ارسال کیا ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ سرنیکا کی ایک علیحدہ آزاد خود مختار ریاست شاہزادہ اوریس کے ماتحت قائم کی جائے۔ سرنیکا کی نیشنل کانگریس جو ملک کی سیاسی آئیڈیا ہی ہے پہلی مرتبہ جنگ عظیم ثانی کے بعد قائم کی گئی اس کے صدر السید اورلیس ہیں۔ السید اورلیس نے ۱۹۴۳ء میں اٹلی سے واپسی پر السید اورلیس جب سے انگریز کا قیام ہوا ہے اس کی سیاسی سرگرمیاں اس ضمن میں جاری ہیں۔ جزیرہ سارڈینیا کے ساحل پر آج اس نے چار بڑی طاقتوں کے سامنے پیش کیا ہے۔

اس میمورنڈم میں درج کیا گیا ہے کہ اگر لیبیا کے باشندے السید اورلیس کی بادشاہت کو تسلیم کرنے کے تیار نہیں تو سرنیکا علیحدہ خود مختار ریاست کے قیام کے حق میں ہے اور لیبیا کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم کرے گی۔ اس کے علاوہ وہ آزاد خود مختار ریاست کی حیثیت سے عرب لیگ میں شامل ہونے کے خواہاں ہے۔

آگے چل کر اس میمورنڈم میں درج کیا گیا ہے کہ موجودہ اقوام متحدہ میں سے زیادہ تر سرنیکا کے بادشاہت میں اور اگر کمیشن کی کسی ہے لیکن وہ خیر لکھنے کی ضمانت دے دی گئی جائیں گی۔

آخر میں میمورنڈم میں اس بات کا زور دیا گیا کہ سرنیکا کا ہے مطالبہ کسی حالت میں بھی کم نہیں ہو سکتا۔ کمیشن کے ممبروں نے یہ میمورنڈم اور عربوں کے مطالبہ کو سنا یا کہ وہ بھی سرنیکا کی آزادی کے حامی ہیں۔ (یو پی)

ویل مچھلی کے ٹکار کا نیا ریکارڈ

لندن ۱۲ مئی۔ ویل مچھلی کے ٹکار کا نیا ریکارڈ بالونا جہاز نکھ کے جہاز راں لوگوں نے قائم کیا ہے جہاز ایک تیل نکالنے والی فیکٹری کی حیثیت سے اور چار سال کے بعد بحر منجمد شمالی سے بندرگاہ میں داخل ہوا ہے۔

انہوں نے ایک بہت بڑی ویل مچھلی میں کی لمبائی ۹۰ فٹ اور وزن ۱۸۰ ٹن ہے بڑی ہے اس دفعہ تک اس جہاز کے جہازراں ۳ ہزار ویل مچھلیاں جن کی مالیت تیس لاکھ ہے بڑے ہیں۔

پچیس آدمی ڈوب گئے

نیاپرس ۱۲ مئی۔ سورج گرہن کے موقعہ پر جزائر میں کے نزدیک بلوا کے مقام پر ایک کشتی میں ۵۰ آدمی سوار تھے دریا میں گھلکھیاں اٹھنے کی وجہ سے ۲۵ آدمی ڈوب کر مر گئے۔ اور باقی ماندہ کو بچا لیا گیا۔ بلوا جزائر میں سے ۱۸ میل کے فاصلہ پر واقع ہے جہاں یہ حادثہ پیش آیا۔ (یو پی)

جمعیۃ علماء کے سہ روزہ اجلاس

فوجی مبصرین کی رائے

معرکہ جھنگڑ میں ہندی افواج کو حملہ آوروں کے برخلاف جو زبردست کامیابی ہوئی ہے اس کا سہرا ہندی کے نامور جرنیل بریگیڈیر عثمان کے سر ہے۔ کشمیر کی لڑائی میں بریگیڈیر عثمان کی بے داغ سرگرمیاں ہی پہلی فتح نوشہرہ کے کا ذریعہ بنیں۔ (ایک فوجی مبصر نے کہا۔

بریگیڈیر عثمان سا شجاع و دلیر افسر ہندوستانی جنرل اسٹاف کی صفوں میں شاید ہی کوئی ہو۔ وہ ۱۹۳۵ء میں فوج میں بھرتی ہوئے تھے۔ وہ کشمیر کی لڑائی کو اپنی عملی زندگی کا بہترین موقع سمجھتے تھے۔ اور اس موقع سے انہوں نے پورا فائدہ اٹھایا۔ وہ جس محاذ پر بھی رہے ہیں دشمن کے دانت کھٹے کرتے رہے ہیں۔ وہ اکثر اگلے مورچوں پر رہتے ہیں۔ وہ گاؤں کے پیچھے نہیں رہتے سپاہی کی طرح لڑتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بریگیڈیر کے لئے خوف کوئی ناآشنا لفظ ہے۔ آفیسر کمانڈنگ کی حیثیت سے انہوں نے اپنی فوج کو ہمیشہ ہی ایسی جگہ رکھا ہے جہاں سے وہ دشمن کی نقل و حرکت پر نظر رکھ سکیں اور ان کی قوت کو درہم برہم کر سکیں۔ بریگیڈیر عثمان کے سپاہی ان کو بے حد چاہتے ہیں۔ وہ ان کی عزت کرتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں۔ ان کی سپاہ میں ہندو مسلمان سکھ سب ہیں اور سپاہی ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔ بریگیڈیر عثمان نے اپنے سپاہیوں کو ہر موقع پر یہ سکھایا ہے کہ وہ اپنے مذہب کا احترام کریں۔ اور ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کریں۔ اس کی وجہ سے ان کی فوج میں کبھی فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوا۔ وہ ہمیشہ اپنے سپاہیوں کو یہ سکھاتے رہتے ہیں کہ ہندوستان کی فوج کا کام ملک کی حفاظت کرنا ہے۔ اس کا کام فرقہ وارانہ فساد میں حصہ لینا نہیں ہے۔ اس کا کام ملک کی حفاظت کرنا ہے۔ اس کا کام ملک کی حفاظت کرنا ہے۔ اس کا کام ملک کی حفاظت کرنا

دارالسلطنت

لیس چل گئی

کل صبح پیر کی پبلک ڈیوٹی کے نزدیک کی بس آگ لگنے سے جل کر خاکستر ہو گئی۔ کہا جاتا ہے کہ بس کے ڈرائیور نے جب بس کے انجن میں سے دھواں نکلتا دیکھا تو بس کو روک کر مسافروں کو اتار لیا۔ اس لئے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

اغوا کی کوشش

منگل کی شب کو سبزی منڈی کے قریب ایک لڑکی کے اغوا کی کوشش کی گئی۔ لڑکی کے بیان کے مطابق دو آدمیوں نے اسے زبردستی موٹر میں بٹھانا چاہا تھا۔ لیکن وہ چیخ پکار کرتی ہوئی بھاگ نکلی۔

نقب زنی

باغ کرشنا خاں میں ڈی۔ آپ۔ گورانی کے مکان میں رات کو ایک چور نے نقب لگا کر دو سو روپیہ کا مال لے کر بھاگ گیا۔ مالک مکان کا بیان ہے کہ چور کے آنے سے ایک پٹاخہ کی آواز سنائی دی تھی۔

مائیکل چوروں کی گرفتاری

پولیس نے تین مائیکل چوروں کو گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے تین مائیکل بھی برآمد ہوئی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان گرفتار شدگان میں سے ایک آدمی سے پولیس کو کچھ ایسا پتہ معلوم ہوا جس کی مدد سے دہلی میں مائیکل چوروں کے ایک بین الصوبہ گروہ کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ اسی آدمی کو گرفتار کر کے باہر لے گئے اور اس کی نشاندہی پر مائیکل برآمد کی گئیں۔

امریکن ملٹری اتیچی کے ہاں چوری

امریکن سفیر کے نوکر نے کل دہلی میں امریکن ملٹری اتیچی کے ہاں سے ۲۰۰ روپے کی رقم اڑا لی۔ نوکر نے روپیہ کہاں خرچ کیا اس کا پتہ نہیں چلا۔

نقب زنی

کل رات کو نقب زنی کی ۳ وارداتیں ہوئیں۔ ان میں سے ایک واردات میں ۱۰۰۰ روپے کا مال چرایا گیا۔ ایک واردات میں ۲۰۰ روپے کا مال چرایا گیا۔ تیسری واردات میں چور کچھ نہ لے جا سکے۔

احتیاطی تدابیر

دہلی میونسپل کمیٹی کے بلیو ڈیا بیماری کی طرف سے ان لوگوں کے فوری معالجہ کے لئے جنہیں ہیضہ کی بیماری کا حملہ ہو سکتا ہے ایک خاص قسم کا ٹیکہ کا انتظام کیا ہے۔ ٹیکہ کو مطلع کیا گیا ہے کہ اگر کسی مریض پر ہیضہ کا شبہ ہو تو فوراً ۶۶۶۶ نمبر پر ٹیلیفون کریں۔ مریض کی دیکھ بھال اور مکان وغیرہ کی صفائی اور دوسری احتیاطی تدابیر فوراً عمل میں لائی جائیں گی۔ شہر کے مختلف علاقوں میں ہیضہ کے خلاف ۱۰ مراکز کھول دیئے گئے ہیں۔ میونسپل کمیٹی سے ٹیکہ سے اپیل کی ہے کہ جن کے بازو پکے ہوئے پھپھولے نہ کھائیں اور دوسرے لوگوں کے چیچک ہیضہ کے ٹیکے لگوا لیں۔

رشوت دیتے ہوئے پکڑا گیا

آج سٹیٹ بینک آف انڈیا کے سینٹ نے ایک سب انسپکٹر کو رشوت دینے کے الزام میں گرفتار کرایا ہے۔ گرفتار شدہ کے خلاف الزام ہے کہ اس نے ایک شخص کو جس کے خلاف ایک مقدمہ چل رہا ہے رشوت دینے کی کوشش کی۔ اس شخص نے اس کی رشوت لینے سے انکار کر دیا۔ اس پر سب انسپکٹر نے اس کو دھمکی دی کہ اگر وہ رشوت نہ لے گا تو اس کے خلاف مقدمہ کو اور لمبا کر دیا جائے گا۔ اس شخص نے اس کی رشوت کی پیشکش کی اطلاع پولیس کو دے دی۔ پولیس نے سب انسپکٹر کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا۔

خبر زنی کا حادثہ

دہلی ریلوے اسٹیشن پر دو قلیوں میں آپس میں جھگڑا ہو جانے کی وجہ سے ان میں سے ایک قلی نے دوسرے کے سینے میں چھرا گھونپ دیا۔ زخمی کو ہسپتال لے گئے۔ اب تک ان میں سے کوئی گرفتار نہیں ہوا۔

پنڈت نہرو اور مولانا آزاد دہلی واپس

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند جو کشمیر کے جشن آزادی میں شرکت کرنے کے لئے سری نگر تشریف لے گئے تھے۔ کل نئی دہلی واپس آ گئے ہیں۔ وزیر تعلیمات مولانا ابو الکلام آزاد اور وزیر مواصلات مسٹر وجے امرتسر راج بھی پنڈت نہرو سے پہلے یہاں آ چکے تھے۔

کاک کے مقدمہ کی تمام تر سماعت شروع

سری نگر ۱۲ مارچ۔ آج سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں سٹرام چندر کاک کے مقدمہ کی مزید سماعت پھر شروع ہو گئی۔ ریاست کشمیر کے سابق وزیر ترقیات خان بہادر شیر محمد سربراہ جاستغاثہ کی طرف سے پیش ہوئے تھے۔ عدالت کے سامنے بیان دیتے ہوئے اپنے عہدہ وزارت پر تعینات کے ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جن لوگوں نے وہ رسٹیفکیٹ خریدا تھا وہ میرزشاہ کس اور سابق وزیر اعظم کاک کے مکان کی ایک فرم تھی۔ دہلی کے نامور ایڈووکیٹ مسٹر برج بہاری تو کل اور مسٹر بیری کا تعلق چکو اور مسٹر ٹنڈالال دہر ملزم کی طرف سے پیش ہوئے۔ عدالت میں بیٹھنے کے لئے ملزم کو کرسی بھی پیش کی گئی۔

لاہور میں ہوائی جہاز کا حادثہ

لاہور ۱۳ مارچ۔ کل لاہور میں لاہور ہوائی جہاز کلب کا ایک جہاز لاہور چھاؤنی میں گر گیا۔ جہاز میں دو آدمی تھے جو خوش قسمتی سے بچ گئے کہا جاتا ہے کہ جب جہاز اترنے لگا تو اس نے رشوت دینے سے انکار کر دیا جس پر انہوں نے جہاز کو آگ لگا دی۔ جہاز جل کر خاکستر ہو گیا۔

خط کتابت کے وقت خریداری کا نمبر ضرور لکھیے

مفت

نہایت کارآمد تحفہ جو ہر شخص کو ضرور منگانا چاہیے۔ ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے۔

ہند سی سی ورکس متوناتھ بھنجن (یو۔ پی (انڈیا)

حکومت پاکستان نے اپنا ذاتی بینک قائم کر لیا

یکم جولائی سے یہ بنک اپنا کام شروع کر دیگا

کراچی ۱۳ مارچی۔ مسٹر غلام علی ملک گورنر جنرل پاکستان نے ایک حکم پر دستخط کر کے پاکستان کے بینک کی تشکیل کر دی گئی ہے۔ یہ بینک ۱۰ کروڑ روپے کے سرمایہ سے یکم جولائی سے اپنا کاروبار شروع کر دیگا۔

بینک مذکور میں حکومت سو فیصدی کے حصے ہوں گے۔ عوامی حصے حکومت کے کل رقوم کی صد فی صد اکثریت ہوں گے۔ بینک کے انتظام میں عوام کو زیادہ سے زیادہ دخل دینے کے لئے مقررہ سرمایہ کے حاملوں کی ایک مجلس کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ پانچ ڈائرکٹر حکومت نامزد کرے گی اور تین ڈائرکٹر کا انتخاب مجلس کرے گی۔ بینک کا ایک گورنر ہوگا اور ڈائرکٹروں کے حصے دار کریں گے۔

عرب لیگ کے جلسہ میں ظفر اللہ کی شرکت

دمشق ۱۳ مارچی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں نے جو ابھی ابھی امریکہ سے واپس آئے ہیں دمشق میں عرب لیگ کے اجلاس میں شرکت کی۔ آپ نے رائٹر کے نمائندہ کو بتایا کہ آپ نے عربوں کے اتحاد اور عربوں کے اتحاد کی اقوام کے دفاع کے نقطۂ نظر دمشق میں عربوں کے سیاسی اور فوجی لیڈروں کے سامنے پیش کیا۔ آپ نے اس خبر کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ اس مطلب کی ایک جرابلاسے بھی مصر تھے کی آدمی لات کے بعد عربوں کی فوری کارکردگی کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ برطانوی فوجوں کی واپسی سے فلسطین ہو جائے گا۔ جس کو عربوں کو پر کرنا ہوگا۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو دنیا کے سامنے یہودی ایک تسلیم شدہ حقیقت کو پیش کر سکیں گے۔ سر ظفر اللہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ عربوں کی موجودہ سرگرمیوں سے پر امید ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ آپ پر امید ہیں۔ اس بات سے امید پیدا ہوتی ہے کہ ایٹلانٹک سیکنڈ طاقتوں نے مستقبل قریب کے بارے میں اب تک اپنے طرز عمل کا تعین نہیں کیا۔ سر ظفر اللہ جمعہ کو کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

پاکستان سے یہودیوں کا انخلاء

بمبئی ۱۳ مارچی۔ پاکستان سے یہودی برابر بمبئی پہنچ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ چند دنوں میں پشاور کے مزید خاندان یہاں پہنچ گئے ہیں۔ ان کی تعداد ۵۰ سے تجاوز کر چکی ہے۔ ان لوگوں نے حکومت ہند سے ایک درخواست میں اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ کیا ہمیں کسی مناسب جگہ پر ان کو ایک کیمپ قائم کرنے کی اجازت دی جائے۔

پنڈت نہرو اور مولانا آزاد نئی دہلی واپس

نئی دہلی ۱۳ مارچی۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند جو کشمیر کے جشن آزادی میں شرکت کرنے کے لئے سری نگر تشریف لے گئے تھے۔ کل نئی دہلی واپس آ گئے ہیں۔ وزیر تعلیمات مولانا ابو الکلام آزاد اور وزیر مواصلات مسٹر وجے امرتسر راج بھی پنڈت نہرو سے پہلے یہاں آ چکے تھے۔

امریکن ملٹری اتیچی کے ہاں چوری

امریکن سفیر کے نوکر نے کل دہلی میں امریکن ملٹری اتیچی کے ہاں سے ۲۰۰ روپے کی رقم اڑا لی۔ نوکر نے روپیہ کہاں خرچ کیا اس کا پتہ نہیں چلا۔

نقب زنی

کل رات کو نقب زنی کی ۳ وارداتیں ہوئیں۔ ان میں سے ایک واردات میں ۱۰۰۰ روپے کا مال چرایا گیا۔ ایک واردات میں ۲۰۰ روپے کا مال چرایا گیا۔ تیسری واردات میں چور کچھ نہ لے جا سکے۔

احتیاطی تدابیر

دہلی میونسپل کمیٹی کے بلیو ڈیا بیماری کی طرف سے ان لوگوں کے فوری معالجہ کے لئے جنہیں ہیضہ کی بیماری کا حملہ ہو سکتا ہے ایک خاص قسم کا ٹیکہ کا انتظام کیا ہے۔ ٹیکہ کو مطلع کیا گیا ہے کہ اگر کسی مریض پر ہیضہ کا شبہ ہو تو فوراً ۶۶۶۶ نمبر پر ٹیلیفون کریں۔ مریض کی دیکھ بھال اور مکان وغیرہ کی صفائی اور دوسری احتیاطی تدابیر فوراً عمل میں لائی جائیں گی۔ شہر کے مختلف علاقوں میں ہیضہ کے خلاف ۱۰ مراکز کھول دیئے گئے ہیں۔ میونسپل کمیٹی سے ٹیکہ سے اپیل کی ہے کہ جن کے بازو پکے ہوئے پھپھولے نہ کھائیں اور دوسرے لوگوں کے چیچک ہیضہ کے ٹیکے لگوا لیں۔

رشوت دیتے ہوئے پکڑا گیا

آج سٹیٹ بینک آف انڈیا کے سینٹ نے ایک سب انسپکٹر کو رشوت دینے کے الزام میں گرفتار کرایا ہے۔ گرفتار شدہ کے خلاف الزام ہے کہ اس نے ایک شخص کو جس کے خلاف ایک مقدمہ چل رہا ہے رشوت دینے کی کوشش کی۔ اس شخص نے اس کی رشوت لینے سے انکار کر دیا۔ اس پر سب انسپکٹر نے اس کو دھمکی دی کہ اگر وہ رشوت نہ لے گا تو اس کے خلاف مقدمہ کو اور لمبا کر دیا جائے گا۔ اس شخص نے اس کی رشوت کی پیشکش کی اطلاع پولیس کو دے دی۔ پولیس نے سب انسپکٹر کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا۔

پاکستان اسٹرلنگ قرضہ میں

کسی کمی کو برداشت نہیں کریگا

کراچی ۱۳ مارچی۔ پاکستان پارلیمنٹ میں وزیر مالیات مسٹر غلام محمد نے بتایا کہ حکومت پاکستان اسٹرلنگ قرضہ میں کسی کمی کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ قرضہ سامان کی برآمد اور پاکستانی کرنسی کی امداد دیں استعمال ہوگا۔

مغربی پنجاب کی کابینہ کا مسئلہ ابھی تک الجھا ہوا ہے

کراچی ۱۳ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح مغربی پنجاب کے گورنر اور وزراء کے تقرر و تعین کر رہے ہیں۔ مصطفر علی خاں ہندوستان میں پاکستان کے نئے ہائی کمشنر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ مغربی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کون ہوں گے۔ میاں ممتاز دولتانہ نے وزیر اعظم مغربی پنجاب ہونے کی شرط قائم کی ہے پہلے انہیں پارٹی سیکرٹری منتخب کیا جائے۔ مسٹر حسین نے کہا ابھی تک چوٹی کے لوگوں سے اور وزیر اعظم لیاقت علی خاں کی ایران کو روانگی سے تاخیر ہو رہی ہے۔

مسٹر بیون امن کے خواہشمند ہیں لیکن روس سے گفتگو نہیں کرینگے

پہلے امن کیلئے راستہ صاف کرو۔ برطانی وزیر خارجہ کا مطالبہ

لندن ۱۳ مارچی۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے کہا کہ وہ روس سے اس وقت تک کسی مزید گفت و شنید کے لئے تیار نہیں ہیں جب تک کہ اس کے لئے میدان صاف نہ کر دیا جائے۔ "دارالعوام میں اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہ امریکہ کی حکومت نے ان کو امریکہ اور روس کے درمیان ہونے والی تمام گفت و شنید سے مطلع کر دیا ہے۔ آپ نے کہا میں بالکل صاف صاف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں اس وقت کسی مزید گفت و شنید کے لئے تیار نہیں جب تک کہ اس کے لئے میدان نہ صاف کر دیا جائے جیسے اس بارہ میں کوئی مرتبہ ناکامی ہو چکی ہے۔ اس بارہ میں ابتدائی کام کا بہت سا حصہ انجام دیا جا چکا ہے آپ نے کہا کہ سمجھتے کے لئے میدان کا صاف کیا جانا بالکل ہی ناممکن ہے کیونکہ اسکو بڑے بین الاقوامی اصولوں کو نظر انداز کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے بعد جو جوابات کو قبل اس کے کہ وہ امریکہ کے کتب خانہ میں پہنچ سکیں شائع کر دیئے جائیں۔

آپ نے کہا میں ایران کو یقین دلانا چاہتا ہوں۔ ہم کو یہ یقین ہے کہ حکومت عالمگیر دنیا دوستی امن کے لئے بڑی دلچسپی رکھتی ہے۔ دنیا اس چاہتی ہے اگر دنیا کے لوگوں کو کہیں میں مل بیٹھنے کا موقع ملے تو اس میں ہو سکتا ہے صرف کیمونسٹ ممالک کی رائے کا ٹکراؤ سامنے آ جائے۔ آپ نے کہا کہ میں اس چاہتا ہوں کہ ہم کو ترام غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔ لیکن اگر مغربی ممالک اور دنیا کی دوسری طاقتوں سے کیا جائے کہ وہ اپنے اصولوں کو ترک کر دیں اور بنیادی اعتقادات کو چھوڑ دیں۔ تو ایسی بات نہیں کر سکتا۔ مسٹر بیون نے کہا جب تک انہیں اس کا یقین نہ ہو جائے اور ایٹم بم کا راز نہ دے دیا جائے۔

ملکہ ہالینڈ اپنی لڑکی کے حق میں تخت سے دستبردار ہو جائیں گی

ہیگ ۱۳ مارچی۔ ہالینڈ کی ملکہ ولہیلمینا نے اپنی قوم کے نام ایک پیغام نشر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ ستمبر کے اوائل میں اپنی لڑکی جولیانا کے حق میں تخت سے دستبردار ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کبر سنی اور صحت کی خرابی میری اس دستبرداری کے باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادتی عمر کے باعث بھی سلطنت کے بوجھ کو نہیں سنبھال سکتی اس لئے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنی لڑکی شہزادی جولیانا کے حق میں دستبردار ہو جاؤں۔

ریاستوں کو صوبوں کے اندر مدغم اور حکمرانوں کو ولایت بھیجدیا جائے

بیسویں صدی کے آزاد ہندوستان میں ریاستی نظام کیلئے کوئی گنجائش نہیں

دہلی ۱۳ مارچی۔ سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام آزاد پارک (جامع مسجد) دہلی میں دو روز سے (اردو) کانفرنس منعقد ہو رہی تھی۔ اس کا آخری اجلاس کل رات منتخی اسمبلی کی زیر صدارت ہوا۔ سوشلسٹ لیڈر بیگم اروناآصف علی نے "حیدرآباد کے مسائل سلجھانے کی تجویز کی چیرمین کی حیثیت سے اعلان کیا کہ سوشلسٹ پارٹی مطالبہ کرے گی کہ حکومت ہند حیدرآباد کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کیا کچھ کر رہی ہے۔ اگر چند ہفتوں میں کوئی قطعی اور تسلی بخش اقدام نہ کیا گیا اور حکومت ہند نے اپنی کمزوری کا ثبوت دیا جس کی پہلی علامت چوں کا توں سمجھوتہ ہے تو پھر سوشلسٹ پارٹی ہندو شمالی عوام کی حمایت حاصل کر کے خود کوئی موثر قدم اٹھائے گی۔

شیخ اصغر علی نے اظہار خیال کیا کہ ریاستوں کو صوبوں میں مدغم ہو جانا چاہئے اور ان کے راجاؤں کو ولایت بھیج دیا جائے۔

جدید ادبی معمہ ۸

		ل	و	ا	ر
ہر ایک پر زیب نہیں دیتی					
کیا مرض لیکر کیے ہے کیفر درست نہیں	د		ا		
نا لپسندیدہ انسان		ا	ہ	ل	
ایسے وقت کے دور سے پہچانا جا سکتا ہے	ش	ر	ی		
بغیر ۔ کے زندگی بے لطف ہے			و	ت	
پہرے سے اس کا اندازہ ہو سکتا ہے		ل	م		

اخبار "مسلمان" سیالکوٹ

"مسلمان" جو پہلے سوہدرہ سے شائع ہوا کرتا تھا۔ اب مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل سیالکوٹی کی سرپرستی میں ہفتہ وار سیالکوٹ سے شائع ہو رہا ہے یہ جماعت توحید و سنت کا واحد ترجمان ہے سالانہ چندہ صرف چھ روپیہ ہے۔ آج ہی طلب فرمائیے

پتہ

منیجر اخبار مسلمان شہر سیالکوٹ

شاہ فاروق کا اعلان

صفحہ اول کا نامہ سے آگے ہے

طاقت کی ضرورت ہوگی۔ یہ ہندی صرف طاقت ہی کے سامنے جھکتے ہیں۔ لیکن اس بات کی امید ہے کہ حلیف ہی جیتنے والوں کو موش آ جائے گا۔ ان کو دوسرا بار ستوں سے اچھا ہی طریقہ جنگ کرنے کی تعلیم کا احساس ہو جائے گا۔ ایک امید حال کے جواب میں کہ فلسطین کی عرب ریاست کا بنیاد ہونا چاہیئے شاہ فاروق نے محفوظ رکھی کہ وہ ایسا ہی ہوگا اور عرب فلسطین میں رہنے والے یہودیوں کو اقلیت کے تمام حقوق دیں گے۔ شاہ فاروق نے یہ بھی کہا کہ وہ مسلم اپیل کانفرنس اور عبدالرحمان لیگ کے لئے بہت مشکور ہے کہ انہوں نے فلسطین کے حق میں آواز بلند کی ہے۔ اس کے جواب میں جناب گاندھی نے شاہ فاروق کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ کہتے ہیں کہ انصاف بھری طرح سے کیا جانا چاہیئے۔

گاندھی جی کی راکھ کو گنگا کے مخرج میں غرق کرنے کی پارٹی روانہ ہو گئی

دہرہ دون ۱۳ مارچی۔ جناب گاندھی کا راکھ کا کچھ حصہ دریائے گنگا، جمنا کے مخرج گنگوتری اور جمنوتری میں غرق کیا جائے گا۔ اس راکھ کے کچھ حصہ کو ہردوار میں بھی غرق کیا جائے گا۔ اس راکھ کو لے جانے والی پارٹی ہرسہ رام داس گاندھی، مسٹر ہری کشن چندرا پال مسٹر کرشنا کمار اور مسز جگا دیوی پال پر مشتمل ہے۔ کل صبح یہ پارٹی اسی شہر سے گنگوتری کے لئے روانہ ہو گئی۔ یہ پارٹی ۲۰ مارچ کو گنگوتری کے قریب پہنچ جائے گی۔ مسز جگا دیوی گاندھی اپنے بیٹے اور بیٹی کے ساتھ ہیں۔ کیونکہ ان کی بیٹی بیکا ایک مسلمان تھیں۔

اگلی صبح کو بھری کے جہاز امداد ان کی جہازی سیمنٹ سیاسی بیدار و انسان نظریہ تحریک کے تقاضہ پر گاندھی جی کی راکھ کے چوتھے حصہ کو سابقہ ادب کے ساتھ وصول کیا اور اسے سر چڑھا۔ سیاسی زندگی سے زندگی سلامتی بھی تاری۔

اسی تمام پارٹی مسلمانوں کی بستی پہنچ جہاں کہ لوگ رات بھر ایک کے دشمن پر تضاد رفع کرتے رہے اور صبح کو جدائی نوید پیدا کرنے کا عزم کیا جہاں سے وہ سیدھے سنگم کے مخرج تنظیم تراشے گئے اور کل ان کو ہردوار پہنچ کر وہاں راکھ وغیرہ مقامات پر راکھ بہانے کی رسم ادا کریں گے۔

بمبئی میں مزید گاندھی پناہ گزین پہنچ گئے

بمبئی ۱۳ مارچی۔ آج کراچی سے دو جہازوں سے چھ ہزار سندھی ہندو پہنچے ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ بمبئی میں ہی ٹھہر گئے۔ ان پناہ گزینوں کو کیمپوں میں لے جانے کے لئے اسپیشل ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ حکومت ہند کے وزراء مسلمان افسران جن میں پٹھان بھی شامل ہیں اور مقبوضہ پر پاکستان میں کام کرنا خطرہ کیا خاص کر بھی جہازوں سے بمبئی پہنچ گئے۔ اس مہینہ کے شروع میں دو ہزار مسند ہی سکھ کراچی سے بمبئی پہنچے تھے۔

کانگریس اور بے بس کرنے کے لئے انگریز نے جو چال چلی ہے وہ کامیاب ہو جائے گی۔ آخر میں آپ نے اس نظریہ کا اظہار کیا کہ حیدرآباد میں جلد یا بدیر خبر کا راج قائم ہو کر رہے گا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر مولانا احمد سعید صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے حیدرآباد کی صورتحال پر ایک لطیف تبصرہ میں روشنی ڈالی اور کہا کہ برطانی کی علمیہ بیان پر شدید مکتہ چینی کی گئی ہے آپ نے کہا۔ وقت آئے پر ثابت ہو جائے گا کہ وہ ہندوستان کے کس قدر وفادار ہے۔

ماہنامہ جمیل دہلی

دہلی میں اردو ادب کے موقر رسائل و جرائد کی جو کمی ہو گئی ہے

اسے پورا کرنے کے لئے جمیل دہلی کے اجرا کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جو

ادب لطیف اور اتحاد جمیل کی گل کاریوں کا بہترین مرقع ہوگا۔ اس کی ادارت جملہ اخلاق و علوم کے سپرد کی گئی ہے جو انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی کے موقر رسائل و جرائد کی ادارت کے فرائض کی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

جمیل کا پہلا شمارہ استقبالیہ ہوگا جو ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا نیز تقدیم کریگا، توقع ہے کہ معزز اہل قلم موضوع سے متعلق اپنے نگارشات جمیل جلد از سال ذیل کر ممنون فرمائیں گے مشتہرین حضرات سے توقع ہے کہ وہ ماہنامہ جمیل میں اشتہارات دیکر تجارتی فائدہ حاصل کریں گے۔

منیجنگ منذر ——— شیخ عبدالحق پراچہ دہلوی

منیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل دہلی کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کو منتخب کیا جائے

یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء گورکھپور کی اہم قرارداد

گورکھپور، ۱۳ فروری ۵۰ء۔ جمعیۃ علماء گورکھپور کی مجلس عاملہ کا ایک اہم جلسہ زیر صدارت جناب سید محمد صاحب قاری صدر جمعیۃ علماء گورکھپور منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجویز بالاتفاق آراء منظور ہوئی۔ جمعیۃ علماء گورکھپور کا یہ اہم جلسہ یوپی اسمبلی پارلیمنٹری بورڈ سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ ضمنی انتخاب کے لئے جو سیٹ کانگریس کے لئے مخصوص کی گئی ہے اور جو پاکستان چلے جانے کی وجہ سے خالی ہوئی ہے، حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند و صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو منتخب کرے اور مولانا موصوف کو اپنا ٹکٹ دے۔

یہ جلسہ اس حقیقت کا کھلے الفاظ میں اظہار کرتا ہے کہ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سے زیادہ موزوں اور مناسب کوئی بھی دوسری شخصیت نہیں ہو سکتی، اس لئے مولانا موصوف کے علاوہ کسی دوسرے کا انتخاب سخت نقصان دہ ہوگا۔ یہ جلسہ حضرت مولانا موصوف سے بھی پرزور درخواست کرتا ہے کہ وہ اس حلقہ کی نمائندگی قبول فرمائیں، نیز جلسہ دیگر اضلاع کی جمعیتوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ بھی اپنے یہاں اسی قرارداد کو منظور کرائیں اور صوبائی کانگریس پارلیمنٹری بورڈ سے اپیل کریں کہ وہ مولانا موصوف کی پیش گشت کے لئے اپنے سپردگی کی حیثیت سے متفق کرے۔

آگرہ کے نزدیک آتشزدگی

آگرہ ۱۳ فروری۔ آگرہ سے سات میل کے فاصلہ پر واقع ایک گاؤں میں آج صبح آگ لگ گئی۔ اس کے باعث جو جھونپڑیاں جل کر راکھ ہو گئیں ان میں غلہ اور کپڑے بھی جل گئے۔ مویشی اور آدمی بھاگ کر محفوظ مقام پر پہنچ گئے تھے۔ آگ کا نشان معلوم نہیں ہو سکا۔ تاہم یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بیڑی کے ٹکڑوں سے آگ لگی ہے۔ فائر بریگیڈ کاروں سے بھیجا گیا۔ سات گھنٹے کی کوشش کے بعد فائر بریگیڈ عملہ آگ پر قابو پا سکا۔ (یو پی)

ہندی ریلوں کے لئے نئے انجن

نئی دہلی ۱۳ فروری۔ حکومت ہند کے محکمہ ریلوے نے جدید ترین قسم کے بھاپ سے چلنے والے انجن منگوانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ انجن جدید قسم کے ہوں گے۔ ریلوے بورڈ کے ممبر (ٹریفک) مسٹر ایم ایم شریف نے بتایا کہ ان انجنوں کے علاوہ کسی دوسرے کا انتخاب سخت نقصان دہ ہوگا

دارالسلطنت

جمعہ ۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء

بس چل گئی

کل صبح ساڑھے نو بجے کے قریب پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے ایک بس نے ایک سائیکل سوار کو ٹکر مار دی۔ سائیکل سوار کو معمولی چوٹیں آئیں۔ بس کا ڈرائیور گرفتار کر لیا گیا۔

اغوا کی کوشش

منگل کی شب کو سیلاروڈ کے پیچھے سے دو آدمیوں نے ایک لڑکی کو اغوا کرنے کی کوشش کی۔ لڑکی کا بھائی موقع پر پہنچ گیا۔ ملزم گرفتار کر لیے گئے۔

انجن میں آگ

کل صبح ساڑھے نو بجے کے قریب پرانی دہلی سٹیشن پر ایک انجن میں آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ نے آگ بجھا دی۔ نقصان کا اندازہ نہیں ہو سکا۔

نقب زنی

باغ کرزن روڈ میں ڈی۔ آر۔ گوئن کے مکان میں رات کو ایک چور نے نقب لگا کر دو ہزار روپیہ کا مال لے کر ہاتھ کر دیا۔ مسٹر گوئن باہر دورہ پر گئے ہوئے ہیں۔ ایک نوکر کو شبہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔

سائیکل چوروں کی گرفتاری

نئی دہلی پولیس نے تین سائیکل چوروں کو گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے تین سائیکلیں برآمد ہوئی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان لوگوں نے شہر کے ایک آدھ کلب پر بھی ہاتھ صاف کیا ہے۔ پولیس کو امید ہے کہ ان کے ذریعہ اور بھی سائیکل چوروں کے ایک بہت بڑے گروہ کا پتہ چلا سکے گی جو کہ دہلی میں سائیکلوں کی چوری کے لئے مشہور ہے۔

مختبر زنی کا حادثہ

دہلی ریلوے اسٹیشن پر (دیکھیں صفحہ آٹھ کالم ۳)

حکومت پاکستان نے اپنا ذاتی بینک قائم کر لیا

یکم جولائی سے یہ بینک اپنا کام شروع کر دیگا

کراچی ۱۳ مارچ۔ مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے ایک حکم جاری کر دیا ہے جس کی رو سے حکومت پاکستان کے بینک کو تشکیل کر دی گئی ہے۔ یہ بینک یکم جولائی سے سرمایہ سے یکم جولائی سے اپنا کاروبار شروع کر دیگا۔

بینک بند کرنے میں سود سے پاک کے حصے ہوں گے۔ دوسری صدی حصے حکومت نے کی عوام فی صدی عوام کو فروخت ہوں گے۔ بینک کے انتظام کیلئے عوام کو زیادہ دخل دینے کے لئے حصص سرمایہ کے لاکھ داروں کو ترجیح دی جائیگی کہ ایک شخص زیادہ سے زیادہ پانچ سو حصے خرید سکے گا۔ پانچ ڈائرکٹر حکومت نامزد کرے گی اور تین ڈائرکٹروں کا انتخاب اسٹاک ہولڈر کراچی، اور ڈھاکہ کے حصہ دار کریں گے۔

پاکستان اسٹرلنگ قرضہ میں

کسی کمی کو برداشت نہیں کریگا

کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ پاکستان پارلیمنٹ میں فنانس منسٹر مسٹر غلام محمد نے بتایا کہ حکومت پاکستان اسٹرلنگ قرضہ میں کسی بھی کمی کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ قرضہ سامان کی برآمد اور پاکستانی کرنسی کی امداد میں استعمال ہوگا۔

مغربی پنجاب کی کابینہ کا مسئلہ

ابھی تک الجھا ہوا ہے

کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح مغربی پنجاب کے گورنر اور وزراء گفت و شنید کر رہے ہیں۔ مصفر علیخاں ایران میں سفیر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ ممدوٹ کی کابینہ کا مسئلہ ابھی تک الجھا ہوا ہے۔

عرب لیگ کے جلسہ میں ظفر اللہ کی شرکت

دمشق ۱۳ مارچ۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں نے جو ابھی ابھی امریکہ سے واپس آئے ہیں دمشق میں عرب لیگ کے اجلاس میں شرکت کی۔ آپ نے رائٹر کے نمائندہ کو بتایا کہ اگر عرب ملکوں کے تعاون کی آزادی کا ذکر ہوا تو آپ نے اس کے سامنے پیش کیا۔ آپ نے اس خبر کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ اس مطلب کی ایک خبر لائے ہیں کہ جمعہ کی آدھی رات کے بعد عرب فوجوں کی واپسی سے خلا پیدا ہو جائے گا۔ جس کو عربوں کو پُر کرنا ہوگا۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو دنیا کے سامنے یہودی ایک تسلیم شدہ حقیقت کو پیش کر سکیں گے۔ سر ظفر اللہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ عربوں کی موجودہ سرگرمیوں سے پُر اُمید ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ آپ پُر اُمید ہیں۔ اس بات سے اسے پتہ ہوتا ہے کہ اینگلو سیکسن طاقتوں نے مستقل قریب کے بارے میں اب تک اپنے طرز عمل کا تعین نہیں کیا سر ظفر اللہ جمعہ کو کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

پاکستان سے یہودیوں کا انخلاء

بمبئی ۱۳ مارچ۔ پاکستان سے ہجرت کرنے والے یہودیوں کی برابر بمبئی پہنچ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ چند دنوں میں مزید ۱۰۰ یہودی مغربی پنجاب سے بمبئی پہنچ گئے ہیں اور ان کی تعداد اب ۵۰۰ سے کچھ زیادہ ہو گئی ہے۔ ان لوگوں نے حکومت پنجاب سے ایک درخواست میں یہ بات کہی ہے کہ ان کی ایک کمپنی ہے جو کہ اس کے کارخانے میں کام کرنے کی اجازت دی جائے۔

پنڈت نہرو اور مولانا آزاد دہلی واپس

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند و کشمیر کے جشن آزادی میں شرکت کرنے کے لئے سری نگر تشریف لے گئے تھے۔ کل شام دہلی واپس آ گئے ہیں۔ وزیر تعلیمات مولانا ابو الکلام آزاد وزیر مواصلات مسٹر نیخ الرحمٰن بھی پنڈت نہرو سے ایک روز پہلے یہاں آ چکے تھے۔

کاک کے مقدمہ کی عجیب شروع

شمری نگر ۱۳ مارچ۔ آج اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر رام چندر کاک کے مقدمہ کی مزید سماعت پھر شروع ہو گئی۔ ریاست کشمیر کے سابق وزیر ترقیات خان بہادر بشیر محمد حسین نے جو استغاثہ کی طرف سے پیش ہوئے تھے۔ عدالت کے سامنے بیان دیتے ہوئے اپنے محکمہ زراعت میں ریشم کی فروخت کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جن لوگوں نے وہ ریشم خریدا تھا وہ میسرز شاہ کمار اور سابق وزیر اعظم کاک کے بھائی کی ایک فرم تھی۔ دہلی کے نامور وکیل مسٹر رچ بہادر تولی اور مسٹر بیری کانتھ چکرورتی نے جرح کی۔ مسٹر گنڈا لال دھر ملزم کی طرف سے پیش ہوئے۔ عدالت میں بیٹھنے کے لئے ملزم کو کرسی بھی پیش کی گئی۔

لاہور میں ہوائی جہاز کا حادثہ

لاہور۔ ۱۳ مارچ۔ کل لاہور میں لاہور ہوائی جہاز کلب کا ایک جہاز لاہور چھاؤنی میں گر گیا۔ جہاز میں دو آدمی تھے جو خوش قسمتی سے بچ گئے کہا جاتا ہے کہ جب جہاز اترنے لگا تو ایک پہیہ نکل گیا اور جہاز گر پڑا۔

اخبار "مسلمان" سیالکوٹ

"مسلمان" جو پہلے موجودہ سے شائع ہوا کرتا تھا۔ اب مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل سیالکوٹی کی سرپرستی میں ہفتہ وار سیالکوٹ سے شائع ہو رہا ہے۔ بہی خواہان توحید و سنت کا واحد ترجمان ہے۔ سالانہ چندہ صرف چھ روپیہ ہے۔ ۲۰ مئی ہی طلب فرمائیے

پتہ

منیجر اخبار مسلمان شہر سیالکوٹ

طہران میں ہندی سفیر کے اعزاز میں شاندار دعوت

ایرانی ایڈیٹر عباس خلیلی کی تقریر۔ ہند اور مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت

طہران ۱۲ مارچ۔ ہندوستانی سفیر علی ظہیر کو ۱۱ مارچ کو طہران کے تمام ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کی طرف سے ایک دعوت دی گئی۔ یہ دعوت طہران کے ہندی باشندوں کی طرف سے دی گئی تھی اور ہند ہوٹل تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ اس کو وجیہ ایران کے معمار رضا شاہ اول نے بنوایا تھا۔ اس دعوت کے موقعہ پر ہوٹل پوری طرح سجا ہوا تھا۔ مہمانوں میں حکومت ایران کے اعلیٰ افسر تمام سفارت خانوں کے اراکین اور ایرانی پارلیمنٹ کے ممبر اور اچھے اچھے اخبار نویس خاص طہران کی نامور ہستیاں ہندوستان کے سفیر کی اور ان کے رفیقہ ملک ہند کی عزت افزائی کے لئے موجود تھیں۔ اس موقعہ پر ہند کی جانب سے ایرانیوں کے دلوں میں خیر سگالی کے جو جذبات موجزن ہیں ان کا بڑا دوست مظاہرہ ہوا۔

جناب سید علی ظہیر نے اپنی تقریر میں کہا کہ جہاں قربانی اور حسیات کے جو بادل چھائے ہوئے تھے وہ اب اصلیت کا پتہ چلنے پر دور ہو گئے ہیں۔ اب لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ حکومت ہند گاندھی کی رہنمائی میں تمام دنیا کے لوگوں کے لئے ایک نمونہ قائم کرنا چاہتی ہے اس کے ساتھ ساتھ حکومت ہند کا مسئلہ کل کی اقتصادی مشکلات سے الگ رہنا چاہتی ہے ہماری خواہش ہے کہ دنیا میں امن رہے اور اس طرح انسان کی بہتری کے لئے سب لوگ کوشاں ہو سکیں۔ انہوں نے آخر میں طہران کے رہنے والے ہندوستانیوں کا شکریہ ادا کیا۔

مسٹر ایرانیوں کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سردار اجیت سنگھ نے کہا۔ ہم آپ کو اپنے ساتھ دوستی کا صرف ایک اشارہ ہی نہیں سمجھتے۔ بلکہ ہمارے ملک کے آپ کے جو گہرے تعلقات ہیں اس کا ایک ثبوت بھی سمجھتے ہیں آخر میں آپ نے پانچ کروڑ ایران کی امداد کے لئے ۱۰ ہزار روپے کی ایک عطیہ پیش کی اور ہندوستان زندہ باد کے نعروں سے اپنی تقریر کو ختم کیا۔

ایران میں مقیم ہندوستانیوں کی طرف سے شفاء الملک حکیم اجمل خاں کے صاحبزادے ڈاکٹر سید محمود نے تقریر کرتے ہوئے سردار اجیت سنگھ کے اس بیان کی تائید کی کہ ہندوستان کی آزادی کا حصول کوئی معمولی بات نہ تھی لاکھوں اور کروڑوں انسانوں نے اس کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی اور ہمارے لیڈروں کو اس کے لئے بہت بڑی قربانیاں دینی پڑیں۔ اس سلسلہ میں سب سے بڑی قربانی گاندھی جی کی موت ہے اب یہ ہندوستانیوں کا کام ہے کہ وہ گاندھی جی کے بتائے ہوئے ستیہ اور اہنسا، آزادی اور پرہ داری کے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزاریں۔

مسٹر ایرانیوں کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سردار اجیت سنگھ نے کہا۔ آپ کو اپنے ساتھ دوستی کا صرف ایک اشارہ ہی نہیں سمجھتے۔ بلکہ ہمارے ملک سے آپ کے جو گہرے تعلقات ہیں اس کا ایک ثبوت بھی سمجھتے ہیں آخر میں آپ نے پانچ کروڑ ایران کی امداد کے لئے ۱۰ ہزار روپے کی ایک عطیہ پیش کی اور ہندوستان زندہ باد کے نعروں سے اپنی تقریر کو ختم کیا۔

ایران میں مقیم ہندوستانیوں کی طرف سے شفاء الملک حکیم اجمل خاں کے صاحبزادے ڈاکٹر سید محمود نے تقریر کرتے ہوئے سردار اجیت سنگھ کے اس بیان کی تائید کی کہ ہندوستان کی آزادی کا حصول کوئی معمولی بات نہ تھی لاکھوں اور کروڑوں انسانوں نے اس کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی اور ہمارے لیڈروں کو اس کے لئے بہت بڑی قربانیاں دینی پڑیں۔ اس سلسلہ میں سب سے بڑی قربانی گاندھی جی کی موت ہے اب یہ ہندوستانیوں کا کام ہے کہ وہ گاندھی جی کے بتائے ہوئے ستیہ اور اہنسا، آزادی اور پرہ داری کے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزاریں۔

مسٹر ایرانیوں کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سردار اجیت سنگھ نے کہا۔ ہم آپ کو اپنے ساتھ دوستی کا صرف ایک اشارہ ہی نہیں سمجھتے۔ بلکہ ہمارے ملک سے آپ کے جو گہرے تعلقات ہیں اس کا ایک ثبوت بھی سمجھتے ہیں آخر میں آپ نے پانچ کروڑ ایران کی امداد کے لئے ۱۰ ہزار روپے کی ایک عطیہ پیش کی اور ہندوستان زندہ باد کے نعروں سے اپنی تقریر کو ختم کیا۔

ایران میں مقیم ہندوستانیوں کی طرف سے شفاء الملک حکیم اجمل خاں کے صاحبزادے ڈاکٹر سید محمود نے تقریر کرتے ہوئے سردار اجیت سنگھ کے اس بیان کی تائید کی کہ ہندوستان کی آزادی کا حصول کوئی معمولی بات نہ تھی لاکھوں اور کروڑوں انسانوں نے اس کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی اور ہمارے لیڈروں کو اس کے لئے بہت بڑی قربانیاں دینی پڑیں۔ اس سلسلہ میں سب سے بڑی قربانی گاندھی جی کی موت ہے اب یہ ہندوستانیوں کا کام ہے کہ وہ گاندھی جی کے بتائے ہوئے ستیہ اور اہنسا، آزادی اور پرہ داری کے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزاریں۔

مسٹر بیون امن کے خواہشمند ہیں لیکن روس سے گفتگو نہیں کرینگے

پہلے امن کیلئے راستہ صاف کرو۔ برطانی وزیر خارجہ کا مطالبہ

لندن ۱۲ مارچ۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے کہا کہ وہ روس سے اس وقت تک کسی مزید گفت و شنید کے لئے تیار نہیں ہیں جب تک کہ اس کیلئے میدان صاف نہ کر دیا جائے۔ دارالعوام میں بات کا اعلان کرتے ہوئے کامریڈ کی حکومت نے ان کو امریکہ اور روس کے دورہ سے واپس آنے پر مطلع کر دیا ہے۔ آپ نے کہا میں بالکل صاف صاف کہنا چاہتا ہوں کہ میں اس وقت تک مزید گفت و شنید کے لئے تیار نہیں ہوں جب تک کہ اس کے لئے میدان تیار نہ کر دیا جائے مجھے اس بارہ میں کئی مرتبہ ناکامی ہو چکی ہے۔ اس بار میں ابتدائی کام کا بیت ساحصہ انجام دینا چاہتا ہوں آپ نے سب کو سمجھنے کے لئے میدان کا صاف کیا جانا بالکل ہی ناممکن ہے کیونکہ سکریٹریٹ یو۔ این۔ او کے اقوام متحدہ کو نظر انداز کر کے اپنے جوابات کو قبل اس کے کہ وہ امریکہ تک پہنچ تکمیل شائع کر دیتا ہے۔

آپ نے کہا میں ایران کو یقین دلانا چاہتا ہوں۔

کہ جہاں تک ممکن ہے کہ حکومت عالمگیر جنایتوں پر امن کے لئے بڑی خواہشمند ہے۔ دنیا اس بچاتی ہے اگر دنیا کے لئے کوئی کامیابی حاصل ہو سکتا ہے تو امن ہو سکتا ہے صرف گریٹ برٹین کی راہ میں کانٹے ڈال رہے ہیں۔

آپ نے کہا میں ان چاہتا ہوں میں روس کے ساتھ معاملہ چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ تمام غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔ لیکن اگر عنقریب خاتمہ اور دنیا کی دوسری طاقتوں سے کیا جائے تو دنیا کے امن کو ترک کر دیں اور ہمیں اعتقاد ہے کہ ہم ٹھہریں۔ ترمیں ان باتوں کو تسلیم نہیں کرتا۔ مسٹر بیون نے کہا جب تک انہوں نے کل صبح ریڈیو پر یہ خبر سنی تھی انکو اس کا علم ہی نہ تھا

ملکہ ہالینڈ اپنی لڑکی کے حق میں ستمبر میں تخت سے دستبردار ہو جائیگی

ہیگ ۱۳ مارچ۔ ہالینڈ کی ملکہ ولہلمینا نے اپنی قوم کے نام ایک پیغام نشر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ ستمبر کے اوائل میں اپنی لڑکی جولیانا کے حق میں تخت سے دستبردار ہو جائیگی انہوں نے کہا کہ کمزوری اور صحت کی خرابی میری اس دستبرداری کے باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادتی عمر کے باعث بھی سلطنت کے لوجھ کو نہیں سنبھال سکتی اس لئے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنی لڑکی شہزادی جولیانا کے حق میں دستبردار ہو جاؤں۔

ریاستوں کو صوبوں کے اندر مدغم اور حکمرانوں کو ولایت بھیجدیا جائے

بیسویں صدی کے آزاد ہندوستان میں ریاستی نظام کیلئے کوئی گنجائش نہیں

دہلی ۱۳ مارچ۔ سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام آزاد پارک (جامع مسجد) دہلی میں دو روز سے (اردو) کانفرنس منعقد ہو رہی تھی۔ اس کا آخری اجلاس کل رات منشی احمد دین کی زیر صدارت ہوا۔ سوشلسٹ لیڈر بیگم اروناآصف علی نے حیدرآباد کے مسائل سلجھانے کی تحریک کے چیرمین کی حیثیت سے اعلان کیا کہ سوشلسٹ پارٹی ستیہ گرہ کرے گی کہ حکومت ہند حیدرآباد کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کیا کچھ کر رہی ہے۔ اگر چند ہفتوں میں کوئی قطعی اور تسلی بخش اقدام نہ کیا گیا اور حکومت ہند نے اپنی کمزوری کا ثبوت دیا جس کی پہلی علامت جوں کا توں سمجھوتہ ہے تو پھر سوشلسٹ پارٹی ہندوستانی عوام کی حمایت حاصل کر کے خود کوئی مؤثر قدم اٹھائے گی۔

بیگم آصف علی نے اظہار خیال کیا کہ ریاستوں کو صوبوں میں مدغم ہو جانا چاہئے اور ان کے راجاؤں کو دو لاکھ روپیہ دیکر یورپ یا امریکہ میں عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے بھیجدینا چاہیئے کیونکہ یہ بیسویں صدی

جدید ادبی معمہ ۸

		ل	و	ا	ر
ہر ایک پر ترجیح نہیں دیتی			و	ا	
کیا مرغی کہیے — کیونکہ ورنہ نہیں					
ناپسندیدہ انسان		ا	ہ		ل
ایسے لڑکے دور سے پہچانے جا سکتے ہیں	ش	ر	ی		
نفیر — کے زندگی بے لطف ہے			و		ستہ
چہرے کا اندازہ ہو سکتا ہے		ل	م		

پہلا انعام صحیح حل پر ۱۰ روپیہ، دوسرا انعام ایک قلمی ۵ روپیہ۔ تیسرا انعام دو قلمی زر پے۔ چوتھا انعام سب سے زائد حل پر ۲ روپیہ۔

ایک حل کی فیس داخلہ چار آنے چار حلوں کی بارہ آنے ہو کہ صرف بذریعہ منی آرڈر بھیجنی چاہئے۔ حل بھیجنے کا آخری وقت ۲۶ مئی ہے۔ منی آرڈر کا آنا لازمی ہے۔ جو کے لئے ایک آنہ زائد روانہ کریں۔ حل بھیجنے کا پتہ

بڈھ میاں گیٹ [illegible] تاجو خیل شاہجہانپور (یوپی)

شاہ فاروق کا اعلان

(صفحہ اول کالم ۳ سے آگے)

طاقت کی تقریت ہوگی۔ یہودی صرف طاقت ہی کے سامنے جھکتے ہیں۔ لیکن اس بات کی آسیدیہ کے علاوہ یہودیوں کو ہوش آجانے کا۔ ان کو عرب باتوں سے اطمینان ہو جائے گا۔ ایک ایسا سوال ہے جو اگر کسی طرح حل ہو جائے تو ہم اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

گاندھی جی کی راکھ کو گنگا کے مخرج میں غرق کرنے کے لئے پارٹی روانہ ہو گئی

دہلی ۱۲ مارچ۔ باپو گاندھی کی راکھ کا کچھ حصہ دریائے گنگا میں ہریدوار کے قریب گنگوتری اور جمنوتری میں غرق کیا جائے گا۔ ہریدوار کے قریب ہی ایک مقام پر گنگا اور جمنا ندیاں ملتی ہیں۔ اس کو ایک بڑا تیرتھ مانا جاتا ہے۔ راکھ کو لے جانے کی ذمہ داری کانگریس کی ایک پارٹی پر ہے جو کہ ۱۳ مارچ کو دہلی سے روانہ ہوگی۔ اس پارٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۵ ہے۔ ان میں مسٹر رام دوس گاندھی، مسٹر پرکاش، مسٹر کشنی چندر کی لیا، مسٹر کرشنا نائر اور مسز جگ پتی کمار کی بیوی شامل ہیں۔ پارٹی کے ممبروں کا انتخاب کانگریس کے صدر کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ یہ پارٹی اسی شام ٹرین کے ذریعہ ہریدوار کے قریب پہنچ گئی۔ مسز رام دوس گاندھی اپنے بچے اور بیٹی کے ساتھ وہیں رہ گئیں۔ کیونکہ ان کی بیٹی کا ایک ملین ہونے والا ہے۔

آج صبح ۹ بجے کے جلوس کے بعد راکھ کو ہریدوار کے مقام پر گاندھی گھاٹ پر ہی ٹھہرایا گیا۔ اس کے ساتھ رسوم ادا کی گئیں۔ اس کے بعد راکھ کو ہریدوار کے مقام پر گاندھی گھاٹ پر ہی ٹھہرایا گیا۔ اس کے ساتھ رسوم ادا کی گئیں۔

بمبئی میں مزید سندھی پناہ گزینوں کی آمد

بمبئی ۱۳ مارچ۔ آج صبح دو جہازوں سے چھ ہزار ہندو سندھی پناہ گزین بمبئی پہنچ گئے۔ ان پناہ گزینوں کو کیمپوں میں لے جانے کے لئے اسپیشل ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ حکومت ہند کے دو مسلمان ملازم جن میں پٹھان بھی شامل ہیں اور جنہوں نے خصوصی طور پر پاکستان میں کام کرنا منظور کیا تھا وہ بھی جہازوں سے بمبئی پہنچ گئے۔ اس مہینہ کے شروع میں دو ہزار سندھی سکھ کراچی سے بمبئی پہنچ گئے۔

کوکن ریلوے کا سیلاب سے متاثر ہونا

کوکن ریلوے کے حکام کا بیان ہے کہ سیلاب سے متاثر ہونے والے علاقہ میں ریل کی پٹڑی کو ۱۰ مقامات پر نقصان پہنچا ہے۔ ۱۰ پلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ۱۰ سرنگوں میں سے ۸ میں پانی بھر گیا ہے۔ ۱۰ مقامات پر پٹڑی کے نیچے سے مٹی بہہ گئی ہے۔ ۱۰ مقامات پر پٹڑی کے نیچے سے مٹی بہہ گئی ہے۔

ماہنامہ جمیل دہلی

دہلی میں اردو ادب کے موقر رسائل و جرائد کی ہوگئی ہے

اسے پورا کرنے کے لئے جمیل دہلی کے اجرا کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جو ادب لطیف اور اتحاد جمیل کی گل کاریوں کا بہترین مرقع ہوگا۔ اس کی ادارت علامہ خلاق دہلوی کے سپرد کی گئی ہے جو انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی کے موقر رسائل و جرائد کی ادارت شاندار انجام کی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

جمیل کا پہلا ضخیم استقبالیہ ہوگا جو ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم کریگا، توقع ہے کہ معزز اہل قلم موضوع سے متعلق اپنے نگارشات جمیل جلد از سال فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ مشتہرین حضرات سے توقع ہے کہ وہ ماہنامہ جمیل میں اشتہارات دیکر تجارتی فائدہ حاصل کریں گے۔

منیجر مہتمہ ——— شیخ عبدالحق پراچہ دہلوی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل دہلی کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

رجسٹرڈ ڈی ۹۷۰

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
اجمیری
محمد سلیمان صابر شیخ احمد ایم اے
روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیورلیو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
الیس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین پارلیمان چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

فون نمبر:- 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۵ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۶ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۵ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

حیدرآباد اور انڈین یونین کے جھگڑے میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی مداخلت

حکومت نظام نے اپنی تجویزوں سے گورنر جنرل کو مطلع کر دیا

گورنر جنرل کی مداخلت سے پھر گفت و شنید کا امکان پیدا ہو گیا

الجمعیۃ کے نامہ نگار کے قلم سے

نئی دہلی ۱۵ مئی۔ دہلی کے رازداری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ چند روز حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان اختلافات بڑھنے سے پہلے جناب سر سری نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن گورنر جنرل ہند و ستان سے ملاقات کی تھی۔ وہ ملاقات خود انہی کی درخواست پر ہوئی تھی۔ اس ملاقات میں سر سری نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو بتایا تھا کہ وہ حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ کہا جاتا ہے کہ دونوں ملکوں کے تعلقات میں اس قدر تلخی پیدا ہو گئی تھی کہ سر سری کو اندیشہ تھا کہ اب مزید گفت و شنید بیکار ہے لیکن لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی مداخلت سے گفت و شنید کا دروازہ پھر کھل گیا ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان پھر گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔

پچھلی معلوم ہو چکا ہے حکومت ہند سب سے پہلا یہ کام اس امر کو دور کرنے کا کرے گی کہ ریاست میں فرقہ وارانہ فساد کی جو آگ بھڑک اٹھی ہے اس پر قابو حاصل کر لیا جائے۔ ہم آئندہ اقدام کے سیاسی مضمرات کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کا دیرینہ مقصد جسے حیدرآباد کی سرحد کے واقعات پر اثر پڑا ہے یہ ہے کہ ریاست میں امن و امان کی بحالی کے لئے ضروری اقدام کئے جائیں۔

کابینہ کے ایک ممبر نے ایک بیان میں کہا کہ ہم نے حالات پر قابو حاصل کر لیا ہے۔ ہم آئندہ اقدام کے سیاسی مضمرات کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کا دیرینہ مقصد جسے حیدرآباد کی سرحد کے واقعات پر اثر پڑا ہے یہ ہے کہ ریاست میں امن و امان کی بحالی کے لئے ضروری اقدام کئے جائیں۔

دہلی ۱۵ مئی:- جی۔ ٹی روڈ پر ایک موٹر ٹرک اسٹارٹ کرنے کو ایک لائسنس چاہو نہ ہونے کے سلسلے میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

چین میں کمیونسٹوں نے بڑے پیمانہ پر حملہ کر دیا

منچوریا جلد ہی عظیم الشان میدان جنگ بننے والا ہے

شنگھائی ۱۴ مئی۔ شنگھائی سے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ منچوریا کے صدر مقام چانگ چہ اور ینگ چان پر، گزشتہ دو روز سے کمیونسٹوں نے بیک وقت حملہ کر دیا۔ ان حملوں کا خاص مقصد یہ بتایا جاتا ہے کہ کمیونسٹ روک دیئے جانے سے قبل شمالی منچوریا میں زیادہ سے زیادہ علاقہ پر قبضہ کر لیں۔ گذشتہ ہفتہ حکومت چین نے چوبیس گھنٹے کا جو الٹی میٹم کمیونسٹوں کو دیا تھا اس کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ اس الٹی میٹم کے ذریعہ حکومت چین نے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر کمیونسٹوں سے جنگ بندی کی تجویز کو قبول کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس الٹی میٹم کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹوں نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹ افسر چیانگ کائی شک سے ملاقات کے لئے نانکنگ آئے تھے۔ لیکن ان کی ملاقات چیانگ کائی شک سے نہیں ہو سکی۔ ان کی ملاقات صدر کے نائب سے ہوئی۔ ان کے ساتھ ایک امریکی صحافی بھی تھا۔ اس نے بتایا کہ کمیونسٹ افسر نے کہا کہ اگر حکومت نے ہماری شرائط نہ مانیں تو ہم ملک کے ایک بڑے حصہ پر قبضہ کر لیں گے۔ ان شرائط میں ایک شرط یہ بھی ہے کہ چیانگ کائی شک کو اقتدار سے علیحدہ کر دیا جائے۔

برطانیہ فلسطین کی یہودی حکومت کو کسی صورت میں تسلیم نہیں کریگا

لندن ۱۴ مئی۔ لندن میں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فلسطین میں برطانوی انتداب کے ختم ہونے کے بعد یہودی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا جائے گا اور خلوص کے ساتھ کہا ہے کہ حکومت برطانیہ اس یہودی حکومت کو تسلیم نہیں کرے گی۔ اسی طرح اگر عربوں نے اپنی سلطنت کا اعلان کیا تو برطانیہ اس کو بھی تسلیم نہیں کریگا لیکن یہ رشکوک ہے کہ عرب ایسا ارادہ رکھتے ہیں۔ خیال ہے کہ وہ اس فیصلے کے اعلان سے قبل یہ دیکھیں گے کہ فلسطین میں کیا صورت حال پیدا ہوتی ہے۔

امریکہ اور روس کی حالیہ گفت و شنید سے صدر امریکہ مطمئن نہیں

مارشل اسٹالین اکتوبر میں واشنگٹن آ کر ملاقات کریں

واشنگٹن ۱۴ مئی۔ پریذیڈنٹ ٹرومین نے حال ہی میں امریکہ اور روس میں جو بات چیت ہوئی تھی اس کی بابت بتایا کہ ابھی آپ کو تمام امن کی امید نہیں کرنی چاہئے۔

صدر ٹرومین نے کہا کہ اس تمام واقعہ کے چند دنوں میں ممالک کے درمیان اختلافات پہلے کی طرح باقی ہیں۔

صدر ٹرومین نے کہا کہ جب مارشل اسٹالین کے ملاقات کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اس سال اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں واشنگٹن آئیں۔

صدر ٹرومین نے بتایا کہ میں حال ہی میں ان کے پاس مارشل اسٹالین کا کوئی پیغام نہیں آیا اور چند دن پہلے یہ بھی کہا کہ کچھ ایسی پیغام کے ملنے کی کوئی امید بھی نہیں ہے۔

آج صدر ٹرومین نے کانگریس میں تقریر کرتے ہوئے اس بات سے اختلاف ظاہر کیا کہ امریکی کانگریس نے ملک میں مہنگائی پیدا کرنے میں مدد دی ہے۔ صدر ٹرومین نے کہا کہ اگر کانگریس نے ان کی تجاویز کو منظور کر لیا ہوتا تو آج ہمارے سامنے مہنگائی کا سوال نہ ہوتا۔

فلسطین میں برطانوی انتداب کا آخری دن عربوں اور یہودیوں کی تیاریاں

بیروت، عمان اور دمشق میں عربوں کے اہم مشورے، فوجی سرگرمیاں

فلسطین کے اہم ساحلی مقامات پر یہودیوں کا قبضہ

تل ابیب ۱۴ مئی۔ آج یہودی فوجوں نے بحیرۃ المیت کے اردگرد اور فلسطین کے ساحل پر اپنی گرفت کو مزید مستحکم کر دیا۔ ایک معاہدہ کے مطابق یہودی عربوں کی بندرگاہ حیفا پر قبضہ کر لیں گے۔ اس معاہدہ پر آج ہی فوج کو دستخط کرنے ہیں۔ یہودی فوج برطانوی فوجوں کے انخلاء کے ساتھ ہی پرتشدد اقدام پر قبضہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ یافا میں یہودی فوجوں نے ابھی سے اپنی نقل و حرکت شروع کر دی ہے۔ شروع کرنے کے مقررہ وقت پر تمام اہم مقامات پر قبضہ کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اس معاہدہ کے بعد یہودیوں کو پورا پورا قبضہ حاصل ہو جائے گا۔ یہ ایک فتح ہوگی۔

عرب شہر تھا۔ عرب اعلیٰ یہودیوں کی لڑائی کے دوران میں لیکن سے بہت سے عرب بھاگ گئے تھے۔ باقی عرب تمام ہتھیار یہودیوں کے حوالہ کر دیں گے۔ ایک ہزار فوجی پولیس کے لئے یہودی طرفہ فوج مارسوگی۔ یہ فوج کا ایک نمائندہ گروہ ہے۔ اور اگر ضرورت ہوئی تو اس کو طلب کیا جا سکتا ہے

وہ جنوبی فلسطین میں ۷۵ میل کے ساحل پر یہودی آبادیوں کا محاصرہ کئے ہوئے ہیں۔

رائٹر کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ برطانوی حلقے اس بات کو یقینی خیال کرتے ہیں کہ یہودی فوج فلسطین میں ۱۵ مئی کی آدھی رات کے بعد ہی اپنی کارروائی شروع کر دے گی۔ ان کا خیال ہے کہ عربوں کی طرف سے کوئی مزاحمت نہیں ہوگی۔

پاکستان میں فوجی تربیت کو لازمی قرار دینے کی ضرورت نہیں

عوام خود بخود اس طرف مائل نظر آتے ہیں

پاکستان پارلیمنٹ میں وزیر اعظم پاکستان کا بیان

کراچی ۱۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے بتایا کہ پاکستان سیٹنل گارڈ کے بنانے میں حکومت کو زبردست کا سیابی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کو سیابی کو دیکھتے ہوئے اس امر کی کوئی ضرورت نہیں کہ فوجی تربیت کو لازمی قرار دیا جائے۔ کیونکہ صرف چھ مہینے میں ہم نے کئی ہزار نوجوان تیار کر لئے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہر سال ۵۰ ہزار نوجوان تربیت حاصل کریں۔ مجھے امید ہے کہ آئندہ تین ماہ میں سیٹنل گارڈ کی تیاری کی تعداد ۲۰ ہزار سے بڑھ جائیگی۔ جب زیادہ ہتھیار اور سامان مہیا ہو جائیگا۔ اسوقت سیٹنل گارڈ کو ہر قسم کے پہاڑوں کے استعمال کی تربیت دی جائے گی سیٹنل گارڈ میں نہ صرف حکومت کے ملازمین ہیں بلکہ تاجر اور دوسرے

مشرقی پنجاب کی نئی کابینہ کے ناموں کا انتخاب کرتے وقت کسی نے چھینکا دیا تھا

روس کو جنگ میں کام آنیوالی مشینیں نہیں پہنچنے دی جائینگی

مارشل امداد پانے والے ممالک کو امریکہ کڑی نظر رکھیگا

واشنگٹن ۱۳ مئی۔ مسٹر ٹرومین نے جو مارشل پلان کے سلسلہ میں یورپی ممالک کو امداد پہنچانے کے ناظم مقرر کئے گئے ہیں آج یہ بتایا کہ جو ملک روس کو کوئی مشینری بھیجے گا۔ ہم اس کو امداد نہیں دیں گے۔ پہلے ۱۷ کے ایک نمبر کے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ امریکہ روپیہ اور مشینوں کی سپلائی کو روکنے کے لئے کیا کریں گے۔ جواب میں کہا کہ فرمایا۔ اگر یہ پتہ چلے کہ کوئی ملک ہماری امداد بند کر دیں گے۔ اس پر سینیٹر وینڈنبرگ نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس کو یہ حرکت بند کرنی پڑے گی ورنہ ہم اس کو امداد بند کر دیں گے۔ اس پر سینیٹر وینڈنبرگ نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس کو یہ حرکت بند کرنی پڑے گی ورنہ ہم اس کو امداد بند کر دیں گے۔ اس پر سینیٹر وینڈنبرگ نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس کو یہ حرکت بند کرنی پڑے گی ورنہ ہم اس کو امداد بند کر دیں گے۔

سکھ ممبران کے درمیان اختلاف رائے ہونے سے اعلان ملتوی

ڈاکٹر کوپی چند بھارگو اعالم کشمکش میں مبتلا ہو گئے

شملہ ۱۴ مئی۔ مشرقی پنجاب اسمبلی کے سکھ ممبران جو جاٹھ جو مشرقی پنجاب کی عارضی کابینہ کے اعلان کو مجبور ڈک دیا گیا ہے۔ پتہ چلا ہے۔ مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے ۱۱ سکھ ممبران نے پارٹی لیڈر ڈاکٹر گوپی چند بھارگو اگر کیا کہ جب تک وزارت میں ان کو جائز حصہ نہ دیا جائے وہ اس میں شامل نہ ہوں گے۔ اس پر ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے ان سے کہا کہ وہ اس معاملہ کو ہائی کمان کے سامنے پیش کریں گے۔ اس اطلاع کے بعد ۱۱ سکھ ممبران نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا۔

ڈاکٹر گوپی چند کی خواہش ہے کہ مشرقی پنجاب کی موجودہ وزارت کے سب ہی ممبر مستعفی ہو جائیں تاکہ وہ نئی وزارت بنا سکیں۔ ڈاکٹر صاحب کی آرزو ہے کہ وہ اس وقت میں مدد کی جائے۔ ان کو وزارت میں لے لیا جائے۔ اس صورت میں صرف دو جگہ بچتی ہیں جو مغربی پنجاب سے آئے ہوئے ممبران میں سے پُر کی جائیں گی۔ اس لئے ہر ایک ممبر کی خواہش ہے کہ وزارت میں شامل ہو جائے۔ مگر مغربی پنجاب سے آئے ہوئے ممبران کا مطالبہ تسلیم کیا جاتا ہے تو گیانی کرتار سنگھ کو نظر انداز کرنا پڑتا ہے۔ پھر بھی ایسی جاری ہے کہ

(بقیہ صفحہ ۷ کالم ۳ میں دیکھیے)

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۱۷ مئی سنہ ۱۹۴۸ء

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۶ مئی سنہ ۱۹۴۸ء

آج انتداب ختم ہو رہا ہے

یورپ کے سب سے بڑا یہودی پولنڈ کے اعتبار سے بھی اسرائیل ہیں مگر عقیدہ کے اعتبار سے لامذہب اور دہریہ ہیں، وہ تورات مقدس کے ارض موعود پر قبضہ کرنے اور فلسطین میں یہودی اسٹیٹ بنانے کے لئے دسط مشرق میں پہونچے ہیں اور تمام عرب ممالک کے لئے ایک مستقل خطرہ بن گئے ہیں، برطانیہ ان کی پشت پر ہے، امریکہ انکا پشتیبان ہے امریکہ کے سرمایہ دار یہودی ان کے معاون ہیں اور یہ ہے وہ صیہونیت جو آج عرب طاقتوں سے برسر جنگ ہے۔

فلسطین کے اصلی یہودی جو توریت کے پابند اور حضرت موسیٰ کی امت ہیں تعداد میں کل چھ ساتھ ہزار ہیں، اعلان بالفور سے قبل اور کچھ عرصہ بعد تک فلسطین کے کل یہودیوں کی تعداد ستر ہزار سے زیادہ نہ تھی لیکن برطانیہ کے وہ یہودی جو پارلیمنٹ پر قابض تھے صیہونی تحریک چلانے میں کامیاب ہوگئے انہوں نے انگلستان اور امریکہ سے سازباز کرکے اور انتخابات میں اپنی امداد کا یقین دلا کر یورپ کے یہودیوں کو فلسطین میں لانا شروع کر دیا، برطانیہ نے یہودیوں کی درآمد کا کوٹہ مقرر کر دیا اور یہ تعداد روز بروز بڑھتی گئی، اور آج ان کی یہ تعداد آٹھ لاکھ ہے جب برطانیہ کو اطمینان ہوگیا کہ یہودی بزور شمشیر فلسطین پر قبضہ کر سکتے ہیں اور ان کی طاقت عرب ریاستوں کی مجموعی طاقت کو سنبھال سکتی ہے تو اس نے انتداب کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا چنانچہ پندرہ مئی کو یعنی آج رات کے بارہ بجے یہ انتداب ۲۸ سال کے بعد ختم ہو جائے گا۔ یہ ہے صیہونیت کی وہ تحریک جو گذشتہ ۲۸ سال میں پروان چڑھی اور عربوں کی غفلت سے کامیاب ہوئی گذشتہ پانچ سال سے امریکہ یہود کو مسلح کر رہا ہے اور اسلحہ کی فراہمی کا یہ سلسلہ اب تک جاری ہے یہودی تاجروں اور کسانوں کے علاوہ، وہ یہودی بھی فلسطین میں بھیجے گئے جو گذشتہ جنگ میں جرمنی اور فرانس کا میدان دیکھ چکے تھے، اور جو یورپ کے مشہور جرنیلوں، کمانڈروں اور سپاہیوں پر مشتمل تھے، اور پھر ایسے یہودی بھی بھیجے گئے جو جنگ کی سائنس میں ماہر تھے، جنہوں نے خوفناک اور تباہ کن ہتھیار ایجاد کئے تھے اور جنہوں نے ظلمت میں آرٹیفیشل کارخانے اور سائنس کی تجربہ گاہیں قائم کیں، ریڈیو اسٹیشن، فوجی مورچے، سرنگیں اور ہر قسم کے حربی نظام کا جال بچھایا، ٹینکوں، ہوائی جہازوں مسلح کاروں اور اور دوسرے حربی سامان کی کافی مقدار بہم پہونچائی آج انہیں اطمینان ہے کہ یہودی اسٹیٹ کا خواب غلط ہو گا اور ارض مقدس کو ڈیڑھ ہزار سال کے بعد پھر ان کے قبضہ میں آجائیگا!

یہ ہے وہ صیہونی بلغار جو پورے عرب کو اپنی لپیٹ میں لینا چاہتی ہے اور جس کا توڑ بظاہر مشکل نظر آرہا ہے آج ۱۴ مئی کے خاتمہ پر اور پندرہ مئی کے آغاز میں کیا ہوگا؟ یہود نے اعلان کر رہی دیا کہ ۷ بجے کا آفتاب طلوع نہ ہونے پائے گا کہ تمام فلسطین میں یہودی اسٹیٹ خود بخود قایم ہو جائے گی، عربوں کا شہر یافا ان کے قبضہ سے نکل چکا ہے، بندرگاہوں کے ۱۴ مالوں پر یہود کا قبضہ ہے کچھ عرب بھاگ کر شرق اردن میں پہونچ گئے ہیں اور کچھ دقت کا انتظار کر رہے ہیں مصر، شام، لبنان، عراق، شرق اردن سعودی عربیہ کا عزم ہے کہ وہ فلسطین کو یہود سے آزاد کرکے دم لیں گے۔ مگر امیر عبداللہ والی شرق اردن کو عرب ہائر کمیٹی اور عربی فوجوں اور ریاستوں سے اختلاف پیدا ہوگیا ہے اور وہ مجلس اعلیٰ عربیہ پر طرح طرح کے الزام لگا رہے ہیں، اگر عرب آپس ہی میں مختلف ہو گئے اور ان کی دھمد کثرت میں بدل گئی تو پھر کون ان کی تباہی کو روک سکتا ہے؟ اسوقت کا اختلاف (اپنی موت کو آپ دعوت دینے کے مرادف ہے لیکن ہمیں امید ہے کہ یہ اختلاف طریق کار تک محدود رہے گا اور عرب اپنے مقصد کو فوت ہونے دیں گے۔

پندرہ مئی کا آفتاب خدا معلوم کیا کیا حوادث ساتھ لیکر آئے گا؟ مصر احتیاطی تدابیر اختیار کر رہا ہے اور اس نے ناکہ بندی کی ہنگامی صورت کا اعلان کرکے زمام حکم مصر کو فوجی اختیارات دیدیئے ہیں۔ شاہ فاروق والی مصر بھی اس صورت حال سے بہت متاثر ہیں اور انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مصر فلسطین کے عربوں کی پوری طرح امداد کریگا، فوجی امداد بھی اور مالی امداد بھی! اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ

"مصریوں کو یہود سے کوئی اختلاف نہیں مصر کے یہودی حکومت کے وفادار ہیں لیکن صیہونیت، یہودیت سے بالکل الگ چیز ہے اور ہم مصر کی سرحد پر ایک صیہونی حکومت کو کبھی برداشت نہیں کر سکتے"

آج چودہ مئی کی نصف شب، عربوں کی قسمت کا فیصلہ کر دے گی اور بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ عربیت اور صیہونیت میں کون غالب رہتا ہے ہمیں عربوں کی بسالت اور روایات کے پیش نظر ان کی کامیابی میں ایک لمحہ کے لئے بھی تامل نہیں ہے اور ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ وہ حق و باطل کی اس جنگ میں ضرور بامراد ہونگے اور بے خدا یہودیوں کی یہ جدوجہد انجام کار حرکت مذبوحی ثابت ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس جنگ میں، عزم، اتحاد، اور اپنی قومی سیرت پر جمے رہیں اور اپنی صفوں میں کسی نوعیت کا بھی انتشار پیدا ہونے دیں۔

ہواخیزی

مسلم لیگ کے وہ رہنما جو مسلمانوں کو تباہی کے منجدھار میں چھوڑ کر پاکستان بھاگ گئے تھے، ان میں یوپی کے مشہور لیگی لیڈر چودھری خلیق الزماں صاحب بھی تھے۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ آپ ہوش کی باتیں کرنے لگے ہیں۔ چنانچہ لاہور کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہی خوب فرمایا ہے کہ ہند کے مسلمان استخوانے کے ڈھیلے بنے ہوئے انتہائی ذلت کی زندگی گذار رہے ہیں، مگر جب ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت! پھر آپ مسلمانوں کو صلاح دیتے ہیں کہ ڈاکٹر میاں کیوں بھاگ آئے! تو چودھری صاحب اسکا کوئی جواب نہ دے سکے! ہمیں افسوس ہے کہ پاکستان میں بھی آپ کی

حیدرآباد میں دیسی ساخت کے بم پھٹے

حیدرآباد ۱۳ مئی۔ کل رات شہر کے مختلف تین سنیما گھروں میں ۳ دیسی ساخت کے بم پھٹے، نتیجہ کے طور پر دو آدمی مجروح ہوئے۔

خدا اور انسان

الحمد للہ رب العلمین (قرآن)

تعریف و ستائش کی مستحق صرف وہ ہستی ہی جو تمام جہانوں کی پالنہار ہے

اسلام نے جس خدا کا تصور پیش کیا ہے وہ رب المسلمین نہیں ہے، رب العالمین ہے، تمام جہانوں کا رب، ہر عالم کا مربی اور ہر انسان کا محبوب خدا کی خدائی جغرافیائی حدود سے ماوراء ہے وہ عالم نباتات، عالم انسان عالم حیوان، اور کل کائنات کا رب ہے رب وہ جو نقطۂ آغاز سے انتہائے کمال تک ہر چیز کی تربیت کرے اور جسکا فیضان ہر شے پر محیط ہو۔

محمد خدا کے لئے مخصوص ہے، یعنی وہ دلوں کا محبوب ہے، حسن و کمال کا جامع ہے رافت و محبت کا سرچشمہ ہے! جو ذات محبوب ہے سکی مخلوق بھی محبوب ہوگی اس لئے انسان کا فرض ہے کہ اپنے اندر محبوب کی صفات پیدا کرے اور رب العالمین کی طرح خود بھی مخلوقات کا مربی اور سرپرست بنے۔

دین ــــ و ــــ سیاست

جمعیۃ العلماء سیاست سے کیوں الگ ہوئی؟ اس نظم میں اس اعتراض کا جواب مضمر ہے

سیاست سے الگ ہونا بھی اک گونہ سیاست ہے
یہ نکتہ وہ سمجھتے ہیں جنہیں حاصل فراست ہے

سیاست چھوڑ دینے سے خلل کب دیں میں آتا ہے
مگر دیں چھوڑ دینے سے سفینہ ڈوب جاتا ہے

نہ جبتک تابع دیں ہو سیاست کیا؟ چنگیزی
فقط یورپ کی نقالی۔ تباہی اور خونریزی

نہیں دیں میں سیاست کیا ہے؟ اک رخشندہ گہرائی
فضائے عصمت ناموس چالاکی و روباہی

سیاست کب جدا ہے فطرتاً دیں میں خلل
پیمبر بھی ہے کامل۔ مذہب اسلام بھی کامل

(ابواسرار رمزی اٹاوی)

ہند سے پاکستان کے علاقوں کو پھلوں اور سبزیوں وغیرہ کی برآمد

حکومت ہند نے کلکتہ کانفرنس کے فیصلوں پر عملدرآمد شروع ہوگیا

سی لوئی سرحس لکھنؤ دنوں جو کلکتہ میں ہندوستان پاکستان کی کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس نے نتیجہ کے طور پر حکومت ہند نے بتایا ہے کہ تازہ، پھل، سبزیاں اور دودھ سے بنائی ہوئی چیزیں۔ مرغی۔ انڈے۔ مصالح بغیر لائسنس لینے کے خشکی سے ذریعہ پاکستان بھیجے جا سکتے ہیں۔ کپڑے اور روئی کے مسئلے میں حکومت ہند اور پاکستان کے مابین ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے لائسنس لینا لازمی قرار پایا ہے۔ سوجو مدعا مالی انتظامات جلد ہی ختم کر دیئے جائیں گے۔ کھادی کے کپڑے کی بلیک کے سلسلہ میں مقفلہ لائسنس بغیر روک ٹوک دیئے جاتے ہیں۔ جہاں تک دیگر اجناس کا تعلق ہے ان کی بابت عرض کیا جا رہا ہے اور عنقریب ایک اعلان کر دیا جائے گا۔ ابھی عارضی طور پر ان اجناس کے برآمد کرنے کی لائسنس دئے جا رہے ہیں۔

بقیہ صفحہ مذاکالم ۶

اصل اگر رانا پرتاب نے خان خاناں کی بہو بیٹیوں کو اپنے بھیجے کی حراست سے چھڑا کر بہ عزت و تکریم خان خاناں کی خدمت میں پہنچا دیا تو جنجوعہ؟

اس نے عورت کی شجاعانہ حمایت کس نے سیکھی؟ اور ستیہ جالی کی عزت کا سبق کس نے حاصل کیا؟ اگر انسان یہی ہے!

تو بلاہے!

ے اور کس سفاکی کے لئے باقی چھوڑا گیا ہے؟

تیری دنیا کیوں اس کے لئے بے سود ہوگی کر ــــ دن کے بعد رات لانے جا رہا ہے؟

یہ موسم کیوں آرہے اور جا رہے ہیں؟

یہ رہا بھی کیوں زندگی کا رہا سہا گورستان بن نہیں جاتی۔ جبھی اسکے بے پایاں فضا میں تیرے بے شمار دین دنیائیں پڑی ہیں؟

مگر یہ المیہ دہشت اور بربریت محض ایک زلزلہ تھا۔

ویسا ہی ایک زلزلہ۔

جو اس دنیا کو اب سے زیادہ بار خطرہ چکا ہے۔

اس لئے کہ

تخریب دنیا کو تعمیر کے لئے زیادہ تیزی اور شدت سے آمادہ کرے۔

تو اللہ تعالےٰ۔!

انسانوں کو کم از کم توفیق دے کہ۔

ایک دوسرے کے جگر کے ٹکڑے۔

ایک دوسرے کے مارکس۔

اس دنیا میں ایک دوسرے کی مونیز تر ثابت نہ ہوں، بیویاں۔ اور بیٹیاں دانستہ دنیا میں عورتوں کو اغوا کرنے والے۔

اگر اپنی آنکھوں سے برچھیں۔

تو وہ انہیں اپنے دھڑکتے ہوئے سینے سے لگا لیں گی

اور ان کی پاک گلاہوں کے آنسو ان سے کہیں گے

بیٹو!

جن ماؤں، بہنوں، بیویوں اور بیٹیوں کو تم نے بکڑ رکھا ہے۔

وہ بھی انسانوں ہی کی مائیں، بہنیں، بیویاں اور بیٹیاں ہیں۔

کوئی ہاتھ ان کے چرن بھی چھوتے ہیں۔

کسی کی جنت ان کے قدموں کے نیچے بھی ہے

وہ بھی کسی کے ٹوٹے ہوئے دل کی آس ہیں۔

رات کے اندھیرے میں کوئی یتیم ان کے لئے بھی آہیں بھرتا ہے۔

کسی مظلوم کا سینہ ان کے لئے بھی آہیں کھینچتا ہے۔

برس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از درِ حق بہر استقبال می آید

(آہ از لاہور)

ریاست رامپور میں یوم اقبال

ریاست رامپور سے ہمارے نیوز ایجنسی ڈاک، رضا لائبریری کالج کے زیر اہتمام یوم اقبال "نہایت شاندار طریقہ پر منایا گیا۔ شاعر انقلاب حضرت جوشش ملیح آبادی نے جلسہ کی صدارت فرمائی۔

پروفیسر احتشام حسین الہ آباد یونیورسٹی، مولوی عبدالسلام صاحب ندوی عرش اور جناب کے۔ اے فاروقی نے ڈاکٹر اقبال کی نظم اور فلسفہ پر مختلف عنوانات اور بڑا گہرے زاویوں سے روشنی ڈالتے ہوئے نہایت بلند اور پر مغز مقالے پڑھے۔ علاوہ بریں اپنی نظموں اور مختصر مقالہ مین کے ذریعہ یگانہ چنگیزی، شام کے وقت یادگار جلسہ میں ایک طرحی مشاعرہ منعقد کیا گیا جس میں مقامی شعراء کے علاوہ بیرونی شعراء میں جناب روشش صدیقی اور حضرت جوشش ملیح آبادی نے شرکت کرکے اپنی منفرد مقالات کے ذریعہ مشاعرہ کو رونق بخشی۔ (نامہ نگار)

مسلے ہوئے پھول

سید امتیاز علی تاج

جب پیلی دھوپ اونچے پیڑوں کی چوٹیوں سے کہیں اوپر گذر جاتی ہے۔
اور افسردہ سنہرے شام کے دھندلکے کو پیچھے آہستہ آہستہ دھکیلتے ہوئے۔
تو چپ چاپ جاڑے کی کسی رنگین شام۔
دل ملال کے درد میں ڈوبے ہوئے۔
یاد آتے ہیں تجھے دل کے کیا ہوگیا!
تیری اس سنسان دنیا کی تجارت اسی انسان سے پوری ہوتی تھی جس کے لئے پرائی سے زیادہ دل پسند کھیل اور کوئی نہیں!
جس کا مرغوب ترین مشغلہ دلآزاری اور ایذا رسانی ہے؟
جس کی خون کی پیاس بجھانے کے لئے صدیوں کی محنت ناکافی ثابت ہو رہی ہے۔
اور جو آج بھی بے گناہ انسانوں کا لہو بہا کر تیری مقدس خاک کو زرخیز کر رہا ہے۔

دل آہوں کی شدت میں اپنے آپ سے بیچین ہے۔
انسان کو کیا ہوگیا؟
کیا صدیوں کی ساری تمدنی زندگی ایک بے معنی مشغلہ تھی؟
گھر اور خاندان بنے، اور بستیاں اور شہر آباد ہوئے کا مقصد کیا تھا؟
اس کے بعد بھی انسان کے بسنے میں ورنہ کی کراہی دلوں کو چیرتی رہی۔ جیسے اس وقت چیرتی تھی۔ جب اس میں اور حیوان میں بہت کم فرق تھا؟
اگر یہیں؟
تو پھر یہ خون اور آگ کا کھیل کھیل جو ہم نے کھیلا۔
فنا کرنے اور بھسم کر ڈالنے کے جو ہیبتناک علم نے دنیا کو دکھائے۔
یہ کیا تھے؟
تلواریں کیسے بے نیام ہوگئیں اور چاقو کیونکر مسل گئے؟
وہ رائفلیں کیسے یاد نہیں جب امن کی خاموشی نیند وقوں کی گولیوں سے لرزتی رہی۔
اور وہ جیسیں کیونکر بھر گیا جب دن بموں کے دھماکوں سے شروع ہوتے تھے۔
کون سی آنکھ ہے جس نے بجھے ہوئے مکانوں سے دھوئیں کے بادل اٹھتے ہوئے نہیں دیکھے؟
اور کون سے کان ہیں۔ جنہوں نے نہ سنا کہ انسان گدھے کی طرح بیگانے مکان لوٹ رہے ہیں۔
گاؤں اور بستیوں اور قصبوں پر حملے ہوئے۔ وحشت پھیلانے کی پوری تیاریوں کے ساتھ
ہوائوں کے ساتھ بچے۔ بوڑھے اور عورتیں تک۔ ترغیع کی گئیں۔
تاکہیں سہمے ہوئے انسان انسانیت سے خوف کھا کر بھاگے۔

ادھر سے آہ ادھر سے واویلا ہے۔ ادھر سے
ہر سنگ بڑے گل، اہل چمن چمن سے چلے
غریب چھوڑ کے اپنا وطن وطن سے چلے
نہ پوچھ زندوں کو بچارے کس طپن سے چلے
قیامت آئی کہ مردے نکل کفن سے چلے
مقام اس جو ڈھونڈا تو راہ بھی نہ ملی
یہ قہر تھا کہ خدا سے پناہ بھی نہ ملی

لیکن کیا اتنے ہی پر انسان بس ہوگیا؟
اس کی درندگی آزادی کی پیاس بجھ گئی؟
دلوں میں نئے فتنوں نے کروٹیں لیں۔
خونخوار آنکھوں میں ہوس کی جہنمی چنگاریاں چمکتی نظر آنے لگیں۔
انسان اس کمینگی پر اتر آیا۔
جسے بیان کرتے ہوئے انسانیت کی زبان گنگ ہو جاتی ہے۔
عورتوں کا اغوا!
ہیں! اس کی تڑپتی اور چیختی اور بے بسی میں ہاتھ پاؤں رقی ہوئی جیتی کو اٹھا کر لے گیا۔
اور وہ میری سہمی ہوئی اور نوجوان اور نڈھال ان کو گھسیٹتا ہوا لے چلا۔
! یہ انسان یہ سب کچھ بھی کر سکتا ہے وہ انسان جو اوتار رام اور پیمبروں کا نام زبان پر لانے سے اپنا سر عقیدت کی خاکساری میں جھکا دیتا ہے۔
جو مندروں اور مسجدوں اور گرجوں میں جا کر جبیں نیاز خاک پر رکھ دیتا ہے۔
وہ انسان
جو شانتا اور رحم کا نام لیتا ہے۔
جو کھلکھلاتا اور مسکراتا ہے۔

مذہب دنیا میں کیوں آیا؟
اور انبیاء نے کس امید میں انسان کو ہدایت کا سبق پڑھایا!
کیا عقل نے کبھی اتنی ترقی کی کہ جب دنیا کو اخلاق اس سے درکار ہو۔
اور انسان کی زندگی کے نظریوں کو اخلاق سنبھال نہ سکے۔
انسان خود اپنی تباہی کا طریق سکھیں بن کر۔
محبت اور الفت کی صدیوں پرانی زبان بھلا دے۔
اور جب اخلاق بالکل بے معنی لفظ بن کر رہ جائے تو کیا ان کے کہنے سے انکار کرنا آسان ہو جائے گا؟
تو یہ بھی مذہب کا حلیم بھلا دار کر پھینک دیا جائے۔
اور جیسے یونان کی طرح اپنے خدا کی کہانیاں سنا کر انسانیت رخصت ہونے کے لئے آمادہ ہو جائے؟
رب العلمین جو انسان اپنی زندگی میں سچی جھلک پا سکتا ہے۔ وہ اور کیا تار کہہ سکتا ہے؟

صہیب کہریا!
تیرے مسلمان تجھے بھول گئے۔
تیرا حمت کا پیام بھول گئے۔
تیری ہدایت کی حدیث بھول گئے وہ حدیث۔
جو تو نے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حبشہ میں کے لشکر کا سالار مقرر کرنے کے بعد رخصت کے وقت ارشاد فرمائی تھی۔
تم لوگ جنگ کی خاطر جا رہے ہو۔
لیکن اسلامی روایات اور معقول پسندی کو کسی حالت میں نہ چھوڑنا۔
یاد رکھو۔
فریق مخالف کے کسی عورت کی عصمت پر حرف
ہاتھ نہ ڈالا جائے۔
کسی بچے پر وار نہ کیا جائے۔
کسی بوڑھے کی جان نہ لی جائے۔
کوئی مکان نہ جلایا جائے۔
کوئی فصل تباہ و برباد نہ کی جائے۔
! ائی صفت جوانوں جوانوں کی ہو۔
اور فتح و شکست کا سارا انحصار بھی ان کے غالب و مغلوب ہونے پر ہو۔

ہندوؤں نے رام کو بھلا دیا۔
اس رام کو جس کی دیوی کھارا ئن کی صورت میں آج بھی ان کی عقیدت کا مرکز ہے۔
اور جس کی یاد اپنے ساتھ ہی لنکا پتی راون کے اس ظلم کو ہر دل سے محکمت کے ساتھ تازہ کر دیتی ہے جو اس نے معصوم سیتا کے ساتھ روا رکھا تھا۔
ہر سال راون کو پھونکنے والے راون جیسی سیتا کے سپاہی کیوں نہ پھونکے جائیں گے۔
رام کا نام جپنے والے رام جانے کہ وہ کب کیسے چلے گئے جس نے ستیا ہرن کے بعد ان کو عالم بزرگوں کو دیا تھا۔
کیا معلوم وہ یہیں کہیں ہوگی۔ میری سیتا جسے چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔ اسی کو ان پھولوں میں ڈھونڈو۔
وہ پھول جنہیں تم نے ان ہی میں کھو دیا ہوگا۔
پانی کے اس چشمے سے پوچھو جس کے مرمریں سینہ کی کشادگی پر ائے ہوئے ہیں دیکھو دیکھو کتنی وہ گھنگھٹ نکالے رہی ہے۔ میری سیتا کی طرح بال بکھرے ہوئے
! وہ رہی ہے۔ وہ رہی۔ میری سیتا۔ میرے گیت کے پھولوں میں اس کی سنتی ساری کا پلو لہراتے ہوئے ابھی دیکھا ہے۔ اسے کہو کہ آجائے گھونگھٹ کھول دو کہ یہ آنکھ چوٹی نہ کھینچے۔ مجھ پر ترس کھائے۔ دیکھو۔ وہ دو کنول میری سیتا کی طرح کھلے دیکھ رہے ہیں۔

مذہب کیوں۔ اور تاریخ کیوں؟
مصور خیال نے کیوں تاریخ کے ورق سیاہ کئے؟
صرف اس لئے کہ اس سے فرصت کی وہ گھڑیاں زیادہ دلچسپی سے کٹ سکیں؟
انسانیت کو ارتقاء کا جو پیغام پیش کرنے والے کے تذکرے صفحۂ کاغذ کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟
صرف اسی لئے کہ مدتوں میں پگھر کا وقت بیکاری میں نہ گذرے۔
وہ انہیں پڑھ لیں بھلا ڈالنے کو؟
اگر ہمارا یہ ایک ہندو رانی کی پکار سے ہی بیدار ہو چتوڑ چل کھڑا ہوا تو کیا!

(بقیہ کالم تین میں دیکھئے)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
اجازت نامہ نمبر ۹۷
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے
روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۵ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۶ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۵ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیمور لیوہا اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
قائم شدہ ۱۹۲۵ء

حیدرآباد اور انڈین یونین کے جھگڑے میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی مداخلت

حکومت نظام نے اپنی تجویزوں سے گورنر جنرل کو مطلع کر دیا

گورنر جنرل کی مداخلت سے پھر گفت و شنید کا امکان پیدا ہو گیا

الجمعیۃ کے نامہ نگار کے قلم سے

نئی دہلی ۱۵ مئی۔ دہلی کے وزارتی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ چونکہ حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان اختلافات بڑھتے چلے جا رہے ہیں اس لئے لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہندوستان نے اس کی ضرورت محسوس کی کہ وہ بذات خود اس معاملہ میں مداخلت کرکے اس قضیہ کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ کہا جاتا ہے کہ دونوں ملکوں کے اتفاقات میں اس قدر مسود پیدا ہو چکا تھا کہ یہ محسوس کیا جانے لگا تھا کہ اب مزید گفت و شنید بیکار ہے لیکن لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی مداخلت نے گفت و شنید کا دروازہ ازسرنو کھول دیا ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان پھر گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔

پچھلی معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند سب سے زیادہ اس بات پر تودرد سے رہی ہے کہ ریاست میں ذمہ دار حکومت کا قیام عمل میں آئے۔ معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدرآباد نے اپنے ایجنٹ جنرل کے ذریعہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو مطلع کیا ہے کہ وہ ذمہ دار حکومت قائم کرنے اور کانگریس کے کابینہ میں شریک ہونے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ حکومت ہند انتظامیہ کے قیام کے کابینہ میں جانے کا اصرار نہ کرے۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے حکومت نظام کے سامنے یہ تجویز رکھی ہے کہ رضاکاروں کی سرگرمیوں کو ختم کر دیا جائے۔ لیکن حکومت نظام اس تجویز کو درست خیال نہیں کرتی۔ البتہ وہ اس کے لئے تیار ہے کہ رضاکاروں کو سرحدی علاقوں پر بھیج دے۔ لیکن ان پر کسی قسم کی پابندیاں عائد کرنا حکومت حیدرآباد کے خیال میں درست نہیں ہے۔

حیدرآباد اور ہندوستان کے دوسرے معاملات کے متعلق حکومت حیدرآباد کا نقطۂ نگاہ یہ ہے کہ گورنر جنرل کو ثالث کی حیثیت سے ان معاملات کی تحقیقات کرنی چاہیئے۔ سرحدی علاقہ اور مسٹر منشی ایجنٹ جنرل حیدرآباد نے کئی مہینوں سے حال ہی میں سردار پٹیل سے ملاقات کی تھی۔

حیدرآباد کا ایک وفد ۱۷ مئی کو دہلی آ رہا ہے۔ اس وفد میں گورنر جنرل سے ملاقات کرکے ریاستی کوششوں کے متعلق حکومت ہند کے خیالات معلوم کرنے کی کوشش کریگا۔ کابینہ کے دو وزیروں نے جنہوں نے حیدرآباد کی سرحد کا دورہ کیا ہے سرحدی علاقہ کی تازہ ترین صورت حال سے گورنر جنرل کو مطلع کیا ہے۔ ان وزیروں کا خیال ہے کہ سرحدی واقعات کی تمام تر ذمہ داری حکومت نظام پر عائد ہوتی ہے۔ ان وزیروں نے یہ بھی محسوس کیا ہے کہ حکومت ہند کے لئے اب اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ وہ حیدرآباد کی ناکہ بندی کر دے۔ ہوائی اطلاعات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے حیدرآباد کو ہتھیار فراہم کرنے کی جو درخواست کی تھی اس کو منظور نہیں کیا ہے۔ حیدرآباد کی سرحد پر فوج نہیں بھیجی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب تک جو کچھ ہوا ہے وہ صرف پولیس ایکشن ہے۔ حیدرآباد کی فوج ابھی تک سرحد پر نہیں بھیجی گئی ہے۔ البتہ حیدرآباد کی فوج کے بعض دستے سرحد پر بھیجے گئے ہیں۔ حیدرآباد کی فوج کی تعداد ۲۴ ہزار ہے۔ اس کے علاوہ ۲۰ ہزار رضاکار ہیں۔ ان کے پاس ہوائی جہاز بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹینک بھی ہیں۔ ان کے پاس توپیں بھی ہیں۔ ان کے پاس بکتر بند گاڑیاں بھی ہیں۔ ان کے پاس ہوائی جہاز بھی ہیں۔ ان کے پاس ٹینک بھی ہیں۔ ان کے پاس توپیں بھی ہیں۔ ان کے پاس بکتر بند گاڑیاں بھی ہیں۔

چین میں کمیونسٹوں نے بڑے پیمانہ پر حملہ کر دیا

منچوریا جلد ہی عظیم الشان میدان جنگ بننے والا ہے

شنگھائی ۱۴ مئی۔ شنگھائی سے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرکز جنرل چانگ کائی شیک نے کمیونسٹ ڈویژنوں کے سیلاب کو روکنے کے لئے ایک سخت حملہ کر دیا۔ ان حملوں کا خاص مقصد یہ بتایا جاتا ہے کہ لائسن ریل کے راستہ کو روک دیا جائے جس سے گذشتہ ہفتہ حکومت چین نے منچوریا کی رسد بھیجی ہے۔ یہ ریل پورٹ آرتھر کے قریب ۱۰ ہزار کمیونسٹوں کی فوج کی سرگرمیوں کی اطلاع بھی موصول ہوئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹ دھیرے دھیرے شمال اور چانگ کائی کے مقام کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ شنگھائی میں ایک سرکاری ذریعہ نے بتایا کہ مستقبل قریب میں کسی بڑے پیمانہ پر جنگ کی توقع نہیں ہے۔ سرکاری ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ منچوریا کے دارالسلطنت کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ہمارے جنوب مشرق میں ایک زبردست جنگ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ ان پہاڑوں میں جہاں سے حکومت اپنی امداد بھیجا کرتی تھی۔ کمیونسٹ فوجیں بڑی تعداد میں اکٹھی ہو رہی ہیں۔

برطانیہ فلسطین کی یہودی حکومت کو کسی صورت میں تسلیم نہیں کریگا

سنسن سمرسٹ۔ لندن میں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے فلسطین میں برطانوی انتداب کے ختم ہونے پر بل ایب سے یہودی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا جائے گا باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت برطانیہ اس یہودی حکومت کو تسلیم نہیں کریگی اسی طرح آغا خاں نے بھی سلطنت کا اعلان کیا تو برطانیہ اس کو بھی تسلیم نہیں کریگا لیکن یہ تشکیک ہے کہ عرب کیا امداد دے سکتے ہیں۔ خیال ہے کہ ۱۵ مئی کے اعلان سے قبل یہ دیکھیں گے کہ فلسطین میں موجودہ صورت حال کیا پیدا ہوتی ہے۔

امریکہ اور روس کی حالیہ گفت و شنید سے صدر امریکہ مطمئن نہیں

مارشل اسٹالین اکتوبر میں واشنگٹن آن کر ملاقات کریں

واشنگٹن ۱۴ مئی۔ نیوز ویک نے حال ہی میں امریکہ اور روس کے تعلقات کے بارے میں جو خبریں شائع کی تھیں اس کی بابت تبادلہ خیال کرنے کے لئے صدر ٹرومین نے کل اپنی کابینہ کا اجلاس طلب کیا تھا۔ اس اجلاس میں صدر ٹرومین نے کہا کہ اس تمام واقعہ کے بعد بھی روس ممالک کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی طرح ڈالتا ہے۔ صدر ٹرومین نے کہا کہ جہاں تک اسٹالین کے دورہ کا سوال ہے آپ کو قیام امن کی امید میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔

صدر ٹرومین نے کہا کہ اس تمام واقعہ کے بعد بھی روس ممالک کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی طرح ڈالتا ہے۔ صدر ٹرومین نے کہا کہ جہاں تک اسٹالین کے دورہ کا سوال ہے آپ کو قیام امن کی امید میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔

صدر ٹرومین نے کہا کہ اس اجلاس میں کابینہ کے بعض ممبروں نے بھی یہ رائے ظاہر کی تھی کہ روس کے ساتھ ہمارے تعلقات کے متعلق عوام کو مطمئن کرنے کے لئے ہمیں کچھ کرنا چاہیئے۔ صدر ٹرومین نے کہا کہ ہم نے اس کے لئے کوشش کی ہے۔ ہم نے اس کے لئے کوشش کی ہے۔ ہم نے اس کے لئے کوشش کی ہے۔ ہم نے اس کے لئے کوشش کی ہے۔

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۶ مئی ۱۹۴۸ء

آج انتداب ختم ہو رہا ہے

یہ ہے وہ صیہونی یلغار جو پورے عرب کو اپنی لپیٹ میں لینا چاہتی ہے اور جس کا توڑ بظاہر مشکل نظر آتا ہے

آج ۱۴ مئی کے فاتحہ اور پندرہ مئی کے آغاز میں کیا ہوگا؟ یہودنے اعلان کر دی دیا کہ سج کا آفتاب طلوع نہ ہونے پائے گا کہ تمام فلسطین میں یہودی اسٹیٹ خود بخود قایم ہو جائے گی، عربوں کا شہر یافا ان کے قبضہ سے نکل چکا ہے، بند کا ہوں کے اہم نالوں پر یہود کا قبضہ ہے کچھ عرب بھاگ کر بشرق اردن میں پہونچ گئے ہیں اور کچھ دقت کا انتظار کر رہے ہیں مصر، شام، لبنان، عراق، شرق اردن سعودی عربیہ کا عزم ہے کہ وہ فلسطین کو یہود سے آزاد کرانے دم لیں گے۔ مگر امیر عبداللہ والی شرق اردن کو عرب ہائر کمیٹی اور عربی فوجوں اور ریاستوں سے اختلاف پیدا ہو گیا ہے اور وہ مجلس علی عربیہ پر طرح طرح کے الزام لگا رہے ہیں، اگر عرب آپس ہی میں مختلف ہو گئے اور ان کی وحدت کثرت میں بدل گئی تو پھر کون ان کی تباہی کو روک سکتا ہے؟ اسوقت کا اختلاف اپنی موت کو آپ دعوت دینے کے مرادف ہے لیکن ہمیں امید ہے کہ یہ اختلاف طریق کار تک محدود رہے گا اور عربی اپنے مقصد کو فوت ہونے دیں گے۔

پندرہ مئی کا آفتاب خدا معلوم کیا کیا حوادث لیکر آئے گا؟ مصر احتیاطی تدابیر اختیار کر رہا ہے اور اس نے ناگہانی کی ہنگامی صورت کا اعلان کر کے وزیر اعظم مصر کو فوجی اختیارات دیدیئے ہیں۔ شاہ فاروق والی مصر بھی اس صورت حال سے بہت متاثر ہیں اور انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مصر فلسطین کے عربوں کی پوری طرح امداد کرے گا، فوجی امداد بھی اور مالی امداد بھی! اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ

> ہمیں عربوں کو یہود سے کوئی اختلاف نہیں ہمارے یہودی حکومت کے وفادار ہیں لیکن صیہونیت، یہودیت سے بالکل الگ چیز ہے اور ہم مصر کی سرحد پر ایک صیہونی حکومت کو کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔

آج چودہ مئی کی نصف شب، عربوں کی قسمت کا فیصلہ کر دے گی اور بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ عربیت اور صیہونیت میں کون غالب رہتا ہے ہمیں عربوں کی بسالت اور روایات کے پیش نظر ان کی کامیابی میں ایک لمحہ کے لئے بھی تامل نہیں ہے اور ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ وہ حق و باطل کی اس جنگ میں ضرور بامراد ہونگے اور بے خدا یہودیوں کی یہ جدوجہد انجام کار حرکت مذبوحی ثابت ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس جنگ میں، عزم، اتحاد، اور اپنی قومی سیرت پر جمے رہیں اور اپنی صفوں میں کسی نوعیت کا بھی انتشار پیدا ہونے دیں۔

ہوا خیزی

مسلم لیگ کے وہ رہنما جو مسلمانوں کو تباہی کے منجدھار میں چھوڑ کر پاکستان بھاگ گئے، ان میں یوپی کے مشہور لیگی لیڈر چودھری خلیق الزماں صاحب بھی تھے۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ آپ ہوش کی باتیں کرنے لگے ہیں۔ چنانچہ لاہور کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کیا ہی خوب فرمایا ہے کہ ہند کے مسلمان اسفنجے کے ڈھیلے بنے ہوئے انتہائی ذلت کی زندگی گذار رہے ہیں مگر جب ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت! پھر آپ مسلمانوں کو مصیبت میں ڈالکر یہاں کیوں بھاگ آئے! تو چودھری صاحب اسکا کوئی جواب نہ دے سکے! ہمیں افسوس ہے کہ پاکستان میں بھی آپ کی

حیدرآباد میں دیسی ساخت کے بم پھٹے

حیدرآباد ۱۳ مئی۔ کل رات شہر کے مختلف حصوں میں ۳ دیسی ساخت کے بم پھٹے۔ نتیجہ کے طور پر دو آدمی مجروح ہوئے۔

خدا اور انسان

الحمد للہ رب العلمین (قرآن)

تعریف و ستائش کی مستحق صرف وہ ہستی ہو جو تمام جہانوں کی پالنہار ہے

اسلام نے جس خدا کا تصور پیش کیا ہے وہ رب المسلمین نہیں ہے رب العالمین ہے، تمام جہانوں کا رب، ہر عالم کا مربی اور ہر انسان کا محبوب خدا کی خدائی، جغرافیائی حدود سے ماورا ہے وہ عالم نباتات، عالم انسان عالم حیوان، اور کل کائنات کا رب ہے رب وہ جو نقطۂ آغاز سے انتہائے کمال تک ہر چیز کی تربیت کرے اور جسکا فیضان ہر شے پر محیط ہو، حمد خدا کے لئے مخصوص ہے، یعنی وہ دلوں کا محبوب ہے احسن و کمال کا جامع ہے رافت و محبت کا سرچشمہ ہے! جو ذات محبوب حقیقی مخلوق بھی محبوب ہوگی اس لئے انسان کا فرض ہے کہ اپنے اندر محبوب کی صفات پیدا کرے اور رب العالمین کی طرح خود بھی مخلوقات کا مربی اور پرست بنے۔

دین ــــ و ــــ سیاست

جمعیۃ العلما سیاست سے کیوں الگ ہوئی؟ اس نظم میں اس اعتراض کا جواب مضمر ہے

سیاست سے الگ ہونا بھی اک گونہ سیاست ہے
یہ نکتہ وہ سمجھتے ہیں جنہیں حاصل فراست ہے

سیاست چھوڑ دینے سے خلل کب دیں میں آتا ہے
مگر دیں چھوڑ دینے سے سفینہ ڈوب جاتا ہے

نہ جتلا تابع دیں ہو سیاست کیا ہے؟ چنگیزی
فقط یورپ کی نقالی۔ تباہی اور خونریزی

نہیں دیں سیاست کیا ہے؟ اک خشنودی اللہی
فضائے عصمت ناموس چالاکی و روباہی

سیاست کب جدا ہے فطرتاً ہے دین میں شامل
پیمبر بھی ہے کامل۔ مذہب اسلام بھی کامل

(ابو اسرار حمدی الثاوی)

سندھ سے پاکستان کے علاقوں کو پھلوں اور سبزیوں وغیرہ کی برآمد

حکومت سندھ نے کلکتہ کانفرنس کے فیصلوں پر عملدرآمد شروع ہو گیا

سی دہلی ۱۳ مئی پچھلے دنوں جو کلکتہ میں بنگال و پاکستان کی کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس کے نتیجہ کے طور پر حکومت سندھ نے بتایا ہے کہ تازہ پھل، سبزیاں اور دودھ سے بنائی ہوئی اشیاء پھل مرغی، انڈے مصالحے غیر لائسنس لینے کے مشکلی کے ذریعہ پاکستان بھیجے جا سکتے ہیں۔ کپڑے اور روئی کے سلسلے میں حکومت سندھ اور پاکستان کے مابین ایک فیصلہ طے پایا ہے۔ جس کی رو سے لائسنس لینا لازمی قرار پایا ہے۔ موجودہ عارضی انتظامات جلد ہی ختم کر دئے جائیں گے۔ کھادی کے کپڑے کی برآمد کے سلسلہ میں متعلقہ لائسنس بغیر روک ٹوک دئے جاتے ہیں۔ جہاں تک دیگر اجناس کا تعلق ہے ان کی بابت ہر کہ بنا یہ اور متقریب ایک اعلان کر دیا جائے گا۔ ابھی عارضی طور سے ان اجناس کے برآمد کرنے کی لائسنس دئے جا رہے ہیں۔

بقیہ صفحہ ہذا کالم ۶

اور اگر رانا پرتاپ نے خان خاناں کی بہو بیٹیوں کو اپنے ہی بیٹے کی حراست سے چھڑا کر بیرم خاں خان خاناں کی خدمت میں بھیج دیا تو نتیجہ؟

اس سے عورت کی شجاعانہ حمایت کس نے سیکھی؟ اور استری جاتی کی عزت کا سبق کس نے حاصل کیا؟ اگر انسان یہی ہے!

تو یارب!

ے اور کس صفائی کے لئے باقی چھوڑا گیا ہے؟
تیری دنیا کیوں اس کے لئے بے سود گھوم کر
دن کے بعد رات لا رہی ہے اور جا رہی ہے؟
یہ موسم کیوں آ رہے اور جا رہے ہیں؟
یہ دنیا بھی کیوں زندگی کا ویسا ہی گورستان بن نہیں جاتی۔ جیسی اسی بے پایاں فضا میں تیری بے شمار دنیائیں بکھری پڑی ہیں؟

لیکن اگر یہ دہشت اور بربریت محض ایک زلزلہ تھا۔

ویسا ہی ایک زلزلہ۔
جو اس دنیا کو ایک سے زیادہ بار تھرا چکا ہے۔
اس لئے کہ۔
خوب دنیا کو تعمیر کے لئے زیادہ تیزی اور شدت سے آمادہ کر سکے۔
تو رحمٰن تعالیٰ۔!
انسان پر رحم کی تو فیق دے کہ۔
ایک دوسرے کے جگر کے ٹکڑے۔
ایک دوسرے کے ماموس۔
اس دنیا میں ایک دوسرے کی عزیز ترین متاع
باقی نہ رہیں۔ اور بیٹیاں واپس لوٹ آئیں
عورتوں کو اغوا کرنے والے۔
اگر اپنی آنکھوں سے پر نہیں۔
تو وہ اسے اپنے دھڑکتے ہوئے سینے سے لگا لیں گی

اور ان کی پاک نگاہوں کے آنسو ان سے کہیں گے

بیٹا!
میں ماؤں، بہنوں، بیویوں اور بیٹیوں کو تم نے پکڑ رکھا ہے۔
وہ بھی انسانوں ہی کی مائیں، بہنیں، بیویاں اور بیٹیاں ہیں۔

کوئی ہاتھ ان کے چرن بھی چھوتے ہیں۔
کسی کی حجت ان کے قدموں کے نیچے بھی ہے
وہ بھی کسی کے ٹوٹے ہوئے دل کی آس ہیں۔
لات کے اندھے کیا کوئی بانصیب من کے
لئے بھی سکیاں بھرتا ہے۔
کسی مظلوم کا سینہ ان کے لئے بھی آہیں کھینچتا ہے۔

جرس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از در حق بہر استقبال می آید

(آتش۔ لاہور)

ریاست رامپور میں یوم اقبال

ریاست رامپور بذریعہ ڈاک (نمائندہ مشرقی کالج کے زیر اہتمام یوم اقبال نہایت شاندار طریقہ پر منایا گیا۔ شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی نے جلسہ کی صدارت فرمائی۔

پروفیسر احتشام حسین کلکتہ یونیورسٹی، مولوی عبدالسلام مولوی عرشی اور جناب کے اے فاروقی نے ڈاکٹر اقبال کی نظم اور فلسفہ پر مختلف عنوانات اور حیات زاویوں سے روشنی ڈالتے ہوئے نہایت بلند اور پر مغز مقالے پڑھے۔ طلبا نے بھی اپنی نظموں اور مختصر مقالوں کے ذریعہ یاد اقبال منایا۔ شام کے وقت یادگار میدان میں ایک بزم مشاعرہ منعقد کی گئی جس میں مقامی شعراء کے علاوہ بیرونی شعراء میں جناب رسا شش صدیقی اور حضرت جوش ملیح آبادی نے شرکت کر اپنا کلام تازہ کے ذریعہ مشاعرہ کو روح بخشی۔ (نامہ نگار)

مسلے ہوئے پھول

سید امتیاز علی تاج

جب پچھلی دھوپ اور پچھلے پہروں کی چپ سے
کہیں اور پکار آتی ہے۔
اور افسردہ سے پرندوں کے دھندلکے کا راگ ہے
تم سے آپ ہی پڑھا نہیں جاتا۔
تو چپ چاپ باغ کے کسی اکیلے جگہ پر
دل ہتھیلی کے دونوں ہاتھ پر تھامے
یا بیٹھ رہتے ہو۔ یوں ہی کہ کیا ہوگیا؟
تیری اس حسین زیبائی کی بجائے اسی وقت ان سے
پوری ہوگئی تھی جس کے بعد بیماری سے زیادہ دل چسپند
کھیل اور کون ہیں؟
جس کا مرغوب ترین مشغلہ دلآزاری اور ایذا رسانی
ہے؟۔
جس کی خون کی پیاس بجھانے کے لئے صدیوں کی
سعی ناکامی ثابت ہو رہی ہے۔
وہ آج بھی بے گناہ انسانوں کا لہو بہا کر تیری
مقدس خاک کو ردا خدا کہا ہے۔

دل آہوں کی بشارت میں ہے آپ سے باہر
ہے۔
انسان کو کب ہوگیا؟
کہ صدیوں کی ساتھ تمدنی زندگی ایک بے معنی
مشغلہ تھی؟۔
گھر آباد غلامان بنے اور بستیاں اور شہر آباد ہے
کا نتیجہ کیا تھا؟

اس کے بعد بھی انسان کے سینے میں زندگی کا وہی دعا
مچلتے رہا تھا۔ جیسے اس وقت مچلتی تھی۔ جب اس
میں اور حیوان میں بہت کم فرق تھا؟
مگر نہیں؟

تو پھر یہ خون اور آگ کا بھیانک کھیل جو ہم نے
کھیلا۔

فنا کرنے اور پھر بنا ڈالنے کے جو ہیبتناک نظام نے
دنیا کو دکھائے۔

یہ کیا تھے؟
تلواریں کیسے بے نیام ہوگئیں اور تڑپ کر کیوں گر گئے؟
وہ راتیں کسے یاد نہیں جب ان کی خاموشی کی بے ہودگی کی
گرہیں سے ٹوٹتی رہیں۔

اور وہ مبہم کرب بھول گیا جب ان بموں کے دھماکوں
سے شہر دہل رہے تھے۔

کون سی آنکھ ہے جس نے جلتے ہوئے مکانوں سے اٹھتی
کے بادل اٹھتے ہوئے نہیں دیکھے؟

اور کون سے کان ہیں۔ جنہوں نے نہ سنا کہ انسان
گدھ کی طرح بیگانے مکان لوٹ رہے ہیں۔
گاؤں اور بستیوں اور قصبوں پر حملے ہونے۔ دہشت
پھیلانے کی پوری تیاریوں کے ساتھ
ہوائی جہازوں کے ساتھ۔ بڑھے اور ٹینکوں تک ترقی کی
گئیں۔

لاکھوں بے بس انسان انسانیت سے خوف کھا کر
بھاگے۔

ادھر سے آ ہر اور ادھر ہے
برنگ بوئے گل اہل چمن چمن سے چلے
غریب چھوڑ کے اپنا وطن وطن سے چلے
نہ پوچھ زندوں کی بھاگے کس چلن سے چلے
نہاد آئی کہ مردے نکل کفن سے چلے
مقام اس جو ڈھونڈا تو راہ بھی نہ ملی
بقدر ناکہ خدا سے پناہ بھی نہ ملی

لیکن کیا اتنے بھیانک سپر ہوگیا؟
اس کی روح آثار کی پیاس بجھ گئی؟
دلوں میں نئے فتنوں نے کروٹیں لیں۔
خونبار آنکھوں میں ہوس کی جہنمی چنگاریاں چمکنے نظر
آنے لگیں۔
انسان اس کمینگی پر اتر آیا۔
جسے بیان کرتے ہوئے انسانیت کی زبان گنگ
ہے۔

عورتوں کا اغوا!
میں اس کی تڑپتی اور چیختی اور بے بسی میں ہاتھ پاؤں
رتی ہوئی بیٹی کو اٹھا کر لے گیا۔
اور وہ میری سہمی ہوئی اور تاوان اور نہ حال ان
کو گھسیٹتا ہوا لے چلا۔
یہ انسان یہ سب کچھ بھی کر سکتا ہے وہ انسان
جو اوتاروں اور پیغمبروں کا نام زبان پر آنے سے اپنا سر
عقیدت کی خاکساری میں جھکا دیتا ہے۔
جو مندروں اور مسجدوں اور گرجوں دواروں میں جا کر
جبیں نیاز خاک پر رگڑ دیتا ہے۔
وہ انسان

جو پہلے اللہ بنا تھا۔
جو کھلکھلاتا اور سسکیاں بھرتا ہے۔

مذہب دنیا میں کہاں آئے!
اور انہوں نے کس امید پر انسان کو ہدایت کا پیغام
پہنچایا!
کیا صرف اتنی ترقی میں کہ جب دنیا کا افق اس سے
روشن ہو۔
اور زندگی کے نظام میں تاریخ کا ہاتھ مضبوط ہو۔
انسان غیر کی طرح مشکیں بن کر۔
محبت اور الفت کی بھی الجھی زبان پر لاتا رہے۔
اور جب اخلاق و انقلاب کی گتھیاں اتنی کے کالے
کتے سے منہ کالا سہن کرا جانے لگیں۔
تو یہ طبیر مذہب کا تیم چلا اور کر پھینک دالے
اور چیڑیوں کی طرح اپنے پروں کی پیاری کھالیاں نکال
کر انسانیت پر بیت لگانے کے لئے اڑا دیتا ہے؟
رب العلمین و انسان اپنی زندگی میں کچھ بھی سوچتا
ہے۔ نہ اور کیا بدل کر سکتا ہے؟

صبیب کہرہا!
تیرے مسلے ہوئے پھول مرجھا گئے۔
تیرا رحمت کا پیام جھلا گئے۔
تیرا ہدایت کی مدیث بھول گئے وہ حدیث۔
جو تو نے حضرت جبریل امین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
بھیجا ہے لشکر کا سالار مقرر کرنے کے لئے رخصت کے
وقت ارشاد فرمائی تھی۔
تم ترک جنگ کی شاہراہ ہے ہو۔
لیکن اسلامی روایات اور معقول پسندی کو کسی
حالت میں نہ چھوڑنا۔
یاد رکھو۔
فرق نہ آنے کے کسی عورت کی عصمت پر مرد کو ہاتھ
اٹھانے نہ ڈالا جائے۔
کسی بچے پر جارحانہ کیا جائے۔
کسی بوڑھے کی جان نہ لی جائے۔
کوئی مکان نہ جلایا جائے۔
کوئی فصل تباہ و برباد نہ کی جائے۔
(ان کی مقدس جملوں کو ہمارے جوانوں نے
اور خوشکت کا سامنا اختیار کیا تھا۔ اور ان کے غالب
و مغلوب ہونے کی ہم
ہندوؤں نے رام کو بھلا دیا۔

اس رام کو جس کی دیوتا کی صورت میں
آج بھی ان کی حیثیت کا مرکز ہے۔
اور جس کی یاد اپنے ساتھ ہی لنکا تک راون کے
محل کو برباد کر دینے کی طاقت رکھتی ہے جو انہوں
نے معصوم سیتا کے ساتھ روا رکھا تھا۔
ہر سال راون کو پھونکنے والے رام بھی سیتا کے
ساتھ ہی کیوں کر رہتے۔
رام کا نام جپنے والے رام چندر جی کا وہ کرب کیوں بھلا
گئے جس نے سیتا کے بعد ان کا عالم دیوتاؤں کو دیکھا تھا
کہ نہیں وہ یہیں کہیں ہوگی۔ میری سیتا ہے چھوڑ کر
نہیں جا سکتی۔ اسی کرن کی لہروں میں ڈھونڈو۔
وہ یہاں چپے چپے ان پانیوں میں کھوگئی ہوگی۔
وہ ہندو جس نے اس جزیرے سے پوچھ میں کے مدھر گیت سیتا
سیتا کی گنگناہٹ چرائے ہوئے ہیں دیکھ دیکھ کر کہتا ہے
گھنا جنگل ہے۔ سیتا سیتا کی طرح بال کھولے رو رہی
ہے۔ وہ ہے وہ ہے۔ میری سیتا۔ میں نے کہیں
اسے چھپوں میں اس کی سسکتی سازی کا پتہ پاتے ہوئے ابھی
دیکھا ہے۔ اسی سے کہو کہ آجائے لکھشمن کہہ دو کہ وہ
آنکھ مچولی نہ کھیلے۔ مجھ پر ترس کھائے۔ دیکھو۔ وہ
دو کنول سیتا کی طرح مجھے دیکھ رہے ہیں۔

مذہب کیوں۔ اور تاریخ کیوں؟
مورخوں نے کیوں تاریخ کے ورق سیاہ کئے؟
صرف اس لئے کہ اس سے فرصت کی دوگھڑیاں زیادہ
دلچسپی سے کٹ سکیں؟
انسانیت اور اخلاق کا لہندہ جائزہ پیش کرنے والوں
کے تذکرے محفوظ کرنے کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟
صرف اسی لئے کہ مدتوں میں بچوں کا بات بیکھلایا
دلگدے۔
وہ انہیں پڑھ لیں۔ بھلا دیں کر؟
اگر ہمالیہ ایک ہندو رانی کی پکار سنتے ہی پگھل سے
چشمے بہا کھڑا ہوا تو کیا؟

(بقیہ کالم نمبر ۱ میں دیکھئے)

ایک کمیونسٹ لیڈر کا بمبئی کے اسپتال میں انتقال

انتقال سے صرف ایک دن پہلے رہا کئے گئے تھے

بمبئی ۱۲ مارچ - ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی کے مرکزی دفتر نے بمبئی سے آج کمیونسٹ لیڈر مسٹر ڈی - بی کلکرنی کی احمد نگر کے اسپتال میں موت کی اطلاع دی ہے -

ابھی کچھ دن پہلے ہی پونا کے آرمسٹرانگ راج میں مشہور کمیونسٹ لیڈر کلکرنی عیادت واسطے بیماری کی حالت میں گرفتار ہوئے اور جیل ہی میں شہید ہو گئے تھے - ان کے بعد مسز اندرا ایک اور کمیونسٹ رہنما کو جیل میں زہر دے کر ہلاک کیا گیا تھا - مسٹر کلکرنی نے ۲۰ آل انڈیا کسان سبھا کانگریس کے ساتھی نائب صدر تھے - تمام ہند وستان میں کمیونسٹ پارٹی کے لیڈروں کی عام گرفتاری کے موقعہ پر گرفتار ہو گئے تھے

کمیونسٹ پارٹی کا بیان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر کلکرنی پر ۴ رمئی کو جب کی عدالت میں نظر بندی کے مقدمہ کی سماعت ہونے والی تھی، بعد میں حالات بہتر ہونے پر اس رقم میں اضافہ کر دیا جائے گا - معلوم ہوا ہے کہ وزیروں نے بھی اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ صرف ایک ہزار روپے ماہوار تنخواہیں وصول کریں گے - سرکاری کوٹھیوں کو اداروں کو دینے سے بھی ریاست کے خزانہ پر بہت بار پڑ رہا ہے - برس ماہ پہلے اندازہ لگایا گیا تھا کہ ریاست کی آمدنی ۶ کروڑ سالانہ ہوگی اور اب اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ سالانہ آمدنی ڈھائی کروڑ سے زیادہ نہیں ہو سکتی -

معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر حکومت ہند سے نقد روپیہ قرض لی گی، اور یہ بھی درخواست کرے گی کہ جس طرح اب اس کو مختلف اجناس کی امداد جس طرح اس وقت پہنچا رہی ہے آئندہ بھی دیتا رہے -

کشمیر پر اتحادی اقوام کا فیصلہ نہیں ٹھونسا جا سکتا

ریاست کے نظم و نسق میں تبدیلیوں کا مطالبہ احمقانہ ہے

پریس کانفرنس میں شیخ عبداللہ کا بیان

سری نگر - ۱۲ مئی - ہندوستانی اقوام کا کشمیر کے مسئلہ کے تصفیہ کو جمہوری طریقہ پر سلجھانے کی کوشش کی ہے، اگر کشمیر کے عوام ہند میں شمولیت نہیں منوا سکیں ہم نے مجلس مقننہ کا ریزولیوشن مسترد کر دیا ہے، لیکن اگر کوئی یہاں آنا چاہے اور تمام واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہے تو ہمکو بڑی خوشی ہوگی - یہ وہ الفاظ ہیں جو شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر و جموں نے کل ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے مزید کہا ہمیں کسی سے کچھ چھپانا نہیں ہے ہمارے ہاتھ صاف ہیں درحقیقت میں نے کونسل سے درخواست کی تھی کہ وہ ہند آئے اور تمام واقعات کو چشم خود دیکھے - کشمیر دس ہزار اسپیشل پریس مسند خلفہ اللہ دنیا کو اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ کشمیر میں ایک شخص بھی شیخ عبداللہ کے ساتھ

کمیونسٹ پارٹی کا بیان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر کلکرنی پر ۴ رمئی کو جب کی عدالت میں نظر بندی کے مقدمہ کی سماعت ہونے والی تھی، بعد میں حالات بہتر ہونے پر اس رقم میں اضافہ کر دیا جائے گا - معلوم ہوا ہے کہ وزیروں نے بھی اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ صرف ایک ہزار روپے ماہوار تنخواہیں وصول کریں گے - سرکاری کوٹھیوں کو اداروں کو دینے سے بھی ریاست کے خزانہ پر بہت بار پڑ رہا ہے - برس ماہ پہلے اندازہ لگایا گیا تھا کہ ریاست کی آمدنی ۶ کروڑ سالانہ ہوگی اور اب اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ سالانہ آمدنی ڈھائی کروڑ سے زیادہ نہیں ہو سکتی -

معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر حکومت ہند سے نقد روپیہ قرض لی گی، اور یہ بھی درخواست کرے گی کہ جس طرح اب اس کو مختلف اجناس کی امداد جس طرح اس وقت پہنچا رہی ہے آئندہ بھی دیتا رہے -

روسی سپاہی یہودیوں کی امداد پر

یہ دشمن ۱۳ رمئی - اب اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ لڑنے والے مصر روسی سپاہی یہودیوں کی مدد کر رہے ہیں -

ایک اور اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ روسی یہودیوں کو فلسطین پہنچنے کے لئے ہوائی سہولتیں بہم کر رہا ہے اور فلسطین میں داخل ہونے والے یہود کی روسی کی خبر پولیس کے گئے ہیں -

بین القوامی زراعتی کانفرنس

نئی دہلی ۱۲ رمئی - بین الاقوامی فیڈریشن آف ایگریکلچرل پروڈیوسرز کی کانفرنس ۱۹ رمئی سے ۲۸ رمئی تک ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوگی - اس کانفرنس میں حصہ لینے والے نمائندے ۲۰ ملکوں کے ممبر شریک ہوں گے - وفد ریڈیو اور ٹیلیویژن کی سیڈ آج روانہ ہوائی جہاز لندن روانہ ہو گئے -

لندن میں مسٹر ریڈی سفیر ہندوستانی ہائی کمشنر مسٹر کرشنا مینن، مسٹر نیئر چارج ڈے اور مسٹر ایچ - این پرلیفورڈ سے ملاقات کریں گے - اس کے علاوہ آپ چند قسم کے دیگر اہم طریقوں کا مطالعہ کرنے کے لئے یورپ کے کچھ ملکوں کا دورہ کریں گے -

عورتیں چوڑے لانے کیلئے یہودیوں کی چالیں

دمشق ۱۲ رمئی - صدر افضل نے آج ایک بیان کے دوران میں کہا کہ شاہ عبداللہ کا بیان کہ کسی یہودی دہشت پسند کو عربوں میں داخلے کی کوشش کی گئی ہے -

آج چل رمئی افضل نے کہا کہ فلسطین کی سب سے بڑی کمپنی کو عرب لیگ کے ممبروں نے سرکاری طور پر یہ تسلیم کر لیا ہے اس کے علاوہ متحدہ اقوام کی کمیشن اور دوسری انجمنوں نے بھی اس کو تسلیم کر لیا ہے کہ فلاں عبداللہ اور گراہ کن بیان دے چکے ہیں - مجھے پورا یقین ہے کہ یہ اس لئے من گھڑت گھڑی بنائی گئی ہے تاکہ عربوں میں پھوٹ پڑ جائے

(باقی صفحہ ۴ پر)

ریاست حیدرآباد کو بیس ہزار ٹن غلہ

حیدرآباد ۱۳ رمئی - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے حیدرآباد کے خوراک کے کوٹہ کی قسط یعنی بیس ہزار ٹن چاول اور گندم بھیجدی ہے -

حکومت نظام نے چالیس ہزار ٹن واپس باہر بھیجنے کے لئے پرمٹ جاری کر دیئے ہیں -

مسلم ملازمین کی شکایتوں کا تدارک

جمعیۃ علماء یوپی کا اہم اجلاس

دہلی ۱۲ رمئی - جناب شفیق الرحمٰن صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ مسلم ملازمین کو پاکستان یا ہندوستان قبول کرنے کے سلسلہ میں جو مشکلات پیدا ہو گئی ہیں ان کا تدارک کرنے اور ان کی جائز شکایات کو دور کرنے کے لئے جمعیۃ علماء صوبہ یوپی کی مجلس عاملہ نے مولوی قاضی محمد احمد صاحب کاظمی وکیل ایڈووکیٹ الہ آباد کو نامزد کیا ہے - امید ہے موصوف اس خدمت کو پورا کرنے میں توجہ فرمائیں گے -

صوبہ یوپی کے جن ملازمین کو اس ضمن میں کوئی شکایت ہو وہ اپنی درخواست دفتر جمعیۃ علماء صوبہ کو ارسال فرمائیں -

تصحیح

جناب محمد رفیق صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی مطلع فرماتے ہیں کہ دفتر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی میں مطبع سے آیا ہوا اشتہار جلسہ عام جو ۱۷ مارچ کو ہونا تھا غلط ہے جلسہ ۱۷ مارچ کو نہیں ہوگا بلکہ ۲۴ مارچ کو جمعیۃ علماء ضلع دہلی کا انتخاب عمل میں آئے گا - ۲۴ مارچ کو ہی ضلع کا انتخاب ہوگا -

کشمیر کے وزیر صرف ایکہزار روپیہ ماہوار تنخواہ لینگے

مہاراجہ کو بھی چار لاکھ کے بجائے صرف ۴۸ روپے ماہوار ملینگے

سری نگر - ۱۳ مئی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر نے مہاراجہ کے نجی اخراجات کے لئے چار لاکھ روپیہ سالانہ کی بجائے صرف چالیس ہزار روپے سالانہ دینے کا فیصلہ کیا ہے - کشمیر کی دن بدن کم ہوتی ہوئی آمدنی اور موجودہ مالی مشکلات کی وجہ سے شیخ عبداللہ وزیر اعظم کی اپیل کی ہے، اس سلسلہ میں مہاراجہ سے بھی اپنے نجی اخراجات کی رقم کم کرانے کی درخواست کی گئی ہے اور انہوں نے چالیس ہزار روپے لینا منظور کر لئے ہیں، بعد میں حالات بہتر ہونے پر اس رقم میں اضافہ کر دیا جائیگا - معلوم ہوا ہے کہ وزیروں نے بھی اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ صرف ایک ہزار روپے ماہوار تنخواہیں وصول کریں گے - سرکاری کوٹھیوں کو اداروں کو دینے سے بھی ریاست کے خزانہ پر بہت بار پڑ رہا ہے - برس ماہ پہلے اندازہ لگایا گیا تھا کہ ریاست کی آمدنی ۶ کروڑ سالانہ ہوگی اور اب اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ سالانہ آمدنی ڈھائی کروڑ سے زیادہ نہیں ہو سکتی -

معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر حکومت ہند سے نقد روپیہ قرض لی گی، اور یہ بھی درخواست کرے گی کہ جس طرح اب اس کو مختلف اجناس کی امداد جس طرح اس وقت پہنچا رہی ہے آئندہ بھی دیتا رہے -

ضلع جمعیۃ علماء مظفر نگر کے اجلاس کا خاتمہ

مظفر نگر - ۱۲ مئی - ضلع جمعیۃ علماء مظفر نگر کا اجلاس ختم ہو گیا - آج کے جلسہ میں تلاوت قرآن و نظموں کے بعد ۱۱ نہایت اہم تجاویز پاس کرائی گئیں - اس کے بعد صدر محترم صوبہ جمعیۃ علماء مولانا اسعد صاحب مدنی نے نہایت پر جوش، ایک گھنٹے تقریر کی جس میں موجودہ ملکی حالات پر روشنی ڈالی - آخر میں صدر محترم مولانا اسعد صاحب نے نہایت ضروری اپیل کی - آج جلسہ کی حاضری تقریباً بارہ ہزار تھی - خواتین مسلم کثیر تعداد میں موجود تھیں رات کو چار بجے کانفرنس ختم ہوئی -

حیدرآباد کو وفد کی روانگی نواب چھتاری قیادت نہیں کرینگے

حیدرآباد ۱۳ رمئی - نواب چھتاری جو بیان نظام کی سالگرہ کی تقریب کے سلسلے میں ہوائے ہوئے تھے آج صبح دہلی روانہ ہو گئے دہلی سے آپ چھتاری روانہ ہو جائیں گے -

جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ آیا یہ خبر صحیح اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ آپ یو - پی کے مسلمانوں کا ایک وفد لے کر حیدرآباد تشریف لا رہے ہیں تاکہ نظام کو حیدرآباد کی ریاست کو ہندوستان میں شامل ہونے کے لئے مجبور کرے، ریاست میں فرمانروا حکومت قائم کریں

نواب صاحب نے جواب میں کہا کہ ایسا کوئی پروگرام نہیں ہے اس وفد کے متعلق کوئی علم نہیں - اس لئے میری رہنمائی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا - نیز آپ نے سر سپرد کی صحت کے بارے میں تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہندوستان کے بہترین دماغ ہیں -

جب آپ سے یو - پی کی اقلیتوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے کہا کہ اقلیت کی کوئی قطعی تعریف نہیں ہے -

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء یوپی کا جلسہ تنظیمی سب کمیٹی کا تقرر

مظفر نگر - بذریعہ ڈاک ۱۰ رمئی کو ایک دو روزہ جلسہ جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کی صبغۃ اللہ (ایم صدارت مولانا شاہد فاخری صدر صوبہ جمعیۃ علماء اسلامیہ ہائی اسکول میں ہوئی - ممبران ورکنگ کمیٹی کے علاوہ مولانا محمد احسان سبحانی مولانا سلطان الحق قاسمی، مفتی احمد علی، خصوصی طور پر بلائے گئے تھے تقریباً ۴ گھنٹے تک جمعیۃ کی تنظیم و توسیع کے سلسلہ پر غور کیا گیا اور صوبہ میں جمعیۃ کی تنظیم اور توسیع کے لئے سب کمیٹی بنائی گئی ۹ رمئی کو ۸ بجے صبح ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوگی جس میں صوبہ کے موجودہ حالات پر غور کر کے ذیل عہدیداروں کی تقرری کی گئیں -

مناد حق حضرات کے دعوت عمل

راجپور - ضلع سلطانپور بذریعہ ڈاک - سکریٹری صاحب بزم ادب راجپور سلطانپور فرماتے ہیں کہ بزم ادب راجپور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۰ رمئی کو جشن میلاد النبی مصرع طرح پر ظہیر الشان مشاعرہ ہونا قرار پایا ہے اور اپنی دعوت دینے والے حضرات سے گذارش کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں - مصرعہ طرح یہ ہے

پاکیزہ محبت کا دل سوز فسانہ ہے

قافیہ - فسانہ - زمانہ وغیرہ ردیف ہے"

دکن نیوز سروس کا افترا پردازانہ بیان

مولانا ظاہر بن احمد القاسمی کی تردید

دیوبند ۸ رمئی - دفتر جمعیۃ ڈاک مولانا ظاہر احمد القاسمی مطلع فرماتے ہیں کہ ہمدرد دکن مورخہ ۲ مئی ۶۳ء میں جناب عرفان صاحب کے حوالہ سے دکن نیوز سروس نے ایک بیان شائع کرایا ہے - اس سروس سے یہ بیان میرے نام سے منسوب کیا ہے - اس بیان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کے خلاف پنڈت نہرو - مولانا آزاد شیخ عبداللہ وغیرہ نے ایک سازش کی تھی جس میں بعض دوسرے فرقہ پرست مسلمان بھی شریک تھے اس بیان میں بتایا گیا ہے کہ اس سازش کا مقصد حیدرآباد اور جنڈ کے مسلمانوں کو ایک دوسرے سے متنفر کرنا تھا - مولانا موصوف نے اس بیان کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ یہ بیان سراسر مفروضانہ اور بالکل بے بنیاد ہے بلکہ ایک ایسا افسانہ ہے جس میں ذرہ برابر بھی اصلیت نہیں - مولانا نے کہا کہ وہ عرصہ سے سیاست سے کنارہ کش ہیں اور یہ بیان کسی شرارت پسند شخص نے ان کی طرف سے منسوب کیا کر شائع کرایا ہے - آپ نے اس بیان سے اپنی بیزاری کا اظہار کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ آج تک مولانا آزاد سے یا کسی اور سے اس قسم کے مسائل میں مخالفت یا موافقت کا پہلے سے ہوئے آج تک آپ کی کوئی بات چیت ہوئی نہیں ہوئی - آخر میں آپ نے ظاہر صاحب سے ناواقفیت کا بھی اظہار کیا -

چندر نگر کے فرانسیسی علاقہ میں سول نافرمانی کا آغاز

فارورڈ بلاک کے مشہور کارکن امین گھوش کی گرفتاری

چندر نگر ۱۳ رمئی - چندر نگر فارورڈ بلاک کے صدر امین گھوش کو فرانسیسی چندر نگر سے بائیس سال آج اس محکمہ کی خلاف ورزی کرنے پر گرفتار کر لیا گیا - وہ ایک جلوس کی شکل میں فرانسیسی چندر نگر کی حد میں داخل ہوئے - اس جلوس میں ان کے ۲۰ حمایتی بھی تھے جو سرحد پر ہی روک لئے گئے - اس جلوس کے شرکاء نے مطالبہ کیا کہ شری گھوش کو ہندوستانی حکومت کے حوالے کیا جائے - شری گھوش ۱۹۴۲ء سے فرانسیسی چندر نگر میں روپوش تھے - ان کے خلاف کئی وارنٹ گرفتاری جاری کئے جا چکے تھے - فرانسیسی چندر نگر کی سرکار نے ان کو گرفتار کر لیا - شری گھوش کو پانڈی چری بھیج دیا جائے گا - شری گھوش کی گرفتاری کے خلاف چندر نگر میں ہڑتال کر دی گئی - فرانسیسی چندر نگر کونسل آف ریجنسی کے ایک ممبر نے کہا ہے کہ سول نافرمانی کا پہلا حملہ نوے کے سولین کی خلاف ورزی کے مترادف ہوگا -

فلسطین میں عربوں کی فوجوں کی کمان

امان ۱۳ رمئی - سرکاری حلقوں کے مطابق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ فلسطین کی فوجوں کی کمان بڑا جرنیل کی فوج کمان کی تحت میں ہوگی -

پاکستان میں غیر ملکی ہوا باز

لندن ۱۳ رمئی - جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کی ڈرائیڈے ہوا بازوں اور دوسرے شائقین کے سامنے کر رہا ہے بحر و فضا نورد ہوا باز آمد و رفت کی اسکیم ذکر ہو چکا ہے کہ پاکستان ہوا بازوں کو بڑی بڑی تنخواہیں دے رہا ہے اور کہا جاتا ہے کہ کئی ہوا باز (اور سرکاری شائقین کے ممبر ملازم رکھے گئے ہیں -

فلسطین میں خوراک کی ہمہ ساتی یہودیوں کی مشکلات

لندن ۱۳ رمئی - مشکل کو اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ۱۲ رمئی کو فلسطین میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ یہودیوں کو خوراک سپلائی کرنے کے لئے مسز اسٹیلی بیدار کو آزاد کر دیا گیا ہے -

مسز اسٹیلی بیدار کے نمائندوں نے اس خبر کے متعلق کچھ کہنے سے انکار کر دیا ہے - اس خبر میں یہ بتایا گیا تھا کہ یہودی حکام نے اس کمپنی کے نمائندوں سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ فلسطین میں یہودی افتدار ہونے کے باوجود حسب معمول خوراک سپلائی کرنے کا کام جاری رکھیں -

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کمپنی کو فلسطین میں ۲۰ لاکھ پونڈ کا چاول گندم، آٹا اور گوشت بیچنے کا آرڈر دیا گیا ہے کمپنی کے ایک نمائندے نے اسرائیل گلوب کو بتایا کہ کمپنی یہ کہتی ہے کہ یہ خبریں کس کی مرضی سے شائع نہیں کی گئی اور اس سے زیادہ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں -

برطانیہ اور ہند میں نیا ہوائی معاہدہ

نئی دہلی ۱۳ رمئی - معلوم ہوا ہے کہ اگلے ہفتے ہوائی سفر ان ہندوستان اور برطانیہ میں نئے ہوائی معاہدہ کی گفت و شنید پھر شروع ہو رہی ہے -

ہندو پاکستان میں ایک اور کانفرنس

دیرپا تجارتی معاہدہ کی بات چیت

نئی دہلی ۱۳ رمئی - معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں میں دیرپا تجارتی معاہدے کے سلسلہ پر کراچی میں کانفرنس منعقد ہو رہی ہے - یہ کانفرنس ۱۵ مئی کو شروع ہوگی - خیال ہے کہ پہلی کانفرنس کی تجارت کے سلسلہ میں بات چیت ہوگی ہندوستانی وفد تجارت اور صنعت کے محکمہ کے نمائندوں پر مشتمل ہوگا

پنڈت جواہر لال نہرو شملہ گئے

نئی دہلی ۱۳ رمئی - پنڈت جواہر لال نہرو آج صبح دہلی سے شملہ تشریف لے گئے جہاں وہ آپ ہفتہ تعطیل موٹر شملہ تشریف لے جائیں گے - آپ وہاں تقریباً دو ہفتے چھٹی کے جہاں ہوں گے اور پھر تک وہاں قیام کریں گے -

فلسطین میں عربوں کی کارروائی

دمشق ۱۳ رمئی - عرب ملکوں کی فوجوں کے چیف آف اسٹاف کی میٹنگ میں فلسطین عربوں کی آئندہ کارروائی کے متعلق تجاویز پیش کی گئی ہے -

یہ میٹنگ ابھی جاری ہے اور عربوں کی آزادی فوج کے کمانڈر جنرل فوزی اور میجر محمد اور ٹرانسجارڈن کی فوج کے ایسسٹنٹ کمانڈر عبدالقادر بھی اس میں حصہ لے رہے ہیں - اتحادی اسمبلی کے ایک ممبر نے اسمبلی کے اجلاس سے پہلے کہا ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کو پر امن طریقہ سے حل نہیں کیا جائیگا کہا ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کو پر امن طریقہ سے حل نہیں کیا جائیگا گا - ہمیں عربوں کے سامنے صرف یہی راستہ ہے کہ وہ فوراً فلسطین پر حملہ کر دیں -

ماہنامہ جمیل دہلی

دہلی میں اردو ادب کے مؤقر رسائل و جرائد کی جو کمی ہو گئی ہے اسے پورا کرنے کے لئے جمیل دہلی کے اجراء کا اہتمام کیا گیا ہے جو ادب لطیف اور اتحاد جمیل کی گلکاریوں کا بہترین مرقع ہوگا - اس کی ادارت علامہ اخلاق دہلوی کے سپرد کی گئی ہے جو انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی کے مؤقر رسائل و جرائد کی ادارت و انتظام کی خدمات انجام دے چکے ہیں -

جمیل کا پہلا ضخیم استقبالیہ ہوگا جو ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم کرے گا - توقع ہے کہ معزز اہل قلم موضوع سے متعلق اپنے نگارشات جمیل جلد ارسال فرما کر ممنون فرمائیں گے مشتہرین حضرات سے توقع ہے کہ وہ اپنا ماہنامہ جمیل میں اشتہارات دیکر کتابی فائدہ حاصل کریں گے

نیاز مند:- شیخ عبدالحق پراچہ دہلوی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

پنجو والو یہ یاد رکھو

کلیجہ تھامی پرشاد اگروال علی گڑھ کی اصلی مٹی مہر ڈو

ہاتھ جوڑ گھٹی

عربوں کی ہر ایک بیماری کو دور کرتی ہے

کروڑ ہا جس کی تندرستی اور طاقت دینا ہے

گھی ہر گھر میں ہوں گے وہ اس روز زیادہ چاہے جتن

دارالسلطنت

۱۴ مئی ۱۹۴۸ء

بم برآمد اسٹیرلی سندھی میں ایک مسجد سے بموں کا ذخیرہ برآمد ہوا ہے۔ ملازم مذکور سلسلہ کا معمہ ہے اس کو گرفتار کر لیا گیا۔

ایجی ٹیشن کی ایک رہنما نے ایک شخص کی جائیداد ضبط ہونے کی خبر شائع کرائی تھی۔ اس کی گرفتاری پر تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ الف کے الزام میں مقدمہ دائر کر لیا ہے۔

ہڑتال گذشتہ پیر کے دن دہلی میں پاکستان سے آنے والے جوتے جوتوں کی دکانوں پر بھیجے گئے تھے۔ انہوں نے دوکانوں کے باہر فٹ پاتھ پر فروخت کرتے ہیں۔ انہوں نے دوکانوں کے سامنے فٹ پاتھ کے سلسلہ میں بعض شکایتوں کی بنا پر ہڑتال کر دی تھی۔ سودی روڈ کے علاقے کے دکانداروں نے بھی ہمدردی میں ہڑتال کی۔

نوذبالله

ایک اور ابراہیم پیدا ہو گئے

گلشن ہمارا نہیں۔ ایک شخص اسمٰعیل دین نامی گیہوں کی بوری لے کر جا رہا تھا۔ ایک سپاہی نے روکا۔ اس نے کہا کہ میں اپنے گھر لے جا رہا ہوں۔ سپاہی نے کہا کہ ہمارے افسر کے گھر پہنچا دو۔ اس نے کہا کہ میں ابراہیم کا نام اسمٰعیل رکھ لوں گا۔ سپاہی نے کہا کہ ابراہیم کا نام نوذبالله رکھ لو۔ اس نے کہا کہ میں نوذبالله کا نام بسم الله رکھ لوں گا۔ سپاہی نے کہا کہ بسم الله کا نام ہم رکھ لیں گے۔ چاچا نہاں پاگل نے سپاہی کا سر پھوڑ دیا۔ مقدمہ دائر کر دیا گیا۔

ایجی ٹیشن کی ۳۰ جون تک ۱۴۴ دفعہ کے متعلق ایجی ٹیشن کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

ریزرو بنک کے اثاثات کی قطعی تقسیم ۳۰ جون ۱۹۴۹ء تک ہو گی

پاکستان میں مستعمل ہندوستانی نوٹ پر لفظ پاکستان کا ایزاد

سکہ واپس لیتے وقت ہندوستان اصل قیمت کے بجائے دھات کی قیمت ادا کریگا

نئی دہلی ۱۴ مئی۔ علاوہ ریزرو بنک آف انڈیا و پاکستان کے اندر کام چلائی شرائط سے کام کرنا بند کر دے گا۔ لیکن اس کے اثاثات اور واجبات کی قطعی تقسیم دونوں حکومتوں کے درمیان ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک ہو سکے گی حال ہی میں نئی دہلی اور مسیحی میں پاکستان کے نمائندوں کے درمیان اس کے متعلق جو گفتگو ہوئی ہیں اور جن کے نتیجہ پر دونوں حکومتوں کے مابین ایک معاہدہ بھی ہو گیا ہے اُن کے مطابق ۳۰ جون ۱۹۴۸ء کے بعد پاکستان پاکستان سے ریزرو بنک کے جاری کردہ کرنسی نوٹ واپس نہیں لیگا۔

معلوم ہوا ہے کہ کراچی اور دہلی کے معاہدات کی رو سے اس کے کم از کم ایک سال بعد تک جب کہ پاکستان نے اپنے لئے نئے کرنسی نوٹ جاری کئے ہیں ہندوستانی ہم قیمت سکے بند نہیں ہوں گے۔

ریزرو بنک کے پاس کرنسی نوٹوں کی قیمت کے برابر کا جو زر خالص ہے اس کے اثاثات دونوں حکومتوں کے مابین ان طراقیوں پر تقسیم کر لیے جائیں گے جو معاہدہ کے اندر درج ہیں پاکستان صرف اس سے حصہ پائے گا جتنا واجب ہوگا جس کے اندر سب ذیل اقسام شامل ہیں (۱) ریزرو بنک کے جاری کردہ ایسے رائج نوٹ جن پر ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک لفظ ہندوستان کے بجائے پاکستان بنا دیا گیا ہو (۲) ہندوستانی نوٹ جو پاکستان میں ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک رائج رہیں گے۔

ریزرو بنک نے تقریباً ایک ارب پانچ کروڑ روپیہ کی قیمت کے نوٹوں پر لفظ پاکستان لکھنے کا بندوبست کر لیا ہے اور وہ ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک پاکستان میں رائج رہیں گے۔

کرنسی کے سوال پر دونوں حکومتوں کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس کا ایک اہم جزو یہ بھی ہے کہ ہندوستان ریزرو بنک کے اثاثات کے ان حصوں کو جو پاکستانی بینکوں اور مرکزی دفاتر میں جمع شدہ ہندوستانی کرنسی نوٹوں کے اشاک سے زائد ہوں گے ادا نہیں کرے گا یہ اشاک ہندوستان کو واپس کئے جائیں گے بشرطیکہ پاکستان کے حصہ کی اثاثات کی پوری رقم پاکستان طلب کرتا ہے ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک کا دن بے حد اہم ہے کیونکہ اس کا نتیجہ ریزرو بنک کو اگر کچھ بھی پیش آئے پاکستان کا اس سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

سکوں کی اسٹرلنگ کی حمایت حاصل نہیں ہے پاکستان نے مختلف قسموں کے سکے اپنے نام سے جاری کر لئے ہیں جو کہ بعض رائج کرنے کے انتظام کا نتیجہ ہیں اور بہت عرصہ تک پاکستان اس قابل نہ ہوگا کہ وہ اپنی ضرورت کے تناسب سے مختلف سکوں کی کافی مقدار فراہم کر سکے لیکن پاکستان جوں جوں اپنے سکوں کو رواج دیتا رہے گا ہندوستانی سکے ریزرو بنک کو واپس کرتا رہے گا۔ معاہدہ کی رو سے پاکستان جس سکہ ہندوستان کو واپس کرے گا اس کی اصل قیمت ادا نہیں کی جائے گی پاکستان صرف اس کی دھات کی قیمت پائے گا جو ظاہر ہے کہ سکے کی اصل قیمت سے کم ہوگی۔ اس لئے پاکستان کو خدار ہے بلور ہے کہ سکے کی اصل قیمت اور اس کی دھات کی قیمت کے درمیان جو تفاوت رہنا متوقع ہے وہ اس مرکزی خزانے کا ہوتا ہے جہاں سے سکہ جاری ہوا تھا ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک پاکستانی علاقوں میں سکے جاری کرنے میں ریزرو بنک کو جو نفع ہوگا وہ پاکستان کے نام پر درج کر لیا جائے گا اور سکے واپس کرنے میں ان علاقوں پر جو خسارہ ریزرو بنک کو ہوگا وہ پاکستان کے نفع میں سے کاٹ لیا جائے گا۔ چونکہ . . . . . .

سکے واپس کرنے میں پاکستان کو کچھ کمی نہیں ہوگی بلکہ دھات کی قیمت ہندوستان ادا کرے گا۔

اس بنا پر یہ خیال ہے کہ پاکستانی میں اس وقت جو ہندوستانی سکے پائے جاتے ہیں سب کے سب جلد ہی پاکستان واپس نہیں کرے گا۔

بڑودہ مسلم کانفرنس

بڑودہ ۱۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست بڑودہ کی مسلم کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ کانفرنس کی تمام سیاسی سرگرمیوں کو ختم کر کے اس کو ایک مذہبی اور سماجی جماعت بنا دیا جائے۔ کانفرنس میں جہاں راجہ کو مبارکباد دی گئی ہے وہاں ان وزیروں کی بھی تعریف کی گئی ہے جنہوں نے ریاست میں وفاداری کی روح قائم کرنے میں مدد دی ہے۔

مہاتما گاندھی

کی یادگار قائم کرنے کے لئے

ان کے

میموریل فنڈ میں چندہ دیجئے

شیخ عبداللہ کی تقریر

(صفحہ تین سے آگے)

ہے اور لوگ آئیں اور ہم سے مطالبات منوائیں ہم سے یہ بات کہی گئی ہے کہ ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ عبداللہ موجود ہے اس وقت تک استصواب فی جانبداری اور منصفانہ انتخابات نہیں ہو سکتے۔ یہ کسی شخص کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ایک اصولی سوال ہے۔

کوئی ہندوستانی یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ ہم آئندہ ہندوستان کے ساتھ الحاق کا اعلان کریں اور آپ لیگ پارٹی کے لیڈر ہیں اور اس بات کا اعلان کر چکے ہیں کہ آپ کے اختیارات قدامت پسند دوں کے خلاف ہیں اس لئے آپ وزارت سے علیحدہ ہو جائیے۔ آپ امریکہ اور برطانیہ میں ایسا نہیں ہوا مگر کشمیر میں ایسا کیوں ہوا۔

آپ نے کہا جب کہ کشمیر ہمارے لئے وہی رتبہ رکھتا ہے جو ایک صوبہ ہندوستان میں رکھتا ہے تو ہم کشمیر کو ہندوستان کی طرح کیوں نہیں لے لیتے۔ ہم نے کہا کہ ہم نے ایسا نہیں کیا۔ ہم نے کشمیر کو ایک آزاد ملک تسلیم کیا ہے۔ ہم نے کہا کہ

ایک کمیونسٹ لیڈر کا بمبئی کے اسپتال میں انتقال

انتقال سے صرف ایک دن پہلے رہا کئے گئے تھے

ممبئی ۱۳ مئی۔ ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی کے مرکزی دفتر نے بمبئی سے آج کمیونسٹ لیڈر مسٹر ڈانگے کی اچانک گرفتاری کے اسپتال میں ہلاکت کی اطلاع دی ہے۔

ابھی کچھ روز پہلے ہی ڈانگے کانگریسی راج میں مشتبہ کمیونسٹ لیڈر کی حیثیت سے گرفتار ہوئے اور جیل میں بیمار ہو گئے تھے۔ ان کے بعد دیگر اسی جماعت اور کمیونسٹ رہنماؤں کو جیل میں زہر دے کر ہلاک کیا گیا تھا۔ مسٹر ڈانگے کے وکیل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کے سابق جنرل صدر تھے۔ تمام ہند دستان میں کمیونسٹ پارٹی کے لیڈروں کی عام گرفتاری کے بعد وہ گرفتار رہ گئے تھے

کمیونسٹ پارٹی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر ڈانگے کو مسٹر کھانڈیکر کے ہمراہ بمبئی کے آگرہ جیل میں نظر بند تھے۔ دونوں کو سخت بیمار پایا۔ اس کے بعد انہیں اسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔ ڈانگے کو ان پر پھیپھڑے شدید متاثر ہوا اور انہیں آکسیجن لگا دیا گیا۔ گئے رات ڈانگے کو اسپتال میں ان کا انتقال ہو گیا۔

کشمیر پر اتحادی اقوام کا فیصلہ نہیں ٹھونسا جا سکتا

ریاست کے نظم و نسق میں تبدیلیوں کا مطالبہ احمقانہ ہے

پریس کانفرنس میں شیخ عبداللہ کا بیان

سری نگر ۱۳ مئی۔ اتحادی اقوام کا کشمیر کا فیصلہ ان کی مرضی کے بغیر کیونکر نہیں کر سکتا، اتحادی اقوام سے اپنا یہ فیصلہ ہم سے زبردستی نہیں منوا سکتیں ہم نے محض تحفظ کانسٹی ٹیوشن مسترد کر دیا ہے، لیکن اگر کوئی پیمائی نا چاہے اور تمام واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہو تو مجھکو بڑی خوشی ہوگی۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو شیخ جلد الدین وزیر اعظم کشمیر و جموں نے کل ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے مزید کہا رہیں کمی سے کچھ چھپا نا نہیں ہے ہمارے ہاتھ صاف ہیں حقیقت میں نے کونسل سے درخواست کی تھی کہ وہ ہند آئے اور تمام واقعات کو بچشم خود دیکھے۔ کشمیر دس ہزار میل پرے سے ظفر اللہ خاں کا اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ کشمیر میں ایک شخص بھی شیخ عبداللہ کے ساتھ نہیں۔

پنجو والو یہ یاد رکھو

محمد شمسی پوشاگار والی ملی گڑھ کی اپیل سنئے

بچوں کی ہر ایک بیماری کو دور کرنی ہے
کر دیتی ہیں تندرست اور طاقتور بنا تی ہے
بان جیون گھٹی
ذرا سی روز زندہ چاٹ دیتے بچے
کبھی ہرگز نہ بیمار ہوں گے ذہانت بڑی آسانی سے نکل آئیں گے سب جگہ فروخت ہوتی ہے۔ ہر شریف گھرانے میں ہونی چاہئے
قبل از شیشی دو درجن یا زیادہ منگوا کر نوٹ فرمائیں
خدمت کا موقع دیں۔ دس پیسے ٹکٹ بھیجئے پرچہ بہ کیفیت کی بھی خدمت بھیجیں گے۔
ہائیکلاس مینیجر بان جیون کارخانہ علی گڑھ یو پی

کشمیر کے وزیر صرف ایکہزار روپیہ ماہوار تنخواہ لینگے

مہاراجہ کو بھی چار لاکھ کے بجائے صرف ۴۰ ہزار روپے ماہوار ملینگے

سری نگر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر نے مہاراجہ کے نجی اخراجات کے لئے چار لاکھ روپیہ سالانہ کی بجائے صرف چالیس ہزار روپیہ سالانہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کشمیر کی دن بدن کم ہوتی ہوئی آمدنی اور موجودہ مالی مشکلات کی وجہ سے شیخ عبداللہ تنخواہ کی کمی کی اپیل کی ہے، اس سلسلہ میں مہاراجہ سے بھی اپنے نجی اخراجات کی رقم کم کرانے کی درخواست کی گئی ہے اور انہوں نے چالیس ہزار روپے لینا منظور کر لئے ہیں، بعد میں حالات بہتر ہونے پر اس رقم میں اضافہ کر دیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیروں نے بھی اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ صرف ایک ہزار روپے ماہوار تنخواہیں وصول کریں گے۔ سرکاری ملازموں کی تنخواہ چھ سو تک ہوگی۔ بیکار لوگوں کو امداد دینے سے بھی ریاست کے خزانہ پر بہت بار پڑ رہا ہے۔ دس ماہ پہلے اندازہ لگایا گیا تھا کہ ریاست کی آمدنی ۷ کروڑ سالانہ ہوگی اور اب اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ سالانہ آمدنی ڈھائی کروڑ سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر حکومت ہند سے نقد روپیہ قرض لی گی، اور یہ بھی درخواست کرے گی کہ جس طرح اب اس کو مختلف اجناس کی امداد جس طرح اس وقت دی جا رہی ہے آئندہ بھی دی جائے۔

ضلع جمعیۃ علماء مظفر نگر کے اجلاس کا خاتمہ

مظفر نگر۔ بذریعہ ڈاک۔ مظفر نگر ضلع جمعیۃ علماء کا کانفرنس کا اجلاس ختم ہو گیا۔ آج کے جلسہ میں تلاوت قرآن و نظمیں کے بعد ۱۵ نہایت اہم تجاویز پیش کرائی گئیں۔ اس کے بعد صدر محترم صوبہ جمعیۃ علماء مولانا شاہد فاخری نے نہایت فصیح و بلیغ تقریر سے مختصر خطبہ ارشاد فرمایا۔ مولانا محمد قاسم صاحب نے نہایت پر جوش ایک گھنٹے تقریر کی جس میں موجودہ ملکی حالات پر روشنی ڈالی۔ آخر میں صدر محترم مولانا احمد سعید صاحب نے نہایت فاضلانہ اختتامی تقریر فرمائی جس سے وفا نے مسلمانوں سے ان کے کیرکٹر بلند کرنے اور احکام شرعی پر عمل کرنے کی زور انگیز اپیل کی۔ آج جلسہ کی حاضری تقریباً بارہ ہزار تھی۔ خواتین ہندو مسلم کثیر تعداد میں موجود تھیں رات کو چار بجے کانفرنس ختم ہوئی۔

حیدرآباد کو وفد کی روانگی نواب چھتاری قیادت نہیں کرینگے

حیدرآباد ۱۳ مئی۔ نواب چھتاری جو یہاں نظام کی سالگرہ کی تقریب کے سلسلے میں آئے ہوئے تھے آج صبح دہلی روانہ ہو گئے وہ دہلی سے آپ چھتاری روانہ ہو جائیں گے۔

جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ آیا یہ خبر جو اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ آپ پو۔ پی کے مسلمانوں کا ایک وفد لے کر حیدرآباد تشریف لا رہے ہیں تاکہ نظام کو حیدرآباد کی ریاست کو ہند یونین میں شامل ہونے کے لئے مجبور کرے۔ ریاست میں از سر نو حکومت قائم کریں نواب صاحب نے جواب دیا کہ ایسے کسی وفد کے متعلق کوئی علم نہیں۔ اس لئے میری روانگی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ نیز آپ نے سردار پٹیل کی صحت کے بارے میں تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا آپ ہندوستان کے بہترین دماغ ہیں۔

جب آپ سے پو۔ پی کی اقلیتوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے کہا کہ ٹکاب کی کوئی گنجائش نہیں۔

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء یو۔ پی کا جلسہ تنظیمی سب کمیٹی کا تقرر

مظفر نگر۔ بذریعہ ڈاک ۸ مئی کو ایک دو پہر جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کی میٹنگ زیر صدارت مولانا شاہد فاخری صدر صوبہ جمعیۃ علماء اسلامیہ ہائی اسکول میں ہوئی۔ ممبران ورکنگ کمیٹی کے علاوہ مولانا محمد احسان سنبھلی مولانا سلطان الحق قاسمی۔ مفتی احمد علی۔ مخصوص طور پر بلائے گئے تھے۔ تقریباً ۴ گھنٹے صوبہ میں جمعیۃ کی تنظیم و توسیع کے مسئلہ پر غور کیا گیا اور صوبہ میں جمعیۃ کی تنظیم اور توسیع کے لئے سب کمیٹی بنائی گئی ۹ مئی کو نئے سرے سے ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں صوبہ کے موجودہ حالات پر غور کر کے تمام تفاصیل نجات و تبدیل مرتب کی گئیں۔

صاحبزادگان حضرات لیگ کے دعوت عمل

راجپور۔ ضلع مظفر نگر بذریعہ ڈاک۔ سکریٹری صاحب بزم ادب راجپور مطلع فرماتے ہیں کہ بزم ادب راجپور کے زیر اہتمام مورخہ ۱۰ مئی کو جشن یوم مصور طرح پر عظیم الشان مشاعرہ ہونا قرار پایا ہے ادبی ذوق رکھنے والے حضرات سے گذارش کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔ مصرعہ طرح یہ ہے

پاکیزہ محبت کا دل سوز فسانہ ہے

قافیہ ہے فسانہ۔ زمانہ وغیرہ ردیف ہے"

روسی سپاہی یہودیوں کی امداد پر

۱۳ مئی۔ اب خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ فلسطین میں روسی سپاہی یہودیوں کی مدد کر رہے ہیں۔

ایک اور اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ روسی یہودیوں کو فلسطین پہونچنے کے لئے نئی جہمیں بیا کر رہا ہے اور فلسطین میں داخل ہونے کے بعد بہت سے یہودی روسی کی خفیہ پولیس کے کارندے ہیں۔

بین القوامی زراعتی کانفرنس

نئی دہلی ۱۳ مئی۔ بین الاقوامی فوڈ رشن آرگنائزیشن کی ڈویلپمنٹ کی کانفرنس ۱۹ مئی سے ۲۸ مئی تک پیرس میں منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس میں حصہ لینے والے ہندوستانی وفد کے ممبر مسٹر ایم۔ کے۔ ویلایدی اور مسٹر مہین دی سیڈ آج بذریعہ ہوائی جہاز لندن روانہ ہو گئے۔

لندن میں مسٹر ویڈی ہندوستانی ہائی کمشنر مسٹر کرشنا مینن اور مسٹر نیہرو آئے اور مسٹر ایچ۔ این بلیفورڈ سے ملاقات کریں گے۔ اس کے علاوہ آپ جدید قسم کے زراعتی طریقوں کا مطالعہ کرنے کے لئے یورپ کے کچھ ملکوں کا دورہ کریں گے۔

عورتیں چھوڑ دانے کیلئے یہودیوں کی چالیں

دمشق ۱۳ مئی۔ مفتی فلسطین نے آج ایک بیان کے دوران میں کہا کہ عرب لیگ کے ممبروں نے سرکاری طور پر یہ تسلیم کر لیا ہے کہ عرب لیگ کے ممبروں کو عربوں کی مدد کرنی چاہئے۔

آگے چل کر مفتی فلسطین نے کہا کہ فلسطین کی سب سے بڑی کمزوری عرب لیگ کے ممبروں کی طرف سے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ اس کے علاوہ متحدہ اقوام کی مجلس امن اور دوسری کانگریں نے بھی اس کو تسلیم کر لیا ہے کہ ریاست کی آمدنی ۷ کروڑ سالانہ ہوگی اور اب اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ سالانہ آمدنی ڈھائی کروڑ سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر حکومت ہند سے نقد روپیہ قرض لی گی، اور یہ بھی درخواست کرے گی کہ جس طرح اب اس کو مختلف اجناس کی امداد جس طرح اس وقت دی جا رہی ہے آئندہ بھی دی جائے۔

ریاست حیدرآباد کو بیس ہزار ٹن غلہ

حیدرآباد ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے حیدرآباد کے خوراک کے کوٹہ کی قسط بھی بیس ہزار ٹن چاول اور گندم بھیجدی ہے۔

حکومت نظام نے چالیس ہزار ٹن دالیں باہر بھیجنے کے پرمٹ جاری کر دیئے ہیں۔

مسلم ملازمین کی شکایتوں کا تدارک

جمعیۃ علماء یو۔پی کا اہم اجلاس

دہلی ۱۳ مئی۔ جناب شفیق الرحمن صاحب اطلاع فرماتے ہیں کہ مسلم ملازمین جو کہ پاکستان یا ہندوستان جانے کے سلسلہ میں جو مشکلات پیدا ہو گئی ہیں ان کا تدارک کرنے اور ان کی جائز شکایات کو دور کرنے کے لئے جمعیۃ علماء صوبہ کی مجلس عاملہ نے حوالی قاضی مہدی احمد صاحب کاظمی وکیل ہائیکورٹ الہ آباد کو نامزد کیا ہے امید ہے موصوف اس خدمت کو پورا کرنے میں سے انجام دیں گے۔

صوبہ یو۔پی کے جن ملازمین کو اس قسم میں کوئی شکایت ہو وہ اپنی درخواست دفتر جمعیۃ علماء صوبہ کو مراد آباد بھیجیں۔

تصحیح

جناب محمد رفیق صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی مطلع فرماتے ہیں کہ دفتر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی میں ضلع سہارنپور (ایک مسئلہ) آیا تھا کہ جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کا انتخاب ۱۹ مئی کو ہوگا۔ مگر ہم کو مرکزی جمعیۃ علماء دہلی میں ضلع سہارنپور کا انتخاب ۱۹ مئی کو ہوگا۔ مگر ہم کو مرکزی جمعیۃ علماء دہلی میں ضلع سہارنپور کا انتخاب ۱۹ مئی کو ہوگا۔ یہ کارکن کی غلطی ہے۔ ضلع سہارنپور کا انتخاب نہیں بلکہ ضلع سہارنپور کی جمعیۃ علماء کا انتخاب ہوگا۔

دکن نیوز سروس کا افترا پردازانہ بیان

مولانا طاہر بن احمد القاسمی کی تردید

دیوبند ۸ مئی۔ (بذریعہ ڈاک) مولانا طاہر احمد القاسمی مطلع فرماتے ہیں کہ ہر دکن ہوا ہے [illegible] جاری کیا ہے کہ مولانا عثمان صاحب کے خلاف سے دکن نیوز سروس نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ اس سروس نے یہ بیان میرے نام سے منسوب کیا ہے۔ اس بیان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کے خلاف پنڈت نہرو۔ مولانا آزاد شیخ امینہ وغیرہ نے ایک سازش کی ہے اس میں بعض دوسرے قوم پرست مسلمان بھی شریک تھے اس بیان میں بتایا گیا ہے کہ اس سازش کا مقصد حیدرآباد اور ہند کے مسلمانوں کو ایک دوسرے سے متنفر کرنا تھا۔ مولانا موصوف نے اس بیان کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ یہ بیان سراسر مفسدانہ اور باطل پر مبنی ہے بلکہ ایک ایڈیٹر سے ذہنی التہام ہے۔ اس جیسی قابل حیثیت نہیں۔ مولانا نے کہا کہ وہ عرصہ سے سیاست سے کنارہ کش ہیں۔ اور یہ بیان کسی ذمہ دار شخص نے ان کی طرف سے منسوب کرا کر شائع کرایا ہے۔ آپ نے اس بیان سے اپنی بیزاری کا اظہار کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ آج تک مولانا آزاد سے یا کسی اور سے اس قسم کے مسائل میں مخالفت یا موافقت کا ہوا نہ ہوا ہے آج تک آپ کی کوئی بات چیت ہی نہیں ہوئی۔ آخر میں آپ نے مولانا عثمان صاحب سے نا واقفیت کا بھی اظہار کیا۔

چندرنگر کے فرانسیسی علاقہ میں سول نافرمانی کا آغاز

فارورڈ بلاک کے مشہور کارکن امین گھوش کی گرفتاری

چندرنگر مورخہ ۱۳ مئی۔ چندرنگر فارورڈ بلاک کے صدر امین گھوش کو چیف فرانسیسی چندرنگر سے بائیکاٹ کرنے کی تحریک چلانے کی آج صبح گرفتار کر لیا گیا۔ وہ ایک جلوس کی شکل میں ایوان فرانسیسی چندرنگر کی حدود میں داخل ہو گئے۔ اور اپیریل ازم مردہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے سکریٹریٹ تک جا پہونچے۔ وہاں سنتری نے جلوس والوں کو روکا کہ شہری گھوش کو ہاتھ نہ لگائیں مگر وہ گرفتار کر لیا گیا۔ اطلاع کے مطابق امین گھوش کو ایک ہفتہ تک رہائی نہ کیا جائیگا تو وہ بھوک ہڑتال کر دیں گے۔ فرانسیسی چندرنگر کی شہری کو کونسل تک رسائی کے ایک ترجمان کا کہنا ہے کہ سول نافرمانی کا پہلا حصہ فوج کے حلقوں کی خلاف ورزی ہوگی۔

فلسطین میں عربوں کی فوجوں کی کمان

امان ۱۳ مئی۔ سرکاری حلقوں کے مطابق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ فلسطین کی فوجوں کی کمان نئی بڑا مجرڈ کو دی جائے کی تحت عمل ہوگی۔

پاکستان میں غیر ملکی ہوا باز

۱۳ مئی۔ جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان ائر لائنز کے سو ہوا بازوں اور دوسرے سٹاف سے معاہدے کر رہا ہے بحراوہ فضائی فوج کی ہوا بازی اور زمینی سٹاف کی اسکیم ترک ہو چکی ہے پرکٹا بھائی ہوا باز اور سید ظفر اللہ ملازمت سے علیحدہ ہو چکے ہیں۔ پاکستان ہوا بازوں کو بڑی بڑی تنخواہیں دے رہا ہے اور کہا جاتا ہے کہ کل اور بھائی اور دوسرے شائق کے کوئی ہوا باز ملازم رکھے گئے ہیں۔

فلسطین میں خوراک کی مہیا نی یہودیوں کی مشکلات

لندن ۱۳ مئی۔ مشکل کی اطلاعات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ۱۵ مئی کو فلسطین میں برطانوی اقتدار ختم ہونے کے بعد یہودیوں کو خوراک سپلائی کرنے کے لئے ہیرو اسٹیمل جہاز بھیجا گیا ہے۔

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

ماہنامہ جمیل دہلی

دہلی میں اردو ادب کے موقر رسائل و جرائد کی جو کمی ہو گئی ہے

اسے پورا کرنے کے لئے جمیل دہلی کے اجراء کا اہتمام کیا گیا ہے جو

ادب لطیف اور اتحاد جمیل کی گذشتہ روایات کا بہترین مرقع ہوگا اس کی ادارت علامہ اخلاق دہلوی کے سپرد کی گئی ہے جو انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی کے موقر رسائل و جرائد کی ادارت و انتظام کی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

جمیل کا پہلا عید استثنائیہ ہوگا جو ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا طرز مقدم ہوگا۔ توقع ہے کہ مقتدر اہل قلم موضوع سے متعلق اپنے نگارشات جمیل ارسال فرما کر ممنون فرمائیں گے مشتہرین حضرات کے توقع ہے کہ وہ ہمارا جمیل میں اشتہارات دیکر خسارا تی فائدہ حاصل کریں گے

نیاز مند:- شیخ عبدالحق براچہ دہلوی

ہولوگراؤنڈ ریزر

۵ سال سے ہندوستان بھر میں مشہور ہیں عمدہ اسٹیل اور چلنے میں اپنے نظیر ہیں
ہماری کمپنی کا ٹریڈ مارک ۱۱۲ ہے ہر ریزر کی ڈبڈی پر 19.F.D RAFIQ & MEERUT دیکھکر خریدیئے۔

سول ایجنٹ:-
۱۱۲ ہتھرڈلی مارکہ ۱۱۷ ایس کلا اینڈ سنس میرٹھ
تاج مارکہ ۱۱۲ تاج ایجنڈ کو میرٹھ
فضل الکریم شمس الدین بمبا (رنگون)
بوٹ مارکہ ۱۱۲ چمانا سرن اینڈ کو میرٹھ
لیب علی اینڈ کو بمبئی۔

ہمارا پتہ:- رفیق ریزرس فیکٹری ۱۱۲ کوٹلہ محلہ میرٹھ شہر

پانچ سو روپیہ مفت انعام

عمل محبت کے شائقین ہمارا اصلی جادو تعویذ منگائیں۔ اس کے پاس رکھکر اپنے دل میں جس کی کام لیں خواہ وہ کیسا ہی متمول مقرر محبت غلام کیوں نہ ہو جہاں کہیں بھی ہوگا آپ سے ملنے کے لئے تڑپتے لگے گا اور جب آپ اس کے سامنے جائیں گے وہ آپ سے محبت کا اظہار کرے گا۔ نیز کم مشاغل کی تلاش کرنا۔ کسی کے دل کا بھید معلوم کرنا فرضیکہ آپ کے ہر سوال کا جواب آپ کو مل جائے گا۔ اور اگر آپ کے دل میں کوئی خواہش ہے جو اب تک کئی ہزار کوششوں کے بعد بھی نہیں ہوئی تو وہ بھی ہمارے جعلی تعویذ کے پاس رکھنے سے گنتی کے دنوں میں پوری ہو جائے گی۔ معاوضہ فی تعویذ دو روپیہ۔ تین تعویذ کی قیمت پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ۔ ہمارے تعویذ سے اچھا کوئی اور تعویذ بنا سکنے والے کو پانچ صد روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:- موہنی بھنڈار رجسٹرڈ (A-P) دہلی

ریزرو بنک کے اثاثات کی قطعی تقسیم ۳۰ جون ۱۹۴۹ء تک ہوگی

پاکستان میں مستعمل ہندوستانی نوٹ پر لفظ پاکستان کا ایزاد

سکہ واپس لیتے وقت ہندوستان اصل قیمت کے بجائے دھات کی قیمت ادا کریگا

نئی دہلی ۱۵ مئی۔ علاقہ کہ ریزرو بنک آف انڈیا پاکستان کے اندر کرنسی جاری کرنے کا کام بند کر دے گا۔ لیکن اس کے اثاثہ جات اور واجبات کی قطعی تقسیم دونوں حکومتوں کے درمیان ۳۰ جون ۱۹۴۹ء تک ہو سکے گی حال ہی میں نئی دہلی اور مسیں ہوئی ہے۔ کرنسی کے مسائل کے درمیان کرنسی کے معاملہ پر جو گفتگو ہوئی ہیں اور جن کے نتیجہ پر دونوں حکومتوں کے مابین ایک معاہدہ طے ہو گیا ہے وہ ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء کے بعد ہندوستان یا پاکستان سے ریزرو بنک کے جاری کردہ کرنسی نوٹ واپس نہیں لے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ کراچی اور نئی دہلی کے معاہدات کی رو سے اس کے کم از کم ایک سال بعد تک جبکہ کہ پاکستان نے اپنے سکے رائج کئے ہیں ہندوستانی ہم قیمت سکے بند نہیں ہوں گے۔

ریزرو بنک کے پاس کرنسی نوٹوں کی قیمت کے برابر کا جو زر خالص ہے اس کے اثاثات دونوں حکومتوں کے مابین ان طریقوں پر تقسیم کرے جائیں گے جو معاہدہ کے اصطلاح میں پاکستان صرف اس سے حصہ پانے کا حق دار ہوگا جس کے اندر حسب ذیل دو اقسام شامل ہیں (۱) ریزرو بنک کے جاری کردہ بے رائج نوٹ جن پر ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک لفظ ہندوستان کے بجائے پاکستان نہ لگایا گیا ہو (۲) سندوستانی نوٹ جو پاکستان میں ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک رائج رہیں گے۔

ریزرو بنک نے تقریباً ایک ارب اسی کروڑ روپیہ کی قیمت کے نوٹوں پر لفظ پاکستان لکھنے کا بندوبست کر لیا ہے اور وہ ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک پاکستان میں رائج ہو جائیں گے۔

کرنسی کے سوال پر دونوں حکومتوں کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس کی ایک اہم جزو یہ بھی ہے کہ ہندوستان ریزرو بنک کے اثاثات کے ان حصص کو جو پاکستان کو ملنے والے ہیں [illegible] میں بیع شدہ ہندوستانی کرنسی نوٹ سے ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء سے زائد ہوں گے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کو واپس کئے جائیں گے بشرطیکہ پاکستان کے حصہ کی اثاثات کی پوری رقم پاکستان طلب کرے۔ ۳۰ جون ۱۹۴۸ء کے بعد ہندوستان کے اہم ہے کہ اس کا نتیجہ ریزرو بنک کو اگر کچھ بھی پیش آئے پاکستان کا اس سے کوئی تعلق نہ ہوگا

پاکستان کو اس تقسیم کی حمایت حاصل نہیں ہے پاکستان نے مختلف قسموں کے سکے اپنے ہاں رائج کر لئے ہیں اور بعض ہندوستانی سکے رائج کرنے کے امتحان کا وقت دیئے ہیں اور ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء تک ہندوستانی سکے رائج رہیں گے۔ پاکستان کے وزیر مالیات نے پارلیمنٹ میں یہ بیان دیتے ہوئے کہ کہا کہ مسئلہ پاکستان اسٹرلنگ بیلنسوں میں کمی کرانے کی خاطر کرنے کی تجویز کی تائید میں برطانیہ میں ایسا نہیں ہوا۔

آپ نے کہا کہ ہندوستان سے طے ہو جانے کے بعد ہی یہ تجویز پیش کی گئی تھی۔ ہم ایک سال کے لئے ۱۰ کروڑ پونڈ کی رقم پر راضی ہو گئے تھے۔ اس سے ملا ہوا ہے کہ ہم ن

رجسٹرڈ ڈی مسلمہ ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

محمد سلیمانی صابر شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی!
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ۔ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیوریبو اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک ہی سے حاصل کیجئے
سکنڈ ہینڈ واچز سلور کیس لیدر کیس گلاس ٹوپل شیپ پیور ۱۵ جیول
کیلنڈر مسکرہ جو شاہد یا پائیدار ہے واچ ملنے تک گارنٹی دس سال فیمس کمپنی کی
گولڈن ایج لیور ۱۵ جیول مردانہ گلاس ٹوپل سلور کیس ۱۵ سالہ گارنٹی کیس بیچ سکنڈ
خوبصورت اور مضبوط پاکٹ واچ گارنٹی دس سال قیمت پچاس روپے
خبر کا کارڈ فرمائش دس پیسہ کے ٹکٹ بھیجئے مفت آرڈر ارسال
فرمائیں محصول ڈاک یا مہ خریدار۔

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۶ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۷ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۶ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

بیت المقدس میں عربوں اور یہودیوں میں خونریز جنگ امریکہ نے یہودی حکومت کو تسلیم کر لیا

عرب فوجوں کی کمانڈ شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کریں گے

یکم اگست تک برطانوی فوجیں مکمل طور پر فلسطین خالی کر دیں گی

فلسطین سے برطانوی فوجوں کا انخلا تیزی سے شروع ہو گیا

مصری فوجوں نے فلسطین میں چالیس میل آگے بڑھکر ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا

قاہرہ۔ ۱۷ مئی۔ برطانوی انتداب کے خاتمہ کے فوراً بعد فلسطین پر عرب فوجوں نے تین طرف سے یلغار شروع کر دی ہے۔ مصری فوجیں چالیس میل اندر گھس گئی ہیں اور انہوں نے ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ دوسری فوجیں بھی شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کی کمان میں آگے بڑھ رہی ہیں۔

اگرچہ امریکہ یہودی حکومت کو جو دو ہزار سال کے بعد پہلی بار معرض وجود میں آئی ہے تسلیم کر لیا ہے لیکن عربوں کا عزم یہ ہے کہ وہ ارض مقدس میں اس یہودی اسٹیٹ کو قائم نہ ہونے دیں گے۔ فلسطین عربوں کا ہے اور عربوں ہی کا رہے گا۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۵ میں)

لال قلعہ دہلی میں ایک اور تاریخی مقدمہ کی سماعت

گاندھی جی کا مبینہ قاتل اور دوسرے آٹھ اشخاص پر فرد جرم

نئی دہلی ۱۵ مئی۔ مہاتما گاندھی کے مبینہ قاتل گوڈسے اور آٹھ دیگر اشخاص کے خلاف آج سشن جج مسٹر ڈھانگ داموداس کر سلسلہ سماعت شروع ہوا جس میں مقدمہ کی سماعت لال قلعہ دہلی میں ہوگی۔ ملزمان کے خلاف سازش قتل اور قانون اسلحہ کی خلاف ورزی کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ فاضل جج نے ۲۷ مئی کے گزٹ آف انڈیا میں ایک نوٹیفکیشن شائع کرایا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر آتما چرن کی جی۔ ایس۔ ایس جج اسپیشل کورٹ دہلی میں سرکار بنام ونائک گوڈسے (۲) نرائن دتا تریہ آپٹے (۳) دتاتریہ، سراضبوبارے (۴) دگمبر رام چندر بادگے (۵) مدن لال (۶) شنکر (۷) گوپال دتاتریہ آپٹے (۸) داتو رسادر کر (۹) دتاتریہ، سراضبوبارے۔

ان لوگوں پر پہلے الزامات لگائے گئے ہیں جو زیر دفعہ ۱۲۰ (ب) تعزیرات ہند اور ۱۴ قانون انسداد مادہ آتش گیر ۱۹۰۸ء اور زیر دفعات ۱۹ ڈی اور ۱۹ (ایف) قانون اسلحہ ۱۱ مجریہ ۱۸۷۸ء اور دفعات ۳۰۲ (ب) و ۱۴ قانون انسداد مادہ آتش گیر ۱۹۰۸ء و دفعہ ۱۹ قانون اسلحہ ۱۱ مجریہ ۱۸۷۸ء و دفعات ۱۰۹ و ۱۲۴ تعزیرات ہند و زیر دفعہ ۱۲۴ تعزیرات ہند و دفعہ ۳۰۲ و ۱۰۹ و ۱۴ تعزیرات

عربوں اور برطانیہ کے مفاد ایک دوسرے سے وابستہ ہیں

برطانوی دارالعوام میں بعض اہم اعلانات

لندن۔ ۱۴ مئی۔ آج برطانوی دارالعوام میں وزیر خارجہ مسٹر الیگزینڈر نے یہ بیان دہرایا کہ برطانیہ کا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ وہ فلسطین میں اپنی [illegible] کے لئے وہاں فوجی مدد ارسال کرے۔ ایوان میں فلسطین پر بحث چھڑی تھی۔ وزیر خارجہ نے یہ اعلان بھی کیا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے اور عربوں کی حفاظت کے لئے جس قدر فوجوں کی ضرورت ہوگی آخری فوجیں ضرور رکھی جائیں گی۔ مسٹر بیون نے کہا کہ برطانوی حکومت کے اس اعلان کے بعد کہ برطانوی فوجیں یکم اگست تک فلسطین سے چلی جائیں گی۔ مسٹر بیون نے کہا کہ

دارالعوام میں یہ اعلان بھی کیا گیا ہے کہ ملا پیرس میں جو یہودی مقیم ہیں، میں بہت سے باقاعدہ تربیت یافتہ فوجی کمیونسٹ ہیں۔ ایوان میں یہ اعلان بھی کیا گیا کہ برطانوی فوج مکمل طور پر یکم اگست تک فلسطین خالی کر دے گی۔

ہندو قابل فوجیں جو یوکے مقدمہ کی کارروائی سننا چاہیں گے انہیں چارٹ ٹائم حاصل ہوں گے۔

جو قوم دو ہزار سال سے خانماں برباد تھی اب اس کو اپنا گھر مل گیا۔ یہودی یکسبی کا اعلان

صوبہ دہلی میں پنچایتی راج قائم کرنے کی اسکیم تیار ہو گئی

۲۷۵ مواضعات میں پنچایتیں قائم کرنے کیلئے پنچایت افسر کا تقرر

دہلی ۱۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے انتظامی محکمہ نے صوبہ دہلی کے تمام دیہی علاقوں میں پنچایتیں قائم کرنے کے ایک اسکیم تیار کی ہے۔ اس اسکیم میں ۲۷۵ مواضعات کو جن کی مجموعی آبادی ۵۰۰۰۰ ہے شامل کر لیا گیا ہے۔ پنچایتی اسکیم کا نفاذ صوبہ کے دور افتادہ دیہی علاقوں میں جمہوری نظام کو رائج کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے صوبائی حکومت نے ۲۲ اپریل ۱۹۴۸ء کو ڈپٹی صوبہ پنچایت افسر مقرر کر دیا تھا۔

۱۸ سال کی عمر والے ہر ایک بالغ شخص کو حق رائے دہی دیا جائیگا کئی سو مواضعات، ایک پنچایت قائم کرتے وقت مقامی حالات اور مقدمے سامنے رکھے جائیں گے۔ ہر پنچ اپنے مدبر کا انتخاب کرے گا۔ ہر پنچ کو سہ پنچ سہلائے گا۔ پنچایت کے ذریعہ اکثر مواضعات میں منشیوں کی نوکریوں کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری سرپنچ پر عاید ہوگی۔ اس اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مسٹر دیدیو متر کو پنچایت افسر مقرر کیا گیا ہے۔

حیدرآباد پولیس اور کمیونسٹوں میں تصادم

بیس کمیونسٹ ہلاک

حیدرآباد ڈکن ۱۵ مئی۔ حکومت نظام کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹوں کی حیدرآباد پولیس سے جو ڈیڑھ ہوئی تھی، اس میں کمیونسٹوں کے ۲۰ آدمی کام آگئے ہیں۔ سرکاری نوٹ میں حالیہ جھڑپوں کی تفصیلات کو بھی بتایا گیا ہے۔ وارنگل میں ایک جاگیر کے علاقہ کے اندر دو سرغنہ موہن ریڈی اور رام چندر ریڈی کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا لیکن ان کے ساتھیوں نے راہ فرار اختیار کی۔ پولیس نے

روسی سفیر اوری کے محاذ پر

سری نگر ۱۵ مئی۔ روسی سفیر متعینہ نئی دہلی ایم اودی خرف اور سفارت خانہ کے دوسرے عہدیدار نے ہفتہ کے دن بارہ مولا اور اڑی کے علاقوں کا معائنہ کیا۔ روسی سفیر پچھلے چند دنوں سے سری نگر میں مقیم ہیں۔ روسی سفیر کے کشمیر میں آنے کو سیاسی حلقوں میں کوئی اہمیت نہیں دی جا رہی ہے۔

اور رام چندر ریڈی کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا لیکن ان کے ساتھیوں نے راہ فرار اختیار کی۔ پولیس نے

آزادی عطا نہیں ہوتی بلکہ حاصل کی جاتی ہے

اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں یہودیوں کی بڑھ بڑھ کے باتیں

لیک سکسس ۱۴ مئی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی نے آخری وقت اس امر کی کوشش کی کہ فلسطین کے متعلق کوئی فیصلہ ہو سکے۔ گذشتہ رات کمیٹی نے طے کیا کہ اقوام متحدہ کی طرف سے ایک ثالث اس مقدس سرزمین میں بھیجا جائے۔ اس تجویز پر ۳۷ ووٹ حاصل ہوئے۔ ۱۷ ووٹ غیر حاضر رہے۔ عرب اور یہودی نمائندے بھی موجود تھے۔ تجویز کی حمایت جنرل اسمبلی کی کمیٹی چین، فرانس، روس، امریکہ اور برطانیہ کی ایک کمیٹی اس ثالث کو منتخب کرے گی جو فلسطین کے مقدس مقامات کی حفاظت بھی کرے گی۔ تجویز منظور ہونے کے بعد امریکہ اور برطانیہ کے مندوبین نے کہا کہ اب اس تجویز کی کوئی اہمیت نہیں رہی ہے۔ اس نے کہا کہ عرب اقوام متحدہ نے اس مسئلہ پر غور و خوض شروع کیا تو یہودیوں کو بالکل فراموش کر دیا اور ان کو ان کی محنت پر ضمیر دلایا گیا۔ یہودیوں نے بے پایاں جدوجہد کر کے تو ربی اپنی ایک سلطنت قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاریخ نے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ آزادی کبھی عطا نہیں کی جاتی۔ ملک یہ حاصل کی جاتی ہے اور ہم نے اب اس آزادی کو حاصل کر لیا ہے۔

کمیونسٹوں کے قتل پر حکومت روس کا احتجاج

روس کا حکومت یونان کو احتجاجی نوٹ!

ماسکو۔ ۱۴ مئی۔ حکومت یونان نے روسی حکومت سے درخواست کی ہے کہ یونانی گیریلا کمیونسٹوں کو پناہ دینا بند کر دیا جائے۔ روس کی سرکاری نیوز ایجنسی تاس نے بتایا ہے کہ یونان کے وزیر خارجہ نے یونان کے ذریعہ ہمارے سفارت خانہ کو اپنی حکومت کی طرف سے اس مطلب کا ایک پیغام بھیجا ہے۔ روسی حکومت اس بات کو ضروری سمجھتی ہے کہ یونانی حکومت کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کرائے کہ یونان میں دہشت پسندوں کو پھانسی دینے جانے سے روس عوام میں سخت برہمی اور غصہ پھیل رہا ہے۔

مہذب دنیا میں ان یونانیوں کو پھانسی دینے کو کبھی برداشت نہیں کر سکتی جو سیاسی وقت میں جرائم ارتکاب کئے کے خلاف لڑے تھے۔ روسی عوام ان لوگوں کو پھانسی دینے کو بند کرنے کا زوری مطالبہ کرتے ہیں۔

انہیں سے آمدہ ایک اطلاع سے پتہ چلتا ہے کہ پھانسی کی یہ تازہ ہی قانون کی رو سے دی جا رہی ہے۔ ایک

فلسطین پر حملہ کرنے کیلئے حکومت شام ایک کروڑ پونڈ خرچ کرے گی

دمشق ۱۴ مئی۔ کل رات پیشی میں شامی پارلیمان کا اہم اجلاس شروع ہو گیا۔ اجلاس میں فلسطین پر حملہ کرنے اور عربی افواج کی سرگرمیوں کو تیز بنانے کے لئے ایک کروڑ پونڈ مختص کرنے کے مسودہ پر بحث ہوئی۔ وزراء نے ارکان کے سامنے ایک بیان

ہزار جریوادھ دون جیل میں

الہ آباد ۱۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست ریوا کے سابق حکمراں مہاراجہ مرگیلاب سنگھ جو اب تک دہلی جیل میں نظر بند تھے دہرہ دون ڈسٹرکٹ جیل میں تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

پولیس نے کسی جگہ سے لوٹا ہوا مال برآمد کیا تھا اور اسی سلسلہ میں دو گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئیں۔

فیض آباد میں فساد ہو گیا

شہر میں کرفیو کا نفاذ

فیض آباد۔ ۱۵ مئی۔ یہاں پر کل ایک فساد ہو جانے سے چند دکانوں کو نذر آتش کر دیا گیا اور کئی روکانوں کو لوٹ لیا گیا۔ شہر میں کرفیو کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک حکم کے ذریعے علاقہ اور اس پر پابندی عائد کر دی ہے۔ حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔

ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند ہند کے سب سے بڑے حکیم بھورے خان کا قائم کردہ

برادر خانہ آج مایوسوں کی امید گاہ ہے، حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے

دوا چاہے جہاں سے خریدیں
منیجر برادر خانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

۱۷

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۷ مئی ۱۹۴۸ء

ہندو یونین کے مسلمانوں سے

ہندو یونین کے اطراف سے ہمیں جو خطوط وصول ہو رہے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمان ملک کی موجودہ صورت حال سے مطمئن نہیں ہیں اور ان کی بے چینی میں تا قابل قدر حد تک کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے، ان تحریرات اور شکایات سے ہمیں یہ اندازہ بھی ہوا کہ مسلمانوں عام طور پر حکام سے بہت شکایت ہے اور وہ انکی زیادتیوں اور سیاسی اغتیاؤں سے بہت پریشان ہیں، عام گلہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے گذشتہ افسروں کا دل صاف نہیں ہے اور وہ انصاف اور حق رسی کے معاملہ میں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتے، املاک قانون میں وہ خوشدلی نہیں پائی جاتی جو تعاون کا لازمہ ہے گفت وشنید میں وہ خوشگواری نہیں جو ربط اور ہم آہنگی کے لئے ضروری ہے، باتیں سنیں گے مگر اس طرح کہ ان پر ایک بوجھ پڑ رہا ہے، کام کریں گے اس انداز سے کہ ان پر ایک بیگار ڈالی جا رہی ہے! مسلمانوں کو ہند کی اکثریت سے بھی شکوہ ہے اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ اس کی ذہنیت میں ابھی تک گونا گوں تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے!

جہاں تک ماحول کی ناسازگاری کا تعلق ہے ہم عرض کریں گے کہ مسلمانوں کو مایوس نہ ہونا چاہئے، یہ انقلاب کے اثرات ہیں جو بھیانک صورتوں میں پیش آرہے ہیں، اور یہ ان اعمال کا ردعمل ہے جنکی ذمہ داری میں ہم بھی برابر کے حصہ دار ہیں!

انسانی فطرت پر نظر ڈالو، تضاد اور تلون کا مجموعہ نظر آئے گی، خاکساری اور روا داری پر آئے گا تو فرشتہ معلوم ہوگا، ظلم اور بے رحمی پر اتر یگا تو عفریت بن جائے گا، جہاں دماغ کا پرزہ ڈھیلا ہوا اس نے طوفان مچایا، ہزار سمجھاؤ کسی کی نہیں سنے گا اور حیوانیت کا پورا تماشا دکھا کر چھوڑیگا لیکن یہی انسان ہے کہ جہاں دماغ کا سوراخ سیدھا ہوا اور یہ جوان کی کیفیت زائل ہوئی محبت اور رفاقت کی تصویر بنجائے گا، اور گذشتہ باتوں کو بھلا کر تعاون و اعتماد کی فضا کی طرح ڈالنی شروع کردے گا، اور یہ باور کرا دے گا کہ وہ ایک ایسا انسان ہے جو انسانیت کے لئے باعث فخر ہو سکتا ہے۔

آج جن لوگوں سے ہمیں شکایت ہے کیا اسکا امکان نہیں کہ کل وہ ہمارے دست و بازو بنجائیں اور ہمارا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیں! جو لوگ ہمیں دیکھ بھی نہیں سکتے کل وہ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ ہمیں اپنی آنکھوں میں جگہ دیں اور جہاں بار اپنے کندھوں پر اٹھا لیں! انسان کو انسان سے امید ہی نہیں یقین ہونا چاہئے، انسان کو انسان کی ازسر نو پیدائش ہوتی ہے

گردن کاٹنے والوں نے شربت کے گلاس پیش کئے پیٹ چاک کرنے والوں نے مٹھائیوں سے تواضع کی، عورتوں اور بچوں کو ذبح کرنے والوں کا جب کاٹنا بدلا تو مسجد اور مندر کی کوئی تمیز نہ رہی مسلمانوں پر مندر کے اور ہندوؤں پر مسجدوں کے دروازے کھولے گئے، اب وہ ٹوٹ گذشتہ جیوانیت پر ہنستے ہیں اور دل ہی دل میں سوچتے ہیں کہ کیا ایک دوسرے کا خون بہانے میں ہماری ہی کارفرمائی کو دخل تھا!

اس کے ساتھ ہمیں یہ بھی سوچنا چاہیئے کہ موجودہ مصائب کو خود ہم ہی نے سمیٹا ہے اور ہم خود اپنے ہاتھوں برباد ہوئے ہیں، قصور وار صرف ہندو ہی نہیں مسلمان بھی ہے، وہ مسلمان جو لیگ کی گمراہ قیادت پر اپنا سب کچھ قربان کر بیٹھا اور پاکستان بنا کر آبرو، جان، آزادی اور خلاصی کو دعوت دی۔

جو مسلمان اپنے مستقبل سے مایوس ہیں یا جو ہیجان عوام اور حکام سے شکایت ہے وہ اپنے دلوں کو ٹٹولیں کہ کیا وہ کبھی فیصلہ کریں، جب تک وہ خود نہ بدلینگے اور اپنے لئے حالات کو سازگار نہ بنائیں گے ان کی بے چینی دور نہ ہوگی، حکومت گھر گھر جا کر المیزان کی قاشیں تقسیم نہیں کرے گی، ایک ایک افسر کے پیچھے سی آئی ڈی نہیں لگائی جائیگی عوام کے دلوں میں اپنا دل نہیں ڈالے گی، وہ صرف یہ کر سکتی ہے کہ اقلیتوں کو حفاظت کا یقین دلائے، اور اکثریت کے دباؤ میں اعتدال پیدا کرے، اس کے بعد افراد سے مقابلہ کرنا حالات کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو بدلنا، وقت کے تقاضوں کا ساتھ دینا اور کھوئی ذمہ داریوں کو محسوس کرنا خود مسلمانوں کا کام ہے مسلمان اپنی طاقت دیکھیں، پاکستان کا سہارا چھوڑیں اپنے آپ سے وفاداری کا عہد باندھیں کہ حکومت سے وفاداری کے یہی معنے ہیں، اور اس کے بعد اکثریت کو جو مالی کارروائیوں کے لئے آزاد چھوڑ دیں، انسان اپنے کئے کا پھل پاتا ہے، اچھی کرنی اچھا پھل دیگی، بری زندگی برا پھل لائے گی، نہ آسمان میں اکثریت کچھ کر سکتی ہے اور نہ اس پر حالات اثر ڈال سکتے ہیں۔ اپنا معاملہ ٹھیک کرو، انسان کو درست ہونے میں دیر نہیں لگے گی، باقی مسلمان کے لئے ہزار تسلیوں کی تسلی صرف خدا کی ذات ہے اور اسکا وہ کلام جو انسان کی فطرت کو بیدار کرتا اور اسکی روح سے سرگوشیاں کرتا ہے۔

وقال موسیٰ لقومہ استعینوا باللہ واصبروا ان الارض للہ یورثھا من یشاء من عبادہ والعاقبۃ للمتقین۔

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی پناہ ڈھونڈو، اور صبر سے کام لو اور یاد رکھو کہ زمین اللہ کی ہے وہ جسے چاہتا ہے اس پر مسلط کر دیتا ہے مگر انجام کار کامرانی صرف اہل تقوی کے لئے ہی مخصوص ہے۔

ایک معاصر کی فروگذاشت

ہم اپنے ایک معاصر کے متعلق عرض کر چکے ہیں کہ وہ اتحاد قائم کرنے میں احتیاط سے کام نہیں لیتا، فرقہ پرست اخباروں کا دستور ہے کہ وہ ہر ایرے غیرے "مسلمان" کے ساتھ لگا دیتے ہیں واقعہ ہو کراچی یا حیدرآباد میں اور اسے منسوب کر دیا جاتا ہے مسلمانوں کی طرف گویا کسی شخص کا جرم بین الاقوامی جرم بنا دیا جاتا ہے، لیکن ایک ایسے اخبار کو جو سوشلزم کا علمبردار اور سوشلسٹوں کا وکیل ہے، "مسلمان" کے ساتھ اس قسم کی بدسلیقگی سے کام لینا ہرگز زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنی عنوانوں میں مسلمان کو نشانہ بنائے اور حیدرآباد جیسے موہبی ہیں کے نام سے انفرادی معاملات کو اجتماعی جرم بنانے کی کوشش کرے ہمیں یقین تھا کہ ہمارا محترم معاصر اپنی غلطی کو محسوس کر کے احتیاط سے کام لے گا۔ لیکن ہماری یہ توقع پوری نہ ہوئی اور اس کے انداز میں کوئی فرق نہیں آیا، وہی چلی گئی سرخیاں، اور وہی فرقہ پرورانہ عنوانات شاید محترم معاصر کی نظر سے ہماری درخواست نہیں گذری، اس لئے دوبارہ عرض ہے کہ وہ سوشلزم کا احترام کرتے ہوئے اپنے مسلک سے انحراف نہ کرے اور اس جغرافیائی گناہ کو غریب مسلمانوں کے سر نہ منڈھے۔

روس اور یہودی اسٹیٹ

امریکہ میں یہ افواہ گشت کر رہی ہے کہ جوں ہی فلسطین میں یہودی اسٹیٹ کا اعلان ہو گا روس آگے بڑھ کر اسکا خیر مقدم کریگا اور اسے تسلیم کر کے ایسے ماہرین بھیجے گا جو مشرقی قریب میں کمیونزم کا جال بچھا دیں گے اور امریکن اثرات کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے، اگر یہ خیال صحیح ہے تو پھر امریکہ نے فلسطین کو یہود کے حوالہ کرنے کی تجویز کیوں

پڑوسی کا حق

واللہ لا یومن، قیل من؟ قال الذی لا یومن الجارہ بوائقہ۔
(حدیث)

پیغمبر اسلام نے تین دفعہ قسم کھا کر فرمایا کہ خدا کی قسم وہ شخص مومن نہیں ہے جسکے شر سے اسکا پڑوسی مامون نہ ہو

اسلام کے ہادی کی تعلیم یہ ہے کہ اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دو اور کسی نوعیت سے بھی اسے تکلیف نہ پہونچاؤ اس میں مسلمان اور نامسلمان کا کوئی امتیاز نہیں، جو شخص بھی پڑوس میں رہتا ہے یا جسے صرف عام طور پر پڑوسی کہا جاتا ہے، اسے تکلیف پہونچانا کسی مومن کا کام نہیں ہو سکتا اور جو تکلیف پہونچاتا ہے وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ ایک محلہ میں رہنے والے ہمارے پڑوسی ہیں، ایک شہر میں بسنے والے ہمارے ساتھی ہیں، دوسری حکومت جس کی سرحد ہماری سرحد سے ملی ہوئی ہے ہماری پڑوسی ہے اور مومن کا کام یہ ہے کہ اپنے پڑوسیوں کو ایذا نہ دے، اور انہیں شکایت کو نیکا موقع بہم نہ پہونچائے۔

فلسطین میں برطانوی انتداب کی تاریخ

فلسطین میں برطانوی فوجوں پر دس کروڑ پونڈ صرف ہوئے

[illegible] فلسطین پر برطانوی انتداب ۱۹۲۳ء میں مسلط کیا گیا تھا۔ اب اس واقعہ کو پچیس سال ہوتے ہیں۔

انتداب سنبھالنے سے اب تک فلسطین میں ۱۵۰ برطانوی افسر کام آچکے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر گذشتہ تیرہ سالوں میں مارے گئے ہیں۔ ان کی موت کا سبب عرب دہشت پسندوں کی گولی ہے۔ [illegible] فوج پر حملہ کرنے والے عرب بھی مارے گئے ہیں۔ [illegible] ہیں کہ ان کی تعداد کتنی ہے۔ [illegible] فوجیوں کے علاوہ برطانیہ نے [illegible] فلسطین میں پولیس کی بھرتی کی ہے۔ [illegible] ان کی تعداد بھی ہزاروں میں ہے۔ [illegible] ان میں بھی بہت سے مارے گئے ہیں۔

[illegible] فلسطین کے لئے برطانیہ کو کتنا خرچ کرنا پڑا ہے۔ [illegible] کا اندازہ ہے کہ برطانیہ نے فلسطین میں اپنی فوجوں پر دس کروڑ پونڈ صرف کئے ہیں۔ [illegible] ۱۹۴۷ء میں برطانیہ نے فلسطین میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۴۶ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۴۵ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۴۴ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۴۳ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۴۲ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۴۱ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۴۰ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۹ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۸ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۷ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۶ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۵ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۴ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۳ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۲ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۱ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۳۰ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۲۹ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۲۸ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۲۷ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۲۶ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۲۵ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۲۴ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔ [illegible] ۱۹۲۳ء میں ۱۰۰ ملین پونڈ خرچ کئے۔

۱۹۴۷ء اور ۱۹۴۸ء کے درمیان فلسطین میں عربی آبادی کی موت کی شرح کم ہو جانے کا دعوی کیا گیا ہے۔ ۱۹۴۰ء سے اب تک عربوں

رجسٹرڈ ڈی ۵۶ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان قلیط
ایڈیٹر
محمد سلیمان صابر — شیخ احمد ایم اے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الحمد للہ علی احسانہ

روزانہ الجمعیۃ دہلی!
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم دوشنبہ ۶ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۷ مئی ۱۹۴۸ء — نمبر ۹۶ — قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیوریلیو واچ کمپنی کی کلائی و جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین ملیمان چاندنی چوک دہلی داخل کیجئے

بیت المقدس میں عربوں اور یہودیوں میں خونریز جنگ — امریکہ نے یہودی حکومت کو تسلیم کر لیا

عرب فوجوں کی کمانڈ شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کرینگے — یکم اگست تک برطانوی فوجیں مکمل طور پر فلسطین خالی کر دیں گی

فلسطین سے برطانوی فوجوں کا انخلا تیزی سے شروع ہو گیا

مصری فوجوں نے فلسطین میں چالیس میل آگے بڑھکر ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا

قاہرہ۔ ۱۷ رمئی۔ برطانوی انتداب کے خاتمہ کے فوراً بعد فلسطین پر عرب فوجوں نے تین طرف سے یلغار شروع کر دی ہے۔ مصری فوجیں چالیس میل اندر گھس گئی ہیں اور انہوں نے ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ دوسری فوجیں بھی شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کی کمان میں آگے بڑھ رہی ہیں۔

اگرچہ امریکہ یہودی حکومت کو جو دو ہزار سال کے بعد پہلی بار معرض وجود میں آئی ہے تسلیم کر لیا ہے لیکن عربوں کا عزم یہ ہے کہ وہ ارض مقدس میں اس یہودی اسٹیٹ کو قائم نہ رہنے دیں گے۔ فلسطین عربوں کا ہے اور عربوں ہی کا رہے گا۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۵ میں)

لال قلعہ دہلی میں ایک اور تاریخی مقدمہ کی سماعت

گاندھی جی کا مبینہ قاتل اور دوسرے آٹھ اشخاص فرد جرم

نئی دہلی ۱۵ رمئی۔ مہاتما گاندھی کے مبینہ قاتل گوڈسے اور آپٹے دیگر آٹھ اشخاص کے خلاف آج یہاں سرخ پتھر کی تاریخی عمارت لال قلعہ میں مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے گاندھی جی کی سازش قتل میں حصہ لیا تھا۔ ان کے خلاف دفعہ ۱۲۰ بی تعزیرات ہند اور دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے تحت فرد جرم عائد کی گئی۔ ان پر یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے ۳۰ جنوری کو گاندھی جی کا قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ ان کے خلاف دفعہ ۱۴۷ قانون انسداد اسلحہ ۱۹۴۸ء، دفعہ ۱۹ قانون انسداد اسلحہ ۱۹۴۸ء، دفعہ ۱۲۰ (ب) تعزیرات ہند اور دفعہ ۱۹ قانون انسداد اسلحہ ۱۹۴۸ء اور دفعہ ۳-۴ (ب) و ۵ قانون انسداد مادۂ تنگیر ۱۹۴۸ء اور دفعہ ۱۲۰ (ب) تعزیرات ہند و دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے تحت فرد جرم عائد کی گئی۔

ان لوگوں پر ایسے الزامات لگائے گئے ہیں جو زیر دفعہ ۱۲۰ (ب) تعزیرات ہند اور دفعہ ۱۹ قانون انسداد اسلحہ ۱۹۴۸ء اور زیر دفعات ۱۹ ڈی اور ۱۹ (ا) قانون اسلحہ ۱۹۴۸ء اور زیر دفعات ۱۴۷ قانون اسلحہ ۱۹۴۸ء اور زیر دفعات ۳-۴ (ب) و ۵ قانون انسداد مادۂ تنگیر ۱۹۴۸ء اور زیر دفعات ۱۲۰ (ب) و ۳۰۲ تعزیرات ہند و زیر دفعہ ۱۹ (ا) (ب) قانون اسلحہ ۱۹۴۸ء،

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۷ مئی ۱۹۴۸ء

ہندو یونین کے مسلمانوں سے

ہندو یونین کے اطراف سے ہمیں جو خطوط وصول ہوئے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمان ملک کی موجودہ صورت حال سے مطمئن نہیں ہیں اور ان کی بے چینی میں قابل قدر حد تک کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے، ان تحریرات اور شکایات سے ہمیں یہ اندازہ بھی ہوا کہ مسلمانوں عام طور پر حکام سے بہت شکایت ہے اور وہ انکی زیادتیوں اور بے اعتنائیوں سے بہت پریشان ہیں، عام گلہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے سرکاری افسروں کا دل صاف نہیں ہے اور وہ انصاف اور حق رسی سے معاملہ میں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتے، ملاقاتوں میں وہ خوشدلی نہیں پائی جاتی جو تعاون کا لازمہ ہے، عدلت و شہنید میں وہ خوشگواری نہیں جو رواداری اور ہم آہنگی کے لئے ضروری ہے، باتیں سنیں گے مگر اس طرح کہ ان پر ایک بوجھ پڑ رہا ہے، کام کریں گے اس انداز سے کہ ان پر ایک بیگار ڈالی جارہی ہے!

مسلمانوں کو ہندی کی اکثریت سے بھی شکوہ ہے اور وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ اس کی ذہنیت میں ابھی تک کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے!

جہاں تک ماحول کی ناسازگاری کا تعلق ہے ہم عرض کریں گے کہ مسلمانوں کو مایوس نہ ہونا چاہیئے یہ انقلاب کے اثرات ہیں جو صبر طلب صورتوں میں پیش آرہے ہیں، اور یہ ان اعمال کا ردعمل ہے جنکی ذمہ داری میں ہم بھی برابر کے حصہ دار ہیں!

انسانی فطرت پر نظر ڈالو، تضاد اور تلون کا مجموعہ نظر آئے گی، خاکساری اور وفاداری پر آسے گا تو فرشتہ معلوم ہوگا، ظلم اور بے رحمی پر اتر یگا تو عفریت بنجائے گا، جہاں دماغ کا پرزہ ڈھیلا ہوا اس نے طوفان مچایا، ہزار سمجھاؤ کسی کی نہیں سنے گا اور حیوانیت کا پورا تماشا دکھا کر چھوڑیگا لیکن یہی انسان ہے کہ جہاں دماغ کا سوراخ سیدھا ہوا اور بحران کی کیفیت زائل ہوئی محبت اور رفاقت کی تصویر بنجائے گا۔ اور گذشتہ باتوں کو بھلا کر تعاون و اشتراک انصاف و رفاقت کی طرحیں ڈالنی شروع کردے گا، اور یہ بار بار گواہ ہے کہ وہ ایک ایسا انسان ہے جو انسانیت کے لئے باعث فخر ہو سکتا ہے۔

آج جن لوگوں سے ہمیں شکایت ہے کیا اسکا امکان نہیں کہ کل وہ ہمارے دست و باز و بنجائیں اور ہمارا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیں، یہ لوگ ہمیں کچھ بھی نہیں سمجھتے، کل وہ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ ہمیں اپنی نگاہوں میں جگہ دیں اور ہمارا بار اپنے کندھوں پر اٹھائیں، انسان کو انسان سے امید کا یہ رشتہ ٹوٹنا نہیں چاہیئے کہ مستقبل ہی تاریک ہو جائے، ذہن میں تعمیر جہاں ہو تو بے حد حالات مناقب ہو سکتے ہیں، جہاں دلوں میں تہیج پیدا ہوتی آسمان و زمین خود بدل جاتیں گے! کلکتہ کے ہندو مسلمان جنہوں نے ایک دوسرے کے خون میں ہاتھ رنگے اور جو کی حیوانیت نے کشتوں کے پشتے لگائے وہ اسی بدلے کو یان کی از سر نو پیدائش ہوئی ہے

ایک معاصر کی فروگذاشت

ہمدرد دہلی کے ایک معاصر کے متعلق عرض کر چکے ہیں کہ وہ عنوان قایم کرنے میں اعتدال سے کام نہیں لیتا، ذرا قدیم پرست اخباروں کا دستور ہے کہ وہ ہر ترقی کا ہوّا "مسلمان" کے ساتھ لگا دیتے ہیں خاتمہ ہو کر آپی یا عیدآباد ہی اور اسے منسوب کر دیا جائے مسلمانوں کی طرف گویا کسی نفس کا جسم ہے جو ہر ترقی کی جڑ بنا دیا جاتا ہے، لیکن ایک ایسے

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

پڑوسی کا حق

واللہ لا یومن، قیل من؟ قال
الذی لا یومن الجار بوئقہ
(حدیث)

پیغمبر اسلام نے تین دفعہ قسم کھا کر فرمایا کہ خدا کی قسم وہ شخص مومن نہیں ہے جسکے شر سے اسکا پڑوسی
مامون نہ ہو

اسلام کے ہادی کی تعلیم یہ ہے کہ اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دو اور کسی نوعیت سے بھی اسے تکلیف نہ پہونچاؤ اس میں مسلمان اور نامسلمان کا کوئی امتیاز نہیں، جو شخص بھی پڑوس میں رہتا ہے یا جسے عرف عام میں پڑوسی کہا جاتا ہے، اسے تکلیف پہونچانا کسی مومن کا کام نہیں ہو سکتا اور جو تکلیف پہونچاتا ہے وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ ایک محلہ میں رہنے والے ہمارے پڑوسی ہیں، ایک شہر میں بسنے والے ہمارے ساتھی ہیں، دوسری حکومت نہیں کی سرحد ہماری سرحد سے ملی ہوئی ہے ہماری پڑوسی ہے اور مومن کا کام یہ ہے کہ اپنے پڑوسیوں کو ایذا نہ دے، اور انہیں شکایت کو نیکا موقع بہم نہ پہونچائے۔

فلسطین میں برطانوی انتداب کی تاریخ

فلسطین میں برطانوی فوجوں پر دس کروڑ پونڈ صرف ہوئے

فلسطین کا آخری کمشنر ۱۹۳۲ء میں مقرر کیا گیا تھا۔ اب اس واقعہ کو بیس سال ہوتے ہیں۔

انتداب کے سنبھالنے سے اب تک فلسطین میں ۲۵ ہزار فوج بانٹ کام کر چکی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر حصہ تو ہوائی جہازوں کا ہے جو فلسطین کے مختلف علاقوں میں تقسیم ہوتا رہا ہے۔ دوسرا حصہ توپ خانہ کی فوج کا ہے جو فلسطین میں مقیم رہی ہے۔ تیسرا حصہ پیدل فوج کا ہے جو شہروں میں رہی ہے۔ چوتھا حصہ بحری فوج کا ہے جو ساحل پر متعین رہی ہے۔ پانچواں حصہ ٹینک بردار فوج کا ہے جو فلسطین کے میدانوں میں گشت کرتی رہی ہے۔

فلسطین میں برطانوی فوجوں پر دس کروڑ پونڈ صرف ہوئے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر حصہ تو ہوائی جہازوں کا ہے جو فلسطین کے مختلف علاقوں میں تقسیم ہوتا رہا ہے۔ دوسرا حصہ توپ خانہ کی فوج کا ہے جو فلسطین میں مقیم رہی ہے۔ تیسرا حصہ پیدل فوج کا ہے جو شہروں میں رہی ہے۔ چوتھا حصہ بحری فوج کا ہے جو ساحل پر متعین رہی ہے۔ پانچواں حصہ ٹینک بردار فوج کا ہے جو فلسطین کے میدانوں میں گشت کرتی رہی ہے۔

۱۹۳۶ء اور ۱۹۳۹ء کے درمیان فلسطین میں عربوں کی بغاوت کو فرو کرنے میں ۱۵ ہزار فوج مصروف رہی۔ ۱۹۳۹ء سے اب تک برطانیہ فلسطین میں اپنے کے لئے آئے اور ۴ کروڑ پونڈ سے کچھ زیادہ فلسطین کی راہ سے گئے۔ فلسطین کی راہ سے گئے ہوئے روپیہ کا حساب یہ ہے۔

۱۹۳۷ء میں عرب لیگ کا قیام عمل میں آیا۔

۱۹۳۵ء میں ہٹلر کی حکومت اور یورپ میں لاکھوں یہودیوں کے بے خانماں ہو جانے کی وجہ سے یہ مسئلہ اور پیچیدہ ہو گیا۔

صدر روزویلٹ نے اپیل کی کہ فلسطین میں فوراً ایک لاکھ یہودیوں کو بسا دیا جائے۔ ۱۹۴۲ء میں امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ کمیٹی نے تقسیم فلسطین کے بعد کو مسترد کر دیا لیکن اس بات کی سفارش کی کہ فلسطین میں ایک لاکھ یہودی بسا دئے جائیں۔

۱۹۴۴ء میں برطانیہ نے ۱۵ سال کے لئے فلسطین اپنی تولیت قائم رکھنے کی پیش کش کی مسترد کیا گیا۔ اس کے بعد فلسطین کو آزادی دینے کی تجویز کی جائے۔ اس تجویز کو یہودیوں اور عربوں نے نامنظور کر دیا۔ برطانیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کر دیا جائے۔ اقوام متحدہ اقوام کی خصوصی کمیٹی نے تقسیم فلسطین اور بیت المقدس کے غیر جانبدار علاقہ بنانے کی سفارش کی۔ عربوں نے یہ تجویز نامنظور کر دی لیکن یہودیوں نے مان لی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ تقسیم فلسطین کی جدید اسکیم جس میں کچھ تبدیلیاں کی گئی تھیں پانچ ممبروں کے ایک کمیشن کے ذریعہ زیر نفاذ لائی جائے اور ۱۵ مئی کو برطانیہ کا انتداب ختم ہو جائے۔

برطانیہ نے یہ اعلان کیا کہ وہ ۱۵ مئی کو فلسطین سے اپنی فوجیں ہٹا لیگا۔ اس پر عربوں اور یہودیوں کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔ اس جنگ کے کئی اسکوڈ اسٹرنٹ کام لیا گیا۔

اس قرطاس ابیض میں کہا گیا ہے کہ ہر ایسے یہودیوں کے داخلے کے بعد فلسطین میں مزید یہودیوں کو آنے نہیں دیا جائیگا۔ یہودیوں نے اس تجویز کی سخت مخالفت کی اور فرقہ وارانہ غارت شروع کر دی۔ یہودیوں اور عربوں دونوں نے ان تجویز کو مسترد کر دیا۔

۱۹۴۷ء میں عرب لیگ کا قیام عمل میں آیا۔

۱۹۴۵ء میں لڑائی کا خاتمہ اور یورپ میں لاکھوں یہودیوں کے بے خانماں ہو جانے کی وجہ سے یہ مسئلہ اور پیچیدہ ہو گیا۔

صدر ٹرومین نے اپیل کی کہ فلسطین میں فوراً ایک لاکھ یہودیوں کو بسا دیا جائے۔ ۱۹۴۶ء میں امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ کمیٹی نے تقسیم فلسطین کے بجائے مسترد کر دیا لیکن اس بات کی سفارش کی کہ فلسطین میں ایک لاکھ یہودی بسا دئے جائیں۔

۱۹۴۴ء میں برطانیہ نے ۱۵ سال کے لئے فلسطین اپنی تولیت قائم رکھنے کی پیش کش کی مسترد کیا گیا۔ اس کے بعد فلسطین کو آزادی دینے کی تجویز کی جائے۔ اس تجویز کو یہودیوں اور عربوں نے نامنظور کر دیا۔ برطانیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کر دیا جائے۔ اقوام متحدہ اقوام کی خصوصی کمیٹی نے تقسیم فلسطین اور بیت المقدس کے غیر جانبدار علاقہ بنانے کی سفارش کی۔ عربوں نے یہ تجویز نامنظور کر دی لیکن یہودیوں نے مان لی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ تقسیم فلسطین کی جدید اسکیم جس میں کچھ تبدیلیاں کی گئی تھیں پانچ ممبروں کے ایک کمیشن کے ذریعہ زیر نفاذ لائی جائے اور ۱۵ مئی کو برطانیہ کا انتداب ختم ہو جائے۔

برطانیہ نے

نظام کا مشیر چرچل کے منہ چڑھا ہوا اور ماؤنٹ بیٹن کا دوست ہے

حیدرآباد سے وفد پانچ مرتبہ نئی دہلی آیا لیکن کچھ نتیجہ نہ نکلا

حکومت ہند کو کسی آخر کار کو بغیر حیدرآباد کے خلاف کارروائی کرنا چاہیئے

تجارتی اور سیاسی تعلقات قائم کرنے کے لئے حیدرآباد کے نظام کی طرف سے پانچ مرتبہ وفد دہلی آیا لیکن کچھ نتیجہ نہ نکلا

دارالسلطنت

(از دہلی ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ء)

صفائی کی مہم

سوشلسٹ پارٹی وارڈ نمبر ۱۰ کے علاقہ میں پیار سے دور کرنے کے خلاف صفائی کی ایک زبردست مہم شروع کر رکھی ہے۔ سوشلسٹ کارکنان محلوں کی صفائی خود اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں اور جمع شدہ کچرا کو ٹوکریوں میں صفائی رکھنے اور جمعدار کا ٹیکہ لگانے کی تلقین کرتے ہیں۔ نیز علاقہ میں چپہ چپہ پر سوشلسٹ پارٹی کے سرخ پرچم لگا دیئے گئے ہیں جن میں عوام کو صفائی کے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔

مسٹر اروناصف علی نے حال ہی میں دہلی سوشلسٹ پارٹی کی تمام شاخوں کا معائنہ کیا اور وارڈ نمبر ۱۳ کی سوشلسٹ پارٹی کو پرچم اور کچرا ٹوکریوں کی تعداد کے سلسلہ میں ہدایات دیں۔

ایک ہزار کوارٹر

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ایک ہزار کوارٹر ان بے پناہ گزینوں اور شرنارتھیوں کے لئے تعمیر کر رکھا ہے جو اب تک ان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکا۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میونسپل کمیٹی اس کوارٹروں کو پانی اور بجلی کی سپلائی بحال ہوتے ہی الاٹ کر دے گی۔

خنجر زنی کا حادثہ

مجھوات کی شب کو غلہ منڈی کے نزدیک ۲ بچے ایک آدمی کے چھرا گھونپنے پائے گئے۔ اس کی کمر اور چہرے پر زخم آئے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ شخص پاکستان سے یہاں پکڑا جانے سے آیا تھا۔ اسپتال کے پولیس کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ جب سے وہ کیمپ سے مارکیٹ میں داخل ہوا ہوگا، اس کے پیچھے لگ گئے۔ حملہ آور اب تک مفرور ہے۔

زیورات کی چوری

شرنارتھی کیمپ کے ایک انسپکٹر کی شاکی پولیس کو بتایا کہ جب وہ کٹھرے ہوئے تو ان کا ٹرنک چرا لیا گیا جس میں زیورات اور کپڑے تھے۔ رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔

کارآمد کارتوس ملے

پالم کے ریلوے ڈپو میں نام کا ایک آدمی مجھوات کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے گھر سے تین سو سے زیادہ کارآمد کارتوس ملے۔

جیب کترے کو سزا

بابو لال نامی ایک جیب کترے کو پولیس نے چاندنی چوک سے گرفتار کیا تھا۔ اسے مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ مجسٹریٹ نے ایک سال قید سخت کی سزا دی۔

بچوں کا کلب جامعہ میں

دہلی ۱۵ مارچ۔ وارڈن صاحب ناظم بچوں کا کلب بی بلڈنگ دہلی مطلع فرماتے ہیں کہ ہفتہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ء کو شام ۵ بجے بچوں کے کلب تعلیمی مرکز جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں تعلیمی مفید سلسلہ میں بچوں کا نظم خوانی کا مقابلہ ہوگا جس میں صرف ۱۲ برس تک کے بچے حصہ لے سکتے ہیں۔ نظمیں صرف قومی اور حب الوطنی کی ہونی چاہئیں۔

بچوں سے تعداد میں حصہ لینے اور بزرگوں اور سرپرستوں سے جلسہ میں شرکت کرنے کی درخواست ہے۔

ہتھیار رکھنے کے جرم میں سزا

موتی نام کے ایک آدمی کو جو ناظم نگر میں پارہ دور رکھنے کے جرم میں ۱۴۱ ہ قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔

کنوئیں میں لاش ملی

جمعہ کی صبح کو دہلی دروازہ کے باہر ایک مفلوک الحال شخص کی لاش ایک کنوئیں سے برآمد ہوئی۔ لاش کے پاس سے ایک رومال ملا جس پر نام لکھا ہوا تھا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ہسپتال بھیج دیا گیا۔

زیورات کی چوری

شرنارتھی کیمپ کے ایک انسپکٹر کی شاکی پولیس کو بتایا کہ جب وہ کٹھرے ہوئے تو ان کا ٹرنک چرا لیا گیا جس میں زیورات اور کپڑے تھے۔ رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔

گاڑی کا توس ملے

پالم کے ریلوے ڈپو میں نام کا ایک آدمی مجھوات کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے گھر سے تین سو سے زیادہ کارآمد کارتوس ملے۔

جیب کترے کو سزا

بابو لال نامی ایک جیب کترے کو پولیس نے چاندنی چوک سے گرفتار کیا تھا۔ اسے مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ مجسٹریٹ نے ایک سال قید سخت کی سزا دی۔

بچوں کا کلب جامعہ میں

دہلی ۱۵ مارچ۔ وارڈن صاحب ناظم بچوں کا کلب بی بلڈنگ دہلی مطلع فرماتے ہیں کہ ہفتہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ء کو شام ۵ بجے بچوں کے کلب تعلیمی مرکز جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں تعلیمی مفید سلسلہ میں بچوں کا نظم خوانی کا مقابلہ ہوگا جس میں صرف ۱۲ برس تک کے بچے حصہ لے سکتے ہیں۔ نظمیں صرف قومی اور حب الوطنی کی ہونی چاہئیں۔

بچوں سے تعداد میں حصہ لینے اور بزرگوں اور سرپرستوں سے جلسہ میں شرکت کرنے کی درخواست ہے۔

ہتھیار رکھنے کے جرم میں سزا

موتی نام کے ایک آدمی کو جو غلہ منڈی میں ہتھیار رکھنے کے جرم میں ۱۴۱ ہ قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔

کنوئیں میں لاش ملی

جمعہ کی صبح کو دہلی دروازہ کے باہر ایک مفلوک الحال شخص کی لاش ایک کنوئیں سے برآمد ہوئی۔ لاش کے پاس سے ایک رومال ملا جس پر نام لکھا ہوا تھا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ہسپتال بھیج دیا گیا۔

صوبہ دہلی میں ابتدائی تعلیم لازمی قرار دیدی گئی

شرنارتھی طلباء کی امداد کیلئے محکمۂ تعلیم کا اہم اعلان

نئی دہلی ۱۵ مارچ۔ صوبہ دہلی کے پہلے وزیر تعلیمات مسٹر آر۔ سہیم نے کل سہ پہر ایک پریس کانفرنس کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ دہلی کے تمام دیہی علاقوں سے کم عمر لڑکوں اور لڑکیوں کی ابتدائی تعلیم کو لازمی قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ لازمی تعلیم کا یہ نفاذ ۱۹۴۸ء سے شروع ہوگا۔ اس سکیم کے ماتحت دیہات اور دہلی کے نواحی علاقوں سے کیا جائے گا۔

شرنارتھی طلباء کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سہیم نے کہا کہ ہمارے محکمے کی زیر نگرانی ۴۲ عارضی مدارس میں ۴۴ ہزار طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن میں ۱۰۰۰ شرنارتھی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان اداروں کو جو چلائے جا رہے ہیں تین لاکھ روپیہ سالانہ کا خرچ آ رہا ہے۔ اگلے سال تک شرنارتھیوں کے اسکولوں میں بھی اب پونیسکی کے نصاب کے مطابق درس دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد انہیں دہلی بورڈ کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جائے گی۔ مسٹر سہیم نے اپنے بیان میں اور جو اطلاعات فراہم کیں ان میں سے خاص خاص یہ ہیں۔

مسٹر کیمپوں میں ہی ۴۰ پرائمری اسکول اور ۴ مڈل اسکول ہیں جن میں تقریباً ۳۴۰۰ طلباء ہیں۔ علاوہ ازیں لڑکوں کے علاوہ لڑکیاں بھی ان اسکولوں میں تعلیم پا رہی ہیں۔ ۱۰۰ شرنارتھی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان اداروں کو چلانے میں تین لاکھ روپیہ سالانہ کا خرچ آ رہا ہے۔ اگلے سال تک شرنارتھیوں کے اسکولوں میں بھی اب پونیسکی کے نصاب کے مطابق درس دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد انہیں دہلی بورڈ کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جائے گی۔ مسٹر سہیم نے اپنے بیان میں اور جو اطلاعات فراہم کیں ان میں سے خاص خاص یہ ہیں۔

مسٹر کیمپوں میں ہی ۴۰ پرائمری اسکول اور ۴ مڈل اسکول ہیں جن میں تقریباً ۳۴۰۰ طلباء ہیں۔ علاوہ ازیں لڑکوں کے علاوہ لڑکیاں بھی ان اسکولوں میں تعلیم پا رہی ہیں۔ ۱۰۰ شرنارتھی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان اداروں کو چلانے میں تین لاکھ روپیہ سالانہ کا خرچ آ رہا ہے۔ اگلے سال تک شرنارتھیوں کے اسکولوں میں بھی اب پونیسکی کے نصاب کے مطابق درس دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد انہیں دہلی بورڈ کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جائے گی۔ مسٹر سہیم نے اپنے بیان میں اور جو اطلاعات فراہم کیں ان میں سے خاص خاص یہ ہیں۔

مسٹر کیمپوں میں ہی ۴۰ پرائمری اسکول اور ۴ مڈل اسکول ہیں جن میں تقریباً ۳۴۰۰ طلباء ہیں۔ علاوہ ازیں

حضرت سبحان الہند کا کتب خانہ نذیریہ میں ورود

لائبریری کا معائنہ اور اہل خیر سے امداد کی اپیل

دہلی ۱۵ مارچ۔ معالی میں حضرت سبحان الہند مولانا احمد سعید صاحب نے کتب خانہ نذیریہ کا معائنہ کیا۔ آپ نے فرمایا ایک عرصہ کے بعد مجھے خوشی نصیب ہوئی کہ کتب خانہ نذیریہ کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ حضرت مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی سے علمی دنیا واقف ہے آپ مولانا شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ دہلوی کے ارشد تلامذہ میں سے تھے اور آپ نے ایک مدت تک دہلی میں تفسیر و حدیث کا درس دیا۔

پھاٹک حبش خاں دہلی میں حضرت میاں صاحب سید نذیر حسین رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے اب تک ایک عربی مدرسہ جاری ہے جو حضرت میاں صاحب کے نواسے مولانا سید محمد عبدالرؤف صاحب نے اپنے نانا کے نام سے نذیریہ پبلک لائبریری قائم کی جو مدتوں سے تشنگان علم کو سیراب کر رہی ہے۔ بچے یہ دیکھ کر حیرت ہوتی کہ اس کتب خانہ میں دس ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اور کالا تعداد ہی قلمی کتابیں بھی دستیاب ہیں۔ لائبریری ایک وسیع مکان میں قائم ہے جا سکتا ہے کہ اتنا بڑا کتب خانہ دہلی میں موجود نہیں ہے۔

اگرچہ یونیورسٹی کمیٹی سے اس لائبریری کو امداد ملتی ہے لیکن وہ بہت ناکافی ہے۔ ضرورت اس کی ہے کہ اہل خیر اس کتب خانہ کی دستگیری فرمائیں۔ اس قسم کے کتب خانہ کے لئے ذاتی مکان کی بھی ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ اہل خیر حضرات اس کتب خانہ کی مالی امداد کی طرف متوجہ ہوں گے۔

اسٹرلنگ قرضوں کی بابت ہندکا رویہ

نئی دہلی ۱۴ مارچ۔ آج نئی دہلی میں لندن میں اسٹرلنگ سٹرلنگوں کی بابت ہونے والی گفت و شنید کے بارے میں ابتدائی بات چیت ہوئی۔ اس میں وزیر خزانہ اور دوسرے سرکاری اور غیر سرکاری ممبروں نے حصہ لیا ہے۔ اس بات چیت کے نتیجہ میں جو امور طے ہوئے ان کو چند سفارشوں کی شکل دیدی گئی ہے جس پر وزارت اور اسٹیرلنگ فائنینس کمیٹی غور کریگی جس کا پہلا اجلاس ۱۷ اور ۱۸ مارچ کو اجلاس ہوگا۔ جو وفد برطانوی حکومت سے اس بارہ میں بات چیت کرنے جائے گا وہ اپنی سفارشات کے ماتحت بات چیت کرے گا۔

گوداوری دریا پر بند کی تعمیر

ایک ارب روپیہ صرف ہوگا

مدراس ۱۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ گوداوری دریا پر جو بند باندھا جا رہا ہے اس پر ایک ارب بارہ کروڑ روپیہ لاگت آئے گی جو مرکز اور مدراس کی حکومتیں مشترکہ طور پر ادا کریں گی۔ اس بارہ میں تحقیقات کر رہا ہے اور اس کو مزید دو سال کے لئے روک لیا گیا ہے۔ مدراس کی حکومت نے اس بارہ میں ایک پریس نوٹ شائع کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس بند کے باندھنے سے مدراس کے ۱۰ اضلاع کو سیراب کیا جا سکے گا۔ اس بند سے ۱۰ لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہوگی۔ اس سے ۱۷ لاکھ کیوسک طاقت کی بجلی پیدا ہوگی۔ اس سے ۱۰ لاکھ ٹن غلہ پیدا ہوگا۔ اس سے ۱۰ لاکھ ٹن غلہ پیدا ہوگا۔ اس سے ۱۰ لاکھ ٹن غلہ پیدا ہوگا۔

خارسواں اور سرائے کیلہ کی ریاستوں کا مسئلہ

نئی دہلی ۱۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے خارسواں اور سرائے کیلہ کی ریاستوں کے بارے میں فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ حکومت بہار کے حوالے کر دی جائیں۔ حکومت ہند کے وزارت اطلاعات و نشریات کے ڈپٹی سکرٹری مسٹر محمد راؤ سنگھ ۱۸ مارچ کو سرائے کیلہ پہنچ گئے اور ان دونوں ریاستوں کے انتظام حکومت اڑیسہ سے لے لیں گے۔

ہندی سرکاری زبان قرار دیجائے

دہلی ۱۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان دستور ساز اسمبلی کے صدر کو تمام ملک سے ہزارہا خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہندی کو ہندوستان کی سرکاری زبان قرار دیدیا جائے۔

مسلمان عورتوں کو لکانے کی کوشش

فیروزپور ۱۴ مارچ۔ فیروزپور سے اطلاع ملی ہے کہ مشرقی پنجاب کے محکمہ بہبود نسواں کی طرف سے اعلان شدہ مسلمان عورتوں (جو کیمپ کی زندگی سے تنگ آ چکی ہیں) کو ان کے رشتہ داروں کے حوالے کرنے کے لئے تلاش کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ۱۰ عورتوں کو فیروزپور سے لاہور بھیجا گیا ہے۔

مسلمان عورتوں کو نکالنے کی کوشش

فیروزپور ۱۴ مارچ۔ فیروزپور سے اطلاع ملی ہے کہ مشرقی پنجاب کے محکمہ بہبود نسواں کی طرف سے اعلان شدہ مسلمان عورتوں (جو کیمپ کی زندگی سے تنگ آ چکی ہیں) کو ان کے رشتہ داروں کے حوالے کرنے کے لئے تلاش کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ۱۰ عورتوں کو فیروزپور سے لاہور بھیجا گیا ہے۔

ہتھیار رکھنے کے جرم میں سزا

موتی نام کے ایک آدمی کو جو غلہ منڈی میں ہتھیار رکھنے کے جرم میں ۱۴۱ ہ قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔

کنوئیں میں لاش ملی

جمعہ کی صبح کو دہلی دروازہ کے باہر ایک مفلوک الحال شخص کی لاش ایک کنوئیں سے برآمد ہوئی۔ لاش کے پاس سے ایک رومال ملا جس پر نام لکھا ہوا تھا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ہسپتال بھیج دیا گیا۔

حکومت پاکستان کا غیر مناسب اقدام

نئی دہلی ۱۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند پاکستان کے اس فیصلہ کے خلاف سخت احتجاج کر رہی ہے جس میں ان سے مغربی پنجاب میں جھنڈا ڈی کی ہوئی کمپنیوں کے حصوں کی آمدنی غیر مسلموں کو ادا کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ امداد و بحالیات کی وزارت کے ایک کیمونک میں بتایا گیا ہے، کہ پاکستان کا یہ طرز عمل پانچ میں دونوں حکومتوں کا جو معاہدہ ہوا تھا اس کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اسی نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگر یہ دفعہ ختم کرنے سے مطلوبہ نتیجہ نہ نکلا تو حکومت ہند مسلمانوں کو ایسے ہی حصوں پر ان کی آمدنی کی ادائیگی کی ممانعت کر دے گی۔

پنڈت کاک کے مقدمہ کی سماعت

سری نگر ۱۴ مارچ۔ کشمیر کے سابق وزیر اعظم پنڈت رامچندر کاک کے خلاف آج پھر مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی اور مسٹر پی رامی چاند کی شہادت قلم بند کی گئی۔ آپ نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ اگر آپ نے حکومت کو مشورہ دیا تھا کہ زیادہ سے زیادہ بولی دینے والے کو سلک (ریشمی کپڑا) فروخت کیا جائے لیکن سلک سے کم نرخوں پر اس فرم کو فروخت کیا گیا جس کا مالک پنڈت رامچندر کاک کا بھائی ہے۔ بیان دیتے ہوئے آگے چلکر آپ نے کہا کہ اگر آپ کے مشورہ کو زبردست مالی نقصان ہوا ہے، اس وقت پنڈت رامچندر کاک کشمیر کے وزیر اعظم تھے، اور باقاعدہ طور پر انہیں سرچالات سے مطلع کر دیا گیا تھا۔

ظفر اللہ خاں کراچی واپس آ گئے

کراچی ۱۴ مارچ۔ کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سر ظفر اللہ خاں پاکستان وزیر خارجہ جو لیک سیکس کشمیر کے معاملہ میں اقوام متحدہ پاکستانی نمائندہ بن کر گئے تھے۔ چار ہفتہ کی غیر حاضری کے بعد کراچی واپس پہنچ گئے۔ انھوں نے ایک مہینے کے قریب لیک سیکس میں گذارا۔ ہوائی اڈہ پر اعلیٰ افسران نے ان کا استقبال کیا۔ انھوں نے فلسطین کے متعلق کچھ کہنے سے یہ کہکر انکار کر دیا کہ میں عرب اپیل ہوں انھوں نے بتایا کہ وہ اپنے دوستوں سے ملاقات کرنے کے لئے دمشق ٹھہریں گے۔ اور شام کے صدر سے بھی ملاقات کی۔ کشمیر کے معاملہ کے متعلق انھوں نے موجودہ صورت حال سے لاعلمی کا اظہار کیا۔

گاندھی میموریل فنڈ میں

دس لاکھ روپیہ کا عطیہ

کوئمبٹور ۱۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ جلد ہی پنڈت جواہر لال نہرو کو تھیلی بھیٹ کیا جانے والے ہیں فنڈ کے مل مالکوں اور کپڑے کے سوداگروں کی طرف سے مہاتما گاندھی میموریل فنڈ کے لئے دس لاکھ روپیہ کی ایک تھیلی آپ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

ہندوستان اور فلسطین کے درمیان ہوائی ڈاک و تار کا سلسلہ منقطع

بمبئی ۱۵ مارچ۔ بمبئی سرکل ٹیلیگراف آفس کے چیف سپرنٹنڈنٹ مسٹر نے ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کے مطابق تمام مواصلات کو تار بھیجنے سے روک دیا گیا ہے۔ پوسٹ ماسٹر جنرل بمبئی نے بھی اعلان کر دیا ہے کہ فلسطین اور مشرق وسطیٰ کو ہوائی ڈاک نہیں جانے دی جائے گی۔

عربوں اور یہودیوں کا شاندار خونناک جنگ اور پرامن تقریب

خونناک جنگ ہو رہی ہے۔ اسکی خاص وجہ یہ ہے کہ مسلمان یہودیوں کو فلسطین پر قبضہ کرنے نہیں دینا چاہتے۔

تل ابیب میں ۵۰ یہودی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ہگانا آرگنائزیشن نے اعلان کیا ہے کہ ایک سو عرب ہلاک ہوئے۔ عرب ذرائع نے اس خبر کی تردید کی ہے۔

دمشق میں عرب لیگ کونسل کی طرف سے جنگ کی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مصر نے شرکت واضح نہیں کی ہے۔ مصر کی پارلیمنٹ میں یہودیوں کے خلاف شدید جذبات پائے جاتے ہیں۔ مصر کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ مصر کی فوجیں فلسطین پر حملہ آور ہوں گی۔

قاہرہ کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ یہودی اور عرب دستوں کے قبضہ میں تمام فلسطین پر حکومت کی جائے گی۔ بعض کا خیال ہے کہ پہلے ایک عارضی سی زیر نگرانی فلسطین پر حکومت قائم ہوگی۔ ایک تہائی سرکاری عہدے یہودیوں کو دیئے جائیں گے۔ ایک تہائی عربوں کو اور ایک تہائی دونوں کو۔ یہودی اس تجویز کو منظور کر چکے ہیں۔ عرب اس کو رد کر چکے ہیں۔ عربوں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ پہلے ایک عارضی سی زیر نگرانی فلسطین پر حکومت آزاد ہوگی۔ ایک تہائی سرکاری عہدے یہودیوں کو دیئے جائیں گے۔ ایک تہائی عربوں کو اور ایک تہائی دونوں کو۔ یہودی اس تجویز کو منظور کر چکے ہیں۔ عرب اس کو رد کر چکے ہیں۔ عربوں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ پہلے ایک عارضی سی زیر نگرانی فلسطین پر حکومت آزاد ہوگی۔

امریکہ نے یہودی حکومت تسلیم کر لی

امریکہ کے صدر ٹرومین نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے یہودیوں کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

اس اعلان سے بائیس ملکوں میں سفارت کیا جا رہا ہے۔

مصر کا سرکاری اعلان

مصر نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ عرب فوجوں کی کمان شاہ عبداللہ کریں گے۔

شاہ عبداللہ کا اعلان

شاہ عبداللہ نے شرقی اردن کے پارلیمنٹ کا اجلاس کیا ہے جس کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ شاہ عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ عرب ہتھیار ڈالنے والے نہیں ہیں۔

اعلان

حکومت ہند نے یہودیوں کے اعلان کی کوئی پروا نہیں کی ہے۔ حکومت ہند کا ایک فوجی دستہ یہودیوں کی مدد کے لئے تیار ہے۔

عیسائی یہودیوں کے ساتھ

عیسائی یہودیوں کے ساتھ ہیں۔ امریکہ کے عیسائی یہودیوں کی مدد کر رہے ہیں۔

عیسائی یہودیوں کے ساتھ

عیسائی یہودیوں کے ساتھ ہیں۔ امریکہ کے عیسائی یہودیوں کی مدد کر رہے ہیں۔

ائمہ مساجد

کلکتہ۔ مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب مہتمم آل انڈیا جمعیۃ العلماء نے ائمہ مساجد کے نام ایک اپیل شائع کی ہے۔ اپیل میں کہا گیا ہے کہ ائمہ مساجد اپنے خطبوں میں مسلمانوں کو ہندوستان کی وفاداری کی تلقین کریں۔

خونناک جنگ

خونناک جنگ ہو رہی ہے۔ اسکی خاص وجہ یہ ہے کہ مسلمان یہودیوں کو فلسطین پر قبضہ کرنے نہیں دینا چاہتے۔

تل ابیب میں ۵۰ یہودی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ہگانا آرگنائزیشن نے اعلان کیا ہے کہ ایک سو عرب ہلاک ہوئے۔ عرب ذرائع نے اس خبر کی تردید کی ہے۔

دمشق میں عرب لیگ کونسل کی طرف سے جنگ کی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مصر نے شرکت واضح نہیں کی ہے۔ مصر کی پارلیمنٹ میں یہودیوں کے خلاف شدید جذبات پائے جاتے ہیں۔ مصر کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ مصر کی فوجیں فلسطین پر حملہ آور ہوں گی۔

قاہرہ کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ یہودی اور عرب دستوں کے قبضہ میں تمام فلسطین پر حکومت کی جائے گی۔ بعض کا خیال ہے کہ پہلے ایک عارضی سی زیر نگرانی فلسطین پر حکومت آزاد ہوگی۔ ایک تہائی سرکاری عہدے یہودیوں کو دیئے جائیں گے۔ ایک تہائی عربوں کو اور ایک تہائی دونوں کو۔ یہودی اس تجویز کو منظور کر چکے ہیں۔ عرب اس کو رد کر چکے ہیں۔ عربوں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ پہلے ایک عارضی سی زیر نگرانی فلسطین پر حکومت آزاد ہوگی۔

عربوں اور یہودیوں کا شاندار خونناک جنگ اور پرامن تقریب

نظام کا مشیر چرچل کے منہ چڑھا ہوا اور ماؤنٹ بیٹن کا دوست ہے

حیدرآبادی وفد پہلی بار پانچ مرتبہ نئی دہلی آیا لیکن کچھ نتیجہ نہ نکلا

حکومت ہند کو کسی تاخیر کے بغیر حیدرآباد کے خلاف کارروائی کرنا چاہئے

نئی دہلی ۱۴ مارچ۔ انگریزی روزنامہ ہندوستان ٹائمز کا نامہ نگار سیاسی امور کے متعلق اطلاعات کے حاصل کرنے کے لئے حیدرآباد ہاؤس گیا تھا۔ وہاں اس کو معلوم ہوا کہ حیدرآباد کا وفد پہلی بار پانچ مرتبہ نئی دہلی آیا لیکن کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ حکومت ہند کو کسی تاخیر کے بغیر حیدرآباد کے خلاف کارروائی کرنا چاہئے۔

حیدرآباد کا وفد پہلی بار پانچ مرتبہ نئی دہلی آیا لیکن کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ حکومت ہند کو کسی تاخیر کے بغیر حیدرآباد کے خلاف کارروائی کرنا چاہئے۔

حیدرآباد ہاؤس کے ایک ذمہ دار افسر نے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد کے وفد کی آمد و رفت کا سلسلہ ۱۹۴۶ء کے شروع ہی سے جاری ہے۔ پہلی بار وفد کے ارکان نے ۱۹ جنوری کو دہلی آکر وائسرائے سے ملاقات کی تھی۔ دوسری بار ۲۱ فروری کو آئے تھے۔ تیسری بار ۲۶ فروری کو آئے تھے۔ چوتھی بار ۲ مارچ کو آئے تھے۔ اور پانچویں بار ۱۱ مارچ کو آئے ہیں۔ ہر بار وفد کے ارکان کی تعداد بدلتی رہی ہے۔ کبھی ۳ کبھی ۴ کبھی ۵ ارکان وفد میں شامل ہوئے ہیں۔ ہر بار وفد کے ارکان کی تعداد بدلتی رہی ہے۔ کبھی ۳ کبھی ۴ کبھی ۵ ارکان وفد میں شامل ہوئے ہیں۔ ہر بار وفد کے ارکان کی تعداد بدلتی رہی ہے۔ کبھی ۳ کبھی ۴ کبھی ۵ ارکان وفد میں شامل ہوئے ہیں۔

پولینڈ میں نئی طاقت پر ریسرچ

لندن ۱۴ مارچ۔ اس وقت پولینڈ ان خاکوں میں سے ایک ہے جس میں ایٹمی طاقت کی ریسرچ کے سلسلہ میں اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں اس کام پر جو سائنس دان لگائے گئے ہیں ان کی تعداد دگنی کر دی گئی ہے۔ یہ سائنسدان اس وقت سرکاری لیبارٹریوں اور دوسرے اداروں میں جو اس سلسلے میں خاص طور پر بنائے گئے ہیں کام کر رہے ہیں۔ پچھلے دنوں ملک کے تعلیمی امور کے وزیر نے اعلان کیا تھا کہ یونیورسٹی کے سائنس کے طلباء کی تعداد میں ایک تہائی کی کمی کر دی جائے گی۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی تھی کہ ملک کو اس وقت اتنے سائنس دانوں کی ضرورت نہیں ہے جتنی کہ ایٹمی ریسرچ کے لئے ضرورت ہے۔

یو۔پی اسمبلی کا ضمنی انتخاب مولانا حفظ الرحمن صاحب کو موقعہ دیا جائے

صوبہ کانگریس پارلیمنٹری بورڈ سے حکیم مشتاق احمد صاحب کی اپیل

میرٹھ ۱۵ مارچ۔ حکیم مسعود مشتاق احمد صاحب ممبر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نے یو۔پی کے ضمنی انتخاب کے بارے میں کہا کہ یو۔پی اسمبلی میں ایک مسلم نشست میرٹھ ہاپڑ گنیدہ کی خالی ہوئی ہے جس کے لئے بہت سے امیدواروں کے نام سننے میں آرہے ہیں مگر بعض حلقوں میں مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی و ممبر سنٹرل اسمبلی جمعیۃ علماء ہند کی وقت اس نشست کے لئے سب سے زیادہ موزوں سمجھی جارہی ہے اور یہ یقین کامل ہے۔ رفائے مدرج بالا مقابلہ کا سامنا ہوں گے۔ اس لئے مجھے امید ہے صوبہ کانگریس پارلیمنٹری بورڈ مولانا کو ہی منتخب کرے گا۔ آخر میں آپ نے کہا کہ مولانا کی ذات گرامی سے یہ توقع ہے کہ وہ اس نشست کو قبول فرما کر اس نازک دور میں قوم کی نمائندگی فرمائیں گے۔ تو ہم آپ جیسے تجربہ کار سیاستدانوں کی سخت ضرورت ہے۔

جامعہ ملیہ کے زیر اہتمام دہلی میں تعلیم و ترقی کی مہم

ہند کے سابق سفیر مسٹر آصف علی کی صدارت میں خاص جلسہ

دہلی ۱۴ مارچ۔ آزاد و دیہی تعلیم کی ضرورت جیسے ہمیں کہ ہے دیہی ہی پڑتی ہے کہ ہندوستان کے دیہاتوں کے سینکڑوں سیکھے خاص کر دیہات کے اچھے شہریوں کے ذہن سے ہوتے ہوئے ہیں جاتے۔

گزشتہ دیہی میں سب سے بڑی تعلیم کا انتظام کرنا ہماری۔ جیسا حکومت کا فرض ہے ویسا ہی اس کی ذمہ داری کی سوچ کرنے والوں کا بھی ہے۔ یہ کام جلد سے جلد ہونا چاہئے۔ ہم اچھے شہری اور تہذیب یافتہ تب ہی ہوں گے جب ہم دیہاتوں سے بہت پیچھے رہیں گے۔

گزشتہ دیہی کا جامعہ ملیہ نے دیہی میں اپنا کام شروع کیا تھا۔ اب اس کے پانچ تعلیمی مراکز ایک تعلیمی ہفتہ منا رہے ہیں تاکہ دیہی کے شہری عوام کی تعلیم کی اہم ضرورت کا احساس ہو کر اس میں اپنا فریضہ ادا کریں۔

آج کی جلسہ کا صدارت کرتے ہوئے مسٹر آصف علی نے کہا کہ ہندوستان کے دیہاتوں کی تعلیم کی ذمہ داری ہم سب پر ہے۔ ہمارے ملک کی ۸۰ فیصدی آبادی دیہات میں رہتی ہے۔ ان کی تعلیم کا انتظام کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہم نے ان کو بہت کچھ دینا ہے۔ ان کی زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ ان کو اپنے برابر لانا ہے۔ ان کی تعلیم کا انتظام کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہم نے ان کو بہت کچھ دینا ہے۔ ان کی زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ ان کو اپنے برابر لانا ہے۔ ان کی تعلیم کا انتظام کرنا ہمارا فرض ہے۔

خواجہ غریب نوازؒ کا سالانہ عرس

دہلی ۱۵ مارچ۔ جناب پیرزادہ جلال قطبی صاحب گدی نشین حضرت خواجہ قطب صاحب سے مطلع فرماتے ہیں کہ آج سے سات سو برس پہلے انسانیت، پریم اور عالمگیر اتحاد کا پیغام جن بزرگوں نے ہندوستان کے ہر گھر میں پہونچایا وہ حضور خواجہ غریب نواز، زندہ پیر حضرت خواجہ قطب صاحب بختیار کاکی اور حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر کے جانشین حضرت خواجہ قطب صاحب تھے جن کے آستانہ آج بھی اس پاک مشن اور نیک مقصد کے کامیاب مرکز ہیں۔

پہلی رجب ۶۳۳ھ سے اس مشن کی تبلیغ و تعلیم کے لئے اجمیر شریف میں حضرت خواجہ اجمیری کا سالانہ عرس تو ہوتا ہے۔ دہلی میں بھی قدیم دستور و طریقہ کے مطابق درگاہ حضرت خواجہ قطب صاحب بختیار کاکی میں ہفتہ ۲۳ رجب سے ۲۵ رجب تک اور ۲۶ رجب مطابق ۵ مارچ سے ۸ مارچ تک ۴ روزہ عرس خواجہ غریب نواز کا سالانہ عرس ہوگا جس میں شرکت کے لئے حکومت سے ریل کرایہ میں رعایت حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ۱۹۴۵ء میں ۱۲ ہزار زائرین نے اس عرس میں شرکت کی تھی۔ امید ہے کہ اس سال اس سے زیادہ زائرین شرکت کریں گے۔

مسلمان ہند کا مستقبل روشن اور شاندار ہے

فیض آباد جمعیۃ علماء کے جلسہ میں حضرت شیخ الہند کی تقریر

فیض آباد ۱۳ مارچ۔ ضلع فیض آباد جمعیۃ علماء کانفرنس کا پہلا اجلاس سیاسی امور کی شاخ میں حضرت شیخ الاسلام مولانا مسعود صاحب دنی کی صدارت میں منعقد ہوا۔

سب سے پہلے کلام اللہ کی تلاوت کی گئی پھر شعرا نے نظمیں پڑھیں۔ اس کے بعد صدر جلسہ کے مبسوط خطبہ صدارت شروع کیا۔ حضرت نے کہا کہ آج کل ہندوستان کی فضا میں جو انقلاب کے آثار نمایاں ہیں ان کے لحاظ سے ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے بڑا کٹھن زمانہ ہے۔ ہمارے اسلاف نے اپنی جدوجہد سے ہندوستان کی تاریخ میں جو شاندار کارنامے چھوڑے ہیں ان کے لحاظ سے ہمارا مستقبل بہت روشن اور شاندار ہے۔

حضرت شیخ نے انگریز دل کی مسلمانوں کے ساتھ دشمنی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انگریز اپنے اقتدار کو قائم کرنے کے لئے سب سے پہلے مسلمانوں کی طاقت کو ختم کرنے کے درپے ہوئے اور جب ہندو مسلمانوں نے انقلابی جنگ آزادی کی تحریک شروع کی تو انگریز نے ہندوؤں کو آگے بڑھا کر مسلمانوں کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ آج ہمیں چاہئے کہ فوجی محاذ کی قید تک بھی نہ کریں۔ اس وقت ملک کو مرض خوفناک سے نجات دلانے کی فکر کریں جو ملک کو ختم کر رہا ہے۔ ملک کو نہیں بچا سکتے۔ مولانا نے موجودہ سیاسیات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی تحریک عدم تعاون اپنا وجود ختم کر چکی ہے لیکن اس کے افراد انفرادی طور پر اب بھی کانگریس کے جھنڈے کے نیچے ہیں اور کانگریس کی حمایت کر رہے ہیں ہم اس کو مستقل نہیں سمجھ سکتے۔

مولانا نے تمام ضلع کی جمعیۃ علماء میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ کانفرنس کے لئے ۱۲ رکنی مجلس استقبالیہ کا انتخاب ہوا۔ اجلاس میں پانچ سو آدمی شریک ہوئے کل رات کو جلسہ عام ہوا۔ (ہمارا نامہ نگار)

حکومت عدل کی احتیاطی تدابیر

عدن ۱۴ مارچ۔ عدن کے باشندے نئے قانون کے خلاف ہڑتال کرنے والے ہیں۔ یہاں کے لوگ شاہ عدن کو عربوں کی آزادی کا علمبردار سمجھتے ہیں۔ حکومت عدن احتیاطی تدابیر اختیار کر رہی ہے کہ ۱۵ مارچ کو فسادات نہ ہونے پائیں۔

شام کی طرف سے فلسطین کی مالی امداد

دمشق ۱۳ مارچ۔ شام کی پارلیمنٹ نے فلسطین کے عربوں کی مالی مدد کرنے کے لئے ۴۹ کروڑ روپیہ کا بجٹ منظور کیا ہے۔ (شام کی پارلیمنٹ منظور کرتی ہے۔ ۔ ۔

دارالسلطنت

(از دہلی ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ء)

صفائی کی مہم

سوشلسٹ پارٹی ورکرز نے شہر کی صفائی کے خلاف شہر میں بیداری پیدا کرنے کی غرض سے صفائی کی ایک زبردست مہم شروع کی ہے۔ سوشلسٹ کارکنان محلوں کی صفائی خود اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں لوگوں کو صفائی رکھنے اور بیماری سے بچاؤ کی تلقین کرتے ہیں۔ نیز علاقہ میں ہفتہ میں ایک سوشلسٹ پارٹی کے سرکردہ کارکن لیکچر دیتے ہیں جن میں عوام کو صفائی کے متعلق ہدایات دی جاتی ہیں۔

ایک ہزار کوارٹر

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے شہر کے ایک ہزار گورنمنٹ پرمٹ گذرتے ہوئے دو سو پناہ گزینوں کے قبضہ کر رکھا ہے اب تک ان سے کوئی کرایہ بھی وصول نہیں کیا جاتا۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میونسپل کمیٹی نے دہلی کے ارد گرد پناہ گزینوں کی سہولت کے لئے جو کالونیاں بنائی تھیں ان کے مکانوں کا کرایہ بھی وصول کرنا شروع کر دیا ہے۔

جیب کترے کو سزا

بابو لال نامی ایک جیب کترے کو چاندنی چوک کے تھانہ کے ایک سپاہی نے پکڑا تھا۔ مقدمہ کی سماعت ۱۵ مارچ کو ہوئی۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو ایک سال قید سخت کی سزا دی۔

بچوں کا کلب جامعہ

دہلی ۱۶ مارچ۔ دہلی کے محب وطن بچوں کی کلب بی ٹیلنٹ دہلی مطلع فرماتے ہیں کہ ہفتہ وار ملی سرگرمیوں کے لئے ۵ سے ۱۵ سال کے بچوں کے کلب تعلیمی مرکز جامعہ ملیہ اسلامیہ میں قائم کیا جا رہا ہے۔ جو بچے اس تعلیمی مہم کے سلسلہ میں بچوں کا نظم قائم کرنا چاہتے ہیں صرف ۱۵ پیسے ٹکٹ کے بھیج دیں مفت لے سکتے ہیں۔ نظمیں صرف قومی اور جاں گاندھی پر ہونی چاہئیں۔

بچوں سے تعاون میں حصہ لینے اور بزرگوں اور ساتھیوں سے جلسہ میں شرکت کرنے کی درخواست ہے۔

ہتھیار رکھنے کے جرم میں سزا

ایک موجی نام کے کوچہ فاضل خاں ہتھیار رکھنے کے جرم میں ۱۰ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔

کتوں میں ہلاکت ملی

جمعہ کی صبح کو دہلی دروازہ کے باہر ایک سڑک کے نزدیک ایک کتے میں سے ایک درمیانی قد کے آدمی کی لاش ملی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص رات کو کتوں میں گر گیا تھا۔

راج گھاٹ میں پرارتھنا

جمعہ کی شام کو راج گھاٹ میں حسب معمول پرارتھنا ہوئی جہاں گاندھی جی کی سمادھی پر پھول چڑھائے گئے۔ پرارتھنا کی اس مجلس میں بہت سے آدمی شریک ہوئے۔

برائے فروخت

لیمونیشن کی نئی پلیٹیں (دوائی ہر سائز) کی بارے اشاک میں موجود ہیں۔

دلی پرنٹنگ ورکس چاوڑی بازار دہلی

صوبہ دہلی میں ابتدائی تعلیم لازمی قرار دیدی گئی

شرنارتھی طلباء کی امداد کیلئے محکمۂ تعلیم کا اہم اعلان

نئی دہلی ۱۵ مارچی۔ صوبہ دہلی کے محکمۂ تعلیمات مسٹر اے۔ آر صدیقی کل سہ پہر ایک پریس کانفرنس کو بیان دیتے ہوئے سہارا دہلی کے شاندار تعلیمی ورثہ کے ہم بھائی سے صوبہ بھر میں ابتدائی تعلیم کو لازمی قرار دینے کا منصوبہ کیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ لازمی تعلیم لڑکیوں اور لڑکیوں دونوں کی کر محنت دی جائے گی۔ اس اسکیم کا آغاز صوبہ کے دیہات اور دہلی کے نواحی علاقوں سے کیا جائے گا۔

شرنارتھی طلباء کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر صدیقی نے کہا کہ جہاں تک لڑکیوں کی زیر نگرانی ۳۲ تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں جن میں ۲۰۰۰ شرنارتھی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان ادارہ ان کو چلانے میں تین لاکھ روپیہ سالانہ کا خرچ آئیگا۔ ایکیسال تک شرنارتھیوں کے اسکولوں میں پنجاب یونیورسٹی کے نصاب کے مطابق درس دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد انہیں دہلی بورڈ کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جائے گی۔ مسٹر صدیقی نے اپنے بیان میں اور جو اطلاعات فراہم کیں ان میں سے خاص خاص یہ ہیں۔

مرد بچوں میں ۹ ہائیر سکنڈری اسکول اور ۴۰ مڈل اسکول ہیں جن میں تقریباً ۴۰۰۰ طلباء ہیں۔ علاوہ ازیں لڑکوں کے لئے ۱۴ مڈل اسکول کھولے گئے ہیں۔ مسلمانوں کے لئے الگ پانچ اسکول کھولے جائیں گے۔ جو طلباء فیس ادا کرنے کے قابل نہیں ہیں ان کی فیس معاف ہے اور ۷۵ روپے فی کس تک کتابیں دینے کے بھی حکم دیئے گئے ہیں۔ اساتذہ کی تنخواہیں بھی طے کی جا چکی ہیں۔

آخر میں مسٹر صدیقی نے بتایا ہے کہ محکمہ تعلیم زیادہ سے زیادہ طلباء کی امداد کرنے کی خواہش مند ہے اور جو طلباء کسی جگہ بھی داخل نہیں ہو سکے ہیں۔ ان کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔

حضرت سبحان الہند کا کتب خانہ ندیہ میں ورود

لائبریری کا معائنہ اور اہل خیر سے امداد کی اپیل

دہلی ۱۵ مارچی۔ حال ہی میں حضرت سبحان الہند مولانا احمد سعید صاحب نے کتب خانہ ندیہ کا معائنہ کیا آپ نے فرمایا ایک عرصہ کے بعد مجھے خوش قسمتی سے کتب خانہ ندیہ کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ حضرت مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی سے علمی دنیا واقف ہے آپ مولانا محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ دہلوی کے ارشد تلامذہ میں سے تھے اور آپ ایک مدت تک دہلی میں تفسیر و حدیث کا درس دیا۔

پھاٹک حبش خاں دہلی میں حضرت میاں صاحب سید نذیر حسین رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے اب تک ایک علمی مدرسہ جاری ہے حضرت میاں صاحب کے نواسے مولانا سید محمد عبدالرؤف صاحب نے اپنے نانا کے نام سے ندیہ پریس کے چلانے کا انتظام کیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ مدتوں سے تشنگان علم کو سیراب کر رہا ہے۔ بچے یہ دیکھکر حیرت ہوگی کہ اس کتب خانہ میں نو ہزار کتابیں موجود ہیں۔ اور کافی تعداد میں قلمی کتابیں بھی ہوا یاب ہیں۔ لائبریری ایک وسیع مکان میں قائم ہے جا سکتا ہے کہ آثار الکتب خانہ دہلی میں موجود نہیں ہے۔

اگرچہ یہ پرائیویٹ کمیٹی سے اس لائبریری کو امداد ملتی ہے لیکن وہ بہت ناکافی ہے۔ ضرورت اس کی ہے کہ اہل خیر اس کتب خانہ کی دستگیری فرمائیں۔ اس قسم کے کتب خانہ کے لئے ذوق کتاب کی بھی ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ اہل خیر حضرات اس کتب خانہ کی طرف توجہ فرمائیں گے۔

خارسواں اور سرائے کیلہ کی ریاستوں کا مسئلہ

نئی دہلی ۱۵ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے خارسواں اور سرائے کیلہ کی ریاستوں کے بارے میں فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ حکومت بہار کے حوالے کر دی جائیں۔ حکومت ہند کے دفاتر سے متعلق ایک اعلیٰ افسر نے آج پریس کانفرنس میں یہ اعلان کیا۔ حکومت ہند کے اس فیصلہ کے خلاف ریاست کے حکمران نے اپیل کی تھی جو مسترد کر دی گئی۔ ان ریاستوں کے حکمران کو ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ کا خرچ آئیگا۔

سہ مسلمان عورتوں کو نکالنے کی کوشش

فیروز پور ۱۴ مارچی۔ فیروز پور سے اطلاع ملی ہے کہ مشرقی پنجاب کے محکمہ بحالیٰ نے ہندو مہاجرین کی طرف سے اغوا شدہ مسلمان عورتوں (اور بچوں) کو نکالنے کے لئے سخت ہم چلا رکھی ہے شریفی پکاش کو زمانہ حال میں ایسی تین عورتیں ملی ہیں جن کے ورثاء پاکستان میں ہیں۔ ان تینوں عورتوں کے لئے پاکستان سے تصدیق کی جا رہی ہے۔

حکومت پاکستان کا غیر معمولی اقدام

نئی دہلی ۱۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان کے اس فیصلہ کے خلاف سخت احتجاج کر رہی ہے جس میں ان سے مغربی پنجاب میں جائیداد متروکہ کی ہندو سکھ کمپنیوں کے حصوں کی آمدنی غیر مسلموں کو ادا کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ امداد و بحالیات کی وزارت کے ایک کیبنٹ میں بتایا گیا ہے، کہ پاکستان کا یہ طرز عمل باہمی دونوں حکومتوں کا جو معاہدہ ہوا تھا اس کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اسی نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگر پروٹسٹ کرنے سے مطلوبہ نتیجہ نہ نکلا تو حکومت ہند مسلمانوں کو ایسے ہی حصوں پر ان کی آمدنی کی ادائیگی کی ممانعت کر دے گی۔

پنڈت کاک کے مقدمہ کی سماعت

سری نگر ۱۴ مئی۔ کشمیر کے سابق وزیر اعظم پنڈت رامچندر کاک کے خلاف آج پھر مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی اور مسٹر بی۔ ای چاند کی شہادت قلم بند کی گئی، آپ نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ گو آپ نے حکومت کو مشورہ دیا تھا کہ زیادہ سے زیادہ یدلی دینے والے کو سیلک رائیفل کپڑا اور ڈبہ دیا جائے لیکن ملک سب سے کم نہادوں پر اس قسم کو فروخت کیا گیا جس کا مالک پنڈت رامچندر کاک کا بھائی ہے۔ بیان دیتے ہوئے آگے چلکر آپ نے کہا کہ اس سے حکومت کو زبردست مالی نقصان ہوا ہے، اس وقت پنڈت رامچندر کاک کشمیر کے وزیر اعظم تھے اور باقاعدہ طور پر انہیں سب حالات سے مطلع کر دیا گیا تھا۔

ظفر اللہ خاں کراچی واپس آ گئے

کراچی ۱۴ مئی۔ کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سر ظفر اللہ خاں پاکستان وزیر خارجہ جو لیک سیکس کشمیر کے معاملہ میں اقوام متحدہ پاکستانی نمائندہ بن کر گئے تھے۔ چار مہینہ کی غیر حاضری کے بعد کراچی واپس ہو گئے۔ آپ نے ایک مہینے کے قریب لیک سیکس میں گذارا۔ ہوائی اڈہ پر اعلیٰ افسران نے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے فلسطین کے متعلق کچھ کہنے سے یہ کہکر انکار کر دیا کہ میں عرب ہیں ہوں انہوں نے بتایا کہ ۱۰۰ سے دوستوں سے ملاقات کرنے کے لئے وہ مشرقی پنجاب گئے تھے۔ اور شام کے صدر سے بھی ملاقات کی۔ کشمیر کے معاملہ کے متعلق انہوں نے موجودہ صورت حال سے لاعلمی کا اظہار کیا۔

گاندھی میموریل فنڈ میں

دس لاکھ روپیہ کا عطیہ

کوئمبٹور ۱۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جلد ہی پنڈت جواہر لال نہرو کو تھیلی بھیٹ کی جانے والے ہیں ۱۰ لاکھ کے مل مالکوں اور کپڑے کے سوداگروں کی طرف سے جمعا تا گاندھی میموریل فنڈ کے لئے دس لاکھ روپیہ کی ایک تھیلی آپ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

ہندوستان اور فلسطین کے درمیان ہوائی ڈاک و تار کا سلسلہ منقطع

بمبئی ۱۵ مئی۔ بمبئی سنٹرل ٹیلیگراف آفس کے چیف سپرنٹنڈنٹ نے آج ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کے مطابق بمبئی اور فلسطین کو تار نہیں بھیجے جا سکیں گے۔ پوسٹ ماسٹر جنرل بمبئی نے بھی اعلان کر دیا ہے کہ فلسطین اور مشرقی یورپ کو ہوائی ڈاک نہیں جائے گی

عربوں اور یہودیوں میں خونریز جنگ

(بقیہ صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

خوفناک جنگ

یروشلم کے جنوب میں یہودی اور عرب فوجوں میں سخت جنگ ہو رہی ہے۔ اسی علاقہ میں یہودیوں نے چار نئی بستیاں قائم کی ہیں۔

ان کنواں میں ۵۰ یہودی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ہگانا آرگنائزیشن نے اعلان کیا ہے کہ اپنے سو فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس اعلان کے مطابق اس نے اس علاقہ سے نکال لیں۔

دمشق میں عرب لیگ سکریٹریٹ کی طرف سے عرب کی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ عسکری ذرائع کا بیان ہے کہ عرب فوجیں یہودی فوجوں کو کسی قسم کی مدد نہیں دے رہی ہیں۔ قاہرہ کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ مصری فوجیں دوسری عرب افواج کے مقابلہ میں بہتر ہیں۔ مصری فوجیں کو ایک ماہ سے زیادہ کی لڑائی کے لئے کافی رسد موجود ہے۔

شاہ عبداللہ کا اعلان

شاہ عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی انتداب کے ختم ہوتے ہی ٹرانس جارڈن بھی ختم ہو جائیگا۔ جس کے بعد ٹرانس جارڈن کی حکومت کو ایک علیحدہ حکومت دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

برطانوی انتداب

۱۵ سالہ برطانوی انتداب کے خاتمہ کے ہوتے ہی ہائی کمشنر نے اعلان کر دیا گیا۔ گذشتہ رات فلسطین میں برطانوی انتداب کا خاتمہ ہو گیا اور یہودی ریاست کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ عسکری اور عرب فوجیں برطانوی انتداب کے ختم ہوتے ہی فلسطین پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہی تھیں۔ فلسطین میں داخل ہو گئیں۔ یہودی اس حملہ کی مزاحمت کے لئے تیاریوں میں مصروف ہیں۔

عراق میں مارشل لا

بغداد کی اطلاع ہے کہ تمام عراق میں ایک شاہی فرمان کے ذریعہ مارشل لا جاری کر دیا گیا ہے۔ ایک سرکاری اخبار نے اپنے خاص ایڈیشن میں اطلاع دی ہے کہ مصری فوج کی دو بٹالینوں نے فلسطین کی سرحد کو پار کر لیا ہے۔

یہودی حکومت

قابل اعتماد ذرائع کا بیان ہے کہ امریکہ نے یہودیوں کی عبوری حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ امریکی نمائندہ مسٹر ٹرومین نے اعلان کیا ہے کہ آپ سو فوجی افسر بھیج دیئے گئے ہیں۔ امریکہ کے اس اعلان سے اس عاجز سے نکال لیں۔

امریکہ نے یہودی حکومت تسلیم کر لی

مسٹر ٹرومین نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے یہودیوں کی عبوری حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

مصر کا سرکاری اعلان

مصری کیبنٹ کے اجلاس کے بعد اعلان کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مصری فوجوں نے فلسطین میں داخل ہو کر یہودیوں کی سرحدی نوآبادیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

شاہ عبداللہ کا اعلان

شاہ عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی انتداب کے ختم ہوتے ہی ہائی کمشنر بھی ختم ہو جائیگا۔ جس کے بعد ٹرانس جارڈن کی حکومت کو ایک علیحدہ حکومت دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

برطانوی انتداب

۱۵ سالہ برطانوی انتداب کے خاتمہ کے ہوتے ہی ہائی کمشنر نے اعلان کر دیا گیا۔ گذشتہ رات فلسطین میں برطانوی انتداب کا خاتمہ ہو گیا اور یہودی ریاست کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ عسکری اور عرب فوجیں برطانوی انتداب کے ختم ہوتے ہی فلسطین پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہی تھیں۔ فلسطین میں داخل ہو گئیں۔ یہودی اس حملہ کی مزاحمت کے لئے تیاریوں میں مصروف ہیں۔

عراق میں مارشل لا

بغداد کی اطلاع ہے کہ تمام عراق میں ایک شاہی فرمان کے ذریعہ مارشل لا جاری کر دیا گیا ہے۔ ایک سرکاری اخبار نے اپنے خاص ایڈیشن میں اطلاع دی ہے کہ مصری فوج کی دو بٹالینوں نے فلسطین کی سرحد کو پار کر لیا ہے۔

یہودی حکومت

قابل اعتماد ذرائع کا بیان ہے کہ امریکہ نے یہودیوں کی عبوری حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ امریکی نمائندہ مسٹر ٹرومین نے اعلان کیا ہے کہ آپ سو فوجی افسر بھیج دیئے گئے ہیں۔ امریکہ کے اس اعلان سے اس عاجز سے نکال لیں۔

قرطاس ابیض

برطانوی حکومت نے اپنی حکومت کے ۱۲ سالوں کا اعلان کر دیا۔ یہودیوں کی بے جا حمایت کے بعد اچھ ہو رہی ہے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قرطاس ابیض میں کہا گیا ہے کہ برطانوی حکومت کا یہ فرض تھا کہ یہودیوں کی جائز شکایتوں کو دور کرتی اور ان کی آزادی تعلیم اور تمدن کی حفاظت کی جائے گی۔

اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا مذہب، زبان اور تمدن کی حفاظت کی جائیگی اور تمام مذہبی کمیونٹیوں کو پوری پوری آزادی ہوگی۔ اعلان میں مذہبی دستے تشکیل دینے کی بھی ممانعت کی گئی ہے۔ اسی طرح یہودیوں کو بھی ہتھیار رکھنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

کشمیر میں ہندی تو پنجابی کی سرگرمیاں

جموں ۱۴ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ پرجا سبھا کے ہندی نواز ممبروں نے سرگرمیاں دکھائیں ۱۲ مارچ کی شام کو جنگر کے شمال میں ۸۰ حملہ آوروں پر جاری فوجوں نے گولہ باری کی۔ امید ہے کہ ہم دو سو آدمی مارے گئے۔ اور بڑی تعداد زخمی ہوئے۔

کانگریس کے مستقل سکریٹری

ناگپور ۱۴ مارچی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ہاردیکر بھلے نے جو آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے مستقل سکریٹری کا عہدہ اس سے مستعفی ہو جانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگرس نے آپ سے اپنی اپنا کام جاری رکھنے کی درخواست کی ہے۔

بھوک ہڑتال ملتوی

دہلی مارچی۔ سکھس دے گیانی گرمیت سنگھ جو لوگ کل سے بھوک ہڑتال کرنے والے تھے انہوں نے پھر اپنا کشمکش۔ اعلان میں مذاکرات کے ناکام ہونے کی وجہ بتائی گئی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنی بھوک ہڑتال ختم کر دیں گے۔

ایم گرد ماسیکو کی دست برداری

لیک سکسس سے اطلاع ہے کہ ایم گرد ماسیکو نے سلامتی کونسل کے صدر کو اطلاع دی ہے کہ وہ اپنی شکایت واپس لیتے ہیں۔ اس طرح یہ معاملہ ختم ہو گیا۔

ماہنامہ جمیل دہلی

دہلی میں اردو ادب کے موقر رسائل و جرائد کی جو کمی ہو گئی ہے اسے پورا کرنے کے لئے جمیل دہلی کے اجراء کا اہتمام کیا گیا ہے

ادب لطیف اور سماج جمیل کی لکھاریوں کا بہترین مرقع ہوگا اس کی ادارت علامہ اخلاق دہلوی کے سپرد کی گئی ہے جو انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی کے موقر رسائل و جرائد کی ادارت و انتظام کی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

جمیل کا پہلا صحیفہ استقبال ہوگا جو ہندستان کے پہلے ہندستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم کرے گا۔ توقع ہے کہ معزز اہل قلم موضوع سے متعلق اپنے نگارشات جمیل جلد ارسال فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

مشتہرین حضرات سے توقع ہے کہ وہ ماہنامہ جمیل میں اشتہارات دیکر بے حد فائدہ حاصل کریں گے۔

نیاز مند: شیخ عبدالحق پرچہ دہلوی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

مفت

نہایت کارآمد ہندستجنری مفت ایک کارڈ لکھکر مفت منگا لیجئے۔

ہند سی۔ سی ورکس منوا تھ بھنجن یو۔ پی (انڈیا)

دھوپ اور مظر کے چشمے

فریم، کیس اور سب سامان متعلقہ چشمہ ہائے یہاں ہول سیل و ریٹیل خرچ پر بکفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

T.B ٹی۔ بی

پرانے بخارات

جبری JABRI

بندق

ٹی۔ بی، خواہ پھیپھڑوں کا ہو یا انتڑیوں کا بڑا خوفناک مرض ہے

(۱) اسٹیج شروع (۲) دوسری اسٹیج (۳) تیسری اسٹیج (۴) چوتھی اسٹیج (۵) آخری اسٹیج

معمولی بخار کھانسی بخار کھانسی حالت خراب دستوں کا مریض کی موت ہونے کی

جسم کا سوکھنا بخار کھانسی } کی بے حد زیادتی

شروع ہو جانا جراثیم کا دوسرے حصوں میں پھیلنا

اس خوفناک مرض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والی اگر کوئی دوا ہے تو یہی جبری ہے۔ جبری کے بارے میں بہ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں زمی ہندوستان کے کونے کونے میں مریضوں نے اس کا نام دوا نہیں بلکہ تبدیلی اور تازے نظارت سے مریضوں کو موت کے منہ سے بچانے والی طاقت رکھتا ہے آپ سوسوں خط پڑھ چکے ہی ان کا لموں میں دیکھ چکے ہیں اگر آپ سب طرح سے مایوس ہو چکے ہیں اور ایکسرے (X RAY) وغیرہ کے بعد ڈاکٹروں حکیموں اور وید جی نے بھی جواب دیدیا ہو تو ایک بار خدا کا نام لے کر ضرور کی فرمائش کیجئے۔ اس آزمائش کے لئے ہمنے دس روز کا خونہ بھی رکھ دیا ہے تاکہ تسلی ہو سکے دس روز میں ہی حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا۔ آج ہی آرڈر دیں ورنہ پھر ویسی مثل ہو گی کہ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ سینکڑوں حکیم۔ ڈاکٹر و ید صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے تمام پیدا کر رہے ہیں اور عنایت نامے آرڈر دیتے ہیں تار کا یا خط و کتابت میں تبدیلی جگہ و سری JABRI JAGAHARI تحمد یا تاکی ہے قیمت اس طرح پر ہے۔ مکمل کورس چالیس روز کا کورس ۷۵ روپے ۰/۰، ۷۵/۰ خونہ دس روز صرف ۲۵ روپے ۰/۰، ۲۵/۰ خونہ دس روز صرف ۲۵ روپے ۰/۰، ۲۵/۰ اصول وغیرہ بالکل ہے آرڈر میں جبری ۱ و ۲ صاف تحریر کریں ہمارے ہاں تو نیا پتہ پرانا دوا دیں۔

پنڈت رائے جب نمائندے۔ ایل شرما اینڈ سنز رئیس اینڈ ٹیکنیکل انجینئرز (۲۷) جگادھری (امبالہ) پنجاب P.O.

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
ادارہ محمد

محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیولیو بائنڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
دہلی جامع الدین (جامع مسجد) چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
[illegible]

فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہار شنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۰ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

فلسطین میں عرب فوجوں کی فاتحانہ پیشقدمی جاری ہے

مصری ہوائی جہازوں نے تل ابیب کی بندرگاہ تباہ کردی
عرب فوجیں دریائے اردن کو پار کرکے بحیرہ روم کی طرف بڑھ رہی ہیں

قاہرہ ۱۸ مئی۔ محاذ فلسطین کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ عرب فوجیں تمام محاذوں پر تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ مصری فوجیں غلہ پھینکنے کے بعد اب اس ٹکڑے پر پہنچ گئی ہیں۔ جہاں سے یہودی اسٹیٹ کا واحد السلطنت تل ابیب صرف بیس میل دور رہ گیا ہے۔ ایک طرف مصری طیاروں نے تل ابیب پر چار مرتبہ سخت بمباری کی اور دوسری طرف مشرقی علاقہ میں شرق اردن کے باوشاہ عبداللہ نے متعدد محاذوں پر قبضہ کرلیا۔

وشت نہ یہ دیوں کی فرج نگاہ کا رروائی ہے کہ کل صبح تڑکے وہ حملہ میں عربوں کے دو جہاز گرائے گئے ہیں۔

مصر کی فضائی وزارت نے آج ہی اعلان کیا ہے کہ مصری شاہی فضائیہ کے طیاروں نے مسلسل حملہ کرکے بندرگاہ کے علاقہ کو تباہ کردیا۔

تل ابیب ہی سے خفیف سا نقصان ہونے کی خبر موصول ہوئی ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس پر بھی تکلف ہوئی ہیں۔ عراق کا کہنا ہے کہ اس نے تل ابیب کی ایک فاکہ ستر ہزار نفوس پر مشتمل آبادی پر ہوائی حملوں کے دوران سے چھ چھ تو پتی عراق کے مشینی دستے جو اس وقت مصر، شرق الاردن، شام اور لبنان کی فوجوں سے مل گئے ہیں دریائے اردن کو عبور کرلیتے ہیں۔ صفد وغیرہ تھے وہ اس کو عبور کرنے میں بالآخر کامیاب ہوگئے۔

بجلی گھر پر قبضہ

بغداد سے ایک کمیونیکیشن کے مطابق عراقی افواج نے جو دریائے اردن کو پار کرکے شاہ عبداللہ کی فوجوں کے ساتھ مغرب کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ارتوقہ پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ عراقی ہوائی جہازوں نے قصبہ اور میدان کی بہت سی گاڑیوں پر پرواز کرتے ہوئے انخلاء کرتے ہوئے دیکھا جن میں یہودی تھے۔ عراقی ہوائی جہازوں نے غیر مشروط طور پر خود کو عربوں کے حوالے کردیا تو ان کی جان و مال کی حفاظت کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ جو یہودی ہتھیار ڈال رہے ہیں ان کے پاس بہت سے ہلکے اور بھاری ہتھیار ہیں۔

(باقی صفحہ نمبر ۴ کالم ۳ میں دیکھئے)

کمیونسٹ فوجوں کی جیہول کے دارالسلطنت پر زبردست یلغار
دارالخلافہ صرف دس میل دور رہ گیا

[illegible] صورت میں ہے۔ دارالسلطنت تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی ہیں اور دارالسلطنت صرف دس میل دور رہ گیا ہے۔ باشندے شہر چھوڑ رہے ہیں۔ یہودی فوجوں کی تعداد تیرہ ہزار ہے جو اب دارالسلطنت کی حفاظت کے لئے بھیجی جارہی ہیں۔ یہودی فوجوں کے باشندوں نے کہا ہے کہ اگر انہوں نے ہتھیار نہ ڈالے تو ان کی جان کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس علاقہ میں کمیونسٹ فوجوں نے کیمونسٹوں کے کئی جعلی سپاہی بھرتی کرلئے ہیں۔

یہ اعلان بھی کیا گیا ہے کہ دارالسلطنت کو آخر تک بچایا جائے گا۔ شہر میں جانے والوں میں زیادہ تر عورتیں اور بچے ہیں۔ مشرقی علاقوں میں بھی سخت لڑائی ہورہی ہے۔ خصوصاً یروشلم کے دریان رہ دے لاس پر سخت جنگ ہورہی ہے۔ یروشلم کے ساحل پر کمیونسٹ فوجوں کی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔

مارسیلز میں سیاسی اختلافات کی بنا پر ہندچینیوں میں سخت فساد
پچاس گرفتاریاں اور اسلحہ کی کثیر تعداد پر پولیس کا قبضہ

پیرس ۱۷ مئی۔ گذشتہ شب مارسیلز میں ہندچینی کے مزدوروں میں فساد ہوجانے کی وجہ سے پولیس نے مارسیلز میں ریوالوروں، چاقوؤں اور دوسرے آلات کی بہت کافی تعداد کو ضبط کرلیا ہے۔ اس فساد میں ۱۶۰ آدمی زخمی ہوئے اور تین آدمی مارے گئے۔ پولیس نے ۱۵۰ آدمیوں کو گرفتار کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ فسادات آپس میں سیاسی اختلافات کی بنا پر ہوئے تھے گذشتہ شب پولیس کو اس لڑائی کی اطلاع ملی تھی، ہندچینی مزدوروں کا یہ کیمپ مارسیلز سے کئی میل کے فاصلہ پر ہے۔

سب فرقوں کو چاہیئے کہ دوسروں کی ایک ہی خاندان سے سمجھیں
دارجلنگ میں بانی تحاد ملیہ جناب بگوپال آچاریہ کی تقریر

دارجلنگ ۱۷ مئی۔ آج یہاں کانگریس کے صدر آزاد ہند حاصل کی ہے۔ [illegible] ملک کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہندو مسلمان اور دوسرے فرقے ایک دوسرے کے دوست بنیں۔ اس لئے ہم کو اب اصول آزادی کے لئے ہم کس طرح سے کام کرسکتے ہیں۔ ہمیں اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے دوست بنیں۔ اس لئے ہم کو اب اصول آزادی کے لئے ہم کس طرح سے کام کرسکتے ہیں۔ ہمیں اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے دوست بنیں۔

آچاریہ جی نے کہا کہ ہم کو اپنے ملک کی آزادی کے لئے ہندو مسلمان سب کو ایک ہی خاندان سے سمجھنا چاہیئے۔ ہم کو اپنے ملک کی آزادی کے لئے ہندو مسلمان سب کو ایک ہی خاندان سے سمجھنا چاہیئے۔

فلسطینی امن کمیشن سے امریکی ممبر کو نکال دیا جائے
سلامتی کونسل سے چینی نمائندہ کا مطالبہ

لیک سکسس ۱۷ مئی۔ برطانوی انتداب کے ختم ہوتے ہی فلسطین کے اندر تیزی سے خانہ جنگی شروع ہوگئی ہے۔ اس پر غور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ایک خاص سیشن پیر سوں منعقد ہوا۔ لیکن تیسرے پہر تک غیر اطمینان بخش کے ملتوی کردیا گیا۔ کونسل میں مصر، لبنان، یہودی ایجنسی اور عرب اعلیٰ کمیٹی نے بھی شرکت کی۔

شکایتی درخواستیں مصر کی ایک شکایت میں فلسطین میں مصری افواج کے داخل ہونے کی بابت اعلان کیا گیا ہے اور یہودی ایجنسی کی شرق اردن کے فرمانروا شاہ عبداللہ کے حملے کے خلاف شکایتی درخواست زیر غور ہے۔

چین کی تنقید چین نے امریکہ کی اس حرکت پر شدید تنقید کی ہے جو مندوب امریکہ نے سرویوں کی مبینہ ریاست کو تسلیم کرنے پر پیش کی۔ چینی مندوب ڈاکٹر لی۔ ایف سیانگ نے تجویز پیش کی کہ سلامتی کونسل کی طرف سے ارائی جنرل نے والی جو تین ٹولیوں کا کمیشن فلسطین میں گیا ہے اس سے امریکی ممبر کو نکال دیا جائے۔ (باقی صفحہ نمبر ۴ کالم ۶ میں دیکھئے)

صنعتی تنبلگروں کے فیصلے کیلئے ایک قانون بنایا جائے
بمبئی میں مزدوروں کے جلسہ کی کارروائی۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کے پیغام

بمبئی ۱۷ مئی۔ ملک کی صنعت میں ملازمت کی شرائط کا تنازعوں میں [illegible] ضرورت ہے کہ کوئی ایسا قانون بنایا جائے جس کے ذریعہ ایسے صنعتی جھگڑوں کے آسانی سے فیصلہ کیا جاسکے۔ یہ الفاظ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے بمبئی ٹیکسٹائل لیبر یونین کانگریس کے پہلے اجلاس میں کہے۔ آپ نے اس بات پر افسوس کیا کہ ہندستان کے کارخانوں کے ۱۰ لاکھ ان دیہاتی مزدوروں کو جو شہر میں آکر کام کرتے ہیں ابھی تک منظم نہیں کیا جاسکا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو ان کو منظم کرنا چاہیئے۔ آپ نے مزدوروں سے کہا کہ وہ اپنے مطالبات کو تسلیم کرانے کے لئے ہڑتال کا ہتھیار استعمال کریں۔ لیکن ان کو چاہیئے کہ ہڑتال سے پہلے اپنے مطالبات کو پیش کریں اور ہڑتال کے بعد بھی بات چیت جاری رکھیں۔ آپ نے کہا کہ ہڑتال کا ہتھیار بہت خطرناک ہے۔ اس کو بہت سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہیئے۔

پنڈت نہرو کا پیغام

پنڈت جواہر لال نہرو کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہندستان کی آزادی کی جدوجہد میں مزدوروں نے بڑا اہم حصہ لیا تھا۔ اب اپنی صنعتی ترقی کے لئے ہندستان کو مزدوروں کی ضرورت ہے۔ مزدوروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے حقوق کی حفاظت کریں۔ لیکن ان کو چاہیئے کہ وہ اپنے جھگڑوں کو آپس میں طے کرلیں اور ہڑتال کا ہتھیار استعمال کرنے سے پہلے ہر ممکن کوشش کریں کہ جھگڑا طے ہوجائے۔

سردار پٹیل کا پیغام

سردار پٹیل کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہندستان کی آزادی کی لڑائی میں مزدوروں نے بڑا حصہ لیا تھا۔ اب ان کو چاہیئے کہ وہ ملک کی ترقی میں حصہ لیں۔ ہندستان کی ترقی کے لئے ہڑتال کا ہتھیار استعمال کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ ہڑتال سے پہلے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے کہ جھگڑا طے ہوجائے۔

حادثہ مذکور پر کسی سازش کا شبہ کیا جارہا ہے
نامہ نگار الجمعیۃ کا موقع واردات کا دورہ

حیدرآباد ۱۷ مئی۔ صفدر کی صبح کو حیدرآباد سے روانہ ہونے والی ایکسپریس کے پٹری سے اتر جانے کا جو افسوسناک حادثہ پیش آیا تھا اس میں معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ زخمیوں کی تعداد ۱۵ بتائی جاتی ہے بعض زخمی ریلوے ہسپتال اورنجن حیدرآباد کے سول ہسپتال میں داخل کردیئے گئے ہیں۔ ایکسپریس کا انجن ایک طرف لڑھک گیا تھا، اور ۱۳ ڈبے پٹری سے اتر گئے تھے۔ ان میں سے بیس ڈبے بالکل تباہ ہوگئے۔ ان میں سے ۱۲ ڈبے درجہ اول اور دوم کے تھے۔ اس لئے اس میں مسافروں کی تعداد کم تھی۔ ورنہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی۔ فرسٹ کلاس کے ڈبوں کے پرخچے اڑ گئے۔ ان میں سے ایک ڈبہ میں ۱۲ مسافر تھے۔ ان میں سے ۱۰ ہلاک ہوئے۔ ایک ڈبہ میں ۸ مسافر تھے۔ ان میں سے ۷ ہلاک ہوئے۔ ایک ڈبہ میں ۶ مسافر تھے۔ ان میں سے ۵ ہلاک ہوئے۔ ایک ڈبہ میں ۴ مسافر تھے۔ ان میں سے ۳ ہلاک ہوئے۔ ایک ڈبہ میں ۳ مسافر تھے۔ ان میں سے ۲ ہلاک ہوئے۔ ایک ڈبہ میں ۲ مسافر تھے۔ ان میں سے ۱ ہلاک ہوا۔ ایک ڈبہ میں ۱ مسافر تھا۔ وہ

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

۱۹ مئی ۱۹۴۸ء

حکومت بنی اسرائیل

انتداب ختم ہونے سے آٹھ گھنٹہ پہلے یہودیوں نے اسرائیل کی حکومت قائم کرنے کا اعلان کر دیا تھا اب انتداب بھی ختم ہوا اور یہودی اسرائیل کی حکومت بھی قائم کر دی گئی۔ مگر اس کا نتیجہ خون خرابہ اور جنگ کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟ چنانچہ اور انتداب ختم ہوا اور ہر حکومت مقصد کی افواج نے یہودی علاقوں پر حملہ کر دیا اور ان کے اہم مرکز کو بیماری کا نشانہ بنایا۔

فلسطین کی موجودہ صورت حال پر نظر ڈالنے سے دو باتیں بالکل صاف نظر آئیں گی، اول یہ کہ امریکہ اور برطانیہ نے فلسطین میں خونریزی کرائی ہے اور یہودی بھی اسکیم کے مطابق ایسے حالات پیدا کئے ہیں کہ عرب اور یہودیوں میں جنگ ہو، ارض انبیاء کا گوشہ گوشہ انسانی خون سے رنگین ہو جائے اور عرب مجبور ہو کر یہودی اسٹیٹ تسلیم کریں، امریکہ اور برطانیہ دونوں کو معلوم تھا کہ انتداب ختم ہوتے ہی خون کا سیلاب بہہ جائے گا مگر انہوں نے اس تباہی کو برداشت کیا بلکہ اسے خود دعوت دی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یدہ اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے
روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

رجسٹرڈ دہلی — مبلغ ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹ مئی سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۷ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیورلیو بائیسکل کمپنی کی گلابی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین لیاقان، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجیے
سکنڈ بیس ۱۲ سائز سلور کیس لیور گلاس گولڈ ٹیپ لیور ۱۵ جول کیلیبر مع سکنڈ
فوشواہ اور پائیدار سٹ واچ مع سرٹیفکیٹ گارنٹی دس سال قیمت پچاس روپیہ
گولڈ پلیٹڈ لیور ۱۵ جول سلور کیس سلور لیس ۱۵ سائز کیلیبر مع سکنڈ
خوبصورت اور ظریف واچ گارنٹی دس سال قیمت پچاس روپیہ
پیرکات سے ہر نوع فرمائش کی جاسکتی ہے
رسالہ فری لیس مفصل ٹاک بذریعہ خط طلب فرمائیں

فلسطین میں عرب فوجوں کی فاتحانہ پیشقدمی جاری ہے

مصری ہوائی جہازوں نے تل ابیب کی بندرگاہ تباہ کردی

عرب فوجیں دریائے اردن کو پار کرکے بحیرہ روم کی طرف بڑھ رہی ہیں

قاہرہ ۱۸ مئی۔ محاذ فلسطین کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ عرب فوجیں تمام محاذوں پر تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ مصری فوجیں فالوجہ پر قبضہ کرنے کے بعد اب اس مقام پر پہنچ گئی ہیں۔ جہاں سے یہودی اسٹیٹ کا دارالسلطنت تل ابیب صرف تیس میل دور رہ جاتا ہے۔ ایک طرف مصری طیارہ نے تل ابیب پر چار مرتبہ سخت بمباری کی اور دوسری طرف مشرقی علاقہ میں شرق اردن کے باوشاہ عبید اللہ کے متعدد ہوائی اڈوں پر قبضہ کرلیا۔

دمشق کے نامہ نگار یہودیوں کی تازہ ہنگامہ خیزی کے کوائف شائع کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مصری طیارے کے دو حملوں میں عربوں کے دو جہاز تباہ کردیئے گئے ہیں۔

مصری ہوائی جہازوں نے تل ابیب کی بندرگاہ کو تباہ کردیا ہے۔ اس کے علاوہ عربی فوجوں نے تل ابیب کے ہوائی اڈے پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔

بجلی گھر پر قبضہ

بغداد کے ایک کیبلے میں کے مطابق عراقی افواج نے جو دریائے اردن کو پار کرکے شاہ عبداللہ کی فوجوں کے ساتھ مغرب کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اوتھ برگ کے بجلی گھر پر قبضہ کرلیا ہے۔ عراقی ہوائی جہازوں نے قصبہ اور یہودی کیمپ کی یہودی آبادی پر پرواز کرتے ہوئے پمفلٹ گرائے جن میں یہودیوں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ اگر انہوں نے غیر مشروط طور پر خود کو عربوں کے حوالے کردیا تو ان کی جان و مال کی حفاظت کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ جالیسہ یہودی اور بہت سے اسلحہ عراقی فوجوں کے قبضہ میں آگئے ہیں۔

(باقی صفحہ نمبر ۴ کالم ۳ میں دیکھیے)

کمیونسٹ فوجوں کی جیہول کے دارالسلطنت پر زبردست یلغار

دارالخلافہ صرف دس میل دور رہ گیا

کیلگری ۱۸ مئی۔ چینی نامہ نگار کی ہوا طلاعات موصول ہوئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹ فوجیں بڑھتی ہوئی صوبہ جیہول کے دارالسلطنت کیلگنگ تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی ہیں اور دارالسلطنت صرف دس میل دور رہ گیا ہے۔ باشندے شہر چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ چینی فوجوں کے کمانڈر نے جیہول کے باشندوں سے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹ فوجوں کو شکست دینے کے لئے جلد ہی اور فوجیں بھیجی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس علاقہ میں حکومتی فوجوں نے کمیونسٹوں کے کئی حملے پسپا کردیئے ہیں۔

یہ اعلان بھی کیا گیا ہے کہ اگر دارالسلطنت کو آخر تک بچایا جائے گا۔ شہر سے جانے والوں میں زیادہ تر عورتیں اور بچے ہیں مشرقی علاقوں میں بھی سخت خوں ریز لڑائی ہو رہی ہے۔ اس علاقہ میں پیکنگ اور ہانکو کے درمیان ریلوے لائن پر سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ دریائے زرد کے ساحل پر کمیونسٹ فوجوں کی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔

مارسیلز میں سیاسی اختلافات کی بنا پر ہنگامے

پچاس گرفتاریاں اور اسلحہ کی کثیر تعداد پر پولیس کا قبضہ

پیرس ۱۸ مئی۔ گذشتہ شب مارسیلز میں ہنگامی کے مزدوروں میں فساد ہوجانے کی وجہ سے پولیس نے مارسیلز میں ریوالوروں، چاقوؤں اور دوسرے آلات کی بہت کافی تعداد کو ضبط کرلیا ہے، اس فساد میں ۱۹ آدمی زخمی ہوئے اور تین آدمی مارے گئے، پولیس نے ۵۰ آدمیوں کو گرفتار کیا، معلوم ہوا ہے کہ یہ فسادات آپسی سیاسی اختلافات کی بنا پر ہوئے تھے گذشتہ شب پولیس کو اس لڑائی کی اطلاع ملی تھی، ہندچینی مزدوروں کا یہ کیمپ مارسیلز سے کئی میل کے فاصلہ پر ہے۔

سب فرقوں کو چاہیئے کہ دوسروں کو ایک ہی خاندان کے سمجھیں

دارجلنگ میں ہائی اسکول کے جلسۂ تقسیم انعامات سے گورنر بنگال کی تقریر

دارجلنگ ۱۸ مئی۔ ہم نے بڑی جدوجہد کے بعد آزادی حاصل کی ہے۔ جب تک یہ صفحۂ ہندوستان سے فرقہ وارانہ فسادات کا خاتمہ نہیں ہوجاتا اس وقت تک ہم اپنی آزادی کے ثمرات سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اسے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

مغربی بنگال کے گورنر مسٹر جان ہرسٹن نے یہ خیالات ہائی اسکول کے جلسۂ تقسیم انعامات کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے ظاہر کئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ہر شخص آزادی کے ثمرات سے فائدہ اٹھائے۔ جن لوگوں نے یہ کام کیا ہے انہوں نے اپنا فرض ادا کیا ہے اور اب دوسروں کو اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے۔ ہمیں اس وقت تک آزادی حاصل کرنے کے لئے محنت کرنی ہوگی۔ اگر ہم ہندوستان کی آزادی کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ہر قسم کی قربانی کرنی ہوگی۔

ہمیں اپنے فرقہ کو اپنا سمجھنا چاہیئے اور دوسروں کو بھی اپنا سمجھنا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی خاندان کے ممبر سمجھنا چاہیئے۔ ہم ایک ہی ملک کے باشندے ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کی آزادی کے لئے لڑے ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کی آزادی کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کی ترقی کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کی خوشحالی کے خواہاں ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کے باشندے ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کے شہری ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کے ممبر ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کے ووٹر ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کے ممبر ہیں۔ ہم ایک ہی ملک کے ممبر ہیں۔

حجرمنی کا روسی علاقہ آزاد کردیا جائیگا

برلن ۱۸ مئی۔ سیاہ سفید اور سرخ رنگ کے جھنڈے جرمنی کے روسی حصہ میں بکثرت تیار کئے جارہے ہیں یہ جرمنی کی ہٹلر سے پہلے کی حکومت کے جھنڈے کا رنگ تھا۔ اطلاعات کی توقع ہے کہ روسی علاقہ کی آزادی کا اعلان کردیا جائے۔ یہ اطلاعات برلن کے ایک اخبار نے گم نام سرخ برلن کے نام سے ایک مضمون چھاپا ہے۔ اس مضمون میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ

ڈالر سے زیادہ دس سے زیادہ ڈالر یاں روسی لوہے سے بھری ہوئی ریل سوویٹ روانہ ہوجاتی ہیں

سفر طے کرکے جرمنی سے چلی تھی وہ آگے جا رہا ہے

وہ بھی ریل سوویٹ کو روانہ کیا جا رہا ہے

جرمنی ۱۸ مئی۔ پانچ کروڑ تیس لاکھ ڈالر کی امداد کی مستقل مین میں ہر روز سے ٹرالیاں روسی لوہے سے بھری ہوئی ریل سوویٹ روانہ ہوجاتی ہیں۔ سفر طے کرکے جرمنی سے چلی تھی وہ آگے جا رہا ہے وہ بھی ریل سوویٹ کو روانہ کیا جا رہا ہے۔

صنعتی جھگڑوں کے فیصلے کیلئے ایک قانون بنایا جائے

بمبئی میں مزدوروں کے جلسہ کی کارروائی۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کے پیغام

بمبئی ۱۸ مئی۔ جلسہ کی صدارت میں ملازمت کی شرائط اور اُن میں بے چینی پھیلا رہی ہیں۔ اس نے اس بات کی ضرورت ہے کہ دن بدن بڑھتے ہوئے صنعتی جھگڑوں کے تصفیہ کیلئے مناسب قوانین بنائے جائیں اور مزدوروں کے لئے کام کے مناسب حالات پیدا کئے جائیں۔ یہ خطاب مسٹر ہری ہرشا سنہری نے یہاں انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس کے پہلے اجلاس میں کیے۔ آپ نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ ہندوستان کے کارخانوں کے مالکان ان فیصلوں کا جامہ عمل پہنانے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے اپیل کی کہ حل تنازعہ کی خاطر کوئی بیچ کی راہ نکالی جائے۔ اگر ہم نے اس سے روگردانی کی تو ہمیں بڑی مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہمیں اپنے ملک کی خاطر کچھ نہ کچھ قربانی کرنی ہوگی۔

پنڈت نہرو کا پیغام

پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہندوستان کی ترقی کا انحصار مزدوروں کی شدید محنت پر ہے۔ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لئے بہت کام کرنا ہے۔ ہمیں اس مقصد کے حصول کے لئے ہر ممکن قربانی کرنی ہوگی۔ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لئے ہر ممکن قربانی کرنی ہوگی۔

سردار پٹیل کا پیغام

سردار پٹیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لئے ہر ممکن قربانی کرنی ہوگی۔ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لئے ہر ممکن قربانی کرنی ہوگی۔

حادثہ مذکور پر کسی سازش کا شبہ کیا جا رہا ہے

نامہ نگار الجمعیۃ کا موقع واردات کا دورہ

وضناباد ۱۸ مئی۔ سنیچر کی صبح کو وضناباد سے وہیل کے فاصلہ پر دہرہ دون ایکسپریس کے پٹری سے اُتر جانے کا جو واقعہ پیش آیا تھا اس میں معلوم ہوا ہے کہ ۳۱ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ زخمیوں کی تعداد ۱۰۰ بتائی جاتی ہے جن میں سے بیشتر کی حالت نازک ہے۔ زخمیوں کو وضناباد کے سول ہسپتال میں داخل کردیا گیا ہے۔ ایکسپریس کا انجن ایک طرف کو اُلٹ گیا تھا اور اس کے پہیے اوپر کی طرف ہوگئے تھے۔ انجن کے پاس بریک کار کی اور اس کے بعد ۱۰ ڈبے پٹری سے اُتر گئے تھے۔ ان میں سے ۵ ڈبے بالکل تباہ ہوگئے تھے۔ ان میں سے ۳ ڈبے درجہ اول کے تھے۔ ان میں سے ایک ڈبہ میں ایک انگریز خاتون سفر کر رہی تھیں۔ وہ بھی محفوظ رہیں۔ ان کے ڈبے کے ساتھ والے ڈبے کے مسافر ہلاک ہوگئے ہیں۔ ان کے ڈبے کے ساتھ والے ڈبے کے مسافر ہلاک ہوگئے ہیں۔

فلسطینی امن کمیشن سے امریکی ممبر کو نکال دیا جائے

سلامتی کونسل سے چینی نمائندہ کا مطالبہ

لیک سکسیس ۱۸ مئی۔ برطانوی استعفا کے ملتوی ہوتے ہی فلسطین کے اندر تیزی سے جنگ شروع ہوگئی ہے۔ اس پر غور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ایک خاص سیشن پیرس میں منعقد ہوا۔ لیکن کچھ پیشتر پہنچنے بغیر اجلاس پیرس کے شام کے وقت ملتوی کردیا گیا۔

کونسل میں مصر، لبنان، یہودی ایجنسی اور عرب اعلیٰ کمیٹی نے بھی شرکت کی۔

شکایتی درخواستیں عربی ایک کمیٹی میں فلسطین میں مصری افواج کے داخل ہونے کی بابت اعلان کیا گیا ہے اور یہودی ایجنسی کی طرف سے ان کے ذریعہ اردن کے شاہ عبداللہ کے خلاف شکایتی درخواست پیش کی گئی۔

چین کی تنقید چینی مندوب ڈاکٹر ٹی۔ ایف سیانگ نے کچھ پیش کی کہ سلامتی کونسل کی طرف سے ابھی تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے جس سے امریکی ممبر کو نکال دیا جائے۔

(باقی صفحہ نمبر ۴ کالم ۴ میں دیکھیے)

حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت قائم نہیں ہوسکتی

سید قاسم رضوی کا ایک جلسۂ عام میں اعلان

حیدرآباد ۱۸ مئی۔ مجلس اتحاد المسلمین کے صدر سید قاسم رضوی نے ایک جلسہ میں کہا کہ میں اس کو واضح کردینا چاہتا ہوں کہ ریاست حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت قائم نہیں ہوسکتی اور اگر اس مسئلہ پر لفت و شنید کے لئے کوئی گول میز کانفرنس منعقد ہوئی تو میں اس میں شرکت نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں ریاستی کانگریس کے لیڈروں کو جتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ ریاست میں ذمہ دار حکومت قائم کرنے کی کوششوں میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اتحاد المسلمین کی مقبولیت گھٹ رہی ہے لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے۔ ہم نے ہمیشہ ہر موقع پر اپنی طاقت کا لوہا منوایا ہے اور آئندہ بھی ہم ایسا کرتے رہیں گے۔

مصر کو فلسطین کے معاملہ میں مداخلت کا پورا حق ہے

مجلس تحفظ میں مصری اور عرب لیگ کے نمائندے کا بیان

لیک سکسیس ۱۸ مئی۔ یہودیوں کے نمائندے نے آج مجلس تحفظ سے یہ مطالبہ کیا کہ مجلس تحفظ عرب ملکوں کو حکم دینا چاہیئے کہ وہ فلسطین کے معاملہ میں مداخلت [illegible] کے اس کو تباہ و برباد کردیں۔ اس نمائندے نے یہ بھی کہا کہ اگر عرب ریاستیں اس حکم کی تعمیل سے انکار کریں تو مجلس تحفظ فلسطین میں امن قائم کرنے کے لئے اپنے کے علاوہ اقدام کرے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے مصری نمائندہ نے کہا کہ ہمارے مکان کے ملحق ایک مکان میں آگ لگی ہوئی ہے تو کیا ہمارا یہ فرض نہیں ہے کہ ہم اس آگ کو بجھانے کی پوری کوشش کریں۔ عربی نمائندے نے بھی اس کا جواب دیا۔ اور کہا کہ فلسطین کے عرب اب آزاد ہیں۔ اور فلسطین کی اقلیت یعنی یہود ہی کے وہاں کی اکثریت کے خلاف بغاوت کردینے۔

فقیر اپنی بستر مرگ پر

پشاور ۱۸ مئی۔ پشاور سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ فقیر آف ایپی جنہوں نے اپنی طرفداری کی وجہ سے حصہ اگریزوں کے خلاف جنگ میں کیا ہے سخت بیمار ہیں۔ ایک اطلاع میں کہا گیا ہے کہ آپ بستر مرگ پر ہیں اگرچہ کسی کو آپ سے ملنے کی اجازت نہیں ہے اور افغانستان کی سرحد پر آپ اپنی خانقاہ میں رہ رہے ہیں۔ تو قریب سے کہ آپ کو علاج کیلئے پشاور کے مشہور ہسپتال میں لایا جائے۔ واضح رہے کہ فقیر آف ایپی کا اصلی نام محمد اکبر خاں ہے۔ آپ ہی نے ۱۹۳۵ء میں انگریزوں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا تھا۔ آپ ہی نے ۱۹۳۷ء میں ہندوؤں کی ایک لڑکی کو مسلمان بنا کر اس سے شادی کی تھی جس پر ہندوؤں نے بہت شور مچایا تھا۔ آپ ہی نے ۱۹۴۷ء میں ہندوستان کی تقسیم کے خلاف احتجاج کی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۳ دسمبر سنہ

روزنامہ الجمعیۃ

۱۹ مئی سنہ ۱۹۴۸ء

حکومت بنی اسرائیل

انتداب ختم ہونے سے آٹھ گھنٹہ پہلے یہودیوں نے بنی اسرائیل کی حکومت قایم کرنے کا اعلان کردیا تھا اب انتداب بھی ختم ہوا اور بنی اسرائیل کی حکومت بھی قایم کردی گئی، مگر اس کا نتیجہ خون خرابہ اور جنگ کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟ چنانچہ اب انتداب ختم ہوا اور ادھر حکومت متحدہ کی افواج نے یہودی علاقوں پر حملہ کردیا اور ان کے اہم مرکز کو بمباری کا نشانہ بنایا۔

فلسطین کی موجودہ صورت حال پر نظر ڈالنے سے دو باتیں بالکل صاف نظر آئیں گی، اول یہ کہ امریکہ اور برطانیہ نے دانستہ فلسطین میں خونریزی کرائی ہے اور سوچی سمجھی اسکیم کے مطابق ایسے حالات پیدا کئے ہیں کہ عرب اور یہودیوں میں جنگ ہو، ارض انبیاء کا گوشہ گوشہ اشتراکی خون سے رنگین ہو جائے اور اور عرب مجبور ہو کر یہودی اسٹیٹ تسلیم کرلیں، امریکہ اور برطانیہ دونوں کو معلوم تھا کہ انتداب ختم ہوتے ہی خون کا سیلاب بہہ جائے گا مگر انہوں نے اس تباہی کو برداشت کیا بلکہ اسے خود دعوت دی اور عرب اور یہود کو عملی جنگ کے لئے آزاد چھوڑ دیا اب فلسطین میں جو کچھ ہوگا اسکے ذمہ دار برطانیہ اور امریکہ ہیں، برطانیہ ڈبل مجرم ہے کہ ۳۰ سال سے آگ لگاتا رہا اور آخری تباہی کے لئے میدان صاف کرکے رخصت ہوا۔

دوسری بات یہ ہے کہ انتداب کا خاتمہ یہودیوں کے لئے نقصان دہ اور یہود کے لئے مفید تھا، اسلئے برطانیہ نے فوراً دستبرداری دیدی اور عربوں سے نپٹنے کے لئے یہود کو آزاد چھوڑ دیا، حیرت کی بات ہے کہ ادھر یہودی اسٹیٹ کا اعلان ہوا اور ادھر امریکہ نے اسے تسلیم کرکے صاف بتادیا کہ عربوں کا اصل دشمن امریکہ ہے اور یہودی اسٹیٹ یہود نے نہیں بنائی امریکہ نے بنائی ہے اور عربوں کا مقابلہ یہود سے نہیں امریکہ سے ہے۔ ساتھ ہی امریکہ نے فلسطین کے یہود کو مالی امداد دینے کا پروگرام بھی بنالیا ہے اور دنیا کے یہود کو صلائے عام دیدی ہے کہ وہ جوق در جوق فلسطین میں داخل ہوں اور عربوں پر اپنی عددی کثرت کا دباؤ ڈالیں، نہ صرف امریکہ بلکہ یہودی اور سوویٹ یونین بھی حکومت بنی اسرائیل کو مکاری طور پر تسلیم کرچکا ہے اور توقع ہے کہ جلد ہی اس کے ڈپلومیٹک تسلیم و رضا کا اعلان کردیگا اور کناڈا بھی اس کی ریاست کو خراج عقیدت پیش کریگا، دولت مشترکہ برطانیہ کے بعض ممبر بھی امریکہ کا ساتھ دیں گے بلکہ ممکن ہے کہ حالات کا جائزہ لیکر برطانیہ بھی اس حمام میں نہا لے اور وہ بھی یہود کی اسٹیٹ کو تسلیم کرکے امریکہ اور برطانیہ سے آلو گھنٹہ پہلے یہودیوں کی حکومت قایم کرنے کا اعلان کردیا تھا اب انتداب بھی ختم ہوا اور بنی اسرائیل کی حکومت بھی قایم کردی گئی، مگر اس کا نتیجہ خون خرابہ اور جنگ کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟ چنانچہ اب انتداب ختم ہوا اور ادھر حکومت متحدہ کی افواج نے یہودی علاقوں پر حملہ کردیا اور ان کے اہم مرکز کو بمباری کا نشانہ بنایا۔

اب اگر یہودی اپنی اسٹیٹ قایم کرتے ہیں تو ان کے نزدیک باتیں ہیں اور ان کے ساتھ دوستی سلوک کرنا چاہتے ہیں جو باغیوں کے ساتھ خیرخواہی لیکن بعض دفعہ بغاوت بھی کامیاب ہو جاتی ہے لہٰذا ہمیں غور کرنا چاہیے کہ اس کی کامیابی کا امکان کہاں تک ہے اور اس پر عربوں کی فوجی کارروائی کا کیا اثر پڑ سکتا ہے؟

اگر کامیابی کا انحصار فوج کی تعداد پر ہے تو یہ معلوم کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ یہودی فوج کی تعداد ۵۰ ہزار بتائی گئی ہے اور عربی فوج کی تعداد تقریباً سوا لاکھ! لیکن واقعہ یہ ہے کہ یہودی فوج کی تعداد ایک لاکھ سے کم نہیں ہے اور ساتھ ہی اسے امریکہ کا تعاون بھی حاصل ہے اور روس بھی، اس کی پشت پناہی کے لئے تیار کھڑا ہے، گویا عربوں کا مقابلہ تنہا یہود سے نہیں ہے بلکہ امریکہ اور روس سے ہے اور یہی طاقتیں دنیا کی سب سے بڑی طاقتیں ہیں، اگر یہود کو ہر سہ امداد ملتی رہی اور تسلسل انکا ساتھ دیا تو نہیں کہا جا سکتا کہ عرب کامیاب ہو سکیں گے اور یہودی اسٹیٹ پیدا ہوتے ہی دفن کردی جائے گی۔

یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ چند روز میں کیا ہوگا اور امریکہ کی خواہش کے علی الرغم عرب کس فیصلہ پر پہونچیں گے، اگر یہودیوں کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ ان کی نام نہاد اسٹیٹ کو امریکہ نے تسلیم کرکے اسے باقی رہنے کا وعدہ دیدیا ہے! عربوں کو اس وقت کامیاب تصور کیا جائیگا جب وہ اس اسکیم کو ناکام بنادیں اور یہودی اسٹیٹ کی ایک ایک اینٹ نکالکر پھینکدیں باتیں تو بہت سی ہیں مگر ایک بات یاد رکھئے، اگر یہود نے اپنی پوری طاقت لگاکر ایک ماہ کے اندر اندر کچھ کرلیا تو نقشہ یقیناً بدل جائیگا، لیکن اگر معاملہ نے طول کھینچا تو حالات قابو سے باہر ہو جائیں گے، اور پھر تو یہی ہوگا کہ کبھی عارضی صلح کبھی کانفرنس و گفت و شنید کبھی سلامتی کونسل کی مداخلت اور کبھی برطانیہ کا کوئی نیا پلان! یعنی یہودی اسٹیٹ قایم اور عربوں کیلئے صرد شکر!

کانگریس کی کامیابی

اگر کسی جماعت کی طاقت اور ہر دلعزیزی کو جانچنے کا سیاسی انتخاب میں کامیابی ہے تو یو پی میں کانگریس جوڑ توڑ کے الیکشن سے یہ حقیقت ظاہر ہوگئی ہے کہ ملک میں صرف کانگریس ہی ایک مقبول و مضبوط اور فعال جماعت ہے اور اسے ملک کے عوام کا پورا اعتماد حاصل ہے، اس انتخابی جنگ میں دوسری جماعتوں کو برائے نام (بنگال رکھنے کا موقعہ ملا بلکہ انہیں صلح کے برابر درجہ حاصل ہوا، کل ۴۸۶ کی بادن نشستوں میں سے اکیس سو نشستوں پر قبضہ کرلینا کانگریس کی کامیابی کا بین ثبوت ہے، آزاد امیدواروں نے ۱۸۰ نشستوں پر قبضہ کیا اور سوشلسٹوں کو بمشکل تمام ۱۲ نشستیں مل سکیں، آزاد امیدواروں کا کوئی پروگرام نہیں تھا مگر سوشلسٹوں پر باری سے کئے سوشلسٹوں کی ایک پروگرام ایک نصب العین اور ایک کام تھا مگر وہ انتخاب میں اور جمہور میں حاصل نہ کرسکے، ممکن ہے کہ اس ناکامی کے کچھ اور اسباب ہوں لیکن سوشلسٹوں کو اپنی پہلی فرصت میں ان بنیادی کمزوریوں کا سراغ لگانا چاہیے جو ان کی ناکامی کا باعث بنیں اور جنہیں دور کئے انتخابی جنگ میں بہت پیچھے ڈالدیا۔ اس ناکامی کے بعد اگر بنیادی خامیوں کی نشاندہی ہو جائے تو یہ سب سے بڑی کامیابی ہوگی اور آیندہ سوشلسٹوں کیلئے میدان صاف ہو جائے گا۔

بنگال کی اقلیتوں کا تحفظ

مشرقی بنگال کے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ ہم نے اقلیتوں کی حفاظت کا پورا عزم کرلیا ہے اور یہ خوشی کی بات ہے کہ اقلیتوں کا اعتماد اور سکون بحال ہوتا جارہا ہے اور جب سے انٹر دومینین معاہدہ معرض وجود میں آیا ہے کوئی ہندو باہر نہیں گیا بلکہ بہت سے ہندو واپس آگئے ہیں اور جب اقلیتوں کے سلامتی بورڈ اپنا کام شروع کردیگی تو ہندوؤں کی واپسی کثرت کیساتھ ہوگی۔

اگر صورت حال یہ ہے تو ہم حکومت مشرقی بنگال کو مبارکباد دیتے ہیں کہ اس نے ایک معاہدہ کے ذریعہ اقلیتوں کو مطمئن کرنے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے کی کوشش کی اور اپنی بیداری سے عوام کو تبادلہ آبادی کی مصیبت سے بچالیا لیکن ہمارے خیال میں انٹر دومینین معاہدہ ابھی اتمام تکمیل کا محتاج ہے، جب تک پورے ہندو اور پاکستان کی اقلیتوں کے لئے کوئی جارحانہ منظور نہ کیا جائے گا اور اقلیت کے ایک ایک فرد کو مطمئن کرنے کی کوشش نہ کیجائے گی عرف مشرقی اور مغربی بنگال کا معاہدہ عام اضطراب کو دور نہیں کرسکتا ہے کیونکہ کانفرنس میں بیٹھے ہوئے چکا تھا کہ باقی ہندو اور پاکستان کے لئے ایک علیحدہ کانفرنس اور ایک علیحدہ معاہدہ ہوگا، اب ضرورت ہے کہ جلد سے جلد اس قسم کی گفت و شنید ہو اور ہندو پاکستان کی اقلیتوں کو تحفظ کی ضمانت مہیا کیجائے۔

ڈیٹر کے نام خط

(ڈیٹر کامریڈ اسلام گیا سے متعلق ہونا ضروری نہیں)

فلسطین

جناب ڈیٹر صاحب! ہماری قوم فلسطین کی باہت کوئی فیصلہ نہ کرسکی اور عربوں کو مجبور ہو کر اپنا راستہ خود ہی بھالنا پڑا، فلسطین پر حملہ کرکے پورا فلسطین عربوں کا مالک ہونے کے علاوہ اسلامی دنیا میں بھی ایک خاص اہمیت کا حامل ہے، صرف عربوں ہی کا نہیں بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی نہایت عالمانہ آواز پر روس نے عربوں کو اس وقت دغا دی جب سے مالدار قومیں تک یہود کی حمایت میں ہیں اور ساتھ ہی اسے امریکہ کا تعاون بھی حاصل ہے اور روس بھی، اس کی پشت پناہی کے لئے تیار کھڑا ہے، گویا عربوں کا مقابلہ تنہا یہود سے نہیں ہے بلکہ امریکہ اور روس سے ہے اور یہی طاقتیں دنیا کی سب سے بڑی طاقتیں ہیں، اگر یہود کو ہر سہ امداد ملتی رہی اور تسلسل انکا ساتھ دیا تو نہیں کہا جا سکتا کہ عرب کامیاب ہو سکیں گے اور یہودی اسٹیٹ پیدا ہوتے ہی دفن کردی جائے گی۔

یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ چند روز میں کیا ہوگا اور امریکہ کی خواہش کے علی الرغم عرب کس فیصلہ پر پہونچیں گے، اگر یہودیوں کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ ان کی نام نہاد اسٹیٹ کو امریکہ نے تسلیم کرکے اسے باقی رہنے کا وعدہ دیدیا ہے! عربوں کو اس وقت کامیاب تصور کیا جائیگا جب وہ اس اسکیم کو ناکام بنادیں اور یہودی اسٹیٹ کی ایک ایک اینٹ نکالکر پھینکدیں باتیں تو بہت سی ہیں مگر ایک بات یاد رکھئے، اگر یہود نے اپنی پوری طاقت لگاکر ایک ماہ کے اندر اندر کچھ کرلیا تو نقشہ یقیناً بدل جائیگا، لیکن اگر معاملہ نے طول کھینچا تو حالات قابو سے باہر ہو جائیں گے، اور پھر تو یہی ہوگا کہ کبھی عارضی صلح کبھی کانفرنس و گفت و شنید کبھی سلامتی کونسل کی مداخلت اور کبھی برطانیہ کا کوئی نیا پلان! یعنی یہودی اسٹیٹ قایم اور عربوں کیلئے صرد شکر!

کانگریس کی کامیابی

اگر کسی جماعت کی طاقت اور ہر دلعزیزی کو جانچنے کا سیاسی انتخاب میں کامیابی ہے تو یو پی میں کانگریس جوڑ توڑ کے الیکشن سے یہ حقیقت ظاہر ہوگئی ہے کہ ملک میں صرف کانگریس ہی ایک مقبول و مضبوط اور فعال جماعت ہے اور اسے ملک کے عوام کا پورا اعتماد حاصل ہے، اس انتخابی جنگ میں دوسری جماعتوں کو برائے نام (بنگال رکھنے کا موقعہ ملا بلکہ انہیں صلح کے برابر درجہ حاصل ہوا، کل ۴۸۶ کی بادن نشستوں میں سے اکیس سو نشستوں پر قبضہ کرلینا کانگریس کی کامیابی کا بین ثبوت ہے، آزاد امیدواروں نے ۱۸۰ نشستوں پر قبضہ کیا اور سوشلسٹوں کو بمشکل تمام ۱۲ نشستیں مل سکیں، آزاد امیدواروں کا کوئی پروگرام نہیں تھا مگر سوشلسٹوں پر باری سے کئے سوشلسٹوں کی ایک پروگرام ایک نصب العین اور ایک کام تھا مگر وہ انتخاب میں اور جمہور میں حاصل نہ کرسکے، ممکن ہے کہ اس ناکامی کے کچھ اور اسباب ہوں لیکن سوشلسٹوں کو اپنی پہلی فرصت میں ان بنیادی کمزوریوں کا سراغ لگانا چاہیے جو ان کی ناکامی کا باعث بنیں اور جنہیں دور کئے انتخابی جنگ میں بہت پیچھے ڈالدیا۔ اس ناکامی کے بعد اگر بنیادی خامیوں کی نشاندہی ہو جائے تو یہ سب سے بڑی کامیابی ہوگی اور آیندہ سوشلسٹوں کیلئے میدان صاف ہو جائے گا۔

بنگال کی اقلیتوں کا تحفظ

مشرقی بنگال کے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ ہم نے اقلیتوں کی حفاظت کا پورا عزم کرلیا ہے اور یہ خوشی کی بات ہے کہ اقلیتوں کا اعتماد اور سکون بحال ہوتا جارہا ہے اور جب سے انٹر دومینین معاہدہ معرض وجود میں آیا ہے کوئی ہندو باہر نہیں گیا بلکہ بہت سے ہندو واپس آگئے ہیں اور جب اقلیتوں کے سلامتی بورڈ اپنا کام شروع کردیگی تو ہندوؤں کی واپسی کثرت کیساتھ ہوگی۔

اگر صورت حال یہ ہے تو ہم حکومت مشرقی بنگال کو مبارکباد دیتے ہیں کہ اس نے ایک معاہدہ کے ذریعہ اقلیتوں کو مطمئن کرنے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے کی کوشش کی اور اپنی بیداری سے عوام کو تبادلہ آبادی کی مصیبت سے بچالیا لیکن ہمارے خیال میں انٹر دومینین معاہدہ ابھی اتمام تکمیل کا محتاج ہے، جب تک پورے ہندو اور پاکستان کی اقلیتوں کے لئے کوئی جارحانہ منظور نہ کیا جائے گا اور اقلیت کے ایک ایک فرد کو مطمئن کرنے کی کوشش نہ کیجائے گی عرف مشرقی اور مغربی بنگال کا معاہدہ عام اضطراب کو دور نہیں کرسکتا ہے کیونکہ کانفرنس میں بیٹھے ہوئے چکا تھا کہ باقی ہندو اور پاکستان کے لئے ایک علیحدہ کانفرنس اور ایک علیحدہ معاہدہ ہوگا، اب ضرورت ہے کہ جلد سے جلد اس قسم کی گفت و شنید ہو اور ہندو پاکستان کی اقلیتوں کو تحفظ کی ضمانت مہیا کیجائے۔

سانحہ ارتحال

مسلمانوں اور خصوصاً افراد جماعت اہل حدیث کو یہ سن کر سخت صدمہ ہوگا کہ مولانا حافظ عزیز الدین صاحب مراد آبادی (مصنف اکمل البیان) وغیرہ مرض دمہ میں مبتلا کیلئے ہیں انتقال فرماگئے۔ انا للہ

مرحوم موصوف نے میں صحابۂ صفت بزرگ تھے آپ کو دیکھ کر اسلاف کی یاد تازہ ہوتی تھی۔ جماعت اہلحدیث مراد آباد کے رکن رکین تھے۔ تمام عمر مسجد اہلحدیث کے ایک گوشے میں بیٹھکر حافظ قرآن و حدیث و علوم اسلامی میں گزاری۔ خدا وند کریم حافظ صاحب کو جنت الفردوس اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بھوکوں کی خبر گیری

لیس المومن الذی یشبع وجارہ جائع

(حدیث)

پیغمبر اسلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص خود پیٹ بھر کر کھائے اور اسکا پڑوسی بھوکا رہے

وہ مومن نہیں ہے

اگر مومن کے سینہ میں دل ہو تو وہ کبھی گوارا نہیں کریگا کہ خود شکم سیر ہو کر کھائے اور اسکا پڑوسی بھوک سے تڑپے، اگر پڑوسی بھوکا ہو تو مومن کو چاہیے کہ اپنے کھانے میں اسے بھی شریک کرے اور اسے بھوکا نہ سونے دے، پڑوسی روٹی کیلئے ترسے اور مومن ڈکار لیکر چین کرے! اور پھر وہ مومن بھی رہ جائے، جو لوگ خوشحال ہیں انکے یہاں کا نقشہ ہونا چاہیئے کہ بھوکوں کا خیال رکھیں اور کسی نادار کو دیکھکر بے چین ہو جائیں، مال و دولت خدا کی امانت ہے اور اس میں ان سبکا حصہ ہے جو کسی وجہ سے روٹی پیدا نہیں کرسکتے۔

اگر آج پیغمبر اسلام کے اس ارشاد پر عمل ہونے لگے تو معاشی انقلاب خود بخود آجائے اور وہ لوگ تباہی سے بچ جائیں جو سوسائٹی کے ہاتھوں کمزور ہو چکے ہیں۔

بنارسی کپڑے کے کاریگروں کا جلسہ

بنارس، ڈیلیہ ڈاک، حال ہی میں بمقام لنگ پورہ خب کھے ہیں جناب سردار امید الکریم و سردار حمید صاحب کی سرپرستی میں بنارسی کپڑے کے دلکاروں اور مومن انصار کے تمام افراد کا ایک جلسہ منعقد ہوا، جلسہ میں کثیر تعداد میں تجار و غیر تجار نے شرکت فرمائی، جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل ہی ہال کھچا کھچ بھر گیا تھا، جلسہ کے صدر جناب حاجی عبدالغفار صاحب منتخب ہوئے

فلسطین میں یہودی اقلیت کی اکثریت کے خلاف بغاوت

مجلس تحفظ میں عرب نقطۂ نظر کی وضاحت

لیک سکسس ۱۶ مارچ۔ یہودی ایجنسی کی طرف سے آج ڈاکٹر شرتوک نے مجلس تحفظ کے اجلاس میں درخواست کی کہ وہ عرب ہیرا سٹیٹس کو ہدایت کرے کہ وہ فلسطین کے امن کے لئے علاوہ ازیں اگر عرب اسی ہدایت کی پرواہ نہ کریں تو مجلس تحفظ کو امن اور نظام کی بحالی کے لئے عملی اقدام کرنا چاہیئے۔ مصر نمائندے عبدالمنعم نے مجلس تحفظ سے کہا کہ وہ اسے تعریف کا ایک سکان حل پیش کرے۔ یہ آگ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ اس پر توجہ دیں۔ ہمارا کام اور فرض ہے کہ اسی آگ کو بجھانے کی کوشش کریں۔ مسٹر ایسی نے عرب مجلس اعلیٰ کی طرف سے کہا کہ فلسطین کے عرب اپنے آپ کو آزاد سمجھتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ یہ تقسیم ان کی اکثریت کے خلاف بغاوت کی گئی ہے۔

پاکستان اسمبلی میں نشستوں کی جدید ترتیب

کراچی ۱۶ مارچ۔ معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی میں نشستوں کی جدید ترتیب کی وجہ سے حصص کی نشستیں کی ترتیب کی کمیٹی نے صلاحیت کی ہے ممبروں کی تعداد ۳۰ سے بڑھ کر اسی تک پہنچ جائے گی پاکستان میں سو نشستوں کی کر دی جائیں گی جوں کر وہ پاکستان بنتے چلے آئے ہیں پارسیوں، اینگلو انڈینوں اور یورپی میاں کو بھی علیحدہ طور پر صرف ایک ایک سیٹ دی جائے گی اس طرح ان کو اسمبلی میں نمائندگی حاصل ہے۔ اس کمیٹی نے صوبائی بنیاد کے لئے ۱۵ اور سندھ کے لئے ایک اور سیٹ کی سفارش کی ہے تمام ان کو اکثریت کی طاقتوں کو دو اور ان ریاستوں کو جو پاکستان میں شامل ہو گئی ہیں نشستیں دی جائیں گی جس سے پاکستان میں مشرقی و مغربی پاکستان کے نمائندوں کی تعداد تقریباً مساوی رکھی جائے گی۔ ابھی تک سندھ کے نمائندوں کی اکثریت ہے۔

مدرسہ عربیہ کا سالانہ اجلاس

۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء۔ ۱۳ مارچ کو مدرسہ عربیہ اسلامیہ منبع العلوم قصبہ گلاوٹھی کا سالانہ جلسہ ہو گا جس میں گرد علماء کرام کے علاوہ حضرت حسین احمد صاحب مدنی تشریف لا کر اپنے مواعظ حسنہ سے مسلمانوں کو مستفید فرمائیں گے۔

بنگالی پناہ گزینوں کی بھوک ہڑتال

کلکتہ ۱۶ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۰ مارچ سے بنگال کے سرحدی کیمپ کے ۴۰ ہزار پناہ گزینوں نے بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ بھوک ہڑتال پناہ گزینوں کو خوراک اور دیگر سہولتیں بہم پہنچانے کے انتظام کی خرابی کے خلاف احتجاج کے طور پر کی گئی ہے یہ اطلاع سروے آف بنگال ہو سائٹی کے ایک اعلان میں کی گئی ہے۔ بھوک ہڑتالیوں نے حجہ کی رات کو اس بات کا یقین دلانے کے بعد کہ پرسیبل نے وزیر اعظم کی واپسی جان کی شکایت پر انکوئری کا وعدہ کیا ہے بھوک ہڑتال کے ساتھ پیش کر دے گی۔ اپنی بھوک ہڑتال ۲۲ مارچ تک ملتوی کر دی ہے۔ کے مطالبات میں خاص خاص یہ ہیں۔ ان کو حالیہ جلد وہ بارہ بسایا جائے اور یا تو ان کو کھانا دیا جائے یا اتنا دے جو آنے کی کس اور کے ذریعہ روزگار مہیا کیا جائے۔ پناہ گزینوں کی تقسیم کے اخراجات برداشت کیے جائیں۔ بیکار آدمیوں کو ملازمت دی جائیں۔ حکومت کنواری لڑکیوں کی شادی کے تمام اخراجات خود برداشت کرے۔ اور پاکستان سے آئے ہوئے لوگوں کی طرح ان کو بھی جلد سے جلد واپس بھیجا جائے۔

روسی سفارت کے اڑی کے دورے کی تردید

نئی دہلی ۱۶ مارچ۔ کل شب روسی سفارت خانہ کی ایک ترجمان نے کہا کہ یہ رپورٹ غلط ہے کہ سفیر روسی سفارت خانے کے دوسرے اراکین نے بارہمولا اور اڑی کا دورہ کیا۔

برطانیہ کے مشہور دوڑ کے کھلاڑی کو کھیتی باڑی کے کام پر لگا دیا گیا

لندن۔ مغرب کا مراسلہ نگار لکھتا ہے کہ برطانیہ کے مشہور دوڑ کے کھلاڑی گارڈن ہل کو جس نے ایک مرتبہ ایک گھنٹہ چوبیس منٹ میں ۱۲ میل دوڑ کر طے کیا تھا اور تیس ہزار پاؤنڈ انعامات میں جیتے تھے۔ کتنی ہی کامیابیوں کے بعد ریٹائر کر دیا گیا ہے۔ ۴۲ سال کی عمر میں وہ ایک کاشتکار بن جائے گا۔

ٹرینگ کے دوران میں اسے سات پونڈ ہفتہ وار دی جائے گی۔

تنویر ادب کا سالانہ مشاعرہ

مراد آباد ۱۶ مارچ۔ انجمن تنویر ادب مراد آباد کا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب رام کرشن صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مقامی شعراء کے علاوہ دیگر بیرونی حضرات نے بھی شرکت فرمائی جلسے کے بعد اراکین انجمن ایک یادگار فوٹو لیا گیا۔

دوسری تجویز میں حکومت یو۔پی سے اپیل کی گئی کہ وہ زبان کے بارے میں جلد فیصلہ کرے اور گاندھی جی کے زبان کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستانی زبان کی کانگریسی زبان کو رد کرے۔ تیسری تجویز میں حکومت مدراس کی لسانی پالیسی پر خوشی کا اظہار کیا اور عام طور پر تمام حکومتوں سے مدراس کی تقلید کی درخواست کی گئی۔

شیخ الازہر کی تقریر

قاہرہ ۱۶ مارچ۔ ازہر یونیورسٹی کے شیخ نے ریڈیو گھر سے تقریر کرتے ہوئے دنیا کے عربوں سے اپیل کی کہ وہ یہودی دہشت پسندوں کے خلاف جہاد کریں۔

مصر میں نظر بندوں کیلئے کیمپ

قاہرہ ۱۶ مارچ۔ مصری وزیر اعظم نقراشی پاشا کی طرف سے اس میں اعلان کیا ہے کہ متعلقہ محکمہ کی نظر بندی کے سلسلے میں انگریز بندیہ۔ قاہرہ اور پورٹ سعید میں کیمپ کھولے گئے ہیں۔ یہودی جنگی قیدیوں کی نگرانی کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ یہودی جنگی قیدیوں کو ان کیمپوں میں رکھے جائیں گے۔ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ مصر کے طول و عرض میں آئندہ ہفتہ کے اندر جو جہاز کے ذریعہ پناہ گزیں آئے ان کو بھی پناہ گزیں کیمپ بھیج دیا جائے گا۔ نقراشی پاشا نے کہا کہ یہودیوں کی دہشت پسندی کی وجہ سے مصر کے یہودیوں کو بھی خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

مسٹر ٹنڈن کی تقریر

الہ آباد ۱۶ مارچ۔ مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن اسپیکر یو۔پی اسمبلی نے اپنے اعزاز میں دیئے گئے ایک جلسہ تقریر کرتے ہوئے کہا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ تقسیم ہندوستان کے بعد ہندو میں دو مختلف تہذیبوں کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایک مشترکہ تہذیب جو ہندو میں پیدا ہوتی ہو۔ اور جو ہماری گزشتہ روایتوں اور موجودہ ماحول میں پروان چڑھی ہو۔ اس کو ایک تہذیب ہمارے سیاسی نظام کے لئے ضروری ہے۔ ہندو مسلمان اور دیگر کمیونٹی کی ثقافتی خصوصیات ہیں۔

تنویر ادب کا سالانہ مشاعرہ

مراد آباد ۱۶ مارچ۔ انجمن تنویر ادب مراد آباد کا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب رام کرشن صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مقامی شعراء کے علاوہ دیگر بیرونی حضرات نے بھی شرکت فرمائی جلسے کے بعد اراکین انجمن ایک یادگار فوٹو لیا گیا۔

دوسری تجویز میں حکومت یو۔پی سے اپیل کی گئی کہ وہ زبان کے بارے میں جلد فیصلہ کرے اور گاندھی جی کے زبان کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستانی زبان کی کانگریسی زبان کو رد کرے۔ تیسری تجویز میں حکومت مدراس کی لسانی پالیسی پر خوشی کا اظہار کیا اور عام طور پر تمام حکومتوں سے مدراس کی تقلید کی درخواست کی گئی۔

جنگ فلسطین میں "فیصلہ کن فتح یا عزت کی موت"

قاہرہ میں پریس کانفرنس میں عرب لیگ کے ترجمان کا اعلان

قاہرہ ۱۶ مارچ۔ عرب لیگ کے ایک ترجمان نے یہاں صحافیوں کی ایک پریس کانفرنس میں فرمایا کہ عربوں نے اپنی قدیم رگوں کے فلسطین کی حفاظت کا فیصلہ کر لیا ہے۔ [illegible] عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا نے کہا کہ عرب لیگ کی افواج نے [illegible] شروع کر دی ہے۔ [illegible] سوسائٹی کے ایک [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

دارالسلطنت

دہلی ۱۸ مارچ ۱۹۴۸ء

ترقی اردو انجمن ترقی اردو ہند کے جنرل سکریٹری مسٹر ڈاکٹر عبدالحق نے بتایا کہ گزشتہ ماہ سرگرمیوں کی وجہ سے انجمن کی جو سرگرمیاں بند ہو گئی تھیں منتظر ہے وہ پھر سے شروع ہو جائیں گی۔

کنگسوے میں آتشزدگی کل کنگسوے کے بازار میں آگ لگ گئی۔ چار اسٹال جل کر راکھ ہو گئے۔ تقریباً چھ ہزار روپے کا نقصان ہوا۔ موضع چھترپور میں کل آگ لگنے کی وارداتیں ہوئیں۔ تین مکان جل گئے۔ آگ لگنے کا سبب معلوم نہ ہو سکا۔ نقصان جان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

ایک لاکھ روپے کا کپڑا مسٹر اے ایچ جاپتیہ ایک لاکھ روپے کے کپڑے کی سوداگری میں ہفتہ کی شب کو اپنی کے ریلوے اسٹیشن پر پولس کی ایک جھپٹ سے چھاپہ مارا اور ایک لاکھ روپے کا کپڑا برآمد کر لیا جو غلہ کے بورے میں بھر کر پاکستان بھیجا جا رہا تھا۔ اس سلسلہ میں ۳۴ آدمی پکڑے گئے ہیں جن میں کچھ مسافر بھی ہیں۔ گرفتار کئے گئے۔ پولس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ہندوستان کے روپیہ کی اسمگلنگ غیر قانونی طور پر برابر جاری ہے۔ لاکھوں روپے کا کپڑا اور اجناس ہر روز ہندوستان سے پاکستان بھیجی جا رہی ہیں۔ حکام ریلوے اسٹیشنوں پر اور سڑکوں پر گشت لگاتے رہتے ہیں۔ کپڑے کے کئی تاجر بھی اس میں شریک ہیں۔ دہلی میں کپڑے کی قیمت بڑھنے کا ایک سبب یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔

نئے انسپکٹر جنرل جالندھر ڈویژن کے انسپکٹر جنرل مسٹر ساہنی آج صبح دہلی کی پولیس کا چارج سنبھال لیں گے۔ سوڈی ڈیپو کے اوہ جب تک پولس کے انسپکٹر جنرل تھے۔ حکومت کے اٹھارہ پولیس حلقوں کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ آپ دہلی کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولس کے فرائض انجام دیں گے۔

کوچہ پنڈت میں شرارت بدھ کی رات کو کوچہ پنڈت میں نیشنلسٹ ورکروں کے ساتھ مذہبی شرارت پھیلانے کی کوشش کی گئی۔ شرارت پسند لوگوں نے ایک مسجد کی طشتری سے پیتل کا مطلا ہوا کلس اور دوسرے علاقہ کے مسلمانوں میں بھی سخت مایوسی پھیل ہوئی ہے۔

علاقہ کے مسلمان محلوں کے پرامن اور متین باشندوں سے امید کرتے ہیں کہ وہ ایسی قسم کے شرارت پسندوں کا پتہ لگا کر انہیں تنبیہ کریں گے تاکہ آئندہ ایسا کوئی واقعہ پیش نہ آئے۔ اس سے علاقہ بھر میں یہ عام تاثر پیدا ہوا ہے کہ کوچہ پنڈت کے عام باشندے اس واقعہ پر اظہار ملامت کر رہے ہیں۔ مگر اس قسم کے اتفاقات کی روک تھام کے لئے ضروری ہے کہ حالات کا نزاکت کے پیش نظر فسادیوں کو سخت سزا دلائی جائے۔

دہرہ دون ایکسپریس کا حادثہ
ایک گیٹ کیپر گرفتار

دہلی ۱۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ریلوے پولیس نے دہرہ دون ایکسپریس کے حادثہ کے سلسلہ میں ایک ریلوے ملازم گیٹ کیپر کو گرفتار کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چاند پیچ کشن جو اس مقام کے قریب پاٹ گئے جہاں ایکسپریس پٹری سے اتر گیا تھا۔ یہ پیچ کش ایک صندوق میں رکھے ہوئے تھے۔

حیدرآباد کی سرحد پر حملے
حکومتی حلقوں کی سخت تشویش

دہلی ۱۸ مارچ۔ دہلی کے سیاسی حلقوں میں حیدرآباد کی سرحد پر پیش آئے ہوئے حملوں پر سخت اظہار تشویش کیا جا رہا ہے۔ حکومت ہند ان جھڑپوں پر سخت تشویش کا اظہار کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند سے نظام حیدرآباد کی توجہ بڑی سنجیدگی سے ان واقعات کی طرف مبذول کرائی ہے اور چاہا ہے کہ اس صورت حال کو زیادہ خرچ تک بڑھنے نہیں دیا جا سکتا۔ حیدرآباد میں جن کے ان باشندوں کو سرحد پر رہتے ہیں بغیر مخصوص وجہ نہیں رکھا جا سکتا۔ رضاکاروں کی جماعت میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے جس سے ان کی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ چند ماہ قبل ان کی تعداد صرف پچاس ہزار تھی۔ لیکن اب یہ تعداد ایک لاکھ تک پہونچ گئی ہے۔ حکومت ہند اور سرکاری حلقے اس اضافے پر یہ نتیجہ نکال رہے ہیں کہ حکومت حیدرآباد اس جماعت کی سرپرستی کر رہی ہے۔ حکومت نظام کو اس واقعہ کی طرف بھی متوجہ کیا گیا ہے کہ جو لوگ اس جماعت کے ممبر بنتے ہیں وہ اس قسم کا حلف اٹھاتے ہیں کہ وہ آخر دم تک مسلم اقتدار قائم رکھنے کے لئے لڑتے رہیں گے۔

حکومت ہند نے بارہا حکومت نظام سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ رضاکاروں کی فاسسٹ جماعت کو توڑ دیا جائے۔ اس جماعت نے یہ پروگرام تیار کیا ہے کہ اگر حکومت حیدرآباد نے کسی آئینی اصلاح کو ریاست میں منظور کر لیا تو رضاکار ایک متوازی حکومت قائم کر لیں گے۔ اور ان فرسلموں کو ملازمت سے نکال دیں گے جن پر رضاکاروں کے خلاف ہونے کا شبہ کیا جا سکتا ہے۔ رضاکاروں کے کارروائی اور کئی ہفتہ وار اخبارات نکل رہے ہیں۔ دوسرے اخباروں کو ان اخبارات پر تنقید کرنے کی اجازت نہیں۔ ریاست سے ہندوؤں کا اخراج برابر جاری ہے اور سرحدی حلقوں میں ریاستی پولیس اور فوج رضاکاروں کی امداد کرتی ہے۔ حال ہی میں تین سو واقعات کی اطلاع ملی ہے۔ ان میں وہ حادثات شامل نہیں ہیں جو شولاپور اور گلبرگہ میں پیش آئے ہیں۔ بیرار

دارالعلم اور گلبرگہ سے بھی مسلسل واقعات کی اطلاعیں موصول ہو رہی ہیں۔ ان واقعات نے مدراس، میسور اور بمبئی کی حکومتوں کو سخت تشویش میں مبتلا کر دیا ہے کیونکہ ان ریاستوں کے مسلمانوں میں بھی سخت بے چینی پھیل ہوئی ہے۔ علاقہ کے مسلمان محلوں کے پرامن اور متین باشندوں سے امید کرتے ہیں کہ وہ ایسی قسم کے شرارت پسندوں کا پتہ لگا کر انہیں تنبیہ کریں گے تاکہ آئندہ ایسا کوئی واقعہ پیش نہ آئے۔ اس سے علاقہ بھر میں یہ عام تاثر پیدا ہوا ہے کہ کوچہ پنڈت کے عام باشندے اس واقعہ پر اظہار ملامت کر رہے ہیں۔ مگر اس قسم کے اتفاقات کی روک تھام کے لئے ضروری ہے کہ حالات کی نزاکت کے پیش نظر فسادیوں کو سخت سزا دلائی جائے۔

مسٹر مین ہندوستان کو

لندن ۱۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جیمز انڈیمن پاکستان کمشنر متعینہ برطانیہ بیدلیہ ہندوستان جا رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ وزیراعظم حکومت ہند سے خاص مشورہ کے لئے ہندوستان آ رہے ہیں۔

روسیوں اور ایرانی فوجوں میں اصطدام
پانچ روسی مارے گئے

طہران ۱۸ مارچ۔ ایران کے فوجی حلقوں کا بیان ہے کہ شمالی ایران کی سرحد پر ایرانی محافظ دستوں سے روسیوں پر گولیاں چلا دیں۔ یہ روسی فوجی کی تعداد ۴۰ کے لگ بھگ تھی۔ سرحد کو پار کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اس موقعہ پر روسی مارے گئے۔

ضروری گذارش!

جن ایجنٹ صاحبان نے ابھی تک بل ادا نہیں کئے ہیں وہ براہ کرم بہت جلد ادا کر دیں ورنہ ہم مجبور ہوں گے کہ اخبار بند کر دیا جائے۔ اگر کسی شہر میں اخبار بند ہو گیا ہے تو وہاں کے ناظرین کو سمجھنا چاہیئے کہ ان کا ایجنٹ ذمہ دار ہے

(مینیجر)

عرب فوجوں کی پیشقدمی
صفحہ اول کالم ۲ سے آگے

امیر عبداللہ کا فرمان

عراق کے ریڈیو سے امیر عبداللہ کی زیر فرمان جو فوجیں فلسطین روانہ ہو گئی ہیں۔ ان کے روانہ ہونے سے قبل عراقی کمانڈر انچیف نے خلاصی میں آپ کی شاندار قابلیت کے لئے داد تحسین دی۔ اپنے ایک پیغام میں آپ نے کہا کہ فلسطین پہنچ کر ہی آپ کو یہ اطمینان ہو گا کہ آپ کی آمد کا مقصد کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہم فلسطین کی سرزمین پر اس لئے جا رہے ہیں کہ وہاں کے باشندوں کی مدد کریں۔ ہم ان کے ساتھ مل کر لڑیں گے اور وہاں کے جائز حق دلا کر ہی دم لیں گے۔"

ملوکیت شام کا ایک ستون سلطان نظم ہے کے اقتدار کے دن شامی نوجوں نے لبنان کی فوجوں کی مدد سے شمال کی طرف سے حملہ کر کے دارالحکومت دمشق پر قبضہ کر لیا۔ شامی فوج کی ٹکر برطانی فوجی دستوں سے ہوئی تھی۔ دمشق کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ برطانی فوجیں سب یہاں سے خالی کرا لی جا چکی ہیں۔ اور بعد میں مشرقی ساحل تک قبضہ کا شامی فوجوں نے معاہدہ کر لیا ہے۔ برطانی فوج نے بھی دمشق کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

سوئڈن اور نیوزی لینڈ نے فلسطین کی یہودی حکومت تسلیم کر لی

امریکن سامراج کی ایک اور چال
یہودیوں کو اسلحہ دیئے جائیں گے

جنگ کا اندیشہ دور نکالدو
جمہوریہ فرانس کے صدر کی اپیل

پیرس ۱۸ مارچ۔ فرانس کے صدر ایم وینسنٹ آریول نے ذمہ دار حلقوں سے متنازعہ امور کی بات صاف صاف بات چیت کرنے کی درخواست کی ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ بحث و مباحثہ میں خواہ مخواہ کی الجھنیں پیدا کرنے سے کسی کا فائدہ نہیں ہوتا ہے اور نہ کسی اور کو فائدہ پہونچتا ہے۔ ہر شخص کو تحمل سے کام لینا چاہیئے۔ ہر بڑی جنگ میں کوئی نہ کوئی مقام پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم لوگ امن کے لفظی اعلانات سنتے سنتے تھک آئے ہیں۔ اسلحہ کا خطرہ اب بھی باقی ہے اب بھی ایسی حرکتیں کی جا رہی ہیں جنھیں جنگ کا خوفناک خطرہ دن بدن قریب آتا جا رہا ہے اب اس بات کا موقعہ ہے کہ اشتہادی اقوام کے چارٹر کی روح پر عمل کیا جائے۔

ایران میں پاکستانی سفیر

کراچی ۱۸ مارچ۔ حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ راجہ غضنفر علیخاں کو ایران میں پاکستان کی طرف سے سفیر مقرر کیا گیا ہے۔

ضرورت ہے

ہیونسپل گرلز اسکول نجیب آباد کے لئے حسب ذیل قابلیت رکھنے والی استانیوں کی ضرورت ہے

ٹرینڈ ہیڈ مسٹریس وی۔ ٹی۔ سی۔ تنخواہ ۵۰ - ۲ - ۶۰ روپیہ۔ ٹرینڈ سیکنڈ مسٹریس بی۔ ٹی۔ سی۔ تنخواہ ۵۰ - ۱½ - ۳۵ روپیہ

گرانی الاؤنس حسب قاعدہ گورنمنٹ دیا جائے گا ہیڈ مسٹریس کا کوارٹر فری ہوگا۔ جملہ درخواستیں مطلوبہ جسمیں عمر، تجربہ اور اسناد تعلیم شامل ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر ۲۵ مارچ تک پہونچ جانی چاہئیں بہتر ہیں تجربہ اور قابلیت کے لحاظ کو مدنظر رکھ کر تنخواہ کے معاملہ میں غور کیا جا سکتا ہے۔

ایگزیکٹیو آفیسر میونسپل بورڈ نجیب آباد ضلع بجنور

برائے فروخت

یتھوشین کی نئی پلیٹیں (ولایتی) ہر سائز کی ہمارے اسٹاک میں موجود ہیں۔

دلی پرنٹنگ ورکس چاوڑی بازار دہلی

جے ہند

بابو کا کہنا تھا کہ دیش کی ترقی اور آزادی قایم رکھنے کیلئے ملک کی صنعت کو ترقی دینا ہے آپ کے دیش کے نیتا ہوئے

ہولوگراؤنڈ ریزرس

۱۷ سال سے ہندوستان بھر میں مشہور ہیں گھڑیوں اور چلنے میں اچھے ثابت ہوئے ہیں۔ نوٹ:۔ ہماری کمپنی کا رجسٹرڈ مارک ۱۲ ہے ہر ریزرکی ڈنڈی پر M.E.D.RAFIQUIZ MEERUT لکھا ہوا ہے دیکھ کر خریدیئے۔

سول ایجنسی ۱۱۰ ہیٹھوڑی مارکہ ۱۱۷ میں کلاتھ مرچنٹ میرٹھ

تاج مارکہ ۱۱۲ تاج اینڈ کو میرٹھ

عبدالکریم شمس الدین برما (رنگون)

برس مارکہ ۱۱۲ پرماتما سن اینڈ کو میرٹھ

طیب علی اینڈ کو بمبئی

ہمارا پتہ رفیق ریزرس فیکٹری ۱۱۲ کوٹلہ محلہ میرٹھ شہر

گمشدہ کی تلاش

ایک بچہ عمر ۴ یا ۵ سال، اس کے کان کے پاس اور سینہ پر دانے ہو رہے ہیں۔ انیس الرحمٰن نام ہے ۱۶ مارچ سے ایک دن سے محلہ قزاقاں خانہ سے لاپتہ ہے۔ جن صاحب کے پاس یہ بچہ عنایت فرما کر قیل کے چند پر پہونچا دیں۔

خلیل الرحمٰن محلہ قزاقاں خانہ راجوں کا پھیتہ دہلی

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس، اور سب سامان متعلقہ چشمہ پائے یہاں ہول سیل و ریٹل نرخ پر بکفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی دہلی

حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک

پرانے بخارات

جبری JABRI

تپدق T.B JAGADHRI

ٹی۔ بی تپدق اور پرانے بخارات کے مریض دیکھو

جناب توسل حسین صاحب رئیس موضع مروے پور۔ ڈاکخانہ جبت ضلع مظفر نگر آباد سے تحریر فرماتے ہیں۔ ہم کو خیال تھا کہ تپدق (ٹی بی) مریض کی دنیا میں کوئی دوا نہیں ہے لیکن آپ کی دوا جبری نے اس خیال کو قطعی غلط ثابت کر دیا ہے۔ جس مریض کے لئے دوا حکم دی تھی بیحد فائدہ ہوا ہے مریض دن بدن ترقی کر رہا ہے ہم تہہ دل سے مشکور ہیں۔ الشیر (پاک پروردگار) آپ کے کارخانے کو چوگنا ترقی دیں۔

صاحبان پچاسوں ایسے خطوط بلکہ ٹی۔ بی ہسپتال کے مریضوں کے آپ معائنہ پر پتہ ان کاغذوں میں پڑے ہی دیکھ چکے ہیں۔ ہندوستان کے کونے کونے میں لوگوں نے مان لیا ہے کہ اس خوفناک مریض کی جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو وہ جبری ہی ہے۔ اگر آپ سب طرح سے ناامید ہو چکے ہیں تو پرماتما کا نام لے کر ایک بار جبری کی آزمائش کریں۔ اس آزمائش کے لئے ہم نے دس روز کا نمونہ بھی رکھ دیا ہے تاکہ تسلی ہو سکے۔ نہیں آج ہی آرڈر دیں۔ ورنہ پھر وہی مثل ہوگی کہ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ دسوں حکیم ڈاکٹر دیندہ صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور تار سے آرڈر دیتے ہیں۔ تار سے آرڈر دیں تو اپنا پورا پتہ نیز عدد یا عدد ضرور تحریر کریں۔ قیمت اس طرح پر ہے۔ جبری اسپیشل ملے میں ہیں۔ ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی گشتہ جات۔ لنزا۔ موتی۔ ابریک وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ کل چالیس روز کا کورس پورا روپیہ نقد دس روز میں روپے۔ جبری عدد جس میں صرف قیمتی جڑی بوٹیاں شامل ہیں۔ اسیر فریب سب شامل کر سکتے ہیں کل کورس جبری ڈبے نقد دس روز صرف چھ روپے محصول ڈاک علیحدہ ہے آرڈر دیں۔ والا اپنا پتہ خوانا جلد آرڈر دے کر مریض کی جان بچا دیں۔ تار کا پتہ جبری جگادھری (JABRI JAGADHRI) کافی ہے

پتہ:۔ رائے صاحب کے ایل شرما اینڈ سنز رئیس اینڈ مینیجر (۲۸) جگادھری (مشرقی پنجاب) انڈیا

فلسطین میں یہودی اقلیت کی اکثریت کے خلاف بغاوت

مجلس تحفظ میں عرب نقطۂ نظر کی وضاحت

لیک سکسس ۱۵ مارچ۔ یہودی ایجنسی کی طرف سے آج ڈاکٹر سلوکیان رائل نے مجلس تحفظ سے درخواست کی کہ وہ عرب ایجنسی کو ہدایت کرے کہ وہ فلسطین کے امن کے لئے خلاف ورزیوں کی پرواہ نہ کریں تو مجلس تحفظ کو اس امر کا نوٹس لینا چاہیئے۔ مصری نمائندے عزت بے نے کہا کہ ہمارے قریب کا ایک مکان جلا دیا گیا ہے۔ یہ آگ لگنے کی وجہ سے جلا ہے (ہنسی) اس موقعہ پر مصر کا نمائندہ ہنس پڑا۔ اس پر عزت بے نے کہا کہ اسی آگ کو بجھانے میں مدد دینے کے جرم میں عرب ایجنسی کے صدر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ عرب ایجنسی کی طرف سے کہا گیا کہ فلسطین کے عرب اپنے آپ کو آزاد رکھنے کی اور اس کا دفاع کرنے کی پوری طاقت رکھتے ہیں۔ یہ بات ظاہر ہے کہ اکثریت کے خلاف بغاوت کر رہی ہے۔

پاکستان اسمبلی میں نشستوں کی جدید ترتیب

کراچی ۱۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی میں نشستوں کی جدید ترتیب کی وجہ سے جس کی نشستیں کی ترتیب کی کمیٹی نے منظور کی ہے۔ ہندو اکثریت کے صوبوں کی تعداد ۱۴ سے بڑھ کر اسی تک پہنچ جائے گی۔ پارلیمنٹ میں ہندوؤں کی نشستیں کم کر دیجائیں گی۔ کیونکہ وہ پاکستان سے چلے آئے ہیں۔ پارسیوں، اینگلو انڈینوں اور ایسی عیسائیوں کو جو عملی طور پر صرف ایک ووٹ دینے کے اہل ہیں گی ان کو اسمبلی میں نمائندگی حاصل نہیں ہے۔ اس کمیٹی نے مغربی پنجاب کے لئے ۱۵ اور سندھ کے لئے ۴ اور سرحد کی سفارش کی ہے قبائلی علاقوں کو جو پاکستان میں شامل ہونگے ہیں نشستیں دی جائیں گی اس طرح پاکستان میں مشرقی اور مغربی پاکستان کے نمائندوں کی تعداد تقریباً مساوی رکھی جائے گی۔ ابھی تک مسلمانوں کی نمائندوں کی اکثریت ہے۔

مدرسہ عربیہ کا سالانہ اجلاس

۲۱ مارچ ۱۹۴۷ء۔ ریواڑی کو مدرسہ عربیہ اسلامیہ منبع العلوم قصبہ گلاوٹھی کا سالانہ جلسہ ہوگا جسمیں مگر علماء کرام کے علاوہ حضرت حسین احمد صاحب مدنی تشریف لاکر اپنے مواعظ حسنہ سے مسلمانوں کو مستفید فرمائیں گے۔

بنگالی پناہ گزینوں کی بھوک ہڑتال

کلکتہ ۱۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۴ مارچ سے جدگالی کے سرکاری کیمپ کے ۔۔۔ ہم پناہ گزینوں نے بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ بھوک ہڑتال پناہ گزینوں کو خوراک اور راشن کی تقسیم کے انتظام کی خرابی کے خلاف احتجاج کے طور پر کی گئی ہے۔ ہڑتال شروع ہونے سے قبل ۔۔۔ بنگال سوشائٹی کے ایک اعلان میں کہا گیا تھا کہ بھوک ہڑتالیوں کو خوراک نہ دی جائے گی۔ بھوک ہڑتالیوں نے جمعہ کی رات کو اس اعلان کی خبر سنی تو انہوں نے اعلان کیا کہ جب تک ان کو خوراک نہ دی جائے گی وہ بھوک ہڑتال جاری رکھیں گے۔ ہڑتالیوں کی تعداد ۔۔۔ ہے۔ ہڑتال کے شروع ہونے کے بعد ۔۔۔ کیمپ کے ۔۔۔ کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ ۔۔۔ کی حالت نازک ہے۔

روسی سفیر کے اڑی کے دورے کی تردید

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ کل شب روسی سفارت خانہ کی ایک نمائندے نے کہا کہ یہ رپورٹ غلط ہے کہ سر والیریان سمیم روسی سفیر اور سفارت خانے کے دوسرے ارکین نے بارہمولا اور اڑی کے علاقوں کا دورہ کیا۔

برطانیہ کے مشہور دوڑ کے کھلاڑی کو کھیتی باڑی کے کام پر لگا دیا گیا

لندن۔ گلوسٹر کا مارٹن رقمطراز ہے کہ برمنگھم کے مشہور دوڑ کے کھلاڑی گاڈون ایل کو جس نے ایک مرتبہ ایک لاکھ پونڈ جیتے تھے جس میں سے اس نے ۲۰ ہزار پونڈ اڑا دیئے اور بیس ہزار پونڈ شیئروں میں ہار دیئے تھے۔ کھیتی باڑی کا کام سیکھنے کا بیڑا کیا ہے۔ ۴۰ سال کی عمر میں وہ ایک اچھا کاشتکار بن جائے گا۔

فرینک کے بیوی اس سے علیحدگی حاصل کر چکی ہے۔ نفقہ دینے کی عدالت نے ڈگری دی ہے۔

شیخ الازہر کی تقریر

قاہرہ ۱۷ مارچ۔ ازہر یونیورسٹی کے شیخ نے ریڈیو گھر سے تقریر کرتے ہوئے دنیا کے عربوں سے اپیل کی کہ وہ یہودی دہشت پسندوں کے خلاف جہاد کریں۔

مصر میں نظر بندوں کیلئے کیمپ

قاہرہ ۱۷ مارچ۔ مصری وزیر داخلہ نقراشی پاشا کی اعلان اس میں اعلان کیا ہے کہ منعقدہ انتظامی کی نظر بندی کے سلسلہ میں الگ بندرگاہ قاہرہ اور پورٹ سعید میں کیمپ کھولے گئے ہیں۔ یہودی جنگی عہدیدار جو نازی جنگی قیدیوں کے کیمپوں رکھے جائیں گے۔ نیز یہ بھی اعلان کیا گیا کہ مصر کے طول و عرض میں آئندہ بیس گھنٹے اور جبکہ دیئے جائیں گے۔ مکانات سنسر کئے جائیں اور بند گاڑیوں کے دینے والے جہازوں کی تلاشی لی جائے گی۔ ناقابل شناخت پاسپورٹ کا نئی دیر تک واپس نہیں کئے جائیں گے۔ ۔۔۔ کی تعداد ۔۔۔ ہے۔

مسٹر ٹنڈن کی تقریر

الہ آباد ۱۷ مارچ۔ ہندی اور اردو سے محبت پیدا کرتی ہے اور گنگا و جمنی تہذیب سے علیحدگی کے احساسات پیدا کرنے میں معاون ہوتی ہے۔ یہ بات پرشوتم داس ٹنڈن اسپیکر یو۔ پی اسمبلی نے الہ آباد یونیورسٹی میں ایک جگہ تقریر کرتے ہوئے کہی۔ آپ نے مزید کہا کہ مختلف ہندو شاعروں کے جنہوں نے مختلف عہدوں کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ایک مشترکہ تہذیب جو ہندو میں پیدا ہوتی ہو اور جو ہماری گذشتہ روایتوں اور موجودہ ماحول میں پروان چڑھی ہو۔ اسی کی ایک تہذیب ہمارے سیاسی ڈھانچے کے مولوں بنیاد بن سکتی ہے ہندی زبان اور گنگا جمنی مشترک ہندی کلچر کی ورثہ علامتیں ہیں۔

تنویر ادب کا سالانہ مشاعرہ

مراد آباد ۱۷ مارچ۔ انجمن تنویر ادب مراد آباد کا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب رام کرشن صاحب مخلص ہوا جسمیں مقامی شعراء کے علاوہ دیگر بیرونی حضرات نے بھی شرکت فرمائی جلسے کے بعد رات کو انجمن انجمن ایک مشاعرہ ہوا جس کی جسمیں گاندھی جی کی موت پر رنج کا اظہار کیا گیا۔ دوسری قرارداد میں حکومت ہند سے اپیل کی گئی کہ وہ زبان کے بارے میں اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے اور گاندھی جی کے زبان کی نقطہ نظر رکھتے ہوئے ہندوستانی زبان کو قومی زبان قرار دے۔ تیسری تجویز میں حکومت ہند سے اس کی صفائی پالیسی پر نظر ثانی کا اظہار کرتا اور عام طور پر ہندی مکاتیب سے اس کی تعلیم کی درخواست کی گئی۔

نکاح

بخیریت کرائے گئے سنہ جنتری ۱۹۴۷ء
ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے
ہندوستان سی ورکس موتی تالاب بھنجن
(یوپی انڈیا)

جنگ فلسطین میں "فیصلہ کن فتح یا عزت کی موت"

قاہرہ میں پریس کانفرنس میں عرب لیگ کے ترجمان کا اعلان

قاہرہ ۱۷ مارچ۔ عرب لیگ کے ایک ترجمان نے یہاں معلنہ کے دن ایک پریس کانفرنس میں فرمایا کہ ۔۔۔ [illegible] تقسیم کرنے کے خلاف ہیں۔ [illegible] کے لئے شدید جنگ شروع کر دی ہے۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔

دارالسلطنت

(دہلی ۱۸ مارچ)

ترقی اردو — انجمن ترقی اردو (ہند) کے جنرل سکریٹری مولوی عبدالحق نے بتایا کہ انجمن کی جو سرگرمیاں مئی ۱۹۴۶ء سے بند ہو گئی تھیں، ستمبر سے وہ پھر شروع ہو جائیں گی۔

کنگسوے میں تشنگی — کنگسوے کے باشندے ایک عرصہ تک پانی کی تکلیف میں مبتلا رہے۔ اب ان کی یہ تکلیف دور ہو گئی ہے۔ ۱۵ مارچ کو ۱۵ ہزار گیلن پانی کنگسوے پہنچا۔ اس کے بعد روزانہ ۱۵ ہزار گیلن پانی کنگسوے پہنچتا رہے گا۔

ایک لاکھ روپے کا کپڑا — مسٹر ہنری ایم جانسٹن کی سرکردگی میں ہفتہ کی شب کو دہلی سے ریلوے اسٹیشن پر پولس کی ایک جمعیت نے چھاپہ مار کر ایک لاکھ روپے کا کپڑا برآمد کیا جو بلیک مارکیٹ میں فروخت کیا جا رہا تھا۔ اسی سلسلہ میں ۳۴ آدمی جن میں چھ عورتیں بھی ہیں گرفتار کر لئے گئے۔ پولس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ہندو پاکستان کے دوسرے شعبوں کی طرح دہلی میں بھی کپڑا بلیک مارکیٹ کا شکار ہو رہا ہے۔ عام طور پر پنجاب سے دہلی میں کپڑا لانے والے ٹرکوں کے ڈرائیور اور کلینر کپڑے کی قیمت بڑھا دیتے تھے۔ اب یہ ایک منظم طریقہ سے کیا جا رہا ہے۔ جہاں سے وہ کپڑا لاتے ہیں، وہاں بھی شریک ہیں۔ دہلی میں کپڑے کی قیمت بڑھا دینے کا ایک سبب یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔

نئے انسپکٹر جنرل — جالندھر ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر سارجنٹ آج صبح دہلی کی پولیس کا چارج سنبھال لیں گے۔ سابق ڈی آئی جی ہوم اب تک پولس کے انسپکٹر جنرل تھے۔ حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ سابق ڈی آئی جی ہوم کو ڈپٹی کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے۔ آپ دہلی کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولس کے فرائض انجام دیں گے۔

کنگسوے میں تشنگی — کنگسوے کے باشندے ایک عرصہ تک پانی کی تکلیف میں مبتلا رہے۔ اب یہ تکلیف دور ہو گئی ہے۔ ۱۵ مارچ کو ۱۵ ہزار گیلن پانی کنگسوے پہنچا۔ اس کے بعد روزانہ ۱۵ ہزار گیلن پانی کنگسوے پہنچتا رہے گا۔

گوجہ پنڈت میں شرارت — گوجہ پنڈت میں کنگسٹ وے کے ساتھ ہندو شرارت پسند عناصر نے جس تشدد کی سازش کی تھی اس کا علم ہو گیا ہے۔ اس سے علاقہ کے مسلمانوں میں سخت اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔

علاقہ کے مسلمان لوگوں کے بڑے مکان اور دوکانیں ہیں۔ باشندوں سے ملنے والوں سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۱ مارچ کو گوجہ پنڈت کے ہندو شرارت پسند عناصر نے مسلمانوں کے مکانوں اور دوکانوں کو آگ لگانے کی سازش کی تھی۔ اس سازش کا علم ہو جانے کے بعد مسلمانوں نے اپنے مکانوں اور دوکانوں کی حفاظت کا انتظام کر لیا۔ اس لئے ہندو شرارت پسند عناصر اپنے منصوبہ میں کامیاب نہ ہو سکے۔ نقصان جان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

ایک لاکھ روپے کا کپڑا — مسٹر ہنری ایم جانسٹن سپرنٹنڈنٹ پولیس کی سرکردگی میں ہفتہ کی شب کو دہلی کے ریلوے اسٹیشن پر پولس کی ایک جمعیت نے چھاپہ مار کر ایک لاکھ روپے کا کپڑا برآمد کیا جو بلیک مارکیٹ میں فروخت کیا جا رہا تھا۔ اسی سلسلہ میں ۳۴ آدمی جن میں چھ عورتیں بھی ہیں گرفتار کر لئے گئے۔ پولس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ہندو پاکستان کے دوسرے شعبوں کی طرح دہلی میں بھی کپڑا بلیک مارکیٹ کا شکار ہو رہا ہے۔ عام طور پر پنجاب سے دہلی میں کپڑا لانے والے ٹرکوں کے ڈرائیور اور کلینر کپڑے کی قیمت بڑھا دیتے تھے۔ اب یہ ایک منظم طریقہ سے کیا جا رہا ہے۔ جہاں سے وہ کپڑا لاتے ہیں، وہاں بھی شریک ہیں۔ دہلی میں کپڑے کی قیمت بڑھا دینے کا ایک سبب یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔

نئے انسپکٹر جنرل — جالندھر ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر سارجنٹ جو آج صبح دہلی کی پولیس کا چارج سنبھال لیں گے۔ سابق ڈی آئی جی ہوم اب تک پولس کے انسپکٹر جنرل تھے۔ حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ سابق ڈی آئی جی ہوم کو ڈپٹی کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے۔ آپ دہلی کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولس کے فرائض انجام دیں گے۔

گوجہ پنڈت میں شرارت — گوجہ پنڈت میں کنگسٹ وے کے ساتھ ہندو شرارت پسند عناصر نے جس تشدد کی سازش کی تھی اس کا علم ہو گیا ہے۔ اس سے علاقہ کے مسلمانوں میں سخت اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔

علاقہ کے مسلمان لوگوں کے بڑے مکان اور دوکانیں ہیں۔ باشندوں سے ملنے والوں سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۱ مارچ کو گوجہ پنڈت کے ہندو شرارت پسند عناصر نے مسلمانوں کے مکانوں اور دوکانوں کو آگ لگانے کی سازش کی تھی۔ اس سازش کا علم ہو جانے کے بعد مسلمانوں نے اپنے مکانوں اور دوکانوں کی حفاظت کا انتظام کر لیا۔ اس لئے ہندو شرارت پسند عناصر اپنے منصوبہ میں کامیاب نہ ہو سکے۔ نقصان جان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

قیام امن کے بعد فلسطین سے عرب فوجیں واپس چلی جائینگی

دمشق کی پریس کانفرنس میں جمال مردم بے کا اعلان

دمشق ۱۶ مارچ۔ یہاں عرب ایکٹیو کمیٹی کے اجلاس کے بعد شام کے وزیر خارجہ جمال مردم بے نے تمام غیر ملکی نمائندوں کو ایک نوٹ بھیجا ہے جس میں اس بات کی تصریح کی گئی ہے کہ عربوں نے فلسطین کے مسئلہ میں مداخلت کیوں کی۔ اس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ عربوں نے فوجی اقدام اس لئے کیا ہے کہ فلسطین میں امن قائم ہو جائے۔ فلسطین میں ایک حکومت قائم ہو جائے۔ اس نوٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ فلسطین کی نئی ریاست میں عربوں کے حقوق محفوظ ہوں گے۔ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔ اور عرب شخصی کو تحفظ مقامات کی زیارت کی اجازت ہوگی۔ اس نوٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ فلسطین میں عربوں کی فوجی مداخلت ختم ہو جانے کے بعد عرب لیگ کی رہائیں اتحاد کی افواج کی ممبر ہونے کی حیثیت سے فلسطین کے بارے میں سخت بے چین تھیں۔ وہ چاہتے تھے کہ بعد از جنگ انتظام بحال کرنے کے لئے وہ فوجی کارروائیاں ختم کر دی جائیں۔ مردم بے نے اعلان کیا کہ فلسطین کو تباہ کن جنگ سے بچانے کے لئے عرب فوجیں واپس چلی جائیں گی۔ مردم بے نے امریکی نمائندوں کے لئے سوسائٹی ہم پہنچانے کا وعدہ بھی کیا۔

سوئیڈن اور نیوزی لینڈ نے فلسطین کی یہودی حکومت تسلیم کر لی

تل ابیب ۱۸ مارچ۔ یہودی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت سوئیڈن اور حکومت نیوزی لینڈ نے یہودیوں کی عارضی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

مسٹر اٹلی کی حکومت ہیگوں اسی یہودی حکومت کو تسلیم کرنے پر غور کر رہی ہے۔

امریکن سامراج کا ایک اور چال

یہودیوں کو اسلحہ دیئے جائیں گے

واشنگٹن ۱۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ سنیٹر وینڈن برگ اور کانگریس مین مارٹن نے ایک مشترکہ قرارداد پیش کی ہے جس میں امریکی حکومت سے سفارش کی گئی ہے کہ وہ یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل کو مسلح کرنے کا انتظام کرے۔ یہ قرارداد فلسطین کے بارے میں امریکی پالیسی کا ایک اہم جزو ہے۔

دہرہ دون ایکسپریس کا حادثہ

ایک گیسٹ کیپر گرفتار

دھنباد ۱۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ریلوے پولیس نے دہرہ دون ایکسپریس کے حادثہ کے سلسلہ میں ایک ریلوے ملازم گیسٹ کیپر کو گرفتار کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چار تیغ کش جو اس مقام کے قریب پائے گئے جہاں ایکسپریس پٹری سے اتر گیا تھا۔ یہ تیغ کش ایک صندوق میں بند رکھے ہوئے تھے۔

حیدرآباد کی سرحد پر حملے

حکومتی حلقوں کی سخت تشویش

دہلی ۱۸ مارچ۔ دہلی کے سیاسی حلقوں میں حیدرآباد کی سرحد پر بڑھتے ہوئے حملوں پر سخت اظہار تشویش کیا جا رہا ہے۔ حکومت ہند بھی ان جھگڑوں پر سخت تشویش کا اظہار کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے نظام حیدرآباد کی توجہ نہایت سنجیدگی سے ان واقعات کی طرف مبذول کرائی ہے اور بتایا ہے کہ اس صورت حال کو زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اور انڈین یونین کے ان باشندوں کو جو سرحد پر رہتے ہیں، غیر محفوظ نہیں رکھا جا سکتا۔ رضاکاروں کی جماعت میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے جس سے نہ کسی کا فائدہ پہنچتا ہے اور نہ کسی اور کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ پرسوں دہلی میں کے کون کے مقام پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ لوگ امن کے لفظی اعلانات سنتے سنتے تنگ آ گئے ہیں۔ اسلحہ کا خطرہ اب بھی باقی ہے اب بھی ایسی حرکتیں کی جا رہی ہیں جنہیں جنگ کا خوفناک خطرہ دن بدن قریب آتا جا رہا ہے اب اس بات کا موقعہ ہے کہ اتحادی اقوام کے چارٹر کی روح پر عمل کیا جائے۔

ایران میں پاکستانی سفیر

کراچی ۱۸ مارچ۔ حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ رابطہ ضلع علیخان کو ایران میں پاکستان کی طرف سے سفیر مقرر کیا گیا ہے۔

جنگ کا اندیشہ دور نکالدو

جمہوریہ فرانس کے صدر کی اپیل

پیرس ۱۷ مارچ۔ فرانس کے صدر اوریول نے فرانس کے حکومتوں سے متعلقہ امور کی بابت صاف صاف بات چیت کرنے کی درخواست کی ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ بحث و مباحثہ میں خواہ مخواہ کی الجھنیں پیدا کرنے سے نہ کسی کا فائدہ ہوتا ہے اور نہ کسی اور کو فائدہ پہنچتا ہے۔ پرسوں دہلی میں آپ نے کون کے مقام پر تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ لوگ امن کے لفظی اعلانات سنتے سنتے تنگ آ گئے ہیں۔ اسلحہ کا خطرہ اب بھی باقی ہے اب بھی ایسی حرکتیں کی جا رہی ہیں جنہیں جنگ کا خوفناک خطرہ دن بدن قریب آتا جا رہا ہے اب اس بات کا موقعہ ہے کہ اتحادی اقوام کے چارٹر کی روح پر عمل کیا جائے۔

ایران میں پاکستانی سفیر

کراچی ۱۸ مارچ۔ حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ رابطہ ضلع علیخان کو ایران میں پاکستان کی طرف سے سفیر مقرر کیا گیا ہے۔

ضرورت ہے

ہیونسپل گرلز اسکول نجیب آباد کے لئے حسب ذیل قابلیت رکھنے والی استانیوں کی ضرورت ہے۔

ٹرینڈ ہیڈ مسٹریس ڈی۔ ٹی۔ سی۔ تنخواہ ۵۰ - ۲ - ۵۵ روپیہ۔ ٹرینڈ سیکنڈ مسٹریس ٹی۔ ٹی۔ سی۔ تنخواہ ۵۰ - ۲½ - ۳۵ روپیہ گرانی الاؤنس حسب قاعدہ گورنمنٹ دیا جائے گا۔ میٹرک مسٹریس کا کوالیفائڈ ہونا ضروری ہوگا۔ جملہ درخواستہائے مطلوبہ جنمیں عمر تجربہ اور اسناد تعلیم شامل ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر ۲۵ مارچ ۱۹۴۷ء تک پہنچ جانی چاہئیں بہتر ہیں تجربہ اور قابلیت کے لحاظ سے نظر کر کے تنخواہ کے معاملہ میں غور کیا جا سکتا ہے۔

ایگزیکٹیو آفیسر میونسپل بورڈ نجیب آباد
ضلع بجنور

عرب فوجوں کی پیشقدمی

صفحہ اول کالم ۳ سے آگے

امیر عبداللہ کا فرمان

عراق کے ریجنٹ امیر عبداللہ کی زیر کمان جو فوجیں فلسطین روانہ ہو گئی ہیں، ان کے روانہ ہونے سے قبل عراقی ریجنٹ نے خطاب کیا۔ آپ کی فوج کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ آپ نے کہا: ہمیں امید ہے کہ فلسطین کے دیہاتی اس کا ساتھ دیں گے۔ ہم ان کی مدد کریں گے اور ان کو دشمن کے چنگل سے آزاد کرانے میں آپ دوسری عرب فوجوں سے کہاں کریں گے اور عربوں کو ان کے جائز حق دلا کر چین لیں گے۔"

حکومت شام کا ایک تازہ اعلان ظہر ہے کہ اقوار کے دن شامی فوجوں نے لبنان کی فوجوں کے دوش بدوش شمال کی طرف سے حملہ کر کے ساتھ پر قبضہ کر لیا۔ ساتھ ۱۵ رسمی تک برطانی فوجی دستوں کی کمپنی دیکھی ہے اللہ کمپنی صلیخ کے جنوب میں راتج ہے۔

دمشق کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ رین سب یہاں ہم دن سے خالی کرائی جا چکی ہیں۔ اور بحیرہ صلیخ مشرقی ساحل تمام تقریب کا شامی فوجوں نے محاصرہ کر لیا ہے۔ زبان کی افواج نے بھی یہودیوں کی کئی بستیوں کی طرف پیش قدمی کی۔

عرب زخمی

فلسطین کے قریب سمندروں نے کہا ہے کہ عربوں کی جان اور مالی خطرہ میں ہے کے بچاؤ کے لئے فوری انتظام کرنا ضروری ہے۔ اسی اپیل پر شاہ عبداللہ کی شرقی اردن کی عرب افواج نے مشرقی سرحدوں کو پار کر کے فلسطین اور مصری افواج نے غازہ پر قبضہ کر لیا۔ شرقی اردن کی افواج نے زور کو پر قبضہ کر لیا۔

ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ دو ہوائی جہازوں کی بمباری سے تل ابیب کے تمام علاقہ میں دہشت پھیل گئی ہے۔ لوگ اپنے اپنے گھروں کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ تل ابیب سے ۱۰ میل کے فاصلہ تک آگ لگی ہوئی ہے۔ فلسطین پولیس کے ایک افسر کا بیان ہے کہ تل ابیب کے ۱۰ ہزار یہودی باشندے شہر چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ ان میں سے بیشتر اپنے گھروں کو چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ ان میں سے بیشتر اپنے گھروں کو چھوڑ کر جا چکے ہیں۔

تل ابیب پر دوسرا حملہ

تل ابیب پر یہ دوسرا حملہ ہے۔ ۱۵ ہزار فٹ کی بلندی پر سے بمباری کی۔ یہودیوں نے حملہ کا رخ دیکھ کر مکانوں کی چھتوں پر نصب شدہ توپ خانہ سے ان پر گولے برسانے شروع کر دیئے۔ ۱۵ ہوائی جہازوں نے حملہ کیا۔ ان میں سے ۱۰ جہاز مار گرائے گئے۔ ۵ جہازوں نے بمباری کی۔ ان میں سے ۳ جہاز مار گرائے گئے۔ ۲ جہاز بھاگ گئے۔

یہودیوں کو کمک

یہودیوں کی ایک فوج نے جو ۱۵ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہے، فلسطین کی سرحد پار کر لی ہے۔ یہ فوج مصر کی طرف سے آئی ہے۔ اس میں یہودی رضاکار بھی ہیں۔ اس فوج کے ساتھ ۱۵ توپیں بھی ہیں۔ یہ فوج فلسطین کی سرحد پار کر کے یہودیوں کی مدد کرے گی۔

دنیائے اسلام کی بیچینی

کراچی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ آج ۴

قاسم رضوی کا اعلان

صفحہ اول کالم ۴ سے آگے

اقتصادی بائیکاٹ کے متعلق سید قاسم رضوی نے کہا کہ یہ ایک ہتھیار ہے اور سیاست کی طرف سے اس کا جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے ریاست سے اپیل کی کہ وہ بھی اس کے مقابلہ کرنے کو تیار ہو جائے اور تمام لوگ اپیل کی کہ وہ بھی کاموں کو منظم کریں۔ اور بجز صاحب تشریف سامل تمام تقریب کا شامی فوجوں نے محاصرہ کر لیا ہے۔ زبان کی افواج نے بھی یہودیوں کی کئی بستیوں کی طرف پیش قدمی کی۔

عرب زخمی

فلسطین کے قریب سمندروں نے کہا ہے کہ عربوں کی جان اور مالی خطرہ میں ہے کے بچاؤ کے لئے فوری انتظام کرنا ضروری ہے۔ اسی اپیل پر شاہ عبداللہ کی شرقی اردن کی عرب افواج نے مشرقی سرحدوں کو پار کر کے فلسطین اور مصری افواج نے غازہ پر قبضہ کر لیا۔ شرقی اردن کی افواج نے زور کو پر قبضہ کر لیا۔

ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ دو ہوائی جہازوں کی بمباری سے تل ابیب کے تمام علاقہ میں دہشت پھیل گئی ہے۔ لوگ اپنے اپنے گھروں کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ تل ابیب سے ۱۰ میل کے فاصلہ تک آگ لگی ہوئی ہے۔ فلسطین پولیس کے ایک افسر کا بیان ہے کہ تل ابیب کے ۱۰ ہزار یہودی باشندے شہر چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ ان میں سے بیشتر اپنے گھروں کو چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ ان میں سے بیشتر اپنے گھروں کو چھوڑ کر جا چکے ہیں۔

یہودیوں کو کمک

یہودیوں کی ایک فوج نے جو ۱۵ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہے، فلسطین کی سرحد پار کر لی ہے۔ یہ فوج مصر کی طرف سے آئی ہے۔ اس میں یہودی رضاکار بھی ہیں۔ اس فوج کے ساتھ ۱۵ توپیں بھی ہیں۔ یہ فوج فلسطین کی سرحد پار کر کے یہودیوں کی مدد کرے گی۔

دنیائے اسلام کی بیچینی

کراچی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ آج ۴

قاسم رضوی کا اعلان

صفحہ اول کالم ۴ سے آگے

اقتصادی بائیکاٹ کے متعلق سید قاسم رضوی نے کہا کہ یہ ایک ہتھیار ہے اور سیاست کی طرف سے اس کا جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے ریاست سے اپیل کی کہ وہ بھی اس کے مقابلہ کرنے کو تیار ہو جائے اور تمام لوگ اپیل کی کہ وہ بھی کاموں کو منظم کریں۔ اور بجز صاحب تشریف سامل تمام

مفتی اعظم کی فلسطین روانگی

صفحہ اول کالم ۳ سے آگے

شام کے صدر مقام سے ۵ میل دور ہوائی جہاز پر سوار ہو چکے ہیں جہاں سے آپ فلسطین جائیں گے۔ آپ کے ہمراہ عرب ارکان بھی ہیں۔ یاد رہے کہ مفتی اعظم اس کمیٹی کے صدر ہیں۔

حکومت شام کے صدر مملکت الترتی شام کے ہنگامی ہیڈ کوارٹر کا معائنہ کرنے تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ وزیر جنگ، وزیر داخلہ اور ملٹری چیف آف اسٹاف بھی تھے۔ شامی صدر نے فوجیوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ فلسطین ایک ہزار سال سے آپ کے آباء و اجداد کی سرزمین رہا ہے۔ آپ کو اس کے اندر قدم جمانے رکھنا ہیں۔ آپ کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ عام طور پر نظام حیاتی کے سلسلہ میں خاص کر سات کروڑ عربوں کی نظریں آپ کی پیش قدمی کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ اگر ان مقدس کو بجا لانے کے لئے آپ نے دریغ قربانیاں دیں تو دنیا تک دنیا کے عرب آپ پر فخر کریں گے۔ اور آپ کا مقدس اور عظیم فریضہ بھی ہے۔

بمبئی میں مزدوروں کا جلسہ

(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

کانگریس کے جنرل سکریٹری مسٹر شنکر راؤ دیو نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مزدوروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ شیڈول کاسٹ کے نمائندے جو حال ہی میں منتخب ہوئے ہیں، ان کی مدد کریں۔ ان کے انتخاب کو ۲۴ گھنٹے بھی نہیں ہوئے تھے کہ ان پر حملہ کیا گیا۔ ان کے مکان کو آگ لگا دی گئی۔ ان کے بچوں کو مارا پیٹا گیا۔ ان کی بیوی کو بھی زدوکوب کیا گیا۔ ان کے مکان کو لوٹ لیا گیا۔ ان کے مویشی کو ہلاک کر دیا گیا۔ ان کے کھیت کو برباد کر دیا گیا۔ ان کے کنوئیں کو بند کر دیا گیا۔ ان کے مکان کو آگ لگا دی گئی۔ ان کے بچوں کو مارا پیٹا گیا۔ ان کی بیوی کو بھی زدوکوب کیا گیا۔ ان کے مکان کو لوٹ لیا گیا۔ ان کے مویشی کو ہلاک کر دیا گیا۔ ان کے کھیت کو برباد کر دیا گیا۔ ان کے کنوئیں کو بند کر دیا گیا۔ ان کے مکان کو آگ لگا دی گئی۔ ان کے بچوں کو مارا پیٹا گیا۔ ان کی بیوی کو بھی زدوکوب کیا گیا۔ ان کے مکان کو لوٹ لیا گیا۔ ان کے مویشی کو ہلاک کر دیا گیا۔ ان کے کھیت کو برباد کر دیا گیا۔ ان کے کنوئیں کو بند کر دیا گیا۔

چینی نمائندہ کی اپیل

(صفحہ اول کالم ۳ سے آگے)

ڈاکٹر سیاگ نے کہا کہ قرارداد کا نصب العین آخر ہونا چاہیئے۔ دوچار سے فیصلہ ہی جانا ہی حالات صلح کے ساتھ ہی امن ہو سکتا ہے۔

فلسطین اور پانچ بڑی طاقتیں

آج (پیر کے دن) سلامتی کونسل کی بیٹھک ہوگی تو اس کے اندر غالباً پانچ بڑی طاقتوں کو فریقوں کے سامنے یہودیوں کی مدد ریاست پر حملوں پر فیصلہ کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ یہ تجویز کو غیبائے نمائندے نے پیش کی۔ اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کونسل کو حق دیا گیا ہے کہ جس بات سے عالمی امن اور سلامتی کو خطرہ پیدا ہو گیا ہو اس کے متعلق فوری طور پر غور کرے۔ اس کے لئے کونسل کے ۱۱ ممبروں میں سے ۷ کی رائے ضروری ہے۔ ان میں پانچ بڑی طاقتوں کے نمائندے بھی شامل ہیں۔

ثالث کا تقرر

۵۴ کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ قائد اعظم شاہ سویڈن کے بھتیجے شاہزادہ فاک بادن ڈوٹ کو ثالث کے عہدہ کے لئے چنا جائے گا۔ دوسرا ثالث میجر سر سیریل ریڈ کلف مقرر کیا گیا تھا کہ وہ بھی اس کمیٹی کے صدر ہیں۔

شام کا تقرر

شام کے صدر مملکت الترتی شام کے ہنگامی ہیڈ کوارٹر کا معائنہ کرنے تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ وزیر جنگ، وزیر داخلہ اور ملٹری چیف آف اسٹاف بھی تھے۔ شامی صدر نے فوجیوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ فلسطین ایک ہزار سال سے آپ کے آباء و اجداد کی سرزمین رہا ہے۔ آپ کو اس کے اندر قدم جمانے رکھنا ہیں۔ آپ کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ عام طور پر نظام حیاتی کے سلسلہ میں خاص کر سات کروڑ عربوں کی نظریں آپ کی پیش قدمی کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ اگر ان مقدس کو بجا لانے کے لئے آپ نے دریغ قربانیاں دیں تو دنیا تک دنیا کے عرب آپ پر فخر کریں گے۔ اور آپ کا مقدس اور عظیم فریضہ بھی ہے۔

ضروری گذارش!

جن ایجنٹ صاحبان نے ابھی تک بل ادا نہیں بھیجے ہیں وہ براہ کرم بہت جلد ادا کر دیں ورنہ ہم مجبور ہوں گے کہ اخبار بند کر دیا جائے، اگر کسی شہر میں اخبار بند ہو گیا ہے تو وہاں کے نمائندوں کو سمجھنا چاہیئے کہ ان کا ایجنٹ ٹائمز (نمائندہ)

پتدق جبری

پرانے نجارات T.B JABRI JAGADHRI

T.B پتدق اور پرانے نجارات کے مریض دیکھو

جناب ترسل حسین صاحب رئیس موضع مردے پور ڈاکخانہ بھرت کنڈ ضلع نینی تال سے تحریر فرماتے ہیں۔ "ہم کو خیال تھا کہ پتدق (ٹی بی) مرض کی دنیا میں کوئی بھی دوا نہیں ہے لیکن آپ کی دوا جبری نے اس خیال کو غلط ثابت کر دیا ہے۔ جس مریض کے لئے ڈاکٹروں نے جواب دیدیا تھا وہ اچھا ہو گیا ہے۔ مریض دن دونی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے ہم تہہ دل سے مشکور ہیں۔ الشیوہ (پاک پروردگار) آپ کے کارخانے کو دن دونی رات چوگنی ترقی دیں۔

صاحبان پچاسوں ایسے خطوط بلڈ ٹی۔ بی ہسپتال کے مریضوں کے آپ معہ پراپتہ ان کاموں میں پہلے بھی دیکھ چکے ہیں۔ ہندوستان کے کونے کونے میں لوگوں نے مان لیا ہے کہ جس خوفناک مریض کی جان بچانے دلی اگر کوئی دوا ہے تو وہ جبری ہی ہے۔ اگر آپ سب طرف سے نا امید ہو چکے ہیں تو پر ماتما کا نام لے کر ایک بار جبری کی آزمائش کریں۔ اسی آزمائش کے لئے ہم نے دس روز کا نمونہ بھی رکھ دیا ہے تار تسلی ہو سکے۔ بس آج ہی آرڈر دیں۔ ورنہ پھر وہی مثل ہوگی کہ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" دسوں حکیم ڈاکٹر دیکھ صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور تار سے آرڈر دیتے ہیں۔ تار سے اگر آرڈر دیں تو اپنا پورا پتہ نیز عدد یا عمدہ ضرور تحریر کریں۔ قیمت اس طرح ہے۔ جبری اسپیشل عدد جس میں ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات۔ سونا۔ موتی۔ ابرک وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس پیسے روپیہ فی روز بیس روپے۔ جبری عدد جس میں صرف قیمتی جڑی بوٹیاں شامل ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس پیسے روپیہ فی روز دس روپے۔ جبری عدد جس میں صرف قیمتی جڑی بوٹیاں شامل ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس پیسے روپیہ فی روز دس روپے۔ نمونہ دس روز صرف چار روپے محصول ڈاک علیحدہ۔ ہر آرڈر میں والا اخبار فرمائیں جلد آرڈر دے کر مریض کی جان بچا دیں۔ تار کا پتہ جبری جگادھری (JABRI JAGADHRI)

پتہ:- رائے صاحب ایل شہر ایڈورٹائزنگ رئیس اینڈ مینیجر (۲۵) جگادھری (مشرقی پنجاب)

رجسٹرڈ ڈی ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
اڈیٹر و مخبر
محمد سلیمان صابر، شمیم احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ انڈیا ٹریڈنگ کمپنی
فینولیوبا اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں!
ایس، ایم عثمان اینڈ کمپنی ٹائی مرچنٹس
حویلی صمام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجیے

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۹ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۸ | قیمت فی پرچہ ۶ پیسے

یہودی بستیوں اور شہروں پر عراقی مصری ہوائی جہازوں کی تباہ کن بمباری

ہوائی حملوں کا انتقام لیا جائیگا۔ یہودیوں کی عربوں کو گیدڑ بھبکیاں

مصری اور لبنانی فوجیں ایکدوسرے سے ملنے والی ہیں

یہودیوں کی لاچاری۔ امریکہ سے امداد کی توقع

بڑھتی چلی جارہی ہیں اور ساحلی پر بھی ہوائی بمباری تل ابیب تک پہنچ گئی ہے۔ اور فاصلہ سے ۳۵ میل اور فاصلہ سے ۴۵ میل تک کا علاقہ اس کی زد میں آچکا ہے۔ اسی وقت تک یہودیوں نے عربوں کا کسی خاص مقابلہ نہیں کیا ہے لیکن مصریوں کو توقع ہے کہ بھیلے کے مقام پر یہودی ریاست مقابلہ کریں گے۔ اور ہمیں عربوں اور یہودیوں کی طاقت کا صحیح امتحان ہوگا۔ مصری فوج کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ جاز سے تقریباً ۲۵ میل دور رہ گئی ہے۔ اور فی الحال اس کی منزل مقصود جاذیں ہے؟

(باقی صفحہ ۴ پر)

فلسطین میں اس وقت جو ہوائی جنگ ہو رہا ہے وہ دور مزید شہریوں میں سیمیل گئی۔ مصری ہوائی جہاز تل ابیب پر بمباری کر رہے ہیں۔ ایک وقت میں بیسیوں نے جہاز برابر بمباری کرتے رہے اور برابر بھاری جہاز مشرقی کنارے پہنچ یہودیوں کا بستیوں پر حملہ کرکے آگ لگا رہے ہیں۔

ہوائی جنگ

یہودیوں کا اشتباہ

یہودیوں کو پہلے سے اپنے اسرائیل نامی ایک نشریہ میں عرب ریاستوں کے تنبیہ کیا ہے کہ ہر یہودی بستیوں پر جو ہوائی حملے کیے جارہے ہیں وہ تو یہ شہروں پر بھی حملے کیے جائیں گے۔

امن عالم کو خطرہ

لیک سکسس میں امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ

سخت نقصان

تل ابیب کی اطلاع ہے کہ ہوائی حملہ ۳۰ منٹ تک جاری رہا۔ اور سخت جانی اور مالی نقصان کے اندیشہ کیا جارہا ہے۔

مصری فوجیں

قاہرہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مصری فوجیں برابر

عراقی کمیونکے

حکومت عراق کے ایک کمیونکے میں بتایا گیا ہے کہ عراقی ہوائی جہاز نے یہودیوں کی آبادیوں قصر بت یافہ اور جہد پر بمباری کی۔

روس نے یہودی حکومت تسلیم کرلی

ماسکو ۱۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت روس نے سرکاری طور پر یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل کو تسلیم کرلیا ہے۔

حیفہ پر بھی تک انکر فی قابض ہیں

کسی کو لڑنے کی اجازت نہیں دیجائیگی

لندن ۱۸ مئی۔ حیفہ میں برطانوی فوجی کمانڈر نے خود کو اس علاقہ کے تسلیم کرنے کا اعلان ہونے کا اعلان کیا ہے کہ ہم عربوں اور یہودیوں کو یہاں باہمی جنگ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہودی حیفہ اس وقت تک برطانوی حکومت کے زیر حکمت رہے گا جب تک کہ برطانوی فوج اور پولیس کے آخری سپاہی کا انخلاء نہ ہو جائے۔

غیر منصفانہ طریقہ پر قائم ہونے والی ریاست میں انصاف کا ڈھونگ

یہودیوں نے اقوام متحدہ کی آنکھوں میں خاک جھونکنا شروع کردی

حکومت اسرائیل کی طرف سے جنرل سکریٹری کو تار

ایک تبصرہ ۱۸ مئی۔ یہودیوں کی نام نہاد جمہوری ریاست "اسرائیل" نے پیرکے دن اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل ٹریگوی لی کو ایک تار ارسال کیا ہے جس میں ان سے یہودی ریاست کی اقوام متحدہ کی رکنیت کا درخواست مطالبہ کرنے کی رسمی درخواست کی گئی ہے۔ نئی ریاست نے اپنے سلامتی کونسل سے یہ درخواست کی تھی کہ فلسطین میں مصری حکومت کی مداخلت کو روکا جائے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ نئی ریاست نے وزیر خارجہ ہونے شرتوک منتخب کیا ہے۔

عرب لیگ کا تار

اس میں مزید اعلان کیا گیا ہے کہ نئی ریاست میں یہودیوں کو داخل ہونے کی اجازت ہوگی جو وہاں کے تمام باشندوں کے مفاد کے لئے کوشاں ہوں گے۔ اس ریاست کا نظم و نسق پرازادی، انصاف اور امن کی بنیاد پر قائم ہوگا۔ اقوام متحدہ کا ایک اور مبصر مامور ہوا ہے جو عرب لیگ کی طرف سے بھیجا گیا ہے اور جس مسئلہ فلسطین کا حل پیش کیا گیا ہے۔ یہ تار دو ہزار الفاظ پر مشتمل ہے۔

عرب لیگ نے اس تار کے اندر بتایا ہے کہ عرب ریاستوں نے محض امن و سلامتی قائم کرنے اور نظم و نسق کو برقرار رکھنے کے لئے فلسطین پر حملہ کیا ہے۔

ایک اور مخبری مرتبہ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل مسٹر ٹریگوی لی کو شائع صلاح الدین دلی نے تار کی جانب سے موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے فلسطین میں غیر مسلح عربوں کے بے دریغ قتل کئے جانے پر ہم احتجاج

حکومت ہند یہودیوں کی نام نہاد چہار روزہ ریاست کو تسلیم نہیں کرے گی

اگلے ہفتہ قلعہ معلی میں مہاتما کے قتل کا تاریخی مقدمہ شروع ہوجائیگا

عالمگیر نظام کے پیش نظر ہندوستان کسی علاقہ کی تقسیم کو پسند نہیں کرتا

نامہ نگار الجمعیۃ سے وزارت خارجہ کے ایک افسر کا بیان

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ حکومت ہند کی وزارت امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ کے اعلیٰ افسران نے اس افواہ کی تردید کردی ہے کہ حکومت ہند یہودیوں کی نئی حکومت "اسرائیل" کو تسلیم کریگی۔ ایک افسر کا کہنا ہے کہ دول مشترکہ کے رکن ہونے کی حیثیت سے بھی حکومت ہند یہودیوں کی ریاست کو تسلیم نہیں کرے گی ریلیے بھی ہندوستان ان ممالک میں شامل تھا جو آزادی اقوام کا حمایتی اسمبلی سے واک آؤٹ کرگئے تھے جبکہ فلسطین کی تقسیم کے بارے میں ووٹنگ کی تجویز کے متعلق یہ تھا۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ایک افسر نے کہا کہ ہندوستان فلسطین کی جنگ میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی پارٹی کی حمایت کریگا۔ افسر نے بتایا کہ ابھی نہیں کہا جاسکتا کہ ہندوستان کی خارجی پالیسی کیا ہے گی۔ بہرحال حکومت ہند کسی علاقہ کی تقسیم کو تحسین نہیں کرتی خصوصاً اس وقت جبکہ دنیا کے لئے واحد نظام کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔

وطن کی حفاظت کے لئے کشمیری نوجوان ان میں

نیشنل ملیشیا کی دو پلٹنیں محاذ جنگ پر

سری نگر ۱۸ مئی۔ اس ہفتہ کشمیر کی قومی فوج (نیشنل ملیشیا) کی دو پلٹنیں حملہ آوروں کی کارروائیوں کے خلاف محاذ پر روانہ ہوگئی ہیں یہ پلٹنیں ہندی افواج کے دوش بدوش لڑائی میں حصہ لیں گی۔ روانگی سے پہلے شیخ عبداللہ نے افواج کی تقریب کی اور فرمایا نیشنل ملیشیا ایسے وقت میں بنائی گئی تھی جب کہ دشمن سری نگر پر قبضہ کی کر رہا تھا اور اس وقت ہندی سپاہی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اس وقت ہم نے مختلف مقامات پر دشمنوں سے جنگ کی اور ساتھ ہی امن قائم کرکے بڑا اہم کام انجام دیا۔ اب آپ کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے اور اسٹیمنا بھی آپ کو ہندی افواج اور نیشنل کانفرنس سے نوجی اور سیاسی تربیت ملی۔ مجھے یقین ہے کہ جب دشمن کا سامنا ہوگا تو آپ بڑی شجاعت اور تنظیم کا مظاہرہ فرمائیں گے۔

سکھوں کے کم سے کم مطالبات

جب آزاد ہندوستان میں سکھوں نے اپنے کم سے کم کا ایک چارٹر مرتب کیا گیا ہے۔

ایک مطالبہ یہ ہے کہ جن علاقوں میں پنجابی بولی جاتی ہے

مسلمانوں کی کانفرنس طلب کرکے عربوں کو حمایت کا یقین دلایئے

مسلمانان خاندیش کا مرکزی جمعیۃ علماء ہند سے فوری مطالبہ

مصر ۱۸ مئی۔ صدر جمعیۃ علماء خاندیش صوبہ بمبئی نے مولانا حفظ الرحمن ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیۃ العلماء ہند کے نام ایک تفصیلی رسالہ کیا ہے جس میں جمعیۃ کے توسط سے حکومت ہند سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ فلسطین میں یہودیوں کی نام نہاد ریاست اسرائیل کو تسلیم نہ کرے۔ نیز یہ بھی کہا گیا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند مسلمانان خاندیش آپ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ حکومت ہند کو ترغیب دیں کہ وہ یہودیوں کی نئی ریاست کو تسلیم نہ کرنے کا اعلان کرے اور آپ مسلمانوں کی ایک کانفرنس طلب کریں جس میں عربوں کی حمایت کرنے کا اعلان کر دیا جائے۔"

جھنگڑ کے شمال مشرق میں ہندستانی فوجوں کا ایک اور پہاڑی پر قبضہ

ممبئی ۱۸ مئی۔ حکومت ہند کی وزارت دفاع کا ایک اعلان ظاہر ہے کہ جھنگڑ کے شمال مشرق میں ہندستانی گورکھوں نے حملہ مطالبہ کے بعد ایک پہاڑی پر قبضہ کرلیا ہے اس لڑائی میں بیس حملہ آور ہلاک ہوئے اور بہت سوں کو قید کی بنا لیا گیا۔ حملہ آوروں کے دو اہم دفاعی مورچوں پر قبضہ کرلیا گیا ہے جو جنوب مشرق میں حملہ آوروں کی ایک بڑی گشتی ٹکڑی کو لیان چلا رہے ہیں۔ حملہ آور لاک اور تیرہ زخمی ہوئے۔ پونچھ کے مغرب میں حملہ آوروں کی ایک پارٹی پر جب کارروائی کرنے کے لئے پہاڑیوں میں سرنگیں کھودی رہی تھیں گولہ باری کی۔

جنوبی جیہول پر کمیونسٹوں کی یلغار

چاروں طرف سے کمیونسٹ فوجیں لوٹ پڑیں

شنگھائی ۱۸ مئی۔ شنگھائی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کمیونسٹوں کے حملہ کا آج پانچواں دن ہے۔ انہوں نے سے دس میل کے فاصلہ پر کمیونسٹ اور حکومتی فوجیں میں مقابلہ ہوا۔ اس مقابلہ کے بعد کمیونسٹوں نے اپنا رخ چنگ چون کی طرف

ملزمان مہاتما کے قتل و ہندی سماج کے قتل کی سازش کا الزام

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ قلعہ معلی میں شہر کی ایک عمارت سے عدالتی پریس کا بنایا گیا ہے اس کی پیش نظر کے ایک حصے میں جہاں گاندھی جی کے قتل کا کام شروع ہوگا۔ یہ کمرہ خاصا لمبا اور وسیع ہے جس میں ان کے یہودی ریاست کی اقوام متحدہ کی رکنیت کا مطالبہ کرنے کی رسمی درخواست کی گئی ہے۔ نئی ریاست نے اپنے سلامتی کونسل سے یہ درخواست کی تھی کہ فلسطین میں مصری حکومت کی مداخلت کو روکا جائے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ نئی ریاست نے وزیر خارجہ ہونے شرتوک منتخب کیا ہے۔

اقوام متحدہ۔ روس اور امریکہ کا رچایا ہوا ایک ڈھونگ ہے

فلسطین کے لئے آخری دم تک جنگ کریں گے۔ عرب لیگ کے ترجمان کا بیان

تاہرہ ۱۸ مئی عرب لیگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ عرب ریاستیں یہودیوں سے جنگ کرنے کو تیار ہیں نہیں کرنا چاہتیں لیکن یہ جدید ملک کی سنہ پاکر یہود یوں نے عربوں کو جلیح کیا تھا۔ انہوں نے جو خوشی اختیار کیا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا عربوں نے نتیجہ گیا ہے کہ

اگر دنیا کا کوئی بھی ملک بالواسطہ یا بلاواسطہ یہودیوں کی حمایت کرے گا تو وہ ثابت استقلال سے اس کا مقابلہ کرے گی اور فلسطین کو سرقیت پر اپنے قبضہ میں برقرار رکھیں گی۔ غیر عملی مداخلت کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اقوام متحدہ ایک ڈھونگ ہے جو روس اور امریکہ نے تھوڑا کیا ہے اور اس کا جو رد عمل عربوں پر ہوا اس کا ذمہ دار بھی یہی ہوگا۔

(بقیہ صفحہ ۴ پر)

ان کا ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے جہاں کی سرکاری زبان پنجابی ہو اگر کبھی رسم الخط میں لکھی جائے اور پنجابی ہی کو ذریعہ تعلیم قرار دیا جائے

کمال اول کے صدر مقام صدر نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان میں گورداوار اس کا مسئلہ بہت اہم ہے ان کے

متعلق مجھے توقع نہیں ہے کہ ہندوستان کی عارضی حکومت میں اہم قومی مسئلوں کے بارے میں کوئی فیصلہ کرسکے گی۔ ہمیں یہ بھی امید ہے کہ ہندوستان کی عارضی حکومت میں اہم قومی مسئلوں کے بارے میں کوئی فیصلہ کرسکے گی۔ ہمیں یہ بھی امید ہے کہ

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۲۰ مئی ۱۹۴۸ء

ہماری آزادی اور ہمارا مقصد

یہ ایک حقیقت ہے۔ ناقابل انکار حقیقت، کہ آزاد ہونے سے پہلے ہمارے دماغوں میں آزادی کا جو تصور تھا وہ حاصل شدہ آزادی سے بالکل مختلف تھا، ہم سمجھتے تھے کہ آزاد ہونے کے بعد ہمیں وہ دیوار صاف نظر آجائے گی جو خود مختاری اور غلامی کے درمیان ہمارے ہاتھوں کھڑی کر رہے ہیں، اور جس کے ذریعہ ہماری ایک نئی زندگی کا آغاز ہوتا ہے، ہم سمجھے آزادی کی بلندی سے پس دیوار کی غلامی پر نگاہ ڈالیں گے تو ہمیں اپنے موقف کی تہ معلوم ہوگی محکومانہ ذلت اور پستی پر ہنسی آئے گی اور اپنی آزادی پر پھولے نہ سمائیں گے، غلامی کا زمین و آسمان، آزادی کے زمین و آسمان سے بدلا ہوا نظر آئے گا، اور ہمارا ہر نقش پا اسبات کا ثبوت ہوگا کہ ہم آزاد و مختار ہیں، استقلال حیات کی نعمت سے بہرہ اندوز ہیں۔

مگر آزاد ہونے کے بعد جب آزادی کے حسن پر نظر ڈالی تو ہمارے دلوں میں مسرت و فخر کی کوئی لہر پیدا نہ ہوئی، ہم نے غلامی اور آزادی کے خط امتیاز کو مشکل سے تشخیص کر لیا مگر وہ ہمارے ہاتھ نہ آیا، زمین و آسمان بھی بدلے ہوئے نظر نہ آئے، اپنے حالات پر نظر کی تو ان میں بھی آزادی کی کوئی کرن نظر نہ آئی زندگی کے ہر شعبہ کا جائزہ لیا کہ کوئی شاخ تو ہری بھری نظر آئے اور کوئی پھول پتہ تو گواہی دیدے کہ اس کی شادابی محض آزادی کا صدقہ ہے، مگر دل یہی کہتا ہے کہ کہنے کو تو سب کچھ کہدوں جھوٹ بول کر اپنے آپ کو دھوکہ نہیں دے سکتا اور کہنے کی بات صرف یہ ہے کہ آزادی کا سودا بہت گراں پڑا اور خود مختاری کی کوئی قاشش کام دہن کو راس نہ آئی!

یہ مادی دنیا ہمیشہ مادی آثار سے خوش ہوتی ہے، وہ ذہنی آزادی میں کے آثار ہماری زندگی پر مرتب نہ ہوں بڑے سے بڑے لوگوں کو تو خوش کر سکتی ہے، عوام کو اپنا وجود محسوس نہیں کرا سکتی، ہندوستان آزاد ہوا، اور پاکستان کو بھی آزادی ملی، دونوں جگہ کے بڑے لوگ خوش ہیں کہ ہمیں ضرور آزادی ملی ہے، کیونکہ ہم میں سے کوئی گورنر جنرل بنا، کوئی وزیر، کسی کو سفیر، کسی نے گورنمنٹ کی فرمانروائی حاصل کی اور کوئی وزارت عظمیٰ کی کرسی پر رونق افروز ہے، اور پھر وزیروں کے قبیلہ کے لوگوں کا تو کہنا ہی کیا ہے، پوچھتے ہی اٹھ کھڑے ہوئے کہ ہندو پاکستان آزاد ہوا اور پرانے خواب کی تعبیر نکل آئی، لیکن جھوپڑے اور جھگیوں کے مزدوروں سے پوچھو کہ ان کی زندگی پر آزادی نے کیا اثر ڈالا؟ یہ لوگوں سے دریافت کرو کہ آزادی سے انہیں کیا فائدہ پہونچا، کمر خمیدہ بوڑھوں سے شہادت دلاؤ کہ آزادی نے ان کے لئے کونسا دستگیر پیدا کیا؟

غلامی کے زمانہ میں دلوں کو جو تھوڑا بہت سکون حاصل تھا، آزادی میں وہ بھی غائب ہوا، ہر شخص آزادی کے ساتھ سونا اچھالتا ہوا چلا جا رہا ہے اور بے فکر ہو کر گھاٹ گھاٹ کا پانی پیتا پھرتا ہے، مگر یہ غلامی کا دور تھا، اور اب نہ آزادی سے آنا جانا اور نہ آزادی سے چلنا پھرنا، جو کہتے ہو اور پھر پاہر نکلو اور چاروں طرف دیکھتے جاؤ کہ خیریت تو ہے اور کوئی حملہ آور تو موجود نہیں ہے؟ — اور یہ آزادی کا دور ہے، خود مختاری کا عہد ہے — اسے بھی جانے دیجئے، لوٹ کھسوٹ اور رشوتوں کا وہ بازار گرم ہے، خود غرضی اور اناینیت کا وہ زور ہے کہ اس کی شدت اور ہمہ گیری کو ظاہر کرنے کے لئے الفاظ تک نہیں ملتے۔ پاکستان کا وہ کونسا افسر ہے جس نے مزبا کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کا پیشہ اختیار نہ کیا ہو؟ سندھ کے وزیر اعظم سرکھور کو رشوت ستانی کے الزام میں منصب وزارت سے علیحدہ کر دیا گیا اور ان پر مقدمہ چلانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں، جس حکومت کے وزیر اعظم کا کردار اس حد شرمناک ہو اس کے حکام اور افسروں کی خود غرضیوں اور ستم آرائیوں کا کیا کہنا! ہندو میں بھی مردم آزاری اور اغراض پرستی کا یہی حال ہے اور رشوتوں کے سیلاب نے انتظامی اور ذمہ داریوں کا بندھن توڑ رکھا ہے! جس شخص کو دیکھو بدنظمی اور لوٹ کھسوٹ کی مثالوں سے زار و نزار ہے، بس فرد کو دیکھو آزادی کے نتائج پر ماتم سرا! انگریز کے عہد میں بھی لوٹ کھسوٹ تھی، رشوت ستانی تھی ناانصافی اور جانبداری تھی مگر آزادی ملتے ہی ان جرائم کا جو سیلاب امنڈا ہے اسے دیکھ کر پیروں سے زمین نکلی جا رہی ہے، اور رہ رہ کر غلامی کا دور یاد آ رہا ہے! — خدایا ہماری آزادی کو نظر بد سے محفوظ رکھ! ہماری آزادی کی حقیقی آزادی کا جامہ عطا فرما۔ ان غداروں سے ہمیں بحث نہیں جو حکام کی خام کاریوں سے گھبرا کر انگریز کو واپس بلانے کی آرزو رکھتے ہیں، اور نہ ان لوگوں سے ہمیں کوئی سروکار جو آزادی کو مقصد سمجھ بیٹھے ہیں اور محض نام کی مالا جپنے کو کافی سمجھتے ہیں، ہمارا خطاب ان لوگوں سے ہے جو آزادی کو غلامی سے بہتر ثابت کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ نام سے آگے بڑھیں اور کام کر کے دکھائیں اور ان خرابیوں کو دور کریں جو نظام حکومت کے رگ رگ ریشہ میں سرایت کر چکی ہیں اور جن کی موجودگی میں آزادی کی کوئی قدر و قیمت باقی نہیں رہتی! بھلا یہ بھی کوئی آزادی ہے کہ ریاستوں کو ملا دیا مگر ریاستی باشندوں کے پلے پھوٹی کوڑی نہیں پڑی! یہ بھی کوئی اپنی حکومت ہے کہ جفاکش مزدور زندگی کی دوڑ میں ایک انچ آگے نہیں بڑھا اور اسکی مصیبتوں میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی؟ یہ اچھی آزادی ملی کہ رشوتوں کے پل ٹوٹ گئے اور بدنظمی خود غرضی اور فتنہ پروری نے دیانتداری اور ذمہ داری کا جنازہ نکالا! ارشاد ہے کہ آزادی کو غلامی سے بہتر بناؤ اور عوام کو موقعہ دو کہ غلامی کو یاد کر کے آزادی پر آخری حرف بھیجیں اور اپنوں پر غیروں کو ترجیح دیں! غلامیوں کو صرف آزادی کی ہی ضرورت نہیں الن چیزوں کی ضرورت ہے جو آزادی کے فیض حاصل نہیں ہوئیں، اور حکومت کا فرض ہے کہ ان ضروریات کو پورا کرے اور آزادی کو مقصد بنا کر اور حکومت کو منتہا قرار دیکر اپنے فرض سے غافل نہ ہو جائے!

دھمکی

مسٹر ہنری والیس نے جو صدر امریکہ مسٹر ٹرومین کے رقیب اور آئندہ صدارت کے امیدوار ہیں۔ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ عرب فوجوں کی پشت پر برطانیہ ہے، مگر فلسطین کے یہودیوں کو ہر قیمت پر بچایا جائے گا۔ اگرچہ اس مقصد کے لئے امداد برطانیہ کو مالی امداد سے محروم ہی کیوں نہ کرنا پڑے یہ گویا برطانیہ کو دھمکی ہے کہ اگر اس نے عربوں کی پشت پناہی نہ چھوڑی تو امریکہ مالی امداد بند کر دے! مسٹر والیس کی سمجھ ہی میں نہیں آتا کہ عرب اپنی آزادی اور عزت کو بچانے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا سکتے ہیں اور ان میں اپنے وطن کو بچانے کا جذبہ برطانوی امداد کے بغیر بھی پیدا ہو سکتا ہے! مسٹر والیس کے نزدیک اگر برطانیہ عربوں کی مالی امداد نہ کرتا تو وہ چپ چاپ فلسطین کو یہودیوں کے حوالہ کر دیتے! یہ ہیں امریکہ کے سیاست داں جو امریکن یہودیوں کی محبت میں

جمعیۃ العلماء

یہ مردان وفا ہیں صاحب علم و بصیرت ہیں — اصول دیں کے شیدائی اہم قوم و ملت ہیں
مجاہد ہیں مجاہد دارثان انبیا بھی ہیں — ہماری کشتی ملت کے یکتا ناخدا بھی ہیں
انہیں خنگ آزما و سرفروشان وطن کہیئے — انہیں اہل عمل اور صاحبان علم و فن کہیئے
یہی دنیا کو دیتے ہیں سبق علم و مروت کا — مساوات و اخوت کا حکومت کا سیاست کا
انہیں کے دم سے روح انقلاب و حریت زندہ — انہیں کی کوششوں سے ہوگا مستقبل بھی تابندہ
یہ بیدار عمل قانون اسلامی کے ماہر ہیں — یہ سنجیدہ کار پابند نواہی و اوامر ہیں
یہی لیتے ہیں ٹکر کفر کی سنگین موجوں سے — یہی لڑتے ہیں میدان میں ضلالت کا رخ موڑ کے
یہی ہیں زندہ جاوید کے بیدار نظارے — یہی ہیں آسماں ارتقاء کے ضو فگن تارے
یہی زہد و تقدس والے ہیں ایمان والے ہیں — یہی اللہ والے ہیں یہی قرآن والے ہیں

یہ ہیں تلوار کی دھاروں سے محشر کھیلنے والے
برائے قوم تکلیف و مصیبت جھیلنے والے

محشر صادقی اعظمی

یہودیوں کی نئی ریاست کو تسلیم کرنے کا مسئلہ
بیشتر ممالک ابھی تک کوئی فیصلہ نہ کر سکے

صدر ٹرومین نے فلسطین کی یہودی ریاست کو فوری طور پر تسلیم کرنے پر جس عجلت و تعجب کا اظہار کیا گیا۔ یہ تعجب اس وجہ سے نہیں تھا کہ امریکہ نے اس ریاست کو تسلیم کر لیا بلکہ اس لئے تھا کہ اس عجلت کی وجہ سے فلسطین اور دوسرے مقامات میں لڑنے والوں کی دشمنی کے شدید تر صورت اختیار کر جانے کا اندیشہ ہے۔

کناڈا میں یہودیوں نے صدر ٹرومین کی اس عنایت پر بڑی خوشیاں منائی تھیں۔ ٹورنٹو، مانٹریل اور کناڈا کے دوسرے شہروں میں یہودی ریاست کے قیام پر اظہار مسرت کیا گیا۔ کناڈا میں فلسطین کی بابت جو خفیات محسوس کئے جا رہے ہیں ان کی تھوڑی بہت ملافی صرف اس بات سے بھی ہو جاتی کہ برطانیہ نے اس مسئلہ میں بہت اہم کردار کیا جس کے حل سے دنیا کی سب سے منتشر قوم آباد ہو گئی۔

صحیفہ دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے معاملات خارجہ کے وزیر نے کہا کہ دنیا بھر کے لوگ برطانیہ کے ممنون ہیں کیونکہ اس نے اتنے طویل عرصہ تک ارض مقدس کا انتظام سنبھالا مختلف اجتماعات میں بھی اسی قسم کے خیالات ظاہر کئے ہیں۔ دارالعوام کے ایک قدامت پسند ممبر نے تجویز کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی انتظام سنبھالنے کے لئے مانڈیٹ یعنی یا امین مقرر کیا جائے۔

فلسطین کے متعلق ترکی کے نقطہ نظر کو اتاترک کے تاریخ کے نامہ نگار نے ان لفظوں میں ظاہر کیا ہے۔ "یہاں فلسطین کے کرب و دکھن پر چند بے چینی کا اظہار کیا جا رہا ہے جس کے مشرق وسطیٰ میں خوفناک نتائج پیدا ہونگے۔ عربوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جا رہا ہے۔ امداد فوجی امداد کے سلسلہ میں کامل غیر جانبداری خیال رکھا جا رہا ہے اور یہودی ریاست کو تسلیم ..... کرنے کی بابت دوسری یورپی ریاستوں کے رویہ پر نگاہ رکھی جا رہی ہے۔ دراصل یہودی ایجنسی کی عبارت پر یہودیوں کا جھنڈا لہرایا گیا لیکن ابھی تک پراویژنل حکومت نے یہودیوں کی نئی ریاست کو تسلیم نہیں کیا۔

پراویژنل کے سربراہ خلیفہ بھی اس بارے میں بالکل خاموش ہیں کہ یہودیوں ریاست کو کب تسلیم کیا جائے گا۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ابھی یہودیوں کی ریاست کو تسلیم کرنے کا وقت نہیں آیا ہے۔

میں دوسری ریاستوں سے پراویژنل گفت و شنید جاری ہے۔ یہودی لیڈر اس بات کے بے چینی سے منتظر ہیں کہ کب پراویژنل یہودی ریاست کو تسلیم کرتا ہے اور روس اور دوسرے ممالک کے مسلح یہودی فلسطین روانہ کئے جا رہے ہیں۔ پراویژنل کے تمام اختیارات میں فلسطین کے واقعات خوب بڑھا چڑھا کر شائع کئے گئے۔ اور یہودیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ بعض اخبارات نے برطانیہ کی پولیس پر تنقید کی۔ حقانی کمیٹی نے اخبارات کی نئی ریاست کے قیام کو خوش آمدید کہا اور اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ برطانوی شہنشاہیت کے اندر ایک اور ریاست کا اضافہ ہوگی۔

رائٹر کے اخبارات نے بھی اسی طرح برطانیہ اور امریکہ کی شہنشاہیت پسندانہ پالیسی پر فلسطین کے مجروہ کو ذمہ دار ٹھہرانے کے الزام لگائے۔

یہودی ایجنسی اس بات پر کہ یہودی ریاست کو اس حد تک آبادی جدید کی تسلیم نہیں کیا۔ جتنی اس کی تقسیم کی حمایت کی تھی، ناراضی کا اظہار کر رہی ہے۔ لندن سے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے رد سے اطلاع دی ہے کہ یہاں فلسطین کے یہودیوں کی امداد کے لئے جدوجہد شروع ہو گئی ہے۔ اس کی تصدیق یہ ہے کہ یہودی ریاست کو اس وقت تک تسلیم نہیں کیا گیا ہے جب تک کہ وہ اپنی آبادی کے ایک بڑے حصہ کو جو عرب ہے، اپنا شہری تسلیم نہ کر لے۔ یہودی ریاست کے لئے یہ بات بہت مشکل ہے۔ کیونکہ اس کی آبادی میں عربوں کا تناسب ۴۰ فیصدی ہے۔ اس کے علاوہ یہودی ریاست کے لئے یہ بات بھی مشکل ہے کہ وہ اپنی سرحدوں کا تعین کر لے۔ کیونکہ اس کے لئے اسے اپنی فوجی طاقت کا مظاہرہ کرنا پڑے گا۔ اور اس کے لئے اسے امریکہ کی امداد کی ضرورت ہوگی۔

مشرقی پنجاب میں ہیضہ

شملہ ۱۹ مئی۔ مشرقی پنجاب کے تمام اضلاع میں ہیضہ پھیل جانے کا سخت خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ اسی لئے مشرقی پنجاب کی حکومت نے تمام ڈسٹرکٹ بورڈ سے ہیضہ پھیلنے کے انسداد کی تدابیر اختیار کرنے کے خاص اختیارات دیدیئے ہیں۔

ایڈیٹر کے نام ـــــ خط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

توجہ کی ضرورت

محترمی ایڈیٹر صاحب سلام مسنون

اس وقت دنیا جن خطرناکیوں سے گزر رہی ہے، وہ ماضی سے بھی زیادہ ظاہر ہیں، ایسے پرآشوب دور میں قرآن اسلام کی حالت دن بدن خراب و خستہ ہوتی جا رہی ہے۔ دیہاتوں میں تو عیسائی مشنری اپنے مدرسوں کے ذریعہ اور شہروں میں پادری اپنے وعظ و تقریر کے ذریعہ اور بائبل کی اشاعت کے ذریعہ سے اپنے مذہب کی اشاعت کر رہے ہیں، اور ہزاروں بھولے بھالے مسلمان ان کے جال میں پھنس کر اپنا ایمان برباد کر رہے ہیں، اور ان کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے، اور ہم مسلمان اپنے مذہب کی طرف سے بالکل غافل ہیں، ہمارے مدرسوں میں طلباء کی تعداد روز بروز گھٹتی جا رہی ہے، اور جو طلباء مدرسوں میں پڑھتے ہیں، ان کی تعلیم کا کوئی معقول انتظام نہیں ہے، اور نہ ان کے لئے کوئی وظیفہ مقرر ہے، اور نہ ان کے لئے کوئی ایسا ذریعہ معاش ہے، جس کو اختیار کر کے وہ اپنی زندگی بسر کر سکیں، اس لئے ان کی ذہانت اور قابلیت سے فائدہ اٹھانے کی طرف کسی کی توجہ نہیں ہے، اور ان کی ذہانت اور قابلیت ضائع ہو رہی ہے، اور

رجسٹرڈ ڈی ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
اخبار خدمت
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ:۔ الجمعیۃ۔ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الحمد للہ علی احسانہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی (رجسٹرڈ)
فیوریبو بانڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں!
ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی جنرل مرچنٹس
حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
سکنڈ مس وہ ساز سلوکیس لیس گلاس گول شیپ بیرہ اچھوتی کیلی سکنڈ
خوشنما اور پائیدار رسٹ واچ معہ سرٹیفکیٹ گارنٹی دس سال قیمت پانچ روپے
کوئن این بیرہ اچھوتی مونا لاس گول سلوکیس وہ ساز کیلس معہ سکنڈ
خوبصورت اور مضبوط پاکٹ واچ گارنٹی دس سال قیمت پچاس روپے
پارسلات سے ہمراہ فرمائش ۱/۳ پیشگی بقیہ وی پی آرڈر
پر روانہ کی جائیں گی
فون نمبر:۔ 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۹ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۸ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

یہودی بستیوں اور شہروں پر عراقی مصری ہوائی جہاز وں کی تباہ کن بمباری

ہوائی حملوں کا انتقام لیا جائیگا۔ یہودیوں کی عربوں کو گیدڑ بھبکیاں

مصری اور لبنانی فوجیں ایکدوسرے سے ملنے والی ہیں

یہودیوں کی لاچاری۔ امریکہ سے امداد کی توقع

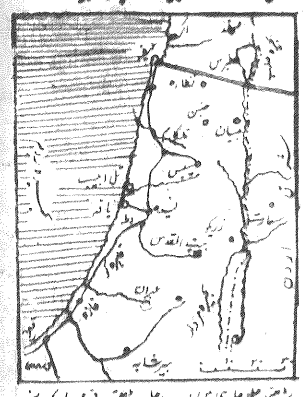

بیت المقدس ۱۹ مئی۔ فلسطین کی خانہ جنگی کے متعلق بیت المقدس سے جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مصری فوجیں آج جانب شمال ۳۵ میل تک آگے بڑھ گئی ہیں۔ جانب تل ابیب کے قریب ۲ پولس کی بندرگاہ ہے۔ شاہ مبالثہ کی طرف تو یہ مغرب کی طرف سے بڑھتی چلی آرہی ہیں اور اس وقت ان کی طرف سے ان کے آگے ہیں۔

ہوائی جنگ فلسطین میں اس وقت جو ہوائی جنگ ہو رہی ہے وہ دور دراز شہروں میں صہیونی ہوائی جہازوں کی بمباری کی صورت میں ہے۔ مصری ہوائی جہازوں نے تل ابیب پر بھی بمباری کی ہے۔ ایک دن یہودیوں نے چار مرتبہ ہوائی حملہ کیا اور ہوائی جہاز مشرقی کنارہ پر یہودیوں کی بستیوں پر آگ برسانے لگے ہیں۔

یہودیوں کا ابتباہ یہودیوں کے پروپیگنڈہ ایجنسی اسرائیل نے ایک نشریہ میں عرب سپاہیوں کے متعلق کہا ہے کہ اگر یہودی بستیوں پر ہوائی حملے جاری رہے تو عرب شہروں پر بھی حملے کئے جائیں گے۔

امن عالم کو خطرہ لیک سکسس جنرل کریگ نے اعلان کیا ہے کہ

عربی کمیونکے حکومت عراق کے ایک کمیونکے میں بتایا گیا ہے کہ عراقی جہاز نے حیفہ پر بمباری کی۔ اور یافا، تل ابیب اور حیفہ پر سخت بمباری کی۔

سخت نقصان تل ابیب کی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ شہر پر چوتھا حملہ ۱۰ مئی کو کیا گیا۔ اور سخت جانی اور مالی نقصان کے اندیشہ کیا جاتا ہے۔

مصری فوجیں قاہرہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مصری فوجیں برابر بڑھتی چلی جا رہی ہیں اور ساحل پر بڑھتی ہوئی مجدل تک پہنچ گئی ہیں کامیاب ہو گئی ہیں جو جافہ سے ۳۵ میل اور غزہ سے ۱۵ میل واقع ہے۔ اس وقت تک یہودیوں نے عربوں کا کسی محاذ پر کوئی خاص مقابلہ نہیں کیا ہے لیکن مصریوں کو توقع ہے کہ مجدل کے مقام پر یہودی زبردست مقابلہ کریں گے۔ اور یہیں عربوں اور یہودیوں کی طاقت کا صحیح امتحان ہوگا۔ مصری فوج کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ جافہ سے آگے تقریباً ۳۵ میل دور رہ گئی ہے۔ اور فی الحال اس کی منزل مقصود جافہ ہی ہے

(باقی صفحہ ۴ پر)

روس نے یہودی حکومت تسلیم کرلی

ماسکو ۱۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت روس نے سرکاری طور پر یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل کو تسلیم کرلیا ہے۔

حیفہ پر ابھی تک انگریز قابض ہیں

کسی کو لڑنے کی اجازت نہیں دیجائیگی

لندن ۱۹ مئی۔ حیفہ میں برطانوی فوجی کمانڈر نے خود کو اس علاقہ کے "سپریم کمانڈر" ہونے کا اعلان کیا ہے کہ اس علاقہ میں عربوں اور یہودیوں کو یہاں باہمی جنگ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ کیونکہ حیفہ اس وقت تک برطانوی حکومت کے زیر تحفظ رہے گا جب تک کہ برطانوی فوج اور پولیس کے آخری سپاہی کا انخلاء نہ ہو جائے۔

غیر منصفانہ طریقہ پر قائم ہونے والی ریاست میں انصاف کا ڈھونگ

یہودیوں نے اقوام متحدہ کی آنکھوں میں خاک جھونکنا شروع کردی

حکومت اسرائیل کی طرف سے جنرل سکریٹری کو تار

لیک سکسس ۱۸ مئی۔ یہودیوں کی نام نہاد چار روزہ ریاست "اسرائیل" نے پیر کے دن اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل ایسٹر ٹریگولی کو ایک تار ارسال کیا ہے جس میں ان سے یہودی ریاست کو اقوام متحدہ کی رکنیت کا سرٹیفکیٹ عطا کرنے کی رسمی درخواست کی گئی ہے۔ نئی ریاست نے برسوں سلامتی کونسل سے یہ درخواست کی تھی کہ فلسطین میں مصری حکومت کی مداخلت کو فوراً روک دیا جائے۔ یہ تجویز خاصی ہنگامہ خیز ثابت ہوئی تھی۔ اور سال کیمپ ہے

عرب لیگ کا تار اقوام متحدہ کو ایک اور تجویز عرب لیگ کی طرف سے بھیجا گیا ہے اور اس میں فلسطین کو عرب ریاستوں کی تحویل میں دیدیا جائے۔ یہ تار دو روز قبل لیک سکسس پہنچا تھا۔

عرب لیگ نے اس تار کے اندر بتایا ہے کہ عرب ریاستوں نے فلسطین کو اس لئے فوجیں بھیجی ہیں تاکہ وہاں امن و سلامتی قائم کرنے اور نظم و نسق برقرار رکھنے کے لئے فلسطین پر دھاوا کیا گیا ہے۔

ایک اور تجویز اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل مسٹر ٹریگولی کو شاہ عبداللہ والی شرق اردن کی جانب سے موصول ہوا ہے جس کے مطابق فلسطین میں غیر مسلح عربوں کے قتل عام کے ذریعہ جنگ بند کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

اس میں مزید اعلان کیا گیا ہے کہ نئی ریاست میں یہودیوں کو داخل ہونے کی اجازت ہوگی جو وہاں کے تمام باشندوں کے مفاد کے لئے کوشاں ہوں گے۔ اس ریاست کا نظم و نسق آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد پر ہوگا۔ جمہوری ہوگی اور اس کے تمام شہریوں کو بلا امتیاز فرقہ، نسل، مذہب اور سیاسی صلاحیت حاصل ہوگی۔ یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل کی اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ اس کے اندر ہر ایک غیر عربی طریق عبادت تسلیم کرنے اور تہذیب اور زبان کی پوری حفاظت کی جائے گی اور وہاں تمام مذاہب کے مقدس مقامات محفوظ رکھے جائیں گے۔ نیز یہ ریاست اقوام متحدہ کے منشور کے اصولوں پر کاربند رہے گی۔

عالمگیر نظام کے پیش نظر ہندوستان کسی علاقہ کی تقسیم کو پسند نہیں کرتا

نامہ نگار الجمعیۃ سے وزارت خارجہ کے ایک افسر کا بیان

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ حکومت ہند کی وزارت امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ کے اعلیٰ افسران نے اس افواہ کی تردید کردی ہے کہ حکومت ہند یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل کو تسلیم کرلیگی۔ ایک افسر کا کہنا ہے کہ دہلی افسر کے کسی بھی حیثیت سے بھی حکومت ہند یہودیوں کی ریاست کو تسلیم نہیں کرے گی ویسے بھی ہندوستان ان ممالک میں شامل نہیں تھا جو اقوام کا مجلس اسمبلی سے واک آؤٹ کرگئے تھے جبکہ فلسطین کی تقسیم کے بارے میں ووٹنگ کی تجویز کو منظور کیا تھا۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان فلسطین کی جنگ میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی پارٹی کی حمایت کریگا۔ افسر نے بتایا کہ ابھی نہیں کہا جاسکتا کہ ہندوستان کی خارجی پالیسی کیا ہے گی۔ بہرحال حکومت ہند کسی علاقہ کی تقسیم کو مستحسن نہیں سمجھتی ضمناً اس وقت جبکہ دنیا کے نئے راہ نظام کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔

وطن کی حفاظت کے لئے کشمیری نوجوان ان میں

نیشنل ملیشیا کی دو پلٹنیں محاذ جنگ پر

سری نگر ۱۸ مئی۔ اس ہفتہ کشمیر کی قومی فوج (نیشنل ملیشیا) کی دو پلٹنیں حملہ آوروں کی کارروائیوں کے خلاف محاذ پر روانہ ہوگئی ہیں یہ پلٹنیں ہندی افواج کے دوش بدوش لڑیں گی۔ روانگی سے پہلے شیخ عبداللہ نے اعدامی تقریر کی اور فرمایا نیشنل ملیشیا ایسے وقت میں بنائی گئی تھی جب کہ دشمن سری نگر پر تشدد کر رہا تھا اور اس وقت ہندی سپاہی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اس وقت آپ نے مختلف مقامات پر دشمنوں سے جنگ کی اور امن قائم کرکے بڑا زبردست کام انجام دیا۔ اب آپ کی تعداد بیس بڑھ گئی ہے اور اسلحہ بھی آپ کو ہندی افواج اور نیشنل کانفرنس سے نوجی اور سیاسی تربیت ملی۔ مجھے یقین ہے کہ جب دشمن کا سامنا ہوگا تو آپ بڑی شجاعت اور تنظیم کا مظاہرہ فرمائیں گے۔

سکھوں کے کم سے کم مطالبات

امرتسر ۱۹ مئی۔ شرومنی اکالی دل امرتسری سکھوں نے اپنے کم سے کم کا ایک چارٹر مرتب کیا ہے۔

ایک مطالبہ یہ ہے کہ جن علاقوں میں پنجابی بولی جاتی ہے

حکومت ہند یہودیوں کی نام نہاد چہار روزہ ریاست کو تسلیم نہیں کرے گی

اگلے ہفتہ قلعہ معلی میں مہاتما کے قتل کا تاریخی مقدمہ شروع ہوجائیگا

مسلمانوں کی کانفرنس طلب کرکے عربوں کو حمایت کا یقین دلایئے

مسلمانان خاندیش کا مرکزی جمعیۃ علماء ہند سے فوری مطالبہ

جلگاؤں ۱۸ مئی۔ صدر جمعیۃ علماء خاندیش سدویہ بمبئی نے مولانا حفظ الرحمٰن ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیۃ العلماء ہند کے نام ایک تار ارسال کیا ہے جس میں جمعیۃ کے قومی سطح کے حکومت سندھ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ فلسطین میں یہودیوں کی نام نہاد ریاست اسرائیل کو تسلیم نہ کرے۔ تار میں کہا گیا ہے کہ جمعیۃ علماء اور مسلمانان خاندیش آپ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ حکومت ہند کو ترغیب دیں کہ وہ یہودیوں کی نئی ریاست کو تسلیم نہ کرنے کا اعلان کرے اور آپ خود بھی اس کی ایک کانفرنس طلب کریں جس میں عربوں کو حمایت کرنے کا یقین دلایا جائے۔"

جھنگر کے شمال مشرق میں ہندوستانی فوجوں کا ایک اور پہاڑی پر قبضہ

جموں ۱۹ مئی۔ حکومت ہند کی وزارت دفاع کا ایک اعلان خطہ ہے کہ جھنگر کے شمال مشرق میں ہندوستانی فوجوں نے سخت مقابلہ کے بعد ایک پہاڑی پر قبضہ کرلیا ہے اس لڑائی میں بیس حملہ آور ہلاک ہوئے اور بہت سوں کو قیدی بنالیا گیا۔ حملہ آوروں کے دو اور اہم دفاعی مورچوں پر قبضہ کرلیا گیا ہے عام گڑھ کے جنوب مشرق میں حملہ آوروں کی ایک پارٹی پر فوجوں نے گولیاں چلائیں جس میں ۷ حملہ آور ہلاک اور تیرہ زخمی ہوئے۔ پونچھ کے محاذ پر بھی حملہ آوروں کی ایک پارٹی جو چھپ کر گولہ باری کرنے کے لئے پہاڑ پر چڑھ رہی تھی سخت نقصان اٹھا کر بھاگ گئی۔

جنوبی جیہول پر کمیونسٹوں کی یلغار

چاروں طرف سے کمیونسٹ فوجیں ٹوٹ پڑیں

شنگھائی ۱۹ مئی۔ شنگھائی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کمیونسٹوں کے حملہ کا آج پانچواں دن ہے۔ انہوں نے آج سے جیہول کے دارالحکومت فوچانگ سے ۳۵ میل دور ایک مقام پنگ چوان پر ہر طرف سے حملہ کیا ہے۔ دارالحکومت سے دس میل کے فاصلہ پر کمیونسٹ اور حکومتی فوجوں میں مقابلہ ہوا۔ اس مقابلہ کے بعد کمیونسٹوں نے اپنا رخ پنگ چوان کی طرف

ملزمان مہاتما کے قتل اور ہندی ہندوؤں کے قتل کی سازش کا الزام

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ قلعہ معلی میں تعمیر کی ایک عمارت ہے جہاں ہے نوبی پولیس کا ہیڈ کوارٹر تھا اس کی پہلی منزل کے ایک کمرے میں مہاتما جی کے قتل کا تاریخی مقدمہ ہوگا۔ یہ کمرہ سوا سو فٹ لمبا اور تیس فٹ چوڑا ہے۔ مہاتما کے قتل کے الزام میں نارائن ونائک گوڈسے اور نارائن آپٹے کے سمیت سات ملزموں کو شاہ عبداللہ والی شرق اردن کی جانب سے موصول ہوا ہے جس کے مطابق فلسطین میں غیر مسلح عربوں کے قتل عام کے ذریعہ جنگ بند کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

اس میں مزید اعلان کیا گیا ہے کہ نئی ریاست میں یہودیوں کو داخل ہونے کی اجازت ہوگی جو وہاں کے تمام باشندوں کے مفاد کے لئے کوشاں ہوں گے۔ اس ریاست کا نظم و نسق آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد پر ہوگا۔ جمہوری ہوگی اور اس کے تمام شہریوں کو بلا امتیاز فرقہ، نسل، مذہب اور سیاسی صلاحیت حاصل ہوگی۔ یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل کی اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ اس کے اندر ہر ایک غیر عربی طریق عبادت تسلیم کرنے اور تہذیب اور زبان کی پوری حفاظت کی جائے گی اور وہاں تمام مذاہب کے مقدس مقامات محفوظ رکھے جائیں گے۔ نیز یہ ریاست اقوام متحدہ کے منشور کے اصولوں پر کاربند رہے گی۔

اقوام متحدہ۔ روس اور امریکہ کا رچا ہوا ایک ڈھونگ ہے

فلسطین کے لئے آخری دم تک جنگ کریں گے عرب لیگ کے ترجمان کا بیان

قاہرہ ۱۸ مئی۔ عرب لیگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ عرب ریاستیں ہتھیاروں سے جنگ کریں گی یہاں تک کہ یہودیوں کو شکست ہو۔ لیکن یہ جدید ممالک کی سفارتکاری کے مقابلہ میں عربوں کو جو چیلنج کیا گیا ہے اتنوں نے جو سخت منظور کیا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا۔ عربوں نے تہیہ کرلیا ہے کہ

اگر دنیا کا کوئی بھی ملک بالواسطہ یا بلاواسطہ یہودیوں کی حمایت کرے گا یا فلسطین کی وزارت استقلال سے اس کا مقابلہ کرے گی اور فلسطین کو سرقیت پر اپنے قبضہ میں برقرار رکھیں گی۔ غیر ملکی مداخلت کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اقوام متحدہ ایک ڈھونگ ہے جو روس اور امریکہ نے کھڑا کیا ہے ان کا جو ردعمل ہوگا اس کا ردعمل عربوں پر ہونا لازمی ہے۔

ہمارے ایجنٹ

ان کا ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے جہاں کی سرکاری زبان پنجابی ہو جو گرمکھی رسم الخط میں لکھی جائے اور پنجابی ہی کو ذریعہ تعلیم قرار دیا جائے۔

اکالی دل کے قائم صدر نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان میں گوردوارہ کا مسئلہ بہت اہم ہے ان کے متعلق کمیٹی یہ سوچ سکتا ہے کہ خواہ مخواہ قائم رہے گی۔ سکھ پاکستان کے متعلق انہوں نے کہا کہ عبوری حکومت میں وہ فی الحال شامل نہیں ہوں گے۔

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۲۰ مئی ۱۹۴۸ء

ہماری آزادی اور ہمارا مقصد

یہ ایک حقیقت ہے۔ ناقابل انکار حقیقت، کہ آزاد ہونے سے پہلے ہمارے دماغوں میں آزادی کا جو تصور مشاہدہ خاص شدہ آزادی سے بالکل مختلف تھا، ہم سمجھتے تھے کہ آزاد ہونے کے بعد ہمیں وہ دیوار صاف نظر آجائے گی جو خودمختاری اور غلامی کے درمیان ہمارے ہاتھوں کھڑی کر رہے ہیں، اور جس کے ذریعہ ہماری ایک نئی زندگی کا آغاز ہوتا ہے، ہم جب آزادی کی بلندی سے پس دیوار کی غلامی پر نگاہ ڈالیں گے تو ہمیں اپنے موقف کی قدر معلوم ہوگی محکومانہ ذلت اور پستی پھر کبھی آسے گی اور اپنی آزادی پر پھولے نہ سمائیں گے، غلامی کا زمین و آسمان، آزادی کے زمین و آسمان سے بدلا ہوا نظر آئے گا، اور ہمارا ہر نقش پا اسباب کا ثبوت ہوگا کہ ہم آزاد و مختار ہیں، استقلال حیات کی نعمت سے بہرہ اندوز ہیں۔

مگر آزاد ہونے کے بعد جب آزادی کے حسن پر نظر ڈالی تو ہمارے دلوں میں مسرت و فخر کی کوئی لہر پیدا نہ ہوئی، ہم نے غلامی اور آزادی کے خط امتیاز کو قتل مقتل کر دیکھا مگر وہ ہمارے ہاتھ نہ آیا، زمین و آسمان بھی بدلے ہوئے نظر نہ آئے، اپنے حالات پر نظر ڈالی تو ان میں بھی آزادی کی کوئی کرن نظر نہ آئی زندگی کے ہر شعبہ کا جائزہ لیا کہ کوئی شاخ تو ہری بھری نظر آئے اور کوئی پھول پتہ تو گویا ہی دیسے کہ اس کی شادابی محض آزادی کا صدقہ ہے، مگر دل یہی کہتا ہے کہ کہنے کو تو سب کچھ کہہ دیں، جھوٹ بول کر اپنے آپ کو دھوکہ نہیں دے سکتا اور کہنے کی بات صرف یہ ہے کہ آزادی کا سودا بہت گراں پڑا اور خودمختاری کی کوئی قاش کام و دہن کو راس نہ آئی؛

یہ ماری دنیا ہمیشہ مادی آثار سے خوش ہوتی ہے، وہ ذہنی آزادی میں جس کے آثار ہماری زندگی پر مرتب نہ ہوں بڑے لوگوں کو تو خوش کر سکتی ہے، عوام کو اپنا وجود محسوس نہیں کرا سکتی، ہندو بھی آزاد ہوا اور پاکستان کو بھی آزادی ملی، دونوں جگہ کے بڑے لوگ خوش ہیں کہ ہمیں ضرور آزادی ملی ہے، مگر ہم میں سے کوئی گورنر جنرل بنا پھرتا ہے کسی کو ہندوستانی گورنر بننے کا فخر حاصل ہوا اور کوئی وزارت عظمیٰ کی کرسی پر رونق افروز ہے، اور پھر وزیر کے قہر کے لوگوں کا تو کہنا ہی کیا ہے، پوچھتے ہی حلق پھاڑ کر اعلان کرے گا کہ ہندوستان آزاد ہوا اور پرانے خواب کی تعبیر نکل آئی، لیکن بھوکے اور جفاکش مزدوروں سے پوچھو کہ ان کی زندگی پر آزادی نے کیا اثر ڈالا؟ بیواؤں سے دریافت کرو کہ آزادی سے انہیں کیا فائدہ پہونچا، کمر خمیدہ بوڑھوں سے شہادت دلاؤ کہ آزادی نے ان کے لئے کون دستگیر پیدا کیا؟

غلامی کے زمانہ میں دلوں کو جو تھوڑا بہت سکون حاصل تھا، آزادی میں وہ بھی غائب ہوا، ہر شخص آزادی کے ساتھ سونا اچھالتا ہوا چلا جا رہا ہے اور بے فکر ہو کر گھاٹ گھاٹ کا پانی پیتا پھرتا ہے، مگر یہ غلامی کا دور تھا۔ اور اب نہ آزادی سے آنا جانا اور شادآزادی سے چلنا پھرنا، چونکے ہنو اور پھر باہر نکلو اور چاروں طرف دیکھتے جاؤ کہ غیریت تو ہے اور کوئی ظلم اور تو موجود نہیں ہے؟۔ اور یہ آزادی کا دور ہے، خودمختاری کا عہد ہے۔ اسے بھی جانے دیجئے، لوٹ کھسوٹ اور رشوتوں کا وہ بازار گرم ہے، خودغرضی اور انانیت کا وہ زور ہے کہ اس کی شدت اور ہمہ گیری کو ظاہر کرنے کے لئے الفاظ تک نہیں ملتے۔ پاکستان کا وہ کونسا افسر ہے جس نے غربا کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کا پیشہ اختیار نہ کیا ہو؟ سندھ کے وزیر اعظم سرکھوڑو کو رشوت ستانی کے الزام میں منصب وزارت سے علیحدہ کر دیا گیا اور ان پر مقدمہ چلانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں، جس حکومت کے وزیر اعظم کا کردار اسقدر شرمناک ہو اس کے حکام اور افسروں کی خودغرضیوں اور ستم آرائیوں کا کیا کہنا! ہند میں بھی مردم آزاری اور امراض پرستی کا یہی حال ہے اور رشوتوں کے سیلاب نے اعتماد اور ذمہ داریوں کا بندھن توڑ رکھا ہے! جس شخص کو دیکھو بدنظمی اور لوٹ کھسوٹ کی فکر میں ہے زار و نزار جس فرد کو دیکھو آزادی کے نتائج پر ماتم سرا! انگریز کے عہد میں بھی لوٹ کھسوٹ تھی، رشوت ستانی تھی نا انصافی اور جانبداری تھی مگر آزادی ملتے ہی ان جرائم کا جو سیلاب امنڈا ہے اسے دیکھ کر پیروں کے نیچے زمین نکلی جا رہی ہے، اور رہ رہ کر غلامی کا دور یاد آرہا ہے: خدایا ہماری آزادی کو نظر بد سے محفوظ رکھ! ہماری آزادی کو حقیقی آزادی کا جامہ عطا فرما۔ ان غداروں سے ہمیں بحث نہیں جو حکام کی خام کاریوں سے گھبرا کر انگریز کو واپس بلانے کی آرزو رکھتے ہیں، اور نہ ان لوگوں سے ہمیں کوئی سروکار جو آزادی کو مقصد سمجھ بیٹھے ہیں اور محض نام کی مالا جپنے کو کافی سمجھتے ہیں، ہمارا خطاب ان لوگوں سے ہے جو آزادی کو غلامی سے بہتر ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ نام سے آگے بڑھیں اور کام کر کے دکھائیں اور ان خرابیوں کو دور کریں جو نظام حکومت کے رگ رگ و ریشہ میں سرایت کر چکی ہیں اور جن کی موجودگی میں آزادی کی کوئی قدر و قیمت باقی نہیں رہتی! بھلا یہ بھی کوئی آزادی ہے کہ ریاستوں کو ملا دیا مگر ریاستی باشندوں کے پلہ پھوٹی کوڑی نہیں پڑی! یہ بھی کوئی اپنی حکومت ہے کہ خفا کش مزدور زندگی کی روٹیوں میں ایک ایک آگے نہیں بڑھا اور اسکی مصیبتوں میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی؟ یہ اچھی آزادی ملی کہ رشوتوں کے پل ٹوٹ گئے اور بدنظمی خود غرضی اور خویش پروری نے دیانتداری اور وفاداری کا جنازہ نکالا؟ ہمارا دعویٰ ہے کہ آزادی کو غلامی سے بہتر بنانا اور عوام کو موقعہ دو کہ غلامی کو یاد کر کے آزادی پر آخری حرف بھیجیں اور اپنوں پر غیروں کو ترجیح دیں! غلاموں کو صرف آزادی کی ہی ضرورت نہیں ان چیزوں کی ضرورت ہے جو آزادی کے بغیر حاصل نہیں ہوتیں، اور حکومت کا فرض ہے کہ ان ضروریات کو پورا کرے اور آزادی کو مقصد بنا کر اور حکومت کو منتہا قرار دیکر اپنے فرض سے غافل نہ ہو جائے!

دھمکی

مسٹر ہنری والیس نے جو صدر امریکہ مسٹر ٹرومین کے رقیب اور آئندہ صدارت کے امیدوار ہیں۔ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ عرب فوجوں کی پشت پر برطانیہ ہے مگر فلسطین کے یہودیوں کو ہر قیمت پر بچایا جائے گا۔ اگرچہ اس مقصد کے لئے امریکہ برطانیہ کو مالی امداد سے محروم ہی کیوں نہ کرنا پڑے یہ گویا برطانیہ کو دھمکی ہے کہ اگر اس نے عربوں کی پشت پناہی نہ چھوڑی تو امریکہ مجبور ہوگا کہ اسکی مالی امداد بند کر دے! مسٹر والیس کی سمجھ ہی میں نہیں آتا کہ عرب اپنی آزادی اور عزت کو بچانے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا سکتے ہیں اور ان میں اپنے وطن کو بچانے کا جذبہ برطانی امداد کے بغیر بھی پیدا ہو سکتا ہے! مسٹر والیس کے نزدیک اگر برطانیہ عربوں کی مالی امداد نہ کرتا تو وہ چپ چاپ فلسطین کو یہودیوں کے حوالہ کر دیتے! یہ ہیں امریکہ کے سیاست داں جو امریکن یہودیوں کی محبت میں

جمعیۃ العلماء

یہ مردان وفا میں صاحب علم و بصیرت ہیں — اصول دیں کے شیدائی امام قوم و ملت ہیں
مجاہد ہیں مجاہد وارثان انبیا بھی ہیں — ہماری کشتی ملت کے یکتا ناخدا بھی ہیں
انہیں جنگ آزما و سرفروشان وطن کہیئے — انہیں اہل عمل اور صاحبان علم و فن کہیئے
یہی دنیا کو دیتے ہیں سبق حلم و مروت کا — مساوات و اخوت کا حکومت کا سیاست کا

انہیں کے دم سے روح انقلاب و حریت زندہ
انہیں کی کوششوں سے ہوگا مستقبل بھی تابندہ

یہ بیدار عمل قانون اسلامی کے ہادی ہیں — یہ پختہ کار پابند نواہی و اوامر ہیں
یہی لیتے ہیں ٹکر کفر کی سنگین موجوں سے — یہی لڑتے ہیں میدان میں ضلالت کا رنوجاں سے
یہی ہیں زندہ جاوید کے بے اختیار — یہی ہیں آسماں ارتقا کے ضو فگن تارے
یہی زہد و تقدس والے ایمان والے ہیں — یہی اللہ والے ہیں یہی قرآن والے ہیں

یہ ہیں تلوار کی دھاروں کو محشر کھیلنے والے
برائے قوم تکلیف و مصیبت جھیلنے والے

محشر صادق اعظمی

یہودیوں کی نئی ریاست کو تسلیم کرنے کا مسئلہ
بیشتر ممالک ابھی تک کوئی فیصلہ نہ کر سکے

صدر ٹرومین نے فلسطین کی یہودی ریاست کو فوری طور پر تسلیم کر لینے پر جہاں سخت تعجب کا اظہار کیا گیا۔ یہ تعجب اس وجہ سے نہیں تھا کہ امریکہ نے اس ریاست کو تسلیم کر لیا بلکہ اس لئے تھا کہ اس عجلت کی وجہ سے فلسطین اور دوسرے مقامات میں لڑنے والوں کی دشمنی کے شدید ضرورت پیدا کر جانے کا اندیشہ ہے۔

کناڈا میں جو دیوں نے صدر ٹرومین کی اس عنایت پر بڑی خوشیاں منائی گئیں۔ ٹورنٹو، مانٹریل اور کناڈا کے دوسرے شہروں میں یہودی ریاست کے قیام پر اظہار مسرت کیا گیا۔ کناڈا میں فلسطین کی بابت جو خلافات محسوس کئے جا رہے ہیں ان کی تھوڑی بہت تلافی صرف اسی بات سے بھی کر برطانیہ نے اس مسئلہ میں بہت اہم کردار کیا جس کے حل سے دنیا کی سب حکومتیں عاجز آگئیں۔

جمعیۃ کے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے معاملات خارجہ کے وزیر نے کہا کہ دنیا بھر کے رگ برطانیہ کے ممنون ہیں کیونکہ اس نے اتنے طویل عرصہ تک ارض مقدس کا انتظام سنبھالا مختلف اجازات نامے بھی اسی قسم کے خیالات ظاہر کئے ہیں۔ دارالعوام کے ایک قدامت پسند ممبر نے تجویز کیا ہے کہ مرکزی سبھا انتظام سنبھالنے کے لئے ماؤنٹ بیٹن یا ایزن ہوور کو مقرر کیا جائے۔

فلسطین کے متعلق ترکی کے نقطہ نظر کو استانبول کے نامہ نگار نے ان لفظوں میں ظاہر کیا ہے۔ یہاں فلسطین کے کشت و خون پر سخت بے چینی کا اظہار کیا جا رہا ہے خصوص کے مشرق وسطیٰ میں خوفناک نتائج پیدا ہونگے۔ عربوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جا رہا ہے۔ اور فوجی امداد کے سلسلہ میں کامل ہوشیاری خیال رکھا جا رہا ہے اور یہودی ریاست کو تسلیم .. ..

کرنے کی بابت دوسری یورپی ریاستوں کے رویہ پر نگاہ رکھی جا رہی ہے۔ اور سب سے پہلے اسپین کی عارضی حکومت نے یہودیوں کا جھنڈا لہرایا گیا۔ فلسطین کی عبوری حکومت نے یہودیوں کی نئی ریاست کو تسلیم نہیں کیا۔

پاپائے کے مسکن ویٹی کن کے حلقے ابھی اس بارے میں بالکل خاموش ہیں کہ یہودیوں ریاست کو کب تسلیم کیا جائے گا۔ اسی بارہ میں دوسری ریاستوں سے پولینڈ کی گفت و شنید جاری ہے۔ یہودی لیڈر اس بات کے بے چینی سے منتظر ہیں کہ کب پولینڈ یہودی ریاست کو تسلیم کرتا ہے اور روس اور دوسرے ممالک سے مسلح یہودی فلسطین روانہ کئے جا رہے ہیں۔ پولینڈ کے تمام اخبارات میں فلسطین کے واقعات خوب بڑھا چڑھا کر شائع کئے گئے اور یہودیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ بعض اخبارات نے برطانیہ کی پولیسی پر تنقید کی۔ مقامی کمیونسٹ اخباروں نے بھی ریاست کے قیام کو خوش آمدید کہا اور اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ برطانی شہنشاہیت کے اثر سے ایک اور ریاست کو آزاد ہونا ہوگی۔

سرشلسٹ اخبارات نے بھی اسی طرح برطانیہ اور امریکہ کی شہنشاہیت پسندانہ پالیسی پر فلسطین کے معرکہ کو لے کر یہ الزام لگائے۔

یہودی جنگ اس بات پر کہ یہودی ریاست کو ان علاقوں نے اتنی جلدی تسلیم نہیں کیا۔ جنہوں نے اس کے قیام کی حمایت کی تھی مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ لندن سے اخبار ٹائمز کے نامہ نگار نے رائے سے اطلاع دی ہے کہ جہاں فلسطین کے یہودیوں کی امداد کے لئے جدوجہد شروع ہو گئی ہے۔ اس کی بھاری ہیبت کا سیاہی کی سی تو قع ہے کہ یہاں ہزاروں یہودی مختلف کمیپوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ یہودی نوجوانوں کو بھگانے کی طرف سے خطرہ والے ممالک میں سے جن میں ان سے نئی ریاست کے زمانے کے لئے اپنا نام لکھنے کی درخواست کی گئی ہے اگر ان زرائی پیمائی کی ایک اپیل میں لاکھوں سے سلحہ کی خریداری کے لئے امداد کی درخواست کی گئی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ویسی سے اٹلی کا ایک جہاز دو سو یہودی دا فسروں کو سیکر فلسطین روانہ ہوگیا۔ یہ خیال عام ہے کہ آئندہ جنگ کے دوران میں یہودیوں کی کئی تنظیمیں عرب۔ یہودیوں کی امداد کے لئے ایک زبردست مزاحمت ثابت ہوگی۔

مشرقی پنجاب میں ہیضہ

شعلہ ۱۲ رمئی۔ مشرقی پنجاب کے تمام اضلاع میں ہیضہ پھیل جانے کا سخت خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ اسی لئے مشرقی پنجاب کی حکومت نے تمام ڈسپنسریوں کو ہیضہ پھیلنے کے انسداد کی تدابیر اختیار کرنے کے لئے خاص ہدایات دیدیئے ہیں۔

تھے؟ کلیسا نے یہودیوں کو جلاوطن کیا، پادریوں نے بنی اسرائیل کے خون سے ہاتھ رنگے اور پوپ کی حکومت اسپین نے انہیں زندہ جلایا، مگر جو یہودی بچ بچا کر بھاگے انہیں صرف اسلامی ممالک میں پناہ مل سکی اور ان کا جو کچھ اعزاز عباسی دور حکومت میں ہوا اس کا اعتراف خود یہود کی تاریخ میں ملاحظہ فرمایئے، اگر فلسطین میں یہود کو نقصان پہونچا تو اسکے ذمہ دار عرب نہیں ہونگے بلکہ وہ لوگ ہونگے جنہوں نے یہود کو شہ دیکر عربوں کے خلاف آمادہ کیا اور عربوں کا حق چھیننے کی کوشش کی۔

اندھے ہو رہے ہیں اور انہیں یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اعلان حقوق کا مفاد کیا ہے اور چار آزادیوں کا اطلاق فلسطین پر بھی ہو سکتا ہے یا نہیں؟

یہود اور اسپین

ہنری والیس نے بنی اسرائیل کا حق نمک ادا کرتے ہوئے یہاں تک کہدیا کہ یہود کے حق میں تین کی تاریخ کو دہرانے کی اجازت نہیں دیجائے گی! مگر معلوم ہے کہ اسپین کے یہودیوں کے خلاف محکمہ انصاب (انکوزیشن) قایم کرنے والے اور اوٹو ڈی کا فرمان جاری کرنے والے کون لوگ

سیر و سیاحت
سیاح

سیر و سیاحت کا کالم آج ہم اپنے دوست راہی کے لئے وقف کرتے ہیں جنہوں نے اپنے مضمون بالا کے ساتھ ہمیں یہ بھی لکھا ہے کہ روحانیت پرستی کا کیڑا پاکستان اور ہندوستان میں کس طرح روحانیت کو کھا رہا ہے اور کیسے ہم اپنے دوستوں کو اس کیڑے سے بچا سکتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے دوست اپنے وعدہ کے مطابق اس موضوع پر جلد ہی مضمون لکھ کر بھیجیں گے۔

روحانیت کا آفت اب طلوع ہوا۔ روحانیت پرستی کا کیڑا ہے کہ روحانیت اور ضلالت میں جو چیز حائل ہے وہ عمل کی زندگی کا ہے۔ جیسے جسم فنا ہو جاتا ہے اس کی روح اپنے سر چشمہ یعنی پروردگار کی طرف لوٹ جاتی ہے — اسے ضلالت پسندی اور وصل حق کہتے ہیں — انڈین پاکستانی رپورٹ میں جو ترقی ہوئی اس کی بنیاد یہ ہے کہ انسان کو اس طرح خدا رسیدہ یا واصل حق کیا جائے کہ دین پیروں کا ایک دھندہ نہ بنے جانچ پڑتال کے آرٹسٹوں نے کمال کیا — ہر آرٹسٹ کی دکان کے گرد کاڈی میں ہوتے ہیں ڈیپ میں کسی آدمی کو منتخب کر کے اس کے گلے میں ازراہ تواب پانچ جوتے ڈال کر زور سے کھینچتے ہیں اور فی سبیل اللہ یا نہیں ضلالت خلق تمام زور صرف کرتے ہیں یہاں تک وہ آدمی ہنسنا شروع کر دیتا ہے۔ اس کا ہنسنا پیروں کی بیشمار بڑی انجمنا طا انگیز ہوتی ہے کبھی یا تھا تا ہے اور کبھی سانس کھینچتا ہے گویا بھگوان کے درشن اس پر بھد طاری ہو گیا ہے۔

ہندیوں اور پاکستانیوں کا ایک اور المناک ہے جس میں ان کی انتہائی طبائی کا دخل ہے۔ وہ آرٹسٹ نقش کو غائب کرنے کا لینی آدمیوں کو فنائی اللہ اس طرح کرتے ہیں کہ اس کے فانی جسم کو کوئی حصہ باقی نہ رہنے دیں۔ مزدور کو مار کر اس کی نقشی کو ٹھکانے لگا دیتے ہیں اس کے سر پر ٹوپل ڈال کر چلا دیتے ہیں یا اس کے ٹکڑے کئے زمین دوز نالوں میں بہا دیتے ہیں یا پھر پہاڑوں میں بند کر کے طوفان خیز موجوں یا گہرے سمندر پانی کے سپرد کر دیتے ہیں۔ غرض اس طرح غائب کرتے ہیں کہ پولیس کان سے شکایت کا موقعہ نہیں ملتا — اس مزدور کے نادان چھوٹے چھوٹے بچے اور اس کی بیوقوف اندھی ماں ہمیشہ انتظار کرتے رہتے ہیں لیکن یہ بیوقوف نہیں سمجھتے کہ یہ دھرم یا مذہب کا ملک ہے کسی شخص کو بھگوان کا پیارا ہونے میں کوئی دیر نہیں لگتی۔ خدا کی نکتہ نوازی مشہور ہے وہ لمبی سڑک کی بجائے بازو کی سڑک سے نکال آیا تاکہ ڈاکٹر سے بچ کی دوا لی جا سکے یہ نکتہ آپ سمجھ آیا اور اس ناپاک دنیا سے اٹھا لیا گیا

جب سے ملک آزاد ہوا ترقی کی رفتار بہت تیز ہو گئی ہے۔ اول تو آزادی ملنے پر بھگتی اور انیاء کا خوف ہوتا ہے کہ دیوتاؤں اور خدا کے نام لاکھوں انسان صعوبت چڑھا دئے گئے اور اب جن ہند میں بے کافی ترقی کی گئی ہے۔ اور لاکھوں لوگ کھیوں میں رہتے ہیں — ایک نیا فن ایجاد کیا گیا ہے جس نے لوٹ مار کا آزادی ملنے کے بعد مذہبی جوش اتنا بڑھا ہزارہا معبد مساجد اور مٹھ جلا دیئے گئے یا اجاڑ دئے گئے ہماری پھیلانے کا اتنا زور بڑھا کہ نہ زمین خواب گراں تھی نہ آسمان رہنے والے مزدوں کے استانے ڈھاڈے نالکر یہ بے پیر اور اندھا اور ملک میں بیماری بڑھ رہی ہیں اب کے لوگ تاجر بھی بڑے ہیں انہوں نے تجارت ایسٹ انڈیا کمپنی سے سیکھی اور دو سو سال کی غلامی میں جسم کے رگ و ریشہ میں تجارتی صلاحیت رچ گئی مذہب اس فن کو کمال پر پہونچایا عام طور پر عورتوں کو بھگا کر لیجاتے ہیں اور ان کی تجارت کرتے ہیں اور ان کے ساتھ اپنی ماؤں اور بہنوں سے زیادہ اچھا سلوک کرتے ہیں۔ چکمہ یہ لوگ ترقی یافتہ۔ روحانیت پرستی میں اور ساتھ ہی فن کار اور فن کے قدر دان جب کوئی ایک چاقو زنی، لوٹ، اغوا، پاغنش غائب کرنے کا فن سیکھتا ہے تو اس کو شراب کی بوتلیں انعام میں ملتی ہیں جاپان کے دھنداں دوسرے ملکوں کے سرمایہ داروں کی طرح اجیل نہیں وہ ایسے فن کاروں پر کھلے سکوں کی بارش کرتے ہیں اس فن کے کھانے پینے کی تمام نعمتیں اور آسائشیں ہم پہنچاتے ہیں۔ اللہ اللہ دست قلب کا اور قدردانی فن کا یہ عالم یہ فن کار پھیر پھرتا ہے۔ اس کی بہادری اور کمال فن کے قصے فخر سے سناتے ہیں۔

کوہ پیمائی اب سفروں کی حالت بھی خواب خطرناک ہو رہی ہے شوقین پسند حضرات کی ہر جگہ اکثریت ہے۔ نو خاندان اصول ہر جگہ پر ایسے ان حال نظر آرہے ہیں۔ مختلف حضرات کی ہر نقریروں سے اور بھی ان کے دلوں میں دعوت دیہ اس پیدا ہو رہی ہیں جنہیں پاکستان جانا فائدہ ہو چکے اب وہ واپس آنے کا قصد تمام ہیں انہوں نے اپنی ساری زندگی کانگریس کی خدمت میں ختم کر دی اب انہیں دعوت دیہ اس ہے اور ان کو بھی اعتماد واعتبار نہیں امید بدن خراب دفتہ ہوتی جا رہی ہے۔ وہ جاتے

ایڈیٹر کے نام خط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

توجہ کی ضرورت

محترمی ایڈیٹر صاحب سلام مسنون

اس وقت دنیا جن پرخطر حالات سے گزر رہی ہے وہ قطعاً ہے بھی زیادہ ظاہر ہیں ایسے چراغ سب دور میں قوز مذان اسلام کی حالت دن بدن خراب دفتہ ہوتی جا رہی ہے۔ وہ جاتا

یہودیوں سے آزاد کرائے ہوئے علاقوں میں فوجی حکومت قائم کردی گئی

عرب فوجیوں کو عورتوں بچوں اور بوڑھوں سے درگزر کرنے کی ہدایت

قاہرہ ۱۸ مئی۔ قاہرہ کے ایک اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ جن علاقوں میں مصری فوجیں قبضہ کر چکی ہیں ان میں فوجی حکومت قائم کر دی گئی ہے۔ آگے چل کر اس اخبار نے لکھا ہے کہ نازہ اور یافا کے علاقوں پر مصری پرچم بھی لہرایا جائے گا کیونکہ مصری فوجیں فلسطین میں عرب لیگ کی سرپرستی میں داخل ہوئی ہیں شاہ عبداللہ اور جنرل فوزی کے مابین کل بات گفت و شنید ہوئی۔ عربوں کی فوجوں کا معاملہ بھی زیر بحث آیا تھا۔ شاہ عبداللہ نے ریڈ کراس کی تجویز کو منظور کر لیا ہے مگر اس میں شرط یہ لگادی ہے کہ یہودی بیت المقدس سے اپنی فوجیں ہٹالیں اور اسلحہ و غیر عربوں کے سپرد کر دیں۔ شاہ عبداللہ نے ایک فرمان جاری کیا ہے۔ جس میں یروشلم میں امن بحال کرنے اور عربوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کے لئے داخل ہو رہی ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ عربوں کی پرانی روایات کے مطابق بوڑھوں۔ بچوں اور عورتوں پر ہاتھ نہیں اٹھایا جائے گا۔

انڈونیشیا کی طرف سے لڑنے والی ہندوستانی فوج

تباہ دیا۔ ۱۸ مئی۔ انڈین فوجی جنرل کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے کہ ۷۰ ہندوستانیوں کو ہندوستان بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کی طرف سے ڈچ کے خلاف جنگ میں حصہ لیا تھا۔ انہوں نے جنگ کے بعد برطانوی ہندوستانی فوجوں کو چھوڑ دیا تھا اور انڈونیشیا کی جمہوری فوجوں میں شریک ہو گئے تھے۔

بریلی میں گائے کشی بند

بریلی ۱۸ مئی۔ بریلی یونیورسٹی بورڈ نے آنریری ورنا نین منظور کر لئے جن کے ماتحت گائے کا ذبیحہ اور اس کے گوشت کی فروخت میونسپل علاقہ میں ممنوع قرار دے دی جائیگی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بکری کے گوشت فروخت کرنے والی دوکانیں جو گوشت کی منڈی کے باہر تھیں ہیں۔ جون کے پہلے ہفتہ تک یہ سب دوکانیں گوشت منڈی میں منتقل کر دی جائیں گی۔

اڈنا کلم ۱۸ مئی۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ریاست کوچین کے حکمران عنقریب ریاست میں آئین ساز اسمبلی کے قیام کے سلسلے میں اعلان کریں گے۔

متحدہ کرناٹک کا نیا صوبہ

بنگلور۔ ۱۷ مئی۔ کرناٹک صوبائی کانگریس کمیٹی کی نامزد گفت و شنید کمیٹی اور میسور کانگریس کمیٹی کے ہائی کمان کے ۲۲ مئی کو ایک کانفرنس ہو رہی ہے جس میں متحدہ کرناٹک کا نیا صوبہ بنائے جانے کے معاملے کو زیر غور لایا جائیگا۔

سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر کھر و کے نام سمن جاری کر دئے گئے

سرکاری پریس سے ایک مشین غائب کرانے کا شاخسانہ

کراچی، ۱۸ مئی۔ سندھ کے سابق وزیر اعظم اور سندھ اپزوروں کے ڈائرکٹروں کے بورڈ کے ممبر مسٹر کھر و ان نام پانچ آدمیوں میں سے ایک ہیں جن کے خلاف سندھ کے سرکاری پریس سے ایک مشین غائب کرنے کے سلسلے میں پاکستان کی پولیس نے کراچی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں الزامات کی فہرست پیش کر دی ہے۔ دوسرے ملازمان مسٹر جی ایس کھیر سکریٹری لگنہ کمشنر سندھ سابق سپرنٹنڈنٹ سندھ پریس اور مسٹر سوپاری دلالا اور مسٹر ٹاہل رامانی ہیں آخری دونوں اصحاب سندھ کابزروے حصص رکھتے ہیں مسٹر کھرو، مسٹر کھیر کو جمعرات کے دن عدالت میں طلب کیا گیا ہے۔ مسٹر سوپاری دلالا اور مسٹر ٹاہل رامانی کو جو آج کسی ضمانت پر رہا ہیں پھر حوالاتی کو عدالت میں بلایا گیا ہے۔ استغاثہ کی طرف سے ۳۰ گواہوں کے نام پیش کرائے گئے ہیں ابھی تک مسٹر کھیر کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت نہیں دی ہے لیکن اسپیشل پولیس نے بسٹریٹ کر مطلع کیا ہے کہ جن ہی پاکستان اسمبلی میں پیش کئے ہوئے نئے قانون کے منظور ہونے سے حکومت پاکستان کسی قسم کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ مسٹر کھیر کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دے دی جائے گی

معلوم ہوا ہے کہ اس مقدمہ کے لئے ایک خاص عدالت کا تقرر ترمیم شدہ قوانین کے تحت عنقریب کی جائیگی یہ قانون اس لئے بنایا جا رہا ہے کہ ملازمین اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کے دوران میں اگر جرائم کے مرتکب ہوں تو ان کو فوری سزا دی جا سکے۔ اس قسم کے مقدموں کی تعداد ۵۰ سے زیادہ ہے۔

لارڈ مونٹ بیٹن کے خاص سفیر کی حضور نظام سے ملاقات

مقامی لیڈروں سے اہم گفتگو اور مقامی حالات کا جائزہ!

حیدرآباد ۱۸ مئی۔ لارڈ مونٹ بیٹن کے خاص سفیر مسٹر کیمبل جونسن کل نظام کے مصاحبین سے ملتے ہوئے معلوم ہوا ہے کہ وہ آج صبح نظام سے ملے تھے۔ کل انہوں نے لارڈ مونٹ بیٹن کی طرف سے حضور نظام کو ایک خط دیا۔ ایک باخبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جونسن نے لارڈ مونٹ بیٹن کے حضور نظام سے دہلی آنے کی اطلاع کو ایک غیر ذمہ دار طریقہ پر پھیلائے جانے پر افسوس ظاہر کیا ہے۔ دہلی جونسن کی واپسی کی تاریخ مقرر نہیں ہوئی ہے۔ مسٹر جونسن حیدرآباد کے حالات سے باخبر ہونے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ سنا ہے آپ نے پیر بدر میں ملاقات کی ہے۔ آج بھی آپ بذریعہ ہوائی جہاز دیگر مقامات پر جائیں گے۔ شام کو وہاں سے واپس آئیں گے واپسی پر آپ مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں سے ملیں گے اور ان کے خیالات معلوم کریں گے۔ مسٹر جونسن جو بنگلور سے تعطیل کے دوران میں آپ سے ملنے یہاں آئے تھے آج بنگلور جائیں گے۔

جوالاپور کے تباہ حال مسلمانوں کی آبادکاری پر فوری توجہ کی ضرورت ہے

ناظم جمعیۃ علماء جوالاپور کی پُرزور اپیل

سہارنپور۔ بذریعہ ڈاک۔ جناب حسین علی ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء جوالاپور کشمیر فرماتے ہیں کہ میں جمعیۃ کا ایک ادنیٰ خادم ہونے کے علاوہ جمعیۃ علماء جوالاپور کا ناظم اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے آل انڈیا جمعیۃ علماء سے پُرزور الفاظ میں اپیل کرتا ہوں کہ جوالاپور کے تباہ حال مسلمانوں کی حالت زار کی طرف فوراً توجہ فرمائیں۔ میں کوئی دردی کھوٹ کر میں کھاتے ہوئے آج آٹھواں دن کا عرصہ ہو گیا ہے اور کوئی پرسان حال نہیں۔ میں کی تباہی کا حال بیان کرنا اس وقت کچھ مناسب معلوم نہیں ہوتا کہ ان پر کیا کیا گذری اور کس طرح تباہ و برباد ہوئے۔ کچھ نہ کہکر صرف اس اپیل کرتا ہوں کہ اس طرف فوراً توجہ دیں تاکہ ان تباہ حال مسلمانوں کو مزید تباہی سے بچایا جا سکے۔ نیز میں امام اہلسنت حضرت مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم کی خدمت اقدس میں بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اثر و رسوخ سے حکومت یو پی کی اس طرف توجہ مبذول کرائیں۔ تاکہ حکومت ان کو دوبارہ آباد ہونے میں ہر قسم کی امداد اور آسانیاں بہم پہونچائے۔

اگر ملک متحد نہ ہوا اور مہاتما کی راہ پر نہ چلا تو تباہ ہو جائے گا

جامعہ ملیہ کے تعلیمی مرکز میں مسٹر آصف علی کی تقریر

دہلی ۱۸ مئی۔ کل شام ساڑھے پانچ بجے تعلیمی مرکز جامعہ ملیہ واقع بارہ ہندو راؤ میں ایک شاندار جلسہ ہوا جس میں شہر کے تعلیمی مراکز کے ارباب سے اپنے اپنے مراکز کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ صدر جلسہ ہند کے سابق امریکی سفیر مسٹر آصف علی تھے۔ بیک دل گیر منظر اس وقت دیکھنے میں آیا جب جامعہ کے ننھے ننھے ہندو اور سکھ طالب علموں نے مسٹر آصف علی کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ مسٹر آصف علی نے ان کو سستے سے نکالنے کیلئے اجتماع میں مسز فرخ دوانی، مس مردولا سارا بائی، ڈاکٹر دیدہ دیر سنگھ اور جمعیت العلماء ہند کے سکریٹری مولانا محمد میاں، سعید عتیق الرحمٰن اور دیگر کانگریس کے سرکردہ اراکین شریک تھے۔

ابتداء میں مولانا سعید الرحمٰن صاحب قدوائی نے ایک جامع تقریر میں مراکز کی ضرورت اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مولانا برکت علی اور مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی اور دیگر منتظمین مراکز نے اپنے اپنے مرکزوں کا گوشوارہ پیش کیا۔ آخر میں صاحب صدر نے تقریر کرتے ہوئے جامعہ کی خدمات پر اظہار تحسین کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جامعہ کے مؤسس اور تعمیر کا کام کیا ہے وہ ہند کی تعمیر میں زبردست حصہ لے رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں الاقوامی صورت حال بیحد خطرناک ہے۔ اگر ہم اس وقت متحد نہ ہوئے اور اس نے فیصلہ کن گھڑی کے تقاضوں کے مطابق اپنے ماضی کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہوگا۔ آگے چلکر آپ نے فرمایا۔ جذبات کی آندھیاں اور زلزلے آتے ہیں۔ لیکن اب ان کا وقت بیت گیا۔ اب یہ دنیا موت ثابت ہوگی۔ ہم اپنے گھریلو مسائل میں اس قدر الجھے ہوئے ہیں کہ ہم میں الاقوامی صورت حال کی نزاکت کا پورا احساس نہیں کرتے۔ آپ نے کہا کہ جامعہ مقدونیت کی تعمیر میں جو کوشش کر رہا ہے۔ اس میں ہم سب کو اس کا ہاتھ بٹانا چاہئے۔

ہند میں خاکسار تحریک کا خاتمہ

حکیم عبدالغفار صاحب دہرہ دون سے مطلع کرتے ہیں کہ موجب اعلان مشرقی تحریک خاکسار راولپنڈی ہندیہ کی طرف سے بالکل ختم کر دی گئی ہے اور خاکسار جماعت کا ہر فرد اس تحریک سے دست بردار ہو گیا ہے میں بھی اس تحریک سے سبکدوش ہو گیا ہوں اور قبلہ سبھی سرگرمیاں ختم کر دی ہیں اور شہری زندگی بسر کرنے لگا ہوں بھی اکثر لوگوں کو خیال ہے کہ میں خاکسار تحریک کا علمبردار ہوں لہٰذا یہ اعلان ہر خاص و عام پر اس امر کا اظہار کرتا ہوں کہ میرا تحریک سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہندوستین کا سچا وفادار اور امن پسند شہری ہوں۔

سر محمد حبیب اللہ کا انتقال

مدراس ۱۷ مئی۔ مدراس سے اطلاع ملی ہے کہ کراچی میں سر محمد حبیب اللہ کا انتقال ہو گیا۔ آپ کی عمر ۷۸ سال تھی آپ وائسرائے ایگزیکٹو کونسل کے ممبر رہ چکے تھے۔ اس کے علاوہ مدراس ایگزیکٹو کونسل کے ممبر بھی تھے۔

برطانوی جہاز غرق

ہیگ ۱۸ مئی۔ ہیگ کی ایک اطلاع ہے کہ ایک برطانوی اسٹیمر سرور جلم کے قریب ایک بحری سرنگ سے ٹکرا کر سمندر میں غرق ہو گیا۔ جہاز کے ۴۱ ملاحوں کو ایک ڈچ جہاز نے بچا لیا۔ برطانوی اسٹیمر ہیمبرگ سے برطانیہ واپس آ رہا تھا۔

مشرقی بنگال کی مسلم لیگ میں پھوٹ

کراچی ۱۸ مئی۔ ڈان نامہ نگار لکھتا ہے کہ ایک ذمہ دار مسلم لیگی ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مشرقی بنگال کی مسلم لیگ کے نوجوان اور طلباء تنظیم میں اختلافات روز بروز بڑھ رہا ہے۔

یہاں اتحاد المسلمین کے عالیہ سفر کے بعد یہ اختلافات اور زیادہ بڑھ گیا ہے نوجوان طبقہ کی یہ رائے ہے کہ مولانا اطہر علی خاں کو ہی مسلم لیگ کے صدر کا انتخاب کرنا چاہئے۔ ان کی اس رائے کا اظہار انہوں نے مشرقی پاکستان کی مسلم لیگ کے موقع وار آرگن کراچی کی ملاقات کے بعد کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ ۲۲ اپریل کو وہ ایک کونسل جلسہ کریں گے۔ اس جلسہ میں کام رہے ہیں۔ اب مولانا عبدالحمید خاں کے دھڑکے کو مسلم لیگ کا اجلاس بلانا چاہئے۔ اسی بنا پر مولانا اکرم خاں صدر مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے آرگنائزر ہیں۔ سخت اختلافات کا اظہار کیا ہے۔

اجمیر کے عرس میں پانچ ہزار زائرین کی شرکت۔ ہندو مسلم اتحاد کے روح پرور نظارے

درگاہ میں مذہبی رسوم کی ادائیگی میں آچاریہ ونوبا بھاوے کی شرکت

فرقہ وارانہ صورت کے بہتر ہونے پر خوشی کا اظہار

اجمیر ۱۸ مئی۔ خدا کے فضل سے بہتر فرقہ وارانہ صورت حالات میں خوشگوار تبدیلی ہو گئی ہے اور یہ پاکی قربانی چل رہی ہے۔ یہ الفاظ آچاریہ ونوبا بھاوے کی جوابی تقریر کے ہیں جو انہوں نے اجمیر میں خواجہ صاحب کے فرمس کل ختم ہو گئی۔ عرس میں تقریباً دس لاکھ مسلمانوں نے شرکت کی۔ بہت سے ہندو بھی گئے تھے۔

ونوبا بھاوے کی آمد سے مختلف فرقوں کے باہمی تعلقات پر بہت اچھا اثر پڑا ہے۔ چنانچہ ہندو اور مسلمان فرسن اور جوابی تقریروں میں ساتھ ساتھ شریک ہوئے۔ حکومت کے ہمکاروں نے بھی تعاون کیا۔ آچاریہ ونوبا بھاوے کی اس مختصر سی پرشش کو بھی آپ نے اپنی تقریر میں سراہا۔

آچاریہ ونوبا بھاوے نے کہا کہ میں نے اجمیر میں خدا کے فضل سے بہتر فرقہ وارانہ صورت حالات میں خوشگوار تبدیلی ہو گئی ہے اور یہ پاکی قربانی چل رہی ہے اب اسی دوستانہ ماحول کو برقرار رکھنا سب کا فرض ہے۔ قدیم زمانے سے اجمیر مختلف تہذیبوں کا سنگم رہا ہے یہ کوئی بھولی واقعہ نہیں ہے۔ اجمیر میں اس طرح مختلف تہذیبوں کے ملنے سے ہم سب کو فائدہ پہنچا ہے۔ اجمیر پھر محبت کا سستی دیگا۔ عالم آشوب کا پیغام گاندھی جی نے . . . . . دیا۔ درحقیقت وہ ہندو کا پیغام ہے۔ گاندھی جی کے ذریعہ تو صرف وہ پیغام دیا گیا۔ ہمارے ملک میں جس میں مختلف قسم کے فرقے موجود ہیں آزادی اور صلح صرف عدم تشدد کے ذریعہ ہی محفوظ رہ سکتی ہے آپ نے کہا۔ ہمارا ملک صرف اسی صورت میں ترقی کر سکتا ہے جب کہ سزا دینے کا کام صرف حکومت کے ہاتھ میں چھوڑ دیا جائے اگر عوام نے اس طاقت کو اپنے ہاتھ میں لے لیا اور اس کا بیجا استعمال شروع کر دیا تو ملک میں قومی حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ ہم کو خیال کرنا چاہئے کہ صرف حکومت اس طاقت کو استعمال کر سکتی ہے ہم کو عدم تشدد سے کام لینا چاہئے۔ اگر ہم نے اسی دیوانگی کی پیروی کی جس کا مظاہرہ ہو رہا ہے تو ہم اپنی اصل طاقت سے محروم ہو جائیں گے۔ کسی ملک کی تاریخ اتنی شاندار نہیں ہتنی ہماری ہے جو دیوں سے لے کر گاندھی جی تک چلی ہوئی ہے ہمارے نوجوان کو سیدھی سیدھی سے سبق حاصل کرنا چاہئے جو دنیا کی پرانی ہدایت ہے

. . . . . کو زبردست طاقتیں پیدا ہونے پر فخر کرنا چاہئے ہزاروں سال گذرنے تہذیب اور تمدن کا آغاز ہندوستان سے ہوا اور ہمارے بزرگوں نے اپنی محبت کے زور سے دنیا بھر میں لوگوں کو بھیلا ہندنے کبھی کسی غیر ملک پر حملہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ انہوں کو اپنے یہاں پناہ دی۔ اتنے وسیع انظر تمدن کے وارث ہونے پر ہمیں کو اپنی عظیم ہستی کا احساس ہونا چاہئے۔ میں پتا ہوں کہ اجمیر قیام امن کے لئے اور مختلف تہذیبوں کے امتزاج کے لئے دنیا میں نمونہ بن جائے۔

دمت پاکستان کے تعلیمی مشیر

کراچی ۱۸ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد حسین حکومت پاکستان کے تعلیمی مشیر مقرر کئے گئے ہیں۔ ڈاکٹر محمد حسین

پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کراچی کو

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ پاکستان سے ڈپٹی کمشنر مسٹر عبدالرحمٰن چوکر سیکرٹیر وار کو پوربی پنجاب کے دورہ سے واپس آئے ہیں حکومت پاکستان کے نئے اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز نئی دہلی سے آج کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ سنا ہے کہ سپریم جنرل عبدالرحمٰن اس ہفتہ کے اختتام تک واپس آ جائیں گے۔

روس میں مسٹر وائس کی تجویزوں کا خیر مقدم

ماسکو ۱۸ مئی۔ روسی اخبارات کے تبصرہ نگاروں نے آج روس اور امریکہ کے باہمی تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر وائس کی تجویزوں کا خوشی سے خیر مقدم کیا ہے۔ اخبار کراسنی فلوٹ کا کہنا ہے کہ اختلاف کے باوجود ان کا نقطہ نظر حقیقت پسندانہ اور صحیح ہے۔ اس سے امریکہ اور روس کے درمیان اختلافات کو ختم کرنے کی سچی خواہش کا پتہ چلتا ہے۔

منگل کو مسٹر وائس نے مارشل اسٹالین کو اپنے کھلے خط میں لکھا تھا کہ امریکہ اور روس کے درمیان نزاع کے تباہ کن سے بالکل دنیا کی دہشت افزائی ہوئی ہے۔

الجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اہم واقعات کو تحقیق جامعیت اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، یہ کتاب طالبعلموں عورتوں اور عام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے۔
کاغذ، چھپائی بہت عمدہ اور صاف، صفحات ۱۶۰ قیمت ایک روپیہ

خلافت راشدہ

یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفاء راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اہم واقعات مستند تاریخوں سے لکھے گئے ہیں، ہر مسلمان مرد عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے۔ کاغذ، چھپائی بہت عمدہ اور صاف، صفحات ۲۴۰ قیمت مجلد ۲ روپے

خلافت بنی امیہ

یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے۔ جس میں خلفائے بنی امیہ کے صحیح حالات قرآن کریم کے مطابق لکھے گئے ہیں۔ ہر خلیفہ کے دور حکومت اور اسکی خصوصیات پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ بہت آسان اور سلیس زبان میں ہے اسکول اور کالج کے طلباء خصوصیت کے ساتھ مطالعہ کریں۔ کاغذ، چھپائی بہت عمدہ اور صاف ضخامت ۳۲۸ قیمت ۲ روپے

نوٹ:۔ پیکنگ پانچ روپے سے زیادہ کی کتابیں فری ہوں گی۔ منگانے والے صاحبان کی خدمت میں ۷ رسالے مفت پیش کئے جائیں گے

منگانے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

نام کتاب		قیمت
تفصیل القرآن	حصہ اول	۱۲
"	" دوئم	۱۲
"	" سوئم	۱۲
"	" چہارم	۱۲
فہم قرآن		۱۲
نظام تعلیم و تربیت	حصہ اول	۱۲
	حصہ دوئم	۱۲
اسلام کا نظام حکومت		۱۲
قرآن اور تصوف		۱۲
لغات القرآن	جلد اول	۱۲
"	جلد دوئم	۱۲
اقتصادی نظام		۱۲
خلافت کی حقیقت		۱۲
نقش حکمت		۱۲
شہنشاہیت		۱۲
انقلاب روس		۱۲
سیاسی معلومات		۱۲
جنگ بدر		۱۲
خلاصہ سفر نامہ ابن بطوطہ		۱۲
ہندوستان اور آزادی		۱۲
العتیق (سوانح حیات حضرت ابوبکر صدیق رضی)		۱۲

ایڈیٹر کے نام خط (صفحہ ۴ کالم ۲ سے آگے)

الٹ دیئے گئے، اپنی حکومت برسر اقتدار ہے پھر بھی وہی تفرقہ اور شورش اور بدنظمی ہے جو انگریزوں کے دور حکومت میں پائی جاتی تھی۔ اقلیت کے مسلمان پریشان ہیں کہ ان کا کوئی معاملات نہیں، پنڈت نہرو وزیر اعظم کی تقریروں سے ان کا دل بڑھتا ہے مگر افسوس ہے کہ جارحانہ اقدام اور سوقیانہ روش سے ان کے حسب خائف و ترساں ہیں، حالانکہ دنیا جانتی ہے اور ہر منصف داس کو معلوم ہے کہ جس عوام کا تصور ہی کیا جو حکومت چرا لے، اس کا اخذ ہتا ہے اب تو لیگ مردہ ہو چکی، ہندوستان سے لیگیوں کا صفایا ہو گیا، حکومت بدلی عوام و خواص کے خیالات و جذبات بدل گئے، وفاداری اور عدم وفاداری کا سوال ہی پیدا نہیں ہونا چاہئے اور مسلمانوں سے بڑھکر کون وفادار ہو سکتا ہے، ایک طرف سارے معاملات ختم کر دیئے گئے ہر محکمے کی بڑیاں ختم کر دی گئیں اور خیالات بھی بدل گئے مگر یہ داس دلوں کی ذہنیت نہیں بدلی، ظالموں کو سزا بھی آزادی ہے، وہ جہاں بھی چاہتے ہیں، اپنی زشت روئی کا ثبوت دیتے رہتے ہیں، خدا خیر کرے، آج نہیں تو کل ہمارے ملک کا ہر باشندہ یہ محسوس کرے گا کہ ہمارے بزرگوں نے جنگ آزادی میں ساتھ دیا آج بھی ہمارا نام اسی پر ہے ہوا ابوالکلام آزاد، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی، بجا بدلت حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی، خیر ہم پیش پیش ہیں مگر نہیں معلوم کیوں پھر اتحاد نہیں، بدکرمی حکومت کے ذمہ دار حضرات کو چاہئے کہ اقلیت کے باشندوں کو اطمینان دلائیں اور ان کے لئے سکون و اطمینان کے سامان فراہم کریں تاکہ ان کے دلوں سے خوف و ہراس کا خاتمہ ہو۔

(اس حقیقت عزیزی داؤد نگر ضلع گیا۔)

دارالسلطنت

جمعیۃ علما بعلاقات

۱۶ مئی کو علاقہ ملکانہ کے مہمان عالم کانفرنس کے [illegible] امیر صاحبیت، مفتی صاحب [illegible] قلاوت قرآن پاک کے بعد مولانا اخلاق حیدر قاسمی نے علاقہ حاضرہ پر ایک مختصر تقریر فرمائی اور جمعیۃ علماء کی تجویز پیش کی تشریح کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ جمعیۃ علماء کر صفوں میں شامل ہو جائیں۔ اس کے بعد مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے اتحاد کے متعلق کچھ ہدایات دیں اور پھر متفقہ طور پر تجویز کے چالیس ارکان کا انتخاب ہوا۔ انتخاب عہدیداران کے بعد صدر اور سبھا کی تاریخ مقرر ہوئی اور اس کے لئے مولانا اخلاق حسین قاسمی کو منتخب کیا گیا۔

چالیس ہزار روپے کا کپڑا

دہلی پولیس نے [illegible] کے [illegible] بدیسی اسٹیشن پر چھاپہ مار کر مزید چالیس ہزار روپے کا کپڑا برآمد کیا ہے۔ جو پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کپڑا پاکستان بھیجا جا رہا تھا۔ اس سلسلہ میں گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں جن سے تعلیم تفتیش کی جا رہی ہے۔

اس اسٹیشن پر اکسٹھ لاکھ روپے کا کپڑا پکڑا گیا۔

متھرا روڈ پر آتشزدگی

کل شام کو متھرا روڈ کی [illegible] ان بانکوں میں ٹوکے اور تار کے جنگلے کے فلائم لگے ہوئے ہیں۔ ان بانکوں پر جال بھی بنے ہوئے ہیں پھیر ڈالے گئے تھے آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر انجن اور تار کے فلائم لگے ہوئے کو آگ بجھانے پہنچ گئے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے فائر بریگیڈ کا کام بہت مشکل تھا جانکیس کرنے میں مل کر راکھ ہو گئے۔ آگ لگنے کے نتیجے میں کئی بناؤ گز نیلون کا وہ تھوڑا بہت سامان بھی ختم ہو گیا جو دو پاکستان سے بچا کر لائے تھے۔ جدید ٹرک اور تار کے افسروں نے ان تباہ شدہ بانکوں کا معائنہ کیا۔

ایک لاش ملی

ہفتہ کے دن نئی دہلی میں [illegible] کے قریب ایک لاش ملی اس کے پاس سے ڈبہ کی ایک خالی بوتل بھی پڑی تھی اس کے خود کشی کرنے کا سبب معلوم نہ ہو سکا۔

سکھ گرفتار

معلوم ہوا ہے کہ پہاڑ گنج میں ہفتہ کے دن ایک سکھ جو [illegible] سنگھ کو ایک دوسرے سکھ نے قتل کر دیا قتل کا سبب دیوانہ دشمنی بتایا جاتا ہے قاتل کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔

نہاتا جی کے قتل کا مقدمہ

(مقدمہ اگلے کام سے آئے گا)

اسی مستقبل کمرے میں دو سو کرسیاں ترتیب سے لگی ہوئی دیکھی گئی ہیں۔ ان میں سے اکثر اخبار والوں کے لئے ہیں باقی تنتوے بھی زائد ہوں گے۔ کمرہ عدالت سے ملحق دو برآمدے ہیں جن کو کئی کمروں میں منقسم کر دیا گیا ہے۔ دائیں طرف بیٹھے کمرہ میں جج آرام کریں گے۔ اگلا کمرہ پبلک گیلری اور دکھلانے کے لئے ہوگا۔ دوسری طرف بیٹھ کر ان پولیس افسران کے لئے وقف ہوگا۔ جو عدالت میں حاضر ہوں گے۔ ایک درمیانی سائز کا کمرہ بھی ہے دو ٹیلی فون ہوں گے۔ اخبار نویسوں کے لئے ٹیلی فون کر دیا گیا ہے۔ آخری کمرہ میں کھانے پینے کا سامان ہوگا۔ پیچھے فرشی منزل میں دو بیرے جیلخانہ میں ملزموں کے لئے ہیں پولیس کے لئے ہیں۔ اور اس سے متصل ہال میں خواتین گواہان ٹھہریں گی۔ ایک کمرہ بھی ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے لئے ہے۔ ایک دوسرا کمرہ ایڈیشنل جنرل کے استعمال کے لئے ہے۔ کٹہرا عدالت میں جو تین سو فٹ کے فاصلہ پر ایک عمارت کو جہاں پہلے گولہ بارود رکھا جاتا تھا جیل خانہ میں جیل واقع ہے۔ یہاں ملزمان رکھے جائیں گے۔ دہلی کے مرکزی جیل خانہ سے آہنی دھات حاصل کر کے انھیں یہاں نصب کیا گیا ہے۔ بڑے پیمانہ پر حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں۔

گواہوں کی حفاظت پر سخت پہرہ ہوگا۔ اسے کے چار دروازے اصل نشان کی جانب ایک دروازہ ہے۔ ایک دروازہ [illegible] کے لئے ہے۔ ایک دروازہ [illegible] کے لئے ہے۔ ایک دروازہ [illegible] کے لئے ہے۔

مشرقی پنجاب میں فرقہ پرستی کا سیلاب ہندی کی آزادی اور اتحاد کیلئے خطرہ ہے

اکالی پارٹی سکھ طلبا کو بھی منظم کر رہی ہے

امرتسر ۱۶ مئی۔ حال ہی میں دیوان چمن لال سفیر ہند متعینہ نیپال نے دہلی کی ایک الوداعی تقریب میں فرمایا کہ مشرقی پنجاب میں فرقہ واریت کا زہر پھیلنے کا جو کام اس صوبہ اور ملک کی آزادی اور اس کے مستقبل کے لئے انتہائی خطرناک ہے۔ مشرقی پنجاب میں اکالی پارٹی اور اس کی ذیلی اسٹوڈنٹ فیڈریشن اور فرقہ پرستی کی تحریک طلبہ کو بھی منظم کر رہی ہے۔

حال ہی میں مشرقی پنجاب میں سکھ طلبا کی ایک علیحدہ تنظیم قائم کی گئی ہے۔ اس میں طلبہ کے ذہنوں کو فرقہ پرستانہ خطوط پر سیاست سے متاثر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس تنظیم کا مقصد ہی یہ ہے کہ طلبہ کو اپنا پرانا نعرہ "پنتھ خطرہ میں ہے" لگانا چاہیے۔

چنانچہ ماسٹر تارا سنگھ نے پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ چند سال ہوئے ہیں کہ سکھ نوجوانوں میں اور خاص کر طلبا میں دھرم کا پرچار اور دھرم کی طرف سے رغبت بہت کم ہو گئی تھی۔ یہ بھی ایسا ہو رہا تھا کہ سکھ پنتھ کا مستقبل خطرہ میں پڑ رہا ہے۔ آج یہ فیڈریشن پنتھ کی امید بنا کا ایک جیتا جاگتا نمونہ ہے۔ میں سکھ نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فیڈریشن کے جھنڈے تلے متحد ہو جائیں اور دھرم اور پنتھ کو بچا لیں۔

مشرقی پنجاب کے قوم پرست رہنما فرقہ پرستی کے اس بڑھتے ہوئے سیلاب سے بڑی تشویش محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اکالی پارٹی راشٹریہ سیوک سنگھ کی طرح سکھ نوجوانوں اور طلبا کی تنظیم کر رہی ہے اور یہ قومی حکومت کے لئے سخت خطرناک ہے۔ وہ پنتھ کے تحفظ کی آڑ میں اپنے سیاسی مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہے۔

ایک قوم پرست رہنما نے کہا کہ مشرقی پنجاب میں حال ہی کے بعد جو کچھ ہوا اسی نے فرقہ پرستی کے اس دیو کو جنم دیا ہے۔ مشرقی پنجاب سے مسلمانوں کے اخراج کے بعد اکالی پارٹی خاصستان کا خواب دیکھ رہی ہے۔ اس کا واحد علاج یہ ہے کہ مشرقی پنجاب میں قوم پرست مسلمانوں کو پھر سے آباد کیا جائے اور فرقہ وارانہ تنظیموں اور فرقہ وارانہ جنگجویت کے خاتمہ کے لئے متحدہ کوشش کی جائے۔

مشرقی پنجاب میں ایک فرقہ کے ذہن نے فرقہ پرستی پر جتنا کام کیا ہے اتنا کام دوسرے فرقہ کے ذہن نے نہیں کیا۔ اس لئے اس فرقہ کے ذہن کو بدلنے کی ضرورت ہے۔

اطلاع

ستمبر ۱۹۴۷ء کے ہنگامے میں انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی کو سخت نقصان پہنچا تھا ہم میں سامان کے ساتھ مشین اور دیگر دفتری کاغذات بھی ضائع اور منتشر ہو گئے تھے اب تک ہم اس کی پھر سے ترتیب اور دفتر کے لئے مناسب جگہ کے حصول کی کوشش میں لگے ہوئے تھے تاہم دفتر اور انجمن کے کارکنان (سرفہرست عزیز مکرمی ڈاکٹر عبدالحق صاحب) کی ہمت افزائی اور مدد سے ہم اس کام میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور ہمیں یہ اطلاع دیتے ہوئے بڑی مسرت ہو رہی ہے کہ انجمن کا دفتر اور کتب خانہ اردو گھر انجمن ترقی اردو (ہند) عزیز گنج کالج۔ امیر گیٹ دہلی

جمعیت علمائے کے دفتروں کو خدمت خلق اور مسلمانوں کی امداد کا مرکز بنایا جائے

ممبر سازی کا کام فوراً شروع کر کے ۳۱ نومبر تک ختم کر دیا جائے

نظام کو زیادہ سے زیادہ وسعت دینے کیلئے ناظم جمعیۃ علماء کی اپیل

دہلی۔ ۱۶ مئی۔ جناب مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی سرپرستوں اور اس کے دفتروں کی بابت کچھ ہدایات جاری کی ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ انڈین یونین کے مسلمانوں کا اعتماد اس میں مضمر ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کو زیادہ سے زیادہ مضبوط اور مستحکم کیا جائے اس کے دائرہ نظام کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جائے، اسکے دفاتر سب جگہ باضابطہ ہوں، جو خدمت خلق اور مسلمانوں کی امداد کا مرکز ہوں۔ اور عام مسلمان اس کے ممبر ہوں، تاکہ مسلمانوں کے مذہبی، تمدنی اور معاشرتی حقوق کے متعلق جمعیۃ علماء کی آواز عام مسلمانوں کی آواز سمجھی جائے، اور اس طرح مذہبی تعلیم، اصلاح معاشرت اور نظام تصفیہ کے متعلق وہ نقشہ مکمل ہو سکے جو جمعیۃ علماء ہند نے انڈین یونین کے مسلمانوں کیلئے تجویز کیا ہے۔

عام دستور یہ ہے کہ ابتدائی ممبری کی آخری تاریخیں جب قریب پہنچتی ہیں تو ممبر سازی شروع کی جاتی ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عجلت میں تو سیع کرائی جاتی ہے مگر پھر بھی غلط خواہ مخواہ ممبر سازی نہیں ہو سکتی نہ ممبر بننے والے کو ممبری کا مقصد سمجھایا جا سکتا ہے۔ نہ ان کا باضابطہ رجسٹروں میں اندراج ہوتا ہے نہ اضلاع اور صوبہ میں بروقت ابتدائی ممبران کی فہرستیں بھیجی جاتی ہیں اور نہ اتنقابات وقت پر ہو سکتے ہیں اور ان سب نقائص کی بنیاد پر مرکزی کا اجلاس بھی لامحالہ موخر ہوتا رہتا ہے لہٰذا ضرورت ہے کہ ابتدائی ممبری کی جدوجہد بلا تاخیر شروع کر دی جائے، تاکہ ۳۱ نومبر تک زیادہ سے زیادہ ممبر بنا لئے جائیں اور مزید توسیع کی ضرورت نہ ہو۔

دستور جدید کے بموجب فیس ممبری ۴ ہر ہوگی۔ فارم ممبری اپنے ضلع کی جمعیۃ سے طلب کیجئے اور ضلع جمعیۃ صوبہ سے فارم طلب کرے گی، بنا وصول شدہ فارم اور ان کا حساب ایک رجسٹر میں درج ہو جن کو کاپیاں دی جائیں ان کے نام اور دستخط ایک رجسٹر میں محفوظ ہوں تاکہ فارموں کا حساب باضابطہ رہے۔ ایک رجسٹر میں تمام ممبران کے نام مع تاریخ داخلہ وسکونت درج رہیں۔

ہر ایک جمعیۃ پر لازم ہے کہ ۳۱ مئی ۱۹۴۸ء تک گذشتہ سال کے گوشوارہ آمد و صرف اور سال آیندہ کے منظور شدہ میزانیہ کی نقلیں جمعیۃ علماء ضلع جمعیۃ علماء صوبہ اور مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں بھیج دے اگر کسی وجہ سے سال آیندہ کا میزانیہ ابھی تک منظور نہیں ہو سکا تو ۳۱ مئی تک مجلس منتظمہ کا اجلاس کر کے میزانیہ (بجٹ) منظور کیا جائے اور اسکی نقلیں ۳۱ مئی تک بھیجدی جائیں۔

یہودیوں کیلئے اسٹیمر الینو الاجہاز

اسکندریہ کے بندرگاہ پر روک لیا گیا

اسکندریہ ۱۶ مئی۔ بندرگاہ اسکندریہ کے ذمہ دار افسران نے ایک کھری جہاز "ہیشت" کو آگے بڑھنے کی اجازت نہ دی اور اسے بندرگاہ پر روک لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ جہاز آلات حرب سے بھرا ہوا ہے جو فلسطین میں لڑنے والے یہودیوں کے لئے بھیجے جا رہے تھے۔ محمود حسن پاشا نے پرسوں رات ایک سرکاری اعلان میں کہا ہے کہ جہاز کو روکا رکھا جائے گا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس جہاز کے بارے میں تحقیقات شروع ہو گئی ہے جس سے کئی مفید انکشافات ہونے کی امید ہے۔

فلسطین کے معاملہ پر ٹرومین کا تقریر ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا

ایک سکیس ۱۶ مئی۔ ایک سکیس کی ایک خبر سے پتا لگتا ہے کہ بائیبل طاقتوں کے ایک نگاہی اور بالواسطہ اعلان سے فلسطین کے معاملہ پر امن قائم کئے جانے کے سلسلہ پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا ہے۔

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ نہرو کی فوج کے چیف آف اسٹاف جنرل کلونت سنگھ کی فوجی سرگرمیوں کی وجہ سے ان کی خاص طور پر تعریف کی جا رہی ہے۔ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ جموں اور کشمیر میں ہندی فوجوں کی کمان چھوڑنے کے بعد جنرل کلونت سنگھ کی خدمات کا دفاع سے خاص طور پر تذکرہ کیا گیا۔ جنرل کلونت سنگھ کشمیر کی لڑائی میں بالکل شروع سے حصہ لے رہے ہیں۔ اور اب تک جو کامیابی حاصل ہوئی ہیں وہ انہی کی قابلیت کی وجہ سے ہیں۔

مشرقی پنجاب کی وزارت کی جدید ترتیب کا مسئلہ

ڈاکٹر گوپی چند کی پنڈت نہرو سے ملاقات، آخری فیصلہ ۲۰ مئی کو ہوگا

شملہ ۱۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے ڈاکٹر گوپی چند بھارگو سے کہا ہے کہ وہ ہفتہ کے روز شملہ کی صوبہ میں پانچ وزراء کی وزارت قائم کریں۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو پنڈت نہرو سے ان مختلف مسائل پر بات چیت کر رہے ہیں جو ان کو اپنی وزارت کی جدید تشکیل میں درپیش ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے ڈاکٹر صاحب سے کہا ہے کہ وہ نامزدگی کا اعلان کرنے سے پہلے وقت ایک دفعہ پھر دہلی جا کر بالمشافہ بات چیت کریں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ۲۰ مئی کو منصوری میں ڈاکٹر راجندر پرشاد، پنڈت نہرو، سردار پٹیل اور سردار عبدالرب نشتر اور ڈاکٹر گوپی چند کے درمیان وزارت کی جدید تشکیل کے سلسلہ میں ایک اہم کانفرنس ہو گی جس میں وزارت کا اعلان ہو گا۔ کانگریس پارٹی کے ایک ممبر نے بتایا کہ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے پنڈت نہرو سے ملاقات کی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کو ہی وزارت بنانے کی دعوت دی جائے گی۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کے ساتھ ہی سردار سوجن سنگھ اور سردار اجیر سنگھ وہاں موجود تھے اس لئے شریک سمجھے جاتے ہیں کہ پنڈت نہرو نے صوبہ کے فرقہ وارانہ امن کے قیام پر زور دیا اور دونوں کو ساتھ کے بچوں کی سرگرمیوں کو روکنے کی ہدایت کی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے صوبہ حیدرآباد کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کشمیر کو بچانا اور جدید آباد کاری کا مسئلہ حل کرنا ہے تو صوبے میں فرقہ پرستی کو ختم کرنا ہی ہوگا۔

دو سو کانگریسیوں کیخلاف تادیبی کارروائی

لکھنؤ ۱۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع کانگریس کمیٹیوں نے تادیبی کارروائی کے لئے تقریباً دو سو کانگریسیوں کے نام پولیٹیکل سیکرٹری و پنڈت نہرو، سردار پٹیل اور سردار عبدالرب نشتر و ڈاکٹر گوپی چند کے درمیان وزارت کی جدید تشکیل کے سلسلہ میں ایک اہم کانفرنس ہو گی جس میں وزارت کا اعلان ہو گا۔ کانگریس پارٹی کے ایک ممبر نے بتایا کہ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے پنڈت نہرو سے ملاقات کی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کو ہی وزارت بنانے کی دعوت دی جائے گی۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کے ساتھ ہی سردار سوجن سنگھ اور سردار اجیر سنگھ وہاں موجود تھے اس لئے شریک سمجھے جاتے ہیں کہ پنڈت نہرو نے صوبہ کے فرقہ وارانہ امن کے قیام پر زور دیا اور دونوں کو ساتھ کے بچوں کی سرگرمیوں کو روکنے کی ہدایت کی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے صوبہ حیدرآباد کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کشمیر کو بچانا اور جدید آباد کاری کا مسئلہ حل کرنا ہے تو صوبے میں فرقہ پرستی کو ختم کرنا ہی ہوگا۔

یہودیوں کی لاچاری

(صفحہ اول کا کالم باقی آئے گی)

شمالی محاذ

پرواز پر پابندی

مصری انتباہ

پولیٹیکل کے جہاز پر حملہ

یہودیوں کو امداد

ہندوستان میں پاکستانی صوبے بنائے جائینگے

پناہ گزینوں کو آباد کرنیکی ایک دلچسپ اسکیم

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند انڈین یونین میں سندھ۔ بلوچستان اور سرحدی صوبہ بنانے کی اسکیم پر غور کر رہی ہے تاکہ ان علاقوں کو وہاں آباد کیا جا سکے جو پاکستان کے ان علاقوں سے آئے ہیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ ان مقامات کے نام بھی وہی۔ رکھے جائیں گے یعنی صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان، صوبہ سرحد۔ اسٹیٹ ریاست بھاولپور بھی انڈین یونین میں اسی مقصد کے لئے قائم کی جائے گی اس سلسلہ میں ضلع میرٹھ کے تین مقامات انتخاب کئے گئے ہیں ایک مودی نگر دوسرا مراد نگر تیسرا اسی کے قریب معلوم ہوا ہے کہ ہر صوبہ میں ۵۰ ہزار پناہ گزیں آباد کئے جائینگے۔

بس سروس

دہلی میں بس سروس قوم کی ملکیت بنا دی گئی۔ حکومت ہند ۱۶ مئی ۱۹۴۸ء سے جی۔ ایس ٹی۔ ٹی کمپنی کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ مسٹر بوری شیر ٹرانسپورٹ نے بتایا کہ سفر میں عوام کے لئے حکومت مزید سہولتیں پیدا کرے گی موجودہ ٹرانسپورٹ کا موجودہ انتظام بہت

فیض آباد جمعیۃ علماء کانفرنس کا دوسرا اجلاس

فیض آباد ۱۶ مئی۔ ضلع فیض آباد جمعیۃ علماء کانفرنس کا دوسرا جلسہ ۱۶ مئی ۱۹۴۸ء بروز شنبہ کو منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی نے کی۔

حافظ خان زمان نے تلاوت کلام کی اور مفتی محمد دسنیف چوہدری نے نظمیں پڑھیں اس کے بعد حضرت مولانا ابوالوفا صاحب صدر جمعیۃ علماء یوپی نے تقریر شروع کی۔ انہوں نے سنت شلیہ سے کہ کر مسئلہ ہجرت تک جو حادثات ملک اور غیر مسلموں پر پیش آئے ان کی بھی۔ تفصیل سے بیان کیں۔ مولانا محمد تمیم صاحب اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ مسلمانان ہند کو پاکستان میں خوف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ دن بہت جلد آ جائیگا جب مسلمان ہندوستان میں باعزت زندگی گذار سکیں گے۔ انہوں نے کہا مجھے کامل یقین ہے کہ جو مسلمان جمعیۃ کے تبلیغی حصہ پر عمل کریں گے اور احکام خداوندی بجا لائیں گے اسے دنیا کی کوئی طاقت مٹا نہیں سکتی۔

امریکہ عربوں کے خلاف پوری طاقت استعمال کریگا

یہودیوں کو امریکہ سے اسلحہ اور سامان جنگ بھیجا جائے گا

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ امریکہ کی سینیٹ کے ایک اجلاس میں ری پبلکن اور ڈیماکریٹ ممبروں نے صدر ٹرومین کے اس فعل کی نکتہ چینی کی ہے کہ انہوں نے فلسطین کے معاملہ پر اقوام متحدہ کے فیصلہ کو تسلیم کر لیا۔ ممبران ذکورنے یہ مطالبہ بھی کیا کہ اس نئی حکومت کا سلام بھیجنے پر جو ہچکچاہٹ ظاہر کی جا رہی ہے اسے فوراً دور کر دیا جائے۔ ایک ری پبلکن ممبر نے مصر کے اس فعل کی مذمت کی کہ اس نے اپنی فوجیں فلسطین میں بھیج دیں۔ اور امریکہ سے مطالبہ کیا کہ مصر پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کر کے اقوام متحدہ کے وقار کو خطرہ میں نہ ڈالے۔ ممبر موصوف نے مصریوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مصر نے اتحادیوں کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا تھا۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ کیوں مناسب خیال کیا گیا کہ فلسطین پر حملہ کر دے۔

فلسطین کے عربوں کی امداد کیلئے پاکستانی لیگ کی عوام سے اپیل

یہودیوں کی نئی حکومت کو تسلیم کرنیوالے ممالک کی شدید مذمت

کراچی ۱۶ مئی۔ آل پاکستان عرب لیگ کی ایک فوری جلسہ مسٹر یاسف علی خاں مدیر پاکستان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں ایک تجویز پاس ہوئی اور پاکستان کے عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ فلسطین کے عربوں کی جاری امداد کا روپیہ دینے کے علاوہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ممبر بن کر لیگ کی مالی امداد کریں۔ اس جلسہ میں ایک سب کمیٹی بھی مقرر کی گئی ہے جو اس امداد کے تعلیم کرنے کا کام کریگی۔ یہ کمیٹی مشرقی بنگال کے مسلم لیگی وزراء اور ممبران اسمبلی پر مشتمل ہوگی۔ اس کمیٹی کے سپرد یہ کام بھی کیا گیا ہے کہ فلسطین میں عربوں کی امداد کے لئے ایک مشن بھیجنے کا انتظام کرے۔ اس جلسہ میں ایک تجویز پاس کر کے اقوام متحدہ کے اس فیصلہ کی مذمت کی گئی ہے جس کے ماتحت فلسطین کی تقسیم کی گئی ہے۔ اس تجویز میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے اس فیصلہ کی رو سے فلسطین میں عربوں کی اکثریت ہے اور یہ ان کا ملک ہے۔ اس تجویز میں اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنے اس فیصلہ کو منسوخ کر دے۔

اُردو اور ناگری رسم الخطوں کیساتھ ہندوستانی کو سرکاری زبان قرار دیا جائے

مغربی بنگال کی جمعیۃ العلماء کے اجلاس کی کارروائی اور اہم قراردادیں

کلکتہ ۱۶ مئی۔ کل شام یہاں مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب مدنی کی صدارت میں مغربی بنگال کی جمعیۃ علماء کا اجلاس ہوا جلسہ میں سیاست سے علیحدگی اور ہندو یونین کے مسلمانوں کی بہتری ترقی کے لئے کام کرنے کی تجویز پاس ہوئی۔ معاشرتی تعلیمی اور تمدنی ترقی کے لئے کام کرنے کی غرض سے جمعیۃ علماء کے متعدد کمیشن قائم کئے گئے۔ اس اجلاس میں جو قرارداد منظور کی گئی ان میں یہ بھی ہے پایا کہ مغربی بنگال کی جمعیۃ علماء مرکز کی ہدایات کے مطابق اپنے پروگرام کو مرتب کریگی۔ اس کانفرنس نے انڈین یونین پارلیمنٹ کو اس لئے مبارکباد دی کہ اس نے آزاد اور مساوات ہیاست کے قیام کے جمہوری اصولوں کو قبول کر لیا ہے۔

سرکاری زبان کے مسئلہ پر اس نے حکومت ہند سے درخواست کی کہ وہ گاندھی جی اور کانگریس کے مقرر کئے ہوئے اصولوں پر عمل کرے اور ہندوستانی کو سرکاری زبان قرار دے جو اردو اور ہندی دونوں رسم الخطوں میں لکھی جائے گی۔

مغربی بنگال کے گورنر جناب راجگوپال آچاریہ کی طرف سے بھی مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

امریکہ عربوں کے خلاف پوری طاقت استعمال کریگا

یہودیوں کو امریکہ سے اسلحہ اور سامان جنگ بھیجا جائے گا

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ امریکہ کی سینیٹ کے ایک اجلاس میں ری پبلکن اور ڈیماکریٹ ممبروں نے صدر ٹرومین کے اس فعل کی نکتہ چینی کی ہے کہ انہوں نے فلسطین کے معاملہ پر اقوام متحدہ کے فیصلہ کو تسلیم کر لیا۔ ممبران ذکورنے یہ مطالبہ بھی کیا کہ اس نئی حکومت کا سلام بھیجنے پر جو ہچکچاہٹ ظاہر کی جا رہی ہے اسے فوراً دور کر دیا جائے۔ ایک ری پبلکن ممبر نے مصر کے اس فعل کی مذمت کی کہ اس نے اپنی فوجیں فلسطین میں بھیج دیں۔ اور امریکہ سے مطالبہ کیا کہ مصر پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کر کے اقوام متحدہ کے وقار کو خطرہ میں نہ ڈالے۔ ممبر موصوف نے مصریوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مصر نے اتحادیوں کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا تھا۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ کیوں مناسب خیال کیا گیا کہ فلسطین پر حملہ کر دے۔

برطانوی لیبر پارٹی اور مسٹر بیون کی پالیسی کی حمایت

۱۲۰۰ نمائندوں کی اہم کانفرنس

اسکاربرگ ۱۶ مئی۔ اسکاربرگ کی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ برطانوی لیبر پارٹی کے جالیس ہزار ممبروں کے نمائندوں کی کانفرنس میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون کی خارجی پالیسی کی حمایت کی گئی ۱۲۰۰ نمائندوں میں سے صرف ۲۰ نمائندوں نے مسٹر بیون کی مخالفت کی۔ ایک ممبر پارلیمنٹ کے ایک ممبر مسٹر جان نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کانفرنس میں ہم چاہتے ہیں کہ مسٹر بیون کی پالیسی کی تائید کریں لیکن ایوان خائف نگاہ سے دیکھا کرتا ہے کہ ہم ایک ہی وقت میں دو کشتیوں پر سوار ہونا چاہتے ہیں۔ اگر مسٹر بیون وزیر خارجہ نہ ہوتے تو اس مشکل کو حل کیا جا سکتا تھا۔ مسٹر جان کہتے ہیں کہ اگر مسٹر بیون برسر اقتدار نہ رہے تو برطانیہ کو آج نہیں تو کل جنگ کا سامنا کرنا پڑیگا مسٹر بیون روس کے ساتھ برطانیہ کو جنگ کی آگ میں جھونک دینا چاہتے ہیں۔

واقعہ ہے اسید ہے کہ اگلے سال اکھنڈ بھارت بسیں چلو ہو جائیں گی اور ہم افسوس پر پہنچ جائیں گے بعد ایک بس آیا کرے گی، آتی نہیں تو ابھی ہی چلنی شروع ہو گئی ہیں۔ آسان یہ بھی ہے کہ ٹرانسپورٹ کا مقصد ٹرانسپورٹ کا انتظام نہیں ہے اس کے بعد کرایہ کم کرنے کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔

یہودیوں سے آزاد کرائے ہوئے علاقوں میں فوجی حکومت قائم کر دی گئی

عرب فوجیوں کو عورتوں بچوں اور ایڈیٹروں سے درگزر کرنے کی ہدایت

قاہرہ ۱۸ مئی۔ قاہرہ سے ایک اخبار میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ جن علاقوں میں مصری فوجیں قبضہ کر چکی ہیں ان میں فوجی حکومت قائم کر دی گئی ہے۔ آگے چل کر اس اخبار نے لکھا ہے کہ فاتحہ اور مخالفوں کے مقابلوں پر مصری پرچم بھی لہرایا جائے گا۔ یہ کہ مصری فوجیں فلسطین میں عرب لیگ کی سرپرستی میں داخل ہوئی ہیں شاہ عبداللہ اور جنرل فوزی کے مابین کل بات گفت و شنید ہوئی۔ عربوں کی فوجوں کا معاملہ بھی زیر بحث لایا گیا۔ شاہ عبداللہ نے پیشکش کی تجویز کو منظور کر لیا ہے مگر اس میں شرط یہ لگا دی ہے کہ یہودی بیت المقدس سے اپنی فوجیں ہٹا لیں اور اسلحہ وغیرہ عربوں کے سپرد کر دیں۔ شاہ عبداللہ نے ایک فرمان جاری کیا ہے۔ جس میں یہ دو شقیں ہیں امن بحال کرنے اور عربوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کے لئے داخل ہو رہی ہیں۔ آپ نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ عربوں کے ساتھ درگزر سے کام لیا جائے۔ عورتوں بچوں اور عبادت گاہوں پر ہاتھ نہیں اٹھایا جائے گا۔

انڈونیشیا کی طرف سے لڑنے والی ہندوستانی فوج

بٹاویا۔ ۱۸ مئی۔ انڈین نیشنل جنرل کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے کہ ۷۰ ہندوستانیوں کو ہندوستان بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کی طرف سے ڈچ کے خلاف جنگ میں حصہ لیا تھا۔ انہوں نے جنگ کے بعد برطانوی ہندوستانی فوجوں کو چھوڑ دیا تھا اور انڈونیشیا کی جمہوری فوجوں میں شریک ہو گئے تھے۔

بریلی میں گائے کشی بند

بریلی ۱۷ مئی۔ بریلی میونسپل بورڈ نے آنریری مجسٹریٹ کے اس فیصلہ کو منظور کر لیا ہے جس کی رو سے گائے کے کاٹنے اور اس کا گوشت کی فروخت سے متعلق علاقہ میں ممنوع قرار دے دیا گیا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بکری کا گوشت فروخت کرنے والی دو دکانیں جو گوشت کی منڈی کے باہر تھیں۔ جون کے پہلے ہفتہ تک منڈی میں منتقل کر دی جائیں گی۔

انا کلم

۱۷ مئی۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ریاست کوچین کے حکمران عنقریب ریاست میں آئین ساز اسمبلی کے قیام کے سلسلے میں اعلان کریں گے۔

متحدہ کرناٹک کا نیا صوبہ

بنگلور ۱۷ مئی۔ کرناٹک صوبائی کانگریس کمیٹی کی نامزد گنت دشنید کمیٹی اور میسور کانگریس کمیٹی کے نمائندوں کی ۲۲ مئی کو ایک کانفرنس ہو رہی ہے جس میں متحدہ کرناٹک کا نیا صوبہ بنائے جانے کے تعلق کو زیر غور لایا جائے گا۔

سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر کھرو کے نام سمن جاری کر دئے گئے

سرکاری پریس سے ایک مشین غائب کرانے کا شاخسانہ

کراچی ۱۷ مئی۔ سندھ کے سابق وزیر اعظم اور سندھ ہاری بورڈ کے ڈائرکٹروں کے بورڈ کے صدر مسٹر کھرو سمیت پانچ اور ہندوؤں کے خلاف مقدمہ کے سرکاری پریس سے ایک مشین غائب کرنے کے سلسلہ میں پاکستان کی پریس نے کراچی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں الزامات کی فہرست پیش کر دی ہے۔ دوسرے ملزمان میں مسٹر جی ایس کھیر سکریٹری محکمہ صنعت سرحد صوبہ سپرنٹنڈنٹ سندھ پریس اور مسٹر سوہاری دالا اور مسٹر ہاشل مامانی ہیں آخری دونوں اصحاب سندھ کابینہ کے ممبر رہ چکے ہیں مسٹر کھرو، مسٹر کھیر کو جمعرات کے دن عدالت میں طلب کیا گیا ہے مسٹر سوہاری دالا اور مسٹر ہاشل مامانی کو جو آج کل ضمانت پر رہا ہیں ۴ رجولائی کو عدالت میں بلایا گیا ہے۔ استغاثہ کی طرف سے ۳۰ گواہوں کے نام پیش کرائے گئے ہیں ابھی تک مسٹر کھیر کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت نہیں دی ہے لیکن اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کا مطلع کیا ہے کہ جوں ہی پاکستان اسمبلی میں پیش کئے ہوئے نئے قانون کے منظور ہونے سے حکومت پاکستان کسی بھی شخص کے اقتضایات حاصل ہوں گے۔ مسٹر کھیر کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دے دی جائے گی

معلوم ہوا ہے کہ اس مقدمہ کے لئے ایک خاص عدالت کا تقرر قریب شدہ قانون کے تحت مقرر کی جائے گی یہ قانون اس لئے بنایا جا رہا ہے کہ ملزمین اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کے دوران میں اگر جرائم کے مرتکب ہوئے ہوں تو ان کو فوری سزا دی جا سکے۔ اس قسم کے مقدموں کی تعداد ۵ سے زیادہ ہے۔

لارڈ مونٹ بیٹن کے خاص سفیر کی حضور نظام سے ملاقات

مقامی لیڈروں سے اہم گفتگو اور مقامی حالات کا جائزہ!

حیدرآباد ۱۷ مئی۔ لارڈ مونٹ بیٹن کے خاص سفیر مسٹر کیپل جونسٹن آج نظام کے حضور میں باریابی ہوئی معلوم ہوا ہے کہ وہ آج حضور نظام سے پھر ملیں گے۔ کل انہوں نے لارڈ مونٹ بیٹن کی طرف سے حضور نظام کو ایک خط دیا۔ ایک باخبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس خط میں لارڈ مونٹ بیٹن نے حضور نظام سے دہلی آنے کی دعوت دی ہے۔ مسٹر جونسن حیدرآباد کے حالات سے باخبر ہونے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ آج آپ نے کچھ لیڈروں سے ملاقات کی ہے۔ آج ہی آپ ہوائی جہاز پر دہلی روانہ ہو جائیں گے۔ شام کو وہاں سے واپس آئیں گے واپسی پر آپ مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں سے ملیں گے اور ان کے خیالات معلوم کریں گے۔ مسٹر جونسن جو بنگلور سے تعطیل کے دوران میں آپ سے ملنے یہاں آ گئے تھے آج بنگلور چلے گئے۔

جوالاپور کے تباہ حال مسلمانوں کی آبادکاری پر فوری توجہ کی ضرورت ہے

ناظم جمعیۃ علماء جوالاپور کی پُرزور اپیل

سہارنپور ۱۷ مئی۔ جناب محمد حسین علی ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء جوالاپور تحریر فرماتے ہیں کہ۔ جمعیۃ کا ایک ادنیٰ خادم ہونے کے علاوہ جمعیۃ علماء جوالاپور کا ناظم اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے آل انڈیا جمعیۃ علماء سے پُرزور الفاظ میں اپیل کرتا ہوں کہ جوالاپور کے تباہ حال مسلمانوں کی حالت زار کی طرف فوراً توجہ فرمائیں۔ جن کو دو روز کی تھوکریں کھاتے ہوئے آج ۱۳ ماہ کا عرصہ ہو گیا ہے اور کوئی پرسان حال نہیں۔ جن کی تباہی کا حال بیان کرنا اس وقت کچھ نامناسب معلوم نہیں ہوتا۔ کہ ان پر کیا کیا گذری اور کس طرح تباہ و برباد ہوئے۔ کچھ نہ کہکر صرف آل انڈیا جمعیۃ علماء سے یہی اپیل کرتا ہوں کہ اس طرف فوراً توجہ دیں تاکہ ان تباہ حال مسلمانوں کو فوری طور سے بسایا جا سکے۔ میں امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم کی خدمت اقدس میں بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اثر و رسوخ سے حکومت یو پی کی اس طرف توجہ مبذول کرائیں۔ تاکہ حکومت ان کو دوبارہ آباد ہونے میں ہر قسم کی امداد و آسانیاں بہم پہونچائے۔

اگر ملک متحد نہ ہوا اور مہاتما کی راہ پر نہ چلا تو تباہ ہو جائے گا

جامعہ ملیہ کے تعلیمی مرکز میں مسٹر آصف علی کی تقریر

دہلی ۱۷ مئی۔ کل شام ساڑھے پانچ بجے تعلیمی مرکز جامعہ ملیہ واقع بارہ ہندو راؤ میں ایک شاندار جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر کے تعلیمی مراکز کے ارباب نے اپنے اپنے مراکز کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ صدر جلسہ ہند کے نمائندہ امریکی سفیر مسٹر آصف علی تھے۔ یک دل گیر منظر اس وقت دیکھنے میں آیا جب جامعہ کے ننھے ننھے ہندو اور سکھ طالب علموں نے مسٹر آصف علی کے گلے میں ہار ڈالے۔ مسٹر آصف علی نے ان کو سینے سے لگا لیا۔ اجتماع پر سحر و گریہ طاری ہو گیا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین وائس چانسلر جامعہ ملیہ، ڈاکٹر تارا چند سکریٹری مولانا محمد میاں، صفی علیخان الرحمن اور دیگر کانگریس کے سرکردہ اراکین شریک تھے۔

ابتداء میں مولانا شفیق الرحمن صاحب قدوائی نے ایک جامع تقریر میں مراکز کی ضرورت اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مولانا برکت علی اور مولانا عبدالرزاق صاحبان اور دیگر منتظمین مراکز نے اپنے اپنے مرکزوں کا کچھ حال بتایا۔ آخر میں صاحب صدر نے تقریر کرتے ہوئے جامعہ کی خدمات پر اظہار تحسین کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جامعہ نے مظاہر اور تعمیری کام کیا ہے وہ ہند کی تعمیر میں زبردست حصہ لے رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں الاقوامی صورت حال بیحد خطرناک ہے۔ اگر ہم اس وقت متحد نہ ہو لا دراں نے جیسا تھا گاندھی کے بتائے راہ پر قدم نہ بڑھائے تو تباہی اور بربادی کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہوگا۔ آگے چل کر آپ نے فرمایا۔ جذبات کی آندھیاں اور زلزلے آتے ہیں۔ لیکن اب ان کا وقت بیت گیا۔ اب بدامنی موت ثابت ہوگی۔ ہم اپنے گھریلو مسائل میں اس قدر الجھے ہوئے ہیں کہ ہم میں الاقوامی صورت حال کی نزاکت کا پورا احساس نہیں کرتے۔ آپ نے کہا کہ جامعہ متحدہ قومیت کی تعمیر میں جو کوشش کر رہا ہے۔ اس میں ہم سب کو اس کا ہاتھ بٹانا چاہئے۔

ہند میں خاکسار تحریک کا خاتمہ

حکیم عبدالغفار صاحب دہرہ دون سے مطلع کرتے ہیں کہ موجب اعلان ۱۷ مئی خوشخبر خاکسار ادارہ بندیہ کی طرف سے بالکل ختم کر دی گئی ہے اور خاکسار جماعت کا ہر فرد اس تحریک سے دست بردار ہو گیا ہے میں بھی اس تحریک سے سبکدوش ہو گیا ہوں اور قبلہ سبھی سرگرمیاں ختم کر دی ہیں اور شہری زندگی بسر کرنے لگا ہوں۔ پر بھی لوگوں کا خیال ہے کہ میں خاکسار تحریک کا علمبردار ہوں لہٰذا پارٹیہ اخبار ہر خاص و عام پر اس امر کا اظہار کرتا ہوں کہ میرا تحریک سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہندو مین کا سچا وفادار اور امن پسند شہری ہوں۔

سر محمد حبیب اللہ کا انتقال

مدراس ۱۷ مئی۔ مدراس سے اطلاع ملی ہے کہ کراچی میں سر محمد حبیب اللہ کا انتقال ہو گیا۔ آپ کی عمر ۷۸ سال تھی آپ وائسرائے ایگزیکٹو کونسل کے ممبر رہ چکے تھے۔ اس کے علاوہ مدراس ایگزیکٹو کونسل کے ممبر بھی تھے۔

برطانوی جہاز غرق

ہیگ ۱۷ مئی۔ ہیگ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ایک برطانوی اسٹیمر سمندر جلم کے قریب ایک جرمی سرنگ سے ٹکرا کر سمندر میں غرق ہو گیا۔ جہاز کے ۱۴ ملاحوں کو ایک ڈچ جہاز نے بچا لیا۔ برطانوی اسٹیمر ہیمبرگ سے برطانیہ واپس آ رہا تھا۔

یوگوسلاویہ بھی اسرائیل کو تسلیم کر لیگا

بلگریڈ ۱۷ مئی۔ بلگریڈ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ یوگوسلاویہ کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا کہ یوگوسلاویہ کی حکومت اب اس حقیقت جان چکی ہے اور اس کو ایک حقیقت کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہئے۔ افسر موصوف نے یہ بھی کہا کہ یوگوسلاویہ کی حکومت اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے اور جلد ہی اپنے فیصلہ کا اعلان کر دیگی۔

گم شدہ کی تلاش

شبیر حسین صاحب ساکن پلنگنی زمیندار والا باغ مطلع کرتے ہیں کہ ان کا لڑکا شوکت حسین کل شام سے غائب ہے۔

شوکت حسین کی عمر سال ہے رنگ گندمی، دبلا بدن، بال گھنگھریالے۔

سید ہدی ٹانگہ یونین آپریشن کا نشان پتہ ہیں صاحب گویا لوٹا لے و شبیر حسین صاحب کے پاس پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

مشرقی بنگال کی مسلم لیگ میں پھوٹ

کراچی ۱۷ مئی۔ ڈھاکہ میں ایسوسی ایٹڈ پریس نے ایک خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی بنگال میں لیگ کے زعماء اور وزراء میں اختلاف شدید ہے میں اختلاف روز بروز بڑھ رہا ہے۔

بیان خواجہ ناظم الدین کے خلاف متعدد کے بعد یہ اختلاف اور زیادہ بڑھ گیا ہے۔ زعماء لیگ کی طرف سے بیانات جاری کئے جا رہے ہیں انہوں نے مشرقی پاکستان کی مسلم لیگ کے موجودہ ارکان کو نکال دینے کا الزام لگائے ہیں اور یہ بھی کہا ہے کہ وہ مسلم لیگ کونسل کا جلسہ بلانے میں ناکام رہے ہیں۔ اب مولانا عبدالحمید خان کی ڈھاکہ میں مسلم لیگ کا اجلاس بلانے کا اعلان کیا ہے۔ اسی پر مولانا اکرم خاں جو مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ کے آرگنائزر ہیں۔ سخت احتجاج کیا ہے۔

امی۔ آئی آر کے لیے ڈبلوں کی منظوری

کلکتہ ۱۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ امی۔ آئی۔ آر لائن کے مختلف اسٹیشنوں سے مختلف قسم کے سامان لانے اور لیجانے کے لئے ڈبلوں کی تعداد دگنی کر دی گئی ہے۔

مختلف صنعتوں کے لئے جن ڈبوں کی ضرورت محسوس کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان ڈبوں کی تعداد ۵ سو سے زیادہ ہے۔

یہودیوں کی آبادی

لیک سکسیس ۱۷ مئی۔ اقوام متحدہ کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی آبادی ۱۴ مئی کو ۶۵۰۰۰۰ تھی۔ ۱۵ مئی کو ۷۵۰۰۰۰ ہو گئی۔ ۱۴ مئی کو یہودیوں کی فوج ۳۵۰۰۰ تھی۔ ۱۵ مئی کو ۶۵۰۰۰ ہو گئی۔

گم شدہ کی تلاش

مساۃ ہاجرہ بیگم زوجہ شبیر ساکن بلاسپور تحصیل مرگا ضلع فیروزپور مذہب حبیب دلہ امرتسر ۱۷ مئی کو مساۃ ہاجرہ بیگم تحصیل مرگا ضلع فیروزپور سے لاپتہ ہو گئی ہے۔ مساۃ ہاجرہ کی عمر ۲۰ سال ہے رنگ گندمی، قد ۵ فٹ ۲ انچ، جسم دبلا، بدن پر قمیص سرخ رنگ کی، شلوار سفید، سر پر سفید دوپٹہ تھا۔ ہمراہ ۲ زیور چاندی کے تھے۔ مساۃ ہاجرہ کی والدہ مساۃ فاطمہ زوجہ شبیر۔ بہن مساۃ فاطمہ زوجہ نوشی ساکن بلاسپور۔ بھائی نواب، چچا علی محمد، مالی وغیرہ مساۃ ہاجرہ کے ہمراہ زیور جہاں کہیں ہو اپنے موجودہ پتہ سے دفتر جمعیۃ علماء ہند کو فوراً مطلع کریں تاکہ ان کے پاس مساۃ ہاجرہ کو بھیجا جا سکے یا وہ خود آ کر لے جائیں۔ علاوہ اخراج دینا ضروری ہے۔

دفتر خانگی دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی ۱۷ مئی

پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کراچی کو

نئی دہلی ۱۷ مئی۔ پاکستان سے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر عبدالرحمن چوکر سپیشل ہوائی جہاز سے پنجاب کے دورہ سے واپس آئے ہیں حکومت پاکستان کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز نئی دہلی سے آج کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ امید ہے کہ سیکرٹری جنرل عبدالرحمن اس ہفتہ کے اختتام تک واپس آ جائیں گے۔

روس میں مسٹر والس کی تجویزوں کا خیر مقدم

ماسکو ۱۷ مئی۔ روسی اخبارات کے تبصرہ نگاروں نے آج روس اور امریکہ کے باہمی تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر والس کی تجویزوں کو خوش آمدید کہا ہے انہوں نے لکھا ہے کہ اگر ان تجویزوں کو عملی جامہ پہنایا جائے تو اختلاف کے باوجود ان کا نقطہ نظر حقیقت پسندانہ اور صحیح ہے۔ اس سے امریکہ اور روس کے درمیان اختلافات کو ختم کرنے کی سچی خواہش کا پتہ چلتا ہے۔

انگلش کو مسٹر والس نے ماڈل اسٹالین کو اپنے کھلے خط میں لکھا تھا کہ امریکہ اور روس کے درمیان تنازعوں کے تبادلہ سے ساری دنیا کی وحشت افزائی ہوئی ہے۔

اجمیر کے عرس میں پانچ ہزار زائرین کی شرکت، ہندو مسلم اتحاد کے روح پرور نظارے

درگاہ میں مذہبی رسوم کی ادائیگی میں آچاریہ ونوبا بھاوے کی شرکت

فرقہ وارانہ صورت کے بہتر ہونے پر خوشی کا اظہار

اجمیر ۱۷ مئی۔ خدا کے فضل سے اب فرقہ وارانہ صورت حالات میں خوشگوار تبدیلی ہو گئی ہے اور یہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ جماعۃ تقریر کے یہاں آنے کے بعد سے اجمیر میں خاص صاحب کے درس کے موقعہ پر۔ یہ درس کبھی ختم ہو گیا۔ درس میں تقریباً دس ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔ جبکہ سے ہندو بھی ہوگئے ہیں کہ۔

درگاہ کے کمیٹی کے مختلف فرقوں کے باہمی تعلقات بہت اچھا اثر ڈالا ہے۔ نتیجہ یہ ہندو اور مسلمان درس اور جماعۃ کی تقریروں میں ساتھ ساتھ شریک ہوئے۔ حکومت کے متعلقات بہت اچھے تھے آچاریہ ونوبا جماعۃ کے اس غالب بہت پر بڑی خوشی ہوئی۔ آپ نے درگاہ میں مذہبی رسموں میں بڑی آزادی کے ساتھ شرکت کی۔ درگاہ میں جماعۃ تقریر بھی کی گئی جس میں مسلمانوں نے بھی شرکت کی۔ جماعۃ تقریر دو بجے گئی کی تلاوت ہی کی گئی۔

جماعۃ کے بعد تقریر کرتے ہوئے آچاریہ ونوبا بھاوے نے کہا

(ایڈیٹر کے نام خط صفحہ ۴ کالم ۲ سے آگے)

الٹ دینے کے، اپنی حکومت برسر اقتدار ہے پھر بھی فرقہ وارانہ فساد ہوتے ہیں اور خون خرابہ ہوتا ہے جو انگریزوں کے دور حکومت میں نہیں ہوتا تھا۔ اقلیت کے مسلمان پریشان ہیں کہ ان کا کوئی معاملہ نہیں، پنڈت نہرو نے ہر روز کی تقریروں سے ان کا دل بڑھایا ہے مگر اشتعال پسند عناصر کے جارحانہ اقدام اور سوء ظن سے ان کے قلوب خائف و ترساں ہیں، حالانکہ دنیا جانتی ہے اور ہر شخص ذاکس کو معلوم ہو گا کہ اسی قوم کا مقدر ہی کیا جو حکومت ہوتی ہے، اس کا اثر نہ چاہے، اب تو ملک مردہ ہو چکی، ہندوستان سے انگریزوں کا خاتمہ ہو گیا، حکومت ہی ملی عوام و خواص کے خیالات و جذبات بدل گئے، تاریخی اور عدم وفاداری کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا چاہئے اور مسلمانوں سے بڑھکر کون وفادار ہو سکتا ہے، ایک حکم پر سارے معاملات ختم کر دئے گئے ہر گھر سے ملک کی پارٹیاں ختم کر دی گئیں اور خیالات بھی بدلے مگر مسلمانوں کی وہ حیثیت نہیں بدلی کہ ملک میں کوئی آزادی سے بول سکے وہ جہاں بھی چاہتے ہیں، اپنی زشت خوئی کا ثبوت دیتے رہتے ہیں ذرا غور تو کریں۔ آج ہندوستان کا ہر معاملہ ہے جہاں پر بزرگوں کے جنگ آزادی میں ساتھ دیا آج بھی ان کے نام اسی عقیدت و احترام کے ساتھ لئے جاتے ہیں کلام آزاد، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی، مجاہد ملت حضرت مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی وغیرہم ہیں پیش پیش ہیں مگر نہیں معلوم کہاں ہم پر اعتماد نہیں، ہر کابینہ حکومت کے ذمہ دار حضرات کو چاہئے کہ اقلیت کے باشندوں کی اطمینان دلائیں اور ان کے لئے سکون و طمانیت کے سامان فراہم کریں تاکہ ان کے دلوں سے خوف و ہراس کا خاتمہ ہو۔

(حرف حرف عزیز داؤد نگر ضلع گیا۔)

بنی عربی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ تاریخ اسلام کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اہم واقعات کی تحقیق جامعیت اور انصاف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، یہ کتاب طالبعلموں عورتوں اور عام مسلمانوں کے بہت مفید ہے۔

کاغذ کتابت چھپائی بہت عمدہ اور صاف، صفحات ۱۶۰ قیمت ایک روپیہ

خلافت راشدہ

یہ تاریخ اسلام کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفاء راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے تمام اہم واقعات مستند تاریخوں سے کچھ جمع کر دئے گئے ہیں۔ ہر مسلمان مرد عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔ کاغذ کتابت چھپائی بہت عمدہ اور صاف، صفحات ۳۴۰ قیمت مجلد ۲ روپیہ

خلافت بنی امیہ

یہ تاریخ اسلام کا تیسرا حصہ ہے۔ جس میں خلفائے بنی امیہ کے صحیح حالات حوالہ کتابوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ ہر خلیفہ کے دور حکومت اور اسکی خصوصیات پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ بڑی آسان اور سلیس زبان میں ہے۔ ہر اسکول اور کالج کے طلباء خصوصیت کے ساتھ مطالعہ کریں کاغذ کتابت چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۳۲۸ قیمت ۲ روپیہ

نوٹ:۔ پہلے ۱۰ پیکٹ سے زیادہ کی تعداد میں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں ۲ رسالے مفت پیش کئے جائیں گے

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

نام کتاب		قیمت
تفصیل القرآن	حصہ اول	۱۸ عدد
" "	" دوم	۱۸ عدد
" "	" سوم	۱۸ عدد
" "	" چہارم	۱۸ عدد
فہم قرآن		۱۸ عدد
نظام تعلیم و تربیت	حصہ اول	۱۸ عدد
" "	حصہ دوم	۱۸ عدد
اسلام کا نظام حکومت		۱۸ عدد
قرآن اور تصوف		۱۸ عدد
لغات القرآن	جلد اول	۱۸ عدد
" "	جلد دوم	۱۸ عدد
اقتصادی نظام		۱۸ عدد
خلافت کی حقیقت		۱۸ عدد
نقش حکومت		۱۸ عدد
شہنشاہیت		۱۸ عدد
انقلاب روس		۱۸ عدد
سیاسی معلومات		۱۸ عدد
جنگ بدر		۱۸ عدد
خلاصہ سفرنامہ ابن بطوطہ		۱۸ عدد
ہندوستان اور آزادی		۱۸ عدد
العتیق (سوانح حیات حضرت ابوبکر صدیق)		۱۸ عدد

مساۃ ہاجرہ کے عزیز کہاں ہیں؟

مساۃ ہاجرہ بیگم زوجہ شبیر ساکن بلاسپور تحصیل مرگا ضلع فیروزپور مذہب حبیب دلہ امرتسر ۱۷ مئی کو مساۃ ہاجرہ بیگم تحصیل مرگا ضلع فیروزپور سے لاپتہ ہو گئی ہے۔ مساۃ ہاجرہ کی عمر ۲۰ سال ہے رنگ گندمی، قد ۵ فٹ ۲ انچ، جسم دبلا، بدن پر قمیص سرخ رنگ کی، شلوار سفید، سر پر سفید دوپٹہ تھا۔ ہمراہ ۲ زیور چاندی کے تھے۔ مساۃ ہاجرہ کی والدہ مساۃ فاطمہ زوجہ شبیر۔ بہن مساۃ فاطمہ زوجہ نوشی ساکن بلاسپور۔ بھائی نواب، چچا علی محمد، مالی وغیرہ مساۃ ہاجرہ کے ہمراہ زیور جہاں کہیں ہو اپنے موجودہ پتہ سے دفتر جمعیۃ علماء ہند کو فوراً مطلع کریں تاکہ ان کے پاس مساۃ ہاجرہ کو بھیجا جا سکے یا وہ خود آ کر لے جائیں۔ علاوہ اخراج دینا ضروری ہے۔

دفتر خانگی دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی ۱۷ مئی

آگ بجھانے کا آلہ

پٹیالہ ۱۷ مئی۔ آج سہ پہر کو یہاں شاہ گڑھیوں کے ایک کیمپ میں آگ لگ گئی۔ میونسپل فائر بریگیڈ آگ بجھانے کے لئے فوراً روانہ ہو گیا اور تقریباً ۲ گھنٹہ کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔

جمعیت علمائے کے دفتروں کو خدمت خلق اور مسلمانوں کی مدد کا مرکز بنایا جائے

ممبر سازی کا کام فوراً شروع کرکے ۳۱ نومبر تک ختم کر دیا جائے

نظام کو زیادہ سے زیادہ وسعت دینے کیلئے ناظم جمعیۃ علماء کی اپیل

دہلی۔ ۱۷ ستمبر۔ جناب مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی سرپرستوں اور اس کے دفتروں کی بابت کچھ ہدایات جاری کی ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کا مفاد اس میں منحصر ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کو زیادہ سے زیادہ مضبوط اور مستحکم کیا جائے۔ اس کے دائرہ نظام کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جائے، اسکے فائز سب جگہ باضابطہ ہوں، وہ خدمت خلق اور مسلمانوں کی امداد کا مرکز ہوں۔ اور عام مسلمان اس کے ممبر ہوں، تاکہ مسلمانوں کے مذہبی، تمدنی اور معاشرتی حقوق کے متعلق جمعیۃ علماء کی آواز عام مسلمانوں کی آواز سمجھی جائے، اور اس طرح مذہبی تعلیم، اصلاح معاشرت اور نظام قضا کے متعلق وہ نقشہ مکمل ہو سکے جو جمعیۃ علماء نے انڈین یونین کے مسلمانوں کیلئے تجویز کیا ہے۔

عام دستور یہ ہے کہ ابتدائی ممبری کی آخری تاریخیں جب قریب آ پہنچتی ہیں تو ممبر سازی شروع کی جاتی ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مدت میں توسیع کرائی جاتی ہے مگر پھر بھی غلط فہمی، ممبر سازی نہیں ہو سکتی نہ ممبر بننے والے کو ممبری کا مقصد سمجھایا جا سکتا ہے۔ نہ ان کا باضابطہ رجسٹروں میں اندراج ہوتا ہے۔ اضلاع اور صوبہ میں بروقت ابتدائی ممبران کی فہرستیں بھیجی جاتی ہیں اور نہ انتخابات وقت پر ہو سکتے ہیں اور ان سب نقائص کی بنیاد پر مرکزی کا اجلاس بھی لامحالہ مؤخر ہوتا رہتا ہے لہٰذا ضرورت ہے کہ ابتدائی ممبری کی جد و جہد بالکل غیر مشروط کر دیجائے، تاکہ ۳۱ نومبر تک جتنا زیادہ سے زیادہ ممبر بنا لئے جائیں اور مزید توسیع کی ضرورت نہ ہو۔

دستور جدید کے بموجب فیس ممبری ۴ ہو گی۔ فارم ممبری اپنے ضلع کی جمعیۃ سے طلب کیجیے اور ضلع جمعیۃ صوبہ سے فارم طلب کرے گی، مثلاً وصول شدہ فارم اور ان کا حساب ایک رجسٹر میں درج ہو۔ جن کو کاپیاں دی جائیں ان کے نام اور دستخط ایک رجسٹر میں محفوظ ہوں تاکہ فارموں کا حساب باضابطہ رہے۔ ۲۔ ایک رجسٹر میں تمام ممبران کے نام مع ولدیت وسکونت وغیرہ درج ہوں۔

۳۔ ہر ایک جمعیۃ پر لازم ہے کہ ۳۱ مئی ۱۹۴۸ء تک گذشتہ سال کے گوشوارہ آمد و صرف اور سال آیندہ کے منظور شدہ میزانیہ کی نقلیں جمعیۃ علماء ضلع جمعیۃ علماء صوبہ اور مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں بھیجدے۔ اگر کسی وجہ سے سال آیندہ کا میزانیہ ابھی تک منظور نہیں ہو سکا تو ۳۱ مئی تک مجلس منتظمہ کا اجلاس کرکے میزانیہ (بجٹ) منظور کیا جائے اور اسکی نقلیں ۳۱ مئی تک بھیجدی جائیں۔

یہودیوں کیلئے ہتھیار لیجانیوالا جہاز اسکندریہ کے بندرگاہ پر روک لیا گیا

اسکندریہ ۱۸ ستمبر۔ بندرگاہ اسکندریہ کے ذمہ داروں نے ایک برطانوی جہاز "تبت" کو آگے بڑھنے کی اجازت نہ دی اور اسے بندرگاہ ہی پر روک لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ جہاز آلات حرب سے بھرا ہوا ہے جو فلسطین میں لڑنے والے یہودیوں کے لئے بھیجے جا رہے تھے۔ محمد حسن پاشا نے پرسوں رات ایک سرکاری (اعلان میں کہا ہے کہ جہاز کو روک رکھا جائے گا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس جہاز کے بارے میں تحقیقات شروع ہو گئی ہے جس سے کئی مصلحہ انکشافات ہونے کی امید ہے۔

فلسطین کے معاملہ پر ٹرومین کا تقرر ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا

لیک سکسیس ۱۸ ستمبر۔ لیک سکسیس کی ایک خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے کہ بااثر بڑی طاقتوں کے ایک اعلیٰ عہدہ دار نے اخبار نویسوں سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطین کے معاملہ پر اب تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ٹرومین کا تقرر بھی ابھی تک عمل میں نہیں آیا ہے۔

دو سو کانگریسیوں کیخلاف تادیبی کارروائی

لکھنؤ ۱۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع کانگریس کمیٹیوں نے تادیبی کارروائی کے لئے قریباً دو سو کانگریسیوں کے نام پولیس کی مخبری کا گواہیاں کمیٹی کے پاس بھیج دیئے گئے ہیں۔ ان کانگریسیوں نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے گزشتہ انتخابات میں کانگریس کے سرکاری حمایتیوں کی مخالفت کی تھی۔ ۲۰ ستمبر کو کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں ان لوگوں کی بابت مذکور کیا جائے گا۔

مصری انتباہ

حکومت مصر نے پانچ بڑی کانوں کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ کانگریس یہاں کے اسٹور میں کام کرتی ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ ان کانوں کے ذریعہ اسلحہ کی تیاری کی جائے گی۔ مصر کی اس کارروائی سے برطانیہ کو سخت تشویش ہے۔

پولینڈ کے جہاز پر حملہ

لندن ۱۸ ستمبر۔ آج پولینڈ کے جہاز پر حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ایک شخص کو زخم آئے۔ پولینڈ نے حکومت مصر سے احتجاج کیا ہے۔ مصر کی حکومت نے اس حملہ کی مذمت کی ہے۔

شمالی محاذ

لندن ۱۸ ستمبر۔ شمالی محاذ پر لڑائی کا زور برسات کی وجہ سے کم ہو گیا ہے۔ اطالوی محاذ پر بھی لڑائی بند ہے۔ صرف توپوں کی گولہ باری ہو رہی ہے۔ ایک اطالوی طیارہ کو مار گرایا گیا ہے۔

پرواز پر پابندی

قاہرہ میں محکمہ ہوا بازی نے ہوائی جہازوں کو اڑنے سے روک دیا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ ہوائی جہاز اس وقت تک پرواز نہ کریں جب تک کہ ان کو اجازت نہ دی جائے۔

یہودیوں کو امداد

اسرائیلی حکومت اور یہودی ایجنسی نے امریکہ سے ۱۰ کروڑ ڈالر کی امداد کا مطالبہ کیا ہے۔ یہودی ایجنسی کے صدر مسٹر بن گوریان نے کہا ہے کہ اسرائیل کی حکومت کو اسلحہ خریدنے کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔

مصری انتباہ

حکومت مصر نے پانچ بڑی کانوں کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ کانگریس یہاں کے اسٹور میں کام کرتی ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ ان کانوں کے ذریعہ اسلحہ کی تیاری کی جائے گی۔ مصر کی اس کارروائی سے برطانیہ کو سخت تشویش ہے۔

پولینڈ کے جہاز پر حملہ

لندن ۱۸ ستمبر۔ آج پولینڈ کے جہاز پر حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ایک شخص کو زخم آئے۔ پولینڈ نے حکومت مصر سے احتجاج کیا ہے۔ مصر کی حکومت نے اس حملہ کی مذمت کی ہے۔

یہودیوں کی لاجاری

(صفحۂ اول کا کالم باقی آگے)

دار السلطنت

جمعیۃ علما بعلاقہ ۶

۱۷ ستمبر کی شام کو علاقہ ۶ کے مسلمان عام طور پر جمع ہوئے تھے۔ ان کے سامنے مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب اور مولانا قاری محمد طیب صاحب نے تقریریں کیں۔ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے تلاوت قرآن پاک کے بعد مولانا اخلاق حسین قاسمی نے علاقہ کا عام جلسہ ایک مختصر تقریر فرمائی اور جمعیۃ علماء کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ مولانا قاری محمد طیب صاحب نے جمعیۃ علماء کی تشریح کرتے ہوئے مخالفوں سے اپیل کی کہ وہ جمعیۃ علماء کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی کوشش نہ کریں۔ ان تقاریر کے بعد مولانا صدیق احمد صاحب باندوی نے اتحاد کے متعلق کچھ ہدایات دیں اور پھر مختلف کمیٹیوں کے لئے چالیس ارکان کا انتخاب ہوا۔ انتخاب عہدیداران کے لئے جنرل اور مستقل کارکنوں کی ایک مختصر کمیٹی اور اس کے لئے مولانا اخلاق حسین قاسمی کو کنوینر مقرر کیا گیا۔

چالیس ہزار روپے کا کپڑا

دہلی پاسپورٹ نہایت کے ایک ہزار پیشہ ہزار روپے کا کپڑا برآمد کیا گیا۔ جو پاکستان کے راستے پاکستان جا رہا تھا۔ اس سلسلہ میں گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں جن سے بعض نکاحی ہو رہی ہیں۔

کمیشن پر کہا گیا کہ روپے کا کام انجام دیا گیا۔

متھرا روڈ پر آتشزدگی

کل شام کو متھرا روڈ کے علاقہ میں ڈاک اور تار کے محکمے کے ملازم مطمئن ہو رہے ہیں۔ ان باکسوں میں ڈاک اور تار کے محکمے کے ملازم مطمئن ہو رہے ہیں۔ ان باکسوں پر جمال ہی میں نے پھینکے گئے تھے آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر انجن اور تار کے ملازم بھیجے گئے کر آگ بجھائے پہنچ گئے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے فائر بریگیڈ کا کام بہت مشکل بنا جا رہا تھا۔ آگ پر قابو پا لیا گیا۔ آگ لگنے کے نتیجے میں کئی پناہ گزینوں کا وہ تھوڑا بہت سامان بھی محترم ہو گیا جو وہ پاکستان سے بچا کر لائے تھے۔ بعد میں ڈاک اور تار کے افسروں نے ان تباہ شدہ باکسوں کا معائنہ کیا۔

ایک لاش ملی

ہفتہ کے دن رات دہلی میں لارنس روڈ کے قریب ایک لاش ملی اس کے ہاتھ سے ایک خالی بوتل ملی تھی اس سے خودکشی کرنے کا سبب معلوم نہ ہو سکا۔

سکھ گرفتار

معلوم ہوا ہے کہ پہاڑ گنج میں ہفتہ کے دن ایک سکھ کو ایک دوسرے سکھ نے قتل کر دیا تھا۔ قاتل کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔

مہاتما جی کے قتل کا مقدمہ

(صفحۂ اول کا کالم باقی آگے)

اس مستغیث کرنے میں دو سو گواہیاں ترتیب کے ساتھ قلمبند کی گئی ہیں۔ ان میں سے اکثر اشخاص دلی کے رہنے والے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یدہ اللہ الصمد

جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۱ مئی ۱۹۴۸ء — نمبر ۹۹

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد، ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

سالانہ قیمت تیس روپے — رجسٹرڈ بی — مبلغ ۹۷

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ انڈیا ٹریڈنگ کمپنی اور
نیو ویسٹ انڈیا ٹریڈنگ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں!
ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صاحب الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
فون نمبر: 6841

بیت المقدس میں عربوں کی شاندار فتح یہودیوں نے ہتھیار ڈالدئے

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین میں سکھوں کی نمایندگی کا مسئلہ

اکالیوں کا ۵۰ فیصدی نشستوں اور وزارت کے تقرر میں مشورہ دینے کا مطالبہ

نیو دہلی ۱۹ مئی۔ اکالی دل کے قایم مقام صدر سردار امر سنگھ نے آج رات ایک پریس بیان کے ذریعہ مطالبہ کیا کہ جب مشرقی پنجاب کی ریاستوں و یونین کے قیام پر عارضی وزارت میں سکھوں کو ۵۰ فیصدی نمایندگی دیجائے۔ سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے اس بات پر زور دیا کہ وزارت کی نامزدگی اکالی دل کے مصالح مشورہ سے کی جائے کیونکہ ان ریاستوں میں اکالی دل ہی سب سے بڑی سیاسی نمایندہ جماعت ہے۔

ہندو اور پاکستان کی فضا کو بہتر بنانے کیلئے اخبارات کا تعاون ضروری ہے

ابتدا ہی سے امریکہ فلسطین میں یہودی ریاست کے قیام کا خواہشمند ہے

اخبارات بین المملکتی معاہدہ پر عمل درآمد کریں

اخباروں کے ایڈیٹروں کی کانفرنس سے حکومت ہند کی اپیل

دہلی ۱۹ مئی۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند نے آل انڈیا نیوز پیپرز ایڈیٹرس کانفرنس سے ہند اور پاکستان کے حالیہ معاہدہ کے سلسلہ میں تعاون کی درخواست کی ہے اس معاہدہ کا وہ حصہ جس کا اخبارات سے تعلق ہے یہ ہے۔

دونوں حکومتیں اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ بہتر فضا پیدا کرنے کے لئے اخبارات کا تعاون ضروری ہے اس لئے وہ اس بات کو بھی تسلیم کرتی ہے کہ جہاں تک ممکن ہوسکے گا۔ اخبارات کے نمایندوں کی مدد سے وہ اس بات کی کوشش کریں گی کہ ہند اور پاکستان میں اخبارات ان امور کے متعلق نہ ہوں۔

(۱) دوسری ریاست کے خلاف پروپیگنڈا اور بیجا خبروں کی مبالغہ آمیز اشاعت جن سے آبادی یا آبادی کے کسی حصہ کے جذبات اشتعال انگیز یا آن کے دلوں میں خوف و ہراس پیدا ہو۔

(۲) ایسی خبروں کی اشاعت جس سے ایک حکومت کے دوسری کے خلاف جائز جگہ کے باشندوں کے درمیان جائز جذبات کو ابھارے۔

حکومت ہند کے ایسے معاہدہ کا وجہ سردار پٹیل نے ہی اخباروں کی مدد سے پرامن طریقہ پر ہندو مسلم فساد کو روکنے کی کوشش کی ہے

حیدرآبادی رضاکاروں نے ہوائی کا راستہ بند کر دیا

حکومت ہند اور بمبئی کا حکومت نظام کو احتجاجی نوٹ

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ یہاں کی سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے رضاکاروں نے دہلی اور بمبئی سے حیدرآباد جانے والے ہوائی جہازوں کے طلاق بند کر دیئے ہیں۔ ان میں سے ایک ہوائی جہاز کو رضاکاروں نے ہوائی اڈہ پر ہی روک لیا ہے۔ اس کے مسافروں کو بھی روک لیا گیا ہے۔ رضاکاروں نے ہوائی جہازوں کا راستہ بند کر دیا ہے۔ ہندوستانی ایئر لائنز کے ایک ہوائی جہاز کو حیدرآباد کے ہوائی اڈہ پر روک لیا گیا ہے۔ اس جہاز میں ۱۲ مسافر سوار تھے۔ ان میں سے ۸ مسافروں کو اتار لیا گیا ہے۔ ان میں ۲ یورپین بھی ہیں۔ ۴ مسافر بمبئی واپس آگئے ہیں۔ ایک مسافر کو حیدرآباد ہی میں روک لیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اور حکومت بمبئی نے نظام کو ایک نوٹ ارسال کیا ہے جس میں اس کی بندی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوراً راستہ کھول دیا جائے۔ ہندوستانی فوجیں راستہ کھولنے کے لئے بھیجی جائیں گی۔ ہم منسٹر مسٹر بلڈی اس سلسلہ میں اور حیدرآباد کی واقعات پر گفت و شنید کے لئے دہلی پہنچ گئے تھے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے رضاکاروں کو حفاظتی تربیت دی جارہی ہے۔ ملکہ حیدرآباد سے بمبئی کا انتقال کیا جاسکے۔

عربوں کی عام لام بندی

مکہ مکرمہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مکہ میں عام لام بندی جاری ہے اور کیل کانٹے سے لیس سعودی عرب کی فوجیں حجاز کی طرف کوچ کر رہی ہیں۔

یہودی علاقہ میں شرق اردن کی فوجوں کا داخلہ

عمان ۱۹ مئی۔ شرق اردن کی وزارت خارجہ کے ایک کیبنک میں بتایا گیا ہے کہ شرق اردن کی فوجیں (عرب لیجن) بیت المقدس کے اس حصہ میں داخل ہوگئیں جہاں یہودیوں کی آبادی تھی اور باقی پوزیشنیں قایم کرلیں کیونکہ یہ بتایا گیا ہے کہ یہودی بستی میں داخل ہونے سے قبل ایک مقام پر توپ خانہ نصب کر دیا گیا تھا۔

ہنری ویلس کا عربوں کو الٹی میٹم

لیک سکسیس ۱۹ مئی۔ مسٹر ہنری ویلس نے آج یہاں میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ مشرق وسطیٰ کے بحران کے متعلق امریکہ اور برطانیہ میں جو گفتگو ہوئی ہے اس کی بنیاد ہے۔ امریکہ کو چاہیے کہ عارضی حکومت یہودی حکومت اور اسرائیل کو تسلیم کرے ساتھ ہی ساتھ وہ اجارہ داروں کو ایک الٹی میٹم دیتا کہ وہ فوراً عربوں کو قائل کریں کہ وہ اسرائیل کو تسلیم کرلیں۔

اسٹالن کی تجویز مسترد

واشنگٹن ۱۹ مئی۔ حکومت امریکہ نے کل رات مارشل اسٹالن کی اس تجویز کو مسترد کر دیا کہ فلسطین کے بارے میں امریکہ اور روس کے درمیان مسٹر ہنری ویلس کی کھلی چٹھی (بنام اسٹالن) کی بنیاد پر بات چیت شروع ہو جانی چاہیے۔

مارشل اسٹالن کا مصالحانہ رویہ امریکہ سے گفتگو پر رضامندی

مسٹر ہنری ویلس کے خط کا ذاتی جواب

اسکو ۱۹ مئی۔ ماسکو کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مارشل اسٹالن نے ان حالات پر گفتگو کرنے کیلئے مسٹر ہنری ویلس کے خط کا جواب دیا ہے جس کا ذکر مسٹر ویلس نے امریکی پریس کانفرنس میں کیا تھا۔ مسٹر ہنری ویلس نے مارشل اسٹالن کے نام ایک کھلا خط لکھا تھا جس میں انہوں نے مسٹر ویلس کی اس تجویز کو مسترد کر دیا تھا کہ امریکہ اور روس کے درمیان فلسطین کی کمیشن کی نگرانی میں رائے شماری کرائی جائے۔ مسٹر ویلس نے اس تجویز کو ناقابل عمل قرار دیا تھا۔

مارشل اسٹالن نے مسٹر ہنری ویلس کے خط کا ذاتی طور پر جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اور بنیادی طور پر اس بات سے متفق ہیں کہ امریکہ اور روس کے درمیان فلسطین کے بارے میں سمجھوتہ ہونا چاہیے۔ مسٹر ویلس کے خط کا مسودہ ماسکو میں ہی تیار کیا گیا تھا۔

ماسکو ریڈیو نے مارشل اسٹالن کا جواب نشر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوویت حکومت امریکہ کی اس تجویز کو کہ فلسطین کی کمیشن کی نگرانی میں رائے شماری کرائی جائے مسترد کرنے کی کوئی وجہ نہیں دیکھتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سوویت حکومت کی یہ تجویز کہ فلسطین کی کمیشن میں امریکہ اور روس کے نمایندے شامل ہوں اس امر کا ثبوت ہے کہ سوویت حکومت فلسطین کے مسئلہ کو حل کرنے میں کتنی دلچسپی لے رہی ہے۔

ماسکو ریڈیو نے مارشل اسٹالن کا جواب نشر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوویت حکومت امریکہ کی اس تجویز کو کہ فلسطین کی کمیشن کی نگرانی میں رائے شماری کرائی جائے اس لئے مسترد کرنے کی کوئی وجہ نہیں دیکھتی کہ اس میں امریکہ اور روس کے نمایندے شامل ہوں اس امر کا ثبوت ہے کہ سوویت حکومت فلسطین کے مسئلہ کو حل کرنے میں کتنی دلچسپی لے رہی ہے۔

قومی وطن ایک علیحدہ چیز ہے اور یہودی ریاست اس سے بالکل مختلف ہے

پورے فلسطین پر عربوں کا ہی حق ہے۔ پاکستانی وزیر خارجہ کا بیان

کراچی ۱۹ مئی۔ پاکستان کے وزیر امور خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے آج کراچی میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ ابتدا ہی سے امریکہ کا عام دلچسپی اس بات کے لئے جاری رہی کہ فلسطین میں یہودیوں کی ریاست قائم ہو جائے اور اس کی بالیسی اس بات کے لئے جاری رہی کہ فلسطین میں یہودیوں کی ریاست قائم ہو جائے اور اس کی بالیسی

سر ظفر اللہ نے کہا کہ امریکہ کی اس بالیسی کے پیچھے جو تصور کام کر رہا ہے اس کی بنیاد دو غلط مفروضوں پر ہے۔ پہلا مفروضہ یہ ہے کہ یہودی ایک قوم ہیں اور دوسرا مفروضہ یہ ہے کہ یہودیوں کا قومی وطن ایک علیحدہ چیز ہے اور یہودی ریاست اس سے بالکل مختلف ہے۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ بات ریکارڈ سے ثابت ہے کہ اس وقت بھی محسوس کر رہا تھا کہ اقوام متحدہ یا کم از کم اس کی پولیٹیکل کمیٹی محض اس وجہ سے تعطل کا شکار ہے کہ امریکہ کسی طرح اپنے فلسطین کے ان حالات سے چھٹکارا حاصل کرلے جو پیدا ہو چکے ہیں اور جن کا ذمہ دار امریکہ ہی ہے۔

سر ظفر اللہ نے کہا کہ امریکہ کے اس رویہ کی وجہ سے عربوں کو یہ محسوس ہوا کہ اقوام متحدہ کی پولیٹیکل کمیٹی محض اس وجہ سے تعطل کا شکار ہے کہ امریکہ کسی طرح اپنے فلسطین کے ان حالات سے چھٹکارا حاصل کرلے جو پیدا ہو چکے ہیں اور جن کا ذمہ دار امریکہ ہی ہے۔

ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند ہندو کے سب سے بڑے حکیم بھوپ کے خاں کا
قائم کردہ بڑا دواخانہ آج مایوسوں کی امید گاہ ہے، حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
دواچلے جہاں سے خریدیں
منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۱ مئی ۱۹۴۸ء

عوام اور حکومت سے!

مہاتما گاندھی کے مظلومانہ قتل کے بعد دلی کی فضا میں جو شدید غبار چھا گیا تھا وہ اب کچھ چھٹ رہا ہے۔ اور دلی کی فضا میں سکون و طمانیت کی کچھ جھلکیاں نظر آنے لگی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گولی کی آواز کے ساتھ ہی ہندوستان کی تاریخ کا ایک باب ختم ہو گیا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ہندوستان کی تاریخ کا سب سے زیادہ بھیانک واقعہ تھا اور اسکی یاد آنے والی ہندو اور پاکستان کی نسلوں کو خوف و دہشت میں مبتلا رکھے گی۔ لیکن اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا حادثہ بھی اتنا بڑا نہیں تھا جتنا کہ ہم نے سمجھا تھا۔ ہندوستان کی تاریخ میں ایسے بہت سے حادثے ہو چکے ہیں جو اپنے وقت میں بہت بڑے معلوم ہوتے تھے لیکن آج ان کا نام بھی لوگوں کو یاد نہیں۔ ہندوستان کی تاریخ کا ہر صفحہ ایسے حادثوں سے بھرا پڑا ہے۔ ہندو مسلمان ہی نہیں بلکہ ہندو ہندو اور مسلمان مسلمان بھی ایک دوسرے کے خون سے ہولی کھیلتے رہے ہیں۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا ورق ہے جو خون سے رنگین نہیں ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا صفحہ ہے جو ظلم و ستم کی داستانوں سے بھرا ہوا نہیں ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا دور ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کی آہ و بکا سے گونج نہیں رہا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا باب ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کی بے بسی کی داستان نہیں ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا ورق ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کے خون سے لال نہیں ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا صفحہ ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کے آنسوؤں سے تر نہیں ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا دور ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کی چیخ و پکار سے گونج نہیں رہا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا باب ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کی بے بسی کی داستان نہیں ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا ورق ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کے خون سے لال نہیں ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا صفحہ ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کے آنسوؤں سے تر نہیں ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا کون سا دور ہے جو ظالموں کے ہاتھوں مظلوموں کی چیخ و پکار سے گونج نہیں رہا ہے۔

مہاتما گاندھی کا قتل ہندوستان کی تاریخ کا ایک بھیانک واقعہ تھا اور اسکی یاد آنے والی ہندو اور پاکستان کی نسلوں کو خوف و دہشت میں مبتلا رکھے گی۔ لیکن ہندوستان کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا حادثہ نہیں تھا۔ ہندوستان کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا حادثہ نہیں تھا۔ ہندوستان کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا حادثہ نہیں تھا۔ ہندوستان کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا حادثہ نہیں تھا۔ ہندوستان کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا حادثہ نہیں تھا۔ ہندوستان کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا حادثہ نہیں تھا۔

مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد دلی کی ان ہی سڑکوں اور گلیوں میں جو دہشت و ہیجان پیدا ہوئی تھی اس کو قایم رکھنے اور مضبوط بنانے کے لئے کیا قدم اٹھائے گئے؟

دلی کے نظم و نسق کو سنبھالنے والے ہمارے ہندو بھائی اکالی جتھا بندیوں کو دیکھ کر اطمینان کی جو سانس لے رہے ہیں اور وہ تخریبی سرگرمیوں میں مشغول ہیں ان لوگوں کے ذہنوں میں یہ خیال کیوں نہیں آتا کہ ہندوستان کی تاریخ کا سب سے بڑا حادثہ کیا تھا اور کونسی طاقت تھی جو ہندوستان کی تاریخ کے اس سب سے بڑے حادثہ کی ذمہ دار تھی۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
بواسطہ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد، ایم اے
روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی!
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۱ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۹ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

فون نمبر: 6841

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیورلیو واچ اینڈ کمپنی کی گھڑیاں!
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجیے

بیت المقدس میں عربوں کی شاندار فتح یہودیوں نے ہتھیار ڈال دئے

شرق اردن کی فوجیں تل ابیب کے قریب جا پہونچیں

یہودیوں میں سراسیمگی۔ عارضی صلح پر اظہار رضامندی

بیت المقدس ۱۹ رمئی۔ فلسطین کی خانہ جنگی کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کی فوجیں (عرب لیجین) حیفا کے پہاڑیوں کے علاقہ میں آگے بڑھ گئی ہیں اور انھوں نے اپنی چوکیاں قائم کر لی ہیں اس مقام سے یہودی حکومت اسرائیل کا دارالخلافہ تل ابیب صاف نظر آتا ہے۔ تل ابیب کے چاروں طرف ساحلی میدان میں پچاس ہزار یہودی فوج عرب حملہ آوروں کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ اس فوج کے پاس ٹینک اور دوسرے آلات جنگ ہیں۔

عکرہ پر قبضہ یہودی ایجنسی کا ایک اطلاع میں کہنا ہے کہ عکرہ کی طرف سے اطلاع آئی ہے کہ عکرہ کی عرب فوج نے پچھلی رات کو عکرہ والی سڑک کے ساتھ ساتھ یہودی آبادی پر حملہ کر دیا ہے۔ اس حملہ میں عرب فوجیں برابر یہودی علاقوں پر خوفناک بمباری کر رہی ہیں۔

یہودیوں کی شکست حال ہی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بیت المقدس کی یہودی فوج نے عرب فوجوں کے لئے ہتھیار ڈال دئے ہیں لیکن اسی علاقہ میں عرب فوجوں نے یہودیوں کے محاصرہ کو توڑ دیا ہے اور یہودی چھپے ساتھیوں کو نکالنے کی کوشش کر رہی ہیں

عربوں کی پیشقدمی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ شرق اردن کی عرب فوجیں ان مصری فوجوں سے ملنے کی کوشش کر رہی ہیں جو جنوب کی جانب سے پیشقدمی کر رہی ہیں۔ مصری فوجوں کے متعلق جو آخری اطلاع ملی ہے وہ یہ ہے کہ وہ تل ابیب سے صرف ۳۵ میل دور رہ گئی ہیں۔ اس کے بعد ان کے پہنچنے کی کوئی اطلاع نہیں ہے نہ اس مقام پر مصری فوجوں کا کوئی خاص تناسب یہودی فوجوں سے ہونا معلوم ہوا۔ شرق اردن کی فوجوں کے مقابلہ میں عراقی فوجیں بھی پیش قدمی کر رہی ہیں تل ابیب پر فوجیں فضا سے اترنے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔

(باقی صفحہ نمبر ۱ کالم ۵ پر)

اسٹالن کی تجویز مسترد

واشنگٹن ۔ ۱۹ رمئی ۔ حکومت امریکہ نے کل رات نائب السفیر اسٹالن کی اس تجویز کو نامنظور کر دیا کہ فلسطین کے بارے میں امریکہ اور روس کے درمیان مسٹر ہنری ویلس کی کھلی چٹھی (بنام اسٹالن) کی بنیاد پر بات چیت شروع ہو جانی چاہیے۔

ہنری ویلس کا عربوں کو الٹی میٹم

لندن ۱۹ رمئی ۔ مسٹر ہنری ویلس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ کو سمجھ لینا چاہیے کہ اسرائیل کا وجود ہمیشہ کے لئے قائم رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ وہ مشرق وسطیٰ کے تیل پر کنٹرول کرنا چاہتے ہیں۔ جو معلومات ہمیں حاصل ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ روس اور امریکہ اور روس اور عربوں کے اختلاف کی بنیاد ہے۔ امریکہ کو چاہیے تھا کہ وہ یہودی حکومت اسرائیل کو تسلیم کرنے کے ساتھ ہی ساتھ روس اور اس کے حواریوں کو ایک الٹی میٹم بھی دیتا کہ وہ فوراً پسپا ہو جائیں کیونکہ یہ ہتھیار امریکہ کے کارخانوں میں تیار ہوئے ہیں۔

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین میں سکھوں کی نمایندگی کا مسئلہ

اکالیوں کا ۵۰ فیصدی نشستوں اور وزارت کے تقرر میں مشورہ دینے کا مطالبہ

شملہ دہلی ۱۹ رمئی ۔ اکالی دل کے قایم مقام صدر سردار امر سنگھ نے آج رات ایک بیان کے دوران میں مطالبہ کیا کہ جب مشرقی پنجاب کی ریاستوں و یونین کے قیام پر عارضی وزارت میں سکھوں کو ۵۰ فیصدی نمایندگی دیجائے۔ سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے اس بات پر زور دیا کہ وزارت کی نامزدگی اکالی دل کے صلاح مشورہ سے کی جائے کیونکہ ان ریاستوں میں اکالی دل ہی سب سے بڑی سیاسی نمایندہ جماعت ہے۔

عربوں کی عام لام بندی

مکہ مکرمہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مکہ میں عام لام بندی جاری ہے اور کیل کانٹے سے لیس سعودی عرب کی فوجیں محاذ کی طرف کوچ کر رہی ہیں۔

یہودی علاقہ میں شرق اردن کی فوجوں کا داخلہ

عمان ۱۹ رمئی ۔ عارضی شرق اردن کی وزارت خارجہ کے ایک کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ شرق اردن کی فوجیں (عرب لیجن) بیت المقدس کے اس حصہ میں داخل ہو گئیں جہاں یہودیوں کی آبادی تھی اور اپنی پوزیشنیں قایم کر لیں۔ کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ یہودی بستی میں داخل ہونے سے قبل ایک مقام پر توپ خانہ نصب کر دیا گیا تھا۔

مارشل اسٹالن کا مصالحانہ رویہ امریکہ سے گفتگو پر رضامندی

مسٹر ہنری ویلس کے خط کا ذاتی جواب

اسکو ۱۹ رمئی ۔ اسکو کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مارشل اسٹالن نے ان محالات کا تذکرہ کیا ہے جس کا ذکر مسٹر ہنری ویلس کے خط میں کیا گیا ہے۔ ایک ذمہ دار شخص نے کہا کہ مارشل اسٹالن نے مسٹر ہنری ویلس کے اس خط کا جواب بھیج دیا ہے۔ جس میں مسٹر ہنری ویلس کے اس الزام کو بہتان بے بنیاد قرار دیا ہے کہ روس امریکہ کے درمیان کشت وخون کے لئے ذمہ دار ہے۔ دیکھتے ہوئے یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ دونوں اسلحہ امریکہ کے خلاف استعمال کئے گئے ہیں۔

جنرل اسٹالن نے مسٹر ہنری ویلس کے خط کا ذاتی طور پر جواب دیتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ خط دوستانہ ہے اہم موضوعات کے متعلق اور دوسرے خیال کی جو وہ زمانے کی سیاسی سوجھ بوجھ کا نتیجہ ہے۔ مسٹر ویلس کا مفروضہ کہ روس اور امریکہ کے درمیان اختلافات کا باعث ہے۔ مسٹر ویلس کا یہ خط ایک اہم دستاویز ہے۔

ادھر مسٹر ویلس نے کہا ہے کہ مسٹر ویلس کا خط بین الاقوامی حالات کا بہترین تجزیہ ہے اور جو کچھ انھوں نے کہا ہے اس کی ایک ایک سطر سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ امن کے خواہشمند ہیں۔ اور صرف امن کے۔

اسکو ریڈیو نے مارشل اسٹالن کا جواب نشر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت امریکہ کے مہر شکنی کے خط اور سوویٹ حکومت کے اس کے جواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ امن کی خواہش بعض ایک ارادہ ہے۔

ہند اور پاکستان کی فضا کو بہتر بنانے کیلئے اخبارات کا تعاون ضروری ہے

اخبارات بین المملکتی معاہدہ پر عمل درآمد کریں

اخباروں کے ایڈیٹروں کی کانفرنس سے حکومت ہند کی اپیل

دہلی ۱۹ رمئی ۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند نے آل انڈیا نیوز پیپر ایڈیٹرس کانفرنس سے ہند اور پاکستان کے مابین معاہدہ کے سلسلہ میں تعاون کی درخواست کی ہے اس معاہدہ کا وہ حصہ جس کا اخبارات سے تعلق ہے یہ ہے۔

دونوں حکومتیں اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ بہتر فضا پیدا کرنے کے لئے اخبارات کا تعاون ضروری ہے اس لئے وہ اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے گا۔ اخبارات کے نمایندوں کی مدد سے وہ اس بات کی کوشش کریں گی کہ ہند اور پاکستان میں اخبارات ان امور کے مرتکب نہ ہوں۔

(۱) دوسری ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ (۲) ملکی فرقہ وارانہ منافرت پیدا کرنے والی خبروں کی اشاعت جن سے آبادی کا کوئی گروہ دوسرے کی عناصر کے جذبات مجروح ہوں یا آپس کے دلوں میں خوف و ہراس پیدا ہو۔ (۳) ایسی خبروں کی اشاعت جس سے ایک علاقہ کے مرد دوسرے کے خلاف اعلان جنگ کرنے یا دوسروں کو ظلم و ستم کی ہمت کا احساس ہو۔

حکومت ہند کی اطلاع ہے کہ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کے بعد سردار بلدیو سنگھ نے بھی اس بات کا اعلان کیا ہے کہ ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند مہندس کے سب سے بڑے حکیم بھوپے خاں کا

قائم کردہ بڑا دواخانہ آج مایوسوں کی امید گاہ ہے، حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
دواچاہے جہاں سے خریدیں
منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

حیدرآبادی رضاکاروں نے باسی کا راستہ بند کر دیا

حکومت ہند اور بمبئی کا حکومت نظام کو احتجاجی نوٹ

کانگریس آرگنائزر بمبئی کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے رضاکار سرحد پار کر کے بیجاپور کے ضلع میں داخل ہو گئے ہیں اور انھوں نے ایک پل کو تباہ کر دیا ہے۔ بمبئی کی اسٹیٹ یونین کا ایک علاقہ ہے جو ریاست حیدرآباد سے ملا ہوا ہے اور جہاں ان کا حیدرآباد سے براہ راست رابطہ ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اور حکومت بمبئی نے نظام کو ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جس میں اس کارروائی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوراً ہی ایسے اقدامات کئے جائیں جن سے رضاکاروں کی سرحد پار کی کارروائی روکی جا سکے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سرحدی علاقہ کی حفاظتی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ حیدرآباد کے حملوں کا دفاع کیا جا سکے۔

یہودی ریاست اس سے بالکل مختلف

قومی وطن ایک علیحدہ چیز ہے اور یہودی ریاست

پورے فلسطین پر عربوں کا ہی حق ہے۔ پاکستانی وزیر خارجہ کا بیان

کراچی ۱۹ رمئی ۔ پاکستان کے وزیر امور خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے آج رات کراچی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ ابتدا ہی سے امریکہ کے تمام نمایندوں کا یہ تاثر رہا ہے کہ فلسطین کا مسئلہ یہودیوں کی ریاست کا قیام ہی ہے اور وہ اس وقت تک مطمئن نہیں ہوں گے جب تک یہ ریاست قائم نہ ہو جائے۔ ہم اس وقت جو تغیر دیکھ رہے ہیں اس سے یہ حقیقت سامنے آجاتی ہے۔

وزیر خارجہ نے کہا جب میں لیک سکس سے روانہ ہوا تھا اس وقت میں محسوس کر رہا تھا کہ اقوام متحدہ یا کوئی رکن ایسی کی پوزیشن کچھ مضبوط نہیں ہے۔ اب حالات بدل گئے ہیں۔ امریکہ نے کسی نہ کسی طرح اسرائیل فلسطین کے ان حالات سے پیدا شدہ ہوئی ہے کہ علم ہو جائے ہو بالا فریب آنے والے ہیں۔ اس میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ پاکستان کے عوام کی یہی رائے ہے۔ یہی خیالات ہمارے ساتھ اور بہت سے ایشیائی ملکوں کے ہیں اور یہی حالت یورپی ملکوں کے عوام کی ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ فلسطین میں ایک علیحدہ یہودی ریاست کا قیام ناممکن ہے۔ اس کے لئے کوئی بنیاد نہیں ہے۔ فلسطین پر عربوں کا ہی حق ہے۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ مقدس مقامات جو یہودیوں کے لئے مقدس ہیں ان کا انتظام بین الاقوامی ہونا چاہیئے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ فلسطین کے ۷ لاکھ عربوں کو ان کے گھروں سے نکالنا ظلم ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ فلسطین کے ۷ لاکھ عربوں کو ان کے گھروں سے نکالنا ظلم ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ فلسطین کے ۷ لاکھ عربوں کو ان کے گھروں سے نکالنا ظلم ہے۔

ہندو اور پاکستان کی فضا کو بہتر بنانے کیلئے اخبارات کا تعاون ضروری ہے
ابتدا ہی سے امریکہ فلسطین میں یہودی ریاست کے قیام کا خواہشمند ہے

روزنامہ
الجمعیۃ
۱۲ مئی ۱۹۴۸ء

عوام اور حکومت سے!

مہاتما گاندھی کے مظلومانہ قتل کے بعد ملک کی فضا آشام فضا میں سکون طاری ہو گیا تھا، ارکان حکومت بھی مطمئن ہو گئے تھے کہ اب ملک کا بحران ختم ہو گیا ہے، لیکن افسوس ہے کہ ہمارا یہ خیال صحیح ثابت نہیں ہوا، ملک کے مختلف حصوں سے جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک کی فضا ابھی تک مکدر ہے، اور فرقہ پرست طاقتیں اپنی تخریبی سرگرمیوں میں مشغول ہیں، لوگوں کے ذہنوں سے ابھی تک خوف و دہشت کا اثر دور نہیں ہوا ہے، اور ہر شخص اپنے مستقبل کی طرف سے مضطرب ہے، ان حالات کا بغور مطالعہ کرنے سے جو باتیں سامنے آتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

۱۔ مہاتما گاندھی کی شہادت کے بعد ملک میں جو ہیجان پیدا ہوا تھا اس کا بڑا سبب یہ تھا کہ لوگوں کو یہ اندیشہ تھا کہ مہاتما گاندھی کی شہادت کے ساتھ ہی ملک میں امن و امان کا خاتمہ ہو جائے گا، اور ملک ایک بار پھر خانہ جنگی کی لپیٹ میں آ جائے گا، اس اندیشہ کی وجہ سے ہر شخص اپنے اور اپنے اہل و عیال کے تحفظ کی فکر میں مبتلا ہو گیا تھا، اور ہر شخص کی یہ کوشش تھی کہ کسی نہ کسی طرح وہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے تحفظ کا انتظام کر لے، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہر شخص کے ذہن پر ایک قسم کا خوف طاری ہو گیا، اور ہر شخص اپنے کو غیر محفوظ سمجھنے لگا، اس خوف و دہشت کی وجہ سے ہر شخص کی یہ کوشش تھی کہ وہ اپنے لئے کوئی نہ کوئی انتظام کر لے، اس کوشش میں ہر شخص نے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق کچھ نہ کچھ کیا، اس کوشش کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہر شخص کے ذہن پر ایک قسم کا خوف طاری ہو گیا، اور ہر شخص اپنے کو غیر محفوظ سمجھنے لگا، اس خوف و دہشت کی وجہ سے ہر شخص کی یہ کوشش تھی کہ وہ اپنے لئے کوئی نہ کوئی انتظام کر لے

ہفت روزہ ۔ جلد ۱۰ شمارہ ۲ (۳) ۲۱ اپریل ۱۹۴۸ء

ماؤنٹ بیٹن کے خاص سفیر نے حیدرآباد کی سرحدوں کا دورہ کیا

سندھ کے گورنر جنرل کیلئے نظام حیدرآباد نے کوئی پیغام نہیں دیا

حیدرآباد ۱۷ اپریل ۔ ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے پرسنل اسسٹنٹ مسٹر مینن کا دورہ حیدرآباد ایک ہفتہ کا تھا۔ وہ آج واپس دہلی چلے گئے۔ ہوائی اڈے پر انہوں نے کہا کہ ان کا کام ختم ہو چکا ہے۔ اب ان کا قیام ایک نجی سفر کی حیثیت سے ہوگا۔ مسٹر مینن نے کہا کہ وہ حیدرآباد کے حالات سے مطمئن ہیں۔ ہندوستان کی دوسری ریاستوں کے مقابلہ میں حیدرآباد کی حالت بہت اچھی ہے۔

مسٹر مینن نے کہا کہ آپ نظام حیدرآباد سے ملنے کیلئے نہیں آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نظام سے ملا ہوں۔ میں نے ان سے کوئی پیغام نہیں لیا۔ میں نظام کی صحت کے متعلق بھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔ میں نے ان سے ملاقات کی ہے۔ ان کی صحت اچھی ہے۔ مسٹر مینن نے کہا کہ میں نے نظام کی حکومت کے وزراء سے بھی ملاقات کی ہے۔ میں نے ان سے بھی کوئی پیغام نہیں لی

دارالسلطنت

(دہلی سے ہمارے نامہ نگار)

سینما میں قتل کا مقدمہ

گواہی دوں۔

گرشتہ اگست کے فسادات کے دوران کناٹ پلیس کے ایک سینما کے قریب مدن سنگھ کے قتل کے جرم میں دیالی سنگھ کے سیشن جج کی عدالت میں مقدمہ شروع ہو گیا۔ یہ واقعہ ۳ مارچ کو پیش آیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ مقتول اور گرنتھ سنگھ نے گواہی دی کہ سینما کے منیجر نے ان کو بتایا تھا کہ اس پر حملہ کرنے والے مسلمان تھے۔ اس پر سینما کے مالک پر آبرس مرطانی مقدمہ چلایا گیا۔ جس کو گواہی دینے سے روکنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ مجسٹریٹ نے اس پر مقدمہ چلانے کا حکم دیا۔

وکیلوں کا متبہ گرہ

منگل کے دن صبح بنگلہ کے سامنے پاکستان سے آئے ہوئے دیکوار متبہ گرہ شروع کر دیا۔ انھوں نے اس وقت تک متبہ گرہ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جب تک کہ پنڈت نہرو ان کو ملازمتیں نہ دیں۔ ان کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ان سے جلد وعدے نہیں کیے گئے تو وہ دوبارہ بھوک ہڑتال شروع کر دیں گے۔

مکھیوں کی گرفتاری

معاصر ہندستان ٹائمز نے یہ خبر شائع کی ہے کہ دہلی پاکستان سے آئے ہوئے ایک وکیل نے مکھیوں کی گرفتاری کے وارنٹ حاصل کیے ہیں۔ انھوں نے اس وقت تک متبہ گرہ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جب تک کہ پنڈت نہرو ان کو ملازمتیں نہ دیں۔ ان کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ان سے جلد وعدے نہیں کیے گئے تو وہ دوبارہ بھوک ہڑتال شروع کر دیں گے۔

جوتے چور کو سزا

نئی دہلی کے اسٹیشن مجسٹریٹ مسٹر گوکل چند نے ایک جوتا چرانے کے جرم میں پچاس سالہ بھیم بہادر کو ایک ماہ کی قید سخت کی سزا دی ہے۔ مجرم نے ایک جوتا چرایا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ مقتول اور گرنتھ سنگھ نے گواہی دی کہ سینما کے منیجر نے ان کو بتایا تھا کہ اس پر حملہ کرنے والے مسلمان تھے۔ اس پر سینما کے مالک پر آبرس مرطانی مقدمہ چلایا گیا۔ جس کو گواہی دینے سے روکنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ مجسٹریٹ نے اس پر مقدمہ چلانے کا حکم دیا۔

کارتوس رکھنے پر سزا

آج یہاں ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں انسپکٹر سنگھ کو ۲۹۴ کارتوس رکھنے کے جرم میں تین ماہ کی قید سخت کی سزا دی گئی۔ استغاثہ نے الزام لگایا تھا کہ ملزم سب انسپکٹر سنگھ اسٹیشن سٹیشنگ کے موقع پر ۳ مارچ کو ۳۰ راؤنڈ کارتوس کے ساتھ جامع مسجد کے علاقہ میں گشت کر رہا تھا۔ اس پر تھانہ پرتاپ گنج میں مقدمہ چلایا گیا۔ جس کی سماعت کے دوران میں ملزم کی طرف سے یہ کہا گیا تھا کہ یہ کارتوس اس کے ذاتی ہتھیار کے لیے تھے۔

ڈاکیہ کے خلاف مقدمہ

نئی دہلی کے ایک ڈاکیہ رام سروپ کے خلاف ۱۷ جنوری کو خطوط کو تقسیم کرنے اور ایک جگہ پھینک دینے کے سلسلہ میں مسٹر اتم ہرکاش گپتا مجسٹریٹ نئی دہلی کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔

ستیہ گرہ کی دھمکی

ایم سی ڈی کے یونین کی انجمن کا ایک وفد کل ڈپٹی سنگھ سے ملازمتوں کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ اور ان سے مطالبات پیش کرے گا۔ ایم سی ڈی کے ۲۱ ہزار ملازموں کے لیے جدید ملازمتوں کا پے اسکیل کے بارے میں ایک اعلامیہ جاری کیا جانے والا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ اعلامیہ اس کی سماعت کرنے کی بابت ایک کمیٹی مقرر کرے گا۔ یہ کمیٹی وزیروں اور ایم۔ اے۔ ایس کے اعلیٰ افسروں کے مکانات پر ستیہ گرہ کرنے کی دھمکی دے چکی ہے۔

نیا ہیلتھ افسر

ڈاکٹر ڈبلیو سی ماتھر نے آج دہلی میونسپلٹی کے ہیلتھ آفیسر کے عہدہ کا چارج لے لیا۔ سابق ہیلتھ آفیسر مسٹر متی چلا گئے کی سنگاپور جانے والے ہیں۔

ڈاکٹر قریشی کی اپیل، مقدمہ کی سماعت پھر ملتوی

ممبئی ۱۱ مئی۔ ڈاکٹر جیاحق قریشی کی اپیل پر پندرہ دن تک شمشیر قی جناب بالی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں مسٹر قی جناب کے چیف جسٹس دلیپ رام لال اور جسٹس بھورام مشرا کی عدالت میں ہوتا رہا اب اس کی سماعت اور جون تک کے لئے مزید ملتوی ہو گئی۔ ڈاکٹر قریشی نے عرضی میں استدعا کی ہے مقدمہ کی سماعت کا التوا کرتے ہوئے فاضل ججوں نے کہا کہ وکیل صفائی کا کہنا ہے کہ لاہور سے راکل ایئر ویز کے ایک ڈکوٹا ہوائی جہاز سے ۲ ستمبر کی سہ پہر کو دہلی آیا۔ ایڈوکیٹ جنرل کا کہنا ہے کہ وہ ستمبر کو صرف ایک جہازی دہلی آیا۔ اس میں صرف دو جگہیں خالی تھیں جن میں ایسا ہی کنندہ کے سفر نہیں کر سکتا۔ فاضل ججوں نے کہا شاید زیر سماعت پاسپورٹ پر اور جہازوں کی وجہ سے روشنی پڑ سکے۔ اس لئے اس معاملہ کی اہمیت کے پیش نظر

گورنر آسام صوبہ بمبئی کے وزیروں کا دورہ

مسلمانوں کی ماضی کو بھول جانے کی درخواست

گورنر آسام سر اکبر حیدری وزیر اعلیٰ بمبئی مسٹر مرارجی ڈیسائی آج صبح یہاں آئے گورنر ۱۵ مارچ کے فسادات کے دوران میں دوسرے شہر کا دورہ کرنے والے صوبہ بمبئی کے پہلے وزیر ہیں۔ دوسرے شہروں میں وزیر اعلیٰ کے ساتھ جو وزیر گئے تھے وہ بھی شہر کی بحالی کے سلسلہ میں آئے ہیں۔ پونہ مرارجی کے شہر میں جہاں کچھ دن پہلے ہی گئے تھے مسٹر ڈیسائی نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ ماضی کو بھلا دیں اور اس کے ساتھ ہی امن کے بارے میں حکومت کی امداد کا یقین دلایا۔ آج آنے سے پہلے مسٹر ڈیسائی نے کہا تھا کہ وہ یہاں آنے کا مقصد یہی ہے کہ مسلمانوں کو اطمینان دلائیں کہ حکومت ان کی جائیداد کی حفاظت کرے گی۔ وہ یہاں کے مسلمان لیڈروں سے ملاقات کریں گے اور ان سے درخواست کریں گے کہ وہ ماضی کو بھول جائیں اور امن کی بحالی میں حکومت کی مدد کریں۔

مجلس تحفظ فلسطین کی جنگ بند کرانے کی درخواست

روس نے امریکی تجویز کی حمایت کی

لیک سکیس ۱۸ مئی۔ گذشتہ شب روس نے مجلس تحفظ میں امریکہ کے اس ریزولیوشن کی حمایت کی جس میں فلسطین میں قیام امن کی سفارش کی گئی ہے۔ اس کا نفاذ کمیشن کے ذریعہ ہوگا جو یہودی حکومت اور عرب لیگ کو بھیجے گئے ہیں۔ کئی ممبروں نے امریکہ کی تجویز پر غور کرنے کے لئے مزید مہلت کا مطالبہ کیا لیکن روسی نمائندے نے فوری اقدام کو کہا۔

کولمبیا کے نمائندے نے کہا یہ امر مشکوک ہے کہ مسلمان قانون پر عمل درآمد کر سکتی ہے

مصری نمائندے نے ان تجویزوں پر غور کرنے کے لئے مزید مہلت مانگی۔

فارسن الکوزی نے کہا میڈیسی حکومت کو ان اقدامات کے لئے مجبور کرنا چاہیے

امریکی کے مشن پر یہ کہ مجلس تحفظ سے یہودی حکومت کو تسلیم کرائے۔ آپ نے کہا درحقیقت ہو سال کے بعد وہ یہ دیکھ لیا فلسطین میں قائم امن اب ہی۔ تو اسی سکتا ہے فلسطین میں ایک ریاست یا تین ریاستیں ہوں گی یہودیوں کی ریاست میں اکثریت آبادی عربوں کی ہے۔

پولینڈ نے یہودی حکومت تسلیم کر لی

لندن ۱۱ مئی۔ پولینڈ کی وزارت خارجہ نے آج اعلان کیا ہے کہ حکومت پولینڈ نے عبوری یہودی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ سوویٹ یونین کے بعد پولینڈ پہلا ملک ہے جس نے اسرائیل کی حکومت کو تسلیم کیا ہے۔ روس آج کل حکومت اسرائیل کو تسلیم کر چکے ہیں۔

دمشق کے ہوائی اڈے میں کوئی جہاز داخل نہ ہو

دمشق کے ریڈیو کا اعلان

لندن ۱۹ مئی۔ دمشق ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی ہوائی جہاز کو فیصلہ کے ۵ میل کے اندر اڑتا ہوا دیکھا گیا تو بغیر تنبیہ کے اس پر فائر کھول کر دیا جائے گا۔ اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دمشق کا ہوائی اڈہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔

پاکستان اسمبلی کے انتخابات کیلئے نئے قواعد وضع کر لئے گئے

مسٹر سہروردی کی قواعد میں ترمیم کرنیکی درخواست نامنظور

کراچی ۱۸ مئی۔ مسٹر حسین شہید سہروردی سابق وزیر اعظم بنگال نے جو حال ہی پاکستان کا دورہ کرنے ہوئے لاہور پہنچے تھے ایک بیان میں کہا کہ "یہ عالیانا آخری نتوڑ ہے۔ مسٹر سہروردی حکومت پاکستان سے اس قسم کی کی درخواست کر رہے تھے۔ پاکستان اسمبلی نے انتخابات میں کرنی ہے۔ ہندوستان سے ستا چاہتا پاکستان میں رہتا ہو۔ اور اس کی وفاداریاں پاکستان کے علاوہ اور کسی حکومت کے ساتھ نہ ہوں۔

تجویز جو چار گھنٹے کی بحث کے بعد رائے شماری سے منظور کی گئی کے مطابق صرف صدر کو یہ دیکھنے کا حق ہے کہ آیا اسمبلی کے تمام ممبران حلف وفاداری کے پابند ہیں یا نہیں رائے شماری کے وقت مسٹر سہروردی ایوان سے اٹھ کر چلے گئے۔ اور ان کے ساتھی بھی ہوئے تھے۔ ووٹنگ کا اعلان ہونے سے قبل ہی وہاں سے اٹھ کر ایک طرف کھڑے ہو گئے۔

مسٹر سہروردی نے کہا کہ وہ تجویز خاص طور پر مجھے مخاطب کر کے پیش کی گئی ہے۔ اس لئے وہ اس پر ووٹ نہیں دے سکتے۔

واحد جرم

مسٹر سہروردی نے کہا کہ میرا واحد جرم یہ ہے کہ میں ہندوستان اور پاکستان میں اقلیتوں کی بہبود کی چاہتا ہوں۔ مسٹر سہروردی نے اسمبلی سے مطالبہ کیا کہ اسمبلی کی دفعہ ۹ کے ماتحت ممبر کے حلف نامہ کو تبدیل کیا جائے۔ یہ دفعہ ممبروں سے وفاداری کا حلف لیتی ہے۔ مسٹر سہروردی نے کہا کہ وہ ایک ایسا حلف نامہ پیش کریں گے جو ہر ممبر کو اپنے ضمیر کے مطابق لینا ہوگا۔ اس میں ممبر کو صرف یہ کہنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے وفادار رہیں گے۔

ہندوستان فلسطین کے معاملہ میں غیر جانبدار رہے گا!

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند فلسطین کے معاملہ میں اپنے [illegible] اور اس کی کوئی مخالفت نہیں کی جائے گی۔ [illegible] کے اس معاملہ میں حکومت ہند برطانوی نقطۂ نظر سے بہت متاثر ہوئی ہے۔

حکومت برطانیہ نے اپنے نقطۂ نظر سے تو آباد یا تھا، حکومت برطانیہ نے اس بات کو واضح کر دیا تھا کہ اگر اقوام متحدہ کے فیصلہ کے خلاف فلسطین میں فوجی کارروائی ہوئی تو حکومت برطانیہ اس کو تسلیم نہیں کرے گی۔

یہودیوں نے بستیاں ڈال دیں

(مقامی دوں کا کام بہت اچھا)

[illegible]

ریلوں میں زہر خورانی کی واقعات

الہ آباد ۱۵ مئی۔ الہ آباد سے بمبئی جانے والی پلیٹ لائن پر مسافروں کو زہر دینے کی اطلاع موصول ہوئی ہے تاکہ ان کو لوٹ لیا جا سکے۔ پچھلے دن ایک ریل گاڑی میں پانچ دیہاتی سفر کر رہے تھے۔ ایک اجنبی نے ان کو پان کھلائے۔ وہ فوراً بے ہوش ہو گئے جن کو ہسپتال بھیج دیا گیا۔ جہاں وہ چل بسے۔

کلکتہ میں ہیضہ

کلکتہ ۱۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۰ مئی کو ختم ہونے والے ہفتہ میں کلکتہ میں ۱۳۰ افراد ہیضہ سے ہلاک ہوئے۔ جن میں سے ۱۲۴ آدمی ہلاک ہو گئے۔

یوپی میں ہیضہ اور ملاعون

لکھنؤ ۱۷ مئی۔ یوپی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ دو ہفتہ ۱۵ مئی کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۲۱۴ ہیضہ کے مریض ظاہر ہوئے۔ محکمہ الہ آباد کی تیسرا فتیار کر رہا ہے۔ ہیضہ کے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔

اڑلیسہ کی ریاستوں کی یونین

نئی دہلی ۱۷ مئی۔ اڑلیسہ اور چھتیس گڑھ کی ریاستوں کی علاقہ ماریتی ریاست کے سلسلہ میں کی گئی کوششوں کے سلسلہ میں [illegible] اس بات کو واضح کر دیا چاہتا ہے کہ وہ کسی [illegible] ایسی یونین کے قیام کے لئے تیار نہیں ہیں۔ [illegible] مشترکہ مفاد ہوں میں قانونی امداد کی [illegible] ہوئے پوری طرح تعاون کیا جائے گی۔ یہ اطلاع [illegible] ہونے تک کہی جاتی ہے۔

عیسائیوں کو یہودیوں کی دھمکی

لورپل ۱۷ مئی۔ ۳۵ یہودی مہاجر پناہ گزین آج ایک فوجی جہاز میں فلسطین سے لورپل پہونچے۔ مسافروں نے کہا کہ یہودی دہشت پسند جماعت کی طرف سے ان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ فلسطین چھوڑ دیں ورنہ ان کو قتل کر دیا جائے گا۔ ان میں ۲۰ عورتیں اور ۱۲ بچے ہیں۔ ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے اپنا مذہب تبدیل کر لیا ہے اور وہ عیسائی ہو گئے ہیں۔

فلسطین امن کے لئے دعا

لندن ۱۷ مئی۔ [illegible] کے آرچ بشپ نے [illegible] اپیل کی ہے کہ [illegible] فلسطین میں امن [illegible] مقدس مقامات کی حفاظت کی جائے۔ [illegible] کسی خاص [illegible] ہیں کہ [illegible] مسلمان مسجدوں میں نماز پڑھ رہے ہوں گے اور مقدس شہروں میں سڑکوں کو نہایت صاف کیا جا رہا ہے جن کو چار سے آقا کے قدموں نے پاک کر دیا ہے۔ مشرف عنقریب متقاطع ہماری اذیت کی انتہا نہیں ہے۔

لندن ۱۹ مئی۔ [illegible] ہیں [illegible] ہوا [illegible] دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ [illegible] کو [illegible] کرنے کی [illegible] ہیں ہو سکے۔

ضرورت رشتہ

ایک عالی خاندان ہونہار ۱۸ سالہ خوبصورت لڑکے کے لئے چند ہزار روپیہ یا ہوا رکا اسٹوڈیو آرٹسٹ ہے سلیقہ شعار اور خوبصورت لڑکی کی ضرورت ہے اور ایک ۱۶ سالہ عالی خاندان خوبصورت اور سلیقہ شعار لڑکی کے لئے ہونہار بیرسٹر گارلڑکے کی تلاش۔

معرفت عفران فوٹو کمپنی مظفر نگر

عرب وفد جلد

امریکہ نے عرب وفد کے اعلان کیا ہے کہ نیویارک میں عرب وفد کو بند کیا جاتا ہے۔

سعودی مصری فوجیں

اعلان کی میں پتا گیا ہے کہ فلسطین کے محاذ پر سعودی عرب کی فوجیں مصری فوجوں سے آ ملی ہیں اور دونوں متحدہ طور پر آگے بڑھ رہی ہیں۔

صلح کی بات چیت

ایک اطلاع میں کہا گیا ہے کہ فلسطین میں [illegible] صلح کی بات چیت کو یہودیوں نے تسلیم کر لیا ہے لیکن عرب فوجیں کے کمانڈر نے یہ کہہ کر تسلیم کیا تک یہودی فوجیں ہتھیار نہ ڈال دیں اور ان علاقوں کو خالی نہ کر دیں جن پر وہ قابض ہیں عرب صلح پر رضامند نہیں ہوئے۔

فاہرہ پر حملہ

ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ یہودی ہوائی جہازوں نے مصر کے دارالسلطنت فاہرہ پر حملہ کیا۔ یہ حملہ ہوائی اڈے پر کیا گیا۔ یہودیوں نے ہوائی جہازوں کو تباہ کر دیا۔

عرب بالی کمان کا اعلان

عرب کمان کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ عرب فوجوں نے شمالی سرحد کے قریب ایک یہودی ایئر بیس پر قبضہ کر لیا ہے۔

تیل کے ذخیرے

معلوم ہوا ہے کہ مصری ایئر بیس کے ہوائی اڈے پر حملہ کر کے وہاں کے تیل کے ذخیروں میں آگ لگا دی۔ کہا جاتا ہے یہودیوں کو اس نقصان کا سخت احساس ہو رہا ہے۔

تل ابیب ۱۸ مئی۔ نئی یہودی حکومت اسرائیل کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت اسرائیل کی طرف سے اقوام متحدہ کے آفس مصر میں اور دوسری حکومتوں سے اپیل کی ٹوٹی ہے کہ اس نئی یہودی حکومت کو تسلیم کریں وزیر خارجہ نے نمائندگان کو بتایا کہ سفارتی درخواست کی جائے گی۔

مغربی پنجاب کی وزارت کا مسئلہ

خان ممدوٹ کراچی طلب کر لئے گئے

لاہور ۱۷ مئی۔ مغربی پنجاب کی صوبائی وزارت میں گذشتہ روز سے جو کشمکش جاری ہے اس کو ختم کرنے کے لئے مسئلہ کو سلجھانے کی جاری ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اعظم پاکستان خان ممدوٹ صاحب کو کراچی طلب کر لیا گیا ہے۔ خان ممدوٹ کے وزارت سے استعفیٰ دینے کی خبر کی تردید کر دی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ کراچی سے واپس آ کر اپنی وزارت کے مسئلہ کو سلجھانے کی کوشش کریں گے۔

سناہزادی الزبتھ پیرس سے واپس

لندن ۱۹ مئی۔ شاہزادی الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا فلیٹ نمبر ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ پر سے لندن واپس آ گئے ہیں۔ یہاں کہ ملکہ کے فوراً بعد ہی دونوں جہاں ہوائی اڈے پر رائل گارڈ کے دستہ سے ہوتے ہوئے چلے گئے۔ پرنس فلپ شاہزادی الزبتھ اور شاہزادہ فرنٹین پلیس کے جنگلات اور نباتات کی سیر کرنے کے لئے رک گئے۔ فرنٹین پلیس فرانس کے سابق حکمرانوں کی خاندانی رہائش گاہ رہا ہے۔

بچو والو یہ یاد رکھو

میکسلسی پرشاد اگروال علی گڑھ کی اصلی ہیلتھ ڈرنک

بال جیون گھٹی

کمزور بچوں کی تندرستی اور طاقت بڑھانے کا بہترین ٹانک ہے

ہر دن ۲ چمچہ استعمال علاوہ ۲ سو بار نمونہ مفت منگا دیں۔

مفت فہرست میں نام دینے سے پہلے اپنے پتہ کی اصلاح کر لیں۔ ورنہ

المشتہر ہیلتھ ڈرنک کارپوریشن علی گڑھ یوپی

ماؤنٹ بیٹن کے خاص سفیر نے حیدرآباد کی سرحدوں کا دورہ کیا

ہز ہائنس کے گورنر جنرل کیلئے نظام حیدرآباد نے کوئی پیغام نہیں دیا

حیدرآباد ۱۸ اپریل۔ ہز ہائنس گورنر جنرل آف انڈیا ماؤنٹ بیٹن کے خاص ایلچی مسٹر والپرٹ بیچ کا ایک وفد آج نظام حیدرآباد سے ملنے کے لئے آنے والا تھا۔ لیکن ان کا کام مختصر ہو گیا ہے۔ اب ان کا قیام ایک سرکاری حیثیت رکھتا ہے اور آپ یہاں حیدرآباد کے وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے۔ مسٹر والپرٹ بیچ نے آج صبح ہوائی جہاز سے حیدرآباد کے سرحدی علاقوں کا دورہ کیا۔ ان کے ساتھ فوجی افسران بھی تھے۔ مسٹر بیچ نے ہوائی جہاز سے ہی سرحدی علاقوں کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ ایک فوجی افسر بھی تھا۔ مسٹر بیچ کے دورہ کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔

فلسطین کی جنگ طول پکڑ جائیگی

لندن ۱۸ اپریل۔ برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں رائے عامہ کے یہودیوں کی حکومت کو تسلیم کر لینے سے یہ خیالات ظاہر کئے جا رہے ہیں کہ روس نے نئی حکومت کو ناجائز تسلیم کر کے امریکہ سے بازی لے جانے کی کوشش کی ہے۔ امریکہ نے یہودی حکومت کو بالفعل تسلیم کیا ہے۔ لندن میں یہ خیال بھی عام ہے کہ حکومت روس نے یہودی حکومت کو فوراً ناجائز تسلیم کر کے زیادہ بے باکانہ اقدام کیا ہے۔ دنیا کی رجعت پسند طاقتوں نے یہودی ریاست کو تسلیم کرنے کا نتیجہ یہ ہو گا کہ فلسطین کی موجودہ جنگ کا خاتمہ نہیں ہو گا۔ (انگلو پ)

رنگون کے بدھ مذہبی کے اڈوں پر پولیس کا چھاپہ

رنگون ۱۸ اپریل۔ پولیس نے آج سحر کو رنگون سمیت ساحلی شہر کے مرکز میں ایک جگہ چھاپہ مارا اور وہاں سے تقریباً ۷۰ کے قریب برمی معاش عورتوں کو گرفتار کیا۔ یہ عورتیں مختلف اقوام سے تعلق رکھتی تھیں۔

سیام سے مسلمانوں کی اجتماعی ہجرت

بنگلاک ۱۸ اپریل۔ سیام کے وزیر داخلہ نے آج اس بات کی پیشگوئی کی کہ سیامی مسلمان حزبی سیام کے سرحدی صوبجات سے بھوکوں مرنے پر مجبور کر کے ملایا چلے جائیں گے۔ آپ نے حال ہی میں ان علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ آپ نے وہاں پر مسلمانوں کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان میں حکومت کی طرف سے سخت بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ آپ نے مسلمانوں کے سات مطالبات وزیر اعظم کے سامنے پیش کر دیئے ہیں جن پر انہوں نے غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

خواجہ اجمیری کا عرس

حکومت اور وزیر اعظم کا شکریہ

نئی دہلی ۱۸ اپریل۔ آج بہ بات جوہر لال نہرو کو خواجہ صاحب کی درگاہ کے متولی سعید احمد احمد کی طرف سے ایک تار موصول ہوا جس میں وزیر ہند اور حکومت کا عرس کی تقریب بخیریت گزر جانے پر شکریہ ادا کیا گیا۔ نیز تار میں یہ بھی درج کیا گیا کہ سب رسومات امن میں ادا کی گئیں۔ اور ان کی کامیابی حکومت کے بہترین انتظامات اور آپ کی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے ہوئی ہے۔

اسٹرلنگ بیلنس کے متعلق گفت و شنید

لندن ۱۸ اپریل۔ لندن میں اسٹرلنگ بیلنس کے متعلق جو آئندہ گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں جو وفد حکومت ہند کی طرف سے شمولیت کے لئے جا رہا ہے۔ اس کی روانگی ۲۲ اپریل کو ہو گی۔ اس وفد کے دوسرے ممبر بزرو بنک کے گورنر سر دیش کھہ اور برطانیہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر پنن ہیں۔ سر رگھوناتھ داس سر گرمشنا بھری وغیرہ ہیں۔ ان کے علاوہ کئی ایک سرکاری افسران بھی اس سلسلہ میں برطانیہ جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ وفد ۲۵ اپریل کو لندن پہنچ جائے گا۔ (انگلو پ)

ہندو پاکستان میں کپڑے کا تبادلہ

کراچی ۱۸ اپریل۔ پاکستان کے روئی کے تبادلے میں ہندوستان سے کپڑا اور دھاگا لینے کے سلسلہ میں آئندہ مہینہ ملاقی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جس میں ایک وفد پاکستان کی طرف سے شرکت کے لئے دہلی جائے گا۔ موجودہ سمجھوتہ کی رو سے پاکستان ۲۰ روئی کی گانٹھیں کے تبادلہ میں ۱۵ کروڑ گز کپڑے کی توقع ظاہر کرتا تھا۔ اور اگست کو ختم ہو جاتے گا۔ (انگلو پ)

بنگال کو پلٹنے والے علاقوں کا صوبہ

مسٹر شیخ مجیب کی تجویز

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ ایک جلسہ عام کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر شیخ مجیب نے کہا کہ ایک سازش کے ذریعہ بنگال کو تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اس لئے ہم بنگال کی ہندو اکثریت کے آٹھ علاقوں کو جس میں شامل کر دیا جائے جہاں مسلمان کی بڑی اکثریت ہے۔

آپ نے کہا کہ اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو بنگال کی اسمبلی کو فوراً ختم کر دینا چاہیئے۔ اور ان علاقوں پر خاص توجہ دینی چاہیئے۔ کہ ان کی آبادی کو ہندو بنانے کی جو کوشش کی جا رہی ہے اس کا خاتمہ ہو جائے۔ (انگلو پ)

امریکہ میں عرب لیگ کا دفتر قائم ہو گیا

واشنگٹن ۱۸ اپریل۔ چار عرب آفیسوں نے واشنگٹن کے ساتھ اس بات کا اعلان کیا کہ وہ دیاستہائے متحدہ امریکہ میں عربیت کا ایک دفتر اطلاعات کھولنے جا رہے ہیں۔ امریکہ میں عربی ممبر ساتوں ممالک عرب لیگ میں شامل کر لیا جائے جہاں لیگ قائم کی جا چکی ہے۔

یہودیوں کی نئی ریاست کے قیام پر سکھوں کا طرز عمل

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان رکھ بادی کا تار

نئی دہلی ۱۸ اپریل۔ مشہور سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے بمبئی کی یہودی ایجنسی کو ایک تار بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنی حکومت کو فلسطین میں سکھوں کی طرف سے سیارکباد پیش کریں اور کہلا بھیجیں کہ سکھوں کو یہودیوں سے پوری پوری ہمدردی ہے کیونکہ وہ حق بجانب ہیں۔ اس کے علاوہ نئی دہلی میں مقیم روسی اور امریکی سفیروں سے بھی ملاقات کر کے ان سے کہا گیا کہ وہ اپنی حکومتوں کو سکھوں کی طرف سے سیارکباد پیش کریں۔ کہ انہوں نے یہودیوں کی حکومت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے۔

ہمارے لئے علیحدہ ریاست قائم کیجائے

حکومت برما سے کرین فرقہ کا مطالبہ

رنگون ۱۸ اپریل۔ کرین نیشنل ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر سا با ہو نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ کرین فرقہ کے لئے علیحدہ ریاست قائم کی جائے۔ اس کانفرنس میں کرین فرقہ کے نمائندے شریک ہوئے تھے۔ مسٹر سا با ہو نے کہا کہ اگر ان کا کام مختصر ہو گیا ہے۔ اب ان کا قیام ایک سفارتی حیثیت رکھتا ہے۔

آپ نے کہا کہ آپ نظام کارکن فوج کی جانب سے کہہ رہے ہیں بلکہ ریاست حیدرآباد کی تمام رعایا کی طرف سے کہہ رہے ہیں کہ آپ اور آپ کی فوج اپنے مختصر سے قیام کے دوران ہماری مہمان نوازی کا لطف اٹھائیں گے۔ مسٹر کنہیا لال منشی اور مسٹر والپرٹ بیچ کو ہوائی اڈہ پر الوداع کہنے کے لئے حیدرآباد کے وزیر داخلہ مہاراجہ کشن پرشاد بھی موجود تھے۔

دہلی سے حیدرآباد کے لئے روانہ ہونے سے قبل مسٹر والپرٹ بیچ نے یہ بیان دیا تھا کہ وہ حیدرآباد کے وزیر اعظم سے ملاقات کر کے ان سے گفتگو کریں گے۔ مسٹر کنہیا لال منشی نے بتایا کہ مسٹر بیچ کی حیدرآباد کے وزیر اعظم سے ملاقات کا وقت ابھی طے نہیں ہوا ہے۔ (انگلو پ)

اڑی کے محاذ پر دشمن کے شدید نقصانات!

دو ہفتہ کے اندر اندر دو ہزار آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے

نئی دہلی ۱۸ اپریل۔ فوجی حلقوں سے اطلاع ملی ہے کہ اڑی کے محاذ پر ۲ اپریل سے ۱۴ اپریل تک دشمن کے دو ہزار آدمی مارے گئے اور جتنے حملے اس وقت ہوئے جس گروہوں نے اڑی پر قبضہ کرنے کے لئے ہمارے مورچوں کو نظر انداز کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کی تھی۔ اڑی کے شمال میں ہندوستانی فوجوں نے حملہ آوروں کی سمری نگر پہونچنے کی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ ہندی فوجوں نے اس موقعہ پر حملہ آوروں کو شدید نقصان پہونچایا اور کئی حملوں کو ناکام بنا دیا۔ اڑی کے محاذ پر حملہ آوروں کو بھاری نقصان پہونچا ہے۔ اس کے بعد دشمن شدید کوشش کر رہے ہیں کہ پاکستان سے مزید کمک حاصل کر کے پونچھ اب پر اپنی محفوظ ہے۔ اور حملہ آوروں کی توپوں کی زد سے باہر ہے۔ پونچھ کے ارد گرد کی تمام پہاڑیاں اب ہمارے قبضہ میں ہیں۔ ہمارے فوجی دستے اردگرد کے علاقہ پر گشت کیا کرتے ہیں۔ حملہ آوروں کے چھوٹے چھوٹے دستے جنہوں نے پونچھ دریا کو پار کرنے کی کوشش کی ہمارے سپاہیوں کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

ہندوستانی اتحاد کا روح پرور نظارہ

دہلی ۱۸ اپریل۔ مرزا غلام بیگ فتح چاند وہ ہوئے اپنی جائداد واقع گلی ڈورہ لالان بازار کنڈ مال کے کرایہ نامہ وغیرہ کھانے کے لئے تقریب لانے کے لئے چند ایک سکھ فوجی کی تلاش کی گئی پھر چند سفر کرایہ والوں کے حوالے کئے۔ انہوں نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور انہیں انعام پورا کرنے میں ہر ممکن مدد کی۔ شیخ محمد لال راولپنڈی والوں کو ملی جو کہ اس وقت ہوائی اسٹیشن پر روانگی کے انتظار والوں کے نقصان سے انہوں نے اپنی بے اختیار کہا کہ ناے بھی لکھوا لئے اور کرایہ بھی ادا کر دیا۔ ایک سکھ نے تجویز کیا تھا اور وصول کیا۔ اس دوران میں مرزا صاحب اکثر لالہ چندا بھی اس کی تیمارداری کے لئے بھی آتے رہے اور ان کی شکریہ ادا کرتے رہے۔ باوجود بہتر طبی علاج معالجہ کے پنڈت جی اس سے پیچھے نہ ہو سکا۔ بدھ ۱۶ اپریل کو ان کی گہرا کرم ہو گئی۔ مرزا صاحب بیانات بھی شریف پنڈت جی اس کو اپنی حصہ پر بھی بن سمجھتے ہوئے ایک دو پہاڑ اور گیارہ روپے پر چھ پر ٹم لیمیٹڈ کے جو کہ بیرہ نے منظور کر لئے۔ یہ نظارہ نہایت ہی رقت انگیز اور درد ناک تھا۔ تمام محلہ والوں نے اکٹھے ہو کر مرزا صاحب کی روادار اور بلند اخلاق کی وجہ سے تعریف

پیگو میں گرفتاریاں

رنگون کی پیگو میں جو گڑبڑ ابھی ہوئی ہے اس سلسلہ میں جو ایشو شائع کیا گیا۔ اس میں بتایا گیا کہ ایک پولیس کے ساتھ مرحلہ کرنے اور حکومت کے خلاف جنگ کرنے والی عوام کے ایک انجمن کے ایک ممبر کے ہمراہ قتل کے سلسلہ میں آج اضافہ سوراش لیمیٹڈ دن کو گرفتار کیا گیا ہے جو گذشتہ میں ہوئے تھے۔ اپنے آپ کو پولیس کے سپرد کرنے کے بارے میں سوچ بچار کر رہے ہیں دو جگہ پر سوراش لیمیٹڈ اور پولیس میں تصادم ہوا جس میں دونوں طرف کے کچھ آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

ہندوستانی مشن جنوبی افریقہ کو

بمبئی ۱۸ اپریل۔ سفارت سپریم اسکاٹ کلکتہ کی ایڈ سرکردگی ہندوستان کا تمدنی مشن جنوبی افریقہ جا رہا ہے تاکہ وہاں کے ہندوستانیوں سے راہ و رسم قائم کرے اور ہندوستان کی تہذیب و تمدن کا پرچار کرے۔ مشن ۲۸ اپریل کو دارالسلام روانہ ہو گا اور مشن کے ممبر ۲ مئی کو ڈربن پہنچ جائیں گے۔ مشن کا مقصد کامیابی کے سلسلہ میں جن اشخاص سے ملے گا وصول ہوئے ہیں ان میں سے کانگریس کے صدر ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی، مسٹر بی۔ جی کھیر اور مغربی بنگال کے وزیر اعظم بی۔ سی رائے کے نام قابل ذکر ہیں۔

آسٹریلیا راکفلیں فروخت نہیں کریگا

کینبرا ۱۸ اپریل۔ مسٹر چیفلی وزیر اعظم آسٹریلیا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جو راکفلیں مشرق وسطیٰ بھیجی جا رہی تھیں وہ اب نہیں بھیجی جائیں گی کیونکہ اندیشہ ہے کہ یہ فلسطین بھیجی جائیں گی انہوں نے بتایا کہ چھ ہوائی فوجوں نے بھی ان کے لئے درخواستیں دی تھیں۔ راکفلیں فروخت کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ مگر برطانیہ کی طرف سے بھی اعتراض کیا گیا تھا۔

برائے فروخت

ڈیفنس کی نئی پلیٹیں (والپی) ہر سائز کی پلیٹ اسٹاک میں موجود ہیں۔

دلی پینٹنگ ورکس چاوڑی بازار دہلی

بحیرہ روم میں امریکن جہازوں کی جنگی مشق

لندن ۱۸ اپریل۔ امریکن بحری بیڑہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ بحیرہ روم میں ۱۲ امریکی بحری جہازوں کے ساتھ جہاز ہیں۔ بحیرہ روم میں امریکی جہازوں کی جنگی مشق کی تیاری کی جا رہی ہے۔ اس اطلاع سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ کی بحری طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لئے بحیرہ روم میں ۳۰ جہاز مصروف ہیں گے اور اس مشق کے شروع ہونے کی توقع ہے۔ امریکہ کے ہیڈ کوارٹر کے ترجمان نے کہا ہے کہ بحیرہ روم میں امریکی جہازوں کی جنگی مشق کی تیاری کا مقصد روسی بحری طاقت کا مظاہرہ کرنا ہے۔

ریڈیو سیٹ کی فروخت پر پابندی

لندن ۱۸ اپریل۔ حکومت نے تمام ملکوں کو اطلاع دی ہے کہ کوئی ریڈیو سیٹ فروخت نہ کریں اور اسٹاک کی ایک فہرست فوراً حوالہ کریں۔

اس سلسلہ میں ایک پریس نوٹ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ریڈیو سیٹ فروخت کرنے کی اجازت صرف ان لوگوں کو دی جائے گی جو کہ ریڈیو سیٹ کے مالک ہیں۔ اس کے علاوہ کسی کو ریڈیو سیٹ فروخت نہ کیا جائے۔ (انگلو پ)

برطانیہ میں لنڈ کی قیمت کم نہیں ہو گی

لندن ۱۸ اپریل۔ پارلیمنٹ میں آج یہ بات ظاہر کی گئی کہ لنڈ کی قیمت کم ہونے کے متعلق افواہیں پھیل رہی ہیں جو بالکل غلط ہیں۔ اس کی قیمت کم نہیں کی جائے گی۔ دہلی میں لنڈ کے نمائندے کے ساتھ جو بات چیت کی گئی تھی اس کے مطابق یہ بات ظاہر کی گئی تھی کہ لنڈ کی قیمت کم نہیں کی جائے گی۔ اور نہ کوئی ایسا ارادہ ہے۔ (انگلو پ)

یوپی میں فوجی ٹریننگ کے مرکز

الہ آباد ۱۸ اپریل۔ حکومت یوپی (ہندی) نے آج اعلان کیا کہ یوپی میں فوجی ٹریننگ کے سلسلہ میں ایک مرکز کھولا جائے گا۔ اور اسٹاف اور انسٹرکٹر کا انتظام کیا جائے گا۔ یہ پہلا مرکز ہے جو یوپی میں قائم کیا جائے گا۔ اس کے افتتاح کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ یوپی ڈویژن کی ایک کمیٹی نے اس کا نام شیر شاہ تجویز کیا ہے۔ (انگلو پ)

حیدرآباد میں ستیہ گرہ کی تحریک

نئی دہلی ۱۸ اپریل۔ آل انڈیا ہریجن لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے حیدرآباد میں ستیہ گرہ کی تحریک جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ستیہ گرہ کی تحریک جاری کرنے سے پہلے ہریجن لیگ کا ایک وفد ریاستی افسران سے ملاقات کرے گا۔

نیز ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ایک کمیٹی زیر صدارت چودھری رمنندر مسنگھ بنائی جائے جو پاکستان سے ۱۵ لاکھ ہریجنوں کو ہندوستان لانے کا انتظام کرے۔

بمبئی میں ہتھیلوں پر سنگباری

بمبئی ۱۸ اپریل۔ بمبئی کے مختلف حصوں میں ہتھیلوں پر سنگباری کی کل اپنے کئی واقعات ہوئے ہیں۔ پولیس کی رپورٹ کے مطابق ۱۵ اپریل کو ایک ہجوم نے ایک ٹرک کے ڈرائیور کو زخمی کر دیا۔ ٹرک کے ڈرائیور کے سر پر چوٹ آئی ہے۔ ایک اور واقعہ میں ایک ٹرک پر پتھراؤ کیا گیا۔ ٹرک کے ڈرائیور کے کچھ چوٹ آئی ہے۔ ایک اور واقعہ میں ایک ٹرک پر پتھراؤ کیا گیا۔ ٹرک کے ڈرائیور کے کچھ چوٹ آئی ہے۔ ایک اور واقعہ میں ایک ٹرک پر پتھراؤ کیا گیا۔ ٹرک کے ڈرائیور کے کچھ چوٹ آئی ہے۔

ایشیائی اقتصادی کمیشن کا جلاس

نئی دہلی ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ آسٹریلیا اور دوسرے وفد مشرقی ممالک کی اقتصادی کمیشن کا اجلاس ماہ جون میں اوٹاکمنڈ میں ہو گا۔ اس میں حکومت کرنے والے وفد کی ریاست ڈاکٹر جان متائی کریں گے۔ وفد کے دوسرے ممبروں اس کے وزیر خارجہ مسٹر قریشی اور وزیر مشیر ہیں۔ ڈاکٹر متائی اجلاس کے بعد لیہ جہاز سے روانہ ہو جائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ اجلاس میں ایشیائی ممالک کی شرکت اور صنعتی مسائل بھی ہیں جن میں کانگریس کے اجلاس میں زیر غور ہوئے تھے۔

مسلم اوقاف

صفحہ ۲ سے آگے

لے وقف ہو گا۔ وقف ثابت کرنے کی کوشش شروع کر دی گئی ایسی حالت میں کیا یہ مناسب نہ ہو گا کہ ملک کے ہر ضلع کے لئے ایک ڈویژن کے بعد کارروائی اس کی اجازت دی جائے کہ وہ اپنی ہر ضلع میں کتنے اور کون کون سے وقف ہیں۔ ان کی آمدنی وصول کرنے کے ذمہ دار منتظم کون ہیں۔ ان کے بعد کارروائی کرنے کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا جائے۔ جس کے اندر اندر ہر شخص اپنے اپنے وقف کی تفصیل درج کرائے۔ اس کے بعد کارروائی کرنے کا حق ہو۔ اس کے بعد کارروائی کرنے کا حق ہو۔ اس کے بعد کارروائی کرنے کا حق ہو

دارالسلطنت

(از پریس نمائندہ)

سینیما میں گڑبڑ کا مقدمہ

گواہیاں ہوئیں

سینیما میں گڑبڑ کا مقدمہ آج تک چلتا رہا۔ ملزموں کی طرف سے وکیل نے بحث کی۔ استغاثہ کے گواہ کرشنا اور کرن کے بیانات پر جرح کی۔ ایک گواہ نے کہا کہ ۱۵ مارچ کو ۱۰ بجے رات کو میں سینیما میں گیا۔ وہاں ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تم ہندو ہو۔ تم کو یہاں سے چلا جانا چاہیئے۔ میں نے کہا کہ میں ٹکٹ لے کر آیا ہوں۔ میں نہیں جاؤں گا۔ اس پر اس شخص نے مجھ کو مارا۔ میرے ساتھ کے لوگوں نے بھی مارا۔ میں بھاگ کر باہر آ گیا۔ میرے ساتھ کے لوگ بھی باہر آ گئے۔ ہم نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے ہمارے بیان لکھ لیے۔ ہم نے ملزموں کو پہچان لیا۔ ان میں سے ایک ملزم کو ہم نے پکڑ لیا۔ ہم نے اس کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ ہم نے ملزم کو پہچان لیا۔ ملزم کو ہم نے پکڑا تھا۔ ہم نے ملزم کو پولیس کے حوالے کیا تھ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الحمد للہ علی احسانہ

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
اداریہ تحریر ہا
محمد سلیمان صابر، سیح احمد ایم، اے
روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

نمبر ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۲ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹ اینڈ وچ کمپنی اور
فیوریلیو ہائینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
عویلی حسام الدین پلیمان چاندنی چوک دہلی سے ملاحظہ کیجئے

بیت المقدس بقیہ فلسطین سے منقطع ہو گیا عرب فوجوں کی چار طرف سے یلغار

شہر کے قدیمی علاقہ میں عربوں اور یہودیوں میں خونریز جنگ

شرق اردن کی فوجیں شمال مغرب کی طرف سے شہر میں داخل ہو گئیں

لندن ۲۰ مئی۔ فلسطین کی جنگ میں دن بدن زیادہ تیزی پیدا ہوتی جارہی ہے۔ شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کی فوجوں نے کل رات اعلان کیا ہے کہ انہوں نے بیت المقدس کا گھیراؤ ڈالدیا ہے اور وہ برابر آگے بڑھتی چلی جارہی ہیں یہاں تک کہ بیت المقدس کے نئے شہر کے مرکز سے صرف ایک میل دور رہ گئی ہیں۔ یہ علاقہ اسوقت یہودیوں کے قبضہ میں ہے۔ عمان میں عرب لیجن کی طرف سے ایک کمیونک شائع ہوا ہے جسمیں بتایا گیا ہے کہ عرب فوجیں ہر طرف سے بڑھتی چلی جارہی ہیں۔ اور یہودی شیخ جارح کے کوارٹر سے پسپا ہو رہے ہیں یہ کوارٹر شہر کے وسطی حصہ ایلین یانی اسکوارٹر سے ایک میل دور شمال کی جانب ہے۔

یہودیوں کا اقرار

عرب لیجن کے کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ عربوں نے یہودیوں کے ایک کمیپ کی تباہی کا بھی اقرار کیا ہے جو شیخ جارح کے کوارٹر میں حضرت ارمیاہ کے مقبرہ کے نزدیک واقع ہے۔

ناکہ بندی

عرب لیجن کے کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ عربوں نے یہودیوں کے ناکہ بندی کر رکھی ہے جہاں سے یہودی ایسے بیت المقدس میں سپلائی بھیج سکتے ہیں اور عرب فوجیں بیت المقدس کے سب سے اہم سپلائی کی سڑک پر یعنی یافا اور بیت المقدس کے درمیان پہنچ گئی ہیں یافا کے علاقہ میں یہودیوں کی ایک ہی بستی رہ گئی ہے جو ایک ٹیلے پر عربوں کا قبضہ ہے۔

اس علاقہ میں یہودیوں کے ایک زبردست حملہ کا بھی پتہ چلا ہے جو عربوں نے کامیابی کے ساتھ پسپا کر دیا ہے۔ اس اسپ میں پہلی مرتبہ عرب ہوائی جہازوں کے استعمال کیا جانا ہے کہ اس شہر کو سخت نقصان پہنچا اور آبادی میں بہت سا خوف و ہراس پھیل گیا۔ مبصرین کا خیال ہے کہ ہوائی جہازوں کا استعمال کسی بڑے پیمانہ پر نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ فلسطین کے دوسرے محاذوں کے مقابلہ کسی بڑے پیمانہ پر لڑائی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

بیت المقدس میں جنگ

بیت المقدس کی ایک اطلاع کے مطابق عرب فوجیں شرق اردن کی فوجوں سے دست بدست لڑائی کر رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ شہر کے کئی حصوں پر خونناک جنگ جاری ہے اور عوام سراسیمگی کی حالت میں باہر نکل رہے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ شہر کے ساتھ ہوائی حملے بھی کئے گئے ہیں۔ اس اطلاع میں کہا گیا ہے کہ فوجوں کے ساتھ ہوائی فوج بھی شریک ہے۔

یہودیوں کی شکست

بیت المقدس کے قریبی علاقہ میں یہودیوں کی حالت بہت نازک ہے۔ عرب فوجوں نے ان کے پاؤں اکھیڑ دیئے ہیں۔ عربوں نے کئی مرتبہ ان کے مرکز اقامت کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ یہودیوں کی حالت اس سے بھی زیادہ خراب ہے۔ وہ بھوکے مر رہے ہیں۔ ان کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ ان کے پاس پانی کا ایک ہی ذخیرہ ہے جو عربوں کے قبضہ میں ہے۔ عربوں کی طرف سے یہ شرط پیش کی گئی ہے کہ یہودی اپنے ہتھیار ڈالدیں اپنے آپ کو بلکہ قیدی کے طور پر عربوں کے حوالہ کر دیں۔ عورتوں اور بچوں کو ریڈ کراس سوسائٹی کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۵ پر)

حج کے شایقین کو خوشخبری، سنٹرل حج کمیٹی کا قیام

حاجیوں کی شکایات دور کرنے کے لئے حکومت ہند کا اقدام

گذشتہ جنگ عمومی کے دوران میں جہازوں کی کمی کے باعث حجاج کے لئے صوبہ وار کوٹہ مقرر کر دیا گیا تھا اور اس کشتیوں کی مزدوروں کو پورا کرنے کے لئے حج بکنگ آفس قائم کیا گیا تھا اور مختلف انتظامات کئے گئے تھے چونکہ اب وہ ضرورتیں باقی نہیں رہی ہیں لہٰذا حج بکنگ کا وہ سلسلہ بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ البتہ حجاج کو اس سبارک فریضہ کی ادائگی میں جو دشواریاں پیش آتی ہیں ان کو رفع کرنے اور ان کے لئے سہولتوں کا انتظام کرنے کے واسطے حکومت ہند نے سنٹرل حج کمیٹی کے نام سے ایک کمیٹی بنا دی ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم صدر جمعیۃ علماء ہند۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلےٰ جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا محمد میاں صاحب فاروقی الرآبادی۔ نواب اسمٰعیل صاحب بیگم اعزاز رسول صاحبہ اور حج ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری اس کمیٹی کے ارکان ہوں گے۔ یہ کمیٹی سفر حج کی بہتوں اور ان کی شکایات کو دور کرنے کے لئے سفارشات کرے گی امید ہے کہ المین یونین کا یہ مبارک اقدام حجاج کے لئے سہولتیں پیدا کرنے کا مشعل ہوگا۔ (نامہ نگار)

پاکستان اور ایران اپنی ایک با اثر وحدت بنائیں

با اثر ایرانی اخبار کیہان کے اڈیٹر سے مسٹر جناح کی بات چیت

طہران ۱۹ مئی۔ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر جناح نے کہا کہ پاکستان اور ایران کو چاہیے کہ اپنی علیحدہ علیحدہ ہستیاں برقرار رکھتے ہوئے اپنی ایک با اثر وحدت بنائیں۔ یہ بات کیہان کے مشہور اور با اثر اڈیٹر مسٹر مہدی پیان نے بیان کی ہے جو حال ہی میں پاکستان آئے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ مسٹر جناح اور پاکستان کا ذکر کرتے ہی ہر شخص کا چہرہ خوشی سے چمکنے لگتا ہے۔ پاکستان ایک آزاد مسلم ملک کی حیثیت سے دنیا کے نقشہ پر نمودار ہو چکا ہے۔ اسکا قیام ایک مثالی اور ناقابل شکست قوت کی حیثیت سے ہوا ہے۔ مسٹر جناح کی شخصیت کا دنیا پر بڑا اثر ہے۔ اب اس بات کا وقت آگیا ہے کہ ہم ایک دوسرے کے قریب آجائیں۔ ہمارا مذہب ایک ہے۔ ہماری آزادی آپ کی آزادی ہے۔ ہمارا دشمن آپ کا دشمن ہے۔ ہم مسلم ممالک ہیں اور ہمیں چاہیے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہو جائیں۔ ہمارے مفاد مشترک ہیں۔ ہمارا مقصد ایک ہے۔ ہمیں ایک با اثر وحدت بنانی چاہیے۔

پاکستان کے سفیروں کا تقرر

پارلیمنٹ میں دلچسپ جوابات

کراچی ۱۹ مئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے کل سوالات کے جوابات دیتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان کے ساتھ پاکستان کے جو سفارتی نمائندے موجود تھے ان میں سے ایک سفیر کے علاوہ تین باقی کشمیران میں سے تین مغربی پاکستان کے ایک مشرقی پاکستان کا اور باقی غیر پاکستانی علاقوں کے رہنے والے ہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ انتقال آبادی کی وجہ سے کوئی نمائندگی مشکل ہے۔ بعض لوگ جنہیں غیر پاکستانی کہا گیا ہے ہجرت کر کے مستقل طور پر پاکستان آگئے ہیں مگر آپ نے کہا کہ پاکستان نے چین کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے متعلق نہیں سوچا ہے۔ آپ نے بتایا کہ برما میں پاکستانی ہندوؤں کی جائداد وں کے بارے میں حکومت برما کو ایک خط بھیجا گیا ہے۔ اس کے بعد سر غلام محمد جائدادوں کے بٹوارے کا ایک بل پیش کیا جس کا ایک حد تک ترمیم کی تائید میں مباحثہ اور بعد ازاں اظہار اطمینان ہوگا۔ اس کے بعد سر غلام محمد ایک اور بل پیش کیا۔ جس کی رو سے اسمبلی کے چھ ارکان کی ایک کمیٹی حسابات کی پڑتال کرے گی۔

گوہاٹی میں فساد

گوہاٹی ۱۹ مئی۔ شہر کے اہم علاقہ میں کل پرسوں ہندو مسلم فساد ہوا۔ اور تین گھروں میں آگ لگا دی گئی۔ ۲۰ آدمی زخمی ہوئے۔ ۱۲ گرفتار کئے گئے۔ حالات اب قابو میں ہیں۔

مجلس تحفظ کی طرف سے فلسطین کے یہودیوں اور عربوں کو سوالنامہ۔ ۴۸ گھنٹے کا وقت

لیک سکسیس ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ نے عربوں اور یہودیوں کے بعض سوالات کا جواب دینے کے لئے ۴۸ گھنٹے کا وقت دیا ہے۔ اس تجویز پر یہ اعتراض کیا گیا تھا کہ مجلس تحفظ نے یہ سوالنامہ یہودی حکومت اسرائیل کو ارسال کیا ہے تو اس کے متعلق یہ ہوں گے۔ اقوام متحدہ نے اس حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ اس پر یہ طے کیا گیا کہ یہ سوالنامہ فلسطین کے یہودی حکام کو بھیجا جائے۔ اور حکومت اسرائیل کو بھیجا جائے۔ حکومت امریکہ نے اس بات کی کوشش کی تھی کہ فلسطین کو تقسیم کرنے کی اقوام متحدہ کی تجویز کے مطابق عربی اور یہودی ملک قائم کئے جائیں۔ لیکن یہ طے کیا گیا ہے کہ عرب اور یہودی علاقوں سے وہ علاقے مراد ہے جہاں عرب یا یہودی اکثریت میں ہیں۔ مصر کا نمائندہ نے تجویز کی تھی کہ یہودی حکام کے بجائے یہودی نمائندوں کے فلسطین کی ترکیب کی جائے۔ شامی نمائندے نے اعتراض کیا کہ امریکہ کا یہودی حکومت کو تسلیم کرنا غیر قانونی ہے۔ شامی نمائندے نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ اس معاملہ کو بین الاقوامی عدالت کے سامنے فیصلہ کے لئے پیش کر دیا جائے۔ امریکی نمائندے نے شامی نمائندے کے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں دنیا میں کوئی ایسی عدالت نہیں جو امریکہ کے اس فیصلہ کو غیر قانونی ثابت کر دے۔ کیونکہ امریکہ کو اس امر کا پورا اختیار حاصل ہے کہ وہ جسے حکومت کو چاہے تسلیم کرے یا نہ کرے۔ اور کسی شخص یا جماعت کو امریکہ کے مقابلہ میں مدافعت کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ آخر میں فلسطین کے عربوں اور یہودیوں کو سرحدات کے کئی تجویز مخلوط ہو گئی۔ اخلاص میں امریکہ و برطانیہ کی طرف سے ایک تجویز پیش ہوئی جس میں کہا گیا ہے کہ فلسطین کی جنگ بند کی جائے اس کے لئے ایک حفاظتی فوج بھیجی جائے۔ لیکن اس تجویز کو کافی حمایت حاصل نہیں ہو سکی۔ اس لئے یہ تجویز بھی نامنظور ہو گئی۔

ہندوستان عنقریب مکمل آزاد ہونے یا برطانوی نوآبادیات میں رہنے کا قطعی فیصلہ کر دیگا

نئی دہلی ۲۰ مئی۔ باخبر سیاسی حلقوں کی اطلاع کے مطابق حکومت ہند کے سامنے یہ مسئلہ زیر غور ہے کہ آیا ہندوستان کو جمہوری دولی مشترکہ میں رہنا چاہیے یا اسے ایک کامل آزاد ملک قرار دیا جانا چاہیے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سیتلواد بائی کشمیر مقیمہ لندن مسٹر دی۔ کے کرشنا مینن سے اس بارے میں مشورہ کرنے کے لئے دہلی آئے ہوئے ہیں۔ یہ جلد ہی حکومت ہند کا وفد اعلیٰ سطح پر مسٹر اٹلی سے ملاقات کرے گا۔ اس وفد میں سردار پٹیل، مسٹر نہرو اور مسٹر مینن شامل ہوں گے۔ اس وفد کے ساتھ مسٹر سیتلواد بھی جائیں گے۔ ہندوستان کی اس وفد کے ساتھ جانے کی تجویز کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کی آئینی مشیر کی حیثیت سے مسٹر سیتلواد کو ہندوستان کے مطالبات کے متعلق اچھی طرح علم ہے۔ ہندوستان کی آئینی مشیر کی حیثیت سے مسٹر سیتلواد کو ہندوستان کے مطالبات کے متعلق اچھی طرح علم ہے۔ ہندوستان کی آئینی مشیر کی حیثیت سے مسٹر سیتلواد کو ہندوستان کے مطالبات کے متعلق اچھی طرح علم ہے۔

مسٹر سیتلواد کے متعلق یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وہ ہندوستان کی آئینی مشیر کی حیثیت سے ہندوستان کے مطالبات کے متعلق اچھی طرح علم ہے۔ ہندوستان کی آئینی مشیر کی حیثیت سے مسٹر سیتلواد کو ہندوستان کے مطالبات کے متعلق اچھی طرح علم ہے۔ ہندوستان کی آئینی مشیر کی حیثیت سے مسٹر سیتلواد کو ہندوستان کے مطالبات کے متعلق اچھی طرح علم ہے۔

مشترکہ سے متعلق "اصلاحی کمیٹی" میں کام دیا ہوا ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ برطانوی حلقوں میں ہر حکومت ہند کے فیصلے کے متعلق یہ خیالات پائے جاتے ہیں کہ برطانوی شہنشاہیت کی سربراہ ہونے کی حیثیت کو ختم کر کے تاجوں میں ایک جدید وفاق کی تشکیل کر دیگا۔ یہ وفاق اس طرح مرتب ہوگا کہ ہندوستان یا دوسرے ممالک بھی اس میں شامل ہو سکیں گے۔ اور ان کی مکمل آزادی پر بھی کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ نئی اسکیم کے مطابق "نوآبادیات" اور "برطانیہ" جیسے الفاظ حذف کر دیئے جائیں گے اور برطانوی دولی مشترکہ کو آزاد اقوام کی دول مشترکہ کا نام دیدیا جائے گا۔ برطانوی نوآبادیات میں آج کل جو ممالک شامل ہیں ان کے وزراء اعظم کی ایک کانفرنس لندن میں اگلے اکتوبر میں منعقد ہو رہی ہے لہٰذا اس موضوع پر خاص طور پر بحث ہوگی

برطانیہ کی نئی سامراجی چالیں یہودیوں اور عربوں دونوں سے اظہار ہمدردی مسٹر مورسن کا اعلان

اسکاربرک ۲۰ مئی۔ برطانیہ کے نائب وزیر اعظم مسٹر مورسن نے لیبر پارٹی کے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے اس امر کا یقین دلایا کہ اگر برطانیہ فلسطین کی خونریزی بند کرنے کے لئے کچھ کر سکتا ہے تو ضرور کرے گا۔ اور ہر اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔ جہاں اس کا امکان ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ حکومت برطانیہ اس سلسلہ میں کیا اقدام کرے لیکن یہ یقینی ہے کہ حکومت برطانیہ ہر اس کوشش میں تعاون کرے گی جو فلسطین کی خونریزی بند کرنے کے لئے کی جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں فلسطین کے عربوں اور یہودیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی مقدس سرزمین کو بچانے کے لئے آپسمیں تعاون اور اشتراک کریں اور باہمی اختلافات کو دور کر دیں۔ میں شک نہیں کہ ہم نے یہودیوں کے ایک قومی وطن کی تائید کی ہے لیکن اس سے ہمارا مطلب عربوں کی مخالفت کرنا نہیں تھا۔ ہم عرب ملکوں کے یہی خواہاں ہیں کہ مشرق وسطیٰ ترقی کرے۔ فلسطین کی تاریخ میں ایک طرف تو یہودیوں کی بہی سلطنت قائم کرنے کی کوشش نظر آتی ہیں جن کو ہماری حمایت حاصل ہے۔ دوسری طرف دوسری قوم اپنی جائداد اور بہبودی میں کوشاں نظر آتی ہے۔ کل لیبر پارٹی کے اصول ایک پرامن انقلاب کی بنیاد ڈال رہے تھے اب سوال یہ ہے کہ ہمارے یہ اصول کامیاب ہوں گے یا انسانی کمزوریاں ان اصولوں کو بھی ناکامی سے دوچار کر دیں گی۔ وزیر اعظم مسٹر اٹیلی نے بعض صنعتوں کو قومی ملکیت قرار دیدیا ہے۔ کہا ہے کہ حکومت برطانیہ پر بڑی بڑی مشکل کا مقابلہ کرنے کو تیار ہے۔ لیکن وہاں اپنے اصولوں کو کامیاب بنانے کی پوری جدوجہد کرے گی۔ مخالفوں کا یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ ہم نے بعض صنعتوں کو قومی بنا کر دوسرے مسائل کو فراموش کر دیا ہے، بلکہ یہ صحیح ہے کہ ہم دوسرے مسائل بھی طے کرتے چلے آئے۔ ہندوستان برما اور لنکا کو آزاد کرنے کے مسائل کا حال ہی میں فیصلہ ہوا ہے۔

امریکہ بھی یہودیوں کو اسلحہ نہیں دیگا

سکریٹری آف اسٹیٹ مارشل کا اعلان

واشنگٹن ۲۰ مئی۔ امریکہ کے سکریٹری خارجہ جنرل مارشل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ پہلے دو اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق اس کے فیصلہ پر عمل ہو۔ اور پھر کسی بھی حکومت کو اسلحہ دینے کے متعلق غور کیا جائے گا۔ امریکہ کے اس اعلان سے یہودیوں کو سخت مایوسی ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ کی حکومت یہودیوں کو اسلحہ دینے کے حق میں ہے۔ لیکن اس اعلان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ کی حکومت یہودیوں کو اسلحہ دینے کے حق میں نہیں ہے۔

کشمیر کے مسئلہ پر ہندو پاکستان کے درمیان براہ راست گفتگو کا امکان۔ ظفر اللہ

کراچی ۲۰ مئی۔ پاکستانی وزیر امور خارجہ سر محمد ظفر اللہ نے پرسوں ایک پریس کانفرنس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ابھی تک ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر اور دیگر تصفیہ شدہ مسائل پر براہ راست گفتگو ہوئی ہے۔ مسٹر ظفر اللہ نے مزید کہا کہ یہ طریقہ زیادہ اچھا ہے۔

(نظام کا دہلی آنے سے انکار مفصل صفحہ ۱۰ پر دیکھیے)

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۲ مئی ۱۹۴۸ء

اتحاد کی دعوتِ عام!

پروپیگنڈا کے زمانہ میں کسی ایسی جماعت کا تذکرہ بعینہٖ غیر مانوس ہوگا جس نے آج تک اپنے متعلق کوئی پروپیگنڈا نہیں کیا اور جس نے ہمیشہ شہرت پر خاموشی ترجیح دی۔ دنیا میں آج ہر چیز پروپیگنڈا ہے وہ تو سے فیصدی جھوٹا ہے۔ مگر اس کے زور پر دنیا کو باور کرایا جاتا ہے کہ وہ سچا ہے! ایسے ماحول میں یہ سنکر واقعی تعجب ہوگا کہ دنیا میں کوئی جماعت ایسی بھی ہے جو چھاپہ پروپیگنڈا بھی نہ کرنا چاہتی اور جسکا خلوص اسمیات کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ لوگ اسے پہچانیں، اسے خراجِ تحسین ادا کریں اور اسے منظرِ عام پر لائیں کی ہمت بڑھائیں، کام سب سے زیادہ مگر شہرت میں صفر، کام تعمیری اصلاحی مگر تذکار و یادآوری سے قطعی محروم، اخلاص و حرکت میں سب سے آگے مگر گمنامی اپنی نظر آپ! آپ یقیناً اس بالکل نئی گمنام جماعت کو جاننے اور پہچاننے کی کوشش کریں گے مگر وہ جانی نہیں جاتی جب تک انسان اپنے اندر اپنے آپ کو گم نہ کردے اور اپنی شہرت اور یاد آوری سے بالکل صرفِ نظر نہ کرلے۔

حضرت مولانا محمد الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فدائے سبیدہ اور بے نیازی صفت لوگوں کی ایک جماعت بنانی تھی، اپنے طرز کی نرالی اور انوکھی جماعت اپنے دور کی مخلص اور عامل جماعت! اور مقصد یہ تھا کہ جماعت کا ہر فرد اسلام کی مقدس تعلیم اور قرآن کریم کے فکری انقلابوں کا عملی نمونہ بنے اور اسلام کے ان تقاضوں کو پورا کرے جنکے بغیر نام کا مسلمان کام کا مسلمان نہیں بن سکتا، آپ کے مشن کی پہلی شرط یہ تھی کہ کوئی شخص مسلمان کہلانے کا حق اسلامی برکات کا مرتکب نہ ہو اور اسلام کی سچائی اپنے عمل سے شہادت دے۔ آپ نے اپنی ساری توانائیوں کو اس اتفاق کو دور کیا جو ایک طرف مسلمانوں کی سیرت میں گھن بن کر لگ گیا ہے اور دوسری طرف انسانیت کے بیمثل اتحاد اور اخوت کو توانائی کو بدرجہ فروتر کرتا جارہا ہے۔ اسلام نے جس انسانیت پر اپنی تعلیم کی بنیاد رکھی تھی آپ نے اسے بیدار کیا اور اپنی محبت کو اپنے عمل سے جاذبیت کی وہ انسانیت کی خادم بنے انسانوں کو محبت اور تعاون کی دعوت دے مختلف قوموں کو امتِ واحدہ بنائے، اور ایک ایسی جماعت کو قیمت سے دیکھیں جس کی دنیا بد دیپگنڈے کی دنیا سے بالکل الگ ہے اور جسکا پیغام نفرت و حقارت، اختلاف و نزاع، نفاق اور ظاہر داری سے بالکل مبرا!

سہروردی اور جناح

سہروردی کی صفات کوئی ان کے حق میں کہے یا جان بوجھ کی ہے، وہ چاہتے ہیں کہ ہندو پاکستان کی اقلیتوں کا تحفظ ہو اور اس مقصد کے لئے حقوق کا ایک چارٹر مرتب کیا جائے، یہ بات پاکستان کے ناخداؤں کو بہت شاق گذری اور وہ اس فکر میں لگ گئے کہ آپکو دستور ساز اسمبلی کی رکنیت سے علیحدہ کردیں، اس مقصد کے لئے اسمبلی کے قوانین میں ایک ترمیم منظور کرلی گئی ہے کہ جس شخص کا مستقل قیام پاکستان میں نہ ہو اور جو پاکستان کے علاوہ کسی دوسری حکومت سے بھی وفاداری کا اظہار کرے اسے انتخابات میں حصہ لینے کے حق سے محروم کردیا جائے! اور صرف یہی نہیں بلکہ مسٹر جناح کو بھی شخص کی وفاداری اور غداری کو جانچنے کا کوئی اصول دیدیا گیا ہے، یعنی

آئندہ وہ شخص وفادار کہلائے گا جسے جناح صاحب وفادار قرار دیں اور غدار وہ جسے آپ غدار کہدیں حق و باطل کا معیار جناح صاحب کی ذات گرامی ٹھہری اس سے بحث نہیں کہ وہ ہندو پاکستان کی اقلیتوں کا تحفظ ہو اور اس مقصد کے لئے حقوق کا ایک چارٹر مرتب کیا جائے، یہ بات پاکستان کے ناخداؤں کو بہت شاق گذری اور وہ اس فکر میں لگ گئے کہ آپکو دستور ساز اسمبلی کی رکنیت سے علیحدہ کردیں، اس مقصد کے لئے اسمبلی کے قوانین میں ایک ترمیم منظور کرلی گئی ہے کہ جس شخص کا مستقل قیام پاکستان میں نہ ہو اور جو پاکستان کے علاوہ کسی دوسری حکومت سے بھی وفاداری کا اظہار کرے اسے انتخابات میں حصہ لینے کے حق سے محروم کردیا جائے! اور صرف یہی نہیں بلکہ مسٹر جناح کو بھی شخص کی وفاداری اور غداری کو جانچنے کا کوئی اصول دیدیا گیا ہے، یعنی

امریکہ کی تجویز

سلامتی کونسل میں امریکہ نے یہ تجویز پیش کی ہے چونکہ فلسطین کی جنگ سے امن کو خطرہ ہے اس لئے عربوں اور یہودیوں کو ہدایت کیجائے کہ وہ لڑائی بند کردیں کیونکہ ان کی جنگ سے امن کو خطرہ پیدا ہوگیا ہے یعنی فلسطین میں عربوں کے ساتھ یہود کی حکومت بھی قایم ہے اور ان کی قایم شدہ حکومت سے درخواست کیجارہی ہے کہ اس کی خاطر لڑائی بند کردیں! گویا تجویز کیا ہے سلامتی کونسل سے اعلان کرانا ہے کہ یہودی اسٹیٹ بین الاقوامی قانون کی رو سے جائز ہے اور فلسطین میں اسرائیلی حکومت قایم ہوچکی ہے! انتظار تو سلامتی کونسل سے جنگ بند کرانے کی درخواست ہے مگر پسِ پشت مقصد یہ ہے کہ اس طریقہ سے عملی طور پر اقوام یہودی اسٹیٹ کو منظور کرلے! اور اقرار یہ ہے کہ مجلس اقوام متحدہ مشروع ہے یہودی اسٹیٹ کی حمایت میں ہے، اگر عربوں نے جلد سے جلد یہود کا قصہ تمام نہ کیا تو امریکہ اور دوسری طرح وہ بھی یہودی اسٹیٹ کو تسلیم کرلیگی اور اسکا نتیجہ ہوگا کہ جنگ طول کھینچے گی اور عربوں کو مجبور کیا جائیگا کہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرلیں!

معاملہ میں امریکہ کے ساتھ ہے آگے بڑھا اور اس تجویز کا حامی بن گیا!

اس معصومانہ تجویز کی داد دیجئے کہ امریکہ اور روس کو امن کسقدر پیارا ہے، مگر مقصد کو دیکھئے کہ کسقدر زہر آلود اور شرارت آمیز ہے یہ عربوں اور یہودیوں، کو ہدایت کیجائے کہ وہ لڑائی بند کردیں کیونکہ ان کی جنگ سے امن کو خطرہ پیدا ہوگیا ہے یعنی فلسطین میں یہود کی حکومت قایم ہوچکی ہے اگر عرب اس کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو امن کو خطرہ پیدا ہوگیا ہے!

کالے ناگ!

ان الذین یکنزون الذھب والفضۃ لا ینفقونھا..... الآیۃ (قرآن مجید)

جو لوگ سونے چاندی کو جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں یہ خبر سنا دو کہ نہایت دردناک عذاب سے دوچار ہونا پڑیگا۔

روپیہ پیسہ، سونے چاندی سب انسان کی خدمت کے لئے ہیں مگر لوگ سمجھتے ہیں کہ انسان ان کی خدمت کے لئے بنایا گیا ہے کہ جوڑ جوڑ کر رکھے، کالے ناگ بنکر ان پر پہرا دے، اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا نام تک نہ لے، مال دولت خدا کی امانت ہے، مالدار اپنے مال کا مالک نہیں ہے امین ہے، امانتدار کا کام یہ ہے کہ حکم ملتے ہی اپنی دولت خدا کے حوالہ کردے اور وہ جہاں کہے وہاں خرچ کرکے اپنی دیانتداری کا ثبوت دے، غریب بھوکے مریں، قرضدار قرض کے بوجھ سے دبے رہیں، نادار نان جوئیں تک کو ترسیں اور مالدار اپنے سونے چاندی کی حفاظت میں لگا رہے!

مال خرچ کرنے سے دل اسیر رہتا ہے اور اجتماعی کام آسانی سے پورے ہوتے رہتے ہیں، اس میں شک نہیں کہ دولت خدا کی نعمت ہے، بغیر دولت کے انسان کی زندگی محال ہے، لیکن اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد امراء کا فرض ہے کہ اپنی دولت کو اجتماعی کاموں میں لگائیں اور اسے جمع کرکے بیکار نہ ڈالیں۔ جو لوگ سونا چاندی جمع کرکے خوش ہوتے ہیں اور غریبوں کی پرواہ نہیں کرتے وہ اپنے آپ کو خدا کے عذاب سے نہیں بچا سکتے

کانگریس کی طے شدہ پالیسی کیمطابق ہندوستانی کو سرکاری بنایا جائے

ضلع فیض آباد جمعیۃ علماء کے اجلاس کی کارروائی اور اہم قراردادیں

(ہمارے سعی کرنے پر ضلع فیض آباد جمعیۃ کانفرنس منعقدہ مئی میں جو آٹھویں اجلاس تھا پاس ہوئے، حسب ذیل جملہ قرار دادوں کا انگریزی میں ترجمہ کرکے گورنمنٹ ہند کے پاس بھیجا گیا ہے)

قرارداد نمبر ۱

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، مولانا سید محمد میاں صاحب، مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب، مولانا سید حسین احمد صاحب، مولانا حف

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
اداریہ تحریر کرتا ہے
محمد سلیمان صابر سیح احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ویسٹ اینڈ وائٹ کمپنی اور
فیوریو بائیڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
عرفی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
[illegible] سلوائی ۱۲ سائز سلوکیس ونا گلاس گولڈ شیپ ہیرے ۱۸ جواہر کی لیس
[illegible] مرد اسٹیل جوٹنما اور پائیدار رسٹ واچ گارنٹی دس سال قیمت ساڑھے
سکنڈس پاکٹ واچ لیور ۱۸ جواہر کی نکل سلوکیس ۱۸ سائز کیلس سکنڈ ایجوسٹ
ضمانت ضبوط وقت نہایت صحیح بنانیوالی گارنٹی دس سال قیمت چالیس روپے
ہیرو نجات مع پلیٹ فرمائش دس روپے منگائی بذریعہ منی آرڈر
عرسال فرمائیے محصلانہ ایجنٹ ضرورت ہے

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۲ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

بیت المقدس بقیہ فلسطین سے منقطع ہوگیا عرب فوجوں کی چاروں طرف سے یلغار

شہر کے قدیمی علاقہ میں عربوں اور یہودیوں میں خونریز جنگ
شرق اردن کی فوجیں شمال مغرب کی طرف سے شہر میں داخل ہوئیں

لندن ۲۰ مئی۔ فلسطین کی جنگ میں دن بدن زیادہ تیزی پیدا ہوتی جارہی ہے۔ شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کی فوجوں نے کل رات اعلان کیا ہے کہ انہوں نے بیت المقدس کا گھیرا ڈالدیا ہے اور وہ برابر آگے بڑھتی چلی جارہی ہیں یہاں تک کہ بیت المقدس کے نئے شہر کے مرکز سے صرف ایک میل دور رہ گئی ہیں۔ یہ علاقہ اسوقت یہودیوں کے قبضہ میں ہے۔ عمان میں عرب لیجن کی طرف سے ایک کمیونک شائع ہوا ہے جسمیں بتایا گیا ہے کہ عرب فوجیں ہر طرف سے بڑھتی چلی جارہی ہیں۔ اور یہودی شیخ جارح کے کوارٹر سے پسپا ہو رہے ہیں یہ کوارٹر شہر کے وسطی حصہ امین یا فی اسکوارٹر سے ایک میل دور شمال کی جانب ہے۔

یہودیوں کا اقرار | عرب لیجن کے کمیونکے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ عرب لیجن ملی جاکے کوارٹر تک سخت تر فی مقاومت پیچھے ہٹ رہے ہیں۔

ناکہ بندی | عرب لیجن کے کمیونکے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ عربوں نے یہودیوں کی ناکہ بندی کردی ہے جسکے نتیجہ میں یہودی آبادی میں غذا کی بہت قلت ہوگئی ہے۔ اور عرب فوجیں بیت المقدس سے ۱۳ میل کی دوری پر ہیں۔ اور انکے پہنچنے کی خبر سنتے ہی یہودیوں کی ایک بڑی تعداد نے شہر کو خالی کرنا شروع کردیا ہے۔

بیت المقدس میں جنگ | بیت المقدس کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ شہر کے مختلف حصوں میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان سخت جنگ ہو رہی ہے۔ اطلاع میں کہا گیا ہے کہ یہودی شہر کے ایک حصہ میں محصور ہیں۔ اور عرب فوجیں انکی مدد کو بڑھ رہی ہیں۔ اطلاع میں کہا گیا ہے کہ یہودی شہر کے ایک حصہ میں محصور ہیں۔ اور عرب فوجیں انکی مدد کو بڑھ رہی ہیں۔ اطلاع میں کہا گیا ہے کہ یہودی شہر کے ایک حصہ میں محصور ہیں۔ اور عرب فوجیں انکی مدد کو بڑھ رہی ہیں۔

یہودیوں کی شکست | بیت المقدس کے تازہ ترین خبر یہ ہے کہ یہودیوں کی حالت بہت نازک ہوگئی ہے۔ ہر چہار طرف سے انکے پاؤں اکھیڑ دیئے گئے ہیں عربوں نے کئی مرتبہ اطاعت کے لئے شرائط پیش کیں۔ اس علاقہ میں پاکستان کے ایک مسٹر شرقی پاکستان کا اور باقی غیر پاکستانی علاقوں کے رہنے والے ہیں آپ نے یہ بھی کہا کہ تعلقات کی بہتری کی وجہ سے کوئی فیصلہ کرنا مشکل ہے۔ بعض لوگ ہیں غیر پاکستانی کہا گیا ہے، بہتر یہ کہ کے مستقل طور پر پاکستان آگئے ہیں مسٹر نے کہا کہ پاکستان نے چین کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے آپ نے بتایا کہ بر اہمن پاکستانی باشندوں کی جائدادوں کے بارے میں حکومت ہند کی ایک نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے اس کے بعد مسٹر غلام حسین نے جائدادوں کے بارے میں ایک بیان پیش کیا جس کا ایک فارم کے ذریعہ وہ تمام جائدادوں کا پتہ معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اس کے بعد مسٹر غلام محمد نے ایک اور بیان پیش کیا۔ جس کی رو سے وہ اصل کے چھ ارکان کی ایک کمیٹی مقرر کرنا چاہتا ہے۔ یہ کمیٹی جائدادوں کے بارے میں سفارشات پیش کریگی۔

حج کے شایقین کو خوشخبری، سنٹرل حج کمیٹی کا قیام
حاجیوں کی شکایات دور کرنے کے لئے حکومت سندھ کا اقدام

گذشتہ جنگ عمومی کے دوران میں جہازوں کی کمی کے باعث حجاج کے لئے صوبہ وار کوٹہ مقرر کردیا گیا تھا اس کنٹرول کی ضرورتیں کو پورا کرنے کے لئے حج کمیٹی آفس قائم کیا گیا تھا اور مختلف انتظامات کئے گئے تھے چونکہ اب وہ ضرورتیں باقی نہیں رہی ہیں لہذا حج کمیٹی کا وہ سلسلہ بھی ختم کردیا گیا ہے، البتہ حجاج کرام کی مبارک زیارت کی روانگی میں جو دشواریاں پیش آتی ہیں ان کو رفع کرنے اور ان کے لئے سہولتوں کا انتظام کرنے کے واسطے حکومت سندھ نے سنٹرل حج کمیٹی کے نام سے ایک کمیٹی بنا دی ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلےٰ جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا محمد میاں صاحب فاروقی الہ آبادی۔ نواب اسمٰعیل صاحب بیگم اعزاز رسول صاحبہ اور حج ڈیلیگیشن کے سکریٹری اس کمیٹی کے ارکان ہوں گے۔ کمیٹی سفر حج کی سہولتوں اور ان کی شکایات کو زائل کرانے کے لئے مقامات تجویز کرے گی امید ہے کہ امسال یوپی کا بہ مبارک اقدام حجاج کے لئے سہولتیں پیدا کرنے کا مشغل ہوگا۔ (نامہ نگار)

پاکستان اور ایران اپنی ایک بااثر وحدت بنائیں
بااثر ایرانی اخبار کیہان کے اڈیٹر سید مسٹر جناح کی بات چیت

طہران ۱۷ مئی۔ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر جناح نے کہا کہ پاکستان اور ایران کو چاہیئے کہ وہ اپنی ایک بااثر وحدت بنائیں۔ یہ ان کے مشیر اور بااثر اخبار کیہان کے اڈیٹر کو ایران میں اپنے قیام کے آخری دن انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔ اڈیٹر نے کہا کہ ان کے ملک کی پالیسی ہمیشہ یہ رہی ہے کہ وہ ایران اور پاکستان کو ایک دوسرے کے قریب آجانے کی ترغیب دے۔ اس لئے کہ ہندوستان میں ہندو اکثریت کی وجہ سے ایران اور پاکستان کو ہمیشہ خطرہ رہتا ہے۔ اب انگلستان کی پالیسی بدل گئی ہے۔ اور ہندوستان کانسٹی ٹیوشن اسمبلی کو اس بارے میں مشورہ دیتا ہے کہ وہ ایک آزاد ملک قرار دیا جائے۔ مسٹر جناح نے کہا کہ ہندوستان کا کانسٹی ٹیوشن اسمبلی سے اس بارے میں مشورہ کرنے کے لئے دہلی آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ وہ چلا گیا ہے کہ حکومت ہند کا دعوت نامہ موصول ہونے کے قبل مسٹر جناح نے چند برطانوی وزراء سے ملاقات کی تھی اور چند ایسے غیر تصفیہ شدہ امور پر گفت و شنید کی تھی جو ہندوستان اور دول مشترکہ کے تعلقات پر اثر انداز ہوتے ہیں اس طرف حکومت ہند محسوس کرتی ہے کہ ہندوستان کانسٹی ٹیوشن اسمبلی کو اس بارے میں مشورہ نہیں دینا چاہیئے۔ مشاہدین کے بیان کے مطابق برطانوی حکومت کا بھی یہی خیال ہے کہ اس بارے میں حکومت ہند کو خود اپنے کو فیصلہ کرنے کا مطلع کرنا چاہیئے کہ کیا اسی کی غیر مستقل حیثیت کے ساتھ دول مشترکہ سے متعلق رہ اصلاحی تجاویز پیش کی ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ برطانوی اعلیٰ حلقوں میں یہ خیال پایا جارہا ہے کہ حکومت ہند کے فیصلے کے متعلق یہ تجویز پیش کی جائے کہ برطانوی دول مشترکہ کی تنظیم میں ہندوستان بدستور شریک رہے۔ یہ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ ہندوستان بدستور دول مشترکہ کی شہنشاہیت کی موجودہ ہیئت کو ختم کرکے قوموں پر مشتمل ایک جدید وفاق کی شکیل کردیجائے۔ یہ وفاق اس طرح مرتب ہوگا کہ ہندوستان بدستور دول مشترکہ کی رکنیت حاصل کرسکیں گے۔ ایران کی مکمل آزادی پر بھی کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ نئی اسکیم کے مطابق نو آبادیات اور برطانیہ "جیسے الفاظ حذف کردیئے جائیں گے اور برطانوی دول مشترکہ کو آزاد اقوام کی دول مشترکہ کا نام دیدیا جائے گا۔ برطانوی نو آبادیات میں بیع کل جو ممالک شامل ہیں ان کے وزرائے اعظم کی ایک کانفرنس لندن میں اگست اکتوبر میں منعقد ہوگی جسکے لئے ابھی سے تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ لہذا اس موضوع پر خاص طور پر بحث ہوگی

پاکستان کے سفیروں کا تقرر
پارلیمنٹ میں دلچسپ جوابات

کراچی۔ ۱۷ مئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں نے کل سوالات کے جواب میں بتایا کہ ۱۵ اپریل کو مالک خارجہ میں پاکستان کے سفارتی نمائندے موجود تھے جن سے ایک سفیر ایسے تھا اور تین ایلچی کمشنر ان میں سے تین مغربی پاکستان کے ایک مشرقی پاکستان کا اور باقی غیر پاکستانی علاقوں کے رہنے والے ہیں آپ نے یہ بھی کہا کہ تعلقات کی بہتری کی وجہ سے کوئی فیصلہ کرنا مشکل ہے۔ بعض لوگ ہیں غیر پاکستانی کہا گیا ہے، بہتر یہ کہ کے مستقل طور پر پاکستان آگئے ہیں مسٹر نے کہا کہ پاکستان نے چین کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے آپ نے بتایا کہ بر اہمن پاکستانی باشندوں کی جائدادوں کے بارے میں حکومت ہند کی ایک نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے اس کے بعد مسٹر غلام حسین نے جائدادوں کے بارے میں ایک بیان پیش کیا جس کا ایک فارم کے ذریعہ وہ تمام جائدادوں کا پتہ معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اس کے بعد مسٹر غلام محمد نے ایک اور بیان پیش کیا۔ جس کی رو سے وہ اصل کے چھ ارکان کی ایک کمیٹی مقرر کرنا چاہتا ہے۔ یہ کمیٹی جائدادوں کے بارے میں سفارشات پیش کریگی۔

گوہاٹی میں فساد

گوہاٹی۔ ۱۷ مئی۔ شہر کے اہم [illegible] میں کئی پر کیاں جلادی گئی ہیں اور تین لاشیں ملی ہیں [illegible] ہے۔ [illegible] کے بعد [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] ہے۔ [illegible] کے

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۲ مئی ۱۹۴۸ء

اتحاد کی دعوتِ عام!

ہر دیگ کے زمانہ میں کسی ایسی جماعت کا تذکرہ بغیر فخر یا افسوس ہو گا جس سے آج تک اپنے متعلق کسی نے دو دیگ نہ انہیں کیا اور جس نے ہمیشہ شہرت پسندی سے نفرت کی ہے۔ دنیا میں آج جو پروپیگنڈے سے وہ نوے فیصدی جھوٹ ہوتا ہے۔ مگر اس کے بعد وہ دنیا کو باور کرایا جاتا ہے کہ وہ سچ ہے! ایسے ماحول میں بیشکر واقعی تعجب ہو گا کہ دنیا میں کوئی جماعت ایسی بھی ہے جو کبھی پروپیگنڈہ ایسی کرنا نہیں چاہتی اور جس کا خلوص اسے بات کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ لوگ اسے پہچانیں، اسے خراج تحسین ادا کریں اور اسے منظر عام پر لانے کی ہمت بڑھائیں، کام سب سے زیادہ مگر شہرت میں صفر، کام حقیقی اور پائیدار مگر تذکار و ریا کاری سے قطعی محروم، عمل و حرکت میں سب سے آگے مگر گمنامی میں اپنی نظیر آپ! آپ یقیناً اس جامعہ مگر گمنام جماعت کو جانتے اور پہچاننے کی کوشش کریں گے مگر وہ جانی نہیں جاتی جب تک انسان اسے نہ اندر سے اپنے آپ کو مجبور کرے اور اپنی شہرت اور ریاکاری سے ہاتھ نہ دھو بیٹھے۔

حضرت مولانا محمد الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے خدا رسیدہ اور درویش صفت لوگوں کی ایک جماعت بنائی تھی، اپنے فکر کی بڑائی اور اونچی جماعت اپنے دور کی مخلص اور عامل جماعت، اور مقصد یہ خدا کی جماعت کا سب سے فرد اول اسلام کی مقدس تعلیم اور قرآن کریم کے فطری اصولوں کا عملی نمونہ بننے اور اسلام کے ان تقاضوں کو پورا کرنے جنکے بغیر نام کا مسلمان کام کا مسلمان نہیں بن سکتا، آپ نے مشن کی پہلی شرط یہ تھی کہ کوئی شخص مسلمان کہلانے اور اسلامی حرکات کا مرتکب نہ ہو اور اسلام کی سچائی پر اپنے عمل سے شہادت دے، آپ نے اپنی مساعی غیر ظاہر و باطن کے اس نفاق کو دور کیا جو ایک طرف مسلمانوں کی سیرت میں گھن بن کر لگ گیا ہے اور دوسری طرف انسانیت میں اتحاد اور اور قومی توانائی کو روز بروز فنا کر رہا ہے! اسلام نے جس انسانیت پر اپنی تعلیم کی بنیاد رکھی تھی آپ نے اسے بیدار کیا اور اپنی جماعت کو اپنے عمل سے ہدایت کی وہ انسانیت کی خادم بنے انسانوں کو محبت اور تعاون کی دعوت دے مختلف قوموں کو امت واحدہ بنائے، کہ انہیں یک جان دو قالب بنا دے! آپ کے وعظ و ارشاد، تعلیم و ہدایت کا محور کبھی فقط یہ نکتہ کہ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے محبت کرنی چاہیے، کیونکہ اسلام محبت ہے، اگر ایک مسلمان سب کچھ کرتا ہے، محبت نہیں کرتا تو اسے اپنے ایمان کی کمزوری پر متنبہ ہو جانا چاہیے، وہ جتنا زیادہ محبت کرے گا اسی قدر اس کے ایمان کی تکمیل ہو گی اور اسے یقین ہو گا کہ وہ اسلام کے تقاضوں کو پورا کر سکے گا، جس شخص نے حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک کو زیادہ قریب سے دیکھا ہے وہ بلا خوف تردید کہہ سکتا ہے کہ ہندوستان میں اتحاد و تعاون پیدا کرنے کی یہ ایک ایسی تحریک ہے جس کی مثال عہد حاضر میں نہیں مل سکتی، اگر گاندھی جی کی تحریک آسمان شہرت پر آفتاب بن کر چمکی اور ساری دنیا نے اسے دیکھا اور پہچانا، لیکن مولانا مرحوم کی تحریک گوشہ گمنامی سے باہر نہ نکل سکی، کیونکہ مقصد یہ نہ تھا کہ اسے شہرت ہو مقصد یہ تھا کہ وہ اندر ہی اندر پھلے پھولے اور مسلمان اس کا عملی نمونہ بنکر نفرت کو محبت سے، عداوت کو دوستی سے، انتہی کو نرمی سے بدل دیں اور امن و سلامتی کی اسلامی تعلیم اپنے نمونہ عمل کا جزو لاینفک بنا لیں!

مولانا مرحوم تو گور نشین ہو گئے، اب یہ کام آپ کے صاحبزادہ مولانا محمد یوسف نے اپنے ہاتھ میں لیا ہے اور ایک مدت سے مرحوم کے تقسیم کے مطابق اس فرض کو انجام دے رہے ہیں، جو لوگ آپ کی زیر تربیت چلی وہ تزکیہ نفس اور مکارم اخلاق کا درس حاصل کر کے آپ کی اجازت سے باہر نکلتے ہیں اور مسلمانوں کو حقیقی اور اصلی مسلمان بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہ درویش صفت لوگ شہر بہ شہر اور قریہ بقریہ گھومتے ہیں عوام کو مخاطب کرتے ہیں، انہیں اصلاح و ہدایت کی طرف بلاتے ہیں، اور محبت و الفت کی پورے جذبات کے ساتھ انہیں بتاتے ہیں کہ انکے فرائض کیا ہیں اور انہیں اسلام کی روشنی میں کیا کرنا چاہیے! محبت کے ان دیوانوں کو نہ سیاسیات سے کوئی تعلق نہ سیاسی حقوق و مطالبات سے کوئی لگاؤ، وہ انسانیت کے بازار میں محبت کے خریدار ہیں، اور اتحاد و تعاون کے سب سے بڑے علمبردار!

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ایسے مخلص، بے غرض اور انسانیت کے خادموں کا خیر مقدم کریں اور ان کی دعوت کو لبیک کہیں، اور ایک ایسی جماعت کو قریب سے دیکھیں جو نام کی دنیا بردہ پبلسٹی کی دنیا سے بالکل الگ ہے اور جسکا پیغام نفرت و حقارت، اختلاف و نزاع، نفاق اور ظاہر داری سے بالکل مبرا!

مہر وردی اور جناح

مسٹر سہروردی کی صفات کوئی ان کے حق میں بتلائے یا نہ بتلائے، وہ چاہتے ہیں کہ ہند اور پاکستان کی نظروں کا فوکس ہوں اور اس مقصد کے لئے وہ حق کا ایک مرتب کیا جائے، یہ بات پاکستان کے ناقدوں کی شان گذری اور وہ اس طریقہ سے لگ گئے کہ آپکو مسٹر جناح اسمبلی کی رکنیت سے علیحدہ کر دیں، اس کے لئے اصیل کے قوانین میں ایک ترمیم منظور کرائی گئی، جس کا مستقل قیام پاکستان ہی ہو سکتا ہے، پاکستان کے علاوہ کسی دوسری حکومت کے قیام کی کوشش کا اظہار کرنے سے اسے انتخابات میں حصہ لینے سے روک دیا جائے! اور صرف یہی نہیں بلکہ مسٹر جناح کو کسی شخص کی وفاداری اور غداری کا فیصلہ بھی انہیں کے ہاتھ میں دیدیا گیا ہے، یعنی آئندہ وہ شخص وفادار کہلائے گا جسے جناح صاحب وفادار قرار دیں اور غدار وہ جسے آپ غدار کہدیں! حق و باطل کا معیار جناح صاحب کی ذات گرامی ٹھہری اس سے بحث نہیں کہ فی الفقیہ حق کیا ہے اور باطل کیا! عزیب سہروردی چلاتے رہیں مگر انکا حشر معلوم، اگر پاکستان کی آمریت اسد رجہ تک پہونچ گئی ہے تو اس کی جمہوریت اور اسلامیت کا خدا حافظ!

امریکہ کی تجویز

سلامتی کونسل میں امریکہ نے یہ تجویز پیش کی کہ چونکہ فلسطین کی جنگ سے امن کو خطرہ ہے اس لئے عربوں اور یہودیوں کو ہدایت کیجائے کہ وہ فلکی کارروائیاں فوراً بند کر دیں اور دس روز کے اندر اندر اپنی افواج کو ہٹا لیں، اس کے بعد ایک عارضی حکومت قائم کی جائے جس کا صدر مقام یروشلم ہو، اور جس کے ماتحت ایک سال کے لئے فلسطین کا نظم و نسق رہے، اس عرصہ میں یہودیوں کی نقل مکانی بند رہے، اور عربوں کو یہودیوں کی جائیداد خریدنے کی ممانعت ہو، اس تجویز کی تائید برطانیہ نے بھی کی ہے، اور اس کا خیال ہے کہ اس طریقہ سے امن قائم ہو جائیگا، اور یہودی اور عرب دونوں کو اپنے اپنے مستقبل کے فیصلہ کا موقع مل جائیگا، لیکن عربوں نے اس تجویز کو یکسر مسترد کر دیا ہے، اور کہا ہے کہ اس سے یہودیوں کو فلسطین پر قبضہ کرنے کا موقع ملے گا، اور عرب اپنے ملک سے محروم ہو جائیں گے، اس لئے وہ کسی حالت میں بھی اس تجویز کو قبول نہیں کر سکتے، اس تجویز کی ناکامی کے بعد امریکہ نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ چونکہ فلسطین کی جنگ سے امن کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے، یعنی فلسطین میں عربوں کے ساتھ ہونے والی حکومت بھی قائم ہے اور ان کی قائم شدہ حکومت سے درخواست کیجارہی ہے کہ امن کی خاطر لڑائی بند کر دیں! اگر یہ تجویز کیا ہے سلامتی کونسل سے اعلان کرانا ہے کہ یہودی اسٹیٹ بین الاقوامی قانون کی رو سے جائز ہے اور فلسطین میں اسرائیلی حکومت قائم ہو چکی ہے! بظاہر تو سلامتی کونسل سے جنگ بند کرانے کی درخواست ہے مگر یہ باطن مقصد یہ ہے کہ اس طریقہ سے مجلس متحدہ اقوام یہودی اسٹیٹ کو منظور کر لے! اور تجویز یہ ہے کہ مجلس اقوام متحدہ یہ شعبہ دفع شر سے یہودی اسٹیٹ کی حمایت میں ہے، اگر عربوں نے جلد سے جلد یہود کا قصہ تمام نہ کیا تو امریکہ اور روس کی طرح وہ بھی یہودی اسٹیٹ کو تسلیم کر لیگی اور اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ رنگ طول پکڑے گی اور عربوں کو جیتا کیا جائیگا کہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیں۔

معاملہ میں امریکہ کے ساتھ سے آگے بڑھا اور اس تجویز کا حامی بن گیا!

اس معصومانہ تجویز کی داد دیجئے کہ امریکہ اور روس کو امن کس قدر پیارا ہے، مگر مقصد کو دیکھئے کہ کس قدر بہر آور اور شرارت آمیز ہے، یہ عربوں اور یہودیوں، کو ہدایت کیجاتی ہے کہ وہ لڑائی بند کر دیں کیونکہ ان کی جنگ سے امن کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے، یعنی فلسطین میں عربوں کے ساتھ جو دشمنی کی حکومت بھی قائم ہے اور ان کی قائم شدہ حکومت سے درخواست کیجارہی ہے کہ امن کی خاطر لڑائی بند کر دیں! اگر یہ تجویز کیا ہے سلامتی کونسل سے اعلان کرانا ہے کہ یہودی اسٹیٹ بین الاقوامی قانون کی رو سے جائز ہے اور فلسطین میں اسرائیلی حکومت قائم ہو چکی ہے! بظاہر تو سلامتی کونسل سے جنگ بند کرانے کی درخواست ہے مگر یہ باطن مقصد یہ ہے کہ اس طریقہ سے مجلس متحدہ اقوام یہودی اسٹیٹ کو منظور کر لے! اور تجویز یہ ہے کہ مجلس اقوام متحدہ یہ شعبہ دفع شر سے یہودی اسٹیٹ کی حمایت میں ہے، اگر عربوں نے جلد سے جلد یہود کا قصہ تمام نہ کیا تو امریکہ اور روس کی طرح وہ بھی یہودی اسٹیٹ کو تسلیم کر لیگی اور اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ رنگ طول پکڑے گی اور عربوں کو جیتا کیا جائیگا کہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیں۔

کالے ناگ!

ان الذین یکنزون الذھب والفضۃ لاینفقونھا..... الخ (قرآن مجید)

جو لوگ سونے چاندی کو جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں یہ خبر سنا دو کہ نہایت دردناک عذاب سے دوچار ہونا پڑیگا۔

روپیہ پیسہ، سونے چاندی سب انسان کی خدمت کے لئے ہیں مگر لوگ سمجھتے ہیں کہ انسان ان کی خدمت کے لئے بنایا گیا ہے کہ جوڑ جوڑ کر رکھے، کالا ناگ بنکر ان پر بیٹھا رہے اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا نام تک نہ لے، مال و دولت خدا کی امانت ہے، مالدار اپنے مال کا مالک نہیں ہے امین ہے، امانتدار کا کام یہ ہے کہ حکم ملتے ہی اپنی دولت خدا کے حوالہ کر دے اور وہ جہاں کہے وہاں خرچ کر کے اپنی دیانتداری کا ثبوت دے۔ اغریب بھوکے مریں، قرضدار قرض کے بوجھ سے دبے رہیں، نادار انسان جوبن ٹیکس کو ترسیں اور مالدار اپنے سونے چاندی کی حفاظت میں لگا رہے!

مال خرچ کرنے سے دل خشیر رہتا ہے اور اجتماعی کام آسانی سے پورے ہوتے رہتے ہیں، اس میں شک نہیں کہ دولت خدائی نعمت ہے۔ بغیر دولت کے انسان کی زندگی محال ہے، لیکن اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد امراء کا فرض ہے کہ اپنی دولت کو اجتماعی کاموں میں لگائیں اور اسے جمع کر کے بیکار نہ ڈالیں۔ جو لوگ سونا چاندی جمع کرکے تو شش ہوتے ہیں اور غریبوں کی پرواہ نہیں کرتے وہ اپنے آپ کو خدا کے عذاب سے نہیں بچا سکتے

کانگریس کی طے شدہ پالیسی کیمطابق ہندوستانی کو سرکاری بنایا جائے

ضلع فیض آباد جمعیۃ علماء کے اجلاس کی کارروائی اور اہم قرارداد میں

(رپورٹ سے کہ ذیل میں ضلع فیض آباد جمعیۃ کانفرنس منعقدہ ہفتہ میں ۱۰ مئی زیر صدارت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کا انتخاب عمل میں آیا۔ حسب ذیل عہدہ داران منتخب ہوئے۔ مدیر)

صدر مولوی سید محمد نصیر صاحب۔ نائب صدر۔ مولوی احمد میاں انصاری۔ مولوی وکیل الدین صاحب۔ ناظم مولوی عبدالرحمن صاحب۔ نائب ناظم مولوی مقبول احمد صاحب۔ خازن شیخ غلام حسین صاحب۔ نائب خازن مولوی ظہور الحق صاحب

پھر مولانا حفظ الرحمن صاحب نے کانگریس کی پالیسی کے متعلق مفصل تقریر کی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کانگریس نے اپنی پالیسی کو ہندوستان کی آزادی کا ذریعہ سمجھ کر اختیار کیا تھا، اور اس کا مقصد یہ تھا کہ ہندوستان کی تمام قومیں متحد ہو کر انگریز کی حکومت کو ختم کر دیں، اور ملک کی آزادی کے بعد ہر قوم کو اپنی مرضی کے مطابق اپنی حکومت قائم کرنے کا حق حاصل ہو، اس لئے کانگریس نے ہندوستان کی تمام قوموں کو اپنے اندر جذب کرنے کی کوشش کی، اور ہندوستان کی ہر قوم کو اپنی زبان، اپنے مذہب اور اپنی تہذیب کی ترقی کا پورا پورا موقع دینے کا وعدہ کیا، اور اس وعدہ کی بنا پر ہندوستان کی تمام قومیں متحد ہو کر انگریز کی حکومت کے خلاف لڑیں، اور ملک آزاد ہو گیا، اب ملک کی آزادی اور جمہوریت کے اصول کے مطابق ہر قوم کو اپنی زبان، اپنے مذہب اور اپنی تہذیب کی ترقی کا پورا پورا حق حاصل ہے، اور ہندوستان کی ہر قوم کو اپنی زبان کو ترقی دینے

ریاست پٹیالہ کے مسلم پناہ گزین کیمپ کی حالت زار جنرل عبدالرحمن کا اظہار حیرت

ہندوستانی قومی کارکن نے ۵۳ مسلم لڑکیوں کو پاکستان جانے سے روک دیا

ضلع کرنال کے دیہات میں ۵ ہزار مسلمانوں کی بازیابی کا سوال

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ پاکستانی نائب ہائی کمشنر متعینہ ہند میجر جنرل عبدالرحمان خان جو مشرقی پنجاب کا مختصر دورہ ختم کرنے کے بعد آج صبح دہلی واپس آگئے ہیں، آج سہ پہر کو شملہ سے ریاست پٹیالہ آئے۔ ریاست کی حکومت نے ان کا استقبال کیا۔ ریاست کے وزیر مال سردار گوبند سنگھ نے ان کا خیر مقدم کیا۔ ریاست کے صدر مقام پر ریاستی حکام نے آپ کو گارڈ آف آنر دیا۔ اس کے بعد آپ ریاستی حکام سے ملے۔ آپ نے ریاست پٹیالہ کے پناہ گزین کیمپ کا بھی معائنہ کیا۔

میجر جنرل عبدالرحمن ۱۹۴۷ء کے شروع میں ہی ریاست پٹیالہ کے دورہ پر آئے تھے۔ اس وقت ریاست میں ۱۵ لاکھ مسلمان پناہ گزین تھے۔ آپ نے ان کیمپوں کا معائنہ کیا۔ اس وقت ان کیمپوں کی حالت بہت خراب تھی۔ ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی تھی۔ آپ کے احکام کے ماتحت ان کیمپوں کی حالت بہت بہتر بنا دی گئی۔ اس وقت سے ریاست پٹیالہ کے حکام برابر ان کیمپوں کی حالت بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اب ان کیمپوں میں صرف ۳۰ ہزار مسلمان رہ گئے ہیں۔ ان کیمپوں کی حالت بہت بہتر ہے۔ ان کیمپوں میں ہسپتال، سکول، کھیل کے میدان، لائبریری، ریڈیو، سینما وغیرہ کا انتظام ہے۔ ان کیمپوں میں ۱۵ ہزار مسلمان رہتے ہیں۔ ان کیمپوں کے ۱۵ ہزار مسلمان ۱۹۴۷ء کے شروع میں ہی ریاست پٹیالہ کے مختلف دیہات میں آباد تھے۔ ان کی تعداد ۵ ہزار ہے۔ ان کی بازیابی کا سوال ہے۔ ان کی بازیابی کے لئے ریاست پٹیالہ کی حکومت نے بہت کوشش کی ہے۔ ان کی بازیابی کے لئے ریاست پٹیالہ کی حکومت نے ایک خاص افسر مقرر کیا ہے۔ اس افسر کا نام خان بہادر فضل احمد ہے۔ وہ ریاست کے محکمہ مال کے افسر ہیں۔ ان کی کوشش سے ۱۰ ہزار مسلمان بازیاب ہو چکے ہیں۔ ان کی کوشش سے ۱۰ ہزار مسلمان بازیاب ہو چکے ہیں۔ ان کی کوشش سے ۱۰ ہزار مسلمان بازیاب ہو چکے ہیں۔

ڈسٹرکٹ انسپکٹر کے ہمراہ نائب پاکستانی ہائی کمشنر نے کیمپ کا معائنہ کیا اور جو خامیاں انہیں نظر آئیں ان کے بارے ریاستی حکام کو باخبر کیا گیا۔ پاکستانی ہائی کمشنر جنگ پیر ایک مرتبہ سہارنپور گئے تھے۔ وہاں انہوں نے مسلمان پناہ گزینوں کے کیمپ دیکھے تھے۔ وہاں سے واپس آکر انہوں نے ریاستی حکام کو ہدایات جاری کی تھیں۔ ان ہدایات کی بنا پر ریاستی حکام نے کیمپ کی حالت بہتر بنانے کی کوشش کی تھی۔ اب جنرل عبدالرحمن نے کیمپ کا معائنہ کیا ہے۔ ان کی ہدایات پر کیمپ کی حالت اور بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

نائب ہائی کمشنر نے ریاست پٹیالہ کے حکام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ریاست پٹیالہ کے حکام نے ان کے ساتھ بہت تعاون کیا ہے۔ ریاست پٹیالہ کے حکام نے ان کے ساتھ بہت تعاون کیا ہے۔ ریاست پٹیالہ کے حکام نے ان کے ساتھ بہت تعاون کیا ہے۔

جنرل عبدالرحمن ۱۹۴۷ء کے شروع میں ہی ریاست پٹیالہ کے دورہ پر آئے تھے۔ اس وقت ریاست میں ۱۵ لاکھ مسلمان پناہ گزین تھے۔ آپ نے ان کیمپوں کا معائنہ کیا۔ اس وقت ان کیمپوں کی حالت بہت خراب تھی۔ ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی تھی۔ آپ کے احکام کے ماتحت ان کیمپوں کی حالت بہتر بنا دی گئی۔ اس وقت سے ریاست پٹیالہ کے حکام برابر ان کیمپوں کی حالت بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اب ان کیمپوں میں صرف ۳۰ ہزار مسلمان رہ گئے ہیں۔ ان کیمپوں کی حالت بہت بہتر ہے۔ ان کیمپوں میں ہسپتال، سکول، کھیل کے میدان، لائبریری، ریڈیو، سینما وغیرہ کا انتظام ہے۔ ان کیمپوں میں ۱۵ ہزار مسلمان رہتے ہیں۔ ان کیمپوں کے ۱۵ ہزار مسلمان ۱۹۴۷ء کے شروع میں ہی ریاست پٹیالہ کے مختلف دیہات میں آباد تھے۔ ان کی تعداد ۵ ہزار ہے۔ ان کی بازیابی کا سوال ہے۔ ان کی بازیابی کے لئے ریاست پٹیالہ کی حکومت نے بہت کوشش کی ہے۔ ان کی بازیابی کے لئے ریاست پٹیالہ کی حکومت نے ایک خاص افسر مقرر کیا ہے۔ اس افسر کا نام خان بہادر فضل احمد ہے۔ وہ ریاست کے محکمہ مال کے افسر ہیں۔ ان کی کوشش سے ۱۰ ہزار مسلمان بازیاب ہو چکے ہیں۔ ان کی کوشش سے ۱۰ ہزار مسلمان بازیاب ہو چکے ہیں۔ ان کی کوشش سے ۱۰ ہزار مسلمان بازیاب ہو چکے ہیں۔

ایک فارم پر مزدوروں نے قبضہ کرلیا

لکھنؤ ۱۹ مئی۔ یہاں سے دستی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ گورکھپور ضلع کے ایک گاؤں پر جو کہ ایک جاگیردار کی ملکیت ہے، وہاں کے کاشتکاروں نے قبضہ کر لیا ہے اور اس پر اپنا جھنڈا بھی لگا دیا ہے۔

ایک پاکستانی ہوائی جہاز کو حادثہ

پشاور۔ ۱۹ مئی۔ پاکستانی ہوائی فوج کا ایک ہوائی جہاز اسلامیہ کالج کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ جہاز میں سے ہوائی جہاز کا پائلٹ مر گیا۔

سری نگر یونیورسٹی کا قیام

کشمیر ۱۹ مئی۔ حکومت جموں و کشمیر نے ریاست میں نئی یونیورسٹی قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کا نام کشمیر یونیورسٹی رکھا جائے گا۔

آئین ساز اسمبلی کے ضمنی انتخاب

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ آئین ساز اسمبلی نے دس ضمنی انتخابات کے متعلق اعلان کر دیا ہے۔ جہاں تک ہندوستانی یونین کا تعلق ہے، ہمارے کیمرہ نے یہ تصویریں تھاکر ان نشستوں کو پُر کرنے کیلئے ۱۵ مئی کو ووٹ لئے جائیں گے۔ ان نشستوں کے علاوہ جہاں کے ممبران اسمبلی نے استعفیٰ دے دیا ہے، وہاں ضمنی انتخابات ہوں گے۔

ہندی اخبار نویس برطانیہ میں

لندن ۱۹ مئی۔ ہندوستانی اخباروں کی رپورٹروں کی پہلی ٹولی آج لندن پہنچ گئی ہے۔ لندن پریس ایسوسی ایشن کی طرف سے ہندوستانی اخبار نویسوں کو ۱۰ ہفتہ کی دعوت دی گئی ہے۔ ہندوستانی نمائندوں میں لندن ٹائمز، مانچسٹر گارڈین کے نمائندوں کے ساتھ کماکھیا کا نمائندہ بھی ہے۔ اپنے قیام کے دوران میں یہ نمائندے مختلف مقامات کا دورہ کریں گے۔ ہز میجسٹی کی حکومت اور پریس کے نمائندوں سے ملاقات کریں گے۔ ان کے اعزاز میں ۲۴ مئی کو ایک ڈنر دیا جائے گا۔

مولانا راشد حسن صاحب عثمانی کا دورہ

دہرہ دون نیز ٹیلہ ڈاک ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء کی شام کو جمعیۃ العلماء دہرہ دون کا ایک فقید دورہ کی حالت میں دہرہ دون کے معتمد و مقامات میں لیبر کرد گی حضرت مولانا راشد حسن صاحب شامل کیے۔

مگاس داس نے اپنے چاہ شدہ مگانات کھدر کی شکل میں مولانا کو دیکھے۔ مولانا نے مختلف مقامات پر مسلم اتحاد پر تقاریر کیں۔ لوگوں کو بھائی اور بھائی کے سلسلہ میں یقین دلایا

بریلی میں مزدور لیڈروں کی گرفتاری

بریلی ۱۹ مئی۔ کیسر مٹوگرس کے مزدوروں کی یونین عامد کے اجلاس کے موقعہ پر جھگڑا ہونے کے سلسلہ میں اب تک ۵ ۳۵ آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ گرفتار شدگان میں یو۔ پی اور ہریانہ کے صوبائی ورکرز فیڈریشن کے جنرل سکریٹری مسٹر بھارگو اور صدر بھی شامل ہیں۔ فیکٹری کی عمارت پر پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔

مشرقی بنگال کیلئے بجلی کی فراہمی

ڈھاکہ ۱۹ مئی۔ جلد ہی کے ساتھ علاقے میں بجلی کی فراہمی کرنا غرض پر خیرہ دریائے بانڈہ کے مشرقی بنگال کے حوالے مشرقی علاقہ کے لئے بجلی مہیا کرنے کا جو پروگرام بنایا گیا تھا اب اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ اس بارہ میں ابتدائی کام شروع ہو گیا ہے۔ راستوں کی تیاری۔ گوداموں وغیرہ کی تعمیر کے لئے ٹھیکے دیکھ بھال وغیرہ کا انتظام اور پیشگی کی ادائیگی شروع ہو گئی ہے اس جگہ سے جہاں سے بجلی کی پیداوار شروع ہو گی ہے اس جگہ سے جہاں سے بجلی کی پیداوار شروع ہو گی ہے

ترکی کے نامزد ہندوستانی سفیر

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ ترکی کے نامزد ہندوستانی سفیر دلیاں حسین خال بے ۲۳ مئی کو کیپی روانہ ہو جائیں گے۔ جہاں سے افغانستان تشریف لے جائیں گے۔

عزت کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔ شامی نمائندہ کا بیان

فلسطین کی بابت امریکہ کا رویہ۔ عربوں کے خلاف اقتصادی پابندیاں

لیک سکسس ۱۹ مئی۔ عرب ہائی کمیشن کے ایک نمائندہ نے بتایا کہ عرب ہائی کمیشن آج شام کو امریکہ کے نمائندہ سے ملا۔ اس سے ملنے کا مقصد یہ تھا کہ امریکہ کے نمائندہ کو بتایا جائے کہ امریکہ کے رویہ کی وجہ سے عربوں کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ اس نمائندہ نے کہا کہ ہم امریکہ کے رویہ کی وجہ سے بہت مایوس ہوئے ہیں۔ امریکہ نے فلسطین کے بارے میں جو رویہ اختیار کیا ہے اس کی وجہ سے عربوں کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ اس نمائندہ نے کہا کہ ہم امریکہ کے رویہ کی وجہ سے بہت مایوس ہوئے ہیں۔ امریکہ نے فلسطین کے بارے میں جو رویہ اختیار کیا ہے اس کی وجہ سے عربوں کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔

متحدہ اقوام کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے۔ ایک قوم نے دوسری قوم کے خلاف اقتصادی پابندیاں اور نوآبادیاتی اختیار کرنے کے لئے کہا ہے۔ دوسری طرف کونسل میں ریاستہائے متحدہ امریکہ نے پیش کیا ہے کہ عربوں کی طرف سے پیش کی ہوئی قرارداد کو رد کر دیا جائے۔ اس کے بعد کونسل نے ووٹنگ شروع کی۔ ووٹنگ کے نتیجہ کا اعلان ہونے پر عرب ہائی کمیشن کے نمائندہ نے کہا کہ ہم امریکہ کے رویہ کی وجہ سے بہت مایوس ہوئے ہیں۔ امریکہ نے فلسطین کے بارے میں جو رویہ اختیار کیا ہے اس کی وجہ سے عربوں کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔

گورگانوہ میں کانگریسیوں کا اجتماع

گورگانوہ۔ ڈیلیہ ڈاک۔ ہم ہندوستان کے وفادار ہیں اور ہم ہمیشہ وفادار رہیں گے۔ ہم پنڈت نہرو اور ہندوستان کے وفادار ہیں۔ ہم پنڈت نہرو اور ہندوستان کے وفادار ہیں۔ ہم پنڈت نہرو اور ہندوستان کے وفادار ہیں۔

اہم قرار دادیں

(صفحہ ۱ سے آگے)

ساتویں، ڈیلیہ سٹیشن آفیسل ایسوسی ایشن کی تحریک اور گورنمنٹ صاحب کی نتائج سے متفقہ ہوئی۔ اس میں پناہ گزینوں کو واپس اپنے وطن کی واپسی اور امان کو ہر قسم کی سہولتیں دی جائیں گی۔ کیمپ کے حکام نے کی متعلقہ شورے دینے ہوئے۔ ہندوستان سے مطالبہ نہ اور پاکستان سے کیا جائے تھا۔ آٹھویں تجویز کلیئر اور جیدر آباد کے بارے میں تھی۔ اس کو نواب صاحب سے پیش کیا تھا اور استثنائی اجلاس ۲۴ مئی کو منائے کی تھی۔ اس قرارداد میں دونوں حکومتوں سے پُرزور اپیل کی گئی تھی کہ اس مسئلہ کو باہم مصالحت سے اس طرح سلجھا لیا جائے جو ہندوستان کی آزادی کو مضبوط کرنے کے دشمنوں کے ناپاک منصوبے کو خاک میں ملا دے اور ساتھ ہی ساتھ کشمیر و حیدر آباد کے مشکلوں کی آزادی کا شبہ ظاہر کا خون نہ ہو جو جمہوریت کا دشمن ہے۔ اس قرارداد میں قرارداد کو جلد از جلد نافذ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

منصفت روزہ سلطان کا اجراء

سہسوان ۱۹ مئی۔ اندرون بھوپال سے طلبار کا ایک جدید ہفتہ وار پرچہ سلطان شائع ہوا ہے۔ اس کے ایڈیٹر سید اکرام علی ہیں۔ سلطان اندرون بھوپال کے طلبار کی نمائندگی کرتا ہے۔

افسانہ خوری

زندگی وحشت وجذبات کی تکمیل میں ہے
لطف جو کچھ بھی آدیزانے کی تذلیل میں ہے

کیا ملا تجھ کو فلک رقص مسلسل کے سوا
انقلابات کی دنیا تری زنبیل میں ہے

غم سہی درد سہی ہے مجھے سب کچھ منظور
میری فردوس تو ارشاد کی تعمیل میں ہے

اک تصور میں پہونچتا ہوں تیرے در کے قریب
آہنی پرواز کہاں شہپر جبریل میں ہے

زاہد تنگ نظر جلوۂ گہہ ناز میں ہے
عکس رخ ہی تری وہ جوعرش کی تذلیل میں ہے

اک تبسم کی جھلک دیدہ فتاک میں ہے
راز کیا ہے جو ترے پردۂ تخیل میں ہے

حجر اسود کعبہ میں کہاں ہے محشر
لطف جو سنگ دیار کی تقبیل میں ہے

۹۱۲۳ حشر صادق اعظمی

ڈاکوؤں کے ایک گروہ کی گرفتاری

لکھنؤ ۱۹ مئی۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مسلح پولیس کی بروقت کارروائی سے ضلع الہ آباد کے موضع گوں پاڑہ میں مسلح ڈاکو گرفتار کر لئے گئے ان کے پاس سے بارہ بور کی ایک بندوق کچھ خنجر، اڑھائی ہزار روپے کی نقدی کے زیورات وغیرہ برآمد ہوئے ہیں۔ اطلاع ملنے پر کہ ڈاکوؤں کا ایک گروہ ایک کھیت میں چھپا ہوا ہے۔ پولیس رات کی تاریکی میں وہاں آگئی اور اس نے کھیت کا گھیرا ڈال دیا اور یہ کام رات بھر جاری رہا۔ صبح ہونے پر پولیس نے ان پر حملہ کر کے گرفتار کر لیا۔

ہندوستان کا مستقبل آسٹریلین ہائی کمشنر کی تقریر

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ ہندوستان کے آسٹریلین ہائی کمشنر نے آج شام کو ایک الوداعی پارٹی میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ہندوستان کا مستقبل شاندار ہے۔ حکومت ہند کے پیش نظر اس وقت جو اسکیمیں ہیں جو ان کو عملی جامہ پنہایا جائے گا ہندوستان کا قدم خوشحالی کی طرف بڑھتا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ وہ ناامید ہیں، پنڈت جواہر لال، سردار پٹیل اور دوسرے بڑے لیڈروں سے میرے ذاتی تعلقات ہیں۔ ان کی خواہشات پوری ہونے پر ہندوستان ترقی کے معراج پر جلد پہنچ جائے گا۔

جمعیۃ العلماء تہرسہارنپور کی سرگرمیاں

سہارنپور ۱۹ مئی۔ جمعیۃ العلماء شہر کی ورکنگ کمیٹی کے اس نہج کے مطابق کہ دارالعلوم کیلئے نئی عمارتیں بنائی جائیں۔ ۱۹ مئی کو محلہ شمالی کے محمدان جمعیت کا اجلاس حکیم محمد یٰسین کے مکان پر منعقد ہوا اور جنرل محمد دین کا انتخاب عمل میں آیا۔

صدر مولانا حافظ عبداللطیف صاحب ناظم عمومی مولانا ہاشم الدین صاحب۔ نائبین مولانا حکیم محمد یٰسین صاحب، مولانا ظہور الدین صاحب۔ ناظم اعلیٰ حکیم محمد ذاکر صاحب۔ نائبین ناظم مولانا مظہر الحق صاحب مولانا عبدالقیوم صاحب خازن چودھری رشید احمد صاحب۔ ناظم نشر و اشاعت صاحبزادہ انعام اللہ صاحب۔ نیز یہ طے پایا کہ حلقہ شمالی میں ایک دکھریا قاعدہ اور شبینہ مکاتب کا انتظام ہونا چاہئے۔

تبلیغ کے لئے مولانا عبدالقیوم صاحب درخواست کی گئی کہ وہ جمعیۃ العلماء کے مقاصد کی تبلیغ کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت دے کر مشکور فرمائیں۔

ڈاکٹر راجندر پرساد کا عزم جودھپور

جے پور ۱۹ مئی۔ ۲۰ مئی: راجہ پرساد ہوائی جہاز سے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد ۱۹ مئی کو جودھپور تشریف لے جائیں گے اور وہاں سے دہلی چلے جائیں گے۔

بیکانیر ریلوے ملازمین کے مطالبات

جے پور ۱۹ مئی۔ حکومت بیکانیر نے ۱۹ اشخاص پر مشتمل ایک کمیشن مقرر کی ہے جو ریلوے ملازمین کے مطالبات کی جانچ پڑتال کرے گی۔

کمیشن کے ۹ ممبروں سے حکومت کے نمائندے اور ریلوے کے کارکنوں کی یونین کے ریلوے ملازمین کا بھی ۱۰ اشخاص پر مشتمل ایک وفد ملاقات کرے گا۔ اور الاؤنس میں اضافہ ہے اس کی علاوہ اور کئی مطالبات ہیں۔ مثال کے طور پر کام کرنے کے گھنٹے، رخصتیں وغیرہ وغیرہ۔ یہ کمیشن جائے پڑتال کرنے کے بعد اپنی سفارشات حکومت کو پیش دے گی۔

ہند میں پہلی ہوائی ڈاک کی آمد

کلکتہ ۱۹ مئی۔ ہندوستان اور برما کے درمیان ہوائی مسافر اور ڈاک کی آمد و رفت کے لئے ایک ہوائی کمپنی قائم کرنے کے سلسلہ میں ہندوستان کے ہوائی و نقل و حمل کے وزیر کی آمد کے موقعہ پر ہوائی کمپنی کے افتتام پر ہندوستان کے پہلی ہوائی ڈاک کو لے کر ایک ہوائی جہاز کلکتہ اور رنگون کے درمیان پرواز کرے گا۔ (یو۔ پی۔ گلوب)

چیانگ کو پنڈت نہرو کا پیام

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ مسٹر چو این لائی کے صدر چیانگ کائی شک کو ان کے ہنا عہدہ کے چارج لینے پر مبارکباد کا تار بھیجا ہے۔ پنڈت نہرو کی طرف سے چین کے نئے صدر جنرل چیانگ کائی شک کو ان کے ہنا عہدہ کے چارج لینے پر مبارکباد کا تار بھیجا ہے۔

سی۔ پی کی برآمد غلہ پر پابندی

ناگپور ۱۹ مئی۔ بہ کے ڈپٹی کمشنر خوراک مسٹر ہے راما راس نے دریافت کیا ہے کہ وفاقی دہلی سے مدراس روانہ ہو گئے۔ ہوائی اڈہ پر گلوب کے نمائندہ کو بتایا کہ حکومت ہند سے بی سے غلہ کی برآمد تجارت پر سے پابندیاں اٹھانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

مصر میں لاریوں اور کاروں کو قومی ملکیت بنایا جا رہا ہے

قاہرہ ۱۹ مئی۔ قاہرہ میں یتیم گلوب کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ مصر میں برآمد ہیٹ کاروں اور لاریوں کو قومی ملکیت بنایا جا رہا ہے۔ (شمارہ ۱۰ و ۲۵ مئی کے دوران والے ڈوئچ بوٹوں کو قومی ملکیت کے لئے بلایا جائے گا۔ (یو۔ گلوب)

سی۔ پی کی برآمد غلہ پر پابندی

ناگپور ۱۹ مئی۔ بہ کے ڈپٹی کمشنر خوراک مسٹر ہے راما راس نے دریافت کیا ہے کہ وفاقی دہلی سے مدراس روانہ ہو گئے۔ ہوائی اڈہ پر گلوب کے نمائندہ کو بتایا کہ حکومت ہند سے بی سے غلہ کی برآمد تجارت پر سے پابندیاں اٹھانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

ہاپوڑ میں آتشزدگی

ہاپوڑ ۱۹ مئی۔ گذشتہ اتوار کو یہاں غوثہ کی آگ لگ گئی۔ ۱۰ مکان اور ۲۰ دکانیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ یہ مکان ہر کھیتوں کے لئے تھے۔ آگ لگنے کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔

انجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

نام کتاب	قیمت
قصص القرآن حصہ اول	۱۰
" " دوم	۱۰
" " سوم	۱۰
" " چہارم	۱۰
فہم قرآن	۱۰
نظام تعلیم و تربیت حصہ اول	۱۰
" " دوم	۱۰
اسلام کا نظام حکومت	۱۰
قرآن اور تصوف	۱۰
لغات القرآن جلد اول	۱۰
" جلد دوم	۱۰
اقتصادی نظام	۱۰
غلامی کی حقیقت	۱۰
نقش حکمت	۱۰
شہنشاہیت	۱۰
انقلاب روس	۱۰
سیاسی معلومات	۱۰
جنگ بدر	۱۰
خلاصہ سلاطین بنو عثمان	۱۰
ہندوستان اور آزادی	۱۰
اصحاب رسول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	۱۰

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم!

یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام واقعات کو تحقیق حاضیت اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، یہ کتاب طالبعلموں عورتوں اور عام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے کاغذ گھیائی، چھپائی بہت عمدہ اور صفحات ۱۶۰ قیمت ایک روپیہ۔

خلافت راشدہ

یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفاء راشدین عنوان اللہ علیہم کے تمام اہم واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے ہیں، ہر مسلمان، مرد عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے۔ کاغذ گھیائی چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۳۲۲ قیمت مجلد ہے۔

خلافت بنی امیہ

یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں خلفائے بنی امیہ کے صحیح حالات عربی تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں ہر خلیفہ کے دور حکومت اور اسکی خصوصیات پتہ بہ پتہ بیان کیا گیا ہے، زبان نہایت سلیس اور آسان ہے اسکولوں اور کالج کے طلبا خصوصیت کیساتھ مطالعہ کریں، کاغذ، کتابی چھپائی عمدہ صفحات ۳۳۶ (تین سو چھتیس) قیمت مجلد ۱۲ (بارہ روپے)

نوٹ:۔ سیلنے پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کو بذمہ ہمارے ضمنیشن کمیشن ملنے کا پتہ

منیجر انجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

دارالسلطنت

(۲۰ مئی)

ایک ہمیہ غائب ۱- پولیس نے نئی دہلی کے ایک ہوٹل کے مینیجر، سوشل سکریٹری اور ہوٹل کے ایک ملازم کو ہمیہ کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

ریوالور کہنے پر گرفتاری کوچہ جیدہ مرزا کو سبزی منڈی سے ہزاری لال کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے دیسی ساخت کا ایک ریوالور برآمد ہوا۔

دو کانسٹیبلوں کو سزا دہلی کے ایڈیشنل مجسٹریٹ مسٹر ڈھینگرا نے فیصلہ سنایا ہے کہ کل دو سپاہیوں کو اپنی ڈیوٹی سے غائب رہنے کے جرم میں ایک ایک روپیہ جرمانہ فی کس کی سزا دی۔ یہ لوگ اجازت لیکر پولیس لائن سے چلے گئے تھے۔ لائن میں سے ایک پرسرام نے کہا کہ وہ اجازت لے کر اپنے گاؤں گیا تھا۔ دوسرے ملزم شنکر لال نے کہا کہ وہ بیمار ہو گیا تھا۔

قتل کی مبینہ کوشش کا مقدمہ جس پر پریم سنگھ کے قتل کا الزام لگایا گیا ہے آج دہلی کے ایڈیشنل سشن جج شیارائن کٹورہ کی عدالت میں پیش ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ ملزم نے ۲۷ اپریل کو سات بجے صبح کے قریب جبکہ پریم سنگھ ستیہ رام کے ہاں (اوریں کام کرتا تھا) تو اپنے سالے اس پر اپنا بھالا پھینک کر اسے قتل کرنے کی کوشش کا الزام لگایا۔ پریم سنگھ نے اس بات سے انکار کیا۔ آئندہ پیشی ۲۶ مئی کو ہوگی۔ اس دوران میں کاپڑن نے پریم سنگھ پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ چند شہادتوں کے بعد ملزمہ کا بیان لکھا گیا۔ اس نے کہا کہ میں نے اپنے بچاؤ کے لئے ایسا کیا تھا۔

چھرا گھونپ دیا معلوم ہوا ہے کہ گوکل پوری میں ایک شخص گھونسہ رام کو چھرا مار کر زخمی کر دیا۔ پولیس نے دونوں کو حراست میں لے لیا ہے

ستیہ گرہ کنٹرول کے دیئے ہوئے کپڑے پہننا قبول نہ کرنے کی وجہ سے تہاڑ جیل میں ستیہ گرہ کرنے والے ۱۲ قیدیوں کو ایک وارڈ سے دوسرے وارڈ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ ۱۲ قیدی اور بھی ہیں جو اپنے مطالبات پر ہڑتال کئے ہوئے ہیں۔ ان کے مطالبات پر غور کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ان میں ایک اطلاع یہ بھی ہے کہ ان کو بہت جلد باری باری کپڑے دھونے کی اجازت دی جائے گی۔

نیا دور سے ضمانت کی طلبی ۱۹۴۷ء میں ملزم ہوا ہے کہ دہلی کے مشہور روزنامہ "نیا دور" سے چیف کلرک سے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کرلی ہے۔ یہ ضمانت ۱۹۴۷ء اور ۱۹۴۸ء کی پرچوں میں پنڈت نہرو کے نام کھلی چٹھی اور مشرقی پنجاب میں فرقہ پرستی کا سیلاب روپ کے عنوان سے شائع شدہ مضامین کے سلسلے میں طلب کی گئی ہے۔

مسجائی لیڈروں کا مقدمہ آج لی ان مجسٹریٹ مسٹر ڈھینگرا کی عدالت میں مسٹر لوشی پانڈے اور دیگر مسجائی لیڈروں کے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ مسٹر رام چندر جائیہ انسپکٹر پولیس نے گواہی دیتے ہوئے کہا کہ ۱۲ جنوری کو میں گاندی ڈیوٹی پر تھا کہ اطلاع ملی کہ برلا ہاؤس کے سامنے ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ میں نے جلسہ کا اعلان سنا اور اس کی اطلاع ڈپٹی کمشنر پولیس کو دی اور ایک تھانیدار اور ۵ سپاہی بھی ڈیوٹی تعینات کر دیئے میں خود بھی وہاں گیا اور ایک چوٹی سی پیٹھا تقریر کرتا رہا۔ جلسہ کے خواتین سے اجازت حاصل کر لی گئی ہے چنانچہ میں نے جلسہ جاری رہنے دیا۔ پھر اسپاجر گواہ نے بیان کیا کہ جلسہ کی اجازت کی درخواست انسپکٹر جنرل پولیس کے دفتر سے ۲ فروری کو سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس پہنچی۔ گواہ نے کہا کہ ایس۔ پی کے حکم کے مطابق لالہ کی ضمانت کا سوال مسٹر ٹھاکر شنکر لال کے حکم اقدامی کی خلاف ورزی میں جلسہ کرنے پر مقدمہ قائم کیا گیا ہے مقدمہ کی آئندہ سماعت ۲۷ مئی کو ہوگی۔

نیا دور سے ضمانت کی طلبی ۱۹۴۷ء میں ملزم ہوا ہے کہ دہلی کے مشہور روزنامہ "نیا دور" سے چیف کلرک سے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کرلی ہے۔ یہ ضمانت ۱۹۴۷ء اور ۱۹۴۸ء کی پرچوں میں پنڈت نہرو کے نام کھلی چٹھی اور مشرقی پنجاب میں فرقہ پرستی کا سیلاب روپ کے عنوان سے شائع شدہ مضامین کے سلسلے میں طلب کی گئی ہے۔

مسجائی لیڈروں کا مقدمہ آج لی ان مجسٹریٹ مسٹر ڈھینگرا کی عدالت میں مسٹر لوشی پانڈے اور دیگر مسجائی لیڈروں کے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ مسٹر رام چندر جائیہ انسپکٹر پولیس نے گواہی دیتے ہوئے کہا کہ ۱۲ جنوری کو میں گاندی ڈیوٹی پر تھا کہ اطلاع ملی کہ برلا ہاؤس کے سامنے ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ میں نے جلسہ کا اعلان سنا اور اس کی اطلاع ڈپٹی کمشنر پولیس کو دی اور ایک تھانیدار اور ۵ سپاہی بھی ڈیوٹی تعینات کر دیئے میں خود بھی وہاں گیا اور ایک چوٹی سی پیٹھا تقریر کرتا رہا۔ جلسہ کے خواتین سے اجازت حاصل کر لی گئی ہے چنانچہ میں نے جلسہ جاری رہنے دیا۔ پھر اسپاجر گواہ نے بیان کیا کہ جلسہ کی اجازت کی درخواست انسپکٹر جنرل پولیس کے دفتر سے ۲ فروری کو سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس پہنچی۔ گواہ نے کہا کہ ایس۔ پی کے حکم کے مطابق لالہ کی ضمانت کا سوال مسٹر ٹھاکر شنکر لال کے حکم اقدامی کی خلاف ورزی میں جلسہ کرنے پر مقدمہ قائم کیا گیا ہے مقدمہ کی آئندہ سماعت ۲۷ مئی کو ہوگی۔

حکومت ہند نے ہند میں وسیع پیمانے پر مسلمانوں کی واپسی کو ناجائز قرار دے دیا

دو طرفہ نقل و حرکت کیلئے بین المستعماتی کانفرنس کا خیر مقدم

ہندوستان نے مسلمانوں کی جائدادوں کی واپسی کی ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا

نئی دہلی ۲۰ مئی۔ حکومت ہند نے پاکستان سے وسیع پیمانے پر ہندوستان واپس آنے والے مسلمانوں کو روکنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ حکومت ہند نے اپنے اس فیصلے سے پاکستان کو مطلع کرتے ہوئے کہا ہے کہ یک طرفہ نقل و حرکت کی مزید اجازت نہیں دی جا سکتی تاہم حکومت ہند اس بات کا خیر مقدم کرے گی کہ پناہ گزینوں کی ان کے آبائی مکانوں کو واپس کرنے کے لئے دونوں حکومتوں کے نمائندوں کے درمیان گفت و شنید ہو تاکہ دو طرفہ نقل و حرکت جو دونوں حکومتوں کے لئے مفید ہو شروع کی جا سکے۔ حکومت ہند نے اس بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ

حکومت ہند نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان اپنے گھروں کو واپس آنا چاہیں وہ بخوشی آ سکتے ہیں۔ لیکن ان کی بھوڑی ہوئی جائدادوں کے متعلق حکومت ہند جو فیصلے کر چکی ہے۔ ان مسلمانوں کی واپسی کا ان فیصلوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اس کا مطلب یہ ہوا کہ حکومت ہند جو منقولہ و غیر منقولہ جائدادیں غیر مسلم پناہ گزینوں کے حوالے کرنے کے سلسلے میں چاہ چکیں بنا چکی ہے وہ واپس نہیں لی سکیں گی اور ان اسکیموں میں کوئی ردو بدل نہیں ہو سکے گی حکومت ہند اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کو مطلع کر رہی ہے کہ ہندوستان سے جو مسلمان پاکستان اور ہندوستان کے دوسرے حصوں کو چلے گئے تھے اور جو اب اپنے گھروں کو واپس آنا چاہتے ہیں۔

حکومت ہند نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایسے مسلمان پناہ گزینوں کی جائدادیں ہر حالت میں انہیں واپس کر دی جائیں۔ مرکزی حکومت کے ماتحت علاقوں کے کمشنر و چیف کمشنروں کو اس بالیسی پر عمل کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے اب حکومت ہند ایسی تجویزوں پر غور کر رہی ہے جن کے مطابق اسکیم پر پورے طور سے عمل کیا جا سکے۔

ہندوستان کیلئے ۸ لاکھ ٹن چاول محفوظ

نئی دہلی ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ برما اور سیام سے بھی چاول پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ ہندوستان کے لئے ۸ لاکھ ٹن چاول محفوظ کرنے کی کونسل کی جو تجویز منظور کی گئی تھی اس کے مطابق ہندوستان کے لئے ۸ لاکھ ٹن چاول محفوظ کیا گیا ہے۔ اس میں سے ملک میں فراہمی کی صورت حال بہتر ہو جانے کی وجہ سے ۲ لاکھ ٹن کی درآمد منسوخ کر دی گئی ہے۔

ہندوستان کیلئے قومی ترانہ

نئی دہلی ۲۰ مئی۔ خیال ہے کہ ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی ہندی ماتا یا جن گن مان گھاٹوں میں سے کسی ایک کو قومی ترانہ کے لئے انتخاب کرے گی جو طلبہ سے پندرہ ماتا کو قومی ترانہ کہا جاتا رہا ہے کیونکہ اس میں سیاست نہیں ہے اور یہ سچی بھی۔ لیکن حال ہی میں ٹیگور کا جن گن مان اس کے رقیب کی صورت میں ظاہر ہو گیا۔ اور بعض حلقوں نے اس کی حمایت کی آواز بلند ہونے لگی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ موسیقی کے اعتبار سے یہ ترانہ ہندی سے ماتا سے پندرہ نیز اس میں کوئی ایسی بات بھی نہیں جس پر مسلمان یا اور کوئی معترض ہو سکے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ پنڈت جواہر لعل بھی اس کو ترانہ کا فیصلہ ہو جائے گا۔ تو یہ سوال ہوگا۔ اس کو موسیقی کی اصطلاحات میں کہنے کا دونوں گانے کے لئے بھیجے گئے تھے لیکن انتخاب کے میدان کو پہلا بھی ہوگا اور ہندوستانی فوجی بینڈ میں بجایا جائے گا۔ ملکی آلات موسیقی نہیں اس لئے یہ کام کہنا آسان نہیں ہے۔

ڈاکٹر جیوراج مہتہ نے بڑودہ کی وزارت عظمیٰ کا عہدہ قبول کر لیا

بمبئی ۲۰ مئی۔ ریاست بڑودہ کے مکھیا اور گائیکواڑ نے ڈاکٹر جیوراج مہتہ کو بڑودہ کی وزارت کی تشکیل کرنے کی دعوت دی ہے اور ڈاکٹر مہتہ نے اس دعوت کو قبول کر لیا ہے۔ اب ڈاکٹر جیوراج پہلے ہندی وزیر اعظم ہوں گے۔ پتا چلا ہے کہ موجودہ وزارت جس نے پہلے ہفتہ استعفیٰ دیدیا تھا کل سے کام شروع کر دے گی۔ اور اس کے افتتاح میں شرکت کے لئے ہندوستان کے سربراہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو جن میں پنڈت نہرو وزیر اعظم ہند اور سردار پٹیل نائب وزیر اعظم اور ریاست کے امور کے وزیر بھی شامل ہیں۔ مہاراجہ گائیکواڑ کی طرف سے دعوت بھیجی جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ بڑودہ نے سردار پٹیل کی ترغیب پر ڈاکٹر جیوراج کو وزیر اعظم مقرر کیا ہے۔

روسی غلہ ہند کو

لندن ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سوویت یونین نے انڈین یونین کو ۵۰ ہزار ٹن غلہ بھیجنے کا بندوبست کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ لندن میں مقیم ہائی کمشنر مسٹر مینن نے اس بارے میں روس کے سفیر کے پاس کئے۔ اور ان سے غلہ لے جانے کی درخواست کی جو انہوں نے منظور کر لی۔

فرانس یہودیوں کی ریاست کو تسلیم کریگا

پیرس ۱۹ مئی۔ فرانسیسی وزیر خارجہ کے دفتر کے سکریٹری آف اسٹیٹ ایم پیری ایبلن نے آج کابینہ کے اجلاس میں بتایا کہ فرانس کسی وقت بھی یہودی حکومت کو تسلیم کرنے کا اعلان کر سکتا ہے۔ مسٹر ایبلن نے اخبار نویسوں کو یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سوال ابھی زیر غور ہے۔

عرب فوجوں کی چاروں طرف سے یلغار

(صفحہ اول کی لائن سے آگے)

معلوم ہوا ہے کہ عرب فوجوں نے اسرائیل کو ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ہم چند یہودیوں کے اطاعت قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے لیکن ان کی حالت کی نزاکت یہ بتائی جاتی ہے کہ بہت تھوڑے عرصہ میں وہ اطاعت قبول کریں گے۔

مصری ڈاکٹروں کی طلبی

قاہرہ ۱۹ مئی۔ [illegible] ڈاکٹروں کو محاذ جنگ پر خدمات انجام دینے کے لئے طلب کر لیا ہے۔ یہ ڈاکٹر [illegible] یہودیوں کے ہیضہ کے ٹیکے لگانے کے لئے یروشلم بھیجے گئے تھے۔ یہ ڈاکٹر یروشلم کے قریب ایک مقام پر پہنچ کر یہ دیکھ کر واپس آ گئے کہ وہاں کے یہودی افسروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور ان کے اسلحہ ضبط کر لئے۔

شرق اردن کی فوجیں

زیریں گلیل میں [illegible] کی پیش قدمی کے بعد اطلاع ملی ہے کہ شرق اردن کی فوجیں [illegible] کے قریب داخل ہو گئیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ایک ہزار یہودی [illegible] کے ہتھیار ڈالنے کے بعد [illegible] حالت میں ہیں۔ [illegible] کے بعد کہا جاتا ہے کہ شرق اردن کی فوجیں [illegible] کے داخل ہو گئی ہیں۔ [illegible] کے بعد کہا جاتا ہے کہ شرق اردن کی فوجیں [illegible] کے داخل ہو گئی ہیں۔ [illegible] کے بعد کہا جاتا ہے کہ شرق اردن کی فوجیں [illegible] کے داخل ہو گئی ہیں۔

یہودیوں کے دعوے

یہودیوں نے فلسطین کی جنگ کے متعلق جو دعوے کئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) یروشلم کے محاذ کے بعد بقایا کوچہ سارا نیز [illegible] نے [illegible] کر لیا تھا۔ یہودیوں کا دعویٰ ہے کہ [illegible] کو [illegible] کر لیا ہے۔ [illegible] کو [illegible] کر لیا ہے۔ [illegible] کو [illegible] کر لیا ہے۔

ریاست پٹیالہ کے مسلم پناہ گزین کیمپ کی حالت زار جنرل عبدالرحمٰن کا اظہار حیرت

ہندوستانی قومی کارکن نے ۵۳ مسلم لڑکیوں کو پاکستان جانے سے روک دیا

ضلع کرنال کے دیہات میں ۵ ہزار مسلمانوں کی بازیابی کا سوال

نئی دہلی ۱۹ جنوری۔ پاکستانی نائب ہائی کمشنر متعینہ ہند میجر جنرل عبدالرحمٰن خان جو مشرقی پنجاب کا قجوزہ دورہ ختم کرنے کے بعد دہلی تشریف لائے تھے آج کراچی واپس چلے گئے۔ ۱۹ جنوری کو شملہ سے روانہ ہونے سے قبل انہوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ ۱۸ جنوری کو شملہ میں ان کی ملاقات ریاست پٹیالہ کے وزیر اعظم سے ہوئی تھی۔ ۱۹ جنوری کو انبالہ میں ان کی ملاقات مشرقی پنجاب کے گورنر سے ہوئی تھی۔ ۱۹ جنوری کو انبالہ میں ان کی ملاقات مشرقی پنجاب کے گورنر سے ہوئی تھی۔

میجر جنرل عبدالرحمٰن نے کہا کہ ریاست پٹیالہ کے مسلم پناہ گزین کیمپ کا معائنہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ان کیمپوں کی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے۔ ان کیمپوں میں ۵ ہزار مسلمان پناہ گزین ہیں۔ ان کیمپوں کی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے۔ ان کیمپوں میں ۵ ہزار مسلمان پناہ گزین ہیں۔ ان کیمپوں کی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے۔

میجر جنرل عبدالرحمٰن نے کہا کہ ریاست پٹیالہ کے مسلم پناہ گزین کیمپ کا معائنہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ان کیمپوں کی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے۔ ان کیمپوں میں ۵ ہزار مسلمان پناہ گزین ہیں۔ ان کیمپوں کی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے۔

ذمہ دار افسران کے ہمراہ نائب پاکستانی ہائی کمشنر نے کیمپ کا معائنہ کیا اور جو خوبیاں انہیں نظر آئیں ان کے لئے ریاستی حکام کو مبارکباد دی۔ پاکستانی ہائی کمشنر جانے سے پہلے ایک مرتبہ انبالہ و گڑھ کو دیکھنے گئے۔ کراچی جانے سے قبل انہوں نے ہدایات افسران کو دی ہیں کہ ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی جائے۔ پٹیالہ میں میجر جنرل عبدالرحمٰن نے مسٹر پنتا کو ایک سندوستانی قومی کارکن نے ریاستی افسروں کو سپرد کر دی ہے کہ پاکستان جانے کی منتظر ۵۳ مخصوص مسلمان لڑکیوں کو روکا جائے تو انہیں برا تعجب ہوا۔ جو کہ میجر جنرل عبدالرحمٰن کی نظر میں انٹرنیشنل معاہدہ ہے انہیں برا تعجب ہوا۔ یہ انٹرنیشنل معاہدہ کے مطابق جو کہ جنرل عبدالرحمٰن نے قومی کارکن کی اس حرکت کو بھی تصور کیا۔ انہوں نے فوراً ہی احتجاجی رپورٹ لکھی ہے۔

دہلی واپس آنے پر نائب ہائی کمشنر جنرل عبدالرحمٰن کرنال کیمپ گئے۔ جہاں کہ ۲۳۰۰ آدمی ایسے رہتے ہیں جن کا مذہب تبدیل کرا دیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک کرنال ضلع میں ہی ۱۵ ہزار اشخاص ایسے ہیں جن کا مذہب جبراً تبدیل کرا دیا گیا ہے۔ اور ان کو نکالا ہے۔

۱۵ جنوری کو دہلی آکر میجر جنرل عبدالرحمٰن نے مسز وجے لکشمی پنڈت کو اس کے بارے میں اطلاع دی ہے۔ پاکستانی حکام نے آپ کو اختر کے دورہ کی سہولتیں دی تھیں۔ آپ نے انبالہ کیمپ کا بھی معائنہ کیا۔

ذمہ دار افسران کے ہمراہ نائب پاکستانی ہائی کمشنر نے کیمپ کا معائنہ کیا اور جو خوبیاں انہیں نظر آئیں ان کے لئے ریاستی حکام کو مبارکباد دی۔ پاکستانی ہائی کمشنر جانے سے پہلے ایک مرتبہ انبالہ و گڑھ کو دیکھنے گئے۔ کراچی جانے سے قبل انہوں نے ہدایات افسران کو دی ہیں کہ ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی جائے۔ پٹیالہ میں میجر جنرل عبدالرحمٰن نے مسٹر پنتا کو ایک سندوستانی قومی کارکن نے ریاستی افسروں کو سپرد کر دی ہے کہ پاکستان جانے کی منتظر ۵۳ مخصوص مسلمان لڑکیوں کو روکا جائے تو انہیں برا تعجب ہوا۔ جو کہ میجر جنرل عبدالرحمٰن کی نظر میں انٹرنیشنل معاہدہ ہے انہیں برا تعجب ہوا۔ یہ انٹرنیشنل معاہدہ کے مطابق جو کہ جنرل عبدالرحمٰن نے قومی کارکن کی اس حرکت کو بھی تصور کیا۔ انہوں نے فوراً ہی احتجاجی رپورٹ لکھی ہے۔

دہلی واپس آنے پر نائب ہائی کمشنر جنرل عبدالرحمٰن کرنال کیمپ گئے۔ جہاں کہ ۲۳۰۰ آدمی ایسے رہتے ہیں جن کا مذہب تبدیل کرا دیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک کرنال ضلع میں ہی ۱۵ ہزار اشخاص ایسے ہیں جن کا مذہب جبراً تبدیل کرا دیا گیا ہے۔ اور ان کو نکالا ہے۔

۱۵ جنوری کو دہلی آکر میجر جنرل عبدالرحمٰن نے مسز وجے لکشمی پنڈت کو اس کے بارے میں اطلاع دی ہے۔ پاکستانی حکام نے آپ کو اختر کے دورہ کی سہولتیں دی تھیں۔ آپ نے انبالہ کیمپ کا بھی معائنہ کیا۔

ایک فارم پر مزدوروں نے قبضہ کر لیا

لکھنؤ ۱۹ جنوری۔ یہاں پہنچنے والی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ گورکھپور سے دس میل کے فاصلہ پر واقع جولی فارم پر چار سو مزدوروں اور ہل چلانے والوں نے قبضہ کر لیا ہے اور اس پر لال جھنڈا بھی لگا دیا ہے۔

ایک پاکستانی ہوائی جہاز کو حادثہ

پشاور ۱۹ جنوری۔ پاکستانی ہوائی فوج کا ایک ہوائی جہاز اسلامیہ کالج کے قریب گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ جہاز میں سوار ہونے والے تمام کے تمام ہلاک ہو گئے۔ ہوائی جہاز کا پائلٹ مر گیا۔

سری نگر یونیورسٹی کا قیام

کشمیر ۱۹ جنوری۔ حکومت جموں و کشمیر نے ریاست میں نئی یونیورسٹی قائم کرنے کا اعلان کیا ہے اس کا نام کشمیر یونیورسٹی رکھا جائے گا

آئین ساز اسمبلی کے ضمنی انتخاب

نئی دہلی ۱۹ جنوری۔ آئین ساز اسمبلی میں دو ضمنی انتخابات کے متعلق ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ہوئی جہاں تک ہندوستانی یونین کا تعلق ہے۔ بھارت کے یہ دو نمائندے ہیں جو کہ آئین ساز اسمبلی کے لئے منتخب کئے گئے تھے۔ ان کے انتخاب کے لئے ضمنی انتخابات ہوں گے۔ ان کے انتخاب کے لئے ضمنی انتخابات ہوں گے۔

ہندی اخبار نویس برطانیہ میں

لندن ۱۹ جنوری۔ لندن کے ہندی اخبار نویس کی پہلی پارٹی آج یہاں پہنچ گئی ہے۔ ان کو حکومت برطانیہ کی طرف سے ہندوستانی اخبار نویس کا دورہ کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ ہندوستانی نمائندے یہاں تین ہفتہ قیام کریں گے۔ یہ ہندوستانی نمائندے یہاں تین ہفتہ قیام کریں گے۔

ہندوستان کا مستقبل

آسٹریلین ہائی کمشنر کی تقریر

نئی دہلی ۱۹ جنوری۔ ہندوستان کے آسٹریلین ہائی کمشنر نے آج شام کو ایک الوداعی پارٹی میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ہندوستان کا مستقبل شاندار ہے۔ حکومت ہند کے پیش نظر اس وقت جو اسکیمیں ہیں جو جو ان اسکیموں کو عملی جامہ پہنایا جائے گا ہندوستان کا قدم خوشحالی کی طرف بڑھتا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال، سردار پٹیل اور دوسرے بڑے لیڈروں سے میرے ذاتی تعلقات ہیں۔ ان کی خواہشات پوری ہونے پر ہندوستان ترقی کے معراج پر جلد پہنچ جائے گا۔

جمعیۃ العلماء سہارنپور کی سرگرمیاں

سہارنپور ۱۹ جنوری۔ جمعیۃ العلماء شہر کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس بتاریخ ۱۸ جنوری کو درج ذیل کمیٹیاں بنائی گئیں۔ ۱۔ رسی کو حلقہ سنبھلی کے ممبران جمعیت کا اجلاس بحکیم محمد یحییٰ کے مکان پر منعقد ہوا اور حسب ذیل عہدہ داران کا انتخاب عمل میں آیا۔

صدر مولانا حافظ عبدالطیف صاحب ناظم حلقہ رسی۔ نائب صدر مولانا حکیم محمد ادریس صاحب، مولانا ظفر الدین صاحب، مولانا مسلم الٰہی حکیم محمد فخر الدین صاحب۔ ناظم مولانا مظہر الحق صاحب مولانا عبدالقیوم صاحب، خازن چودھری رشید احمد صاحب۔ ناظم نشر و اشاعت صاحبی ثناء اللہ صاحب۔ شیرہ بلیا کو حلقہ سنبھلی میں ایک دفتر قائم کرنا چاہئے۔

تبلیغ کے لئے مولانا عبدالقیوم صاحب کو دعوت دی گئی کہ وہ جمعیۃ العلماء کے مقاصد کی تبلیغ کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت دے کر مشکور فرمائیں۔

ڈاکٹر راجندر پرساد کا عزم جودھپور

جودھپور ۱۹ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرساد ۲۱ جنوری کو جودھپور تشریف لے جائیں گے اور وہاں سے دہلی چلے جائیں گے۔

ڈاکوؤں کے ایک گروہ کی گرفتاری

لکھنؤ ۱۹ جنوری۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مسلح پولیس کی بروقت کارروائی سے ضلع اٹاوہ کے موضع گوں باڑہ میں ۹ مسلح ڈاکو گرفتار کر لئے گئے ان کے پاس سے بارہ بور کی ایک بندوق کچھ توڑ اور بارہ ہزار روپے کی مالیت کے زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ یہ اطلاع ملنے پر کہ ڈاکوؤں کا ایک گروہ ایک مکھیت میں چھپا ہوا ہے۔ پالیس رات گئی تاریکی میں وہاں آ گئی اور اس نے مکھیت کا گھیراؤ ڈال دیا اور یہ کام رات بھی جاری رہا۔ صبح ہونے پر پولیس نے ان پر حملہ کر کے گرفتار کر لیا۔

حکومت یوپی مصالحتی مدالتیں قائم کر دیں

لکھنؤ ۱۹ جنوری۔ مستقل تنازعات کی بھاری تعداد کے پیش نظر حکومت یوپی نے مصالحتی عدالتوں کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔

مصالحتی عدالتیں تین ممبروں پر مشتمل ہوں گی۔ ان عدالتوں میں ایک ایسا جج ہوگا جو کہ ضلع جج کے عہدہ کا تجربہ رکھتا ہو۔ ان عدالتوں کے فیصلے فریقین کو قبول ہوں گے۔ ان عدالتوں کے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہو سکے گی۔ ان عدالتوں کے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہو سکے گی۔

ہندو میں پہلی ہوائی وفد کی آمد

کلکتہ ۱۹ جنوری۔ ہندوستان اور برما کے درمیان ہوائی سمجھوتہ پر مذاکرات کرنے کے لئے برما کا ایک ہوائی وفد ہوائی کے اختتام پر ہندوستان گئے گا۔ موجودہ ہوائی سمجھوتہ کے تحت برما نیشنل ایئر ویز کلکتہ اور رنگون کے درمیان اپنی ہفتہ وار سروس شروع کر دے گی۔

سی۔ پی کی بر آمد غلہ پر پابندی

ناگپور ۱۹ جنوری۔ ہندے کے وزیر خوراک مسٹر سدا شو پاٹل نے دولت رام سے کہا کہ فی الحال دہلی سے مزید غلہ روانہ نہ ہوگا۔ ہوائی اڈہ پر گروپ کے نمائندگان کو بتلایا کہ حکومت ہند سی۔ پی سے غلہ کی برآمد تجارت پر سے پابندیاں اٹھانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

مصر میں لاریوں اور کاروں کو قومی ملکیت بنایا جا رہا ہے

قاہرہ ۱۹ جنوری۔ قاہرہ ریڈیو سے نشر کئے گئے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصر میں پہلا مرحلہ کاروں اور لاریوں کو قومی ملکیت بنایا جا رہا ہے۔ اشارہ اور ۵۰ میل کے درمیان والے ڈرائیوروں کو قومی خدمات کے لئے بلایا جائے گا۔ (رائٹر)

چیانگ کو پنڈت نہرو کا پیغام

نئی دہلی ۱۹ جنوری۔ سندیہ ذیل پیغام ہند کے صدر پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے چین کے صدر جنرل الیو چیانگ کائی شک کو ان کے اپنا چیدہ کے موقع پر روانہ کئے گئے۔

میں حکومت ہند۔ ہندوستان کے عوام اور اپنی طرف سے اس موقعہ پر مبارکباد دیتے ہوئے بہت خوشی محسوس کرتا ہوں جس روز تم سے آپ کو اپنا صدر منتخب کرے آپ کی لازوال قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے ہند کے عوام کی یہ خواہش ہے کہ چین کے لوگ پھولے اور پھلیں۔

مصر میں آتشزدگی

قاہرہ ۱۹ جنوری۔ گذشتہ اتوار کو یہاں خوفناک آگ لگی جس سے ۲۰ مکان اور ۲۰۰ سے زائد جھگیاں راکھ ہو گئیں ہزار مکان بے گھروں کے لئے خیمے نصب کئے گئے ہیں۔ آگ بجھی کا سبب ابھی تک معلوم نہ ہو سکا۔

جے پور میں سڑکوں کی توسیع کی تجویز

جے پور ۱۹ جنوری۔ حکومت جے پور نے ایک سال اسکیم تیار کی ہے۔ جس کی رو سے دسل ورسائی کے سلسلہ میں توسیع کی جائے گی۔

پروگرام کے مطابق کئی ایک نئی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی جن پر حکومت کا سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ صرف ہوگا۔

افسانہ خوری

زندگی وحشت و جذبات کی تکمیل میں ہے — لطف جو کچھ بھی دیرینے کی تذلیل میں ہے
کیا ملا تجھ کو فلک رقص مسلسل کے سوا — انقلابات کی دنیا مری زنبیل میں ہے
غم ہی درد سہی ہے مجھے سب کچھ منظور — میری فردوس تو ارشاد کی تعمیل میں ہے
اک تصور میں پہونچتا ہوں میں ان کے نزدیک — آتنی پرواز کہاں شہپر جبریل میں ہے
زاہد تنگ نظر جلوہ کہاں ناز میں ہے — عکس رخ ہی تو ترے جوہر عرش کی قندیل میں ہے
اک تبسم کی جھلک دیدہ نمناک میں ہے — راز کیا ہے جو ترے پردہ تخیل میں ہے

حجر اسود کعبہ میں کہاں ہے محشر
لطف جو سنگ دیار کی تقبیل میں ہے

۱۹۴۰ء حشر صادق افسانہ

عزت کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔ شامی نمائندگان

فلسطین کی بابت امریکہ کا رویہ۔ عربوں کے خلاف اقتصادی پابندیاں

لیک سکسس ۱۹ جنوری۔ عرب کے خاص نمائندہ نے لیک سک کو بتایا ہے کہ عرب ریاستوں نے فلسطین میں آخری قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ شامی نمائندہ نے کہا کہ امریکہ کے مخالفانہ رویہ کے باوجود عرب ریاستوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ عزت کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔ شامی نمائندہ نے کہا کہ امریکہ کے مخالفانہ رویہ کے باوجود عرب ریاستوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ عزت کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔

دارالسلطنت

(۲۰ مئی)

ایک بمبہ فائیٹر ۱۰ پولیس نے نئی دہلی کے ایک ڈاکٹر کو ایک عورت کو بہکا کر لے جانے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ ملزم کی پولیس نے ضمانت کر لی ہے۔

ریوالور کہنے پر گرفتاری محمد عبدالرحمٰن کو محمد عمر نامی شخص سے ہزار روپے لگان کو روپیہ لینے سے گرفتار کر لیا۔ اس کے ہاں سے دیسی ساخت کا ایک ریوالور برآمد ہوا۔

دو کانسٹیبلوں کو سزا دہلی کے ایڈیشنل مجسٹریٹ نے کل دو سپاہیوں کو اپنی ڈیوٹی سے غائب رہنے کے جرم میں ایک ایک ماہ قید سخت کی سزا دی۔ یہ لوگ اجازت لیے بغیر پولیس لائن سے چلے گئے تھے۔ ملزمان میں سے ایک پر الزام تھا کہ وہ اجازت لے کر اپنے ہاں مرنے پر گیا تھا۔ دوسرے عزم شکر واں سے کہلا کر واپس آ گیا تھا۔

قتل کی تیسری کوشش کا ملزم گاندھی جی پر ہتھیار سے حملہ کے قتل کا الزام لگایا گیا ہے آج دہلی کے ایڈیشنل سشن جج مسٹر اگروال کی عدالت میں پیش ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ ملزم نے ۱۰ اپریل کو ساڑھے نو بجے صبح کے قریب جب پنڈت جواہر لال نہرو سکریٹریٹ کے باہر کار میں سے اتر رہے تھے تو ان کی طرف ایک بم پھینکا تھا۔ پولیس کو وقوعہ پر ایک دستی بم اور ایک ریوالور بھی ملا تھا۔ ملزم نے اس بات کا انکار کیا اور کہا کہ پولیس نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے۔ ملزم نے بیان دیا کہ وہ ۱۰ اپریل کو ساڑھے نو بجے صبح کے قریب جب پنڈت جواہر لال نہرو اپنی کار میں سے اتر رہے تھے تو ان کی طرف ایک بم پھینکا تھا۔ پولیس کو وقوعہ پر ایک دستی بم اور ایک ریوالور بھی ملا تھا۔ ملزم نے اس بات کا انکار کیا اور کہا کہ پولیس نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے۔ ملزم نے بیان دیا کہ وہ ۱۰ اپریل کو ساڑھے نو بجے صبح کے قریب جب پنڈت جواہر لال نہرو اپنی کار میں سے اتر رہے تھے تو ان کی طرف ایک بم پھینکا تھا۔ پولیس کو وقوعہ پر ایک دستی بم اور ایک ریوالور بھی ملا تھا۔ ملزم نے اس بات کا انکار کیا اور کہا کہ پولیس نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے۔

چھرا گھونپ دیا مظہر آباد کے گنجلہ محلہ میں ایک شخص نے شیو رام کو چھرا مار کر زخمی کر دیا۔ پولیس نے دونوں کو حراست میں لے لیا ہے۔

سیتہ گرہ کشمیر دے کھیب کے رہنے والے ۱۰ ستیہ گرہ پنڈتوں کا ایک وفد حکومت کے چیف سیکرٹری سے ملا۔ وفد نے ان سے اپنے مطالبات پیش کیے۔ سیکرٹری نے ان کے مطالبات پر غور کرنے کا وعدہ کیا۔ بعد ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ان کو ہدایت دے دی گئی ہے کہ ان کو ہدایت دے دی گئی ہے کہ ان کو ہدایت دے دی گئی

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
احاطۂ عربیہ
محمد سلیمان صابر بی شیخ احمد ایم اے

روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی!
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی — فون نمبر 6841

الجمعیۃ

روزنامہ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الحمد للہ والمنۃ

ولیسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیوریلیو بائیسکل کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صمام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی وحاصل کیجئے

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۳ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۱ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

فلسطین کے شمال مشرق میں عربوں اور یہودیوں میں گھمسان کی جنگ

بیت المقدس دوسرا اسٹالین گراڈ بن گیا

نئے شہر کے مکانوں میں دست بدست لڑائی

قاہرہ ۲۲ مئی۔ مصری ہائی کمانڈ سے منسلک سرکاری اعتماد کردہ ذریعہ سے خاص طور پر معلوم ہوا ہے کہ مصری افواج نے یہودیوں کے مقبوضہ علاقوں کے دو اہم مقامات پر شاندار فتح پائی ہے۔ مصری زمینی فوجی جنوبی فلسطین میں داخل ہو کر یہودیوں کے ساتھ دست بدست لڑائی میں مصروف ہیں اور ایک اطلاع کے مطابق وہ تل ابیب سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر پہنچ گئی ہیں۔ مصری فوج کے ایک دستہ نے بیت المقدس سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک دوسرے دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک تیسرے دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چوتھے دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک پانچویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چھٹے دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک ساتویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک آٹھویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک نویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک دسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک گیارہویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک بارہویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک تیرہویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چودہویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک پندرہویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک سولہویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک سترہویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک اٹھارہویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک انیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک بیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک اکیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک بائیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک تیئیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چوبیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک پچیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چھبیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک ستائیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک اٹھائیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک انتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک تیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک اکتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک بتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک تینتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چونتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک پینتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چھتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک سینتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک اڑتیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک انتالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک اکتالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک بیالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک تینتالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چوالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک پینتالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک چھیالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک سینتالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک اڑتالیسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک انچاسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ مصری فوج کے ایک پچاسویں دستہ نے بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔

مصری فوج کا ہیڈ کوارٹر کہہ رہا ہے کہ مصری فوج نے یہودیوں کے ساحلی علاقہ کی طرف پیش قدمی کرنا شروع کر دیا ہے۔ مصری فوج نے ساحل پر یہودیوں کی تین بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ بستیاں تل ابیب سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ مصری فوج نے یہودیوں کے ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ مقام بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۲۳ مئی ۱۹۴۸ء

ٹریڈ یونین کانگریس کا اجلاس

جہاں تک مزدوروں اور مزدوروں کی تعلق ہے معمولی سے معمولی استعداد کا ہر شخص مزدور سے یہ کہہ کر کسی مذہبی بات کی مزدوری کرے اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتا ہے اور اپنی محنت کو فروخت کرکے اس کا معاوضہ وصول کرتا ہے، ملک کے گمان یہ آبادی کا اسی فیصدی حصہ ہیں ملک کے صنعت پیشہ اور خدمتگار شہری مزدور جو شہری آبادی کے لئے بڑا بھاری بوجھ رکھتے ہیں اور ایسے ہی وہ لوگ جو باغبانی محنت کا معاوضہ پاتے ہیں مزدوروں ہی کے فضل میں شمار ہوتے ہیں، یہ مزدور طبقہ جو انہی محنت سے دنیا کو گلزار بناتا ہے سرمایہ داروں کا رست نگر ہے اس کا معیار زندگی اسقدر پست ہے کہ اپنی ضروریات کو اپنی مرضی سے پورا نہیں کرسکتے، وہ محنت کرتے ہیں تو آزاد ہے مگر بازار کی محتاج کی ذرا بھی شکایت ہو تو اس کا جینا مشکل ہو جاتا ہے، اس لاچاری کا سبب یہ ہے کہ اسے اس کی محنت کا پورا معاوضہ نہیں ملتا وہ محنت کو دوسرے پیمانہ پر فروخت کرتا ہے۔ حالانکہ اس کی قیمت پانچ پیسے ہے، اگر اسے پورا معاوضہ مل جاتا تو وہ سرمایہ دار کا دست نگر نہ رہتا۔

مزدور یا تو پیسہ کے بجائے دوسری چیزیں وصول کرتا ہے اور مجبور ہوتا ہے اس سرمایہ دار کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے جو اس سے کام لیتا ہے یا وہ کان کی روشنی بڑھاتا اور اپنے کارخانوں کو ترقی دیتا ہے۔ اس طرح ملک کا سرمایہ چند افراد کے ہاتھوں میں جمع ہوتا رہتا ہے اور مزدور صرف اتنا وصول کرتا ہے کہ بمشکل گزر کرسکے اب مزدور سرمایہ کو اس غیر منصفانہ تقسیم کو دیکھ کر پیچ و تاب کھاتا ہے اور منظم ہو کر ہڑتالوں کا تماشا شروع کر دیتا ہے، اور جہاں سے وہ جنگ شروع ہوتی ہے جو مزدور اور سرمایہ دار کی کشمکش کے نام سے موسوم ہے اور جس کے افسانے، حکایات اور ہڑتالیں ہیں۔

آج کل دنیا کا مزدور اپنے حقوق کے لئے منظم ہو رہا ہے اور ان کی تنظیم ٹریڈ یونینوں کے ذریعہ عمل آرہی ہے، ہندوستان میں آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس مزدوروں کی نمائندگی کرتی ہے، مگر حکومت کو مشکایت ہے کہ مزدوروں کے پیشوا بھوک اور غربت کی آڑ میں اپنے سیاسی اغراض حاصل کرنا چاہتے ہیں اور ایک ایسی صورت حال پیدا کر رہے ہیں جو ملک کو تنزل کی طرف لے جاسکتی ہے، چنانچہ مزدوروں کی اس جماعت کے مقابلہ میں آل انڈیا نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس کی تشکیل عمل میں لائی گئی ہے، جسکا اجلاس حال ہی میں بمبئی کے اندر ہوا ہے، اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو، سردار پٹیل اور دیگر ارکان حکومت نے خیالات سے آگاہ کیا۔

انسٹیٹیوٹ کانگریس کے اجلاس میں آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کی سخت مذمت کی گئی ہے جو مزدوروں کو اپنے سیاسی اغراض کے لئے استعمال کر رہے ہیں، اور سابقہ ہڑتالوں کو بھی ملک کیلئے خطرناک بتایا گیا ہے کہ اس سے باعث پیداواریں کمی ہوگی اور ملک کو نئی نئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا۔

مزدوروں کے پاس اجتماع کا موثر اور زبردست حربہ ہڑتال ہے، جہاں سرمایہ دار اور مزدوروں میں کشمکش شروع ہوئی اور زرداروں کو نیچا دکھانا منظور ہوا فوراً ہڑتال کردی اور کارخانوں کو بیکار کرکے ایسی حالت پیدا کردی کہ سرمایہ دار جھکنے پر مجبور ہو جائے اور مزدوروں کے مطالبات مان لے مگر یہ سارا کا سارا نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس کے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ ہڑتالیں ملک کے لئے خطرناک ہیں کیونکہ تعطل سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے اور اس کا خمیازہ ملک کی واشگیت کو جو مزدوروں پر مشتمل ہے بھگتنا پڑتا ہے۔

لیکن غور کرو! ان منطقی دلائل سے مزدوروں کے مطالبات پر کوئی اثر نہیں پڑتا مزدور تو اپنی مزدوریات پوری کرنا چاہتا ہے، اگر سرمایہ دار اسکا ساتھ نہیں دیتا تو مزدور کی بلا سے، اگر ہڑتال سے پیداوار کا توازن خراب ہوتا ہے اور عوام کے لئے مشکلات پیدا ہوتی ہیں، مزدور بدرجہ آخر یہی چاہے گا کہ اسکے ساتھ دوسرے بھی ڈوب جائیں اور ملک انکے مطالبات نہ ماننے کا نتیجہ دیکھے تاہم اصولی طور پر ہڑتالیں ملک کے لئے کسی وقت بھی مفید نہیں ہوسکتیں، اور نہ اس طرح مزدوروں کی عزت، خوشحالی سے بدل سکتی ہے، لیکن اسکے ساتھ یہ بھی مانا پڑیگا کہ، سرمایہ دار، مزدوروں کے نمائندہ نہیں ہوسکتے، کیونکہ انہیں مزدوروں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہوسکتی اسمبلیوں میں اگر کوئی زردار مزدوروں کی نمائندگی کرتا ہے یا ٹریڈ یونین کے دربولست پر جاگیردار قابض ہیں تو وہ سب کچھ ہو سکتے ہیں، مزدوروں کے نمائندہ نہیں ہوسکتے! مزدوروں کے مفادوں کی نگرانی مزدور نمائندہ ہی کرسکتا ہے اور اسی کے ذریعہ عزبا کے جوش کو قابو میں لایا جاسکتا ہے۔

ہڑتالیں ملک کے لئے مہلک ہیں بھوکوں کو سیاسی اغراض کے لئے استعمال کرنا خطرناک ہے زرداروں کو ختم کرنے کے لئے خونی انقلاب کی دعوت بے سود ہے، مگر اسی کے ساتھ یہ بھی تسلیم کر لینا چاہیئے کہ زردار مزدوروں کے حامی نہیں ہوسکتے اور انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس کی لفاظیاں مزدوروں کو مطمئن نہیں کرسکتیں، ایک طرف مزدوروں کو قابو سے باہر ہونے دو، دوسری طرف سرمایہ کو زیادہ سے زیادہ نفع اندوزی کی آزادی دو، اس کے بعد تیسری چیز سے بیشمار مزدوروں کو بھی اطمینان کا سانس لینے دو۔

نظام کا انکار

معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی وفات پر مہاتما گاندھی نے جس نظام نے فرقی آنے سے انکار کر دیا ہے، اور اس کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ ہندوستان کی آبادی کا اکثر حصہ اس سے وہ شدید اختلافی حالت کو ختم کرنا چاہتا ہے جو بہت سی دشواریاں پیدا کر رہی ہے، لیکن وہ کونسی دشواریاں ہیں جنکی وجہ سے ایک طبقہ نظام کو ختم کرنا چاہتا ہے، اور دوسرا طبقہ اسکی حفاظت کرنا چاہتا ہے، اس کا ایک اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کی آبادی کا ۸۵ فیصدی حصہ دیہات میں رہتا ہے، اور ان کی زندگی کا دارومدار زراعت پر ہے، اس لئے ہندوستان کی خوشحالی کا انحصار زراعت کی ترقی پر ہے، اور زراعت کی ترقی کا انحصار اس پر ہے کہ کاشتکار کو اپنی محنت کا پورا معاوضہ ملے، اور اس کی محنت کا معاوضہ اس وقت تک نہیں مل سکتا جب تک زمین پر سے زمینداروں کا قبضہ ختم نہ ہو جائے، اس لئے کانگریس نے اپنے انتخابی منشور میں یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ زمینداری نظام کو ختم کر دیگی، اور اس کے بعد ہی ہندوستان میں آزادی آئی، اس لئے کانگریس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے وعدہ کو پورا کرے، اور زمینداری نظام کو ختم کرے، اس کے بعد ہی ہندوستان کی اقتصادی حالت درست ہو سکتی ہے، اور ہندوستان کی خوشحالی کا دارومدار اسی پر ہے، اس لئے ہندوستان کی خوشحالی کے لئے زمینداری نظام کا ختم ہونا ضروری ہے، اور اس کے ختم ہونے سے

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ مسلم

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
اراکین ادارت
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے
روزنامہ الجمعیۃ دہلی!
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

روزنامہ الجمعیۃ

جمعیۃ علما ہند کا واحد ترجمان

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ ویلچ کمپنی اور
فیوریلیو ما اینڈ کمپنی کی کانپی اور جیسپ گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی ویلچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین بیلمران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۳ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۱ | قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

فلسطین کے شمال مشرق میں عربوں اور یہودیوں میں گھمسان کی جنگ

بیت المقدس دوسرا اسٹالین گراڈ بن گیا

نئے شہر کے مکانوں میں دست بدست لڑائی

قاہرہ ۲۲ مئی۔ مصری فوج کے کمانڈر جنرل گلوب پاشا نے خاص طور پر اعلان کیا ہے کہ مصری فوجوں کے ساتھ ہی عربی رضاکار بھی فلسطین میں داخل ہوئے ہیں۔ مصری فوج کے ترجمان نے کہا کہ مصری فوجوں کے داخلہ کے بعد ہی عربی رضاکار فلسطین میں داخل ہوئے ہیں۔ مصری فوج کے ترجمان نے کہا کہ مصری فوجوں کے داخلہ کے بعد ہی عربی رضاکار فلسطین میں داخل ہوئے ہیں۔

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۲۳ مئی ۱۹۴۶ء

ٹریڈ یونین کانگریس کا اجلاس

جہاں تک مزدوروں اور مزدوروں کا تعلق ہے محدود معنے میں انسان کو چھوڑ کر ہر شخص مزدور ہے کیونکہ وہ کسی نہ کسی طرح کی مزدوری کرکے اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتا ہے اور اپنی محنت کو نقد دولت کرکے اس کا معاوضہ وصول کرتا ہے۔ ملک کے کسان جو آبادی کا اسی فیصدی حصہ ہیں ملک کے صنعت پیشہ اور دھاکشن مزدور جو شہری آبادی کے لئے ریڑھ کی ہڈی کا حکم رکھتے ہیں اور ایسے ہی دوسرے جو اپنی محنت کا معاوضہ پاتے ہیں مزدوروں ہی کے ذیل میں شمار ہوتے ہیں۔ یہ مزدور طبقہ تو اپنی محنت سے دنیا کو گلزار بناتا ہے مگر اپنا دامن کا دست نگر ہے اس کا معیار زندگی اسلئے پست ہے کہ اپنی مزدوریات کو اپنی مرضی سے پورا نہیں کرسکتا، وہ محنت کرسکتا ہے مگر اجتماعی کی فراہمی میں بیکار اور ملا جلا ہے، اس بیکاری کا سبب یہ ہے کہ اسے اس کی محنت کا پورا معاوضہ نہیں ملتا وہ محنت کو دوروپیہ یومیہ پر فروخت کرتا ہے حالانکہ اس کی محنت پانچ روپیہ کی ہے، اگر اسے پورا معاوضہ ملتا تو وہ سرمایہ داروں کا دست نگر نہ رہتا۔

مکروہ یا خوبصورتی کے بجائے دو روپیہ وصول کرتا ہے اور باقی تین روپے اس سرمایہ دار کے حضور نذر پیش کرتا ہے جس کے کام چلتا اپنی دوکان کی رونق بڑھاتا اور اپنے کارخانوں کو رونق دیتا ہے۔ اس طرح ملک کا سرمایہ چند افراد کے ہاتھوں میں جمع ہوتا ہے اور مزدور صرف اتنا وصول کرتا ہے کہ بمشکل گزر کرسکے اب مزدور سرمایہ کی اس غیر منصفانہ تقسیم کو دیکھ کر چیخ و تاب کھاتا ہے اور منظم ہوکر ہڑتالوں کا مطالبہ شروع کردیتا ہے، اور ہڑتال سے وہ جنگ شروع ہوتی ہے جو مزدور اور سرمایہ دار کی کشمکش کے نام سے موسوم ہے اور جس کے متعلق دم بدم شکایات اور ہڑتالیں ہیں۔

آج کل دنیا کا مزدور اپنے حقوق کے لئے منظم ہو رہا ہے اور ان کی تنظیم ٹریڈ یونینوں کے ذریعہ مکمل آرہی ہے، ہندوستان میں ان ٹریڈ یونین کانگریس کے اجلاس ہوتے رہتے ہیں جو اس سے کام لیتا اپنی دوکان کی رونق بڑھاتا اور اپنے کارخانوں کو رونق دیتا ہے۔ اس طرح ملک کا سرمایہ چند افراد کے ہاتھوں میں جمع ہوتا رہ

بارہی دھولپور کے فسادات کی تحقیقاتی کمیٹی حکام کا نمایاں رویہ

مسعید زخمیوں کو بیانات دینے کیلئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں دیجائیں

(نمائندہ خصوصی الجمعیۃ)

بارہی دھولپور کے فسادات کی تحقیقات کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس میں مسلمانوں کی طرف سے جو نمائندے شامل کئے گئے ہیں ان کے بارے میں ہمارے نامہ نگار کا بیان ہے کہ ان کا تقرر بالکل غیر موثر ہے۔ ان کی حیثیت محض نمائشی ہے۔ ان کو کوئی اختیار نہیں دیا گیا ہے۔ ان کی رائے کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ ان کو صرف اس لئے شامل کیا گیا ہے کہ وہ کمیٹی کی کارروائی کو خاموشی کے ساتھ دیکھتے رہیں۔ ان کو کوئی اختیار نہیں دیا گیا ہے کہ وہ کسی بات پر اعتراض کر سکیں۔ ان کو کوئی حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ کسی گواہ سے جرح کر سکیں۔ ان کو کوئی حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ کسی بیان پر اپنی رائے ظاہر کر سکیں۔ ان کو کوئی حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ کسی بیان کو رد کر سکیں۔ ان کو کوئی حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ کسی بیان کو قبول کر سکیں۔ ان کو کوئی حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ کسی بیان کو قبول کر سکیں۔

ہمیں ہماری توقع تھی کہ حکام ستمبر ۱۹۴۷ء سے اس سلسلہ میں کوئی غلط قدم اٹھا کر جمہوریت کی راہ نہ روکیں گے اور اس سے پہلے کہ بیان کرنے والوں کی مرکزی حکومت سے اپیل کی جائے گی۔ پریس کو ان پر پابندی عائد کر دینے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ لیکن پریس کے نمائندوں نے اس حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے بیان کرنے والوں کی تصویریں شائع کی ہیں۔ ان کے بیانات شائع کئے ہیں۔ ان کے حالات شائع کئے ہیں۔ ان کے پتے شائع کئے ہیں۔ ان کے نام شائع کئے ہیں۔ ان کے فوٹو شائع کئے ہیں۔ ان کے بیانات شائع کئے ہیں۔ ان کے حالات شائع کئے ہیں۔ ان کے پتے شائع کئے ہیں۔ ان کے نام شائع کئے ہیں۔ ان کے فوٹو شائع کئے ہیں۔

اٹھارہ کمیونسٹوں کی گرفتاری

دہلی، ۲۰ مئی۔ کل ریاست حیدرآباد سے آنے والی اٹھارہ گاڑی جو ایک جیب اور دو لاریوں پر مشتمل تھی سرحدی دھلپور کے قریب سیدھا فارم میں آکر رکی گئی ہے۔ پولیس کو ان پر شبہ ہوا جس کے نتیجہ میں ان کی تلاشی ہوئی۔ لیکن پولیس کے سوالات کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ہم ویلوری کالج کے کارکن ہیں۔ ہمارا رضا کار دل ہے۔ ہم جا رہے ہیں۔ یہ جانا ہے گریجویٹس ہے ان کے پاس ہے۔ ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔ ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔ ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔

برطانوی نامہ نگار کی موت

لندن ۲۰ مئی۔ ہیرلڈ بنڈھام جو کیسلے کے اخبارات کے نامہ نگار ہیں اور فلسطین کی لڑائی کی خبریں بھیج رہے تھے۔ کل ایک بیرونی ہندوستانی کی گولی سے ہلاک ہوگئے۔ آپ عرب فائرنگ پر نشانہ میں مصروف تھے جبکہ آپ پناہ گاہ سے ایک تقریر دینے کے لئے باہر نکلے آپ کے سینہ میں ایک گولی لگی اور آپ وہیں ختم ہوگئے۔

زیادہ اناج پیدا کرنے کی مہم

نئی دہلی، ۲۰ مئی۔ کھیتی باڑی کے نگار کو معلوم ہوا ہے کہ مختلف صوبوں کے چیف انجینئروں کی دہلی میں ایک میٹنگ ہوگی۔ اس ملک کے زیادہ سے زیادہ رقبہ کو آباد اور غیر حاصل شدہ زمانہ بنانے کی جائے غیب وغیرہ طریق کار اختیار کیا جائے گا۔ ایک طرف تو ہمارے ملک کی آبادی بڑھ رہی ہے دوسری طرف زرعی پیداوار کم ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ اناج پیدا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ ہندی کاشتکاروں کی معرفت بھیجے جا رہے ہیں۔ اور جلد ہی ہر ضلع میں ایک زرعی فارم قائم کرنے کے سلسلہ میں کچھ کیا جائے گا۔ ہندی کاشتکاروں کی معرفت بھیجے جا رہے ہیں۔ اور جلد ہی ہر ضلع میں ایک زرعی فارم قائم کرنے کے سلسلہ میں کچھ کیا جائے گا۔

بند تعمیر کرنے والے ہندستانی ماہرین

نئی دہلی، ۲۰ مئی۔ کل ریاست حیدرآباد سے آنے والی ۳ لاریوں پر مشتمل ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔ ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔ ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔

ہیرلڈ بنڈھام کی مشاورتی کمیٹی

لندن ۲۰ مئی۔ ہیرلڈ بنڈھام کی مشاورتی کمیٹی جو ایک نئی ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔ ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔ ۲۰ ہندو تھے۔ ۷ فولادی فارم ہیں۔

مسز سروجنی نائیڈو کا بیان

مسز سروجنی نائیڈو نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔

گاندھی مشین فنڈ میں عطیہ

مدراس، ۲۰ مئی۔ نرملا کمپنی فائن آرٹ کلب نے گاندھی میموریل نیشنل فنڈ میں ۱۰۰۰ روپیہ بطور چندہ دیا ہے۔ یہ روپیہ کلب کے ڈانسنگ کے مقابلہ کی بچت ہے جو اس نے پچھلے دنوں کیا تھا۔ اس میں مشہور رقاصہ رکمنی دیوی نے بھی حصہ لیا تھا۔

مسز سروجنی نائیڈو کی ہندی نشری تقریر

مسز سروجنی نائیڈو نے عوام سے اپیل کی اور کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔

طلباء کو مفت خوراک دی جائے

کمیونسٹ پارٹی کی کوشش کے سبب ۲۰ ہزار طلباء کو مفت خوراک دی جائے گی۔ کمیونسٹ پارٹی کی کوشش کے سبب ۲۰ ہزار طلباء کو مفت خوراک دی جائے گی۔ کمیونسٹ پارٹی کی کوشش کے سبب ۲۰ ہزار طلباء کو مفت خوراک دی جائے گی۔

موجودہ زمانہ کے جرائم کی روک تھام

موجودہ زمانہ کے جرائم کی روک تھام کے لئے ایک نئی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس تجویز کے مطابق ہر مجرم کو ایک نمبر دیا جائے گا۔ اس نمبر کے ذریعہ مجرم کی شناخت آسان ہو جائے گی۔ اس نمبر کے ذریعہ مجرم کی شناخت آسان ہو جائے گی۔ اس نمبر کے ذریعہ مجرم کی شناخت آسان ہو جائے گی۔

قاسم رضوی کی خطرناک سرگرمیاں

نائب صدر بمبئی مسلم لیگ کا بیان

بمبئی، ۲۰ مئی۔ مسز سروجنی نائیڈو کو مرکزی اسمبلی کے ڈپٹی صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے نائب صدر بمبئی مسلم لیگ نے آج ایک بیان میں کہا کہ مسز سروجنی نائیڈو کو مرکزی اسمبلی کے ڈپٹی صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے نائب صدر بمبئی مسلم لیگ نے آج ایک بیان میں کہا کہ مسز سروجنی نائیڈو کو مرکزی اسمبلی کے ڈپٹی صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے نائب صدر بمبئی مسلم لیگ نے آج ایک بیان میں کہا کہ

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کو پانی کی فراہمی

نئی دہلی ۲۰ مئی۔ بگلوت کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کو جلد از جلد ایک سے پانی فراہم کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے ۲۰ مئی کو حکومت ہند و مشرقی پنجاب ریاست بھاکڑا نیر اور ریاست پٹیالہ کے نمائندوں کی ایک میٹنگ ہوگی۔

کمیونسٹ بھاگ کر برطانیہ پہنچ گئے

لندن ۲۰ مئی۔ کل ایک چوری شدہ ہوائی جہاز میں مارکسٹ نیا ہیتر میں برطانیہ پہنچ گئے۔ ان کے متعلق سب انسپکٹر نے کہا کہ ان کو واپس نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں وہ ایک پریس کانفرنس بھی کریں گے۔ ان کے متعلق سب انسپکٹر نے کہا کہ ان کو واپس نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں وہ ایک پریس کانفرنس بھی کریں گے۔ ان کے متعلق سب انسپکٹر نے کہا کہ ان کو واپس نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں وہ ایک پریس کانفرنس بھی کریں گے۔

اسلحہ کے تبادلے میں ہیرے جواہر

لندن ۲۰ مئی۔ وسط مشرق سے یورپ کی تجارت اور برطانیہ میں بغداد سے ہوائی جہاز میں ہیرے اور جواہرات کے پیکٹ پہنچ رہے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ یہ ہیرے اور جواہرات اسلحہ کی خرید کے لئے بھیجے جا رہے ہیں۔ ہیرے جواہرات کے پیکٹ پہنچانے والے مختلف لوگوں کی معرفت بھیجے جا رہے ہیں۔ اور پیکٹ لندن اور ہوائی اڈے پر ان سے لئے جاتے ہیں۔ ہیرے جواہرات کے پیکٹ پہنچانے والے مختلف لوگوں کی معرفت بھیجے جا رہے ہیں۔ اور پیکٹ لندن اور ہوائی اڈے پر ان سے لئے جاتے ہیں۔ ہیرے جواہرات کے پیکٹ پہنچانے والے مختلف لوگوں کی معرفت بھیجے جا رہے ہیں۔ اور پیکٹ لندن اور ہوائی اڈے پر ان سے لئے جاتے ہیں۔

کانگریس عوام کی خادم نہیں رہی

آچاریہ نریندر دیو کی تقریر

الہ آباد ۲۰ مئی۔ ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آچاریہ نریندر دیو نے کہا کہ کانگریس پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ انہوں نے اس نام کا ٹکٹ دیا ہے جو یہ روز گار لگا کے کام کرنے کے لئے اس کا سائنٹ حاصل کیا ہے حالانکہ حقیقت بالکل اس کے خلاف ہے آپ نے کہا کہ کوئی پارٹی سیاسی

کانگریسیوں کے خلاف ایٹ حکومت نظام نے واپس لیلئے

حیدرآباد ۲۰ مئی۔ آج ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت نظام نے جو کانگریسی شہریوں کے خلاف جاری کردہ وارنٹ واپس لے لئے ہیں۔ ان میں حیدرآباد کانگریس کے جنرل سکریٹری اشرف بیگ بھی شامل ہیں

ایک اور پریس نوٹ میں نزیدیک کانگریسیوں کے خلاف جاری کردہ وارنٹوں کو واپس لے لیا گیا ہے۔

مارواڑی وفد کی سردار پٹیل سے ملاقات

کوہ منصوری (ڈیرہ دون) ۲۰ مئی۔ آج مارواڑی وفد نے سردار پٹیل سے ملاقات کی۔ اس وفد میں مارواڑی کانگریسی لیڈر شامل تھے۔ وفد نے سردار پٹیل سے مسلمانوں کی حالت زار پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے سردار پٹیل سے مسلمانوں کی حالت زار پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے سردار پٹیل سے مسلمانوں کی حالت زار پر تبادلہ خیال کیا۔

موضع میں ادبی بزم

۱۵ مئی۔ شعبہ اردو کے زیر اہتمام ادبی بزم منعقد ہوئی۔ حضرت سید حسن نقوی و دیگر حضرات نے اپنے مقالے پڑھے۔ مشاعرے کا آغاز ڈاکٹر شاہد حسین کے مقالے سے ہوا۔ اس کے بعد مشاعرہ ہوا۔ مشاعرے میں شرکت کی۔ مشاعرے میں شرکت کی۔ مشاعرے میں شرکت کی۔

مسٹر اٹلے کی واپسی

لندن ۲۰ مئی۔ برطانیہ سے وزیر اعظم مسٹر اٹلے کا بارہ سے آج واپس آگئے ہیں۔ آپ وہاں لیبر پارٹی کانفرنس میں شرکت کرنے کے گئے تھے۔ فاضل دیلتھ رمپٹن کے چیف مسٹر اٹلس ہیلز کل صبح واپس آئیں گے۔

ہری جنوں کیلئے مکانات

نئی دہلی، ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان سے آنے والے ہری جنوں کو آباد کرنے کے لئے آئندہ دو ماہ میں قرول باغ کے اندر پانچ صد نئے مکان تعمیر کئے جائیں گے۔ اب تک دو لاکھ پچاس ہزار ہری جن پاکستان سے آچکے ہیں۔ (دگلوب)

حیدرآباد کے ۱۹ ہریجن کارکن رہا

حیدرآباد، ۲۰ مئی۔ ۱۹ ہری جن کارکن جو کل رات گرفتار کئے گئے تھے۔ ملنے اور جنہیں نظر بند میں رکھنے کے لئے آج چھوڑ دیئے گئے۔

جنوری ۴۸ء تک انڈونیشیا کو آزاد کر دیا جائے

جوگجا کرتا میں قومی حکومت کی سالگرہ پر تقریر

جوگجا کرتا، ۲۰ مئی۔ انڈونیشیا کی قومی حکومت کی سالگرہ کا جشن منایا گیا۔ اس موقع پر صدر سوئیکارنو نے کہا کہ ہالینڈ کو جنوری ۴۸ء تک انڈونیشیا کو آزاد کر دینا چاہئے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ہم اپنی آزادی کی جنگ جاری رکھیں گے۔

چین میں ایک خوفناک حادثہ

۱۰۸ آدمی مارے گئے

نانکنگ، ۲۰ مئی۔ آج یہاں ایک خوفناک حادثہ ہوا۔ ایک ٹرین کے ۱۰۸ آدمی مارے گئے۔ ۱۰۸ آدمی مارے گئے۔ ۱۰۸ آدمی مارے گئے۔

پرنس آف ویلز کالج کا نام تبدیل

سری نگر، ۲۰ مئی۔ حکومت کشمیر نے فیصلہ کیا ہے کہ پرنس آف ویلز کالج جموں کا نام تبدیل کر دیا جائے گا۔ نیا نام ہری سنگھ کالج رکھا جائے گا۔

کشمیر میں بے روزگاری

ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا قیام

سری نگر، ۲۰ مئی۔ کشمیر میں بے روزگاری کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے سری نگر میں ایک ایمپلائمنٹ ایکسچینج قائم کیا گیا ہے جو یہ روز بے روزگار نوجوانوں کا رجسٹریشن کرے گا۔

چار ہزار ملازموں کی ہڑتال کی دھمکی

کانپور، ۲۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کپڑے کے مقامی تاجروں نے جار ہزار ملازموں کے اس مطالبہ کو قبول کیا ہے کہ اگر ۲۰ مئی تک ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو وہ ہڑتال کر دیں گے۔ ان کا خاص مطالبہ ان کی تنخواہوں میں اضافہ کی بابت ہے۔

چین میں کمیونسٹ فوجوں کا دباؤ

حکومتی فوجوں کی مارک حالت

نانکنگ، ۲۰ مئی۔ کیمونسٹ حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ چینی کمیونسٹوں نے حکومتی فوجوں کے پیچھے پیچھے جانے والے راستے کو بند کر دینے کے لئے زبردست فوجی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ایک راستہ ہینان کے صوبہ میں جاتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کیمونسٹوں نے چن چو کے شہر پر تقریباً چاروں طرف سے حملہ کر دیا ہے۔

اسی مقام پر کیمونسٹ فوجوں نے حکومتی فوجوں کی انچین اہم پوزیشنوں پر قبضہ کر لیا ہے اور چینی حکومت کی فوجوں کی حالت نازک ہوتی جا رہی ہے۔

مودہے میں ادبی بزم

۱۵ مئی۔ شعبہ اردو کے زیر اہتمام ادبی بزم منعقد ہوئی۔ حضرت سید حسن نقوی و دیگر حضرات نے اپنے مقالے پڑھے۔ مشاعرے کا آغاز ڈاکٹر شاہد حسین کے مقالے سے ہوا۔ اس کے بعد مشاعرہ ہوا۔ مشاعرے میں شرکت کی۔ مشاعرے میں شرکت کی۔ مشاعرے میں شرکت کی۔

برطانیہ اور ہند میں ہوائی سمجھوتہ

نئی دہلی، ۲۰ مئی۔ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان ہوائی سمجھوتہ کے متعلق آج نئی دہلی میں برطانوی اور ہندوستانی نمائندوں میں بات چیت ہوئی۔

مرکزی برقی کمیٹی کا جلسہ

نئی دہلی، ۲۰ مئی۔ برقی کمیٹی کی میٹنگ تین روز تک شروع ہوگی۔ ہندوستان کے وزیر سپلائی اس کی صدارت کے فرائض انجام دیں گے۔ کمیٹی تمام ہندوستان میں بجلی مہیا کرنے کی تجاویز پر غور کرے گی۔

ہندو اور جاپان کو درمیان ہوائی سروس

کلکتہ، ۲۰ مئی۔ امریکی ایروپلین کے ایک فلائٹ لیفٹیننٹ نے بتایا کہ حکومت ہند امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ہوائی سروس جاری کرنے کے سلسلہ میں امریکی ایروپلین سے گفتگو کر رہی ہے۔

کانپور کے اخبار نویسوں کا دفد حیدرآباد جائیں گے

کانپور، ۲۰ مئی۔ کانپور کے بیشتر اخبار نویسوں کی یونین نے حیدرآباد کی دعوت قبول کر لی ہے۔ یہ وفد نظام حیدرآباد سے بھی ملے گا۔ اور اوزنگ آباد میں ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ مسٹر ناگ راج راؤ کی رہائی کے لئے کوشش کرے گا۔ اس یونین کے جنرل سکریٹری نے اس سلسلہ میں حکومت ہند کے ذمہ کئے اطلاعات کو ایک خط بھی لکھا ہے۔

انجمن بکڈپو کی کتابیں

نام کتاب		قیمت
نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم		
یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اہم واقعات کو تحقیق جامعیت اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب طالبعلموں اور عوام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے۔		
قصص القرآن	حصہ اول	
"	حصہ دوم	
"	حصہ سوم	
"	حصہ چہارم	
فہم القرآن		
نظام تعلیم و تربیت	حصہ اول	
	حصہ دوم	
اسلام کا نظام حکومت		
قرآن اور تصوف		
عقائد القرآن	جلد اول	
	جلد دوم	
اقتصادی نظام		
غلامی کی حقیقت		
نقش حکمت		
شہنشاہیت		
انقلاب روس		
سیاسی معلومات		
چنگ جلد		
خلاصہ سفرنامہ ابن بطوطہ		
ہندوستان اور آزادی		
العتیق (سوانح حیات حضرت ابوبکر صدیقؓ)		

نوٹ:- منگانے پر ڈیوپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے خاصاجان کیفیت میں ۶ رسالے مفت پیش کئے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ

منیجر انجمن بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

ہندوستان کا دستور حکومت عوام کی دلچسپی

ترمیموں اور تجویزوں کا ایک طومار

نئی دہلی ۱۰ اپریل معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کو ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس منعقد ہونے سے پہلے ہندوستان کے دستور حکومت کو منظور کر لیا جائیگا۔ اسمبلی کی سکریٹریٹ میں ان ترمیموں کو ترتیب دیا جا رہا ہے، جو ایوان کے ممبروں کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔ نیز اجلاس میں ان تجاویز کو بھی پیش کیا جائیگا جو سودہ نظام حکومت میں پارلیمنٹ نے یا عوام نے کی ہیں۔

عوام کی طرف سے بہت سی ترمیمیں اور تجویزیں پیش ہوئی ہیں۔ جو اس کا ثبوت ہیں کہ عوام ہندوستان کے آیندہ نظام حکومت سے کسقدر دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس قسم کی تجویزوں اور ترمیموں کی تعداد ۷۶۰ کے قریب ہے اور اتنی ہی تعداد ان ترمیموں کی ہے جو ایوان کے ممبروں کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔

ان ترمیموں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ممبران اور عوام دونوں اقلیتوں کے لئے تشویش محسوس کرتے ہیں کہ کہیں کے لئے خلاف ہیں، ان کا کہنا ہے کہ یہ خصوصیت حکومت کے اس ارادہ اور عزم کے خلاف ہے کہ ہندوستان کو ایک دنیوی حکومت بنایا جائیگا۔ دستور میں مسلمانوں اور قبائلیوں کیلئے جو حصے مخصوص کئے گئے ہیں۔ اور صوبہ مدراس اور بمبئی میں ہندو ستانی عیسائیوں کے لئے بھی جگہیں مخصوص کی گئی ہیں۔

مدرسہ فیضان القرآن کا جلسہ

سہارنپور ۱۱ اپریل والا تاریخ ۱۵ و ۱۶ اپریل کو مدرسہ فیضان القرآن محلہ شیخ زادگان میں ہر سال کی طرح جلسہ ہو رہا ہے۔ جلسہ میں شرکت کے لئے علماء کرام تشریف لا رہے ہیں۔ جلسہ کی صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی فرمائیں گے۔ اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ العالی (۲) شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی صاحب (۳) استاذ الکل حضرت مولانا حافظ سید عبد اللطیف صاحب (۴) علامہ اسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی (۵) شیخ الحدیث حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری (۶) حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی (۷) حضرت مولانا محمد الیاس صاحب بانی تبلیغی جماعت (۸) حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاوی صدر مدرس مدرسہ فاروقیہ دہلی (۹) حضرت مولانا محمد ادریس صاحب صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی (۱۰) مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند (۱۱) مولانا محمد شفیع صاحب مفتی اعظم پاکستان (۱۲) مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ ان کے علاوہ بہت سے حضرات علماء کرام بھی شریک جلسہ ہونگے۔

ہندو اور حیدر آباد کا جھگڑا

(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

سے حل کر دیں۔ جہاں تک حیدر آباد اور ہندوستان کے تعلق کا تعلق ہے ہم نے محسوس کیا ہے کہ حیدر آباد نے صاف طور پر حیدر آباد کے ڈومینین میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔

حکومت قائم کرنے اور فسادیوں کی حمایت کو ختم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ حیدر آباد کی حکومت نے پھر عارضی طور پر اس واقعہ کی طرف اشارہ کر دیا ہے۔ جس میں انگلستان کی حضورت میں ثالث کی تجویز کی گئی ہے۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن دونوں فریقوں کو تسلی کر کے اور اپنی ذات کے ذریعہ کی خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے مشورے دیئے ہیں۔ اس وقت میں طریقہ یہ معاملہ کو طے کرنے کا کام اپنے ذمہ لے سکتا ہے۔ فی الحال یہ نہیں بتا سکتا کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو اس میں کسی . . . . . حد تک کامیابی ہوگی۔ البتہ یہ قیاس تائم کیا جا سکتا ہے کہ کامیابی کی امید بہت کم ہے۔ کیوں کہ مسئلہ تمام تر یہ ہے کہ حیدر آباد آزادی حاصل کرنا چاہتا ہے اور ڈومینین یونین ہندوستانی رعایت پر فیصلہ کیا ہوگا اس کا جواب بہت قبل ہی دے سکے گا۔

مسٹر چندر یگر کی روانگی کابل

کابل ۱۰ اپریل۔ افغانستان کے لئے پاکستان کے پہلے نمائندہ سفیر مسٹر ابراہیم اسمٰعیل چندر یگر آج بمبئی کابل جانے کے لئے کراچی سے پٹا روانہ ہوگئے۔ کراچی کے ہوائی اڈہ پر آپ کو الوداع کہنے کے لئے پاکستان میں افغانی سفیر اور ان کے اسٹاف کے اراکین بھی گئے ہوئے تھے۔

بیت المقدس لینن گراڈ بن گیا

(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

(مگر اس کی زمینی لائنیں اور ہوائی کرنے نکالنے کی ہیں)

ایک ثانی کے بیان سے ہوتا ہے کہ مصری جرنیلوں کو امید ہے کہ وہ بہت جلد فتح کی نوید روسی نوجوں سے جو شرقی کی طرف سے بڑھ رہی ہیں سلسلہ رسل و رسائل قائم کر لیں گی۔

ایک ایک نجم کیسے ہوئے

ایک شاعر کا بیان ہے کہ ہر شے کو لبنے کے لئے برکت الامر کے قریب ہوئی جنگ ہوئی اور ہوا بوں نے سب سے اہم کارخانے مارے گئے ہیں عربوں نے دس گھنٹہ کی جنگ کے بعد ہیر سویہ کو فتح کر لیا۔ یہ بھی بڑا فوجی مرکز ہے اور یہودی ہیاں سے رسد اور ہتھیار بھیجا کرتے تھے یہودیوں نے ان حفاظت کی اہمیت کا لحاظ نہیں کیا ہو ایک ایک انچ اور ایک ایک قدم پر فوجیوں کی مصری انجینیروں نے ان پلوں کو درست کر دیا ہے جنہیں یہودیوں نے تباہ کر دیا تھا۔ تل ابیب اور یافا کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ شاہ عبداللہ نے کہا ہم دشمن کو آگے بڑھنے دیں گے۔ ہماری فوجیں حالت قابل اطمینان ہیں۔ اور ہمیں ہر ہوائی کی فوجی مدد ہے۔

یونیورسٹی پر بمباری

بمبئی میں اس کی پہلی ہوائی بمباری ہوئی ہے۔ ہسپتال اور عبرانی یونیورسٹی کے بچانے کے لئے یہودی بھی زور شور کی کوشش کر رہے ہیں اور رات بھر عرب توپیں ان پر بمباری کرتی رہیں۔ شرق اردن کی فوجوں نے جب پرسوں شیخ جارہ پر قبضہ کیا تھا تو دونوں عمارتیں کافی دور تھیں۔

ایک عرب افسر نے بتایا کہ یہودی فوج درستگاہیں ہسپتالوں اور دفاتر جہاں کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہیں اور وہاں سے گولی چلا رہی ہیں ہم کو اپنے دفاع کے لئے کارروائی کرنا پڑتی ہے حالانکہ ہمارا منشاء

مصر، عراق اور شرق اردن کو اسلحہ بھیجنے کا مسئلہ

برطانیہ امدادی معاہدہ کے مطابق امداد کیلئے مجبور ہے!

[illegible]

برطانیہ تمام قوموں کا معیار زندگی بلند کرنا چاہتا ہے

برطانوی خارجی پالیسی کی مسٹر بیون کی زبان سے وضاحت

[illegible]

مسٹر بیون نے اپنی تقریر میں کہا کہ برطانوی حکومت متحدہ یورپ کی طاقتوں کا کیا مفہوم سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ برطانیہ یہ چاہتا ہے کہ دولت مشترکہ کے ممبروں سے اور دوسری یورپی طاقتوں سے وہ اپنے تعلقات کو اور زیادہ مستحکم بنائے انہوں نے مغربی یورپ کے صنعتی علاقوں کا مقابلہ ان علاقوں سے کیا جہاں لاکھوں انسان پست معیار زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک یہ مغربی اتفاقیات کو اس ڈھنگ سے مرتب کیا جائے کہ افریقہ جنوب مشرقی ایشیا اور دوسرے غیر یورپی ملکوں کی امداد ہو سکے۔ میرے خیال میں وہ اپنے انتظامات ہیں۔ اگر ہم اپنے دائرہ عمل کو مغرب یورپ

[illegible]

کسی عربی طاقت اور مقامات کو برباد کرنا نہیں ہوتا ہمیں امید ہے کہ لڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

مصر کی مالی امداد

تاہرہ سے آنے والی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مصری پارلیمان نے آج حکومت کو اس بات کے اختیارات دیدیئے کہ وہ مصری ریزرو بنک سے فلسطین میں مصری فوجوں کے اخراجات کے لئے پچاس لاکھ پونڈ نکالے۔ دس دن پہلے اس مقصد کے لئے مصری حکومت کو چالیس لاکھ پونڈ نکالنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ مصری فوجوں کے اخراجات کے لئے حکومت مصر نو سے لاکھ پونڈ کا ایک قرضہ بھی لے گی۔

یہودی روس یا امریکہ سے مدد لینگے

اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ فواد پاشا صیہونی سکریٹری عرب لیگ نے رات کو بتایا کہ عرب سرزمین میں یہودی ریاست کا ایک مورچہ ہے۔ ہم کو یہودیوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ ورنہ وہ یہاں شرق اردن میں اور دوسرے عرب ممالک میں ہمارا مقابلہ کریں گے لہٰذا وہ اپنے موجودہ حالت پر باقی رہے تو وہ جلد ہی

پاکستان میں غیر مسلموں کی عبادتگاہیں

ہمدرد کے شاندار انعامات

پہلا انعام پچاس روپے اور دوسرا انعام بیس روپے تیسرا انعام دس روپے چوتھا انعام پانچ روپیہ سپیشل پانچ سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو پانچ روپیہ

ایک ملی کی فیس داخلہ بچوں کے بارہ آنہ اور آٹھ ملوں کی ایک روپیہ ہے۔ جواب طلب امور کے لئے ایک آنہ ٹکٹ آخری تاریخ وصول جوابات ۳۰ جون ہے۔

ایمان دار معمہ	د	م	د	ر	د
ایک برا انسان		ا	ہ		ل
عربی میں مقابل کا	ع	و			ی
یہ زیادہ کا مقابل ہے		ب	ر		
مشہنشاہ اکبر۔ عقا	ع	ا			ل
ایک مشہور شاعر			ا		ل
ایک جیتی شے		ن	د	و	ی

پتہ:- منشیل نیگ سوسائٹی تاجوخیل (شاخ ہیچا ضلع پشاور)

ماہنامہ جمیل دہلی

جمیل اور جمیل کے پاکیزہ لباس اور اخلاق جمیل کی خوبیاں ہیں۔ خوبی کی جمیل سے ہم آغوش جلوہ افروز ہوگا وہ لباس اور اسلوب و انداز کے اعتبار سے بھی حسین و دلنواز ہوگا جمیل ہوگا۔

جمیل ماہ بہ ماہ ملک و قوم کے حالات زندگی، ان کے کردار، ان کے سیاسی مقاصد ان کے اخلاقی نظریات اور زندگی کا دلچسپ جہان ہوگا وہ آرٹسٹ اور مصوری کے بہترین شاہکار بھی اہم ہوگا۔

وہ قوم کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنے کی کامیاب کوشش کریگا جمیل کے مطالعہ سے برات علی اور دین اقدام کا جذبہ پیدا ہوگا اور وہ مخالفین کے دل میں قوم کی نظارے دیکھنے کا ایسا ولولہ پیدا کریگا کہ وہ ہمہ تن مشغول کار ہو جائیں گے۔

جمیل کے لئے بلند پایہ ادبی مضامین، اصول اور ادب و شعر کے نمایاں کارنامے قوم نے سرپرستی فرمائیں۔ جمیل ان تمام حضرات کے شکریہ کا دل و زبان سے اظہار کرتا ہے۔

جمیل کے مشاورین کی فہرست بہت طویل ہے۔ کھائی جمیل کی دیدہ زیب، کاغذ نفیس، ٹائٹل دیدہ زیب اور دل فریب۔ سالانہ قیمت صرف آٹھ آنے

شیخ عبدالحق پراچہ بلوی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل دہلی کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

دہلی آنے کی ضرورت نہیں

ہمدرد فارمیسی کی ادویات ہر قسم کے کاموں کے لئے ہیں لکھیں۔ ناکام ٹرخ نسخے ایک روپیہ ٹیکیہ بھیجیں تاکہ ڈبہ لفافہ پر

تپ دق اور پرانے اخبارات جبری

T.B JABRI

رسیور اب بھی ہے اور فوراً ہی استعمال شروع کر کے دس روز میں بیکار شدہ دیکھو ورنہ ہیرو ہی مثل ہوئی اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ ہندوستان کے کونہ کونے یہ مان لیا ہے کہ اس خوفناک مرض کی جان بچانے والی اگر دوائی ہے تو یہ ہے۔ جب ہی تو لوگوں نے اسے مظہر الشفا ربانی (قدرتی رضائی طاقت) کھدا ہے سب طرف سے ناامید مریض اکٹھا آرام محسوس کرتے دیکھ کر۔ حضرت اس طرح پر ہے میرا سیشل ہمدرد کے گھر میں ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کیلئے قیمتی گشتہ جات، سونا وغیرہ بھی پڑتے ہیں جن میں کل چالیس ہمدرد کی ۸۵ روپے نوٹ دی روز میں روپے چوری ہوئے ہیں بڑی ہوشیاری سے کل کو رس میں روپے سونے دس روز صرف چوبیس قصولداک خرچ ظہور ہے اگر یہ میں دار الاخبار ملیا ہے مزدوری۔ تار وغیرہ کیلئے صرف تجربہ کاری کا ہے

پتہ:- رائیصاحب کے اپل شرما ئیں اینڈ برادرز (رجسٹرڈ) جگادھری (مشرقی پنجاب)

بچو والو یہ یاد رکھو

حکیم سید پرتاب گرداں علی گڈھ کی اصلی میٹھی جیسٹرڈ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ایک ایک بیماری کو دور کرتی ہے اور بچوں کو تندرست اور طاقتور بناتی ہے۔ فلاں کی مفاد پٹا پیتے سے بچے کبھی ہرگز بیمار نہیں ہوتے دانت بڑی آسانی سے نکل جاتے ہیں۔ ہر جگہ نرخ بہت سستے ہیں۔ نقلی دیسی گھٹیوں سے بچیں۔ قیمت فی شیشی ۵ درجن ۱۲ محصول علاوہ ہے سیدھا کر خریدو۔ مفت منگوا دیں۔

صفت لکھ دیں نام اپنے پتے پر ہمدرد کی قیمتی کل مفت بھیجیں گے

(استشہار حکیم بال جیون کا رالیہ علی گڈھ (یو۔پی)

برطانیہ کی تجویز

(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

اسمبلی کی بنیادی تجاویز جو یہ تھی کہ قوام متحدہ کا کوئی نمائندہ اس میں بھوری اور عرب حکومتوں کے درمیان کی لڑائی کو سلجھانے کی کوشش کرے۔ اس طرح کہ دونوں میں (فلسطین کی) اتحاد قائم کرے اور ایک ایسا انتظام عرض کرے جس سے دونوں کے حقوق کی حفاظت کی جائے۔ اس سال کے اس کو عربوں کو عربوں اور یہودیوں کی آبادی کے لئے راستہ تیار ہو جائے (حالانکہ بنا کر اس انتخاب کے خلاف ہونے کا بہانہ نکالیں) قانون اور سیاسی حیثیت، مل گئی ہے۔ اس کی فہرست ہے کہ اسکی نئی اسٹیٹ کی (سرحد قائم کی جائے اور اسکی بھی طرح بھاگے سب لے کر اب پہلے اور عربوں کو دے دیئے جائیں گے۔ اور یہودیوں سے فلسطین سے نکل جانے کے لئے کہا جائے گا۔

یہودی وزیر اعظم کو مزید اختیارات

کی ایک اطلاع جو ہمیں ملی ہے کہ گورنر جنرل نے یہودیوں کی کابینہ کی سفارش پر وزیر اعظم سیزر یہودیوں کو مزید اختیارات دیدیئے ہیں۔ جنرل منظور ہونے والے ہیں آپ کے کہا ہم کو وقت ضائع کرنا چاہیئے اور جلد قدم کرنا چاہیئے۔

امریکن یہودیوں کی دو ٹوک اپیل

امریکہ کے [illegible]

[illegible]

انہوں نے کہا برطانیہ امریکہ کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کرے گا اور امریکہ کو برطانیہ سے ایسی بات کرنے کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین سے عرب لشکر کو نکالا جائے اور یہودیوں کی ایک بین الاقوامی فوج کو [illegible] کی حفاظت کے لئے بھیجا جائے۔

[illegible]

ٹہری دھول پور کے فسادات کی تحقیقاتی کمیٹی حکام کا بنیادی رویہ

کمیٹی کے ارکان کو بیانات دینے کیلئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں دیجائیں

(نمائندہ خصوصی انجیتہ)

ٹہری دھول پور اسٹیٹ جو شمسی یونین میں شریک ہے گزشتہ ہفتہ سے ایک عجیب و غریب صورت حال سے دوچار ہے۔ اس میں مسلمانوں پر مظالم کے متعلق وہ اطلاعات جو ہمیں پہنچ رہی ہیں ان کی تصدیق ہمارے ایک ذمہ دار نمائندہ کی عینی شہادت سے ہوتی ہے۔ ہمارے نمائندہ نے ایک ذمہ دار افسر سے ملاقات کی اور ان سے مظالم کی تفصیلات اور ان کی تحقیق کے لئے کمیٹی کے قیام کا مطالبہ کیا۔ ان افسر نے ہمارے نمائندہ کو یقین دلایا کہ ان کی حکومت ان مظالم کی تحقیق کے لئے کمیٹی مقرر کرنے والی ہے۔ ہمارے نمائندہ نے ان سے کہا کہ کمیٹی کے ارکان کو بیانات دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں۔ ان افسر نے اس کا بھی یقین دلایا۔ ہمارے نمائندہ نے ان سے کہا کہ کمیٹی کے ارکان کو بیانات دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں۔ ان افسر نے اس کا بھی یقین دلایا۔ ہمارے نمائندہ نے ان سے کہا کہ کمیٹی کے ارکان کو بیانات دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں۔

اٹھارہ کمیونسٹوں کی گرفتاری

دہلی ۲۰ مرئی - کل ریاست حیدرآباد سے آنے والے ہوائی جہاز سے اٹھارہ آدمی اترے جن کے متعلق یہ اطلاع ملی ہے کہ وہ کمیونسٹ ہیں۔ ان کے پاس ہتھیار بھی تھے۔ ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کے نام یہ ہیں:

برطانوی نامہ نگار کی موت

لندن ۲۰ مرئی - ہیرلڈ ملیٹ نامہ نگار ڈیلی میل کے اخبار نے کوریا میں اور فلسطین کی لڑائی کی خبریں بھیجتا رہا ہے۔ کل ایک جیپ موٹر کی ٹکر سے ہلاک ہو گئے۔ ملیٹ عرب اسرائیل جنگ کی رپورٹنگ کے لئے مامور ہوئے تھے۔ ان کی موت سے اخبار نویسوں کے پیشہ کا ایک بڑا ستون گر گیا۔

زیادہ اناج پیدا کرنے کی مہم

مختلف علاقوں میں ٹیوب ویل لگائے جائینگے

نئی دہلی ۲۰ مرئی - محکمہ زراعت کا یہ خیال ہے کہ مختلف صوبوں کے جیف انجینیروں کی دہلی کی ایک میٹنگ ہوگی۔ اس ملک کے بعض علاقوں میں ٹیوب ویل قائم کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ ہندی دیہات کی پنچایتوں کے سکریٹری اس کمیٹی کی ہدایت پر کام کریں گے۔

ہندو تعمیر کرنے والے ہندوستانی ماہرین

نئی دہلی ۲۰ مرئی - ہندوستانی انجینیرنگ کمپنیوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ۲۰ مرئی کو حکومت ہند کے محکمہ سپلائی کے صدر دفتر میں ہوگی۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کے ماہرین کی فہرست تیار کی جائے گی۔ یہ فہرست ۱۵ جون تک تیار ہو جائے گی۔ یہ فہرست ۱۵ جون تک تیار ہو جائے گی۔

سید قاسم صنوی کی خطرناک سرگرمیاں

نائب صدر بمبئی مسلم لیگ کا بیان

ممبئی ۲۰ مرئی - ڈپٹی کمشنر ممبئی اسٹیٹ ہوم ڈپارٹمنٹ نے ضلع مسلم لیگ و نائب صدر صوبائی مسلم لیگ سید قاسم صنوی کے متعلق ایک بیان جاری کیا ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ سید قاسم صنوی نے ۱۵ مئی کو ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی حکومت ہندوؤں کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو اپنی حفاظت کے لئے ہتھیار جمع کرنے چاہئیں۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ سید قاسم صنوی کی ان تقریروں سے ہندوؤں میں اشتعال پیدا ہوا ہے۔ اس لئے ان کو ۱۵ مئی سے ۱۵ جون تک بمبئی میں داخل ہونے سے روک دیا گیا ہے۔

ہیرالکنڈ ڈیم کی مشاورتی کمیٹی

ہیرالکنڈ ڈیم کی مشاورتی کمیٹی کا جلسہ کل دہلی میں ہوگا۔ ہیرالکنڈ ڈیم کی مشاورتی کمیٹی کا جلسہ کل دہلی میں ہوگا۔ ہیرالکنڈ ڈیم کی مشاورتی کمیٹی کا جلسہ کل دہلی میں ہوگا۔

سردیوں میں گاندھی نیشنل میموریل فنڈ کی فراہمی

سردیوں میں گاندھی نیشنل میموریل فنڈ کی فراہمی۔ نئی دہلی ۲۰ مرئی - گاندھی نیشنل میموریل فنڈ کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ سردیوں میں گاندھی نیشنل میموریل فنڈ کی فراہمی کے لئے ایک مہم چلائی جائے گی۔ اس مہم کے دوران میں ہر شخص سے ایک روپیہ چندہ مانگا جائے گا۔ اس مہم کے دوران میں ہر شخص سے ایک روپیہ چندہ مانگا جائے گا۔

طلبا کو مفت خوراک دی جائے

کمیونسٹ پارٹی کی کوشش کے سردار پٹیل نے حکم دیا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کی کوشش کے سردار پٹیل نے حکم دیا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کی کوشش کے سردار پٹیل نے حکم دیا ہے کہ

موجودہ زمانہ کے جرائم کی روک تھام

لندن ۲۰ مرئی - موجودہ زمانہ میں مجرمانہ جرائم کی روک تھام کے سلسلہ میں حکومت جاپان نے ایک ڈپٹی کمشنر پولیس کو امریکہ بھیجا ہے تاکہ وہ وہاں کی پولیس کی تربیت حاصل کرے۔ یہ ڈپٹی کمشنر امریکہ سے واپس آ کر جاپان کی پولیس کو امریکی طریقوں پر تربیت دے گا۔

مشرقی پنجاب کی ریاستوں کو پانی کی فراہمی

نئی دہلی ۲۰ مرئی - گلوک کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت مشرقی پنجاب اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کو بھاکڑہ ڈیم کے ذریعہ سے پانی فراہم کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے ۲۰ مرئی کو حکومت ہند، مشرقی پنجاب اور ریاست پٹیالہ کے نمائندوں کی ایک میٹنگ ہوگی۔

کمیونسٹ بھاگ کر برطانیہ پہنچ گئے

لندن ۲۰ مرئی - کل ایک چارٹرڈ شدہ ہوائی جہاز میں ۸ کمیونسٹ پناہ گزین برطانیہ پہنچ گئے۔ ان کے متعلق سب انسپکٹر رابنسن نے بتایا کہ ان کو حفاظت میں رکھا جائے گا۔ اس سلسلہ میں پولیس کے ترجمان نے کہا کہ وہ مہاجرین کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کریں گے۔

حیدرآباد سٹیٹ بنک کی برانچ کراچی میں کھول دیگئی

کراچی ۲۰ مرئی - حیدرآباد سٹیٹ بنک کی شاخ جو کراچی میں کھول جا رہی ہے، اس کی رسم افتتاح پاکستان کے وزیر خزانہ غلام محمد کریں گے۔

بنک کی ایک اور شاخ ڈھاکہ میں کھول جا رہی ہے۔

رشوت لینے کے الزام میں کلکٹر گرفتار

کانپور ۲۰ مرئی - معلوم ہوا ہے کہ یوپی کے پولیس نے بریلی کے ڈپٹی کلکٹر کو اس لئے گرفتار کر لیا ہے کہ ان کے گھر سے لیتی راہ راست کی بہت بڑی تعداد برآمد ہوئی ہے۔ اس ڈپٹی کلکٹر پر الزام لگایا جاتا ہے کہ اس نے متعدد لوگوں کا تصفیہ کرنے کے لئے بہت بڑی تعداد میں رشوت لی۔ پولیس نے ۱۰ ہزار کے بنک کے حساب میں جمع شدہ رقم کو بھی ضبط کر لیا ہے۔

کانگریس عوام کی خادم نہیں رہی

آچاریہ نریندر دیو کی تقریر

الہ آباد ۲۰ مرئی - ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آچاریہ نریندر دیو نے کہا کہ سوشلسٹوں پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ انہوں نے اس لئے کانگریس کو کمزور کرنے کے لئے اس کا ساتھ چھوڑ دیا ہے حالانکہ حقیقت بالکل اس کے خلاف ہے۔ آپ نے کہا کہ کوئی پارٹی سیاسی

کانگریسیوں کے خلاف وارنٹ

حکومتی نظام نے واپس لیلئے

حیدرآباد ۲۰ مرئی - آج ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت نظام نے جو کانگریسی شورشیوں کے خلاف وارنٹ جاری کئے تھے وہ واپس لے لئے ہیں۔ ان میں حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے صدر شری سوامی رامانند تیرتھ بھی شامل ہیں۔

۱۰۸ آدمی مارے گئے

ہانگ کانگ ۲۰ مرئی - کل ہانگ کانگ کی خلیج میں ایک دھماکہ ہوا جس سے مارے گئے۔ یہ دھماکہ ہانگ کانگ کے وارف سے قریب ہوا۔ یہاں پر ڈھائی سو کشتیاں لنگر انداز تھیں۔ ان کشتیوں میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔ ان میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔ ان میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔

پرنس آف ویلز کالج کا نام تبدیل

سرحدی گاندھی حکومت کشمیر نے فیصلہ کیا ہے کہ پرنس آف ویلز کالج جموں کا نام تبدیل کر کے گاندھی میموریل کالج رکھ دیا جائے۔

کشمیر میں بے روزگاری

ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا قیام

سری نگر ۲۰ مرئی - کشمیر میں بے روزگاری کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے حکومت کشمیر نے ایمپلائمنٹ ایکسچینج قائم کیا ہے جو بے روزگاروں کو روزگار مہیا کرنے کی کوشش کرے گا۔

چار ہزار ملازموں کی ہڑتال کی دھمکی

کانپور ۲۰ مرئی - معلوم ہوا ہے کہ کپڑے کے مقامی تاجروں نے چار ہزار مسلمان ملازموں کے خلاف فیصلہ کیا ہے کہ اگر ۳۰ مارچ تک ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو وہ ہڑتال کر دیں گے۔ ان کا خاص مطالبہ ان کی تنخواہوں میں اضافہ کی ہے۔

چین میں کمیونسٹ فوجوں کا دباؤ

حکومتی فوجوں کی مارک حالت

نانکنگ ۲۰ مرئی - کمیونسٹ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ مغربی کیانگسو میں کمیونسٹ فوجوں نے حکومتی فوجوں کے محاصرہ کو توڑ دیا ہے اور اب وہ ان کو پسپا کرنے کے لئے زبردست فوجی حملے شروع کر رہے ہیں۔ ایک خبر کے مطابق کمیونسٹ فوجوں نے ہوپے صوبہ میں داخل ہو کر ہانکاؤ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہانکاؤ دریائے یانگسی کے جنوبی ساحل پر واقع ہے۔ یہاں پر دو ریلوے لائنیں آ کر ملتی ہیں۔ ایک ریلوے لائن ہوپے صوبہ کے دارالحکومت ووچانگ کو جاتی ہے۔ دوسری ریلوے لائن ہونان صوبہ کے دارالحکومت چانگشا کو جاتی ہے۔

ہوائی سمجھوتہ

برطانیہ اور ہند میں ہوائی سمجھوتہ

نئی دہلی ۲۰ مرئی - ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان ہوائی سمجھوتہ کے متعلق آج نئی دہلی میں بات چیت شروع ہوئی۔ ہندوستانی نمائندوں میں یہ بات چیت ہوئی۔

مرکزی برقی کمیٹی کا جلسہ

نئی دہلی ۲۰ مرئی - برقی کمیٹی کی مجلس جون کے شروع میں منعقد ہوگی۔ ہند نے وزیر لیبر کو اس کی صدارت کے فرائض انجام دیں گے۔ کمیٹی تمام ہندوستان میں بجلی مہیا کرنے کا پروگرام بنائے گی۔

ہند اور جاپان کے درمیان ہوائی سروس

کلکتہ ۲۰ مرئی - امریکن ایئر لائنز کے ایڈیٹر جان سے خوب کے ذریعہ کہا کہ جلد ہی جاپان حکومت ہند جاپان اور ہندوستان کے درمیان باقاعدہ ہوائی سروس جاری کرنے کے سلسلہ میں امریکن ایئر لائنز سے گفتگو کر رہی ہے۔

کانپور کے اخبار نویسوں کا وفد

حیدرآباد جائیں گے

کانپور ۲۰ مرئی - کانپور کے پریس و اخبار نویسوں کی یونین نے حیدرآباد کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وفد نظام حیدرآباد سے ملاقات کرے گا۔ اس وفد کے ارکان کی تعداد ۱۵ ہوگی۔ یہ وفد ۲۵ مئی کو حیدرآباد روانہ ہوگا۔

جنوری ۴۸ء تک انڈونیشیا کو آزاد کر دیا جائے

جوگجا کرتا میں قومی حکومت کی سالگرہ پر تقریر

جوگجا کرتا ۲۰ مرئی - آج انڈونیشیا جمہوریہ کے اپنی پہلی قومی حکومت کی چوتھی سالگرہ کا جشن منایا گیا۔ اس موقع پر ہالینڈ کے ساتھ ہونے والی گفت و شنید کے سلسلہ میں جمہوریہ کے وزیر اعظم شری سوتن شہریار نے ایک تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ ہالینڈ کے ساتھ ہونے والی گفت و شنید کے سلسلہ میں جمہوریہ کے وزیر اعظم شری سوتن شہریار نے ایک تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ ہالینڈ کے ساتھ ہونے والی گفت و شنید کے سلسلہ میں جمہوریہ کے وزیر اعظم شری سوتن شہریار نے ایک تقریر کی۔

ایک پریس کمیونیکے کے مطابق انڈونیشیا کی آزادی کے اعلان کے ۴ سال کے اندر اندر ہالینڈ کو انڈونیشیا کی آزادی کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ اگر ہالینڈ نے ایسا نہ کیا تو انڈونیشیا کی آزادی کی جنگ جاری رہے گی۔ انڈونیشیا کی آزادی کی جنگ جاری رہے گی۔ انڈونیشیا کی آزادی کی جنگ جاری رہے گی۔

کانگریس عوام کی خادم نہیں رہی

آچاریہ نریندر دیو کی تقریر

الہ آباد ۲۰ مرئی - ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آچاریہ نریندر دیو نے کہا کہ سوشلسٹوں پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ انہوں نے اس لئے کانگریس کو کمزور کرنے کے لئے اس کا ساتھ چھوڑ دیا ہے حالانکہ حقیقت بالکل اس کے خلاف ہے۔ آپ نے کہا کہ کوئی پارٹی سیاسی

کانگریسیوں کے خلاف وارنٹ

حکومتی نظام نے واپس لیلئے

حیدرآباد ۲۰ مرئی - آج ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت نظام نے جو کانگریسی شورشیوں کے خلاف وارنٹ جاری کئے تھے وہ واپس لے لئے ہیں۔ ان میں حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے صدر شری سوامی رامانند تیرتھ بھی شامل ہیں۔

۱۰۸ آدمی مارے گئے

ہانگ کانگ ۲۰ مرئی - کل ہانگ کانگ کی خلیج میں ایک دھماکہ ہوا جس سے مارے گئے۔ یہ دھماکہ ہانگ کانگ کے وارف سے قریب ہوا۔ یہاں پر ڈھائی سو کشتیاں لنگر انداز تھیں۔ ان کشتیوں میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔ ان میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔ ان میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔

پرنس آف ویلز کالج کا نام تبدیل

سرحدی گاندھی حکومت کشمیر نے فیصلہ کیا ہے کہ پرنس آف ویلز کالج جموں کا نام تبدیل کر کے گاندھی میموریل کالج رکھ دیا جائے۔

کشمیر میں بے روزگاری

ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا قیام

سری نگر ۲۰ مرئی - کشمیر میں بے روزگاری کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے حکومت کشمیر نے ایمپلائمنٹ ایکسچینج قائم کیا ہے جو بے روزگاروں کو روزگار مہیا کرنے کی کوشش کرے گا۔

چار ہزار ملازموں کی ہڑتال کی دھمکی

کانپور ۲۰ مرئی - معلوم ہوا ہے کہ کپڑے کے مقامی تاجروں نے چار ہزار مسلمان ملازموں کے خلاف فیصلہ کیا ہے کہ اگر ۳۰ مارچ تک ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو وہ ہڑتال کر دیں گے۔ ان کا خاص مطالبہ ان کی تنخواہوں میں اضافہ کی ہے۔

چین میں ایک خوفناک دھماکہ

۱۰۸ آدمی مارے گئے

ہانگ کانگ ۲۰ مرئی - کل ہانگ کانگ کی خلیج میں ایک دھماکہ ہوا جس سے مارے گئے۔ یہ دھماکہ ہانگ کانگ کے وارف سے قریب ہوا۔ یہاں پر ڈھائی سو کشتیاں لنگر انداز تھیں۔ ان کشتیوں میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔ ان میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔ ان میں سے ۱۰۸ لاشیں نکالی گئیں۔

پرنس آف ویلز کالج کا نام تبدیل

سرحدی گاندھی حکومت کشمیر نے فیصلہ کیا ہے کہ پرنس آف ویلز کالج جموں کا نام تبدیل کر کے گاندھی میموریل کالج رکھ دیا جائے۔

کشمیر میں بے روزگاری

ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا قیام

سری نگر ۲۰ مرئی - کشمیر میں بے روزگاری کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے حکومت کشمیر نے ایمپلائمنٹ ایکسچینج قائم کیا ہے جو بے روزگاروں کو روزگار مہیا کرنے کی کوشش کرے گا۔

چار ہزار ملازموں کی ہڑتال کی دھمکی

کانپور ۲۰ مرئی - معلوم ہوا ہے کہ کپڑے کے مقامی تاجروں نے چار ہزار مسلمان ملازموں کے خلاف فیصلہ کیا ہے کہ اگر ۳۰ مارچ تک ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو وہ ہڑتال کر دیں گے۔ ان کا خاص مطالبہ ان کی تنخواہوں میں اضافہ کی ہے۔

چین میں کمیونسٹ فوجوں کا دباؤ

حکومتی فوجوں کی مارک حالت

نانکنگ ۲۰ مرئی - کمیونسٹ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ مغربی کیانگسو میں کمیونسٹ فوجوں نے حکومتی فوجوں کے محاصرہ کو توڑ دیا ہے اور اب وہ ان کو پسپا کرنے کے لئے زبردست فوجی حملے شروع کر رہے ہیں۔ ایک خبر کے مطابق کمیونسٹ فوجوں نے ہوپے صوبہ میں داخل ہو کر ہانکاؤ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہانکاؤ دریائے یانگسی کے جنوبی ساحل پر واقع ہے۔ یہاں پر دو ریلوے لائنیں آ کر ملتی ہیں۔ ایک ریلوے لائن ہوپے صوبہ کے دارالحکومت ووچانگ کو جاتی ہے۔ دوسری ریلوے لائن ہونان صوبہ کے دارالحکومت چانگشا کو جاتی ہے۔

مودہے میں ادبی بزم

قاری مشتاق احمد کی ایک بزم ادب منعقد ہوئی جس میں حضرت سرور شمس فلہنوی و دیگر شعراء حاضر ہوئے۔ شاعرات نے خیر کی ذکر شاعرے میں چار چاند لگا دیئے۔

مشاعرے کی ابتدا (الحاج) مشاعرے سے ہوئی جس میں درجنوں طلبا نے شرکت کی۔ پہلا انعام عبدالحکیم صاحب حافظ کو دیا گیا اور دوسرا انعام عبدالرحیم صاحب رحیم کو ملا۔ حاضرین میں سوامی سرور صاحب بہرپور سکریٹری صاحب ڈسٹرکٹ بورڈ بہرپور و آڈیٹر صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مقامی شعراء میں حبیب صاحب باشمی و ظہور صاحب ظہور کی غزل بہت کامیاب رہی۔

مسٹر اٹیلے کی واپسی

لندن ۲۰ مرئی - برطانیہ سے وزیر اعظم مسٹر اٹیلے بہت جلد واپس آ گئے ہیں۔ آپ وہاں لیبر پارٹی کانفرنس میں شرکت کرنے کے گئے تھے۔ فاضل وزیر تعلیم کے چیف سٹرکٹر مسٹر ٹامسن بھی واپس آ گئے۔

ہری جنوں کیلئے مکانات

نئی دہلی ۲۰ مرئی - معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان سے آنے والے ہری جنوں کو آباد کرنے کے لئے آئندہ دو ماہ میں قریباً پانچ کے اندر پانچ صد نئے مکان تعمیر کئے جائیں گے۔ اب تک دو لاکھ پچاس ہزار ہری جن پاکستان سے آ چکے ہیں۔ (یو۔ پی)

حیدرآباد کے ۱۶ ہریجن کا رکن رہا

حیدرآباد ۲۰ مرئی - ۱۶ ہری جن کارکن جو کل رات گرفتار کئے گئے تھے (اور جنہیں نظر بند میں رکھے گئے تھے) آج صبح رہا کر دیئے گئے۔

مسٹر اٹیلے کی واپسی

لندن ۲۰ مرئی - برطانیہ سے وزیر اعظم مسٹر اٹیلے بہت جلد واپس آ گئے ہیں۔ آپ وہاں لیبر پارٹی کانفرنس میں شرکت کرنے کے گئے تھے۔ فاضل وزیر تعلیم کے چیف سٹرکٹر مسٹر ٹامسن بھی واپس آ گئے۔

ہری جنوں کیلئے مکانات

نئی دہلی ۲۰ مرئی - معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان سے آنے والے ہری جنوں کو آباد کرنے کے لئے آئندہ دو ماہ میں قریباً پانچ کے اندر پانچ صد نئے مکان تعمیر کئے جائیں گے۔ اب تک دو لاکھ پچاس ہزار ہری جن پاکستان سے آ چکے ہیں۔ (یو۔ پی)

حیدرآباد کے ۱۶ ہریجن کا رکن رہا

حیدرآباد ۲۰ مرئی - ۱۶ ہری جن کارکن جو کل رات گرفتار کئے گئے تھے (اور جنہیں نظر بند میں رکھے گئے تھے) آج صبح رہا کر دیئے گئے۔

انجمیتہ بکڈپو کی کتابیں

نام کتاب		قیمت
نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم		
یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اہم واقعات کو تحقیق جامعیت اور اختصار کیساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب طالبعلموں عورتوں اور عام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے صفحات ۱۶۰ قیمت ایک روپیہ۔		
خلافت راشدہ		
یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفاء راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے تمام اہم واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں ہر مسلمان مرد و عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے، کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ اور صفحات ۳۴۰ قیمت مجلد ۲ روپے		
خلافت بنی امیہ		
یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں خلفائے بنی امیہ کے صحیح حالات عربی تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں ہر خلیفہ کا دور حکومت اور اسکی خصوصیات پر بحث کی گئی ہے کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ اور صفحات ۳۲۰ قیمت مجلد ۲ روپے		
	قصص القرآن	حصہ اول
	"	حصہ دوم
	"	حصہ سوم
	"	حصہ چہارم
فہم القرآن		
نظام تعلیم و تربیت		حصہ اول
		حصہ دوم
اسلام کا نظام حکومت		
قرآن اور تصوف		
لغات القرآن		جلد اول
		جلد دوم
اقتصادی نظام		
غلامی کی حقیقت		
نقش عظمت		
شہنشاہیت		
انقلاب روس		
سیاسی معلومات		
جنگ بدر		
خلاصہ سفرنامہ ابن بطوطہ		
ہندوستان اور آزادی		
العتیق (سوانح حیات حضرت ابوبکر صدیقؓ)		

نوٹ:- بیلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کو ۶ رسالے مفت پیش کئے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ

منیجر انجمیتہ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

ہندوستان کا دستور حکومت عوام کی دلچسپی

ترمیموں اور تجویزوں کا ایک طومار

نئی دہلی ۲۱ مئی معلوم ہوا ہے کہ ۲۶ جولائی کو ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوگا جس میں ہندوستان کے دستور حکومت کو منظور کر لیا جائیگا۔ اسمبلی کی سکریٹریٹ میں ان ترمیموں کو ترتیب دیا جا رہا ہے، جو ایوان کے ممبروں کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔ نیز اجلاس میں ان تجاویز کو بھی پیش کیا جائیگا جو موجودہ نظام حکومت ہند یا پریس کے یا عوام نے کی ہیں۔

عوام کی طرف سے بہت سی ترمیمیں اور تجویزیں پیش ہوئی ہیں، جو اس کا ثبوت ہیں کہ عوام ہندوستان کے آیندہ نظام حکومت سے کسقدر دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس قسم کی تجویزوں اور ترمیموں کی تعداد ۲۰۰۰ کے قریب ہے اور اسمبلی ہی تعداد ان ترمیموں کی ہے جو ایوان کے ممبروں کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔

ان ترمیموں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ممبران اور عوام دونوں اقلیتوں کے لئے تشویشات مخصوص کرنے کے لئے خلاف ہیں، ان کا کہنا ہے کہ یہ خصوصیت حکومت کے اس ارادہ اور عزم کے خلاف ہے کہ ہندوستان کو ایک ذیمی حکومت بنایا جائیگا۔ دستور میں مسلمانوں اور قبائلیوں کیلئے تشویشیں مخصوص کی گئی ہیں۔ اور صوبہ مدراس اور بمبئی میں ہندوستانی عیسائیوں کے لئے بھی تشویشیں رکھی گئی ہیں

مدرسہ فیضان القرآن کا جلسہ

سہارنپور ۲۱ اپریل ۱۹۴۷ء تاریخ و اریخ العرب الغرب [illegible] طاقتوں ۲۱ مئی ۲۸ مئی کو مدرسہ فیضان القرآن [illegible] علماء ہند کا ایک کنونشن منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں شرکت کے لئے [illegible] اسلام کے مشہور علماء کرام تشریف لا چکے ہیں اور [illegible] حضرت علامہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی دامت برکاتہم، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی صاحب [illegible] حضرت مولانا شاہ محمد احمد صاحب [illegible] علوم اسلامیہ پروفیسر [illegible] حضرت مولانا مفتی محمد [illegible] مولانا ابو الوفاء محمد ابراہیم [illegible] مولانا عبد العلیم [illegible] مولانا عبد الحق صاحب [illegible] ان کے علاوہ اور حضرات علماء کرام بھی شریک جلسہ ہونگے۔

ہندو اور حیدر آباد کا جھگڑا

(صفحہ اول کالم ۱ سے آگے)

سے حل کر دیں، جہاں تک حیدر آباد اور ہندوستان کے قضیہ کا تعلق ہے کامل جمہور یہ مانا جاتا ہے۔ حیدر آباد نے صاف طور پر حیدر آباد کے الحاق پر جن میں شامل نہ رہنے کا ذمہ دار

حکومت قائم کرنے اور رضاکاروں کی جماعت کو ختم کرنے سے انکار کر دیا ہے، حیدر آباد کی حکومت نے پھر عارضی سمجھوتہ کی اسی واقعہ کی طرف اشارہ کر دیا ہے۔ جس میں اقوام متحدہ کی ضمانت کی تجویز کی گئی ہے۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن دورہ دلی کو ختم کر کے واپس جا رہے ہیں۔ ان کی ملاقاتوں کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ ہندوستان کا بٹوارہ کے مسئلہ کے متعلق جو فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے لئے ۲۶ مئی کو ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں شرکت کے لئے [illegible] ممبران اسمبلی کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ [illegible] ممبران اسمبلی کے [illegible] ہونگے۔ [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہوگا۔ [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہوگا۔ [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہوگا

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

اسسٹنٹ ایڈیٹر
محمد سلیمان صابر بن شیخ احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ ۹۷ — مسبب ۱۰۷ — قائم شدہ

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۲ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ویسٹرن انڈیا ٹریڈنگ کمپنی اور
نیشنل ریوبا اینڈ کمپنی کی کڑائی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

عزیزی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجیے
سپیشل سٹوڈنٹ واچ ۱۲ سائز کل سلور کیس ڈائل اس گول شیپ لیور ہاروں میں
مع سکنڈ یوم ڈائل خوشنما اور پائیدار مضبوط فانی دس سال گیرنٹی
سکنڈ پاکٹ واچ لیور ہائی کل سلور کیس مضبوط کمانی اور خوبصورت
اور نفیس وقت نہایت صحیح بتانے والی گارنٹی دس سال قیمت پانچ روپے
بیرونجات سے علاوہ قیمت دس روپے پیشگی بذریعہ منی آرڈر
ارسال فرمایئے مصورہ اوڈیر بھیجا جاتا ہے

فون نمبر: 6841

بحرالموت کے قریب عرب مجاہدوں نے یہودیوں کی صنعتی بستی پر قبضہ کرلیا

بیت المقدس پر پہلی مرتبہ ہوائی حملہ — عرب فوجوں کی پیشقدمی

شہر کے پرانے علاقہ میں یہودیوں کا صفایا کیا جارہا ہے

عمان ۱۲ رمئی۔ عرب لیجن کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ بحرالموت کے قریب یہودی صنعتی علاقہ اور کارخانوں پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔

لندن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فلسطین کے یہودیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے شامی فوجوں کو شمالی فلسطین میں پسپا کردیا ہے اور تازہ پیش قدمی کی ہے۔ تازہ ترین خبروں کے پاس ہے اور یہاں سے فوج کو سامان اسلحہ مہیا کیا جاتا ہے۔ آج فلسطین پر عربوں کے حملہ کا پانچواں ہفتہ ختم ہوگیا۔

غازہ پر حملہ

تل ابیب میں یہودیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے غازہ کے وقت ہوائی حملہ کیا۔

یہودیوں کا انکار

عربوں کا قبضہ

دیوار گریہ پر قبضہ

(باقی صفحہ ۳ پر)

کیڈٹ کور بنانے کیلئے حکومت کی چار سالہ اسکیم

۱۶۷۵۰ جوانوں کو فوجی تربیت دینے کے انتظامات مکمل ہوگئے

نئی دہلی ۲۰ رمئی معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے نیشنل کیڈٹ کور ایکٹ کے مطابق تجرباتی طور پر ۱۵ ہزار نوجوانوں کی ایک سیزن ٹریننگ کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ایکٹ گذشتہ مارچ میں ہندوستانی پارلیمان نے منظور کیا تھا۔

ایک صوبہ سے ریاست کتنے جوان بھرتی کرسکے گا اس کے متعلق ابھی اعلان کیا جاچکا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حکومت نے چار سال کے لئے ۲۵۰ کیڈٹ سینیر ڈویژن کے لئے اور ۱۲۵ کیڈٹ جونیر ڈویژن کے لئے بھرتی کرنا منظور کیا ہے آئندہ ۱۵ اگست سے کیڈٹوں کو فوجی تربیت دینے کے انتظامات مکمل ہوجائیں گے۔ اب سے پہلے ایک لاکھ افسروں کو تربیت دی گئی تھی اور وہ اسکولوں اور کالجوں میں سے منتخب کئے جائیں گے۔

افسران کی تعداد تقریباً ۴ ہزار تک کی جائیگی۔

معلوم ہوا ہے کہ کچھ عرصہ بعد ایک نسوانی ڈویژن قائم کی جائے گی جس میں پہلے پہل لڑکیوں کی خفیف تعداد بھرتی کیجائیگی اگر نسوانی دستہ کا تجربہ کامیاب اور مفید ثابت ہوا تو اس کو وسعت دیجائیگی۔ یہ کور محض ایک رضاکار دستہ ہے اور اگرچہ فوجی ریزرو میں شمار کیا جائیگا لیکن انہیں کوئی میں بھرتی ہونے کے لئے نہیں کہا جائیگا لیکن انہیں نشنل کیڈٹ کور کے تعاون ضرور لانا پڑے گا۔

افسران کی عمر ۲۳ سال ہے اور جونیر ڈویژن کے طلباء کی عمر ۱۳ سے ۱۷ سال کے درمیان ہوگی۔

نابینا بچوں کی امداد

نئی دہلی ۲۰ رمئی حکومت ہند کے ۵۰ روپے کی گرانٹ دو نابینا بچوں کے سفر خرچ کے سلسلہ میں منظور کیے جس کی سے ہندوستان لائے گئے تھے ایک امریکہ کا رہنے والا ہے اور دوسرا ہانگ کانگ کا اور مناسب درسگاہ میں تعلیم حاصل کررہا ہے۔

آگے چل کر پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ بچوں کا سفر خرچ جائے رہائش سے لے کر تعلیمی اور دیگر اخراجات تک حکومت برداشت کریگی

میسور میں بھی گاؤکشی پر پابندی

بنگلور ۲۰ رمئی۔ میسور کی قانون اسمبلی کا جو اجلاس ۲۶ رمئی سے شروع ہوگا یہ معلوم ہوا ہے کہ اس میں گاؤکشی کی ممانعت کا بل پیش کیا جائے گا اس میں کہا گیا ہے کہ میسور میں دودھ دینے والے جانوروں کی بہت کمی ہے اور زراعتی اور دیگر کام کرنے والے جانوروں کی بھی سخت ضرورت ہے اس لئے گائے بیل بھینس اور بھینسے وغیرہ کے ذبح کے ساتھ ہی ان کو ریاست سے باہر بھیجنے پر پابندی لگائی جائے

ہمیں کروڑوں انسانوں کا معیار زندگی بلند کرنا ہے

بشپ کاٹن اسکول شملہ میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی تقریر

شملہ ۲۱ رمئی یہاں بشپ کاٹن اسکول میں تقریر کرتے ہوئے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ اس عظیم ملک کی ترقی کے لئے حکومت ہند کی پالیسی بہت اہم اور سادہ ہے۔ اس کا مقصد ہے کروڑوں آدمیوں کا معیار زندگی بلند کرنا۔ آپ نے اسکول کے لڑکوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ تک روحانی جھنجھٹ کے سایہ میں کام کیا ہے۔ اب جب وہ ہٹ گیا ہے اور اس کی جگہ لفظوں یعنی کے جھنڈے نے لی ہے تو مجھے امید ہے کہ آپ اس کے ماتحت بھی خوب کام کریں گے آپ نے کہا حکومت ہند کا مقصد صرف غذا کی پیداوار کو بڑھانا ہی نہیں ہے بلکہ یہ بات بھی دیکھنا ہے کہ اس ملک میں سب لوگ طاقتور اور صحت مند ہوں۔ سب کو کپڑے کی کافی تعداد پہننے کو ملے اچھے مکان رہنے کے لئے۔ ڈاکٹری امداد اور بہتر تعلیم کے مواقع میسر ہوں۔

اس کے بعد آپ نے ہندی کے مقبول قدیمی روایت کا ذکر کیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستانیوں کا سرمایہ زندگی بلند کیا جائے گا۔

ضروری اشیاء کا تبادلہ

ہند اور پاکستان میں گفتگو

کراچی ۲۱ رمئی۔ پاکستان کے تمام مسلمان ریاستوں کے مقابلہ میں سرحد کے عوام میں بہت جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ مولانا شبیر احمد عثمانی اگر ایک مہینہ کے اندر اندر ہندوستان کی ریاست آنے والے سال میں اپنی ریاست کے درمیان ضروری اشیاء کا تبادلہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں ۲۲ رمئی کو دہلی میں ایک کانفرنس ہوگی۔

فلسطین کی جنگ کیلئے سرحدی والنٹیر

جالندھر ۲۰ رمئی۔ پاکستان کے تمام مسلمان ریاستوں کے مقابلہ میں سرحد کے عوام میں بہت جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ مولانا شبیر احمد عثمانی اگر ایک مہینہ کے اندر اندر ہندوستان کی ریاست آنے والے سال میں اپنی ریاست کے درمیان ضروری اشیاء کا تبادلہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں ۲۲ رمئی کو دہلی میں ایک کانفرنس ہوگی۔

فلسطین کی بابت سلامتی کونسل کے سوالات

مشرق اردن کا انکاری جواب

لیک سکیس ۲۱ رمئی۔ مشرق اردن نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو مطلع کردیا ہے کہ وہ فلسطین کی جنگ میں اپنے عہدیدار کی بابت اس کے سوالات کا جواب نہیں دے گا۔ کونسل نے عرب لیگ کی تمام ممبر اقوام کے نام ایک سوالنامہ بھیجا تھا تاکہ وہ عرب لیگ کے قوانین کا تعین کرسکے۔ مشرق اردن نے کہا کہ اس کے نمائندے کونسل کے سامنے حاضر ہونے کے لئے تیار ہیں۔

پاکستان بھارتی جنگلات پر قابض ہوجانا چاہتا ہے

کل سے شیلانگ میں اس جھگڑے کو چکانے کیلئے کمیشن کا اجلاس

نئی دہلی ۲۱ رمئی۔ کل شیلانگ میں انڈو پاکستان کمیشن کا اجلاس منعقد ہوگا۔ یہ کمیشن آسام اور مشرقی بنگال میں سلہٹ کے قریب سرحد ہی جھگڑے طے کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ کل کے اجلاس میں ایک نئی بات پیش ہوگی۔ ہم مسئلہ پر غور و خوض ہوگا۔ اس غور و خوض کی کامیابی پر کچھ نہ کچھ کام کا انحصار ہے۔ آئندہ کام کا انحصار اس رویہ پر ہے کہ ہر ایک فریق اپنا اور دوسرے فریق کے مطالبہ کو کس طرح دیکھتا ہے اور اسی پر عمل جاری کیا جاسکتا ہے ہندوستان کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ سرحد کا تعین ہوسٹائرات اور ایکارڈ کے مطابق کیا جائے۔ جن میں کیمرا دیا گیا ہے کہ سرحد قرار دیا جائے۔ مشرقی بنگال اور آسام کے راستہ کے متعلق بعض امتیازات حاصل ہوں۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ ریڈ کلف اوارڈ میں حسن شمولیات دیا گیا ہے اور جو کمیشن کے شمال میں آتا ہے وہ یہی کمیشن اور دیا ہے۔ پاکستان نقشہ ۹ کے نقشہ کے مطابق پہاڑیہ کے پہاڑی جنگلوں کا دعویدار ہے لیکن ریڈ کلف اوارڈ میں ان جنگلوں کو انہائی میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ ہندوستان کی طرف سے مسٹر اونین کمار چودھری اور پاکستان کی طرف سے سید معز الدین تائید کریں گے۔

امریکی جہاز جنگی سامان لیکر ترکی پہونچ گئے

استنبول ۲۰ رمئی۔ امریکہ نے حکومت ترکیہ کو جنگی سامان دینے کا وعدہ کیا ہے جس کی کئی کھیپیں ترکی پہونچ چکی ہیں۔ ایک اور کھیپ تین روز ہوئے ترکی کے بندرگاہ پر پہونچ گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان جہازوں کے ذریعہ سے ۱۰۰ ٹن جنگی سامان دیا گیا ہے۔ سامان میں طیارہ شکن توپیں۔ دو انداز توپیں شامل ہیں۔

امریکہ کی یہودی ریاست کو تسلیم کرنیکے سوال پر برطانیہ اور دول متحدہ کے درمیان گفت و شنید

اگلے تک مشرقی بنگال اور آسام کے درمیان سرحدی جھگڑا چل رہا ہے

پاکستان میں یوم فلسطین منایا گیا

امریکی سفارتخانے کے سامنے مظاہرہ

کراچی ۲۲ رمئی۔ کل بعد نماز جمعہ پاکستان کے طول و عرض میں یوم فلسطین منایا گیا۔ جلوس اور قصبوں میں امریکی دوتہ کے خلاف مظاہرے کئے گئے اور ہڑتال ثانی تمیں جمعہ کی نماز کے بعد جمعیۃ الصاحبین سندھ کے ایک جم غفیر نے یوم فلسطین کے سلسلہ میں پرجوش مظاہرہ کیا۔ جلوس نے امریکی اور یہودی گٹھ جوڑ کے خلاف نعرے لگائے یہودی سفارت خانے کے سامنے امریکی حکومت کی ہٹ دھرمی حکومت کو تسلیم کرنے پر پاکستان کی عوامی رائے کا مظاہرہ ہوا۔ مظاہرین نے امریکی سفارت خانے کے سامنے سے گذرتے ہوئے امریکی سفیر مقیم کراچی سر پال ایچ الٹگ کی مظاہرین کے لیڈروں کو یقین دہانی پر کہ سر پال اپنے حکومت سے اپنی حکومت کو باخبر کردیں گا اور آپ کے ریزولیوشن کو امریکی حکومت کے پاس پہنچا دیں گا منتشر ہوگئے۔

جرمنی میں اسرائیلی قونصل

میونخ ۲۲ رمئی۔ یہودی ایجنسی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ یہودیوں کی حکومت اسرائیل کی طرف سے میونخ اور فرینکفرٹ میں قونصل مقرر کئے جائیں گے جو جرمنی سے آنے والے یہودیوں کے مفاد کا خیال رکھیں گے۔

فلسطین کے معاملے میں ثالث کا تقرر

کامیابی کی ایک فیصدی امید ہے

اسٹاک ہام ۲۲ رمئی۔ اسٹاک ہام کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ریڈ کراس سوسائٹی کے چیرمین کاؤنٹ برنادوٹ نے اقوام متحدہ کی اس درخواست کو منظور کرلیا ہے کہ وہ فلسطین میں امن کی خدمات انجام دیں۔ سوئیڈن نے راسٹرو کو اس درخواست کو اس لئے قبول کرلیا ہے کہ شاید اس معاملہ میں کامیابی کی ایک فیصدی امید ہے آپ نے کہا کہ میرے خیال میں فلسطین کا معاملہ بہت پیچیدہ اور عربوں کا خانگی معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک قومی جنگ ہے جو ایک بہت بڑی طاقت کا سیدھے یا بالواسطہ سخی ہے۔ اگر اس میں ایک فیصدی کامیابی کی امید بھی ہو تو کوشش کرنی چاہیے کہ اس معاملے کا حل نکل سکے۔ گزشتہ رات لیک سکیس میں پانچ بڑی طاقتوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس میں آپ کو ان عدالت کے لئے موزوں قرار دیا گیا ان کو انتظامی امور کے متعلق وہ تمام اختیارات دیئے جائیں جن پر عربوں اور یہودیوں کا اتفاق ہوجائیگا

نوآبادیاتی حکومتوں کے نظریات میں زمین و آسمان کا فرق ہے

نظریاتی اجتماع الضدین کے باعث برطانیہ دلدل میں پھنس گیا

لندن ۲۲ رمئی۔ مصدقہ ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ برطانیہ نے فلسطین کے اندر یہودیوں کی نئی ریاست کو تسلیم کرنے کے سلسلہ پر اپنی نوآبادیات سے بات چیت شروع کردی ہے۔ خبر نگار تجزیہ نگار نے کہا کہ یہ بات چیت مرتضیٰ نتائج خیالات پر منحصر ہوگی کیونکہ دول متحدہ کے کافی نظریاتی اختلافات پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے یہودیوں کی ریاست کو تسلیم کرنے کا سلسلہ بے حد نازک ہوگیا ہے۔ پاکستان جو اس وقت برطانیہ کی محبوب ترین حلیف ہے عربوں کی موافقت میں ہے۔ اس کے برخلاف جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم جنرل اسمٹس یہودیوں کا حامی ہے اور برطانیہ جنوبی افریقہ کو یہودی ریاست کے تسلیم کرنے کی ترغیب دے رہا ہے۔

آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور کناڈا کو بھی عدم تک اقوام متحدہ کی بالیسی پر گامزن ہے چنانچہ وہ یہودی ریاست کے حامی ہیں۔ اور ہندوستان ایشیائی اتحاد کی علمی حکمت عملی پر قائم رہنا چاہتا ہے اس وجہ سے فلسطین کی تقسیم کا مخالف ہے۔

فلسطین کے معاملہ میں امریکہ کی پالیسی پر گامزن ہے

امریکی سفارت خانہ کے ترجمان کا بیان

واشنگٹن ۲۲ رمئی۔ امریکی سفارت خانہ کے ترجمان نے کہا کہ امریکہ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ امریکہ فلسطین کے معاملہ میں اقوام متحدہ کی پالیسی پر گامزن ہے۔ ترجمان نے کہا کہ امریکہ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ امریکہ فلسطین کے معاملہ میں اقوام متحدہ کی پالیسی پر گامزن ہے۔

(۱) اس سوال نامے کے جواب دینے والی قوم ہر کمیٹی شرقی اردن کی حکومت کی بھی کچھ تسلیم نہیں کیا حالانکہ وہ دو سال سے نام طور پر شرائط کو پورا کرنے کی فوجی نمائندگی میں ہے (۲) اقوام متحدہ نے فوراً تشکیل کردیا حالانکہ اس کے لئے جن فوجوں کا ہونا لازمی تھا وہ موجود نہیں (۳) سلامتی کونسل ایک سے زیادہ مرتبہ سلامتی کونسل کی تعمیر نہ کرسکا۔

روزانہ الجمعیۃ دہلی

۲۴ مئی ۱۹۴۸ء

مسلمانوں کی واپسی

حکومت ہند نے ایک کمیونکے شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت ہند پاکستان سے مسلمانوں کی واپسی پر اپنا پورا زور دینے کا ارادہ رکھتی ہے وجوہ بتاتے ہوئے یہ کہا گیا ہے کہ ایک تو مسلمانوں کی واپسی اور ان کی جائداد کی واگذاری ہندوؤں اور سکھوں کی آبادکاری میں سنگ راہ ثابت ہوگی، دوسرے یہ کہ ہندی حکومتیں اس بات میں اپنی انتہا کو پہونچ چکی ہیں اور ان دائیں آنے والے مسلمانوں کے لئے کوئی جگہ نہیں نکل سکتی اس لئے حکومت نہیں چاہتی کہ واپسی کا سلسلہ مدت ایک طرفہ ہو وہ پاکستانی حکومت سے اس مسئلہ پر بات چیت کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ کہ ہندو اور پاکستان میں لوگوں کی واپسی منظم طور پر انجام پاسکے یہ واقعہ ہے کہ ایک طرف تو ہندی مسلمان ہیں وطن واپس لوٹ رہے ہیں اور دوسری جانب کچھ ہندو ہیں کہ پاکستان واپس جانا تو کجا جو وہاں موجود ہیں وہ بھی فضا کو مستقل اقامت کے لئے سازگار نہیں پاتے ان دلائل کی صحت پر کوئی تبصرہ کئے بغیر ہمیں یہ کہنا ہے کہ یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان میں ہندوؤں اور سکھوں کے لئے کوئی جگہ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی گئی ہم یہ سنتے ہیں کہ ہندو مہاسبھا کانگریس مسلمانوں کے لئے جو کچھ کیا اسکے متوازی کام ہندوؤں اور سکھوں کے لئے پاکستان میں کچھ نہیں کیا گیا۔ پاکستان والے تو خیر کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے کراچی کے فسادات کو ختم کرنے میں دیا دے یا انہوں نے انتظامی معاملات میں زیادہ سخت گیری سے کام لیا لیکن پاکستان میں کوئی گاندھی یا قائد اعظم یا کانگریس بھی تھا جو عوام کی ذہنیت میں تبدیلی اور قلبیتوں میں بھت پیدا کرتی، پاکستان میں کوئی موثر آواز اس امر کی نہیں اٹھی کہ ہندو مسلمان سکھ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں اور ہم ایک ہیں، ادھر کے بھی گئے جب اہل پاکستان کی بنیادی نظریہ ہی اس کے برعکس ہے، یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ کسی فرقہ وار حکومت کے سایہ میں دو سے فرقے کے لوگ یکساں نہیں ہوسکتے۔ خواہ وہ حکومت کتنے ہی دلفریب وعدے کرے اور اطمینان دلائے، ہندو عوام کی ذہنیت بدلنے اور اقلیت میں بھروسہ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی مسلمان ہندو ٹھنے لگے لیکن پاکستان کے ارباب اقتدار فرقہ وارانہ انتہا میں سرے سے ہی یقین نہیں رکھتے، اس لئے وہاں کے حالات نہ بدلے اور غیر مسلم پاکستان واپس نہ جاسکے۔

لیکن ہندو کو ناز تھا کہ وہ پاکستان کے تباہ ہوئے راستہ پر نہیں چل رہا بلکہ اسکے سامنے اپنی ایک مثال رکھ رہا ہے اس کے وہ اقلیتوں کی دست دلوں کی محبت جیت لینے والی تھی، مہاتما نے فرمایا تھا کہ پاکستان اپنا فرض ادا کرے یا نہ کرے لیکن ہم اپنے فرض کی ادائیگی سے منہ نہ موڑ لینگے۔ پاکستان اپنے شہریوں کا غیر مقدم نہ کرے لیکن ہند اپنے مسلمان شہریوں کے لئے آنچل آغوش کو کھلا رکھے گا، ہم انسانیت اور انصاف کی راہ پر چلینگے اور اپنے بچھڑے بھائیوں کو سینہ سے لگائیں گے حکومت نے وہ تا کو عہد دیا تھا کہ وطن کو لوٹنے والے ہر مسلمان کا خیر مقدم کیا جائیگا اور اس کے گھر کے دروازے اسپر بند نہیں کئے جائینگے پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں پنڈت نہرو نے فرمایا تھا کہ پاکستان میں خواہ کچھ ہی ہو ہم پاکستان سے آنے والے مسلم بھائیوں کو نہ روکیں گے ہم نے وعدا تو اس سے جو عہد کیا تھا ہم سکو نبھائیں گے۔ یہ تھی ہندی اعتمادی شان۔

لیکن ان تازہ کمیونکوں کا کیا مطلب ہے؟ ہندو کے وہ شہری جو سنگینوں کی نوک پر یا دہشت زدگی سے ترک وطن پر مجبور کئے گئے، اب فاقہ، ظلم، اور برادران یوسف کی دست درازیوں کے بعد آبائی وطن لوٹنا چاہیں گے تو کیا وہ اس زمین کو اپنے لئے تنگ پائیں گے۔

اگر ہندو اور سکھ واپس پاکستان اپنے گھروں کو نہیں جاسکتے تو ان خاندان ویران تباہ حال ہندی پناہ گزینوں کا کیا تصور؟ حکومت ہند کو چاہیے تھا کہ وہ حکومت پاکستان کے خلاف کوئی ایسی کارروائی کرتی جس سے وہ مجبور ہو کر اس معاملہ میں اپنا فرض ادا کرتی ایسی صورت میں ہند کا ہر مسلمان شہری اور پاکستان سے واپس آنے والا ہر مسلمان اس کی حمایت کرتا، واپسی پر پابندی لگانے سے ان پناہ گزینوں کے شکستہ دلوں میں ہندی کی جانب سے مایوسی بڑھے گی جو ارباب پاکستان کی عین خواہش ہے۔ پہلے تو یہ کہا گیا تھا کہ پاکستان میں کچھ بھی ہو لیکن ہند اپنے طے شدہ فارمولہ پر پختہ رہے گا۔ لیکن اب یہ انحراف کیوں؟ کیا ہند کو بھی پاکستان بننے کی خواہش ہم انگیز ہے؟ کیا ہمارا تاجی سے جو عہد کیا گیا تھا وہ توڑ دیا گیا؟۔ اور وہ بھی ان کی شہادت کے بعد، دلائل کی دستبندی اور صحت سر آنکھوں پر لیکن وہ سوت دل کہاں جس پر ہم کو ناز تھا؟

ہم یہ بھول گئے کہ اگر ہندی مسلمان پاکستان سے مایوس ہو کر کشاں کشاں اپنے آبائی وطن کو لوٹ رہے ہیں اور اس موقع پر ہند انگلیوں سے ہوئے بچوں کی طرح اپنے آغوش میں جگہ دیدے تو دلوں میں محبت کی نئی سوتیں پھوٹ پڑیں گی لیکن ہم تاجی کے اونچے آسدل کو چھوڑ کر سودا بازی پر اتر آئے۔ اور اس بات کا خیال نہ کیا کہ ہماری امتیازی شان ختم ہو رہی ہے۔

کیا حکومت ہند تاجی کے آنسوؤں کو پیش نظر رکھ کر اپنے فیصلہ پر دوبارہ غور کرے گی؟

یہود کو الٹی میٹم

فلسطین کی جنگ اپنے شباب پر ہے، عرب فوجیں لوہا لے آگے بڑھ رہی ہیں یہودیوں کی فوجی طاقت سے تباہ ہو رہی ہے اور مسلم دنیا سے ستوں نے جنگی حالات پر بہت بڑی حد تک قابو پالیا ہے دوسری طرف امریکہ کے یہود نواز نہاد ... عربوں کے خلاف زہر اگل رہے ہیں اور انہیں عارضی صلح اور جنگ بند کرنے کی چال سمجھا جا رہا ہے چاہتے ہیں، حتیٰ کہ برطانیہ پر بھی الزام لگایا جا رہا ہے کہ وہ عربوں کا ساتھی ہے، یہ کوئی نہیں کہتا کہ روس یہود کا پشتیبان ہے اور مشرقی یورپ کی تمام ریاستیں نئی اسرائیل کی دستگیر ہیں تاہم جنگ شباب پر ہے اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ ہوا کا کیا رخ ہوگا، عربوں نے آخری الٹی میٹم دیدیا ہے کہ یہود پاتو ہتھیار ڈالدیں ورنہ ان کا صفایا کر دیا جائے گا، بات وہی ہے جو ہم شروع سے ہی کہہ چکے ہیں کہ اگر عربوں نے پندرہ بیس روز کے اندر ہی اسرائیل کی گردن مروڑ دی تو روس اور امریکہ اور برطانیہ کی پالیسی سے اپنی بیزاری کا اظہار کریں اور انصاف کی حمایت کرتے ہوئے عربوں کو اپنی اخلاقی امداد کا یقین دلائیں۔

ازسرنو تیاریاں

حکومت یو۔پی نے سنگینوں کو رہا کیا ہے وہ اب پھر کیل کانٹے سے درست ہو رہے ہیں۔ اور انہوں نے خفیہ اجلاسوں اور کلبوں کے ذریعہ پھر اپنی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں، حکومت یو۔پی ان حرکات کو تفتیش کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے اور اسے یقین ہو گیا ہے کہ سنگھیوں کا مقصد سیاسی کشش نہیں ہے اور وہ مذہب کے نام پر پھر فرقہ وارانہ فساد کی آگ مشتعل کرنا چاہتے ہیں۔

اچھا ہے کہ حکومت خود ہی اپنی آنکھوں سے دیکھ لے کہ فرقہ پرستوں کے ارادے کیا ہیں اڈہ

بقا کا راز

اما الزبد فیذھب جفاء واما ما ینفع الناس

(قرآن مجید)

جھاگ کی حالت تو یہ ہے کہ آیا اور گیا لیکن (قانون یہ ہے کہ) جو چیز لوگوں کے لئے نفع بخش ہوگی وہ باقی رکھی جائے گی۔

داروں کی مشہور تیھوری بقائے اصلح کے نام سے مشہور ہے یعنی کائنات میں ہر چیز باقی رکھی جاتی ہے جس میں بقاء کی صلاحیت ہوتی ہے باقی ہر وہ چیز ہلاکت و صلاحیت سے محروم ہے برباد کر دی جاتی ہے، اسلام نے اصلح کے مقابلہ میں انفع کو ترجیح دی ہے یعنی نفع بخشی چیز کو بقاء کی دولت حاصل ہوتی ہے، اور بیکار چیزیں چھانٹ دی جاتی ہیں یہ قانون عام اور جان دے جان ہر چیز پر حاوی ہے جو قوم انسانوں کے لئے نفع بخش ثابت ہوگی اسے دنیا باقی رکھے گی اور جس کا وجود نقصان کا باعث ہوگا وہ کسی نہ کسی وقت برباد ہو جائے گی، تم لوگوں کو نفع پہونچاؤ، تم انسانوں کی خدمت کرو، تم تمدن اور ترقی کے باغ لگاؤ تم اپنے کام سے خدا کی مخلوق پر اپنی ضرورت ثابت کرو۔ دنیا تمہیں تھامے گی قدرت تمہارا ساتھ دیگی اور تمہاری افادیت تمہاری نفع رسانی، تمہاری بقا کا خود سامان کرے گی، اچھی اور نفع بخش چیز کو ہر شخص پسند کرتا ہے اور اس کی بربادی پر سب افسوس کرتے ہیں، تم اچھے بنو، دنیا تمہاری بقا کیلئے دعائیں کرے گی اور تمہارے اخلاق، تمہارے اوصاف اور تمہارے خصائل خود تمہاری حفاظت کی گارنٹی ہونگے۔

حاجیوں کیواسطے ضروری یادداشت

سفر پریشانیوں کا دوسرا نام ہے، اس پر سفر حج کو تب جس کیجئے کہ وہ گنتی دشوار ہو گا جب کہ اس میں خشکی و تری دونوں قسم کی مسافتوں کو طے کرنا پڑتا ہے اور اپنے وہ راہ سب سے زیادہ پرخطر ہے لہٰذا حجاج کی سہولت کی خاطر سفر حج سے متعلق چند مفید مولی باتیں بیان کی جاتی ہیں جو کافی تجربہ کے بعد لکھی جا رہی ہیں۔ سامان اگر کم لیجایا جائے گا تو صرف تکلیف اٹھانی پڑے گی اگر سامان زیادہ لیا یا جائے گا تو تکلیف کے ساتھ زیادہ خرچ بھی ہوگی۔

عام طور پر حجاج کو مین اشیاء کی ضرورت پڑتی ہے ان کا نمبر سفر حسب ذیل ہے اس میں سے جو چیزیں آپ کے لئے غیر ضروری ہوں ان کو نکال دیجئے اور باقی ضرورت لے لیجئے۔ اس فہرست کو آپ کے انتخاب میں آسانی ہوگی استیاء خورد و نوش اور ایسی چیزیں جن کو وقتاً استعمال کرتے ہیں اس خیال سے حذف کر دیا گیا کہ ان کو بھلایا نہیں جاسکتا

بستر میں حسب ذیل سامان ہونا چاہیئے

(۱) بستر (۲) مچھر دانی (۳) تکیہ یا بالوں والی تکیہ (۴) لوٹا (۵) بورا۔ (۶) لالٹین۔ (۷) ٹارچ۔ (۸) صابن کپڑے دھونے کا۔ (۹) صابن نہانے کا۔ (۱۰) تولیہ۔ (۱۱) کنگھی۔ (۱۲) آئینہ۔ (۱۳) چھوٹا بکس۔ (۱۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۱۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۱۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۱۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۱۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۱۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۲۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۲۱) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۲۲) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۲۳) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۲۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۲۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۲۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۲۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۲۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۲۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۳۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۳۱) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۳۲) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۳۳) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۳۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۳۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۳۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۳۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۳۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۳۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۴۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۴۱) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۴۲) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۴۳) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۴۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۴۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۴۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۴۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۴۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۴۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۵۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۵۱) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۵۲) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۵۳) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۵۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۵۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۵۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۵۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۵۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۵۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۶۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۶۱) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۶۲) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۶۳) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۶۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۶۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۶۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۶۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۶۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۶۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۷۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۷۱) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۷۲) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۷۳) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۷۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۷۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۷۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۷۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۷۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۷۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۸۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۸۱) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۸۲) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۸۳) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۸۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۸۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۸۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۸۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۸۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۸۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۹۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۹۱) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۹۲) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۹۳) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۹۴) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۹۵) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۹۶) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۹۷) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۹۸) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔ (۹۹) ٹین کا بڑا ڈبہ۔ (۱۰۰) ٹین کا چھوٹا ڈبہ۔

بکس میں حسب ذیل ضروری سامان

بکس ۲۴ انچ کا۔ ۲ عدد۔ ٹھنڈے کپڑے ۲ جوڑے۔ گرم کپڑے ۲ جوڑے۔ چپل صرف سفر کے لئے اجزا۔ کھڑاؤں اجزا۔ ہلکے جوتے پالش حسب ضرورت۔ صابن لانبر نوشہ ۲ عدد۔ صابن نہانے کا ۲ عدد۔ صابن کپڑے دھونے کا ۲ عدد۔ مسواک ۲ عدد۔ سرمہ دانی چھوٹا۔ برش دانتوں کا ۱ عدد۔ تولیہ بڑے سائز کا ۲ عدد۔ احرام ۳ جوڑے۔ چادر سائز کا احرام (عورت کے لئے سر کا رومال زائد رہے گا) ۳ عدد۔ سوئی تاگا۔ سوجا سلائی حسب ضرورت۔

بیگ یا تھیلا

تیل آملہ سیر۔ دیاسلائی ۲ عدد۔ شاخ معہ فاضل دوا و سلائی ۱ عدد۔ آنکھ کا خشمہ ہو تو اور گردے کے ملک کے لئے کیسے خطرناک حالات پیدا کر رہی ہیں دوسرے لوگ کہتے ہیں تو حکومت کو یقین نہیں آتا اخبارات چلاتے ہیں تو حکومت کوئی پرواہ نہیں کرتی مگر وہ یقین رکھے کہ فرقہ پرستی کی آگ اندر ہی اندر سلگائی جا رہی ہے اور فسادی عنصر پھر اپنے کس بل دکھانے کی تیاریاں کر رہا ہے، اگر حکومت نے ان مفسدوں کی رسی دراز رکھی اور صرف موقعہ کے انتظار میں بیٹھی رہی تو ایک دفعہ پھر اسے خرخلات سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اور وہ اپنے آپ کو فرقہ پرستی کی یلغار سے نہ بچا سکے گی۔

امریکہ کچھ نہ کر سکیں گے، اگر جنگ نے طول کھینچا اور عرب گفت و شنید، کانفرنس عارضی صلح کے چکر میں پھنس گئے تو پھر حالات پر قابو نہ پایا جا سکے گا اور انجام کار یہود کامیاب ہو جائیں اسوقت ضرورت ہے کہ ہند کے مسلمان

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم۔

فلسطین میں معرکہ کارزار گرم ہے، اس پر شک نہیں کہ امیدافزا خبریں آرہی ہیں، لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ فلسطین کو یہود یوں کے چنگل سے نجات دلانے کے لئے عربوں کو بڑی عظیم جانی و مالی قربانی دینی پڑ رہی ہے۔ اور اس بات کا خطرہ ہے کہ آگے چلکر اور زیادہ قربانیاں دینی پڑیں گی۔ روس۔ امریکہ اور دنیا کی تمام بڑی بڑی سرمایہ دار اور مزدور کی بہود طاقتوں کی بہبودیاں جو دیوں کے ساتھ ہیں۔ فلسطین عربوں کا ہی نہیں باقی تمام دنیا بھی اسے ارض مقدس کے نام سے پکارتی ہے اگر عرب فلسطین کے لئے خون بہا رہے ہیں تو باقی دنیا کا بھی کچھ فرض ہے۔ صرف عربوں کی قربانیوں سے کام نہیں چلتا۔ ان لوگوں کو بھی ہاتھ پیر مارنے ضروری ہیں جو فلسطین کو یہودیوں کی سرزمین کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

بہتیرا مسلمانوں پر بھی اس بارے میں کچھ خاص فرائض عائد ہوتے ہیں۔ بیشک اس وقت ہندی مسلمان اپنی مصیبتوں میں گھرے ہوئے ہیں عملی اعانت ان کے بس کی نہیں۔ لیکن ان کا اس طرح بے حس اور خاموش بیٹھنا تاریخ میں اچھے الفاظ سے یاد نہ کیا جائے گا۔ کتنی عجیب بات ہے کہ لنڑکی برزدال آیا، اور ظالم قوت کو مٹانے کی چالیں چلی گئیں تو ہندوستانی مسلمانوں نے ہندوستان تو کیا انگلستان کو بھی ہلا ڈالا اور اب جب فلسطین پر آفتیں نازل ہو رہی ہیں تو وہ ایسے بیٹھے ہیں جیسے ان کو سانپ سونگھ گیا ہو۔ وہ ایک مقامات کے سوا نہیں ہے عربوں کی ہمدردی میں آواز بلند نہ ہوئی اور نہ کہیں سے بڑی طاقتوں کے یہودی حکومت کو تسلیم کرنے پر احتجاج کیا گیا۔ اس دوران میں ہندوستان میں سینکڑوں ہی جلسے ہوئے ہونگے۔ لیکن کسی جلسہ میں فلسطین کا ذکر تک میں ہی نہیں آیا۔ مسجدوں میں ہزاروں مقامات کے لئے دعائیں مانگی گئیں اور اب بھی مانگی جاتی ہیں لیکن کسی کے سُنے سے فلسطین کے حق میں ایک حرف بھی نکلتا ہے آخر کیوں؟

نسیم احمد۔ میرٹھ۔

جناب ایڈیٹر صاحب جے ہند۔

آپ لوگ فلسطین کے مسئلہ کو صرف اس نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کا مذہبی معاملہ ہے۔ یہ غلط ہے۔ مجھے میری عاقبت کو خراب کرنے کے لئے ہندو مسلمان کی تفریق نہیں کرنی چاہیئے۔ صاحب صدیق کے ساتھ فاروق بھی ہے اور بلال تک جاکر ٹھیرنے کی اجازت ہے، میکہ، انگلستان، ہاسپٹل اجارہ کمپنی وغیرہ کے دفاتر اسی جاسوسی خانہ کی نچلی منزل میں موجود ہیں اسٹیشن سے مسافر خانہ تک سواری کا کرایہ فی نفر ۱ آنہ مقرر ہوتا ہے۔ جہاز کی کمپنی میں ٹکٹ کا پیسہ داخل کر دینے کے بعد ٹیکہ وغیرہ کے تمام کام کمپنی کے ذریعہ سہولیت سے انجام پاجاتے ہیں۔ جہاز کی روانگی سے ایک دن قبل کسی تلی کے ذریعہ جہاز پر سامان پہنچایا جاتا ہے۔ قلی آسانی سے مل جاتا ہے۔ قلی کی مزدوری کمپنی مقرر کرتی ہے۔

جہاز پر سوار ہو جانے کے بعد اگر کوئی قسم کی تکلیف ہو تو اپنے قافلہ یا کمپنی سے اپنی شکایت بیان کرنی چاہیئے اگر یہ کہ مستقل تدارک نہ کیا جائے تو پھر سرخ زنگ کے لیٹر بوکس میں اپنی شکایت تحریر کر کے ڈالنا چاہیئے اور اس کی ایک نقل اپنے شہر واپس ہو کر جج کمپنی کو دینی چاہیئے تاکہ حکومت اس سے مطلع ہو کر مناسب تدارک کرے۔

کاش ان سے یہ سلسلہ تک احرام باندھنے کے لئے غسل وغیرہ سے فارغ ہو جانا چاہیئے۔ میقات پر پہونچکر احرام باندھ لینا چاہیئے۔

مجدہ یہ ہے کہ جہاز کشتی مشی ہے کسی طرح سے گھٹ کر کے اپنا سامان کشتی پر اتار دینا چاہیئے کشتی اور ملاح حکومت جہاز کی سے اس کام کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جب کشتی جدہ کی بندرگاہ پر پہنچ جائے تو سامان کشتی پر چھوڑ کر کشتی سے اترنا چاہیئے

(باقی صفحہ ۳ پر)

فلسطین

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم۔

فلسطین میں معرکہ کارزار گرم ہے، اس پر شک نہیں کہ امیدافزا خبریں آرہی ہیں، لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ فلسطین کو یہود یوں کے چنگل سے نجات دلانے کے لئے عربوں کو بڑی عظیم جانی و مالی قربانی دینی پڑ رہی ہے۔ اور اس بات کا خطرہ ہے کہ آگے چلکر اور زیادہ قربانیاں دینی پڑیں گی۔ روس۔ امریکہ اور دنیا کی تمام بڑی بڑی سرمایہ دار اور مزدور کی بہود طاقتوں کی ہمدردیاں جو دیوں کے ساتھ ہیں۔ فلسطین عربوں کا ہی نہیں باقی تمام دنیا بھی اسے ارض مقدس کے نام سے پکارتی ہے اگر عرب فلسطین کے لئے خون بہا رہے ہیں تو باقی دنیا کا بھی کچھ فرض ہے۔ صرف عربوں کی قربانیوں سے کام نہیں چلتا۔ ان لوگوں کو بھی ہاتھ پیر مارنے ضروری ہیں جو فلسطین کو یہودیوں کی سرزمین کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

بہتیرا مسلمانوں پر بھی اس بارے میں کچھ خاص فرائض عائد ہوتے ہیں۔ بیشک اس وقت ہندی مسلمان اپنی مصیبتوں میں گھرے ہوئے ہیں عملی اعانت ان کے بس کی نہیں۔ لیکن ان کا اس طرح بے حس اور خاموش بیٹھنا تاریخ میں اچھے الفاظ سے یاد نہ کیا جائے گا۔ کتنی عجیب بات ہے کہ لنڑکی برزدال آیا، اور ظالم قوت کو مٹانے کی چالیں چلی گئیں تو ہندوستانی مسلمانوں نے ہندوستان تو کیا انگلستان کو بھی ہلا ڈالا اور اب جب فلسطین پر آفتیں نازل ہو رہی ہیں تو وہ ایسے بیٹھے ہیں جیسے ان کو سانپ سونگھ گیا ہو۔ وہ ایک مقامات کے سوا نہیں ہے عربوں کی ہمدردی میں آواز بلند نہ ہوئی اور نہ کہیں سے بڑی طاقتوں کے یہودی حکومت کو تسلیم کرنے پر احتجاج کیا گیا۔ اس دوران میں ہندوستان میں سینکڑوں ہی جلسے ہوئے ہونگے۔ لیکن کسی جلسہ میں فلسطین کا ذکر تک میں ہی نہیں آیا۔ مسجدوں میں ہزاروں مقامات کے لئے دعائیں مانگی گئیں اور اب بھی مانگی جاتی ہیں لیکن کسی کے سُنے سے فلسطین کے حق میں ایک حرف بھی نکلتا ہے آخر کیوں؟

نسیم احمد۔ میرٹھ۔

جناب ایڈیٹر صاحب جے ہند۔

آپ لوگ فلسطین کے مسئلہ کو صرف اس نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کا مذہبی معاملہ ہے۔ یہ غلط ہے۔ مجھے میری عاقبت کو خراب کرنے کے لئے ہندو مسلمان کی تفریق نہیں کرنی چاہیئے۔ صاحب صدیق کے ساتھ فاروق بھی ہے اور بلال تک جاکر ٹھیرنے کی اجازت ہے، میکہ، انگلستان، ہاسپٹل اجارہ کمپنی وغیرہ کے دفاتر اسی جاسوسی خانہ کی نچلی منزل میں موجود ہیں اسٹیشن سے مسافر خانہ تک سواری کا کرایہ فی نفر ۱ آنہ مقرر ہوتا ہے۔ جہاز کی کمپنی میں ٹکٹ کا پیسہ داخل کر دینے کے بعد ٹیکہ وغیرہ کے تمام کام کمپنی کے ذریعہ سہولیت سے انجام پاجاتے ہیں۔ جہاز کی روانگی سے ایک دن قبل کسی تلی کے ذریعہ جہاز پر سامان پہنچایا جاتا ہے۔ قلی آسانی سے مل جاتا ہے۔ قلی کی مزدوری کمپنی مقرر کرتی ہے۔

جہاز پر سوار ہو جانے کے بعد اگر کوئی قسم کی تکلیف ہو تو اپنے قافلہ یا کمپنی سے اپنی شکایت بیان کرنی چاہیئے اگر یہ کہ مستقل تدارک نہ کیا جائے تو پھر سرخ زنگ کے لیٹر بوکس میں اپنی شکایت تحریر کر کے ڈالنا چاہیئے اور اس کی ایک نقل اپنے شہر واپس ہو کر جج کمپنی کو دینی چاہیئے تاکہ حکومت اس سے مطلع ہو کر مناسب تدارک کرے۔

کاش ان سے یہ سلسلہ تک احرام باندھنے کے لئے غسل وغیرہ سے فارغ ہو جانا چاہیئے۔ میقات پر پہونچکر احرام باندھ لینا چاہیئے۔

مجدہ یہ ہے کہ جہاز کشتی مشی ہے کسی طرح سے گھٹ کر کے اپنا سامان کشتی پر اتار دینا چاہیئے کشتی اور ملاح حکومت جہاز کی سے اس کام کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جب کشتی جدہ کی بندرگاہ پر پہنچ جائے تو سامان کشتی پر چھوڑ کر کشتی سے اترنا چاہیئے

(باقی صفحہ ۳ پر)

بہار میں فرقہ پرستوں کی رہائی

پٹنہ ۲۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہفتہ یہ کو یہاں کی سنٹرل جیل سے ۱۰۰ سے زائد ان قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے جو ۱۹۴۷ء کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے تھے۔ ان میں سے بیشتر کو ۱۰۰ روپیہ کے مچلکہ پر رہا کیا گیا ہے۔ ان قیدیوں کی رہائی کے لئے ان کے رشتہ داروں کی طرف سے درخواستیں دی گئی تھیں۔ ان کی رہائی کے لئے ان کے رشتہ داروں کی طرف سے درخواستیں دی گئی تھیں۔ ان کی رہائی کے لئے ان کے رشتہ داروں کی طرف سے درخواستیں دی گئی تھیں۔

سیر و سیاحت

سیاحت

سمندر میں یہودی دشمنوں نے شہر کا دروازہ توڑ کر بند کر دیا ہے ظلم ہیں یہودی مجاہدوں کو چھوڑ دیا، ایک اہم بندرگاہ پر روز کا سکہ بند پڑی اور علی شری ہے لیکن ہاٹر کی تازہ خبر ہے کہ یہ ظلم کے قدیم علاقہ میں یہودیوں کی ناز تھے مرغوں نے دیوار پر چڑھ کر یہودیوں کی تعداد جگہ ہے مرغوں کا قبضہ نہیں۔

اب یہ آپ کا کام ہے کہ اس ایجنسی کی حرکا یقین کریں کہ کے نمائندے ہے میں کہ جنگ پر جان و مکھوں میں ڈالے ہوئے ہیں یا اس امریکی پروپیگنڈے کا یقین کریں جسے چلانے کے لئے ڈیڑھ ارب ڈالر سالانہ سرکار رقم خرچ (سپاہ) پھینکے دیتے ہیں

ماسٹر آف اسکاٹ نے نئی اسرائیلی اسٹیٹ کے قیام پر یہودی وزیر اعظم کو مبارکباد کا تار بھیجا ہے مگر کہا ہے کہ ایک کی غلطی سے ہم تار نہیں ارسال کر سکے۔ بجائے Leader Stern میں بیچ گیا ہے اب یہودی جھوڑ کر بھاگ گئے افسوس عربوں کے خلاف یہودی

سیاحت

فوجوں کی کمان کرنے کا چانس جاتا رہا ہیں ایڈمرل کنگ ہے ہندوستانی ہے۔

ایک وقت تھا جب ہندوستان کا ہاشمی اور قریشی اور دوسرے قبیلوں کے لوگ اخبار ہندوستان سے کہیں جاکر ظاہر کرتے ہیں مالک اپنے پہلے وہ ہندوستان کی حمایت کرتے تھے۔

بات یہ ہے کہ تقسیم ہند کے بعد ان سب حضرات کو تقسیم کا اصلی چہرہ نظر آگیا ہے تقسیم کی مخالفت کرنے والے ہم سے آگے ہیں کہ

رجسٹرڈ ۹۷ نمبر ڈی

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
اڈیٹر انچیف
محمد سلیمان صابر بن شیخ احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ
عزت اللہ بالجماعۃ

ویسٹ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی اور فیوریلیو بائیسکل کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس، ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجیے

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۲ | قیمت نی پرچہ چھ پیسے

بحر الموت کے قریب عرب مجاہدوں نے یہودیوں کی صنعتی بستی پر قبضہ کر لیا

بیت المقدس پر پہلی مرتبہ ہوائی حملہ عرب فوجوں کی پیشقدمی

شہر کے پرانے علاقہ میں یہودیوں کا صفایا کیا جا رہا ہے

عمان ۲۴ مئی۔ عرب لیجن کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ بحر الموت کے قریب کئی یہودی صنعتی علاقوں اور کارخانوں پر قبضہ کر لیا گیا۔

لندن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فلسطین کے یہودیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے شمالی فوجوں کو شمالی فلسطین میں پسپا کر دیا ہے اور غازہ پر بمباری کی ہے۔ غازہ مصریوں کے پاس ہے اور یہاں سے ۵ کو سامان اسلحہ بھیجا گیا تھا۔ آج فلسطین پر عربوں کے حملہ کا پہلا ہفتہ ختم ہو گیا۔

غازہ پر حملہ

کہا جاتا ہے کہ غلاف پر یہودیوں نے دن کے وقت ہوائی حملہ کیا۔

فی الحال یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان حملوں کے نتائج کیا ہوئے۔ اس سے پہلے یہ کہا گیا تھا کہ عربوں نے یہودیوں کے ساحل کے ریلوے سٹیشن پر قبضہ کر لیا ہے یہ سٹیشن بھی طریقہ کے جنوب میں واقع ہے۔ پانچ دن قبل شمالی فوجوں نے ساحل پر قبضہ کیا تھا۔ یہودیوں نے اس مقام پر توپوں اور مشین گنوں سے شدید حملہ کیا تھا۔ شمالی فوجوں نے اس حملہ کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ شمالی فوجوں کی اس پیش قدمی سے یہودیوں کی حلاستین کے خلاف خبر دار ہو گئی ہیں کیونکہ یہ فوجیں ہوائی جہازوں کے ساتھ پیش قدمی کر رہی ہیں۔

عربوں کا قبضہ

پسپر سردار کے قریب یہودیوں کی چند فصلیں کھڑی ہوئی تھیں جن کو یہودیوں کے ہوائی جہازوں نے آگ لگا دی تھی۔ ان کے علاوہ عربوں نے یہودیوں کے کئی کارخانوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

یہودیوں کا انکار

عرب لیجن کے ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ یہودیوں کو ہتھیار ڈالنے اور اطاعت قبول کرنے کا آخری موقع دیا گیا ہے لیکن ہم کو یہ اطلاع ملی ہے کہ یہودیوں نے اس پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اگرچہ اس علاقہ میں یہودیوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے پھر بھی وہاں بارہ سو یہودیوں کا تعین کر رہے ہیں۔ آج عربوں نے شمالی علاقوں میں یہودی پوزیشنوں پر برابر گولہ باری کی۔

دیوار گریہ پر قبضہ

بیت المقدس میں عرب لیجن کی فوجوں نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے بیت المقدس کے پرانے شہر کے یہودی علاقہ دیوار گریہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

کیڈٹ کور بنانے کیلئے حکومت کی چار سالہ اسکیم

۱۶۷۵۰۰ جوانوں کو فوجی تربیت دینے کے انتظامات مکمل ہو گئے

نئی دہلی، ۲۲ مئی معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے فشنل کیڈٹ کور ایکٹ کے مطابق ملک بھر میں ۱۶۷۵۰۰ نوجوانوں کی ایک سیزر ڈویژن بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ایکٹ گذشتہ مارچ میں ہندوستانی پارلیمان نے منظور کیا تھا۔

ایک سیزر ڈویژن کتنے جوان بھرتی کرنے کا اس کے متعلق پتہ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حکومت نے چار سال کے عرصہ میں ۳۲۵ کیڈٹ سینئر ڈویژن کے لئے اور ۱۳۵۰۰ کیڈٹ جونیئر ڈویژن کے لئے بھرتی کرنا منظور کیا ہے۔ آئندہ ماہ اگست سے کیڈٹوں کو فوجی تربیت دینے کے انتظامات مکمل ہو جائیں گے۔ اب سے پہلے ایک ہزار افسروں کو تربیت دی جا چکی ہے اور وہ اسکولوں اور کالجوں میں اس تربیت کے انچارج ہیں۔

افسران کی تعداد ۴۳ ہزار تک کی جائیگی۔

معلوم ہوا ہے کہ کم سے کم عرصہ بعد ایک نسوانی ڈویژن قائم کی جائے گی جس میں پہلے پہل لڑکیوں کی خفیف تعداد بھرتی کی جائیگی اگر نسوانی دستہ کا تجربہ کامیاب اور مفید ثابت ہوا تو اس کو وسعت دی جائیگی۔ یہ کوشش ایک رضاکار دستہ سے ہے اور اگرچہ فوجی تربیت مسلسل کرنی پڑے گی لیکن ان کو ریاست سے باہر کسی جگہ بھرتی کے لئے نہیں کہا جائیگا لیکن وہ شمولیت کیلئے کہہ کر کم سے کم عرصہ کا پابند ہونا پڑے گا۔

نابینا بچوں کی امداد

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ حکومت ہند نے ۵۰ روپے ماہوار کی گرانٹ دو نابینا بچوں کے سفر خرچ کے سلسلہ میں منظور کی ہے جو پونا سے ہندوستانی ایجوکیشنل سروس کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ یہ بچے بمبئی آئے ہیں اور وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز دہلی آئیں گے۔ یہاں سے یہ بچے ایک موٹر میں لکھنؤ جائیں گے جہاں یہ تعلیم حاصل کریں گے۔

آگے چل کر پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ بچوں کا سفر خرچ جائے رہائش سے لے کر تعلیمی اور رہنگاہ تک حکومت برداشت کرے گی

میسور میں بھی گاؤکشی پر پابندی

بنگلور، ۲۰ مئی۔ میسور کی مجلس قانون ساز نے ایک بل منظور کیا ہے جس کی رو سے ۲۶ مئی سے گاؤکشی کی ممانعت ہو جائیگی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس بل کے پاس ہونے میں کافی دقت پیش آئی۔ مخالفت کا بڑا سبب یہ تھا کہ میسور میں دودھ دینے والے جانوروں کی بہت کمی ہے اور زراعتی امور میں کام آنے والے جانوروں کی بھی سخت ضرورت ہے اس لئے گائے بیل بھینس اور بھینسے وغیرہ کے ذبح کئے جانے اور ان کو ریاست سے باہر بھیجنے پر پابندی لگا دی جائے

ہمیں کروڑوں انسانوں کا معیار زندگی بلند کرنا ہے

بشپ کاٹن اسکول شملہ میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی تقریر

شملہ، ۲۱ مئی یہاں بشپ کاٹن اسکول میں تقریر کرتے ہوئے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ ہمیں عظیم ملک کی ترقی کے لئے حکومت ہند کی پالیسی بہت اہم اور سادہ ہے۔ اس کا مقصد ہے کروڑوں آدمیوں کا معیار زندگی بلند کرنا۔ آپ نے اسکول کے لڑکوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اب تک آپ برطانوی جھنڈے کے سایہ میں کام کیا ہے۔ اب جب وہ جھنڈا بدل گیا ہے اور اس کی جگہ انڈین یونین کے جھنڈے نے لیلی ہے تو مجھے امید ہے کہ آپ اس کے ماتحت بھی خوب کام کریں گے آپ نے کہا حکومت ہند کا مقصد صرف تھانے کی پیداوار کو بڑھانا نہیں ہے بلکہ یہ بات بھی دیکھنا ہے کہ اس ملک میں سب لوگ طاقتور اور صحت مند ہو جائیں، سب کو کپڑے کی کافی تعداد پہننے کو ملے اچھے مکان رہنے کے لئے ڈاکٹری امداد اور بہتر تعلیم کے مواقع میسر ہوں۔

اس کے بعد آپ نے ہندوستان کی حکیم قومی دولت کا ذکر کیا جس سے فائدہ اٹھانے کی ذمہ داریوں کا بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی آبادی کا ۱۰ فیصدی حصہ ایسا ہے جو ہر قسم کی تعلیم سے محروم ہے۔ اس سلسلہ میں ہم کو بہت کچھ کرنا ہے۔

ضروری اشیاء کا تبادلہ

ہند اور پاکستان میں گفتگو

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۳ مئی کو کراچی میں ہند و پاکستان کی تجارتی مذاکرات کے دوران میں ہند و پاکستان کے درمیان پہلے دن کانفرنس میں ریکارڈ آنے والے مسائل میں اہم ترین مسئلہ پرونہ ملک کے درمیان ضروری اشیاء کا تبادلہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں ہند و پاکستان کی حکومتوں کے نمائندے ۲۳ مئی کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔

فلسطین کی جنگ کیلئے سرحدی ولنٹیر

کراچی ۲۲ مئی۔ پاکستان کے تمام سٹیشنوں پر ہر مسافر بردار سرحد کے عوام میں بہت جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ مردان سے مولانا شبیر احمد عثمانی کی سرکردگی میں ۵۰۰ رضاکاروں کا ایک دستہ روانہ ہوا ہے جو پہلے پشاور جائیگا۔ وہاں سے کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ملتان سے ہوتا ہوا کراچی پہنچے گا۔ ہر جگہ سے رضاکار اس دستہ میں شامل ہوتے جائیں گے۔ اس دستہ کے ساتھ ۲۰ ٹرک ہیں جن پر رضاکاروں کے لئے خیمے اور کھانے پکانے کے برتن ہیں۔ ہر ٹرک پر ایک ڈاکٹر بھی ہے۔

فلسطین کی بابت سلامتی کونسل کے سوالات

شرق اردن کا انکاری جواب

لیک سکیس ۲۲ مئی۔ شرق اردن نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ فلسطین کی جنگ میں اپنے سرحدی فوجی دستے واپس نہیں بلائے گا۔ شرق اردن نے سلامتی کونسل کے ان سوالات کا جواب بھیج دیا ہے جو اس نے عرب ملک کی فوجوں کے بارے میں پوچھے تھے۔ شرق اردن کی فوج کے ۶ ہزار سپاہی فلسطین میں لڑ رہے ہیں۔

(۱) اس سوال کے جواب میں کہ کیا شرق اردن کی فوج کے افسر اعلیٰ کی تقرری برطانیہ کی منظوری سے ہوئی ہے شرق اردن کی حکومت نے کہا کہ یہ سوال اس کے داخلی امور سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا۔

(۲) اس سوال کے جواب میں کہ کیا شرق اردن کی فوج کے افسر اعلیٰ کی تقرری برطانیہ کی منظوری سے ہوئی ہے شرق اردن کی حکومت نے کہا کہ یہ سوال اس کے داخلی امور سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا۔

(۳) اس سوال کے جواب میں کہ کیا شرق اردن کی فوج کے افسر اعلیٰ کی تقرری برطانیہ کی منظوری سے ہوئی ہے شرق اردن کی حکومت نے کہا کہ یہ سوال اس کے داخلی امور سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا۔

ابھی تک مشرقی بنگال اور آسام کے درمیان سرحدی جھگڑا چل رہا ہے

یہودیوں کی ریاست کو تسلیم کرنیکے سوال پر برطانیہ اور دول متحدہ کے درمیان گفت و شنید

پاکستان پٹھار یٹنگلات پر قابض ہو جانا چاہتا ہے

کل سے شیلانگ میں اس جھگڑے کو چکانے کیلئے کمیشن کا اجلاس

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ کل شیلانگ میں انڈیا پاکستان کمیشن کا اجلاس منعقد ہوگا۔ یہ کمیشن آسام اور مشرقی بنگال میں سلہٹ کے قریب سرحد کی حد بندی کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ کل کے اجلاس میں ایک نیا پیش ہی اہم مسئلہ پر غور و خوض ہوگا۔ اس مسئلہ کے متعلق کمیشن کی کامیابی پر کمیشن کے آئندہ کام کا انحصار ہے۔ مسئلہ زیر کمیٹی یہ ہے کہ ریٹ کلیف ایوارڈ کے اطلاق سرحد کی کس طرح کی جا سکتی ہے۔ اور اس سرحد کی جانب کس طرح پیمایا جا سکتا ہے ہندوستان کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ سرحد کا تعین دستاویزات اور نقشہ کا سہارا لیکر کیا جائے۔ جن میں کیسرا دیہات کو سرحد قرار دیا گیا ہے لیکن مشرقی بنگال اس دیہات کے متعلق بعض متنازعہ امور پیش کرتا ہے پاکستان کا کہنا ہے کہ ریٹ کلیف اوارڈ میں جس سونمال نہر کا ذکر ہے اور جو کیرم گنج کے شمال میں بہتی ہے وہ یہی کیسرا دیہات ہے۔ ۱۹۴۷ء کے نقشہ کے مطابق تجارہ کے پہاڑی نالوں کا دعویٰ ہے لیکن ریڈ کلیف اوارڈ میں ان جھنڈوں کو لمبائی میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ کمیشن میں ہندوستان کی طرف سے مسٹر اوبی گھارچودھری اور پاکستان کی طرف سے سید معز الدین نمائندے ہیں۔

امریکی جہاز جنگی سامان لیکر ترکی پہنچ گئے

استنبول ۲۲ مئی۔ امریکہ نے حکومت ترکیہ کو جنگی سامان دینے کا وعدہ کیا ہے جس کی کئی شکلیں ترکی اسپیشل میں ایک اور شپمنٹ ترکی پہنچ گئی ہے۔ یہ جہاز ۱۰ ہزار ٹن کا ہے اور اس میں ٹینک اور توپیں ہیں۔ یہ جہاز ترکی کے بندرگاہ پر پہنچ گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان جہازوں کے ذریعہ سے ۱۰۰ ٹینک بھیجے جائیں گے۔ ۱۰۰ ٹینک پہلے ہی ترکی پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰۰ ٹینک اور ۱۰۰ توپیں ترکی پہنچ چکی ہیں۔

پاکستان میں یوم فلسطین منایا گیا

امریکی سفارتخانے کے سامنے مظاہرہ

کراچی ۲۲ مئی۔ کل بعد نماز جمعہ پاکستان کے طول و عرض میں یوم فلسطین منایا گیا۔ شہروں اور قصبوں میں امریکی رویہ کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔ اور ہڑتال تمام تھیں۔ جمعہ کی نماز کے بعد جمعیۃ العلماء حیدرآباد سندھ کے ایک وفد عفیر نے یوم فلسطین کے سلسلہ میں پرجوش مظاہرہ کیا۔ یہ ہجوم روسی امریکی اور یہودی گٹھ جوڑ کے خلاف نعرے لگاتے یہودی سفارت خانے کے سامنے امریکہ کے نئی حکومت کو تسلیم کر لینے پر اظہار بیزاری کیا۔ امریکی سفیر کراچی مسٹر پال ایچ الٹ کی مظاہرین کے لیڈروں کو یقین دہانی پر کہ امریکہ آپ کے جذبات سے اپنی حکومت کو باخبر کر دیں گا اور آپ کے ریزولیوشن کو امریکی حکومت کے پاس پہنچا دیں گا۔ مظاہرین واپس ہو گئے۔

جرمنی میں اسرائیلی قونصل

یوسٹن ۲۲ مئی۔ یہودی ایجنسی کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ یہودیوں کی حکومت اسرائیل کی جانب سے پہلی یونٹ اور فرانکفورٹ میں قونصل مقرر کئے جائیں گے جو جرمنی سے الگ ہو جائیں گے۔

نو آبادیاتی حکومتوں کے نظریات میں زمین و آسمان کا فرق ہے

نظریاتی اجتماع الضدین کے باعث برطانیہ دلدل میں پھنس گیا

لندن ۲۲ مئی۔ مبصر دارالع نے پتہ چلایا ہے کہ برطانیہ نے فلسطین کے مسئلہ پر یہودیوں کی نئی ریاست کو تسلیم کرنے کے مسئلہ پر اپنی نو آبادیاتی سے بات چیت شروع کر دی ہے۔ خبر سفارتی حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ بات چیت صرف تبادلہ خیالات پر محدود ہے کیونکہ دول مشترکہ میں کافی نظریاتی اختلافات پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے نو آبادیاں کی ریاست کو تسلیم کرنے کا مسئلہ بے حد نازک ہو گیا ہے۔ پاکستان جو اس وقت برطانیہ کی محبوب ترین حلیف ہے عربوں کی موافقت میں ہے۔ اس کے برخلاف ہوزی افریقہ کے وزیر اعظم جنرل اسمٹس یہودیوں کا حامی ہے اور برطانیہ جنوبی افریقہ کو یہودی ریاست کے تسلیم کرنے کی ترغیب دے رہا ہے۔

آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور کناڈا کو بھی صدمہ کی باریاں ملنے کی پالیسی پر گامزن ہے چنانچہ وہ یہودی ریاست کے حامی ہیں۔ اور ہندوستان ایشیائی اور افریقی اقوام کی حکمت عملی پر قائم رہنا چاہتا ہے اس وجہ سے فلسطین کی تقسیم کا مخالف ہے۔

فلسطین کے معاملے میں لٹ کا تقرر

کامیابی کی ایک فیصدی امید ہے

اسٹاک ہام ۲۲ مئی۔ اسٹاک ہام کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ریڈ کراس سوسائٹی کے چیرمین کاؤنٹ برنا دوٹ نے اقوام متحدہ کی اس درخواست کو منظور کر لیا ہے کہ وہ فلسطین میں ثالثی کی خدمات انجام دیں۔ انہوں نے راٹر کو بتایا کہ میں نے اس درخواست کو اس لئے قبول کر لیا ہے کہ گو اس معاملہ میں کامیابی کی ایک فیصدی امید ہے آپ نے کہا کہ میرے خیال میں فلسطین کا معاملہ یہودیوں اور عربوں کا نظریاتی معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک تہذیبی جنگ کا ہے جو ایک بہت بڑی آگ کا سبب بن سکتی ہے۔ اگر اس میں ایک فیصدی کامیابی کی امید بھی ہو تو کوشش کرنی چاہیے کہ اس معاملے کا حل نکل سکے۔ گزشتہ رات لیک سکیس میں پانچ بڑی طاقتوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس میں آپ کو دی جانے والی خدمات کے لئے موزوں قرار دیا گیا ان کو انتظامی امور کے متعلق وہ تمام اختیارات دیئے گئے ہیں جن پر عربوں اور یہودیوں کا اتفاق ہو جائیگا۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۲۴ مئی ۱۹۴۸ء

مسلمانوں کی واپسی

حکومت ہند نے ایک کیمونگ شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت ہند پاکستان سے مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی واپسی کو روکنے کا ارادہ رکھتی ہے وجوہات یہ ہیں کہ ایک تو مسلمانوں کی واپسی اور ان کی جائداد کی واگذاری ہندوؤں اور سکھوں کی آبادکاری میں رکاوٹ ثابت ہوئی، دوسرے یہ کہ ہندی شہروں میں آبادیاں اپنی انتہا کو پہونچ چکی ہیں اور ان واپس آنے والے مسلمانوں کے لئے کوئی جگہ نہیں نکل سکتی اس لئے حکومت ہمیں چاہتی کہ واپسی کا سلسلہ صرف ایک طرفہ ہو وہ پاکستانی حکومت سے اس مسئلہ پر بات چیت کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ کہ ہندو اور پاکستان میں لوگوں کی واپسی منظم طور پر انجام پائے یہ واقعہ ہے کہ ایک طرف تو ہندی مسلمان اپنے وطن واپس لوٹ رہے ہیں، دوسری جانب کچھ ہندوؤں کا پاکستان واپس جانا تو کجا جو وہاں موجود ہیں وہ بھی نفسا نفسی متقل اقامت کے لئے سامان باندھ رہے ہیں، ان دلائل کی صحت پر کوئی دو رائیں ممکن نہیں۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان میں ہندوؤں اور سکھوں کے لئے کوئی جگہ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی گئی، ہم پر ملامت کیے جاتے ہیں کہ ہندو میں مہاتما گاندھی، پنڈت نہرو اور کانگریس مسلمانوں کے لئے جو کچھ کیا سکے متوازی کام ہندوؤں اور سکھوں کے لئے پاکستان میں کچھ نہیں کیا گیا۔ پاکستان والے خود سے کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے گزشتہ کے فسادات پر قابو پانے میں اور دیہ یا انہوں نے انتظامی معاملات میں زیادہ تر غیر ہی سے کام لیا، لیکن پاکستان میں کوئی گاندھی تھا نہ ہرو اور نہ کانگریس تھی جو عوام کی ذہنیت میں تبدیلی اور اقلیتوں میں بھروسہ پیدا کرتی، پاکستان میں کوئی موثر واحد اس کے نہیں اعلیٰ کہ ہندو مسلمان سکھ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں اور ہم ایک ہیں اور اسلئے بھی کیسے جب ارباب پاکستان کا بنیادی نظریہ ہی اس کے برعکس ہے، یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ کسی فرقہ دار حکومت کے سایہ میں دوسرے فرقہ کے لوگ محفوظ ہو ہی نہیں سکتے خواہ وہ حکومت کتنے ہی دلفریب وعدے کرے اور اطمینان دلائے، ہندو میں عوام کی ذہنیت بدلنے اور اقلیت میں بھروسہ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی مسلمانان ہند و کتنے لگے لیکن پاکستان کے ارباب اقتدار فرقہ دارانہ اتحاد میں سرے سے ہی یقین نہیں رکھتے، اس لئے وہاں کے حالات نہ بھلے اور غیر مسلم پاکستان واپس نہ جا سکے۔

لیکن ہندو کو ناز تھا کہ وہ پاکستان کے تباہ کن ہونے کا سب سے بڑا ثبوت پیش کر سکے ساتھ اپنی ایک مثال رکھنا ہم سے اس کے دامنوں کی آبادکاری دیوں کا مجھ سے بہت جینے والی تھی، مہاتما نے فرمایا تھا کہ پاکستان اپنا فرض ادا کرے یا نہ کرے لیکن ہم اپنے فرض کی ادائیگی سے منہ نہ موڑینگے۔

پاکستان اپنے شہریوں کا فیر مقدم نہ کرے لیکن ہند اپنے مسلمان شہریوں کے لئے اپنی آغوش کھلا رکھے گا، ہم انسانیت اور انصاف کی راہ پر چلینگے اور اپنے بچھڑے ہوئے بھائیوں کو سینہ سے لگائیں گے حکومت نے کہا تھا کہ وطن لوٹنے والے ہر مسلمان کا فیر مقدم کیا جائیگا اور اس کے گھر کے دروازے اسپر نہ نہیں کئے جائینگے پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں پنڈت نہرو نے فرمایا تھا کہ پاکستان میں خواہ کچھ ہو ہم پاکستان سے آنے والے مسلم بھائیوں کو نہ روکیں گے ہم نے کہا تھا تو اس سے جو عہد کیا تھا ہم سکو نبھائیں گے، یہ تھی ہند کی امتیازی شان۔

لیکن ان تازہ کیمونگوں کا کیا مطلب ہے؟ ہند کے وہ شہری جو سیلابوں کی نوک پر اپنی دہشت ذدگی سے ترک وطن پر مجبور کیے گئے۔ اب خانہ، قلم اور برادران یوسف کی دست درازیوں کے بعد آبائی وطن لوٹنا چاہیں گے تو کیا وہ اس زمین کو اپنے لئے تنگ پائیں گے۔

اگر ہندو اور سکھ واپس پاکستان اپنے گھروں کو نہیں جا سکتے تو ان خالی اور ویران تباہ حال ہندی پناہ گزینوں کا کیا تصور ہے، حکومت ہند کو چاہیے تھا کہ وہ حکومت پاکستان کے خلاف کوئی ایسی کارروائی کرتی جس سے وہ مجبور ہو کر اس معاملہ میں اپنا فرض ادا کرتی، ایسی صورت میں ہند کا ہر مسلمان شہری اور پاکستان سے واپس آنے والا ہر مسلمان اس کی حمایت کرتا، واپسی پر پابندی لگانے سے ان بیچارہ گزینوں کے شکستہ دلوں میں ہند کی جانب سے مایوسی بڑھے گی جو اربابِ پاکستان کی عین خواہش ہے۔ پہلے تو یہ کہا گیا تھا کہ... پاکستان میں کچھ بھی ہو لیکن ہند اپنے طرز عمل لائحہ عمل پر ثابت قدم رہے گا۔ لیکن اب یہ مسعود دن کیوں؟ کیا ہند کو بھی پاکستان بننے کی خواہش انگیز ہے؟ کیا جو تاجی سے جو عہد کیا گیا تھا وہ توڑ دیا گیا؟ اور وہ بھی ان کی شہادت کے بعد؟ دلائل کی درستگی اور صحت سر آنکھوں پر لیکن دوست دل کہاں جس پر ہم کو ناز تھا!

ہم یہ بھول گئے کہ اگر ہندی مسلمان پاکستان سے مایوس ہو کر کشاں کشاں اپنے آبائی وطن کو لوٹ رہے ہیں اور اس موقع پر ہند انگلکھوٹے ہوئے بچوں کی طرح اپنے آغوش میں جگہ دیدے تو دلوں میں محبت کی کئی سوتیں پھوٹ پڑیں گی لیکن ہم مہاتما جی کے اونچے آسڈل کو چھوڑ کر سودا بازی پر اتر آئے۔ اور اس بات کا خیال نہ کیا کہ ہماری اخلاقی شان تم ہو رہی ہے۔

کیا حکومت ہند مہاتما جی کے آئیڈیل کو پیش نظر رکھ کر اپنے فیصلہ پر دوبارہ غور کرے گی؟

بقا کا راز

اما الزبد فیذھب جفاء واما ما ینفع الناس

(قرآنجید)

جھاگ کی حالت تو یہ ہے کہ آیا اور گیا لیکن (قانون یہ ہے کہ) جو چیز لوگوں کے لئے نفع بخش ہوگی وہ باقی رکھی جائے گی۔

دانوں کی مشترکہ بقائے اصلح کے نام سے مشہور ہے یعنی کائنات میں ہر باقی رکھی جاتی ہے جس میں بقاء کی صلاحیت ہوتی ہے باقی ہر وہ چیز جو صلاحیت سے محروم ہے برباد کر دی جاتی ہے، اسلام نے اصلح کے مقابلہ میں انفع کو ترجیح دی ہے، یعنی نفع بخش چیز کو بقا کی دولت حاصل ہوتی ہے، اور بیکار چیز چھانٹ دی جاتی ہیں یہ قانون عام اور جان دے جان ہر چیز پر مشتمل ہے۔ جو قوم انسانوں کے لئے نفع بخش ثابت ہوگی اسے دنیا باقی رکھے گی اور جس کا وجود نقصان کا باعث ہو گا وہ کسی نہ کسی وقت برباد ہو جائے گی، تم لوگوں کو نفع پہونچاؤ، تم انسانوں کی خدمت کرو، تم تمدن اور ترقی کے باغ نکھارو تم اپنے کام سے خدا کی مخلوق پر اپنی ضرورت ثابت کرو۔ دنیا تمہیں تھامے گی قدرت تمہارا ساتھ دیگی اور تمہاری افادیت، تمہاری نفع رسانی، تمہاری بقا کا خود سامان کرے گی، اچھی اور نفع بخش چیز کو ہر شخص پسند کرتا ہے اور اس کی یہ پسندیدگی ہی اس کی ایک نوع کی حفاظت ہے جو نکمی چیز ہے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا ہے اور وہ خود بخود ضائع ہو جاتی ہے۔

حاجیوں کیواسطے ضروری یاددا شت

سفر پر شیطان کا وسوسہ انا ہے، اس پر تفریح کو تب اس کیلئے کہ وہ کتنا دشوار ہوگا جب کہ اس میں تکلیف و تکلیف دونوں قسم کی مشقتوں کو سہنا پڑتا ہے اور اپنے و برائے سب سے واسطہ پڑتا ہے بنا حجاج کی سہولت کی خاطر سفر کے متعلق جب سے موٹی موٹی باتیں بیان کی جاتی ہیں جو کافی تجربہ کے بعد لکھی جاتی ہیں۔ سامان اگر کم لیا جائے، گو تصرف تکلیف اٹھانی پڑے کی اگر سامان زیادہ لیا یا جائے گو تکلیف کے ساتھ ذریعہ بار بھی ہوگی۔

عام طور پر حاج کو جن اشیاء کی ضرورت پڑتی ہے ان کی فہرست حسب ذیل ہے اس میں سے جو چیزیں آپ کے لئے ضروری ہوں ان کو نکال دیجئے اور باقی ضروری چیزیں لے لیجئے اس فہرست کو آپ کے انتخاب میں آسانی ہوگی ضروری نوٹ اور کیا چیزیں ہیں کہ وقتاً استعمال کرتے ہیں اس خیال سے حاشیہ کر دیا گیا کہ ان کو بھلایا نہیں جا سکتا

بستر میں حسب ذیل سامان ہونا چاہیئے

(۱) بستر (۲) مچھر دانی (۳) تکیہ یا بیگ (۴) بورا۔ (۵) ٹرنک (۶) بالٹی (۷) لوٹا یا بوتل۔ (۸) رسی۔ (۹) چھوٹا رسی یا مضبوط سلیپر پائی۔ (۱۰) کپڑا۔ (۱۱) چھاتہ (۱۲) عینک۔

ایک تہبند (۱۳) کرتہ یا بنیان (۱۴) کرتہ (۱۵) ٹوپی (۱۶) رومال (۱۷) جوتا۔ (۱۸) موزہ (۱۹) چپل۔ (۲۰) کھڑاؤں (۲۱) جوتے پالش جیسے درست۔ (۲۲) صابن (۲۳) نوشہ (۲۴) کنگھی (۲۵) آئینہ (۲۶) عطر (۲۷) مسواک (۲۸) سرمہ (۲۹) چادر برائے احرام (عورت کے لئے سر کا مال زائد رہے گا) (۳۰) موٹی تاگا، سوجا سلائی (۳۱) قینچی (۳۲) آئینہ (۳۳) عطر (۳۴) شانہ (۳۵) تولیہ (۳۶) سوئی تاگا۔ (۳۷) چادر برائے احرام (عورت کے لئے سر کا مال زائد رہے گا) (۳۸) موٹی تاگا، سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۳۹) آئینہ (۴۰) عطر (۴۱) شانہ (۴۲) تولیہ (۴۳) سوئی تاگا۔ (۴۴) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۴۵) آئینہ (۴۶) عطر (۴۷) شانہ (۴۸) تولیہ (۴۹) سوئی تاگا۔ (۵۰) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۵۱) آئینہ (۵۲) عطر (۵۳) شانہ (۵۴) تولیہ (۵۵) سوئی تاگا۔ (۵۶) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۵۷) آئینہ (۵۸) عطر (۵۹) شانہ (۶۰) تولیہ (۶۱) سوئی تاگا۔ (۶۲) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۶۳) آئینہ (۶۴) عطر (۶۵) شانہ (۶۶) تولیہ (۶۷) سوئی تاگا۔ (۶۸) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۶۹) آئینہ (۷۰) عطر (۷۱) شانہ (۷۲) تولیہ (۷۳) سوئی تاگا۔ (۷۴) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۷۵) آئینہ (۷۶) عطر (۷۷) شانہ (۷۸) تولیہ (۷۹) سوئی تاگا۔ (۸۰) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۸۱) آئینہ (۸۲) عطر (۸۳) شانہ (۸۴) تولیہ (۸۵) سوئی تاگا۔ (۸۶) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۸۷) آئینہ (۸۸) عطر (۸۹) شانہ (۹۰) تولیہ (۹۱) سوئی تاگا۔ (۹۲) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۹۳) آئینہ (۹۴) عطر (۹۵) شانہ (۹۶) تولیہ (۹۷) سوئی تاگا۔ (۹۸) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۹۹) آئینہ (۱۰۰) عطر (۱۰۱) شانہ (۱۰۲) تولیہ (۱۰۳) سوئی تاگا۔ (۱۰۴) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۰۵) آئینہ (۱۰۶) عطر (۱۰۷) شانہ (۱۰۸) تولیہ (۱۰۹) سوئی تاگا۔ (۱۱۰) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۱۱) آئینہ (۱۱۲) عطر (۱۱۳) شانہ (۱۱۴) تولیہ (۱۱۵) سوئی تاگا۔ (۱۱۶) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۱۷) آئینہ (۱۱۸) عطر (۱۱۹) شانہ (۱۲۰) تولیہ (۱۲۱) سوئی تاگا۔ (۱۲۲) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۲۳) آئینہ (۱۲۴) عطر (۱۲۵) شانہ (۱۲۶) تولیہ (۱۲۷) سوئی تاگا۔ (۱۲۸) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۲۹) آئینہ (۱۳۰) عطر (۱۳۱) شانہ (۱۳۲) تولیہ (۱۳۳) سوئی تاگا۔ (۱۳۴) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۳۵) آئینہ (۱۳۶) عطر (۱۳۷) شانہ (۱۳۸) تولیہ (۱۳۹) سوئی تاگا۔ (۱۴۰) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۴۱) آئینہ (۱۴۲) عطر (۱۴۳) شانہ (۱۴۴) تولیہ (۱۴۵) سوئی تاگا۔ (۱۴۶) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۴۷) آئینہ (۱۴۸) عطر (۱۴۹) شانہ (۱۵۰) تولیہ (۱۵۱) سوئی تاگا۔ (۱۵۲) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۵۳) آئینہ (۱۵۴) عطر (۱۵۵) شانہ (۱۵۶) تولیہ (۱۵۷) سوئی تاگا۔ (۱۵۸) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۵۹) آئینہ (۱۶۰) عطر (۱۶۱) شانہ (۱۶۲) تولیہ (۱۶۳) سوئی تاگا۔ (۱۶۴) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۶۵) آئینہ (۱۶۶) عطر (۱۶۷) شانہ (۱۶۸) تولیہ (۱۶۹) سوئی تاگا۔ (۱۷۰) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۷۱) آئینہ (۱۷۲) عطر (۱۷۳) شانہ (۱۷۴) تولیہ (۱۷۵) سوئی تاگا۔ (۱۷۶) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۷۷) آئینہ (۱۷۸) عطر (۱۷۹) شانہ (۱۸۰) تولیہ (۱۸۱) سوئی تاگا۔ (۱۸۲) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۸۳) آئینہ (۱۸۴) عطر (۱۸۵) شانہ (۱۸۶) تولیہ (۱۸۷) سوئی تاگا۔ (۱۸۸) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۸۹) آئینہ (۱۹۰) عطر (۱۹۱) شانہ (۱۹۲) تولیہ (۱۹۳) سوئی تاگا۔ (۱۹۴) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی (۱۹۵) آئینہ (۱۹۶) عطر (۱۹۷) شانہ (۱۹۸) تولیہ (۱۹۹) سوئی تاگا۔ (۲۰۰) سوجا سلائی حسب ضرورت کنگھی

بیگ یا تھیلا

تیل آدھ سیر۔ دیاسلائی (۲) عدد۔ تاریخ سفر فاضل دوا و رسالہ (۲) عدد۔ ٹارچ سفر فاضل بیٹری (۲) عدد۔ ٹارچ سفر فاضل بلب

حاجیوں کیلئے ضروری اطلاعات

صفحہ ۲ سے آگے :-

سفر شروع ہونے سے پہلے ہر حاجی کو اپنے ساتھ ہیضہ کا ٹیکہ لگوا لینا چاہیئے۔ حکومت کی آزادی ہے کہ اس کی مرضی کے خلاف ٹیکہ لگائے یا نہ لگائے لیکن ہر حاجی کو اپنی حفاظت کے لئے ٹیکہ لگوا لینا چاہیئے۔

سامان کو کم سے کم رکھنا چاہیئے۔ بستر اور ضروری کپڑے کے علاوہ کوئی سامان نہ لے جائے۔ بستر اور کپڑے بھی ایسے ہونے چاہئیں جو آسانی سے دھل سکیں۔ ریشمی کپڑے نہ لے جائے جائیں۔ سامان سیگریگیشن کے ساتھ ہی جہاز میں لادا جائے گا۔ اور جہاز پر سامان سیگریگیشن کے ساتھ ہی اتارا جائے گا۔ اس لئے حاجی کو سامان کے ساتھ ہی رہنا چاہیئے۔ سامان کے ساتھ نہ رہنے والے حاجی کا سامان ضائع ہو جائے تو ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

جہاز پر حاجیوں کے آرام کا پورا انتظام کیا گیا ہے۔ ہر کیبن میں چھ آدمیوں کے لئے جگہ ہے۔ ہر کیبن کے ساتھ غسل خانہ اور پاخانہ ہے۔ ہر کیبن میں پانی کا نل ہے۔ ہر کیبن میں بجلی کا پنکھا ہے۔ ہر کیبن میں روشنی کا انتظام ہے۔ ہر کیبن میں ایک بیت الخلا ہے۔ ہر کیبن میں ایک بیت الخلا ہے۔ ہر کیبن میں ایک بیت الخلا ہے۔

سامان کو کنٹرول کرنے کے علاوہ کرایہ وصول کرنے کے لئے بھی ہر جہاز پر ایک افسر ہوگا۔ جہاز پر کوئی حاجی بغیر ٹکٹ کے سفر نہ کرے۔ ٹکٹ کے بغیر سفر کرنے والے حضرات کو جہاز سے اتار دیا جائے گا۔ ٹکٹ کے بغیر سفر کرنے والے حضرات کو ہندوستان واپس آنے کے لئے بھی ٹکٹ نہیں ملے گا۔

جہاز پر کھانے کا انتظام ہوگا۔ کھانے کے لئے ہر حاجی کو ۱۲ روپیہ ادا کرنے ہوں گے۔ کھانے کے لئے ہر حاجی کو ۱۲ روپیہ ادا کرنے ہوں گے۔ کھانے کے لئے ہر حاجی کو ۱۲ روپیہ ادا کرنے ہوں گے۔

جہاز پر حاجیوں کے آرام کا پورا انتظام ہوگا۔ جہاز پر حاجیوں کے آرام کا پورا انتظام ہوگا۔ جہاز پر حاجیوں کے آرام کا پورا انتظام ہوگا

دارالسلطنت

دہلی میں ڈاک کی شدید بدانتظامی

دہلی میں ڈاک کی شدید بدانتظامی کے بابت سرکار ناظر پبلک ہدایت نظام صحت عامہ دہلی نے لکھ بھیجا ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ دہلی کی تقسیم میں شدید بدانتظامی پھیلی ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر مرکز کی جمعیت حفاظت گائے کی مہم جان کی ڈاک صرف چند منٹ چلنے کی دوری پر ہے مرکز کی جمعیت حفاظت گائے کے پتہ پر بھیجا جاتا معمولی بات ہے لیکن کشمیر جیسا ہوتا رہتا ہے آپ نے ایسی رجسٹریاں جو میرے نام آئی تھیں، جن پر صاف صاف لکھا ہوا تھا کہ بھی طلبہ تقسیم کردی جائیں میرے پاس پہنچنے سے پہلے ہی ضائع ہوگئیں۔ امید ظاہر کی ہے کہ ایسے شکایت کا انتظام بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

عربوں کی فتح کیلئے دعا

کل نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد میں عربوں کی کامیابی کے لئے خاص دعا مانگی گئی۔ اس موقعہ پر ناظر یہ کی تین کے شہر سے تمام مسجد گرنج گئی تھی۔

قرول باغ میں آتشزدگی

پرتاپ روڈ قرول باغ کے ایک مکان میں آگ لگ گئی۔ آگ بجھانے کے انجن وقت پر موقعہ پر پہنچ گئے۔ اتنا کہنے کا رہا اور تقریباً دو صد روپے کا کافی نقصان ہوا۔ کسی کے جلنے یا زخمی ہونے کا اطلاع نہیں موصول ہوئی۔

افسر پر جرمانہ

نگاہ ایک ٹیلیفون انسپکٹر مسمی بونٹس پر آج ۱۵۰ روپے جرمانہ کیا گیا۔ تپہ کے دو سب سامان کی ایک شخص کو بیچا جلنے کا الزام تھا جس کی تردید انسان کی تو بیچ کرنے کا الزام تھا جس کی ریجسٹریٹ مسٹر شرما کی عدالت میں جہاں مقدمہ پیش ہوا تھا تاہم نے جرم سے انکار کیا۔ ہاں یہ تسلیم کیا کہ آپ نے ناجائز استعمال کیا تھا۔

عام جلسہ

۳۴ مئی کو بعد نماز مغرب حسن نظامی صاحب کی مسجد فتح پوری میں حضرت نظام الدین اولیاء کے عرس کے دوسرے روز ایک عام جلسہ ہوگا۔ جس کی صدارت حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دہلوی نائب مہتمم جامعہ ملیہ فرمائیں گے۔

توقع ہے کہ اس میں مقامی مسلمانوں کی کثیر تعداد شرکت فرمائے گی۔

بھائی کا قاتل

کل موضع کلیانپور کے رہنے والے ایک جاٹ نے اپنے بھائی گنگا سہائے کو قتل کر دیا۔ واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ گنگا سہائے کا بھائی سے جھگڑا ہوا تھا۔ کہتے ہیں کہ گنگا سہائے نے اپنی بیوی سے کہا تھا کہ وہ زمین کی تقسیم کے وقت اس کے حصہ سے زیادہ لے لے۔ اس بات کو لے کر بھائی نے گنگا سہائے کو قتل کر دیا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔

پھاٹک حبش خاں میں جھگڑا

آج دوپہر کے بعد دو پہر کچھ لوگوں نے پھاٹک حبش خاں کے ایک خالی مکان میں گھس گئے۔ حملہ کے مسلمانوں نے مقابلہ کیا اور ان کو باہر نکالنے کی کوشش کرنے لگے۔ اور لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ حالات کشیدہ ہو چکے تھے۔ لیکن پولیس کی بروقت مداخلت سے حالات پر قابو پا لیا۔ اور لوگوں کو منتشر کر دیا۔

پرتاپ کی ضمانت ضبط

دہلی کے چیف کمشنر نے پرتاپ کی تین ہزار روپے کی ضمانت ضبط کر لی ہے یہ اخبار ایک پناہ گزین کے خط کی اشاعت اور ایک مدیر کچھا پنے کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ جس میں جان کہا گیا تھا کہ مولانا آزاد اور جناب رفیع احمد قدوائی کا گلا گھونٹ کیٹن حد کنگ کیٹن کے اطلاع سے ڈاک آؤٹ کرتے۔

چاقو گھونپ دیا

گذشتہ شب سبزی منڈی کے کوارٹر میں ہوئی۔ مسمی ۱۷۲ میں بھاگ چند کو ایک دردات ہوئی کسی نے پرانی دشمنی کے سلسلہ میں چند ماہ قبل چھرا بھونک دیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ملزم مفرور ہے۔

رُوپیہ کمانے

نئے نئے کاروبار کرنے اور فرصت میں آمدنی پیدا کرنے کیلئے مفید مشورہ ولٹریچر مفت منگوائیں
روزگار آفس (5) قطب روڈ نئی دہلی

بہترین ادویہ کا مرکز

حکیم صلاح الدین سیوہارہ ضلع بجنور یوپی (انڈیا)

قیام امن کیلئے ہندوستانی عوام کے افلاس کو دور کرنا ضروری ہے

امیروں کو مال و دولت کا متولی ہونا چاہیئے راجاریہ بھادے

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ آج مہاتما گاندھی جی کے جانشین راجاریہ بھادے نے کل شام راج گھاٹ پر اپنی ہفتہ واری وارعائی تقریر میں فرمایا۔ سوراج سے عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ ہندوستان کے آزاد ہو جانے کے باوجود عوام میں اضطراب بڑھ رہی ہے۔

موتی پرشاد کا سدا یہ سپاہی جاسکتا ہے گاندھی جی کا بھی یہی منشا تھا اور اب ہمیں اس کا پرچار کرنا چاہیئے۔

آخر میں آپ نے فرمایا۔ ہندوستان کی آزادی کا دن آ گیا ہے۔ مگر ہمارا کام ختم نہیں ہوا ہے۔ ہمیں اب اس کو مضبوط بنانا ہے۔

گوہاٹی میں اکالی کا حملے

فوج کی طلبی

گوہاٹی ۳۰ مئی۔ پرسوں کے پولیس فائرنگ کے بعد بعض رضاکاروں میں کاروبار بند رہا۔ پولیس کے فائرنگ کے خلاف اسکولوں کے طلبا نے اپنے کام بند کر دیئے۔ ڈائرکٹر آف پبلسٹی کے ایک پریس نوٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ۲۵ آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ ڈائرکٹر صاحب نے یہ بھی کہا ہے کہ جو لوگ امن کے کام میں مخل ہوں گے ان کے ساتھ سختی سے پیش آئیں گے۔

ہند اور سویڈن میں فضائی معاہدہ

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ آج یہاں ہندوستان اور سویڈن میں ہوائی معاہدہ پر دستخط ہوگئے۔ معاہدے پر وزیر سول ایویشن سردار بلدیو سنگھ اور سویڈن کے وزیر مواصلات نے دستخط کئے۔ وزیر اعظم کے علاوہ اس موقع پر جناب رفیع احمد صاحب قدوائی کے وزیر مواصلات رہ چکے ہیں

حاجیوں کی عام معلومات کا لٹریچر

کلکتہ ۔ ۲۱ ربیع الثانی ۔ انجمن تبلیغ کی کلکتہ حاجیوں سے درخواست کرتی ہے کہ وہ دفتر معلومات حج سرائے بانس چوک کلکتہ سے جلق کی ضروریات کے متعلق رسالہ جات جن میں حج کے متعلق جملہ مسائل مفت معلومات عربی کا روزمرہ بول چال، جملہ مقامات مقدسہ کی تصاویر رسالہ رواں کے اخراجات کا تخمینہ اور ضروری ہدایات درج ہیں بلا قیمت طلب فرما کر حاصل کر سکتے ہیں۔

بمبئی کے سرکاری ملازمین کی فیڈریشن کا اجلاس

بمبئی ۲۱ ربیع۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کے سرکاری ملازمین کی فیڈریشن کا اجلاس ۲۰ ربیع کو منعقد ہوگا۔

معلوم ہوا ہے کہ اس اجلاس میں مرکزی پنشنروں کو سفارشات پیش کرنے کی بابت غور کیا جائے گا۔ اس سے قبل اس کمیٹی کی جو میٹنگ ہوئی تھی اس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ فیڈریشن کی طرف سے ایک میمورنڈم تیار کیا جائے گا۔

فیڈریشن کے ۲۰ ہزار ممبر ہیں اور ممبروں کی تعداد اخبار ہے۔ (مگلوب)

صدر کانگریس کا عزم منصوری

نئی دہلی ۲۱ ربیع۔ کانگریس کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد سردی سے آج ہی واپس آگئے ہیں۔ سیدھے کسی سرحد پٹیل سے مصالح و مشورہ کرنے کے لئے آنند مرگ منصوری روانہ ہو جائیں گے۔

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری خیریت سے ہیں

ہمارے پاس اکثر اس مطلب کے خطوط آتے رہتے ہیں جن میں جناب مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور جناب شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے کے پتہ اور ان کی خیریت دریافت کی جاتی ہے شاہ صاحب اور شیخ صاحب کے مخلصین کو یہ معلوم کر کے تسلی ہو جائے گی کہ دونوں حضرات بخیریت ہیں ان کا پتہ لاہور گوالمنڈی ضلع مظفر گڑھ (مغربی پنجاب) ہے

گمشدہ بچہ کی تلاش

مبلغ پچاس روپے انعام

یکم جون صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا سات سے پانچ سال کا لڑکا مسمی [illegible] ۲۰ ربیع کو گھر سے کھیلنے کے لئے نکلا تھا۔ اب تک واپس نہیں آیا۔ لڑکا گورا چٹا ہے۔ بدن پر کرتہ اور پاجامہ ہے۔ جو صاحب اس بچہ کا پتہ بتا دیں گے ان کو مبلغ پچاس روپے انعام دیا جائے گا۔ پتہ یہ ہے:۔ [illegible]

ضروری ہدایات

اس سفر میں سب سے زیادہ اہم نے جو دو ہدایتیں ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر شخص کو اپنا سامان خود اٹھانا چاہیئے۔ کسی قلی کو ساتھ نہ لے جائے۔ اس سے سفر بہت آسان ہو جاتا ہے۔ دوسری ہدایت یہ ہے کہ ہر شخص کو اپنا کھانا ساتھ لے جانا چاہیئے۔ ہوٹل کا کھانا بہت مہنگا ہوتا ہے۔ اور اکثر اوقات نقصان دہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ ہوٹل کا کھانا کھانے سے ہیضہ کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو اپنا کھانا ساتھ لے جانا چاہیئے۔ ہوٹل کا کھانا کھانے سے ہیضہ کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو اپنا کھانا ساتھ لے جانا چاہیئے۔

یورپی میل روڈ اور دیوناگری رسم الخط کیساتھ ہندستانی کو رائج کیا جائے

ضلع جمعیۃ علماء مظفر نگر کی کانفرنس کی کارروائی

مظفر نگر ۱۹ ربیع۔ جمعیۃ علماء ضلع مظفر نگر کا کانفرنس ۱۸ ربیع کو زیر صدارت شیخ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ اور انتظام و ترتی کانفرنس ۱۹ ربیع کو منعقد ہوئی۔ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے ضلع کے تمام علماء نے پورے خلوص کے ساتھ شرکت فرمائی۔ اکابر اور بزرگوں نے اتحاد و اتفاق کے لئے اور اپنی قومی حکومت کا مضبوط بنانے کے لئے مفصل اور مدلل طریقے سے اپیل کی جس کا حاضرین پر کافی اثر ہوا۔

کانفرنس میں حسب ذیل تجاویز اتفاق رائے سے منظور ہوئیں۔ اس کانفرنس میں ضلع کی شاخ ہائے جمعیۃ سے ایک سو پچاس نمائندے شامل ہوئے معینوں نے اوپر منظور شدہ تجاویز پر سیر حاصل بحث کی۔ اور اتحاد و ترقی کانفرنس میں پروفیسر عبدالعلیم خاں صاحب کی تقریر بے حد اچھی رہی۔

اجلاس میں جس تجویز پر سب سے زیادہ بحث ہوئی وہ وقت کی بہت منظور تھی۔ اس تجویز پر گفتگو ہوئی جس کے نتیجہ میں ۱۹۳۷ء کے بجٹ میں ۲۰ ہزار روپیہ کی رقم مسلمانوں کی تعلیم کے لئے منظور کی گئی تھی۔ اس رقم کے خرچ کرنے کے لئے ۲۰ ممبروں کی ایک کمیٹی بنائی گئی تھی۔ اس کمیٹی کے ۱۰ ممبر مسلمان تھے۔ اس تجویز میں یہ بات بتائی گئی تھی کہ ۱۰ ممبروں میں سے ۵ ممبر مسلمان ہونے چاہئیں۔ اس تجویز کے پاس ہونے کے بعد ۱۰ ممبروں میں سے ۵ ممبر مسلمان منتخب کر لئے گئے۔ اس تجویز کے پاس ہونے کے بعد ۱۰ ممبروں میں سے ۵ ممبر مسلمان منتخب کر لئے گئے۔ اس تجویز کے پاس ہونے کے بعد ۱۰ ممبروں میں سے ۵ ممبر مسلمان منتخب کر لئے گئے۔

جمعیۃ علماء ضلع مظفر نگر کا یہ اجلاس بولڈس اپیلیشن ہوا۔ کمیٹی کے ممبر کے سلسلہ میں حکام ضلع مظفر نگر کو توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہے کہ وہ مسجد میں نماز ادا کرنے پر کوئی بار جندی نہ لگائیں اور مسجد سے ملحقہ اس میں ہر شخص کو نماز ادا کرنے کی آزادی کو قائم رکھیں تاکہ شارع عام پر ازدحام ہونے کی وجہ سے مسافروں کو اس سے جو سہولت حاصل تھی وہ باقی رہ سکے۔

چونکہ اردو زبان کے بارے میں تمام اس میں ہندوستانی کو قومی زبان بنانے کی سفارش کی گئی تھی۔ اس کا شکریہ ہے۔

۱۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۔ کانگریس لیڈر جن کے نام عوامی کی تقریروں کے دوسرے حصہ میں شائع ہوئے ہیں ان کی تقریروں میں جو نفرت انگیز فقرے پائے گئے تھے ان کی بابت اجلاس افسوس ظاہر کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ آئندہ ایسے فقرے نہ استعمال کئے جائیں گے۔

۳۔ اجلاس کی رائے میں ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی تمام قومیں اور فرقے مساوی حقوق کے ساتھ آزادی سے رہ سکیں۔ اس لئے اجلاس کی رائے میں ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی تمام قومیں اور فرقے مساوی حقوق کے ساتھ آزادی سے رہ سکیں۔ اس لئے اجلاس کی رائے میں ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی تمام قومیں اور فرقے مساوی حقوق کے ساتھ آزادی سے رہ سکیں۔

۴۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۷۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۸۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۹۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۰۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۱۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۲۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۳۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۴۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۵۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۶۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۷۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۸۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۱۹۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۰۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۱۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۲۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۳۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۴۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۵۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۶۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۷۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۸۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۲۹۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۰۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۱۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۲۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۳۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۴۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۵۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۶۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۷۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۸۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۳۹۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۰۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۱۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۲۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۳۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۴۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۵۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۶۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۷۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۸۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۴۹۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۰۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۱۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۲۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۳۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۴۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۵۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۶۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۷۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۸۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۵۹۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۰۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۱۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۲۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۳۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۴۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۵۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۶۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۷۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے موجب اور گاندھی جی کے اصول کے مطابق آسان ہندوستانی زبان کو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں سارے صوبے کے کاغذ رائج کرے۔ کسی ایک رسم الخط کو مٹانا کانگریس کے بنیادی اصول کے منافی ہے۔

۶۸۔ اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ آل انڈیا کانگریس

دارالسلطنت

دہلی میں ڈاک کی شدید بدانتظامی

دہلی میں ڈاک کی شدید بے انتظامی کے بارے میں ایک ذمہ دار صاحب نے ہمارے نامہ نگار کو بتایا کہ ڈاک کی تقسیم میں شدید بے انتظامی پھیلی ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر مرکزی محکمۂ حفاظت کی ڈاک مرکزی محکمۂ حفاظت کے بجائے صدر مجسٹریٹ صاحب کی ڈاک مرکزی محکمۂ حفاظت کے پتہ پر بھیجا جانا معمولی بات ہے۔ اسی طرح دیگر محکموں کی ڈاک میں بھی اسی قسم کی بے انتظامی پائی جاتی ہے۔ ایک ذمہ دار افسر نے کہا کہ ہم نے ڈاک کی تقسیم کے لئے جو نئے نام تجویز کئے تھے ان میں بھی بعض نام غلط تجویز کر دیئے گئے۔ مثلاً ایک نام ہم نے ’’مرکزی محکمۂ حفاظت‘‘ تجویز کیا تھا لیکن اس کو ’’مرکزی محکمۂ حفاظت‘‘ لکھا گیا۔ اسی طرح ’’مرکزی محکمۂ حفاظت‘‘ کو ’’مرکزی محکمۂ حفاظت‘‘ لکھا گیا۔ ان غلطیوں کی وجہ سے ڈاک کی تقسیم میں بہت دقت پیش آتی ہے۔ ہم نے اس سلسلہ میں ڈاک خانہ جات کے ڈائرکٹر جنرل کو بھی توجہ دلائی ہے۔ امید ہے کہ جلد ہی یہ بے انتظامی دور ہو جائے گی۔

عرب فوجوں کی پیشقدمی

(صفحہ اول کالم ۲ سے آگے)

کہا جاتا ہے کہ اس فوج نے یہ فیصلہ کن جنگ اس وقت شروع کی جب اسرائیلی فوج کی ایک بڑی تعداد مصری محاذ پر مصروف تھی۔ اس فوج کی کمان کرنل عبدالمنعم ریاض کر رہے تھے۔ اس فوج نے اسرائیلی فوج کو بری طرح شکست دی۔ اسرائیلی فوج کے بہت سے ٹینک اور توپیں اس فوج کے ہاتھ آئیں۔ اسرائیلی فوج کے بہت سے سپاہی مارے گئے اور بہت سے گرفتار ہوئے۔ اس فوج نے اسرائیلی فوج کو اس قدر پسپا کر دیا کہ اسرائیلی فوج کو اپنی مدد کے لئے دوسرے محاذوں سے فوجیں بلانی پڑیں۔

جبل الیہود کی جنگ

جبل الیہود کی جنگ تمام رات جاری رہی۔ صبح کے وقت یہودی اپنے مقام سے ہٹنے لگے۔ جبل الیہود حضرت سلیمان اور حضرت داؤد کا مدفن ہے۔ عربوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے یہودی علاقوں کے ۸۰ فی صدی حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

تل ابیب پر حملہ

معلوم ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے تل ابیب پر پھر ہوائی حملہ کیا۔ لیکن یہودی ہوائی جہازوں نے فوراً ہی جوابی کارروائی کی۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے تل ابیب کے جنوب مغرب میں کارروائی۔ سوڈا فیکٹریوں و ڈپو پر کامیاب حملے کئے۔ ان سے ظاہر ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے قاہرہ سے اطلاع ملی ہے کہ مصری ہوائی جہازوں

قیام امن کیلئے ہندوستانی عوام کے افلاس کو دور کرنا ضروری ہے

امیروں کو مال و دولت کا متولی ہونا چاہیئے (آچاریہ بھاوے)

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ آچاریہ ونوبا بھاوے نے جمعہ شام راج گھاٹ پر اپنی ہفتہ واری دعا و تقریر میں بتایا کہ سوراج سے عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ ہندوستان کے آزاد ہو جانے کے باوجود عوام میں مفلسی بڑھ رہی ہے۔

اپنے پچھلے پندرہ روزہ دورہ کے تاثرات بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ گورنمنٹ ہند و ستان میں پھیلے ہوئے افلاس کا سدباب کیا تو لیکن اس طرح اور بے چینی پیدا ہو جائے گی لیکن قیام امن کے لئے غریبوں کی غریبی کو دور کرنا ضروری ہے

اجمیر شریف کے عرس کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے کہا عرس میں شرکت کے لئے مسلمانوں کی بڑی تعداد آئی اور ہمت سے ہندو بھی وہاں سے آئے ہوئے تھے۔ شرارتی بھی ہیں درگاہ شریف کی زیارت کو گئے میں نے وہاں پر محبت اور فرقہ وارانہ اتحاد کی فضا پائی۔ آج یہاں راج گھاٹ پر اجتماع ہے اور پرارتھنا ہوری ہے اسی طرح درگاہ شریف پر اجتماع اور محفل دعا ہوئی تھی۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آچاریہ بھاوے نے کہا۔ میں آپ کے یہ چیز دس نشیشن کرانا چاہتا ہوں کہ مفلسی کے اہم سبب کو کس طور پر حل کیا جانا چاہیئے دارو ہاسیں تیسری کام کرنے والوں کی جو کانفرنس ہوئی تھی۔ اس کے اندر میں نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ عدم تشدد کو ترقی دینے اور ایک عام سماجی نظام کو قائم کرنے کے لئے مالداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کو مال و دولت کا صنوی سمجھیں۔ اسی طرح سے بڑھتی ہوئی مفلسی کا سدباب کیا جا سکتا ہے گاندھی جی کا بھی یہی نظریہ تھا اور اب ہمیں اس کا پرچار کرنا چاہیئے۔

آخر میں آپ نے فرمایا یہ ہندوستان کی آزادی کا وقت ہے۔ خصوصاً آزاد ہو جانے کے بعد آزادی اور زیادہ سخت ہو گئی ہے۔ آج کا اہم ترین مسئلہ غریبی اور مفلسی ہے۔ ہندوستان کی اہمیت کا اندازہ اسی سے ہو جائے گا کہ وہ عوام کی غریبی کو کس طرح اور کس حد تک دور کرتا ہے۔

گوالیار میں اکالی حملے

فوج کی طلبی

گوالیار ۲۲ مئی۔ پرسوں کے پولیس فائرنگ کے بعد لشکر رقبوں میں کاروبار بند رہا۔ پولیس کے فائرنگ کے خلاف اسکولوں کے طلبا اپنے اپنے کام چھوڑ کر چلے گئے۔ ڈائرکٹر آف پبلسٹی کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۵۰ آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے کہ جو لوگ پولیس والوں کے کام میں مداخلت اور توہین کریں گے ان کے خلاف کارروائی کرنے والے پولیس کو وارنٹ دیا ہے۔

عام جلسہ

حسن شہید صاحب نکاحی کی زیر صدارت جامع مسجد فتح پوری دہلی کے احاطہ میں ایک عام جلسہ ہوا۔ جلسہ میں مولانا محمد یحییٰ صاحب ویلوری ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تقریر کی۔

عرب فوجوں کی پیشقدمی

(صفحہ اول کالم ۲ سے آگے)

کہا جاتا ہے کہ اس فوج نے یہ فیصلہ کن جنگ اس وقت شروع کی جب اسرائیلی فوج کی ایک بڑی تعداد مصری محاذ پر مصروف تھی۔ اس فوج کی کمان کرنل عبدالمنعم ریاض کر رہے تھے۔ اس فوج نے اسرائیلی فوج کو بری طرح شکست دی۔ اسرائیلی فوج کے بہت سے ٹینک اور توپیں اس فوج کے ہاتھ آئیں۔ اسرائیلی فوج کے بہت سے سپاہی مارے گئے اور بہت سے گرفتار ہوئے۔ اس فوج نے اسرائیلی فوج کو اس قدر پسپا کر دیا کہ اسرائیلی فوج کو اپنی مدد کے لئے دوسرے محاذوں سے فوجیں بلانی پڑیں۔

جبل الیہود کی جنگ

جبل الیہود کی جنگ تمام رات جاری رہی۔ صبح کے وقت یہودی اپنے مقام سے ہٹنے لگے۔ جبل الیہود حضرت سلیمان اور حضرت داؤد کا مدفن ہے۔ عربوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے یہودی علاقوں کے ۸۰ فی صدی حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

تل ابیب پر حملہ

معلوم ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے تل ابیب پر پھر ہوائی حملہ کیا۔ لیکن یہودی ہوائی جہازوں نے فوراً ہی جوابی کارروائی کی۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے تل ابیب کے جنوب مغرب میں کارروائی۔ سوڈا فیکٹریوں و ڈپو پر کامیاب حملے کئے۔ ان سے ظاہر ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے قاہرہ سے اطلاع ملی ہے کہ مصری ہوائی جہازوں

ہند اور سویڈن میں فضائی معاہدہ

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ آج یہاں ہند اور سویڈن میں ہوائی معاہدہ پر دستخط ہوئے۔ معاہدے پر وزیر محنت کارے سکرسٹڈ اور ہندوستانی سفیر مسٹر ایم کے وزیر نے دستخط کئے۔ وزیر اعظم کے علاوہ اس موقع پر وزیر خارجہ رفیع احمد صاحب قدوائی کے دستخط ہوئے۔ دستخط کرنے کے بعد پنڈت نہرو نے کہا کہ اب ہند اور سویڈن کا ایک دوسرے کے نزدیک آنے کا اس سلسلہ میں ہند اور سویڈن کے درمیان ہوائی معاہدہ بھی ہو گیا ہے۔ اس سے ہند اور سویڈن کے درمیان دوستانہ تعلقات اور بھی مستحکم ہوں گے۔ سویڈن کے وزیر محنت مسٹر سکرسٹڈ نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہند اور سویڈن کے درمیان ہوائی معاہدہ پر دستخط ہونے سے ہند اور سویڈن کے درمیان دوستانہ تعلقات اور بھی مستحکم ہوں گے۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہند اور سویڈن کے درمیان ہوائی معاہدہ پر دستخط ہونے سے ہند اور سویڈن کے درمیان دوستانہ تعلقات اور بھی مستحکم ہوں گے۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہند اور سویڈن کے درمیان ہوائی معاہدہ پر دستخط ہونے سے ہند اور سویڈن کے درمیان دوستانہ تعلقات اور بھی مستحکم ہوں گے۔

عرب فوجوں کی پیشقدمی

(صفحہ اول کالم ۲ سے آگے)

کہا جاتا ہے کہ اس فوج نے یہ فیصلہ کن جنگ اس وقت شروع کی جب اسرائیلی فوج کی ایک بڑی تعداد مصری محاذ پر مصروف تھی۔ اس فوج کی کمان کرنل عبدالمنعم ریاض کر رہے تھے۔ اس فوج نے اسرائیلی فوج کو بری طرح شکست دی۔ اسرائیلی فوج کے بہت سے ٹینک اور توپیں اس فوج کے ہاتھ آئیں۔ اسرائیلی فوج کے بہت سے سپاہی مارے گئے اور بہت سے گرفتار ہوئے۔ اس فوج نے اسرائیلی فوج کو اس قدر پسپا کر دیا کہ اسرائیلی فوج کو اپنی مدد کے لئے دوسرے محاذوں سے فوجیں بلانی پڑیں۔

جبل الیہود کی جنگ

جبل الیہود کی جنگ تمام رات جاری رہی۔ صبح کے وقت یہودی اپنے مقام سے ہٹنے لگے۔ جبل الیہود حضرت سلیمان اور حضرت داؤد کا مدفن ہے۔ عربوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے یہودی علاقوں کے ۸۰ فی صدی حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

تل ابیب پر حملہ

معلوم ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے تل ابیب پر پھر ہوائی حملہ کیا۔ لیکن یہودی ہوائی جہازوں نے فوراً ہی جوابی کارروائی کی۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے تل ابیب کے جنوب مغرب میں کارروائی۔ سوڈا فیکٹریوں و ڈپو پر کامیاب حملے کئے۔ ان سے ظاہر ہوا ہے کہ عرب ہوائی جہازوں نے قاہرہ سے اطلاع ملی ہے کہ مصری ہوائی جہازوں

منگلور کے قریب ڈاک گاڑی روک کر کمیونسٹ لیڈر کو چھڑا لیا گیا

مشتعل ہجوم اور پولیس میں جھڑپ، تین پولیسین ہلاک

کوچن ۲۲ مئی۔ آج منگلور کے قریب پیراپور کے ایک ہٹ [illegible] ایک کیرالٹ لیڈر کو پولیس کی حراست سے آزاد کرایا ہے جسے پولیس گرفتار کر کے لیجا رہی تھی

یہاں ہلاطلاع پہنچی ہے کہ اس سلسلہ میں جو جھڑپ ہوئی اس میں تین پولیس [illegible] ہو گئے۔ مجمع کو کوئی گولی نہیں چلانی پڑی تھی لیکن یہ چار بجے شام تک بھی پتہ نہیں چل سکا تھا کہ ہلاک ہونے والے کتنے ہیں۔

ہجوم نے جو ٹرک ملی میں ایک ہندو بستی نیگو حملہ کیا اور قتل انجیب کے جرم میں رہگیاوت کے قریب یہودیوں کے ایک فرقہ کے ہاتھ پر بھی بھاری کی۔ عرب فوجوں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ آج وہ زیادہ آگے نہیں بڑھ سکیں۔ جو لڑائی کی طرف سے کل شرق اردن اور شام کی سرحد کے قریب عرب حکمرانوں کی کانفرنس ہوئی۔ جس میں جنگی سرگرمیوں میں مزید تیزی لانے کا فیصلہ کیا گیا۔ تل ابیب کے ایک کمیونٹ نے میں بتایا گیا ہے کہ یہودی ہوائی جہازوں نے خالص فوجی اڈوں پر حملے کئے۔ عرب حیفا فلسطین میں پہلی بڑا شہر ہے۔ جس پر عربوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ بیت المقدس کے شمال مغرب میں سترہ میل کے مقام پر عرب فوجوں نے یہودیوں کے ہوائی جہازوں نے حملہ کیا۔ عراقی دفاع کی طرف سے بغداد ریڈیو سے اعلان ہوا ہے کہ عراقی ہوائی جہازوں نے شمال مشرقی فلسطین میں یہودیوں کی بستیوں پر حملے کئے۔ عراقیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے یہودیوں کے ایک قلعہ الما نیا پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور یہودیوں سے ایک اہم مقام کو خالی کر دیا ہے۔

دمشق کا کیمونک ریڈیو۔ آج دمشق کے ایک کیمونسٹ ریڈیو سے بتایا گیا ہے کہ ساحل سے شام دستے بڑھ کر حیفا حلب کے جنوب میں رات کے وقت یہودیوں کی ایک بستی دیر یاسنین میں داخل ہو گئے۔ اور اس طرح بستیوں کو آگ لگا دی گئی۔

کیونکہ جس یہ بھی کہا گیا ہے کہ شامی فوجیں ہوائی جہازوں سے تعاون کرتی ہوئی دوسری یہودی بستیوں میں داخل ہو گئی ہیں۔ اعلان میں آگ لگا دی۔

ہجوم نے سنگ دلی کا ثبوت دیا ہے کہ وہ اپنا غصہ پر قابو نہ رکھ سکا۔ حملوں کو پسپا کر دیا گیا اور کئی ٹینکوں کو تباہ کر دیا گیا۔ عرب ساحل پر بھی کامیاب کر رہے ہیں۔ اسکریں کے پہاڑ پر ہسپتال اور یونیورسٹی پر بھی حملے کئے۔ قدیمی شہر میں ہیکل اگرچہ ملوث نہیں ہیں۔ پھر بھی مقابلہ کر رہے ہیں۔ فوجوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے اب تک ۵۰ فی صدی حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

اردنی محاذ۔ اس کا اپر شامی اور عراقی فوجیں لڑ رہی ہیں۔ مغربی حلب کے جنوب میں دیانیہ کی یہودی بستی پر حملے کئے گئے یہودیوں نے عربوں کے تین ٹینک تباہ کر دینے کہا جاتا ہے کہ کئی عرب سپاہی بھی ہلاک ہوئے۔ عراقیوں نے الما نیا پر قبضہ کر لیا اور دوسرے علاقوں پر حملہ جاری رکھا۔

شمالی محاذ۔ اس کی اپر لبنانی فوجیں جنگ کر رہی ہیں۔ یہاں سے کسی پیش رفت کی جزئیات موصول نہیں ہوئی۔

بیت المقدس پر ہوائی حملہ۔ بیت المقدس سے یہ اطلاع ملی ہے کہ جب سے عربوں نے فلسطین پر حملہ کیا ہے اس وقت کا یہ پہلا موقع ہے کہ بیت المقدس پر ہوائی حملہ کیا گیا۔ عربوں نے جو اطلاع دی تھی اس کی رو سے آج دوپہر کو ۴ بجے کے قریب ہوائی جہاز نے بیت المقدس پر بمباری کی۔ اس وقت سڑکوں پر بہت کم لوگ تھے۔ اس لئے جانی نقصان بہت کم ہوا۔ البتہ مکانوں کو کافی نقصان پہنچا۔ بیت المقدس کے ایک نامہ نگار نے کہا ہے کہ ہوائی جہاز نے بیت المقدس پر بمباری کرنے کے بعد بحر مردار کی طرف پرواز کی۔ اس نامہ نگار کا کہنا ہے کہ ہوائی جہاز نے بیت المقدس پر بمباری کرنے کے بعد بحر مردار کی طرف پرواز کی۔ اس نامہ نگار کا کہنا ہے کہ ہوائی جہاز نے بیت المقدس پر بمباری کرنے کے بعد بحر مردار کی طرف پرواز کی۔

روح افزا کا ایک دل کش اور حسین گلاس مندرجہ آپ کی پیاس بجھا سکتا ہے بلکہ تسکین، تقویت اور فرحت کا سامان بھی بہم پہونچاتا ہے اور گرمی کے شدید موسم کی بیماریوں سے آپ کو بچاتا ہے۔

روح افزا

مفرح، تسکین، مقوی شربت

ہر جگہ مل سکتا ہے یا براہ راست طلب فرمائیے

ہمدرد دواخانہ دہلی

Hamdard DAWAKHANA, DELHI

Adarsh (Delhi) Ltd.

پشاور کے مسلمانوں کا جوش و خروش

فلسطین کے یہودیوں کے خلاف غم و غصہ

پشاور ۲۲ مئی۔ پرسوں رات یہاں ایک جلسہ عام میں سرحد کے ہاشندوں نے ایک قرارداد کے ذریعہ فلسطین میں مسلمانوں کی ہلاکت اور بربادی پر اظہار افسوس کیا۔ اور فلسطین کے اندر یہودیوں کی نئی ریاست کے قیام پر سخت غم و غصہ کا اظہار کیا۔ ایک قرارداد کے ذریعہ عالم اسلام کو متنبہ کیا گیا کہ یہودیوں کی عالمی سازشیں دنیائے اسلام کے لئے خطرہ کا موجب ہیں۔

وزیر اعظم کو تھیلی پیش کی گئی

جواہر لال نہرو نیشنل آرفنیج فنڈ دہلی بھاوڑی کا دورہ کیا۔ ڈیرے دار عورتوں کی طرف سے ۱۲ ہزار روپیہ کی تھیلی بنا گھر بنانے کی اپیل کے جواب میں پیش کی گئی۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان میں ۱۲ کروڑ ایسے لوگ ہیں جن کے پاس رہنے کے لئے گھر نہیں ہیں۔ ان کے لئے گھر بنانے کا انتظام کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس کام کے لئے ہمیں بہت روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم نے ۱۲ کروڑ روپیہ کی اپیل کی ہے۔ اس کام کے لئے ہمیں ۱۲ کروڑ روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم نے ۱۲ کروڑ روپیہ کی اپیل کی ہے۔

امریکہ میں اسرائیل کا پہلا وزیر

(اے ایچ ایب) ۲۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ الاہبرا میں

یہودی حکومت تسلیم کرنے کا مسئلہ

حکومت ہند سے درخواست

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل کے صدر مسٹر وزیزمان کی طرف سے حکومت ہند کو ایک نوٹ وصول ہوا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ اس یہودی ریاست کو تسلیم کر لیا جائے وزارت خارجہ کے ایک نمائندہ نے بتایا کہ حکومت ہند اس وقت تک اس درخواست پر غور نہیں کر سکتی جب تک کہ وہاں عارضی حکومت کی بجائے ایک باقاعدہ حکومت قائم نہ ہو جائے۔

ماہنامہ جمیل دہلی

جمیل ادب جمیلی کے پاکیزہ لباس اور اقتصادی تمثیل کی فراوانی تجلیات سے ہم آغوش حلیہ افروز ہوگا زبان و ادب اصلاحِ اسلوب و نگارش کے اعتبار سے بھی دل نواز کا مرقع جمیل ہوگا۔

جمیل راہ نمایان ملک و قوم کے حالات زندگی، ان کے کردار، ان کے سیاسی مقاصد ان کے اخلاقی نظریات اور نقد و نظر کا واحد ترجمان ہوگا۔ سیاست اور عصری کے بہترین شاہکاروں کا البم ہوگا۔

وہ قوم کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنے کی کامیاب کوشش کریگا جمیل کے مطالعہ سے حیات ملی اور جذبہ اقدام کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اداریہ ناظرین کے دل میں قوم کی طلاع دبیوہ کا ایسا وقار پیدا کرے گا کہ وہ بہتر مشغول کار ہو جائیگے جمیل کے لئے بلند پایہ اہل قلم، صحافیوں، شعراء اور دانشمندان قوم نے سرپرستی کا یقین دلایا ہے اور جمیل ان ہی حضرات کے تحقیقات و تبصرات کو منظر عام پر لانے کی سرفرازی حاصل کریگا۔ کتابی چھپائی دیدہ زیب، کاغذ نفیس، نقاد پر تکلف فروزاں اور دلفریب۔ سالانہ قیمت پانچ روپے فی پرچہ ۱ آنہ

منیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل دہلی کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

روپیہ کمانے

نئے نئے کاروبار کرنے اور فرصت میں آمدنی پیدا کرنے کیلئے مفید مشورہ و لٹریچر مفت منگوائیں

روزگار آفس (5) قطب روڈ نئی دہلی

بہترین ادویہ کا مرکز؟

حکیم صلاح الدین سیوہارہ ضلع بجنور یو پی (انڈیا)

وزیر اعظم کو تھیلی پیش کی گئی

جواہر لال نہرو نیشنل آرفنیج فنڈ دہلی بھاوڑی کا دورہ کیا۔ ڈیرے دار عورتوں کی طرف سے ۱۲ ہزار روپیہ کی تھیلی بنا گھر بنانے کی اپیل کے جواب میں پیش کی گئی۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان میں ۱۲ کروڑ ایسے لوگ ہیں جن کے پاس رہنے کے لئے گھر نہیں ہیں۔ ان کے لئے گھر بنانے کا انتظام کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس کام کے لئے ہمیں بہت روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم نے ۱۲ کروڑ روپیہ کی اپیل کی ہے۔ اس کام کے لئے ہمیں ۱۲ کروڑ روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم نے ۱۲ کروڑ روپیہ کی اپیل کی ہے۔

امریکہ میں اسرائیل کا پہلا وزیر

(اے ایچ ایب) ۲۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ الاہبرا میں

یہودی حکومت تسلیم کرنے کا مسئلہ

حکومت ہند سے درخواست

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل کے صدر مسٹر وزیزمان کی طرف سے حکومت ہند کو ایک نوٹ وصول ہوا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ اس یہودی ریاست کو تسلیم کر لیا جائے وزارت خارجہ کے ایک نمائندہ نے بتایا کہ حکومت ہند اس وقت تک اس درخواست پر غور نہیں کر سکتی جب تک کہ وہاں عارضی حکومت کی بجائے ایک باقاعدہ حکومت قائم نہ ہو جائے۔

نمبر ۹ جلد ۳۰ — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۵ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۶ مئی ۱۹۴۸ء — ۸ صفحے — فی پرچہ چھ پیسے

سالانہ قیمت تیس روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۵ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۶ مئی ۱۹۴۸ء — ۸ صفحے — فی پرچہ چھ پیسے

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
اداریہ محترم
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: 6841

الجمعیۃ

بجمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ ویج کمپنی اور فیورلیو بائینڈ کمپنی کلائی اور جیب گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین ملیمان چاندنی چوک دہلی کو حاصل کیجیے

میچلس سٹوواچ ساسائل سوئیس سونا کلاس گولڈ شیپ پیٹرو اوریل لیں

سکنڈ ہینڈ واچیں لیور اوریل سلوکیس ہاسائر کیلس سکنڈ ہینڈ خوبصورت اور مضبوط وقت نہایت صحیح بنانے والی کارنٹی بس سال قیمت چالیس روپے

بیت المقدس کے جنوب میں شرق اردن اور مصر کی فوجوں نے متحدہ محاذ بنالیا

شہر پر تباہی اور بربادی کے بادل چھائے ہوئے ہیں

یہودیوں کی نازک حالت۔ خوراک اور پانی کی سخت کمی

قدیمی شہر کی تباہی کے بعد ہمارے ایک نمائندے نے ایک ہوائی مقابلے کے بعد بیت المقدس کا حال بیان کیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ بیت المقدس کی مزید اراضی مملکت میں ملحق کیا جا چکا ہے۔ یہودیوں نے ایک ہوائی مقابلے کے بعد ہتھیار ڈال دیئے۔

بیت المقدس کی مزید اراضی مملکت میں ملحق کیا جا چکا ہے۔ یہودیوں نے ایک ہوائی مقابلے کے بعد ہتھیار ڈال دیئے۔

یہودیوں کی مشکلات

نمائندے نے شہر میں ایک لاکھ یہودی گھرے رہنے کی رپورٹ کی ہے۔ ان کے لئے خوراک اور پانی کی سخت قلت ہے۔ ۲۴ گھنٹے کی جنگ بندی کے ذریعہ یہودیوں نے اپنے گھر سے باہر نکلنے کا انتظام کیا ہے۔ [illegible]

یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخابات

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن نے حصہ لینے سے انکار کر دیا

رانچی، ۲۵ مئی۔ یوپی اسمبلی میں خواجہ شریف صاحب کے پاکستان چلے جانے سے جو نشست خالی ہوئی ہے اس سلسلہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کے مجبور بنائے جانے کی تجویز کی جا رہی ہے۔ لیکن حضرت مولانا موصوف نے اس ضمنی انتخاب میں کھڑے ہونے سے اظہار معذوری کیا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ایسے وقت جبکہ دوسرے اہم کام میرے حاشیے میں اس خدمت کو انجام نہیں دے سکتا۔ آپ کا پورا بیان حسب ذیل ہے۔

میرٹھ کے انتخابی حلقے سے مسٹر محمد شریف کے پاکستان چلے جانے سے جو جگہ خالی ہوئی ہے اسمبلی میں اخبارات میں اس قسم کی خبریں شائع ہو رہی ہیں کہ مجھے یوپی اسمبلی کا ممبر بنایا جائیگا۔ میرٹھ۔ بلند شہر، مظفر نگر، بجنور اور گورکھپور سے ریڈیو ٹیلیگرافوں اور تاروں کی صورت میں ایسی قسم کی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں کہ میں ملتوی کیا جاؤں۔

میں تمام حضرات کا ان کی محبت اور عنایت کے لئے شکر گذار ہوں۔ میں ان لوگوں کا بھی شکر گذار ہوں جنہوں نے میرے مقابلہ میں اپنا نام واپس لیکر مجھے بلا مقابلہ منتخب کرایا ہے لیکن ان تمام درخواستوں پر غور کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس وقت میرے لئے انتخابات میں شرکت کرنا ممکن نہیں ہے اس وقت میں جمعیۃ علماء کے کام میں اور دوسرے اہم کاموں میں مصروف ہوں۔ ہی ہے کہ اسی صورت میں میں ان کاموں کے لئے ایک سال بھی نہیں دے سکتا۔ علاوہ ازیں کسی ایسے کی رکنیت اصول کے خلاف ہے۔ جس کے لئے میں آخر وقت تک نہ دے سکوں۔ اس لئے میں

ترکی اور ہند میں دوستانہ تعلقات کا قیام

ترکی کے لئے ہند کے نامزد سفیر دیوان چمن لال کا بیان

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ ہند کے ترکی کے لئے نامزد سفیر دیوان چمن لال نے آنقرہ میں اپنی سفارت کے مقاصد بتاتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور ترکی میں دوستانہ تعلقات کا قیام ہمارا مقصد ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندو ہند کا ایک کام یہ بھی ہے کہ وہ غیر ملکی حکومتوں سے دوستانہ تعلقات قائم کرے۔ آپ نے کہا ماضی کی ترقیوں کی وجہ سے اب وہ غیر حاکم نہیں رہے بلکہ آزاد ہندوستان بن گئے ہیں۔ آپ آج نئی دہلی سے بمبئی روانہ ہو رہے ہیں تاکہ آپ تین جہاز کی جہاز سے ترکی روانہ ہو جائیں گے۔ جہاز کے وسط تک آپ کا [illegible] ہوں بن جائیں اور جہاز سے ملک میں کئی باتیں یکساں ہیں۔ ترکی میں بھی ایک عظیم انقلاب آچکا ہے۔ یہ ایک عظیم انقلاب ہی ہوتا ریاست بن چکی ہے۔" اس سلسلہ مجھے وہاں پہونچکر اجنبیت محسوس نہ ہوگی۔ آپ نے اپنے ملک کو اندرونی پیام دیتے ہوئے اتحاد کی ضرورت ظاہر کی۔ آپ نے کہا ملک کی ترقی کے ناطہ ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ سب کو اپنے تعلیم یافتہ جذبات کی تعمیر میں اپنے اپنے فرائض بڑی تندہی سے انجام دینے چاہئیں۔

مشرقی پنجاب کی کابینہ کی نازک صورت حال

پنڈت نہرو مصوری جاکر اس الجھن کو حل کر دیں گے

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ مشرقی پنجاب کی حکومت اس وقت ایک نازک دور سے گذر رہی ہے۔ مسلمان حکومت میں سخت اختلافات رونما ہو چکے ہیں۔ حکومت متحدہ اور ذمہ دار افراد اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بے چین ہیں۔ توقع ہے کہ مصوری میں پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کی موجودگی میں اس مسئلہ کا کوئی نہ کوئی حل نکل آئیگا۔ آج پنڈت نہرو مصوری جائیں گے۔ جہاں مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم ڈاکٹر گوپی چند بھارگو اور دوسرے وزیر بھی موجود ہونگے۔ گذشتہ مارچ میں مشرقی پنجاب اسمبلی کی اکالی پارٹی نے کانگریس سے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ اسی وقت سے کابینہ میں توسیع کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ کانگریس پارٹی کے اندر بھی ایک گروپ اس توسیع کی شروع ہی سے مخالفت کی ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ جب پنجاب تقسیم ہی ہو چکا ہے تو پھر اس تقسیم کے بعد نئے سرے سے توسیع کیوں کی جائے۔ اب اس وقت توسیع کا مطلب ہوگا ہندو وزراء کی تعداد میں مزید اضافہ۔ اس لئے ہندو وزراء کی تعداد میں مزید اضافہ کی مخالفت کی گئی۔ انہوں نے کہا تھا کہ اکالی پارٹی کے کانگریس میں شمولیت کے بعد ہی توسیع کی جائے۔ اکالی پارٹی کے کانگریس میں شمولیت کے بعد ہی توسیع کی جائے۔ اکالی پارٹی کے کانگریس میں شمولیت کے بعد ہی توسیع کی جائے۔

برطانوی دولت مشترکہ ہی دنیا کی سب سے بڑی امید ہے

فیلڈ مارشل اسمٹ کا نشریہ

کیپ ٹاؤن ۲۵ مئی۔ جنرل اسمٹس نے اپنے ایک نشریہ میں کہا کہ برطانوی دولت مشترکہ دنیا میں حکومت قائم کرنے کے سلسلے زیادہ کامیاب تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی اس قسم کے دو تجربے کئے جا چکے ہیں لیکن وہ ناکام رہے لیکن برطانوی دولت مشترکہ کے تجربہ نے یہ ثابت کر دیا کہ تمام دنیا میں ایک انسانی حکومت بالکل قابل عمل ہے۔ اس وقت دنیا دو حصوں میں تقسیم ہو رہی ہے۔ اس وقت امریکہ کو ایک مضبوط پوزیشن حاصل ہے اور امریکہ اور برطانوی دولت مشترکہ کا قریبی تعلق بہت ضروری ہے تاکہ کسی دشمن کو ہماری طرف نگاہ اٹھانے کی بھی جرأت نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کا اتحاد ایک ضروری امر ہے اس سے یورپ خوف و ہراس سے نکل کر ایک ہی سرحد تک پہنچ جائے گا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ دولت مشترکہ کی از سر نو تنظیم ہو سکے تاکہ وہ موجودہ حالات کے مطابق ہو سکے۔ ہم دنیا کا ایک حصہ ہیں جس کی ہمیں بنیاد پر فیل نہیں از وقت ثابت ہوا اور دنیا کے لئے جائے اس سارے خیال کو مدنظر رکھا اور دو حصوں میں تقسیم ہو جانے کے بعد نئے سرے سے توسیع کیوں کی جائے۔ اکالی پارٹی کے کانگریس میں شمولیت کے بعد ہی توسیع کی جائے۔

اسلامی اخلاق اور روحانیت سے ہی دنیا کی نجات ہے

کراچی میں ایک افتتاح کے موقعہ پر مسٹر فضل الرحمٰن کا خطبہ

کراچی ۲۵ مئی۔ پاکستان افغانستان ایران عرب۔ اتحاد کی ایک تحریک اور مذہبی اور سیاسی رشتہ کا افتتاح کرتے ہوئے پاکستانی وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمٰن نے کہا کہ پاکستان میں اسلام کی مثالی تعلیمات کی روح کو مدنظر رکھ کر جدید دنیا کے مطابق قوانین وضع کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ملک میں اسلامی اخلاق اور روحانیت کا ایک نمونہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ہم دوسرے ملکوں سے تعلقات قائم کرنے میں اخلاق عامہ، انصاف اور دیانتداری کے اصول پر قائم رہیں گے۔ ڈاکٹر اقبال نے توحید کے مطابق اخوت کے سلسلے میں ایک نگاہ کا ذکر کیا تھا۔ اور یہ بات قابل افسوس ہے کہ دنیا نے اسلامی اصولوں کو پورے طور پر نہیں سمجھا۔ بیشتر مسلمان مغربی تہذیب کے عروج کا شکار ہو گئے۔ اس وقت دنیا کو ایک اخلاقی اصول کی ضرورت ہے جو اسے کامیابی کے ساتھ ایک طرف تو اسلامی ترقی کی راہ اختیار کرنے میں مدد دے اور دوسری طرف اخلاق اور روحانیت کا بیڑا لگنے جانے سے روکے۔ اس راستی کی سرحد تک پہنچنے کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔ اس راستی کی سرحد تک پہنچنے کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔

وزیر اعظم حیدرآباد ۲۶ مئی کو نئی دہلی سے واپس جاکر اہم اعلان کریں گے

ماسٹر تارا سنگھ کی یہودیوں کو مبارکباد ایک غیر وفادارانہ فعل ہے

میر لائق علی کی پنڈت نہرو اور ریاستی سکریٹری سے ملاقات

اس مرتبہ صلحنامہ کی بات چیت کو طویل نہیں ہونے دیا جائیگا

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور حیدرآباد کے تعلقات میں کشیدگی کم ہوتی جا رہی ہے اور اب جلد ہی حل ہو جائیں گے۔ اس کے خلاف ہندوستان کا کہنا ہے کہ حیدرآباد کا معاملہ ایک اندرونی معاملہ ہے اور اس کا پاکستان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ حیدرآباد کا معاملہ ایک اندرونی معاملہ ہے اور اس کا پاکستان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ہونان کے جنوبی محاذ پر چینی فوجوں کی زبردست کامیابی

کمیونسٹوں کو چاروں طرف سے گھیر لینے کا منصوبہ تیار ہو گیا

نانکنگ ۲۵ مئی۔ سرکاری فوجوں اور کمیونسٹوں کے درمیان پچھلے کئی ماہ سے جو جنگ جاری ہے وہ شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ چینی فوجوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ہونان کے جنوب مغرب میں آثار کے دن انہیں زبردست کامیابی ہوئی اس محاذ پر چینی جرنیل چانگ چن فوجوں کی کمان کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کل سے چینی فوجوں نے سین یانگ کے دو سے مرکز پینن یانگ سے تیرہ میل شمال مشرق کا علاقہ شروع کر دیا ہے اور کمیونسٹوں کی مضبوط مورچہ بندی کو توڑتی ہوئی جا رہی ہیں۔ سین یانگ چین کے زیر کمان دستے مغربی محاذ پر ان کی مدد کرنے کے لئے اس جنوبی محاذ پر اس وقت بھیجے گئے ہیں جب کہ ان کی ضرورت شمال میں تھی۔ اب وہ ہونان سے کی شمالی سرحد پر ایک نصف دائرہ کی شکل میں جمع ہو رہے ہیں۔

سرکاری اطلاعات کے مطابق چینی کی [illegible]

ماسٹر جی یہودی حکومت کو اس وقت تسلیم کرتے جب ڈکٹیٹر بنجاتے

اسلامی ممالک کے سکھ شہریوں اور تاجروں میں برہمت بے چینی

(نامہ نگار خصوصی)

اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے عمل میں فلسطین کے یہودی رہنماؤں کو تار بھیجا تھا جس میں یہودیوں کو ان کی حکومت کے قیام پر مبارکباد دی گئی تھی اور کہا گیا تھا کہ اکالی یہودی حکومت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ماسٹر تارا سنگھ کی اس کارروائی پر قوم پرست سکھوں میں بڑے افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

قوم پرست سکھ رہنما نے کہا ہے کہ یہ ایک غیر ذمہ دارانہ اور فضلانہ فعل ہے جو ماسٹر تارا سنگھ ہی کر سکتے تھے انہوں نے کہا کہ یہاں یہودیوں کو مبارکباد دینا شرمناک ہے وہاں ان کی حکومت کو تسلیم کرنا مضحکہ خیز ہے۔ انہوں نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ماسٹر تارا سنگھ اسی وقت یہودیوں کی حکومت تسلیم کر سکتے تھے جب کہ وہ اپنے خالصتان کے ڈکٹیٹر بن جاتے۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۴ پر)

ماہنامہ "جمیل" باتصویر اردو زبان کا بہترین مرقع ہوگا

سالانہ قیمت پانچ روپیہ فی پرچہ آٹھ آنے

شیخ عبدالحق ہراچہ مینجنگ ڈائرکٹر کوچہ استاد داغ دہلی

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی

۲۶ مئی ۱۹۴۸ء

معرکۂ فلسطین!

فلسطین کے بارے میں یہ امر قابل اطمینان ہے کہ یہود کے مقابلہ پر تمام عرب متحد ہیں اور وہ اپنے مشترک دشمن کو پورے تعاون کے ساتھ مقابلہ کر رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودی اسٹیٹ کا وجود ہر عربی ریاست کے لئے خطرہ ہے اور انہیں احساس ہے کہ سب کی غلامی سب کے تعاون اور اشتراک میں ہے یہودی مشرق اور بحر اور بحر کو دیکھیں گے، مشرق اور دن اور شام کو وہ پیر جماتے ہی سب کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے، اب بچائے اس کے کہ وہ سب کو ختم کریں عربوں نے عزم کر لیا ہے کہ سب مل کر انہیں ختم کر ڈالیں اور یا خود عام سے بچنے کے لئے حفظ ماتقدم کے لئے سب تیار ہو جائیں۔

دوسری قابل اطمینان بات یہ ہے کہ عربوں کا اقدام برابر جاری ہے اور یہودی ہاجود امریکہ اور روس کی اخلاقی اور مادی امداد کے پیچھا ہو رہے ہیں، یہودیوں کے اہم شہروں پر قبضہ کر لیا گیا ہے ان کے مشہور قلعوں کو توڑ کر دیا گیا ہے، انکی کمین گاہ برباد کر دی گئی ہیں اور ان کی جیکوبنی جنگ کا رخ پھیر دیا گیا ہے، اہل بابت جو صہیونیت کا گڑھ اور خود ساختہ اسرائیلی حکومت کا صدر مقام ہے عربوں کی گولہ باری سے نادر نزار ہے۔ اگر جنگ کی رفتار یہی رہی تو توقع ہے کہ چند ہی روز میں اسے بھی اپنے میں لیا جائے، اس وقت فلسطین کی یہودی فوج نرغہ میں ہے اور انکے حوصلے بھی پست ہو چکے ہیں بس ایک زبردست یلغار کی دیر ہے کہ یہودی اسٹیٹ بحر روم میں غوطہ کھانی نظر آئے گی۔

مگر یہ تصویر کا صرف ایک رخ ہے، ہمیں چاہیے کہ زندگی اور موت کی فیصلہ کن گھڑیوں میں تصویر کے دوسرے رخ کو نظر انداز نہ کریں اور محض خوش فہمی کی بنا پر اسی سے کوئی فیصلہ نہ کر بیٹھیں۔ اس تصویر کے دوسرے رخ کا تاریک ترین پہلو یہ ہے کہ یہودی اسٹیٹ کا اعلان ہوتے ہی اسے امریکہ نے تسلیم کر لیا، اس کا تسلیم کرنا تھا کہ اس کے حریف روس نے بھی اسے منظور کر لیا، دنیا کی روز بروز مکمل تسخیر امریکہ اور راتوں رات اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لینے کے بعد باقی کیا رہ جاتا ہے؟

دونوں ایک دوسرے کے حریف، دونوں کی نیتیں جدا مگر فلسطین کے معاملہ میں دونوں حلیف اور دونوں کی راہ ایک، عجیب معمہ ہے جو شاید عقل سے ہوگوں کی سمجھ میں نہ آسکے، مگر یہ تو اب معلوم ہو گیا کہ امریکہ نے فلسطین کی تقسیم پر زور دیا تھا کیوں؟ اسلئے کہ روس اقامت کرے گا اور امریکہ کو یہود کا اعتماد حاصل ہو جائے گا۔ روس نے سوچا کہ امریکہ یہاں بھی چال سے باز نہیں آیا اس نے فوراً تقسیم کی تجویز منظور کر لی، اب امریکہ کو محسوس ہوگا کہ اس کی چال چلے ڈھیلی رہی اور روس سے پیچھا نہیں چھڑا سکتا، چنانچہ اسے اعلان کرنا پڑا کہ وہ تقسیم کی تجویز کو واپس لینا چاہتا ہے، نتیجہ یہ کہ تقسیم کا معاملہ کھٹائی میں ڈال دیا گیا، مگر روس بھی امریکہ کے داؤ پیچ سے واقف تھا، موقعہ کے انتظار میں خاموش ہو گیا!

بہرحال صدر ٹرومین آئندہ انتخاب میں یہودیوں کے بل بوتے پر کامیاب ہو سکتے تھا، اس لئے وہ چاہتا تھا کہ تقسیم کے بنیاد ہی یہودی اسٹیٹ قائم ہو جائے مگر اتفاق سے اسکے یہ بھی خیال تھا کہ اسرائیلی اسٹیٹ قائم ہوتے ہی، یہودی باہر سے امداد طلب کرینگے بہتر یہ ہے کہ فوراً امریکہ ہی امداد کی پیش کش میں سبقت کرے اور یہود کو روس کے قبضہ میں جانے سے روکے، چنانچہ یہودی اسٹیٹ قائم ہوتے ہی امریکہ نے اعلان کیا کہ منظور ہے، اپنی طرف سے امریکہ یہود کی امداد کر چکا اور اب نہیں، روس امداد کی ضرورت کا حق نہ ہوگی، مگر روس نے بھی قسم کھا رکھی ہے کہ فلسطین کے معاملہ میں امریکہ کے پیچھے سایہ کی طرح لگا رہے گا، لہٰذا اسے بھی اعلان کرنا پڑا کہ اسرائیلی اسٹیٹ منظور کر لی گئی! امریکہ کا مقصد تو یہ تھا کہ یہودی اسٹیٹ کے سہارے مشرق وسطیٰ میں اپنا اڈہ قایم کرے اور روسی اثرات کو دور انداز کی موقعہ دے اور روس کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیلی اسٹیٹ کو منظور کر کے اپنا اقتدار قایم کرے اور امریکہ کو قدم جمانے کا موقعہ نہ دے! غور کیجئے! عرب میں غیروں کی مداخلت، محض رقابت کی بنیاد پر ہے مگر مشرق وسطیٰ کی جنگ کے دو پاٹوں میں کس بے دردی سے پیسا جا رہا ہے!

چونکہ فلسطین کے مسئلہ میں روس اور امریکہ دونوں زور لگا رہے ہیں، اس لئے اندیشہ یہ ہے اخلاقی امداد کے بعد اگر امریکہ نے یہودی اسٹیٹ کو مالی اور حربی امداد دینے کا وعدہ بھی کر لیا تو روس بھی اس میں سبقت کرنے کی کوشش کرے گا اور یہ مسابقت عربوں کے لئے تباہ کن ثابت ہوگی اور ہوا کا رخ فوراً بدل جائے گا۔ مگر امریکہ آسانی سے مالی اور حربی امداد کا فیصلہ نہیں کرے گا۔ کیونکہ جانتا ہے کہ روس سرمایہ کیطرح پیچھے لگا ہوا ہے، جہاں امریکہ نے مالی امداد دی، روس بھی مانگ لائے گا، فلسطین میں پہونچے گا۔ اور مالی امداد ہم پہونچائے گا، امریکہ کے مقصد کو خاک میں ملا دیگا۔ شاید اسی اندیشہ کے پیش نظر امریکہ نے مشرق وسطیٰ کی مرہا ستوں کو حربی امداد دینے سے انکار کیا ہے، کیونکہ جانتا تھا کہ پھر روسی فوجوں کو فلسطین میں داخل ہونے سے کون روک سکیگا۔

پس پردہ تاتک عربوں کی کامیابی کا تعلق ہے وہ یقینی ہے اور یہود کو تباہ ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا لیکن اصل سوال یہ ہے کہ دنیا کی بڑی حکومتیں عربوں کو اتنا موقعہ بھی دینگی یا نہیں کہ وہ آزادی سے لڑ سکیں اور دل کی حسرتیں نکال کر یہود کو یہودی اسٹیٹ کا مزہ چکھا سکیں؟

مگر آخری اور بنیادی بات وہی ہے جسے ہم بار بار ظاہر کر چکے ہیں کہ اگر عربوں نے برق و رعد بن کر یہودی کی رگ حیات کاٹ ڈالی تو امریکہ اور روس دیکھتے کے دیکھتے رہ جائیں گے اور اسکے بعد ہرگز نہ چاہیں گے کہ عربوں سے لگائیں اور عالم اسلام کو ناراض کریں، لیکن اگر عربوں کی ڈھیلی چال سے یہود کو مہلت دیدی تو روس اور امریکہ کی رقابتیں رنگ لائے بغیر نہ رہیں گی اور عربوں کی خواہش کے علی الرغم اسرائیلی اسٹیٹ کو بین الاقوامی قانون کی حمایت حاصل ہو جائے گی۔

سادہ لوح پیر

پیر بانکی مشرب سے اکثر لوگ واقف ہونگے کہ یہ کون بیدگ ہیں، آپ کا فتویٰ تھا کہ جو شخص لیگی امیدوار کو ووٹ نہ دیگا وہ کافر ہے۔ اور قوم کے مسلمانوں کے جنازہ کی نماز پڑھانا تو کجا سے بھی عزر کر گیا، لیکن اب آپ ایک بیان میں فرماتے ہیں۔

"میں خود بھی ان سادہ لوح مسلمانوں سے تھا جو پاکستان بنوانے کے بعد اس مغالطہ میں گرفتار تھے کہ ہم منتخب کر کے اس حکومت کی اصلاح کر سکتے ہیں لیکن تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ مسلم لیگ کہہ تو منتخب پیدا کرنے کی کوشش ان خامیوں کو حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ جو

سب سے بڑا ظلم

من قتل نفساً بغیر نفس او فساد فی الارض
(قرآن مجید)

جس شخص نے کسی ایک انسان کو بھی قتل کر دیا تو اس نے ایک کو نہیں بلکہ سارے جہان کو قتل کر ڈالا اور جس شخص نے کسی ایک شخص کو ہلاکت سے بچا لیا اس نے ایک نہیں بلکہ پوری دنیا کو ہلاکت سے بچا لیا۔ البتہ قتل کی سزا ہیں یا فساد کو روکنے کی خاطر کسی کا قتل عمل میں آئے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ہے۔

قاتل کی سزا قتل ہے، اور وہ شخص جو خدا کی زمین میں فساد پھیلا کر ہزاروں انسانوں کے قتل کا سامان کرتا ہے وہ بھی اسی سزا کا مستحق ہے، اس کے علاوہ کسی ایک انسان کو قتل کر دینا گویا نوع انسانی کا قتل ہے، یہ نہ سمجھو کہ ایک شخص کا قتل ہے ایک شخص کا قتل ہے سمجھو کہ ایک کی ہلاکت ساری دنیا کی ہلاکت ہے اسی طرح کسی ایک شخص کو ہلاکت سے بچا لینا بھی تمام انسانوں کو بچا لینے کے مرادف ہے! ہر انسان خدا کی نعمتوں کو استعمال کرنے کا حق حاصل ہے، خدا نے کسی کو کسی کے قتل کرنے کا نہیں دیا ہے کہ قتل سے نظام عالم پر برا اثر پڑتا ہے اور ہم نہیں چاہتا کہ دنیا کا نظم خراب اور پراگندہ ہو اور انسان کو پیدا کر کے تصفیت میں ڈالدے، پس انسانی قتل دنیا کا سب سے بڑا ظلم ہے اور انسان کو ہلاکت سے بچانا دنیا کی سب سے بڑی نیکی ہے۔ دنیا انتخاب کر داد ظلم سے بچو!

دنیا

از: محشر صادق اعظمی

(بجلس اقوام کی ناکامی سے متاثر ہو کر)

چال کیا خوب چل گئی دنیا — رنگ اپنا بدل گئی دنیا
ذرہ ذرہ ہے کج نظر شاید — ٹیڑھے سانچے میں ڈھل گئی دنیا
نوع انسانیت کے سینے پر — مونگ کی دال دل گئی دنیا
اب وہ دنیا نہیں رہی دنیا — اپنے مرکز سے ٹل گئی دنیا
اب تک آ آ کے رو گئیں آہیں — گرتے گرتے سنبھل گئی دنیا
خون انسانیت کا پی پی کر — خوش ہوئی اور پھل گئی دنیا
خشک دانوں کو چھوڑ کر آخر — لقمہ تر نگل گئی دنیا
اہل دنیا نے تو کھری سمجھا — کیسی کھوٹی نکل گئی دنیا
شکوۂ برق کیا ہوا اے محشر
اپنی آہوں سے جل گئی دنیا

"زبان"

ایک مرتبہ سردار مدینہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے بدن میں ایک عضو ہے اگر وہ نعوذ سے بگڑ جائے تو وہ برائیوں سے بچائے رہتا ہے اور اگر وہ قابو سے باہر ہو گیا تو انسان مبتلائے فساد ہوتا ہے اور آپ نے اپنی زبان مبارک پکڑ کر فرمایا کہ وہ عضو یہ ہے۔

اگر غور کرو تو معلوم ہو جائیگا کہ بندے اور خدا کے درمیان اور خود ایک بندے اور دوسرے بندے کے درمیان بیشتر برائیوں کی جڑ صرف زبان ہے۔ زبان پر قابو پا لینا درحقیقت نفس امارہ کے ایک بڑے حصہ آہنی نگام ہے غور کرو انسانوں میں کہ اگر زبان کو بے محل استعمال نہ کیا جائے اور استعمال بھی کیا جائے تو قرینے سے اس کے نتائج کس قدر نفع بخش اور بابرکت ہوں گے۔

آدمی کی زبان ہی ایک ایسی چیز ہے جو آدمی کو ذلیل و رسوا بھی کرتی ہے اور عزت و وقار بھی دلاتی ہے حسن معاشرت میں زبان کو قابو میں رکھنا کتنا ضروری ہے یہ بھی بتانے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر اپنی زبان کو بے لگام چھوڑ دیں تو ہم کوئی سخت بات کہہ دیں گے، کوئی سخت بات کہہ دی تو ہم اس سے نرم لہجہ میں گفتگو کرنے لگیں، جس سے ملتے ہیں ہنس کھ کر ملتے ہیں، جس کو بات کرتے ہیں محبت آمیز اور پیاری بات کرتے ہیں تو تیا کو کیا خاندان، محلہ، گاؤں اور شہر کے بڑے بوڑھے لڑکے بچے ہمیں کیا سمجھیں گے۔

اپنا ہو یا گانہ مسلم ہو یا غیر مسلم سبھی کا تم سے محبت کریں گے، ہر شخص تم کو دعوت دے گا، سب کے دل تمہاری محبت اور تمہارے لئے دعاؤں سے معمور ہوں گے۔

اگر خدانخواستہ تمہاری زبان کڑوی ہے، اچھی بات کا جواب بھی تلخی اور ترشی سے دیتے ہو، جس سے بات کرتے ہو اکھڑی اکھڑی، جس کو جواب دیتے ہو سخت سخت تمہاری ہر بات تیر و نشتر بن کر نکلتی ہے تو تمام لوگوں میں تمہارا وجود بن جاوگے یقیناً ہر شخص تم سے نفرت کرے گا۔ ہر آنکھ تم کو ذلیل سمجھے گی۔ اور لوگوں کے دلوں سے اتر جاؤ گے۔

یہ تو دنیا میں اس جرم کی سزا ہوگی مگر آخرت میں اللہ تعالیٰ سے بداخلاقی کی بنا پر جو تم کو قابل مواخذہ قرار دے گا۔ کیونکہ عبادات کی تمام تر روح اخلاق بھی اسلامی تعلیم میں داخل ہیں۔ یہ بھی خدا اور رسول کا حکم ہے، اس سے بھی سوال اور قرآن کی آمد ہوئی۔ صرف نماز روزہ ہی کے لئے رسول اور قرآن نہیں آئے۔ اخلاق کا بالکیزہ بنانا بھی تو آپ کے مدنظر تھا۔ چنانچہ دیکھ لو کہ اسی تعلیم کا نتیجہ تھا کہ عرب جیسی قوم آسمانی اخلاق پر تمام دنیا میں کامیاب ہوئی سچا مسلمان بن کر سیدھی سادھی زندگی گزاری۔ اس سادہ زندگی پر وہ کرشمہ تھا کہ سلاطین عالم کانپ گئے۔

اتحاد اسلامی دہلی۔ ۱۸ مئی

برطانوی وزیر اعظم کے بنگلہ پر پتھر پھینکا گیا

کھڑکی کے دو شیشے چکنا چور

لندن، ۲۴ مئی۔ گذشتہ سنیچر کو نمبر ۱۰ ڈاؤننگ اسٹریٹ (دفتر وزیر اعظم برطانیہ) کی سرکاری جائے رہائش کی ایک کھڑکی پر ایک پتھر آکر لگا جس سے کھڑکی کے شیشے چکنا چور ہو گئے۔ یہ پتھر نقلی چمڑے کے ایک تھیلے میں چھپا کر پھینکا گیا تھا۔ پولیس نے خود ایک انگریز سمیت

مسٹر ہیلفاکس نے کہا کہ ہندوستان کی تقسیم ایک ایسا فیصلہ ہے جو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ لیکن ایک خوبی یہ ہے کہ وہ قیامت خیز نہیں ثابت ہوئی۔ دہلی میں شراب نہ ہونے کے دنوں کا پہلا کمل قیامت اپنا نمونہ ہے۔ پہلا نمونہ تو تھی سے فقرت اچھا سرحدی سپاہ آزادی انسان کس طرح اس فیصلہ کو قبول کر سکتے ہے — اگر یہاں جائے کہ جہاں خاموشی سے کھڑے ہو گئے ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ سرحدی قبائلیوں نے اپنے ہی نہ منافق وہ دیسی ریاستوں پر اور علی الاعلان کھانے پینے ہیں —

خدا کا جب ہیں چمن تو پھر ہے کیا چیز

حاضر بندے ہیں مرحوم خواجہ ناظم الدین کی وفات پر تعزیت کے لئے آئے تھے، اور ان کی طرف سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان کی طرف سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور ہمیں تو دعوت نامہ کا انتظار نہیں کرنا اور ہمیشہ جناب ایک ٹیلیگرام بھیج دیتے ہیں۔ سردار پٹیل کے لئے تو ہمیں شیر دل کہہ کر ذات سے بھال دو کا مطالبہ بھی کیا — ہمارے ملک سے آنے والے ہی ہمارے ملک کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں، ہمارے ملک کے لاکھوں بے گناہ انسانوں کو ہلاک کرنے والے ہی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط!
اداریہ مختار
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

ہفتہ وار ماہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
جمعیۃ العلمائے ہند

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع

ویسٹ اینڈ ٹولچ کمپنی اور فیورلیو با اینڈ کمپنی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین ملیمان چاندنی چوک دہلی کے حاصل کیجئے
میپلس سٹوڈ ہسار کل ساکیس مولا کلاس گول شیپ ہاوہ اجول کیسیں
میپ سکنڈ ہینڈ ٹائم ڈائل ڈونما اور پائیدار ریجلیٹر پاکٹ دس سال ضمانت ساتھ دیے
سکنڈ ہینڈ گھڑیاں نیو ہاجول سٹل ساکیس ہاسار کیسیں سکنڈ ہاخولیدیجئے اور
مفت بوک ہدایت نامہ تیمو تبانیوالی گارنٹی دس سال قیمت چالیس روپے
ہدایت کے ہمراہ فرمایش دس روپے بھیجی جائے منی آرڈر
ارسال فرمایئے محصول ڈاک ہمارے ذمہ

فون نمبر 6841

دہلی یوم چہارشنبہ ۱۵ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۶ مئی ۱۹۴۸ء

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | نمبر ۳ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

بیت المقدس کے جنوب میں شرق اردن اور مصر کی فوجوں نے متحدہ محاذ بنالیا

شہر پر تباہی اور بربادی کے بادل چھائے ہوئے ہیں

یہودیوں کی نازک حالت۔ خوراک اور پانی کی سخت کمی

قدیمی شہر کی تباہی کے بعد گھرے ہوئے ایک یہودیوں نے ایک آخری مقابلے کے بعد ہتھیار ڈال دیے۔

بیت المقدس کی مزید اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ یہود بھی وہاں سخت مقابلہ کر رہے ہیں

یہودیوں کی مشکلات

نے سفیر میں ایک لاکھ یہودی گھرے ہوئے ہیں۔ ان کے لئے خوراک اور پانی کی سخت قلت ہے۔ آبدوالی سڑک کے ذریعہ یہودیوں نے ان گھرے ہوئے یہودیوں کی امداد دینے کی بارہا کوشش کی لیکن عرب جانبازوں نے ان کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ (بقیہ صفحہ ۳ کالم ۳ پر)

یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخابات

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن نے حصہ لینے سے انکار کر دیا

دہلی، ۲۵ مئی۔ یوپی اسمبلی میں محمد اشرف صاحب کے پاکستان چلے جانے سے جو نشست خالی ہوئی ہے اس سلسلہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کے ممبر بنائے جانے کی تجویز کی جا رہی ہے، لیکن حضرت مولانا موصوف نے اس ضمنی انتخاب میں کھڑے ہونے سے اظہار معذوری کیا ہے، اور کہا ہے کہ ایسے وقت جبکہ دوسرے اہم کام میرے سامنے ہیں اس خدمت کو انجام نہیں دے سکتا۔ آپ کا پورا بیان حسب ذیل ہے۔

میرٹھ کے انتخابی حلقے میں مسٹر محمد اشرف کے پاکستان چلے جانے سے جو جگہ خالی ہوئی ہے اس بارہ میں اخبارات میں اس قسم کی خبریں شائع ہو رہی ہیں کہ مجھے یوپی اسمبلی کا ممبر بنایا جائیگا۔ میرٹھ۔ بلند شہر، خورجہ، انگینہ اور گوپامئو سے ریزولیوشنوں اور تاروں کی صورت میں اس قسم کی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں کہ میں ملتقابہ

مقرر کیا جاؤں۔

میں تمام حضرات کا ان کی محبت اور عنایت کے لئے شکر گذار ہوں۔ میں ان لوگوں کا بھی شکر گذار ہوں جنہوں نے میرے مقابلہ میں اپنا نام واپس لینے کا مفید کیا ہے لیکن ان تمام درخواستوں پر غور کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس وقت میرے لئے انتخابات میں شرکت کرنا مناسب نہیں ہے۔ اسی وقت میں جمعیۃ علماء کے کام ہیں اور دوسرے اہم کام ہیں

ترکی اور ہند میں دوستانہ تعلقات کا قیام

ترکی کے لئے ہند کے نامزد سفیر دیوان چمن لال کا بیان

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ ہند کے ترکی کے لئے نامزد سفیر دیوان چمن لال نے انقرہ میں اپنی سفارت کے مقاصد بتاتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور ترکی میں دوستانہ تعلقات کا قیام ہمارا مقصد ہے، آپ نے کہا آزاد ہند کا ایک کام یہ بھی ہے کہ وہ غیر ملکی قوموں سے دوستانہ تعلقات قائم کرے، آپ نے کہا سائنس کی ترقیوں کی وجہ سے اب دنیا بہت سکڑ گئی ہے اور فاصلے نہیں رہے جانے بڑی حد تک ختم ہو گئے ہیں۔ آپ آج نئی دہلی سے صبح دانہ ہو کے ہیں تو آپ تین دن کے اندر ترکی پہنچ جائیں گے، اس کے دسلطنت کے بعد آپ نے کہا میں ایسے ملک کو جا رہا ہوں جہاں ہمارے ملک میں کئی باتیں یکساں ہیں، ترکی بھی ایک عظیم انقلاب آچکا ہے، ایک عظیم ہندوستانی ریاست بن گیا ہے، اس لئے مجھے وہاں ہونے کچھ احساسیت محسوس ہو گی، آپ نے اپنے ملک کو آزادی پیام دیتے ہوئے اتحاد کی خبر دست اپیل کی، آپ نے کہا ملک کی کشتی کے ناخدا ایسے لوگ ہیں جن پر تمام مشترک کو فخر ہے، آپ نے کہا کہ رسب کو اپنے عظیم لیڈر پنڈت نہرو کی قیادت میں اپنے اپنے فرائض بڑی تندہی سے انجام دینا چاہئے

مصروف ہوں۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں میں جس کام کے لئے کی زندہ الہی لیا ہے اصول کے خلاف ہے۔ میں کسی کے لئے ایک سے بھی نہیں کر سکتا۔ علاوہ ازیں کسی لئے میں اپنی فرصت وقت نہ دے سکوں، اس لئے میں

مشرقی پنجاب کی کابینہ کی نازک صورت حال

پنڈت نہرو مصنوری جا کر اس الجھن کو حل کر دیں گے

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ مشرقی پنجاب کی حکومت اس وقت ایک نازک دور سے گذر رہی ہے۔ صوبہ ان حکومت میں سخت اختلافات رونما ہو چکے ہیں، حکومت بیحد اور ذمہ دار افراد اس سلسلہ کو حل کرنے سے بے بس پا رہے ہیں لیکن وزیر اعظم پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کی موجودگی میں اس بیت کا کوئی نہ کوئی حل نکل آئیگا۔ آج پنڈت نہرو معمولی جائیں گے۔ جہاں مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم گوپی چند بھارگو اور دوسرے وزیر بھی موجود ہونگے۔ گذشتہ مارچ میں مشرقی پنجاب اسمبلی کی اکالی پارٹی کے کانگریس میں شرکت کی اساسی وتنسیخ کا بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ کانگریس پارٹی کے اکالی پارٹی کے کانگریس میں شرکت کی اساسی وتنسیخ کی شرط ہی کے مخالف کی ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ جب پنجاب تقسیم نہیں ہوا اس وقت کابینہ میں صرف چھ ممبر تھے تقسیم کے بعد نئے وزیر کر دیئے گئے۔ اب اس میں مزید توسیع ضروری ہو گی۔ علاوہ ہم میں توسیع کے اکالی پارٹی کی کانگریس میں شرکت کی بھی اجازت نہیں دے سکتا تھا کہ اسکے معنی یہ ہوتے کہ اکالی پارٹی اپنے اصول سے دستبردار ہو گئی۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو اس مخالفت کی وجہ سے کابینہ میں توسیع نہیں کر سکے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کا کہنا ہے کہ جماعت کانگریس میں شامل ہو گئی ہے۔ اس کے نمائندے کو لینا ضروری ہے۔ وہ ایک مشکل وزارت قائم نہیں ہو سکتی۔ ایک ذمہ دار شخص نے بتایا کہ وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو کے مشورہ پر ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کی پیش کش کو مسترد کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے قبول کر لیتے مخالفت اس قدر

برطانوی دولت مشترکہ ہی دنیا کی سب سے بڑی امید ہے

فیلڈ مارشل اسمٹ کا نشریہ

کیپ ٹاؤن ۲۵ مئی۔ جنرل سمٹس نے اپنے ایک نشریہ میں کہا کہ برطانوی دولت مشترکہ دنیا میں حکومت قائم کرنے کا سب سے زیادہ کامیاب تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی اس قسم کے دو تجربے کے چکے ہیں لیکن وہ ناکام رہے لیکن برطانوی دولت مشترکہ کے تجربہ نے یہ ثابت کر دیا تمام دنیا میں ایک انسانی حکومت بالکل قابل عمل ہے۔ اس وقت دنیا پر خوف طاری ہے اور انسان دو حصوں میں منقسم ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اس وقت امریکہ کو ایک مضبوط پوزیشن حاصل ہے اور امریکہ اور برطانوی دولت مشترکہ کا قریبی اتحاد بہت ضروری ہے کہ کمیونزم دنیا کو بربادی کی طرف لگا رہا ہے۔ جنرل سمٹس نے کہا کہ ہم دنیا کی حیات نو کے لئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی افریقہ کی نوآبادیات کے لئے ایک نئی اسکیم تیار کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی افریقہ کی نوآبادیات کے لئے ایک نئی اسکیم تیار کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی افریقہ کی نوآبادیات کے لئے ایک نئی اسکیم تیار کی جا رہی ہے۔

اسلامی اخلاق اور روحانیت سے ہی دنیا کی نجات ہے

کراچی میں ایک افتتاح کے موقعہ پر مسٹر فضل الرحمٰن کا خطبہ

کراچی ۲۵ مئی۔ پاکستان پاکستان ایران عرب اور ترکی کی ایک تبلیغی اور تمدنی ایسوسی ایشن کا افتتاح کرتے ہوئے پاکستانی وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمٰن نے کہا کہ پاکستان صرف اسلام کی مالی تعمیرات کی روح کا نظریہ اور جاری ہوا ہے اور ساری دنیا کے لئے ایک بڑی اور دوسرے ملکوں سے تعلقات قائم کرنے میں اخوت عامہ، انصاف اور رواداری کے اصول قائم رہیں گے۔ ڈاکٹر اقبال نے مغربیت کے مظالم اثرات سے بھی آگاہ کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ اسلامی اصولوں کو پورے طور پر نہیں کیا ہے، یہاں تک کہ اسلامی ممالک بھی مغربیت کے برے کا شکار ہو گئے۔ اس وقت دنیا کو ایک ایسے اخلاقی اصول کی ضرورت ہے جو اسی کو بچا سکتا ہے۔ ایک طرف تو سائنس کی روز افزوں ترقی ہے دوسری طرف انسان اور انسانیت کا دیوالہ نکلا جا رہا ہے۔ امن و سلامتی کی مزاحمت تباہی اور بربادی کی تاریکی میں جل جاتی ہے۔ اور اس وقت تک یہ صورت حال جاری رہے گی جب تک دنیا اخلاق اور روحانیت کے لئے حقیقی طور پر مڑ نہ جائے۔ یہ اسی وقت اخلاقی قدروں کو اپنا کر دنیا کو بچا سکتے ہیں کہ وہ جارحیت کی ان کی اصول کی طرف لوٹ آئیں۔ اور روحانیت میں کیسانیت ہے۔ دنیا بھارتی کی تہذیبی روحانیت جاہلیت کی ہیں۔ اور ہم سب نے اسلام کے ذریعہ اصولوں کو محسوس کرنا شروع کر دیا ہے۔

ہنان کے جنوبی محاذ پر چینی فوجوں کی زبردست کامیابی

کمیونسٹوں کو چاروں طرف سے گھیر لینے کا منصوبہ تیار ہو گیا

ناکنن ۲۵ مئی۔ چینی قومی فوجوں اور کمیونسٹوں کے درمیان پچھلے کئی ماہ سے جو جنگ جاری ہے وہ شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ چینی حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ ہنان کے جنوب مغرب میں آوار کے دن واپس زبردست کامیابی ہوئی اس محاذ پر چینی جرنیل چانگ چنگ فوجوں کی کمان کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کل سے چینی فوجوں نے سین یانگ کے علاقے کمیونسٹ ہیڈ کوارٹر کے قریب ہی ہے اور وہ کمیونسٹوں کی صفوں کو چیرتی ہوئی بڑھ رہی ہیں۔ خبر آچانگ جن کے زیر کمان دستے مغربی فاتحین کی مقامات راپس لینے میں کامیاب ہوئے ہیں اور اب وہ ہنان صوبے کی شمالی سرحد پر ایک نصف دائرہ کی شکل میں بڑھ رہے ہیں۔

سرکاری اطلاعات کے مطابق چینی کمیونسٹ فوجیں عنقریب ایک بڑا حملہ کرنے والی ہیں اور وہ وقت قریب آگیا ہے کہ جنگ بیان چو کے علاقہ کی سرکاری شمالی فوجیں جنوب

ہاسٹر جی یہودی حکومت کو اس وقت تسلیم کرے جب ڈکٹیٹر بنجائے

اسلامی ممالک کے سکھ شہریوں اور تاجروں میں بڑھتی بے چینی

(نامہ نگار خصوصی)

اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے حال ہی فلسطین کے یہودی رہنماؤں کو تار بھیجا تھا جس میں یہودیوں کو اسرائیل کی حکومت کے قیام پر مبارکباد دی گئی تھی اور کہا گیا تھا کہ اکالی یہودی حکومت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ماسٹر تارا سنگھ کی اس حرکت پر قوم پرست سکھوں میں بڑے افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

قوم پرست سکھ رہنما کہا ہے کہ ایک غیر ہمدردانہ اور ظالمانہ فعل ہے ماسٹر تارا سنگھ ہی کر سکتے تھے انہوں نے کہا یہاں یہودیوں کو مبارکباد دینا شرمناک انگیز ہے وہاں ان کی حکومت کو تسلیم کرنا مضحکہ خیز ہے۔ انہوں نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ماسٹر تارا سنگھ اسی وقت یہودیوں کی حکومت تسلیم کر سکتے تھے جب کہ وہ اپنے نقصان کے ڈکٹیٹر بن جاتے۔ (باقی صفحہ ۳ کالم ۳ میں)

وزیر اعظم حیدرآباد ۲۶ مئی کو نئی دہلی سے واپس جا کر اہم اعلان کریں گے

ماسٹر تارا سنگھ کی یہودیوں کو مبارکباد ایک غیر وفادارانہ فعل ہے

میر لائق علی کی پنڈت نہرو اور پاٹیل سکریٹری سے ملاقات

اس مرتبہ صلحنامہ کی بات چیت کو طویل نہیں ہونے دیا جائیگا

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ ہندوستان و حیدرآباد کے تعلقات میں کشیدگی کی جو کیفیت پائی جا رہی ہے اور اس میں جو خطرناک اضافہ ہو رہا ہے اس کے خوفناک نتائج پیدا ہونے کا خطرہ پیدا ہو چلا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب حکومت ہند کی صبر و تحمل کی جو پالیسی تھی اس میں تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے مشیر اس کو حکومت ہند کی کمزوری تصور کر رہے ہیں۔

دہلی کے ذمہ دار حلقے اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کہ حالات بلاشبہ نازک ہوتے جا رہے ہیں اور اس کی فوری اصلاح کی اور فیصلہ کن حل کی ضرورت ہے۔ اگر حالات سے فوری طور پر نہ نکلا گیا تو حالات کے مزید بگڑ جانے کا خطرہ ہے۔ دہلی کا خیال ہے کہ ریاست حیدرآباد کے اندر حال ہی میں جو واقعات ظہور پذیر ہوئے ہیں ان کی روشنی میں وزیر اعظم حیدرآباد میر لائق علی کی دہلی میں آمد اور ان کے سلسلہ ملاقات کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔ (باقی صفحہ ۳ کالم ۲ پر)

ماہنامہ "جمیل" باتصویر اردو زبان کا بہترین مرقع ہوگا
سالانہ قیمت پانچ روپیہ فی پرچہ آٹھ آنے
شیخ عبدالحق پراچہ مینجنگ ڈائرکٹر کوچہ استاد داغ دہلی

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۶ مئی ۱۹۴۸ء

معرکۂ فلسطین!

فلسطین کے بارے میں یہ امر قابل اطمینان ہے کہ یہود کے مقابلہ پر تمام عرب متحد ہیں اور وہ اپنے مشترک دشمن کا پورے تعاون کے ساتھ مقابلہ کر رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودی اسٹیٹ کا وجود ہر عربی ریاست کے لئے خطرہ ہے اور انہیں احساس ہے کہ سب کی نجات سب کے تعاون اور اشتراک میں ہے یہودی نہ عراق اور حجاز کو دیکھیں گے، نہ شرق اردن اور شام کو وہ پیر جما تے ہی سیکولر ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ اب بچائے اس کے کہ وہ سیکولر ختم کریں عربوں نے ضروری سمجھا کہ سب مل کر انہیں ختم کر ڈالیں اور باہمی عام سے بچنے کے لئے حفظ ماتقدم کے لئے سب تیار ہو جائیں۔

دوسری قابل اطمینان بات یہ ہے کہ عربوں کا اقدام برابر جاری ہے اور یہودی باوجود امریکہ اور روس کی اخلاقی اور مادی امداد کے پسپا ہو رہے ہیں، یہودیوں کے اہم شہروں پر قبضہ کر لیا گیا ہے اس کے مضبوط قلعوں کو تسخیر کر لیا گیا ہے، اکثر جگہ گاہ بار کر دی گئی ہیں اور ان کی میکانیکی جنگ کا رشتہ پھیر دیا گیا ہے، اصل اہمیت چھوٹی پوزیشنوں کا گذشتہ دو تین ہفتوں سے اسرائیلی حکومت کا صدر مقام ہے، عربوں کی کامیابی سے نادم و نزار ہے۔ اگر جنگ کی رفتار یہی رہی تو تعجب نہیں کہ چند ہی روز میں اسے بھی چھین لیا جائے، دارالسلطنت فلسطین کی یہودی فوج نرغہ میں ہے اور اس کے حوصلے بھی پست ہو چکے ہیں بس ایک زبردست یلغار کی دیر ہے کہ یہودی اسٹیٹ بحر روم میں غوطہ کھا لگا دے گی۔

مگر یہ تصویر کا صرف ایک رخ ہے۔ ہمیں چاہئے کہ زندگی اور موت کی فیصلہ کن گھڑیوں میں تصویر کے دوسرے رخ کو نظر انداز نہ کریں اور محض خوش فہمی کی بنا پر ابھی سے کوئی فیصلہ نہ کر بیٹھیں۔ اس تصویر کے دوسرے رخ کا تاریک ترین پہلو یہ ہے کہ یہودی اسٹیٹ کا اعلان ہوتے ہی اسے امریکہ نے تسلیم کر لیا، اس کا تسلیم کرنا تھا کہ اس کے حریف روس نے بھی اسے منظور کر لیا، دنیا کی دو زبردست طاقتیں امریکہ اور روس جب اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیں تو اس کے بعد باقی کیا رہ جاتا ہے؟

دونوں ایک دوسرے کے حریف، دونوں کی چالیں جدا مگر فلسطین کے معاملہ میں دونوں حلیف! دو متضاد راہوں کا یہ ایک عجیب معمہ ہے جو شاید بہت سے لوگوں کی سمجھ میں نہ آ سکے۔ مگر یہ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ امریکہ نے فلسطین کی تقسیم پر زور دیا تھا کیوں؟ اس لئے کہ روس مخالفت کرے گا اور امریکہ کو یہود کا اعتماد حاصل ہو جائے گا۔ روس نے سوچا کہ امریکہ یہود کی بھی چال سے باز نہیں آیا اس نے فوراً تقسیم کی تجویز منظور کر لی، اب امریکہ کو معلوم ہوگا کہ اس کی چال چلے ڈھنگی رہی اور روس سے پچھتا نہیں پچھتانا چنانچہ اسے اعلان کرنا پڑا کہ وہ تقسیم کی تجویز کو واپس لینا چاہتا ہے، نتیجہ یہ کہ تقسیم کا سارا ہنگامہ ہی میں ڈال دیا گیا، مگر روس کو امریکہ کے دا ؤ پیچ سے واقف رہنا چاہئے تھا، موقعہ کے انتظار میں بیٹھ گیا!

بہرکیف صدر ٹرومین آئندہ انتخاب میں یہودیوں کے ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتا تھا، اس لئے وہ چاہتا تھا کہ عربوں کے بغیر ہی یہودی اسٹیٹ قائم ہو جائے مگر ساتھ ہی اسے یہ بھی خیال تھا کہ اسرائیلی اسٹیٹ قائم ہوتے ہی، یہودی باہر سے امداد طلب کریں گے بہتر یہ ہے کہ خود امریکہ ہی امداد کی پیش کش میں مسابقت کرے اور یہود کو روس کے قبضہ میں جانے سے روکے، چنانچہ یہودی اسٹیٹ قائم ہوتے ہی امریکہ نے اعلان کیا کہ منتظر ہے! یعنی اب مرکہ یہود کی امداد کرے گا اور انہیں روسی امداد کی ضرورت لاحق نہ ہوگی مگر روس نے بھی قسم کھا رکھی ہے کہ فلسطین کے معاملہ میں امریکہ کے پیچھے سایہ کی طرح لگا رہے گا، لہٰذا اسے بھی اعلان کرنا پڑا کہ اسرائیلی اسٹیٹ منظور کر لی گئی! امریکہ کا مقصد تو یہ تھا کہ یہودی اسٹیٹ کے سہارے مشرق وسطیٰ میں اپنا اڈہ قایم کرے اور روسی اثرات کو درانداری کا موقعہ نہ دے اور روس کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیلی اسٹیٹ کو منظور کر کے اپنا اقتدار قایم کرے اور امریکہ کو قدم جمانے کا موقعہ نہ دے! غور کیجئے! عرب ہیں غیروں کی مداخلت، محض رقابت کی بنیاد پر ہے مگر مشرق وسطیٰ کو جنگ کے دو پاٹوں میں کس بے دردی سے پیسا جا رہا ہے!

چونکہ فلسطین کے مسئلہ میں روس اور امریکہ دونوں زور لگا رہے ہیں، اس لئے اندیشہ یہ ہے اخلاقی امداد کے بعد اگر امریکہ نے یہودی اسٹیٹ کو مالی اور حربی امداد دینے کا وعدہ بھی کر لیا تو روس بھی اس میں سبقت کرنے کی کوشش کرے گا اور یہ مسابقت عربوں کے لئے تباہ کن ثابت ہوگی اور ہوا کا رخ فوراً بدل جائے گا۔ مگر امریکہ آسانی سے مالی اور حربی امداد کا فیصلہ نہیں کرے گا۔ کیونکہ جانتا ہے کہ دس سال کا ٹیکہ طرح پیچھے لگا ہوا ہے، جہاں امریکہ نے مالی امداد دی، روس بھی تانگ اڑا کر فلسطین میں پہونچے گا۔ اور مالی امداد ہم پہونچا کر امریکہ کے منصوبہ کو خاک میں ملا دیگا۔ شاید اسی اندیشہ کے پیش نظر امریکہ نے مشرق وسطیٰ کی مدبرانہ سیاستوں کو حربی امداد دینے سے انکار کیا ہے، کیونکہ جانتا تھا کہ پھر روسی فوجوں کو فلسطین میں داخل ہونے سے کون نہ روک سکیگا۔

پس جہاں تک عربوں کی کامیابی کا تعلق ہے وہ یقینی ہے اور یہود کو تباہ ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا لیکن اصل سوال یہ ہے کہ دنیا کی بڑی طاقتوں یعنی عربوں کو اتنا موقعہ بھی دینگی یا نہیں کہ وہ آزادی سے سوچ سکیں اور دل کی حسرتیں نکال کر یہود کو یہودی اسٹیٹ کا مزہ چکھا سکیں؟

مگر آخری اور بنیادی بات وہی ہے جسے ہم بار بار ظاہر کر چکے ہیں کہ اگر عربوں نے برق و رعد بن کر یہود کی رگ حیات کاٹ ڈالی تو امریکہ اور روس دیکھتے کے دیکھتے رہ جائیں گے اور اس کے بعد ہرگز نہ چاہیں گے کہ عربوں سے لڑائیں، اور عالم اسلام کو ناراض کریں، لیکن اگر عربوں کی ڈھیلی چال نے یہود کو مہلت دیدی تو روس اور امریکہ کی رقابتیں رنگ لائے بغیر نہ رہیں گی اور عربوں کی خواہش کے علی الرغم اسرائیلی اسٹیٹ کو بین الاقوامی قانون کی حمایت حاصل ہو جائے گی۔

سادہ لوح پیر

پیر بھائی شاید بہت سے اکثر لوگ واقف ہونگے کہ یہ کون بزرگ ہیں، آپ کا فتویٰ تھا کہ جو شخص لیگی امیدوار کو ووٹ نہ دیگا وہ کافر ہے۔ اور تو ہم پر مسلمانوں کے جنازہ کی نماز پڑھنا تو کجا سے بھی بڑھ کر، لیکن اب آپ ایک بیان میں فرماتے ہیں۔

یہ میں خود بھی ان سادہ لوح مسلمانوں سے تھا جو پاکستان بنجانے کے بعد اس مغالطہ میں گرفتار تھے کہ ہم متوکلین بن کر حکومت کی اصلاح کر سکتے ہیں لیکن تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ مسلم لیگ کو متوکلین پیدا کرنے کی نسبت ان خالص بھوں سے جائداد حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ جو

سب سے بڑا ظلم

من قتل نفساً بغیر نفس او فساد فی الارض
..... الخ (قرآن مجید)

جس شخص نے کسی ایک انسان کو بھی قتل کر دیا، تو اس نے ایک کو نہیں سارے جہان کو قتل کر ڈالا اور جس شخص نے کسی ایک شخص کو ہلاکت سے بچا لیا اس نے ایک نہیں بلکہ پوری دنیا کو ہلاکت سے بچا لیا۔ البتہ قتل کی سزا میں یا فساد کو روکنے کی غرض سے کسی کا قتل عمل میں آئے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ہے۔

قاتل کی سزا قتل ہے، اور وہ شخص جو خدا کی زمین میں فساد پھیلا کر ہزاروں انسانوں کے قتل کا سامان کرتا ہے وہ بھی اسی سزا کا مستحق ہے، اس کے علاوہ کسی ایک انسان کو قتل کر دینا گویا پوری انسانی کا قتل ہے، یہ نہ سمجھو کہ ایک شخص کا قتل بس ایک شخص کا قتل ہے یہ سمجھو کہ ایک کی ہلاکت ساری دنیا کی ہلاکت ہے اسی طرح کسی ایک شخص کو ہلاکت سے بچا لینا بھی تمام انسانوں کو بچا لینے کے مرادف ہے! ہر انسان خدا کی مخلوق ہے، ہر انسان کو خدا کی نعمتوں کو استعمال کرنے کا حق حاصل ہے، خدا نے کسی کو بھی کسی کے قتل کرنے کا اختیار نہیں دیا لیکن ناحق قتل نے نظام تمدن پر برا اثر پیدا کرتا ہے اور خدا نہیں چاہتا کہ دنیا کا نظام مخرب اور پراگندہ ہو اور انسان کو پیا کو کے مصیبت میں ڈالا جائے پس انسانی قتل دنیا کا سب سے بڑا ظلم ہے اور انسان کو ہلاکت سے بچانا دنیا کی سب سے بڑی نیکی ہے! نیکی انتہا کر و در ظلم سے بچو!

دنیا

از: محشر صادق اعظمی
مجلس اقوام کی پالیسی سے متاثر ہو کر

چال کیا خوب چل گئی دنیا — رنگ اپنا بدل گئی دنیا
ذرہ ذرہ ہے کج نظر شاید — ٹیڑھے سانچے میں ڈھل گئی دنیا
نوع انسانیت کے سینے پر — مونگ کی دال دل گئی دنیا
اب وہ دنیا نہیں رہی دنیا — اپنے مرکز سے ٹل گئی دنیا
لب تک آ کے رہ گئیں آہیں — گرتے گرتے سنبھل گئی دنیا
خون انسانیت کا پی پی کر — خوش ہوئی اور مچل گئی دنیا
خشک دانوں کو چھوڑ کر آخر — لقمہ تر نگل گئی دنیا
اہل دنیا نے تو کھری سمجھا — کھوٹی کھوٹی نکل گئی دنیا

شکوۂ برق کیا ہوا اے محشر
اپنی آہوں سے جل گئی دنیا

"زبان"

ایک مرتبہ سردار مدینہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے بدن میں ایک مضغہ ہے اگر وہ اصلاح سے بچا رہا تو وہ ہر اعضا کو بچا رکھتا ہے اور اگر وہ فاسد ہو گیا تو سارے اعضا فاسد ہو جاتے ہیں اور آپ نے اپنی دہان مبارک کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ بدن کا ایسا عضو یہ ہے۔

اگر غور کرو تو معلوم ہو جائیگا کہ بندے اور خدا کے درمیان اور خود ایک بندے اور دوسرے بندے کے درمیان بیشتر رکاوٹوں کی جڑ صرف زبان ہے۔ زبان پر قابو پا لینا درحقیقت نفس امارہ کے لئے ایک مضبوط آہنی لگام ہے غور کرو انسانوں میں سے کر اگر زبان کو بے محل استعمال کیا جاوے اور استعمال بھی کیا جاوے تو قرینے سے اس کے نتائج کس قدر نفع بخش اور پائدار ہوں گے۔

آدمی کی زبان کیا ایک ایسی چیز ہے جو آدمی کو ذلیل و رسوا بھی کرتی ہے اور عزت دار بنا بھی بخشتی ہے، حسن معاشرت بھی زبان کو پر اہم دخل ہے اگر تم میٹھے بول سے لوگوں کے ساتھ پیش آئے ہو اگر کسی نے

مسلمانو کیا طرف سے دوست بنو کر جب
(ہم۔ ایل۔ اے) یا وزیر بنا تے ہیں تو لیے
آپ کو بجائے مسلم لیگ کا نمائندہ تصور
کرنے کے خود کا رفرما ہونے کے خواب دیکھنے
لگتے ہیں"
(کوثر لاہور)

ہمیں پیر صاحب کی سادہ لوحی پر لیگ سے زیادہ ہمدردی ہے لیکن ڈریہ ہے کہ وہ "اصلاح" کو دانشمندانہ سمجھ رہے ہیں وہ کہیں تو فی فی ... اور خفیف العقلی پر مبنی نہ ہو! یہ سادہ لوحی بھی عجیب ہے کہ کروڑوں مسلمانوں کو گمراہ کر ڈالا، اب جب یہ سادہ لوح تو سادہ لوحی سے آگے نہ بڑھ سکے۔

سیر و سیاحت

آپ جناب مولانا صاحب ولایتی کے ذاتی اخبار پڑھتے ہیں ۔۔۔ آج تو وہ ایک سیاسی کے سب سے بڑے عالم فاضل بھی نظر آتے ہیں، سوشلزم کی تاریخیں پڑھی ہیں اور نہ جانے کیا کیا، ان سے سبق لینا چاہئے، پیسہ کمانے کا بھی ایک ڈھنگ ہوتا ہے۔

اور پھر جب آپ کا ایمان ہے کہ "اس دنیا کا بادشاہ" شیطان ہے ۔ تو ہندوستان کے ولایتی اخبار کے پڑھنے کی بات سمجھ میں آتی ہے ۔۔۔

۔۔۔ کیا فرماتے ہیں ہمارے ناصر دین متین اس مسئلہ کے ۔۔۔۔۔

آج کل ہر ایک اخبار مقرر اور ہر محرر مسلمانوں کو کوس رہا ہے کہ یہ قصور ہے کہ ہم پر انگریز حکمراں ہیں، واقعی جب دنیا کی تمام رایاں ہمارے خلاف ہو چکی ہیں تو ہمیں خود اپنے ہی اعمال کا محاسبہ کرنا چاہئے اس کی مصلحت بھی ہو سکتی ہے، مسلمانوں کو اخلاقی کمزوری سے نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں ہندوستان میں بڑے بڑے عہدے نہ دیئے جائیں، ایک ایسے ہی مصلح کو شام گاندھی جی کہا جاتا ہے دیکھئے ان کی جملہ تعلیمات کو ہندوؤں نے کہاں تک قبول کیا ہے، ہندوؤں کے اخلاق کی کمزوری کے خلاف ان کی آواز بلند ہوئی ہے، ہندوؤں کی بیوی کی بیماری کی وجہ سے کانگریس کی شاندار کامیابی کے باوجود ہندو مسلمانوں کو ہندو ستان کی باگ ڈور نہیں دیتے، ہندوؤں کی اخلاقی کمزوری کی وجہ سے ہی ہندوستان کی آزادی میں دیر ہو رہی ہے، ہندوؤں کی اخلاقی کمزوری کی وجہ سے ہی ہندوستان کی تقسیم ہوئی، ہندوؤں کی اخلاقی کمزوری کی وجہ سے ہی ہندوستان کی تقسیم کے بعد بھی ہندوستان کی ترقی رکی ہوئی ہے

عیسیٰ خیل کے قوم پرست مسلمانوں نے ہندوؤں کو بچانے کیلئے جانوں کی بازی لگادی

فرقہ پرستی کے اندھیرے میں انسانیت کی مشعل کی طرح روشن رکھی گئی

حکیم ارجن داس صاحب صدر کانگریس کمیٹی عیسیٰ خیل کا مکتوب

پانی پت۔ بذریعہ ڈاک۔ پانی پت سے جناب حکیم ارجن داس صاحب صدر کانگریس کمیٹی عیسیٰ خیل ضلع میانوالی نے میانوالی کے فسادات کے متعلق حالات ہمارے پاس بغرض اشاعت بھیجے ہیں۔ ان پرخطر دنوں میں جب وہاں کسی مسلمان کا کسی غیر مسلم کی پناہ دینا آپ اپنی موت کو دعوت دینا تھا بعض مسلمانوں نے کسی طرح سے اپنی جان پر کھیل کر ہندو احباب اور بالخصوص حکیم ارجن داس صاحب اور تقریباً سو ہندوؤں کی جانیں بچائیں یہ سب کیفیت بھی آپ نے ہمیں لکھ بھیجی ہے جو ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

۱۰ مئی ۱۹۴۳ء کو وقت دس بجے صبح غنڈے ہندوؤں سے مار کرتے ہوئے شہر میں داخل ہوگئے۔ جس کے پاس ہندو نہیں ملی تھیں۔ وہ تلواروں وغیرہ تیز ہتھیاروں سے مسلح تھے۔ شہر میں لوٹ مار، قتل و غارتگری و آتش زدگی شروع کردی چوک چار گھنٹہ تک جلتی رہی۔ دو بجے شہر پولیس اور ملٹری کے حوالے ہوگیا۔ شہر کی جامع مسجد چوک ہندوؤں کی دوکانوں سے ملحقہ تھی آگ لگنے کی وجہ سے اس کو خطرہ تھا لہٰذا پنجابی وجے نام صوفی صاحب اللہ داد خاں صاحب رئیس صدر۔ جمعیۃ العلماء عیسیٰ خیل دستار غلام محمد بھی بعد اپنی پارٹی کے مسجد میں تشریف لائے اور آگ بجھانی شروع کردی۔ نہیں کے ہمارے چند ہندو بھائی بھی آگ بجھانے میں مدد دینے لگے۔ جب مسجد کو بچانے کی کوشش کی جارہی تھی تو مسجد کے قریب ہندوؤں کی دوکانوں سے شعلے بلند ہونے لگے۔ اس وقت ہندو بھائیوں نے کہا کہ ہماری دوکانوں کو بچاؤ۔ مسجد کو آگ لگنے دو۔ ہم نے کہا کہ ہم مسجد کو بچائیں گے۔ تمہاری دوکانوں کو نہیں بچائیں گے۔ اس پر ہندو بھائیوں نے کہا کہ اگر مسجد کو بچانا ہے تو ہماری دوکانوں کو بچاؤ

عیسیٰ خیل کے قوم پرست مسلمانوں نے ہندوؤں کو بچانے کیلئے جانوں کی بازی لگادی

فرقہ پرستی کے اندھیرے میں انسانیت کی مشعل کس طرح روشن رکھی گئی

حکیم ارجن داس صاحب صدر کانگرس کمیٹی عیسیٰ خیل کا مکتوب

بانی پتہ۔ ذیل کا خط جناب حکیم ارجن داس صاحب صدر کانگرس کمیٹی عیسیٰ خیل ضلع میانوالی نے میانوالی کے فسادات کے ہیجان و ہیضانات کے متعلق ہمارے پاس بغرض اشاعت بھیجے ہیں۔ ان پرخطر دنوں میں جب وہاں کسی مسلمان کا کسی غیر مسلم کو پناہ دینا موت کو دعوت دینا تھا مسلمانوں نے کس طرح سے اپنی جان پر کھیل کر حکیم ارجن داس صاحب اور تقریباً سو ہندوؤں کی جانیں بچائیں یہ کیفیت بھی آپ سنئے نہیں بلکہ جسے ہر ہندو سکھ کی زبان میں ہوتی جس کو سب سراہا گیا۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ء کو وقت دس بجے صبح غنڈے ہندوؤں سے فارغ کرتے ہوئے شہر میں داخل ہوگئے۔ جن کے پاس بندوقیں بھی تھیں۔ وہ تلواروں اور دیگر تیز ہتھیاروں سے مسلح تھے۔ شہر میں لوٹ مار، قتل و غارتگری و قاتل زدگی شروع کردی چوک جاری گھنٹہ تک جاری رہی۔ دوپہر کو ظہر پولیس اور ملٹری کے حوالے ہوگیا۔ شہر کی جامع مسجد جو کہ ہندوؤں کی دوکانوں سے ملحقہ تھی نہ گرسکنے کی وجہ سے اس کو خطرہ تھا لوٹنا دوپہر شام صوفی صاحب اللہ داد خاں صاحب تحصیلدار، جمعیۃ العلماء عیسیٰ خیل و منشی غلام محمد بھی بعد اپنی پارٹی کے مسجد میں تشریف لائے اور آگ بجھانی شروع کردی۔ انہیں کے ایما پر مسجد بھی بچ گئی جب اسے گرڈ سیون کو یہ بتا کہ گورنمنٹ

صاحب شہر بخیر لائے ہیں تو فوراً خدمت میں حاضر ہوئے اور امداد طلب کی تقریباً یکصد ہندو مرد عورتیں بچوں کو ہمراہ لے کر اپنے مکان پر سے گئے۔ اپنی جان پر کھیل کر انکی حفاظت کی اور ان کی ہر طرح سے حوصلہ افزائی کی۔ بندہ کو اور شہر کے ۳۴ معززین نے دوسرے روز یعنی ۲۸ مئی ۱۹۴۷ء کو گرفتار کرکے میانوالی حوالات میں بند کردیا گیا۔ تین مہینہ کے بعد ہائی کورٹ کی اس ڈیڑھ ماہ کے عرصہ میں جناب صوفی صاحب کے بڑے بھائی جناب خان خانق داد خاں صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کی کمشنر و مسٹر غلام محمد صاحب ہاشمی نے تب و تاب کی ہر طرح سے امداد کی۔ اگر وہ نہ ہوتے تو عیسیٰ خیل کے ہندو کا ایک بچہ بھی نہ بچ سکتا۔

جمعیۃ علماء صوبہ آسام کا ساتواں اجلاس

پرجوش تقاریر اور اہم قراردادیں

۲۰، ۲۱ اپریل کو خانیاں خوکت سے جمعیۃ علماء صوبہ آسام کا ساتواں سالانہ کی کارروائی بخیر و خوبی انجام پائی ہے ۱۰، ۱۱ ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔ حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب صدر جمعیۃ نے صدارتی تقریر (اصلی کے ایڈیٹر کبیٹ جنرل مولوی فخرالدین احمد) ۲۱ اپریل کو رات کے ڈیڑھ بجے شروع ہوا حضرت مولانا مدنی صاحب صدر نے مولانا عبدالحکیم کے نام پر ایک خط بھیجا جس میں جلسہ کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی تھی اور انہوں نے اظہار طرب کیا تھا۔ چودھری سعداللہ سابق وزیر اعلیٰ آسام اور صوبائی کانگریس کمیٹی کے نامزد شدہ صدر نے استقبالیہ کے صدر مولوی محمد کمیل صاحب بی اے کی تقریر آسامی زبان میں ہوئی جس کو بہت سراہا گیا۔

مولوی فخرالدین علی احمد صاحب نے افتتاحی خطاب میں ہر مسلمان آسام کو ایسے پاکستان کا خیال چھوڑ کر کاسامی اور ہندی بننے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ جب ہی کی دو قوموں والی نظریہ کے خلاف ۱۹۴۱ء کی مردم شماری نے اور پھر ملک کی تقسیم نے دنیا کے مسلمانوں کا خون ہی خون بنا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ نے اپنی سابقہ تاریخ میں ہمیشہ آزادی کے وہ کارنامے انجام دیئے کہ وہ ہر کانگریسی کے لئے قابل عبرت ہے۔ مزید فرمایا۔ اب جمعیۃ کا اصل پروگرام شروع ہوا ہے اور ضرورت ہے کہ اس کی ذیادہ سے زیادہ شاخیں قائم کی جائیں انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ کانگریس میں شامل ہو جائیں۔

دوسرے خطبہ صاحب کی تقریر کے بعد مولانا عبدالحکیم صاحب نے بہت ہی مؤثر انداز میں ایک طویل تقریر فرمائی۔ اور مسلمانوں کو پُرزور دلیل مخاطب فرمایا۔

ذیل میں ہم اجلاس کے تمام قراردادوں کا خلاصہ درج کرتے ہیں۔

(۱) یہ اجلاس مہاتما گاندھی جی کے قتل پر انتہائی رنج و افسوس کرتا ہے اور ان کے اعزہ و اقارب سے دلی ہمدردی کے لئے دعا گو ہے وہ جس بہادری سے قتل ہوئے عزیز کی قربانی کی اس شان کو قائم رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کے لئے ملک کے ہر شہری سے پرزور اپیل کرتا ہے۔

(۲) یہ اجلاس شیخ الاسلام حضرت مدنی مدظلہ کے برادر عزیز حضرت مولانا حفیظ احمد صاحب حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب شاہجہانپوری کے حادثہ فاجعہ پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

(۳) یہ اجلاس حضرت مولانا حفیظ احمد صاحب کے سانحہ وفات پر اظہار افسوس کرتا ہے ان حضرات کے اقارب اور حضرت شیخ کی نسلی کے لئے دعا و باری تعالیٰ سے مغفرت کی التجا کرتا ہے۔

(۴) اگر ترقی اس ملک میں قدم جمانے کے ساتھ ساتھ جس طرح ملک کے سیاسی انتظامی معاشی نظام کو بالکل تہ و بالا کر دیا تھا ہے، اور سوگونہ خیانت کی گنجائش نہ ہونے کے بل بوتے پر تبلیغ کے ذریعے ہندو قوم کے تمام قوموں کو بالکل ذلیل بنانے کا منصوبہ ٹھان لیا تھا۔

جمعیۃ علماء ہند نے مکمل آزادی ہی کو اس مصیبت سے بچنے کا واحد حل قرار دے کر شاید سے ۱۹۴۵ء تک ڈائرکٹ ایکشن کا اعلان کیا۔ ۱۹۴۶ء اور ۱۹۴۷ء میں وہ وہ لڑائیاں لیگ جن کی تو فی الحال ہمت نہیں ہے۔ ۱۹۴۶ء کے ۱۶ اگست کے صدمہ شریف الدین پیرا کی بربادی کے بعد ہی لیگ نے کراچی کے ہندو کا ایک بچہ بھی نہ بچنے دیا۔ ۱۹۴۷ء کے ۱۰ مارچ کو ہندو کا ایک بچہ بھی نہ بچ سکتا۔

(۳) یہ اجلاس آسام کے ہر مسلمان کو ہندوستانی اور آسامی زبان سیکھنے کی اپیل کرتا ہے۔

(۵) یہ اجلاس انڈین یونین کے مسلمانوں کے لئے مہری پروگرام کو برتے کار لانے کے لئے جمعیۃ علماء ہند نے اپنے دستور اساسی میں جو بنیادی تبدیلیاں کی ہیں، ان کے پیش نظر جمعیۃ علماء صوبہ آسام کے مسلمانان صوبہ آسام کے لئے تبلیغی۔ تعلیمی اور دینی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل حضرات کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ جو اپنے صوابدید سے صوبہ میں کام کرے گی اور اس کے لئے فراہمی سرمایہ اور اس کے مصارف کا گوشوارہ سہ ماہی صوبائی ورکنگ کمیٹی کے سامنے ہر ماہ کی رپورٹ پیش کرے گی (۱) مولانا نظام صاحب (۲) مولوی فخرالدین صاحب بار ایٹ لا۔ (۳) مولوی محمود علی صاحب (۴) مولوی عبدالجلیل صاحب

اس کمیٹی کو ۴ ممبروں کے اضافہ کا حق دیا جاتا ہے

(۶) مرکزی جمعیۃ میں صوبہ آسام کی نمائندگی کے کوٹہ میں اضافہ کے لئے اپیل کرتی ہے۔

(۷) یہ اجلاس حکومت آسام کو ہندوستانی زبان سرح آردو اور دیوناگری رسم الخط کی تعلیم اجرا کرنے کے لئے اور حکومت کی زبان قرار دینے کے لئے مطالبہ کرتا ہے۔ اس کے لئے حکومت مدراس کی مثال دی اور اس کے اس اقدام کو سراہا۔

آٹھ ماہ سے مناروں کو تنخواہیں ملی

خانہ صلح جلا گلپور ۲۴ مئی۔ ڈاک جناب صلاح الدین صاحب نواب ڈاکخانہ سلطان گنج سے مطلع فرماتے ہیں کہ آٹھ ماہ ہونے پر مسٹر کشن داس کے صدر شریف الدین صاحب بیرو کو روپے کرایہ کے فراہم کئے جا چکے ہیں مگر ان کو تنخواہیں نہیں ملی۔ آپ نے کہا ہے کہ جو شخص پوسٹ ماسٹر جنرل کو ذاتی رسوخ سے کام لے کر ان کی تنخواہیں دلوائے گا ہم اس کو ۱۰۰ روپے انعام دیں گے۔ ہزار ہا مسلمانوں کے ووٹ سے یہ لوگ اسمبلی میں پہنچے ان میں جلال پور پیر والہ کے ۱۰۰ مسلمان بھی ہیں۔ کیا ان کا فرض نہیں کہ وہ ان کی شکایت دور کرائیں۔

قتل ایبٹ کے کارخانوں پر بمباری

قاہرہ ۲۴ مئی۔ مصر کے ہوا بازوں نے اعلان کیا ہے کہ مصری فضائیہ نے اسرائیل کے ایک اور پرزوں کے کارخانے پر بمباری کی ہے اور آج کی جنگ میں ۱۰ اسرائیلی طیارے تباہ ہوئے ہیں۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ تل ابیب کے قریب ایک کارخانہ اور چار دوسرے کارخانے جو یہودیوں کے تھے مصری فضائیہ کے بمباروں نے تباہ کر دیئے ہیں۔

حیدرآباد میں یوم فلسطین

حیدرآباد ۲۴ مئی۔ حیدرآباد کے مسلمانوں نے یوم فلسطین منایا۔ مجلس تنظیم فلسطین کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا۔

اس جلسہ میں ایک ریزولیوشن کے ذریعہ حکومت ہند سے درخواست کی گئی کہ فلسطین میں امن و امان کی بحالی کے لئے مؤثر اقدام کرے۔

یہودی جاسوسوں کی گرفتاری

قاہرہ ۲۴ مئی۔ قاہرہ میں مقیم تین یہودی جاسوسوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ لوگ مصر کے فضائی راز اسرائیل کو فراہم کرتے تھے۔ ان کے پاس سے اسلحہ اور بارود بھی برآمد ہوا ہے۔ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

فلسطین کے امریکی سفیر کی موت

بیروت ۲۴ مئی۔ بیروت میں امریکی سفیر مقیم فلسطین کا انتقال ہوگیا ہے۔ وہ فلسطین میں امریکہ کے قونصل جنرل تھے۔ ان کی موت فلسطین کے موجودہ پُرآشوب حالات کا نتیجہ ہے۔ وہ فلسطین کے مختلف علاقوں کا دورہ کر رہے تھے۔ ان پر نامعلوم افراد نے گولی چلائی۔ وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ ان کی عمر ۵۰ سال تھی۔

روس امریکہ اور برطانیہ کے اختلافات سے فائدہ اٹھا رہا ہے

لندن ۲۴ مئی۔ گلوب کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ روس کا رویہ دن بدن فلسطین کے مسئلہ کے متعلق امریکہ اور برطانیہ کے اختلافات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ پہلے دونوں یورپ کے کمیونزم کے پھیلاؤ کے لئے ریاست یہودی کو استعمال میں لانا چاہتے ہیں۔ اور دوسرا فلسطین کے مقاصد کے متعلق امریکہ اور برطانیہ کے اختلافات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ پہلے دونوں یورپ کے کمیونزم کو پھیلانے کے لئے اور امریکہ جمہوریت کو بڑھانے کے شائق ہیں۔ یہ امر ممکن ہے کہ امریکہ اور برطانیہ روس کے جال میں پھنس جائیں۔

امریکن تاجرین کی رائے ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کا سمجھوتہ عالم امن کو برقرار رکھنے میں امداد کرے گا اور کمیونزم کے خلاف زبردست مورچہ ہوگا۔

مشرقی پاکستان سے ہندوؤں کا انخلاء بند

کلکتہ ۲۴ مئی۔ پاکستان سے دریافت کیا گیا ہے کہ ایک نامہ نگار کا ایک مراسلہ جو اس نے کلکتہ میں بیٹھ کر بھیجا ہے کہ مشرقی پاکستان سے ہندوؤں کا انخلاء بند ہوگیا ہے۔

مشہور میواتی لیڈر چودھری محمد یٰسین خاں سے جیل میں ملاقات

راؤ محمد حسین ممبر بمبئی کانگریس کمیٹی مشرقی پنجاب کا احتجاجی بیان

دہلی ۲۴ مئی۔ ہمارے نامہ نگار محمد یٰسین خاں کا ایک بیان دارالحکومت کانگریس کمیٹی مشرقی پنجاب کی مکتوبہ پریس ہینڈ آؤٹ میں شائع ہوا ہے۔ اس بیان میں بتایا گیا ہے کہ چودھری صاحب کو ان کے ساتھی کارکنوں کے ساتھ گرفتار کرکے ایک ٹرک میں بٹھا کر لے جایا گیا۔ راؤ محمد حسین صاحب نے بیان میں بتایا ہے کہ چودھری صاحب کو ہتھکڑی لگا دی گئی تھی اور ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی۔ راؤ صاحب نے مطالبہ کیا ہے کہ چودھری صاحب کو فوراً رہا کیا جائے۔ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ آپ نے بتایا کہ چودھری صاحب کی طبیعت اس وقت ناساز ہے۔ آپ نے مشرقی پنجاب کی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ اس ضمن میں فوری کارروائی کر

دارالسلطنت

۲۴ مئی

مسٹر گیڈگل کی واپسی

مسٹر گیڈگل وزیر داخلہ ریاست پونچھ نے یہاں دہلی پہنچ کر بتایا کہ پونچھ کے دورہ سے واپس آنے کے بعد وہ دہلی ہوتے ہوئے آئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پونچھ اور کوٹ کا دورہ مقررہ وقت تک ختم ہو جائے گا۔ ہند کو کشمیر سے ملانے والی یہ ایک نئی شاہراہ ہوگی جو تمام سال کھلی رہا کرے گی۔

ہڑتال

کل کلکتہ کے کمپنی کی دہلی میں شرنارتھیوں کا ایک جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں پڑی کپڑا بیچنے والے پناہ گزیں دوکانداروں سے اور طلباء سے اسپتالوں کی اپیل کی گئی کہ پناہ گزیں جو ہڑتال کر رہے ہیں اس میں حصہ لیں۔ ایک ریزولیشن میں نئے دور اور پنجاب کے خلاف جو اقدام کیا گیا ہے اسکے خلاف احتجاج کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مکومت اور پناہ گزینوں میں سمجھوتہ کرانے کے لئے امداد و بحالی کے گشتہ سنڈیکی کوشش ناکام رہی اور پناہ گزینوں کی مجلس عمل نے جب تک کہ ان کے تمام مطالبات منظور نہ ہو جائیں ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

رشوت لینے کی وجہ سے برطرف

دہلی کے وہ انسپکٹر پولیس جنہوں نے ایک لاکھ روپیہ رشوت لینے کی وجہ سے نوکری سے برطرف کر دیا گیا ہے۔

شدید ناراضگی

آج دہلی کے مسلمان اخبارات میں اکثر کے اخبار پر جماعت کے تعلیم اور سول سپلائی محکمہ پر کشائش کے سلسلہ میں لوگوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔

ایک شخص نے تازہ ترین مسئلہ کی بات یہ بتائی ہے کہ اخبار اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ حرکتوں کی جتنی بھی مذمت کیا جائے کم ہے۔ ایک اور صاحب نے کہا کہ جب ہم کی نظروں میں حکومت کو غیر مقبول بنانے کے جرم میں مترادف عالی حکومت اخبار میں گرفتار کی جاتی ہے۔ ہم طور پر اس بات کا تحفظ ہے ہونا چاہیئے کہ اس اخبار کے خلاف حکومت شدید کارروائی کرے۔

ہڑتال

کل کلکتہ دے کیمپ کی دہلی میں شرنارتھیوں کا ایک جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں پڑی کپڑا بیچنے والے پناہ گزیں دوکانداروں سے اور طلباء سے اسپتالوں کی اپیل کی گئی کہ پناہ گزیں جو ہڑتال کر رہے ہیں اس میں حصہ لیں۔ ایک ریزولیشن میں نئے دور اور پنجاب کے خلاف جو اقدام کیا گیا ہے اسکے خلاف احتجاج کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مکومت اور پناہ گزینوں میں سمجھوتہ کرانے کے لئے امداد و بحالی کے گشتہ سنڈیکی کوشش ناکام رہی اور پناہ گزینوں کی مجلس عمل نے جب تک کہ ان کے تمام مطالبات منظور نہ ہو جائیں ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

بیری والا باغ میں اجتماع

آج کلکتہ بیری والا باغ میں سوشلسٹ پارٹی ورکرز کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان پبلک جلسہ زیر صدارت مادھوک منعقد ہوا جس میں کامریڈ جے پرکاش نرائن کی دہلی سوشلسٹ پارٹی کے پارلمنٹری سکریٹری کامریڈ سیتا شاستی نے مسلمانان عالم کے سامنے ایک نہایت پتھلی ولولہ انگیز تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج عید آپ نے تمام دنیا کی شکل ہی بدلنے کا ایک پیغام دیا ہے۔ آج ہر ایک ہاتھ آقا کی طرح مسلمانان ہند دستان کے خون کی ہولی کھیلنا چاہتا ہے۔ آج جبکہ مسلمانوں کا واضح لیڈر پس پا ہو کر اعلان کر چکا ہے کہ اس فرقہ پرست دنیا سے کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ مسلمانوں کی زندگی کے ساتھ کھیلنا ہے۔

جلسہ میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے ایک اور مقرر نے کہا کہ گاندھی کی زندگی۔

روس اور پاکستان میں سفیروں کا تبادلہ

نشر کیا ہوگا۔ کراچی سے مقیم سفیر مسٹر کلارنس کلف نے کہا ہے کہ روس سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے پاکستان کی طرف سے پہل ہونی چاہیئے لیکن اب پاکستان میں سفیروں کا تبادلہ کر دیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اپنی سفارتیں اور تیم ختم کرنے کی اور ارادہ رکھتی ہے کہ روسی سفیر بھی پاکستان سے چلے جائیں۔ اسی سے پاکستان کے خلاف مغربی سرحد پر تناؤ پیدا ہوگا۔

کراچی میں کل خواجہ ناظم الدین نے بیان دیا کہ پاکستان کی سرحدوں پر کوئی خطرہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے روس سے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور ہم اب بھی اس کے لئے تیار ہیں۔ ہم نے روس کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنے کی بھی کوشش کی ہے۔ اور ہم اب بھی اس کے لئے تیار ہیں۔

قرآن کریم اور رسول اللہ صلعم کی شان میں امرتسر کے اخبار کی ناقابل برداشت گستاخی

رسول اللہ پر نعوذ باللہ قرآن تصنیف کرنیکا الزام

حکومت ہند کی شدید تادیبی کارروائی کی ضرورت

دہلی۔ ۲۳ رمارچ سے کے اردو روزنامہ تربیت نے اپنے اڈیٹوریل کالم میں ایک چند تار کا خلاصہ شائع کیا ہے جس میں بانی اسلام کی شان میں گستاخی کرکے ناقابل برداشت حد تک دل آزاری کی گئی ہے۔ اخبار نے اپنے اڈیٹوریل میں لکھا ہے:

"ہمارے قرآن کریم اور بانی اسلام کی شان میں گستاخی کرکے ناقابل برداشت حد تک دل آزاری کی گئی ہے۔ صدیوں سے یہاں (فلسطین) میں وہ قوم بھی آباد ہے جو حضرت موسیٰ کو اپنا پیغمبر مانتی ہے۔ اس کا نام یہودی ہے جن زمانے میں حضرت محمد نے عرب میں اسلام پھیلایا۔ فلسطین کے لوگوں نے اس کی مخالفت کی تھی۔ چنانچہ تمام مخالفت وہاں سے بھاگ کر چلے گئے تھے۔ اسی لئے جب انہوں نے قرآن کی کتاب لکھی تو یہودیوں پر الزام لگاتے رہے۔

(زیر عنوان "امرتسر ۲۳ رمئی سنہ ۴۹ء")

اس اڈیٹوریل میں اور بھی نازیبا غلط بیانیوں سے کام لیا گیا ہے۔ ایک چند صاحب کی تاریخ سے عدم واقفیت سے قوم کو کچھ زیادہ سرد کار نہیں لیکن جو چیز ناقابل برداشت ہے وہ یہ ہے کہ قرآن پاک اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی حملہ کیا جائے۔ قرآن کے متعلق یہ کہنا کہ اسے تصنیف کیا گیا زیادہ سے زیادہ الزام ہے۔ قرآن کسی کی لکھی ہوئی کتاب نہیں یہ تو کلیم آسمانی کتاب ہے۔ علاوہ ازیں یہ کہنا کہ رسول اللہ فلسطین سے بھاگ کر چلے گئے ایک اور شرمناک جھوٹ ہے کیا ہم اس بات کی امید کریں کہ وہ دنیا کی جھوٹ جو یہ مقبول بنانے کے جرم میں اخبار ہذا کے خلاف فوری تادیبی کارروائی کرے گی۔

رضا کاروں کیلئے فوجی سامان کی فراہمی کی خوفناک سازش

کلکتہ میں حیدرآباد جاتا ہوا سامان جنگ پکڑا گیا۔ اخبار کو شک کا انکشاف

کلکتہ ۲۳ رمئی۔ سوشلسٹ پارٹی کے اخبار کامریڈ میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ نوئی دریوں کی ۳۴ گانٹھیں جو براہ حیدرآباد بمبئی بھیجی جا رہی تھیں کل ہوڑہ کے اسٹیشن پر ضبط کر لی گئیں۔ کلکتہ میں ڈم ڈم کے ہوائی اڈہ پر سے ۹۰۰ پونڈ وزنی سامان جنگ بھی برآمد ہوا۔ اس اخبار نے یہ بھی بتایا ہے کہ کلکتہ میں ایک خاص جماعت سیکیورٹی سنا گیا ہے۔ وہاں کے لئے فوجی سامان جمع کرتی ہے اور اس کو مختلف حیلوں سے بھیجا جاتا ہے۔ اس اخبار کے بیان کے مطابق اس سازش میں کلکتہ کے بعض مسلمان تاجر بھی شامل ہیں۔

رضا کاروں کی سرگرمیوں کے خلاف احتجاج

حیدرآباد (دکن) ۲۴ رمئی حیدرآباد کے باشندوں کی طرف سے ایک وفد جس کی تیادت مخدوم کلیشی نواس گیتی والی نے کی حکومت حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی اور ریاستی پولیس کے اعلیٰ افسران سے ملا معلوم ہوا ہے کہ وفد نے حکومت کو بتایا کہ مسلمین اور ہتھیاروں کے رضا کاروں کی بالکی (ضلع بیدر) کی پریشان کن سرگرمیوں اور ہندوؤں سے زبردستی چندہ اکٹھا کرنے کی حرکتوں سے باخبر کیا۔

حیدرآبادی وفد کی دہلی میں آمد اور ملاقاتیں

(صفحہ اول کا بقیہ)

اہم اعلان

وزیر اعظم حیدرآباد یہاں کل شام ہی آئے ہیں۔ انھوں نے شام کے وقت حکومت ہند کی، ریاستی وزارت داخلہ کے سکریٹری سردی۔ پی مینن سے تقریباً ایک گھنٹہ تک بات چیت کی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملے۔ وزیر اعظم حیدرآباد اور وزیر اعظم ہند کے درمیان سلسلۂ ملاقات ۴۰ منٹ تک جاری رہا۔ میر لائق علی ہند کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے بھی جو آج کل میں دہلی واپس آنے والے ہیں ملاقات کرنا چاہتے ہیں

حیدرآباد کی ایک اطلاع کے مطابق وزیر اعظم کو ۲۶ رمئی تک نئی دہلی سے واپس ہو جانا ہے کیونکہ اس دن انھیں ریاستی دارالسلطنت سے ایک "اہم اعلان" کرنا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اعلان کا وزیر اعظم ہند پر ردعمل معلوم کرنے کے لئے وزیر اعظم میر لائق علی "اعلان" کی ایک نقل اپنے ہمراہ لیتے آئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ریاستی حدود میں حکومت ہند کی ریلوں پر حال ہی میں جو لوٹ مار کے واقعات پیش آئے ہیں اور سلسلۂ رسل و رسائل کو درہم برہم کرنے کے جو مظاہرے اب تک کئے گئے ہیں۔ حکومت اعلیٰ افسروں کے مطابق وہ سوچے سمجھے منصوبے ہیں۔ اور بیشتر حلقوں میں قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں کہ ایسے واقعات کا فوری سد باب کرنے کا سوال وزیر اعظم حیدرآباد سے گفت و شنید کرتے وقت زیر بحث لایا جائے گا۔

نظام کا ابتدائی منصوبہ کا سابقہ

پروگرام یہ تھا کہ حیدرآباد سے وہ دہلی میں نئی دہلی جائیں اور سردار پٹیل اور دیگر اہم لیڈروں سے ملیں (وزیر اعظم حیدرآباد کی ملاقات کابینہ کے کسی وزیر سے نہیں ہوئی) اس دفعہ کی قیادت کرے۔ لیکن اس سے پہلے وزیر اعظم حیدرآباد دھواں دھار قسم کی سے قابل اطمینان تصفیہ کر لیں اور کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی اور حکومت ہند کو تسلیم کرنے کی تجویز کو منظور کرا لیں۔ اس کے بعد ہی وہ دہلی آئیں گے۔

حکومت ہند کی توسیع کے اطلاعات کر دیئے جائیں۔ لیکن نظام کو یہ امید میں بار آور نہ ہوئیں۔

سردار پٹیل مشکل سے حیدرآباد جانے کے لئے معذوری ظاہر کر دیں۔ اور میر لائق علی نے حکومت کی توسیع کی کوششوں سے کچھ عرصہ کے لئے دست کش کر لیں۔ ان حالات میں دہلی کے سیاسی حلقے یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ صلح کی گفت و شنید کن بنیادوں پر ہو رہی ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ سردار پٹیل کے دہلی آنے کی وجہ یہ ہے کہ گذشتہ ہفتہ میں نظام نے حکومت ہند کو جو نئے لیبر لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ایلچی سر کمپبل جانسن کی معرفت بھیجا ہے اس میں جو چیز سمجھ میں نہ آ سکی وہ ایزاد کر دی جائے۔ یہ یقینی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ اس مرتبہ بات چیت کو طول نہ ہونے دیا جائے گا۔

ایک غلط خبر کی تردید

ریاست رام پور ۲۰ رمئی (نمائندہ ڈاک) دہلی کے ایک اخبار نے اپنی عدالتی شکایت کی اشاعت میں نامہ نگار خصوصی کی جانب سے ایک خبر بعنوان "ڈاکٹر کاٹجو اور سردار قدوائی کی پنڈت نہرو سے ملاقات" شائع کی ہے اس خبر کے آخر میں تحریر کیا گیا ہے کہ "مسٹر قدوائی رہی سے جنبی تال آتے ہوئے رامپور میں ٹھہرے اور نواب رام پور سے ریاست پارلیمنٹ اور رام پور کی یو۔ پی میں شمولیت کے سلسلہ میں بات چیت ہوئی۔" اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ ہز اکسیلینسی ڈاکٹر کاٹجو اور آنریبل مسٹر قدوائی رام پور ضرور قیام پذیر ہوئے تھے۔ لیکن ان کی تشریف آوری اور قیام صرف دو ستانہ ملاقات پر مبنی تھا۔

سکریٹری انچارج

پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ۔ ریاست رام پور

یہودیوں کی نازک حالت

صفحہ اول کا بقیہ

تل ابیب پر حملہ

عرب ہوائی جہاز بعض شہریوں کے گھروں پر بم گرانے میں کامیاب ہو گئے۔ اہم تل ابیب گرائے۔

مصری فوجوں کی پیشقدمی

مصری فوجیں عرب علاقوں سے گذرتی ہوئی بیت المقدس کے مضافات تک پہنچ گئی ہیں ایک دوسری مصری فوج کو بھی اطلاع ملی ہے کہ تلمی آئی ہے۔

اسمبلی کا ریزولیوشن

اسمبلی کانفرنس میں حکومت کی پالیسی پر اظہار اعتماد

برطانوی لیبر پارٹی میں پھوٹ پڑنے کی خبریں بے بنیاد نکلیں

[illegible] کی ۲۳ رمئی کو [illegible] کی جو قرارداد پیش ہوئی تھی اس کے حق میں ۲۰۸ ووٹ اور مخالفت میں ۱۹۱ ووٹ آئے۔ اس طرح حکومت کو ۱۷ ووٹوں کی اکثریت سے اعتماد حاصل ہو گیا۔ اس کامیابی پر وزیر اعظم مسٹر کلیمنٹ ایٹلی نے اپنے رفقاء کو مبارکباد دی۔ اس کامیابی کے بعد ہی یہ خبریں شائع ہوئی تھیں کہ لیبر پارٹی میں پھوٹ پڑنے والی ہے۔ اس کے بعض ارکان نے حکومت کی مخالفت کا اعلان کر دیا تھا۔ اس سے یہ خبریں شائع ہوئی تھیں کہ لیبر پارٹی کے [illegible] کی تشکیل کا امکان ہے۔ اس کانفرنس کے دوران میں [illegible] کی کارکردگی کی اظہار تعریف کیا گیا۔ مسٹر [illegible] نے کہا کہ [illegible] کی کامیابیاں [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

عیسیٰ خیل کے قوم پرست مسلمانوں نے ہندوؤں کو بچانے کیلئے جانوں کی بازی لگادی

فرقہ پرستی کے اندھیرے میں انسانیت کی مشعل کی طرح روشن رکھی گئی

حکیم ارجن داس صاحب صدر کانگرس کمیٹی عیسیٰ خیل کا مکتوب

بانی بنے۔ چند لمحوں تک جناب حکیم ارجن داس صاحب صدر کانگرس کمیٹی عیسیٰ خیل ضلع میانوالی نے سیالوالی کے فسادات کے متعلق واقعات ہمارے پاس نظر نما شائع بھیجے ہیں۔ ان پر خطر دنوں میں جب وہاں کسی مسلمان کا کسی غیر مسلم کے پناہ دینا تقریباً موت کو دعوت دینا تھا مسلمانوں نے کس طرح سے اپنی جان پر کھیل کر حکیم ارجن داس صاحب اور تقریباً سو ہندوؤں کی جانیں بچائیں یہ کیفیت بھی آپ سنئے جس کا ہم بھی ذکر کر چکے ہیں جو بچے کھچے ہندو کی جاتی ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

۲۰ فروری ۱۹۶۶ء کو فسادات وہاں بھی شروع ہو گئے۔ ہندوؤں نے فائرنگ کرتے ہوئے شہر میں داخل ہو گئے۔ جن کے پاس ہتھیار نہیں تھے تھے، وہ تلواریں اور دیگر تیز ہتھیاروں سے مسلح ہو گئے۔ شہر میں لوٹ مار، قتل و غارتگری و آتش زدگی شروع کر دی جو کہ چار گھنٹہ تک جاری رہی۔ دو تین ہفتہ پولیس اور ملٹری کے حوالے ہو گیا۔ شہر کی جامع مسجد جو کہ ہندوؤں کی دوکانوں سے ملحقہ تھی، آگ لگنے کی وجہ سے اس کا خطرہ تھا لہٰذا چند مسلح نوجوانوں نے مسجد کو بچانے کی کوشش کی۔ اسی دوران میں ہندوؤں نے مسجد پر فائرنگ کی جس سے ۲ نوجوان شہید ہو گئے۔ ان کے علاوہ ۱۰ مسلمان اور زخمی ہوئے۔ ان کی تعداد ۱۵ تھی۔ ۱۰ مارچ تک شہر میں کرفیو لگا رہا۔ اس کے بعد ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳۱ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۴ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۵ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۶ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۷ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۸ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۹ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۰ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۱ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۲ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۳ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۴ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۵ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۶ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۷ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۸ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۹ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۰ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۱ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۲ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۳ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۴ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۵ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۶ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۷ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۸ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۹ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳۰ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۴ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۵ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۶ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۷ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۸ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۹ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۰ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۱ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۲ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۳ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۴ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۵ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۶ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۷ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۸ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۹ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۰ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۱ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۲ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۳ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۴ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۵ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۶ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۷ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۸ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۹ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳۰ مئی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۱ مئی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ جون کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ جون کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ جولائی کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳۱ جولائی کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۴ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۵ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۶ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۷ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۸ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۹ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۰ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۱ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۲ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۳ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۴ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۵ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۶ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۷ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۸ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۹ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۰ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۱ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۲ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۳ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۴ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۵ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۶ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۷ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۸ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۹ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳۰ اگست کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۱ اگست کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ ستمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ ستمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ اکتوبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ نومبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ نومبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ دسمبر کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ دسمبر کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ جنوری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ جنوری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ فروری کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ فروری کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۳ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۴ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۵ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۶ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۷ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۸ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۹ مارچ کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۳۰ مارچ کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۳ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۴ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۵ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۶ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۷ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۸ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۹ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۰ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۱ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۲ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۳ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۴ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۵ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۶ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۷ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۱۸ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۱۹ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۰ اپریل کو پھر کرفیو لگا دیا گیا۔ ۲۱ اپریل کو ۱۲ گھنٹے کرفیو اٹھا لیا گیا۔ ۲۲ اپریل کو پھ

دارالسلطنت

۲۴ ستمبر

۲۴ ستمبر

مسٹر گیڈگل کی واپسی

مسٹر گیڈگل وزیر امور راوی کے بین الاقوامی کوٹ کی سرحد تک کا دورہ ختم کرنے کے بعد دہلی پہونچ گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پٹھان کوٹ روڈ کا کام مقررہ وقت تک ختم ہو جائے گا۔ جنڈ کو کشمیر سے ملانے والی یہ ایک نئی شاہراہ ہوگی جو تمام سال کھلی رہا کرے گی۔

ہڑتال

کل انگلس وسے کیمپ نئی دہلی میں شرنارتھیوں کا ایک جلسہ ہوا، اس جلسہ میں پٹری پر بیٹھنے والے پناہ گزینوں کو کانفرنسوں سے اور طلباء سے اسمبلی کی اپیل کی گئی کہ پناہ گزیں جو ہڑتال کر رہے ہیں اس میں حصہ لیں۔ ایک پریذیڈنسی میں نئے دہلی اور پنجاب کے خلاف جو اقدام کیا گیا ہے اسکے خلاف احتجاج کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت اور پناہ گزینوں میں سمجھوتہ کرانے کے لئے امداد و بحالی کے کشمنر کی کوشش ناکام رہی اور پناہ گزینوں کی مجلس عمل نے جب تک کہ ان کے تمام مطالبات منظور نہ ہو جائیں ہڑتال ترک کرنے کا فیصلہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

رشوت لینے کی وجہ سے برطرف

دہلی کے دو ملازم جگدیش چند اور ایک دوسرا شخص رشوت لینے کی وجہ سے فوراً گرفتار کر لئے گئے۔

شدید ناراضگی

دہلی کے اخبار پرجات گھاتن کیم کے اداریہ میں ہندوستانی حکومت کے رویہ کی سخت نکتہ چینی کی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے ہندوؤں کے ساتھ جو سلوک کیا جا رہا ہے اس پر ہندوستان کے ہندوؤں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔

ایک شخص نے لکھا ہے کہ اس میں ہاٹ پیچ کرنے سے کیا فائدہ اخبارات کو اس قسم کی خبروں کی تشہیر ہی نہ کرنی چاہئے۔ ایک اور صاحب نے کہا ہے کہ عوام کی نظر حکومت کی طرف جاتی ہے اور وہ اس سے توقع کرتے ہیں کہ وہ ان کے جذبات کی صحیح ترجمانی کرے۔ ہم طرفہ یہ بات کہ اخبار ہی پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ اس نے حکومت کو متنبہ کیوں نہیں کیا۔

میرٹھ والا باغ میں اجتماع

آج شام کو میرٹھ والا باغ میں سوشلسٹ پارٹی ورکرز کانفرنس کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان پبلک جلسہ زیر صدارت علی ظہیر منعقد ہوا جس میں کامریڈ جیدا نائق کی تقریر کے بعد دہلی سوشلسٹ پارٹی کے پارلیمنٹری سکریٹری کامریڈ میر مشتاق احمد نے مسلمانان عالم کے سامنے ایک نہایت جذباتی اور دلچسپ تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج حیدرآباد نے قائم ہونے کی شکل میں اختیار کر لیا ہے جو ایک بار پھر اپنے قائد کی طرح مسلمانان ہندوستان کی خدمت کی ہوس رکھنا چاہتا ہے۔ آج ہندی مسلمانوں کو واضح طور پر اس بات کا اعلان کر دینا چاہئے کہ اس وقت وہ ہندوستان کے کونے کونے میں بسنے والے مسلمانوں کی زندگی کے ساتھ کھیلنا رہے ہیں۔ جلسہ عام کی طرف سے حیدرآباد کے عوام کے لئے دعائے کامیابی کی اپیل کی گئی۔

روس اور پاکستان میں سفیروں کا تبادلہ

نشتند ہے ہوگا۔ کراچی اور ماسکو میں سفارتی نمائندے واپس آنے والے ہیں ملاقات کرنا چاہتے ہیں کہ روس سے تعلقات استوار کئے جائیں اور ممکن ہے کہ روس اور پاکستان میں سفیروں کا تبادلہ عمل میں آجائے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اپنی سفارتی قدم اٹھانے کی اور ارادہ رکھتی ہے کہ روس میں ہائی کمشنر کے بجائے سفیر کی ہائی کمشنر کرائے۔ پاکستان کے متعلق مغربی سوویٹ پریس کا رویہ بہت دوستانہ رہا ہے۔

گزشتہ ہفتہ مغربی عرب ملکوں کا ایک وفد ماسکو پہونچا تھا۔ اس وفد نے روسی لیڈروں سے ملاقات کی تھی۔ اس وفد کے ارکان نے کہا تھا کہ ان کے ملکوں کے روس کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے کے بارے میں گفتگو کرنے کے لئے وہ ماسکو واپس آئیں گے۔

میرٹھ میں ۲۲ ستمبر کو یوم پاکستان

قائد اعظم کی سالگرہ کے موقع پر میرٹھ میں ۲۲ ستمبر کو یوم پاکستان منایا جائے گا۔ اس موقع پر ایک جلسہ عام ہوگا جس میں مسلم لیگ کے لیڈر تقریر کریں گے۔ اس جلسہ میں مسلمانوں سے اپیل کی جائے گی کہ وہ پاکستان کی ترقی کے لئے دل کھول کر چندہ دیں۔

قرآن کریم اور رسول اللہ صلعم کی شان میں امرتسر کے اخبار پرتاپ کی ناقابل برداشت گستاخی

رسول اللہ پر نعوذ باللہ قرآن تصنیف کرنے کا الزام

حکومت ہند کی شدید تادیبی کارروائی کی ضرورت

دہلی۔ ۲۳ ستمبر: امرتسر کے اردو روزنامہ پرتاپ کے ایڈیٹر و مالک چندر تار کھلیرن پراپیڈیٹر یل لکھتے ہوئے قرآن کریم اور بانی اسلام کی شان میں گستاخی کرکے ناقابل برداشت حد تک جارحانہ رویہ اختیار کیا ہے۔

صدیوں سے یہاں (فلسطین) میں وہ قوم بسی آرہی ہے جو حضرت موسیٰ کو اپنا پیغمبر مانتی ہے۔ اس کا نام یہودی ہے جس زمانے میں حضرت محمد نے عرب میں اسلام پھیلایا، فلسطین کے لوگوں نے اس کی مخالفت کی تھی۔ چنانچہ ان کو حضرت وہاں سے بھاگ کر چلے گئے تھے۔ اسی لئے جب انہوں نے قرآن کی کتاب لکھی تو یہ دیویوں پالزام لگاتے رہے۔

(پرجات" ۲۳ ستمبر صفحہ ۴)

اس اڈیٹوریل میں اور بھی نازیبا غلط بیانیوں سے کام لیا گیا ہے۔ چندر صاحب کی تاریخ سے عدم واقفیت سے قوم کو کچھ زیادہ ضرورت نہیں جو چیز بھاشتے نہیں لکھی جا سکتی وہ یہ ہے کہ قرآن پاک اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی حملہ کیا جائے۔ قرآن کے متعلق یہ کہنا کہ اسے نقصف کیا گیا کتنا زبردست الزام ہے قرآن کی کی لکھی ہوئی کتاب نہیں یہ تو ہمیشہ آسمانی کتاب ہے۔ علاوہ ازیں یہ کہنا کہ رسول اللہ فلسطین سے بھاگ کر چلے گئے ایک اور شرمناک جھوٹ ہے۔ کیا ہم اس بات کی امید کریں کہ وہ تحکومت جو غیر مقبول بنانے کے جرم میں اخبارات کے خلاف کارروائی کرنے سے نہیں چوکتی اس شرانگیز اخبار کے خلاف فوری تادیبی کارروائی کرے گی۔

رضا کاروں کیلئے فوجی سامان کی فراہمی کی خوفناک سازش

کلکتہ میں حیدرآباد جاتا ہوا سامان جنگ پکڑا گیا۔ اخبار کرشک کا انکشاف

کلکتہ ۲۳ ستمبر۔ سوشلسٹ پارٹی کے اخبار کرشک میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ فوجی وردیوں کی ۳۲ گانٹھیں جو براہ حیدرآباد بمبئی بھیجی جا رہی تھیں کل ہوڑہ کے اسٹیشن پر ضبط کر لی گئیں۔ کلکتہ میں ڈم ڈم کے ہوائی اڈہ پر سے ۹۰۰ پونڈ وزنی سامان جنگ بھی برآمد ہوا۔ اس اخبار نے یہ بھی بتایا ہے کہ کلکتہ میں ایک خاص جماعت ہے جو رضاکاروں کے لئے فوجی سامان جمع کرتی ہے اور اس کو مختلف حیلوں سے حیدرآباد بھیجتی ہے۔ اس اخبار کے بیان کے مطابق اس سازش میں کلکتہ کے ہندو مسلمان تاجر بھی شامل ہیں۔

رضا کاروں کی سرگرمیوں کے خلاف احتجاج

حیدرآباد (دکن) ۲۴ ستمبر: حیدرآباد کے باشندوں کی طرف سے ایک وفد جس کی قیادت مسٹر کشنی نواس گنیری وال نے کی حکومت حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی اور ریاستی پولیس کے اعلیٰ افسران سے ملا معلوم ہوا ہے کہ وفد نے حکومت کو مجلس اتحاد المسلمین اور ہر تجنبوں کے رضا کاروں کی بالکی (ضلع بیدر) کی پریشان کن سرگرمیوں اور ہندوؤں سے زبردستی چندہ اٹھانے کی حرکتوں سے باخبر کیا۔

حیدرآبادی وفد کی دہلی میں آمد اور ملاقاتیں

(صفحہ اول کالم ۲ سے آگے)

اہم اعلان

وزیر اعظم حیدرآباد جہاں کل شام شام کے وقت حکومت ہند کی ریاستی وزراء سے ملے سکریٹریٹ سردار پٹیل سے تقریباً ایک گھنٹہ تک بات چیت کی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملے۔ وزیر اعظم حیدرآباد اور وزیر اعظم ہند کے درمیان سلسلہ ملاقات ۴۰ منٹ تک جاری رہا۔ میر لائق علی ہند کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے بھی آج صبح کل دہلی واپس آنے والے ہیں ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔

حیدرآباد کی ایک اطلاع کے مطابق وزیر اعظم کو ۲۶ ستمبر تک نئی دہلی سے واپس ہو جانا ہے کیونکہ اس دن وہ ریاستی دارالسلطنت سے ایک "اہم اعلان" کرنا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اعلان کا وزیر اعظم ہند پر ردعمل معلوم کرنے کے لئے وزیر اعظم میر لائق علی "اعلان" کی ایک نقل اپنے ہمراہ لیتے آئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ریاستی حدود میں حکومت ہند کی ریلوں پر حال ہی میں جو لوٹ اور کے واقعات پیش آئے ہیں اور سلسلۂ رسل و رسائل کو درہم برہم کرنے کے جو منظم ہے اب تک کئے گئے ہیں۔ حکومت اعلیٰ افسروں کے مطابق وہ سوچے سمجھے منصوبے ہیں۔ اور بعض حلقوں میں قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں کہ ایسے واقعات کا فوری سد باب کرنے کا سوال وزیر اعظم حیدرآباد سے گفت و شنید کرتے وقت زیر بحث لایا جائے گا۔

نظام کا ابتدائی منصوبہ کا سابقہ

ایک غلط خبر کی تردید

ریاست رام پور ۲۰ ستمبر (ریڈیو ڈاک) دہلی کے ایک اخبار نے اپنی عدالتی شائع کی کی اشاعت میں نامہ نگار خصوصی کی جانب سے ایک خبر بعنوان "ڈاکٹر کا بجواد سر قدوائی کی بیٹ سے ملاقات" شائع کی ہے اس خبر کے آخر میں تحریر کیا گیا ہے کہ "مسٹر قدوائی دہلی سے نینی تال آتے ہوئے ۱۸ میور میں ٹھہرے اور نواب رام پور ریاست سہارنپور اور رام پور کی بیوہ۔ پی میں شمولیت کے سلسلہ میں بات چیت ہوئی۔" اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ ہز ایکسیلنسی ڈاکٹر کاٹجو اور آنریبل مسٹر قدوائی رام پور ضرور قیام پذیر ہوئے تھے۔ لیکن ان کی تشریف آوری اور قیام صرف دو ستانہ ملاقات پر مبنی تھا۔

سکریٹری اسٹیٹ آفس، ریاست رام پور

یہودیوں کی نازک حالت

صفحہ اول کالم ۲ سے آگے

تل ابیب پر حملہ

تل ابیب پر بھی ہوائی حملہ کیا گیا تھا لیکن عرب ہوائی جہاز محض تھوڑے سے بم گرا سکے اور بم ان پر گرائے۔

مصری فوجوں کی پیشقدمی

مصری فوجیں عرب علاقوں سے گذرتی ہوئی بیت المقدس کے دروازے تک پہونچ گئی ہیں ایک دوسری مصری فوج کو بھی ہوائی جہاز سے گذرتی آئی ہے۔

اسلامی ممالک کے سکریٹریز اسٹیٹ کا بیان

صفحہ اول کا باقی

آپ نے فرمایا کہ اسٹیٹ آف اسرائیل کے ایک حصہ کے فائدہ سے بین الاقوامی معاملات میں اسے جو حقوق حاصل ہیں اور عرب دنیا بھی حکومت ہند کی طرح اس کے خلاف ہے حکومت ہند عربوں کی حمایت کا اعلان کر چکی ہے اس کی یہ حرکت حکومت پر خلاف ایک قسم کی فریب دہی ہے ہم حکومت کو اس کے خلاف کارروائی کرنی چاہئے۔

آپ نے فرمایا کہ اسٹیٹ آف اسرائیل پر ہر طرف سے خطرہ ہے اس کو فوجی تنہا فیصلہ نہیں کر سکتے عربوں سے خواہ مخواہ دشمنی مول لینا یہ صرف بیوقوفی ہی نہیں بلکہ خودکشی بھی ہوگی۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب میں اپنی شکست کی خبروں سے چالیس فی صدی مسلمانوں کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ہندو مسلمانوں کی ہمدردیاں ہیں اور ان ہندو مسلمانوں کے دل پاکستان اور اسلامی ممالک ایران، افغانستان، عراق اور مصر میں ہوشمالی اور اطمینان کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور ان کے خلاف ہونے سے ہندوستان کو نقصان پہونچ سکتا ہے۔

سخت مقابلہ کرنا پڑا۔ سابق نواب ایب سے صرف تین میل دور رہ گئی ہے۔ اس لڑائی کی آگ کی لپٹیں یروشلم پر گذرتی پڑیں گی ان بیانوں میں سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔

جنگ بند کرنے کا حکم

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے رات اس تجویز کو منظور کر لیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ فلسطین میں یہودیوں اور عربوں کو جنگ بند کرنے کا حکم دیا جائے۔ تجویز منظور کرنے کے حق میں شام کو ۹ ووٹ پڑے۔ برطانیہ، بلجیم، کولمبیا، فرانس اور ارجنٹائن نے اس تجویز کی مخالفت کی لیکن روس، امریکہ اور کولمبیا اللہ کرنے سے تجویز منظور کر لی گئی۔

حمایت میں ووٹ دئے۔ قاہرہ سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ عرب ممالک اقوام متحدہ کے اس حکم پر بخوشی کے ساتھ عمل درآمد کریں گے اور اس سلسلہ میں حلیہ کی کسی آخری اطلاع کا توقع کی جا رہی ہے فیصلہ یا تو آج رات یا کل تک ہو جائے گا۔

امریکی قونصل کا قتل

بیت المقدس میں امریکی قونصل جنرل نے عربوں اور یہودیوں میں عارضی صلح کی کوششیں کی تھی۔ لیکن یہ کوششیں ایک دردناک حادثہ پر ختم ہو گئیں یعنی امریکی قونصل جنرل کو ایک گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ ہلاک کرنے والے یہودی تھے یا عرب۔ البتہ عرب اور یہودی ایک دوسرے پر اس قتل کا الزام لگا رہے ہیں۔

یہودیوں کے حملے

یہودی ذرائع کی اطلاع ہے کہ وہاں عرب فوجوں کی پیش قدمی روکنے کے لئے یہودی ہوائی جہاز اس علاقہ پر چھاپہ مار حملے کر رہے ہیں یہودیوں کے ایک کمیونیکے میں بتایا گیا ہے کہ یہودیوں کی ہوائی فوج نے سماج کے مشرقی میں زبردست حملے کئے۔ کمیونیکے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بیت المقدس پر عربوں کا دباؤ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ سرکاری ایک اطلاع ہے کہ یہ حملے جمعہ کے دن ۲۰ میل کے فاصلے پر یہودیوں نے ایک چھوٹے سے ہوائی اڈے پر کئے۔ یہودیوں نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ ۴۰ لڑاکوں کی ایک نہایت زبردست جنگ کے بعد یافا اور لبانی سرحد پر عربوں سے ایک قلعہ پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ دوسرے میں بتایا گیا ہے کہ اس قلعہ کی لڑائی گذشتہ سے پیوستہ نصف رات سے شروع ہوئی تھی۔ طنطورہ کے قبضہ کے وقت یہودیوں کے دعوے کے مطابق سلسلہ میں کئی عربوں کو گرفتار کیا گیا۔ احمد بیچ سے اسلحہ اور لڑکی سفارت میں گولہ بارود یہودیوں کے ہاتھ لگا۔ سمجھا جاتا ہے کہ طنطورہ سے عرب مصری لوگوں اور مسلح سرحد فلسطین سے جانے لگے تھے۔ حیفہ سے جو اطلاعات برطانوی فوجی حلقوں میں پہونچی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی ہوائی جہازوں نے دریائے اردن پر ایک پل پر بمباری کی۔ عربوں نے جوابی کارروائی کی۔ تیزان ہوائی حملہ اردن سے ایک عراقی پٹرول کمپنی کے ایک ٹینک کے کارخانہ پر بھی کیا گیا اور ایک تیل کے ٹینک میں آگ لگا دی گئی۔ یقین کا رخانہ محفوظ رہا۔

عربوں کا دعویٰ

عمان میں ایک کمیونیکے میں بتایا گیا ہے کہ شرقی اردن کی فوجیں بیت المقدس کے جنوبی علاقہ کی ایک یہودی بستی رامت

ہندوستان کی کانگریس حکومت کے خلاف ریزولیوشن

مسٹر سبھاش بوس اور مسٹر شرت بوس کے دلی میں عام جلسہ میں تقریریں

دہلی ۲۴ ستمبر: آل انڈیا فارورڈ بلاک کی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں مسٹر سبھاش بوس اور مسٹر شرت بوس کے دلی میں عام جلسہ عام میں پہونچنے کا انتظام کیا گیا۔ مسٹر سبھاش بوس کے اس اعلان سے کہ آل انڈیا فارورڈ بلاک کانگریس کے ساتھ مل جائے گی ہزاروں کی تعداد میں لوگ جلسہ میں جمع ہو گئے تھے۔ مسٹر شرت بوس نے کہا کہ ہندوستان کی کانگریس حکومت نے ہندوستان کو تقسیم کرنے کی ذمہ داری اپنے سر لی ہے۔ اس حکومت نے ہندوستان کو تقسیم کرنے کی ذمہ داری اپنے سر لی ہے۔ اس حکومت نے ہندوستان کو تقسیم کرنے کی ذمہ داری اپنے سر لی ہے۔ اس حکومت نے ہندوستان کو تقسیم کرنے کی ذمہ داری اپنے سر لی ہے۔

امریکا ربڑ کانفرنس میں حکومت کی پالیسی پر اظہار اعتماد

برطانوی لیبر پارٹی میں پھوٹ پڑنے کی خبریں بے بنیاد نکلیں

لندن ۲۴ ستمبر: سوشلسٹ پارٹی کی کانفرنس ہو گئی تھی اس سے یہ انعقاد ہو گیا ہے لیبر پارٹی کے ممبروں کی اکثریت خاصی اور خاصی پائیدار ہے اور اس میں بیوین طریق حکومت کی حمایت کی ہے کابینہ کے جو ممبر کانفرنس کے سامنے پیش ہوئے تھے ان کو بھاری اکثریت سے اعتماد حاصل ہوا ہے۔ کانفرنس کے دوران میں کسی قسم کی پھوٹ کے آثار نہیں نظر آئے۔ کمیونسٹ پارٹی کی تنگ نظری کی مخالفت کی گئی۔ اس کے خلاف شدید نکتہ چینی کی گئی۔ کانفرنس کے اختتام پر مسٹر بیون نے اعلان کیا کہ لیبر پارٹی میں پھوٹ پڑنے کی خبریں بے بنیاد نکلیں۔

لیبر پارٹی کی شمال مغربی کانفرنس کے صدر مسٹر جیمز معمر برطانوی مزدور اتحاد کے صدر مسٹر سرین اور مسٹر جیمز ہیتل جنس کے دلی میں عام طور پر اتحاد میں پیدا ہونے کا اعلان کیا۔ اعلان میں مسٹر سرینگا جالیسن کا بھی ذکر ہے جو ہندوستان کے معاملوں کو حل کرنے میں پیش پیش رہے ہیں۔ مسٹر سرین کے اس اعلان سے کہ اب لیبر پارٹی عام طور سے اپنی کمک کے لئے متحد ہے لیبر پارٹی کے سابق ممبروں نے جو الگ ہو گئے تھے لیبر پارٹی کے ساتھ متحد ہونے کا جذبہ ظاہر کیا ہے۔ اب یہ پتا چلا ہے کہ صرف چند ہی ممبر ایسے رہ گئے ہیں جو اتحاد کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اعتراضات مسترد کئے جا چکے ہیں۔ ان کی تعداد بہت کم ہے۔

مسٹر سرین کے اس اعلان کے بعد کہ پارٹی کو پھوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور اس کے ساتھ ہی مسٹر بیون کی کامیاب سیاست کی تعریف کی جانے کے بعد کانفرنس ختم ہو گئی۔

اردنی محاذ

اردنی محاذ پر یہودی ہوائی جہاز مسلسل راتوں سے سماج کے مشرقی میں عرب فوجوں کے اجتماع پر حملے کر رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہودی ہوائی جہازوں نے شام کے سرحد پر بھی ہوائی حملے کئے اور متعدد بم گرائے۔

شمالی محاذ

اس کا ذکر لبنانی فوجیں اور رہا ہیں۔ یہودی ہوائی جہازوں نے اس محاذ پر لبنانی سرحد پر ایک عرب مقام پر وسط نقتال پر بمباری کی۔

تل ابیب کی حالت

تل ابیب یہودیوں کا دارالخلافہ ہے وہاں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے سمندر کے ساحل پر رہنے کے لئے اب لوگ نہیں جا سکتے۔ اور ہر وقت کان اور آنکھیں ہوائی جہازوں کی آمد کی منتظر رہتی ہیں۔ شہر کی آبادی تین لاکھ ہے۔ ایک ہفتہ سے شہر پر ہوائی حملے ہو رہے ہیں۔ ان حملوں میں تقریباً ستر مرد عورت اور بچے ہلاک اور ایک سو کے قریب زخمی ہوئے۔ ستمبر میں ہوائی حملوں سے حفاظت کے انتظامات کی کمی ہے۔ شہر پر ہوائی حملے صبح کے پانچ بجے سے شروع ہوتے ہیں۔ اور دنوں کے ساتھ ہوتے رہتے ہیں۔ حملوں کے وقت تمام راستے بند ہو جاتے ہیں۔ صرف ایمبولینس کاریں اور پولیس کی موٹریں پھرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ حملے زیادہ تر بندرگاہ اور شہر کے گرد و نواح میں ہوتے ہیں۔ حملوں سے بعض عمارتوں کو نقصان پہونچا ہے۔

جنگ بند کرنے کا حکم اور یہودی

یہودی ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ یہودی اقوام متحدہ کے جنگ بند کرنے کے حکم کی تعمیل کرنے کو تیار ہیں۔ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اس فیصلہ سے بیت المقدس میں موجود حاضری صلح کے کمیشن کو اطلاع دی جا چکی ہے اور کل صبح ۸ بجے سے جنگ بند کر دی جائے گی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر عربوں نے اسی وقت سے قبل ہی جنگ بند کر دی تو یہودی بھی جلد ہی جنگ بند کر دیں گے۔ لیکن اگر عرب نے جنگ بند نہیں کی تو یہودی بھی جنگ جاری رکھیں گے۔

پاکستانی اقلیتوں سے بہتر سلوک کرے مولانا حفظ الرحمٰن کی اپیل

جمہوریت اور انصاف کے اصولوں پر پاکستان کی بنیاد ڈالی جائے

نئی دہلی ۲۴ ستمبر: جمعیۃ العلماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حفظ الرحمٰن نے آج پریس آف پاکستان کو ایک بیان بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کا مقصد فرض کیا جا رہا ہے کہ پاکستان میں اقلیتوں سے برا سلوک ہو وہ پاکستان میں اقلیتوں سے اچھا برتاؤ کرے۔ اس سے متاثر ہو کر پاکستان کے مسلمان ہندوستان واپس آ رہے ہیں وہ شکایت کرتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں سے گورنمنٹ برا سلوک کر رہی ہے حالانکہ وہ تقریر کر رہے ہیں کہ ان لوگوں نے ان کی ملکی کانفرنس کے دوران میں کسی قسم کی کوئی اطلاع نہیں بھیجی ہے۔ اطمینان اور فیصلہ کا ایسا معلوم ہوا ہے کہ لیبر پارٹی میں بھی ہیجان نہیں ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لیبر پارٹی کی حکومت حفاظت کا اظہار کرتا ہے۔

پارلیمنٹ کے دوسرے دن کے اجلاس سے پہلے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کو پیش کیا جائے گا۔ مسٹر سرین کے ساتھ ہی مسٹر بیون نے بھی اس کی تائید کی۔ اب یہ پتا چلا ہے کہ صرف چند ہی ممبر ایسے رہ گئے ہیں جو اتحاد کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اعتراضات مسترد کئے جا چکے ہیں۔ ان کی تعداد بہت کم ہے۔

مسٹر سرین کے اس اعلان سے کہ اب لیبر پارٹی عام طور سے اپنی کمک کے لئے متحد ہے لیبر پارٹی کے سابق ممبروں نے جو الگ ہو گئے تھے لیبر پارٹی کے ساتھ متحد ہونے کا جذبہ ظاہر کیا ہے۔ اب یہ پتا چلا ہے کہ صرف چند ہی ممبر ایسے رہ گئے ہیں جو اتحاد کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اعتراضات مسترد کئے جا چکے ہیں۔ ان کی تعداد بہت کم ہے۔

مسٹر سرین کے اس اعلان سے کہ اب لیبر پارٹی عام طور سے اپنی کمک کے لئے متحد ہے لیبر پارٹی کے سابق ممبروں نے جو الگ ہو گئے تھے لیبر پارٹی کے ساتھ متحد ہونے کا جذبہ ظاہر کیا ہے۔ اب یہ پتا چلا ہے کہ صرف چند ہی ممبر ایسے رہ گئے ہیں جو اتحاد کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اعتراضات مسترد کئے جا چکے ہیں۔ ان کی تعداد بہت کم ہے۔

مسٹر سرین کے اس اعلان سے کہ اب لیبر پارٹی عام طور سے اپنی کمک کے لئے متحد ہے لیبر پارٹی کے سابق ممبروں نے جو الگ ہو گئے تھے لیبر پارٹی کے ساتھ متحد ہونے کا جذبہ ظاہر کیا ہے۔ اب یہ پتا چلا ہے کہ صرف چند ہی ممبر ایسے رہ گئے ہیں جو اتحاد کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اعتراضات مسترد کئے جا چکے ہیں۔ ان کی تعداد بہت کم ہے۔

دھوپ اور نظر کے چشمے

فرام، لینس اور سب سامان متعلقہ عینک ہائے ہمارے یہاں معمول سیل اور معقول نرخ پر بکمایت ملتا ہے۔

چاند ناتھ اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین حیدرآباد، چاندنی چوک دہلی

رجسٹرڈ ڈی ۹۴

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر و شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ

قائم شدہ ۱۹۴۵ء

ویسٹ اینڈ ویج کمپنی اور فیوریبا اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صلاح الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
فون نمبر 6841

حصہ سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۷ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۴ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

مجلس تحفظ نے عرب ممالک کو فیصلہ کرنے کیلئے ۴۸ گھنٹہ کا وقت دینا منظور کرلیا

یہودی اور روسی نمائندوں کی مخالفت شام کا دندان شکن جواب
عرب ریاستیں مشروط طور پر جنگ بند کرنے کیلئے آمادہ ہیں

لیک سکسس ۲۵ رمئی۔ مجلس تحفظ نے فلسطین میں لڑائی بند کرنے کے لئے ۴۸ گھنٹہ کا وقت اور دیدیا ہے کل رات اجلاس میں مصر اور شام کے نمائندوں نے اس بات کا مطالبہ کیا کہ فلسطین میں لڑائی بند کرنے کا جو وقت دیا گیا ہے اُسے اور بڑھا دیا جائے تاکہ عرب ممالک اپنی فوج خود خوض کرنے کے بعد کوئی فیصلہ کرسکیں۔

برازیل نمائندہ مسٹر لیگر نیٹ نے اس سفارش کی حمایت کی نمائندہ سویڈن نے کہا کہ مزید کسی قسم کی بات چیت سفارش و بیان کرنے سے لڑائی بند کرنا چاہئے شامی نمائندہ نے نمائندہ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ اب عرب اس سوال پر غور کریں گے کہ لڑائی بند کی جائے یا نہیں۔ یہودی ترجمان نے بھی وقت بڑھانے کی مخالفت کی اور کہا کہ وقت بڑھانے کے سبب یہ ہوگا کہ فلسطین میں مزید قتل و غارت گری کرنے کے لئے مہلت دی جائے گی۔ ۴۸ گھنٹہ کی مہلت کے لئے اب عرب نمائندے کی تائید (آخر میں کام) اور بعد مستغیث وقت کے سفارش چاہے تک جواب دے سکیں گے۔

اس سے قبل کی اطلاعات بتلا رہی ہیں کہ عرب ریاستیں فلسطین کی جنگ بند کرنے کی تجویز کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں اور تاہم مجموعہ کے جنگ بند کرنے کا حکم کی تعمیل کریں گی۔ اس طرح راستہ ہموار ہوگیا ہے کہ اقوام متحدہ کے نمائندہ کی ثالثی میں یہ امر کیں سیدھا ہوجائے جو عارضی طور پر ایک مقدس مقام ہے اور جس سے متعلق یہودیوں اور عیسائیوں کی مذہبی عقیدت وابستہ ہے۔ اس طرح فلسطین کی جنگ کا دائرہ محدود ہوجائے گا اور اقوام متحدہ کے نمائندہ کی تعمیل کرنے کی کوشش کی وہ تحت غیر منصفانہ رویہ اور نامناسب

(باقی صفحہ ۴ پر)

گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ
گوڈسے دہلی میں۔ مسٹر سادکر کے وکیل کا صدر ہند و سبھا سے مشورہ

دہلی ۲۵ رمئی۔ کل سے گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ لال قلعہ میں شروع ہو رہا ہے۔ اس بارہ میں معلوم ہوا ہے کہ ان کے پیشہ ناتھ ورام ونائک گوڈسے اور چار دوسرے ملزم جن میں دی۔ ڈی ساورکر سابق صدر ہندو مہاسبھا بھی شامل ہیں کے ذریعہ علیحدہ علیحدہ دہلی لائے گئے۔ ہر طیارہ میں پولیس کی بہت کافی تعداد بھی تھی۔ بمبئی پولیس کے ڈپٹی کمشنر مسٹر اگروال اور دوسرے اعلیٰ عہدہ دار جنہوں نے گوڈسے سے تفتیش کی تھی اسی طیارہ میں تھے۔ ایک اور اطلاع سے پتا چلا ہے کہ آج مسٹر جنا واس بھی دہلی پہونچ گئے۔ آپ نے مسٹر بھوپ کر صدر ہندو مہاسبھا سے ملاقات کی اور مسٹر ساورکر کے مقدمہ کے سلسلہ میں بات چیت کی۔

مدراس اور بمبئی کی ریل گاڑیوں میں مسلح فوجی پہرہ لگا دیا گیا
رضاکاروں کی سرگرمیاں بند نہ ہونے کی صورت میں سخت کارروائی کیجائیگی

بمبئی ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی نے سوبکی حدود میں جو ریاست حیدرآباد سے ملتی ہیں شولاپور، اہمد نگر اور اورنگ آباد کے علاقوں میں سلسل رسل و رسائل کو تعطل سے محفوظ رکھنے اور ان علاقوں میں رہنے والے ہندوؤں کی جان و مال کی حفاظت کرنے کے لئے سخت احتیاطی تدبیر اختیار کرلی ہے۔ خاص کر یہاں کے سرکاری حلقوں نے گلبرگہ ریل ڈاک گاڑی پر حملہ ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں کوئی بیان نہیں دیا ہے تاہم کہا جاتا ہے کہ حکومت بمبئی کو موقعہ کی نزاکت کا پوری طرح احساس ہے۔ اور اگر ضرورت ہی رضاکاروں کی سرگرمیاں اور جیپ دستیاں ختم نہ ہوئیں تو مرکزی اور صوبائی حکومتیں کسی خوفناک اقدام سے بھی دریغ نہ کریں گی۔

جہاں تک ڈاک گاڑی کے حادثہ کا تعلق ہے۔ اس کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ موقعہ واردات حکومت حیدرآباد کے تحت میں ہونے کے باعث اسے مناسب کارروائی کرنے کا اختیار دیدیا ہے۔

بمبئی۔ آئی۔ بی ریلوے کے انسپکٹر جنرل نے جنوبی مشرقی علاقہ میں چلنے والی ریل گاڑیوں میں فوجی پہرہ لگا دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس سلسلہ میں فوجی دستوں کی بندوبست کرنے کے لئے ایک خاص افسر مقرر کیا گیا ہے۔ شولاپور سے گنتاکل کے درمیان تمام اسٹیشنوں اور ریل گاڑیوں میں ہندوستانی فوج کے سپاہی تعینات کردئے گئے ہیں۔

مدراس اکسپریس جو بمبئی سے ہوتے ہوئے دہلی اور میل جولائی کے پہلے دس دنوں کیلئے ۲۰ گھنٹے پہلے کے دن سے بندکردی گئی ہے۔ اور مدراس سے کوئی

(باقی صفحہ ۴ پر)

بیت المقدس میں مخصوص یہودی بھوک پیاس سے مر رہے ہیں مگر ہتھیار نہ ڈالنے کی رٹ بدستور لگی ہوئی ہے

لبنان نے امریکہ کا مطالبہ ٹھکرا دیا

واشنگٹن ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت لبنان نے حکومت امریکہ کے اس سفارش کو ٹھکرا دیا کہ ان ۱۳ امریکیوں کو رہا کردیا جائے۔ جن کو یروت پر ایک امریکن جہاز سے غرق ریگیا تھا۔ لبنانی حکومت کا کہنا ہے یہ امریکن یہودی ہیں جن کو ایک جہاز پر گرفتار کیا گیا جو فلسطین جارہا تھا۔

باب الیہود پر یہودیوں کی پسپائی

بیت المقدس ۲۵ رمئی۔ پچھلے ہفتہ سے عرب فوجیں بیت المقدس میں یہودیوں پر مسلسل بمباری کررہی ہیں جس کے نتیجہ میں بے شمار عمارتیں زمین بوس ہوگئی ہیں۔ پرانے شہر کی عمارتوں کے کھنڈرات میں بہت سے یہودی سر چھپائے ہوئے پڑے ہیں لیکن وہ خود کو عربوں کے حوالے کردینے کے لئے تیار نہیں اور تہ خانوں اور زمین دوز قبرستانوں میں ٹھٹھ کر مرجانے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ شرق اردن کے فرماں روا شاہ عبداللہ جنہوں نے زخمی اور بھوکے یہودیوں پر دھوکہ توں اور بچوں کی امداد کرنے کا یقین دلایا ہے کی فوجیں (عرب لیجن لشکر) قدم قدم پر ملبہ صاف کرکے راستہ صاف کررہی ہیں (باقی ۴ پر)

شاہزادی الزبتھ کا پاکستان کو عطیہ

کراچی ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہزادی الزبتھ نے پاکستان کو ایک سو پونڈ کا ایک چیک ارسال کیا ہے کہا جاتا ہے کہ شاہزادی کی شادی کے موقع پر پاکستان کے عوام نے جو خلوص کا ثبوت دیا تھا اس مسرت میں شاہزادی نے یہ چیک ارسال کیا ہے یہ رقم قائد اعظم فنڈ میں جمع کردی گئی ہے۔

پاکستان پارلیمنٹ میں اقوام متحدہ کو چوروں اور سازشیوں کی جماعت بتایا گیا
ہندوستان کے اشتراک کے ساتھ ایشیا کی لیگ بنانے کی تجویز
فیروز خاں نون اور ظفر اللہ خاں کی تقریریں!

کراچی ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان پارلیمنٹ کے اجلاس میں وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے ایک بل پیش کیا جس میں ہر مہاجر کی فی کس ۱۲ روپے کی رقم ہے کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے بعض دفعات پر حکومت پاکستان کو عمل پیرا ہونا چاہئے۔ بل پیش کرتے ہوئے ظفر اللہ خاں نے اقوام متحدہ پر سخت تنقید کی اور غیر مشروط طور پر اقوام متحدہ کے رویہ کی مذمت کی۔

مشرقی بنگال کے ایک ممبر نے اقوام متحدہ کو سازشیوں کی ایک ۱۰ حلت بتایا اور کہا کہ مجلس تحفظ ایک غیر منصفانہ کونسل ہے جو صرف مسلم ممالک کے خلاف کام کرتی ہے۔

مسٹر گورنر نے اقوام متحدہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مجلس اقوام متحدہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مجلس، اقوام متحدہ ساتھ لیگ آف نیشن کا ایک نیا ایڈیشن ہے اور عربوں کی ایک جماعت ہے جو شامیوں میں سمجھوتے کے حق میں یاسین سبا کی رائے یہ تھی۔ کہ مجلس اقوام متحدہ کا طرز عمل نہ صرف پاکستان بلکہ تمام ایشیا کے لئے سخت مایوس کن ہے۔ حیدرآباد میں جو ایشیا کو گرفتار کیا گیا ہے اس کے خلاف اقوام متحدہ نے کوئی آواز نہیں اٹھائی۔ انڈونیشیا کشمیر اور فلسطین کے معاملات کو جس طرح حل کرنے کی کوشش کی وہ تحت غیر منصفانہ رویہ اور نامناسب

چین میں حکومتی فوجوں کی زبردست کامیابی

نانکنگ ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت چین کی فوجوں نے صوبہ شانسی میں کمیونسٹوں کے گڑھ اوہ چین پر قبضہ کرلیا ہے۔ کمیونسٹوں نے گذشتہ اکتوبر میں اس شہر پر چان کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ اب حکومتی فوجوں نے محاصرہ ختم کردیا ہے۔ اس حملہ میں کمیونسٹوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ان کی ایک مشین تباہ کردی گئی ہے۔ ہیں ہزار کمیونسٹ حکومتی فوجوں کا مقابلہ کررہے تھے لیکن حکومتی فوجوں نے کمیونسٹ فوجوں کو پسپا کردیا۔

چین کے نئے وزیر اعظم

نانکنگ ۲۵ رمئی۔ نانکنگ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کوان اسٹینڈنگ کمیٹی نے نیشنل ریپبلیکن کنونشن کے لئے ڈاکٹر ڈنگ وین جان کو چین کا نیا وزیر اعظم منتخب کرلیا ہے۔ مبصرین حکومت کے وزیر اعظم جنرل چانگ کائی شیک کا ایک خط پڑھا گیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ ذاتی صحت کے باعث وزیر اعظم کا عہدہ قبول نہیں کرسکتے۔

معلوم ہوا ہے کہ نئے وزیر اعظم ڈاکٹر ڈنگ وین جیانگ کو کثرت رائے سے منتخب کیا گیا۔

برائے اطلاع عام

بموجب دفعہ ۱۴ (۱) الیکشن پنجاب (پراکٹس اینڈ پروسیجر) (انتظام جائداد) ہذا کا اعلان ذیلی صوبہ میں بھی کردیا گیا ہے کہ سٹرکچرین صاحب جن جائدادوں کا تصفیہ لینا چاہتے ہیں ان کی فہرست مذکورہ گزٹ شائع کرینگے اور دفعہ ۷ کے بموجب اگر کوئی شخص جو جائیداد ہذا (یا کسی حصہ) کے اندر اندر اپنی جائداد کے آمر آمن کرسکتا ہے۔ سکونتی مکانات کی فہرست جن پر کمیونین قبضہ لینا چاہتا ہے۔ کل کے الجمعیۃ میں ملاحظہ فرمایئے۔ "مدیر"

گذشتہ فسادات کی تحقیقات کا کام فرقہ دار افسروں کے سپرد ہے
موجودہ حکام کو بدل کر غیر جانبدار افسر مقرر کئے جائیں

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

۳۱ رمارچ اور یکم اپریل کو ریاست دھولپور کے قصبہ باڑی میں فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔ ان فسادات سے متعلق جو واقعات ہم تک پہنچے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو اور پاکستان کے دیگر فسادات کی طرح یہاں بھی ان طاقتوں نے جن پر امن اور قانون کی ذمہ داری سب سے زیادہ تھی "اقلیت کے نہتے لوگوں پر وہی قیامت ایسی کی جس کو روکنا ان کا فرض منصبی تھا۔

باڑی میں کیا ہوا۔ اس کا ایک شاہد خود دھولپور پر جاسٹرڈل کا پنڈی ترجمان کانگریس ہے۔ کانگریس رقمطراز ہے۔

باڑی کے وہ لوگ جنہوں نے جھگڑے میں مذہبی نہیں دہلی بلکہ ساتھ بھی برپا کیا تھا۔ وہ لوگ آج بازاریں گھومتے نظر آتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ بہت سے بے بس مسلمان جو کہ جھگڑے کے وقت موجود بھی نہ تھے وہ پکڑ آئے پر گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ اس بات سے کافی اطمینان ہوا کہ باڑی قصبہ کے بے شمار مسلمان اپنے گھر چھوڑ کر ریاست دھولپور سے باہر پناہ گزین ہیں۔

اب ہمیں یہ معلوم کرکے اک گونا اطمینان ہوا کہ حکومت نہایت اس تحقیقات سے مطمئن نہیں اور اس

(باقی صفحہ ۴ پر)

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہندی کے سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا قائم کردہ بڑا دواخانہ ہے، حالات لکھکر آج مایوسوں کی امیدگاہ طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے دواعام جہاں سے خریدیں منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزانہ
الجمعیۃ
۲۷ مئی ۱۹۴۸ء

عوام کی غربت

آچاریہ ونوبا بھاوے نے مارچ گھاٹ پر پرارتھنا سبھا میں تقریر کرتے ہوئے ملک کی عام غربت اور عوام کے افلاس پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندو ستھتی کے دور کے بعد مجھے یقین ہو گیا ہے کہ اگر غربت کو دور کرنے کے لئے کچھ نہ کیا گیا اور فوری طور پر اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو بے اطمینانی کی جنس عام ہو جائے گی اور ملک کو ایک بڑے خطرے سے دوچار ہونا پڑے گا! اس کے ساتھ اپنے ذمہ داری کے پورے احساس کے ساتھ کہا کہ

"سوراج اب تک غریبوں کے گھر نہیں پہونچا اور آزادی کے باوجود عوام کا افلاس دور نہیں ہوا، بلکہ اس میں روز بروز اضافہ ہی ہو رہا ہے"

اگر آزادی اور خود مختاری کے نتائج مرتب نہ ہوں تو چند لمحوں میں نظام کار آجانے سے غلامی کی مشکلات دور نہیں ہو سکتیں، ایسی آزادی محض ذہنی ہے انسان دل ہی دل میں خوش ہو سکتا ہے کہ وہ آزاد ہے، احساس کے ہم قوم نظام حکومت پر قابض ہیں مگر یہ ذہنی تصور روٹی کا کام نہیں دے سکتا۔ اسے نہ کوئی اوڑھ سکتا ہے نہ بچھا سکتا ہے، اندا اس لئے بڑی ہے کہ انسان اپنی ضروریات پوری نہیں کر سکتا اور نہ اپنی مرضی سے ترقی اور خاتمہ ابتدا کے ذرائع اختیار کر سکتا ہے، انگریز اس لئے برا معلوم ہوتا تھا کہ کسان اسے عین تھا، مزدور بے بس اور بیچارہ تھا، کاریگر تہی دست تھے، بڑے بے یار و مددگار تھے، بیواؤں کا کوئی پرسان حال نہ تھا وہ کہ عصر آتا تھا کہ غلامی نے ملک کو حال و بے حال کر دیا ہے، اگر ہم آزاد ہوتے تو اپنی مشکلات کو بخود حل کر لیتے اور ملک کا افلاس آن کی آن میں دور ہو جاتا جسے تحفت کہ اب آزادی بھی مل گئی اور ہم اپنی قسمتوں کے آپ مالک بن گئے، مگر اس کے ثمرات؟ اس کے نتائج اس کے آثار؟ سوا اپنے آجانے کی نہ ہمائی سن لیا کہ "سوراج غریبوں کے گھر تک نہیں پہونچا"، اور آزادی کے باوجود افلاس و غربت میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے"

اب صرف ذہنی آزادی باقی رہ گئی ہے اور جیسے ویسا ہے اور آزادی کے کام پر اچھلنے کودنے پر قرار آزادی سے پیٹ بھر کر روٹی نہیں ملتی تو نہ سہی مگر یہ خوشی ستائی کا طوفان ختم ہوا، یکایک مکسوت کی گرم بازاری سرد پڑ گئی؟ کیا حکام کی فہمیتوں میں کوئی تبدیلی پیدا ہوئی؟ کیا قساوت اور ظلم کا قصہ تمام ہوا؟ کیا رحمدلی اور ہمدردی کے جذبات کو چار چاند لگے؟ یا آزادی ملتے ہی ہر شخص عقل و نقل کی پابندیوں سے آزاد ہو گیا اور نظام حیات کی ہر چول ڈھیلی پڑ گئی صحیح کیا جا سکتا ہے، اگر آزادی میں یہ سب کچھ نہ ہوا لیکن پھر آزادی کے ساتھ ہی غلامی کی مشکلات دو چند ہو جائیں اور اس کے باعث غلامی آزادی سے بھی معلوم ہونے لگے تو ایسا صبر نہیں کیا جا سکتا! یہ مانا کہ آزادی جادو کے ہم بننے نہیں ہے کہ ملک کی فوراً کایا پلٹ ہو جائے اور آزاد حکومت لوگوں پر شب خون مارتے ہی خوشحالی کے پھول کھلانے لگے، لیکن آزادی کے کچھ آثار و اثرات بھی ہوتے ہیں جن سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آزاد ملک کا مستقبل روشن ہے اور غلامی کی مشکلات کچھ عرصے کے بعد ختم ہو جائیں گی! مگر بتایئے کیا اس قسم کے آثار میں کو نظر آئے؟ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ زمینداروں اور جاگیرداروں کا اقتدار ہندوستان کو پہنچے دیگا اور حکومت کی موجودہ مشینری سے عوام کی غربت دور ہو سکے گی؟

معاصر ہندوستان ٹائمز نے آچاریہ ونوبا بھاوے کی تقریر پر اپنے اداریہ میں تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ گو عوام کی غربت دور نہیں ہوئی مگر آزادی سے جو نفسیاتی اثرات مرتب ہوئے ہیں وہ بہت گہرے ہیں، اگر آزادی عوام پر ہمیں نہیں برسا سکی تو یہ کیا کم ہے کہ لوگوں کے اخلاق بلند ہو گئے اور عوام کو پہلی بار اپنے آپ کو شناخت کرنیکا موقعہ ملا! ممکن ہے کہ آزادی کی نفسیات نے خواص کو ضرورت سے زیادہ متاثر کیا ہو اور ان لوگوں کے اخلاق اور زیادہ بلند ہو گئے ہوں جو سیاسی نظام کو اخلاقی بنیادوں پر قائم کرنا چاہتے ہیں لیکن جہاں تک عوام کا تعلق ہے ان کی نفسیات کا ذکر ہی بے سود ہے ان کی نفسیات کا خلاصہ تو روٹی اور اطمینان ہے لیکن پبلک کو نہ تو اطمینان کی دولت ہی حاصل ہے اور نہ اسے پیٹ بھر کر روٹی ہی میسر آ رہی ہے اگر اخلاق اور آزادی میں چولی دامن کا ساتھ ہوتا تو خود بخود ان کے بھی کا نام و نشان تک باقی نہ رہتا، کیا اخلاق کی بھی تعریف یہ ہے کہ زمینداروں اور جاگیرداروں نے اب تک غریب کا خون معاف نہیں کیا اور مزدوروں کی بے کسی پر اب تک ترس نہ کھایا؟ کیا اخلاق نے بھی سکھایا ہے کہ لاکھوں انسانوں کی گردنیں کاٹ کر رکھ دو؟ حکومت تو یوں مجبور ہے کہ وہ دلوں کو نہیں پھیر سکتی اور جب تک اسے عوام کا تعاون حاصل نہ ہو اسے یہ طاقت کہاں کہ آزادی کی نفاذ دی کر سکے۔

لیکن عوام کو تو اپنا فرض ادا کرکے ملک کی غربت کو دور کرنا چاہیئے! ہمیں دوسروں کی پرورش اس لئے بار معلوم ہوتی ہے کہ ہم اسے اپنا فرض نہیں سمجھتے، اگر ہم ان کی پرورش کو اپنا فرض سمجھ لیں تو ہمیں کوئی تکلیف نہیں ہو سکتی۔ ہمیں کسی غریب کو چار آنے دینا بھی ایک بار معلوم ہوتا ہے، لیکن اپنے مہمان پر چار روپے خرچ کرنے سے بھی بار محسوس نہیں ہوتا، وجہ یہ ہے کہ غریب کی پرورش کو ہم نے اپنا فرض نہیں سمجھا اس لئے چند پیسہ کی امداد بھی ناگوار ہے اور مہمان کی خدمت کو اپنا فرض سمجھا اس لئے خوشی خوشی چار روپے خرچ کر ڈالے اگر کسی گھر میں چار افراد ہوں اور یہ سمجھ لیں کہ ہم چار نہیں پانچ ہیں تو وہ آسانی کے ساتھ ایک غریب کی مدد کر سکتے ہیں لیکن یہ اخلاقی قدر ہمارے اندر ابھی تک پیدا نہیں ہوئی اور ابتک نہ جان سکے کہ ایک غریب کی امداد سو ساتھی کی امداد ہے، ایک ناداری خبر گیری اپنی خبر گیری ہے، ہمہ وزار ہماری یہ اخلاقی حس بیدار ہو گی اور ہم زر دار و بے زر کو نیچے گرانے میں کامیاب ہو جائیں گے، ہمارا ملک طرفہ حال اور غافل البال ہو جائیگا اور سب لوگ ایک برادری بنکر وطن کی ترقی اور تہذیب کے لئے کوشش کر سکیں گے۔

عربوں کو الٹی میٹم

مسئلہ فلسطین کو حل کرنے میں برطانیہ کی مداخلت اور امریکہ کی تائید کو ختم کرنے کے لئے فلسطین کی جنگ اس کے لئے خطرہ ہے اس لئے امریکی جنگ بندی کی دفعہ ۳۹ کے تحت کارروائی عمل میں آئے، دفعہ کر دی گئی، اس تجویز کی آڑ میں امریکہ کا مقصد یہ تھا کہ یہودیوں کی حربی امداد کے لئے اسے بھی اجازت مل جائے، مگر برطانیہ چاہتا تھا کہ حربی امداد دینے میں روس بھی امریکہ کے ساتھ دوڑ لگائے گا اور اس کی فوجیں بھی فلسطین میں داخل ہو جائیں گی اس لئے امریکہ کی یہ تجویز نامنظور ہوئی البتہ سلامتی کونسل میں یہ قرار داد منظور ہو گئی کہ ۴ جون تک

رفتار سفر

ذکر مست خرام کیا کرتے — نیند اپنی حرام کیا کرتے
نقش پائے حبیب کے آگے — ذوق بیت الحرام کیا کرتے
اے برہمن کے نالۂ بے سود — تھے تو بت ہی کلام کیا کرتے
چشم بادہ نواز کے صدقے — ذکر مینا و جام کیا کرتے
زندگی کے ہر اک تغیر کو — حاصل صبح و شام کیا کرتے
بندگی کا مزا تھا ان کے حضور — سجدۂ بے امام کیا کرتے
عشق خوددار کی بلندی پر — حسن کا احترام کیا کرتے
جلوہ یک نظر ہے تنگ نظر — حسرت ناتمام کیا کرتے

منزلیں ہمسفر تھیں اے محشر
بے سبب ہم قیام کیا کرتے

محشر صادق اعظمی

حیدرآباد کی سرحد پر

مسٹر وینکٹ راؤ ممبر اتحاد و ترقی کمیٹی کا بیان

ذیل میں جناب وینکٹ راؤ صاحب حیدرآباد سابق آرگنائزر ڈویژنل انڈیا اسٹیٹس پیپلز کانگریس و ممبر اتحاد و ترقی کمیٹی حیدرآباد دکن کا ایک بیان درج کر رہے ہیں۔ یہ مضمون آپ نے حیدرآباد کی سرحد کے دورے کے بعد لکھا ہے۔ یہی امید ہے کہ آج سب کی زبانوں پر حیدرآباد کا ذکر ہے۔ یہ مضمون دلچسپی کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ ڈ

ڈسٹرکٹ بیدانی کے سرحد کے ایک موضع کل گھری تعلقہ ہومرگ ضلع کلیر کا نشریف برخنہ سلح ہو کر دو تین حملہ کیا۔ اس سلمانوں کے گھر جلا دیئے سات لوجان سے مار دیا۔ اور گیارہ کو زخمی کیا جس میں سات عورتیں بھی شامل ہیں۔"

یہ سنسنی خیز خبریں نے پیر کی رات حیدرآباد ریڈیو سے سنی۔ دہلی و فیڈریشن کے علاقوں کے اندر وہ کہ حیدرآباد کے متعلق مسلسل بری خبروں کے سننے والوں کے لئے اس قسم کی خبریں نئی نہیں سکتی۔ غالباً کوئی خاص اثر نہیں ہوا۔ مگر جب یونین کے اندر ایسی خبریں سننے آئے اور خود حیدرآباد کے اندر ایک دو مقاموں پر ایسی واردات کا معائنہ خود کرنے گے بادجود اس خبر کے سننے ہی سارے بدن میں سنسنی سی دوڑ گئی۔ رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ اسی وقت سے سوچنے لگا کہ کیا کروں جیسے ہوئے تک ارادہ کر چکا تھا کہ موقعہ کا معائنہ کرلوں ضروری تیاری کے بعد شام کی ریل سے روانہ ہو گیا۔ ۱۰ تاریخ کی شام کو چلا تھا ۱۲ کی صبح کو واپس حیدرآباد پہنچا۔

واقعہ سرحد کا ہے۔ کوئی شخص چاہے وہ سرکاری ہو یا غیر سرکاری اس کے لئے سرحد کی واردات کی جانچ کرنا دشوار کام ہے اگر یونین کے اندر اور ریاست کے اندر دونوں جگہ جانچ کرنی ہوتی ہے سرکاری شخص ایک دوسرے کے علاقہ کے اندر جا نہیں سکتا۔ غیر سرکاری آدمی کو اپنے علاقہ کے اس سے باہر جانے یا باہر سے اندر آنے نہیں دیا جاتا پھر میں کو تکریبی موجودہ حالات کے اندر دونوں کی نظریں مشتبہ۔

اسی قسم کا قدم اٹھانے کے لئے حیدرآباد کے اندر میں پہلا شخص ہونے میں چل پڑا اور چل پڑا الشیور پہ بھروسہ کرکے۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

قابل مذمت

اگر اس اطلاع میں کچھ بھی صداقت ہے کہ بمبئی مدراس اور دہلی پر حیدرآباد کے رضاکاروں نے حملہ کیا اور مسافروں کی بے عزتی کی اور ان میں دو دیئے گئے تو یہ ریاست کے لئے انتہائی شرمناک بات ہے، حکومتوں میں اختلافات ہوتے ہیں۔ جنگ بھی ہوتی ہے مگر ان بے گناہوں پر کبھی دست درازی نہیں ہوتی جن کا سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، ریل میں سفر کرنے والے مسافر جنہیں حکومتوں کے اختلافات کا علم بھی نہیں ہوتا ان پر حملہ کرکے بہادری کا ثبوت دینا انتہا درجہ کی کمینگی اور سفلہ خوئی ہے، کوئی بہادر قوم نہتوں پر ہاتھ نہیں اٹھاتی مگر موجودہ زمانہ میں بہادری کے بند ٹوٹ گئے ہیں اور سرجماعت بے گناہوں پر ہاتھ صاف کرکے اپنا بخار نکال رہی ہے، مگر یہ بہادری نہیں بزدلی ہے، انسانیت نہیں حیوانیت ہے، شرافت نہیں رذالت اور روسیاہی ہے! مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اس قسم کی وحشیانہ حرکات کی پرزور مذمت کریں اور ان ظالموں کا اظہار بیزاری کریں جو ہندوستان کی پیشانی پر سیاہ داغ بن کر چمک رہے ہیں۔

سیر و سیاحت

ڈان کراچی میں ایک مضمون نے یہ انکشاف فرمایا ہے کہ حکومت پاکستان کی وزارت تجارت نے جس میں چوٹی کے تجارتی ماہرین بھی شامل ہیں اپنی بے وقوفی نااہلی اور کم نظری کے باعث پاکستان کو ۳۵ کروڑ روپے کا نقصان پہنچایا ہے اور وہ اس طرح کہ انہوں نے پاکستانی جوٹ کو روپیہ کے مقابلہ سے ہندوستانی روپیہ کی قیمت کیا ہے اس جوٹ کو جس کو وہ پونڈ کے حساب سے برآمد کیا کرتے تھے اب ہندوستانی روپیہ کے حساب سے بیچنے لگے اور ہندوستان کی یہی پہلی پاکستان کی وزارت تجارت نے ۳۵ کروڑ روپیہ سالانہ کے حساب سے غیر ضروری اور اس لعین دین میں وزارت تجارت کو ۳۵ کروڑ روپیہ زائد دینا پڑا۔

اس واقعہ پر حاتم الحروف کو اپنے ایک دوست کا قصہ یاد آگیا۔ دہلی کے قریب ہیں لیکن اب دہلی ہی کے باشندے کہلاتے ہیں ایک بڑے پریس کے مالک ہیں کوئی اخبار نویس جو دہلی سے جہاں کر پاکستان کی سیر نہ کر آیا ہو اپنا اخبار نکال رہے ہیں ان کی کچھ رقم دہاکر جھاگ گئے — اتفاق سے ان ہی اخبار نویس کا ذکر ہو رہا تھا اور اس محفل میں یہ مالک پریس بھی رونق افروز تھے کہنے لگے ہو سکتے تو ہماری رقم بھی دلوا دو — میں نے کہا اگر کوئی حساب ہے تو لائیے شاید کچھ مال دلوا ہو جائے۔ اس پر انہوں نے فرمایا جہاں اگر حساب آتا تو پاکستان ہی کیوں لیتے؟

واقعی حساب آتا تو لیا پاکستان نے کر کیوں بیٹھے اور مغربی پنجاب میں نہری نظام کا پورا پانی ملتا لیکن اب کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت —

خیال زلف دوتا میں نصیر پیٹا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

ارسٹہ کا جیت اس بات سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ پاکستان نواز ہے اور سکھ مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کو واپس بلانے اور دوبارہ بسانے کی طرف دے رہے ہیں ایک سردار صاحب ہوائی جہاز سے لاہور تشریف لائے تھے وہاں انہوں نے ایک مسلمان دوست کو دیکھا کہ "تم اپنا مکان سنبھالو اور کاروبار کو ہم تمہارے سپرد کرتے ہیں" — اور یہ کہتا ہے "اس سے تو ہم پر روپیہ اور مکھیں میں زیادت ہاشمی چل رہی ہے" —

بے شک چل رہی ہوگی ہر فرقہ کی یہی بات ہے قوم پر دوسری قوم کا غصہ آتا ہے جس نے دولت فرقہ کی ہے کہ پہلے بلایا اور پھر دھکے کھانے سے زیادت تم لائے تم ہے —

حکومت ہند کو چاہیئے کہ وہ فوراً حکومت مشرقی پنجاب سے بازپرس کرے کہ اس نے فرقہ پرستی کو ترویج دینے والوں کے خلاف کیوں کارروائی نہیں کی —

ہمارے خیال میں وفدیہ کے تحت فوراً ایکشن لیا جائے اور ایک صوبائی ایڈمنسٹریٹو کی جگہ نکال کر ایڈمنسٹریشن کو یہ کہنی سونپ دی جائے لیکن پھر دوسرا کام — ترقی پسندی بھی ختم اور مشرقی پنجاب کا وزارتی تنازعہ بھی غائب — رہے نام سائیں کا —

اڈیٹر کے نام — خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

وقت کی پہچان

جناب اڈیٹر صاحب۔ زندہ قوموں کی ایک نشانی یہ بھی ہوتی ہے کہ انہیں ہمیشہ وقت کی نبض پر ہوتی ہیں۔ وہ زمانے کے تیور دیکھ کر اپنی راہ متعین کرتی ہیں۔ اس سلسلہ میں تازہ ترین مثال انگریزوں کی ہے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ اب ہندوستان اور دوسرے ممالک میں ان کا سابق حالت پر رہنا ممکن نہیں تب انہوں نے فوراً اپنے لئے مہمم راہ متعین کرلی اور اس خوبصورتی کے ساتھ کہ دنیا دیکھتی رہ گئی۔ اس کے مقابلہ میں ہمارا کیا حال ہے۔ وقت کا تقاضہ کیا ہے اور ہم کہاں جا رہے ہیں۔ ہمیں کیا کرنا چاہیئے اور ہم کیا کر رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم بیدار ہوں وقت کی نزاکت کا احساس کریں۔ اپنے لئے نئی راہ عمل متعین کریں۔ زمانے کے ساتھ ساتھ بدل جائیں لیکن ہم ابھی اسی ستر سال پہلے کے احول میں رہ رہے ہیں۔ اسمیں شک نہیں کہ کچھ لوگوں کو اس بات کا احساس ہے لیکن صرف ایک محدود طبقہ تک اور اسکے احساس سے کیا ہوتا ہے۔ جب تک کہ لاکھوں اور کروڑوں عوام کو ان باتوں کا احساس نہ ہو اور وہ اپنے آپ کو نئے ماحول کے سانچے میں نہ ڈھالیں۔ میری رائے میں اس وقت سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام اس امر کو سمجھ لیں۔

محمد انور — بریلی — ۱۰ مئی

تعمیری کام

جناب اڈیٹر صاحب۔ ہندوستان بیسیوں سال کی کوششوں اور لاکھوں آدمیوں کی قربانی کے بعد آزاد ہوا ہے۔ ہندوستان کی آزادی اور ملک کی فارغ البالی اور پس ماندہ لوگوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے تعمیری کام کی شدید ضرورت ہے۔ گاندھی جی تو تعمیری کاموں کو بہت ہی اہمیت دیا کرتے تھے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ تعمیری کام کے بغیر کسی مقصد کو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن کسی خاص طبقہ کا معیار بلند کرنا، اس کو وقت کے تقاضوں سے خبردار کرنا صرف حکومت ہی کا کام نہیں ہوتا۔ اس طبقہ اور گروہ سے متعلق رکھنے والے لوگوں کا بھی فرض ہے۔ آج ہندوستان عبرتناک کے لوگوں میں مسلمانوں کی حالت ہر لحاظ سے ناگفتہ ہے۔ اور یہ بات جو کہ ہندوستان پر صادق آتی ہے۔ اس کا اطلاق ان پر بھی ہوتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اس بارہ میں جماعتی طور پر بھی کوششیں کی جا رہی ہیں لیکن ہر صاحب نظر اور سمجھدار مسلمان کے لئے، انفرادی طور پر بھی اس بارہ میں زیادہ سے زیادہ کام کرنا ضروری ہے۔

رفیق احمد دہلی ۲۳ مئی

"ریلوے کی آزادی"

جناب اڈیٹر صاحب تسلیم۔ آزادی اگر صحیح معنوں میں ملی ہے تو سمجھ لیجئے کہ۔ پبلک اس وقت تک پریشان ہے تقرر کلاس کے ٹکٹ بھی اگر اپنے ساتھ لے گئے ہیں اور جہاں سے وہ ٹکٹ اٹھا لے گئے پھر اس اسٹیشن کو تھرڈ کلاس کے ٹکٹ میسر نہیں آتے۔ یہی حالت دیوبند اور سہارنپور کے صفر کی ہے جب تک چالیس پچاس آدمیوں کا گروپ نہ بن جائے اس وقت تک ٹکٹ نہیں ملتا جاتا۔ اس کے بعد دوسرے مقام پر ٹکٹ سے باہر نکلنے پر پولیس کا سامنا ہوتا ہے اکثر مقامات دوبارہ بھی چانچ کر لیا جاتا ہے اور پیسے جائے سگریٹ پان وغیرہ کا انعام سمجھا جاتا ہے اور بہت بیک نیت روک ٹوک کے فراہم نہ ہونے کی وجہ سے اپنے سفر سے محروم رہ جاتے ہیں اور جو لوگ بیالا کی اور ریزرویشن کے سفر کرتے ہیں وہ آزادی وقت سے بڑی الجھنوں کے ساتھ مستفید ہو رہے ہیں۔ اس طرح پر ریلوے کی بدانتظامی سے حکومت کو کافی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس لئے حکومت کی اس طرف بھی توجہ ہونا ضروری اور لازمی ہے۔

سید علی احمد دیوبند ۱۹ مئی

والدین کا مدرسہ

جناب اڈیٹر صاحب۔ آپ کے ۲۳ مئی کے پرچہ میں سہارنپور کے نسیم احمد صاحب کا ایک خط شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے والدین کی تربیت کے بارے میں باتیں لکھی تھیں۔ مجھے انکی تقریر پر بڑی خوشی ہوئی۔ واقعی ہر ماں باپ کو اپنے بچوں کی تربیت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ہر ماں باپ کو اولاد سے محبت ہوتی ہے۔ والدین کی ذرا سی غفلت سے بچوں کی عادتیں بگڑ جاتی ہیں اور پھر بچے کو ان عادتوں سے باز رکھنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اکثر مقامات پر دیکھا گیا ہے کہ بچے کو ذرا سی بات پر ماں باپ نے ڈانٹا اور مارا اور بچہ نے گھر سے بھاگ کر اپنی جان کو خطرہ میں ڈالا۔ کبھی بچہ کو ریل سے کٹ مرنے کی خبر ملی کبھی کنوئیں میں گر کر مرنے کی خبر ملی۔ کبھی بچہ کو سانپ نے کاٹ لیا۔ کبھی بچہ کو کتے نے کاٹ لیا۔ کبھی بچہ کو بھیڑیا اٹھا کر لے گیا۔ کبھی بچہ کو چور اٹھا کر لے گئے۔ کبھی بچہ کو ڈاکو اٹھا کر لے گئے۔ کبھی بچہ کو بدمعاش اٹھا کر لے گئے۔ کبھی بچہ کو بدکار عورتیں اٹھا کر لے گئیں۔ کبھی بچہ کو بدکار مرد

رجسٹرڈ ڈی ۹۴ | قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر بن شیخ احمد ایم اے
روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے
تار کا پتہ ۔ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ

ولیسٹ اینڈ ولچ کمپنی اور
فیولیو باینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی مسام الدین بالمقابل چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
ٹیلیفون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۷ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۴ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

مجلس تحفظ ذی عرب ممالک کو فیصلہ کرنے کیلئے ۴۸ گھنٹہ کا وقت دینا منظور کرلیا

یہودی اور دوسری نمائندوں کی مخالفت شام کا دندان شکن جواب

عرب ریاستیں مشروط طور پر جنگ بند کرنے کیلئے آمادہ ہیں

ایک سکنس ۲۵ رمئی۔ مجلس تحفظ نے فلسطین میں لڑائی بند کرنے کے لئے ۴۸ گھنٹہ کا وقفہ اور دیدیا ہے کل رات اجلاس میں مصر اور شام کے نمائندوں نے اس بات کا مطالبہ کیا کہ فلسطین میں لڑائی بند کرنے کا جو وقت دیا گیا ہے اُسے اور بڑھا دیا جائے تاکہ عرب ممالک اچھی طرح غور و خوض کرلے کے بعد کوئی فیصلہ کرسکیں۔

یہودی ایجنسی کے نمائندے نے اس مطالبہ کی مخالفت کی لیکن دوسرے نمائندے نے کہا کہ ابھی تک یہ بات طے نہیں ہوئی ہے کہ عرب ممالک اس سوال پر کونسل کے فیصلہ کو ماننے کے لئے تیار ہیں یا نہیں۔ یہودی نمائندہ کا یہ کہنا کہ عرب ممالک کو اس سوال پر کونسل کے فیصلہ کو ماننا چاہئے۔ ہمارے نزدیک بے محل ہے۔ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ لڑائی بند کردی جائے تاکہ امن قائم ہوسکے۔ ہم کو اس سے کوئی بحث نہیں کہ عرب ممالک کونسل کے فیصلہ کو مانتے ہیں یا نہیں۔ ہم کو تو صرف اس سے غرض ہے کہ لڑائی بند ہوجائے۔ اس کے بعد ہم کو امید ہے کہ عرب ممالک کونسل کے فیصلہ کو مان لیں گے۔

اس کے بعد کونسل کے صدر نے عرب اور یہودی نمائندوں کی ایک غیر رسمی مجلس کی تجویز پیش کی جس میں ۴۸ گھنٹہ کی مہلت کے اندر عرب ممالک کے نمائندے کونسل کے سامنے اپنا آخری فیصلہ پیش کریں گے۔

اس تجویز کی مخالفت سب سے پہلے یہودی نمائندے کی جانب سے شامل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تجویز جنگ بند کرنے کے مطالبہ کو ٹالنے کی ایک چال ہے۔ ہم کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ جنگ بند کرنے کی تجویز کو منظور کرلیا جائے۔ جن کو سرحدوں کی تشریح پر اعتراض ہو گا تو وہ بعد میں کونسل کے سامنے پیش کرسکتے ہیں۔ اور ہندوستانی وفد کے نمائندے نے کہا کہ ہم کو ۴۸ گھنٹہ کی مہلت کے بجائے عرب نمائندے کی تمام باتیں اگر ۲۴ گھنٹہ کے اندر مان لی جائیں تو ہم کو منظور ہوگا۔

اس کے بعد کونسل نے ۴۸ گھنٹہ کی مہلت کی تجویز پیش کی جس کی مخالفت صرف شام کے نمائندے نے کی۔ تمام ممبروں کے ووٹ لینے کے بعد اس تجویز کو منظور کرلیا گیا۔

گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ

گوڈسے دہلی میں۔ مسٹر سادرکر کے وکیل کا صدر ہند سے ملنے کا مشورہ

دہلی ۲۵ رمئی۔ کل سے گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ لال قلعہ میں شروع ہورہا ہے۔ آج دہلی میں معلوم ہوا ہے کہ ان کے بیٹے لال بہادر شاستری کے ذریعہ گوڈسے اور چار دوسرے ملزم جن میں دی ڈی ساورکر سابق صدر آل انڈیا ہندو مہاسبھا بھی شامل ہیں کے لئے خاص طیاروں کے ذریعہ علیحدہ علیحدہ دہلی لائے گئے۔ ہر طیارہ میں پولیس کی بہت کافی حفاظت تھی۔ بمبئی پریس کے ڈپٹی کمشنر مسٹر اگر والا اور دوسرے اعلیٰ عہدہ دار جنہوں نے گوڈسے کو گرفتار کیا تھا وہ بھی بذریعہ طیارہ دہلی پہنچ گئے۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر مسز جی داس بھتیجہ بھی دہلی پہنچ گئے۔ آپ نے سر تھرپکر صدر ہند و مہاسبھا سے ملاقات کی اور مسٹر ساورکر کے مقدمہ کے سلسلہ میں بات چیت کی۔

بابُ الیہود پر یہودیوں کی پسپائی

بیت المقدس ۲۵ رمئی۔ پچھلے ہفتہ سے عرب فوجیں بیت المقدس میں یہودیوں پر مسلسل بمباری کررہی ہیں جس کے نتیجہ میں بے شمار عمارتیں زمین پر آگری ہیں۔ پرانے شہر کی عمارتوں کے کھنڈرات میں بہت سے یہودی سر چھپائے ہوئے پڑے ہیں۔ لیکن وہ یہود کو یہودیوں کے حوالے کردینے کے لئے تیار نہیں اور یہ طالوں اور زمین دوز قبرستانوں میں ٹھٹھر کر مرجانے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ شرقی اردن کے فرماں روا شاہ عبداللہ جو یہودیوں نے زخمی اور مرے ہوئے یہودیوں سرحدی چوکیوں کی امداد کرنے کا یقین دلایا ہے کئی فوجیں عرب یہودی لشکر قدم قدم پر بلیہ صاف کرکے راستہ صاف کررہی ہیں (یو پی آئی)

لبنان نے امریکہ کا مُطالبہ ٹھکرادیا

واشنگٹن ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت لبنان نے حکومت امریکہ کے اس مطالبہ کو ٹھکرادیا کہ ان ۱۴۱ امریکیوں کو رہا کردیا جائے۔ جن کو سرحد پر ایک امریکن جہاز سے گرفتار کیا گیا تھا۔ لبنانی حکومت کا کہنا ہے یہ امریکن یہودی ایجنٹ ہیں جن کو ایک ایسے جہاز پر گرفتار کیا گیا جو فلسطین جارہا تھا

شاہزادی الزبتھ کا پاکستان کو عطیہ

کراچی ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہزادی الزبتھ نے پاکستان کو ایک سو روپیہ کا ایک چیک ارسال کیا ہے سمجھا جاتا ہے کہ شاہزادی کی شادی کے موقع پر پاکستان کے عوام نے جو تحفہ بھیجا تھا اس مسرت میں شاہزادی نے یہ چیک ارسال کیا ہے یہ رقم قائد اعظم فنڈ میں جمع کردی گئی ہے۔

بیت المقدس میں محصور یہودی بھوک پیاس سے مر رہے ہیں مگر ہتھیار نہ ڈالنے کی رٹ بدستور لگی ہوئی ہے

پاکستان پارلیمنٹ میں اقوام متحدہ کو چوروں اور سارنتھوں کی جماعت بتایا گیا

باڑی میں اقلیت کے فرقہ کو اب بھی پریشان کیا جارہا ہے

ہندوستان کے اشتراک کے ساتھ ایشیا کی لیگ بنانے کی تجویز

فیروز خاں نون اور ظفر اللہ خاں کی تقریریں!

کراچی ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان پارلیمنٹ کے اجلاس میں وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے ایک بل پیش کیا جس میں یہ تجویز کی گئی ہے کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے بعض دفعات پر حکومت پاکستان کو نظر ثانی کرنا چاہیئے۔ بل پیش کرتے ہوئے ظفر اللہ خاں نے اقوام متحدہ پر سخت تنقید کی اور فیر شرط طور پر اقوام متحدہ کے رویہ کی مذمت کی۔

مشرقی بنگال کے ایک ممبر نے اقوام متحدہ کو سازشیوں کی ایک ۱۰ ہمت بتایا اور کہا کہ مجلس تحفظ ایک غیر منصفانہ کونسل ہے جس میں بہت سے ممبروں نے سر ظفر اللہ کو فلسطین کشمیر کے مبارکباد دی اور کہا کہ انہوں نے ان مسائل پر پاکستان کے نقطہ نظر کی اچھی طرح وضاحت کی۔ سر فیروز خاں نون نے کہا کہ اقوام متحدہ پر یورپین طاقتوں کا اقتدار اور اثر ہے اور ان کو ایشیائی معاملات سے کوئی دلچسپی نہیں ہے انہوں نے کہا کہ امریکہ کا رویہ نہایت ہی غلط ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کو اقوام متحدہ پر اب ایک پائی بھی خرچ نہیں کرنی چاہیئے بلکہ ہندوستان کے ساتھ اشتراک کرکے ایک ایشیائی لیگ بنانی چاہیئے مسٹر نون نے کہا کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن

(باقی صفحہ ۴ پر)

چین میں حکومتی فوجوں کی زبردست کامیابی

نانکنگ ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت چین کی فوجوں نے صوبہ شانسی میں کمیونسٹوں کے دو اڈہ پر چین پر قبضہ کرلیا۔ کمیونسٹوں نے گذشتہ اکتالیس دن سے شہر ین چان کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ آج حکومتی فوجوں نے محاصرہ ختم کردیا۔ دفاعی کمیونسٹ فوجوں پر ایک زبردست حملہ کیا جس سے کمیونسٹوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ ان کی ایک بٹالین تباہ کردی گئی صوبہ ہوپائی میں بیس ہزار کمیونسٹ حکومتی فوجوں کا مقابلہ کررہے تھے لیکن حکومتی فوجوں نے کمیونسٹ فوجوں کو پسپا کردیا۔

چین کے نئے وزیر اعظم

نانکنگ ۲۵ رمئی۔ نانکنگ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کومنتانگ اسٹینڈنگ کمیٹی نے منسٹیل ریسپانسبلٹی کمیٹی کے چیرمین ڈاکٹر وانگ ون ہان کو چین کا وزیر اعظم منتخب کرلیا ہے۔

صدر حکومت کے وزیر اعظم جنرل چانگ نے چیانگ کائی شیک کو ایک خط کے ذریعہ مطلع کیا کہ وہ علالت صحت کے باعث نئے وزیر اعظم کا عہدہ قبول نہیں کرسکتے۔

معلوم ہوا ہے کہ نئے وزیر اعظم ڈاکٹر وانگ ون ہان کو گذشتہ سال سے منتخب کیا گیا۔

برائے اطلاع عام

کمیونٹی (دفعہ ۱۴۴) السیٹ پنجاب ایڈمنسٹریٹو (انتظام جائداد) جس کا تقاضا ذہلی صوبہ میں بھی کردیا گیا ہے۔ کمشنر دہلی صاحب جن جائدادوں کا قبضہ لینا چاہتے ہیں ان کی فہرست بذریعہ گزٹ شائع کرینگے اور دفعہ ۷ کے موجب اگر کوئی شخص جائداد ہیں ہے تو وہ ایک ماہ (۱۴ تاریخ گزٹ سے) کے اندر اندر اپنا حق ہمارے دفتر میں ثابت کرسکتا ہے۔ سکونتی مکانات کی فہرست جن پر کمشنر دہلی قبضہ لینا چاہتا ہے۔ کل کے الجمعیۃ میں ملاحظہ فرمائیے۔ "مدیر"

گذشتہ فسادات کی تحقیقات کا کام فرقہ دار افسروں کے سپرد ہے

موجودہ حکام کو بدل کر غیر جانبدار افسر مقرر کئے جائیں

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

۳۱ رمارچ اور یکم اپریل کو ریاست دھولپور کے قصبہ باڑی میں فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔ ان فسادات کے متعلق جو واقعات ہم تک پہنچے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو اور پاکستان کے دیگر فسادات کی طرح یہاں بھی ان طاقتوں نے جن پر امن اور قانون کی ذمہ داری سب سے زیادہ تھی۔ اقلیت کے بیچے کھچے لوگوں پر وہی قیامت ڈھائی کی جس کو روکنا ان کا فرض منصبی تھا۔

باڑی میں کیا ہوا۔ اس کا ایک شاہد خود دھولپور پر جانسٹریل کا ہندی ترجمان کانگریس ہے۔

کانگریسی رقمطراز ہے۔

"باڑی کے وہ لوگ جنہوں نے جھگڑے میں مذہبی نہیں دی بلکہ ساتھ بھی دیا تھا۔ وہ لوگ آج بازار میں گھومتے نظر آتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ بہت سے ایسے مسلمان ہوکر جھگڑے کے وقت موجود بھی نہ تھے وہ پکڑ آنے پر گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ اس بات سے کافی اطمینان ہوا کہ باڑی کے قصبہ کے بے شمار مسلمان اپنے آبائی گھر چھوڑ کر ریاست دھولپور سے باہر پناہ گزین ہیں۔

ہمارے ہیں یہ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ موقعہ واردات حکومت ریاست کے تحت میں ہونے کے باعث اسے ہر مناسب کارروائی کرنے کا اختیار دیدیا ہے۔

جی آئی پی ریلوے کے عملی افسروں نے حفظ ماتقدم کے طور پر مشرقی طاقتہ میں چلنے والی ریل گاڑیوں میں فوجی پہرہ لگانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس سلسلہ میں ضروری بندوبست کرنے کے لئے ایک خاص افسر لاہور روانہ کردیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ گنتا کل کے درمیان تمام ساتھ گاڑیوں اور ریل گاڑیوں میں ہندوستانی فوج کے سپاہی تعینات کردیئے گئے ہیں۔

مدراس کی ہیرس جو بمبئی سے ہوتے دو بجے دن اور ممبئی میل جو ۴ بجے کے پرتے دس بجے دن روانہ ہوا کرتی ہے ہیرے کے دن سے بند کردی گئی ہے۔ اور مدراس سے کوئی

(باقی صفحہ ۴ پر)

مدراس اور بمبئی کی ریل گاڑیوں میں مسلح فوجی پہرہ لگا دیا گیا

رضاکاروں کی سرگرمیاں بند نہ ہونے کی صورت میں سخت کارروائی کیجائیگی

بمبئی ۲۵ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی نے صوبہ کی حدود میں جو ریاست بیدر آباد سے ملتی ہیں خصوصاً شولاپور اور اورنگ آباد کے علاقوں میں سلسلہ رسل و رسائل کو نقصان سے محفوظ رکھنے اور ٹرین لوٹنے کی ہاشندوں کی جان و مال کی حفاظت کرنے کے لئے سخت احتیاطی تدبیر اختیار کرلی ہیں۔ حالانکہ یہاں کے سرکاری حلقوں نے ڈاکٹر گاڑی پر حملہ ہونے یا موجودہ احتیاطی تدابیر کے بارے میں کوئی بیان نہیں دیا ہے تاہم کہا جاتا ہے کہ حکومت بمبئی کو موقعہ کی نزاکت کا اسی طرح احساس ہے۔ اور اگر ریاست کی رضاکاروں کی سرگرمیاں دوچھپ دستیاں ختم نہ ہوئیں تو مرکزی اور صوبائی حکومتیں کسی خوفناک اقدام سے بھی گریز نہ کریں گی۔

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہندوستان کے سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا قائم کردہ بڑا دواخانہ آج مایوسوں کی امیدگاہ ہے، حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے دواجاہ جہاں سے خریدیں منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۲۷ مئی ۱۹۴۸ء

عوام کی غربت

آچاریہ ونوبا بھاوے نے راج گھاٹ پر پرارتھنا سبھا میں تقریر کرتے ہوئے ملک کی عام غربت اور عوام کے افلاس پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ چند ہفتوں کے دورہ کے بعد مجھے یقین ہوگیا ہے کہ اگر غربت کو دور کرنے کے لئے کچھ نہ کیا گیا اور فوری علاج پاس نہ کیا گیا تو حل کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو بے اطمینانی کی جگہ عام ہو جائے گی اور ملک کو ایک بڑے خطرے سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس کے ساتھ انہوں نے ذمہ داری کے پورے احساس کے ساتھ کہا کہ

"ہمارے اب تک غریبوں کے گھر نہیں پہونچا اور آزادی کے باوجود عوام کا افلاس دور نہیں ہوا، بلکہ اس میں روز بروز اضافہ ہی ہو رہا ہے"

آزادی اور خود مختاری کے نتائج مرتب نہ ہوں تو چند ہاتھوں میں زمام کار آجانے سے غلامی کی مشکلات دور نہیں ہو سکتیں، ایسی آزادی محض ذہنی ہے انسان دل ہی دل میں خوش ہو سکتا ہے کہ وہ آزاد ہے، اور اس کے ہم قوم نظام حکومت پر قابض ہیں، مگر یہ ذہنی تصور روٹی کا کام نہیں دے سکتا۔ اسے نہ کوئی اوڑھ سکتا ہے نہ بچھا سکتا ہے، نہ اس لئے بڑی ہے کہ انسان اپنی ضروریات پوری نہیں کر سکتا اور نہ اپنی مرضی سے ترقی اور خارجہ امور کے ذرائع اختیار کر سکتا ہے، انگریز اس لئے معلوم ہوتا تھا کہ کسان بے چین تھا، مزدور بے اطمینان اور بھوکا تھا، کاریگر تہی دست تھے، بوڑھے بے یار و مددگار تھے، بیواؤں کا کوئی پرسان حال نہ تھا، وہ کر خصت کرتا تھا کہ غلامی نے ملک کو حال سے بے حال کر دیا ہے، اگر ہم آزاد ہوتے تو اپنی مشکلات کو خود حل کر لیتے اور ملک کا افلاس آن کی آن میں دور ہو جاتا، نسبے قسمت کہ اب آزادی بھی مل گئی اور ہم اپنی قسمتوں کے آپ مالک بن گئے، مگر اس کے ثمرات؟ اس کے نتائج؟ اس کے آثار؟ سوا آپنے آچاریہ جی کی زبانی سن لیا کہ "سواج غریبوں کے گھر تک نہیں پہونچا"، اور آزادی کے باوجود افلاس و غربت میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے"

اب صرف ذہنی آزادی باقی رہ گئی ہے اڑھیے اوڑھیے اور آزادی کے گام پر پھیلائے کوریے، مگر آزادی سے پیٹ بھر کر روٹی نہیں ملتی تو نہ سہی مگر کیا شوبت ستانی کا طوفان تھم ہوا یا کیا لوٹ کسوٹ کی گرم بازاری سرد پڑی؟ کیا حکام کی زبنیتوں میں کوئی تبدیلی پیدا ہوئی؟ کیا قیادت اور نظم کا قصہ تمام ہوا، کیا رحمدلی اور ہمدردی کے جذبات کو چار چاند لگے؟ یا آزادی ملتے ہی ہر شخص عقل و نقل کی پابندیوں سے آزاد ہوا اور نظام حیات کی ہر چول ڈھیلی پڑ گئی میں کیا جا سکتا ہے اگر آزادی میں کچھ نہ ڈالیں مگر آزادی ملنے ہی غلامی کی مشکلات دو چند ہو جائیں اور اس کے باعث غلامی آزادی سے بھلی معلوم ہونے لگے تو اسے صبر نہیں کیا جا سکتا! یہ مانا کہ آزادی جادو کے ہم سے نہیں ہے کہ ملک کی فوراً کایا پلٹ ہو جائے اور آزاد حکومت لوگوں پر ہشت کے در وا سے کھولدے، لیکن آزادی کے کچھ آثار و قرائن بھی ہوتے ہیں جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آزاد ملک کا مستقبل روشن ہے، اور غلامی کی مشکلات کچھ عرصہ کے بعد ختم ہو جائیں گی، مگر یہ بات کیا اس قسم کے آثار میں کو نظر آتے ہیں کوئی کہہ سکتا ہے کہ زردار اور جاگیردار دن اور جاگیردار دن کا وقت آ رہا ہے، ہندوستان کو پہنچے دیکھا اور حاکم غربت کی موجودہ مشینری سے عوام کی غربت دور ہو سکے گی!

معاصر "ہندوستان ٹائمز" نے آچاریہ ونوبا بھاوے کی تقریر پر اپنے اداریہ میں لکھتے لکھا ہے کہ گو عوام کی غربت دور نہیں ہوئی مگر آزادی سے بہ نفسیاتی اثرات مرتب ہوئے ہیں، وہ بہت گہرے ہیں! اگر آزادی عوام پر "بن" نہیں برسا سہی تو یہ کیا کم ہے کہ لوگوں کے اخلاق بلند ہو گئے اور عوام کو پہلی بار اپنے آپ کو شناخت کرنے کا موقعہ ملا! ممکن ہے کہ آزادی کی نفسیات نے خواص کو ضرورت سے زیادہ متاثر کیا ہو اور ان لوگوں کے اخلاق اور زیادہ بلند ہو گئے ہوں جو سیاسی نظام کو اخلاقی بنیادوں پر قائم کرنا چاہتے ہیں لیکن جہاں تک عوام کا تعلق ہے ان کی نفسیات کا ڈھانچہ سڑ چکا ہے ان کی نفسیات کا خلاصہ تو روٹی اور اطمینان ہے لیکن پبلک کو نہ تو اطمینان کی دولت ہی حاصل ہے اور نہ اسے پیٹ بھر کر روٹی ہی میسر ہوتی ہے اگر اخلاق اور آزادی میں چولی دامن کا ساتھ ہوتا تو خود غرضی اور بے رحمی کا نام و نشان تک باقی نہ رہتا! کیا اخلاق کی یہی تعریف ہے کہ زردار دن اور جاگیرداروں نے اب تک غریب کا خون چوسنا نہیں کیا اور مزدوروں کی بے کسی پر اب تک ترس نہ کھایا؟ کیا اخلاق نے یہی سکھایا ہے کہ لاکھوں انسانوں کی گردنیں کاٹ کر آزادی کا جشن منایا جائے؟ حکومت تو یوں مجبور ہے کہ دلوں کو نہیں چیر سکتی اور جب تک اسے عوام کا تعاون حاصل نہ ہو اسے یہ طاقت کہاں کہ آزادی کی نشاندہی کر سکے۔

لیکن عوام کو تو اپنا فرض ادا کر کے ملک کی غربت کو دور کرنا چاہیئے! ہمیں دوسروں کی پرورش اس لئے بار معلوم ہوتی ہے کہ ہم اسے اپنا فرض نہیں سمجھتے، اگر ہم ان کی پرورش کو اپنا فرض سمجھ لیں تو ہمیں کوئی تکلیف نہیں ہو سکتی۔ ہمیں کسی غریب کو چار آنے دینا بھی ایک بار معلوم ہوتا ہے، لیکن اپنے مہمان پر چار روپے خرچ کرنے سے بھی بار محسوس نہیں ہوتا، وجہ یہ ہے کہ غریب کی پرورش کو ہم نے اپنا فرض نہیں سمجھا اس لئے چند پیسہ کی امداد بھی ناگوار ہے، اور مہمان کی خدمت کو اپنا فرض سمجھا اس لئے خوشی خوشی چار روپے خرچ کر ڈالے اگر کسی گھر میں چار افراد ہوں اور یہ سمجھ لیں کہ ہم چار نہیں پانچ ہیں تو وہ آسانی کے ساتھ ایک غریب کی مدد کر سکتے ہیں لیکن یہ اخلاقی قدر ہمارے اندر ابھی تک پیدا نہیں ہوئی اور جب تک نہ جان سکے کہ ایک غریب کی امداد اور سوسائٹی کی امداد ہے، ایک ناداد کی خبر گیری اپنی خبر گیری ہے ہمدردی ہماری یہ اخلاقی حس پیدا نہ ہوگی اور ہم زردار دں کو نیچے گرانے میں کامیاب ہو جائیں گے، ہمارا ملک خوش حال اور خاتمۂ البال ہو جائیگا اور سب لوگ ایک برادری بنکر وطن کی ترقی اور تہذیب کے لئے کوشش کر سکیں گے۔

عراق کو اقوام متحدہ میں داخلہ

سلامتی کونسل میں برطانیہ کی مداخلت سے امریکہ کی تجویز کہ عراق کو فلسطین کی جنگ امن کے لئے خطرہ ہے اس سے اتحادی جارحیت کی دفعہ ۳۹ کے تحت کارروائی عمل میں آئے، رد کر دی گئی، اس تجویز کی آڑ میں امریکہ کا مقصد یہ تھا کہ یہودیوں کی جربی امداد کے لئے اسے عملی اجازت مل جائے، مگر برطانیہ سمجھتا تھا کہ جربی امداد دینے میں روس بھی امریکہ کے ساتھ دوڑ لگائے گی اور اس کی فوجیں بھی فلسطین میں داخل ہو جائیں گی اس لئے امریکہ کی یہ تجویز نو منظور نہ ہوئی البتہ سلامتی کونسل میں یہ قرارداد منظور ہو گئی کہ ۱۵ مئی تک

صفحہ ۳ کالم ۲ دیکھئے

رفتارِ سفر

ذکر مست خرام کیا کرتے — نیند اپنی حرام کیا کرتے
نقش پائے حبیب کے آگے — ذوق بیت الحرام کیا کرتے
اے برہمن کے نالۂ بے سود — تجھے توبت ہی کلام کیا کرتے
چشم بادہ فروز کے صدقے — ذکر مینا و جام کیا کرتے
زندگی کے ہر اک تغیر کو — حاصل صبح و شام کیا کرتے
بندگی کا مزا تھا ان کے حضور — سجدۂ بے امام کیا کرتے
عشق خوددار کی بلندی پر — حسن کا احترام کیا کرتے
جلوہ یک نظر ہے تنگ ظرف — حسرت نامتمام کیا کرتے

منتظر ہم فقیر اے حضر
بے سبب ہم قیام کیا کرتے

مجتبیٰ حسین مادتی اعظمی

حیدرآباد کی سرحد پر

مسٹر وینکٹ راؤ نمبر اتحاد و ترقی کمیٹی کا بیان

[illegible]

[illegible] کا قیام [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

پاکستان میں شودھی کی تحریک عام جلسہ میں لیاقت علیخاں کی تقریر

کراچی میں ہزاروں آدمیوں نے ملکی کپڑا استعمال کرنیکا حلف اٹھایا

کراچی ۲۰ مئی۔ پاکستان کے وزیر اعظم کابینہ کے دوسرے وزیروں، دستور ساز اسمبلی کے ممبروں اور کراچی کے ہزاروں باشندوں نے آج کی شب کو اس بات کی قسم کھائی کہ وہ جہاں تک ممکن ہوگا غیر ملکی کپڑا نہیں خریدیں گے بلکہ ایک جلسہ میں اٹھایا گیا، جو پاکستان کے کاتنے اور بٹنے والوں کی انجمن کی طرف سے ہوا تھا، وزیر اعظم پاکستان اس جلسے کے صدر تھے، افتتاحی تقریر میں انہوں نے پاکستان کے لئے ہاتھ سے بنے ہوئے کپڑے کی صنعت کی اہمیت پر زور دیا، آپ نے اس اعتراض کی صفائی بھی پیش کی کہ پاکستان کانگریس کی نقل کر رہا ہے۔

تنال میں انڈین نیشنل کانگریس کا دوسرا سالانہ اجلاس

صدر کانگریس کا پیغام

نئی دہلی ۲۰ مئی۔ تنال کے ہندوستانیوں کی کانگریس کے دوسرے سال کے سالانہ اجلاس پر کال انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے مندرجہ ذیل پیغام ارسال کیا ہے، اجلاس ۲۱ مئی کو ڈربن میں منعقد ہو رہا ہے۔

"یہ کانفرنس ایسے وقت میں منعقد ہو رہی ہے۔ جبکہ جنوبی افریقہ میں رہنے والے ہندوستانیوں کو سنگین حالات کا سامنا ہے، جبکہ ہر ان ہندوستانیوں کا جو سیاسی استقبل کے اہم سوال کا حل درپیش ہے۔ عالم ہندو تمدن فیز طبیعیں ہی آباد ہندوستانیوں کی بہت کم مدد کر سکتا تھا۔ لیکن آزادی مل جانے پر کئی ایسے مواقع ہاتھ آئے ہیں۔ جبکہ ہر ان ہندوستانیوں کا جو سلی تیار کو سکتا ہے امداد کر سکیں گے۔

اس سلسلہ میں آپ بھی ایک ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ خطرہ کو دور کرنے کے لئے جنوبی افریقہ میں رہنے والے ہندوستانیوں کو متحد ہو جانا چاہیے۔ اور ایسے اقدام کرنے چاہئیں جن سے جنوبی افریقہ کی حکومت خود کو دباؤ کے شکنجہ سے آزاد دیکھ پر مجبور ہو جائے۔ کیونکہ کیا طور پر آپ ان کے مقدر میں اس نے آپ کے کئی سال تک کی حالت جو جہاں میں گذارے ہیں۔

آخر میں آپ نے ایسوسی ایشن کی دوکانوں کی تائید کرنے میں کامیاب رہنے کی مائنڈین نیشنل کانگریس کی طرف سے پیش کیا کہ آپ کی جدوجہد اور کانفرنس کی کامیابی کا خواہاں ہوں۔ (مکتوب)

اخبار پر بھات کا گستاخانہ رویہ

ناظم جمعیۃ علماء دہلی کا بیان

دہلی ۲۰ مئی۔ مولانا اخلاق حسین قاسمی ناظم جمعیۃ علماء دہلی نے حسب ذیل بیان دیا ہے اخبار پربھات امرتسر نے صفحہ اول پر ہیڈ نوٹ لکھتے ہوئے مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن کریم اور پیغمبر اسلام کی شان میں جو الفاظ استعمال کئے ہیں وہ نہ صرف اشتعال انگیز گستاخانہ اور دل آزارانہ ہیں بلکہ اس مضمون میں توہین کی جسارت حقیقت کے خلاف بنا بیت دیدہ دانستہ کا ثبوت پیش کیا گیا ہے۔

اخبار پربھات کی اس الزام تراشی، شرمناک ہٹ دھرمی اور ناقابل برداشت دل آزاری سے حکومت ہند و فادار مسلم شہریوں میں بڑی بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور ان کی نظریں ہندی کی اس جمہوری حکومت پر لگی ہوئی ہیں جس نے گاندھی جی کے اصولوں پر چل کر ہر مذہب کے وقار کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے۔

اس واقعہ سے راشٹرپتا گاندھی جی کی روح کو موٹری اذیت پہونچی ہے مجھے امید ہے کہ حکومت ہند اخبار پربھات کے گستاخ ایڈیٹر سے باز پرس کرے گی اور اس طرح مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو جو شدید ٹھیس لگی ہے اس کی تلافی ہو سکے گی۔

مجھے ہندوستان کے ان اخبارات سے بھی امید ہے جو گاندھی جی کے مشن کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ پربھات کے اس رویہ کے خلاف متحدہ آواز اٹھا کر بدمعاش اخبار کو سزا دلوانے کی شان میں بے ادبی کی جسارت کو سر اٹھانے سے پہلے ہی کچل دیں گے

جے پور کی راجکماری کی شادی

راجپوتانہ کے حکمرانوں کی شرکت

اجمیر ۲۰ مئی۔ کوٹہ، بوندی، بیکانیر، پٹیالہ، گوالیار، جودھپور اور راجپوتانہ کی ریاستوں کے حکمران شہزادی پریم کماری (مختار ہائینس جے پور کی شادی کی تقریب میں شرکت کریں گے ہز ہائینس مہاراجہ

ہند اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کے تبادلہ پر گفت وشنید

دارالسلطنت ۲۵ مئی

بیس ہزار روپے کی چوری جمعہ کی شب کو نامعلوم چور دہلی کے ایک مکان سے تقریباً بیس ہزار روپے کی زیورات اور نقدی اور ایک بندوق لے گئے۔ واقعہ ۲۳ اور ۲۴ مئی کی درمیانی شب میں پیش آیا۔ جب مسٹر چرنجی لال ملک ڈائرکٹر سپلائی کے ڈاکٹر جس کا اس چوری کا علم آنے کے وقت صبح کو ہوا۔ آپ نے فوراً پولیس کو اطلاع دیدی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔

پگڑی لینے پر گرفتاری سٹرجگدیش پال ولد ہرنام پال نے ایک فلیٹ کے لئے بیس ہزار روپے پگڑی وصول کرنے کے سلسلہ میں گرفتار کر لئے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر جگدیش پال نے ایک ٹھیکہ دار کی خاندان سے ایک مکان خالی کرنے کے لئے بڑی رقم دینے کا لالچ دیکر مکان خالی کرنے کے لئے کہا تھا۔ اس معاملہ کی پولیس کو اطلاع دیدی۔ جنہوں نے فوراً ہی مسٹر جگدیش پال کے پاس سے بیس ہزار روپے برآمد کر لئے۔ مسٹر جگدیش پال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

ہوائی جہاز کی نمائش پالم کے ہوائی اڈہ پر اس وقت ایک خاص قسم کے ہوائی جہاز کی نمائش ہو رہی ہے۔ اس جہاز نے امریکہ سے آسٹریلیا تک کی پرواز کا ریکارڈ قائم کیا ہے یہ فوجی سامان لے جانے اور لانے کے لئے سب سے زیادہ تیز رفتار سمجھا جاتا ہے۔ نیز سلمان جنگ اور ان کی یادگار زخمیوں کو لے جانے اور زخمیوں کو سامان پہنچانے کا کام لیا جا سکتا ہے اس سے گلائڈر جہاز بھی اڑائے جا سکتے ہیں۔

بستی نظام الدین میں جلسہ ۳۰ مئی بعد مغرب جناب خواجہ حسن نظامی صاحب نظامی مشتی درگاہ حضرت نظام الدین اولیا دہلی کے زیر صدارت حضرت مولانا محمد یونس صاحب مہتمم دینیات جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کی صدارت میں جلسہ عام ہوا۔ جس میں ریاست حیدرآباد کی استیذ مذہب دلت کثرت سے شریک ہوئے جن میں سے حکیم حافظ حسن نظامی۔ سید مفید علی نظامی۔ عارف علی نظامی۔ مولوی محمد میاں نظامی۔ حکیم سید حسین دہلوی۔ لالہ ہزاری لال۔ لالہ بیج راج ہیرا لال۔ مولانا سلیمان صاحب۔ مولانا ضیاء الدین صاحب شیخ عبدالحق صاحب پراچہ دہلوی۔ حافظ جمیل الرحمن صاحب اور علماء اخلاق وغیرہ خاص طور پر شامل ہوئے۔

اس موقعہ پر جلسہ ذیل کی قراردادیں منظور ہوئیں۔

پہلی قرارداد میں حکومت حیدرآباد سے عارضی حکومت کے قیام پر اظہار مسرت کیا گیا۔ دوسری قرارداد میں حیدرآباد کے اس ہنگامہ انگیز پروپیگنڈے کی مذمت کی گئی اور تیسری قرارداد میں یہ کہا گیا تھا کہ حضرت نظام الدین اولیا سے روحانی تعلق رکھنے والے لوگوں کو جو نظامی کہلاتے ہیں یہ حکومت نظام کا جاسوس قرار دیا جانا اور اس حالت کی مذمت کی گئی ہے۔ چوتھے قرارداد میں حکومت سے ان لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا جنہوں نے اغراض کے لئے عوام میں دہشت انگیزی پھیلائی ہے۔ جو تیسری قرارداد میں ہندوستان سے لوگوں کی واپسی کے سلسلہ کو جاری کرنے کی سفارش کی گئی تھی

بمبئی میں ہوائی جہازوں کی خرید و فروخت بمبئی ۳ مئی۔ بمبئی میں ہوائی جہازوں کی خرید و فروخت کا سلسلہ بڑھ رہا ہے۔ بمبئی میں ہوائی جہازوں کی فروخت دگنی ہو گئی ہے۔ اور اس سال ۲۰ سے زیادہ ہوائی جہاز بمبئی میں فروخت ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض ہوائی جہاز ۲ لاکھ روپیہ میں فروخت ہوئے ہیں۔ ان جہازوں کی خرید و فروخت کا سلسلہ ۱۹۴۸ء سے شروع ہوا ہے۔ اس سال ۱۹۴۹ء میں ۳۰ مئی تک ۲۰ ہوائی جہاز فروخت ہو چکے ہیں۔ ۱۹۴۸ء میں ۱۰ ہوائی جہاز فروخت ہوئے تھے۔

آگرہ میں فساد آگرہ ۳ مئی۔ سنیچر کی شام کو گوکلپور میں ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ جس میں ۱۰ آدمی زخمی ہوئے۔ ۱۰ دکانیں لوٹ لی گئیں۔ ۱۰ مکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ ۱۰ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ مقدمات درج کئے گئے۔ ۱۰ ہزار روپیہ کا نقصان ہوا۔ ۱۰ دکانیں لوٹ لی گئیں۔ ۱۰ مکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ ۱۰ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۰ مقدمات درج کئے گئے۔ ۱۰ ہزار روپیہ کا نقصان ہوا۔

گنگا پور میں ریلوے پر حملہ
حکومت نظام کا اظہار افسوس

حیدرآباد ۲۴ مئی۔ گنگا پور ریلوے اسٹیشن پر ایک گاڑی پر مبینہ حملے کے سلسلے میں حکومت نظام نے ایک کمیونک جاری کیا ہے اس میں مملکت حیدرآباد کی حکومت نے اس بات پر اپنے افسوس کا اظہار کیا ہے کہ اس واقعہ میں کچھ بے گناہ مسافر بھی زخمی ہوئے۔ اس کمیونک میں ان لوگوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا ہے کہ آئندہ کے لئے اس طرح کے واقعات کا خاتمہ کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ریاست حیدرآباد کی حکومت کو جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق نہ تو کوئی آدمی مارا گیا اور نہ کوئی عورت اور بچہ اغوا کیا گیا۔ اس نوٹ میں اس بات کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ حکومت اس بارہ میں تحقیقات کر رہی ہے کہ نظام پولیس حملہ کے دوران میں اسٹیشن پر موجود تھی۔ اگر یہ الزامات صحیح نہیں نکلے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

حیدرآباد میں ریل گاڑی پر حملہ
حملہ آور نقدی اور زیورات چھین کر فرار

بیزواڈہ ۲۵ مئی۔ یہاں جو تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے اس کے مطابق پرسوں رات ۲۰ آدمیوں کے گروہ نے بیزواڈہ بالم کے اسٹیشن پر کھڑی ہوئی ایک گاڑی پر حملہ کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ حملہ آور دل میں بکلی اتحاد المسلمین کے رضاکار بھی شامل تھے۔ بیزواڈہ کا اسٹیشن ریاست حیدرآباد سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر واقع ہے حملہ آوروں نے گاڑی کے ڈبہ میں داخل ہو کر نقدی اور زیورات چھین لئے۔ جن مسافروں نے نقدی اور قیمتی سامان حوالے کرنے میں قبل و قال حمیت کی۔ انھیں ہندوؤں کے بچھے سر سے مارا گیا۔ اندازہ کیا جا رہا ہے کہ تقریباً دو ہزار روپیہ کا سامان لوٹ کر لے گئے اور ریلوے اسٹیشن کے افسران کھڑے ہوئے منہ تکتے رہے۔

یہودیوں کی اپیل
(دوسرا کالم ہے آگے):-

تقریباً ۱۵۰ یہودی جن میں ۷۰ لڑنے والے بھی شامل ہیں ایسی محاذ جنگ میں جن کا چاروں طرف سے محاصرہ ہے جان کی بازی لگائے ہوئے ہیں ایسی جگہ عرب فوجی دستے سختی سے بمباری کر رہے ہیں تاکہ وہ موت کے منہ میں چلے جائیں یا ہتھیار ڈال دیں۔ مقامی عرب لیجن کمانڈر کا کہنا ہے کہ یہودی ذلیوں حالی کا شکار ہو رہے ہیں دن کے پاس دانہ ہے اور نہ پانی۔ انوار کی رات ہم نے کچھ سر پھرے یہودیوں نے پرانے شہر میں ہاتھ پیر نکالنے کی ناکام کوشش کی اور ان میں سے دو سو آدمیوں نے باب الیہود پر حملہ کر دیا۔ لیکن عربوں نے چند دن میں ان کو مار بھگایا اور بہت سے یہودی مارے گئے

فوجی پوزیشن

بیت المقدس میں اب فوجی پوزیشن یہ ہے عربوں نے بیت المقدس کی سب سے بڑی فرانسیسی سرائے کاٹر ڈم کا محاصرہ کر رکھا ہے بارکلے بنک کے بالمقابل برسوں سے یہودیوں کی گولیوں کا نشانہ ہو رہے ہیں عبرانی یونیورسٹی اور حدسہ اسپتال کے علاقہ میں سناٹا چھایا ہوا ہے اور مقامات پر کبھی کبھی گولیاں چلنے کی آواز سنائی دی جاتی ہے۔

محاذوں کی پوزیشن

دعاوی کے مطابق محاذ مغرب اور یہودیوں کے مختلف محاذوں پر کل شام ۴ بجے تک کی عسکری پوزیشن یہ ہے۔

جنوبی محاذ:- اس محاذ پر مصری فوجیں جیریکو بیت المقدس میں شاہ عبداللہ کی فوجوں سے آملی ہیں یہودیوں کے دارالسلطنت تل ابیب کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ عرب فوجوں نے بیت اللحم کے شمال میں واقع یہودیوں کی بستی داخت راحیل پر قبضہ کر لیا ہے اس کے چاروں طرف لڑائی جاری ہے

وسطی محاذ:- اس محاذ پر عربوں کی طرف سے طور شرقی کی طرف سے القدس کے علاقہ پر گولہ باری کی جا رہی ہے بیت المقدس کو لینے کے لئے فوج بھیجی جا رہی ہے عرب لیجن دستے شمال، مغرب اور مشرق سے علاقہ کو گھیرے ہوئے ہیں۔

شمالی محاذ:- اس محاذ پر کوئی خاص جنگ نہیں ہو رہی ہے۔ عرب اور یہودی فوجوں کا بارڈر ملتا جلتا ہے اور انہوں نے فلسطین کے شمال مشرقی علاقہ کی یہودی بستیوں پر ہوائی حملے اور پھیل طریہ کے مشرقی ساحل کی یہودی اسلحہ فیکٹری کو برباد کر دیا۔

بغداد سے آمدہ ایک اطلاع سے ظاہر ہے کہ مزید عرب مجاہد

عرب کمانڈر ایچیف دمشق میں

دمشق ۲۵ مئی۔ دمشق کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ عرب نجات دہندہ فوج کے کمانڈر ایچیف فوزی القاوقجی عرب فوجی افسروں سے گفت وشنید کے لئے دمشق پہونچ گئے ہیں۔

برطانیہ عربوں کی مدد نہ کرے

تل ابیب ۲۵ مئی۔ یہودی مزدوروں کی جنرل فیڈریشن کی طرف سے برطانوی دارالعوام کے لیبر ممبر مسٹر عدیلسن سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی حکومت کو اس امر کی طرف مائل کریں کہ وہ عربوں کی امداد دنیا بند کر دے۔

حکومت نظام نے ہندوستانی کمانڈر ایچیف کی درخواست کو منظور کر لیا
ہندوستانی فوجی ریاستی حدود کے اندر بھی گاڑیوں کی دیکھ بھال کر سکیں گے

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ حکومت حیدرآباد دکن کے ایجنٹ جنرل متعینہ دہلی کے دفتر سے جاری شدہ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔

ہندوستان کے کمانڈر ایچیف کی ذاتی درخواست پر حکومت نظام نے عارضی طور پر یہ اجازت دے دی ہے کہ مدراس سبی لائن کا جتنا حصہ نظام کی حدود سلطنت کے اندر آتا ہے اس پر ہندوستانی فوجی محافظ دستے تعینات رہیں۔ لیکن بہت جلد ریاستی فوجی دستے ہندوستانی فوجیوں سے اس کا چارج لے لیں گے۔ مدراس جانے والی گرانڈ ٹرنک ایکسپریس جب تک نظام حیدرآباد کی حدود میں رہے گی حیدرآبادی خود اس کی حفاظت کرے گی۔

ہمیں خرچ اردن کی مستقل فوج اور عربوں کی غیر مستقل فوج بیت المقدس سے تل ابیب جانے والی سڑک پر ہوائی حملے کر رہی ہیں۔ انہوں نے بیت المقدس کے یہودیوں کا مسلسل رسد منقطع کر دیا ہے

شمالی محاذ

اسی محاذ سے کوئی خاص خبر نہیں اس کا ہموار نہیں ہوئی ہے کہ شام اور فلسطین کے شمال مشرقی علاقہ میں ہوا ہے اور انہوں نے

یاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس
صفحہ ۸ کالم ۸ سے آگے

نے بتایا طالبی وزیر اعظم نے مطلع کر دیا ہے کہ اگر کشمیر کے معاملہ پر اقوام متحدہ نے ہندوستان کے خلاف فیصلہ کیا تو ہندوستان کو سکیورٹی کونسل سے ہٹ جانا پڑے گا اور پاکستان کو اس کی جگہ مل جائے گی۔

بڑی کے فسادات کی تحقیقات
صفحہ اول کالم ۸ سے آگے

نے بتایا ایک افسر متعین کیا ہے جو ان پر ہونے والے فسادات کی تحقیقات کرے گا۔ اس سلسلہ میں جسٹس کاٹجو نے ایک انتہائی اہم مطالبہ کیا ہے اس کا کہنا ہے

ہم چاہتے ہیں کہ جو افسران یہاں پر ہیں ان کی بدلی کی جائے اور وہاں پر غیر جانبدار افسران مقرر کئے جائیں تب ہی وہاں ٹھیک طرح سے جانچ پڑتال ہو سکتی ہے۔

پریسیڈنسی مجسٹریٹ کے مجرم عملہ صحیح تحقیقات کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ وہ افسران جن کے بارے میں مہاجرین بڑی نے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ ان کی مکمل تحقیقات معطل کیا جائے۔ دوسرے سارے تحقیقات کی بنیاد پر جن کو حراست میں رکھا ہے۔ ان کو رہا کیا جائے۔ اور ان کو ریاست سے باہر پناہ لینے والوں کو اس امر کے لئے تمام سہولتیں بہم پہنچائی جائیں کہ وہ اسپیشل انکوائری آفیسر کے سامنے پیش ہو کر اپنے بیانات دے سکیں۔

اگر ایسا نہ کیا گیا تو تحقیقات صرف مزید گمراہی پیدا کرنے کا ہی باعث ہوگی اور مادی طور پر بھی اور مدراس کے مفاد کے لحاظ سے بھی کوئی خیر نہیں ہوگا۔

عربوں کے جنگ بند کرنے کا فیصلہ
صفحہ اول کالم ۸ سے آگے

ہو شہر دمشق کی ہے۔ اسی کے مطابق فلسطین میں وہ حالت پیدا ہوئی ہے جو بین الاقوامی آداب کے نقطہ نظر سے قبل حکومت اسرائیل کے قیام کے اعلان سے پہلے تھی۔ یہ خبر وزارت خارجہ کے ایک ذمہ دار افسر نے کہا کہ ہندوستان کے ایک نمائندہ نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت کو اس خبر پر اس وقت تک یقین نہیں آئے گا جب تک کہ وہ جنگ بند کرنے کے بارے میں باقاعدہ اعلان نہ کر دے۔ ہندوستان کی حکومت کو اس بات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں پر ہنگامہ ہو رہا ہے اور فریقین پر آرام متحدہ کے اس حکم کا کوئی اثر نہیں معلوم ہوتا۔

عراقی ردعمل

بغداد میں قوام متحدہ کے سلامتی کونسل کے ارکان کی سرگرمیوں کی تیزی دیکھ کر یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ عراقی فوجوں کے جنگ بند کرنے کے وقت ریاض میں اس کے بارے میں کوئی اعلان کر دیا جائے گا۔ لیکن اب تک ایسا نہیں ہوا ہے۔ عراقی فوجوں کے جنگ بند کرنے کے بارے میں ابھی تک کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ عراقی فوجوں کے جنگ بند کرنے کے بارے میں ابھی تک کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

برطانیہ کی حمایت

لندن کے سیاسی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ کو اس بات کا یقین ہے کہ حکومت عراق نے اس فیصلہ کو اس لئے قبول کیا تھا کہ وہ اقوام متحدہ کے جنگ بند کرنے کے حکم کو قبول کر لیں لیکن حکومت چاہتی ہے کہ اس کی مزید تائید کی جائے۔ اس سلسلہ میں برطانیہ کی طرف سے عراقی حکومت کے اس فیصلہ کی تائید کی جائے گی۔

شاہ عبداللہ کا اعلان

شاہ عبداللہ کے معاون خصوصی کا اعلان ہے کہ وہ کسی عارضی صلح کے خلاف ہیں۔ وہ صرف ایسی صلح کو قبول کریں گے جو مستقل ہو۔

جنوبی افریقہ نے فلسطین کی نام نہاد یہودی حکومت کو تسلیم کر لیا
دول مشترکہ سے تعلق رکھنے والے افسروں کی پریشانی

لندن ۲۵ مئی۔ آج جنوبی افریقہ کی حکومت نے یہودیوں کی عارضی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ جنوبی افریقہ کی حکومت تسلیم کرنے والی پہلی حکومت جنوبی افریقہ کی ہے۔ مارشل اسمٹس نے یہودی حکومت کے وفد سے ملاقات کے بعد یہ اعلان کیا۔ اب تک جو ریاستیں اس حکومت کو تسلیم کر چکی ہیں وہ امریکہ، روس، ریپبلک اور آئرلینڈ کے بعد جنوبی افریقہ کے اس فیصلہ سے ایک سکس میں برطانوی دفد نظر آنا شروع ہو گیا ہے۔ برطانیہ کی یہودی ریاست کو تسلیم نہ کرنے سے اور مسٹر مرفی اور شرقی اردن کی ساتھ کے بعد کے اعلان کی وجہ سے امریکہ اور روس برطانیہ کے خلاف ہو گئے ہیں۔ اس بات کی بھی توقع کی جا رہی ہے۔ کہ شرقی روس کی بات پر عارضی دولت مشترکہ کے اور بھی ممبر ممالک تسلیم کر لیں گے۔

باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ برطانیہ کو افریقہ کے اس فیصلہ سے پہلے سے علم تھا۔ برطانیہ کے خلاف اس فیصلہ کو سلامتی کونسل کے اراکین نے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اس بات کا کوئی امکان نہیں کہ وہ سوویٹ یونین بھی جنوبی افریقہ کے رویہ کی پیروی کرے گی۔

مدراس اور بمبئی کی گاڑیوں پہرہ

صفحہ ۱ کالم ۳ سے آگے

گاڑی بمبئی نہیں آئی ہے۔ اس لائن پر گاڑیاں بمبئی اور مدراس کے درمیان چلتی ہیں۔

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا

امیکو ٹانک

AMICO TONIC

ناطاقتی، لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کے لئے اکسیر ہے۔

امیکو ٹانک بہت آزمودہ اور مجرب دوا ہے، اس دوا نے ملک میں بہت شہرت حاصل کی ہے، جریان اور ناطاقتی کی تجد شکایت کو دور کرتی ہے، دھات گاڑھی ہو جاتی ہے، قوت کو بڑھاتی ہے، اعضاء رئیسہ کو تقویت پہونچاتی ہے خون بڑھاتا اور تازہ خون پیدا کرتا ہے اس کی خاص صفت ہے، اس کے استعمال سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور دوسرے حافظہ کی کمزوری اختلاج قلب، اعضاء شکنی وغیرہ رفع ہو جاتی ہیں صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے، مرد اور عورت کے تعلقات خوشگوار رہتے ہیں، مرد و زن دونوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے، زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے، قیمت فی شیشی ۳۲ خوراکیں ۳ روپے، تین شیشیاں آٹھ روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک۔

امیکو طلا

یہ نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے، سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے، قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے، تمام خرابیاں دور جملہ کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں، یہ طلا نہایت قوت بخش اور مفید ہے، اس کے استعمال سے نہ چھالا پڑتا ہے اور نہ جلن ہوتی ہے، یہ دوا گرم گولی کی شکل میں تو یہ میں بند ہے، قیمت فی ٹیوب تین روپے تین ٹیوب آٹھ روپے آٹھ آنہ، علاوہ محصول ڈاک۔ مزید معلومات کے لئے فہرست اردو یا انگریزی طلب کیجئے۔

مینوفیکچرنگ کیمسٹ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

جبری

JABRI

T.B

تپ دق

اور پرانے دائمی بخار

مرض سل اور تپ دق کا استعمال شروع کر کے دس سال میں ہی اگر شفا نہ ہو تو ہمارا ذمہ پھر وہی مثل ہوگی اب کچھ کہنے کی کیا ہوت؟ جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ ہندوستان کے کونہ کونہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ اس خوفناک مرض کی جان لیوا اور دائمی اور لاعلاج بیماری تپ دق کا تمام اشیہ یہ تشکی اضدادی طاقت) رکھنا ہے سب طرح سے ناامید لیکن ایک بار آزمائش کر کے دیکھ لو۔ قیمت اس طرح پر ہے۔ جبری اسپیشل نمبر ۱ امیوں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ پڑھانے کے لئے تپ دق کے متعلق ہدایات ہوتا ہے۔ مفرد ہی بھیجتے ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس ۵۰ روپیہ نوکدی روز سے جبری نمبر ۲ جس میں تپ دق کی بیماریاں مکمل کر دی جاتی ہیں دو ہفتے کی دوا ۱۰ روپے، بھسم لوک، بھیڑ علیحدہ ہوا کرتی ہیں۔ نمبر ۱ ماہ فروری، مارچ، اپریل، مئی، جون، جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر، نومبر، دسمبر، جنوری،

پاکستان میں شودیشی کی تحریک عام جلسہ میں لیاقت علیخاں کی تقریر

کراچی میں ہزاروں آدمیوں نے ملکی کپڑا استعمال کرنیکا حلف اٹھایا

کراچی ۲۶ مئی۔ پاکستان کے وزیر اعظم کابینہ کے دوسرے وزیروں اور دستور ساز اسمبلی کے ممبروں اور کراچی کے ہزاروں باشندوں سے بدھ کی شب کو اس بات کی قسم کھائی کہ وہ جہاں تک ممکن ہوگا غیر ملکی کپڑا نہیں خریدیں گے۔ یہ حلف ایک جلسہ میں اٹھایا گیا، جو پاکستان کے کاتنے اور بننے والوں کی انجمن کی طرف سے ہوا تھا، وزیر اعظم پاکستان اس جلسہ کے صدر تھے، اپنی تقریر میں انہوں نے پاکستان کے لئے ہاتھ سے بنے ہوئے کپڑے کی صنعت کی اہمیت پر زور دیا، آپ نے اس اعتراض کی صفائی بھی پیش کی کہ پاکستان کانگریس کی نقل کر رہا ہے۔

دہلی میں انڈین نیشنل کانگریس کا دوسرا سالانہ اجلاس

صدر کانگریس کا پیغام

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ دہلی کے ہندوستانی مردوں کی کانگریس کمیٹی کے دوسرے سال کے سالانہ اجلاس پر کل آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے مندرجہ ذیل پیغام ارسال کیا ہے، اجلاس دہلی کے ٹاؤن ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔

"یہ کانفرنس ایسے تشویشناک حالات میں منعقد ہو رہی ہے جبکہ جنوبی افریقہ میں رہنے والے ہندوستانی باشندوں کے اہم سوال کا حل درپیش ہے۔ عام ہندوستانی فیجی میں آباد ہندوستانیوں کی بہت کم مدد کر سکتا تھا۔ لیکن آزادی مل جانے پر کئی ایسے مواقع اٹھ آئے ہیں۔ جبکہ ہم ان ہندوستانیوں کا جو نسلی امتیاز کا شکار ہیں امداد کر سکیں گے۔

اس جلد میں آپ پہلی ایک ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ خلاکو مدنظر رکھتے ہوئے جنوبی افریقہ میں رہنے والے ہندوستانیوں کو محفوظ ہو جانا چاہیئے۔ اور ایسے اقدام کرنے چاہئیں جن سے جنوبی افریقہ کی حکومت خود کو زیادہ سے زیادہ حقوق دینے پر مجبور ہو جائے۔ یہ کیونکر کیا جائے گا یہ آپ ان کے حقدار ہیں اس نے آپ نے کئی سال تک کی جدوجہد سے حاصل کیا ہے۔

آخر میں آپ نے آسیطابر کی کہ کانفرنس اپنی وفاداری کے کام میں کامیاب رہے گی۔ انڈین نیشنل کانگریس کی طرف سے میں آپ کو آپ کی عہد ساز اور کانفرنس کی کامیابی کا مژدہ سناتا ہوں۔ (مکتوب)

اخبار پر بھات کا گستاخانہ رویہ

ناظم جمعیتہ علماء دہلی کا بیان

دہلی ۲۶ مئی۔ مولانا عتیق الرحمن صاحب ناظم جمعیتہ علماء صوبہ دہلی نے ذیل بیان دیا ہے اخبار پربھات امرتسر نے فلسطین پر ایک بودی لکھتے ہوئے مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن کریم اور پیغمبر اسلام کی شان میں جو الفاظ استعمال کئے ہیں وہ نہ صرف انتہائی گستاخانہ اور دل آزارانہ ہیں بلکہ اس مضمون میں تاریخ کی سلسلہ حقیقت کے خلاف نہایت بڑی زیادتی کا ثبوت پیش کیا گیا ہے۔

اخبار پربھات کی اس الزام تراشی، شرمناک جسارت اور خلاف دل آزاری سے حکومت ہند خاص مسلم شہریوں میں بڑی بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور ان کی نظریں ہند کی اس جمہوری حکومت پر لگی ہوئی ہیں جس نے گاندھی جی کے اصولوں پر چل کر ہر مذہب کے وقار کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے۔

اس واقعہ سے راشٹرپتا گاندھی جی کی مدح کو بڑی اذیت پہونچی ہے مجھے امید ہے کہ حکومت ہند اخبار پربھات کے گستاخ ایڈیٹر سے باز پرس کرے گی اور اس طرح مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو جو شدید ٹھیس لگی ہے اس کی تلافی ہو سکے گی۔

مجھے ہندوستان کے ان اخبارات سے بھی امید ہے جو گاندھی جی کے مشن کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ پربھات کے اس رویہ کے خلاف سخت لب و لہجہ اختیار کریں تاکہ ہندو مسلم بزرگوں کی شان میں بے ادبی کی جرأت کو سر اٹھانے سے پہلے ہی کچل دیں گے۔

جے پور کی راجکماری کی شادی

راجپوتانہ کے حکمرانوں کی شرکت

جے پور ۲۶ مئی۔ کرنل سوائی سر مان سنگھ جی مہاراج راجپرمکھ راجستھان اور مہارانی صاحبہ، مہاراجہ کشن گڑھ اور دوسرے راجپوتانہ کے حکمران شہزادی پدمنی کماری کی شادی کے موقع پر جے پور میں جمع ہو رہے ہیں۔ (مکتوب)

مسٹر کی جگہ شری کا استعمال

حکومت یوپی کا فیصلہ

آگرہ ۲۶ مئی۔ حکومت یوپی نے ہدایت جاری کی ہے کہ سرکاری دفاتر میں آئندہ خط و کتابت میں مسٹر یا مسز وغیرہ الفاظ کی جگہ شری اشریمتی اور کماری وغیرہ الفاظ استعمال کئے جائیں گے ہدایات جون اور جولائی انسٹرکشن پر لاگو ہوں گی۔ حکومت نے یہ ہدایات جاری کی ہے کہ سرکاری بلکہ غیر سرکاری جلسوں میں بھی ہندی زبان کا استعمال کیا جائے۔

سرکاری ملازمین شراب استعمال کریں

حکومت یوپی کی ہدایت

آگرہ ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی نے افسران کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنے نچلے سرکاری ملازمین پر اس بات کا زور دیں کہ وہ شراب نوشی ترک کر دیں تاکہ دوسرے لوگ قدم پر چل کر اس لعنت سے نجات حاصل کریں۔

تیسرا اس سرکلر میں یہ بھی درج کیا گیا کہ سرکاری ملازمین تفریح گاہوں اور دوسرے سوشل مقامات میں شراب نوشی ترک کر دیں۔ امید ہے کہ حکومت صوبہ بھر میں شراب بندی صوبہ دیئے جانے کی اسکیم رائج کریگی۔ (مکتوب)

کپڑا بیچنے کی اسکیم

جالندھر ۲۶ مئی۔ کھدر کپڑا فروخت کرنے کے تاجروں کی انجمن کے صدر لالہ جی۔ اے گپتا نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ عوام کو ہم وہ کپڑے کی قوت کو دور کرنے میں حکومت کی مدد کرنی چاہیئے۔ آگے چل کر آپ نے کہا کہ عوام کو صرف ضرورت کے مطابق کپڑا خریدنا چاہیئے۔

خان قلات کے بھائی کی پُراسرار گمشدگی

سرحد عبور کر کے افغانستان چلے گئے

کوئٹہ ۲۶ مئی۔ خان قلات کے بھائی صاحبزادہ عبدالکریم خان کل صبح سے روزانہ جانے دریافت کیا جائے گا کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔ آپکی پُراسرار گمشدگی کے متعلق طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اس وقت تک کوئی کوشش کرنے کی سبب کوشش ناکامیاں ثابت ہوئی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ سرحد کراس کر کے بعد افغانستان چلے گئے ہیں۔ خان عبدالکریم خان کی عمر ۳۰ سال کے قریب ہے اور آپ ریاست قلات کی پاکستان میں شمولیت کے زبردست حلاف تھے۔ (مکتوب)

جودھپور میں گاندھی قنڈ کی فراہمی

جودھپور ۲۶ مئی۔ جودھپور کے حکمراں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ گاندھی میموریل فنڈ کے لئے دل کھول کر چندہ دیں۔ (مکتوب)

راجستھان یونین میں شراب بندی

اجمیر ۲۶ مئی۔ مقررہ تاریخ سے معلوم ہوا ہے کہ راجستھان یونین کی حکومت نے اگلے اکتوبر سے یونین کی حدود میں شراب نوشی ممنوع قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (مکتوب)

ریاست ٹراونکور کے تامل علاقے

صوبہ مدراس میں ضم کئے جائیں

ٹراونیڈرم ۲۶ مئی۔ ٹراونکور تامل ناڈو کانگریس پارٹی کے صدر مسٹر پیارا نائر نے اسمبلی کے اگلے اجلاس میں ایک ریزولیشن اس مطلب کا پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں حکومت سے درخواست کی جائے گی کہ ریاست ٹراونکور کے وہ علاقے جن میں تامل زبان بولی جاتی ہے صوبہ مدراس میں ضم کئے جائیں۔ (مکتوب)

حیدرآباد میں مدراس میل پر مسلح حملہ آوروں کا دھاوا ۲۱ اشخاص ہلاک

ریاست کی حدود میں مسافر گاڑیوں کی آمد و رفت بند رکھنے کا حکم

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ ریلوے بورڈ کی جاری کردہ ایک کمیونیکے کا اعلان ہوا ہے کہ ریاست حیدرآباد کے اندر سے گذرنے والی مدراس لائن پر چلنے والی تمام پسنجر گاڑیوں کو روک دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس لائن پر بھینی در اس میل کو گنگاپور ریلوے اسٹیشن (ریاست حیدرآباد) پر ۲۲ مسلحوں کا موٹ یا گیا تھا۔ بھینی اور مدراس کے درمیان مسافر گاڑیوں کی سہولت کے لئے ضروری بندوبست کیا جا رہا ہے اور شولاپور و گنتکل کے درمیان ہندوستانی فوج کے خاوند دستے کو ٹرالیوں میں تعینات کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مدراس میل پر حملہ کے نتیجہ دو اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں اور ۱۹ اشخاص زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں ۱۴ عورتیں اور دو بچے بھی شامل ہیں۔ (تلگو پ)

گنگاپور اور رائچور کے درمیان واقع ہے اور حیدرآباد شہر سے بجانب مغرب ۲۰۰ میل اور پونا کے جنوب مشرق میں ۴۴۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس واقعہ کے بعد حملہ آور مسلح افراد نے مسافر گاڑیوں کے مسافروں کا پیچھا کیا۔ ان مسافروں کو جو اس وقت گنگاپور ریلوے اسٹیشن پر موجود تھے مسلح حملہ آوروں نے گھیر لیا۔ ان میں سے ۱۴ مسافروں کو ہلاک کر دیا گیا۔ ۱۹ زخمی ہوئے۔ ان میں ۱۴ عورتیں اور دو بچے بھی شامل ہیں۔ (تلگو پ)

سرکاری ملازمتوں میں ذات پات کا کوئی خیال نہیں رکھا جائے گا

حکومت ہند کا اعلان

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ حکومت ہند نے سرکاری ملازمتوں کے پر کرنے کے سلسلہ میں اپنی پالیسی اعلان کر دی ہے۔ اس پالیسی کے تحت ذات پات اور قومیت کا کوئی خیال نہیں رکھا جائے گا۔ اس سلسلہ میں کہا گیا ہے کہ ایک سرکولر جاری کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں کہا گیا ہے کہ ایک سرکولر جاری کیا جائے گا۔ اگر ہندوؤں کی ایک ذات کی آبادی ۲۰ فیصدی ہے اور دوسری ذات کی آبادی ۱۰ فیصدی ہے تو ہر دو ذاتوں کی مختلف نوکریوں میں یہ نسبت نہیں کی جائے گی۔ اگر ہندوؤں کی مخالفت ہندوستان میں ہے تو مسلمانوں کی مخالفت پاکستان میں ہے۔ اس لئے ہندوستان میں مسلمانوں کو اور پاکستان میں ہندوؤں کو اپنے اپنے ملک کی وفاداری ثابت کرنا چاہیئے۔ اگر حکومت کی خلاف ورزی کی جائے تو حکومت ہند کو اختیار ہے کہ وہ ایسے افسروں کو سزا دے۔ اس اعلان سے ان ہندوؤں کو جو یہ خیال کرتے ہیں کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی وجہ سے ہندوؤں کو ملازمتیں نہیں مل رہی ہیں، بڑی تسلی ہوگی۔ (مکتوب)

حیدرآباد کی سرحد پر

(صفحہ ۲ سے آگے)

سرحد تک پہنچے ہیں۔ پیدل، موٹر، بیل گاڑی، گھوڑا اور پیدل راستہ۔ ساتھ اور اکیلا سب طرح سفر کر رہا ہے۔ سب ایک دھن سے کشن گنگا کی سرحد کو عبور کرنا چاہتے ہیں کہ ان میں سے دو پولیس کے بڑے دستے ہیں۔ ان میں سے ایک دستہ دریا کے دونوں طرف ۷ کے اور ایک حصہ سے فوج اور

دارالسلطنت ۲۵ مئی

بیس ہزار روپے کی چوری

بیس ہزار روپے کے زیورات اور نقدی اور ایک ریوالور کی دہلی کے ایک مکان سے چوری۔ یہ واقعہ ۲۴ اور ۲۵ مئی کی درمیانی شب میں پیش آیا۔ جیسے ہی چودھری سنگھ ڈاکٹر بنے کے ڈاکٹر سبھی اپنے گھر اس چوری کا علم ہوا تو صبح کو تھانہ آپ نے فرد جرم پیش کر اطلاع دیدی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اور تحقیقات کر رہی ہے۔ ابھی کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔

پگڑی لینے پر گرفتاری

مسٹر بچن پال ڈرپا شیخ کے ایک فلیٹ کے لئے بیس ہزار روپے پگڑی دصول کرنے کے سلسلہ میں گرفتار کر لئے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر بچن پال نے ایک شخص بریکا شاہ سے ایک مکان خالی کرانے کے لئے بیس ہزار روپے پگڑی طلب کی تھی۔ انھوں نے اس معاملہ کی پولیس کو اطلاع دیدی۔ جنھوں نے نوٹوں کے نمبر نوٹ کر کے مسٹر بچن پال کو دیدیئے۔ پولیس نے کمرۂ عدالت سنگھ سبھا کی سرکردگی میں چھاپہ مار کر یہ نوٹ مسٹر بچن پال کے پاس سے برآمد کئے۔

ہوائی جہاز کی نمائش

ہوائی اڈہ پر اسی وقت ایک خاص قسم کے ہوائی جہاز کی نمائش ہو رہی ہے۔ اس جہاز کو لے امریکہ سے آسٹریلیا تک کی پرواز کی تیاری کا دعویٰ تمام کیا ہے یہ فوجی سامان لے جانے اور لانے کے لئے سب سے زیادہ تیز رفتار کارآمد جہاز ہے۔ نیز سامان جنگ اور ان کی بار برداری اور فوجیوں کے بھائے اور فوجیوں کو سامان پہنچانے کا کام لیا جا سکتا ہے اس سے گائڈڈ جہاز بھی اڑائے جا سکتے ہیں۔

بستی نظام الدین میں جلسہ

بعد مغرب جناب چودھری سید حسن شفیع صاحب نظامی متری درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی کے دولت کدہ پر حضرت مولانا محمد رفیق صاحب دلاوری ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں جلسہ عام ہوا۔ جس میں بالاتفاق حضرت نظام الدین بلا امتیاز مذہب و ملت بکثرت سے شریک ہوئے جن میں سے حکیم حافظ حسن نظامی۔ سید صفدر علی نظامی۔ عارف علی نظامی۔ مولوی محمد سلیمان نظامی۔ حکیم سید حسین دہلوی۔ لالہ بنواری لال۔ لالہ بنے رام لالہ لال۔ مولوی سلیمان صاحب۔ مولانا ایاز الدین صاحب۔ شیخ عبدالحق صاحب پراچہ دہلوی۔ حافظ جمیل الرحمن صاحب اور علماء اخلاق و بارہ شامل ہوئے کریں۔

اس موقعہ پر حاضرین نے دو تجاویز منظور کیں۔

پہلی تجویز میں حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ریاست حیدرآباد کے خلاف فوجی کارروائی کو فوراً بند کرا دے اور دوسری تجویز میں حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ حیدرآباد کی حکومت کو جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کی تحقیقات کرائے۔ اگر یہ الزامات صحیح نہیں نکلے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

ہند اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کے تبادلہ پر گفت و شنید

ہندوستان نے دہلی کے قیدیوں کو دینے سے انکار کر دیا

جمعرات کے دن پھر گفت و شنید ہوگی

دہلی ۲۵ مئی معلوم ہوا ہے کہ سکنڈ بریف میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق گفت و شنید ہوئی۔ مغربی پنجاب کے تماشندہ نے مطالبہ کیا کہ ہندوستان کے ان تمام صوبوں کے قیدیوں کا تبادلہ کیا جائے جہاں سے مسلمان بڑی تعداد میں جا چکے ہیں سان میں دہلی۔ بھوپال اور اتر پردیش شامل ہیں حکومت ہند کی طرف سے بتایا گیا کہ چونکہ اب بھی دہلی میں مسلمان بہت بڑی تعداد میں ہیں اس لئے دہلی سے مسلمان قیدیوں کا تبادلہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا اور اب دونوں حکومتوں کے نمائندے جمعرات کے دن پھر گفت و شنید کریں گے۔

ہند اور حیدرآباد کے مسئلہ کے تصفیہ کیلئے ایک اور کوشش

پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کا مشورہ میر لائق علی جواب کے منتظر ہیں

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ پنڈت نہرو اور مسٹر پٹیل جن سے حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی نے کل ملاقات کی تھی اور ان کو نظام حیدرآباد کے نمائندہ نقطۂ نظر سے آگاہ کیا تھا آج صبح مزید وزراء سے ملاقات کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو تمام واقعات اور اس گفت و شنید سے جو لائق علی کے درمیان ہوئی ہے سردار پٹیل کو مطلع کریں گے۔ اس دوران میں میر لائق علی دہلی میں پنڈت نہرو کے متظر رہیں گے۔ نظام کے دہلی آنے سے انکار کرنے پر اور ہند اور حیدرآباد کی گنگو لڑ جانے پر کی کوشش اس لئے کی گئی ہے تاکہ سمجھوتے کے لئے ایک مرتبہ پھر کوشش کر لی جائے۔ حکومت نظام کے ایک ذمہ دار ترجمان نے بتایا کہ حکومت نظام ہندی حکومت کے نقطۂ نظر سے اتفاق جبات سے کہ ریاست کو مزید پریشانی کا دشمن بنگر سے کا کوئی حق نہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو حیدرآباد کے ساتھ تعلقات معمول پر لانا چاہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اتحاد علی کو دہلی طلب کیا ہے تاکہ حیدرآباد کے مسئلے کے سلجھانے کے لئے کوئی فارمولا بنایا جا سکے۔

عرب کمانڈر انچیف دمشق میں

دمشق ۲۵ مئی۔ دمشق کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ عرب نجات دہندہ فوج کے کمانڈر انچیف فوزی القاوقجی عرب فوجی خرطوم سے گفت و شنید کے لئے مشن پہنچ گئے ہیں۔

برطانیہ عربوں کی مدد نہ کرے

نیل ایبب ۲۵ مئی۔ ایبب ریڈیو کی نشریات کی جنرل تنظیم کی طرف سے برطانوی وزارت العوام کے لیڈر مسٹر جیمز کیلے سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی حکومت پر زور دیں کہ وہ عربوں کو اسلحہ فراہم نہ کرے۔

گنگا پور میں ریلوے پر حملہ

حکومت نظام کا اظہار افسوس

حیدرآباد ۲۵ مئی۔ گنگا پور ریلوے اسٹیشن پر ایک گاڑی پر جمعہ کے دن حملہ کے سلسلہ میں حکومت نظام نے ایک کمیونک جاری کیا ہے اس میں حکومت حیدرآباد کی حکومت نے اس بات پر اپنے افسوس کا اظہار کیا ہے کہ اس حادثہ میں کچھ لوگ زخمی ہو گئے ہیں اس کمیونک میں ان لوگوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا ہے کہ آئندہ کے لئے اس طرح کے واقعات کا خاتمہ کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ریاست حیدرآباد کی حکومت کو جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق نہ تو کوئی آدمی مارا گیا اور نہ کوئی عورت اور بچہ اغوا کیا گیا۔ اس انکوائری میں اس بات کا بھی پتہ لگایا گیا ہے کہ حکومت اس بارہ میں تحقیقات کر رہی ہے کہ نظام پولیس حملہ کے دوران میں اسٹیشن پر موجود تھی۔ اگر یہ الزامات صحیح نہیں نکلے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

حیدرآباد میں ریل گاڑی پر حملہ

حملہ آور نقدی اور زیورات چھین کر فرار

بیدر ۲۵ مئی۔ یہاں جو تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے اس کے مطابق پرسوں رات ۲۰ آدمیوں کے گروہ نے بیدر پالم کے اسٹیشن پر کھڑی ہوئی ایک گاڑی پر حملہ کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ حملہ آور دن میں مجلس اتحاد المسلمین کے رضاکار بھی شامل تھے۔ بیدر پالم کا اسٹیشن ریاست حیدرآباد سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر واقع ہے حملہ آوروں نے گاڑی کے ڈبہ میں داخل ہو کر نقدی اور زیورات چھین لئے۔ جن مسافروں سے نقدی اور زیورات چھینے گئے ان میں سامان ہوائے کرنے والے بھی شامل تھے۔ انھیں ہندوؤں کے پیچھے سے مارا گیا۔ اندازہ کیا جا رہا ہے کہ لٹیرے یا دو ہزار روپیہ کا سامان لوٹ کر لے گئے۔ اور ریلوے اسٹیشن کے افسران کھڑے ہوئے دیکھتے رہے۔

یہودیوں کی پسپائی

(بقیہ کالم ۴ سے آگے)

تقریباً ۱۵۰ یہودی جن میں ۶۰۰ لڑکے والے بھی شامل ہیں ایسی عمارتوں میں جن کا چٹان مشکل ہے جان کی بازی لگائے ہوئے ہیں ایسی جگہ عرب فوجی دستے سختی سے بمباری کر رہے ہیں کہ وہ موت کے منہ میں چلے جائیں یا ہتھیار ڈال دیں۔ مقامی عرب لیبن کا ہاگرگا کہنا ہے کہ یہودی لڑیوں مالی کا ٹکڑا رہ گئے ہیں ان کے پاس نہ تو دوا ہے اور نہ پانی۔ انوار کی رات جب کچھ سرپھرے یہودیوں نے پرسلے نہر میں داخل ہونے کی ناکام کوشش کی اور ان میں سے دو سو آدمیوں نے باب الہبود پر حملہ کر دیا لیکن عربوں نے چشم زدن میں ان کو مار بھگایا اور بہت سے یہودی مارے گئے

فوجی پوزیشن

بیت المقدس میں ایبب ریڈیو پوزیشن یہ ہے عربوں نے بیت المقدس کی سب سے بڑی فراٹیسی سولے کاٹر ڈیم کا محاصرہ کر رکھا ہے یا کھلے بنک کے بالمقابل تر دستے یہودیوں کی گولیوں کا نرگی سے تر کی جواب دے رہے ہیں۔ عبرانی یونیورسٹی اور حدلسیہ ہسپتال کے علاقہ میں ستاٹم ہو چکا ہے اور مقامات پر کبھی کبھی گولیاں چلنے کی آواز سنائی دی جاتی ہے۔

محاذوں کی پوزیشن

عرب اور یہودیوں کے دعاوی کے مطابق مختلف محاذوں پر کل شام کی ملٹری پوزیشن یہ ہے۔

جنوبی محاذ۔ اس محاذ پر مصری فوجیں جیریدون بیت المقدس میں شاہ عبدالنظر کی فوجوں سے آملی ہیں یہودیوں کے دارالسلطنت تل ابیب کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ عرب فوجوں نے بیت اللحم کے شمال میں واقع یہودیوں کی سنتی وانٹ راحیل پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے جنوب میں عرب لڑائی جاری ہے۔

شرقی اردن کی فوجیں یہودیوں کے طاقت ور مرکز ماؤنٹ سکوپس بیت المقدس کو لینے کے لئے زبردست لڑائی کر رہی ہیں عرب لیبن دستے، شمال، جنوب اور مشرق سے حملہ آور ہیں۔ مغربی اردن کی مستقل نوشاد عربوں کی غیر مستقل فوج بیت المقدس سے تل ابیب جانے والی شاہراہ پر حملہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے بیت المقدس کے یہودیوں کا سلسلہ بالکل منقطع کر دیا ہے۔

شمالی محاذ

اس محاذ سے کوئی خاص خبر نہیں ملی ہے۔ صرف یہ معلوم ہوا ہے کہ شام اور مصر کی فوجوں کا رابطہ ہو گیا ہے اور انہوں نے فلسطین کے شمال مشرقی علاقہ کی یہودی بستیوں پر یلغار کی اور جبل طبریہ کے مشرقی ساحل کی یہودی اسلحہ فیکٹری کو برباد کر دیا۔

بغداد سے آمدہ ایک اطلاع سے پتہ ہے کہ مزید عرب مجاہد

پاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس

صفحہ ۸ کالم ۱ سے آگے

باڑی کے فسادات کی تحقیقات

صفحہ اول کالم ۱ سے آگے

عربوں کے جنگ بند کرنے کا فیصلہ

صفحہ اول کالم ۱ سے آگے

برطانیہ کی حمایت

صفحہ ۸ کالم ۱ سے آگے

شاہ عبداللہ کا اعلان

صفحہ ۸ کالم ۱ سے آگے

عراقی ردعمل

صفحہ ۸ کالم ۱ سے آگے

مدراس اور بمبئی کی گاڑیوں پر حملہ

صفحہ ۸ کالم ۱ سے آگے

بمبئی میں ہتھیاروں کی خرید و فروخت پر پابندی

بمبئی ۲۴ مئی۔ بمبئی میں ہتھیاروں کی خرید و فروخت پر جو پابندی لگائی گئی تھی وہ ۲۴ مئی سے مزید ۶ ماہ کے لئے بڑھا دی گئی ہے اس پابندی کی وجہ سے بالخصوص پرمٹ کے بغیر ہتھیاروں کی خرید و فروخت پر پابندی لگائی گئی ہے۔

آگرہ میں فساد

آگرہ ۲۴ مئی۔ مسند میں پناہ گزینوں اور مقامی بندہ تاجروں میں کچھ جھگڑے کے متعلق جس نے فساد کی صورت اختیار کر لی تھی۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد امن قائم ہو گیا۔ ۲۴ آدمیوں کو گرفتار کر کے حالات پر قابو پا لیا گیا۔

جنوبی افریقہ نے فلسطین کی نام نہاد یہودی حکومت کو تسلیم کر لیا

دول مشترکہ سے تعلق رکھنے والے افسروں کی پریشانی

لندن ۲۵ مئی۔ آج جنوبی افریقہ کی حکومت نے یہودیوں کی عارضی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ جنوبی افریقہ کی حکومت تسلیم کرنے والی پہلی حکومت ہے۔ مارشل سمٹس نے پہلی حکومت کے مندوب مسٹر ٹرٹ کو ہوائی اڈہ پر خوش آمدید کہا۔ اب تک جو ایشیائی ممالک جنوبی افریقہ کی حکومت کو تسلیم کر چکی ہیں وہ امریکہ، روس، پاکستان، نیپال اور برما ہیں۔ جنوبی افریقہ کے اس فیصلہ سے ایک سخت بین الاقوامی دقت پیدا ہو گئی ہے۔ برطانیہ دولت مشترکہ کی سیاست کو تسلیم کرنے سے اور مصر، عراق اور شرق اردن کے ساتھ کئے ہوئے معاہدات کی پابندی کرنے کے اعلان کی وجہ سے امریکہ اور روس برطانیہ کے مخالف ہو گئے ہیں۔ اس طرح اس بات کی بھی توقع کی جا سکتی ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ کی بابت برطانوی دولت مشترکہ کے رویہ کے تعین میں خود مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔

باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ برطانیہ کو امید ہے کہ جنوبی افریقہ کے اس فیصلہ سے دوسرے ممالک بھی متاثر ہوں گے اور اس کے بعد ہندوستان، پاکستان اور سیلون کی حکومتیں بھی اسرائیل کو تسلیم کر لیں گی۔ ابھی تک ایسی اطلاعات نہیں ملی ہیں کہ ان ممالک نے کوئی فیصلہ کیا ہے۔ البتہ یہ معلوم ہوا ہے کہ وہاں کے سفارتی نمائندے اس بارہ میں اپنی اپنی حکومتوں سے ہدایات حاصل کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہندوستان کی حکومت کے ایک ذمہ دار ترجمان نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت کا رویہ اس بارہ میں ابھی تک واضح نہیں ہے۔ ہندوستان کی حکومت کا رویہ اس بارہ میں اقوام متحدہ کے فیصلہ کے مطابق ہوگا۔

مصر کا احتجاج

مصر نے جنوبی افریقہ کے اس فیصلہ پر احتجاج کیا ہے۔ مصر کا کہنا ہے کہ جنوبی افریقہ کا یہ فیصلہ اقوام متحدہ کے فیصلوں کی خلاف ورزی ہے۔ مصر نے جنوبی افریقہ کے سفیر کو واپس بلا لیا ہے۔

شاہ عبداللہ کا اعلان

شاہ عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ کسی قیمت پر بھی صلح کر کے اس علاقہ میں اسرائیلی حکومت کی توسیع پسندی کی حوصلہ افزائی نہیں کریں گے۔

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا

امیکو ٹانک

AMICO TONIC

ناطاقتی، لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کے لئے اکسیر ہے۔

امیکو ٹانک بہت آزمودہ اور مجرب دوا ہے، اس دوا نے ملک میں بہت شہرت حاصل کی ہے، جریان اور ناطاقتی کی شکایت کو دور کرتی ہے، دھات گاڑھی ہو جاتی ہے، قوت کو بڑھاتی ہے، اعضاء رئیسہ کو تقویت پہونچاتی ہے خون بڑھاتا اور تازہ خون پیدا کرتا اس کی خاص صفت ہے، اس کے استعمال سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور دوسرے حافظہ کی کمزوری اختلاج قلب، اعضاء شکنی وغیرہ رفع ہو جاتی ہیں صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے، مرد اور عورت کے تعلقات خوشگوار رہتے ہیں، مرد و زن دونوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے، زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے، قیمت فی شیشی ۳۲ خوراکیں ۳ روپے تین شیشیاں ۸ روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک۔

امیکو طلا

یہ نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے، سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے، قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے، تمام خرابیاں دور کرتا ہے، جملہ کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں، یہ طلا نہایت قوت بخش اور مفید ہے، اس کے استعمال سے نئے سرے سے جوانی عود کر آتی ہے اور نہ جلن ہوتی ہے، بیدار مغزی پیدا ہوتی ہے، قیمت فی بوتل ۱۲ روپے تین بوتل ۳۲ روپے تین بوتل بمعہ محصول ڈاک مزید معلومات کے لئے تحریر ہے۔

اردو ہدایات طلب کیجئے۔

منیجر کا نام

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ ۲۰۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

تپ دق

T.B

اور پرانے بخار

جبری

JABRI

مریض اب بھی جبری کا استعمال شروع کر کے دس منٹ میں ہی کر شمہ دیکھ لیں۔ درنہ پھر وہی مثل ہوگی اب پچھتائے کیا ہوت؟ جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ ہندوستان کے کونہ کونہ نے یہ ان لیا ہے کہ اس خوفناک مرض کی یہ دوا ہی اکسیر ہے۔ تو پھر تاخیر کیوں؟ جبری خریدیئے۔ جبری کی خاص اشیاء یہ ہیں کہ سب طرح سے نا امید مریض ایک بار آزمائش کر کے دیکھ لو۔ نیت اس طرح کا ہے جبری نمبر ۱ مریضوں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ پڑھائے گئے تین کشتہ جات سونا، موتی، وغیرہ بھی پڑتے ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس ۷ روپے نو آنے میں روپے چھ ماہ کا تمام قیمتی جڑی بوٹیاں کل کورس بیس روپے نو آنے میں ہے، محصول ڈاک فری۔ ہر آرڈر میں ہدایت نامہ ہاتھ کا ہاتھ دیا جاتا ہے۔ فری کیٹلاگ منگا کر ملاحظہ فرمائیے۔

نوٹ:۔ بنڈت رائیصاحب کے ایل شرما رئیس اینڈ بنکرز (۲۵) جگادھری مشرقی پنجاب

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی !!
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

تار کا پتہ۔ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیورلیو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی آپٹی شنز
حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
میچلس سٹوڈیو ۱۱ سائز مکمل سلوکیس مفت الماس گول شیشہ لگوا کر پانچ روپیہ میں
مدرسہ عربیہ فیض الٰہی خوشنما اور پائیدار مدرسہ اسٹریٹ بنی دس سال قیمت سالانہ چندہ
سکنڈ ہینڈ سٹوڈیو ۱۱ سائز مکمل سلوکیس ۱۱ سائز کیمرہ سکنڈ ہینڈ بھی موجود ہے
مضبوط اور نہایت عمدہ بنانے والی گارنٹی دس سال قیمت پچاس روپیہ
فرمائشات سے ہمراہ فرمائش دس روپے پیشگی بذریعہ منی آرڈر
ارسال فرمائیے محمد اسماعیل خلیفہ ابراہیم خلیفہ

فون نمبر۔ 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۹ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۶ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

آج سے لال قلعہ دہلی میں گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ شروع ہو گیا

عربوں نے اقوام متحدہ کے کمیشن سے صلح کی گفت و شنید پر رضامندی ظاہر کر دی

گوڈسے اور ساورکر خاص عدالت میں پیش کر دیا گیا

تھا۔ ۲۷ مئی۔ آج لال قلعہ دہلی میں گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ اسپیشل کورٹ کے جج مسٹر آتما چرن کے سامنے شروع ہوا۔ مقدمہ میں ۸ اشخاص ملزم ہیں جن میں سے ایک گاندھی جی کا مہینہ تاتی یا تھوراس ونائیک گوڈسے ہے۔ باقی پر قتل، سازش اور قانون اسلحہ کے تحت سنگین الزام ہے۔ گوڈسے کے علاوہ دو مصنفہ ملزمین کے نام ناتھو رام اور نارائن دتاتریہ آپٹے۔ دونوں لال پگڑی والے پولیس کی سخت حفاظت میں عدالت میں لائے گئے۔ ان کے علاوہ ۶ ملزم اور ہیں جن کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان کے نام وشنو کرکرے، مدن لال پاہوا۔ وشنو سداشیو دیو۔ گوپال، دتاتریہ گوڈسے، شنکر کشے دتاتریہ اور دتاتریہ پاٹنے۔ ان پر شنکر کشتیا۔ ایکسپلوسیو کی طرف سے الزام عائد کیا گیا۔ ۷ بجے صبح عدالت کی کارروائی شروع ہوئی۔ ۱۱ بجے تک ملزمان کے وکلاء کے اعتراضات پیش ہوتے رہے۔ ۱۱ بجے کے بعد ۱۵ منٹ کا وقفہ ہوا۔ اس کے بعد کارروائی پھر شروع ہوئی۔ ۱۲ بجے تک ملزمان کے وکلاء کے اعتراضات پیش ہوتے رہے۔ ۱۲

روزانہ الجمعیۃ دہلی

۲۹ مئی ۱۹۴۸ء

عرب یہود اور سلامتی کونسل

فلسطین میں عرب اور یہود کی جنگ کے سلسلہ میں ہم نے لکھا تھا کہ سوال عربوں کی کامیابی اور ناکامی کا نہیں ہے کیونکہ عربوں کی کامیابی ایک ایسی واضح حقیقت ہے کہ اس سے خود یہودی اعلانکہ سرپرست بھی انکار نہیں کر سکتے، اصل سوال یہ ہے کہ دنیا کی بڑی حکومتیں، روس، امریکہ، برطانیہ، عربوں کو آزادی سے اپنے کا موقعہ بھی دیتی ہیں یا نہیں؟ اگر عربوں کی راہ میں روڑے اٹکائے گئے اور ان پر جنگ بند کرنے کے لئے بین الاقوامی دباؤ ڈالا گیا اور برطانیہ بھی مارشل پلان سے مرعوب ہو کر الگ جا کھڑا ہوا تو پھر عربوں کی کامیابی بہت بڑی حد تک مشکوک ہو جائے گی اور وہ آزادی کے ساتھ یہودیوں کے خلاف کوئی پیش قدمی نہ کر سکیں گے یہودیوں میں فوراً تنی ہمت نہ تھی کہ عربوں سے مقابلہ کر کے اپنی موت کو آپ دعوت دیتے کیونکہ وہ اپنے ماحول اور عربوں کے موقف سے اچھی طرح واقف ہیں انہوں نے عربوں کا مقابلہ صرف اس خیال سے کیا کہ امریکہ ان کے ساتھ ہے اور امریکہ کا تعاون، روس بھی اپنی مصلحت کے پیش نظر ان کا ساتھ دے گا اور یہ واقعہ ہے کہ پہلے امریکہ سے یہودی سازباز ہوئی، مالی اور حربی امداد کے نقشے مرتب ہوئے، بعد اسرائیل کو اسرائیلی حکومت کو قومی قیام پر ابھارا گیا اور یہود کو یقین دلایا گیا کہ عربوں کی یلغار کے بعد جنگ بند کرنے کی طرح ڈالی جائیگی عرب ریاستوں کو دھمکیوں سے مرعوب کیا جائیگا اور چند حکومتوں کو کہدیا جائے گا کہ وہ حکومت اسرائیل کا اعلان ہوتے ہی اسے تسلیم کر لیں ساتھ ہی برطانیہ کی بھی تلی کٹی باتیں سنائی جائیں گی اور اسے عربوں کی امداد کا الزام لگایا جائے گا اور ان ساری ترکیبوں اور سازشوں کا نتیجہ یہ نکلیگا کہ جنگ بند ہو جائے گی اور پھر گفت و شنید عربوں اور کانفرنسوں، امداد، خیالات نامہ و پیام اور سلامتی کونسل کی مداخلت سے معاملہ کو الجھاتے دیا جائے گا کہ یہود کا فی حد تک مسلح بھی ہو جائیں اور عربوں کا جوش بھی سرد پڑ جائے! چنانچہ یہی ہوا اسلیئے کے مطابق حکومت بنی اسرائیل بھی قایم ہوگئی، جنگ دھیرے دھیرے کے شعلے بھی بلند ہوئے، ۱۱ واں کا پیغام بھی نافذ کر دیا گیا کہ دونوں طرف جنگ بند کر دی جائے اور ہر معاملہ گفت و شنید کے لیے طے ہو!

سوال یہ تھا کہ کیا چرچل حکومتیں، عربوں کو آزادی کے ساتھ لڑنے کا موقعہ دیگی؟ اب جواب مل گیا کہ عربوں کو یہ موقعہ نہیں دیا جائے گا جسکا نتیجہ یہ کہ فلسطین سے یہود کا استیصال نہیں ہو سکیگا۔ یہود تو جنگ بند کرنے کے لئے پہلے ہی سے تیار تھے کیونکہ جنگ کے تاریخ سے وہ بخوبی واقف تھے البتہ عربوں نے اس حکم کے مضمرات پر غور کرنے کیلئے

حکومت توجہ کرے

کلکتہ کی انٹرڈومینیں گاندھی جی اور باتوں کے ساتھ یہ بات بھی طے پائی تھی کہ اقلیتوں میں خوف و ہراس پھیلا دیا جائے اور ان کے ساتھ بد سلوکی نہ ہو اس فیصلہ کو سختی کے ساتھ نافذ کرنے کے لئے مشرقی اور مغربی بنگال کے حکام کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ خود بھی کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے اقلیتوں میں خوف و ہراس پھیلے اور عوام کو اسکی اجازت دیں، مغربی پنجاب کی گورنمنٹ نے بھی ایک صریحہ کے افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اقلیتوں میں کسی قسم کا خوف و ہراس نہ پھیلنے دیں اور اکثریت کے دباؤ کا سختی کے ساتھ مقابلہ کریں مگر تعجب ہے کہ مرکزی حکومت نے اپنے افسروں کے نام اس قسم کی کوئی ہدایت جاری نہیں کی اور اس فساد کو نہیں، وکا جس کی پرورش دہلی اور دوسرے مقامات میں ہو رہی ہے!

ہمیں بیشمار شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ اکثریت نے اقلیتوں کے خلاف پھر سر اٹھایا ہے اور ان میں علانیہ خوف و ہراس پھیلایا جا رہا ہے دیہاتوں میں اکے دکے مسلمان مسافر کو گھیر کر ان کی جان و مال کی لاریوں میں کسی مسلمان کو دیکھ کر دل آزار باتوں کا سلسلہ شروع کر دیا جاتا ہے، اور بدمعاشوں

ہم نہیں کہہ سکتے کہ امریکہ اور سلامتی کونسل عربوں کی ان شرائط کے ساتھ کیا سلوک کرینگے لیکن امریکہ کی نیت اسبات سے ظاہر ہے کہ قبول ڈاکٹر وائز مین صدر امریکہ مسٹر ٹرومین نے اسرائیلی حکومت کے لئے درخواست کردہ ڈاکٹر ابھور قرض منظور کر لیا ہے، اور وعدہ کیا ہے کہ فلسطین میں ہتھیار خرید کے لئے اسلحہ کی درآمد جلد سے جلد منظور کر دیجائے گی اور اس سلسلہ میں جو پابندیاں عائد ہیں اٹھالی جائیں گی، ڈاکٹر وائز مین نے برملا کہا کہ یہود کیلئے ایک بڑی مقدار میں اسلحہ خریدے جائیں گے اور یورپ سے ہمراہ پندرہ ہزار یہود کو فلسطین میں لا کر آباد کیا جائے گا!

ان واقعات سے بالکل ظاہر ہے کہ امریکہ اسرائیلی سلطنت قایم کرنے کا پورا عزم کر چکا ہے اگر عربوں کو جنگ کرنے کا پورا موقعہ حاصل ہوتا تو اس عزم کو ناکام بنایا جا سکتا تھا مگر وہ جنگ سے محروم کئے جا رہے ہیں اور یہود کو منظم اور مسلح ہونے کا موقعہ دیا جا رہا ہے، بطانیہ نے یہود کی تعداد بڑھائی تاکہ وہ اپنی طاقت کے بل بوتے پر فلسطین کو تقسیم کرالیں، امریکہ جنگ کو ملتوی کر کے یہود کو مسلح کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ عربوں کا مقابلہ کر کے اپنی سلطنت کو باقی رکھ سکیں اور انتوار کے عرصہ میں ان کی ہر خامی دور ہو جائے:

غرض ہم نے جن شبہات کا اظہار کیا تھا وہ سامنے آ گئے، عربوں کو لڑنے کا موقعہ نہیں دیا گیا۔ لہذا فلسطین کے یہودیوں کی بیخ کنی نہیں ہو گی پھر عربوں کو لڑائی بند کر کے گفت و شنید کے جال میں پھانس لیا گیا جس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ یہودیوں کو آئندہ جنگ کے گئے مسلح کر دیا جائے گا اور آمرتیلی حکومت کو باقی رکھنے کی کوشش کیجائے گی البتہ یہ فلسطین سے یہود کا استیصال نہیں ہو سکیگا۔ اگر عربوں نے اپنی شرائط پر زور دیا اور جنگ بند نہ کی تو ان کی کامیابی یقینی ہے، اور ان کی کامیابی پر مشرق کی کامیابی کا انحصار ہے!

پاک زندگی

من عمل صالحا من ذکر او انثی وھو مومن ..... (قرآن مجید)

خواہ عورت ہو یا مرد جو بھی اچھے کام کریگا، اور قوت ایمانی کو بنیاد کار قرار دیگا تو ہم اسے ایک پاک اور تازہ زندگی عطا کریں گے اور جو کچھ وہ کمائیگا ہم اس سے اچھا بدلہ دینگے۔

پاک زندگی اسکو ملتی ہے جو خدا کے قانون کا احترام کرے اور اپنے کردار کو سنوارے، انسان کا کردار اور اس کا حسن عمل اس کی سیرت (کیرکٹر) کا آئینہ ہے اچھا عمل اس کی سیرت کو نکھار کر اس کی روح کو تازگی بخشتا ہے اور برا عمل اور بری سیرت اس کی روح میں زخم ڈال دیتی ہے۔

قومی اور شخصی زندگی کو بقار حاصل نہیں ہوتی اگر کردار میں فساد واقع ہو جائے کوئی قوم اخلاقی گراوٹ کے بعد زندہ نہیں رہ سکتی، جس قوم کے مزاج میں بدنیاتی، جھوٹ، خلف عہد، ایذا رسانی، بدمزاجی، بخل و نارت، پست ہمتی، تنگ نظری اور ہوا پرستی کا عنصر شامل ہو جائے تو اس کی زندگی کا سرچشمہ گندہ ہو کر سڑ جاتا ہے، اور آخر میں اس کی کیچڑ بنک خشک ہو جاتی ہے، اور جس قوم کا ضمیر مکارم اخلاق سے گونجتا رہا ہو اور جس کے خیالات و کردار میں ہم آہنگی، حسن اور افادیت ہو اسکی عظمت اور وقار کا دریا ہمیشہ رواں دواں رہتا ہے، اسلام حسن عمل پر پاک زندگی عطا کرنے کا وعدہ کرتا ہے اگر مسلمان اس معیار پر پورے اترتے تو دنیا انکے نقش قدم پر چلنے میں فخر محسوس کرتی اور آج انکا وہ حال نہ ہوتا جس پر غیروں کو بھی رحم آ رہا ہے۔

حیدرآباد کی سرحد پر

مسٹر وینکٹ راؤ ممبر اتحاد و ترقی کمیٹی کا بیان

(قسط دوم)

گاؤں کے اثر و جم سے بیٹے والا گھبرا کر قدرتی خندق کی پناہ لے رہا ہے، تیتر کے بھاگ کے سامنے ہی سوروں کی ایک زبردست بھیڑ نمودار ہوا کرتی تھی۔ بعض گاؤں کے صفائی کے خیال سے یہ لوگ انہیں رہنے دیا کرتے تھے مگر جب گاؤں کا ہی صفایا ہو گیا تو یہ کس مرض کی دوا تھے۔ ہندوؤں کے ایک دیوتا کا نام بھیرو مشہور ہیں۔ کالے کتے کو بھی پیار سے کال بھیرو کہا جاتا ہے سو ایک کال بھیرو سامنے کے برج پر کھڑے تھے مگر ان کی پوجا نہ تھی۔ گاؤں بھر گھومنے میں ایک اور کتا دیکھا۔ اس کا بھی یہی حالت تھی اپنے آپ تو وہاں کسی کتے کا گھر بسا نہ تھا جو شریف کو عم مکتا۔ گاؤں کے باہر پاک روحوں کے مزار تو گاؤں کے اندر بھی سب سے اول تدیم اور عالیشان نمونہ کے درشن ہوتے ہیں۔ آگے بڑھتے ہی گاؤں بھر کی پوجا میں بھی چوپڑ کی خاص فرشی نیاز ہوتی ہے۔ فرش کے دونوں طرف اپنے اپنے خوبصورت مکان بنے ہوئے ہیں کچھ جیلے ہیں اور کچھ بیل رہے ہیں اور کچھ جیلے کو کھڑے ہیں سب کے دروازے کھلے پڑے ہیں مجھا۔ کھٹیا۔ ہنڈیا۔ بیلن چیتھڑے اور ایسی ہی چیزیں یہاں وہاں پڑی ہوئی ہیں معلوم ہوتا تھا برسوں کا اجڑا گاؤں ہے۔ کسی گھر میں ناکہہ اڑ رہی تھی اور کسی گھر سے تازے راکھ کی خوشبو آ رہی تھی یا یہ کہئے جلیے گاؤں کے اندر نہ جانے کی صلاح دے کر بھی سادھو میرے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ جانتا نہیں تھا یا جان کر بتلانا نہیں چاہتا تھا۔ مجھے معلوم نہ ہو سکا۔ کون ہندو کا گھر تھا اور کون مسلمان کا کوئی چلتا پھرتا مٹی کا تیلا کیا بتا دے گا۔ وہ پرانے منہ زور اور بے اجڑے گھر ہندو اور مسلمانوں کے ساتھ ساتھ پلتے بڑھتے اور ساتھ مرنے

(باقی صفحہ تین پر)

سیر و سیاحت

سیاح

ابھی کچھ دن ہمارے ایڈیٹر صاحب کی سیر کی روداد میں روزانہ آپ بیتی چھپے صاحب آرام فرمایا کرتے تھے صبح کو جب دفتر کھول تشریف فرما ہیں اور جب نور انظر سے نظر ملی تو آن واحد میں غائب ہو گئے۔ مدتوں اس کم بخت نے تنگ کیا اور اس وقت تک اس سے چھٹکارا نصیب نہ ہوا جب تک فاضل صاحب نے اپنی اور اپنی سیر کی جگہ نہ بدل ڈالی۔

اس وقت ہمنے بڑا غور کیا کہ یہ پھرتی سی جان جس کی گویا حیثیت اتنی ہے کہ کوئی کی میاؤں سن لے تو گردوں بلے قل کے اندر گھس جائے آخر انسان کے میں میں کیوں بیل آئی! سیر سپاٹیاں نہار چوپے دان گھمائے پھریں مگر کیا مجال کہ اس کی تعداد میں فرق آجائے (گو ہمیں اپنی طبری کی تین نسلیں کم ہی نظر آئیں لیکن کچھ بھیر بھار آیا بالآخر اریکہ کے ایک ہم چوپہیات نے ہماری اس مشکل کو حل کیا۔ انکی کتاب "رات کا حکمراں" میں انہوں نے چوپے کے متعلق بڑے انکشاف فرمائے ہیں۔

لکھتے ہیں کہ چوپا اپر تیلا اور زمین ہے — غالباً اس لئے کہ انسان کے ساتھ رہتے ہیں — اسے بڑی پھرتی اور ذہانت سے کام لینا پڑتا ہے ورنہ ایک روز میں اس کی نسل ختم ہو جائے — پہلے وہ جنگل میں رہتا تھا اور جنگل اور دوسری جنگلی چیزوں پر زندگی گذارتا تھا لیکن جب سے انسان کی آمد کے بعد سایہ کی طرح اس کے ساتھ لگ گیا۔ اس کے خیال میں انسان اپنی ضرورت سے زیادہ خوراک چھین کرتا ہے لہذا اس میں سے حصہ بانٹنا وہ اپنا حق سمجھتا ہے — اور اس حق کے حصول کے جو طریقے اسے ذہین اور پھرتیلا بنا دیا —

— پھرتی ایسی کہ دراز کھولو تو آن واحد میں غائب اور ذہین ایسا کہ سب کچھ کھائے لیکن کہیں کچھ رہا ہو تو نظر بھی نہ ڈالے — ماہر صاحب لکھتے ہیں کہ یہ سب تربیم ہے جسے اس کی ماں سکھاتی ہے باپ کا تو کل منہ نہیں لگتا —

مسٹر نیکوس کے خیال میں چوپے کے اندر ایک بیماری بھی ہے اور وہ یہ کہ وہ گنہ بہت ہے —

کبھی نہاتا نہیں — گرمیاں ہوں، نزدیک پر برسات کوئی برسات نہیں بلکہ حقیقت کی نظر سے دیکھو تو اچھا ہی ہے — انسان اور مچھلیوں کے حالت بدلتے رہتے ہیں — خیر کہئے آج کل پانی کی کمی ہے اور ہندوستان میں اگر وہ بھی پانی خرچ کرتا تو کتنی زبردست تکلیف ہوتی — اس سے اس کی فراخ حوصلگی کا پتہ چلتا ہے — شکل کر کو کین میں ڈال اسی کو کہتے ہیں —

یہ امریکن آگے چل کر کہتا ہے — ہم انسان کے لحاظ سے انسان کے مقابلہ میں ہاری لے جائے گا — بہت ممکن ہے ایک وقت اس دنیا میں حکمرانی کے فرائض اسے ہی انجام دینے پڑیں —

— غالباً اسی خطرے کو دور کرنے کے لئے مسٹر نیکوس اس نسل کو ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں اب تک ڈھائی کروڑ چوپوں کو ہندوستان میں ہلاک کر چکا ہوں — لیکن ساتھ ہی قرار ہے کہ یہ نسل ختم ہونے والی نہیں — علاوہ نسل جو ہے وہ بھی بڑی سخت جان ہے ہم نیکیوں کا جو مہ ہوا اور ہم اس ساتھ برائی کرنے والے کے ساتھ بھی نیکی کرے — آپ اس کے ڈھائی کروڑ نہیں ڈھائی ارب مہمان کو بھی ختم کر دیں تو وہ زندہ رہے گی — مارنے والے سے بچانے والا زبردست ہے —

ہمارے خیال میں مسٹر نیکوس کو چاہیئے کہ وہ چوپا نسل ختم کرنے کا خیال ترک کر دیں اور فطرت نیکوس کو بنانے کے جس منصوبہ میں دخل دے رہے ہیں اسے جاری رہنے دیں۔ ہاں زیادہ تیز کر دیں — ان ایٹم بموں سے کام بڑی آسانی سے ہو سکتا ہے جنگ عظیم میں شاید چار پانچ کے کارخانے تباہ ہوئے ہوں گے — انسانوں کو ہتھیار کی چند سال کیا تھا —

— دنیائے انسانیت کو مقابلہ ہونے مٹانا چاہیئے — یہ روز روز کے جھگڑے تو ختم ہوں — انسان کی موجودہ نسل کے خاتمہ پر ہوتا ہے۔ کوئی دوسری ایسی نسل پیدا ہو جو اس دنیا میں سے زندگی گذار سکے یا پھر جو چوپوں ہی کی حکومت ہی — وہ وحشت و درندگی کو دیکھنے میں نہ آئے گی جو دیکھ کر وحشی اور درندے بھی پناہ مانگنے لگے ہیں —

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"چراغ تلے اندھیرا"

جناب اڈیٹر صاحب۔ کاشی (بنارس) کی جانب سے آنجہانی گاندھی جی کے بارے میں ایک مضمون کئی بار شائع کرنے کا نام لے کر شائع ہو رہی ہے۔ اس میں گاندھی جی کی شخصیت کے بہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ اردو دنیا کی بدقسمتی ہے کہ اگر غیر مذہبی شائع ہو رہی ہے۔ اس سے کوئی مسکرتیں پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ کوشش بہت مبارک ہے خدا کامیاب کرے۔ لیکن تعجب کی بات یہ ہے کہ اس سلسلہ میں جتنا لٹریچر شائع ہو رہا ہے اردو دنیا کتابت ہو رہی ہے اسمیں اردو سے بالکل لاپروائی برتی جا رہی ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ اردو کے ساتھ سوتیلی ماں کا سا سلوک کیا جا رہا ہے۔ گاندھی جی اردو کے مخالف نہ تھے، انہیں جس طرح ہندی سے شوق تھا اسی طرح انہیں اردو بھی پسند تھی۔ گاندھی جی کا قول تھا کہ ہندوستان کی قومی زبان ہندوستانی ہو جو اردو ہندی دونوں رسم الخطوں میں لکھی جائے۔ لیکن کیسے تعجب کی بات ہے کہ انکی زندگی اور انکی تعلیمات پر مشتمل جو کتاب شائع ہو رہی ہے اس کے لٹریچر میں اردو زبان کا نوٹس کیا اور دو رسم الخط کو بھی بالکل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ چراغ تلے اندھیرے کی اس سے بہتر مثال مشکل ہی سے ملے گی۔ گاندھی جی تو آخری دم تک اردو رسم الخط کو باقی رکھنے کے لئے کہیں اور یہ لوگ جن کو گاندھی جی کی تعلیمات کو سمجھنے کا فخر حاصل ہے اردو رسم الخط سے سوتیلی اولاد کا سا سلوک کریں۔

رفیق احمد۔ دہلی ۲۴ مئی۔

پندرہ جون

جناب اڈیٹر صاحب۔ جون کے آئے پھر انواہیں اڑنے لگی ہیں۔ لوگ پریشان نظر آتے ہیں۔ کہتے ہیں پندرہ جون کو پھر گڑبڑ ہو گی۔ انہیں کوئی سمجھایا کہ پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں۔ حکومت مستعد ہے۔ فوج اور پولیس آمادہ ہے

(باقی صفحہ تین پر دیکھیے)

خواب

جناب اڈیٹر صاحب۔ میں کچھ عرصے سے ماہ جون کی افواہیں سن رہا ہوں اور اخبارات میں تو کئی طرح پریشانی کی باتیں ہیں۔ ایسی افواہوں پر یقین بھی کیا جا سکتا ہے اور نہیں بھی یقین ہی نہ کیا جا سکتا ہے کہ ۱۰ مارچ کو ہندو پاکستان کے معاہدہ کے مطابق دلی الاموہ، دلی کی گاڑی چلنے والی تھی محض گاندی دسل دے کر چلی اور چلی گئی وہ وقت ہے آج تک لیٹی گم ہے جبکہ حکومتوں کے ہی معاہدے افواہ بن کر رہ جاتے ہیں تو پھر کیا کہا جائے تو طوفان میل ہیں۔ اس گاڑی کا پیسہ گرد شب کرتا ہی رہتا ہے۔ یہ گاڑی حکومت کے تحت میں نہیں ہے آزاد ہے۔ جہاں اور جس جگہ چاہے چلا جائے یقین کرنا کہ ہر شخص کی ذاتی رائے رکھنے کی آزادی کے پہلے تقریباً ۱۰ مہینے ہیں جو وقت گزر چکا ہے اتنے کو دنیا لوگ نہیں جانتے کہ جن کو اتنے وقت سے دیا جا چکا ہے اور زیادہ تر کر دیں — ان ایٹم بموں سے کام بڑی آسانی سے ہو سکتا ہے جنگ عظیم میں شاید چار پانچ کے کارخانے تباہ ہوئے ہوں گے — انسانوں کو ہتھیار کی چند سال کیا تھا —

— دنیائے انسانیت کو مقابلہ ہونے مٹانا چاہیئے — یہ روز روز کے جھگڑے تو ختم ہوں — انسان کی موجودہ نسل کے خاتمہ پر ہوتا ہے۔ کوئی دوسری ایسی نسل پیدا ہو جو اس دنیا میں سے زندگی گذار سکے یا پھر جو چوپوں ہی کی حکومت ہی — وہ وحشت و درندگی کو دیکھنے میں نہ آئے گی جو دیکھ کر وحشی اور درندے بھی پناہ مانگنے لگے ہیں —

ہمارے خیال میں مسٹر نیکوس کو چاہیئے کہ وہ چوپا نسل ختم کرنے کا خیال ترک کر دیں اور فطرت نیکوس کو بنانے کے جس منصوبہ میں دخل دے رہے ہیں اسے جاری رہنے دیں۔ ہاں زیادہ تیز کر دیں — ان ایٹم بموں سے کام بڑی آسانی سے ہو سکتا ہے جنگ عظیم میں شاید چار پانچ کے کارخانے تباہ ہوئے ہوں گے — انسانوں کو ہتھیار کی چند سال کیا تھا —

— دنیائے انسانیت کو مقابلہ ہونے مٹانا چاہیئے — یہ روز روز کے جھگڑے تو ختم ہوں — انسان کی موجودہ نسل کے خاتمہ پر ہوتا ہے۔ کوئی دوسری ایسی نسل پیدا ہو جو اس دنیا میں سے زندگی گذار سکے یا پھر جو چوپوں ہی کی حکومت ہی — وہ وحشت و درندگی کو دیکھنے میں نہ آئے گی جو دیکھ کر وحشی اور درندے بھی پناہ مانگنے لگے ہیں —

ہمارے خیال میں مسٹر نیکوس کو چاہیئے کہ وہ چوپا نسل ختم کرنے کا خیال ترک کر دیں اور فطرت نیکوس کو بنانے کے جس منصوبہ میں دخل دے رہے ہیں اسے جاری رہنے دیں۔ ہاں زیادہ تیز کر دیں — ان ایٹم بموں سے کام بڑی آسانی سے ہو سکتا ہے جنگ عظیم میں شاید چار پانچ کے کارخانے تباہ ہوئے ہوں گے — انسانوں کو ہتھیار کی چند سال کیا تھا —

— دنیائے انسانیت کو مقابلہ ہونے مٹانا چاہیئے — یہ روز روز کے جھگڑے تو ختم ہوں — انسان کی موجودہ نسل کے خاتمہ پر ہوتا ہے۔ کوئی دوسری ایسی نسل پیدا ہو جو اس دنیا میں سے زندگی گذار سکے یا پھر جو چوپوں ہی کی حکومت ہی — وہ وحشت و درندگی کو دیکھنے میں نہ آئے گی جو دیکھ کر وحشی اور درندے بھی پناہ مانگنے لگے ہیں —

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء
ویسٹ اینڈ وے پبلسٹی کمپنی اور
فیوریو بائی اینڈ کمپنی کی کلانی اور جیب گھڑیاں
ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی ویچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین چلمران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجیے
فون نمبر 6841

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ

یوم شنبہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۹ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۶ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

مہاگاندھی جی کے قتل کا مقدمہ شروع ہوگیا

کپور کمیشن سے صلح کی گفت وشنید پر رضامندی ظاہر کردی

جنگ بند کرنے یا نہ کرنیکے متعلق جواب میں کوئی وضاحت نہیں

نئی دہلی ۲۷ مئی۔ کل ۱۰ بجے اطلاع ملی کہ گاندھی جی کے قاتل کو ۱۰ بجے کمرۂ عدالت میں لایا جائیگا۔ اس اطلاع کے ملتے ہی عدالت کے احاطہ میں اور اس کے اطراف میں بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ ۱۰ بجے ملزم کو لایا گیا۔ اس کے ہاتھ میں ہتھکڑی تھی۔ اس کے ساتھ ۲ سپاہی تھے۔ ملزم کے آتے ہی عدالت کا کمرہ بھر گیا۔ ملزم کے ساتھ ۸ اور ملزم تھے۔ ان کو بھی ہتھکڑی لگی ہوئی تھی۔ ان کے ساتھ بھی ۲ سپاہی تھے۔ ان ۸ ملزموں میں ۲ عورتیں بھی تھیں۔ ان کو بھی ہتھکڑی لگی ہوئی تھی۔ ان کے ساتھ بھی ۲ سپاہی تھے۔ ان ۸ ملزموں میں ۲ عورتیں بھی تھیں۔ ان کو بھی ہتھکڑی لگی ہوئی تھی۔ ان کے ساتھ بھی ۲ سپاہی تھے۔

ملزم کو لاتے ہی مجسٹریٹ نے ان کے نام پوچھے۔ ملزم نے اپنا نام نتھورام گوڈسے بتایا۔ مجسٹریٹ نے پوچھا کہ تم کیا پیشہ کرتے ہو؟ ملزم نے کہا کہ میں اخبار نکالتا ہوں۔ مجسٹریٹ نے پوچھا کہ تم نے گاندھی جی کو قتل کیا؟ ملزم نے کہا کہ ہاں میں نے قتل کیا۔ مجسٹریٹ نے پوچھا کہ تم نے کیوں قتل کیا؟ ملزم نے کہا کہ میں نے ان کو ہندوؤں کا دشمن سمجھ کر قتل کیا۔ مجسٹریٹ نے پوچھا کہ تم نے کیا ان کو ہندوؤں کا دشمن سمجھ کر قتل کیا؟ ملزم نے کہا کہ ہاں میں نے ان کو ہندوؤں کا دشمن سمجھ کر قتل کیا۔ مجسٹریٹ نے پوچھا کہ تم نے کیا ان کو ہندوؤں کا دشمن سمجھ کر قتل کیا؟ ملزم نے کہا کہ ہاں میں نے ان کو ہندوؤں کا دشمن سمجھ کر قتل کیا۔

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی

۲۹ مئی ۱۹۴۸ء

عرب یہود اور سلامتی کونسل

فلسطین میں عرب اور یہود کی جنگ کے سلسلہ میں ہم نے کہا تھا کہ سوال عربوں کی کامیابی اور ناکامی کا نہیں ہے کیونکہ عربوں کی کامیابی ایک ایسی واضح حقیقت ہے کہ اس سے خود یہودی اذہان بھی سرپیچ نہیں کر سکتے، اصل سوال یہ ہے کہ دنیا کی بڑی حکومتیں، روس، امریکہ، برطانیہ، عربوں کو آزادی سے لڑنے کا موقعہ بھی دیتی ہیں یا نہیں؟ اگر عربوں کی راہ میں روڑے اٹکائے گئے اور ان پر جنگ بند کرنے کے لئے بین الاقوامی دباؤ ڈالا گیا اور برطانیہ بھی مارشل پلان سے مرعوب ہو کر الگ جا کھڑا ہوا تو پھر عربوں کی کامیابی بہت بڑی حد تک مشکوک ہو جائے گی اور وہ آزادی کے ساتھ یہودیوں کے خلاف کوئی پیش قدمی نہ کر سکیں گے یہودیوں میں خود اتنی ہمت نہ تھی کہ عربوں سے مقابلہ کر سکے پہلی ہوت کو آپ دعوت دیتے کیونکہ وہ اپنے ماتحل اور عربوں کے موقعہ سے اچھی طرح واقف ہیں انہوں نے عربوں کا مقابلہ صرف اس خیال سے کیا کہ امریکہ ان کے ساتھ ہے اور امریکہ کا کانگریس بھی اپنی مصلحت کے پیش نظر ان کا ساتھ دے گا اور یہ واقعہ ہے کہ پہلے امریکہ کے یہودی ساز باز ہوئی، مالی اور جنگی امداد کے نقشے مرتب ہوئے، پھر اسرائیل کو امریکی حکومت کو قومی قیام پر ابھارا گیا اور یہود کو یقین دلایا گیا کہ عربوں کی یلغار کے بعد جنگ بند کرنے کی طرح ڈالی جائیگی عرب ریاستوں کو تمکینوں سے مرعوب کیا جائیگا اور چند نکتوں کو کہہ دیا جائے گا کہ وہ حکومت اسرائیل کا اعلان ہوتے ہی اسے تسلیم کر لیں ساتھ ہی برطانیہ کہیں جلی کٹی باتیں سنائی جائیں گی اور اسپیر عربوں کی امداد کا الزام لگایا جائے گا اور ان ساری ترکیبوں اور سازشوں کا نتیجہ یہ نکلیگا کہ جنگ بند ہو جائے گی اور پھر گفت و شنید جینیوا اور کانفرنسوں، مباحثہ خیالات نامہ و پیام اور سمجھوتی کونسل کی مداخلت سے معاملہ کو اتنا طول دیدیا جائے گا کہ یہود کافی حد تک مسلح بھی ہو جائیں اور عربوں کا جوش بھی سرد پڑ جائے! چنانچہ کچھ یہود کے اسکیم کے مطابق حکومت بنی اسرائیل بھی قائم ہو گئی! ٹینک و پیکا سے مسلح بھی بلند ہوئے، ۱۱ مئی کا یہ حکم بھی نافذ کر دیا گیا کہ دونوں طرف جنگ بند کر دی جائے اور ہر محاذ پر لفت و شنید کے ذریعے طے ہو!

سوال یہ تھا کہ کیا بڑی حکومتیں عربوں کو آزادی کے ساتھ لڑنے کا موقعہ دیتی ہیں یا اب جواب مل گیا کہ عربوں کو یہ موقعہ نہیں دیا جائے گا جبکہ نتیجہ یہ کہ فلسطین سے یہود کا استیصال نہیں ہو سکیگا۔

یہود تو جنگ بند کرنے کے لئے پہلے ہی سے تیار تھے کیونکہ جنگ کے نتائج سے وہ بخوبی واقف تھے (البتہ عربوں سے اس حکم کے مضمرات پر غور کرنے کیلئے

کچھ مہلت مانگی اور انہیں ۴۸ گھنٹہ کی مزید مہلت دیدی گئی جناب عمان میں عرب لیڈروں کی کانفرنس ہو رہی ہے اور سیاسات پر غور ہو رہا ہے لگین شرائط پر جنگ بند کیجائے، تادم تحریر عربوں کی طرف سے کوئی سرکاری جواب شائع نہیں ہوا لیکن پنجہ حلقوں کا خیال ہے کہ عرب جنگ بند کرنے کے لئے غالباً تین شرطیں پیش کریں گے، اول یہ کہ فلسطین کی تمام یہودی جماعتیں توڑ دیجائیں دوم فلسطین میں یہودیوں کی درآمد مکمل طور پر روک دیجائے، سوم نام نہاد اسرائیلی حکومت تسلیم نہ کیجائے اور ۱۵ مئی تک فلسطین جس حالت پر تھا اسی کو برقرار رکھی جائے۔

ہم نہیں کہہ سکتے کہ امریکہ اور سلامتی کونسل عربوں کی ان شرائط کے ساتھ کیا سلوک کرینگے لیکن امریکہ کی نسبت اسپات سے ظاہر ہے کہ بقول ڈاکٹر وائز مین صدر امریکہ سے یہودیوں نے اسرائیلی حکومت کے لئے دس کروڑ ڈالر بطور قرض منظور کرالیا ہے، اور وعدہ کیا ہے کہ فلسطین میں پہنچتے ہی نئے اسلحہ کی درآمد جلد سے جلد منظور کر دیجائے گی اور اس سلسلہ میں جو پابندیاں عائد ہیں اٹھالی جائیں گی؛ ڈاکٹر وائز مین نے برملا کہا کہ یہود کیلئے ایک بڑی مقدار میں اسلحہ خریدے جائیں گے اور یورپ سے ہر ماہ پندرہ ہزار یہود کو فلسطین میں لا کر آباد کیا جائے گا!

ان واقعات سے صاف ظاہر ہے کہ امریکہ اسرائیلی سلطنت قائم کرنے کا پورا عزم کر چکا ہے اگر عربوں کو جنگ کرنے کا پورا موقعہ حاصل ہوتا تو اس عزم کو ناکام بنایا جا سکتا تھا مگر وہ جنگ سے محروم کئے جا رہے ہیں اور یہود کو منظم اور مسلح ہونے کا موقعہ دیا جا رہا ہے، برطانیہ نے یہود کی تعداد بڑھانی تاکہ وہ اپنی طاقت کے بل بوتے پر فلسطین کو تقسیم کر لیں، امریکہ جنگ کو ملتوی کر کے یہود کو مسلح کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ عربوں کا مقابلہ کر کے اپنی سلطنت کو باقی رکھ سکیں اور التوا کے عرصہ میں ان کی ہر خامی دور ہو جائے!

غرض ہم نے جن حقیقتوں کا اظہار کیا تھا وہ سامنے آگئے، عربوں کو لڑنے کا موقعہ نہیں دیا گیا۔ لہٰذا فلسطین کے یہودیوں کی بچ کئی نہیں ہو گی پھر عربوں کو لڑائی بند کر کے گفت و شنید کے جال میں پھانس لیا گیا جس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ یہودیوں کو آئندہ جنگ کے گئے مسلح کر دیا جائے گا اور امریکی حکومت کو باقی رکھنے کی کوشش کیجائے گی البتہ اگر عربوں نے اپنی شرائط بدرجہ اور جنگ بند نہ کی تو ان کی کامیابی یقینی ہے اور ان کی کامیابی پر مشرق کی کامیابی کا انحصار ہے!

حکومت توجہ کرے

کلکتہ کی انٹرڈومینین کانفرنس میں اور باتوں کے ساتھ یہ بات بھی طے پائی تھی کہ اقلیتوں میں خوف و ہراس پیدا نہ کیا جائے اور ان کے ساتھ بدسلوکی نہ ہو اس فیصلہ کو سختی کے ساتھ نافذ کرنے کے لئے مشرقی اور مغربی بنگال کے حکام کو ہدایات دی گئی تھی کہ وہ خود بھی کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے اقلیتوں میں خوف و ہراس پھیلے اور نہ عوام کو اسکی اجازت دیں، مشرقی پنجاب کی گورنمنٹ نے بھی اپنے صوبہ کے افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اقلیتوں میں خوف و ہراس نہ پھیلنے دیں۔ اور اکثریت کے دباؤ کا سختی کے ساتھ مقابلہ کریں مگر تعجب ہے کہ مرکزی حکومت نے اپنے افسروں کے نام اس قسم کی کوئی ہدایت جاری نہیں کی اور اس فساد کو نہیں روکا جس کی پرسوں دہلی اور دوسرے مقامات میں ہو رہی ہے!

ہمیں بیشمار شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ اکثریت نے اقلیتوں کے خلاف پھر سر اٹھایا ہے اور ان میں علانیہ خوف و ہراس پھیلایا جا رہا ہے دیلوں میں آکے دے کے مسلمان مسافروں کو گالیاں دی جاتی ہیں لاریوں میں کسی مسلمان کو دیکھ کر دل آزار باتوں کا سلسلہ شروع کر دیا جاتا ہے، اور بدمعاشوں میں کسی قسم کا خوف و ہراس نہ پھیلنے دیں۔ اور

پاک زندگی

من عمل صالحاً من ذکر او انثی وھو مومن ..... (قرآن مجید)

خواہ عورت ہو یا مرد جو بھی اچھے کام کریگا، اور قوت ایمانی کو بنیاد کار قرار دیگا تو ہم اسے ایک پاک اور تازہ زندگی عطا کریں گے اور جو کچھ وہ کمائیگا ہم اس سے اچھا بدلہ دینگے۔

پاک زندگی اسکو ملتی ہے جو خدا کے قانون کا احترام کرے اور اپنے کردار کو سنوارے، انسان کا کردار اور اس کا حسن عمل اس کی سیرت (کیرکٹر) کا آئینہ ہے اچھا عمل اس کی سیرت کو نکھار کر اس کی روح کو تازگی بخشتا ہے اور برا عمل اور بری سیرت اس کی روح میں زخم ڈالدیتی ہے۔

قومی اور شخصی زندگی کو بقار حاصل نہیں ہوتی اگر کردار میں فساد راہ پا جائے کوئی قوم اخلاقی گراوٹ کے بعد زندہ نہیں رہ سکتی، جس قوم کے مزاج میں بدنیاتی جھوٹ، خلف عہد، ایذا رسانی، بدمزاجی، بخل و نادار، لہو لہب، تنگ نظری اور ہم پرستی کا عنصر شامل ہو جائے تو اس کی زندگی کا سرچشمہ گندہ ہو کر سڑ جاتا ہے، اور آخر میں اس کی کھوپڑی تک مشک ہو جاتی ہے۔ اور جس قوم کا خمیر مکارم اخلاق سے گوندھا گیا ہو اور جس کے خیالات و کردار میں ہم آہنگی، حسن اور افادیت ہو اسکی عظمت اور وقار کا دریا ہمیشہ رواں دواں رہتا ہے، اسلام حسن عمل پر پاک زندگی عطا کرنے کا وعدہ کرتا ہے اگر مسلمان اس معیار پر پورے اترتے تو دنیا انکے نقش قدم پر چلنے میں فخر محسوس کرتی اور آج انکا دہ حال نہ ہوتا جس پر غیروں کو بھی رحم آرہا ہے۔

حیدرآباد کی سرحد پر

مسٹر وینکٹ راؤ ممبر اتحاد و ترقی کمیٹی کا بیان

(قسط دوم)

گاؤں کے اتر پچھم سے بہنے والا گہرا نالہ قدرتی خندق کا کام دے رہا ہے پتھر کے پہاڑ کے سامنے ہی سروں کی ایک فوج لی لمبی معلوم ہوا کہ یہ لاوارث تھے۔ بعض گاؤں کی صفائی کے خیال سے یہ لوگ انہیں رہنے دیا کرتے تھے مگر جب گاؤں کا ہی صفایا ہو گیا تو یہ کس مرض کی دوا تھے۔ ہندوؤں کے ایک دیوتا کالی بھیرو مشہور ہیں۔ کالے کتے کو بھی پیار سے کالی بھیرو کہا جاتا ہے سو ایک کالی بھیرو سائے کے برتھ پر کھڑے تھے مگر ان کی یہ لوتھا بندتی۔ گاؤں بھر گھومنے میں ایک اور کتا دیکھا۔ اسکی بھی یہی حالت تھی اب تو وہاں کسی کتے کا گھر بھی نہ تھا جو شیرین کو بھونکتا۔ گاؤں کے باہر پاک روحوں کے مزار تو گاؤں کے اندر بھی سب سے اول قدیم اور عالیشان سنڈوں کے درشن ہوتے ہیں۔ آگے بڑھتے ہیں گاؤں بھر کی چوپال میں بھی پتھر کی خاصی فرشی بنی ہوئی ہے۔ فرشی کے دونوں طرف اونچے اونچے خوبصورت مکان بنے ہوئے ہیں کچھ ٹیلے ہیں اور کچھ جل رہے ہیں اور کچھ جلنے کو کھڑے ہیں سب کے دروازے کھلے پڑے ہیں نیا۔ کھٹیا۔ بنڈیا۔ بیلن چھپڑے اور ایسی ہی چیزیں یہاں وہاں پڑی ہوئی ہیں معلوم ہوتا تھا برسوں کا اجڑا گاؤں ہے۔ کسی گھر میں ماکھ اڑ رہی تھی اور کسی گھر سے تازے راکھ کی خوشبو آرہی تھی یا یہ کہئے جلے ہوئے گاؤں کے اندر نہ جانے کی صلاح دے کر بھی ساتھ چھوڑ چکے تھے۔ ہمیں معلوم نہ ہو سکا۔ کون سا گھر تھا اور کون مسلمان کا کوئی چلتا پھرتا مٹی کا پتلا گرا دے گا۔ وہ پرانے مندر نما اور یہ اجڑے گھر ہندو مسلمانوں کے ساتھ ساتھ بھیتے ہوتے اور ساتھ مرنے

(باقی صفحہ تین پر)

مسلمانوں کے حصے کی جائیداد

جائیداد کا پریس نوٹ

[illegible] کیا ہے۔ حکومت پاکستان نے [illegible] کیلئے کچھ جائیداد رکھی ہے اپنے حصوں کو پاکستان [illegible] کریگا۔ وہ کسٹوڈین آف پراپرٹیز [illegible] کے کچھ حصص متعلق کئے جائیں گے۔ حکومت پاکستان [illegible] کہ ہندوستان سے جانے والے [illegible] کے شائقین ہیں ان کے مصدقہ روکا [illegible] کے [illegible] اختیار کر گئی حوالگی ہندوستان سے [illegible] اپنے حصوں کا منافع طلب کر سکیں۔ [illegible] کے محکمہ امداد باہمی نے کوآپریٹو سوسائٹی [illegible] کی ہیں۔ ان سوسائٹیوں کے ممبر حصہ دار [illegible] جائیں گے وہ اپنی جائداد میں سے [illegible] تک حکومت ہند کے قرضہ کی ادائیگی کر سکیں گے۔

زیر بیں ورکوڈ

[illegible] سے اعانت کی اپیل

[illegible] کی تعداد روز افزوں ہے اور مطالبہ [illegible] کا ہے۔ جو مولانا سید محمد عبدالرؤف

[illegible] طرح ساعی ہوں اور کم از کم [illegible] اس وقت جس طوفان میں [illegible] ہال ہونا چاہئے جہاں ایک [illegible] اگر مسلمانوں والیان ریاست [illegible] رلے جو شہر دہلی کی طرح کوئٹہ [illegible] راد شہروں بیرون شہر کی توجہ [illegible]

ہدایات دی جائیں گی۔ آخر [illegible] دعا کی گئی ہے کہ یہ انتظامات [illegible] اطمینان کا باعث ہوں گے۔

اسٹرلنگ پونجی کا مسئلہ

ہند اور پاکستان کے وفود لندن کو

نئی دہلی ۲۹ مئی۔ ہندوستان کے وزیر مالیات مسٹر آر کے شنموکم چیٹی تبادلہ کی گفتگو میں شامل ہونے کے لئے کل لندن جائیں گے۔ ریزرو بینک کے ایک ڈپٹی گورنر بھی ہوائی جہاز بھی روانہ ہو جائیں گے دوسرے چند ماہرین بھی اس بات جیسے میں ہندوستانی وفد کی رہنمائی کریں گے۔ وفد کے دوسرے ممبروں کی فہرست جاری ہو گئی ہے مسٹر چاگلہ وزیر خارجہ کامن ویلتھ امور، مسٹر جان متھائی وزیر مالیات، مسٹر سی ڈی دیشمکھ گورنر ریزرو بینک آف انڈیا، مسٹر شنموکم چیٹی بھی ہیں۔ پاکستانی وفد میں سے لیاقت پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد بھی لندن میں ہندوستانی وفد کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔

پاکستان کے مصری سفیر قاہرہ

کراچی ۲۹ مئی۔ پاکستان میں مصری سفیر مسٹر اسمٰعیل خطیب حکومت مصر نے فلسطین کے معاملہ کے سلسلہ میں چند ایک اہم سوالات کرنے کے لئے قاہرہ روانہ ہو گئے ہیں۔ مصری سفیر کا یہ اچانک دورہ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر جناح سے گذشتہ ہفتہ کی ملاقات کا نتیجہ ہے۔

لوہارو اور پٹودی کی ریاستیں

مشرقی پنجاب میں ضم کر دی گئیں

شملہ ۲۹ مئی۔ لوہارو اور پٹودی کی ریاستیں مشرقی پنجاب میں ملا دی گئی ہیں۔ ریاست لوہارو کا انتظامیہ اور دوسرے معاملات کے لئے متبع معاہدہ جیسا اور پاٹودی کو ضلع گوڑگاؤں میں شامل کر دیا گیا ہے۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے ۱۰ اپریل کی تازہ ترین اشاعت میں مندرجہ بالا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ہند نے ان ریاستوں کو مشرقی پنجاب کے حوالہ کر دیا ہے۔

ہندی کتابیں

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"چراغ تلے اندھیرا"

جناب ایڈیٹر صاحب! آپکے شمارہ ۱۰ اپریل کے جناب [illegible] سے آنجہانی مہاتما گاندھی جی کے بارے میں ایک مضمون شائع ہوا ہے [illegible] کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "ہندوستان کی آزادی کی [illegible] کے پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ اردو ہندی اخبارات کی [illegible] چوری ہے۔ اس سے کوئی منکر نہیں ہو سکتا کہ یہ کوشش [illegible] مبارک ہے خدا کامیاب کرے۔ لیکن تعجب کی بات یہ ہے کہ اس سلسلہ میں جتنا لٹریچر شائع ہو رہا ہے اور جتنی اخبار کتابت ہو رہی ہے اسمیں اردو سے بالکل لاپروائی برتی جا رہی ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ اردو کے ساتھ سوتیلی ماں کا سلوک کیا جا رہا ہے۔ گاندھی جی اردو کے مخالف نہ تھے، انہیں جس طرح ہندی سے خوش تھے اسی طرح انہیں اردو بھی پسند تھی۔ گاندھی جی کا قول تھا کہ ہندوستان کی قومی زبان ہندوستانی ہو جو اردو ہندی دونوں رسم الخطوں میں لکھی جائے۔ لیکن کیسے تعجب کی بات ہے کہ انکی زندگی اور انکی تعلیمات پر مشتمل جو کتاب شائع ہو رہی ہے اس کے لٹریچر میں اردو زبان کا تو ذکر کیا اردو رسم الخط کو بھی بالکل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ چراغ تلے اندھیرے کی اس سے بہتر مثال مشکل ہی سے ملیگی۔ گاندھی جی تو آخری دم تک اردو رسم الخط کو باقی رکھنے کے لئے کہیں اور یہ لوگ جو گاندھی جی کی تعلیمات کو سمجھنے کا فخر حاصل ہے اور اردو رسم الخط سے سوتیلی ماں کا سا سلوک کریں۔

رفیق احمد۔ دہلی ۲۴ مئی۔

پندرہ جون

جناب ایڈیٹر صاحب۔ جون کے آئے پھر انہیں اٹھنے لگی ہیں۔ لوگ پریشان نظر آتے ہیں۔ کہتے ہیں پندرہ جون کو پھر گرفتاریاں ہوں گی۔ انہیں کون سمجھائے کہ پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں۔ حکومت مستعد ہے۔ فوج اور پولیس آمادہ ہے

(باقی صفحہ تین پر دیکھئے)

جہندر آباد کی سرحد پر

سکھ کسان سے آگے

دشمن کے گھر ہم ہے۔ اور ابھی تک اس کی کھوکھلی فوجوں کا سامنا ہے۔ ان کی بھی ہمت ٹوٹ گئی ہے اور وہ بھی ہمارے آگے ہتھیار ڈال رہے ہیں۔ ہمارے ساتھ ہمارے ہندو اور مسلمان ساتھی بھی ہیں۔ ہم سب ایک ہیں۔ ہم سب ایک ہیں۔ ہم سب ایک ہیں۔

کنگز وے کیمپ کے پناہ گزین مختلف اسکولوں و عمارتوں میں منتقل کئے جا رہے ہیں

اینگلو عربک کالج میں بھی تین ہزار پناہ گزین بسائے جائیں گے

دہلی ۲۹ مئی۔ کنگز وے کیمپ کے پانچ ہزار پناہ گزین جو کل کی آپریشن زدگی کی وجہ سے خاصاں پریشان ہو گئے تھے۔ آج شام تک محفوظ مکانوں۔ صفدر جنگ۔ پرانا قلعہ اور مختلف اسکولوں میں بھیج دیئے گئے۔ ملٹری اور کھانے کی کنٹری ایپسل پر مامور کیمپ کالج نے اپنی عمارتیں میں پناہ گزینوں کو بسانے کی اجازت دے دی ہے۔ اس عمارت میں تین ہزار پناہ گزین رہ سکیں گے۔

قوم سیوک سبھا پریشانی نے ایک ہزار پناہ گزینوں کو بستر، کپڑا، کھانا وغیرہ مہیا کرنے کا انتظام کیا ہے اور ۲۰ اپنا کیمپ وہاں پہنچ بھی چکے ہیں۔ دہلی پنجرہ پول کے دروازے میں دو سو پناہ گزین رہ سکتے ہیں۔ امداد کالج کے کشمیر مسلم نے بتایا ہے کہ امداد کالج میں ۱۰ ہزار پناہ گزین رہ سکتے ہیں۔ طلبہ کے چالیس کمرے پناہ گزینوں کے لئے کھول دیئے گئے ہیں۔ کچھ لوگوں نے بتایا ہے کہ امداد کالج کے اندر بھی ٹرک چلے گئے ہیں۔ ان کے اندر سے سامان اتارا جا رہا ہے۔ کالج کے احاطہ میں ہی ایک ڈسپنسری بھی کھول دی گئی ہے۔ ڈاکٹر اور نرسیں بھی وہاں موجود ہیں۔

مشرقی اور مغربی بنگال میں قیدیوں کا تبادلہ

کلکتہ ۲۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ خشکی اور ہوائی راستہ سے بنگال میں قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق دونوں ملکوں کے مابین فیصلے پا چکا ہے۔ مغربی بنگال سے تقریباً ۱۲۰۰ مسلم مشرقی بنگال بھیجے جا رہے ہیں۔

اسی طرح سے مشرقی بنگال سے تقریباً ۱۲۰۰ ہندو کے قریب قیدی مغربی بنگال بھیجے جا رہے ہیں۔

نو آبادیات کے وزیر اعظم کی کانفرنس ماہ ستمبر سے پہلے منعقد ہونے کا امکان

لندن ۲۸ مئی۔ مکتوب نگار کا خیال ہے کہ نو آبادیات کے وزیر اعظم کی کانفرنس کی سفارش ہو تھر پلیڈ ہز میجسٹی اپروو کر لے گی۔ اس سے یہ بات اور بھی پکی ہو گئی کہ اس کانفرنس کی بہت ضرورت ہے۔

آج لندن کے اخبارات نے لکھا ہے کہ کانفرنس ماہ ستمبر یا اکتوبر میں منعقد ہو گی۔

معتبر ذریعہ سے پتہ چلا ہے کہ عین ممکن ہے کہ یہ کانفرنس پہلے ہی منعقد ہونے کے امکانات ہیں۔ نو آبادیات کے وزیر اعظموں کا نقطۂ نظر دریافت کرنے کے لئے مناسب قدم اٹھائے گئے ہیں۔

سمجھدار حلقوں کا خیال ہے کہ یہ کانفرنس کافی دیر تک رہے گی کیونکہ تبادلہ خیالات کے بعد جب ہر مسائل سمجھائے جا چکے تو اس کا اعلان کیا جائے گا۔ سب سے اہم سوال جس پر غور کیا جائے گا وہ ہندوستان اور پاکستان کے آپس کے تعلقات ہیں۔ ہندوستان کے نمائندے اپنے ملک کی حکومت کے خیالات کو پیش کریں گے۔ کیونکہ اس کانفرنس میں آخری فیصلہ کیا جائے گا کہ ان کے آئندہ کے آپسی تعلقات کا اس حیثیت کے ساتھ کیا ہونا ہے۔

یوپی میں آزاد کالج کا قیام

بندیلہ کھنڈ کے جمعیۃ العلماء کے سیاست سے علیحدگی اور مسلمانوں کی تعلیمی، تہذیبی، مذہبی اور سماجی خدمات اپنے ذمہ لینے کے سلسلہ میں یوپی میں آزاد کالج کے قیام کی تحریک شروع ہو گئی ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ۱۲ مئی کو جھانسی پہونچ کر رفیق منزل میں وارد ہوئے لوگوں نے آپ کا پرتپاک استقبال کیا۔ بعد میں آپ نے ایک زبردست اجتماع میں آزاد کالج کے قیام پر روشنی ڈالی۔ اس سلسلہ میں آپ کی خدمت میں سکانتہ رفیق منزل کی طرف سے ایک تھیلی پیش کی گئی۔ کالج کے لئے عام چندہ شروع ہو گیا ہے۔ ہر عشر یہ مولانا کی خدمت میں روانہ کر دیا جائے گا۔

ہلدوانی میں اردو مڈل اسکول

ہلدوانی (ضلع نینی تال) سے اطلاع ملی ہے کہ ہلدوانی کی مجلس منتظمہ کا اجلاس اس کے دفتر میں منعقد ہوا جس میں رضاکاروں کی تنظیم اور جمعیۃ مرکزیہ صوبہ کے سپرد ہدایت ممبر سازی، افزائی نظام اور اخبار الجمعیۃ کی توسیع پڑھا گیا، اور طے پایا کہ اس پر عمل کیا جائے نیز ایک تجویز میں طے پایا کہ حکومت یوپی ڈوسٹرکٹ بورڈ نینی تال سے درخواست کی جائے کہ ہلدوانی میں اردو دیہاتی مڈل اسکول کھولے

جوائنٹ اسٹاک کمپنیوں میں پاکستان جانے والے مسلمانوں کے حصے

اُن پر کسٹوڈین قبضہ کر لیگا۔ محکمۂ امداد و بحالی کا پریس نوٹ

نئی دہلی ۲۹ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جو مسلمان دہلی سے پاکستان چلے گئے ہیں جوائنٹ اسٹاک کمپنیوں میں ان کے حصوں پر اب کسٹوڈین کا قبضہ ہو گا۔ مشرقی پنجاب میں بھی اسی طریقہ پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ حکومت ہند کے ترجمان کی رسمی طور پر یہ قسمت منتقل کئے جانے کے بارے میں اعلان کیا ہے کہ جو ہندو اور سکھ پاکستان سے چلے آئے ہیں ان کی جائیداد کی نگرانی ان کے نمائندوں کے ذریعہ کی جائے گی۔ حکومت پاکستان نے بھی اعلان کیا ہے کہ جو ہندو اور سکھ پاکستان سے چلے گئے ہیں ان کی جائیداد کی نگرانی کے لئے ایک کسٹوڈین مقرر کیا جائے گا۔ حکومت ہند کے ترجمان نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان کے اس فیصلہ کے اعلان کے بعد ہی حکومت ہند نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ حکومت پاکستان نے پاکستان کی کمپنیوں کے حصص کے بارے میں ابھی کوئی اعلان نہیں کیا ہے۔ حکومت ہند کو امید ہے کہ حکومت پاکستان بھی اس کے مطابق کارروائی کرے گی۔ حکومت ہند کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو مسلمان پاکستان چلے گئے ہیں وہ اپنی جائیدادوں کے بارے میں اپنے حصص کا انتظام کر سکتے ہیں۔

حکومت ہند کے محکمہ امداد و بحالی نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ "جو مسلمان پاکستان چلے گئے ہیں وہ اپنی جائیدادوں کے بارے میں اپنے حصص کا انتظام کر سکتے ہیں۔ حکومت ہند کے محکمہ امداد و بحالی کے ایک ترجمان نے کہا کہ حکومت پاکستان نے ابھی تک اس بارے میں کوئی اعلان نہیں کیا ہے۔ حکومت ہند کو امید ہے کہ حکومت پاکستان بھی اس کے مطابق کارروائی کرے گی۔ حکومت ہند کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو مسلمان پاکستان چلے گئے ہیں وہ اپنی جائیدادوں کے بارے میں اپنے حصص کا انتظام کر سکتے ہیں۔

حکومت ہند کے محکمہ امداد و بحالی نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ "جو مسلمان پاکستان چلے گئے ہیں وہ اپنی جائیدادوں کے بارے میں اپنے حصص کا انتظام کر سکتے ہیں۔ حکومت ہند کے محکمہ امداد و بحالی کے ایک ترجمان نے کہا کہ حکومت پاکستان نے ابھی تک اس بارے میں کوئی اعلان نہیں کیا ہے۔ حکومت ہند کو امید ہے کہ حکومت پاکستان بھی اس کے مطابق کارروائی کرے گی۔ حکومت ہند کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو مسلمان پاکستان چلے گئے ہیں وہ اپنی جائیدادوں کے بارے میں اپنے حصص کا انتظام کر سکتے ہیں۔

امام الہند مولانا آزاد کا کتب خانہ ندیریہ میں ورود

کتابوں کے معائنہ پر اظہار پسندیدگی اور امراء سے اعانت کی اپیل

مجھے یہ دیکھ کر نہایت خوشی ہوئی کہ کتب خانہ ندیریہ میں کتابوں کی تعداد روز افزوں ہے اور مطالعہ کرنے والوں کی تعداد بھی برابر بڑھتی جاتی ہے۔ یہ ایک نہایت مفید کام ہے جو مولانا سید محمد عبدالرؤف صاحب نے انجام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر دے۔

باشندگان دہلی کا فرض ہے کہ اس کی امانت و حفاظت میں پوری طرح ساعی ہوں اور کم از کم اس کے لئے ایک مواطن مکان اور کافی ماہوار امانت کا سامان فراہم کر دیں۔ اس وقت جس مکان میں کتب خانہ قائم ہے وہ کسی طرح بھی اس کے لئے موزوں نہیں۔ ایک وسیع ہال ہونا چاہئے جہاں بیک وقت مطالعہ کرنے والوں کی بڑے سے بڑی تعداد بہ آرام و فراغت بیٹھ سکے۔ اگر مسلمانان دہلی رئیسوں میں سے کوئی اہل خیر اس طرف توجہ فرمائیں تو بہت جلد یہ ایسی حیثیت حاصل کر لے جو شہر دہلی کی مرکزیت دیکھتے ہوئے اسے حاصل ہونی چاہئے۔ مجھے امید ہے کہ یہ کار خیر امراء و مشہور رؤسائے شہر کی توجہ مائل کرنے میں ضرور کامیاب ہو گا۔

ابوالکلام

جونا گڑھ کے لئے انتظامی کونسل

نئی دہلی ۲۷ مئی۔ آج شب کو سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت ہند نے ریاست جونا گڑھ کے لئے ایک انتظامی کونسل مقرر کر دی۔ ریاستی امداد کی وزارت کی طرف سے ایک کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند کچھ عرصہ سے ریاست جونا گڑھ کے انتظام کی بابت غور کر رہی تھی۔ حکومت ہند کی پالیسی یہ ہے کہ ایسی انتظامی کونسل کا تقرر کیا جائے جو عوام کو جواب دہ ہو۔ کابینہ وزارتی ریاستوں میں جمہوری حکومت کے قیام کے بعد ہدایات ضروری ہو گا ہے کہ جونا گڑھ کے انتظام میں عوام کو نمائندگی کا حق حاصل ہو۔ اس لئے حکومت ہند نے ان ہدایات کا فیصلہ کیا ہے کہ ایک انتظامی کونسل مقرر کی جائے۔ جسے جونا گڑھ کے عوام کا اعتماد حاصل ہو۔ ایڈمنسٹریٹر اس کونسل کا صدر ہو گا۔ انتظامی کونسل کے ممبروں کو مختلف وزارتی قلمدان سپرد کئے جائیں گے اور پالیسی وغیرہ کے متعلق عوالات کا فیصلہ کونسل ہی میں ہو گا۔ حکومت ہند کی نگرانی میں کونسل کو ریاستی

استرلنگ پونجی کا مسئلہ

ہند اور پاکستان کے وفد لندن کو

نئی دہلی ۲۷ مئی۔ ہند ستان کے وزیر مالیات مسٹر آر کے شنموکھم چیٹی قرضہ کی گفتگو میں شامل ہونے کے لئے کل لندن جانے کے لئے ہوائی جہاز سے روانہ ہو جائیں گے۔ مسٹر چیٹی اس بات چیت میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ وفد کے دوسرے ممبر دلی کی کوشش جہاز پر سوار ہونے کی تھی۔ مگر ہوائی جہاز میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے وہ ۳۰ مئی کو

روزنامہ تاج جمعیۃ دہلی ۴ ۱۹ اگست ۱۹۴۷ء

دارالسلطنت

(دہلی ۱۸ اگست)

چاندنی چوک میں مظاہرہ

کل ہندو کچھ میں پناہ گزینوں سے ملاقات

کچھ پناہ گزینوں نے ملاقات کی۔ انھوں نے مظاہرہ کرنے کا وقت بتلایا۔ انھوں نے مظاہرہ کے متعلق کہا کہ ہندو مسلم مسئلہ کا حل ہے۔ ان سے ملاقات کے بعد ہندو مہاسبھا کے ممبروں نے مظاہرہ کیا۔

چاقو کھنے پر گرفتاری

ایک شخص دہلی گیٹ پر ڈپٹی کمشنر کی کار میں چھرا مارنے کی کوشش کی۔ ڈپٹی کمشنر بال بال بچ گئے۔ ملزم گرفتار کر لیا گیا۔

احرار وفد کنگز وے کیمپ میں

مجلس احرار کا ایک وفد کل کنگز وے کیمپ گیا۔ وفد کے ممبران نے کیمپ کا معائنہ کیا۔ وفد کے ممبران نے مظلوم مسلمانوں سے ملاقات کی۔ وفد کے ممبران نے ان کے مطالبات نوٹ کئے۔ وفد کے ممبران نے ان کے مطالبات حکومت کے سامنے پیش کرنے کا یقین دلایا۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ پناہ گزینوں کے لئے چاندنی چوک کے علاوہ لاجپت نگر میں بھی ایک دوسرے مقامات پر بھی مظاہرہ کیا۔

مسلمانوں کی جانب سے کنگز وے کیمپ کی مدد

آج صبح قاسم جان کے مشہور واعظ شیخ محمد یعقوب صاحب امروہی والوں نے کنگز وے کیمپ کے تباہ حال مہاجرین کی امداد کے لئے ذیل عنوانات پر بھی مظاہرہ کیا۔

دو آدمیوں کی گرفتاری

کچھ سامان اوپر اُدھر کرنے کے بعد الزام میں دو آدمیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولس کی ایک پارٹی نے جو انسپکٹر گوبند ایچ سنگھ۔ سب انسپکٹر اے۔ رحیم بھائیہ سروری پی کمپور اور ایک ڈی ایس پی مشتمل تھی۔ فسادات اور چوری کی بوتلیں برآمد کیں۔

اب دہلی میں سبزی اور پھلوں کی کمی کی شکایت نہ رہیگی

لائبریری روڈ پر پریت میوہ منڈی کی تعمیر!

دہلی ۱۷ اگست ۱۹۴۷ء۔ آج سے ہندوستان کی آزادی کے بعد اور اس سے پہلے ملک اور اس کے باشندے جس مصیبت سے گزرے اس کو آئندہ نسلیں ہر صدی تک دھوئیں گی۔ ملک اس وقت جب کہ ملک در ملک اور بہبود کے دور سے گزر رہا تھا۔ مہاتما گاندھی نے ملک کی بھی رہنمائی کو سر اٹھایا اور ان کی پیروی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے انجام کی اس گہری، اہم پرت کو محبت اور پریم سے بدل دینے کا فیصلہ کر لیا۔

گاندھی جی نے اس صداقت پر اپنی جان قربان کر دی۔ گاندھی جی کے خون کے قطروں نے ملک کے درندہ باشندوں کی آنکھیں کھول دیں۔ آئندہ کے لئے دوستی، پریم اور محبت سے اسی وقت، اتنی ہو سکتی ہے جب گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستے پر لائبریری کا کام لیا جائے۔ لائبریری کے نقشہ کو بنانے کے لئے پچھلے سال صدر محلہ کانگریس کمیٹی نے ایک کمیٹی بنا دی تھی۔ اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ اور جلد ہی اس کام کو شروع کر دیا جائے گا۔ اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ لالہ کنور سین، لالہ بھگوان داس، لالہ بھگوان داس، لالہ بھگوان داس

حیدرآباد کی سرحد پر

معتمد کونسل سے آئے

[illegible] کے گھر پر ہوا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ گھر کی عورتوں کا [illegible] اور جن لوگوں کو اغوا کیا ہے وہ بھی صاحب کے ساتھ تھے ویڈیو وغیرہ۔

سرحدی علاقہ پر ہے ٹھیک ہو جائے گا مگر زیادہ تر کام کرنے کا ہے جب تک اس کی تکمیل نہ ہو جائے۔ اس کا ثبوت خود قدوائی صاحب کی نگاہ اور ان کا ذاتی مشاہدہ ہے۔ اس کے بعد وہ بھی صاحب کے ساتھ گئے تھے۔ وہ بھی اپنے آپ کو اس کا ذمہ دار سمجھتے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے کہ ان کے ساتھ جانے سے ہندو اور مسلمان دونوں صاحب بھی ان کے ساتھ رہے۔ اچھے زیادہ تجربے بھی ہو گئے ہوں گے۔ کسی کی برائی کی وجہ سے اچھی چیز کو ترک نہیں کر دیا جاتا۔ مگر ان کی بات کو اس معاملہ میں ترجیح نہیں دی جا سکتی۔ اس لئے کہ ان کے ساتھ جانے والے ہندو اور مسلمان دونوں ہی ان کے ساتھ رہے۔ اچھے زیادہ تجربے بھی ہو گئے ہوں گے۔ کسی کی برائی کی وجہ سے اچھی چیز کو ترک نہیں کر دیا جاتا۔ مگر ان کی بات کو اس معاملہ میں ترجیح نہیں دی جا سکتی۔ اس لئے کہ ان کے ساتھ جانے والے ہندو اور مسلمان دونوں ہی ان کے ساتھ رہے۔

لیکن پھر بھی ان کی بات کو ترجیح نہیں دی جا سکتی۔ اس لئے کہ ان کے ساتھ جانے والے ہندو اور مسلمان دونوں ہی ان کے ساتھ رہے۔

کنگز وے کیمپ کے پناہ گزین مختلف اسکولوں و عمارتوں میں منتقل کئے جا رہے ہیں

اینگلو عربک کالج میں بھی تین ہزار پناہ گزین بسائے جائیں گے

دہلی ۱۶ مئی۔ کنگز وے کیمپ کے پانچ ہزار پناہ گزین جو کل کی آتش زدگی کی وجہ سے خانماں برباد ہو گئے تھے۔ آج شام تک محفوظ جگہوں۔ پرانا قلعہ اور مختلف اسکولوں میں بھیج دئے گئے۔ سفید رنگ۔ بھوری کے کنٹرکٹر اپیل پاکستان اینگلو عربک کالج نے اپنی عمارت میں پناہ گزینوں کو بسانے کی اجازت دیدی ہے۔ اس عمارت میں تین ہزار پناہ گزین رہ سکیں گے۔

قوم الناس پیری پیما رسنڈل نے ایکسٹرا یا پناہ گزینوں کو بسانے، کھانا وغیرہ مہیا کرنے کا انتظام کیا ہے اور اور ۲۰۰ پناہ گزین وہاں پہونچ بھی چکے ہیں۔ دہلی پریزرس نے دو ایکس جن میں وہ سو پناہ گزین رہ سکتے ہیں۔ امداد و بحالی کے کنٹرکٹر کو دیدی ہیں۔ امداد و بحالی کے کنٹرکٹر مسٹر سہگل نے بتایا ہے کہ اگر کافی ٹرک ملتے رہے تو پناہ گزینوں کو رہی مگہوں پر تین دن کے اندر راشد سپرد کیا دیا جائے گا۔ ٹرکوں کے چاسیں ٹرک پناہ گزینوں کے نکاس کے لگے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگوں نے کھانا طرح پر بھی ٹرک بھیجے ہیں۔ آج صبح مسٹر کے کانیگر مسٹر دھنیلا ہنرو۔ مسز جان تھائی۔ مسز اس۔ کے کپلانی دفیرہ نے کیمپ کا معائنہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان خواتین کے کافی کوشش کئے تھے۔ آج صبح کاروں کے ذریعہ کر پناہ گزینوں کی مدد کرنے کنگز وے کیمپ میں پہونچے۔

مشرقی اور مغربی بنگال میں قیدیوں کا تبادلہ

کلکتہ ۱۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی اور مغربی بنگال میں قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق دونوں علاقوں کے مابین فیصلے پا چکا ہے۔ مغربی بنگال سے تقریباً کیا وہ مسلم مردی مشرقی بنگال بھیجے جا رہے ہیں۔

اس طرح مشرقی بنگال سے تقریباً اتنی ہی تعداد کے قریب ہندو مغربی بنگال بھیجے جا رہے ہیں۔

شہزادی الزبتھ کا ہندوستان کو تحفہ

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ شہزادی الزبتھ نے ہندوستان کے قحط زدگان کی امداد کے لئے ایکسٹرا پونڈ کا چیک ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے نام بھیجا ہے۔ اس رقم کو وزیر تعلیم نے نیشنل ریلیف فنڈ میں جمع کروا دیا ہے۔ (رائٹر)

ہندوستان میں غیر ملکی اناج کی آمد

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ آئندہ ۱۵ دن تک ہندوستان کی بندرگاہوں پر روزانہ اناج سے بھرے ہوئے دو غیر ملکی جہازوں کی آمد متوقع ہے۔ (رائٹر)

لارڈ ماؤنٹ بیٹن قدآور محسنہ

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ پیر کے روز شہنشاہ کرنٹ مسٹر آرچ ڈنزیلارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کا قدآور مجسمہ گورنمنٹ ہاؤس میں نصب کیا جائے گا۔ امید ہے کہ یہ مجسمہ جون کے وسط تک مکمل ہو جائے گا۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی پر میاں فخرالدین کی نکتہ چینی

کراچی ۱۶ مئی۔ کل پاکستان کی کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی میں پاکستان کی خارجہ پالیسی پر زبردست نکتہ چینی کی گئی۔ جب کہ اتحادی انجمن کے چارٹر کے بل پر بحث ہوئی۔ بل پر تقریر کرتے ہوئے میاں فخرالدین صدر مغربی پنجاب مسلم لیگ نے پاکستان کی پاکستان کو منفی پالیسی قرار دیا اور اس امر پر زور دیا کہ اسے اثباتی بنایا جائے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کو جمہوری اور اخلاقی بنیاد پر اپنی پالیسی قائم کرنا چاہیے اور کسی طاقت کے زیر اثر نہیں کرنا چاہیے آپ نے مطالبہ کیا کہ پاکستان کے اندر ریاستی عوام کو حق خود ارادیت دیا جائے۔ یہی حکمراں کو جنتا کی نعمت کا فیصلہ کا حق تسلیم ہونا چاہیے۔ بل جس کا مقصد اتحادی اقوام سے تعلقات قائم کرنا تھا پاس ہو گیا۔

نو آبادیات کے وزیر اعظم کی کانفرنس ماہ ستمبر سے پہلے منعقد ہونے کا امکان

لندن ۱۶ مئی۔ نوآبادیات کے دفتر اطلاعات کے ترجمان نے کہا ہے کہ نوآبادیات کے وزیر اعظم کی کانفرنس کے سلسلہ میں جو تقریر نیشنل فری اسٹیٹ نے کی۔ اس سے یہ بات اور پختہ ہو گئی کہ اس کانفرنس کی کتنی ضرورت ہے۔

آج کانفرنس کے متعلق کہا گیا ہے کہ کانفرنس ماہ ستمبر یا اکتوبر میں منعقد ہو گی۔

معتمد کونسل سے پتہ چلا ہے کہ ممبران کمیشن نے کہ یہ کانفرنس پہلے بھی منعقد ہونے کے امکان ہیں۔ نوآبادیات کے وزیر اعظموں کا تقرر نوآبادیات کرنے کے لئے مناسب قدم اٹھائے جائیں۔

سمجھ دار حلقوں کا خیال ہے کہ یہ کانفرنس کافی دیر تک جاری رہے گی کیونکہ تبادلہ خیالات کے بعد جب اہم مسائل معلوم ہو جائیں گے تو ان کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے لئے ذیلی کمیٹیاں بنائی جائیں گی۔

یوپی میں آزاد کالج کا قیام

بندیلہ ڈاک۔ جمعیۃ العلماء کے سیاست سے علیحدگی اور مسلمانوں کی تعلیمی، تہذیبی، ملی اور معاشرتی خدمات اپنے ذمے لینے کے سلسلہ میں یوپی میں آزاد کالج کے قیام کی تحریک شروع ہوئی ہے۔ اسی سلسلہ میں مولانا مفتی زین صاحب ۱۲ مئی کو ناصحی پورہ رفیق منزل میں وارد ہوئے لوگوں نے آپ کا پرتپاک استقبال کیا۔ جلسہ میں آپ نے ایک زبردست اجتماع میں آزاد کالج کے قیام پر روشنی ڈالی۔ اسی موقعہ پر آپ کی خدمت میں مسلمانان رفیق منزل کی طرف سے ایک تھیلی پیش کی گئی۔ کالج کے لئے عام چندہ شروع ہو گیا ہے۔ جو عنقریب مولانا کی خدمت میں روانہ کر دیا جائے گا۔

ہلدوانی میں اردو مڈل اسکول

ہلدوانی (بذریعہ ڈاک) جمعیۃ علماء ہلدوانی کی مجلس منتظمہ کا اجلاس اس کے دفتر میں منعقد ہوا جس میں رضاکاروں کی تنظیم اور جمعیۃ مرکزیہ صوبہ کے سرکلر بابت ممبر سازی، دفتری نظام اور اخبار الجمعیۃ کی توسیع پڑھا گیا اور طے پایا کہ اس پر عمل کیا جائے نیز ایک تجویز میں طے پایا کہ حکومت یوپی ڈوسٹرکٹ بورڈ نینی تال سے درخواست کی جائے کہ ہلدوانی میں اردو مڈل اسکول کھولے

جو ائنٹ اسٹاک کمپنیوں میں پاکستان جانے والے مسلمانوں کے حصے

اُن پر کسٹوڈین قبضہ کر لیگا۔ محکمہ امداد و بحالی کا پریس نوٹ

دہلی ۱۶ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مسلمان دہلی سے پاکستان چلے گئے ہیں جوائنٹ اسٹاک کمپنیوں میں ان کے حصوں پر اب کسٹوڈین کا قبضہ ہو گا۔ مشرقی پنجاب میں بھی اسی طریقہ عمل کو اختیار کیا جائے گا۔ حکومت ہند کے فیصلہ حکومت پاکستان کے اس فیصلہ کے بعد کیا ہے کہ جس کے ذریعہ حکومت پاکستان نے پاکستان کی کمپنیوں سے ہر ہندو جو ائنٹ اسٹاک کمپنیوں میں ہندوستان کے حصہ دار رہا ہے۔ ہندوستان سے پاکستان چلے گئے ہیں ان کے حصوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

حکومت ہند کے محکمہ امداد و بحالی نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان سے پاکستان چلے گئے ہیں وہ اپنے حصص کا انتظام نہیں کر سکتے ہیں۔ حکومت ہند کی ہر ہفتہ وار رپورٹ میں ان حصص کو ایک دوسرے سے دوسری دوسرے کو منتقل کیا جا سکتا تھا۔ حکومت ہند اس کاروائی کے خلاف حکومت پاکستان کے سامنے مرتبہ احتجاج کر چکی ہے۔

حال ہی میں پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ ہندو اور سکھ جو پاکستان سے ہندوستان منتقل ہو گئے ہیں ان کی جائیداد پر کسٹوڈین قبضہ کر لیگا۔ کسٹوڈین کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ ان حصص کو فروخت کر دے۔ اس طرح ہندوستان کے ہندو اور سکھ جو پاکستان سے ہندوستان منتقل ہو گئے ہیں ان کے حصص پر اب کسٹوڈین کا قبضہ ہو گا۔ مشرقی پنجاب میں بھی اسی طریقہ عمل کو اختیار کیا جائے گا۔ حکومت ہند کو یہ فیصلہ حکومت پاکستان کے اس فیصلہ کے بعد کرنا پڑا ہے کہ جس کے ذریعہ حکومت پاکستان نے پاکستان کی کمپنیوں سے ہر ہندو جو ائنٹ اسٹاک کمپنیوں میں ہندوستان کے حصہ دار رہا ہے۔ ہندوستان سے پاکستان چلے گئے ہیں ان کے حصوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

حکومت ہند کے محکمہ امداد و بحالی نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ہندو اور سکھ جو پاکستان سے ہندوستان منتقل ہو گئے ہیں ان کی جائیداد پر کسٹوڈین قبضہ کر لیگا۔ کسٹوڈین کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ ان حصص کو فروخت کر دے۔ اس طرح ہندوستان کے ہندو اور سکھ جو پاکستان سے ہندوستان منتقل ہو گئے ہیں ان کے حصص پر اب کسٹوڈین کا قبضہ ہو گا۔ مشرقی پنجاب میں بھی اسی طریقہ عمل کو اختیار کیا جائے گا۔ حکومت ہند کو یہ فیصلہ حکومت پاکستان کے اس فیصلہ کے بعد کرنا پڑا ہے کہ جس کے ذریعہ حکومت پاکستان نے پاکستان کی کمپنیوں سے ہر ہندو جو ائنٹ اسٹاک کمپنیوں میں ہندوستان کے حصہ دار رہا ہے۔ ہندوستان سے پاکستان چلے گئے ہیں ان کے حصوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

اسٹرلنگ پونجی کا مسئلہ

ہند اور پاکستان کے وفد لندن کو

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ ہندوستان کے وزیر مالیات سر آر کے سنموکھم چیٹی ترمذ کی گفتگو میں شامل ہونے کے لئے کل لندن جانے کے لئے ہندوستانی جہاز روانہ ہو جائیں گے۔ مسٹر چیٹی اس بات چیت میں ہندوستانی رقم کی وصولی کریں گے۔ وہ فر کے دوسرے ممبروں کی کمر مشورہ کریں گے۔ اس کانفرنس کے لئے پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد بھی لندن میں ہندوستانی وفد کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔

پاکستان کے مصری سفیر قاہرہ

کراچی ۱۶ مئی۔ پاکستان میں مصری سفیر سید ابراہیم خطیب حکومت مصر نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے عہدہ کے فرائض سنبھالنے کے لئے قاہرہ روانہ ہو جائیں۔ مصری سفیر کا یہ اچانک دورہ پاکستان کے گہرے تعلقات کا نتیجہ ہے۔

لوہارو اور پٹودی کی ریاستیں

مشرقی پنجاب میں ضم کر دی گئیں

شملہ ۱۶ مئی۔ لوہارو اور پٹودی کی ریاستیں مشرقی پنجاب میں ضم کر دی گئی ہیں۔ ریاست لوہارو کا انتظامیہ حصہ اور دوسرے معاملات کے لئے ضلع حصار جبکہ ریاست پٹودی کو ضلع گڑگاؤں میں شامل کر لیا گیا ہے۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے اپنے فیصلے کی تازہ ترین اشاعت میں مندرجہ بالا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ہند نے ان ریاستوں کو مشرقی پنجاب کے حوالہ کر دیا ہے۔

امام الہند مولانا آزاد کا کتب خانہ ندیریہ میں ورود

کتابوں کے معائنہ پر اظہار پسندیدگی اور امراء سے اعانت کی اپیل

مجھے یہ دیکھکر نہایت خوشی ہوئی کہ کتب خانہ ندیریہ میں کتابوں کی تعداد روز افزوں ہے اور مطالعہ کرنے والوں کی تعداد بھی برابر بڑھتی جاتی ہے۔ یہ ایک نہایت مفید کام ہے۔ جو مولانا سید محمد عبدالرؤف صاحب نے انجام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر دے۔

باشندگان دہلی کا فرض ہے کہ اس کی اعانت و خدمت میں پوری طرح سامنی ہوں اور کم از کم اس کے لئے ایک صدروں مکان اور کافی ماہوار اعانت کا سامان کر دیں۔ اس وقت جس مکان میں کتب خانہ قائم ہے وہ کسی طرح بھی اس کے لئے موزوں نہیں۔ ایک وسیع ہال ہونا چاہئے جہاں بیک وقت مطالعہ کرنے والوں کی بڑی سے بڑی تعداد بہ آرام و عافیت بیٹھ سکے۔ اگر مسلمانان دہلی رئیس میں سے کوئی اہل خیر اس طرف توجہ فرمائیں تو بہت جلد یہ ایسی حیثیت حاصل کرے جو شہر دہلی کی مرکزیت دیکھتے ہوئے اسے حاصل ہونی چاہئے۔ مجھے امید ہے کہ یہ کارخیر امراء شہر اور شہری توجہ حاصل کرنے میں ضرور کامیاب ہوگا۔

(ابوالکلام)

جونا گڑھ کے لئے انتظامی کونسل

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ آج شب کو سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت ہند نے ریاست جونا گڑھ کے لئے ایک انتظامی کونسل مقرر کر دی۔ ریاستی امور کی وزارت کی طرف سے ایک کیمونک میں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند کچھ عرصہ سے ریاست جونا گڑھ کے انتظام کی بابت غور کر رہی تھی۔ حکومت ہند کی پالیسی یہ ہے کہ ایسی انتظامی کونسل کا تقرر کیا جائے جو عوام کو جو اپوزیشن ہو کا نمائندہ ہو۔ ریاست کی ریاستوں میں جمہوری حکومت کے قیام کے بعد یہ بات ضروری ہو گئی ہے کہ جونا گڑھ کے انتظام میں عوام کو نمائندگی کی حاصل ہو۔ اس لئے حکومت ہند نے انتظامات کا فیصلہ کیا ہے کہ ایک انتظامی کونسل مقرر کی جائے۔ جسے جونا گڑھ کے عوام کا اعتماد حاصل ہو۔ ایڈمنسٹریٹر اس کونسل کا صدر ہو گا۔ انتظامی کونسل کے ممبروں کو محکمہ داخلہ، دفاع، مالیات، زراعت، فلاح و بہبود اور ہیلتھ وغیرہ کے متعلق ہو۔ اختیارات سپرد کئے جائیں گے۔ ان ممبروں کو مسلم اور غیر مسلم ہونے کی بنا پر منتخب کیا جائے گا۔ کونسل کو ریاستی امور میں ہو گا۔ حکومت ہند اس کارروائی کے خلاف حکومت پاکستان سے شکایت کر چکی تھی۔ حکومت ہند کی نگہداشت میں کونسل کو ریاستی

ایڈیٹر کے نام خطوط

معذرت سے آگے

کرنا چاہئے اور خدا پر بھروسہ رکھیں اور بھی غلط اور جھوٹی یقین نہ کریں اپنی صورت میں حکومت کا بھی فرض ہے کہ جو ایسی افواہوں سے دلچسپیوں میں خوف و ہراس پیدا ہو اپنے آفیسروں کی حفاظت کا یقین اور بھروسہ دلائے تاکہ ان غلط افواہوں کا استیصال ہو سکے۔

سید مسلم احمد ۔ دیوبند ۱۹ مئی

بے جا شبہات

جناب ایڈیٹر صاحب۔ اس بات پر جتنی خوشی کا اظہار کیا جائے کم ہے کہ ہندوستان میں ہندو اور جمہوری ریاست ہے۔ جہاں ہر شخص کو مذہبی اور جائز آزادی ہے لیکن مختلف صوبائی حکومتوں اور میونسپل کمیٹیوں وغیرہ کے اعلانات اور فیصلوں کو دیکھکر میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ چاہے ہندو ہو یا ایک خاص طبقہ ایک خاص قوم کی ہمدردی کی کوشش کر رہا ہے۔ خدا کرے میرا یہ خیال غلط ہو لیکن اب تک میں صحیح سمجھنے کے سوا چارہ نہیں۔ اگر یہ بات نہیں تو کیا

(بقیہ باقی آئندہ ۰ ۷ ۸)

پیام اقبال

از عبدالرحمن طارق بی۔ اے

"پیام اقبال" اردو زبان میں اپنے موضوع پر سب سے پہلی کتاب ہے جو علامہ اقبال کی زندگی ہی میں تیار ہو گئی تھی۔ یہ کتاب جب علامہ مرحوم کے حضور پیش کی گئی تو بعد از مطالعہ ارشاد فرمایا۔ "اس میں شک نہیں کہ پیام اقبال" میرے پیام و کلام کی نہایت حسین و موثر ترجمانی ہے اور اس سے میرے بعض اہم زاویہ ہائے فکر پر بصیرت افروز روشنی پڑتی ہے!"

اس کتاب میں اٹھائیس پر مغز اور فاضلانہ مقالات ہیں جن میں سے ہر مقالہ حسب منشا ان علامہ مرحوم کے دقیق فارسی اردو کلام کی تشریح بھی کرتا ہے انداز بیان نہایت فصیح و دلچسپ تشریح شدہ تسلی بخش اور زبان عام فہم ہے اب تیسرا ایڈیشن نہایت حسین و جمیل صورت میں چھپا ہے اپنی فرمائش جلد روانہ فرمائیے کہ ختم ہو جانے پر انتظار کی زحمت نہ اٹھانی پڑے ضخامت ۴۰۰ صفحات قیمت مجلد دو روپے بارہ آنے۔

دفتر اقبال اکیڈمی ایک روڈ انارکلی لاہور

"Muslikson"

ابجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جسمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اہم واقعات کو تحقیق جامعیت اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب طالبعلموں عورتوں عام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کاغذ اعلیٰ چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۱۶۰ قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ۔ (علاوہ)

خلافت راشدہ

یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جسمیں خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم کے تمام واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے ہیں۔ ہر مسلمان مرد عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے۔ کاغذ، لکھائی، چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۴۳۲ قیمت مجلد (علاوہ)

خلافت بنی امیہ

یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جسمیں خلفائے بنی امیہ کے صحیح حالات عربی تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں، ہر خلیفہ کے دور حکومت اور اسکی خصوصیات پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے، زبان نہایت سلیس آور آسان ہے اسکول اور کالج کے طلبا خصوصیت کیساتھ مطالعہ کریں۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ صفحات ۳۰۰ (علاوہ)

نوٹ:۔ مبلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں ہدیۃً مفت پیش کئے جائیں گے۔

نام کتاب		قیمت
قصص القرآن	حصہ اول	
	حصہ دوم	
	حصہ سوم	
	حصہ چہارم	
فہم القرآن		
نظام تعلیم و تربیت	حصہ اول	
	حصہ دوم	
اسلام کا نظام حکومت		
قرآن اور تصوف		
لغات القرآن	جلد اول	
	جلد دوم	
اقتصادی نظام		
غلامی کی حقیقت		
نقش حکمت		
شہنشاہیت		
انقلاب روس		
سیاسی معلومات		
جنگ بدر		
خلاصہ سفرنامہ ابن بطوطہ		
ہندوستان اور آزادی		

سے پاکستان کیا ہے؟ ۲ مسلم لیگ کیا ہے؟
۳ مسٹر جناح کا پارسی مذہب
۴ شریعت بل اور لیگ
۵ سول میرج اور لیگ مسلم لیگ کی غلطیاں۔

منیجر ابجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

ملنے کا پتہ اوپر درج ہے۔

دارالسلطنت

(دہلی سے ۲۰ ستمبر تک)

چاندنی چوک میں مظاہرہ

کچھ بنا کہ نئے سے مظاہرہ کیا۔ انھوں نے مظاہرہ کرنے وقت پڑت جزو کہ ہے اور دہلی میں مکانات کو راشن کیا جائے کے نعرے لگائے۔ پولیس نے ان سے منتشر ہونے کے لئے کہا۔ ان کے انکار کرنے پر انہیں حراست میں لے لیا گیا۔

چاقو کھونپ کر گرفتاری

بی روڈ پر ایک شخص دہلی کے ڈپٹی کمشنر کو زخمی کرنے کی کوشش کرنے پر گرفتار کر لیا گیا۔ اس شخص نے ڈپٹی کمشنر کی گاڑی رکوا کر ان پر چاقو سے حملہ کیا۔ ان کے محافظ اور ڈرائیور نے اس شخص کو پکڑ لیا۔ اس کے قبضہ سے ایک تیز نوک والا چاقو برآمد ہوا۔

احرار وفد کنگرو کیمپ میں

مجلس احرار کا ایک وفد آج کنگرو کیمپ کا دورہ کرے گا۔ وفد کے ارکان میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی، مولانا داؤد غزنوی اور مولانا مظہر علی اظہر شامل ہیں۔ وفد کے ارکان آج صبح کنگرو کیمپ پہنچ گئے۔ وفد کے ارکان نے کیمپ کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ وفد کے ارکان نے کیمپ کے ذمہ داروں سے ملاقات کی۔

مسلمانوں کی جانب سے کنگرو کیمپ کی مدد

آج بھی قاسم جان کے سنبھوناتھ صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے کنگرو کیمپ کے لئے ۵۰۰ روپے کا عطیہ دیا۔ اس سلسلہ میں آج تک ۲۰ ہزار روپے جمع ہو چکے ہیں۔

دو آڈیٹروں کی گرفتاری

کچھ سامان کی خرید و فروخت میں بے ضابطگی کرنے کے الزام میں دو اسسٹنٹ آڈیٹر گرفتار کئے گئے۔ پولس کی ایک پارٹی نے جو سنٹرل گورنمنٹ آفس پر چھاپہ مارا تھا۔ ان دونوں کو گرفتار کیا گیا۔

یہ بچہ کس کا ہے؟

ایک بچہ جس کی عمر تین اور چار سال کے درمیان ہے دفتر جمعیۃ میں لایا گیا ہے۔ رنگ گندمی ہے۔ ناک نقشہ اچھا ہے۔ بدن پر کپڑے میں تین چار تعویز پہنے ہوئے ہے نام نہیں بتا سکتا صرف ٹانی ٹانی کہتا ہے جن صاحب کا ہو دفتر جمعیۃ میں آکر لے جائیں۔ (منیجر الجمعیۃ)

اب دہلی میں سبزی اور پھلوں کی کمی کی شکایت نہ رہیگی

لائبریری روڈ پر پریت میوہ منڈی کی تعمیر!

دہلی ۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ء اور اس سے پہلے ملک اور اس کے باشندے جس مصیبت سے گزرے اس کو آئندہ نسلیں سر صفحۂ کاغذ و صفحۂ دل پر ملک اس وقت جب کہ ملک و ملت کی زندگی اور بہبود کے بدترین دور سے گزر رہا تھا۔ مہاتما گاندھی نے ملک کی بھی رہنمائی کا بیڑا اٹھایا اور ان کی پیروی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے انتظام کی اس گہری اسپرٹ کو قبول اور پریم سے بدل دینے کا فیصلہ کر لیا۔

گاندھی جی نے اس صداقت پر اپنی جان قربان کر دی۔ گاندھی جی کے خون کے قطروں نے ملک کے درندہ باشندوں کی آنکھیں کھول دیں آئندہ کے دوستی، پریم اور محبت سے اسی وقت زندگی ہو سکتی ہے جب گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستے پر تعمیری کام لیا جائے۔ یہ تعمیر کے نشتہ اتحاد کے لئے سب سے پہلے سلطان فروخت ڈیلر اور اس طرح مغربی پنجاب سے مردے آئے ہوئے بربادِ سند و سکھ فرقہ کے مرفیشس کا ایک رشتہ محبت و پیار میں پرو کر خاموشی سے کام شروع کر دیا اور ایک یونین دھرم ہندو مسلم فروٹ مرچنٹس کا نام دے کر ایک نئی سبزی منڈی بنام پریت میوہ مارکٹ ہندو مسلم اتحاد کی تعمیر میں پھونس اور کھپچیوں سے بنا شروع کر دیا جوان مصیبت زدوں کی بیکسی کی ایک زندہ یادگار ہے۔ خدا کا شکر ہے اب وہ منڈی تکمیل کو پہنچ گئی ہے۔ اس یونین کے متعلقہ

مہاسبھائی لیڈروں کا مقدمہ

پٹیالہ ہاؤس

بندھ مہاسبھا کے جنرل سکریٹری مسٹر ہری دلیل پانڈے اور دیگر ساتھیوں کے مقدمہ کی سماعت مسٹر ایل۔ این کھوسلہ کی عدالت میں شروع ہوئی تھی۔ لیکن استغاثہ شہادت پیش نہ کر سکا اس لئے مقدمہ ملتوی کر دیا گیا۔

صاحبزادہ سوار حمی

آج مینٹو روڈ کے چوراہے پر ایک موٹر سائیکل سوار اور ایک بس کی ٹکر ہو گئی۔ موٹر سائیکل سوار کانسٹیبل تھا۔ وہ لیس لائن پر ڈیوٹی پر جا رہا تھا۔ وہ بس کی طرف ملزم تھی۔ موٹر سائیکل سوار کے شدید ضربات آئیں اور اس کی حالت نازک ہے۔

آٹھ من کپڑا برآمد

دہلی انفورسمنٹ پولیس نے تقریباً آٹھ من کپڑا برآمد کر کے دو اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔ اس سلسلہ میں آٹھ مقدمات دائر کئے گئے ہیں۔

مسلمانوں کی جانب سے کنگرو کیمپ کی مدد

آج بھی قاسم جان کے سنبھوناتھ صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے کنگرو کیمپ کے لئے ۵۰۰ روپے کا عطیہ دیا۔ اس سلسلہ میں آج تک ۲۰ ہزار روپے جمع ہو چکے ہیں۔

دو آڈیٹروں کی گرفتاری

کچھ سامان کی خرید و فروخت میں بے ضابطگی کرنے کے الزام میں دو اسسٹنٹ آڈیٹر گرفتار کئے گئے۔ پولس کی ایک پارٹی نے جو سنٹرل گورنمنٹ آفس پر چھاپہ مارا تھا۔ ان دونوں کو گرفتار کیا گیا۔

یہودی حکومت کو قرضہ

برطانیہ کی ناپسندیدگی

لندن ۲۵ ستمبر۔ آج پریس کانفرنس میں برطانوی وزیر خارجہ کے ایک ترجمان نے صدر ٹرومین کے ان بیان کا ذکر کیا جس میں صدر ٹرومین نے یہود یوں کو قرضہ دینے کے اعلان کو "مبنی وقت" قرار دیا۔ ایک اخبار میں خبر شائع ہوئی ہے کہ صدر ٹرومین نے ٹی یہودی ریاست جتنے صیہونیستان کو قرضہ دینے کی تجویز کی ہے۔ برطانوی ترجمان نے کہا کہ برطانوی حکومت سمجھتی ہے کہ اقوام کے اندرونی معاملات میں اس طرح کی مداخلت کرنا مناسب نہیں ہے۔

کراچی ۲۵ ستمبر۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے پرنسپل ایک جلسہ نے آج مسٹر جناح کی کوٹھی کے سامنے مظاہرہ کیا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ مظاہرہ حکومت سرحد کے اس فیصلہ کے خلاف کیا گیا ہے جس کی رو سے وزیرستان کے زمینداروں کو تاوانی سزا دور کرنے کو جیری رقم دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ مظاہرین نے تین سو کے قریب تھے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ وہ آئندہ ایسے فیصلہ کے خلاف احتجاج کریں گے۔

مولانا مدنی کا بیان

(صفحہ اول کا کالم ۱ سے آگے)

کر کے جو طاہیہ نے ایک خدید فلطی اور ایک بڑے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ اس سے زیادہ ایسی تقسیم کا جو مذہب کے نام پر کی جائے اور کوئی منافی نہیں ہے۔

اسی تقسیم کے اصول پر ایک طرف ہندوستان کو اور دوسری طرف فلسطین کو آتش فشانی خوفناک مبتلا کیا گیا۔ روس اور امریکہ کا رویہ بھی صد رجا فسوسناک کہ انہوں نے جمہوری اصولوں اور خلاف انصاف خود غرضی پر مبنی سیاست کے باعث فلسطینی عرب ہندوستان کے جائز حقوق کو پامال کرنے میں نہ صرف بالمال کیا بلکہ یہودیوں کی نام نہاد حکومت کو بھی تسلیم کر لیا۔

فلسطین کا معاملہ چونکہ سکیورٹی کونسل میں پیش ہے اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ سکیورٹی کونسل اپنی ذمہ داری کو محسوس کرے گی اور جمہوریت پسند طاقتوں کے اس سلسلہ اصول کی روشنی میں فیصلہ کرے گی جو ہر ہر ملک کے باشندوں کو اپنے اوپر حکومت کرنے کا حق حاصل ہے اور دین و دنیا ہر دو کے اصول پر کسی ملک کو تقسیم کرنا اس ملک کے باشندوں کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔

میں آخر میں اقوام یونین کے اس عدم اتفاق رویہ پر اپنا دکھ ظاہر کرتا ہوں کہ اس نے فلسطین کے معاملہ میں غیر جانب داری اختیار کی ہے اور تقسیم کے خلاف انصاف طریقہ کار سے جو حکومت بنائی گئی ہے اسے ہنوز تسلیم نہیں کیا ہے اور امید کرتا ہوں کہ وہ آئندہ ایسے موقعوں پر اس طرح کا رویہ اختیار نہ کرے گی۔ مجھے ہر ہندوستانی سے توقع ہے کہ وہ فلسطین کے سوال میں انصاف پسندی کا ثبوت دیگا اور انڈونیشین یونین کے موجودہ رویہ کو نظر انصاف دیکھے گا۔

جاپان کو پارسلوں کی روانگی

ٹوکیو ۲۵ ستمبر۔ ڈائرکٹر جنرل پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ ملکی تجارت نے جو شرائط مقرر کی ہیں ان کے مطابق تجارتی پارسل جاپان بھیجے جا سکتے ہیں تحائف کے پارسل نہیں جائے اور جس طرح سے جائے ہیں یہ تجارتی پارسل بھی اسی راستہ اور اسی شرح محصول سے جائیں گے۔

وزارت خزانہ میں تبدیلیاں

چند نئے افسروں کا تقرر

نئی دہلی ۲۷ ستمبر۔ آج سے حکومت ہند کی وزارت خزانہ کے طریقہ کار میں کچھ تبدیلیوں پر عملدرآمد شروع ہو گیا۔ ان تبدیلیوں کے وجہ سے وزارت خزانہ کے کام میں بہت آسانی پیدا ہو جائے گی اور جلدی جلدی ہونے لگے گا۔ پہلے تیرہ افسروں کو اس بات کا اختیار حاصل تھا کہ وزیر خزانہ سے بات چیت کریں اب یہ اختیار محدود کر دیا گیا ہے اور صرف ۵ آدمی وزیر خزانہ سے مل کر بات کر سکیں گے۔

ان نئی تبدیلیوں کے مطابق مسٹر ایچ۔ سی۔ راہی کے آپریشنز اور ان ڈیپارٹمنٹ محکموں کا سنبھالیں گے۔ مسٹر کے۔ ایم۔ پی سین ہوم سیکشنل سکریٹری کا جائے گے۔ مسٹر کے۔ پنجابی ریلوے کے اخراجات کے سلسلہ میں بجٹ سیکشنل سکریٹری کے فرائض انجام دیں گے۔

ماہنامہ جمیل دہلی

جمیل (جمیل کے پردہ لباس اور نکاحی تمثیل کی وزارتی تجلیات سے ہم آغوش جلوہ گاہ بن ہو گا وہ زبان و ادب اور اسلوب نگارش کے اعتبار سے بھی حسن و دل فگار کا مرقع جمیل ہو گا۔

جمیل راہ نوردان شوق و لگن کے حالات زندگی، ان کے کارہائے نمایاں کے سیاسی مقاصد، ان کے انتخابی نظریات اور انفرادی نظر کا، عالم جہان پر نگاہ ڈالنے اور مصوری کے بہترین شاہکار کا اہم ہو گا۔

وہ قوم کی ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنے کی کامیاب کوشش کرے گا۔ جمیل کے مطالعہ سے جرأت عمل اور حسن اقدام کا جذبہ پیدا ہو گا اور وہ ناظرین کے دل میں قوم کی فلاح و بہبود کا ولولہ پیدا کرے گا کہ وہ ہمہ تن مشغول کار ہو جائیں گے۔ جمیل کے لئے بلند پایہ اہل قلم تمام دنیا سے اپیل کرے گی اور ہر ملک کے باشندوں کو اپنے اوپر حکومت کرنے کا حق حاصل ہے اور دین و دنیا ہر دو کے اصول پر کسی ملک کو تقسیم کرنا اس ملک کے باشندوں کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔

جمیل کھلی چھپائی کا دیدہ زیب کاغذ نفیس۔ اشتہار دیدہ زیب۔ قیمت فی پرچہ ۱۲ آنہ سالانہ قیمت پانچ روپے۔ فی پرچہ چھ آنہ

پتہ: ۔ ۲۵ آنہ

ضیاء مدنی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل دہلی کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

میر لائق علی کی واپسی

(بقیہ صفحہ اول کا کالم ۴)

جاپان کے اخراجی حلقوں کا اندازہ ہے کہ اس کا افراط زر جو قابو سے باہر ہو چکا ہے اس کی وجہ سے جاپان کی اقتصادی زندگی کا نظام جلد یا بدیر تباہ ہو جائے گا۔ اس لئے کہ اس کی تجارتی کیفیت روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کے قرض کے سلسلہ میں جاپانی نمائندے امریکہ گئے تھے۔ ان کی واپسی کے بعد ہی یہ اعلان کیا گیا ہے۔

جاپان کے سیاسی حلقوں میں میر لائق علی کی واپسی کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جاپان کو امریکہ سے جو امداد حاصل کرنی ہے اس کے بارے میں گفت و شنید کا آغاز ہو گیا ہے۔ میر لائق علی کی واپسی کو اسی سلسلہ کی ایک کڑی سمجھا جا رہا ہے۔ میر لائق علی کی واپسی کے بعد ہی اس بات کا پتہ چلے گا کہ امریکہ نے جاپان کی امداد کے بارے میں کیا رویہ اختیار کیا ہے۔

عربوں کا جواب

(صفحہ اول کا کالم ۲ سے آگے)

وہ کہ بیرونی طاقتوں کے ایسے مطالبے کیا ہے کہ ہم دوسری اقوام متحدہ کے فیصلہ کو تسلیم کرانے کے لئے تیار ہیں لیکن ایک جواب بھی اس کو تسلیم کریں۔

پہلے یہ اطلاع ملی تھی کہ عرب ممالک اقوام متحدہ کے اس حکم کو ٹھکرا دیا ہے۔ اس لئے لندن کے سیاسی حلقوں کا یہ خیال ہے کہ عرب شرقِ ختم ہونے سے قبل عرب ملکوں کر جنگ بند کرنے کا کوئی حکم نہیں دیا گیا۔

عرب ممالک کی طرف سے جو جوابات موصول ہوئے ہیں وہ سعودی عرب کے جواب کی طرح نہیں ہے۔ سعودی عرب نے سلامتی کونسل پر واضح کر دیا ہے کہ حکم کب تک نافذ نہیں ہو گا۔

دوسری جنگ بند کرنے کے حکم کب تک نافذ نہیں ہو گا۔

اقوام متحدہ کے اس حکم کی تعمیل کرانے کے لئے اقوام متحدہ کی فوجیں بھیجی جائیں گی۔

یہودیوں کی نازک حالت

(صفحہ اول کا کالم ۳ سے آگے)

یہودیوں اور بیت المقدس کی یہودی بستیوں کے درمیان سلسلہ رسل و رسائل منقطع ہو گیا ہے

وادی اردن محاذ

ہاشمی اور عراقی فوجوں نے وادی اردن کے محاذ کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ ان فوجوں نے بیت المقدس کے جنوبی میدانوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ شاہی ہوائی جہازوں نے بیت المقدس کے جنوب میں یہودیوں کے رسل و رسائل کے ذرائع پر زبردست بمباری کی ہے۔ وادی اردن پر قبضہ کر لینے کے بعد عراقی فوجیں بیت المقدس کے شمال و مشرق کی پہاڑیوں پر قابض ہو گئی ہیں۔ یہودی فوجوں کے پاس اب صرف بیت المقدس کا علاقہ رہ گیا ہے۔

شمالی محاذ

لبنانی اسرائیلی اور عراقی فوجیں۔ اس الفوقہ یہ ایک ہزار گز کے فاصلہ پر ایک دوسرے کے سامنے کھڑی ہوئی ہیں لیکن ابھی تک لڑائی شروع نہیں ہوئی۔ یہودی ہنگامہ فوجوں نے ساحلی ساحلہ کو خالی کر دیا ہے جو کہ سے اس اقدام کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

مسٹر بیون کا بیان

(صفحہ اول کا کالم ۴ سے آگے)

ان میں سے تین افسر ایسے ہیں جو فلسطین کی عدالت سے آئے ہیں اور انہوں نے فلسطین میں برطانوی انتداب کا قیام ہونے کے بعد کا ریکارڈ سرسری سے دیکھا ہے۔ ان میں سے ۱۲ افسر شہری ہیں جن کی ضمانت شرقی اردن کی فوجوں نے حاصل کر لی ہیں۔ بقیہ افسران وہ ہیں جو برطانوی فوجوں سے علیحدہ کر دیئے گئے ہیں۔ بیت المقدس میں کوئی برطانوی افسر نہیں ہے۔ یہودیہ اور شرقی اردن کے درمیان مواصلات کے ذرائع بدستور قائم ہیں۔

کشمیر کی جنگ

(صفحہ اول کا کالم ۳ سے آگے)

سندھ سے بعد ریاستی فوجوں نے دراس کو خالی کر دیا اور یہ قصبہ مغرب میں محاذ کی اہم ترین چوکی ہے۔ اس علاقہ میں ہندوستانی ہوائی بیڑے نے زبردست بمباری شروع کر دی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ دشمن کی ایک بڑی تعداد ہلاک ہوئی ہے۔ سرحد کے مشرقی حصہ میں بھی لڑائی شدت اختیار کر گئی ہے۔ ۱۲ کی شام کو ہوائی جہازوں نے بارہ مولہ پر بمباری کی۔ اس کے بعد گھنٹہ بھر تک مشین گن سے فائرنگ کرتے رہے۔ اس حملہ میں ۱۲ آدمی ہلاک ہوئے۔ ۲۰ زخمی ہوئے۔ سڑک کا ایک حصہ تباہ ہو گیا۔ ۱۳ کی صبح کو ہوائی جہازوں نے بارہ مولہ پر پھر بمباری کی۔ اس دفعہ ۱۲ آدمی ہلاک ہوئے۔ ۱۵ زخمی ہوئے۔ ۱۳ کی صبح کو ہوائی جہازوں نے بارہ مولہ پر پھر بمباری کی۔ اس دفعہ ۱۲ آدمی ہلاک ہوئے۔ ۱۵ زخمی ہوئے۔ ۱۳ کی صبح کو ہوائی جہازوں نے بارہ مولہ پر پھر بمباری کی۔ اس دفعہ ۱۲ آدمی ہلاک ہوئے۔ ۱۵ زخمی ہوئے۔

T.B. تپدق جبری JABRI

T.B. خواہ پھیپھڑوں کا ہو یا انتڑیوں کا بڑا خوفناک مرض ہے۔

(۱) پہلا سٹیج	(۲) دوسرا سٹیج	(۳) تیسرا سٹیج	(۴) چوتھا سٹیج	(۵) آخری سٹیج
معمولی بخار	بخار رکھنا	جسم کا سوکھنا بخار کا نہ اترنا	حالت خراب دستور کی	مریض کی موت مرض کے
کھانسی	کی زیادتی	کی بے چینی زیادتی	آواز شروع ہو جانا ہے	جراثیم کا ادھر اُدھر پھیلنا

اس خوفناک مرض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والی اگر کوئی دوا ہے تو یہی "جبری" ہی ہے۔ جبری کے بارے میں اب زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہندوستان کے لاکھوں مریضوں نے اس کا نام دوائیں بلکہ تپدق اور پرانے بخارات سے مریضوں کو موت کے منہ سے نکالنے والی شفائی طاقت رکھ دیا ہے۔ آپ دنوں تعرفی خطوط پہلے ہی ان کالموں میں دیکھ چکے ہیں۔ اگر آپ سب طرح سے مایوس ہو چکے ہیں اور ایکسرے (X RAY) وغیرہ کے بعد ڈاکٹروں نے جواب دیدیا ہے تو ایک بار ضرور آزما لیجئے۔ اس آزمائش کے لئے ہمنے دس روز کا نمونہ بھی رکھ دیا ہے۔ تاکہ تسلی ہو جائے۔ دس روز میں ہی حیرت انگیز ظاہر ہو گا۔ شاید ہی آئندہ دیں روزہ نمونہ بھیجنے کی نوبت آئے۔ کیونکہ جبری کے استعمال کرنے والے مریض اپنے عزیز دوستوں کو بھی جبری کے استعمال کرنے کی ہدایت کر دیتے ہیں۔ آپ کو بھی ایک بار ضرور آزمانا چاہیئے۔

(۱) جبری نمبر ۱ مکمل ۲۵ دن کا کورس ۱۰ روپے (۲) جبری نمبر ۲ مکمل ۲۵ دن کا کورس ۱۰ روپے (۳) جبری نمبر ۳ مکمل ۲۵ دن کا کورس ۱۰ روپے

(۴) جبری سپیشل نمبر ۱ مکمل بیس روپے (۵) جبری سپیشل نمبر ۲ مکمل بیس روپے

ہدایت کے لئے ۲ آنہ کے ٹکٹ بھیجیں۔ منی آرڈر کمیشن ۱۰ فیصدی۔ ویلو ایبل ۱۰ فیصدی۔ ریلوے محصول علیحدہ ہے۔ آرڈر دیتے وقت صاف صاف لکھیں۔ ایجنسی کے لئے ۲۵ روپے منی آرڈر کرائیں۔

پتہ: ۔ JABRI JAGADHRI (E.P.) جگادھری (مشرقی پنجاب)

پاکستان کے واسطے

دہلی سے بذریعہ ریل کمنگ ہو سکتا ہے۔ ہم سے مزید معلومات کیجئے۔

نیز اگر آپ کا بک کیا ہوا مال منزل مقصود پر ابھی تک نہیں پہنچا ہو تو ہم سے مشورہ کیجئے۔

گھر بیٹھے کا پتہ:۔

محمد سلام فیاض گنج۔ بہادر گڈھ روڈ دہلی

خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد سلام اینڈ کو کمیشن ایجنٹ ہملٹن روڈ دہلی

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

آیدہ بیر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ وائٹ کمپنی اور فیوریو بائیسکل کمپنی کی کڑائی اور جیسے گھڑیاں
ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صمام الدین ہلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
سپیشل سٹوڈ واچ ۱۰ سالہ گیرنٹی سکوئیر شیپ گول شیپ بڑا ہاتھ والی گھڑیاں
۱۰ سالہ گیرنٹی سکنڈ پیڈیم ڈائل خوشنما اور پائیدار مضبوط ٹرائیگا بل دس سال قیمت ۱۰ روپے
سکنڈ پاکٹ واچ بیرا بول گل سلور کیس ۱۰ سالہ گیرنٹی سکنڈ ہاتھ بعصورت
اور مضبوط وقت نہایت صحیح بتانے والی ۱۰ سالہ گیرنٹی دس سال قیمت چالیس روپے
فرمائشات کے ہمراہ منی آرڈر پر پتہ پر روانہ کی جائیں گی
ارسال فرمائیے محصول ڈاک ہمارے ذمہ

فون نمبر ۶۸۴۱

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۹ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۳۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۷ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

فلسطین کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے برطانیہ نے مجلس تحفظ امن میں نئی اسکیم پیش کر دی

عرب اور یہودی چار ہفتہ تک عارضی صلح کر لیں

سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں اقوام متحدہ کو کارروائی کرنیکا مشورہ

لندن ۲۸ رمئی۔ لیک سکسس کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مجلس تحفظ کے اجلاس میں آج برطانوی نمائندے مسٹر ہیکٹر بڈوتے حکومت برطانیہ کی طرف سے یہ تجویز پیش کی کہ فلسطین میں چار ہفتوں کے لئے عارضی صلح کر لی جائے اور جنگ بند کر دی جائے اور اسی مدت میں عربوں اور یہودیوں کے نمائندے اقوام متحدہ کے فلسطین کمیشن سے مستقل صلح کرنے اور جنگ بند کرنے کے مسئلہ پر غور کریں۔

تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر عرب اور یہودی اس تجویز کو تسلیم نہ کریں تو اقوام متحدہ کے چارٹر کی رو سے اس معاملہ کو فوراً نمٹایا جائے۔ جس میں ایسے موقع پر کارروائی کرنے کی اجازت دی گئی ہے

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۳۰ مئی ۱۹۴۸ء

فلسطین اور جمعیۃ علمائے ہند!

صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کے اس بیان سے جو فلسطین کے بارے میں دیا گیا ہے وہ تمام غلط فہمیاں دور ہو جانی چاہئیں جو حقیقت حال سے ناواقفیت کی بنا پر جمعیۃ علماء ہند میں پرورش پا رہی ہیں اس بیان میں جمعیۃ علماء ہند کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ فلسطین کا معاملہ نہ تو مذہبی ہے اور نہ اسکا دامن ذرہ برابر سے اچھا ہوا ہے وہ ایک خالص سیاسی معاملہ ہے جسکا منصفانہ حل بین الاقوامی سیاست کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے اور سیاست بھی اتنی صاف اور واضح کہ ہر مدعا کو دلیل کر سکتی ہو یعنی فلسطین پر حکومت کرنے کا حق صرف فلسطین کے باشندوں کو ہی حاصل ہے، یہ باشندے خواہ مسلمان ہوں یا عیسائی اور یہودی بلا امتیاز مذہب و مشرب اپنے ملک پر حکمرانی کا حق رکھتے ہیں اور باہر کے لوگوں کو خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی اسپر حکومت کرنے یا اس میں حصہ دار بننے کا کوئی حق نہیں ہے! استعمار اہل مقصر کا ترکوں کا۔ ایران ایرانیوں کا، ہندوستان ہندوستانیوں کا، یہ دعویٰ نہ عربوں کا ہے اور نہ دنیا کے کسی مسلمان کا کہ فلسطین پر صرف عرب مسلمانوں کو حکومت کرنے کا حق حاصل ہے، کیونکہ وہاں مذہب کا کوئی سوال نہیں، یہی وجہ ہے کہ فلسطین کے عیسائی اور یہودی بھی صیہونیت اور سامراجی اسٹیٹ کے مخالف ہیں اور عرب مسلمانوں کے دوش بدوش عرب عیسائی اور عرب یہودی بھی وطن کی حفاظت کے لئے جان دے رہے ہیں۔

اگر انگلستان پر صرف انگریزوں کی حکومت ہو سکتی ہے اور یہ برداشت نہیں کیا جا سکتا کہ باہر سے سات لاکھ یہودیوں کو بلا کر اور بسا کر انگلستان تعمیر کر دیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ باہر سے سات لاکھ یہودیوں کو بلا کر اسرائیلی سلطنت قائم کر دیجائے اور مسلمانوں کو مشل اس پر اپنی مہر تصدیق لگانے کے ہندوستان پر صرف ہندوستان کے باشندے ہی حکومت کر سکتے ہیں خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان عیسائی ہوں یا یہودی، بعد ہوں یا یہودی لیکن یہ کون برداشت کرے گا کہ دس کروڑ چینیوں کو بلا کر یہاں ان کا حق ووٹ ڈالنے کا تسلیم کرے اور امریکہ اور روس اعلان کر دیں کہ چینیوں کی حکومت منظور اور سفرا کا تبادلہ ایک دم مسلم!

انگریز نے رخصت ہوتے وقت ہندوستان کو جس عداوت میں چھوڑا وہی حالت اس نے فلسطین میں پیدا کی، حضرت شیخ الہند نے اس صورت حال کا تقشہ درد انگیز الفاظ میں کھینچتے ہوئے فرمایا تھا کہ یہ سقہ بدالانسانی اور ظلم ہے کہ کسی ملک سے رخصت ہوتے وقت اس کے باشندوں کو ایک ایسی جنگ میں مبتلا کر دیا جائے جو کئی سال تک جاری رہے اور یورپ کی مستعد طاقتیں کوشش کریں کہ جنگ کا موقوف دیا جائے کہ ملک کے باشندوں میں آزادی کی صلاحیت نہیں تھی اور برطانیہ نے ان کو آزاد کر دیا، مذہب کی بنا پر جن ملکوں کی تقسیم کی گئی اس کا نظارہ ہندوستان ہی کی تقسیم میں ہم نے کیا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اس تقسیم کی نا قابلیت کی خوب تشہیر ہو اور جنگ کے باشندے آزاد ہی کے بعد بھی کئی سال تک مذبحۂ سکین۔

ہمیں فلسطین کے معاملہ کو مذہبی مسلمانوں کے

AIS

امن کی دولت

الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم اولئک لھم الامن ..... الخ (قرآن)

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے بچائے رکھا ان ہی کو امن اور چین نصیب ہوگا، اور ان ہی کا قدم راہ حق پر استوار رہے گا۔

ایمان ایک زبردست روحانی اور اخلاقی طاقت ہے، جس کے گرد اعمال گردش کرتے رہتے ہیں، اگر ایمان کمزور ہے تو عمل میں بھی کمزوری نمایاں ہوگی، ایمان مضبوط ہے تو کردار میں بھی پختگی ہوگی اور پھر جو ایمان شائبہ ظلم سے پاک ہو، اور کوئی برائی اس کے ساتھ شامل نہ ہو اس کی پختگی کا کیا کہنا، ایسے ایمان سے جو عمل ظہور میں آئے گا وہ انسان کو کندن بنا دے گا۔ اور اس کی باطنی صلاحیتیں ہرے بھرے درخت کی طرح نشوونما پائیں گی۔

اس قسم کا ایمان جس شخص کو حاصل ہو جائے سمجھو کہ ایسے دائمی امن ملگیا سکون قلب، اور فراغ خاطر کی سوئیں ایمان کے اس سرچشمہ سے ابلیں گی اور روح کو تازگی اور ..... دماغ کو چین بخشیں گی، اہل ایمان کو کبھی مضطرب لاحق نہیں ہوتا اگر ہو گا تو عارضی ہوگا، کیونکہ ایمان کا لازمہ امن سکون، تحفظ اور راحت ہے، جہاں ایمان میں کمزوری آئی راحت کی دولت تاراج ہوئی اور سکون کے قلع مسمار ہوئے، پس ایمان کی حفاظت کرو تاکہ ایمان تمہاری حفاظت کرے اور تمہیں امن و چین کی دولت سے مالا مال کر دے۔

ہندو نین اور حکومت نظام

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم حیدرآباد نے پنڈت جواہر لال نہرو اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کرنے سے قبل اور پنڈت نہرو بھی سردار پٹیل اور لارڈ موصوف سے بات چیت کر چکے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند نے حکومت نظام کو اپنے قطعی اور آخری فیصلہ سے مطلع کر دیا ہے، اور مسٹر لائق علی تمام حالات سے آگاہی حاصل کر کے حیدرآباد چلے گئے ہیں، خدا کرے کہ دو حکومتوں کا معاملہ آسانی اور خوش اسلوبی سے طے ہو جائے اور روز روز کی تو تو میں میں سے ہمارا پیچھا چھوٹے!، ہمیں افسوس کا افسوس ہے کہ اخبارات اور ملک کے لیڈر حیدرآباد کے معاملہ کو اس انداز سے پیش کر رہے ہیں گویا وہ ہندو اور مسلمانوں کا معاملہ ہے اور وہاں کے نتائج یہاں کے مسلمانوں کو بھگتنے چاہئیں، حالانکہ اس معاملہ کا تعلق دو حکومتوں سے ہے، مسلمانوں کو نہ ہندو چین میں دخل دینے کی ضرورت ہے حیدرآباد سے نہیں کوئی دلچسپی مگر صورت حال یونہی پیدا کر دی گئی ہے کہ حیدرآباد کا تصور آتے ہی ہر شخص مسلمانوں کو گھور گھور کر دیکھنے لگتا ہے، یعنی یہی ہیں وہ لوگ جن کے بھائی بند حیدرآباد میں اودھم مچا رہے ہیں اور یہی ہیں وہ انسان جن کی ہمدردیاں حیدرآباد کے ساتھ ہیں! یہ صورت حال نہایت ہی نفرت انگیز اور توہین آمیز ہے اور اسی وجہ مسلمانوں کو روز روز کی نظام شاہی اور ہندو گردی سے استفراغ ہونے لگا ہے، خدا کرے کہ یہ معاملہ جلد سے جلد طے ہو اور اس طرز کی سیاسی الجھنوں سے ہمارا پیچھا چھوٹے۔

لوہارو اور ٹپوڈی

حکومت مشرقی پنجاب کے ایک غیر معمولی گزٹ میں بتایا گیا ہے کہ ریاست لوہارو اور ٹپوڈی کو علی الترتیب ضلع حصار اور گوڑگاؤں میں ضم کر دیا گیا ہے اور ان کی زمام کار حکومت مشرقی پنجاب کے ہاتھ میں دیدی گئی ہے، دوسرے الفاظ میں یہ ریاستیں ہمیشہ کے لئے ختم کر دی گئیں اور نظم و نسق جمہوری نظام کی تحویل میں آگیا! بہتر تو یہ تھا کہ ان ریاستوں کو بھی ریاستوں کی کسی یونین میں شامل کر دیا جاتا، اور دوسری ریاستوں کے ساتھ ساتھ ان کی بھی گدی برقرار رکھا جاتا لیکن شاید حکومت ہند نے نظر و نسق کی سہولتوں کے پیش نظر ہی مناسب سمجھا کہ انہیں مشرقی پنجاب میں ضم کر دیا جائے، لیکن کیا نظم و نسق کے تقاضے اور جمہوری نظام حکومت ریاستوں کو کسی صورت میں مدغم کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے، ریاست "ٹونک" کا حال بھی کچھ ایسے حال سا ہے لیکن ہر قرع قبع ہے کہ حکومت جو بھی قدم اٹھائے گی وہ ملک کے مفاد میں ہوگا۔ اور وہ اپنے طرز عمل سے کسی قسم کی بدگمانی پیدا نہ ہونے دیگی!۔

فوری توجہ کی ضرورت

دہلی ۲۹ مئی۔ دہلی میں مختلف مقامات پر چند لڑکے سادھوؤں کا بھیس بدلے ہوئے دیکھے گئے ہیں جن پر مجاسبہ کے خونی واقعات کا ذکر ہوا ہے ایسے مواقع پر سنسنی پھیل ہو جاتا ہے اور اکثر مواقع پر اس کے نتائج بہت خطرناک ہوئے ہیں، ریلوے اسٹیشن اور ریلوے ٹرینوں میں بھی اس قسم کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ حکومت کو جلد توجہ کرنی چاہیئے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گاندھی جی کی قربانی سے فرقہ پرستی کی چنگاریاں دب گئی تھیں، لیکن ان کو پھر ہوا دی جا رہی ہے۔ اگر حکومت نے جلد توجہ نہ کی تو ڈر ہے کہ کہیں "انگشت نما واقعات کا اعادہ پھر نہ ہونے لگے۔

نتیجہ امتحانات بھوپال اورینٹل کالج پٹیالہ

بھوپال اورینٹل کالج پٹیالہ کے سندی امتحانات عالیہ اخلاقی اور عام طلب و جماعت ۳۵۴ء میں حسب ذیل طلبا کامیاب ہوئے۔

رول نمبر ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸
۳۹ ۴۰ رول نمبر ۳۶ کپار لکھنؤ طرناچوچی

اس دفعہ کالج کے سالانہ اور سندی امتحانات ۱۱ فروری کو دہلی میں شروع ہوں گے۔ لہٰذا کالج کا عملہ اور جملہ طلبا اس تاریخ کو دہلی پہنچ جائیں۔

پرنسپل کالج

اعلان

گڑھیہ کنستر (بلند شہر) قاضی محمد طیب صاحب بیکٹری ڈاون کانگریس کمیٹی اطلاع دیتے ہیں کہ بعض لوگوں نے بدلیہ رسید چندہ وصول کرنا شروع کر رکھا ہے جو سراسر غلط ہے گڑھ بلند شہر کے نام سے جو قطعی غلط ہے، اس قسم کی بدلیہ کی بدنامی کا باعث ہے گڑھ کنستر میں کوئی کمیٹی قائم نہیں ہوئی ہے اور نہ چندہ کی ضرورت۔

گاندھی نیشنل میموریل فنڈ میں

جودھ پور کا عطیہ

جودھ پور، ۲۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت جودھ پور نے ۱۱ لاکھ روپے گاندھی نیشنل فنڈ کے لئے چندہ دیا ہے جودھ پور کے وزیر اعظم نے اس ضمن میں دس روز کی تنخواہ دی ہے

لیڈی ماؤنٹ بیٹن اور اجمیری امرت کور جموں میں

جموں، ۲۷ مئی۔ لیڈی ماؤنٹ بیٹن اور حکومت ہند کی نمائندگی کی وزیر راجکماری امرت کور آج صبح یہاں پہونچ گئی ہیں ہوائی اڈے پر جماعت کشمیر اور جماعتی و دیگر معزز اور فوجی افسران نے آپ کا استقبال کیا۔ یہاں پناہ گزینوں اور جماعتی اصحاب کے لئے کیمپ لگائے گئے ہیں اور آج بروز جمعہ آپ دونوں سری نگر تشریف لے جائیں گی

سیر و سیاحت

ستاح

آج جب لال قلعہ میں جاتا گاندھی کے قاتل گوڈسے اور آپٹے دوسرے ملزموں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی تو گوڈسے اور نارائن (سابق مدیر ہندو راشٹر) کے علاوہ باقی سب ملزم پنجرہ کرا میں بیٹھے اور گانا بجوری کرتے ہوئے دیکھا گیا ——

غالباً وہ سمجھتے ہیں کہ یہ سب کچھ ایک قسم کا مذاق ہے۔ اسی قابل قلعہ میں قتادہ، اور سکھ وغیرہ کے خلاف بھی مقدمات چلائے گئے تھے لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ چیف جسٹس اکثر فیصلوں پر دستخط کرتے وقت رو دیتے تھے ان مجرموں کو پھانسی دی گئی۔ ہم پر مسند استغاثہ ہے اور ہندوستان کی عدالتیں دنیا میں مشہور ہے

——

جج اپنے فیصلہ کی تائید میں جو دلائل دے سکتا ہے وہ تو ظاہر ہے۔ اول ہی روز گوڈسے کے تیور دیکھے گئے ہیں ——— ایک ملزم سے جب کچھ سوالات پوچھے گئے تو اس کی آنکھ سے آنسو نکلنے لگے، زبان کے علاوہ کوئی زبان ہی نہیں جانتا۔

صلب محبت سے ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھانے لگے خیال یہ تھا کہ شاید ہندو دوست ہونے کے ناطے سب ہندوستانیوں کو اپنی پیاری زبان سمجھ لیتی ہوگی ——

خالی اسی لئے کسی تانگہ والے کا انتظام نہ کیا گیا تھا ورنہ جب اس سے پہلے لال قلعہ تھا تو ٹیکہ میں جاپانی زبان کا ماہر پایا جا سکتا تھا لیکن تو یہ طرح سے اپنے گھر کی ٹوٹی بھی نہیں بھولے لیکن یہ ملزم کا کہنا کہ انڈیا کا پیارا ریڈیو اسٹیشن والوں کو کتنا پیارا

——

ہے۔ گو فیر پہلے ایک تکلی انہاریں نے مشکل حل کر دی اور آل انڈیا ریڈیو کی عزت رہ گئی ——

——

آج ایک صاحب کو یہ معلوم کر کے بڑی تکلیف ہوئی کہ مسٹر جناح اس جنت بھی صفائی کے وکلاء میں شامل ہیں غالب اللہ کے خیال میں جنت صاحب جاسچائی نہیں بلکہ وہی دس خیال والے نہیں جب کانگریس اور مزید وعدوں کا دام بچھ گئے ——— یعنی جاسچائی جاں نثار اکبر الہ آبادی ——— انگریز کی حکومت نے نہیں بھی کا قتیاں خیال کیا ان کا خیال ہے بھارت پھیلی حکومت کو تاحال بھی خیال نہیں کہ کسی بیرونی کا تبدیل نہ ہے۔ تب آخر تقدیر کی پیروی کی نہ کریں تو روٹی کہاں سے کھائیں ——— اور پھر یوں بھی نئے سرے سے انہاروں میں نام آزادی کا لینے کا سزا ہے ——— انکلاب زندہ باد

——

لال قلعہ میں مقدمہ شروع ہونے سے صرف ایک دن پہلے میونسپلٹی نے گاندھی کے قتل پر ایک قرارداد منظور کی ہے ——— یعنی جاد و ٹونے پورے ——— چاند ——— نہ

——

— ہمارے خیال میں ہوم منسٹر اب بھی مجلس کی متفقہ فیصل ہو جائے تب یہ قدم اٹھائیں ہے تاکہ سب کا کام شیطان کا ہوتا ہے اور سوچ سمجھ کر کرنے میں کچھ حرج نہیں ہوتی ——— جب آپ کو ہمارا مشورہ پسند نہیں تو ہم بھی اپنا مشورہ واپس لیتے ہیں ——— ہم صرف اتنا عرض کر دیتے ہیں کہ ہمارے خیال میں ہوم منسٹر صاحب کو ایک ڈپٹی کمشنر مقرر کر دینا چاہیئے جو ہر روز صبح کو ان کے پاس جا کر ان کو بتا دیا کرے کہ آج کتنے مسلمان ہندوستان چھوڑ رہے ہیں ——— ہم سمجھتے ہیں کہ ہوم منسٹر صاحب کو اس سے بڑی تسلی ہوگی ——— ہم یہ بھی عرض کر دیتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر کا تقرر ہو جانے کے بعد ہوم منسٹر صاحب کو ایک اور ڈپٹی کمشنر مقرر کر دینا چاہیئے جو ہر روز شام کو ان کے پاس جا کر بتا دیا کرے کہ آج کتنے ہندو پاکستان چھوڑ رہے ہیں ——— ہم یہ بھی عرض کر دیتے ہیں کہ ہوم منسٹر صاحب کو ایک اور ڈپٹی کمشنر مقرر کر دینا چاہیئے جو ہر روز شام کو ان کے پاس جا کر بتا دیا کرے کہ آج کتنے ہندو پاکستان سے ہندوستان آئے

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے
روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یدہ اللہ علی الجماعۃ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیوریو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
میچلس سٹوڈنٹ ساز کل سلوکیس ڈنلاپ گول ٹیوب ہوا جوئل کیلس
مسکنڈ پاکٹ کوئی ریز ماڈل سلوکیس ڈنلاپ ساز کیلس کلدار خوبصورت
اور مضبوط وقت بتانے والی گھڑی دس سال قیمت چالیس روپے
پریکٹ سو ہمراہ فرمائش درجہ دوم کی بذریعہ وی پی آرڈر
ارسال فرمائی معمولہ اک ہفتہ درکار

فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۹ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۳۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۶ | قیمت نی پرچہ چھ پیسے

فلسطین کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے برطانیہ نے مجلس تحفظ میں نئی سکیم پیش کردی

عرب اور یہودی چار ہفتہ تک عارضی صلح کرلیں

سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں اقوام متحدہ کو کارروائی کرنیکا مشورہ

لیک سکسس ۳۰ مئی۔ لیک سکسس کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مجلس تحفظ کے اجلاس میں آج برطانوی نمائندے سر ہیکٹر میکنیل نے حکومت برطانیہ کی طرف سے یہ تجویز پیش کی کہ فلسطین میں چار ہفتوں کے لئے عارضی صلح کرلی جائے اور جنگ بند کردی جائے اور اسی مدت میں عربوں اور یہودیوں کے نمائندے اقوام متحدہ کے فلسطین کمیشن سے مستقل صلح کرنے اور جنگ بند کرنے کے سلسلہ میں گفت و شنید کریں۔

تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر عرب اور یہود اس عارضی صلح کی تجویز کو قبول نہ کریں تو پھر اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۴۰ کے ماتحت کارروائی کی جائے۔

تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر عرب اور یہود اس عارضی صلح کی تجویز کو قبول کرلیں تو پھر فلسطین میں کسی قسم کی فوجی امداد یا کمک فلسطین نہ بھیجی جائے۔ نمائندہ برطانیہ نے یہ بھی بتایا کہ حیفا اور دوسری بندرگاہوں میں جو برطانوی افسر ہیں وہ واپس بلا لیا جائیگا اور کسی قسم کی فوجی امداد عربوں یا یہودیوں کو نہ دی جائیگی۔

کلکتہ کے ایک جلسہ میں خوفناک تصادم۔ پولیس کو گولی چلانی پڑی

مغربی بنگال کے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ!

کلکتہ ۳۰ مئی۔ آج شام کلکتہ کے رنگن اسکوائر میں ایک کمیونسٹ جلوس کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے ۷ راؤنڈ گولیاں چلائیں۔ اس سلسلہ میں سات آدمی گرفتار کئے گئے۔ ابھی تک اس بات کا پتہ نہیں چلا کہ کچھ لوگ زخمی ہوئے اور مارے گئے یا نہیں۔ یہ فائرنگ دو گروہوں کے باہمی تصادم کے نتیجہ میں ہوئی تھی۔ جس میں سوڈے کی بوتلیں اور پتھر اور اینٹیں ایک دوسرے کے خلاف استعمال کی گئیں۔

کہا جاتا ہے کہ لالبازار پولیس ہیڈکوارٹر کے کچھ لوگوں نے کمیونسٹوں کے نعرے لگانے پر اور وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے خلاف بعض باتیں کہنے پر اعتراض کیا۔ اس پر جھگڑا شروع ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس آفسران رفیق گودام کو لیجانے لگی تو اس پر پتھراؤ سے حملہ کیا گیا۔ اس پر پولیس نے گولی چلائی۔ اس سلسلہ میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ایک قانون نافذ کردیا گیا ہے۔ کل پولیس کو عورتوں کی ایک جمعیت کو منتشر کرنے کے لئے ۴ مرتبہ لاٹھی چارج کرنا پڑا اور ایک مرتبہ آنسو گیس چھوڑنی پڑی اور ایک مرتبہ لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ جس وقت کمیونسٹ کا جلوس روپاس بازار آ کر پولیس پر چھر پھینکے گئے۔ پولیس کے بعض آدمیوں کو زخم آئے۔ اس پر پولیس نے رفیق گودام والی گلی میں پناہ گزینوں کے کیمپ میں بھاگ گئی ہے اور اس ان تباہ شدہ اشیاء کا جو نقصان ہوا وہ ایک انسان کا دل ہلا دینے کے لئے کافی ہے۔

کروکشیتر کے قریب پناہ گزینوں کا شہر

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان کے مہاجرین کے مختلف شہروں سے آمد پر شرنارتھیوں کے لئے کروکشیتر کے قریب آباد کیا جائے گا۔ توقع ہے پہلا قافلہ ۱۰ جون کو ہندوستان میں اپنی قسم کی پہلی بستی ہوگی۔ جسے ۔۔۔ طرز پر تعمیر کیا جائے گا۔ بڑی صنعتوں کے علاوہ اس شہر میں گھریلو صنعتوں کو بھی فروغ دیا جائے گا۔

فلسطین میں سب سے زیادہ خوفناک جنگ شروع ہوگئی

یہودی وسیع پیمانے پر جوابی حملے کرنے لگے

لندن ۔ ۳۰ مئی۔ ایک اطلاع کے مطابق آج تمام دن فلسطین کے مختلف محاذوں پر جنگ بند کرنے کا حکم دیا جاتا رہا۔ بعض حلقوں کی کوشش کی جارہی ہے کہ فلسطین کی خانہ جنگی ختم ہوجائے۔ دوسری طرف فلسطین کی اطلاعات ہیں کہ وہاں لڑائی سارے پیمانہ پر شروع ہوگئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہودی جماعت ہگانا کے سپاہیوں کے خلاف بھی کارروائی شروع کردی ہے۔ یہ مقام بیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر بیت القدس سے تل ابیب جانے والی سڑک پر واقع ہے۔

لیک سکسس میں مجلس تحفظ کے ممبران پر غور کررہے ہیں کہ آیا واقعی فلسطین میں حملہ ہوا ہے یا نہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر واقعات فلسطین کے مسئلہ پر ثابت کردیں کہ امن خطرہ میں ہے تو پھر اس مسئلہ پر غور و خوض کیا جائے گا۔ جبکہ اس مسئلہ میں امریکہ نے خاص دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اس نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون کے گذشتہ ۲۰ روز میں امریکی سفیر مسٹر ڈوگلاس سے چھ مرتبہ ملاقات کی اور اس مسئلہ میں آپس کے تبادلہ خیال سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔

ان تمام ملاقاتوں میں سب سے زیادہ اہم ملاقات پرسوں ہوئی بتایا جاتا ہے کہ اس ملاقات میں امریکی افسروں کو مشرق اوسط کی فوجوں میں ملازمت کررہے ہیں واپس بلایا جانا اور فلسطین کے سلسلہ میں برطانوی پالیسی کی حمایت کا اعلان کیا گیا ہے۔ مسٹر مارشل وزیر خارجہ امریکہ نے مسٹر بیون سے ملاقات کی اور فلسطین کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا۔ اسی طرح امریکی سفیر مسٹر ڈوگلاس نے بھی وزارت خارجہ کے مسٹر رابرٹسن سے ملاقات کی اور انہیں فلسطین کے حالات سے مطلع کیا۔ برطانوی ذرائع کا بیان ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کی پالیسی میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ اس مقام پر دیت المقدس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ایک زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔

یہودیوں نے اطلاع دی ہے کہ سڑکوں کے کھولنے کی جو کوشش کی جارہی ہے اس کی عربوں کی طرف سے کوئی مخالفت نہیں کی جارہی ہے۔ اس سے یہودیوں نے یہ ضرور کہا ہے کہ اس مقام پر زبردست فوجی کارروائی کی جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں نے حیفا کے عربوں کی ایک پوزیشن کو برباد بھی کردیا ہے۔ کل رات ہگانا کی جو اطلاع ملی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ یہودیوں نے بیت المقدس سے تل ابیب جانے والی سڑک پر ایک مقام کلاندیہ پر قبضہ کرلیا ہے۔

اسی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ یہودیوں نے بیروت کی ایک اہم شخصیت کو گرفتار بھی کرلیا ہے۔ یہودی ذرائع کا بیان ہے کہ یہودیوں نے ۲۰ مئی کو ایک ہی دن میں ۱۰ مقامات پر قبضہ کرلیا ہے۔

منچوریا میں کمیونسٹ فوجوں کی ایک بہت بڑی کامیابی ہوائی اڈوں پر قبضہ

منچوریا کی جنگ کے شعلے نانکنگ تک جا پہنچے

حکومتی فوجوں کی بے بسی۔ سرکاری حلقوں میں تشویش

نانکنگ ۳۰ مئی۔ نانکنگ سے کمیونسٹ فوجوں کی ایک اور کامیابی کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اطلاع میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹ فوجوں نے چوچو یا کے دارالسلطنت چانگ چون کے نواحی علاقہ میں ایک چھاؤنی اڈہ نانکنگ پر قبضہ کرلیا ہے۔ یہ قبضہ متواتر چھ گھنٹے کی لڑائی کے بعد ہوا ہے۔ جنرل کمیونسٹ فوجوں نے آج صبح گھنٹے کی شروع لڑائی کے بعد نانکنگ کے ہوائی اڈے پر قبضہ کرلیا ہے۔ چوچو یا کے دارالسلطنت چانگ چون کے قریب جو دوسرا ہوائی اڈہ ہے اس پر بھی کمیونسٹوں کا قبضہ ہے۔ گذشتہ شب یہ خبر آئی تھی کہ چانگ چون کے ہوائی اڈے پر بھی کمیونسٹوں کا قبضہ ہوگیا ہے۔

یہ خبر نانکنگ میں سراسیمگی پھیلانے کا باعث ہوئی ہے۔ سرکاری حلقوں میں اس خبر سے بڑی تشویش پائی جاتی ہے۔ اس خبر کی تصدیق ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔ لیکن اس کی تردید بھی نہیں کی گئی ہے۔ اس خبر سے نانکنگ میں بڑی بے چینی پائی جاتی ہے۔ اس خبر کی تصدیق ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔ لیکن اس کی تردید بھی نہیں کی گئی ہے۔ اس خبر سے نانکنگ میں بڑی بے چینی پائی جاتی ہے۔

افغانستان کا یوم آزادی

نئی دہلی، ۳۰ مئی۔ افغانستان کے یوم آزادی کے موقع پر ہندوستان میں مقیم افغانستان کے سفیر کی طرف سے ایک پارٹی دی گئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے بھی اس میں شرکت کی۔

میر لائق علی کا بیان!

حیدرآباد، ۳۰ مئی۔ کل حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی یہاں پہنچ گئے۔ آپ دہلی میں ہندوستان و پاکستان کے تعلقات کے سلسلہ میں تین دن تک اہم گفت و شنید کرتے رہے۔ حاکم حیدرآباد کے ہوائی اڈے پر وزیر اطلاعات کی ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ آپ نے ان کو بتلایا کہ صورت حالات کیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ میر لائق علی نے پنڈت نہرو سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ حیدرآباد کی مسلم تنظیم اتحاد المسلمین کی سرگرمیوں کی وجہ سے حکومت حیدرآباد کو بہت دقتیں پیش آرہی ہیں۔ اتحاد المسلمین کی تنظیم کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں میر لائق علی نے کہا کہ حکومت حیدرآباد اتحاد المسلمین کی سرگرمیوں کو روکنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس کے لیڈروں کو گرفتار کیا جارہا ہے۔ ان کے خلاف مقدمات چلائے جارہے ہیں۔ اس تنظیم کے ۲۰ ہزار ممبروں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ اس تنظیم کے ۲۰ ہزار ممبروں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔

سلامتی کونسل میں امریکی نمائندہ کی بیجا جرأت پر ہند و پاکستان کے نمائندوں کی حیرانی

فلسطین کے مسئلہ نے اقوام متحدہ کے وجود کو خطرہ میں ڈال دیا

اچانک امریکی نمائندہ سے بھی دو قدم آگے نکل گیا

آج لیک سکسس میں کشمیر کمیشن کی پہلی نشست ہورہی ہے

لیک سکسس ۳۰ مئی۔ اقوام متحدہ کی طرف سے جو کمیشن تحقیقاتی مشن پر کشمیر آرہا ہے اگلی ۱۰ مئی یہاں منعقد ہورہی ہے۔ آج کی میٹنگ میں کمیشن کے سکریٹری کا انتخاب ہوگا۔ اقوام متحدہ کے مختلف شعبہ جات کے اعلیٰ افسران آج کی میٹنگ میں کمیشن کے سکریٹریٹ کے سکریٹریٹ کے ممبروں کے انتخاب کریں گے۔ یہ سکریٹریٹ ان شعبہ جات سے براہ راست کام کرے گا۔ جو کمیشن کے کام کی نگرانی کرتے رہیں گے۔

یہاں شدید طور پر محسوس کیا جارہا ہے کہ سکریٹری کونسل کی اچانک قرارداد جو جرأت کا مظہر ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی حد تک غیر ضروری تھی، کے بعد ان کو ٹیلایا کہ صورت حالات کیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ میر لائق علی نے اپنا دہلی کے مختلف سفارتی نمائندوں سے ملاقات کی۔ ان میں سے ہر ایک سے انہوں نے پوچھا کہ ان کی حکومت کا کیا رویہ ہے۔ حاکم حیدرآباد کے ہوائی اڈے پر وزیر اطلاعات کی ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ آپ نے ان کو بتلایا کہ صورت حالات کیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ میر لائق علی نے پنڈت نہرو سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ حیدرآباد کی مسلم تنظیم اتحاد المسلمین کی سرگرمیوں کی وجہ سے حکومت حیدرآباد کو بہت دقتیں پیش آرہی ہیں۔ اتحاد المسلمین کی تنظیم کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں میر لائق علی نے کہا کہ حکومت حیدرآباد اتحاد المسلمین کی سرگرمیوں کو روکنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس کے لیڈروں کو گرفتار کیا جارہا ہے۔ ان کے خلاف مقدمات چلائے جارہے ہیں۔ اس تنظیم کے ۲۰ ہزار ممبروں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ اس تنظیم کے ۲۰ ہزار ممبروں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔

دو مراحل

کمیشن کی تجاویز کا اطلاق دو مختلف علاقوں پر ہوگا۔ پہلا مرحلہ ہائے حیدرآباد، جموں و کشمیر، اور جنگ و سندھ کے علاقہ پر مشتمل ہوگا۔ دوسرا مرحلہ پاکستان کے علاقہ پر ہوگا۔ کمیشن کے ممبران کی تعداد کا فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے۔ ممکن ہے کہ کمیشن کے ممبران کی تعداد ۵ ہو۔ ان میں سے ۳ ممبران کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہوگا۔ ان میں سے ایک ممبر کا تعلق پاکستان سے ہوگا۔ ایک ممبر کا تعلق ہندوستان سے ہوگا۔ ایک ممبر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہوگا۔ ان میں سے ایک ممبر کا تعلق پاکستان سے ہوگا۔ ایک ممبر کا تعلق ہندوستان سے ہوگا۔ ایک ممبر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہوگا۔

سرحد کے ایک گاؤں پر بمباری

۲۱ آدمی ہلاک ۱۲ زخمی

پشاور، ۳۰ مئی۔ صوبہ سرحد کی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اب جو تفصیلات معلوم ہوئی ہیں ان کے مطابق گڑھ بھیب اللہ پر ہندی طیاروں کی بمباری کی وجہ سے ۲۱ آدمی ہلاک ہوئے اور بارہ اشخاص زخمی ہوئے۔ ہزارہ کے ڈپٹی کمشنر اور دوسرے حکام اس علاقہ کا دورہ کرچکے ہیں۔ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان کے آج دہلی پہنچنے کی توقع ہے۔

کنگرڈے کیمپ کے مصیبت زدگان

آرگنائزر گاندھی پیس مشن کی اپیل

مولانا محمد سعید صاحب آرگنائزر گاندھی پیس مشن نے کنگرڈے کیمپ کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے جو اپیل شائع کی ہے۔ ۲۵ مئی ۱۹۴۸ء کو آندھی کی وجہ سے مغربی پنجاب سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کے کیمپ میں بھگدڑ مچ گئی ہے اور اس تباہ شدہ اشیاء کا جو نقصان ہوا وہ ایک انسان کا دل ہلا دینے کے لئے کافی ہے۔

امداد ناک مصیبت زدگان کی طرف توجہ کی ہے جو اس تباہی سے پہلے خوب اچھی زندگی بسر کررہے ہیں۔ بس باشندگان دہلی سے عموماً اور مسلمانان دہلی سے خصوصاً اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان لوگوں کی ہر قسم کی امداد و اعانت کریں۔

اس وقت ضرورت ہے کہ ان مصیبت زدگان کی

کشمیر میں ہندی فوج کی سرگرمیاں

مٹھوال میں بچے کھچے حملہ آوروں کا صفایا

سری نگر ۳۰ مئی۔ مٹھوال میں ہندی فوجیں (جو حملہ آوروں) کے ان عناصر کا قلع قمع کررہی ہیں جو نقابی باشندوں کی وضع میں آگ اور تباہی پھیلا رہے تھے۔ ان کے مغرب میں حملہ آوروں کا ایک دستہ جو سوا فراد پر مشتمل تھا اور خندق کھود کر جمع ہوا تھا، اسے نکال باہر کیا گیا۔ اس سرحد پر بھی حملہ آور زخمی ہوئے اور ہر طرف سے پسپا ہوئے۔ ہندی فوج نے ان کا تعاقب کیا۔ ان کے ۲۰ مقتولوں کی لاشیں گنی گئیں۔ ان کے ۲ ٹرک بھی تباہ کردیئے گئے۔ ان کے ۲ ٹرک بھی تباہ کردیئے گئے۔

مجلس تحفظ کے سکریٹری جنرل کا اعتراف

لیک سکسس ۳۰ مئی۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مجلس تحفظ کے سکریٹری جنرل مسٹر ٹرائی گوالی نے وزارتی وزیر خارجہ مسٹر بیون کو ایک پیغام روانہ کیا ہے جس کا اظہار مسئلہ فلسطین کے حل پر ہے۔ ذرائع نے اپنے پیغام میں یہ بھی کہا ہے کہ برطانوی پالیسی فلسطین کے متعلق ابھی تک بری طرح تنقید کا نشانہ ہے۔

کہا ہے کہ پانچ مارے گئے۔

حملہ آور کے علاوہ میں نہتے لوگوں سے حملہ آوروں کے ایک گروہ پر حملہ کیا گیا جو خوفناک لوٹ مار میں مصروف تھا۔ اس علاقہ میں فوجوں کو پسپا ہوتے ہوئے ایک دستہ پر گولہ باری کی گئی ہندی فوج کے توپ خانے نے دشمن کے مورچوں پر گولہ باری کی۔ دشمن کے بنکروں پر بمباری کی جارہی ہے۔ حملہ آوروں کی سرگرمیوں کے روکنے میں بھی بمباری کی گئی۔ حملہ آوروں کے مستقل کیمپ جہاں حملہ آور زخمی ہوئے اور جہاں سے حملہ آوروں نے پسپائی کے بعد پناہ لی تھی، بمباری کے لئے نشانہ بنائے گئے۔

(باقی بقیہ صفحہ ۴ پر)

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۳۰ مئی ۱۹۴۸ء

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی

۳۰ مئی ۱۹۴۸ء

فلسطین اور جمعیۃ علمائے ہند!

صدر جمعیۃ علمائے ہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کے اس بیان سے جو فلسطین کے بارے میں دیا گیا ہے وہ تمام غلط فہمیاں دور ہو جانی چاہئیں جو حقیقت حال سے ناواقفیت کی بنا پر بعض دماغوں میں پرورش پا رہی ہیں۔ اس بیان میں جمعیۃ علمائے ہند کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ فلسطین کا معاملہ نہ تو مذہبی ہے (اور نہ اسکا دامن فرقہ واریت سے الجھا ہوا ہے وہ ایک خالص سیاسی معاملہ ہے جسکا منصفانہ حل ہمیں الاقوامی سیاسیات کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے اور سیاسیات بھی اتنی صاف اور واضح کہ ہر دماغ کو اپیل کر سکتی ہو یعنی فلسطین پر حکومت کرنے کا حق صرف فلسطین کے باشندوں کو ہی حاصل ہے، یہ باشندے خواہ مسلمان ہوں یا عیسائی اور یہودی بلا امتیاز مذہب و مشرب اپنے ملک پر حکمرانی کا حق رکھتے ہیں اور باہر کے لوگوں کو خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی اسپر حکومت کرنے یا اس میں حصہ دار بننے کا کوئی حق نہیں ہے، مصر اہل مصر کا ترکوں کا۔ ایران ایرانیوں کا، ہندوستان ہندوستانیوں کا یہ دعویٰ نہ عربوں کا ہے اور نہ دنیا کے کسی مسلمان کا کہ فلسطین پر صرف عرب مسلمانوں کو حکومت کرنے کا حق حاصل ہے، کیونکہ وہاں مذہب کا کوئی سوال نہیں، یہی وجہ ہے کہ فلسطین کے عیسائی اور یہودی بھی صیہونیت اور اسرائیلی اسٹیٹ کے مخالف ہیں اور عرب مسلمانوں کے دوش بدوش عرب عیسائی اور عرب یہودی بھی وطن کی حفاظت کے لئے جان دے رہے ہیں۔

اگر انگلستان پر صرف انگریزوں کی حکومت ہو سکتی ہے اور یہ برداشت نہیں کیا جا سکتا کہ باہر سے دس بیس لاکھ انسانوں کو بلا کر اور بسا کر انگلستان تعمیر کر دیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ باہر سے سات لاکھ یہود کو بلا کر اسرائیلی سلطنت قائم کر دیجائے اور سلامتی کونسل اس پر اپنی تصدیق لگائے۔ ہندوستان پر صرف ہندوستان کے باشندے ہی حکومت کر سکتے ہیں خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان عیسائی ہوں یا پارسی، بدھسوں یا یہودی لیکن یہ کون برداشت کرے گا کہ دس کروڑ چینیوں کو بلا کر جہاں ان کا حق خود ارادیت تسلیم کرے اور امریکہ اور روس اعلان کر دیں کہ چینیوں کی حکومت منظور اور مغرا کا صیاد ایک امر مسلم!

اگر دوسرے رخصت ہو گئے وقت ہندوستان کو جس حالت میں چھوڑا وہی حالت اس لئے فلسطین میں پیدا کی، حضرت شیخ الہند نے اس صورت حال کا نقشہ درد انگیز الفاظ میں کھینچتے ہوئے فرمایا تھا کہ "یہ کسقدر ناانصافی اور ظلم ہے کہ کسی ملک سے رخصت ہوتے اور آزاد کرتے وقت اس کے باشندوں کو ایک ایسی خانہ جنگ میں مبتلا کر دیا جائے جسکا سلسلہ مدتوں چلتا رہے اور یورپ کی مستبد طاقتوں کو یہ کہنے کا موقعہ دیا جائے کہ ملک کے باشندوں میں آزادی کی صلاحیت نہیں تھی اور برطانیہ نے بڑا ظلم کیا کہ ہندوستان اور فلسطین کو آزاد کر دیا" مذہب کی بنا پر ملکوں کی تقسیم کی جس اس کا منشاء صرف یہی تھا کہ مذہب کے نام پر ہونے والی خانہ جنگی سے آزادی کے بعد ہندوستان کو محفوظ رکھا جا سکے۔

بہرحال ہمیں افسوس ہے کہ بعض غیر مسلم حضرات اس غلط فہمی کا شکار ہیں کہ فلسطین کا معاملہ صرف مسلمانوں کے ساتھ مخصوص ہے اور صرف مسلمان ہی ارض مقدس میں اپنی حکومت قایم کرنا چاہتے ہیں چنانچہ ان حضرات کے خصوصاً برابر غیر معین میں شائع ہوتے ہیں جن میں مدعا نام و نہاد اسرائیلی حکومت کو حق بجانب قرار دیا گیا ہے، بلکہ حکومت ہند پر بھی زور ڈالا گیا ہے کہ وہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرلے ہمارا مشیوہ کسی پر الزام تھوپنا نہیں ہے لیکن جذبات وطن کی اس روشنی سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے "دشمن کا دشمن دوست ہے" کے فلسفہ کو اپنانے کی کوشش کی ہے لیکن اب ان پر یہ بات واضح ہو جانی چاہیئے کہ فلسطین کے معاملہ کو نہ مذہب سے کوئی تعلق نہیں اس کے ساتھ عرب مسلمانوں کو اتنا ہی تعلق ہے جتنا تعلق عرب عیسائیوں اور عرب یہودیوں کو اس کے ساتھ ہے، نسلی تعصب اور اذات پات کا قومیت کش داس اتنا وسیع نہ ہونا چاہیئے کہ وہ مسلمان اور نامسلمان دونوں پر حاوی ہو جائے اور انسان کو عقل و نقل کی پابندیوں سے آزاد کر دے، شاید ان حضرات کو یہ معلوم نہیں کہ اسوقت لاکھوں ہندو مسلم افغانستان، ایران، مصر، عراق، شام، لبنان اور شمالی افریقہ میں امن و چین کی زندگی بسر رہے ہیں اور ان کا کروڑوں پونڈ کا کاروبار پھیلا ہوا ہے اگر یہ نادان دوست عربوں کے مقابلہ میں غیر ملکی یہودیوں کی حمایت کرتے ہے تو اس حمایت کو نہ تو عربوں کو نقصان ہوگا نہ یہود کو فائدہ البتہ مسلم ممالک میں ان لاکھوں انسانوں کے لئے خطرہ پیدا ہو جائے گا جن کا وطن ہندوستان ہے اور جو ہندوستانی ہونے کی حیثیت سے ہر جگہ معزز اور محترم سمجھے جاتے ہیں، رہا حکومت ہند کا معاملہ سو ہمیں اس کے تدبر اور معاملہ فہمی پر پورا اعتماد ہے اور اسی اعتماد پر صدر جمعیۃ علمائے ہند کو اپنے بیان میں یہ کہنے کی جرأت ہوئی کہ

"میں آخر میں انڈین یونین کے اس مدبر سیاسی لیڈر کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اسنے فلسطین کے معاملہ میں غیر جانبداری اختیار کی ہے اور تقسیم کے ظالمانہ اصول پر جو حکومت بنائی گئی اسے ہنوز تسلیم نہیں کیا ہے، امید ہے کہ وہ آیندہ بھی اپنے اس معقول رویہ پر قایم رہے گی اور ہر ہندوستانی اس کے اس رویہ کو بہ نظر استحسان دیکھے گا"

ہمیں فخر ہے کہ ہماری حکومت نے حالات کا جائزہ لینے اور صحیح راہ عمل اختیار کرنے میں کوتاہی نہیں کی اور اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر کے بدگمانیوں اور غلط فہمیوں کے لئے راہ نہیں کھولی، اور ہمیں توقع ہے کہ ہندوستان کے باشندے بھی اس راہ پر گامزن رہیں گے اور ایک سیاسی معاملہ کو مذہبی رنگ دینے کی کوشش کریں گے۔

امن کی دولت

الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم اولئک لھم الامن..... الخ۔ (قرآن)

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے بچائے رکھا ان ہی کو امن اور چین نصیب ہوگا، اور ان ہی کا قدم راہ حق پر استوار رہے گا۔

ایمان ایک زبردست روحانی اور اخلاقی طاقت ہے، جس کے گرد اعمال گردش کرتے رہتے ہیں، اگر ایمان کمزور ہے تو عمل میں بھی کمزوری نمایاں ہوگی، ایمان مضبوط ہے تو کردار میں بھی پختگی ہوگی اور پھر جو ایمان شائبہ ظلم سے پاک ہو، اور کوئی برائی اس کے ساتھ شامل نہ ہو اس کی پختگی کا کیا کہنا، ایسے ایمان سے جو عمل نمودار ہوں آے گا وہ انسان کو کندن بنا دے گا، اور اس کی باطنی صلاحیتوں کو ہرے بھرے درخت کی طرح نشوونما پانے کی۔

اس قسم کا ایمان جس نفس کو حاصل ہو جائے سمجھو کہ اسے دائمی امن جنگیما سکون قلب اور فراخ خاطر کی سوغاتیں ایمان کے اس سرچشمہ سے ابلیں گی اور روح کو تازگی اور..... دماغ کو چین بخشیں گی، اہل ایمان کو کبھی اضطراب لاحق نہیں ہوتا اگر ہوگا تو عارضی ہوگا، کیونکہ ایمان کا لازمہ امن سکون، تحفظ اور راحت ہے، جہاں ایمان میں کمزوری آئی حاصت کی دولت تاراج ہوئی اور سکون کے قلع مسمار ہوئے، التمس ایمان کی حفاظت کرو تاکہ ایمان تمہاری حفاظت کرے اور تمہیں امن و چین کی دولت سے مالا مال کر دے۔

ہندو نین اور حکومت نظام

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم حیدرآباد نے پنڈت جواہر لال نہرو اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کی ہے، اور پنڈت نہرو بھی سردار پٹیل اور لارڈ موصوف سے بات چیت کر چکے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند سے حکومت نظام کو اپنے قطعی اور آخری فیصلہ سے مطلع کر دیا ہے، اور سٹر لائق علی تمام حالات سے آگاہی حاصل کر کے حیدرآباد چلے گئے ہیں، خدا کرے کہ دو حکومتوں کا معاملہ آسانی اور خوش اسلوبی سے طے ہو جائے اور روز روز کی تو تو میں میں سے ہمارا پیچھا چھوٹے، ہمیں افسوس ہے کہ اخبارات اور ملک کے لیڈر حیدرآباد کے معاملہ کو اس انداز سے پیش کر رہے ہیں گویا وہ ہندو اور مسلمانوں کا معاملہ ہے اور وہاں کے نتائج یہاں کے مسلمانوں کو بھگتنے ہیں، حالانکہ اس معاملہ کا تعلق دو حکومتوں سے ہے، مسلمانوں کو یہ ہندو نین میں دخل دینے کی ضرورت نہ حیدرآباد سے انہیں کوئی دلچسپی مگر صورت حال ایسی پیدا کر دی گئی ہے کہ حیدرآباد کا تصور آتے ہی ہر شخص مسلمانوں کو گھور گھور کر دیکھنے لگتا ہے، یقیناً یہی ہیں وہ لوگ جن کے بھائی بند حیدرآباد میں آدھمکے مچا رہے ہیں اور یہی ہیں وہ انسان جن کی ہمدردیاں حیدرآباد کے ساتھ ہیں! یہ صورت حال نہایتاً ہی تفرقہ انگیز اور توہین آمیز ہے اور اسپر جو مسلمانوں کو روز روز کی نظام شاہی اور ہندو گردی سے استفراغ ہونے لگا ہے، خدا کرے کہ یہ معاملہ جلد سے جلد طے ہو اور اس طرح کی سیاسی الجھنوں سے ہمارا پیچھا چھوٹے۔

لوہارو اور ٹپودی

حکومت مشرقی پنجاب کے ایک غیر معمولی گزٹ میں بتایا گیا ہے کہ ریاست لوہارو اور ٹپودی کو علی الترتیب ضلع حصار اور گوڑگاؤں میں ضم کر دیا گیا ہے اور ان کی زمام کار حکومت مشرقی پنجاب کے ہاتھ میں دیدی گئی ہے، ادھر سے الفاظ میں یہ ریاستیں ہمیشہ کے لئے ختم کر دی گئیں اور نظم و نسق حکومتی نظام کی تحویل میں آگیا بہتر تو یہ تھا کہ ان ریاستوں کو بھی ریاستوں کی کسی یونین میں شامل کر دیا جاتا، اور دوسری ریاستوں کے ساتھ ان کی بھی حیثیت برقرار رکھا جاتا لیکن شاید حکومت ہند نے نظم و نسق کی سہولتوں کے پیش نظر یہی مناسب سمجھا کہ انہیں مشرقی پنجاب میں ضم کر دیا جائے، لیکن کیا نظم و نسق کے تقاضے اور اور بھرت پور جیسی ریاستوں کو کسی صورت میں مدغم کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے، راست ٹونک کا حال بھی کچھ ایسے حال سا ہے لیکن ہمیں قطع ہے کہ حکومت جو بھی قدم اٹھائے گی وہ ملک کے مفاد میں ہوگا۔ اور وہ اپنے طرز عمل سے کسی قسم کی بدگمانی پیدا نہ ہونے دیگی!۔

فوری توجہ کی ضرورت

دہلی ۲۸ مئی۔ دہلی میں مختلف مقامات پر چند لڑکے سنسنی پر اپیلی نعرے لگاتے ہوئے دیکھے گئے ہیں جس سے ہمارے خوفی واقعات کا ذکر ہو رہا ہے ایسے نازک موقعہ پر ایسی حرکت سے دہشت پھیل جاتی ہے اور اکثر جذبات بھڑکنے اور اشتعال پیدا ہونے کا خطرہ ہو جاتا ہے اسٹیشن اور ریلوں وغیرہ میں بھی اس قسم کے واقعات ہوتے رہتے ہیں، حکومت کو جلد توجہ کرنی چاہیئے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گاندھی جی کی قربانی سے فرقہ پرستی کی چنگاریاں دب گئی تھیں لیکن ایسا کو پھر ہوا دی جا رہی ہے۔ اگر حکومت نے جلد توجہ نہ کی تو ڈر ہے کہ کہیں ناخوشگوار واقعات کا اعادہ پھر نہ ہونے لگے۔

نتیجہ امتحانات بھوپ انڈر اٹلیہ کالج پٹیالہ

بھوپ الدارالکالج پٹیالہ کے سندی امتحانات حادق الحکما اور ماہر طب وجراحت ۱۹۴۸ء میں حسب ذیل طلبا کامیاب ہوئے۔

رول نمبر ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ رول نمبر ۴۲ کمار رشٹ ٹرنا دیوی

اس دفعہ کالج کے سالانہ اور سندی امتحانات ۱۵ جولائی کو دہلی میں شروع ہوں گے۔ خطا الملک حکیم دلجیس طال مہتمم کالج پوسٹ بکس نمبر ۱۱ دہلی

اعلان

گڑھ مکتیسر (ڈیرہ غازی) قاضی محبوب صاحب کمیٹی ٹاؤن کمیٹی گڑھ مکتیسر اطلاع دیتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے بذریعہ رسید چندہ وصول کرنا شروع کر دیا ہے مسجد شہید گنج گڑھ مکتیسر کے نام سے جو قطعی غلط ہے اہل قصبہ کو تکلیف کا باعث ہے گڑھ مکتیسر میں کوئی مسجد تعمیر نہیں ہو رہی ہے اور نہ چندہ کی ضرورت۔

گاندھی میموریل فنڈ میں

جودھپور کا عطیہ

جودھپور، ۲۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت جودھپور نے ۲ لاکھ روپے گاندھی میموریل فنڈ کے لئے چندہ دیا ہے جودھپور کے وزیر اعظم نے اس ضمن میں دس روز کی تنخواہ دی ہے

لیڈی ماؤنٹ بیٹن اور اجگماری

امرت کور جموں میں

جموں، ۲۸ مئی۔ لیڈی ماؤنٹ بیٹن اور حکومت ہند کی نمائندگی کی وزیر راجگماری امرت کور آج صبح یہاں پہنچ گئی ہیں ہوائی اڈے پر جماعا جر کمشنر اور جماعاتی و دیگر سول اور فوجی افسران نے آپ کا استقبال کیا۔ ۱۱ بجے دن آج بروز جمعہ آپ دونوں سری نگر تشریف لے جائیں گی

سیر و سیاحت

ستاح

آج جب اول قلعہ میں جہاں کا دہی کے قاتل گوڈسے اور آٹھ دوسرے مجرموں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی تو گوڈسے اور ساورکر (صاحب صدر ہندو مہاسبھا) کے علاوہ باقی سب ملزم کٹہرے میں بیٹھے اونگھا کرتے (جھپکی لیتے) رہے۔

— غالب وہ کہتے ہیں کہ سب کچھ ہے ایک قسم کا مذاق ہے۔ اسمبلی قلعہ میں شاہد لاری اور ہمکل وغیرہ کے خلاف میں مقدمات چلے کئے تھے لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ جیف جسٹس اگر خاطر داری چھوڑ دیتے تو سب کے سب ملزم گیس چیمبر میں بھیج دیئے جاتے، دنیا بھر کی عدالتوں کا یہی حال ہے۔

— ہندوستانی ریاستوں کی رعایا بھی دنیا میں مشہور ہے

— ایک صاحب نے کہا کہ آل انڈیا ریڈیو نے ڈیڑھ دو سال کے اندر ہندوستانیوں کو اچھی خاصی زبان سکھا دی ہوگی

— غالباً اسی لئے کہ لکھنؤ زبان والے کا انتظام نہ کیا گیا تھا۔ مدعا قلم انداز ہے پہلے قلعہ معلی میں جا پانی دینے کا کام ہوا کرتا تھا تو لکھنؤ کے ایک ہی طرح کی نوکری ہے۔ لیکن آج سارے ہندوستان کے لکھنؤ والوں کو تنخواہ دینی پڑ رہی ہے

آج ایک صاحب کو یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ مسٹر نہرو اس بات کی صفائی کے دکھلائی نہیں دیتے تھا۔ ان کے خیال میں بہت صاف ہو جاتی ہیں بلکہ وہی دس سال پرانے ہیں جب کانگریس اور مزدوروں کا دام بھرتے تھے

— ہاں جب تک انگریز کی حکومت نے بہتے ہی کا انتظامیاں کیا کرتا تھا کانگریس بھی خیر کی حکومت کی تنا بھی خیال نہیں کہ کسی کا کانڈیں بنا رہے۔ اب آخر مقدمہ کسی پیر وکی کریں تو روزی کہاں سے کمائیں ——— اور پھر یوں بھی نئے چہرے سے اخبار والوں میں نام آگر یا ہی چھپنے کا سوا ۲ کے امکان ہے ———

— ہمارے ہاں میں ریاست لے اپیل بھی جلدی کی مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے قدم اٹھانا ہی پڑتا تھا۔ جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے اور سوچ سمجھ کر کام کرنے میں کبھی غلطی نہیں ہوتی ——— جب آگ بجھانا ہو تو محاورہ میں دیا جا سکتا ہے تو یہ پھر ایسی جلدی کی بات نہ تھی ——— یوں بھی اس نئے ہائی کورٹ کا ہاتھ ہی پڑا جاتا ہے کہ اس کا حافظہ کمزور ہے اور اس نے ابھی تک کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے اس کی یادداشت کا اندازہ ہو سکے

اگر ان مشاعرہ کرنے والوں سے کہا جائے تو اب بیچ ہیں کہ یہ سب اردو کی ترقی کے لئے ہے تاکہ ان محرومیوں کو ان سے معلوم ہو جائے کہ ان کا کام چل کر کیا ہو رہا ہے۔ ہندوستانی اکثر سے کہ اردو کی ترقی نہیں ہوتی۔ اگر مشاعروں سے اردو کی ترقی ہوتی تو آج تمام دنیا کی زبان میں لگی ہوتی۔ اردو کی ترقی کے لئے مشاعروں کی نہیں

کی۔ تن من دھن لڑا دینے کی اور مشاعرہ کرنے والوں میں یہ روح یہ جذبات موجود نہیں۔

مولوی فضل حسین لکھنؤ ۲۰ مئی

خط و کتابت کے وقت

خریدار اپنی ممبر شپ نمبر ضرور لکھا کریں

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

فلسطین

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب۔ سوسائٹی عربوں پر حملہ اور تمام اسلامی ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ وہ تمام مسلمان جو فلسطین میں مسلمانوں کے قتل عام پر اطمینان کا سانس لے رہے ہیں اور بالخصوص مسلمانوں کے لئے پہلی ضرورت ہیں قابل توجہ ہے اس وقت ضرورت باہمی جھگڑے اور دیرینہ تنازعات کو ختم کرنے کی ہے کام نہیں چلتا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ عملی طور سے کام کیا جائے۔ اس وقت جو حالات کے پیش نظر ضرورت طبی اور مالی امداد کی ہو سکتی ہے۔ طبی امداد کے لئے ہر شخص کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ ہندوستان میں ہر مسلمان ہے ایک دن کی تنخواہ دینا چاہیئے۔ مالی امداد کے لئے ہر شخص مسلمان پر لازم ہے۔ جس شخص نے استطاعت نہ دے اور ایک خاص تاریخ کا تعین نہ کیا جائے جس میں ہر مسلمان ایک دن کی تنخواہ دے دے۔ پان سگریٹ اور بیڑی کا ضرور خرچ نکال کر اس کی ساری رقم فنڈ میں دے۔ اگر ہر مسلمان ہندوستان میں سے ایک کروڑ مسلمانوں میں بھی صرف ۱۰ روپیہ فی کس کے حساب سے جمع کیا جائے تو ۱۰ کروڑ روپیہ جمع ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے اچھے خاصے حصہ میں کوئی گھر ایسا نہ بچا جس کا اس مذاب الیم میں کسی نہ کسی طرح کا صدمہ نہ پہنچا ہو لیکن پھر بھی ہم سب کچھ بھول گئے۔ کوئی زندہ قوم ایسی حالت برداشت نہیں کر سکتی۔ ہم ہندوستان کے مسلمان ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔ ہم صرف اپنے بھائیوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ خدا کے لئے اس کام میں دیر نہ کیجئے۔ ہر ایک مسلمان کو اپنا فرض سمجھ کر اس کام میں حصہ لینا چاہیئے۔ ہر ایک مسلمان کو اپنا فرض سمجھ کر اس کام میں حصہ لینا چاہیئے۔ ہر ایک مسلمان کو اپنا فرض سمجھ کر اس کام میں حصہ لینا چاہیئے۔

والدین کا مدرسہ

جناب ایڈیٹر صاحب۔ دس جنوں سے آپکے پرچہ میں چند خطوط شائع ہوئے تھے مجھے ان کے نفس مضمون سے پورا اتفاق ہے۔ اولاد کی تربیت سے والدین کی غفلت کی مثالیں آئے دن ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں۔ بعض اعلیٰ تعلیم یافتہ والدین کی تربیت میں ذرا بھی دلچسپی نہیں لیتے۔ بعض تعلیم محلہ میں بہت سے لڑکوں نے بھیڑیے اور بکرے پال رکھے ہیں ان حاضروں کے بچے بھی بڑے ہو کر نیا والدین بنیں گے اس لئے ہر شخص کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیئے۔ ہر بچہ کے والدین کو اپنے بچوں کی تعلیم پر توجہ دینی

برائے اطلاع عام

بموجب دفعہ ۶ (۱) ایسٹ پنجاب ایواکیوئیز ایکٹ (انتظام جائداد) جس کا نفاذ دہلی صوبہ میں بھی کردیا گیا ہے کسٹوڈین صاحب جن جائدادوں کا قبضہ لینا چاہتے ہیں اُن کی فہرست ذیلہ میں گزٹ شائع کریں گے اور دفعہ ۷ کے موجب اگر کوئی شخص بپاہر نہیں ہے تو ایک ماہ (تاریخ گزٹ سے) کے اندر اندر اپنی جائداد کے لئے اعتراض کرسکتا ہے۔

فہرست مکانات دوکانیں کسٹوڈین صاحب دہلی نے حسب اختیارات ۷ ریکے گزٹ میں شائع کی ہے۔ جو مکان یا سابقہ کرایہ داران اپنی جائدادوں کو واپس لینا چاہتے ہیں اور جو جائداد خوف فساد یا بوجہ تقسیم ہندوستان ہندو یونین سے باہر رہ گئے ہیں اُن سے درخواست ہے کہ وہ دفتر قانونی امدادی کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند اجمل خاں قاسم جان دہلی میں ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور شام ۵ بجے سے ۸ بجے تک علاوہ اتوار کے تشریف لاکر جائداد کے قبضے اپنے لینے کی درخواست دیں اور وکلا صاحبان جو بلا معاوضہ یہ خدمت انجام دے رہے ہیں ان کو اپنی درخواستوں کی پیروی کا مرتعہ دیں۔

سکریٹری قانونی امدادی کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند اجمل خاں قاسم جان دہلی۔

فہرست جائداد الاٹ کیوی پراپرٹی جس کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ غیر معمولی مورخہ ۵ھ ۱۷ الیا

فہرست دوکانین!

علاقہ	حوالہ جائداد	نمبر شمار
پہاڑی دھیرج	4694	99
پہاڑ گڑھ روڈ	3148	100
ترشول بھیرو، صدر بازار	494	101
"	614	102
پہاڑ گڑھ روڈ	3149	103
منڈی روڈ، صدر بازار	5727	104
"	5868	105
منڈی روڈ، صدر بازار	5777	106
کنڈاہ نما بخش، صدر بازار	493	107
"	493	108
بارہ ٹوٹی، صدر بازار	830	109
"	6693	110
نوسندھا لائڈ سکول	1267	111
عزیز بلڈنگ - نوسندھا لا روڈ، صدر بازار	6	112
پہاڑی دھیرج	4684	113
"	4570	114
گلی گیرو الماری کی دوکان، صدر بازار	731	115
کناٹ سرکس (نئی دہلی)، چاندنی چوک	ایم بلوک 1	116
گلی جلیلان والی، صدر بازار	ڈیلپ ٹائر ریپیرنگ ایسوسی ایشن	117
ہملٹن روڈ، کشمیری دروازہ	595-86	118
	1-363	119
	الائڈ ڈرائی کلینرز	120

نوٹ:- کارخانہ جات کی فہرست پیر کی اشاعت میں ملاحظہ فرمائیے۔

نوٹ:- کسی قسم کی غلطی یا مس پرنٹ کا پبلشر یا پرنٹر ذمہ دار نہیں ہے۔

مجسٹریٹ کو تھپڑ کھینچ مارا

کھنہ ۲۶ اپریل۔ یہاں کے ایک ہندی نواز مجسٹریٹ نے ایک مقدمہ زیر سماعت میں ایک مقامی لیڈر کو تھپڑ کھینچ مارا یہ واقعہ اس کے مقدمہ کی سماعت کے دوران میں پیش آیا جبکہ یہ لیڈر پر قانون اسلحہ کے دو ہزار روپے کے مقدمہ چل رہا ہے جب مقدمہ شروع ہوا تو مجرم نے مجسٹریٹ سے درخواست کی کہ اس کے مقدمہ کا فوری فیصلہ دیا جائے۔ لیکن جب اس نے یہ بات محسوس کی کہ اس کی باتوں پر کوئی دھیان نہیں دے رہا تو اس نے مجسٹریٹ پر ایک بھرپور تھپڑ مارا جس سے اس کے کندھے پر چوٹ آئی اور وہ معمولی طور پر زخمی ہوا۔

زمینداروں اور کسانوں کا جھگڑا

دو سو کسانوں کی گرفتاری

پشاور ۲۶ مئی۔ چارسدہ تحصیل میں خانوں اور کسانوں میں حال ہی میں جو فساد ہوا اس سلسلہ میں شدت کر تحصیل میں دو کسانوں اور چند خانوں کو گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ کسانوں کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی بابت اندازہ کیا ہے کہ ایک کسان مارا گیا اور ایک زخمی ہوا ایک بیل مارا گیا اور دو بیل جلا دیا گیا نیز ایک طرار دو سو من اناج لوٹ لیا گیا اور جلا دیا گیا نیز کھڑی ہوئی فصلوں کو خانوں نے سخت نقصان پہنچایا۔

سیوک سنگھ کی خفیہ سرگرمیاں

حکومت فوری توجہ کرے

گورکھپور (بذریعہ ڈاک) جناب محمد یوسف صاحب ضلع ناظم جمعیۃ علماء و ممبر ٹاؤن کانگریس کمیٹی گورکھپور نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت روانہ کیا ہے۔

"جہاں تک گاندھی جی کے حادثہ قتل کے بعد ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں راشٹریہ سیوک سنگھ اور ہندو مہاسبھا کی جو منظم گرفتاریاں عمل میں آئی تھیں، تیز ان فرقہ پرست جماعتوں۔ کے خلاف حکومت ہند نے جو سخت قدم اٹھایا تھا۔ اُس سے ملک کے بیشتر حصوں میں عوام کافی مطمئن ہوگئے تھے۔ اور اکثر جگہ یہ خیال پیدا ہو چلا تھا کہ اگر جہاتما جی کی زندگی میں حکومت نے غفلت شعاری سے کام لیتے ہوئے ان فرقہ پرست جماعتوں اور افراد کو پھلنے پھولنے کا موقعہ دیا جن کے اغوا سے مہاتما گاندھی جیسی عظیم المرتبت ہستی کی شہادت ظہور پذیر ہوئی تو کام اب تک جتنا تسلی بخش المیہ ہو چکا ہے۔ حکومت پورے طور سے ہوشیار اور چوکنا ہو جائے گی۔ اور ان فرقہ پرست عناصر کو ایسی عبرت انگیز سزا دے گی کہ زمانہ ان کے اقدام ہمیشہ کے لئے عبرت بن جائے گا۔ مگر نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت کے ارباب لیست و کشاد نے جن سنگھیوں اور ہندو مہاسبھائیوں کو گرفتار کیا تھا ان میں سے اکثر رہا کئے جا چکے ہیں۔ اور بہت سے ایسے بھی ہیں جو آج تک گرفتار ہی نہیں کئے گئے۔ بہرحال ان رہا شدہ سنگھیوں نے اپنی تخریبی سرگرمیاں پھر شروع کر دی ہیں۔ اور خفیہ طور پر فضا کو زہر آلود بنا رہے ہیں۔ اگر حکومت ہند نے فوری طور پر ان شرانگیز عناصر کو کچلنے کے لئے قدم نہ اٹھایا تو خطرہ ہے کہیں کہا جا سکتا کہ مستقبل قریب میں ملک و ملت کو کن کن مصائب سے مزید دوچار ہونا پڑے گا۔"

کانگریس اقتصادی کمیٹی کا جلسہ

کل دہلی میں معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کی اقتصادی کمیٹی کا جلسہ جون کے وسط میں کسی وقت ہوگا۔

مقامی کانگریسی کارکنوں کا مطالبہ کرنے کے لئے کانگریس کی مرکزی انتخابی اصلاح کمیٹی دہلی میں کے تمام ممبروں کا دورہ کرے گی۔ کمیٹی کا یہ دورہ ۱۵ جون سے شروع ہوگا۔ دورہ کے بعد کمیٹی اپنی رپورٹ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس منعقدہ جولائی کے پیش کرے گی۔

طلبہ کالج سہارنپور میں عظیم الشان جلسہ

مورخہ ۲۶ مئی کو ۷ بجے شام ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا جس میں علاوہ دیگر مقامی مسلم طلبہ کے شامل ہوں گے۔ جلسہ اردو زبان میں ہوگا جس کی زبان پر طلبہ کالج کے ساتھ ساتھ مضامین کے اساتذہ بھی تقریر کریں گے۔ جنرل بورڈ آف ٹیکنیکل تعلیم یوپی سے منظور شدہ ہے۔ اس کالج کے طلبہ کے نمائندہ منتخب کئے جاویں گے تاکہ اس کے اہل فن اور ہمدرد فن سے اپیل کریں کہ وہ تشریف لاکر ممنون فرمادیں۔

نیا دھنی ناظم منتخب

وزارت امداد و بحالیات کی جدید تنظیم

دہلی ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ نہرو کابینہ کے دو ممبر سردار پٹیل اور سردار نشتر نے وزارت امداد و بحالیات کا کام سنبھال لیا ہے۔ یہ انتظامات اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک اس وزارت کی جدید تنظیم کا کام ختم نہ ہو جائے۔ اور سٹر جوگی صدیقہ ہوسکیں سلز منیجر گی ایک سب کمیٹی وزارت ہذا امداد و بحالی اور تجارت کے لئے تشکیل دی ہے۔ سٹر آنگر جو اس وقت جائداد کے وزارت کے وزیر ہیں۔ اب سٹر منو گی کی بجائے کی بجائے بحالی کے منسٹر کا پورٹ کے صدر ہوں گے۔ اس کے علاوہ آپ باقی دو ارکنوں کے جو مرکزی اور مشرقی پنجاب کے نمائندوں اور مرکز اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کے نمائندوں پر مشتمل ہیں۔ صدر کے ذمہ تفویض بھی کی جاویں گے۔ مہاجر جگہ جگہ وزارتوں کے درمیان گفت و شنید کے لئے بھی ذمہ دار ہوں گے۔

جبلپور ۲۶ مئی۔ [illegible] کو [illegible] کردیا تھا۔ اب اس کی [illegible] واقعات کے بعد [illegible] واقعہ کا ہے۔

سجون اور بالغوں کی تعلیم

جمعیۃ علماء علاقہ کی سرگرمیاں

دہلی ۲۶ مئی۔ یہاں جمعیۃ علماء علاقہ دہلی کا [illegible] جلسہ مورخہ ۲۳ مئی بوقت ساڑھے چھ بجے شام [illegible] مولانا سید محمد صاحب مفتی اعظم ہوا۔ [illegible] صدارتی تقریر میں فرمایا کہ [illegible] صاحب کی [illegible] کے انتظامات [illegible] اور تعلیم بالغوں کی [illegible] کیا۔

مجلس انتظامیہ کے [illegible] کے [illegible] کیا جائے اور [illegible] بھی [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کل اختیارات [illegible] کیا۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کیا جائے۔

دنیا کی تندرستی کی انجمن کی سرگرمیاں

لیک سکسس ۲۶ مئی۔ آج ایک پریس کانفرنس میں دنیا کی تندرستی کی انجمن کے ایگزیکٹو سکریٹری ڈاکٹر کی چیلم نے اعلان کیا کہ سال ۱۹۵۰ء کے پہلے چھ ماہ کے اندر جائداد کے لئے انجمن کو سفید اقوام کی انجمن کی امداد اپیل پیش کرنے والی ہے۔ یہ [illegible] ۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ درکار ہوں گے۔ اگر [illegible] ہوئی تو [illegible] آور [illegible] ہو جائے گی۔

عالمی تندرستی کے سلسلہ میں ہیضہ کی وبا کا ذکر کانفرنس میں [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

اخبار الجمعیۃ دہلی ۴ مئی ۱۹۴۸ء

ہند اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کے تبادلہ کے سوال پر تعطل پیدا ہو گیا

دہلی کے قیدیوں کو صوبہ سندھ کے قیدیوں سے بدلا جائے

دہلی کے قیدیوں کا تبادلہ مغربی پنجاب کے قیدیوں سے ہونا چاہئے

نئی دہلی ۳ مئی۔ حکومت ہند کی وزارت امداد و بحالیات کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ کل دہلی میں ۳ اور ۴ مئی کو ہند و پاکستان کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوئی تھی اس میں دونوں ملکوں کے درمیان قیدیوں کے مبادلہ پر غور کیا گیا۔

گفت و شنید کے دوران میں پاکستانی نمائندوں کو بتایا گیا کہ قیدیوں کے تبادلہ کے بارے میں دونوں حکومتوں کے رجحان جو معاہدہ ہوا تھا اس میں صرف مشرقی اور مغربی پنجاب کے قیدیوں کا تبادلہ مقصود ہوا تھا اور اس کا اطلاق ہندوستان کے اور دوسرے علاقوں پر نہیں ہوتا جب تک کہ کوئی نیا معاہدہ نہ ہو۔ اور حکومت ہند پاکستان سے کسی نئے معاہدہ پر بات چیت کرنے اور حکومت پاکستان کا نقطۂ نظر معلوم کرنے کے لئے تیار ہے۔

ہند کے نمائندوں کے مطابق مبادلہ معاہدہ پر فوری عمل درآمد ہونا چاہئے۔ تبادلہ کے لئے قیدیوں کے جرائم کی نوعیت کی بابت کچھ نہیں کہا گیا تھا۔ تاہم ان کے بارے میں اتفاق ہوا تھا کہ مغربی پنجاب کے علاقہ صوبہ سرحد صوبہ سرحد بلوچستان ریاست بہاولپور خیرپور اور گرد و پیش کی ریاستیں ہر مغربی ہندوستان میں ضم ہو چکی ہیں ان کے معاہدہ کے مرتکب نہیں اور سندھ شان کے علاقے ہیں۔ ریاست بہاولپور ماہیا فریدکوٹ، کپورتھلہ جیند اور جودھپور سندھ کے علاقے ہیں۔ نمائندوں نے اس کا اظہار کیا کہ مغربی پاکستان کی کوئی بھی شخص سندھ کو بھی لایا جائے تاکہ اس سے دہلی کے قیدی بدلے جا سکیں حکومت پاکستان کے نمائندوں نے کہا کہ دہلی مشرقی پاکستان کے ساتھ ہی آنا چاہئے اور مکمل تبادلہ ہونا چاہیے لیکن حکومت ہند نے کہا کہ ۱۹ میں سے صرف ۱۸۸ قیدیوں کو برآمد کیا جا سکتا ہے

دہلی کے قیدی

حکومت ہند نے اپنے اس نظریہ سے پاکستانی نمائندوں کو مطلع کیا کہ صوبہ دہلی میں جو لوگ غدر نوں کے ساتھ سنگین جرائم کے مرتکب ہوئے ہیں انہیں زیر حراست نہیں لایا جا سکتا کیونکہ دہلی پنجاب میں شامل نہیں ہے نیز دہلی کی مسلم آبادی کا مکمل تبادلہ بھی نہیں ہے بلکہ جو تھوڑے بہت یہاں سے چلے گئے تھے وہ بھی واپس آ رہے ہیں۔ ان حالات میں دہلی کے قیدیوں کے تبادلہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم پاکستانی نمائندے دہلی کے قیدیوں کو بھی مشرقی پنجاب کے قیدیوں کے ساتھ شامل کرانے کے لئے بضد رہے۔ انہوں نے یہ دلیل پیش کی کہ تمام قیدی پنجاب ہائی کورٹ کے حلقہ اثر میں ہیں اور تقسیم کے بعد بھی دہلی عدالتی نقطۂ نظر سے مشرقی پنجاب میں شامل ہے اس لئے جب تک دہلی کی جیلوں میں مقید مسلمانوں کا فیصلہ نہیں ہو جاتا قیدیوں کا مبادلہ روک دیا جائے گا۔

چیٹی کی لندن کو روانگی

بمبئی ۳ مئی۔ ہند کے وزیر خزانہ مسٹر آر کے شان مکھم چیٹی جو لندن میں اسٹرلنگ بلاکنگ کے سلسلہ میں گفت و شنید کرنے والے ہند وفد کی رہنمائی کریں گے۔ آج بمبئی سے ہندوستان طیارہ لندن روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کے ہمراہ ریزرو بنک کے گورنر مسٹر بنیگل راما راؤ اور دستور ساز اسمبلی کے ایک ممبر مسٹر ٹی ٹی کرشنا چاری بھی تھے۔ وفد کے باقی ارکین مسٹر پٹو تو دن اور مسٹر دیسائی اور مسٹر وحید اور مسٹر چاری اور مسلا کل صبح تڑکے آئندہ ہفتہ میں گفت و شنید میں شرکت کریں گے۔ سرکاری حلقوں کی ایک جماعت نمائندوں کو ہوائی اڈے پر الوداع کہنے کے لئے موجود تھی۔

ترکی اور بلغاریہ میں کشیدگی

قونصل خانوں کو بند کر دیا جائیگا

انقرہ ۲۸ مئی۔ انقرہ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ ترکی اور بلغاریہ کے تعلقات میں کشیدگی کے باعث حکومت ترکی بلغاریہ میں اپنے قونصل خانہ کو بند کر دے۔ اور بلغاریہ کے سفیر متعینہ کو واپس کر دے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے قونصل صوفیہ کو واپس بلا لے گی کہ وہ ان مشکلات کے خلاف جو اس کو بلغاریہ میں پیش آ رہی ہیں احتجاج کرے۔ کہا جاتا ہے کہ بلغاریہ میں ترکی قونصل اور اس کے اسٹاف کی گڑبڑ کرائی جا رہی ہے ان لوگوں کو گرفتار کر لیا جاتا ہے جو ترکی قونصل خانہ میں جاتے ہیں۔ گذشتہ مارچ سے ترکی حکومت نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اپنے قونصلیٹ صوفیہ کو اس بنا پر ختم کر دے کہ وہ اپنے فرائض صوفیہ کی حکومت کے رویہ کے باعث انجام نہیں دے سکتا۔

مدھیہ بھارت یونین کا افتتاح

گوالیار میں پنڈت نہرو کی تقریر

نئی دہلی ۳ مئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے آج دن کو ایک ہندی ریاستوں کی سب سے بڑی یونین مدھیہ بھارت کا افتتاح کیا دسمبر ۱۹۴۷ء میں عمل میں آئی اس موقع پر پنڈت نہرو کی افتتاحی تقریر کے بعد اس یونین کے راج پرمکھ جیاجی راؤ سندھیا تقریر کر رہے ہیں ہندوستانی ریاستوں کی سب سے بڑی یونین ہے اس میں دس ہندی ریاستیں شامل ہیں جن کا رقبہ ۴۶ ہزار مربع میل آبادی ۴۷ لاکھ ۲۰ ہزار ہے اور سالانہ محصول ایک کروڑ ۴۰ لاکھ روپیہ ہے یونین کی راجدھانی گوالیار ہوگی۔ یونین میں شامل ریاستوں کے علاوہ گوالیار اور اندور کی دو ریاستیں بھی اس یونین کا حصہ بنا دی گئی ہیں۔ یونین کی مجلس قانون ساز میں ۱۰۰ ممبر ہوں گے جن میں سے ۷۵ منتخب ہوں گے اور ۲۵ نامزد کئے جائیں گے۔ یونین کی اپنی ہائی کورٹ بھی ہوگی۔ یونین کی اپنی فوج بھی ہوگی۔ یونین کی اپنی ایک مجلس قانون ساز ہوگی جس میں ۱۰۰ ممبر ہوں گے۔ ۷۵ منتخب ہوں گے اور ۲۵ نامزد کئے جائیں گے۔ یونین کی اپنی ہائی کورٹ بھی ہوگی۔ یونین کی اپنی فوج بھی ہوگی۔

ہٹلر کی موت کی سرکاری تصدیق

ہیمبرگ، ۳ مئی۔ کل جرمنی میں سرکاری دفتروں میں ہٹلر کی موت کا اعلان کیا گیا۔ اس کی وفات کا سرٹیفکیٹ جو نورمبرگ کی عدالت میں دیئے گئے بیانات پر مشتمل ہے۔ میئر پنچ کے سرکاری ریکارڈوں میں شامل کر دیا گیا۔ اب ہٹلر یا اس کے نائبوں کے خلاف اقدامات کرنے کے لئے والی عدالت کا اس بات کے فیصلہ کرنے میں آسانی ہو جائے گی کہ ہٹلر کی ذاتی جائداد کے بارے میں کیا کیا جائے۔ اب تک یہ عدالت ہٹلر کی موت ثابت کرنے میں ناکام رہی تھی اب یہ عدالت ہٹلر کے وارثین کو اطلاع کرے گی۔ اور اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ ہٹلر نازی تھا یا نہیں؟

سنی مجلس اوقاف کی شاندار کامیابی

دہلی ۳ مئی۔ مقدمہ مالیتی ایک لاکھ روپیہ حاجی محمد یوسف پانی والے بنام شیخ عبدالغفار حسب دفعہ ۱۴۱ C.P.C میں عباسی صاحب ناظر سنی مجلس اوقاف نے باقی گرٹ شفیع میں یہ عذر پیش کیا کہ یہ مقدمہ جائداد موقوفہ دہلی میں واقع ہے اس لئے اس کی فردگلی سے جو دہلی میں حاصل ہوا ہے وہ سنی مجلس اوقاف صوبہ دہلی کے نمبر انتظام رہنا چاہئے۔ چونکہ ابتدائی عدالت نے اس رقم کو بانے میں جو جائداد موقوفہ کی فروختگی سے حاصل ہوئی تھی مجلس اسلامیہ پنجاب کی تحویل میں دیئے جانے کا حکم دیا تھا لہٰذا اپیل کی گئی تھی۔ عدالت نے مجلس اوقاف کی درخواست کو جائز قرار دیتے ہوئے سنی مجلس اوقاف کے حق میں ڈگری کر دی اور عدالت بائی کورٹ نے اپنے فیصلہ مورخہ ۲۱ مئی پر نہ دہ الفاظ میں لکھا ہے کہ اپیل رد کی جاتی ہے۔

دفعہ ۳۷ دہلی مسلم وقف ایکٹ سکتے جو نومبر میں کیا گیا ہے وہ صحیح اور معقول ہے۔ ابتدائی عدالت کا (دفعہ ۳۷ کے بموجب مجلس اوقاف کو نوٹس دینا چاہئے تھا) کہ وہ ابتدائی عدالت کے سامنے پیش ہو کر بتلائے کہ آیا وہ مقدمہ میں فریق بننا چاہتی ہے یا نہیں۔ ابتدائی عدالت نے ایک دفعہ مذکورہ پر تنقید نہیں کیا۔ بہرنوع سنی مجلس اوقاف کی یہ اپیل اس وجہ سے کامیاب ہو گئی۔ یہ مقدمہ تقریباً ایک لاکھ روپے کی مالیت کا ہے جو امپیریل بنک میں جمع ہے۔

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی تفصیلات

ملزمین کی بیحیائی کے شرمناک مظاہرے

نئی دہلی ۳ مئی۔ یہاں گاندھی جی کے قتل کی کارروائی دی جا چکی ہے آج اس کی بعض تفصیلات یہ ہیں گاندھی جی کو ۳۰ جنوری کو جب کہ وہ پرارتھنا کے لئے جا رہے تھے تین گولیاں مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ ان کا سینہ قاتل ناتھورام ونایک گوڈسے نے چھ گز کے فاصلہ سے گولی چلائی تھی۔ مقدمہ اور سماعت ہوئی۔ مقدمہ ۴ گھنٹہ تک جاری رہا۔ وکیل صفائی کی طرف سے مقدمہ کو ۳ ماہ تک کے لئے ملتوی کرنے کی درخواست کی گئی مقدمہ ۳ جون تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ ۳ جون کو ملزمین پر فرد جرم عاید کی جائے گی۔ اس کے بعد مقدمہ کی کارروائی روزانہ ہوتی رہے گی ۳ جون کو بھی اعلان ہوگا اور یہ دیکھا جائے گا کہ وکیل صفائی کو وہ کاغذات مہیا کر دیئے گئے ہیں یا نہیں جن کو اس نے طلب کیا ہے مقدمہ مگسلسلہ میں تمام حفاظتی تدابیر اختیار کر لی گئی تھیں کمرہ عدالت کے اندر باہر خاموشی چھائی ہوئی تھی کمرہ عدالت کے چاروں طرف آہنی جنگلے اور پختہ دیوار کھڑا کئی تھی مقام پر فوج اور پولیس کے پہرے لگا دیئے گئے تھے۔ کمرہ عدالت میں جانے کے صرف دو راستے تھے جن پر سخت پہرہ قائم تھا ہر شخص کی سخت تلاشی لی جاتی تھی جو وہاں جانے کا مجاز تھا بیان بک کرنے والے اور سامعین کے لئے ۳۰۰ کے قریب کرسیوں پر انتظام کیا گیا تھا۔ ۳۰۰ کے قریب کرسیاں خالی تھیں۔ تقریباً آدھی کرسیوں پر اخبار نگار بیٹھے ہوئے تھے۔ باقی خالی تھیں۔ اس کے بعد جج نے کارروائی شروع کی۔ ہر ملزم کا نام پکارا گیا۔ جب ملزم کا نام پکارا جاتا تو وہ کھڑا ہو جاتا۔ اس کے بعد پولیس کی تیار کردہ الزامات کی فہرست پیش ہوئی۔ اس کے بعد عدالت نے ملزموں سے صفائی کے لئے دریافت کیا۔ گوڈسے نے کہا کہ وہ سرٹیفکیٹ کے ذریعہ اپنی پیروی خود کرے گا۔ پانچ اور ملزمین نے بھی یہی جواب دیا لیکن دو ملزمین نے عدالت سے صفائی پیش کرنے کی درخواست کی۔ ساورکر کی طرف سے سرٹیفکیٹ پیش کرنے کی درخواست کی گئی۔ ساورکر کے ایما پر ان کے وکیل نے کہا کہ ساورکر بیمار ہیں اور دوسری زبان نہیں جانتا۔ اس لئے عدالت کو تشویش ہوگی ایک نمائندہ نے اس فیصلہ کو حل کر دیا اور ملزم کے بیانات تحریر کر کے عدالت کو سنائے۔ دو اور ملزمین نے بیانات سرٹیفکیٹ دیئے۔ اور اس کے بعد قیدیوں کے خلاف تاج کی طرف سے الزامات عائد کئے گئے۔ مسٹر بھوپ بنگر نے کہا کہ پولیس کے ریکارڈ پر الزامات عائد کر کے جائیگا۔ عدالت نے جواب دیا کہ عدالت تمام کاغذات اور دستاویزات کے معائنہ کے بعد الزامات عائد کرے گی صفائی کی طرف سے کہا گیا کہ عدالت کو فرد جرم عائد کرنے سے قبل شہادت لینی چاہئے۔ کیونکہ کمیشنل قانون کے مطابق فرد جرم شہادت کے بغیر عائد نہیں کی جا سکتی لیکن عدالت نے صفائی کے اس اعتراض کو تسلیم نہیں کیا۔ مسٹر بھوپ بنگر نے صفائی کی تیاری کے لئے دو ماہ تک مقدمہ کے التوا کی درخواست کی لیکن یہ درخواست سرکار کی طرف سے اتنے طویل التوا پر اعتراض کیا گیا۔ عدالت نے سوال کیا کہ وکیل صفائی اس قدر طویل التوا کیوں چاہتا ہے۔ جبکہ عدالت اس کی سماعت روزانہ مقدمہ کے طور پر کر رہی ہے۔ صفائی کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ مقدمہ کی سماعت ہفتہ وار ہو۔ مقدمہ کے جج۔ دو قانون فوجداری کی دفعہ ۳۲۷ کے ماتحت مقدمہ کی سماعت خلاف ضابطہ ۳۵ کے مطابق عمل میں آئے گی۔ عدالت نے وکیل صفائی اور پبلک پراسیکیوٹر کے دلائل سننے کے بعد ۳ جون تک مقدمہ کو ملتوی کر دیا عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ پبلک پراسیکیوٹر کے گواہوں کے بیانات مشتاقی پریڈ کے نوٹ۔ پولیس کے حالان اور دوسرے متعلقہ کاغذات وکیل صفائی کو دیکھنے کے لئے دیدیئے جائیں۔ یہ کاغذات ۳ جون کو دیئے جائیں۔

جب درخواست دینے والی تھی ترمن لال یا بھانے کہا کہ ایک بیان خفیہ طور پر دینے کی درخواست کی۔ جج نے اس کو برداشت کی کہ وہ اپنا بیان مسٹر ڈوے ملزم پاس کے کمرہ میں لکھ کر واپس آگئی۔ اور ڈائیکٹر دن کے پاس جا کر بیان دینے کی کوشش کی۔ جج نے کہا کہ تم کو اس کا حق نہیں ہے۔

مدراس کے سرحدی اضلاع

تحفظ شدہ علاقے قرار دیئے گئے

مدراس ۳ مئی۔ حکومت مدراس نے ضابطہ جنیان ۱۹۴۷ء کے ماتحت جیلاری۔ کرنول، گنتور، کرشنا اور غربی گوداوری اور شرقی گوداوری کے اضلاع کے علاقوں کو تحفظ شدہ علاقے قرار دیدیا ہے۔

پاکستان کے واسطے

دہلی سے بذریعہ ریل بکنگ ہو سکتا ہے۔ ہم سے مزید معلومات کیجئے نیز اگر آپ کا بک کیا ہوا مال منزل مقصود ابھی تک نہ پہنچا ہو تو ہم سے مشورہ کیجئے۔ گھر پر ملنے کا پتہ:-

محمد سلام۔ فیاض گنج۔ بہادر گڈھ روڈ دہلی

دفتر و کمیشن کا پتہ:-

محمد سلام اینڈ کو کمیشن ایجنٹ ہملٹن روڈ۔ مال گودام دہلی

ماہنامہ جمیل دہلی

جمیل ——— اس کے دیرینہ اجتماعی کے مقاصد کو فروغ دے گا

جمیل ——— سنجیدہ، متین اور اقتصادی مضامین کا مخزن ہوگا

جمیل ——— زبان و ادب اور نگارش جمیل کا بہترین مرقع ہوگا

جمیل ——— اکابرین ادب اور اعیان قوم کے کردار، تعلیمات اور سوانح پیش کرے گا

جمیل ——— با تصویر اور مرصع کار ہوگا

پہلا جمیل ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم کرے گا اور مبارکباد پیش کرے گا

سالانہ قیمت پانچ روپے

عبدالحق پراچہ دہلوی

مینجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

تپ دق اور پرانے اخبار جیری

T.B JABni

ملاحظہ ہو اب بھی گھبرا اور فوراً جیری کا استعمال شروع کر دیں دو دن میں ہی کرشمہ دیکھیں دو ہفتہ میں پوری شفا ہوگی۔ اب کچھ بتانے کی حاجت نہیں ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" ہندوستان کے کونہ کونہ سے ہزاروں اس طرح تک مریض کی جان بچانے والی اگر دوائی ہے تو "جیری" ہے۔ جب ہی تو لوگوں نے اس کا نام "ایٹم بم" رکھا ہے۔ سب دوا سے نا امید مریض ایک بار آزما کر دیکھ لو۔ قیمت اسی طرح برسے جیری نمبر ۱ ایک روپیہ کے لئے میں ساتھ ساتھ طاقت کے قیمتی کشتہ جات مفت ہدیہ بھی پڑتے ہیں۔ کمبل چادر ۵ روز کا دوا ۵ روپے نمونہ دس روز میں بیٹے جیری نمبر ۲ پیتی ہوئی ہڈیوں میں کمبل کو ہڑیوں میں بدلنے والی ہے۔ نمونہ ۱۰ روز مرف چھ روپے قصد از ۱۲ ایم بیرہ ملحقہ ہے اگر دس مریض ہوں تو ایک مفت دیں۔ تار و منی آرڈر سے مرف پتہ "جیری" کافی ہے۔

پتہ:- رایضنگ کے۔ ایل شرما رئیس اینڈ مینیجر (25) جگا دھری (مشرقی پنجاب)

برائے اطلاع عام

بموجب دفعہ ۵ (۱) پراپرٹی ایکوزیشن آف پراپرٹی ایکٹ (انتظام جائداد) میں کانفاذ دہلی صوبہ میں بھی کر دیا گیا ہے کمشنر ڈین صاحب جن جائدادوں کا قبضہ لینا چاہتے ہیں ان کی فہرست بذریعہ گزٹ شائع کریں گے اور دفعہ کے بموجب اگر کوئی شخص چاہے تو ایک ماہ (تاریخ گزٹ سے) کے اندر اندر اپنی جائداد کے لئے اعتراض کر سکتا ہے

یہ فہرست کلکٹر دکوپش کمشنر ڈین صاحب دہلی نے حسب دفعہ (۱) ارڈی کے گزٹ میں شائع کی ہے۔ جو باشندگان پاکستان کو اپنی جائداد واپس لینا چاہتے ہیں اور جو فساد خوف فساد یا بوجہ تقسیم ہندوستان ہندوستان سے باہر چلے گئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ دفتر قانونی امداد کی کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند الچ گلی قاسم جان دہلی میں کاغذ سے یا ذیل کے دفاتر سے ۱۵ دن کے اندر اندر پتہ بتلائیں تاکہ کلکٹر صاحب کے تشریف لاکر جائداد کے قبضے لینے کی درخواست دیں اور وکلا صاحبان جو بلا معاوضہ یہ خدمت انجام دے رہے ہیں ان کو اپنی درخواستوں کی پیروی کا سرٹیفکیٹ دیں۔

دفاتر قانونی امداد کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند گلی قاسم جان دہلی۔

فہرست جائداد ایواکیوی پروپرٹی جس کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ غیر معمولی مورخہ ۱۷ ایا

فہرست دوکانین!

علاقہ	حوالہ جائداد	نمبر شمار
پہاڑی دھیرج	۹۹۹۴	۹۹
پہاڑ گنج روڈ	۳۱۴۸	۱۰۰
مرزا مچھلی خیش، صدر بازار	۴۹۴	۱۰۱
"	۵۱۷	۱۰۲
چاوڑی روڈ	۳۱۴۹	۱۰۳
مٹیا روڈ، صدر بازار	۵۲۲۷	۱۰۴
"	۵۲۶۸	۱۰۵
مٹیا روڈ، صدر بازار	۵۲۷۷	۱۰۶
کرولہ مچھلی خیش صدر بازار	۴۹۲	۱۰۷
"	۴۹۳	۱۰۸
پارہ ٹوٹی صدر بازار	۴۳۵	۱۰۹
"	۶۶۹۳	۱۱۰
ٹرنٹ صدر بازار	۱۲۶۷	۱۱۱
عزیز بلڈنگ۔ ٹونک صدر بازار روڈ۔ صدر بازار	۶	۱۱۲
پہاڑی دھیرج	۴۶۸۴	۱۱۳
"	۴۵۷۰	۱۱۴
گوکل گیرا لال کی دکان صدر بازار	۷۳۱	۱۱۵
کناٹ سرکس (نئی دہلی)	ایم بلاک ۱	۱۱۶
چاندنی چوک	لیب ٹائر ریپیرنگ اسٹیشن	۱۱۷
گلی بھیڑیان والی صدر بازار	۵۸۶ — ۵۹۵	۱۱۸
ہملٹن روڈ۔ کشمیری گیٹ	۳۶۳ — ۱	۱۱۹
کشمیری گیٹ	لالہ لالہ ٹی سٹیورز	۱۲۰

نوٹ:۔ کارخانہ جات کی فہرست پرسوں کی اشاعت میں ملاحظہ فرمائیے۔

نوٹ:۔ کسی قسم کی غلطی ہو تو سپرنٹنڈنٹ پرنٹنگ اور سٹیشنری سے رجوع کریں۔

علاقہ	حوالہ جائداد	نمبر شمار
کشمیر گیٹ	۲۲۶	۴۸
محمد شاہ رنگیلا مزار	۱/۶۱	۴۹
کشمیری گیٹ	۱/۶۴	۵۰
محمد شاہ رنگیلا مزار	متصل ۱/۱	۵۱
کشمیری گیٹ	۱/۱۶	۵۲
گزدار کشمیری گیٹ	۱۴۱۹	۵۳
چاندنی چوک	عصمت بہادر سنس	۵۴
نئی سڑک	۴۲۱۱	۵۵
"	۲۲۱۱ A	۵۶
کنڈی بازار چاندنی چوک	۱۲۴۹	۵۷
چاندنی چوک	۶۶۹ IX	۵۸
دریبہ کلاں چاندنی چوک	۵۰۸۲۵	۵۹
(حصہ ۱/۲) ایضاً	۵۰۸۳ (۱/۲)	۶۰
"	۵۰۸۱۰	۶۱
"	۵۰۸۰۱۳	۶۲
"	۵۰۸۰۲۱	۶۳
"	۵۰۸۰۴۹	۶۴
"	۵۰۸	۶۵
چیلانہ۔ چاندنی چوک	۸۵۹	۶۶
بالمقابل سی گھڑ سکول چاندنی چوک	۱۷۰۸۰۱۲	۶۷
"	۱۷۰۸۰۱۱	۶۸
"	۱۷۰۸۰۹	۶۹
کڑیہ پل چاندنی چوک	۱۱/۹۹۳	۷۰
چرچ مشن روڈ۔ چاندنی چوک	۱۷۰۸۰۵۰	۷۱
نئی سڑک	۲۲۱۳	۷۲
"	۵۳۵	۷۳
کڑیہ ریڈیو۔ چاندنی چوک	۵۰۹۰۱۰	۷۴
"	۲۲	۷۵
کشنہ ریڈی۔ چاندنی چوک	الماری نادر کھن	۷۶
مالی واڑہ	۱۷۰۵۰۱۰	۷۷
جی، پی، روڈ	۳۰۸۵ — ۸۶	۷۸
جی، پی، روڈ	۳۰۲۲۱/۳۳	۷۹
"	۳۰۲۲۱/۳۳ VII	۸۰
فیض بازار۔ دریا گنج	۴۹۴۴۸ XI	۸۱
"	۴۹۴۴۵ XI	۸۲
دیانند روڈ۔ دریا گنج	۴۶	۸۳
چاوڑی بازار	۱۰۶ IX	۸۴
چاوڑی بازار	۹/۳۰	۸۵
کے پیارے کی دہلی دروازہ	نمبر ۲ کرشن چیمبرز	۸۶
نمبر ۲ کرشن چیمبرز	۹/۲۱ VII	۸۷
حوض قاضی	۹/۲۳ VIII	۸۸
حوض قاضی بازار امیر گیسو	۹/۴۶۲	۸۹
فیض بازار	۱۵۶۴	۹۰
بالمقابل سیسہ بھٹی نگلہ پل	۸۸۱۶ H.B.C.	۹۱
کناٹ سرکس نئی دہلی	۵۷۲۷	۹۲
بہادر گڑھ روڈ	۱۹	۹۳
قطب روڈ	۳۱۴۵	۹۴
بہادر گڑھ روڈ	۵۷۲۵	۹۵
سرائے حافظ تہ	۵۹۲۰	۹۶
"	۵۹۳۰	۹۷
		۹۸

علاقہ	حوالہ جائداد	نمبر شمار
کشنہ نالہ کشمیر گیٹ	۶۲۹۹	۱
محمد شاہ رنگیلا مزار	۴۴۳۵/۳۶	۲
کشمیر گیٹ	۳۷۷	۳
محمد شاہ رنگیلا مزار	۱۰۲۰	۴
کشمیری گیٹ	۱۱۸۱	۵
گزدار کشمیری گیٹ	۴۶۳۹	۶
چاندنی چوک	۶۲۵۶	۷
نئی سڑک	۷۵۶۲	۸
کنڈی بازار چاندنی چوک	۷۵۹۶	۹
چاندنی چوک	۸۴۹۶	۱۰
دریبہ کلاں چاندنی چوک	۷۹۸۳	۱۱
(حصہ ۱/۲) ایضاً	۵۰	۱۲
"	۷۴۵۲	۱۳
"	۳۱	۱۴
"	۸۴۳۶	۱۵
"	۱۴	۱۶
چیلانہ۔ چاندنی چوک	۳۱۱۹	۱۷
بالمقابل سی گھڑ سکول چاندنی چوک	۸۶۷۳ گودام	۱۸
"	۶۸	۱۹
"	۷۰	۲۰
"	۴۴۱۸	۲۱
کڑیہ پل چاندنی چوک	۵۳۳۷	۲۲
چرچ مشن روڈ۔ چاندنی چوک	۵۳۸۴	۲۳
نئی سڑک	۵۵۰۰	۲۴
کڑیہ ریڈیو۔ چاندنی چوک	دکان نمبر ۱	۲۵
کشنہ ریڈی۔ چاندنی چوک	۹۰۰۶	۲۶
مالی واڑہ	۹۲۲۸	۲۷
جی، پی، روڈ	۹۱۴۴	۲۸
جی، پی، روڈ	۹۴۱۹	۲۹
"	۴۶/۹۹۵۷	۳۰
فیض بازار۔ دریا گنج	۴۶/۹۹۵۷ (دگنہ)	۳۱
"	۴۶/۹۹۱۱ (دگنہ)	۳۲
دیانند روڈ۔ دریا گنج	۱۰/۲۰۹۲	۳۳
چاوڑی بازار	۱۴/۴۵۴۵	۳۴
چاوڑی بازار	۱۵/۳۵۳۵	۳۵
کے پیارے کی دہلی دروازہ	کشمیر ترلٹیز	۳۶
نیز ۲ کرشن چیمبرز	۱/۱۲ (دگنہ)	۳۷
حوض قاضی	۱۰	۳۸
حوض قاضی بازار امیر گیسو	۱۰	۳۹
فیض بازار	۱۹۴	۴۰
بالمقابل سیسہ بھٹی نگلہ پل	۱۹۷۱	۴۱
کناٹ سرکس نئی دہلی	۱۴۷۲	۴۲
بہادر گڑھ روڈ	۱/۶۹	۴۳
قطب روڈ	۱/۳۴۶	۴۴
بہادر گڑھ روڈ	دکان نمبر ۱ بی، بلاک	۴۵
سرائے حافظ تہ	بھٹہ بالی مسجد	۴۶
"	دکان نمبر ۱ بی، بلاک	۴۷

مجسٹریٹ کو پتھر کھینچ مارا

گھمانہ ۲۰ اپریل۔ سیکوہام کے ایک ہندو شاہی کا مقدمہ زیر سماعت تھا۔ آپ مقامی مجسٹریٹ پر پتھر کھینچ مارا یہ واقعہ اس کے مقدمہ کی سماعت کے دوران میں آیا۔ سکھ پر فوجداری اسلحہ کے دوران میں مقدمہ چل رہا ہے جب مقدمہ شروع ہوا تو مجرم نے مجسٹریٹ سے درخواست کی کہ اس کے مقدمہ کا فوری فیصلہ دیا جائے۔ لیکن جب اس نے یہ بات محسوس کی کہ اس کی بات پر کوئی دھیان نہیں دیا جا رہا تو اس نے مجسٹریٹ پر ایک بھرا پتھر کھینچ مارا۔ مجسٹریٹ کے کندھے پر چوٹ آئی اور وہ معمولی طور پر زخمی ہوا۔

زمینداروں اور کسانوں کا جھگڑا

دو سو کسانوں کی گرفتاری

پشاور ۲۶ مئی۔ چہار سدہ تحصیل میں خانوں اور کسانوں میں حال ہی میں جو فساد ہوا اس سلسلہ میں شکایت کر تحصیل میں دو کسانوں اور چند خان گرفتار کرنے گئے ہیں۔ کسانوں کو بھی نقصان پہنچا ہے اس کی بابت اندازہ یہ ہے کہ ایک کسان مارا گیا اور ایک زخمی ہوا ایک درجن اور دو درجن مکان کے جلنے سے جل کر رہ گئے ایک ہزار دو سو ٹن اناج لوٹ لیا گیا اور جلا دیا گیا نیز کھڑی جوئی فصلوں کو خانوں کے سخت نقصان پہنچایا۔

سیوک سنگھ کی خفیہ سرگرمیاں

حکومت فوری توجہ کرے

گورکھپور (بذریعہ ڈاک) جناب محمد یوسف صاحب عثمانی ناظم جمعیۃ علماء ضلع گورکھپور نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت روانہ کیا ہے۔

"جہاں تک گاندھی جی کے حادثہ قتل کے بعد ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں راشٹریہ سیوک سنگھ اور ہندو مہاسبھا کی جو منظم گرفتاریاں عمل میں آئی تھیں۔ نیز ان فرقہ پرست جماعتوں کے خلاف حکومت ہند نے جو سزا کے قدم اٹھائے تھے۔ اس سے ملک کے بے ہیجان عوام کافی مطمئن ہو گئے تھے۔ اور انہیں یہ خیال پیدا ہو چلا تھا کہ اگر جہاتما جی کی زندگی میں حکومت کی قطعیت شعاری سے کام لیتے ہوئے ان فرقہ پرست جماعتوں اور افراد کو کچلنے میں سختی کا موقعہ دیا ہوتا تو گاندھی جیسے عظیم انسان کی شہادت کا یہ المیہ رونما نہ ہوتا۔ مگر بہت جلد ہی عوام کا یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ اب اس کی ذمہ داری کسی پر عائد ہو یا نہ ہو۔ بہرحال یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان کے بعض حصوں میں راشٹریہ سیوک سنگھ کی سرگرمیاں پھر شروع ہو گئی ہیں۔ اور ان کی خفیہ طور پر دھاندلی کا زور پکڑ رہا ہے۔ اس کی تازہ مثال ضلع گورکھپور کے قصبہ بانسگاؤں میں ملی ہے۔ جہاں ۱۵ مئی کو سیوک سنگھ کے ایک جلسہ کا انعقاد ہوا۔ جس میں ہندو مسلم منافرت کے زہریلے بیج بوئے گئے۔ اور ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا گیا۔ اس جلسہ کی رپورٹ ہمارے پاس آئی ہے۔ اس کے مطابق جلسہ میں مقررین نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی میں مسلمانوں کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ انہوں نے ہندوؤں کو مشورہ دیا کہ وہ مسلمانوں کا بائیکاٹ کریں۔ ان کی دکانوں سے کچھ نہ خریدیں۔ ان کے ہوٹلوں میں نہ کھائیں۔ ان کے یکوں پر نہ بیٹھیں۔ ان کے ساتھ کوئی لین دین نہ کریں۔ ان کے ساتھ کوئی رشتہ ناتہ نہ کریں۔ ان کے ساتھ کوئی میل جول نہ رکھیں۔ ان کے ساتھ کوئی معاملہ نہ کریں۔ ان کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھیں۔ ان تمام فرقہ وارانہ مسائل کا حل تو سردست دشوار نظر آتا ہے۔ مگر ہندو مسلم اتحاد و صلح کے لئے جو کوششیں ہو رہی ہیں ان کو کسی حد تک سہارا ضرور ملے گا۔ اور ہندو مسلم کشیدگی کے خاتمہ کی جو کوششیں ہو رہی ہیں ان کو کسی حد تک سہارا ضرور ملے گا۔ اور ہندو مسلم کشیدگی کے خاتمہ کی جو کوششیں ہو رہی ہیں ان کو کسی حد تک سہارا ضرور ملے گا۔

مزدوروں کیلئے پراویڈنٹ فنڈ

صنعتی ٹریبونل کا فیصلہ

ناگپور ۲۶ مئی۔ صنعتی ٹریبونل کا تاریخی فیصلہ آج حکومت سی پی نے شائع کر دیا۔ تخمیناً ۵۰ ہزار مزدور اس فیصلہ سے مستفید ہوں گے۔ مالکان کو پراویڈنٹ فنڈ کے دینے جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس فیصلہ کے مطابق ہر مزدور کی آمدنی روپیہ اپنی تنخواہ سے علیحدہ پراویڈنٹ فنڈ کا ہزار روپیہ کا ہوگا۔ اس رقم کے ساتھ اتنا ہی روپیہ کارخانہ کے مالک کو دینا ہوگا۔ دوسرے مزدوروں کو پراویڈنٹ فنڈ دئے جانے کا سوال اس وقت ٹریبونل کے زیر غور ہے۔

سی پی ٹریڈ یونین لیڈر گرفتار

ناگپور ۲۶ مئی۔ سی پی اور برار کے ٹریڈ یونین کانگریس کے صدر مسٹر پانڈے کے رہائی کے احکام جاری کئے گئے۔ میں معلوم ہوا ہے کہ آپ کی گرفتاری کا مزدوروں سے پچھلے دنوں کے احتجاجوں سے کوئی تعلق نہیں۔ ان تمام فرقہ وارانہ مسائل کا حل تو سردست دشوار نظر آتا ہے۔ مگر ہندو مسلم اتحاد و صلح کے لئے جو کوششیں ہو رہی ہیں ان کو کسی حد تک سہارا ضرور ملے گا۔ اور ہندو مسلم کشیدگی کے خاتمہ کی جو کوششیں ہو رہی ہیں ان کو کسی حد تک سہارا ضرور ملے گا۔

کانگریس اقتصادی کمیٹی کا جلسہ

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کی اقتصادی کمیٹی کا جلسہ ۲۸ مئی کو دہلی میں ہوگا۔

وزارت امداد و بحالیات کی جدید تنظیم

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ نہرو کی کابینہ کے دو ممبر سٹر نیوگی اور سٹر گاڈگل اب وزارت امداد و بحالیات کا کام سنبھالیں گے۔ یہ انتظامات اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک اس وزارت کی جدید تشکیل کا کام ختم ہو جائے۔ اور سٹر جوگی مجلد و چیف سیکرٹری اب سے وزارتوں یعنی امداد و بحالی اور خزانہ کے لئے ذمہ دار ہیں۔ سٹر آنجگر جو اس وقت تک وزارت خزانہ کے ذمہ دار تھے اب سٹر جوگی کی جائے بحالی کے منسٹر کی بورڈ کے صدر ہوں گے۔ اس کے علاوہ آپ باقی تمام انجمنوں کے جو مرکزی اور مشرقی پنجاب کے خاندانوں اور مرکز اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کے خاندانوں پر مشتمل ہیں۔ صدر کے فرائض بھی انجام دیں گے۔ ڈپٹی منسٹر آف لیگیزر اور ڈپٹی منسٹر آف سپلائی حکومتوں کے درمیان گفت و شنید کے لئے بدستور ذمہ دار ہوں گے۔

مجید ۲۶ مئی۔ سٹر نیوگی ۱۹۴۶ء سے سٹر لیاقت علی خاں کی وزارت میں وزیر بحالی رہ چکے ہیں۔ اب اس کی ذمہ داری کے بڑھ جانے سے ان کا عہدہ وزیر بحالی و امداد ہو گیا ہے۔

طلبیہ کالج سہارنپور میں عظیم الشان جلسہ

مورخہ ۲۳ مئی بروز شنبہ کو ۴ بجے شام لیبارٹری عظیم منعقد ہوگا۔ جس میں علماء دین بھی شرکت فرمائیں گے۔ طلبیہ اور اس کی ترقی پر تقریر کریں گے۔ ساتھ ساتھ مفید اطلاع پر چہ سے متعلق بورڈ آف ٹرسٹیز طلبیہ کالج سہارنپور کے لئے نمائندہ منتخب کئے جاویں گے۔ اس سے اہل فن اور عہدہ فن سے اپیل کرتا ہوں کہ تشریف لاکر ممنون فرماویں۔

نیاز مند ناظر محمد یعقوب

وزارت امداد و بحالیات کی جدید تنظیم

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ نہرو کی کابینہ کے دو ممبر سٹر نیوگی اور سٹر گاڈگل اب وزارت امداد و بحالیات کا کام سنبھالیں گے۔ یہ انتظامات اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک اس وزارت کی جدید تشکیل کا کام ختم ہو جائے۔ اور سٹر جوگی مجلد و چیف سیکرٹری اب سے وزارتوں یعنی امداد و بحالی اور خزانہ کے لئے ذمہ دار ہیں۔ سٹر آنجگر جو اس وقت تک وزارت خزانہ کے ذمہ دار تھے اب سٹر جوگی کی جائے بحالی کے منسٹر کی بورڈ کے صدر ہوں گے۔ اس کے علاوہ آپ باقی تمام انجمنوں کے جو مرکزی اور مشرقی پنجاب کے خاندانوں اور مرکز اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کے خاندانوں پر مشتمل ہیں۔ صدر کے فرائض بھی انجام دیں گے۔ ڈپٹی منسٹر آف لیگیزر اور ڈپٹی منسٹر آف سپلائی حکومتوں کے درمیان گفت و شنید کے لئے بدستور ذمہ دار ہوں گے۔

مجید ۲۶ مئی۔ سٹر نیوگی ۱۹۴۶ء سے سٹر لیاقت علی خاں کی وزارت میں وزیر بحالی رہ چکے ہیں۔ اب اس کی ذمہ داری کے بڑھ جانے سے ان کا عہدہ وزیر بحالی و امداد ہو گیا ہے۔

سکھوں اور بالغوں کی تعلیم

جمعیۃ علماء علاقہ کی سرگرمیاں

دہلی ۲۶ مئی۔ جلسہ ہائے جمعیۃ علماء ضلع کے آپ حسب اطلاع جلسہ مورخہ ۲۳ مئی بروز شنبہ ساڑھے چھ بجے شام بمقام محلہ مراد آباد والی مسجد منعقد ہوگا۔ مختصر سی تقریر ہوگی۔ اور سٹر محمد یامین صاحب منطقی ہوں گے۔ ضلع کے تمام شائقین کی خدمت میں التماس ہے کہ جلسہ میں شریک ہو کر اس کی کامیابی کا موجب ہوں۔ جلسہ ٹھیک ۸ بجے شب ختم ہوگا۔

دنیا کی تندرستی کی انجمن کی سرگرمیاں

لیک سکسس ۲۶ مئی۔ آج ایک پریس کانفرنس میں ڈینیائی تندرستی کی انجمن کے ڈائریکٹر سٹر ٹیلر نے اعلان کیا کہ سالانہ اجلاس کے پہلے چھ ماہ کے اخراجات کے لئے انجمن کو متحدہ اقوام کی تخمین کی امداد اور جمع کئے جانے والے چندہ سے ۷۰۰۰۰۰ ڈالر دستیاب ہوں گے۔ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ادارہ مزید ۲۰۰۰۰۰ ڈالر کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

دنیا کی تندرستی کے سلسلہ میں ہندوستانی وفد کی سرگرمیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ نے لکھا ہے کہ ہندوستان کی سرگرمیاں بین الاقوامی حیثیت کی ہیں۔ ہندوستان کی آبادی ۳۵ کروڑ ہے۔ اس کی ۸۰ فیصدی آبادی دیہات میں رہتی ہے۔ ہندوستان کی ۸۰ فیصدی آبادی دیہات میں رہتی ہے۔ ہندوستان کی ۸۰ فیصدی آبادی دیہات میں رہتی ہے۔

کونٹر میں مسٹر جناح کی آمد

سرکاری افسروں کی دھاندلی لیگیوں بار ہوا

کوئٹہ ۲۶ مئی۔ کوئٹہ کے مسلم لیگی حلقے اس سڑک پر سخت ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں جو میر جاگل آباد پر جسٹر جناح کے استقبال کے سلسلہ میں ان کے ساتھ روا رکھا گیا۔

لیگ رکنگ کمیٹی نے لیگ پریذیڈنٹ میں اصلاحات پر سخت احتجاج کیا ہے۔

اسپس ورنیہ لیٹرس میں کہا گیا ہے کہ کیبنٹ مشن اس بات کو واضح کر دینا چاہتا ہے کہ وہ آئندہ ایسی کسی خیز سوار حکومت کو برداشت نہ کرے گی۔ جیسی کہ پہلے تھی۔ اور شائستہ اس طریق سے لیگ کی توہین برداشت کی جائے گی جیسی سے مسلم لیگ کا نشانہ ہم۔ اسی میں کہا گیا ہے کہ اس وقت پر ہماری سرکاری پروگرام سے علیحدگی اس فیصلہ کی کا مرجب بنی کہ ہم اس پروگرام کا بائیکاٹ کریں۔ یہ اس لئے دو کنگ کمیٹی مقامی حکومت کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے پروگرام میں شرکت کرے گی۔

ورکنگ کمیٹی مقامی حکومت پر یہ واضح کر دینا چاہتا ہے کہ آئندہ مسلم لیگ کے ساتھ ایسا توہین آمیز سلوک کیا جائے۔

مشرق وسطیٰ سے مرکینوں کا انخلا

۲۶ مئی۔ مشرق وسطیٰ سے امریکی فوجوں کا انخلا کے اس وقت ہوا جس کہ امریکی سپاہیوں کی ہوائی جہاز پر سوار ہو رہے تھے۔ مشرق وسطیٰ سے اس وقت بارہ ہزار امریکی فوجیں ہیں۔

غلہ کے دو جہاز ترانہ ہندستان آ رہے ہیں

نئی دہلی ۲۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آسٹریلیا سے غلہ کے دو جہاز (غلہ ۲۰ ہزار ٹن تک) ہر روز دو جہاز غلہ لے کر بمبئی کی بیرونی ساحل پر ہندستانی بندرگاہ پر پہنچ رہے ہیں۔

اس طرح ہندستان آنے والے غلہ کی مقدار ۴۰۰۰۰ ٹن کیا جا رہا ہے جس میں ۱۹۰۰۰ ٹن گیہوں ۲۰۰۰۰ ٹن چاول ۱۱۰۰۰ ٹن جو اور ۹۰۰ ٹن دالیں شامل ہیں۔

ہندستان کو غلہ دینے والے ممالک کے نام یہ ہیں۔ آسٹریلیا، مصر، کناڈا، ارجنٹینا، ریپبلک آف امریکہ، برازیل، ہیٹی، ہالینڈ، اسٹریلیا، سیام اور نیپال۔

روس اور انڈونیشیا میں سفارتی تعلقات

ماسکو ۲۶ مئی۔ روس کی سرکاری نیوز ایجنسی ٹاس نے ایک اطلاع میں بتایا ہے کہ روس اور انڈونیشیا کی جمہوریت میں سفارتی تعلقات قائم ہو گئے ہیں۔

انجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اہم واقعات کو تحقیق جامعیت اور تفصیلاً کے ساتھ بیان کیا گیا ہے یہ کتاب طالبعلموں اور عوام مسلمانوں کیلئے بہت مفید ہے۔

کاغذ گلہائی چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۲۴۰ قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ۔ (محصول ڈاک)

خلافت راشدہ

یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے تمام اہم واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے ہیں، ہر مسلمان مرد عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے، کاغذ گلہائی چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۳۴۴ قیمت مجلد ہے۔

خلافت بنی اُمیہ

یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں غلفاء بنی اُمیہ کے صحیح حالات عربی تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں، خلیفہ کے دور حکومت اور اسکی خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے زبان نہایت سلیس اور آسان ہے، اسکول اور کالج کی طلبا خصوصیت کیساتھ مطالعہ کریں، کاغذ گلہائی چھپائی عمدہ اور صاف ۳۲۸ قیمت مجلد ہے۔

نوٹ:۔ مبلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں ۱۶ رسالے مفت پیش کئے جائیں گے۔

نام کتاب	قیمت
قصص القرآن حصہ اول	
" " حصہ دوم	
" " حصہ چہارم	
فہم قرآن	
نظام تعلیم و تربیت حصہ اول	
" " حصہ دوم	
اسلام کا نظام حکومت	
قرآن اور تصوف	
لغات القرآن جلد اول	
" " جلد دوم	
اقتصادی نظام	
غلامی کی حقیقت	
نقش حکمت	
شہنشاہیت	
انقلاب روس	
سیاسی معلومات	
جنگ بدر	
خلاصہ سفرنامہ ابن بطوطہ	
ہندوستان اور آزادی	
(العتیق (سوانح حیات ابوبکر صدیق رض)	

ملنے کا پتہ

منیجر انجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کے تبادلہ کے سوال پر تعطل پیدا ہو گیا

دہلی کے قیدیوں کو صوبہ سندھ کے قیدیوں سے بدلا جائے
دہلی کے قیدیوں کا تبادلہ مغربی پنجاب کے قیدیوں سے ہونا چاہئے

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ حکومت ہند کی وزارت اطلاعات و نشریات کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ نئی دہلی میں ۱۸ و ۱۹ نومبر کو ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوئی تھی جس میں دونوں ملکوں کے درمیان قیدیوں کے سوال پر غور کیا گیا۔

گفت و شنید کے دوران میں پاکستانی نمائندوں کو بتایا گیا کہ قیدیوں کے تبادلے کے بارے میں دونوں حکومتوں کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا تھا اس میں صرف مشرقی اور مغربی پنجاب کے قیدیوں کا تبادلہ مقصود ہوا تھا اور اس کا اطلاق ہندوستان کے اور دوسرے علاقوں پر نہیں ہوتا تھا جب تک کہ کوئی جداگانہ ہو۔ اور حکومت ہند پاکستان سے کسی نئے معاہدہ پر بات چیت کرنے اور حکومت پاکستان کا نقطۂ نظر معلوم کرنے کے لئے تیار ہے۔

ہند کے نمائندوں کے مطابق سابقہ معاہدہ پر فوری عمل درآمد ہونا چاہئے۔ تبادلہ کے لئے قیدیوں کے جرائم کی نوعیت کی بابت بھی سمجھوتہ ہو چکا تھا۔ پاکستان کے انتظام حزبی پنجاب، صوبہ سرحد، صوبہ سرحد قبائلی ریاست خانوں اور فرنٹیئر ریجنز میں ہندو قیدیوں کی تعداد ۱۵۰ ہے جن میں سے ۱۰۰ ہندو دہلی میں رکھے جانے والے قیدیوں کے عوض میں دی جائیں گی۔ ہندوستان کے علاقے صوبہ سندھ، صوبہ بمبئی، صوبہ مدراس اور ریاست بہاولپور میں ۱۵۰ مسلمان قیدی ہیں۔ ان کے عوض میں ۱۵۰ قیدی دہلی کے مغربی پنجاب کے قیدیوں میں سے دیئے جائیں گے۔

ہندوستانی نمائندوں نے کہا کہ دہلی میں بعض لوگ عورتوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے یا دوسرے سنگین جرائم کے مرتکب ہوئے ہیں جنہیں زیر حراست نہیں لایا جا سکتا۔ کیونکہ دہلی پنجاب شامل نہیں ہے۔ نیز دہلی کی مسلم آبادی کا کامل تبادلہ نہیں ہوا ہے بلکہ جو عورتیں بہت جہاں سے بھگا دی گئی تھیں وہ بھی وہاں رہ رہی ہیں۔ ان حالات میں دہلی کے قیدیوں کے تبادلہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم پاکستانی نمائندے دہلی کے قیدیوں کو بھی مغربی پنجاب کے قیدیوں کے ساتھ شامل کرنے کے لئے مصر ہے۔ انہوں نے دلیل پیش کی کہ تمام قیدی پنجاب ہائی کورٹ کے حلقۂ اثر میں ہیں اور تقسیم کے بعد بھی دہلی عدالتی نقطۂ نظر سے مشرقی پنجاب ہی شامل ہے اس لئے جب تک تبادلہ کی جملہ اس مفید مسئلوں کا فیصلہ نہیں ہو جاتا قیدیوں کا تبادلہ ملتوی کر دیا جائے گا۔

ترکی اور بلغاریہ میں کشیدگی
قونصل خانوں کو بند کر دیا جائیگا

انقرہ ۱۸ نومبر۔ انقرہ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ ترکی اور بلغاریہ کے تعلقات میں کشیدگی کے پیش نظر حکومت ترکی بلغاریہ میں اپنے قونصل خانہ کو بند کر دے۔ اور بلغاریہ کے سفیر مقیم کو واپس کر دے حکومت سلہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے قونصل مقیم صوفیہ کو واپس طلب کرے گی کہ وہ ان مشکلات کے خلاف جو اس کو بلغاریہ میں پیش آ رہی ہیں احتجاج کرے۔ کہا جاتا ہے کہ بلغاریہ میں ترکی قونصل اور اس کے اسٹاف کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے ان لوگوں کو گرفتار کر لیا جاتا ہے جو ترکی قونصل خانہ میں جاتے ہیں۔ گذشتہ مارچ سے ترکی حکومت نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ (۱۰۰) سے زیادہ بلغاری مقیم صوفیہ کو اس بنیاد پر خارج کر دے کہ وہ اپنے فرائض صوفیہ کی حکومت کے رویہ کے باعث انجام نہیں دے سکتا۔

مدھیہ بھارت یونین کا افتتاح
گوالیار میں پنڈت نہرو کی تقریر

نئی دہلی ۱۸ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو آج دن کو ہوائی جہاز سے گوالیار پہنچے۔ جہاں انہوں نے مدھیہ بھارت یونین کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ہوائی اڈہ پر ایک قومی جلسہ ہوا۔ جس میں پنڈت نہرو کی افتتاحی تقریر کے بعد ایک جلوس نکالا گیا۔ جلوس کے ساتھ ساتھ پنڈت نہرو کی تقریر کے لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا تھا۔ جلوس کے بعد پنڈت نہرو نے ایک عام جلسہ سے خطاب کیا۔ جس میں ہندوستان کی ۲۵ ریاستوں کے نمائندے شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں کہا کہ مدھیہ بھارت یونین ہندوستان کی سب سے بڑی یونین ہے۔ اس میں دس ملین کی آبادی ہے۔ اس یونین کا رقبہ ۴۸ ہزار مربع میل ہے۔ آبادی کے لحاظ سے یہ یونین ۱۹۴۷ء کی ۱۵ اگست کو ہندوستان کی یونین بنی تھی۔ اس یونین میں ۲۵ ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں کے حکمران ہندی عملداری کے ساری مرتبہ رکھے گی۔ اس یونین میں ایک ایگزیکٹو کونسل، ایک قانون ساز اسمبلی اور ایک آئین ساز اسمبلی قائم کی جائے گی۔ اس یونین میں مشترکہ اور صوبائی فہرست کی کمائی ہوگی۔ نیز کچھ ٹیکس بھی یونین کو ملیں گے۔

سنٹی مجلس اوقاف کی شاندار کامیابی

دہلی ۱۸ نومبر۔ قطعہ ۱۵ لاکھ روپیہ حاجی محمد یوسف پانی والے نام پنج حسب وقف۔

۱۹۵۱ء C.A.C. میں حاجی صاحب ناظر سنی مجلس اوقاف نے ہائی کورٹ شملہ میں یہ عذر پیش کیا کہ چونکہ جائداد موقوفہ دہلی میں واقع ہے اس لئے اس کی فروختگی سے جو روپیہ حاصل ہوا ہے وہ سنی مجلس اوقاف صوبہ دہلی کے زیر انتظام رہنا چاہیئے۔ چونکہ ابتدائی عدالت نے اس دعوے کے بارے میں جو جائداد موقوفہ کی فروختگی سے حاصل ہوئی تھی انجمن اسلامیہ پنجاب کی تحویل میں دیئے جانے کا حکم دیا تھا۔ اس لئے ہندوستان تک تمام موقوفوں کی نظریں گوڈسے کے وحشیانہ چہرے پر جم گئیں۔ اس کے بال بڑھے ہوئے تھے اور وہ ایک بیڑا جامہ اور آدھی آستینوں کی قمیص پہنے ہوئے تھے۔ سٹرسادکر جو بیمار تھے۔ وکیل صفائی کی اپیل پر ان کو ایک خاص کرسی دی گئی۔ باوجود کے عجب انداز میں ہنس رہا تھا اور دوسروں سے مذاق کر رہا تھا۔ نتھو رام ونائک دامودر گوڈسے نے گاندھی جی کے سینہ پر تین گولیاں داغ کر ان کو ہلاک کر دیا تھا۔ گاندھی جی کا قاتل ناتھو رام گوڈسے ہے جس کے ساتھ آپٹے اور اٹھ ملزم مقدمہ اور سازش میں ماخوذ ہیں۔ مقدمہ ۲ گھنٹہ تک جاری رہا۔ وکیل صفائی کی طرف سے مقدمہ کو ۱۵ ماہ کے لئے ملتوی کرنے کی درخواست کی گئی۔ مقدمہ ۴ جون تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا اور ۴ جون کو ملزمین کو فرد جرم عائد کی جائے گی۔ اس کے بعد مقدمہ کی کارروائی روزانہ ہوتی رہے گی۔ ۴ جون کو بھی اعلان ہوگا اور یہ دیکھا جائے گا کہ وکیل صفائی کو وہ کاغذات مہیا کر دیئے گئے ہیں یا نہیں جو کہ اس نے طلب کیا ہے مقدمہ کے سلسلہ میں تمام حفاظتی انتظامات کی خبر اختیار کر لی گئی تھیں کمرہ عدالت کے اندر باہر خاموشی چھائی ہوئی تھی کمرہ عدالت کے چاروں طرف آمد و رفت پر پختہ کار دار لگے ہوئے تھے یہ تمام پہلے فوجی پولیس کا پہرہ کوارٹر تعینات تھا۔ کئی مقام پر فوج اور پولیس کے پہرے لگا دیئے گئے تھے۔ کمرہ عدالت میں جانے کے صرف دو راستے تھے جن پر سخت پہرہ تھا۔ جس اس کی سخت تلاشی لی جاتی تھی جو وہاں جانے کا مجاز تھا یہاں تک کہ اس کے جیب لائٹر اور کیمرے بھی جانچے گئے۔ زنانہ حلقہ میں مقدمہ میں ان کی گواہیاں کمرہ عدالت سے ۳۰۰ گز کے فاصلے پر ہیں ان کو سخت پہرے کے اندر عدالت میں لایا گیا۔ پہلے گوڈسے لایا گیا۔ اس کے بعد نارائن دتاتریہ آپٹے۔ وشنو رام کرشن کرکرے۔ گوپال ونائک گوڈسے۔ مدن لال پاہوا۔ گوپال دیا نائک گوڈسے۔ سرکار کٹایا۔ دیانک دمودر ساورکر اور دتاتریہ آپٹے پابجولاں۔ جج کے بائیں جانب کٹہرا میں کا ایک چبوترہ بنا ہوا تھا جس پر تین کرسیاں رکھی ہوئی تھیں ان پر ملزموں کو

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی تفصیلات
ملزمین کی بیحسی کے شرمناک مظاہرے
کمرہ عدالت میں بھی ظالم ایک دوسرے سے مذاق کرتے اور ہنستے رہے
۴ جون تک مقدمہ کا التوا۔ ملزمین کو صفائی کا پورا موقع

نئی دہلی ۱۸ نومبر۔ یہاں گاندھی جی کے قتل کی کارروائی دیکھی جا چکی ہے آج اس کی بعض تفصیلات یہ ہیں گاندھی جی کو ۳۰ جنوری کو جب کہ وہ پوجا کے لئے جا رہے تھے تین گولیاں مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ قاتل کا سینہ خاکی وردی اور ڈبائک گوڈسے ہے جس کے ساتھ آپٹے اور اٹھ اشخاص مقدمہ اور سازش میں ماخوذ ہیں۔ مقدمہ ۱۱ بجے شروع ہوا۔ وکیل صفائی کی طرف سے مقدمہ کو ۱۵ ماہ کے لئے ملتوی کرنے کی درخواست کی گئی۔ مقدمہ ۴ جون تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا اور ۴ جون کو ملزمین کو فرد جرم عائد کی جائے گی۔ اس کے بعد مقدمہ کی کارروائی روزانہ ہوتی رہے گی۔ ۴ جون کو بھی اعلان ہوگا اور یہ دیکھا جائے گا کہ وکیل صفائی کو وہ کاغذات مہیا کر دیئے گئے ہیں یا نہیں جو کہ اس نے طلب کیا ہے مقدمہ کے سلسلہ میں تمام حفاظتی انتظامات کی خبر اختیار کر لی گئی تھیں کمرہ عدالت کے اندر باہر خاموشی چھائی ہوئی تھی کمرہ عدالت کے چاروں طرف آمد و رفت پر پختہ کار دار لگے ہوئے تھے یہ تمام پہلے فوجی پولیس کا پہرہ کوارٹر تعینات تھا۔ کئی مقام پر فوج اور پولیس کے پہرے لگا دیئے گئے تھے۔ کمرہ عدالت میں جانے کے صرف دو راستے تھے جن پر سخت پہرہ تھا۔ جس اس کی سخت تلاشی لی جاتی تھی جو وہاں جانے کا مجاز تھا یہاں تک کہ اس کے جیب لائٹر اور کیمرے بھی جانچے گئے۔ زنانہ حلقہ میں مقدمہ میں ان کی گواہیاں کمرہ عدالت سے ۳۰۰ گز کے فاصلے پر ہیں ان کو سخت پہرے کے اندر عدالت میں لایا گیا۔ پہلے گوڈسے لایا گیا۔ اس کے بعد نارائن دتاتریہ آپٹے۔ وشنو رام کرشن کرکرے۔ گوپال ونائک گوڈسے۔ مدن لال پاہوا۔ گوپال دیا نائک گوڈسے۔ سرکار کٹایا۔ دیانک دمودر ساورکر اور دتاتریہ آپٹے پابجولاں۔ جج کے بائیں جانب کٹہرا میں کا ایک چبوترہ بنا ہوا تھا جس پر تین کرسیاں رکھی ہوئی تھیں ان پر ملزموں کو بٹھایا گیا۔ ہندوؤں کے مقدس رسم و رواج کے مطابق گوڈسے کے سر کے بال بڑھے ہوئے تھے اور وہ ایک بیڑا جامہ اور آدھی آستینوں کی قمیص پہنے ہوئے تھے۔ سٹرسادکر جو بیمار تھے۔ وکیل صفائی کی اپیل پر ان کو ایک خاص کرسی دی گئی۔ باوجود کے عجب انداز میں ہنس رہا تھا اور دوسروں سے مذاق کر رہا تھا۔ نتھو رام ونائک گوڈسے نے گاندھی جی کے سینہ پر تین گولیاں داغ کر ان کو ہلاک کر دیا تھا۔ گاندھی جی کا قاتل ناتھو رام

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنامہ

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

حمیل
ماہنامہ
امن کے دیوتا جہاں آرائی کے مقاصد کو فروغ دیگا
سنجیدہ، متین اور اقتصادی مضامین کا مخزن ہوگا
ان پڑھ اور ادب اردو کا دلکش حمیل کا بہترین مرقع ہوگا اور
بالضرور یہ مرقع کار رہے گا۔
سالانہ قیمت ۱۲ روپیہ — فی پرچہ آٹھ آنہ
عبدالحق پراچہ دہلوی مینیجنگ ڈائرکٹر
کوچہ استاد داغ چاندنی چوک۔ دہلی

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۶۶ھ مطابق ۳ جون ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۱۰ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

عربوں نے فلسطین میں ایک مہینہ کی عارضی صلح کی تجویز منظور کرلی

عراقی فوجیں تل ابیب سے صرف ۵ میل دور رہ گئیں

ہندوستان کی تعلیمی دنیا میں انقلاب حکومت نے جدید سکیم تیار کرلی

عربوں کی یہودی دارالسلطنت پر طوفانی یلغار

لندن یکم جون۔ قاہرہ سے عربوں کی پوزیشن کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ عربوں نے اقوام متحدہ کی خصوصی کمیٹی کے اس فیصلہ کو تسلیم کرلیا ہے کہ فلسطین میں جاری جنگ بند کردی جائے۔ کہا جاتا ہے کہ شرق اردن کے دارالسلطنت عمان میں عرب لیگ کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں اس فیصلہ کا اعلان کردیا جائے گا۔

یہودی افواج کی برق رفتار فتح سے یہ فیصلہ نہیں ہوسکا۔

ایک یہودی نمائندے نے کہا کہ اگر یہ حملہ ہوا اور اس میں گیس استعمال ہوئی تو اس کی ذمہ داری برطانیہ پر عائد ہوگی کیونکہ مشرق وسطیٰ میں گیس کا استعمال صرف عربوں کے حق میں نہیں کیا جاسکتا تھا۔ کالم پر عربوں نے قبضہ کرلیا ہے۔ یہودی یہاں بہت کم گولہ باری کرکے فرار ہوگئے۔

ایک اور یہودی بستی پر بھی عربوں نے حملہ کیا۔ یہاں سے یہودی نوجیں بھاگ کر فرار ہوگئیں۔ یہودی کہتے ہیں کہ اسلحہ عربوں کے ہاتھ آئے تل ابیب سے بیت المقدس جانے والی سڑک پر عربوں نے یہودیوں کے دستوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ قاہرہ سے اطلاع ملی ہے کہ مصری ہوائی جہازوں نے تل ابیب سے ۱۲ میل جنوب کی جانب یہودی بستیوں پر شدید گولہ باری کی۔

فلسطین میں لڑائی کی حالت

بغداد میں عراقی فوجوں کے ایک کیمپ کا معائنہ کیا جارہا ہے۔ عرب فوجیں یہودیوں کی نئی حکومت کے دارالسلطنت تل ابیب سے صرف پانچ میل دور رہ گئی ہیں اور جنوب کی جانب سے بھی تل ابیب کی طرف بڑھتی چلی جارہی ہیں۔ عرب فوجیں ان یہودیوں کا پیچھا کر رہی ہیں جو بیروت کی طرف بھاگ کر تل ابیب جارہے ہیں

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شرق اردن کی فوجیں لدہ اور رملہ تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ مقامات تل ابیب سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ یہودیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے تل ابیب سے بیت المقدس کے راستہ پر واقع علاقہ پر گذشتہ نصف شب کو عرب لیجن کی طرف سے حملہ ہونے والا تھا لیکن اس حملہ کو روک لیا گیا۔

کوائف کے علاقہ پر عرب لیجن دست گولہ باری کرنے اور گیس بھی استعمال کرنے والے تھے۔ عراقی ہوائی جہاز شرق اردن کی فوجوں کے ساتھ اس حملہ میں شرکت کرنے والے تھے لیکن

وزیراعظم مصر کا اعلان

نقراشی پاشا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں ذاتی طور پر فلسطین کی عارضی صلح کی تجویز کو منظور کرتا ہوں۔ میں نے مصر کے دارالعوام میں اعلان کیا تھا کہ ہم فلسطین میں جاری جنگ بند کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ یہودی بھی ایسا ہی کریں۔ اب یہودیوں نے اس تجویز کو منظور کرلیا ہے۔ اس لئے ہم بھی اس کو منظور کرتے ہیں۔

لندن میں ہندوستانیوں کا مظاہرہ

لندن یکم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ لندن کے ہندوستانیوں اور افریقیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ جنوبی افریقہ میں ڈاکٹر ملان کی پالیسی کے خلاف مظاہرے کریں گے۔ انڈین ورکرس ایسوسی ایشن کے صدر سٹرلنگ نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں ڈاکٹر ملان کی کامیابی فاشسٹ طاقتوں کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ برطانی حکومت کو اس پر فخر ہے کہ برطانوی حکومت میں جمہوریت ہے لیکن ڈاکٹر ملان اس رو کے خلاف ہیں۔

ہندوستان میں ہوائی جہاز بنیں گے

دہلی۔ یکم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی وزارت صنعت اس تجویز پر غور کررہی ہے کہ آر۔ اے۔ ایف اور شہری ضروریات کے لئے ہندوستان میں ہوائی جہاز بنائے جائیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کسی امریکی یا برطانوی کمپنی کو ہندوستان میں ہوائی جہاز بنانے کی اجازت دی جائے گی یا پھر انڈین کراوٹ لمیٹیڈ کو یہ اجازت ملے گی۔

وزیر تعلیم مولانا آزاد کا پریس کانفرنس میں اعلان

نئی دہلی۔ یکم جون۔ کل پیر کے دن مولانا آزاد وزیر تعلیم نے ایک پریس کانفرنس میں دہلی میں تعلیم کے متعلق ۱۲ نکات کا ایک پروگرام پیش کیا۔ آپ نے پروگرام بیان کرکے متعلق کہا کہ حکومت کی اس اسکیم پر سب سے پہلے دہلی میں تجربہ کیا جائے گا۔ اور اس کے نتائج دیکھنے اور اگر ضرورت ہوئی تو ترمیمی مناسب تبدیلیاں کرنے کے بعد اس اسکیم کو ان علاقوں میں جاری کردیا جائے گا۔ جو ملک کے ماتحت ہیں۔ اسوقت علاقہ دہلی میں ۱۵۰ اسکول موجود ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۵۰ اسکول مزید کھولے جائیں گے یعنی ہر گاؤں میں ایک اسکول کھول دیا جائے گا۔ لیکن یہ تمام اسکول بیک وقت نہیں شروع ہوں گے بلکہ ۱۵ جولائی ۱۵ نومبر میں اور ۱۵ آئندہ سال اپریل میں۔ ان تمام اسکولوں کو بنیادی تعلیمی تعلیموں کے مڈل میں بدلنے میں دو سال کا وقت صرف ہوجائے گا۔ ان اسکولوں میں تعلیم کے علاوہ کھیلوں خیمہ کا بھی انتظام ہوگا۔ ہر ہفتہ تمام مدرسوں میں اس موضوع پر جلسے کرائے جائیں گے جن میں تمام دکھانے کا انتظام ہوگا اور اس طرح تعلیم دی جائے گی۔ ہر اسکول میں بچوں کے استعمال کے لئے ریڈیو سیٹ ہوگا۔

اس میں بچے اور بڑے بھی کھیلیں گے۔ جن پر اعلانات دیئے جایا کریں گے۔ نیز قومی گانوں کی تعلیم کا انتظام ہوگا۔ اور کسی نہ کسی صنعتی تعلیم کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ بچوں کو ہائی جیٹن کی بھی تعلیم دی جائے گی۔ مولانا آزاد نے سب سے زیادہ اس امر پر زور دیا کہ دیہاتیوں کو ایک معیار شہری بنانے کی کوشش کی جائیگی

مولانا آزاد نے یہ بھی فرمایا کہ اس قسم کی تعلیم تمام ہندوستان کے لئے تیار کی گئی ہے جس کا سب سے پہلے تجربہ دہلی میں کیا جارہا ہے۔ عورتوں کی تعلیم پر خاص طور سے زور دیا جائے گا۔ اگر ہندوستان کی عورتیں تعلیم یافتہ ہوجائیں تو ملک کے آدھے سے زیادہ مسائل خود بخود حل ہوجاتے ہیں عورتوں کے تعلیم یافتہ ہونے سے بچوں کو تعلیم دینا آسان ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد طے کیا گیا ہے کہ ۶ سے ۱۱ سال تک کے بچوں کے لئے بنیادی تعلیم کے اسکول کھول دیئے جائیں۔ نوجوانوں کے لئے ہفتے میں علیحدہ دن مقرر کئے جائیں گے۔ ہفتہ کے تین دن لڑکیوں کے لئے مقرر کئے جائیں گے۔

ابھی امریکہ و برطانیہ کے اختلافات کی خبر نہیں۔ وزیراعظم اٹلی کا دروغ مصلحت آمیز

سلامتی کونسل کی اپیل کو مقبول بنانے کیلئے دارالعوام کی زبان بندی

لندن یکم جون۔ برطانوی وزیراعظم مسٹر کلیمنٹ ایٹلی نے کل دارالعوام میں اس خبر سے لاعلمی ظاہر کی کہ برطانیہ اور امریکہ کے مابین مسئلہ فلسطین پر شدید اختلافات پیدا ہوگئے ہیں۔ مسٹر ایٹلی نے کہا۔ ایران کو یہ قانونی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے فلسطین کے متعلق کوئی بیان دینے کا مطالبہ نہیں کیا ہے اس لئے کہ سلامتی کونسل آج فلسطین میں جنگ بند کرنے پر بحث کررہی ہے۔ ایسی صورت میں کوئی بیان یا سوال اس طرح کا نہیں ہونا چاہیئے جس سے کونسل کی اپیل کی قبولیت پر برا اثر پڑنے کا احتمال ہو۔ (باقی صفحہ ۴ پر دیکھیے)

حیدرآباد نے ہندوستانی تجویز کو نامنظور نہیں کیا

لائق علی اور مینن میں گفت وشنید شروع ہوگئی

حیدرآباد یکم جون۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور وزیر اعظم حیدرآباد مسٹر لائق علی کے مابین گفت وشنید ۳۰ منٹ تک ہوئی۔ اس کے بعد ہندوستانی ایجنٹ جنرل سیتلواد حیدرآباد سے روانہ ہوگئے۔ آپ کے ہمراہ حیدرآباد کے سول ایوی ایشن ڈائرکٹر مسٹر مینن بھی آگرہ گئے ہیں۔ اور مسٹر مینن کے بیان میں۔ مسٹر مینن آج ہی ریاست حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی اور نظام حیدرآباد سے بات چیت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ میر لائق علی نے کل نظام سے چند اہم نکات پر تبادلہ خیال کرلیا ہے۔ (باقی صفحہ ۴ پر دیکھیے)

انگریز افسروں کی واپسی

عمان۔ یکم جون۔ اسٹار کا نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ آج رات شرقی اردن کی فوجوں کے نام برطانوی افسروں کو فلسطین سے واپس بلا لیا جائے گا۔

ایک بڑے گرجا کو نقصان

بیت المقدس۔ یکم جون۔ بیت المقدس کے علاوہ لی ہے کہ وہاں کے گرجا کو یہودیوں کی گولہ باری سے نقصان پہنچا ہے اور ایک کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ کر حضرت عیسیٰ کے مقبرہ پر گرے اور دو گولے مقبرے کے قریب پھٹے۔

ضروری اعلان

دہلی یکم جون۔ قانونی امداد کی کمیٹی جمعیۃ علماء کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے جن مقدمات کا تصفیہ کمیٹی صاحب نے چاہا ان کی فہرست پر سلسلۂ اشاعت ۳۰ مئی سے شروع کل کی اشاعت پر ملاحظہ فرمایئے۔

حیدرآباد میں حملوں کی مذمت

بنگلور یکم جون۔ مسٹر نہرو کے لیک کے ایک جلسہ میں ریاست حیدرآباد میں ہندوؤں کی گفت نہ ہونے کی گئی اور جن لوگوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ان سے اظہار ہمدردی کیا گیا نیز حیدرآباد داخلہ یونین کی سرحد پر حملوں کی بھی مذمت کی گئی۔

انڈونیشیا میں قومی محاذ

بٹاویہ یکم جون۔ انڈونیشیا کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ تمام روسیاسی پارٹیوں نے متفقہ طور پر ایک قومی محاذ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا قیام ساتھ ایک قومی فوج بھی وضع کیا جائیگا۔ اجلاس نے وزیر اعظمی کی وزارت میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے پر مخالفت کرنے سے انکار کردیا۔

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہند کے
سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا
بڑا دواخانہ قائم کردہ
آج مالوسوں کی امید گاہ ہے حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
(دوا چاہے جانے فرمایئے)
منیجر بڑا دواخانہ
پوسٹ بکس نمبر ۱۳ دہلی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمیل
ماہنامہ
اس کے دیدہ زیب تاجی کے مقاصد کو فروغ دیگا
سنجیدہ، متین اور اسلامی مضامین کا مخزن ہوگا
ان ناول اور افسانے اور نگارش جمیل کا بہترین منتخب ہوگا اور
بالعموم پاکیزہ اور مرتبہ کا رسالہ ہوگا۔
سالانہ قیمت ۴ روپیہ — فی پرچہ آٹھ آنہ
عبدالحق پراچہ دہلوی مینیجنگ ڈائرکٹر
کوچہ استاد داغ چاندنی چوک۔ دہلی

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۳ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۰ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

عربوں نے فلسطین میں ایک مہینہ کی عارضی صلح کی تجویز منظور کرلی

عراقی فوجیں تل ابیب سے صرف ۵ میل دور رہ گئیں

ہندوستان کی تعلیمی دنیا میں انقلاب حکومت نے جدید سکیم تیار کرلی

عربوں کی یہودی دارالسلطنت پر طوفانی یلغار

لندن یکم جون۔ فلسطین کی پوزیشن کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہے کہ عربوں نے اقوام متحدہ کی ثالثی کمیٹی کے اس فیصلہ کو تسلیم کرلیا ہے کہ فلسطین میں چار ہفتے کے لئے جنگ بند کردی جائے۔ کہا جاتا ہے کہ شرق اردن کے دارالسلطنت عمان میں عرب لیگ کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں اس فیصلہ کا اعلان کردیا جائے گا۔

فلسطین میں لڑائی کی حالت

بغداد ۳۱ مئی۔ عراقی فوجوں کے ایک کمیرہ مین نے بتایا ہے کہ عرب فوجیں یہودیوں کی نئی حکومت کے دارالسلطنت تل ابیب سے صرف پانچ میل دور رہ گئی ہیں اور جنوب کی جانب سے برابر تل ابیب کی طرف بڑھتی چلی جارہی ہیں۔ عرب فوجیں اب یہودیوں کا پیچھا کر رہی ہیں جو یروشلم سے کوچ کرکے بھاگ رہے ہیں

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شرق اردن کی فوجیں لدہ اور رملہ تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ مقامات تل ابیب سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ یہودیوں کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ بیت المقدس کے یہودی علاقہ پر گذشتہ نصف شب کو عرب لیجن کی طرف سے حملہ ہونے والا تھا لیکن اس حملہ کو روک دیا گیا۔

کرنال کے علاقہ پر عرب لیجن دست گولہ باری کرنے اور گیس بھی استعمال کرنے والے تھے۔ عراقی ہوائی جہاز شرق اردن کی فوجوں کے ساتھ اس حملہ میں شرکت کرنے والے تھے لیکن

لندن میں ہندستانیوں کا مظاہرہ

لندن یکم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ لندن کے ہندوستانیوں اور افریقیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ جنوبی افریقہ میں ڈاکٹر ملان کی پالیسی کے خلاف مظاہرے کریں گے۔ انڈین ورکرس ایسوسی ایشن کے صدر سٹرخان نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں ڈاکٹر ملان کی کامیابی فاشسٹ طاقتوں کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ برطانی حکومت کو اس پر فخر ہے کہ برطانوی حکومت میں جمہوریت ہے لیکن ڈاکٹر ملان اس رو کے خلاف ہیں۔

ہندوستان میں ہوائی جہاز بنیں گے

دہلی۔ یکم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی وزارت صنعت اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ آر۔ اے۔ ایف اور شہری ضروریات کے لئے ہندوستان میں ہوائی جہاز بنائے جائیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کسی امریکی یا برطانوی کمپنی کو ہندوستان میں ہوائی جہاز بنانے کی اجازت دیدی جائے گی یا پھر انڈین گورنمنٹ خود یہ اجازت لے گی۔

(صلح کی تجویز کو منظور کرلینے کا حق میں ہوں۔

وزیر اعظم مصر کا اعلان

نقراشی پاشا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں ذاتی طور پر فلسطین میں مارشل کو

وزیر تعلیم مولانا آزاد کا پریس کانفرنس میں اعلان

نئی دہلی۔ یکم جون۔ کل پیر کے دن مولانا آزاد وزیر تعلیم نے ایک پریس کانفرنس میں دہلی میں تعلیم کے متعلق ۱۲ نکات کا ایک پروگرام پیش کیا۔ آپنے پروگرام مذکر کے متعلق کہا کہ اب اسکیم پر بحث سے پہلے دہلی میں تجربہ کیا جائے گا۔ اور اس کے نتائج دیکھنے اور اگر ضرورت ہوئی تو اسمیں مناسب تبدیلیاں کرنے کے بعد اس اسکیم کو ان علاقوں میں جاری کردیا جائے گا۔ جو مرکز کے ماتحت ہیں۔ سوتت علاقہ دہلی میں ۱۵۰ اسکول موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۵۰ اسکول مزید کھولے جائیں گے۔ یعنی ہر گاؤں میں ایک اسکول کھول دیا جائے گا۔ لیکن یہ تمام اسکول بیک وقت نہیں شروع ہوں گے بلکہ ۵۰ جولائی میں، ۵۰ نومبر میں اور ۵۰ آئندہ سال اپریل میں۔ ان تمام اسکولوں کو بنیادی تعلیمی تعلیموں کے منڈل میں بدلنے میں دو سال کا وقت صرف ہوجائے گا۔ ان اسکولوں میں تعلیم کے علاوہ کھیلوں وغیرہ کا بھی انتظام ہوگا۔ ہر ہفتہ تمام مدرسوں میں آبی موٹریں جایا کریں گی جن میں تعلیم دکھانے کا انتظام ہوگا اور اس طرح تعلیم دی جائے گی۔ ہر اسکول میں بچوں کے استعمال کے لئے ریڈیو موجود ہوگا

اس میں بچے ڈرامے بھی کھیلیں گے۔ جن پر انعامات دیئے جائیں گے۔ تیز قومی گانوں کی تعلیم کا بھی انتظام ہوگا۔ اور کسی نہ کسی مقصدی تعلیم کا بھی انتظام کیا جائیگا۔ بچوں کو کوئی جیب خرچ نہ ملے گا بھی تعلیم دی جائے گی۔ مولانا آزاد نے سب سے زیادہ اس امر پر زور دیا کہ دیہاتیوں کو ایک علاحدہ شہری بنانے کی کوشش کی جائیگی

مولانا آزاد نے یہ بھی فرمایا کہ اس قسم کی اسکیم تمام ہندوستان کے لئے تیار کی گئی ہے جس کا سب سے پہلے تجربہ دہلی میں کیا جارہا ہے۔ عورتوں کی تعلیم پر خاص طور سے زور دیا گیا۔ اگر ہندوستان کی عورتیں تعلیم یافتہ ہوجائیں تو ۱۰ سال کے اندر ہی ۷۵ فیصدی مسائل خود بخود حل ہوجاتے ہیں عورتوں کے تعلیم یافتہ ہونے سے بچوں کو تعلیم دینا آسان ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ ۶ سے ۱۱ سال تک کے بچوں کے لئے بنیادی تعلیم کے اسکول کھول دیئے جائیں۔ نوجوانوں کے لئے ہفتے میں چند دن مقرر کئے جائیں گے۔ ہفتہ کے تین دن لڑکیوں کے لئے مقرر کئے جائیں گے۔

ہندوستانی ریاست حیدرآباد نے ہندوستانی تجویز کو نامنظور نہیں کیا

لائق علی اور مینن میں گفت وشنید شروع ہوگئی

حیدرآباد یکم جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان کے گذشتہ جلسے کل یہاں سے گذرے۔ آپ حیدرآباد کے ہوائی اڈہ پر کم و بیش ۳۰ منٹ رہے ہندوستانی ایجنٹ جنرل مسٹر حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی اور دوسرے اہم شخصیتوں نے آپ کا استقبال کیا۔ حکومت ہند کی وزارت امور ریاست کے سکریٹری مسٹر وی۔ پی۔ مینن آج یہاں آرہے ہیں۔ اور مسٹر منشی کے دماغ ہیں۔ مسٹر مینن آج ہی ریاست حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی اور نظام حیدرآباد سے بات چیت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ میر لائق علی نے کل نظام سے چند اہم نکات پر بات چیت کرلی ہے۔ (باقی صفحہ ۴ پر دیکھئے)

امریکہ و برطانیہ کے اختلافات کی خبر نہیں وزیر اعظم اٹلی کا دروغ مصلحت آمیز

سلامتی کونسل کی اپیل کو مقبول بنانے کیلئے دارالعوام کی زبان بندی

لندن یکم جون۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر کلیمنٹ ایٹلی نے کل دارالعوام میں اس خبر سے لاعلمی ظاہر کی کہ برطانیہ اور امریکہ کے بیچ مسئلہ فلسطین پر شدید اختلافات پیدا ہوگئے ہیں۔ مسٹر ایٹلی نے کہا۔ ایوان کو برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون سے فلسطین کے متعلق کوئی بیان دینے کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیئے اس لئے کہ سلامتی کونسل آج فلسطین میں جنگ بندی کے بند وبست کر رہی ہے۔ ایسی صورت میں کوئی بیان یا سوال اس طرح کا نہیں ہونا چاہیئے جس سے کونسل کی اپیل کی تعمیل پر برا اثر پڑنے کا احتمال ہو۔ (باقی صفحہ ۴ پر دیکھئے)

ایک بڑے گرجا کو نقصان

بیت المقدس یکم جون۔ بیت المقدس کے حکام نے اطلاع دی ہے کہ وہاں کے گرجا کو یہودیوں کی گولہ باری سے نقصان پہنچا ہے اور ایک گھڑی کا شیشہ ٹوٹ کر حضرت عیسیٰ کے مقبرہ پر گرے اور دو گولے مقبرے کے قریب پھٹے۔

انگریز افسروں کی واپسی

عمان۔ یکم جون۔ رائٹر کا نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ آج رات شرقی اردن کی فوجوں کے تمام برطانوی افسروں کو فلسطین سے واپس بلا لیا جائے گا۔

ضروری اعلان

دہلی یکم جون۔ قانونی امداد کمیٹی جمعیۃ علماء کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ جن مکانات کا قبضہ کسٹوڈین صاحب نے لیا ہے اُن کی فہرست سلسلۂ اشاعت۔ سرسی سکندر کل کی اشاعت میں ملاحظہ فرمایئے۔

حیدرآباد میں حملوں کی مذمت

بنگلور یکم جون۔ میسور اسٹیٹ کانگریس کمیٹی نے ایک اجلاس میں ریاست حیدرآباد میں ہندوؤں کی املاک پر حملوں کی سخت مذمت کی گئی اور ان لوگوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ ان سے اظہار ہمدردی کیا گیا نیز حیدرآباد اور انڈین یونین کی سرحد پر حملوں کی بھی مذمت کی گئی۔

انڈونیشیا میں قومی محاذ

بٹاویہ یکم جون۔ انڈونیشیا کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ گیارہ سیاسی پارٹیوں نے متفقہ طور پر ایک قومی محاذ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ محاذ تمام ملک کے ساتھ ایک قومی فوج بھی تشکیل کیا جائیگا۔ انہوں نے ڈاکٹر حتی کی وزارت میں کسی قسم کی شمولیت کرنے پر عذر فرض کرنے سے انکار کردیا۔

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہمدرد
سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا
قائم کردہ
بڑا دواخانہ
آج مایوسوں کی امید گاہ ہے
حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
(دوا چاہے جہاں سے خریدیں)
منیجر بڑا دواخانہ
پوسٹ بکس نمبر ۱۳ دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۳ جون سنہ ۱۹۴۸ء

ہندی مسلمان کا مستقبل

(۲)

مورخوں، پادریوں کو گواہی دینی پڑی؟ ملک کیا تقسیم ہوا ہر بد زبان کو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بدزبانی کا لائسنس مل گیا۔ پاکستان کیا بنا ہر شخص کو کھلی آنکھ آدمی مل گئی کہ اپنی بیہودگیاں اور خامیاں اسلام کے سر تھوپ دے اور "وفاداری" کے ٹھپے میں جو منھ میں آئے کہتا چلا جائے؟

ہندوستان ٹائمز کے مکتوب نگار کی بصیرت ماری گئی ہے کہ تریاق کو زہر اور زہر کو تریاق بتا رہا ہے اگر وہ اپنے گرد و پیش کے حالات پر نظر ڈالتا تو وہ اسلام اور مسلمانوں پر کبھی الزام نہ لگاتا۔ بلکہ شریفوں کیطرح اسلام کے ان احسانات کا اعتراف کرتا جو اس نے دنیا پر کئے ہیں، لطف کی بات ہے طلاق کے مسئلہ میں اسلام کی تقلید، لڑکیوں کی وراثت کے معاملہ میں اسلام سے خوشہ چینی نکاح بیوگان، مساوات، چھوت چھات کی مخالفت میں اسلام کے عالمگیر اصولوں سے استفادہ مگر "ہندوستانی پہلے اور بعد میں سب کچھ" کی پستی میں ارشاد یہ ہے کہ مسلمان تنگ نظر ہے مسلمان غیر وفادار ہے، مسلمان دوسروں سے میل نہیں کھا سکتا، مسلمان ہندوستانی نہیں بن سکتا، گویا خود ایسے ہیں کہ آسمان شہرت پر آفتاب بن کر چمک رہے ہیں، اور ساری دنیا ان کی فراخدلی فیاضی، انصاف اور انسانیت کی معترف ہے۔

اگر یہ حقیقت ہے کہ "جو مسلمان ہندو یونین سے وفاداری کا اظہار کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو اور حکومت کو دھوکہ دیتے ہیں"، تو پھر جن لوگوں نے مسلمانوں سے وفاداری کا مطالبہ کیا اور ثبوت مانگا وہ شاید اب تک حماقت ہی کرتے رہے اور پھر کتنی بڑی وفاداری ہے کہ ہندوستان کے وزیر اعظم تو یہ فرمائیں کہ "مسلمانوں کی زیادہ تعداد وفادار ہے اور ہندوؤں کی زیادہ تعداد غیر وفادار" اور مکتوب نگار کا یہ ارشاد ہو کہ مسلمان اگر وفاداری کا اظہار بھی کرے تو جھوٹا ہے خدا معلوم یہ وفاداری کی کونسی قسم ہے کہ مکتوب نگار ہند کے وزیر اعظم کو جھوٹا قرار دے کر اور خود وفادار بنکر مسلمانوں کی وفاداری کو مشکوک بنا رہا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس نے ہندو یونین کو ایک ایسی پتہ کی بات بتائی ہے، جو اگر نہ بتائی جاتی تو ہندوستان کا بیڑا غرق ہو جاتا اور مسلمانوں کا اظہار وفاداری پورے ملک کو تباہ کر ڈالتا؟۔

مکتوب نگار نے ہندو یونین کو جو مشورہ دیا ہے وہ واقعی قابل قدر ہے یعنی "اسلامی حکومتوں کی طرح ہندو یونین بھی مسلمانوں کو..... شہری قرار دینے کی بجائے ذمی قرار دے اور انکے ساتھ وہی سلوک کرے جو انہوں نے غیر مسلموں کے ساتھ کیا تھا"

ہم نہ تو اسلامی حکومتوں کی تاریخ پر کوئی روشنی ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ دنیا جانتی ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ ان کیسا رہا ہے، اور نہ ہم اس مشورہ کی تردید کرنا چاہتے ہیں، ہم تو خدا سے چاہتے ہیں کہ ہر طاقت اپنے اصلی رنگ میں نمایاں ہو، اور جو شخص جس قسم کا سلوک مسلمانوں سے کرنا چاہتا ہے کر گذرے، ہم کسی سے بھیک نہیں مانگتے کسی سے رحم کی درخواست نہیں کرتے، صرف

انقلاب کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں، تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو جائے، اور دنیا کی بات زبان پر آگر ہماری قسمت کا ووٹوک فیصلہ کر دے!

ہم ہندوستان ٹائمز کے مکتوب نگار کو ایک اور مکتوب کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں جو اخبار اسٹیٹسمین میں سنت رام پریذیڈنٹ جاٹ پات توڑک منڈل ہوشیارپور کی طرف سے ۲۳ مئی سنہ ۴۸ء کی اشاعت میں شائع ہوا ہے، اس مکتوب میں لکھا ہے کہ

"پنڈت جواہر لال نہرو نے ہندو یونین کو ایک غیر مذہبی حکومت قرار دیکر اور ہندیں آنے والے مسلمانوں کا خیر مقدم کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ جہالت کے سچے چیلے ہیں، لیکن فرقہ وارانہ کی راہ میں جو چیز حائل ہے وہ مذہب نہیں ہے بلکہ نسلی امتیاز اور ذات پات کا سسٹم ہے جس نے نہ صرف ہندو اور مسلمان کو جدا کر رکھا ہے بلکہ ہندو اور ہندو کے درمیان بھی تفریق پیدا کر رکھی ہے کاسٹ سسٹم (نسلی امتیاز) فرقہ پرستی سے زیادہ خطرناک اور قومیت کش ہے اگر ذات پات ختم ہو جائے تو مذہب صرف پرائیویٹ معاملہ رہ جاتا ہے یہ نسلی امتیاز کا تصور اور ذات پات کا نظریہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے جسکا صرف ہندوؤں سے تعلق ہو بلکہ ایک زبردست سیاسی مسئلہ ہے جس نے تیرہ سو سال سے قومیت کے تصور کو گندہ کر رکھا ہے ملک کا معاشی مسئلہ ذات پات کو ختم کئے بغیر کبھی حل نہیں ہو سکتا، ایک ہفتگی ہوٹل کھولکر کبھی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا، کیونکہ کوئی ہندو اس میں قدم رکھنے کی جرأت نہیں کرے گا۔

امریکہ میں سر ظفر اللہ خاں اور مسٹر اصفہانی نے اور روسے ہندوستانی مسلمانوں کے بار بار کہا ہے کہ ہندوستان میں تمام مصیبتوں کی جڑ ہندوؤں کی ذات پات اور چھوت چھات ہے، جسنے زندگی کے ہر شعبہ میں مسلمانوں کا ناک میں دم کر رکھا ہے، سر ظفر اللہ اور مسٹر جناح اصلاح کے محتاج نہیں ہیں اصلاح کی محتاج ہندو سوسائٹی ہے اگر اس کی اصلاح نہ ہوئی تو ہندوستان کبھی اپنے قدموں پر کھڑا نہیں ہو سکتا، جس ملک کے باشندے غیر جمہوری ہوں وہاں جمہوری حکومت کا نشو و نما پانا محال ہے، ہندو مسلم سوال کو حل کرنے کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ نسلی امتیاز کی مصیبت ختم ہو اور ملک چھوت چھات سے نجات پائے"

اس مکتوب کو بار بار پڑھئے اور اس حقیقت سے انکار نہ کیجئے کہ چھوت چھات غیر جمہوری ہے، نسلی امتیاز کا تصور قومیت کش ہے اور دو قوموں کا نظریہ ملک کی تقسیم اور ہندو مسلمانوں کی عداوت و نفرت اسی شجر ملعونہ کے برگ و بار ہیں، اگر چھوت چھات کی غیر جمہوری اور قومیت کش لعنت ختم نہ ہوئی تو نہ ہندو اور مسلمان کبھی ہندوستانی بن سکیں گے اور نہ ہماری جمہوریت انصاف و رواداری کی بنیادوں پر قائم ہو سکے گی، البتہ یہ ہوگا کہ نسلی قوم اپنی تمام برائیاں مسلمانوں کے سر تھوپتی رہے اور ہندوستان ٹائمز، مصنوعی خطوط شائع کر کے مسلمانوں کی عام جہاد وطنی کے لئے فضا ہموار کرے!

بندگی

وعباد الرحمن ..... تا ..... قالوا سلاما۔

(قرآن پ ۱۹ ع ۴)

اللہ کے بندوں کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ زمین پر اکڑی چال چلتے ہیں اور جب جاہلوں سے خطاب کرتے ہیں تو کہتے ہیں، تم پر سلامتی ہو۔

خدا پرست لوگ کبھی تکبر اور غرور کی چال نہیں چلتے اور کبھی اپنی اصلیت کو نہیں بھولتے، ان کی رفتار و گفتار، نشست و برخاست ہر چیز میں اعتدال ہوتا ہے، اور ان کے کردار سے پتہ چل جاتا ہے کہ انکا دماغ متوازن، ان کی فطرت نیک اور ان کے اطوار شریف ہیں، زمین پر اکڑ کر چلنے کے معنے یہ ہیں کہ انسان اپنی اصلیت کو بھول گیا اور کم ظرفی اور چھچھورپن پر اتر آیا۔

اور پھر خدا دوستوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ جہلا سے نہیں اڑتے، نہ جاہلوں میں بیٹھ کر جاہل بنتے ہیں، بلکہ اگر اتفاق سے گفتگو کا موقعہ آئے یا کسی بات میں دخل دینا پڑے تو وہ جہالت پر ترس کھاتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ تم پر سلامتی ہو، خدا تمہیں دنیا کی اور اخلاقی صحت عطا فرمائے، پس اپنے آپ کو عاجز سمجھنا تاکہ انسانوں کی خدمت کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ملے اور جہلا کی جہالت پر ترس کھانا تاکہ داؤں کی اصلاح ہو، خدا ترسی کی سب سے بڑی نشانی ہے۔

پانی میں زہر ملانیکی کوشش

لندن ۳۱ مئی ۴۸ء کی خبر کے علاوہ کے علاقہ میں کچھ عرصہ سے ہیضہ کی وبا پھیل رہی ہے اس کا تجزیہ کرنے کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ اس پانی میں مختلف قسم کے جراثیم ڈالے گئے ہیں

اس کا تجزیہ کرنے والے مشہور ڈاکٹر احمد حیش نے حکومت مصر کو یہ رپورٹ بھیجی ہے کہ ہیضہ والوں نے پانی میں زہر ملے کیڑے پھیلانے کی کوشش کی ہے۔ جن دو پیضہ والوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ انہوں نے یہ بات تسلیم کر لی ہے کہ ہیضہ کے حکام نے ضلع فائزہ میں پانی کے کنوؤں میں زہریلے کیڑے پھینکنے کے لئے بھیجا تھا۔ (ڈگلوب)

راجستھان کے وزیروں کی تنخواہ

جے پور ۳۱ مئی۔ راجستھان یونین گورنمنٹ کے وزیروں کی تنخواہ ساڑھے سات سو روپے ماہوار مقرر کی گئی ہے اس کے علاوہ وزیروں کو مکان اور کار کے الاؤنس کی صورت میں ۳ سو روپے ماہوار ملیں گے۔

گندم اور پارچہ کی خریداری

آگرہ یکم جون۔ حکومت یو۔ پی نے مقررہ نرخوں پر گیہوں اور کپڑا خریدنے کا فیصلہ کیا ہے خدا کی ہوئی گندم اور کپڑے عوام کو کنٹرول نرخوں پر فروخت کر دیا جائے گا۔

اڈیٹر کے نام

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

افواہیں

جناب اڈیٹر صاحب! آجکل ملک میں جن کے متعلق بہت بے سر و پا افواہیں گشت کر رہی ہیں اور خاص کر سرحدی تحصیل اور تصاب پور کے متعلق تو افواہوں کا طوفان امنڈا ہوا ہے۔ اور اس بات سے بہت زیادہ افسوس ہوتا ہے کہ یہ اس قسم کی خوف و ہراس اور انتشار پھیلانے والی افواہیں، کوئی غیر نہیں، الگ اپنے ہی بھائی مسلمان پھیلاتے ہیں۔ لوگ اس میں اس افواہ کے متعلق طرح طرح کی چہ میگوئیاں اور قیاس آرائیاں کر رہے ہیں کوئی ان سے دریافت کرنے والا نہیں کہ یہ خبر کہاں تک صحیح ہے اور یہ کس نے بنائی۔

حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کے مفسد عناصر کو سے بلا لحاظ مذہب و ملت سخت باز پرس کرے اور سخت سے سخت انکوئیری لے، کہ کہیں اس قسم کی افواہوں سے پبلک میں انتشار و بے چینی زیادہ دور ہو کر کوئی ناخوشگوار واقعہ ظہور پذیر نہ ہو جائے۔ کیا حکومت کے ارباب بست و کشاد اس طرف توجہ دیں گے؟

ایم۔ اے فاروقی دہلی ۳۰ مئی

"پس ماندہ مسلمان"

جناب اڈیٹر صاحب، مورخہ ۲۸ مئی ۴۸ء کو آپ کے کثیر الاشاعت اخبار میں "پس ماندہ مسلمان" کے عنوان سے ملک عبدالرحمن، انصار

سفر حج کے کرایہ میں اضافہ جہازوں کی روانگی ملتوی نہیں ہوگی

دہلی ۳۱ مئی۔ حکومت پاکستان نے مغل لائن کے کہا کہ رمضان سے پہلے حاجن حج کو لے کر جہاز جانے والے تھے انکی روانگی منسوخ کر دی جائے حکومت پاکستان کے نزدیک موجودہ کرایہ غیر معمولی طور سے زیادہ لیکن حکومت ہند کے نزدیک اس اقدام کو مناسب نہیں سمجھتی اسے یقین ہے کہ جہاز ران کمپنی حاجیوں کے لئے خطرہ ہے آپ نے حاجیوں کو حج کے ارادے سے باز رکھنے کی کوشش نہیں کر رہی ہیں اور جہازوں کی روانگی کی منسوخی سے حاجیوں حج کو مایوسی ہوگی۔

اس میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ مغل لائن اور سندھیا لائن نے امسال کرایہ میں اضافہ کر دیا ہے گذشتہ سال رمضان سے پہلے اور رمضان کے بعد جانے والے جہازوں کا کرایہ بہتر سو ۲۳۷ روپے اور ۲۶۷ روپے تھا اور اس سال جہاز راں کمپنیوں نے یہ شرح بڑھا کر بالترتیب ۳۰۵ روپے اور ۳۳۶ روپے کر دی ہے۔ کرایہ میں اضافہ کی وجوہ حسب ذیل ہیں

اول۔ مصارف بڑھ گئے ہیں، دوسرے حاجیوں حج کو کم از کم ۱۰ مربع فیٹ عرشہ پر جگہ دی جاتی ہے تیسرے تحفظ کے لئے کمپنیوں نے ضروری انتظامات کئے ہیں ان وجوہ اور دوسرے اسباب نے کمپنیوں کو کرایہ میں اضافہ پر مجبور کر دیا۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکومت ہند کو جہاز رانی کے ان معاملات پر کنٹرول کے اختیارات حاصل نہیں ہیں۔ اگر ہندی کمپنیوں نے کرایہ مقرر کرنے سے پہلے حکومت سے مشورہ کیا تھا وہ محض اخلاقی طور پر تھا۔ اس کے علاوہ کرایہ میں اضافہ کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ حکومت نے ان جہازوں میں کیا ہیں لے جانے کی ممانعت کر دی ہے تاکہ مسافروں کو آتشزدگی سے کوئی خطرہ نہ رہے۔ کپاس لے جانے کی ممانعت اسلئے میں معطل کر دی گئی تھی اس وقت جنگ کا زمانہ تھا اور جہازوں کی تعداد کم تھی لیکن اب یہ ممانعت پھر نافذ کر دی گئی ہے۔

قابل اعتراض اشتہارات کی اشاعت حکومت سی۔ پی میں پابندی

ناگپور ۳۱ مئی۔ یکم جون سے سی۔ پی و برار میں قابل اعتراض اشتہارات کی اشاعت پر پابندی لگانے والا قانون نافذ ہو جائے گا۔ اس قانون کے مطابق کسی دکان یا عام جگہ پر قابل اعتراض اشتہار نہیں لگائے جا سکیں گے۔ اور نہ ہی کسی اخبار یا رسالے وغیرہ میں کوئی قابل اعتراض اشتہار شائع کیا جا سکیگا

ناخواندگی دور کرنے میں حکومت سی پی کی ناکامی

ناگپور ۳۱ مئی۔ سی۔ پی کے وزیر تعلیم شری ونائک راؤ دیوپانڈے نے آج اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے لیکن سوسائٹی کے لئے خطرناک ہے آپ نے ناخواندگی ختم کرنے کے لئے پانچ سالہ منصوبہ تیار کیا تھا لیکن اس میں کامیابی نہیں ہوئی۔

انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس

نئی دہلی ۳۱ مئی۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت ہند کچھ عرصہ سے اس بات کی کوشش کر رہی تھی کہ آل انڈیا مزدور انجمنوں میں سے کوئی نمائندہ تنظیم قائم ہو جائے۔

مختلف صوبائی سطح کی یونینوں اور انٹرنیشنل کی طرف سے کی گئی ہڑتالوں کے بعد انجمنوں آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس، آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کے ممبروں کی تعداد ۴ ملین ہندوستان نتیجہ پر پہنچی ہے کہ انڈین فیڈریشن آف لیبر کی نمائندگی کا دعویٰ صحیح نہیں ہے اس لئے بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن سے ملحق انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس ہی ہے کہ وہ عارضی طور پر بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لئے نامزد کرے۔

حکومت ٹراونکور

تریوندرم ۳۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۱۴ اگست تک

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر، شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

قائم شدہ سنہ ۱۹۳۵ء

حمیل
ماہنامہ
بیت
اس کے دیدہ زیب نمبر تاجی کے مقاصد کو فروغ دیگا
سنجیدہ، متین اور افادی مضامین کا مخزن ہوگا
ادبی ذوق اور نگارش حمیل کا جزو لاینفک ہوگا
نصف یومیہ مرصع کا رہوگا۔
سالانہ قیمت ۱۲ روپیہ — فی پرچہ ۱ آنہ
عبدالحق پراچہ دہلوی مینیجنگ ڈائرکٹر
کوچہ اُستاد ذوق چاندنی چوک۔ دہلی

سالانہ قیمت تین روپیہ | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۳ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۰ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

عربوں نے فلسطین میں ایک مہینہ کی عارضی صلح کی تجویز منظور کرلی

عراقی فوجیں تل ابیب سے صرف ۵ میل دور رہ گئیں

ہندوستان کی تعلیمی دنیا میں انقلاب حکومت نے جدید اسکیم تیار کرلی

عربوں کی یہودی دارالسلطنت پر طوفانی یلغار

لندن ۲ جون۔ قاہرہ سے عربوں کی پوزیشن کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہے کہ عربوں نے اقوام متحدہ کی ثالثی کمیٹی کے اس فیصلہ کو تسلیم کرلیا ہے کہ فلسطین میں چار ہفتے کے لئے جنگ بند کردی جائے۔ کہا جاتا ہے کہ شرق اردن کے دارالسلطنت عمان میں عرب لیگ کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں اس فیصلہ کا اعلان کردیا جائے گا۔

فلسطین میں لڑائی کی حالت

القدس ۲ جون۔ عراقی فوجوں کے ایک کیمپ سے بتایا گیا ہے کہ عرب فوجیں یہودیوں کی نئی حکومت کے دارالسلطنت تل ابیب سے صرف پانچ میل دور رہ گئی ہیں اور جنوب کی جانب سے برابر تل ابیب کی طرف بڑھتی چلی جارہی ہیں۔ عرب فوجیں الٹے یہودیوں کو پیچھا کرتی ہوئی بحر روم کی ساحلی سڑک سے جہاں تک کہ تل ابیب جارہے ہیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شرقی اردن کی فوجیں لدہ اور رملہ تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ مقامات تل ابیب سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ یہودیوں کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ یروشلم القدس کے یہودی علاقہ پر گذشتہ نصف شب کو اردن لیجن کی طرف سے حملہ ہونے والا تھا لیکن اس حملہ کو روک لیا گیا۔

کرنال کے علاقہ پر عرب فوج دست گولہ باری کرنے اور گیس بھی استعمال کرنے والے تھے۔ عراقی ہوائی جہاز شرقی اردن کی فوجوں کے ساتھ اس حملہ میں شرکت کرنے والے تھے لیکن

لندن میں ہندوستانیوں کا مظاہرہ

لندن یکم جون معلوم ہوا ہے کہ لندن کے ہندوستانیوں اور افریقیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ جنوبی افریقہ میں ڈاکٹر ملان کی پالیسی کے خلاف مظاہرے کریں گے۔ آنریبل ورکرس اسوسی ایشن کے صدر مسٹر خان نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں ڈاکٹر ملان کی کامیابی فاشسٹ طاقتوں کی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ برطانی حکومت کو اس پر فخر ہے کہ برطانوی حکومت میں جمہوریت ہے لیکن ڈاکٹر ملان اس روش کے حامی ہیں۔

ہندوستان میں ہوائی جہاز بنیں گے

دہلی۔ یکم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی وزارت صنعت اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ آر۔ اے۔ ایف اور شہری ضروریات کے لئے ہندوستان میں ہوائی جہاز بنائے جائیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کسی امریکی یا برطانوی کمپنی کو ہندوستان میں ہوائی جہاز خانہ کھولنے کی اجازت دیدی جائے گی یا پھر انڈین کرافٹ لمیٹڈ کو یہ اجازت ملے گی۔

صلح کی تجویز کو منظور کرلینے کے حق میں ہوں۔

وزیراعظم مصر کا اعلان

نقراشی پاشا نے مصر کے زیر قبضہ ایک بیان میں کہا ہے کہ میں ذاتی طور پر فلسطین میں عارضی صلح

وزیر تعلیم مولانا آزاد کا پریس کانفرنس میں اعلان

نئی دہلی۔ یکم جون۔ کل پہلے دن مولانا آزاد وزیر تعلیم نے ایک پریس کانفرنس میں دہلی میں تعلیم کے متعلق ۱۳ نکات کا ایک پروگرام پیش کیا۔ اپنے پروگرام کو ذکر کے متعلق کہا کہ حکومت کی اس اسکیم پر سب سے پہلے دہلی میں تجربہ کیا جائے گا۔ اور اس کے نتائج دیکھے اور اگر ضرورت ہوئی تو اسکی مناسب ترمیمیں کرانے کے بعد اس اسکیم کو ملک کے دوسرے حصوں میں جاری کردیا جائے گا۔ جو مرکز کے ماتحت ہیں۔ اسوقت دہلی میں ۱۵۰ اسکول موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۵۰ اسکول مزید کھولے جائیں گے۔ یعنی ہر گاؤں میں ایک اسکول کھول دیا جائے گا۔ لیکن تمام اسکول بیک وقت نہیں شروع ہوں گے بلکہ ۵۰ جولائی میں، ۵۰ نومبر میں اور ۵۰ اگست ۱۹۴۹ء سال اپریل میں۔ ان تمام اسکولوں کو بنیادی تعلیمی تعلیموں کے ماڈل بنایا جائے گا۔ ان اسکولوں میں تعلیم کے علاوہ کھیلوں وغیرہ کا بھی انتظام ہوگا۔ ہر ہفتہ تمام مدرسوں میں ایسی موٹریں جایا کریں گی جن میں فلم دکھانے کا انتظام ہوگا اور اس طرح تعلیم دی جائے گی۔ ہر اسکول میں بچوں کے استعمال کے لئے ریڈیو موجود ہوگا۔

اس میں بچے ورزا بھی کھیلیں گے۔ جن پر انعامات دیئے جایا کریں گے۔ ہر قومی تہوار پر گانوں کی تعلیم کا انتظام ہوگا۔ اور کسی نہ کسی صنعتی تعلیم کا بھی انتظام کیا جائیگا۔ بچوں کو ہاتھی جیسی زراعت کی بھی تعلیم دی جائے گی۔ مولانا آزاد نے سب سے زیادہ اس امر پر زور دیا کہ دیہاتیوں کو ایک علاوہ شہری بنانے کی کوشش کی جائیگی

ہندوستان کی تعلیمی دنیا میں انقلاب حکومت نے جدید اسکیم تیار کرلی

وزیر تعلیم مولانا آزاد کا پریس کانفرنس میں اعلان

نئی دہلی۔ یکم جون۔ کل پہلے دن مولانا آزاد وزیر تعلیم نے ایک پریس کانفرنس میں دہلی میں تعلیم کے متعلق ۱۳ نکات کا ایک پروگرام پیش کیا۔ اپنے پروگرام کو ذکر کرتے متعلق کہا کہ حکومت کی اس اسکیم پر سب سے پہلے دہلی میں تجربہ کیا جائے گا۔ اور اس کے نتائج دیکھے اور اگر ضرورت ہوئی تو اسکی مناسب ترمیمیں کرانے کے بعد اس اسکیم کو ملک کے دوسرے حصوں میں جاری کردیا جائے گا۔ جو مرکز کے ماتحت ہیں۔ اسوقت دہلی میں ۱۵۰ اسکول موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۵۰ اسکول مزید کھولے جائیں گے۔ یعنی ہر گاؤں میں ایک اسکول کھول دیا جائے گا۔ لیکن تمام اسکول بیک وقت نہیں شروع ہوں گے بلکہ ۵۰ جولائی میں، ۵۰ نومبر میں اور ۵۰ اگست ۱۹۴۹ء سال اپریل میں۔ ان تمام اسکولوں کو بنیادی تعلیمی تعلیموں کے ماڈل بنایا جائے گا۔ ان اسکولوں میں تعلیم کے علاوہ کھیلوں وغیرہ کا بھی انتظام ہوگا۔ ہر ہفتہ تمام مدرسوں میں ایسی موٹریں جایا کریں گی جن میں فلم دکھانے کا انتظام ہوگا اور اس طرح تعلیم دی جائے گی۔ ہر اسکول میں بچوں کے استعمال کے لئے ریڈیو موجود ہوگا۔

اس میں بچے ورزا بھی کھیلیں گے۔ جن پر انعامات دیئے جایا کریں گے۔ ہر قومی تہوار پر گانوں کی تعلیم کا انتظام ہوگا۔ اور کسی نہ کسی صنعتی تعلیم کا بھی انتظام کیا جائیگا۔ بچوں کو ہاتھی جیسی زراعت کی بھی تعلیم دی جائے گی۔ مولانا آزاد نے سب سے زیادہ اس امر پر زور دیا کہ دیہاتیوں کو ایک علاوہ شہری بنانے کی کوشش کی جائیگی

مولانا آزاد نے یہ بھی فرمایا کہ اس قسم کی تعلیم تمام ہندوستان کے لئے تیار کی گئی ہے جس کا سب سے پہلے تجربہ دہلی میں کیا جارہا ہے۔ عورتوں کی تعلیم پر خاص طور سے زور دیتے ہوئے کہا۔ اگر ہندوستان کی عورتیں تعلیم یافتہ ہوجائیں تو ملک کے آدھے سے زیادہ مسائل خود بخود حل ہوجاتے ہیں عورتوں کے تعلیم یافتہ ہونے سے بچوں کو تعلیم دینا آسان ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ ۱۴ سال تک کے بچوں کے لئے بنیادی تعلیم کے اسکول کھول دیئے جائیں۔ نوجوانوں کے لئے ہفتے میں علیحدہ دن مقرر کئے جائیں گے۔ ہفتہ کے تین دن لڑکیوں کے لئے مقرر کئے جائیں گے۔

امریکہ و برطانیہ کے اختلافات کی خبر نہیں وزیراعظم ایٹلی کا دروغ مصلحت آمیز

سلامتی کونسل کی اپیل کو مقبول بنانے کیلئے دارالعوام کی زبان بندی

لندن یکم جون۔ برطانوی وزیراعظم مسٹر کلیمنٹ ایٹلی نے کل دارالعوام میں اس خبر سے لاعلمی ظاہر کی کہ برطانیہ اور امریکہ کے مابین مسئلہ فلسطین پر شدید اختلافات پیدا ہوگئے ہیں۔ مسٹر ایٹلی نے کہا۔ ایوان کو برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے فلسطین کے متعلق کوئی بیان دینے کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے اس لئے کہ سلامتی کونسل آج فلسطین میں جنگ بند کرانے بند وبست کر رہی ہے۔ ایسی صورت میں کوئی بیان یا سوال اس طرح کا نہیں ہونا چاہئے جس سے کونسل کی اپیل کی قبولیت پر برا اثر پڑنے کا احتمال ہو۔ (باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

حیدرآباد نے ہندوستانی تجویز کو نامنظور نہیں کیا

لائق علی اور مین میں گفت وشنید شروع ہوگئی

حیدرآباد یکم جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیراعظم ہند واپس آگئے ہیں۔ آج حیدرآباد کے ہوائی اڈہ پر یکم دبیش ۳۰ منٹ تک ہندوستانی ایجنٹ جنرل متعینہ حیدرآباد مسٹر کے ایم منشی نے آپ کا استقبال کیا۔ حکومت ہند کی نمائندگی کرنے والے دوسرے سرکاری حکام بھی موجود تھے۔ ہوائی مستقر پر بھی کافی تعداد میں لوگ جمع تھے۔ مسٹر منشی کے مہمان ہیں۔ مسٹر مینن آج ہی ریاست حیدرآباد کے وزیراعظم میر لائق علی اور نظام حیدرآباد سے بات چیت کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ میر لائق علی نے کل نظام سے چند اہم نکات پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ (باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

انگریز افسروں کی واپسی

عمان یکم جون۔ رائٹر کا نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ آج رات شرقی اردن کی فوجوں کے تمام برطانوی افسروں کو فلسطین سے واپس بلالیا جائے گا۔

ایک بڑے گرجا کو نقصان

بیت المقدس یکم جون۔ بیت المقدس کے حکام نے کہا ہے کہ وہاں کے گرجا کو یہودیوں کی گولہ باری سے نقصان پہنچا ہے اور ایک کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ کر حضرت عیسیٰ کے مقبرہ پر لگے اور دو گولے مقبرے کے قریب پھٹے۔

ضروری اعلان

دہلی یکم جون۔ فاقہ کی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ جن مکانات کا قبضہ کسٹوڈین صاحب نے لیا ہے اُن کی فہرست بسلسلہ اشاعت۔ ہر سوموار کو شائع ہوگی۔ کل کی اشاعت میں ملاحظہ فرمایئے۔

حیدرآباد میں حملوں کی مذمت

بنگلور یکم جون۔ بنگلور مسلم لیگ کے ایک اجلاس میں ریاست حیدرآباد میں مسلموں کی تحت مذمت کی گئی اور جن لوگوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ان سے اظہار ہمدردی کیا گیا نیز حیدرآباد اور دادرا اینڈ نگر ہویلی پر حملوں کی بھی مذمت کی گئی۔

انڈونیشیا میں قومی محاذ

سماٹرا یکم جون۔ انڈونیشیا کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ عنقریب سیاسی پارٹیوں نے متفقہ طور پر ایک قومی محاذ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ صدر سوئیکارنو کی صدارت میں ایک قومی کانگریس بھی منعقد کی گئی۔

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہمدرد کے
سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا
قائم کردہ
بڑا دواخانہ
آج مالوسوں کی اُمید گاہ ہے
حالات لکھکر
طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
(دوا چاہے جہاں سے خریدیں)
منیجر بڑا دواخانہ
پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۳ جون سنہ ۱۹۴۸ء

ہندی مسلمان کا مستقبل

(۲)

"ہندوستان ٹائمز" کے مکتوب نگار نے اسلام اور مسلمانوں پر جو الزام لگائے ہیں ان میں ایک الزام یہ بھی ہے کہ مسلمانوں میں عالمگیر برادری کا تصور صرف پنوں تک محدود ہے، یعنی وہ تمام انسانوں میں اخوۃ (برادر ہڈ) کے قائل نہیں صرف مسلمانوں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں! اگر مکتوب نگار کا مطلب یہ ہے کہ اسلام نے اخوۃ کے دائرہ کو صرف مسلمانوں تک محدود رکھا تو ہم یہ مطالبہ کریں گے کہ اس صدی میں اس شخص سے بڑا جاہل (ابتک پیدا نہیں ہوا۔ دنیا اسلام کی عالمگیر اخوۃ کی قائل ہے اور نہ صرف قائل بلکہ اسے اسلام کا امتیازی نشان قرار دیتی ہے مگر یہ شخص جو نسلی تعصب میں سر تک ڈوبا ہوا ہے اپنا الزام اسلام پر تھوپنا چاہتا ہے۔ اسلام نے اس وقت عالمگیر اخوۃ کا اعلان کیا جبکہ دنیا اس نام سے بھی آشنا نہ تھی

اللھم انا نشھدک عبادک کلھم اخوۃ ... (ابوداؤد)

پیغمبر اسلام نے خدا کو گواہ کر کے کہا کہ اے خدا میں اس حقیقت پر شہادت دیتا ہوں کہ تیرے تمام بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں"

قرآن کریم نے کالے گورے، ایرانی اور تورانی شیخ و برہمن کی تفریق کو مٹانے اور اعلیٰ اور ادنیٰ کے تصور کی بیخ کنی کرتے ہوئے آج سے پندرہ سو برس پیشتر اعلان کیا تھا کہ

ولقد کرمنا بنی آدم:۔ ہم نے بنی آدم یعنی تمام انسانوں کو معزز و مکرم بنایا ہے۔

اس نے خدا کا تصور بھی رب المسلمین کی حیثیت سے نہیں بلکہ رب العالمین (تمام جہانوں کا رب) کی حیثیت سے پیش کیا اور جعلی خداؤں کو تخت سے اتار کر اس ہستی کو نمایاں کیا جو نہ صرف مسلمانوں کی بلکہ تمام انسانوں اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور جس کی ربوبیت کا فیضان ذرہ ذرہ پتہ پتہ اور قطرہ قطرہ کو محیط ہے۔ جس مذہب نے دنیا کو انسانیت اور انسانی برادری کا اولین سبق دیا ہو اور جس نے اعلیٰ اور ادنیٰ شیخ و برہمن، اسود و احمر، شودر اور داس کی طبقاتی تفریق کے ایک ایک نقش کو مٹایا ہو آج محض "وفاداری" کے چسکہ میں اس پر تعصب اور تنگ نظری کا الزام لگایا جا رہا ہے! مقصد ہے مسلمانوں کو جلا وطن کرنا مگر ایک جھوٹا اور بے بنیاد الزام لگا کر کہ وہ دوسروں کو اپنا بھائی نہیں سمجھتے، گویا وہ خود اس قدر نیکوں کے نیک ہیں کہ ہر انسان کو اپنے سینہ سے لگاتے ہیں اور کروڑوں انسانوں کو شودر قرار دیکر غلام بنانا محض ایک فسانہ ہے! سوال یہ ہے کہ نسلی برتری کا تصور پیدا کر کے گروہ بندی کی لعنت کس نے ایجاد کی؟ چھوت چھات کے قومیت کش جراثیم ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں کس نے پھیلائے؟ مسلمانوں کا سایہ پڑنے سے کس کا دھرم بھرشٹ ہو جاتا ہے؟

مسلمانوں کا اقتصادی بائیکاٹ کس قوم نے کر رکھا ہے؟ وہ کون لوگ ہیں جو مسلمان کے ہاتھ کا پانی بھی ہاتھ میں لینا گوارا نہیں کرتے اور وہ کون ہیں جن کے مظالم سے تنگ آ کر لاکھوں اچھوتوں نے اسلام قبول کیا اور جن پر یورپ کے پروفیسروں ایڈیٹروں، نامہ نگاروں، سیاحوں، مصنفوں

مورخوں، پادریوں کو گواہی دینی پڑی؟ بلکہ کیا تعمیم ہوا ہر بدزبان کو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بدزبانی کا لائسنس مل گیا۔ پاکستان کیا بنا ہر شخص کو کھلی آزادی مل گئی کہ اپنی بیہودگیاں اور خامیاں اسلام کے سر تھوپ دے اور "وفاداری" کے لبادے میں جو منہ میں آئے کہتا چلا جائے؟

ہندوستان ٹائمز کے مکتوب نگار کی بصیرت ماری گئی ہے کہ تریاق کو زہر اور زہر کو تریاق بتا رہا ہے اگر وہ اپنے گرد و پیش کے حالات پر نظر ڈالتا تو وہ اسلام اور مسلمانوں پر کبھی الزام نہ لگاتا۔ بلکہ شریفوں کی طرح اسلام کے ان احسانات کا اعتراف کرتا جو اس نے دنیا پر کئے ہیں، لطف کی بات ہے طلاق کے مسئلہ میں اسلام کی تقلید، لڑکیوں کی وراثت کے معاملہ میں اسلام سے خوشہ چینی نکاح بیوگان، مساوات، چھوت چھات کی مخالفت میں اسلام کے عالمگیر اصولوں سے استفادہ مگر "ہندوستانی پہلے اور بعد میں سب کچھ" کی پستی میں ارشاد یہ ہے کہ مسلمان تنگ نظر ہے مسلمان غیر وفادار ہے، مسلمان دوسروں سے میل نہیں کھا سکتا، مسلمان ہندوستانی نہیں بن سکتا! گویا خود ایسے ہیں کہ آسمان شہرت پر آفتاب بن کر چمک رہے ہیں، اور ساری دنیا ان کی فراخدلی فیاضی، اخلاص اور انسانیت کی معترف ہے۔

اگر یہ حقیقت ہے کہ "جو مسلمان ہندو نیشن سے وفاداری کا اظہار کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو اور حکومت کو دھوکہ دیتے ہیں" تو پھر جن لوگوں نے مسلمانوں سے وفاداری کا مطالبہ کیا اور ثبوت مانگا وہ شاید اب تک حماقت ہی کرتے رہے اور پھر یہ کتنی بڑی وفاداری ہے کہ ہندوستان کے وزیر اعظم کو جھوٹا قرار دے کر اور خود وفادار بنکر مسلمانوں کی وفاداری کو مشکوک بنا رہا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس نے ہندو نیشن کو ایک ایسی پتہ کی بات بتائی ہے، جو اگر نہ بتائی جاتی تو ہندوستان کا بیڑا غرق ہو جاتا اور مسلمانوں کا اظہار وفاداری پورے ملک کو تباہ کر ڈالتا؟

مکتوب نگار نے ہندو نیشن کو جو مشورہ دیا ہے وہ واقعی قابل قدر ہے یعنی "اسلامی حکومتوں کی طرح ہندو نیشن بھی مسلمانوں کو ..... شہری قرار دینے کی بجائے ذمی قرار دے اور انکے ساتھ وہی سلوک کرے جو انہوں نے غیر مسلموں کے ساتھ کیا تھا"

ہم نہ تو اسلامی حکومتوں کی تاریخ پر کوئی روشنی ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ دنیا جانتی ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ ان کیسا رہا ہے، اور نہ ہم اس مشورہ کی تردید کرنا چاہتے ہیں، ہم تو خدا سے چاہتے ہیں کہ ہر طاقت اپنے اصلی رنگ میں نمایاں ہو، اور جو شخص جس قسم کا سلوک مسلمانوں سے کرنا چاہتا ہے کر گذرے، ہم کسی سے بھیک نہیں مانگتے کسی سے رحم کی درخواست نہیں کرتے، صرف

بندگی

وعباد الرحمٰن ..... تا ... قالوا سلاماً:

(القرآن ۱۹ ع ۴)

اللہ کے بندوں کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ زمین پر ہلکی چال چلتے ہیں اور جب جاہلوں سے خطاب کرتے ہیں تو کہتے ہیں، تم پر سلامتی ہو۔

خدا پرست لوگ کبھی تکبر اور غرور کی چال نہیں چلتے اور کبھی اپنی اصلیت کو نہیں بھولتے، ان کی رفتار و گفتار، نشست و برخاست ہر چیز میں اعتدال ہوتا ہے، اور ان کے کردار سے پتہ چل جاتا ہے کہ انکا دماغ متوازن، ان کی فطرت نیک اور ان کے اطوار شریف ہیں، زمین پر اکڑ کر چلنے کے معنے یہ ہیں کہ انسان اپنی اصلیت کو بھول گیا اور کم ظرفی اور پستی پر اتر آیا۔

اور پھر خدا دوستوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ جہالت سے نہیں الجھتے، نہ جاہلوں میں بیٹھ کر جاہل بنتے ہیں، بلکہ اگر اتفاق سے گفتگو کا موقعہ آئے یا کسی بات میں دخل دینا پڑے تو وہ جہالت پر ترس کھاتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ تم پر سلامتی ہو، خدا تمہیں دانائی اور اخلاقی صحت عطا فرمائے، پس اپنے آپ کو عاجز سمجھنا تاکہ انسانوں کی خدمت کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ملے اور جہلا کی جہالت پر ترس کھانا تاکہ انکی اصلاح ہو، خدا ترسی کی سب سے بڑی نشانی ہے۔

انقلاب کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں، تاکہ دودھ دھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو جائے، اور دلوں کی بات زبان پر آکر ہماری قسمت کا دوٹوک فیصلہ کر دے!

ہم ہندوستان ٹائمز کے مکتوب نگار کو ایک اور مکتوب کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں جو اخبار اسٹیٹسمین میں سنت رام پریذیڈنٹ جاٹ پات توڑک منڈل ہوشیار پور کی طرف سے ۲۳ مئی ۱۹۴۸ء کی اشاعت میں شائع ہوا ہے، اس مکتوب میں لکھا ہے کہ

"پنڈت جواہر لال نہرو نے ہندو نیشن کو ایک غیر مذہبی حکومت قرار دیکر اور ہندیں آنے والے مسلمانوں کا خیر مقدم کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ مہاتما جی کے سچے چیلے ہیں، لیکن فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی راہ میں جو چیز حائل ہے وہ مذہب نہیں ہے بلکہ نسلی امتیاز اور ذات پات کا سسٹم ہے جس نے نہ صرف ہندو اور مسلمان کو جدا کر رکھا ہے بلکہ ہندو اور ہندو کے درمیان بھی تفریق پیدا کر رکھی ہے کاسٹ سسٹم (نسلی امتیاز) فرقہ پرستی سے زیادہ خطرناک اور قومیت کش ہے اگر ذات پات ختم ہو جائے تو مذہب صرف پرائیویٹ معاملہ رہ جاتا ہے نسلی امتیاز کا تصور اور ذات پات کا نظریہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے جسکا صرف ہندوؤں سے تعلق ہو بلکہ ایک زبردست سیاسی مسئلہ ہے جس نے تیرہ سو سال سے قومیت کے تصور کو گندہ کر رکھا ہے، ملک کا معاشی مسئلہ ذات پات کو ختم کئے بغیر کبھی حل نہیں ہو سکتا، ایک بھنگی ہوٹل کھول کر کبھی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا، کیونکہ کوئی ہندو اس میں قدم رکھنے کی جرأت نہیں کرے گا۔

امریکہ میں سر ظفر اللہ خاں اور مسٹر اصفہانی نے اور دوسرے ہندوستانی مسلمانوں نے بار بار کہا ہے کہ ہندوستان میں تمام مصیبتوں کی جڑ ہندوؤں کی ذات پات اور چھوت چھات ہے جسنے زندگی کے ہر شعبہ میں مسلمانوں کا ناک میں دم کر رکھا ہے، سر ظفر اللہ اور مسٹر جناح اصلاح کے محتاج نہیں ہیں اصلاح کی محتاج ہندو سوسائٹی ہے اگر اس کی اصلاح نہ ہوئی تو ہندوستان

بھی اپنے قدموں پر کھڑا نہیں ہو سکتا جس ملک کے باشندے غیر جمہوری ہوں وہاں جمہوری حکومت کا نشو و نما پانا محال ہے، ہندو مسلم سوال کو حل کرنے کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ نسلی امتیاز کی مصیبت ختم ہو اور ملک چھوت چھات سے نجات پائے"

اس مکتوب کو بار بار پڑھئے اور اس حقیقت سے انکار نہ کیجئے کہ چھوت چھات، غیر جمہوری ہے، نسلی امتیاز کا تصور قومیت کش ہے اور دو قوموں کا نظریہ ملک کی تقسیم اور ہندو مسلمانوں کی عداوت و نفرت اسی شجر ملعونہ کے برگ و بار ہیں، اگر چھوت چھات کی غیر جمہوری اور قومیت کش لعنت ختم نہ ہوئی تو نہ ہندو اور مسلمان بھائی بھائی بن سکیں گے اور نہ ہمارے جمہوریت نواز لیڈروں کی بنیادوں پر قائم ہو سکے گی، الغرض یہ ہوگا کہ نسلی قوم اپنی تمام برائیاں مسلمانوں کے سر تھوپتی رہے اور ہندوستان ٹائمز، منصوبی خطوط شائع کر کے مسلمانوں کی عام جہاد وطنی کے لئے فضا ہموار کرے!

پانی میں زہر ملانے کی کوشش

لندن ۳۱ مئی ۴۸ء کناڈا سے ملا ہے کہ ایک مشہور ڈاکٹر احمد حیش نے حکومت مصر کو یہ رپورٹ بھیجی ہے کہ یہودیوں نے پانی میں زہر ملانے کی کوشش کی ہے۔ جن دو یہودیوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ انہوں نے یہ بات تسلیم کر لی ہے کہ یہودی حکام نے ضلع غازہ میں پانی کے کنوؤں میں زہریلے کیڑے پھینکنے کے لئے بھیجے تھا۔ (کلوب)

راجستھان کے وزیروں کی تنخواہ

جے پور ۳۱ مئی راجستھان یونین گورنمنٹ کے وزیروں کی تنخواہ ساڑھے سات سو روپے ماہوار مقرر کی گئی ہے اس کے علاوہ وزیروں کو مکان اور کار کے الاؤنس کی صورت میں ۳ سو روپے ماہوار ملیں گے۔

گندم اور پارچہ کی خریداری

آگرہ یکم جون حکومت یو پی نے مقررہ نرخوں پر گیہوں اور کپڑا خریدنے کا فیصلہ کیا ہے خرید کی موٹی گندم اور کپڑے عوام کو کنٹرول نرخوں پر فروخت کر دیا جائے گا۔

اڈیٹر کے نام

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

افواہیں

جناب اڈیٹر صاحب۔ آجکل شہر میں جن کے متعلق بہت بے سروپا افواہیں گشت کر رہی ہیں اور خاص کر سرائے خلیل اور قصاب پورے کی طرف تو افواہوں کا طوفان امنڈا ہوا ہے۔ اور اس بات سے بہت دوبارہ افسوس ہوتا ہے کہ یہ اس قسم کی خوف و ہراس انگیز افواہیں پھیلانے والی افواہیں کوئی غیر نہیں بلکہ اپنے ہی بھائی مسلمان پھیلاتے ہیں۔ لوگ اپس میں اس افواہ کے متعلق طرح طرح کی چہ میگوئیاں اور قیاس آرائیاں کر رہے ہیں کوئی ان سے دریافت کرنے والا نہیں کہ یہ خبر کہاں تک صحیح ہے؟ اور پہ کس نے بنائی۔

حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کے مفسدہ پردازوں سے بلا لحاظ مذہب و ملت سخت باز پرس کرے اور سخت سے سخت تعزیر دے، کہ کہیں اس قسم کی افواہیں سے پبلک میں انتشار و بے چینی زیادہ دور ہو کر کوئی ناخوشگوار واقعہ ظہور پذیر نہ ہو جائے۔ کیا حکومت کے ارباب بست و کشاد اس طرف توجہ دیں گے؟

ایم اے فاروقی دہلی ۳۰ مئی

"پس ماندہ مسلمان"

جناب اڈیٹر صاحب۔ مورخہ ۱۹ مئی کو آپ کے کثیر الاشاعت اخبار الجمعیۃ میں "پس ماندہ مسلمان" کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں مسلمانوں کی پسماندگی کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ اس مضمون کو پڑھ کر بڑا افسوس ہوا۔ مضمون نگار نے مسلمانوں کی پسماندگی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ لیکن اس کے اسباب پر روشنی نہیں ڈالی۔ اس کے اسباب کی تلاش کرنا اور ان کو دور کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے اس کے متعلق کچھ نہیں لکھا

اسٹرلنگ فاضلات کے بارے میں ہند اور برطانیہ کی گفت وشنید شروع

دو تین ہفتہ میں ہند کے حصے کے اسٹرلنگ فاضلات کا تصفیہ ہو جائے گا

لندن ۲ جون۔ ہند کی اسٹرلنگ فاضلات کے بارے میں لندن میں ہند اور برطانیہ کی گفتگو آج شروع ہو رہی ہے۔ ہند کے حصے کے اسٹرلنگ فاضلات کی رقم کا اندازہ ایک ارب بیس کروڑ روپے سے لگ بھگ کیا جاتا ہے۔

حکومت ہند کا وفد وزیر خزانہ مسٹر شان کھم چٹی کی سرکردگی میں لندن پہنچ گیا ہے۔ ریزرو بنک کے گورنر سر جیمز ٹیلر بھی وفد کے ہمراہ ہیں۔ وفد کے اراکین کو اس بات کی امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ دو تین ہفتوں میں یہ گفت ختم ہو جائے گی۔ ہند کے مستقبل کے سیاسی کانگریسوں کے لئے سب سے زیادہ اہم ہے۔

یہ اسٹرلنگ فاضلات دوران جنگ میں جب کہ برطانیہ اور امریکہ کی فوجوں کو سامان جنگ کی فراہمی کا کام انتہائی دشوار سے دشوار سے جارہا تھا کہ ہندوستان فوجی سامان کی فراہمی کا تاریخ کا سب سے بڑا اڈہ بن گیا تھا۔ اس وقت فتح ہو گئے تھے۔ ہند کے وزیر خزانہ مسٹر شان کھم چٹی نے آج چند سوالات کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ اسٹرلنگ فاضلات زمانہ جنگ کے قرضہ کی حیثیت نہیں رکھتے بلکہ حکومت کے ریزرو بنک کے روپیہ کی حیثیت رکھتے ہیں جو اسٹرلنگ کے ذخیرہ کے کارروبار کی طرح بنک آف انگلینڈ میں جمع کرایا گیا تھا۔ اس لئے اس بات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ انگریزوں کو قرضہ دیا گیا۔ انگلستان میں اس بات کو پوری طرح نہیں سمجھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا حق ہے کہ وہ جب چاہے بنک آف انگلینڈ سے اپنا روپیہ نکوا لے۔

ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ مطلوبہ سامان کا ہند سے پہونچنا اب تک تجارت کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ تقسیم آرڈر جو ہم نے دو تین سال پہلے دیئے تھے۔ اب تک پورے نہیں کئے گئے۔ مسٹر چنتامنی نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا۔ امید ہیں کبھی شک نہیں کہ تمہیں زیادہ ہیں لیکن اصل مسئلہ سامان کا ہند سے پہونچنا ہے۔

فیض آباد کا افسوسناک حادثہ

جمعیۃ علماء کی تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

دہلی ۳۰ مئی۔ جناب محمد قاسم صاحب صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ العلماء یوپی بیان فرماتے ہیں کہ مولانا شاہ فاخرہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء نے حسب ذیل کمیٹی بنائی ہے جو یکم جون کو فیض آباد کے حالیہ افسوسناک حادثہ کی تحقیقات کے لئے فیض آباد پہنچ رہی ہے۔

(۱) مولانا ابرار الحق صاحب۔ مولانا قاسم صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ العلماء۔ مسٹر محمد احمد کاظمی بیرسٹر الہ آباد، پنڈت ستیا نارائن شیکھر (ممبر صوبہ کانگریس کمیٹی)، بابو رامیشور پرشاد اگروال ایڈووکیٹ الہ آباد۔ اس وفد کی سرکردگی خود مولانا شاہ فاخرہ فرمائیں گے۔

فیض آباد کے حکام، کانگریس کمیٹی، جمعیۃ العلماء اور حالات کے جاننے والے تمام مسلمان حضرات سے پرزور اپیل ہے کہ وہ اس سلسلے میں ان کی ہر ممکن امداد فرمائیں تاکہ یہ وفد صحیح نتائج تک پہنچ سکے۔

جمعیۃ علماء چندوسی کا اجلاس

تاریخوں میں تبدیلی

چندوسی۔ بذریعہ ڈاک ناظم صاحب جمعیۃ العلماء چندوسی مطلع فرماتے ہیں کہ بسبب وجوہ جمعیۃ العلماء چندوسی کے عام جلاس کی تاریخوں میں تبدیلی ہوگئی ہے اور اب بجائے ۱۶ و ۱۷ مئی کے ۱۶ و ۱۷ جون مسئلہ کو عام اجلاس ہوگا۔

پروگرام حسب ذیل ہے۔

۱۶ جون مسئلہ بعد نماز مغرب عام اجلاس۔ ۱۷ جون مسئلہ ۹ صبح سے ۱۱ بجے تک اور عصر سے مغرب تک ضلع جمعیۃ العلماء مراد آباد کے ممبران کا ساتھ اجلاس (بطلس شوریٰ) بعد نماز مغرب عام اجلاس۔

ہسٹاریکل ریکارڈ کمیشن کا اجلاس

نئی دہلی یکم جون۔ انڈین ہسٹاریکل ریکارڈ کمیشن کا چھبیسواں اجلاس ۱۵ دسمبر میں دہلی یونیورسٹی کے زیر اہتمام دہلی میں منعقد ہوگا۔

حکومت ہند ہسٹاریکل ریکارڈ کمیشن کے اس اجلاس کو سلور جوبلی اجلاس قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکہ اور یورپ کے بعض ملکوں کو اس سلسلہ کے دعوت نامے ارسال کئے گئے ہیں کہ وہ اس اجلاس میں حصہ لینے کے لئے اپنے اپنے نمائندہ بھیجیں۔ امید کی جاتی ہے کہ برطانیہ، فرانس، ہالینڈ، بلجیم اور امریکہ سے پرانے ریکارڈوں کے مشہور ماہرین اس اجلاس میں شامل ہونے کے لئے پہنچیں گے۔

ہندوستان میں چینی کی پیداوار

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ سال ۱۹۴۶-۴۷ء میں ہندوستان میں ۱۰۰۰۰۰ ٹن چینی کی پیداوار ہوئی۔ یہ پیداوار اس مقدار سے ۱۰۰۰۰۰ ٹن زائد ہے جس کے متعلق خیال کیا جاتا تھا۔ ہندوستان پیداوار کے لحاظ سے زیادہ پیداوار کی وجہ سے گنے کی قیمت بڑھ جاتا اور ابھی فصل تیار ہے جانے میں۔

پیداوار ۱۹۴۵-۴۶ء میں بالترتیب 5۶۱۰۰۰ اور 6۲۵۰۰۰ ٹن چینی کی پیداوار ہوئی۔ اس سال پچھلے سال کے مقابلہ فیکٹریاں زیادہ دیر کام کرتی رہی ہیں۔

ہند و پاکستان کی امداد کیلئے اپیل

لندن۔ یکم جون۔ برطانوی انجمن صلیب احمر (ریڈ کراس سوسائٹی) کے صدر نے ہندوستان اور پاکستان کے پناہ گزینوں کی امداد کے سلسلہ میں مزید چندہ کے لئے ایک عالمی اپیل کی ہے۔

روس میں ایٹمی تحقیقات

لندن ۳۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ روس کے پہاڑوں میں واقع ایک لیبارٹری میں کام کرنے والے روسی سائنس دانوں نے ایٹمی تحقیقات کے لئے کافی ترقی کر لی ہے روس آج تک اس سلسلہ میں بڑی رازداری سے کام لے رہا ہے۔ لیکن روسی سائنس دانوں کے مندرجہ بالا دعوے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ روس ایٹمی تحقیقات میں کافی آگے بڑھ چکا ہے۔

حکومت یوپی کی اردو سے لاپرواہی

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا احتجاج

علی گڑھ۔ بذریعہ ڈاک آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا ایک جلسہ خاص صدر دفتر کانفرنس جہاں منزل علی گڑھ میں زیر صدارت مولوی محمد عبدالحفیظ خاں صاحب منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن متفقہ زبان اردو کے بارے میں باتفاق منظور ہوا اور اس کی نقل گورنمنٹ آف انڈیا و گورنمنٹ یوپی کو روانہ کی گئی ہیں۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا یہ جلسہ دفعات تعلیم مندرجہ آگرہ و اودھ کی ان قابل تعریف کوششوں کا خیر مقدم کرتا ہے جو ابتدائی تعلیم کی توسیع و ترقی کے لئے جاری ہیں لیکن ساتھ ہی اردو کی تعلیم کو جو پست درجہ دیا گیا ہے اس پر شدید ناخوشی کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اس صوبہ کے لوگوں کی غالب اکثریت کی مادری بلا تخصیص مذہب و ملت اردو ہے۔ نیز پرائمری مدارس کے نصاب میں اس کو ایک راقیانہ مضمون کے طور پر بھی قطعاً نظر انداز کیا جانا ایک بہت بڑا المیہ حادثہ ہے۔ کسی بھی زبان پر کوئی مذہبی یا فرقہ وارانہ نشان نہیں لگا ہوتا بلکہ وہ صرف علم ہو پہنچانے کا ذریعہ ہوتی ہے اور کسی زبان یا رسم الخط سے محض عدم واقفیت اس کے لئے وجہ ترجیح ہو کر نہیں ہو سکتی۔

اسلامی حکومت میں فارسی دفتری زبان تھی لیکن ساتھ کے ساتھ ہندی کا بھی بطور ذریعہ تعلیم پورا پورا تحفظ کیا گیا۔ حکومت برطانیہ کی کھاتہ پر جب ایک تہائی غیر ملکی حکومت آئی تو فارسی اور ہندی کی بجائے انگریزی کا رواج ہوا اور اس زبان نے ہندو مسلمانوں کی مشترکہ کوششوں سے ترقی کر کے ملک میں آئندہ قائم ہونے والی جمہوری حکومت کی زبان کی حیثیت حاصل کر لی۔ گذشتہ سو سالہ سے اردو نے اپنی قدر و قیمت کو اچھی طرح ثابت کر دیا اور اس زبان کے ذریعہ مختلف علوم و فنون میں استعداد پیدا ہو گئی۔

اندریں حالات اگر ہمارے آئندہ نظام تعلیم میں اردو کو اس کا واجبی مقام نہ دیا گیا تو ہمارے مفاد کو ناقابل تلافی نقصان پہونچے گا اور ہمارے ملک کی ترقی میں زبردست رکاوٹ حائل ہو جائے گی۔

لہٰذا آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا یہ جلسہ گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اردو کو موجودہ اہم ترین پوزیشن کو قائم و برقرار رکھے کیونکہ بقول ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو "اردو زبان ہندو اور مسلمانوں کی ایک ناقابل تقسیم دراثت ہے" اور اس کے بغیر ہندوستان تعلیمی اور کلچرل نقطۂ نظر سے ایک دیوالیہ ملک ہو جائے گا۔

فلسطین کے بارے میں بڑی طاقتوں کی خود غرضی

جمعیۃ علماء ضلع بھرائچ کا احتجاجی جلسہ

بھرائچ۔ بذریعہ ڈاک۔ آج زیر صدارت مولانا حمید الدین صاحب ضلع بھرائچ کا اجلاس ہوا۔ جلسہ میں مولانا شاہ فاخرہ (صدر صوبہ جمعیۃ علماء) مولانا محمد قاسم صاحب (جنرل سکریٹری صوبہ جمعیۃ العلماء) نے حالات حاضرہ پر روشنی ڈالی اکابرین کی تفصیل بتائی۔ یہ تجویزیں پاس ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ علماء ضلع بھرائچ عرب اعلیٰ کمیٹی اور اس کے محترم ارکان کو اس جرأت آمیز مدبرانہ اقدام پر مبارکباد دیتا ہے جو اس نے مسلمانان فلسطین کی امداد کے لئے کیا ہے اور ان حکومتوں کے عملی ارقم کیا ہے جو خود ملکی یہودیوں فلسطین میں طاقت سے مسلط کرنے میں جانب دار اور انصاف نہیں اس طرح اعلیٰ کمیٹی نے حق کے لئے طاقت کی ناانصافی کے خلاف اقدام کرنے میں اپنی روایات کو زندہ کر دیا ہے۔

جمعیۃ العلماء کو افسوس ہے کہ اس موقعہ پر دنیا کی بڑی طاقتوں روس اور امریکہ نے اپنی سطح سے گر کر خود غرضیوں کا نامناسب مظاہرہ کیا ہے جس سے دہشت خود وہ دنیا میں امن کی بنیادیں ہل گئیں۔

(۲) جمعیۃ علماء ضلع بھرائچ کا یہ اجلاس حکومت یوپی کے فیض آباد کے حالیہ افسوسناک فساد کی طرف توجہ دلاتا ہے اور حکومت یوپی سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس کی آزادانہ تحقیقات کا فوری بندوبست کرے تاکہ عوام کا خوف دہراس دور ہو اور لوگوں کو امن و عافیت کی امید بندھے۔

عراق کے یہودی عربوں کی طرف سے جنگ کریں گے

لندن ۳۰ مئی۔ عراقی یہودی صہیونیت کی عربوں تحریک کی شدید مخالفت کرنے اور عربوں کے ساتھ شانہ بشانہ ملا کر دہشت پسند یہودیوں کے خلاف لڑنے کو تیار ہیں۔ یہ بات الفانڈو اکثر سائمن صدر بین کے جو عراقی یہودیوں کے بڑے لیڈر ہیں آپ نے عراقی وزیر اعظم کو ایک خط لکھا ہے کہ عراقی یہودی فلسطین کے یہودیوں کے طرز عمل کے لئے بہت شرمندہ ہیں اس خط میں مزید کہا گیا ہے کہ فلسطین میں عربوں کے خلاف مطالبات کے لئے یہودی عربوں کے شانہ بشانہ لڑنے کے لئے تیار ہیں اس خط میں کہا گیا ہے کہ عراقی یہودی عربوں کے ساتھ ہنسی خوشی رہتے ہیں عراقی یہودیوں کا یقین ہے کہ صہیونیت نازی ازم سے بھی زیادہ خراب ہے کوئی باعزت آدمی بھی اس دہشت انگیزی کو تسلیم نہیں کر سکتا جو فلسطین میں یہودیوں نے روا رکھی ہے۔ اس کے آخر میں کہا گیا ہے کہ ہم عراقی یہودی کبھی صہیونی نہیں ہو سکتے۔

اکالی دل کے صدر کا انتخاب

ماسٹر تارا سنگھ پھر منتخب ہو گئے

امرتسر ۳۱ مئی۔ گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے انتخاب کے بعد آج اکالی دل کا انتخاب ہوا۔ ماسٹر تارا سنگھ اجلاسوں کی صدارت کے امیدوار تھے آج شرومنی اکالی دل کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔ اکالی پارٹی کے ناراض گروپ نے اس انتخاب میں کوئی حصہ ہی نہ لیا۔ اکالی دل کے ۴۰۰ کے قریب ممبروں میں سے آج ۲۵۰ کے قریب ممبر میٹنگ میں موجود تھے۔ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ماسٹر صاحب نے ہندو اور سکھوں کے کامل اتحاد پر زور دیا۔ مشرقی پنجاب کی وزارت کی برخاستگی کے قیام پاکستان سے خوشی کا اظہار کیا۔ ماسٹر تارا سنگھ نے مطالبہ کیا کہ دساتیر کی اس دفعہ کو جس کی رو سے شرومنی اکالی دل کے مشورہ سے بنائی جائے۔ آپ نے اس بات کی سخت مخالفت کی کہ اس ریزولیوشن میں عربوں کے ساتھ ہمدردی کا جو حصہ مشرقی پنجاب میں ضم کیا جائے آپ نے کہا مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کے بسانے کی ذمہ داری مرکزی حکومت پر ہے۔ آپ نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ آٹھ مہینے گذر چکے ہیں اور حکومت ہند نے ابھک کوئی عملی کارروائی نہیں کی ہے۔ آپ نے اکالی دل کی ورکنگ کمیٹی سے پناہ گزینوں کو بسانے کے سلسلے میں ہر قسم اقدامات کرنیکی درخواست کی۔ آپ نے پنجابی صوبہ کا بھی مطالبہ کیا اور یہ بھی کہا کہ پنجابی کو حکومت ہند دوسری زبانوں کی طرح سرکاری زبان تسلیم کرے۔

کینیڈا میں زبردست طغیانی

نیویارک ۳۱ مئی۔ مغربی کینیڈا اور شمالی مشرقی افریقہ میں فریزر۔ کولمبیا اور ایک تیسرے دریا میں زبردست طغیانی آئی ہے۔ اس کے باعث ۲۵ ہزار آدمی بے گھر ہو گئے ہیں قریباً ایک ہزار مربع میل کا رقبہ اس طغیانی کی زد میں ہے۔ برٹش کولمبیا کا جنوبی حصہ کٹ گیا ہے۔ حالات پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔

مسٹر سہروردی کلکتہ پہونچ گئے

کلکتہ ۳۱ مارچ۔ آج بعد نماز ظہر مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی کراچی سے کلکتہ پہونچے اور ہندو نے کراچی میں پاکستان آئین ساز اسمبلی میں شرکت کی۔ وہ ۳ جون کو اس مشن پر مشرقی بنگال کا دورہ کرنا شروع کر دیں گے۔

امریکہ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

ڈان پورٹ کا شہر زیر آب

تقریباً بیس ہزار اشخاص لاپتہ، ہزاروں مکانات منہدم

اوگاں ۳۱ مئی۔ کل دریائے کولمبیا سے پانی کی ایک دیوار اٹھی اور سیلاب کا ریلہ جنگ کے لمبائے میں بنے ہوئے شہر ڈان پورٹ پر آیا۔ اندیشہ ہے کہ سیکڑوں انسان ہلاک ہو گئے ہیں۔ دس بجے دن ٹیلیفون بند ہو گئے۔ ۱۲ بجے رات تک لوگوں کو موت اپنے سروں پر منڈلاتی نظر آتی۔ یہی حکام کا بیان ہے کہ یہ سیلاب بہت خوفناک تھا۔ ٹرینوں کی گنتی میں بتلوں لگیں گے ہلاک شدگان میں اکثریت بچوں کی ہے جو سیلاب آنے سے پہلے دھوپ میں کھیل رہے تھے۔ کل رات بجلی کی تیز روشنی میں ہزاروں پریوار ہو کر شہریوں کو پانی سے نکال رہے تھے۔ شہر میں ہر طرف پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ سب سے آدمیوں سے بھرے ہوئے بغیر کر جاتی بجائی۔ سینکڑوں آدمی گرتے ہوئے مکانوں کے نیچے آ گئے۔ نشیب والے علاقوں کے مکانوں کے چھتوں پر سو آدمی دیکھے گئے ہیں جو اکثر گر چکے ہیں جو اکثر گرنے والے ہیں وہ گرنے والے ہیں۔

کمیونسٹوں کا نیا حملہ

چینی خانہ جنگی کی رفتار

نانکنگ ۳۱ مئی۔ چینی سرکاری اطلاعات نظر ہیں کہ ۶۰ ہزار کمیونسٹ فوجوں نے تیانسن نانکنگ ریلوے کے کلیدی شہر سے ڈان رشیا حملہ شروع کر دیا ہے شہر کے تین طرف زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ شہر کے تیسری طرف دریائے یانگ ہے اور تیسری طرف ریلوے لائن ہے۔ کمیونسٹ دریا عبور کر چکے ہیں۔ ان کی توپیں مجلدی میں کمیل کی حاضر ہیں جنگ کے پرکیسٹ دریا کو عبور کر چکے ہیں۔ جنوب اور مشرق سے جانیگے کی سرکاری فوجوں کو رکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسے ریکے کے لئے زبردست کمیونسٹ حملہ روکا گیا ہے۔

حیدرآباد سندھ کے ہندوؤں کی

وزیر پناہ گزیں اور مسٹر جناح کو فریاد

حیدرآباد (سندھ) یکم جون۔ اخبار رستمین کا نامہ نگار قمطراز ہے کہ اقلیتوں کی انجمن نے سندھ و ستان میں مقیم سندھی ہندو پناہ گزینوں کے مفاد کے پیش نظر گورنر جنرل پاکستان کے نام ایک عرضداشت بھیجی ہے جس میں قائد اعظم جناح کی توجہ غیر مسلموں کی بھروسی ہوئی محرومی و شکستگی جانہ اردوں کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ انجمن نے چند مثالیں پیش کی ہیں کہ اکثر غیر مسلم کو جو ہندوستان نہیں گئے ہیں۔ ان کی زیر کاشت زمینوں سے محروم کر کے زمینوں کو مہاجر پناہ گزینوں کے حوالہ یا سپرد کر دیا گیا ہے۔ نیز مسلمان پناہ گزینوں کو الاٹ کرانے کے لئے ہندو مالکان مکان کو کرایہ دار کے ساتھ سے انکار کر رہے ہیں بلکہ ایسے پر کنڈوں کو رکھنے والا کچھ بھی ہندوؤں کے ساتھ زیادتی کر رہا ہے۔

اقلیتوں کی انجمن نے سندھ کے وزیر پناہ گزیں سید میراں محمد شاہ کو بھی ایک عرضداشت اسی مضمون کی بھیجی ہے اور مزید تسکین چاہی ہے کہ حکومت کی طرف سے جن ہندو جائیدادوں پر عارضی طور پر مسلمان آباد کئے گئے ہیں ان کو بلا روک استعمال کرنا شروع کر دیا ہے

یونان میں باغی کمیونسٹوں کے

خلاف کارروائی

اتھنیز ۳۱ مئی۔ یونان میں باغی کمیونسٹوں کے خلاف سخت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ یونان کی سرکاری فوجوں نے کمیونسٹ لیڈروں کو بلغاریہ کی سرحد تک پیچھے دھکیل دیا ہے۔ گذشتہ دو ماہ کے دوران بلغاریہ باغی کمیونسٹ بلاک گم پناہ گزیں رہے ہیں۔ بہت سے باغی کمیونسٹ بھاگ کر بلغاریہ پہونچ گئے ہیں

سینماؤں میں قومی ترانہ

شملہ ۳۱ مئی۔ مشرقی پنجاب حکومت نے صوبہ کے تمام سینما کے مالکان کو ہدایت کی ہے کہ پکچر کے خاتمہ پر کسی قسم کا قومی ترانہ نہ بجایا جائے بلکہ ایک نیوز ریل کے بعد محض قومی جھنڈا سکرین پر دکھایا جائے۔ اس حکم پر فوراً عمل درآمد شروع ہوگا اور اس کی خلاف ورزی کی سزا دی جائے گی۔

خطوط

ہے کی فہم

متحن اقدام

کانگریس

کمیل

دارالسلطنت

یکم جون

سرکاری کوارٹروں پر قبضہ

نئی دہلی میں ان کوارٹروں پر بزور قبضہ کرنے کی کئی وارداتیں ہو چکی ہیں جو پبلی ڈیمونسٹریشن کی طرف سے مختلف لوگوں کو الاٹ کر دیئے گئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ پبلی ڈیمونسٹریشن کے اس سلسلہ میں پارلیمنٹ اسٹریٹ اور تغلق روڈ کے تھانہ میں شکایت کی ہے۔ پولیس کو تحقیقات پر معلوم ہوا ہے کہ سرکاری کوارٹروں پر قبضہ کرنے کی بنا پر گرفتار شدگان میں ایک خاص کمیونٹی کے افراد بھی ہیں۔ اس بارہ میں سپرنٹنڈنٹ پولس نئی دہلی نے متعلقہ افسروں کو اپنے اپنے علاقوں میں ایسے لوگوں کی گرفتاری کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی ہدایت کر دی ہیں۔

میونسپل ملازموں کا مظاہرہ

کل نئی میونسپلٹی کے تقریباً پچاس ملازموں نے ٹاؤن ہال کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرہ کا مقصد ایک میونسپلٹی کے ملازم ایک الکٹرک انجن کی رہائی تھی جسے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا۔ اس مظاہرہ سے نئی دہلی میونسپلٹی کے ملازمین کو مطلع کیا گیا۔ کیونکہ ان کو اس الکٹرک انجن کی گرفتاری کی خبر نہ تھی۔

کناٹ پلیس میں آتشزدگی

کناٹ پلیس میں ریڈیو سنیما کے سامنے ایک چوبی زینہ میں آگ لگنے کی وجہ سے بہت آگ پھیل گئی۔ فائر بریگیڈ کے آدمیوں نے ان کو بجھایا۔ تین آدمی جنھوں نے بلڈنگ سے چھلانگ لگا دی تھی زخمی ہوئے۔ زینہ پر سے پنکھے اتارنے کی کوشش کی۔ سخت فروغ ہونے سے آگ پر جلد ہی قابو پا لیا گیا۔

ایک مسلح آدمی کی گرفتاری۔

فتح پوری کے قریب ایک شخص پر پولیس کو کچھ شبہ ہوا۔ اس پر پولیس نے اس کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ جس پر اس کے پاس سے ایک ریوالور اور گولیاں برآمد ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے سپاہیوں کو گولی مارنے کی کوشش کی مگر سپاہیوں نے اس پر قابو پا لیا۔

شراب بندی

چیف کمشنر کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج سے دہلی میں جزوی طور پر شراب بندی کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ ایک حکم کی رو سے شکل کے دن دہلی کی لائسنس یافتہ جگہوں پر دیسی اور ولایتی شراب اور بھنگ کی فروخت کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ ابھی یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ اس کا اطلاق کلبوں پر بھی ہوگا یا نہیں۔

زنانہ پولس

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے دہلی میں مسلح پولس دستوں کے انسداد کرنے کی اسکیم کو منظور کر لیا ہے۔ تاحال دہلی مسلح پولس میں دو بٹالین ہیں جن کی تعداد ۱۰۰۰ ہے۔ ان میں زنانہ پولس بھی ہے۔ ان کے علاوہ ایک بٹالین اور ہے جو ابھی تک بنائی جا رہی ہے۔ اس میں بھی زنانہ پولس ہے۔ دہلی مسلح پولس میں اب تک ہندو سے زائد جوان بھرتی کئے جا چکے ہیں۔ بھرتی شدہ لوگوں میں اکثر سابق فوجی ہیں۔ مسلح پولس دستوں کو آئندہ ہندوستان کے دارالسلطنت کے شایان شان تربیت دینے کے لئے چند فوجی

یوپی میں مسلم لیگ کی جدید تنظیم

مسٹر لاری صدر منتخب ہو گئے

لکھنؤ ۳۱ مئی۔ کل شام صوبہ یوپی کی مسلم لیگ کے ۵ ممبروں کا ایک اجلاس ہوا اور مسٹر ظہیر الحسن لاری کو لیگ کا پریزیڈنٹ اور بیگم اعزاز رسول کو جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔ اس سے قبل مسٹر رمضان اللہ اور مسٹر مظہر الحسن کی تحت مدت کی گئی۔ اور کل یہ صدر اور سکریٹری کے عہدوں سے برخاست کر دیا گیا۔ چونکہ فرقہ وارانہ تنظیموں پر کوئی پارلیمنٹری سرگرمیاں ممکن اور پسندیدہ نہیں ہیں۔ اس لئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اسمبلی کی لیگ پارٹی اور مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کو بھی توڑ دیا جائے۔ جلسہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے پریزیڈنٹ مسٹر محمد اسمٰعیل سے یہ درخواست کی گئی کہ وہ کسی مرکزی مقام لکھنؤ یا الہ آباد میں مسلم لیگ کا اجلاس طلب کریں تاکہ مسلم لیگ کی آئندہ پالیسی اور پروگرام پر مزید غور کیا جا سکے۔ جلسہ میں فیصلہ کیا گیا کہ انڈین یونین میں مسلم اقلیت کے مفاد کی نگہداشت اور اسے بڑھانے کے لئے صرف ایک جماعت ہونی چاہئے۔ اور نئے صدر مسٹر لاری کو اس سلسلہ میں مناسب قدم اٹھانے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔

عربوں نے یہودیوں کی ۲ دو آبادیوں پر قبضہ کر لیا

لندن ۳۱ مئی۔ وسط مشرق سے جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ عربوں نے یہودیوں کی دو آبادیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان بستیوں پر قبضہ ہو جانے سے تل ابیب اور حیفہ کے رسل و رسائل کے سلسلہ کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کل یہودی ہوائی جہازوں نے چند مقامات پر حملہ کیا لیکن نقصان بہت معمولی ہوا۔ عراقی ہوائی جہازوں نے پرسوں شام تل ابیب مشرک پر یہودیوں کی موٹروں کے ایک قافلہ پر حملہ کیا۔

قاہرہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مصر میں رہنے والے یہودیوں کو بھی عارضی طور پر اور ورنہ بھی مستقل طور پر ملک سے باہر جانے دیا جائے گا۔ خواہ ان کے پاس جانے کی اجازت ہو۔ کل پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مارے اور پندرہ ریڈیو سٹ اپنے قبضہ میں لے لئے۔ ان کے علاوہ پچاس اشخاص کو بھی حراست میں لے لیا گیا (کلو بس)

ماہرین کی خدمات حاصل کرنے اور جدید اسلحہ مہیا کرنے کا یہ ولبست کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت دہلی نے تقریباً ۵ غیر ملکی پولس میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اور اس تعداد کو اتنے بڑے شہر کے لئے کم ہونے کے برابر سمجھا جا رہا ہے۔

کوچین۔ کیم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی سے ایک جہاز پاکستان کا ۵ ہزار ٹن چاول لے کر کوچین پہنچ گیا۔ یہ چاول مدراس اور کوچین میں برابر تقسیم کر دیا جائے گا۔

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ میں ایک قطعہ آراضی موسومہ باغ پیر جی والا محلہ قاسم پورہ متصل رام باغ پل گنبش دہلی۔ علامات جو اس پر بنی ہوئی ہیں جن کے نمبر میونسپلٹی ہوس ٹیکس نمبرہ ۱۱۸۷ عمارت ۱۹۰۰ (حال) جملہ زمین آئی مالک ہوں مجھے معلوم ہوا ہے کچھ اشخاص بھی طور پر علامات مذکور اپنی ملکیت ظاہر کر کے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کرتی ہوں کہ کسی شخص کو علامات مذکورہ کو فروخت کرنے کوئی حق نہیں ہے۔ میں علامات مذکورہ کی واحد مالک ہوں اور اگر کوئی شخص ان کو خریدے گا تو اس کو کسی قسم کے حقوق حاصل نہ ہوں گے اور نہ میں اس کی پابند ہوں گی۔ فقط۔

المشتہرہ: مسماۃ بیگم جان صاحبہ زوجہ شیخ فیروز الدین صاحب جاپان والے بذریعہ محمد سلیمان مختار عام پھاٹک عابش خاں گلی ہنگامہ بیگ دہلی

جب آپ دہلی تشریف لائیں

آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد دہلی

میں قیام فرمائیں جہاں کھانے اور رہائش کا بہترین انتظام ہے

افضل شیاوری مالک آزاد ہند ہوٹل اردو منزل اردو بازار دہلی

آٹاکنڈ میں پنڈت نہرو کا شاندار استقبال

آپ اقتصادی سیشن کا افتتاح کرینگے

اوٹاکنڈ یکم جون۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو نے جو انسانی دستر خوان لیبر کے سالانہ اقتصادی کیمپ کے تیسرے سیشن کا افتتاح کرنے کے لئے کل شام اوٹاکنڈ تشریف لے آئے ہیں۔ کوئمبٹور میں ہندوستانی شاہی ہندوستانی فضائیہ کے اسکول کا معائنہ فرمایا۔ آپ نے وہاں زیر تربیت نوجوانوں کو خطاب بھی کیا جس میں انہیں تلقین کی گئی کہ انہیں اور صفات کے ساتھ ساتھ فرقہ وارانہ ذہنیت کا مالک ہونا چاہئے

اوٹاکنڈ میں پنڈت نہرو کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا وزیر اعظم پنڈت نہرو کے ہمراہ ان کی بھانجی مسز رنجیت پنڈت بھی تھیں گورنر مدراس سر آرکیباڈ لائے کی لیڈی نے آپ کا استقبال کیا

عینی شاہد کا کہنا ہے۔ کہ دور سے اوٹاکنڈ کے میل لمبے راستے کے دونوں طرف بے پناہ ہجوم وزیر اعظم کو دیکھنے کے لئے جمع تھا

لائق علی اور مسین کی گفت و شنید

بقیہ صفحہ اول کا کالم ۵

ایک تازہ اطلاع کے مطابق پنڈت نہرو نے حکومت نظام کی اس درخواست کو نامنظور کر دیا ہے جس میں وزیر اعظم سے درخواست کی گئی تھی کہ اوٹاکنڈ سے واپس آتے ہوئے وہ حیدرآباد میں قیام فرمائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نظام نے حکومت ہند کو ایک چٹھی بھیجی ہے جس میں حکومت نظام پر ہندوستان کی پیش کردہ تجاویز کے ردعمل کا اظہار کیا گیا ہے اگرچہ اس چٹھی کا متن ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے تاہم سرکاری حلقوں سے اس افواہ کی تردید کر دی گئی ہے کہ حیدرآباد نے ہندوستانی تجاویز کو ٹھکرا دیا ہے اور مصالحتی سلسلہ گفتگو ختم ہو جانے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔

انگلو لیکن پریس رسید قاسم رضوی کے متعلق معلوم ہے کہ انہوں نے کل ایک اعلان کے ذریعہ مرہٹواڑہ میں دہشت و ہراس پھیلانے کے مطالبات کی شدید مخالفت کی ہے۔

ضروری اطلاع

بذریعہ اشتہار ہذا آپ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ نے پاکستان کیواسطے ہندوستان سے جو مال روانہ کیا ہے تقریباً ۵۶ گاڑیاں ابوہر منڈی پر کسٹم ہوئی پڑی ہیں جب تک آپ یا آپ کا نمایندہ ابوہر منڈی کسٹم پر جا کر مال کو چیک نہیں کرائیگا اسوقت تک آپکا مال پاکستان نہیں جا سکیگا، اگر آپ نے لاپرواہی سے کام لیا تو ہو سکتا ہے کہ مال نیلام ہو جائے اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ فوراً توجہ دیں تمام گاڑیوں کے نمبر میرے پاس موجود ہیں، آپ اس سلسلہ میں میری خدمات لے سکتے ہیں فوراً توجہ دیں، آیندہ پاکستان کیواسطے آپ کہیں سے بھی بکنگ کرائیں اسوقت تک کرائیں جبتک کسٹم پر انتظام نہ ہو آپکے فائدہ کیواسطے شائع کیا گیا

محمد سلام اینڈ کمپنی

کمیشن ایجنٹ ہملٹن روڈ

مال گودام دہلی

یہودی جہاز غرق کر دیا گیا

دمشق یکم جون۔ شامی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا گیا ہے کہ ایک یہودی جہاز کو ہوائی بمباری سے ڈبو دیا گیا۔ شامی ہوائی جہازوں نے یہودیوں کے الکنیکا کان پر زبردست بمباری کی جس کے نتیجہ میں بھگدڑ مچ گئی۔ ایک اڈہ پر شامی توپخانے نے سخت گولہ باری کی اور جہیل میں ایک یہودی کشتی کو غرق کر دیا۔

بیت المقدس میں یہودیوں کی تنازعت

گرجوں کو فوجی اڈے بنا لیا

بیت المقدس یکم جون۔ فلسطین کی عیسائی دنیا کی طرف سے یہ شکایت کی گئی ہے کہ یہودی فلسطین کے مقدس مقامات کو فوجی اڈوں کی صورت میں استعمال کر رہے ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہودیوں نے کئی عمارتوں اور ۴ گرجوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

وزیر اعظم اٹلی کا دروغ مصلحت آمیز

صفحہ اول سے آگے

گذشتہ جمعرات کو مسٹر ہربرٹ سرویسن (لیبر) نے اعلان کیا تھا کہ مسٹر سرویسن ایک بیان دیں گے۔ وزارت امور خارجہ کے نائب وزیر مسٹر کریچ جونز نے کہا تھا کہ فلسطین سے متعلق کئی سوالات کے جوابات جنگی امور کے متعلق مسٹر شنکلر نے بتایا کہ تربیت کے ختم ہونے تک مصر، عراق، ماشرق اردن کے ذریعہ برطانی جنگی سامان کام میں لانے کی براہ راست کوئی شہادت موجود نہیں۔ البتہ عمارت کے بعد بعض عرب فریقوں نے فلسطین کے اندر وہ اسلحہ استعمال کیا جو گذشتہ سال میں انہیں برطانیہ نے دیا تھا۔

اب چونکہ سلامتی کونسل نے جنگی سامان کی فراہمی کو ممنوع قرار دینے کی تجویز کو منظور کر لیا ہے حکومت برطانیہ اس پر کمیٹی سے عذر کر رہی ہے۔ مسٹر کریچ جونز نے بتایا کہ برطانیہ نے تقریباً چالیس لاکھ پونڈ مشرق اردن کو اس کے دفاع کے لئے دیئے ہیں۔ آئندہ ہم کوئی رقم دینگے اس کا قصد نہیں کرتے۔ ایک یہودی لیبر ممبر مسٹر شنکلر نے سوال پوچھا (نامعلوم) وقت کل کے خلاف اپنا ووٹ کر رہا ہے مسٹر کریچ جونز خاموش رہے۔ اگرچہ بعض نشستوں سے شور و غوغا بھی بلند ہوتا رہا۔

دہرہ دون ۳۱ مئی۔ مسز گاندھی (نامعلوم) جو کچھ عرصہ سے علیل تھیں اب بہتر ہیں اس بات کی امید ہے کہ آپ اگلے ہفتہ دہلی روانہ ہو جائیں گی۔

اقلیتوں سے اچھا برتاؤ کیا جائے

مسٹر سہروردی کی اپیل

کراچی ۳۱ مئی۔ بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے کلکتہ روانہ ہونے سے قبل یہاں ایک ملاقات میں سندھ کے مہاجر مقامی مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوؤں کے ساتھ اچھا سلوک کریں آپ نے کہا کہ پاکستان کی بقا رکھنے کے لئے یہاں اقلیتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جانا ضروری ہے۔ آپ نے کہا کہ وہ ہندو انگریز نہ ہونے سے یہ سمجھا کہ سب کچھ ٹھیک ہے مناسب نہیں اس وقت خیر سگالی کے سرگرم جذبہ کی اور امن اور استحکام کی ضرورت ہے آپ نے کہا کہ پاکستان میں مسلمانوں کا اور ہندوستان میں ہندوؤں کا اسے حاصل کرنا ضروری ہے آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر حکومت اور اکثریت سندھ سے ہندوؤں کی ہجرت کو روکنا چاہیں تو ایسا ہو سکتا ہے اور گئے ہوئے لوگ واپس آ سکتے ہیں۔ آپ نے کہا سندھ کے ہندوؤں کو کابینہ میں نمائندگی دی جائے۔ ان کو پولیس سپرنٹنڈنٹ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی جگہیں بھی دی جائیں۔ اور جب پاکستان کے کانگریسی ہندو لیگ کی کانگریس سے قطع تعلق کر چکے ہیں تو ان باتوں پر عمل ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونا چاہئے

لندن یکم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کانٹ بدلت جن کو جلس تحفظ کی طرف سے فلسطین میں ثالث مقرر کیا ہے۔ کل قاہرہ سے بذریعہ ہوائی جہاز تل ابیب گئے اور یہودی حکومت اسرائیل کے مذہبی خارجہ سے وقات کی تاہرہ روانہ ہونے سے قبل، انہوں نے اعظم پاشا سے بھی ملاقات کی تھی۔ باخبر لوگوں کا خیال ہے کہ اس گفتگو کا کوئی سنید نتیجہ نہیں نکل سکا۔ معلوم ہوا ہے کہ اعظم پاشا نے صاف طور پر کونٹ سے کہدیا کہ عرب جنگ نہیں چاہتے لیکن اب جبکہ فلسطین کے عربوں کو بے دریغ فوجی حاصل ہو رہی ہیں۔ اقوام متحدہ یہودیوں کو بچانے کے لئے فلسطین کے معاملے میں مداخلت کر رہی ہے

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس اور سب سامان متعلقہ چشمہ آپ کے ہمارے یہاں ہول سیل اور ریٹیل نرخ پر کفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

ویسٹ اینڈ وچ کمپنی اور فیوریو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیبی گھڑیاں

میچلس سٹاپ واچ۔ ۱۵ جواہر مارکہ نکل سلوریم، گلاس۔ ن شاک پروف ڈائل جو شمار اور ۱/۵ سیکنڈ معہ اسٹاپ گھڑی دس سال قیمت ساڑھے روپئے۔

سکنڈ باکٹ واچ۔ ۱۵ جواہر نکل سلوریم، گلاس۔ خوبصورت اور مضبوط وقت نہایت صحیح بتانے والی گارنٹی دس سال قیمت چالیس روپے بیرونجات سے ہمراہ فرمائش دس روپے بیعانہ بذریعہ وی۔ پی۔ روانہ کیا جائے گا۔ ڈاک رسال فرمائیے محصول ڈاک بذمہ خریدار

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

سرمہ مقوی بصر — تبدالی نزول الماء کو روکنے۔ دلکشہ۔ آنکھ کی خارش پلکوں کے گرنے ڈوروں کے موٹے ہونے کی اصلاح کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

سرمہ اصلاح چشم — دہند جالا۔ بھولا کے لئے اکسیر ہے۔ بار ہا آزمودہ ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشے دو روپیہ، ۲ سے

سفوف شجاعی — جریان سرعت انزال۔ کثرت احتلام اور ایسے اشخاص کے لئے جو خرابی صحت کی وجہ سے اکارہ ہو گئے ہیں نہایت مجرب ہے۔ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ قیمت چالیس خوراک ۵ روپے دس روپے فی خوراک چار آنہ (عہ)

حب شمسی — آتشک خواہ پرانی ہو جاتی۔ ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتی ہے آزمودہ ہے قیمت مکمل خوراک معہ رسالہ دو روپے۔

حب مسیحی — ہاضمہ۔ ریح البول اسہال۔ درد شکم۔ نفخ اور امراض جگر کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی چالیس گولیاں درد پے آٹھ آنے (عہ)

حب شیرمین — بچوں کے امراض بطن۔ تبدیہ دانت نکلنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دس گولی چار روپے

سفوف سلطانی — سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت چالیس خوراک پندرہ روپے (عہ ۱۵)

ملنے کا پتہ

حکیم صلاح الدین فاضل الطب و الجراحۃ سیوہان ضلع بجنور (یو۔پی)

اسٹرلنگ فاضلات کی بارے میں ہند اور برطانیہ کی گفت وشنید شروع

دو تین ہفتہ میں ہند کے حصے کے اسٹرلنگ فاضلات کا تصفیہ ہو جائے گا

لندن ۲ جون۔ ہند کے اسٹرلنگ فاضلات کے بارے میں لندن میں ہند اور برطانیہ کی گفتگو آج شروع ہو رہی ہے۔ ہند کے حصے کے اسٹرلنگ فاضلات کی رقم کا اندازہ ایک ارب بیس کروڑ پونڈ لگایا جاتا ہے۔

حکومت ہند کا وفد وزیر خزانہ مسٹر شان محمد چھاگلہ کی سرکردگی میں لندن میں پہنچ گیا ہے۔ ریزرو بنک کے گورنر سر جیمز رائسن کھو بھی اس کے ہمراہ ہیں۔ وفد کے اراکین کو اس بات کی امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ دو تین ہفتوں میں یہ گفت ختم ہو جائے گی جو ہند کے مستقبل کے سیاسی معاملوں کے لئے سب سے زیادہ اہم ہے۔

● اسٹرلنگ فاضلات دوران جنگ میں جب کہ برطانیہ اور دیگر کیمکی فوجوں کے سامان جنگ کی فراہمی کا کام انتہائی زور وشور سے جاری تھا کہ ہندوستان فوجی سامان کی فراہمی کا تاریخی کارنامہ سب سے بڑا ادا کیا گیا۔ اس وقت جمع ہو گئے تھے۔ ہند کے وزیر خزانہ مسٹر شان محمد چھاگلہ نے آج چند سوالات کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ اسٹرلنگ فاضلات زمانہ جنگ کے قرضہ کی حیثیت نہیں رکھتے بلکہ حکومت کے ریزرو بنک کے روپیہ کی حیثیت رکھتے ہیں جو اسٹرلنگ نے روزمرہ کے کاروبار کی طرح جنگ آف انگلینڈ میں خرچ کرایا تھا۔ اسی سے اس بات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ انگلستان کو قرض دار کیا گیا ہے۔ انگلستان میں اس بات کو پوری طرح نہیں سمجھا جا رہا ہے۔ اصولاً ریزرو بنک آف انڈیا کو اسی بات کا حق ہے کہ وہ جب چاہے بنک انگلینڈ سے اپنا روپیہ نکرا لے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ مطلوبہ سامان کا ذخیرہ بہم پہنچانا اب تک تجارت کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ جنگی آرڈر جو ہم نے دو تین سال پہلے دیئے تھے۔ اب تک پورے نہیں کئے گئے۔ مسٹر چھاگلہ نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ ہند کی تمنا یہی ہے لیکن اصل مسئلہ سامان کا ذخیرہ بہم پہنچانے

فیض آباد کا افسوسناک حادثہ

جمعیۃ علماء کی تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

دہلی ۳ جون۔ جناب محمد قاسم صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ العلماء ہند اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا شاہ فخر صاحب صدر جمعیۃ العلماء نے حسب ذیل کمیٹی بنائی ہے جو کیم جون کو فیض آباد کے حالیہ افسوسناک حادثہ کی تحقیقات کے لئے فیض آباد پہنچ رہی ہے۔

(۱) مولانا ابوالوفا صاحب۔ مولانا قاسم صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ العلماء۔ مسٹر محمد احمد کاظمی بیرسٹر الہ آباد۔ پنڈت ستیا نارائن شکلا (ممبر جمعیۃ کانگریس کمیٹی) بابو رامیشور پرشاد وکیل ہائی کورٹ الہ آباد۔ اس وفد کی سکریٹری خود مولانا شاہ فخر صاحب فرمائیں گے۔

فیض آباد کے حکام کانگریس کمیٹی، جمعیۃ العلماء وغیرہ کے جاننے والے ہندو مسلمان حضرات سے پر امید ہے کہ وہ اس سلسلے میں ان کی ہر ممکن امداد فرمائیں گے۔ تاکہ یہ وفد صحیح نتائج تک پہنچ سکے۔

جمعیۃ علماء چندسی کا اجلاس

تاریخوں میں تبدیلی

چندسی ۲ جون۔ بذریعہ ڈاک ناظم صاحب جمعیۃ العلماء چندسی مطلع فرماتے ہیں کہ بعض وجوہ سے جمعیۃ العلماء چندسی کے عام اجلاس کی تاریخوں میں تبدیلی ہو گئی ہے اور اب بجائے ۱۴ و ۱۵ جون مسئلہ کو عام اجلاس ہو گا۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

۱۴ جون مسئلہ بعد نماز مغرب عام اجلاس۔ ۱۵ جون مسئلہ ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک اور عصر سے مغرب تک ضلع جمعیۃ العلماء مراد آباد کے ممبران کا سالانہ اجلاس (بطلب شہر کا) بعد مغرب عام اجلاس۔

ہندوستان میں چینی کی پیداوار

نئی دہلی ۳ جون۔ سال ۱۹۴۶ء تا ۱۹۴۷ء عرب ہندوستان میں ۵۷۰۰۰۰ ٹن چینی کی پیداوار ہوئی۔ یہ پیداوار اس مقدار سے ۱۰۰۰۰۰ ٹن زائد ہے جس کے متعلق خیال کیا جاتا تھا کہ ہندوستان پیداوار کے گھٹ زیادہ پیداوار کی وجہ سے قیمت بڑھ جاتا اور اچھی فصل تباہ ہو جاتے ہیں۔

یوپی اور بہار میں بالترتیب ۶۷۱۰۰۰ اور ۱۶۹۰۰۰ ٹن چینی کی پیداوار ہوئی۔ اس سال پچھلے سال کے مقابلے فیکٹریاں اوسطاً زیادہ دیر کام کرتی رہی ہیں۔

ہندو پاکستان کی امداد کیلئے اپیل

لندن ۲ جون۔ برطانوی انجمن صلیب احمر (برٹش ریڈ کراس سوسائٹی) کے صدر نے ہندوستان اور پاکستان کے پناہ گزینوں کی امداد کے سلسلہ میں مزید چندہ کے لئے ایک عالمی اپیل کی ہے۔

روس میں ایٹمی تحقیقات

لندن ۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ روس کے پہاڑوں میں واقع ایک لیبارٹری میں کام کرنے والے روسی سائنس دانوں نے ایٹمی تحقیقات کے لئے کافی ترقی کر لی ہے روس آج تک اس سلسلہ میں بڑی رازداری سے کام لے رہا ہے۔ لیکن روسی سائنس دانوں کے مندرجہ بالا دعوے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ روس ایٹمی تحقیقات میں کافی آگے بڑھ چکا ہے۔

حکومت یوپی کی اردو سے لاپرواہی

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا احتجاج

علی گڑھ ۳۰ مئی۔ بذریعہ ڈاک آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا ایک جلسہ خاص صدر دفتر کانفرنس جہاں منزل علی گڑھ میں زیر صدارت مولوی محمد عبدالحقیم خاں صاحب منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل ریزولیشن متفقہ زبان اردو کے بارے میں بالاتفاق منظور ہوا اور اس کی نقل گورنمنٹ آف انڈیا و گورنمنٹ یوپی کو روانہ کی گئی ہیں۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا یہ جلسہ وزارت تعلیم صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کی ان قابل تعریف کوششوں کو جو ہر قسم کرتا ہے جو ابتدائی تعلیم کی توسیع و ترقی کے لئے جاری ہیں لیکن ساتھ ہی اردو کی تعلیم کو جو لپت دیا گیا ہے۔ اس پر شدید افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اس صوبہ کے لوگوں کی غالب اکثریت کی مادری زبان بلا تخصیص مذہب وملت اردو ہے۔ اور پرائمری مدارس کے نصاب میں اس کو ایک اختیاری مضمون کے طور پر بھی قطعاً نظر انداز کیا جانا ایک بہت بڑا تعلیمی حادثہ ہے یکسی بھی زبان پر کوئی مذہبی یا فرقہ وارانہ نشان نہیں لگا ہوتا بلکہ وہ صرف علم پہونچانے کا ایک ذریعہ ہوتی ہے اور کسی زبان یا اس کے خط سے محض عدم واقفیت اس کے لئے وجہ ترجیح ہو سکتی ہے۔

اسلامی حکومت میں فارسی دفتری زبان تھی لیکن ساتھ کے ساتھ ہندی کا بھی بطور ذریعہ تعلیم پورا پورا تحفظ کیا گیا۔ حکومت انگریزی کے خاتمہ پر جب ایک تیسری غیر ملکی حکومت آئی تو فارسی اور ہندی کی بجائے اردو کا رواج ہوا اور اس زبان نے ہندو مسلمانوں کی مشترکہ کوششوں سے ترقی کر کے ملک میں آئندہ قائم ہونے والی جمہوری حکومت کی زبان کی حیثیت حاصل کر لی۔ گذشتہ سو سالہ سے اردو نے اپنی قدر و قیمت کو جس طرح ثابت کر دیا اور اس زبان کے ذریعہ مختلف کتابوں میں استزاج پیدا ہو گیا۔

اذیں صورت اگر ہمارے آئندہ نظام تعلیم میں اردو کو اس کا واجبی مقام نہ دیا گیا تو ہمارے مقاصد کو ناقابل تلافی نقصان پہونچے گا اور ہمارے ملک کی ترقی میں زبردست رکاوٹ حائل ہو جائے گی۔

لہذا آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا یہ اجلاس گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اردو کی موجودہ اہم ترین پوزیشن کو قائم و برقرار رکھے کیونکہ بقول ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو "اردو زبان ہندو مسلمانوں کی ایک ناقابل تقسیم وراثت ہے" اور اس کے بغیر ہندوستان تعلیمی لحاظ سے اپاہج ہو کر رہ جائے گا۔

فلسطین کے بارے میں بڑی طاقتوں کی خود غرضی

جمعیۃ علماء ضلع بھرائچ کا احتجاجی جلسہ

بھرائچ ۳۰ مئی۔ بذریعہ ڈاک۔ آج زیر صدارت مولانا حمید الدین صاحب ضلع بھرائچ کا اجلاس ہوا۔ جلسہ میں مولانا شاہ فخر صاحب (صدر جمعیۃ العلماء) مولانا محمد تمام صاحب (جنرل سکریٹری صوبہ جمعیۃ العلماء) نے حالات حاضرہ پر روشنی ڈالی کانپور کی تفصیل بتائی۔ یہ تجویز بھی پاس ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ علماء ضلع بھرائچ عرب اعلیٰ کمیٹی اور اس کے محترم ارکان کو اس جرأت آمیز مدبرانہ اقدام پر مبارکباد دیتا ہے جو اس نے مسلمانان فلسطین کی امداد کے لئے کیا ہے اور ان حکومتوں کے عملی الرغم کیا ہے جو غیر ملکی یہودیوں فلسطین میں طاقت سے مسلط کرنے میں جانب دار اور ناانصاف تھیں اس طرح اعلیٰ کمیٹی نے حق کے لئے طاقت کی ناانصافی کے خلاف اقدام کرنے میں اپنی روایات کو زندہ کر دیا ہے۔

جمعیۃ العلماء کو افسوس ہے کہ اس موقعہ پر دنیا کی بڑی طاقتوں روس اور امریکہ نے اپنی سطح سے گر کر خود غرضیوں کا نامناسب مظاہرہ کیا ہے جس سے دہشت خوردہ دنیا میں امن کی بنیادیں ہل گئیں۔

(۲) جمعیۃ العلماء ضلع بھرائچ کا یہ اجلاس حکومت یوپی کے فیض آباد کے حالیہ افسوسناک فساد کی طرف توجہ دلاتا ہے اور حکومت یوپی سے سفارش کرتا ہے کہ وہ اس کی آزادانہ تحقیقات کا فوری بندوبست کرے تاکہ عوام کا خوف دہراس دور ہو اور لوگوں کو امن وطمانیت کی امید بندھے۔

عراق کے یہودی عربوں کی طرف سے جنگ کریں گے

امیداد ۳۰ مئی۔ عراقی یہودی صیہونیت کی مہم تحریک کی شدید مخالفت کرتے اور عربوں کے ساتھ شانہ سے شانہ ملا کر دہشت پسند یہودیوں کے خلاف لڑنے کو تیار ہیں۔ یہ میں الفاظ ڈاکٹر ساسن ضدوری کے جو عراقی یہودیوں کے بڑے رہنما ہیں آپ نے عراقی وزیر اعظم کو ایک خط لکھا ہے کہ عراقی یہودی فلسطین کے یہودیوں کے مطالبہ کے لئے بہت شرمندہ ہیں اس خط میں مزید کہا گیا ہے کہ فلسطین میں عربوں کے انسانی اصطبلات کے لئے یہودی عربوں کے شانہ بشانہ لڑنے کے لئے تیار ہیں۔ اس خط میں کہا گیا ہے کہ عراقی یہودی عربوں کے ساتھ ہنسی خوشی رہتے ہیں عراقی یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ صیہونیت نازی ازم سے بھی زیادہ خراب ہے کوئی باعزت آدمی بھی اس دہشت انگیزی کو تسلیم نہیں کرے گا جو فلسطین میں یہودیوں نے روا رکھی ہے۔ اس کے آخر میں کہا گیا ہے کہ ہم عراقی یہودی کبھی صیہونی نہیں ہو سکتے۔

اکالی دل کے صدر کا انتخاب

ماسٹر تارا سنگھ پھر منتخب ہو گئے

امرت سر ۳۱ مئی کو شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے انتخاب کے بعد آج اکالی دل کا انتخاب ہوا۔ ماسٹر تارا سنگھ جو دونوں کی صدارت کے امیدوار تھے آج شرومنی اکالی دل کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔ اکالی پارٹی کے ناراض گروپ نے اس انتخاب میں کوئی حصہ ہی نہ لیا۔ اکالی دل کے ۱۰۰ سے قریب ممبروں میں سے آج ۲۵۰ کے قریب ممبر میٹنگ میں موجود تھے۔ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ماسٹر صاحب نے سندر داس سکھوں کے کامل اتحاد پر زور دیا۔ مشرقی پنجاب کی عبوری کابینہ کے قیام پر اپنے خوشی کا اظہار کیا۔ ماسٹر صاحب نے مطالبہ کیا کہ ریاستوں کی اس یونین کی وزارت شرومنی اکالی دل کے مشورہ سے بنائی جائے۔ آپ نے اس بات کی سخت مخالفت کی کہ اس یونین کا کوئی حصہ مشرقی پنجاب میں ضم کیا جائے آپ نے کہا مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کے بسانے کی ذمہ داری مرکزی حکومت پر ہے۔ آپ نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ آٹھ مہینے گذر چکے ہیں اور حکومت ہندنے ابھی تک کوئی عملی کارروائی نہیں کی ہے۔ آپ نے اکالی دل کی ورکنگ کمیٹی سے پناہ گزینوں کو بسانے کے سلسلے میں مؤثر اقدامات کرنے کی درخواست کی۔ آپ نے پنجابی صوبہ کا بھی مطالبہ کیا اور یہ بھی کہا کہ پنجابی کو حکومت ہند دوسری زبانوں کی طرح سرکاری زبان تسلیم کرے۔

کینیڈا میں زبردست طغیانی

ٹورنٹو ۳۱ مئی۔ مغربی کینیڈا اور شمالی مشرقی افریقہ میں فریزر۔ کولمبیا اور ایکبا تیسرے دریائے بیورت طغیانی آئی ہے۔ اس کے باعث ۲۵ ہزار آدمی بے گھر ہو گئے ہیں قریباً ایک ہزار مربع میل کا رقبہ اس طغیانی کی زد میں ہے۔ پرنس کو لمبیا کا جنوبی حصہ کٹ گیا ہے۔ حالات پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔

مسٹر سہروردی کلکتہ پہونچ گئے

کلکتہ ۳۱ مارچ۔ آج بعد از دوپہر مسٹر اچ۔ ایس سہروردی کراچی سے کلکتہ پہونچے۔ وہ ہفتہ نے کراچی میں پاکستان آئین ساز اسمبلی میں شرکت کی۔ وہ ۱۳ جون کو اسی مشن پر مشرقی بنگال کا دورہ کرنا شروع کر دیں گے۔

امریکہ میں سیلاب کی تباہ کاریاں ڈان پورٹ کا شہر زیر آب

تقریباً بائیس ہزار اشخاص لاپتہ، ہزاروں مکانات منہدم

اوہیو ۳۱ مئی۔ کل دریائے کولمبیا سے پانی کی ایک دیوار اٹھی اور سیلاب کا ریلہ جنگ کے لمبے میں بنے ہوئے شہر ڈان پورٹ پر آیا۔ اندیشہ ہے کہ سینکڑوں اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔ دس بجے رات میں ۲ گھنٹہ تک لوگوں کو موت اپنے سروں پر منڈلاتی نظر آتی رہی۔ حکام کا بیان ہے کہ یہ سیلاب بہت خوفناک تھا۔ مردوں کی گنتی میں ہفتوں لگیں گے ہلاک شدگان میں اکثر بچوں کی ہے جو سیلاب کے پہلے دھوکے میں کھیل رہے تھے۔ کل رات بجلی کی تیز روشنی میں شہریوں پر سوار ہو کر لاشوں کو پانی سے نکال رہے تھے۔ شہر میں ہر طرف پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ سب سے آدمیوں نے بھاگ کر جان بچائی۔ سینکڑوں گھوڑے تیرتے ہوئے مکانوں کے نیچے آ گئے۔ نشیب والے علاقوں کے ۱۸ ہزار، سو آدمی لاپتہ ہیں مکانات اکثر گر چکے ہیں یا کھڑے ہیں وہ گرنے والے ہیں۔

کمیونسٹوں کا نیا حملہ

چینی خانہ جنگی کی رفتار

نانکنگ ۳۱ مئی۔ چینی سرکاری اطلاعات کے مطابق کمیونسٹ فوجوں نے ٹینسن۔ نانکنگ ریلوے کے کلیدی شہر انے ریان پر حملہ شروع کر دیا ہے شہر نانکنگ کی طرف زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ شہر کے تینوں طرف بہت لڑائی ہو رہی ہے اور تیسری بندرگاہ میں جہاز عالی جانگ نے ریگولر سٹ دباؤ بڑھتا جا رہا ہے جنوب اور مشرق سے جانے کے راستوں کو کمیونسٹ فوجیں کاٹ رہی ہیں۔ اسے روکنے کے لئے زبردست کیمونسٹ فوج روانہ کر دی گئی ہے

حیدرآباد سندھ کے ہندوؤں کی وزیر پناہ گزیں اور مسٹر جناح سے فریاد

حیدرآباد (سندھ) ۳۱ مئی۔ ایجنسٹ سٹیشن کا ہال ہزار ہا قحط زدہ کنبوں کی التجائیں لئے ہوئے تھا۔ اس میں مقیم سندھی ہندو سرشار تھیوں کے مفاد کے پیش نظر گورنر جنرل پاکستان کے نام ایک عرضداشت تیار کی گئی ہے جس میں قائد اعظم جناح کی توجہ غیر مسلموں کی بھوٹی ہوئی خوشحالی و سکھائی جانہ اردن کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ انجمن نے چند مطالبے پیش کئے ہیں کہ اکثر غیر مسلمان کو جو ہندوستان نہیں گئے ہیں۔ ان کی زیر کاشت زمینوں سے محروم کر کے زمینوں کو مسلم پناہ گزینوں کے حوالہ یا نیلام کر دیا گیا ہے۔ نیز مسلمان پناہ گزینوں کو ایسے ہندو و مکان مکانوں کو الاٹ کرنے سے انکار کر رہے ہیں جنہوں نے یہ کوٹھی والے رکھنے والا مکینہ بھی ہندوؤں کے ساتھ زیادتی کو روا رہا ہے۔

انجمن کی انجمن نے سندھ کے وزیر پناہ گزیں سید میراں محمد شاہ کو بھی ایک عرضداشت اسی مضمون کی بھیجی ہے اور مزید کہا ہے کہ حکومت کی طرف سے جن ہندو عبادت خانوں پر ظہیر لگا دی گئی تھیں مسلم پناہ گزینوں نے انھیں کھول کر بلا روک ٹوک استعمال کرنا شروع کر دیا ہے

یونان میں باغی کیمونسٹوں کے خلاف کارروائی

اتھنز ۳۱ مئی۔ یونان میں باغی کیمونسٹوں کے خلاف سخت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ یونان کی سرکاری فوجوں نے کیمونسٹ ریزروں کو بلغاریہ کی سرحد تک پیچھے دھکیل دیا ہے۔ گذشتہ دو ماہ کے دوران میں قریباً ۳۱۳ باغی کیمونسٹ ہلاک یا گرفتار ہوئے ہیں۔ بہت سے باغی کیمونسٹ بھاگ کر بلغاریہ پہونچ گئے ہیں

سینماؤں میں قومی ترانہ

شملہ ۳۱ مئی۔ مشرقی پنجاب حکومت نے صوبے کے تمام سینما کے مالکان کو ہدایت کی ہے کہ پکچر کے خاتمہ پر کسی قسم کا قومی ترانہ نہ بجایا جائے بلکہ ایک لمحہ کے لئے محض قومی جھنڈا سکرین پر دکھایا جائے۔ اس حکم پر محمد شاہ فی الفور شروع ہو گا اور اس کی خلاف ورزی کی سزا دی جائے گی۔

دارالسلطنت

یکم جون

سرکاری کوارٹروں پر قبضہ

نئی دہلی میں بڑے پیمانہ پر قبضہ کرنے کی کئی اور واردا تیں ہو چکی ہیں جو پبلک ڈیمونسٹریشن کی طرف سے مختلف لوگوں کو الاٹ کر دیئے گئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ پبلک ڈیمونسٹریشن کے اس سلسلہ میں پارلیمنٹ اسٹریٹ اور تغلق روڈ کے متعدد میں شکایت کی ہے۔ پولیس کو تحقیقات پر معلوم ہوا ہے کہ سرکاری کوارٹروں پر قبضہ کرنے کی پشت گزشتہ دنوں میں ایک خاص کمیٹی موجود ہے۔ اس بارہ میں سپرنٹنڈنٹ پولیس نئی دہلی سخت افسروں کو ایسے لوگوں کی گرفتاری کے لئے ہدایات جاری کر دی ہیں۔

میونسپل ملازموں کا مظاہرہ

دہلی میونسپلٹی کے تقریباً پچاس ملازموں نے ٹاؤن ہال کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرہ کا مقصد ایک میونسپلٹی کے ملازم ایک اکگزیکٹو کی رائے تھی جسے پنجاب جبکہ سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا۔ اس مظاہرہ سے خائف دہلی میونسپلٹی کے کمشنر کو بڑا تعجب ہوا۔ کیونکہ ان کو اس اکگزیکٹو کی گرفتاری کی خبر نہ تھی۔

کناٹ پلیس میں آتشزدگی

کناٹ پلیس میں لوگوں کے سامنے ایک چوبی مکان میں آگ لگنے کی وجہ سے بیس آدمی آگ میں پھنس گئے۔ فائر بریگیڈ کے آدمیوں نے ان کو بچایا۔ جن آدمی جنہوں نے چھلانگ لگا دی وہ شدید زخمی ہوئے۔ آگ پر جلد ہی قابو پا لیا گیا

ایک مسلح آدمی کی گرفتاری

نیچ بنگلہ کے قریب ایک شخص پر پولیس کو کچھ شبہ ہوا۔ اس پر پولیس نے اس کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ جیب پر اس کے پاس سے ایک ریوالور اور گیارہ کارتوس برآمد ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے سپاہیوں کو گولی مارنے کی کوشش کی مگر سپاہیوں نے اس پر قابو پا لیا۔

شراب بندی

چیف کمشنر کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج سے دہلی میں جزوی طور پر شراب بندی کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ ایک حکم کی رو سے مشکل کے دن دہلی کی لائسنس یافتہ شرابوں پر دیسی اور طوائفی شراب اور بھنگ کی فروخت کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اچھی بات معلوم نہیں ہو سکی کہ اس کا اطلاق کلبوں پر بھی ہوگا یا نہیں۔

زنانہ پولیس

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے دہلی میں مسلح پولیس دستوں کے اضافہ کرنے کی اسکیم کو منظور کر لیا ہے۔ تاحال دہلی مسلح پولیس میں صرف ایک زنانہ دستہ جوان عورتوں کے زیر کمان ہے۔ اس اضافہ کے بعد دہلی میں مسلح پولیس دستوں کو آئندہ ہندوستان کے دارالسلطنت کے شایان شان تربیت دینے کے لئے چند فوجی

یوپی میں مسلم لیگ کی جدید تنظیم

مسٹر لاری صدر منتخب ہو گئے

لکھنؤ ۳۱ مئی۔ کل شام یہاں یوپی کی مسلم لیگ کے تقریباً ۵۰ عہدیداروں کا ایک اجلاس ہوا اور مسٹر ظہیر الحسن لاری کو لیگ کا پریذیڈنٹ اور بیگم اعزاز رسول کو جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔ اس سے قبل مسٹر عنوان اللہ اور مسٹر شمس الحسن کی سخت مذمت کی گئی۔ اور بعض صوبہ کے سکریٹری کے عہدوں سے برخاست کر دیا گیا۔ چونکہ یہ فرقہ وارانہ تنظیموں پر کوئی پارلیمنٹری سرگرمیاں ممکن اور پسندیدہ نہیں ہیں۔ اس لئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اسمبلی کی لیگ پارٹی اور مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کو بھی توڑ دیا جائے جلسہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے پریذیڈنٹ مسٹر محمد اسمٰعیل سے یہ درخواست کی گئی کہ وہ کسی مرکزی مقام مثلاً لکھنؤ یا الہ آباد میں مسلم لیگ کا اجلاس طلب کریں تاکہ مسلم لیگ کی آئندہ پالیسی اور پروگرام پر مزید غور کیا جا سکے۔ جلسہ میں فیصلہ کیا گیا کہ انتخابات میں مسلم اقلیت کے مفاد کی نگہداشت اور اس سے بڑھانے کے لئے ہر ضرر ایک جماعت ہونی چاہئے۔ اور نئے صدر مسٹر لاری کو اس سلسلہ میں مناسب قدم اٹھانے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔

عربوں نے یہودیوں کی دو اور بستیوں پر قبضہ کر لیا

لندن ۳۱ مئی۔ وسط مشرق سے جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ عربوں نے یہودیوں کی دو اور بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان بستیوں پر قبضہ ہو جانے سے تل ابیب اور حیفہ کے رسل و رسائل کے سلسلہ کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کل یہودی ہوائی جہازوں نے چند مقامات پر حملہ کیا لیکن نقصان بہت معمولی ہوا۔ اسرائیلی ہوائی جہازوں نے یروشلم تل ابیب سڑک پر یہودیوں کی موٹروں کے ایک قافلہ پر حملہ کیا۔

قاہرہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مصر میں رہنے والے یہودیوں کو ذہبی عارضی طور پر اور دیرینہ ہی مستقل طور پر ملک سے باہر جانے دیا جائے گا۔ خواہ ان کے واپس جانے کی اجازت ہو۔ کل پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مارے اور پندرہ ریڈیو سٹ اپنے قبضہ میں لے لئے۔ ان کے علاوہ پچاس اشخاص کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔

ماہرین کی خدمات حاصل کرنے اور جدید اسلحہ مہیا کرنے کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت زنانہ پولس فورس بنانے پر بھی غور کر رہی ہے۔ اس وقت دہلی میں تقریباً ۵۰ خواتین پولس میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اور اس تعداد کو اتنے بڑے شہر کے لئے ناکافی ہونے کے برابر سمجھا جا رہا ہے۔

کوچین۔ کیم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی سے ایک جہاز پاکستان کا ۵ ہزار ٹن چاول لے کر کوچین پہنچ گیا۔ یہ چاول مدراس اور کوچین میں برابر تقسیم کر دیا جائے گا۔

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ میں ایک قطعہ آراضی موسومہ باغ پیر حیی والا محلہ قاسم پورہ متصل رام باغ پل گنیش دہلی۔ عملہ جات جو اس پر بنی ہوئی ہیں جن کے نمبر میونسپلٹی ہوس نمبر ۱۱۸۷ خانہ ۱۶ - ۱۲ پیچھے ہیں انکی مالک ہوں مجھے معلوم ہوا ہے کچھ اشخاص بھی طور پر عملہ جات مذکور اپنی ملکیت ظاہر کر کے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کرتی ہوں کہ کسی شخص کو عملہ جات مذکورہ کو فروخت کرنے کوئی حق نہیں ہے۔ میں عملہ جات مذکور کی واحد مالک ہوں اور اگر کوئی شخص ان کو خریدے گا تو اس کو کسی قسم کے حقوق حاصل نہ ہوں گے اور نہ میں اس کی پابند ہوں گی۔ فقط۔

المشتہر: مسماۃ بیگم جان صاحبہ زوجہ شیخ فیروز الدین صاحب جاپان والے بذریعہ محمد سلیمان مختار عام پھاٹک حبش خاں گلی ہنگامہ ہیگ دہلی

جب آپ دہلی تشریف لائیں

آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد دہلی

میں قیام فرمائیں جہاں کھانے اور رہائش کا بہترین انتظام ہے

افضل لشیاوری مالک آزاد ہند ہوٹل اردو منزل اردو بازار دہلی

آئرلینڈ میں پنڈت نہرو کا شاندار استقبال

آپ اقتصادی سیشن کا افتتاح کرینگے

ڈبلن ۳۱ مئی۔ وزیر اعظم ہند پنڈت نہرو نے جو ڈبلن کی دعوت پر آئرلینڈ کے حالیہ کے اقتصادی کمیشن کے تیسرے سیشن کا افتتاح کرنے کے لئے کل شام ڈبلن آئے ہیں۔ کو ٹیونیرین ہوٹ تک شاہی ہندوستانی فضائیہ کے اسکول کا معائنہ فرمایا۔ آپ نے وہاں زیر تربیت نوجوانوں کو خطاب بھی کیا جس میں انہیں تلقین کی گئی کہ انہیں اور صفائی کے ساتھ ساتھ فیرقہ وارانہ ذہنیت کا مالک ہونا چاہئے

ڈبلن کے میئر نے پنڈت نہرو کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو کے ہمراہ ان کی بھانجی مس رنتا پنڈت بھی تھیں گورنمنٹ ہاؤس میں گورنر جنرل سر آرکیبالڈ نائے کی لیڈی نے آپ کا استقبال کیا

علیحدہ مضمون کا کہنا ہے۔ کہ وہ ڈبلن سے اوٹاکنڈ کے ۱۸۰ میل لمبے راستے کے دونوں طرف بے پناہ ہجوم وزیر اعظم کو دیکھنے کے لئے جمع تھا۔

لائق علی اور امین کی گفت و شنید

بقیہ صفحہ اول کالم ۵

ایک تازہ اطلاع کے مطابق پنڈت نہرو نے حکومت نظام کی اس دعوت کو نامنظور کر دیا ہے جس میں وزیر اعظم سے درخواست کی گئی تھی کہ اوٹاکنڈ سے واپس آتے ہوئے وہ حیدرآباد میں قیام فرمائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نظام نے حکومت ہند کو ایک چٹھی بھیجی ہے جس میں حکومت نظام پر ہندوستان کی پیش کردہ تجاویز کے ردعمل کا اظہار کیا گیا ہے اگرچہ اس چٹھی کا متن ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے تاہم سرکاری حلقوں نے اس افواہ کی تردید کر دی گئی ہے کہ حیدرآباد نے ہندوستانی تجاویز کو ٹھکرا دیا ہے اور مصالحتی سلسلہ گفتگو کے ختم ہو جانے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔

اتحاد المسلمین کے صدر سید قاسم رضوی کے متعلق معلوم ہے کہ انہوں نے کل ایک اعلامیہ جاری کیا جس میں انہوں نے حکومت ہند کے اس دار حکومت کے قیام ریاست میں ۱۸ ماہ اب رائے کے مطابقات کی شدید مخالفت کی ہے۔

ضروری اطلاع

بذریعہ اشتہار ہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ نے پاکستان کیواسطے ہندوستان سے جو مال روانہ کیا ہے تقریباً ۶۵ گاڑیاں ابوہر منڈی پر کی ہوئی پڑی ہیں جب تک آپ یا آپ کا نمائندہ ابوہر منڈی کسٹم پر جا کر مال کو چیک نہیں کرائیگا اسوقت تک آپکا مال پاکستان نہیں جا سکیگا۔ اگر آپ نے لاپرواہی سے کام لیا تو ہو سکتا ہے کہ مال نیلام ہو جائے اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ فوراً توجہ دیں تمام گاڑیوں کے نمبر میرے پاس موجود ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں میری خدمات لے سکتے ہیں فوراً توجہ دیں، آئندہ پاکستان کیواسطے آپ کہیں سے بھی بکنگ کرائیں اسوقت تک کرائیں جبتک کسٹم پر انتظام نہ ہو، آپکے فائدہ کیواسطے شائع کیا گیا

محمد سلام اینڈ کمپنی

کمین ایجنٹ ہیلٹن روڈ

مال گودام دہلی

یہودی جہاز غرق کر دیا گیا

دمشق ۳۱ مئی۔ شامی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا گیا ہے کہ ایک یہودی جہاز کو بھاری مہاری سے ڈبو دیا گیا۔ شامی ہوائی جہازوں نے یہودیوں کے ایلیگاں پر زبردست بمباری کی جس کے نتیجہ میں مرنا کے ایک اڈہ پر شامی توپخانے نے سخت گولہ باری کی اور جس میں ایک یہودی کشتی کو غرق کر دیا۔

بیت المقدس میں یہودیوں کی شرارت

گرجوں کو فوجی اڈے بنا لیا

بیت المقدس ۳۱ مئی۔ یروشلم نیسطین کی عبوری حکومت کی طرف سے یہ شکایت کی گئی ہے کہ یہودی فلسطین کے مقدس مقامات کو فوجی اڈوں کی صورت میں استعمال کر رہے ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہودیوں نے کئی عمارتوں اور ۴ گرجوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

وزیر اعظم اٹلی کا دورہ مصلحت آمیز

صفحہ اول سے آگے

گزشتہ جمعرات کو مسٹر سرپرت برلسن ایڈیٹر نے اعلان کیا تھا کہ مسٹر سین ایک بیان دیں گے۔ وزارت اور خاوجہ کے تابع وزیر مسٹر کیتھ مرفی سے پیرس فلسطین سے متعلق کئی سوالات کے جوابات دینے۔ فرانسیسی سفیر کے متعلق مسٹر کیتھ مرفی نے بتایا کہ تردید کے ختم ہونے تک سفیر عراق یا مشرق اردن کے ذریعہ برطانوی منگنی سامان کام میں لانے کی براہ راست کوئی شہادت موجود نہیں۔ البتہ ۱۲ مئی کے تعدیلی شکریہ فرمان نے فلسطین کے اندر دو اسلحہ استعمال کیا جو گزشتہ سال اپریل میں انہیں برطانیہ نے دیا تھا۔

اب چونکہ سلامتی کونسل نے جنگی سامان کی فراہمی کو ممنوع قرار دینے کی تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ حکومت برطانیہ اس پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ مسٹر کیتھ مرفی نے بتایا کہ برطانیہ نے تقریباً چالیس لاکھ پونڈ مشرقی اردن کو اس کے دفاع کے لئے دیئے ہیں۔ آئندہ ہر کوئی رقم اس کو نہیں دی جائے گی۔ ایک ہیوی لیبر ممبر مسٹر سڈنی سلور مین کے اس سوال پر کہ آیا اس وقت اس کے خلاف اعلان جنگ کر رہا ہے مسٹر کیتھ مرفی خاموش رہے۔ اگرچہ بعض لوگوں سے سنا گیا کہ انہوں نے ہلکی آواز سے کہا ہاں۔

دہرہ دون ۳۱ مئی۔ صدر کانگریس ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیہ نے کچھ عرصہ سے علیل تھے اب بہتر ہیں۔ اس بات کی امید ہے کہ آپ اگلے ہفتہ دہلی روانہ ہو جائیں گے۔

اقلیتوں سے اچھا برتاؤ کیا جائے

مسٹر سہروردی کی اپیل

کراچی ۳۱ مئی۔ بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے گلکتہ روانہ ہونے سے قبل یہاں ایک ملاقات میں سندھ کے حالیہ واقعات پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے اپیل کی کہ وہ ہندوؤں کے ساتھ اچھا سلوک کریں آپ نے کہا کہ پاکستان کی بقاء کے لئے یہاں اقلیتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جانا ضروری ہے۔ آپ نے کہا کہ دشمنی انگیزی نہ ہونے سے یہ سمجھنا کہ سب کچھ ٹھیک ہے مناسب نہیں اس وقت خیر سگالی کے سرگرم جذبہ کی اور امن اور انصاف کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان میں سامانوں کا اور ہندوستان کا اسے حاصل کرنا ضروری ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر حکومت اور اکثریت سندھ کے ہندوؤں کی ہجرت کو روکنا چاہیں تو ایسا ہو سکتا ہے اور گئے ہوئے لوگ واپس آ سکتے ہیں۔ آپ نے کہا سندھ کے ہندوؤں کو کابینہ میں نمائندگی دی جائے۔ ان کو پولیس سپرنٹنڈنٹ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی جگہیں بھی جائیں۔ اور جب پاکستان کے کانگریسی ہندو یونین کی کانگرس سے قطع تعلق کر چکے ہیں تو ان باتوں پر عمل ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونا چاہئے

لندن ۳۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگو حکومت جن کو مجلس تحفظ کی طرف سے فلسطین میں ثالث مقرر کیا ہے۔ کل قاہرہ کے بذریعہ ہوائی جہاز چل ابیب گئے اور یہودی حکومت اسرائیل کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی تاہم روانہ ہونے سے قبل انہوں نے وزیر اعظم بن گوریان سے بھی ملاقات کی تھی۔ باخبر لوگوں کا خیال ہے کہ اس گفتگو کا کوئی مفید نتیجہ نہیں نکل سکا۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بنا نے صاف طور پر کہدیا کہ عرب جنگ نہیں چاہتے لیکن اب جبکہ فلسطین کے عربوں کو بے دریغ فوجی امداد حاصل ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ یہودیوں کو بچانے کے لئے فلسطین کے معاملے میں مداخلت کر رہی ہے

دھوپ اور نظر کے چشمے

فرم ہکس اور سب سامان متعلقہ چشمہ آپکے ہاں دے یہاں ہول سیل اور ریٹیل نرخ پر کفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

ولیٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیوریلیو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں

میچلس سٹاپ واچ ۔ سائز گول سلور کیس ۔ سائز کیلس سکنڈ ڈیم ڈائل ہوشمار و پائیدار معہ اسٹرائپ گھڑی دو سال کی گارنٹی قیمت صرف روپے

سکنڈ پاکٹ واچ ۔ سائز گول نکل سلور کیس ۔ سائز کیلس سکنڈ دار خوبصورت اور مضبوط وقت نہایت صحیح بتانے والی گارنٹی دس سال قیمت چالیس روپے ہر دو گھڑیات سے ہمراہ فرانسٹن دس روپے جنگی بذریعہ وی پی آر ڈر ارسال فرمایئے۔ محصول ڈاک علیحدہ خریدار

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

سرمہ مقوی بصر | تبدالی نزول الماء کو روکنے۔ دلکشہ۔ آنکھ کی خارش۔ پلکوں کے گرنے۔ دانوں کے مونڈنے کی اصلاح کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپے

سرمہ اصلاح چشم | دہند جالا۔ پھولا کے لئے اکسیر ہے۔ بارہا آزمودہ ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپے

سفوف شجاعی | جریان۔ سرعت انزال۔ کثرت احتلام اور ایسے اشخاص کے لئے جو خرابی صحت کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہیں نہایت مجرب ہے۔ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ قیمت چالیس خوراک بیس روپے فی خوراک چار آنہ ۴ یوم

حب شمسی | آشوب خواہ پرانی ہو یا نئی۔ ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتی ہے آزمودہ ہے قیمت مکمل خوراک چھ روپے۔

حب مسیحی | باضمہ۔ رفع البواسیر۔ درد شکم۔ نفخ اور امراض جگر کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی چالیس گولیاں دو روپے (ڈاک آنے ۱۰ ع)

حب شیر مینتن | بچوں کے امراض جگر۔ تبخیر دانت نکلنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دس گولی چار روپے

سفوف سلطانی | اسہال الرحم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت چالیس خوراک پندرہ روپے (ڈاک ۱۵ ع)

ملنے کا پتہ

حکیم صلاح الدین فاضل الطب الجراحۃ سیوہان ضلع بجنور (یو۔پی)

رجسٹرڈ نمبر ۹۷ ڈی

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے

نمبر ۱۱۱

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

قیمت فی پرچھ پیسے

دہلی یوم جمعہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۴ جون ۱۹۴۸ء

پاکستان کے پولیٹکل ایجنٹ بے رحمانہ طور پر قتل کر دیئے گئے

پشاور ۳ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ سٹریٹی ٹی ڈیکن جو جنوبی وزیرستان میں حکومت پاکستان کی طرف سے پولیٹکل ایجنٹ مقرر تھے۔ پیر کے دن ایک محسود قبائلی کی گولی کا نشانہ بن گئے۔ ان کے دو ساتھی سپاہیوں کو بھی گولی کا نشانہ بننے سے چوٹ آئی لیکن ایک بادی گارڈ گولی کا نشانہ اور بھی نشانہ بن گیا۔

حکومت سوم سرحد کے ایک پریس کمیونک میں مسٹر ٹی۔ ٹی ڈیکن کے ہاتھوں قتل پر افسوس کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ واقعہ ۲ جون کو صبح کے وقت سرارغہ کے قریب رونما ہوا۔ مسٹر ڈیکن کے قاتل کی گرفتاری کے لئے فوج کو ہدایت کر دی گئی ہے۔

مدراس بنگال اور برما کے کمیونسٹوں کا گٹھ جوڑ

مغربی بنگال کے وزیر داخلہ کا اہم انکشاف

کلکتہ ۳ جون۔ کمیونسٹ پارٹی کا پروگرام جو اس وقت پوشیدہ طور پر ہندوستان میں جاری کیا گیا ہے۔ یہ ہے کہ خفیہ اور ظاہرہ طور پر آئندہ ۶ ماہ کے لئے اس بات کی مسلسل کوشش کی جائے کہ مسلح بغاوت اور زبردست حکومت پر قبضہ کرنے کے لئے سیدان تیار کیا جائے یہ الفاظ ہیں مغربی بنگال کے وزیر داخلہ سرکرن شنکر رائے کے جو انہوں نے اخباری نمائندے کے نام جاری کئے ہوئے ایک بیان میں کہے ہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہمارے پاس اس بات کی شہادت موجود ہے کہ مغربی بنگال کے کمیونسٹوں کا مدراس اور برما کے کمیونسٹوں سے تعلق ہے اور وہ خفیہ مقامات پر اسلحہ جمع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان میں سے کچھ ہتھیار پولیس کے حالیہ چھاپوں میں برآمد ہوئے ہیں۔

کمیونسٹ پارٹی کے جن خفیہ کاغذات پر حکومت نے قبضہ کیا ہے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی تمام ملک میں کانگریسی حکومت کو ناکام بنانے کے لئے ہڑتال کرنے کا سوچ رہی ہے۔ ان لیٹروں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ پارٹی کا آخری مقصد ملک میں مسلح بغاوت ہے چنانچہ ابھی سے "جنگ" کے لئے اور دوسری امور کے لئے چندہ جمع کیا جا رہا ہے۔ حکومت کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اندر گراؤنڈ کمیونسٹ پارٹی گذشتہ چند دنوں میں مختلف انجمنوں کے نام سے جلسے جلوس ہڑتال اور مظاہرہ کرنے کا انتظام کر رہی ہے تاکہ حکومت کے ساتھ سگکر لی جا سکے۔ مسٹر رائے نے اپنے بیان کے آخر میں ملک سے اپیل کی ہے کہ قبل اس کے کہ یہ سازش کوئی خوفناک شکل اختیار کر سکے وہ اس کے خاتمہ میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔

بمبئی ۳ جون۔ بمبئی کے ایک ہفتہ وار اخبار بمبئی کرانیکل کے پریس مالک اور ایڈیٹر مسٹر ایس۔ سدانند کو آج صبح گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی گرفتاری کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔

ڈاکٹر متھائی معاشی کمیشن کے رکن منتخب ہو گئے

ڈاکٹر جان متھائی

(۱) کلکتہ یکم جون۔ آج ڈاکٹر جان متھائی مشرقی پاکستان اور مشرقی ہند کے معاشی کمیشن کے ۱۹۴۸ء کے لئے رکن منتخب کر لیے گئے۔ برائے ایک نائب سربراہ کا انتخاب صدر مقرر کیے گئے ڈاکٹر متھائی کا نام پہلی دفعہ کے صدر کی حیثیت کے لئے تھا

برطانیہ کے دفعہ کے مورخے اس کی حمایت کی تھی۔ مسٹر سوہن لال نام ڈاکٹر منیام پرشاد کو پیش کیا اور ڈاکٹر ٹی ایس ٹی نے اس کی تائید کی۔ ڈاکٹر متھائی نے کمیشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا اصل مسئلہ یہ ہے کہ کسی سے نجات حاصل کی جائے۔ اس کے حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔ پیداوار کی کثرت اور سامان کی تقسیم کا مناسب انتظام۔ آپ نے اظہار کیا کہ ایک انجمن قائم کرنے کی بھی تجاویز ہیں۔ بمبئی سرمایہ نے بھی اپنے نائب صدر منتخب ہونے پر اراکین کمیشن کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر متھائی کے صدر منتخب ہونے سے ہندوستانی وفد کی نیابت کے فرائض ڈاکٹر کرجی وزیر صنعت ادا کریں گے۔

مسٹر جناح نے اتحاد المسلمین کے رضاکاروں سے ملنے سے انکار کر دیا

کوئٹہ۔ یکم جون۔ مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان سے ملنے کے لئے حیدرآباد کی مجلس اتحاد المسلمین کے تین نمائندے کسی پیشگی اطلاع کے بغیر پہنچے۔ یہ وہ اطلاع جو گورنر جنرل کے کیمپ سے جاری ہوئی ہے وہ ایک کیبل میں شائع کی گئی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ ان نمائندوں سے کہدیا گیا کہ مسٹر جناح کو اس بات کا سخت افسوس ہے کہ وہ ان نمائندوں سے ملاقات نہیں کر سکتے کیونکہ وہ حیدرآباد کی ایک سیاسی جماعت کے نمائندہ ہیں اور مسٹر جناح کی رائے میں ایسا ملاقات کرنا غیر دانشمندانہ ہے لیکن مسٹر جناح نے ان کو بتایا کہ ان کے خیالات حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کو خوب معلوم ہیں۔ اسی پریس نوٹ میں مسٹر جناح کے یہ الفاظ بھی تحریر کئے گئے تھے کہ حیدرآباد ایک آزاد اور مقتدر ریاست ہے اور اب یہ اس کے حکمرانوں پر منحصر ہے کہ وہ ہندوستان میں شامل ہوں یا ایک آزاد ریاست کی حیثیت سے اپنی ہستی برقرار رکھیں۔ اسی پریس نوٹ میں مسٹر جناح کے ان الفاظ کا ذکر کیا گیا تھا کہ ریاست کو مالی قسم کی تشدد اور زبردستی سے کام لے کر حیدرآباد کو ہندوستان میں شامل ہونے کے لئے مجبور نہیں کرنا چاہتے تھے۔ کیونکہ ایسا کرنا آزاد اور مستقل ریاست سے یہ سلوک اخلاق اور انصاف کے ایسے اصولوں کے خلاف ہے۔

یہودیوں نے بھی عارضی صلح کی اسکیم منظور کر لی

عراقی فوجوں نے یہودیوں کے دارالسلطنت کا محاصرہ کر لیا

لندن ۳ جون۔ یہودیوں کی حکومت اسرائیل نے فلسطین پر ایک ماہ کے لئے جنگ بندی کی تجویز قبول کر لی ہے عرب اپنے فیصلے سے اقوام متحدہ کو مطلع کر دیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عرب اقوام متحدہ کی تجویز کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہودی حکومت نے یہودی فوجوں کو اس شرط پر کہ اگر عرب بھی جنگ بندی پر عمل کریں جنگ بندی کا حکم دیدیا ہے۔

یہودیوں کا کہنا ہے کہ یہودی حکومت نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے یہودی حکومت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے۔

(۱) عرب ملکوں کو ہتھیار نہیں دیئے جائیں گے۔ نیز اگر کسی غیر ملک کا ہتھیاروں کا ذخیرہ کسی عرب ملک میں ہے تو وہاں سے بھی عربوں کو ہتھیار نہیں ملیں گے۔

(۲) اس دوران میں کوئی فریق اضافہ دے آگے بڑھنے کی کوشش نہیں کرے گا جہاں تک وہ پہنچ گیا ہے

(۳) بیت المقدس میں خوراک اور شہریوں کا آزادانہ داخلہ کی اجازت ہوگی

(۴) اگر حکومت اسرائیل کو جانے والے مال کو روکا گیا تو اس کو خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔

فلسطین کی لڑائی

فلسطین کی لڑائی کا تیسرا ہفتہ ہے اور لڑائی کی صورت حال یہ ہے۔

شمالی محاذ | یہودی ہوائی جہازوں نے شرقی اردن کے ہوائی جہازوں پر حملے کئے

یہودی ہوائی جہازوں نے عربوں کے مشلث ٹاپ دشمن کے متعلق اعلان کیا ہے کہ ۱۰ عرب ہلاک ہوئے ہیں مرکز کے ریڈیو سے اعلان کیا ہے کہ ۶۰ کی تعداد میں عرب ہلاک ہوئے ہیں۔ اس طرح قتل اسیب اور حیفہ کا محاصرہ بند ہو گیا ہے۔

وسطی محاذ | عراقی فوجوں نے نبی یوسف کا گھیرہ نصف دائرہ کی شکل میں ڈال دیا ہے یہ فوجیں نبی اسیب سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہیں عربوں کی بے قاعدہ فوج نے اس اسٹیشن پر قبضہ کر لیا ہے جہاں سے بیت المقدس کو پانی سپلائی ہوتا ہے یہ مقام نبی اسیب سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

جنوبی محاذ | اس محاذ پر یہودیوں کے خلاف مصری فوجوں نے کارروائی کی

اس محاذ پر یہودی ہوائی جہازوں نے بڑی سرگرمی دکھائی جہاں فلسطین کی خاص لڑائی ہو رہی ہے۔ تل ابیب سے بیت المقدس جانے والی سڑک پر عربوں کی پوزیشن پر حملے کئے گئے۔ تل کے جنوب سڑک میں بھی نئی مورچہ بیت الحم پر قابض ہو گئیں۔ بدوں کے تمام اس مصری فوجیں اسدود تک پہنچ گئی ہیں عرب ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ عرب فوجیں فلسطین کے ساحلی علاقہ کی پٹی میں جزل اسیب سے اسدود تک پھیلی ہوئی ہے یہودی مقامات پر حملے کر رہی ہیں۔

مصری ہوائی جہازوں نے تل ابیب کے جنوب مشرق میں ۱۰ میل کے فاصلہ پر بمباری کر کے ایک یہودی مقام پر بمباری کر کے آگ لگا دی۔

ان کو کوئی حق نہیں کہ دوسروں کو ذمہ دار حکومت کی تلقین کریں

حیدرآباد کو شمولیت سے باز رکھنے کے لئے مسٹر رضوی کا عذر لنگ

نئی دہلی ۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی ریاستی وزارت کے سکریٹری مسٹر وی پی مینن نے جو حیدرآباد اور نظام سے ملنے کے لئے کل حیدرآباد روانہ ہونے والے تھے اپنی روانگی کو اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دیا ہے کہ۔ دلی طور پر حکومت نظام ہندوستانی تجاویز کو منظور نہیں کرتی۔

حیدرآباد قبل ازیں حکومت نظام نے مسٹر مینن کو حیدرآباد آنے کی دعوت دی تھی تاکہ وہ ریاستی حکومت پر ہندوستان سے حیدرآباد کے غیر تصفیہ شدہ مسائل اور مسٹر لیئن کے خلاف ہرزہ سرائی پر گفت و شنید ہو جاتی۔ یہاں کے مشاہدین کی رائے ہے کہ مسٹر مینن کا حیدرآباد اسی وقت بارآور ہو سکتا ہے جب کہ حکومت نظام ہندوستان کے پیش کردہ شرائط نامہ کو تسلیم کرے۔ اس کے بعد صلحنامہ کی مزید تفصیلات کے لئے ریاستی سکریٹری کو بلا کر سلسلہ جنبانی کی جا سکتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ توقع کی جا رہی ہے کہ وزیر اعظم حیدرآباد میر لائق علی ہی آئندہ صفحہ یا ضمنہ تک دہلی آکر ریاستی وزارت کو حکومت نظام کے جواب سے مطلع کریں گے

پروگرام کے مطابق میر لائق پچھلے ہفتہ کے اختتام تک نئی دہلی آ رہے تھے لیکن حکومت حیدرآباد نظام

بیگم مولانا محمد علی کا استقبال

دہلی ۳ جون۔ نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مولانا محمد علی جوہر کی اہلیہ محترمہ جو چند روز سے علیل تھیں کل رات انتقال فرما گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ادارہ الجمعیۃ اس سانحہ روح فرسا پر مولانا حامد الانصاری کا شکر گیا ہے۔ بارگاہ ایزدی میں دعا ہے کہ مرحومہ کی روح کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل۔

ہندی حکومت اور کانسٹی ٹیونٹ اسمبلی کے افراد رائے بالغان کے ذریعہ منتخب ہو کر نہیں آئے ہیں

مشرقی بنگال میں مین آنے کا ٹیکس اور ایک روپیہ سیر چاول بک رہا ہے

سرکاری ہسپتالوں میں دوائیں نہ ملنے سے ڈاکٹر مستعفی ہو رہے ہیں

مشرقی پاکستان میں نازک صورت حالات

کراچی۔ یکم جون۔ اب تک مشرقی پاکستان کے صنعتی تجارتی اور تعلیمی ترقی کے لئے کوئی سوچی سمجھی اسکیم تیار نہیں کی گئی ہے اور نہ صوبائی حکومت نے۔ یہ ہے وہ انکشاف جو مولوی نورالحمد صاحب نے کیا۔ آپ مشرقی بنگال کی طرف سے پاکستان پارلیمنٹ کے ممبر ہیں آپ نے پاکستان پارلیمنٹ میں گذشتہ ہفتہ مشرقی بنگال کے ۷۰ فیصدی سوالات کئے تھے۔ ۸ سال سے آب جگہ گاب میڈیکل کمیٹی کے ۱۰ روپے سال سے بنگال کے ایوان ہائے کے ممبر ہیں آپ نے ابھی تبایا کہ اگرچہ ہندوستان کی سابق حکومت نے مشرقی بنگال کو ۱۰ کروڑ روپے کی مالی امداد دی تھی لیکن موجودہ حکومت نے صرف ۲ کروڑ روپیہ مخصوص رقم کی کمی سے مشرقی بنگال کی ترقی کی تمام اسکیمیں بند ہو گئی ہیں اور مشرقی بنگال کی حکومت کو ۳ کروڑ روپے کا خسارہ ہے آپ نے کہا مشرقی بنگال میں بیس بہت کم ہیں اگرچہ وہاں معدنیات وغیرہ کی کمی نہیں اور زمین بھی بہت زرخیز ہے مگر جب تک کارخانہ وغیرہ قائم نہ کئے جائیں کچھ نہیں ہو سکتا۔ آپ نے کہا مشرقی بنگال سے تمباکو اور چاول کا محکمہ بھی بہت خراب کام کر رہا ہے۔ کراچی سے روانہ کئے ہوئے جیسے دو دو ماہ میں کراچی پہنچتے ہیں

مشرقی بنگال کی عام حالت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا وہاں آبادی بہت زیادہ ہے بعض بعض مقامات پر نوسو آدمی ہر مربع میل پر بستے ہیں۔ ان میں ۶۰ فیصدی تعلیم یافتہ آدمیوں کی تعداد مردوں میں ۱۴ سے ۱۶ فیصدی اور عورتوں میں ۳ سے ۵ فیصدی ہے مشرقی بنگال کے ایک اور ایم ایل اے مسز انور خاتون نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں غذائی حالت بہت خراب ہے تعلیم صحت اور صنعتوں کی حالت بھی بہتر نہیں ہے۔ اس وقت ۵ ہزار جاپانیوں کو پھر سے بسانے کا کام زور شور سے جاری ہے جاپانی بنگال چھوڑ رہے ہیں۔ ان کے جانے سے پہلے جاپان سے جو چاول بنگال آتا تھا۔ پھل سبزی مچھلی وغیرہ جن کی مشرقی بنگال کو ضرورت ہے اب نہیں آتی

ہفت روزہ الجمعیۃ

۴ جون ۱۹۴۸ء

ہندوستان فلسطین اور

تنگ نظری اور تعصب کو کون برا نہیں کہتا؟ اس کی مذمت میں کس کی زبان نہیں تھکتی؟ ہندوستان اسی لئے تباہ ہوا کہ یہاں تعصب کی کارفرمائی حد سے بڑھ گئی، اور انصاف اور حق پرستی کا گلا گھونٹ دیا گیا، لاکھوں انسان قتل ہوئے اور بیشمار لوگوں کو دیس نکالا ملا، کوئی مشین تعصب کے جذبہ کام نہیں کرتی، کوئی حرکت نفرت کا مقابلہ نہیں کر سکتی اگر حکومت چاہتی کہ ایک کروڑ انسان گھر سے بے گھر ہو جائیں تو وہ ناکام رہتی، اور بیس سال میں بھی یہ خواہش پوری نہ ہوتی مگر تعصب اور نفرت ظلم اور ناانصافی نے ناممکن کو ممکن اور غیر فطری چیز کو فطری بنا کر دکھا دیا اور بیشمار انسان دیکھتے ہی دیکھتے اس طرح ادھر سے ادھر ہو گئے، گویا کسی زبردست اور طاقتور جراثیم نے انہیں یہاں سے وہاں اور وہاں سے یہاں اٹھا کر پھینک دیا ہے، جہاں تعصب نے انسان کا زاویۂ نگاہ بالکل ساری دنیا بدلی ہوئی نظر آئے گی اور انسان مجبور ہوگا کہ دو اور دو کو پانچ سمجھے اور سفید پر سیاہی کا حکم لگا دے!

فلسطین کے بارے میں ایک نئے تعصب نے سر اٹھایا ہے اور ہندوستان کے کچھ غیر مسلم لیڈر اور اخبارات نے اس مسئلہ کو بھی فرقہ وار بنانے کی کوشش شروع کر رکھی ہے، معاملہ اتنا صاف ہے کہ اس پر تعصب کا غبار ہرگز نہ پڑنا چاہئے، مگر فرقہ پرستانہ تنگ نظری کو اسپر خاک اڑانے کا پورا موقعہ مل گیا ہے۔

بات صرف اتنی ہے کہ فلسطین عربوں کا وطن ہے اور اس پر ان ہی کو حکمرانی کا حق حاصل ہے لیکن لوگوں نے سمجھا یہ کہ عربوں سے مراد صرف مسلمان ہیں اور عربوں کی حمایت مسلمانوں کی حمایت ہے اور چونکہ ہندوستان کی تاریک فضا میں مسلمانوں کی حمایت برداشت نہیں کی جا سکتی اس لئے ضروری ہے کہ ان کی مخالفت ہو اور فلسطین کی جنگ میں یہود کی حمایت کی جائے، عربوں کی مخالفت اس لئے کہ مسلمانوں کی مخالفت ضروری ہے، اور یہود کی حمایت اس لئے کہ دشمن کا دشمن ہمیشہ دوست ہوتا ہے!

حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ عربوں سے مراد صرف مسلمان نہیں ہیں بلکہ ان میں عرب عیسائی عرب یہودی، عرب مسلمان سب ہی شامل ہیں یعنی فلسطین پر اہل فلسطین کو حکومت کرنے کا حق حاصل ہے خواہ وہ یہودی ہوں یا عرب اور عیسائی، اور باہر کے لوگوں کو وہاں آباد ہونے اور اس پر حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں خواہ مسلمان ہوں یا یہودی اور عیسائی اگر ہم اہل فلسطین کی حمایت کرتے ہیں تو گویا... چلئے یہودیوں، یہودیوں اور مسلمانوں کی حمایت کرتے ہیں اور حق و انصاف کا ساتھ دیتے ہیں اگر صیہونیت کی حمایت کرتے ہیں تو اس سے نہ صرف ظلم و عدوان کی حمایت لازم آتی ہے بلکہ بیک وقت یہود، عیسائی اور مسلمان کی مخالفت بھی لازم آتی ہے اور یہ وہ جرم ہے جسکا مرتکب کوئی بھی انصاف پسند نہیں ہو سکتا! لیکن افسوس ہے کہ ہندوستان کے بعض اخبارات اور لیڈروں نے مسلم دشمنی کے پردہ میں عربوں کی مخالفت اور یہود کی حمایت شروع کر رکھی ہے بلکہ حکومت کو بھی مشورہ دیا جا رہا ہے کہ وہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرلے اور اپنی اصول پسندی اور جمہوریت نوازی کو بالائے طاق رکھ دے!

چنانچہ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے نام نہاد اسرائیلی حکومت کو اپنی تبریک و تہنیت سے نوازا ہے اور حکومت ہند کو بھی اس جرم میں شرکت کی دعوت دی ہے،

مشہور سوشلسٹ لیڈر رام منوہر لوہیا نے لکھنؤ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ پندرہ سال پہلے عربوں کے حامی تھے، مگر اب وہ ان جہاد یہودیوں کے حامی ہیں جو اپنی ریاست کے قیام کے لئے زبردست قربانیاں دے رہے ہیں،

چند اخبارات کو چھوڑ کر اکثر و بیشتر غیر مسلم اخبارات بھی مسلم دشمنی کے شوق میں کھلم کھلا یہود کی حمایت پر اتر آئے ہیں اور عربوں کی مخالفت پر اپنا زور صرف کر رہے ہیں! مثلاً ایک اخبار اپنے اداریہ میں لکھتا ہے کہ چونکہ عربوں کو ابتدا میں کچھ کامیابی حاصل ہو گئی ہے اس لئے ان کا دماغ خراب ہو گیا ہے، لیکن جب یہود کو باہر سے امداد ملنی شروع ہو گی تو انہیں آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہو جائے گا!

ایک دوسرا اخبار لکھتا ہے کہ یہ عرب ریاستیں کیا ہیں، انہیں تو اکیلا امریکہ ہی کافی ہے!!

حالانکہ جہاں تک امریکہ کی طاقت کا سوال ہے وہ عرب ریاستوں کے لئے ہی کیا ہندوستان اور پاکستان کے لئے بھی کافی ہے مگر تنگ نظری اور تعصب کے زور کو دیکھئے کہ وہ چور کے لگا کر اور منھ چڑا کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کر لینا چاہتا ہے!

تحریک خلافت کو ہندو مسلمانوں نے چلایا اور اسپر جرمنی وطن کی داغ بیل ڈالی فلسطین اور مصر کے معاملہ میں کانگریس نے ہمیشہ انصاف کا ساتھ دیا اور انگلینڈ کی پالیسی کو چیلنج کیا، ترکوں کے معاملہ میں کبھی ہندو مسلمانوں کی دو رائیں نہیں ہوئیں مگر اب جبکہ برطانیہ کی یہود نواز پالیسی اور امریکہ کی یہود نواز پالیسی نے عربوں (یہود عیسائی اور مسلمانوں) کے لئے زندگی اور موت کا سوال پیدا کر دیا ہے تو ہمارے برادران وطن محض گھریلو اختلاف سے متاثر ہو کر نہ صرف دنیائے اسلام کی مخالفت پر اتر آئے ہیں بلکہ اپنی سیاسی روایات اپنے وطنی نقطۂ نگاہ اور اپنی ملکی مصلحتوں کو بھی تلانجلی دے رہے ہیں!

گھریلو اختلافات کا ایک دائرہ ہوتا ہے، ذاتی کشاکش کی ایک حد ہوتی ہے اور جس قوم کا کوئی کیرکٹر ہو وہ اپنی نفسی شرافت اور نزاعی حدود کو بھی ملحوظ رکھتی ہے، لیکن یہ کیا کہ ہے یہاں کے مسلمان سے اختلاف ہوتے ہی عربوں کی مخالفت شروع کر دی گئی اور ملک کی تقسیم کے نتیجہ میں جن ہمدردیاں یہود کے حوالہ کر دی گئیں؟ یہ طرز عمل کسی گھٹیا قسم کی اور سبک فطرت قوم کو تو زیب دے سکتا ہے، اعلیٰ کیرکٹر کی قوم کو زیب نہیں دے سکتا، کیسی نازیبا حرکت ہے کہ یہاں کی مخالفت کا بدلہ عربوں سے لیا جائے اور یہاں کی تعصب و ہاں بجلی بنکر گرے! حکومت ہند اپنی پرانی پالیسی پر قائم ہے اور بقول ہندی سفیر متعینہ مصر "حکومت ہند کی تمام ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہیں" اس کے بعد حالات کا تقاضا یہ ہے کہ ہندوستان فلسطین کے معاملہ میں عربوں کا ساتھ دے اور مشرقی وسطیٰ کو تیسری جنگ کا مرکز نہ بننے دے!

جون میں کیا ہوگا؟

ہند اور پاکستان دونوں میں شہرت ہے کہ جون میں ہندو مسلمان پھر جون بدلیں گے، دلیل یہ کہ پندرہ اگست کے بعد انگریز کے جاتے ہی خون خرابہ ہوا فلسطین سے جاتے ہی انگریز نے عرب اور یہود کو خوب لڑایا، اب پندرہ جون کے بعد موجودہ والے کی تشریف بری بھی کچھ ایسا ہی گل کھلائیگی ان احمقانہ خیالات اور دلائل کا صرف ایک ہی جواب ہے کہ یہ افواہیں قطعی بے بنیاد ہیں، جو شخص اس قسم کی افواہیں پھیلائے اس کی گوشمالی کرو اور زبان سے اچھی باتیں نکالو، پاکستان اور ہند میں جنگ کا خیال احمقانہ ہے، دانشمندی اس میں ہے کہ ہم صلح و امن کی باتیں کریں اور خوف و ہراس کو پاس نہ پھٹکنے دیں۔

پاکستان کی اقلیتیں

مسٹر شہید سہروردی نے کراچی سے روانہ ہوتے ہوئے اخبارات کے نمائندوں سے فرمایا کہ پاکستان کے مسلمانوں کو اپنی اقلیتوں کیساتھ بہتر سلوک کرنا چاہیئے تاکہ ہند کے سازشی

بزرگانہ روش

والذین لا یشھدون الزور ..... الآیۃ

(قرآن مجید پ ۱۹ ع ۴)

خدا پرست وہ لوگ ہیں جو کبھی جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ کسی لغویات کو دیکھتے ہیں تو بزرگانہ انداز سے گذر جاتے ہیں۔

کسی کے خلاف جھوٹی گواہی دینا فساد کا درجہ رکھتا ہے اور ایک سچا انسان کو نقصان پہونچانا ہے، جو شخص جھوٹی گواہی دے کر دوسروں کو فیل کرانا وہ اس بات کے لئے تیار رہے کہ دوسرے بھی اس کے خلاف جھوٹی گواہی دیں اور اسے رسوا کریں، اس قسم کے کذاب لوگ سوسائٹی کے مجرم ہیں اور اخلاق کی بارگاہ سے انہیں کبھی معافی نہیں مل سکتی

جو لوگ وسیع النظر اور شریف نژاد ہوتے ہیں وہ کبھی لغویات میں مبتلا نہیں ہوتے اور فضولیات کو اچھالکر معاملہ کو طول نہیں دیتے وہ ان لغویات کو دیکھ کر کچھ ایسی روش اختیار کرتے ہیں کہ اصلاح بھی ہو جائے اور ان کی شان کو بٹہ بھی نہ لگے، انکا ہر کام اپنی شان کے شایاں ہوتا ہے، اور ان کی ہر بات بزرگانہ شفقت کا مظہر ہوتی ہے، پس جھوٹی گواہی سے بچو اور اپنی مظلمت پر کبھی داغ نہ آنے دو۔

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قوم کی امانت

دہلی میں بچوں کے گھر کے نام سے ایک یتیم خانہ انجمن حمایت الاسلام دریا گنج کی بلڈنگ میں عرصہ سے قائم ہے۔ اس یتیم خانہ کی حیثیت عام یتیم خانوں سے بالکل الگ ہے۔ اسمیں بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لئے جامعہ ملیہ کے قابل ترین استاد مقرر ہیں جو بچوں کی تعلیم و تربیت کا نہایت بلند مذاق رکھتے ہیں یہ سنتی اوقاف کمیٹی بچوں کے گھر کی نگراں ہے اور اس کے ماتحت یہ ادارہ چل رہا ہے۔

یتیم بچے قوم کی امانت ہیں لیکن افسوس ہے کہ لوگوں نے ان بچوں کو کھانے کمانے کا ٹھیکرا سمجھ رکھا ہے، ہر اجتماع میں بچوں سے بھیک منگواتا، گھر گھر بھیکر آٹا جمع کرانا، وردیاں پہنا کر انہیں دعوتوں میں بھیجنا اور اس طرح ان کی بے کسی کی نمائش کرنا یہ عام یتیم خانوں کا طرز عمل ہے، لیکن بڑی خوشی کی بات ہے کہ بچوں کا گھر ان تمام باتوں سے پاک ہے اور اس میں ایسے طریقہ پر بچوں کی پرورش اور انکی تعلیم ہوتی ہے کہ نہ دیکھنے والا یہ محسوس کر سکتا ہے کہ وہ ایسے بچوں کو دیکھ رہا ہے جن کے سروں سے ان کے ماں باپ کا سایہ اٹھ چکا ہے۔ اور نہ بچوں میں احساس کمتری پیدا ہوتی ہے اور سنتے سنتے بڑھ کر یہ بات کہ بچوں کے گھر میں بچوں کو ابتدا ہی سے ایسی دستکاریاں سکھائی جاتی ہیں جن کے ذریعے وہ بے بجھی اپنا پیٹ بھر سکتے ہیں۔

ایسی صورت میں اسے قوم کی بدنصیبی کہئے کہ کچھ لوگ یتیم بچوں کو سمیٹ کر ان کے ذریعے دکانداری کا سلسلہ شروع کرانا چاہتے ہیں۔ انجمن حمایت الاسلام سے ہم کافی سبق لے چکے ہیں اس لئے تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کے لوگوں کو آگے نہ آنے دیں

سنی اوقاف کمیٹی سے بھی عرض کروں گا کہ وہ خانوادی طور پر اس قسم کے فتنوں کا انسداد کرے کیونکہ موجودہ حالات میں صرف دہری اداوہ ہے جو اس قسم کے کاموں کی تنظیم کر سکتا ہے۔

اخلاق حسین قاسمی ناظم جمعیۃ علماء ضلع دہلی
یکم جون ۴۸ء

شکریہ

جناب اڈیٹر صاحب۔ حکومت یو۔ پی کے محترم وزیر اعظم اور وزیر تعمیرات کی خدمت میں اپنے موقر اخبار کے ذریعہ میرا دلی شکریہ اور مبارکباد پہنچا دیجئے کہ جب تھوڑے عرصہ میں نے ضلع مظفر نگر اور ضلع میرٹھ میں سیلاب متاثرین کی امداد کے لئے اپیل کی تھی تو ان دونوں اضلاع کے عوام نے بڑی فیاضی سے امداد بھیجی اور کپڑوں کے علاوہ ۱۲۰۰ روپیہ نقد بھی بھیجا۔ اس کے لئے میں ان دونوں ضلعوں کے عوام کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ضلع مظفر نگر کے ۱۲۰۰ روپیہ میں سے ۱۰۰ روپیہ کی رقم میں نے ضلع کے ان مسلمانوں کی امداد کے لئے بھیجی تھی جو ۱۹۴۷ء کے فسادات میں اپنا سب کچھ لٹا کر اور اپنے عزیزوں کو کھو کر پاکستان سے ہندوستان آئے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰ سے زیادہ ہے۔ ان میں سے ۱۰ کو ۱۰ روپیہ فی کس کے حساب سے دیدیا گیا ہے۔ باقی ۹۰ کو ۱۰ روپیہ فی کس کے حساب سے دینا ہے۔ ان کے لئے ۹۰۰ روپیہ کی رقم کی ضرورت ہے۔ اس لئے ضلع کے مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ وہ اس رقم کو جلد سے جلد بھیج دیں تاکہ ان کی امداد کی جا سکے۔

ضلع میرٹھ کے ۱۲۰۰ روپیہ میں سے ۱۰۰ روپیہ کی رقم میں نے ضلع کے ان مسلمانوں کی امداد کے لئے بھیجی تھی جو ۱۹۴۷ء کے فسادات میں اپنا سب کچھ لٹا کر اور اپنے عزیزوں کو کھو کر پاکستان سے ہندوستان آئے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰۰ سے زیادہ ہے۔ ان میں سے ۱۰ کو ۱۰ روپیہ فی کس کے حساب سے دیدیا گیا ہے۔ باقی ۹۰ کو ۱۰ روپیہ فی کس کے حساب سے دینا ہے۔ ان کے لئے ۹۰۰ روپیہ کی رقم کی ضرورت ہے۔ اس لئے ضلع کے مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ وہ اس رقم کو جلد سے جلد بھیج دیں تاکہ ان کی امداد کی جا سکے۔

چار کروڑ السانوں کے ساتھ بھی بہتر سلوک ہو یہ بھی کہا کہ سندھ اسمبلی میں اقلیتوں کے نمائندے موجود ہونے چاہئیں اور ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپلٹیوں کے ممبر بھی غیر مسلموں کو ملنے چاہئیں۔

بلاشبہ پاکستان کا فرض ہے کہ اپنی اقلیتوں کے ساتھ جن سلوک سے پیش آئے مگر ہم سودا بازی کے قائل نہیں ہیں کہ یہ سلوک صرف ہماری خاطر ہو، پاکستان اپنی اقلیتوں کے ساتھ بہتر سلوک کرے مگر اپنا اسلامی اخلاقی اور وطنی فرض سمجھ کر، ہماری غیرت یہ کبھی گوارا نہیں کریگی کہ پاکستان کے جن سلوک کا معاوضہ ہمیں ملے اور ہم ہمیشہ سودا بازی کے چکر میں رہیں پاکستانیوں کو ہماری پروا نہیں ہونی چاہیئے اور نہ ہمیں اسکی خواہش ہے، ہم یہاں کی اکثریت کا ہر سلوک برداشت کریں گے مگر یہ اجازت نہ دیں گے کہ پاکستان اپنی اقلیتوں کے ساتھ محض ہماری خاطر بہتر سلوک کرے، اس کا ہر کام اپنی خاطر ہونا چاہیئے، ہماری خاطر جو بھی کام ہوگا وہ ہمیں کبھی راس نہ آئے گا۔

سیر و سیاحت — سیاح

لڑائی کے زمانہ میں ہندوستان کے اندر جو بہار تھی اسے لوگ آج تک یاد کرتے ہیں سے مختلف تجارتی عملہ تروں اور مقروں کے مجاوروں کی تولیوں سمجھ پاکٹوں کی تھیں ایسے ڈرے ڈالے کہ شاید عمر بھر نہ اٹھائیں گے —

— اندھیرا بازار، اندھیروں کی راہ تو ایسے دیکھتے رہتے تھے جیسے گاہکوں اپنی سیلی کے انتظار میں بیٹھا ہوا گھڑیاں گن رہا ہو — اور کوئی آیا تو جھٹ اس کے پیچھے لگ گئے اور اس وقت تک پیچھا نہ چھوڑا جب تک اس کی اچھی طرح حجامت نہ بنا دی —

ایک مجاور سے راقم الحروف نے پوچھا کہ اندھیرے فیاض ہوتے ہیں؟ — کہنے لگا میاں آج کل فیاض و فیاض ہم بے شک رہے لوگ دنیا فیاضوں سے خالی ہو چکی ہے، ایسے دنوں کو امریکن بے وقوف ہوتے ہیں — چند نے میں آجاتے ہیں۔ یوں بھی ان کے پاس دولت کا پیسہ آتا ہے خرچ کرتے ہوئے دو دو محسوس نہیں ہوتا۔ وہ ہندوستانی نہیں کہ ہاتھ کام کرنے کے بعد بھی سو بھی روپئی بھی نصیب نہ ہو —

کہتا تو سچ تھا مگر میں نے بات بڑے پتہ کی کہی — معلوم ہوتا ہے وہ علم نفسیات کا بڑا ماہر تھا اور دیکھا ہے مجاور علم نفسیات کا بڑا ماہر ہے خاص کر امریکنوں کے متعلق — ہمیں یہ بات اس وقت معلوم ہوئی جب روضہ تاج محل کے مجاوروں نے اور بھی کچھ نہیں صرف ڈیڑھ سو ڈالر ایک ڈالر تقریباً چار روپے کے برابر ہیں خاص روضہ تاج کو زوال کرنے والا — سو ڈالر اصل قیمت اور پچاس ڈالر ہندوستان سلامریکہ پہونچانے کا خرچہ —

یہ اس وقت کی بات ہے جب مسلمان کشیر تعداد میں اپنی ہزاروں کی جائیدادیں چھوڑ کر پاکستان بھاگ رہے تھے۔ امریکنوں نے سوچا لاؤ کروڑوں روپیہ کی ایک چیز چند سو روپوں میں ہمارے ہاتھ بھی لگی لیکن انہیں یہ پتہ نہ تھا کہ روضہ تاج محل کی فروختگی کے ساتھ انہیں ہے وقوفی کی سند بھی دی گئی ہے —

چنانچہ ڈیڑھ سو ڈالر کی جو رسید انہیں دی گئی اس پر صاف لکھا تھا "امریکن دنیا میں سب سے زیادہ بے وقوف ہوتا ہے" —

سنا ہے یہ سارا پیکن سمندر میں پھینکا جا رہا ہے مگر اب پچھتانے کیا ہوت ہے — وہ کیلی فورنیا (امریکہ) سے اڈیٹر بلٹز ریمنڈ اسی کی معرفت کیا اگر یہ اطلاع وزیر اعظم کو لکھ دیں تب بھی راشتاج اپنی جگہ سے ہلنے والا نہیں —

— ہمارے خیال میں اڈیٹر بلٹز کو چاہیئے وہ ہمارے سنگ مرمر کا کوئی روضہ خرید کر امریکہ بھیجدیں اس سے امریکنوں کی بے وقوفی پھر پیدا ہو جائے گی اور ہندوستانی اڈیٹروں کی بات بھی رہ جائے گی —

— نام ہو جائے گا نام! اور نام پر آج کل دنیا مرتی ہے —

اور سرکاری لوگوں کو برسات کے موسم میں بہت زبردست دقت اور اخراجات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ آنریبل وزیر داخلہ اس اپیل پر فوراً اور پوری توجہ دیں گے۔ اور عوام کی دعائیں حاصل کرینگے۔

حکیم مفتی محمد حبیب الحکیم قرشی بجنوری۔ ہلدوانی۔
۲۸ مئی ۴۸ء

آسام کے ساتھ تار و ٹیلیفون کا انتظام

نئی دہلی، یکم جون، آسام اور ہندوستان میں شامل ہونیوالی مشرقی ریاستوں کے درمیان تار و ٹیلیفون کا براہ راست سلسلہ قائم ہو چکا ہے، گوہاٹی شیلانگ اور کلکتہ کے درمیان ڈائریکٹ کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ ہندوستان کی تقسیم کے بعد اس نئی سکیم کو عملی جامہ پہنانے کا کام گذشتہ ماہ اکتوبر میں شروع کیا گیا تھا یہ کام ماہ فروری کے آخیر تک ختم ہو گیا اور اس پر ۲۵ لاکھ روپیہ صرف ہوئے ہیں۔ اب آسام کو پاکستان کے راستے پیغام بھیجنے کی ضرورت نہیں، ماہ مئی کے بعد صرف چند ایک تاریں آسام کو پاکستان کے راستے بھیجی گئیں۔

غیر معمولی

نمبر شمار	نمبر کار		
138	6731		
139	223/6		
140			
141	209/1		
142	1290		
143	1289		
144	180/2		
145	180/3		
146	180/1		
147	601		
148	605		
149	604		
150	968		
151	529		
152	1285		
153	1349		
154	1346		
155	1330		
156	90		
157	88		
158	1250		
159	180/4		
160	1387		
161	654 3		
162	6456		
163	5525, 5524		
164	6457		
165	8897		
166	8847		
167	6595		
168	4/18/41		
169	9060		
170	9644		
171	9649		
172	9650 A		
173	9551		
174	9551 B		
175	9650		
176	9599		
177	9594		
178	9591		
179	9576		
180	9565		
181	9566		
182	9577		
183	9564		
184	9627		
185	9552		
186	9551 A		
187	9555		
188	9519		
189	9505 B		
190	9505 A		
191	9506		
192	9516 A		
193	6454		
194	6496		

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارۂ تحریر
محمد سلیمان صابر۔ شیخ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

نمبر ۱۱۱

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

قیمت فی پرچہ چھ پیسے

دہلی یوم جمعہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۴ جون ۱۹۴۸ء

پاکستان کے پولیٹیکل ایجنٹ بے رحمانہ طور پر قتل کر دیئے گئے

پشاور ۴ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ سٹریل ٹی ڈنکن جو جنوبی وزیرستان میں حکومت پاکستان کی طرف سے پولیٹیکل ایجنٹ مقرر تھے پیر کے دن ایک محسود قبائلی کی گولی کا نشانہ بن گئے۔ ان کے دو ماتحت کارندوں کو بھی گولی کا نشانہ بنانے سے چوٹ آئی لیکن ایک اور گاڑی کی گولی کا حملہ آور بھی نشانہ بن گیا۔

حکومت صوبہ سرحد کے ایک ترجمان کا کہنا ہے کہ مسٹر پی۔ ٹی ڈنکن کے مارنے قتل کیا افسوسناک واقعہ ہے۔ محسود قبائلیوں کے کہنے سے یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ صوبہ سرحد کے وزیر داخلہ کا کہنا ہے کہ ہم ان کے قاتلوں کو سزا دلا کر رہیں گے۔

کمیونسٹ بہت بڑے پیمانہ پر ہندوستان میں بغاوت کی تیاریاں کر رہے ہیں

مدراس بنگال اور برما کے کمیونسٹوں کا گٹھ جوڑ

مغربی بنگال کے وزیر داخلہ کا اہم انکشاف

کلکتہ ۲ جون۔ کمیونسٹ پارٹی کا پروگرام جو اس وقت پوشیدہ طور پر اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے یہ ہے کہ خفیہ اور ظاہر طور پر آئندہ ۶ ماہ کے لئے اس بات کی مسلسل کوشش کی جائے کہ مسلح بغاوت اور زور زبردستی حکومت پر قبضہ کرنے کے لئے میدان تیار کیا جائے یہ الفاظ ہیں مغربی بنگال کے وزیر داخلہ سر کرن شنکر رائے کے جو انہوں نے اخباری نمائندے کے نام جاری کئے ہوئے ایک بیان میں کہے ہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہمارے پاس اس بات کی شہادت موجود ہے کہ مغربی بنگال کے کمیونسٹوں کا مدراس اور برما کے کمیونسٹوں سے تعلق ہے اور وہ مختلف مقامات پر اسلحہ جمع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان میں سے کچھ اسلحہ پولیس کے حالیہ چھاپوں میں برآمد ہوئے ہیں۔

کمیونسٹ پارٹی کے جن خفیہ کاغذات پر حکومت نے قبضہ کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی تمام ملک میں کانگریسی حکومت کو ناکام بنانے کے لئے ہڑتال کرنے کی سوچ رہی ہے۔ ان بلیٹنوں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ پارٹی کا آخری مقصد ملک میں مسلح بغاوت ہے چنانچہ ابھی سے "خزانہ جنگ" کے لئے اور دوسری امور کے لئے چندہ جمع کیا جا رہا ہے۔ حکومت کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ انڈر گراؤنڈ کمیونسٹ پارٹی گذشتہ چند دنوں میں مختلف انجمنوں کے نام سے جلسے جلوس ہڑتال اور مظاہرہ کرنے کا انتظام کر رہی ہے تاکہ حکومت کے ساتھ ٹکر لی جا سکے۔ سر رائے نے اپنے بیان کے آخر میں ایک اپیل کی ہے کہ قبل اس کے کہ یہ سازش کوئی خوفناک شکل اختیار کر سکے وہ اس کے خاتمہ میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔

بمبئی ۴ جون۔ بمبئی کے ایک ہفتہ وار اخبار انڈین سوراج کے دفتر پر پولیس نے چھاپہ مار کر اس کے پریس کو ضبط کر لیا ہے۔ اس اخبار کے ایڈیٹر اور پبلشر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اخبار کے ایڈیٹر کا نام ایس۔ جی۔ سردیسائی ہے۔ اخبار کے ایڈیٹر کا نام ایس۔ جی۔ سردیسائی ہے۔ اخبار کے ایڈیٹر کا نام ایس۔ جی۔ سردیسائی ہے۔

ڈاکٹر متھائی معاشی کمیشن کے صدر منتخب ہو گئے

واشنگٹن ۳ جون۔ آج ڈاکٹر جان متھائی متفقہ طور پر ایشیا اور مشرق بعید کے معاشی کمیشن کے ۱۹۴۸ء کے لئے صدر منتخب کر لئے گئے۔ برما کے ایک نمائندہ سو یو ان کو نائب صدر مقرر کیا گیا ڈاکٹر متھائی کا نام پیش وفد کے صدر کنی نے پیش کیا تھا برطانیہ کے وفد کے صدر نے اس کی حمایت کی تھی۔ مسٹر سو یو الہام ڈاکٹر متھائی کا نام پیش کیا اور ڈاکٹر سی ایچ ٹی نے اس کی تائید کی۔ ڈاکٹر متھائی نے کمیشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا اصل مسئلہ یہ ہے کہ کس سے نجات حاصل کی جائے۔ اس کے حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔ پیداوار کی کثرت اور اس کی تقسیم کا مناسب انتظام۔ آپ نے اس بارے میں ایک انجمن قائم کرنے کی بھی سفارش کی۔ مسٹر سو یو الہام بھی اپنے نائب صدر منتخب ہونے پر اراکین کمیشن کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر متھائی کے صدر منتخب ہونے سے ہندوستانی وفد کی تیاری کے فرائض ڈاکٹر کاجی وزیر صنعت و رسد انجام دیں گے۔

یہودیوں نے بھی عارضی صلح کی اسکیم منظور کر لی

عراقی فوجوں نے یہودیوں کے دارالسلطنت کا محاصرہ کر لیا

لندن ۳ جون۔ یہودیوں کی حکومت اسرائیل نے فلسطین پر ایک حملہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو اس نے اپنے فیصلہ سے اقوام متحدہ کو مطلع کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عرب اقوام متحدہ کی تجویز کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہودی حکومت نے یہودی فوجوں کو اس شرط پر کہ عرب بھی جنگ بند کر دیں جنگ بند کرنے کا حکم دیدیا ہے۔

یہودیوں کا کہنا ہے کہ یہودی حکومت نے اس تجویز کو مندرجہ ذیل معروضات پر قبول کیا ہے۔

(۱) عرب گاؤں کو ہتھیار نہیں دیئے جائیں گے۔ نیز اگر کسی غیر ملک کا ہتھیاروں کا ذخیرہ کسی عرب ملک میں ہے تو وہاں سے بھی عربوں کو ہتھیار نہیں ملیں گے۔

(۲) اس دوران میں کوئی فریق ان حدود سے آگے بڑھنے کی کوشش نہیں کرے گا جہاں تک وہ پہنچ گیا ہے

(۳) بیت المقدس میں خوراک اور شہریوں کا آزادانہ داخلہ کی اجازت ہوگی۔

(۴) اگر حکومت اسرائیل کو جانے والے مال کو روکا گیا تو اس کے خلاف وہ بھی تصور کی جائے گی۔

فلسطین کی لڑائی فلسطین کی لڑائی کا تیسرا ہفتہ ہے اور لڑائی کی صورت حال یہ ہے۔

شمالی محاذ یہودی ہوائی جہازوں نے شرق اردن کے دارالسلطنت عمان پر حملے کئے یہودی ہوائی جہازوں نے عربوں کے متصلہ ناپولیس کے مغربی علاقہ پر حملہ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ عرب ہلاک ہوئے۔ امریکہ کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ عراق کی فوجیں اقصیٰ کے قریب تک پہنچ گئی۔ اس خارج از بحث اور دلچسپ کا سلسلہ بند ہو گیا ہے۔

وسطی محاذ عراقی فوجوں نے فن ایب کا گھیرہ تقریباً دائرہ کی شکل میں ڈال دیا ہے یہ فوجیں تل ایب سے، میل سے نو میل کے فاصلہ پر ہیں عربوں کی جدید ترین فوج نے اس اسٹریٹیجک نقطہ پر قبضہ کر لیا ہے جہاں سے بیت المقدس کو پانی سپلائی ہوتا ہے یہ مقام تل ایب سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

جنوبی محاذ اس محاذ پر یہودیوں کے خلاف مصری فوجوں نے کارروائی کی دشمن محاذ پر یہودی ہوائی جہازوں نے بڑی سرگرمی دکھائی ہے یہاں فلسطین کی خاص لڑائی ہو رہی ہے۔ تل ایب سے بیت المقدس جانے والی سڑک پر عربوں کی فوجیں پر حملے کئے گئے۔ کل کے جواب سٹرنی میں یہودی ذخیرہ بہت کم پر قابض ہو گئیں۔ غزہ کے شمال میں مصری فوجیں اشدود تک پہنچ گئی ہیں عرب ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ عرب فوجیں فلسطین کے ساحل پر ۹ میل کی چوڑائی میں تل ایب سے اشدود تک پھیلی ہوئی ہے یہودی مقامات پر حملے کر رہی ہیں۔

مصری ہوائی جہازوں نے تل ایب کے جنوب مشرق میں ۷ میل کے فاصلہ پر بمباری کر کے ایک یہودی مقام پر بمباری کر کے آگ لگا دی۔

مسٹر جناح نے اتحاد المسلمین کے رضاکاروں سے ملنے سے انکار کر دیا

کوئٹہ ۴ جون۔ مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان سے ملنے کے لئے حیدرآباد کی مجلس اتحاد المسلمین کے تین نمائندے کس مپرسی اطلاع کے پہنچاں پہنچے ہیں یہ وہ اطلاع جو گورنر کے کیمپ سے جاری شدہ ایک کمیونک میں شائع کی گئی ہے اس سے پتا چلتا ہے کہ مسٹر جناح کو اس بات کا سخت احساس ہے کہ وہ ان نمائندوں سے ملاقات نہیں کر سکتے کیونکہ وہ حیدرآباد کی ایک سیاسی جماعت کے نمائندے ہیں اور مسٹر جناح کی رائے میں ان سے ملاقات کرنا "غیر دانشمندانہ" ہے لیکن یہ مسٹر جناح نے ان کو بتایا کہ ان کے خیالات حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کو خوب معلوم ہیں۔ اس پریس نوٹ میں مسٹر جناح کے یہ الفاظ بھی تحریر کئے گئے تھے کہ حیدرآباد ایک آزاد اور مقتدر ریاست ہے اور اب یہ اس کے حکمرانوں پر موقوف ہے کہ وہ ہندوستین میں شامل ہوں یا ایک آزاد ریاست کی حیثیت سے اپنی ہستی برقرار رکھیں۔ اسی پریس نوٹ میں مسٹر جناح کے ان الفاظ کا ذکر کیا گیا تھا کہ ہندوستان کو طاقت استعمال کرنے اور زبردستی سے کام لے کر حیدرآباد کو ہندوستین میں شامل ہونے کے لئے مجبور نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایک پُرامن آزاد اور مستقل ریاست سے یہ سلوک اخلاق اور انصاف کے ایسے اصولوں کے خلاف ہے۔

ہندو کی حکومت اور کانسٹی ٹیونٹ اسمبلی کے افراد رائے بالغان کے ذریعہ منتخب ہو کر نہیں آئے گی

مشرقی بنگال میں تین آنے کا ماچس ایک روپیہ سیر چاول بک رہے ہیں

ان کو کوئی حق نہیں کہ دوسروں کو ذمہ دار حکومت کی تلقین کریں

حیدرآباد کو شمولیت سے باز رکھنے کے لئے مسٹر رضوی کا عذر لنگ

نئی دہلی ۳ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی ریاستی وزارت کے سکریٹری مسٹر وی پی مینن نے وزیر اعظم حیدرآباد کو نظام سے ملنے کے لئے کل حیدرآباد روانہ ہونے والے تھے اپنی روانگی کو اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دیا ہے جب تک کہ عبوری طور پر حکومت نظام ہند و ثانی تجاویز کو منظور نہیں کر لیتی۔

چند روز قبل حکومت نظام نے مسٹر مینن کو حیدرآباد آنے کی دعوت دی تھی تاکہ ریاستی سکریٹری سے حیدرآباد کے فیصلہ کن مسئلہ اور مسٹر مینن کے فارمولا پر گفت و شنید ہو جائے۔ یہاں کے مشاہدین کی رائے ہے کہ مسٹر مینن کا حیدرآباد جانا اسی وقت بارآور ہو سکتا ہے جب کہ حکومت نظام ہندوستان کی پیش کردہ شرائط نامہ کو تسلیم کرے اس کے بعد معاہدہ کی مزید تفصیلات کے لئے ریاستی سکریٹری کو مکالمہ سلسلہ جنبانی کی جا سکتی ہے۔ بعض حلقوں میں یہ توقع کی جا رہی ہے کہ وزیر اعظم حیدرآباد دبیر الاقتدار علی ہی آئندہ جمعہ یا شنبہ تک دہلی آ کر یا ریاستی وزارت کو حکومت نظام کے جواب سے مطلع کریں گے۔

ہز ہائی نس کے مطابق میر الاقتدار پچھلے ہفتہ کے اختتام تک نئی دہلی آ رہے تھے لیکن حکومت حیدرآباد نظام

سکریٹر مولانا لدھیانوی کا انتقال ملال

لدھیانہ ۳ جون۔ نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کی اہلیہ محترمہ جو چند روز سے علیل تھیں کل رات انتقال فرما گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ادارہ الجمعیۃ اس سانحہ روح فرسا میں مولانا حبیب الرحمن کا شریک ہے۔ دعا کی ضرورت نہیں دعا ہے کہ مرحومہ کی روح کو جوار رحمت میں جگہ عطا ہو اور پسماندگان کو صبر جمیل۔

باہمی رواداری اور یکجہتی سے آگے بڑھو

کشن گنج استحاد و ترقی کانفرنس کی تجویزیں

کشن گنج ۲ جون۔ رابطہ ملک یہاں دو روزہ کانفرنس اتحاد و ترقی کا ایک شاندار جلسہ ہوا۔ جلسہ میں مندرجہ ذیل اہم تجاویز منظور کی گئیں۔ پہلی تجویز گاندھی جی کے دردناک قتل کے متعلق تھی۔ اس تجویز میں اس سفاکانہ قتل پر رنج و غم کا اظہار کیا گیا تھا اور یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ایک ناقابل فراموش رہنما کے قتل کے بعد ہندوستان کو باہمی رواداری اور یکجہتی سے آگے بڑھنا چاہیئے۔

سرکاری ہسپتالوں میں دوائیں نہ ملنے سے ڈاکٹر مستعفی ہو رہے ہیں

مشرقی پاکستان میں نازک صورت حالات

کراچی ۲ جون۔ اب تک مشرقی پاکستان کے صنعتی تجارتی اور تعلیمی ترقی کے لئے کوئی سوچی سمجھی اسکیم نہ تو مرکزی حکومت نے بنائی ہے اور نہ صوبائی حکومت نے۔ یہ ہے وہ انکشاف جو مولوی فرید احمد صاحب نے کیا۔ آپ مشرقی بنگال کی طرف سے پاکستان پارلیمنٹ کے ممبر ہیں آپ نے پاکستان پارلیمنٹ میں گذشتہ سشن میں ۵۰ فیصدی سوالات کئے تھے۔ ۴۰ سال ہے آپ جنگی گاف میونسپل کمیٹی کے اور دس سال سے بنگال کے ایوان اعلیٰ کے ممبر ہیں آپ نے بتایا کہ اگرچہ ہندوستان کی سابق حکومت صوبہ بنگال کی مدد دیتی تھی لیکن موجودہ حکومت صرف آٹھ کروڑ روپیہ مخصوص رقم کی کمی سے مشرقی بنگال کی ترقی کی تمام اسکیمیں بند ہو گئی ہیں اور مشرقی بنگال کی حکومت کو ۳ کروڑ روپے کا خسارہ ہے آپ نے کہا مشرقی بنگال میں تعلیم بہت کم ہے اگرچہ وہاں معدنیات وغیرہ کی کمی نہیں اور زمین بھی بہت زرخیز ہے مگر جب تک کہ کارخانہ وغیرہ قائم نہ کئے جائیں کچھ نہیں ہو سکتا۔ آپ نے کہا مشرقی بنگال سے تار اور ٹیلی گراف کا محکمہ بھی بہت خراب کام کر رہا ہے۔ کراچی سے روانہ کئے ہوئے پیسے دو دو ماہ میں کراچی پہنچتے ہیں

مشرقی بنگال کی عام حالت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا وہاں آبادی بہت زیادہ ہے بعض بعض مقامات پر فی مربع میل ۱۰۰۰ نفوس ہیں۔ ۶۰ فیصدی ہیضہ اور دوسری بیماریوں کا شکار ہیں۔ تعلیم یافتہ آدمیوں کی تعداد مردوں میں ۱۴ سے ۱۶ فیصدی اور عورتوں میں ۳ سے ۵ فیصدی ہے۔

مشرقی بنگال کے ایک اور ایم ایل اے سنا اور خاتون نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں غذائی حالت بہت خراب ہے۔ تعلیم صحت اور صنعتوں کی حالت بھی بہتر نہیں ہے۔ اس وقت دریائے میگھنا پر پل تک جاوں تک جا رہا ہے۔ زانہ جنگ سے پہلے جا رہا ہے میں بنتا تھا۔ جیل سینری جیلی وغیرہ جن کی مشرقی بنگال دنیا میں مشہور تھی ہیں رہی۔

روزنامہ
الجمعیۃ
۴ جون ۱۹۴۸ء

ہندوستان اور فلسطین

تنگ نظری اور تعصب کو کون برا نہیں کہتا؟ اس کی مذمت میں کس کی زبان نہیں کھلتی؟ ہندوستان اسی لئے تباہ ہوا کہ یہاں تعصب کی کارفرمائی حد سے بڑھ گئی اور انصاف اور حق پرستی کا گلا گھونٹ دیا گیا، لاکھوں انسان قتل ہوئے اور بیشمار لوگوں کو ویسے ہی نکالا ملا، کوئی مشین تعصب کے برابر کام نہیں کرتی، کوئی حرکت نفرت کا مقابلہ نہیں کر سکتی اگر حکومت چاہتی کہ ایک کروڑ انسان گھر سے بے گھر ہو جائیں تو وہ ناکام رہتی، اور بیس سال میں بھی یہ خواہش پوری نہ ہوتی مگر تعصب اور نفرت ظلم اور ناانصافی نے ناممکن کو ممکن اور غیر فطری چیز کو فطری بنا کر دکھا دیا اور بیشمار انسان دیکھتے ہی دیکھتے اس طرح ادھر سے ادھر ہو گئے، گویا کسی زبردست اور طاقتور جرثقیل نے انہیں یہاں سے وہاں اور وہاں سے یہاں اٹھا کر پھینک دیا ہے، جہاں تعصب نے انسان کا زاویۂ نگاہ بدلا ساری دنیا بدلی ہوئی نظر آئے گی اور انسان مجبور ہو گا کہ دو اور دو کو پانچ سمجھے اور سفید پر سیاہی کا حکم لگا دے!

فلسطین کے بارے میں ایک نئے تعصب نے سر اٹھایا ہے اور ہندوستان کے کچھ غیر مسلم لیڈر اور اخبارات نے اس مسئلہ کو بھی فرقہ وار بنانے کی کوشش شروع کر رکھی ہے، معاملہ اتنا صاف ہے کہ اس پر تعصب کا غبار ہرگز نہ پڑنا چاہئے، مگر فرقہ پرستانہ تنگ نظری کو اس پر خاک اڑانے کا پورا موقعہ مل گیا ہے۔

بات صرف اتنی ہے کہ فلسطین عربوں کا وطن ہے اور اس پر ان ہی کو حکمرانی کا حق حاصل ہے لیکن لوگوں نے سمجھا یہ کہ عربوں سے مراد صرف مسلمان ہیں اور عربوں کی حمایت مسلمانوں کی حمایت ہے اور چونکہ ہندوستان کی تاریک فضا میں مسلمانوں کی حمایت برداشت نہیں کی جا سکتی اس لئے ضروری ہے کہ ان کی مخالفت ہو اور فلسطین کی جنگ میں یہود کی حمایت کی جائے، عربوں کی مخالفت اس لئے کہ مسلمانوں کی مخالفت ضروری ہے، اور یہود کی حمایت اس لئے کہ دشمن کا دشمن ہمیشہ دوست ہوتا ہے!

حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ عربوں سے مراد صرف مسلمان نہیں ہیں بلکہ ان میں عرب عیسائی عرب یہودی، عرب مسلمان سب ہی شامل ہیں جنہیں فلسطین پر اہل فلسطین کو حکومت کرنے کا حق حاصل ہے خواہ وہ یہودی ہوں یا عرب اور عیسائی، اور باہر کے لوگوں کو وہاں آباد ہونے اور اس پر حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں خواہ مسلمان ہوں یا یہودی اور عیسائی اگر ہم اہل فلسطین کی حمایت کرتے ہیں تو گویا... عیسائیوں، یہودیوں اور مسلمانوں کی حمایت کرتے ہیں اور حق و انصاف کا ساتھ دیتے ہیں اگر صیہونیت کی حمایت کرتے ہیں تو اس سے نہ صرف ظلم و عدوان کی حمایت لازم آتی ہے بلکہ بیک وقت یہود، عیسائی اور مسلمان کی مخالفت بھی لازم آتی ہے اور یہ وہ جرم ہے جو کامرتکب کوئی بھی انصاف پسند نہیں ہو سکتا! لیکن افسوس ہے کہ ہندوستان کے بعض اخبارات اور لیڈروں نے مسلم دشمنی کے پردہ میں عربوں کی مخالفت اور یہود کی حمایت شروع کر رکھی ہے بلکہ حکومت کو بھی مشورہ دیا جا رہا ہے کہ وہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لے اور اپنی اصول پسندی اور جمہوریت نوازی کو بالائے طاق رکھ دے!

چنانچہ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے نام نہاد اسرائیلی حکومت کو اپنی تبریک و تہنیت سے نوازا ہے اور حکومت ہند کو بھی اس جرم میں شرکت کی دعوت دی ہے،

مشہور سوشلسٹ لیڈر رام منوہر لوہیا نے لکھنؤ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ پندرہ سال پہلے عربوں کے حامی تھے، مگر اب وہ ان بہادر یہودیوں کے حامی ہیں جو اپنی ریاست کے قیام کے لئے زبردست قربانیاں دے رہے ہیں چند اخبارات کو چھوڑ کر اکثر و بیشتر غیر مسلم اخبارات بھی مسلم دشمنی کے شوق میں کھلم کھلا یہود کی حمایت پر اتر آئے ہیں اور عربوں کی مخالفت پر اپنا زور صرف کر رہے ہیں! مثلاً ایک اخبار اپنے اداریہ میں لکھتا ہے کہ چونکہ عربوں کو ابتدا میں کچھ کامیابی حاصل ہو گئی ہے اس لئے ان کا دماغ خراب ہو گیا ہے، لیکن جب یہود کو باہر سے امداد ملنی شروع ہو گی تو انہیں آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہو جائے گا!

ایک دوسرا اخبار لکھتا ہے کہ "یہ عرب ریاستیں کیا ہیں، انہیں تو اکیلا امریکہ ہی کافی ہے!"

حالانکہ جہاں تک امریکہ کی طاقت کا سوال ہے وہ عرب ریاستوں کے لئے ہی کیا ہندو اور پاکستان سب کے لئے کافی ہے مگر تنگ نظری اور تعصب کے زور کو دیکھئے کہ وہ چرکے لگا لگا کر اور منھ چڑا کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کر لینا چاہتا ہے!

تحریک خلافت کو ہندو مسلمانوں نے چلایا اور اس پر حریت وطن کی داعی بیل ڈالی فلسطین اور مصر کے معاملہ میں کانگریس نے ہمیشہ انصاف کا ساتھ دیا اور انگریز کی پالیسی کو پیلیج کیا۔ ترکوں کے معاملہ میں کبھی ہندو مسلمانوں کی دو رائیں نہیں ہوئیں مگر اب جبکہ برطانیہ کی جمہوریت کش اور امریکہ کی یہود نواز پالیسی نے عربوں (یہود عیسائی اور مسلمانوں) کے لئے زندگی اور موت کا سوال پیدا کر دیا ہے تو ہمارے برادران وطن محض گھریلو اختلاف سے متاثر ہو کر نہ صرف دنیائے اسلام کی مخالفت پر اتر آئے ہیں بلکہ اپنی سیاسی روایات اپنے وطنی نقطہ نگاہ اور اپنی ملکی مصلحتوں کو بھی تلانجلی دے رہے ہیں!

گھریلو اختلافات کا ایک دائرہ ہوتا ہے، ذاتی کش مکش کی ایک حد ہوتی ہے اور جس قوم کا کوئی کیرکٹر ہو وہ اپنی نفسی شرافت اور نزاعی حدود کو بھی ملحوظ رکھتی ہے، لیکن یہ کیا کہ ہے یہاں کے مسلمان سے اختلاف ہوتے ہی عربوں کی مخالفت شروع کر دی گئی اور ملک کی تقسیم کے نتیجہ میں اپنی ہمدرد یہاں یہود کے حوالہ کر دی گئیں؟ یہ طرز عمل کسی گھٹیا قسم کی اور سبک فطرت قوم کو تو زیب دے سکتا ہے، اعلیٰ کیرکٹر کی قوم کو زیب نہیں دے سکتا، کیسی نازیبا حرکت ہے کہ یہاں کی مخالفت کا بدلہ عربوں سے لیا جائے اور یہاں کا تعصب وہاں بجلی بن کر گرے! حکومت ہند اپنی پرانی پالیسی پر قایم ہے اور بقول ہندی سفیر متعینہ مصر "حکومت ہند کی تمام ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہیں" اس کے بعد حالات کا تقاضہ یہ ہے کہ ہندوستان فلسطین کے معاملہ میں عربوں کا ساتھ دے اور مشرقی وسطیٰ کو تیسری جنگ کا مرکز نہ بننے دے!

جون میں کیا ہوگا؟

ہند اور پاکستان دونوں میں شہرت ہے کہ جون میں ہندو مسلمان پھر جون بدلیں گے، دلیل یہ کہ پندرہ اگست کے بعد انگریز کے جاتے ہی خون برسایا گیا فلسطین سے جاتے ہی انگریز نے عرب اور یہود کو خوب لڑایا، اب پندرہ جون کے بعد موجودہ وائسرائے کی تشریف بری بھی کچھ ایسا ہی گل کھلائیگی ان احمقانہ خیالات اور دلائل کا صرف ایک ہی جواب ہے کہ یہ افواہیں قطعی بے بنیاد ہیں، جو شخص اس قسم کی افواہیں پھیلائے اس کی گوشمالی کرو اور زبان سے اچھی باتیں نکالو، پاکستان اور ہند میں جنگ کا خیال احمقانہ ہے، دانشمندی اس میں ہے کہ ہم صلح و امن کی باتیں کریں اور خوف و ہراس کو پاس نہ پھٹکنے دیں۔

پاکستان کی اقلیتیں

مسٹر شہید سہروردی نے کراچی سے روانہ ہوتے ہوئے اخبارات کے نمایندوں سے فرمایا کہ پاکستان کے مسلمانوں کو اپنی اقلیتوں کیساتھ بہتر سلوک کرنا چاہیئے تاکہ ہند کے ساڑھے

بزرگانہ روش

والذین لا یشھدون الزور ... الخ

(قرآن مجید پ ۱۹ ع ۴)

خدا پرست وہ لوگ ہیں جو کبھی جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ کسی لغویات کو دیکھتے ہیں تو بزرگانہ انداز سے گذر جاتے ہیں۔

کسی کے خلاف جھوٹی گواہی دینا فساد کا دروازہ کھولتا اور ایک بے گناہ انسان کو نقصان پہونچاتا ہے، جو شخص جھوٹی گواہی دے کر دوسروں کو ذلیل کراتا ہے وہ اس بات کے لئے تیار رہے کہ دوسرے بھی اس کے خلاف جھوٹی گواہی دیں اور اسے رسوا کریں، اس قسم کے کذاب لوگ سوسائٹی کے مجرم ہیں اور اخلاق کی بارگاہ سے انہیں کبھی معافی نہیں مل سکتی۔

جو لوگ وسیع الظرف اور شریف نژاد ہوتے ہیں وہ کبھی لغویات میں مبتلا نہیں ہوتے اور فضولیات کو اچھالکر معاملہ کو طول نہیں دیتے وہ ان لغویات کو دیکھ کر کچھ ایسی روش اختیار کرتے ہیں کہ اصلاح بھی ہو جائے اور ان کی شان کو بٹہ بھی نہ لگے، اکابر کا کام اپنی شان کے شایاں ہوتا ہے اور ان کی مصروفیات بزرگانہ تفقت کا مظہر ہوتی ہے، پس جھوٹی گواہی سے بچو اور اپنی عظمت پر کبھی داغ نہ آنے دو۔

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قوم کی امانت

دھلی میں بچوں کے گھر کے نام سے ایک یتیم خانہ انجمن حمایت الاسلام دریا گنج کی بلڈنگ میں عرصہ سے قائم ہے۔ اس یتیم خانہ کی حیثیت عام یتیم خانوں سے بالکل الگ ہے۔ اسمیں بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لئے جامعہ ملیہ کے قابل ترین استاد مقرر ہیں جو بچوں کی تعلیم و تربیت کا نہایت بلند مذاق رکھتے ہیں بہتی اوقات کمیٹی بچوں کے گھر کی نگراں ہے اور اس کے ماتحت یہ ادارہ چل رہا ہے۔

میں بچے قوم کی امانت ہیں، لیکن افسوس ہے کہ لوگوں نے ان بچوں کو محض کمانے کا ٹھیکرا سمجھ رکھا ہے، ہر اجتماع میں بچوں سے بھیک منگوانا گھر گھر بھیجکر آٹا مانگ کر لانا۔ وردیاں پہنا کر انہیں دعوتوں میں بھیجنا اور اس طرح ان کی بے کسی کی نمائش کرنا یہ عام یتیم خانوں کا طرز عمل ہے۔ لیکن بڑی خوشی کی بات ہے کہ بچوں کا گھر ان تمام باتوں سے پاک ہے اور اس میں ایسے طریقہ پر بچوں کی پرورش اور انکی تعلیم ہوتی ہے کہ نہ دیکھنے والا یہ محسوس کر سکتا ہے کہ وہ ایسے بچوں کو دیکھ رہا ہے جن کے سر دں سے ان کے ماں باپ کا سایہ اٹھ چکا ہے۔ اور نہ بچوں میں احساس یتیمی پیدا ہوتی ہے اور سنتے بڑھ کر یہ بات کہ بچوں کے گھر میں بچوں کو ابتدا ہی سے ایسی دستکاریاں سکھائی جاتی ہیں جن کے ذریعے بچے بخوبی اپنا پیٹ بھر سکتے ہیں۔

ایسی صورت میں اسے قوم کی بدنصیبی کہئے کہ کچھ لوگ یتیم بچوں کو سمیٹ کر ان کے ذریعے وکالت کا سلسلہ شروع کرنا چاہتے ہیں۔ انجمن حمایت الاسلام سے ہم کافی سبق لے چکے ہیں اس لئے تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کے لوگوں کو آگے نہ بڑھنے دیں۔

میں اوقات کمیٹی سے بھی عرض کروں گا کہ وہ قانونی طور پر اس قسم کے فتنوں کا انسداد کرے کیونکہ موجودہ حالات میں صرف وہی ادارہ ہے جو اس قسم کے کاموں کی تنظیم کر سکتا ہے۔

اخلاق حسین قاسمی۔ ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی

شکریہ

جناب اڈیٹر صاحب۔ حکومت یو۔ پی کے محترم وزیر اعظم اور وزیر تعمیرات کی خدمت میں اپنے موقر اخبار کے ذریعہ ہدیۂ دلی شکریہ اور مبارکباد پہنچانا چاہتے کہ جناب موصوف نے ضلع بجنور اور ضلع میرٹھ کے مسلمان شرنارتھیوں کے لئے جو سہولت سفر مہیا کرنے کے لئے انتظامات شروع کرا دیئے ہیں جس کی وجہ سے تاجر پیشہ لوگوں کو نہایت ہی آسانی ہو گئی اور انہوں نے اطمینان کا سانس لیا مگر ایک بات لائق غور و التفات ہے وہ یہ کہ موسم برسات میں بعض ندیاں اتنی تیزی سے بہتی ہیں کہ آمد و رفت حتی کہ ٹریفک کا نظام بھی ابتر ہو جاتا ہے علاوہ ازیں جس آبادی سے ان کا گذر ہوتا ہے اس کے قریب دو جوار کی کھیتی وغیرہ کو تباہ کر دیتی ہیں۔ لہذا میں وزراء موصوف سے پرزور اپیل کروں گا کہ ان ندیوں کے پلوں کی تعمیر بھی شروع کرا دی جائے۔ صوبہ کی جمہوریات اور کھٹ کا لحاظ رکھتے ہوئے میری رائے ہے، یہ ہو سکتا ہے کہ ضلع بجنور سے پل اور ضلع میرٹھ کے ضلع مظفر نگر سے پل کی تعمیر ہی شروع کرا دی جائے۔ تاجر پیشہ لوگوں کے علاوہ، ضلع کے صدر مقامات کو جانے کے لئے عام

چاہکر وزراء ان کے ساتھ بھی بہتر سلوک ہو یہ بھی کہا کہ سندھ اسمبلی میں اقلیتوں کے نمایندے موجود ہو۔ نے چاہیں اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ کے عہدے بھی غیر مسلموں کو ملنے چاہئیں۔

بلاشبہ پاکستان کا فرض ہے کہ اپنی اقلیتوں کے ساتھ جس سلوک سے پیش آئے مگر ہم سودا بازی کے قائل نہیں ہیں کہ یہ سلوک صرف ہماری خاطر ہو، پاکستان اپنی اقلیتوں کے ساتھ بہتر سلوک کرے مگر اپنا اسلامی اخلاقی اور وطنی فرض سمجھ کر، ہماری غیرت یہ کبھی گوارا نہیں کریگی کہ پاکستان کے حسن سلوک کا معاوضہ ہمیں ملے اور ہم بہتر سے بہتر سودا بازی کے چکر میں رہیں پاکستانیوں کو ہماری پروا نہیں ہونی چاہیئے اور نہ ہمیں اسکی خواہش ہے، ہم جہاں کی اکثریت کا ہر سلوک برداشت کریں مگر یہ اجازت نہ دینگے کہ پاکستان اپنی اقلیتوں کے ساتھ محض ہماری خاطر بہتر سلوک کرے، اس کا ہر کام اپنی خاطر ہونا چاہیئے، ہماری خاطر جو بھی کام ہوگا وہ ہمیں کبھی راس نہ آئے گا۔

سیر و سیاحت

سیاح

(حال کے زمانہ میں ہندوستان کے لعل و جواہر تھی اے لوگ آج تک یاد کرتے ہیں سے مختلف تاریخی عمارتوں اور مقبروں کے مجاوروں کی تو یوں کہو راجوں کی تھیں ایسے ذی اثر لوگ کہ شاید غور نہ فرمائیں گے ——

—— اور یہ مجاور امرکنوں کی راہ تو ایسے دیکھتے رہتے تھے جیسے گوجریں اپنی لیلی کے انتظار میں مچیٹے راستہ پر آنکھیں لگی رہتا ہو —— اور کوئی آیا تو جھٹ اس کے پیچھے لگ گئے اور اس وقت تک پیچھا نہ چھوڑا جب تک اس کی اچھی طرح حجامت نہ بنا دی ——

یک مجاور سے راقم الحروف نے پوچھا کہ امرکین بڑے فیاض ہوتے ہیں؟ —— کہنے لگا میاں آج کل فیاضی و فیاض نام ہے شک و کہ لوگ دنیا فیاضوں سے خالی ہو چکی ہے لیکن یوں کہو امرکین بے وقوف ہوتے ہیں —— چندے یہاں آجاتے ہیں۔ یوں بھی ان کے پاس دولت کا پیسہ تو ہے خرچ کرتے ہوئے دم نہیں نکلتا ہے۔ وہ ہندوستانی نہیں کہ ہر کام کرنے کے بعد بھی سوکھی روٹی بھی نصیب نہ ہو ——

متذکرہ مذاق مگر مجاور نے بات بڑے پتہ کی کہی —— معلوم ہوتا ہے وہ علم نفسیات کا بڑا ماہر تھا اور دنیا کی ہر مجاور علم نفسیات کا بڑا ماہر ہے خاص کر امرکینوں کے متعلق —— ہمیں یہ بات اس وقت معلوم ہوئی جب روضۂ تاج محل کے مجاوروں نے ہم سے بھی کچھ نہیں صرف ڈیڑھ سو ڈالر (ایک ڈالر تقریباً چار روپے کے برابر ہیں خاص روضۂ تاج کو فوقیت کرنا —— سو ڈالر اصل قیمت اور پچاس ڈالر ہندوستان سے امریکہ پہونچانے کا خرچہ ——

یہ اس وقت کی بات ہے جب ہلمان کثیر تعداد میں اپنی ہزاروں کی جیر کوڑیوں میں ٹار پاکستان بھاگ رہے تھے۔ امرکینوں نے سرحد لاد کر کروڑوں روپیہ کی ایک چیز چند سو روپوں میں ہمارے ہاتھ بھی لگی لیکن انہیں یہ پتہ نہ تھا کہ روضۂ تاج محل کی فروختگی کے ساتھ انہیں بے وقوفی کی سند بھی دی گئی ہے ——

—— چنانچہ ڈیڑھ سو ڈالر کی جو رسید انہیں دی گئی اس پر صاف لکھا تھا "امرکین دنیا میں سب سے زیادہ بے وقوف ہوتا ہے" ——

سنا ہے اب یہ امرکین سر پکڑ کر رو رہے ہیں۔ مگر اب پچھتائے کیا ہوت ہے —— وہ کیل فرنیا (امریکہ) سے اڈیٹر ٹیلیگراف بمبئی کی معرفت کیا گریہ و زاری کر رہے ہیں وزیر اعظم کو لکھیں تب بھی راقم اپنی جگہ سے ٹلنے والا نہیں ——

—— بالے خیال میں اڈیٹر صاحب کو چاہیئے وہ ہندوستان سے سندھ ورکا کوئی روضۂ خرید کر امریکہ بھیج دیں اس سے امریکنوں کی بے وقوفی پر بھی پردہ پڑ جائے گا اور ہندوستانی ایجنٹوں کی بات بھی رہ جائے گی ——

—— نام ہو جائے گا نام! اور نام پر آج کل دنیا مرتی ہے ——

اور سرکاری لوگوں کو برسات کے موسم میں بہت زیادہ دقت اور اخراجات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ آنریبل وزراء اس اپیل پر فوراً اور پوری توجہ دیں گے۔ اور عوام کی دعائیں حاصل کرینگے۔

حکیم مشتاق محمد عبدالحکیم قریشی بجنوری۔ بلدوانی۔
۲۰ مئی ۱۹۴۸ء

آسام کے ساتھ تار و ٹیلیفون کا انتظام

نئی دہلی۔ یکم جون۔ آسام اور ہندوستان میں شامل ہونیوالی مشرقی ریاستوں کے درمیان تار و ٹیلیفون کا براہ راست سلسلہ قایم ہو چکا ہے۔ گوہاٹی شیلانگ اور کلکتہ کے درمیان وائرلیس کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ ہندوستان کی تقسیم کے بعد اس نئی سکیم کو عملی جامہ پہنانے کا کام گذشتہ ماہ اکتوبر میں شروع کیا گیا تھا یہ کام ماہ فروری کے آخیر تک ختم ہو گیا اور اس پر ۲۵ لاکھ روپیہ صرف ہوئے ہیں۔ اب آسام کو پاکستان کے راستے پیغام بھیجنے کی ضرورت نہیں، مانچسٹر کے بعد صرف چند ایک تاریں آسام کو پاکستان کے رستے بھیجی گئیں۔

بکار
بمبئی (نمائندہ) ایسوسی
صاحب جین جا کر اور ان کا کچھ
جا دینہیں ہے تو ایک ماہ تک
کی ہے جو لوگ ان یا ساتھ کر اس
یونین سے باہر نہیں گئے ہیں ان
گئے ہے ۹½ بجے اور شام ۶ بجے
اور دکان صاحبان بھی بلا استثناء
سکریٹ
فہرست جائداد
غیر معمولی لیسٹ

نمبر شمار	نمبر مکان	محلہ	
138	6731	بازار	
139	4221/6		
140	3/4		
141	2/1		
142	1390		
143	1299		
144	180/2		
145	180/3		
146	180/1		
147	601		
148	605		
149	604		
150	968		
151	529		
152	1385		
153	1349		
154	1346		
155	1330		
156	90		
157	88		
158	1256		
159	180/4		
160	387 ق ج ۲		
161	1543		
162	6456		
163	5525 و 5524		
164	6457		
165	8897		
166	18847		
167	6595		
168	4/18/41		
169	9650 "D		
170	9644		
171	9649		
172	9650 A		
173	9551		
174	9551 B		
175	9650		
176	9599		
177	9594		
178	9591		
179	9576		
180	9565		
181	9566		
182	9577		
183	9564		
184	9627		
185	9582		
186	9581 A		
187	9555		
188	9519		
189	9505 A		
190	9505 B		
191	9506		
192	9516 B		
193	6454		
194	6496		

اطلاع عام

[illegible] کا افتتاح ۱۰ جون کو ہوگا۔ [illegible] کا قافلہ روانہ ہو چکا ہے۔ کسٹوڈین [illegible] کی فہرست شائع کریں گے اور دفعہ ۷ کے [illegible] کے اندر اندر [illegible] کے لئے [illegible] کر سکتا ہے۔

[illegible] کسٹوڈین صاحب دہلی نے حسب اختیارات ۲۰ مئی کے گزٹ میں شائع [illegible] واپس لینا چاہتے ہیں اور جو [illegible] پاکستان بھیج دیئے گئے ہیں

ایشیائی ممالک کے مکمل طور پر آزاد ہونے سے ہی دنیا کے مسائل کا حل ہو سکتا ہے

ہمیں امداد کی ضرورت ہے لیکن اقتصادی غلبہ نہیں چاہتے

اقتصادی کانفرنس میں پنڈت نہرو کا خطبہ

آڈاکٹنڈ ۲ جون۔ کل صبح گیارہ بجے یہاں ایشیا اور مشرق بعید کے اقوام متحدہ کے کمیشن کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو نے کہا کہ جس قدر جلد اس حقیقت کو تسلیم کر لیا جائے اتنا ہی بہتر ہے کہ ایشیا کے ہر ملک کو یہ پورا حق حاصل ہے کہ وہ سیاسی طور پر مکمل آزاد ہو اور دنیا میں اپنے مقدر کے ہر طریقے راستے پر چل سکے۔ آپ نے کہا ایک بات یقینی ہے۔ اور وہ یہ کہ اگر ایک ملک دوسرے ملک پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا تو ایشیا کے کسی حصہ میں امن نہیں ہو سکتا یہ امر قابل افسوس ہے کہ ایشیا کے بعض حصوں میں اس قسم کی کوشش کی جا رہی ہے۔ میری ذاتی رائے میں یہ کوشش نہ صرف ناپسندیدہ ہے بلکہ اس کی مذمت اور تدبر کو بھی دخل نہیں جو ممالک امداد دینے کے قابل ہیں وہ اگر ایشیائی ممالک کی صنعتی اور تجارتی امداد کریں تو وہ قابل قبول ہے لیکن کسی صورت میں بھی اقتصادی یا صنعتی غلبہ کو برداشت نہیں کیا جائیگا۔ اس غلبہ سے تو بہتر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اپنی صنعتی ترقی میں تاخیر برداشت کر لیں ایک کا دوسرے پر غلبہ باہمی جذبات میں منفر پیدا کرتا ہے۔

ٹھیک گیارہ بجے پنڈت نہرو گورنر مدراس کے ہمراہ کانفرنس ہال کے صدر دروازے میں داخل ہوئے جہاں پر زور تالیوں سے آپ کا استقبال کیا گیا۔

آپ کے داخلہ کے فوراً بعد کانفرنس کے چیرمین نے افتتاح کا اعلان کر دیا۔ وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں ایشیائی ممالک کے مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اس کانفرنس میں اقتصادی امور کو طے کرتے وقت انسانی نقطہ نظر کو بھی سامنے رکھا جائے گا۔ آپ نے مختلف ممالک کے نمائندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے یہ انکشاف کیا کہ انڈونیشیا کے نمائندے بھی اس وقت ہمارے ساتھ اس کانفرنس میں شریک ہوتے ہندوستان کے متعلق آپ نے کہا کہ اس کو زبردست مادی ذرائع حاصل ہیں اور آبادی کے لحاظ سے بھی بہت اہمیت ہے آپ نے فرمایا کہ ہندوستان ایشیائی ممالک سے تعاون حاصل کر کے کام کرنا چاہتا ہے ان کا ایڈ نہیں چاہتا کیونکہ ایڈ میں ایک احساس برتری ہوتا ہے ہندوستان تو صرف مشترکہ مفاد میں تعاون لینا چاہتا ہے ہند کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اگرچہ ہندوستان ایک زراعتی ملک ہے پھر بھی یہاں خوراک کی کمی محسوس کی جاتی ہے آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کے متعلق یہ کہنا کہ یہاں آبادی زیادہ ہو گئی ہے۔ غلط ہے ہندوستان کے بعض حلقوں میں تو آبادی زیادہ ہے لیکن دوسرے علاقے ویران ہیں مجموعی طور پر ہندوستان میں زمین کی وسعت کے لحاظ سے آبادی کم ہے آپ نے اقوام متحدہ کے اصولوں سے وابستگی رکھی ہے اور ہندوستان کی رائے میں جتنا کہ انہیں اصولوں پر عمل کرنا چاہیے الخ

مجوزہ کا سیاسی نقطہ نظر کچھ بھی ہو لیکن اقتصادی نقطۂ نظر میں کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا۔ سیاسی طور پر بھی زیادہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے لیکن ہمیں تو یقین ہے کہ اگر ہم اقتصادی طور پر کامیاب ہو گئے تو اس کا اثر ہمارے سیاسی حالات پر بھی پڑے گا۔

آپ نے فرمایا کہ ہم یہاں ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی معاملات پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ان معاملوں میں ایک اہم انسان آباد ہیں۔ اگر ہم ان مسائل پر انسانی ہمدردی کے جذبات سے نظر ڈالیں تو یہ مسائل زیادہ اہم ہو جاتے ہیں۔ ان کا تعلق ایک اہم انسانوں کے رنج و غم مصائب و مشکلات سے ہو جاتا ہے اور محض اقتصادی مسائل کے تعاقب میں ان کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ یہ بات قابل افسوس ہے کہ ایشیا کے مسائل کا ابھی تک وہ اہمیت نہیں دی گئی جس کے وہ مستحق تھے۔ اس وقت یہ سوال نہیں کہ امداد دینے والے ممالک ہمارے ساتھ فیاضانہ برتاؤ کریں بلکہ سوال یہ ہے کہ اگر دنیا کے بعض حصوں کو فیر ترقی یافتہ چھوڑ دیا گیا تو ان کا اثر ترقی یافتہ ممالک پر پڑے گا اور یہ اثر اچھا نہیں ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے کہ دنیا کے فیر ترقی یافتہ ممالک کی بہبود اور بہتری کا اہمیت کو پوری طور پر سمجھا جائے۔ اگر ایشیائی ممالک کی طرف مناسب توجہ نہیں دی گئی تو اس سے اقوام متحدہ کے اصولوں کا مقصد فوت ہوتا ہے۔

یہ بات قابل افسوس ہے کہ ہندوستان جیسے زراعتی ممالک میں خوراک کی کمی ہے۔ اور یہی اس مسئلہ کا حل کرنا ہے آپ نے آخر میں تجویز پیش کی کہ یہ کانفرنس اپنا صدر مقام ہندوستان میں قائم کرے۔ اگر کانفرنس نے ایسا کیا تو یقیناً یقین دلایا کہ حکومت ہندوستان اس کا مدد گار رہیگی لیکن آخر میں آپ نے یہ بھی کہا کہ خواہ کانفرنس ہندوستان میں اپنا صدر مقام بنائے یا نہ بنائے۔ ہندوستان کانفرنس کی کوششوں میں پورا تعاون کرے گا۔ آپ نے خاص طور پر انڈونیشیا اور خود ڈچ انڈیز کے نمائندوں کا خیر مقدم کیا اور فرمایا کہ ہمیں اچھا ہوتا کہ انڈونیشیا کے نمائندے بھی اس وقت ہمارے ساتھ اس کانفرنس میں شریک ہوتے ہندوستان کے متعلق آپ نے کہا کہ اس کو زبردست مادی ذرائع حاصل ہیں اور آبادی کے لحاظ سے بھی بہت اہمیت ہے آپ نے فرمایا کہ ہندوستان ایشیائی ممالک سے تعاون حاصل کر کے کام کرنا چاہتا ہے ان کا ایڈ نہیں چاہتا کیونکہ ایڈ میں ایک احساس برتری ہوتا ہے ہندوستان تو صرف مشترکہ مفاد میں تعاون لینا چاہتا ہے ہند کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اگرچہ ہندوستان ایک زراعتی ملک ہے پھر بھی یہاں خوراک کی کمی محسوس کی جاتی ہے آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کے متعلق یہ کہنا کہ یہاں آبادی زیادہ ہو گئی ہے۔ غلط ہے ہندوستان کے بعض حلقوں میں تو آبادی زیادہ ہے لیکن دوسرے علاقے ویران ہیں مجموعی طور پر ہندوستان میں زمین کی وسعت کے لحاظ سے آبادی کم ہے آپ نے اقوام متحدہ کے اصولوں سے وابستگی رکھی ہے اور ہندوستان

سرمایہ کی ہے۔ اس کے حصول کا آسان طریقہ ہے کہ جو ممالک امداد دے سکتے ہیں وہ امداد دیں۔ لیکن ایشیائی ممالک کسی ایسی امداد کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں جس کا نتیجہ اقتصادی غلبہ کی صورت میں ظاہر ہو۔ آپ نے حکومت ہند کی ان کوششوں کا تذکرہ کیا جو وہ ہندوستان میں کلی کی طاقت پیدا کرنے کے سلسلہ میں کر رہی ہے۔

آپ نے سیاسی نظریوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان اور دوسرے ایشیائی ممالک کے ساتھ اس قسم کی ناانصافی روا نہیں رکھی گئی ہے اور اس کا مداوا صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ اس حقیقت کا احساس کیا جائے اور اس ناانصافی کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔

صفحہ اول کالم ۶ سے آگے

حال ہی میں دولوں کی سپلائی نہ ہونے سے حکومت نے دو ملازم ڈاکٹروں کے استعفے دیدیا ہے ڈاکٹر کہ یونیورسٹی کے بھی حالت خراب ہے۔ آجکل مشرقی بنگال میں دیا سلائی کا بکس ۳ پیسہ میں فروخت ہو رہا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس وقت مشرقی پاکستان میں موجودہ ذرا سی بات کے خلاف سخت غصہ ہے لوگوں کی خواہش ہے کہ ہر ممکن طریقے پر اس کو تبدیل کر دیا جائے۔

بقیہ صفحہ ۳

نمبر شمار	نمبر مکان	معہ قمیونسل کمیٹی	علاقہ	قوم	جائداد
301	1434 B/49		ملتانی ڈھانڈا۔ پہاڑ گنج		
302	12350		"		
303	12596		"		
304	1804 3/52		مرتیا کھان پہاڑ گنج		
305	14181		ہنڈوالا روڈ		
306	14694		مرتیا کھان پہاڑ گنج		
307	14670		نزد عیدگاہ۔ پہاڑ گنج		
308	14651		" "		
309	14884/87		مرتیا کھان		
310	14761		"		
311	14732		"		
312	14503		ہنڈوالا روڈ پہاڑ گنج		
313	14824		مرتیا کھان		
314	13926		باغیچی علاؤالدین		
315	12816		ملتانی ڈھانڈا		
316	12494		"		
317	12764		"		
318	12319/22		"		
319	12795		"		
320	13260		"		
321	13205		"		
322	13165		"		
323	13223		"		
324	14455		کوچہ نبی کریم		
325	13024		ملتانی ڈھانڈا		
326	14501		کوچہ نبی کریم		
327	13684		"		
328	13923		"		
329	12930		ملتانی ڈھانڈا		
330	12958		"		
331	13494		"		
332	13418		"		
333	14469		"		
334	13471		"		
335	13897		"		
336	13209		"		
337	13713		باغیچی علاؤالدین		
338	27		بابر روڈ نئی دہلی		
339	35- جی		کناٹ سرکس نئی دہلی		
340	25		بابر لین		
341	1545		گلی بیسری والا گندہ نالہ کشمیری گیٹ		

(نئے مراسلے نہیست دوکانیں کل کی اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ:۔ کسی قسم کی غلطی پائی پرنٹ کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی

دارالسلطنت

۲ جون ۱۹۴۸ء

کھلا خط بنام حکیم سید حسین سکریٹری کانگریس کمیٹی بستی نظام الدین نے جناب مسلم احمد صاحب نائب صدر انجمن العلماء مولوی مذکر احمد صاحب ارم سے ایک کھلی چٹھی میں انکے دنگاء حرکات کی روشنی سے متعلق بہم بیان کی بابت کہا ہے کہ کیا سے اس کمیٹی کی ساکھ اور اس کی تجاویز پر ناواجب حملہ چوٹ ہے۔ اس لئے وہ اپنے غلط بیان کی تردید شائع کریں

پانی کی قلت نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے اپنے علاقہ میں پانی کی کمی کے بارے میں غور کیا۔ اس حلقہ پر یہ کنٹرول کی گئی کہ رات کو ۱۱ بجے سے ۴ بجے تک اور دن کو ۱ بجے سے ۴ بجے تک نلوں میں پانی کی سپلائی بند کر دی جائے۔

بینک کے ملازموں کی گرفتاری ایک مقامی بینک کے دو ملازموں کو کل پولس نے دس ہزار روپے فریب کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ مقدمہ کو دہلی کے ایڈیشنل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ جنہوں نے دن کو ساڑھے سات بجے ہزار کی ضمانت پر رہا کر دیا۔

وداعی دعوت نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے لارڈ دعوت اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کو وداعی دعوت دی ہے۔ ضروری انتظامات کے لئے ایک سب کمیٹی بنا دی گئی ہے۔

دھوکہ دہی کے سلسلہ میں گرفتاری ایک سقا۔ کیمل کے ہریجن لال نامی ایک مدعم کو کل ڈسٹرکٹ کورٹ کے کمپونڈیوں نے گرفتار کر لیا ایک شخص عبدالرزاق کو دھوکا دینے کے الزام میں پولس ملزم کی تلاش میں تھی۔

کانگریسیوں کیلئے رہائش کا انتظام صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد کی کوششوں سے فیروز شاہ کوٹلہ میں پناہ گزینوں کانگریسوں کے لئے ایک کیمپ کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کیمپ میں ۵ کمرے رہ سکیں گے۔ ان کے لئے صدر صوبائی کانگریس کمیٹی دہلی سے اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہوگی

چھینتیں اڑ گئیں آج شام تقریباً پانچ بجے تیز آندھی آنے کی وجہ سے تیس ہزار کی تقریباً ۲۰ ہزار پتنگوں کی چھینیں اڑ گئیں جن سے چھینا جھپٹی کی سخت دھمکی ہو گئی۔ ان میں سے تین شخص کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ زخمیوں کو فوراً ہسپتال پہونچا دیا گیا۔

خودکشی بھرکا کی صبح کو ایک پناہ گزین نے بھیانک طریقہ سے جھلانگ لگا کر خودکشی کر لی پولس نے اس کی لاش سے ۱۰ مضمون کا ایک خط برآمد کیا ہے۔ میں زندگی سے بہت تنگ آ گیا ہوں اور خدا مجھے معاف کرے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا۔

اناج کی غیر قانونی فروخت

آدمی سنترتی پنجاب سے غیر قانونی طور پر اناج لا کر فروخت کر رہے ہیں۔ اندازہ ہے کہ جھنڈیالان سے آنے والی ہر گاڑی سے تقریباً سو روپے گھوس لالہ جاتے ہیں۔ ایک شخص نے بتایا کہ وہ اپنی روزی کمانے کے لئے ایسا کر رہا ہے۔ یہ لوگ ۱۸۰ روپے من گیہوں خرید کر ۲۰۰ روپے میں فروخت کرتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ریلوے کے حکام اس سلسلہ کو روکنے کے لئے زبردست انتظام کرنے والے ہیں۔

راجگوپال آچاری کی آمد مسٹر راجگوپال آچاری مسافرت کے دن ہوائی جہاز کے ذریعہ کلکتہ سے دہلی آ رہے ہیں۔ یہاں چند روز قیام کے بعد آپ کلکتہ واپس چلے جائیں گے۔

ضلع کانگریس کا انتخاب ضلع کانگریس کمیٹی کے عہدیداروں کا انتخاب یکم جون ۱۹۴۸ء کو ضلع کانگریس کمیٹی میں ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل اصحاب کو عہدیداران منتخب کیا گیا۔

۱۔ صدر۔ جناب مولانا رفیق احمد صاحب رحمانی
۲۔ نائب صدر۔ جناب ہرکا کشن صاحب لوتل۔
۳۔ ناظم۔ جناب آدم پرکاش صاحب۔ پبل
۴۔ نائب ناظم۔ راس بہاری داس۔
۵۔ خزانچی۔ جناب برج بھوشن صاحب کپور۔

منتظمہ کمیٹی کے لئے جناب بدرالدین صاحب انصاری اور لالہ جگن ناتھ کنور صاحب منتخب کئے گئے۔

مسلمان قیدیوں کی طرف سے امداد دہلی مرکزی ایسوسی ایشن کے مسلمان قیدیوں نے کانگڑہ کے کیمپ کے تباہ حال غیر ملکی قیدیوں کی مدد کے لئے چندہ جمع کر کے جمعیۃ علماء ہند کو بھیجا ہے۔ جمعیۃ علمائے ہند نے یہ رقم ڈویژنل کمشنر کے ریلیف سیٹ کو بھیجوا دی ہے۔ بہت سے مسلم قیدیوں نے اپنی دن بھر کی کمائی نذر کی ہے۔ اس سے قبل بھی دہلی کے مسلمان شہر جمعیۃ علماء کی معرفت پناہ گزینوں کے لئے اناج۔ کپڑا کاری اور روپے ارسال کر چکے ہیں۔ فرید حیدر قاسمی دفتر جمعیۃ العلمائے ہند

(باقی پوٹ میں)

آپکے یہاں شادی ہے؟

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے ولیمہ دعوت کی بہترین مزیدہ یعنی چار کاسٹ سائز ۳ عدد پر پانچ پیالہ اور ۳ عدد چمچہ، چاندی کی چمکدار پالش ۳۰ عدد پیتل کے بنے ہوئے صرف ۱۳ روپے میں۔ خرچہ ڈاک ۳ روپے ۱۶ روپے آٹھ آنے میں۔ خرچہ ڈاک ۳ روپے آٹھ آنے کل مانی پیتل کا کٹورہ جس پر آپ کسی کا نقش بھی کھدوا سکتے ہیں صرف ۳ روپے میں خرچہ ڈاک بارہ آنہ۔ نیچہ ذیل سے طلب فرمائیں

ڈی۔ بی اینڈ کو کمرشل مراد آباد (یوپی)

ماہنامہ جمیل دہلی

جمیل	امن کے دیوتا مہاتما جی کے مقاصد کو فروغ دے گا
جمیل	تنجیدہ، متین اور اتحادی مضامین کا خزینہ ہوگا
جمیل	زبان و ادب اور نگارش جمیل کا بہترین مرقع ہوگا
جمیل	اکابرین ادب اور راہ نمایان قوم کے گرانقدر نظریات اور سوانح کو پیش کرے گا
جمیل	بالصور اور مرقع کار ہوگا

پہلا میگزین ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم کرے گا اور مبارکباد پیش کرے گا۔

سالانہ زر شیعت پانچ روپے (صہ) فی پرچہ ۴ آنے (۱۵)

عبدالحق پراچہ دہلوی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم نے دنیائے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کر لی ہیں آپ کے ذوق بنیاب کی تسکین حسب پسند ہوگی۔ اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے

آج ہی چھ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر فہرست فارم طلب کیجئے۔

مہتمم ادارہ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

خوشخبری

ہر قسم کے سیپارے۔ بغدادی قاعدے۔ نماز مترجم اور قرآن پاک اجرائہ نرخ سے ملنے کا پتہ

منصور بک ایجنسی بجنور۔ یوپی

ضرورت موذن

جامع مسجد نئی دہلی واقع بالمقابل کونسل ہاؤس کے لئے ایک سنی مسلمان موذن کی ضرورت ہے رہنا مسجد میں ہی ہوگا۔ ایسے شخص کی ضرورت ہے جو دہلی میں رہتا ہو۔ اردو لکھنا جانتا ہو۔ کوئی خطرہ نہیں ہے۔ پولس کی نگاہ برقت رہتا ہے تنخواہ کے لئے امام صاحب سے مسجد میں ہی آکر بات کریں۔ ملاقات کے لئے ظہر اور مغرب کے درمیان کا وقت ہے۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیوریو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

میجس سٹوواچ ۱۲ سائز نکل سلوکیس موٹا گلاس گول شیپ لیور ۱۵ جوئل کیلس معہ سکنڈ ریڈیم ڈائیل خوشنما اور پائیدار معہ اسٹرائپ گارنٹی دس سال قیمت ساٹھ روپے

سکنڈ پاکٹ واچ لیور ۱۵ جوئل نکل سلوکیس ۱۵ سائز کیلس سکنڈ دار خوبصورت اور مضبوط وقت نہایت صحیح بتانے والی گارنٹی دس سال قیمت چالیس روپیہ

بیرنگات سے ہمراہ فرمائش دس روپے پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمایئے، محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

اطلاع عام

کا کلکٹر کسٹوڈین (انتظام جائداد) دہلی کا نفاذ صوبہ دہلی میں بھی کر دیا گیا ہے۔ کسٹوڈین ... ہیں ان کی فہرست بذریعہ گزٹ شائع کریں گے اور دفعہ ۷ کے موجب اگر کوئی شخص ... کے اندر اندر اپیل دائر نہ کرے تو فیصلہ اٹل ہو جائے گا۔

... کہ جناب وجاہت حسین صاحب دہلی نے حسب اختیارات ۲۰ مئی کے گزٹ میں شائع ... کر واپس لیا جا سکتے ہیں اور جو فسادات فرقہ وارانہ وجہ تقسیم ہند یا وجہ تقسیم ہندوستان ہند ... ہے کہ وہ دفتر قانونی امداد کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند ۷ دریا گنج دہلی میں ۱۰ بجے ... ۱۰ بجے تک علاوہ اتوار کے تشریف لا کر جائداد کے قبضے واپس لینے کی درخواست دیں ... انتظام کر رہے ہیں کہ ان کو اخبار و رسائل کی پیروی کا مراقبہ دیں۔

(مولانا) فاضل جمعیۃ العلماء ہند دہلی قاسم جان دہلی

۴۸ عدد مکانات جس کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گرفت مورخہ ۲۰ مئی ۴۸ء اس کمشنر کی فہرست الجمعیۃ مورخہ ۲۸ مئی ۴۸ء میں

نمبر شمار	نمبر مکان معہ علاقہ تحصیل کمشنری	علاقہ وقوع جائداد
۱۹۵	22/4	کوچہ کاشغری دریا گنج
۱۹۶	302م/46/47	بی بی روڈ دریا گنج
۱۹۷	2245	کوچہ کاشغری "
۱۹۸	2246	" "
۱۹۹	2248	" "
۲۰۰	2249	کوچہ کاشغری دریا گنج
۲۰۱	1980	گلی تھانیچان بازار ستیارتھ "
۲۰۲	1845	گلی فیروز کاں "
۲۰۳	572	چاندی محل دریا گنج
۲۰۴	4997	فیض بازار ڈیوڈ اسٹریٹ دریا گنج
۲۰۵	6	فیض بازار "
۲۰۶	1045-1047	منڈی والاں اسٹریٹ ستیارتھ "
۲۰۷	1635	چاہ مسنگھ بھگائی مسجد "
۲۰۸	III/1455	قطب کالی مسجد "
۲۰۹	1431	کوچہ نظر خان کلاں مسجد "
۲۱۰	20-21	فیض گنج دریا گنج
۲۱۱	III/670	چھاک مفتی والاں "
۲۱۲	X/676	" "
۲۱۳	1447	قطب کلاں مسجد بلارستیارتھ "
۲۱۴	2008	فیض بازار "
۲۱۵	XI/3434	کوچہ چیلان "
۲۱۶	XI/3418-19	" "
۲۱۷	XI/3284-85	کوچہ چیلان دریا گنج
۲۱۸	3395	" "
۲۱۹	XI/3386	" "
۲۲۰	3229	فیض گنج "
۲۲۱	XI/3388-89	کوچہ چیلان "
۲۲۲	XI/16/17	فیض بازار "
۲۲۳	XI/1949	" "
۲۲۴	XI/1972-73	" "
۲۲۵	XI/1956	" "
۲۲۶	XI/1955	فیض بازار دریا گنج
۲۲۷	XI/1918	" "
۲۲۸	XI/1887	" "
۲۲۹	XI/1886	" "
۲۳۰	پلاٹ نمبر ۱۴ حصہ ۱۱	جی بی روڈ دریا گنج
۲۳۱	3009	فضل الدین بلڈنگ جی بی روڈ دہلی
۲۳۲	13495	پہاڑ گنج
۲۳۳	14732	موتیا کھان پہاڑ گنج
۲۳۴	13453	پہاڑ گنج
۲۳۵	13454	"
۲۳۶	14296	جھنڈے والا روڈ پہاڑ گنج
۲۳۷	14444	" "
۲۳۸	14738	" "
۲۳۹	14705	" "
۲۴۰	14634/43	موتیا کھان "
۲۴۱	14703	" "
۲۴۲	14226/29	" "
۲۴۳	14930	" "
۲۴۴	14931	" "
۲۴۵	14932	" "
۲۴۶	14933	" "
۲۴۷	15043/50	" "
۲۴۸	14992	" "
۲۴۹	14989	" "
۲۵۰	14666	" "
۲۵۱	14665	" "

یونیجھ سے پناہ گزینوں کا دوسرا قافلہ ہندی ہوائی پٹڑے کو خراج تحسین

سری نگر ۳۱ مئی - جنرل کریپی آپ نے جو حال ہی میں یونیجھ کے دورے سے سری نگر واپس آئے ہیں ایک بیان میں کہا ہے کہ یونیجھ میں ہندی فوجوں کی حالت اب بہت بہتر ہے اور اس علاقہ میں حالات بہت بہتر ہو گئے ہیں۔ اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے کہ یکم جون سے مئی تک ۲۵ ہزار پناہ گزینوں کا انخلا بذریعہ طیارہ عمل میں آیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اب یونیجھ میں صرف دس ہزار آدمی رہ گئے ہیں۔ انہیں سے ہر شخص کو کافی کھانا مل رہا ہے۔ اور اس کی صحت بالکل ٹھیک ہے آپ نے ہندی ہوائی پٹڑے کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے بڑی ہمت اور خطروں کے مقابلے کے بعد یونیجھ سے پناہ گزینوں کے انخلا کا کام کیا۔

علمی تحقیقات کے شعبہ کا قیام

نئی دہلی یکم جون - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند عنقریب سائنٹیفک ریسرچ ڈپارٹمنٹ (شعبہ علمی تحقیقات) قائم کرنے والی ہے۔ صدر ہندوستان کے زیر قلم پنڈت جواہر لعل نہرو کے ساتھ ساتھ تمام وزراء کابینہ بھی اس شعبہ کے صدر ہوں گے اور ڈاکٹر اے۔ ایس۔ ایلن گراڈاکٹر آف سائنٹیفک و انڈسٹریل ریسرچ خالصاً اس شعبہ کے سکریٹری مقرر کیے جائیں گے۔ اس محکمہ کی نگرانی کے لئے مشہور ہندوستانی سائنسدانوں پر مشتمل ایک نگراں کمیٹی ہوگی۔

اڈیٹر اخبار پر بھات کا قابل مذمت رویہ

جمعیۃ علماء ستری بازار کا احتجاج

ٹرمبے ۳۱ مئی - بمبئی اخبار پر بھات کے نامہ نگار اڈیٹر نے ظفر علی پر ایڈیٹر بیل لڑ گئے ہوئے پیغمبر اسلام اور قرآن کریم کی شان میں جو الفاظ استعمال کیا ہے وہ نہ صرف گستاخانہ اور دل آزار ہی بلکہ تاریخ کی مسلمہ حقیقت کے خلاف نہایت ہی جذباتی قسم کا تبصرہ بھی ہے۔

اخبار پر بھات کی اس الزام تراشی، شرمناک جھوٹ اور نا قابل برداشت دل آزاری سے حکومت ہند کے مسلم حلقوں میں سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور ان کی نظر میں نہرو کی اس جمہوری حکومت پر بھی ہوتی ہیں جس نے مہاتما گاندھی کے اصول پر چلنے اور ہر مذہب کے ذمہ داری کی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

اڈیٹر پر بھات کا اس ذلیل حرکت سے مہاتما گاندھی کی روح کو جس قدر صدمہ پہنچا ہوگا اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت ہند اخبار پر بھات کے گستاخ اڈیٹر سے باز پرس کرے گی اور اس طرح مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو جو ٹھیس لگی ہے اس کی تلافی ہو سکے گی۔ ساتھ ہی ساتھ میں ہندو مسلم کے درمیان خیر سگالی کے استحکام کا بھی اس سے موقع ملے گا۔

دیوبند میں گاندھی میموریل کلب

دیوبند ۳۱ مئی - ڈاک ہندو کالج دیوبند کے طلباء نے جو مہاتما گاندھی کی یادگار کے سلسلہ میں ہم نے دیوبند میں ایک کلب قائم کیا ہے۔ کلب کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

(۱) گاندھی جی کے مہجب مقاصد اور ارادوں کی اشاعت (۲) فرقہ واری دور کرنا اور آپس میں میل محبت بڑھانا۔ (۳) ہندستان کو بہترین مقام بنانا (۴) تمام ہندوستان کا شہری نہانا وغیرہ وغیرہ۔ ہم ملک کے نوجوانان وطن سے پرزور اپیل کریں گے کہ ملک کے گوشہ گوشہ میں اسی قسم کے کلب قائم کریں گے اور اس طرح نہ صرف خود ہی مستفیض ہوں گے بلکہ اپنے ملک کی سیوا بھی کر سکیں گے۔

مسٹر شنکر راؤ دیو کی تقریر

پٹنہ - یکم جون - آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری مسٹر شنکر راؤ دیو نے ایک تقریر میں کہا کہ آزادی حاصل کرنا انسان کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اور انسان کو اپنی آزادی کی ہر قیمت پر حفاظت کرنی چاہیئے۔ اپنے عوام سے گاندھی میموریل فنڈ میں چندہ دینے کی اپیل کی۔

آسام میں لیگ کا خاتمہ

گوہاٹی ۳۱ مئی - آسام میں صوبائی مسلم لیگ ختم کر دی گئی کل یہاں آسام مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے اس مطلب کا ایک ریزولیوشن منظور کیا۔

صوبائی مسلم لیگ کے صدر مسٹر عبداللہ فوراحق صدر جلسہ تھے۔ انہوں نے کوایک بیان دیتے ہوئے مسٹر فوراحق نے کہا کہ ہندوستان کے موجودہ سیاسی صورت حالات میں فرقہ پرست جماعتیں کسی صورت میں زندہ نہیں رہنی چاہئیں۔

انہوں نے کہا آسام کے مسلمانوں نے بڑی ہمت اور استقلال سے کام لیا ہے۔ اور انہوں نے ہر وقت عدم تشدد کو اپنے سامنے رکھا ہے۔ انتہائی اشتعال کے موقعہ پر بھی انہوں نے گاندھی جی کے اصول عدم تشدد سے کام لیا ہے۔ آخر میں آپ نے آسام میں برسر اقتدار پارٹی سے اسمبلیات کی اپیل کی کہ وہ زندگی کے تمام شعبوں میں آسام کے مسلمانوں کے ساتھ انصاف سے کام لے۔

دو سائیکل سوار ہلاک

رسیاباد ۳۱ مئی - یہاں سے چند میل کے فاصلہ پر موضع حسن پور کے قریب گوبھیاں چلا کر ایک سائیکل سوار کو ہلاک کر دیا گیا۔ دوسرا شدید زخمی ہوا۔

کہا جاتا ہے کہ دو بدمعاشوں نے جنہوں نے اپنے چہرہ نقابوں میں چھپا رکھے تھے ان پر حملہ کیا۔ زخمی بعد میں اسپتال میں چل بسا۔ مجرموں کا اب تک پتہ نہیں ملا۔

گمشدہ کی تلاش

فیاض احمد ولد فضیل احمد عمر تقریباً ۱۲ سال قد ایک رنگ گندمی گہرا پر نشان خاکی قمیص اور سیلولائیڈ پہنے ہوئے چار دن سے گھر سے غائب ہے جس صاحب کو ملے مہربانی پر پہنچا دیں۔

ظریف احمد بریکان حاجی محمد خاں کارخانہ ظروف لسروں تحصیل نگینہ بجنور شاہ مراد آباد۔

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ کیجئے)

صوبائی حکومت کی لسانی پالیسی پر شدید احتجاج

ضلع جمعیۃ علماء پورنیہ کی کارروائی

پورنیہ ۳۱ مئی (ڈاک) جہاں ۱۰ اور ۱۱ مئی کو ضلع جمعیۃ علماء پورنیہ کا اجلاس کے خاتمہ پر کمیٹی رزولیوشنوں پاس کئے گئے پہلا رزولیوشن گاندھی جی کی موت کے بارے میں تھا۔ اس کو جناب صدر نے پیش کیا تھا۔ اس رزولیوشن کا متن یہ ہے۔

مسلمانان پورنیہ کا یہ اجلاس ہند دستان کے نجات دہندہ اور دنیا کی عظیم شخصیت ان اور آشتی کے سچے رہنما مہاتما گاندھی کے ظالمانہ قتل پر دلی رنج و ملال کا اظہار کرتا ہے اور قاتل انسانیت قاتل اور اس کے حامیوں کے خلاف نفرت و بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔

دوسرے رزولیوشن میں حضرت مولانا مظہر اللہ صاحب امیر شریعت جنہوں نے موجودہ دور میں اسلام کی بڑی بڑی خدمتیں انجام دی ہیں ان کی وفات حسرت آیات پر اور مولانا عبدالرؤف صاحب داناپوری و رفیق مسٹر سید عبدالعزیز صاحب کے انتقال پر ملال پر رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور دعا کی گئی کہ خدا انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تیسرا رزولیوشن فسادات کے بارے میں تھا۔ جس میں کہا گیا تھا کہ یوم آزادی ۱۵ اگست ۴۷ء سے پہلے انڈیا اور پاکستان میں جو فرقہ وارانہ فسادات و کشت و خون ہوئے ہیں یہ اجلاس انہیں ہمیشہ اور ان کی نسبت سوچ کو فراد دیتے ہوئے دلی نفرت و بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور انڈیا اور پاکستان کے رہنے والے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے اپنے مذہبی تعلیم کی روشنی میں انسانیت اور رواداری کو فروغ دیتے ہوئے آپس میں دوستانہ تعلقات قائم رکھیں۔

چوتھے رزولیوشن میں صوبائی حکومت اور حکام اور حکام ضلع پورنیہ کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی گئی کہ ۱۵ اگست ۴۷ء سے ضلع میں بداخلاقی بہت زیادہ ترقی پر ہے خصوصاً علاقہ صدر کے جنوب مشرقی حصہ میں چوری، ڈکیتی اور آتش زنی کے واردات کثرت ہوتے رہتے ہیں جس وجہ سے عوام پریشان حال ہیں ضرورت ہے کہ اس سلسلہ میں بہت زیادہ سرگرمی سے کام لیا جائے گا اور سختی کے ساتھ مذارک کر کے اس بداخلاقی کو دور کیا جائے۔

پانچواں رزولیوشن ہند کے دستور اساسی میں صوبائی زبان کا درجہ دینے کے بارے میں تھا۔ اس کو جناب مولانا محمد یونس صاحب نے پیش کیا تھا۔ اس رزولیوشن کا متن یہ ہے۔

جمعیۃ علماء ضلع پورنیہ کا یہ اجلاس اس امر کو لائق تحسین اور قابل شکر خیال کرتا ہے کہ دستور ہند کے دستور اساسی کے ذریعہ ہند دستان کی اقلیتوں کو اس امر کا اطمینان دلایا ہے کہ آزاد و خود مختار حکومت ہند ان کی تہذیب و ثقافت محفوظ رہے گی۔ لیکن باوجود اس کے صوبائی حکومتوں میں بعض ایسی چیزیں لائی گئی ہیں اور لائی جا رہی ہیں جو دستور ساز اسمبلی کے منافی ہیں جیسے زبان کا مسئلہ اور بعض صوبہ جات میں ذبیحہ گاؤں کا مسئلہ اس لئے جمعیۃ علماء پورنیہ کا یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے اقدامات کو فوری طور پر رد کیا جائے اور اقلیتوں کو مطمئن کر کے صحت مند فضا قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔ زبان کے بارے میں بھی ایک رزولیوشن منظور کیا گیا۔ اس میں کہا گیا تھا۔

کانگریس نے ہمیشہ یہ اعلان کیا ہے کہ انڈین یونین کی زبان ہندوستانی ہوگی جو دیوناگری اور اردو رسم الخط میں لکھی جائے گی اور اسی دستور میں بھی اس کو تسلیم کیا ہے اس کے باوجود کانگریس صدر نے بیٹن کی ہندوستانی کو ترجیح دی ہے اور سرکاری دفتروں سے خارج کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ایک شاذ ہی مخلوط رسم الخط کی تجویز کر رہی ہے صوبائی حکومت کی اس روش پر یہ اجلاس شدید احتجاج کرتا ہے اور حکومت وقت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اپنی روش پر نظر ثانی کرے اور ہندوستانی زبان کو دونوں رسم الخط میں رائج رکھے۔

سالنوں رزولیوشن میں آل انڈیا جمعیۃ علماء ہند منعقدہ ۲، ۳ و ۴ اپریل ۴۸ء کے منظور شدہ تجاویز کی پرزور تائید و توثیق کی گئی۔

سر والٹر مانکٹن

نئی دہلی یکم جون - معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدرآباد کے آئینی مشیر سر والٹر مانکٹن بھی حکومت حیدرآباد کے اس وفد میں شامل ہوں گے جو عنقریب حکومت ہند سے بات چیت کرنے کے لئے دہلی پہونچے گا۔

جموں میں فصلوں کی کٹائی

ہندی فوجوں کی اہم خدمات

سری نگر یکم جون - نامہ نگار گلوب کا معلوم ہوا ہے کہ جموں میں ہندوستانی فوجوں کے سپرد فصل کاٹنے کا کام کیا گیا ہے۔ سب سے زیادہ فصل کاٹنے والے ٹرک کو دو سو روپیہ انعام دیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت کشمیر نے جموں اور پاکستان میں ٹنک کے بیت سے ٹاک پر قبضہ کر لیا ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ ٹنک پیک مارکیٹ میں فروخت کرنے کے لئے سری نگر پہونچایا جا رہا تھا۔

مصر کے لئے امریکی ہتھیار

لندن یکم جون - امریکہ کی طرف سے مرکزی طور پر یہودیوں کی حکومت اسرائیل کی حمایت کئے جانے کے باوجود اس ڈر کا امکان موجود ہے کہ امریکہ سے مصر کو ہتھیار بھیجے جا رہے ہیں۔ یہ اطلاع ایونگ نیوز کے ڈپلومیٹک نامہ نگار نے دی ہے۔ نامہ نگار نے دی ہے۔ نامہ نگار نے مزید لکھا ہے کہ امریکہ کے وزیر اعظم نے امریکہ کے حق میں پالیسی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور حکومت مصر امریکہ سے ترقہ اور ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت مصر امریکی ہوائی جہازوں کا ایک سکواڈرن خریدنے کے لئے بات چیت کر رہی ہے۔ اور مصر سے امریکہ زنجو سلفا کیا اور کچھ دوسرے کھلوں کو فروخت کرنے کی کوشش کرے گی۔

نئی دہلی۔ یکم جون۔ دہلی کے برطانوی ہائی کمشنر اطلاعات کے مطابق پاکستان، ہندوستان اور لنکا کے وزیر اعظموں کو لندن جانے کی دعوت دی گئی ہے لندن میں برطانوی دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے جس میں باہمی دفاع اقتصادی معاملات وغیرہ پر غور کیا جائے گا۔

مغربی پنجاب میں ایک ہندو کی واپسی

مستقل سکونت کا ارادہ

کیمپلپور یکم جون - لالہ بالمکند جو ہزارہ کے ایک پرانے کانگریسی کارکن ہیں اور ہجرت کر کے مشرقی پنجاب اپس آ گئے تھے۔ اب ہزارہ لوٹ آئے ہیں۔ مسٹر ایس ایم راشد ڈپٹی کمشنر نے ان کو مکمل حفاظت کا یقین دلایا ہے۔ لالہ بالمکند نے یہاں ایک بیان دیا۔ آپ نے کہا کہ میں نے پاکستان کے وفادار شہری کی حیثیت سے ہزارہ میں مستقل طور پر سکونت اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

کشمیری پناہ گزینوں کیلئے کیمپ

جموں یکم جون - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے جموں اور کشمیر کے پناہ گزینوں کی امداد کا فیصلہ کیا ہے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اس سلسلہ میں کیمپ کھولے جا رہے ہیں۔ جہاں ایک لاکھ کے قریب پناہ گزیں رکھے جائیں گے۔ یہ دونوں کیمپ حکومت ہند کی طرف سے جاری کئے جا رہے ہیں۔ اور کیمپوں میں پناہ گزینوں کو مناسب سہولتیں دی جائیں گی۔

حیدرآبادی عوام سوشلسٹوں کی ہمدرد

اجتماعی ستیہ گرہ کی تجویز

بمبئی یکم جون - معلوم ہوا ہے کہ سوشلسٹ پارٹی اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ آباد ہندو یونین کے نوجوانوں کو اجتماعی طور پر حیدرآباد کے علاقہ میں داخل کیا جائے۔ اس طرح اس بات کا اظہار ہوگا کہ حیدرآباد ہندو یونین کا ہی حصہ ہے نیز یہ کہ اس طرح ریاستی عوام سے ہمدردی کا اظہار بھی ہوگا اس بارے میں تفصیلات مرتب کی جا رہی ہیں اور جلد ہی اعلان کیا جائے گا سوشلسٹ پارٹی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس وقت حیدرآباد کی سازش کے مقابلہ کے لئے ہندو کے لوگوں میں بہت بے چینی ہے۔ حکومت ہند نے اب تک اس بارے میں کچھ نہیں کہا ہے ہندو یونین کے باشندوں کے لئے ریاست کے عوام کی مدد کے سوا اور کوئی چارہ نہیں اس طرح ستیہ گرہ یا اس طرح کے سخت اقدام کی سخت ضرورت

ایشیائی ممالک کے مکمل طور پر آزاد ہونے سے ہی دُنیا کے مسائل کا حل ہو سکتا ہے

ہمیں امداد کی ضرورت ہے لیکن اقتصادی غلبہ نہیں چاہتے

اقتصادی کانفرنس میں پنڈت نہرو کا خطبہ

اڈاکمنڈ ۲ جون۔ کل صبح گیارہ بجے یہاں ایشیا اور مشرقی بعید کے اقوام متحدہ کے کمیشن کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو نے کہا کہ جس قدر جلد اس حقیقت کو تسلیم کر لیا جائے اتنا ہی بہتر ہے کہ ایشیا کے ہر ملک کو یہ پورا حق حاصل ہے کہ وہ سیاسی طور پر مکمل آزاد ہو اور دنیا میں اپنے مقرر کئے ہوئے راستے پر چل سکے۔ آپ نے کہا ایک بات یقینی ہے۔ اور وہ یہ کہ اگر ایک ملک دوسرے ملک پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا تو ایشیا کے کسی حصہ میں امن نہیں ہو سکتا یہ امر قابل افسوس ہے کہ ایشیا کے بعض حصوں میں اس قسم کی کوشش کی جا رہی ہے۔ میری ذاتی رائے میں یہ کوشش نہ صرف ناپسندیدہ ہے بلکہ انتہائی درجہ مضر اور تدبر کو بھی دخل نہیں جو ممالک امداد دینے کے قابل ہیں وہ اگر ایشیائی ممالک کی صنعتی اور تجارتی امداد کریں تو وہ قابل قبول ہے لیکن کسی صورت میں بھی اقتصادی یا صنعتی غلبہ کو برداشت نہیں کیا جائیگا۔ اس غلبہ سے تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اپنی صنعتی ترقی میں تاخیر برداشت کر لیں ایک کا دوسرے پر طلبہ باہمی جذبات میں منفر پیدا کرتا ہے۔

ٹھیک گیارہ بجے پنڈت نہرو گورنر مدراس کے ہمراہ کانفرنس ہال کے صدر دروازے میں داخل ہوئے جہاں پر زور تالیوں سے آپ کا استقبال کیا گیا۔

آپ کے داخلہ کے فوراً بعد کانفرنس کے چیرمین نے افتتاح کا اعلان کر دیا۔ وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں ایشیائی ممالک کے مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک بے امید ہے کہ اس کانفرنس میں اقتصادی امور کو مدنظر کرتے وقت انسانی نقطۂ نظر کو بھی سامنے رکھا جائے گا۔ آپ نے مختلف ممالک کے نمائندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے یہ دلچسپ تجویز پیش فرمائی کہ کانفرنس اپنا صدر مقام ہندوستان میں مقرر کرے۔ اگر کانفرنس نے ایسا کیا تو بلاشبہ ہمیں یقین ہے کہ حکومت ہند ہر ممکن امداد کرے گی لیکن آخر میں آپ نے یہ بھی کہا کہ خواہ کانفرنس ہندوستان میں اپنا صدر مقام بنائے یا نہ بنائے۔ ہندوستان کانفرنس کی کو ششوں میں پورا تعاون کرے گا۔ آپ نے خاص طور پر برما اور ہونڈی نیشیا کے نمائندوں کا خیر مقدم کیا اور فرمایا کہ کیا اچھا ہوتا کہ انڈونیشیا کے نمائندے بھی اس وقت ہمارے ساتھ اس کانفرنس میں شریک ہوتے ہندوستان کے متعلق آپ نے کہا کہ اس کو زبردست مادی ذرائع حاصل ہیں اور آبادی کے لحاظ سے بھی بہت اہمیت ہے آپ نے فرمایا کہ ہندوستان ایشیائی ممالک سے تعاون حاصل کر کے کام کرنا چاہتا ہے ان کا لیڈر بننا نہیں چاہتا کیونکہ لیڈر شپ میں ایک احساس برتری ہوتا ہے ہندوستان تو صرف متفرکہ مفاد میں اپنا حصہ لینا چاہتا ہے ہند کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اگرچہ ہندوستان ایک زراعتی ملک ہے پھر بھی یہاں خوراک کی کمی محسوس کی جاتی ہے آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کے متعلق یہ کہنا کہ یہاں آبادی زیادہ ہو گئی ہے غلط ہے ہندوستان کے بعض حلقوں میں تو آبادی زیادہ ہے لیکن دوسرے علاقے درمیان میں مجموعی طور پر ہندوستان میں زمین کی دسعت کے لحاظ سے آبادی کم ہے۔ آپ نے اقوام متحدہ کے اصولوں سے وابستگی رکھی ہے اور ہندوستان کی رائے میں جنگ کو ہمیں اصولوں پر عمل کرنا چاہیے اقوام متحدہ کا سیاسی نقطۂ نظر کچھ بھی ہو لیکن اقتصادی نقطۂ نظر میں کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا۔ سیاسی طور پر بھی زیادہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے سکیورٹی کونسل میں تو فیصلہ کہ اگر ہم اقتصادی طور پر کامیاب ہو گئے تو اس کا اثر ہمارے سیاسی حالات پر بھی پڑے گا۔

آپ نے فرمایا کہ ہم یہاں ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی معاملات پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ان علاقوں میں ایک ارب انسان آباد ہیں۔ اگر ہم ان مسائل پر انسانی ہمدردی کے جذبات سے نظر ڈالیں تو یہ مسائل زیادہ اہم ہو جاتے ہیں۔ ان کا تعلق ایک ارب انسانوں کے رنج و غم مصائب و مشکلات سے ہو جاتا ہے اور بعض اقتصادی مسائل کے مقابلہ میں ان کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ یہ بات قابل فکر ہے کہ ایشیا کے مسائل کو ابھی تک وہ اہمیت نہیں دی گئی جس کے وہ مستحق تھے۔ اس وقت یہ سوال نہیں کہ امداد دینے والے ممالک ہمارے ساتھ فیاضانہ برتاؤ کریں بلکہ سوال یہ ہے کہ اگر دنیا کے بعض حصوں کو فیر ترقی یافتہ چھوڑ دیا گیا تو ان کا اثر ترقی یافتہ ممالک پر پڑے گا اور یہ اثر اچھا نہیں ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے کہ دنیا کے غیر ترقی یافتہ ممالک کی بہبود اور بہتری کی اہمیت کو پورا کا پورا سمجھا جائے۔ اگر ایشیائی ممالک کی طرف مناسب توجہ نہیں دی گئی تو اس سے اقوام متحدہ کے اصولوں کا مقصد فوت ہوتا ہے۔ یہ بات قابل افسوس ہے کہ ہندوستان جیسے زراعتی ممالک میں خوراک کی کمی ہو۔ اور یہیں آپ نے مسئلہ کا حل پیش کر دیا آپ نے آگے چل کر فرمایا کہ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ایشیائی ممالک کو صنعتی اعتبار سے ترقی یافتہ ہونا چاہیئے لیکن اس ترقی کے لئے سب سے بڑی ضرورت خوراک اور سامان سرمایہ کی ہے۔ اس کے حصول کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جو ممالک امداد دے سکتے ہیں وہ امداد دیں۔ لیکن ایشیائی ممالک کسی ایسی امداد کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں جس کا نتیجہ اقتصادی غلبہ کی صورت میں ظاہر ہو۔ آپ نے حکومت ہند کی ان کوششوں کا تذکرہ کیا جو وہ ہندوستان میں کیلی کی طاقت پیدا کرنے کے سلسلہ میں کر رہی ہے۔

آپ نے سابق نوآبادیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان اور دوسرے ایشیائی ممالک کے ساتھ جس قسم کی ناانصافی روا رکھی گئی ہے اور اس کا مداوا صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ اس حقیقت کا احساس کیا جائے اور اس ناانصافی کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔

صفحہ اول کالم ۶ سے آگے

حال ہی میں دواؤں کی سپلائی نہ ہونے سے حکومت نے دو ملازم ڈاکٹروں کے استعفے دیدیا ہے ڈھاکہ یونیورسٹی کے بھی حالات خراب ہے۔ آجکل مشرقی بنگال میں دیا سلائی کا کیس ۳ ہیں فروخت ہوتا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس وقت مشرقی پاکستان میں موجودہ وزارت کے خلاف سخت غصہ ہے لوگوں کی خواہش ہے کہ ہر ممکن طریقے پر اس کو تبدیل کر دیا جائے۔

بقیہ ۲ صفحہ ۳

ضرورت مؤذن

جامع مسجد نئی دہلی واقع بالمقابل کونسل ہاؤس کے لئے ایک سنی مسلمان مؤذن کی ضرورت ہے رہنا مسجد میں ہی ہوگا۔ ایسے شخص کی ضرورت ہے جو دہلی میں رہتا ہو۔ اردو لکھنا جانتا ہو۔ کوئی خطرہ نہیں ہے۔ پولس کی گارد ہر وقت رہتا ہے تنخواہ کے لئے امام صاحب سے مسجد میں ہی آکر بات کریں۔ ملاقات کے لئے ظہر اور مغرب کے درمیان کا وقت ہے۔

خوشخبری

ہر قسم کے بیمارے۔ نیا اور پرانا قابل کامیاب قاعدے۔ نماز مترجم اردو قرآن پاک کا مجرانہ نرخ سے ملنے کا پتہ

منصور بک ایجنسی بجنور۔ یوپی

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیوریبو اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

جوہری حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دھلے سے حاصل کیجئے

لیجلس سٹوواچ ۱۲ سائز نکل سلوکیس موٹا گلاس ٹھوس شیپ لیور ۱۵ جوئل کیلس معہ سکنڈ پیڈیم ڈائل خوشنما اور پائیدار معہ اسٹرپ گارنٹی دس سال قیمت صاف روپے

سکنڈ پاکٹ واچ لیور ۱۵ جوئل نکل سلوکیس ۱۵ سائز کیلس سکنڈ دار خوبصورت اور مضبوط وقت نہایت صحیح بتانے والی گارنٹی دس سال قیمت چالیس روپیہ

بیرنجات سے ہمراہ فرمائش دس روپے پیشگی بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمایئے، محصولڈاک غیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم نے دنیائے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کر لی ہیں آپ کے ذوق کی قسم ہیں حسب پسند ہوگی۔ اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے

آج ہی چھ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر ممبری فارم طلب کیجئے۔

مہتمم ادارہ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

دارالسلطنت

۲ جون ۱۹۵۲ء

کھلا خط

جناب حکیم سید حسین سکریٹری کمیٹی بستی نظام الدین نے جناب مسلم صاحب: صدر جمعیۃ العلماء مولوی نذیر احمد صاحب مرحوم سے ایک کھلی چٹھی میں لکھے دنگے مولانا کی زندگی سے متعلق مبہم بیان کی بابت کہا ہے کہ اس کمیٹی کی سالگرہ اور اس کی خدمات پر آپ نے حملہ کیا ہے، اس لئے وہ اپنے غلط بیان کی تردید خاص کریں

پانی کی قلت

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے اپنے حالیہ جلسہ میں بالا کمی کے بارے میں غور کیا۔ اس موقعہ پر یہ تجویز پیش کی گئی کہ راجدہ کو ۱۱ بجے سے ۲ بجے تک اور دوسرے علاقوں میں ۴ بجے سے ۶ بجے تک نلکوں میں پانی کی سپلائی بند کر دی جائے۔

بینک کے ملازموں کی گرفتاری

ایک متوفی کے جعلی شناخ کے دو ملازموں کو کل پولس نے دس ہزار روپے غبن کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ ملزموں کو دہلی کے سٹی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ جنوں نے دن کو ساڑھے سات سات ہزار کی ضمانت پر رہا کر دیا۔

دواؤں کی دعوت

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کو دواؤں کی دعوت اور مسٹر راجگوپال آچاریہ کو سانسی چیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضروری انتظامات کے لئے ایک سب کمیٹی بنا دی گئی ہے۔

دھوکہ دہی کے سلسلہ میں گرفتاری

ایک مقدمہ میں کیلی کے ہیرمینس لال نامی ایک شخص کو کل ڈسٹرکٹ کورٹ کے کمپونڈیں پولس نے گرفتار کیا ایک شخص عبدالرزاق کو دھوکا دے کر اس کا چیک بھنوانے کے الزام میں پولس ملزم کی تلاش میں تھی۔

کانگریسیوں کیلئے رہائش کا انتظام

صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد کی کوششوں سے فیروز شاہ کوٹلہ میں پناہ گزیں کانگریسیوں کی رہائش کے لئے ایک کیمپ کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کیمپ میں ۵۰ کمرے بنائے جا سکیں گے۔ ان کے لئے صدر صاحب کی اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہوگی۔

چھتیں اڑ گئیں

آج شام تقریباً پانچ بجے تیز آندھی آنے کی وجہ سے ہزاروں کا تقریباً ۲۰۰ مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں جس سے چند اشخاص سخت زخمی ہوئے۔ ان میں سے تین اشخاص کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ زخمیوں کو فوراً ہسپتال پہونچا دیا گیا۔

خودکشی

سبزی منڈی کی صبح کو ایک پناہ گزیں نے قطب مینار سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی پولس نے اس کی جیب سے اس مضمون کا ایک خط برآمد کیا ہے۔ میں زندگی سے بہت تنگ آ گیا ہوں اور خدا مجھے معاف کرے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا۔

آپکے یہاں شادی ہے؟

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے دلہن دلہا کی سونے کا بہترین سونہ یعنی چار کا سٹ ۴ عدد پر پچ پیالہ اور ۴ عدد چمچہ چاندی کی چمکدار پالش ۱۲ عدد پنسل کے نئے ہوئے صرف ۱۳ روپے میں خرچہ ڈاک ۳ روپے بڑا سٹ ۱۶ روپے آٹھ آنے میں۔ خرچہ ڈاک ۳ روپے آٹھ آنے کرانی پنسل کا سٹ جس پر آپکا کرسی نشین ہے جس میں پانی پینا باعث برکت اور بیماروں کے لئے شفا ہے صرف ۳ روپے میں خرچہ ڈاک بارہ آنہ پتہ ذیل سے طلب فرمائیں

ڈی۔ بی اینڈ کو کسٹرل مراد آباد (یو۔پی)

اناج کی غیر قانونی فروخت

آزاد منڈی پنجاب میں جاری ہے آزاد منڈی میں غیر قانونی طور پر اناج فروخت کر رہے ہیں۔ اندازہ ہے کہ بھٹنڈہ لائن سے آنے والی ہر گاڑی سے تقریباً سو بوری گیہوں لائے جاتے ہیں۔ ایک شخص نے بتایا کہ وہ ہفتہ وار ۲۵ روپے کمانے کے لئے ایسا کر رہا ہے۔ یہ لوگ ۱۲۰ روپے میں گیہوں خرید کر ۲۵۰ روپے میں فروخت کرتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ریلوے کے عملہ اس سلسلہ کو روکنے کے لئے زبردست انتظام کرنے والے ہیں

راجگوپال آچاری کی آمد

مدراس گورنر جنرل سری راجگوپال آچاری جمعرات کے دن ہوائی جہاز کے ذریعہ کلکتہ سے پالم آئیں گے جہاں چند روز قیام کے بعد آپ کلکتہ واپس چلے جائیں گے۔

ضلع کانگریس کا انتخاب

ضلع کانگریس کے عہدیداران کا انتخاب کل یعنی ۳ جون کو ضلع کانگریس کمیٹی میں ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل اصحاب کو عہدیداران منتخب کیا گیا۔

۱۔ صدر۔ جناب مولانا رفیق احمد صاحب رحمانی
۲۔ نائب صدر۔ جناب ہرکشن صاحب لال۔
۳۔ ناظم۔ جناب ادم برکاش صاحب۔ پبل
۴۔ نائب ناظم۔ راس بہاری رد تھلی۔
۵۔ خزانچی۔ جناب برج بھوش صاحب کپور۔

نمائندہ کمیٹی کے لئے جناب بدرالدین صاحب انصاری اور لالہ بھگونت کشور صاحب منتخب کئے گئے

مسلمان قیدیوں کی طرف سے امداد

دہلی سرحدی دہلی اسٹیشن کے مسلمان قیدیوں نے کانگڑہ کے کیمپ کے تباہ حال غیر مسلم قیدیوں کی مدد کے لئے چندہ جمع کر کے جمعیۃ علماء ہند کو بھیجا ہے۔ جمعیۃ علماء نے یہ رقم ریلیف کمیشن کے ریلیف سیکرٹری کو بھیجوا دی ہے۔ بہت سے مسلم قیدیوں نے اپنی دن بھر کی کمائی نذر دی۔ اس سے قبل بھی دہلی کے مسلمانوں نے جمعیۃ علماء کی معرفت پناہ گزینوں کے لئے اناج۔ دیگر کپڑا اور روپے ارسال کر چکے ہیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ جمعیۃ علماء ہند

(باقی پوٹ میں)

جمیل دہلی

ماہنامہ

جمیل ——— امن کے دیوتا مہاتما جی کے مقاصد کو فروغ دے گا
جمیل ——— سنجیدہ، متین اور اتحادی مضامین کا خوبصورت سنگم
جمیل ——— زبان و ادب اور نگارش جمیل کا بہترین مرجع ہوگا
جمیل ——— اکابرین ادب اور راہ نمایان قوم کے کردار نظریات اور سوانح کو پیش کریگا
جمیل ——— بالصور اور مرصع کار ہوگا

پہلا میگزین ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم کرے گا اور سب کچھ پیش کرے گا۔

سالانہ زر چندہ ۳۶ روپے — پانچ ڈالر — ۱۵ شلنگ — فی پرچہ ۳ آنہ

عبدالحق پراچہ دہلوی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۴۳

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

فون نمبر، 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۶۰ھ مطابق ۵ جون ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۱۲ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

مبلغ سو روپے انعام

شمار احمد صاحب فیروز آبادی عمر تقریباً بیس سال گزشتہ ۳۱ مئی سے غائب ہیں ان کے تمام عزیز بے حد پریشان ہیں وہ جہاں ہوں فوراً خود پہنچیں یا اپنی خیریت سے مطلع کریں اور کسی قسم کا خدشہ نہ کریں اگر کوئی صاحب شمار صاحب کا پتہ دیں گے انہیں مبلغ سو روپے انعام دیا جائے گا۔ ان کا حلیہ یہ ہے۔

رنگ گورا۔ ماتھا کھلا ہوا۔ لانبہ اور دبلا قد

انعام کے ساتھ ساتھ سفر خرچ وغیرہ بھی دیا جائے گا۔

غلام احمد مشتاق احمد فیروز آباد۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیونیو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین، بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

اسکندس سنو واچ۔ ۱۵ سائز نکل سوئیس اس شیپ ٹائلاس ریڈیم ڈائل ڈیزائن ریڈیم ڈائل ڈیزائن ریڈیم ڈائل ڈیزائن

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
جمعیۃ
۵ جون سنہ ۱۹۴۸ء

مشرقی ممالک کا معاشی کمیشن

اوٹاکمنڈ میں مشرقی ممالک کا ایک اہم تجزیاتی مطالعہ

مارشل پلان کا لقمہ تر بنانے کی کوشش نہ کیجئے

پنڈت جواہر لال نہرو نے دورس نگاہوں سے یہ بات دیکھ لی ہے، امریکہ مغربی یورپ کیلئے اقتصادی تیار کر رہا ہے، اور اب امریکہ چاہتا ہے کہ مشرق بعید اور ایشیا کی معاشیات کو اپنی گرفت میں لیکر ایک نئی جہت بندی کی داغ بیل ڈالدے، اپنا پنجہ

پنڈت جی نے کمیشن کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے اپنی تقریر میں فرمایا کہ جو ممالک ایشیا کی تعمیری امداد کرنا چاہتے ہیں انکا خیر مقدم کیا جائے گا مگر اسی کے ساتھ

"یہ بات نہ بھولنی چاہیے کہ کسی ملک کو امداد کے سہارے ایشیا پر معاشی ہاؤ کی اجازت نہیں دیجائے گی، ہم صنعتی رفتار کی سستی اور تاخیر کو تو برداشت کرلیں گے، مگر یہ برداشت نہیں کرینگے کہ اس کے ذریعہ ایک ملک دوسرے ملک کو بے دست و پا کر دے اور معاشی ترقی کے پردہ میں اس کے دروبست پر قابض ہو جائے۔"

یہ مارشل پلان اور اسکے تتابع کی طرف صاف اشارہ ہے، یعنی کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ معاشی کمیشن ہندوستان کو مارشل پلان کے چکر میں ڈالدے اور ہندوستان کی صنعتی پالیسی کنٹرول کرنے کوئی راہ پیدا کرے۔ لیکن اسکا کیا علاج کہ وزیر مالیات سرشان مکھم چیٹی کہہ چکے ہیں کہ امریکہ ایشیا کو ڈالر دینے کو تیار ہے، مسٹر براڈلے بھی اپنا خیال ظاہر کرچکے ہیں کہ ہندوستان کو مارشل پلان سے بہرہ اندوز ہونا چاہیئے اور تو اور خود اس کمیشن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر لوک ناتھن اعلان کرچکے ہیں کہ ہم امریکہ سے مالی امداد ہی لے کر ترقی کرسکتے ہیں، امریکن سفیر مسٹر گریڈی بھی اس تاک میں ہیں کہ ہندوستان بھی دوسرے پندرہ ممالک کی طرح مارشل پلان کے جال میں پھنس جائے اور اسے اداہار دے کر یہ معاہدہ کرے کہ ہندوستان، جاپان اور جرمنی کے مقابلہ میں امریکہ کو خام پیداوار دے اور امریکہ ایسی چیزوں کی درآمد کرے جو ازاں ہوں اور ہندوستان کی صنعتی ترقی کو آگے نہ بڑھنے دیں،،

اگرچہ پنڈت جواہر لال نہرو نے امریکہ کی نیت تاڑلی ہے اور ایشیائی کمیشن کو کھلے الفاظ میں فتنہ بھی کردیا ہے مگر جہاں گریڈی، لوک ناتھن برلا اور سرشان مکھم چیٹی مشیر ہوں وہاں ہندوستان کا مارشل پلان سے نجات پانا محال نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ پس اوٹاکمنڈ میں جس معاشی کمیشن کا اجلاس ہو رہا ہے ہمیں اس کی کارفرمائی اور نتائج سے غافل نہ رہنا چاہیئے، اگر کوئی موقعہ آئے تو رائے عامہ کو پوری قوت کے ساتھ یہ بتانا چاہیئے کہ ہندوستان کسی غیر ملکی سرمایہ کے سہارے ترقی کرنا نہیں چاہتا اور اس کے لئے مارشل پلان کے تحت دست سوال دراز کرنا قطعی ناممکن ہوگا۔

رشوتوں کا عذاب

ہندوستان کی تاریخ میں نظریات اور اصولوں کی ایک بہت بڑی فتح حاصل ہے، ایک کی راہ مشرقی تو دوسرے کی راہ مغرب ہے، لیکن ایک بات اپنی جگہ ہے کہ دونوں ملکوں کے حکمراں کے قدم ایک ہی راہ پر پڑ رہے ہیں اور وہ ہے رشوت ستانی کی راہ، روس بدیانتی کی راہ، یورپ کھسوٹ کی راہ، وہاں بھی رشوتوں کا پانا اگر جرم، یہاں بھی رشوتوں کی ٹریس زوروں پر، وہاں بھی علم کھلا چور بازاری اور یہاں بھی علانیہ ڈاکہ اور لوٹ مار، بڑا افسر، چھوٹا افسر، سپاہی، چھوٹا سپاہی، مرکزی دفتروں کے کلرک، سکریٹریٹ کے پابو، ریل کے ملازم، محکمہ انکم ٹیکس کے کارکن، شریف، رذیل، جاہل اور عالم سب رشوت کے حمام میں ننگے اور بددیانتی کے بازار میں تیز گام، سنا تھا کہ کسی پیغمبر کے زمانہ میں گن گاگاروا پر ٹکھلوں اور ٹیڈی پیسوں کا عذاب نازل ہوا تھا، ایسا شوتوں اور بدیانتوں کا عذاب نازل ہوا ہے، اور دلوں کو فولاد سے زیادہ سخت اور کوئلے سے زیادہ سیاہ کردیا گیا ہے، سوال یہ ہے کہ اس کا کوئی علاج؟ اس عذاب سے نجات پانے کی کوئی صورت؟ کوئی نہیں اور ایک پڑھے عذاب کا انتظار کیجئے۔

عارضی صلح!

نام نہاد اسرائیلی حکومت اور عرب لیگ فلسطین میں چار ہفتہ کی عارضی صلح کی پیش کش منظور کرلی ہے لیکن عرب لیڈروں نے ابھی تک اسپر کوئی جواب نہیں دیا، وہ عمان میں مشورہ کر رہے ہیں کہ لڑائی بند کردی جائے یا نہیں، اگر لڑائی بند نہیں کرنے ہو جیسا کہ استقبال یقینی ہے لیکن مجلس متحدہ اقوام انہیں کہیں نہیں بخشے گی۔

اگر لڑائی بند کرتے ہیں تو اپنے پیروں پر آپ کلہاڑی مارتے ہیں، کیونکہ چار ہفتوں میں یہود کو مسلح کردیا جائیگا، اور اسرائیلی حکومت اپنے توپ پلک درست کرلے گی، بہتر تو یہی ہے کہ عربوں کی طرف سے لڑائی بند نہ ہو اور یہود کی ہمیشہ کے لئے قطع وتین ہو جائے، رہا مجلس متحدہ اقوام کی بازپرس کا سوال تو وہ حل ہوتا نہ دیکھ کر اور عرب کا پیٹرول حالات کو معمول پر لے آئے گا، لیکن معلوم ہوتا ہے کہ عرب لیڈروں کو اسلامی کونسل کی توہین ماننی پڑے گی اور انہیں اسکے نتائج بھی بھگتنے ہوں گے۔

مولانا لدھیانوی کو صدمہ

یہ خبر انتہائی رنج و ملال کے ساتھ سنی جائیگی کہ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی اہلیہ محترمہ چھ سات روز کی علالت کے بعد اس جہان فانی سے رحلت فرما گئیں، مولانا محترم قوم پر ذرسلمانوں کے پیشرو اور مشہور کانگریسی لیڈر ہیں، آپ اپنے محبوب وطن لدھیانہ کو خیرباد کہہ کر حیدرآباد پہونچ چکے اور وہاں سے معہ اہل وعیال رخت سفر باندھ چکے تھے، مرحومہ مئی کے آخر میں علیل ہوئیں اور حضرت مولانا نے تیمارداری میں دن رات ایک کردیئے، مگر قدرت کا فیصلہ نافذ ہوچکا تھا اس لئے کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی اور مرحومہ کو غریب الوطنی میں جان شیریں جان آفریں کو سپرد کرنی پڑی، مولانا محترم اپنی اہلیہ کی موجودگی میں اپنے آپ کو آزاد تصور کرتے تھے اور اطمینان کے ساتھ قوم وملک کی خدمت انجام دے رہے تھے لیکن مرحومہ کی رحلت کے بعد آپ اپنے آپ کو بے یار و مددگار پاتے ہیں اور بہت بڑی حد تک سکون واطمینان کی دولت سے محروم ہوگئے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ پر اپنی رحمتوں اور بخشائشوں کی بارش کرے اور ان کے متعلقین اعزہ اور خاندان کے قلب حزیں پر صبر جمیل کا القاء فرمائے۔

ہٹلر کا ڈاکٹر تختہ دار پر

فربرگ ۳ رجون۔ فرانسیسی حکومت کے سابق مشہور ڈاکٹروں کو لیئے دیئے جرم میں قتل و غارت گری کے الزام میں کل پھانسی دیدی گئی۔ ان میں ہٹلر کا ذاتی ڈاکٹر بھی شامل تھا۔

اودے پور میں ہیضہ

ضلع ڈنگرپور میں چار سو اموات

اودے پور ۱۴ رجون۔ ریاست پرتاپ گڑھ کے ضلع ڈنگرپور میں ہیضہ سے چار سو اموات ہو چکی ہیں بیماری بانسواڑہ پرتاپ گڑھ اور اودے پور کے اضلاع میں بھی پھیل گئی ہے۔ ماری ایجنسی سے بھی کچھ اطلاعات کی اطلاع ملی ہے۔ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ نے انچارج ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر اور چند ڈاکٹروں کے ہمراہ متاثرہ علاقہ کا دورہ کیا ہے۔

سیر و سیاحت

سیاح

ماسٹر تارا سنگھ نے شرومنی اکالی دل کے پریسیڈنٹ کی حیثیت سے آسانی سے چھٹکارا پا لیا ہے اور وہ خوش ہے کہ کیا ہے مگر یہ تو بتائیے کہ آپ کی یہ کوشش ہے کہ آپ کے چیلے کہتے ہیں آقا کل تک جو ان کے سامنے پانی مانگنے لگا ہے اور بعض کا تو ایک ڈانٹ میں ہی پیشاب خطا ہو جاتا ہے ——

پتہ نہیں ڈاکٹر گوپی چند (وزیر اعظم پنجاب) کے دل پر کیا گذر رہی ہوگی جنہیں ماسٹری کی طرف سے نئی چنتاؤں کا سامنا ہے کہ انہیں پتہ نہیں کہ آزادیت کو کب تسلیم کیا جائے گا ——

آزاد ویسٹیت "ماسٹری کیسے تسلیم کرائیں گے یہ تو انہی کو پتہ معلوم نہیں ہو سکا مگر پھر بھی ڈاکٹر صاحب کو چاہیئے وہ ہوشیار رہیں کہ کہیں ماسٹر ان کی چنتاؤنی نہیں ہے۔ ایک پریسیڈنٹ کی چنتاؤنی ہے ——

پریسیڈنٹ، پریسیڈنٹ سب کہاں آخر وہ پریسیڈنٹ ٹرومین سے کس چیز میں کم ہیں؟ اور ابھی تک تو وہ صرف اکالی دل کے پریسیڈنٹ ہیں عنقریب شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی پریسیڈنٹ شپ ہاتھ آنے والی ہے —— مہاسبھا سنگھ نے فیصلہ دیا ہے کہ عہدیدار اور ممبر سکھ کا انتخاب نامزدگی سے ہوگا —— پھر دیکھئے ماسٹر ایک ایسے رد عمل میں بھی

—— رانی قبائل صدارت کا چاہ ..گا ..ل ہیمو ٹالانی بجوا دیں گے ——

اور کیا تعجب ہے صاحب "اسرائیل" کی طرف سے کچھ امداد بھی پہونچ جائے۔ ماسٹری نے اس حکومت کو تسلیم کیا ہے آخر کوئی تو راز ہے —— آڑے وقت پر اپنے دوست ہی کام آتے ہیں —— اور اب دوستی کا کیا سوال۔ اب تو ان کے اور یہودیوں کے درمیان ماؤں بھانجے کا ایسا رشتہ قائم ہوگیا ہے کہ عجب نہیں ایٹم بم کا نسخہ ہاتھ لگ جائے اور وہ بھی نہیں تو کم سے کم کنوؤں میں پھینکنے جانوروں کے زہریلے جراثیم کا راز تو معلوم ہو ہی جائیگا جنہیں یہودی ارض مقدس میں استعمال کرکے اپنی آخرت سدھار رہے ہیں ——

آخر کیا ڈالن روپیہ اور ایک کرپان کا تجارت دلہے کوئی اتنی بڑی رقم تو نہیں ——

جبرک ہڑتال کرنے کا نسخہ یار لوگوں کے ہاتھ کچھ ایسا آگیا ہے کہ بات بات میں لوگ اس کا استعمال کرنے لگے ہیں —— یہ اب تک لیڈروں تک محدود تھی لیکن اب آئیڈیلزم بھی اس بیماری کا شکار ہو چکے ہیں ——

—— سنا ہے حکومت یوپی نے ایک اخبار کو سرکاری اشتہار دینے پر جو پابندی لگائی تھی اس کے خلاف ایڈیٹر صاحب نے ایجی ٹیشن کھان پان تیاگ دینے کا فیصلہ کیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ یا تو اشتہار دو ورنہ اپنی جان گنوا دوں گا —— دیکھئے اس ہڑتال کا کیا نتیجہ نکلتا ہے ہمارے ایڈیٹر ماسٹر تیجہ سنگھ کے لئے بڑے بے چین ہیں کیونکہ ان کے خیال میں اگر یہ ہڑتال کامیاب رہی تو انہیں ہڑتالیت حاصل کرنے کے لئے بڑی آسان ترکیب ہاتھ آجائے گی۔

۱۵ رجون کی افواہیں

ڈاکٹر گوپی چند کی تردید

شملہ ۱۴ رجون۔ پوربی پنجاب میں گڑبڑ کی افواہوں کے متعلق ڈاکٹر گوپی چند بھارگو وزیر اعظم مشرقی پنجاب نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے۔

کچھ شرارت پسند اشخاص اس مطلب کی جھوٹی اور بے بنیاد افواہیں پھیلا رہے ہیں کہ جون کے وسط میں پوربی پنجاب کے کچھ حصوں میں گڑبڑ ہو جائے گی میں اس بات کو اچھی طرح واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ افواہیں بالکل بے بنیاد ہیں، جیسی شخص کو ایسی افواہیں پھیلاتے پایا گیا۔ اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پہلے سے درخواست کی جاتی ہے کہ اگر وہ کسی شخص کو اس قسم کی افواہیں پھیلاتے پائیں تو اس کے متعلق فی الفور نزدیکی تھانے میں رپورٹ دیں۔ اور اس طرح ایسے اشخاص کو گرفتار کرانے میں جو پبلک کے دلوں میں خوف و ہراس پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں حکومت کی امداد کریں۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

یتیم بچے

جناب ایڈیٹر صاحب۔ آپ کے اخبار کے ایک اندازہ بچے ہیں یتیم بچوں کی بابت ایک خط شائع کیا تھا جس میں یتیم بچوں کی تعداد ۱۰ لاکھ ظاہر کی گئی تھی اور ہندوستان کے مختلف حصوں سے بڑی فلاح متعلق ہوئی، میں حال ہی میں ایک دورہ پر گیا تھا، ان کی تعداد کی تک نہیں

رجسٹرڈ ایل ۵۲۴۳ نمبر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دلی یوم شنبہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۵ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۲ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

مبلغ سو روپے انعام

نثار احمد صاحب فیروز آبادی عمر تقریباً بیس سال گزشتہ ۳۱ مئی سے غائب ہیں ان کے نام عربی مدرسہ یا ان ہیں وہ جہاں ہوں فوراً گھر پہنچیں یا اسی فہرست سے مطلع کریں اور کسی قسم کا فکر نہ کریں اگر کوئی صاحب نثار صاحب کا پتہ دیں گے انہیں سو روپے انعام دیا جائے گا۔ ان کا حلیہ یہ ہے۔ رنگ گورا سانولا چہرہ لمبا، لانبہ اور دبلا قد انعام کے ساتھ ساتھ سفر خرچ وغیرہ بھی دیا جائے گا۔

غلام احمد مشتاق احمد فیروز آباد۔

ولیسٹ اینڈ وائٹ کمپنی اور فیورلیو بائنڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین، بلیماران چاندنی چوک دہلی وصول کیجئے

سکنڈ ہینڈ سٹوارٹ۔ سائز نمبر ۱ کوئین گرل شیپ نیا کلاس پیٹرن ڈیزائن ڈائمنڈ سیٹنگ (بیضوی) پیمانہ جوئل کیلیس سکنڈ ہینڈ وقت صحیح بتانیوالی مضبوط اور پائیدار

مع سرٹیفکیٹ گارنٹی دس سال قیمت چودہ روپے آٹھ آنے۔

دوست پائنوارٹ۔ نمبر ۱ کوئین سائز نمبر ۱ کلاس نمبر ۱ فل جیولس ہنٹرز ہیلیو ڈائل مضبوط کمانی خوبصورت اور مضبوط ٹائم بتانیوالی گارنٹی، سال قیمت تیرہ روپے

ہدایات کا پرچہ فری ساتھ ملتا ہے۔ ہر گھڑی پر ایک سال کی گارنٹی ہے۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک چمڑے کا بٹوہ فری ملتا ہے۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک چمڑے کا بٹوہ فری ملتا ہے۔

امریکہ کا زمانہ امن کا فوجی بجٹ۔ دس ارب ڈالر کی خطیر رقم کی منظوری

دنیا پر چھا جانے کے ناپاک ارادوں کی تکمیل کیلئے عملی اقدام
اپنے حریف روس کی فوجی تعداد معلوم کر کے امریکہ کے ہوش اڑ گئے

واشنگٹن ۳۰ رجون۔ امریکی ایوان کی ایپروپریشنز (انصرافی) کمیٹی نے سالانہ بجٹ میں امریکی بحری، بری اور فضائی فوج کے لئے ۱۰ ارب سے زیادہ ڈالر مخصوص کرنے کی سفارش کل کانگریس کے سپرد کی ہے۔

امریکی کانگریس میں پہلی بار امن کے زمانہ میں بجٹ (میزانیہ) میں اس قدر زیادہ رقم مخصوص کی جا رہی ہے۔ آئندہ سال کے بجٹ میں حکم جاری ہوئی ہے بری فوج کے لئے ۵۶۱۰۹۴۲۳۰۰۰ ڈالر اور ۷۹۰۰۰۰ آدمی، بحری فوج کے لئے ۳۶۶۷۳۲۵۰۰ ڈالر اور ۴۵۲۰۰۰ آدمی اور فضائی فوج کے لئے ۸۹۱۷۳۶۰۰۰ ڈالر اور ۴۴۴۵۰۰ آدمی تجویز کئے گئے ہیں، اس طرح امریکی فوج کی مجموعی تعداد ۱۶۹۵۰۰۰ آدمیوں پر مشتمل ہوگی۔

اس کے بالمقابل روسی فوج میں تقریباً چالیس لاکھ آدمی ہوں گے جبکہ امریکی چیف آف اسٹاف جنرل آئزن ہاور نے بتایا ہے۔

کمیٹی کی سفارشات دو علیحدہ تصرفی قسموں پر مشتمل ہے جن کا باہمی میزان سال رواں کے مصارف کی اخراجات سے بقدر ۵۰ کروڑ زیادہ ہے اور ۱۹۴۹ء کے مقابلہ میں جب امریکہ دوسری جنگ عظیم کے لئے تیاریاں کر رہا تھا تین گنا ہے۔ صدر امریکہ ٹرومین نے بحری اور فضائی فوج کے لئے جو رقم مخصوص کرنے کے لئے کہا ہے کمیٹی نے اس میں سے تقریباً ۷۵ کروڑ ڈالر کم کرنے کی سفارش کی ہے ان بحری منصوبے کو زیادہ مضبوط کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

کمیٹی کو معلوم ہوا ہے کہ روس کے پاس تقریباً ۲۵۰ آبدوز کشتیاں ہیں، اس لئے ان کو بے معنی بنانے کے لئے امریکہ اپنے ۶۵۰۰ ٹن کے طیارہ بردار بحری جہاز کو اور مستحکم بنانا چاہتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک اصلحہ بردار بحری جہاز اور دو ڈسٹرائر کشتیوں کو جنگی جہاز بنا دیا جائے گا اور اس کی توپ گردہ سازمیں رکھا جائے گا۔ نیز بادبانی ڈیزل کشتیوں کی رفتار میں تیزی پیدا کی جائے گی۔

۶۵۰۹۹۳۹۰۰۰ ڈالر جو بری اور فضائی وسائل کے لئے مخصوص ہیں ۱۲۳۴۵۰۰ آدمیوں پر خرچ ہوں گے ۱۵۱۰ اس سے قضائیہ کی حالت بہتر بنائی جائیگی ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰

۰ توقع کی جاتی ہے کہ یکم جولائی تک بری افواج میں ۴۰۰۰۰۰ آدمی اور فضائی فوج میں ۲۹۲۵۰۰ آدمی ہو جائیں گے کمیٹی کو روسی چیف آف اسٹاف جنرل برلے نے اندازہ بتایا ہے کہ اس کے مطابق روسی فوج میں چالیس لاکھ آدمی اور ۱۴ ہزار ہوائی جہاز ہیں جو آن واحد میں یورپ مشرقی قریب، مشرق وسطیٰ کوریا اور چین پر چھا سکتے

حیدرآباد اور انڈین یونین کے تعلقات کا افسانہ
نہ ختم ہوتا ہے اور نہ کہنے والے تھکتے ہیں

نئی دہلی ۔ ۳۰ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ سہ رکنی مسلی وزیر اعظم حیدرآباد و سردار پٹیل مملکت ہند سے گفت و شنید کرنے کے لئے ہفتہ کے دن دہلی آرہے ہیں۔ یہ گفتگو اس تجویز پر ہوگی جو حکومت ہند کی طرف سے حیدرآباد کو پیش کی گئی ہے۔ توقع ہے کہ کل پنڈت نہرو واشنگٹن سے دہلی واپس آجائیں گے اور اس گفت و شنید میں حصہ لیں گے۔ سردار پٹیل بھی جمعہ کے دن لندن سے حیدرآباد آرہے ہیں اور ہفتہ کے دن حیدرآباد سے دہلی آئیں گے۔ سہ رکنی مسلی ۲۶ مئی کو دہلی سے حیدرآباد گئے تھے اور اسے ساتھ حکومت ہند کی پیش کردہ شرائط نظام سے مشورہ کے لئے گئے تھے۔ اس دوران میں ریاستی حکام نے بعض معاملات کو صاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے اور کہا جاتا ہے کہ بعض نکات پر دونوں حکوں کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ گذشتہ ہفتہ روز میں نظام کی طرف سے ایک خط لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور دوسرا خط مہر سین کو دھول چھا ہے۔ مسٹر مینن اس خط کے کر دہرہ دون گئے تھے اور سردار پٹیل سے مشورہ کیا تھا۔ سہ رکنی مسلی دہلی آرہے ہیں۔ اور خیال ہے کہ انکو نظام کی طرف سے سمجھوتہ کرنے کے پورے پورے اختیارات دیدیئے گئے ہیں کہ اب دونوں حکوں میں سمجھوتہ ہو جائیگا۔

ریاست حیدرآباد ہند کے لئے وبال جان بن گیا ہے
اٹاکمنڈ کے گھوڑ دوڑ کے میدان میں پنڈت نہرو کی تقریر

اٹاکمنڈ ۲ رجون۔ یہاں گھوڑ دوڑ کے میدان میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے حیدرآباد کا ذکر کیا اور اس کو وبال جان قرار دیا۔ آپ نے کہا کہ برطانوی دور حکومت کے ابتدائی ایام سے ہندوستانی ریاستوں کی تاریخ کا ذکر کیا۔ آپ نے کہا کہ انکو ایک غیر ملکی طاقت نے قائم کیا تھا۔ اب جب وہ غیر ملکی طاقت ختم ہو گئی ہے تو ریاستیں بھی ختم ہو جانی چاہئیں۔ آپ نے کہا حیدرآباد کے سوا ہر ریاست میں ذمہ دار حکومت جاری ہو رہی ہے۔ حیدرآباد اس حالت میں نہیں رہ سکتا۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ حیدرآباد کی جغرافیائی اور جاسوسی حالتیں ایسی ہیں کہ وہ ہند سے علیحدہ نہیں رہ سکتا۔ اس مسئلہ کے لئے جلد سے جلد حل یہ ہے کہ حیدرآباد کی ساری حصہ داری کی حیثیت سے ہند یونین میں شامل ہو جائے کئی وجوہات کی بنا پر حیدرآباد کو منظور نہیں۔ جدید ہند میں حیدرآباد کی جگہ گورنر ارائد ریاست کا موجودہ حالت پر باقی رہنا ناممکن ہے۔ اس بات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہ حیدرآباد کی بات چیت حکومت ہند سے کمزوری پر مبنی ہے ایسی اطلاعات کر رہی ہیں پنڈت نہرو نے کہا کہ وہ مسئلہ کے حل کے لئے نرمی اور سختی دونوں سے کام لے رہی ہے۔ اگر نرمی سے ہم نہیں چلا سکتے تو ہم سختی کریں گے۔ ہم حیدرآباد کو مجبور کر کے ہندوستان میں شامل نہیں کرنا چاہتے لیکن اگر ہمارے وجود کو خطرہ پیدا ہوا تو ہم ایسا بھی کریں گے۔ حیدرآباد کے لوگوں کو حیدرآباد سے جو دلچسپی ہے اس کی بابت پنڈت نہرو نے کہا کہ وہ زیادہ جوش میں نہ آئیں کانگریس، برطانوی فوج اور ہولیس سے نہیں ڈرتی تو اب جو فوجی کارروائی کی گئی ہے۔ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کشمیر میں اس رجمنٹ کی سرگرمیوں پر صوبہ مدراس کو مبارکباد دی۔ پنڈت نہرو نے یہ بھی کہا کہ کشمیر میں ہندی تو ہیں صرف مہاراجہ ہی کی دعوت پر نہیں بلکہ سامانوں کی دعوت پر بھی ہیں۔ تمام اس کے بعد کشمیر میں استصواب رائے کے ذریعے ہی مسئلہ کشمیر کا حل ہوگا۔

شاہ عبداللہ کا بیان

عمان ۳۰ رجون۔ یہودی ہمائی جہاز طن نے شاہ عبداللہ کے محل پر بمباری کرنے کی جو کوشش کی تھی۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے شاہ عبداللہ نے جہاز ساز کمپنی کا ذکر کرتا ہے کہ ان کارخانوں نے جو ہوائی جہاز سرگرمیوں پر کام کیا ہے وہ اس کوشش سے اثر نہیں پڑ سکتا۔

صلح کی تجویز قبول کر لینے کے بعد بھی عربوں اور یہودیوں نے جنگ بند نہیں کی

کمیونسٹوں کے پیشرو دستے شوفو کے قریب پہونچ گئے
تمام علاقہ میں کرفیو کا نفاذ۔ شانٹونگ میں گھمسان لڑائی

شانگھنگ ۳ رجون۔ چین کی سرکاری اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ ٹینٹسن کو کو ریلوے کے متوازی کمیونسٹوں کی چار عساکر کاروائی جاری ہے جنکے کل سے شوفو کے مقام پر دباؤ ڈال رہے ہیں شوفو شانگ سی میں لنگھائی کے مشرق کے فریب سرکاری فوجوں کا مستقر ہے۔ کمیونسٹ فوجوں کے پیشرو دستے جو اس شوفو کے قریب پہنچ گئے۔ اسی وقت کرفیو کا نفاذ کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کمیونسٹ فوجیں ابھی ۵ میل دور ہیں اور ایک شانگ کے شہر پر فائر کر رہی ہیں۔

جنوبی مغربی شانٹونگ کے ضلعی علاقہ میں گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ کل یہوں کی حد دو میں چینی فوجیں کمیونسٹ عسکر پر حملہ آور ہوئیں مزاحمت کے باوجود داخل ہو گئیں۔

کیا نہرو حیدرآباد جائیں گے؟

حیدرآباد ۳۰ رجون۔ حکومت نظام کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت نظام کو اطلاع ملی ہے کہ پنڈت نہرو کے حیدرآباد آنے کی جو خبر دی گئی تھی اس پر کسی تاریخ کا تعین نہیں کیا گیا تھا۔ نیز یہ اطلاع غلط ہے کہ پنڈت نہرو نے اس دعوت کو قبول کر لیا ہے انکار کر دیا ہے جب یہ دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے جب یہ دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے جب یہ دعوت قبول کرنے س

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۵ جون ۱۹۴۸ء

مشرقی ممالک کا معاشی کمیشن

اقوام متحدہ میں مشرقی ممالک کا ایک اہم تبصرہ شائع منعقد ہوا ہے جس میں پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک حقائق آگاہ اور شہنشاہیت شکن تقریر میں اجتماع کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جو مارشل پلان کے سلسلہ میں پیدا ہونا لازمی تھا۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد جن ممالک کو اجتماعی اور معاشی نقصان پہونچا اس کی تلافی کے لئے ضروری تھا کہ نقصان کا صحیح اندازہ لگا اور ان طریقوں کا فکر کیا جائے جن کے ذریعہ جنگ کے مہلک اثرات کو زائل کیا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک جماعت کو ایشیا اور مشرق بعید کے معاشی حالات کی نگرانی کے لئے روانہ کیا گیا جس نے مختلف ممالک کی معاشیات کا جائزہ لے کر سفارش کی کہ ایشیا اور مشرق بعید کے معاشی حالات کو بحال کرنے اور ان پر قابو حاصل کرنے کے لئے ایک کمیشن کا تقرر عمل میں لایا جائے چنانچہ مجلس اقوام متحدہ نے ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی کمیشن کے نام سے ۲۸ مارچ ۱۹۴۷ء میں یہ ادارہ مقرر کیا جسکے دو اجلاس پہلے منعقد ہو چکے ہیں اور اب یہ تیسرا اجلاس اڈاکا مند میں منعقد ہو رہا ہے، جہاں تک اس کمیشن کے مقاصد کا تعلق ہے اس کی افادیت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا لیکن اس کی دو بنیادی خامیاں ایسی ہیں جنہیں نظر انداز کرنا ایشیا کے لئے سخت مضر ہوگا۔

(۱) اس کمیشن میں ایشیائی ملک اقلیت میں ہیں یعنی اس کے بارہ ممبروں میں سات ممبر غیر ایشیائی ہیں اور باقی غیر ایشیائی حالانکہ اس کی کارفرمائی کا تمامتر انحصار ایشیا اور مشرق بعید کے معاشی اور اجتماعی معاملات پر ہے جنہیں صرف ایشیا والے ہی حل کر سکتے ہیں، ہندوستان نے اس خامی پر کمیشن کے ارباب اختیار کو توجہ دلائی تھی، جس پر اسکا دائرۂ مشاورت تو وسیع کر دیا گیا مگر دائرہ کمیشن میں ایک اچھی بھی توسیع نہیں کی گئی۔

(۲) دوسری خامی یہ ہے کہ اس کمیشن میں مشرقی الہند انڈونیشیا اور ہند چینی کی آزاد مملکتوں اور فرانس کی نوآبادیوں کو یکساں نمائندگی دی گئی ہے حالانکہ یہ دونوں حکومتیں ظالم ہیں اور ایک مدت سے مشرق الہند اور ہند چینی کے مقابلہ پر جنگ کر رہی ہیں، جو ملک ان استعماری ملکوں کے دشمن ہوں یہ کس طرح ممکن ہے کہ وہ ان کی ہمدردی کے ساتھ ان کی نمائندگی بھی کر سکیں گے اور ان ممالک کو انکا اعتماد بھی حاصل ہوگا۔

ان خامیوں کو چھوڑ کر سب سے بڑا اندیشہ یہ ہے کہ یہ کمیشن مشرق کے معاملات کو اور زیادہ نہ الجھا دے اور اس کے ممبروں کے مختلف زاویہ نگاہ مختلف سلوک پیدا نہ آئیں، چنانچہ جاپان کی معاہدہ کا نہ ہونا ابھی میں جنگ کا جاری رہنا مشرق الہند اور ہند چینی کی تحریک آزادی میں روڑے اٹکانا اسی مختلف اور متضاد مفاد کے ٹکراؤ کا نتیجہ ہے اور ہمیں یہی اندیشہ ہے کہ معاملہ کہیں ہندوستان کو چکر میں نہ ڈال دے، اور اس کے خلق میں زبردستی

مارشل پلان کا لقمہ تا نے کی کوشش نہ کیجا۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی دور رس نگاہوں سے یہ بات پوشیدہ نہیں رہ سکتی کہ روس مشرقی یورپ کو متحد کر رہا ہے، امریکہ مغربی یورپ کیلئے اقتصادی تیار کر رہا ہے اور اب امریکہ چاہتا ہے کہ مشرق بعید اور ایشیا کی معاشیات کو اپنی گرفت میں لیکر ایک نئی جتھہ بندی کی داغ بیل ڈالدے، چنانچہ

پنڈت جی نے کمیشن کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے اپنی تقریر میں فرمایا کہ جو ممالک ایشیا کی صنعتی امداد کرنا چاہتے ہیں انکا خیر مقدم کیا جائے گا مگر اسی کے ساتھ

"یہ بات نہ بھولنی چاہیے کہ کسی ملک کو امداد کے سہارے ایشیا پر معاشی جہاد کی اجازت نہیں دیجائے گی، ہم صنعتی رفتار کی سستی اور تاخیر کو تو برداشت کر لینگے کر اس کے ذریعہ ایک ملک دوسرے ملک کو بے دست و پا کر دے اور معاشی ترقی کے پردہ میں اس کے درو بست پر قابض ہو جائے"

یہ مارشل پلان اور اسکے نتائج کی طرف صاف اشارہ ہے، اپنوں نہیں ایسا نہ ہو کہ یہ معاشی کمیشن ہندوستان کو مارشل پلان کے چکر میں ڈالدے اور ہندوستان کی صنعتی پالیسی پر کنٹرول کرنے کی کوئی راہ پیدا کرے۔ لیکن اسکا کیا علاج کہ وزیر مالیات سر شان مکھم چیٹی پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ امریکہ ایشیا کو ڈالر دینے کو تیار ہے، مسٹر بڑاؤ بھی اپنا خیال ظاہر کر چکے ہیں کہ ہندوستان کو مارشل پلان سے بہرہ اندوز ہونا چاہیئے اور تو اور خود اس کمیشن کے نیز کارکریری ڈاکٹر بوک ناتھن اعلان کر چکے ہیں کہ ہم امریکہ سے مالی امداد ہی لے کر ترقی کر سکتے ہیں، امریکن سفیر مسٹر گریڈی بھی اس تاک میں ہیں کہ ہندوستان بھی دوسرے پندرہ ممالک کی طرح مارشل پلان کے جال میں پھنس جائے اور اسے امداد دے کر یہ معاہدہ کرے کہ ہندوستان، امریکہ کو خام پیداوار دے اور امریکہ ایسی چیزوں کی درآمد کرے جو ازراں ہوں اور ہندوستان کی صنعتی ترقی کو آگے نہ بڑھنے دیں،

اگرچہ پنڈت جواہر لال نہرو نے امریکہ کی نیت تاڑلی ہے اور ایشیائی کمیشن کو کھلے الفاظ میں متنبہ بھی کر دیا ہے مگر جہاں گریڈی، لوک ناتھن برلا اور سر شان مکھم چیٹی مشیر ہوں وہاں ہندوستان کا مارشل پلان سے نجات پانا محال نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ پس اوٹاکمنڈ میں جس معاشی کمیشن کا اجلاس ہو رہا ہے ہمیں اس کی کارفرمائی اور نتائج سے غافل نہ رہنا چاہیئے، اگر کوئی موقعہ آئے تو ہمیں عامہ کو پوری قوت کے ساتھ کہدینا چاہیئے کہ ہندوستان کسی غیر ملکی سرمایہ کے سہارے ترقی کرنا نہیں چاہتا اور اس کے لئے مارشل پلان کے تحت دست سوال دراز کرنا قطعی ناممکن ہوگا۔

عارضی صلح!

نام نہاد اسرائیلی حکومت اور عرب لیگ فلسطین میں چار ہفتہ کی عارضی صلح کی پیش کش منظور کر لی ہے لیکن عرب لیڈروں نے ابھی تک اسپر کوئی توجہ نہیں دی، وہ عمان میں مشورہ کر رہے ہیں کہ لڑائی بند کر دی جائے یا نہیں، اگر لڑائی بند نہیں کرنے ہو جو دکا متفیصال یقینی ہے لیکن مجلس متحدہ اقوام انہیں کبھی نہیں بخشے گی۔ اگر لڑائی بند کرتے ہیں تو اپنے پیروں پر آپ کلہاڑی مارتے ہیں، کیونکہ چار ہفتوں میں یہود کو مسلح کر دیا جائیگا، اور اسرائیلی حکومت اپنے ٹوٹک پلک درست کر لے گی، بہتر تو یہی ہے کہ عربوں کی طرف سے لڑائی بند نہ ہو اور یہود کی ہمیشہ کے لئے قطع و نمیں ہو جائے، رہا مجلس متحدہ اقوام کی بازپرس کا سوال تو وہ حل ہوتا رہیگا اور عرب کا پٹرول حالات کو معمول پر لے آئے گا، لیکن معلوم ہوتا ہے کہ عرب لیڈروں کو سلامتی کونسل کی تجویز ماننی پڑے گی اور انہیں اسکے نتائج بھی بھگتنے ہوں گے۔

مولانا لدھیانوی کو صدمہ

یہ خبر انتہائی رنج و ملال کے ساتھ سنی جائیگی کہ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھانوی کی اہلیہ محترمہ چھ سات روز کی علالت کے بعد اس جہان فانی سے رحلت فرما گئیں، مولانا محترم قوم پر وزسلمانوں کے پیشرو اور مشہور کانگریسی لیڈر ہیں، آپ اپنے محبوب وطن لدھیانہ کو خیرباد کہہ کر بھاولپور پہونچے اور وہاں سے معہ اہل و عیال دہلی تشریف لے آئے، مرحومہ مئی کے آخر میں علیل ہوئیں اور حضرت مولانا نے تیمارداری میں دن رات ایک کر دیئے مگر قدرت کا فیصلہ نافذ ہو چکا تھا اس لئے کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی اور مرحومہ کو غریب الوطنی میں جان شیریں جان آفریں کو سپرد کرنی پڑی، مولانا محترم اپنی اہلیہ کی موجودگی میں اپنے آپ کو آزاد تصور کرتے تھے اور اطمینان کے ساتھ قوم و ملک کی خدمت انجام دے رہے تھے لیکن مرحومہ کی رحلت کے بعد آپ اپنے کو بے یار و مددگار پاتے ہیں اور بہت بڑی حد تک سکون و اطمینان کی دولت سے محروم ہو گئے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ پر اپنی رحمتوں اور بخشائشوں کی بارش کرے اور ان کے متعلقین اعزہ اور خاندان کے قلب حزیں پر صبر جمیل کا القاء فرمائے،

ہٹلر کا ڈاکٹر تختۂ دار پر

فوجی عدالت جرمنی کے سات مشہور ڈاکٹروں کو لیٹوانیا میں برگ میں قتل و غارت گری کے الزام میں کل پھانسی دیدی گئی۔ ان میں ہٹلر کا ذاتی ڈاکٹر بھی شامل تھا۔

اودے پور میں ہیضہ

ضلع ڈنگرپور میں چار سو اموات

اودے پور ۱۴ جون۔ ریاست ہان کے ضلع ڈنگر پور میں ہفتہ گت سے چار سو اموات ہو چکی ہیں بیماری بالتوا ڈھ پر ہے گذشتہ ہفتہ اسی کے اطلاع میں بھی بھیل ہی سے ۔ ۔ والی ہینگنس نے بھی کچھ اموات کی اطلاع دی ہے۔ ہیڈ میل ڈیپارٹمنٹ نے افسران زیر صحت سول سرجن آفیسر اور چند ڈاکٹروں کے ہمراہ شائقہ علاقہ کا دورہ کیا ہے۔

سیر و سیاحت

سیاح

ماسٹر تارا سنگھ فیروزی اکالی دل کے پریسیڈنٹ کیا نے نفرہ چھیڑنے آسمان سے جا لگا ہے اور وہ کوشش ہے کہ کیا ماسٹر موتا سنگھ کی جوش تھا۔ ان کے چیلے کہتے ہیں آج کل پنڈت نہرو کا جوان بھی کے سامنے پانی مانگنے لگا ہے (بقیہ کا تو ایک نٹ میں ہی پیشاب خطا ہو جاتا ہے ——

ست نہیں ڈاکٹر گوپی چند وزیر اعظم پنجاب، کے دل پر کیا گذر رہی ہوگی جنہیں ماسٹری کی طرف سے نئی چنتا ونی ملی ہے کہ پنجاب پتلون کی آزاد فیت کو ختم کرنا پڑے گا ——

آزاد فیت "ماسٹری کیسے ختم کرائیں گے یہ تو اپنی پوشاک معلوم نہیں ہو سکا مگر ہم ملی ڈاکٹر صاحب کو چاہیئے وہ ہوشیار رہیں کیونکہ ان کی نوکری کی بنیاد ڈانوں نہیں ہے۔ ایک پریسیڈنٹ کی چنتا ونی ہے ——

—— پریسیڈنٹ، پریسیڈنٹ سب کیساں آخر وہ پریسیڈنٹ ٹرومین سے کس چیز میں کم ہیں؟ اور ابھی تک تو وہ ڈرف اکالی دل ہی کے پریسیڈنٹ ہیں عنقریب شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی پریسیڈنٹ شپ ہاتھ آنے والی ہے —— صاحب سنگھ نے فیصلہ دیدیا ہے کہ جھنڈا اور اوم سنگھ کا انتخاب ناجائز ہے —— پھر دیکھئے ٹرومین بھی ایک دن جیسے پیچھے آرہے گا ——

—— اپنے قبیل صدارت کا جا ۔ ۔ عالم ہو ٹا کے بجوا دیں گے ——

اور کیا تعجب ہے صاحب اسرائیل کی طرف سے کچھ امداد بھی پہونچ جائے۔ ماسٹری نے اس حکومت کو تسلیم کیا ہے آخر کوئی تو راز ہے —— آڑے وقت پر اپنے دوست ہی کام آتے ہیں —— اور اب دوستی کا کیا سوال اب تو ان کے اور یہودیوں کے درمیان ماموں بھانجے کا ایسا رشتہ قائم ہو گیا ہے کہ عرب نہیں ایٹم بم کا لشکر بھی توڑ جا سکے اور وہ بھی نہ تو کم سے کم کنوؤں میں پھینکے جانیوالے زہریلے جراثیم کا کہ مر رہے ہوں گے جنہیں یہود کی ارض مقدس میں استعمال کر کے اپنی آفت سدھار رہے ہیں ——

آخر کیا فون روپیہ اور ایک کرپان کا بھات دیا ہے کوئی ہنسی ٹھٹھہ تو نہیں ——

بھوک ہڑتال کرنے کا نسخہ یار لوگوں کے ہاتھ کچھ ایسا آگیا ہے کہ بات بات میں لوگ اس کا استعمال کرنے لگے ہیں —— یہ دیا پاپ تک لیڈروں تک محدود تھی لیکن اب آیڈیٹران بھی اس بیماری کا شکار ہو چکے ہیں ——

—— سنا ہے حکومت یوپی نے ایک اخبار کو سرکاری اشتہار دینے پر پابندی لگائی تھی اس کے خلاف ایڈیٹر صاحب نے بطور احتجاج کھانا پینا بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ یا تو اشتہار دو ورنہ اپنی جان گنوا دوں گا —— دیکھئے اس ہڑتال کا کیا نتیجہ نکلتا ہے ہمارے ایڈیٹر بھائی مغیر تجربہ سننے کے لئے بڑے بے چین ہیں کہ نکان کے خیال میں اگر یہ ہڑتال کامیاب رہی تو اختیارات حاصل کرنے کے لئے بڑی آسان ترکیب ہاتھ آجائے گی۔

۱۵ جون کی افواہیں

ڈاکٹر گوپی چند کی تردید

شملہ ۱۲ جون۔ چودھری پنجاب میں گڑبڑ کی افواہوں کے متعلق ڈاکٹر گوپی چند وزیر اعظم مشرقی پنجاب نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے

کچھ شرارت پسند اشخاص اس مطلب کی چھوٹی اور بے بنیاد افواہیں پھیلا رہے ہیں کہ جون کے وسط میں پورے پنجاب کے کچھ حصوں میں گڑبڑ ہو جائے گی میں اس بات کو اچھی طرح واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ افواہیں بالکل بے بنیاد ہیں۔ جن شرپسند اشخاص کو ایسی افواہیں پھیلاتے پایا گیا۔ اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پبلک سے درخواست کی جاتی ہے کہ اگر وہ کسی شخص کو اس قسم کی افواہیں پھیلاتے پائیں تو اس کے متعلق فی الفور نزدیکی تھانہ میں رپورٹ دیں۔ اور اس طرح ایسے اشخاص کو گرفتار کرانے میں جو پبلک کے دلوں میں خوف و ہراس پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں حکومت کی امداد کریں۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

یتیم بچے

جناب ایڈیٹر صاحب۔ آپ کے اخبار کے کبھی تازہ پرچے میں یتیم بچوں کی بابت ایک خط شائع ہوا تھا جس میں اس خط کے مضمون سے پوری طرح متفق ہوں۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ ان بچوں سے بہت سے خاندان کے خاندان پل رہے ہیں اور ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان کی ماؤں کو شوہر کا بدل مل گیا ہے اور طبعی طور پر یہ خیال ہوتا ہے کہ ان بچوں کی پرورش اچھی طرح ہو جاتی ہوگی۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے۔ ان بچوں کی پرورش اچھی طرح نہیں ہوتی۔ ان کے متعلق جو روپیہ جمع ہوتا ہے اس کا بہت کم حصہ ان پر خرچ ہوتا ہے۔ اکثر حصہ ان کے سرپرست ہڑپ کر جاتے ہیں۔ ان بچوں کی تعلیم کا بھی کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ اس لئے ان بچوں کی حالت بہت ابتر ہوتی ہے۔ اس لئے میری رائے میں ان بچوں کو ان کے سرپرستوں سے لیکر کسی یتیم خانہ میں داخل کر دینا چاہیئے۔ جہاں ان کی پرورش اچھی طرح ہو سکے۔ اور ان کی تعلیم کا بھی انتظام ہو۔ اس طرح ان بچوں کی حالت بہت اچھی ہو جائیگی۔ اور ان کی ماؤں کو بھی آسانی ہو جائیگی۔ اور وہ بھی اپنے بچوں کی طرف سے بے فکر ہو کر اپنی زندگی بسر کر سکیں گی۔ اور ان کو بھی اپنے بچوں کی وجہ سے دوسری شادی کرنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔ اس طرح ان بچوں کی حالت بہت اچھی ہو جائیگی۔ اور ان کی ماؤں کو بھی آسانی ہو جائیگی۔ اور وہ بھی اپنے بچوں کی طرف سے بے فکر ہو کر اپنی زندگی بسر کر سکیں گی۔ اور ان بچوں کی حالت بہت اچھی ہو جائیگی۔

(ایم۔ فاروقی (دہلی) ۲ جون)

جون ۱۹۴۸ء ۶

جناب ایڈیٹر صاحب۔ یہ خبریں سننے میں ہی ہی ہیں کہ جون میں کچھ ہونے والا ہے۔ اگرچہ افسوسناک واقعہ رونما ہوا تو اس کا اثر کشمیر پر کیا پڑے گا۔ اور کیا مخالفین کو یہ موقع ہاتھ نہ آجائے گا کہ وہ اسے دنیا میں اپنے فائدے کے لئے استعمال کریں بہتر ہوگا کہ سرکار جلد از جلد سخت تدابیر اختیار کریں تاکہ اسے عرصے کی کوششیں بیکار نہ جائیں۔

سید جاوید عرفان لکھنؤ ۱۳ جون

"ریلوے اور مسلم ملازمین"

جناب ایڈیٹر صاحب۔ دہلی کی فضا بہت سے بدر جا بھی ہو چکی ہے۔ لوگوں کی گاڑھی حق کی حد ڈاک

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

یتیم بچے

جناب ایڈیٹر صاحب۔ آپ کے اخبار کے کبھی تازہ پرچے میں یتیم بچوں کی بابت ایک خط شائع ہوا تھا جس میں اس خط کے مضمون سے پوری طرح متفق ہوں۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ ان بچوں سے بہت سے خاندان کے خاندان پل رہے ہیں اور ان کے متعلق جو روپیہ جمع ہوتا ہے اس کا بہت کم حصہ ان پر خرچ ہوتا ہے۔ اکثر حصہ ان کے سرپرست ہڑپ کر جاتے ہیں۔ ان بچوں کی تعلیم کا بھی کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ اس لئے ان بچوں کی حالت بہت ابتر ہوتی ہے۔ اس لئے میری رائے میں ان بچوں کو ان کے سرپرستوں سے لیکر کسی یتیم خانہ میں داخل کر دینا چاہیئے۔ جہاں ان کی پرورش اچھی طرح ہو سکے۔ اور ان کی تعلیم کا بھی انتظام ہو۔ اس طرح ان بچوں کی حالت بہت اچھی ہو جائیگی۔ اور ان کی ماؤں کو بھی آسانی ہو جائیگی۔ اور وہ بھی اپنے بچوں کی طرف سے بے فکر ہو کر اپنی زندگی بسر کر سکیں گی۔ اور ان بچوں کی حالت بہت اچھی ہو جائیگی۔

(ایم۔ فاروقی (دہلی) ۲ جون)

کوئلے کی گرانی

جناب ایڈیٹر صاحب۔ گزشتہ چند ہفتوں سے دہلی میں کوئلے کی قیمتوں میں شدید اضافہ ہو گیا ہے جبکہ اسوقت دس اور گیارہ روپے من کے حساب سے کوئلہ فروخت ہو رہا ہے۔ آجکل کی مہنگائی کے زمانے میں ان لوگوں کو جن کے لئے کوئلہ استعمال کرنا بہت سخت مشکل کام ہے نا قابل برداشت ہے۔ حکومت سے درخواست ہے کہ وہ مستعدی سے اس طرف توجہ دے اور کوئلہ کی قیمت پر کنٹرول لگا دے۔ آج جبکہ غریب پر پھر کنٹرول لگانے کی خبریں سننی آرہی ہیں کیا ہی اچھا ہو کہ ضروریات زندگی کے دوسرے سامان پر بھی جیسے کوئلہ وغیرہ پر کنٹرول لگانے کے بارے میں غور کر لیا جائے۔

عبدالشکور۔ دہلی۔ ۱۳ جون

"ریلوے اور مسلم ملازمین"

جناب ایڈیٹر صاحب۔ دہلی کی فضا بہت سے بدر جا بھی ہو چکی ہے۔ لوگوں کی گاڑھی حق کی حد ڈاک سے آنکھیں کھل گئیں، لیکن دفتروں کا ماحول اور سیاک محکمہ جات کے اشاعت کی تنگ نظری اور تعصب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ یہی حال ریلوے کا ہے کہ باوجود مسلمان وزیر کے کام کرنے کے مسلمانوں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ حالانکہ ہندوستان کی آبادی کا ۱۰ فیصدی مسلمان ہیں اور ریلوے کے محکمہ میں ۱۰ فیصدی مسلمان ہونا چاہیئے۔ ریلوے کے افسران نے ترقی کی تنخواہیں اپنے لئے مقرر کر لی ہیں اور نیچے کے ملازمین کو ترقی نہیں دیتے۔ اس طرح ان کی تنخواہیں بڑھ جاتی ہیں

برائے اطلاع عام

بموجب دفعہ ۶ (۱) ایسٹ پنجاب (ایکٹر ایکٹمنٹ (انتظام جائداد) جس کا نفاذ صوبہ دہلی میں بھی کر دیا گیا ہے۔ کسٹوڈین جن جائدادوں کو قبضہ لینا چاہتے ہیں ان کی فہرست بذریعہ گزٹ شائع کریں گے۔ اور دفعہ ۷ کے بموجب اگر کوئی شخص جائز نہیں ہے تو ایک ماہ کے اندر اندر اپنی جائداد کے لئے اعتراض کر سکتا ہے۔

۲۔ فہرست مکانات، دوکانیں وکارخانہ جات کسٹوڈین صاحبان دیہات ۲۰ مئی کے گزٹ میں شائع کی گئی ہے۔ جو مکان یا سامان کرایہ داران اپنی جائدادوں کو واپس لینا چاہتے ہیں اور بوجہ نقصان فساد یا بوجہ تقسیم ہندوستان سے بہم نہیں پہنچے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ دفتر تنازل امداد باہمی کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند واقع گلی قاسم جان دہلی میں صبح ۹ بجے سے ۱ بجے اور شام ۵ بجے سے ۸ بجے تک علاوہ اتوار کے تشریف لا کر جائداد کو قبضے واپس لینے کی درخواست دیں اور دوکاغذ جان بھی جائداد سے متعلق ہیں ان کو اپنی درخواستوں کی پیروی کا موقعہ دیں۔

سکریٹری تنازلی امدادی کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند گلی قاسم جان دہلی۔

فہرست دوکانیں جن کا قبضہ کسٹوڈین نے بذریعہ گزٹ مورخہ ۲۰ مئی غیر معمولی لیا۔ اس سے قبل کی دکاکین کی فہرست الجمعیۃ مورخہ ۲۸ مئی میں شائع ہو چکی ہے

حوالہ جائداد معہ نمبر	علاقہ یا وقوع جائداد	پلیٹ نمبر	حوالہ جائداد معہ نمبر	علاقہ وقوع جائداد
۱۰	پرتیا آرکیڈ۔ نئی دہلی	۱۷۳	۶۵۵	تماما بیگم خاں
۸۳۲۹	۵-۶/۹ بلاک نئی دہلی	۱۷۴	نمبر ۴ پلاٹ نمبر ۴	سنڈیکیٹ والا روڈ۔ صدر بازار
۷۹۹۷ (گیرج)	۵ بلاک نئی دہلی	۱۷۵	۹۰۶۲	سبزہ منڈی۔
۱۵۴۶	۹/۹ کناٹ سرکس نئی دہلی	۱۷۶	۶۷۲۷	روشن آرا روڈ۔ سبزہ منڈی
۶۸۶۱	کناٹ پلیس	۱۷۷	۵۳۷۵	"
۱۶۶/۲۵ A	کشمیر گیٹ	۱۷۸	VIII-129	اجمیری گیٹ روڈ (اجمیری سائڈ)
۷۵۱	ہاشن روڈ	۱۷۹	XI-6170	دریا گنج
۹۱۹۱ HPBC	گندہ نالہ	۱۸۰	XI-6176	"
۱	کشمیری گیٹ	۱۸۱	VIII-189	اجمیری گیٹ
۲۷۲۳۳/۱۵-۴۶	نکاسر روڈ	۱۸۲	VII-95	"
۳۷۲۳	کھجا بازار دہلی	۱۸۳	۶۵۶	تراہا بہرام خاں۔ دریا گنج
۱۳۲/۲۱	دریبہ کلاں	۱۸۴	۱۶	فینی بازار۔ دریا گنج
N.S.61	ایجرٹن روڈ۔	۱۸۵	۸	عبدالعزیز بلڈنگ سبزہ منڈی روڈ۔ صدر بازار۔
N.S.60	"	۱۸۶	۸۲۶	کی بھی حویلی۔ صدر بازار
۱۳۶ (گیرج نمبر ۱۹)	کرشنر روڈ۔ دہلی	۱۸۷	گودام نمبر ۱۲	بہادر گڑھ روڈ۔ صدر بازار
۱۱/۸۷	چاندنی چوک	۱۸۸	۹۲	سنڈیکیٹ والا روڈ صدر بازار
۶۹۰	دریبہ کلاں	۱۸۹	۶۵۰	پیاری دھرم شالہ صدر بازار
۲۸۳۳	نالہ پوٹر روڈ دہلی	۱۹۰	۶۶۸۷	سنڈیکیٹ والا روڈ صدر بازار
۱۶۶ A	چاندنی چوک	۱۹۱	XIII-6370	صدر بازار
N.S.35	ایجرٹن روڈ	۱۹۲	۸۰۰	بارہ ٹوٹی۔ صدر بازار
۲۵۷-۲۶۲	بازار بلیماران اور چاندنی چوک	۱۹۳	۷۴۵۵	عقب ۲/۹ نئی دہلی
301	کرشنر روڈ	۱۹۴	نمبران ۹ و ۵	فتح پوری
۱۰۲۳ اور ۱۰۲۵	محلہ باؤلی	۱۹۵	نمبران ۹ و ۵	فتح پوری مسجد
دوکان ادھر پخانہ بلڈنگ میں جس میں کالی آباد ہے	نزد پولیس اسٹیشن کشمیر گیٹ	۱۹۶	۶۷۲۷	روشن آرا روڈ
۶۰۸-۶۰۹	بڑا بازار کشمیر گیٹ			
۲	اندر پل			
۶۳۴	بڑا بازار			
۷۴۸۱	عقب ۱۹/۲ نئی دہلی			
۷۴۹۳				
۷۴۹۵	عقب ۱۹/۴ نئی دہلی			
۹۵۵۹	بالمقابل چاندنی کرٹ سرکس			
۷۰۹۳	ی۔ بلاک سبزہ منڈی			
XIII 3073	بہادر گڑھ			
۲/۵	تراہا بہرام خاں			
۱	شام پڑنگ دریا گنج			
۱۶/۳۵۳/۱-۳۲	گودام روڈ۔ قنولیا گیٹ			
۴۷۷۴	بڑا بازار سبزہ منڈی			
۹۷	قنوچری			
۳۵/۴	چاندنی چوک			
IX/12	"			
۸۲۴۵/۸۲۴۶	کشادہ اللہ دیا			
۳۷۲۷	بستی نیاباں۔			
۳۹۵۱	بڑا بازار سبزہ منڈی			
۲۹۲	"			
۶۹۱	"			
۹۰۶۲	روشن آرا روڈ۔			
۳۷۵ (گیرج)	روشن آرا روڈ			
۴۵۶۵، ۵۷، ۵۸				
۶۵۰ ۶۵۶۳				
۳۰۴	گودام نمبر ۱۵			
XIX-4839	قلعہ روڈ صدر بازار			
XIII-6540	صدر بازار			

سوڈان کا مستقبل

مصری اور برطانوی معاہدے کے اثرات

[illegible] کے مستقبل کے متعلق [illegible] بھائے اور مصر کے [illegible] اس کے مصلی خیال کیا جاتا ہے کہ ملیا جلا انتظام ہی عمل میں لایا جائے گا۔

[illegible] اور مصر کی وفد [illegible] کے بعد سوڈان کے مستقبل کے [illegible] ہوگا۔ اس کمیشن کے [illegible] ہے۔

[illegible] پارلیمنٹ کے [illegible] اور انگلستان کے [illegible] اور مصر کے [illegible] کے [illegible] ۱۰ ممبر ہوں گے۔

جاپان کی آبادی میں اضافہ

دنیا بھر کے ممالک میں اظہار تشویش

ٹوکیو ۲ جون۔ جاپان کی آبادی میں فی گھنٹہ ۱۰۰ اشخاص کا اضافہ ہو رہا ہے۔ آبادی میں اس قدر اضافہ ہونے سے جاپان اور اس کے نتائج پر دنیا بھر کے ممالک میں تشویش ظاہر کی جا رہی ہے۔

جاپان میں غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مناسب تعداد میں مزدور کام پا نہیں سکتے۔ اس مسئلہ کا واحد حل یہ ہو سکتا ہے کہ جاپان اسٹرولر پر آبادکاری کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کرے گا کہ جاپان میں جتنا زیادہ اشیاء بنا سکے گا کر جاپان اپنی غذائی ضروریات پورا کر سکے۔ حکومت جاپان زیادہ سے زیادہ زمین کو زیر کاشت لانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ جاپان میں اس وقت جو زمین قابل کاشت ہے اس کے صرف ۱۵ فیصدی حصہ میں چاول کی کاشت کی جا سکتی ہے۔

ریاست میسور کی نصف آبادی مقروض ہے

بنگلور ۳ جون۔ حکومت میسور کی طرف سے تحقیقات کے جائزے پر یہ معلوم ہوا کہ ریاست میسور میں ۱۳،۷۲۰۰۰ اشخاص میں کی کل دیہاتی آبادی میں سے ۶۵۷۰۰۰ اشخاص مقروض ہیں۔ ان لوگوں کو کل ۲۳۵۵۰۰۰۰ روپیہ قرض ادا کرنا ہے۔ اس قرضے کی اوسط رقم ۳۵۹ روپے فی کس ہے۔ (کامگو)

جوٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

کلکتہ ۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے کلکتہ کے نزدیک روہ جوٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ضروری اطلاع

بذریعہ اشتہار ہذا آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ نے پاکستان کے واسطے ہندوستان سے جو مال روانہ کیا ہے تقریباً ۴ گاڑیاں ابوہر منڈی پر رکی ہوئی پڑی ہیں جب تک آپ یا آپ کا نمائندہ ابوہر منڈی کسٹم پر جا کر مال کو چیک نہیں کرائیگا اسوقت تک آپکا مال پاکستان نہیں جا سکیگا، اگر آپنے لاپرواہی سے کام لیا تو ہو سکتا ہے کہ مال نیلام ہو جائے اسلئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ فوراً توجہ دیں، تمام گاڑیوں کے نمبر میرے پاس موجود ہیں آپ اس سلسلہ میں میری خدمات سے مستفید ہو سکتے ہیں فوراً توجہ دیں آئندہ پاکستان کیواسطے آپکیلئے ہدایت ہونے تک کراہیں بند رکھیں تاکہ کرایہ بھی آپکا نہ ہو آپکا فائدہ کیواسطے شائع کیا گیا۔

محمد سلام اینڈ کمپنی

کمیشن ایجنٹ ہملٹن روڈ

مال گودام دہلی

مسٹر کھرو پر الزامات کی تحقیقات

کراچی ۳ جون۔ سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر کھرو پر بد انتظامی اور فرائض سرانجام دینے میں کوتاہی و غفلت کے جواز امات لگائے گئے ہیں۔ ان کی تحقیقات کے لئے سپیشل انکوائری کورٹ مقرر کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ سپیشل کورٹ ۴ جون کو اپنا کام شروع کر دے گی۔ اس روز مسٹر کھرو عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے کہا گیا ہے۔

نگینہ میں

روزنامہ اخبار الجمعیۃ

لالہ مراد سی لال صاحب مالک جلالہ نیوز ایجنسی سے طلب فرمائیں

اخبار مکان پر پہونچا دیا جائے گا

منیجر اخبار

ضروری نوٹ

خط و کتابت کرتے وقت

خیر مالا ادی نمبر

ضرور تحریر کر دیا کریں۔ تاکہ جواب کی جلد تعمیل ہو سکے

منیجر

سہارنپور کی خبریں

[illegible] ۲۲ رمئی

کانگریس سیوادل کی ریلی

[illegible] ۲۲ رمئی کو [illegible] سے [illegible] کانگریس سیوادل کی ریلی ہوئی جس میں قومی جھنڈا لہرایا اور کانگریس سیوادل کی پریڈ ہوئی۔ جمعیۃ العلماء کی زیر نگرانی [illegible] کیمپ لگایا گیا تھا جس میں ڈاکٹر [illegible] نے [illegible] کی۔

کوکین فروخت گرفتار

۲۲ رمئی۔ آج [illegible] فروخت کرنے کے الزام میں ۱۰ اشخاص کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ محلہ [illegible] گان میں ایک شخص کوکین فروخت کیا کرتا تھا۔ اس کی تشہیر کے لئے پکٹ آیا تھا۔ ایک نے ایک شخص کو ۵ تولہ کوکین کے لئے روپیہ دیا۔ اور کہا کہ وہ [illegible] نوٹ دیکھ کر [illegible] بھیجا۔ وہ کوکین کا پڑیا اس سے خرید لایا۔ اس پر چھاپہ مار کر مزید تین پڑیاں برآمد کی گئیں۔ تفتیش کے دوران میں ملزم نے بتایا کہ وہ ایک اور شخص سے لے کر کوکین فروخت کرتا ہے مسٹر گوکل حسین ہیڈ کانسٹیبل پولیس چوکی سرائے کی معیت میں شخص مذکور کے مکان پر چھاپہ مارا گیا تو وہاں ایک شیشی ۶۵ گرین کوکین برآمد ہوئی۔

گاندھی یادگار فنڈ کے لئے جلسہ

۲۲ رمئی۔ آج شام کے ساڑھے ۵ بجے آزاد پارک میں زیر صدارت کنور حمیت علیخاں چیئرمین میونسپل بورڈ سہارنپور گاندھی سیوادل کے والنٹیر جلسہ کا انتظام کر رہے تھے۔ صدر کے علاوہ بالمیکی ایڈوکیٹ۔ مولوی فضل الرحمن۔ بابو اجیت پرشاد جین وغیرہ نے تقاریر کیں جس میں گاندھی یادگار فنڈ میں چندہ دینے کی اپیل کی گئی۔

جمعیۃ العلماء کا انتخاب

۲۲ رمئی۔ جمعیۃ العلماء شہر سہارنپور حلقہ سول لائن کا حسب ذیل انتخاب عمل میں لایا گیا

(۱) حاجی مستری امام الدین صاحب نائب صدر حافظ ہدایت اللہ صاحب اور منشی محمد عاشق علی صاحب ناظم اعلیٰ حاجی محمد خلیل صاحب نائب ناظم حاجی محمد ابراہیم صاحب۔ بابو انشاء اللہ خانصاحب۔ خزانچی مستری امام الدین صاحب۔ نیز ۲۵ ممبران کی مجلس منتظمہ عمل میں لائی گئی۔

ایک پمفلٹ قوم پرست مسلمان مسٹر ایوب صاحب کی طرف سے ایک ہزار روپیہ کا گراں قدر عطیہ پیش کیا گیا۔

چوری

۲۰ رمئی کو رات کو ۲ بجے کے قریب لالہ نیاں لال محلہ چونتالیس میں چوری ہو گئی۔ مکان میں جس قدر نقدی اور زیورات تھے سب چور لے گئے اور جاتے ہوئے کپڑوں میں آگ لگا گئے۔ محلہ والوں نے آگ پر قابو پا لیا لیکن کافی کپڑا جل گیا۔ گھر والے کہیں گئے ہوئے تھے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

شمالی چین پر کمیونسٹوں کا قبضہ کا اندیشہ

شنگھائی ۲ جون۔ کمیونسٹ فوجوں کی پیش قدمی کے باعث شمالی چین کے لئے سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے شمالی چین کے مستقل کے متعلق مایوسی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ لوگ اپنا کاروبار یہاں سے جنوبی چین میں منتقل کر رہے ہیں۔ چین کی مرکزی حکومت بھی اس مایوسی میں شامل ہے۔ ادارہ اسٹیل کا ایک ہیڈ کوارٹر کارخانہ بھی یہاں سے منتقل کیا جا رہا ہے۔ (کامگو)

سائنٹفک ریسرچ کا محکمہ

نئی دہلی ۳ جون۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند نے یکم جون سے سائنٹفک ریسرچ کا محکمہ قائم کیا ہے۔ یہ محکمہ وزیر اعظم کے ماتحت کام کرے گا۔ کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ بورڈ آف سائنٹفک ریسرچ کا کام اس محکمہ کے سپرد کر دیا جائے گا۔

اس محکمہ کی دیکھ بھال کے لئے مشہور سائنٹسٹوں کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی۔

روزنامہ الجمعیۃ دہلی شہار دیگر تجارت کو ترقی دیجئے

مسٹر اجگوپالی آچاریہ ۱۲ جون کو چارج لیں گے

فائنہ ۲ جون۔ سفر و پروگرام کے مطابق مسٹر راجگوپال آچاریہ ۱۲ جون کو گورنر جنرل کا کار سنبھال لیں گے وہ کل دلی پہونچ جائیں گے اور ۱۲ جون کو کلکتہ واپس آ جائیں گے

قلات کی مشکوک فاداری

پاکستانی حلقوں میں تشویش

کراچی ۳ جون۔ مقامی سیاسی حلقے اب بھی اس بات سے مطمئن نہیں ہیں کہ قلات ان کا وفادار رہے گا اگرچہ خان قلات نے حال ہی میں اپنی ریاست کے پاکستان سے الحاق کا اعلان کر دیا ہے فضل شیخ نے حال ہی میں کہا تھا کہ پاکستان سے الحاق کا اعلان کرنا ایک چیز ہے اور وفادار رہنا دوسری چیز۔ خان قلات کے بھائی عبدالکریم کی جو بیک کم شدگی سے بھی مختلف قسم کے اندازے لگائے جا رہے ہیں۔ اب کو حال ہی میں کمران کا گورنر کیا گیا تھا۔

کہا جاتا ہے کہ وہ سب کافی اسلحہ اور اپنے ساتھیوں کی بہت بڑی تعداد کے ہمراہ افغانستان میں داخل ہو گئے ہیں شاید اس لئے کہ برطانیہ کے علاوہ پر حملہ کرنے کے لئے ایک اڈہ قائم کر سکیں۔ کراچی کے سیاسی حلقے قلات کے ذریعہ خارجہ کی سرگرمیوں سے بھی مطمئن نہیں ہیں جن کا اظہار عمل اب تک نہیں ہوا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس پر بھی کچھ تشویش کے ساتھ محمود آباد کمیٹی کی رپورٹ کا مطالعہ کیا جا رہا ہے جس کی سفارش کی گئی ہے کہ ۱۹۴۶ء کی کیبنٹ مشن پلان کے تحت قلات کی حیثیت کا تعین کیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ کراچی اس کا یقین دلانے کے لئے کہ وہ قلات کی پاکستان سے الحاق کی پوزیشن کو تسلیم کرتا ہے ایک سفارتی مشن قلات بھیجنے کی تجویز کر رہا ہے۔

پاکستان کے حلقوں میں یہ خیال ہے کہ اگر قلات نے پاکستان سے الحاق کا اعلان کرنے کے بعد اپنا رویہ تبدیل کیا تو پاکستان کو بلوچستان کے دوسرے حصوں میں بھی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

سزائے موت ملتوی نہیں ہوگی

وزارالامرا نے التوا نامنظور کر دیا

لندن۔ ۳ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ رات وزارالامرا میں کرمنل جسٹس بل میں سے اس دفعہ کو نکال دینے کی تجویز پیش ہوئی جس کے ماتحت پانچ سال کے لئے سزائے موت ملتوی کرنے کا اختیار کابینہ کو دیا گیا ہے۔ بل مذکور کو بلا اس دفعہ کے واپس وزارالعوام میں بھیجا گیا۔

آمڈین ایڈمنسٹریٹو سروس

نئی دہلی ۳ جون۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جن امیدواروں نے ہوائی کمیشن میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس اور انڈین پولیس کے لئے امتحان پاس کیا ہے (انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس اور انڈین پولیس سروسز کلاس اول) کے لئے انٹرویو لینے کے لئے کمیشن نے ایک سب کمیٹی مقرر کی ہے جو ۱۰ امیدواروں کو منتخب کرے گی۔ ان امیدواروں کو انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس اور انڈین پولیس اور فارن سروس کے لئے منتخب کیا جائے گا۔

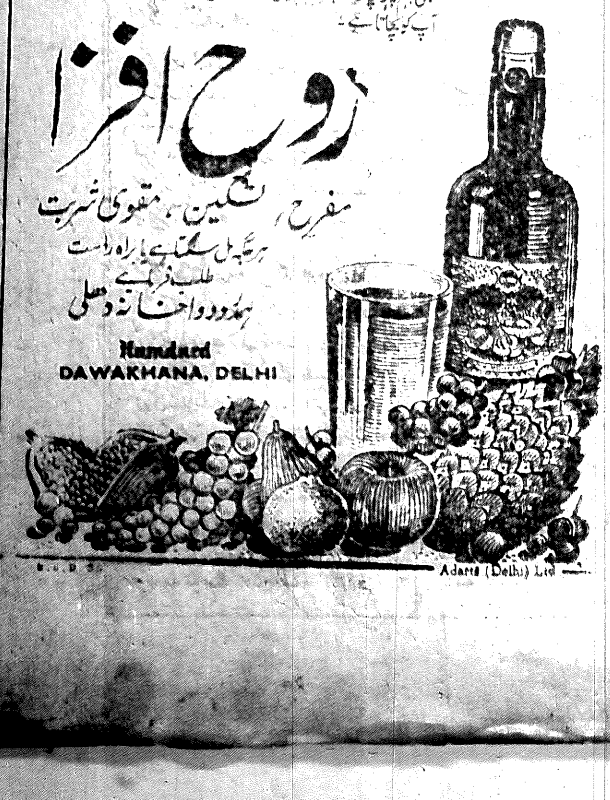

روح افزا ایک دل کش اور حسین گلاس نہ صرف آپ کی پیاس بجھا سکتا ہے۔ بلکہ تسکین، تقویت اور فرحت کا سامان بھی بہم پہونچاتا ہے۔ اور گرمی کے شدید موسم کی بیماریوں سے آپ کو بچاتا ہے۔

روح افزا

مفرح، تسکین، مقوی شربت

ہر جگہ مل سکتا ہے یا راہ راست

طلب فرمایئے

ہمدرد دواخانہ دہلی

Hamdard

DAWAKHANA, DELHI

Adarsh (Delhi) Ltd.

دارالسلطنت

دہلی ۴ جون

بیجا الزام کی تردید

کوچہ اُستاد داغ کے رہنے والوں کے دستخطوں سے ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں طاب علم مسمی ۱۷ مرحوم شائد میں ایک مضمون اجتہاد قریبہ کے نام سے چھاپنے پر مضمون نگار صاحب کو گہرے کے نام سے مشائع کیا گیا ہے کی تردید کی گئی ہے اور غلط فہمی دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل حقیقتوں کا اظہار کیا گیا ہے۔ مکان نمبر ۲۳۴ میں مسلمان کرایہ دار رہتے تھے۔ تقریباً پندرہ روز ہوئے ہونگے پرشوتم داس صاحب نے اس پر قبضہ کیا ۱۱ سو پیسا یہ بیوپ کچھ تھا اور دلایا۔ اس قبضہ کی اطلاعت دی گئی جو آج کل ناجائز قبضوں کی ہوا ہے اور جس سے اکثر مسلمان کرایہ دار دوچار ہو رہے ہیں۔ لیکن ۲۳۴ میں مسلمان کرایہ دار رہتے تھے۔ تقریباً پندرہ روز ہوئ

برائے اطلاع عام

بموجب دفعہ ۱۶۱ (۱) ایسٹ پنجاب ایجوکیشن ایکٹ (آف ۱۹۴۸ء) جس کا نفاذ صوبہ دہلی میں بھی کر دیا گیا ہے۔ کسٹوڈین صاحب نے جن جائدادوں کو قبضہ لینا چاہا ہے ان کی فہرست ذیل میں شائع کریں گے۔ اور دفعہ ۷ کے بموجب اگر کوئی شخص جائز ہے تو ایک ماہ کے اندر اندر اپنی جائداد کے لئے اعتراض پیش کر سکتا ہے۔

بہ خصوص مکانات۔ دوکانوں کے رضاکارانہ تبادلہ کا انتظام دیا جا چکا ہے۔ اب اضافی مکانات کے گروپ میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ جو مکان یا دکان کا مالک کراچی واپس جانا چاہتا ہے وہ اپنا یہ تقسیم نہ ہندوستان جائیداد میں سے ہم میں لے سکتا ہے۔ درخواست ہے کہ وہ دفتر قانونی امداد باہمی، ۱۰ ملحقہ رہنمد، دائع گلی قاسم جان دہلی میں صبح ۹ بجے سے ۱ بجے اور شام ۴ بجے سے ۶ بجے تک علاوہ اتوار کے تشریف لا کر جائداد کا قبضہ واپس لینے کی درخواست دیں اور وکالتنامہ جاں جو ہم سے معاوضہ نہ لیتے ہیں ان کو اپنی درخواستوں کی پیروی کا موقعہ دیں۔

سکریٹری قانونی امداد باہمی کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند گلی قاسم جان دہلی۔

فہرست دوکانیں جن کا قبضہ کسٹوڈین نے بذریعہ گزٹ مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۵۱ء غیر معمولی لیا۔ اس سے قبل کی دکاکین کی فہرست الجمعیۃ مورخہ ۲۸ مئی میں شائع ہو چکی ہے

نمبر شمار	حوالہ جائداد بموجب نمبر	علاقہ یا وقوع جائداد	حلقہ	حوالہ جائداد بموجب نمبر	علاقہ وقوع جائداد
۱۲۱	۱۰	پریتا آرکیڈ نئی دہلی	۱۷۳	۶۵۶	تماہا ہیرام داس
۱۲۲	۸۳۲۹	۵/۶ بلاک نئی دہلی	۱۷۴	نمبر پلاٹ نمبر ۴	سنڈے مارکیٹ روڈ۔ صدر بازار
۱۲۳	۷۴۹۷ (گیرج)	۸ بلاک نئی دہلی	۱۷۵	۹۰۶۲	سبزمنڈی۔
۱۲۴	۱۵۴۶	۹/۱۶ ارلنگٹن روڈ لودھی کالونی	۱۷۶	۶۷۲۷	روشن آرا روڈ۔ سبزمنڈی
۱۲۵	۶۸۶۱	کناٹ پیلس	۱۷۷	۵۳۷۵	"
۱۲۶	۱۵۶/۲۸ A	کناٹ پیلس	۱۷۸	VIII-129	ایمبری روڈ (امبری روڈ)
۱۲۷	۷۵۱	کشمیر گیٹ	۱۷۹	XI-6170	دریا گنج
۱۲۸	۱	ہیلتھ برانچ ۱۱/۵	۱۸۰	XI-6171	"
۱۲۹	۱	گنبد نالہ	۱۸۱	VIII-189	امبری گیٹ
۱۳۰	۱	کشمیری گیٹ	۱۸۲	VII-85	"
۱۳۱	27 SS/A-1	نئی سڑک	۱۸۳	۶۵۶	تراہا ہیرام خاں۔ دریا گنج
۱۳۲	۳۷۳	کھاری باؤلی دہلی	۱۸۴	۱۶	فین بازار۔ دریا گنج
۱۳۳	۱۳۲/II	دریبہ کلاں	۱۸۵	۹	عبدالعزیز بلڈنگ نزد مسجد رکاب گنج امیر ڈ۔ صدر بازار
۱۳۴	N.S. 61	لیجرتن روڈ۔	۱۸۶	۸۲۴	ہوٹل کی کچی تعمیر۔ صدر بازار
۱۳۵	N.S. 60	"	۱۸۷	گودام کچی ہوٹل	ہیلی روڈ گدھ روڈ۔ صدر بازار
۱۳۶	۱۳۶ (گیرج)	کوچہ رحیم	۱۸۸	۹۲	سنڈے مارکیٹ والا روڈ صدر بازار
۱۳۷	بنگلہ نمبر ۱۲/۱	چاندنی چوک دہلی	۱۸۹	۱۵۶	پہاڑی دھیرج صدر بازار
۱۳۸	۶۸۰	دریبہ کلاں	۱۹۰	۶۶۸۷	سنڈے مارکیٹ والا روڈ صدر بازار
۱۳۹	خالہ بوسن ۲۱/۲۸	کوچہ رحیم روڈ دہلی	۱۹۱	۶۳۷۰	صدر بازار
۱۴۰	۱۶۶ A	چاندنی چوک	۱۹۲	۸۰۰	پارہ ٹرنک۔ صدر بازار
۱۴۱	N.S. 35	ایجرٹن روڈ	۱۹۳	۷۴۵۰	عقب ۱۹/۸ نئی دہلی
۱۴۲	۲۸۷-۲۸۸	بازار چیلان اور چاندنی چوک	۱۹۴	نمبران ۹ و ۹	فتح پوری
۱۴۳	۳۰۱	کوچہ رحیم روڈ	۱۹۵	نمبران ۹ و ۹	فتح پوری مسجد
۱۴۴	۱۲۳	محلہ باؤلی	۱۹۶	۶۷۲۷	روشن آرا روڈ
۱۴۵	دکان نمبر ۱ بمعہ پرچھتی بلڈنگ میں آہنی سلاخ لگی ہے	نزد پولیس سٹیشن کشمیر گیٹ			
۱۴۶	۵۰۰-۵۰۹	بڑا بازار کشمیر گیٹ			
۱۴۷	۲	نذر گل			
۱۴۸	۶۳۴	بڑا بازار			
۱۴۹	۷۴۸۱	عقب ۱۹/۶ نئی دہلی			
۱۵۰	۷۴۹۳				
۱۵۱	۷۴۹۵	عقب ۱۹/۶ نئی دہلی			
۱۵۲	۹۵۶۹	المقابل جامع مسجد کشمیر گیٹ			
۱۵۳	۷۰۹۳	بی۔ بلاک۔ میر سنا مارکیٹ گرین پارک			
۱۵۴	XIII 3073	پہاڑ گنج			
۱۵۵	۶/۱۰	تراہا ہیرام خاں			
۱۵۶	۱	شمشاد بلڈنگ دریا گنج			
۱۵۷	۱/۳۵۳/۳۲۰	گودام نمبر ۱۸ قرول باغ			
۱۵۸	۴۷۷۴	بڑا بازار سبزی منڈی			
۱۵۹	۹۷	کچہری			
۱۶۰	نمبر ۱۰ (۱۰ ۱۰ ۱۰)	چاندنی چوک			
۱۶۱	۳۵/۴	(M.O. Moosa)			
۱۶۲	IX/14	"			
۱۶۳	۸۲۴۵/۸۲۴۶	کوچہ اللہ دیا			
۱۶۴	۳۷۲۷	بستی گھاسیان۔			
۱۶۵	۳۹۰۱	بڑا بازار سبزی منڈی			
۱۶۶	۲۹۲	" "			
۱۶۷	۶۸۱	" "			
۱۶۸	۹۰۶۲	روشن آرا روڈ۔ S.M.			
۱۶۹	۶۳۷۵ (گیرج)	روشن آرا روڈ			
۱۷۰	۶۴۵۶،۶۴۵۷/۴۴۶۶ (۴۴۶۶ نمبر ۴۴۶۶)				
۱۷۱	۳۶۵ TO 63	اسمٰعیل بلڈنگ چاندنی چوک			
۱۷۲	کوٹھی نمبر ۴۱۲ نائی والا۔ قرول باغ				
۱۷۳	XIII-4829	قطب روڈ صدر بازار			
۱۷۴	XIII-6540	صدر بازار			

سوڈان کا مستقبل

مصری اور برطانوی معاہدے کے امکانات

قاہرہ ۱۹ جون۔ سوڈان کے مستقبل کے متعلق برطانیہ اور مصر کے درمیان جو اختلاف ہے اس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ جلد ہی جلد کوئی فیصلہ کن اہم موڑ آ جائے گا۔

سوڈان کے بارے میں برطانیہ اور مصر کی وزارت خارجہ کی ملاقات کے بعد سوڈان کے بارے میں برطانیہ کے تازہ سوڈان کے متعلق ذیل کی اسکیم برطانیہ نے تیار کی ہے۔ اسکیم غور کیا جا رہا ہے۔ اسکیم اپنے آخری مرحلہ پر ہے۔

اندرونی کے اختیارات مصر کی اور انتظامی کے برطانیہ اور مصر کے مابین کچھ تک کے لئے اور بھی باقی رہیں گے

جاپان کی آبادی میں اضافہ

دنیا بھر کے ممالک میں اظہار تشویش

ٹوکیو ۱۹ جون۔ جاپان کی آبادی میں ہر ماہ ۱۲۰۰۰۰ انسانوں کا اضافہ ہو جانے کا اندازہ کیا گیا ہے۔ اس قدر اضافہ ہو جانے سے پیدا ہونے والے نتائج پر نظر رکھنے کے لئے جاپان کے بلکہ دنیا کے تمام ملکوں میں اظہار تشویش کیا جا رہا ہے۔

جاپان میں غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مناسب مقدار میں خوراک پیدا نہیں کر سکتا۔ اس مسئلہ کا واحد حل یہ ہو گا کہ جاپان اسٹرلنگ پونڈ حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کرے گا کہ جاپان میں تیار شدہ اشیاء باہر بھیج کر جاپان اپنی غذائی ضروریات کو پورا کر سکے۔ حکومت جاپان بارہ سے زیادہ زمین لوزی کاشت لانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ جاپان میں اس وقت جو زمین زراعت پیشہ ہے اس کے صرف ۱/۶ حصہ میں چاول کی کاشت کے جا سکتے ہیں

ریاست میسور کی نصف آبادی مقروض ہے

بنگلور ۱۹ جون۔ حکومت میسور کی طرف سے تحقیقات کے جائزے پر معلوم ہوا کہ ریاست میسور میں ۱۳۷۲۰۰۰۰ اشخاص کی کل دیہاتی آبادی میں سے ۷۵۰۰۰۰۰ اشخاص مقروض ہیں۔ ان لوگوں کو کل ۲۳۵۵۰۰۰۰ روپے قرضہ ادا کرنا ہے۔ اس قرضے کی اوسط رقم ۵۹ روپے فی کس ہے۔ جمعیۃ

جوٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

کلکتہ ۱۹ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے کلکتہ کے نزدیک روچوٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

ضروری اطلاع

بذریعہ اشتہار ہذا آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ نے پاکستان کے واسطے ہندوستان سے جو مال روانہ کیا ہے تقریباً ۵۶ گانٹھیاں البوہر منڈی پر رکی ہوئی پڑی ہیں جب تک آپ یا آپ کا نمائندہ البوہر منڈی کسٹم پہنچکر مال کو چیک نہیں کرائیگا اسوقت تک آپکا مال پاکستان نہیں جا سکیگا۔ اگر آپنے لاپرواہی سے کام لیا تو ہو سکتا ہے کہ مال نیلام ہو جائے اسلئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ فوراً توجہ دیں، تمام گاڑیوں کے نمبر میرے پاس موجود ہیں آپ اس سلسلہ میں میری خدمات سے سکتے ہیں فوراً توجہ نہ کرنے پر پاکستان گورنمنٹ کیواسطے آپکے خلاف کیس بھی بلنگ کرایا جائیگا۔ اسوقت تک ہمارا انتظام ہو آپکو فائدہ کیواسطے شائع کیا گیا۔

محمد سلام اینڈ کمپنی
کمیشن ایجنٹ ہملٹن روڈ
مال گدام دہلی

مسٹر کھرو پر الزامات کی تحقیقات

کراچی ۱۹ جون۔ سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر کھرو پر بدانتظامی اور فرائض سرانجام دینے میں کوتاہی وغیرہ کے جو الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان کی تحقیقات کے لئے اسپیشل اکوائری کورٹ مقرر کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اسپیشل کورٹ ۲۴ جون کو اپنا کام شروع کر دے گی۔ اصل روز مسٹر کھرو کو عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے کہا گیا ہے

نگینہ میں
روزنامہ اخبار الجمعیۃ
لالہ مراری لال صاحب مالک چلانہ نیوز ایجنسی سے طلب فرمائیں
اخبار مکان پر پہونچایا جائے گا
منیجر اخبار

ضروری نوٹ
خط و کتابت کرتے وقت
خریداری نمبر
ضرور تحریر کر دیجئے تاکہ جواب کی جلد تعمیل ہو سکے۔
منیجر

سہارنپور کی خبریں

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

کانگریس سیوادل کی ریلی

۲۲ جون کو سہ پہر سے سہارنپور کے کانگریسی سیوادل کی ایک پریڈ ہوئی جس میں قومی لباس میں ملبوس کانگریسی سیوادل کے ۲۰۰ رضاکاروں نے حصہ لیا۔ اس پریڈ کی رسم شہر کے کانگریس لیڈر شانتا پرشاد سکسینہ نے ادا کی۔ پریڈ میں مختلف مقامات سے گھومتی ہوئی مین مارکیٹ میں پہنچ کر ختم ہوئی۔ اس کے بعد ایک جلسہ عام ہوا جس سے مختلف مقررین نے تقریر کیں۔ مقررین میں ڈاکٹر رادھا کرشنن، بابو پرشوتم داس ٹنڈن، بابو سمپورنانند، پنڈت گووند ولبھ پنت، ڈاکٹر سمپورنانند، شری کملاپتی ترپاٹھی اور شری پرشوتم داس ٹنڈن کے نام قابل ذکر ہیں۔

سوشلسٹوں کی سرگرمیاں

۲۰ جون کو سوشلسٹ پارٹی کے کچھ ممبران کا ایک وفد آچاریہ نریندر دیو کی ہدایت پر یہاں پہنچا اور یوپی اسمبلی کے حتمی انتخاب کے سلسلہ میں مقامی سوشلسٹوں سے تبادلہ خیالات کرنے کے بعد دہرہ دون چلا گیا۔ سوشلسٹ پارٹی کا یہ وفد انتخابی مہم کو منظم کرنے کی زبردست کوشش کر رہا ہے۔ یہ حلقہ ایک ہندو ممبر پر مشتمل ہے۔ اس لئے یہاں سے ایک مسلمان کو کھڑا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

کوکین فروخت گرفتار

۲۲ جون۔ آگرہ کوکین فروخت کرنے کے الزام میں دو اشخاص کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ محلہ خواجہ زادگان میں ایک شخص کوکین فروخت کیا کرتا تھا۔ اس امر کی تصدیق کے لئے انسپکٹر آبکاری نے ایک مصنوعی گاہک کو پانچ روپیہ کا نشہ ۵ فروخت کرنے بھیجا۔ وہ کوکین کی پڑیا انسپکٹر کے حوالہ کر دی۔ اس پر چھاپہ مار مزید تین پڑیاں برآمد کی گئیں۔ تفتیش کے دوران میں ملزم نے بتایا کہ وہ ایک اور شخص سے کوکین فروخت کرتا ہے۔ مسز ٹرکل حسین ہیڈ کانسٹیبل پولیس کی سرگرمیوں سے بھی مطمئن نہیں ہیں جن کی وجہ سے شہر کے تمام جرائم پیشہ لوگ ان کے خلاف ہو گئے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ خان فلاحت کے قتل میں ملوث ہیں۔ اس ہفتہ کے آخر میں فلاحت کے بارے میں صورت حال صاف کرنے کے لئے مسٹر جاج سے ملاقات کریں گی۔ گزشتہ ہفتہ انہوں نے فائر اسٹاف سے جو بات چیت کی تھی اس کی تفصیلات بالکل درست تھیں۔

گاندھی یادگار فنڈ کے لئے جلسہ

۲۰ جون۔ آج شام کے ساڑھے ۵ بجے آزاد پارک میں زیر صدارت کنور جگدیش چندر جین میونسپل بورڈ سہارنپور کے ممبران میونسپل بورڈ سہارنپور کے والنٹیر جلسہ کا انتظام کر رہے تھے۔ مقدر کے علاوہ بابو سیتا رام ایڈووکیٹ۔ مولوی فضل الرحمٰن۔ بابو اجیت پرشاد جین وغیرہ نے تقریریں کیں جس میں گاندھی یادگار فنڈ میں چندہ دینے کی اپیل کی گئی۔

جمعیۃ العلماء کا انتخاب

۲۲ جون۔ جمعیۃ العلماء شہر سہارنپور حلقہ سول لائن کا حسب ذیل انتخاب عمل میں لایا گیا۔

(۱) صدر مستری امام الدین صاحب۔ نائب صدر حافظ فرید اللہ صاحب اور منشی محمد عاشق علی صاحب۔ ناظم الحاج محمد خلیل صاحب۔ نائب ناظم حاجی محمد ابراہیم صاحب۔ خازن حافظ عنایت اللہ صاحب۔ نمائندگی مستری امام الدین صاحب۔ نمبر ۲ عمران کی مجلس منتظمہ عمل میں لائی گئی۔

ایک پرانے قوم پرست مسلمان مسٹر ایس سہارنپوری کی طرف سے ایک ہزار روپیہ کا گراں قدر عطیہ پیش کیا گیا۔

چوری

۲۱ جون کو رات کو ۹ بجے کے قریب لالہ پنالال وکیل پلیڈر پر فاداختر مرحوم کے مکان واقع محلہ چنتالہ میں چوری ہو گئی۔ مکان میں جس قدر نقدی اور زیورات تھے سب چور لے گئے اور جاتے ہوئے کپڑوں میں آگ لگا گئے۔ محلہ والوں نے آگ پر قابو پا لیا لیکن کافی پارچہ جل گئے۔ گھر والے کہیں گئے ہوئے تھے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

شمالی چین پر کمیونسٹوں کا قبضہ کا سبب اندرا شریف

شنگھائی ۱۹ جون۔ کیومنتانگ فوجوں کی پیش قدمی کے باعث شمالی چین کے لئے سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے شمالی چین کے مستقبل کے متعلق مایوسی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ لوگ دریا کا رخ بدل دینے سے جنوبی چین میں منتقل کر رہے ہیں۔ چین کی مرکزی حکومت بھی اس کا بڑی حد تک شکار ہے۔ اور اسٹیل کی ایک مرکزی فیکٹری بھی یہاں سے منتقل کیا جا رہا ہے۔ (اگلوب)

سائنٹفک ریسرچ کا محکمہ

نئی دہلی ۲۰ جون۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند سے یکم جون سے سائنٹفک ریسرچ کا محکمہ قائم کیا ہے۔ یہ محکمہ وزیر اعظم کے ماتحت کام کرے گا۔ کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ بورڈ آف سائنٹفک ریسرچ کا کام اس محکمہ کے سپرد کر دیا جائے گا۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر بھابھا کے پہلے منصوبہ کی ذیل کی ایک کمیٹی تشکیل کی جائے گی۔

روزنامہ الجمعیۃ میں شہار دیگر تجارت کو ترقی دیجئے

مسٹر اچلو پالی آچاریہ ۲۱ جون کو چارج لیں گے

مسٹر اچلو پالی آچاریہ ۲۱ جون کو ۴ بجے شام کو ہیڈ کوارٹر میں چارج لیں گے۔ ڈرجنل کا کام سنبھال لیں گے وہ کل دس روز تک رہیں گے اور پھر اپنے کلکٹر کو واپس آ جائیں گے

قلات کی مشکوک فاداری

پاکستانی حلقوں میں تشویش

کراچی ۱۹ جون۔ پاکستانی سیاسی حلقے اب بھی اس بات سے مطمئن نہیں کہ قلات اب کلی طور پر وفادار رہے گا۔ اگرچہ خان آف قلات نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی ریاست کے پاکستان سے الحاق کا اعلان کرنے والے ہیں۔ تاہم کراچی میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خان آف قلات کے خلاف کارروائی کرنے کے سوال پر غور کریں گے۔

یہ اطلاع ملی ہے کہ خان آف قلات نے اپنے بیٹے شہزادہ عبدالکریم کو ۱۰۰۰ سپاہیوں کے ساتھ افغانستان بھیج دیا ہے۔ شہزادہ عبدالکریم نے افغانستان کے علاقوں پر حملہ کرنے کے لئے اپنی فوج کو تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ بات بھی شائع کی جا رہی ہے۔

سزائے موت ملتوی نہیں ہوگی

دارالامرائے التوا نامنظور کر دیا

لندن ۱۹ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ رات دارالامراء میں مسئلہ جسٹس بل پر جو اس وقت زیر بحث تھا ووٹ لیا گیا۔ جس میں ۱۸۱ ووٹ اس کے حق میں اور ۱۴۳ مخالفت میں پڑے۔ اس طرح یہ بل ۳۸ ووٹوں کی اکثریت سے منظور کر لیا گیا۔ اس بل کی رو سے موت کی سزا کو عمر قید میں تبدیل کرنے کا اختیار ختم کر دیا گیا ہے۔ بل مذکور کو لارڈ اس اوف سے واپس دارالامراء میں بھیجا گیا۔

امریکن ایڈمنسٹریٹو سروس

نئی دہلی ۱۹ جون۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جن امیدواروں نے تحریری امتحان امریکن ایڈمنسٹریٹو سروس کمیشن کے ذریعہ پاس کیا تھا انٹرویو کے لئے ۲۵ جون سے ۱۲ جولائی تک واشنگٹن میں بلایا گیا ہے۔ ۲۰ امیدواروں کو منتخب کیا گیا ہے۔ ان میں سے ۱۲ امیدوار امریکن ایڈمنسٹریٹو سروس اور ۸ فارن سروس کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔

پاکستان میں مغویہ عورتوں کی تلاش

امرتسر ۲۰ جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے مغربی پنجاب کے سرحدی ضلع میں مغویہ عورتوں کی تلاش کے لئے پاکستانی فوج اور پولیس کو جانے کی اجازت دیدی ہے۔

عربوں نے جنگ بند کرنے کی تجویز تو قبول کرلی لیکن ساتھ ہی ساتھ چند شرطیں بھی پیش کردیں

عرب حکومتوں کی طرف سے ایک جوابی بیان شائع کردیا گیا

قاہرہ ۳ جون۔ عرب ملکوں کی طرف سے اقوام متحدہ کے جنگ بند کرنے کے حکم کا جواب ایک بیان میں شائع ہوا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ:

(۱) عرب فلسطین میں امن چاہتے ہیں۔ جنگ بند کرنے سے پہلے اس امر کی ضمانت دی جائے۔ (۲) عرب اقوام متحدہ کے ثالث سے پورا تعاون کرنے کو تیار ہیں، (۳) فلسطین میں امن قائم کرنے کی کوشش میں اشتراک کریں گے، (۴) عرب اس صورت میں امن قائم کرنے کو تیار ہیں کہ فلسطین کی سیاسی وحدت قائم رہے۔

(۵) فلسطین میں یہودیوں کے داخلہ کو بالکل بند کردیا جائے

(۶) عارضی صلح کے دوران میں مسلح یہودیوں اور عربوں کو فلسطین میں داخلہ نہ ہوسکے۔

(۷) عرب حکومتیں اس کے لئے تیار ہیں کہ مجلس تحفظ ایک جامعت جنگ بند کرنے کے حکم کی تعمیل کی نگرانی کے لئے مقرر کردیں۔

(۸) عرب فلسطین میں امن چاہتے ہیں اس لئے وہ ایک ماہ کے لئے عارضی صلح کرنے کو تیار ہیں

(۹) عرب حکومتیں یہودیوں کے اخلافانہ طرز عمل سے یہ سمجھتی ہیں کہ وہ اقوام متحدہ کے جنگ بند کرنے کے حکم کی تعمیل نہیں کریں گے۔ اس لئے اس کی ضرورت ہے کہ یہودیوں کو تلقین دلائی جائے کہ وہ اس حکم کی تعمیل کریں گے۔

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ مسلمہ

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الاعتصام یکتا الامۃ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۶ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۳ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر 6841

مبلغ سو روپے انعام

مشتاق احمد صاحب فیروزآبادی عمر تقریباً بیس سال گزشتہ (مورخہ مئی سے غایب ہیں ان کے تمام متعلقین بہت سخت پریشان ہیں وہ جہاں ہوں فوراً گھر پہونچیں یا اپنی خیریت سے مطلع کریں اور کسی قسم کا تفکر نہ کریں اگر کوئی صاحب مشتاق صاحب کا پتہ دیں گے انہیں مبلغ سو روپے انعام دیا جائے گا، ان کا حلیہ یہ ہے، رنگ گورا، ماتھا کھلا ہوا لانبہ اور دبلا قد، انعام کے ساتھ ساتھ سفر خرچ وغیرہ بھی دیا جائے گا۔

غلام احمد مشتاق احمد فیروزآباد

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فینولیو باتھ کمپنی کی گھڑیاں

ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس حویلی حسام الدین بلیماران، چاندنی چوک ہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ سٹوریج ۲۰ سائز نکل سلوریس گول نیپ ٹونا گلاس ریڈیم لگا ہوا ہے میں ٹائم بتانیوالی) بیورلا جوئل کیبل سکنڈ ارونت ٹیمپو بتانیوالی ٹونا گلاس ریڈیم لگا ہوا معہ سرٹیفکیٹ گارنٹی (۵ سال قیمت ۳۰ روپے آٹھ آنے

دوست پاکٹ واچ نکل سلوریس ۱۰ سائز مونا گلاس نکل کیپ ریشن جوئل ۱۰ سکنڈ ریس ٹیس ۱۰ بجائے اور مضبوط ٹائم بتانیوالی گارنٹی ۵ سال قیمت

نیز تمام قسم کی گھڑیوں کی مرمت کی جاتی ہے۔ آرڈر آنے پر تعمیل کیجاوے گی ہمارے ایجنٹ ہر جگہ موجود ہیں۔

کشمیر مشن کے اختیارات میں توسیع۔ جنرل ڈوگرہ اور دوسرے معاملات کی تحقیقات کا حق

ممبران کو جلد از جلد کشمیر پہنچنے کی ہدایت کردی گئی

مجلس تحفظ میں کمیشن کے اختیارات پر دل چسپ بحث

لیک سکسس ۴ رجون۔ مجلس تحفظ کے کل کے اجلاس میں اس جوابی تجویز کو منظور کرلیا گیا ہے جس پر کشمیر سے متعلق مجلس تحفظ کی سابقہ تجویز پیش کی گئی ہے کشمیر کمیشن کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد سے جلد کشمیر پہنچ کر اپنا کام شروع کردے۔ اس تجویز کے مطابق اب کمیشن کو یہ اختیارات بھی حاصل ہوگئے ہیں کہ وہ اپنی فرض منصبی کے سلسلہ میں کسی بھی معاملہ کی تحقیقات کرسکے۔ اس کو یہ بھی اختیار دیا گیا ہے کہ وہ جنگ بندی کی نگرانی کرے۔ کمیشن کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ ان معاملات کے متعلق بھی تحقیقات کرے جن کو ظفر اللہ خاں پاکستانی نمائندے نے جارحیت کی شکایت کرتے وقت پیش کیا تھا اور ان کے متعلق کونسل کے سامنے جلد از جلد اپنی رپورٹ پیش کرے۔

برطانیہ کی اس تجویز کی حمایت میں آج روشٹ اسے رہسن، بلجیم اور ارجنٹائن نے ووٹ نہیں دیئے۔ اس سے قبل کونسل کا اجلاس شام کی فائر بندی کی نگرانی بے طرفی کی صلاحیت میں منعقد ہوا تھا جس میں معاملہ کشمیر کو کشمیر کمیشن کے سپرد کرنے کی شروعات اور حدود پر غور کیا گیا تھا۔ زیادہ تر بحث اس امر پر ہوئی کہ کمیشن کو معاملہ سپرد کرتے وقت اس کے اختیارات کو کتنا وسیع کردیا جائے کہ وہ ان شکایات کی بھی تحقیقات کرسکے جو پاکستان کی طرف سے پیش ہوتی رہی ہیں۔

کمیشن مذکورہ کل ہیڈ کوارٹر اسلام آباد پہنچ جائے گا جہاں اس کا پہلا اجلاس منعقد ہوگا۔ مندرجہ ممبران کونسل نے مطالبہ کیا کہ کونسل سلامتی اور اقوام متحدہ کے دوسرے ممبروں کو بھی کشمیر کے معاملہ میں ووٹ دینے کا حق دیا جائے۔ اس تجویز کی حمایت میں ظفر اللہ خاں نے کہا کہ اس تجویز سے کونسل کے ممبران کو اتفاق تھا۔ امریکہ برطانیہ نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ کمیشن کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے کشمیر کے معاملہ کو ہاتھ میں لے اور اس تجویز سے پہلے زیادہ نمبران نے ... باقی صفحہ ۴ پر

ترکی کو امریکہ کی امداد

سامان جنگ پہنچ گیا!

استنبول ۳ رجون۔ امریکہ کے امدادی پروگرام کے سلسلہ میں امریکہ کے ایک جہاز نے کل یہاں بھاری ٹینک اور توپیں اتاریں پھیلے ہفتے تین جہازوں میں اسی طرح کا سامان لایا گیا تھا ایک اور جہاز جس میں بھاری ٹینک ہوں گے۔ جلد ہی استنبول پہنچ جائیگا امدادی پروگرام کے ماتحت ترکی کو پہلے ہی آبدوز کشتیاں اور ہوائی جہاز دیئے جاچکے ہیں۔

مغربی پنجاب کی کابینہ میں تین نئے وزراء

لاہور ۳ رجون۔ کل یہاں گورنمنٹ ہاؤس میں مغربی پنجاب کی کابینہ میں شامل ہونے والے تین وزراء نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا حلف کی رسم مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی اور وزیر اعظم خاں افتخار حسین خاں آف ممدوٹ کی موجودگی میں ادا ہوئی۔ ان نئے وزراء کے نام یہ ہیں۔ میاں نور الدین۔ سردار عبدالحمید دستی۔ چوہدری مبارک علی شاہ۔

چودھری محمد حسین جو شرقی پاکستان سے آئے ہیں اسمبلی کے لیڈر ہیں کے بارے میں یہ افواہیں زوروں پر تھیں کہ وہ جلد ہی نئے وزیر ہوں گے۔ لیکن شاید ان کو اس لئے نہیں لیا گیا کہ گورنر جنرل پاکستان کی طرف سے منظوری ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے

یورپی اور دوسرے ممالک کیلئے امریکن امداد

ایوان نمائندگان نے ۲۵ فیصدی کمی کی سفارش کردی

واشنگٹن ۳ رجون۔ ایوان نمائندگان کی مشارتی کمیٹی نے ایشیائی ممالک اور غیر حمایا ملک کے امداد کے دیگر پروگراموں میں ۲۵ فیصدی کمی کرنے کی سفارش کردی۔ یہ سفارش ایک رپورٹ میں پیش کی گئی ہے جو کہ ایوان اس پروگرام کے بارے میں مرتب کی گئی ہے جس کے ماتحت ۵۹ ۰۰۰ ۰۰۰ ۷ ۱۲۲۸ ڈالر دنیا بھر کی امداد کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ یہ امر جولائی سنہ ۱۹۴۸ء سے شروع ہوکر ۱۵ مہینوں میں تقسیم ہونی ہے۔ ایوان نمائندگان نے اتنی ہی رقم ایک سال کے لئے طلب کی تھی لیکن ایوان نمائندگان نے اتنی ہی رقم کی ۱۵ ماہ کے لئے منظوری دیدی ہے۔ کمیٹی نے ۴ ارب ڈالر یورپ کی امداد کے لئے منظور کئے اس کمیٹی نے اس بات کو بھی اعلان کیا کہ وہ جس میں کہ کالی کے پروگرام سے مطمئن نہیں ہے ۷۰۰۰۰۰۰ ۴ ڈالر امداد کے حاصل بچالی کے کاموں میں صرف ہوں گے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر ضرورت ہوئی تو اس بارے میں غور کرنے کے لئے اگلی جنوری میں کانگریس کا اجلاس ہوگا۔ یورپ کی ۱۶ فیکریسٹ قوموں اور مغربی جرمنی کی امداد کے لئے ۴ ارب روپے منظور ہوئے ہیں۔ کانگریس نے ۵ ارب تیس کروڑ روپے اسی کے لئے منظور کئے ہیں۔ ٹرسٹ کی امداد کے لئے دو کروڑ میں لاکھ ڈالر منظور کئے گئے۔ چین کی امداد کے لئے چالیس کروڑ ڈالر منظور کئے گئے۔

کل سہ پہر کے وقت مغربی پنجاب کی کابینہ کا ایک اجلاس بھی ہوا۔

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی کارروائی ۲۲ رجون سے روزانہ ہوا کرے گی

امرت سر اور لاہور میں خوف و ہراس ماسٹر تارا سنگھ کا پھیلایا ہوا ہے

مقدمہ کی پیروی اور جیل میں ملزموں کے لئے مزید سہولتوں کا مطالبہ

لال قلعہ میں خاص عدالت کا مختصر اجلاس

نئی دہلی ۴ رجون۔ گاندھی جی کے مبینہ قاتل ناتھورام دینا نیک گوڈسے اور دامودر ساورکر نیز ساتھ دوسرے ملزموں کا مقدمہ کی سماعت آج لال قلعہ میں شروع ہوئی۔ ملزموں کی حفاظتی کے انتظامات پر غور کرنے اور جیل میں ان کے لئے آسانیاں مہیا کرنے کے سلسلے میں سوچ بچار کرنے کے بعد عدالت ۲۲ رجون تک ملتوی ہوگئی۔ ۲۲ رجون سے مقدمہ کی روزانہ سماعت شروع ہوجائے گی ۱۴ رجون کو خاص عدالت کی ایک غیر سرکاری نشست ہوگی جس میں صفائی کے انتظامات پر آخری کارروائی ہوگی اور دیکھیں گے اگر وہ کچھ اور باتیں کہنی چاہیں تو اس کا موقعہ بھی دیا جائے گا۔

آج عدالت کی فضا پہلے کی فضا سے بالکل مختلف تھی کیونکہ ملزم افسردہ سے کرسی پر بیٹھے اور دن کا جو پہلے دن کی کارروائی میں خوش معلوم ہوتے تھے۔ آج ملول نظر آرہے تھے لیکن پہلے کی بہ نسبت برعکس نقطہ

حیدرآباد بھی ایشیائی اقتصادی کمیشن میں شامل ہوگا

امریکی نمائندے کی حمایت سے ہند کے نمائندوں میں تشویش

کولمبو ۳ رجون۔ یہاں کے اقتصادی کمیشن کے اجلاس میں امریکی نمائندہ ڈاکٹر ہنری گریڈی نے اعلان کیا کہ حیدرآباد کو ایشیائی اقتصادی کمیشن کا ممبر بننے کی مخالفت کی۔

ڈاکٹر گریڈی نے کہا کہ اگر انڈونیشیا کمیشن کی رکنیت دی جاسکتی ہے تو حیدرآباد بھی اس کا رکن ہوسکتا ہے۔ اس لئے کہ دونوں علاقوں میں تقریباً ایک جیسے حالات موجود ہیں۔ ڈاکٹر گریڈی کی بات پر ہندوستانی وفد کے لیڈر ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کو ناگوار معلوم ہوئی جس پر امریکی مندوب نے کہا کہ میں نے تو صرف اپنی دلیل کو واضح کرنے کے لئے آپ کو یہ مثال دی ہے تاہم بعض نامہ نگاروں کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ایک سیاسی چال چلی ہے اور اس کا مقصد حیدرآباد کو ابھارنا اور ہندوستان کو پریشان کرنا ہے۔

رام دھاری سنگھ دنکر کی وفات

مطالبہ کرکے آج کی کارروائی کا آغاز کیا

(باقی صفحہ ۴ پر)

مشرقی بنگال کی حکومت نے مسٹر حسین سہروردی کو نظر بند کردیا

عربوں اور یہودیوں میں صلح کا امکان ہے اقوام متحدہ کے ثالث کی توقع

مسٹر سہروردی پر مخالفانہ سرگرمیوں کا الزام

مشرقی بنگال کی حکومت کا تشریحی پریس نوٹ

ڈھاکہ، ۴ رجون۔ کل صبح مسٹر حسین شہید سہروردی بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ سے ڈھاکہ پہنچے۔ آپ کو ڈھاکہ پہنچتے ہی نظر بند کردیا گیا۔ آپ غیر سرکاری کے مقاصد لے کر مشرقی بنگال گئے تھے۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے ایک پریس نوٹ میں کہا کہ مسٹر سہروردی خود اور ان کے ساتھی ہندوؤں کے اخلاق کو دورہ کے لئے آئے تھے لیکن ان کا یہ دورہ قطعاً غیر ضروری تھا۔ حکومت ہند اور پاکستان کے درمیان اقلیتوں کے متعلق جو فیصلہ ہوئے ہیں۔ مشرقی بنگال کی حکومت ان پر عمل کررہی ہے۔ کلکتہ کے واقعات نے اس کو تسلی کیا ہے کہ سینکڑوں ہندو جو مشرقی بنگال چھوڑ کر چلے آئے تھے۔ اب واپس جارہے ہیں ان حالات سے مسٹر سہروردی کے دورہ کے بیان سے غلط فہمیاں اور خوف و ہراس پیدا ہوسکتا ہے اور یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ یہاں غیر مسلموں کے ساتھ برا برتاؤ ہورہا ہے جو بالکل غلط ہے۔ ہم

زیکوسلوویکیا کے افسر کانگریسیوں کو پیغام

نئی دہلی ۴ رجون۔ حکومت زیکوسلوواکیہ کے مخالف صحافت خارجہ کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر ادوکار کوسانے کانگریس اخبار نویس بورد کے نام ایک پیغام دینے ہوئے کہا ہے کہ آپ کے ملک میں جو تغیرات ہورہے ہیں ان کے بارے میں اگر ہم کچھ نہیں کرسکتے پھر بھی ہم سب کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں آپ کا جیت کر ہمارے ساتھ ہی ہمیں امید ہے آزادی۔ انصاف اور امن کے لئے لڑائی جاری رہے گی اور اس میں آپ کی فتح ہوگی۔

مشرقی والی کا مستقبل

یو۔ پی کے وزیر اعظم ہوں گے

الہ آباد ۳ رجون۔ ابھی تک اس اطلاع کی تردید نہیں ہوئی کہ حکومت ہند کے محکمہ رسل و رسائل کے وزیر مسٹر نبی احمد قدوائی صوبائی کانگریس کمیٹی کی صدارت کے لئے کھڑے ہورہے ہیں۔ اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہاں پر کہا جاتا ہے کہ اگر وہ صدر منتخب ہوگئے تو وہ مرکزی وزارت سے استعفیٰ دے دیں گے اگر ان کو کانگریس کمیٹی میں اکثریت حاصل ہوگئی تو وہ یو۔ پی اسمبلی پارٹی کے لیڈر چنے جائیں گے۔ اس طرح وہ خود بخود صوبہ جات متحدہ کے وزیر اعظم بن جائیں گے

فلسطین کی جنگ اب بھی جاری ہے

مصری عراقی فوجیں تل ابیب کا گھیراؤ ڈالے پڑی ہیں

لندن ۴ رجون۔ کاونٹ برنا دوت نے جن کو اقوام متحدہ کی طرف سے فلسطین کے معاملہ میں ثالث مقرر کیا گیا ہے۔ رائٹر کے نامہ نگار سے کہا کہ انگلوپوری توقع ہے کہ اقوام متحدہ کی تجویز کے مطابق عرب اور یہودی دونوں ایک ماہ کی عارضی صلح کی تجویز کو منظور کرلیں گے۔ آپ تاہرہ سے عرب اور یہودی لیڈروں سے ملنے ان کے دارالسلطنتوں میں جارہے ہیں

قاہرہ میں ایک عرب لیگ کے نمائندے نے کہا کہ عربوں کو پوری توقع ہے کہ فلسطین میں امن چھا جائیگا۔ کاونٹ پہلے شرق اردن کے دارالسلطنت عمان پھر تل ابیب اور پھر لبنان کے دارالسلطنت بیروت جائیں گے۔ عمان میں کہا جارہا ہے کہ عربوں اور یہودیوں میں فوری صلح کے امکانات بہت کم ہیں۔ آج مجلس تحفظ کا اجلاس فلسطین کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے منعقد ہورہا ہے۔ فلسطین کی جنگ کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مشکل صورت حال میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ تل ابیب کے مصری فوجیں ۲۰ میل کے فاصلے پر ہیں اور عراقی فوجیں شمال کی جانب ۱۲ میل تک

سکھوں کی آئندہ نسل انہیں عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھے گی

اخبار سول ملٹری گزٹ کی ماسٹر جی کے نام ایک کھلی چٹھی

دہلی ۳ رجون۔ اگریزی روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور میں ایک کھلی چٹھی بنام ماسٹر تارا سنگھ ادارت کی جانب سے شائع کی گئی ہے جس میں ماسٹر جی کو خطاب کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ انھوں نے تشدد کے پرچار کے لئے جو مہم شروع کی تھی اس کے نتیجہ کے طور پر ہندوستان میں سکھوں پر شکوک کئے جارہے ہیں اور انھوں نے ہی پنجابی سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان اختلافات کی خلیج پیدا کی ہے اور آج لاہور میں کسی بات سے جو خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے وہ بھی ماسٹر تارا سنگھ کا پیدا کردہ ہے۔

خط میں ماسٹر تارا سنگھ کے گوش گزار کیا گیا ہے کہ نفرت اور ہراس پھیلانا تخریبی کارروائی ہے اور تمہیں ہرگز نہیں چونکہ آپ ایک بااثر و بارسوخ شخص ہیں اور پریشانیوں کے موجودہ

باقی صفحہ ۴ پر

روزانہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۷ جون ۱۹۴۸ء

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۶ جون ۱۹۴۸ء

اخلاقی اور مجلسی تعلیم

مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم حکومت ہند نے بنیادی تعلیم کے سلسلہ میں تعلیم بالغان اور مجلسی تعلیم کی ایک جامع اور مکمل اسکیم تیار کی ہے اور وعدہ فرمایا ہے کہ تجربہ کے طور پر اس اسکیم کو دہلی میں رائج کیا جائے گا اور کامیابی کے بعد اس کے بارہ کو وسعت دیے جائے گی۔

مولانا آزاد نہ صرف علوم و معارف کے بحر ذخار ہیں بلکہ انسانی فطرت اور فطرت کی نفسیات سے بھی پوری طرح باخبر ہیں آپ جانتے ہیں کہ تعلیم کیا ہے، اس کے مقاصد کیا ہیں اور اس کے اثرات و نتائج کیا ہونے چاہئیں، آپ کی نظر سے وہ تعلیم پوشیدہ نہیں ہے جو ہندوستان کے نوجوانوں کو انجمنی نظام کے تحت ملتی رہی اور جس نے ہماری ذہنی تربیت پر سلسلہ وار اثر ڈالا، آزاد ملک کی آزاد فضا کے لئے جس تعلیم و تربیت کی ضرورت ہے وہ یقیناً اور غلامی کی تعلیم سے ممتاز ہونی چاہیئے اور یہ خصوصیت اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے کہ انسانی فطرت کا کوئی پہلو اور تعلیمی نفسیات کا سلم وقت اور ماحول کے تقاضوں کے ساتھ آزاد تعلیم کا خاکہ تیار کرے اور اس میں ایسی لچک رکھے جس میں ہماری عقلی، اخلاقی اور تعلیمی صلاحیتوں کے لئے گنجایش نکل سکے، مولانا آزاد سے بڑھکر اس میدان کا شہسوار کون ہوگا کہ ہماری شہری اور عقلی زندگی کو سنوارنے کے لئے مجلسی تعلیم کی ایک اسکیم مرتب فرمائی اور اس کی تفصیلات میں وہ تمام باتیں ہوں جن کی ایک زندہ و ترقی پذیر اور مہذب قوم کو ضرورت ہو سکتی ہے۔

مجلسی تعلیم سے مولانا کی مراد صرف اجتماعی تربیت نہیں ہے بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ عوام میں سیاسی شعور پیدا ہو، وہ ملک کی تاریخ اور اس کے مقاصد سے آگاہ ہوں، وہ حکومت اور اس کے لوازمات سے باخبر ہوں، انہیں اپنے حقوق کی قدر و قیمت کا احساس ہو، وہ سمجھ لیں کہ شہریت کے فرائض و آداب کیا ہیں اور اچھا شہری بننے کے لئے انہیں کن حالات کا ساتھ دینا چاہیئے، اسی کے ساتھ انہیں حفظان صحت کی اہمیت کا احساس اور اپنی معاشی حالت کو بہتر اور ذہنی صلاحیتوں کو جلا دینے کا شوق پیدا ہو جائے۔

اپنا تاریک و ضائع جہالت کے سر پر سے اتار کر جھوڑا نہا سمجھا اور سنگھیوں کے میدان میں بھی تعلیم یافتہ نوجوان روادوان تھے جنہوں نے منظم سازش کے تحت لاکھوں انسانوں کا خون بہایا، مغربی جہالت کو یہ سلیقہ کہاں کہ فسادی تخم ریزی کر کے پوری قوم کو برادر کشی پر آمادہ کر دیں اور حکومت کی مشینری پر قابو پا کر اس کی نظم و نسق خوف و دہشت اور سنگھیوں کے ہاتھ میں تک کا زاویہ نگاہ بدل دیتی! چار ہزار سال کے جہالت سے چوپ انسانیت اور بربریت کی بو میں نہ آسکی وہ اس صدی کے تعلیم یافتہ، ترقی پسند اور روشن خیال نوجوانوں کے ذریعہ صرف ایک ماہ کے اندر ظہور میں آگئی، ہزاروں شیطان ایک طرف اور ایک تعلیم یافتہ کا بگڑا ہوا دماغ دوسری طرف تعصب کے پتلے، ظلم و فسادات کے مجسمے سامراجیت اور فتنہ پردازیوں کے پیکر، نفرت و حقارت اور فرقہ پرستی کے مرقعے مغربی جاہلی کو انسانی فطرت سے پھیرنے اور اس کی سادہ لوحی سے فائدہ اٹھانے والا گروہ ہی تعلیم یافتہ نوجوان ہے جس کے دونوں ہاتھ بے گناہوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں!

اگر تعلیم کے منفی اثرات اور نتائج یہی ہیں تو ایسی تعلیم پر صد ہزار لعنت و پھٹکار! اگر تعلیم کا مقصد یہی ہے تو ایسی تعلیم سے جہل و حماقت ہزار درجہ بہتر! معلوم ہوتا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد تعلیم کی نفسیات کا رخ بالکل بدل دینا چاہتے ہیں، لیکن جو مقصد آپ کے پیش نظر ہے وہ مجلسی تعلیم سے کما حقہ، حاصل نہیں ہو سکتا، جب تک ہماری تعلیم کی بنیاد اخلاق کی چٹانوں پر قائم نہ ہوگی اور ان کے ذریعہ ذہنی اور عقلی صلاحیتوں کو نشو و نما نہ دیا جائے گی، اور نفسیات (سائکالوجی) اور علم تجزیہ نفس (سائکو انیلائسس) کے اصولوں پر تہذیب و تربیت کا کوئی نظام قائم نہ کیا جائیگا خالی مجلسی علم اور اس کے لوازمات سے کوئی فائدہ نہ ہوگا ملک کے جغرافیہ اور دولتوں کی اہمیت سے زیادہ ضروری چیز عقلی تربیت اور کردار کی تہذیب ہے تاکہ انسان اپنے آپکو شناخت کرکے دوسروں کو بھی شناخت کرے، اور نسلی طبقاتی، قومی اور جغرافیائی حد بندیوں سے آزاد ہو کر محض انسانیت کو اپنا نصب العین بنائے!

مجلسی تعلیم کی اسکیم ہمارے نوخیز بچوں کی تربیت میں کسی حد تک معاون ہو سکتی ہے لیکن چونکہ تعلیم کی منہ بولیں طے کر کے اپنے گھناؤنے کردار کے نمونے پیش کر رہے ہیں اور جن کی تعلیم یا تنگ نے فرقہ پرستی کے چشمے دہکا رکھے ہیں ان کی اصلاح کے لئے کونسی اسکیم بنائی گئی ہے؟ ضرورت ہے کہ سیاسی شعور پیدا کرنے سے پہلے نئی اسکیم کے تحت انسانی اور اخلاقی شعور پیدا کرنے کی کوشش کیجائے، اور اچھا شہری بننے سے پہلے ہر بالغ کو موقعہ دیا جائے کہ وہ اچھا انسان بن کر انسانیت کا خادم بنے اور ان تو لے انصاف کو مٹا کر اچھے ہندوستانی کی حیثیت سے اچھا شہری بننے کی کوشش کرے!

عربوں کا جواب

عرب ریاستوں نے مجلس متحدہ اقوام کی اس دعوت کا جواب دیدیا ہے کہ فلسطین میں ایک ماہ کے لئے جنگ بند کر دی جائے، انہوں نے جواب میں نو نکات پیش کئے ہیں اور کہا ہے کہ اسباب کی کیا گارنٹی ہے کہ ایک ماہ کے عرصہ میں یہودیوں کو مسلح نہیں کیا جائے گا اور جنگجو یہودیوں کو فلسطین میں آنے کی اجازت نہ دیجائے گی، ضابطہ میں تو کوئی یہودی فلسطین میں داخل نہ ہو سکے گا لیکن

اعمال و نتائج

ا محسب الذین ..... الخ
(قرآن پ ۲۵ ع ۱۸)

جن لوگوں نے برائیاں کمائی ہیں کیا انکا خیال یہ ہے کہ ہم ان کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو اچھے عمل والوں کے ساتھ کیا جاتا ہے، کیا ان کی نظریں زندگی اور موت کا درجہ مساوی ہے، اگر ان لوگوں کا ایسا ہی خیال ہے تو افسوس ہے ان کی غلط فہمی پر۔

اچھے کام کا نتیجہ اچھا اور برے کام کا نتیجہ برا قرآن کا نظریہ کو کر انگو حاصل نہیں کر سکتے، تم برے بن کر اچھوں کی برابری نہیں کر سکتے، خدا کے ہاں اندھیر نہیں ہے کہ اچھے برے ایک ہی لکڑی ہانکے جائیں اور خیر و شر کے نتائج مختلف نہ ہوں، اگر آگ تھنڈک اور برف گرمی نہیں پہونچا سکتی تو اعمال کے قدرتی نتائج بھی معکوس نہیں ہو سکتے، برا عمل، برا نتیجہ پیدا کرے گا اور جو لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ اچھائی اور برائی کا کوئی وجود نہیں اور انجام کار سب کی راہ ایک ہوگی وہ فطرت کی کارفرمائی سے غافل ہیں، انہیں اسباب و نتائج کے سلسلہ پر غور کر کے جلد سے جلد اپنی غلط فہمی دور کرنی چاہیئے۔

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

ڈاکٹر سید محمود

(پیل میں ہم ڈاکٹر سید محمود کا وہ خطبہ درج کر رہے ہیں جو انہوں نے چند ہفتے پہلے تربیت (ہمار) کا اور ترقی کا تعلیم میں صدر کی حیثیت سے دیا۔ شاید یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ہندوستان کی گذشتہ سو سال کی سیاسی کشمکش سے متعلق اس قدر جامع، مدلل اور مؤثر تقریر نظر سے نہ گزری ہوگی۔ اس تقریر کی ایک خصوصیت اور بھی ہے اور وہ یہ کہ ماضی کی گذشتہ چیزوں کو بھی کرتے ہیں لیکن اس میں مسلمانوں کے مستقبل کے لئے ایک مؤثر اور رجائی پروگرام بھی پیش کیا گیا ہے۔

میرے عزیزو اور دوستو!

میں آپ کا بہت مشکور ہوں کہ آپ نے مجھ کو اس کانفرنس کی صدارت دے کر اس کا موقع بخشا کہ میں آپ کے سامنے اپنے خیالات کو ظاہر کر سکوں گزشتہ دو سالوں کے اندر اس ملک میں جو انقلابات آئے اور مسلمانوں پر جو مصیبتیں خود ان کی غلط کاریوں کی وجہ سے نازل ہوئیں وہ ہماری آنکھوں کے سامنے کی باتیں ہیں میں ان کو دہرا کر آپ کے غم کو تازہ کرنا نہیں چاہتا۔ میں آپ سے صرف اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس ماضی قریب کے واقعات کو جلد از جلد بھلا کر اپنے مستقبل کو درست کرنے کی کوشش میں لگ جائیں آپ ہرگز مایوسی کو راہ نہ دیں آج مسلمانوں کو صرف بلند ہمتی اور صبر و سکون کی ضرورت ہے آپ کو خدا پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور صبر و سکون سے کام لینا چاہیئے۔ آپ کو قرآن کی تعلیم پر غور کرنا چاہیئے۔ خدا کے ان وعدوں کو یاد کیجئے جو اس نے اپنے مومن بندوں کے لئے کئے ہیں۔ لا تھنوا و لا تحزنوا و انتم الاعلون ان کنتم مومنین (نہ ڈرو اور نہ رنج کرو تم ہی برتر رہو گے بشرطیکہ تم مومن۔ یعنی ایمان لانے والے ہو جاؤ) ہم کو خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔

مایوسی کفر ہے لا تقنطوا من رحمۃ اللہ (اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو) اگر ہم خدا سے دعا کریں اور اس ارحم الراحمین کے سامنے سجدہ نیاز کے لئے اپنی پیشانیاں جھکائیں اور اس سے جو چاہیں طلب کریں اس کی رحمت جوش میں آئے گی اور وہ ہماری مانگیں ضرور پوری کرے گا۔ اس نے خود کہا ہے فانی اسئلک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعانی (جب گنہگار بندہ اپنے رب سے گڑگڑاتا اور رو رو کر دعا مانگتا ہے تو پروردگار عالم اس کے بار بار گڑگڑانے سے فرشتوں سے مخاطب ہو کر کہتا ہے یا ملائکتی (اے میرے سعدی نے اس آیت کا ترجمہ اس طرح کیا ہے۔

کریم بین و لطف خداوند گار
گنہ بندہ گر دہ است ہزار

ہندوستان کے مسلمانوں کی محبت آپ کو معلوم ہے کہ ہندوستان کے متعلق ہمارے بزرگوں کا کیسں قدر اچھا خیال رہا ہے اس ملک سے مسلمانوں کو ابتدائے اسلام ہی سے محبت رہی ہے رسول العربی کی ایک حدیث مشہور ہے کہ مجھکو ہندوستان کی طرف سے ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں۔

حضرت علی سے ایک قول منقول ہے کہ ہندوستان علم تہذیب کا گہوارہ ہے اس ملک میں آنے کے بعد شروع ہی سے مسلمانوں نے یہاں کے علم و تہذیب میں بڑا حصہ لیا البیرونی جو خدمت ہندوستانی علم و ادب اور تہذیب و تمدن کی کی۔ اس سے ہر شخص واقف ہے امیر خسرو، طان طانان (رحمن) ملک محمد جائسی، رس خان، داؤد، کبیر وغیرہ نے اس ملک کی زبان اور تہذیب کی جو خدمت کی اس سے کون واقف نہیں۔

امیر خسرو نے مثنوی لکھی جس میں نو باب قائم کئے اور ہر باب میں ہندوستان کی ہر چیز کی تعریف

(باقی صفحہ ۳ پر)

دوسرے روز سے جو ستم زور پکڑا وہ ہم سب کے لئے قابل شرم اور قابل عبرت ہے، دہلی کے خاکہ آبکاری کا بیان ہے کہ دہلی میں چھ ہزار روپے روزانہ کی شراب فروخت ہوتی رہی ہے لیکن منگل کے روز شراب پر پابندی کی یہ ایسی نامبارک ..... ثابت ہوئی کہ دوسرے ہی روز سے پچیس ہزار روپے روزانہ کے حساب سے فروخت ہونے لگی! لطف یہ کہ گوالیار اور اور سے بھی شراب کثیر مقدار میں درآمد کی جا رہی ہے اور دہلی کے اطراف میں شراب سازی زور شور سے ہو رہی ہے۔

دہلی کی مادی تباہی کے بعد اس کی یہ اخلاقی تباہی قابل افسوس ہے، اس کی آبادی پر کیا گذری کہ اس کی تقدیس بھی رخصت ہوئی اور یقین جانیئے کہ اب مے نوشی کا یہ سیلاب کسی کے روکے نہ رکے گا، اور اس کے نتائج سب کو بھگتنے ہونگے۔

سیر و سیاحت

پردے کی باتیں

از سعادت حسن منٹو

(پردہ اٹھتا ہے)

بازار میں ایک آدمی اشٹول پکڑا ہے منہ سے پھونکتا ہے اور غبارے میں بہت بڑی ٹہنی پڑے چلا جاتا ہے، اگر میں کسی مسلمان عورت کو اس بازار میں بے پردہ گذرتے دیکھا تو اس ٹہنی سے اس کی چٹیا کاٹ دوں گا۔

دوسری دکان میں دھڑا دھڑ برقعے بک رہے ہیں، کام کے ساتھ ساتھ باتیں بھی جاری ہیں۔

"مولانا صاحب کی بیشیرہ کیوں پردہ نہیں کرتیں؟"

"مولانا صاحب کی بیگم ساتھ ہیں — وہ بھی ننگے منہ پھرتی ہیں"

"امیر آدمیوں کو پردے کی ضرورت ہی کیا ہے یہ کسی مزدور سے بیاہ چاہیئے"

کالج میں تماشہ ہو رہا ہے

لڑکی بیان دے رہی ہے کہ صرف عورتوں کے حقوق، بچانے کی خاطر اور ان بہنوں معاشرتی سرگرمیوں سے دور رکھنے کے لئے مرد ان پر پردہ عائد کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ان نہیں جانتا کہ آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے مسلمان عورتیں مردوں کے دوش بدوش جنگ میں حصہ لیتی رہی ہیں ..... پردہ بہت بڑی زیادتی ہے بہت بڑا ظلم ہے وہ لوگ جو اس کے حامی ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھیں ——— پچاس ہزار عورتیں جو مشرقی پنجاب میں رہ گئی ہیں کیا ان کی حیثیت کا باعث یہ زبردستی عاید کیا ہوا پردہ نہیں ہے۔

اڈیٹر میز پر مکا مار کر کہتا ہے "خدا کی قسم میرے کانوں میں بالکل جالی لگی ہیں۔ میرا جی چاہتا ہے کہ یہ لعنت حرف غلط کی طرح مٹ جائے لیکن صرف بحث کی خاطر مجھے بڑے زور سے کہنا پڑتا ہے کہ پردہ عورت کے لئے اشد ضروری ہے۔ اگر عورتیں بے پردہ چھیں پھریں گی تو نظام معاشرت بالکل درہم برہم ہو جائے گا۔ تمام نوجوان اوباش ہو جائیں گے، ہر طرف بے حیائی پھیل جائے گی۔ عورتوں کو مرد سمجھنے لگیں گے اور مرد عورتیں بن جائیں گے۔ فساد خیالات سے ہر شخص کو مرد کہیں حیوان نہ بن جائیں۔ فساد سے بچنے کے لئے پردہ اختیار کرنا چاہیئے:

گلی میں پھرتے ہوئے بچے اور بچیاں آپس میں کھیل رہی ہیں۔ ایک بچہ دوسرے ایک بچی سے کہتا ہے "تمہیں شرم نہیں آتی ننگی پھر رہی ہو۔ جاؤ پردے میں آؤ" بچی جواب دیتی ہے۔ "میں پردے نہیں پہنتی لیکن تم ننگے پاؤں کیوں پھرتے ہو؟"

کافی ہاؤس میں ایک بے چین سا آدمی اپنے دوست سے کہہ رہا ہے "پردہ کیا ہے، پردہ ایک چیلنج ہے، پردہ ایک تقاضا ہے جہالت کا۔ پردہ ہونا چاہیئے عیب کا، پردہ ہونا چاہیئے غفلت کا، نادانی کا، ان کی کا ——— اور جہالت نہیں، عیب نہیں، غفلت نہیں، نادانی نہیں، کمی کوئی نہیں ——— پھر اس کا پردہ کیا؟"

ہسپتال خانے میں ایک دائی والا سامعین سے کہہ رہا ہے۔ "حکم ہے سپید ہر تریکی ہے کہ عصمت اپنی زینت چھپائے۔ یہ مطلق صحیح نہیں ہے کہ فلاں حصہ جسم کا چھپا دیا جائے استثنا کے الفاظ ہیں۔ او ما ظهر منها یعنی وہ اعضا جن کا ظاہر کرنا اضطراری طور پر ناگزیر ہے ان کے سوا باقی سب کا پردہ ہونا چاہیئے۔ اگر میں کسی مسلمان عورت کو اس بازار میں بے پردہ گذرتے دیکھا تو اس ٹہنی سے اس کی چٹیا کاٹ دوں گا۔

ایڈیٹر میز پر مکا مار کر کہتا ہے "خدا کی قسم میرے کانوں میں بالکل جالی لگی ہیں۔ میرا جی چاہتا ہے کہ یہ لعنت حرف غلط کی طرح مٹ جائے لیکن صرف بحث کی خاطر مجھے بڑے زور سے کہنا پڑتا ہے کہ پردہ عورت کے لئے اشد ضروری ہے۔ اگر عورتیں بے پردہ چھیں پھریں گی تو نظام معاشرت بالکل درہم برہم ہو جائے گا۔ تمام نوجوان اوباش ہو جائیں گے، ہر طرف بے حیائی پھیل جائے گی۔ عورتوں کو مرد سمجھنے لگیں گے اور مرد عورتیں بن جائیں گے۔ فساد خیالات سے ہر شخص کو مرد کہیں حیوان نہ بن جائیں۔ فساد سے بچنے کے لئے پردہ اختیار کرنا چاہیئے:

(باقی صفحہ ۳ پر)

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جذبات کی ترجمانی

کرمنی۔ اردو دان طبقہ نے بارہا تجویز تقریر اور اخباعات کے ذریعہ وزارت نشر و اشاعت و اطلاعات اور آل انڈیا ریڈیو کے خداوندان کے کانوں تک آواز پہنچائی کہ اگر ہمارے ملک کے ریڈیو پر شمالی ہندوستان میں بولی جانے والی اور عام فہم زبان اردو میں بجائے موجودہ بولی کے خبریں اور پروگرام نشر کرنا منظور نہیں تو از راہ کرم اردو کو ایک علیحدہ زبان کی حیثیت سے تسلیم کر کے اسمیں خبریں وغیرہ نشر کی جائیں۔ میں ایک مرتبہ پھر ان کو یقین دلاتا ہوں کہ اردو ہی ہندوستان کی واحد زبان ہے جو اکثر و بیشتر مسلمانوں کی مادری زبان ہے اور ہندوستان کے وزارۃ السلطنت میں رہنے والا ہر شخص بلا امتیاز فرقہ و مذہب و ملت اردو کو سمجھتا اور بولتا ہے بشرطیکہ وہ کسی خاص نقطۂ نظر سے اس کا مظاہرہ نہ کرے۔

اگر ناگوار خاطر نہ ہو تو آپ ایک مقالہ میں میری جذبات کی ترجمانی فرما کر حکومت تک پہنچا دیں کیونکہ میں بھی پبلک کا ایک فرد ہوں اور حکومت بھی عوامی ہونے کی دعویدار ہے۔ تابعین میں برسر حکومت اہم کو اپنی ضروریات و مطالبات سے مطلع کرنے میں حق بجانب ہوں۔ اگر جناب نے اس ناچیز کی ہمت افزائی کی تو شکایات کے دفتر ارسال کرتا رہوں گا۔

بیکا احمد غمخانی کانپور
یکم جون

دہشت

جناب اڈیٹر صاحب۔ سہارنپور اور اس کے گرد و نواح میں پھر وحشتناک افواہیں پھیلنے لگی ہیں کہا جا رہا ہے کہ ۱۵ جون ختم ہوتے ہی ہم پھر جنگ ٹھانیں گے اور مسلمانوں سے لڑ بھڑ کر ہم ان کو انڈیا میں چین سے زندگی بسر نہیں کرنے دیں گے۔ یہ تو غنڈوں کے اعلان ہیں جو اکثر مسلمانوں کو سنائے رہتے ہیں۔ ہمیں کیا پرواہ اور بھی ہے جو ضمیر فروش مسلمانوں کو مرعوب اور خوف زدہ کر رہی ہے۔ یہ جب کسی واقف مسلمان سے ملتے ہیں تو اس سے کہتے ہیں کہ اپنے بال بچوں کو کسی محفوظ مقام پر بھیجوا دینا۔ یا یہ کہ کھانے پینے کا ضروری سامان فراہم رکھنا تاکہ ضرورت کے وقت کام آسکے کیونکہ ۱۵ جون کو ہر گوشہ ضرور ہو کر رہے گا۔ ان اقوام سے مسلمانوں میں خوف و ہراس اور بے چینی کی آثار پائے جاتے ہیں اور انہیں بزدلی بھی بڑھتی جاتی ہے جیسا کہ روسیوں کا حال جرمنیوں کے مقابلے پر تھا۔ اور روسیوں پر خوف مرگ طاری ہو گیا تھا یہی کیفیت مسلمانوں کی ہے۔ سکندر نے جب روسیوں کے اعصاب شکستہ کی کو بغور دیکھا تو وہ بہت نالیں ہوا۔ اور اس نے ارسطو جو کہ اس کا وزیر تھا بلا کر اس سے ذکر کیا چنانچہ ارسطو کی رائے اور تدبیر سے روسیوں کا خوف و ہراس دور ہوا اور وہ جرمنیوں پر غالب رہے مگر ہم میں ارسطو جیسا کوئی دانا اور مصلحت بیں نہیں جو ہماری رہنمائی کرے۔ گرا پیں اور بزدل بھی نہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ہمارے پاس خدا کا کلام موجود ہے جو ہر مشکل اور ہر مصیبت کا حل موجود ہے۔ اگر ہم کلام پاک کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو جائیں تو ہماری تمام مصیبتیں راحتوں سے بدل جائیں۔ چنانچہ جن مصائب و آلام کو آج کل ہم جھیل رہے ہیں ایسے موقعوں پر یہ حکم ہے کہ ہم واستعینوا بالصبر و الصلوٰۃ پر عمل کریں یعنی اللہ تعالیٰ کی اعانت صبر اور نماز سے حاصل کریں، مگر صبر سے مراد وہ صبر نہیں جس کا مفہوم آجکل ہمارے ذہنوں میں ہے کہ ہاتھ پاؤں توڑ کر اور موت مرگ سے ہراساں ہو کر تہ خانوں میں چھپ جائیں۔ اور اپنی زندگی کی بقا کے لئے اور اپنی عزت و آبرو کی حفاظت اور حمایت کے کام نہ لیں۔ اگر موت کا وقت ہی قریب آگیا تو چاہے ہم کیسے ہی مضبوط اور محفوظ قلعوں اور حلقوں میں مقید کیوں نہ ہو جائیں۔ موت ضرور آئے گی۔ جب موت یعنی مقدر کی تو پھر کیوں نہ فخر سے

(باقی صفحہ ۳ پر)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

جمعیۃ العلماء

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۹ء

مبلغ سو روپے انعام

شمار احمد صاحب فیروز آبادی عمر تقریباً بیس سال گذشتہ ۱۰ مئی سے غایب ہیں ان کے تمام عزیز بے حد پریشان ہیں وہ جہاں ہوں فوراً گھر پہونچیں یا اپنی خیریت سے مطلع کردیں اور کسی قسم کا فکر نہ کریں اگر کوئی صاحب شمار صاحب کا پتہ دیں گے انہیں مبلغ سو روپے انعام دیا جائے گا، ان کا حلیہ یہ ہے، رنگ گورا، ماتھا کھلا ہوا لانبہ اور دبلا قد، انعام کے ساتھ ساتھ سفر خرچ وغیرہ بھی دیا جائے گا۔

غلام احمد مشتاق احمد فیروز آباد

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

ڈیسپرو ڈی نمبر ۹۷

ویلیسٹ ڈاباواچ کمپنی اور فیونریو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی صاحب الدین بلیماران، چاندنی چوک دہلی وحاصل کیجئے

سکنڈس سٹوواچ ۱۰ سائز نکل سلوکیس گول نیمبو ٹوناگلاس ریڈیم ڈائیل میں ٹائم بتانیوالی) ایور ہاوجوکیس سکنڈ اور وقت بھی بتانیوالی خوشنما و پائیدار

صداستر ہے گارنٹی دس سال قیمت چودہ روپے آخر آنے

دوست یا گنواچ نکل سلوکیس ۱۰ سائز موٹا گلاس ہاتھ ٹائل ریڈیم ڈائیل میں ٹائم بتانیوالی گارنٹی، سال قیمت تین روپے

نوٹ:- ہمارے پارسل محفوظ و ہمراہ فریایش رس مذکورہ بالا ہدایت عملی طور پر آزمانے پر ترسیل کنجاوہ کے کی اصول ڈالی جائے گی۔

فون نمبر:- 6841

دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۶ جون ۱۹۴۸ء

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | نمبر ۱۱۳ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

کشمیر میں کمیشن کے اختیارات میں توسیع جونا گڑھ اور دوسرے معاملات کی تحقیقات کا حق

ممبران کو جلد از جلد کشمیر پہنچنے کی ہدایت کردی گئی

مجلس تحفظ میں کمیشن کے اختیارات پر دل چسپ بحث

لیک سکسس ۴ جون۔ مجلس تحفظ کے کل کے اجلاس میں اس ہندوستانی تجویز کو منظور کرلیا گیا ہے جس میں کشمیر سے متعلق مجلس تحفظ کی سابقہ تجویز کی تائید اور حمایت کرتے ہوئے کشمیر کمیشن کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد علاقہ جنگ میں پہنچ جائیں تاکہ وہ اپریل کی تجویز کے مطابق اپنا کام فرض انجام دے سکیں۔

کمیشن کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ ان مقامات کے متعلق بھی تحقیقات کرے جن کو ظفر اللہ خان پاکستانی نمائندے نے خلاف ورزی کا مقام بتایا تھا اور ان کے متعلق کونسل کے سامنے جلد از جلد اپنی رپورٹ پیش کرے۔

برطانیہ کی اس تجویز کی حمایت میں آج خود وشنسکی نے روس، برکوین اور میش خان نے ڈومینین پیش کئے۔ اس سے قبل کونسل کا اجلاس شامی نمائندہ سفارس بے خوری کی عبارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں معاند کشمیر کو کشمیر کمیشن کے سپرد کرنے کی شرائط اور مقدمہ پر غور کیا گیا

ترکی کو امریکہ کی امداد

سامان جنگ پہنچ گیا!

استنبول ۳۰ رجون۔ امریکہ کے امدادی پروگرام کے مطابق امریکہ کے ایک جہاز نے کل یہاں بھاری ٹینک اور توپیں اتاریں پہلے بیسٹے تین جہازوں میں دس ہزار ٹن جنگی سامان لایا گیا ایک اور جہاز جس میں بھاری ٹینک چلے گئے۔ جلد ہی استنبول پہنچ جائیگا امدادی پروگرام کے تحت ترکی کو پہلے ہی آبدوز کشتیاں اور ہوائی جہاز دیئے جاچکے ہیں۔

مغربی پنجاب کی کابینہ میں تین نئے وزراء

لاہور ۳۰ رجون۔ کل یہاں گورنمنٹ ہاؤس میں مغربی پنجاب کی کابینہ میں شامل ہونے والے تین وزراء نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا حلف کی رسم مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی اور وزیر اعظم خاں افتخار حسین خاں آف ممدوٹ کی موجودگی میں ادا ہوئی۔ ان نئے وزراء کے نام یہ ہیں۔ میاں نور الدین۔ سردار عبدالحمید دستی۔ میجر مبارک علی شاہ۔

چودھری محمد حسین جو سنٹری پاکستان سے آمدہ ممبران اسمبلی کے لیڈر ہیں کے بارے میں یہ افواہیں زوروں پر تھیں کہ وہ جلد ہی نئے وزیر ہوں گے۔ لیکن شاید ان کو اس لئے نہیں لیا گیا کہ گورنر جنرل پاکستان کی طرف سے منظوری ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے

یورپی اور دوسرے ممالک کیلئے امریکن امداد

ایوان نمائندگان نے ۲۵ فیصدی کمی کی سفارش کردی

واشنگٹن ۳۰ رجون۔ آج ایوان نمائندگان کی مشارتی کمیٹی نے مارشل پلان اور غیر ممالک کے امداد کے دیگر پروگراموں میں ۲۵ فیصدی کمی کرانے کی سفارش کردی۔ یہ سفارش ایک رپورٹ میں پیش کی گئی ہے جو کمیٹی کے اس پروگرام کے بارے میں مرتب کی گئی ہے۔ اس پر ۵۹۸۴۰۳۲۸ ڈالر (دنیا بھر کی امداد کے لئے مخصوص کئے گئے تھے) یہ ۱۳ رجولائی سنہ ۱۹۴۸ء تک ختم ہوجائیگا۔ صدر ٹرومین نے اتنی ہی رقم ایک سال کے لئے طلب کی تھی لیکن ایوان نمائندگان نے اتنی ہی رقم کی ۱۵ کٹ کے منظوری دیدی ہے۔ کمیٹی نے ۴ ارب ڈالر یورپ کی امداد کے لئے منظور کئے اس کمیٹی نے اس بات کا بھی اعلان کیا کہ وہ کسی ایسی کانگریس کی بحالی کے پروگرام سے مطمئن نہیں ہے ..... ۱۴ ڈالر ہارا ہوا کے ساتھ بحالی کے کاموں میں صرف ہوں گے۔ اسی میں کہا گیا ہے کہ اگر ضرورت ہوئی تو اس بارے میں غور کرنے کے لئے اگلی جنوری میں کانگریس کا اجلاس ہوگا یورپ کی ۱۶ غیر کمیونسٹ قوموں اور مغربی جرمنی کی امداد کے لئے ۴ ارب روپے منظور ہوئے ہیں۔ کانگریس نے ۵ ارب تیس کروڑ روپے اسی کے لئے منظور کئے ہیں۔ ٹرومین کی امداد کے لئے دو کروڑ میں لاکھ ڈالر منظور کئے گئے۔ چین کی امداد کے لئے جالیس کروڑ ڈالر منظور کئے گئے۔

کل سہ پہر کے وقت مغربی پنجاب کی کابینہ کا ایک اجلاس بھی ہوا۔

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی کارروائی ۲۲ رجون سے روزانہ ہوا کرے گی

مقدمہ کی پیروی اور جیل میں ملزموں کے لئے مزید سہولتوں کا مطالبہ

لال قلعہ میں خاص عدالت کا مختصر اجلاس

نئی دہلی ۳ رجون۔ گاندھی جی کے سنسنی خیز قاتل ناتھورام ونایک گوڈسے اور دامودر ساورکر نیز سات دوسرے ملزموں کا مقدمہ کی سماعت آج لال قلعہ میں شروع ہوئی۔ ملزموں کی صفائی کے انتظامات پر آج دہلی میں کافی چرچا رہا۔ ملزموں کو اگر وہ چاہیں تو اس کا موقعہ بھی دیا جائے گا کہ آج عدالت کی فضا پہلے سے بالکل مختلف تھی کیونکہ ملزم افسردہ تھے کہ کرے سے اور دن لال جو پہلے دن کی کارروائی میں خوش معلوم ہوتے تھے۔ آج ملول نظر آرہے تھے۔ لیکن پہلے کی بہ نسبت برعکس نقو

کی ایک غیر سرکاری نشست ہوگی جس میں صفائی کے انتظامات پر آخری کارروائی ہو گی اور وکیلوں کو اگر وہ چاہیں کہنی جاہیں تو اس کا موقعہ بھی دیا جائے گا آج عدالت کی فضا پہلے سے بالکل مختلف تھی کیونکہ ملزم افسردہ تھے کہ کرے سے اور دن لال جو پہلے دن کی کارروائی میں خوش معلوم ہوتے تھے۔ آج ملول نظر آرہے تھے۔ لیکن پہلے کی بہ نسبت برعکس نقو

نشا۔ زیادہ تر بحث اس امر پر ہوئی کہ کمیشن کو معاملہ سپرد کرتے وقت اس کے اختیارات کو آئندہ وسیع کردیا جائے کہ وہ ان شکایات کی بھی تحقیقات کرسکے جو پاکستان کی طرف سے پیش ہوتی رہی یا رہیں۔

لنچین مذکور کل جبکہ روانہ ہورہے تھے جہاز پر جانے سے پہلے اجلاس منعقد ہوگا۔ صدر نے ممبران کونسل کو مطلع کیا کہ گذشتہ اجلاس میں فرانس کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ کمیشن کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ ان معاملات کی بھی تحقیقات کرسکے جو پاکستان کی طرف سے پیش ہوتے رہیں یا رہیں۔ صدر نے ممبران کونسل کو مطلع کیا کہ گذشتہ اجلاس میں فرانس کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ کمیشن کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ ان معاملات کی بھی تحقیقات کرسکے جو پاکستان کی طرف سے پیش ہوتے رہیں یا رہیں۔

مغربی بنگال کی حکومت نے مسٹر حسین سہروردی کو نظر بند کردیا

مسٹر سہروردی پر مخالفانہ سرگرمیوں کا الزام

مشرقی بنگال کی حکومت کا تشریحی پریس نوٹ

ڈھاکہ ۴ رجون۔ کل صبح مسٹر حسین شہید سہروردی بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ سے ڈھاکہ پہنچے۔ آپ کو ڈھاکہ پہنچتے ہی نظر بند کردیا گیا۔ آپ خیر سگالی کے مقاصد لے کر مشرقی بنگال گئے تھے۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے ایک پریس نوٹ میں کہا کہ مسٹر سہروردی نے فرقہ وارانہ آگ بھڑکانے اور ہندوؤں کے اخلاق کو روند کے لئے آئے تھے لیکن ان کا یہ دورہ قطعاً غیر ضروری تھا۔ حکومت ہند اور پاکستان کے درمیان تعلقات کے متعلق جو فیصلے ہوئے ہیں۔ مشرقی بنگال کی حکومت ان پر عمل کر رہی ہے۔ دوسرے غیر مسلموں کا اخلاق کیا گیا ہے۔ کلکتہ کے واقعات نے ہی کو تسلیم کیا ہے کہ سینکڑوں ہندو جو مشرقی بنگال چھوڑ کر چلے آئے تھے۔ اب واپس جارہے ہیں ان حالات سے مسٹر سہروردی کے دوسرے بیان سے غلط فہمیاں اور خوف و ہراس پیدا ہوسکتا ہے اور یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ یہاں غیر مسلموں کے ساتھ بڑا برتاؤ ہو رہا ہے جو بالکل غلط ہے۔ ہم

زیکوسلوویکیا کے افسر کا کشمیریوں کو پیغام

نئی دہلی ۴ رجون۔ حکومت زیکوسلوویکیہ کے مخالف صحافت خارجہ کے افسر اعلیٰ ڈاکٹر اوسکار کوسٹا نے کشمیر انفارمیشن بیورو کے نام ایک پیغام دیتے ہوئے کہا ہے۔ "آپ کے ملک میں جو تغیرات ہو رہے ہیں ان کے بارے میں اگرچہ ہم کچھ نہیں کرسکتے تاہم ہم سب کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں آپ کا جنگ کشمیر حق بجانب امید ہے آزادی۔ انصاف اور امن کے نئے لڑائی جاری رہے گی اور اس میں آپ کی فتح ہوگی۔

مسٹر قدوائی کا مستقبل

یو۔ پی کے وزیر اعظم ہوں گے

الہ آباد ۳ رجون۔ ابھی تک اس اطلاع کی تردید نہیں ہوئی کہ حکومت ہند کے محکمہ رسل و رسائل کے وزیر مسٹر رفیع احمد قدوائی صوبائی کانگریس کمیٹی کی صدارت کے لئے کھڑے ہو رہے ہیں۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں پر کہا جاتا ہے کہ اگر وہ صدر منتخب ہوگئے تو وہ مرکزی وزارت سے استعفیٰ دے دیں گے اگر ان کو کانگریس کمیٹی میں اکثریت حاصل ہوگئی تو وہ، پارٹی پارلیمنٹری بورڈ بنائیں گے جو ہندی آئین کے مطابق صوبائی اسمبلی کے اگلے انتخابات کے لئے امیدوار چنے گا۔ اس طرح وہ اسمبلی میں اپنی پارٹی کے لیڈر بن جائیں گے۔ اس طرح وہ خود بخود صوبہ جات متحدہ کے وزیر اعظم بن جائیں گے۔

امرت سر اور لاہور میں خوف و ہراس ماسٹر تارا سنگھ کا پھیلایا ہوا ہے

سکھوں کی آئندہ نسلیں انہیں عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھیں گی

اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کی ماسٹر جی کے نام ایک کھلی چٹھی

دہلی ۳ رجون۔ انگریزی روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور میں ایک کھلی چٹھی بنام ماسٹر تارا سنگھ ادارت کی جانب سے شائع کی گئی ہے جس میں ماسٹر جی کو خطاب کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ انھوں نے فساد کے پرچار کے لئے جو مہم شروع کی تھی اس کے نتیجہ کے طور پر ہندوستان میں سکھوں پر شکوک کئے جارہے ہیں اور انہوں نے ہی پنجابی سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان اختلافات کی خلیج پیدا نیز امرت سر اور لاہور میں گئی ماہ سے جو خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے وہ بھی ماسٹر تارا سنگھ کا پیدا کردہ ہے۔

خط میں ماسٹر تارا سنگھ کے گوش گزار کیا گیا ہے کہ نفرت اور ہراس پھیلانا تخریبی کارروائی ہے اور تمہیں ہرگز نہیں چونکہ آپ ایک بااثر و بارسوخ شخص ہیں اور پریشانیوں کے موجودہ

باقی صفحہ ۴ پر

عربوں اور یہودیوں میں صلح کا امکان ہے اقوام متحدہ کے ثالث کی توقع

فلسطین کی جنگ اب بھی جاری ہے

مصری عراقی فوجیں تل ابیب کا گھیراؤ ڈالے پڑی ہیں

لندن ۴ رجون۔ سکاٹ برنا دوت نے جن کو اقوام متحدہ کی طرف سے فلسطین کے معاملہ میں ثالث مقرر کیا گیا ہے۔ مائٹر کے نامہ نگار نے کہا کہ انگلو یہودی توقع ہے کہ اقوام متحدہ کی تجویز کے مطابق عرب اور یہودی مل کر ایک ماہ کی عارضی صلح کی تجویز کو منظور کرلیں گے۔ آپ قاہرہ سے عرب اور یہودی لیڈروں سے ملنے ان کے دارالسلطنتوں میں جارہے ہیں

قاہرہ میں ایک عرب لیگ کے نمائندے نے کہا کہ عربوں کو یہودی توقع ہے کہ فلسطین میں امن ہو جائیگا۔ کاؤنٹ پہلے مشرق اردن کے دارالسلطنت عمان پھر تل ابیب اور پھر لبنان کے دارالسلطنت بیروت جائیں گے۔ عمان میں کہا جارہا ہے کہ عربوں اور یہودیوں میں فوری صلح کے امکانات بہت کم ہیں۔ آج مجلس تحفظ کا اجلاس فلسطین کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے منعقد ہو رہا ہے۔ فلسطین کی جنگ کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگی صورت حال میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ تل ابیب مصری فوجیں ۲۰ میل کے فاصلے پر ہیں اور عراقی فوجیں شمال کی جانب ۱۲ میل تک

باقی صفحہ ۴ پر

روزانہ دہلی
الجمعیۃ
۶ جون ۱۹۴۸ء

اخلاقی اور مجلسی تعلیم

مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم حکومت ہند نے بنیادی تعلیم کے سلسلہ میں تعلیم بالغاں اور مجلسی تعلیم کی ایک جامع اور مکمل اسکیم تیار کی ہے۔ اور وعدہ فرمایا ہے کہ تجربہ کے طور پر اس اسکیم کو دہلی میں رائج کیا جائے گا اور کامیابی کے بعد اس کے ملک کو وسعت دیجائے گی۔

مولانا آزاد نہ صرف علوم و معارف کے بحر ذخار تھے بلکہ انسانی فطرت اور فطرت کی نفسیات سے بھی پوری طرح باخبر ہیں آپ جانتے ہیں کہ تعلیم کیا ہے، اس کے مقاصد کیا ہیں اور اس کے اثرات و نتائج کیا ہونے چاہئیں، آپ کی نظر سے وہ تعلیم پوشیدہ نہیں ہے جو ہندوستان کے نوجوانوں کو انجمنی نظام کے تحت ملتی رہی اور جس نے ہماری ذہنی تربیت پر منحوس اثر ڈالا، آزاد ملک کی آزاد فضا کے لئے جس تعلیم و تربیت کی ضرورت ہے وہ یقیناً وہ غلامی کی تعلیم سے ممتاز ہونی چاہیے اور یہ خصوصیت اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے کہ انسانی فطرت کا کوئی ماہر اور تعلیمی نفسیات کا معلم وقت اور ماحول کے تقاضوں کے ساتھ آزاد تعلیم کا خاکہ تیار کرے اور اس میں ایسی لچک رکھے جس میں ہماری عقلی، اخلاقی اور تعلیمی صلاحیتوں کے لئے گنجائش نکل سکے، مولانا آزاد سے بڑھکر اس میدان کا شہسوار کون ہوگا کہ ہماری شہری اور عقلی زندگی کو سنوارنے کے لئے مجلسی تعلیم کی ایک اسکیم مرتب فرمائی اور اس کی تفصیلات میں وہ تمام باتیں کھوجیں جن کی ایک زندہ ترقی پذیر اور مہذب قوم کو ضرورت ہو سکتی ہے۔

مجلسی تعلیم سے مولانا کی مراد صرف اجتماعی تربیت نہیں ہے بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ عوام میں سنجیدگی پیدا ہو، وہ ملک کی تاریخ اور اس کے مقدرات سے آگاہ ہوں، وہ جمہوریت اور اس کے لوازمات سے باخبر ہوں، انہیں اپنے حقوق کی قدر و قیمت کا احساس ہو، وہ سمجھ لیں کہ شہریت کے فرائض کیا ہیں اور اچھا شہری بننے کے لئے انہیں کن حالات کا ساتھ دینا چاہیئے، اسی کے ساتھ انہیں حفظان صحت کی اہمیت کا احساس اور اپنی معاشی حالت کو بہتر اور ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے کا شوق پیدا کیا جائے۔

سب سے بڑی بات یہ کہ تعلیم کے ذریعہ عوام کے اخلاق بلند ہوں، ان میں بے لوثی، ایثار، تعاون اور انصاف پسندی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔

جہاں تک نفس تعلیم کا تعلق ہے انگریز نے اسے پھیلانے میں بڑی فیاضی کا ثبوت دیا مگر جب اس کے نتائج سامنے آئے تو بہت افسوس ہوا کہ کاش ہندوستانی جاہل ہی رہتا، اور بجائے اس کے کہ ہندوستان پر غیر ملکی اور بیرونی حکومت کا سایہ نہ پڑتا آج ہندوستان میں انگریز کی سیاسی تربیت یافتہ ایک سو سال کے فسادات کا نچوڑ کر رکھ دیتا، تو معلوم ہو جائے گا کہ ہندوستان اور اس کے باشندوں کو جان و مال کا جس قدر نقصان تعلیم یافتہ حضرات نے پہونچایا ہے اسکا عشر عشیر بھی ان سے نہیں ہو پایا، بلکہ یہ پڑھا لکھا طبقہ ہمیشہ ملک کی ترقی میں حائل اور جہالت و غلامی کا ذمہ دار رہا ہے۔

اپنا قارئین کا دماغ جہالت کے سر میں مار کر چھوڑا، پڑھا لکھا اور سنگھیوں کے میدان میں بھی تعلیم یافتہ نوجوان روادواں تھے جنہوں نے منظم سازش کے تحت لاکھوں انسانوں کا خون بہایا غریب جہالت کو یہ سلیقہ کہاں کہ فسادی تھوڑی سی بیرونی قوم کو مدارکشتی پڑا رہ کر دیں اور حکومت کی مشینری پر قابو پا کر اپنا کی، بے نظمی، بے اختیار خوف و دہشت پھیلا میں اور نوجوان اور پولیس تک کا زاویہ نگاہ بدل دیں! چار ہزار سال کے جہالت سے جو حیوانیت اور بربریت ظہور میں نہ آسکی وہ اس صدی کے تعلیم یافتہ، ترقی پسند اور روشن خیال نوجوانوں کے ذریعہ صرف ایک ماہ کے اندر ظہور میں آگئی، ہزاروں شیطان ایک طرف اور ایک تعلیم یافتہ کا بگڑا ہوا لڑکا دوسری طرف تعصب کے پتلے، ظلم و فسادات کے سچے سامان، مکر و فریب اور فتنہ پردازیوں کے پیکر، نفرت و حقارت اور فرقہ پرستی کے مرقع غریب جاہل کو اس کی فطرت سے پھیرنے اور اس کی سادہ لوحی سے فائدہ اٹھانے والا بھی یہی تعلیم یافتہ نوجوان ہے جس کے دونوں ہاتھ بے گناہوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں!

اگر تعلیم کے مضمرات اور نتائج یہی ہیں تو ایسی تعلیم پر صد ہزار لعنت و پھٹکار، اگر تعلیم کا مقصد یہی ہے تو ایسی تعلیم سے جاہل دہقانت ہزار درجہ بہتر! معلوم ہوتا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد تعلیم کی نفسیات کا رخ بالکل بدل دینا چاہتے ہیں، لیکن جو مقصد آپ کے پیش نظر ہے وہ مجلسی تعلیم سے کماحقہ حاصل نہیں ہو سکتا، جب تک ہماری تعلیم کی بنیاد اخلاق کی چٹانوں پر قایم نہ ہوگی اور ان کے ذریعہ ذہنی اور عقلی صلاحیتوں کو نشوونما نہ دیجائے گی، اور نفسیات (سائکالوجی) اور علم تجزیہ نفس (سائکو اینالائسس) کے اصولوں پر تہذیب و تربیت کا کوئی نظام قائم نہ کیا جائیگا خالی مجلسی علم اور اس کے لوازمات سے کوئی فائدہ نہ ہوگا ملک کے جغرافیہ اور دولتوں کی اہمیت سے زیادہ ضروری چیز عقلی تربیت اور کردار کی تہذیب ہے تاکہ انسان اپنے آپکو شناخت کرکے دوسروں کو بھی شناخت کرے، اور نسلی طبقاتی، قومی اور جغرافیائی حد بندیوں سے آزاد ہو کر محض انسانیت کو اپنا نصب العین بنائے بہ مجلسی تعلیم کی اسکیم ہمارے نوخیز بچوں کی تربیت میں کسی حد تک معاون ہو سکتی ہے لیکن چونکہ تعلیم کی منزلیں طے کرکے اپنے گھناؤنے کردار کے نمونے پیش کر رہے ہیں اور جن کی تعلیم یا تنگی نے فرقہ پرستی کے جہنم کو بھڑکا رکھے ہیں ان کی اصلاح کے لئے کونسی اسکیم بنائی گئی ہے؟ ضرورت ہے کہ سیاسی شعور پیدا کرنے سے پہلے مجلسی اسکیم کے تحت انسانی اور اخلاقی شعور پیدا کرنے کی کوشش کیجائے، اور اچھا شہری بننے سے پہلے ہر بالغ کو موقعہ دیا جائے کہ وہ اچھا انسان بن کر انسانیت کا خادم بنے اور من و تو کے امتیاز کو مٹا کر یہ سمجھے ہندوستانی کی حیثیت سے اچھا شہری بننے کی کوشش کرے!

عربوں کا جواب

عرب سیاستوں نے مجلس متحدہ اقوام کی اس دعوت کا جواب دیدیا ہے کہ فلسطین میں ایک ماہ کے لئے جنگ بند کر دی جائے، انہوں نے کہا ہے

باقی صفحہ ۳ پر

اعمال و نتائج

ا مرحسب الذین.....ط..
(قرآن پ ۲۵ ع ۱۸)

جن لوگوں نے برائیاں کمائی ہیں کیا انکا خیال یہ ہے کہ ہم ان کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو اچھے عمل والوں کے ساتھ کیا جاتا ہے، کیا ان کی نظر میں زندگی اور موت کا درجہ مساوی ہے، اگر ان لوگوں کا ایسا ہی خیال ہے تو افسوس ہے ان کی غلط فہمی پر۔

اچھے کام کا نتیجہ اچھا اور برے کام کا نتیجہ برا قرآن کا سنٹے بوکر انکو حاصل نہیں کر سکتے، قمر رے بن راچھوں کی برابری نہیں کر سکتے، خدا کے ہاں نہ بصیر نہیں ہے کہ اچھے برے ایک ہی لکڑی ہانکے جائیں اور خیر و شر کے نتائج مختلف نہ ہوں، اگر آگ ٹھنڈک اور برف گرمی نہیں پہونچا سکتی تو اعمال کے قدرتی نتائج بھی معکوس نہیں ہو سکتے، برا عمل، برا نتیجہ پیدا کرے گا اور جو لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ اچھائی اور برائی کا کوئی وجود نہیں اور انجام کار سب کی راہ ایک ہوگی وہ فطرت کی کارفرمائی سے غافل ہیں، انہیں اسباب و نتائج کے سلسلہ پر غور کرکے جلد سے جلد اپنی غلط فہمی دور کرلینی چاہیئے۔

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

ڈاکٹر سید محمود

اپریل میں مسٹر ڈاکٹر سید محمود کا وہ خطبہ درج کر رہے ہیں جو انہوں نے چند ہفتے پہلے ترجمۂ دہلی کانفرنس میں صدر کی حیثیت سے دیا، شاید یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ہندوستان کی آزادی و ترقی کا نقرس میں سب سے بڑا حصہ ہے اس کے بعد مسلمانان ہند کی سیاسی کشمکش سے متعلق اس قدر جامع، مدلل اور بے اثر تقریر نظر سے نہ گزری ہوگی۔ اس تقریر کی ایک خصوصیت اور بھی ہے اور وہ یہ کہ ناشنی کی نکتہ چینیاں تو بھی کرتے ہیں لیکن اس میں مسلمانوں کے مستقبل کے لئے ایک موثر اور جامع پروگرام بھی پیش کیا گیا ہے۔

میرے ہمزبانو اور دوستو!

میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھ کو اس کانفرنس کی صدارت دے کر اس کا موقع بخشا کہ میں آپ کے سامنے اپنے خیالات کو ظاہر کر سکوں گزشتہ دو سالوں کے اندر اس ملک میں جو انقلاب آئے اور مسلمانوں پر جو مصیبتیں خود اُن کی غلط کاریوں کی وجہ سے نازل ہوئیں وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے کی باتیں ہیں ان کو دہرانا آپ کے غم کو تازہ کرنا نہیں چاہتا۔ میں آپ سے صرف یہ اسعاد عا کرتا ہوں کہ آپ اس ماضی فریب کے واقعات کو حاوی از جلد بھلا کر اپنے مستقبل کو درست کرنے کی کوشش میں لگ جائیں آپ ہرگز مایوسی کو راہ نہ دیں آج مسلمانوں کو صرف بلند ہمتی اور صبر و سکون کے کام کی ضرورت ہے آپکو خدا پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور صبر و سکون سے کام لینا چاہیئے۔ آپ کو قرآن کی تعلیم پر غور کرنا چاہیئے۔ خدا کے اُن وعدوں کو پادکیجئے جو اس نے اپنے مومن بندوں کے لئے کئے ہیں۔ لا تھنوا و لا تحزنوا و انتم الاعلون ان کنتم مومنین (نہ ڈرو اور نہ رنج کرو تم ہی برتر ہوگے بشرطیکہ تم مومن۔ یعنی ایمان لانے والے ہو جاؤ) تم کو خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔

مایوسی کفر ہے لا تقنطوا من رحمۃ اللہ (اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو) اگر تم خدا سے دعا کرو اور اس ارحم الراحمین کے سامنے سجدہ نیاز کے لئے اپنی پیشانیاں جھکائیں اور اس سے جو چاہیں طلب کریں اس کی رحمت جوش میں آئے گی اور وہ ہماری مالیس ضروریوں، سازشوں، رقابتوں اور سیاست کی پیچ میں ضابطہ کو کون دیکھتا ہے، نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک ماہ میں نہ صرف یہودیوں کی ایک بڑی تعداد بلکہ یقین ہو جائیگی بلکہ اس عرصہ میں عربوں کو دبانے اور غافل کرنے کے لئے جو توڑ کئے جائیں گے، خلاصہ یہ کہ عرب ریاستوں نے ابھی تک اقوام متحدہ کی دعوت کو قبول نہیں کیا ہے آیندہ کے متعلق نہیں کہا جا سکتا کہ جنگ کو ملتوی کرنے کے لئے وہ کیا کارروائی اختیار کرے۔

مے فروشی

حکومت نے ایک روز کے لئے شراب پر پابندی لگائی کہ دہلی میں فروخت نہ ہو خدا معصوم اس روز شراب نوشی اور شراب فروشی پر کیا گذری مگر

باقی صفحہ ۳ پر

سیر و سیاحت

پردے کی باتین

از سعادت حسن منٹو

(پردہ اٹھتا ہے)

بازار میں ایک آدمی اسٹول پر کھڑا ہے منہ سے پھونک لگا کے اس نے بہت بڑی پتنگ اڑائی ہے جو بہت اونچی جا رہی ہے، اور اونچی جانا چاہتی ہے۔ اگر میرے کسی مسلمان عورت کو اس بازار میں بے پردہ گذرتے دیکھا تو اس پتنگ سے اس کی چٹیا کاٹ دوں گا۔

دوسری گلی میں بہت سے بچے اِدھر اُدھر بھاگے جا رہے ہیں، کام کے ساتھ ساتھ باتیں بھی جاری ہیں۔

یار شیخ صاحب کی ہمشیرہ کیوں پردہ نہیں کرتی معلوم نہیں۔

دوسرا۔ ہیلو صاحب کی بیگم صاحبہ ہیں — وہ بھی تو بغیر پردہ کے ہیں۔

تیسرا۔ ایسوں کو پردے کی ضرورت ہی کیا ہے کسی سرکس کے ہونا چاہیئے۔

کالج میں سناٹا ہے

لڑکی جذبات بھرے آواز میں کہتی ہے صرف عورتوں کے حقوق دلانے کی خاطر اور انہیں مساوی حقوق مرد کے برابر کہنے کے لئے مرد اُن پر چھوٹ جاتے ہیں۔ وہ تو ان نہیں جانتا کہ آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے مسلمان عورتیں مردوں کے دوش بدوش جنگ میں حصہ لیتی رہی ہیں وہ پردہ بہت بڑی زیادتی ہے بہت بڑا ظلم ہے وہ لوگ جو اس کے حامی ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھیں — پچاس ہزار عورتیں جو مشرقی پنجاب میں رہ گئی ہیں کیا ان کی تباہی کا باعث یہ زبردستی عاید کیا ہوا پردہ نہیں ہے۔

لڑکا منیجر مکان کہتا ہے، خدا کی قسم میں پردے کا بالکل حامی نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ لعنت حرف غلط کی طرح مٹ جائے لیکن صرف گھٹ کی خاطر مجھے بڑے زور سے کہنا پڑتا ہے کہ پردہ عورت کے لئے اشد ضروری ہے۔ اگر عورتیں بے پردہ چلیں پھریں گی تو نظام معاشرت بالکل درہم برہم ہو جائے گا۔ سنسنی خیز اور ہیجان انگیز جذبات کا وہ ہیجان جو ہمارے اندر پیدا ہو جاتا ہے ہمیں کچا چبا جائے گا۔ ہم بالکل وحشی جانور بن جائیں گے۔ عورتوں کو صرف اس لئے کہ مرد کہیں حیوان نہ بن جائیں۔ بے پردہ نہیں اختیار کرنا چاہیئے:

گلی میں بچے اپنے اپنے چھوٹے چھوٹے بچے اور بچیاں کھیل رہی ہیں۔ ایک بچہ دوسرا ایک بچی سے کہتا ہے تمہیں شرم نہیں آتی ننگی پھر رہی ہو۔ جاؤ اپنے پتاجی سے کہو کپڑے پہنا دیں۔ بچی جواب دیتی ہے۔ میں بولتی نہیں ہوں کی لیکن تم ننگے پاؤں کیوں پھرتے ہو؟

کالج میں ایک لمبے لمبے بالوں والا آدمی اپنے دوستوں سے کہتا ہے۔ پردہ یعنی بے پردہ ہونا ہے جہالت کا۔ پردہ ہونا ہے عیب کا۔ پردہ ہونا ہے غلاظت کا۔ ناکارہ کپڑوں کا — عورت جہالت ہے، غیب نہیں، غفلت نہیں، راز نہیں، وحشی ہیں — جیز انسس کا پردہ کیا ہے؟

ہسپتال خانے میں ایک زنانی والا ساعین سے کہہ رہا ہے، حکم لیکن تم تو یہی کہتی ہے کہ تمہارے نرخیت چھپے۔ استقی بعضہن ہی لیس ہے کہ فلاں عضو کو چھپایا جائے۔ استثنا کے الفاظ ہیں۔ الا ما ظھر منھا — سنت رسول ہاشمی ہے کہ اگر زینت کا کوئی بڑا حصہ اتفاقی طور پر یا مجبوری سے ظاہر ہو جائے تو اس پر گرفت نہیں۔ اگر جسم کا کوئی عضو کسی خاص حصہ کو ظاہر کرنا عام طور پر جائز کرنا مقصود ہوتا تو آیت میں کہا جاتا کہ اپنی زینت کو چھپاؤ، پھر فلاں فلاں چیز کے — الا ما ظھر منھا — یہ مراد لینا کہ منہ اور ہاتھ کھلے رکھے جائیں صحیح نہیں۔ اس لئے کہ غیر ارادی طور پر اس سے بھی زیادہ جسم کا ظاہر ہو جانا قابل گرفت نہ ہوگا۔ اور مجبوری کی بنا تو سارے جسم کو چھپانے کے لئے ضروری ہے۔

باقی صفحہ ۳ پر

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جذبات کی ترجمانی

کرمی سلمہٗ دو دواں طبقہ نے بارہا تحریر و تقریر اور اخبارات کے ذریعہ وزارت نشر و اشاعت و اطلاعات اور آل انڈیا ریڈیو کے خداوندان کے کانوں تک آواز پہنچائی کہ اگر تمہارے ملک کے ریڈیو پر شمالی ہندوستان میں بولی جانے والی اور عام فہم زبان اردو میں بجائے موجودہ بولی کے خبریں اور پروگرام نشر کرنا منظور نہیں تو از راہ کرم اردو کو ایک علیحدہ زبان کی حیثیت سے تسلیم کرکے اسمیں خبریں وغیرہ منتشر کی جائیں۔ میں ایک مرتبہ پھر ان کو یقین دلاتا ہوں کہ آرزو ہی ہندوستان کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ زبان ہے اور کشمیر حیدرآباد اور پاکستان کی سرکاری زبان ہے اور ہندوستان کے راج سلطنت میں رہنے والا ہر شخص بلا امتیاز فرقہ و مذہب و ملت اردو کو سمجھتا اور بولتا ہے سیئر ملیکہ وہ کسی خاص نقطۂ نظر سے اس کا مظاہرہ نہ کرے۔

اگر ناگوار خاطر نہ ہو تو آپ ایک مقالہ میں میرے جذبات کی ترجمانی فرما کر حکومت تک پہنچا دیں کیونکہ میں بھی پبلک کا ایک فرد ہوں اور حکومت بھی عوامی ہونے کی دعویدار ہے۔ بنابریں میں برسر حکومت اہل کو اپنی ضروریات و مطالبات سے مطلع کرنے میں حق بجانب ہوں۔ اگر جناب نے اس چیز کی ہمت افزائی کی تو شکایات کے دفتر ارسال کرتا ہوگا۔

بیکا احمد عثمانی کانپور
یکم جون

دہشت

جناب اڈیٹر صاحب۔ سہارنپور اور اس کے گرد و نواح میں پھر دہشتناک افواہیں پھیلنے لگی ہیں کہا جا رہا ہے کہ ۱۵ جون ختم ہوتے ہی ہم پھر جنگ لائیں گے اور مسلمانوں سے دو دو ہاتھ کریں گے ماریں گے۔ ان کو انڈیا میں چین سے زندگی بسر نہیں کرنے دیں گے۔ یہ تو غنڈوں کے اعلان ہیں جو اکا دکا مسلمانوں کو ستاتے رہتے ہیں۔ انہیں ایک پارٹی اور بھی ہے جو خیر خواہانہ انداز میں مسلمانوں کو مرعوب اور خوف زدہ کر رہی ہے۔ یہ جب کسی واقف مسلمان سے ملتے ہیں تو اس سے کہتے ہیں کہ اپنے بال بچوں کو کسی محفوظ مقام پر بھیج دو۔ یا یہ کہ کھانے پینے کا ضروری سامان جمع رکھنا کہ ضرورت کے وقت کام آسکے۔ کیونکہ حالات کو ہر طرح گڑبڑ ضرور ہو کر رہے گا۔ ان افواہ سے مسلمانوں میں خوف و ہراس اور بے چینی کی آثار پائے جاتے ہیں اور انہیں نروس بھی نروس کی جاتی ہے جبکہ وہ بیسوں کا حال نڈروں کے مقابلے پر تھا۔ اور نڈروں پر خوف مرگ طاری ہو گیا تھا یہ ہی کیفیت مسلمانوں کی ہے۔ سکندر نے جب نڈروں کے حال کمزوری کو دیکھا تو وہ بہت مایوس ہوا۔ اور اس نے ارسطو جو کہ اس کا وزیر تھا بلا کر اس سے ذکر کیا چنانچہ ارسطو کی رائے اور تدبر سے سڑیوں کا خوف و ہراس دور ہوا اور وہ نڈروں پر غالب آگئے مگر ہم میں ارسطو جیسا کوئی دانا اور صاحب تدبر نہیں جو ہماری رہنمائی کرے۔ مگر یاروں اور بزدل بھی نہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ہمارے پاس خدا کا کلام موجود ہے جو ہر مشکل اور ہر مصیبت کا حل موجود ہے۔ اگر ہم کلام پاک کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو جائیں تو ہماری تمام مصیبتیں یا خوں سے بدل جائیں۔ چنانچہ جن مصائب و آلام سے آجکل ہم گزر رہے ہیں ایسے موقعوں پر یہ حکم ہے کہ ہم واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ پر عمل کریں۔ یعنی نماز کی اعانت صبر اور خدا سے حاصل کریں۔ مگر صبر سے مراد وہ صبر نہیں جس کا مفہوم آجکل ہمارے ذہنوں میں ہے کہ ہاتھ پاؤں توڑ کر اور خوف مرگ سے ہراساں ہو کر تہ خانوں میں چھپ جائیں۔ اور اپنی زندگی کی بقا کے لئے اور اپنی عزت و آبرو کی خاطر ہمت اور جرأت سے کام نہ لیں۔ اگر موت کا وقت ہی قریب آگیا تو ہم کیسے ہی مضبوط اور محفوظ قلعوں اور جلسوں میں مقید کیوں نہ ہو جائیں موت ضرور آئے گی۔ جب موت یعنی مقرری تو پھر کیوں نہ جرأت

باقی صفحہ ۳ پر

سیر و سیاحت

(بقیہ صفحہ ۲ سے ۳ آگے)

دنیا میں ایک جاٹ اپنی بیوی سے کہہ رہا ہے نیک بخت روپیہ چھ پیسے ہوتے ہیں بڑا ڈاکو ہیرا تھا وہ ڈاکہ مچا رہا ہے۔

ایک آدمی اپنے خدا دوست سے خط لکھوا رہا ہے "جناب ڈپٹی صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔"

الحمد للہ پاکستان قائم ہو چکا ہے اور شرافت بدمعاشی کو نگل چکی ہے۔ جو تھکاوٹ کا یہ عالم ہے کہ گاندھی کے پٹ کھل کر سامنے آ جائیں گے۔ فوراً ضبط ہو جانا چاہئے کہ یہ پاکستان کی ترقی کا موجب ہو سکتا ہے۔"

ٹی ہاؤس میں ایک ترقی پسند کہہ رہا ہے "پرانے کے مستقبل پر گفتگو کرنے سے پہلے ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ ستر برس کا خیال پہلے بابا آدم کے دل میں پیدا ہوا یا اماں حوا کے دل میں۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں شروعات اماں حوا سے ہوئی تھی لیکن جب بابا آدم اور قابیل پیدا ہوئے تو بابا آدم کو اپنی بیوی کی ستر پوشی کا خیال آیا۔۔۔۔۔۔ اور انسان کا سب سے پہلا لباس انگیز کے پتوں سے تیار ہوا۔۔۔۔۔۔ اب میں یہ پوچھتا چاہتے کہ عورت کے کس حصہ جسم کی ستر پوشی آدم نے سب سے پہلے ضروری سمجھی۔۔۔۔۔۔ (واہ واہ)

(امروز، لاہور)

ایڈیٹر کے نام خطوط

(بقیہ صفحہ ۲ سے آگے)

فارورڈ بلاک اسلامات اور اپنے بہی خواہوں کی طرح موت سے بے پروا ہیں۔ بندہ صبر کے معنی مستقل مزاجی اور حوصلہ مندی کے ہیں۔ جیسی خوف و ہیبت اس کا دہ ہر برابر مقابلہ ہو۔ نماز کا تجربہ مسلمان پہلے جنگ لڑنے میں کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت سے ہم پر احسان کا سوال کیا۔ اگر مسلمان کے ساتھ نماز کو جاری رکھا تو یقیناً ہم کو دینی اور دنیوی فوائد اور ثمرات حاصل ہوں گے۔

جمعیۃ علما کو چاہئے کہ جو خوف و ہراس اور بے چینی قوم میں پیدا ہو گیا ہے اس کو دور کرنے کی کوشش کرے اور ساتھ ہی یہ بات بھی عوام کے ذہن نشین کرائی چاہئے کہ جماعتی تنظیم کا کلمہ ایک بیدار مغز، مستعد اور اقتضائے زمانہ حاکم ہے وہ لا اسٹینڈ آرڈ کو ضرور برقرار رکھے گا وہ مفسدہ پرداز یوں اور شرارت پسندوں کی بیخ کنی کر کے دم لیگا۔ مسلمانوں کو بھی یہی چاہئے کہ وہ امن و امان کو برقرار رکھیں اور شکوہ یوں کے آلہ کار بن کر اپنی ہلاکت اور تباہی کا باعث آپ نہ بنیں۔ غلامانہ ذہنیت اور احساس کمتری کی زنجیروں کی تباہی اور بربادی کا باعث ہو کر رہی ہیں۔ ان باتوں سے بھی بچنا چاہئے

محمد الحفیظ خاں سہارنپور

۲۰ مئی ۱۹۵۱ء

ایک ضروری اعلان

آپ حضرت گرامی سلسلہ سہروردیہ کی کراچی میں مسجد نواب والی گئی۔ سہارن پور محمد نواز خاں صاحب حضرت مولانا محمد الیاس صاحب و حضرت مولانا محمد زکریا صاحب دہلوی تشریف فرما ہیں کہ آج جمعہ سے مسجد کی تعمیر شروع ہو گی۔ جامع مسجد دہلی کسی کے شائے نہیں مٹ سکتے جامع مسجد دہلی ایک مذہبی عمارت ہے لیکن اس سے بھی ہندو مسلم متحدہ قومی وحدت اور اتحاد کی شکتی ہے اور فن عمارت کی اس کینائی کو کوئی تقسیم نہیں کر سکتا۔ انگریزوں نے جو حکمت عملی برتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ درمیانی صلح جوں کے ایک ہزار برس کو چھوڑ کر ہندوؤں کی نگاہیں دو سو برس پیچھے کر دیں ہندو مسلم تہذیب کے میل جول کا ایک اثر یہ ہوا کہ ہندوستان بیسویں صدی کی صف میں کھڑا ہو گیا۔ اگر یہ کوشش نہ کی جاتی تو یہ امر مشتبہ ہے کہ ہندو۔۔۔۔ کو آج بیسویں صدی کی ہم عصری حاصل ہو سکتی (باقی)

سندھ سے ہندوؤں کا انتخلا

حال ہی میں ایک لاکھ آدمی گئے

کراچی ۲ جون۔ مشہور سندھی اخبار "سندھ آبزرور" کا کہنا ہے کہ پرمٹ سسٹم جاری کرنے کی وجہ سے سندھ کے ہندو مختلف علاقوں سے ہندوستان کا رخ اختیار کر رہے ہیں۔ اس اخبار کے بیان کے مطابق وہ ۲۴ ہزار سے تجاوز کر گئے ہیں۔ اور ۲۲ ہزار ہندو روانہ ہو چکے ہیں۔ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

اس اخبار نے اندازہ لگایا ہے کہ سکھر سے ۵۰ فی صدی، نکا پور سے ۵۰ فی صدی۔ روہڑی اور اس کے آس پاس کے علاقے سے ۵۰ فی صدی ہندو روانہ ہو چکے ہیں۔ جیکب آباد کے علاقے سے ۵۰ فی صدی ہندو چلے گئے ہیں۔ دادو کے ضلع میں تو کل ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ قاضی کا ضلع بھی ہندو سے خالی ہو گیا ہے۔ حیدرآباد میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ ہالا میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ ٹنڈو محمد خاں میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ ٹنڈو الہ یار میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ ٹنڈو آدم میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ میرپور خاص میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ اسلام کوٹ میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ مٹھی میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ نوکوٹ میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ اسلام کوٹ میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ ڈیپلو میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ مٹیاری میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ حیدرآباد میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ ٹنڈو الہ یار میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ ٹنڈو آدم میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ میرپور خاص میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ اسلام کوٹ میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ مٹھی میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ نوکوٹ میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ اسلام کوٹ میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ ڈیپلو میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔ مٹیاری میں ۲۵ فی صدی ہندو رہ گئے ہیں۔

ہندو پاکستان کے مسائل کا تصفیہ

لیگ ورکنگ کمیٹی کا اظہار اطمینان

مدراس ۳ جون۔ یہاں مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں جو مسٹر محمد اسمٰعیل کی صدارت میں منعقد ہوا تھا ایک ریزولیوشن کے ذریعہ ہندو اور پاکستان کے تمام مسائل کو جن میں اقلیتوں کا مسئلہ بھی شامل ہے دونوں حکومتوں کے باہمی گفتگو کے ذریعہ طے کرنے پر اظہار اطمینان کیا گیا اور اس بات کی بھی امید ظاہر کی گئی کہ دونوں حکومتیں اپنی اقلیتوں کے ترقی کریں گے بلکہ گہرے فرقہ وارانہ حالات کی بہتر ہونے پر ایک قرارداد میں اظہار خوشی کیا گیا۔ منظور شدہ قراردادوں میں جو عبارت گاندھی والی کانگریس کے

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

(بقیہ صفحہ ۲ سے آگے)

دوسرے ملکوں پر شباہت ہی۔ جہاں تک ہندوستان کے مذہب کی بھی تفصیلات نظر کی۔ غلام علی آزاد نے ہندی کے مشہور بیسلان شعرا کی فہرست مرتب کی ہے جو بھی سوا سو تک پہنچتی ہے میرا نشانہ ایک ایک کتاب تھی جس میں فارسی دوہڑی کا ایک لفظ بھی استعمال نہ کیا۔ انہیں سارے کے ساتھ ہندی کے الفاظ ہیں۔ آج زبان کا مسئلہ پیچیدہ بنایا جا رہا ہے اور یہ سمجھا جا رہا ہے کہ زبان کی خدمت ہو رہی ہے مسلمان دماغ نے جس طرح پچھلے دنوں میں ہندی زبان کی خدمت کی ہے، ویسی خدمت آئندہ بھی کر سکتا ہے، لیکن زبردستی قانون بنا کر مجبور کرنے سے دماغ کام نہیں کر سکتا اس طریق کار کو ناپسند کرنے میں ہندی کی خدمت نہیں بلکہ ہندی دشمنی ہو رہی ہے۔

مسلمان جب پہلے پہل اس ملک کے جنوبی حصہ میں آئے تو ان کے پاس کوئی حکومت نہ تھی کوئی فوج وہ اپنے ہمراہ نہ لائے تھے وہ اس ملک میں خدا کا یہ پیغام کر "سب انسان برابر ہیں" لے کر آئے۔ وہ اس ملک کے باشندوں کے ساتھ بھائی بھائی بنکر رہے، انھوں نے جب اس ملک کو اپنا وطن بنایا تو اسلامی تہذیب اور اسلامی تمدن کو ہندوستان اور ہندی سنسکرتی سے اس طرح ملا دیا کہ آج کوئی شخص انتہائی کوشش کے بعد بھی اسلامی تہذیب کو ہندو ستانی تہذیب سے جدا نہیں کر سکتا۔ افسوس ہے کہ سیکڑوں برس تک لوگوں کو ہندوستان کی صحیح تاریخ پڑھنے کا موقعہ نہیں ملا۔

جب اس ملک میں انگریزوں کی حکومت قائم ہو گئی تو انہوں نے خاص طور پر ایسی ایسی تاریخیں لکھوائیں جن سے ہندو مسلم دلوں میں نفرت اور عداوت کے بیج روز بروز پلتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج ہندو اور مسلمان ایک دوسرے کے دشمن بن گئے ہیں۔ انگریزی تاریخ نویسی کا اصل ہے جس آپ کو یعنین دلاتا ہوں کہ ایلیٹ (E L / 57) کی مشہور تاریخ کسی غرض سے لکھی گئی تھی۔ اس نے اپنے کتاب کے دیباچہ میں صاف طور پر لکھا ہے کہ میری غرض ٹھنڈا نفع نظر سے ہندوستان کی تاریخ پیش کرتا ہے

انگریزوں کی کرتوت

گو ان تمام کوششوں کے بعد جو انگریزی عہد حکومت میں ہندو مسلمانوں میں نفرت پیدا کرنے کے لئے کی گئیں ہندو مسلم تہذیب اور سنسکرتی کو ایک دوسرے سے جدا کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ ہندو مسلم تہذیب کے میل جول سے ہندوستان میں ایک نئی تہذیب بنی جو اس ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلی ہوئی ہے اور جس کو ہندوستان اور پاکستان کی تقسیم قطعی نہیں مٹا نہیں سکتی۔ جامع مسجد دہلی اور اگرہ کا تاج محل کسی کے شائے نہیں مٹ سکتے جامع مسجد دہلی ایک مذہبی عمارت ہے لیکن اس سے بھی ہندو مسلم تہذیبی وحدت اور امکانی شکتی ہے اور فن عمارت کی اس کینائی کو کوئی تقسیم نہیں کر سکتا۔ انگریزوں نے جو حکمت عملی برتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ درمیانی صلح جوں کے ایک ہزار برس کو چھوڑ کر ہندوؤں کی نگاہیں دو سو برس پیچھے کر دیں ہندو مسلم تہذیب کے میل جول کا ایک اثر یہ ہوا کہ ہندوستان بیسویں صدی کی صف میں کھڑا ہو گیا۔ اگر یہ کوشش نہ کی جاتی تو یہ امر مشتبہ ہے کہ ہندو۔۔۔۔ کو آج بیسویں صدی کی ہم عصری حاصل ہو سکتی (باقی)

مسز سروجنی نیڈو کی ستر صوبیں سالگرہ

حیدرآباد، ۳۰ مئی۔ ہندی کی گورنر مسز سروجنی نیڈو کو آج کی ستر صوبیں سالگرہ ہو ۱۳ فروری ۱۹۴۹ء کو ہونگی کے موقعہ پر ایک پبلشنگ ہاؤس کی بنیاد رکھی جس میں آپ کی زندگی کے حالات درج ہوں گے۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر راجندر پرشاد، امریکہ کے سابق سفیر مسز وجے لکشمی اور ڈاکٹر ہردیا دلی راد ھاکرشن پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس کتاب میں نامور ہستیوں کے مضامین ہوں گے جو مسز سروجنی نیڈو کی زندگی کے حالات پر روشنی ڈالیں گے۔ ہائیڈ پارک اسٹائل کے ایک پروفیسر امرناتھ مسٹر ملکھ راج اسٹائل اور دلی ایسے گرداں پرشتل ہے کے مضامین لکھنے کے لئے عوام سے درخواست کی ہے۔

مسٹر لنگ بلینس پر گفت و شنید

لندن، ۳۰ جون۔ سٹرلنگ بلینس کے سلسلہ میں ہندوستان، پاکستان اور برطانوی نمائندوں میں جو گفت و شنید اس وقت لندن میں ہو رہی ہے وہ ابتدائی مرحلہ میں ہے۔ نو آبادیات کے نمائندے کوئی قدم آگے رکھنے کے لئے تیار نہیں جب تک کہ بڑے بڑے متنازعہ مسائل کی آتشزدگی نہ بجھا دی۔

جنوبی ایشیا کے لئے سائنس کونسل

کوآپریشن آفس

نئی دہلی، ۳۰ جون۔ اکادمی نوموں کی تعلیمی سائنٹیفک اور کلچرل آرگنائزیشن نے حال ہی میں جنوبی ایشیا کے لئے سائنس کوآپریشن آفس قائم کیا ہے یہ اعلان اتحادی قوموں کے رفتر اطلاعات کی طرف سے کیا گیا ہے۔ یہ آفس دہلی میں قائم کیا گیا ہے کیونکہ جنوبی ایشیا میں دہلی سب سے بڑا مرکز ہوائی راہ ہے۔ ہندوستان، افغانستان، برما، سیام اور انڈونیشیا اس کے دائرہ میں شامل ہے۔ پاکستان ابھی تک اتحادی قوموں کی تعلیمی، سائنٹیفک اور کلچرل آرگنائزیشن کا ممبر نہیں بنا۔ اس آرگنائزیشن کا مقصد یہ ہے کہ سائنٹیفک ریسرچ کے سلسلے میں دنیا کے مختلف ملکوں کے درمیان تعاون پیدا کیا جائے۔ ناکنگ اور قاہرہ میں پہلے ہی اس قسم کے آفس قائم ہیں۔

ضروری اطلاع

بذریعہ اشتہار ہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ نے پاکستان کے واسطے ہندوستان سے جو مال روانہ کیا ہے تقریباً ۶ گاڑیاں ابوہر منڈی پر رکی ہوئی پڑی ہیں جب تک آپ یا آپ کا نمائندہ ابوہر منڈی کسٹم پر جا کر مال کو چیک نہیں کرائے گا اس وقت تک آپکا مال پاکستان نہیں جا سکے گا اگر آپ نے لاپروائی سے کام لیا تو ہو سکتا ہے کہ مال نیلام ہو جائے اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ فوراً توجہ دیں تمام گاڑیوں کے نمبر میرے پاس موجود ہیں آپ اس سلسلہ میں میری خدمات لے سکتے ہیں فوراً توجہ دیں آئندہ پاکستان کے واسطے آپ کہیں سے بھی بکنگ کرائیں اسوقت تک نہ کرائیں جبتک کسٹم کا انتظام نہ ہو آپکے فائدہ کیلئے شائع کیا گیا۔

محمد سلام اینڈ کمپنی
کمیشن ایجنٹ ہملٹن روڈ
مال گودام دہلی

بادشاہ خاں لیورپ کو

لنڈن ۳۰ جون۔ پاکستان ہیلی بال ٹیم کے صدر اور مشہور سرخ پوش لیڈر نے جو ہیلی بال کھیلنے آئے ہیں کا ارادہ کیا ہے یہ وہ اطلاع جو ہندو پاکستان کے اتحاد کے حامی کے بانی مسٹر ایس۔ بی خاں نے دی ہے

آپ نے یہ خبر سن کر ایک وفد میں لوگوں کو سنائی سلسلہ میں حکومت سے ملاقی کرنے اور سرحدی کے ساتھ کام جاری رکھنے کی درخواست کی گئی۔

فلسطین کے بارے میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں حکومت سے کہا گیا کہ وہ اسی قسم کے بندوبست کرے جن سے عربوں

ویلور جیل ۲ دو سو سے زائد کمیونسٹ قیدیوں کی بھوک ہڑتال

مدراس سکریٹریٹ کے سامنے قیدیوں سے ہمدردی میں مظاہرہ

مدراس ۳ جون۔ ویلور سنٹرل جیل میں ۲۰۹ میں سے ۲۰۲ کمیونسٹ قیدیوں نے ۲۴ گھنٹے سے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ سرکاری اعلان کے مطابق ان کی صحت کی حالت خطرناک ہے بعد نسلی انجمن نکلی۔ آج صبح مدراس سکریٹریٹ کے سامنے ۵ کمیونسٹوں نے جن میں کچھ عورتیں بھی تھیں زیر دست مظاہرہ کیا۔ (اور اس مظاہرہ میں ویلور جیل کے قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے مظاہرہ کرنے والے کمیونسٹوں کو حراست میں لے لیا۔ ان کا چالان ہوگا۔

مغربی یوپی کی نازک صورت حالات

وزیر اعظم کے پارلیمنٹری کمیٹی کا بیان

نینی تال ۳ جون۔ نینی تال کے ایم پی اور یوپی سرکار کے سرکردہ ممبر مسٹر گوبند سہائے آج ۱۱ بجے دن ہوائی جہاز سے دہلی روانہ ہو گئے۔ وزیر داخلہ سردار پٹیل کے دورہ کے بعد وزیر اعظم کو اپنی پارٹی کے ارکان کو مغربی یوپی کی صورت حالات سے واقف کرنے کے لئے بلایا ہے۔

ایک خاص بات یہ ہے کہ مسٹر سہائے کو ہوائی جہاز سے دہلی روانہ کیا گیا ہے۔ ہر طرف سے یہی اطلاع ملی ہے کہ ریل کے ذریعہ سفر کرنا بہت دشوار ہے۔ ریل کے راستہ میں کئی جگہ پٹریاں اکھاڑ دی گئی ہیں۔ ریل کے پل توڑ دیئے گئے ہیں۔ ٹیلی گراف کے تار کاٹ دیئے گئے ہیں۔ ریل کے ڈبوں پر پتھراؤ کیا گیا ہے۔ ریل کے ڈبوں کو آگ لگا دی گئی

ضروری اطلاع

جملہ اصحاب اشتہار ہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ نے پاکستان کے واسطے ہندوستان سے جو مال روانہ کیا ہے تقریباً ۱۵ گاڑیاں ابھی منڈی پہنچ کی ہوئی پڑی ہیں جب تک آپ یا آپ کا نامزد کردہ ایجنٹ منڈی کسٹم پر جا کر مال کی کلیئرنس نہیں کرائے گا اس وقت تک آپ کا مال پاکستان نہیں جا سکے گا اگر آپ نے لاپروائی سے کام لیا تو ہو سکتا ہے کہ مال نیلام ہو جائے اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ فوراً توجہ دیں تمام گاڑیوں کے نمبر میرے پاس موجود ہیں آپ اس سلسلہ میں میری خدمات لے سکتے ہیں فوراً توجہ دیں آئندہ پاکستان کے واسطے اب کہیں سے بھی بکنگ نہ کرائیں اس وقت تک نہ کرائیں جبتک کسٹم کلیئرنس نہ ہو جائے فائدہ کیلئے شائع کیا گیا۔

محمد سلام اینڈ کمپنی
کلیئرنگ ایجنٹ سلیٹن روڈ
امرتسر (انڈیا)

پچھڑی اور انتظامی شعبوں میں ملازمین کی کمی

آسامیاں پُر کرنے کے لئے حکومت ہند کا فیصلہ

نئی دہلی ۱۰ جون۔ حکومت ہند کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ پولیس اور اسٹینوگرافیشن کے شعبوں میں ملازمین کی بڑی کمی ہے ان آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے مرکزی سطح پر ایک اسپیشل ایمپلائمنٹ بورڈ قائم کیا ہے جو ضروریات سے امیدواروں کو مطلع کرے گا۔

طاقت منتقل ہونے پر افسروں کی تعداد میں ضرورت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ آئی۔ سی۔ ایس کے عہدوں کے مستعفی ہو جانے سے بہت سی آسامیاں خالی ہوگئی ہیں۔ بیشتر پیچیدہ خیال کیا جاتا تھا۔ حالات بالکل تبدیل ہو چکے ہیں اور یہ آسامیاں اس وقت اس مناسب سے بھی کچھ زیادہ ہیں۔ مگر پولیس میں یہ حالت اور بھی خراب ہے۔ ان آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ۲ سال سے کم عرصہ کی ٹریننگ کی ضرورت ہے۔ ان آسامیوں سے دفاعی شعبہ کے افسروں کو بھی ترقی دی جائے گی۔ اس سے یہ کہ کوئی شبہ نہیں کہ اس طرح کے افسروں کے استعفیٰ ہو جانے سے جو جگہیں خالی ہوں گی ان کو بھی بھرا جائے گا۔ ان کے علاوہ کچھ اور آسامیاں بھی ہیں جن کے لئے ۲۰ سال سے کم عمر کے نوجوان بھرتی کئے جا چکے ہیں۔

بات کی بھی امید ظاہر کی ہے کہ ڈاملیشن کو بھی نظر رکھتے ہوئے تمام اضلاع کے ذمہ دار عہدہ دار اس پر عمل کر سکیں گے۔ آل انڈیا جمعیۃ کو ہر ضلع اپنے ہی ضلع کی جمعیۃ علما کا کارکن تصور کرتے ہوئے اس کے لئے پورے مستعدی کا دکھا کر یہ ثابت کر دے گا کہ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے اضلاع سوتے پڑے نہیں بلکہ بیدار ہیں۔

جمعیۃ علماء کی شاخوں کے قرائض

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت

مولانا محمد رفیق صاحب کی اپیل

دہلی کی شاخ دار جمعیۃ کے جملہ ۱۰ دفاتر اور ذمہ دار ارکین کے نام حضرت مولانا محمد رفیق صاحب جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں ان سے جمعیۃ علماء کو زیادہ سے زیادہ مضبوط و مستحکم بنانے اور شدھی ملکانہ و مسلمانوں کو امداد دینے کی اپیل کی گئی۔ مولانا نے اس جمعیت کے قومی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جمعیۃ علماء کے اخبار الجمعیۃ کی اشاعت بڑھانے کی اپیل کی گئی ہے۔ توسیع اشاعت کی اپیل کرتے ہوئے مولانا نے زیادہ الجمعیۃ جاری نہ ہونے کی شکایت کے باوجود اپنے ذاتی علم کی بنا پر کہا کہ الجمعیۃ کی مقبولیت میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتا اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا روزنامہ جامعیت کا مدیح رہا اور جاری ہے جس جماعت کے پاس اخبار نہیں وہ زندہ نہیں بلکہ مردہ ہے۔ الجمعیۃ ایک ایسا اخبار ہے کہ ہر پڑھنے والے کے ہاتھ میں پہنچنے والے

راجہ جی دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۰ جون۔ ہندوستان کے نامزد گورنر جنرل مسٹر راجگوپال اچاریہ بذریعہ خاص ہوائی جہاز کلکتہ سے دہلی پہنچ گئے ہیں۔ امید ہے کہ آپ تین یوم یہاں قیام کریں گے اور ۱۵ جون کو پھر بذریعہ طیارہ کلکتہ روانہ ہو جائیں گے۔ ان ایام میں آپ گورنمنٹ ہاؤس میں قیام کریں گے۔

حکومت لنکا نے ہندوستانیوں کی سکونت کا بل منظور کر لیا

کولمبو ۱۰ جون۔ حکومت لنکا کے خصوصی وہب

گاندھی جی کا مقدمہ

صفحہ اول سے آگے

اس نے کوئی مطالبہ تو نہیں کیا لیکن یہ کہا کہ فی ہیدے کے مطابق جتنی بھی آسامیاں دی جا سکتی ہیں دی جائیں۔ چند معمولی مشکلات مثلاً پانی کی کمی وغیرہ کا اظہار کر کے۔ میں نے پوچھا کہ ملزمان پولیس یا جیل کے عہدہ داروں کی نگرانی میں ہیں۔

اسپیشل جج مسٹر شاہجہان نے سرکاری وکیل اور پرائیویٹ وکیل صفائی مسٹر بھوشنکر کے دلائل سننے کے بعد ملزموں کو یقین دلایا کہ ان کے ساتھ اونچے درجے کے قیدیوں کا سا سلوک ہوگا اور ان کی تمام شکایتوں پر ان کی خواہش مبذول کرانے کا حتی ہوگا جیل میں تیار شدہ کھانے کے علاوہ ان کو اور کھانا بھی مل سکے گا۔ ان کو خطوط۔ اخبارات، کتابیں اور رسالے وغیرہ حاصل کرنے کی اجازت بھی ہوگی۔ استغاثہ کی جانب سے کہا گیا کہ ان ملزموں کو یہ آسانیاں دیئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں بشرطیکہ بعض شرائط پر عمل کیا جائے جن کو وہ جیل کے عہدہ داروں کے ذریعہ حاصل کیا جائے یا جیل میں تیار کیا جائے۔ اسی طرح ان کو کتابیں اور رسالے وغیرہ بھی ملیں گے مگر جیل کے سپرنٹنڈنٹ کے سنسر کرنے کے بعد عدالت کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا سرکاری وکیل نے کہا کہ صرف جیل کا ڈی۔ آئی۔ جی ہی یہ خدمات انجام دے سکتا ہے اس وقت گوڈسے اور آپٹے کے عدالت کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ ان سے روپیہ اور دوسری چیزیں لے لی گئی ہیں۔ جج نے زبان کو ایک مختریر تحریری درخواست دینے کو کہا۔ جس میں متعلقہ سامان کی ایک فہرست بھی ہو تاکہ وہ احکامات جاری کر سکیں۔ مسٹر بھوشنکر نے عدالت کی اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ان کو گواہوں کے بیانات کا خلاصہ ملنا چاہیئے۔ بازاید وقت دیا جائے تاکہ وہ ۱۹ گواہوں پر جرح کرنے کے لئے تیاری کر سکیں۔ اس نے کہا اس مقدمہ میں مدد دینے کے لئے اس کو مزید وکیلوں سے مشورہ کرنا ہے

فاضل جج نے اس بات کو واضح کیا کہ قانون کا رو سے صفائی کے وکیلوں کو نہ تو گواہوں کے بیانات کا خلاصہ دیئے جانے کا اور نہ ہی مزید وقت دیئے جانے کا حق ہے لیکن وہ ان کے ساتھ رعایت کریں گے۔ اس لئے مقدمہ کی روزانہ کارروائی کا آغاز ۱۴ جون کی بجائے ۱۲ جون سے ہوگا۔ لیکن مقدمہ کی غیر سرکاری سماعت ۱۳ جون کو بھی ہوگی۔ لیکن جب استغاثہ کی طرف سے اس امر پر توجہ دلائی گئی کہ ۱۲ جون کو لارڈ ماؤنٹ بیٹن جائیں گے اور پریس اس سلسلہ میں انتظامات میں مصروف ہوگی تو مقدمہ کی کارروائی ۲۲ جون تک ملتوی کر دی گئی۔

مزید بحث میں استغاثہ کی طرف صفائی کے وکیلوں کو یقین دلایا گیا کہ وہ کسی ایسے گواہ کو طلب نہیں کریں گے جس کے بیان کا خلاصہ دو تین دن پہلے وکیل صفائی کو نہ دیا گیا ہو۔ اس سرقہ پر کھا استغاثہ نے جج سے درخواست کی۔ بمبئی کے پریسیڈنسی مجسٹریٹ سے اور گوالیار کے عہدہ داروں کے حلفی بیانات اور شناختی پریڈ کے نتیجہ کے کارروائیوں کی نقلیں منگوائیں۔ چونکہ قانونی اور کارروائی تو مقدمہ کی نے تجویز کیا کہ اس کی خواہش کے مطابق جو چیزیں اس دفتر میں ہیں اس کی صفائی کے کسی قسم کے استغاثہ کے لئے تیار نہیں ہوا۔

مشرقی بنگال کی حکومت کا تشریحی نوٹ

صفحہ اول کالم ۲ سے آگے۔

یہ درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنے دورے کو ملتوی کر دیں۔ لیکن انہوں نے نہیں مانا۔ حکومت کو یقین ہے کہ ان کی آمد کا مقصد فرقہ وارانہ اتحاد قائم کرنا نہیں بلکہ کچھ اور ہی ہے۔ ان کا مقصد بنگال کے دونوں حصوں۔ روس کو اور ملانا ہے، اور اسی مقصد کے تکمیل کے لئے وہ پہلے بھی کئی بار مشرقی بنگال آ چکے ہیں۔ وہ اس ملک کے دشمنوں سے خفیہ ساز باز کر رہے ہیں اور اس طرح مغربی اور مشرقی بنگال کو متحد ہو کر انڈین یونین میں شامل کرنا چاہتے ہیں انہوں نے اپنے گذشتہ دوروں میں حکومت پاکستان اور اس کے لیڈروں کی مذمت کی ہے۔ اور اس طرح تخالفانہ عنصر کو ابھار لیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے حکومت پاکستان کے ملازموں میں اضطراب اور تشویش پیدا کرنے کی بھی کوشش کی ہے اگر مسٹر سہروردی یہاں سے جانیکا ارادہ ظاہر کر دیں تو ان کو نظر بندی سے مجبور کیا جائیگا خیال ہے کہ مسٹر سہروردی ہفتہ کی صبح کو کلکتہ کو روانہ ہو جائیں گے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیئے۔

کشمیر کمیشن کے اختیارات میں توسیع

صفر اول سے آگے

اتفاق کیا تھا۔ پاکستان کی طرف سے یہ جواب دیا گیا ہے کہ کونسل ان تین فریق مخالف کے متعلق کیا وہ اختیار کرنے والی ہے۔ فارسن نے کہا کہ قرارداد کے مطابق کونسل یہ غور کرے گی کہ کیا ان حالات سے ان عالم میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ اس کے بعد ان امور کے متعلق کوئی فیصلہ دے گی۔

چینی نمائندے کی تجویز

چینی نمائندے نے کہا کہ چونکہ گلگت اور کشمیر کا ضلع یکساں نوعیت رکھتا ہے۔ اس لئے اس کی بھی ذمہ داری کمیشن کے سپرد کر دیا جائے۔ لیکن یہ خیال ضرور ہے کہ کمیشن پر کام کا بار نہ بڑھے۔ وہ ضلع کشمیر کا اہم حصہ قابل اطمینان طریقہ پر فیصلہ نہ ہو سکیگا دوسرے حصوں یعنی صلحاء نوں کی کنٹرول حاصل کی خلاف ورزی کی دوسری نوعیت کے ہیں۔ جہاں تک مسلمانوں کی نسل کشی کا سوال ہے میرے خیال میں دونوں طرف کے لیڈران تا حد شگوار واقعات پر اظہار تاسف کرتے ہیں۔ اور دونوں کے لیڈروں نے اس امر کی پوری کوشش کی ہے کہ اپنے اپنے ملکوں کے اقلیتوں کے متعلق کیا رویہ اختیار کرنے والی ہے۔ فارسن نے کہا کہ ان حالات کے متعلق کونسل یہ غور کرے گی کہ کیا ان حالات سے ان عالم میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ اس کے بعد ان امور کے متعلق کوئی فیصلہ دے گی۔

پاکستان کا جواب

پاکستانی نمائندے سر اصفہانی نے کہا کہ کیمن کا اختیار ہے کہ وہ جو طریق کار چاہے اختیار کرے لیکن میری حکومت کی رائے یہ ہے کہ تمام معاملات پر ایک ساتھ بحث کی جائے۔ چونکہ گذشتہ دو سو سال معاملات کے متعلق ملکوں کے پاس تمام واقعات کا ریکارڈ موجود ہے۔ لہٰذا ان کی تحقیقات میں زیادہ وقت نہ لگے گا۔ افسوس ہے کہ میں چینی نمائندے کی اس تجویز کو جس میں کہ تمام قتل و غارت اور اغوا کی وارداتوں کی تحقیقات کی جائے کی خلاف ورزی کے معاملات کو چھوڑ دیا جائے پاکستان کی رائے میں ان معاملات پر بحث سے دونوں ملکوں کے تعلقات خراب نہیں ہوں گے۔ بلکہ بہتر ہو جائیں گے۔ پاکستانی نمائندے نے مجلس کو یقین دلایا کہ پاکستان کی طرف سے یہ شکایات ریکارڈ کیا جانا شروع کیا جائے گا۔ آج ٹیلیفون کے ذریعہ بات چیت بہت صاف تھی لیکن کیمن صفائی تک بیچ کی آواز پہلے سے بہت کمزور ہو چکی تھی اس لئے انہوں نے انتظامات کو بہتر بنانا منظور کیا۔ مقدمہ کی سماعت ۱۲ جون کو دوبارہ شروع ہوگی۔ ہر ایک دن تک مقدمہ کی سماعت ہوگی۔ ممکن ہے۔ عدالت کے اجلاس کا وقت تبدیل کر دیا جائے۔

ماسٹر تارا سنگھ کے نام

لمحات میں آپ کے تیز و تند آب کی روانی کو چٹانوں کے غیر معمولی طور پر مخالف ہیں اس سے۔ امر ہمت ہی افسوس ناک ہوگا کہ آپ کا نام ہمیشہ آج اختلام اور ظلم کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ کل کو سکھ فرقہ اور ان کی آنے والی نسلوں کے لئے وجہ نظرت نہ بنیئے۔

مسٹر آصف علی اڑیسہ کے گورنر مقرر

کلکتہ ۱۰ جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ میں سابق ہندوستانی سفیر مسٹر آصف کو گورنر مقرر کیا جائے گا۔ ایک مسلمان کا کانگریسی حکومت میں اس عہدہ پر مقرر کیا جانا بہت اہم سمجھا جا رہا ہے۔ اخبار ٹیلیگراف نے اطلاع دی ہے کہ مسٹر آصف کو مغربی بنگال کا گورنر مقرر کیا جائے گا۔ اس اخبار نے اطلاع دی ہے کہ دیگر صوبوں کے گورنروں کے متعلق بھی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔

مجلس میں بحث

لکھنؤ ۱۰ جون۔ بروز ہفتہ آج اسمبلی میں یہ بحث ہوئی کہ آیا کیا کمیشن کو مقدمات سے متعلق معلومات یعنی جلانا گذشتہ نسل کشی اور مظالم کی تحقیقات کی ہدایت کی جائے یا نہیں۔ بعض ممبروں کا خیال تھا کہ اس کا فیصلہ کمیشن کی جائے پر ہونا چاہیئے۔ لیکن دوسرے ممبران خاص طور پر ایڈیر کا خیال تھا کہ کمیشن کو ان معاملات کے متعلق بھی ہدایت دی جائے۔

ہندوستان کی مخالفت

ہندوستانی نمائندے مسٹر شاستری نے ان معاملات پر کمیشن کو اختیار دینے کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ حصہ کمیشن کے مقرر کردہ طریق کار کو بے معنی بنا دے گا۔ مسٹر شاستری نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت کو اس بات پر حیرت ہے کہ کمیشن نے اپنے طریق کار کے متعلق ہندوستان کی حکومت سے مشورہ نہیں کیا۔ مسٹر شاستری نے کہا کہ اگر کمیشن کے طریق کار کے متعلق ہندوستان کی حکومت سے مشورہ کیا جاتا تو اس وقت صرف کشمیر کا مسئلہ سامنے تھا۔ اس وقت دوسرے مسائل کے متعلق کوئی سوال نہیں پیدا ہوا تھا۔ اب میری حکومت کو ان دوسرے معاملات کی تحقیقات کا اختیار دینے کی مخالفت ہے۔ ایسا اس لئے کہ یہ الزامات ثابت نہیں ہوئے۔ دوسرے یہ معاملات بین الاقوامی اہمیت نہیں رکھتے۔

سورپے کے شاندار انعامات

عظیم الشان معمہ

پہلا انعام ۵۰ روپے، دوسرا انعام ۲۵ روپیہ تیسرا انعام پندرہ روپے، چوتھا انعام دس روپے پانچوں انعام سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو بالکل پے

ایک حل کی فیس داخلہ ۴ ہے اور چار حلوں کی باری آنے ہے حل مذریعہ منی آرڈر آنا چاہیئے آخری تاریخ ۲۵ جون ۴۸ء ہے جواب طلب امور کے لئے ایک آنہ زاید پتہ:۔ دفتر عظیم الشان معمہ ۷ سول لائنز اعظم گڑھ

T.B. ٹی۔ بی جبری JABRI پرانے بخارات

ٹی بی T.B. خواہ پھیپھڑوں کا ہو یا انتڑیوں کا بڑا خوفناک مرض ہے

(۱) ابتدائی شروع (۲) دوسری اسٹیج (۳) تیسری اسٹیج (۴) چوتھی اسٹیج (۵) آخری اسٹیج
معمولی بخار بخار کھانسی جسم کا سوکھنا بخار کھانسی حالت خراب ستوں مریض کی موت۔ مرض کے
کھانسی کی زیادتی کی بے حد زیادتی کا شروع ہو جانا جراثیم کا ادھر تو پھیپھڑے

اس خوفناک مرض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والی اگر کوئی دوا ہے تو صرف جبری ہی ہے۔ جبری کے بارے میں اپنے زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں رہی ہندوستان کے کونہ کونہ میں مریضوں کا اس کا نام دوا بنیں بلکہ تپدق اور پرانے بخارات سے مریضوں کو موت کے منہ سے بچانے والی نذالی طاقت رکھتا ہے۔ آپ دسویں تصویر میں خطوط پہلے ہی ان کا حلف میں دیکھ چکے ہیں۔ اگر آپ سے مایوس ہو چکے ہیں اور ایکسرے (X RAY) وغیرہ کے بعد ڈاکٹروں نے جواب دیدیا ہے تو بھی خدا کا نام لے کر ضرور آزمائش کیجئے۔ اس آزمائش کے لئے ہم آپ سے صرف روزانہ بھی کا ریلوے پارسل بک کرا دینے پر تسلی ہو گئے۔ چند روز میں ہی حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا۔ آج ہی آرڈر دیدیں ورنہ پھر دیر ہی مثل ہوگی کہ آپ پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ سینکڑوں حکیم۔ ڈاکٹر دیدہ صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور بند لفافہ کے آرڈر دے رہے ہیں۔ تاکہ یا خط و کتابت میں جبری جگادہری (JABRI JAGADHRI) لکھ دینا کافی ہے۔ قیمت اس طرح پر ہے۔ جبری اسپیشل نمبر ۱ مکمل کورس چالیس روز کا کورس پچیس روپے (۲۵/-/-) نمونہ دس روز کے لئے بیس روپے (۲۰/-/-) جبری اسپیشل نمبر ۲ مکمل کورس بیس روپے (۲۰/-/-) نمونہ دس روز صرف پچیس روپے (۱۰/-/-) محصول وغیرہ علیحدہ ہے آرڈر ملتے ہی معمول اخبار صاف تحریر کریں تار دیں تو اپنا پتہ لکھا دیں۔

پتہ رائے صاحب کے ایل شرما اینڈ سنز بزنس اینڈ جنرل مرچنٹس (25) جگادہری (انبالہ)

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم نے دنیائے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کر لی ہیں آپ کے ذوق بیتاب کی تسکین حسب پسند ہوگی، اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے۔

آج ہی پھر پیسے کے ٹکٹ بھیجکر ممبری فارم طلب کیجئے۔

مہتمم ادارہ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

سونا اگلنے والا ہنر

تمباکو اور اس کی اشیاء سے لوگوں نے ہزاروں روپیہ کما لیا اور کما رہے ہیں، ہمارے مکمل عملی مجلد کورسس میں حقہ، تمباکو، غوری تمباکو۔ بیڑی، سگار، نسوار۔ زردہ، سرتی، سگریٹ اور تمباکو کی تمام چیزیں بنانے کے آسان فہم طریقے اور سگریٹ و بیڑی کی ایجنسی کے متعلق تمام پوشیدہ راز طریقے تفصیل سے درج ہیں۔ قیمت دور روپیہ، ڈاک خرچ آٹھ آنہ (۸/)

ملنے کا پتہ

رسالہ روزگار (۵) قطب روڈ نئی دہلی

سیر و سیاحت

(صفحہ ۲ سے آگے)

ریاست میں ایک جاٹ اپنی بیوی سے کہہ رہا ہے "بھاگوان دیکھ بھئی ایسے چھوٹے چھوٹے بچے خدا بخشے مرتا ہے تو ہمیں تو ان کا پالنا ہی پڑے گا۔ پھر کیا تم تو دو ہاتھ لگا دو گی"

ایک آدمی اپنے خانہ ویران سے خطاب کر رہا ہے "جناب ڈیئر صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"

الحمد للہ پاکستان قائم ہو چکا ہے اور شرافت و انسانی کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ ہر کانگریسی گاندھی کے پٹ کھول تو سے چھا نکلیں گے۔ خوب ضبط رہنا چاہئے کہ یہ چھلاوے ہمارے دلوں کو چھلنی کرنے کا موجب ہو سکتے ہیں۔

جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ جو خوف و ہراس اور بے چینی قوم میں پیدا ہو گیا ہے اس کو دور کرنے کی کوشش کرے اور سامنے یہ بات بھی عوام کے ذہن نشین کرانی چاہئے کہ جامے ضلع کا کلکٹر ایک بیدار مغز، مستعد اور انصاف پسند حاکم ہے وہ لا اینڈ آرڈر کو ضرور برقرار رکھے گا وہ مفسدہ پرداز لیڈروں اور شرارت پسندوں کی بیخ کنی کر کے دم لیگا۔ مسلمانوں کو بھی یہی چاہئے کہ وہ امن و امان کو برقرار رکھیں اور شکیبی اور آئندہ کار بن کر باہمی ہلاکت اور تباہی کا باعث آپ خود نہ بنیں۔ علامہ نیہیت اور احساس کمتری ہی قوموں کی تباہی اور بربادی کا باعث ہوا کرتے ہیں۔ ان باتوں سے بھی بچنا چاہئے۔

جناب خلیفہ قاسم سہارنپور ۳۰ مئی ۴۸ء

ایڈیٹر کے نام خطوط

(صفحہ ۲ سے آگے)

فارسا نے اسلامیات اور اپنے پیرو گوں کی طرح موت سے ہلیسی خوفی گھے ہیں۔ ہندا صبر کے معنی مستقل مزاجی اور جو صلہ ہندی کے ہیں۔ جبھی خوف و ہراس کا فرہ ہو اور نہ مقابلہ نہو۔ خاکسار کا تجربہ مسلمان پچھلے ہنگاموں میں کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہی کی برکت سے ہم بیاسی دانان کو بحال کیا۔ اگر بہادری کے ساتھ نماز کو جاری رکھا تو یقیناً ہم کو دنیا و آخرت کی کامیابی اور ثمرات حاصل ہوں گے۔

لیگ ضروری اعلان

آپ حضرات کو یہ سن کر مسرت ہوگی کہ ہماری مسلم انجمن گذشتہ ہفتہ میں قائم ہو گئی ہے۔ اس کے صدر جناب مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب منتخب ہوئے ہیں۔ جو جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کے بھی صدر ہیں۔ اور جو مسلمانوں کے ہر دلعزیز لیڈر ہیں۔ اور جن کی ذات سے ہندو مسلم اتحاد کی بہت امیدیں وابستہ ہیں۔ اس انجمن کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کی تمام سیاسی کوشش ایک مرکز پر جمع ہو جائیں۔ اور ان کی طاقت منتشر نہ ہونے پائے۔ اس انجمن کے قیام کا اعلان ۲۲ مئی کو ایک جلسہ عام میں کیا گیا۔ جس میں ہزار ہا مسلمانوں نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہندوستان کے مسلمان اس وقت بڑے نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ ان کی ہستی خطرہ میں ہے۔ ان کی تہذیب و تمدن کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کی جائیدادیں ضبط کی جا رہی ہیں۔ ان کی عزت و آبرو خطرہ میں ہے۔ ان کی جان و مال کی کوئی قیمت نہیں۔ ان کے ساتھ جانوروں سے بدتر سلوک کیا جا رہا ہے۔ ان کے مکانات اور دکانیں لوٹی جا رہی ہیں۔ ان کے بچے یتیم اور عورتیں بیوہ بنائی جا رہی ہیں۔ ان کی عبادت گاہیں مسمار کی جا رہی ہیں۔ ان کے مذہبی شعائر کی توہین کی جا رہی ہے۔ ان کے مذہبی جلوسوں پر بم پھینکے جا رہے ہیں۔ ان کے مذہبی مقامات پر گولیاں برسائی جا رہی ہیں۔ ان کے مذہبی جلسوں پر حملے کئے جا رہے ہیں۔ ان کی مساجد کو شہید کیا جا رہا ہے۔ ان کے مدرسوں کو برباد کیا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی پیشواؤں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات کو ویران کیا جا رہا ہے۔ ان کے مذہبی مقامات پر ناچ رنگ کی محفلیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ ان کے مذہبی مقامات پر شراب کی بوتلیں پھینکی جا رہی ہیں۔ ان کے مذہبی مقامات پر گندگی کے ڈھیر لگائے جا رہے ہیں۔ ان کے مذہبی مقامات پر ناپاک جھنڈے لہرائے جا رہے ہیں۔ ان کے مذہبی مقامات پر ناپاک جھنڈے لہرائے جا رہے ہیں۔ ان کے مذہبی مقامات پر ناپاک جھنڈے لہرائے جا رہے ہیں۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

(از صفحہ ۲ سے آگے)

دوسرے ملکوں پر ثابت کی۔ جہاں تک کہ ہندوستان کے مذہب کی بھی تفصیلات ظاہر کی۔ غلام علی آزاد نے ہندی کے مشہور مسلمان شعراء کی خدمت مرتب کی ہے جو گویا سو تک پہنچتی ہے میر انشاء نے ایک کتاب لکھی جس میں فارسی اور عربی کا ایک لفظ بھی استعمال نہ کیا۔ اسیں سارے کے ساتھ ہندی کے الفاظ ہیں۔ آج زبان کا مسئلہ پیچیدہ بنایا جا رہا ہے اور یہ سمجھا جا رہا ہے کہ زبان کی خدمت ہو رہی ہے مسلمان دماغ نے جس طرح پچھلے زمانے میں ہندی زبان کی خدمت کی ہے، ویسی خدمت آئندہ بھی کر سکتا ہے، لیکن زبردستی قانون بنا کر مجبور کرنے سے دماغ کام نہیں کر سکتا۔ اس طرح سیدھی چیز لے اسے میں ہندی کی خدمت نہیں بلکہ ہندی دشمنی ہو رہی ہے۔

مسلمان جب پہلے پہل اس ملک کے جنوبی حصہ میں آئے تو ان کے پاس کوئی حکومت نہ تھی، کوئی فوج وہ اپنے ہمراہ نہ لائے تھے۔ وہ اس ملک میں خدا کا یہ پیغام لے کر "سب انسان برابر ہیں" لے کر آئے۔ اور اس ملک کے باشندوں کے ساتھ بھائی بھائی بن کر رہے، انھوں نے جب اس ملک کو اپنا وطن بنایا تو اسلامی تہذیب، اور اسلامی تمدن کو ہندو تمدن اور ہندی سنسکرتی سے اسطرح ملا دیا کہ آج کوئی شخص، انتہائی کوشش کے بعد بھی اسلامی تہذیب کو ہندو ستانی تہذیب سے جدا نہیں کر سکتا۔ افسوس ہے کہ سینکڑوں برس تک لوگوں کو ہندوستان کی صحیح تاریخ پڑھنے کا موقعہ نہیں ملا۔

جب اس ملک میں انگریزوں کی حکومت قائم ہو گئی تو انہوں نے خاص طور پر ایسی نارمنی کتابیں تیار کرائیں جن سے ہندو مسلمانوں کے دلوں میں مستقل دشمنی پیدا ہو۔ انہوں نے تاریخ کی کتابوں میں ایسی باتیں اور ایسے ایسے واقعات درج کئے جس سے ہندو مسلم دلوں میں نفرت اور عداوت کے بیج پرورش پاتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج ہندو اور مسلمان ایک دوسرے کے دشمن بن گئے ہیں۔ یہ انگریزی نارمنی لوبی کا اصل ہے جس کو لعین ولاناہوں کہ ایلیٹ (E. ELLIOT) کی مشہور ڈائری اسی غرض سے لکھی گئی تھی۔ اس نے اپنے کتاب کے دیباچہ میں صاف طور پر لکھا ہے کہ میری غرض تشنہ ثنائی نقطۂ نظر سے ہندوستان کی تاریخ پیش کرنا ہے۔

انگریزوں کی کرتوت

اس کے بعد جو انگریزی عہد حکومت میں ہندو مسلمانوں میں نفرت پیدا کرنے کے لئے کی گئیں ہندو مسلم تہذیب اور سنسکرتی کو ایک دوسرے سے جدا کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ ہندو مسلم تہذیب کے میل جول سے ہندوستان میں ایک نئی تہذیب بنی جو اس ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلی ہوئی ہے اور جس کو ہندوستان اور پاکستان کی غیر فطری تقسیم مٹا نہیں سکتی۔ جامع مسجد دہلی اور آگرہ کا تاج محل کسی کے مٹائے نہیں مٹ سکتے جامع مسجد دہلی اگرچہ اسلامی عمارت ہے لیکن اس سے بھی ہندو مسلم تمدنی وحدت اور اتحاد ٹپکتی ہے اور فن عمارت کی اس کیفیت کی کوئی تقسیم نہیں کر سکتا۔ انگریزوں نے جو حکمت عملی برتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ درمیانی میل جول کے ایک ہزار برس کو چھوڑ کر ہندوؤں کی نگاہیں دو تین ہزار برس پیچھے کر دیں ہندو مسلم تہذیب کے میل جول کا ایک اثر یہ ہوا کہ ہندوستان بیسویں صدی کی صف میں کھڑا ہو گیا۔ اگر انگریزوں کی یہ میانی کارستانی نہ ہوتی تو یہ امر مشتبہ ہے کہ ہندوستان کو آج بیسویں صدی کی ہم عصری حاصل ہو سکتی

(باقی)

ہندو پاکستان کے مسائل کا تصفیہ

لیگ ورکنگ کمیٹی کا اظہار اطمینان

مدراس ۲۰ جون۔ یہاں مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں جو مسٹر محمد اسمٰعیل کی صدارت میں منعقد ہوا تھا ایک ریزولیوشن کے ذریعہ ہندو اور پاکستان کے تمام مسائل کو بین الاقوامی کانفرنس کا اسکیم بھی شامل ہے۔ دونوں ممالک کے اہمی کانفرنس کے ذریعہ طے کرنے پر اظہار اطمینان کیا گیا اور اسی بات کی بھی امید ظاہر کی گئی کہ دونوں ممالک باہمی اختلافات کو ترقی کریں گے تاکہ جلد فرقہ وارانہ حالات کی بہتر ہونے پر ایک قرارداد میں اظہار خوشی کیا گیا۔ منظور ہوئی اور جماعت کا جھنڈا کانگریس کے

ہر سہ ضلع اتحاد و ترقی کانفرنس

قراردادیں اور کارروائی کی تفصیل

سیمبر سہ ضلع اتحاد و ترقی کانفرنس زیر صدارت بابو شوشل چندر سکریٹری گورنمنٹ ہائی۔ مقام جلسہ کا پنڈال بہت وسیع تھا۔ کانفرنس کا افتتاح سری سکھ جیون صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے کیا۔ سب سے پہلے تلاوت سید ہارون صاحب نے کی۔ اس کے بعد بھجن منڈلی نے ایک بھجن سنایا۔ اس کے بعد صدر صاحب نے اپنا خطبہ پڑھا۔ جس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

حضرت مولانا احمد اللہ صاحب و حضرت مولانا ابوالقاسم شاہ جہانپوری، حضرت مولانا فرخندہ صاحب، ناظر جمعیۃ العلماء صوبہ ہائے متحدہ، کیپٹن صاحب اضلاع ضلع ڈائرکٹر شعبہ صوبہ ہائے متحدہ، کیپٹن صاحب ہال سیکرٹری ضلع کانگریس کمیٹی ضلع بہرائچ، ۱۰ ہزار ہندو بالغ دیہاتی بہنیں و برادران ضلع سدھارتھ کانگریسی کمیٹی سپول و بازار اسکاؤٹ ضلع سوشیلسٹ لیڈر، مہاراجی بھتی صاحب پریزیڈنٹ سکریٹری ڈاکٹر سید محمود صاحب و دیگر تجارت گورنمنٹ ہائی۔ ہائی گورنمنٹ سنگھ۔ صدور کانگریس کمیٹی تھانہ بھجانپور۔ کانفرنس میں ہندو مسلم اتحاد و ملک کی ترقی پر پُر زور تقریریں ہوئیں۔ سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اختتامی متعدد تجویزیں پاس کی گئیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) یہ کانفرنس گاندھی جی کے قتل پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتی ہے اور تجویز کرتی ہے کہ ان کے بتائے ہوئے اصول پر عمل کیا جائے۔

(۲) یہ کانفرنس حضرت جواہر لال آزاد کی تجارت پر کامل اعتماد کرتی ہے اور تجویز کرتی ہے کہ فرقہ وارانہ کل جماعتی کو ختم کر دیا جائے اور جملہ مسلمان مشیل کانگریس میں شریک ہو کر ہندو حکومت کو تقویت پہنچائیں۔ اور ملک کو ترقی دیں۔

(۳) یہ کانفرنس حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ اس علاقہ میں بیک (ابتدائی) و جونیئر تعلیم کا جہاز جلد معقول انتظام کرے اور ایک ہائی گرل اسکول اور ایک نیا مڈل اسکول کی بھی اس علاقہ میں اشد ضرورت ہے۔

(۴) کانفرنس یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ راپتی اور اگہ پار کے دریان پختہ پرتاب گنج پانی ریلوے لائن کو پھر سے جاری کرے اور اس علاقہ میں تین نئی ریلوے لائن کھولی جائے کی بھی ضرورت ہے (۱) مرقی گنج سے راگھو پور براہ بھیاپار بھیاپار، (۲) بندیسپورہ سے راگھو پور براہ پیرا بابا (۳) ہرگنی تا بابا گنج براہ بھیرا۔ (۴) یہ کانفرنس سڑکوں کے متعلق مطالبہ پیش کرتی ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ سڑکوں کی مرمت خاص طور سے بیعقد کی جائے۔ اور نئی سڑکیں بنوائی جائیں۔

(۵) برسات کے زمانہ کے لئے ایک اسپیشل راگھو پور یا پرتاب گنج یعنی ہیڈ اسٹیشن سب ڈویژن کے راتری اور پوبی حصہ میں مقدمات کی سماعت کے لئے مقرر کیا جائے چونکہ برسات کے زمانہ میں سیلاب کی آمد حد سے نہایت درجہ خوفناک ہو جاتی ہے۔

(۶) یہ کانفرنس مرکز و حکومت اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ اس نے کوسی بند کی اسکیم مرتب کی ہے اور درخواست کرتی ہے کہ جلسے جلد کام جاری کر کے عوام کی خوشحالی کو دور کرے۔

(۷) کانفرنس میں یہ تجویز پیش کی گئی گزشتہ بقرعید کے موقعہ پر فرقہ وارانہ فساد میں چونکہ ترہیبی گنج تھانہ کے درروغہ صاحب کی روش نہایت مشتبہ رہی ہے۔ اس لئے اس علاقہ سے ان کا تبادلہ فوراً کر دینا اور دیگر افسران کے متعلق غریب عوام چھوٹے ادنیٰ اور زراعت پیشہ لوگوں کی گرانی سے نہایت تنگ اور پریشان ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے محکمہ پولیس اور دیگر خفیہ جات کے کام و نتائج کی رشوت ستانی و چشم پوشی ہے۔ اس لئے یہ کانفرنس حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ اس کی فوری انکوائری کی جائے جس کی حکام بالا کی رشوت ستانی اور چشم پوشی کے ناجائز کارکنان استعمال پائے گئے لیکن صدر جلسہ بار شیو تلک سنگھ پارلیمنٹری سکریٹری حکومت بہار کے وعدہ پر کہ حکومت اس معاملہ کو ضرور دیکھیں گے اور بہتر کارروائی کرنے کے لئے یہ تجویز واپس لے لی گئی۔

اس کانفرنس نے ہندو مسلم اتحاد کو زندہ کر دیا اور ہندو مسلم ہاتھ ملانے کے ایک ساتھ بیٹھ کر یا ہندو مذہب کھانا کھایا اور اس کے میل و ملاپ و اتفاق و یگانگت کے جذبہ کے ساتھ رخصت ہوئے۔

بادشاہ خاں یورپ کو

لکھنؤ ۲۰ جون۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے صدر اور مشہور سرخ پوش لیڈر نے مجلہ ہی یورپ آنے کا ارادہ کیا ہے یہ ہے وہ اطلاع جو ہندو پاکستان کے اخبارات کے حوالے سے مسٹر السی ایچ خاں نے دی ہے۔

آپ نے پختونستان کی ایک رجعت پسند تحریک کے سلسلہ میں حکومت سے جلد ہی ایک کرارداد منظور کی گئی جس میں حکومت سے کہا گیا کہ وہ ایسی قسم کے اقدام کرے جس سے عوام

ضروری اطلاع

بذریعہ اشتہار ہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ نے پاکستان کے واسطے ہندوستان سے جو مال روانہ کیا ہے تقریباً ۵۶ گاڑیاں ابوہر منڈی پر رکی ہوئی پڑی ہیں جب تک آپ یا آپ کا نمائندہ ابوہر منڈی کسٹم پر جا کر مال کو چیک نہیں کرائے گا اس وقت تک آپکا مال پاکستان نہیں جا سکے گا اگر آپ نے لاپروائی سے کام لیا تو ہو سکتا ہے کہ مال نیلام ہو جائے اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ فوراً توجہ دیں تمام گاڑیوں کے نمبر میرے پاس موجود ہیں آپ اس سلسلہ میں میری خدمات لے سکتے ہیں فوراً توجہ دیں آئندہ پاکستان کے واسطے آپ کہیں سے بھی بکنگ کرائیں اسوقت تک نہ کرائیں جبتک کسٹم کا انتظام نہو آپکے فائدہ کیلئے شائع کیا گیا۔

محمد سلام اینڈ کمپنی
کمیشن ایجنٹ ہملٹن روڈ
مال گودام دہلی

مسز سروجنی نیڈو کی ستر ھویں سالگرہ

حیدرآباد۔ ۲۰ جون۔ پریس کی گورنر مسز سروجنی نیڈو کو آئندہ ستر ھویں سالگرہ جو ۱۳ فروری ۱۹۴۹ء کو ہوگی کے موقعہ پر ایک پٹیشن پیش کی جائیگی جس میں آپ کی زندگی کے حالات درج ہوں گے۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر راجندر پرشاد۔ امریکہ کے سابق سفیر مسٹر آصف علی اور ڈاکٹر مہرداتی راد ھاکرشن پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس کتاب میں نامور شخصیتوں کے مضامین ہوں گے جو مسز سروجنی نیڈو کی زندگی کے حالات پر روشنی ڈالیں گے۔ ایڈیٹوریل بورڈ ڈاکٹر مین پروفیسر امرناتھ، مسٹر ملکھ راج انند اور ارد۔ وی۔ ایس اگروال پر مشتمل ہے لے مضامین بھیجنے کے لئے عوام سے درخواست کی تہنیت

جنوبی ایشیا کے لئے سائنس کونسل آف ایشیا کو آپریشن آفس

نئی دہلی۔ ۲۰ جون۔ اکادمی قوموں کی تعلیمی سائنٹیفک اور کلچرل آرگنائزیشن نے حال ہی میں جنوبی ایشیا کے لئے سائنس کو آپریشن آفس قائم کیا ہے یہ اعلان اتحادی قوموں کے دفتر اطلاعات کی طرف سے کیا گیا ہے۔ یہ آفس دہلی میں قائم کیا گیا ہے کیونکہ جنوبی ایشیا میں دہلی سب سے بڑے کی رابطہ ثقافتی ہے۔ ہندوستان، افغانستان، برما، سیام اور انڈونیشیا اس کے دائرہ میں شامل ہے۔ پاکستان ابھی تک اتحادی قوموں کی تعلیمی، سائنٹیفک اور کلچرل آرگنائزیشن کا ممبر نہیں بنا۔ اس آرگنائزیشن کا مقصد یہ ہے کہ سائنٹیفک ریسرچ کے سلسلے میں دنیا کے مختلف ملکوں کے درمیان تعاون پیدا کیا جائے۔ ناٹنگھام اور قاہرہ میں پہلے ہی اس قسم کے آفس قائم ہیں۔

جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد

مجلس منتظمہ کا چندوسی میں جلسہ

چندوسی ۲۰ جون۔ جناب مولانا حکیم فضل الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد مطلع فرماتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کی مجلس منتظمہ کا اجلاس ۲۰ جون بروز جمعہ ۱۰ بجے صبح شیخ گرامی چندوسی ضلع مراد آباد میں منعقد ہوگا۔ جس میں جمعیۃ علماء بنیہ کے اضلاع کی پاس کردہ تجاویز پیش نظر ضلع میں تعلیم بالغان اور مکاتب اسلامیہ کے قیام اور اسلامی پروگرام پر غور کیا جائے گا۔ جس تمام ارکان ضلع اور علماء عظام حضور صحی سے اپیل کرتا ہوں کہ سفر کی صعوبت اور موسم گرما کی شدت سے قطع نظر فرما کر اس اہم اور ضروری جلسہ میں شرکت فرمائیں۔ واجب الاحترام کے پاک جلد ٹریفک روانہ کیا گیا ہے۔ نیز عمران کے منتظر ہے کہ وہ ۱۹ کی شام کو چندوسی پہونچ جائیں۔ اپنی شرافت اور ذمہ کی اطلاع ۱۳ جون تک چندوسی میں مولانا ابو صعود محمد قمر صاحب نظام مہتمم جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کو دیں۔ مجلس استقبالیہ ارکان ضلع اور علماء عظام کی تشریف آوری کی جلسے جوش کے ترتیب سے کر رہی ہے۔

مغربی یوپی کی نازک صورت حالات

وزیر اعظم کے پارلیمنٹری سکریٹری کا بیان

(اپنی نامہ نگار سے) ۲۰ جون۔ یوپی کے وزیر اعظم کے پارلیمنٹری سکریٹری مسٹر گرنڈ سہائے نے آج ۱۰ بجے دن ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے ملاقات کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے کہا کہ وہ سے آنے کے بعد سے وزیر اعظم کو برابر اطلاع دیتے رہے ہیں۔ مغربی اضلاع میں حالات اب کسی حد تک قابو میں ہیں۔ ایک ملاقات میں مسٹر سہائے نے بتایا کہ مغربی اضلاع میں پاکستان اور رفقاء کار کی طرف سے جو تخریبی کارروائیاں شروع کی گئی تھیں وہ اب بند ہو چکی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر سہائے نے کہا کہ مغربی اضلاع میں پاکستان اور رفقاء کار کی طرف سے جو تخریبی کارروائیاں شروع کی گئی تھیں وہ اب بند ہو چکی ہیں۔

(بقیہ اشتہارات کے وقفہ نمبر ۲ کے بعد دیکھئے)

الجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

قصص القرآن

مولفہ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند یہ کتاب پیغمبروں کے سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے۔ اس کتاب میں عبرتوں اور نصیحتوں کا عظیم الشان ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے۔ قصص کی ترتیب، واقعات کی تحقیق، انداز تذکیر و موعظت اور بہت سی خصوصیتوں کے لحاظ سے یہ کتاب اپنا جواب نہیں رکھتی۔ اس کے چار حصے ہیں۔

حصہ اول حضرت آدم سے لیکر حضرت موسیٰ و حضرت ہارون علیہ السلام کے کل حالات صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ۔

حصہ دوم حضرت یوشع علیہ السلام کے حالات سے لیکر حضرت یحییٰ علیہ السلام کے حالات تک صفحات ۳۰۰ قیمت مجلد چار روپے، علیحدہ

حصہ سوم دیگر انبیاء علیہ السلام کے حالات کے علاوہ۔ اصحاب الکہف۔ مومن و کافر۔ اصحاب القریہ و الرقیم۔ سبا اور سیل عرم۔ اصحاب الاخدود یا قوم تبع اور اصحاب الفیل کی تشریح بھی ہے۔ صفحات ۴۰۰ قیمت مجلد پانچ روپے ۵ء

حصہ چہارم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات اور حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پاک اور دعوت حق کا مکمل مستند بیان ہے۔ مع دیگر ضروری حالات و واقعات درج ہیں۔ صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ۔

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں حضور کریم ﷺ کے تمام حالات زندگی کو تحقیق جامعیت اور تلخیص کے ساتھ بیان کیا گیا ہے یہ کتاب طالب علموں اور عزلوں اور عام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے کاغذ۔ لکھائی۔ چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۴۰۰ قیمت صرف ایک روپیہ بارہ آنے

خلافت راشدہ

یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم اجمعین کے تمام واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ہر مسلمان مرد و عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔ کاغذ۔ لکھائی، چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۴۴۰۔ قیمت مجلد تین روپیہ بارہ آنہ (۳ء۱۲)

خلافت بنی امیہ

یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں خلفائے بنی امیہ کے صحیح حالات ہر قابل تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ ہر خلیفہ کے دور حکومت اور اس کے خصوصیات پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ زبان نہایت سلیس اور آسان ہے۔ اسکول اور کالج کے طلباء خصوصیت کے ساتھ مطالعہ کریں۔ کاغذ، لکھائی، چھپائی عمدہ صفحات ۴۰۰ قیمت (۳ء)

نوٹ:۔ مبلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خرید کرنے والے صاحبان کی خدمت میں ۶ روپے پر پاکستان کیا ہے۔ ۱۰ لیگ کیا ہے۔ ۱۰ مسٹر جناح کا سراسر جھوٹ۔ ۱۰ شریعت بل اور لیگ ۱۰ مسلم میرج اور لیگ میرج کی غلطیاں، مفت پیش کئے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

پولیس اور انتظامی شعبوں میں ملازمین کی کمی

آسامیاں پُر کرنے کے لیے حکومت ہند کا فیصلہ

گاندھی جی اور جناح صاحب کی اپیل

حکومت ہند نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ پولیس اور ایڈمنسٹریشن کے شعبوں میں جو زبردست کمی ان آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے حکومت ہند نے ایک اسپیشل ایکزامنگ بورڈ قائم کیا ہے جو عام قسم کی جانچ سے امیدوار نامزد کریگا۔

فائنل منتخب ہونے پر امیدوار کو جو تربیت دی جائے گی اس کے بعد ہی وہ مستقل کئے جائیں گے۔ اگر تربیت کے پہلے یا بعد میں ان کی کارکردگی تسلی بخش نہ ہوئی تو ان کو برطرف کر دیا جائے گا۔

ان آسامیوں کے لئے ۱۲ ہزار درخواستیں آئی ہیں۔ ان میں سے ۲۰۵ آسامیاں ایڈمنسٹریشن کی ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سی آسامیاں خالی ہیں جو پُر کی جائیں گی۔

مختلف صوبوں سے بھی درخواستیں طلب کی جائیں گی۔ اور اگر ان میں سے بعض امیدوار مطلوبہ شرائط پوری کر دیں تو انہیں بھی نامزد کیا جا سکتا ہے۔ ۲۰ سال کی عمر کی حد مقرر کی گئی ہے۔ لیکن پچھلے سال تقاضے کے امتحان میں ۲۱ کے قریب کم عمر کے نوجوان شریک ہو چکے ہیں۔

بات کی بھی اُمید ظاہر کی ہے کہ ڈپلمی کو پیش نظر رکھتے ہوئے تمام اضلاع کے ذمہ دار عہدہ دار اس پر عمل کریں گے۔ آل انڈیا الجمعیۃ کو ہر ضلع اپنے ہی ضلع کی جمعیۃ علماء کا گہرا تعاون تصور کرتے ہوئے اس کے لئے پوری مستعدی دکھا کر یہ ثابت کر دے گا کہ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے اضلاع سوئے ہوئے نہیں بلکہ بیدار ہیں۔

جمعیۃ علماء کی شاخوں کے فرائض

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت

مولانا محمد رفیق صاحب کی اپیل

دہلی کی ضلع وار جمعیتوں کے عہدہ داروں اور ذمہ دار ارکین کے نام حضرت مولانا محمد رفیق صاحب جمعیۃ علماء صوبہ دہلی سے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں ان سے جمعیۃ علماء ہند کو زیادہ سے زیادہ ممبر بنانے اور خدمت خلق کو وسیلہ بنا کر امداد دینے کی اپیل کی گئی۔ ممبر سازی میں سہولت کرنے اور حساب کتاب باقاعدہ رکھنے پر بھی زور دیا ہے۔ اس بیان کے ساتھ مولانا موصوف کے اخبار الجمعیۃ کی اشاعت بڑھانے کی اپیل کی گئی ہے۔ توسیع اشاعت کی اپیل کرتے ہوئے مولانا نے فرمایا الجمعیۃ جو اب تک مالی مشکلات کے باوجود اپنے فرائض کی انجام دہی میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتا اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا اور نہ ہی جماعت کو مدد پہنچا دینا کہ ہے۔ جس جماعت کے پاس اخبار نہیں وہ زندہ نہیں بلکہ مردہ ہے۔ الجمعیۃ ہی ایک ایسا اخبار ہے جو کہ ہندوستان میں بسنے والے ہر مذہب و ملت کے مابین اتحاد و اتفاق، اخوت و پریم کا بیج کو علمبردار کہا جا سکتا ہے اور جس کا نظریہ جانبداری سے مبرا ہے ملت عام خلق کی صحیح خدمت کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ الجمعیۃ کی حق و صداقت اور عدل و انصاف والی پکار برابر جاری ہے۔ لاکھ دکھ کی بات کہئے ہم کبھی نہیں چوکتے۔ بلا شبہ حق بات کے اظہار میں ہر کسی طاقت کا خوف اثر انداز نہیں ہوتا اس کا ریکارڈ شاہد ہے۔ پھر آپ کو خود ہی معلوم ہو جائے گا۔

بہرحال تو آپ خود جانتے ہیں کہ اخبار کی زندگی کا بہت کچھ دارومدار اشتہارات پر ہوا کرتا ہے اور عام طور پر آج کل اشتہارات سینما کے ہوا کرتے ہیں یا دوا خانہ کے دوسرے شعبہ جات کے ہوتے ہیں کہ جن کو الجمعیۃ میں جگہ دینا ناممکن ہے جب آپ یہ خط پڑھیں گے۔ اور سوچیں گے کہ ان حالات میں الجمعیۃ کس طرح اپنے پیروں پر کھڑا رہ سکتا ہے۔ امداد ہی کی بدولت کسی طرح ممکن ہو سکتا ہے۔ یہ سمجھ لینا بہت اہم اور نازک توجہ ہے۔ لہٰذا ہر اس شخص کا فرض ہے کہ جمعیۃ علماء سے عقیدت رکھتا ہے کہ وہ الجمعیۃ کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنانے کی پوری کوشش کرے۔ آخر میں آپ سے اضلاع کی جمعیۃ علماء کے ذمہ دار عہدیداروں سے کہتا ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلعوں میں الجمعیۃ جاری کرانے کی کوشش کریں۔ امید ہے حلقہ وار لوگوں کو تیار کریں گے کہ وہ الجمعیۃ کے خریدار بن جائیں۔ آپ سے اس

گاندھی جی کا مقدمہ

صفحہ اول سے آگے

اس لئے کوئی مطالبہ تو نہیں کیا گیا لیکن یہ کہا کہ فائدے کے مطابق صحیح معنی میں آسانیاں دی جا سکیں ہیں دی جائیں گی۔ معمولی مشکلات مثلاً پانی کی کمی وغیرہ کا اظہار کر کے اس نے پوچھا کہ مزاں پولیس یا جیل کے عہدہ داروں کی نگرانی میں ہیں۔

اسسٹنٹ جج مسٹر آتما جن نے سرکاری وکیل اور بڑے وکیل صفائی مسٹر بھوپ سنگھ کے دلائل سننے کے بعد ملزموں کو یقین دلایا کہ ان کے ساتھ اچھے درجے کے قیدیوں کا سا سلوک ہوگا اور ان کی تمام شکایتوں پر ان کی توجہ مبذول کرانے کا حق ہوگا جیل میں تیار شدہ کھانے کے علاوہ ان کو اور کھانا بھی مل سکے گا۔ ان کو خطوط و اخبارات، کتابیں اور رسالے وغیرہ حاصل کرنے کی اجازت بھی ہوگی۔ استغاثہ کی جانب سے کہا گیا کہ ان ملزموں کو جو آسانیاں دیئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں بلکہ بعض شرائط پر عمل کیا جائے ملزموں کو زیادہ خوراک مل سکتی ہے بشرطیکہ وہ جیل کے عہدہ داروں کے ذریعہ حاصل کیا جائے یا جیل میں تیار کیا جائے۔ اسی طرح ان کو کتابیں اور رسالے وغیرہ بھی ملیں گے مگر جیل کے سپرنٹنڈنٹ کے سنسر کرنے کے بعد جماعت کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا سرکاری وکیل نے کہا کہ صرف جیل کا ڈاکٹر ہی یہ دعوے کر سکتا ہے کہ ان کی آواز صاف نہیں ہو سکتی تھی اس لئے انہوں نے اختلافات کو بہتر بنانا منظور کیا۔ مقدمہ کی سماعت ۲۲ جون کو ہوگی صبح سے شروع ہوگی۔ عدالت کے اجلاس کا وقت تبدیل کر دیا جائے۔

مشرقی بنگال کی حکومت کا تشریحی نوٹ

صفحہ اول کالم ۳ سے آگے۔

یہ درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنے دوسرے کو تسلیم کر دیں۔ لیکن انہوں نے نہیں مانا۔ حکومت کو یقین ہے کہ انکی آمد کا مقصد فرقہ وارانہ اتحاد قائم کرنا نہیں بلکہ کچھ اور ہی ہے۔ ان کا مقصد بنگال کے دو دلوں حصوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا ہے۔ اور اسی مقصد کے تکمیل کے لئے وہ پہلے بھی کئی بار مشرقی بنگال آ چکے ہیں۔ وہ اس ملک کے دشمنوں سے خفیہ ساز باز کر رہے ہیں اور اس طرح مغربی اور مشرقی بنگال کو متحد ہو کر آئندہ یورپین میں شامل کرنا چاہتے ہیں انہوں نے اپنے گذشتہ دوروں کی مذمت کی ہے۔ اور اس کے لیڈروں کی مذمت کی ہے۔ اور اس طرح مخالفانہ عنصر کو ابھار رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے حکومت پاکستان کے ملازموں میں اضطراب اور تشویش پیدا کرنے کی بھی کوشش کی ہے اگر مسٹر سہروردی یہاں سے جانیکا ارادہ ظاہر کر دیں تو ان کو نظر بندی سے چھوڑ دیا جائیگا خیال ہے کہ مسٹر سہروردی ہفتہ کی صبح کو کلکتہ کو روانہ ہو جائیں گے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیئے۔

کشمیر کمیشن کے اختیارات میں توسیع

صفحہ اول سے آگے

اتحاد ہی کیا تھا۔ پاکستان کی طرف سے یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ کونسل ان تمام معاملات کے متعلق کیوں رائے دینے والی ہے۔ مسٹر سپرو نے کہا کہ کونسل کی طرف سے یہ اعلان کیا جائے گا کہ وہ ان معاملات کے متعلق رائے دینے کا حق نہیں رکھتی۔ جو شملہ پلان کے ارکان کی طرف سے زبان لانے والے علاقہ کا رہنے والا ہے لیکن مقدمہ کے علاوہ کوئی اور زبان نہیں سمجھتا۔

ایک ہندی افسر اور تیکچند جج نے عدالت میں موجود تھے شکستہ سے بات چیت کی تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ کون سی سمجھتا ہے۔ اسی مختصر بات چیت کے بعد جج اور شکستہ نے ہندوستانی میں بات چیت کی۔ آخر یہ طے پایا کہ اس کے لئے ملزم سترجم کا انتظام کیا جائے۔

صفائی کے وکیلوں کے ان کے وکلاء سے مشورہ کرنے کے انتظامات بھی زیر بحث آئے۔ اور جج نے یہ اعلان کیا کہ جیلوں کے عہدہ داروں کے نام احکام جاری کر دیں گے کہ خاص خاص دفتروں میں وکیلوں کے ملزموں سے ملنے کا انتظام کریں۔

جج نے مسٹر بھوپ سنگھ سے درخواست کی کہ وہ عدالت سے مشورہ کریں کہ وہ کس طرح آسانی سے ہو سکتی ہے۔ سرکاری وکیلوں کی اس خواہش پر کہ ملزموں کو ہفتہ میں ایک مرتبہ ملاقات کی اجازت دی جائے جج نے کہا کہ وہ اس کے لئے انتظامات کئے جائیں گے۔ جو شملہ پلان کے ارکان کے کسی ایسے زبان جاننے والے علاقہ کا رہنے والا ہے لیکن مقدمہ کے علاوہ کوئی اور زبان نہیں سمجھتا۔

ایک ہندی افسر اور تیکچند جج نے عدالت میں موجود تھے شکستہ سے بات چیت کی تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ کون سی سمجھتا ہے۔ اسی مختصر بات چیت کے بعد جج اور شکستہ نے ہندوستانی میں بات چیت کی۔ آخر یہ طے پایا کہ اس کے لئے ملزم سترجم کا انتظام کیا جائے۔

صفائی کے وکیلوں کے ان کے وکلاء سے مشورہ کرنے کے انتظامات بھی زیر بحث آئے۔ اور جج نے یہ اعلان کیا کہ جیلوں کے عہدہ داروں کے نام احکام جاری کر دیں گے کہ خاص خاص دفتروں میں وکیلوں کے ملزموں سے ملنے کا انتظام کریں۔

جج نے مسٹر بھوپ سنگھ سے درخواست کی کہ وہ عدالت سے مشورہ کریں کہ وہ کس طرح آسانی سے ہو سکتی ہے۔ سرکاری وکیلوں کی اس خواہش پر کہ ملزموں کو ہفتہ میں ایک مرتبہ ملاقات کی اجازت دی جائے جج نے کہا کہ وہ اس کے لئے انتظامات کئے جائیں گے۔ جو شملہ پلان کے ارکان کے کسی ایسے زبان جاننے والے علاقہ کا رہنے والا ہے لیکن مقدمہ کے علاوہ کوئی اور زبان نہیں سمجھتا۔

ماسٹر تارا سنگھ کے نام

صفحہ اول سے آگے

لمحات میں آپ کے پیروؤں کی رہنمائی و دلجوئی کے لئے معمولی سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔ امرتسر ہی افسوس ناک ہوگا کہ آپ کا نام ہمیشہ آج اجرام اور مجرم کے ساتھ لیا جاتا رہے گا۔ کل کو سکھ فرقہ اور قوم آپ کی آنے والی نسلوں کے لئے وجہ نفرت بنے گی۔

مسٹر آصف علی ایڈیسی کے گورنر ہونگے

سکاٹ ۳۰ جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ میں سابق سفیر ہندوستانی سفیر مسٹر آصف علی کو ایالت کولمبیا کا گورنر مقرر کیا جائے گا۔ ایک سیاسی اخبار نویس نے اطلاع دی ہے کہ گورنر مقرر ہونے کے بعد مسٹر آصف علی کو ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کا گورنر مقرر کیا جائے گا۔ اس اخبار نویس نے اطلاع دی ہے کہ گورنر مقرر ہونے کے بعد مسٹر آصف علی کو ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کا گورنر مقرر کیا جائے گا۔ اس اخبار نویس نے اطلاع دی ہے کہ گورنر مقرر ہونے کے بعد مسٹر آصف علی کو ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کا گورنر مقرر کیا جائے گا۔

مجلس میں بحث

اس کے بعد مجلس میں یہ بحث ہوئی کہ آیا کمیشن کو صرف ان معاملات کی تحقیقات کرنی چاہئے جو کہ حال ہی میں ہوئے ہیں یا ان معاملات کی بھی جو کہ ۱۹۴۲ء سے پہلے ہوئے تھے۔ بعض ممبروں کا خیال تھا کہ کمیشن کو صرف ان معاملات کی تحقیقات کرنی چاہئے جو کہ حال ہی میں ہوئے ہیں۔ بعض ممبروں کا خیال تھا کہ اس کا فیصلہ کمیشن کی رائے پر چھوڑ دینا چاہئے۔ لیکن وہ سرے ممبران خاص طور پر اس کے خلاف تھے کہ کمیشن کو ان معاملات کے متعلق بھی تحقیقات دی جائے۔

پاکستان کا جواب

پاکستانی خاتون مسٹر اصفہانی نے کہا کہ بعض کو اختیار ہے کہ وہ جو طریق کار چاہے اختیار کرے لیکن میری حکومت کی رائے یہ ہے کہ تمام معاملات پر ایک ساتھ بحث کی جائے۔ جو کہ تعداد میں دوسرے معاملات کے متعلق مجلس کے پاس تمام واقعات کا ریکارڈ موجود ہے۔ اور مجلس کو فیصلہ کرنا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں چینی نمائندے کی اس تجویز کو قبول نہیں کر سکتا کہ کمیشن کی تشکیل اور معاملات کی خلاف ورزی کے سوا دوسرے معاملات کی تحقیقات نہ کرے۔ جہاں تک مسلمانوں کی نسل کشی کا سوال ہے میرے خیال میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں کو اس واقعات پر اظہار تاسف کرنے میں شوکت گار ہوگی۔ اور دونوں ملکوں کے لیڈروں نے اس امر کی پوری کوشش کی ہے کہ اپنے اپنے ملکوں کے انتہا پسندوں کو کنٹرول میں رکھا جائے۔ میرا یہ کہنا ہے کہ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ کوئی ذمہ دار انگلینڈ اس قتل عام کی حمایت یا لیڈر پاس کر سکتا ہے۔ اس لئے پاکستان کے نمائندوں کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ وہ اس سوال کو ختم کر دیں۔ یہی سوال ہے حکومت ہند کی بنا ہی ہوئی ہے۔ اور اگر اس معاملہ پر بحث شروع کیا جائے گا تو دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر نہیں ہوں گے بلکہ بدتر ہی ہو جائیں گے۔ معاہدات کی خلاف ورزی کے الزام کے متعلق چینی نمائندے نے کہا کہ پاکستان حکومت کو چاہئے کہ وہ اس سوال کو بھی ختم کر دے۔ اور اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر ہو جائیں گے۔

چینی نمائندے کی تجویز

چینی نمائندے نے کہا کہ بعض کا خیال ہے کہ وہ جو طریق کار چاہے اختیار کرے لیکن میری حکومت کی رائے یہ ہے کہ تمام معاملات پر ایک ساتھ بحث کی جائے۔ جو کہ تعداد میں دوسرے معاملات کے متعلق مجلس کے پاس تمام واقعات کا ریکارڈ موجود ہے۔ اور مجلس کو فیصلہ کرنا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں چینی نمائندے کی اس تجویز کو قبول نہیں کر سکتا کہ کمیشن کی تشکیل اور معاملات کی خلاف ورزی کے سوا دوسرے معاملات کی تحقیقات نہ کرے۔ جہاں تک مسلمانوں کی نسل کشی کا سوال ہے میرے خیال میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں کو اس واقعات پر اظہار تاسف کرنے میں شوکت گار ہوگی۔ اور دونوں ملکوں کے لیڈروں نے اس امر کی پوری کوشش کی ہے کہ اپنے اپنے ملکوں کے انتہا پسندوں کو کنٹرول میں رکھا جائے۔ میرا یہ کہنا ہے کہ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ کوئی ذمہ دار انگلینڈ اس قتل عام کی حمایت یا لیڈر پاس کر سکتا ہے۔ اس لئے پاکستان کے نمائندوں کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ وہ اس سوال کو ختم کر دیں۔ یہی سوال ہے حکومت ہند کی بنا ہی ہوئی ہے۔ اور اگر اس معاملہ پر بحث شروع کیا جائے گا تو دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر نہیں ہوں گے بلکہ بدتر ہی ہو جائیں گے۔ معاہدات کی خلاف ورزی کے الزام کے متعلق چینی نمائندے نے کہا کہ پاکستان حکومت کو چاہئے کہ وہ اس سوال کو بھی ختم کر دے۔ اور اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر ہو جائیں گے۔

سو روپے کے شاندار انعامات

عظیم الشان معمہ

پہلا انعام ۵۰ روپے، دوسرا انعام ۲۵ روپیہ تیسرا انعام پندرہ روپے، چوتھا انعام دس روپے پانچواں انعام سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو پانچ روپے

ایک حل کی فیس داخلہ ۴ ار اور چار حلوں کی باوآنے ہے حل بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیے آخری تاریخ ۱۵ جون شائع ہے جواب طلب امور کے لئے ایک آنہ زائد پتہ:- دفتر عظیم الشان معمہ، سول لائنز، اعظم گڑھ

تپدق T.B. جبری

جبری ٹی بی پرانے بخارات JABRI

ٹی بی T.B. خواہ پھیپھڑوں کا ہو یا انتڑیوں کا بڑا خوفناک مرض ہے

(۱) ابتدائی شروع (۲) دوسری اسٹیج (۳) تیسری اسٹیج (۴) چوتھی اسٹیج (۵) آخری اسٹیج

معمولی بخار — بخار کھانسی — جسم کا سوکھنا بخار کھانسی — حالت خراب ستوں — مریض کے

کھانسی — کی زیادتی — کی بے حد زیادتی — کا شروع ہو جانا — جراثیم کا ادھر ادھر پھیلنا

اس خوفناک مرض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والی اگر کوئی دوا کی ہے تو بس جبری ہی ہے۔ جبری کے بارے میں اب زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں رہی ہندوستان کے کونہ کونہ میں مریضوں کا اس کا نام دور انہیں بلکہ تپدق اور پرانے بخارات سے مریضوں کو موت کے منہ سے بچانے والی طاقت رکھتا ہے۔ آپ دس تعریفی خطوط پہلے ہی ان کا ملاحظہ میں دیکھ چکے ہیں۔ اگر آپ سے ہاضمہ سے ہاتھ دھو چکے ہیں اور ایکسرے (X RAY) وغیرہ کے بعد ڈاکٹروں نے جواب دیدیا ہے تو اپنے خدا کا نام لے کر ضرور آزمائش کیجئے۔ اس آزمائش کے لئے ہم نے دس روز کا وعدہ بھی رکھ دیا ہے تاکہ تسلی ہو سکے۔ دس روز میں ہی حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا۔ آج ہی آرڈر دیں ورنہ پھر وہی مثل ہوگی کہ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ سنیڈروں حکیم، ڈاکٹر وید صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام چھپا کر رہے ہیں۔ اور ہمیں لکھتے رہتے ہیں آرڈر دیتے ہیں۔ تار کا یا خط و کتابت میں جبری جگادھری (JABRI JAGADHRI) لکھ دینا کافی ہے۔ قیمت اسی طرح پر ہے۔ جبری اسپیشل نمبر ۱ مکمل کورس پانچ روز کا کورس پچیس روپے (۲۵/-) نمونہ دس روز کے لئے تیس روپے (۳۰/-) جبری اسپیشل نمبر ۲ مکمل کورس تیس روپے (۳۰/-) نمونہ دس روز صرف چھ روپے (۶/-) محصول وغیرہ علیحدہ ہے آرڈر مع معقول اجارہ صاف تحریر کریں تار دیں آنا پتہ لکھ دیں۔

پتہ رائیصاحب کے ایل شرما اینڈ سنز رئیس اینڈ بلینکرز (25) جگادھری (انبالہ)

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم نے دنیائے ادب کے مشہور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کر لی ہیں آپ کے ذوق بتیاب کی تسکین حسب پسند ہوگی۔ اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے۔

آج ہی پچھ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر ممبری فارم طلب کیجئے۔

مہتمم ادارہ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

سونا اگلنے والا ہنر

تمباکو اور اس کی اشیاء سے لوگوں نے ہزاروں روپیہ کمالیا اور کما رہے ہیں، ہمارے مکمل عملی مجلہ کورس میں حقہ، تمباکو، خوردنی تمباکو۔ بیڑی، سگار، نسوار۔ زردہ، سرتی، سگریٹ اور تمباکو کی تمام چیزیں بنانے کے آسان صحیح طریقے اور سگریٹ و بیڑی کی ایجنسی کے متعلق تمام پوشیدہ راز۔ طریقے تفصیل سے درج ہیں۔ قیمت دو روپیہ، ڈاک خرچ آٹھ آنہ (۸/-) ملنے کا پتہ

رسالہ روزگار (۵) قطب روڈ۔ نئی دہلی

جمیل

ماہنامہ دہلی

جمیل — امن کے دیوتا ماہنامی کے مقاصد کو فروغ دیگا،

جمیل — سنجیدہ، متین اور اتحادی مضامین کا مخزن ہوگا۔

جمیل — زبان و ادب اور نگارش جمیل کا بہترین مرقع ہوگا۔

جمیل — اکابرین ادب اور راہ نمایان قوم کے گرانقدر تاثرات اور سوانح کو پیش کریگا۔

جمیل — باتصویر اور مرصع کار ہوگا۔

پہلا عید ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم کریگا اور سبارکباد پیش کرے گا۔

سالانہ قیمت — پانچ روپیہ (۵/-) فی پرچہ آٹھ آنے (۸/-)

عبدالحق پراچہ دہلوی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ

چاندنی چوک دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

مدیر محمد عثمان فارقلیط - معاون محمد سلیمان

قیمت فی پرچہ چھ پیسے | نمبر ۱۱۴ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۷ جون ۱۹۴۸ء | جلد ۳۰ | سالانہ قیمت تیس روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی | فون نمبر: 6841

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء | نمبر ۹۷ | رجسٹرڈ ڈی

ماہنامہ جمیل دہلی

جمیل — اس کے دیباچہ مہاتما گاندھی کے مقالہ کو فروغ دیگا۔
جمیل — سنجیدہ تمثیل اور اخلاقی و علمی مضامین کا مخزن ہوگا۔
جمیل — زبان و ادب اور نگارش جمیل کا طرۂ امتیاز ہوگا۔
جمیل — اکابرین ادب اور دعاۃ و مایان قوم کے گرانقدر افادات کو شائع کرنا
جمیل — بالتصویر اور رنگین کاپر ہوگا۔

سالانہ قیمت ۱۲ روپیہ | فی پرچہ ۱ آنہ | نمونہ مفت

عبدالحق پرچہ ایجنسی ڈائرکٹر کوچہ استاد داغ
چاندنی چوک دہلی

مبلغ سو روپے انعام

مثنا اللہ صاحب فیروز آبادی عمر تقریباً بیاسی ۸۲ سال گذشتہ ۱۰ برس سے غائب ہیں ان کے تمام عزیز بے حد پریشان ہیں وہ جہاں ہوں فوراً گھر یا کوئی ذمہ دار ہستی سے مطلع کریں اور کسی قسم کا فکر نہ کریں اگر کوئی صاحب مثار صاحب کا پتہ دینگے انہیں مبلغ سو روپے انعام دیا جائے گا، اس کا حلیہ یہ ہے، رنگ گورا، ماتھا کھلا ہوا لانبہ اور دبلا قد انعام کے ساتھ ساتھ سفر خرچ بھی دیا جائیگا۔

غلام احمد، مشتاق احمد فیروز آباد

حکومت ہند نے کشمیر کمیشن کے اختیارات تسلیم کرنے سے انکار کردیا

عراق نے فلسطین کے عربوں کو مزید فوجی کمک اور اسلحہ بھیجدیئے

پبلک اور پریس پر ہنگامی قانون کا اطلاق حالات پر قابو پانے کیلئے کیا گیا ہے

فلسطین کے ہر محاذ پر عرب اور یہودی فوجوں میں گھمسان کی جنگ

عمان میں برطانوی ہوائی اڈہ پر بمباری پر انگریزوں کا احتجاج

عمان ۵ رجون۔ عمان کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ عراقی کی زیر دست فوجیں جن کے ساتھ بھاری بھاری توپیں بھی ہیں گذشتہ رات فلسطین جاتے ہوئے مشرقی اردن کی پہاڑیوں سے گزریں۔ یہودیوں نے کہا ہے کہ دو مصری جنگی طیارے تل ابیب پر مصری طیاروں کے بھیس میں گرائے گئے تھے کہ دو ہان ہی گرائے گئے۔ مصریوں نے ایک طیارہ کے دو پیس ہونے کو تسلیم کر لیا ہے۔ سائپرس میں برطانوی فوجوں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے تاکہ یہودیوں کی سرگرمیوں کا مقابلہ کیا جا سکے اس سے پہلے یہودیوں نے اعلان کیا تھا کہ وہ اپنی آزادی حاصل کرنے کے لئے سب کچھ کریں گے۔

سائپرس کے مزدوروں کی انجمن نے کل اتحادی افواج کی ایک آماجگاہ بنا دیا ہے میں یہودیوں کے مطالبہ کی حمایت کی گئی ہے۔ برطانیہ نے عمان میں برطانوی بحری بیڑہ کے ہوائی اڈہ پر بمباری کرنے کے خلاف یہودی حکومت سے احتجاج کیا ہے۔ ایک ترجمان نے لندن میں بتایا کہ شاہی ہوائی بیڑہ مشرق وسطیٰ کے برطانوی ہوائی اڈوں اور طیاروں کی حفاظت کرے گا۔

یہودی حکومت کے ایک اعلانیہ میں بتایا گیا ہے کہ یہودی بحری بیڑہ نے حیفا، تل ابیب کی ساحلی توپوں اور یہودی طیاروں نے مجموعی طور پر تل ابیب پر حملہ آور چار مصری جہازوں کے حملہ کا کامیابی سے مقابلہ کیا۔ چاروں بحری جہازتیں گھنٹہ کے مقابلے کے بعد واپس چلے گئے۔ ایک یہودی لیبارٹیز کا کہنا ہے کم ایک بم شائد پھٹا۔ ایک یہودی طیارہ ابھی تک واپس نہیں آیا ہے۔ تل ابیب کے شمال میں تیس میل کے فاصلہ پر تیصریہ کی خندق پر مصری بحری فوج نے حملہ کیا اور ایک جہاز کو ڈبو دیا اور نہ جانے وہ کہاں بھاگ گئے۔ یہ اطلاع تاخیر کی ہے۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ دشمنوں نے شمالی مشرقی آور جنوبی فلسطین میں دوسرا حملہ کیا۔ یہودیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے دشمن کے ۱۰ ٹینک تباہ کر دیئے۔ اسدود اور دیر ان مصری فوجوں پر جو اپنی فوج سے الگ ہو گئے تھے بم باری کی گئی۔ مصری فوج کے ایک کمیونک سے پتا چلا ہے کہ اسدود میں مصری فوجوں نے جوابی حملوں کو ناکام بنا دیا اور میدان جنگ میں دشمن کی چار سو لاشیں دیکھی گئیں۔ یہودیوں کے ایک اور کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ یہودی عربوں کے مضبوط فوجی مرکز جنین کی طرف بڑھ رہے ہیں اور سخت جنگ جاری ہے۔ تل ابیب کے علاقے میں خونریز جنگ جاری ہے۔ کمیونیک میں مصری فوجوں نے یہودی بستیوں کو شمالی علاقہ سے منقطع کر دیا ہے شمال میں شامی فوجوں نے جلیل طبریہ کے قریب ایک یہودی بستی کو آگ لگا دی ہے۔ یروشلم میں کل خاموشی رہی۔

فلسطین میں ابھی تک لڑائی بند نہیں ہوئی

فریقین ایک دوسرے پر گولے برسا رہے ہیں

ایک کمیونیک ۵ رجون آج فلسطین میں یہودیوں کی آمد پر فوج کرنے کے لئے جس کا جو خاص جگہ سفتہ ہو بتلایا تھا وہ ابھی تک کا ہرہ کی ہے۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ دشمنوں نے شمالی مشرقی اور جنوبی فلسطین میں دو جگہ حملہ کئے۔ اسدود اور دیر ان مصری ٹینکوں پر جو اپنی فوج سے الگ ہو گئے تھے بم باری کی گئی۔ مصری فوج کے ایک کمیونک سے پتا چلا ہے کہ اسدود میں مصری فوجوں نے جوابی حملوں کو ناکام بنا دیا اور میدان جنگ میں دشمن کی چار سو لاشیں دیکھی گئیں۔ یہودیوں کے ایک اور کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ یہودی عربوں کے مضبوط فوجی مرکز جنین کی طرف بڑھ رہے ہیں اور سخت جنگ جاری ہے۔ تل ابیب کے علاقے میں خونریز جنگ جاری ہے۔ کمیونیک میں مصری فوجوں نے یہودی بستیوں کو شمالی علاقہ سے منقطع کر دیا ہے شمال میں شامی فوجوں نے جلیل طبریہ کے قریب ایک یہودی بستی کو آگ لگا دی ہے۔ یروشلم میں کل خاموشی رہی۔

کمیشن کی حیثیت ایک مشاورتی جماعت سے زیادہ نہیں

وزارت خارجہ کے ایک نمائندے کا اہم اعلان

نئی دہلی ۶ رجون ہندوستان کی وزارت خارجہ کے ایک نمائندے نے ایک نامہ نگار کو بتایا کہ کشمیر کے جھگڑے پر قلس غلط کی پہلی تجویز کے متعلق کوئی بھی فیصلہ کیا جائے لیکن یہ واضح ہے کہ کمیشن صرف ایک مشاورتی جماعت ہے جو کہ فریقین کو ایک میز پر لانے کی کوشش کرنے والی جماعت کی حیثیت سے کام کر سکتی ہے بیان میں مذکور نے یہ بھی کہا کہ قلس غلط کی حیثیت ایک مشاورتی جماعت سے زیادہ نہیں سیرسلے یہ امر بہت خوش آئند ہے کہ قلس غلط اپنی تجویزوں پر عمل کرنے کے بارے میں غور کر رہی ہے۔ نمائندہ سے ایک سوال کیا گیا کہ اگر کمیشن کی قلس غلط کی تجویزوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش میں ناکامی ہو تو کیا ہندوستان اس سے تعاون نہیں کرے گا۔ نمائندہ نے جواب دیا کہ پہلے ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ سیرسلے [illegible] اس کے بعد اس کے متعلق کوئی [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہم نے کہا کہ کمیشن کے اختیارات کو [illegible] کمیشن دے سکتا کہ وہ جو [illegible] معاملات مثلاً الحاق کشمیر [illegible] کرے اس نے کہا کہ ہندوستان میں جو [illegible] کی حمایت اسلحوں کے ذریعہ طے ہوئی۔ [illegible] میں خود پاکستان کے نمائندے نے اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ گو جوائنٹ گڈھ میں دوبارہ استصواب ہو تو نتیجہ وہی رہے گا لیکن اگر قلس غلط چاہے تو ہندوستان دوسرے استصواب رائے کے لئے تیار ہے۔

دوسرے الزام کے بارے میں نمائندے نے کہا کہ اسل کتی کا لفظ غلط ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نے قتل عام جاری رکھا۔ حالانکہ حکومت پر یہ الزام عائد نہیں ہوتا یہ تو فرقہ وارانہ فسادات تھے جن کے مرتکب عوام کے بعض طبقے ہوئے ہیں علاوہ ازیں ان واقعات سے امن کو کوئی خطرہ محسوس نہیں ہوا۔ فرقہ وارانہ کشیدگی کے زخم اب بھرنا شروع ہو گئے ہیں اور ایسے موقع پر یہ مناسب نہیں کہ کوئی کام ایسا کیا جائے جس سے ان زخموں کو کیدا مل ہو سکے۔ ہندوستان کے بیسے الزام یعنی معاہدات کی خلاف ورزی کے بارے میں اسے کہا۔ فوجیا پاکستان کے نمائندوں نے کئی مرتبہ اس کا اعتراض کیا ہے کہ کہ دونوں ملکوں میں [illegible] معاہدات ہوئے ہیں ان پر عمل کیا گیا ہے۔ اس کا تعلق معاملہ خلاف ورزیوں سے ہے قلس غلط سے نہیں اس امر کے بارے میں کہ آیا کہ اس فہم کی امر کے کوئی امداد طلب نہیں کی گئی۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا آخری کام

نیو دہلی ۶ رجون۔ ہندوستان سنڈیکیٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہندوستان کے آخری وائسرائے ہونے کی حیثیت سے ۱۵ اگست کو ہندوستان کی آزادی کے بعد ایک ہفتہ تک اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے۔ اس کے بعد وہ انگلستان واپس چلے جائیں گے۔ ان کے بعد ہندوستان کے گورنر جنرل ہونگے۔ ان کا نام ابھی تک طے نہیں ہوا ہے۔ ان کے بعد ہندوستان کے گورنر جنرل ہونگے۔ ان کا نام ابھی تک طے نہیں ہوا ہے۔

بمبئی بھی دوسرے صوبوں کی طرح نازک دور سے گزر رہا ہے

حکومت بمبئی کا عوام کے بہلانے کے لئے تازہ عذر لنگ

بمبئی ۵ رجون۔ حکومت بمبئی نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ بمبئی پبلک سیکیورٹی آرڈیننس کے ماتحت حکومت کو اختیارات دیئے گئے ہیں۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ جس وقت یہ قانون بمبئی میں بنایا گیا اسی وقت دوسرے صوبوں میں بھی اس قانون کی ضرورت محسوس ہوئی۔ بمبئی بھی دوسرے صوبوں کی طرح نازک دور سے گزر رہا ہے۔ حکومت ایسا کوئی اقدام نہیں کرنا چاہتی جو جمہوریت کے منافی ہو۔ اس لئے وہ بعض اختیارات کو نظر انداز کرتی رہی۔ لیکن صوبہ کے اخبارات اور مقررین کے رویہ میں کوئی فرق نہیں ہوا۔ اس لئے یہ دیکھکر کہ موجودہ قوانین کے ماتحت حالات پر قابو پانے کے لئے اختیارات کافی نہیں ہیں حکومت بمبئی کو زود اخبار خوانین سے کام لے۔ سخت اشتعال انگیز تحریر ہیں عوام کے ایک بڑا دوسرے فرقے کے خلاف نفرت اور عداوت کا زہر پھیلا رہتی ہیں جس کا نتیجہ قتل و غارت گری کی صورت میں نکلا ظاہر ہوتا ہے۔

حکومت کی طرف سے یہ اطلاع بھیجا گئی ہے۔ حکومتی بمبئی کے ایک ریاست میں ایک خاص فرقے کے اخبارات کو قتل کرنے پر ایک ریاست سوں کو ریاست سے نکال دیا گیا۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۴ پر)

فلسطین میں اقوام متحدہ کے مقرر کئے ہوئے ثالث کی دوڑ دھوپ

عربوں اور یہودیوں میں صلح کرانے کی انتھک کوششیں

لندن ۶ رجون۔ اقوام متحدہ کے ثالث مسٹر فلسطین کاؤنٹ برنادوٹ اسرائیلیوں اور عربوں سے ملنے کے بعد قاہرہ پہنچ گئے۔ انہوں نے کل رات بتایا کہ فلسطین میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان اقوام متحدہ کی جنگ بندی کے سلسلہ میں ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

کاؤنٹ برنادوٹ نے کہا کہ اس میں سب سے بڑی رکاوٹ فلسطین میں ہر فوجی افسر میں کا ذاتی ہے۔ کاؤنٹ برنادوٹ نے فوراً ہی فلسطین کے سوال کو حل کرنے کی اطلاعات پر غور و خوض کرنے کے لئے عرب ریاستوں کے وزراء سے جنگ بندی کے بارے میں گفتگو کرنے کے لئے آج شام کو قاہرہ سے روانہ ہو گئے۔

آپ نے کہا کہ اس میں سب سے بڑی رکاوٹ فلسطین میں ہر فوجی افسر میں کا ذاتی ہے۔ کاؤنٹ برنادوٹ نے فوراً ہی فلسطین کے سوال کو حل کرنے کی اطلاعات پر غور و خوض کرنے کے لئے عرب ریاستوں کے وزراء سے جنگ بندی کے بارے میں گفتگو کرنے کے لئے آج شام کو قاہرہ سے روانہ ہو گئے۔

مچھور کے بارہ ہزار فٹ بلند محاذ پر ہندی فوجوں کی زبردست کامیابی

سری نگر ۵ رجون۔ یہاں معتبر ذرائع سے جو اطلاعات پہنچی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جوں جوں نام نہاد آزاد کشمیر کی حالت نازک ہوتی جا رہی ہے۔ پاکستان اپنی باقاعدہ فوجیں کافی تعداد میں جموں اور کشمیر کے مختلف محاذوں پر لڑائی میں جھونک رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک آدمی نے جس کو ہندی فوجوں نے حال ہی میں گرفتار کیا تھا۔ بہت سنسنی خیز انکشاف کیا ہے۔ ان اطلاعات کو سنی دہلی بھیجا گیا ہے۔ جہاں ان پر سلسلے انسان غور کر رہے ہیں۔ ان واقعات کا جو نتیجہ نکلتا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ پاکستان نے بلا کسی اعلان جنگ کے ہندوستان پر بڑے پیمانے پر لڑائی میں حصہ لینا شروع کر دیا ہے جھنگڑ میں حال ہی میں جو سیاہی گرفتار ہوئے ہیں وہ پاکستانی فوج کی ایس شوریٹ سے تعلق رکھتے ہیں تفتیشات پر انہوں نے جو اعتراف کیا ہے اس سے پاکستان کی باقاعدہ فوجوں کے کم سے کم تین بٹالین لڑ رہے ہیں۔ سری نگر سے ساٹھ میل کے فاصلے پر سونارگر کے محاذ پر بھی پاکستانی فوجی دکھائی دیتے ہیں۔ یہ بہترین سپاہیوں سے مسلح ہیں۔ ان کے پاس اول درجے کے لفٹنے بھی ہیں۔ ان کو کھانا اور گولہ بارود ہوائی جہازوں کے ذریعے فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کی فوجی تربیت دینے والے آزاد کشمیر کی فوجوں کو تربیت دے رہے ہیں۔ آزاد فوجوں کی رہنمائی اب سیدھی ہے۔ سری نگر کے آخری ہفتہ میں سرحد کے شمال میں آٹھ میل کے فاصلے پر مچھور کے محاذ پر ہندی فوجوں کی سرگرمیوں کی تفصیل موصول ہوئی ہے۔ بارہ ہزار فٹ کی بلندیوں پر اس پوسٹ کے ایک خاطر خواہ دستے نے برف اور گولیوں کی بوچھاڑ میں سے گزر کر دشمن کی خندقوں پر حملہ کر دیا۔ حملہ کی اس دستہ کو مزید فوجی امداد پہنچ گئی اور سخت جد و جہد کے بعد اس پر قبضہ کر لیا گیا۔ دشمن کے بیس آدمی کام آئے اور ۵۰ زخمی ہوئے باقی فوجوں کو بہت سی مشین گنیں، رائفلیں اور دوسرا سامان جنگ ہاتھ آیا۔

ضروری اعلان

اعلان کیا گیا تھا کہ "الجمعیۃ" ۷ جون سے صبح کو شائع ہوگا۔ افسوس کہ بعض مجبوریوں کی بنا پر اس پر وگرام کو عملی جامہ نہ پہنایا جا سکا۔ ناظرین کرام اور ایجنٹ صاحبان صبح کے اخبار کے لئے دوسرے اعلان کا انتظار فرمائیں۔

"مینیجر الجمعیۃ"

ویسٹ اینڈ ٹریڈنگ اینڈ فیومیگیشن کمپنی کی گھڑیاں

سکنڈس سٹوواچ ۱۲ سائز فل سلور کیس گول شیپ ہنٹنگ گلاس، ریڈیم انڈیسے میں ٹائم بتانیوالی لیور ۱۵ جوئل کیلس سکنڈ وار وقت صحیح بتانیوالی ہنٹنگ اور پائیدار معہ استراپ گارنٹی دس سال قیمت چودہ روپے آٹھ آنے دوست پاکٹواچ فل سلور کیس ۱۶ سائز مونا گلاس لیور فائل ڈائل لیومینس چوبیس گھنٹے والا معہ سکنڈ کیلس خوبصورت اور مضبوط ٹائم بتانیوالی گارنٹی ۱۰ سال قیمت تیس روپے ہیں ہمراہ فرمائش دس روپے بیعانہ بقیہ وی پی آر ڈر آنے پر تعمیل کیجائے گی۔ معمولہ ڈاک خرچ مصرف خریدار ہوگا۔

پتہ:- اس، ایم عثمان اینڈ کمپنی ٹائم مشین ٹریڈرز حسام الدین بلڈنگ، چاندنی چوک دہلی۔

عراق سے فلسطین کے عربوں کو مزید فوجی کمک اور اسلحہ بھیجدیئے

پبلک اور پریس پر ہنگامی قانون کا اطلاق حالات پر قابو پانے کیلئے کیا گیا ہے

بڑا دواخانہ

آج مایوسوں کی امیدگاہ ہے طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے

حالات لکھکر

قائم کردہ

ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند ہند کے سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا

چار جہاں دوائے

مینیجر بڑا دواخانہ

پوسٹ بکس نمبر ۱۳۰ دہلی

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۷ جون ۱۹۴۸ء

وزیر اعظم کے افکار عالیہ

ہندو یونین کے وزیر اعظم اور ملک کے محبوب رہنما پنڈت جواہر لال نہرو نے کو ئمبٹور کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے جن بلند خیالات کا اظہار فرمایا ہے ان پر ہر ہندوستانی کو نہ صرف غور کرنا چاہیے بلکہ انہیں زندگی کا دستور العمل بنا لینا چاہئے۔ قدرت نے پنڈت جی کو ایک بلند اور صاف دماغ عطا کیا ہے اور ایک ایسی دانش و بصیرت سے نوازا ہے جو ہم سب کے لئے شمع ہدایت بن سکتی ہے۔

پنڈت جی نے جمہوری نظام کی اہمیت و افادیت پر زور دیتے ہوئے، فرقہ پرستی، گروہ بندی، اور صوبائی تعصب کی سخت مذمت فرمائی اور عوام کو اپیل کی کہ وہ تشدد کے بجائے تعاون و تنظیم، اتحاد و یگانگت، ربط اور ہم آہنگی کے ساتھ اپنی شہری زندگی کو سنواریں اور جمہوری روح کے ساتھ مشکلات پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کریں، اسی کے ساتھ فرمایا

"جہاں تک ہندوستان کا تعلق ہے وہ عصری تجانات کے مطابق ایک غیر مذہبی اسٹیٹ ہے۔ ایسی اسٹیٹ جسکا کسی مذہب سے تعلق نہیں، اگر پاکستان کو اسلامی اسٹیٹ بنایا جانا ہے تو اسکا فیصلہ خود پاکستان کی اکثریت ہی کر سکتے ہیں، لیکن میرا خیال ہے کہ اگر کسی اسٹیٹ کو پسماندہ اور جامد رکھنا ہو تو اسے مذہبی اسٹیٹ بنالو، جبتک کسی اسٹیٹ میں جمہوری روح کارفرما نہ ہو وہ محولہ بالا حیثیت کی حیثیت سے زندہ نہیں رہ سکتی، ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک ہو، اس کا قدم تیزی سے آگے بڑھے اور اس کے ذریعہ نہ صرف عوام کا معیار زندگی بلند ہو بلکہ انکے اخلاقی اور روحانی اوصاف بھی نشو و نما پائیں"

بلاشبہ ہندوستان میں ایک جمہوری نظام موجود ہے لیکن وہ ایک غیر مذہبی اسٹیٹ ہے، مگر یہ صرف ایک اعلان ہے، ایک پروگرام ہے اور اصولی رنگ میں ایک عقیدہ کا اظہار ہے، دنیا میں کوئی چیز بنی بنائی نہیں ملتی، محنت اور جفاکشی کے بعد نظام پیدا ہوا کرتا ہے اور استعمال کیا جاتا ہے، اگر ہماری خواہش ہے کہ ہندوستان میں ایک جمہوری نظام کی حیثیت سے عملی طاقت بنے اور جماعتی قوتیں کردار جمہوریت کے غیر سے اٹھے تو ہمیں سو سائٹی کا سب کچھ بدلنا ہوگا ہمیں ذہنوں کو تربیت دینی ہوگی، ہمیں ایک ایسا انقلاب برپا کرنا ہوگا جو پرانے افکار اور نظریات کا سینے سے، اور قدامت پسندی اور جامد مذہبیت کی جڑیں اکھاڑ پھینکدے، جمہوری نظام کوئی ایسی حقیقت نہیں ہے جو ہوا میں معلق ہو، اس سے مراد وہ قوم ہے جو اپنے اعمال سے جمہوریت کے تقاضوں کو پورا کرے اور اپنے اوپر خود ایسی پابندیاں عاید کرلے جو عمومی نظام کے لئے ناگزیر ہیں، یہ محض اصول کا نام نہیں ہے، بلکہ ان اقدار اور کردار کا نام ہے جو اشتراک و تعاون اور فکری وحدت سے ایک جمہوری تصور پیدا کرتے ہیں، اگر نظام جمہوری

مسٹر سہروردی

آخر مسٹر سہروردی کو مشرقی بنگال کی وزارت سے ہٹا ہی دیا گیا، اور انہیں اس جرم کی سزا دی گئی کہ وہ پاکستان کی اقلیتوں کو اطمینان

ہزار باتوں کی ایک بات

وما کان ربک یھلک القری بظلم
واھلھا مصلحون (قرآن پ ۱۲ ع ۱۰)

اگر کسی بستی کے لوگ اصلاح پسند ہوں تو تمہارا رب انہیں ظالمانہ طور پر کبھی ہلاک نہیں کرتا۔

اللہ کا قانون یہ ہے کہ جب تک کسی بستی کے لوگ سرتاپیر تک نہ بگڑ جائیں اور ان کا مجموعی فساد نہ ہو جائے، وہ کبھی ہلاک اور برباد نہیں کئے جاتے، بربادی کا فتویٰ اس وقت صادر ہوتا ہے جب لوگوں میں اصلاحیت کا نام و نشان تک باقی نہ رہے، اور وہ بار بار کی ٹھوکروں کے بعد بھی بے سمجھے تباہ ہونے والے کی سی مثال بن جائیں، یہ ہیں مکافات کے وہ دائمی قوانین جن میں فساد کا مواد پکتا ہے اور بگاڑ کا لہو رستا ہے۔

اگر کوئی قوم بگڑنے کے بعد بھی زندہ و باقی ہے تو یہ فضل ہے اگر اسے سنبھلنے کی مہلت ملتی ہے تو یہ اسکی صفت عدل کا اظہار ہے، پس آیندہ تباہی سے بچنے کی تدبیر یہ ہے کہ لوگ سنبھلنے کی جرأت فاضل لیں اور اپنی اصلاح کرکے خلافی مافات کی سبیل نکالیں۔

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بچوں کا گھر

جناب اڈیٹر صاحب۔ موجودہ سیاسی کشمکش کے ہنگامہ میں زیر عنوان مراسلات ایک خط ماہنامہ آئینہ حیدرآباد سے گزرا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کابل شہر ہی میں مسلمان بچے یتیم خانوں کے نام سے کثرت بھیک مانگتے نظر آتے ہیں

جہاں تک مجھے معلوم ہے اسوقت شہر دہلی میں صرف دو ادارے ایسے ہیں جہاں یتیم بچوں کی پرورش کی جارہی ہے، ایک کو میں گھر ٹھہرا دوسرے یتیم خانہ حمایت اسلام اس حیثیت سے کسی خاص ادارہ کا نام نہیں تھا اس لئے اس کا اطلاق ہر یتیم خانہ پر ہو سکتا ہے۔ بنا بریں مجھے اپنے ادارہ کا ذمہ دار ہونے کی حیثیت سے واقعات کا اظہار کر دینا ضروری معلوم ہوا۔

بچوں کا گھر دارالترقی دہلی تقریباً تین سال سے سنی مجلس وقف کی نگرانی میں چل رہا ہے، اس ادارہ میں جناب ڈاکٹر ذاکر حسین خانصاحب شیخ الجامعہ ابتدا سے تشریف کے ساتھ دلچسپی لے رہے ہیں، انکی خواہش ہے کہ بچوں کے گھر کا معیار وہی ہو جو جامعہ ملیہ، ان ہی کی ہدایت اور مشورہ کے مطابق بچوں کی تعلیم و تربیت کی جاتی ہے جیسے یتیمی سے ظاہر ہے، ہمارے ان کی کسی گھر یلو مدد کی توقع نہیں کی جاتی، ہم نہ تو چندہ کرتے ہیں اور نہ یتیمی کے وقت گانے بجانے کے ساتھ جلوس نکالتے ہیں، ہم کھانے پر بھی جو خرچ کرتے ہیں وہ ادارہ کی طرف سے بورڈنگ کی جاتی ہے۔

بچوں کو علاوہ تعلیم و تربیت کے مختلف دستکاریاں بھی سکھائی جاتی ہیں تاکہ جب یہاں سے نکلنے کے بعد انہیں قوت بازو سے روزی حاصل کرنا پڑے تو وہ کسی کے محتاج نہ ہوں، اس لئے آپ کے موقر رسالہ کے ذریعے ہندوستان کے تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر آپ کے علم میں ۶ سال سے ۱۲ سال کے درمیان ہوں تو فوراً بچوں کے گھر میں داخل کرا دیجئے اگر وہ تعلیم و تربیت یا کسی قوم کے لئے مفید ثابت ہوں

سید محمد فاروق ٹھگراں بچوں کا گھر
۳ رجون ذریعہ پنج دہلی

فلسطین

کولمبی تسلیم۔ ہندوستان کی جمہوری ریاست ہے ہر جمہوری ریاست میں ان لوگوں کے ساتھ جو اپنی خود مختاری کے لئے جدوجہد کر رہے ہوں اخلاقی ہمدردی کا اظہار کیا جاتا ہے فلسطین میں عرب بھی اپنی خود مختاری کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں

مہروردی نگاہیان یہ ہے کہ اسلام سراسر بے بنیاد ہے اور اس کی سزا حیدرآباد میں دی جائیگی میں یہ انتظام کر ہی لیا گیا کہ مہروردی انتخاب کا نام ہی نہ لیں، اور اب یہ الزام لگا دیا گیا کہ وہ ... ہندو یونین سے مشرقی بنگال کا سودا کر رہے ہیں! ہمارے لئے عجیب بات یہ ہے کہ پاکستان کے حامی اب پاکستان کے جنگل میں ہیں اور بیک سابق وزیر اعظم کو ڈھاکہ اور کراچی میں پناہ نہیں لیسکتا!

عربک کالج دہلی

گذشتہ ہفتہ میں فسادات کی وجہ سے دہلی کا عربک کالج بند کر دیا گیا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ وہ نئے انتظامات اور نئی کردنوں کے بعد شیخ الجامعہ

اس نئے ہندو ہر شخص کو اوروں کے ساتھ ہندو ہی چوٹی جارہا ہے لیکن بعض لوگ جن کا نام لینے کی ضرورت نہیں دیکھتے ہیں کہ فلسطین میں یہودی اپنی حکومت کے قیام کے لئے تباہ کاریوں کے ذمہ دار ہیں، تاہم کر رہے ہیں، اس لئے ہماری ہمدردیاں انہی کے ساتھ ہیں، لیکن ان لوگوں کا ایسا کرنا فلسطینی پر منحصر ہے کیونکہ فلسطین میں یہودیوں کو اپنی حکومت کے قیام کا کوئی حق نہیں، فلسطین دو ہزار سال سے عربوں کا وطن ہے جن میں عیسائی اور مسلمان دونوں شامل ہیں، یہودی ربع کا قیام ۱۹۱۷ء سے بالفور ڈیکلریشن کے بعد ہوا ہے، گذشتہ تیس سال میں یورپ اور دوسرے ممالک کے یہودی یلغار کرکے فلسطین کے صیہونی (جنہوں نے ہجرت پیشہ) ہجرت پیشہ شہری طرقوں پر فلسطین پہنچے شروع ہو گئے اور ہر بیجا اور ڈکٹیٹر شپ طریقے پر فلسطین کے اصل عرب باشندوں کو زبانا شروع کر دیا، یقیناً وہ ان کوششوں میں ناکام رہتے اگر ان کو امریکہ اور انگلستان کی امداد حاصل نہ ہوتی، اور اب بھی جب عربوں نے اپنے وطن اور اپنی حریت کی خاطر جان کی بازی لگا رکھی ہے صیہونی ہجرت پیشہ ناکام ہی رہیں گے، انشاء اللہ کہ انہی کی خود غرضی کی قینچیاں ان کی بال و پر کاٹ دیں گی۔

فلسطین میں صیہونیوں کی نام نہاد حکومت کی حمایت کرنے والے اس بات کا جواب دیں کہ اگر کل کو جرمنی باہر کے باشندے جرمنی کے کسی حصہ میں زبردستی اپنی حکومت قائم کرنا چاہیں تو ہندوستانی آپ کو دنیا بھر کی ہمدردیوں کو کیونکر نہ سمجھیں گے اور کیا اس وقت دنیا بھر کے جمہوری ممالک کا یہ حق ہوگا کہ وہ ہندوستانیوں کی حمایت کریں اگر ایسا ہی ہے اور یقیناً ہے تو آج ہندوستانیوں کو عربوں کی حمایت کرنی چاہئے اور حکومت ہند پر بھی اس بات کے لئے زور دینا چاہئے۔

اس وقت ہندوستان بھر کے مسلمانوں اور اکثر کروڑوں ہمدرد ہندوستانیوں کی ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہیں۔ حکومت کو لازم ہے کہ فلسطین کے بارے میں کوئی فیصلہ کرتے وقت ان باتوں کا خیال رکھے۔

احمد حسن تنہا ہجا تیور
اوما کنڈ ۳ رجون۔ (پریس مشرقی بنگال کی آزادی کا آفتاب نشین کے اجلاس، پیوان زوں اوما کنڈ میں ہو رہا ہے فوراً چلنے کر عبر بنانے کے سال ہر سے کو ہوگا
معلوم ۲ ہے کہ مذکورہ کے دفعہ دہلی وی ہے اگر اقتضا کر مہر بنا پڑا تو وہ آؤٹ کر دیا جائے گا۔

سیر و سیاحت

پردے کی باتیں

سعادت حسن منٹو

استاد شاباش! ... ہے بسے کہ خلوت گزیں کا بدسے شناسا تھے۔
رکھو ... تھی لیکن ان میں غالب مشہور ہے
کہتا ہے ؎

درستی کا پردہ ہے بے کاتگی
منہ چھپانا ہم سے چھپا تا ہے

کب میں مشغول ہے زمانہ ہماری ہے۔ ایک خوش پوش نوجوان چلا رہا ہے۔ ہمیں نہیں پردہ ضرور ہونا چاہئے اور ہمیں سنیما نہیں کالج سے چلے جانا چاہئیں، نئے کالجوں کے ... گورے گورے ہاتھ نہیں نقاب ڈالے ہوں، کبھی ہوا کے جھونکے سے ... پیاری پردہ ان کو تھوڑا سا اٹھا جاتا ہے ... ... ایسی دلکشا رنگ کوئی ... ضائع ہوتا ہے ... کبھی آدم کی کیڑی ایسی نظر آتی ہے ... اور وہ ہزاروں کی جیتے جیتے لاکھوں سنی!

ملک کے بت کے پاس ایک لڑکا اپنے دوست سے کہتا ہے یہ نقاب کشائی کی رسم کیا ہے ... جب کہ بہتیار ہوتا ہے تو اسے کوئی نہیں دیکھتا لیکن جوں ہی نصب کیا جاتا ہے تو اس پر کالی چادر چڑھا دیتے ہیں اور کسی بڑے آدمی سے رونمائی کراتے ہیں کہ وہ اس کی نقاب کشائی کرے ... میرا خیال ہے یہ پردہ کا سلسلہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔

کیا آدمی اپنی بیوی سے کہہ رہا ہے "میں پردہ کا حامی ہوں لیکن میں نے قید دار الجہاں سے سننا تھا کہ یہی گزرہ میں ایک دفعہ صرف اس لئے جلوہ ہوگیا تھا کہ ایک عورت بے پردہ باہر نکل آئی تھی ... اس لئے بھی تم پردہ نہ کرو تو بہتر ہے"۔

دیوار پر ایک اشتہار چسپاں ہے۔ ایک خوش پوش نوجوان چیخ رہا ہے۔ "ہمیں نہیں پردہ ضرور ہونا چاہئے اور عورتیں سنیما نہیں جانی چاہئیں" ... اسلامی مدرسہ ... ہم نے دیہاتی عورتوں اور ان عورتوں کے جو پردہ کی حامی ہیں ہیں، برقع نہیں کہ وہ لڑکوں پر بھاگتے چلتے پھرنے اور سائیکل چلانے کی تعلیم دینے کے لئے ایک اسکول قائم کیا ہے ... ایک جیتے جاگتے اندر ہر عورت کو ایکسپرٹ رائڈنگ پوشش بنانے کی گارنٹی کی جاتی ہے ... آسان نسخہ ہے، بس بالکل ایسی ہوتی ہے دوران تعلیم میں برقع اسکول طلبہ کیا کرتے کا پردہ کرتا ہے۔ (باقی آئندہ)

ہمارا راستہ

(از ڈاکٹر شکر داس صاحب ہجرہ)

آج کل افواہوں کا بازار ہے اخباری دنیا پر جنگ کے بادل گرج رہے ہیں امن کی فضا کو کدورت کی اہر ملکوں کو کوشش کی جارہی ہے یہاں تک کہ ایک شیطان صفت انسان نے امن کے دیوتا مہاتما گاندھی کو تیسری گولی سے مردوں تک کی دے ... اس وقت ہندوستان میں ... سیر اضطراب ہے پاکستان میں دو تغلیف بہت ... ہیں ہے پرلی ... اور ترکی اسپیدی کے دلوں کا ... ہے بے چینی ہے ... ہے بے چینی کی وجہ ہے ... ہے ... ہے ...

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ یعتصموا بحبل اللہ

مدیر محمد عثمان فارقلیط۔ معاون محمد سلیمان

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۷ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۴ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

مبلغ سو روپے انعام

تار احمد صاحب فیروز آبادی عمر تقریباً بیس سال گذشتہ اہم رسمی سے غایب ہیں ان کے تمام عزیز بے حد پریشان ہیں وہ جہاں ہوں فوراً گھر پر یا یہاں دفتر الجمعیۃ سے مطلع کریں اور کسی قسم کا فکر نہ کریں اگر کوئی صاحب نثار صاحب کا پتہ دیدیں گے انہیں مبلغ سو روپے انعام دیا جائے گا، ان کا حلیہ یہ ہے، رنگ گورا، ماتھا کھلا ہوا لانبہ اور دبلا قد انعام کے ساتھ ساتھ سفر خرچ وغیرہ بھی دیا جائے گا۔

غلام احمد، مشتاق احمد فیروز آباد

ماہنامہ جمیل دہلی

جمیل — امن کے دیوتا صاحبقرانی کے محافظ کو فروغ دیگا۔
جمیل — سنجیدہ تبین اور اتحاد دی مضامین کا مخزن ہوگا۔
جمیل — زبان و ادب اور نگارش جمیل کا طرۂ امتیاز ہوگا۔
جمیل — اکابرین ادب اور ماہرین قوم کے کارنامے اور تصاویر شائع کرنا جمیل کا فرض ہوگا۔
جمیل — باتصویر اور مزین ہوگا۔

سالانہ قیمت — فی پرچہ آٹھ آنہ

عبدالحق پراپرائٹنگ ڈائرکٹر کوچہ استاد داغ
چاندنی چوک دہلی

حکومت ہند نے کشمیر کمیشن کے اختیارات تسلیم کرنے سے انکار کر دیا

عراق نے فلسطین کے عربوں کو مزید فوجی کمک اور اسلحہ بھیجدیئے

پبلک اور پریس پر ہنگامی قانون کا اطلاق حالات پر قابو پانے کیلئے کیا گیا ہے

فلسطین کے ہر محاذ پر عرب اور یہودی فوجوں میں گھمسان کی جنگ

عمان میں طانوی ہوائی اڈہ پر بمباری پر انگریزوں کا احتجاج

عمان ۵ رجون۔ عمان کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ عراق کی زیر دست فوجیں جن کے ساتھ بھاری تعداد میں ٹینک بھی ہیں گزشتہ شب فلسطین جا پہنچ گئی ہیں۔ شرق اردن کی ہماڑیوں سے انہوں نے کہا ہے کہ دریائے اردن کی وادی میں جنگی طیارے تل ابیب پر مصری طیاروں کے حملے کے دوران میں گرائے گئے۔ مصریوں نے ایک طیارہ کے دو ہونا بھی تسلیم کر لیا ہے۔ سماچار میں یہ بھی ہے کہ برطانوی فوجوں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے تاکہ یہودیوں کی سرگرمیوں کا مقابلہ کیا جا سکے۔ اس سے پہلے یہودیوں نے اعلان کیا کہ وہ اپنی آزادی حاصل کرنے کے لئے سب کچھ کریں گے۔

سامراج کے مزدوروں کی انجمن نے کل اتحادی جہاز کی ایک شکایت دی ہے جس میں یہودیوں کے مطالبہ کی حمایت کی گئی ہے۔ برطانیہ نے عمان میں برطانوی بحری بیڑہ کے ہوائی اڈہ پر بمباری کرنے کے خلاف یہودی حکومت سے احتجاج کیا ہے۔ ایک ترجمان نے لندن میں بتایا کہ شاہی ہوائی بیڑہ مشرق وسطیٰ کے برطانوی ہوائی اڈوں اور طیاروں کی حفاظت کرے گا۔

یہودی حکومت کے ایک اعلانیہ میں بتایا گیا ہے کہ یہودی بحری بیڑہ کے جہازوں نے تل ابیب کی ساحلی توپوں اور یہودی طیاروں نے مجموعی طور پر تل ابیب پر حملہ آور چار مصری جہازوں کے حملہ کا کامیابی سے مقابلہ کیا۔ چاروں تجربی جہاز تین گھنٹہ کے مقابلے کے بعد واپس پلٹ گئے۔ ایک یہودی ہمبا طیارہ کا کام ایک یہودی ہمبا طیارہ کا کام ایک بم نشانہ پر بیٹھا ایک یہودی طیارہ بھی تک نہیں آیا ہے۔ تل ابیب کے شمال میں تیس میل کے نا صلہ پر قیصریہ کی بندرگاہ پر مصری بحری فوج نے حملہ کیا اور ایک جہاز کو ڈبو دیا اور بندرگاہ پر کچھ عمارتیں تباہ کر دیں۔

یہودی ایجنسی کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ یہودی فوجوں نے جلیل طبریہ کے قریب ایک یہودی بستی کو آگ لگا دی ہے۔ یہ بستی دن میں کل خاموش رہی۔

فلسطین میں ابھی تک لڑائی بند نہیں ہوئی

فریقین ایک دوسرے پر گولے برسا رہے ہیں

لیکسیس ۵ رجون آج فلسطین میں یہودیوں کی آمد پر روک کرنے کے لئے کیلی کفطا کا جو خاص جلسہ منعقد ہونے والا تھا وہ اب پیر تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ ارض مقدس سے کئی دن برابر حملے کئے۔ اسدود پر ان مصری ٹینکوں پر جو اپنی فوج سے الگ ہو گئے تھے۔ ہم ہوائی کی گئی۔ مصری فوج کے ایک کیپٹن نے بتایا گیا اسدود میں مصری فوجوں نے جوابی حملوں کو ناکام بنا دیا اور میدان جنگ میں دشمن کی چار سو لاشیں دیکھی گئیں یہودیوں کے ایک ایلچی کیپٹن نے بتایا گیا ہے کہ یہودی عربوں کے مقبوضہ فوجی مرکز جینین میں گھس گئے ہیں اور سخت جنگ جاری ہے۔ تل ابیب کے علاقے میں خونریز جنگ جاری ہے۔ بگیو میں مصری فوجوں نے یہودی بستیوں کو شمالی علاقہ سے منقطع کر دیا ہے شمال میں شامی فوجوں نے جلیل طبریہ کے قریب ایک یہودی بستی کو آگ لگا دی ہے۔ یہ بستی دن میں کل خاموش رہی۔

ضروری اعلان

اعلان کیا گیا تھا کہ الجمعیۃ، جون سے صبح کو شائع ہوگا۔ افسوس کہ بعض مجبوریوں کی بنا پر اس پروگرام کو عملی جامہ نہ پہنایا جا سکا۔ ناظرین کرام اور ایجنٹ صاحبان صبح کے اخبار کے لئے دوسرے اعلان کا انتظار فرمائیں۔

مینیجر الجمعیۃ

کمیشن کی حیثیت ایک مشاورتی جماعت سے زیادہ نہیں

وزارت خارجہ کے ایک نمائندے کا اہم اعلان

کئی دہلی ۵ رجون ہندوستان کی وزارت خارجہ کے ایک نمائندے نے ایک نامہ نگار کو بتایا کہ کشمیر کے جھگڑے پر تھس نھط کی جلی قرار کے متعلق تحریری فیصلہ کیا جائے لیکن یہ واقعہ ہے کہ کمیشن صرف ایک مشاورتی کرانے والی جماعت کی حیثیت سے کام کر سکتا ہے نامہ مذکور نے یہ بھی کہا کہ خود تھس نھط کی حیثیت ایک مشاورتی جماعت سے زیادہ نہیں میرے لئے یہ امر بہت عجیب ہے کہ تھس نھط اپنی تجویزوں پر عمل کرانے کے بارے میں غور کر رہی ہے۔ نامہ نگار نے ایک سوال کیا گیا کہ اگر کمیشن نے جس نھط کی تجویزوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی تو ہندوستان اس سے تعاون نہیں کرے گا۔ نامہ نگار نے جواب دیا کہ پہلے ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ سلامتی کونسل میں کمیشن پر کیا پروگرام کیا جاتا ہے اس کے تعاون کے متعلق کوئی فیصلہ ابھی تک نہیں کیا گیا ہے۔

ہندوستان آج اس کو نہیں سمجھتا کہ اس کو کیا کرنا چاہئے ہم نہیں سمجھتے کہ کمیشن کے اختیارات کی توضیح کرنے کی کیا ضرورت ہے کیوں دے دیا گیا کہ وہ جو کچھ کرنا چاہے کرے اور دوسرے معاملات خصوصاً الزام لیسل کفطی یا خاص فیصلہ اور معاہدات کی تعمیل کرے اس نے کہا کہ ہندوستان میں جو گڑبڑ کی شکایت اسلحوں کے ذریعہ طے ہوئی تھی۔ تھس نھط اقوام متحدہ میں خود پاکستان کے نمائندے سے اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ لڑائی گڑبڑ میں دوبارہ اسلحوں سے ہوگی تو نتیجہ وہی رہے گا لیکن اگر تھس نھط چاہے تو ہندوستان دوسرے اسلحوں پر رائے لے سکتا ہے۔

دوسرے الزام کے بارے میں نمائندے نے کہا کہ لیسل کفطی کا لفظ غلط ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نے قتل عام جاری رکھا حالانکہ حکومت پر یہ الزام عائد نہیں ہوتا ہے فرقہ وارانہ واقعات تھے جن کے مرتکب عوام کے مختلف طبقے رہے ہیں علاوہ ازیں ان واقعات سے اس کو کوئی علاقہ نہیں ہوا۔ فرقہ وارانہ کشیدگی کے زخم اب بھر نا شروع ہو گئے ہیں اور ایسے موقع پر یہ مناسب نہیں کہ کوئی کام ایسا کیا جائے جو ان زخموں کو مندمل ہونے دیں۔ پاکستان کے نئے الزام یعنی معاہدات کی خلاف ورزی کے بارے میں اسلئے کہا خود پاکستان کے نمائندوں نے کئی مرتبہ اس کا اعتراف کیا ہے کہ دونوں ملکوں میں جو معاہدات ہوئے ہیں ان پر عمل کیا گیا ہے۔ اس کا تعلق مسئلہ کشمیر سے ہے تھس نھط سے نہیں امریکہ سے امداد کے بارے میں ہم نے کہا کہ اس قسم کی امریکہ سے کوئی امداد طلب نہیں کی گئی

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا آخری کام

لندن ۵ رجون ہندوستان کی بی بی سی کے نمائندے نے بتایا کہ آئندہ پندرہ دن میں اپنی ریاست طلاق کے خاتمہ سے قبل ہند کے موجودہ گورنر جنرل صدر آباد کے مسئلہ کے تصفیہ کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں گے۔ اگلے ہفتے میں وہ بات چیت ہوگی اس میں ہندوستان کا رویہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ ریاست میں عوامی حکومت قائم کی جائے۔

بمبئی بھی دوسرے صوبوں کی طرح نازک دور سے گزر رہا ہے

حکومت بمبئی کا عوام کے بھلانے کے لئے تازہ غدر لنگ

بمبئی ۵ رجون۔ حکومت بمبئی نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ بمبئی پبلک سیکیورٹی ایکٹ کے ماتحت حکومت کو اختیارات کی کیوں ضرورت ہے۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ جس وقت یہ قانون بمبئی میں نافذ کیا گیا اسی وقت دوسرے صوبوں میں بھی اس قانون کی ضرورت محسوس ہوئی۔ بمبئی بھی دوسرے صوبوں کی طرح نازک دور سے گزر رہا ہے۔ حکومت ایسا کوئی اقدام نہیں کرنا چاہتی تھی جو جمہوریت کے منافی ہو۔ اس لئے وہ جمہوری نظام کو نظر انداز کرتی رہی۔ لیکن صوبہ کے اخبارات اور مقررین کے رویہ میں کوئی فرق نہیں ہوا۔ اس لئے یہ دیکھ کر کہ موجودہ قوانین کے ماتحت حالات پر قابو پانے کے لئے اختیارات کافی نہیں ہیں بمبئی حکومت مجبور ہوئی کہ وہ خاص قوانین سے کام لے۔ سخت اشتعال انگیز تجربہ میں عوام کے ایک بار دوسرے فرقہ کے خلاف نفرت اور عداوت کا زہر پھیلا رہتی ہیں جس کا نتیجہ قتل و غارت گری کی صورت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر یہ اطلاع پھیلائی گئی کہ مسلمانوں کی ایک ریاست میں ایک خاص فرقہ کے ایک دو کو مسلمانوں کو قتل کر دیا گیا اور یہ سوال کو ریاست سے نکال دیا گیا۔ دنیا جانتی کہ یہ خبر کس طرح پھیلائی گئی اور شمالی ہندوستان کے ایک خاص علاقہ میں ایک فرقہ کا ایک شخص بھی نہیں رہا۔ حکومت کے پاس اس کا ثبوت موجود ہے کہ بعض جاسوسوں نے مخالفانہ سرگرمیوں کا پروگرام ترتیب کیا تھا اسی نے حکومت نے ان غیر معمولی حالات میں ان اختیارات کو ضروری سمجھا۔ اول تو دوسرے صوبوں کے مقابلہ میں بمبئی کے اس ایکٹ میں نرمی ہے۔ دوسرے بمبئی کے اس ایکٹ میں اتنی دفعات نہیں جتنی دوسرے صوبوں میں ہیں۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۳ پر)

فلسطین میں اقوام متحدہ کے مقرر کئے ہوئے ثالث کی دوڑ دھوپ

عربوں اور یہودیوں میں صلح کرانے کی انتھک کوششیں

لندن ۵ رجون۔ اقوام متحدہ کے ثالث تعینہ فلسطین کاؤنٹ برنادوٹ اسدود اور عربوں اور یہودیوں سے ملنے کے بعد قاہرہ پہنچ گئے۔ انہوں نے کل رات بتایا کہ فلسطین میں عراقی اور یہودیوں کے درمیان اقوام متحدہ کی تحریر کے مطابق صلح کی بحالی پر گفت و شنید کر رہا ہوں۔

نقرئی پاشا اپنے وزیر میجر سے اور جنگ بندی کے سوال اور عرب ریاستوں کے اقدامات پر غور و خوض کرتے رہے۔ کاؤنٹ برنادوٹ کے بارے میں آپ نے صرف اتنا کہا کہ ابھی کچھ نہ کہنے کا وقت ہے۔ ان کا آفتاب ہمت پر ہوگا۔

ولیکسٹ ہینڈ لوم ایویلیو پائپنی کی گھڑی

سکنڈ میں سٹاپ واچ ۱۷ سائز فل سلور کیس گل شیپ ہونا گلاس ریڈیم (اندھیرے میں ٹائم بتانے والی) ایور ۱۵ جوئل کیلس سکنڈ اور وقت صحیح بتانے والی ٹوئنٹی فور آور ہینڈ معہ اسٹراپ گارنٹی دس سال قیمت چون روپے آنہ آنے دو ست پاکٹ واچ فل سلور کیس ۱۷ سائز ہونا گلاس رتن ڈائل ایور سیکنڈ ہینڈ سکنڈ کیلس نو بصورت اور مضبوط ٹائم پیچا بتانیوالی گارنٹی دس سال قیمت تیس روپے آنہ بجائے ۳۰ روپے ۱۵ روپے ۸ آنہ میں ہی جبکہ ہر دو گھڑی ہذا کا ویلیو پیبل منگوانے پر قیمت واپس کر دی جائیگی۔ ہر

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۷ جون ۱۹۴۸ء

وزیر اعظم کے افکار عالیہ

ہندو نین کے وزیر اعظم اور ملک کے محبوب پنڈت جواہر لال نہرو نے کو ئمبٹور کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے جن بلند خیالات کا اظہار فرمایا ہے ان پر ہر ہندوستانی کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے ملک انہیں خطوط پر اپنی زندگی کا دستور العمل بنا لینا چاہیے تو قدرت نے پنڈت جی کو ایک بلند اور صاف دماغ عطا کیا ہے اور ایک ایسی دانش و بصیرت سے نوازا ہے جو ہم سب کے لئے شمع ہدایت بن سکتی ہے۔

پنڈت جی نے جمہوری نظام کی اہمیت اور افادیت پر زور دیتے ہوئے "فرقہ پرستی (ہندو، اور ہندوانہ تعصب کی مذمت فرمائی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ تشدد کے بجائے تعاون و تناصر، اتحاد و یگانگت، ربط اور ہم آہنگی کے ساتھ اپنی شہری زندگی کو مسئولیت اور جمہوری روح کے ساتھ مشکلات پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کریں، اسی کیساتھ فرمایا

"جہاں تک ہندوستان کا تعلق ہے وہ مغربی تجربات کے مطابق ایک فیڈریشن ہی اسٹیٹ ہے، ایسی اسٹیٹ جس کا کسی مذہب سے تعلق نہیں، اگر پاکستان کو اسلامی اسٹیٹ بنایا جایا ہے تو اسکا فیصلہ خود پاکستان کو خاتمہ ہی کر سکتے ہیں، لیکن میرا خیال ہے کہ اگر کسی اسٹیٹ کو پسماندہ اور جامد رکھنا ہو تو اسے مذہبی اسٹیٹ بنا لینا جیتک کسی اسٹیٹ میں جمہوری روح کارفرما نہ ہو وہ محرک طاقت کی حیثیت سے زندہ نہیں رہ سکتی، ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک ہو، اس کا قدم تیزی سے آگے بڑھے اور اس کے ذریعہ نہ صرف عوام کا بہتر زندگی بلکہ انکے اخلاقی اور روحانی اوصاف بھی نشوونما پائیں"

بلاشبہ ہندوستان ایک جمہوری ایک عمومی اور ایک غیر مذہبی اسٹیٹ ہے، مگر یہ صرف ایک اعلان ہے، ایک پروگرام ہے اور اصولی رنگ میں ایک عقیدہ کا اظہار ہے، دنیا میں کوئی چیز بنی بنائی نہیں ملتی، محنت اور جفاکشی کے بعد مقام پیدا ہوا کرتا ہے یا اور استعمال کیا جاتا ہے، اگر ہماری خواہش ہے کہ ہندوستان ایک جمہوری نظام کی حیثیت سے عملی طاقت بنے اور جامد قوتوں کی گرفت جمہوریت کے شکنجہ سے اٹھ جائے تو ہمیں سوسائٹی کا سانچہ بدلنا ہوگا ہمیں ذہنوں کی تربیت کرنی ہوگی، ہمیں ایک ایسا انقلاب برپا کرنا ہوگا جو ہمارے افکار اور نظریات کا رخ بدل دے، اور قدامت پسندی اور جامد خود پرستی کی جڑیں اکھاڑ کر پھینک دے! جمہوری نظام کوئی ایسی حقیقت نہیں ہے جو ہوا میں معلق ہو، اس سے مراد وہ قوم ہے جو اپنے اعمال سے جمہوریت کے تقاضوں کو پورا کرے اور اپنے اوپر ایسی پابندیاں عاید کرے جو عمومی نظام کے لئے ناگزیر ہیں، جمہوریت صرف اصول کا نام نہیں ہے، بلکہ ان اقدار اور کردار کا نام ہے جو اشتراک و تعاون اور فکری وحدت سے ایک جمہوری تصور پیدا کرتے ہیں، اگر نظام جمہوری ہو اور عوام کی ساخت غیر جمہوری تو یہ تضاد رفتہ رفتہ نظام پر تصادم کا موجب ہوگا اور ایک جمہوری نظام میں غیر جمہوری اور شہنشاہی طرز حکومت نہ پیدا ہو جائے گی، جمہوریت اور جمہوریت پسند عوام الناس ملزوم و لازم ہیں لیکن ہندوستان میں یہ تلازم ابھی تک مفقود ہے۔

ہمارے وزیر اعظم نے فرقہ پرستی اور ہندوانہ تعصب کی مذمت فرمائی مگر اس نسل پرستی اور چھوت چھات کی طرف اشارہ نہ کیا جو فرقہ پرستی اور تعصب کا سرچشمہ ہیں، نسلی امتیاز اور ذات پات کی تقسیم سے نفرت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے، یہ نفرت، فرقہ پرستی کو ہوا دیتی ہے، فرقہ پرستی سے قومیت کشی ظہور میں آتی ہے اور قومیت کشی جمہوریت کو چیلنج کرتی ہے ایک غیر مسلم کا بچہ یہ دیکھ کر کہ اس کے ماں باپ مسلمان کے سایہ تک سے پرہیز کرتے ہیں ضرور محسوس کرے گا کہ مسلمان قابل نفرت اور برے ہیں اگر وہ برے نہ ہوتے تو ماں جان ان سے پرہیز نہ کرتے! اس طرح نفرت اور جدائی گھٹی میں پلا دی جاتی ہے اور جب بچہ بڑا ہوتا ہے تو نفرت کا تخم پھل لاتا ہے اور وہ مجبور ہوتا ہے کہ مسلمان کا اقتصادی بائیکاٹ کرے اسے ذلیل اور کمتر سمجھے فرقہ پرست بلکہ اسے نقصان پہونچائے اور انسان، انسان میں خط امتیاز کھینچ کر فکری وحدۃ کو پارہ پارہ کر ڈالے!

انصاف سے بتائیے کیا جمہوریت کی قبا ایسے لوگوں پر راست آسکتی ہے؟

کیا ان کی موجودگی میں کسی ڈیماکریسی کو پھلنے پھولنے کا موقعہ مل سکتا ہے؟ ہماری ساری پولیٹیکل لائف نسل پرستی کی بدولت مفلوج ہو چکی ہے اگر اس تصور کی عملی کاٹ چھانٹ جاری رہی تو ملک کا جمہوری نظام دو قدم بھی آگے نہ چل سکیگا۔

ہمارا مطلب یہ نہیں کہ ہندوستان کیلئے جمہوری انظام غیر موزوں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ ایسے نظام میں نسل پرستی کے لئے کوئی گنجائش نہ ہونی چاہیئے، اہنسا گاندھی اسی لیے چھوت چھات کو دور کرنا چاہتے تھے کہ نیچری اور کہتری کے احساس ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے دنیا کے کسی ملک میں کوئی ایسی مخلوق نہیں بستی جس نے اپنے ملک کی ایک مخلوق کا اقتصادی بائیکاٹ کیا ہو اور جس نے نفرت و عداوت ورثہ میں پائی ہو، پس اگر ہمیں ہندو کے نظام کو جمہوری اور عمومی بنانا ہے تو اس کے لئے عوام کو بھی جمہوری بنانا ہوگا، اور اس کی صورت یہ ہے کہ ملک کو چھوت چھات ذات پات اور نسل پرستی سے نجات دلائی جائے اور ایک مذہب کے لوگ دوسرے مذہب کے لوگوں کو اچھوت سمجھنا چھوڑ دیں اور اسلام کی اس تعلیم کو اپنی زندگی کا دستور العمل بنائیں کہ تمام انسان برابر ہیں اور ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ دوسرے انسان کے ساتھ انصاف اور مساوات کا برتاؤ کرے اور انسانی وحدۃ کے ذریعہ عقلی، اخلاقی اور مادی ترقیوں سے بہرہ ور ہو۔

نصیب ہو اور ہندو اور مسلمان اپنی اپنی جگہ محبت اور تعاون کے ساتھ رہیں! الزام یہ کہ موجودہ مشرقی اور مغربی بنگال کو ملانے اور مشرقی بنگال کو ہندوئین میں مدغم کرنے کی کوشش کر رہے تھے! عجیب الزام اور عجیب انتقام سٹر

مسٹر سہروردی

آخر مسٹر سہروردی کو مشرقی بنگال سے رخصت ہونے کا حکم دیدیا گیا اور انہیں اس جرم کی سزا دی گئی کہ ہندو اور پاکستان کی اقلیتوں کو انسان

اڈیٹر کے نام خطوط

(ڈاکٹر کامراج کا رائے دہندگی کے متعلق ہوا خط شائع نہیں ہوا)

بچوں کا گھر

جناب ایڈیٹر صاحب، موجودہ سیاسی کشمکش میں ہمارا بچوں کا گھر بھی بند ہو گیا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ صاحب کا کام بھی ہے گزارا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہلی شہر میں مسلمان بچے یتیم خانوں کے نام سے کثرت سے ایک مدت سے نظر آتے ہیں

جہاں تک مجھے معلوم ہے اس وقت شہر دہلی میں صرف دو ادارے ایسے ہیں جہاں یتیم بچوں کی پرورش کی جاتی ہے، ایک کیوں کہ گھر دوسرے یتیم خانہ حیدرآباد اس طرح میں کسی خاص ادارہ کا نام نہیں لیتا اس لئے اس کا اعلان ہر یتیم خانہ پر چسپاں ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ادارہ کا ذمہ دار ہونے کی حیثیت سے ہر ادارہ کا اعلان کر دینا ضروری معلوم ہوتا۔

بچوں کا گھر دریا گنج دہلی تقریباً تین سال سے سنی مجلس اوقاف کی نگرانی میں چل رہا ہے، اس ادارہ میں جناب ڈاکٹر ذاکر حسین خانصاحب شیخ الجامعہ ابتدا سے حصولیت کے ساتھ دلچسپی لے رہے ہیں، انکی خواہش ہے کہ بچوں کا گھر کا معیار وہ ہی ہو جو جامعہ ملیہ میں ان ہی کی ہدایت اور مشورہ کے مطابق بچوں کی تعلیم و تربیت کی جا رہی ہے۔ بچے یتیمی سے آتے ہیں، ان کو کسی گھر کا لطف نہیں ملتا، کھانے کے لئے جاتا پڑتا ہے اور نہ جانے کیا کیا کہنے سننے پڑھنے کو ملتا ہے، اس لئے یتیم بچے کو ایسے ماحول میں رکھنا جو اس کو گھر کا لطف دے سکے، اور یتیمی کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کرے، یہ ہے مقصد ادارہ کی خاطر سے پوری کی جاتی ہیں

بچوں کو علاوہ تعلیم و تربیت کے تکلیف دستکاریاں بھی سکھائی جاتی ہیں تاکہ بچے جہاں سنبھلنے کے اپنی قوت بازو سے روزی حاصل کر سکیں اور کل قوم کے لئے بوجھ نہ بنیں۔ اس لئے میں آپ کے ذریعہ حرم پہونچانے کے لئے ہندوستان کے تمام مسلمانوں سے درخواست کروں گا کہ اگر آپ کے علم میں کسی یتیم بچے یا بچوں کی عمر ۶ سال سے ۱۲ سال کے درمیان ہو تو ان بچوں کو ہمارے گھر میں داخل کرا دیجئے تاکہ وہ تعلیم و تربیت پا کر ملک و قوم کے لئے مفید شہری بن سکیں

سید محمد فاروقی نگران بچوں کا گھر
۱۲ جون
دریا گنج دہلی

فلسطین

کرمی سلیم۔ زندہ ایک جمہوری ریاست ہے ہیگر جمہوری ریاست ہیں ان لوگوں کے ساتھ جو اپنی خود مختاری کے لئے جدوجہد کر رہے ہوں، انتہائی ہمدردی کا اظہار کیا جاتا ہے فلسطین میں عرب بھی اپنی خود مختاری کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں اس لئے ہندستانیوں کو عربوں کے ساتھ ہمدردی ہونی چاہئے لیکن بعض لوگ ہیں کام لینے کی ضرورت نہیں کہ فلسطین میں دو قومی اپنی حکومت کے قیام کے لئے برسرپیکار ہے عربوں کا مقابلہ کر رہے ہیں اس لئے ہماری ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں، لیکن ان لوگوں کا ایسا کرنا انتہائی بزدلی ہے فلسطین میں یہودیوں کو اپنی حکومت کے قیام کا کوئی حق نہیں، فلسطین دو ہزار سال سے عربوں کا وطن ہے وہیں عیسائی اور مسلمان دونوں شامل ہیں، یہودی رہنے کا حق رکھتے ہیں لیکن وہ یا دوں پر حکومت نہیں کر سکتے، گذشتہ تیس سال میں یورپ اور دوسرے علاقے کے یہودی بڑی تعداد میں فلسطین پہنچے کہ صیہونی دہشت پسندانہ طریقوں پر فلسطین پہنچنے شروع ہو گئے اور ہر بیجا اور ڈکٹیٹرانہ طریقے پر فلسطین کے اصل عرب باشندوں کو دبانا شروع کر دیا، یقیناً وہ اس کوشش میں ناکام رہتے اگر ان کو امریکہ اور انگلستان کی امداد حاصل نہ ہوتی۔ اور اب بھی جب عربوں نے اپنے پلین اور اپنی موت کی خاطر جان کی بازی لگا رکھی ہے یہ صیہونی دہشت پسند ناکام نہیں ہوں گے، وہ بالآخر کیونکہ دنیا کی خود غرض طاقتیں ان کی امداد کو آئیں۔

فلسطین میں صیہونیوں کی نام نہاد حکومت کی حمایت کرنے والے اس بات کا جواب دیں کہ اگر کل کو چین یا برما کے باشندے ہندوستان کے کسی حصہ میں زبردستی اپنی اکثریت بنانے کی کوشش کریں اور وہاں پر اپنی حکومت قائم کرنا چاہیں تو اسوقت ان ہندوؤں کا طرز عمل کیا ہوگا۔ اور کیا اس وقت یہ ہندوستانی آپ کو دنیا بھر کی ہمدردیوں کا مستحق نہ سمجھیں گے اور کیا اس وقت دنیا بھر کی جمہوری طاقتیں کا یہ حق نہ ہوگا کہ وہ ہندوستانیوں کی حمایت کریں اگر ایسا ہی ہے اور یقیناً ہے تو آج ہندوستانیوں کو عربوں کی حمایت کرنی چاہیئے اور حکومت ہند پر بھی اس بات کے لئے زور دینا چاہیئے۔

اس وقت ہندوستان بھر کے مسلمانوں اور دوسرے کردوں کو ہمدرد باشندوں کی ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہیں۔ حکومت کو لازم ہے کہ فلسطین کے بارے میں کوئی فیصلہ کرتے وقت ان باتوں کا خیال رکھے۔

اطہر حسن شاہجہانپور
یکم جون

اوما کنڈ ۲ جون۔ ایشیا مشرق بعید کے لئے اقتصادی اسمبلی کا اجلاس پیر کے دن اوما کنڈ میں ہوگا۔

معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے وفد کی قیادت کریں گے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کی پرستی میں پھر جاری ہونیوالا ہے مگر اس دفعہ وہ عربک کالج کے نام سے نہیں بلکہ دہلی کالج کے نام سے نمایاں ہوگا تاکہ غیر فرقہ وارانہ خطوط پر کام کر سکے اور ساتھ ہی اس میں ہندی اور سنسکرت کی تعلیم کا بھی انتظام ہوگا تاکہ اس کی غیر فرقہ واریت کے لئے ایک ثبوت مہیا ہو جائے! ہمیں خوشی ہے کہ دہلی کالج کی مینیجنگ کمیٹی کو تمام مشہور اداروں کی نمائندگی کا فخر حاصل ہے اور توقع ہے کہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کی سرپرستی میں اسے ترقی کرنے اور جدید خطوط پر چلنے کا پورا موقعہ ملے گا۔ اور دہلی کی علمی فضا میں جو خلا پیدا ہو گئی ہے وہ اسکے ذریعہ پر ہو جائے گی

عربک کالج دہلی

گذشتہ ہفتہ میں فسادات کی وجہ سے دہلی کا عربک کالج بند کر دیا گیا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ وہ نئے انتظامات اور نئی کروٹوں کے بعد شیخ الجامعہ

سیاحت

پردے کی باتیں

سعادت حسن منٹو

استاد۔ شاباش! پردے کے فوائد کون کون سے بتلا سکتے ہو؟

لڑکا۔ بہت سے لیکن ان میں غالب مشہور ہے کہ پردا کی پردہ ہے بے کاتگی

استاد۔ بالکل ٹھیک ہے۔

آج ضلع کچہری میں جب کام شروع ہوا تو کمرہ کچہری کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ایک مقدمہ پیش ہونے والا تھا جس کے متعلق یہ افواہ گرم تھی کہ بہت دلچسپ ہوگا۔ مقدمہ کیا تھا، ایک مولانا کی داڑھی کے بارے میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوگا جس میں بہت سی باتیں طے ہونگی اس لئے ضلع صدر سے لے کر ضلع بلدیہ تک کے ممبر اس جلسہ میں شامل ہونگے۔ ان مولانا نے کس بنا پر داڑھی کی حمایت میں دعویٰ دائر کیا تھا، یہ مجھے معلوم نہیں۔ ممکن ہے انہوں نے بے پردگی کی حمایت میں دعویٰ کیا ہو!

مال روڈ پر ٹرانسپورٹ کے ساتھ کھال کی رکشہ پر ایک اونچی آواز پانی مارے بھٹے ہوئے اپنے دوستوں سے کہہ رہا ہے

"یہ دو قسم کی عورتوں کی کمی نہیں ہیں، ایک قسم تو ان کی ہے جو اپنے آپ کو پردے میں رکھتی ہیں، دوسری قسم کی عورتیں وہ ہیں جو اپنے آپ کو پردے میں رکھتی ہیں"

کالج میں مشغل کے لڑکی جاری ہے۔ ایک خوش پوش نوجوان چہک رہا ہے۔ "نہیں نہیں یہ تو ضرور پہننا چاہیئے اور پھر کیا مضائقہ ہے کھلے بندے کرنے میں، نئے فیشن کے سے گورے گورے ہاتھ ہیں نقاب تھامے ہوئے، کبھی ہوا کے جھونکے سے یہ چہرہ کی پردہ ذرا سرکا جاتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ کیسی دیکھا کرے کوئی ۔ ۔ ۔ خدا نے جس سب سے اونچا مقام دیا ہے اس پر کسی کے مرجانے کو ۔ ۔ ۔ کبھی کان کا جھمکا چمک دکھاتا ہے، کبھی آنکھ کی کہنی ایسی لڑی ۔ ۔ ۔ اور وہ ہتھوڑوں کی چوٹیں جیتے ہوئے بھی مرنے!

ملک کے بت کے پاس ایک لڑکا اپنے دوست سے کہتا ہے یہ نقاب کش فی کی رسم کیا ہے ۔ ۔ ۔ جب محبوب بیمار ہوتا ہے تو اسے کوئی تحفہ دعا کہتا ہے لیکن جوں ہی اسے پتہ چلتا ہے کہ اس پر کالی چادر چڑھا دیتے ہیں اور کسی بڑے آدمی کے دیکھنے کے لئے کرتے ہیں کہ وہ اس کی نقاب کشائی کرے ۔ ۔ ۔ یہ بالکل ہے یہ پردہ کا مسئلہ بھی کیا ایسا ہی ہے"۔

ایک آدمی اپنی بیوی سے کہہ رہا ہے "میں پردہ کا حامی ہوں لیکن میں نے قبل ازیں اس سے کئی ایک فوائد سنے تھے، وہ مجھے یاد نہیں رہے، اس لئے بھول گئے ہو تو مجھے بتا دو"۔

بیوی کہتی ہے "پردہ کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ آپ کو بھولنے کی عادت پڑ گئی ہے"۔

کلاس میں استاد لڑکوں سے پوچھتا ہے۔ "پردے کے کیا فوائد ہیں؟"

ایک لڑکا جواب دیتا ہے "وہ شاعر جس نے یہ شعر کہا ہے:

مری جھد پہ کوئی پردہ کوشش آتا ہے
چراغ گور غریباں صبح بجھا دینا

ہمارا راستہ

(از ڈاکٹر شنکر داس صاحب ایم پی)

آج کل افواہوں کا بازار دونوں اطراف کی دنیا پر جنگ کے بادل گرج رہے ہیں امن کی فضا کو مکدر کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے یہاں تک کہ ایک شیطان صفت انسان نے امن کے دیوتا مہاتما گاندھی کو ہمیشہ کی نیند سلا دیا۔ آئندہ کیا ہوگا یہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

ہمیں خوشی ہو یا رنج پاکستان تو بن چکا ہندوستان کی مسلم اقلیت کا تو فی الحال یہ کہنا ہے خواہ وہ لڑائی ہو یا امن ہو وہ ہمارا ملک ہے، اگر ہے ایک آثار ریاست، دوسرے ممالک کی طرح خود مختار اور اپنی قسمت کا مالک ہے اگر ہم چاہیں بھی تو اسے مٹا نہیں سکتے۔ ایسا کریں گے تو خود کاری ضرب کھا بیٹھیں گے۔ اور ہماری فنا کا ایک نیا دور شروع ہو جائے گا۔

اگر ہم پاکستان کو فتح بھی کر لیں تو اس سے ہندو مسلم مسئلہ کبھی حل نہ ہوگا، کیا ہم دس کروڑ انسانوں کے حقوق کو پامال کرنے میں حق بجانب ہو سکیں گے۔ بہتر یہ ہے کہ ہم پاکستان کو پاکستان کی حیثیت سے برداشت کریں اور اس کے الحاق کو سیاسی خودکشی کے مترادف سمجھیں۔ پاکستان سے فیڈریشن بنانے کا سوال اس وقت تک پیدا ہی نہیں ہوتا جب تک ہم اشتراکیں دوسرے اسلامی ممالک سے مل کر فیڈریشن کی طرح نہ ڈال دیں۔ اگر ہم ایران، افغانستان اور انڈونیشیا سے ملکر ایک بلاک بنا لیں تو پاکستان کو ہندوستان سے کچھ بھی خطرہ نہیں رہتا۔ ہم اس کی طرف سے بالکل بے فکر ہو جائیں گے۔ اور ہماری توجہ اپنی اصلاح اور ترقی کی طرف ہو جائیگی۔

ہمارا راستہ یہ ہے کہ ہم اپنی تعلیمی اداروں کو ترقی دیں، ہر قسم کی تعلیم کا انتظام کریں، ہر شعبہ میں ترقی کریں، ہر قسم کی صنعت کو فروغ دیں، ہر قسم کی تجارت کو بڑھائیں، ہر قسم کی زراعت کو ترقی دیں، ہر قسم کی سائنس کو ترقی دیں، ہر قسم کی ایجاد کو ترقی دیں، ہر قسم کی دریافت کو ترقی دیں، ہر قسم کی فوج کو ترقی دیں، ہر قسم کی بحریہ کو ترقی دیں، ہر قسم کی ہوائی فوج کو ترقی دیں، ہر قسم کی ہوائی جہاز کو ترقی دیں، ہر قسم کی ہوائی کمپنی کو ترقی دیں، ہر قسم کی ہوائی اڈہ

کشمیر میں اڑی ڈومیل محاذ پر ہندی فوجیں چکوٹھی پر قبضہ کرنیوالی ہیں

سری نگر سے ۲۵ میل پر حملہ آوروں کی کشمیر میں داخل ہونیکی کوشش

ہندی فوجوں کی تیاری۔ حملہ آور بلا مقابلہ کئے بھاگ جائینگے

سری نگر ۲ جون۔ ہندی فوجیں اس وقت جنگی نقطۂ نظر سے اہم ترین چکوٹھی پر حاوی ہو چکی ہیں۔ ان کی پیشقدمی اڑی ڈومیل روڈ پر جاری ہے۔ کارگیل کی سمت سے دشمن کے چھ سو لے چھوڑے دستوں کی بابت آج اطلاع ملی ہے کہ وہ کشیر کی حدود میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ خبر ہمارے ان معتبر اطلاعات پر مبنی ہیں جو ہمیں سری نگر پہنچ رہی ہیں۔ قبائلیوں کے جتھے مختلف محاذوں کی پیشقدمی سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر بتائے جاتے ہیں۔ یہ سری نگر سے تیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ تیاں اور عباشیف کی پہاڑیوں میں بھی ہم چوکس ہیں۔ یہ یہاں سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان جتھوں میں گلگت۔ اسکاؤٹ سپاہیوں کی بہت کافی تعداد شامل ہے۔ ہم چوبیسوں اطلاعوں سے مطلع ہیں۔ ان اطلاعات سے باشندوں میں کوئی تشویش پیدا نہیں ہوئی تھا۔ لیکن ہندی فوج کے حکام نے ہندی فوجوں کو ہوشیار رہنے کی تاکید کر کے عوام میں اطمینان کا احساس پیدا کر دیا ہے۔ ابھی تک جہاں سے بھی تصادم کی اطلاع آئی ہے۔ لیکن باغی حلقوں کا کہنا ہے کہ وہ کشمیر کی حدود میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ خبر یا

کشمیر میں اڑی ڈوميل محاذ پر ہندی فوجیں چکوٹھی پر قبضہ کرنیوالی ہیں

سری نگر سے ۲۵ میل پر حملہ آوروں کی کشمیر میں داخل ہونیکی کوشش

ہندی فوجوں کی تیاری۔ حملہ آور بلا مقابلہ کئے بھاگ جائینگے

سری نگر ۱۴ جون۔ ہندی فوجیں جو اس وقت بیحد اہم نقطہ نظر سے اہم بنیادی چکوٹھی پر حملہ آور ہو رہی ہیں ان کی پیشقدمی اڑی ڈوميل روڈ پر جاری ہے۔ کل تک کی تحت سے دشمنوں کے چھوڑے ہوئے دشمنوں کی بابت آج اطلاع ملی ہے کہ وہ کشمیر کی سرحدی میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ خبریں ان معتبر اطلاعات پر مبنی ہیں جو ہال ہی میں سری نگر پہنچی ہیں۔ قبائلیوں کے جتھے موضع حیترال کی پہاڑیوں سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر تاڑے جاتے ہیں۔ یہ سری نگر سے کچھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ نیاں اور مہاشیش کی پہاڑیوں میں بھی موجود ہیں۔ یہ یہاں سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان جتھوں میں گلگت۔ اسکاؤٹ سپاہیوں کی بہت کافی تعداد شامل ہے۔ جو جدید اسلحہ سے مسلح ہیں۔ ان اطلاعات سے پاشہ دں میں پراسی پھیل گیا تھا۔ لیکن ہندی فوج کے حکام نے ہندی فوجوں کو ہوشیار رہنے کی تاکید کر کے عوام میں اطمینان بحال کر دیا ہے۔ ابھی تک یہاں سے کسی تصادم کی اطلاع نہیں ہے۔ لیکن باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ ہندی فوج گشت اور دوسرے اقدامات کی وجہ سے یہ لوگ لڑنے بھڑنے بغیر ہی بھاگ جائیں گے۔ اس علاقہ میں برساتی نالہ ہے اس فوج سے دشمنوں کے خود بھاگنے کا مقابلہ کرنا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ جیپوں پر ہندی راستوں کی کھائیوں اور دادیوں کی موجودگی کی وجہ سے حملہ آور راستے حملہ کی وقت اور جگہ کا تعین کر کے فوراً حملہ کر سکتے ہیں۔ لیکن ہندی فوجوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اس قسم کی لڑائی میں بھی پیش قدمی کرنا ان کا ہی حصہ ہے۔ حکومت کشمیر اور نیشنل کانفرنس کے کارکن ایسے اچانک حملوں کے مقابلہ میں ہندی فوج کی مدد کر رہے ہیں۔ اور اس بات کی توقع ہے کہ حملہ آوروں کو جیسے ہی آنے والوں کا بھاؤ معلوم ہو جائیگا چکوٹھی کے محاذ پر حملہ آوروں کے مستقل مزاجی سے مقابلہ کرنے کے باوجود ہندی فوجوں نے گزشتہ ۲۴ گھنٹہ میں کئی چیف قبائلیوں کی پہاڑیوں میں بھی موجود ہیں۔ یہ یہاں سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان جتھوں میں گلگت۔ اسکاؤٹ سپاہیوں کی بہت کافی تعداد شامل ہے۔ جو جدید اسلحہ سے مسلح ہیں۔ ان اطلاعات سے پاشہ دں میں پراسی پھیل گیا تھا۔ لیکن ہندی فوج کے حکام نے ہندی فوجوں کو ہوشیار رہنے کی تاکید کر کے عوام میں اطمینان بحال کر دیا ہے۔ ابھی تک یہاں سے کسی تصادم کی اطلاع نہیں ہے۔ لیکن باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ ہندی فوج گشت اور دوسرے اقدامات کی وجہ سے یہ لوگ لڑنے بھڑنے بغیر ہی بھاگ جائیں گے۔ اس علاقہ میں برساتی نالہ ہے اس فوج سے دشمنوں کے خود بھاگنے کا مقابلہ کرنا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ جیپوں پر ہندی راستوں کی کھائیوں اور دادیوں کی موجودگی کی وجہ سے حملہ آور راستے حملہ کی وقت اور جگہ کا تعین کر کے فوراً حملہ کر سکتے ہیں۔ لیکن ہندی فوجوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اس قسم کی لڑائی میں بھی پیش قدمی کرنا ان کا ہی حصہ ہے۔ اسی لڑائی میں بھی پیش قدمی کرنا ان کا ہی حصہ ہے۔ حکومت کشمیر اور نیشنل کانفرنس کے کارکن ایسے اچانک حملوں کے مقابلہ میں ہندی فوج کی مدد کر رہے ہیں۔ اور اس بات کی توقع ہے کہ حملہ آوروں کو جیسے ہی آنے والوں کا بھاؤ معلوم ہو جائیگا چکوٹھی کے محاذ پر حملہ آوروں کے مستقل مزاجی سے مقابلہ کرنے کے باوجود ہندی فوجوں نے گزشتہ ۲۴ گھنٹہ میں کئی چیف قبائلیوں کی پہاڑیوں پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ چکوٹھی کی حالت اب اس قسم کی ہو گئی ہے کہ اس پر کسی کا قبضہ نہیں رہا ہے۔ ہندی اور دشمن کی فوجیں اس کے ساتھ پہاڑیوں پر موجود ہیں۔ لیکن ہندی فوجوں کی طاقت کہ بلندی بڑھتی جا رہی ہے۔ حملہ آوروں کی طاقت کمزور ہو رہی ہے۔ اس لئے ہر وقت چکوٹھی کی فتح کی اُمید ہے۔ اس محاذ پر ہوائی حفاظتی فوجوں کی مدد کر رہا ہے۔ دیکھو بھال کے لئے ہوائی جہاز اڑان کر رہا ہے۔ حال ہی میں ہندی فوجوں نے شیوں پر قبضہ کیا تھا۔ اب انہوں نے اپنے توجہ مبذول کرلئے ہیں۔ ڈیڑھ ہزار مربع میل کے علاقہ کو حملہ آوروں سے صاف کر دیا ہے۔ اسی طرح وہ کوڑی ڈوميل کے محاذ پر اپنے بازو دے بھی خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اڑی سے آگے ہندی فوجوں نے اوروں کے گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔

تار و ڈاک کی اصلاح کیلئے نیا انتظام

نئی دہلی ۱۴ جون۔ تار و ڈاک کے انتظام کی اصلاح کرنے کے لئے حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ ڈاک خانے کے افسروں اور ان کے نظام کو چھ ماہ کے لئے دوست کر دیا جائے۔

توقع ہے کہ اس پوسٹ ماسٹر جنرل اور ڈاک کے سپرنٹنڈنٹوں کی جگہ اب سے ایسے افسر مقرر کئے جائیں گے جو ڈاک پوسٹل سروس کمیٹی کی سفارش پر کئے جائیں گے۔ ان افسروں کا انتخاب فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہو گا۔ اور اس کا انتخاب انڈین پوسٹل سروس (انڈین پوسٹل سروس وغیرہ کے ممبروں کو ہی دیا جائے گا) کے ذریعہ ہی ہے (مثلاً لکھنؤ کے پوسٹ ماسٹر جنرل اور ڈائریکٹر پوسٹل سروس کی شاخوں کا انتظام اب اول درجہ کے افسر کی نگرانی میں ہو گا۔

اس طرح سپرنٹنڈنٹ کے افسروں کو بھی اسسٹنٹ پوسٹ ماسٹر جنرل جیسے اہم عہدوں پر لگایا جائے گا۔ کلکتہ بمبئی۔ مدراس اور دہلی کے ڈاک کے انتظامات کو ایک ڈائریکٹر جنرل گریڈ کے افسروں کی پوری نگرانی میں ہو گا۔ توقع ہے کہ اس قسم سے ڈویژنوں اور ضلعوں میں ڈاک کے نظام بہتر ہو جائے گا۔

مدھیہ بھارت یونین کے وزراء کا حلف وفاداری

اندور ۱۴ جون۔ مدھیہ بھارت یونین کے راج پرمکھ مہاراجہ گوالیار آج اندور پہنچ گئے جہاں آپ نے وزراء سے حلف وفاداری لیا۔ اس حلف وفاداری میں گئے۔ حلف وفاداری کے علاوہ دوسرے ممبران نے آپ کا غیر مقدم کیا۔ سوراشٹر راجستھان کے بعد مدھیہ بھارت تیسری یونین ہے جس کے راج پرمکھ نے حلف وفاداری لیا ہے۔ گزشتہ مارچ میں مدھیہ بھارت کی حکومت نے اپنا نظم و نسق راج پرمکھ کے حوالہ کر دیا۔

یونین کے راج پرمکھ مہاراجہ گوالیار نے اپنی طرف سے اور وزراء سے حلف برداری کی طرف سے یقین دلایا کہ ہم لوگ اور سکھ عوام کے ساتھ رہیں گے اور عوام سے یونین کی حالت بہتر بنانے کے سلسلہ میں تعاون کریں گے۔

میرے اوپر لگائے ہوئے الزامات محض بے بنیاد اور لغو ہیں

مسٹر سہروردی کی طرف سے مشرقی بنگال کی حکومت کو الزامات کی تردید

ڈھاکہ ۱۴ جون۔ آج شام کو ساڑھے چار بجے وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی ڈھاکہ سے بذریعہ ٹرین کلکتہ روانہ ہوئے۔ توقع ہے کہ آج رات کلکتہ پہنچ جائیں گے۔ مسٹر سہروردی پر صبح شام کلکتہ ڈھاکہ سے خیر سگالی مشن پر ڈھاکہ آئے تھے۔ جہاں آپ بذریعہ ہوائی کشتی پہنچ گئے جاتے تھے۔ لیکن حکومت مشرقی پاکستان نے آپ کو آگے بڑھنے سے روک دیا اور واپس بھیج دیا گیا۔

مسٹر سہروردی نے ریلوے حکام کو خبر مقدم کرتے ہوئے بذریعہ ٹرین کلکتہ واپس جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ جائے تاکہ حکومت مشرقی پاکستان نے آپ کے جہاز کو بند بست کر دیا تھا۔ ایک بیان کے دوران میں مسٹر سہروردی نے حکومت مشرقی پاکستان کے اس رکاوٹ میں رکاوٹ ڈالنے کے اقدام کو شرمناک اور غیر منصفانہ بتایا۔

آپ نے کہا کہ حکومت کو اطمینان ہے کہ یہاں اس اور غیر سیاسی کے مشن کی قطعاً ضرورت نہیں اور اس کے ہاں کوئی واقعہ بھی نہیں ہوا۔ حکومت کو شاید یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی کہ میں یہاں پر کسی ناخوشگوار تحریک شروع کرنا چاہتا ہوں یا میں مشرقی بنگال کی اقتصادی سیاست میں دخل دینے آ رہا ہوں اگر ایسے اس نے میرے پروگرام کو پڑھا ہو نے دنیا سب غلط ہی لیکن اسے معلوم ہونا چاہئے۔ کہ گاندھی جی کے کہنے پر میں قریب قریب تمام کے کام کر رہا ہوں اور یہ شہری جو بنگال کے ہندو مسلمان دونوں کے لئے یکساں ہیں ان کی بہبود کے لئے کام کرنا میرا فرض ہے۔ میں ان کی بہبود کے لئے کام کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

کراچی کارپوریشن کی طرف سے امریکہ کی مذمت

کراچی ۱۴ جون۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کا ایک اجلاس منگل کے دن ہوا جس میں امریکی حکومت کے اس اقدام کی کہ اس نے یہودیوں کی نئی ریاست اسرائیل کو تسلیم کیا۔ مذمت کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی گئی اس قرارداد کا متن حسب ذیل ہے کارپوریشن کا یہ اجلاس حکومت امریکہ کے یہودیوں کے۔ ہم خدا یہ ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنے کی مذمت اور اظہار نارضامندی کرتا ہے اور ان لوگوں کو یقین دلاتا ہے کہ پاکستان کے مسلمان صیہونیت اور بین الاقوامی استبداد کے خلاف ان کی عید و عید بے عہد وفا کی رکھتے ہیں اس قرارداد کی ایک نقل مفتی فلسطین کو بھیجی گئی۔

ایران میں ہندوستانی تاجروں پر پابندی

ہندو سفیر کا پرزور احتجاج

طہران۔ ۱۴ جون۔ ایرانی پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا گیا ہے جس کے منظور ہونے پر ایران میں مقیم ہندوستانی تاجروں کی سرگرمیاں محدود ہو جائیں گی۔ ہندوستانی۔ ہندوستانی سفیر علی ظہیر نے وزیر تجارت ایران سے مل کر حکومت ایران کے اس اقدام کے خلاف پرزور احتجاج کیا اور کہا کہ ہندوستان میں مقیم ایرانی تاجروں کو وہی حقوق حاصل ہیں جو خود ہندوستانی تاجروں کو حاصل ہیں معلوم ہوا ہے کہ دوسرے ممالک کے ڈیلوپٹ میں حکومت ایران کے اس اقدام کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔

زمین کی کاشتکاروں میں برابر تقسیم

سری نگر ۱۴ جون۔ حکومت جموں و کشمیر نے زیادہ اناج پیدا کرنے کی مہم کے پیش نظر ۴۰ ہزار کسانوں اور کاشتکاروں کے درمیان زمین کو تقسیم کر دیا ہے اس سلسلہ میں ریاست کے وزیر مالیات اور کشمیر کے گورنر گاؤں گاؤں کا دورہ کر رہے ہیں

گم شدہ کی تلاش

بنارسی داس صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا بچہ ۵ سالہ پریم کمار ۱۴ جون صبح کے تقریباً دس بجے سے گم ہے گندمی رنگ ہے اگر کسی صاحب کو یہ بچہ مل جائے تو پتہ ذیل پر پہنچانے کی تکلیف گوارا فرمائیں۔ بنارسی داس مکان ۹۲۵ گلی فخر الدین گیج جی۔ بی روڈ دہلی

جنوبی افریقہ میں ستیہ گرہ ملتوی

نئی حکومت کی پالیسی کے اعلان کا انتظار

جوہنسبرگ ۱۴ جون۔ ٹرانسوال اور فری اسٹیٹ کانگریس کی نشست کو ستیہ گرہ کونسل نے کل رات یہاں اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا کہ ستیہ گرہ کی دو سالہ تحریک کو عارضی طور پر بند کر دیا جائے۔ اور جنوبی افریقہ کے نئے وزیر اعظم ڈاکٹر ملان سے ملاقات کر کے ہندوستانیوں کے مسئلہ پر نئی حکومت کی پالیسی کے متعلق اعلان کرایا جائے۔

معاشی کمیشن میں انڈونیشیا کی نمائندگی

ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا

لیک سکسیس ۱۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک انڈونیشیا اور حکومت ہند میں اس بات کے بارے میں سمجھوتہ نہیں ہو سکا کہ انڈونیشیا اور مشرقی ایشیا کے کمیشن میں نمائندگی کی حیثیت سے سنبھال کیا جائے یا نہیں۔

چونکہ کل جب اس مسئلہ پر بحث شروع ہو گی تو اس بارے میں ووٹ لئے جائیں گے اسے پیشتر ملتوی کر دیا جائے گا۔ دونوں الوان کے لوگوں نے آپس میں بارہ دن سے بات چیت کی اس امید ہے کہ اگر رائے شماری کی نوبت آئی تو حکومت ہند کو بآسانی اکثریت حاصل ہو جائیگی لیکن اتنا ارکان بھی کم نہیں ہے۔ تینوں فریقوں میں سمجھوتہ کی تجویز پیش کی گئی ہے جس کی رو سے انڈونیشیا کے جمہوری اور غیر جمہوری علاقوں کو علیحدہ علیحدہ نمائندگی دی جائے۔ ہندو سفیر نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ انڈونیشیا کے جمہوری علاقوں کو

دارالسلطنت

۵ رجون ۱۹۶۲ء

ضلع کانگریس کمیٹی نمک کا انتخاب

کانگریس کمیٹی کے کارکنان کی ایک میٹنگ آج شام ۵ بجے شام دفتر میں منعقد ہوئی جس میں ضلع کے کارکنان کو خطاب کیا گیا۔

احرار خدام خلق کا تعزیتی جلسہ

جامع مسجد شاہی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان تعزیتی جلسہ زیر اہتمام خدام خلق منعقد ہوا جس میں مولانا عبدالرشید غازی صاحب کی صدارت میں جلسہ جاری تھا۔ مولانا مولوی حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی ایک تعزیتی قرارداد پیش کی گئی جس میں مرحوم کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی۔

آخر میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے اپنی رقیقۃ حیات کے حالات اور مفارقت پر دلسوز تقریر فرمائی۔

آخر میں سکریٹری احرار خدام خلق مولانا عبدالقیوم صاحب نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

کانگریس کمیٹی دارالشفاء کا جلسہ

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

اسمبلی سیشن کی دوسری نشست آئندہ کی اشاعت میں ملاحظہ کیجئے۔

شاہزادی الزبتھ مال بننے والی ہیں

لندن ۵ رجون۔ کل ملکہ تخت انگلستان کی وارث ۳۶ سالہ شاہزادی الزبتھ الیگزینڈرینا ماں بن جائیگی بکنگھم محل سے اعلان ہوا ہے کہ وہ ماہ جون کے فلپس تقریب میں شرکت نہیں کریں گی۔ اگرچہ شاہزادی تخت انگلستان کی وارث ہیں پھر بھی ان کی بچوں کی پرورش میں کوئی ترمیم نہیں کی جائے گی۔ کیونکہ قانون میں یا روشاہ کے گزٹ کا پھر جانے کے امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ شہزادیاں اپنے بچوں کو خطابات واپس نہیں کر سکتیں اور شاہزادی الزبتھ بھی اپنے بچوں کو اس وقت تک خطابات نہیں دے سکتیں جب تک کہ وہ تخت پر نہ بیٹھ جائیں۔ شاہزادی کے تخت پر بیٹھنے کے بعد ان کی سب سے بڑی اولاد (اگر ہو تو) پرنس آف ویلز بنا دیا جائے گا۔

اس وقت کوئی صحیح اندازہ نہیں کیا جا سکتا

ایشیائی علاقوں کے لئے روسی تجاویز

اڈاکنڈ ۵ رجون۔ روسی سفیر برائے نوروجوف کے ایشیائی اقتصادی کمیشن کے سیشن میں روسی سفیر ایم نوروجوف نے کہا کہ جنیوا میں بیان کے بارے میں کہ روسی وفد کو جب مواصلات پر مخصوص ایشیائی حصے کے صنعتی و تجارتی ترقی کے بارے میں خاص باتیں کہنا ہیں۔

مختلف ممالک کے نمائندوں میں تجاویں آرائیاں ہو رہی ہیں کہ آیا روس ایشیا کے جن نئے زرد علاقوں کے لئے اقتصادی تجاویز پیش کرنا چاہتا ہے جس طرح کہ یورپی ممالک کے لئے ماشل تجاویز پیش کی گئی ہیں۔

لاہور میں جو چیز سنگوئیاں ہو رہی ہیں ان کے متعلق اسٹیل کی تجاویز کے جواب میں روسی سفیر ایم نوروجوف نے کہا کہ جنیوا میں روسی اپنی تجاویز پہلے ہی پیش کر چکا ہے اور جلد از جلد ان کا اطلاق کرنا چاہتا ہے۔ ایشیائے لئے روسی تجاویز کو ابھی محض تیاس سمجھا جا رہا ہے۔ اور جس وقت تک کہ تمام ممالک سے کوئی معتبر اور باوثوق اعلان نہیں کیا جاتا ہے۔

لنکا اور اقوام متحدہ کی رکنیت

لیک سیکس ۵ رجون۔ آج اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے کہ حکومت لنکا نے مجلس اقوام متحدہ کی رکنیت کی درخواست کی ہے۔ وزیر اعظم لنکا نے مجلس اقوام متحدہ کے سکریٹری

دہلی اور نئی دہلی میں طوفان باد و باراں

دہلی ۵ رجون۔ کل شام یہاں ایک تند لیکن قلیل الوقت آندھی اور بارش آئی نتیجتاً ہی کچھ علاقہ میں خفیف سی تالہ باری بھی ہوئی۔ اس طوفان کی رفتار کم از کم ۶۰ میل بتائی جاتی ہے۔ وسطی حصہ کے اندر ہی بہت سے راستے اور شاہراہیں بند ہو گئیں۔ دکانوں کے سائبانوں اور کھڑکیوں کے شیشے چکنا چور ہو گئے۔ سڑکوں کے کناروں پر بیٹھنے والے دکانداروں کو برائے فروخت کپڑا اس میں اور دیگر اشیاء ہوا کے ساتھ اڑ گیں۔ کئی موٹریں سڑکوں پر گری پڑی ہوئی نہیں دیکھی گئیں۔ مکانوں کے چھتوں اور کھڑکیوں کے شیشے چکنا چور ہو گئے۔ سڑکوں کے کناروں پر بیٹھنے والے دکانداروں کو برائے فروخت کپڑا اس میں اور دیگر اشیاء ہوا کے ساتھ اڑ گیں۔ کئی موٹریں سڑکوں پر گری پڑی ہوئی نہیں دیکھی گئیں۔ مکانوں کے چھتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ بجلی کے کھمبے اور تار گر گئے۔ سخت نقصان ہوا ہے۔ شام کے چار بجے طوفان ختم ہو گیا۔

نصف شب کے بعد دوبارہ تند ہوا چلی اور بہت زیادہ بارش ہوئی جو آج صبح تک ہوتی رہی۔ اس کی رفتار کا اندازہ ۵۰ میل گھنٹہ بتایا جاتا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ صبح کے وقت تک ساتھ انچ بارش ہو چکی تھی۔ کسی شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے۔ درجہ حرارت کے یکایک ۱۵ درجہ حرارت میں کافی حد تک کمی واقع ہو گئی ہے۔ اور گرمی کی شدت محسوس کی جا رہی ہے کل کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۹۴ء، اور کم سے کم ۷۶ رہا۔

دہلی میں فساد کی غلط افواہوں کا مقابلہ

دہلی ۵ رجون۔ فسادی ہیں اس وقت بھگدڑوں کی بعض نئے بنیاد خبریں پھیل رہی ہیں جن سے عوام میں اضطراب پھیل رہا ہے

سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ اس اضطراب کو دور کرنے حالات کو ہر حیثیت پر قابو میں رکھنے اور شہر کی فضا کو پر امن رکھنے کے لئے امن کی زبردست مہم شروع کی جانے والی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے دہلی کے چیف کمشنر ڈپٹی کمشنر اور پولیس افسران سے اس سلسلہ میں مشورہ کیا۔ اور دہلی میں امن قائم رکھنے کے ذرائع پر غور کیا۔ اتوار کے دن شہر میں ایک جلسہ عام میں پنڈت نہرو امن قائم رکھنے کی ضرورت پر ایک تقریر کرنے والے ہیں۔

کانگریسی رضاکاروں کے ایک جلسہ میں جس مردوں سارا جائی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں ہر قیمت پر امن قائم کرنے کی ضرورت ہے اور شرارت کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنی چاہیئے۔ آج کانگریس کے دفتر میں ایک جلسہ منعقد ہوگا جس میں کانگریسی رضاکاروں کے لئے اس سلسلہ میں پروگرام مرتب کیا جائے گا۔

مجلس اتحاد المسلمین حیدرآباد کی

انڈین یونین میں شمولیت برداشت نہیں کی جائے گی

حیدرآباد، دکن ۵ رجون۔ مجلس اتحاد المسلمین کی مشاورتی کونسل کا ایک اجلاس ہوا جس میں یہ رائے پیش کی گئی کہ مجلس اتحاد المسلمین کبھی بھی اس سے اتفاق نہیں کر سکتی کہ حیدرآباد انڈین یونین میں شامل ہو جائے۔ اس کونسل کا ایک اجلاس ۱۵ جون کے بعد مجلس مشاورت کے دو روزہ اجلاس کے دوران انڈین یونین کے خلاف ایک زبردست احتجاج کیا جائے گا۔ اس کونسل کے اجلاس میں ہر ممبر کو اپنی رائے ظاہر کرنے کا پورا موقع د

کشمیر میں اڑی ڈومیل محاذ پر ہندی فوجیں چکوٹھی پر قبضہ کرنے والی ہیں

سری نگر سے ۲۵ میل پر حملہ آوروں کی کشمیر میں داخل ہونیکی کوشش

ہندی فوجوں کی تیاری ۔ حملہ آور بلا مقابلہ کئے بھاگ جائینگے

سری نگر ۱۴ جون ۔ ہندی فوجیں ہم اس وقت بڑی نقاد نظر سے ایم بنتھا چکوٹھی پر حاوی ہو رہی ہیں ان کی پیشقدمی اڑی ڈومیل روڈ پر جاری ہے ۔ کارگیل کی سمت سے دشمن کے چھوٹے چھوٹے دستوں کی بابت آج اطلاع ملی ہے کہ وہ کشیر کی وادی میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ یہ خبریں ان معتبر اطلاعات پر مبنی ہیں جو یہاں ہی میں سری نگر پہنچی ہیں ۔ قبائلیوں کے بچتے ہوئے جتھوں کی پسپائیوں سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر بتلائے جاتے ہیں ۔ یہ سری نگر سے کپواڑہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے ۔ تیاں اور چاہشیتی کی پہاڑیوں میں بھی موجود ہیں ۔ یہ یہاں سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہیں ۔ ہندی فوجوں نے گزشتہ ۲۴ گھنٹہ میں کئی پیش قدمیاں کی ہیں ۔ انہوں نے کئی پہاڑیوں پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے ۔ چکوٹھی کی حالت اب اہم مقام کی ہو گئی ہے کہ اس پر کسی کا قبضہ نہیں رہا ہے ۔ ہندی اور دشمن کی فوجیں اس کے سامنے پہاڑیوں پر موجود ہیں ۔ لیکن ہندی فوجوں کی طاقت کہیں بڑھ رہی ہے ۔ اس محاذ پر ہوائی قضیہ فوجوں کی مدد کر رہا ہے ۔ دشمن کے ٹھکانوں پر بمباری کی جا رہی ہے ۔ اڑی ڈومیل روڈ پر بھی ہندی فوج نے دشمن کے مورچے سر کر لئے ہیں ۔ ان اطلاعات سے پائہ ثبوت میں یہ اضافہ ہوا ہے کہ ہندی فوج کے حکام نے ہندی فوجوں کو جو ہدایات دی ہیں ان کی تائید کر کے خواہ مخواہ خطرہ مول لینے کی بجائے دشمن کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا جائے ۔ اس طرح ہندی فوج نے دشمن کے مورچہ سنبھالنے کا بندوبست کرنے کا موقع دیا ہے ۔ لیکن

دارالسلطنت

۵ رجون ۱۹۵۱ء

ضلع کانگریس کمیٹی نئی

کانگریس کمیٹی کے کارکنان کی ایک میٹنگ ۲۰ کو پانچ بجے شام دفتر ضلع منعقد ہوگی ہے جس میں ممبران کمیٹی سے اور کارکنان کو خطاب کریں گی۔

احرار خدام خلق کا تعزیتی جلسہ

جامع مسجد شاہ ولی اللہ میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان تعزیتی جلسہ زیر اہتمام خدام خلق منعقد ہوگا مولانا عبدالرشید فاروقی صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوگا۔ مولانا حافظ حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی اچانک وفات کی وجہ سے حضرت ایسا ہی پر مندرجہ ذیل تجویز پیش ہوگی۔ مولانا سید حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی وفات سے احرار کو جو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اس پر یہ جلسہ گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ رب العزت مرحوم کو اپنی آغوش رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ جلسہ میں شاہ محمد زبیر صاحب مفتی صدر مدرس مدرسہ امینیہ کانگریس کمیٹی پنڈت نہرو کی گرفتاری کے بعد ملک میں منعقد ہونے والے جلسوں کے متعلق تقریر کریں گے۔ آخر میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی اہلیہ محترمہ کی وفات حسرت آیات پر مندرجہ ذیل تجویز پیش ہوگی۔ تجویز ہم مولانا عبدالسلام صاحب شکر بڑیلوی احرار سے پیش کی جو مولوی عبدالحفیظ صاحب فاروقی، مولانا محمد کفیل اور مولانا عبدالحلیم صاحب کی تائید سے منظور ہوئی۔ مسلمانان دہلی کا یہ عظیم نشان جلسہ رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور دست دعا ہے کہ رب العزت مرحومہ کو اپنی آغوش رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

شاہزادی الزبتھ مال بننے والی ہیں

لندن ۵ رجون۔ کیا جانشین تخت انگلستان کی والدہ ۴۲ سالہ شاہزادی الزبتھ آئندہ میں ماں بن جائیگی یہ گفتگو محل سے اعلان ہوا ہے کہ وہ ماہ جون کے طبی تقریب میں شرکت نہیں کریں گی۔ اگر یہ شاہزادی تخت انگلستان کی وارث ہیں۔ پھر بھی ان کی بچہ کی پیدائش میں کوئی فرق نہیں آئیگا کیونکہ قانون میں یہ دشوار مسئلہ کا گیا ہے کہ ولیعہد کے امکان کو نظر انداز نہیں کر دیا گیا ہے۔ شہزادیاں اپنے بچوں کو معطیات واپس نہیں کر سکتیں اور شاہزادی الزبتھ بھی اپنے بچہ کی وجہ سے وقت کا معطیات نہیں کر سکتیں جب تک کہ وہ تخت پر نہ بیٹھ جائیں۔ شاہزادی کے تخت پر بیٹھنے کے بعد ان کی سب سے بڑے لڑکے کو (اگر ہوا تو) پرنس آف ویلز بنا دیا جائے گا۔

اس وقت کوئی صحیح اندازہ نہیں کیا جا سکتا

ایشیائی ملاقاتوں کے لئے روسی تجاویز

اوائل کانفرنس ۵ رجون۔ روسی سفیر برائے نیویارک کے ایشیائی اقتصادی کمیشن کے سشن میں روسی سفیر برائے نیویارک کے کل کی تجاویز کے بارے میں کہا کہ روسی وفد کے جو سوالات پر خصوصاً ایشیائی نقطے کے صنعتی و تجارتی ترقی کے بارے میں خاص باتیں کہنا ہیں۔

مختلف ممالک کے نمائندوں میں قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں کہ آیا روس ایشیا کے لئے زردہ علاقوں کے لئے، تقصیلی تجاویز پیش کرنا چاہتا ہے جس طرح کہ یورپی ممالک کے لئے مارشل تجاویز پیش کی گئی ہیں۔

لاہور میں جو چیز سنگوئیاں ہو رہی ہیں ان کے مطابق رشین کی تجاویز کے جواب میں روس اپنی تجاویز پہلے ہی مرتب کر چکا ہے اور جلد از جلد ان کا اظہار کر دینا چاہتا ہے۔ ایشیا کے لئے روسی تجاویز کو ابھی محض قیاس تصور کیا جا رہا ہے۔ اور جس وقت تک کہ ایشیا سے کوئی منتخب اور باوثوق اعلان نہیں کیا جاتا ہے۔

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

اسی عنوان کی دوسری قسط آئندہ کی اشاعت میں ملاحظہ کیجئے۔

لنکا اور اقوام متحدہ کی رکنیت

ایک سیکس ۵ رجون۔ آج اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے کہ حکومت لنکا نے مجلس اقوام متحدہ کی ممبری کی درخواست کی ہے۔ وزیر اعظم لنکا نے مجلس اقوام متحدہ کے سکریٹری

دہلی میں فساد کی غلط افواہوں کا مقابلہ

دہلی ۵ رجون۔ دہلی میں اس وقت بعض افواہوں کی بعض بے بنیاد خبریں پھیل رہی ہیں جس سے عوام میں اضطراب پھیل رہا ہے

سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ اس اضطراب کو دور کرنے، حالات کو ہر حیثیت سے قابو میں رکھنے اور شہر کی فضا کو پر امن رکھنے کے لئے اس کی زبردست مہم شروع کی جانے والی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے دہلی کے چیف کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور پولیس افسران سے اس سلسلہ میں مشورہ کیا۔ اور دہلی میں امن قائم رکھنے کے ذرائع پر غور کیا۔ آوار کے دن شہر میں ایک جلسہ عام میں پنڈت نہرو امن قائم رکھنے کی ضرورت پر ایک تقریر کرنے والے ہیں۔ کانگریسی رضاکاروں کے ایک جلسہ میں مسٹر مردولا سارا بھائی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں ہر قیمت پر امن قائم رکھنے کی ضرورت ہے اور شرارت کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیئے۔ آج کانگریس کے دفتر میں ایک جلسہ منعقد ہوگا جس میں کانگریسی رضاکاروں کے لئے اس سلسلہ میں پروگرام مرتب کیا جائے گا۔

دہلی اور نئی دہلی میں طوفان باد و باراں

دہلی ۵ رجون۔ کل شام یہاں ایک تند لیکن قلیل الوقت آندھی اور بارش آئی تھی جس کے ساتھ معمولی سی ژالہ باری بھی ہوئی۔ اس طوفان کی رفتار کم و بیش ۶۰ میل بتائی جاتی ہے۔ دس منٹ کے اندر ہی ہوا سے راستے اور سڑکیں بند ہو گئیں۔ مکانوں کے دروازوں اور کھڑکیوں کے شیشے چکنا چور ہو گئے۔ سڑکوں کے کناروں پر بیٹھنے والے دوکانداروں کے برائے فروخت کپڑا اکثر میں اور دیگر اشیاء بہا کے ساتھ بہہ گئیں۔ کئی موٹریں سڑکوں پر گری پڑی ہوئی ٹہنیوں سے اٹک کر گئیں۔ اسمبلی ہاؤس کے قریب ایک کار کو سخت نقصان پہنچا۔ شام کے جلوسے کا پروگرام ختم ہو گیا۔

نصف شب کے بعد دوبارہ تند جھکڑ اور بہت زیادہ بارش ہوئی جو آج صبح تک جاری رہی۔ ہوا کی رفتار کا اندازہ ۷۵ میل فی گھنٹہ بتایا جاتا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ صبح کئی مکانوں کے سائبان اڑ گئے۔ کسی شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے اور تیز بارش کے باعث یہاں کے درجہ حرارت میں کافی حد تک کمی واقع ہو گئی ہے اور پچھلی بار خزاں کے آغاز میں ٹھنڈ محسوس کی جا رہی ہے کل کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۲ اور کم سے کم ۷۶ رہا۔

مجلس اتحاد المسلمین حیدرآباد کی

انڈین یونین میں شمولیت برداشت نہیں کی جائے گی

حیدرآباد، دکن ۵ رجون۔ مجلس اتحاد المسلمین کی شاخ دارالسلطنت کا ایک اجلاس ہوا جس میں یہ کہا گیا کہ مجلس اتحاد المسلمین کبھی اس بات کا اتفاق نہیں کر سکتی کہ حیدرآباد انڈین یونین میں شامل ہو جائے۔ اس کے علاوہ مجلس حیدرآباد اور انڈین یونین کے درمیان کسی ایسے معاہدے کو بھی تسلیم نہیں کرے گی جس سے حیدرآباد کی آزادی اور حاکمانہ حیثیت پر زد آتی ہو۔ نیز مجلس انڈین یونین کی حیدرآباد کے اندرونی معاملات میں مداخلت برداشت نہیں کر سکتی۔

کونسل نے اتحاد المسلمین کے صدر سید قاسم رضوی کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ ان معاملات میں بغیر کونسل کے مشورہ کے جو قدم مناسب سمجھیں، اٹھائیں۔

جنوبی افریقہ کے نئے وزیر اعظم ڈاکٹر ملان کی نشری تقریر

پریٹوریا ۴ رجون۔ جنوبی افریقہ کے نئے وزیر اعظم ڈاکٹر ملان نے نئے وزیر اعظم کی حیثیت سے براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ ہم یورپین اقوام کی زیادہ سے زیادہ تعریف کی حفاظت کریں گے۔ ہم نے یورپی اور غیر یورپی اقوام کے علیحدگی کے قانون کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں طرح کے باشندوں کو فائدہ ہے۔ ہم نے کہا کہ برطانوی کامن ویلتھ میں ہم خوشی سے ہیں مگر اگر اپنے حقوق میں دست اندازی نہ کی جائے۔

دہلی ۵ رجون۔ معاصر ہندوستان سٹینڈرڈ کے نامہ نگار کے مطابق بنگال حکومت مرکزی حکومت کو یہ یقین دہانی کرنے کے لئے کہ بنگال میں بغاوتوں کا ایک علیحدہ دستہ بنایا جائے۔ اگر چنگ کے دوران میں ایک لاکھ میں ہزار مشکالی پھرتی ہوئے ملین انکی کوئی علیحدہ یونٹ نہیں بنائی گئی اور اب علاقائی ملیشیا دوں پر بھرتی کی جا رہی ہے۔ تجویز میں اس بات کا تذکرہ ہوگا۔ بلکہ سکھوں، راجپوتوں، جاٹوں، پہاڑیوں، گورکھوں اور آسامیوں۔ مراٹھوں۔ بھائیوں اور گورکھوں کے علیحدہ علیحدہ دستے ہیں۔ تو بنگالیوں کی کیوں نہیں جنہیں کو رک بھرتی کیا جانا چاہیے

جنرل کو ایک خطرناک الجھاؤ ہے کہ لنکا بھی ہندوستان پاکستان۔ آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کی طرح برطانوی

نظام کے مشیر والٹر مانکٹن بھی نہیں آرہے

حیدرآباد۔ دکن ۵ رجون معلوم ہوا ہے کہ مسٹر والٹر مانکٹن جو آج حیدرآباد سے دہلی آنے والے تھے نہیں آرہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک انہوں نے یہ طے نہیں کیا ہے کہ وہ کب دہلی آئیں گے۔ کل وہ حیدرآباد آئے ہیں۔ آتے ہی انہوں نے نظام سے ملاقات کی خیال تھا کہ اس ملاقات کے نوراً بعد وہ نظام کا آخری جواب لے کر دہلی روانہ ہو جائیں گے۔

آج والٹر مانکٹن نے ریاست کے ممتاز افسران سے ملاقات کی اور حیدرآباد اور انڈین یونین کے باہمی تعلقات کے متعلق کچھ دیر گفت و شنید کی۔ اس کے بعد وہ دوبارہ نظام سے بھی ملے اور معاملات مذاکرہ پر ان سے بھی مشورہ کیا۔ شام کو انہوں نے ریاست کے وزیروں کی ایک شاندار کانفرنس میں بھی شرکت کی۔

ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کب دہلی آئیں گے لیکن خیال ہے کہ وہ جلد ہی آنے والے ہیں۔ البتہ اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ سر والٹر مانکٹن کی حیدرآباد سے دہلی آنے میں تاخیر معنی خیز ہے۔

الہ آباد یونیورسٹی کی اردو دشمنی

(از شاہد نگار الجمعیۃ)

دہلی ۵ رجون۔ یہ معلوم ہو کر کہ الہ آباد یونیورسٹی کے دفتروں میں صرف دیوناگری رسم الخط میں کام ہونا شروع ہو گیا ہے اور نہایت سے قابل طلبہ کو داخلہ سے برطرف کیا جا رہا ہے۔ یہاں کے اردو داں حلقہ میں تعجب کی لہر دوڑ گئی ہے ہندوستان کی ممتاز اور صحیح حیثیت کی سب سے بڑی یونیورسٹی کے اس اقدام پر لوگوں کو اس جانبداری پر حیرت و استعجاب ہو رہا ہے جس نظام پر گاندھی کا چل رہا ہے جانچکے ہیں اور مع ہندو مسلم اتحاد کے صدیوں سے نونہ پیش کرتا آیا ہے۔ وہاں گاندھی جی کے منشی کو ناکام بنانے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔

یاد رہے کہ اس متبرک مقام کے میونسپل بورڈ کے چیئرمین شری کاشی پرشاد گلگر نے سب سے پہلے اپنی میونسپلٹی سے اردو کا اجراء ختم کرنے کا بل پیش کیا تھا۔ اس تبدیلی پر ہندوستان کی قومی اور سیاسی زندگی پر جو اثر پڑے گا اس کے متعلق کسی تفریح کی ضرورت نہیں۔ الہ آباد یونیورسٹی کی وہ اور ہے جس نے ہمیشہ قوم پرستوں کی تحریک کو کچلنے اور گاندھی جی کی منشی کی مخالفت پر کمر باندھی ہے کہ آخر کار کانگریس کی دشمنی کی بات نہیں۔

فلسطینی ثالث کی دوڑ دھوپ

(صفحہ اوّل کالم ۲ سے آگے)

کانفرنس کے دورہ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ ۲۰ گھنٹہ تک عمان رہیں گے اور اس دوران میں وہ اردن کے ۱۰ وزراء سے چیت کرنے کے بعد کل شام واپس کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ اقوام متحدہ کی فلسطین فلاحی کی درخواست کی ۴ دن کی تمدید کے بارے میں گفت و شنید کریں گے۔

قاہرہ کے اخبار (لیسن) کو کاؤنٹ برنا دوٹ فلسطین کے مستقبل کے بارے میں سیری چیدگیوں اور دونوں میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ عام امن چاہنے میں میں کے لئے "مطلع ابر آلود ہی ہے آپ نے فرمایا ہے کوئی بات نہیں میں شریف دوست ہوں۔ مصر، اردن، سعودی عرب سے بات چیت کر چکا ہوں اور اسرائیل کی عارضی حکومت سے بھی بات چیت کر چکا ہوں۔

تجربہ ان کے دن آپ نے اعلیٰ پاشا سے ملاقات کی تھی اس کے علاوہ قاہرہ، شام اور عمان کے سفارت فلسطین کے مسئلہ کے بارے میں سلامتی کونسل کے نمائندوں سے بھی ملاقات کریں گے۔

دولت مشترکہ کا ایک ممبر ہے، اور اس سلسلہ اقوام متحدہ کے چارٹر کو تسلیم کرتا ہے، اب اس کی خواہش ہے کہ امن عالم کو برقرار رکھنے میں اپنی امکانی امداد دے سکے۔

ایک کانسٹیبل معہ رائفل فرار

گاندھی جی کے قتل کے ملزموں کی حفاظت پر مامور تھا

دہلی ۵ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک کانسٹیبل جو لال قلعہ میں گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کے ملزموں کی حفاظت پر تعینات تھا اپنی رائفل اور میں کارتوسوں کے فرار ہو گیا۔ اس کا نام جیوتی سنگھ بتایا جاتا ہے معاصر ہندوستان ٹائمز اس خبر کے لئے ذمہ دار ہے۔

مسجد کروڑہ میں اصلاحی جلسہ

آج جمعہ کو بعد نماز عشاء مسجد کروڑہ والی گلی قاسم جان میں مولانا اطہر حسین صاحب قاسمی جمعیۃ علماء کے اصلاحی و تبلیغی پروگرام کے ماتحت تقریر فرمائیں گے۔

آپ کا موضوع "معراج رسول اور مسلمانوں کا فرض ہوگا۔ اُمید ہے کہ علاقہ والے جلسے میں شرکت کریں گے۔

تمام دنیا جھوٹ نہیں بولتی

ہمارا یقین اور دعویٰ ہے کہ مشہور، ہوا تجارتی رسالہ روزگار کو مطالعہ کر کے ہر شخص روزمرہ کے نئے نئے کاروبار کرنے اور شاندار آمدنی کمانے کے قابل ہو سکتا ہے ہزاروں تعلیم یافتہ ہر ماہ فائدہ اٹھاتے ہیں ہزاروں میں سے چند معززین کی رائیں ملاحظہ کریں۔

(۱) ڈاکٹر کے۔ کے ہیتہ ریٹائرڈ سول سرجن۔ تالی نال۔ لکھتی نال۔ رسالہ واقعی مفید ہے اور خاص کر یہ خاصیتیں کے لئے (۲) لالہ سادھو رام گپتا بی اے۔ ایل۔ ایل بی۔ ایڈووکیٹ رہتک۔ تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے آپ کا رسالہ ایک چاہ معاون و مددگار ثابت ہوں۔ بے کار کی خدمت خدا کی خدمت ہے اس کا فائدہ آپ سمجھے ہیں اور ہم سیدھے سادے دوست اتحاد کا صدیوں سے نونہ پیش کرتا آیا ہے۔ وہاں گاندھی جی کے منشی کو ناکام بنانے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔

یاد رہے کہ اس متبرک مقام کے میونسپل بورڈ کے چیئرمین شری کاشی پرشاد گلگر نے سب سے پہلے اپنی میونسپلٹی سے اردو کا اجراء ختم کرنے کا بل پیش کیا تھا۔ اس تبدیلی پر ہندوستان کی قومی اور سیاسی زندگی پر جو اثر پڑے گا اس کے متعلق کسی تفریح کی ضرورت نہیں۔ الہ آباد یونیورسٹی کی وہ اور ہے جس نے ہمیشہ قوم پرستوں کی تحریک کو کچلنے اور گاندھی جی کی منشی کی مخالفت پر کمر باندھی ہے کہ آخر کار کانگریس کی دشمنی کی بات نہیں۔

(۳) اہلیہ جناب ارشاد حسین صاحب زبیری نائب تحصیل دار رفیع آباد آگرہ۔ رسالہ اُمید سے زیادہ مفید ہے خدا ترقی دے سب کو دے۔ دے۔ ہمیں آپ کی خدمت کرنی چاہیئے۔ (۴) میسرز ناز دھوشہ اینڈ سنز۔ کنٹریکٹرز جالندھر شہر۔ بطور امداد آپ کا رسالہ ۵، اشخاص کے نام بھجوانا چاہتا ہوں۔ میں روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال ہیں (۵) ایم سنگھ ہی ڈپٹا فسٹین پراونشل ڈویژن روپڑ انبالہ۔ روزگار میرے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔ میرے بھائی نے اس کو پڑھ کر صابن کا کام شروع کر دیا ہے (۶) شیام بہن گپتا۔ رضا ٹیکٹائل ملز رام پور اسٹیٹ اتنی کم فیس میں اتنا بہترین رسالہ نہیں مل سکتا (۷) حافظ عبداللطیف عبدالمجید جنرل مرچنٹس گنگوہ (سہارن پور) روزگار کی جس قدر تعریف کی اُس سے کہیں زیادہ بڑھ چڑھ کر پایا (۸) فرینڈز ٹیکسٹائل ورکس ڈاکہ۔ کاروباری حضرات کے کاروبار کی چمکانے کے لئے باعث رحمت ہے (۹) عبدالحق پرنٹر و پبلشر اول ہوشیارپور، رسالہ بہت میرا یقین ہے کہ ان کی مدد سے صحیح پیشہ کا انتخاب کر سکوں گا۔ کئی خاص نمبر جلد شائع ہوں گے۔ چار روپے چار آنے۔ سنی آرڈر بھیجکر تمام عام و خاص نمبر سال بھر تک حاصل کرتے رہیں۔ پسند ہونے پر پروانہ واپس۔ مکمل تفصیل مفت منگوائیں۔

رسالہ "روزگار" (۵) قطب روڈ دہلی

پرانے بخارات کے مریضو دیکھو

تپدق

T.B.

JAGADHRI

جبری JABRI

T.B
ٹی۔ بی

تپدق اور پرانے بخارات کے مریضو دیکھو

جناب توسل حسین صاحب رئیس موضع موئے پور ڈاکخانہ بھرت کنڈ ضلع ظفر آباد سے تحریر فرماتے ہیں ہم کو خیال تھا کہ تپ دق (ٹی بی) مرض کی دنیا میں کوئی دوا نہیں ہے۔ لیکن اب کی جبری نے اس خیال کو قطعی غلط ثابت کر دیا ہے جس مریضوں کے لئے دوا لکھوائی تھی بے حد فائدہ ہو رہا ہے مریض دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے ہم تو دل سے شکر گزار ہیں (یقیناً پاک پروردگار) آپ کے کارخانے کو جگمگاتے ترقی دے۔

صاحبان بجائے سوں ایسے خطرناک ٹی بی ہسپتالوں کے مریضوں کے آپ معہ پورا پتہ ان کا لموں میں بیلے بھی دیکھ چکے ہیں ہندوستان کے کونے کونے میں لوگوں نے مان لیا ہے کہ اس خوفناک مرض سے مریضوں کی جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو وہ جبری ہی ہے اگر آپ سب طرف سے مایوس ہو چکے ہیں تو پرانا کانام لے کر ایک بار ضرور جبری کی آزمائش کریں۔ اسی آزمائش کے لئے ہم نے دس روز کا نمونہ بھی رکھ دیا ہے تاکہ تسلی ہو سکے ایسا آج ہی آرڈر دیں ورنہ پھر وہی مشکل ہوگی کہ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ اسوں حکیم ڈاکٹر وید صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور ہمارے آرڈر دے رہے ہیں۔ اگر آرڈر دیں تو اپنا پورا پتہ نیز ملایا ہوا ضرور تحریر کریں نیز اس طرح پر ہے جبری اسپیشل ملا جس ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے ضعیفی کشتہ جات سونا ہوتی۔ ایرک وغیرہ شامل ہوتے ہیں مکمل چالیس روز کا کورس ۵، روپے نمونہ بس دو روپے۔ جبری ملا جس طرف جمتی جڑی بوٹیاں شامل ہیں امید وار جب اسے استعمال کر چکے ہیں مکمل کورس ہیں روپے نمونہ دس روز صرف ۲ روپے محصول ڈاک علیحدہ ہے آرڈر میں اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ جلد آرڈر دے کر مرتضیٰ کی جان بچائیں نار کا پتہ جبری جگادھری (JABRI JAGADHRI) کافی ہے۔

پتہ:۔ رائے صاحب کے۔ ایل شرما اینڈ سنز رئیس اینڈ بینکر (25) جگادھری (مشرقی پنجاب) E.P.

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم، کیس اور سب سامان متعلقہ چشمہ ہمارے ہاں ہول سیل و ریٹیل نرخ پر بکفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین۔ بلیماران چاندنی چوک دہلی

مولانا ہاشمی کا بیان

مولانا اخلاق حسین قاسمی سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے سلسلہ میں ہندوستان میں ہونے والی کانفرنس کے بارے میں ایک بیان دیا ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ مسلمانوں کی بہبودی اسی میں ہے کہ پاکستان میں غیر مسلموں کو آزادانہ اور امن کی زندگی نصیب ہو۔ آپ نے کہا ہندوستان کا روپیہ قابل قدر ہے کہ اس نے گاندھی جی کی تعزیت پر عمل کرتے ہوئے واپس آنے والے مسلمانوں کی وجہ سے اور پسماندگان کو کثیر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ جلسہ میں شاہ محمد زبیر صاحب مفتی صدر مدرس مدرسہ امینیہ کانگریس کمیٹی پنڈت نہرو کی گرفتاری کے بعد ملک میں منعقد ہونے والے جلسوں کے متعلق تقریر کریں گے۔ آخر میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی اہلیہ محترمہ کی وفات حسرت آیات پر مندرجہ ذیل تجویز پیش ہوگی۔ تجویز ہم مولانا عبدالسلام صاحب شکر بڑیلوی احرار سے پیش کی جو مولوی عبدالحفیظ صاحب فاروقی، مولانا محمد کفیل اور مولانا عبدالحلیم صاحب کی تائید سے منظور ہوئی۔ مسلمانان دہلی کا یہ عظیم نشان جلسہ رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور دست دعا ہے کہ رب العزت مرحومہ کو اپنی آغوش رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جب آپ دہلی تشریف لائیں

تو قیام کیجئے

آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد دھلے

میں قیام فرمائیں جہاں کھانے اور رہائش کا بہترین انتظام ہے

افضل پشاوری مالک آزاد ہند ہوٹل اردو منزل اردو بازار دہلی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط
ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر بن شیخ احمد ایم اے
روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
یدہ الجمعیۃ العلمائیۃ

قائم شدہ سنہ ۱۹۳۵ء

ویسٹ اینڈ ایڈورٹائزنگ کمپنی اور
فیور لیو بائیسکل کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی وال مرچنٹس
جوبلی حسام الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی
فون نمبر ۶۸۴۱

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۹ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۵ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ارض مقدس میں ۱۰ جون سے لڑائی بند ہو جائیگی شاہ عبداللہ سے مشورہ کے بعد تاریخ کا تعین

روس اور امریکہ کی یہود نواز پالیسی پر صدر جمعیۃ علما کا احتجاج

جینین کی لڑائی میں یہودیوں کا سخت نقصان اور پسپائی ۵۵۰ یہودی کام آئے

۱۰ جون کو ہند کے طول و عرض میں یوم فلسطین منانے کا پروگرام

نئی دہلی ۔ ۷ جون ۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب (ممبر مرکزی اسمبلی) نے امریکی صدر (مسٹر ٹرومین) اور روسی وزیر خارجہ (مسٹر مولوٹوف) کے نام ایک تار روانہ کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان آپ کے یہودیوں کی انتہائی حمایت کے رویہ پر شدید احتجاج کرتے ہیں اور آپ کی اس پالیسی کو ظلم و زیادتی سے تعبیر کرتے ہیں جو یہودی مملکت کے قیام کے سلسلہ میں آپ کی جانب سے ظاہر کی جا رہی ہے۔ تار میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی جانب سے ہم آپ کو یہ اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ ہم آپ کی اس پالیسی کو ہرگز تسلیم نہیں کرتے اور جمعیۃ علماء ہند کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس منعقدہ ۲۷ و ۲۸ مئی میں ہم نے آپ کی پالیسی کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ اپنی پالیسی پر نظر ثانی کریں اور اس کو تبدیل کریں۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی ہمدردیاں عرب مجاہدین کے ساتھ ہیں۔ ہم آپ کو یہ بھی یاد دلاتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے جنگ میں حصہ لیا تھا اور ان کی بڑی تعداد نے اپنی جانیں قربان کی تھ

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۹ جون ۱۹۴۸ء

حکومت ہند کا شیر نامہ

حکومت ہند نے حیدرآباد سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہندوؤں کو ساٹھ فیصدی نمائندگی کا حق دیدے اور اسی فیصدی کا حق کیوں نہ ہو؟ مسلمانوں نے جو شرائط پیش کی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے:

(۱) چند اہم داخلی قوت و دفاع، معاملات خارجہ اور ذرائع و وسائل حکومت ہند کے قبضہ میں رہیں گے۔

(۲) حیدرآباد کی فوج مخلوط ہوگی اور اس کا تناسب وہی ہوگا جو حکومت ہند کی فوج میں ہے۔

(۳) نظام کی حکومت میں ہر وزیر قوم کا ہندو ہو سکتا ہے مگر حکومت ہند کو نگرانی کا حق حاصل ہوگا۔

(۴) حکومت نظام سے کہا گیا ہے کہ وہ ہر ضلع میں فوج اور فوجی اداروں کو توڑ دے اور حکومت ہند کی فوج کو ہنگامی حالات پر قابو پانے کے لئے اپنی خلاف ورزی قیام کرنے کی اجازت دے۔

(۵) حیدرآباد کی اسٹیٹ گورنمنٹ میں ہندو مسلمانوں کو برابر کی نمائندگی حاصل ہو اور دستور ساز اسمبلی میں ساٹھ فیصدی ہندوؤں کو اور چالیس فیصدی مسلمانوں کو نمائندگی دی جائے۔ نمائندگی کا یہ تناسب ملازمتوں میں بھی برقرار رکھنا ہوگا۔

(۶) حکومت ہند، حیدرآباد کو اسلحہ بہم پہنچائے گی یعنی حکومت نظام کو داخلی امن قائم کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

یہ ہے وہ مشہور الٹی میٹم جس پر حکومت ہند اور نظام میں مصالحت اور مفاہمت ہو سکتی ہے اور جسے تسلیم کرنا حکومت نظام کے لئے ناگزیر ہے جہاں تک تاریخ کا تعلق ہے اغلب ہے کہ نہ تو نظام حکومت ہند کی ان شرائط پر بہر تصدیق مہر لگائے گا اور نہ حکومت ہند نظام کی تجاویز کو منظور کرے گی بلکہ اتحاد المسلمین کی مشاورتی کمیٹی نے ان تجاویز کو رد کرکے اپنی جذبات کا اظہار کیا ہے اس سے دونوں کی گفت و شنید کے انجام کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ تفصیلات حیدرآباد کے اب سے معلوم ہوں گی جو عنقریب منظر عام پر آنے والا ہے۔

البتہ یہ معلوم ہو جانے سے اختلاف ہے وہ ہندو نمائندگی کا ہے جسے یعنی ۶۰ فیصدی ہندوؤں کو اور چالیس فیصدی نمائندگی مسلمانوں کو بھی یہ ہے کہ کیا یہ جمہوری نظام میں حقوق کی تقسیم مذہب کی بنیاد پر ہوں پر جائز ہوگی، کیا ہندو مسلمان کے نام پر نمائندہ حکومت کی تشکیل جمہوریت کے منافی تو نہیں ہے؟ کیا جداگانہ انتخاب کی لعنت کو اسی لئے ختم نہیں کیا گیا کہ فرقہ ہی کی حکومت میں اس کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے؟ اگر یہ باتیں صحیح ہیں تو حیدرآباد میں ہندو مسلمان کے نام سے فرقہ پرستی کا یہ بت کیوں تراشا گیا ہے؟ مذہب کے نام پر حقوق اور نمائندگی کا فیصلہ کس طرح جائز ہوا کہ وہ مذہب کے نام پر اکثریت کی ریاست کو ختم کرنے کا فرمان بدل ڈالے؟

اور کیا رکھا ہے اس معاملہ کو جنرل اسمبلی میں پیش کر دیا جائے جہاں امریکہ اور فلسطین کے مسئلے کو بھی پیش کیا گیا ہے آخر ایک ملک کی موت و زندگی کا سوال ہے۔ اور وہیں سوال میں کسی ملت کی موت، زندگی سے زیادہ اہم ہے وہ اس عالم کے لئے ہر وقت خطرہ بن سکتا ہے۔ اور پھر جب وہ انجمن جو انسانی کفن چوروں کی انجمن کی چھوٹی بہن ہو چوروں کے حملہ کو تو روا سے پہلے کی۔

مگر اس معاملہ میں جلدی کرنی چاہیے۔ کرپانی ہی کہتے ہیں ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے اور وہ وقت پر ہی ہونا چاہیے۔ وہ نہ ہو سانپ نکل جائے اور ہم لکیر پیٹتے رہ جائیں۔

سیر و سیاحت

سیاح

پچھلی دفعہ کی پولیس نے آخر اس کو وہ کاسہ گدائی جو دارالسلطنت میں چوراہوں اور ٹیلیاں ڈال رہا تھا اور جس نے نیکیوں ساتھیوں، ورثہ سائیکلوں حتیٰ کہ دسوں نوکر تک غائب کر دیئے تھے۔

— ہر لائق فقیر اسکے لئے جیبہ علامہ مسجد کی اور مثالی عابد دست کرنا چاہیے کہ اب ان کی قیمت سو روپیہ کی سائیکل لگائی جاتی ہے — اور یہ بھی ملزم پولیس کی پکڑ کے کوتاہی ہے کہ اس نے سائیکل اور موٹروں کو تو پکڑ لیا مگر کاسہ گدائی کے ساتھ ہی ہم بھائی کے حق دار ہیں —

خبر ہے کہ اب ان چوروں کے خلاف دہلی کے سیشن جج کی عدالت میں مقدمہ چلے گا — ایک دوست فرماتے ہیں یہ سیشن جج علم ہندو انگلستان میں سزائے موت کیوں نہیں دیتا جاتی ہے اور دارالسلطنت ہند میں چوروں کو جن کو نوکے اور ساہوکار ہوا جاتا ہے کہ ہمیں ایک جج کیوں نہیں مقرر کر دیا گیا ہے — بات تو صحیح ہے ہمارے خیال میں ہندکے تمام چوروں، ڈکیتوں، بوکس بند کے اغوا کے خلاف اخباروں اور مظاہرہ کرنا چاہیے — دارالسلطنت ہند میں قریب بہت سے مظاہرے ہونے والے ہیں — لاسٹر جی کا مظاہرہ بنیاں کے ہندی پیپروں کا مظاہرہ اور شہر نارقیوں کا مظاہرہ وغیرہ وغیرہ — ایک چوروں کا مظاہرہ بھی سہی —

اڈیٹر کے نام

خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ریاست حیدرآباد کن اور حکومت ہند

جناب اڈیٹر صاحب! کیا دونوں حکومتوں میں بات چیت ہو رہی ہے؟ آئندہ مسلسل اور موثر طریقہ سے ہونی چاہیئے۔ کیا کوئی ایسا ذریعہ نہیں ہے جس سے ہندوستان کی عام رائے عامہ کو حیدرآباد کی حالت پر اطمینان کرایا جا سکے۔ اور یہ کہیں گے کہ ملک میں چند نفوس ہی ایسے ہیں جن کو خبر رسانی کا جذبہ ہوتا ہے۔ حال ہی میں حکومت سیکولر مالی حیدرآباد کن اور آزاد پریس پنڈت جواہر لال نہرو چیف منسٹر انڈیا یا ہے جو خطوط ہمیں موصول ہوئے ہیں ان کے مطالعہ سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ دونوں حکومتوں کے حکمرانوں میں باہمی سمجھوتے کی خلاف ہیں جو ہر دو ملکوں اور دونوں حکمراں رعیت پسندی سے تعلق رکھتے ہیں ہاہمی تعاون و اشتراک عمل کو پسند کرتے ہیں۔

ہم ہوتے بلا خوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ اس زمانہ کے جانو سے مسلمانوں کی حکومت ایک طرح کی منشیل گورنمنٹ (قومی حکومت) تھی ہندو اور مسلمان دونوں حکومت کو چلاتے تھے اور دونوں کا یکساں طور پر فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس حکومت کا عام مقصد ہر طرح عوام اور ملک کو فائدہ پہنچانا اور عدل و انصاف کرنا ہوا کرتا تھا۔ اگر باہر سے کوئی دشمن ملک کے امن کو خطرہ میں ڈالتا تو اب مل کر اس کا مقابلہ کرتے۔ ٹاورشاہ کے حملے کے وقت سندھیا کو پیشوا نے ایک خط لکھا تھا کہ اس ملک میں دو دشمن فوراً ہوتے ہیں ایک پرتگیز اور دوسرا انگریز اگر ہم نے مل کر مقابلہ نہ کیا تو خوف ہے کہ مغلوں کی حکومت کہیں برباد نہ ہو جائے۔

انگریزوں نے اپنی حکومت کو مضبوط کرنے کے لئے سمجھا کہ پہلا قدم یہ ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کو توڑ دیا جائے۔ یقیناً خلوص سے خالی تھیں، ورنہ سمجھوتے میں رگاوٹ کی کوئی وجہ ظاہر معلوم نہیں ہوتی۔ مگر حالات نازک صبر و تحمل اختیار کرنے کی سلیقہ ہم ان حالات میں بھی دونوں حکومتوں کے باہمی سمجھوتے کی طرف سے مایوس نہیں ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ دونوں کی گرتی ہوئی حالت کے سنبھالنے اور ان کو ترقی دینے کا واحد طریقہ یہی ہے کہ دونوں حکومتیں مل کر کام کریں۔ اور آئندہ مسلسل ہم پر امید ہیں۔

حکیم اجمل خاں، احمد خاں، علی برادر

مولانا آزاد کی خدمت میں

محترم اڈیٹر صاحب السلام علیکم۔ میں آپ کے مقتدر اخبار کے

دستور زندگی

والذین صبروا ابتغاء

الخ ..... (قرآن پ ۱۳ ع ۹)

جو لوگ اپنے پروردگار کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز سے غافل نہیں ہوتے ہیں اور وہ اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ کرتے ہیں اور برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں ان ہی کے لئے عاقبت کی زندگی ہے۔

صبر کرنا، رضاء الٰہی کے لئے مصائب کو برداشت کرنا، نماز قایم کرنا اور اس کے ذریعہ اپنی اخلاقی قوتوں کی تربیت کرنا، اپنے مال میں سے ضرورتمندوں کی امداد کرنا، اور اسے نفقہ دینا تاکہ اخلاص کا جوہر پیدا ہو اور علانیہ دینا تاکہ دوسروں کو بھی رغبت ہو اور پھر بدامنی کا جواب برائی سے نہ دینا بلکہ بھلائی سے دنیا اور دین کی اصلاح اپنی اچھائی سے کرنا، ان لوگوں کا کام ہے جو عاقبت کی فکر کرتے ہیں، اور جن کا ایمان قانون مجازات پر ہے، اپنے تئیں ایک بے کار پرزہ سمجھ کر دریا کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ بات تو صحیح ہے ہمارے خیال میں ہندکے تمام چوروں، ڈکیتوں، بوکس بند کے اغوا کے خلاف احتجاج اور مظاہرہ کرنا چاہیے — دارالسلطنت ہند میں قریب بہت سے مظاہرے ہونے والے ہیں — لاسٹر جی کا مظاہرہ بنیاں کے ہندی پیپروں کا مظاہرہ اور شہر نارقیوں کا مظاہرہ وغیرہ وغیرہ — ایک چوروں کا مظاہرہ بھی سہی —

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

از: ڈاکٹر سید محمود

(قسط دوم)

ہندوستان میں مسلمانوں نے کبھی مذہب کے نام پر لیگ نہیں کی۔ کس ملک میں جس قدر لڑائیاں ہندو اور مسلمانوں میں ہوئی ہیں وہ حکومت اور سیاسی اغراض کی خاطر ہوئی ہیں۔ ان میں ایسے ہندو بھی ہوتے ہیں جو مسلمانوں کے ساتھ مسلمان بھی ہوتے اور مسلمانوں کے ساتھ ہندو بھی۔ ایک گروہ دوسرے گروہ سے اس لئے لڑتا کہ وہ ایک حکومت کو اکھاڑ دے اور دوسری حکومت قائم کرے۔ اس میں مذہب کا سوال نہ تھا کہ اس ملک گیری کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کبھی کبھی مذہب کا نام لے لیا جاتا تھا جیسا کہ محمود غزنوی اور تیمور نے کیا۔ تیمور کی غرض گو ملک گیری تھی مگر اس نے مذہب کا نام لیا اور اس نے یہاں کے مسلمان حکمرانوں اور ہندوستانی مسلمانوں پر یہ الزام لگایا کہ وہ ہندوؤں میں اس درجہ مل گئے ہیں کہ وہ بالکل ہندو بن گئے ہیں لیکن محمود اور تیمور ہندوستانی نہ تھے۔ اورنگ زیب کو کبھی یہ جرأت نہ ہوئی کہ مذہب کے نام پر کوئی لڑائی لڑتا۔ اورنگ زیب کی لڑائیاں تو اپنے خاندان یا دکن کے مسلمان سلاطین سے ہوتی رہیں مسلمان ہندو بھائی بھائی کی طرح ملے رہے۔ سیلے ٹھیلے اور تہواروں میں ہندو مسلمان ایک دوسرے کے ہاں شریک ہوتے رہے۔ ہندو مسلمان کے درمیان صرف دو جنگ ہوئے ہیں جن کا ذکر تاریخ میں ملتا ہے مغلوں کا کل آخری دور یعنی فوج سیر کے عہد میں ہوئے ایک احمد آباد اور دوسرا کشمیر میں ان دونوں لڑائیوں میں مسلمانوں کا

(باقی صفحہ ۳۸ پر)

اخبارات کی آزادی

معاملہ "ریاست اور حریت" ہندوستان کے مشہور قوم پرور اور اثر پیشہ اخبارات ہیں، انہیں شکایت ہے کہ ان کے اخبارات کو آئے دن حکومت کی طرف سے وارننگ ملتی رہتی ہے! واقعی افسوس کی بات ہے کہ قوم پر وار اخبارات کو آزادی کے بعد اپنی حکومت میں بھی پناہ نہیں آخر یہ غریب جائیں تو کہاں جائیں اور کس سے اپنا دکھڑا روئیں! مگر اب ہم کیا کہیں کہ خود حکومت ہند نے ہندو مسلمان کے نام پر نمائندگی کا قضیہ کھڑا کر دیا اور مذاہب کی بنیاد پر حقوق کی تقاضیں تقسیم کر ڈالیں! ہمارے خیال میں حکومت ہند اپنی مثل ہو، پالیسی پر قایم ہے، مگر حیدرآباد کے معاملہ میں اس سے چوک ہو گئی، امید ہے کہ ہماری ملی اور ہندوستانی حکومت اپنے شرائط نامہ پر نظر ثانی کی زحمت گوارا فرما کر ان شبہات کو دور کرنے کی کوشش کرے گی اور فرقہ پرستی کو سر اٹھانے کا موقعہ نہ دے گی۔

افواہیں

عجب مصیبت ہے کہ افواہوں کا کوئی سر پیر نہیں ہوتا مگر چہار اطراف میں بجلی کی طرح کوند جاتی ہیں اور کوشش کے باوجود قابو میں نہیں آتیں، موجودہ وائسرائے کی تشریف بری بھی ایک قیامت ہے کہ لوگ بدحواس ہوئے چلے جا رہے ہیں، کوئی کہتا ہے کہ پندرہ جون کے بعد ہند اور پاکستان میں جنگ ہوگی کسی کا ارشاد ہے کہ سکھ اور ہندو تصادم ہوگا کسی کا فرمان ہے کہ پناہ گزینوں اور مقامی باشندوں میں چلے گی جتنے منہ اتنی باتیں، مرکزی ایڈمنسٹریشن ان حالات سے پوری طرح باخبر ہے اور اس نے ابھی سے فساد انگیز عناصر کی نگرانی شروع کر دی ہے، عوام کا فرض ہے کہ وہ افواہوں پر ایمان نہ لائیں اور خوف و ہراس پھیلا کر امن سلامتی کی فضا کو مکدر کریں

خبریں اور تبصرے

ہندو مہاسبھا کا مطالبہ

ہندو مہاسبھا کے صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہندو مہاسبھا کا یہ مطالبہ اس کی ذہنیت کا آئینہ دار ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو اتنا الجھا دیا جائے کہ اس کا حل ہونا مشکل ہو جائے۔ ہندو مہاسبھا کو یہ بھی معلوم ہے کہ جنرل اسمبلی میں اس مسئلہ کا فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ مسئلہ کو اتنا الجھا دیا جائے کہ اس کا حل ہونا مشکل ہو جائے۔

ہندو مہاسبھا کا مطالبہ

ہندو مہاسبھا کے صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہندو مہاسبھا کا یہ مطالبہ اس کی ذہنیت کا آئینہ دار ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو اتنا الجھا دیا جائے کہ اس کا حل ہونا مشکل ہو جائے۔ ہندو مہاسبھا کو یہ بھی معلوم ہے کہ جنرل اسمبلی میں اس مسئلہ کا فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ مسئلہ کو اتنا الجھا دیا جائے کہ اس کا حل ہونا مشکل ہو جائے۔

رجسٹرڈ ڈی

نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

ادارہ تحریر
محمد سلیمان صابر سنگھ احمد ایم اے

روزانہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

فون نمبر ۶۸۴۱

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ویسٹ انڈیا ٹریڈنگ کمپنی اور
فیور لیو بائی اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صاحب الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی دہاصل کمپنی
سکنڈ سٹوری دوسائڈ مل سلوکیس گول شیپ سونا گلاس ریڈیم
والدمیر ڈس ٹائم ہتھا نیوالی ریپورٹ ۱۵ جیل لیس سکنڈ اور فرقت ہتھا نے
دال جوتا اور پائیدار ۱۵ سٹرپ گارنٹی دس سال فیوز ہتھا نے
دوست ۱۵ سٹوچ مل سلوکیس ۱۹ سائز مع ۱۵ دال ہتھا نے
فرمایش وکالہ پیشگی بیرونی فاؤنڈ ٹیل کیجاوے گی
معمولات

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۹ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۵ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

ارض مقدس میں ۱۰ جون سے لڑائی بند ہو جائیگی شاہ عبداللہ کی تجویز منظور

روس اور امریکہ کی یہود نواز پالیسی پر صدر جمعیۃ علما کا احتجاج

جینن کی لڑائی میں یہودیوں کا سخت نقصان اور پسپائی ۔ ۵۵۰ یہودی کام آئے

۱۰ جون کو ہند کے طول و عرض میں یوم فلسطین منانے کا پروگرام

دہلی ۸ جون ۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا حفظ الرحمٰن نے امریکی صدر (مسٹر ٹرومین) اور روسی وزیر خارجہ (مولوٹوف) کو ایک تار بھیجا ہے جس میں انہیں متنبہ کیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان آپ کے اس رویہ کو جانبداری قرار دیکر کبھی معاف نہ کریں گے جو آپ نے اسرائیل کی حکومت کو تسلیم کرنے اور جمعیۃ علماء ہند کے دو سال قبل کے مطالبہ کے باوجود اسے ابھی تک تسلیم نہ کرنے میں ظاہر کیا ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا حفظ الرحمٰن نے اپنے تار میں مزید لکھا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان آپ کے اس رویہ کو جانبداری قرار دیکر کبھی معاف نہ کریں گے جو آپ نے اسرائیل کی حکومت کو تسلیم کرنے اور جمعیۃ علماء ہند کے دو سال قبل کے مطالبہ کے باوجود اسے ابھی تک تسلیم نہ کرنے میں ظاہر کیا ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا حفظ الرحمٰن نے اپنے تار میں مزید لکھا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان آپ کے اس رویہ کو جانبداری قرار دیکر کبھی معاف نہ کریں گے جو آپ نے اسرائیل کی حکومت کو تسلیم کرنے اور جمعیۃ علماء ہند کے دو سال قبل کے مطالبہ کے باوجود اسے ابھی تک تسلیم نہ کرنے میں ظاہر کیا ہے۔

صلح کرانے کیلئے اقوام متحدہ کے ثالث کی دوڑ دھوپ جاری ہے

یہودی ہر محاذ جنگ پر عرب مجاہدین کے ہاتھوں پٹ رہے ہیں

عراقی فوجوں کی کارگذاری پر امیر عبداللہ کا اظہار خوشنودی

شمالی اور جنوبی فلسطین میں شامی اور مصری طیاروں کی سرگرمیاں

ناظم اعلیٰ کی اپیل

انڈین یونین اور حیدرآباد کی گفت و شنید فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچ گئی

میر لائق علی نظام حیدرآباد کی جوابی تجویز لے کر دہلی آگئے

حیدرآباد کے انڈین یونین میں شامل ہونے کے سوال کو نظر انداز کر دیا

پنڈت نہرو کی تقریر سے دارالسلطنت میں اعتماد کی فضا پیدا ہو گئی

شامی نمائندہ کے سلامتی کونسل کے صدر ہو جانے پر صیہونی لیڈر اداس ہو گیا

وزیر اعظم کا فرقہ پرستوں اور فسادیوں کو زبردست چیلنج

بنگال نے بہار کے بعض علاقوں کی واپسی کا مطالبہ کر دیا

مسٹر سرت چندر بوس اس مطالبہ کی علمبرداری کر رہے ہیں

ثالث اور شامی صدر کے درمیان ٹیلیفون پر بات چیت

بڑا دواخانہ
قایم کردہ
آج مایوسوں کی امیدگاہ ہے
حالات لکھ کر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
ہندو مسلم سکھ سب کے دلمند ہیں
سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا
دوا جہاں سے خریدیے
منیجر بڑا دواخانہ
پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزنامہ دہلی

الجمعیۃ

۹ جون ۱۹۴۸ء

حکومت ہند کا شرائط نامہ

حکومت ہند نے حیدرآباد سے مفاہمت کرنے کے جو شرائط پیش کئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے

(۱) چند آیام کی قوت و فاق، معاملات خارجہ اور مسئل دفاع حکومت ہند کے قبضہ میں ہوں گے

(۲) حیدرآباد دیگر ممالک سے تجارتی تعلقات قائم کر سکے گا مگر اسپر نگرانی حکومت ہند کی ہوگی۔

(۳) نظام کی حکومت ہمیں شہزادوں کی سکتی ہے مگر انھیں حکومت ہند کو نگرانی کا حق حاصل ہوگا

(۴) حکومت نظام کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ برٹیوٹش فوج اور عسکری اداروں کو توڑ دے اور حکومت ہند کی فوج کو ہنگامی حالات پر قابو کرنے کے لئے اپنی قلمرو میں قیام کرنے کی اجازت دے

(۵) حیدرآباد کی اسٹیٹ کونسل میں ہندو مسلمانوں کو برابر کی نمائندگی حاصل ہو اور دستور ساز اسمبلی میں ساٹھ فیصدی ہندوؤں کو اور چالیس فیصدی مسلمانوں کو نمائندگی دیجائے، نمائندگی کا یہ تناسب ملازمتوں میں بھی برقرار رکھنا ہوگا

(۶) حکومت ہند، حیدرآباد کو اسلحہ بہم پہنچانے کی یعنی حکومت نظام کو برآمد است اسلحہ کا اہم کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

یہ حکم ہے کہ مشہ الط ہیں جن پر حکومت ہند اور نظام میں مصالحت اور مفاہمت ہو سکتی ہے اور جنہیں تسلیم کرنا حکومت نظام کے لئے ناگزیر ہے چاہے تاریخ کا تعلق ہے اغلب ہے کہ نہ تو نظام حکومت ہند کی ان شرائط پر ہم تصدیق لگانے کا اور نہ حکومت ہند نظام کی تجاویز کو منظور کرے گی پارلیمنٹ مسلمین کی مشاورتی کمیٹی نے ان تجاویز کو مسترد کر دینے کی جو تجاویز کا اظہار کیا ہے اس سے دونوں کی گفت و شنید کے انجام کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے، تفصیلات حیدرآباد کے اب سے معلوم ہوں گی جو منظر عام پر آنے والا ہے

انصاف اور مصالح کا تقاضا یہ ہے کہ حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت کا قیام عمل میں آئے اور اسکا محاق ہند یونین سے ہو۔ ہمارا فائدہ اور حیدرآباد کی۔ خیر خیالی اور اقتصادی، پوزیشن اسی امر کی متقاضی ہے کہ اس میں ذمہ دار حکومت قائم ہو اور الحاق کا اصول چون و چرا کے بغیر تسلیم کر لیا جائے اگر یہ دونوں مسئلے حل ہو جائیں تو باقی امور خود بخود حل ہو سکتے ہیں کیونکہ ہندو یونین میں اکثریت کے معنے ہی یہ ہیں کہ حیدرآباد کی اعلیٰ اور غیر عسکری پالیسی قبول کرے اور ہندو نیشنل ازم میں مشترک مفاد کے لئے قدم اٹھائے۔

یہ حقیقت ہمیں جس سے اختلاف ہے وہ ہندو نمائندگی کا تناسب ہے جو ساٹھ فیصدی غیر مسلم آبادی کی ہندوؤں کو اور چالیس فیصدی مسلمانوں کو ہر حال میں ہے کیا کسی جمہوری نظام میں حقوق کی تقسیم مذہب کی بنیاد پر جائز ہو گی؟ کیا ہندو مسلمان کے نام پر ہندوستان کی حکومت کی تشکیل جمہوریت کے منافی تو نہیں ہے؟ کیا جداگانہ انتخاب کی لعنت کو اسی لئے ختم نہیں کیا گیا کہ ملک میں مذہبی حکومت میں اس کے لئے کوئی گنجائش نہیں؟ اگر یہ باتیں صحیح ہیں تو حیدرآباد میں ہندو مسلمان کے نام سے فرقہ پرستی کا یہ بت کیوں تراشا گیا؟ مذہب کے نام پر حقوق اور نمائندگی کا تعین کیوں طے کیا گیا؟ فیصدی مذہبی حکومت کے سلسلہ میں کس طرح جائز ہوا کہ وہ مذہب کے نام پر ملک کی سیاسی زندگی کا نظام بدل ڈالے؟

آخر ہندوؤں کو ساٹھ فیصدی نمائندگی کا حق کیونکر ملے اور اسی فیصدی کا حق کیوں نہ ہو؟ مسلمانوں پر مذہب کے نام پر چالیس فیصدی کی حد کیوں لگائی گئی؟ اور یہ امکان کیوں تسلیم نہ کیا گیا کہ وہ سو فیصدی نمائندگی بھی حاصل کر سکتے ہیں، اور وہ فیصدی نمائندگی سے بھی محروم ہو سکتے ہیں؟

کیا مذہب کے بجائے پارٹی کے نام پر نمائندگی کا اصول حیدرآباد جا کر بدل گیا ہے؛ ذمہ دار حکومت کے معنے ہی یہ ہیں کہ جس پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گی نظام کار اسی کے قبضہ میں آئے گی اور اقلیت کو اپنے اختیارات سے دستبردار ہونا پڑے گا مگر ہندو مسلمان کے نام پر حقوق کی جو تقسیم نظور کی گئی ہے وہ ذمہ دار حکومت کی کونسی قسم ہے جس کی ایجاد کا فخر حکومت ہند کو حاصل ہوا ہے؛ جمہوری اور غیر مذہبی نظام پارٹی کا مطالبہ کرتا ہے مذہب کو منہ نہیں لگاتا۔ مگر حکومت ہند کے مشترکہ نامہ میں پارٹی کو نہیں مذہب کو مداخلت کی اجازت دی گئی ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ فرقہ پرستی برحق اور جداگانہ انتخاب عین انصاف اور جمہوریت! ذمہ دار حکومت کا نتیجہ بھی تو آخر یہی ہے کہ ملک کی اکثریت کو زیادہ سے زیادہ حقوق ملیں، اور جو ملک حیدرآباد میں ہندو اکثریت میں ہیں، انہیں حقوق بھی زیادہ ان ہی کو ملیں مگر یہ حقوق مذہب کے نام پر کیوں طلب کئے گئے اور غیر مذہبی حکومت میں مذہب کا پیوند لگانے کی زحمت کیوں گوارا کی گئی؟

ہمیں خطرہ ہے کہ ہندو مسلمان کے نام پر نمائندگی کا مطالبہ مسلمانوں میں یہ تصور پیدا کرے گا کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو ہندو مسلم سوال بنا لیا گیا ہے اور حکومت ریاست کو اس لئے ملانا چاہتی ہے کہ ایک مسلم ریاست کا زور ٹوٹے اور ہندو اکثریت اپنے غلبہ کو موثر بنا کر ریاست کے دولت پر قابض ہو جائے ہم جانتے ہیں کہ حکومت کا یہ منشا نہیں ہے مگر حکومت کا دل چیرنے کی کس کو فرصت ہے کہ نیت کا جائزہ لیتا ہے! یہاں تو اس صاف اور سیدھی بات کو دیکھا جائے گا کہ ہماری جمہوری حکومت کا دل چیرنے کی کس کو فرصت ہے کہ نیت کا جائزہ لیتا ہے! یہاں تو اس صاف اور سیدھی بات کو دیکھا جائے گا کہ ہماری جمہوری حکومت کا اصول جو غیر مذہبی ہے اور جس نے فرقہ پرستی کی جڑ کاٹنے کے لئے جداگانہ انتخاب کا قلع قمع کیا وہ حیدرآباد کے معاملہ میں حقوق کی تقسیم مذہب کے نام پر کیونکر بدل گیا، اور مذہب کے نام پر حکومت ہند کو ریاست کے معاملہ میں دخیل ہونے کا موقع کیوں دیا گیا؟ یہ ہے وہ خطرہ جو ہمیں حکومت ہند کے مشترکہ نامہ میں نظر آتا ہے اور جس کا اظہار ہم نے اپنے ۷ جون کے اداریہ میں کیا تھا۔

ہمیں خوشی ہے کہ ہندو مسلمان کے نام پر نمائندگی کا مطالبہ مسلمانوں میں یہ تصور پیدا کرنے کا کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو ہندو مسلم سوال بنا لیا گیا ہے اور حکومت ریاست کو اس لئے ملانا چاہتی ہے کہ ایک مسلم ریاست کا زور ٹوٹے اور ہندو اکثریت اپنے غلبہ کو موثر بنا کر ریاست کے دولت پر قابض ہو جائے ہم جانتے ہیں کہ حکومت کا یہ منشا نہیں ہے مگر حکومت کا دل چیرنے کی کس کو فرصت ہے کہ نیت کا جائزہ لیتا ہے! یہاں تو اس صاف اور سیدھی بات کو دیکھا جائے گا کہ ہماری جمہوری حکومت کا اصول جو غیر مذہبی ہے اور جس نے فرقہ پرستی کی جڑ کاٹنے کے لئے جداگانہ انتخاب کا قلع قمع کیا وہ حیدرآباد کے معاملہ میں حقوق کی تقسیم مذہب کے نام پر کیونکر بدل گیا، اور مذہب کے نام پر حکومت ہند کو ریاست کے معاملہ میں دخیل ہونے کا موقع کیوں دیا گیا؟ یہ ہے وہ خطرہ جو ہمیں حکومت ہند کے مشترکہ نامہ میں نظر آتا ہے اور جس کا اظہار ہم نے اپنے ۷ جون کے اداریہ میں کیا تھا۔

ہمیں خوشی ہے کہ ہندو مسلمان کے نام پر نمائندگی کا مطالبہ مسلمانوں میں یہ تصور پیدا کرے گا کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو ہندو مسلم سوال بنا لیا گیا ہے اور حکومت ریاست کو اس لئے ملانا چاہتی ہے کہ ایک مسلم ریاست کا زور ٹوٹے اور ہندو اکثریت اپنے غلبہ کو موثر بنا کر ریاست کے دولت پر قابض ہو جائے ہم جانتے ہیں کہ حکومت کا یہ منشا نہیں ہے مگر حکومت کا دل چیرنے کی کس کو فرصت ہے کہ نیت کا جائزہ لیتا ہے! یہاں تو اس صاف اور سیدھی بات کو دیکھا جائے گا کہ ہماری جمہوری حکومت کا اصول جو غیر مذہبی ہے اور جس نے فرقہ پرستی کی جڑ کاٹنے کے لئے جداگانہ انتخاب کا قلع قمع کیا وہ حیدرآباد کے معاملہ میں حقوق کی تقسیم مذہب کے نام پر کیونکر بدل گیا، اور مذہب کے نام پر حکومت ہند کو ریاست کے معاملہ میں دخیل ہونے کا موقع کیوں دیا گیا؟ یہ ہے وہ خطرہ جو ہمیں حکومت ہند کے مشترکہ نامہ میں نظر آتا ہے اور جس کا اظہار ہم نے اپنے ۷ جون کے اداریہ میں کیا تھا۔

دستور زندگی

والذین صبروا ابتغاء ... الخ ... (قرآن پ ۱۳ ع ۹)

جو لوگ اپنے پروردگار کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز سے غافل نہیں ہوتے ہیں اور وہ اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ کرتے ہیں اور برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں ان ہی کے لئے عاقبت کی زندگی ہے۔

صبر کرنا، رضاء الٰہی کے لئے مصائب کو برداشت کرنا، نماز قائم کرنا اور اس کے ذریعہ اپنی اخلاقی قوتوں کی تربیت کرنا، اپنے مال میں سے ضرورتمندوں کی امداد کرنا، اور اسے خفیہ و پنہاں اخلاص کا جوہر سپرد ہوا ہو اور علانیہ دینا تاکہ دوسروں کو بھی رغبت ہو اور پھر برائی کا جواب برائی سے نہ دینا بلکہ بھلائی سے دینا اور بروں کی اصلاح اپنی اچھائی سے کرنا، ان لوگوں کا نام ہے جو عاقبت کی فکر کرتے ہیں، اور جن کا ایمان قانون مجازات پر ہے، ایسے لوگ کبھی ناکام نہیں ہوتے اور ان کی دین و دنیا دونوں سنور جاتی ہے، صبر سے انسان کی اخلاقی قوت کا پتہ چلتا ہے، نماز روحانی قربانی کی علامت ہے، مزید برآں خرچ کرنا مالی ایثار ہے اور ان سب کا نتیجہ یہ ہے کہ انسان سیدھا راستہ پر آجاتا ہے، اور اس کی بھلائیاں دوسروں کی برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، کیا مسلمانوں کو توفیق ہوگی کہ اس میزان میں اپنے آپ کو تولیں؟

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

از:- ڈاکٹر سید محمود

(قسط دوم)

ہندوستان میں مسلمانوں نے کبھی مذہب کے نام پر سیاسی جنگ نہیں لڑی، اس ملک میں جس قدر لڑائیاں ہندو اور مسلمانوں میں ہوئیں وہ حکومت اور رعایا کی پارٹی بندی تھی، ہندوؤں کے ساتھ مسلمان بھی ہوتے اور مسلمانوں کے ساتھ ہندو بھی۔ ایک گروہ دوسرے گروہ سے اس لئے لڑتا کہ وہ ایک حکومت کو اکھاڑ دے اور دوسری حکومت قائم کرے، اس میں مذہب کا سوال نہ تھا، کوئی اس ملک پر اپنی حکومت کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کبھی کبھی مذہب کا نام لے لیا چاہتا تھا جیسا کہ محمود غزنوی اور تیمور نے کیا۔ تیمور کی غرض گو ملک گیری تھی مگر اس نے مذہب کا نام لیا اور اس نے یہاں کے مسلمان حکمرانوں اور ہندوستانی مسلمانوں پر یہ الزام لگایا کہ وہ ہندوؤں میں اس طرح گھل مل گئے ہیں کہ وہ بالکل ہندو بن گئے ہیں لیکن محمود اور تیمور ہندوستانی نہ تھے، اورنگ زیب کو کبھی یہ حیثیت نہ ہوئی کہ مذہب کے نام پر کوئی لڑائی لڑتا۔ اورنگ زیب کی لڑائیاں اپنے خاندان یا کنبہ کے مسلمان سلاطین سے ہوئی ہیں مسلمان ہندو جیسی جاتی کی طرح لڑے۔ میلے کچیلے اور ہتواروں میں نہتے مسلم اتحاد کا منظر نظر آتا۔ آٹھ سو برس کی تاریخ میں ہندو مسلمانوں کے درمیان صرف دو ہی لڑائیاں ایسی ہوئی ہیں جن کو ہم مذہبی کہہ سکتے ہیں، ایک تو راجپوتانہ کے راجاؤں کی لڑائی جو ان دونوں قوموں نے مل کر اورنگ زیب کے خلاف لڑی، دوسری لڑائی مرہٹوں کی تھی جو ہندو پدپادشاہی کے قیام کے لئے لڑی گئی تھی، مگر ان دونوں لڑائیوں میں مسلمانوں کا

(باقی صفحہ ۳ پر)

قصور ثابت ہوا اور ان کو سخت سزائیں دی گئیں۔

ہم بلاشبہ کہہ سکتے ہیں کہ اس زمانہ کے کانو سے مسلمانوں کی حکومت ایک طرح کی منشیل گورنمنٹ (قومی حکومت) تھی ہندو اور مسلمان ملکر حکومت کو چلاتے تھے اور دونوں یکساں طور پر فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس حکومت کا عام مقصد ہر طرح عوام اور ملک کو فائدہ پہنچانا اور عدل و انصاف کرنا ہوا کرتا تھا۔ اگر باہر سے کوئی دشمن ملک کے امن کو خطرہ میں ڈالتا تو سب مل کر اس کا مقابلہ کرتے۔ تاتار شاہ کے حملے کے وقت سلطان محمد تغلق نے ایک خط لکھا تھا کہ اس ملک میں دو شخص موجود ہیں ایک پرتگیز اور دوسرا تاتار اگر ہم نے مل کر مقابلہ نہ کیا تو خوف ہے کہ ملکوں کی حکومت کہیں برباد نہ ہو جائے۔

انگریزوں نے اپنی حکومت کو مضبوط کرنے کے لئے سلطان کو کمزور کرنا شروع کیا اور ۱۸۵۷ء تک انہوں نے ہندوؤں کو بڑھایا۔ انگریزی حکومت کے شروع زمانے سے ہندوؤں کو ہر قسم کی ترقی کے مواقع ملتے رہے اور وہ آگے بڑھتے گئے۔ تعلیم و دولت اور تعلیم کی وجہ سے ہندوؤں میں کافی ترقی ہو گئی اور حکومت پر انہوں نے نکتہ چینی شروع کی تو انگریز حکمراں گھبرانے لگے۔ جب ۱۸۸۵ء میں کانگریس کی بنیاد ڈالی گئی تو انگریزوں کی آنکھیں کھلیں اور انہوں نے محسوس کر لیا کہ اب آگے ہمارا مقابلہ کرنا پڑے گا۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

اخبارات کی آزادی

معاصر "ریاست اور جمہوریت" جو ہندوستان کے مشہور قوم پرور اور ذمہ دار اخبار ہے، اپنے شکایت ہے کہ ان کے اخبارات کو آئے دن حکومت کی طرف سے ڈیکلریشن ملتی رہتی ہے! واقعی افسوس کی بات ہے کہ قوم پرور اخبارات کو آزادی کے بعد بھی حکومت میں بھی پناہ نہیں آخر یہ غریب جائیں تو کہاں جائیں اور کس سے اپنا دکھڑا روئیں، مگر اس کے ساتھ یہ امر قابل اطمینان ہے کہ دہلی پریس ایڈوائزری کے نگراں جناب آصف صاحب نہ صرف ایک قابل تعریف اخبار نویس اور اردو علم و ادب میں بے داغ شہرت کے سرمایہ دار ہیں بلکہ پیشہ صحافت کی مشکلات اور ..... نزاکتوں کا بھی پورا احساس رکھتے ہیں، ہمیں امید ہے کہ قوم پرور اخبارات آپ کے .... ساتھ تعاون کرتے ہوئے اپنی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں گے اور فرقہ پرستی کو سر اٹھانے کا موقعہ نہ دے گی۔

سیر و سیاحت

سیاح

پچھلے دنوں کی بمبئی نے آنریبل گروہ کا پتہ لگایا جو وارالسلطنت میں چوریاں اور ڈکیتیاں ڈال رہا تھا اور جس کے سلسلہ میں سائیکلیں موٹر سائیکلیں ضبط کر دھوں موٹر ٹرک قابو کر ڈالی تھیں

— سر لالا رفیق اسکول ای چیتہ علماء صوبہ دہلی کو مثال کلب رابطہ کر کہا پاسپورٹ اب ان کی تعین سو روپیہ کی سائیکل ملا سی جاتی ہے — اور یہ بھی لمبی پلیس کی پکا کر کہ گئی ہے کہ اس کے سائیکل اور موٹر چوروں کو پکڑ کر دکھایا ہے صوبہ حال ہم سفائی کے ق دار ہیں —

ظہیر ہے کہ اب ان چوروں کے خلاف کارروائی اور سزا کی عدالت میں تعدیہ چلے گا — ایک دوست فرماتے ہیں یہ بہت بڑا علم ہے وہ ملک ملک میں سزا عدالت تک لائی جاتی ہے اور دارالسلطنت بلدہ میں چوروں کو بھی کر کے اور ساتھ کہا جاتا ہے کہ انہیں ایک سزا کے سپرد کر دیا ہے — بات کی صحت تعین ہے بات بنے خیال میں شدت تمام چوروں کو منظر ہوں کہ اس نے انصافی کے خلاف احتجاج اور مظاہرہ کیا ہے — دارالسلطنت ہند میں عنقریب بہت سے نظام ہے پڑنے والے ہیں — ہاسٹریکی کا مظاہرہ دہانہ کے بیشتر پیشوں کا مظاہرہ اور تنہا قیوں کا مظاہرہ وغیرہ وغیرہ — ایک چوروں کا مظاہرہ بھی سہی —

اور کیا رہے ہے اس معاملہ کو بین الاقوامی انجمن میں پیش کر دیا جائے تو اچھا ہے جس میں کشمیر اور فلسطین کے مسئلے کم نظر آتی ہے آخر ایک طبقہ کی موت و زندگی کا سوال ہے — اور ہمیں سال میں کسی طبقہ کی موت، زندگی منصفہ عالم کے لئے ہر وقت خطرہ بن سکتا ہے — اور پھر جناب وہ انجمن جو آنجہانی گاندھی جی کی آخری کی چھٹی بہن ہو چوروں کے معاملہ کو تو دوسرے پلیٹ فارم پر لے جائے گی —

— مگر اس معاملہ میں جلدی کرنی چاہیے۔ کیونکہ آنجہانی بھی ہیں ہر ایک وقت مقرر ہے اور وہ وقت بھی ہونا چاہیے۔ ایسا نہ ہو سانپ نکل جائے اور ہم لکیر پیٹتے پڑے —

— اگر اپنے سٹریکی تیار ہو جائیں تو کیا کہنے وہ نظاموں کے بڑے حمایتی ہیں اور انہیں کیس پٹنے کا بھی بڑا ملکہ ہے ان کی طرف رجوع کیا جائے — ویسے سیاسی بھی حاضر ہے — کچھ نہیں ہے اپنی سیاسی بھی سہی — بمبئی کی سیر کرنے کے لئے آپ کے فیرسلک ٹی بھی سیر ہو جائے گی —

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ریاست حیدرآباد دکن اور حکومت ہند

جناب اڈیٹر صاحب! ہندوستان کی ہندو مسلمان ملکوں میں تقسیم کے بعد سے جو حالت ہے اس کے مجموعہ ہونے آئندہ نسلیں اور تاریخ ہند کے حاشیہ نگار ہندوستان کی حالت پر اظہار افسوس کریں گے۔ لیکن یہ کہ کسی ہندو شخص میں ایسے نازک حالات میں جبکہ ہندوستان کی ایک شاخ کا وجود ہی خطرہ میں ہے ایسی خیر خواہانہ رائے ظاہر کرنے کی جرأت ہو۔ یہ ایک ایسی بات ہے جس کی توقع نہ تھی۔ اس لئے میں آپ کے ذریعہ سے اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حال ہی میں حکومت ہند کے ایک اعلیٰ عہدہ دار مسٹر بنڈت جواہر لال نہرو جیف منسٹر ریاست حیدرآباد سے ملنے کے لئے حیدرآباد تشریف لے گئے تھے۔ اس موقع پر ان کے مطالعہ سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ دونوں حکومتوں کے حکمرانوں میں باہمی سمجھوتے کی خواہشات موجود ہیں اور دونوں حکومتیں ہندوستان کے مسلمانوں کی خیر خواہ ہیں۔ اس لئے ان کے درمیان کسی قسم کی غلط فہمی کا پیدا ہونا ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے بہت ہی خطرناک ہے۔ اس لئے ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ ایسی کوشش کرے جس سے دونوں حکومتوں میں باہمی سمجھوتہ ہو جائے۔ اس لئے ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ ایسی کوشش کرے جس سے دونوں حکومتوں میں باہمی سمجھوتہ ہو جائے۔ اس لئے ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ ایسی کوشش کرے جس سے دونوں حکومتوں میں باہمی سمجھوتہ ہو جائے۔

ہم ہمیشہ بلا خوف تردید کہتے رہے ہیں کہ کسی کو اپنی مسلمانی کا خطرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔

ہم ہمیشہ بلا خوف تردید کہتے رہے ہیں کہ کسی کو اپنی مسلمانی کا خطرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔

ہم ہمیشہ بلا خوف تردید کہتے رہے ہیں کہ کسی کو اپنی مسلمانی کا خطرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔

ہم ہمیشہ بلا خوف تردید کہتے رہے ہیں کہ کسی کو اپنی مسلمانی کا خطرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔

ہم ہمیشہ بلا خوف تردید کہتے رہے ہیں کہ کسی کو اپنی مسلمانی کا خطرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔ ہندوستان کی حکومت کسی مسلمان کو اس کے مذہب سے علیحدہ نہیں کرنا چاہتی۔

مولانا آزاد کی خدمت میں

محترم اڈیٹر صاحب! السلام علیکم۔ میں آپ کے متعدد اخبار کے

ہوتا ہی جادۂ پیما پھر کارواں ہمارا

(گذشتہ سے پیوستہ)

(جس کے بعد انہوں نے مسلمانوں کی طرف توجہ دلائی کہ چند ذمہ داریاں اور چند دعائیں مانگ کر انگریزوں نے ہندوؤں کو پرچھلیا تھا، پھر مسلمانوں میں آپسی کشتی کا وہ تماشہ پیدا کیا کہ ان کی تلواریں اور رائفلیں گھنے لگیں اور ہندوستان کے تہذیبی (Cultural) اور سماجی (Social) نقشہ پر انگلستان کی طرح ہندو کو مسلمان سے لڑا دیا اور اس طرح مسلمانوں کو اور بھی پست اور چھوٹا بنا دیا۔ نتیجہ کیا ہے کہ کہنے تم چھوٹے ہو گئے اور ..... ولایت میں جہاد جیسے انگریز دشمنی کی طرف علی ہیں گئے تھے۔ نپولین آئندہ بڑی بڑی لڑائیوں ہوا انگریز لڑتے ہیں ہیں تو قوت ہیں مگر ایک آدمی شہید ہوں کہ ہمارا کسی پر مسلمان کی نظر دوڑائی اور لڑائیوں کے تذکرے سے ہیں ہیں ہیں

یہودیوں کی پسپائی

(صفحہ اول کالم ۸ سے آگے)

جو ہے کہ عربوں اور یہودیوں کے درمیان جو جنگ ہو رہی ہے اس کی حقیقت کیا ہے اور اس کا موجودہ پوزیشن کیا ہے۔

وسطی محاذ عربوں کا دعویٰ ہے کہ بیت المقدس میں اسرائیلی یونیورسٹی اور ریڈیو سٹیشن کے یہودیوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ انہوں نے سفید جھنڈا لگا دیا ہے۔ عربوں سے بنیادی بند کر دینے کی درخواست کی ہے۔ ہوٹل، سکولوں کے نزدیک جو برطانوی تولیت کے ماتحت تھے یہودیوں کے قبضہ میں ہے۔ اطراف جنگ ہو رہی ہے اور عرب افواج یہودیوں پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ مغل ایبہ سے بیت المقدس جانے والی شاہراہ پر عربوں کے مورچہ سے کوئی نادہ غیر معمولی نہیں ہوئی ہے۔

شمالی محاذ لبنان کی وزارت دفاع کے ایک حلقہ کا بیان ہے کہ لبنان اور شام کی فوجوں نے یہودیوں کا ایک حملہ پسپا کر دیا ہے۔ کفیہ یہودیوں کا ایک مضبوط گڑھ تھا اور یہودیوں کی دہشت پسند فوج ہگانا اس کا دفاع کر رہی تھی۔

جنوبی محاذ کیرنیہ کے عرب حلقوں کے مطابق یہودی یہاں اسرائیل کے صدر مقام تل ابیب کے جنوب میں بھی سخت خونناک جنگ ہو رہی ہے۔ عراقی فوجوں نے یہودیوں کی دفاعی لائن توڑ دی ہے اور بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

مشاہدین کا کہنا ہے کہ یہودیوں میں ہر محاذ پر ابتری پھیل رہی ہے اور لڑنے والے کے لئے یہودی حکومت نے پروپیگنڈے کی مشین کو بیکار کر دیا ہے۔

ہمارے ایک یہودی دوست نے عراقی دستوں سے لڑنے والے ایک یہودی سپاہی کے حوالہ سے بتایا کہ بیت المقدس کے یہودیوں نے عربوں سے بنیادی بند کر دینے کی درخواست کی ہے۔ عربوں کے نزدیک جو برطانوی تولیت کے ماتحت تھے یہودیوں کے قبضہ میں ہے اور عرب افواج یہودیوں پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ مغل ایبہ سے بیت المقدس جانے والی شاہراہ پر عربوں کے مورچہ سے کوئی نادہ غیر معمول نہیں ہوئی ہے۔

لبنان کی وزارت دفاع کے ایک حلقہ کا بیان ہے کہ لبنان اور شام کی فوجوں نے یہودیوں کا ایک حملہ پسپا کر دیا ہے۔ کفیہ یہودیوں کا ایک مضبوط گڑھ تھا اور یہودیوں کی دہشت پسند فوج ہگانا اس کا دفاع کر رہی تھی۔

مشاہدین کا کہنا ہے کہ یہودیوں میں ہر محاذ پر ابتری پھیل رہی ہے اور لڑنے والے کے لئے یہودی حکومت نے پروپیگنڈے کی مشین کو بیکار کر دیا ہے۔

ہمارے ایک یہودی دوست نے عراقی دستوں سے لڑنے والے ایک یہودی سپاہی کے حوالہ سے بتایا کہ بیت المقدس کے یہودیوں نے عربوں سے بنیادی بند کر دینے کی درخواست کی ہے۔ عربوں کے نزدیک جو برطانوی تولیت کے ماتحت تھے یہودیوں کے قبضہ میں ہے اور عرب افواج یہودیوں پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ مغل ایبہ سے بیت المقدس جانے والی شاہراہ پر عربوں کے مورچہ سے کوئی نادہ غیر معمول نہیں ہوئی ہے۔

لبنان کی وزارت دفاع کے ایک حلقہ کا بیان ہے کہ لبنان اور شام کی فوجوں نے یہودیوں کا ایک حملہ پسپا کر دیا ہے۔ کفیہ یہودیوں کا ایک مضبوط گڑھ تھا اور یہودیوں کی دہشت پسند فوج ہگانا اس کا دفاع کر رہی تھی۔

مشاہدین کا کہنا ہے کہ یہودیوں میں ہر محاذ پر ابتری پھیل رہی ہے اور لڑنے والے کے لئے یہودی حکومت نے پروپیگنڈے کی مشین کو بیکار کر دیا ہے۔

پنڈت نہرو کی تقریر

(صفحہ اول کالم ۸ سے آگے)

سے نیک نیتی، امن اور فسادیوں کے خلاف اتحاد کی اپیل کی گئی جاری ہے۔

پنڈت نہرو نے کہا ہم سے اپیل کی گئی ہے کہ فسادیوں کی سرکوبی میں ہاتھ بٹائیں اور حکومت کا ساتھ نہ چھوڑیں۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ فرقہ پرستی کی وجہ سے ایک کو زبردست نقصان پہنچ چکا ہے۔ مزید ہنگامے مستقل طور پر اسٹیٹ کو کمزور کر دیں گے۔ اس وقت نئی سلطنت کی تعمیر کے لئے امن کی ... کتنی ضرورت ہے اس سے قبل اتنی زیادہ ضرورت کبھی نہ تھی۔ آپ نے کہا۔ ان ہنگاموں سے سوائے گندے چند لیڈروں کے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا۔ عوام سے اپیل کی کہ وہ امن و قانون قائم رکھیں تاکہ حکومت ان امور کی حل کر سکے جو اس وقت اس کے سامنے ہیں۔

پنڈت جی نے اپنی تقریر میں حیدرآباد کا مسئلہ بھی ذکر کیا اور لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی تعریف کی۔ ان کی تقریر کے مختلف بیانات دیتے ہوئے جو غلط لوگوں کی تجاویز کے مطابق ہندوستان حیدرآباد کی (نہیں حیدرآباد) کی طرف بڑھ سکتی ہیں اور اس طرح وہ موجودہ ۲ لاکھ کو موت جانے جا رہی ہے لیکن اس معاملے میں حکومت کو تمام دوسرے مسائل کو سامنے رکھنا پڑے گا اور یہ دیکھنا پڑے گا کہ ایک مسئلہ کو حل کرنے میں دوسرے مسائل تو پیدا نہیں ہو جاتے ہیں اس لئے امن و آشتی کے خیال سے حکومت ہند نے اس حقیقت کے باوجود کہ وہ فوجی نقطۂ نظر سے بالکل تیار ہے بغیر لڑائی کے اس مسئلہ کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

حیدرآباد ہندوستان کا ایک حصہ ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے نہیں چھین سکتی۔ اس کی جغرافیائی پوزیشن کچھ اس قسم کی ہے کہ وہ ہندوستان کا ہی ایک حصہ بن کر رہ سکتا ہے لیکن اس معاملے میں حکومت کو تمام دوسرے مسائل کو سامنے رکھنا پڑے گا اور یہ دیکھنا پڑے گا کہ ایک مسئلہ کو حل کرنے میں دوسرے مسائل تو پیدا نہیں ہو جاتے ہیں اس لئے امن و آشتی کے خیال سے حکومت ہند نے اس حقیقت کے باوجود کہ وہ فوجی نقطۂ نظر سے بالکل تیار ہے بغیر لڑائی کے اس مسئلہ کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

حیدرآباد ہندوستان کا ایک حصہ ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے نہیں چھین سکتی۔ اس کی جغرافیائی پوزیشن کچھ اس قسم کی ہے کہ وہ ہندوستان کا ہی ایک حصہ بن کر رہ سکتا ہے لیکن اس معاملے میں حکومت کو تمام دوسرے مسائل کو سامنے رکھنا پڑے گا اور یہ دیکھنا پڑے گا کہ ایک مسئلہ کو حل کرنے میں دوسرے مسائل تو پیدا نہیں ہو جاتے ہیں اس لئے امن و آشتی کے خیال سے حکومت ہند نے اس حقیقت کے باوجود کہ وہ فوجی نقطۂ نظر سے بالکل تیار ہے بغیر لڑائی کے اس مسئلہ کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

حیدرآباد کی (نہیں حیدرآباد) کی طرف بڑھ سکتی ہیں اور اس طرح وہ موجودہ ۲ لاکھ کو موت جانے جا رہی ہے لیکن اس معاملے میں حکومت کو تمام دوسرے مسائل کو سامنے رکھنا پڑے گا اور یہ دیکھنا پڑے گا کہ ایک مسئلہ کو حل کرنے میں دوسرے مسائل تو پیدا نہیں ہو جاتے ہیں اس لئے امن و آشتی کے خیال سے حکومت ہند نے اس حقیقت کے باوجود کہ وہ فوجی نقطۂ نظر سے بالکل تیار ہے بغیر لڑائی کے اس مسئلہ کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان کے ساتھ رشتہ ہندوستان نے پاکستان کو تسلیم کر لیا ہے اور وہ اس سے کوئی جھگڑا نہیں چاہتا کیونکہ اقتصادی سرگرمیوں کے لئے ضروری ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان اشتراک و تعاون ہو۔

صوبہ پرستی پنڈت نہرو صوبہ پرستی کے خلاف بھی بولے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف صوبوں کے بعض لوگ اس طرح بولتے ہیں جیسے وہ کسی اور ملک سے تعلق رکھتے ہوں جب ہندوستان ایسا ہے تو صوبائی حدود میں ترمیم و تنسیخ اس موقعہ پر دوسرے مسائل پیدا کرنے کے معنی ہے۔

سرکاری مشنری وزیر اعظم نے سرکاری مشنری کی حالت پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اتنی سست رفتار مشنری ہے جیسے بدلتے ہوئے زمانے کا ساتھ نہ دے سکتی ہو۔ وہ پرانے زمانے کی مشنری ہے جسے بدلنا ضروری ہے لیکن اسے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اس مشنری کو اتنی سست رفتار نہیں ہونا چاہئے۔ ایسا کرنے کی کوشش کی تو اس کا کام رک جائے گا۔

فلسطین میں صلح

(صفحہ اول کالم ۸ سے آگے)

کے جنوبی سرے پر ساحلی پہاڑیوں کے دامن میں واقع ہے ان فوجوں کو پہاڑیوں کی نقل و حرکت سے اس بات کا اندازہ ہو گیا تھا کہ یہودی حملہ کرنے والے ہیں اور عراقی نہیں۔ یہودی حملہ کے وقت یا کچھ پہلے یہودیوں نے اپنے محلہ کو چھوڑ دیا تھا۔ اس کا اسرائیل کے ترجمان نے بھی ذکر کیا ہے۔ ایک عراقی افسر کے بیان کے مطابق یہ نہیں شہر اب ہر پہنچنے میں ناکام رہی ہیں اور وہ ہر پہاڑ سے اور زمین چھوڑ کر بھاگ نکلیں پھر یہودیوں نے دوسرا حملہ کیا۔ اس میں ان کے ۱۰۰ آدمی کام آئے۔ عراقی افسر کا بیان ہے کہ یہودیوں کی لاشیں اور زخمی جن کرنے کے لئے فوجیوں کا ایک قافلہ پیچھے رہ گیا تھا۔ جو ہر دکھانے کا پھر موقعہ نہ ملا۔ اس بیچ کے بیان کے مطابق یہودیوں نے بہت پیچھے رہ گیا تھا۔

گو مشرقی عراقی فوجوں نے جن سے ہندوستانی فوجوں کا ایک بہت بڑا حصہ لڑ رہا تھا۔ اس عراقی افسر نے یہ بھی بتایا کہ یہودیوں کی ہمت پست ہو گئی ہے۔ انہوں نے بڑی ہوشیاری سے حملہ کیا تھا لیکن ہم نے ان کو سخت نقصان پہنچایا۔

کشمیر پاکستان کی اطاعت نہیں کریگا

بخشی غلام محمد کا بیان

جموں، ۷ جون۔ نائب وزیر اعظم کشمیر بخشی غلام محمد نے پریس آف انڈیا کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تمام دنیا میں کشمیر ہی ایک ایسی جگہ ہے جس نے مسٹر جناح کے دو قومی نظریہ کو باطل کر دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح گاندھی جی کے مشن کو پورا کر دیا۔ اب اس کا نام گاندھی جی کی یاد میں رکھا گیا ہے۔ مسٹر غلام محمد نے کہا کہ کشمیر آخر دم تک رہے گا لیکن پاکستان کی الحاقیت قبول نہیں کریں گے۔ کشمیر پاکستان میں شامل ہونے کی بجائے آزاد ہندوستان دو حصوں میں بٹ گیا ہے جس کی وجہ سے ایک ہرا بھرا ملک کشمیر کے سر پر رہے گا۔

آگے چل کر مسٹر غلام محمد نے کہا کہ اس کا بینہ کا نام گاندھی میموریل کالج کہہ تو دیا گیا ہے لیکن نام کے ساتھ ساتھ کالج کے اساتذہ اور طالب علموں پر ایک اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ وہ گاندھی جی کے مشن کو تکمیل کریں۔

پردہ ترک کرنے پر فساد

امرت سر ۷ جون۔ ٹیلیفون سے آنے والی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں عورتوں کے پردہ ترک کرنے پر مسلمانوں اور سکھ ہندوؤں میں آپس میں سخت جھگڑا ہو گیا۔ ایک عورت جس نے پردہ ترک کر دیا تھا گولی مار کر ہلاک کر دی گئی۔ اس کے علاوہ چار دوسرے مسلمان بھی مارے گئے۔ (اے پی ایک کانسٹیبل بھی کام آیا۔

ٹیلیفون پر بات چیت

سرخیوں سے آگے

اقوام متحدہ کا مقصد

یہ مقصد رکھا جانا چاہئے

کونسل کی اصل کارکردگی

فلسطین میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان جو خونریز جنگ جاری ہے اس کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر نے کہا ہے کہ اس کا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ عربوں اور یہودیوں کے حقوق اور مفادات کا تحفظ کیا جائے۔

ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ اگر عربوں اور یہودیوں کی لڑائی کو جلد نہ روکا گیا تو فلسطین میں ایک خونریز خانہ جنگی شروع ہو جائے گی۔ امریکی صیہونی یہودیوں کے صدر سے ملاقات کے بعد ٹرومین نے کہا کہ اس لڑائی کو روکنے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو اپنا فرض ادا کرنا چاہئے۔

[illegible] کونسل کے صدر نے کہا ہے کہ [illegible] کونسل کے اجلاس میں [illegible] کونسل کے صدر مقام [illegible] ہیں۔

فلسطین میں صلح

(صفحہ اول کالم ۸ سے آگے)

کے جنوبی سرے پر ساحلی پہاڑیوں کے دامن میں واقع ہے ان فوجوں کو پہاڑیوں کی نقل و حرکت سے اس بات کا اندازہ ہو گیا تھا کہ یہودی حملہ کرنے والے ہیں اور عراقی نہیں۔ یہودی حملہ کے وقت یا کچھ پہلے یہودیوں نے اپنے محلہ کو چھوڑ دیا تھا۔ اس کا اسرائیل کے ترجمان نے بھی ذکر کیا ہے۔ ایک عراقی افسر کے بیان کے مطابق یہ نہیں شہر اب ہر پہنچنے میں ناکام رہی ہیں اور وہ ہر پہاڑ سے اور زمین چھوڑ کر بھاگ نکلیں پھر یہودیوں نے دوسرا حملہ کیا۔ اس میں ان کے ۱۰۰ آدمی کام آئے۔ عراقی افسر کا بیان ہے کہ یہودیوں کی لاشیں اور زخمی جن کرنے کے لئے فوجیوں کا ایک قافلہ پیچھے رہ گیا تھا۔ جو ہر دکھانے کا پھر موقعہ نہ ملا۔ اس بیچ کے بیان کے مطابق یہودیوں نے بہت پیچھے رہ گیا تھا۔

گو مشرقی عراقی فوجوں نے جن سے ہندوستانی فوجوں کا ایک بہت بڑا حصہ لڑ رہا تھا۔ اس عراقی افسر نے یہ بھی بتایا کہ یہودیوں کی ہمت پست ہو گئی ہے۔ انہوں نے بڑی ہوشیاری سے حملہ کیا تھا لیکن ہم نے ان کو سخت نقصان پہنچایا۔

نوٹس برائے اطلاع عام

(صفحہ ۳ سے آگے)

نمبر شمار	نمبر گاڑی	وقت	
410	7302	شورہ کوٹھی	
411	7301	"	
412	7419	"	
413	7325	"	
414	3087	بی - بلی ڈھیانگ	
415	5020/II/12	"	
416	5020/46/47	"	
417	عارق بلڈنگ	"	
418	3088	"	
419	ایم بلاس بلڈنگ	"	
420	ایم بلڈنگ 3d/1/2	"	
421	260 مچھلی والی گلی	گلی پہاڑ والی	
422	5914	تھانہ والا	
XIII No 8	کوچہ باقی خاں	بازار سیدالم	دریا گنج
424	219 محلہ بہرام خاں	مسجد دھوبیان	"
XI 3276		ترا ہ بہرام خاں	"
426	پلاٹ نمبر 18-19 نیو	فیض بازار	"
XII	گلی بلڈنگ	بی - بلی بلڈنگ	"
XII 3020			
XI 1923-24		نیض گنج	
XI 1921			
XI 3491		کوچہ چیلان	
XI 3483			
XI 3209		کوچہ نقاللہ خاں	
XI 3295			
XI 3197			
XI 3198			
XI 3199			
XI 2988 "ڈی"		کوچہ چیلان دہلی	
XI 2988 C			
XI 2988(F)			
XI 2988 (J)			
2988			
2986(A)			
2988 - 90/H			
2988 - 90(I)			
2983			
2984			
2982			
2988 (A)			
2988 (B)			
2988 (C)			
2980			
2981			
2975			
2977			
2972			
2973			
2974			
3432			
3433			
3434			
3435			
3436			
3437			
3438			
3439			
3440			
3441			
3442			
3443			
3444			
3445			
3446			
3447			
3448			
3449			
3450			
3451			
3497			
3498			
3495			
3506			
3478			
3494			
1957			
1953			
XI 1944-45		عیدگاہ	دریا گنج
1936			
1930		قلب گاں مسجد	
XI 1998		نیض گنج	دریا گنج
2062			
3496		کوچہ چیلان	دہلی
3501			
3502			
3503			
3493			
3492			
3491			
3490			
1965		نیض گنج	
1966			
XI 3489		کوچہ چیلان	دریا گنج
3424			
3425			
3480			
3421			
3506			
3507			
3508			
3519			
3520			
2984			
R.K.N.O.122//3214			
3062			
3062			
XI 3085			
3116			
3121			
3127			
3177			
3178			
3179			
3019		کوچہ چیلان دہلی	
3019 - A			
3019 - (C)			
3019 - (D)			
3019 - (E)			
3019 - (F)			
XII - 57		کوچہ بندقیہ گنج	
- 43			

ہند اور حیدرآباد کی بات چیت

(صفحہ اول کالم ۸ سے آگے)

کے متعلق ایک طویل مجلس قانون ساز میں پیش کی گئی ہے جو نظام کے لئے قابل قبول ہے۔ انتظام اس پر ہوا تھا ہو سکتا ہے کہ کابینہ میں ہندو اور مسلمان وزراء کی نمائندگی ہو۔ اور صوبہ کی مجلس دستور ساز میں دونوں کو برابر کا حق حاصل ہو۔ دوسری شق یہ ہے کہ وزیر اعظم کے بعد دیگرے ہندو اور مسلمان ہوں گے۔ تیسرا امر طے ہوا ہے کہ دستور ساز اسمبلی مقرر کی جائے گی۔ آئندہ کا بیچ اور دستور ساز اسمبلی ہی دونوں فریقوں کی نمائندگی کو صوبہ دستور ساز اسمبلی مقرر کرے گی۔ دستور ساز اسمبلی جو دستور حکومت مرتب کرے گی اگر اس کی ضرورت ہوئی تو ہائی حال کے انتظام میں ضروری ترمیم کی جائے گی۔ ریاست کی فوج بھی ہزار تک محدود کر دی جائے گی۔ اور اگر حکومت ہند چاہے تو اس کی نمائندگی کر سکتی ہے۔ حیدرآباد کے قانونی ایجنٹ جنرل اس طرح کام کرتے رہیں گے جیسا کہ پہلے سے ہو رہا ہے۔

نظام نے اس تجویز کو نامنظور کر دیا ہے کہ مطالعات، خارجہ اور مواصلات کے متعلق حیدرآباد کی آزادی پر اثر انداز ہو۔ یہ محفوظ اختیارات نظام کے جو انہوں نے مکرم جارڈ مزر مناکارو کی ایک ملاقی میں تقریر کرتے ہوئے کہے آپ نے کہا کہ ہمیں ان دونوں کی بنیادوں پر سمجھوتہ ہونا چاہئے ہم اس کی کوشش کریں گے۔ اگر ہندوستان یہ سمجھتا ہے کہ وہ نئے حیدرآباد کے ساتھ کسی قسم کی تم [illegible] ملک کے لئے خطرناک ہے تو ہم [illegible] کر سکتے ہیں۔ اگر ہندوستان کے قانون کے نفاذ کے [illegible] ہے تو ہم [illegible] کر سکتے ہیں۔ اگر ہندوستان کے قانون کے نفاذ کے [illegible] ہے تو ہم [illegible] کر سکتے ہیں۔

مسٹر رضوی کی تقریر

حیدرآباد (دکن) ہم ہندوستان کے ساتھ ایسا معاہدہ کرنے کے لئے تیار ہیں جو کسی صورت میں حیدرآباد کی آزادی پر اثر انداز نہ ہو۔ یہ محفوظ اختیارات نظام کے جو انہوں نے مکرم جارڈ مزر مناکارو کی ایک ملاقی میں تقریر کرتے ہوئے کہے آپ نے کہا کہ ہمیں ان دونوں کی بنیادوں پر سمجھوتہ ہونا چاہئے ہم اس کی کوشش کریں گے۔ اگر ہندوستان یہ سمجھتا ہے کہ وہ نئے حیدرآباد کے ساتھ کسی قسم کی تم [illegible] ملک کے لئے خطرناک ہے تو ہم [illegible] کر سکتے ہیں۔ اگر ہندوستان کے قانون کے نفاذ کے [illegible] ہے تو ہم [illegible] کر سکتے ہیں۔

مزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا

امیکو ٹانک

AMICO TONIC

ناطاقتی، لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے

امیکو ٹانک بہت آزمودہ اور محبوب دوا ہے۔ اس دوا نے ملک میں بہت شہرت حاصل کی ہے۔ جریان اور ناطاقتی کی ہر شکایت کو دور کرتی ہے۔ دھات گاڑھی ہو جاتی ہے قوت کو بڑھاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت پہونچاتی ہے۔ خون بڑھاتا اور تازہ خون پیدا کرتا ہے اس کی خاص صفت ہے۔ اسکے استعمال سے ہاضمہ درست ہوتا ہے اور دورِ سر، غفلت، کمزوری، اختلاج قلب، اعضاء شکنی وغیرہ رفع ہو جاتی ہیں۔ صحیح معنوں میں یہ دوا آبِ حیات کا کام کرتی ہے۔ مرد اور عورت کے تعلقات خوشگوار رہتے ہیں۔ مرد اور زن دونوں کیلئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳۲ خوراکیں ۲ روپے تین شیشیاں ۶ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

امیکو طلا

یہ نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ تمام خرابیاں اور جملہ کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں، یہ طلا نہایت قوت بخش اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ بالیدہ ہوتا ہے۔ ذہانت ہوتی ہے۔ یہ دوا کریم کی شکل میں ٹیوب میں بند ہے۔ قیمت فی ٹیوب تین روپے تین ٹیوب کا پارسل ۸ روپے آٹھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک مزید معلومات کے لئے فہرست ادویات طلب کیجئے۔

ملنے کا پتہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ ۱۰۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم نے اپنے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کر لی ہیں آپ کے ذوق بیتاب کی تسکین حسب پسند ہوگی، اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے

آج ہی چھ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر ممبری فارم طلب کیجئے

مہتمم ادارہ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

سچی کسل کی ہے

ہوتا ہے جادۂ پیما پھر کارواں ہمارا

(گذشتہ سے پیوستہ)

جس کے بعد انہوں نے مسلمانوں کی طرف آج ہندوستان کی جو ذہنیت ہے اس پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہندوؤں نے انگریزوں کو کیسے ہندوستان کو واپس کرنے کی طرح طرح کی ترکیبیں سوچیں اور کیسے مسلمانوں کے تہذیبی (Social) اور سماجی (Cultural) ڈھانچے کو توڑنے کی کوشش کی۔ آخر میں انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی تنظیم کو مضبوط کریں اور اپنے کو ہندو ذہنیت سے بچائیں۔

مسلمانوں کی غلط سیاست

دوسرے مقرر مولانا عتیق الرحمٰن صاحب تھے۔ انہوں نے بتایا کہ انگریزوں نے طرح طرح کی علمی اور سیاسی سازشوں سے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کو ناکام بنا دیا۔ اس کے بعد ہندوستان کی تعلیم کو اس طرح بدلا کہ مسلمان علمی اور سیاسی (Intellectual) اعتبار سے بالکل پسماندہ ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے مسلمانوں کی غلط سیاست پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ مسلمانوں نے ۱۹۰۵ء میں بنگال کی تقسیم کی مخالفت کی اور ۱۹۱۱ء میں اس تقسیم کو منسوخ کرا دیا۔ اس کے بعد مسلمانوں نے ۱۹۱۹ء میں خلافت کی تحریک چلائی جس کا مقصد ہندوستان کی آزادی نہیں تھا بلکہ ترکی کی خلافت کو بچانا تھا۔ اس کے بعد مسلمانوں نے ۱۹۲۰ء میں ترک موالات کی تحریک چلائی جس کا مقصد بھی ہندوستان کی آزادی نہیں تھا بلکہ ترکی کی خلافت کو بچانا تھا۔ اس کے بعد مسلمانوں نے ۱۹۳۷ء میں کانگریس کی وزارتوں کے خلاف تحریک چلائی جس کا مقصد بھی ہندوستان کی آزادی نہیں تھا بلکہ مسلمانوں کے لئے علیحدہ ملک حاصل کرنا تھا۔ اس کے بعد مسلمانوں نے ۱۹۴۶ء میں ڈائریکٹ ایکشن کی تحریک چلائی جس کا مقصد بھی ہندوستان کی آزادی نہیں تھا بلکہ مسلمانوں کے لئے علیحدہ ملک حاصل کرنا تھا۔ اس کے بعد مسلمانوں نے ۱۹۴۷ء میں ہندوستان کی تقسیم کی مخالفت کی اور ۱۹۴۸ء میں بھی وہ انگریزوں کے ساتھ مل کر ہندوستان کی تقسیم کو منسوخ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مولانا عتیق الرحمٰن نے کہا کہ ہم بھی یہ چاہتے ہیں کہ ہندو مسلم اتحاد ہو اور ہندوستان کی آزادی کی لڑائی میں مسلمان بھی شریک ہوں لیکن ہم یہ نہیں چاہتے کہ مسلمان ہندوؤں کی دم بن کر رہ جائیں۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان ہندوؤں کے برابر کے ساجھی بن کر رہیں۔ اس کے بعد انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی تنظیم کو مضبوط کریں اور ہندو ذہنیت سے بچیں۔ اس کے بعد انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی تنظیم کو مضبوط کریں اور ہندو ذہنیت سے بچیں۔ اس کے بعد انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی تنظیم کو مضبوط کریں اور ہندو ذہنیت سے بچیں۔

(باقی آئندہ)

چین میں کمیونسٹوں کی پیشقدمی

سرکاری فوجوں کی چوطرفہ کارروائی

ناکنگ ۱۰ رجون۔ کمیونسٹ فوجیں تین طرف سے بڑھ کر ناکنگ سے ۶۰ میل شمال کے ہائی وانت نیان اور شمال مغرب کی طرف سو میل کے فاصلہ پر سیان پنگ کی سرکاری فوجوں کی سپلائی لائن کو کاٹنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ سرکاری فوجوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ہر قیمت پر ان علاقوں کو خالی کر دیں۔ اس طرح سرکاری فوجیں ہوپے کے صوبہ کے بیشتر حصہ سے ہٹ جائیں گی۔ ہوپے کے صوبہ کے اس حصہ میں جس کو سرکاری فوجیں خالی کر رہی ہیں ۱۰ ملین کی آبادی ہے۔ اس علاقہ کے تمام اہم شہروں پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ سرکاری فوجوں کا ہیڈ کوارٹر اب ہوپے کے صوبہ کا دارالحکومت وہان ہے۔ وہان سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر سیان پنگ ہے۔ سیان پنگ کے بعد سرکاری فوجوں کا اگلا مورچہ

یہودیوں کی پسپائی

(صفحہ اول کا کالم ۸ سے آگے)

ہوئی ہے کہ فریقوں (عرب یہودیوں) کے درمیان جو جنگ ہو رہی ہے اس کے گذشتہ خلاصوں کی موجودہ پوزیشن یہ ہے

وسطی محاذ عربوں کا دعویٰ ہے کہ بیت المقدس پر اسرائیلی پوزیشن کی مدد سے یہودیوں نے بستیار والوں (عربی) کے گھروں کو بمباری سے تباہ کر دیا ہے گی درخواست کی ہے کہ یہودیوں سے بمباری بند کرا دی جائے۔ ہوٹل سکوپس کے لڑائی جو برطانوی فوجوں کے قافلہ کے یہودیوں کے قبضہ میں ہے سخت جنگ ہو رہی ہے اور عرب فوجیں ہم دونوں پر قابو دستاویز یا ڈال رہی ہیں۔ قل ابیب سے بیت المقدس جانے والی سڑک پر بیتون کے مورچہ سے کوئی تازہ خبر موصول نہیں ہوئی ہے

شمالی محاذ لبنان کی وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لبنان اور شام کی فوجیں الکیہ پر قابض ہو گئی ہیں۔ لیکن یہودیوں کا ایک مضبوط گروہ ابھی تک وہیں ہے۔ یہودیوں کی درخواست پر اسے خالی کرا دیا گیا ہے۔

جنوبی محاذ کیمرہ کے عرب حلقوں کے مطابق مقام نحل ابیب کے جنوب میں کئی دن سے خوفناک جنگ ہو رہی ہے۔ مصری فوجوں نے یہودیوں کی مواصلاتی لائن اور بستیوں پر زبردست حملے کئے۔

مشاہدین کا کہنا ہے کہ یہودیوں میں ہر لحاظ سے برتری پائی جاتی ہے اور ایسا دکھائی دیتا ہے کہ نئے یہودی حکومت نے پروپیگنڈے سے کہیں بڑھ کر ہے۔

برطانوی ذرائع کے مطابق یہودیوں کے قبضہ میں ایک ہوائی جہاز ہے جو بمباری کرتا ہے۔ اس میں ہنگری کے پرزے لگے ہوئے ہیں۔ یہودیوں کا ایک جنگی جہاز بھی ہے جو ۱۰۰ ٹن کا ہے۔ اس پر توپیں لگی ہوئی ہیں۔ مگر یہ جہاز ابھی تک کام نہیں کر رہا ہے۔

پنڈت نہرو کی تقریر

(صفحہ اول کا کالم ۱ سے آگے)

سے نبرد آزما ہیں۔ کانپور اور فسادیوں کے خلاف اسے ایک زبردست لڑائی چھیڑنا پڑی۔

پنڈت نہرو نے عوام سے اپیل کی کہ وہ فسادیوں کی سرگرمیوں سے الگ رہیں اور حکومت کا ساتھ دیں کریں۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ فرقہ پرستی کی رو سے ایک زبردست نقصان پہنچ چکا ہے۔ مزید جھگڑے مستقل طور پر اسٹیٹ کو کمزور کر دیں گے۔ اس وقت نئی سلطنت کی تعمیر کے لئے امن کی . . . . اتنی سخت ضرورت ہے اتنی پہلے کبھی نہیں تھی۔ ان ہنگاموں سے سوائے گندے بچے پیدا کرنے کے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ نہ عوام سے اپیل کی کہ وہ امن و امان قائم رکھیں۔ نہ حکومت ان اسباب کو حل کر رہی ہے جو اس وقت ان کے سامنے ہیں۔

پنڈت جی نے اپنی تقریر میں حیدرآباد کے مسئلہ کا بھی ذکر کیا اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی تعریف کی۔ ان کی تقریر کے مختلف حصوں کو غلط طور پر جو لوگوں نے تجویز کے مطابق ہندوستان

حیدرآباد کی وجہ سے حیدرآباد کا بائیکاٹ کر سکتی ہیں اور اس طرح وہ موجودہ ڈیڈ لاک کو ممکن جلد حل کر سکتی ہے لیکن اس معاملے میں حکومت کو تمام دوسرے مسائل کو سامنے رکھنا پڑے گا اور یہ دیکھنا پڑے گا کہ ایک مسئلہ کو حل کرنے میں دوسرے مسائل تو پیدا نہیں ہو جاتے ہیں اس لئے امن و آشتی کے خیال سے حکومت ہند نے اس تعلقات کے باوجود کہ وہ فوجی نقطہ نظر سے بھی تباہ ہے بغیر لڑائی کے اس مسئلہ کو حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے

حیدرآباد ہندوستان کا ایک حصہ ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے نہیں چھین سکتی۔ اسی کی تصدیق پوری طرح کر دی ہے کہ وہ ہندوستان کا ہی ایک حصہ ہے اور کر سکتا ہے۔ ہندوستان کا ہی ایک حصہ ہے اور کر سکتا ہے۔ ہندوستان کو آزاد ہونے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ ایک غیر ملکی اسٹیٹ کو ملک کے قلب میں رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی جب کہ وہ بیرونی طاقتوں سے سازباز کر رہی ہو۔ ہم حیدرآباد کی ایک ڈیپوٹیشن سے ملے ہیں جو ہمارے پاس آئی تھی۔ ہم نے ان سے کہا کہ ہندوستان کا ہی ایک حصہ ہے اور ہندوستان کی حکومت کو ہی اس کا فیصلہ کرنا ہے۔ ہم نے ان سے کہا کہ ہندوستان کا ہی ایک حصہ ہے اور ہندوستان کی حکومت کو ہی اس کا فیصلہ کرنا ہے۔

کشمیر کشمیر میں ہندوستانی فوجوں نے حیرت انگیز کارنامے دکھائے ہیں جن سے ملک کی شان بڑھ گئی ہے وہ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گی اور ہندوستان نے ریاست کے حکمراں سے جو وعدے کئے ہیں وہ انہیں ضرور پورا کرے گا اور سید سنہ فوجیں وہاں سے اس وقت تک واپس آئیں گی جب تک کہ وہ حملہ آوروں کو وہاں سے نہ بھگا دیں۔ پنڈت جی نے کشمیر میں پاکستان کی فوجوں کی موجودگی کا ذکر کیا اور کہا یہ سایہ ملک کا بہادر قدم مناسب نہیں ہے۔

ہندو اور تمام دنیا ہندوستان کی یہ خواہش نہیں ہے کہ پاکستان کی آزادی کو ختم کر دیا جائے لیکن وہ صرف اسی وقت زندہ رہ سکتے ہے جب وہ فوجی اور اقتصادی دباؤ، حملے سے محفوظ ہو۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے امن و آشتی اور اتحاد کی سخت ضرورت ہے

پاکستان کے کشمکش ہندوستان نے پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کی ہے اور وہ اس سے کوئی عہد کرنا نہیں چاہتا کیونکہ اتحاد کی خواہش دونوں ملکوں کے درمیان اشتراک و تعاون کے لئے ضروری ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان اشتراک و تعاون

صوبہ پرستی پنڈت نہرو صوبہ پرستی کے خلاف بولے اور کہا مختلف صوبوں کے بعض لوگ ہیں جو ایسی باتیں بولتے ہیں جیسے وہ کسی اور ملک سے تعلق رکھتے ہوں۔ جب ہندوستان ایک ہے تو صوبائی حدود کی تقسیم و تشریح اس موقع پر بیکار ہے دوسرے مسائل ہمارے سامنے ہیں بے معنی ہے۔

سرکاری مشنری وزیر اعظم نے سرکاری مشنری کی حالت پر بھی تبصرہ کیا انہوں نے کہا کہ وہ ابھی بھی سست رفتار مشنری ہی ہے۔ وہ پرانے زمانے کی مشنری ہے جسے بدلنے کی بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم نے اسے بنایا تھا لیکن اس مشنری کو ہمیں تباہ نہیں کرنا چاہئے۔ اپیل کرنے کی کوشش کی تو اس کا کام رک جائیگا

فلسطین میں صلح

(صفحہ اول کا کالم ۱ سے آگے)

کے جنوبی حصہ پر ہمارے بیانات کے دائرہ میں واقع ہے ان خبروں کو دیکھ کر ان کی نقل و حرکت سے اس بات کا اندازہ ہو گیا تھا کہ یہودی حملہ کرنے والے ہیں اور عراقی نہیں۔ یہودی حملہ کے وقت یا شمال تیار تھے۔ یہودیوں نے بیت عفا کو چھوڑ کر پسپائی اختیار کی۔ ایک عراقی افسر کے بیان کے مطابق یہ فوجیں شہر پر قبضہ نہیں کر سکیں ناکام رہی ہیں اور وہ صرف یہ کر سکتی ہیں کہ اس کے اردگرد گھیرا ڈالے رکھیں پھر یہودیوں کے دوسرے حملہ کے وقت یہ فوجیں شہر کی لڑائی میں حصہ لیں گی۔ فلسطین عربیہ کے ایک قافلہ پر یہودیوں کے حملہ کے بعد عراقی فوجوں نے یہودیوں کے قافلہ کو روک لیا تھا لیکن ہم نے ان کو سخت نقصان پہنچایا۔

کشمیر پاکستان کی اطاعت نہیں کریگا

بخشی غلام محمد کا بیان

جموں، ۸ جون۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے پریس آف انڈیا کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تمام دنیا میں کشمیر ہی ایک ایسی جگہ ہے جس نے مسٹر جناح کے دو قومی نظریہ کو باطل کر دکھایا اور اس طرح کانگریس کے سیکولر نظریہ کو پیدا کر دیا۔ اب اس کا یہ کام گاندھی جی کے مشن کو پورا کرنا رہ گیا ہے۔ مسٹر غلام محمد نے کہا کہ کشمیر ہی آخر دم تک لڑتے رہیں گے لیکن پاکستان کی اطاعت قبول نہیں کریں گے۔ کشمیر میں پاکستان شامل نہیں ہوگا۔ آج ہندوستان دو حصوں میں بٹ گیا ہے لیکن کل پھر وہ ایک ہو جائے گا اور اس اتحاد کا سہرا کشمیر کے سر رہے گا۔

آگے چل کر مسٹر غلام محمد نے کہا کہ اسی کالج کا نام گاندھی میموریل کالج رکھا جائے گا جو سری نگر میں قائم ہے اس کا نام ساتھ ساتھ کالج کے اساتذہ اور طالب علموں پر ایک اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ وہ گاندھی جی کے مشن کو تکمیل کریں۔

پردہ ترک کرنے پر فساد

اترپردیش کے ضلع گونڈا سے آنے والی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں عورتوں کے پردہ ترک کرنے پر مسلمانوں سے دو گروہ ہوں میں آپس میں سخت جھگڑا ہو گیا۔ ایک فریق عورت جب نے پردہ ترک کر دیا تھا گولی مار کر ہلاک کر دی گئی۔ اس کے علاوہ چار دوسرے مسلمان بھی مارے گئے۔ اور ایک کانسٹبل بھی کام آیا۔

ٹیلیفون پر بات چیت

(صفحہ اول کا کالم ۸ سے آگے)

اقوام متحدہ کا مقصد کونسل کی اصلاح کی جائے یا مقصد پورا کیا جائے آپ کانفرنس میں لوگوں اور یہودیوں کے درمیان جو جدوجہد ہو رہی ہے اس کے متعلق ایک ریزولیوشن پاس کیا جائے گا۔ اس ریزولیوشن کے ذریعہ یہودیوں کی ہجرت کو روکا جائے گا۔ ایک عراقی نمائندہ کے بیان کے مطابق یہ فوجیں شہر پر قبضہ نہیں کر سکیں ناکام رہی ہیں اور وہ صرف یہ کر سکتی ہیں کہ اس کے اردگرد گھیرا ڈالے رکھیں پھر یہودیوں کے دوسرے حملہ کے وقت یہ فوجیں شہر کی لڑائی میں حصہ لیں گی۔ فلسطین عربیہ کے ایک قافلہ پر یہودیوں کے حملہ کے بعد عراقی فوجوں نے یہودیوں کے قافلہ کو روک لیا تھا لیکن ہم نے ان کو سخت نقصان پہنچایا۔

گذشتہ شب عراقی توپوں نے جن میں سے بعض سیل پر ایک ہزار پونڈ کے گولے برساتی ہیں۔ اس عراقی سیکرٹری نے یہ بھی بتایا کہ یہودیوں کی ہمت پست ہو گئی ہے۔ انہوں نے بڑی ہوشیاری سے حملہ کیا تھا لیکن ہم نے ان کو سخت نقصان پہنچایا۔

نزلہ پر اسپرے (اطلاع عام)

(صفحہ ۲ سے آگے)

نمبر شمار	سکونت یا عہدہ	نام تبدیل پیٹی	وقوعہ جائیداد
410	7302		شورہ کوٹلی سنہری والی
411	7301		
412	7419		
413	7326		
414	3087	ایچ - پی - ڈبلیو - دریا گنج	
415	5020/II/12		
416	5020/46/47		
417	صادق بلڈنگ		
418	3088		
419	ام ہاؤس بلڈنگ		
420	نیو بلڈنگ 30/1/2		
421	866 چھتہ لال سیاں	گلی پہاڑ والی	
422	39/4	تاڑن واڑہ	
423	کوچہ چابک خاں نمبر 1	بازار ابراہیم خاں - دریا گنج	
424	818 کوچہ ابراہیم خاں	مسجد مہربان	
425	3296	ترابان ابراہیم خاں	
426	پلاٹ نمبر 1 ایف نیو	فیض گنج	
427	گلاب بلڈنگ		
428	5020	جی - ایچ - ڈبلیو دریا گنج	
429	1923-24	بازار ابراہیم خاں	
430	1921		
431	3497	کوچہ چیلان	
432	3493		
433	3225	کوچہ نقاب اللہ خاں	
434	3197		
435	3198		
436	3199		
437	2988 (D)		
438	2988 (E)		
439	2988 (F)		
440	2988 (L)		
441	2983		
442	2986 (A)		
443	2988 - 90 (H)		
444	2988 - 90 (I)		
445	2990		
446	2992		
447	2988 (A)		
448	2990 (B)		
449	2980		
450	2986 (B)		
451	2988 (C)		
452	2980		
453	2981		
454	2975		
455	2977		
456	2972		
457	2973		
458	2974		
459	3432		
460	3433		
461	3422		
462	3423		
463	3430		
464	3431		
465	3244	کوچہ ابراہیم خاں	
466	3245		
467	3266		
468	3292		
469	3283		
470	3287		
471	3290		
472	335		
473	3497		
474	3499		
475	3495		
476	3465		
477	3505		
478	3498		
479	3492		
480	957		
481	1953		
482	1944-45	مقبرہ گنج - دریا گنج	
483	1936		
484	1950	قلب گاں مسجد	
485	1988	فیض گنج - دریا گنج	
486	2062		
487	3496	کوچہ چیلان دلی	
488	3501		
489	3502		
490	3500		
491	3493		
492	3492		
493	3491		
494	3490		
495	1965	فیض گنج	
496	1966		
497	3489	کوچہ چیلان دریا گنج	
498	3426		
499	3425		
500	3423		
501	3421		
502	3206		
503	3207		
504	3208		
505	3019		
506	3020		
507	2984		
508	R.HN0.122/1214		
509	3042		
510	3062		
511	3055		
512	3116		
513	3121		
514	3127		
515	3177		
516	3178		
517	3179		
518	3019	کوچہ چیلان دلی	
519	3019 - A		
520	3019 - (C)		
521	3019 - (D)		
522	3019 - (E)		
523	3019 - (F)		
524	3019 (E)		
525	67		کچہ ہندقاں بھی ہے
526	63		

ہندو اور حیدرآباد کی بات چیت!

(صفحہ اول کا کالم ۷ سے آگے)

کے متعلق ایک طویل تجویز کی گئی ہے جس کی تحت یہ نظام کے قابل قبول ہے۔ نظام اس پر راضی ہو گئے ہیں کہ کابینہ میں ہندو اور مسلمان وزراء کی تعداد مساوی ہوگی۔ دونوں فرقوں کی نمائندگی ہوگی۔ دونوں مجبور ہوں گے کہ مشترکہ طور پر دستور ساز اسمبلی کی طلبی دستور ساز کی حلف حاصل کریں۔ دوسری شرط یہ ہے کہ عام انتخاب کرا دیا جائے اور وزیر اعظم کے بعد دیگرے ہندو اور مسلمان ہوں گے۔ جب تک نئے دستور ساز اسمبلی منتخب نہیں ہو جاتی اس وقت تک موجودہ اسمبلی کو ہی دستور ساز اسمبلی تصور کر لیا جائے گی۔ ریاست کی فوج میں ہزار ہندو اور ہزار مسلمان بھرتی کر دئے جائیں گے۔ اگر حکومت ہند چاہے گی تو اس کا مشاہدہ کر سکیگی۔ حیدرآباد کے نظام کی ایجنٹ جنرل اس طرح کام کرتے رہیں گے جیسا کہ پہلے سے ہو رہا ہے۔

نظام نے اس تجویز کو نامنظور کر دیا ہے کہ معاملات خارجہ اور خارجہ اور دفاعی وساطی کے متعلق حیدرآباد کے قوانین میں حکومت ہند کو ترمیم کرنے کا اختیار ہوگا۔ نظام کا کہنا ہے کہ حیدرآباد کو یہ حق حاصل ہونا چاہئے کہ وہ اگر چاہے تو حکومت ہند کے قوانین حیدرآباد کے مفاد کے خلاف ہیں تو وہ ان کو نامنظور کر سکتا ہے۔ نظام کے خیال کے مطابق اس شرط سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ہند اپنے مقصد میں پر کامیاب ہے اور ان کو حیدرآباد کی یقین دہانی پر اعتماد نہیں ہے۔ حکومت ہند کا یہ تجویز ہندو سلطانوں کی نمائندگی کا تناسب ۱۰ اور ۴ ہے۔ نظام کے لئے قابل قبول ہے۔ نظام اس تجویز میں تناسب کو ۵ اور ۵ کے تناسب سے بدلنا چاہتے ہیں لیکن ہندوستانی لیڈروں نے حیدرآباد کے اس تجویز پر شامل نہیں ہوئے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نظام نے اس تناسب کو بھی نامنظور کر دیا۔ اب یہ صرف دو سوالوں پر بحث ہو رہی ہے۔ نظام کا کہنا ہے کہ اگر ان دو سوالوں پر بحث ہو جائے تو ہم اس کو خوشی سے مان لیں گے۔ اگر ہندوستان یہ سمجھتا ہے کہ وہ فسطائی کے ذریعہ ہماری آزادی چھین لے گی تو ہم طاقت کے ذریعہ اپنی آزادی کی حفاظت کریں گے۔ اگر وہ طاقت کے ذریعہ ہماری آزادی چھیننا چاہیں گے تو ہم اپنی آزادی کے تحفظ میں جان دیدیں گے۔

مسٹر رضوی کی تقریر

حیدرآباد (دکن) ہم ہندوستان کے ساتھ امن سے رہنا چاہتے ہیں جو کسی صورت میں حیدرآباد کی آزادی پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یہ خیالات مسٹر قاسم رضوی کے جو انہوں نے تکرم جارج ٹاؤن پر رضاکاروں کی ایک ریلی میں تقریر کرتے ہوئے کہے آپ نے کہا کہ ہمیں یقین دلایا جاتا ہے کہ اگر ہم ہندوستان کی فوجی یونین میں شامل ہو جائیں تو ہمارے ساتھ اچھا سلوک کیا جائیگا۔ ہم ایسی یونین میں شامل نہیں ہوں گے جو ہماری آزادی کو ختم کر دے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ امن سے رہنا چاہتے ہیں لیکن اگر ہندوستان ہم پر حملہ کرے گا تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔ ہم ہندوستان سے کہتے ہیں کہ ہم کو تنہا چھوڑ دو۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کریں گے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ امن سے رہنا چاہتے ہیں لیکن اگر ہندوستان ہم پر حملہ کرے گا تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔

اعلان

میں اپنے لڑکے مسمی محمد تقی عمر ۱۴ سال ساکن کٹرہ شیخ ہادی دلی کو دو سال ہوئے گھر سے نکال دیا ہے۔ اب میرا کوئی تعلق اس سے نہیں ہے لہٰذا اعلان کے ذریعہ لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ محمد تقی مذکور کے اس دین کی ذمہ داری کچھ نہیں ہے محمد نعیم خلف محمد یونس کٹرہ شیخ ہادی دہلی

یہ پچی کس کی ہے

آپکے کچھ بال ہیں جو عمر آپ ۳ سال خوشحال کے ہم نے لی ہے۔ ڈالی کچھ باقی اور پتلی نہیں ہے۔ بالی اگر بڑی وضع کے گئے ہوئے ہیں۔ دفتر جیبہ علاج کے خاص جان میں موجود ہے۔ واشین دفتر میں آکے لے سکتے ہیں۔ (واشین حق جدید علاج

AMICO TONIC

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو

امیکو ٹانک

جوان بنانے والی دوا

ناطاقتی، لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے

امیکو ٹانک بہت آزمودہ اور مجرب دوا ہے۔ اس دوا نے ملک میں بہت شہرت حاصل کی ہے۔ جریان اور ناطاقتی کی بیماری کو دور کرتی ہے، دماغ کا کمزور ہو جانا، قوت کو ڈبا دینا، اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے۔ خون تیز بناتا اور تازہ خون پیدا کرتا ہے اس کی خاص صفت ہے۔ اس کے استعمال سے بدہضمی دور ہو جاتی ہے اور بھوک خوب لگتی ہے۔ اختلاج قلب، اعضاء شکنی وغیرہ رفع ہو جاتی ہیں، صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے، مرد اور عورت کے تعلقات خوشگوار رہتے ہیں، مرد و زن دونوں کیلئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے، زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ روپے تین شیشیاں آٹھ روپے آٹھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

امیکو طلا

یہ نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ قدیم سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے، تمام خرابیاں اور جملہ کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں، یہ طلا نہایت قوت بخش اور مفید ہے، اس کا استعمال سے دیکھا گیا ہے، رعشہ دور ہوتی ہے، چہرہ و بدن کی شکل میں تیوب میں بند ہے۔ قیمت فی تیوب تین روپے تین تیوب نو روپے آٹھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک مزید معلومات کے لئے فہرست ادویات طلب کیجئے۔

ملنے کا پتہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ ۱۰۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم نے دنیائے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کر لی ہیں آپ کے ذوق کی تسکین سب پسند ہوگی، اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے

آج ہی چھ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر مجربی فارم طلب کیجئے

مہتمم ادارہ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ | مدیر: محمد عثمان فارقلیط | معاون: محمد سلیمان صابر | مرکز خزانہ الجمعیۃ لاہور دہلی | اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء | ویسٹ اینڈ ویلج کمپنی اور فیولیو بائنڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں ایس، ایم، عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس ... | فون نمبر: 6841 | تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

سالانہ قیمت تین روپے | ششماہی | دہلی یوم پنجشنبہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۰ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۶ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

آج اس کا فیصلہ ہو جائیگا کہ عرب اور یہودی جنگ بند کرنیکو تیار ہیں یا نہیں

بیت المقدس کے نئے شہر پر عرب توپخانہ کی زبردست گولہ باری
یروشلم میں یہودیوں کو فوجی کمک پہنچ گئی

لندن ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کے معاملہ میں اقوام متحدہ کی طرف سے مقرر ہونے والے ثالث کاؤنٹ برنیڈوٹ آج اس کا اعلان کردیں گے کہ آیا یہودیوں اور عربوں نے چار ہفتہ کی عارضی صلح کی تجویز کو قبول کرلیا ہے یا نہیں۔ کاؤنٹ برنیڈوٹ عربوں اور یہودیوں میں صلح کرانے کی انتھک کوشش کر رہے ہیں۔

اس سلسلہ میں انہوں نے عنقریب یہودیت اور عرب لیڈروں سے ملاقات بھی کی ہے۔ اس دورہ سے واپس ہوکر انہوں نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ آج میں اپنی تجویز کے متعلق فیصلہ سنا دونگا۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس مسئلہ کا فیصلہ ۲۴ یا ۴۸ گھنٹہ میں ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کاؤنٹ آج فیصلہ سنا رہے ہیں تاکہ عرب افراد فیصلہ سے گفت و شنید کرلیں کاؤنٹ عارضی صلح کی تائید کی ہے ایک جماعت بنا رہے ہیں۔ اسپیشل جائفت میں فرانسس، سوئٹزلینڈ اور امریکہ کے نمائندے شامل ہوں گے۔ ان نمائندوں کا کام یہ ہوگا کہ وہ مستقل صلح کی شرائط طے کریں۔

اور یہ کمیشن کے فوجی مبصر بھی اس کمیشن کے ساتھ شامل ہوں گے سیاسی مبصروں کا خیال ہے کہ اس معاملہ میں ناکامیابی کی کوئی وجہ نہیں بلکہ ایک معمہ نہ کہا امکان ہے کہ ٹرومین اسے اس دورے میں صلح کی اہمیت یہودی اور عرب لیڈروں کو بتائی اور ان کا کہنا ہے کہ دونوں فریقوں کی طرف سے اتحاد دین کیا گیا۔ آج لیک سکسیس میں مجلس تحفظ کا اجلاس ہوگا۔

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

مغربی جرمنی کو علیحدہ ریاست بنانے پر جرمنوں کا غم و غصہ
بڑی طاقتوں کی اتحاد جرمنی کو ختم کردینے کے شرمناک منصوبے

لندن ۸ رجون۔ مغربی پریس اور تقسیم شدہ جرمنی کا تعمیری پروگرام مرتب کرنے کے لئے چھ طاقتوں کی جو کانفرنس لندن میں ہورہی تھی اس کے فیصلوں کا اعلان کردیا گیا۔ کانفرنس کے دوسرے کیمونسٹ کی ایک نقل روسی حکومت کو جو جرمنی کے ایک حصہ پر قبضہ کی حیثیت سے تابعہ ہے بھیجدی گئی ہے۔

برطانیہ، فرانس، امریکہ بیلجیم، ہالینڈ اور لکسمبرگ نے متنازعہ فیہ مسائل کے حل کی جن تجاویز پر غور کیا ہے ان کے خاص خاص نکات یہ ہیں۔

(۱) مغربی جرمنی کی ایک وفاقی حکومت قائم کی جائے اور امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے فوجی گورنر اپنے اپنے علاقوں میں جرمنی کے وفاقی چانسلر کے ساتھ مل کر کام کریں۔

(۲) مغربی جرمنی میں کانسٹی ٹیوشنٹ اسمبلی قائم کی جائے اور امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے فوجی گورنر اس کے انتخابات کی رسمی طور پر تصدیق کریں گے۔

(۳) جرمنی کے مغربی علاقوں کے لئے ایک فیڈرل سکیورٹی اتھارٹی قائم کی جائے۔

(۴) جرمنی کے مغربی علاقوں کے لئے ایک فیڈرل کسٹم بورڈ قائم کیا جائے۔

(۵) مغربی جرمنی کو اس کی آمدہ تازہ الاطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ جرمنی کے روسی مقبوضہ علاقہ میں کانفرنس کے فیصلوں کے خلاف سخت غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے مغربی جرمنی کو علیحدہ ریاست بنانے کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے اس کی شکایت پیدا ہوگئی ہے کہ کانفرنس نے شرائط امن کے متعلق ایک لفظ بھی نہیں کہا ہے ظاہر یہ خیال پایا جاتا ہے کہ سوویٹ طاقتیں جرمنی کی

وسط یورپ میں روسی غلبہ نے رنگ لانا شروع کردیا
زیکوسلاویکیا کا پریسیڈنٹ بالآخر مستعفی ہوگیا

پراگ ۸ رجون۔ زیکوسلوکیا کے صدر ڈاکٹر بنیش نے کل سے عہدہ سے دست بردار ہو جانے کا قطعی فیصلہ کرلیا اور اپنا استعفیٰ وزیر اعظم کے حوالے کردیا۔ پیر کو زیکوسلوکیا کے جدید آئین کی منظوری کے لئے صدر کے دستخط ہونا تھے لیکن اب ان کی کونسل ڈاکٹر بنیش کے استعفے کے باعث آئین کی منظوری دے کر نافذ کرے گی۔ اظہار ڈاکٹر بنیش کے استعفیٰ کا سبب اُن کی نازک صحت بتایا جاتا ہے لیکن سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ وسط یورپ کے حالات میں ڈاکٹر بنیش نے کمیونزم اشاعت کے لئے اپنی ہوئی کامزور گاہ دیا ہے ڈاکٹر بنیش جو زیکوسلوکیا کی سلگ گے انجیوں میں سے ہیں اسی ماہ ۲۵ جون کو صدر منتخب ہوئے ہیں اب یہ خیال کیا جاتا ہے کہ زیکوسلوکیا کے موجودہ وزیر اعظم مسٹر گاٹ والڈ صدارت کے عہدہ پر فائز ہوں گے۔ ڈاکٹر بنیش کو اطمینان کی رسمی طور پر تعزیت کرنے تک عہدہ کا بنیہ کو بتایا کہ ڈاکٹروں کی متفقہ رپورٹ پر غور کرنے کے بعد ہم ان کے استعفیٰ کو منظور کرنے کے لئے مجبور ہیں۔

حیدرآباد اور انڈین یونین کا مسئلہ آئندہ چند روز میں حل ہو جائے گا

میر لائق علی کی پنڈت نہرو اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات

نئی دہلی ۸ رجون۔ اس وقت دہلی میں حیدرآباد اور انڈین حکومت کے مابین سمجھوتہ پر بات چیت ہو رہی ہے کل اس گفت و شنید کا دور دوبارہ شروع ہوا۔ مسٹر مینن دیوان حیدرآباد سے ملنے گئے تھے اور وہ شام کو سردار صاحب سے مل کر دہلی واپس آگئے ہیں کہا جاتا ہے کہ گفت و شنید ایک مسئلہ پر آکر رک گئی ہے وہ مسئلہ یہ ہے کہ معاملات خارجہ دو فارغ اور رسل و رسائل کے متعلق اگر حیدرآباد کے وضع کردہ تواعین سے حکومت ہند مطمئن نہ ہو تو وہ فوج ان امور کے متعلق قانون نہیں بنا سکتی ہے

حیدرآباد دہند وستان کو چھوڑنا نہیں دینا چاہتا کیونکہ اس صورت میں یہ ظاہر ہوگا کہ حیدرآباد انڈین یونین میں شامل ہوگیا ہے۔ لیکن حکومت ہند اس حق کو لینے پر اصرار کر رہی ہے حیدرآباد کو یہ بھی خطرہ ہے کہ اگر یہ حق دے دیا گیا تو اندرونی معاملات پر ریاست کا اقتدار کم ہو جائے گا پنڈت نہرو نے کابینہ کے

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

جنوبی افریقہ دولت مشترکہ سے علیحدہ نہیں ہوگا

لندن ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ فیلڈ مارشل اسمٹس سابق وزیر اعظم جنوبی افریقہ بذریعہ ہوائی جہاز لندن پہنچ گئے ہوائی اڈہ پر ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ جنوبی افریقہ کے حالیہ انتخابات میں نیشنلسٹوں کو کامیابی حاصل ہوگئی ہے لیکن اس کا کوئی خطرہ نہیں کہ جنوبی افریقہ دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائے گا۔ جہاں تک جنوبی افریقہ کا تعلق ہے میرا خیال ہے کہ تبدیلیوں کا اثر جنوبی افریقہ اور برطانوی دولت مشترکہ کے تعلقات پر نہیں پڑا اور جنوبی افریقہ ایک لمبے عرصے تک دولت مشترکہ سے علیحدہ نہیں ہوگا

حالیہ انتخابات کے متعلق آپ نے کہا کہ عوام کی رائے میں یہ تبدیلی جنگ کے نتیجہ کے ہوئی ہے فیلڈ مارشل اسمٹس کو جمعرات کے دن کیمبرج یونیورسٹی کا چانسلر مقرر کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ آپ ایک ہفتہ قیام کرکے اپنے

مسٹر اٹیلی کی پنڈت نہرو کو انگلستان آنیکی دعوت

نئی دہلی ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی نے ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر نہرو کو انگلستان آنے کی دعوت دی ہے۔ پنڈت نہرو نے مشروط طور پر اس دعوت نامہ کو قبول کرلیا ہے اور جواب میں لکھا ہے کہ اگر وہ ہندوستان کے کاموں میں پہلے سے مصروف نہیں ہوئے تو وہ اوائل جولائی میں انگلستان آسکیں گے۔ اگرچہ یہ نہیں معلوم ہوا کہ وزیر اعظم برطانیہ پنڈت نہرو کو کیوں بلا رہے ہیں لیکن خیال ہے کہ اس ملاقات میں دونوں وزیر اعظم باہمی مسائل کے متعلق تبادلہ خیال کریں گے اور دونوں ملکوں کے درمیان اگر کوئی غلط فہمی ہے تو وہ بھی اس طرح دور ہو جائے گی

خیال ہے کہ اس طرح ہندوستان اور انگلستان ایک دوسرے کے زیادہ قریب آسکیں گے اور ان تمام وجوہ کا ازالہ ہو جائے گا جو وجہ اختلاف ہیں۔

ایشیائی ممالک کو اپنے دام میں پھنسانے کیلئے ڈالر گریڈی کی چکنی چپڑی باتیں

لندن میں اسٹرلنگ ہنڈیوں کی کٹ

بیرونی سرمایہ لگانے سے کسی ملک کا سیاسی وجود خطرہ میں نہیں پڑتا

اوٹاکمنڈ ۸ رجون۔ ایشیا اور مشرق بعید کے جو ممالک غیر ملکی سرمایہ کی امداد کے خواہاں ہیں ان کی پالیسی واضح ہونا چاہئے تاکہ غیر ملکی سرمایہ کے تحفظ اور مناسب انتظام کا انتظام ہو۔ یہ الفاظ ہیں ڈاکٹر گریڈی کی اس تقریر کے جو انہوں نے اوٹاکمنڈ کی کانفرنس میں امریکی مندوب کے تائمک کی حیثیت سے کی۔ ڈاکٹر صاحب کے اس بیان کو کانفرنس میں ایشیائی ممالک کے نمائندوں اور خصوصاً ہندی وفد کے کس مطلب کا جواب سمجھا جا رہا ہے۔ جو انہوں نے مشرقی ممالک کی امداد کے بارے میں کہا تھا۔

ڈاکٹر گریڈی نے یہ بھی کہا کہ وہ اس علاقہ میں غیر ملکی سرمایہ کے داخلہ کی حمایت نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس سرمایہ کی ضرورت ہو تو یہ مل سکتا ہے لیکن اس بات کا خیال کرنا اپنی ممالک کا کام ہے۔ ان ممالک کی صنعتی نمائندے کے متعلق ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔ ہم کو اپنی صنعتی ترقی کو موجودہ مدارج پر پہنچنے

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

یہودیوں نے مہاجرین کیمتعلق عربوں کے مطالبہ کو منظور کرلیا

حکومت اسرائیل قائم مقام صدر کا مجلس تحفظ کو سکریٹریٹ کے عہدہ انتظامات کی ذمہ پر تسلی ایک سب کمیٹی بنا

ایک سکسس ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی نئی حکومت اسرائیل نے عربوں کے مطالبہ کو منظور کرلیا ہے کہ پر تسلی ایک سب کمیٹی بنا کر یہودیوں کے ۵۰ فیصد پر سب سے بڑا اعتراض ہے وہ یہ ہے۔

اسرائیل کے قائم مقام صدر کا فرانسیسی سے ہندوستان کی تذکرہ کیا گیا ہے جس پر اقوام متحدہ نے ابھی بہت آگے چند یہ ہیں (۱) عبارت بعد میں کے بانے میں بنایا گیا حصہ پر ہو اور اس پر صرف تحریر و مباہات نہ ہو ان بند گوں کی بیروی کرتے ہوئے ہندوستان نے فوجی کے بڑھانے میں ہندوستان کی لاذوال خدمت کی ہے ہم نے ملک کی خدمت کی ہے اور ہندو کے کلچر اور تہذیب کی بھی بہت کچھ بھلوائی ہے ہم کیوں نہ پھر و لیا ہی دل و دماغ پیدا کرنے کی کوشش کرو

ایک اور سنگھی لیڈر کی گرفتاری

بنارس ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی سنگھ کے صالبن اسکریٹری ڈاکٹر پی کے ہزرجی کو سنگھی سرگرمیوں کے

ماہنامہ جمیل

اتر ... ہر ماہ ... خوبصورت ... ۱۵ آنہ ... ہر پڑھو ... خود بھی ... ہر پڑھو ... منگا کر پڑھو

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

۱۰ر جون ۱۹۴۸ء

افواہوں سے بچو

گذشتہ فسادات میں جو کچھ ہوا اور جن تلخ نتائج سے ہندو مسلمانوں کو دوچار ہونا پڑا اسکے اظہار اور اعادہ کی ضرورت نہیں کیونکہ سب کو معلوم ہے کہ ہم سبکو اس کی کتنی بڑی قیمت ادا کرنی پڑی جانوں کا اتلاف ہوا مال کی بربادی ہوئی، عزت و ناموس خاک میں ملی اور سب سے بڑھ کر یہ ہوا کہ ہمارے اخلاق اور قومی کیرکٹر پر بدنامی اور رسوائی کا داغ لگا اور ہم دنیا کو منہ دکھانے کے بھی قابل نہ رہے۔ مگر اس کے باوجود حیرت ہے کہ ابھی لوگوں میں فساد پر اکسانے کا کلس بل موجود ہے اور ایسے اشخاص ہیں کہ امن کی فضا کو پھر خراب کریں اور گذشتہ واقعات کا اعادہ کرکے اپنی انسانیت سوزیوں کی ایک جھلک اور دکھا دیں۔ چنانچہ افواہیں گرم ہیں کہ بہت جلد پھر کوئی گل کھلے گا اور موجودہ ڈیفنس چلتے چلتے طرفین کو فی الحال چھوڑ جائیں گے۔ گویا ڈیفنس صاحب کی تشریف بری اور ہنگامہ دار و گیر لازم ملزوم ہیں اور ہر ڈیفنس کے بہادر، غصہ ہوئے، اور باہر ہندوستانیوں کی شیطنت ابھری یا اگر عوام کو ڈیفنس کی نیت پر شبہ ہے تو اس کا علاج یہ تو نہیں کہ آستینیں چڑھائیں اور پھر یاں لیکر میدان میں نکل آئیں بلکہ علاج یہ ہے کہ ہر شخص پر امن سے اور اجنبی دسیسہ کاریوں کو ناکام بنانے کا عزم کرلے۔ ڈیفنس ڈیفنس تو اس لئے جاتے ہیں کہ اب آزاد ہندوستان میں اس کی ضرورت نہیں رہی مگر بدنظمی منطق سے یہ نتیجہ نکالا کہ اسکا جانا فرقہ وارانہ جنگ کو دعوت دینے کے مرادف ہے فسادپروروں کی منطق بھی ساری دنیا سے نرالی ہے کہ چاولوں کی سفیدی سے زمین کی گولائی نظر آنے لگی ہے۔ یہ افواہیں ہندو اور پاکستان میں جنگ ہوگی خبط الحواسی کی دلیل ہے، پاکستان اور ہندوستان اعلان کر رہے ہیں کہ ان میں تصادم کا کوئی امکان نہیں مگر غلامانہ آزردہ اعلان کو بار بار کرنے کے لئے تیار نہیں آخر ہند اور پاکستان کو باصلہ کیتے نے تو نہیں کاٹا کہ لڑنے مرنے پر آمادہ ہو جائیں؟ مگر ان نہیں جس بات کی ہوا تک نہیں لگی عوام کو وہ پہلے سے ہی معلوم ہے۔ بقول معاصر "ہندوستان ٹائمز" "یونین کی قطعی خواہش" نہیں کہ پاکستان سے جنگ کرے اور پاکستان میں اتنی رسکت نہیں کہ جنگ کا خیال بھی دماغ میں لائے۔ اس کے بعد محض خام خیالیوں کی بنا پر لڑائی کے خواب دیکھتے رہنا حماقت اور کوتہ مغزی کی دلیل نہیں تو کیا ہے؟ سب جانتے ہیں کہ ہند اور پاکستان دونوں کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لئے امن اولین اور پہلی شرط ہے، دونوں حکومتیں اپنے داخلی معاملات میں پوری طرح الجھی ہوئی ہیں، کشمیر اور حیدرآباد کے مسائل بھی موجب تشویش بنے ہوئے ہیں، اگر خدانخواستہ لڑائیوں کی آرزو ہو بھی اور ہندوستان پاکستان کو پھر ایک دفعہ داخلی انتشار سے دوچار ہونا پڑا تو بتائیے، ہماری سیاست کا کیا حشر ہوگا؟

پنڈت جواہر لال نہرو نے فسادیوں کو زبردست تنبیہ کی ہے کہ وہ اپنی شرارتوں سے باز آئیں اور حکومت کو مجبور نہ کریں کہ وہ اپنی طاقت سے سرپھروں کو کچل ڈالے، لیکن اسی کے ساتھ ملک کی اتھارٹی کا بھی فرض ہے کہ وہ فسادات کے سرچشموں پر نگاہ رکھے اور فرقہ پرستی سے بالاتر ہو کر فسادات کی سرکوبی کے لئے تیار رہے گذشتہ فسادات کی ہولناکی اور ہمہ گیری کا سب سے بڑا سبب حکام کی فرقہ پرستانہ ذہنیت تھی۔ اگر اس کی اصلاح ہو جائے اور انصاف و غیر جانبداری کا عنصر اعلیٰ سے ادنیٰ تک کام کرنے لگے تو مفسدوں اور لٹیروں کے لئے کوئی میدان باقی نہیں رہتا اور صرف یہ تصور ہی ان کی کمر توڑ سکتا ہے کہ فوج اور پولیس کسی کو معاف نہیں کرے گی اور لاینحلہ بہر قیمت بحال رکھا جائیگا۔

ہمیں امید ہے کہ ہند اور پاکستان کے باشندے افواہیں پھیلانے کے بجائے اپنے دماغ پر قابو رکھیں گے اور ان کی کوشش کریں گے اور امن کو بحال رکھنے کے لئے اپنی جانیں تک قربان کر دینگے۔

صلح یا جنگ

پنڈت نہرو نے دہلی

دھمکی دینا اور جنگ کے لئے فضا پیدا کرنا اسی شخص کا کام ہو سکتا ہے جو بے تدبیر اور جنگ سے ناواقفیت کے باوجود جنگ، جنگ پکارتا ہے؛

فلسطین

صلح کے لئے سلامتی

بنے

مومن کا کیرکٹر

واذا سمعوا اللغو اعرضوا عنہ

..... الخ ..... (قرآن پ ۲۰)

اور جب وہ لوگ (جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں) کوئی لغویات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں، اچھا بھائی ہمارے اعمال ہمارے ساتھ اور تمہارے اعمال تمہارے ساتھ، تم پر سلامتی ہو، ہم تو جاہلوں کے منہ لگنا نہیں چاہتے۔

ایمان والوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ لغویتوں میں مبتلا نہیں ہوتے اور دوسروں سے الجھ کر اپنی ہوا خیزی نہیں کراتے، اگر کسی جگہ پھنس گئے اور لاعلمیوں سے پالا پڑا تو وہاں اپنے کیرکٹر کا ثبوت دیتے ہیں، اور ان کی اصلاح اپنے عمل سے کرتے ہیں، بھائی خوش رہو جیسا کروگے ویسا بھروگے، ہم اپنے اعمال کے ذمہ دار ہیں مگر تم بھی اپنے اعمال کی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے۔ اگر اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے تو یہیں بخشو، تمہاری جہالت کو دور سے ہاتھ سلام البتہ جہیں تم پر ترس آتا ہے اور ہم یہ ہی دعا کرتے ہیں کہ خدا تمہیں عقل و فہم، ایمان و اخلاق کی سلامتی دے اور کسی طرح تمہاری یہ جہالت دور ہو جائے! اگر مومن کا کیرکٹر یہ ہو تو آج پوری قوم کی اصلاح ہو سکتی ہے!

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

ہندوستان میں جب کبھی ترقی ہوئی وہ اسی وقت ہوئی جب اس ملک میں ایک مرکزی نظم و نسق کا دور دورہ تھا اور اشوک کا عہد ترقی کا عہد تھا، تقریباً یہی حال ہندوستان کا اس وقت تھا جب مغلوں کی حکومت نے تھا کہ وحشیانہ کا عہد تھا جو کہ ہندوستان ایک تھا۔ تمام ہندوستان کی توجہ و خدمت میں پہنچ گئی کہ ہم کو سونپنا چاہئے کہ اس تقسیم سے ہمارے ان دعائیت میں کیا اضافہ ہوا کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ اس تقسیم نے ہمارے ان دعائیت کو اور بھی زیادہ خطرے میں ڈال دیا ہے؟

مسٹر جناح کی تازہ پیش کش

میں آپ کو ایک خوشخبری سناتا ہوں انہی میں نے اخباروں میں پڑھا ہے کہ قائد اعظم محمد علی جناح نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے ڈیفنس (دفاع) کا ایک ہونا ممکن ہے۔ قائد اعظم نے بہت دیر کے بعد اس کا اظہار کیا ہے۔

ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

کیا ہی اچھا ہو کہ ڈیفنس (دفاع) مشترکہ کے دفاع کے اس تجویز کا آگے بڑھنا ممکن ہو؟ اگر میری گذارشات سے کراچی پہنچ سکتی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ اسے کہوں گا کہ قائد اعظم نے جو تجویز دفاع کے بارے میں کو خیال ظاہر کیا ہے وہ [illegible] ہو جائے تو میں یہ چیز [illegible] دونوں حکومتوں کے غور کے لئے پیش کی جائے۔

[illegible] بھی ہے کہ ہم ایسے خیالات کا اظہار کریں ہے جو [illegible] (مشترکہ دفاع) کے بعد خارجی پالیسی کو بھی یک کرنا لازم ہوگا۔ یہ دونوں ملکوں کے لئے بہتر ہوگا کہ ہم بالغ نظر اس مسئلہ کو پیش کرکے سپرد کر دیں۔ اگر یہ ہو جائے تو کشمیر کا مسئلہ کوئی اہمیت نہ رہے گا۔ وہ آپ سے آپ حل ہو جائے گا۔

آپ دیکھ رہے ہیں کہ تیسری جنگ کا خطرہ فی الحال ٹل گیا ہے۔

یہ ہیں جمہوریت کے حامل

ہندوستان کے اخبارات کی حالت قابل مگر خواہ عربوں کے خلاف پروپیگنڈا

اخبارات سے نہ

مگر یہ ہیں

سیر و سیاحت

سیاح

جون میں پھر گڑبڑی کی افواہیں یار لوگوں نے کچھ اس انداز سے پھیلائیں کہ ہر شخص محسوس کرنے لگا کہ کہیں اب پھر ۱۹۴۷ء کا منظر پھر سے نظر آنے والا ہے ۔۔۔ مگر وہ تو کہئے ذرا اہم پڑی ورنہ اکی نہیں پہچانتے ہیں، رام لیلا گراؤنڈ میں افواہ بازوں "کرو ڈونٹ پلائی" کے اب کہیں کچھ ہوں ہی کو کھوا جائے گوں نہ ایک دو ہاتھ لگ جائیں ورنہ ویسے کوئی ٹھوکے کے بھی دکھائی نہیں دیتا

افواہ پھیلانے کا کام مشکل نہیں بہت پرانا ہے نادر شاہ کے ہندوستان پر حملہ کیا، چنگیز و خاندان اڑی کرنا، درشاہ مارگیا، اس کی بیٹا یار لوگوں نے ایرانی فوجوں کو مارنا شروع کر دیا۔ نادر شاہ کو پتہ لگا بہت جھنجلایا، فوجوں کو روانگی کرنے کا حکم دیا۔ وہ قتل عام جاری رہا۔ آج تک تاریخ کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے۔ چنڈ دھلنے والے نوش ہوئے کہ ان کی محنت اکارت نہ گئی ۔۔۔

خیر وہ تو بہت دور کی بات ہو گئی اپنے انگریز بہادروں کے بہت سے قصے مشہور ہیں۔ نیکڑوں سی آئی ڈی والے چھوڑے ہوئے تھے جن کا کام ہندو مسلمانوں کو لڑانا تھا۔ لڑاتے ہیں تو دو سو سال حکومت کیسے کرتے کہیں چاندنی چوک یا کسی سڑک پر بھینسا بچار بکا کہ فوراً ہندو مسلم فساد کی خبر اڑ گئی اور بے گناہ قتل ہونا شروع ہو گئے۔ کوئی دو گھنٹے کسی دوکاندار سے لڑنے لگے ذرا فساد بن گیا۔ جتنی کہ کسی زخم والے کو اگر وہ سے جھینک بھی آگئی کہ یار لوگوں نے اسے بھی جرمنی کی خبط بنا دیا۔ یہ افواہ باز آج بھی موجود ہیں ۔۔۔ اور سرکاری اور غیر سرکاری کسی نہ کسی حیثیت میں اپنے پرانے سٹف۔ آقاؤں کا حق نمک ادا کر رہے ہیں ۔۔۔

بات اصل میں یہ ہے جب کوئی بات عادت میں شامل ہو جاتی ہے۔ مشکل سے چھوٹتی ہے۔ سگریٹ باز سے آپ کہیں وہ سگریٹ توڑی پھوڑ دے کچھ دیر تو گھٹے گا۔ آپکی کو آپ لاکھ سمجھائیں وہ جھانک ایک کوئی منہ میں خدا کے زندہ نہ رہے گا۔ پان والا بھی روتی نہ کھانے پان نہ سود کھائے گا۔ جھوٹ کی لت بھی ایسی ہی ہے جیسے پڑ جائے خدا کی پناہ زبردست کے قلعے ڈھا دے۔ اسی طرح افواہ باز بھی ہیں جب تک افواہ نہ پھیلائیں زندہ نہیں رہ سکتے ۔۔۔

۔۔۔ کہ یہ افواہ باز بڑے کام کے آدمی ہوتے ہیں۔ ایک بزرگ نے پوچھا کہ بھائی

رجسٹرڈ ڈی ۹۵

مدیر
محمد عثمان فارقلیط
معاون
محمد سلیمان صابر
روزنامہ الجمعیۃ دہلی
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الاعتصام بحبل اللہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ وچ کمپنی اور
فیولیو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
جو بلی حسام الدین بلڈنگ، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
سکنڈ سٹوریج ۸ سائز کھل سلوکیس کھل شیپ ۱۵ جوئلس ریڈیم ڈائل
مینز ٹائم چلانوالی ایکسٹرا جھل لیس سکنڈ ارو وقت بھی بتانے والی خوشنما
اصلی چمڑہ معہ سٹریپ گارنٹی دو سال قیمت چودہ روپے آٹھ آنے
دوست پاکٹ واچ کھل سلوکیس ۱۶ سائز ۷ جوئلس نامل ڈائل لیور
شین جرمن سلور کی بقیہ ساز و سامان بالکل مذکورہ بالا گھڑی کا
مسال قیمت
[illegible]

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۰ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۶ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

آج اس کا فیصلہ ہو جائیگا کہ عرب اور یہودی جنگ بند کرنیکو تیار ہیں یا نہیں

بیت المقدس کے نئے شہر پر عرب بیچانہ کی زبردست گولہ باری
یروشلم میں یہودیوں کو فوجی کمک پہنچ گئی

القدس ۹ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کے معاملہ میں اقوام متحدہ کی طرف سے مقرر ہوئے ثالث کاؤنٹ برنیڈوٹ آج اس کا اعلان کر دیں گے کہ یہودیوں اور عربوں کے چار ہفتہ کی عارضی صلح کی تجویز کو قبول کر لیا ہے یا نہیں۔ کاؤنٹ مذکور عربوں اور یہودیوں میں صلح کرانے کی آخری کوشش کر رہے ہیں۔

اسی سلسلہ میں انہوں نے عراق، شرق اردن، سعودی عرب، بیروت اور شام کا دورہ کیا ہے۔ اس دورہ سے مایوس ہو کر انہوں نے کہا تھا کہ "اس وقت میں یکسو ہو کر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا"۔ میں اپنی تجویز پر غور کر رہا ہوں اور سوموار تک اپنا فیصلہ دے دونگا۔

اسرائیلی ذرائع کا کہنا ہے کہ اسی فیصلہ کا اعلان ۲۴ یا ۲۵ کو کر دیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ کاؤنٹ برنیڈوٹ کا فیصلہ یہودیوں کے حق میں ہوگا۔ کاؤنٹ برنیڈوٹ نے کہا ہے کہ اگر عرب اور یہودی ۴ ہفتہ کی جنگ بندی پر راضی ہو جائیں تو وہ اس عرصہ میں فلسطین کے مستقبل کے متعلق اپنی تجاویز پیش کر دیں گے۔ اس عرصہ میں کوئی فریق بھی اپنی پوزیشن کو مضبوط نہ بنا سکے گا۔ اس عرصہ میں ہتھیاروں کی درآمد بھی بند ہو جائیگی۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

مغربی جرمنی کو علیحدہ ریاست بنانے پر جرمنوں کا غم و غصہ
بڑی طاقتوں کی اتحاد جرمنی کو ختم کر دینے کے شرمناک منصوبے

لندن ۹ رجون۔ مغربی یورپ سے متعلق شدہ جرمنی کی تعمیر نو کی پروگرام مرتب کرنے کے لئے جو طاقتوں کی چھ کانفرنس لندن میں ہو رہی تھی کل اس کے فیصلوں کا اعلان کر دیا گیا۔ کانفرنس کے دوسرے کمیونک کی رو سے ایک "مقل روسی حکومت کو جو جرمنی کے ایک حصہ پر چھٹے حصہ داری کی حیثیت سے قابض ہے" یہ یقین دلایا گیا ہے۔

برطانیہ، فرانس، امریکہ، بلجیم، ہالینڈ اور لکسمبرگ نے متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ مغربی جرمنی کو ایک علیحدہ ریاست بنا دیا جائے۔ اس کے خاص خاص نکات یہ ہیں۔

(۱) مغربی اتحادی قوتیں جرمنی کے ۳ زونوں اور برلن کے ۳ حلقوں کے نمائندوں کا انتخاب ہو۔

(۲) مغربی جرمنی میں کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی قائم کی جائے اور امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے فوجی گورنر اپنے اپنے علاقوں میں جرمنی کے نمائندوں کا انتخاب ہو۔

(۳) جرمنی کے مغربی علاقوں کے لئے ایک طرح کی کیبنٹ پیٹ قائم کیا جائے۔

(۴) جرمنی کے مغربی علاقوں کے لئے ایک طرح کی کیبنٹ پیٹ قائم کیا جائے۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

وسط یورپ میں روسی غلبہ نے رنگ لانا شروع کر دیا
زیکوسلاویکیا کا پریسیڈنٹ صدر بالآخر مستعفی ہو گیا

پراگ ۸ رجون۔ زیکوسلاویکیا کے سابق ڈکٹیٹر ڈاکٹر بنیس نے کل اپنے عہدہ سے دستبردار ہو جانے کا قطعی فیصلہ کر لیا اور اپنا استعفیٰ وزیر اعظم کے حوالے کر دیا۔ آج ریڈیو سلوویکیا کے جدید آئین کی منظوری کے لئے جو اجلاس ہوا تھا لیکن بنیس کی کانسٹی ٹیوشنل ڈاکٹر بنیس کے استعفے کے فیصلے باعث آخری منظوری دے کر آئین کو نافذ کرنے کی تیاریاں ڈاکٹر بنیس کے استعفیٰ کا سبب آئین کی نزاعی صورت بتایا جاتا ہے لیکن سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ وسط یورپ روس کے حلقہ اثر میں ہے اسی سازش کے باوجود کہ مستعفی ہونے والے اب یہاں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ زیکوسلوویکیا کے موجودہ کمیونسٹ وزیر اعظم مسٹر گاٹ والڈ صدارت کے عہدہ پر فائز ہوں گے۔ آپ نے ڈاکٹر بنیس کے خاندان کی رسمی طور پر تعزیت کر لینے کے بعد یہ کہا ہے کہ ڈاکٹروں کی متفقہ رپورٹ پر غور کرنے کے بعد ہم ان کے استعفیٰ کو منظور کرنے کے لئے مجبور ہیں۔

ڈاکٹر بنیس سے خصوصی ملاقات کے بعد کل رات انہوں نے مغربی جرمنی کو علیحدہ ریاست بنانے کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے کہ کانفرنس نے شرکت نامہ اس کے متعلق ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ عام طور پر خیال پایا جا رہا ہے کہ سوویٹ طاقتیں جرمنی کی روسی مقبوضہ علاقہ کی کانفرنس کے فیصلوں کے ردعمل

حیدرآباد اور انڈین یونین کا مسئلہ آئندہ چند روز میں حل ہو جائے گا

مسٹر اٹیلی کی پنڈت نہرو کو انگلستان آنیکی دعوت

لندن ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی نے ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر نہرو کو انگلستان آنے کی دعوت دی ہے۔ پنڈت نہرو نے خود مسٹر اٹیلی کو دعوت نامہ کو قبول کر لیا ہے اور جواب میں لکھا ہے کہ گرمیوں میں ہندوستان کے کاموں میں مصروف ہونے کی وجہ سے وہ اگست یا ستمبر سے پہلے انگلستان نہیں آسکیں گے۔ اگرچہ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ وزیر اعظم برطانیہ نے پنڈت نہرو کو کیوں بلایا ہے لیکن خیال ہے کہ اس ملاقات میں دونوں وزیر اعظم باہمی مفاد کے متعلق گفتگو کریں گے اور دونوں ملکوں کے درمیان اگر کوئی غلط فہمی ہے تو وہ بھی اس طرح دور ہو جائے گی۔

خیال ہے کہ اس طرح ہندوستان اور انگلستان ایک دوسرے کے زیادہ قریب آسکیں گے اور ان تمام وجوہ کا ازالہ ہو جائے گا جو باہمی اختلاف ہیں۔

میر لائق علی کی پنڈت نہرو اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات

نئی دہلی ۹ رجون۔ سالسی دہلی میں حیدرآباد کی وفد اور انڈین حکومت کے مابین کچھ تبادلہ خیالات ہو رہی ہے کل اس گفت و شنید کا دوسرا دن تھا۔ مسٹر مینن دوسرے دو ممبران وفد کے ساتھ گئے تھے اور وہ تمام کو سردار پٹیل سے مل کر دہلی واپس آگئے ہیں کہا جاتا ہے کہ گفت و شنید ایک مسئلہ پر آکر رک گئی ہے وہ مسئلہ یہ ہے کہ معاملات خارجہ دفاع اور رسل و رسائل کے متعلق اگر حیدرآباد کے دستور کے وضع کردہ قوانین سے حکومت ہند مطمئن نہ ہو تو وہ خود ان امور کے متعلق قانون نہیں بنا سکتی ہے

حیدرآباد دستان ہند کو چھوڑنا نہیں چاہتا کیونکہ اس صورت میں یہ ملک تنہا رہ جائیگا کہ حیدرآباد انڈین یونین میں شامل ہو گیا ہے لیکن حکومت ہند اس حق کو لینے پر اصرار کر رہی ہے حیدرآباد کی یہ بھی خواہش ہے کہ اگر یہ حق دے دیا گیا تو اندرونی معاملات پر راست کا اقتدار کم ہو جائے گا پنڈت نہرو نے کابینہ کے

(باقی صفحہ ۳ پر)

جنوبی افریقہ دولت مشترکہ سے علیحدہ نہیں ہوگا

لندن ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ فیلڈ مارشل اسمٹس سابق وزیر اعظم جنوبی افریقہ نے ہوائی اڈہ پر ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ جنوبی افریقہ کے حالیہ انتخابات میں نیشنلسٹوں کو کامیابی حاصل ہو گئی ہے لیکن اس کا کوئی خطرہ نہیں کہ جنوبی افریقہ دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائے۔ جہاں تک جنوبی افریقہ کا تعلق ہے [illegible] تبدیلیوں کا اثر جنوبی افریقہ اور برطانوی دولت مشترکہ کے تعلقات پر نہیں پڑا اور جنوبی افریقہ ایک لمحہ کے لئے بھی دولت مشترکہ سے علیحدہ نہیں ہوگا

حالیہ انتخابات کے متعلق آپ نے کہا کہ عوام کی رائے میں یہ تبدیلی خلک کے نتیجہ میں ہوئی نیشنلسٹ پارٹی کو اس بات کے دن کیمرج یونیورسٹی کا چانسلر مقرر کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ آپ ایک ہفتہ تک کریں گے۔

الیشیائی ممالک کو اپنے دام میں پھنسانے کیلئے ڈاکٹر گریڈی کی چکنی چپڑی باتیں
لندن میں اسٹرلنگ ہنڈلوا کر

بیرونی سرمایہ لگانے سے کسی ملک کا سیاسی وجود خطرہ میں نہیں پڑتا

راولپنڈی ۸ رجون۔ ایشیا اور مشرق بعید کے جو ممالک غیر ملکی سرمایہ کی امداد کے خواہاں ہیں ان کی پالیسی واضح ہونا چاہئے۔ یہ بیان غیر ملکی سرمایہ کے تحفظ اور مناسب انتظام کا انتظام ہے۔ یہ انکشاف ہیں ڈاکٹر گریڈی کی اس تقریر کے جو انہوں نے راولپنڈی کی کانفرنس میں امریکی نمائندے کی حیثیت سے کی۔ ڈاکٹر صاحب کے اس بیان کہ کانفرنس میں ایشیائی ممالک کے نمائندوں اور بعض غیر ملکی نمائندے کے اس مطالبہ کا جواب کہا جا رہا ہے جو انہوں نے مغربی ممالک سے امداد کے بارے میں کیا تھا۔

ڈاکٹر گریڈی نے یہ بھی کہا کہ اس علاقہ میں غیر ملکی سرمایہ کے داخلہ کی مخالفت نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سرمایہ کی ضرورت ہے تو لیا جا سکتا ہے لیکن اس بات کا فیصلہ کرنا اپنی ممالک کا کام ہے۔ ان ممالک کو صنعتی ترقی کے متعلق ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔ ہم کو اپنی صنعتی ترقی کو موجودہ مدارج پر پہنچنے

باقی صفحہ ۳ پر

یہودیوں نے مہاجرین کے متعلق عربوں کے مطالبہ کو مسترد کر دیا
حکومت اسرائیل قائم مقام صدر کا مجلس تحفظ کے

لیک سکس ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی حکومت پر امن ہیں کہ عالمی صلح کے اور ان میں ان یہودیوں کا کو یہودیوں کے داخلہ پر سب سے بڑا اعتراض اسرائیل کے قائم مقام صدر نے تذکرہ کیا گیا ہے جن چند یہ ہیں

ماہنامہ

ہفت روزہ
الجمعیۃ دہلی
۱۰ر جون ۱۹۴۸ء

افواہوں سے بچو

گذشتہ فسادات میں جو کچھ ہوا اور جن نتائج سے ہندو مسلمانوں کو دوچار ہونا پڑا ان کے اظہار اور اعادہ کی ضرورت نہیں کیونکہ سب کو معلوم ہے کہ ہم مسلمانوں کی کتنی بڑی قیمت ادا کرنی پڑی جانوں کا نقصان ہوا مال کی بربادی ہوئی، عزت و آبرو خاک میں ملی اور سب سے بڑھ کر یہ ہوا کہ ہمارے اخلاق اور قومی کیرکٹر پر بدنامی اور رسوائی کا داغ لگا اور ہم دنیا کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہے مگر افسوس کے باوجود حیرت ہے کہ ابھی لوگوں میں فساد برپا کرنے کا کافی بل موجود ہے اور ریڑے اس ملک میں ہیں کہ امن کی فضا کو پھر خراب کریں اور گذشتہ واقعات کا اعادہ کر کے اپنی قسمت کا فیصلہ محض افواہوں کی ایک بھگدڑ اور دھکا دیں، چنانچہ افواہیں گرم ہیں کہ ہندو جون کے بعد پھر کوئی گل کھلائیں گے اور جو وہ کر سکے چلتے چلتے ضرور کوئی شرارت پھر کر جائیں گے، گویا وائسرائے صاحب کی تقریر بری اور غیر ذمہ دارانہ ملزم ہیں اور پھر وائسرائے بہادر رخصت ہوئے، اور ادھر ہندوستانیوں کی شیطنت ابھری! اگر عوام تو وائسرائے کی نیت پر شبہ ہے تو اس کا علاج یہ تو نہیں کہ استیفیٰ چڑھا کر، اور پھر یاں لیکر میدان میں عمل آئیں بلکہ علاج یہ ہے کہ ہر شخص پر امن سے اور اپنی دیسی کاریوں کو ناکام بنانے کا عزم کرے، غریب وائسرائے تو اس لئے جا رہے ہیں کہ اب آزاد ہندوستان میں اس کی ضرورت نہیں رہی مگر ہماری منطق نے یہ نتیجہ نکالا کہ اسکا جانا فرقہ ار جنگ کو دعوت دینے کے مرادف ہے فسادیوں کی منطق بھی ساری دنیا سے نرالی ہے کہ چاول کی سفیدی سے زمین کی گولائی نظر آنے لگتی ہے، یہ افواہ ایک ہندو اور پاکستان میں جنگ ہوگی خبط الحواسی کی دلیل ہے، پاکستان اور ہندوستان اعلان کر رہے ہیں کہ ان میں تمام کاموں کے امکان ہیں مگر غلامانہ آبرو باختگی اس اعلان کو ماننے کے لئے تیار نہیں آخر ہندو اور پاکستان کو آپس میں لڑنے کے لئے تیار نہیں کوئی ہندو مرنے پر

صلح یا جنگ

دھمکی دینا اور جنگ کے لئے فضا پیدا کرنا دانش کا کام ہو سکتا ہے جو لیڈر تدبر اور جنگ سے ناواقفیت کے باوجود جنگ، جنگ پکارتا ہے؟

مومن کا کیرکٹر

واذا سمعوا اللغو اعرضوا عنہ
..... الخ ..... (قرآن پ ۲۰ ع ۹)

اور جب وہ لوگ (جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں) کوئی لغویات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں، اچھا بھائی ہمارے اعمال ہمارے ساتھ اور تمہارے اعمال تمہارے ساتھ تم پر سلامتی ہو، ہم تو جاہلوں کے منہ لگنا نہیں چاہتے۔

ایمان والوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ لغویتوں میں مبتلا نہیں ہوتے اور دوسروں سے الجھ کر اپنی ہوا خیزی نہیں کراتے، اگر کسی جگہ پھنس گئے اور لاتعلقوں سے پالا پڑا تو وہاں اپنے کیرکٹر کا ثبوت دیتے ہیں، اور ان کی اصلاح اپنے عمل سے کرتے ہیں، بھائی خوش رہو جیسا کرو گے ویسا بھرو گے، ہم اپنے اعمال کے ذمہ دار ہیں مگر تم بھی اپنے اعمال کی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے۔ اگر اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے تو ہمیں خوشی، تمہاری جہالت کو دو دو ہاتھ سلام البتہ جہیں تم پر ترس آتا ہے اور ہم یہ ہی دعا کرتے ہیں کہ خدا تمہیں عقل و فہم، ایمان و اخلاق کی سلامتی دے اور کسی طرح تمہاری یہ بچگانہ دوڑ ختم ہو جائے، اگر مومن کا کیرکٹر یہ ہو تو آج پوری قوم کی اصلاح ہونی چاہئے!

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

ہندوستان میں جب کبھی ترقی ہوئی وہ اس وقت (۱۴۰۰) کل اخباریں یہ خبر سنی کہ انگلستان کا بادشاہ کنگ ایڈورڈ جانے کا یہ جنگ پھر خدا کے قہر کی صورت میں آنے والی ہے اگر ہندوستان و پاکستان میں سے ایک ملک نے بھی اس جنگ میں ملک کا ساتھ دیا تو دونوں ممالک ہندوستان، پاکستان تباہ ہو جائیں گے۔ سلطنتی آسمی میں ہے کہ ہندوستان و پاکستان دونوں جنگ سے علیحدہ رہیں۔ پنڈت جواہر لال کی رائے ہے آپ لوگوں کو واقفیت ہے کہ وہ اس آنے والی جنگ سے کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے۔ دونوں (پاکستان و ہندوستان) آنے والی مصیبت سے اپنے کو بچا سکتے ہیں اگر ہم نے یہ پہلے سوچا ہوتا تو اس مصیبت سے خود بھی بچے ہوتے اور دوسرے ملکوں کو بھی بچا لیتے۔

آج میں لڑائی کا نہیں ڈر ہے، اس کے لئے اختلاف معاملات کو دور کر کے ہم خود اپنی آزادی و عزت بڑھاتے۔ ہندوستان اگر تقسیم نہ ہوتا تو تمام ہندوستان کی قوت میں اضافہ ہوتا کہ اس کی آواز تیسری جنگ کو روک سکتی تھی آج کس منہ سے ہمارے سفراء اس جنگ کو روکنے کی کوشش کریں جب کہ ہم خود آپس میں جنگ کرنے پر تلے بیٹھے ہیں۔ امید ہے کہ تمام مسلمان اپنے اس قیمتی اور بیمثال سرمایہ اخبار کو ضائع نہ کریں گے ان کا یہ خیال سارے جھگڑے کو ختم کر دینے والا ہے اس پر عمل کرنے میں جلد کرنی چاہئے دیر کرنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے وقت نکل جانے پر واہی سی اچھی تجویز بھی بیکار ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ پہلے راقم نے شائع کیا ہے۔

ہندوستان ایشیا کا لیڈر ہے

ہندوستان ایشیا کا قدرتی لیڈر ہے۔ انڈونیشیا کے ہوا کو مسلمانوں کی نظریں ہندوستان پر لگی ہوئی ہیں۔ مغربی افریقہ کی نظریں بھی ہندوستان پر لگی ہوئی ہیں اور شمالی افریقہ کے اسلامی ملکوں کی نظریں بھی ہندوستان ہی پر لگی ہوئی ہیں۔ امیر عبداللہ والی شرقی اردن نے بھی اپنے وفد کی معرفت ایسا ہی پیغام بھیجا ہے۔ اگر یہ سجدہ واجب ہو تو ہم

(باقی صفحہ ۳ پر)

یہ ہیں جمہوریت کے حامل

مقابلہ میں یہود کی فتح دکھا کر "مسلمان" کا رعب زائل کر کے مادر وطن کی ایک بہت بڑی خدمت انجام دیں! ایک فوٹو میں عرب قیدیوں کو یہود کے قبضہ میں دکھایا گیا ہے گویا اس جنگ کا یہ بہت ہی غیر معمولی واقعہ ہے کہ عرب سپاہی قید کر لیے گئے، اب یہ مت پوچھئے کہ ان یہودی قیدیوں کا فوٹو کیا ہوا جو عربوں کے قبضہ میں آئے اور کے سامنے کافی کی پیالیاں اور سگریٹ

گئے!

عرب آبادی کا ہے، جو
یعنی یہ ہے
کے

مسٹر جناح کی تازہ پیش کش

یں آپ کو ایک خوشخبری سناتا ہوں ابھی یں نے اخبار میں پڑھا ہے کہ قائد اعظم محمد علی جناح نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے ڈفینس (دفاع) کا ایک ہونا ممکن ہے [illegible] ہے [illegible] اس کو قبول

ے ہاتھ اس زندہ نشانی کا اپنشیاں ہونا

کہا جا چکا ہے ڈفینس (دفاع) کے اس تجویز کا آگے بڑھنا ممکن ہے؟ کیا سیریس [illegible] آواز جہاں سے کراچی پہنچ سکتی ہے تو یہی جہاں سے لے کر قائد اعظم نے ابھی ابھی دفاع کے ارکان کی جو خیال ظاہر کیا ہے وہ

[illegible] یہ ہے [illegible] یہ ہے

[illegible] ہندوستان نے بھی [illegible] ایسے خیالات کا اظہار کیا ہے جو [illegible] فیصلہ ہو جانے کے بعد غیر ملکی پالیسی کو بھی [illegible] کرنا ہوگا۔ یہ دونوں ملکوں کے لئے بہتر ہوگا کہ ہم باہمی [illegible] اس مسئلہ کو طے کر کے کسی حل پر پہنچ جائیں۔ اگر یہ ہوتا ہے تو کشمیر کا مسئلہ کوئی اہمیت نہ رہے گا۔ وہ آپ سے آپ حل ہو جائے گا۔

آپ دیکھ رہے ہیں کہ تیسری جنگ کا خطرہ فی الحال

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اردو زبان

کرمی تسلیم۔ الجمعیۃ کی حالیہ اشاعت میں محترمی جناب احمد عثمانی صاحب (کانپور) کا مراسلہ اردو زبان کے متعلق نظر سے گزرا۔ ان کے خط کے ایک حصے سے تو میں متفق ہوں باقی مضمون سے مجھے سخت اختلاف ہے۔ "ال انڈیا ریڈیو" اردو زبان کا لاجوابی اور سوتیلی ماں جیسے سلوک پر ہم سب بجنسہٖ ہندوستانی کے نفرین کرتے ہیں ہمارا رنج یہ ہے اس بات پر صحیح علامت کی جائے کم ہے۔ کیونکہ اردو ہندوستان کی اکثریت کی مروجہ اور عام فہم زبان ہے۔ مہاتما گاندھی بھی کہ جس طرح ہندی مرکز تھی اسی طرح "اردو" بھی ہماری "محبوب زبان تھی"۔ وہ آزاد ہندیں ہندی اور اردو کو جملہ پہلو چلتے چھوٹے دیکھنا چاہتے تھے جن کا ہندوستان کی آزادی میں بڑا حصہ تھا۔ لارڈ پیتھک لارنس تو دو سو سال حکومت کیے کرتے کہیں چاندنی چوک یا کسی سڑک پر بھینسا یا بیکار بندہ فوراً ہندو مسلم فساد کی خبر آگئی اور بے گناہ قتل ہونا شروع ہو گئے۔ کوئی دو گا یک کسی دوکاندار سے لڑنے لگے فوراً فساد ہو گیا۔ مٹی کا کسی کا کام تانگے کا اگر ذرا سے جھٹکے میں آگئی تو یار لوگوں نے ہم سے بھی بڑھتی کی جنگ بنا دیا۔ یہ افواہ باز آج بھی موجود ہیں اور سرکاری اور غیر سرکاری کسی نہ کسی حیثیت میں اپنے پرانے سنیہ آقاؤں کا حق نمک ادا کر رہے ہیں۔

سیر و سیاحت

سیاح

جون میں پھر گڑبڑ کی افواہ اب یار لوگوں نے کچھ اس انداز سے پھیلائی کہ ہر شخص ممنوں کرنے لگا کہ بس اب دلی میں ۱۹۴۷ء کا منظر پھر سے نظر آنے والا ہے — مگر وہ تو کچھ ذرا ہم بڑی دور کی ہنیں پہنچتے ہیں۔ رام لیلا گراؤنڈ میں نوے ہزار "کوہ ڈانٹ پائی کہ اب کہیں کچھ ہوا ہی کو کھڑا جائے لگیں نہ ایک دو ہاتھ لگ جائیں ورنہ ویسے کوئی نسخہ کے لئے بھی دکھائی نہیں دیتا

یہ افواہ پھیلانے کا کام آج کا ہنیں بہت پرانا ہے نادر شاہ نے ہندوستان پر حملہ کیا چند خبروں اڑی کہ نادر شاہ مارگیا اس پر لوگوں نے ایرانی نوجوں کو مارنا شروع کر دیا، نادر شاہ کو پتہ لگا بہت جھلایا فوراً اپنی فوجوں کو قتل عام کرنے کا حکم دیا۔ وہ قتل عام ہوا کہ آج تک تاریخ کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے۔ چند دفعے دلی والوں نے کوشش ہوئے کہ ان کی مٹ اکلوتا دلگی

خیر وہ تو بہت دور کی بات ہو گئی اپنے اگلے زمانہ کے بہادر تھے مشہور ہیں۔ میکدوں کی آڑی ڈنڈی والے چھوڑے رہتے تھے جن کا کام ہندو مسلمانوں کو لڑانا تھا۔ لڑاتے پٹیں تو دو سو سال حکومت کیسے کرتے کہیں چاندنی چوک یا کسی سڑک پر بھینسا یا بیکار بندہ فوراً ہندو مسلم فساد کی خبر آگئی اور بے گناہ قتل ہونا شروع ہو گئے۔ کوئی دو گا یک کسی دوکاندار سے لڑنے لگے فوراً فساد ہو گیا۔ مٹی کا کسی کا کام تانگے کا اگر ذرا سے جھٹکے میں آگئی تو یار لوگوں نے ہم سے بھی بڑھتی کی جنگ بنا دیا۔ یہ افواہ باز آج بھی موجود ہیں — اور سرکاری اور غیر سرکاری کسی نہ کسی حیثیت میں اپنے پرانے سنیہ آقاؤں کا حق نمک ادا کر رہے ہیں۔

بات اصل میں یہ ہے جب کوئی بات عادت میں شامل ہو جاتی ہے۔ مشکل سے چھوٹتی ہے۔ مگر یہ بات ہے آپ کہیں وہ سگریٹ توڑی چھوڑ دے کبھی نہیں گا۔ ایسی کو آپ لاکھ کہیں وہ جب تک ٹیک کر منہ میں نہ رکھے زندہ نہ رہے گا۔ پان بار بار کی روٹی نہ کھائے پان ضرور کھائے گا۔ عبرت کی بات بھی ایسی ہی ہے جسے پڑ جائے ضد کی پناہ لیں تو آسمان کے قلابے ملا دے۔ اسی طرح افواہ باز بھی ہیں جب تک افواہ نہ پھیلائیں زندہ نہیں رہ سکتے —

ایک افواہ باز سے راقم الحروف نے پوچھا میاں کہیں یہ افواہیں پھیلانے میں کیا لطف آتا ہے، فرمانے لگے اس سے روحانی مسرت ہو جاتی ہے۔ مگر اگر یہ فساد جب کبھی پتا نظر آتا ہے تو نہیں آتی ہے اور نہیں صحت کے لئے مفید ہے —

بات صحیح ہے ہنسی سے صحت اچھی ہوتی ہے چہرہ بھی اس نسخہ پر کیوں عمل کریں۔ ان افواہوں پر دلی کی بجائے جیلے۔ آپ کے سارے غم دور ہو جائیں گے اور ادھر افواہ باز جب دیکھے گا اس کی بات ہی ہوا نظر نہیں آتی تو وہ اپنی موت آپ مر جائے گا۔

افواہ باز کہتا ہے جون میں جون بدلی جائے گی آپ کہہ دیجئے بے شک بدلی جائے گی — اور پھر افواہ جون بدل ڈالے — خوب دیکھ اس اطمینان کے بجائے بہت پریشان ہو گئے۔ دشمن کبھی اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوگا —

اس ضمن میں آپ نے مثل سنی کہ افواہ باز کے ساتھ آپ بھی ملک کے دشمن ہیں کیونکہ آپ اپنی کمزوریوں کے سبب ملک کو کمزور بنا کر تو دشمن کے لئے آنے کا پھر موقع پیدا ہو جائے گا —

شکریہ

کرمی تسلیم۔ از راہ کرم اپنے اخبار کے کالم کا کچھ حصہ عنایت فرمائیے تاکہ ہم پنڈت شادا چرن آرامی۔ میئر سرکاری آفیسر چاندنی میونسپل کمیٹی، راجپور کے تئیں فراخ عقیدت و ممنونیت پیش کر سکیں۔ اگر کسی جیتی اخبار، رسالے یا پرچہ کا ایک دو صفحہ صوت کی خدمت میں حاضر ہوتا تو ہم شکر گزار ہوتے کہ موصوف کے گوش گزار کیا جا سکے جن سے

(باقی صفحہ ۳ پر)

ہوتا ہی جاں سپار پھر کاروانِ ما رہا

(گذشتہ سے آگے)

کا ساتھ مل جائے تو ہر انسپکٹر یا ڈپٹی کمشنر یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہندوستان کا ایک شہری ہونے کی حیثیت سے میں تمہارا کچھ نہیں کر سکتا۔ اور وہ اس کی بات کو ماننے پر مجبور ہوگا۔ اس کی پہلی کڑی یہ ہے کہ ہم آپس کی جوتم پیزار اور مقدمہ بازی کو ختم کر دیں۔ اس کے بعد ہی ہم اپنے حقوق کی صحیح جنگ لڑ سکتے ہیں۔

ایک اور بات جو ہمارے لیڈروں کو ہندوستان کے اس لیڈر شپ کو لیڈ رشپ کے ایک بڑا فرق ہے اور جس کی وجہ سے ہندوستان کے مسلمان اکثر مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہندوستان کے لیڈر اپنی قوم کے ساتھ ایک ہی کشتی میں سوار ہوتے ہیں۔ جو خطرہ قوم کے سامنے ہوتا ہے اس سے وہ خود بھی دوچار ہوتے ہیں۔ جو مصیبت قوم پر آتی ہے اس کا مقابلہ کرنے میں وہ خود بھی پیش پیش ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس ہمارے لیڈر ہمیشہ اپنے آپ کو قوم سے الگ رکھتے ہیں۔ ان کی زندگی اور قوم کی زندگی میں ایک واضح فرق ہوتا ہے۔ ان کی زندگی میں عیش و آرام کی جو سطح ہوتی ہے وہ قوم کی سطح سے بہت بلند ہوتی ہے۔ ان کی رہائش، ان کی سواری، ان کی خوراک، ان کا لباس، ان کا رہن سہن، ان کی تعلیم، ان کا علاج، ان کی تفریح، ان کی ہر چیز قوم کی ہر چیز سے بہت بلند ہوتی ہے۔ ان کی اولاد کو وہ سہولتیں حاصل ہوتی ہیں جو قوم کے بچوں کو حاصل نہیں ہوتیں۔ ان کی اولاد کو وہ مواقع ملتے ہیں جو قوم کے بچوں کو نہیں ملتے

نوٹس برائے اطلاع عام

(صفحہ ۳ سے آگے)

نمبر شمار	نمبر مکان	وقوع جائداد
۶۹۹	3017	گلی تاشاں چاندنی چوک
۶۰۰	2774	کوچہ خانچہ چاندنی چوک متصل گلی نانا والا، کوچہ پنڈت
۶۰۱	5481/5	چاندنی چوک
۶۰۲	2665	کوچہ نواباں۔ چاندنی چوک
۶۰۳	2445/49	تمام شرکت محلہ بالا دہ ملا بیگم چاندنی چوک
۶۰۴	2065	گلی شرکت۔ چاندنی چوک
۶۰۵	II 2030	پرشوراں "
۶۰۶	1977	چوک چوتھ والان "
۶۰۷	II 1867	گلی چھتہ والان دہلی
۶۰۸	1754	گلی نوابیان ۔ نزد ٹاؤن ہال
۶۰۹	1670	کشمیر ہاؤس دام "
۶۱۰	1647	چوک خانہ "
۶۱۱	1070	کھاٹا باغ "
۶۱۲	21/1957	سہارا گیسٹ ہاؤس (ٹیلی فون)
۶۱۳	III 983-984	کشمیال (کرایہ پر)
۶۱۴	72/892	دام بازار "
۶۱۵	367 اور 370	بالا خانے والان "
۶۱۶	IV 763	سرائے شہنشاہی "
۶۱۷	772	کوچہ نواباں "
۶۱۸	II 763	کوچہ باغ "
۶۱۹	741/8	دریبہ کلاں "
۶۲۰	III 740	"
۶۲۱	672	"
۶۲۲	690	"
۶۲۳	II 685	"
۶۲۴	21 674	"
۶۲۵	677	"
۶۲۶	675	"
۶۲۷	II 572	"
۶۲۸	572	"
۶۲۹	671	دریبہ کلاں دہلی
۶۳۰	570	کوچہ نواباں "
۶۳۱	652	"
۶۳۲	II 648	"
۶۳۳	آئندہ	

حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت موجود ہے

قاسم رضوی کا تازہ انکشاف

حیدرآباد ۸ رجون۔ آل انڈیا اتحاد المسلمین کے صدر مسٹر قاسم رضوی نے اپنے چند جلسوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دلیل دی جاتی ہے کہ حیدرآباد ہندو یونین میں شامل ہو جائے۔ بلکہ یہ وہ سب طرف سے ہندو یونین کے علاقے سے گھرا ہوا ہے اور الحاق کے بارے میں صرف جغرافیائی محل وقوع کی اہمیت رکھتا ہے تو اتحاد یونین کو پاکستان میں شامل ہونا چاہئے۔ کیونکہ پاکستان سے اتحاد یونین بہت گھری ہوئی ہے۔ حیدرآباد نے چھ لاکھ بیت سے مالک ہیں۔ مشرکت کا مطالبہ نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس کے برعکس ان کو مکمل آزادی حاصل ہے۔ حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت کے قیام کے مطالبہ کا جواب یہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کے قیام کے مطالبہ کا جواب یہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حیدرآباد میں اس قسم کی حکومت موجود ہے۔ موجودہ کابینہ میں بڑے فرقہ کے نمائندہ موجود ہیں۔ ہندوستان اور دوسرے ممالک کے برعکس جہاں طاقت کے بل پر ووٹ حاصل کئے جاتے ہیں یا فریب دیئے جاتے ہیں۔ حیدرآباد میں ہر فرقہ کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے۔

حیدرآباد میں یوم آزادی

حیدرآباد ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ آج حیدرآباد میں یوم حیدرآباد منایا جا رہا ہے۔ اس تقریب کا ۱۵ اگست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بلکہ یہ آزادی اس وقت سے شمار کی جا رہی ہے جبکہ نظام نے تقریباً سو سال قبل بادشاہ کے خلاف اعلان آزادی کیا تھا۔

پنڈت نہرو کا مجلس تحفظ کو خط

آج رات اس پر غور کیا جائیگا

لیک سکیسس ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ مجلس تحفظ کا اجلاس آج رات منعقد ہوگا۔ جس میں پنڈت نہرو کے اس خط پر غور کیا جائے گا۔ جو آپ نے مجلس تحفظ کے سکریٹری کو لکھا ہے اور جس میں کہا ہے کہ کشمیر کمیشن کو اس وقت تک کشمیر نہیں آنا چاہئے جب تک کہ ہندوستان کے اعتراضات کا قابل اطمینان فیصلہ نہ ہو جائے۔

آل پاکستان مجلس احرار

فلسطین کو امداد بھیج رہی ہے

نئی دہلی ۸ رجون۔ لائل پور میں صاحبزادہ فضل حسین کی صدارت میں ایک سیاسی کانفرنس نے آزاد ہند فوج کے شہرت یافتہ جنرل شاہ نواز کی رہائی میں ایک لاکھ نزدیک بیت یافتہ رضا کاروں کی فوج کو فلسطین بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس کانفرنس میں تمام اضلاع کے زائد از دو ہزار ڈیلی گیٹ اور نمائندے شریک ہوئے کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے پیر عطاء اللہ شاہ بخاری نے حکومت پاکستان کی خارجہ پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی اور فلسطین میں عربوں کی مکمل حمایت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دونوں ملک میں فرقہ پرستی کی نمائش کی مذمت کی اور پاکستان میں غیر مسلموں کی جائداد پر بلا وجہ قبضہ کرنے پر افسوس کا اظہار کیا۔

پنڈت نہرو کی مخلصانہ اپیل

ہندوؤں کی بات چیت

(صفحہ اول سے آگے)

برطانوی افسروں نے سنبھالا آگے قائم کی ہے۔ پاکستانی وزیر سر غلام محمد نے ہنوز حیدرآباد کے سوا اور کچھ بیان نہیں دیا ہے۔

کلکہ کا نامہ نگار مقیم لندن قطعاً ہے کہ کئی حلقوں کا یہ خیال ہو رہا ہے کہ اس گفت و شنید کا نتیجہ صرف مختصر سمجھوتے کی شکل میں رونما ہوگا۔ لیبر ورکنگ والے سرکاری حلقوں نے اس مہم میں پوری احتیاط سے کام لیا ہے اور سمجھوتہ کے سلسلے میں کسی قسم کی بیکیہ پھیلنے نہیں دی گئی۔ فنانشیل ٹائمز کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ اگر کوئی ملک بیرونی سرمایہ کے خلیے ڈرتا ہے تو اس کے لئے یہ کافی فطری امر ہے کہ وہ بیرونی سرمایہ کو ملک سے باہر رکھے کہ قوانین بنائے لیکن ایسے ممالک کے لیڈروں کا یہ کہنا کہ غیر ملکی سرمایہ نہیں ملتا حیرت انگیز ہے۔ ایسے قوانین بنا رہے ہیں جن کی رو سے سرمایہ کو لگایا ہی نہیں جا سکتا۔

ٹاکسٹر گریڈی نے امریکی انگلستان سے آزادی کی جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی موجودہ مستحکم ترقی کی بنیاد برطانوی سرمایہ پر ہے لیکن اس کے باوجود کسی نے یہ نہیں کہا کہ برطانوی سرمایہ کے لگا سے جانے سے امریکہ کی معاشی یا سیاسی زندگی پر برطانوی سرمایہ داہمیت کھو گیا۔

آپ نے کہا کہ بعد میں امریکہ نے کناڈا میں اپنا سرمایہ لگایا لیکن آزادی بھی دیا جو اب نہیں دے سکتا کہ امریکہ کی اس وقت بھی کناڈا پر سیاسی یا معاشی حیثیت سے غلبہ حاصل کر لیا ہو۔ درحقیقت دونوں ملک کے تعلقات اتنے بہتر ہیں کہ تین ہزار میل کی سرحد پر نہ تو سپاہی تعینات ہیں اور نہ قلعے۔ جہاں تک برطانیہ کا تعلق ہے۔ امریکہ کے عوام اور انکی حکومت کا تعلق ہے۔ ان کے ذرائع اس میں شک نہیں کہ بہت بڑے ہیں لیکن غیر محدود نہیں ہر تمام ملک کی امداد کے لئے جن میں جنگ سے تباہ شدہ ممالک بھی شامل ہیں۔ اپنی تمام امکانی کوششیں کر رہے ہیں۔

آخر میں آپ نے کہا کہ اگر ہمیں اس کمیشن کا مالی مشیر مقرر کیا تو ہر ملک کو زبردست صنعتی ترقی کا مشورہ دیتا۔ آپ نے کہا اب بھی بہت سے ممالک روبہ زوال ہیں۔ انہیں کوئی طاقت ترقی کی طرف نہیں لے جا سکتی۔ سوائے اسکے وہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ جدوجہد کریں۔

امریکہ میں نسلی امتیاز کا مسئلہ

سینٹ میں بل کی نامنظوری

واشنگٹن، رجون۔ آج امریکن سینٹ میں سات کے مقابلہ میں ۶۰ ووٹوں سے امریکہ کی مسلح فوجوں میں نسلی امتیاز کو ختم کرنے کی تجویز نامنظور ہوگئی۔ ووٹوں کے ان اعداد و شمار سے نسلی امتیاز کے بارے میں امریکن سینٹ کے خیالات کا اندازہ لگانا مشکل ہے کیونکہ امریکن سینٹ کو جنوبی ریاستوں کے ریڈیکل خیال جوان کے بل کے منظور ہونے کی صورت میں وہ اختیار کر جائیں۔ سینیٹر ولیم کی لانگر کی یہ تجویز بھی کہ رنگ نسل اور مذہب کی بنا پر فوجوں میں کسی قسم کا امتیاز نہ برتا جائے آئندہ کے طور کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔

کمیونسٹ پارٹی بھی

امن کی تحریک شروع کر رہی ہے

(۸ رجون۔ دہلی پراونشل کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے حسب ذیل بیان جاری کیا گیا ہے۔

۲۰ مئی جون میں دہلی کے اندر ہنگامہ ہونے کی افواہیں پھیل رہی ہیں۔ بعض یہاں تک کہتے ہیں کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی روانگی ان ہنگاموں کی تکمیل ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ملک میں فرقہ وارانہ امن کے لئے ضروری ہے کہ انگریز ہمارے درمیان موجود رہے۔

کمیونسٹ پارٹی یہ یقین رکھتی ہے کہ فسادات اور جنگ کو روکنے کی طرف نفلی تحریکوں سے غلبہ پایا جا سکتا۔ بلکہ صرف سرمایہ داروں اور زمینداروں کے خلاف کارروائی کرنے ہی سے یہ فسادات ختم ہو سکتے ہیں کہ وہی ان ہنگاموں کی جڑ ہیں۔

کمیونسٹ پارٹی ایک امن کی تحریک شروع کر کے مندرجہ ذیل امور کے خلاف عوام کو منظم کرے گی۔ تاکہ ان کی توجہ فرقہ وارانہ جنگاموں کی طرف سے ہٹ جائے۔

اس موقع پر کمیونسٹ پارٹی تمام جمہوریت پسندوں سے اور ان لوگوں سے جو فرقہ وارانہ فسادات کے خلاف ہیں۔ اپیل کرتی ہے کہ وہ کانگریسی حکومتوں سے اپنی اس پالیسی کے لئے کافی مطالبہ کریں جو انہوں نے رجعت پسند ہندوؤں اور فرقہ پرستوں کی بہت افزائی اور فرقہ وارانہ کے ملزم رکمیونسٹوں اور مزدور لیڈروں کو کچلنے کے سلسلے میں اختیار کر رکھی ہے

آپکے یہاں شادی ہے؟

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے ریشمی دستکاری کا بہترین نمونہ یعنی چائے کا سٹ جس ۳ عدد پیالہ اور ۱ عدد چوچہ چاندی کی جھلملاتی پالش، ۱۲ عدد چمچے کے ہوئے صرف ۱۳ روپے میں خرچہ ڈاک ۱ روپیہ بڑا سٹ ۱۶ روپے آٹھ آنے میں خرچہ ڈاک ۳ روپیہ آٹھ آنے گرامافون پلیٹس کا کٹورہ جس پر آیۃ الکرسی نقش ہے جس میں پانی پینا باعث برکت اور بیماروں کے لئے شفا ہے صرف ۳ روپیہ میں خرچہ ڈاک پیادہ آنہ

پتہ نوٹ کر لیں

ڈی، بی اینڈ کو کسٹرل مراد آباد (یوپی)

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر کریں

موضع قطب گڈھ کلمنان رہا

(۸ رجون۔ دہلی کے ایڈیشنل سشن جج نے مجسٹریٹوں کو جن پر دہلی کے فسادات میں موضع قطب گڈھ میں ۷۰ مسلمانوں کے قتل کرنے کا الزام تھا۔ ناکافی شہادت بنا کر بری کر دیا۔ استغاثہ کی طرف سے ۲۷ گواہ پیش ہوئے تھے جن کے بیانات کے مطابق۔ مجسٹریٹوں نے ایک گاؤں پر حملہ کیا اور ان کو لوٹ لیا۔ اس کے نتیجہ میں ۲۵ آدمی مارے گئے۔ ملزموں نے جرم سے انکار کر دیا تھ

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ لیدالیلۃ

متدیر: محمد عثمان فارقلیط معاون: محمد سلمان صابر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

تعداد زلیعہ ہوائی ڈاک ۲ ر

فون نمبر 6841

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ انڈیا ویلج کمپنی اور فیرلیس ایسوسی ایٹڈ کمپنی کی مالی امداد سے عثمان ایسوسی ایٹڈ کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲ ر شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۱ ر جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۷ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

عربوں نے یہودی لڑکیوں کو آزاد کردیا

شجاعت و دلیری کی ایک اور زندہ مثال

عمان، ۹ ر جون عربوں نے لڑنے والی یہودی لڑکیوں کو جنگجو سپاہی تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے، چنانچہ وہ انہیں جنگی قیدی نہیں بنائیں گے۔

بگانہ (یہودی فوج) کی ۵۰ لڑکیاں جو کفر اور عیہون میں گرفتار کی گئی تھیں، انہیں یہود حکام کے حوالہ کردیا گیا ہے۔

ہندستان برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدہ ہوجائیگا۔ راجگوپال آچاریہ آخری گورنر جنرل ہونگے

فلسطینی معاملات پر امریکہ اور برطانیہ کے درمیان اختلافات کے نازک صورت اختیار کرلینے پر برطانوی سفیر کی بوکھلاہٹ

ہندستان اپنی قسمت کا فیصلہ خود کریگا کسی سے ڈکٹیٹ کیسلئے نہیں

ہندوستان کے ہونے والے گورنر جنرل کا ایک پارٹی میں اعلان

کلکتہ ۸ ر جون۔ ڈومنین سٹیٹس کے مسئلہ پر آزاد ہندوستان کے گورنر جنرل راجگوپال آچاریہ نے آج یہاں ایک پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کسی غیر ملک کا ہرگز ممبر نہیں رہے گا ہندوستان کی کوشش یہ ہوگی کہ وہ برطانیہ سے علیحدہ رہتے ہوئے دولت مشترکہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھے۔ آزاد ہندوستان اس کا پورا آزاد اور خود مختار ملک ہوگا۔

کشمیر میں ہندی فوجوں کی ایک اور کامیابی

سعد آباد اور سامنی پر قبضہ

نئی دہلی ۸ ر جون۔ ہندوستانی فوجوں نے آج سعد آباد اور سامنی پر قبضہ کرلیا۔ سعد آباد اور سامنی گلمرگ پونچھ روڈ پر واقع ہیں۔ ان کے قبضہ میں آجانے سے پونچھ کے محاصرہ کو ختم کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔

باہمی طور پر مسئلہ کو حل کرلینے کی اجازت کا مشورہ

بڑی طاقتوں کا عرب لیگ سے صلح کی تجویز ماننے کیلئے دباؤ

حیدرآباد کی رائے ہٹ بدستور قائم ہے میر لائق علی کہتے ہیں ہم اٹرین یونین میں شامل نہیں ہونگے

ریاست میں استصواب کے متعلق ہند اور ریاستی وفد میں گفت و شنید

دونوں ملکوں کے درمیان شدید اختلافات۔ مایوسی کی لہر

حیدرآباد دیس لاکھ پناہ گزیں کی باد ہوگئے

خدا کی عنایت سے فتح ہماری ہی ہوگی۔ عظام پاشا کا تاریخی جمعیۃ علماء ہند کے نام

برہاس عام بغاوت کا خطرہ

ایک کمیونسٹ سرکار گرفتار

بڑا دواخانہ

آج مایوسوں کی امیدگاہ ہے

حالات لکھ کر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے

قائم کردہ ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند ہمدرد سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا

چاہے جہاں سے دوا خریدیئے

منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

تعاونوا علی البر والتقوی

مدیر محمد عثمان فارقلیط معاون محمد سلمان صابر

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۱ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

عربوں سے یہودی لڑکیوں کو آزاد کردیا

شجاعت و دلیری کی ایک اور زندہ مثال

عمان، ۷ جون۔ عربوں نے لڑنے والی یہودی لڑکیوں کو جنگجو سپاہی تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے، چنانچہ وہ انہیں جنگی قیدی نہیں بنائیں گے۔

ہگانا (یہودی فوج) کی وہ لڑکیاں جو کفر اور صیہون میں گرفتار کی گئی تھیں، انہیں یہود حکام کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔

تمبئی راجدھانی ڈاک ۲ر

ویسٹ انڈیا ایڈورٹائزنگ کمپنی اور

فیروز یا ایڈورٹائزنگ کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں!

ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی ٹریڈ مرچنٹس

جمیل حسام الدین ہیلمٹ رن چاندنی چوک ہی سے حاصل کیجئے

سکہ شاہی ساز مکمل سوکس کھل شیشہ پیتل ۱۵ ساز موٹا مضبوط میں ٹائم بتانے والی ایسی ہوئی کہ لیس سکنڈ بارہ وقت بتانے والی خوشنما اور پائیدار سوئٹزرلینڈ کی قیمت پونے، روپے آنہ آنے۔

دوست پائنوائی مکمل سکہ کیس ۱۵ ساز موٹا مضبوط اسٹیل ٹائم بتانے والی گارنٹی ۵ سال قیمت ۳۰ روپے۔ بیرونجات سے ہر فرمائش پر دس پیسے پیشگی ادا کرنے پر تعمیل کیجاوے گی۔ سکہ ٹاک جیروکہ

نوٹ: ہر چیز پر ۵ سال کی گارنٹی ہوگی۔

ہندوستان برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائیگا۔ راجگوپال آچاریہ آخری گورنر جنرل ہونگے

فلسطینی معاملات پر امریکہ اور برطانیہ کے درمیان اختلافات نازک صورت اختیار کر لینے پر برطانوی سفیر کی بوکھلاہٹ

ہندنے اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرلیا کسی سے ڈر کر یا کسی کو خوش کرنے کیلئے نہیں

ہندوستان کے ہونے والے گورنر جنرل کا ایک پارٹی میں اعلان

کلکتہ ۱۰ جون۔ آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع سے مسٹر راجگوپال آچاریہ کے اعزاز میں ایک الوداعی پارٹی دی گئی آپ نے اس پارٹی کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو ڈومینین اسٹیٹس کا درجہ دینے کی تجویز کا فیصلہ ہندوستان نے کسی دباؤ کے ماتحت نہیں کیا بلکہ اپنی قسمت کا فیصلہ خود کیا ہے۔ آزاد ہندوستان اس کو پسند آزاد انہ طریقہ

[illegible] کے بعد تقریباً دس لاکھ آدمی [illegible] ہیں آ گئے ہیں [illegible] سے آ کر اپنے [illegible] گھروں کو واپس جا سکیں۔ حکومت ہند کو [illegible] کو [illegible] کو [illegible] زیادہ سے زیادہ ۴ ہزار ایسے [illegible] ہے [illegible] کو [illegible] کرنا [illegible] کا ہندو ریاست کا [illegible] کرنا [illegible] کی [illegible] کرنا [illegible] کی [illegible] کرنا [illegible] کی

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۱ جون ۱۹۴۸ء

یومِ فلسطین!

فلسطین جو عرصۂ دراز سے یہود کے نام سے منسوب ہے اہل کتاب اور مسلمانوں کے نزدیک ایک مقدس ترین مقام ہے تو اس کے ساتھ دنیا کی تین بڑی قومیں وابستہ اور ہر قوم کے ساتھ جذباتی عقیدت کا ایک خاص تعلق ہے، ملک بہت چھوٹا، رقبہ محدود، آبادی کثافت سے بھی صرف ۴۰ فی مربع میل ہے، لیکن ۳ سے ۴ سو تک یہود کی مسلسل آمد سے یہ ملک بھر گیا ہے، اب یہود وہ قوم ہے جو مسلمانوں کی طرح فاتح اور شہرت میں اکثر مقامات پر قدیم مسلمانوں کی طرح اول، عیسائیوں کی طرح پہلی جائے پناہ اور مسلمانوں کے لئے مقام کربلا جیسے مسلمانوں کے ملک میں داخل ہونے تو وہاں یہود کا نام و نشان تک نہ تھا تو وہ اپنے زمانۂ اسارت کی مصیبتوں میں گرفتار رہے اور تباہ ہوئے اور مسلمانوں کی فرمانروائی سے پہلے فلسطین میں آباد تھے، اب پھر وہ یہود جو مسلمانوں کی ہی طرح یہود ہیں لیکن مذہباً نہیں خدا اور موسیٰ سے کوئی تعلق نہیں رکھتے، صرف اس لئے کہ امریکہ اور روس کے بل بوتے پر فلسطین میں اسرائیلی حکومت قائم کر لیں، عرب کے زرخیز اور خوشنما خطوں کو دیکھ کر اور مسلمانوں کو مرعوب میں قدم جما کر مشرق وسطیٰ کی عرب حکومتوں کو چیلنج کریں اور عرب کے قبلہ سے نہ صرف دور بلکہ اس کے خلاف اعلان جنگ کر دیں۔

کتنا بڑا ظلم ہے کہ دوسرے یہود نے اسرائیلی حکومت کے قیام کا نعرہ بلند کیا، اُدھر امریکہ نے کہا لبیک، انہیں یہ اسرائیلی حکومت منظور ہے، اور ہم اس کی ہر طریقہ سے امداد کریں گے، اطمینانی کی دو کان اور ناجائی کی فاحشہ عورتوں کا ملک اور اس میں اسرائیلی حکومت کا قیام! اب روس کو دیکھئے کہ اس نے بھی امریکہ کے نقشِ قدم پر چلنا ضروری سمجھا اور اعلان کر دیا کہ اسرائیلی حکومت سے انکھوں پر حق اور ناحق کا سوال نہیں امریکہ کی چالوں کا توڑ یہاں ناممکن ہے۔

آج دنیا کے تمام مسلمان ممالک عربوں کیساتھ ہیں اور روس تو تین سال سے برابر جمعیۃ علماء ہند کی ایسی جماعت سے جو فلسطین کے مجاہدوں کو خیر باد کہہ کر واپس چلی آئی تھی، مسلمانوں کے اور انہیں نے یہود اور نصاریٰ کی ذہنیت سے زیادہ اس کا اندازہ کیا اور جان کی بازی لگا کر اس کی حفاظت کی عیسائیوں کی نظر بندی میں فلسطین پر مسلمانوں کا قبضہ قائم کی طرح کھٹکتا رہا اور اس تک میں سے کہ اپنے خداوند کے زادِ بوم پر قبضہ کریں اور آخیل مقدس کے گہوارہ پر صلیب کا پرچم لہرائیں، چنانچہ ایک وقت آیا اور انہوں نے فلسطین کو مسلمانوں سے چھیننے کی کوشش کی اور تیرہ صلیبی جنگیں، پانچ کے ہیشاء انسانوں کے خون سے ہولی فیلڈ ان تیرہ صلیبی جنگوں میں تین جنگیں تو اتنی تھیں جنکی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔

یعنی سلطان صلاح الدین کے مقابلہ پر یورپ کے متحدہ حملے کو اتنی شکست کھانی پڑی کہ خدا کی گناہ تک اس کا قائل نہیں ہو لا، فرانس، انگلستان جرمنی فرانس اور دوسرے مقامات کے بادشاہ خود ان جنگوں میں شریک ہوئے اور سب نے بلکہ عربوں کے ہاتھوں ذلت آمیز شکست کھائی۔

مشاہدہ اسی چیز پر ہے کہ ماضی دھرایا جائے، حملے برطانی پالیسی کے ماتحت فلسطین کو وطن الیہود بنانے کا اعلان کیا اور ساڑھے ۳ سو تک یہود کی دنیا کا سب سے بڑا مجمع کا رکھا، اب پھر وہ یہود جو مسلمانوں میں اسرائیلی ہیں لیکن مذہباً نہیں خدا اور موسیٰ سے کوئی تعلق نہیں رکھتے ہیں چاہتے ہیں کہ امریکہ اور روس کے بل بوتے پر فلسطین میں اسرائیلی حکومت قائم کر لیں، عرب کے زرخیز اور خوشنما خطوں کو دیکھ کر اور مسلمانوں کو مرعوب میں قدم جما کر مشرق وسطیٰ کی عرب حکومتوں کو چیلنج کریں اور عرب کے قبلہ سے نہ صرف دور بلکہ اس کے خلاف اعلان جنگ کر دیں۔

فلسطین کے بارے میں

صدر اعظم پاکستان سید قائد اعظم رضوی نے ۱۰ مئی کو کراچی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے وہ فلسطین کے مسئلہ کے حل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کے لئے تیار ہے، اگر ضرورت ہوئی تو پاکستان اپنی مسلح افواج بھی بھیجنے کے لئے تیار ہے، ہم اس کے لئے تیار ہیں کہ فلسطین کے مسئلہ کے حل کرنے میں اقوام متحدہ کی ہر ممکن مدد کریں

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ — قائم شدہ — سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ

مدیر: محمد عثمان فارقلیط معاون محمد سلمان صابر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعہ ۲ر شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۱ر جون ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۱۷ — قیمت فی پرچہ چھ پیسے

عربوں نے یہودی لڑکیوں کو آزاد کر دیا
شجاعت و دلیری کی ایک اور زندہ مثال
عمان، ۹ر جون۔ عربوں نے لڑنے والی یہودی لڑکیوں کو جنگجو سپاہی تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے، چنانچہ وہ انہیں جنگی قیدی نہیں بنائیں گے۔
یہ لڑکیاں (یہودی فوج) کی وہ لڑکیاں جو کفر اور صیہون میں گرفتار کی گئی تھیں، انہیں یہود حکام کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔
تار کا پتہ: انجمعیۃ دہلی — تعیین ریلوے ہوائی ڈاک ۲ر

فیسینڈ اڈوانس پکچرز اور
فیوریٹ ایکٹینی کی لڑائی اور چیکی کھیڑیاں!
ایس ایم عثمان ایکٹینی ان مرچنٹس
محلہ صاحب الدین بلیمران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
سکنڈ ہینڈ سائیکل سلوریس کوئل شیپ ۱۲ انچ ۱۲ انچ ۱۲ انچ
میں ٹیوب والی بیرنگ ہیڈ لیمپ ۱۲ انچ ۱۲ انچ ۱۲ انچ
پائیدار سوئٹزرلینڈ کا نقلی رس سال قیمت چودہ روپے آٹھ آنے
دوست کمپنی کل سائیکلیں ۱۹ سائز موٹا گلاسرل نائل ٹائل
موٹر سائیکل ٹوپیاں ۱۲ انچ ۱۲ انچ ۱۲ انچ
رسید والی کانٹی سال قیمت ۳۰
سے ہدایات سے ہمراہ فرانسیس روپے کی
پر تعمیل کیجائے گی۔ مجھے شاکت وغیرہ
خریدار
فون نمبر 6841

ہندستان برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائیگا۔ راجگوپال آچاریہ آخری گورنر جنرل ہونگے

فلسطینی معاملات پر امریکہ اور برطانیہ کے درمیان اختلافات کے نازک صورت اختیار کر لینے پر برطانوی سفیر کی بوکھلاہٹ

ہند اپنی قسمت کا فیصلہ خود کریگا کسی سے ڈر کر یا کسی کو خوش کرنے کیلئے نہیں

ہندوستان کے ہونے والے گورنر جنرل کا ایک پارٹی میں اعلان

کلکتہ ۱۰ر جون۔ ۱۱ر جولائی فرونٹ مسٹر راجگوپال آچاریہ نے ۱۱ر اپریل ایک اور اعلامی پارٹی دی تھی آپ نے اس پارٹی کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کسی غیر ملک کا یہ کام نہیں کہ وہ کسی ہندوستانی کو ڈرا یا دھمکا کر برطانیہ سے علیحدہ رہنے کے لئے مشورہ دے یہ معاملہ ہندوستان کا ہے جسے وہ اپنے مفاد کو دیکھتے ہوئے طے کریگا۔ آزاد ہندوستان اس کا فیصلہ آزادانہ طور پر کریگا۔

تقسیم کے بعد تشدد، وسیع پیمانہ پر آبادی کی منتقلی اور ریاستوں کے الحاق کے مسائل کے بارے میں آپ نے کہا کہ ان میں سے آدھے سے زیادہ مسائل حل ہو چکے ہیں اور ہم آئندہ چھ ماہ میں باقی کو بھی حل کر لیں گے۔ ہم کو کوئی نیا دستور نہیں بنانا ہے بلکہ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کو ہی ترمیم کے ساتھ نافذ کرنا ہے۔ ہم کو ایک مضبوط مرکز کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو دولت مشترکہ میں رہنا چاہیئے یا نہیں اس کا فیصلہ ہندوستان کو خود کرنا ہے۔ ہم کسی کو خوش کرنے یا کسی کے دباؤ میں آکر فیصلہ نہیں کریں گے۔ ہم کو جو فیصلہ کرنا ہے وہ ہمارے مفاد کو مدنظر رکھ کر کرنا ہے۔

آپ نے کہا کہ اگر بادشاہ کی سالگرہ کے موقع پر آزاد ہندوستان میں رہنے کے ساتھ ساتھ بادشاہ کی سالگرہ بھی منائی جا سکتی ہے تو یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ ہم کو ایک ہندوستانی کی حیثیت سے رہنا ہے۔ ہم کو ہندوستان کی ترقی کے لئے کام کرنا ہے۔ ہم کو ہندوستان کو ایک مضبوط مرکز دینا ہے۔ ہم کو ہندوستان کو ایک ایسا ملک بنانا ہے جس کی عزت دنیا کے دوسرے ملک کرتے ہیں۔ ہم کو ہندوستان کو ایک ایسا ملک بنانا ہے جس کی عزت دنیا کے دوسرے ملک کرتے ہیں۔ ہم کو ہندوستان کو ایک ایسا ملک بنانا ہے جس کی عزت دنیا کے دوسرے ملک کرتے ہیں۔

کشمیر میں ہندی فوجوں کی ایک اور کامیابی

سعد آباد اور سامنی پر قبضہ

نئی دہلی ۱۰ر جون۔ ہندوستان کی فوجوں نے سعد آباد اور سامنی پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان مقامات پر حملہ آوروں نے شدید مزاحمت کی۔ ہماری فوجوں کو ان کی فوجوں کی گولہ باری کا مقابلہ کرنا پڑا۔ سعد آباد پر قبضہ کے بعد ہماری فوجیں شکر سعد آباد کی جنوبی پہاڑیوں میں جا چھپی ہیں۔ اس مورچے پر ہندی فوجوں کو سخت کا فی نقصان جنگ ملا ہے۔ ۹ر جون کو تو شہر کے قریب حملہ آوروں کے ایک دستہ سے ہماری فوجوں کی ڈٹ بھڑ ہوئی تھی۔ ایک گاؤں کو لوٹ کر سامان لے جا رہے تھے۔ اس دوران میں ہماری فوجیں آگئیں۔ حملہ آور مارے گئے اور باقی بھاگ کھڑے ہوئے۔ لڑائی میں بھی ہندوستانی فوجوں نے اپنی برتری ثابت کی۔ زیادہ تر حملہ آوروں کی سرکوبی میں ہندی فوجوں کا ہاتھ رہا۔ سکردو کارگل کے علاقہ میں بھی ہندی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ خبر نویس کے مکان میں آگ لگا دی۔

نئی دہلی ۱۰ر جون۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ ہندی فوجوں نے سعد آباد اور سامنی پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان مقامات پر حملہ آوروں نے شدید مزاحمت کی۔ ہماری فوجوں کو ان کی فوجوں کی گولہ باری کا مقابلہ کرنا پڑا۔ سعد آباد پر قبضہ کے بعد ہماری فوجیں شکر سعد آباد کی جنوبی پہاڑیوں میں جا چھپی ہیں۔ اس مورچے پر ہندی فوجوں کو سخت کافی نقصان جنگ ملا ہے۔ ۹ر جون کو تو شہر کے قریب حملہ آوروں کے ایک دستہ سے ہماری فوجوں کی ڈٹ بھڑ ہوئی تھی۔ ایک گاؤں کو لوٹ کر سامان لے جا رہے تھے۔ اس دوران میں ہماری فوجیں آگئیں۔ حملہ آور مارے گئے اور باقی بھاگ کھڑے ہوئے۔ لڑائی میں بھی ہندوستانی فوجوں نے اپنی برتری ثابت کی۔ زیادہ تر حملہ آوروں کی سرکوبی میں ہندی فوجوں کا ہاتھ رہا۔ سکردو کارگل کے علاقہ میں بھی ہندی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ خبر نویس کے مکان میں آگ لگا دی۔

باہمی طور پر مسئلہ کو حل کر لینے کی اجازت کا مشورہ

بڑی طاقتوں کا عرب لیگ پر صلح کی تجویز ماننے کیلئے دباؤ

واشنگٹن ۱۰ر جون۔ فلسطین کے بارے میں برطانیہ اور امریکہ کے درمیان جو اختلافات پیدا ہو گئے ہیں وہ وائٹ ہاؤس کی طرف سے کئے گئے اس اعلان سے اور بھی بڑھ گئے ہیں کہ برطانوی سفیر مقیم واشنگٹن نے مشورہ دیا ہے کہ اس کشمکش کو جلد از جلد ختم ہو جانا چاہیئے اور فلسطین کا مسئلہ پیس ملے کر لینے کی اجازت دے دی جائے۔

واشنگٹن میں حل وقت سمجھا گیا ہے کہ اپیل کی صورت میں بیوو کی کابینہ اور قاہرہ میں عرب لیگ سلامتی کونسل کی عارضی صلح کے پیلو دوں پر غور و خوض کر رہی ہیں۔ عرب لیگ کی میٹنگ میں سات مرتبہ کے فیصلہ شامل تھے۔

یہ میٹنگ ۱۰ر جون کو گھنٹہ تک جاری رہی۔ عرب لیگ کا ایک اور اہم میٹنگ بعد میں ہوگی جو آج اپنے آخری دور میں ہے۔ اس میٹنگ کے بعد ہی عرب ممالک کی طرف سے کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا کہ یہ صلح قائم رہے گی یا نہیں۔

فرنچ انڈیا ہندوستان میں شامل ہو جائیگا

پانڈیچری، ۱۰ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آج سہ پہر فرانسیسی ہندوستان کی اسمبلی کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں انڈین یونین اور فرانسیسی ہندوستان کے درمیان کے معاہدہ کی توثیق کی جائے گی۔ اس اجلاس میں فرانسیسی ہندوستان کے گورنر مسٹر باسٹیا نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس میں ۱۰ ممبران میں سے ۹ ممبران نے معاہدہ کے حق میں ووٹ دیئے۔ ایک ممبر نے مخالفت میں ووٹ دیا۔ ایک ممبر غیر حاضر رہا۔

ریاست میل استصواب کے متعلق ہند اور ریاستی وفد میں گفت و شنید

دونوں ملکوں کے درمیان شدید اختلافات۔ مایوسی کی لہر

نئی دہلی، ۱۰ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں حیدرآباد اور انڈین یونین کے نمائندوں کے درمیان حیدرآباد کے ۱۱ر اور ۱۲ر جون کے درمیان انڈین یونین میں شامل ہونے کے مسئلہ پر گفت و شنید ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ اختلاف کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مسئلہ کو ایک استصواب کے ذریعہ طے کیا جائے۔ ۱۱ر جون کو حیدرآباد بغیر کسی استصواب کے انڈین یونین میں شامل ہو جائے اور ریاست ذمہ دار حکومت قائم کر دی جائے۔ لیکن اب اس سوال کو دور کرنے کے لئے استصواب کے ذریعہ فیصلہ کے سلسلہ پر گفت و شنید ہو رہی ہے۔ حیدرآباد میلان کمیٹی کی اطلاع کے مطابق نظام ریاست میں قانون ساز کونسل کے بارہ ہونے کی ہیں۔ لیکن اب اس سوال کو دور کرنے کے لئے استصواب کے ذریعہ فیصلہ کرنے کے بارہ ہونے کی ہیں۔ لیکن اب اس سوال کو دور کرنے کے لئے استصواب کے ذریعہ فیصلہ کرنے کے بارہ ہونے کی ہیں۔

حیدرآباد کی راج ہٹ بدستور قائم ہے میر لائق علی کہتے ہیں ہم انڈین یونین میں شامل نہیں ہونگے

حکومت ہند نے پیشکش کی ہے کہ استصواب رائے بالغان کے اصول کے مطابق میر اور اس دوران میں ریاست میں ذمہ دار حکومت قائم کر دی جائے۔ حیدرآباد کو اس پیشکش کے بارے میں اطلاع دی جا چکی ہے کہ موجودہ حیثیت (سٹیٹس کو) کب برقرار رہے گی جب تک کہ مختلفیت کا فیصلہ استصواب سے نہ ہو جائے۔ حیدرآباد کی طرف سے نمائندین یونین کو مطلع صاف مطلع کر دیا گیا ہے کہ اندرونی معاملات میں نظام کسی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے اور یہ کہ استصواب ایک غیر ہندوستانی ادارہ کی نگرانی میں کرنے کو تیار ہیں۔ استصواب بالغان کے متعلق ریاست اور انڈین یونین کے نقطۂ نظر میں صحت اختلاف پایا جاتا ہے۔ ریاستی حکومت کے سکریٹری مسٹر میر لائق علی کی اطلاع کے مطابق نظام ریاست یہ کہنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ لیکن اب اس سوال کو دور کرنے کے لئے استصواب کے ذریعہ فیصلہ کرنے کے بارہ ہونے کی ہیں۔

شاہزادی الزبتھ کے شوہر کو اعزاز

لندن ۱۰ر جون۔ ایک نیم سرکاری تعلیمی میں سالگرہ کے موقع پر شاہ انگلستان نے شاہزادہ الزبتھ مخلف پال مائے ہیں۔ شاہزادہ الزبتھ کو شاہی خاندان کے شہزادی کی آزادی کا اعزاز دیا گیا ہے۔ شاہزادہ الزبتھ کی شادی ۱۹۴۷ء میں ہوئی تھی۔ شاہزادہ الزبتھ کی شادی کے موقع پر شاہ انگلستان نے شاہزادہ الزبتھ کو شاہی خاندان کے شہزادی کی آزادی کا اعزاز دیا گیا ہے۔ شاہزادہ الزبتھ کی شادی کے موقع پر شاہ انگلستان نے شاہزادہ الزبتھ کو شاہی خاندان کے شہزادی کی آزادی کا اعزاز دیا گیا ہے۔

خدا کی عنایت سے فتح ہماری ہی ہوگی۔ عظام پاشا کا تار صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

آپ کی دلی ہمدردی اور امداد کا پرخلوص وعدہ قابل ستائش ہے خدا کی عنایت سے فتح ہماری ہی ہوگی۔ ہم ہیں اطمینان ہے کہ عظام پاشا سکریٹری عرب لیگ کی طرف سے آج ۱۱ر جون) شیخ الہند مولانا حسن احمد مدنی صدر جمعیۃ علماء کے نام دفتر جمعیۃ علماء دہلی میں موصول ہوا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گذشتہ ۶ر جون کو حضرت مولانا حسین احمد مدنی کے ذریعے عظام پاشا کو مسلمانان ہند کی حمایت کا کامل یقین دلایا تھا۔ عظام پاشا کے اس تار سے عربوں کے عزائم کا پتہ چلتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ عربوں کو اپنے خدا پر یقین ہے اور انہیں امید ہے کہ روس اور امریکہ کی یہود نواز پالیسی کے باوجود وہ خدا کی امداد سے اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ اور بالآخر فتح ان ہی کی ہوگی۔ تو فتح کی جا رہی ہے کہ ۱۱ر جون کو حضرت مولانا حفظ الرحمن ناظم علی جیکی اپیل پر یوم فلسطین بڑے زور شور کے ساتھ منایا جائیگا اور اسلامی عربوں کی فتح و کامرانی کے لئے دعا کی جائے گی۔ (نامہ نگار)

برہان عام بغاوت کا خطرہ

ایک کمیونسٹ سرکاں گرفتار

بنگلور ۱۰ر جون۔ بنگلور کے ایک ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر نے ۱۰ر جون کو پولیس کو اطلاع دی کہ ایک کمیونسٹ کارکن کو ان کے سکول میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کمیونسٹ کارکن کے پاس سے ایک خط برآمد ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں عام بغاوت کا خطرہ ہے۔ اس خط میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں عام بغاوت کا خطرہ ہے۔ اس خط میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں عام بغاوت کا خطرہ ہے۔

ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند ہمدرد
سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا
قائم کردہ
بڑا دواخانہ
آج مایوسوں کی امیدگاہ ہے
حالات لکھ کر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
دوا چاہے جہاں سے خریدیئے
منیجر بڑا دواخانہ
پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی (۲) ۱۲ جون ۱۹۴۰ء

روزنامہ الجمعیۃ

۱۲ جون ۱۹۴۰ء

یومِ فلسطین!

فلسطین جو سرزمین انبیاء کے نام سے مشہور ہے اہل کتاب اور مسلمانوں کے نزدیک ایک مقدس ترین خطہ ہے اور اس کے ساتھ دنیا کی تین بڑی قومیں (مسلم، یہود، عیسائی) کا احترام کے ساتھ تعلق ہے، مگر بدقسمتی سے یہ مقدس و آبادی کا لحاظ سے بھی تھوڑا سا حصہ ہے بڑے ممالک پر فاقہ اور شہرت میں اکثر متفاوت پر مقدم مسلمانوں کا قبلۂ اول، عیسائیوں کی نیابت کا مرکز یہودیوں کے لئے مقام گریہ، جب مسلمان، اس میں داخل ہوئے تو وہاں یہود کا نام و نشان تک نہ تھا وہ اپنے زمانہ اقتدار کی مسجدوں میں گرجا سے اور تجارت اور سودی کاروبار کی غرض سے ہیکل سلیمانی کو نیز بار دیکھ کر یا پھر کل چکے تھے مسلمان آئے اور انہوں نے یہود و نصاریٰ سے زیادہ اس کا احترام کیا اور جان کی بازی لگا کر اس کی حفاظت کی عیسائیوں کی نظر میں فلسطین پر مسلمانوں کا قبضہ قاری کی طرح کھٹکتا رہا اور اس تاک میں رہے کہ اپنے خداوند کے زادبوم پر قبضہ کریں اور انجیل مقدس کے کہنے پر صلیب کا پرچم لہرائیں، چنانچہ ایک وقت آیا اور انہوں نے فلسطین کو مسلمانوں سے چھیننے کی کوشش کی اور تیرہ صلیبی جنگیں، بار بار کے بیشمار انسانوں کے خون سے ہولی لینڈ کی ان تیرہ صلیبی جنگوں میں تین جنگیں تو ایسی تھیں جن کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔

یعنی سلطان صلاح الدین کے مقابلہ پر یورپ کے متحدہ بیڑے کو ایسی شکست کھانی پڑی کہ خدا کی پناہ تک اس کا نام لینا پسند نہیں کرتا، انگلستان، جرمنی، فرانس اور دوسرے مقامات کے بادشاہ خود ان جنگوں میں شریک ہوئے اور سب نے بلکہ عربوں کے ہاتھوں ذلت آمیز شکست کھائی۔

شاید اسی ہزیمت کا بدلہ لینے مقصد و تقاضا کا بالفور نے برطانی پالیسی کے ماتحت فلسطین کو وطن الیہود بنانے کا اعلان کیا اور تقریباً سے اسوقت تک یہود کی دنیا کا سیلاب جاری ہو گیا، اب یہود ۔۔۔ و یہود بولشیلزم بلکہ یہ اسرائیلی ہیں لیکن مذہباً نہیں خدا اور موسیٰ سے کوئی تعلق نہیں ۔۔۔ چاہتے ہیں کہ امریکہ اور روس کے بل بوتے پر فلسطین میں اسرائیلی حکومت قائم کریں اور یہ سب کے زخیرہ اور خوشنما خطوں کو چھوڑ کر اور سینکڑوں مسلمین میں قدم جما کر مشرق وسطیٰ کی عربی حکومتوں کو چیلنج کریں اور عرب کے بیل سے نہ مرنے کا وہ فائدہ اٹھائیں بالآخر اسرائیل کی آبادی کا بیشتر حصہ یورپین ہے۔

غنیمت ہے!

صدر اتحاد المسلمین سید قاسم رضوی نے پچھلوں کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں بشارت دیتا ہوں کہ ہندو مسلمان شامل کرنے کے لئے جو اقدامی دیئے گئے ہیں وہ بے بنیاد ہیں، اگر ہندو آبادی جنرلیشنل پوزیشن کا تقاضا ہے کہ ہندو لیگ میں شامل ہو جائے تو پھر ہندو تین کبھی پاکستان میں شامل ہو جانا چاہئے کیونکہ وہ بھی پاکستان میں اقلیت ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہندو آبادی ۔۔۔ کیونکہ ۔۔۔ ہے اس لئے ہندو اکثریت کے ملک میں ۔۔۔ ہے، ہم کہتے ہیں کہ

نوٹس برائے اطلاعِ عام

بر جیسہ دفعہ ۱۰ (۱) ایسنشل چیز ایکوزیشن ایکٹ (اعلام جلد ۱) میں کانفاذ (مرتبہ دہلی میں بھی کر دیا گیا ہے۔ مشمولین جن جائدادوں کو قبضہ لینا چاہتے ہیں ان کی فہرست پر ریذیڈنٹ شائع کریں گے۔ اور دفعہ ۷ کے بموجب اگر کوئی شخص جو فہرست سے متاثر ہے تاریخ گزٹ کے اندر اندر اپنی شکایت کر سکتا ہے، مسترد بھی کر سکتا ہے۔

فہرست مکانات، دکانات وغیرہ جات کسٹوڈین صاحب دہلی نے حسب اختیارات بموجب دفعہ کی ہے جو مکانات یا سامان گزر واپسی لینا چاہتے ہیں اور جو طرف فساد یا بوجہ تقسیم ہند دستان ہند پر منتقل ہو گئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ فوراً قائم مقام اداری کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند واقع گلی قاسم جان دہلی میں صبح ۹ بجے سے بارہ بجے اور شام ۴ بجے سے ۶ بجے تک علاوہ اتوار کے آ کر جائداد کے قبضہ واپس لینے کی درخواست دیں اور مکمل صاحبان جو امداد و تعاون بہم پہنچا رہے ہیں ان کو اپنی دستخطی سپردی کا سند تحریر دیں۔

(دستخط) قائم مقام اداری کمیٹی جمعیۃ العلماء گلی قاسم جان دہلی)

فہرست مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین نے بروئے گزٹ غیر معمولی مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء لیا اس سے قبل کی مکانات کی فہرست جن کا قبضہ کسٹوڈین نے بروئے گزٹ مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۴۸ء و ۲۰ مئی ۱۹۴۸ء لیا ہے الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۴۸ء و ۴ جون ۱۹۴۸ء شائع ہو چکی ہے

نمبر شمار	محلہ یا جائداد یا سڑک یا قطعہ زمین کی	وقوع جائداد	نمبر مکان	حالہ جلد و صفحہ یا پلان کی	وقوع جائداد
۷۸۷	56 3 II	امام باڑہ چاندنی چوک	571/II	۷۸۷	کوچہ نیلواں
۷۸۸	536	گلی گجیان	579/A	۷۸۸	"
۷۸۹	535	گلی گجیان	585	۷۸۹	"
۷۹۰	513	کوچہ استاد حامد	586	۷۹۰	"
۷۹۱	516 III	"	588	۷۹۱	"
۷۹۲	515 IV	"	591	۷۹۲	"
۷۹۳	حصہ ایک مکان نمبر	دریبہ خورد	615/18	۷۹۳	کھاری باؤلی دہلی
۷۹۴	35	کٹرہ بیڑیاں	617/11	۷۹۴	کوچہ نواب چند دہلی
۷۹۵	36	"	4687/11	۷۹۵	"
۷۹۶	36	گلی کندر کھاں	4889	۷۹۶	"
۷۹۷	37	"	636	۷۹۷	"
۷۹۸	کوچہ بیڑیاں	II 38	247	۷۹۸	"
۷۹۹	39	موتی بازار	745	۷۹۹	"
۸۰۰	موتی بازار	III 40-41	990	۸۰۰	چاوڑی بازار
۸۰۱	موتی بازار	1/42	890	۸۰۱	"
۸۰۲	"	11/42	897 (۹۷)	۸۰۲	کوچہ پیپل
۸۰۳	"	IV 42	1068	۸۰۳	چمڑا خانہ
۸۰۴	"	44-46	1070	۸۰۴	"
۸۰۵	"	48	1190	۸۰۵	کناری بازار
۸۰۶	کٹرہ بیڑیاں	II/46/47	1253	۸۰۶	"
۸۰۷	موتی بازار	47	2664	۸۰۷	چوڑی والان
۸۰۸	گلی کندر کھاں	76	2665	۸۰۸	کوچہ نیلواں
۸۰۹	چاندنی چوک	55-56	2759	۸۰۹	کوچہ خانچند
۸۱۰	موتی بازار	116	2761	۸۱۰	"
۸۱۱	دریبہ کلاں	154	2776	۸۱۱	"
۸۱۲	"	131 A	2777	۸۱۲	"
۸۱۳	کٹرہ اللہ دیا	284	2724	۸۱۳	نئی سڑک
۸۱۴	"	284/11	2795	۸۱۴	"
۸۱۵	"	284/13	3039	۸۱۵	کوچہ نواب مرزا
۸۱۶	"	284/15	3055	۸۱۶	گلی تباشاں دہلی
۸۱۷	"	284/22	3059	۸۱۷	"
۸۱۸	"	284/22	3133-34/0	۸۱۸	کوچہ دکھنی راکے
۸۱۹	ثبت فہرست		503	۸۱۹	کوچہ استاد حامد
۸۲۰	مالی دارہ	319	504	۸۲۰	"
۸۲۱	کوچہ استاد حامد	523	489/ IV	۸۲۱	دریبہ کلاں دہلی
۸۲۲	"	524	444/7	۸۲۲	کوفتہ روڈ دہلی
۸۲۳	کوچہ چلان شاہ	351	442-43	۸۲۳	"
۸۲۴	"	352	593	۸۲۴	کوچہ نیلواں "
۸۲۵	"	361	427	۸۲۵	کٹرہ گھی کوفتہ روڈ "
۸۲۶	بڑی بازار دہلی	396	426	۸۲۶	گلی کٹرہ چاندنی چوک
۸۲۷	سہارنگ بیگن خان	386-387	917	۸۲۷	چاہ رہٹ "
۸۲۸	فتح پوری	586/587	406	۸۲۸	دریبہ کلاں "
۸۲۹	گلی رہٹ دریبہ کلاں	411	408	۸۲۹	چاہ رہٹ "
۸۳۰	گلی سیدیاں والی	452	406-7	۸۳۰	"
۸۳۱	کوچہ استاد حامد خاں	489	391	۸۳۱	جامع مسجد "
۸۳۲	"	490	320	۸۳۲	کوچہ چیلان شاہ خاں "
۸۳۳	مالی راڑہ نئی سڑک	900 اور 635	354-6	۸۳۳	"
۸۳۴	کلیاں دہلی	509	361-B	۸۳۴	چوڑی والان "
۸۳۵	"	509	111/347	۸۳۵	کوفتہ روڈ قریب پانی ٹینک
۸۳۶	کوچہ استاد حامد	517 A	343	۸۳۶	چاہ حکیم والا کنواں دہلی
۸۳۷	"	510	261	۸۳۷	بگ مل - چاندنی چوک
۸۳۸	"	349	232/3	۸۳۸	"
۸۳۹	"	538	732/3	۸۳۹	"
۸۴۰	نئی سڑک	522	213	۸۴۰	کوچہ نانخند دہلی
۸۴۱	"		212	۸۴۱	ایسپلینیڈ روڈ
۸۴۲	"		211	۸۴۲	Esplanade Road
۸۴۳	"		185	۸۴۳	کوچہ نانچند چاندنی چوک
۸۴۴	"		175	۸۴۴	دریبہ کلاں چاندنی چوک
۸۴۵	"		152	۸۴۵	کوچہ گھاسی رام دیال
۸۴۶	"		181 IV	۸۴۶	دریبہ کلاں
۸۴۷	"		172 IV	۸۴۷	"
۸۴۸	"		153	۸۴۸	"
۸۴۹	"		92	۸۵۰	چاہ کبش خان
۸۵۰	"		76/111	۸۵۱	گلی کچا باغ
۸۵۱	"		41/5 V	۸۵۲	موتی بازار - چاندنی چوک
۸۵۲	"		41/5	۸۵۳	کٹرہ بابو - کسیرو
۸۵۳	"		36	۸۵۴	دریبہ کلاں
۸۵۴	"		22	۸۵۵	"
۸۵۵	"		19	۸۵۶	موتی بازار
۸۵۶	"		6	۸۵۷	سڑک سرائے سعد پوری
۸۵۷	"		362	۸۵۸	پتے والان دہلی

نوٹ:- دکانات: جن کا قبضہ کسٹوڈین صاحب نے بروئے گزٹ (3) مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء لیا ہے کل کی اشاعت میں ملاحظہ فرمائیے

نوٹ:- کسی قسم کی غلطی یا مس پرنٹ کی ذمہ داری نہیں ہے۔

دارالسلطنت

تپ دق کا انسداد

آپ دق سے اخبار کی اطلاع کی تصدیق ہوئی ہے علاج حال ہی میں مقصد سوا علاج میں مشغول ہے کہ کیا ٹیکہ لگوایا گیا اور کہاں کی تفصیل پڑھ صاف نکلے اور دوبارہ ٹیکہ لگانے کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی۔

چوری کے کئی واقعات

پولیس نے چاندنی چوک کے آس پاس دیرے ڈیل رہے تھے۔ چار نئی چوری کیں ایک بینک میں عبادت کرتے ہوئے ایک عبادت کی چیزیں گئی تھیں ان تمام واقعات میں ایک ہی قسم کے چور ملوث تھے۔ ان سے پچیس روپے کی نقدی اور کچھ زیور برآمد ہوئے۔

ایک شخص کی گرفتاری

دہلی پولیس نے ریلوے اسٹیشن پر ایک شخص کو گرفتار کر لیا جس پر جاسوسی ہونے کا شک تھا۔

ٹیکسی ڈرائیور کی گرفتاری

گذشتہ شب دہلی پولیس نے ایک ٹیکسی ڈرائیور کو گرفتار کیا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک ٹیکسی ڈرائیور کو قتل کر دیا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس نے ان ملزموں کو ان کے گھر سے گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے ایک ٹیکسی بھی برآمد ہوئی ہے۔ یہ ٹیکسی مقتول کی ہے۔ ملزموں کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

مہاسبھائی لیڈروں کو سزائیں

ہندو مہاسبھا کے صدر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی اور دیگر دو لیڈروں کو ایک مقدمہ میں جس میں ان پر الزام تھا کہ انہوں نے ۱۹۴۷ء میں مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز تقریریں کی تھیں، ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا گیا۔ ڈاکٹر مکرجی نے جرمانہ ادا کر دیا۔ دوسرے دو لیڈروں نے جرمانہ ادا نہ کیا اور ۱۵ دن کی سزا بھگتنے کے لئے جیل چلے گئے۔

ریوالور کہنے پر جرمانہ

میٹروپولیٹن مجسٹریٹ مسٹر ایس۔ سین کی عدالت میں ایک شخص نہال چند کو اس جرم میں ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا گیا کہ اس نے ایک شخص کو ریوالور کہا تھا۔ مجسٹریٹ نے فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ ریوالور کہنے پر جرمانہ کرنا ایک نئی بات ہے۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ نہال چند کے وکیل نے کہا کہ ان کے موکل نے ریوالور کہا تھا۔ پستول نہیں کہا تھا۔ اس پر مجسٹریٹ نے کہا کہ ریوالور کہنے سے پستول کی دفعہ ۱۳ (۱) (ب) لاگو ہو جاتی ہے۔

کمیونسٹوں کی گرفتاریاں

بمبئی کی سوبھانی ٹرمٹل یونین کے تین کارکنوں کے قتل کے سلسلہ میں گرفتار شدہ ۱۰ کمیونسٹوں کو ۱۴ روز کی حراست میں دیدیا گیا۔ دہلی پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ مسٹر ڈانگے اور مسٹر رنادیو کی گرفتاری کے بعد دہلی پولیس نے بھی کچھ کمیونسٹوں کو گرفتار کیا ہے۔ دہلی میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد ۲۰ تک پہنچ گئی ہے۔ ان میں سے بعض کو ضلع بدر کر دیا گیا ہے۔ ان کو جلد ہی سنٹرل جیل میں منتقل کر دیا جائے گا۔

کانگریس کمیٹی حلقہ نمبر ۱ کا جلسہ

۷ جون کو ۴ بجے شام دفتر ضلع کانگریس کٹی فیز ۱ کا ایک اجلاس زیر صدارت چودھری رام لبھایا آزاد الیکشن منعقد ہوا۔ جس کا ایجنڈا کانگریس کی طرف سے جناب ظلی الرحمٰن صاحب انتخاب کرانے کے لئے تشریف لائے۔

پریزیڈنٹ:- رشید خاں صاحب

اناؤنسر پریزیڈنٹ:- چودھری دولت سنگھ جی۔

جنرل سکریٹری:- پنڈت لال نیرو ممبر ضلع کانسل پرونیشل پنجاب۔ سکریٹری:- ہری چند داس جی (فرخ آباد) حاجی شاہ اللہ صاحب۔

پناہ گزینوں کے لئے مکانات

معلوم ہوا ہے کہ اگر وہ تجربات کامیاب ہو گئے جو اس وقت کنگز وے کیمپ میں کئے جا رہے ہیں تو پناہ گزینوں کو بسانے کے لئے مزید مکانات کا بندوبست ہو جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کیمپوں میں کچی اور پکی ٹٹیوں کو ملا کر ۲۰۰۰ مکانات بنائے جا رہے ہیں۔ ان پر ۳۰۰ سے ۴۰۰ تک لاگت آتی ہے ہر مکان میں دو کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ ہر مکان کے لئے الگ الگ باورچی خانے کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے دلی کے دوسرے مہاجر کیمپوں میں بھی یہ سہولت بہم پہنچائی جائے گی۔

انتقال پُرملال

سوگوار ہوا ہے ڈاکٹر انصاری صاحب۔ آپ صدر۔ سوری سید جمیل احمد صاحب ناظم اعلیٰ۔ منشی خلیل احمد صاحب۔ نائب ناظم منشی سردار احمد خاں صاحب۔ خازن۔ حافظ محمد یاسین صاحب صدیقی۔ اراکین مجلس منتظمہ۔ منشی سید زبیر احمد رضوی حکیم مشتاق حسین صاحب منشی شبیر الحق صاحب۔ حافظ محمد یونس صاحب شبیر احمد صدیقی۔ منشی فضل عباس صاحب۔ منشی قمر عباس صاحب ابن نذیر کا نام اردو ممبرز رکھا گیا ہے کہ جناب حافظ محمد یونس شبیر احمد صدیقی نے پیش کیا اور تمام حضرات نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ خلیل احمد ناظم اعلیٰ اردو مجلس محلہ کوٹ امروہہ

امروہہ میں اُردو مجلس کا قیام

امروہہ سے نامہ نگار ڈاک ہمارے معتمد وقت۔ ۷ جون کو آزاد لائبریری واقع محلہ کوٹ امروہہ میں اردو کے اقتدار و تحفظ کے لئے ایک جلسہ زیر صدارت جناب حافظ محمد یونس صاحب شبیر احمد صدیقی ناظم مجلس اردو دہلی منعقد ہوا۔ حاضرین نے اردو زبان پر مختصر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد حسب ذیل صاحبان منتخب ہوئے۔

صدر:- حکیم عبدالحفیظ صاحب۔ نائب صدور:- سوری سید جمیل احمد صاحب ناظم اعلیٰ۔ منشی خلیل احمد صاحب۔ نائب ناظم منشی سردار احمد خاں صاحب۔ خازن۔ حافظ محمد یاسین صاحب صدیقی۔ اراکین مجلس منتظمہ۔ منشی سید زبیر احمد رضوی حکیم مشتاق حسین صاحب منشی شبیر الحق صاحب۔ حافظ محمد یونس صاحب شبیر احمد صدیقی۔ منشی فضل عباس صاحب۔ منشی قمر عباس صاحب ابن نذیر کا نام اردو ممبرز رکھا گیا ہے کہ جناب حافظ محمد یونس شبیر احمد صدیقی نے پیش کیا اور تمام حضرات نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ خلیل احمد ناظم اعلیٰ اردو مجلس محلہ کوٹ امروہہ

مسلمانان بریلی کے خیر سگالی کے وفد کی پاکستان کو روانگی

بریلی نیوز ایجنسی کے نمائندہ کا بیان ہے کہ جمعیۃ علماء بریلی کے زیر اہتمام مسلمانان بریلی کا ایک نمائندہ وفد خیر سگالی پاکستان اور مہاجرین کی خدمت کے لئے پاکستان جا رہا ہے۔ وفد کے ارکان کے نام یہ ہیں۔ مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا عبدالعلیم صدیقی، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبدالرحیم، مولانا عبدالحفیظ، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبدالحفیظ، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبدالحفیظ، مولانا عبدالرحمٰن

مجلس تحفظ میں کشمیر کمیشن کی بابت پنڈت نہرو کے خط پر بحث

چین اور ارجنٹائن کے نمائندوں کی تقریریں۔ صدر مجلس کو جواب دینے کی ہدایت

لیک سکسس ۱۰ جون۔ آج مجلس تحفظ میں اس بارے میں سوال پھر اٹھایا گیا کہ پنڈت نہرو کے خط کے اس حصہ کا کیا جواب دیا جائے جس میں انہوں نے اسرائیل اور عرب ریاستوں کے درمیان حالیہ جنگ بندی کے سلسلہ میں پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ کہ آخر کمیشن حکومت ہند کے ساتھ کون سا طرز عمل اختیار کرے۔

مسٹر ٹنڈن کی ہندی نوازی

حکومت ہند پر کڑی نکتہ چینی

الہ آباد ۱۰ جون۔ یو۔ پی اسمبلی کے اسپیکر مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے مرکزی حکومت پر نکتہ چینی کرتے ہوئے ایک جلسہ میں کہا کہ حکومت ہند کی پالیسی ہندی اور دیوناگری رسم الخط کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندی ہی ایسی زبان ہے جو ہندوستان کے مختلف علاقوں کو ایک دوسرے سے ملا سکتی ہے۔

میرے خیال میں یہ کچھ غلط نہیں کہا گیا ہے۔ مجلس تحفظ نے کچھ کہا ہے وہ یہ ہے کہ کشمیر کے متعلق جو کچھ کہا جائے وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق ہو۔ ہندوستان نے کہا کہ اگر اس مسئلہ پر مجلس تحفظ میں گفتگو ہوئی تو پھر واپس جائیں گے۔ صدر مجلس تحفظ کو چاہیئے کہ حکومت ہند کو مطمئن کرے۔ کیونکہ اب اور بھی دو مسائل کے بارے میں مجلس تحفظ کی کسی فیصلہ پر پہنچنا باقی ہے۔ پہلا مالک و نیلام کے خط کے آخری پیرہ کا تصفیہ ہے۔

میرے خیال میں یہ نقشوں کے حوالہ کر دیا جائے وہ خود اپنی کہانی ہے۔ ظفر اللہ نے کہا ہے کہ اگر کسی کو پنچایتی تجویز سے اختلاف ہو تو وہ مجلس تحفظ سے کہیں کہ کمیشن کو حکومت ہندوستان، حکومت پاکستان سے گفت و شنید کرنے کے لئے کہا جائے۔ آپ نے اسی بات کی امید ظاہر کی کہ وہ فریق پابندیاں جو مجلس تحفظ کے قرارداد پر عمل کریں گی امید کشمیر میں قائم کی جائے گی۔ اگر مجلس تحفظ اسی بات کو منظور کرے تو اس کو فوراً اجلاس شروع ہو جانا چاہیئے آپ نے کہا پنڈت نہرو کا خط کشمیر کو پیچیدہ بنا رہا ہے۔ لیکن اس نکتہ کو پنڈت نہرو نے مدنظر کیا ہے گا اور امید ہے کہ اس بارے میں کچھ نہ کچھ ہو جائے گا۔

ارجنٹائن کے نمائندہ ڈاکٹر جوز آگرو نے کہا کہ وہ صدر کی اس تجویز سے اتفاق نہیں کرتے کہ اس بارے میں رائے لینے کوئی فیصلہ کیا جائے۔ ارجنٹائن کا نمائندہ اس بارے میں کوئی فیصلہ کرنا ہوگا۔

مل مزدوروں کا ہسپتال پر حملہ

کلکتہ ۱۰ جون۔ کلکتہ سے ۱۴ میل دور ایک مقام بیڈن نگر کے جٹ مل کے مزدوروں نے مل کے ہسپتال پر حملہ کر دیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ہسپتال کے ڈاکٹر نے ایک مزدہ کی بیوی کا علاج کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کا انتقال ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ بار بار ضرورت کے باوجود ہسپتال نے اپنا ایمبولنس موٹر اس کا علاج نہیں کیا۔ جس پر مزدور مشتعل ہوئے اور ہسپتال پر حملہ کر دیا۔ پولیس موقعہ پر پہونچ گئی۔ اندیکھی ہو گئی۔ فساد کر لیا۔

انبالہ میں سخت ہیضہ

انبالہ ۱۰ جون۔ انبالہ میں شدید ہیضہ پھیل گیا ہے۔ جس سے آج دو بجے تک دس آدمی ہلاک ہو چکے اور ۳۰ آدمی بیمار ہوئے۔ اس ماہ کی ابتدا سے شہر میں پانی کی سخت قلت ہے۔ حکام ہیضہ کی اسداد کی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔

غازی آباد میں جھگڑا

غازی آباد ۹ جون۔ یہاں بنیا۔ محاس سود خوروں کے ایک گروہ کی دوسرے سیمہ جوڑ تاجروں کے ایک گروہ سے لڑائی ہو گئی۔ لڑائی میں لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ ایک کے حفیف سی ضربات آئیں پولیس نوٹ موٹر جو آ گئی اور دونوں پارٹیوں کے دس افراد کو گرفتار کر لیا۔

مسٹر مین چندر ہاسے حیدر آباد کی حکومت سے اس مسئلہ پر گفت و شنید کر رہے ہیں لیکن ابھی تک کوئی حل نہیں نکلا۔ حیدر آباد کا وفد ہر مرتبہ اسی طرح دہلی آ کر واپس گیا ہے۔ ابھی ایک ہفتہ کی مذاکرات ہیں

میر لائق علی کا بیان

صفحہ اول سے آگے

کیسے نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور حیدر آباد کی حکومت کی تجویزوں کے علاوہ ٹنڈن یو پی کی وزارت نے کوئی اور تجویز پیش نہیں کی ہے۔ اس سلسلہ میں کسی بات کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔

گذشتہ رات حیدر آباد کے وزیر اعظم نے کہا کہ اگر حیدر آباد کو انڈین یونین میں شامل نہیں ہونا تھا تو پھر ہم نے الحاق کی دستاویز پر دستخط کیوں کئے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم نے ایسا اس لئے کیا تھا کہ ہندوستان کی حکومت نے ہمیں یقین دلایا تھا کہ وہ ہماری آزادی اور خود مختاری کا احترام کرے گی۔ ریاست ایک آزاد مستقبل کا پورا بندوبست کرے گی۔ لیکن اس کے باوجود بھی ریاست اس کے لئے تیار ہے کہ یہ معاہدہ اب کسی غیر جانبدار ادارہ کی نگرانی میں ہو

ہندوستانی کا کہنا تھا کہ موجودہ گفت و شنید کا مقصد یہ ہے کہ دونوں ملکوں میں اختلافات ہی وہ ختم ہو جائیں اور آئندہ کے لئے ایک بہتر سمجھوتہ ہو جائے۔

عربوں نے اپنی قدیم روایات کو زندہ کر دیا

دشمن کے ساتھ حسن سلوک کی ایک قابل رشک مثال

بیت المقدس ۱۰ جون۔ آج بیت المقدس میں ۲ بجکر ۵ منٹ کے لئے زبردست بمباری کی گئی۔ جب کہ یہودیوں کے ٹرکوں نے یہودیوں کے فائدہ مورڈیکائی ویگارٹن کے بال بچوں کو ان کے گھر سے نکال کر دوسرے علاقوں کے پاس پہنچایا تھا۔

ویگارٹن اور اس کی بیوی اور ۳ لڑکیاں انجمن صلیب احمر (ریڈ کراس سوسائٹی) کی گنی بین دیوار گیر کے مغربی علاقہ سے فراہمی ہسپتال چلے گئے۔

اس ہسپتال پر یہودی قابض ہیں وہ وہیں کی رہنے والی بڑھی کی بیوی کے ساتھ تھے۔ ویگارٹن ایک مبصر کی حیثیت سے وہاں گیا ہے اور اس نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ یہودیوں کی خدمت میں گزارا ہے اور وہ یہودیوں کا بہت بڑا دوست ہے۔ ویگارٹن کا کہنا ہے کہ عربوں کے اس سلوک سے یہودیوں کا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔

ویگارٹن اور اس کے بچوں کے بھیجنے کے بعد بیت المقدس کے عرب گورنر نے یہودیوں کی دفاعی چوکیاں ختم کرنے کا حکم دیا۔ اور کچھ دیر بعد ہی سے یہودیوں کی دفاعی چوکیاں ختم ہونا شروع ہو گئیں۔ اس کے بعد عرب فوج کے کمانڈر نے یہودی کمانڈر سے ملاقات کی۔ اور دونوں میں آئندہ کے لئے تعاون کے متعلق گفتگو ہوئی۔

امریکیوں نے بھاگنا شروع کر دیا

دمشق ۱۰ جون۔ الکفاح اخبار کے مطابق امریکی سفارت خانہ کے تمام امریکی باشندوں نے دمشق سے فرار اختیار کر لیا ہے۔ امریکی سفارت خانہ کے ترجمان نے کہا کہ ان کے ملک کے باشندوں نے اپنی مرضی سے دمشق چھوڑا ہے۔ ان کو کسی نے نہیں نکالا ہے۔

فرانس نے جرمنی کے متعلق

لندن کانفرنس کی تجویزوں کو منظور کر لیا

پیرس ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی سرکار لندن کانفرنس کی تجویزوں کو منظور کر لیا ہے۔ ان تجویزوں کے متعلق فرانسیسی سرکار نے اپنا رویہ ابھی تک ظاہر نہیں کیا تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ فرانس نے ان تجویزوں کو منظور کر لیا ہے۔

ضروری احکامات

دہلی کے چیف کمشنر صاحب نے ذیل کے احکامات جاری کئے ہیں۔

پولیس کے اختیارات

جنرل پولیس کی سعادت میں مقدمہ چلانے۔ سپاہی کے یہ کہنے پر کہ ملزم نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ ۱۴ جون کی صبح کو ریس روفوج کا فائر پارٹی سے ۱۰ راؤنڈ فائر کیا جائے۔ ملٹری کی جیپوں سے ۱۰ ہتھیار بند فوجی گشت کریں گے۔ ۱۲ جون کو ۱۰ بجے دن سے ۱۴ جون کو ۱۰ بجے دن تک دہلی سے ۱۰ میل کے اندر کوئی شخص بغیر پرمٹ کے موٹر نہ چلائے۔

دہلی کانگریس کی اپیل

دہلی صوبہ کانگریس کمیٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ امن قائم رکھنے میں حکومت کی مدد کریں۔ ہر ایک سے اپیل کی ہے کہ وہ سب ایک دوسرے سے مل جل کر رہیں۔ اور پرامن زندگی بسر کریں۔ کمیٹی نے یہ قرارداد بھی منظور کی ہے کہ اس نے ان نامزد کئے جانے والے ممبران کی مخالفت کی ہے۔

ثالث کے دفتر کو نقصان

تل ابیب ۱۰ جون۔ تل ابیب و حیفا میں اقوام متحدہ کے ثالث کے دفاتر کو اسرائیلی مسلح افواج کی ہمدردی حاصل ہے۔ اسرائیلی افواج نے ثالث کے دفاتر کی حفاظت کی ہے۔ اقوام متحدہ کے اسٹاف کا کوئی ممبر زخمی نہیں ہوا۔

آل انڈیا فارورڈ بلاک اور کانگریس

ناگپور ۱۰ جون۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے ایک وفد نے جو مسٹر رویدی اور مسٹر ہیمنت کمار بوس پر مشتمل تھا۔ کانگریس کے صدر مسٹر پٹابھی سیتارمیہ سے ملاقات کی۔ اس وفد نے کانگریس سے مطالبہ کیا کہ وہ فارورڈ بلاک کے ایک ہزار ممبروں کو کانگریس میں شامل کر لے۔ کانگریس کے صدر نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ فارورڈ بلاک نے کانگریس سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ کانگریس نے فارورڈ بلاک کے ساتھ ہمیشہ دوستانہ برتاؤ کیا ہے۔ کانگریس نے فارورڈ بلاک کو ہمیشہ آزادانہ حیثیت سے کام کرنے دیا ہے۔ کانگریس نے فارورڈ بلاک کو کبھی نہیں روکا۔ کانگریس نے فارورڈ بلاک کو ہمیشہ اپنا دوست سمجھا ہے۔ کانگریس نے فارورڈ بلاک کو کبھی اپنا دشمن نہیں سمجھا۔ کانگریس نے فارورڈ بلاک کو ہمیشہ اپنا دوست سمجھا ہے۔ کانگریس نے فارورڈ بلاک کو کبھی اپنا دشمن نہیں سمجھا۔

سندھ کے ہندو ایک نئی پارٹی بنا رہے ہیں

کراچی ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ سوبہ سندھ کی ایک کانفرنس میں یہ طے کیا گیا کہ سندھ کے ہندوؤں کی ایک نئی پارٹی بنائی جائے۔ جو سندھ میں کانگریس کی ترجمانی کرے۔ اس کانفرنس میں ۱۵۰ مندوبین نے شرکت کی۔ ان مندوبین کا تعلق کانگریس سے ہے۔

ہندو اور پاکستان کی کانفرنس

نئی دہلی ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں اور پنڈت نہرو ۱۵ جون کو دہلی میں بین المملکتی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ پہلے اس کانفرنس کی تاریخ ۱۰ جون مقرر ہوئی تھی۔ لیکن بعد میں اس کو بڑھا کر ۱۵ جون کر دیا گیا۔

صوبہ دہلی کے طول و عرض میں امن برقرار رکھنے کی زبردست مہم شروع ہو گئی

ایکسو پچاس مشتبہ اشخاص کو گرفتار کرنے کی انتظامی حکم

عوام سے پرامن رہنے کیلئے دہلی کانگریس کی برد قت اپیل

دہلی ۱۰ جون۔ انتظامی اختیارات کے ماتحت دہلی میں امن و امان برقرار رکھنے کے سلسلے میں ہوم کارروائی شروع کر دی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں سے کل ۱۵۰ آدمیوں کو گرفتار کرنے کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ گرفتار شدگان میں زیادہ تر تعداد ان لوگوں کی ہے جن کا تعلق مختلف انتظامی احکامات کے خلاف ورزی سے ہے۔ ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے سے روک دیا گیا تھا۔ اور کچھ ایسے ہیں جن پر ہتھیار رکھنے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ پابندی کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کی گرفتاری کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

مشاہد حکومت کے خلاف نعرے لگانے والوں کی گرفتاریوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

آج یہاں کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر [illegible] نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ۱۰ جون کی صبح تک ۱۵۰ آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ ان میں سے ۱۰۰ آدمی ایسے ہیں جن کو ۱۴ جون کی صبح تک نظر بند کر دیا گیا ہے۔ ۱۴ جون کی صبح کو ۱۰ بجے ۱۰ راؤنڈ فائر کئے جائیں گے۔ ۱۲ جون کو ۱۰ بجے دن سے ۱۴ جون کو ۱۰ بجے دن تک دہلی سے ۱۰ میل کے اندر کوئی شخص بغیر پرمٹ کے موٹر نہ چلائے۔

جنگ فلسطین میں کام آنیوالے عربوں کے بان بچوں کے لئے مسٹر جناح کی امداد

شاہ فاروق اور شاہ عبداللہ کو دو دو ہزار پونڈ کی ارزانی

کراچی ۱۰ جون۔ مسٹر جناح نے مصر کے شاہ فاروق اور شرق اردن کے شاہ عبداللہ کو ایک ایک ہزار پونڈ کی رقم ہے مسٹر جناح نے شاہ فاروق اور شاہ عبداللہ کو جب ذاتی تار دیا ہے۔ میں ان بہادر عرب سپاہیوں کے کنبوں کی امداد کے لئے جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر دی ہیں۔ آپ کی خدمت میں ایک ایک ہزار پونڈ کی حقیر رقم ناچیز کی سہارنی کے لئے پیش کرتا ہوں جس کے لئے آپ کی رہنمائی اور آپ کے ساتھ عراق، شام اور عرب دستے لڑائی لڑ رہے ہیں۔ میں آپ تمام کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

پشاور ۱۰ جون۔ خان عبدالغفار خاں سابق کرپان [illegible] آگرہ جیل میں قید کر دیا گیا ہے۔ [illegible] ہم گرامی کی پردہ داری کرتے ہوئے خان عبدالغفار خاں [illegible] پشاور کے رہنے والے ہیں۔ [illegible] کا دورہ کرتے ہیں۔ [illegible] ہمدردی کا اظہار کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ [illegible] کو اپنی جماعت کے [illegible] مقاومت جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے۔

نئی دہلی میں ہند اور پاکستان کے بڑے وزیروں کی کانفرنس

قیدیوں کے تبادلہ اور پناہ گزینوں کی واپسی کے متعلق بھی غور کیا جائیگا

نئی دہلی ۱۰ جون۔ وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خاں ۱۴ جون کو دہلی پہونچ رہے ہیں۔ پنڈت نہرو سے بات چیت کریں گے۔ یہ کانفرنس ۱۵ جون کو ہوگی۔ سیلون بھی اس کی نمائندگی کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں ان تمام معاملات پر غور کیا جائے گا۔ جن کی بنا پر دونوں ڈومینین کے درمیان تصفیہ نہیں ہو سکا ہے۔ مہاجرین کی واپسی کے علاوہ قیدیوں کے تبادلہ کا مسئلہ بھی زیر غور ہے۔ اس بارے میں ہندوستان پاکستان کی تجویز کی جانب سے سیرس لوٹس شائع ہوا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ جملہ ہی ہندو اور پاکستان کے قیدیوں کے تبادلہ کی تجویز کی گئی ہے۔ اس میں اس بات سے کوئی تعلق نہیں ہوگا کہ کون کس علاقہ کا رہنے والا ہے۔ کیونکہ دہلی کے تبادلہ کا مسئلہ بھی زیر غور ہے۔ سرحال قیدیوں کے تبادلہ کا مسئلہ اس وقت تک ملتوی کر دیا گیا ہے جب تک دونوں ڈومینین کے درمیان عام حالات پرامن نہ ہو جائیں۔

بیرمانکی شریف لیگ کی موجودہ لیڈر شپ کے خلاف میدان میں آ گئے

شریعت کے مسئلہ پر باقاعدہ مقابلہ کریں گے

ایبٹ آباد ۱۰ جون۔ پیرمانکی شریف کے سجادہ نشین صاحب کی حمایت اور جون کی سرگرمیوں کی بدولت مسلم لیگ کے اندر ایک نیا عنصر شامل ہو گیا ہے۔ یہ ایک لیگ کے خلاف میدان میں آئے ہیں۔ لیگ کی موجودہ لیڈر شپ کے خلاف اس مذہبی گروہ کی ہمدردیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ ۱۱ جون کو ایبٹ آباد میں ایک جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں پیرمانکی شریف کے سجادہ نشین صاحب شریعت اسلامیہ کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ اس جلسہ کی تشہیر کے لئے ۱۰ ہزار پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس جلسہ کی صدارت ایبٹ آباد کے ڈپٹی کمشنر کریں گے۔ اس جلسہ کے انتظامات کی ذمہ داری انجمن اسلامیہ ایبٹ آباد نے لی ہے۔ اس انجمن کے ممبر سب کے سب لیگی ہیں۔ اس جلسہ کی تشہیر کے لئے جو پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں ان میں لکھا ہے کہ پیرمانکی شریف کے سجادہ نشین صاحب کو ہم نے اس لئے مدعو کیا ہے کہ وہ ہمیں شریعت اسلامیہ کے متعلق ہدایات دیں۔ اس جلسہ کی تشہیر کے لئے جو پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں ان میں لکھا ہے کہ پیرمانکی شریف کے سجادہ نشین صاحب کو ہم نے اس لئے مدعو کیا ہے کہ وہ ہمیں شریعت اسلامیہ کے متعلق ہدایات دیں۔

سعد ہوا ہے پیر صاحب کے شریعت کے مسئلہ پر لیگ کی موجودہ لیڈر شپ سے باقاعدہ مقابلہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

بحیرہ روم میں امریکہ کا جنگی بیڑہ

امریکہ کے ۱۵ بحری جہاز جن میں ۵ ہزار من وزن کے جنگی جہاز شامل ہیں ۲۰ جون کو بحیرہ روم میں پہونچ جائیں گے۔ یہ بیڑہ ۶ ہفتہ تک بحیرہ روم میں رہے گا۔ اور ایک ہفتہ تک فرانس کی بندرگاہوں میں لنگر انداز رہے گا۔ اس بیڑہ میں جو جہاز شامل ہیں ان میں ۲ ہوائی جہاز بردار جہاز بھی ہیں۔ ان جہازوں پر ۱۰۰ ہوائی جہاز ہیں۔ ان جہازوں پر ۱۰ ہزار ملاح اور فوجی ہیں۔ یہ بیڑہ ۲۰ سال کی فوجی خدمات کے بعد یہ پہلی بار بحیرہ روم میں آ رہا ہے۔

جنرل آئزن ہور کو شہری عہدہ

نیویارک ۹ جون۔ جنرل آئزن ہور کو آج گولمبیا یونیورسٹی کا صدر مقرر کر دیا گیا ہے۔ وہ موسم خزاں میں اپنا عہدہ کا چارج لے لیں گے۔ (انہوں نے پریذیڈنٹ ٹرومین کی پارٹی کا ٹکٹ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ ۲۰ سال کی فوجی خدمات کے بعد یہ شہری عہدہ ان کو سب سے پہلا کام ہے۔

برطانیہ کی برآمدی تجارت میں اضافہ

صرف ہندوستان نے ۳۰۰ انجن منگوائے

لندن ۱۰ جون۔ برطانیہ کی کمپنیوں کو ہر مکمل بنانے کے آرڈر بہت زیادہ تعداد میں مل رہے ہیں۔ صرف ہندوستان نے ۳۰۰ انجنوں کے آرڈر دیئے ہیں۔ ۱۰ ہزار ٹن کوئلہ روزانہ کھانے والے ان انجنوں کی قیمت تقریباً ۱۰ لاکھ پونڈ ہوگی۔ ان انجنوں کی قیمت بھی بہت سے بھارتی انجن استعمال ہو رہے ہیں۔ یہ انجن اگلے برس میں بھیجے جائیں گے۔ ان انجنوں کو ۵ ساہ جان کے وقت ۳۴ انجنوں کی ضرورت ہوگی۔

روسی ایجنٹ فلسطین کو اسلحہ بھیج رہے ہیں

روم ۹ جون۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اٹلی میں [illegible] فلسطین کو [illegible] ہوائی جہاز بھیجے جا رہے ہیں۔ [illegible] اطالوی پولیس کو یہ [illegible] ہیں۔ [illegible] ہوائی جہاز [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

نوٹس برائے اطلاعِ عام

بموجب دفعہ ۱۱ ایسٹیٹ ایجنٹ ایکٹ ۱۹۴۷ء (منظم جائداد) جس کا نفاذ صوبہ دہلی میں بھی کر دیا گیا ہے کسٹوڈین ہذا جائدادوں کا قبضہ لینا چاہتے ہیں ان کی فہرست ذیل شائع کریں گے اور دفعہ ۸ کے بموجب اگر کوئی شخص جائداد ہذا پر اپنے قبضہ کا دعویٰ کرنا چاہے تو وہ اپنا دعویٰ دفعہ ۱۰ کے مطابق پیش کر سکتا ہے۔

۲ فہرست مکانات، دکانات وغیرہ جن کا قبضہ کسٹوڈین صاحب نے بروئے گزٹ مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۴۸ء عوض ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء لیا اس سے قبل کی مکانات کی فہرست جن کا قبضہ کسٹوڈین نے بروئے گزٹ مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء و ۲۱ مئی ۱۹۴۸ء لیا ہے الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۴۸ء و ۲۷ رجون ۱۹۴۸ء شائع ہو چکی ہے

(سکریٹری تعاونی امدادی کمیٹی جمعیۃ العلماء گلی قاسم جان دہلی)

نمبر شمار	حوالہ جائداد و صفحہ رجسٹر کمیٹی	وقوع جائداد	حوالہ جائداد و صفحہ رجسٹر کمیٹی	نمبر شمار	وقوع جائداد
۸۴۲	563 II	امام باڑہ چاندنی چوک	571/II	۸۴۷	کوچہ نتوان
۸۴۳	532	گلی گیان	579/I	۸۴۸	"
۸۴۴	535	گلی گیان	585	۸۴۹	"
۸۴۵	516	کوچہ استاد حامد	586	۸۵۰	"
۸۴۶	516	"	588	۸۵۱	"
۸۴۷	515 IV	"	591	۸۵۲	"
۸۴۸	ایک حصہ نمبر ۱	دریبہ خورد	615/18	۸۵۳	کھاری باؤلی دہلی
۸۴۹	35	کٹڑہ بہڑیاں	617/11	۸۵۴	کوچہ تارا چند دہلی
۸۵۰	36	"	4687/11	۸۵۵	"
۸۵۱	37	گلی گھنٹہ والاں	4699	۸۵۶	"
۸۵۲	39 I	کوچہ بہڑیاں	636	۸۵۷	"
۸۵۳	39	مرلی بازار	747	۸۵۸	"
۸۵۴	40-41 III	مرلی بازار	745	۸۵۹	"
۸۵۵	1/42	مرلی بازار	990	۸۶۰	چاوڑی بازار
۸۵۶	11/42	"	890	۸۶۱	"
۸۵۷	42 IX	"	897 (892)	۸۶۲	کوڑیا پل
۸۵۸	44-46	"	1068	۸۶۳	چیرا خانہ
۸۵۹	46	"	1070	۸۶۴	"
۸۶۰	46	"	1140	۸۶۵	کناری بازار
۸۶۱	47/44/47 III	کٹڑہ بہڑیاں	1253	۸۶۶	"
۸۶۲	47	مرلی بازار	2464	۸۶۷	چوڑی والان
۸۶۳	76	گلی کنڈہ کٹاں	2465	۸۶۸	کوچہ نتوان
۸۶۴	85-86	چاندنی چوک	2759	۸۶۹	کوچہ فانچند
۸۶۵	116	مرلی بازار	2761	۸۷۰	"
۸۶۶	154	دریبہ کلاں	2776	۸۷۱	"
۸۶۷	131 A	"	2777	۸۷۲	"
۸۶۸	284	کٹڑہ اشرفیہ	2774	۸۷۳	نئی سڑک
۸۶۹	284/11	"	2795	۸۷۴	"
۸۷۰	284/13	"	3039	۸۷۵	کوچہ نواب مرزا
۸۷۱	284/18	"	3055	۸۷۶	گلی تیاشان دہلی
۸۷۲	284/22	"	3059	۸۷۷	"
۸۷۳	284/22	"	3133-34/0	۸۷۸	کوچہ دکنیاں والے
۸۷۴	بیت نمبر ۱	"	503	۸۷۹	کوچہ استاد حامد
۸۷۵	320	بالی دارہ	500	۸۸۰	"
۸۷۶	523	کوچہ استاد حامد	489/ IX	۸۸۱	دریبہ کلاں دہلی
۸۷۷	524	"	446/7	۸۸۲	کوچہ نتوان دہلی
۸۷۸	351	کوچہ چلان شاہ	442-43	۸۸۳	"
۸۷۹	355	"	593	۸۸۴	کوچہ نتوان
۸۸۰	349	"	427	۸۸۵	کٹڑہ گھی کوچہ نتوان
۸۸۱	356	چوڑیاں دہلی	426	۸۸۶	گلی کٹڑہ - چاندنی چوک
۸۸۲	388-387	سہ گنج بیش خان	917	۸۸۷	چاہ رہٹ
۸۸۳	566/567	فتح پوری	409	۸۸۸	دریبہ کلاں
۸۸۴	911	گلی رہٹ دریبہ کلاں	408	۸۸۹	چاہ رہٹ
۸۸۵	457	گلی مسیدان والی	406-7	۸۹۰	"
۸۸۶	489	کوچہ استاد حامد خاں	391	۸۹۱	جامع مسجد
۸۸۷	490	بالی دارہ نکا سڑک	320	۸۹۲	محلہ چلان تاریخاں
۸۸۸	490 حصہ 635	"	354-6	۸۹۳	"
۸۸۹	508	گلی گیان	361-B	۸۹۴	چوپا مفتی روڈ
۸۹۰	509	"	111/347	۸۹۵	"
۸۹۱	517 A	کوچہ استاد حامد	343	۸۹۶	کوٹھی وہ وقف بنام نواب
۸۹۲	518	"	261	۸۹۷	چاہ سکیم والا کنواں دہلی
۸۹۳	347	"	232/3	۸۹۸	جنگ محل - چاندنی چوک
۸۹۴	539	"	732/3	۸۹۹	"
۸۹۵	524	نئی سڑک	III 2/3	۹۰۰	کوچہ نتوان دہلی

نمبر شمار	حوالہ جائداد و صفحہ رجسٹر کمیٹی	وقوع جائداد
۸۴۲	212	اسپلنڈ روڈ
۸۴۳	211	Esplanade Road
۸۴۴	185 I	کوچہ نانچند چاندنی چوک
۸۴۵	175	دریبہ کلاں
۸۴۶	162	کوچہ گھاسی رام
۸۴۷	321 IV	دریبہ کلاں
۸۴۸	172 IX	"
۸۴۹	155	"
۸۵۰	92	چاندنی خان
۸۵۱	74/III	گلی کوچہ باغ
۸۵۲	41/5 V	موتی بازار - چاندنی چوک
۸۵۳	41/5	کٹڑہ بابو - کسرتی
۸۵۴	36	دریبہ کلاں
۸۵۵	22	"
۸۵۶	19	موتی بازار
۸۵۷	6	سڑک سرائے سید دہلی
۸۵۸	362	چوڑی والان دہلی

نوٹ :- مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین صاحب نے بروئے گزٹ (3) مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۴۸ء لیا ہے کل کی رائی حالت میں ملاحظہ فرمائیے

نوٹ :- کسی قسم کی علمی یا مسل پرنٹ کی ڈسدہائی نہیں ہے۔

دارالسلطنت

تپ دق کا انسداد تپ دق کے انسداد کی سرکاری کمیٹی کا جلسہ حال ہی میں ایوان مشفقہ موا جلسہ میں مشتہرہ کا کوٹ منظور کیا گیا اور سکریٹری کی تنخواہ بڑھانے کے لئے ۱۵۰ روپیہ ماہوار کی ایک کمیٹی بنا دی گئی۔

چوری کے کئی واقعات گزشتہ ہفتہ چور پولیس نے چاندنی چوک کے اس پاس ڈیرے ڈال رکھے تھے۔ چاندنی چوک میں ایک معمولی بات پر ایک شخص کی دوسرے شخص سے ہاتھا پائی ہو گئی۔ اس کے بعد ایک شخص کی جیب میں سے ۱۵۰ روپے کے نوٹ غائب پائے گئے۔ اس کے علاوہ ۱۰ مکانوں میں چوری کی واردات ہوئی۔

ایک شخص کی گرفتاری دہلی پولیس نے زیلدار ریلوے اسٹیشن پہاڑ گنج شخص کو گرفتار کر لیا جس پر جاسوسی ہونے کا شبہ تھا۔

ٹیکسی ڈرائیور کی گرفتاری گذشتہ شب دہلی پولیس نے ٹیکسی ڈرائیوروں کو گرفتار کیا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ٹیکسی کے کرایہ کے علاوہ ۱۰ روپیہ فی کس وصول کئے تھے۔ ان ڈرائیوروں کے لائسنس منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔

مہاسبھائی لیڈروں کو سزائیں (دہلی ۱۰ جون) صحافت مجسٹریٹ درجہ اول نے ہندو مہاسبھا کے لیڈروں کو سزائیں دی ہیں۔ دیش بانڈے جنرل سکریٹری آل انڈیا ہندو مہاسبھا پر ۱۰۰ روپیہ جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ عام لوگ دہلی ہندو مہاسبھا کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر جگدیش پرشاد کو بھی ہندو مہاسبھا کے لیڈر سمجھتے ہیں۔ ان کے علاوہ دہلی ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ایل بی بھاٹیہ کو بھی ۱۰۰ روپیہ جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ اور لوگوں کو بھی سزائیں دی گئی ہیں۔ ان سب پر الزام تھا کہ انہوں نے ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس کے سامنے مظاہرہ کیا تھا۔ مجسٹریٹ نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ ان لوگوں نے ۲۰ جنوری کے دن سزا یافتہ مجرم کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے

مجلس تحفظ میں کشمیر کمیشن کی بابت پنڈت نہرو کے خط پر بحث

چین اور ارجنٹائن کے نمائندوں کی تقریریں۔ صدر مجلس کو جواب دینے کی ہدایت

لیک سکسیس ۱۰ جون۔ آج مجلس تحفظ میں اس بارے میں سوچا گیا کہ پنڈت نہرو کے خط کے اس حصہ کا جواب دیا جائے جس میں انہوں نے سلامتی کونسل کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ کہ کشمیر کمیشن حکومت ہند کے ساتھ کون سی زیادتیاں کر رہا ہے۔

مجلس تحفظ کے غیر مستقل ممبر ملک چین کے نمائندے نے کہا کہ پنڈت نہرو کے خط پر غور کرنے کے لئے مجلس تحفظ کو اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ پنڈت نہرو نے کہا تھا کہ وہ کشمیر کے مستقبل کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کریں گے۔ چینی نمائندے نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ پنڈت نہرو اپنے اس بیان پر قائم رہیں گے۔

ارجنٹائن کے نمائندے نے کہا کہ ہم پنڈت نہرو کے خط کو اس نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں کہ وہ اس بات کے خواہاں ہیں کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے رائے شماری کرائی جائے۔ ہم اس بات کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ رائے شماری کرانے کے لئے ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ضروری ہے جس میں آزادانہ رائے شماری ہو سکے۔ ہم اس بات کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ رائے شماری کرانے کے لئے ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ضروری ہے جس میں آزادانہ رائے شماری ہو سکے۔ ہم اس بات کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ رائے شماری کرانے کے لئے ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ضروری ہے جس میں آزادانہ رائے شماری ہو سکے۔

مسٹر ٹنڈن کی ہندی نوازی

حکومت ہند پر کڑی نکتہ چینی

اورنگ آباد ۱۰ جون۔ یو۔ پی اسمبلی کے اسپیکر مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے مرکزی حکومت پر نکتہ چینی کرتے ہوئے ایک جلسہ میں کہا کہ حکومت ہند کی پالیسی ہندی اور دیوناگری رسم الخط کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندی ہماری ایسی زبان ہے جو ہندوستان کے مختلف علاقہ کو ایک دوسرے سے ملا سکتی ہے۔ ہندی اور دیوناگری رسم الخط کے علاوہ اگر ہم ہندوستان کو پاکستان نہیں بنانا چاہتے تو ضروری ہے کہ ہم تمام ہندوستان میں ایک تہذیب اور ایک زبان ہو۔ جیسے ہی مرکزی حکومت کی ہندی کے خلاف پالیسی کی خبر ملک میں پھیلی ایک جوالہ مکھی پھٹ پڑی۔ اور سمجھا گیا کہ ہندی کو سرکاری زبان بنایا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے لیڈروں کو سرکاری زبان کے مسئلہ کو حل کرنا چاہیئے۔ ہندی کو سرکاری زبان بنانے کی تجویز کو ۱۹۴۷ء میں دستور ساز اسمبلی نے منظور کیا تھا۔ اس کے مطابق ۱۹۶۵ء میں ہندی کو سرکاری زبان بنایا جانا تھا۔ لیکن ہندی کو سرکاری زبان بنانے کے لئے ۱۵ سال کا عرصہ بہت کم ہے۔ ہندی کو سرکاری زبان بنانے کے لئے ۱۵ سال کا عرصہ بہت کم ہے۔

مل مزدوروں کا ہسپتال پر حملہ

کلکتہ ۱۰ جون۔ کلکتہ سے ۱۳ میل دور ایک مقام ٹیٹاگڑھ کے جٹ مل کے مزدوروں نے مل کے ہسپتال پر حملہ کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ ہسپتال کے ڈاکٹر نے ایک مزدور کی بیوی کا علاج کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ جس کا انتقال ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ بیمار عورت کو جب ہسپتال لے جایا گیا اور شام تک اس کا علاج نہیں ہوا۔ جس پر مزدور مشتعل ہو گئے۔ اور ہسپتال پر حملہ کر دیا۔ پولیس موقعہ پر پہنچ گئی۔ اور تشدد کرنے والوں کو گرفتار کر لیا۔

انبالہ میں سخت ہیضہ

انبالہ ۱۰ جون۔ انبالہ میں شدید ہیضہ پھیل گیا ہے۔ جمعہ سے آج دوپہر تک دس آدمی ہیضہ سے مر چکے ہیں اور ۳۰ آدمی بیمار ہوئے ہیں۔ اس ماہ کا آغاز سے خوشگوار پانی کی سخت قلت ہے۔ حکام ہیضہ کی روک تھام کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہیں۔

غازی آباد میں جھگڑا

غازی آباد ۸ جون۔ یہاں کل شام دو فرقوں کے کانگرسیوں کی دوسرے دو فرقوں کے کانگرسیوں سے لڑائی ہو گئی۔ لڑائی میں لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ ایک کے حلیف سی ضربات آئیں پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی اور دونوں پارٹیوں کے دس افراد کو گرفتار کر لیا۔

مسٹر منین حیدرآباد سے حیدرآباد کی حکومت سے اس سلسلہ پر گفت و شنید کر رہے ہیں لیکن ابھی تک کوئی حل نہیں نکلا۔ حیدرآباد کا وفد ہر مرتبہ اسی طرح دہلی آتا ہے جس طرح کہ ابھی کچھ بنیادی معاملات میں

لے نہیں ہوئے ہیں۔ میر لائق علی وزیر اعظم حیدرآباد نے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے انڈین یونین میں شامل ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جہاں تک ذمہ دار حکومت کا سوال ہے یہ حیدرآباد کا اندرونی معاملہ ہے جس میں کسی بیرونی مداخلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

آپ نے کہا کہ ہم جلد ریاست کی حکومت میں ترمیم کی جا رہی ہے اور مختلف طبقوں کے نمائندوں کو لیا جائے گا۔ میر لائق علی نے صاف صاف کہدیا کہ کسی بیرونی مداخلت کے دباؤ سے نہ حیدرآباد انڈین یونین میں شامل ہو سکتا ہے اور نہ ریاست میں ذمہ دار حکومت قائم ہو سکتی۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ ان دونوں سوالوں کا حل سیاست میں استصواب کے ذریعہ سے ہو لیکن یہ ایک اندرونی معاملہ ہے جس کا فیصلہ ریاست ہی کرے گی۔ ریاست ایک آزاد استصواب کا پورا بندوبست کرے گی۔ لیکن اس کے باوجود بھی ریاست اس کے لئے تیار ہے کہ یہ استصواب کسی غیر جانبدار ادارہ کی نگرانی میں ہو

عربوں نے اپنی قدیم روایات کو زندہ کر دیا

دشمن کے ساتھ حسن سلوک کی ایک قابل رشک مثال

بیت المقدس ۸ جون۔ آج بیت المقدس میں ۲ منٹ کے لئے لڑائی بند کر دی گئی۔ جب کہ پرانے شہر کے بعد دیواروں کے قائد موڈ ڈیکاتی وڈیگارٹن کے بال بچوں کو ان کے گھر سے نکال کر دوسرے عربوں کے پاس بھیجا جا رہا تھا۔

وڈیگارٹن اور اس کے بیوی اور ۴ لڑکیاں مسلمان صلیب احمر ریڈ کراس سوسائٹی کی گرانقدر دیوار گریہ کے مغربی علاقہ سے فرانسیسی ہسپتال پہنچ گئے۔

اس جنگ میں یہودی فوجیں دو بدو لڑائی میں مصروف ہیں۔ بلدی کی پیروی کے ساتھ [illegible] ہے اور اس نے اپنے [illegible] گرانی ہے اور وہ [illegible] کا نگہبان ہے۔

وڈیگارٹن اور اس کے بیوی بچے جب اس مقام پہنچے جہاں کہ وہ [illegible] کا مقبوضہ علاقہ ختم ہوتا ہے اور کچھ دور آگے ہے یہودیوں کی دفاعی چوکیاں شروع ہو جاتی ہیں [illegible]

امریکیوں نے بھاگنا شروع کر دیا

دمشق ۱۰ جون۔ الکفاح اخبار کے مطابق امریکی قنصل جیمس ہیوں کی پاپ مائن سے کرنل راشی انتخابی کر رہے ہیں لیبیا کے خلاف ہونے والی [illegible] ہے اور اس کی وجہ سے [illegible] ہے۔

فرانس نے جرمنی کے متعلق

لندن کانفرنس کی تجویزوں کو منظور کر لیا

پیرس ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی کابینہ نے لندن کانفرنس کی تجویز کے متعلق سے اتفاق کیا ہے۔ ان تجاویز کے مطابق مغربی جرمنی کے متعلق ہے۔ ان تجاویز کے مطابق مغربی جرمنی کے متعلق ہے۔

یولیس کے انتظامات

جنرل پولیس کی معاونت میں [illegible] کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ [illegible] ۱۰ جون [illegible] ۱۰ جون [illegible] ۱۰ جون

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

مدیر: محمد عثمان فارقلیط
معاون: محمد سلیمان صابر

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی

فون نمبر: 6841

حصار کا سول سرجن رفتار
دودھ چرانے کا الزام

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فیولیو باایںڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۲ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۰ | قیمت فی پرچہ چھ پیسہ، بذریعہ ہوائی جہاز ۱۰

فلسطین میں جمعہ کے دن صبح چھ بجے سے لڑائی بند ہو جائے گی

عرب اور یہودی دونوں غیر مشروط طور پر عارضی صلح کیلئے تیار ہو گئے

اقوام متحدہ کے ثالث کی طرف سے متفقہ پارٹیوں کا شکریہ

لیک سکسیس ۱۱ جون۔ فلسطین میں اقوام متحدہ کے پنچ برنیڈوٹ نے مجلس تحفظ کو بتایا کہ عرب اور یہودی دونوں نے چار ہفتوں کے لئے جنگ بند کرنے کی تجویز کو غیر مشروط طور پر منظور کر لیا اور لڑائی بند کرنے کے حکم کا اطلاق جمعہ ۱۱ جون کو چھ بجے صبح سے ہوگا۔ کاؤنٹ برنیڈوٹ نے تمام متعلقہ حکومتوں کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں کہا ہے کہ میں آپ کے تعاون کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کے ثالثی بند کرنے کی تجویز کو قبول کرنے پر اپنی خوشی کا اظہار کرتا ہوں۔

افریقہ میں عربوں اور یہودیوں میں تصادم

پیرس ۱۱ جون۔ الجیریا اور مراکش کی سرحد پر ایک شدید جنگ میں یہود اور عرب میں زبردست تصادم ہونے کی وجہ سے نصف رات کر کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ اس میں ۴۳ یہودی ہلاک اور ۵۰ زخمی ہوئے۔ اس سلسلہ میں متعدد گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ یہاں کل بھی تصادم ہوا تھا جس میں ۵ ہلاک اور ۳۰ زخمی ہوئے تھے۔

تین ہفتوں میں ۳½ ہزار مربع میل کے علاقہ کو آزاد کرا لیا گیا

ہندوستانی فوجوں کی کشمیر کے محاذوں پر شاندار کامیابی

نئی دہلی ۱۱ جون۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے نامہ نگار خصوصی کے کشمیر کی جنگ کے بارے میں سرحد نگر سے خبر دی ہے کہ گذشتہ تین ہفتوں میں ہندوستانی فوجوں نے کشمیر کا تقریباً ۱۰ ہزار مربع میل علاقہ حملہ آوروں کے پنجے سے آزاد کرا لیا ہے اور اب وادی کشمیر صرف ۴ سیل طول اور ۲ سیل عرض علاقہ حملہ آوروں کے قبضہ میں باقی رہ گیا ہے۔

پاک فوجی افسر کی دو ٹانگیں ضائع ہو گئیں

لیفٹیننٹ جنرل کے ایم کریپا ن

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۲ جون ۱۹۴۸ء

امریکہ کے کالے اور گورے

جنوبی افریقہ میں جنرل سمٹس کی نسل پرستانہ سیاست کے خلاف ایک قرارداد منظور ہوئی جس سے اس کے اس کی کوئی پروا نہیں کی اسنے صاف کہدیا کہ ہندوستانیوں اور کالے رنگ کے باشندوں کے ساتھ انصاف اور مساوات کا سلوک نہیں کیا جائے گا۔ اگر یکٹس اقوام متحدہ کو کچھ کرنا ہے تو کرلے یہ فیصلہ اپنی جگہ سے کبھی نہ بدلا جائیگا۔

نسلی منافرت جنرل سمٹس کے دور میں برابر قائم رہی لیکن اتنی بات ضرور تھی کہ اسنے اس نفرت کو چھپا رکھا تھا، مگر اب جدید انتخاب میں ڈاکٹر ملان کامیاب ہوگئے، کٹر پنتھی طاقتوں کی جگہ ہٹلر نے لیلی اور یہ اندیشہ اور قوی ہوگیا کہ ڈاکٹر ملان کی مفلوجت کے بعد وہ کہیں زیادہ سے زیادہ بیمار بنے گا اور سفید چمڑوں کا اتحاد حاصل کرنے کے لئے کالے انسانوں کو اور زیادہ تختہ مشق بنائے گا! جمہوریت کے علمبردار انصاف اور مساوات کے حامی، انسانی حقوق کے محافظ اور انسانی برتری کا راگ الاپنے والے خاموش کیوں ہیں؟

اب دوسری طرف امریکہ پر نظر ڈالئے، وہ امریکہ جس نے سب سے پہلے انسانی حقوق کا اعلان کیا، جو مشہور زمانہ فرانسیسی تعصبات سے نجات نہیں دلا سکی اگر ہندوستان چاہتا تو ساری دنیا کو چھوٹی اور اخلاقی سبق دے سکتا تھا، مگر وہ خود چھوت چھات میں گرفتار ہو کر اس فرض کی انجام دہی سے محروم ہو چکا ہے۔

امید ہی شکوہ ہے کہ مرکزی حکومت زبان کے معاملے میں ناانصافی کر رہی ہے اور اسوقت تک انصاف کا مرہ ہی کیا کہ زبان کے ساتھ زبان دانوں کا تصفیہ تمام ہو جائے!

ہندوستان میں اب کوئی کام باقی نہیں رہا، نہ چھوت چھات، نہ فرقہ وارانہ نفرت صرف ہندی کا کام باقی رہ گیا ہے جس پر مٹنڈن جی کو سارا زور صرف کرنا پڑا! جب کوئی قوم بگڑتی ہے تو ایسی حماقتیں سوجھتی ہیں مٹنڈن جی کی گردن اونچی ہے اکڑو ہونا ان کا خاندانی حق ہے مگر ہندوستان کو ایک اکڑو قوم بنانا ان کا ذاتی حق نہیں ہے!

اونچی گردن کے کرشمے

فاضل ممبر نے مسٹر مٹنڈن پر اپنی اسمبلی کے اپنے کی، انہیں اپنی ذمہ داری کا احساس کرانا چاہا تھا کہ ہندی کی ایسی اندھی طرف داری سے ملک کے بعض حصوں میں کیا ردعمل ہوگا، اس کے بارے میں انہوں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا، اس کے بجائے انہوں نے ایک ایسی بات کہدی جو ان کے شایان شان نہیں تھی، انہوں نے کہا کہ ہندی کو ہندوستان کی سرکاری زبان قرار دینے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہندوستان کی ایک بڑی اکثریت کو ان اختیار کرنا چاہئے کہ اتنی بڑی اکثریت کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا، اس کے بعد ہندی کو سرکاری زبان بنانے کی ضد کرنا کہاں تک مناسب ہے؟

ہندی کی حمایت میں جو دلائل دیئے جاتے ہیں ان میں سب سے بڑا دعویٰ یہ ہے کہ انسان کا انسان کی زبان کیوں پیدا ہوا اور پھر اسے کیا حق ہے کہ گوروں کی طرح انسانی حقوق کا مطالبہ کرے اور معیار زندگی بلند کرکے سیاسی حقوق کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھے!

جلس متحدہ اقوام میں جنرل سمٹس کی نسل پرستانہ سیاست کے خلاف ایک قرارداد منظور ہوئی جو اس سے اسکی کوئی پروا نہیں کی اسنے صاف کہدیا کہ ہندوستانیوں اور کالے رنگ کے باشندوں کے ساتھ انصاف اور مساوات کا سلوک نہیں کیا جائے گا، اگر یکٹس اقوام متحدہ کو کچھ کرنا ہے تو کرلے یہ فیصلہ اپنی جگہ سے کبھی نہ بدلا جائیگا۔

نسلی منافرت جنرل سمٹس کے دور میں برابر قائم رہی لیکن اتنی بات ضرور تھی کہ اسنے اس نفرت کو چھپا رکھا تھا، مگر اب جدید انتخاب میں ڈاکٹر ملان کامیاب ہوگئے، کٹر پنتھی طاقتوں کی جگہ ہٹلر نے لیلی اور یہ اندیشہ اور قوی ہوگیا کہ ڈاکٹر ملان کی مفلوجت کے بعد وہ کہیں زیادہ سے زیادہ بیمار بنے گا اور سفید چمڑوں کا اتحاد حاصل کرنے کے لئے کالے انسانوں کو اور زیادہ تختہ مشق بنائے گا! جمہوریت کے علمبردار انصاف اور مساوات کے حامی، انسانی حقوق کے محافظ اور انسانی برتری کا راگ الاپنے والے خاموش کیوں ہیں؟

اب دوسری طرف امریکہ پر نظر ڈالئے، وہ امریکہ جس نے سب سے پہلے انسانی حقوق کا اعلان کیا، جو مشہور زمانہ فرانسیسی تعصبات سے نجات نہیں دلا سکی اگر ہندوستان چاہتا تو ساری دنیا کو چھوٹی اور اخلاقی سبق دے سکتا تھا، مگر وہ خود چھوت چھات میں گرفتار ہو کر اس فرض کی انجام دہی سے محروم ہو چکا ہے۔

امید ہی شکوہ ہے کہ مرکزی حکومت زبان کے معاملے میں ناانصافی کر رہی ہے اور اسوقت تک انصاف کا مرہ ہی کیا کہ زبان کے ساتھ زبان دانوں کا تصفیہ تمام ہو جائے!

ہندوستان میں اب کوئی کام باقی نہیں رہا، نہ چھوت چھات، نہ فرقہ وارانہ نفرت صرف ہندی کا کام باقی رہ گیا ہے جس پر مٹنڈن جی کو سارا زور صرف کرنا پڑا! جب کوئی قوم بگڑتی ہے تو ایسی حماقتیں سوجھتی ہیں مٹنڈن جی کی گردن اونچی ہے اکڑو ہونا ان کا خاندانی حق ہے مگر ہندوستان کو ایک اکڑو قوم بنانا ان کا ذاتی حق نہیں ہے!

عربوں کا فوجی اخلاق

ہندو اور پاکستان کے فرقہ پرست دشمنوں کو شاید اس خبر پر یقین نہیں آئے گا کہ عرب نے جنگ

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کالے رنگ کے افریقیوں اور مزدوروں کے خلاف ایک مدت سے کالا قانون جاری ہے جسکی رو سے یہ لوگ مذکورہ بالا باتیں دوسرے کو دینے کا حق رکھتے ہیں، نہ سفید فاموں کے ساتھ گاڑیوں میں سفر کرسکتے ہیں نہ یہ تین پاؤں میں قدم رکھ سکتے ہیں نہ ان کی مزدکوں پر چل پھر سکتے ہیں، نہ ان کی آبادیوں میں کوئی مکان لے سکتے ہیں اور نہ ان کے اسکولوں میں اپنے بچوں کو تعلیم دلا سکتے ہیں، صرف اس لئے کہ وہ کالے ہیں، ہندوستانی ہیں، مزدور ہیں، نسل پرستی وطن پرستی اور بان پرستی اپنے شباب پر ہے اور جنرل سمٹس کی حکومت انہیں ۴۰ سال سے تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے! کالا اور گورا ہونا انسان کے اختیار میں نہیں، رنگوں کا اختلاف ایک قدرتی چیز ہے مگر جنوبی افریقہ کے سفید باشندوں کی نظروں میں سب سے بڑا جرم یہ ہے کہ انسان کالا کیوں پیدا ہوا اور پھر اسے کیا حق ہے کہ گوروں کی طرح انسانی حقوق کا مطالبہ کرے اور معیار زندگی بلند کرکے سیاسی حقوق کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھے!

جلس متحدہ اقوام میں جنرل سمٹس کی نسل پرستانہ سیاست کے خلاف ایک قرارداد منظور ہوئی جو اس سے اسکی کوئی پروا نہیں کی اسنے صاف کہدیا کہ ہندوستانیوں اور کالے رنگ کے باشندوں کے ساتھ انصاف اور مساوات کا سلوک نہیں کیا جائے گا، اگر یکٹس اقوام متحدہ کو کچھ کرنا ہے تو کرلے یہ فیصلہ اپنی جگہ سے کبھی نہ بدلا جائیگا۔

نسلی منافرت جنرل سمٹس کے دور میں برابر قائم رہی لیکن اتنی بات ضرور تھی کہ اسنے اس نفرت کو چھپا رکھا تھا، مگر اب جدید انتخاب میں ڈاکٹر ملان کامیاب ہوگئے، کٹر پنتھی طاقتوں کی جگہ ہٹلر نے لیلی اور یہ اندیشہ اور قوی ہوگیا کہ ڈاکٹر ملان کی مفلوجت کے بعد وہ کہیں زیادہ سے زیادہ بیمار بنے گا اور سفید چمڑوں کا اتحاد حاصل کرنے کے لئے کالے انسانوں کو اور زیادہ تختہ مشق بنائے گا! جمہوریت کے علمبردار انصاف اور مساوات کے حامی، انسانی حقوق کے محافظ اور انسانی برتری کا راگ الاپنے والے خاموش کیوں ہیں؟

اب دوسری طرف امریکہ پر نظر ڈالئے، وہ امریکہ جس نے سب سے پہلے انسانی حقوق کا اعلان کیا، جو مشہور زمانہ فرانسیسی تعصبات سے نجات نہیں دلا سکی اگر ہندوستان چاہتا تو ساری دنیا کو چھوٹی اور اخلاقی سبق دے سکتا تھا، مگر وہ خود چھوت چھات میں گرفتار ہو کر اس فرض کی انجام دہی سے محروم ہو چکا ہے۔

امید ہی شکوہ ہے کہ مرکزی حکومت زبان کے معاملے میں ناانصافی کر رہی ہے اور اسوقت تک انصاف کا مرہ ہی کیا کہ زبان کے ساتھ زبان دانوں کا تصفیہ تمام ہو جائے!

ہندوستان میں اب کوئی کام باقی نہیں رہا، نہ چھوت چھات، نہ فرقہ وارانہ نفرت صرف ہندی کا کام باقی رہ گیا ہے جس پر مٹنڈن جی کو سارا زور صرف کرنا پڑا! جب کوئی قوم بگڑتی ہے تو ایسی حماقتیں سوجھتی ہیں مٹنڈن جی کی گردن اونچی ہے اکڑو ہونا ان کا خاندانی حق ہے مگر ہندوستان کو ایک اکڑو قوم بنانا ان کا ذاتی حق نہیں ہے!

اونچی گردن کے کرشمے

فاضل ممبر نے مسٹر مٹنڈن پر اپنی اسمبلی کے اپنے کی، انہیں اپنی ذمہ داری کا احساس کرانا چاہا تھا کہ ہندی کی ایسی اندھی طرف داری سے ملک کے بعض حصوں میں کیا ردعمل ہوگا، اس کے بارے میں انہوں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا، اس کے بجائے انہوں نے ایک ایسی بات کہدی جو ان کے شایان شان نہیں تھی، انہوں نے کہا کہ ہندی کو ہندوستان کی سرکاری زبان قرار دینے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہندوستان کی ایک بڑی اکثریت کو ان اختیار کرنا چاہئے کہ اتنی بڑی اکثریت کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا، اس کے بعد ہندی کو ہندوستان کی سرکاری زبان قرار دینے کا مطالبہ کرنا کہاں تک مناسب ہے؟

دل کی بات

واذا اذقنا الناس رحمۃ ..... الخ ..... (قرآن پ ۲۵ ع ۱)

جب ہم لوگوں پر اپنی رحمتوں کی بارش کرتے ہیں تو مارے خوشی کے پھولے نہیں سماتے اور جب کبھی ان پر ان کی بداعمالیوں کی بنا پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو فوراً مایوس ہو جاتے ہیں۔

انسان کی نفسیاتی کیفیت کا نقشہ ہے اور سوچو کتنا صحیح نقشہ ہے، عیش اور آرام کی زندگی میں انسان مستقبل کی پروا نہیں کرتا، سمجھتا ہے کہ زندگی کا یہ سلسلہ ہمیشہ یونہی گلزار رہے گا، کیا مجال کہ عیش پرستی میں خدا یاد آئے، یا مظلوموں کی امداد کا خیال چٹکیاں لے، مگر جب اس کی غفلتوں اور عیش کوشیوں کا نتیجہ نکلتا ہے اور خدا کے قانون عدل کو حرکت ہوتی ہے تو دل توڑ کر اور مایوس ہو کر بیٹھ جاتا ہے، حالانکہ بات سیدھی یہ ہے کہ مصیبت میں خدا کی طرف رجوع کرو، اپنے اعمال کا جائزہ لو اور خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

جو خدا ہمیں سزا دیتا ہے وہی خدا ہمیں نیک اعمال کی توفیق بھی دیتا ہے، اسلام جو کیرکٹر پیدا کرنا چاہتا ہے اس میں مایوسی کے لئے کوئی گنجایش نہیں، ہمت کرو۔ آگے بڑھو، امید کا سرچشمہ خشک نہ ہونے دو۔

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

آخری قسط

(۵) ہم کو اپنے بچوں کے لئے ابتدائی تعلیم کا بھی انتظام کرنا ہے۔ یہ بہت بڑا پیچیدہ مسئلہ ہے اور نئے سرے سے ہمارے غور و فکر کا محتاج ہے۔ ہندوستان میں سیکولر اسٹیٹ (غیر مذہبی حکومت) قائم ہو چکی ہے۔ یہ حکومت کسی کی مذہبی تعلیم کا ٹھیکہ نہیں لیتی اگر تم اپنا دماغ پیدا کرنا چاہتے ہو تو صحیح معنوں میں بھائی چارہ اور اخوت قائم کرے تم کو اپنے بچوں کی قرآنی تعلیم اور اخلاقی تربیت کا خود انتظام کرنا ہوگا اور یہی کام میں جو رفتہ رفتہ تم کو خود کرنے میں سہولت ہو جائے، چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں ان کی طرف تمہاری طرف توجہ مائل کرتا چاہتا ہوں۔

(۶) ظاہر ہے کہ ان کاموں کے لئے تنظیم کی ضرورت ہے بڑے سرمایہ کی ضرورت نہیں۔ ہر محلے اور گاؤں میں کام ہو سکتا ہے مگر اصل سوال کام کرنے والوں کا ہے۔ ہچھلے کام کرنے والے نہیں پیدا کئے۔ ہمارے لیڈروں نے ساری توجہ ایک طرف رکھی تعمیری کاموں کی طرف توجہ نہ دی۔

۱۹۲۰ء میں نے ملک میں دورہ کرکے بہت سی انجمنیں اور پنچایتیں قائم کی تھیں۔ ہر شخص نے واہ واہ کی اور بچے بجائے کھا دیا لیکن کام نہ ہو سکا، میں نے ایک اپیل کی تھی کہ مجھ کو کارکنوں کی ضرورت ہے۔ کچھ لوگوں نے اپنی خدمات پیش کی ہیں مگر امید سے کم تعداد نے میری اپیل پر لبیک کہا۔ میں عنقریب ایسی ہجرت کو غور سے دیکھوں گا۔ اگرچہ مجھ کو یقین ہے کہ ایسی میں صحیح مرتبہ کے کارکن بہت کم نکلیں گے

(۷) ہندوؤں پر بھروسہ کرو۔ ترکی کے جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ ان اللہ مع الصابرین۔ تم صبر سے کام کرتا شروع کرو۔ تھوڑے دنوں کے بعد ان کے دل محبت سے خود بھر جائیں گے۔ اسی طرح ہمارے زمانہ میں جب پاک شخص نے اس کے لئے انتھک کوشش کی۔ اب وہ پریم کی بانسری بجانے والا ہم میں باقی نہیں رہا مگر اس بانسری کی رسیلی آواز سے کانوں تک پہونچ چکی ہے اور یہ پریم کی بانسری کی سریلی آواز سے ہیں تو کل اپنا کام کرکے رہے گی۔

خود اقتصادی کرنا سیکھو۔ سرحد کے میدان میں تمہارا داغ لابرٹ نہیں ہوا ہے۔ ہر شعبہ زندگی میں کود جاؤ اور اپنی محنت و مشقت سے اپنی قوم و ملک کی زندگی میں انقلاب پیدا کرو۔

آخر میں کی کوئی وجہ نہیں۔ تم نے آج بھی کم کارنامے نہیں کئے ہیں۔ آزادی کی لڑائیں میں بھی مسلمانوں کا قدم کبھی پیچھے نہیں رہا۔ ۱۸۵۷ء تک ملک کی حفاظت اور آزادی حاصل کرنے کا بوجھ زیادہ تر مسلمانوں ہی پر تھا۔ انگریزوں کی بڑھتی ہوئی طاقت سے مقابلہ کرنے میں وہ بالکل پیش پیش تھے اور انگریز کی طاقت سے زیادہ ان ہی کو کچلنے اور ذلت و نامرادی کے لئے صرف ہوتی تھی۔

۱۸۵۷ء تک بھی مسلمان ہی زیادہ تر انگریزوں کے مقابلے میں کام آتے رہے۔ ۱۸۵۷ء کے بعد مسلمان تباہ و بامال ہو گئے اور ان میں مقابلے کی طاقت باقی نہ تھی لیکن پھر ۱۹۱۴ء میں جب گاندھی جی نے ترک سوالات کا جھنڈا اٹھایا تو اس وقت بھی مسلمان ہی تھے جو آزادی کے لئے آگے بڑھے اور جہاد آزادی کی آواز پر سب سے پہلے لبیک کہی۔ ۱۹۲۰ء میں سرحد کے مسلمانوں نے جس بہادری کے ساتھ قربانی دی ہے وہ ہندوستان کی جنگ آزادی کا ایک زریں کارنامہ ہے ۱۹۲۱ء میں مسلمان گول میز کانفرنس کے طلسم میں پھنس گئے اور اس امید پر کہ انگریز ان کے سیاسی حقوق کی حفاظت کرکے ان کو اور مضبوط بنائیں گے۔ انہوں نے ہندوؤں سے بالکل تعاون کرلیا۔ ۱۹۳۲ء سے ۱۹۳۷ء تک اُن کے قدم اس راہ میں سست پڑ گئے۔ وہ انگریز کے بہکاوے میں آگئے وہ مسلمان جو اس وقت تک آزادی کی جنگ میں برابر کے شریک تھے اور آزادی کے لئے جانیں دیتے تھے، وہ اب ہندو اکثریت سے ڈرنے لگے۔ اور ڈر و توہموں کا نعرہ لگا کر تقسیم ملک کا مطالبہ کرنے لگے تمہارے دوست نما دشمن، انگریزوں نے تم کو بہکایا۔ تم نے اس کا نتیجہ دیکھ لیا۔ ملک تقسیم تو ہو گیا، مگر وہ دونوں گروہ جو کل تک بھائی بھائی تھے، ایک دوسرے کے خون

(باقی صفحہ تین کالم ۳ پر)

جنگی قوانین کا اطلاق نہ ہونے دیا؛ عورت پھر عورت ہے اور وہ مرد ہی کیا جو عورت کو عورت نہ سمجھے اور اس سے انتقام لے کر اپنی شجاعت کو بٹہ لگائے اب مقابلہ کرو ہندوستان کے ہندو اور مسلمانوں کی شجاعت اور غیرت کا کہ ان کے ہاتھوں سے بے گناہ عورتوں اور معصوم بچوں کو پناہ نہ مل سکی۔ بغیر لڑے تو ہماری بہنوں اور بیٹیوں کا یہ حشر ہوا، اگر وہ مقابلہ پر لڑتیں اور ان کی پھریاں سینوں میں پیوست ہوتیں تو خدا معلوم ان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا،

ہندوستان کے یہ بزدل بیٹے اگر پانی میں ڈوب مرتے تو ان کا مرنا ان کی بے غیرتی زندگی سے ہزار درجہ بہتر ہوتا۔

یہودی عورتوں کو گرفتار کیا مگر قرار پاکر کے یہودیوں کے حوالہ کر دیا کہ ان کا جسکو جی اخلاق اور ان کی قومی روایات عورتوں کو قابل (جنگی سپاہی) تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں، عورتیں حالت جنگ میں پکڑی جاتی ہیں مگر فرشتوں کی غیرت گوارا نہیں کرتی کہ ان سے انتقام لیں اور ابلیس جنگی تیکنیک بنا کر ان کے ساتھ مردوں جیسا سلوک کریں یہ مانا کہ انہوں نے عربوں کے مقابلہ پر تلوار اٹھائی اور جنگ کے میدان میں فریق محارب کی حیثیت سے مچلیں، لیکن اسلامی اور قومی فرض ان کی نسوانیت کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔ انہوں نے عورت کو عورت کی جگہ رکھا اور ان پر

چین کی ایک بینک سلائی کی مس بانگ کی کا دعویٰ ہے کہ اس نے نو سال سے کچھ نہیں کھایا۔ کہتی ہے ایک گولی کھائی تھی جس دن سے اور آج تک کا دن ایسی بھوک لگی کہ روٹی کی گرضرورت ہی پائی نہ رہی۔

— اور پھر آج تک زندہ ہے اور مسکرا بھی رہی ہے۔

— خبر جدید کہ امریکہ کے ماہر سیاسیات عنقریب چین کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں وہ اس مسئلہ کی تحقیقات کریں گے

کیا اچھا ہو ہماری سرکار بھی امریکہ کے نقش قدم پر چل کر اپنا ایک نئی مشن چین بھیجدے۔ ہمارے وزیر خوراک بھی بہت پریشان ہیں مسئلہ حل کرنے کا فیصلہ فوراً کرے

شمال کے طور پر اگر شکاری کا مزدور ہاتھ سے روٹی کا نوالہ لگا کر شکار کے پیچھے دوڑے تو اسے بندوق کی گولی کھانے کے بجائے چینی گولیاں دیدو۔ اور مزدور سے کہو تم روٹی مانگتے ہو ہم تمہیں روٹی کا پہاڑ دیتے ہیں فوراً کام پر واپس نہ جانے کی صورت میں کسان جب شکوہ کرے کہ میں دن رات کام کرتا ہوں روٹی نہیں ملتی تو اس کے گھر چینی گولی پہونچا دو۔ وہ خوش اور اس کے بال بچے خوش۔ الجھی ہوئی ہماری وزیروں سے اتفاق بھی نہ ہو سکتا اسی طرح سرکاری کارخانوں پر بیٹھے والوں سب لوگ کو ہم بھی کچھ دھونا تار کر چینی گولی دیدو تاکہ تعمیر ہمارا احسان مند رہے۔ ہمارا وقت بچے۔ وہ چھ گھنٹے کے بجائے پورے بارہ گھنٹے کام کرے کو۔ اور نشر تاری بجائے اس کی تڑپ کہ نہ پر کچھ نہ کچھ بولتے رہنے کی چینی گولی کا نام سن کر وہ خوشی سے ناچنے لگیں گے۔

— آج کل کو دس روپیہ سن بھی نہیں ملتا۔

اور اگر ہندوستان کے بیوپاری تھک گئے تو دنیا ایک بڑی دیانت سے بہرہ مند ہوگی — خوراک کے سارے مسائل آن واحد میں حل ہو جائیں گے اور پھر سب چین کی بنسری بجا سکیں گے — کیونکہ ان کے لئے یا ہمیشہ کے لئے یہ ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ آپ کچھ اختلاف کریں تو شاید بتائیں گے اس شرط پر کہ سر کا ہندسہ اپنا طبی مشن چین بھیجنے کا فیصلہ کرے —

اور اگر سرکار کو اس معاملہ میں جلدی کرنی چاہئے۔ ایسا نہ ہو اسرائیس ہاتھ سے پہلے پہونچ کر چینی گولی کا مزہ لے آئیں اور یہ خوراک (روٹی بھی ایسی ہی ہوتی ہے) چکھ لیں اور ہمیشہ کے لئے ہم سے روٹھ جائیں۔ امریکہ والے اس معاملہ میں بڑے گنجوس واقع ہوئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ ناز تبا نے والا ہے کہ ان کی نصرف چوراہٹ ختم ہو جائے گی بلکہ امریکن کسان بھی بھوکا مر جائیں گے۔ آخر کل تو ان کے گھر سڑے اناج کے لئے ہندوستان کی منڈیوں کے دروازے اور ملوک اموال جائیدادوں کے پیٹ کھلے ہیں —

اور اگر ہندوستان کے بیوپاری تھک گئے تو دنیا ایک بڑی دیانت سے بہرہ مند ہوگی — خوراک کے سارے مسائل آن واحد میں حل ہو جائیں گے اور پھر سب چین کی بنسری بجا سکیں گے — کیونکہ ان کے لئے یا ہمیشہ کے لئے یہ ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ آپ کچھ اختلاف کریں تو شاید بتائیں گے اس شرط پر کہ سر کا ہندسہ اپنا طبی مشن چین بھیجنے کا فیصلہ کرے —

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بالپو کی یادگار

محترم اڈیٹر صاحب — ہندوستان کے آزاد ہوتے ہی غلامی کے دور کی تمام روایات آہستہ آہستہ چھوٹتی چلی جا رہی ہیں، کچھ کو حکومت خود ختم کر رہی ہے اور کچھ عوام خود بخود ترک کرتے جا رہے ہیں۔ برٹش حکومت کے زمانے میں تمام سرکاری دفتر سرکاری تقاریب اور ٹرینوں کے تعلیل عام کی تھی اور ایک برابر ہوتی چلی آ رہی ہے۔ حالانکہ آزادی کی چھٹی نمبر کے بعد سے ہی ہندوستان کے بچے بچے کی زبان پر ہے۔ اس دن کی تعطیل پر کسی مذہب والے کو اعتراض نہیں ہو سکتا اور آزاد ہندوستان میں بالپو کی یادگار ہمیشہ ہمیشہ قائم رہے گی۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت ہند ہمارے اس تجویز پر ضرور غور کرے گی۔

عزیز الرحمن وہاب پور ۸ جون

افواہیں

مکرمی تسلیم — دہلی میں بہت عرصے سے مختلف قسم کی افواہیں اڑ رہی تھیں۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ دہلی کی حکومت نے اس مرتبہ سخت قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کر لی ہیں۔ اور اس بات کا کوئی امکان نہیں کہ پہلے کی طرح حکومت کی لاعلمی میں اڑیں شروع ہو جائیں۔ اس سلسلہ میں بہت کافی گرفتاریاں بھی ہو چکی ہیں۔ لیکن فسادات صرف ہنڈیا ہی پر نہیں رہتے۔ نہیں دوسرے لوگ بھی شریک ہوتے ہیں جہاں جہاں بھی فسادات ہوئے وہاں کے واقعات سے اس بات کی تائید ہوتی ہے۔ میری رائے میں ان احتیاطی انتظامات کے علاوہ جو حکومت نے کئے ہیں۔ حکومت کو اس بات کا بھی اعلان کرنا چاہئے کہ قانون شکنی کرنے والے ہر آدمی کو گولی مار دی جائے گی۔ اگر حکومت نے اس قسم کا اعلان کر دیا اور ایسا طرز عمل اختیار کیا جس سے فسادیوں کو اس بات کا یقین ہو گیا کہ حکومت اپنے اس اعلان پر پوری طرح چلے گی تو فسادیوں کو کسی بات کی ہمت نہ ہوگی۔

احمد علی دہلی ۸ جون

خط و کتابت کے وقت پتہ صاف اور موٹے حرف لکھیے تیز

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۵

قصار کا سول سرجن گرفتار

دودھ چرانے کا الزام

ہوشیار سنگھ دودھ والے کے سوال سرجن کے ساتھ مار ہڑاسنگھ اسسٹنٹ کمشنر اور ایک ہیڈ کلرک اسسٹنٹ کمشنر اور ایک ہیڈ کلرک اسسٹنٹ کمشنر اور ایک ہیڈ کلرک اسسٹنٹ کمشنر اور ایک ہیڈ کلرک اسسٹنٹ کمشنر اور ایک ہیڈ کلرک

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یداللہ فوق عباد اللہ الصالحین

مدیر محمد عثمان فارقلیط
معاون محمد سلیمان منصور

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ ٹواچ کمپنی اور
فیوریو واچ اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
سکنڈ ریسٹوراٹ ۔ ساز نقل ساوتھیس کول شیپ ٹائلاس ڈیم (اندیسر)
میٹ ڈیم تمایوالی لاہور ہاجوئل کیلیس سکنڈ وارڈ وقت صحیح تمایوالی خوشنما اور
پائیدار معہ سرٹیفکیٹ گارنٹی دس سال قیمت چون روپے آٹھ آنے
دوست پاکٹ واچ نقل گولڈ کیس ۔ ساز نقل ٹائلاس (اصل) اہل (اصل) ایڈیشن
جو بیلدار معہ سکنڈ کیلیس خوبصورت اور مضبوط ٹائم چابی تمایوالی گارنٹی ۵ سال قیمت
۳۲ روپے پیر نجات و ہمراہ وی پی ایس ۔ ریپیٹنگ ہاتھ لیٹنی آرڈر
آنے پر تیل کی بھاؤ کی کمسوں لاکٹ خریدار
ہوگا

فون نمبر 6841

فلسطین میں جمعہ کے دن صبح چھ بجے سے لڑائی بند ہو جائے گی

عرب اور یہودی دونوں غیر مشروط طور پر عارضی صلح کیلئے تیار ہو گئے

اقوام متحدہ کے ثالث کی طرف سے متفقہ پارٹیوں کا شکریہ

لیک سکیسس ۔ ۱۱ر جون ۔ فلسطین میں اقوام متحدہ کے پنچ پر نیڈوٹ نے جلس تحفظ کو بتایا کہ عرب اور یہودی دونوں نے چار ہفتوں کے لئے جنگ بندکرنے کی تجویز کو غیر مشروط طور پر منظور کر لیا اور لڑائی بند کرنے کے حکم کا اطلاق جمعہ ۱۱ر جون کو چھ بجے صبح سے ہوگا۔ کاؤنٹ برنیڈوٹ نے تمام متعلقہ حکومتوں کو ایک پیغام بھیجا ہے جسمیں کہا ہے کہ میں آپ کے، تعاون کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کے لڑائی بند کرنے کی تجویز کو قبول کرنے پر اپنی خوشی کا اظہار کرتا ہوں۔

عربوں اور یہودیوں کے اطلاعات کے مطابق گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں فلسطین میں جنگ کے مختلف محاذوں کی حالت یہ ہے۔ شمالی محاذ۔ شامی فوجوں نے دوحاق کی سمتی پسپائی کی۔ عراقی بیستوں نے تل کرام کے شمال مغرب میں موضع کاکل میں یہودیوں کے موچہ پر حملہ کیا وسطی محاذ۔ بیت المقدس میں مسلمانوں کے حلقہ جنگ بندیوں کا سلسلہ کو توڑنے کی متواتر ناکام کوشش کی۔ عرب توپوں نے بیت یہودی علاقوں پر گولہ باری کی۔ یہودی طیاروں نے مغربی بازار قدیم کے موچوں پر بمباری کی۔ یہ یہودی تین حملوں سے ناکام ہوئے، انہوں نے اس کو شامی پایا مصری محاذ۔ یہودیوں نے کئی مرتبہ تل ابیب پر بمباری کی۔ یہودیوں کے مطابق یہ بمباری ایک ملیہ ہوائی جہاز سے کی گئی۔ تل ابیب کے مشرق میں گذ خانام کے قریب یہودیوں نے عراقی فوجوں پر ہوائی حملے کئے۔ جنوبی محاذ۔ مصری فتح فوجیں کی کل پسپا ہو رہی ہے۔ ۱۰ جولائی کے ناشتے پر اسدود کا یہودی سمندر تک کی گرفتاری کوشش ناکام ہو گئی۔ مصریوں نے اسدود کے جنوب میں ایک بستی پر قبضہ کر لیا۔

ایوان نمائندگان کے ممبر قتل

بنام ۱۱ر جون ۔ معلوم ہوا ہے کہ ایوان نمائندگان کے ممبر مسٹر ایڈورڈ ایگن جو کہ پیٹ ڈیمو کریٹک کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے، دوران جنگ قتل کر دیئے گئے۔ یہ جنگ ۱۰ جولائی تک جاری رہی تھی۔ ممبر موصوف کی عمر ۶۰ سال تھی۔

لاہور میں بم پھٹنے کا واقعہ

لاہور ۱۱ر جون ۔ لاہور کی شاہراہ مال کی نہیل روڈ پر ایک بم پھٹنے سے ایک عورت سخت زخمی ہوگئی اور دو راہ گزر معمولی طور پر زخمی ہوئے پولیس کی اطلاع کے مطابق جس مکان میں بم پھٹا ہے اس کے رہنے والے مسلح افراد کی تلاش میں ہے۔ مکان کو گھیر لیا گیا ہے۔ مصری فوج کے ترجمان کا بیان ۔ مصری فوج نے اسدود کے جنوب میں ایک بستی پر قبضہ کر لیا۔

ایوان نمائندگان کے ممبر قتل

بنام ۱۱ر جون ۔ معلوم ہوا ہے کہ ایوان نمائندگان کے ممبر مسٹر ایڈورڈ ایگن جو کہ پیٹ ڈیموکریٹک کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے، دوران جنگ قتل کر دیئے گئے۔ یہ جنگ ۱۰ جولائی تک جاری رہی تھی۔ ممبر موصوف کی عمر ۶۰ سال تھی۔

ہندو پاکستان کے ضروری چیزوں کی مہم رسانی کے معاہدہ کی تفصیل

پاکستان اناج، پٹسن اور روئی کے بدلہ کوئلہ اور کپڑا لے گا

دہلی ۱۱ر جون ۔ ہندو پاکستان کے درمیان ایک مدت سے ضروری سامان کی فراہمی کے بارے میں جو معاہدہ ۲۰ جنوری کو کراچی میں ہوا تھا۔ اسے دونوں حکومتوں نے منظور کر لیا ہے۔ اب اس معاہدہ کی تفصیلات شائع ہوگئی ہیں۔ ان میں بتایا گیا ہے کہ معاہدہ ایک سال کے لئے ہے اس کی مدت یکم جولائی ۱۹۴۸ء سے شروع ہو کر ۳۰ جون ۱۹۴۹ء تک رہے گی۔ اضافہ مدت کے بارے میں فریقین باہمی مشورے سے فیصلہ کریں گے۔ اس کی اطلاع یکم جنوری سے ۱۵ فروری تک ہوگا۔ اناج کے بارے میں جو سودے ہوئے ہیں ان کا اطلاق یکم جنوری سے ۱۵ فروری تک ہوگا۔ اناج کے بارے میں جو سودے ہوئے ہیں ان کا اطلاق یکم جنوری سے ۱۵ فروری تک ہوگا۔ اناج کے بارے میں جو سودے ہوئے ہیں ان کا اطلاق یکم جنوری سے ۱۵ فروری تک ہوگا۔

اس معاہدہ کے سلسلہ میں پہلے یہ بتایا گیا ہے کہ کوئی فریق کسی دوسرے فریق سے اسی طرح کا سودا کرنے سے قبل اس کی مرضی حاصل کرے گا۔ اس معاہدہ کی رو سے ہندوستان پاکستان کو اناج مہیا کرے گا۔ جس کی قیمت پر وہ اپنے اناج کی کمی کو پورا کرے گا۔ جس قیمت پر پاکستان ہندوستان کو اناج مہیا کرے گا۔ اس کی قیمت کا تعین ہندوستان کی منڈی کے بھاؤ کے مطابق ہوگا۔ ہندوستان پاکستان کو جو کوئلہ دے گا اس کی قیمت کا تعین بھی اسی طرح ہوگا۔ ہندوستان پاکستان کو جو کپڑا دے گا اس کی قیمت کا تعین بھی اسی طرح ہوگا۔ ہندوستان پاکستان کو جو کپڑا دے گا اس کی قیمت کا تعین بھی اسی طرح ہوگا۔

افریقہ میں عربوں اور یہودیوں میں تصادم

پیرس ۔ ۱۱ر جون ۔ الجیریا اور مراکش کی سرحد پر ایک مشہور جزیرہ میں یہودی اور عربوں میں زبردست تصادم ہونے کی وجہ سے نصف رات کو کرفیو عائد کر دیا گیا۔ اس میں ۴۴ یہودی ہلاک اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ اس سلسلہ میں متعدد گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ یہاں کل بھی تصادم ہوا تھا جس میں ۵ ہلاک اور ۳۰ زخمی ہوئے تھے۔

تین ہفتوں میں ۳۴ ہزار مربع میل کے علاقہ کو آزاد کرا لیا گیا

ہندوستانی فوجوں کی کشمیر کے محاذوں پر شاندار کامیابی

نئی دہلی ۱۱ر جون ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار خصوصی نے کشمیر کی جنگ کے بارے میں سرکاری طور سے خبر دی ہے کہ گذشتہ تین ہفتوں کے اندر میجر جنرل تھیمیا کی زیر کمان فوجوں نے کشمیر کا تقریباً ۳۴ ہزار مربع میل علاقہ حملہ آوروں کے پنجے سے آزاد کرا لیا ہے اور اب وادی کشمیر حملہ کے خطرات سے بالکل محفوظ ہے۔

پاکستانی لشکر کی دو تین ہیں مقابل ہے خاص طور پر جانبازانہ چلہ خی کے موچہ پر دریافت ہوئی ہیں۔ دشمن نے بیت کر حملہ کرنے کے لئے بڑے زور علمی جانبازی کی کوشش کی تھی لیکن ناکام رہا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ دشمن کا صحیح پتہ نہیں ہے۔ وہ ٹرکوں اور ٹریکٹروں پر ہیں۔ تیز اپنے کے ساتھ ہوائی توپیں اور دریائی سازکی مشین گنیں استعمال کیں۔ ہندوستانی فوجوں نے بڑی جانفشانی حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔ انہیں ہار ہوگا۔ کشمیر میں اب پاکستان یہ کہہ کر حملہ کی اور روزی اختیار کی۔ پوری اور ہندواڑہ ۔ کپواڑہ اور کرن کے درمیانی علاقے حملہ آوروں سے خالی کرائے گئے ہیں۔ بالخصوص گیر ہمارے قبضہ میں

۔۔۔ سیل طول اور ۵ سیل عریض علاقہ آگیا ہے۔ دریائے کشن گنگا کے متوازی مغرب آباد سے گورلیس کو حملہ آور دشمن کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ اب کشمیر کا تمام علاقہ دشمن سے پاک ہو چکا ہے اور اب وادی کشمیر کو شمال مغربی اطراف سے حملہ کا کوئی خطرہ نہیں رہا۔ آخر میں یہ کہ سرحدی دفاعی لائن پر اب دشمن فقب کی طرف سے حملہ نہیں کر سکے گا۔

گزشتہ دشمن کو سیلاب رسائل کو قائم کیا ہے جس کی ترجمانی حیثیت حاصل ہے۔ اب کشمیر کا تمام علاقہ دشمن سے پاک ہو چکا ہے اور اب وہاں ذرائع سے ہندوستان کے ساتھ ہوائی جہاز سے رابطہ قائم ہو گیا ہے۔

سید قاسم رضوی لال قلعہ پر آصف جاہی جھنڈا لہرانے کے خواب دیکھنے لگے

کہتے ہیں اگر ہندوستان نے حملہ کیا تو ایک اور پانی پت کی لڑائی لڑی جائے گی

حیدرآباد ۱۱ر جون ۔ (دا الشام میں سید قاسم رضوی نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے رضاکاروں سے خطاب کیا کہ وہ جنگ آزادی کے لئے تیار رہیں اور حیدرآباد کو غلامی سے بچائیں۔ انہوں نے رضاکاروں سے کہا کہ ہم خوب کی طرف سے شمال کی طرف کوچ کریں گے اور لال قلعہ پر آصف جاہی جھنڈا کارکردگی ہم ہر صورت ایک اور پانی پت کی لڑائی ثابت ہوگی۔ اگر ہندوستان نے حملہ کیا تو ایک اور پانی پت کی لڑائی لڑی جائے گی۔ ہم اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔ ہم ہر مسلمان کو بھی آباد کریں گے۔ ہم اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے جب تک ہندوستان سے اپنے کھوئے ہوئے علاقے واپس نہ لے لیں۔

سید قاسم رضوی (صدر مجلس اتحاد المسلمین) نے حکومت ہند نے سند ستانی فوجوں کو حیدرآباد کے علاقہ میں گھس جانے کا حکم دیا ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ مجھے خوشی ہے کہ اب امید و بیم کی حالت ختم ہو گئی ہے۔ میری خواہش ہے کہ حکومت ہند اپنی دھمکی کو عملی جامہ پہنائے۔ یہاں میں جاتا ہوں وہ ایسا نہیں کرے گی۔ اس سے قبل اپنی تقریر میں سید رضوی نے کہا کہ اگر حیدرآباد پر حملہ کیا گیا تو ایک اور پانی پت کی لڑائی لڑی جائے گی۔ انہوں نے بہتر توپوں کو مشتبہ کیا کہ اگر اس نے حیدرآباد کو سرنگوں کرنے کی کوشش کی

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی طرف سے یوم فلسطین کا پروگرام

جمعیۃ مرکزیہ کی جانب کے مطابق ۱۱ر جون جمعہ کو یوم فلسطین منایا جائے گا۔ اس سلسلہ میں تمام مساجد میں عصر نماز جمعہ میں عام جلسے ہوں گے جس میں مسلمانان امریکہ کی یہود نواز پالیسی پر اظہار نفرت اور احتجاج کیا جائے گا۔ اور مجاہدین فلسطین کے لئے دعائے جائے گی۔ جمہوری اصول کے ماتحت اپنی دشمن کی حفاظت کے لئے مظلوم انسان قربانیاں دے رہے ہیں ان کی مدد کرنا ہر انسان کا فرض ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر طرح سے ان کی مدد کرے۔ اس سلسلہ میں ہر مسلمان کو اپنی جائیداد کو فروخت کر کے بھی مدد کرنی چاہئے۔ اس موقعہ پر یہاں پنڈت نہرو کے پہنچنے کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے جنتی مال میں ۱۴ر جون کو دہلی کی ہوائی پٹی پر پہنچ رہے ہیں ہر جگہ سے روانگی سے پہلے مسٹر نہرو جنتی تائید و مدد کا مطالبہ کریں گے۔

۵۰ سکھوں کا ایک جتھا لاہور کو

لاہور ۱۱ر جون ۔ مشرقی پنجاب اور مغربی پنجاب کی حکومتوں کے درمیان معاہدہ کے نتیجہ کے طور پر مشرقی پنجاب سے ۵۰ سکھوں کا جتھا لاہور روانہ ہوگیا ہے۔ یہ سکھ تین دن تک گورنمنٹ ہاؤس صاحبیہ میں ٹھہریں گے اور گورنر جنرل دیوک کے جنم دن کے سلسلہ میں اکھنڈ پاٹھ کریں گے۔ یہ اطلاعات مغربی پنجاب کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کی فرمائش پر دی گئی ہے کہ مسٹر صاحبہ نے مغربی پنجاب کے مسلمانوں کی بھی ذمہ داری کی انجام دہی کے لئے مسٹر نہرو کی اپیل کی اجازت دینے کا وعدہ کیا ہے سکھ جتھا اپنے ساتھ اپنا امام بھی لے کر آئے گا۔ ان کے پاس بھوجن کی رسد بھی ہوگی۔

حیدرآباد اور انڈین یونین میں سمجھوتے کی بات چیت کی افسوس ناک ناکامی

نظام ذمہ دار حکومت قائم کر کے عوام کو حقوق دینا نہیں چاہتے

حکومت ہند نے حیدرآباد سے آخری جواب طلب کر لیا

نئی دہلی ۱۰ر جون ۔ ہفتہ کے دن حیدرآباد اور انڈین یونین کے درمیان گفت و شنید کا آخری مرحلہ ناکام ہو گیا اور اس کا کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ ریاستی وفد دو تین ہدایات کے لئے حیدرآباد واپس جا رہا ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ ریاست کو انڈین یونین بھی شامل ہونا چاہئے اس طرح کہ حکومت ہند کو اوپر اور کنٹرول حاصل ہو اور ان معاملات کے متعلق حکومت ہند کے بنائے ہوئے قانون ریاست پر عائد ہوں گے۔ حکومت ہند نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ جب تک ریاست میں انتصوابات نہ ہوا سوقت تک کے لئے پوری ذمہ دار وزارت قائم کر دی جائے جس میں ہندوؤں کی اکثریت ہو۔ حیدرآباد کی وفد کی طرف سے اس سلسلہ میں چند تجاویز پیش کی گئی تھیں۔ لیکن ہندوستان نے ان کو قبول نہیں کیا۔ میر لائق اور ریاستی وفد کے دوسرے ممبران آج حیدرآباد واپس جا رہے ہیں۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کب واپس آئیں گے اور حیدرآباد کی طرف سے پاکستان کے الٹی میٹم کا کیا جواب دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے فوج اور پولیس کو حکم دیا ہے کہ وہ سرحدی علاقوں کے سلسلہ میں ملزمان کا پورا تعاقب کیا جائے۔ اس تعاقب میں انڈین یونین کی پولیس اور فوج ریاستی حدود میں بھی داخل ہو سکتی ہے اور حیدرآباد کو بھی مطلع کر دیا گیا ہے۔ حکومت ہند کے ایک نمائندہ نے اس سوال کے جواب میں کہ اگر حکومت نظام نے اپنی فوج اور پولیس کو ایسا ہی حکم دیا تو؟ کہا کہ واقعہ یہ ہے کہ ریاستی عوام انڈین یونین کے سلسلہ میں ضلع کر رہے ہیں۔ نمائندے سے ایک سوال کیا گیا کہ کیا یہ حیدرآباد کے خلاف ایسی جنگ ہے جس کا اعلان نہیں کیا گیا تو نمائندہ نے کہا کہ نہیں۔ یہ حکم صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو سرحدی حملوں کے ذمہ دار ہیں۔ صبح لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے میر لائق علی سے ہز ہائینس اور صدر الہام پاکستان سے ملاقات کر کے دونوں ملکوں کے درمیان سمجھوتہ کرانے کی آخری کوشش کی۔

ہندوستان اور حیدرآباد دونوں اس امر پر راضی ہو گئے کہ ہندوستان نے حیدرآباد کے سلسلہ میں جو فیصلہ کیا ہے اس کو تسلیم نہیں کیا جائے۔ حکومت ہند نے ہمیشہ یہ خواہش کی ہے کہ ریاست انڈین یونین میں حکمراں کے فیصلہ سے نہیں بلکہ عوام کے فیصلہ سے شامل ہو۔ نظام نے ابھی تک استصوابہ کی مخالفت کی تھی۔ لیکن اب وہ اس پر راضی ہو گئے ہیں۔ ریاست میں استصوابہ کی تیاری میں ۱۲ سے ۱۸ ماہ تک صرف ہو جائیں گے۔ ریاست کی کل آبادی ایک کروڑ ۷۰ لاکھ ہے جس میں سے ۷ لاکھ سے ۸۰ لاکھ تک لوگ اپنی رائے دیں گے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس دوران میں حیدرآباد اور ہندوستان کے کیا تعلقات ہوں۔ ہندوستان چاہتا ہے کہ ریاست فوری طور پر معاہدات دفاع، خارجہ اور رسل و رسائل کو ہندوستان کے سپرد کر دے۔

حکومت ہند نے حیدرآباد کے اس کو تسلیم نہیں کیا کہ ذمہ دار حکومت کا مقابلہ نظام اور ان کی رعایا کا ذاتی معاملہ ہے۔ بلکہ حکومت ہند ریاست میں پوری ذمہ دار حکومت قائم کرنا چاہتی ہے جسمیں ہندوؤں کی اکثریت ہو۔ ہندوستان ہندو مسلم فسادات کی تجویز کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اس معاملہ میں ہندوستان کا رویہ سخت ہے۔ اس کا مطالبہ ہے کہ نظام ہندوستان کی شرائط قبول کر لیں ان شرائط کے متعلق کہا گیا ہے کہ یہ کم سے کم ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی طرف سے ریاست کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ اس کو ان شرائط کے قبول کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ فوری کر لینا چاہئے۔ ہندوستان نے حیدرآباد کے معاملے میں صرف اس وجہ سے کہ وہ ایک مسلمان ریاست ہے زیادہ صبر و تحمل سے کام لیا ہے اور دو سری ریاستوں کے برعکس اس کا رویہ حیدرآباد کے ساتھ کچھ اور رہا ہے عارضی سمجھوتہ پر حیدرآباد نے عمل نہیں کیا اور جب کبھی اس کی شکایت کی گئی تو حیدرآباد کی طرف سے مختلف مذاکرات پیش کئے گئے۔ ہندوستان عمومیت کا فیصلہ عوام سے کرانا تو چاہتا ہے لیکن یہ استصوابہ کسی بین الاقوامی ادارے کے ماتحت نہیں ہو سکتا۔ حیدرآباد اور ہندوستان کے تعلقات اسی صورت میں بہتر رہ سکتے ہیں کہ حیدرآباد انڈین یونین میں شامل ہو جائے جس وقت حکومت ہند نے عارضی سمجھوتہ پر دستخط کئے تھے اسوقت اس کے ذہن میں یہ تھا کہ حیدرآباد خود بخود انڈین یونین میں شامل ہو جائے گا۔ لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا ہندوستان۔ اس بات کو واضح کر دینا چاہتا ہے کہ اب اس معاملہ میں اس کا صبر و تحمل ختم ہو چکا ہے اور اب وہ کشمیر کو شمال مغربی اطراف سے حملہ کا کوئی خطرہ نہیں رہا۔ آخر میں یہ کہ سرحدی دفاعی لائن پر اب دشمن فقب کی طرف سے حملہ نہیں کر سکے گا۔

گزشتہ دشمن کو سیلاب رسائل کو قائم کیا ہے جس کی ترجمانی حیثیت حاصل ہے۔ اب کشمیر کا تمام علاقہ دشمن سے پاک ہو چکا ہے اور اب وہاں ذرائع سے ہندوستان کے ساتھ ہوائی جہاز سے رابطہ قائم ہو گیا ہے۔

ہندوستان کا ایک اور مطالبہ

حکومت ہند نے حیدرآباد سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہندوستان کو ۲۰ ہزار ٹن کوئلہ فوری طور پر بھیجے۔ حیدرآباد کی حکومت نے اس مطالبہ کو تسلیم کر لیا ہے۔ اس کوئلہ کی ادائیگی ہندوستان کی طرف سے کی جائے گی۔ اس کوئلہ کی قیمت ۲۰ لاکھ روپیہ ہوگی۔ اس کوئلہ کی ادائیگی کے لئے ہندوستان نے حیدرآباد کو ۱۵ دن کی مہلت دی ہے۔

۱۴ ہزار مربع میل کا علاقہ آزاد کرا لیا گیا

نئی دہلی ۱۱ر جون ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار خصوصی نے کشمیر کی جنگ کے بارے میں سرکاری طور سے خبر دی ہے کہ گذشتہ تین ہفتوں کے اندر میجر جنرل تھیمیا کی زیر کمان فوجوں نے کشمیر کا تقریباً ۳۴ ہزار مربع میل علاقہ حملہ آوروں کے پنجے سے آزاد کرا لیا ہے اور اب وادی کشمیر حملہ کے خطرات سے بالکل محفوظ ہو گئی ہے۔

پاکستانی لشکر کی دو تین ہیں مقابل ہے خاص طور پر جانبازانہ چلہ خی کے موچہ پر دریافت ہوئی ہیں۔ دشمن نے بیت کر حملہ کرنے کے لئے بڑے زور علمی جانبازی کی کوشش کی تھی لیکن ناکام رہا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ دشمن کا صحیح پتہ نہیں ہے۔ وہ ٹرکوں اور ٹریکٹروں پر ہیں۔ تیز اپنے کے ساتھ ہوائی توپیں اور دریائی سازکی مشین گنیں استعمال کیں۔ ہندوستانی فوجوں نے بڑی جانفشانی حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔ انہیں ہار ہوگا۔ کشمیر میں اب پاکستان یہ کہہ کر حملہ کی اور روزی اختیار کی۔ پوری اور ہندواڑہ ۔ کپواڑہ اور کرن کے درمیانی علاقے حملہ آوروں سے خالی کرائے گئے ہیں۔ بالخصوص گیر ہمارے قبضہ میں

۔۔۔ سیل طول اور ۵ سیل عریض علاقہ آگیا ہے۔ دریائے کشن گنگا کے متوازی مغرب آباد سے گورلیس کو حملہ آور دشمن کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ اب کشمیر کا تمام علاقہ دشمن سے پاک ہو چکا ہے اور اب وہاں ذرائع سے ہندوستان کے ساتھ ہوائی جہاز سے رابطہ قائم ہو گیا ہے۔

گزشتہ دشمن کو سیلاب رسائل کو قائم کیا ہے جس کی ترجمانی حیثیت حاصل ہے۔ اب کشمیر کا تمام علاقہ دشمن سے پاک ہو چکا ہے اور اب وہاں ذرائع سے ہندوستان کے ساتھ ہوائی جہاز سے رابطہ قائم ہو گیا ہے۔

ہندوستان کا ایک اور مطالبہ

حکومت ہند نے حیدرآباد سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ہندوستان کو ۲۰ ہزار ٹن کوئلہ فوری طور پر بھیجے۔ حیدرآباد کی حکومت نے اس مطالبہ کو تسلیم کر لیا ہے۔ اس کوئلہ کی ادائیگی ہندوستان کی طرف سے کی جائے گی۔ اس کوئلہ کی قیمت ۲۰ لاکھ روپیہ ہوگی۔ اس کوئلہ کی ادائیگی کے لئے ہندوستان نے حیدرآباد کو ۱۵ دن کی مہلت دی ہے۔

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۲ر جون ۱۹۴۸ء

امریکہ کے کالے اور گورے

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں، کالے رنگ کے افریقیوں اور مزدوروں کے خلاف ایک مدت سے کالا قانون جاری ہے، جس کی رو سے یہ لوگ مذاکرات میں ووٹ دینے کا حق رکھتے ہیں، نہ سفید فاموں کے ساتھ کالونیوں میں مسلم کر سکتے ہیں نہ یورپین پاکوں میں قدم رکھ سکتے ہیں نہ ان کی سڑکوں پر چل پھر سکتے ہیں، نہ ان کی آبادیوں میں کوئی مکان لے سکتے ہیں اور نہ ان کے اسکولوں میں اپنے بچوں کو تعلیم دلا سکتے ہیں، صرف اس لئے کہ وہ کالے ہیں، ہندوستانی ہیں، مزدور ہیں، نسل پرستی وطن پرستی اور زبان پرستی اپنے شباب پر ہے اور جنرل سمٹس کی حکومت انہیں ۲۰ سال سے تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے! کالا اور گورا ہونا انسان کے اختیار میں نہیں، رنگوں کا اختلاف ایک قدرتی چیز ہے، جنوبی افریقہ کے سفید باشندوں کی نظروں میں سب سے بڑا جرم یہ ہے کہ انسان کالا کیوں پیدا ہوا اور پھر اسے کیا حق ہے کہ گوروں کی طرح انسانی حقوق کا مطالبہ کرے اور معیار زندگی بلند کر کے سیاسی حقوق کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھے!

جنوبی افریقہ کی نسل پرستی اپنے ملاحظہ فرمائی امریکہ کی نسلی منافرت، اور جبشیوں کے ساتھ عداوت کی داستان سنی اس کے بعد آزادی، جمہوریت اور مساوات کے بلند بانگ دعاوی کی کیا حقیقت رہ جاتی ہے!

جو قوم نسلی برتری کے چکر میں مبتلا ہو اور جو رنگ کی بنیاد پر انسانیت کو تقسیم کر ڈالے، اس کی آزادی محض ڈھونگ اور اس کی جمہوریت محض فریب ہے افسوس یہ ہے کہ ہندوستان بھی اس نسلی اور یونی لعنت میں گرفتار ہے، بلکہ افریقہ اور امریکہ کی نسل پرستی سے اس کی نسل پرستی زیادہ خطرناک اور زیادہ شرمناک ہے، انکی نسل پرستی کی بنیاد سیاست ہے، ان کی نسل پرستی مذہب کے ستونوں پر قائم ہے!

اسی لئے اسلام نے خیالات، اخلاق، اور اصول کو اپنی تحریک کی بنیاد قرار دیا، اور نسلی، قومی اور وطنی امتیازات کو مٹانے کی کوشش کی، آج دنیا ترقی کے بہت سے مرحلے طے کر چکی ہے، مگر ابھی تک انسان کو نسلی تعصبات سے نجات نہیں دلا سکی، اگر ہندوستان چاہتا تو ساری دنیا کو جو اخلاقی اور غلامی سبق دے سکتا تھا، مگر وہ خود چھوت چھات میں گرفتار ہو کر اس فرض کی انجام دہی سے محروم ہو چکا ہے۔

امید بھی شکوہ ہے کہ مرکزی حکومت زبان کے معاملے میں ناانصافی کر رہی ہے اور اسوقت تک انصاف کا مزہ ہی کیا کہ زبان کے ساتھ زبان والوں کا تعصب بھی تمام ہو جائے!

ہندوستان میں اب کوئی کام باقی نہیں رہا نہ غلامی، نہ فرائض سے غفلت، نہ چھوت چھات اور نسل پرستی، نہ فرقہ وارانہ نفرت، صرف ہندی کا کام باقی رہ گیا ہے جس پر ٹنڈن جی کو سارا زور صرف کر دینا پڑا! جب کوئی قوم بگڑتی ہے تو اسکی حد نہیں رہتی اب ٹنڈن جی کی گردن اونچی ہے، اسکو حرام ہے کہ انکی طرف سے کوئی کسر باقی رہے!

عربوں کا فوجی اخلاق

ہندو اور پاکستان کے فرقہ پرست وحشیوں کو شاید اس خبر پر یقین نہیں آئے گا کہ عربوں نے جنگ کے لئے گلوگیر ہیں، ہزار کوشش کی گئی کہ امریکہ اپنے قول وفعل کے تضاد کو دور کرے اور ان پابندیوں کو منسوخ کر کے جبشیوں کو انسانی حقوق سے نوازے مگر یہ کوششیں ناکام ہوئیں اور امریکہ کی روشن خیالی دہری کی دہری رہ گئی۔

حال ہی میں امریکن سینیٹ میں، امریکہ کی مسلح فوجوں میں نسلی امتیاز کو ختم کر دینے کی تجویز منظور کر دی گئی، اس تجویز کا منشا یہ تھا کہ امریکن فوج میں گوروں کے ساتھ حبشیوں کو بھی بھرتی تو اور کسی حبشی کو نسلی امتیاز کی بنا پر قومی خدمات سے محروم نہ رکھا جائے۔

مگر وہ روشن خیال امریکہ جو ایٹمک بمنگ کی ظالمانہ رسم کو دور نہ کر سکا اور جس نے کو کلکس کلان جیسی خطرناک تحریک کو اب تک جاری رہنے کی اجازت دی وہ ایسی تجویز کس طرح منظور کر سکتا تھا جو گوروں کو

گوروں کے ہمدوش کر دے اور پسماندوں کو میدان قربتی میں قدم مارنے کا موقعہ دے، چنانچہ نسلی امتیاز کو مٹانے کی تجویز نامنظور کر دی گئی اور یہ بتا دیا گیا کہ کالوں کو گوروں کے ساتھ قومی خدمات انجام دینے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے!

فنا فرمائیے مسٹر ٹنڈن، یو پی اسمبلی کے سپیکر ہیں، انہیں اپنی ذمہ داری کا احساس ہے، کانگریس اور جماعتا کا نعرہ بھی کانوں کا بہرا کر دینے والا ہے، اس کے باوجود اتحاد کے ایک اجتماع میں کہتے ہیں کہ مرکزی حکومت کی چند وزارتوں اور بیوروکریسی کی مخالفت پالیسی قابل مذمت ہے اور ساتھ ہی دستور ساز اسمبلی سے مطالبہ کیا کہ وہ ہندی کو ہندوستان کی سرکاری زبان قرار دے! حتیٰ کہ یہ بھی کہہ گئے کہ ہندوستان کا ایک قومی اور ایک زبان اختیار کرنی چاہیئے! کتنا بدنصیب ہے کہ مسلمانوں کے بیمار ہوتے ہی ہر بیماری کو مشاکہ ہندی کی بیماری کو مسلمانوں کی زبان کی بیماری ہی سمجھ لیتے ہیں، مگر ٹنڈن جی کے پیٹ کو صبر کہاں ہے!

اونچی گردن کے کرشمے

ہندوستان میں اب کوئی کام باقی نہیں رہا نہ غلامی، نہ فرائض سے غفلت، نہ چھوت چھات اور نسل پرستی، نہ فرقہ وارانہ نفرت، صرف ہندی کا کام باقی رہ گیا ہے جس پر ٹنڈن جی کو سارا زور صرف کر دینا پڑا! جب کوئی قوم بگڑتی ہے تو اسکی حد نہیں رہتی اب ٹنڈن جی کی گردن اونچی ہے، اسکو حرام ہے کہ انکی طرف سے کوئی کسر باقی رہے!

دل کی بات

واذا اذقنا الناس رحمۃ ..... الخ (قرآن پ ۲۵ ع ۱)

جب ہم لوگوں پر اپنی رحمتوں کی بارش کرتے ہیں تو ہمارے خوشی کے پھولے نہیں سماتے اور جب کبھی ان پر ان کی بداعمالیوں کی بنا پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو فوراً مایوس ہو جاتے ہیں۔

انسان کی نفسیاتی کیفیت کا نقشہ ہے اور سوچو کتنا صحیح نقشہ ہے عیش اور آرام کی زندگی میں انسان مستقبل کی پروا نہیں کرتا، سمجھتا ہے کہ زندگی کا باغ ہمیشہ یونہی گلزار رہے گا، کیا مجال کہ عیش پرستی میں خدا یاد آئے۔ یا مظلوموں کی امداد کا خیال چٹکیاں لے، مگر جب اس کی مغفلتوں اور عیش کوشیوں کا نتیجہ نکلتا ہے اور خدا کے قانون عدل کو حرکت ہوتی ہے تو دل توڑ کر اور مایوس ہو کر بیٹھ جاتا ہے، حالانکہ بات سیدھی یہ ہے کہ مصیبت میں خدا کی طرف رجوع کرو، اپنے اعمال کا جائزہ لو اور خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

جو خدا ہمیں سزا دیتا ہے وہی خدا ہمیں نیک اعمال کی توفیق بھی دے سکتا ہے۔ اسلام ہمیں کثرت پسند کرتا چاہتا ہے اس میں مایوسی کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہمت کرو۔ آگے بڑھو، امید کا سر چشمہ خشک نہ ہونے دو۔

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

آخری قسط

(۴) ہم کو اپنے بچوں کے لئے ابتدائی تعلیم کا جو انتظام کرنا ہے۔ یہ بہت ہی پیچیدہ مسئلہ ہے اور نئے سرے سے ہمارے غور و فکر کا محتاج ہے۔ ہندوستان میں سیکولر اسٹیٹ (غیر مذہبی حکومت) قائم ہو چکی ہے۔ یہ حکومت کسی کی مذہبی تعلیم کے حق میں نہیں، اگر ہم اپنا دماغ پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی یہی طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔ ہر شہر اور ہر قصبہ میں ہمیں اپنے بچوں کی تعلیم کا انتظام کرنا ہوگا اور بھی کام میں جو رخنہ تم کو خود کرنے پڑیں سب دست بجو ہوئی باتیں ہیں ہی کی طرف تمہاری توجہ دلائی ہے تم کیا کر رہے ہو؟

(۵) تمام ہی کاموں کے لئے تنظیم کی ضرورت ہے بڑے سرمایہ کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص اور گاؤں میں کام ہو سکتا ہے۔ مگر اصل سوال کام کرنے والوں کا ہے۔ ہونے کام کرنے والے ہمارے لیڈروں نے سارا توجہ ایک طرف رکھی تعمیر کی کاموں کی طرف توجہ نہ دی۔

سنہ ۱۹۳۷ء میں میں نے ملک میں دورہ کر کے جہاں سی انفشینٹ پانچوں کی لڑکی تھیں۔ ہر شخص نے واہ واہ کی اور مجھے جا بجا یہ دعوی لیکن کوئی نہ کہا کہ میں تم کو اس وقت تک جب تک کہ تم اپنے کاموں کو سنبھال نہ لو۔ ہمارے لیڈروں نے ملک میں ایک بڑا گروہ پیدا کر لیا جو سیاسی باتوں کے سوا اور کچھ نہ جانتا ہو اور نہ کرنا چاہتا ہو۔ اس کا سر چشمہ خشک نہ ہونے دو۔

(۶) ہندوستان کے بزدل ہیجڑے اگر پانی میں ڈوب مریں تو ان کا مرنا ان کی بے فیض زندگی سے ہزار درجہ بہتر ہوگا۔

یہودی عورتوں کو گرفتار کیا مگر فوراً بعد کے یہودیوں کے حوالہ کر دیا کہ ان کا عسکری اخلاق اور ان کی قومی روایات عورتوں کو محاربہ (جنگی سپاہی) تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں، بعض حالت جنگ میں پکڑی جاتی ہیں مگر عربوں کی غیرت گوارا نہیں کرتی کہ ان سے انتقام لیں اور ایسی جنگی قیدیوں کا ان کے ساتھ مردوں جیسا سلوک کریں یہ ماجرا کہ انہوں نے عربوں کے مقابلہ پر تلوار اٹھائی اور جنگ کے میدان میں فریق مخالف کی حیثیت سے نکلیں، لیکن اسلامی اور قومی غیرت ان کی نسوانیت کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔ انہوں نے عورت کو عورت کی جگہ رکھا اور ان پر

جنگی قوانین کا اطلاق نہ ہونے دیا؛ عورت پھر عورت ہے اور وہ مرد ہی کیا جو عورت کو عورت نہ سمجھے اور اس سے انتقام لے کر اپنی شجاعت کو بٹہ لگائے اب مقابلہ کرو ہندوستان کے ہندو اور مسلمانوں کی شجاعت اور غیرت کا کہ ان کے ہاتھوں سے بے گناہ عورتوں اور معصوم بچوں کو پناہ نہ مل سکی۔ بغیر لڑے تو ہماری بہنوں اور بیٹیوں کا یہ حشر ہوا، اگر وہ مقابلہ پر ڈٹتیں اور ان کی چھریاں سینوں میں پیوست ہوتیں تو خدا معلوم ان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا،

ہندوستان کے یہ بزدل ہیجڑے اگر پانی میں ڈوب مریں تو ان کا مرنا ان کی بے فیض زندگی سے ہزار درجہ بہتر ہوگا۔

سیر و سیاحت

سیاحت

(۹)

سیر

ہمین کی ایک تیرہ سالہ لڑکی مس بانگ لی کا واقعہ ہی ہے کہ اس نے ۱۲ سال سے کچھ نہیں کھایا۔ کتنی بے ایک عجیب کہانی تھی اس دن ہے اور آج کا دن ایسی بھوک اڑی کہ روٹی کی کبھی ضرورت ہی باقی نہ رہی۔

— اور پھر آج تک زندہ ہے اور تندرست بھی ہے۔

— خبر ہے کہ امریکہ کے ماہر نباتیات علاقہ پر جھکے جا رہے ہیں جہاں وہ اس معاملہ کی تحقیقات کریں گے

کیا اچھا ہو ہماری سرکار بھی امریکہ کے نقش قدم پر چل کر اپنا ایک طبی مشن چین جیسے ملک میں بھیجے اور وہاں خوراک بھرا دوا دارو کا انتظام کرے کہ کل قحط زدہ علاقہ بہت پریشان ہیں ایسے کیسے ہیں ان کی پریشانی دور ہو جائے۔ اور اس کا ثواب کیا عجب ہے ان انجینئری مشن کو ملے جو ڈیموں کے بنانے کے لئے گئے ہیں۔ حالانکہ ان کی ذمہ داریوں کے بھی پیمانے کیے جا رہے ہیں ہاں آسانی سے اس کے پہنچنے کے سامنے سے سارے مسائل حل ہو جائیں جیسے کہ وہ ہوتے ہیں —

مثال کے طور پر اگر بنگال کی مردم شماری کے روٹی کا غلہ کر کے مثال کے طور پر بنگال کے لئے بنا دی گئی ہے روٹی کے لئے جائے جیسی کوئی ایک [illegible] کہ ہم تم روٹی کھاتے ہو ہم تمہیں روٹی (۵) دیتے ہیں۔ فوراً کام ہو جائے واپس نہ آجائے تو [illegible] فلاں جب اشکا ڈالے کہ میں دن رات دعا کرتا ہوں روٹی ہیں ملتی تو اس کے گھر بھیجی کر لی پہنچا دو۔ وہ خوش اور اس کے بال بچے خوش۔ کہی جائیں ہیں کہ ہاں سے روپوں کے اٹھانی بھی نہ پڑیں۔ اسی طرح سرکاری لڑکوں پر بیٹھنے والی ساعت لگ کر کوئی بھی دعا کر کے مہینے کی ایک گنتی ہے چینی کوئی دیدی تو ہم ہر احسان مند رہے — ہمارا خیال ہے چینی کوئی کا نام سن کر وہ خوشی سے ناچنے لگیں گے —

— آج کل کی دنیا میں روپیہ سب کچھ نہیں ہے

خطوط

اڈیٹر کے نام

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بالپور کی یادگار

محترم اڈیٹر صاحب! ہندوستان کی آزادی ہو تو ہمیں غلامی کے دور کی تمام رسوم آہستہ آہستہ چھوٹتی چلی جا رہی ہیں کچھ تو حکومت نے خاتمہ کر دیا ہے اور کچھ عوام خود بخود ترک کرتے جا رہے ہیں۔ برٹش حکومت کے زمانہ میں تمام سرکاری و غیر سرکاری دفاتر میں اور اگر کے دن کی تعطیل عام تھی اور ایک بار عوامی چل رہی ہے۔ حالانکہ آزاد کی جمہوری ذہب کے اصول کے مطابق منائی جاتی ہے۔ اب جو کہ ہندوستان گورنمنٹ کے ہندوستان سنتری حکومت کا غیر مذہبی ہونے کا اعلان اعلان کر چکے ہیں۔ اس لئے کسی ایک مذہب کے اصول پر مبنی ہیں اگر ان کی تعطیل کرنا اس اعلان کی مخالفت کرنا ہے۔ ہاں حکومت ہند سے ہمارا مطالبہ ہے کہ وہ اگر کی تعطیل کو تو آزادی کا جشن کہہ کر منایا جائے۔ اور [illegible] کی تعطیل عام قرار دی جائے جس میں ہندوستان کی ہر ایک ہندو مسلمان سکھ عیسائی بلا تفریق مذہب و ملت شریک ہو سکتا ہے۔ تاکہ ہندی میں شہادت پاکر اس دنیا سے کوچ فرمایا۔ اس دن کی تعطیل کسی مذہب والے کو اعتراض نہیں ہو سکتا اور آزاد ہندوستان میں بالپور کی یادگار ہمیشہ جدید نام ہو سکی۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت ہند ہماری اس تجویز پر ضرور غور کرے گی۔

غضنفر الرحمٰن وام پور ۸ر جون

افواہیں

مکرمی ایڈیٹر صاحب! دہلی میں بہت عرصے سے مختلف قسم کی افواہیں اڑ رہی تھیں۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ دہلی کی حکومت نے اس مرتبہ سخت قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کر لی ہیں۔ اور اس بات کا کوئی امکان نہیں کہ پہلے کی طرح حکومت کی لاعلمی میں گڑبڑ شروع ہو جائے اس سلسلہ میں بہت کافی گرفتاریاں بھی ہو چکی ہیں۔ لیکن فسادات صرف غنڈے ہی برپا نہیں کرتے۔ نہیں دوسرے لوگ بھی شریک ہوتے ہیں جہاں جہاں بھی فسادات ہوئے وہاں کے واقعات سے اس بات کی تائید ہوتی ہے۔ میری رائے میں ان احتیاطی انتظامات کے علاوہ جو حکومت نے کئے ہیں۔ حکومت کو اس بات کا بھی اعلان کرنا چاہیئے کہ قانون شکنی کرنے والے ہر آدمی کو گولی مار دی جائے گی۔ اگر حکومت نے اس قسم کا اعلان کر دیا اور ایسا طرز عمل اختیار کیا جس سے فسادیوں کو یہ یقین ہو جائے کہ حکومت اپنے اس اعلان پر پوری طرح چلے گی تو فسادیوں کو کسی بات کی ہمت نہ ہوگی۔

احمد علی دہلی ۸ر جون

سڑکوں کے نئے نام

مکرمی ایڈیٹر۔ یہاں بہت سے لوگوں میں یہ خیال پیدا ہو رہا ہے کہ کیا کوئی ہندو ایک غیر مذہبی ریاست ہے، اور اس کا اظہار ہماری زندگی کے ہر پہلو میں ہونا چاہیئے۔ میں نے اگر ہندو کلچر کی وضاحت کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا تھا کہ ہندوستان کی ہر ریاست میں ہندو کلچر کی جھلک ہونی چاہیئے۔ تو اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں تھا کہ ہندو ریاست میں دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ کوئی امتیاز برتا جائے۔ ہندو ریاست میں ہندو کلچر کی جھلک کا مطلب یہ ہے کہ ہندو ریاست کے ہر شعبہ میں ہندو کلچر کی جھلک ہونی چاہیئے۔ مثلاً ہندو ریاست کے ہر محکمہ میں ہندی کا استعمال ہونا چاہیئے۔

دارالسلطنت

۱۰ جون ۱۹۴۸ء

دکان میں قتل

دہلی کی پولیس نے کل انچرٹن روڈ پر ایک دوکان کا تالا توڑ کر کھولا۔ دوکان میں سے ایک جوان کی لاش ملی۔ جس کی بابت یہ کہا جاتا ہے کہ وہ اس کی گولی سے مقتول ہوا۔ دوکان میں سے ایک ریوالور بھی برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی ہے۔ بیان ابھی کوئی نہیں ہوا۔

ٹاؤن ہال پر ایمرجنسی دفتر

مقامی حکومت نے ٹاؤن ہال میں ایک ایمرجنسی دفتر کھولنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ حکومت کے تمام حفاظتی انتظامات کو ایک مرکز کے ماتحت کیا جا سکے۔

گرفتاریاں

حفظ امن کے لئے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جو گرفتاریاں عمل میں لائی جا رہی ہیں ان کی تعداد ۱۰۰ تک پہنچ گئی ہے۔ آج صبح پولیس نے قرول باغ سے کیپٹل پور کے مقیم کانگریسی لیڈر رحمانی کو گرفتار کر لیا۔

لیڈی مونٹ بیٹن کی سرگرمیاں

لیڈی مونٹ بیٹن نے دریا گنج میں زنانہ شفاخانہ کے نئے وارڈ کا معائنہ کیا۔ آپ نے ڈاکٹر شاہ سے ملکر زچہ و بچہ کے ہسپتال کا بھی معائنہ کیا۔

نئی دہلی کے اخبار مساوات کا اجراء

جناب بلند بھیم پہاڑ گنج نئی دہلی سے ہفت روزہ اخبار مساوات کا اجراء کیا ہے۔ مسلم صاحب آزاد کی زیر ادارت مساوات کا پہلا پرچہ ہمارے سامنے ہے۔ ۱۶ صفحہ کا پرچہ عمدہ کاغذ پر چھپا ہے۔ اخبار کی پالیسی آزاد ہے۔ اور اس کا مقصد مسلمانوں کی ترقی اور بہبودی ہے۔ ہم مساوات کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اس کی کامیابی کے لئے دعا گو ہیں۔

صدر کانگریس کو صدمہ

اخبار کیٹ صدر شہر کانگریس کی جوان سال دختر اس دارفانی سے کوچ کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دیں اور مولوی صاحب و دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ عام

گذشتہ رات حلقہ عزیز کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام محلہ کشمیری دروازہ شمل پل کمیہ ہان پر ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں لالہ بھارد چند سابق صدر ریوجی کمیٹی و بابو سیلارام ایڈووکیٹ اور سید راغب حسن صاحب نے بذریعہ مسلم اتحاد پر تقاریر کیں۔ اور اہل شہر سے پرزور اپیل کی۔ سامعین پر کافی اثر ہوا۔

آگ لگ گئی

آج شام ساڑھے چار بجے ایم۔ ای۔ ایس کے دفتر میں اچانک آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ سے بھی آگ پر قابو نہ پایا جا سکا۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ کا ہے۔

بچہ کٹ گیا

آج چھوٹی لائن (جو کہ سہارنپور سے شاہدرہ تک جاتی ہے) کے اسٹیشن کے قریب ایک چھ سات سالہ بچہ ریل کے نیچے آ کر کٹ گیا۔ بچہ کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ہسپتال پہونچنے کے چند منٹ بعد ہی مر گیا۔

(نامہ نگار خصوصی)

بلدوانی جمعیۃ علماء کا تعزیتی جلسہ

بلدوانی ۱۵ جون (بذریعہ ڈاک) جمعیۃ علماء بلدوانی کی مجلس منتظمہ کا اجلاس دفتر جمعیۃ میں منعقد ہوا جس میں مگر اسوں کے علاوہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اور حافظی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر تعزیت کی تجویز پیش ہوئی۔ دعائی مغفرت پر دیکھیے

سہارن پور کی خبریں

(بذریعہ ڈاک)

جھگڑا ہو گیا

گذشتہ روز شام کے وقت جو کے قریب بازار طبیلہ کاپس سنٹرل جیل کے سامنے اکثریت کے فرق کے دو آدمیوں میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ شنید ہے کہ ایک نے دوسرے کے سر میں بندوق کا کندہ مار دیا جس کی وجہ سے سر میں شدید ضرب آئی۔ اور سر پھٹ گیا۔ زخمی کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن زخمی کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

صدر کانگریس کو صدمہ

اکل مولوی عبدالحق صاحب اٹاوہ کیٹ صدر شہر کانگریس کی جوان سال دختر اس دارفانی سے کوچ کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دیں اور مولوی صاحب و دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ عام

گذشتہ رات حلقہ عزیز کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام محلہ کشمیری دروازہ شمل پل کمیہ ہان پر ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں لالہ بھارد چند سابق صدر ریوجی کمیٹی و بابو سیلارام ایڈووکیٹ اور سید راغب حسن صاحب نے بذریعہ مسلم اتحاد پر تقاریر کیں۔ اور اہل شہر سے پرزور اپیل کی۔ سامعین پر کافی اثر ہوا۔

آگ لگ گئی

آج شام ساڑھے چار بجے ایم۔ ای۔ ایس کے دفتر میں اچانک آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ سے بھی آگ پر قابو نہ پایا جا سکا۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ کا ہے۔

بچہ کٹ گیا

آج چھوٹی لائن (جو کہ سہارنپور سے شاہدرہ تک جاتی ہے) کے اسٹیشن کے قریب ایک چھ سات سالہ بچہ ریل کے نیچے آ کر کٹ گیا۔ بچہ کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ہسپتال پہونچنے کے چند منٹ بعد ہی مر گیا۔

(نامہ نگار خصوصی)

ہلدوانی جمعیۃ علماء کا تعزیتی جلسہ

بلدوانی ۱۵ جون (بذریعہ ڈاک) جمعیۃ علماء بلدوانی کی مجلس منتظمہ کا اجلاس دفتر جمعیۃ میں منعقد ہوا جس میں مگر اسوں کے علاوہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اور حافظی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر تعزیت کی تجویز پیش ہوئی۔ دعائی مغفرت پر دیکھیے

ہم زمینداروں کو ختم نہیں کرنا چاہتے ہیں آچاریہ نریندر دیو

سوشلسٹ پارٹی کے اس اعلان سے خوش ہو کر زمیندار ناچنے لگے

نئی دہلی ۱۵ جون۔ آج ہی آنے والی اطلاعات بتلاتی ہیں کہ یوپی سوشلسٹ پارٹی نے مبینہ طور پر ایک کانفرنس کے نمائندوں کے سامنے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ زمینداروں کو ختم نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ اس اعلان سے یوپی کے زمیندار بہت خوش ہو گئے ہیں۔ وہاں اپنی انتخابی مہم کو تیز کر دیا ہے۔ وہ عام کیمپ میں اپنے نصب العین دن چند الفاظ میں بیان کرتے ہیں کہ ہم ملوں، فیکٹریوں اور تجارتی اداروں کو قومی ملکیت بنانے کے لئے جد وجہد کر رہے ہیں۔

ہم زمینداروں اور کسانوں کے اقتصادی اور اخلاقی مسائل کو بہتر بنانا چاہتے ہیں ہم کو کسی پارٹی سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیئے اور نہ زمینداروں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ آچاریہ نریندر دیو نے کہا کہ بعض زمینداروں نے اس خوف کی وجہ سے سوشلسٹ پارٹی کی تنظیم کا ارادہ چھوڑ دیا ہے۔ اگر وہ سمجھتے تو انہیں معلوم ہو جاتا کہ ہم زمینداروں کو ختم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔

کہا جاتا ہے کہ اگر سوشلسٹ انتخابات میں کامیاب ہو گئے تو وہ جو حکومت کی مخالفت نہیں کریں گے۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہ ایک مستحکم اور منظم حزب مخالف قائم کریں گے۔

بعض ضلعے سوشلسٹوں کو کہہ رہے ہیں کہ وہ زمینداری کا استیصال کر کے رہیں گے اور انگریزی کی وسیع پیمانے پر پنچائتوں کے ذریعہ کرائیں گے۔ کچھ اضلاع میں ایسے مزدوروں نے جن کے پاس زمین نہیں ہے فصلوں کے کاٹنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ گران کو دوگنی کی کس بغیر انگلیاری زمینوں دی جائے اور ان کی مزدوری کا معقول معاوضہ دیا جائے۔ اس بات پر ایک بڑے زمیندار دل میں اور مزدوروں میں جھگڑا اچھا ہو گیا جس میں مزدور پٹے۔

مزدوروں کے کانگریس سے بدظن ہو جانے اور پرجا سوشلسٹ کی حمایت پارٹی کے صدر مسٹر ٹھیر یعنی لاری در آچاریہ نریندر دیو کے دورہ ضلع مظفر نگر سے یوپی کے کانگریسی حلقوں میں تشویش ہو رہی ہے۔ تاہم کانگریس کے اسٹوڈنٹ میں گانچی کا نام ایک موثر رہنما ہے جس کے اشتعال سے کانگریسی امیدواروں کو آگاہ ہیں کامیاب ہو جانے کی توقع امید ہے۔

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

(بقیہ صفحہ دوکالم ۴)

سے کھیلنے تھے اور ہر طرح بے خانماں ہوئے۔ عین وقت پر تمہاری قربانیاں سامنے نہ آئیں اور تمہارے شاندار ماضی نے جو ساکھ پیدا کی تھی وہ تم کھو بیٹھے۔ آؤ اس ملک میں پھر سے اپنا اعتماد پیدا کریں اور وہ کر دکھائیں جو ہمارے اسلاف نے کیا تھا، محبت، ایثار، پیم اور اہنسا کی کی ہر یں ملک میں پھیلا دیں۔ صوفیائے کرام کے طریقوں کو اختیار کریں۔ خواجہ اجمیری کے نقش قدم پر چلیں۔ سلطان الاولیاء خواجہ نظام الدین کی پیروی کریں۔ پیار میں، اخوت انسانی، اور خدمت خلق کا جو پیغام حضرت شہاب الدین، بختیار کاکی، معین الدین، اور حضرت مخدوم شرف الدین بہاری نے پہنچایا تھا اس کی از سر نو تکمیل کریں، خدا یقیناً ہماری مدد کرے گا اور ہمارے ستقبل کو روشن تر بنائے گا

آئندہ آنے والے چند سال تمہاری قسمت یا بنائیں گی یا ناکامی کا پیغام لائیں گے۔ اب تمہیں اختیار ہے کہ ان میں سے کون سا پیغام پسند کرتے ہو ایک یاد بھی ناکام ہوں جا سکتا۔

ہم کو چاہیئے کہ اس مصیبتوں کو برداشت کرنا سیکھیں اور آگے بڑھیں۔ آگے بڑھنے کا یہ موقع ہے۔ اور اخبار پر بھی اپنے نظریات کو مستحکم کرنا ہے۔ اور اخبار پر بھی اپنے نظریات کو مستحکم کرنا ہے کہ وہ اس قسم کے حرکات سے مسلمانوں کے حق بات سے نہ پھسلے۔ ہم قرآن کو خدا کی کتاب اور سچی کتاب سمجھتے ہیں ہمارا یقین ہے کہ یہود جس طرح سینکڑوں برس سے ذلت کی زندگی بسر کر رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی در بدر مارے مارے پھریں گے۔ امریکہ اور روس کی امداد ان کو خدا کی عذاب سے نہیں بچا سکتی۔ نجات صرف خلوص استقامت کو چھوڑنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

اور یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے شرارت پسند اخبارات سے باز پرس کرنی چاہیئے۔

اس کی تائید مولانا محمد یحییٰ صاحب نے فرمائی۔

ساورکر کے مقدمہ کی پیروی

ڈاکٹر جیکر نے انکار کر دیا

بمبئی ۱۵ جون۔ پریوی کونسل کے سابق ممبر ڈاکٹر ایم۔ آر۔ جیکر نے آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے سابق صدر مسٹر وی ڈی ساورکر کے مقدمہ کی پیروی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

اطلاع ملی ہے کہ مہاراشٹر صوبائی ہندو مہاسبھا کی قائم کردہ ڈیفنس کمیٹی نے جو کہ مسٹر ساورکر اور دوسرے ملزموں کے مقدمہ کی پیروی کے لئے انتظامات کر رہی ہے۔ ڈاکٹر جیکر سے مسٹر ساورکر کا مقدمہ لینے کی درخواست کی تھی لیکن ڈاکٹر جیکر نے "دوسری مصروفیات" کی وجہ سے معذرت کا اظہار کیا ہے۔

چین میں ۳ محاذوں پر سرکاری فوجوں کی کامیابی

شانٹنگ میں ۳ ہزار کمیونسٹ کام آئے بھاگتے ہوئے کمیونسٹوں پر بمباری

نانکنگ ۱۵ جون۔ یہاں کے سرکاری حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے جنگ کے ۳ اہم محاذوں پر اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ گذشتہ چند ہفتوں میں دشمن چین کے محاذ جس فتح پر فوجی بصیرت سے بڑی توپخانہ کی فراوانی سے کام کیا گیا تھا۔ اس کی اس ملک میں پھر سے اپنا اعتماد پیدا کریں اور وہ کر دکھائیں جو ہمارے اسلاف نے کیا تھا، محبت، ایثار، پیم اور اہنسا کی کی ہر یں ملک میں پھیلا دیں۔ صوفیائے کرام کے نقش قدم پر چلیں۔ سلطان الاولیاء خواجہ نظام الدین کی پیروی کریں۔ پیار میں، اخوت انسانی، اور خدمت خلق کا جو پیغام حضرت شہاب الدین، بختیار کاکی، معین الدین، اور حضرت مخدوم شرف الدین بہاری نے پہنچایا تھا اس کی از سر نو تکمیل کریں، خدا یقیناً ہماری مدد کرے گا اور ہمارے ستقبل کو روشن تر بنائے گا

آئندہ آنے والے چند سال تمہاری قسمت یا بنائیں گی یا ناکامی کا پیغام لائیں گے۔ اب تمہیں اختیار ہے کہ ان میں سے کون سا پیغام پسند کرتے ہو ایک یاد بھی ناکام ہوں جا سکتا۔

ہم کو چاہیئے کہ اس مصیبتوں کو برداشت کرنا سیکھیں اور آگے بڑھیں۔ آگے بڑھنے کا یہ موقع ہے۔ اور اخبار پر بھی اپنے نظریات کو مستحکم کرنا ہے۔ اور اخبار پر بھی اپنے نظریات کو مستحکم کرنا ہے کہ وہ اس قسم کے حرکات سے مسلمانوں کے حق بات سے نہ پھسلے۔ ہم قرآن کو خدا کی کتاب اور سچی کتاب سمجھتے ہیں ہمارا یقین ہے کہ یہود جس طرح سینکڑوں برس سے ذلت کی زندگی بسر کر رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی در بدر مارے مارے پھریں گے۔ امریکہ اور روس کی امداد ان کو خدا کی عذاب سے نہیں بچا سکتی۔ نجات صرف خلوص استقامت کو چھوڑنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

اور یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے شرارت پسند اخبارات سے باز پرس کرنی چاہیئے۔

اس کی تائید مولانا محمد یحییٰ صاحب نے فرمائی۔

مراد آباد کی خبریں

۵ جون ۱۹۴۸ء

جلسہ ملتوی

جناب صدر جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد اطلاع دیتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کا جو جلسہ چند وجوہ کی بنا پر ۱۳ جون کو ہونے والا تھا جنرل وجوہ کی موجودہ فضا کے ماتحت ۱۵ جون تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ چند وجوہ میں ہم کے حادثہ کے بعد حالات قطعی اس کی اجازت نہیں دیتے کہ یہاں جلسہ کا جلسہ کیا جا سکے۔ لہٰذا تمام اراکین ضلع کو نوٹ کر لینا چاہیئے کہ مرسلہ کیلنڈر منسوخ کیا جاتا ہے آئندہ مقام اور تاریخ کے لئے دوسرے اعلان کا انتظار فرمائیں۔ جو قرار جلسے عام اراکین کی خدمت میں بھیجا جائے گا۔

جلسہ معراج النبیؐ

رات مسلمان مراد آباد ایک جلسہ عام محلہ سوداگران میں منعقد ہوا جس میں مولانا محمد اسحاق صاحب نے مقرر اور اس کے اکثر پرسیر حاصل تقریر فرمائی۔ رفاہ اتحاد میں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کی تجویز پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ فلسطین کے مظلوم عربوں کی اور روس جیسی خود غرض حکومتیں مداخلت نہ کریں تو یہودی جنگ آزادی عربوں کے ہاتھ میں ہو۔ ہم مسلمان یہودی طریقہ عربوں کے ساتھ میں کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے۔ تو فلسطین تقسیم ہو

مسلمان مراد آباد کا یہ جلسہ عربوں کے اس مطالبہ کو کہ فلسطین عربوں کا ہے اس میں کسی یہودی غیر کا حصہ برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اور فلسطین کو تقسیم کیا جا سکتا ہے معقولیت پر مبنی سمجھتا ہے۔ اور عربوں کو یقین دلاتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان عربوں کے ساتھ ہیں۔

نیز حکومت ہند کو مبارکباد دیتا ہے کہ اس نے نام نہاد یہودی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور اس طرح عربوں کی حمایت کی۔

تجویز نمبر ۲ مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ اپنے حیات کے اس ایڈیٹوریل جس میں قرآن پاک اور حضور اکرمؐ پر گستاخانہ حملے کئے ہیں بہ نظر حقارت دیکھتا ہے۔ اور اخبار پر بھی اپنے نظریات کو مستحکم کرنا ہے کہ وہ اس قسم کے حرکات سے مسلمانوں کے حق بات سے نہ پھسلے۔ ہم قرآن کو خدا کی کتاب اور سچی کتاب سمجھتے ہیں ہمارا یقین ہے کہ یہود جس طرح سینکڑوں برس سے ذلت کی زندگی بسر کر رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی در بدر مارے مارے پھریں گے۔ امریکہ اور روس کی امداد ان کو خدا کی عذاب سے نہیں بچا سکتی۔ نجات صرف خلوص استقامت کو چھوڑنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

اور یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے شرارت پسند اخبارات سے باز پرس کرنی چاہیئے۔

اس کی تائید مولانا محمد یحییٰ صاحب نے فرمائی۔

نوٹس برائے اطلاع عام

بموجب دفعہ ۱۱ ایسٹیٹ ایکٹ ایک اسکیم (جس کا نفاذ موجب دہلی میں کیا جا رہا ہے۔ کسٹوڈین جائداد کو یہ اختیار ہے کہ ان کی فہرست جائداد متروکہ گوٹ نمبر ۳ کا قبضہ لے لیں۔ اور ضلع کے ہر شخص کو جو اس گوٹ کی کسی جائداد کے بارے میں کوئی اعتراض ہو۔ کہ کسی اندراج

دارالسلطنت

۱۰ جون ۱۹۴۸ء

دکان میں قتل

دہلی کی پولیس نے کل ایجرٹن روڈ پر ایک دوکان کا تالا توڑ کر کھولا۔ دکان میں سے ایک نوجوان کی لاش ملی۔ جس کی بابت یہ کہا جاتا ہے کہ وہی کل گذشتہ شب دکان میں گھس کر قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے قاتل کی تلاش شروع کر دی ہے۔ لیکن ابھی کوئی کامیابی نہیں ہوئی ہے۔

ٹاؤن ہال میں ایمرجنسی دفتر

مقامی حکومت نے ٹاؤن ہال میں ایک ایمرجنسی دفتر کھولنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ حکومت کے تمام حفاظتی انتظامات کو ایک مرکز کے ماتحت کیا جا سکے۔

گرفتاریاں

حفظ امن کے لئے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جو گرفتاریاں عمل میں لائی جاری ہیں ان کی تعداد ۱۰۰ تک پہنچ گئی ہے۔ آج صبح پولیس نے قرول باغ سے کمیل پور ملہم کانگریسی لیڈر رسوالی تم دو درجن کو گرفتار کر لیا۔

لیڈی مونٹ بیٹن کی سرگرمیاں

کل لیڈی مونٹ بیٹن نے دریا گنج میں زنانہ شفاخانہ کے تپ دق کے اسپتال کا معائنہ کیا۔ آپ نے ڈاکٹروں اور نرسوں سے دیر تک بات چیت کی۔ ایک بیمار نے جواب دیتے ہوئے لیڈی موصوف سے کہا کہ وہ ہمارا شفاخانہ کے شاندار کمرہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔ اس سے پہلے اسپتال کی کمیٹی منتظمہ کے صدر سر فضل حسین نے لیڈی موصوف سے اسپتال کا تعارف کرایا۔ آپ نے بتایا کہ ضلع دات سے پہلے تقریباً ایک لاکھ مریض سالانہ اسپتال میں علاج کرانے کے لئے آتے تھے۔ آپ نے دکھوہ زنانہ اسپتال کا بھی معائنہ کیا۔

نئی دہلی کی آبادی میں اضافہ

(ڈاب بلڈنگ بیورو) نئی دہلی سے جناب لالہ سنگھ صاحب آزاد کی زیادہ آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ اضافہ پہلے پشاور، مویہ سرحد سے تعلق رکھنے والے مسلم اقوام کا کانگریسی اصولوں کا پرچار، آزادی کی جنگ اور خدائی خدمت گار تحریک کا زور دست حامی تھا۔ اب یہ خبر یہ علاقہ دہلی کے تعلق دہلی سے شائع ہو رہا ہے۔

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھیے)

فسادات بہاول پور

مظلوموں کی اعانت کا اسلامی فرض علماء حق نے کس طرح ادا کیا

ہزاروں اشخاص نے ایک فتوی سے متاثر ہو کر لوٹا ہوا مال واپس کر دیا

دہلی ۱۰ جون۔ علماء حق نے فساد کے مظلوم متاثرین کی بیش بہا اسلامی فرض ادا کیا ہے اور اس کے لئے انہوں نے بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا۔ ریاست بہاولپور میں فساد ہوا اور غیر مسلموں کی جان کے لالے پڑ گئے۔ مگر علماء حق نے نہ صرف تعلیم کا ساتھ دیا بلکہ انہیں اسلام کی بہترین تعلیم کے ذریعہ ان کا فرض یاد دلایا اور غیر مسلموں کی جان و مال کے تحفظ کے لئے جس ہمدردی و قربانی کا ثبوت دیا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

۱۹ ستمبر کو بہاولپور کے شیخ الحدیث مولانا عبدالغفار صاحب نے ایک فتوی دیا تھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ مسلمانوں کے لئے غیر مسلموں کا مال قطعی حرام ہے اور اگر جان اور عزت و آبرو کا تحفظ غیر مسلمان کا ذمہ ہے فریضہ اسلامی کے تمام فتوی ۱۹ ستمبر مشتہر کئے گئے۔ بعد میں استفتاء شائع ہوا۔ جس میں حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کے فتوی سے حاصل ہوا ہے جسے ہم مولانا محترم کے شکریہ کے ساتھ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جو ہندو اپنے گھروں کو مسلمان کے حوالہ کر کے شہر چھوڑ گئے ہیں ان لوگوں کی نقل مکانی کرنا۔ ان کا مکان اور اسباب گھر والوں کے جانا اور متعلقہ جائیداد کی حفاظت کرنا مسلمانوں کا فرض ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب

جو غیر مسلم پاکستان کے حدود کے اندر رہتے ہیں ان کے مال۔ جان۔ عزت سب محفوظ اور مصئون ہیں۔ ان سے کسی قسم کا تعرض کرنا۔ لوٹ کر گھر لانا قتل نسلی کرنا سب قطعی حرام ہے اس کو مال غنیمت قرار دینا حرام کو حلال کرنا ہے جو کفر تک پہنچتا ہے ہاں جو غیر مسلم قوم آلات جنگ کا استعمال کر کے جنگ کرے اس کا مال، مال غنیمت ہے مگر وہ مسلمان بادشاہ اور اس کی فوجی حاجت کے لئے ہے دوسرے لوگوں کے لئے جائز نہیں (ایسے مال کی تقسیم بادشاہ وقت اپنے ہاتھوں شرعی قوانین کے مطابق کرے گا) اگر لاعلمی میں ایسا ہوا ہے تو فوراً ایسے مال کو واپس کر دینا چاہیئے۔ واللہ اعلم

حررہ العبد اعلم

مولوی غلام محمد صاحب گھوٹوی۔ بہاول پور

اس فتوی کی اشاعت کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہزاروں فرزانان توحید نے لوٹا ہوا مال واپس کر دیا۔

امرتسر میں دو سکھ خاندانوں میں فساد

چار آدمی قتل ہو گئے

امرتسر ۹ جون۔ چاک بابا اتل سے چار سکھوں کے قتل کی خبر موصول ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دو سکھ خاندان میں تنازعہ ہو گیا تھا۔ اس پر دو سکھ فریق آپس میں لڑ پڑے۔ ڈاکٹر ہری سنگھ جانی ایڈیٹر روزنامہ ڈاکٹر (گورمکھی) اور ان کے ساتھ دو اور آدمی موقعہ پر ہی قتل کر دیئے گئے۔

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھیے)

سہارن پور کی خبریں

(بذریعہ ڈاک)

جھگڑا ہو گیا

گذشتہ رات شام کے وقت بیو کے قریب بازار رشید گنج میں سنٹرل بیکس کے سامنے اکثریت کے فرق کے دو آدمیوں میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ سنا ہے کہ ایک نے دوسرے کے سر میں بندوق کا کندہ مار دیا جس کی وجہ سے سر میں شدید ضرب آئی۔ دوسرا بھاگ گیا۔ زخمی کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن زخمی کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

صدر کانگریس کو صدمہ

اکمل مولوی مباحث صاحب ایڈووکیٹ صدر شہر کانگریس کی جوان سال دختر اس دار فانی سے کوچ کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دیں اور مولوی صاحب و دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ عام

گذشتہ رات حلوہ حزبی کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام محلہ لکھی دروازہ متصل ہال کمیٹی ان پر ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں لالہ بہادر چند سابق صدر میونسپل کمیٹی و بابو جیلا رام ایڈووکیٹ اور سید راغب حسن صاحب نے ہندو مسلم اتحاد پر تقاریر کیں۔ اور اہل شہر سے پرامن رہنے اور افواہوں پر یقین نہ کرنے کی پرزور اپیل کی۔ سامعین پر کافی اثر ہوا۔

آگ لگ گئی

آج شام ساڑھے چار بجے ایم۔ ای۔ ایس کے دفتر میں اچانک آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ سے بھی آگ پر قابو نہ پایا جا سکا۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ کیا ہے۔

بچہ کٹ گیا

آج چھوٹی لائن (جو کہ بھانپور کے اسٹیشن کے قریب ایک چھ سات سالہ بچہ ریل کے نیچے آ کر کٹ گیا۔ بچہ کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ہسپتال پہونچنے کے چند منٹ بعد ہی مر گیا۔

(ناصر نگار رشیدی)

ہلدوانی جمعیۃ علماء کا تعزیتی جلسہ

ہلدوانی ۸ جون (بذریعہ ڈاک) جمعیۃ علماء ہلدوانی کی جلسی منعقد کا اجلاس دفتر جمعیۃ میں منعقد ہوا جس میں مقامی اصوں کے علاوہ مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی المیہ قتل پر تعزیت کے اشتعال پر تعزیت کی تجویز پاس ہوئی۔

ہم زمینداروں کو ختم نہیں کرنا چاہتے ہیں، آچاریہ نریندر دیو

سوشلسٹ پارٹی کے اس اعلان سے خوش ہو کر زمیندار ناچنے لگے

نئی دہلی ۸ جون۔ الہ باد سے آمدہ اطلاعات متعلقہ ہیں کہ یوپی سوشلسٹ پارٹی نے ہیں کے مہمان تاسک کانفرنس کے فیصلوں کے متعلق پریس کانفرنس منعقد کی ہے۔ وہاں اپنی انتخابی مہم کو تیز کر دیا ہے وہ عوام کے سامنے اپنا نصب العین دن چند الفاظ میں کہتے ہیں کہ ہم ملوں، فیکٹریوں اور تجارتی اداروں کو قومی ملکیت بنانے کے لئے جد وجہد کر رہے ہیں۔

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

(بقیہ صفحہ دو کالم ۴)

سے کھیلنے لگے اور ہر طرح بے خانماں ہو گئے۔ عین وقت پر تباہ کن قربانیاں سامنے نہ آئیں اور ہمارے شاندار ماضی نے جو ساکھ پیدا کی تھی وہ ہم کھو بیٹھے۔ آج اس ملک میں پھر سے اپنا اعتماد پیدا کریں اور وہ کر دکھائیں جو ہمارے اسلاف نے کیا تھا، محبت، ایثار، پریم اور اہنسا کی کہ ہر یں ملک میں پھیلا دیں۔ صوفیائے کرام کے طریقوں کو اختیار کریں۔ خواجہ اجمیر کے نقش قدم پر چلیں۔

سلطان الاولیاء خواجہ نظام الدین کی پیروی کریں۔ بہار میں اخوت انسانی، اور خدمت خلق کا جو پیغام حضرت شہاب الدین، یحییٰ منیری، اور حضرت مخدوم شرف الدین بہاری نے پہنچایا تھا اس کا ذکر تو کیا کریں، خدا ابھی ہماری سود کرے گا اور ہمارے مستقبل کو روشن تر بنا دے گا

آئندہ آنے والے چند سال تباہی، موت یا زندگی کا پیغام لائیں گے۔ اب ہمیں اختیار ہے کہ ان میں سے کون سا پیغام پسند کرتے ہیں ایک کو بھی ضائع نہیں کیا جا سکتا۔

ہم کو چار پانچ برس ان مصیبتوں کو برداشت کرنا ہے بڑھو اور آگے بڑھو۔ ہمت کر کے ان جھاڑیوں کو کاٹ ڈالیں اور اپنی سوسائٹی میں ایک نیا انقلاب پیدا کریں۔ ؎

اٹھا اور زمیں پہ نیا لالہ زار پیدا کر
نہ آئی ہو کبھی وہ بہار پیدا کر
بہار میں تو زمیں سے بہار اگتی ہے
جو مر دے تو خزاں میں بہار پیدا کر

چین میں ۳ محاذوں پر سرکاری فوجوں کی کامیابی

شانتنگ میں ۳ ہزار کمیونسٹ کام آئے۔ بھاگتے ہوئے کمیونسٹوں پر بمباری

شانتنگ ۸ جون۔ یہاں نیم سرکاری حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے جنگ کے ۳ اہم محاذوں پر اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں گذشتہ ہفتہ چند ہفتوں میں وسطی چین کے محاذ جس فتح پر فوجی بصرہ سے بڑی خوشخبری فراہم کر رہے ہیں وہ جنوب مغربی شان میں حاصل ہوئی ہے جہاں کمیونسٹ فوجیں جو ۳ اہم کمیونسٹ جنرلوں کے ماتحت لڑ رہی تھیں پسپا ہٹے کے بعد سے مسلسل پسپا ہو رہی ہیں۔ ہمارے بھاگتے ہوئے سپاہیوں پر بمباری کر رہے ہیں۔ قوم پرستوں نے بہت کافی مال غنیمت لیا ہے اور ایک کمیونسٹ بریگیڈیر کو گرفتار کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اس فتح سے سینانگ اور شمالی ہوپی کے صوبے کو جو خطرہ تھا وہ ٹل گیا ہے کہا جاتا ہے کہ سرکاری مشینی دستے بڑھتے ہوئے کمیونسٹوں کے رسل و رسائل کے مرکز ہوپانگ سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر پہنچ گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جوں جوں کمیونسٹ فوجوں نے پڑاؤ شروع کیا۔ ہزاروں مسیاہی جو ابھی ابھی بھرتی ہوئے تھے اور جن کو ناکافی

کی بندوقیں پہونچ چکی ہیں۔ محاذ جنگ کو روانہ ہو رہے ہیں گذشتہ ۴ ہفتوں میں ان کو کافی کامیابی ہوئی ہے۔ جنوب مغربی شانتنگ میں جنوبی چین کی سرکاری فوجوں نے خونناک جنگ کے بعد اس سرے کمیونسٹوں سے خالی کرا لیا ہے اس جگہ ۳ ہزار کمیونسٹ مرد۔ ایک بھی لڑائی میں مارے گئے۔

مراد آبادی خبریں

۹ جون ۱۹۴۸ء

جلسہ ملتوی

اطلاع دیتے ہیں کہ جلسہ علماء ضلع مراد آباد کا جو کام جلسہ چندوسی میں ہونے والا تھا تعلقہ وبائی کی موجودہ فضا کے پیش نظر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ چندوسی میں کے حادثہ کے بعد حالات ابھی اس کی اجازت نہیں دیتے کہ وہاں ضلع کا جلسہ کیا جا سکے۔ لہذا تمام اراکین ضلع کو قرین مصلحت یہ ہے کہ مرسلہ کیلنڈر کا مشورہ کیا جائے آئندہ مقام اور تاریخ کے دوسرے اعلان کا انتظار فرمائیں۔ چندہ دفتر میں سے تمام اراکین کی خدمت میں بھیجا جائے گا۔

جلسہ معراج النبیؐ

بالت مسلمان مراد آباد کا ایک جلسہ عام محلہ بیلنے والی گلوبند میں بہار۔ اس جلسہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ہم پال نے معراج اور اس کے نکات پر سیر حاصل تقریر فرمائی۔ مولانا اشفاق حسن صاحب، نظم جمعیۃ علماء ضلع نے اپیل کی تجویز پیش ہوتے پر بے فرمایا۔ اگر فلسطین کے مسلمان امریکہ اور روس جیسی خود غرض حکومتیں مداخلت نہ کریں تو عربان جنگ آزادی عربوں کے ہاتھ میں ہے۔ ہم مسلمان یہودیوں کے ملک عربوں کے ساتھ نہیں ہیں ہم کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے کہ فلسطین تقسیم ہو۔

مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ عربوں کے اس مطالبہ کو کہ فلسطین عربوں کا ہے اس میں کسی بھی غیر کا حصہ یا حق نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اور فلسطین کو تقسیم کیا جا سکتا ہے" معقولیت پر مبنی سمجھتا ہے۔ اور عربوں کو یقین دلاتا ہے کہ ان کے ساتھ ہندوستان کے مسلمان عربوں کے ساتھ ہیں۔

نیز حکومت ہند کو مبارکباد دیتا ہے کہ اس نے فلسطین کے معاملہ میں اقوام متحدہ کی سوسائٹی کے فیصلہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور اس طرح عربوں کی حمایت کی۔

تجدید تعلق

مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ [illegible] کے اس ایڈیٹوریل پر جس میں قرآن پاک اور حضور اکرم پر [illegible] حملے کے ہیں بہ نظر حقارت دیکھتا ہے۔ اور اخبار پر بھائی کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ اس قسم کے حرکات سے مسلمانوں کے جذبات سے نہ کھیلے۔ ہم قرآن کو خدا کی کتاب اور سچی کتاب سمجھتے ہیں ہمارا یقین ہے کہ پیغمبر جس طرح سینکڑوں برس سے ذلت کی زندگی بسر کر رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی دربدر مارے مارے پھریں گے۔ امریکہ اور روس کی امداد ان کو خدائی عذاب سے نہیں بچا سکتی۔ نجات صرف خلوص دل سے توبہ و استغفار سے حاصل ہو سکتی ہے۔

اور یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے شرارت پسند اخبار سے باز پرس کرنی چاہیئے۔

اس کی تائید مولانا محمد حیات صاحب نے فرمائی۔

ساورکر کے مقدمہ کی پیروی

ڈاکٹر جیکر نے انکار کر دیا

بمبئی ۹ جون۔ بمبئی کونسل کے سابق ممبر ڈاکٹر ایم۔ آر۔ جیکر نے آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے سابق صدر مسٹر وی ڈی ساورکر کے مقدمہ کی پیروی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

اطلاع ملی ہے کہ مہاراشٹر صوبائی ہندو مہاسبھا کی قائم کردہ کمیٹی نے جو کہ مسٹر سہا در اور دوسرے ملزمان کے مقدمہ کی پیروی کے لئے انتظامات کر رہی ہے۔ ڈاکٹر جیکر سے مسٹر ساورکر کا مقدمہ لینے کی درخواست کی تھی لیکن ڈاکٹر جیکر نے "دوسری مصروفیات" کی وجہ سے معذرت کا اظہار کیا ہے۔

نوٹس برائے اطلاع عام

جب دفعہ ۱۴۴ ایپلیکیشن ایکٹ کا اتہام جاری ہوا تو [illegible] کہ [illegible] جلوس کا قیدیوں کو چھڑانے کی کوشش نہ کریں گے۔ اور [illegible] کے [illegible] تو [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] فراہم [illegible]

[illegible] کانگریس [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

ایکماہ کے اندر ہندوستانی فوجیں کشمیر کی سرزمین سے حملہ آوروں کو نکال باہر کردیں گی

حیدرآباد کی اقتصادی ناکہ بندی کی افواہیں بے بنیاد ہیں

لندن پریس کانفرنس میں ہندوستانی ہائی کمشنر کا بیان

لندن ۱۱ر جون - ہندوستانی ہائی کمشنر متعینہ لندن سردار کے شرشا سنگھ نے کل یہاں کی ایک پریس کانفرنس میں اس اُمید کا اظہار کیا کہ ایک ماہ کے اندر حملہ آوروں کو کشمیر کی سرزمین سے نکال باہر کردیا جائیگا۔ آپ نے کہا ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہماری حدود سلطنت پر کوئی جارحانہ کارروائی نہ کی جائے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے اور پاکستان کے درمیان کوئی حکومت ایسی نہیں ہے جو حکومت ہند سے زیادہ نرمی کی مزاحمت کرسکے۔ ہم نے اپنی فوجوں کو پُرامن تصفیہ کی خاطر ہر ممکن قربانی کرنے کا حکم دیا ہے۔ لیکن میں کہنا چاہتا ہوں کہ یہ محض شکایت ہی ہے جو سیاح کشمیر کی سیر کرنا چاہتے ہیں اب دو طرف نظر آتی ہے۔

کشمیر اور حیدرآباد کی شمولیت کے بارے میں مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہائی کمشنر نے بتایا کہ ریاستی عوام ہی کو اپنے مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرنا ہے۔ کشمیر پر ہندوستان کا کوئی دباؤ نہیں ہے۔ وہاں کے نظام حکومت میں نہ تو ہندوستان کا کوئی دخل شامل ہے اور نہ کوئی مشیر بلکہ پورا نظام کشمیریوں کے ہی ہاتھ میں ہے۔ جہاں تک حیدرآباد کا تعلق ہے ناکہ بندی کردوں جیسی اگر وہ خود مختاری رہے تو وہ اپنی دفاع اور رسل و رسائل کے متعلق کیا کرسکتا ہے۔ اگر وہ ہندوستان سے الحاق نہیں چاہتا ہے تو اس کا مستقبل بے حد مخدوش ہوجائیگا۔

سنگھ نے کہا ہے کہ حیدرآباد کی اقتصادی ناکہ بندی کردوں جیسی سلسلہ بے بنیاد ہیں۔

کراچی کے مسئلہ پر پاکستان جھک گیا۔ آمدنی سندھ کو ملا کریگی

حیدرآباد سندھ کے ایک جلسہ میں مسٹر لیاقت علیخاں کی تقریر

کراچی ۹ر جون حیدرآباد سندھ کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر لیاقت علیخاں نے کہا کہ کراچی کی سندھ سے علیحدگی کے بارے میں کہا کہ کراچی سے حکومت پاکستان کو جو آمدنی ہوتی رہی تھی اس میں ایک پائی کی بھی کمی نہ ہوگی جلسہ کی صدارت کے فرائض میران محمد شاہ وزیر خارجہ نے انجام دیئے۔ اپنے کراچی کے مستقبل کی بابت سندھیوں کے خیالات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر لیاقت علیخاں نے کہا کہ کراچی کو پاکستان کا دارالسلطنت بنانے سے سندھیوں کو جو نقصان ہوا ہے اس کا وہ بخوبی اندازہ کرسکتے ہیں۔ کراچی کی آبادی اس وقت نو لاکھ ہے اس وقت تک ۴۰ لاکھ ہوجائے گی آپ نے یہ بھی کہا کہ کراچی کو دنیا کی سب سے بڑی اسلامی سلطنت کے شایان شان بنایا جائے گا۔ مسٹر لیاقت علیخاں نے تمام پاکستان کے بعد سے پاکستان کو جن مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، ان کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ ہوسکتا ہے کہ پاکستان کی ترقی کی رفتار سست ہو لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان برابر ترقی کررہا ہے اور دن بدن مضبوط ہورہا ہے آخر میں آپ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اختلافات کو ختم کرکے متحد ہونے کی اپیل کی۔ آپ نے کہا کہ صرف اسی صورت میں پاکستان غیر ملکی تسلط کے خطرہ سے بچ سکتا ہے بعد میں آپ نے سندھی ہندوؤں سے ملاقات کی اور ان کو اطمینان دلایا کہ اور اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ ہندوؤں کو ہر قسم کی سہولتیں دینے کے باوجود یہاں سے بھاگنے جلسے جارہے ہیں بعد میں ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ سندھی اور مہاجر کا فرق دور ہوجانا چاہیئے ان دونوں کی بقا سندھ سے ہے اگر سندھ ترقی کرتا ہے تو دونوں ترقی کریں گے ورنہ دونوں نقصان اٹھائیں گے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ پس ماندہ لوگوں کی ترقی پاکستان کا سب سے بڑا فرض ہے۔ آپ نے ان لوگوں کی بھی مذمت کی جو سندھی اور مہاجر کا فرق پیدا کررہے ہیں مسٹر لیاقت علیخاں پیر کے دن حیدرآباد پہنچے تھے آپ یہاں دس گھنٹے ٹھہرے آپ نے ۳ جلسوں میں تقریر کی اور ہندو مسلمانوں کے کمیشنوں کا معائنہ کیا۔

لاہور ۹ر جون۔ ۳ر مئی کو جہاز کے گورنر مسٹر فرانسس موڈی نے اس مقام کا معائنہ کیا۔ جہاں دریائے ستلج سے ہنر کھودی جارہی ہے۔ اس ہنر کو دیپالپور کی نہر سے ملانے کا منصوبہ کیا گیا ہے۔

آج شہر میں پولیس اور فوج مارچ کرے گی

دہلی ۹ر جون۔ شہر میں امن برقرار رکھنے اور شہریوں میں اعتماد پیدا کرنے کے سلسلے میں کل پولیس کے حکام کی ایک میٹنگ زیر صدارت مسٹر ایس آر چودھری انسپکٹر جنرل پولیس منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں فیصلہ ہوا کہ ۱۰ر جون کی شام کو اور ۱۱ر جون کی صبح کو ملٹری اور پولیس شہر میں مارچ پاسٹ کریں۔ اس کے علاوہ اہم جنکشنوں پر اسلحہ سے لیس فوجی دستوں کو ضروری ہدایت دینے کے لئے پولیس کی زیر نگرانی ایک کنٹرول روم بنایا جارہا ہے۔ ۱۰ر جون سے ملٹری اور پولیس شہر میں باقاعدہ گشت کرے گی۔ بیان میں لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس افسروں اور سپاہیوں کو ہر ممکن مدد دیں۔

سکھ حوالدار گرفتار

دہلی ۱۰ر جون۔ دہلی پولیس نے چاندنی چوک میں ایک سکھ حوالدار کو گرفتار کیا ہے۔ یہ جرنیلی وردی پہنے ہوئے تھا۔ دہلی میں بھیڑ چاندنی کے زیور بیچ رہا تھا۔ پولیس کے پوچھنے پر سکھ نے یہ اقرار کرلیا کہ اس نے یہ زیور مشرقی پنجاب کے قرنفد وراثہ مہاجرین کے وقت امرتسر میں لوٹے تھے۔

بموں کی چوری

پانچ یکے جس میں دو سو بم تھے دہلی قریہ آباد کے درمیان محکمہ سپلائی کی اسکے کی ایک گاڑی سے چرائے گئے۔ پولیس کا ایک خاص اسٹاف اس بارہ میں تحقیقات کررہا ہے۔ یہ چوری کسی زبردست سازش کا نتیجہ سمجھی جاتی ہے۔

ریوالوروں اور کارتوس کی برآمدگی

تین بکس جن میں ۱۵ ریوالور تین ہزار کارتوس اور ۳۰۳ کی ایک رائفل تھی۔ دہلی ریلوے اسٹیشن پر گم شدہ سامان کے دفتر سے ملے۔ یہ بکس جن کا دوسرے سامان کے ساتھ ملایم ہونے والا تھا۔ ان پر فوراً پولیس نے قبضہ کرلیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ سامان گذشتہ اگست سے پہلے لایا گیا تھا۔

میونسپل اسٹالیں

میونسپل اسٹالوں کے لئے شرنارتھیوں کی طرف سے جو درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ دہلی میونسپل کمیٹی ان کی ۱۱ اور ۱۲ر جون کو جنرل بچے سے، بچے تک جانچ پڑتال کرے گی۔ جو لوگ پٹریوں پر بیٹھے ہوئے ہیں انھیں چاہیئے کہ وہ اپنی درخواستوں کی رسیدیں اپنے پاس تیار رکھیں جن کے پاس رسیدیں نہیں ہوں گی ان کی درخواستیں مسترد ہوسکتی ہیں۔

دو ضروری اعلان

سجادہ نشینوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اولیائے کرام صلحائے عظام اور فقرائے نیک نام کے عرس یا فاتحہ خوانی جن جن تاریخوں میں ہوتی ہے یا فاتحہ سے پہلے ہوتی تھی ان تاریخوں سے سکریٹری خدام خلق اردو بازار جامع مسجد۔ دہلی کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کی مرمت اور ان کا انتظام ہوسکے۔

نیز ان عربی خواندہ اصحاب کو جو مولوی فاضل یا فارسی پاس اور خالی شدہ مساجد کی امامت خطابت اور دیگر ضروریات مساجد پوری کرنے کے لئے اپنے آپ پیش کرسکیں۔ مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام سکریٹری احرار خدام خلق اردو بازار جامع مسجد دہلی کو بھیجکر ممنون فرمائیں۔

مسٹر لیاقت علیخاں وزیراعظم پاکستان پھر میدان خطابت میں

ہندوستان کے خلاف کینہ و فرسودہ الزامات کا اعادہ

کراچی ۱۱ر جون۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیراعظم پاکستان نے ایک بیان میں ہندوستان کے اس اتہام کو مسترد کیا ہے جو ہندوستان نے حال ہی میں کشمیر پر حملہ آوروں کی ترغیب کے سلسلہ میں پاکستان پر عائد کیا تھا۔ پاکستانی حکام نے اس الزام کو ہمیشہ کی طرح مسترد کردیا ہے۔ اور ہندوستان کے خلاف وہی کینہ و فرسودہ الزامات کا اعادہ کیا ہے۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا ہے کہ ہندوستان نے کشمیر میں فوجی مداخلت کرکے اور کشمیر کے مہاراجہ سے الحاق نامہ پر دستخط کراکے اپنے ہی اس وعدہ کی خلاف ورزی کی ہے جو اس نے اقوام متحدہ کے سامنے کیا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستان کا یہ دعویٰ کہ کشمیر کے مہاراجہ نے الحاق نامہ پر دستخط کرکے کشمیر کو ہندوستان میں شامل کرلیا ہے ایک فریب ہے۔ کشمیر کے مہاراجہ نے ہندوستان کے ساتھ جو الحاق نامہ پر دستخط کئے تھے وہ صرف دفاع، خارجہ امور اور رسل و رسائل کے متعلق تھے۔ ان میں وہ بنیادیت ہے اور نہ اس کا کوئی جواز ہے کہ ہندوستان کشمیر کی داخلی خودمختاری کو ختم کردے۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا ہے کہ ہندوستان کا یہ دعویٰ کہ کشمیر کے مہاراجہ نے ہندوستان کے ساتھ الحاق نامہ پر دستخط کرکے کشمیر کو ہندوستان میں شامل کرلیا ہے ایک فریب ہے۔ کشمیر کے مہاراجہ نے ہندوستان کے ساتھ جو الحاق نامہ پر دستخط کئے تھے وہ صرف دفاع، خارجہ امور اور رسل و رسائل کے متعلق تھے۔ ان میں وہ بنیادیت ہے اور نہ اس کا کوئی جواز ہے کہ ہندوستان کشمیر کی داخلی خودمختاری کو ختم کردے۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا ہے کہ ہندوستان کا یہ دعویٰ کہ کشمیر کے مہاراجہ نے ہندوستان کے ساتھ جو الحاق نامہ پر دستخط کئے تھے وہ صرف دفاع، خارجہ امور اور رسل و رسائل کے متعلق تھے۔ ان میں وہ بنیادیت ہے اور نہ اس کا کوئی جواز ہے کہ ہندوستان کشمیر کی داخلی خودمختاری کو ختم کردے۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا ہے کہ ہندوستان کا یہ دعویٰ کہ کشمیر کے مہاراجہ نے ہندوستان کے ساتھ جو الحاق نامہ پر دستخط کئے تھے وہ صرف دفاع، خارجہ امور اور رسل و رسائل کے متعلق تھے۔ ان میں وہ بنیادیت ہے اور نہ اس کا کوئی جواز ہے کہ ہندوستان کشمیر کی داخلی خودمختاری کو ختم کردے۔

شرارت کرنیوالوں کا سر کچل دیا جائے گا

حکومت یو۔ پی کا انتباہ

لکھنؤ ۱۰ر جون۔ یو۔ پی سرکار کا یہ پکا فیصلہ ہے کہ فسادیوں کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہ برتی جائے گی۔ یہ فیصلہ وزارت کی ایک خصوصی میٹنگ میں کیا گیا۔ اس میٹنگ میں وزیر اعلیٰ پنڈت گووند ولبھ پنت، وزیر داخلہ لال بہادر شاستری اور دیگر وزراء شریک تھے۔ اس میٹنگ میں فسادات کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی تھیں وہ پولیس کے بعض اضلاع میں بھی پہنچ گئی ہیں اور لوگوں کو معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ر جون کو اس کے بعد فرقہ وارانہ نوعیت کی کچھ گڑبڑ ہوجانے کا خدشہ ہے لیکن حکومت پر واضح کردینا چاہتی ہے کہ صوبے کے سارے اضلاع میں حالات پر امن ہیں اور لوگوں کے خدشات بالکل بے بنیاد ہیں اور یہ خدشہ صرف ان لوگوں کے ہی دلوں میں ہے جو شرارت کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت محسوس کرتی ہے کہ اس قسم کی افواہوں سے خوف و ہراس پیدا ہوتا اور فرقہ وارانہ تعلقات بگڑنے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا اگر قانون شکنی کی کوئی واردات ہوئی یا کسی نے تو کوئی گڑبڑ کرنے کی کوشش کی تو حکام اسے پوری سختی سے دبادیں گے۔ تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو اس سلسلہ میں ضروری ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

کراچی ۱۱ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ نے کراچی کی ایک فرم کو یہ اجازت دیدی ہے کہ وہ ان الزامات کو شائع کردے جو سابق وزیراعظم سندھ پر لگائے گئے ہیں۔ مسٹر کھرو کے مقدمہ کی تحقیقات ایک عدالت خاص کررہی ہے معلوم ہوا ہے کہ فرم مذکور ان الزامات کو ایک کتابی صورت میں شائع کرے گی۔ حکومت سندھ کو کتاب میں ان الزامات کی ایک فہرست ریکارڈ اور افسران کے استعمال کے لئے شائع کررہی ہے

آپ کی مہمان نوازی اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتی جب تک آپ روح افزا کا ایک مفرح گلاس پیش نہ کریں۔

روح افزا

مفرح، مسکن، مقوی شربت

پیاس بجاتا ہے، تسکین و فرحت بخشتا ہے، گرمیوں کے شدید موسم میں آپ کو چست تندرست اور ٹھنڈا رکھتا ہے ہر جگہ مل سکتا ہے یا براہ راست طلب فرمایئے۔

ہمدرد دواخانہ دہلی

Hamdard
DAWAKHANA, DELHI

Adarsh Udyog Bhandar

جب آپ دہلی تشریف لائیں

آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد دھلے

میں قیام فرمائیں جہاں کھانے اور رہایش کا بہترین انتظام ہے

افضل پشاوری مالک آزاد ہند ہوٹل اردو منزل اردو بازار دہلی

ضرورت رشتہ دامادی

ایک لڑکی دوشیزہ خواندہ، پابند صوم وصلوٰۃ امور خانہ داری سے واقف، کے لئے ایک لڑکا یا شیخ فاروقی ہو۔ بقیہ امور دریافت طلب پتہ دیل پر کریں۔

پتہ یہ ہے:- ایم جمیل اینڈ سنز، چوک، شہر بنارس (یوپی)

تپ دق T.B. اور پرانے بخار کا شرطیہ علاج جبری JABRI

مرض: ایسی کوئی بھی اور خواہ جبری کا استعمال شروع کرکے دس روز میں ہی کرشمہ دیکھ لیں نہ پھر وہی مثل ہوگی ایسا بھینسے کیا ہر جب جڑیاں چگ گئیں کھیت۔ ہندوستان کے کونہ کونہ سے یہ ثابت ہے کہ اس خوفناک مرض کی جان بچانے والی اگر دوا ہے تو صرف جبری ہے جب جبری خاندان کے اس عالم گیر شہرت یافتہ کشتہ روحانی طاقت رکھ دیا ہے سب طرف سے آپ یہ مریض ایک بار آزما کر دیکھ لیں کہ جبری کا اسپیشل نمبر ۱۱۱ اسی کے لئے ہے جس سے ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات خواصی و قلیہ بھی ہیں کل پانچ بوتل کا کورس ۱۵ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۲۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۳۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۴۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۵۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۶۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۷۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۸۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۹۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۱ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۲ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۳ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۴ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۵ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۶ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۷ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۸ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۰۹ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نوٹ دس روپے ہیں پوسٹ جبری نمبر ۱۱۰ ہیں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نو

دارالسلطنت

۱۰ جون ۱۹۴۸ء

دکان میں قتل

دہلی کی پولیس نے کل ایجرٹن روڈ پر ایک دکان کا تالا توڑ کر کھولا۔ دکان میں سے ایک لاش کی اطلاع ملی۔ جس کی بابت یہ کہا جاتا ہے کہ اس کو گذشتہ شب دکان میں الو گھسٹ کر لایا گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی ہے۔ لیکن ابھی کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

ٹاؤن ہال میں ایمرجنسی دفتر

حفاظتی حکومت نے ٹاؤن ہال میں ایک ایمرجنسی آفس کھولنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ حکومت کے تمام حفاظتی انتظامات کو ایک مرکز کے ماتحت کیا جا سکے۔

گرفتاریاں

حفظ امن کے لئے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت ۴ گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ ان کی تعداد ۱۵ تک پہنچ گئی ہے۔ آج صبح پولیس نے قرول باغ سے کمیونسٹ پارٹی کے ۴ کارکن گرفتار کر لیا۔

لیڈی ہیونٹ سیٹن کی سرگرمیاں

لیڈی ہیونٹ سیٹن نے ریاض میں رہ کر شاہ فیصل کے تپ دق کے اسپتال کا معائنہ کیا۔ آپ نے ڈاکٹروں اور مریضوں سے دیر تک بات چیت کی۔ ایک پاشا نہ کا جواب دیتے ہوئے لیڈی ہیونٹ سین نے کہا کہ وہ اپنا کام شاہ فیصل کے شاندار کام کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی ہیں۔ اس سے پہلے اسپتال کی مجلس منتظمہ کے صدر سر فتح محمد لال نے لیڈی ہیونٹ سین کا استقبال کیا۔ آپ نے بتایا کہ ضادات سے پہلے تقریباً ایک لاکھ مریض سالانہ اسپتال میں علاج کرانے کے لئے آتے تھے۔ آپ نے مشورہ زنانہ اسپتال کا بھی معائنہ کیا۔

سی دہلی کے اخبار مساوات کا اجراء

نواب بلند جماعت گنج نئی دہلی سے جناب مولانا سید صاحب آزاد کی زیادت مساوات کا اجرا ہوا ہے۔ اخبار پیلے پنجاب اور صوبہ سرحد سے نکلتا تھا۔ مسلم اتحاد، کانگریسی اصولوں کا پرچار، آزادی کی جنگ اور خدائی خدمت گار تحریک کا زبردست حامی تھا۔ اب یہ جریدہ جلاوطنی کے بعد دہلی سے شائع ہو رہا ہے۔

(باقی صفحہ ۴ پر دیکھیے)

فسادات بہاولپور

مظلوموں کی اعانت کا اسلامی فرض علمائے حق نے کس طرح ادا کیا

ہزاروں اشخاص نے ایک فتوی سے متاثر ہو کر لوٹا ہوا مال واپس کر دیا

دہلی ۱۰ جون۔ علماء حق نے ناحق خون ناحق مال کی ہمیشہ اپنا اسلامی فرض ادا کیا ہے اور اس کے لئے انہوں نے بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا۔ ان کے مال۔ جان۔ عزت سب محفوظ اور مصئون ہیں۔ ان سے کسی قسم کا تعرض کرنا۔ لوٹ کر گھر لانا قطعی شکنی کرنا سب قطعی حرام ہے اس کو مال غنیمت قرار دینا حرام کو حلال کرنا ہے جو کفر تک پہنچاتا ہے ہاں جو غیر مسلم قوم آلات جنگ کا استعمال کر کے جنگ کرے اس کا مال، مال غنیمت ہے مگر وہ مسلمان بادشاہ اور اس کی فوجی جماعت کے لئے ہے دوسرے لوگوں کے لئے جائز نہیں (ایسے مال کی تقسیم بادشاہ وقت اپنے ہاتھوں شرعی قوانین کے مطابق کرے گا) اگر لاعلمی میں ایسا ہوا ہے تو فوراً ایسے مال کو واپس کر دینا چاہیئے۔ واللہ اعلم

مولوی غلام محمد صاحب گھوتوی۔ بہاولپور

اس فتوی کی اشاعت کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہزاروں فرزندان توحید نے لوٹا ہوا مال واپس کر دیا۔

امرتسر میں دو سکھ خاندانوں میں فساد

چار آدمی قتل ہو گئے

امرتسر ۹ جون۔ چک بابا ٹل سے چار سکھوں کے قتل کی خبر موصول ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دو سکھ خاندانوں میں سخت فساد ہو گیا۔ اور چار سکھ قتل اور کچھ زخمی ہوئے۔ ڈاکٹر ہری سنگھ جانی الشہادۃ پائیر وغیرہ ڈاکٹر (گورنمنٹ) اور ان کے سات رشتہ دار گرفتار کر لئے گئے۔

بعد کی اطلاع ہے کہ مقتول سکھ گیند سنگھ اور جان کے

سہارن پور کی خبریں

(بذریعہ ڈاک)

جھگڑا ہو گیا

گذشتہ روز شام کے ۶ بجے کے قریب بازار رشید گنج میں سنٹرل بیکری کے سامنے اکثریت کے فرقہ کے دو آدمیوں میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ سنا ہے کہ ایک نے دوسرے کے سر میں بندوق کا کندہ مار دیا جس کی وجہ سے سر میں شدید ضرب آئی۔ اور سر کھٹ گیا۔ زخمی کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن زخمی کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

صدر کانگریس کو صدمہ

مولوی اکمل حیدر صاحب ایڈووکیٹ صدر شہر کانگریس کی جوان سال دختر اس دار فانی سے کوچ کر گئی۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دیں۔ اور مولوی صاحب و دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ عام

گذشتہ رات حلقہ ہزلی کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام محلہ کلمی در دازہ شمعل پل کمبوہان پر ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں لالہ بہادر چند سابق صدر ریونیو بورڈ کمشنر و بابو سیلا رام ایڈووکیٹ اور سید راغب حسن صاحب نے ہندو مسلم اتحاد پر تقاریر کیں۔ اور اہل شہر سے پر امن رہنے اور افواہوں پر یقین نہ کرنے کی پرزور اپیل کی۔ سامعین پر اچھا اثر ہوا۔

آگ لگ گئی

آج شام ساڑھے چار بجے ایم۔ ای۔ ایس کے دفتر میں اچانک آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ سے بھی آگ پر قابو نہ پایا جا سکا۔ نقصان کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ کا ہے۔

بچہ کٹ گیا

آج چھوٹی لائن (جو کوہ سرنگ کے اسٹیشن کے قریب ایک چھ سات سالہ بچہ ریل کے نیچے آ کر کٹ گیا۔ بچہ کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ہسپتال پہونچنے کے جلد بعد ہی مر گیا۔

(نامہ نگار خصوصی)

ہلدوانی جمعیۃ علماء کا تعزیتی جلسہ

ہلدوانی ۵ جون (بذریعہ ڈاک) جمعیۃ علماء ہلدوانی کی جلسہ منعقد کا اجلاس دفتر جمعیۃ میں منعقد ہوا جس میں غیر ممبروں کے علاوہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی المیہ قریب کے انتقال پر تعزیت کی تجویز پیش ہوئی۔

ہم زمینداروں کو ختم نہیں کرنا چاہتے ہیں آچاریہ نریندر دیو

سوشلسٹ پارٹی کے اس اعلان سے خوش ہو کر زمیندار ناچنے لگے

نئی دہلی ۹ جون۔ آج سے آدھ ماہ قبل یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ دہلی سوشلسٹ پارٹی نے جس کے ممبران نامک کانفرنس کے فیصلوں کے مطابق بہار اسمبلی سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ دہلی اپنی انتخابی مہم کو تیز کر دیا ہے وہ عوام کے سامنے اپنا نصب العین اور چند اغراض رکھتے ہیں کہ ہم ملوں، فیکٹریوں اور تجارتی اداروں کو قومی ملکیت بنانے کے لئے جد و جہد کر رہے ہیں۔

ہم زمینداروں اور کسانوں کے اقتصادی و معاشی حالات کو بہتر بنانا چاہتے ہیں ہم کو کسی پارٹی سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیئے اور نہ ہم زمینداروں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ چار یہ نریندر دیو نے کی تاکہ جب زمینداروں نے اس خوشخبری کو سنا کہ سوشلسٹ پارٹی زمینداروں کو ختم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تو انہوں نے سمجھا یہ ہے کہ حمایت کا یقین دلایا۔ ہر چند کہ قومی بنانے کی سرشتاؤں کی پالیسی سے بعض کیمونسٹ سوشلسٹوں کے حامی بن گئے ہیں اور اب اس لفظ کو مفتہ کر کاریانے کے کوشاں ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ اگر سوشلسٹ انتخابات میں کامیاب ہو گئے تو وہ موجودہ حکومت کی مخالفت نہیں کریں گے۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہ ایک مستحکم اور مترجم حزب مخالف قائم کریں گے۔

بعض ہوشیار سوشلسٹوں کا کہنا ہے کہ وہ زمینداری کا انسداد کر کے رہیں گے اور زمینداری کی وصولیابی دیہی پنچایتوں کے ذریعہ کرائیں گے۔ کچھ اضلاع میں ایسے مزدوروں نے جن کے پاس زمین نہیں ہے نعروں کے گانے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کو دیہی فی کس بغیر لگانداری زمین دی جائے اور ان کی مزدوری کا معقول معاوضہ دیا جائے۔ یہ ایسی بات پر ایک بڑا زمیندار اور ان کے اور مزدوروں میں جھگڑا کھڑا ہو گیا جس میں مزدور پٹ گئے۔

مزدوروں کے کانگریس سے علیحدہ ہو جانے اور پرجا سوشلسٹ کی جنتا پارٹی کے صدر مسٹر جیپرکاش نرائن اور آچاریہ نریندر دیو کے دریائی مسافرت ہونے سے یوپی کے کانگریسی حلقوں میں تشویش ہو رہی ہے۔ تاہم کانگریس کے اسمبلی نے ہیں گانے کا نام ایسا ہوشربا جوب ہے جس کے استعمال سے کانگریسی امیدواروں کو انتخابات میں کامیاب ہو جانے کی قوی امید ہے۔

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

(بقیہ صفحہ ۲ کا کالم ۴)

سے نکلنے لگے اور ہر طرح بے خانماں ہوئے۔ علین وقت پر تمہارا قرابتیاں سامنے نہ آئیں اور تمہارے شاندار ماضی نے جو سابقہ پیدا کی تھی وہ تم کھو بیٹھے۔ آؤ اس ملک میں پھر سے اپنا اعتماد پیدا کریں اور وہ کر دکھائیں جو ہمارے اسلاف نے کیا تھا، محبت، ایثار، پیغام اور امن کی ہر یں ملک میں پھیلا دیں۔ صوفیائے کرام کے طریقوں کو اختیار کریں۔ خواجہ اجمیری کے نقش قدم پر چلیں۔ سلطان الاولیاء خواجہ نظام الدین کی پیروی کریں۔ ہمارے میں اخوت انسانی، اور خدمت خلق کا جو پیغام حضرت شہاب الدین یحییٰ سہروردی، اور حضرت مخدوم شرف الدین بہاری نے پہنچایا تھا اس کو از سر نو پھیلائیں، خدا یقیناً ہماری مدد کرے گا اور ہمارے مستقبل کو روشن تر بنائے گا

آئندہ آنے والے چند سال ہندوستان کی تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کا ہر لمحہ ہمارے لئے ایک پیغام لائے گا۔ اب تمہیں اختیار ہے کہ ان میں سے کون سا پیغام اپنے لئے منتخب کرتے ہو ایک بار بھی غلط پیغام کی پیروی کی تو ہمیشہ کے لئے ذلت و خواری تمہارا مقدر بن جائے گی۔

ہم کو چار پانچ برس ان مصیبتوں کو برداشت کرنا ہے بڑھو اور آگے بڑھو۔ آؤ ہمت کر کے ان جھاڑیوں کو کاٹ ڈالیں اور اپنی سرحد تک میں ایک نیا انقلاب برپا کریں ؎

اٹھو اور زمیں پہ نیا لالہ زار پیدا کر
نہ آئی ہو جو کبھی وہ بہار پیدا کر
بہار جا تو زمیں سے بہار ابلتی ہے
جو مر رہے ہے تو خزاں میں بہار پیدا کر

چین میں ۳ محاذوں پر سرکاری فوجوں کی کامیابی

شانٹنگ میں ۳ ہزار کمیونسٹ کام آئے بھاگتے ہوئے کمیونسٹوں پر ہوائی بمباری

شانٹنگ ۸ جون۔ یہاں غیر سرکاری حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے جنگ کے ۳ اہم محاذوں پر اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں گذشتہ ہفتہ میں سرکاری چین کے محاذ جس فتح پر فوجی بمبر سب سے بڑی تو شنجری فرودوے رہے ہیں وہ جنوب مغربی منچوریا میں حاصل ہوئی ہے جہاں کمیونسٹ فوجیں جو ۳ لاکھ کمیونسٹ جنرل لیو کے ماتحت ڈٹی تھیں پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ ہمارے حملے ہوئے سپاہیوں پر ہوائی بمباری کر رہے ہیں۔ قوم پرستوں نے بہت کافی مال غنیمت لیا ہے اور ایک کمیونسٹ بریگیڈیر کو گرفتار کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اس فتح سے شانٹنگ اور شمالی ہوپی کے صوبے کو جو خطرہ تھا وہ ٹل گیا ہے کہا جاتا ہے کہ سرکاری مشینی دستے بڑھے ہوئے کمیونسٹوں کے رسد و رسائل کے مرکز ہوپانگ سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر پہنچ گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جوں ہی کیمونسٹ فوجوں نے پیٹھ پھیرنا شروع کیا۔ ہزاروں سپاہی جو ابھی ابھی ہوائی اور زمینی بمباری کی زد میں آئے تھے ہتھیار ڈالنے لگے۔

مراد آباد کی خبریں

۹ جون ۱۹۴۸ء

جلسہ ملتوی

انجمن اتحاد بین المسلمین مراد آباد کا جو جلسہ چندہ دینے والا تھا جلسہ دعوی کی موجودہ فضا کے باعث ملتوی کر دیا گیا ہے۔ چندہ دہی ہی ہم ہفتہ وار کے بعد حالات اطمینان بخش ہونے پر جلسہ کیا جا سکے۔ لہذا تمام اراکین جلسہ کو خوش کرنا چاہتے کہ مرسلہ کپڑا مصنوع کیا جائے آئندہ مطلع کیا جائے گا کے دوسرے اعضاء کا انتظار فرمائیں۔ چندہ فوری طور سے تمام اراکین کی خدمت میں بھیجا جائے گا۔

جلسہ معراج النبیؐ

رات مسلمانان مراد آباد کا ایک جلسہ عام محلہ سید واڑہ میں حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کی صدارت میں ہوا۔ اس جلسہ میں حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب نے معراج اور اس کے نکات پر سیر حاصل مضمون پڑھا۔ مولانا اشفاق حسن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کی تجویز پیش کی جا رہے فرمایا کہ فلسطین کے مظلوم اور بے بس عربوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا جائے اور وہ جو بھی خود فرض مدد میں مداخلت نہ کریں تو عیسائی جنگ طلب عربوں کے ہاتھ میں ہر۔ ہم مسلمان ہیں ہر مظلوم عربوں کے ساتھ ہیں ہم کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے کہ فلسطین تقسیم ہو۔

مسلمان مراد آباد کا یہ جلسہ عربوں کے اس مطالبہ کو کہ فلسطین عربوں کا ہے اس میں کسی بھی غیر کا مصدوشت نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اور نہ فلسطین کو تقسیم کیا جا سکتا ہے" معقولیت پر مبنی سمجھتا ہے۔ اور عربوں کو یقین دلاتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان عربوں کے ساتھ ہیں۔

نیز حکومت ہند کو بیاکباد دیتا ہے کہ اس نے ظم

ساور کر کے مقدمہ کی پیروی

ڈاکٹر جیکر نے انکار کر دیا

بمبئی ۹ جون۔ ہندو مہاسبھا کونسل کے سابق ممبر مسٹر ڈاکٹر ایم۔ آر جیکر نے آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے سابق صدر مسٹر ڈی ساور کر کے مقدمہ کی پیروی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

اطلاع ملی ہے کہ بمبئی ہائیکورٹ صوبائی ہندو مہاسبھا کی قائم کردہ کمیٹی کی جو کہ مسٹر ساور کر اور دوسرے ملزمان کے مقدمہ کی پیروی کے انتظامات کر رہی ہے۔ ڈاکٹر جیکر سے مسٹر ساور کر کا مقدمہ لینے کی درخواست کی تھی لیکن ڈاکٹر جیکر نے "دوسری مصروفیات" کی وجہ سے معذرت کا اظہار کیا ہے۔

نوٹس برائے اطلاع عام

بموجب دفعہ ۶ (۱) (ایف) ایکٹ نمبر ۱۴ مجریہ ۱۹۴۷ء (انتظام جائداد) جس کا نفاذ ۱۵ جون ۱۹۴۸ء کو ہو چکا ہے۔ کسٹوڈین جن جائداد کا تبادلہ کرنا چاہتے ہیں ان کی فہرست جائداد گوشوارہ نمبر ۳ (فارم ۵) کے مطابق تیار کر کے دو نقل میں کسٹوڈین کے دفتر میں پیش کریں گے۔ دو نقل میں سے ایک نقل پر کسٹوڈین کی مہر ثبت کر کے ایک نقل واپس کر دی جائے گی۔ ایک نقل کسٹوڈین اپنے دفتر میں رکھے گا۔ ایک نقل کسٹوڈین جائداد متروکہ کے پاس بھیجی جائے گی۔ ایک نقل کسٹوڈین جائداد متروکہ کے پاس بھیجی جائے گی۔ ایک نقل کسٹوڈین جائداد متروکہ کے پاس بھیجی جائے گی۔

فہرست جائداد جس کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گروپ نمبر (۳) مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۴۸ء لیا۔

نمبر شمار	تفصیل جائداد	علاقہ	نمبر شمار	تفصیل جائداد	حالت
۸۵۹	فلیٹ نمبر ۷	پہاڑ گنج	۹۱۲	۱۳۷۹۵	شیڈ کا پتہ قرول باغ
۸۶۰	۱۲۲۵ء/۱۰	جمیل الدین ہاؤسنگ	۹۱۳	۱۳۷۹۶	
۸۶۱	۱۲/۱۰ - ۱۴	پہاڑ گنج	۹۱۴	۱۳۷۹۷	
۸۶۲	۹۳۵۵	سبزی منڈی	۹۱۵	۱۳۷۹۸	
۸۶۳	۸۶۷۶	روشن آرا روڈ سبزی منڈی	۹۱۶	۱۳۷۹۹	
۸۶۴	۸۶۷۳		۹۱۷	۱۳۷۹۱	
۸۶۵	(۱ زیریں) ۵۳۲۵	منصور	۹۱۸	۱۳۹۸-۱۳	
۸۶۶	(کل) ۵۰۷۵	۱۲ ایٹ پارک روڈ	۹۱۹	۱۳۹۱۵	
		قرول باغ	۹۲۰	۱۳۹۰۹	
۸۶۷	۵/۶۸۱	محمود روڈ قرول باغ	۹۲۱	۱۳۹۶۲	
۸۶۸	۵/۱۰۶	ڈاکٹر چوٹالین	۹۲۲	۱۳۹۶۹	
۸۶۹	(کل) ۲۱	رنگ روڈ	۹۲۳	۱۳۹۶۷	
۸۷۰	کل ۱۶۲۲/۵	ایسٹ پارک روڈ	۹۲۴	۱۳۹۷۰	
۸۷۱	دال کٹ	رنگ روڈ	۹۲۵	۱۳۹۷۱	
۸۷۲	(کل ۱۱/۶ - ۲۲)	گرہپناہ	۹۲۶	۱۳۹۷۳	
۸۷۳	کل ۱۴ - ۶۲۸	ایسٹ پارک لین	۹۲۷	۱۳۹۷۷	
۸۷۴	۴۵۲۵	منصورہ	۹۲۸	۱۳۹۷۴	
۸۷۵	۴۵۰۳		۹۲۹	۱۳۹۷۵	
۸۷۶	۴۵۲۳		۹۳۰	۱۳۹۷۶	
۸۷۷	۴۸۵۹		۹۳۱	۱۳۹۷۷	
۸۷۸	۴۹۰۳	پولیس اسٹیشن قرول باغ	۹۳۲	۱۳۹۷۸	
۸۷۹	۴۹۰۶		۹۳۳	۱۳۹۷۹	
۸۸۰	۴۹۰۷		۹۳۴	۱۳۹۸۰	
۸۸۱	۵۳۵۴	بنولہ لی	۹۳۵	۱۳۹۸	
۸۸۲	۵۴۳۸		۹۳۶	۱۳۹۸۳	
۸۸۳	۵۴۴۴		۹۳۷	۱۳۹۸۲	
۸۸۴	۵۴۷۱ - ۷۲	بازار پولیس اسٹیشن	۹۳۸	۱۳۹۸۴	
۸۸۵	۵۴۹۶	روشن آرا روڈ	۹۳۹	۱۳۹۸۵	
۸۸۶	۵۴۹۵		۹۴۰	۱۳۹۸۶	
۸۸۷	۵۵۳۵	بنولہ لی - قرول باغ	۹۴۱	۱۳۹۸۷	
۸۸۸	فلیٹ نمبر ۱۵	بستی ہرچرن سنگھ، صدر بازار	۹۴۲	۱۳۹۹۶	
۸۸۹	۱/۱۶۵	گکانان پاڑ سول لائنز کشمیری گیٹ	۹۴۳	۱۳۹۰ - ۹۲	
۸۹۰	۲/۴۵۹	تیسرا پرنہ - کیمپ روڈ	۹۴۴	۱۳۹۳ -	
۸۹۱	۱/۳۷۸	اسیشل مرڈل سچی قرول باغ	۹۴۵	۱۳۹۹۴	
۸۹۲	۱۱/۲۴۷۹ - ۸۰	قرول باغ	۹۴۶	۱۳۹۹۹	
۸۹۳	۱/۱۰	کشمیری گیٹ	۹۴۷	۱۳۹۹۸	
۸۹۴	۱۳۲/۱	دھرم والہ - کشمیری گیٹ	۹۴۸	۱۳۹۹۹	
۸۹۵	۴/۵	گلی چاندنی کشمیری گیٹ	۹۴۹	۱۳۹۹۷	
۸۹۶	۱/۹۸	گلی چاندنی کیمپ	۹۵۰	۱۴۰۰۱	
۸۹۷	۱/۱۰۴	گلی دفتریان	۹۵۱	۱۴۰۰۲	
۸۹۸	۱۳۵۸	دھرم پورہ والا	۹۵۲	۱۴۰۰۳	
۸۹۹	۲۴۷۹ - ۸۰	دریا گنج دہلی	۹۵۳	۱۴۰۰۴	
۹۰۰	۱/۱۸۴	کشمیری گیٹ	۹۵۴	۱۴۰۰۵	
۹۰۱	۳۵ C	بابر روڈ - کناٹ پلیس	۹۵۵	۱۴۰۰۶	
۹۰۲	۲۷		۹۵۶	۱۴۰۰۷	
۹۰۳	۱۳۷۲۴	شیڈ کا پتہ - قرول باغ	۹۵۷	۱۴۰۰۸	
۹۰۴	۱۳۷۳۲ - ۴۵		۹۵۸	۱۴۰۰۹	
۹۰۵	۱۳۷۶۱		۹۵۹	۱۴۰۱۰	
۹۰۶	۱۳۷۶۲		۹۶۰	۱۴۰۱۱	
۹۰۷	۱۳۷۶۰		۹۶۱	۱۴۰۱۲	
۹۰۸	۱۳۷۵۹		۹۶۲	۱۴۰۱۳	
۹۰۹	۱۳۷۹۵		۹۶۳	۱۴۰۱۴	
۹۱۰	۱۳۷۶۸		۹۶۴	۱۴۰۱۵	
۹۱۱	۱۳۷۶۹		۹۶۵	۱۴۰۱۶	
۹۱۲	۱۳۷۸۷		۹۶۶	۱۴۰۱۷	
۹۱۳	۱۳۷۸۶		۹۶۷	۱۴۰۱۸	

(باقی صفحہ ۴ پر دیکھیے)

ایکماہ کے اندر ہندوستانی فوجیں کشمیر کی سرزمین سے حملہ آوروں کو نکال باہر کردیں گی

حیدرآبادی اقتصادی ناکہ بندی کی افواہیں بے بنیاد ہیں

لندن پریس کانفرنس میں ہندوستانی ہائی کمشنر کا بیان

لندن ۱۰ جون۔ ہندوستانی ہائی کمشنر معینہ لندن مسٹر وی۔ کے کرشنا مینن نے کل یہاں کی ایک پریس کانفرنس میں اس امید کا اظہار کیا کہ ایک ماہ کے اندر حملہ آوروں کو کشمیر سے نکال باہر کردیا جائیگا۔ آپ نے کہا ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہماری حدود سلطنت پر کوئی جارحانہ کارروائی نہ کرنے دیں۔ آپ جانتے ہیں کہ آج دنیا کے اور کونسی حکومت ایسی ہے جو حکومت ہند سے زیادہ نزاعی مسئلہ کو پُرامن تصفیہ کی خاطر پیش کرنے کو تیار ہوا ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ محض شکایت نامہ ہے۔ جو سیاح کشمیر کی سیر کو جاتے ہیں اب وہ بلا خوف و خطر جاسکتے ہیں۔

کشمیر اور حیدرآباد کی تشریحات کے بارے میں ہندوستانی ہائی کمشنر نے بتایا کہ ریاستی عوام ہی کو اپنے مستقبل کے بارے میں طے کرنا ہے۔ کشمیر پر ہندوستان کا کوئی دباؤ نہیں ہے۔ وہاں کے نظام حکومت میں نہ تو ہندوستان کا کوئی نمائندہ شامل ہے اور نہ کوئی فوج بلکہ وہاں کے نظام کشمیریوں کے ہاتھ میں ہے۔ جہاں تک حیدرآباد کا تعلق ہے بالفرض محال اگر وہ خود مختار بھی رہے تو وہ اپنی دفاع اور رسل و رسائل کے متعلق کیا کرسکتا ہے۔ اگر وہ ہندوستان کے ساتھ شامل نہیں ہوتا ہے تو وہ ہندوستان کے لئے بھی معنی ہوجائے گا۔

افواہیں ہیں کہ حیدرآباد کی اقتصادی ناکہ بندی کردی جائیگی سراسر بے بنیاد ہیں۔

پنڈت نہرو کے مذہبی مشن کے متعلق مسز مینن نے کہا کہ وہ شاید پھر ملائی یا انگلستان آئیں گے۔

ہندوستان میں فرقہ وارانہ اور نسلی تفریق کے بارے میں آپ نے کہا کہ ہم دونوں ملکوں سے دوستانہ طور پر گفت و شنید کررہے ہیں۔ اسٹرلنگ قرضہ جات پر غور کرتے ہوئے ہندوستانی ہائی کمشنر نے اظہار کیا کہ ہندو اور عیسائیوں کے نمائندوں کے درمیان دوستی کی فضا کے اور اسٹرلنگ کے بارے میں بات چیت جاری ہے۔ ہندوستان کو بھاری مشینوں کی ضرورت ہے اور وہ برطانیہ کے پاس ہیں اور ہم ان چیزوں سے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

کراچی کے مسئلہ پر پاکستان جھک گیا۔ آمدنی سندھ کو ملا کریگی

حیدرآباد سندھ کے ایک جلسہ میں مسٹر لیاقت علیخاں کی تقریر

کراچی ۹ جون حیدرآباد سندھ کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خاں نے کراچی کی سندھ سے علیحدگی کے بارے میں کہا کہ کراچی سے حکومت پاکستان کو جو آمدنی ہوتی تھی اس میں ایک پائی کی بھی کمی نہ ہوگی جلسہ کی صدارت کے فرائض میر ابراہیم محمد شاہ وزیر خارجہ نے انجام دیئے۔ آپ نے کراچی کے مستقبل کی بابت سندھیوں کے شبہات کا ذکر کیا تھا۔ مسٹر لیاقت علیخاں نے کہا کہ کراچی کو پاکستان کا دارالسلطنت بنانے سے سندھیوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ آپ نے اس سلسلہ میں کلکتہ کی مثال دی اور بتایا کہ کراچی کی ترقی کے لئے ایک اور دو سال کے درمیان روپیہ صرف کرنے لگے گی۔ کراچی کی آبادی اس وقت تو لاکھ ہے اس وقت تک ۴ لاکھ ہوجائے گی آپ نے یہ بھی کہا کہ کراچی کو دنیا کی سب سے بڑی سلامی سلطنت کے لئے پایہ تخت بنایا جائے گا۔ مسٹر لیاقت علیخاں نے تمام پاکستان کے بجٹ سے پاکستان کو دیئے جانے والے مصائب اور تکلفات کا سب مرکز بتایا۔ ان کا ذکر کیا اور کہا کہ ہوسکتا ہے کہ پاکستان کی ترقی کی رفتار سست ہو لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ پاکستان برابر ترقی کررہا ہے اور دن بدن مضبوط ہورہا ہے آخر میں آپ نے لوگوں سے باہمی اختلافات کو ختم کرکے متحد ہونے کی اپیل کی۔ آپ نے کہا کہ صرف اسی صورت میں پاکستان غیر ملکی حملے سے محفوظ رہ سکتا ہے بعد میں آپ نے سندھی ہندوؤں سے ملاقات کی اور ان کو اطمینان دلایا کہ اور اس بات پر افسوس کیا کہ ہندوؤں کو ہر قسم کی سہولتیں دینے کے باوجود یہاں سے بھاگے چلے جارہے ہیں بعد میں ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ سندھی اور مہاجر کا فرق دور ہوجانا چاہیئے ان دونوں کی بقا سندھ سے ہے اگر سندھ ترقی کرتا ہے تو دونوں ترقی کریں گے ورنہ دونوں نقصان اٹھائیں گے آپ نے یہ بھی کہا کہ پس ماندہ لوگوں کی ترقی پاکستان کا سب سے پہلا فرض ہے آپ نے ان لوگوں کی بھی مذمت کی جو سندھی اور مہاجر کا فرق پیدا کررہے ہیں مسٹر لیاقت علیخاں پر کہ ان حیدرآباد کی تقریروں میں تقریر کی اور ہندو مسلمانوں کے کمیونل فسادات کا معائنہ کیا

لاہور ۹ جون۔ آج مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی نے اس مقام کا معائنہ کیا۔ جہاں حملہ آوروں سے مسلح سے ہتھکھوری جاری ہے۔ اس ہتھکھوری کو دریائے بیاس کی نہر سے ملائے کا مقصد رکھا گیا ہے۔

آج شہر میں پولیس اور فوج گشت کرے گی

دہلی ۹ جون۔ شہر میں امن برقرار رکھنے اور شہریوں میں تحفظ پیدا کرنے کے سلسلے میں کل پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں مسٹر ایس آر چودھری انسپکٹر جنرل پولیس منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں فیصلہ ہوا کہ ۱۰ جون کی شام کو اور ۱۱ جون کی صبح کو شہری علاقہ پولیس شہر میں گشت کریں۔ اس کے علاوہ ایمرجنسی کی صورت میں فوج دستوں کو ضروری ہدایات دینے کے لئے پولیس کی زیر نگرانی ایک کنٹرول روم بنایا جارہا ہے۔ ۱۰ جون سے فضائی اور پولیس شہر میں باقاعدہ گشت کرے گی۔ یہاں میں لوگوں سے اپیل کی گروہ پر امن رہیں اور شرارتیوں کو اب اپنی حکومت کی مدد کریں

سکھ حوالدار گرفتار

دہلی ۹ جون۔ دہلی پولیس نے چاندنی چوک میں ایک سکھ حوالدار کو گرفتار کیا ہے جو فوجی وردی پہنے ہوئے تھا۔ دس سیر چاولوں کے زیور بیچ رہا تھا۔ پولیس کے پوچھنے پر ملزم نے یہ اقرار کرلیا کہ اس نے یہ زیور مشرقی پنجاب کے فرقہ وارانہ ہنگاموں کے وقت اور سے لوٹے تھے۔

بموں کی چوری

پارکیس جس میں دو سو بم دریان حکومت ہند کی اسلحہ کی ایک گاڑی سے چرائے گئے۔ پولس کا ایک خاص اسٹاف اس بارہ تحقیقات کررہا ہے۔ یہ چوری کسی زبردست سازش کا نتیجہ سمجھی جاتی ہے۔

ریوالوروں اور کارتوس کی برآمدگی

تین کیس جن میں ۱۵ ریوالور تین ہزار کارآمد کارتوس اور ۳۰۰ بم کی ایک رائفل تھی۔ دہلی ریلوے اسٹیشن میں گم شدہ سامان کے دفتر سے ملے۔ یہ کیس جن کا دوسرے سامان کے ساتھ تعلق ہوسکتا تھا۔ ان پر فوراً پولس نے قبضہ کرلیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ سامان گذشتہ اگست سے پہلے لایا گیا تھا۔

میونسپل اسٹالیں

میونسپل اسٹالوں کے لئے نئے ٹھیکوں کی طرف سے جو درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ دہلی میونسپل کمیٹی ان کی ۱۱ اور ۱۲ جون کو جانچ پڑتال کرے گی۔ جو لوگ پرانوں پر بیٹھے ہوئے ہیں انھیں چاہئے کہ وہ اپنی درخواستوں کی رسیدیں اپنے پاس تیار رکھیں جن کے پاس رسیدیں نہیں ہوں گی ان کی درخواستیں مسترد ہوسکتی ہیں۔

دو ضروری اعلان

درگاہوں۔ خانقاہوں اور مزارات کے متولیوں سجادہ نشینوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اولیائے کرام صلحائے عظام اور فقرائے نیک نام کے عرس یا فاتحہ خوانی جن تاریخوں میں ہوتی ہے یا اس سے پہلے ہوتی تھی ان تاریخوں سے سکریٹری عوام خلق اردو بازار جامع مسجد۔ دہلی کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کی مرمت اور ان کا انتظام ہوسکے۔

نیز ان عرسی خواندہ اصحاب کو جو بلوی حافظ یا فاری ہوں اور خالی شدہ مساجد کی امامت اور دیگر ضروریات مساجد پوری کرنے کے لئے پیش کرسکیں۔ مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام سکریٹری احوار خدام خلق اردو بازار جامع مسجد دہلی کو بھیجکر ممنون فرمائیں۔

مسٹر لیاقت علیخاں وزیراعظم پاکستان پھر میدان خطابت میں

ہندوستان کے خلاف کہنہ و فرسودہ الزامات کا اعادہ

کراچی ۹ جون۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیراعظم پاکستان نے ایک بیان میں ہندوستان کے اس احتجاج کا ذکر کیا جو ہندوستان نے حیدرآباد اور نسل کشی کے سلسلہ میں کشمیر پیش کے اضافات کی ترمیم کے سلسلہ میں کیا ہے۔ لیاقت علی خاں نے کہا کہ مرکز گڑبڑ شروع ہوتے ہی ہندوستان نے کشمیر میں فوجی کارروائی شروع کردی اور وہ طاقت سے اس کا فیصلہ کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے پاکستانی سرحدی علاقوں کے متعلق پروپگنڈا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خاموش رہا اس نے ہندوستان سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "آپ نے دیکھا کہ پاکستان کو زیادہ دیر مبر بہ نہیں کیا جائے گا۔ اور ہندوستان بہتر طریق کار اختیار کرے گا۔

ہندوستان نے حیدرآباد میں نسل کشی اور مساوات کی خلاف ورزی کی شکایات پر احتجاج کیا ہے۔ وہ نیا نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی ہندوستانی وفد نے کئی مرتبہ یہ اعتراض کیا لیکن وہ کسی کو مطمئن نہیں کرسکے کہا جاتا ہے کہ گزشتہ کئی ماہ سے خلاف ورزی کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ اگر یہ بے بنیاد ہیں تو ہندوستان ان سے اس قدر خائف کیوں ہے ہندوستان نے جس زور و شور سے احتجاج کیا ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کو اپنے مسائل کی صحت کا اس قدر یقین نہیں ہے جتنا کہ وہ دنیا کو دلانا چاہتا ہے۔ لیاقت علی خاں نے کہا کہ اس سلسلہ میں مجلس تحفظ نے سر جون کو جو فیصلہ کیا ہے اس سے کسی کو تعجب نہیں ہونا چاہیئے بلکہ تعجب کی بات یہ ہے کہ گذشتہ دسمبر میں ہندوستان نے ہی کشمیر کے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کیا اور اب خود کشمیر کیلئے اور خلیل تحفظ سے خوف و ہراس پیدا ہونا اور فرقہ وارانہ تعلقات بگڑنے کا اندیشہ ہے لہٰذا اگر فائر بندی ممکن کی کوئی خلاف ورزی ہوئی یا کسی نے کوئی گڑبڑ کرنے کی کوشش کی تو حکومت اسے پوری سختی سے دبائے گی۔ تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اس سلسلہ میں ضروری ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

کراچی ۹ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ نے کراچی کی ایک فرم کو یہ اجازت دیدی ہے کہ وہ ان الزامات کو شائع کردے جو سٹر کمرو ساتی وہ یا دیگر ممبر سندھ پر لگائے گئے ہیں۔ مسٹر کمرو کے مندرجہ کی تحقیقات ایک عدالت خاص کررہی ہے معلوم ہوا ہے کہ فرم مذکور ان الزامات کو ایک کتابی صورت میں شائع کرے گی۔ حکومت سندھ کو رکنسٹیٹیوشن ان الزامات کی ایک فہرست ریکارڈ اور افسران کے استعمال کے لئے شائع کررہی ہے

شرارت کرنیوالوں کا سرکچل دیا جائے گا

حکومت یوپی کا انتباہ

لکھنؤ ۹ جون۔ یوپی سرکار کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ دہلی اور ملک کے دوسرے حصوں میں فسادات جانے کے متعلق جو افواہیں پھیل رہی تھیں وہ یوپی کے بعض اضلاع میں بھی پہنچ گئی ہیں اور لوگوں کو فیل پیدا ہوگیا ہے کہ ان افواہوں یا اس کے جواب فرقہ وارانہ نوعیت کی گڑبڑ ہوجانے کا خطرہ ہے لیکن حکومت یہ واضح کردینا چاہتی ہے کہ بعض کے سارے اضلاع میں حالات پرامن ہیں اور لوگوں کے خدشات بالکل بے بنیاد ہیں اور یہ خدشہ صرف ان لوگوں کے ہی دلوں میں ہے جو شرارت کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت محسوس کرتی ہے کہ اس قسم کی افواہوں کے ذمہ داری کا سراغ لگایا جائے گا۔ اور ایسے شرپسندوں کو سخت سزا دی جائے گی۔

آپ کی مہمان نوازی اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتی جب تک آپ روح افزا کا ایک مفرح گلاس پیش نہ کریں۔

روح افزا

مفرح، مسکن، مقوی شربت

پیاس بجھاتا ہے، تسکین و فرحت بخشتا ہے، گرمیوں کے شدید موسم میں آپ کو چست تندرست اور ٹھنڈا رکھتا ہے ہر جگہ مل سکتا ہے یا براہ راست طلب فرمایئے۔

ہمدرد دواخانہ دہلی

Hamdard
DAWAKHANA, DELHI

Adarta Delhi Bld.

جب آپ دہلی تشریف لائیں

آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد دھلے

میں قیام فرمائیں جہاں کھانے اور رہائش کا بہترین انتظام ہے
افضل پشاوری مالک آزاد ہند ہوٹل اردو منزل اردو بازار دہلی

ضرورت رشتہ دامادی

ایک لڑکی دوشیزہ خواندہ، پابند صوم و صلوٰۃ امور خانہ داری سے واقف، کے لئے ایک لڑکا یا شیخ فاروقی ہو۔ بقیہ امور دریافت طلب پتہ دل پر کریں۔

پتہ یہ ہے:۔ ایم حمیل اینڈ سنز، چوک، شہر بنارس (یوپی)

تپ دق T.B. اور پرانے بخارات جبری JABRI

مرہونہ اسپیشل ہے جو اور خواہ جبری کا استعمال شروع کرکے دس روز میں ہی کرشمہ دیکھ لیں گے جو ہی اسے بھینے کا کہا ہو ہے جب چلیاں چلنے لگیں گی کیت۔ ہندوستان کے کونے کونے سے ان کی جان، بچانے والی اگر دوا کی تو تعریف جبری ہے جب ہی تو لوگ ہے اس کام ایشیہ ٹی خوفناک طاقت اور کھلا ہے سب طرف سے آسید میر لیفیوا کیا یا ان ڈاکٹر کی دیکھ اور وقت اسکو ہے جبری اسپیشل نمبر ۱۱ اسپیریلنگ کے لئے جس میں ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات خواصی قیمتی بھی ہے مل پولیس روز کا لاس ۵ ماہ کی خونہ دی فوس نمبر ۲ جبری فیور جس میں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس میں روپے خونہ تک روز صرف ۱۲ پیسے لگیں گے ڈاک خرچ علیحدہ ہے آرڈر دیں جو الم خیار طلبا ماہ خوراک پر ناروغیرہ کے لئے صرف پتہ جبری جگادھری (مشرقی پنجاب)

پتہ واضح کیجئے ایل شرما بیس اینڈ مینکر ز (۲۵) جگادھری (مشرقی پنجاب)

توجہ دہندگان بالمقابلہ اطلاع عام

(صفحہ ۲ کالم ۲ دیکھئے)

نمبر شمار	تفصیل جائداد	علاقہ
۱۰۲۱	13905	ٹیکہ پارہ - تولہ پارچہ
۱۰۲۲	13907	" "
۱۰۲۳	13906	" "
۱۰۲۴	13908	" "
۱۰۲۵	13716	" "
۱۰۲۶	13716 B	" "
۱۰۲۷	13717	" "
۱۰۲۸	13717	" "
۱۰۲۹	13717-16	" "
۱۰۳۰	13691	" "
۱۰۳۱	13857	" "
۱۰۳۲	13960	" "
۱۰۳۳	13961	" "
۱۰۳۴	13962	" "
۱۰۳۵	13963	" "
۱۰۳۶	13964-65-66	" "
۱۰۳۷	13965	" "
۱۰۳۸	13850	" "
۱۰۳۹	13849	" "
۱۰۴۰	13851	" "
۱۰۴۱	13852	" "
۱۰۴۲	13850	" "
۱۰۴۳	13854	" "
۱۰۴۴	13824	" "
۱۰۴۵	13825	" "
۱۰۴۶	13849	" "
۱۰۴۷	13851	" "
۱۰۴۸	13856	" "
۱۰۴۹	13849	" "
۱۰۵۰	13838	" "
۱۰۵۱	13839	" "
۱۰۵۲	13840-41	" "
۱۰۵۳	13842	" "
۱۰۵۴	9099	" "
۱۰۵۵	13843	" "
۱۰۵۶	13845	" "
۱۰۵۷	13846	" "
۱۰۵۸	13847	" "
۱۰۵۹	2344	کوچہ کوشکاں - دریا گنج
۱۰۶۰	2345	" "
۱۰۶۱	2346	" "
۱۰۶۲	2349	" "
۱۰۶۳	2269	" "
۱۰۶۴	1950	گلی نقار خانہ - دریا گنج
۱۰۶۵	1840	گلی بڑھ گلاں - دریا گنج
۱۰۶۶	572	چاندنی چوک
۱۰۶۷	4997	فیض بازار ڈیوڑھی شریف دریا گنج
۱۰۶۸	5	" "
۱۰۶۹	1048-49	فیض بازار - بازار مندوان دریا گنج
۱۰۷۰		ستیارام دریا گنج
۱۰۷۱	1635	چاہ جگہ کالی مسجد "
۱۰۷۲	VIII-1455	قلب کلاں مسجد "
۱۰۷۳	1931	کوچہ نیلوخاں "
۱۰۷۴	2021	فیض گنج "
۱۰۷۵	III/628	چاہ کنعی والان "
۱۰۷۶	K-679	" "
۱۰۷۷	1947	حویلی بیجو خانہ ستیارام
۱۰۷۸	2009	فیض گنج - دریا گنج

۱۰۲۱	XL - 3474	کوچہ چیلان - دریا گنج	
۱۰۲۲	XL - 3419/3419	" "	
۱۰۲۳	" 3294/3295	" "	
۱۰۲۴	3295	" "	
۱۰۲۵	XL - 3396	" "	
۱۰۲۶	3294	فیض گنج "	
۱۰۲۷	XL - 3388-89	" "	
۱۰۲۸	فلیٹ نمبر ۱۹۰ XL/19	" "	
۱۰۲۹	" - 1949	" "	
۱۰۳۰	" - 1972-73	" "	
۱۰۳۱	" - 1956	" "	
۱۰۳۲	" - 1955	" "	
۱۰۳۳	" - 1919	" "	
۱۰۳۴	XL - 1887	فیض گنج - دریا گنج	
۱۰۳۵	" - 1886	" "	
۱۰۳۶	چلت نمبر ۶ - علیہ بلڈنگ	جی۔ پارسوڈ "	
۱۰۳۷	3079 فضل الدین بلڈنگ	چاندنی چوک	عرش قاضی
۱۰۳۸	2228	فیض گنج	دریا گنج
۱۰۳۹	1928-29	کوچہ کاغذیری	
۱۰۴۰	2247	فیض گنج	
۱۰۴۱	1947	کوچہ چیلان	
۱۰۴۲	3271	"	
۱۰۴۳	3202	کوچہ چیلان	
۱۰۴۴	3427	"	
۱۰۴۵	3203	کوچہ بہرام خاں	
۱۰۴۶	3204	"	
۱۰۴۷	3206	"	

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الحمد للہ علی ایدہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۴ شعبان المعظم سنہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۹ | قیمت فی پرچہ ۲ نئے پیسے ہوائی جہاز ۳ نئے پیسے

ویسٹ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی اور فیونیو بائیسکل کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

نوبی حمام الدین بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ واچ و ساز کل سلوکیں گول شیپ نوٹالاس ریڈیم الڈیل سے مزین ہیں

تمام ہندوستانی ریلوے اور جوکل ایس کلاک وارنٹ معہ ہندوستانی خوشنما اور پائیدار

معہ سٹرا پ گارنٹی دس سال قیمت چودہ روپے اٹھ آنے

اوسط پانٹواچ کل سلوکیں و ساز نوٹالاس انامل آئل فری مشین

کلاک اور سائیکل بیلس خوبصورت اور مضبوط تمام ہندوستانی گارنٹی، سال

قیمت ۳۲ روپے پیرا کیٹ کے علاوہ ڈاک خرچ دس روپے نقد بھیجئے

کمیشن ایجنٹ آسانی سے پھیل کیا جاوے گی۔ مفصل لٹریچر

امریکی نگراں فلسطین کو روانہ

واشنگٹن ۱۱ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے دو بحری افسر جو فلسطین میں عارضی صلح کی نگرانی کریں گے۔ آج واشنگٹن سے فلسطین روانہ ہو جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان لوگوں کو کاؤنٹ برنیڈوٹ کی درخواست پر بھیجا جا رہا ہے، جنہوں نے اپنی مدد کے لئے امریکہ، فرانس اور بلجیم سے درخواست کی تھی۔

آج دن کے ساڑھے گیارہ بجے فلسطین میں لڑائی بند کرنے کا حکم دیدیا گیا

بین الاقوامی نگراں اس حکم کی تعمیل کی نگرانی کریں گے

کاؤنٹ برنیڈوٹ کی امریکہ، فرانس اور بلجیم سے امداد کی درخواست

لندن ۱۱ جون۔ پرتگال، ناروے اور سویڈن نے عارضی طور پر ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کی اقوام متحدہ کی تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ اس لئے آج سے ۱۱ بجے جنگ بند ہو جائے گی۔ کل سے ہی اقوام متحدہ کی طرف سے اس حکم کی تعمیل کرانے کی کوشش شروع ہو گئی ہیں۔ اقوام متحدہ کی طرف سے مقرر کئے ہوئے ثالث کاؤنٹ برنیڈوٹ نے عربوں اور یہودیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے کمانڈروں اور اپنی فوجوں کو برابر حکم دیں کہ وقت شروع ہونے کے بعد ان کی طرف سے کوئی گولی نہ چلنے پائے۔

مقبوضہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ طیارہ شکن توپ اور ہوائی جہاز بھیج دیئے گئے ہیں تاکہ یہ دیکھا جا سکے کہ فریقین اس حکم پر عمل کر رہے ہیں یا نہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ اسرائیل کی حکومت نے کہا ہے کہ جنگ بند کرنے کا وقت کے شروع ہونے کے بعد وہ فلسطین میں اسلحہ بھیجنا بند کر دیگی۔

عدم سے ایک اطلاع ملی ہے کہ وہاں ہزار ہا یہودی پناہ گزین موجود ہیں ان میں سے زیادہ تر کیمپوں میں ہیں۔ حکومت یونان نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اقوام متحدہ کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ جزیرہ رھوڈس میں کاؤنٹ برنیڈوٹ کا ہیڈ کوارٹر ہو تاکہ وہ وہاں سے اس حکم پر عملدرآمد کی نگرانی کر سکیں۔ آج سویڈن کے پانچ افسر قاہرہ پہنچ گئے یہ لوگ ثالث کاؤنٹ برنیڈوٹ کو اس حکم پر عملدرآمد کرنے کی نگرانی کرنے میں امداد دیں گے اور فوجی مشورہ دیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس دوران میں بحر احمر کے جزیرہ رھوڈس میں ہیں کاؤنٹ برنیڈوٹ کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ عربوں اور یہودیوں کے ایلچی کانفرنس طلب کی جائے گی۔

کاؤنٹ برنیڈوٹ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ میرا حکم ہے کہ عربوں اور یہودیوں دونوں کے ہاں گشت و نگہداری کے لئے اور ہر جزیرہ میں دونوں میں ایک کا نفرنس طلب کریں۔ آپ نے کہا جنگ بند کرنے کے حکم کے نافذ ہونے کے بعد میں بیت المقدس جاؤں گا۔ وہاں سے ہفتہ کے دن جزیرہ رھوڈس جاؤں گا انہوں نے عربوں اور یہودیوں کی اس حکم کی منظوری کا اعلان کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ یہ ہمارا پہلا قدم ہے اور یہیں امید ہے کہ ہمارے اس سے پائیدار فلسطین میں امن حاصل کر سکیں گے۔

فلیک سیکس ہل سٹرلنگ نے کہا کہ مسٹر برنیڈوٹ کو امریکہ، فرانس اور بلجیم سے امداد ملے گی جو یہی تین ملک اقوام متحدہ کے فلسطین کمیشن میں مقرر کئے گئے تھے۔ تمام عرب ممالک کی طرف سے جنگ بندی کی تجویز کو منظور کرنے پر ڈاکٹر عزام مصر نقراشی پاشا نے کہا کہ عرب ممالک کو کوئی کے اس مقصد سے بھی چھیڑی ہے اور امید ہے کہ فلسطین کے مسائل کا کوئی حل نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

دوسرا خبر کی طرف سے بیت المقدس میں ہمارے ایڈیٹر کی دس کو ہیڈ کوارٹر مقرر کیا گیا ہے وہ کاؤنٹ برنیڈوٹ کے ساتھ وہاں جا کر اپنا فرائض کو سنبھالیں گے۔ رفیق ہیں

ہلاکو عربوں کی امداد کیلئے فلسطین بھیجا جائے، مسٹر خاص سے وزیر خارجہ کا مطالبہ

افغانستان اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات کا خواہاں ہے

افغان پارلیمنٹ کے افتتاح پر بادشاہ ظاہر شاہ کی تقریر

حکومت ہند لنکا کی حمایت پر

جبریہ فوجی بھرتی کا قانون امریکی سینیٹ نے منظور کر لیا

ہندوستان کے پڑوسی ریاستوں میں سخت اختلافات پیدا ہو گئے

ریاستی امور کی وزارت دیکھ بھال کیلئے مشیر مقرر کریگی

ڈاکٹر ملان کی وزارت امس کے نقش قدم پر

ہندوستانیوں کو نمائندگی نہ دینے کا واضح اعلان

ترکی کی نئی وزارت

لاہور کے گردوارہ میں سکھوں نے گرنتھ صاحب کو پڑھا

فرانسیسی تو فضل کی بیوی پر حملہ

ہندو مسلم سکھ سب کے درمند ہند کے سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا

قائم کردہ

بڑا دواخانہ ہے حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے آج مایوسوں کی امیدگاہ

دوا چاہے جہاں سے خریدیئے

منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۳ جون ۱۹۴۸ء

ہند اور پاکستان کا معاہدہ

ہندو نین اور پاکستان کے درمیان خام اور مصنوعی پیداوار کے مبادلہ پر جو معاہدہ منعقد ہوا ہے اسپر دونوں کے نمایندوں نے ۲۶ مئی کو دستخط کر دیے تھے اور چار ہفتہ سے یہ معاہدہ منظور کر لیا گیا اور اس معاہدہ کا لفافہ مگر جو لائی سے ہوگا، بشرطیکہ کوئی اتفاق پیش نہ آئے اور جانبین خلوص کے ساتھ اسے تکمیل تک پہونچانے کا عزم کریں۔

اس معاہدہ کی رو سے پاکستان، ہندوستان کو چمڑہ (کھال) روئی، غلہ، نمک وغیرہ دے گا اور ہندوستان پاکستان کے لئے کوئلہ، کپڑا، اور سوت، ریلوے انجن، کاغذ اور دوا جائے بھیجا کرے گا خام پیداوار پاکستان سے آئے گی اور مصنوعی چیزیں ہندوستان سے جائیں گی، گویا ہند اور پاکستان میں یہ داد و ستد کی ابتدا رہے، تعاون کا آغاز ہے، مفاہمت کی تمہید ہے اور اسباب کا کھلا ثبوت کہ ہند کو پاکستان کی اور پاکستان کو ہند کی ضرورت ہے، کہنے کو کہا جا سکتا ہے کہ انہیں ایک دوسرے کی ضرورت نہیں، اور دونوں اپنا کام آپ چلا سکتے ہیں، مگر واقعات کی دنیا خوش فہمیوں کی دنیا سے بالکل الگ ہے، اگر ایک انسان دوسرے انسان کے کام آ سکتا ہے، اگر ایک کا پیسہ دوسرے کی مدد کر سکتا ہے تو ایک حکومت بھی دوسری حکومت کے کام آ سکتی ہے، اور حکومتیں بھی وہ جو جغرافیائی اور تہذیبی اعتبار سے ایک دوسرے سے قریب تر ہیں، دو انسان کو جدا ہوئے ایک سال بھی نہیں گذرا۔

اس قسم کے معاہدات میں اگر سود و بازی مقصود نہ ہو بلکہ تعاون اور اشتراک کی روح پیش نظر رہے تو وہ اتحاد و یگانگت کے لئے موثر بھی ہو سکتے ہیں، خواہش یہ ہونی چاہیئے کہ جو بات ایک گھرانے کو ہماری چند چیزوں میں درکار ہیں اور اس کے لئے اکٹھا ہونا ضروری ہے، ہمارے پڑوسی کو ہم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچنے تاکہ اسے ہمارا بھی خیال رہے اور نازک اوقات میں خلوص اور نیک خواہشات کا یہ معاہدہ دونوں کے کام آ سکے، یہ ارادہ ہو کہ تول تول کر نہیں دن ہوگا اور اس سے صرف ہم ہی کو نہیں زیادہ فائدہ ہوگا کیونکہ خود غرضی اور پرائی کا یہ عہد نامہ کالعدم ہو جائے گا۔

نہیں معاہدات کے معاملہ میں یورپین قوموں نے اپنی تجربہ دیدہ روایات کی پیروی کرنی چاہیئے یورپ کے معاہدے توڑنے کے لئے ہوتے ہیں جوڑنے کے لئے نہیں ہوتے، اغراض کے لئے ہوتے ہیں ایثار کے لئے نہیں ہوتے، جہاں معاہدہ کی ضرورت محسوس ہوئی بھوے بنکڑ آگے بڑھے اور مطلب نکال لیا اور جب مطلب حل گیا تو پہچانتے بھی کو ایک لمحہ کی دیر نہ لگنے دی، مقصد فائدہ ہے۔ اگر معاہدہ میں فائدہ نظر آیا معاہدہ کر لیا، توڑنے میں فائدہ دکھائی دیا توڑ کر رکھ دیا، نہ معاہدہ کرنے میں دیر نہ معاہدہ شکنی میں تامل!

ہمیں اس حقیقت کا اعتراف کرنے میں شرم محسوس نہ کرنی چاہیئے کہ یہ سب کا تجربہ ہمارے قومی مزاج بد بدرجہا فائق ہے اور اس کی شائستگی ہم سے کئے جو ناطل، کسی یورپین کے لئے عہد شکنی اتنی ہی بری ہے جتنی ہمارے لئے عہد کی پابندی، مگر یہ ان کی انفرادی تہذیب ہے جو ان کی زندگی کے ہر پہلو سے نمایاں ہے لیکن جہاں تک اجتماعی عہد کا تعلق ہے، یورپین قوم سے زیادہ عہد شکن کوئی قوم نہیں، وہ معاہدہ کرتے ہیں، اس کی پاسداری کا حلف اٹھاتے ہیں اسے نبھانے کا جتن کرتے ہیں مگر صورت یہ ہوتی ہے کہ اگر وقت آئے تو اسے اپنے مفاد پر قربان کر دیں اور فائدہ کی صورت میں اس کی پابندی کو ضروری نہ سمجھیں!

ہم ہند اور پاکستان کے گذشتہ چند معاہدوں کے پیش نظر یہی اندیشہ ہے کہ کہیں اس معاہدہ کا حشر بھی ان معاہدوں کی طرح نہ ہو جو گذشتہ تین چار ماہ میں منعقد ہوئے اور کالعدم کر دیئے گئے، اور پھر کھچ کا سلسلہ شروع کر دیا گیا کہ پہلی شکنی کس طرف سے ہوئی اور کس کی نیت میں فتور واقع ہوا، جب شکایت کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے تو ختم ہونے میں نہیں آتا، اور یہ پتہ بھی نہیں لگتا کہ عہد شکنی کا مجرم کون ہے۔ لیکن جب نیت صاف ہو گی اور خیر اندیشی ہر فریق کا نصب العین بنائے گا تو کوئی وجہ نہیں کہ شکایت پیدا ہو اور پیمان شکنی کی نوبت آئے۔

ہندوستان (بشمولیت پاکستان) نے ابتک اپنی برتری کا کوئی ثبوت بہم نہیں پہونچایا ہے، اور کوئی خوبی ایسی پیدا نہیں کی ہے کہ دنیا کے سر اسکے سامنے احترام کے لئے جھک جائیں، لیکن اگر وہ عہد کی پاسداری میں اپنے کو کڑی کو مضبوط رکھے اور دنیا کو دکھا دے کہ ہند اور پاکستان میں تمام اختلافات ہیں مگر ان کا اخلاقی پایہ بلند ہے اور وہ اپنی عہد شکنی کو اپنی حوت سے زیادہ بدتر سمجھتے ہیں تو ان کی یہ ایک خوبی بھی انہیں بے داغ شہرت کا حامل بنا سکتی ہے اور یہ امید ہو سکتی ہے کہ کسی نہ کسی وقت دنیا کی زمام قیادت ان کے ہاتھ میں ہوگی اور انسانی معاشرہ کو اخلاقی و تہذیب کی اس حالت سے بہرہ یاب ہونے کا موقعہ مل سکے گا۔

ہماری آرزو ہے کہ ہند اور پاکستان کے تعلقات استوار ہوں، اور ان کے غیر حل طلب مسائل کا فیصلہ دوستانہ اور باہمی امداد ہونے کا موقعہ ملے!

حیدرآباد

اس میں شبہ نہیں کہ حیدرآباد کی جیل منڈے پڑھتے نظر نہیں آتی، اور ہر حکومت ہند اپنی حیثیت کو سرمو انحراف کرنا نہیں چاہتی، اور ہر سٹرلائنی علی کہہ رہے ہیں کہ ہند یونین میں حیدرآباد کی شمولیت کا سوال ہنوز پیدا نہیں ہوتا اور زمہ دار حکومت کے قیام میں ہاتھ بٹانے کو لوگوں کو مطالعات کی اجازت نہیں دیا سکتی حیدرآباد رائے شماری کے لئے تیار ہے، مگر نہیں کیوں؟ لیکن حکومت ہند ذمہ دار حکومت کے قیام سے پہلے کوئی بات نہیں سننا چاہتی!

خلاصہ یہ کہ حیدرآباد میں تو شیخ بیطا بتی جلد فیصلہ نہیں ہوگا اور کشمیر کی طرح یہ معاملہ بھی طول کھینچے گا، بات کتنی صداقت ہے کہ حیدرآباد کی چراگاہی اور معاشی پوزیشن کا تقاضا ہے کہ وہاں نہ صرف حکومت قائم ہو اور ہند یونین کیساتھ اس کا الحاق عمل میں آئے۔ اس میں برتری اور کمتری کے احساس کو کوئی دخل نہیں بلکہ دونوں

سعی اور کوشش

لیس للانسان۔ تا الا ما سعی۔ (پ ۲۷)
انسان کے لئے سوائے کوشش کے کچھ نہیں ہے
اور وہ اپنی کوششوں کا نتیجہ ضرور دیکھے گا پھر اسے
اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

یہ دنیا دار العمل ہے، اگر کسی کی خواہش ہے کہ اپنی دنیا بنائے تو کوشش کرے اور قدرتی اسباب کو کام میں لائے، تم جو کچھ کرو گے اور جتنی سعی عمل میں آؤ گے اتنا ہی نتیجہ ظاہر ہوگا، عہد اول کے مسلمانوں نے اپنی کوششوں سے سمندر کی پہنائیش کی اور پھر میں گھس کر اپنے اصولوں کو پھیلایا، اور نتیجہ یہ نکلا کہ ساری کائنات ان کے لئے مسخر کر دی گئی آج کا مسلمان تقدیر کے سہارے، اور امام مہدی کے انتظار میں بیٹھا چاہتا ہے اور دست غیب کیلئے ذخیرہ پڑ رہتا ہے، اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ سب سے پیچھے ہیں اور زندہ قوموں پر بار بنے ہوئے ہیں۔

مغربی قوموں نے سعی اور کوشش سے کائنات کے راز معلوم کئے اور ساری دنیا کو جدید تمدن کی روشنی سے منور کر دیا، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ تمام ایشیا ان کے زیر نگین ہے مسلمان نے دعاؤں کو ترک سعی کا ذریعہ بنایا اور محکوم و ذلیل ہوئے، اس آیۃ کریمہ کے زور پر غور کرو، انسان کو اپنی کوشش کے سوا کچھ نہیں ملتا، اور جب کوشش نہیں اور حرام خوری کے لئے خدا پر بھروسہ کا ڈھونگ رچایا جاتا ہے، تو ملنے ملانے کا کیا سوال؟

اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ تقریریں ہرگز مفید نہیں ہو سکتیں اگر سید آباد کو کوئی معاملہ طے کرنا ہے تو رضوی صاحب کو ہوش میں لایا جائے کیونکہ گفتار کی تلخی سے معاملات الجھ تو سکتے ہیں، انہیں سلجھایا نہیں جا سکتا۔

حکومت یوپی کی اردو کشی

حکومت یوپی نے پرائمری اسکولوں سے اردو زبان کو خارج کر دیا ہے، گویا اب کوئی بچہ جس کی زبان اردو ہوگی اپنی اس مادری زبان میں پرائمری اسکولوں کے اندر تعلیم حاصل نہ کر سکے گا۔ اگر یہ اطلاع صحیح ہے تو ہم اس سخت احتجاج کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ حکومت یوپی کا یہ اقدام انتہائی عجیب و اشتعال انگیز اور جانبدارانہ ہے، اور اسکا صاف مطلب یہ ہے کہ حکومت نے ان فرقہ پرستوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں جو آج کل ہندی کی ترقی نہیں بلکہ اردو دشمنی کی پالیسی پر چل رہے ہیں۔

انگریز نے اپنے زمانہ میں انگریزی زبان کو ترقی دی لیکن اس کے ساتھ ہی اس نے اردو اور ہندی زبانوں کو فنا کرنے کی پالیسی پر کبھی عمل نہیں کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج تک یہ دونوں زبانیں زندہ ہیں مگر تعلق کی بات ہے کہ آج جبکہ انگریزی زبان اپنا بستر بوریا باندھ کر رخصت ہو رہی ہے، اردو زبان کو زبردستی اس کے اس دیش سے بھگایا جا رہا ہے جہاں پلی پھولی اور پروان چڑھی اور جہاں اتنی صدی لوگ اس کی لوری لوتوں سے بہرہ اندوز ہوئے۔

ہمیں ہندی کو سرکاری زبان بنانے پر کوئی اعتراض نہیں اور اسبات پر بھی افسوس نہیں کہ اردو کو ہندی کے مساوی درجہ نہ دیا گیا، سخت ناانصافی کی گئی، لیکن یہ اسبات پر ہے کہ اب اردو زبان کو زبردستی مٹانے کی پالیسی کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے ضرورت ہے کہ حکومت یوپی اپنی روش پر نظر ثانی کرے اور پورا پرائمری اسکولوں سے اردو کو مٹانے کے لئے اس نے جو ناقابل برداشت قدم اٹھایا ہے اسے واپس لے، اہم اس سلسلہ میں پنڈت جواہر لال نہرو اور وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد سے بھی پرزور مطالبہ کریں گے کہ وہ حکومت یوپی کی اس روش پالیسی پر نوٹس لیں تاکہ اردو دوست یوپی کی اس صوبہ میں اکثریت ہے کسی شکایت کا موقع نہ رہے

مشرقی بنگال میں بدعنوانیوں کے استیصال کی مہم شروع ہو گئی

ڈھاکہ ۱۰ جون۔ مشرقی بنگال اسمبلی کا ایک ہنگامی اجلاس کل کے دن یہاں سہ پہر کے وقت منعقد ہوا۔ اجلاس صرف ۴۵ منٹ رہا۔ صوبہ میں بدعنوانیوں کی روک تھام کے لئے قانون ۱۹۴۷ء کے تحت ۲۰ ممبران اسمبلی پر مشتمل ایک کمیٹی مجلس کے زیر غور رہا۔ اس بل میں مال و جائداد و روپیہ پیسہ کو غیر قانونی طریقے سے حاصل کرکے منتقلی یا خرید و فروخت کا سدباب کرنے کے لئے خاص دفعات رکھی گئی ہیں۔ حزب مخالف کے لیڈر مسٹر دھیرن دت نے اس بل پر حکومت کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ایسے اقدام کے لئے حزب مخالف حکومت کی حتی الامکان حمایت کرے گا۔

احرار خدام خلق کی اپیل

جودھپور عبدالستار صاحب مالا راعظم و جنرل سکریٹری خدام خلق نے اپنے ایک بیان میں فرمایا کہ تمام رضاکاروں کو پوری کوشش اور احتیاط سے کام لیتے ہوئے امن و امان قائم رکھنا چاہیئے اس بھارت کی نام نہاد آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے شہری امن کو ہر قیمت پر بحال رکھیں اور گمراہ کن افواہوں اور پروپیگنڈہ پر قطعی دھیان نہ دیں۔

آپ نے احرار کے تمام سالاروں، کپتانوں اور والنٹیرز کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ محلہ وار گشت کریں اور ایسے لوگوں کی کڑی نگرانی کریں جو شہر کا امن کو تباہ کرکے سامراجی طاقتوں کو برسر کار لانا چاہتے ہیں۔

جو لوگ غلط افواہیں پھیلاتے ہوں ان کی اطلاع فوری طور پر مقامی تھانہ۔ کانگریس کمیٹی جمعیت علماء ہند، احرار خدام خلق کے دفاتر کو دیں اور حکام کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں سالار صاحب نے چیف کمشنر صاحب اور صدر کانگریس صوبہ دہلی کو احرار کے دوسو رضاکار بہت یا فتہ والنٹیر کی شہری امن اور انسانی خدمت کے سلسلہ میں پیشکش کی ہے۔

یوپی حکومت کی اردو دشمنی

مسٹر لاری کا سخت احتجاج

لکھنؤ ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ یوپی اسمبلی کی حزب مخالف کے لیڈر مسٹر ظہیر الحسن لاری نے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد سے اس امر پر سخت احتجاج کیا ہے کہ حکومت یوپی نے ابتدائی تعلیم سے اردو کو خارج کر دیا ہے ایک بیان میں مسٹر لاری نے کہا ہے۔ یوپی گورنمنٹ گزٹ کی ۹ مئی کی اشاعت میں جو سلیبس شائع ہوا ہے۔ اس کے مطابق بچوں کو ہندی میں پڑھنا لکھنا سکھایا جائیگا۔ اور انہیں چھٹی جماعت تک اردو نہیں پڑھائی جائے گی۔ مسٹر لاری نے اپنے تاثرات کو اس الفاظ میں ادا کیا ہے کہ ابتدائی تعلیم بچوں کو ان کی مادری زبان میں ہی دی جانی چاہیئے۔ اس صوبہ کے مسلمانوں اور غیر مسلموں کی بڑی تعداد کی مادری زبان اردو ہے۔

میرٹھ میں ایندھن کا قحط

میرٹھ ۱۰ جون۔ ضلع میرٹھ کے طول و عرض میں ایندھن کی قلت محسوس کی جا رہی ہے۔ پچھلے مہینے میں یہاں ۲۰ ہزار من میں صرف ۱۰ ہزار من لکڑیاں آئیں۔ اور پھر کوئلہ اور لکڑی کا کنٹرول بالکل ہی نہیں آیا جس کے باعث چھوٹی صنعتوں کو زبردست نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

گرتا رہے گا۔ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے مشرقیت کو یقین دلایا کہ مہری حکومت صوبے کے بدعنوانیوں کے جلد از جلد استیصال کر دینے کا تہیہ کر چکی ہے اور متعدد واقعات کی چھان بین پہلے ہی سے جاری ہے۔

سیر و سیاحت

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قومی جھنڈے کا فرقہ وارانہ استعمال

محترمی اسلام علیکم۔ عوام قومی جھنڈے کا بے حد ادب اور بے موقع استعمال کرتے ہیں، میں نے ایک بار یہ بھی دیکھا ہے کہ ہر کس و ناکس خاص فرقہ سے متعلق دینی عمارتوں پر بطریق اس علامت کے نصب کر دیا جاتا ہے کہ اس حمایت کا خاص ایک فرقہ سے تعلق ہے، اس کی تازہ ترین مثال وہ پیاؤ ہے جو حال ہی میں لال کنویں کے بازار میں قائم کی گئی ہے۔ قومی جھنڈے کا یہ ایسا استعمال عوام میں یہ خیال پیدا کرنے کا سبب ہو سکتا ہے کہ قومی جھنڈا صرف ایک فرقہ کا پرچم ہے اور اس سے باقی لوگوں کو کوئی علاقہ نہیں، اس سے یہ بھی مترشح ہوتا ہے کہ قومی جھنڈے کو ان واقع نصب کرنے والے اسے ایک فرقہ وارانہ جھنڈا سمجھتے ہیں، جبکہ یہ دونوں باتیں حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے لوگ کم سے کم قومی جھنڈے کی صحیح اہمیت کو سمجھیں اور اس کو صحیح طریقہ پر استعمال کریں

رفیق احمد دہلی ۱۰ جون

انتقام الٰہی

جناب اڈیٹر صاحب۔ چند دن ہوئے اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ امریکہ میں اس قدر بدرست طوفان آیا ہے کہ تیس ہزار اشخاص لاپتہ اور ہزاروں مکانات منہدم ہو گئے امریکہ میں جو بھی کچھ جانی نقصان ہوا ہے تو یہی کہا جائے گا کہ برا ہوا لیکن یہ انتقام الٰہی امریکہ کی بداعمالی اور بدنیتی کا نتیجہ ہے جو قدرتی طور پر برپا ہوا ہے امریکہ نے جو غیر منصفانہ اقدام فلسطین کے معاملے میں اپنی طاقت کے زعم پر اٹھایا تھا اور دنیا کے جمہور طریق کو سلب کرنا چاہا یہ اسی کا نتیجہ ہے امریکہ خدائی طاقت کو اپنی طاقت کے مقابلہ میں نظر انداز کر دینا چاہتا تھا۔ امریکہ ایٹم بم کی طاقت پر دنیا کو اپنا زیر اثر رکھنا چاہتا ہے لیکن خدائے تعالیٰ کے ایٹم بم کے سامنے انسانی ساختہ ایٹم بم کیا طاقت رکھتا ہے۔ جو کچھ امریکہ کیساتھ ہوا ہے یہ خدائے تعالیٰ کے اپنے ایٹم بم کا ایک چھوٹا سا نمونہ دکھلایا ہے۔ امریکہ کے ساتھ کیا ابھی غضب الٰہی میں مبتلا ہونا اگر اب بھی فرعونیت پسند طاقتوں کی آنکھیں نہ کھلیں تو آئندہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انکی حالت بھی نمرود و شداد جیسی ہو جائے گی اور پھر قہر الٰہی سے جان بخشی ناممکن ہو گی۔ فلسطین کا جو قتل و غارتگری ہو رہی ہے اس کی تمام تر ذمہ داری امریکہ پر ہے ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں، ناؤ کا تمسخر کی صدا چلتی نہیں مسلمانوں کو ہر فرعونیت پسندانہ طاقت کے مظالم کو صبر کے ساتھ برداشت کرنا چاہیئے اور اپنے ہر حال و مآل کو خدائے سپرد کر دینا چاہیئے مظلوموں کی آہ میں اثر ہوتا ہے اور ضرور ہی اثر ہوگا۔

عبدالمجید دہلی ۱۰ جون

مشرقی پاکستان کے لئے ڈھائی لاکھ چرخوں کا اقتطاع

ڈھاکہ ۱۰ جون۔ محکمہ صنعت و حرفت کے ڈائریکٹر نے مشرقی بنگال اسمبلی میں بتایا کہ حکومت مشرقی بنگال میں ۵۰ ہزار خواتین چلانے کے لئے ایک پروگرام تیار کر رہی ہے۔ محکمہ کا جو اسٹاف دیئے ہوئے ٹارگٹ کو پورا کرے گا اسے انعام دیا جائے گا۔ ڈائریکٹر صاحب نے بتایا کہ اب تک ۲۰ ہزار چرخے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ ان میں سے ۱۰ ہزار چرخے ضلع سلہٹ میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ ضلع سلہٹ میں ۲۱ لاکھ مسلمانوں سے اور ۲۲۲ ہندو قیس

ٹرام

کرمی تسلیم۔ آپ کی اجازت سے آپ کے ذیقعدہ کے ذریعہ مقامی حکام کو، ایک اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں، اور وہ ہے شہر میں آمد و رفت کے لئے ٹرام کا مسئلہ۔ امید ہے شاید نہیں کہ کبھی ٹرام شہر دہلی کی آمد و رفت کا سبب ہوگی، لیکن اب تو صورت حالیہ کا باعث بن کر رہ گئی ہے جانے چاندنی چوڑی اناماما لال کنوئیں میں کھڑے مسٹر ٹرام کی مشینیں خراب ہو جانے سے آدھے آدھے گھنٹہ تک ٹریفک بند رہنا معمولی بات ہے۔ آج ہی دوپہر کو چاندنی بازار میں تقریباً نصف گھنٹہ تک ٹریفک بند رہا۔ کل شام پونے چھ بجے کے قریب وہاں ایک ٹرام خراب ہو جانے کی وجہ سے کافی دیر تک ٹھہری رہی اور اسکے بالکل پیچھے کی ٹرامیں بھی رکی رہیں، بعض ٹراموں کی حالت تو بہت ہی خراب ہوگئی۔ سہارے کر چلنے اور کھڑا رہنے کے لئے جو ہینڈل لگے گئے تھے وہ بھی یا تو ٹوٹ گئے ہیں یا غائب ہو گئے ہیں، بعض بعض ٹراموں کی تو یہ حالت ہے کہ جنگ کے بعد سے ایک بار بھی مرمت نہیں ہوئی ہے۔ انہیں دیکھ کر ہی کیا یہ اس بات کا ثبوت نہیں ہے کہ زمانہ جنگ میں بعض ٹراموں کی اس قدر بری حالت ہو گئی ہے کہ ان کا چلنا بند کر دینا پڑا ہے۔ اس کے علاوہ ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ پبلک بھی اپنی جیب مشینری کو دیدل دینا چاہتے ہیں آئے دن بڑھنے میں ان کو بڑی مدد ملے گی۔ کیونکہ پبلک ہی کو اپنی مشینری کے تمام پرزے ان چاندنی گھروں میں مل جائیں گے اور یہ بات بڑی آسانی سے معلوم ہو جائے گی کہ کون پرزہ پرانا ہو چکا ہے اور کس پرزے سے ابھی کام لیا جا سکتا ہے۔

اور یہ بھی خیال ہے پنڈت جی کے اندر یہ دونوں باتیں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ جسمانی کمزوری کا وہ اقرار بھی بارہا کر چکے لیکن روحانیات کے ضرور معترف ہیں ان کے چاندنی طرف انجنیں بھی انجمنیں ہیں۔ جب جلسہ میں انہوں نے اقرار کیا کہ میرے اندر اخلاق میں کچھ جھجھاہٹ آ گئی ہے اور وہ اس لئے کہ آپ کی ہر صحیح فرائض میں ہو جاتی ہے آپ ہی فرمائیں کہ اس جھجھاہٹ کو دور کرنے کی کیا تدبیر ہو سکتی ہے۔ ہماری رائے میں پنڈت جی کو اپنے چاندنی گھروں کا ضرور تھوڑا بہت چکر لگانا چاہیئے۔ اور بھی شہر کا زیادہ نہ سہی تو کم از کم نظم علی کی طرح کسی ایک گھر کی سیر ہی کیا کریں۔ یہ داخلی جھجھاہٹ ایک ہی دن میں نہ ختم ہو جائے تو ہمارا ذمہ۔ جب وہاں پہونچ کر آدمی سب کچھ بھول جاتا ہے اور یہی داخلی سکون اور کھچاؤ سے دور ہو جانے کی نشانی ہے۔ اس کے علاوہ ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ پنڈت جی اپنی جس مشینری کو بدل دینا چاہتے ہیں آئے دن بدلنے میں ان کو بڑی مدد ملے گی۔ کیونکہ پبلک ہی کو اپنی مشینری کے تمام پرزے ان چاندنی گھروں میں مل جائیں گے اور یہ بات بڑی آسانی سے معلوم ہو جائے گی کہ کون پرزہ پرانا ہو چکا ہے اور کس پرزے سے ابھی کام لیا جا سکتا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۹ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۴ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۹ | قیمت فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

ویسٹ انڈیا ٹریڈنگ کمپنی اور فیوریسو ایڈورٹائزنگ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین ٹیلیفان روڈ چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ واچ ۔ سائز نمبر ۱ سے ۱۰ تک ۔ سائز نمبر ۱ سے ۵ تک ۔ ۱۵ جیولس ۔ ۱۵ جیولس ۔ ۱۵ جیولس

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قائم شدہ ۱۹۲۹ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الاعتصام بحبل اللہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۴ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۱۹ | قیمت فی پرچہ ۱ر نیا پیسہ ہوائی جہاز ۲ر

ویسٹ انڈیا ڈولچ کمپنی اور فیوریبو اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین کلیان روڈ چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ریسٹواچ، ساز، شاک سلوکیس، گولڈ لیپ، ریڈیم ڈائل، ریڈیم ہینڈ، ریڈیم ہینڈ، ایلیم بتانے والی، ریڈیم ڈائل، ریڈیم ہینڈ، ایلیم بتانے والی، ڈبل کیس، سکنڈ وقت بتانے والی خوشنما اور پائیدار معاسر پر گارنٹی دس سال قیمت چودہ روپے آٹھ آنے

امریکی نگراں فلسطین کو روانہ

واشنگٹن ۱۱ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے دو بڑی افسر جو فلسطین میں عارضی صلح کی نگرانی کریں گے۔ آج واشنگٹن سے فلسطین روانہ ہو جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان دو گوروں کو کاؤنٹ برنیڈوٹ کی درخواست پر بھیجا جا رہا ہے، جنہوں نے اپنی مدد کے لئے امریکہ، فرانس اور بلجیم سے درخواست کی تھی۔

آج دن کے ساڑھے گیارہ بجے فلسطین میں لڑائی بند کرنیکا حکم دیدیا گیا

بین الاقوامی نگراں اس حکم کی تعمیل کی نگرانی کریں گے

کاؤنٹ برنیڈوٹ کی امریکہ فرانس اور بلجیم سے امداد کی درخواست

لندن ۱۱ر جون۔ چوکہ عربوں اور یہودیوں نے عارضی طور پر ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کی اقوام متحدہ کی تجویز منظور کر لی ہے، اس لئے آج سے وہاں جنگ بند ہو جائے گی۔ کل سے ہی اقوام متحدہ کے اس حکم کی تعمیل کی نگرانی شروع ہو جائے گی۔ اقوام متحدہ کی طرف سے مقرر کئے ہوئے ثالث کاؤنٹ برنیڈوٹ نے عربوں اور یہودیوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے کمانڈروں اور افسروں کو بروقت حکم دیں کہ وقت مقررہ شروع ہونے کے بعد سے کون کارروائی نہ کریں۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں تازہ سامانی جنگ اور ہوائی جہازوں کی روانگی بند ہو جائے گی۔ فریقین اس حکم پر عمل کر رہے ہیں یا نہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جنگ بند کرنے کا وقت شروع ہونے کے بعد وہ تمام فلسطین میں اسلحہ بھیجنا بند کر دیگی۔

ادھر سے ایک اطلاع ملی ہے کہ وہاں ہزار سے زیادہ گاڑیاں موجود ہیں ان میں سے زیادہ تر گاڑیوں میں یہود ہیں۔ حکومت یہود نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اقوام متحدہ کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ جزیرہ رھوڈس میں کاؤنٹ برنیڈوٹ کا جو ایلچی کام کر رہا ہے وہ وہاں سے اس حکم پر عملدرآمد کی نگرانی کر سکیں۔ آج سویڈش کے پائلٹ افسر قاہرہ پہنچ گئے۔ یہ لوگ ثالث کاؤنٹ برنیڈوٹ کو اس حکم پر عملدرآمد کرنے کی نگرانی کرنے میں امداد دیں گے اور فوجی مشورہ دیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ اسی دوران میں بحیرہ فلسطین کے جزیرہ رھوڈس میں جہاں کاؤنٹ برنیڈوٹ کا ہیڈ کوارٹر ہے، عربوں اور یہودیوں کا ایک ایک نمائندہ بھیجنے کی طلب کی جائے گی۔

کاؤنٹ برنیڈوٹ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ میری اسکیم یہ ہے کہ مسلمہ . . . . . عربوں اور یہودیوں دونوں سے ان کی گرفت شدہ علاقوں اور ہر جزیرہ میں جو ان میں ایک کا قبضہ میں ہے اپنے کو جنگ بند کرنے کے حکم کے مانعہ ہونے کے بعد میں بیت المقدس جاؤں گا۔ وہاں سے شرق اردن کے دارالحکومت عمان اور وہاں سے ہفتے کے دن جزیرہ رھوڈس جاؤں گا۔ انہوں نے عربوں اور یہودیوں کو اس حکم کی منظوری کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلا قدم ہے اور ہمیں امید ہے کہ ہم اس سے پُرامن فلسطین میں امن حاصل کر سکیں گے۔

فیک سیکس میں مسٹر بال نے کہا کہ مسٹر برنیڈوٹ کو امریکہ، فرانس اور بلجیم سے حاصل جانبدار بیگ میں تین تین ماہ، اقوام متحدہ کی فلسطین کمیشن میں تقرر کئے گئے تھے تمام عرب ممالک کی طرف سے جنگ بندی کی تجویز کو منظور کرنے پر وہ ظاہر مصر نفرتی پاشا کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اس مقصد کے لئے بڑی جدوجہد کی ہے اور امید ہے کہ آپ فلسطین کے مسائل کا کوئی حل نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

اقوام متحدہ کی طرف سے بیت المقدس میں مسٹر فلپ فلپ ڈی بولس کو پولیٹیکل کمشنر مقرر کیا گیا ہے وہ کاؤنٹ برنیڈوٹ کے ساتھ وہاں جا کر اپنا فرائض سنبھالیں گے۔ (رائٹر)

ہتھیار نہ بھیجے جائیں

عرب ممالک کی مدد کیلئے فلسطین بھیجا جائے

مسٹر خاں وزیر خارجہ سے وزیروں کے وفد کا مطالبہ

کراچی ۱۲ر جون۔ پاکستان کی ساٹھ طاقتور اور اعلیٰ تعلیم یافتہ مشرقی وزارت کی طرف سے شائع شدہ ایک کتابچہ میں بتایا گیا ہے کہ قائداعظم کی رہنمائی میں پاکستان نے ملک بھر میں جو تبدیلیاں کی ہیں ان سے ایک نئے معاشرہ کی تشکیل ہوئی ہے جس میں تمام لوگوں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ اس کتابچہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ اس بات کی کوشش کی ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرے۔

افغانستان اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے

افغان پارلیمنٹ کے افتتاح پر بادشاہ ظاہر شاہ کی تقریر

ہلکہ ہند لنکا کی حمایت پر

حکومت ہند لنکا کی حمایت کرے گی

مسٹر قاسم رضوی کی دھمکی پر انصار ہروانی کا بیان

لکھنؤ ۱۰ر جون۔ مسٹر انصار ہروانی ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ایک بیان میں ہندو یونین کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حیدرآباد کے خلاف جارحانہ کارروائی کرنے پر پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کے چاروں طرف مجتمع ہو جائیں۔ مسٹر انصار ہروانی نے کہا کہ لال قلعہ پر آصف جاہی جھنڈا لہرانے کی مسٹر قاسم رضوی کی دھمکی اور ہندین یونین کے چند لیڈروں کی طرف سے چار کروڑ مسلمانوں کو آزاد کرانے کا ان کا وعدہ درحقیقت

لڑائی کے متعلق آخری اطلاعات

ایک مصری کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ مصری توپخانے نے کل بیت المقدس پر گولہ باری کی۔ علاوہ ازیں سخت گولہ باری کی۔ مصری جوی فوج نے حزیہ کے بندرگاہ پر گولہ باری کر کے پانی کے ذخیروں کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔ قاہرہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اسدود کے علاقہ میں یہودیوں کے ایک فوجی دستے نے جنہیں گاؤں والوں سے مسلح مقابلہ کرنا پڑا، ان کے ساتھ اتحاد کر لیا ہے۔ یہودی فوجوں نے مصری فوجوں کے درمیان گھسنے کی کوشش کی لیکن اس کی کوشش کو ناکام بنا دیا گیا۔ کیونک میں بتایا گیا ہے کہ یہودیوں کو اس حملہ میں زبردست جانی اور مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔

کیونکہ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مصری فوجیں ہیروں کی طرف برابر بڑھ رہی ہیں۔ تل ابیب کے جنوب میں مصری ہوائی جہازوں نے ایک یہودی فوجی دستہ پر حملہ کیا اور ایک کیمیکل کارخانہ پر آگ گرانے والے بم گرائے۔

شاہی ہوائی جہازوں نے ایک یہودی دستہ پر بمباری کا دعویٰ کیا ہے جو اتحادی فوجوں نے دعویٰ کیا ہے . . . . .

اکہ انہوں نے جنین کے علاقہ میں یہودیوں کے ایک جوابی حملہ کو پسپا کر دیا ہے علاقہ وسطی فلسطین میں ہے۔ یہاں یہودیوں کو شدید نقصان پہنچا۔ شرقی اردن کی فوجوں کی طرف سے اعلان ہوا ہے کہ یہودیوں نے بیت المقدس سے تل ابیب جانے والی سڑک پر بابب اسودہ پر حملہ کیا۔ حملہ کرنے والوں کی تعداد ایک ہزار بتائی جاتی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ حملہ آوروں کو مکمل شکست دے کر بھگا دیا گیا۔

تصادم سے بچنے کے لئے حکومت نظام کا اقدام

حیدرآباد ۱۱ر جون۔ حکومت نظام کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی فوجوں کے تصادم کے امکانات کو دور کرنے کے لئے حیدرآباد کی فوجوں کو حکم دیدیا گیا ہے کہ وہ اپنی چھاؤنیوں میں واپس چلی جائیں۔

کہا جاتا ہے کہ حکومت نظام نے ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو معمول پر لانے کی کوشش کی ہے۔ حیدرآباد کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ حکومت نظام نے ہندوستان کے ساتھ ایک سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ (اسٹیٹس مین)

جبریہ فوجی بھرتی کا قانون امریکی سینٹ نے منظور کر لیا

واشنگٹن ۱۱ر جون۔ امریکہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ امریکی سینٹ نے موجودہ حالت کے پیش نظر ۱۹ سال سے ۲۵ سال تک کی عمر کے جوانوں کو جبراً فوج میں بھرتی کرنے کا بل پاس کر دیا۔

ہندوستانیوں کو نمائندگی نہ دینے کا واضح اعلان

ڈاکٹر ملان کی وزارت عظمیٰ کے نقش قدم پر

ترکی کی نئی وزارت

انقرہ ۱۱ر جون۔ توقع کی جا رہی ہے کہ صدر عصمت انونو نئی ترکی وزارت کو منظور تسلیم کر لینگے کی کابینہ کے نام پر سوں شب موجودہ وزارت کے استعفیٰ پیش کر دیئے یہ استعفیٰ اس کے بعد پیش کیا گیا ہے کہ انکی پہلی وزارت نے گذشتہ مئی کے انتخابات میں اکثریت حاصل کر لی تھی۔ (رائٹر)

فرانسیسی وزیر اعظم کی بیوی پر حملہ

لاہور ۱۱ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک فرانسیسی خاتون جو فرانس کے وزیر اعظم کی بیوی ہیں پشاور سے کراچی جا رہی تھیں اپنے ڈبے میں سو رہی تھیں کہ ڈبے کے دروازے کے شیشے پر ایک پتھر آ کر لگا۔ حملہ آور کا سراغ نہیں لگایا جا سکا۔ (اسوسی ایٹڈ پریس)

لاہور کے گردوارہ میں سکھوں نے گرنتھ صاحب کو پڑھا

لاہور ۱۱ر جون۔ کل لاہور کے مشہور سکھ گردوارہ ڈیرہ صاحب میں ایک سال کی خاموشی کے بعد گرنتھ صاحب پڑھا گیا۔ دسیوں زیادہ سکھوں نے جو مشرقی پنجاب سے آئے تھے موسیقی کے ساتھ اپنی مقدس کتاب کو پڑھا۔

کل ان سکھوں کا پاکستان کی سرحد پر پاکستان کے اعلیٰ افسران نے ان کا مغربی پنجاب کی حدود کی طرف سے خیر مقدم کیا اور انہیں یقین دلایا کہ غیر سلموں کے درمیان سیاسی اختلافات کو ہوا نہیں دی جائے گی۔

ہندو مسلم سکھ سب کے دلبند کے سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا قائم کردہ بڑا دواخانہ ہے آج مایوسوں کی امیدگاہ حالات لکھکر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے دواچاہے جہاں سے خریدیئے منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۳ر جون ۱۹۴۸ء

ہند اور پاکستان کا معاہدہ

ہندو ہیں اور پاکستان کے درمیان خام اور مصنوعی پیداوار کے مبادلہ پر معاہدہ منعقد ہوا ہے اسپر دونوں کے نمایندوں نے ۲۶ مئی کو دستخط کر دیئے اور جانبین سے یہ معاہدہ منظور کر لیا گیا، اس معاہدہ کا نفاذ یکم جولائی سے ہوگا، اس طریقہ کو کئی اعتراض پیش نہ آئے اور جانبین خلوص کے ساتھ اسے تکمیل تک پہونچانے کا عزم کریں۔

اس معاہدہ کی رو سے پاکستان، ہندوستان کو جوٹ (سن) روئی، غلہ، نمک وغیرہ دے گا اور ہندوستان پاکستان کے لئے کوئلہ، کپڑا، اور صوت، ریشہ، سوتر، تیار کپڑا اور چمڑے کا خام پیداوار پاکستان سے آئے گی اور مصنوعی شیار، ہندوستان سے جائیں گی، گویا ہند اور پاکستان میں یہ داد و ستد کی ابتدا ہے، تعاون کا آغاز ہے، مفاہمت کی تمہید ہے اور اسبات کا کھلا ثبوت کہ ہند کو پاکستان کی اور پاکستان کو ہند کی ضرورت ہے، کہنے کو کہا جا سکتا ہے کہ انہیں ایک دوسرے کی ضرورت نہیں، اور دونوں اپنا کام آپ چلا سکتے ہیں، مگر واقعات کی دنیا خوش فہمیوں کی دنیا سے بالکل الگ ہے، اگر ایک انسان دوسرے انسان کے کام آ سکتا ہے، اگر ایک کا پیسہ دوسرے کی مدد کر سکتا ہے تو ایک حکومت بھی دوسری حکومت کے کام آ سکتی ہے، اور حکومتیں بھی وہ جو جغرافیائی اور تہذیبی اعتبار سے ایک دوسرے سے قریب تر ہیں اور جن کو جدا ہوئے ایک سال بھی نہیں گذرا۔

اس قسم کے معاہدات میں اگر سودا بازی متصور نہ ہو بلکہ تعاون اور اشتراک کی روح پیش نظر رہے تو وہ اتحاد و یگانگت کے لئے موثر بھی ہو سکتے ہیں، خواہش یہ ہونی چاہیئے کہ جانبین کی ایک ایک کو ہماری چند چیزوں میں حاجت ہے اور اس کے لئے اکا تیتا ہونا ضروری ہے، ہمارے چڑیا سی کو ہم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچنے تاکہ اسے جارحانہ خیال پیدا نہ ہو، اور نازک اوقات میں خلوص اور نیک خواہشات کا یہ مبادلہ دلوں کے کام آ سکے، یہ ارادہ نہ ہو کہ تول تول کر لینا دینا ہوگا اور اس سے صرف ہم ہی کو زیادہ فائدہ پہونچے گا کیونکہ خود غرضی اور یکطرفی کا یہ عہد نامہ کا مذکی ناوفاداری ہوگا اور دو طرفہ معاہدہ کے نفاذ کا عدم ہو جائے گا۔

نئیں معاہدات کے معاملہ میں یورپ کی قومیں اپنی تجربہ بیت و درایات کی پیروی کرنی چاہیئے، یورپ کے معاہدے توڑنے کے لئے ہوتے ہیں جوڑنے کے لئے نہیں ہوتے، اغراض کے لئے ہوتے ہیں ایثار کے لئے نہیں ہوتے، جہاں معاہدوں کی ضرورت محسوس ہوئی ہمیں بنکر آگے بڑھے اور

حیدرآباد

افسوس ہے کہ حیدرآباد کی بیل منڈھے چڑھتے نظر نہیں آتی، ادھر حکومت ہند اپنی مشہور ایطہ سے سرمو انحراف کرنا نہیں چاہتی، اور ادھر ہز اگزالٹڈ علی کہہ رہے ہیں کہ ہند یونین میں حیدرآباد کی خودمختاری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور ذمہ دار حکومت کے قیام میں باہر کے لوگوں کو مداخلت کی اجازت نہیں دی جا سکتی حیدرآباد رائے شماری کے لئے تیار ہے، پھر نہیں کیوں؟ لیکن حکومت ہند ذمہ دار حکومت کے قیام سے پہلے کوئی بات نہیں سننا چاہتی،

غلط صد یہ کہ ہند اور حیدرآباد میں توقع کے مطابق جلد فیصلہ نہیں ہوگا اور کشمیر کی طرح یہ معاملہ بھی طول کھینچے گا، بات کتنی صاف ہے کہ حیدرآباد کی جغرافیائی اور معاشی پوزیشن کا تقاضا یہ ہے کہ وہاں ذمہ دار حکومت قائم ہو اور ہند یونین کے ساتھ اس کا الحاق عمل میں آئے، اس میں برتری اور کمتری کے احساس کو کوئی دخل نہیں بلکہ دونوں

سعی اور کوشش

لیس للانسان الا ما سعیٰ (پ ۲۷)
انسان کے لئے سوائے کوشش کے کچھ نہیں ہے
اور وہ اپنی کوششوں کا نتیجہ ضرور دیکھے گا پھر اسے
اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

یہ دنیا دار العمل ہے، اگر کسی کی خواہش ہے کہ اپنی دنیا بنائے تو کوشش کرے اور قدرتی اسباب کو کام میں لائے، تم جو کچھ کرو گے اور جتنی سعی عمل میں آوگے اتنا ہی نتیجہ ظاہر ہوگا، عہد اول کے مسلمانوں نے اپنی کوششوں سے سمندر کی پہنائیوں کی اور یورپ میں گھس کر اپنے اصولوں کو پھیلایا، اور نتیجہ یہ نکلا کہ ساری کائنات ان کے لئے مسخر کر دی گئی آج کا مسلمان تقدیر کے سہارے، اور امام مہدی کے انتظار میں جینا چاہتا ہے اور دست غیب کیلئے وظیفہ پڑھتا ہے، اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ سب سے پیچھے ہیں اور زندہ قوموں پر بار بنے ہوئے ہیں۔

مغربی قوموں نے سعی اور کوشش سے کائنات کے راز معلوم کئے اور ساری دنیا کو جدید تمدن کی روشنی سے منور کر دیا، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ تمام ایشیا ان کے زیر نگین ہے مسلمان نے دعاؤں کو ترک سعی کا ذریعہ بنایا اور محکوم و ذلیل ہوئے، اس آیۃ کریمہ کے زور پر غور کرو، انسان کو اپنی کوشش کے سوا کچھ نہیں ملتا اور جب کوشش نہیں اور حرام خوری کے خلاف بھرپور دستہ کا ڈھونگ رچایا جاتا ہے، تو ملائے ملائے کا کیا سوال؟

اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ تقریریں ہرگز مفید نہیں ہو سکتیں اگر حیدرآباد کو کوئی معاملہ طے کرنا ہے تو رضوی صاحب کو ہوش میں لایا جائے کیونکہ گاندھی کی تلخی سے معاملات اتھ تو سکتے ہیں انہیں سلجھایا نہیں جا سکتا۔

احرار خدام خلق کی اپیل

مولوی سید عبد الستار صاحب سابق وزیر اعظم و وزیر سکریٹری خدام خلق نے اپنے ایک بیان میں فرمایا کہ تمام رضاکاروں کو پوری کوشش اور احتیاط سے کام لیتے ہوئے امن و انتظام قائم رکھنا چاہیئے ان بھگدڑ مچنے والی تمام غلط افواہوں کو ہر ممکن طریقے سے دبا دینا چاہیئے اور اس سلسلہ میں خدام خلق کے رضاکاروں کو کسی بھی قربانی سے پیچھے نہ ہٹنے ہوئے نہرو گورنمنٹ کا ہاتھ بٹانا چاہیئے۔

آپ نے رضاکاروں سے بالعموم اور باشندگان دہلی سے بالخصوص درخواست کی ہے کہ وہ ہندستان کی اتحاد آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے شہری امن کو ہر قیمت پر بحال رکھیں اور گمراہ کن افواہوں اور پروپیگنڈہ پر قطعی دھیان نہ دیں۔

آپ نے احرار کے تمام سالاروں، کپتانوں اور والنٹیرز کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ محلہ وار گشت کریں اور ایسے لوگوں کی کڑی نگرانی کریں جو شہر کی امن کو تباہ کرنے کے سامراجی طاقتوں کو برسر کار لانا چاہتے ہیں۔

جو لوگ غلط افواہیں پھیلاتے ہوں ان کی اطلاع فوری طور پر مقامی تھانہ، کانگریس کمیٹی جمعیت علماء ہند، احرار خدام خلق کے دفاتر کو دیں اور حکام کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں سالار صاحب نے چیف کمشنر صاحب اور صدر کانگریس صوبہ دہلی کو احرار کے دو سو تربیت یافتہ والنٹیرز کی شہری امن اور انسانی خدمت کے سلسلہ میں پیشکش کی ہے۔

یوپی حکومت کی اردو دشمنی

مسٹر لاری کا سخت احتجاج

لکھنؤ ۱۱ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ یو۔پی اسمبلی کی حزب مخالف کے لیڈر مسٹر طیب الرحمن لاری نے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور وزیر تعلیم مولانا ابو الکلام آزاد سے اس امر پر سخت احتجاج کیا ہے کہ حکومت یو۔پی نے ابتدائی تعلیم سے اردو کو خارج کر دیا ہے ایک بیان میں مسٹر لاری نے کہا ہے۔ یو۔پی گورنمنٹ کرٹ کی ۹ سریں کی اشاعت میں جو سلیبس شائع ہوا ہے۔ اس کے مطابق بچوں کو ہندی میں پڑھنا لکھنا سکھایا جائیگا۔ اور انھیں چھٹی جماعت تک اردو نہیں پڑھائی جائے گی۔ مسٹر لاری نے اپنے تاثرات کو ان الفاظ میں ادا کیا ہے کہ ابتدائی تعلیم بچوں کو ان کی مادری زبان میں دی جانی چاہیئے۔ اس صوبہ کے مسلمانوں اور دیگر مسلموں کی بڑی تعداد کی مادری زبان اردو ہے۔

میرٹھ میں امن کا قحط

میرٹھ ۱۰ر جون۔ ضلع میرٹھ کے طول و عرض میں امن کی قلت محسوس کی جا رہی ہے۔ پچھلے مہینے میں یہاں ۲۰ ڈکیتی میں صرف ۱۰ ڈکیتیاں آئیں۔ اور پھر کار کا کلہ اور لاری کا کرنا بالکل ہی نہیں آیا ہے جس کے باعث چھوٹی صنعتوں کو زبردست نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

گورنر صاحب کا دورہ۔ وزیر اعظم تو ۱۲ر جون کو میرٹھ پہونچ رہے ہیں اور ۱۳ر جون کو گورنر صاحب کا دورہ ہے۔ گورنر صاحب کے دورہ کے موقع پر ضلع کے تمام ذمہ دار افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں امن و امان کی ذمہ داری کو محسوس کریں۔

مشرقی بنگال میں بدعنوانیوں کے استیصال کی مہم شروع ہو گئی

ڈھاکہ ۱۰ر جون۔ مشرقی بنگال اسمبلی کا ایک ہنگامی اجلاس کل کے دن یہاں سہ پہر کے وقت منعقد ہوا۔ اجلاس سرف ۴۵ منٹ رہا۔ صوبہ میں بدعنوانیوں کی روک تھام کے لئے قانون استداد جرائم کے اندر ترمیمات کا بل پیش ہو کر اجلاس کے دوران ہی پاس ہو گیا۔ اس بل میں مال و جائداد روپیہ پیسہ کو غیر قانونی طریقے سے حاصل کرنے کے متعلق یا خرید و فروخت کا معاملہ طے کرنے کے لئے خاص دفعات رکھی گئی ہیں۔ حزب مخالف کے لیڈر منوہر چندر دت نے اس بل پر حکومت کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ایسے اقدام کے لئے حزب مخالف حکومت کی حتی الامکان حمایت کرے گی۔ وزیر اعلیم نے کہا کہ اس بل کے ذریعہ ہم بدعنوانیوں کے جلد از جلد استیصال کر دینے کا تہیہ کر چکے ہیں اور متعدد واقعات کی پہچان بن چکی ہے۔

ہز اگزالٹڈ علی کا بیان

حیدرآباد کی ہندو یونین میں شمولیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

کراچی ۱۱ر جون۔ ہز اگزالٹڈ علی نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ حیدرآباد کی ہندو یونین میں شمولیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور ذمہ دار حکومت کے قیام میں باہر کے لوگوں کو مداخلت کی اجازت نہیں دی جا سکتی حیدرآباد رائے شماری کے لئے تیار ہے پھر نہیں کیوں؟ لیکن حکومت ہند ذمہ دار حکومت کے قیام سے پہلے کوئی بات نہیں سننا چاہتی،

غلط صد یہ کہ ہند اور حیدرآباد میں توقع کے مطابق جلد فیصلہ نہیں ہوگا اور کشمیر کی طرح یہ معاملہ بھی طول کھینچے گا، بات کتنی صاف ہے کہ حیدرآباد کی جغرافیائی اور معاشی پوزیشن کا تقاضا یہ ہے کہ وہاں ذمہ دار حکومت قائم ہو اور ہند یونین کے ساتھ اس کا الحاق عمل میں آئے، اس میں برتری اور کمتری کے احساس کو کوئی دخل نہیں بلکہ دونوں

سیر و سیاحت

ہماری ناچ گھر

گذشتہ اتوار کو امام لیہاڑ انڈیمن پنڈت تہتر و کی تقریر کے دوران ناچ گھروں کا ذکر آیا پنڈت جی سرکاری مشنری کی بائیوں پر تبصرہ کر رہے تھے کہ ایک صاحب نے تجویز کیا کہ ناچ گھروں کو بند کر دو — مگر ان مفکر کے مرکز یہ ناچ گھر بھی سرکاری مشنری کی تمام بائیاں کی جڑ ہیں —

— پنڈت جی بارے بچے ان ناچ گھروں کے متعلق کچھ علم ہے اور نہ تجربہ آپ کو اس معاملہ میں کچھ تجربہ ہو تو بتادیں — بولنے والے چپ ہو گئے اور بات آئی گئی ہو گئی —

لیکن ہمارا دماغ آج تک اس سے پریشان ہے سوال یہ نہیں ہے کہ ناچ گھروں کے بند کرنے سے سرکاری مشنری کی بائیاں ختم ہو جائیں گی بلکہ تعجب اس بات پر ہے کہ تیس تیس کروڑ آبادی والے ملک کا ذریعہ تعلیم اور موجودہ تہذیب سوسائٹی کے اثرات سے ناواقف! — پانچ لاکھ آبادی والے شہر کی اس کاروائی نے ہماری نظریں کھول دیں — آخر پاکستان کے وزیر اعظم بھی آئیں گے اور مصروفیتوں کے باوجود ناچ گھر کے لئے تھوڑا بہت وقت نکال لیتے ہیں —

اور صاحب ہند اور پاکستان کا مقابلہ بھی کیسی ڈاکٹر لوگ کہتے ہیں ناچنے سے روحانی اور جسمانی دونوں فائدے ہیں — انسانی سوسائٹی کے لوگ ایک دوسرے کے بہت قریب آ جاتے ہیں اور انہیں بہت قریب سے سمجھنے کا موقعہ ملتا ہے —

اس کے علاوہ طبیعت کو کچھ سکون مل جاتا ہے اور تھوڑی ورزش بھی ہو جاتی ہے — سکون تمام ذہنی کاوشوں اور الجھنوں کے لئے اکسیر ہے اور ورزش سے صحت اچھی ہوتی ہے —

اور ہمارا خیال ہے پنڈت جی کے اندیشہ ہائے دور دراز کی بھی اہم موجود ہیں — جہالت کی وہ داستانیں یاد کریں لیکن وہ اس بات کو ضرور معترف ہیں ان کے چاروں طرف انجمنیں ہی انجمنیں ہیں — پچھلے جلسے میں انہوں نے اقرار کیا کہ میرے لئے مشرق میں کچھ سمجھ میں آ گئی ہے — اور ہم اس کی کہ آپ کی ہر فرضی فرد اپوری نہیں ہو جاتی — آپ اپنا دماغ ہیں کہ آپ کی ہر فرضی فرد اپوری نہیں ہو جاتی — آپ اپنا دماغ ہیں کہ اور ہر قربان جاری ہو اور ادھر اس کی تکمیل ہو — بلکہ یہ جمہوری حکومت ہے اور جمہوری حکومت میں ایک معمولی مسئلہ کو بھی بڑا لمبا راستہ طے کرنا پڑتا ہے —

ہماری رائے میں پنڈت جی کو ان ناچ گھروں کا ضرور تھوڑا بہت تجربہ کرنا چاہیئے — اور بھی ضرور کہ ان کے مقصد علی کی طرح کسی ناچ گھر کی سرپرستی اپنا لے ذمے لیں — یہ دراصل جمہوریت ایک ایک دن میں نہ مستحکم ہو جاتے آ جاتا ذہنیت — وہاں پہنچ کر آدمی سب کچھ بھول جاتا ہے اور بری دماغی سکون اور تفریح کے لئے ہو جانے کی نشانی ہے —

اس کے علاوہ ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ پنڈت جی اپنی جیب مشینری کو چیلنج دینا چاہتے ہیں آپ بدلے میں ان کو بڑی مدد ملے گی — کیونکہ پنڈت جی کو اپنی مشینری کے تمام پرزے ان ہی ناچ گھروں میں مل جائیں گے اور یہ بات بڑی آسانی سے معلوم ہو جائے گی کہ کون پرزہ پرانا ہو چکا ہے اور کس پرزے سے ابھی کام لیا جا سکتا ہے —

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کو مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قومی جھنڈے کا فرقہ وارانہ استعمال

محترمی السلام علیکم۔ عوام قومی جھنڈے کا جو عجیب اور بے موقع استعمال کر رہے ہیں، انہیں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کو ایک خاص فرقہ سے تعلق رکھنے والی عمارتوں پر بطور علامت کے نصب کر دیا جاتا ہے کہ اس عمارت کا خاص ایک فرقہ سے تعلق ہے، اس کی تازہ ترین مثال وہ ہیاؤ ہے جو حال ہی میں لال کنویں کے بازار میں قائم کی گئی ہے۔ قومی جھنڈے کا یہ بیجا استعمال عوام میں یہ خیال پیدا کرنے کا سبب ہو سکتا ہے کہ قومی جھنڈا صرف ایک فرقہ کا رحم ہے اور اس سے باقی لوگوں کو کوئی تعلق نہیں، اس سے یہ بھی ہے کہ قومی جھنڈے کو ان مواقع پر نصب کرنے والے اسے ایک فرقہ وارانہ جھنڈا سمجھتے ہیں، جبکہ یہ دونوں باتیں حقیقت سے کوسوں دور ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے لوگ کم سے کم قومی جھنڈے کی صحیح حیثیت کو سمجھیں اور اس کو صحیح طریقہ پر استعمال کریں

رفیق احمد دہلی ۱۰ر جون

انتقام الٰہی

جناب اڈیٹر صاحب۔ چند دن ہوئے اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ امریکہ میں اس زور سے طوفان آیا ہے کہ تین ہزار اشخاص لاپتہ اور ہزاروں مکانات منہدم ہو گئے امریکہ یہ بھی کچھ ہوا سائنسی حیثیت سے تو بھی کتنا بڑے کا بڑا ہوا لیکن یہ انتقام الٰہی امریکہ کی بداعمالی اور بدیختی کا نتیجہ ہے جو قدرتی طور پر پیا گیا ہے امریکہ نے جو غیر منصفانہ اقدام فلسطین کے معاملے میں اپنی طاقت کے زعم پر اٹھایا تھا اور عربوں کے جائز حقوق کو سلب کر لیا تھا یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ امریکہ خدا کی طاقت کو اپنی طاقت کے مقابلہ میں نظر انداز کر دینا چاہتا تھا۔ امریکہ ایٹم بم کی طاقت پر دنیا کو اپنا زیر اثر رکھنا چاہتا ہے لیکن خدائے تعالیٰ کے ایٹم بم کے سامنے انسانی ساختہ ایٹم بم کیا طاقت رکھتا ہے۔ جو کچھ امریکہ میں ہوا ہے یہ خدائے تعالیٰ نے اپنے ایٹم بم کا ایک چھوٹا سا نمونہ دکھلایا ہے۔ امریکہ کے ساتھ کینیڈا بھی غضب الٰہی میں مبتلا ہوا مگر اب بھی فرعونیت پسند طاقتوں کی آنکھیں نہ کھلیں تو آئندہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انکی حالت بھی نمرود و شداد جیسی ہو جائے گی اور پھر قہر الٰہی سے جان بخشی ناممکن ہوگی۔ فلسطین یا جو قتل و غارتگری ہو رہی ہے اس کی تمام ذمہ داری امریکہ پر ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں۔ ظالم کا شجرہ کی صدا جلد ہی کٹنے والی ہے۔ مسلمانوں کو ہر فرعونیت پسند ظالم طاقت کے مظالم کو صبر کے ساتھ برداشت کرنا چاہیئے اور اپنے ہر معاملہ کو خدا کے سپرد کر دینا چاہیئے مظلوموں کی آہیں اثر ہو رہی ہے اور ضرور کسی نہ کسی رنگ میں اپنا اثر ظاہر کریں گی۔

سلیمے احمد دیوبند ۳ر جون

ٹرام

کرمی تسلیم۔ آپ کی اجازت سے آپ کے ذریعہ سے متعلقہ حکام کو ایک اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں۔ اور وہ ہے شہر میں آمد و رفت کے لئے ٹرام کا مسئلہ۔ اس میں شک نہیں کہ کسی زمانے میں ٹرام شہر کی ایک آرام کا سبب ہوگی۔ لیکن اب تو صورت حالیہ کا باعث بن کر رہ گئی ہے چاندنی چوڑی بازار اور لال کنواں میں کثرت ٹریفک کی وجہ سے ٹرام کی سنسنیں خواب ہو جانے سے آدھ گھنٹہ تک ٹریفک بند رہنا معمولی بات ہے۔ آج ہی چاندنی بازار میں تقریباً نصف گھنٹہ تک ٹریفک رکا رہا۔ کل نام پانے چوک کے قریب ۱۰ منٹ کی وجہ سے کافی دیر تک ٹھہری رہی اور رات بالکل بند رہا۔ بعض ٹراموں کی حالت تو بہت ہی خراب ہو گئی ہے۔ سہارے کر چڑھنے اور کھڑا رہنے کے لئے جو ہینڈل لگائے گئے تھے وہ بھی یا تو ٹوٹ گئے ہیں یا غائب ہو گئے ہیں بعض ٹراموں کی تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بنگ کے بعد سے اب تک نہ تو مرمت ہی ہوئی ہے نہ انہیں دھویا گیا ہے اس کا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ زنگ جگہ جگہ سے شائع شدہ بہت سے چوراب بھی بعض بعض ٹراموں میں چپکے ہوئے ہیں۔ کہیں کہیں ٹرام کی بیٹری کے آس پاس گوبر گرا ہوا ہے جس سے تازہ یا سائیکل کے پہیے گذرنے سے سواریوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ جیسے زیادہ تکلیف دہ سفر کی خلیج کثرت ہے جس کی وجہ سے بہت سے لوگ ٹرام کے سفر کرنے سے ہی اور اندیشے ہوئے آدمیوں کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ دلی کی ٹرامیں اس زمانے کے لئے شاید کافی ہوں جب یہاں کی آبادی صرف تین چار لاکھ تھی۔ لیکن اب جب آبادی بڑھ چکر ۱۰ لاکھ تک پہنچ چکی ہے تو یہ ٹرامیں بالکل ناکافی ہو گئی ہیں اور اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ شہر میں آمد و رفت کا اگر کوئی دوسرا انتظام نہیں ہو سکتا تو کم از کم ٹراموں کی سروس ہی کو بہتر بنایا جائے۔

عبد المجید دہلی ۱۰ر جون

مشرقی پاکستان کے لئے ڈھائی لاکھ چرخوں کا انتظام

ڈھاکہ ۱۱ر جون۔ محکمہ صنعت و حرفت کے وزیر مسٹر فرید نے مشرقی بنگال اسمبلی میں بتایا کہ حکومت مشرقی بنگال میں ۵۰ ہزار چرخے جلانے کے لئے ایک بڑا منصوبہ تیار کر رہی ہے۔ ۱۰ ایکڑ پر محیط ہوگا جو اب ہیئے ہوئے ضرور ہے وزیر موصوف نے کہا کہ چند ہفتوں کے اندر ہی ۲۱ ہندو قیدیوں سمیت ۲۲ ہندوؤں

برائے اطلاع عام

مورخہ ۱۱ رجنوری سنہ ۴۸ء، ۱۸ رجنوری سنہ ۴۸ء، ۱۹ رجنوری سنہ ۴۸ء اور ۱۱ رجون سنہ ۴۸ء کے گزٹ حکومت ہند میں ان مکانات، دکانات، باغات و کھلیان جات کی فہرست شائع ہو چکی ہے جنہیں کسٹوڈین جائداد نے قبضہ میں لیا ہے۔ ان گزٹوں کا ترجمہ روضۃ الجمعیۃ میں شائع ہو رہا ہے۔ اب تک (۱۱۷) جائدادوں کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے جن کا قبضہ کسٹوڈین نے لے لیا ہے۔ ان جائدادوں کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ان جائدادوں کا ترجمہ روضۃ الجمعیۃ میں شائع ہو رہا ہے۔ اب جب (۱۱۷) جائدادوں کی فہرست شائع ہو چکی ہے تو ایک سنگین مسئلہ ہمارے سامنے آ گیا ہے۔ وہ ایک لاکھ کے اندر اندر مکانات حاصل کریں۔ (۱) جو لوگ کسی خوف و فساد کی وجہ سے اپنے گھروں کو چھوڑ کر پاکستان چلے گئے ہیں، وہ واپس آ کر ان پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ (۲) جو لوگ اپنے مکانات کو چھوڑ کر پاکستان چلے گئے ہیں، وہ بھی واپس آ کر ان پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ (۳) جو لوگ اپنے مکانات کو چھوڑ کر پاکستان چلے گئے ہیں، وہ بھی واپس آ کر ان پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ (۴) جو لوگ اپنے مکانات کو چھوڑ کر پاکستان چلے گئے ہیں، وہ بھی واپس آ کر ان پر قبضہ کر سکتے ہیں۔

(سکریٹری کانگریس امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند قاسم جان گلی)

فہرست مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ نمبر (۶) مورخہ ۳۱ رمئی سنہ ۴۸ء لیا

نمبر شمار	حوالہ جائداد	وقوع جائداد	تعلیقات	نمبر شمار	حوالہ جائداد	وقوع جائداد
۵۱۴	۱۹۱	تیلی واڑہ		۱۱۱۴	۴۶۵	
۵۱۵	۱۹۱			۱۱۱۵	۱۸	۲ رڈنبر ۶
۵۱۶	۱۹۱			۱۱۱۶	۲۳	
۵۱۷	۱۹۱/۸			۱۱۱۷	۲۴	
۵۱۸	۱۹۲			۱۱۱۸	۲۵	
۵۱۹	۱۹۴			۱۱۱۹	۷۱ — ۷۲	
۵۲۰	۱۹۵			۱۱۲۰	۷۳	
۵۲۱	۱۹۶/۸			۱۱۲۱	۷۴	
۵۲۲	۱۹۷			۱۱۲۲	۷۵ — ۷۷	
۵۲۳	۱۹۸			۱۱۲۳	۲۵۲	
۵۲۴	۱۹۹		فلیٹ	۱۱۲۴	۲۰ — ۲۱	
۵۲۵	۱۹۹			۱۱۲۵	۴۹۸ - ۴۹۹	
۵۲۶	۲۰۳			۱۱۲۶	کوارٹر نمبر ۱	
۵۲۷	۲۰۴			۱۱۲۷	۲	
۵۲۸	۲۰۶/۸			۱۱۲۸	۳	
۵۲۹	۲۰۶			۱۱۲۹	کوارٹر نمبر ۴	جیو لیبی - شاہدرہ
۵۳۰	۲۰۹			۱۱۳۰	کوارٹر نمبر ۵	
۵۳۱	۲۱۰			۱۱۳۱	۶	
۵۳۲	۲۱۰/۸			۱۱۳۲	۷	
۵۳۳	۲۱۱			۱۱۳۳	۸	
۵۳۴	۲۱۲			۱۱۳۴	۹	
۵۳۵	۲۱۴			۱۱۳۵	۱۰	
۵۳۶	۲۱۵			۱۱۳۶	۱۱	
۵۳۷	۲۱۶			۱۱۳۷	۱۲	
۵۳۸	۲۲۱ - ۲۲۲			۱۱۳۸	۱۳	
۵۳۹	۲۲۳			۱۱۳۹	۱۴	
۵۴۰	۲۲۴			۱۱۴۰	۱۵	
۵۴۱	۲۲۶			۱۱۴۱	۱۶	
۵۴۲	۲۲۸			۱۱۴۲	۱۷	
۵۴۳	۲۲۹			۱۱۴۳	۱۸	
۵۴۴	۲۳۰			۱۱۴۴	۱۹	
۵۴۵	۲۳۱			۱۱۴۵	۲۰	
۵۴۶	۳۹۱	تیلی واڑہ - شاہدرہ	ملازمین نمبر ۲	۱۱۴۶	۲۱	
۵۴۷	۳۹۲			۱۱۴۷	۲۲	
۵۴۸	۴۰۱			۱۱۴۸	۲۳	
۵۴۹	۴۰۲			۱۱۴۹	۲۴	
۵۵۰	۴۱۶			۱۱۵۰	۲۵	
۵۵۱	۴۱۸			۱۱۵۱	۲۶	
۵۵۲	۴۱۷		باقی	۱۱۵۲	۲۷	
۵۵۳	۴۰۹			۱۱۵۳	۲۸	
۵۵۴	۴۲۰			۱۱۵۴	۲۹	
۵۵۵	۴۲۱			۱۱۵۵	۳۰	
۵۵۶	۴۲۲			۱۱۵۶	۳۱	
۵۵۷	۴۲۳		باقی	۱۱۵۷	۳۲	
۵۵۸	۴۲۳			۱۱۵۸	۳۳	
۵۵۹	۴۲۴			۱۱۵۹	۳۴	
۵۶۰	۴۲۵			۱۱۶۰	۳۵	
۵۶۱	۴۳۵		باقی	۱۱۶۱	۳۶	
۵۶۲	۴۳۲			۱۱۶۲	۳۷	
۵۶۳	۴۵۶			۱۱۶۳	۳۸	
۵۶۴	۴۵۷			۱۱۶۴	۳۹	
۵۶۵	۴۵۹			۱۱۶۵	۴۰	
				۱۱۶۶	۴۱	
				۱۱۶۷	۴۲	
				۱۱۶۸	۴۳	
				۱۱۶۹	۴۴	
				۱۱۷۰	۴۵	
				۱۱۷۱	۴۶	

(باقی کل)

فہرست مکانات

فہرست مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ فیڈ مورخہ ۳۱ رمئی سنہ ۴۸ء لیا ہے

ذیل میں ۵۲۰ تا ۵۹۱ تک [illegible] سلسلہ کے دیکھئے اگلے مورخہ [illegible] ۱۱ رجون سنہ ۴۸ء

نمبر	حوالہ جائداد	وقوع جائداد	تعلیقات
۵۲۰	XXX	کوچہ بھدنی	
۵۲۰	۵۶	"	
۵۲۱	۵۷	"	
۵۲۲	۵۷	"	
۵۲۳	۵۸	"	
۵۲۴	۵۹	"	
۵۲۵	۶۰	"	
۵۲۶	۶۱	"	
۵۲۷	۶۲	"	
۵۲۸	۶۳	"	
۵۲۹	۶۴	"	
۵۳۰	۶۵	"	
۵۳۱	۶۶	"	
۵۳۲	۶۷	"	
۵۳۳	۶۸	"	
۵۳۴	۶۹	"	
۵۳۵	۷۰	"	
۵۳۶	۷۱	"	
۵۳۷	۷۲	"	
۵۳۸	۷۳	"	
۵۳۹	۷۴	"	
۵۴۰	۷۵	"	
۵۴۱	۷۶	"	
۵۴۲	۷۷	"	
۵۴۳	۷۸	"	
۵۴۴	۷۹	"	
۵۴۵	۸۰	"	
۵۴۶	۸۱	"	
۵۴۷	۸۲	"	
۵۴۸	۸۳	"	
۵۴۹	۸۴	"	
۵۵۰	۸۵	"	
۵۵۱	۸۶	"	
۵۵۲	۸۷	"	
۵۵۳	۸۸	"	
۵۵۴	۸۹	"	
۵۵۵	۹۰	"	
۵۵۶	۹۱	"	
۵۵۷	۹۲	"	
۵۵۸	۹۳	"	
۵۵۹	۹۴	"	
۵۶۰	۹۵	"	
۵۶۱	۹۶	"	
۵۶۲	۹۷	"	
۵۶۳	۹۸	"	
۵۶۴	۹۹	"	
۵۶۵	۱۰۰	"	
۵۶۶	۱۰۱	"	
۵۶۷	۱۰۲	"	
۵۶۸	۱۰۳	"	
۵۶۹	۱۰۴	"	
۵۷۰	۱۰۵	"	
۵۷۱	۱۰۶	"	
۵۷۲	۱۰۷	"	
۵۷۳	۱۰۸	"	
۵۷۴	۱۰۹	"	
۵۷۵	۱۱۰	"	
۵۷۶	۱۱۱	"	
۵۷۷	۱۱۲	"	
۵۷۸	۱۱۳	"	
۵۷۹	۱۱۴	"	
۵۸۰	۱۱۵	"	
۵۸۱	۱۱۶	"	
۵۸۲	۱۱۷	"	
۵۸۳	۱۱۸	"	
۵۸۴	۱۱۹	"	
۵۸۵	۱۲۰	"	
۵۸۶	۱۲۱	"	
۵۸۷	۱۲۲	"	
۵۸۸	۱۲۳	"	
۵۸۹	۱۲۴	"	
۵۹۰	۱۲۵	"	
۵۹۱	۱۲۶	"	

قرول باغ

	XXX - 1276	19 نالی والا	قرول باغ
	" - 1277	"	"
	" - 3320	"	"
	" - 1284-5	نیض روڈ	"
	" - 613	"	"
	" - 399	"	"
	" - 341	محمد حسین روڈ	"
	" - 279	"	"
	" - 271	"	"
	" - 264	قرول باغ	
	" - 241	ایچ ملاء ایرن اسٹریٹ	قرول باغ
	" - 240	"	"
	" - 205	شمشی لین	"
	" - 201	"	"
	" - 162	شمشی لین ۵	"
	" - 91	شمشی لین	قرول باغ
	" - 74	"	"
	" - 71	"	"
	" - 33	"	"
	" - 1	روہتک روڈ	"
	" - 164	نیض روڈ	"
	" - 66	شمشی لین	"
	" - 7	روہتک روڈ	قرول باغ

دارالسلطنت

۱۱ رجون

لاش ملی

فیض بازار کے ایک ہوٹل کمرے سے ایک لاش برآمد ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ اس شخص نے زہر کھا کر خودکشی کر لی تھی۔

کہا جاتا ہے کہ اس شخص نے ۱۰ رجون کو ہوٹل میں پہنچ کر یہ کمرہ کرایہ پر لیا تھا۔ اس حادثہ کی بات کو پتا چلا وہ تب ہوئے گیا جب بیچ کر ایر مک وہ اپنے کمرے سے نکلا کو اس معاملہ کی پولیس کو اطلاع دی گئی۔

دو سو گرفتاریاں

ایک سو پچاس سپاہیوں کے ایک دستے نے سٹریٹ بلیٹن کی سرکردگی میں ٹریفک کی خلاف ورزی میں چاندنی چوک، نئی سڑک، جی بی روڈ اور گورنمنٹ روڈ سے تقریباً دو سو آدمیوں کو گرفتار کیا۔

نئی دہلی کے فورسٹ کلاس مجسٹریٹ مسٹر کپور نے ان کے مقدمات کی سنوائی ساعت کی آیا ۲ سو آدمیوں کو فی کس تین روپے کی اور پچاس آدمیوں کو جرمانہ کیا۔

پولیس کا فلیگ مارچ

کل شام کو پولیس اور خاص خاص افسروں نے فلیگ مارچ کیا۔ یہ اپنے مقامی حکومت نے خفاظتی اقدامات کے سلسلہ میں کرایا تھا۔ فلیگ مارچ میں فوج اور پولیس کے کمانڈر انچیف نے بھی گشت کیا۔ ایئر سیفٹی کا افسر بھی

بقائے امن کے لئے جلسہ

مولانا محمد رفیق صاحب دہلوی نائب صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نے جمعہ کو سب کمیٹی کے میدان کی میٹنگ بلائی ہے۔ جلسہ میدان امن و اتحاد کمیٹی کو چاہئے کہ وہ مورخہ ۱۲ رجون کو شام کے ۴ بجے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر واقع کناٹ پلیس میں پہنچ جائیں۔ اور کارروائی میں حصہ لیں۔ میٹنگ میں موجودہ فضا کو پیش نظر رکھتے ہوئے اتحاد و اتفاق امن اور ستاقی پر قرار رکھنے کے مسئلہ پر غور کیا جائیگا کہ وہ کون سے ذرائع ہیں جن کے بذریعہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ سے مولانا محمد رفیق صاحب دہلوی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آپ مجھ سے زیادہ اس بات کو جانتے ہیں کہ ملک میں فضا کو درست رکھنا اور امن کو خراب نہ ہونے دینا کتنا ضروری ہے۔ لہٰذا اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے تمام مسلمان کو چاہئے کہ وہ مقررہ وقت پر کنونشن ہال کر علیہ میں شمولیت کریں۔

ادارہ اخبار ہذا سے صفیہ فرمائش خلاصہ نگار)

بنک کو دھوکا

ایک شخص نے جعلی دستخط بنا کر ایک مقامی بنک کو دھوکہ دیکر ۱۳ سو روپے وصول کر لئے یہ ڈرافٹ اسی بنک کی راولپنڈی کی شاخ سے موصول ہوا تھا

جھونپڑیاں جل گئیں

دہلی کے پاس ایک گاؤں میں پناہ گزینوں کی جھونپڑیوں میں آگ لگ گئی سات لوگوں کو ایک دوسرے گاؤں میں منتقل کر دیا گیا ہے

خوفناک حادثہ

تانگہ اور کار کی ٹکر کا ایک خوفناک حادثہ پرسوں کرزن روڈ پر پیش آیا۔ گھوڑا فوراً مر گیا۔ اور تانگہ چور چور ہو گیا۔

قرول باغ میں پانی کی کمی

قرول باغ کی عورتوں نے پنڈت نہرو کو ایک عرضداشت دی ہے۔ جس میں اپنی ان تکلیفات کا ذکر کیا جو ان کو وہاں پانی کی کمی سے پیش آ رہی ہیں۔ اور پانی کی مزید فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔

اعلان

انجمن محافظ اوقاف و تعلیم اسلام رجسٹرڈ دہلی کو چند مسلمان باشرع برائے موذن مساجد شہر درکار ہیں لہٰذا جو صاحب ملازمت کرنا چاہیں۔ جناب مولوی احمد حسین صاحب ممبر انجمن مذکورہ سے ان کے مسجد چابی گنج واقع کشمیری دروازہ میں بوقت نماز صبح ملیں۔

المشتہر۔ محافظ اوقاف و تعلیم اسلام رجسٹرڈ دہلی

بارہ ٹوٹہ دروازہ۔ بامبے ایجنسی

خیریت مطلوب ہے

حضرت قاری فتح محمد صاحب نجیدی صاحب پانی پتی اپنا پتا بتائے پاکستان چلے گئے ہیں ان کی خیریت اور پتہ مطلوب ہے اس پتہ پر دہلی پر جواب دیں۔

عبدالرحمن ولد حافظ سعید اللہ صاحب۔ اگرون ڈاکخانہ خاص ضلع میرٹھ۔

ایڈیٹر بنیادور کی گرفتاری

مسٹر راجندر چھپال سنگھ نے دہلی کے پرنٹر اور پبلشر کل ایسٹ پنجاب سکیورٹی ایکٹ کی دفعہ ۱۲ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔ گرفتاری اس لئے عمل میں لائی گئی ہے کہ انھوں نے اپنے اخبار کی ۲۱ اپریل کی اشاعت میں لگائے ہوئے کے نقل کے موقعہ پر گرفتار کیا گیا۔ اور ضلع گورداسپور کے بعض لوگوں کی مٹھائی تقسیم کرنے کی خبر شائع کی تھی۔

ایڈیٹر انجام کی گرفتاری

انجام کے ایڈیٹر مسٹر محمد یٰسین کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ایک چور گرفتار

ایک آدمی جس کے پاس ایک نیا سوٹ تھا جس کے بارے میں شبہ تھا کہ وہ چوری کا ہے، گرفتار کر لیا گیا۔ اس کی گرفتاری سے دہلی میں کئی چوریوں کا سراغ مل گیا ہے۔

کوئلے کی پیداوار میں کمی!

نئی دہلی ۱۱ رجون۔ ماہ اپریل میں ہندوستان میں کوئلے کی پیداوار میں کچھ کمی واقع ہوئی ہے۔ اپریل میں کل ۳۵۲۸۳ ٹن کوئلہ نکالا گیا۔ اس کے مقابلہ ماہ مارچ میں ۳۹۲۴۳ ٹن کوئلہ نکالا گیا تھا۔

ماہ اپریل میں بہار میں ۱۵۱۴۱ ٹن، بنگال میں ۱۰۰۳۹۶ ٹن سی۔ پی میں ۶۲۴۷۲ ٹن اڑیسہ میں ۱۱۵۷۰ ٹن کوئلہ نکالا گیا۔

کراچی ۱۱ رجون۔ سندھ میں ہاریوں میں ہندو مسلمان کی طبیعتی کے خلاف سخت ناراضگی پائی جاتی ہے۔

ضلع سکھر کی مسلم لیگ کے سکریٹری نے مسٹر جناح مسٹر لیاقت علی خاں اور دوسرے لیگی رہنماؤں کے نام ایک تار بھیجا ہے۔ اور انھیں مطلع کیا ہے کہ جملہ امور مسٹر جناح کو سونپ دیئے گئے ہیں۔ اور انھیں مشورہ دیا ہے کہ جملہ امور مسٹر جناح کو سونپ دیئے گئے ہیں۔ اور انھیں مشورہ دیا ہے کہ

ضلع حیدرآباد کی مسلم لیگ کے سکریٹری نے یہ تار میں کہا ہے۔ کراچی کسی قیمت پر بھی نہیں چھوڑی جا سکتی دستور ساز اسمبلی اپنی ذمہ داری ادا کرے۔

مہاراشٹر پورمیں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سہارنپور (نمائندہ) ڈاکٹر جیدنا شوگر ملوں کی پیداوار کی چاپر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ضلع سہارنپور کو فساد زدہ علاقہ قرار دیا ہے۔ اور تمام علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا ہے۔ جس کی رو سے کوئی مجمع جلسہ وغیرہ نہیں ہو سکیگا۔ یہاں تک کہ دس سے زیادہ آدمیوں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ اور بغیر کوئی وجہ بتائے تلاشی کرنا ہوا پایا گیا تو اس کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ اور اس کی ملکیت ضبط کر لی جائے گی۔

یوپی کابینہ میں مسٹر پالیوال کا جانشین

لکھنؤ (نمائندہ خاص) ۱۱ رجون۔ یوپی کابینہ سے مسٹر سری کرشنا رائے پالیوال کے مستعفی ہو جانے پر جو جگہ خالی ہوئی ہے اس کو پر کرنے کا سوال آج کل حکومت یوپی کے زیر غور ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب تک سٹر پالیوال کے زیر نگرانی محکمہ جات تھے۔ وہ انہیں تقسیم کر دیا جائے گا۔ وزارت خزانہ کی نگرانی کی ذمہ داریاں خود وزیر اعظم پنڈت پنت سنبھالیں گے۔ وزارت کار کریں گے۔ وزارت اطلاعات کے پوسٹ خالی ہونے کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس کے بارے میں وزیر داخلہ مسٹر شاستری ہی وزیر زراعت کی نگرانی میں دیدیا جائے گا۔ یا یوپی کی وزارت اسوقت قطعی طور پر کسی وزیر کو نہیں دیگی۔ جب تک کہ پارلیمنٹری سکریٹری مسٹر گوبند سہائے (بھنوں دیدیا جائے گا۔ جنہ چلا ہے کہ یوپی کے اخبارات کے نمائندے کی ملاقات کے نتائج دیکھ کر حکومت کوئی آخری فیصلہ کرے گی۔

بخشی غلام محمد کی تقریر

جموں (نمائندہ خاص) مسٹر غلام محمد بخشی نائب وزیر اعظم اور کنوینر جموں و کشمیر کابینہ کمیٹی کا فرض ہے کہ دنیا ہمارے مقصد کو سمجھے۔ پاکستان پروپیگنڈہ کی ضرورت نہیں۔ حقائق پر مبنی ہونا کافی ہے۔ بخشی غلام محمد نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد سے ۵۵ لاکھ مسلمانوں کی حفاظت کی بخشیں پریم پال لگہ کی مثال دیتے ہوئے آپ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس کے نقش قدم پر چلیں اور اپنے وطن کا دفاع کریں۔ پریم پال لگہ میدان جنگ میں سیاہ وردی سے لڑتے ہوئے کام آئے تھے۔

یوپی کابینہ میں مسٹر پالیوال کا جانشین

لکھنؤ (نمائندہ خاص) ۱۱ رجون۔ یوپی کابینہ سے مسٹر سری کرشنا رائے پالیوال کے مستعفی ہو جانے پر جو جگہ خالی ہوئی ہے اس کو پر کرنے کا سوال آج کل حکومت یوپی کے زیر غور ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب تک سٹر پالیوال کے زیر نگرانی محکمہ جات تھے۔ وہ انہیں تقسیم کر دیا جائے گا۔ وزارت خزانہ کی نگرانی کی ذمہ داریاں خود وزیر اعظم پنڈت پنت سنبھالیں گے۔ وزارت کار کریں گے۔ وزارت اطلاعات کے پوسٹ خالی ہونے کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس کے بارے میں وزیر داخلہ مسٹر شاستری ہی وزیر زراعت کی نگرانی میں دیدیا جائے گا۔ یا یوپی کی وزارت اسوقت قطعی طور پر کسی وزیر کو نہیں دیگی۔ جب تک کہ پارلیمنٹری سکریٹری مسٹر گوبند سہائے (بھنوں دیدیا جائے گا۔ جنہ چلا ہے کہ یوپی کے اخبارات کے نمائندے کی ملاقات کے نتائج دیکھ کر حکومت کوئی آخری فیصلہ کرے گی۔

الجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

قصص القرآن مؤلفہ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ یہ کتاب تیس پیغمبروں کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بیسویں حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے۔ اس کتاب میں قصوں کو علیم الشان دلنشین طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ مضامین کی ترتیب، واقعات کی تحقیق، انداز تذکیر و موعظت اور بہت سی خصوصیتوں کے لحاظ سے یہ کتاب اپنا جواب نہیں رکھتی۔ چار حصوں میں۔

حصہ اول حضرت آدم سے لیکر حضرت موسیٰ، حضرت ہارون علیہما السلام کے حالات۔ صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ۔۔

حصہ دوم حضرت یوشع علیہ السلام کے حالات سے لیکر حضرت یحییٰ علیہ السلام کے حالات تک۔ صفحات ۳۰۰ قیمت مجلد چار روپے ۔ تقطیع

حصہ سوم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات کے علاوہ۔ اصحاب الجنہ۔ مدین کا قریہ۔ اصحاب الکہف والرقیم۔ سبا اور سیل عرم۔ اصحاب الاخدود یا قوم تبع اور اصحاب الفیل کی تشریح بھی ہے۔ صفحات ۴۰۰ قیمت مجلد پانچ روپے ۔ حصہ

حصہ چہارم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات اور حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پاک اور دعوت حق کا مکمل و مستند بیان ہے۔ مع دیگر ضروری حالات و واقعات درج ہیں۔ صفحات ۵۰۰۔ قیمت مجلد ۔۔

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم کے تمام حالات زندگی کو تحقیق جامعیت اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب طالبعلموں اور عوام دونوں اور عالم مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کاغذ، کھپائی، چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۲۰۰ قیمت صرف ایک روپیہ بارہ آنے۔

خلافت راشدہ یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم کے تمام واقعات مستند تاریخوں سے لکھا جمع کر دیئے ہیں۔ ہر مسلمان مرد، عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے۔ کاغذ، کھپائی، چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۴۴۰ قیمت مجلد تین روپیہ بارہ آنے (۳/۱۲)

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں خلفائے بنی امیہ کے صحیح حالات عربی تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ خلیفہ کے حسب حال ہر ایک کی خصوصیات پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ زبان نہایت سلیس اور آسان ہے۔ اسکول اور کالج کے طلباء خصوصیت کے ساتھ مطالعہ کریں۔ کاغذ، کھپائی، چھپائی عمدہ صفحات ۴۰۰ قیمت (۳/۱۲)

نوٹ:۔ مبلغ پانچ روپے یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں ادارہ ملا پاکستان کیا ہے مسلم لیگ کیا ہے مسلم مفاد کیا ہے اسرار مسلم لیگ شریعت لیگ اور لیگ مقاصد اور لیگ کی غلطیاں، اہمیت پیش کئے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

ہندوستان اور پاکستان مشترکہ دفاعی پروگرام تیار کریں

لندن میں سرحد کے سابق گورنر سر اولف کیرو کی تقریر

لندن ۱۰ر جون۔ رائیل انڈیا ایشیاٹک سوسائٹی اور سینٹرل ایشیا سوسائٹی کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں ہندوستان اور پاکستان کے معاملات خارجہ پر بحث کی گئی۔ صوبہ سرحد کے سابق گورنر سر اولف کیرو نے اس موضوع پر ایک مضمون پڑھا۔ جس مضمون میں آپ نے صوبہ سرحد کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ برطانوی راج میں حکومت ہند کی اس علاقہ کی سرحدوں پر قائم رکھنے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سالانہ امداد کرنا پڑتا ہے۔ سٹر ٹیلر نے مسٹر جناح کے اس بیان کا حوالہ دیا کہ پاکستان کی سرحدیں محفوظ رہیں گی۔ لیکن کہا کہ وہ یہ نہیں بتاتے کہ یہ کس طرح محفوظ رہیں گی۔ سر اولف کیرو نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کو مشترکہ دفاعی پروگرام تیار کرنا چاہئے۔ ان سرحدوں پر اسی طرح امن قائم رکھا جائے۔ ان سرحدوں پر اسی طرح امن قائم رکھا جائے جس طرح برطانوی ہند کے زمانہ میں قائم رکھا جاتا تھا۔ ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لئے ضروری ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا پاکستان کے پاس کسی کی مدد کے بغیر یہاں قائم رکھنے کے لئے کافی انتظام موجود ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کو مشترکہ دفاعی حفاظتی دستوں کی حفاظت کی انگلستان تیار کرنی چاہئے۔ گزشتہ سال ہندوستان اور پاکستان کے درمیان آبادیوں کے وسیع تبادلہ کے باعث بڑی کشیدگی پیدا ہوگئی تھی۔ اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ مشترکہ حفاظتی پروگرام پر عمل کیا جا سکے گا۔ لیکن ممکن ہے کہ بیرونی خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے دونوں ملکوں کے لوگ اور حکمراں اس بات کو محسوس کر لیں کہ باہمی تعاون کے لئے انہیں کسی قسم کی اسکیم تیار کرنی چاہئے۔

گاندھی پیس مشن کو کامیاب بنائو

ہندو پاکستان میں جو خطرناک حالت پیدا ہے اس سے ہر ہندوستانی کو احساس ہے۔ جہاں تک اس دردناک حالت سے ملک کی ترقی کو جو نقصان پہنچا ہے اس کا سوال ہے۔ اس سے صورت حال سے ہندو کے مقابلے میں مسلمان کو بظاہر فائدہ ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ وہ دونوں حکومتوں پر دوستی کا ہاتھ بڑھا کر ہندو سے اپنے کو اقلیت کا اطمینان دلا سکتا ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ وہ دونوں حکومتوں پر دوستی کا ہاتھ بڑھا کر ہندو کو مجبور کر دے گا کہ وہ اپنے کو اقلیت کا اطمینان دلائ

برائے اطلاعِ عام

مورخہ ۱۱ مئی سنہ ۶۸ء، ۱۸ مئی سنہ ۶۸ء، ۲۱ مئی سنہ ۶۸ء اور ۳ جون سنہ ۶۸ء کے گزٹ میں شائع ہو چکی ہیں۔ ان مکانات، دکانات، باغات اور کارخانہ جات کی فہرست شائع ہو چکی ہے جو مسمی کسٹوڈین صاحب نے برائے گزٹ نمبر (۶) امورخہ ۳۱ مئی سنہ ۶۸ء لیا

(سکریٹری قانونی امداد کمیٹی جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان دہلی)

فہرست مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ نمبر (۶) امورخہ ۳۱ مئی سنہ ۶۸ء لیا

نمبر	حوالہ جائداد	وقوع جائداد	محلہ	حوالہ جائداد	نمبر شمار
۵۰۵	۱۹۱ بالقابل ۱۹۳	گلی نمبر ۲	وزیر شاہ	۴۶۵	۱۱۱۴
۵۰۶	۱۹۲	" "	"	۱۸	۱۱۱۵
۵۰۷	۱۹۱	" "	"	۲۳	۱۱۱۶
۵۰۸	۱۹۱/۸	" "	"	۲۴	۱۱۱۷
۵۰۹	۱۹۲	" "	"	۲۵	۱۱۱۸
۵۱۰	۱۹۴	" "	"	۷۱ - ۷۲	۱۱۱۹
۵۱۱	۱۹۵	" "	"	۷۳	۱۱۲۰
۵۱۲	۱۹۵/۸	" "	"	۷۴	۱۱۲۱
۵۱۳	۱۹۷	" "	"	۷۶ - ۷۷	۱۱۲۲
۵۱۴	۱۹۹	" "	"	۲۵۲	۱۱۲۳
۵۱۵	غیث ۱۹۹	" "	"	۲۱ - ۸۵	۱۱۲۴
۵۱۶	۱۹۹	" "	"	۴۹۸ - ۴۹۹	۱۱۲۵
۵۱۷	۲۰۰	" "	"	کوارٹر نمبر ۱	۱۱۲۶
۵۱۸	۲۰۰/۸	" "	"	" نمبر ۲	۱۱۲۷
۵۱۹	۲۰۲	" "	"	" نمبر ۳	۱۱۲۸
۵۲۰	۲۰۴	" "	"	کوارٹر نمبر ۴	۱۱۲۹
۵۲۱	۲۰۵/۸	" "	"	کوارٹر نمبر ۵	۱۱۳۰
۵۲۲	۲۰۶	" "	"	" ۶	۱۱۳۱
۵۲۳	۲۰۹	" "	"	" ۷	۱۱۳۲
۵۲۴	۲۱۰	" "	"	" ۸	۱۱۳۳
۵۲۵	۲۱۰/۸	" "	"	" ۹	۱۱۳۴
۵۲۶	۲۱۱	" "	"	" ۱۰	۱۱۳۵
۵۲۷	۲۱۲	" "	"	" ۱۱	۱۱۳۶
۵۲۸	۲۱۴	" "	"	" ۱۲	۱۱۳۷
۵۲۹	۲۱۵	" "	"	" ۱۳	۱۱۳۸
۵۳۰	۲۱۸	" "	"	" ۱۴	۱۱۳۹
۵۳۱	۲۲۱ - ۲۲۲	" "	"	" ۱۵	۱۱۴۰
۵۳۲	۲۲۳	" "	"	" ۱۶	۱۱۴۱
۵۳۳	۲۲۴	" "	"	" ۱۷	۱۱۴۲
۵۳۴	۲۲۶	" "	"	" ۱۸	۱۱۴۳
۵۳۵	۲۳۰	" "	"	" ۱۹	۱۱۴۴
۵۳۶	۲۳۱	" "	"	" ۲۰	۱۱۴۵
۵۳۷	۳۹۱	تیلی واڑہ ملازنبر ۲	شاہدرہ	" ۲۱	۱۱۴۶
۵۳۸	۳۹۲	" "	"	" ۲۲	۱۱۴۷
۵۳۹	۴۰۱	" "	"	" ۲۳	۱۱۴۸
۵۴۰	۴۰۲	" "	"	" ۲۴	۱۱۴۹
۵۴۱	۴۱۶	" "	"	" ۲۵	۱۱۵۰
۵۴۲				" ۲۶	۱۱۵۱
۵۴۳				" ۲۷	۱۱۵۲
۵۴۴					
۵۴۵					
۵۴۶					
۵۴۷					
۵۴۸					
۵۴۹					
۵۵۰					
۵۵۱					
۵۵۲					
۵۵۳					
۵۵۴					
۵۵۵					
۵۵۶					
۵۵۷					
۵۵۸					
۵۵۹					
۵۶۰					
۵۶۱					
۵۶۲					
۵۶۳					
۵۶۴					
۵۶۵					
۵۶۶					
۵۶۷					
۵۶۸					
۵۶۹					
۵۷۰					
۵۷۱					
۵۷۲					
۵۷۳					
۵۷۴					
۵۷۵					
۵۷۶					
۵۷۷					
۵۷۸					
۵۷۹					
۵۸۰					
۵۸۱					
۵۸۲					

فہرست مکانات

فہرست مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ نمبر (۶) امورخہ ۳۱ مئی سنہ ۶۸ء لیا ہے۔

(بقیہ ص ۲ پر)

نمبر شمار	کوچہ محلہ وغیرہ	نمبر مکان
۵۲۶		۴۲
۵۲۸		۳۹
۵۲۹		۳۹
۵۳۰		۳۷
۵۳۱		۳۵
۵۳۲		۳۶
۵۳۳	کوچہ جاجو بیرم خاں سیتا رام بازار	۱۵۶/۸
۵۳۴		۱۵۶
۵۳۵		۱۵۶/۵
۵۳۶	کوچہ چابک خاں	۱۵۶/۵
۵۳۷	مقب کلاں مسجد	۱۵/۶
۵۳۸	کوچہ حاجب خاں گردوارہ گرمکھ شاہ بازار سیتا رام	۱۳۶۷
۵۳۹		۱۳۵۸
۵۴۰		۱۳۵۶
۵۴۱		۱۳۵۷
۵۴۲		۱۳۵۸
۵۴۳		۱۳۵۵
۵۴۴		۱۳۵۴
۵۴۵		۱۳۵۶
۵۴۶		۱۳۵۶
۵۴۷		۱۳۵۵
۵۴۸		۱۳۵۴
۵۴۹		۱۳۵۳
۵۵۰		۱۳۵۲
۵۵۱		۱۳۵۲/۸
۵۵۲		۱۳۵۲
۵۵۳	مقب کلاں مسجد بازار سیتا رام	۱۶۹۵
۵۵۴		۱۶۸۲
۵۵۵		۱۶۸۱ - ۸
۵۵۶		۱۶۷۹ - ۸۰
۵۵۷		۱۶۷۹
۵۵۸		۱۶۷۶
۵۵۹		۱۶۸۹
۵۶۰	کوچہ گڑھ راجہ رام ناتھ بازار سیتا رام	۱۶۶۲
۵۶۱		۱۶۹۷
۵۶۲	کوچہ ڈاکخانہ مقب کلاں مسجد بانا ہتیا رام	۱۶۳۸
۵۶۳	کٹرہ حاجی عبدالرحیم مقب کلاں مسجد بازار سیتا رام	۱۶۷۹
۵۶۴		۱۶۵۰۴
۵۶۵		۱۶۵۰۵ و ۱۶۵۰۵
۵۶۶	مقب کلاں مسجد - بازار سیتا رام	۱۶۵۳
۵۶۷	چاہ سنگھی والا - دریا گنج	۱۶۳۶
۵۶۸	کلاں مسجد - بازار سیتا رام	۱۶۵۷

قرولباغ

۵۶۹	۱۹ نالی ۱۱ - قرولباغ	۱۲۷۶	
۵۷۰	"	۱۲۷۷	
۵۷۱	"	۳۵۲۰	
۵۷۲	نیض نمبر ۵	۶/۱۳۵۶	
۵۷۳	"	۶۱۳	
۵۷۴	"	۳۹۹	
۵۷۵	محمد حسین	۳۶۱	

دارالسلطنت

۱۱ جون

لاش ملی فیض بازار کے ایک ہوٹل کے ایک کمرہ سے ایک نامعلوم آدمی کی لاش برآمد ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ اسی شخص نے زہر کھا کر خودکشی کی تھی۔

کہا جاتا ہے کہ اس شخص نے ۱۰ جون کو ہوٹل میں پہنچ کر یہ کمرہ کرایہ پر لیا تھا۔ اس صاحب کی رات کو وہ گیا وہ کمرے سے نہ نکلا تو اس نے کمرہ جب صبح کو دیر تک اندر سے نہ کھلا تو اس معاملہ کی پولیس کو اطلاع دی گئی۔

دو سو گرفتاریاں ایک سو پچاس سپاہیوں کے ایک دستہ نے جو دہلی کے ٹریفک سپرنٹنڈنٹ مسٹر جیٹن کی سرکردگی میں ٹریفک کی تواعد کی خلاف ورزی میں چاندنی چوک، نئی سڑک، جی بی روڈ اور کمشنر روڈ سے تقریباً دو سو آدمیوں کو گرفتار کیا۔

نئی دہلی کے فرسٹ کلاس مجسٹریٹ مسٹر کپور نے ان کے مقدمات کی سرسری سماعت کی اور ۲۵ آدمیوں کو سخت تنبیہ کی اور پچاس آدمیوں کو جرمانہ کیا۔

پولیس کا فلیگ مارچ کل شام کو پولیس اور فوج نے شہر کے خاص خاص بازاروں میں فلیگ مارچ کیا۔ یہ مارچ سفارتی حلقوں نے حفاظتی اقدامات کے سلسلہ میں کیا ہے۔ فلیگ مارچ میں فوج اور پولیس کے ہمراہ بہت سے اعلیٰ افسروں نے بھی گشت کیا۔ ایر صنبی کا مرزائی

بقائے امن کے لئے جلسہ

مولانا محمد نعیم صاحب دیوبندی نائب صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نے جمعہ کو مسجد کھیڑے کے میدان کی میٹنگ بلائی ہے۔ جملہ میدان امن دانصاف پسندی کو چاہئے کہ وہ مورخہ ۱۲ جون کو شام کے ۴ بجے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر واقع کھاری باؤلی میں پہنچ جائیں۔ اور کارروائی میں حصہ لیں۔ میٹنگ میں موجودہ فضا کو پیش نظر رکھتے ہوئے اتحاد و اتفاق امن اور ستاتھ برقرار رکھنے کے مسئلہ پر غور کیا جائیگا کہ وہ کونسے ذرائع ہیں جن کے ذریعہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ میدان سے مولانا محمد نعیم صاحب دیوبندی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آپ مجھ سے زیادہ اس بات کو جانتے ہیں کہ ملک میں فضا کو درست رکھنا اور امن کو خطرہ نہ ہونے دینا کتنا ضروری ہے۔ لہٰذا اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے تمام میدان کو چاہیئے کہ وہ مقررہ صحیح وقت پر تشریف لاکر جلسہ میں شرکت کریں۔ اور اپنی رائے سے مستفید فرمائیں۔ (پریس سکریٹری)

بنک کو دھوکا ایک شخص نے جعلی دستخط لگا کر ایک مقامی بنک کو دھوکہ دیکر ۱۳ سو روپے وصول کرلئے یہ ڈرافٹ اسی بنک کی راولپنڈی کی شاخ سے موصول ہوا تھا

جھونپڑیاں جل گئیں دہلی کے پاس ایک گاؤں میں پناہ گزینوں کی جھونپڑیوں میں آگ لگ گئی۔ ان لوگوں کو ایک دوسرے گاؤں میں منتقل کر دیا گیا ہے

خوفناک حادثہ تانگہ اور کار کی ٹکر کا ایک خوفناک حادثہ پرسوں کرزن روڈ پر پیش آیا۔ گھوڑا فوراً مر گیا۔ اور تانگہ چور چور ہو گیا۔

قرول باغ میں پانی کی کمی

قرول باغ کی عورتوں نے سنیٹ ممبر کو ایک عرضداشت دی ہے۔ جس میں اپنی ان تکلیفات کا ذکر کیا ہے جو ان کو وہاں پانی کی کمی سے پیش آرہی ہیں۔ اور پانی کی مزید فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔

اعلان

تعلیم اسلام رجسٹرڈ دہلی کو جنہ

ایڈیٹر میناور کی گرفتاری

مسٹر رام پرچھپال سنگھ نے دور کے پرنٹر اور پبلشر کل السیٹ پنجاب سکیورٹی ایکٹ کی دفعہ ۲۱ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔ گرفتاری اس لئے عمل میں آئی ہے کہ انھوں نے اپنے اخبار کی ۳۱ اپریل کی اشاعت میں گاندھی جی کے قتل کے متعلق پرچگیرنہ ضلع گورداسپور کے بعض نوجوانوں کی مٹھائی تقسیم کرنے کی خبر شائع کی تھی۔

ایڈیٹر انجام کی گرفتاری

مقامی انجام کے ایڈیٹر مسٹر محمد یاسین کو چیف جسٹس ایکٹ کے ماتحت گرفتار کرکے نظر بند کر دیا۔

ایک چور گرفتار

ایک آدمی جس کے پاس سے ایک پستول اور کچھ کارتوس برآمد ہوئے تھے اور جس کو انیس مہری مقبوضہ میں چاندنی چوک سے گرفتار کر لیا گیا تھا اس کی گرفتاری سے دلی میں کئی چوریوں کا سراغ مل گیا ہے۔

کوئلے کی پیداوار میں کمی!

نئی دہلی ۱۰ جون۔ ماہ اپریل میں ہندوستان میں کوئلے کی پیداوار میں کچھ کمی واقع ہوئی ہے۔ اپریل میں کل ۸۳ ۲۳۵۵ ٹن کوئلہ نکالا گیا۔ اس کے مقابلہ ۵۶ مارچ میں ۲۴۵۷۹۲۴ ٹن کوئلہ نکالا گیا تھا

۱۸ اپریل میں بہار میں ۱۴۱ ۴۰۵ ٹن، بنگال میں ۶۰۰ ۳۹۷ ٹن سی۔ پی میں ۶۲۴۷۲ ٹن اور اڑیسہ میں ۱۵۷۸ ٹن کوئلہ نکالا گیا۔

کراچی ۱۰ جون۔ سندھی مسلمانوں میں ہندسہ سکریٹری کی علیحدگی کے خلاف سخت ناراضگی پائی جاتی ہے۔

ضلع کانگریس کمیٹی لیگ کے سکریٹری نے مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی کو فریش سکریٹری مقرر کیا ہے۔ اس تقرری پر ضلع کانگریس کے بعض ممبروں نے احتجاج کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مسٹر جتوئی کانگریس کے ممبر نہیں ہیں۔ اس لئے ان کو کانگریس کا سکریٹری مقرر نہیں کیا جانا چاہئے۔

مہاراشٹر پورمین فنڈ ۱۹۴۷ کا انفاق

مہاراشٹر (بذریعہ ڈاک) جنرل ناظم شعبہ ریلیف و امداد کی جانب سے ضلع مہاراشٹر کے ضلع مہاراشٹر کو ۱۹۴۷ کے فنڈ کا انفاق کیا ہے۔ اور تمام علاقہ میں سے ۱۹۴۷ کا فنڈ انفاق کیا ہے۔ جس کی رو سے کوئی جبری رہائش وغیرہ نہیں ہو سکیگی۔ یہاں تک کہ دس سے زیادہ آدمیوں کو گرفتار نہیں کیا جائے گا۔ اور کوئی آدمی لوٹا یا قتل کرتا ہوا پایا گیا تو اس کو فوراً گولی مار دی جائے گی۔

یوپی کابینہ میں مسٹر پالیوال کا جانشین

لکھنؤ ۱۱ جون۔ یوپی کابینہ سے مسٹر سری کرشنا دت پالیوال کے مستعفی ہو جانے پر جو جگہ خالی ہوئی ہے اس کو پُر کرنے کا سوال آج کل مکمو بحث ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب تک مسٹر پالیوال کے زیر نگرانی جو محکمے جات تھے۔ وہ انھیں تقسیم کر دیا جائے گا۔ وزارت خزانہ کی نگرانی کی ذمہ داریاں خود وزیر اعظم پنڈت پنت سنبھالیں گے۔ پولیس کا محکمہ مسٹر چودھری کے سپرد کیا جائے گا۔ اطلاع ملی ہے کہ مسٹر پالیوال کے استعفیٰ کی وجہ ان کی وہ تقریر ہے جو انھوں نے ۱۰ مئی کو مظفر نگر میں کی تھی۔ اس تقریر میں انھوں نے کہا تھا کہ مسلمان ہندوستان کے وفادار نہیں ہیں۔ اس تقریر پر مسلمانوں نے سخت احتجاج کیا تھا۔

بخشی غلام محمد کی تقریر

سرینگر ۱۰ جون۔ مسٹر غلام محمد بخشی نائب وزیر اعظم و وزیر خزانہ جموں کشمیر کا فرقہ وار فساد کے متعلق اہم مضمون پر مشتمل بیان کل کانفرنس پریم پال شگفتہ کے حوالہ سے شائع ہوا ہے۔ بخشی صاحب نے کہا۔ مذکورہ بالا فرقہ وارانہ فساد کے متعلق جو افواہیں پھیلائی گئی ہیں ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کے جذبات کو بھڑکایا جائے۔ ہم ہندوستان کے ہر شہری سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایسی افواہوں پر کان نہ دھریں۔ ہم ہندوستان کے ہر شہری سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایسی افواہوں پر کان نہ دھریں۔ ہم ہندوستان کے ہر شہری سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایسی افواہوں پر کان نہ دھریں۔

الجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

قصص القرآن مؤلفہ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند یہ کتاب پیغمبروں کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بیسویں حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے۔ اس کتاب میں قصوں اور کہانیوں کا علم السنان دقرطیع کروایا گیا ہے۔ مضامین کی ترتیب واقعات کی تحقیق، انداز تذکیر و موعظت اور بہت سی خصوصیتوں کے لحاظ سے یہ کتاب اپنا جواب نہیں رکھتی اس کے چار حصے ہیں۔

حصہ اوّل حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت موسیٰؑ و حضرت ہارون علیہما السلام کے کمال حالات صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ہے۔

حصہ دوم حضرت یوشع علیہ السلام کے حالات سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات تک صفحات ۳۰۰ قیمت مجلد چار روپے۔

حصہ سوم حضرت داؤد علیہ السلام کے حالات کے علاوہ۔ اصحاب کہف۔ اصحاب سبت۔ اصحاب فیل۔ اصحاب الکہف والرقیم۔ سبا اور سیل عرم۔ اصحاب الاخدود و یاقوم تبع اور اصحاب فیل کی تشریح بھی ہے صفحات ۴۰۰ قیمت مجلد پانچ روپے۔

حصہ چہارم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات اور حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت بک اور دعوت حق کا مکمل و مستند بیان ہے۔ بیع دیگر ضروری حالات و واقعات درج ہیں صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ہے

بنی عربی صلی اللہ علیہ وسلم یہ تاریخ امت کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم کے تمام حالات زندگی کو تحقیق جامعیت اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب طالبعلموں اور عورتوں اور عام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کاغذ، کھائی، چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۱۶۰ قیمت صرف ایک روپیہ بارہ آنے۔

خلافت راشدہ یہ تاریخ امت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم کے تمام واقعات مستند تاریخوں سے لکھے گئے ہیں۔ ہر مسلمان مرد، عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے۔ کاغذ اچھا، چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۴۴۲۔ قیمت مجلد تین روپیہ بارہ آنے ہے)

خلافت بنی اُمیہ یہ تاریخ امت کا تیسرا حصہ ہے جس میں خلفائے بنی امیہ کے تمام حالات عراقی تاریخوں سے لکھے گئے ہیں۔ عربیہ کے بعد کتاب پڑھنا [illegible] اور آسان ہے۔ اسکول اور کالج کے طلباء کے لئے [illegible] ۴۴۰ قیمت ہے)

[illegible] میں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں درخواست [illegible] اسرا [illegible] شریعت بل اور دیگر مسلمانوں [illegible]

پتہ

گلی قاسم جان دہلی

ہندوستان اور پاکستان مشترکہ دفاعی پروگرام تیار کریں

لندن میں سرحد کے سابق گورنر سر اولف کیرو کی تقریر

لندن ۱۰ جون۔ ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن اور دی سینٹر لگیب کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں ہندوستان اور پاکستان کے معاملات خارجہ پر بحث کی گئی صوبہ سرحد کے سابق گورنر سر اولف کیرو نے اس موضوع پر ایک مضمون پڑھا۔ اس مضمون میں آپ نے صوبہ سرحد کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ برطانوی راج میں حکومت ہند کو اس علاقہ کی سرحدوں پر قائم رکھنے کے لئے وائسرائے کے براہ راست اختیارات کے علاوہ سالانہ کروڑ روپیہ سالانہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ سٹر طباع نے قبائلیوں کو یقین دلایا ہے کہ وہ نہیں اغوا دس دینے کا پرانا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ پاکستان اس یقین دہانی کو کب تک برقرار رکھ سکے گا۔ آپ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے خارجہ معاملات میں آپس میں اور غیر ممالک

ہے کہ فعال مغربی سرحدوں پر کس طرح امن قائم رکھا جائے۔ ان سرحدوں پر امن قائم رکھنا ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لئے ضروری ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا پاکستان کے پاس کسی کی مدد کے بغیر یہاں قائم رکھنے کے لئے ذرائع موجود ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کو مشترکہ بنیادوں پر مکمل حفاظتی وسائل کی حفاظت کی اسکیم تیار کرنی چاہیئے۔ گزشتہ سال ہندوستان اور پاکستان کے درمیان آبادیوں کے وسیع تبادلہ کے باعث بڑی کشت و خون ہوگئی تھی۔ اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ مشترکہ حفاظتی پروگرام پر عمل کیا جائے گا۔ لیکن ممکن ہے کہ بیرونی خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے دونوں ملکوں کے لوگ اور حکمران اس بات کو محسوس کر لیں کہ یہ بھی ان کے لئے انہیں اس قسم کی اسکیم تیار کرنی چاہئے۔

گاندھی پیس مشن کو کامیاب بناؤ

ہندو پاکستان میں بہار جیسی کی جو دردناک حالت ہے۔ اس کا سرسری سا احساس ہے۔ جہاجرین کی اس دردناک حالت سے ملک کی ترقی کو جس قدر نقصان پہنچ رہا ہے۔ اعداد اس سے زیادہ حال سے ہندو کے ہندو مستقبل کو جو خطرہ لاحق ہے۔ اس کا تقاضہ ہے کہ دونوں حکومتیں جلد از جلد آبادی کو منظم کر کے جہاجرین کو اپنے اپنے گھروں میں دوبارہ بسائیں اور ہندو مسلم فساد کی آگ کو ہمیشہ کے لئے بجھا دیں۔ ۱۵ جون کو پاکستان اور ہندوستان کی کانفرنس میں اس مسئلہ پر غور ہو رہا ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص جو ہندو پاکستان کی خوشحالی کا خواہشمند ہے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ دونوں حکومتوں پر زور دے کہ جہاجرین کو دوبارہ بسانے کا اعلان کریں۔ اس سلسلہ میں گاندھی پیس مشن کی خدمات کا ذکر کرنا بیجا نہ ہوگا۔ پاکستان کی آزادی کی خوشی میں گاندھی جی اور ہندوستان کے ہر گوشہ سے وزیر اعظم پاکستان کے نام تاروں کے پیغام آ رہے ہیں۔ ان پیغامات کے ساتھ ہی گاندھی جی نے پاکستان کے تمام اخبارات کے نام یہ پیغام بھیجا ہے کہ وہ ہندو مسلم فساد کی روک تھام کے لئے اپنا اثر استعمال کریں۔ گاندھی جی نے اپنے پیغام میں کہا ہے ک

رجسٹرڈ ڈی ۹۷

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر: 6841

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۴ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۰ | قیمت فی پرچہ (۱) بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

ریاستوں کے متعلق واٹ پیپر شائع ہوگا

نئی دہلی ۱۱ جون، معلوم ہوا ہے کہ وزارت ریاست عنقریب ریاستوں کے متعلق وائٹ پیپر شائع کرنیوالی ہے، اسمیں مختلف ریاستوں کے متعلق جو ہندوستان کی یونین میں شمولیت کر چکی ہیں تفصیلات درج ہوں گی۔

ہر ریاست کا رقبہ آبادی، نظم و نسق اور دیگر تفصیلات بھی عوام کی آگاہی کے لئے درج کی جائے گی۔ نیز اس میں انڈین یونین میں شمولیت کی شرائط وغیرہ اور حکومت ہند کے معاہدے جو مختلف یونینوں سے کئے گئے ہیں وہ بھی درج کئے جائیں گے۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اپور

ہندوستان اینڈ پاکستان کی گھڑیوں کی کمائی اور جیب کی گھڑیاں

اس اہم اعلان کو توجہ سے پڑھئے ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی گھڑیوں کی سیل کیجئے ...

عربوں نے یہودی حکومت اسرائیل کو ختم کرنیکا مطالبہ کر دیا

جبتک اسرائیل قائم ہے کوئی مستقل سمجھوتہ نہیں ہو سکتا (شاہ عبداللہ)

عارضی صلح ہو جانیکے بعد یہودیوں کی ہتھیار آمیز خلاف ورزیاں

عمان، ۱۱ جون، شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ عرب کسی ایسی صلح کو تسلیم نہیں کرینگے جسکے ماتحت یہودیوں کی حکومت اسرائیل کا وجود باقی رہے۔ فلسطین میں صرف عرب حکومت ہی ہو سکتی ہے اور عربوں ہی کو فلسطین پر اقتدار کا حق حاصل ہے ہم یہودیوں کے وہی حقوق دینے کو تیار ہیں جو عربوں کو حاصل ہونگے، ان کو ان کے شہروں اور بستیوں میں وہی حکومت دیدیجائے گی جیسی وہ چاہیں گے لیکن اقتدار اعلیٰ فلسطین کی عرب حکومت کا ہی رہے گا۔

آپنے کہا کہ اگر کانفرنس برائے فلسطین میں ان خام امیدوں کا خاتمہ نہیں ہو گیا تو عرب یہودیوں کو ختم کرنے کی تیاری کریں گے۔ اگر دنیا نے ایسا کیا تو ان کو اور ایک جنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

کل فلسطین میں ہندوستانی وقت کے مطابق ۱۱ بجے ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کے لئے الارم ہوا اور ایک عارضی صلح کا آغاز ہو گیا۔ ۲۷ دن کی جنگ کے بعد یہ پہلی صلح ہے آخری لمحہ تک بیت المقدس کے اندر گھمسان کی جنگ ہوتی رہی امریکیت اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنگ بند ہونے کے خلاف ایک گھنٹہ کے بعد ہی یہودیوں نے شرق اردن کی (باقی صفحہ ۳ پر)

طاقتیں اس آگ کو بجھانا نہیں بلکہ دبا دینا چاہتی ہیں تاکہ یہ آگ پھر بھی بھڑک سکے۔ اگر دنیا نے ایسا کیا تو ان کو اور ایک جنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

کل فلسطین میں ہندوستانی وقت کے مطابق ۱۱ بجے ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کے لئے الارم ہوا اور ایک عارضی صلح کا آغاز ہو گیا۔ ۲۷ دن کی جنگ کے بعد یہ پہلی صلح ہے آخری لمحہ تک بیت المقدس کے اندر گھمسان کی جنگ ہوتی رہی امریکی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنگ بند ہونے کے خلاف ایک گھنٹہ کے بعد ہی یہودیوں نے شرق اردن کی (باقی صفحہ ۳ پر)

حیدرآباد کو سامراجی آلہ کار بننے کی اجازت نہیں دیجا سکتی

مینی تال میں پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان کی تقریر

مینی تال ۱۱ جون، وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو نے جو آج مینی تال پہنچے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے حیدرآباد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد ہندوستان کے بیچوں بیچ ایک خطرناک جگہ ہے آپنے اپنی تقریر میں کشمیر، پاکستان کے مسائل اور اپنی کابینہ کے کانگریس کے صدارت کا بھی ذکر کیا۔

آپنے کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حیدرآباد کے متعلق جو کچھ کہا ہے اور کیا ہے اس کو ہندوستان کی تمام جماعتوں نے تسلیم کیا ہے اور ہندوستان کی حکومت کو بھی اس کی تائید کرنی چاہئے۔ حیدرآباد کے متعلق ہماری پالیسی بالکل واضح ہے اور کسی سے پوشیدہ نہیں ہے ہندوستان کے بیچوں بیچ ایک ایسی ریاست کا قائم رہنا جو ہندوستان کے خلاف اقدام کرنا چاہتی ہو ہندوستان کے لئے خطرناک ہے ہم اپنے خوابوں کے ہندوستان کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اگر کوئی طاقت حائل ہوتی ہے تو ہم اس کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ حیدرآباد کے بیچ ہندوستان میں شامل ہونے کی بھی ہے ہوسکے کہ ہم وہاں کا ایک فیصلہ کریں اور اس کے بعد ہندوستان کی فوجیں حیدرآباد کے لئے روانہ ہو جائیں۔ ہم اپنے خوابوں کے ہندوستان کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اگر کوئی طاقت حائل ہوتی ہے تو ہم اس کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ حیدرآباد کے بارے میں ہمارا ایک فیصلہ ہے اور اس کو ہم بدلنا نہیں چاہتے۔ حیدرآباد کو سامراجی آلہ کار بننے کی اجازت نہیں دیجا سکتی۔

(آیاں) حیدرآباد کی ایک بڑی اکثریت ہندوستان کے ساتھ ملنا چاہتی ہے اور اس کے لئے آزادانہ رائے شماری کرانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس سے قبل ہیں (آیاں) آپنے فرمایا کہ ہماری عوام میں آزادی کا احساس پیدا ہو چکا ہے اور ہمارا مقصد عوام ہیں

(باقی صفحہ ۳ پر)

کراچی کے مسئلہ پر سندھ مسلم لیگ نے پاکستان کے خلاف بغاوت کر دی

گورنر وزیر اور ممبران اسمبلی مستعفی ہونے کے مجلس عمل مزید پروگرام مرتب کر رہی ہے

کراچی ۱۱ جون، سندھ کے مسئلہ پر مسلم لیگ کا سخت بحران شدت اختیار کر گیا ہے اور اس کی وجہ سے پاکستان دستور ساز اسمبلی کے کراچی اجلاس سے قبل ہی ملک میں ایک سیاسی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ سندھ کے گورنر، وزیر اور ممبران اسمبلی نے کراچی کو سندھ سے علیحدہ کرنے کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ اس طرح سندھ کی موجودہ حکومت کے خلاف بغاوت کا علم بلند کر دیا ہے۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ جناب ایوب کھوڑو نے اپنے استعفیٰ میں کہا ہے کہ کراچی کو سندھ سے علیحدہ کرنے کی تجویز سے سندھ کے عوام کی سخت توہین ہوئی ہے اور ان کے جذبات کو سخت ٹھیس پہنچی ہے۔ اس لئے وہ اس تجویز کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اپنے عہدہ سے مستعفی ہو رہے ہیں۔

کونسل مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل نے اعلان کیا ہے کہ سندھ کے گورنر، وزراء اور سندھ اسمبلی کے ممبروں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ بھی مستعفی ہونے کے لئے تیار رہیں۔ اور کراچی کے مسئلہ پر اسمبلی سے علیحدہ ہو جائیں۔ کونسل کے ۳۴ ارکان نے اس تجویز کی مخالفت کی ہے۔ کونسل نے سندھ کے عوام کی مخلصانہ خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ سندھ کے عوام نے ہمیشہ قائداعظم اور مسلم لیگ کی پالیسی کی حمایت کی ہے۔ اور اس کو مضبوط بنانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کی ہے۔ اور اب بھی وہ ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ کونسل نے کہا ہے کہ اگر کراچی کو قومی دارالحکومت بنانا ہی ہے تو اس کے لئے کوئی علیحدہ انتظام کیا جائے۔ کونسل نے کہا ہے کہ اگر کراچی کو سندھ سے علیحدہ کیا گیا تو سندھ کی معیشت تباہ ہو جائیگی۔ کونسل نے کہا ہے کہ اگر کراچی کو سندھ سے علیحدہ کیا گیا تو سندھ کی معیشت تباہ ہو جائیگی۔ کونسل نے کہا ہے کہ اگر کراچی کو سندھ سے علیحدہ کیا گیا تو سندھ کی معیشت تباہ ہو جائیگی۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

فلسطین کا معاملہ صرف مسلمانوں ہی کا نہیں بلکہ پوری دنیا کی جمہوریت کے تحفظ کا معاملہ ہے

باہر سے آئے ہوئے یہودیوں کو ارض مقدس پر حکومت کرنیکا کوئی حق نہیں

حکومت ہند جلیں تحفظ کو متنبہ کرے کہ تقسیم فلسطین کو برداشت نہیں کیا جا سکتا

نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ

فلسطین کا مسئلہ مسلمانوں ہی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ دنیا کی جمہوریت کے تحفظ کا مسئلہ ہے یہ وہ الفاظ ہیں جو حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے کل جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں یوم فلسطین کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہے۔

حضرت مولانا نے فرمایا کہ فلسطین کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ ہے اور یہ مسئلہ صرف مذہبی حیثیت سے اہمیت رکھنے والا مسئلہ نہیں ہے بلکہ سیاسی اہمیت سے بھی بہت اہم ہے جہاں کے مسلمانوں کا قبلہ اول فلسطین ہی ہے اور وہ اپنے قبلہ اول کی حفاظت میں جان کی بازی لگا دیں گے۔ یہودی جن پر خدا کے غضب اور لعنت طاری ہے وہ کبھی بھی اپنی اصل حیثیت سے نکل نہیں سکتے قدرت کا فیصلہ اٹل ہے اور اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔

امریکہ اور روس کی بے ایمانی

حضرت مولانا نے فلسطین کے سلسلہ میں امریکہ اور روس کی پالیسی پر تبصرہ فرماتے ہوئے کہا کہ امریکہ روس یا کسی دوسری طاقت کو اس بات کا کیا حق ہے کہ وہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرے۔ اگر امریکہ کے اندر یہودیوں کی بڑی تعداد ہے تو کیا اس کی بنا پر امریکہ کی حکومت کو یہ حق حاصل ہو گیا ہے کہ وہ اسرائیلی حکومت کی حمایت کرے۔ اسی طرح روس یا کسی دوسری حکومت کو تسلیم نہیں کرسکتا۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ فلسطین میں یہ اصول توڑ دیئے گئے۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا کے تمام ممالک جہاں جہاں بھی رہتے ہیں وہ اپنے ملک کے معاشی اور سیاسی اصول پر ہی اپنے ملک کی حکومت کو تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن جہاں فلسطین کا معاملہ آتا ہے تو صرف اپنے مفاد کے لئے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیتے ہیں اور اس سے زیادہ بدنما اور بدبودار اور کیا چیز ہو سکتی ہے۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ فلسطین کا مسئلہ صرف مسلمانوں ہی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ دنیا کی جمہوریت کے تحفظ کا مسئلہ ہے۔ اگر امریکہ روس یا کسی دوسری طاقت کے ہاتھوں جمہوریت کے تحفظ کا مسئلہ ہے۔ اگر امریکہ روس یا کسی دوسری طاقت کے ہاتھوں جمہوریت کے تحفظ کا مسئلہ ہے۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

لائق علی کی الزام تراشی

حیدرآباد ۱۱ جون۔ وزیر اعظم حیدرآباد میر لائق علی نے ریڈیو پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ الزام حکومت ہند پر لگایا جانا بیجا ہے کیا حکومت نظام نے بین الاقوامی نگرانی میں استصواب کی تجویز نہیں کی تھی کیا حکومت ہند نے نہ مانی اور وقائع حقائق کو نظر انداز کر دیا۔ اور سارے اصلاحات کے اختیارات اور ریاست میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کیا۔ حکومت ہند نے پہلے کی نسبت کچھ زیادہ اختیار کیا۔ حکومت نے پہلے استصواب جانے کا مطالبہ کیا اب حیدرآباد اس کے لئے تیار ہے تو انہوں نے انکار کر دیا۔

حیدرآبادی ہریجن کانگریس کے ساتھ ہیں

نئی دہلی ۱۱ جون۔ مشہور ہریجن لیڈر بھگت اینی بسنٹ نے کہا ہندو ہریجن شہادت دیں کہ حیدرآباد کی سرحدوں کے تحفظ کے لئے اپنی خدمات پیش کریں کہ حکومت ہندی حکومت کیا چاہتے ہیں سیاسی قتل و غارت کا بازار گرم ہے آپ نے دیکھنے ماؤنٹ کی بابت کہا کہ وہ کسی کے نمائندہ نہیں حیدرآباد کے ۱۲ فیصدی ہریجن دیانتی کانگریس کے ساتھ ہیں۔

کشمیر کو آزاد کرانا چاہتے ہو تو ملک کے اندر امن رکھو

بدامنی پیدا کرنے والے ہند کے دشمن اور حملہ آوروں کے دوست ہیں

باشندگان دہلی سے اپیل

حکومت دہلی کی طرف سے قیام امن کے سلسلہ میں حسب ذیل اپیل جاری کی گئی۔

ہماری فوج ہند کے دشمنوں کے خلاف لڑ رہی ہے۔ اور انہیں اس مقدس سرزمین سے باہر نکال رہی ہے۔ کشمیر میں ہمارے یہاں ملک کے تحفظ کے لئے اپنی جان کی قربانی دے رہے ہیں۔ وہ نہ صرف یہ کہ میدان جنگ میں لڑ رہے ہیں بلکہ انہوں نے اپنی دلیری اور بہادری سے کشمیر کے عوام جنہیں اکثریت مسلمانوں کی ہے ان کے دلوں کو موہ لیا ہے۔ اگر ہندوستان میں نادانستہ پر بھی مقصد اس وقت حاصل ہو رہا ہے وہ سب ختم ہو جائیگا۔ یاد رکھئے اگر ملک کے اندر ہنگامے ہوتے ہیں تو ہماری فوج کی توجہ کامیاب نہیں ہو سکتی۔ ان کے حوصلے پست ہو جائیں گے۔ انکی سپلائی رک جائیگی اور انکی طاقت تقسیم ہو جائیگی۔

پس ہندوستان میں بسنے والوں کا مطلب یہ ہونا چاہئے کہ کشمیر کو حملہ آوروں سے کامیاب کر لیا جائے۔ جو دشمن ہندوستان میں ہیں ان کو ختم کر دیا جائے۔ ہندوستان کے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ امن قائم رکھے۔ ہر ایسی بات سے بچے جو امن کو خراب کرے۔ ہر ایسی بات سے بچے جو ہندوستان کے دشمنوں کی مدد کرے۔ ہر ایسی بات سے بچے جو ہندوستان کے دشمنوں کی مدد کرے۔

پس امن رکھو اور ملک میں بدامنی پیدا کریں انہیں پولیس کے حوالے کر دو۔

کل شب ملیا یاران میں امن و امان قائم رکھنے کی اہم مسئلہ پر گفتگو کرنے کے لئے ایک میٹنگ ہوئی جس میں شہر کے معززین شریک ہوئے۔ اجتماع نے ملک کا خیر خواہ ہونے کا ثبوت دیا۔ اجتماع نے ملک کا خیر خواہ ہونے کا ثبوت دیا۔ اجتماع نے ملک کا خیر خواہ ہونے کا ثبوت دیا۔

مسٹر آصف علی گورنر اڑیسہ ہونگے

دہلی ۱۱ جون۔ مسٹر آصف علی جو پہلے آچاریہ کرپلانی کے ساتھ کانگریس کی جنرل سکریٹری تھے اور بعد میں ہندوستان کے سفیر مقرر ہوئے تھے اب اڑیسہ کے گورنر مقرر کئے گئے ہیں۔ اس کی گورنر جنرل نے اپنی سفارش کی ہے۔ وزیر اعظم نے اس سفارش کو منظور کر لیا ہے۔ مسٹر آصف علی کی جگہ مسٹر دیسائی گورنر اڑیسہ ہونگے۔ مسٹر آصف علی کی جگہ مسٹر دیسائی گورنر اڑیسہ ہونگے۔

سروالٹر نکٹن دہلی کو

دہلی ۱۱ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ سر والٹر نکٹن (نکسن) نظام کے مشیر قانونی کل دہلی آئے والے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ریاست حیدرآباد کے انضمام کے سلسلہ میں ان سے مشورہ کیا جائیگا۔ سر والٹر نکٹن نظام کے وزراء کے ساتھ کل شب کو ملاقات کریں گے۔ آج صبح کو ان کی ملاقات وزیر اعظم سے ہوئی۔ ان کے ساتھ ریاست حیدرآباد کے ایک اور وزیر بھی ہیں۔

جمعیۃ علماء کے ورکروں کے نام ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات

جمعیۃ علماء کے تمام ذمہ دار کارکنوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ شہر کے امن و امان کے سلسلہ میں کانگریس اور سوشلسٹ پارٹی اور جمعیۃ علماء کی ایک مشترکہ اور مشترکہ جماعت مرتب کی گئی ہے اس لئے جس محلہ میں کوئی شکایت ہو یا شہر کے متعلق کوئی مفید مشورہ دینا ہو تو وہ شخصی طور پر مقام پر پیش جانے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ تحریری اطلاع یا مفید مشورہ جمعیۃ علماء اور شانتی دل کے دفتر میں پہنچائے اور ہر شخص اپنی شکایت شانتی دل کے ذریعہ کام میں پہنچائے۔ شہر کے ہر ایک علاقہ میں اس قسم کے دفتر بھی کھولے جا رہے ہیں جہاں پر وقت شانتی دل کے کارکن اور رضاکار موجود رہیں گے۔

یہودیوں نے امریکہ سے قرضہ مانگا

واشنگٹن ۱۱ جون۔ صدر ٹرومین سے کہا ہے کہ وہ اپنے ہاں یہودیوں کو قرضہ دینے کا حکم جاری کریں تاکہ وہ فلسطین کے خلاف جنگ جاری رکھ سکیں۔ امریکی یہودیوں کی عارضی حکومت نے واشنگٹن کے ایکسپورٹ اور امپورٹ بنک سے ۱۸۰۰۰۰۰ اور ۰۰۰۰۰ قرضہ کی درخواست کی ہے۔

مجلس تحفظ اور امریکہ اور روس کی منافقت

ایک مکتوب نگار لکھتا ہے کہ روس نے گذشتہ اجلاس میں امریکہ اور روس کے اس سلوک پر سخت نکتہ چینی کی تھی کہ انہوں نے فلسطین میں عارضی صلح کی تجویز پیش کی ہے جو کہ ان کی منافقت کا ایک اور ثبوت ہے۔ اس کے بعد اپنے ملک کے نقصان کو بھی بھول گئے ہیں اور وہ بھی اپنے دشمنوں کو ان کے مقاصد میں کامیاب ہونے دینے کی نگرانی کے لئے روسی فوجی آدمیوں کو رکھا جائے۔ روسی

(باقی صفحہ ۳ پر)

علامہ نے جواب دیا کہ شاہین کے انتخاب کے متعلق شاہین پر بھروسا کیا جائے۔

سکھ جتھہ لاہور سے واپس

لاہور ۱۱ جون۔ سکھ ڈائریکٹ کا پہلا جتھہ جو تقسیم کے بعد پہلی بار پنجاب آیا تھا گردوارہ ڈیرہ صاحب میں مرکھنے کے قیام کرنے کے بعد واپس ہو گیا۔

دوران قیام میں سکھوں نے گورنر اور انجمن کی رہنمائی کے سلسلہ میں اپنا شکریہ ادا کیا۔ انجمن کے ارکان نے سکھوں کے ساتھ گورنر اور انجمن کے صدر کے پاس گئے۔ وہ یہ ہے ہیں۔ لاہور کا پورا گردوارہ گورنر اور انجمن نے مشترکہ طور پر بنایا تھا۔

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
۱۴ر جون ۱۹۴۸ء

حکومت کی مشین

آپ دیا سلائی مشین کا چارٹ دیکھئے، اس میں مختلف قسم کے پرزے نظر آئیں گے، کوئی چھوٹا، کوئی بڑا، کوئی سیدھا، کوئی شیر خمیدہ، کوئی حادہ، اور کوئی منحنی، ہر پرزہ اپنی جگہ فٹ ہوگا، ہر ایک کیل اپنی جگہ میں پیوست ہوگی، اور جب وہ حرکت میں آئے گی تو معلوم ہوگا کہ ہر پرزہ اپنا کام کر رہا ہے اور تمام پرزوں سے ملکر مشین حرکت کر رہی ہے، اگر مشین کا کوئی پرزہ ٹوٹ جائے یا اپنی جگہ سے ہلکا اپنی طاقت کو ختم کر دے تو دوسرے پرزے بھی بارہا وجود فٹ ہونے کے کام نہیں کر سکیں گے، اور ایک پرزے کی بدولت ساری مشین بیکار ہو جائے گی، دیا سلائی کا چلانا ہمارے لئے آسان ہو گیا ہے، اگر ایک پرزے کی حرکت میں آنے کی قوت

ڈسپیچ ڈی ۹۰ نمبر

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

آیدہ یداللہ علی الجماعۃ

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

فون نمبر: 6841

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۴ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰ | قیمت فی پرچہ ۱/ بذریعہ ہوائی جہاز ۲/

ریاستوں کے متعلق وائٹ پیپر شائع ہوگا

نئی دہلی ۱۱ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ وزارت ریاست مغربی ہند و شمالی ریاستوں کے متعلق وائٹ پیپر شائع کر رہی ہے۔ اس میں مختلف ریاستوں کے متعلق جو ہندوستان کی یونین میں شمولیت کر چکی ہیں تفصیلات درج ہوں گی۔

ہر ریاست کا رقبہ، آبادی، نظم و نسق اور دیگر تفصیلات بھی عوام کی آگاہی کے لئے درج کی جائے گی۔ نیز اس میں انڈین یونین میں شمولیت کی شرائط وغیرہ اور حکومت ہند کے معاہدے جو مختلف یونینوں سے کئے گئے ہیں وہ بھی درج کئے جائیں گے۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور

میسرز ڈیوبا اینڈ کمپنی کی گھڑیوں اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

عرصہ دراز سے ہمارے یہاں ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی گھڑیوں کا سیل ہو رہا ہے۔ سکنڈ ہینڈ واچ و ساعت سلوکیس کو ٹیپ سوئنا کلاس ریڈیم لگا کے میں تمام ہندوستان اور بیرون ہندوستان میں ہر قسم کی گھڑیوں کی مرمت کی جاتی ہے۔ اور پارسل ڈاک سے بھیجی جاتی ہیں۔ ہمارے یہاں کی بنی ہوئی گھڑیاں بہت مضبوط اور دوست پائیدار ہوتی ہیں۔ گارنٹی دس سال کی ہے قیمت چودہ روپے سے شروع ہوتی ہے۔ ہمارے یہاں کی بنی ہوئی سلوکیس خوبصورت اور مضبوط ہوتی ہیں۔ ہمارے یہاں کی بنی ہوئی جیب گھڑیاں بہت مضبوط ہوتی ہیں۔ ہمارے یہاں کی بنی ہوئی گھڑیاں بہت مضبوط ہوتی ہیں۔ ہمارے یہاں کی بنی ہوئی گھڑیاں بہت مضبوط ہوتی ہیں۔

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

۶۸۴۱ فون نمبر

عربوں نے یہودی حکومت اسرائیل کو ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا

جبتک اسرائیل قائم ہے کوئی مستقل سمجھوتہ نہیں ہو سکتا (شاہ عبداللہ)

عارضی صلح ہو جانے کے بعد یہودیوں کی سخت آمیز خلاف ورزیاں

عمان ۱۲ جون۔ اشرق اردن کے بادشاہ عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ عرب کسی ایسی صلح کو تسلیم نہیں کرینگے جس سے یہودیوں کی حکومت اسرائیل کا وجود باقی رہے۔ فلسطین میں صرف عرب حکومت ہی ہو سکتی ہے، اور شریف ہی کو فلسطین پر اقتدار کا حق حاصل ہے ہم یہودیوں کے وہی حقوق دینے کو تیار ہیں جو عربوں کو حاصل ہونگے۔ ان کو ان کے شہروں اور بستیوں میں ویسی ہی حکومت دیدی جائے گی جیسی وہ چاہیں گے لیکن اقتدار اعلیٰ فلسطین کی عرب حکومت کا ہی رہے گا۔

آپ نے کہا کہ اگر کانٹ بدر مذاکرات فلسطین میں امن قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے تو عرب یہودیوں کو معاف کر دینے کو تیار ہیں۔ مگر یہودی نہ مانے تو کوئی عرب ایسا نہ ہوگا جو ان کو تباہ نہ کر دے۔ کل فلسطین میں ہندوستانی وقت کے مطابق ۱۱ بجے دن سے ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی جو درخواست تھی اس کو یہودی نہ مانے تو کوئی عرب حکومت ایسی درخواست نہیں کر سکتی کہ ایک غیر حکومت جو عربوں کی دشمن ہو قائم رہے۔ اس صورت میں کوئی عرب ریاست محفوظ نہیں ہو سکتی۔ مستقبل دنیا کو بتا دے گا کہ اب تک کیا کچھ چھپایا گیا ہے وہ کیا ہے۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ عربوں نے کبھی کے خلاف اعلان جنگ نہیں کیا۔ لیکن فلسطین میں آگ لگ رہی تھی۔ ہمارا فرض تھا کہ وہ اس آگ کو بجھاتے۔ عربی ملکوں کے ایک ہی وفد نے اس کو بجھانا نہیں بلکہ دبا دینا چاہا ہے تاکہ یہ آگ پھر بھی بھڑک سکے۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو ان کو اور ایک جنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

کل فلسطین میں ہندوستانی وقت کے مطابق ۱۱ بجے ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کے لئے الارجوا اور ایک عارضی صلح کا آغاز ہو گیا۔ ۲۷ دن کی جنگ کے بعد یہ پہلی صلح ہے۔ آخری لمحہ تک بیت المقدس کے اردگرد سخت جنگ ہوتی رہی ام مکتوم سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنگ بند ہونے سے ایک گھنٹہ کے بعد ہی یہودیوں نے عربوں کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ لیکن فلسطین میں آگ لگ رہی تھی۔ ہمارا فرض تھا کہ وہ اس آگ کو بجھاتے عربی

(باقی صفحہ ۳ پر)

حیدرآباد کو سامراجی آلہ کار بننے کی اجازت نہیں دی جا سکتی

مینی تال میں پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان کی تقریر

مینی تال ۱۲ جون۔ وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو نے آج یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد کو سامراجی آلہ کار بننے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ آپ نے اپنی تقریر میں کشمیر، پاکستان کے ساتھ تعلقات اور کامن ویلتھ کی کانفرنس کا بھی ذکر کیا۔

آپ نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت کے متعلق یہ کہا جا رہا ہے کہ حیدرآباد کے معاملہ میں وہ ضعیف ثابت ہوئی ہے۔ حکومت ہند کو ایسی باتوں کی پروا نہیں کرنی چاہیئے۔ اس نے جو کچھ کیا ہے سوچ سمجھ کر کیا ہے۔ ہندوستان کی حکومت اقدام کرنا چاہتی ہے اس لئے ہم اپنے فوجوں کو بھیجتے ہیں۔ ہندوستان کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اگر کوئی شکست حال عائد ہوتی ہے تو ہو جائے۔ آپ نے کہا کہ حیدرآباد کے متعلق گفتگو کے معنی یہ ہیں کہ ہندوستان کو تقسیم کیا جائے۔ اس طرح ہندوستان کی حکومت اور عوام کے درمیان ایک خلیج حائل ہو جائے گی۔ حیدرآباد کے لوگ ہندوستان میں شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ہم ان کو اپنے ساتھ لینے کے لئے تیار ہیں۔ ہندوستان کی حکومت کو ہندوستان کے اندر اور باہر کی ہر قسم کی طاقتوں کا مقابلہ کرنا پڑا ہے۔ ہم نے ان کا مقابلہ کیا ہے اور ان کو شکست دی ہے۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں۔ ہم نے ہندوستان کی آزادی کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

فلسطین کا معاملہ صرف مسلمانوں ہی کا نہیں بلکہ پوری دنیا کی جمہوریت کے تحفظ کا معاملہ ہے

حیدرآبادی ہریجن کانگریس کے ساتھ ہیں

نئی دہلی ۱۲ جون۔ مشہور ہریجن لیڈر صفت امین بابو نے کہا ہے کہ ہریجن ہمیشہ سے حیدرآباد کی سرحدوں کے تحفظ کے لئے اپنی خدمات پیش کرتے رہے ہیں۔ حکومت ہند کو چاہیئے کہ وہ حیدرآباد کی حکومت کو مستحکم کرنے میں مدد دے۔ حکومت ہند نے پہلے کی نسبت زیادہ عقل سے کام لیا ہے۔ حکومت نے پہلے حیدرآباد سے بات کیا۔ اب حیدرآباد اس کے نمائندے نئی دہلی میں بھیجے ہیں۔ یہ اچھا ہے۔ حکومت ہند نے حیدرآباد کے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سپرد کر دیا۔

لائق علی کی الزام تراشی

حیدرآباد ۱۲ جون۔ مقرر اعظم حیدرآباد نواب میر لائق علی نے مرحومہ گفت و شنید کی ناکامی کا الزام حکومت ہند پر لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نظام نے بین الاقوامی نگرانی میں رعشہ کی کچھ دیر پیش کی تھی لیکن حکومت ہند نے نہ مانی اور تمام معاملات خارجہ اور سرحدات کے اختیارات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ حکومت نظام نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ حکومت ہند نے پہلے ہی حیدرآباد کا محاصرہ کر لیا تھا۔ حکومت ہند نے حیدرآباد کا محاصرہ کیا۔ حکومت نظام نے ہتھیار ڈال دیئے۔ حکومت ہند نے حیدرآباد کی آزادی کو ختم کر دیا۔

کشمیر کو آزاد کرانا چاہتے ہو تو ملک کے اندر امن رکھو

بدامنی پیدا کرنے والے ہند کے دشمن اور حملہ آوروں کے دوست ہیں

باشندگان دہلی سے اپیل

حکومت دہلی کی طرف سے قیام امن کے سلسلہ میں حسب ذیل اپیل جاری کی گئی۔

ہماری فوجیں کشمیر کے دشمنوں کے خلاف لڑ رہی ہے۔ اور انہیں اس مقدس سرزمین سے باہر نکالا رہی ہے۔ کشمیر میں جہاں ملک کے تحفظ کے لئے اپنی جان کی قربانی دے رہے ہیں۔ وہ نہ صرف یہ کہ میدان جنگ میں لڑائی لڑ رہے ہیں بلکہ انہوں نے اپنی دلیری اور بہادری سے کشمیر کے عوام جنہیں اکثریت مسلمانوں کی ہے ان کے دلوں کو بھی جیت لیا ہے۔ اگر ہندوستان میں کشمیر کے عوام کے ساتھ ہمدردی ہے تو اس کا ثبوت ہمیں یہ دینا چاہیئے کہ ہم اپنے اندر اتحاد پیدا کریں۔ ہم اپنے فوجوں کی مدد کریں۔ اور جہاد کے اس مقدس کام میں ہماری راہ میں جو رکاوٹیں پیدا کی جا رہی ہیں ان کو دور کریں۔ اس وقت ہمارے سامنے سب سے اہم مقصد اس وقت حاصل ہوا ہے وہ سب ختم ہو جائیگا۔ یاد رکھئے اگر ملک کے اندر ہنگامے ہوتے ہیں تو ہماری فوجوں کی توجہ کا بٹنا یقینی ہے۔ اور ان کی طاقت تقسیم ہو جائیگی۔

میں امن پسند لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ایسے لوگوں کو جو امن کو برباد کرنا چاہتے ہیں پولیس کے حوالے کر دیں۔

کل شب بلیماران میں امن و امان قائم رکھنے کی مہم کے سلسلہ میں کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا حفظ الرحمن، مولانا عبدالماجد اور دیگر حضرات نے تقریریں کیں۔ تمام مقررین نے عوام سے پرامن رہنے کی تلقین کی۔

سردار پٹیل کو

دہلی ۱۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار پٹیل کو دل کے مشیر ڈاکٹر کل رائے نے کہا ہے کہ سردار پٹیل کے دل کی حالت بہتر ہے۔ حیدرآباد میں استقبال ہونے کے بعد رات کو ۱۰ بجے کے قریب ان کے سینہ میں درد شروع ہوا۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ان کو مکمل آرام کرنا چاہیئے۔ ڈاکٹر کیلکر بھی ان کا علاج کر رہے ہیں۔ ان کی حالت اب بہتر ہے۔

مسٹر آصف علی گورنر اڑیسہ ہونگے

دہلی ۱۲ جون۔ چرچہ ہے کہ مسٹر آصف علی آجاریہ گورنر مدھیہ بھارت کی جگہ مسٹر بی جگن ناتھ راؤ جیون کی جگہ گورنر اڑیسہ مقرر کئے جائیں گے۔ مسٹر آصف علی کے بعد سبھی پارٹیوں کے لیڈروں سے ملنے کے لئے وہ خاص طور پر دہلی تشریف لائیں گے۔ ممکن ہے کہ وہ جمعرات کو دہلی واپس آجائیں۔

جمعیۃ علماء کے ورکروں کے نام ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات

جمعیۃ علماء نے تمام ذمہ دار کارکنوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ شہر کے اس دائرہ کے سلسلہ میں کانگریس اور مسلم لیگ اور دوسری پارٹیوں اور جمعیۃ علماء کی اپنی تنظیم کے متعلق جو شکایت ہو گی اس کی تحقیقات کی جائے گی۔ اور جس شخص کی شکایت ہو گی اس کو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس لئے ہر شخص کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ کسی قسم کی شکایت براہ راست مرکز جمعیۃ علماء کو بھیجے۔ بلکہ ہر قسم کی اطلاع یا شکایت ضرور جمعیۃ علماء کے ضلع یا تھانہ والی کے دفتر میں پہنچائے اور ہر ضلع اپنی شکایت نمائندگی کے ذریعہ کام کے پہنچائے۔ شہر کے ہر ایک علاقہ میں اس قسم کے دفتر کھلے ہوئے ہیں۔ ہر وقت نمائندگی ان دفتروں میں موجود رہیں گے۔

منتظمہ نے جواب دہ کارکنوں کے انتخاب کے سلسلہ کو نمائندگی پر چھوڑ دینا چاہیئے۔

یہودیوں نے امریکہ سے قرضہ مانگا

واشنگٹن ۱۲ جون۔ صدر ٹرومین نے پہلے دن اپنے بیان میں یہودیوں کو قرضہ دینے کا اشارہ کیا تھا اس کو مدنظر رکھتے ہوئے یہودیوں کی عارضی حکومت نے پنگلش کے بینکوں سے ۱۰۰۰۰۰۰۰ ڈالر اور ایکسپورٹ بینک سے ۱۰۰۰۰۰۰۰ ڈالر قرضہ کی درخواست کی ہے۔ (ملوب)

خلاصہ تحقیقات ایل امریکہ اور روس کی مخالفت

ایک مکمس ۱۲ جون۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں وشنسکی نے روس کے پہلے مطالبے کی مخالفت کی۔ فلسطین میں عارضی صلح کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ روس کو اس کی کوئی خبر نہیں ہے۔ روس کو اپنے دشمنوں کو ان کے مقاصد میں کامیاب نہ ہونے دینا چاہیئے۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

باہر سے آئے ہوئے یہودیوں کو ارض مقدس پر حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں

حکومت ہند خلیس تحفظ کو متنبہ کرے کہ تقسیم فلسطین کو برداشت نہیں کیا جا سکتا

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

فلسطین کا مسئلہ مسلمانوں ہی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ دنیا کی جمہوریت کے تحفظ کا مسئلہ ہے۔ یہ بیان ہے حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا جو انہوں نے کل شب جمعیۃ علماء کی ایک عظیم الشان عام جلسہ میں فلسطین کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

حضرت مولانا نے فرمایا کہ فلسطین کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو نہ صرف سیاسی اہمیت سے بھی بہت اہم ہے جہاں اس سے مسلمانوں کا تعلق ہے فلسطین ان کا قبلہ اول ہے اور وہ اپنے قبلہ اول کی حفاظت میں جان کی بازی لگا دینے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ اس لئے بھی کہ یہ ان کی عقیدت کا مرکز ہے۔ اس لئے بھی کہ یہ ان کی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس لئے بھی کہ یہ ان کی تہذیب کا گہوارہ رہا ہے۔ اس لئے بھی کہ یہ ان کی علمی یادگاروں کا مرکز ہے۔ اس لئے بھی کہ یہ ان کی تاریخ کی بہت سی عظیم الشان یادگاریں اس سے وابستہ ہیں۔ اس لئے بھی کہ یہ ان کی تاریخ کی بہت سی عظیم الشان یادگاریں اس سے وابستہ ہیں۔ اس لئے بھی کہ یہ ان کی تاریخ کی بہت سی عظیم الشان یادگاریں اس سے وابستہ ہیں۔

حضرت مولانا نے فرمایا کہ فلسطین کا مسئلہ صرف مسلمانوں ہی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ پوری دنیا کی جمہوریت کے تحفظ کا مسئلہ ہے۔ اگر امریکہ، روس یا کناڈا وہاں کے باشندوں کے علاوہ کسی دوسرے کو حکومت کرنے کا حق نہیں ہے۔ تو فلسطین میں بھی صرف ان کو لوگوں کو حکومت کرنے کا حق ہے، خواہ وہ مسلمان ہوں یا عیسائی ہوں اور یا یہودی لیکن جو باہر کے یہودیوں کو ارض مقدس پر باہر کے یہودیوں کو اسلط کیا جاتا ہے وہ صریح بے انصافی اور بددیانتی ہے۔

سامراجی چالیں

حضرت مولانا نے سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے سامراجی چالوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہ کس طرح اپنے مفادکی خاطر دوسروں کو تقسیم کرنے کی پالیسی پر عمل کرتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ انگریز نے پہلے ہندوستان کو تقسیم کیا جس کے خطرناک نتائج پر تبصرہ کرتا لاحاصل ہے اور آج وہ مسودوں کو مصر سے الگ کر کے قوت و عداوت کا بیج بو رہا ہے۔ اسی طرح روس ایران میں اپنا حال بچھا رہا ہے، اور آذربائیجان کو باقی ایران سے الگ کر کے اسے اپنے اثر میں رکھنا چاہتا ہے تاکہ ایران کبھی مضبوط نہ بن سکے۔

آپ نے کہا کہ ان عرب اور سامراجی چالوں میں آنے والے نہیں ہے۔ عرب ۱۹۱۸ء کی جنگ کے بعد اپنے مقاصد کے لئے امریکہ اور روس یا کناڈا وہاں کے باشندوں کے علاوہ کسی دوسرے کو حکومت کرنے کا حق نہیں ہے۔ تو فلسطین میں بھی صرف ان لوگوں کو حکومت کرنے کا حق ہے، خواہ وہ مسلمان ہوں یا عیسائی ہوں اور یا یہودی لیکن جو باہر کے یہودیوں کو ارض مقدس پر باہر کے یہودیوں کو اسلط کیا جاتا ہے وہ صریح بے انصافی اور بددیانتی ہے۔

سامراجی چالیں

حضرت مولانا نے سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے سامراجی چالوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہ کس طرح اپنے مفادکی خاطر دوسروں کو تقسیم کرنے کی پالیسی پر عمل کرتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ انگریز نے پہلے ہندوستان کو تقسیم کیا جس کے خطرناک نتائج پر تبصرہ کرنا لاحاصل ہے اور آج وہ مسودوں کو مصر سے الگ کر کے قوت و عداوت کا بیج بو رہا ہے۔ اسی طرح روس ایران میں اپنا حال بچھا رہا ہے، اور آذربائیجان کو باقی ایران سے الگ کر کے اسے اپنے اثر میں رکھنا چاہتا ہے تاکہ ایران کبھی مضبوط نہ بن سکے۔

آپ نے کہا کہ ان عرب اور سامراجی چالوں میں آنے والے نہیں ہے۔ عرب ۱۹۱۸ء کی جنگ کے بعد اپنے مقاصد کے لئے امریکہ اور روس یا کناڈا وہاں کے باشندوں کے علاوہ کسی دوسرے کو حکومت کرنے کا حق نہیں ہے۔ تو فلسطین میں بھی صرف ان لوگوں کو حکومت کرنے کا حق ہے، خواہ وہ مسلمان ہوں یا عیسائی ہوں اور یا یہودی لیکن جو باہر کے یہودیوں کو ارض مقدس پر باہر کے یہودیوں کو اسلط کیا جاتا ہے وہ صریح بے انصافی اور بددیانتی ہے۔

سکہ جتھہ لاہور سے واپس

لاہور ۱۲ جون۔ سکہ ٹرانزٹ کیمپ لاہور تقسیم کے بعد سبھی پارٹیوں کے لیڈروں نے پنجاب آ کر وہاں کے حالات کا جائزہ لیا۔ ہم نے کئی بار سفر کیا ہے اور وہاں کے حالات کا جائزہ لیا ہے۔ ہم نے کئی بار سفر کیا ہے اور وہاں کے حالات کا جائزہ لیا ہے۔ ہم نے کئی بار سفر کیا ہے اور وہاں کے حالات کا جائزہ لیا ہے۔

دو دن قیام کرنے کے بعد سکہ جتھہ کے لیڈروں کی رائے کے سلسلہ میں اپنی نئی رپورٹ لاہور میں پیش کی۔ گورنر اور سکہ جتھہ کے لیڈروں کی رائے ہے کہ لاہور کو دوبارہ آباد کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ ہم نے کئی بار سفر کیا ہے اور وہاں کے حالات کا جائزہ لیا ہے۔ ہم نے کئی بار سفر کیا ہے اور وہاں کے حالات کا جائزہ لیا ہے۔

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی
۱۴ جون ۱۹۴۰ء

حکومت کی مشین

آپ ایک مشین کا جائزہ لیجئے، اس میں مختلف قسم کے پرزے نظر آئیں گے، کوئی چھوٹا، کوئی بڑا، کوئی سیدھا، کوئی ٹیڑھا، کوئی صاف اور کوئی زنگ آلود، پھر ذرا اور گہری نظر سے دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ ہر پرزہ اپنا کام کر رہا ہے اور تمام پرزوں سے ملکر مشین حرکت کر رہی ہے، اگر مشین کا کوئی پرزہ ٹوٹ جائے، یا اپنی جگہ سے ہٹکر اپنی طاقت کو ختم کر دے تو دوسرے پرزے بھی بار بار فٹ ہونے کے کام نہیں کر سکیں گے، اور ایک پرزے کی بدولت سارا مشین بیکار ہو جائے گی، وجہ یہ ہے کہ مشین کا چلنا پرزوں کے تعاون پر موقوف ہے اگر ایک پرزہ بھی تعاون سے انکار کر دے تو مشین کی حرکت اور طاقت ختم ہو جاتی ہے اور دوسرے پرزے کام کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

حکومت بھی در اصل ایک مشین ہے، اور اس کے لئے بھی سرداری ہے کہ اس کے پرزے فٹ ہوں اور یہ مشین آپس کے تعاون سے حرکت کرے۔

وزارت سے لیکر فوج اور پولیس کے محکمہ تک انتظام حکومت کے جتنے بھی شعبے ہیں وہ آپس میں ہم آہنگی اور ضروط میں اور گھڑی کے پرزوں کی طرح آپس میں ملکر چلتے ہیں اگر حکومت کا کوئی شعبہ کام کرنے سے انکار کر دے تو ملک کا تمام نظام تہ بالا ہو جائے اور حکومت کی سیاسی مشین حرکت نہ کر سکے، اور جب ایک شعبہ کے تعطل کا انجام یہ ہے تو اندازہ لگائیے اگر مشین کا ہر پرزہ اور حکومت کا ہر شعبہ معطل ہو جائے تو پوری مشین کا کیا حال ہوگا، اور انتظام حکومت کا کیا بنے گا۔

یہی انسان ہے کہ آج حکومت کے تمام شعبوں کا وہی حال ہے جو مشین کے پرزوں کا ہوا کرتا ہے، لاکھ ملازموں کی تعداد اور اہلیت کا کوئی سوال نہ حرکت اور کارکردگی کا کوئی ثبوت، نہ ہمدردی اور جوش کا کوئی پتہ، نظام اداروں کی صحت کا کوئی نشان، آزادی کیا تھی، حرکت عمل سے ہی چشمہ اخذ کیا، اگر زمانہ کے ملازم یہ صاحب اپنے کام سے کام رکھتے اور آج کا کام آج ہی کر کے سانس لیتے رہتے تو آج یہ قوم ذلیل و خوار ہو کر نہ مٹتی، خیال تھا کہ آزادی کے بعد حکومت کرنا عوام سمجھتے ہیں، خیال تھا کہ آزادی کے بعد حکومت کو عوام کا اختیاری تعاون حاصل ہوگا، اور ملازم اپنے فرائض کو اپنا کام سمجھ کر انجام دیں گے لیکن چند ہی روز کے تجربہ سے معلوم ہو گیا کہ صاحب بہادری کی ہی قسمت تھی کہ ڈیڑھ سو سال تک نظام کی آزادی کو کھینچ کر اور تار تار کر کے لانے والے افتادہ میں بھی ضرورت کو اپنا کام سمجھا، اور اب تو اپنی حکومت اپنی آزادی اور اپنی خود داری ہے، آج کام نہ ہوا تو کیا ہوا، آج کے دن ہڑتال ہو گئی ہوا آج سے پرتعاونت کر لی، اگر کچھ بھی نہ ہوا تو چھٹی نہیں، آخر اپنی حکومت اور اپنا کام ہے جب چاہا گزار دیا، اور جب چاہا چھوڑ دیا، اور کر گزرنے کا سوال تو جب ہوتا ہے جب کوئی انجام کی فکر ہو، یہ تو اپنا گھر ہے، اور اپنے گھر کی فکر کون کرتا ہے۔

گوردوارہ ڈیرہ صاحب

ضلع لاہور کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ گوردوارہ ڈیرہ صاحب لاہور کے دروازے... مشرقی پنجاب کے سکھوں پر کھولے گئے اور انہوں نے وہاں جاکر اپنے مذہبی مراسم ادا کئے، پاکستان کی سرحد پر سکھ زائرین کا شاندار پولیس انتظامات نے ان سکھ زائرین کا شاندار مقدم کیا اور انہیں یقین دلایا کہ وہ اپنے مذہبی مراسم پوری آزادی کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں، اس سے زیادہ خوشی کی بات یہ کہ مغربی پنجاب میں غیر مسلموں کی عبادت گاہوں مسلم مہاجرین کی دست برد سے بالکل محفوظ ہیں اور ہر طرح ان کا احترام ہو رہا ہے، اس کے باوجود ہم نہیں چاہتے کہ اپنے اس طرز عمل سے دوسروں کو بھی خوش فہمی میں مبتلا کریں، اس قسم کی ظلی باتوں کو زیادہ اہمیت دینا، ہمارے خیال میں جب تک پاکستان کے عوام میں روا داری اور ہمدردی کا جذبہ پیدا نہ ہوگا اور ان کی آغوش غیر مسلموں کے لئے کھل نہ جائے گی اس قسم کی آمد و رفت سے کوئی فائدہ نہ ہوگا بجائے اس کے کہ پاکستان کی سرحد پر پاکستانی پولیس کی طرف سے زائرین کا خیر مقدم ہوتا لاہور کے عوام جوش اور عقیدت کے ساتھ انکا استقبال کرتے اور انہیں اطمینان دلاتے کہ نہ صرف انہی عبادت گاہیں بلکہ انکا جان و مال بھی محفوظ رہیگا اور ان کی واپسی کا گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا جائے گا،

چند پولیس مینوں کے ہجرمت میں مذہبی مراسم کی ادائی کوئی معنے نہیں رکھتی اور جب تک عوام کا دل کشادہ نہ ہوگا، مشرقی پنجاب کی فضا بھی نہ بدلے گی، امید ہے کہ مغربی پنجاب کے عوام مشرقی پنجاب کے غیر مسلموں کو دعوت دیکر اپنی خیر سگالی کا ثبوت دینگے اور ظلی باتوں کے بجائے ٹھوس حقیقتوں کو دلیل راہ بنائیں گے۔

زمانہ کی گواہی

۱۰ ۷ ص ..... الخ ..... (پ ۳ ع ۲۰)

زمانہ گواہ ہے کہ انسان ہمیشہ ٹوٹتے رہا ہے مگر اس ٹوٹنے سے وہ لوگ نکل گئے ہیں جو علم صحیح (ایمان) اور عمل صالح کی دولت سے بہرہ یاب ہیں۔

بے عمل اور باتونی قومیں ہمیشہ ٹوٹتے میں رہتی ہیں اور انقلاب کے ذرا سے جھٹکے میں تنکے کی طرح بکھر جاتی ہیں، لیکن جو قومیں متحرک اور فعال ہوتی ہیں وہ نہ صرف انقلاب کے جھٹکوں کو برداشت کرتی ہیں بلکہ کانٹوں کو دور کر کے ترقی کی طرف قدم مارتی ہیں اور عمل کی بدولت کامیاب ہو جاتی ہیں، یہ دنیا انسانی اعمال کا گلدستہ ہے، ہماری تہذیب و تمدن اور ہماری عمرانی زندگی عمل و حرکت ہی کی پیداوار ہے اور زمانہ کے حوادث اور واقعات اسکے گواہ ہیں، عمل ہی وہ صحیح راہ ہیں انجام پائے اور جسکی بنیاد علم صحیح (ایمان) ہو علم و عمل کے اس راستہ سے جو قوم تیار ہوگی وہ امامت اقوام کے منصب پر سرفراز ہوگی، اور اسلئے کے ذریعہ نظام تمدن کی ہر شاخ کو سرسبز ہونے کا موقعہ ملے گا،

قرآن کریم نے زمانہ کو شہادت میں پیش کر کے علم و عمل کی اہمیت واضح کر دی، ترقی کے اسباب میں جو کچھ بھی کہا جا سکتا ہے وہ اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا کہ انسان درک میں رہے کسی نہ کسی وقت تو منزل پہ پہونچ ہی جائے گا۔

مشہور عرب رہنما فارس الخوری

فارس الخوری جو سلاسی کونسل میں شامی وفد کے لیڈر ہیں، اپنے ملک کے مشہور رہنماؤں میں سے ہیں، وہ بیروت کی امریکی یونیورسٹی سے قانون کا اعلیٰ امتحان پاس کرنے کے بعد پیرس کی یونیورسٹی میں دو برس تک قانون کی تعلیم دیتے رہے پھر دمشق چلے آئے، اور سنگلاخ پہاڑی راہوں کی طرح سیاسی زندگی کے دور بھی ان کے لئے کٹھن ثابت ہوئے، ۱۹۲۰ء میں دستور کے عثمانی پارلیمنٹ کے ممبر منتخب ہوئے تھے ۱۹۲۱ء میں جب عربوں نے فرانسیسی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تو ترکوں نے بھی ان کو گرفتار کیا، اس جگہ سے یہ ترکوں کی جان ہی کے لالے پڑ گئے تھے لیکن دیر قیصل کی کوششوں سے وہ بچ نکلے۔

فارس الخوری کی عمر اس وقت ستر برس کے قریب ہے وہ نہایت صحت مند اور اتحاد عرب کی تحریک سے بڑی ہمدردی رکھتے ہیں۔ ۱۹۲۵ء سے شامی عربوں کی وطن پرست جماعتوں کے نائب صدر چلے آتے ہیں وہ ۱۹۲۵ء میں شام کے صدر المدبرین کے صدر مقرر ہوئے تھے۔ اکتوبر ۱۹۲۶ء تا ستمبر ۱۹۲۸ء تک شام کے وزیر اعظم رہے۔ ۱۹۳۵ء میں جب تیسری عرب لیگ کی پہلی کانفرنس ہوئی تو فارس الخوری اس میں شامی وفد کے لیڈر کی حیثیت سے شریک ہوئے تھے ۱۹۳۶ء میں اتحادی قوتوں کی انجمن کا پہلا اجلاس لندن میں منعقد ہوا تو اس میں بھی وہ شامی وفد کے لیڈر بنا کے بھیجے گئے تھے۔ یہاں انہوں نے بڑی شاندار تقریر کی یہ تقریر حضرت ان کی ایک تقریر ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہم کو فرانسیسی نہ فرانسیسی جانیں بہت برا سمجھتی ہیں۔

فارس الخوری خیر معمولی ذہانت کے لوگوں میں سے ہیں، اور بین الاقوامی قانون پر بڑی وسیع نظر رکھتے ہیں ان کی قابلیت اور ذہانت کی وجہ سے نہ صرف شام بلکہ تمام عرب ممالک میں انہیں عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے یہاں یہ واضح کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اتحاد عرب کی تحریک ایک قومی تحریک ہے جس میں مسلمانوں کے ساتھ عیسائی بھی شریک ہیں شام میں عیسائیوں کی اچھی خاصی آبادی ہے بعض معاملے میں کسی موقعہ پر مسلمانوں سے پیچھے نہیں رہی۔ وہ ایمان میں تو نصف سے زیادہ عیسائی آباد ہیں بعض معاملات میں مسلمانوں کا ساتھ دیا ہے چنانچہ اس وقت فلسطین میں جو عرب فوجیں سیریا سے برسر پیکار ہیں۔ ان میں خاصی تعداد میں عیسائی موجود ہیں۔

کالم ۶ سے آگے

جائیں اور ان کی حفاظت کے لئے ڈاکے ورمے سنجے اور

ہمارا راستہ

(ڈاکٹر شنکر داس صاحب بہ ۵)

پاکستان یوں ہی نہیں بن گیا بلکہ وہ کانگریس اسلم لیگ اور اکالی پارٹی کے سمجھوتہ جنا، اگر اس قسم کے خلاف تھا تو وہ ہتاتا گاندھی اور نہرو مسلمان تھے، اس شاہراہ ہندی مسلمانوں کو کوسنا مناسب نہیں۔ سندھ کے سکھ شرنارتھیوں کا کلیہ ہے کہ وہ پاکستان سے لٹ پٹ کر آئے، اس لئے ہندی مسلمانوں کو ورغلا کر اپنا نقصان پورا کریں، مگر سوال یہ ہے، اگر ہم مسلمانوں کو ورغلا لیں تو وہ بیکار ہو کر بیدیوتی کی کمزوری کا باعث ہونگے اور حکومت کے لئے ان کا بار ناقابل برداشت ہوگا۔ اگر ہم شرنارتھی کو دوسری جگہ بھیجدیں تو یہ کہاں کا انصاف ہوگا اس بات میں پاکستان کی اصل بھلائی نہیں ہے۔ ایسا کرنے سے ہم ملک کو بدنام کریں گے۔ اور ہماری ترقی بھی رک جائے گی۔

یہی اس وقت سب سے بڑی ضرورت امن کی ہے انقلاب اور جنگوں میں نقصان ہوتے ہی ہیں۔ جرمنی جاپان فرانس، اور انگلستان کا جنگی خرچ روزانہ پانچ کروڑ روپیہ تھا یہ خرچ لگاتار سات سال تک رہا اور جو نقصان لڑائی سے ہوا وہ اسکے علاوہ ہے۔

ہم مغربی پاکستان میں اداروں کا نقصان کر کے صرف لاہور میں ہی ہندو سکھوں کو کافی نقصان پہونچا۔ گو یہ نقصان انگلینڈ کے ایک ماہ کے نقصان سے بھی کم ہے، اسی سے ساتھ ہمیں اس نقصان کو بھی نہ بھولنا چاہئے۔ جو مسلمان زکوٰۃ شرقی پنجاب میں برداشت کرنا پڑا۔ مختصر یہ کہ شنارتھیوں کو بھیر سے کام دینے کے لئے حالات کو سازگار بنانا چاہئے۔ مسلمان جہاں ملک کی دولت ہیں اور ان کی حفاظت کرنا جہاد فرض ہے ہمیں ان کو اپنا دوست بنانا چاہئے۔ اگر ہم تدبیر سے کام نہیں لیں گے تو ہندی مسلمان کو بھی کسی طرح سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

مؤقر مدیر الجمعیۃ، سلام مسنون۔ یوں تو زبان کے متعلق نت نئی خبریں آتی رہتی ہیں مگر یہ خبر زیادہ اہم اور توجہ کے لائق ہے کہ الہ آباد یونیورسٹی کے نصرتوں میں صرف دیوناگری رسم الخط میں کام ہوا شروع ہو گیا ہے اور ہندی سے نابلد طلبا میں کو بھرتی کیا جا رہا ہے۔ اگر پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم "حکومت ہند" کے وطن مالوف میں اور الہ آباد یونیورسٹی ڈاکٹر تارا چند جیسی قابل قدر ہستیوں سے کسب فیض کرتی ہوئی زبان کے متعلق اس قسم کی مستعجلانہ روش اختیار کر سکتی ہے تو اردو یونیورسٹیوں کا خدا حافظ ہو یہ چیز بھی قابل نوٹ ہے کہ اردو کو ختم کرنے کے لئے وہ یہ جس سرگرمی سے کام کر رہے ہیں، اسی طرح دوسری جگہ مثل سلگ سکتا ہے کہ اگر اردو کو اس کے وطن خاص سے نکال دیا جائے تو وہ زندہ نہ رہ سکے گی۔ لطف کی بات یہ ہے کہ مہاتما گاندھی کے سخت احتجاج اور پنڈت جواہر لال نہرو کے سابقہ فیصلوں کے ملی الرغم جناب گووند ولبھ پنت جی جیسے بلند نظر اور وسیع القلب وزیر اعظم کی حکومت کے زیر سایہ سب کچھ انجام پا رہا ہے تو پھر بہار، سی پی اور دیگر صوبہ جات کا کیا رونا ہے

منظور الحق دہلی ۶ مرجون

زبان کا تحفظ

قوموں کی بقا و ترقی کے لئے اس کی زبان کا تحفظ نہایت ضروری ہے، اور جو قوم شاہد ہے کہ جب کوئی قوم تباہ ہوتی تو پہلے اس کی زبان پر تباہی آئی۔

اردو زبان کو جو ہندوؤں مسلمانوں ایکسوں سیکھ کر ہندوستانیوں کی مشترکہ قومی زبان ہے مٹانے کی ناپاک کوشش کی جا رہی ہے، ہمارا تمام زبانوں سے یہ دعویٰ ہے کہ اپنے عزیز وطن کی کسی زبان کی خاطر اردو زبان کی خدمت سے دست بردار نہ کریں۔ جہاں زبان کی خاطر اتنے جانبیوں فدائیں ہیں وہاں ایک یہ بھی ہے کہ کتب خانوں میں ہر مصنف اور فن کی عمدہ اور نایاب کتابیں جمع کی جائیں

آگرہ میں پناہ گزین

جناب اڈیٹر صاحب السلام علیکم۔ میں ایک ناس کام کی وجہ سے آگرہ گیا۔ وہاں پر میں نے ان پناہ گزینوں کو دیکھا جو شرکوں پر پڑے یا سو رہے تھے ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ ایک طرف تو یہ ہے دوسری طرف ایک پر رونق بازار میں ہزاروں پیسے روپے اڑائے جاتے ہیں عالی شان مکانوں میں جلوہ افروز ہیں۔ ہماری حکومت کو کیا اس بات کی بالکل توجہ نہیں کیا اسے ان پناہ گزینوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ اگر ہے تو فوراً ان چیف وزراء صاحبان کو کسی دوسری جگہ آباد کر کے دکانیں مہیا کر دینی چاہئیں۔ ان غریب پناہ گزینوں کو دے جائیں۔ جس سے ان کی موجودہ پریشانی دور ہو اور وہ یہ سمجھ سکیں کہ ان کی حکومت ان کا کتنا خیال ہے آپ اپنے بیان کو مجلہ کر مجھ پر نہیں بلکہ ہزاروں دکھی دلوں کی دعائیں لیں گے جو اس وقت محب کلمٹس میں ہیں۔

خدا داد خان ممبر کانگریس
کمیٹی جہانسی ۱۰ مرجون

چراغ تلے اندھیرا

مؤقر مدیر الجمعیۃ، سلام مسنون۔ یوں تو زبان کے متعلق نت نئی خبریں آتی رہتی ہیں مگر یہ خبر زیادہ اہم اور توجہ کے لائق ہے کہ الہ آباد یونیورسٹی کے نصرتوں میں صرف دیوناگری رسم الخط میں کام ہوا شروع ہو گیا ہے اور ہندی سے نابلد طلبا میں کو بھرتی کیا جا رہا ہے۔ اگر پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم "حکومت ہند" کے وطن مالوف میں اور الہ آباد یونیورسٹی ڈاکٹر تارا چند جیسی قابل قدر ہستیوں سے کسب فیض کرتی ہوئی زبان کے متعلق اس قسم کی مستعجلانہ روش اختیار کر سکتی ہے تو اردو یونیورسٹیوں کا خدا حافظ ہو یہ چیز بھی قابل نوٹ ہے کہ اردو کو ختم کرنے کے لئے وہ یہ جس سرگرمی سے کام کر رہے ہیں، اسی طرح دوسری جگہ مثل سلگ سکتا ہے کہ اگر اردو کو اس کے وطن خاص سے نکال دیا جائے تو وہ زندہ نہ رہ سکے گی۔ لطف کی بات یہ ہے کہ مہاتما گاندھی کے سخت احتجاج اور پنڈت جواہر لال نہرو کے سابقہ فیصلوں کے ملی الرغم جناب گووند ولبھ پنت جی جیسے بلند نظر اور وسیع القلب وزیر اعظم کی حکومت کے زیر سایہ سب کچھ انجام پا رہا ہے تو پھر بہار، سی پی اور دیگر صوبہ جات کا کیا رونا ہے

منظور الحق دہلی ۶ مرجون

زمانہ کی گواہی

۱۰ ۷ ص ..... الخ ..... (پ ۳ ع ۲۰)

زمانہ گواہ ہے کہ انسان ہمیشہ ٹوٹتے رہا ہے مگر اس ٹوٹنے سے وہ لوگ نکل گئے ہیں جو علم صحیح (ایمان) اور عمل صالح کی دولت سے بہرہ یاب ہیں۔

بے عمل اور باتونی قومیں ہمیشہ ٹوٹتے میں رہتی ہیں اور انقلاب کے ذرا سے جھٹکے میں تنکے کی طرح بکھر جاتی ہیں، لیکن جو قومیں متحرک اور فعال ہوتی ہیں وہ نہ صرف انقلاب کے جھٹکوں کو برداشت کرتی ہیں بلکہ کانٹوں کو دور کر کے ترقی کی طرف قدم مارتی ہیں اور عمل کی بدولت کامیاب ہو جاتی ہیں، یہ دنیا انسانی اعمال کا گلدستہ ہے، ہماری تہذیب و تمدن اور ہماری عمرانی زندگی عمل و حرکت ہی کی پیداوار ہے اور زمانہ کے حوادث اور واقعات اسکے گواہ ہیں، عمل ہی وہ صحیح راہ ہیں انجام پائے اور جسکی بنیاد علم صحیح (ایمان) ہو علم و عمل کے اس راستہ سے جو قوم تیار ہوگی وہ امامت اقوام کے منصب پر سرفراز ہوگی، اور اسلئے کے ذریعہ نظام تمدن کی ہر شاخ کو سرسبز ہونے کا موقعہ ملے گا،

قرآن کریم نے زمانہ کو شہادت میں پیش کر کے علم و عمل کی اہمیت واضح کر دی، ترقی کے اسباب میں جو کچھ بھی کہا جا سکتا ہے وہ اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا کہ انسان درک میں رہے کسی نہ کسی وقت تو منزل پہ پہونچ ہی جائے گا۔

سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان

سرحد پوشوں پر ہار گھائے بیٹھے ہیں اور ان کے خلاف زہر اگلنے میں سب سے آگے ہیں، خان عبدالغفار کے نام سے بھی انکا پتہ چلتا ہے اور جب تک انہیں خدائی خدمتگار نہ کہدیں روٹی ہی ہضم نہیں ہوتی آپ کے تازہ ملفوظات یہ ہیں کہ خان عبدالغفار خان پاکستان کے دشمن ہیں اور انکا اظہار وفاداری محض ڈھونگ ہے!

ہفتہ سرائی

سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان

سرحد پوشوں پر ہار گھائے بیٹھے ہیں اور ان کے خلاف زہر اگلنے میں سب سے آگے ہیں، خان عبدالغفار کے نام سے بھی انکا پتہ چلتا ہے اور جب تک انہیں خدائی خدمتگار نہ کہدیں روٹی ہی ہضم نہیں ہوتی آپ کے تازہ ملفوظات یہ ہیں کہ خان عبدالغفار خان پاکستان کے دشمن ہیں اور انکا اظہار وفاداری محض ڈھونگ ہے!

ڈیڈ کے نام خطوط

(اداریہ کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آگرہ میں پناہ گزین

جناب اڈیٹر صاحب السلام علیکم۔ میں ایک ناس کام کی وجہ سے آگرہ گیا۔ وہاں پر میں نے ان پناہ گزینوں کو دیکھا جو شرکوں پر پڑے یا سو رہے تھے ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ ایک طرف تو یہ ہے دوسری طرف ایک پر رونق بازار میں ہزاروں پیسے روپے اڑائے جاتے ہیں عالی شان مکانوں میں جلوہ افروز ہیں۔ ہماری حکومت کو کیا اس بات کی بالکل توجہ نہیں کیا اسے ان پناہ گزینوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ اگر ہے تو فوراً ان چیف وزراء صاحبان کو کسی دوسری جگہ آباد کر کے دکانیں مہیا کر دینی چاہئیں۔ ان غریب پناہ گزینوں کو دے جائیں۔ جس سے ان کی موجودہ پریشانی دور ہو اور وہ یہ سمجھ سکیں کہ ان کی حکومت ان کا کتنا خیال ہے آپ اپنے بیان کو مجلہ کر مجھ پر نہیں بلکہ ہزاروں دکھی دلوں کی دعائیں لیں گے جو اس وقت محب کلمٹس میں ہیں۔

خدا داد خان ممبر کانگریس
کمیٹی جہانسی ۱۰ مرجون

چراغ تلے اندھیرا

مؤقر مدیر الجمعیۃ، سلام مسنون۔ یوں تو زبان کے متعلق نت نئی خبریں آتی رہتی ہیں مگر یہ خبر زیادہ اہم اور توجہ کے لائق ہے کہ الہ آباد یونیورسٹی کے نصرتوں میں صرف دیوناگری رسم الخط میں کام ہوا شروع ہو گیا ہے اور ہندی سے نابلد طلبا میں کو بھرتی کیا جا رہا ہے۔ اگر پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم "حکومت ہند" کے وطن مالوف میں اور الہ آباد یونیورسٹی ڈاکٹر تارا چند جیسی قابل قدر ہستیوں سے کسب فیض کرتی ہوئی زبان کے متعلق اس قسم کی مستعجلانہ روش اختیار کر سکتی ہے تو اردو یونیورسٹیوں کا خدا حافظ ہو یہ چیز بھی قابل نوٹ ہے کہ اردو کو ختم کرنے کے لئے وہ یہ جس سرگرمی سے کام کر رہے ہیں، اسی طرح دوسری جگہ مثل سلگ سکتا ہے کہ اگر اردو کو اس کے وطن خاص سے نکال دیا جائے تو وہ زندہ نہ رہ سکے گی۔ لطف کی بات یہ ہے کہ مہاتما گاندھی کے سخت احتجاج اور پنڈت جواہر لال نہرو کے سابقہ فیصلوں کے ملی الرغم جناب گووند ولبھ پنت جی جیسے بلند نظر اور وسیع القلب وزیر اعظم کی حکومت کے زیر سایہ سب کچھ انجام پا رہا ہے تو پھر بہار، سی پی اور دیگر صوبہ جات کا کیا رونا ہے

منظور الحق دہلی ۶ مرجون

زبان کا تحفظ

قوموں کی بقا و ترقی کے لئے اس کی زبان کا تحفظ نہایت ضروری ہے، اور جو قوم شاہد ہے کہ جب کوئی قوم تباہ ہوتی تو پہلے اس کی زبان پر تباہی آئی۔

اردو زبان کو جو ہندوؤں مسلمانوں ایکسوں سیکھ کر ہندوستانیوں کی مشترکہ قومی زبان ہے مٹانے کی ناپاک کوشش کی جا رہی ہے، ہمارا تمام زبانوں سے یہ دعویٰ ہے کہ اپنے عزیز وطن کی کسی زبان کی خاطر اردو زبان کی خدمت سے دست بردار نہ کریں۔ جہاں زبان کی خاطر اتنے جانبیوں فدائیں ہیں وہاں ایک یہ بھی ہے کہ کتب خانوں میں ہر مصنف اور فن کی عمدہ اور نایاب کتابیں جمع کی جائیں

برائے اطلاع عام

مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۴۹ء کی مسٹک ۱۵ مئی ۱۹۴۹ء کی مسٹک ۱۵ رمضان مسٹک کے لئے غیر محول کرنے کی ہے حکومت ہند میں ان کفایات، روکفایات و مالیات کا خانہ جات کی فہرست شائع ہو چکی ہے جن پر کسٹوڈین صاحب دہلی نے جائیداد کی جائداد تصور کر کے قبضہ کر لیا ہے۔ ان گزٹوں کا ترجمہ روزنامہ انجام دہلی میں شائع ہو رہا ہے۔ برجب دفعہ ۱۰ ایسٹیٹ ایجنسی ایکٹ مسٹک ۱۹۴۹ء جس کی جائداد پر قبضہ کیا گیا ہے وہ ایک ماہ کے اندر اندر مدعا علیہ داخل کر دیں۔

اصحاب جو بوجہ تقسیم ہند فسادات کی وجہ سے ہند سے باہر تشریف نہیں لے گئے ہیں اور ذاتی طور پر قبضہ کر سکتے ہیں یا وکیلہ بھیج کر سکتے ہیں ان کو فوراً قبضہ کرنی چاہیے اور اگر ان تاریخ سے پہلے درخواست دیکھی ہیں ان کو دوبارہ معیاد کے اندر درخواستیں دینی چاہئیں۔ نوٹ: اداری کمیٹی جمعیت اعلاء ہند گلی نام جان دہلی میں علاوہ اتوار کے صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک اور شام کو ۴ بجے سے ۶ بجے تک تشریف لا کر بلا کسی معاوضہ کے وکلا صاحبان کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ جو وہ قانون کل متعلقہ جائداد کسٹوڈین کے قبضے میں ہے واپس کی جا سکتی ہیں۔ اس مسئلہ میں ہر اجر فیصد اجر کی شرط نہیں ہے۔

سکریٹری قانونی اداری کمیٹی جمعیت اعلاء ہند گلی قاسم جان دہلی

فہرست مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گورنمنٹ نمبر (۶)، مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۴۸ء لیا

نمبر شمار	حوالہ جائداد	وقوع جائداد	نمبر شمار	حوالہ جائداد	وقوع جائداد
۱۲۴۰	کوارٹر نمبر ۴۶	جیل تیتی شاہدرہ	۱۲۱۹	369	تیلی دروازہ علاقہ نمبر ۱ شاہدرہ
۱۲۴۱	46	〃 〃 〃	۱۲۲۰	371	〃 〃 〃
۱۲۴۲	47	〃 〃 〃	۱۲۲۷	372	〃 〃 〃
۱۲۴۳	48	〃 〃 〃	۱۲۲۸	373	〃 〃 〃
۱۲۴۴	49	〃 〃 〃	۱۲۲۹	380	〃 〃 〃
۱۲۴۵	50	〃 〃 〃	۱۲۳۰	391	〃 〃 〃
۱۲۴۶	51	〃 〃 〃	۱۲۳۱	493-94	کوچہ استاد حاجی چاندنی چوک
۱۲۴۷	52	〃 〃 〃	۱۲۳۲	499	〃 〃 〃
۱۲۴۸	53	〃 〃 〃	۱۲۳۳	501	〃 〃 〃
۱۲۴۹	54	〃 〃 〃	۱۲۳۴	502	〃 〃 〃
۱۲۵۰	55	〃 〃 〃	۱۲۳۵	503	〃 〃 〃
۱۲۵۱	56	〃 〃 〃	۱۲۳۶	509	〃 〃 〃
۱۲۵۲	57	〃 〃 〃	۱۲۳۷	510	〃 〃 〃
۱۲۵۳	58	〃 〃 〃	۱۲۳۸	511	〃 〃 〃
۱۲۵۴	59	〃 〃 〃	۱۲۳۹	512	〃 〃 〃
۱۲۵۵	61	〃 〃 〃	۱۲۴۰	516	〃 〃 〃
۱۲۵۶	62	〃 〃 〃	۱۲۴۱	517	〃 〃 〃
۱۲۵۷	63	〃 〃 〃	۱۲۴۲	521	〃 〃 〃
۱۲۵۸	64	〃 〃 〃	۱۲۴۳	522	〃 〃 〃
۱۲۵۹	65	〃 〃 〃	۱۲۴۴	525	〃 〃 〃
۱۲۶۰	66	〃 〃 〃	۱۲۴۵	527	〃 〃 〃
۱۲۶۱	67	〃 〃 〃	۱۲۴۶	529	〃 〃 〃
۱۲۶۲	68	〃 〃 〃	۱۲۴۷	532	〃 〃 〃
۱۲۶۳	69	〃 〃 〃	۱۲۴۸	210/A	کوچہ منگی چاندنی چوک
۱۲۶۴	70	〃 〃 〃	۱۲۴۹	214	〃 〃 〃
۱۲۶۵	71	〃 〃 〃	۱۲۵۰	IV 345	گلی پاپا والان نزد جامع مسجد
۱۲۶۶	72	〃 〃 〃	۱۲۵۱	366	گلی سنگھاڑا نزد جامع مسجد چاندنی چوک دہلی
۱۲۶۷	73	〃 〃 〃			
۱۲۶۸	74	〃 〃 〃	۱۲۵۲	2407	کوچہ قطب الدین چاندنی چوک
۱۲۶۹	75	〃 〃 〃	۱۲۵۳	2413	〃 〃 〃
۱۲۷۰	76	〃 〃 〃	۱۲۵۴	2415/A	〃 〃 〃
۱۲۷۱	77	〃 〃 〃	۱۲۵۵	VI 44	گلی کندہ کشاں 〃
۱۲۷۲	78	〃 〃 〃	۱۲۵۶	75	〃 〃 〃
۱۲۷۳	79	〃 〃 〃	۱۲۵۷	2779	کوچہ خانچند 〃
۱۲۷۴	80	〃 〃 〃	۱۲۵۸	2780	〃 〃 〃
۱۲۷۵	81	〃 〃 〃	۱۲۵۹	400	چاوڑی 〃
۱۲۷۶	82	〃 〃 〃	۱۲۶۰	401	〃 〃 〃
۱۲۷۷	83	〃 〃 〃	۱۲۶۱	402	〃 〃 〃
۱۲۷۸	311	تیلی دروازہ علاقہ نمبر ۱ شاہدرہ	۱۲۶۲	404	〃 〃 〃
۱۲۷۹	312	〃 〃 〃	۱۲۶۳	405	〃 〃 〃
۱۲۸۰	313	〃 〃 〃	۱۲۶۴	410/411	〃 〃 〃
۱۲۸۱	317	〃 〃 〃	۱۲۶۵	413	〃 〃 〃
۱۲۸۲	318	〃 〃 〃	۱۲۶۶	416	〃 〃 〃
۱۲۸۳	321	〃 〃 〃	۱۲۶۷	422	چاوڑی 〃
۱۲۸۴	322	〃 〃 〃	۱۲۶۸	844/845	سرائے ترپولیہ 〃
۱۲۸۵	323	〃 〃 〃	۱۲۶۹	893	〃 〃 〃
۱۲۸۶	324	〃 〃 〃	۱۲۷۰	894	〃 〃 〃
۱۲۸۷	325	〃 〃 〃	۱۲۷۱	319	حویلی چھپی جاڑہ 〃
۱۲۸۸	329-332	〃 〃 〃	۱۲۷۲	320	〃 〃 〃
۱۲۸۹	334	〃 〃 〃	۱۲۷۳	327	〃 〃 〃
۱۲۹۰	335	〃 〃 〃	۱۲۷۴	328	〃 〃 〃
۱۲۹۱	336	〃 〃 〃	۱۲۷۵	329	〃 〃 〃
۱۲۹۲	350	〃 〃 〃	۱۲۷۶	560	کوچہ نتواں 〃
۱۲۹۳	353/A	〃 〃 〃	۱۲۷۷	578	〃 〃 〃

سہارنپور کی خبریں

بذریعہ ڈاک

شہر اور ضلع کانگریس کا انتخاب

گذشتہ آٹھ بجے رات شہر کانگریس کمیٹی کی جدید انتخاب ہوا۔ حسب ذیل اصحاب عہدہ دار چنے گئے صدر۔ خواجہ الحسن صاحب بی اے (صدر جمعیۃ علماء شہر سہارنپور) نائب صدر مولوی عبدالواحد صاحب ایڈیٹر کھیت جنرل سکریٹری۔ سردار ہنس کمار۔ نائب سکریٹری۔ منشی طہور احمد صاحب و مسٹر نذر الحسن صاحب خزانچی۔ سردار جے۔ ڈی۔ جین۔ ممبران کی درخواست کمیٹی بنائی گئی۔

صدر ضلع کانگریس چودھری سیتلا رام صاحب

سکریٹری۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب

گذشتہ اتوار شب کو آزاد پارک میں شہر کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ایک جلسۂ عام ہوا۔ جس میں ۱۵ اور جون کے متعلق اخباروں کو غلط قرار دیا گیا۔ اور عوام سے کہا گیا کہ جو کوئی ایسی اڈوہیں پھیلائے اسے ایسا کرنے سے منع کرنا چاہئے۔ اور اگر وہ باز نہ آئے تو اسے پولیس کے حوالہ کرنا چاہئے۔ جلسہ کی صدارت ٹھاکر سمپورن سنگھ وکیل نے کی۔ صاحب صدر کے علاوہ چودھری سیتلا رام سٹریم ٹاؤن وکیل لالہ بہاری لال، پنڈت چندر بھان صاحب، الحسن صاحب، مولانا منظور الہٰی صاحب اور کئی حضرات نے تقریریں کیں

قومی اتحاد بورڈ کا جلسہ

دفتر قومی اتحاد بورڈ میں برصدارت لالہ بہاری لال منعقد ہوئی۔ بورڈ کے ممبروں نے شرکت فرمائی ایجنڈا کے مطابق بورڈ کے ماتحت متعلقہ طور پر منشار تقسیوں کی دفعہ وار کے اور دن میں کام کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی۔ اور طے پایا کہ ۲۰ اور ۳۰ جون کے درمیان کسی تاریخ کو شہر میں اتحاد بورڈ کی جانب سے ایک

ناظرین الجمعیۃ ذرا غور سے پڑھیں

جناب بی۔ پی کھرے ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن آگرہ سٹی کا دل ہلا دینے والا خط

میں تاریخ یکم مئی ۴۸ء کو ڈیوٹی پر ہونے آگرہ جیسی شدت کی گرمی کہیں نہیں دیکھی تھی ایک آرام کرسی ڈال کر بیٹھ گیا وہاں بیٹ خادم "بہت سے آدمی بیٹھے اور ہر کسی باتیں کر رہے تھے۔ اسی طرح ڈیڑھ گھنٹہ گزر گیا تھا کہ کھانسی کا ایک ٹھسکا آیا۔ اس سے پہلے نہ مجھے بھاری کھانسی تھی نہ کوئی نزلہ کی شکایت تھی۔ چلا ٹھسکا آیا تو کوئی خیال نہ کیا ایک منٹ کے بعد دوسرا اور پھر تیسرا آیا۔ منہ میں پانی کی طرح سے پتلی کوئی چیز معلوم ہوئی۔ دل میں کچھ شک ہوا۔ بنی منگا گرد و نواح میں دیکھا تو خون تھا خون تیزی سے گرنے لگا۔ سانس گلے سے اٹا بند ہو گیا۔ ایسا معلوم ہونے لگا کہ کچھ ہی منٹوں میں ہارٹ فیل ہو جائے گا۔ پاس ہی بیٹھنے والے بھی گھبرا گئے۔ دوڑ شروع ہوئی پہلے ایک حکیم صاحب کو بلایا نبض حالت دیکھ کر کہنے لگے کہ دیسی علاج سے خون نہ بند ہوگا۔ کسی ڈاکٹر کو بلا کر انجکشن کرا جائے۔ میں خون بند ہو جائے۔ دو تو چل دینے ڈاکٹر کو بلانے کے لئے آدمی دوڑا۔ تقریباً بیس منٹ میں ڈاکٹر صاحب کا نائب آیا۔ پہلا انجکشن دیا۔ خون تھمنے لگا۔ پھر دوسرا انجکشن کیا۔ جب ہچکی گلے سے باہر آنے لگی اسی ۴۰ سال کی عمر میں یہ بیماری کبھی نہیں دیکھی تھی نہ کبھی سنی تھی۔ میں حس قدر حواس باختہ ہو گیا۔ ڈاکٹر صاحب جانے لگے تو اپنی فیس طلب کی۔ آٹھ روپیہ خود کی فیس دس روپیہ انجکشن کے چار روپے مانگے کہ اس طرح سے بہتر تیس روپے ہو جاتے ہیں کہہ گئے کہ صبح دوا منگا لینا اور دوسرے روز انجکشن ہوگا۔ کل نہیں آؤں گا۔ صبح کر لینا۔ اس طرح کم از کم ایک ماہ چاہیے۔

بموجب قواعد ریلوے ڈاکٹر کو کبھی دکھانا ضروری ہوتا ہے۔ اسے کوئی نہ کوئی بیماری ہو۔ دیدی گئی مہینہ کے دن ہو گئے آئے۔ دیکھ کر بالکل تسلی دے کر چلے گئے غیر علانیہ شروع ہوا۔ صبح دوا لی آئی۔ میں خوراک کی قیمت ادا کرتا رہا۔ کمزوری بے حد ہو گئی۔ کمزوری سے حد میں اس قدر تھی کہ بیان نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر صاحب کے کہنے کے مطابق بارہ دن میں چھ انجکشن لے لئے۔ جن کی قیمت ساٹھ روپے دیتے پندرہ روز تک علاج جاری رہا۔ لیکن کمزوری وغیرہ میں کوئی فرق نہیں پایا۔ دل پر اطمینان ہوا علاج بند کیا اور دوسرے ڈاکٹر کے پاس پہنچا تسلی کے الفاظ کے ساتھ علاج شروع ہوا۔ دس روز میں حالت ویسی ہی رہی۔ ڈاکٹروں کو توتے کا موقع ملا ہر ایک ڈاکٹر سوائے تسلی کے الفاظ کے اور کچھ نہ کر سکا تم ہر چوتھے دن تک پانچ ڈاکٹروں کا علاج رہا لیکن حالت میں کوئی فرق نہ پایا۔ اس وقت تک سو روپے خرچ ہو چکا میری اولاد نہیں ہے۔ اپنی بیوی سے بے حد محبت ہے۔ اسکی حالت مجھ سے دیکھی نہیں جاتی تھی۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ اب علاج نہ کراؤں گا۔ ایک ہفتہ میں تقریباً بارہ آنے حسب ٹھیک ہو گیا۔ میں پورا تندرست ہونے تک بابر علاج جاری رکھوں گا۔ لیکن غریبی کی وجہ سے چالیس دن کی دوا ایک ساتھ نہیں منگا سکتا ہوں برائے مہربانی پہلے کی طرح سے ہی دس روز کی دوا فوراً روانہ کر دیں یہ لمبا چوڑا خط لکھنے میں نے اپ کا کافی وقت لیا ہے معافی چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ ۲۰، ۳۰ تاریخ تک آپ کا پارسل آ ہی جاوے گا۔ فقط

تپدق اور پرانے بخارات کے مریضو اب بھی سمجھو!

اس قسم کے بچاسوں غیر ملکی خطوط کی بارے میں پہلے بھی آپ جان ہی کی ملیوں میں دیکھ چکے ہیں ہندستان کے کونہ کونہ میں لوگوں نے یہ جان لیا ہے کہ اس دوا کی بدولت کی جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہو تو وہ صرف جبری JABRI ہی ہے جبری کے نام میں ہی عبارت کے فاضل تعظیم رشیوں اور ولی اللہ کی روحانی طاقت کا کیا ہوا ہے کہ اول روز ہی ایک نو فناک مرض کے جراثیم ہلاک ہونا شروع ہو جاتے ہیں اگر آپ سب طرف سے ناامید ہو چکے ہوں تو بھی پاک پروردگار کا نام لے کر ایک بار جبری کا کریا سی کر بائکٹ کے لئے ہم نے دس روز کا نمونہ مفت بھی رکھا ہے تاکہ تسلی ہو سکے بس فوراً آرڈر دیکر مریضوں کی جان بچاویں دیر نہ کریں کیونکہ دیر ہی کھانسی کو سب طاقت دیتی ہے جراثیم پھیپھڑوں میں چمگادڑوں کی طرح چمٹ جاتے ہیں پھر کیت سینکڑوں ڈاکٹر حکیم وید صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور بلا دیر کئے آرڈر دیتے ہیں ہزار کے لئے ہزار پتہ صرف جبری خنگا دھیری JABRI JAGADHARI کافی ہے ہزار دوں تو اپنا پتہ پورا لکھیں قیمت اس طرح رہے جبری سپیشل نمبر ۱ ہمیروں کے لئے جس میں سلفاسٹ لاکھ کے نئے سونا موتی ابرک وغیرہ کے قیمتی کشتہ جات بھی شامل ہیں مکمل چالیس روز کا کورس ۷۵ روپے نمونہ دس روز صرف ۲ روپے جبری نمبر ۲ جس میں سونا موتی وغیرہ نہیں ہیں مکمل کورس ۲۵ روپے نمونہ دس روز صرف ۱ روپے جبری نمبر ۳ جس میں سونا موتی وغیرہ نہیں ہیں مکمل کورس ۱۵ روپے نمونہ دس روز صرف ۱ روپے ہر ایک نمبر میں ہدایات علیحدہ ہیں ہر ایک مرد عورت بچہ بوڑھا سب کے لئے ہیں ہر ایک نمبر مکمل ہ

دارالسلطنت

۱۲ جون ۱۹۴۸ء

کانسٹی ٹیوشن کے مسودہ کا پہلا باب

خاکہ اس ہفتہ کے آخر تک شائع ہوگا

مغویہ عورتوں کی بازیابی

گذشتہ ایک ماہ میں اس کے قریب ڈیڑھ سو مغویہ عورتیں برآمد کی گئیں۔

ایکسائز ملی

کنٹونمنٹ بورڈ کی ۱۹۴۸ء کی بجٹ میں ۱۰ لاکھ کا سرپلس دکھایا گیا تھا۔ اس کو ختم کرنے کے لئے ۱۰۰ فیصدی ٹیکس لگایا جا رہا ہے۔

چور کا میلہ

کل تقریباً ۵۰ ہزار آدمیوں نے حاجی صاحب کے گرد دوارہ میں چور کا میلہ دیکھا۔ پہلے یہ میلہ ۱۰ بجے صبح سے شروع ہوتا تھا۔ اس میلہ میں شرکت کرنے کے لئے جاتے ہوئے ۱۰ ہزار آدمیوں کو ٹرکوں پر لے جایا گیا۔

وزیر صحت کی تقریر

ڈسپنسری کی افتتاح کرتے ہوئے

ٹکیٹ دہلی ہر بچوں کا ایک عام جلسہ صحت منعقد ہوا اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے سوسائٹی کی تشکیل کی گئی۔ ۴ بجے بعد افتتاح ڈسپنسری کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر ۱۰ ہزار آدمی جمع تھے۔ اس جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے

برائے اطلاع عام

حسب قرعہ رسمی شکستہ نمبر ۲۰ رسمی شکستہ نمبر ۲۱ رسمی شکستہ نمبر ۲۲ رسمی شکستہ نمبر ۲۳ کے غیر محصول ڈاک ہونے کی وجہ سے ان مکانات، دوکانات، دفاتر وکارخانہ جات کی فہرست شائع ہو چکی ہے جن پر کسٹوڈین صاحب نے قبضہ جائز ہونے کی حیثیت سے قبضہ کر لیا ہے۔ ان مکانوں کا ترجمہ روزانہ الہلال میں شائع ہو رہا ہے۔ بموجب وعدہ ہم اپنے مخاطب ہی کی اس نمبر سے ایک شکستہ نمبر جس کی جائداد پر قبضہ کیا گیا ہے وہ ایک ماہ کے اندر اندر مقدمات داخل کریں۔

اصحاب جو اپنا تقسیم ہند یا طوائف الملوکی کی وجہ سے ہندوستان تشریف نہیں لے گئے ہیں اور واقعی طور پر قیام کر سکتے ہیں وہ بھی بھال کر سکتے ہیں ان کو فوراً اطلاع کرنی چاہیئے اور اگر ان تاریخ سے پہلے درخواست دیکھے ہیں تو ان کو دوبارہ جائداد کے متعلق درخواستیں دینی چاہئیں۔ قانونی امداد کمیٹی جمعیت العلماء ہند گی تمام جہان دہلی میں علاوہ آثار کے صحیح مرتبہ سے پانچ بجے تک اور شام کو پانچ بجے سے ۷ بجے تک تشریف لا کر بلا کسی معاوضہ کے رکھا صاحبان کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں جو جائداد جو وقوف ان کل متروکہ جائداد کسٹوڈین کے قبضے میں ہے واپس کی جا سکتی ہیں۔ اس سلسلہ میں ہاجر اور غیر حاضر کی شرط نہیں ہے۔

سکریٹری قانونی امداد کمیٹی جمعیت العلماء ہند گی قاسم جان دہلی

فہرست مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ نمبر ۶، مورخہ ۳۱ مئی ۴۸ء لیا

نمبر شمار	حوالہ جائداد	وقوع جائداد	نمبر شمار	حوالہ جائداد	وقوع جائداد
۱۲۸۰	کوارٹر نمبر ۴۵	جیل چتلی شاہدرہ	۱۲۲۵	369	تیلی واڑہ علاقہ نمبر ۲ شاہدرہ
۱۲۸۱	〃	〃 〃	۱۲۲۶	371	〃 〃 〃
۱۲۸۲	〃	〃 〃	۱۲۲۷	372	〃 〃 〃
۱۲۸۳	〃	〃 〃	۱۲۲۸	373	〃 〃 〃
۱۲۸۴	〃	〃 〃	۱۲۲۹	380	〃 〃 〃
۱۲۸۵	〃	〃 〃	۱۲۳۰	391	〃 〃 〃
۱۲۸۶	〃	〃 〃	۱۲۳۱	493-94	کوچہ استاد حامد چاندنی چوک
۱۲۸۷	〃	〃 〃	۱۲۳۲	499	〃 〃 〃
۱۲۸۸	〃	〃 〃	۱۲۳۳	501	〃 〃 〃
۱۲۸۹	〃	〃 〃	۱۲۳۴	502	〃 〃 〃
۱۲۹۰	〃	〃 〃	۱۲۳۵	503	〃 〃 〃
۱۲۹۱	〃	〃 〃	۱۲۳۶	509	〃 〃 〃
۱۲۹۲	〃	〃 〃	۱۲۳۷	510	〃 〃 〃
۱۲۹۳	〃	〃 〃	۱۲۳۸	511	〃 〃 〃
۱۲۹۴	〃	ریلوے آباد روڈ پہاڑ گنج	۱۲۳۹	512	〃 〃 〃
۱۲۹۵	〃	〃 〃	۱۲۴۰	514	〃 〃 〃
۱۲۹۶	〃	〃 〃	۱۲۴۱	517	〃 〃 〃
۱۲۹۸	〃	〃 〃	۱۲۴۲	521	〃 〃 〃
۱۲۹۹	〃	〃 〃	۱۲۴۴	522	〃 〃 〃
۱۳۰۰	〃	〃 〃	۱۲۴۳	525	〃 〃 〃
۱۳۰۱	〃	〃 〃	۱۲۴۵	527	〃 〃 〃
۱۳۰۲	〃	〃 〃	۱۲۴۶	528	〃 〃 〃
۱۳۰۳	〃	〃 〃	۱۲۴۷	532	〃 〃 〃
۱۳۰۴	〃	〃 〃	۱۲۴۸	210 A	کوٹھہ جنگی چاندنی چوک
۱۳۰۵	〃	〃 〃	۱۲۴۹	214	〃 〃 〃
۱۳۰۶	〃	〃 〃	۱۲۵۰	IV 363	گلی پان والان نزد جامع مسجد چاندنی چوک
۱۳۰۷	〃	〃 〃	۱۲۵۱	366	گلی سنگھاڑا نزد جامع مسجد چاندنی چوک دہلی
۱۳۰۸	〃	〃 〃	۱۲۵۲	2407	کوٹھہ تعلب الدین چاندنی چوک
۱۳۰۹	〃	〃 〃	۱۲۵۳	2413	〃 〃 〃
۱۳۱۰	〃	〃 〃	۱۲۵۴	2415/A	〃 〃 〃
۱۳۱۱	〃	〃 〃	۱۲۵۵	XI 44	گلی کندر کشاں 〃 〃
۱۳۱۲	〃	〃 〃	۱۲۵۶	75	〃 〃 〃
۱۳۱۳	〃	〃 〃	۱۲۵۷	2779	کوچہ خانچند 〃 〃
۱۳۱۴	〃	〃 〃	۱۲۵۸	2780	〃 〃 〃
۱۳۱۵	〃	〃 〃	۱۲۵۹	4	چاہ رہٹ 〃 〃
۱۳۱۶	〃	〃 〃	۱۲۶۰	401	〃 〃 〃
۱۳۱۷	〃	〃 〃	۱۲۶۱	402	〃 〃 〃
۱۳۱۸	〃	〃 〃	۱۲۶۲	404	〃 〃 〃
۱۳۱۹	〃	〃 〃	۱۲۶۳	405	〃 〃 〃
۱۳۲۰	〃	〃 〃	۱۲۶۴	410/411	〃 〃 〃
۱۳۲۱	〃	〃 〃	۱۲۶۵	413	〃 〃 〃
۱۳۲۲	〃	〃 〃	۱۲۶۶	416	〃 〃 〃
۱۳۲۳	〃	〃 〃	۱۲۶۷	422	چاہ رہٹ 〃 〃
۱۳۲۴	〃	〃 〃	۱۲۶۸	(848)848	سرائے توپخانہ 〃 〃
۱۳۲۵	〃	〃 〃	۱۲۶۹	893	〃 〃 〃
۱۳۲۶	〃	〃 〃	۱۲۷۰	894	〃 〃 〃
۱۳۲۷	〃	〃 〃	۱۲۷۱	319	چھتہ چھپی واڑہ 〃 〃
۱۳۲۸	〃	〃 〃	۱۲۷۲	320	〃 〃 〃
۱۳۲۹	〃	〃 〃	۱۲۷۳	327	〃 〃 〃
۱۳۳۰	〃	〃 〃	۱۲۷۴	328	〃 〃 〃
۱۳۳۱	〃	〃 〃	۱۲۷۵	329	〃 〃 〃
۱۳۳۲	〃	〃 〃	۱۲۷۶	560	کوچہ نواں 〃 〃
۱۳۳۳	〃	〃 〃	۱۲۷۷	579	〃 〃 〃
۱۳۳۴	〃	کوچہ نواں چاندنی چوک	۱۲۷۸	579	〃 〃 〃
۱۳۳۵	〃	〃 〃	۱۲۷۹	592	〃 〃 〃
۱۳۳۶	〃	فتحپوری آباد روڈ سبزی منڈی	۱۲۸۰	22	〃 〃 〃
۱۳۳۷	〃	〃 〃	۱۲۸۱	24	〃 〃 〃
۱۳۳۸	〃	〃 〃	۱۲۸۲	33	〃 〃 〃
۱۳۳۹	〃	〃 〃	۱۲۸۳	35	〃 〃 〃
۱۳۴۰	〃	〃 〃	۱۲۸۴	36	〃 〃 〃
۱۳۴۱	〃	〃 〃	۱۲۸۵	40	〃 〃 〃
۱۳۴۲	〃	〃 〃	۱۲۸۶	28	〃 〃 〃
۱۳۴۳	〃	〃 〃	۱۲۸۷	29	〃 〃 〃
۱۳۴۴	〃	〃 〃	۱۲۸۸	30	〃 〃 〃
۱۳۴۵	〃	〃 〃	۱۲۸۹	31	〃 〃 〃
۱۳۴۶	〃	〃 〃	۱۲۹۰	33	〃 〃 〃
۱۳۴۷	〃	〃 〃	۱۲۹۱	36	〃 〃 〃
۱۳۴۸	〃	〃 〃	۱۲۹۲	38	〃 〃 〃
۱۳۴۹	〃	〃 〃	۱۲۹۳	20	〃 〃 〃
۱۳۵۰	〃	〃 〃	۱۲۹۴	39	ریلوے آباد روڈ پہاڑ گنج
۱۳۵۱	〃	〃 〃	۱۲۹۵	40	〃 〃 〃
۱۳۵۲	〃	〃 〃	۱۲۹۶	41	〃 〃 〃
۱۳۵۳	〃	〃 〃	۱۲۹۸	43	〃 〃 〃
۱۳۵۴	〃	〃 〃	۱۲۹۹	44	〃 〃 〃
۱۳۵۵	〃	〃 〃	۱۳۰۰	45	〃 〃 〃
۱۳۵۶	〃	〃 〃	۱۳۰۱	51	〃 〃 〃
۱۳۵۷	〃	〃 〃	۱۳۰۲	52	〃 〃 〃
۱۳۵۸	〃	〃 〃	۱۳۰۳	53	〃 〃 〃
۱۳۵۹	〃	〃 〃	۱۳۰۴	54	〃 〃 〃
۱۳۶۰	〃	〃 〃	۱۳۰۵	56	〃 〃 〃
۱۳۶۱	〃	〃 〃	۱۳۰۶	57	〃 〃 〃
۱۳۶۲	〃	〃 〃	۱۳۰۷	58	〃 〃 〃
۱۳۶۳	〃	〃 〃	۱۳۰۸	B (نئی) 8071	〃 〃 〃
۱۳۶۴	〃	〃 〃	۱۳۱۰	A 8058	〃 〃 〃
۱۳۶۵	〃	〃 〃	۱۳۱۱	B (نئی) 8058	〃 〃 〃
۱۳۶۶	〃	〃 〃	۱۳۱۲	8066	〃 〃 〃
۱۳۶۷	〃	〃 〃	۱۳۱۳	8069	〃 〃 〃
۱۳۶۸	〃	〃 〃	۱۳۱۴	8097	〃 〃 〃
۱۳۶۹	〃	〃 〃	۱۳۱۵	8098	〃 〃 〃
۱۳۷۰	〃	〃 〃	۱۳۱۶	8099	〃 〃 〃
۱۳۷۱	〃	〃 〃	۱۳۱۷	8919	〃 〃 〃
۱۳۷۲	〃	〃 〃	۱۳۱۸	8922	〃 〃 〃
۱۳۷۳	〃	〃 〃	۱۳۱۹	8953	〃 〃 〃
۱۳۷۴	〃	〃 〃	۱۳۲۰	8960	〃 〃 〃
۱۳۷۵	〃	〃 〃	۱۳۲۱	8970	〃 〃 〃
۱۳۷۶	〃	〃 〃	۱۳۲۲	9350	〃 〃 〃
۱۳۷۷	〃	〃 〃	۱۳۲۳	9410	〃 〃 〃
۱۳۷۸	〃	〃 〃	۱۳۲۴	9496	〃 〃 〃
۱۳۷۹	〃	〃 〃	۱۳۲۵	9498	〃 〃 〃
۱۳۸۰	〃	〃 〃	۱۳۲۶	9516	〃 〃 〃
۱۳۸۱	〃	〃 〃	۱۳۲۷	5 9517	〃 〃 〃
۱۳۸۲	〃	〃 〃	۱۳۲۸	7 9531	〃 〃 〃
۱۳۸۳	〃	〃 〃	۱۳۲۹	XVI 806	علی بخش روڈ۔ قرول باغ
۱۳۸۴	〃	〃 〃	۱۳۳۰	809	نائی والا اسٹریٹ۔ قرول باغ
۱۳۸۵	〃	〃 〃	۱۳۳۱	909	لطیفی لین 〃
۱۳۸۶	〃	〃 〃	۱۳۳۲	814	کوچہ اللہ دیا 〃

سہارنپور کی خبریں

بذریعہ ڈاک

شہر اور ضلع کی مگزیس کا انتخاب

سات بجے آٹھ پیٹی ہوا۔ شہر کانگریس کمیٹی کا جدید انتخاب ہوا۔ حسب ذیل اصحاب عہدہ دار چنے گئے صدر۔ ظہور الحسن صاحب بی اے (صدر جمعیۃ علماء شہر سہارنپور) نائب صدر مولوی عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ جنرل سکریٹری۔ اسٹار ہند کمار۔ نائب سکریٹری۔ منشی ظہور احمد صاحب و منشی محمد ہاشم خاں صاحب خزانچی۔ سکریٹریٹ ڈی۔ سین۔ تین ممبروں کی ورکنگ کمیٹی بنائی گئی۔

صدر ضلع کی نگرانی میں دوسری تنظیم ہوئی۔ سکریٹری۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب

کل آٹھ بجے رات کو پارک میں شہر کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ایک جلسۂ عام ہوا۔ جس میں ان امور جن کے متعلق اخباروں کو غلط قرار دیا گیا۔ ان عوام سے کہا گیا کہ جو کوئی ایسی افواہیں پھیلائے اسے ایسا کرنے سے منع کرنا چاہیئے۔ اور اگر وہ باز آئے تو پولیس کے حوالہ کرنا چاہیئے۔ جلسہ کی صدارت ٹھاکر سمپورن سنگھ وکیل نے کی۔ جلسہ صدر کے علاوہ جو دیگر لیڈر اسٹیج پر تھے ان میں لالہ بہادر چند صاحب خواجہ اظہر الحق صاحب۔ مولانا منظور انیسی صاحب اور کئی حضرات نے تقریریں کیں

قومی اتحاد بورڈ کا جلسہ

دفتر قومی اتحاد بورڈ میں زیر صدارت لالہ بہادر چند منعقد ہوئی۔ بورڈ کے ۱۸ ممبروں نے شرکت فرمائی انجمنا انٹونیک مولانا بورڈ کے ماتحت متفقہ طور پر شرنارتھیوں کی وقتیں دور کرنے اور ان میں کام کرنے کے لئے بارہ اصحاب کی ایک کمیٹی بنائی گئی۔ اور طے پایا کہ ۲۰ اور ۳۰ جون کے درمیان کسی تاریخ کو شہر میں اتحاد بورڈ کی جانب سے ایک

متعلیم بالغان اور ضروریات دین کی عملی تعلیم کیلئے دس مرکز ملکانا قائم

جمعیۃ علماء ضلع بھاگلپور کی اہم اصلاحی اور تعلیمی سرگرمیاں

بھاگلپور۔ ۱۰ دسمبر۔ آج یہاں کرنے ضلع بھاگلپور کی جملہ علاقہ کی ایک اہم اور ضروری اجلاس مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔

جلسہ میں قاری نجیب کے ناظم صاحب نے ضلع کی تنظیم کے متعلق اور مولانا حبیب الرحمٰن صاحب نے ضلع کی تنظیم کے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد ضلع کی تنظیم کے متعلق مولانا حبیب الرحمٰن صاحب نے ایک مفصل تقریر کی۔ جس میں انہوں نے ضلع کی تنظیم، مسلمانوں کی حالت، ان کی اصلاح اور تعلیم کے متعلق اہم امور پر روشنی ڈالی اور جمیع کے دو کام پیش کئے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے بتایا کہ ضلع میں ۱۰ مرکز قائم کئے جائیں گے۔ جلسہ میں حاضر کے علاوہ تقریباً ۱۰۰ اشخاص موجود تھے۔ جلسہ کے بعد ضلع کی مجلس عاملہ کا جلسہ ہوا جس میں ضلع کی تنظیم اور ضلع کے مختلف شعبوں کے متعلق تبادلۂ خیال کیا گیا۔

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

زخمی چل بسا

اکثریت کے فرقے کے دو آدمیوں کے مارے جانے کی خبر سن کر ہم لوگ جو اس وقت وہاں موجود تھے بہت متاثر ہوئے۔ ہم نے دیکھا کہ ایک شخص جو زخمی ہو کر گرا تھا اور جس کے سر سے خون بہہ رہا تھا، اس کے ساتھی اسے اٹھا کر لے جا رہے تھے۔ ہم نے اس کی مدد کرنا چاہی۔ مگر اس نے کہا کہ میرے ساتھی مجھے لے جا رہے ہیں۔ میں ان کے ساتھ جاؤں گا۔ ہم نے اس کے ساتھیوں سے پوچھا کہ اسے کہاں لے جا رہے ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ہسپتال میں۔ ہم نے کہا کہ ہسپتال میں جگہ نہیں ہے۔ اسے ہمارے ساتھ لے چلو۔ ہم اسے اپنے ساتھ لے آئے۔ ہم نے اس کی مرہم پٹی کی۔ مگر وہ بچ نہ سکا۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ ہسپتال میں جا کر مر گیا۔

قاتل کو یا ایک سکھ کا گرفتار کیا گیا ہے۔ قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔

عازمین حج ٹکٹ گھر

کل جمعہ ۱۴ دسمبر کو دہلی کے ریلوے اسٹیشن پر ٹکٹ گھر کے سامنے عازمین حج کی تعداد ہی میں تھی۔ ان لوگوں کے حالات سن کر ہم لوگوں نے بتایا کہ ہم لوگ ۲۰ حجن کی تلاش میں ہیں۔ ہم لوگ سہارنپور سے سوار ہو کر رات کو تقریباً ۱ بجے دہلی پہونچے گئے۔ ہمیں

ناظرین الجمعیۃ ذرا غور سے پڑھیں

جناب بی۔ پی کھرے ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن آگرہ سٹی کا دل ہلا دینے والا خط

میں تاریخ یکم مئی ۴۸ء کو دلی سے چوتھی آگرہ پہونچا۔ آگرہ کی جیسی شدت کی گرمی کہیں نہیں دیکھی تھی۔ ایک آرام کرسی ڈال کر بیٹھ گیا وہاں بیٹ فارم پر سے آدمی بیٹھے دو مرد اور عورتیں کر رہے تھے۔ اسی طرح ڈیڑھ گھنٹہ گزرا تھا کہ کھانسی کا ایک ٹھسکا آیا۔ اس سے پہلے نہ مجھے بخار تھا نہ کھانسی تھی نہ کوئی شکایت تھی۔ پہلا ٹھسکا آیا تو کوئی خیال نہ کیا کہ ایک منٹ کے بعد دوسرا اور پھر تیسرا آیا۔ منہ میں پانی کی طرح سے نمکین کوئی چیز معلوم ہوئی۔ دل میں کچھ شک ہوا۔ پانی منگا کر دو گلاس پیا تو خون قے کی شکل میں گرنے لگا۔ سانس گلے سے آنا بند ہو گیا۔ ایسا معلوم ہونے لگا کہ چھ ہی منٹوں میں پارٹ فیل ہو جائے گا۔ پاس میں مسافر خانے والے بھی گھبرا گئے۔ ڈاکٹر شروع ہوئی پہلے ایک حکیم صاحب کو بلایا۔ بعض حالت وغیرہ دیکھ کر کہنے لگے کہ دیسی علاج سے خون وبس بند ہو گا کسی ڈاکٹر کو بلا کر انجکشن کرایا جائے جس میں خون جلدی بند ہو جائے بس دو روپیہ میں کر دیتے ہیں۔ وہ تو چل دیئے ڈاکٹر کو بلانے کے لئے آدمی دوڑا۔ قصہ مختصر ڈاکٹر صاحب کا مکان آیا۔ پہلا انجکشن دیا۔ خون بند ہونے لگا۔ پھر دوسرا انجکشن کیا۔ خون گلے سے باہر آنے لگے (اب) ۳۷ سال کی عمر میں یہ بیماری کبھی نہیں دیکھی تھی۔ نصف گھنٹہ میں جس قدر جما ہوا خون تھا سب نکل آیا۔ طبیعت کچھ سنبھلی معلوم ہوئی تو ڈاکٹر صاحب جانے لگے تو اپنی فیس طلب کی۔ آٹھ روپیہ خود کی فیس تیس روپیہ انجکشن کے چار روپے نانکے کے اس طرح سے بیالیس روپے بنے کہ دیئے۔ کہنے کے بیٹھ دو آدمی لیا اور دوسرے دو انکاؤنٹر ہو گا کل ہم انجکشن لگوانے جائیں گے اور علاج کرائیں گے۔ ایک ایک روپیہ دینا چاہیئے۔

مغرب قریب ڈاکٹر کو پھر بلانا ضروری ہوا۔ رات کو ۱۰ بجے کے قریب پھر خون بند ہو گیا۔ ڈاکٹر صاحب آئے۔ دیکھ کر اور تسلی دے کر چلے گئے۔ غیر علاج شروع ہوا۔ صبح دوا لائی آئی۔ تین روپیہ اس کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہوئی۔ کمزوری بہت ہو گئی اس قدر تھی کہ بیان نہیں کر سکتا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب کے کہنے کے مطابق بارہ دن میں چھ انجکشن لے لئے۔ جن کی قیمت ساٹھ روپے دینے پندرہ روز تک علاج جاری رہا۔ لیکن کمزوری وغیرہ میں کوئی فرق نہیں پایا۔ دل پریشان ہوا علاج بند کیا اور دوسرے ڈاکٹر کے پاس پہنچا۔ نسخے کے الفاظ کے ساتھ علاج شروع ہوا۔ اس میں حالت ویسی ہی رہی۔ ڈاکٹروں کو تو ہے موقع ملا ہر ایک ڈاکٹر نے اپنے نسخے کے الفاظ کے اور کچھ نہ کر سکا ۴ ماہ تک ۱۲ ڈاکٹروں کا علاج رہا لیکن حالت میں کوئی فرق نہ پڑا۔ اس عرصہ میں قریباً تین سو روپے خرچ ہوا۔ میری اور اقامت ہی کیا تھی۔ سیدھا گھر میں دس پندرہ روپیہ تھا۔ اس کے بعد غورت کا زیور کلانا شروع ہوا۔ اسکی حالت کچھ ایسی بھی نہیں تھی کہ زیور بنا رہنے کی وجہ سے تھا۔ [illegible] پر اٹھا جس میں تین تولہ کا گلوبند ہی تھا۔ [illegible] روپے ماہ کی تنخواہ ملتی تھی۔ ۷ روپے ماہ آمدنی ہوتی تھی۔ ۱۰ روپے ماہ کی تنخواہ لے لی۔ اگر پورے ماہ کی تنخواہ لے لی۔ ۱۰ روپے ماہ آمدنی ہوتی تھی۔ ۱۰ روپے ماہ کی تنخواہ لے لی۔ پانچ آنے روز کے حساب سے کھلتے ہیں سات آدمیوں کی پرورش کا بوجھ سر پر ہے کیسے [illegible] کمزوری کی حالت میں بیوی بچوں کا پیٹ پالنا کیونکر ہوں گے اور کوئی ذریعہ نہیں اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا۔ زندگی اجیرن (JABRI) کے اشتہار پر نظر پڑی دیکھا اور سوچا کہ جو دوا کی بی کے پرورد ہوئے مریضوں کو کبھی اٹھا کر کھڑا کر سکتی ہے اس دوا سے میرا مرض کیوں دور نہیں ہو گا اور ضرور ہو گا۔ بس فوراً آپ کی خدمت میں دوا کے لئے خط لکھ دیا۔

دارالسلطنت

۱۲ جون ۱۹۴۸ء

کار سے ٹکر | تھامسن روڈ پر ایک اوٹو گاڑی نے کار کو ٹکر مار کر ایک کو سخت زخمی کر دیا۔ ایک کو معمولی چوٹ آئی اور خود بھاگ گئی۔

مغویہ عورتوں کی بازیابی | گذشتہ ایک ماہ میں دہلی اور اس کے قریب دیہات سے تقریباً سو مغویہ عورتیں برآمد کی گئیں۔

پاکٹ مار پکڑا گیا | کشمیری گیٹ کی پولیس کو ایک پاکٹ مار کی تلاش تھی۔ اس کا سراغ لگ چکا تھا۔ جونہی وہ سٹیشن پر پہنچا پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔

چور کا میلہ | کل تقریباً ۵ ہزار آدمیوں نے بابا صاحب کے گرد و نواح میں چور کا میلہ دیکھا۔ ۱۰ بجے یہ میلہ لاہور میں ہوتا تھا۔ صبح سے شام تک لاکھ ڈیڑھ لاکھ آدمی اس میں شرکت کرنے کے لئے جاتے ہیں۔

ہیضہ کا ٹیکہ | ۱۵ جون سے ۲۱ جون تک ہیضہ کے ٹیکے لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ۱۵ جون سے ۲۱ جون تک ہیضہ کے ٹیکے لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

وزیر صحت کی تقریر | آج کراچی گیٹ دہلی پر بچوں کا ایک اجتماع صحت منعقد ہوا۔ اس میں وزیر صحت نے تقریر کی۔ اس اجتماع کو ۱۰ بجے شروع ہونا تھا۔ ۱۱ بجے بعد آنا تھا۔ ۱۲ بجے تک انتظار کرتا رہا۔ ۱ بجے وزیر صحت تشریف لائے۔ ۱۰ منٹ بعد اجتماع ختم ہو گیا۔ ۱۰ منٹ کی تقریر کے لئے ۳ گھنٹے انتظار کرنا پڑا۔

ریلوے اسٹیشن پر حادثہ | دو کوچی جن پر سے ایک ریلوے ملازم صبح آج دہلی ریلوے اسٹیشن پر لائن سے گزرتے ہوئے ورکروں کی زد میں آ کر کٹ گئے۔ سر الگ ہو گیا۔ دونوں کی لاشیں ہسپتال میں پہنچا دی گئیں۔

ایک لاکھ فولادی چادریں برآمد | دہلی کسٹمز پولیس نے آج دہلی کے ریلوے اسٹیشن پر ایک لاکھ فولادی چادریں برآمد کیں جن کو غیر قانونی طور پر پاکستان بھیجا جا رہا تھا۔

ونوبا بھاوے کی تقریر | کل شام راج گھاٹ پر اپنی دعائیہ تقریر میں آچاریہ ونوبا بھاوے نے کہا کہ ہندی دلجانوں کی بڑی ضروریات دو سال میں پوری ہو سکتی ہیں بشرطیکہ کھدی استعمال کی جائے۔ ہم نے یہ بھی تجویز کی کہ سوتی کپڑے پر ہر مل میں ۱۰ فیصدی ٹیکس لگا دیا جائے۔

ہیضہ کا ٹیکہ | معلوم ہوا ہے کہ میونسپل کارڈن کا قیام | میونسپل کمیٹی نے حکومت ایک اسکیم پر غور کر رہی ہے جس کے تحت متبرکہ ۳ میلوں اور پرانے قلعہ کے درمیان میونسپل گارڈن بنایا جائے گا۔

مجلس احرار کا جلسہ

اپنے تعمیری پروگرام کو پورا کرنے کا ارادہ لانے کے لئے احرار خدام فلاں فلاں کی سنہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۱، ۱۲ جون کو دفتر احرار دہلی میں ہوا ہے۔ آئندہ مہینہ کی خدمت کا پروگرام بنا کر دیا گیا ہے۔ ۱۵ جون سے ۲۱ جون تک ہیضہ کے ٹیکے لگائے جائیں گے۔ اس وقت کے پیش نظر خدمت خلق کا کام کیا جائے گا۔ اس کو پورے طور پر کامیاب بنائیں۔

بقلم: ابن سنگ سیکریٹری

مولانا محمد رفیق صاحب کا بیان

ضلع رہتک کے نائب صدر اور امن و امان کمیٹی کے ممبر مولانا محمد رفیق صاحب دہلی نے اپنے ایک بیان میں بتایا ہے کہ دہلی شہر میں حالات بہت بہتر ہیں۔ ۱۱، ۱۲ جون کو دفتر احرار دہلی میں ہوا ہے۔ آئندہ مہینہ کی خدمت کا پروگرام بنا کر دیا گیا ہے۔ ۱۵ جون سے ۲۱ جون تک ہیضہ کے ٹیکے لگائے جائیں گے۔ اس وقت کے پیش نظر خدمت خلق کا کام کیا جائے گا۔ اس کو پورے طور پر کامیاب بنائیں۔

بقلم: ابن سنگ سیکریٹری

مسٹر لیاقت علی خاں کو پنڈت نہرو کا انتباہ

نئی دہلی ۱۳ جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان کو ایک خط لکھا ہے جس میں پنڈت جی نے یہ واضح طور پر بتا دیا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان جو حالات ہیں ان کو ایک خط لکھ کر نہیں بدلا جا سکتا۔ دونوں ملکوں کے درمیان جو حالات ہیں ان کو ایک خط لکھ کر نہیں بدلا جا سکتا۔

عربوں کا مطالبہ

صفحہ اول کا کالم ۳ سے آگے

ایک سپاہی کو ہلاک کر دیا۔ فائر سے اطلاع ملی ہے کہ عربوں کی طرف سے احتجاج کیا گیا ہے کہ یہودیوں نے آج صبح اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی کہ دونوں یہودیوں کو محفوظ رکھیں گے۔ یہودیوں کو محفوظ رکھیں گے۔ اور وہ اس کی حفاظت کریں گے۔ اور وہ اس کی حفاظت کریں گے۔ اور وہ اس کی حفاظت کری

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۷ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۶ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۱ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز دوآنہ ۲ر

ع ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ ویچ کمپنی اور
لیوبا اینڈ کمپنی کی گلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
[illegible] دہلی سے حاصل کیجئے
[illegible]

۱۷ ملازم برطرف کردیئے گئے

ناگپور ۱۳ جون۔ ناگپور حکومت کے سترہ مسلمان ملازم جو گزشتہ سال پندرہ اگست کے بعد اپنی ملازمتیں چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ آج حکومت سی۔پی کی طرف سے برطرف کر دیئے گئے۔ ان میں نائب تحصیلدار، اسسٹنٹ سیڈیکل آفیسر، ایک سینیٹری انسپکٹر، ایک سول سپلائی انسپکٹر اور ایک ریونیو انسپکٹر شامل ہیں۔

یہودیوں کی شیطانی چالبازیاں معاہدہ امن کی خلاف ورزی

عربوں نے ہر محاذ پر جوابی کارروائی کا الٹی میٹم دیدیا

اقوام متحدہ کے ثالث نے مجلس تحفظ کو اپنی رپورٹ بھیجدی

دمشق ۱۴ جون۔ شامی وزیر اعظم جمال مروم بے نے ایک بیان میں صاف صاف کہدیا ہے کہ اگر یہودیوں نے دمشق پر بمباری بند کرنے کے حکم کی پوری پوری تعمیل نہیں کی اور اسی طرح سرگرمیوں کو جاری رکھا تو عرب تمام ہوائی اڈوں پر حملہ شروع کر دیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ عربوں کی طرف سے دمشق کے مقامی وقت کے مطابق بدھ کے بجے تک الٹی میٹم دیا گیا تھا۔ اس وقت تک اسرائیلیوں نے اپنا فوجی سرگرمیوں کا پروگرام تبدیل نہیں کیا تو عرب فوجیں لڑائی پھر شروع کر دیں گی۔

یافہ کے ایک پیغام میں بتایا گیا ہے کہ فلسطین کے تمام محاذوں پر جنگ بالکل بند ہو جائے گی۔ ایک یہودی نمایندہ نے کہا کہ فلسطین کے شمال میں اسرائیلی فوجیں کو اپنی سرگرمیاں از سر نو اختیار کرنے پر مجبور کیا گیا ہے وزیر اعظم شام نے ایک بیان میں کہا کہ عربوں کا الٹی میٹم

(باقی صفحہ ۴ پر)

مشرقی بنگال اسمبلی میں نوک جھونک

وزیر اعظم اور کانگریسی ممبروں کی ایک دوسرے پر الزام تراشیاں

ڈھاکہ ۱۴ جون۔ اطلاع ہے کہ مشرقی بنگال کی قانون ساز اسمبلی میں حزب مخالف کے کانگریسی ممبروں اور وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کے درمیان سخت تلخ کلامی ہوئی۔ ایوان اس وقت انتہائی پر ہنگامی حالت کو پہنچ گیا جب کانگریسی ممبروں نے بل مذکور پر سخت اعتراضات کرتے ہوئے چند ترمیمیں پیش کیں۔ وزارت بازار پر ریاکا مسئلہ خاص طور پر زیر بحث آیا جس کو مشرقی بنگال میں ضروری قرار دیا گیا ہے۔ دوران بحث میں خواجہ ناظم الدین اور وزیر اعظم جوش میں آگئے اور ایک دوسرے کے بیرا بھلا کہنے لگے۔ سپیشل پبلک شکل سے امن قائم کرتے ہیں تاہم یہ ہو سکتا

فساد اور ہنگاموں کے پیچھے ایک سازش کام کر رہی ہے

سامراجی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کا جواب صرف اتحاد ہی دیا جا سکتا ہے

آزاد پاک میں قیام امن کے سلسلہ میں جلسہ

[illegible] کی آبادی دیکھنا نہیں چاہتیں۔ حضرت مولانا نے پنڈت نہرو کے ان بیانات کا ذکر کیا جو وہ ہندوستان کی ایک بڑی طاقت بننے کے سلسلے میں دیتے رہتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان آزاد ہو کر رہے گا اور اس کی رہنمائی کرنے کے قابل ہوگا اور کسی کا غلام کسی کو کیا راہ دکھا سکتا ہے جو خود

(باقی صفحہ ۴ پر)

ملایا میں برطانوی سامراج کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا گیا

آج حیدرآباد اور انڈین یونین کے جھگڑے کا کوئی نہ کوئی فیصلہ ہو ہی جائے گا

انتہا پسندوں اور کمیونسٹوں نے جارحانہ سرگرمیاں شروع کر دیں

برطانوی حکومت اپنے مفاد کو بچانے کیلئے میدان میں اتر آئی

شنگاپور ۱۴ جون۔ برطانوی ہائی کمشنر سر ایڈورڈ جینٹل نے آج ایک بیان میں کہا کہ ملایا فیڈریشن ملک میں لاقانونیت پھیلانے والوں کو سخت سے سخت اقدام کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ ہائی کمشنر نے بتایا کہ اس امر کا کافی ثبوت بہم پہنچ گیا ہے کہ انتہا پسند جماعتیں اس تمام تشدد کی ذمہ دار ہیں۔ وہ حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ خواہ کمیونسٹ ہوں خواہ دوسری پارٹیوں سے متعلق۔ سب کے خلاف جارحانہ اقدام کیا جائے گا۔ ٹریڈ یونین کے قوانین کو اور زیادہ سخت کر دیا جائے گا۔

فیڈریشن نے کمیونسٹوں کی پان ملایا فیڈریشن کو خلاف قانون جماعت قرار دیدیا ہے۔ ٹریڈ یونینوں کی فوڈ ایسوسی ایشن کو بھی خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے۔

فعالی جمہوریہ میں پولیس تھانہ کے قریب دو سرکاری عمارتوں کو انتہا پسند پبلیوں نے گذشتہ رات نذر آتش کر دیا۔ پولیس نے حملہ آوروں کا تعاقب کیا اور ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک اور دوسرے کو زخمی کر دیا۔ ملایا

دہلی میں فوجی دستے سول اور پولیس افسروں کی امداد کو تیار کھڑے ہیں

دارالسلطنت کو افواہوں کی زد سے بچانے کی زبردست مہم

دہلی میں جو حالات وسط جون کی کسی تاریخ سے فسادات کے دوبارہ شروع ہونے کی وجہ سے اس کی طرح پیدا ہو رہی ہیں اس کا سدباب کرنے کے لئے یہاں پولیس کے حکام کی ایک مشترکہ میٹنگ ڈپٹی کمشنر علی اختر زادہ حمید احمد خاں کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں خاطی تدابیر کے بارے میں انتظامی کمیٹی کے غور کیا گیا۔ غور و خوض کرنے کے بعد طے کیا گیا کہ افواہ پھیلانے والوں کو گرفتار کرنے کے لئے مختلف مقامات پر پولیس کا جال بچھا دیا جائے۔ تمام تھانوں کے افسروں اور عملہ کو مجرموں کو گرفتار کرنے کے لئے تیار رہنے کی ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں۔ فوجی دستوں کو بھی طلب کر لیا ہے اور وہ سول اور پولیس افسران کی امداد کے لئے تیار کھڑے ہوئے ہیں۔ دہلی ایئر فیلڈ کنٹرولر کی منظور کردہ حد بندی مقامی اسکیم کے مطابق مختلف علاقوں کے ذمہ دار افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں گشت کریں۔ دہلی کے شہری علاقوں میں پولیس اور فوجی دستوں کی گشت جاری ہے۔ شہر میں ملٹری پولیس کی گشت کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ [illegible] دوسرے مقامات پر بھی [illegible] کے لئے [illegible]

حکومت ہند اپنی تجویزوں میں کسی ترمیم کو پسند نہیں کرتی

حیدرآباد سے ہاں یا نہیں ایک ہی جواب کی طلبی

نئی دہلی ۱۴ جون۔ [illegible] حیدرآباد کے مشیر قانونی سر والٹر مانکٹن حیدرآباد سے آ گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سردار پٹیل وزیر اعظم کی طرف سے ان کو بھیجا گیا ہے۔ وہ حیدرآباد کے جواب میں پیش کی گئی ہیں۔ سوا لکھ کی آبادی حیدرآباد اور انڈین یونین کی تشفی و تشدید میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو گیا ہے۔ [illegible]

ہندوستان کو آزادی دیکر برطانیہ کو کیا ملا؟

جنگ سے پہلے کے مقابلہ میں ۱۹۴۷ء میں تین گنا مال زیادہ آیا

لندن ۱۴ جون۔ رائٹر کی سفارتی اطلاع کے مطابق برطانوی وزیر تجارت نے ایک بیان میں کہا کہ ۱۹۴۷ء میں برطانیہ نے ۱۲ فیصدی حصہ پاکستان اور ہندوستان کو دیا گیا۔ برطانیہ سے تمام ملکوں کو جس قدر مشینری روانہ کی گئی اس کا ۱۹ فی صدی حصہ صرف ہندوستان اور پاکستان کو بھیجا گیا۔ یہ تناسب دوسرے ملکوں کو بھیجے گئے مال کے تناسب سے زیادہ ہے۔ ۱۹۴۷ء میں ایک ارب ۳۰ کروڑ روپے مالیت کا مال غیر ملکوں کو بھیجا گیا جس میں سے ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے کا مال پاکستان اور ہندوستان کو بھیجا گیا۔ تمام ملکوں کو ۱۸ ارب روپے کی مشینیں بھیجی گئیں جن میں سے ہندوستان اور پاکستان کو ۲ ارب روپے کی مشینیں آئیں۔ جنگ سے قبل جس قدر سال پسائی ہندوستان کو [illegible]

برما نے روس کا چیلا بننا قبول کر لیا

روس سے اقتصادی اور سیاسی تعلقات قائم کئے جائیں گے

رنگون ۱۴ جون۔ [illegible] کے موجودہ وزیر اعظم مسٹر تھکن نو۔ ۳۰ جولائی کو اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جائیں گے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ برما روس، اور برما کے اقتصادی اور سیاسی تعلقات قائم کرنے کی پوری کوشش کریں گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ برطانی ملکوں سے گھرا ہوا ہے جن پر امریکہ اور برطانیہ کا اثر ہے پھر بھی برما روسی تصورات اور نظریات کی اشاعت کریگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سرمایہ داری کا نظام کو ختم کر دینا۔ ورکا مقصد یہ آدمیہ حکومت کے ذریعہ سے [illegible] قائم کرنا۔ ملی اقتصاد کو مضبوط سے برباد قتل کرنا۔ زمینداری کو ختم کرنا۔ سرمایہ داری کے خلاف [illegible] اور ملکوں کو پھیلانا چاہتے ہیں۔

ٹریپولی میں فرقہ وارانہ فساد

شہر میں فوج کی طلبی اور کرفیو کا نفاذ

ٹریپولی ۱۴ جون۔ کل شام کے چند گھنٹوں نے فساد کی آگ بھڑکا دینے کی کوشش کی۔ شام میں فوری فوجی دستوں کو طلب کر لیا گیا۔ پولیس نے مسلمان اور یہودیوں کے درمیان ہنگاموں کو روکنے کے لئے گولی چلائی اور تمام شہر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ سہ پہر تک حالات کو مکمل طور پر قابو میں کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس کی گولی سے ۱۰ ہلاک اور ۱۵ زخمی ہوئے

عرب لیگ نے اقوام متحدہ کے ثالث کو اپنے فیصلے سے مطلع کر دیا

ہم یہودیوں کی بدعہدی کو برداشت نہیں کریں گے

قاہرہ ۱۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ نے اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنیڈاٹ کو آگاہ کر دیا ہے کہ یہودی چار ہفتہ کے جنگ بندی رکھنے کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ عرب لیگ کمیٹی نے علی الصباح ایک پبلی کاؤنٹ کے ذریعہ کاؤنٹ برنیڈاٹ کو مطلع کیا ہے کہ جنگ بندی کے بعد سرورین نے آنے والے فائر لگائے۔ ہم انہیں تو اتفاقی چیز سمجھ سکتے ہیں لیکن شام پر یہودی ہوائی جہازوں کا حملہ معاہدہ کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ کاؤنٹ برنیڈاٹ کو اس کمیٹی سے [illegible]

ہندوستانی بحری جہاز طوفان کی زد میں

کولمبو ۱۴ جون۔ ہندوستانی [illegible] کولمبو سے [illegible] کلکتہ روانہ ہوا تھا۔ اس جہاز کے مسافروں کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ [illegible] ۱۸° ۱۱ عرض البلد شمالی اور ۸۰° ۳۰ طول البلد مشرقی پر [illegible] کی زد میں آگیا ہے اور اس وقت [illegible] جنوب کی طرف جا رہا ہے۔ یہ جہاز [illegible] ہے۔ [illegible]

یہودیوں کا کمانڈر اعلیٰ فلسطین کے شمالی محاذ پر صلاح

عربوں کے خوف سے امریکی فوج نے اپنی صفائی پیش کر دی

[illegible] اطلاع ملی ہے کہ اسرائیلی [illegible] کا کمانڈر انچیف [illegible] کے شمالی محاذ پر [illegible] امریکی فوجی مبصر سے ملاقات کی۔ [illegible] امریکی فوجی مبصر نے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ک

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
الجمعیۃ
روزنامہ
۱۶ جون ۴۸ء

آخر یہ کیا حرکت رہی؟

حیدرآباد کے مسٹر قاسم رضوی آج کل بہت جوش میں ہیں اور حالات کی نزاکتوں کو نظر انداز کر کے نہایت ہی اشتعال انگیز تقریریں کر رہے ہیں۔ ان کا فرض تو یہ تھا کہ ہندو یونین سے معاملہ کرتے میں جذبات کو قابو میں رکھتے اور آبرومندانہ طریقہ پر مفاہمت کے لئے کوئی قدم اٹھاتے۔ مگر انہوں نے معقل و تعل کی پابندیوں سے آزاد ہو کر جو مجتہدانہ اور قلندرانہ طریقہ اختیار کیا ہے وہ نہ تو ان کی شان کے شایاں ہے اور نہ کوئی قوم اسے برداشت کر سکتی ہے، خطرناک بات یہ ہے کہ ملک کی فضا میں جو کشیدگی پیدا ہو رہی ہے اس کے ذمہ دار مسٹر قاسم رضوی ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا ابوالقاسم محمد نعمان صاحب نے قاسم رضوی کی ... تقریروں کے تناقض کا اندازہ لگا کر ایک بیان پریس کو دیا ہے، جس میں موصوف نے ان غیر ذمہ دارانہ اشتعال انگیز اور دل آزار تقریروں کی سخت مذمت فرمائی ہے اور یہ کہہ کر کہ ... انہوں نے حیدرآباد میں غیر حکومت کے قیام کے خلاف جو مشتعل فضا پیدا کر دی ہے وہ اجتماعی تجویدیت کے دور میں ایک ناقابل تصور چیز ہے" ارشاد فرمایا ہے کہ

"جمعیۃ علماء کے نظریات بالکل واضح اور صاف ہیں، ہم صفائی سے بار بار کہہ چکے ہیں کہ حیدرآباد کے لئے مناسب جگہ انڈین یونین میں ہے اور جغرافیائی، معاشی اور سیاسی حالات کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ اس کی شمولیت ہندو یونین میں ہو"

قاسم رضوی جنگ کو یہ دعوت دے رہے ہیں اور نہیں جانتے کہ اس کے مضمرات کیا ہیں اور اس کی ناؤ کہاں جا کر ٹوٹے گی! ہندو یونین کی پالیسی یہ ہے کہ داخلی امور مفاہمت کے ذریعہ طے ہوں اور دلائل کی قوت حق اور باطل کا فیصلہ کرے، اس سلسلہ میں مولانا نے فرمایا۔

"جہاں تک ان شرائط کا تعلق ہے جنکے تحت حیدرآباد، ہندو یونین کے ساتھ وفاداری کا ایک باعزت اور مناسب مقام حاصل کر سکتا ہے وہ باہم نیکدلی اور اعتماد سے ہی انجام پا سکتی ہیں لیکن قاسم رضوی نظام اور حیدرآباد کے نادان دوست ہیں اور اپنے برا عظم کے لئے خطرات پیدا کر رہے ہیں"

مسٹر قاسم رضوی کو اختیار ہے کہ حیدرآباد کے سلسلہ میں جو چاہیں کہیں لیکن انہیں یہ حق کہاں سے حاصل ہوا کہ انڈین یونین کے مسلمانوں کی نیشتبانی کر کے ان کی وفاداری، وطن دوستی اور قوم پرستی کو مشکوک بنائیں اور اپنے ساتھ انہیں بھی عزت سے ناب کرنے کی کوشش کریں؟ آپ کا رویہ ہے کہ آپ ہندو یونین کے ان ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کو بھی بچائیں گے جو آج کل مظلومیت اور بے ... کی زندگی گذار رہے ہیں! یعنی نادان دوستی کی حد یہ ہے کہ ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کو مذاکرات کرنے کے لئے ان کی حمایت کو ضروری سمجھ لیا گیا ہے! ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند اس نقطہ کے اخبار سے پوری طرح باخبر ہیں اور آپ اس کے جواب میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ

"قاسم رضوی نے ہندی مسلمانوں کا جو الزام بھی بار بار دیا ہے، ہندی مسلمان اپنے وطن عزیز کے وفادار شہری ہیں اور میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر ان کا خیال یہ ہے کہ ہندی مسلمان ان کے اس سیاسی کھیل میں ٹھہریں گے تو وہ ایک بہت بڑے فریب میں مبتلا ہیں اگر وہ اس میں مبتلا رہے تو انہیں مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا"

خدا معلوم یہ ذہنیت کہاں سے پیدا ہوئی کہ ہند کے مسلمان اپنے وطن سے زیادہ دوسرے ملک کا خیال کرتے ہیں! اگر وہ دوسرے ملکوں کے مسلمان اپنے عزیز وطن کی حفاظت کے لئے جنگ کا مقابلہ کر سکتے ہیں، اگر انڈونیشیا کے مسلمان اپنے ملک کی خاطر ہالینڈ کو جنگ مبارزت دے سکتے ہیں، اگر یوگوسلاویہ کے مسلمان ناموس وطن پر شانہ بشانہ زد و خورد کر سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہندی مسلمان اپنے وطن مالوف پر فرقہ پرستی کا نشانہ بن جائیں اور اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے ایثار و تعاون کا ثبوت نہ دیں!

قاسم رضوی شاید یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم دھمکی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

اعتصموا بحبل اللہ جمیعا

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ٹار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

فون نمبر:- 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۷ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۶ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲ | فی پرچہ ایک بذریعہ ہوائی جہاز دو آنہ ۲

۱۷ ملازم برطرف کردیئے گئے

ناگپور ۱۳ جون۔ ناگپور حکومت کے سترہ مسلمان ملازم جو گزشتہ سال پندرہ اگست کے بعد اپنی ملازمتیں چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ آج حکومت اسی ہی کی طرف سے برطرف کردیئے گئے۔ ان میں نائب تحصیلدار، اسسٹنٹ سیل کمیشنر، ایک سینیٹری انسپکٹر، ایک سول سپلائی انسپکٹر اور ایک ریونیو انسپکٹر شامل ہیں۔

ویسٹ انڈیز ٹرنیڈاڈ کمپنی اور فیوریبو اینڈ کمپنی کی فائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی وارچ مرچنٹس

حوض قاضی صلاح الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجیے

سکنڈ منزل ۱۲ سائز ۱۰ سلوکیس گولڈ پلیٹ مردانہ گھڑی ۱۰ روپیہ

میں ظفر چائنا فائی لیور ۱۵ جوئل کیلس مکمل وارنٹی ۱۰ سال قیمت ۱۰ روپے

پائیدار مضبوط استراب کا گھڑی ۱۰ سال قیمت ۱۰ روپے آنے آنے

دوست پاکستانی محل سلوکیس ۱۰ سائز گھڑی ۱۰ سال وارنٹی ۱۰ روپے

معہ سکنڈ کیلس نوٹیفیکیشن اور ضمانت نامہ ہمارا ایجنٹی کا کارڈ ہمسان قیمت ۲۰ روپے

نوٹ:- تمام ہوائی خط و کتابت ہمارے نئے پتہ پر کیجیے

یہودیوں کی شیطانی چالبازیاں معاہدۂ امن کی خلاف ورزی

عربوں نے ہر محاذ پر جوابی کارروائی کا الٹی میٹم دیدیا

اقوام متحدہ کے ثالث نے مجلس تحفظ کو اپنی رپورٹ بھیجدی

دمشق ۱۴ جون۔ شامی وزیر اعظم جمال مردم بے نے ایک بیان میں صاف صاف کہدیا ہے کہ اگر یہودیوں نے جنگ بندکرنے کے حکم کی پوری پوری تعمیل نہیں کی اور اپنی جارحانہ سرگرمیوں کو جاری رکھا تو عرب تمام محاذوں پر عام حملہ شروع کردیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ عربوں کی طرف سے دمشق کے مطابق وقت کے مطابق ۱۰ بجے تک الٹی میٹم دیا تھا کہ اگر اس وقت تک انھوں نے اپنی فوجی سرگرمیوں کا پروگرام نہ بدلا نہیں کیا تو عرب فوجیں لڑائی پھر شروع کردیں گی۔ بالکے ایک پیغام میں بتایا گیا ہے کہ فلسطین کے تمام محاذوں پر جنگ بالکل بند ہوجائے گی۔ ایک مبصر کا خیال ہے کہ اگر فلسطین کے شمال میں اسرائیلی فوجوں کو اپنی سرگرمیاں واپس لینے پر مجبور کیا گیا ہے وزیر اعظم شام نے ایک بیان میں کہا کہ عربوں کا الٹی میٹم

(باقی صفحہ ۲ پر)

مشرقی بنگال اسمبلی میں نوک جھونک

وزیر اعظم اور کانگریسی ممبروں کی ایک دوسرے پر الزام تراشیاں

ڈھاکہ ۱۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی بنگال کی مجلس قانون ساز میں حزب مخالف کے کانگریسی ممبروں اور وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کے درمیان سخت تجربہ ہوئی۔ ایوان اس وقت انتہائی پر امید ہوگیا جب کانگریسی ممبروں نے بل پر بحث کرنے کے التوا کا مطالبہ کیا۔ کانگریسی ممبروں نے بل مذکور پر سخت اعتراضات کرتے ہوئے چند ترمیمیں پیش کیں۔ مرت بازار پر ایا کہ مسلمان خاص طور پر زیر بحث آیا۔ جس کو مشرقی بنگال میں ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔ دوران بحث میں کانگریسی ممبر اور وزیر اعظم جوش میں آگئے اور ایک دوسرے کے برا بھلا کہنے لگے۔ اسپیکر کی مشکل سے امن قائم کرانے میں کامیابی ہو سکا۔

فساد اور ہنگاموں کے پیچھے ایک سازش کام کر رہی ہے

سامراجی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کا جواب متحد ہو کر ہی دیا جا سکتا ہے

آزاد پارک میں قیام امن کے سلسلہ میں جلسہ

دہلی ۱۴ جون۔ گذشتہ رات آزاد پارک کے جلسہ میں امن و اتحاد کے موضوع پر جوش تقریریں کی گئیں جلسہ کا صدر اور مرکزی مرکز حفظ ارجمن اعظم علی جمعیۃ علماء نے کہا کہ فساد نہ تو کسی مذہب کو فائدہ پہنچاتا ہے نہ کسی مسلمان کو اور نہ کسی ملک کو بلکہ ان طاقتوں کو فائدہ پہنچتا ہے جو ہندوستان کی آزادی دیکھنا نہیں چاہتیں۔ حضرت مولانا نے پنڈت نہرو کے حالیہ بیانات کا ذکر کرکے کہا کہ ہندوستان کی ایک بڑی طاقت بننے کے سلسلے میں دیتے ہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہندوستان آزاد ہو کر پورے ایشیا کی رہنمائی کرنے کے قابل ہوگا اور کہا کہ اگر

(بقیہ صفحہ ۲ پر)

ملایا میں برطانوی سامراج کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا گیا

آج حیدرآباد اور انٹرنیشنل یونین کے جھگڑے کا کوئی نہ کوئی فیصلہ ہو ہی جائے گا

انتہا پسند کمیونسٹوں نے جارحانہ سرگرمیاں شروع کردیں

برطانوی حکومت اپنے مفاد کو بچانے کیلئے میدان میں اتر آئی

سنگاپور ۱۴ جون۔ برطانوی ہائی کمشنر سر ایڈورڈ جینٹے نے ایک بیان میں کہا کہ ملایا فیڈریشن میں لاقانونیت اور تشدد کو روکنے کے لئے سخت اقدام کرنے والی ہے۔ ہائی کمشنر نے بتایا کہ اس امر کا کافی ثبوت مہیا ہو گیا ہے کہ انتہا پسند جماعت اس تمام منتشر دہشت سرگرمیوں کا ذمہ دار ہے۔ وہ حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ لوگ خواہ کمیونسٹ ہوں خواہ دوسری پارٹیوں سے متعلق۔ سب کے خلاف جارحانہ اقدام کیا جائے گا۔ ٹریڈ یونین کے قوانین کو اور زیادہ سخت کر دیا جائے گا۔

ملائی بھوبر میں پولیس تھانہ کے قریب دو سرکاری حاکموں کو انتہا پسند مجرموں نے گذشتہ رات قتل کر دیا۔ پولیس نے حملہ آوروں کا تعاقب کیا اور ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک اور دوسرے کو زخمی کر دیا گیا۔

فیڈریشن نے کمیونسٹوں کی پان ملایا فیڈریشن کو خلاف قانون جماعت قرار دیدیا ہے۔ ٹریڈ یونینوں کی نوشاہی کو بھی خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے۔

دہلی میں فوجی دستے سول اور پولیس افسروں کی امداد کو تیار کھڑے ہیں

دارالسلطنت کو افواہوں کی زد سے بچانے کی زبردست مہم

دہلی ۱۴ جون۔ وسط جون کی کسی تاریخ سے فسادات کے رونما ہونے کی افواہیں آگ کی طرح پھیل رہی ہیں ان کا سدباب کرنے کے لئے یہاں پولیس کے حکام کی ایک نگاہ کی میٹنگ منعقد کی گئی جس میں حاضرہ خورشید احمد خاں کی تازہ صدارت منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں مخالفی تدابیر کے بارے میں انتہائی غور کیا گیا۔ غور و خوض کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا کہ افواہ پھیلانے والوں کو گرفتار کرنے کے لئے سپیشل خفیہ پولیس کا جال بچھا دیا جائے۔ تمام تھانوں کے افسروں اور ماتحت عملہ کو ہنگاموں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہنے کی ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں۔ فوجی دستوں کو بھی طلب کر لیا ہے اور وہ سول اور پولیس افسران کی امداد کے لئے تیار کھڑے ہوئے ہیں۔ دہلی ایڈمنسٹریشن کی منظور کردہ جدید حفاظتی سکیم کے مطابق کنٹرول روم کے نیچے دو سٹرل اور ملٹری پولیس اور ملٹری سیکشن کھولے گئے ہیں شہر میں ملٹری اور پولیس کی سرکردہ میں۔ البتہ تمام۔ کھلے سے سنٹرل کنٹرول روم کے ملکر ملٹری سٹرائے دیس نشانہ کرنے کی کنٹرولوں۔ روم کے کام کو وسیع کر دیا ہے۔ اس وسیع و وقت میں ملٹری اور پولیس کے تقریباً سو دستوں اور گشتوں کے ایک خفیہ ملیک ہاتھ کا مظاہرہ کیا گیا۔

حکومت ہند اپنی تجویزوں میں کسی ترمیم کو پسند نہیں کرتی

حیدرآباد سے ہاں یا نہیں ایک ہی جواب کی طلبی

نئی دہلی ۱۴ جون۔ نظام حیدرآباد کے مشیر قانونی سر والٹر مانکٹن حیدرآباد سے آئے ہیں کہ حیدرآباد کے وزراء نظام کی علالت کے باعث ابھی تک دہلی نہیں آئے ہیں۔ دہلی آنے پر وہ ہندوستانی تجویزوں کے جواب میں پیش کی گئی ہیں سمجھوتے کے لئے حیدرآباد سے ہاں یا نہیں ایک ہی جواب کی طلبی ہے۔ کل ۱۵ ماؤنٹ بیٹن نے حیدرآباد کے وزراء سے ملاقات کی تھی۔ اس ملاقات میں سر والٹر مانکٹن بھی شریک تھے۔ ریاستی محکمہ کے سکریٹری مسٹر مینن بھی شریک تھے۔

ہندوستان کو آزادی دیکر برطانیہ کو کیا ملا؟

جنگ سے پہلے کے مقابلہ میں ۴۷ء میں تین گنا مال زیادہ آیا

لندن ۱۴ جون۔ ایکسچینج کنٹرول کی اطلاع کے سلسلہ میں برطانوی وزیر خزانہ نے ایک بیان میں کہا کہ ۴۷ء میں برطانوی مال کا ۲۰ فیصدی حصہ پاکستان اور ہندوستان کو دیا گیا۔ برطانیہ سے تمام ملکوں کو جس قدر مشینری روانہ کی گئی اس کا ۱۵ فیصدی حصہ صرف ہندوستان اور پاکستان کو بھیجا گیا۔ یہ تناسب دوسرے ملکوں کو بھیجے جانے والے مال کے تناسب سے زیادہ ہے۔ ۴۷ء کے دوران ۱۳ کروڑ پونڈ مالیت کا مال غیر ملکوں کو بھیجا گیا جس میں سے ۷ کروڑ میں لاکھ پونڈ کا مال پاکستان اور ہندوستان کو بھیجا گیا۔ تمام ملکوں کو ۱۸ کروڑ پونڈ کی مشینیں بھیجی گئیں جن میں سے ہندوستان اور پاکستان کو ۲ کروڑ کی مشینیں ملیں۔ جنگ سے قبل جس قدر سال پہلے ہندوستان کو [illegible]

عرب لیگ نے اقوام متحدہ کے ثالث کو اپنے فیصلہ سے مطلع کر دیا

ہم یہودیوں کی بدعہدی کو برداشت نہیں کریں گے

قاہرہ ۱۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ نے اقوام متحدہ کے ثالث کونٹ برنا دوٹ کو مطلع کر دیا ہے کہ پیسہ فی چار ہفتہ کے لئے جنگ بند رکھنے کے صلحنامہ کی خلاف ورزی کر رہے ہیں عرب ممالک فلسطین میں اپنی عرب لیگ کمیٹی نے علی الصباح ایک ہنگامی اجلاس کرکے دو ہیت القدس روانہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ جنگ بند کرنے کے بعد سرحدوں نے آئے دن خلاف ورزی کے۔ ہم انہیں تو اتفاقی تصور تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کل شام یہودی ہوائی جہازوں نے آئے دن خلاف ورزی کے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ عرب عربوں کی اس کمیٹی نے "چیکوسلوواکیہ" کے عالم میں پڑ گئے ہیں۔

قائم مقام مفتی اعظم فلسطین کی بیوی کا انتقال

شملہ ۱۴ جون۔ مسٹر عبدالستار محمد حسین نے جو اسمبلی کے مسلم لیگی ممبر ہیں اطلاع دی کہ ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ قائم مقام مفتی نے یہ تبلیغ کی کہ وہ مسجد اقصیٰ کے سامنے جا کر وہاں مسلمانوں کی آزادی کا اعلان کریں گے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی آزادی میں مسلمانوں کا بڑا ہاتھ ہے۔ آپ نے مہاتما گاندھی کی تعریف کی۔ آپ نے کہا کہ اسلام نے کبھی تشدد کی حمایت نہیں کی اور قائم مقام مفتی کی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ انہوں نے ہمیشہ تشدد کی مخالفت کی ہے۔

ہندوستانی بحری جہاز طوفان کی زد میں

کلکتہ ۱۴ جون۔ ہندوستانی بحری جہاز [illegible] کلکتہ (۲۳۰۳ ٹن) کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ بیچ کل ۱۸ء۱۱ عرض البلد شمالی اور ۸۰ء۳۰ طول البلد مشرقی پر طوفان کی زد میں آگیا ہے اور اب وہ ۱۸ میل مقام کلکتہ سے جنوب کی طرف لنگر انداز ہے۔ جہاز کی [illegible] ہے۔ وہ ۱۵ ہزار ٹن سریش کا کوئلہ لے کر [illegible] جا رہا تھا۔ جہاز کو سمندر کی بپھری ہوئی لہروں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ آج کی اہم خبریں و تبصرے حصے کی سیر۔ ملاحظہ فرمائیں۔ [illegible]

یہودیوں کا کمانڈر اعلیٰ فلسطین کے شمالی محاذ پر ہلاک

عربوں کے خوف سے امریکی فوج نے اپنی صفائی پیش کر دی

بیت المقدس ۱۴ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ اسرائیلی فوج کا امریکی سپریم (اعلیٰ) کمانڈر جنرل ڈیوڈ مکسی فلسطین کے محاذ پر ہلاک ہو گیا۔ امریکی فوج جنرل مکسی ہے (اعلیٰ) کا اسرائیلی فوج کی کمان کر رہا تھا۔ اور فلسطین کے [illegible] کا فاتح اعظم تھا۔ امریکی برطانوی [illegible] کے جرنیلوں کا خیال تھا کہ ایک فوجی جرنیل کا [illegible] سے آگاہ ہے۔ اس لئے وہ فلسطین پر [illegible] کا ذمہ دار ہے۔ [illegible] کا خیال ہے کہ [illegible] کی موت سے اسرائیلی فوج کے حوصلے پست ہو جائیں گے۔ [illegible] کی موت سے [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۳ ۱۶ جون ۱۹۴۸ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

۱۶ جون ۱۹۴۸ء

آخر یہ کیا ہو رہا ہے؟

حیدرآباد کے مسٹر قاسم رضوی آج کل بہت جوش میں ہیں اور حالات کی نزاکتوں کو نظر انداز کر کے نہایت بیباکی بلکہ تقحید کر رہے ہیں، ان کا فرض تو یہ تھا کہ ہندو مسلم تعلقات کے بارے میں جذبات کو قابو میں رکھتے اور آپس میں متحدانہ طریقہ پر مفاہمت کے لئے کوئی قدم اٹھاتے۔ مگر انہوں نے عقل و نقل کی پابندیوں سے آزاد ہو کر جو غیر مہذبانہ اور لاذمار طریقہ اختیار کیا ہے وہ نہ تو ان کی شان کے شایاں ہے اور نہ کوئی خود دار قوم اسے برداشت کر سکتی ہے، ملفوظات ہو کر لب و لہجہ زبان میں ہو کر سیاسیات کی گتھیوں کو سلجھانا کسی مدبر کسی دور اندیش، اور کسی معاملہ فہم انسان کا کام نہیں ہو سکتا۔

ہو سکتا ہے کہ ایک رفیع الشان قابو سے باہر ہو گیا اور جو چیز شروع ہونی چاہیے وہ کہی جائے لیکن روز و روز کی زبان درازیوں اور ہرزہ سرائیوں کو کوئی کہاں تک برداشت کرے، جس تقریر کو دیکھو آگ اور زہر سے بھری ہوئی، جس بات کو دیکھو اپنے رنگ کی نرالی اور اچھوتی، ایک طرف صلح اور صفائی کے لئے گفت و شنید ہو رہی ہے اور دوسری طرف شر افت کا جنازہ نکالا جا رہا ہے، سیاسیات کے ابجاد کا معاملہ اور سلجھاؤ کے لئے زبان کی طراریاں، کوئی سمجھائے کہ آخر اس کا مطلب کیا ہوا؟

جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا ابوالمحاسن محمد حفظ الرحمٰن صاحب نے قاسم رضوی کی ... تقریروں کے نتائج کا اندازہ لگا کر ایک بیان پریس کو دیا ہے، جس میں انہوں نے ان نیز ذمہ دارانہ، اشتعال انگیز اور دلآزار تقریروں کی سخت مذمت فرمائی ہے اور یہ کہہ کر کہ "انہوں نے حیدرآباد میں مرکز حکومت کے قیام کے خلاف جو شکوہ پھیلی ہے وہ اجمال کے بمہوریت کے دور میں مضحکہ خیز ہے" یہ ارشاد فرمایا ہے کہ

"جمعیۃ علماء کے نظریات بالکل واضح اور صاف ہیں، ہم صفائی سے بار بار کہہ چکے ہیں کہ حیدرآباد کے لئے مناسب جگہ انڈین یونین میں ہے اور جغرافیائی، معاشی اور سیاسی علاقات کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ اس کی شمولیت انڈین یونین میں ہو"

قاسم رضوی جنگ کو دعوت دے رہے ہیں اور نہیں جانتے کہ اس کے مضمرات کیا ہیں اور اس کی تان کہاں جا کر ٹوٹے گی، ہندو یونین کی پالیسی یہ ہے کہ ترقی امور مفاہمت کے ذریعہ طے ہوں اور دلائل کی قوت سے، باطل کا فیصلہ کرے، اس سلسلہ میں مولانا نے فرمایا

"جہاں تک ان شرائط کا تعلق ہے جنکے تحت حیدرآباد، ہندو یونین کے ساتھ وفادارہ کر ایک باعزت اور مناسب مقام حاصل کر سکتا ہے وہ باہم نیکدلی اور اتحاد سے ہی انجام پا سکتی ہیں لیکن قاسم رضوی اور قائم ہیں ان کی وفاداری، وطن دوستی اور قدم پر قربانی کوشکوک بنا رہیں اور اپنے ساتھ انہیں بھی غرق ناب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، آپ کا دعوے ہے کہ آپ ہندو یونین کے ان سات کروڑ مسلمانوں کو بھی بچائیں گے جو آج کل مظلومی اور بے بسی کی زندگی گزار رہے ہیں! یعنی نادان دوستی کی حد یہ ہے کہ سات کروڑ مسلمانوں کو غداری شہادت دینے کے لئے ان کی حمایت کو ضروری سمجھ لیا گیا ہے! ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند اس فتنہ کے انجام سے پوری طرح باخبر ہیں اور آپ اس کے جواب میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ

"قاسم رضوی نے ہندی مسلمانوں کا جو ایسی بار بار دیا ہے، ہندی مسلمان اپنے وطن عزیز کے وفادار شہری ہیں اور میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر ان کا خیال یہ ہے کہ ہندی مسلمان ان کے اس سیاسی کھیل میں مہرہ بنیں گے تو وہ ایک بہت بڑے فریب میں مبتلا ہیں، وہ اس میں مبتلا رہے تو انہیں مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا"

خدا معلوم یہ ذہنیت کیوں پیدا ہوئی کہ ہندو مسلمان اپنے وطن سے زیادہ دوسرے ملک کا خیال رکھتے ہیں! اگر روس کے مسلمان اپنے عزیز وطن کی حفاظت کے لئے ہٹلر کا مقابلہ کر سکتے ہیں، اگر انڈونیشیا کے مسلمان اپنے ملک کی خاطر ہالینڈ کو جنگ مبارزت دے سکتے ہیں، اگر یوگوسلاویہ کے مسلمان ناموس وطن پر شاہ زوخو کو قربان کر سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہندی مسلمان اپنے وطن پر قربان نہ ہو جائیں اور اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے ایثار و تعاون کا ثبوت نہ دیں!

قاسم رضوی شاید یہ سب کچھ سمجھتے ہیں اور نہیں جانتے کہ ایک طرف ہم ہیں اور دوسری طرف ہندو یونین کے ساڑھے چار کروڑ مسلمان اگر معاملہ نے کوئی نازک شکل اختیار کی تو حکومت ہند اپنا انجام سوچ لے! مگر اس قسم کا خیال خبط الحواسی کی دلیل ہے، اور اسبات کا ثبوت کہ قاسم رضوی نے اجتماع اپنے موقف کو سمجھا اور نہ حکومت ہند کی پوزیشن کا اندازہ لگایا! وقت آئے یا نہ آئے، قاسم رضوی کے لئے یہی بہتر ہے کہ وہ مسلمانان ہند سے مایوس ہو جائیں اور اپنا جال کسی اور جگہ ڈالیں۔

کچل ڈالو

وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے پٹنہ کی ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ "جو لوگ فرقہ پرستی کا زہر پھیلا رہے ہیں وہ ملک کے دشمن ہیں اور ہم انہیں پوری طاقت سے کچل کر دم لیں گے۔ فرقہ وارانہ ذہنیت نے ہمارے ملک کی ترقی روک دی ہے، جہاں تک ان کے تعلق ہے تمام ملک کو رنج و غم میں مبتلا کر دیا ہے۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ جن لوگوں نے گاندھی جی کو قتل کرنے کا پاپ اٹھایا تھا وہ بے سٹری کے ساتھ پھر سر اٹھا رہے ہیں"۔ اور یہ واقعہ ہے کہ ملک کی جہت پسند اور فساد پرور طاقتیں پھر اپنے پروگرام کے نوک پلک درست کرنے میں لگ گئی ہیں اور ملک کا اتحاد اس ایک ہی چیز سے خطرہ میں ہے، ہندوستان کو ہندو اسٹیٹ بنانے کی سنگھ پریوار کی سازش۔

محض سیاسی

سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے مدراس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ "بعض لوگ حیدرآباد کے معاملہ کو فرقہ وارانہ بنانا چاہتے ہیں مگر یہ غلط ہے، اس کا معاملہ سیاسی نوعیت کا ہے، فرقہ واریت سے اس کا کوئی تعلق نہیں"۔ ہمیں اس خیال کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنی چاہیئے ہمیں عوام کو بتانا چاہیئے کہ وہ حیدرآباد کے معاملہ کو ہندو مسلمان سے متعلق نہ سمجھیں اور یہ خیال دل سے نکالدیں کہ حیدرآباد کے مسلمانوں کی ہندوستان کے ہندوؤں سے کوئی ٹکر ہے یا مذہب کے نام پر ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کیا گیا ہے! آج کل فرقہ پرست اخبارات اس پروپیگنڈے کو فروغ دے رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہر شخص ہندوؤں اور حیدرآباد کو "پرامن" ہندی مسلمانوں کو گھور کر دیکھنے لگے۔

ہمیں امید رکھنی چاہیئے کہ مسٹر جے پرکاش نرائن اسبات کو زیادہ سے زیادہ شہرت دیں گے کہ حیدرآباد کا مطالبہ محض سیاسی ہے اور مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔

فکر مت کرو

(اصبروا وما صبرک ... الخ ... پ ۱۴ ع ۲)

نثار کرو اور تمہارا صبر صرف اللہ کیلئے ہو اور مخالفوں کی فکر مت کرو اور جو لوگ تمہارے ساتھ داؤ کھیلتے ہیں ان سے اپنا دل تنگ نہ کرو۔

جب کوئی قوم زندہ نہیں چھوڑی جائے تو اسے رشتۂ صبر کو ہاتھ سے نہ دینا چاہیئے۔ چنانچہ وہ مصائب کو خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کر کے خدا کے بھروسہ پر اپنے اندر استقامت کی روح پیدا کرے اور پھر یہ بھی نہ ہو کہ مخالفت کا تھوڑ کر کے انسان غمگین اور آزردہ خاطر ہو جائے اور مخالفوں کی چالوں کو دیکھ کر دل تنگ ہونے لگے کیونکہ قومی کیرکٹر کو ابھرنے کا موقعہ ایسے ہی نتیجہ پر ملتا ہے کہ نازک سے نازک وقت میں بھی پیشانی پر بل نہ پڑے اور استقامت کا عصا ہاتھ سے نہ چھوٹے، ناسازگار حالات کو دیکھ کر پریشان ہونا رشتۂ صبر کو ہاتھ سے نہ دینا، سازشوں کو دیکھ کر مایوس اور غمگین ہو جانا اور مخالفوں سے ڈر کر اپنی ہمت پست کرنا، قومی عظمت اور انفرادی اولوالعزمی کے خلاف ہے، تاریخی قومیں سیلاب میں کود کر اپنی قوت کا امتحان لیتی ہیں اور عارضی شکست سے عبرت حاصل کر کے اپنا راستہ صاف کرتی ہیں اور جس قوم کی قومی سیرت اتنی بلند ہو قدرت اس کے خلاف کبھی فیصلہ نہیں کر سکتی۔

اجمیر میں اتحاد و ترقی کمیٹی کی سرگرمیاں

اجمیر نور یعہ ڈاک۔ ماہ مئی کے شروع میں اجمیر میں موسم شدید طور پر خراب ہونے لگا تھا لیکن ان نازک دنوں میں عوام کے مذاق میں جو ذوق جھلکتا رہا ہے اور جو اس سے پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آیا تھا وہ یہ ہے کہ ۱۰ مئی کو اجمیر میں تقریباً ۲ ہزار سندھی آئے ہیں اور ان میں بہت سارے درگاہ شریف کے قرب و جوار میں رہتے ہیں ایام موسم میں بہت سے مسلم زیارت کے لئے یہاں آئے تو بھی شہر کے امن میں کوئی رخنہ نہ پڑا۔ یہ کیسے ممکن ہو سکتا۔ ان سب باتوں کے لئے سندھی شہر ناظم اجمیر کے انتظام پر میں مبارک باد کے مستحق ہیں لیکن اس کامیابی کا سہرا ایک بلند خیال رہبر کے سر بندھنا چاہیئے جس کی نیک متی پر بلاشک و شبہ سب نے اس کام کے لئے ایک متفقہ رائے سے منتخب کیا ہے جس نے اس کام کے لئے ایک گروہ تیار کیا۔ اس مجلس میں ہر جماعت و ملت کے اشخاص شریک ہوئے۔

عرس سے تقریباً دو ہفتے پہلے شہریوں کی یہ جماعت ایک جگہ جمع ہوئی۔ اور کھلم کھلا تبادلہ خیال کرنے کے بعد یہ دو فعل اتحاد و ترقی کمیٹی کی بنیاد ڈالی۔ اس کمیٹی کا مدعا اور غرض خاص بات یہ رکھی گئی کہ عرس کے دوران میں شہر میں امن بیگانگت برقرار رکھی جائے۔ اس کی یہ کوشش خدا و خدا تعالیٰ کی رحمت سے کامیاب ہوئی۔

ان جلسوں میں سندھی بھائیوں کی طرف سے انہوں کے نمائندے بھی مدعو کئے گئے تاکہ وہ جمارے اس مدعا کو حاصل کرنے میں اپنی پوری مدد دیں۔ عرس کے شروع ہونے سے چند دن پہلے ان کارندوں کی طرف سے سلام چلے گئے۔ اس طرفیہ سے تمام شہر میں اور خصوصاً ان محلوں میں جن میں مختلف ملت کے اشخاص ملے جلے رہتے ہیں سلسلہ وار نفاذ کیا گیا تب باہمی روح اجاریہ دلوانا بھائے کے ذریعہ اجمیر شریف پر اتر آئی۔ یہ عبادت چند دن جاری رہی درمیان میں کئی ایسے دن جو عشرہ یاد دینے والے ہیں۔ خوشی کی گھڑی میں بھی انھوں نے سخت تشویش اٹھائی۔ اور ہر موقع کے مقامات میں نشر لعنیدے گئے مثلاً بلکہ ۱۲ خواجہ صاحب کا یوم وفات اور ۱۳ دیوالی وغیرہ اور دہاں پر گذرے اس کے علاوہ اجمیر میں روزانہ پرلتھا سبھائیں خاطر کیں ان کی بڑی تعداد موجود رہتی تھی۔

ہر مذہب و ملت کے مرد، عورت اور بچوں نے کافی تعداد میں شرکت کی۔

آخر یہ جس نے آخری عید شریف کی رسومات میں شخصی حصہ لیا ہے یہ محسوس کیا کہ بابو کی برف بے معنی نہیں حقیقتاً وہ بالکل نہیں مرے بلکہ اب بھی ان کی روح ہمارے ساتھ اور ہمارے درمیان ہے (مرسلہ)

(سکریٹری اتحاد و ترقی کمیٹی اجمیر)

حاجیوں کیلئے آسانیاں

نامزد ہندی سفیر کا بیان

دہلی ۱۳ جون۔ سعودی عرب کے لئے حکومت ہند کے نامزد سفیر پروفیسر عبدالمجید خاں نے کل ایک ملاقات میں بتایا کہ یو این کے بڑے فرقی بات ہوگی کہ وہ ہزار دل مسلم زائرین کے لئے آسانیاں جیسا کہ اس جو سال حج وغیرہ کے سلسلہ میں سعودی عرب جائے ہیں۔ آپ نے بتایا "ہمیں حالیہ پرمٹ کے طریقہ میں بھی ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ پہلے میں ہزار الحجاج کا سالانہ کوٹہ تھا۔ اس سال حاجیوں کو کیرکے پہلا جہاز بمبئی سے ۲۰ جولائی کو روانہ ہو جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ جدہ اور مدینہ دو دو جہاز اور کی کا کمر حکومت ہند کی طرف سے موجود رہتے ہیں۔ جو ہندی حاجیوں کی صحت کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ حاجی جہاز میں ۴ ماہ تک قیام کرتے ہیں۔ حکومت ہند نے دوسری ہنگامی ضروریات کے لئے بھی انتظام کر رکھا ہے۔ آپ نے سندھ عرب بین تجارتی تعلقات کے بارے میں بڑے امکانات کا اظہار کیا۔ آپ نے کہا کہ عرب ہندوستانی مصنوعات کے قدرتی خریدار ہیں آپ نے اس کو زور سے بھی اتفاق کیا کہ جدہ ہندوستانی مصنوعات کی ایک نمائش گاہ کھلی جائے۔ اس طرح نہ صرف جدہ کے رہنے والے بلکہ تمام اسلامی ممالک کے باشندے ہندوستانی مصنوعات سے آگاہ ہو جائیں گے۔ کیونکہ وہ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں حج بیت اللہ کی ادائیگی کے لئے جدہ کی بندرگاہ میں آن کر اترتے ہیں۔

بمبئی کانگریس کے صدر کا انتخاب

بمبئی ۱۳ جون۔ مسٹر اتلسے کے پاٹیل متفقہ طور پر بمبئی کے صوبہ کانگریس کمیٹی کے صدر مقرر کر دیئے گئے آپ کا انتخاب کانگریس کے نئے آئین کے تحت عمل میں آیا ہے۔

کالم ہے آگے

واقعات جو آج شروع ہوئے ہیں۔ ریاست کے محکمہ ڈاک اور تار کا نظام بالکل تباہ ہو گیا ہے حکام اور دوسرے اشیاء روز بدن گراں ہوتی چلی جا رہی ہیں فقہ یہ ہے کہ ریاست کی حالت دن بدن خراب ہوتی چلی جا رہی ہے۔ فرقہ پرست حکام اپنی اسی زہرناک ذہنیت سے عوام کو تنگ کر رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ حکومت ہند ریاست کی طرف توجہ دے کر وہاں کے لوگوں کی شکایات کا تدارک کرے گی۔ یہ خصوصی طور پر جنتہ حکام سے بھی اپیل کروں گا کہ وہ اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے کر مسلمانوں کے نرغہ اور معاندانہ امور کے تحفظ کے لئے کوئی عملی قدم اٹھائے

(مولانا) عبیداللہ رحمانی ٹونکی / ٹونک ۱۳ جون

سیر و سیاحت

سیاحت

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہندوستان کا نظام تعلیم

جناب اڈیٹر صاحب تعلیم۔ آجکل تعلیمی حلقوں میں نظام تعلیم کی طرف بہت زیادہ توجہ دی جا رہی ہے اور یہ بھی ایک اساسی مسئلہ ہے جس کا کافی سوچ بچار کے بعد عمل میں لانے کی ضرورت ہے۔ تعلیم مغربی طرز کی ہو مشرقی اصول کے مطابق بہتر غور طلب امر ہے۔ حکومت ہند نے اپنے ایک حالیہ بیان میں اس کی طرف اشارہ کیا ہے کہ آئندہ ہندوستان میں جو نظام تعلیم رائج ہو وہ اس طرز کا ہو کہ اس میں فرقہ پرستی کا شائبہ تک نہ ہو۔ اس قول کی صداقت سے کون انکار کر سکتا ہے ہمیں یہ کہنا ہے کہ وہ نظام تعلیم جو انگریز کا رائج کیا ہوا ہے نہایت ہی ناکارہ ہے اور اپنے نظام تعلیم گی۔ اصلاح کی ضرورت ہے انگریز کی یہ سیاست تھی کہ اس نے ایسا نظام تعلیم رائج کیا جس سے ہندوستان کے مختلف فرقوں کے درمیان نفرت و عداوت کا ایسا بیج بو جائے کہ ہم آئندہ اس کے پھل کھا رہے ہیں۔ جانے کب تک ہمیں بھگتنے پڑیں گے۔

گرم انگریز کے پیدا کئے ہوئے زہر کو دور کرنا چاہتے ہیں تو اس کیلئے پہلا قدم ضرور یہی ہو سکتا ہے کہ تاریخ کی ان کتابوں کو کہ جو مسموم قلم سے انگریز مصنفین کی لکھی ہوئی ہیں یا انگریز مصنفین کی اتباع میں بعض مصنفین نے لکھی ہیں، ضرور اسی طرح ہم اس تعلیم سے ان مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں جس کی طرف زیر تعلیم نے اشارہ کیا ہے تعلیم یافتہ اور سمجھدار طبقہ، سوسائٹی اس رکنے سے بہرحال اتفاق رکھتا ہے، کیونکہ اس سے اسکولوں اور کالجوں کے لڑکوں میں بچائے اس کے کہ فرقہ وارانہ نفرت پیدا ہو ان کا رجحان فرقہ پرستی سے ہٹ کر سادات اور بھارتی جاتی اور محبت کی طرف ہو جائیگا۔

لے ایم۔ فاروقی دہلی

۹ جون ۱۹۴۸ء

تبلیغ

مکرمی اسلام علیکم۔ جو صدی کی بات کہ ہندوستان میں تبلیغ کی ہوا بڑے زور شور سے چل رہی تھی۔ آج تبلیغی وفد جاپان روانہ ہو رہا ہے تو کل انگلینڈ کو۔ اسی دوران میں میں نے ایک مضمون بہ عنوان "الٹی گنگا" اخبارات میں دیا تھا جس کا نفس مطلب یہ تھا کہ جائے، اس کے کہ دوسروں کی تبلیغ میں پیسہ صرف کیا جائے۔ بہتر ہے کہ اپنے گھر ہی میں تبلیغ کی جائے تاکہ مسلمان جو بے راہ رہے، خیر وہ تبلیغی جماعتیں جو کچھ دنوں چل کر رہ گئی۔ نتیجے نے ثابت کر دیا ہے کہ مسلمانوں کا جوش سرد اور ٹھنڈک کی طرح ہوتا ہے وہ قوم جو تبلیغ کی دعویدار تھی آج اس کی یہ حالت ہے کہ خود اس کو تبلیغ کی ضرورت پڑ گئی۔ تبلیغ جائے خود ایک تحریک ہے جو ہمارے گھروں میں نہ ہو، حسی سے وہ ایسا جمود طاری ہو گیا ہے کہ آدمے کا آدھا بگڑ گیا۔ نیک و بد کی تمیز نہ رہی۔ قول و فعل مطابق نہ رہا۔ مقام و موقع میں تمیاز نہ رہا۔ بھلا جب قوت حس ہی مفقود ہو جائے پھر کیا اثر ہو سکتا ہے اس کا علاج تو نہیں دُرُہ علم ہے یا توفیق خداوندی جس دن تبلیغی جماعت گشت کو اٹھی بس اس دن صرف عشا کو دو چار عورتیں مسجد میں داخل ہو گئیں بس پھر ال جھنڈی۔

ہم مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار ہونا اگر اب بھی جوش نہ آیا اور واقعہ یہ ہے کہ ہندوستان میں

گانے والے بزرگ ماسٹر تا ماسٹگ نہیں بلکہ سرحد کے کوئی سردار تارہ سنگھ تھے۔

گاندھی جی کے حادثہ قتل کے بعد ان کے ایک عقیدت مند نے صرف اس لئے اپنا نام بدل ڈالا کہ وہ پورا قاتل اس کا ہم نام ہے۔ کتنے اپنا ہوش ہونا تھا کہ اب ہر نام و نشان کا قائل ہے۔ کیا اچھا ہو کہ سرحدی سردار تارہ سنگھ بھی اپنا نام بدل ڈالیں۔ اور اس امر کا امکان ہے کہ کبھی کسی جلسہ میں ان کی تقریر کا اعلان ہو اور لوگ تارہ سنگھ کے نام سے دھوکہ کھا کر تقریر سننے ہی کے لئے آ جائیں ۔۔۔ اور جو کہ سنا ہے اب مقرر ہے ماسٹر جی دارالسلطنت کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنانے والے ہیں۔ اس لئے یہ اور بھی زیادہ ضروری ہے تاکہ لوگ اپنے اور پرائے میں تمیز کر سکیں۔ اور اپنے پرائے کی بات بھی چھوڑیئے یہ بھی تو ممکن ہے ماسٹر جی آکر اپنے ہم نام سے اکھڑ جائیں کہ سرحدی صوبہ کے تارہ سنگھ ان کے پاک نام کو کیوں بدنام کر رہے ہیں۔

۹ جون

ریاست ٹونک کی زبوں حالی

جناب ایڈیٹر صاحب! السلام علیکم

ریاست ٹونک کی بدنظمی اور بدانتظامی ڈنکے کی چوٹ کے حالات اخبارات میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ وہاں کے سربرآوردہ اصحاب نے ذمہ دار حکام کو وہاں آکر حالات کا معائنہ کرنے کی دعوت بھی دی لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ ریاست کے حالات دن بدن خراب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ حکمراں طبقہ کے اشارہ کو ختم کیا جا رہا ہے حالانکہ ریاست ٹونک پاکستان اور بالعموم احسان یونین میں شامل ہو گئی ہے لیکن پھر بھی ریاست کے وجود کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ریاست کے چھ پرگنوں کو دوسری ریاستوں اور صوبجات میں شامل کیا جا رہا ہے۔ پرگنہ سرونج اور پرگنہ جیرن کو ایک غیر تعلقہ انگریزی میں شامل کر دیا گیا ہے پڑاوہ کو جھالاواڑ اور جاورہ کو ریاست اودے پور میں شامل کر دیا گیا ہے۔ امدر گڑھ اور نیمن دے ٹونک دلیگیٹ کو ایک علیحدہ ڈسٹرکٹ قرار دے دیا گیا ہے نیز بعض ضروری محلات خالصہ شریفہ کو ضلع ہاتی کوٹ۔ ریاستی، نوحداری بخشی گیری کو غیر ضروری قصہ کیا جا رہا ہے۔ ریاست راجستھان میں شامل ہو گئی ہے لیکن یونین میں ریاست کا کوئی نمائندہ نہیں لیا گیا۔ بعض ملازمین سے ملازمتیں چھینی جا رہی ہیں۔ ایک فرقہ کے لوگوں کا بائیکاٹ کیا جا رہا ہے اور اس امر کی کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ مخالف ہو کر کہیں بھاگ جائیں۔ اس قسم کی پالیسی سے ایک طرف جرائم پیشہ افراد کی ہمت افزائی ہو رہی ہے اور دوسری طرف عوام خوف زدہ ہو رہے ہیں اور ہر

(باقی کالم ۴ پر دیکھئے)

دارالسلطنت

۱۴ جون ۱۹۳۰ء

مسز سروجنی نائیڈو کی گرفتاری

مسز سروجنی نائیڈو کی گرفتاری کے بعد کانگریس کی سنٹرل ورکنگ کمیٹی نے ایک بیان میں بتایا کہ مرکزی کمیٹی کے سیکرٹری مسٹر ایس ستیہ مورتی اور کانگریس کے کیمپ میں پیام گزینوں کے لئے مکانات تیار ہو رہے ہیں۔ یہ مکانات ان لوگوں کو دیئے جائیں گے جو ستیہ گرہ کی ایجی ٹیشن میں اپنے گھروں کو چھوڑ دیں گے۔ جو شخص ان مکانات کو لینا منظور کرے اسے یہ شرط پوری کرنی ہوگی کہ وہ اپنے گھر کی عورتوں کو ان مکانات میں نہ بھیجے گا۔ جو عورتیں ان مکانات کو لینا منظور کریں گی ان کے لئے بھی مکانات بنائے جا رہے ہیں۔ جو شخص کسی عورت کو مکانات کے لئے درخواست دینی چاہیں۔

ہوائی ڈاک میں آسانیاں

مجوزہ ڈاک سے معلوم ہوا ہے کہ جلد ہی ہندستان میں استعمال کرنے کے لئے ہوائی خطوط کے ٹکٹ اور لفافہ ڈاک خانوں میں بکنے شروع ہو جائیں گے ان کی قیمت بترتیب ۲ اور ۲ ½ آنہ ہوگی۔

یوم فلسطین

جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کے زیر اہتمام ۱۳ جون کو یوم فلسطین کے سلسلہ میں ایک اہم جلسہ منعقد ہوا۔ جناب حکیم عبدالسلام نے مسئلہ فلسطین پر روشنی ڈالی اس کے بعد حکیم محمد اسماعیل صاحب نے ایک پُر زور تقریر فرمائی جس کی تائید جناب شیخ عبدالرحمٰن صاحب نے فاضلانہ تقریر فرمائی اور جلسہ دعا پر ختم ہو گیا۔

امن کمیٹی کا جلسہ

۱۱ جون کو کانگریس نیشنل ہائی اسکول کی امن کمیٹی کا جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا محمد رفیق صاحب دہلوی منعقد ہوا۔

ٹونک میں یوم فلسطین

ٹونک ۱۳ جون۔ جمعیۃ علماء کی ہدایت کے مطابق یوم فلسطین جمعہ کی نماز کے بعد مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جلسہ میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ ضروری کارروائی کے بعد فلسطین کے موجودہ حالات پر ایک تقریر ہوئی اور ایک ریزولیشن منظور ہوا جس میں عربوں کے ساتھ ان کی آزادی کی جدوجہد میں اظہار ہمدردی کیا گیا اور یہودی اقوام سے درخواست کی گئی کہ اب وہ فلسطین کو دینی سیاست کا اکھاڑہ نہ بنائیں۔ (نامہ نگار)

منگھیر میں یوم فلسطین

کھانڈہ ضلع منگھیر۔ ۱۳ جون یہاں بھی مرکزی جمعیۃ علماء کی ہدایت کے مطابق یوم فلسطین شاندار طریقہ سے ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ صوبہ جمعیۃ علماء کے سکریٹری مولانا ذکریا صدر جلسہ تھے۔ جلسہ میں ہزاروں آدمی موجود تھے۔ جلسہ میں تقسیم فلسطین اور یہودی حکومت کے قیام کو وعدہ خلافی اور دغابازی میں غیر منصفانہ قرار دیا گیا۔ بالآخر اقوام متحدہ سے یہ درخواست کی گئی کہ وہ فلسطین کے کسی حصہ پر بھی غیر فلسطینیوں کا اقتدار تسلیم نہ کرے۔ اور یہودیوں کے مطالبات منظور نہ کرے۔

نہری والس کی مشکلات

اوک لاہما ۱۳ جون۔ اوک لاہما کی بڑی عدالت نے سٹر نہری والس کی ترقی پسند پارٹی کی نمائندگی کرنے والے وکلاء کی درخواست کو مسترد کر دیا ہے جس میں انہوں نے عدالت سے یہ استدعا کی تھی کہ ۲۴ جون کو ڈیموکریٹک کنونشن کے سامنے ان کے موکل کا نام پیش کیا جائے۔ عدالت کے اس فیصلہ سے والس کی صدارتی امیدواری کو سخت دھکا پہنچا ہے۔ والس کی ترقی پسند پارٹی کی مہم کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ والس کی صدارتی امیدواری کی مخالفت کی وجہ سے ہی ڈیموکریٹک کنونشن کے صدر رابنسن نے والس کی درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔

فیض آباد کے فسادات

صدر جمعیۃ علماء یوپی کا بیان

الہ آباد ۱۳ جون۔ فیض آباد کے فسادات کی بابت جناب شاہ محمد امین صاحب صدر جمعیۃ علماء یوپی نے ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے اس فساد کی ذمہ داری کلکٹر (مسٹر ایچ جی واکر) اور ایس پی (مسٹر ایچ ایچ ہیرسن) پر عائد کی ہے۔ فسادات کے سلسلہ میں دیانت حسین نامی ایک ذمہ دار مسلمان کو گرفتار کیا گیا تھا۔ جس پر الزام تھا کہ اس نے ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اشتعال دلایا تھا۔ مگر بعد میں یہ ثابت ہو گیا کہ وہ بالکل بے قصور ہے۔ اس کے بعد ۱۰ مئی کو ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۵ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۱ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۲ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۳ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۴ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۵ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۶ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۷ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۸ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۹ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۰ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۱ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۲ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۳ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۴ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۵ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۶ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۷ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۸ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۹ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳۰ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳۱ مئی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۴ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۵ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۶ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۷ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۸ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۹ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۰ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۱ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۲ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۳ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۴ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۵ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۶ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۷ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۳۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۸ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۹ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۰ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۱ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۲ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۳ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۴ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۵ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۶ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۷ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۴۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۸ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۹ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳۰ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳۱ جون کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۴ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۵ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۶ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۵۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۷ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۸ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۹ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۰ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۱ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۲ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۳ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۴ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۵ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۶ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۶۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۷ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۸ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۹ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۰ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۱ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۲ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۳ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۴ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۵ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۶ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۷۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۷ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۸ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۹ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳۰ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳۱ جولائی کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۳ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۴ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۵ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۸۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۶ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۷ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۸ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۹ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۰ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۱ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۲ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۳ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۴ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۵ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۹۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۶ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۷ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۸ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۱۹ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۳۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۰ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۴۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۱ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۵۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۲ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۶۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۳ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۷۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۴ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۸۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۵ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۰۹۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۶ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۱۰۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۷ اگست کو ایک اور جلسہ ہوا۔ جس میں ۱۱۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں بھی

سامراجی طاقتیں اپنے بچاؤ کے لئے بہانہ بازیوں پر اُتر آئیں

مشترکہ پناہ گزین کونسل کے مسئلہ پر ہندو پاکستان میں شدید اختلافات

امریکہ نے خود کو بری الذمہ قرار دیکر سارا الزام رُوس پر ڈال دیا

چکوسلواکیہ نے امریکہ کی نیک نیتی کا ڈھونگ رچانا شروع کر دیا

(اپنے نامہ نگار خصوصی) ۱۲ جون۔ کل پریذیڈنٹ ٹرومین نے کیلی فورنیا میں ایک تقریر کرتے ہوئے امریکہ کی خارجہ پالیسی کی خاصیت کی ۱۱ سالوں نے روس کو یعنی دلایا کہ امریکہ کی اس سے کوئی دشمنی نہیں ہے اور وہ اس کے ساتھ کسی قسم کی جنگ نہیں کرنا چاہتا۔ امریکہ کے پریذیڈنٹ نے کہا کہ روس کو چاہئے کہ وہ اپنی امن پسندی کا ثبوت دیکر اقوام متحدہ کے اندر اور باہر دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی پالیسی کو خیرباد کہہ دے۔

انہوں نے کہا ہم کوئی اقتصادی جنگ نہیں لڑ رہے ہیں۔ لیکن امریکہ وہ طاقتی کا الزام کی تردید نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا روس کے زیادہ جنگ کے اخباروں کے ساتھ امن قائم کرنے میں تعاون کرنا کی وجہ سے ہمیں مایوسی ہوئی ہے۔

پریذیڈنٹ ٹرومین نے کہا کسی قوم کو اقتصادی فائدہ حاصل کرنے کے لئے بندوق کا استعمال نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دنیا کے کسی ملک کی آزادی کو چھیننا نہیں چاہتے۔ ایران و یونان کی مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک طاقتور ملک کو دوسرے کمزور ملک کی آزادی کو چھیننا نہیں چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی نیک نیتی اس بات سے ظاہر ہے کہ اس نے جاپان کے ایٹمی بم سے تباہ شدہ شہروں کی تعمیر کے لئے ۲ ارب ڈالر کی امداد دی ہے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ بین الاقوامی اختلافات کو رفع کرنے کے لئے گفت و شنید کرنے کو ہمیشہ تیار رہا ہے لیکن جب تک ایک قوم دباؤ ڈالنے اور بین الاقوامی مسائل میں اپنے بندوں جارحانہ کارروائیوں کو اپنی نظر سے غلط قرار نہ دے گی تب تک امن قائم نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک روس گفت و شنید کے ذریعہ اختلافات کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرتا تب تک امن قائم نہیں ہو سکتا۔ ایران و یونان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ روس کو چاہئے کہ وہ اپنی امن پسندی کا ثبوت دے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ چھوٹی قوموں کو ڈرا دھمکا کر دوسری بڑی طاقتوں کے ساتھ سودا نہیں کر سکتا۔

اس وقت اختلافات روس اور امریکہ کے درمیان نہیں بلکہ روس اور باقی دنیا کے درمیان ہے روس اور اس کے ساتھیوں کو چاہئے کہ وہ امن کی گورنمنٹ کی بنا ڈالنے میں مدد دینی چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ اس وقت دنیا بھر میں امن کے لئے جنگ لڑ رہا ہے۔

آزاد پارک میں جلسہ

(صفحہ اول کالم ۱ سے آگے)

آپ نے کہا کہ اس طرح ایک دوسرے کے خلاف فوجیں کھڑی کی گئی ہیں جنہیں توڑنا وہ بات پر بندی ہو سکتی ہے تبدیلی چاہنے والوں کو سمجھنے کی ہے۔

حضرت مولانا نے پاکستان کی نئی سیاسی پارٹی کے بارے میں کہا کہ ہندوستان کو دنیا میں یہ کہنے کا موقع نہ ملے گا کہ وہ اپنے ہاں تو حکومت کرنے کی صلاحیت نہیں ہے

مولانا احمد سعید صاحب نے کہا کہ آج ہر مسلمان ہندوستان یہ محسوس کر رہا ہے کہ حکومت کے منظم و فعال جماعت کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر ہمارے حقوق کا تحفظ نہیں ہو سکتا۔ ہم کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ جمعیۃ العلماء ہی کی بدولت ملے ہیں۔ اگر جمعیۃ العلماء ہند نہ ہوتی تو آج ہم کو ہندوستان میں کوئی حق نہ ملتا۔ ہمارے بچے بچے کو جمعیۃ العلماء کا ممنون ہونا چاہئے۔ جمعیۃ العلماء ہند کی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم پاکستان نہ جائیں گے۔ ہم ہندوستان میں ہی رہیں گے۔ ہم کو یہاں کی حکومت سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ ہم کو یہاں کی حکومت سے پورا پورا تعاون کرنا چاہئے۔ ہم کو یہاں کی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے۔ ہم کو یہاں کی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے۔ ہم کو یہاں کی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے۔

حیدرآباد اور کشمیر کا معاملہ

مولانا صاحب نے اپنی تقریر میں حیدرآباد اور کشمیر کے معاملات کا بھی ذکر کیا اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ ان معاملات کے متعلق ان کے دلوں میں جو بے چینی پائی جاتی ہے اس کو صحیح راستہ پر لگائیں۔ ہمارے لئے یہ وقت بڑا نازک ہے۔ ہم کو ہر قدم بہت سوچ سمجھ کر اٹھانا چاہئے۔ ہم کو ہر قدم پر اپنے مرکز جمعیۃ العلماء ہند سے مشورہ کرنا چاہئے۔ ہم کو ہر قدم پر اپنے مرکز جمعیۃ العلماء ہند سے مشورہ کرنا چاہئے۔ ہم کو ہر قدم پر اپنے مرکز جمعیۃ العلماء ہند سے مشورہ کرنا چاہئے۔

ایک جلسہ عام تقریر کی اور کہا میں آج وہی منظر دیکھنا چاہتا ہوں جو سنہ ۱۹۴۷ء کے زمانہ خلافت میں دیکھنے میں آیا تھا۔ اس کے بعد آپ نے بندے ماترم، اللہ اکبر اور مست سری اکال کے مشترکہ طور پر نعرے لگوائے سردار موصوف پٹریوں پر بیٹھنے والے پرشارتھیوں کی انجمن کے صدر ہیں آپ نے ان کی طرف سے بورے میں امان قائم رکھنے کا اطمینان دلاتے ہوئے کہا کہ جس وقت ہم حالات سے مجبور ہو کر صوبہ سرحد سے چلے تھے تو ذرا پانچ چھ ہزار جانوں میں الوداع کہنے کے لئے آئے اس وقت میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں ہندوستان جا کر امن و امان کے لئے کام کروں گا اسلئے آج پھر خاص طور پر امن کی دعا مانگی ہے۔

سردار ہلی کے بعد دوسرے مقررین نے تقریریں کیں اس کے بعد ایک غیر طرحی مشاعرہ بھی ہوا۔ ناظرین

دہلی۔ ۱۴ جون۔ دہلی کے شہریوں کا ایک وفد جین کمشنر سے ملے گا اور سیٹیزن ایکٹ کے سلسلے میں اندھا دھند گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کرے گا

یہودیوں کی شیطانی چالبازیاں

(صفحہ اول کالم ۲ سے آگے)

کاؤنٹ برنادوٹ کو جنگ بند کرنے کے حکم کے ۳ گھنٹہ بعد قتل کیا گیا تھا اس کے فوراً بعد کاؤنٹ نے ایک بذریعہ ہوائی جہاز گئے اور وہاں کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی ربوٹوس کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کاؤنٹ وہاں پہنچ گئے ہیں اور وہ اس کو صدر مقام بنانے میں حتمی وقت میں تاکہ ایک مستقل سمجھوتہ کے لئے عربوں اور یہودیوں کی ایک کانفرنس طلب کی جائے۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کاؤنٹ نے فلسطین کے عدالتی امن کے متعلق مجلس محفظ کو ایک رپورٹ ارسال کی ہے اس رپورٹ میں یہودیوں پر خلاف ورزی کے الزامات عائد کئے گئے ہیں اور عربوں کی حمایت کی گئی ہے۔ کاؤنٹ نے کہا کہ ان خلاف ورزیوں کے متعلق میری ایک ذاتی رائے ہے لیکن وہ قابل اظہار اس وقت تک نہیں ہے جب تک کہ فریق ثانی کو اپنی پوزیشن صاف کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ منگل کے دن کاؤنٹ رہوڈس سے فاہرہ جائیں گے اور جو بدلہ دن سے ملاقات کریں گے۔ ایک شامی افسر نے بتایا کہ رات کے وقت یہودیوں نے مالکیہ پر حملہ کئے اور محاذ کے دوسرے حصہ میں ایک شامی سپاہی کو ہلاک کر دیا امریکہ کے دو سیری انٹرنل یہودیوں کی طرف سے عائد کردہ الزامات کی تحقیقات کے لئے طلب کئے گئے تھے

اطلاعات اپنی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کل رات دو پہر کو وہاں جنگ بالکل بند نہ ہو گی۔ برطانوی جہاز کل پانچ گیا۔ اس جہاز پر برطانوی پہنچ کی واپسی ہونگا جو فلسطینی فوجوں کے اخلاق کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ کل ایک جہاز میں ایک ہزار برطانوی سپاہی یا فدے بندرگاہ سے روانہ ہو گئے۔

بمطابق اطلاع عام

بمطابق اطلاع عام نمبر ۱۳۳۴ تا ۱۵۵۴ مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء، ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء، ۱۴ جون ۱۹۴۸ء کے فیصلوں کے مطابق حکومت ہند کی جائیداد کے اعلانات، بالغات و کالعدم اعلانات کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ جن پر کنٹرولر صاحب دہلی نے صاحبان کی جائیداد کو منتقل کر کے قبضہ کر لیا ہے۔ ان گزٹوں کا ترجمہ روزانہ الجمعیۃ میں شائع ہو رہا ہے۔ بموجب دفعہ ۱۷ ایسٹ پنجاب ایوکیوئز پراپرٹی ایکٹ ۱۹۴۷ء جس کی جائیداد پر قبضہ کیا گیا ہے وہ ایک ماہ کے اندر اندر عدالت داخل کریں۔

احباب جو بوجہ تقسیم ہند دنیا خوف فساد کی وجہ سے ہندسے باہر تشریف نہیں لے گئے ہیں اور ذاتی طور پر قبضہ کر سکتے ہیں یاد رکھیں ان کو فوراً توجہ کرنی چاہئے۔ اور اگر ان تواریخ سے پہلے درخواست دے چکے ہیں تو ان کو دوبارہ میعاد کے اندر درخواستیں دینی چاہئیں۔ قانونی امداد کی کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند گلی قاسم جان دہلی میں علاوہ اتوار کے صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور شام کو ۵ بجے سے ۷ بجے تک تشریف لا کر بلا کسی معاوضہ کے دعوے صحیح حالات کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ بموجب موجودہ قانون کل منتقل جائیداد کسٹوڈین کے قبضہ میں ہے۔ واپس کی جا سکتی ہیں۔ اس سلسلہ میں مہاجر اور غیر مہاجر کی شرط نہیں ہے۔

کمیٹی قانونی امداد کی کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند گلی قاسم جان دہلی۔

فہرست مکانات جن کا قبضہ کسٹوڈین نے لیا

گزٹ نمبر (۶) مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۴۸ء لیا

نمبر مسلسل ۱۳۳۴ تا ۱۵۵۴

کوچہ الشدیا قرول باغ :—

۸۱۵ تا ۸۱۷ — ۸۱۹ — ۸۲۰ — ۸۲۳ تا ۸۲۵ — ۸۳۲ — ۸۳۵ — ۸۴۷ تا ۸۴۷ —

نائی والا نمبر ۱۹ :— ۹۶۰ — ۹۶۷ — ۹۶۷

نائی والا نمبر ۱۷ :— ۹۶۱ — ۹۶۳ تا ۹۶۶، ۹۶۸، ۹۶۹

نائی والا نمبر ۱۶ :— ۱۸ تا ۹۷۰

نائی والا نمبر ۱۷ :— ۹۷۱ (۱۶۹۳/۸)

نائی والا نمبر ۸ :— ۹۷۲ تا ۹۷۵، ۹۷۷، ۹۷۹ — ۹۸۰

نائی والا اسٹریٹ :— ۹۷۸

نائی والا نمبر ۱۵ :— ۹۸۰ تا ۹۸۱، ۹۹۰ اور ۹۹۳

عبدالرحمن روڈ قرول باغ :— ۹۹۶

چھیرو والا کنواں :— ۹۹۸

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۱۴ قرول باغ :— ۱۰۰۱ (۱۶۳۶/۸) اور ۱۰۰۲ (۱۶۳۶/۸)

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۱۵ قرول باغ :— ۱۰۰۶ (۱۶۳۶/۸)

سجر روڈ نائی والا :— ۱۰۰۸ — ۱۰۰۹

ہردھیان سنگھ روڈ قرول باغ :— ۱۰۱۰، ۱۰۱۱ اور ۱۰۱۲ — ۱۰۱۵، ۱۰۳۰۳، ۱۰۳۰۴، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۱۴ تا ۱۰۲۲، ۱۰۲۳

نائی والا نمبر ۲ قرول باغ :— ۱۰۱۳

عبدالرحیم روڈ :— ۱۰۲۷ تا ۱۰۳۰

نائی والا نمبر ۱۳ قرول باغ :— ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۷، ۱۰۴۱، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶ (۱۷۷۰/۸)، ۱۰۶۴، ۱۰۵۱، ۱۰۵۵ (۱۷۷۰/۸)، ۱۰۶۸، ۱۰۸۲

نائی والا نمبر ۱۰ قرول باغ :— ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۶۰، ۱۰۶۲، ۱۰۶۶

نائی والا نمبر ۸ قرول باغ :— ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۴، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۷

نائی والا نمبر ۹ قرول باغ :— ۱۱۰۳ — ۱۱۰۵

نائی والا نمبر ۶ قرول باغ :— ۱۱۱۱ تا ۱۱۱۵، ۱۱۱۸، ۱۱۲۳، ۱۱۲۷، ۱۱۳۲ تا ۱۱۵۳، ۱۱۵۴

نائی والا نمبر ۲ قرول باغ :— ۱۱۶۲، ۱۱۶۵، ۱۱۶۷، ۱۱۷۱، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸ تا ۱۱۹۰، ۱۱۹۲ — ۱۱۹۳ —

نائی والا نمبر ۲ قرول باغ :— ۱۱۹۴، ۱۱۹۷، ۱۲۰۴، ۱۲۰۶ تا ۱۲۰۸

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۲ قرول باغ :— ۱۲۱۷ — ۱۲۲۰

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۱ قرول باغ :— ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۳۰، ۱۲۵۴

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۹ قرول باغ :— ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۵، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۷، نائی والا اسٹریٹ نمبر ۲۰ قرول باغ :— ۱۲۹۱، ۱۳۰۸

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۱۶ :— ۱۲۹۹

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۲۱ :— ۱۳۰۳

۱۳۰۴، ۱۳۱۴، ۱۳۱۲،

سبزی منڈی روڈ قرول باغ :— ۱۳۲۴

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۲۶ :— ۱۳۴۲

" " ۲۸ :— ۱۳۴۷

ہردھیان سنگھ روڈ قرول باغ :— ۱۵۲۸، ۱۵۳۷،

عبدالرحمن روڈ قرول باغ :— ۱۳۵۷

نائی والا نمبر ۲۴ قرول باغ :— ۱۴۰۴ تا ۱۴۰۶

نائی والا نمبر ۲۸ قرول باغ :— ۱۴۶۰

" " ۳۱ :— ۱۴۹۸

" " ۳۳ :— ۱۵۵۳، ۱۵۵۳، ۱۵۶۲، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۷۲

نائی والا نمبر ۳۵ قرول باغ :— ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۸ - ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۲،

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۳۶ :— ۱۵۹۶، ۱۵۹۵، ۱۶۰۶، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۶

نائی والا اسٹریٹ نمبر ۵ :— ۱۶۲۷ - ۱۶۸۸

" " ۵۴ :— ۱۷۰۷

" " ۵۶ :— ۱۶۱۷

" " ۵۵ :— ۱۶۴۳، ۱۶۴۹

" " ۲۴ :— ۱۶۴۸

" " ۵۲ :— ۱۶۵۶، ۱۶۵۹

" " ۵۸ :— ۱۶۶۰

" " ۳۸ :— ۲۰۱۷

" " ۳۹ :— ۱۹۵۷

چھیرو والا کنواں :— ۱۹۰۶

ایران کے نئے وزیر اعظم

طہران ۱۳ جون۔ ایران کے مستعفی ہونے والی موجودہ وزارت میں بلا قلمدان وزارت کے ایک وزیر آقائے عبدالحسین حاجی ایب ۶۸ ووٹوں کی اکثریت سے ایران کے نئے وزیر اعظم منتخب ہو گئے اس وقت آپ کی عمر ۵۲ سال کی ہے ایران کی سابقہ وزارتوں میں آپ خزانہ، صحت، امور اصلاحات اور امور داخلہ کے وزیر رہ چکے ہیں ۱۹۴۷ء میں قوام السلطنت کی جس وزارت سے استعفیٰ دیا تھا اب اس میں وزیر خزانہ تھے۔

ہندوستان میں کشمیر کمیشن کے دفاتر

نئی دہلی ۱۱ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ سٹرایرک کولبان کو ہندوستان میں اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری کا شخصی نمائندہ اور کمیشن کے دفاتر کا صدر مقرر کیا گیا ہے سٹرکولبان امریکہ میں نارد سے کے سابق سفیر ہیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آپ نے یہ عہدہ منظور کر لیا ہے اور آپ جلد ہی ہندوستان پہنچ رہے ہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر فرمائیں۔

سندھ اسمبلی پارٹی کے جلسہ میں پیر الٰہی بخش تین ووٹوں سے ہار گئے

پارٹی کے ممبروں کے سامنے مسٹر لیاقت علیخاں کی دال نہ گلی

کراچی ۱۳ جون۔ سندھ کی وزارت کا بچ سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی میں پہلی مرتبہ شکست ہوئی جب پارٹی نے اپنے جلسہ میں صرف تین ووٹوں کی اکثریت سے اسی بات کا فیصلہ کیا کہ پاکستان اور سندھ کی مشترکہ پناہ گزین کونسل کے لیڈر وزارت سندھ کے حمایت نہیں کریں گے اور جب تک حکومت سندھ ان پر غور نہ کرے ان کی مدد نہیں کریں گے۔ سندھ اسمبلی کے سپیکر خان بہادر اللہ بخش سومرو نے اس اجلاس کی صدارت کی تھی جس میں ۴۶ ممبروں نے شرکت کی۔ ۲۳ ووٹوں نے پیر الٰہی بخش کی حمایت کی اور ۲۶ ووٹوں نے ان کی مخالفت کی۔

اس ریزولیوشن میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ مشترکہ گزین کونسل کے فیصلوں پر اسی صورت میں عمل درآمد ہو گا جبکہ اس صورت میں سندھ کی وزارت اس کو قبول کرے۔

وزیر اعلیٰ کو بھی اس بات کی شکایت تھی کہ وہ اس بارے میں فیصلہ کرتے وقت پارٹی کی صفائی کا خیال نہیں رکھیں۔ وزارتی گروپ کے ایک ترجمان نے اس بات کا امکان ظاہر کیا کہ مستعفی جلسہ طلب کیا جائے گا جس میں اس سند پر غور کیا جائے گا

اس نے اپنی پارٹی کی فکست کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اچانک رائے شماری کی وجہ سے ہی ایسا ہوا ہے سندھ کے وزیر صاحب نے اس ووٹنگ کے بعد اپنے ساتھیوں کو جمع کرنے کا موقعہ نہیں دیا۔ سندھ کے وزیر صاحب نے اس ووٹنگ سے پہلے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات کہ دو ممبران میں سیمان محمد شاہ نے شکر کیا وہ گزین کونسل کے قیام کی حمایت کی اور نہ ہی کہا کہ وہ اپنا نیا لیڈر منتخب کریں۔

آپ نے کہا سندھ پاکستانی اور مرکزی حکومتوں میں پناہ گزینوں کے دوبارہ بسانے کے بارے میں دل تعاون پر ناضروری ہے۔ اسی کے دوبارہ پاکستان کے مستقبل کا انحصار ہے۔ اس جلسہ میں تین اور وزارت پر بھی غور کیا گیا لیکن ان کو بعد میں واپس لے لیا گیا۔

ایک ریڈیو لیوشن میں حکومت سندھ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ کراچی میں دیہاتی بہبود کے لگائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم نے پہلے ہی اس بات کا حکم دے دیا ہے۔ تب یہ قرارداد واپس لے لی گئی۔ اس موقعہ پر جلاس خوشی کرویا گیا۔ اس موقعہ پر مسٹر لیاقت علی خاں سے ملنے کے لئے ایک وفد بھی مقرر کیا گیا۔

کراچی کا مسئلہ

معلوم ہوا ہے کہ سندھ سے کراچی کی علیحدگی کے بارے میں سندھ مسلم لیگ پارٹی متفق الرائے نہیں ہے یہ تبدیلی مسٹر لیاقت علی خاں کی کل کی تقریر کے بعد ظہور پذیر ہوئی ہے۔

مسٹر لیاقت علی خاں نے پیر الٰہی بخش کو کٹھ پتلی پارٹی کے ممبروں کے سامنے تقریر کی تھی۔ اس جلسہ سے پہلے تمام پارٹی کراچی کی علیحدگی کے خلاف تھی لیکن جب وزیر اعظم پاکستان نے ان کے شبہات دور کر دیئے تو وہ پارٹی جلسہ میں مسٹر لیاقت علی خاں نے یہ بھی کہا کہ کراچی پر تمام صوبوں کا حق ہے۔ آپ نے ممبروں کو صبر پر بھی سے بلند ہونے کی درخواست بھی کی

معلوم ہوا ہے کہ سندھ اسمبلی کے بعض ممبروں نے مسٹر لیاقت علی خاں سے بعض امور کی وضاحت طلب کی۔ بعض لوگوں کا کہنا تھا کہ وزارت سازی اسمبلی کے اس فیصلہ کا مطلب یہ ہے کہ سندھ کا استعفیٰ دیا جائے۔ بعض لوگوں نے پاکستان کے اس طرز عمل کو ہندوستان کے سربراہان کے خلاف بیان کے مترادف قرار دیا۔

ہندو یونین اور حیدرآباد کا جھگڑا

(صفحہ اول کالم ۳ سے آگے)

کے بعد سرحد الٹرا نیشنلز ان سے لے اور ان کی تنظیم کو ہندوستان کے اتحاد کی خاطر ختم کر دیا جائے۔ ہندوستان کے متعلق ہندوستان کے آئینی نصب العین کے متعلق کہا جاتا ہے کہ کانگریس ہندوستان کی حکومت کا اقتدار اعلیٰ ہے کوئی ہندوستان کی حکومت نہیں گرا سکتی۔ حیدرآباد کی حکومت مکمل خارجہ اور دفاع کے علاوہ ہندوستان کی حکومت کے ماتحت ہے۔ ہندوستان کی حکومت کو حیدرآباد کے دفاع کے لئے ہر وقت فوج بھیجنے کا اختیار ہے۔ حیدرآباد کی حکومت کو ہندوستان کی حکومت کے ماتحت ہونا چاہئے۔ حیدرآباد کی حکومت کو ہندوستان کی حکومت کے ماتحت ہونا چاہئے۔ حیدرآباد کی حکومت کو ہندوستان کی حکومت کے ماتحت ہونا چاہئے۔

سرمہ مقوی بصر — قیمت :—

سرمہ اصلاح چشم — قیمت :— فی شیشی تین ماشہ پیر ایک روپیہ آٹھ آنے۔ صند، جالا، پھولا کے لئے اکسیر ہے، بارہا آزمودہ ہے،

سفوف شجاعی — قیمت :— فی شیشی تین ماشہ تین روپے، جریان، سرعت انزال، کثرت احتلام اور ایسے اشخاص کے لئے جو خرابی صحت کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہوں، نہایت مجرب ہے، بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ قیمت :— چالیس خوراک مثلہ دس روپے ڈاک خرچ آنہ (۴)

حب شمسی — آتشک جو نہ پرانی ہو یا نئی، ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے، آزمودہ ہے۔ قیمت :— مکمل خوراک معہ سات روپے۔

حب مسیحی — باضمہ، رنج البوا سیر درد شکم، نفخ اور امراض جگر کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت :— فی شیشی چالیس گولیاں پانچ روپے آٹھ آنے۔

حب شیر میشن — بچوں کے امراض جگر، ذبہ، دانت نکلنے کے لئے بیحد مفید ہے۔ قیمت :— فی شیشی دس گولی نمبر ۱ دو روپے،

سفوف سلطانی — سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت :— چالیس خوراک مع شکر دو روپیہ

ملنے کا پتہ :

حکیم صلاح الدین فاضل الطب والجراحۃ سیوہارہ ضلع بجنور، یوپی

اردو ہندی میں میونسپل گزٹ

دہلی میونسپلٹی کا مستحسن اقدام

دہلی ۱۴ جون۔ دہلی میونسپل کمیٹی نے آج اس امر کا فیصلہ کیا کہ میونسپل گزٹ کے اجرا کا فیصلہ کیا ہے کہ میونسپل میں شہریت کے فرائض کا احساس پیدا ہو گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دہلی میونسپلٹی ۱۰۰۰ روپے سالانہ بروپیگنڈا پر صرف کرے گی۔ اس روپے سے میونسپلٹی کی فلمیں دکھانے اور مشہور لوگوں کے لیکچروں وغیرہ کا انتظام کیا جائے گا۔

دہلی ۳ ۱۲ جون ۱۹۵۱ء

دارالسلطنت

۱۲ جون ۱۹۵۱ء

مسٹر کرپلانی کا بیان

مسٹر جوشیا کرپلانی سکریٹری نیشنل ریفیوجی کمیٹی نے ایک بیان میں بتایا کہ ہجرت کی وجہ سے ۱۰ لاکھ مکانات اور کھلیان برباد ہو گئے ہیں۔ ان کی تعمیر کے لئے ۱۰ کروڑ روپیہ کی ضرورت ہے۔ ان مکانات میں سے ۲ لاکھ مکانات کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ ۱۰ لاکھ مکانات اور ۱۰ لاکھ ایکڑ زمین کی الاٹمنٹ کا کام جاری ہے۔ ۱۰ لاکھ مکانات اور ۱۰ لاکھ ایکڑ زمین کی الاٹمنٹ کا کام جاری ہے۔

ہوائی ڈاک میں آسانیاں

محترمہ راج کماری امرت کور وزیر صحت نے اعلان کیا ہے کہ ہوائی ڈاک کے ذریعہ بھیجے جانے والے خطوط کے وزن کی حد ۱۰ گرام سے بڑھا کر ۲۰ گرام کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہوائی ڈاک کے ذریعہ بھیجے جانے والے پارسل کے وزن کی حد ۱۰ پونڈ سے بڑھا کر ۱۵ پونڈ کر دی گئی ہے۔

یوم فلسطین

جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کے زیر اہتمام ۱۱ مئی کو جمعیۃ کے ہفتہ وار اجلاس میں یوم فلسطین منایا گیا۔ اس موقع پر ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جناب حکیم عبدالجلیل نے مسئلہ فلسطین پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد حکیم محمد اسماعیل صاحب نے ایک قرارداد پیش کی جس کی تائید میں جناب شیخ عبدالعزیز صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی اور جلسہ دعا پر ختم ہو گیا۔

امن کمیٹی کا جلسہ

۱۱ جون کو کانگریس ضلع الہ آباد، امن کمیٹی کا جلسہ کی امن و امان کمیٹی کا جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا عبدالرفیق صاحب دہلوی منعقد ہوا۔

ٹونک میں یوم فلسطین

ٹونک ۱۰ جون۔ جمعیۃ علماء کی ہدایت کے مطابق یوم فلسطین ۱۱ مئی کو ٹونک میں بھی منایا گیا۔ اس سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جناب حکیم عبدالجلیل نے مسئلہ فلسطین پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد حکیم محمد اسماعیل صاحب نے ایک قرارداد پیش کی جس کی تائید میں جناب شیخ عبدالعزیز صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی اور جلسہ دعا پر ختم ہو گیا۔

منگلور میں یوم فلسطین

کھاڑہ ضلع منگلور (نمائندہ) یہاں بھی مزدور جمعیۃ علماء کی ہدایت کے مطابق یوم فلسطین منانے کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ صدر یہ جمعیۃ علماء کے صدر مزدور مولانا ذکریا صدر جلسہ تھے۔ جلسہ میں ۱۰ ہزار مسلمان اور سبزوار تھے۔ جلسہ میں یتیم فلسطین اور یہودی حکومت کے قیام کو دہشت اور ظلم و تشدد کی بنیاد پر قائم کیا گیا اور انجمن اقوام متحدہ سے یہ درخواست کی گئی کہ وہ فلسطین کے کسی حصہ پر بھی غیر فلسطینیوں کا اقتدار تسلیم نہ کرے۔ اور یہودیوں کے سطور ات منظور کرے۔

شہری وائس کی مشکلات

اوک لاہما ۱۲ جون۔ اوکلاہما کی بڑی عدالت نے شہر شہری وائس کی ترقی پسند پارٹی کی سنہ ائی رہنما دہندگی جس حصہ لینے کی اجازت نہیں دی۔ یہ رائے دہندگی اس لئے عمل میں آرہی تھی کہ اگلے نومبر میں ہونے والے صدر کے انتخاب کے لئے پارٹی کے نمائندے کا تعین کیا جائے۔ عدالت نے اپنے فیصلہ میں کہا ہے کہ ترقی پسند پارٹی اوک لاہما کے انتخابی قواعد پر پوری نہیں اترتی۔

فیض آباد کے فسادات

صدر جمعیۃ علماء ریوپی کا بیان

الہ آباد ۱۲ جون۔ فیض آباد کے فسادات کی بابت جناب قاضی فخر صدر جمعیۃ علماء یوپی نے ایک بیان دیا ہے کہ پہلے بھی ۱۰ مئی کو فیض آباد کے ایک علاقہ میں فساد ہوا تھا۔ اس وقت بھی ۱۰ مئی کو فیض آباد کے ایک علاقہ میں فساد ہوا تھا۔ اس وقت بھی ۱۰ مئی کو فیض آباد کے ایک علاقہ میں فساد ہوا تھا۔ اس وقت بھی ۱۰ مئی کو فیض آباد کے ایک علاقہ میں فساد ہوا تھا۔

نصیر آباد میں یوم فلسطین

نصیر آباد (نمائندہ خصوصی) یہاں بھی یوم فلسطین کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں ۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ جلسہ میں ۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ جلسہ میں ۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ جلسہ میں ۱۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔

مسٹر قاسم رضوی کے بیانات مسئلہ کو اور پیچیدہ بنا رہے ہیں

مولانا حفظ الرحمن ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء کی تنبیہ

دہلی ۱۲ جون۔ مولانا حفظ الرحمن ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے اخبارات کے نام ایک بیان میں مسٹر قاسم رضوی کا استعمال آئینہ تقریروں کی مذمت کی ہے اور حسب ذیل بیان دیا۔

"میری تازہ مسٹر قاسم رضوی کے حالیہ تقاریر کی جانب توجہ دلائی گئی ہے۔ یہ تقاریر بہت طول استعمال انگیز ہیں۔ جہاں تک کان کی تردید کا تعلق ہے ہندوؤں نے جمعیۃ کا جو بیان دسمبر ۱۹۴۷ء میں شائع کیا ہے اس کے خلاف کچھ نہیں کہا گیا۔ اس کے بعد بھی جمعیۃ علماء نے ہندو مسلمانوں کی جانب سے بیانات دیئے ہیں۔ ہندی مسلمان اپنے وطن عزیز کے وفادار شہری ہیں اور حالات انتقالی انتہائی نازک ہیں ان کو تسلیم کرنا چاہئے کہ ان کا یہ خیال ہے کہ ہندی مسلمان ان کے ساتھ سیاسی چال چل رہے ہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ ایک قریب میں مبتلا ہیں اور اگر قریب قائم رہا تو ان کا بچنا بہت مشکل ہے۔ میں جمعیۃ کے جملہ ارکان اور ہندی مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہر قسم کے اشتعال سے بچیں اور اتحاد و اتفاق سے کام لیں۔ ہندی مسلمان اپنے وطن عزیز کے وفادار شہری ہیں اور حالات انتقالی انتہائی نازک ہیں ان کو تسلیم کرنا چاہئے کہ ان کا یہ خیال ہے کہ ہندی مسلمان ان کے ساتھ سیاسی چال چل رہے ہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ ایک قریب میں مبتلا ہیں اور اگر قریب قائم رہا تو ان کا بچنا بہت مشکل ہے۔ میں جمعیۃ کے جملہ ارکان اور ہندی مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہر قسم کے اشتعال سے بچیں اور اتحاد و اتفاق سے کام لیں۔

زائرین بیت الحرام کو اطلاع

دہلی ۱۲ جون۔ جمعیۃ علماء ہند کو دریافت کرنے پر وزارت امور کامنولیتھ ہی سے معلوم ہوا ہے کہ امسال حکومت نے زائرین حرم کو غلہ ہمراہ لے جانے کی اجازت دیدی ہے جو صاحب قبل از منظور نشریت لے جائیں وہ سارے چاول یا آٹا کا غلہ جس اوسط روزانہ کے حساب سے لے جا سکتے ہیں اور قلیہ منظور جانے والے حصولات میں ۱۰ کا غلہ جس اوسط روزانہ کے حساب سے لے جا سکیں گے۔ حجاج کو حق غلہ کا انتظام کرنا ہوگا۔ ریڈ کراس سوسائٹی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی حج کمیٹی کی طرف سے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ احرام کے کپڑے کا انتظام بھی پروبیٹ حج کمیٹی کرے گی۔

پرفیسر بھنائی ستیہ گرہ کریں گے

مدراس ۱۲ جون۔ [illegible] کے مطابق پروفیسر بھنائی جنہوں نے [illegible] میں ۱۰ ہندوؤں پر برطانوی سپاہیوں کے [illegible] کے خلاف ۶۳ دن کا برت رکھا تھا۔ [illegible] آباد کے علاقہ میں عورتوں پر مسلم [illegible] کے خلاف ستیہ گرہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ اس وقت حیدرآباد کے پناہ گزین ہی کام کر رہے ہیں اور وہ باقی علاقہ میں داخل ہو کر ستیہ گرہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

نکا اور اقوام متحدہ کی کمیٹی

لیک سکسیس ۱۲ جون۔ نکا کی جدید حکومت نے اقوام متحدہ سے کارکن بننے کے لئے جو درخواست تحریر دائر کی تھی اسے سلامتی کونسل جمعہ کے دن اس کمیٹی سے پاس بھیج دیا ہے جو نئے ممبر بھرتی کرنے پر غور کرتی ہے۔

حیدرآباد کے وزیروں کی کانفرنس

حیدرآباد ۱۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار پٹیل وزیر داخلہ حکومت ہند کے سکریٹری بذریعہ ہوائی جہاز حیدرآباد پہونچے اور انہوں نے وزیر اعظم میر لائق علی کو صورت حال سے مطلع کیا۔ اس پیغام کے پہونچنے پر وزراء کی ایک اہم کانفرنس ہوئی جس میں اس پیغام پر غور کیا گیا۔

گیانی گورمکھ سنگھ مسافر مشرقی پنجاب کانگریس کے صدر منتخب ہو گئے

پنڈت سرما کو صرف سات ووٹ سے شکست سکھ حلقے میں اطمینان کی لہر

چاندنی چوک ۱۲ جون۔ مشرقی پنجاب کانگریس کی صدارت کے لئے جو انتخاب ہوا تھا اس میں گیانی گورمکھ سنگھ مسافر رکن ہندوستانی کانسٹی ٹیوشنٹ اسمبلی، پنڈت شری رام شرما کے مقابلہ میں کامیاب ہو گئے۔ گیانی گورمکھ سنگھ مسافر کو ۱۰۰ ووٹ دیئے گئے اور وہ ۱۰۰ ووٹوں سے کامیاب ہوئے۔ جبکہ پنڈت شرما کے حق میں صرف ۱۰۰ ووٹ آئے۔ ۱۰۰ ممبروں میں سے ۱۰۰ نے حق رائے دہی استعمال کیا۔ پنڈت شرما کے حلقے والوں کو تسلیم ہے کہ گانگریس کی کامیابی کا سہرا گیانی گورمکھ سنگھ کی کامیابی سے عوام خصوصاً سکھ حلقہ میں ہے۔ اب یہ خیال پایا جاتا ہے کہ کانگریس کمیٹی کا کام شروع ہو جانے سے مشرقی پنجاب کی وزارتی کشمکش بہت جلد رد ہو جائے گی۔

نظام فوج کو ریاستی سرحد سے واپس بلانے کی وضاحت

انتظامی افسر اور پولیس بدستور تعینات رہیں گے

حیدرآباد ۱۲ جون۔ حکومت نظام کے ایک سرکاری ترجمان نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ حکومت سندھ نے فوج کو واپس بلانے کے مطالبے کو اس بنا پر رد کر دیا ہے کہ ریاست حیدرآباد کی سرحد میں بھی بعض علاقوں پر ہندو اکثریت ہے اور اگر فوج واپس بلا لی جائے تو ان علاقوں میں امن و امان کا خطرہ ہے۔ نظام کو یہ بھی حق پہونچتا ہے کہ نظام کی فوجیں بندوبستی حدود کی حفاظت کریں۔ لہٰذا اگر حکومت سندھ نے اس بات پر اصرار کیا تو اس کے جواب میں نظام کی فوجیں بھی بندوبستی کے علاوہ دوسری جگہوں سے واپس بلا لی جائیں گی۔ ترجمان نے کہا کہ چونکہ حکومت سندھ نے فوجوں کو واپس بلانے کے بارے میں ترجمان نے کہا کہ پہلے ہی فوج کو واپسی کا حکم دیا جا چکا ہے اس لئے انتظامی حکام کو حدود پر تعینات ہیں۔

سی۔ پی پولیس حیدرآباد کی سرحد میں گھس گئی

ناگپور ۱۲ جون۔ سی۔ پی پولیس کے مسلح دستے جو سی۔ پی اور حیدرآباد کی سرحد پر تعینات تھے، عید کے دن نظام کو رضا کاروں کے ایک جلوس کا انتظام کرتے ہوئے حیدرآباد کی سرحد میں داخل ہو گئے۔ رضا کاروں کے ایک حصہ نے سرحد پار کر کے ایک گاؤں پر حملہ اور لوٹنے کا ارادہ کیا تھا۔ ابھی تک اس اطلاع کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی لیکن اگر یہ صحیح ہے تو حیدرآباد کی پولیس کے گھس جانے کا یہ پہلا واقعہ ہے جو ایک مقامی اخبار میں شائع ہوا تھا۔

رومانیہ نے اسرائیل کو تسلیم کر لیا

بخارسٹ ۱۲ جون۔ حکومت رومانیہ کی طرف سے سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ حکومت رومانیہ نے یہودیوں کی حکومت اسرائیل کو تسلیم کر لیا ہے اور اس کی اطلاع متعلقہ حکومت کو دیدی گئی ہے۔

امریکہ میں اسلامی سوسائٹی کا قیام

واشنگٹن ۱۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ فلاڈیلفیا یونیورسٹی میں ہندوستان، پاکستان، فلسطین، مصر، شام، عراق اور الجیریا سے آئے ہوئے طلباء نے مل کر ایک ادارہ "اسلامی کلچرل سوسائٹی" کے نام سے قائم کیا ہے جس کا کام امریکہ میں اسلام اور اسلامی کلچر کی اشاعت کرنا ہوگا۔ اس کی رکنیت کا دروازہ ہر ایک یونیورسٹی کے طالب علم کیلئے بلا امتیاز فرقہ و مذہب کھلا ہوگا۔

جزیرہ سائپرس میں امریکی طیارے

فرنکاپ فرٹ ۱۲ جون۔ امریکی ہوائی فوج کے طیاروں کو جو جزیرہ سائپرس میں اس حکم دیا گیا ہے کہ وہ فوراً جرمنی واپس آجائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکی ہوائی جہاز سائپرس میں اس لئے موجود ہیں کہ اگر کوئی اضطراری صورت پیش آجائے جس سے فلسطین سے آئے ہوئے امریکیوں کا انخلا اشد ضروری ہو جائے تو وہ ان کے انخلا میں مدد دیں۔

سہارنپور کو تین ماہ کے لئے غیر ذمہ دار علاقہ قرار دیا گیا

لکھنؤ ۱۲ جون۔ حکومت یوپی کے گزٹ کی ایک اشاعت میں ضلع سہارنپور کو تین ماہ کے لئے غیر ذمہ دار علاقہ قرار دیدیا گیا ہے۔ اس اعلان کے مطابق حکام ضلع جس میں سول اور پولیس کے اعلیٰ افسران شامل ہیں یو پی فساد روک ایکٹ ۱۹۴۷ء کے ماتحت اس علاقہ میں فکم ونق بہ قرار رکھنے کے لئے اختیارات ضروری استعمال کرنے کے مجاز ہوں گے۔

عرب فوجی افسروں کی ایک کانفرنس

قاہرہ ۱۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب فوجوں کے افسروں اور نمائندوں کی عرب ملکوں کے وزراء حکام نے مشورہ کرنے کے لئے قاہرہ میں ایک کانفرنس میں طلب کیا گیا ہے۔

رومانیہ بھی پانچویں سواروں میں

بخارسٹ ۱۲ جون۔ رومانیہ نے کل رات سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ حکومت رومانیہ نے یہودیوں کی نئی ریاست "اسرائیل" کو تسلیم کر لیا ہے اور اپنے قنصلیہ کو اسرائیل کی عارضی حکومت کو منتقل کر دیا ہے۔

عرب فوجی افسروں کی ایک کانفرنس

قاہرہ ۱۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب فوجوں کے افسروں اور نمائندوں کی عرب ملکوں کے وزراء حکام نے مشورہ کرنے کے لئے قاہرہ میں ایک کانفرنس میں طلب کیا گیا ہے۔

رومانیہ بھی پانچویں سواروں میں

بخارسٹ ۱۲ جون۔ رومانیہ نے کل رات سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ حکومت رومانیہ نے یہودیوں کی نئی ریاست "اسرائیل" کو تسلیم کر لیا ہے اور اپنے قنصلیہ کو اسرائیل کی عارضی حکومت کو منتقل کر دیا ہے۔

دمہ اور پرانی کھانسی کے مریضوں نوٹ کرلو

چیترکوٹ لوٹی جرت انگیز سیاسی دوا ہر پرانی کھانسی کو آشرم میں سینکڑوں مریضوں کو مفت تقسیم ہوتی ہے۔ اور ایک ہی خوراک میں اس نامور مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے، جو صاحبان وقت مقررہ پر یہاں آشرم میں نہ آسکیں وہ اشتہاری خرچ دینے کے بعد ویلیو پیبل چھ آنہ (۶-۲-۰) بذریعہ منی آرڈر بھیجکر بذریعہ رجسٹری طلب کر سکتے ہیں۔ دوا کی پیکنگ کو ہوشیاری سے کیا جاتا ہے۔ نوٹ کریں کہ ماہ جون میں پورے نمائشی داموں (۱۲) کو ہوگی۔ فوراً منگائیں تاکہ وقت مقررہ پر استعمال کر سکیں ورنہ پھر ایکلہ بعد استعمال کرنا ہوگا۔

پتہ:- رائے صاحب، کے ایل، شرما، اینڈ سنز، پنڈت آشرم (۲۵) جگادھری مشرقی پنجاب

گوٹے سے کانپتا ہوا کھیل

نئی دہلی ۱۲ جون۔ سیلون ہاکی ٹیم کے ایک ممبر نے کل شکایت کی کہ ان کے ساتھ کھیلتے وقت ہندوستانی کھلاڑی گوٹے کا استعمال کرتے ہیں۔ اس شکایت کے بعد ہندوستانی ٹیم کے کپتان نے اس کی تردید کی ہے۔

دھوپ اور نظر کے چشمے

فری کیس اور سن اسٹروک مفت جانچے جاتے ہیں۔ ہول سیل و ریٹل ہر قسم کے چشمے ارزاں نرخ پر ملتے ہیں۔

چاندنا آپٹیکل کمپنی

حویلی عالم الدین۔ لیاقت باغ چاندنی چوک دہلی

اپنے یہاں کے ایجنٹ سے کہئے کہ وہ فوراً انجمنی کے لئے دفتر انجمنی سے شرائط طلب کر کے آپکو انجمنی جلد سے جلد مہیا کرے

نظم و نثر کی اصلاح مفت دیجئے

ہم نے دنیائے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کر لی ہیں آپ کسی ذوق یا کی کسی حسب پسند ہوگی، اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے۔

آج ہی اپنے پیسے کے لکھنے کے لئے ہمیں لکھئے۔

مہتمم اولڈ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

جمیل

ماہنامہ دہلی

جمیل ——— اس کے پڑھنے والوں کے مقاصد کو وسیع دیکھنا،

جمیل ——— سنجیدہ فنون اور اشتہاری مضامین کا منفرد پرچہ ہے،

جمیل ——— زبان و ادب اور مجلس جمیل کا ترجمان ہے،

جمیل ——— نگارین ادب اور ادباء و علمائے قوم کے افکار و نظریات پیش کرتا ہے،

جمیل ——— باتصویر اور مصور ہوگا،

سالانہ قیمت ——— بلا پیشگی قیمت

عبدالحق پراچہ دہلوی

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

امیکو کف سیرپ

AMICO cough Syrup

کھانسی کی بے مثل دوا جو اپنے نتائج میں سو فیصدی کامیاب ثابت ہوئی ہے

یہ دوا ہر قسم کی کھانسی اور امراض سینہ میں بیحد مفید ہے کھانسی نئی ہو یا پرانی خشک ہو یا تری نزلہ اور زکام کی کھانسی، دمہ اور سانس پھولنا، تپ دق اور سل کی کھانسی میں بے نظیر ہے۔

سے ہزاروں کھانسنے والے مریض شفا پا چکے ہیں۔ یہ دوا ہر قسم کی کھانسی کے لئے بہت ہی مفید اور مقبول ہے۔ ہزاروں ڈاکٹروں نے اس کے استعمال کی سفارش کی ہے۔

امیکو کف سیرپ

شہرت اور مقبولیت قابل کی بے نہایت مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ ہزاروں ڈاکٹروں نے بہت پسند کیا ہے یہ پہلی ہی بوتل سے کھانسی کو روکتا ہے اور ہفتہ عشرہ میں کھانسی کو بالکل ختم کر دیتا ہے۔ آج ہی ایک شیشی طلب فرمائیں مزید معلومات کے لئے فہرست اور ہدایت مفت طلب کریں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ، تین شیشیاں چار روپے بارہ آنے علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ، انگریزی دواخانہ نمبر ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

سامراجی طاقتیں اپنے بچاؤ کے لئے بہانہ بازیوں پر اُتر آئیں

مشترکہ پناہ گزین کونسل کے مسئلہ پر ہندوستان اور پاکستان میں شدید اختلافات

امریکہ نے خود کو بری الذمہ قرار دیکر سارا الزام ٹرومین ڈال دیا

صدر ٹرومان نے امریکہ کی نیک نیتی کا ڈھونگ رچانا شروع کر دیا

(سیاست کے نمائندہ خصوصی سے)

نیویارک، ۱۵ جون۔ کل پریذیڈنٹ ٹرومین نے نیویارک میں ایک تقریر کرتے ہوئے امریکہ کی خارجہ پالیسی کا دفاع کیا۔ انہوں نے روس کو یقین دلایا کہ امریکہ کو روس سے کوئی دشمنی نہیں ہے اور روس کے پڑوسی ممالک پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالا جائے گا۔ امریکہ کے پریذیڈنٹ نے کہا کہ روس کو چاہیئے کہ وہ اپنی اس پالیسی کا خاتمہ کر دے جس کے ماتحت وہ دوسرے ملکوں میں اپنی فوجیں داخل کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ عظیم تر طاقتوں کی ایک ایسی تنظیم قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے جس کے ماتحت ہر ملک کو اپنی اپنی حدود میں رہنا پڑے گا۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ عظیم تر طاقتوں کو مجبور کرے گا کہ وہ دوسرے ملکوں کے معاملات میں دخل نہ دیں۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ کو اپنی فوجی طاقت کا اندازہ ہے لیکن وہ طاقتوں کی نمائش کی خواہش نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ روس کے ساتھ جنگ کے امکانوں کے پیش نظر امن قائم کرنا بہت ضروری ہے۔

انہوں نے کہا ہم کوئی اقتصادی جنگ نہیں لڑ رہے لیکن ہر ایک ملک کو وہ طاقتیں جو اس کی آزادی کو خطرہ میں ڈالتی ہیں، روکنا چاہیئے۔

پریذیڈنٹ ٹرومین نے کہا کہ کسی قوم کو اچھا بننے پر مجبور کرنے کی کوشش نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں الفاظ اور تقریر کی آزادی ہے اور امریکہ کو اس پر فخر ہے۔

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۸ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۷ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۲ | قیمت فی پرچہ ۱/ بذریعہ ہوائی جہاز ۲/

ویسٹ انڈیا ٹائپ رائٹنگ کمپنی اور فیونیسو بائنڈنگ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی لمیٹڈ مرچنٹس

حویلی حسام الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ ٹائپ رائٹر جدید ترین سلوکیس کور شیپ بالکل نئے ٹیم دار ہیں

ٹائپ رائٹنگ کی تعلیم کے لئے ٹائپ رائٹنگ انسٹی ٹیوٹ کھولا گیا ہے

استر پھاگا رنٹی دس سال قیمت چودہ روپے آنہ آنے

دوست پائنوٹائپ رائٹنگ سلوکیس ۱۶ سائز مع گاہک نامہ ٹائپ رائٹنگ پریکٹس بک سکنڈ کیس خوبصورت اور مضبوط ہر ایک چیز ۳۰ روپے

دہلی میں ہندستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان ہم کانفرنس

پاکستانی وفد سر ظفر اللہ کی سرکردگی میں آج دہلی پہنچ جائیگا

بیماری کی وجہ سے مسٹر لیاقت علی خان شرکت نہیں کر رہے

نئی دہلی ۱۶ جون۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان جو آج دہلی پہونچنے والے تھے انہوں نے بیماری کی وجہ سے اپنی معذرت کر دی ہے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں اور سر محمد علی پاکستان کے سکریٹری جنرل وزیر اعظم ہندستان سے بات چیت کرنے کے لئے آج بذریعہ طیارہ دہلی پہنچ رہے ہیں یہ کانفرنس منگل سے شروع ہوگی اور تین دن تک جاری رہے گی۔ کہا جاتا ہے کہ کانفرنس کے ایجنڈا میں تقریباً دس مسائل پر غور کیا جائے گا۔ ان میں سے اہم مسائل کے چھٹکارے کے لئے طریقہ کار تجویز کیا جائے گا۔ کانفرنس کے کسی متفقہ فیصلہ پر پہنچنے کی توقع ہے ہر حال دونوں ملکوں کے وزراء اس بات کی پوری کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی نتیجہ پر پہنچ کر ہی واپس جائیں۔

اسی موقعہ پر کانگریس ورک کمیٹی کا اجلاس بھی ہوگا جس میں پاکستان کے ساتھ تعلقات کی نوعیت پر غور کیا جائے گا۔ اس کمیٹی کا اجلاس ۲۱ جون کو ہوگا۔ اس اجلاس میں وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور وزیر داخلہ سردار پٹیل بھی شریک ہوں گے۔ اس اجلاس میں پاکستان کے ساتھ تعلقات کی نوعیت پر غور کیا جائے گا۔

یہودیوں نے بھی تمام محاذوں پر جنگ بند کر دی

تل ابیب کے ایک جنگی کمیونک میں اعلان

لندن ۱۵ جون۔ یہودی حکومت اسرائیل کے دار السلطنت تل ابیب سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ فلسطین میں بلک خروج ہونے کے بعد سے کل تمام محاذوں پر عملاً اور پر اڑائی واقعی بند ہو گئی ہے جب سے کہ عارضی تحفظ نے جنگ بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس وقت سے لے کر اسوقت تک عربوں اور یہودیوں نے ایک دوسرے پر خلاف ورزی کے متعدد الزامات لگائے ہیں۔ آج اسرائیلی حکومت کی طرف سے جنگی کمیونک نشائع ہوا ہے اس میں بھی جزیرہ رہوڈس میں اقوام متحدہ کے ثالث عربوں اور یہودیوں میں مستقل صلح کرانے کی کوششوں میں مصروف ہیں آج وہ قاہرہ میں جائیں گے۔ اور مصر کے دن قل ابیب جائیں گے۔

مصر عرب دوسری لیگ ملکوں سے مزید گفت وشنید کریں گے۔ حکومت اسرائیلی کے ذریعہ یہ کہا جاتا ہے کہ مصر نے اس شکایت کی ہے کہ شامی فوجوں نے اس حکم کی خلاف ورزی کی۔ یہودیوں کی طرف سے کہا گیا تھا کہ چونکہ عربوں نے مجاہدہ امن کی خلاف ورزی کی تھی اس لئے وہ فوجی کارروائی پر مجبور ہوئے۔ عربوں نے کہا تھا کہ یہودی برطرفی کارروائیاں کر رہے ہیں اگر انہوں نے اپنی سرگرمیوں کو بند نہیں کیا تو عرب ایک عام حملے پر مجبور ہوں گے۔ دمشق کے ریڈیو سے اعلان ہوا تھا کہ یہودیوں نے شمالی ساحلی علاقوں میں شامی فوجوں کے دستوں پر حملہ کیا تھا جس کی ملاقاتوں میں معاہدہ امن کی نگرانی کرنے والے امریکہ نے تین فرانس نے دو اور بلجیم نے ایک جہاز روانہ کیا ہے جو جلد ہی اپنے فرائض انجام دینا شروع کر دیں گے۔ دس امریکی ہوائی جہاز سائپرس بھیجے گئے ہیں تاکہ اگر ضرورت ہو تو وہ مشرقی حصہ سے امریکیوں کو نکال کر لے جائیں۔ آج یہ ہوائی جہاز جرمنی روانہ ہو رہے ہیں۔ مقبوضہ فوج کے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ مشرقی وسطی کی ریاستوں کو اسلحہ کی سپلائی کے متعلق کانٹوں کو بوری صحیح اطلاعات فراہم کر رہا ہے۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا کہ کانٹیلے (بقیہ رہائی پوٹ میں)

آئرلینڈ کے سابق وزیر اعظم دہلی میں، گورنمنٹ ہاؤس میں ملاقاتیوں کا تانتا

مسٹر ڈی ویرا چند مجبوبوں کے ماتحت آج ہی دہلی سے روانہ ہو جائینگے

دہلی ۱۶ جون۔ آئرلینڈ کے سابق وزیر اعظم و موجودہ لیڈر مسٹر ڈی ویرا بذریعہ جہاز آسٹریلیا سے براہ کلکتہ کل شام نئی دہلی پہونچ گئے، مسٹر ڈی ویرا کے ہمراہ ان کے پرائیویٹ سکریٹری مسٹر لیف ایکن (سابق وزیر خزانہ آئرلینڈ) بھی ہیں۔

(دہلی کے ہوائی اڈہ پالم) پر جو لوگ سابق وزیر اعظم آئرلینڈ کے استقبال کو گئے تھے ان میں کے نام یہ ہیں، مسٹر دھرم ویر ٹی سکریٹری وزارت امور خارجہ، مسٹر ایم او متھائی پرائیوٹ سکریٹری وزیر اعظم ہند، مسٹر جیالال ہوائی اڈہ کے گورنمنٹ ہاؤس میں ایک اعلیٰ کمرہ ان کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ مسٹر ڈی ویرا کو ہمارے ملک میں ایک روز ان کے لئے ضرور قیام کرنا، اور یہ سکتا ہے کہ مجھے کراچی اور تاہرہ میں قیام کرنے کا موقع ملے۔

کل رات میں ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے بنگلہ پر مسٹر ڈی ویرا کو خاص طور پر مدعو کیا تھا۔ کلکتہ میں مسٹر ڈی ویرا نے صحافیوں سے ملاقات کی۔ مسٹر ڈی ویرا نے بتایا کہ میں آپ کے ہند کے ہوتے والے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ کے مہمان رہے۔ کلکتہ میں اخباری نمائندوں کو آپ نے بتایا کہ مجھے ہندوستان میں دورہ کرتے ہوئے قلبی مسرت حاصل ہوگی۔ بشرطیکہ اس دعوت کا اور کسی پروگرام سے تصادم نہ ہوا۔

ایک خبر رساں ایجنسی کے نمائندہ کے دریافت کرنے پر مسٹر ڈی ویرا نے بتایا کہ میں کل ساڑھے آٹھ بجے بذریعہ پان امریکن ایئر ویز کے طیارہ سے دہلی سے ڈالمیا ہوا ہوں۔ سنگاپور میں موسم کے یکایک خراب ہو جانے سے مجھے ایک دن زیادہ وہاں رکنا پڑا اور اس

یہودیوں نے بھی تمام محاذوں پر جنگ بند کر دی

تل ابیب کے ایک جنگی کمیونک میں اعلان

(بقیہ صفحہ ۱ کالم ۳ سے آگے)

شمالی ساحل پر ہوائی حملے کئے تھے۔ اسرائیل کے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ سمندری علاقوں میں معاہدہ امن کی نگرانی کرنے والے امریکہ نے تین فرانس نے دو اور بلجیم نے ایک جہاز روانہ کیا ہے جو جلد ہی اپنے فرائض انجام دینا شروع کر دیں گے۔ دس امریکی ہوائی جہاز سائپرس بھیجے گئے ہیں تاکہ اگر ضرورت ہو تو وہ مشرقی حصہ سے امریکیوں کو نکال کر لے جائیں۔ آج یہ ہوائی جہاز جرمنی روانہ ہو رہے ہیں۔ مقبوضہ فوج کے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ مشرقی وسطی کی ریاستوں کو اسلحہ کی سپلائی کے متعلق کانٹوں کو بوری صحیح اطلاعات فراہم کر رہا ہے۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا کہ کانٹیلے

(بقیہ صفحہ ۱ کالم ۳ سے آگے)

شفید ڈرگ دھرنے ہے ساتھی کے لئے سرینگر اور میر فائرنگ میں کافات ہوئی تھی۔ سر ہائر فلمی اس گفت وشنید میں شریک تھے۔ حیدرآباد کی وفد ریاست کی طرف سے ہندوستان کے مطالبات پر بحث مباحثہ کرتا رہا۔

حیدرآباد کا مسئلہ ابھی تک عقدۂ لاینحل ہی بنا ہوا ہے

باہمی طور پر گفت وشنید تو ہوتی ہے لیکن نتیجہ نہیں نکلتا

حکومت ہند اپنی تجویزوں سے ایک انچ پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں

نئی دہلی ۱۶ جون۔ حیدرآباد اور ایجنٹ جنرل کی حیثیت سے پنڈت دہلی بھیجا ہے اس لیے ضرور معلوم ہوا تھا کہ مسٹر منشی کے وقت میں بھی کوئی نہ کوئی نتیجہ ضرور نکلے گا۔ لیکن اب تک کی گفتگو سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے۔ مسٹر منشی کے ساتھ حیدرآباد کے وزیر اطلاعات مسٹر شیرانی بھی دہلی آئے تھے۔ آپ کے ہمراہ نائب وزیر اعظم مسٹر ریڈی اور سر شیو راج الرف وزیر تعمیرات وغیرہ کی بھی آمد دہلی ہوئی ہے۔ آپ کے دن اور رات مسٹر منشی اور نظام کے مشیر کانونی سر والٹر مانکٹن کے درمیان گفتگو شنید ہوتی رہی ہے۔ اس کے متعلق اپنا جواب نظام نے سر والٹر مانکٹن کے ذریعہ ارسال کیا ہے۔

اس وقت گفت وشنید اختیاط کے مرحلہ سے گزر رہی ہے۔ حیدرآباد کی وفد کے کہنے کے مطابق ہندوستان کی حکومت نے حیدرآباد کے اس کا رد عمل سیاسی حلقوں میں اچھا نہیں ہوگا۔ اس کے برعکس ہندوستانی حکومت نے دعوی کیا ہے کہ حیدرآباد کی حکومت نے اپنی تجویزوں میں کافی لچک دکھائی ہے۔ حیدرآباد کی حکومت کے دو سرے مطالبات میں تبدیلیاں چاہی ہیں۔ کل شام کو ۵ بجے سکریٹری اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ بابائے قوم کی بیٹی مسز پنڈت کے ساتھ ملاقات کی۔ اس ملاقات میں کیا باتیں ہوئیں اس کا علم نہیں ہو سکا ہے۔ لیکن یہ معلوم ہوا ہے کہ مسز پنڈت نے حیدرآباد کے مسئلہ پر بھی گفتگو کی ہے۔ یہ ملاقات ۶ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد اسی شام میں ایک ضیافت میں مسز پنڈت نے نظام کے وزیر اعظم مسٹر منشی سے ملاقات کی۔ اس ضیافت میں سر والٹر مانکٹن بھی موجود تھے۔ یہ ملاقات ۷ بجے تک جاری رہی۔ اس ضیافت میں گفت وشنید کے بعد سر والٹر مانکٹن نے ۱۰ بجے رات کو دہلی سے حیدرآباد کے لئے ہوائی جہاز سے پرواز کی۔ حیدرآباد پہونچنے کے بعد سر والٹر مانکٹن نے نظام سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں نظام نے سر والٹر مانکٹن کے ذریعہ اپنا جواب ارسال کیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ نظام نے اپنے جواب میں ہندوستان کی حکومت کے مطالبات کو تسلیم کر لیا ہے۔ اس نے بعض علاقوں سے اپنی فوجوں کو ہٹا لینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے۔ نظام کی طرف سے یہ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان کی حکومت نے اپنی تجویزوں میں کوئی لچک پیدا نہیں کی ہے۔ ہندوستانی حکومت نے حیدرآباد کی حکومت سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی فوجوں کو حیدرآباد کے علاقہ سے ہٹا لے۔ اس کے علاوہ حیدرآباد کی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ہندوستان کی حکومت کے ساتھ الحاق کے معاہدہ پر دستخط کر دے۔ حیدرآباد کی حکومت نے ان دونوں مطالبات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ حیدرآباد کی حکومت کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی حکومت کے ساتھ الحاق کے معاہدہ پر دستخط کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ البتہ ذمہ دار حکومت کا سوال

کشمیر کمیشن ریاست کے باشندوں کی مستقل غلامی کا ذریعہ بنیگا (شیخ عبداللہ)

جموں اور کشمیر کی رائے عامہ کمیشن کی آمد کے خلاف ہے

ضروری بات چیت اور اہم مشوروں کیلئے شیخ عبداللہ دہلی میں

سرینگر ۱۶ جون۔ ریاست جموں وکشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ متعینہ دہلی آج صبح یہاں آپ حکومت ہند سے دو ہفتہ ملاقاتیں کریں گے۔ جن کے بعد آخری اقوام کے کشمیر کمیشن کی آمد کے متعلق کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کی اطلاع ریاست کے وزیر اعظم کے ہمراہ ان کے پرائیویٹ سکریٹری مسٹر لیف ایکن (سابق وزیر خزانہ آئرلینڈ) بھی ہیں۔

(دہلی کے ہوائی اڈہ پالم) پر جو لوگ سابق وزیر اعظم آئرلینڈ کے استقبال کو گئے تھے ان میں کے نام یہ ہیں، مسٹر دھرم ویر ٹی سکریٹری وزارت امور خارجہ، مسٹر ایم او متھائی پرائیوٹ سکریٹری وزیر اعظم ہند، مسٹر جیالال ہوائی اڈہ سے گورنمنٹ ہاؤس میں ایک اعلیٰ کمرہ ان کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ مسٹر ڈی ویرا کو ہمارے ملک میں ایک روز ان کے لئے ضرور قیام کرنا، اور یہ سکتا ہے کہ مجھے کراچی اور تاہرہ میں قیام کرنے کا موقع ملے۔

کل رات میں ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے بنگلہ پر مسٹر ڈی ویرا کو خاص طور پر مدعو کیا تھا۔ کلکتہ میں مسٹر ڈی ویرا نے صحافیوں سے ملاقات کی۔ مسٹر ڈی ویرا نے بتایا کہ میں آپ کے ہند کے ہوتے والے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ کے مہمان رہے۔ کلکتہ میں اخباری نمائندوں کو آپ نے بتایا کہ مجھے ہندوستان میں دورہ کرتے ہوئے قلبی مسرت

مجلس تحفظ کے صدر نے پنڈت نہرو کو جواب دیدیا

کمیشن کا دائرہ عمل صرف حقائق معلوم کرنے کیلئے وسیع کیا گیا ہے

نئی دہلی ۱۵ جون معلوم ہوا ہے کہ مجلس تحفظ کے صدر نے پنڈت نہرو کے احتجاج کا جواب دیدیا ہے جو انہوں نے کشمیر کمیشن کے دائرہ عمل کو وسیع کرنے کے خلاف کیا تھا صدر موصوف نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ پاکستان کی طرف سے جو نا گڈھ، قتل عام اور فوجی سامان روکنے سے متعلق معاملات کے سلسلہ میں جو نکات اٹھائے گئے تھے ان پر حکومت ہند سے مشورہ کرنے کے بعد کمیشن کو صرف حقائق جمع کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ البتہ طریکہ وہ اس کام کو آسانی کے ساتھ انجام دے سکے، چیئرمین نے مزید لکھا کہ کونسل نے ان معاملات کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے بلکہ اس نے کمیشن کو پنڈت نہرو سے ملاقات کرنے اور ان معاملات میں حقائق معلوم کرنے کے لئے آسانیاں بہم پہونچانے کے سلسلہ میں گفتگو کرنے کی ہدایت کی ہے اتھارٹی کی جاتی ہے کہ ہندوستان پہونچنے کے بعد کمیشن پنڈت نہرو سے ملاقات کرے گا اور کشمیر روانہ ہونے کے لئے آسانیاں بہم پہونچانے کے لئے کہے گا۔ یہاں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ کمیشن ذاتی طور پر تمام ملاقات کا مطالعہ کرنے کے بعد استصواب رائے کے لئے مجلس تحفظ کی منظور کردہ قرار داد کی روشنی میں کوئی مناسب طریقہ تجویز کر سکے گا، جہاں تک اصل قرار داد کے بعض نکات پر حکومت ہند کے اختلاف کا تعلق ہے اس میں حکومت ہند نے اپنے رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

کشمیر کمیشن ریاست کے باشندوں کی مستقل غلامی کا ذریعہ بنیگا (شیخ عبداللہ)

جموں اور کشمیر کی رائے عامہ کمیشن کی آمد کے خلاف ہے

ضروری بات چیت اور اہم مشوروں کیلئے شیخ عبداللہ دہلی میں

(بقیہ صفحہ ۱ کالم ۳ سے آگے)

یہاں کشمیر کمیشن کے دورے سے حکومت ہند کی پالیسی پر بڑی ناامیدی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کشمیر کے مستقبل کا اکثر راہنما کمیشن ہے۔ اس لئے حکومت کو اس کی پالیسی طرز عمل کا فیصلہ کرتے وقت کشمیری عوام کی رائے کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ اس بارہ میں کشمیر کمیشن کے متعلق پنڈت کا نفرنس کے ایک ریزولیشن کا ذکر کیا جائے گا جس میں اس نے شیخ عبداللہ کے ساتھ عوام کو سپرد کر دیئے جانے تاکہ وہ کمیشن کا مقابلہ کر سکیں۔

شیخ عبداللہ نے بھی اپنی تقریروں میں بارہا کہا ہے کہ کشمیر کمیشن کشمیری عوام کی مستقل غلامی کا ذریعہ ہوگا۔ بہر حال ایک بات یقینی ہے وہ یہ کہ یہاں کے لوگ اس

(باقی کالم ۴ کے نیچے)

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہندستان کے سب سے بڑے حکیم بھوپال خاں کا قائم کردہ

بڑا دواخانہ آج مایوسوں کی امید گاہ ہے طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے حالات لکھکر

دوا چاہے جہاں سے خریدیئے

منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۳۵ دہلی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۱۷ جون ۱۹۴۸ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

۱۷ جون ۱۹۴۸ء

امریکہ اور روس

امریکہ کے پریذیڈنٹ ٹرومین نے کانگریس کا جو اجلاس بلایا ہے اس میں واشنگٹن، ماسکو کے خلاف کسی اقدام کا ارادہ نہیں رکھتا، جنگ بری چیز ہے اور کوریا کی اس بری چیز سے ..... بھی الامکان بچنا ہی بہتر بتاتا ہے، لیکن شبہ یہ ہے کہ روس کسی ایسے اقدام سے باز آجائے اور دوسرے ممالک کو زیر اثر لانے کے لئے ان جدید ہتھیاروں سے کام نہ لے گا جن کو اس نے اپنی عصمت مآبی پر واقعات سے روشنی ڈالی ہے اور اپنی خوشگوار کاوشوں کی بدولت دنیا میں سے مقابلہ کیا ہے، کامریڈ اسٹالن پر مختلف قسم کے الزامات ثابت کیا ہے کہ روس، مغربی یورپ کے مقابلہ میں دنیائی پیشہ بازیوں اور اقتصادی طریقوں سے دنیا میں اپنی سیاسی برتری کا لوہا منوا رہا ہے اور یہ امریکہ کی ہی ایجاد ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کی بدولت دنیا کا سرمایہ ہو اور ہر جگہ اقتدار اور دولت کی عزت سے ناجائز فائدہ اٹھائے، دوسرے کا خیال ہے کہ چند ہاتھوں کا سرمایہ تمام ہاتھوں میں پہونچے اور دنیا کی سیاست عوام کی ترجمان ہو، جب تک یہ دو معاشی نظام اپنے انتہائی نقطوں پر باقی رہیں گے، اسوقت تک یہ کہنے کو ممکن ہے کہ روس اور امریکہ میں تصادم نہ ہو اور محض لفاظیوں سے یہ آہنی دیواریں منہدم ہو جائیں؟

جہاں تک اشتراک و کامیابی کا تعلق ہے، روس کی بالادستی سے انکار نہیں کیا جا سکتا، اس کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ دنیا کے ہر گوشہ میں مزدور اور مزدور موجود ہے اور ہر ملک میں کمیونسٹوں کا جال پھیلا ہوا ہے، اسے ضرورت ہی نہیں کہ کسی ملک پر حملہ آور ہو، کیونکہ داخلی انقلاب کا تار اسکے ہاتھ میں ہے اور اسے امید ہے کہ دنیا کا مزدور خود ہی آگے بڑھ کر زرداروں کے مقابلہ پر آئے گا اور داخلی حالات مجبور کر دیں گے کہ وہ اپنے آپ کو معاشی انقلاب کے لئے تیار کرے اور اپنا ماحول کو کمیونزم کے سانچوں میں ڈھالے، لیکن سرمایہ پرست ملکوں کو اس طرز کی بالادستی اب تک روس میں حاصل نہیں ہوئی، پونجی باہر کی کسی طاقت کی مجال نہیں کہ روس میں داخلی انقلاب پر پاکر دے اور مزدوروں کو سرمایہ دار کا حامی بنا دے!

خلاصہ یہ کہ گو تیسری جنگ کا فی الحال کوئی امکان نہیں لیکن ۱۹۵۳ء اور ۱۹۵۴ء کے متعلق کون کہہ سکتا ہے کہ سرمایہ داری اور سرمایہ شکنی آخری امتحان کے لئے میدان میں نہیں آئیں گی اور اس کا آخری فیصلہ ایٹم بم کی فضا میں نہ ہوگا؟ قبل اس کے کہ یہ نازک ساعت قریب آئے، دنیا کے مدبرین معاشی انصاف اور سرمایہ کی عادلانہ تقسیم کے کسی اصول پر متفق ہو جائیں، اور مزدوروں اور کسانوں کے مطالبات کے سامنے سر تسلیم خم کر دیں۔

یہود کی خرمستیاں

فلسطین میں ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کی تجویز منظور کر لی گئی مگر یہودیوں نے حملوں کا سلسلہ جاری رکھا اور سلامتی کونسل کی تجویز ٹھکرا دی، عربوں نے کاؤنٹ برنا ڈوٹ کو دھمکی دیدی ہے کہ اگر یہودیوں نے ۱۳ جون ۱۲ بجے بعد دوپہر تک جنگ بند نہ کی تو وہ چہار اطراف سے نئی اسرائیل پر حملے شروع کر دینگے اور پھر صلح کی کوئی تحریک کارگر نہ ہو سکے گی، یہ خیال ہے کہ یہودی، یہودیوں کے اس الزام کو تسلیم کر لینگے (جو وہ اب تک شرائط کی خلاف ورزی کرتے وقت پیش کیا کرتے تھے) کہ انہیں اس الزام کا کیا

چاہئے؟ وہ کہرے مسائل پر دوسری جنگ کے بعد پیدا ہوئے اور جس کا حل اب تک کوئی نہیں نکلا، کیا ان کے سلجھاؤ کا کوئی طریقہ کہ پرامن اور غیر مصنوعی باتی کا ڈھنوں پیٹ اور دوسروں سے چھپانا ہم کو اچھا ہے؟

روس اور امریکہ میں بنیادی اختلاف ہے واشنگٹن پر سرمایہ داروں کا پرچم لہرا رہا ہے، اور وائٹ ہاؤس کے مہاجن زرداروں کی پشت پناہی کر رہے ہیں، اس لئے مقابلہ میں ماسکو کی بنیاد پر سرمایہ ختم کر دینا تو نصب العین ہے اور اس کو ابتدائی دنوں میں زرداروں کو ہڑپ کرنے کے لئے منہ کھولے کھڑا ہے، ایک کی راہ مشرق کو اور دوسرے کی راہ مغرب کو جاتی ہے، ایک کا اصرار ہے کہ دنیا کے ہاتھوں میں دنیا کا سرمایہ ہو اور ہر فرد اور قوم کی عزت سے ناجائز فائدہ اٹھائے، دوسرے کا خیال ہے کہ چند ہاتھوں کا سرمایہ تمام ہاتھوں میں پہونچے اور دنیا کی سیاست عوام کی ترجمان ہو، جب تک یہ دو معاشی نظام اپنے انتہائی نقطوں پر باقی رہیں گے، اسوقت تک یہ کہنے کو ممکن ہے کہ روس اور امریکہ میں تصادم نہ ہو اور محض لفاظیوں سے یہ آہنی دیواریں منہدم ہو جائیں؟

جہاں تک اشتراک و کامیابی کا تعلق ہے، روس کی بالادستی سے انکار نہیں کیا جا سکتا، اس کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ دنیا کے ہر گوشہ میں مزدور اور مزدور موجود ہے اور ہر ملک میں کمیونسٹوں کا جال پھیلا ہوا ہے، اسے ضرورت ہی نہیں کہ کسی ملک پر حملہ آور ہو، کیونکہ داخلی انقلاب کا تار اسکے ہاتھ میں ہے اور اسے امید ہے کہ دنیا کا مزدور خود ہی آگے بڑھ کر زرداروں کے مقابلہ پر آئے گا اور داخلی حالات مجبور کر دیں گے کہ وہ اپنے آپ کو معاشی انقلاب کے لئے تیار کرے اور اپنا ماحول کو کمیونزم کے سانچوں میں ڈھالے، لیکن سرمایہ پرست ملکوں کو اس طرز کی بالادستی اب تک روس میں حاصل نہیں ہوئی، پونجی باہر کی کسی طاقت کی مجال نہیں کہ روس میں داخلی انقلاب پر پاکر دے اور مزدوروں کو سرمایہ دار کا حامی بنا دے!

خلاصہ یہ کہ گو تیسری جنگ کا فی الحال کوئی امکان نہیں لیکن ۱۹۵۳ء اور ۱۹۵۴ء کے متعلق کون کہہ سکتا ہے کہ سرمایہ داری اور سرمایہ شکنی آخری امتحان کے لئے میدان میں نہیں آئیں گی اور اس کا آخری فیصلہ ایٹم بم کی فضا میں نہ ہوگا؟ قبل اس کے کہ یہ نازک ساعت قریب آئے، دنیا کے مدبرین معاشی انصاف اور سرمایہ کی عادلانہ تقسیم کے کسی اصول پر متفق ہو جائیں، اور مزدوروں اور کسانوں کے مطالبات کے سامنے سر تسلیم خم کر دیں۔

یہود کی خرمستیاں

فلسطین میں ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کی تجویز منظور کر لی گئی مگر یہودیوں نے حملوں کا سلسلہ جاری رکھا اور سلامتی کونسل کی تجویز ٹھکرا دی، عربوں نے کاؤنٹ برنا ڈوٹ کو دھمکی دیدی ہے کہ اگر یہودیوں نے ۱۳ جون ۱۲ بجے بعد دوپہر تک جنگ بند نہ کی تو وہ چہار اطراف سے نئی اسرائیل پر حملے شروع کر دینگے اور پھر صلح کی کوئی تحریک کارگر نہ ہو سکے گی، یہ خیال ہے کہ یہودی، یہودیوں کے اس الزام کو تسلیم کر لینگے (جو وہ اب تک شرائط کی خلاف ورزی کرتے وقت پیش کیا کرتے تھے) کہ انہیں اس الزام کا کیا

حکومت یو پی اور ہندی

(از پروفیسر محمد عادت صاحب بی اے ایم ۱ ایل بی)

یہ حقیقت ہے کہ ہماری گذشتہ چند سالوں کی تاریخ کدورت اور رحمت کے فولادی تار سے بندھی ہوئی ہے جنہوں نے مخلوط نیابت قومی تہذیب کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور اس کے نتیجے میں جو تباہی آئی ہے، وہ آج ہم سب کے سامنے ہے، ایک ایسا زخم ہے جس کا صدیوں تک مندمل ہونا مشکل ہے، ہمیں تک بات ختم ہو جاتی تب بھی غنیمت تھی لیکن افسوس تاک صورت حال یہ ہے کہ قدامت اور جدت کی نزاعی جوس تباہی کر لانے میں پیش پیش ہیں ان کا دور دور تک پتہ جلد ہے اور وہ ایسے نئے نئے گل کھلا رہی ہیں جن کو دیکھ کر خود ہماری جنگجو جوان ہے انسانیت انگشت بدنداں ہے، وحشت و درندگی کے ہوش اڑ گئے ہیں۔

قدامت اور جدت کی پھیلتی اور بڑھتی ہوئی قوتوں نے دنیا کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک ہی دنیا کے رہنے والے ایک دوسرے کے لئے اجنبی بنا دئے گئے۔ ایک ملک میں ایک دوسرے کے لئے اجنبی بنا دئے گئے۔ جو قومیں اس فیر نظر فی عمل کو روکنا چاہتی تھیں اور جن کے نزدیک یہ جنت نشان کے چیدہ چیدہ حصوں کا ٹکڑا نہیں تھا، ان کی ایکتا زیبی گئی۔ ان کو مختلف طرح سے توپیل کیا گیا۔ ان کی بڑھتی سرمایہ دار جماعتیں، اس بات کو مختلف انداز سے ثابت کرنے کی کوشش کی گئی کہ وہ ان اقوام طرار، جاہل اور نادان ہیں لیکن ان کے عزم و استقلال کی توتیر ان طوفانات سے برابر سرگرم مستعد رہی اور ایک جھٹکا بھی ان کی قوت ارادی کے قدم ڈگمگا نہ سکے۔ کیونکہ انہیں یقین تھا کہ وہ راہ حق پر گامزن ہیں لیکن بڑا افسوس اس بات کا ہے کہ وطن عزیز کی تقسیم کے بعد وہ لوگ جو مل تک ان کے دوش بدوش کام کرتے تھے جن کی قتیل کی سیاہی تک جان دو قالب ہو کر آسمانوں کے ستاروں کو چھونے کے منصوبے باندھا کرتی تھی ان میں سے بعض بلکہ اکثر خود قدامت اور جدت کے گڑھے میں جا گرے اور اپنے ساتھیوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔ یہ ہماری قومی کی سب سے بڑی پچھڑ ہی ہے اور اس پر جس قدر بھی آنسو بہائے جائیں کم ہیں۔

اختراف

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ رجعت پسند قوتیں جو اپنے آپ کو پوری طرح بے نقاب کر کے نئے نئے گل کھلا رہی ہیں وہ دوسرے روپ میں بہت پہلے سے موجود ہیں لیکن اب انہوں نے حالات کی بدلتی ہوئی کیفیت کا سہارا لے کر سن بالغی کی طرح ہوئی جنگجو جوان زندگی کے مختلف شعبوں میں اس کی کارفرمائیاں دیکھ رہے ہیں لیکن اس کی سب سے زیادہ افسوسناک اور تحریر خیز مثال ہمیں اس پالیسی کی صورت میں ملتی ہے جو زبان کے معاملے میں ان قوتوں نے اختیار کی ہے۔

یو پی کی حکومت نے اس سلسلہ میں سب سے پہلے قدم اٹھایا ہے وہ حکومت جو اپنی غیر جانبداری، بلند نگاہی اور کشادہ دلی میں ہمیشہ پیش پیش رہی تھی۔ آج اس نے سب سے پہلے فرقہ پرستی تنگ نظری اور کم نگاہی کا ثبوت دیا ہے اور مگر کے دوسرے اصولوں سے کھلے خزانے انحراف کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس نے کانگریس کی نمایاں اور واضح تجویزوں کو ٹھکرا دیا ہے اس نے ہندوستان کے سب سے بڑے فائدہ اور رہنما جہاتما گاندھی کے اعتقاد کا ہے چشم پوشی کی ہے یعنی یو۔ پی کی موجودہ حکومت نے اپنے صوبے کی زبان کو ہندی قرار دیا ہے اور یہ بات لازمی کر دی گئی ہے کہ سوائے ناگری رسم الخط کے اور کوئی رسم الخط استعمال نہیں کیا جا سکتا گویا ناگری رسم الخط میں لکھی جانے والی نہایت سخت اور مشکل قسم کی ہندی اب یو۔پی کی سرکاری زبان ہے اور اس کو عام کرنے میں آندھی کی سی تیزی سے کام لیا جا رہا ہے حتیٰ کہ چند مہینوں کے اندر یو۔پی میں ہر شعبے اور ہر محکمے میں شرکت کرنے والے بے شمار امیدوار اس کی دسعت کے لئے کوشاں نظر آتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ اسی نے شاید اجاری (ہندی) کو سرکاری کی ترغیب دے رہے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں تاک زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ہندی سیکھنے کی طرف توجہ دلائی جائے۔ انسان بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوئی معقول آدمی شاید اس کی مخالفت نہ کر سکے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہمیں یہ بھی نہ بھولنا چاہئے کہ ہندی کے نام سے جس زبان کو پیش کیا جا رہا ہے وہ ہندی نہیں ہے بلکہ ہندی کی ایک مصنوعی شکل ہے جس کا مقصد ہندی کو ہندوستان کی عام زبان بنانا نہیں بلکہ ہندی کے نام سے ایک ایسی زبان کو رائج کرنا ہے جو ہندی کی آڑ میں ہندوستان کی عام زبان کو ختم کر دے۔

ہندی کے بولنے والے نے گذشتہ جنگ عظیم میں کانگریس کے نقطہ نظر کو سمجھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں کی تھی، کانگریس کے تمام لیڈر اپنی تقریروں میں ہندی کا استعمال کرتے تھے، ہندی کے اخبارات کانگریس کے نقطہ نظر کی ترجمانی کرتے تھے، ہندی کے ادیب اور شاعر کانگریس کے مقاصد کی تائید میں اپنی قلم کو حرکت دیتے تھے، ہندی کے ناول نگار اور افسانہ نویس کانگریس کے کارناموں کو اپنے افسانوں اور ناولوں کا موضوع بناتے تھے، ہندی کے ڈرامہ نویس کانگریس کے کارناموں کو اپنے ڈراموں کا موضوع بناتے تھے، ہندی کے شاعر کانگریس کے کارناموں کو اپنی شاعری کا موضوع بناتے تھے، ہندی کے مقرر کانگریس کے کارناموں کو اپنی تقریروں کا موضوع بناتے تھے، ہندی کے ادیب اور شاعر کانگریس کے کارناموں کو اپنی تحریروں

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ مبر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۹ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۸ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۷ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۲ | قیمت فی پرچہ (۱) انہ یومیہ ہوائی جہاز ۲

ویسٹ اینڈ ایوی ایشن کمپنی اور
فیوریسوبا ایئنڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
سکنڈ ہینڈ موٹر ساز گیراج سیلز کیس کول شیپ ٹائر اس ٹیوب ہر قسم کے ٹائر اور ٹیوب
ایم تیاب والی، لیور ٹائر کیس، سکنڈ ہینڈ فرنچ صمیم تیاب والی خاندان پائیدار صنعت
استرلنگ کا نئی درس سال قیمت چون روپے آٹھ آنے
دوست پاکٹ ایوی ایشن گل سوٹ کیس، ۱۹، سائز فلاس ٹائل ایلومینیم ایوی ایشن سوٹ کیس
کیس فیوریسو ایوی ایشن ایوی ایشن کا نئی، سال قیمت ۳ روپے، ۱۰ روپے

دہلی میں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان اہم کانفرنس

پاکستانی وفد سر ظفر اللہ کی سرکردگی میں آج دہلی پہنچ جائیگا

علالت کی وجہ سے مسٹر لیاقت علی خان شرکت نہیں کر رہے

کراچی ۱۶ جون - ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان جو آج دہلی پہنچنے والے تھے انہوں نے علالت کی وجہ سے معذرت کر دی ہے اس لئے اب وہ کانفرنس میں شرکت نہیں کریں گے۔ ان کی جگہ وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان اور سر محمد علی پاکستان کے وزیر مالیات وفد کی قیادت کریں گے۔ آج صبح ۱۰ بجے ہوائی جہاز سے یہ وفد دہلی پہنچ رہا ہے۔ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہوگی اور توقع ہے کہ ۲۳ جون تک ختم ہو جائیگی۔ کانفرنس کے دوران میں ہی یہ بات طے کر لی جائیگی کہ آیا دونوں ملکوں کے درمیان مشترکہ دفاع کا معاہدہ ہوگا یا نہیں۔ اس کانفرنس میں ہندوستان اور پاکستان کے وزراء خارجہ کے علاوہ دونوں ملکوں کے وزراء مالیات بھی شریک ہو رہے ہیں۔

یہودیوں نے بھی تمام محاذوں پر جنگ بند کر دی

تل ابیب کے ایک جنگی کمیونک میں اعلان

لندن ۱۵ جون - یہودی حکومت اسرائیل کے دارالسلطنت تل ابیب سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ فلسطین میں جنگ شروع ہونے کے چھ ہفتے کے بعد آج کل تمام محاذوں پر عملاً لڑائی بند ہو گئی ہے جب سے عارضی جنگ بندی کا حکم نافذ ہوا ہے۔ اس وقت سے لے کر اب تک عربوں اور یہودیوں نے ایک دوسرے پر خلاف ورزی کے متعدد الزامات لگائے ہیں۔ آج اسرائیلی حکومت کی طرف جنگی کمیونک شائع ہوا ہے اور آج ہی جزیرہ روڈس میں اقوام متحدہ کے ثالث عربوں اور یہودیوں میں مستقل صلح کرانے کی کوششوں میں مصروف ہیں آج وہ قاہرہ جائیں گے۔ اور جمعرات کے دن تل ابیب جائیں گے۔ حکومت عرب اور یہودی لیڈروں سے مزید گفت و شنید کریں گے۔ حکومت اسرائیل کے ذریعہ ناجہ برکادیٹ سے شکایت کی ہے کہ شامی فوجوں نے اس حکم کی خلاف ورزی کی۔ یہودیوں کی طرف سے کہا گیا تھا کہ جبکہ عربوں نے معاہدہ اس کی خلاف ورزی کی تھی اس نے یہ فوجی کارروائی پر مجبور ہوئے۔ عربوں نے کہا تھا کہ یہودی بحری فوجی کارروائیاں کر رہے ہیں اگر انہوں نے اپنی سرگرمیوں کو بند نہیں کیا تو عرب ایک عام حملے پر مجبور ہوں گے۔ دمشق کے ریڈیو سے اعلان ہوا تھا کہ یہودیوں نے شمالی ساحلی علاقوں میں شامی فوجوں کے دستوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری کی تھی۔ سمندری علاقوں میں مجاہدہ اس کی نگرانی کے لئے امریکہ نے تین۔ فرانس نے دو اور برطانیہ نے ایک جہاز روانہ کیا ہے جو جلد ہی اپنے فرائض انجام دینا شروع کر دیں گے۔ دس اسرائیلی ہوائی جہاز ساپرس بھیجے گئے ہیں تاکہ اگر ضرورت ہو تو وہ مشرق قریب سے امریکیوں کو نکال کر لے جائیں۔ ۱۵ یہ ہوائی جہاز جرمنی روانہ ہو رہے ہیں۔ سمیر ڈوراکے سے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ مشرق وسطیٰ کی ریاستوں کو اسلحہ کی سپلائی کے متعلق کارروائی کو پوری طرح اطلاعات فراہم کر رہا ہے۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا کہ کہا جاتا ہے کہ روسی ہتھیار

آئرلینڈ کے سابق وزیر اعظم دہلی میں، گورنمنٹ ہاؤس میں ملاقاتیوں کا تانتا

مسٹر ڈی ویرا چند مجبوریوں کے ماتحت آج ہی دہلی سے روانہ ہو جائینگے

دہلی - ۱۶ جون - آئرلینڈ کے سابق وزیر اعظم و محبوب لیڈر مسٹر ایمن ڈی ویرا بذریعہ جہاز مسٹر ملیہا سے براستہ کلکتہ کل شام نئی دہلی پہنچ گئے۔ مسٹر ڈی ویرا کے ہمراہ ان کے پرائیویٹ سکریٹری مسٹر ایف ایس (سابق وزیر خزانہ آئرلینڈ) بھی ہیں۔

دہلی کے ہوائی اڈہ پالم پر جوائنٹ سابق وزیر اعظم آئرلینڈ کے استقبال کو گئے ان کے نام یہ ہیں، مسٹر دھرم ویر، پرائیویٹ سکریٹری وزارت امور خارجہ، مسٹر ایم، ایم، عثمانی پرائیویٹ سکریٹری وزیر اعظم ہند، مسٹر جیالانی پرائیویٹ سکریٹری وزیر دفاع اور کرنل ڈی ایچ کے، ملٹری سکریٹری، گورنر جنرل ہند، مسٹر ڈی ویرا کو ہوائی اڈہ سے گورنمنٹ ہاؤس لیجایا گیا۔ اطلاع ملی ہے کہ مسٹر ڈی ویرا دو دن کے لئے ضرور قیام کرنا، اور ہو سکے تو یہ کہ مجھے کراچی اور قاہرہ میں قیام کرنے کا موقع نہ ملے۔

کل رات میں ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے بنگلہ پر مسٹر ڈی ویرا کو خاص وزیر مہمان کیا کلکتہ میں مسٹر ڈی ویرا نے تقریباً دو ہفتہ قیام کیا، وہاں آپ کے ہند کے ہوتے والے گورنر جنرل مسٹر سی راجگوپال آچاریہ کے مہمان رہے، کلکتہ میں اخباری نمائندوں کو آپ نے بتایا کہ مجھے ہندوستان میں درود کرتے ہوئے قلبی مسرت ہو رہی ہے۔ ایک ہفتہ کے بعد ایک دن زیادہ وہاں رکنا پڑا اور ہر جگہ میرا شاندار استقبال کیا گیا۔

حیدرآباد کا مسئلہ ابھی تک عقدۂ لاینحل ہی بنا ہوا ہے

باہمی طور پر گفت و شنید تو ہوتی ہے لیکن نتیجہ نہیں نکلتا

حکومت ہند اپنی تجویزوں سے ایک انچ پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں

نئی دہلی ۱۶ جون - حیدرآباد اور ہندوستان یونین کی حکومت کے نمائندے دہلی میں ہوئے ہیں اور مذاکرات کر رہے ہیں۔ وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی علالت کے وقت سے یہ مذاکرات ملتوی تھے۔ اب وہ پھر شروع ہو گئے ہیں۔ حیدرآباد کی طرف سے نواب معین نواز جنگ اور سر والٹر مانکٹن کی تجویز کے مطابق سر ظفر اللہ خان کی عید دہلی آئے ہوئے ہیں۔ حیدرآباد کی طرف سے نواب معین نواز جنگ اور سر والٹر مانکٹن کی تجویز کے مطابق سر ظفر اللہ خان کی عید دہلی آئے ہوئے ہیں۔ حیدرآباد کی طرف سے نواب معین نواز جنگ اور سر والٹر مانکٹن کی تجویز کے مطابق سر ظفر اللہ خان کی عید دہلی آئے ہوئے ہیں۔

اس وقت تک اہمیت اختیار کئے ہوئے ہے۔ حیدرآباد کی وفد کی طرف سے کہا گیا ہے کہ نظام نے جمہوری حکومت کے اصول کو تسلیم کر لیا ہے۔ اس نے یہ معاملہ ان سے اور ہز ایکسی لنسی کے سپرد کر دیا ہے۔ اس جلسے میں نظام فوری طور پر حکومت ہی کسی قسم کی تبدیلی کی اس نے پسند نہیں کرتے کہ اس کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ اس کے بر عکس ہندوستانی حکومت نے اصرار کیا ہے کہ جب تک ہندوستانی حکومت کے سپرد نہ کر دیا جائے اس کی اس تجویز کو نہیں مانا جائے گا۔ حیدرآباد کی وفد کے ارکان میں نواب معین نواز جنگ، سر والٹر مانکٹن، سر ظفر اللہ خان، نواب صدر یار جنگ، نواب زین یار جنگ، نواب مشتاق احمد خان، نواب علی یاور جنگ، نواب ابو نصر محمد خان، نواب ابو نصر محمد خان، نواب ابو نصر محمد خان

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
الجمعیۃ دہلی
۱۷ جون ۴۶ء

امریکہ اور روس

امریکہ کے پریزیڈنٹ ٹرومین نے کانگریس کو یقین دلایا ہے کہ واشنگٹن، ماسکو کے خلاف کسی اقدام کا ارادہ نہیں رکھتا، جنگ بری چیز ہے اور امریکہ اسے بری چیز سے ..... حتی الامکان ہر ممکن کوشش کرتا رہے گا، لیکن شرط یہ ہے کہ روس بھی کچھ قدم سے پیچھے ہٹ آجائے اور دوسرے ممالک کو ترانہ لوٹنے کے لئے ان پر دباؤ نہ ڈالے، مسٹر ٹرومین نے اپنی عصمت مآبی کا ڈھنڈورا پیٹتے اور روسیوں سے جرأت کو اچھالنے کی ؟

روس اور امریکہ میں بنیادی اختلاف تو واشنگٹن پر سرمایہ داروں کا پرچم لہرا رہا ہے، اور وائٹ ہاؤس کے مہاجن زرداروں کی پشت پناہی کر رہے ہیں، اس کے مقابلہ میں ماسکو کی مینار پر سرمایہ تحکمن توپیں نصب ہیں اور اس کا ابوالہول زرداروں کو سڑپ کرنے کے لئے منہ کھولے کھڑا ہے، ایک کی راہ مشرق کو اور دوسرے کی راہ مغرب کو جاتی ہے، ایک کا اصرار ہے کہ زید ہاتھوں میں دنیا کا سرمایہ ہو اور سر زمین داخرد و دلیل کی غربت سے ناجائز فائدہ اٹھائے، دوسرے کا خیال ہے کہ چند ہاتھوں کا سرمایہ تمام ہاتھوں میں پہونچنے اور دنیا کی سیاست عوام کی ترجمان ہو، جب تک یہ دو متضاد معاشی نظام اپنے انتہائی نقطوں پر باقی رہیں گے، اسوقت تک یہ کیسے ممکن ہے کہ روس اور امریکہ میں تصادم نہ ہو اور محض لفاظیوں سے یہ آہنی دیواریں منہدم ہو جائیں ؟

جہاں تک اشتراک و کامیابی کا تعلق ہے، روس کی بالادستی سے انکار نہیں کیا جا سکتا، اس کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ دنیا کے ہر گوشہ میں مغرب اور مزدور موجود ہے اور ہر ملک میں کمیونسٹوں کا جال پھیلا ہوا ہے، اسے ضرورت ہی نہیں کہ کسی ملک پر حملہ آور ہو، کیونکہ داخلی انقلابات کا تار اسکے ہاتھ میں ہے اور اسے امید ہے کہ دنیا کی ہر خود بخود آگے بڑھ کر زرداروں کے مقابلہ پر آئے گا اور داخلی حالات مجبور کر دیں گے کہ وہ اپنے آپ کو معاشی انقلاب کے لئے تیار کرے اور پنڈ ماتول کو کمیونزم کے سانچوں میں ڈھالے، لیکن سرمایہ پرست ملکوں کو اس طرز کی بالادستی اب تک روس میں حاصل نہیں ہوئی، یعنی باہر کی کسی طاقت کے امکان نہیں کہ روس میں داخلی انقلاب برپا کر دے اور مزدوروں کو سرمایہ دار کا حامی بنا دے!

خلاصہ یہ کہ گو تیسری جنگ کا فی الحال کوئی امکان نہیں لیکن ۵۳ء اور ۵۴ء کے متعلق کون کہہ سکتا ہے کہ سرمایہ داری اور سرمایہ پرستی کی مکمل ہزیمت اس کے پاس بھی ہو سکے اور کہہ سکتا ہے بلکہ کہہ چکا ہے کہ وہ ہنسی سے جنگ کرنا نہیں چاہتا لیکن امریکہ اپنی ان جرأتوں سے اور برطانیہ اپنی آہ و فغاں سے باز آجائے!

سوال یہ ہے کہ کیا الزام تراشیوں سے موجودہ کشیدگی کا نقشہ بدل سکتا ہے؟ کیا بین الاقوامی معاشیات اور سیاسیات کی گتھیاں ایک دوسرے کو جھوٹا الزام لگا کر سلجھائی جا سکتی ہیں؟ یہ حقیقت ہے کہ ہماری گذشتہ جنگوں کی تاریخ خود امریکہ اور برطانیہ کی زبان سے ہمارے سامنے ہے، جنہوں نے مغلوب اور فتنہ کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ نئی نئی آگ لگا چکے ہیں، وہ آج ہم سب کے سامنے ہے، ایک ایک اب تک ہم کا صدیوں تک مندمل ہونا مشکل ہے، ہمیں تک بات ختم ہو جاتی تب بھی غنیمت تھی لیکن افسوس تاک صورت حال یہ ہے کہ خدا اور جہت کی نوبت جو اس تباہی کو لانے میں پیش پیش ہیں ان کا دعوی ہے کہ دنیا کو امن و سکون انہی کے ذریعہ سے مل سکتا ہے اور وہ اپنے نئے کھلے کھلے سے ہی انسانیت اُمنڈ بند ہے، عقل و خرد کے ہوش اڑ گئے ہیں۔

خدا اور جہت کی پیشانی اور ریڑھ ہوئی قوتوں نے دنیا کو جنگ کے دہانہ پر لا کھڑا کیا ہے، ایک ہی دیس کے رہنے والے ایک ہی بات میں ایک دوسرے کے لئے اجنبی بنا دیئے گئے، جو قوتیں اس فطرتی عمل کو روکنا چاہتی تھیں وہ جرم کے نازیبک یہ جنت نشان کے نتیجہ وہ مسائل کا صحیح حل تھیں تھا، ان کی ایک نہ سنی گئی، ان کو ہر طرح سے ذلیل کیا گیا، ان کی بڑیاں سر بازار جلائی گئیں، اس بات کو مختلف انداز سے ثابت کرنے کی کوشش کی گئی کہ وہ اس وقت غدار، جاہل اور نادان ہیں لیکن ان کے عزم و استقلال کی قوتیں، ان قوتوں سے برابر سرگرم تسخیر رہیں اور ایک نہ کو بھی ان کی قوت ارادی کے خدم ڈگمگا نہ سکے، کیونکہ انہیں یقین تھا کہ وہ راہ حق پر گامزن ہیں لیکن بڑا افسوس اس بات کا ہے کہ دھن ورنج کی تقسیم کے بعد وہ لوگ جو کل تک ان کے دوش بدوش کام کرتے تھے جن کی تشکیل کی ساتھی جان و دل فدا کرتے رہے، آسمانوں کے ستاروں کو توڑنے کے منصوبے باندھا کرتی تھی، ان میں سے بعض نہیں بلکہ کثیر خود قدامت اور جہت کے گڑھے میں جا گرے اور اپنے ساتھیوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا، یہ ہماری تاریخ کی سب سے بڑی ٹریجڈی ہے اور اس پر جس قدر بھی آنسو بہائے جائیں کم ہیں۔

انحراف

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ رجعت پسند قوتیں جو اپنے آپ کو پوری طرح بے نقاب کر کے نئے نئے گل کھلا رہی ہیں وہ دوسرے روپ میں جب پہلے سے موجود تھیں لیکن ایسے نازک حالات کی متحمل ہونی کیفیت کا سہارا لے کر من مانی کرنے کی ٹھان لی تھی، آج ہم جو کچھ دیکھ رہے ہیں اس کی کارفرمائیاں دیکھ رہے ہیں لیکن اس کی سب سے زیادہ افسوس ناک اور تحیر خیز مثال ہمیں اس فاشیسی کی صورت میں ملتی ہے جو برلن کے معاملے میں ان قوتوں نے اختیار کی ہے۔

یو پی کی حکومت نے اس سلسلہ میں سب سے پہلے قدم اٹھایا ہے وہ حکومت جو اپنی غیر جانب داری، بلند نگاہی اور کٹ دہ دلی میں ہمیشہ پیش پیش رہی تھی۔ آج اس نے سب سے پہلے فرقہ پرستی تنگ نظری اور کم نگاہی کا ثبوت دیا ہے اور گریز کے ڈرس اصولوں سے کھلے خزانے انحراف کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس نے کانگریس کی بنیاد جمہوریت اور واضح تجویزوں کو بھلا دیا ہے اس نے ہندوستان کے سب سے بڑے فائدہ اور رہنما مہاتما گاندھی کے اکھنڈ بھارت کے چشم پوشی کی ہے یعنی یو۔ پی کی موجودہ حکومت نے اپنے صوبے کی زبان کو ہندی قرار دیا ہے اور یہ بات لازمی کر دی گئی ہے کہ سوائے ناگری رسم الخط کے اور کوئی رسم الخط استعمال نہیں کیا جا سکتا گویا ناگری رسم الخط میں لکھی جانے والی نہایت سخت اور مشکل قسم کی ہندی اب یو۔ پی کی سرکاری زبان ہے اور اس کو عام کرنے میں آندھی کی سی تیزی سے کام لیا جا رہا ہے، چند مہینوں کے اندر یو۔ پی میں ہر محکمہ اور ہر شعبہ میں سنسکرت کامیز ہندی کو ٹھونسنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کام کرنے والے بے شمار دقتوں اور پریشانیوں کے باوجود اس میں کام کرنے کے لئے مجبور کئے جا رہے ہیں مجبوس صدی میں نادر شاہی احکامات کی یہ تنہا مثال ہے۔ عوامی حکومت کی مطلق العنانی کا نمونہ اس کے علاوہ کہیں اور نہیں مل سکتا۔ جمہوریت کا دعوی کرنے کے باوجود فطائی ذہنیت کا یہ عجیب و غریب مظاہرہ ہے۔

"ہندی ہٹ"

حکومت یو۔ پی کی اس پالیسی کا نتیجہ یہ ہے کہ ہر جگہ سنسکرت آمیز ہندی کا دور دورہ ہے ہر شعبہ میں ہندی رائج کی جا رہی ہے۔ حکومت کے کام صرف ہندی میں ہو سکتے ہیں ہندی میں ہو رہے ہیں علاوہ ازیں ہندی ہو گئی ہے پولیس کے تھکے میں ہندی ہے ریلوے اسٹیشنوں پر ہندی ہے بازاروں میں ہندی ہے در و دیوار پر ہندی ہے ہر شخص کے آس پاس، دائیں بائیں ہندی ہے لیکن عجیب بات ہے کہ لوگوں کی زبانوں پر ہندی نہیں ہے، ہندی زبان کو ..... حکومت پوری قوت سے رائج کر رہی ہے جس کے لئے لاکھوں روپیہ پانی کی طرح بہایا جا رہا ہے جس کو پھیلانے کے لئے سخت احکامات نافذ کئے جا رہے ہیں جس کی اشاعت کے لئے عوام کے ذہنی اور فرقہ پرستانہ جذبات سے کھیلا جا رہا ہے وہ عوام نہیں بولتے۔ عوام کا کیا ذکر ہے آپس کی بات چیت اور گفتگو میں ٹنڈن جی نہیں بولتے پنت جی نہیں بولتے۔ جمہور نامند جی نہیں بولتے۔ لیکن اس کو کیا جائے کہ وہ دعوے یہی کرتے ہیں کہ ان کی زبان بھی سنسکرت آمیز ہندی ہے۔ مالک ہٹ اور ترباہٹ سنتے آئے تھے۔ لیکن آج ہندی

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

سندھیوں کی واپسی

یہ امر باعث اطمینان ہے کہ جو غیر مسلم سندھ سے باہر چلے گئے ہیں وہ اب واپس آنے کی خواہش رکھتے ہیں، چنانچہ اس مقصد کے لئے سندھ کے ہر ضلع میں اقلیتی بورڈ قائم ہو چکے ہیں اور حکومت سندھ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ جو غیر مسلم سندھ میں واپس آنا چاہتے ہیں ان کے لئے سہولتیں مہیا کی جائیں اور انہیں ان کے مکانات اور دکانیں واپس دلائی جائیں! اقلیتی بورڈوں کا یہ مطالبہ معقول اور بجا ہے اور اسے جلد سے جلد پورا ہو جانا چاہیے، اگر حکومت سندھ کی خواہش ہے کہ جلاوطن غیر مسلم پھر واپس آکر اپنے گھروں کو آباد کریں تو اسے اس خواہش کا خیر مقدم کرنا چاہیئے اور اس بات کی ضمانت دینی چاہئے کہ تمام غیر مسلموں کی جان و مال، عزت و آبرو، مذہب و عقاید معابد و مراسم کا احترام کیا جائے گا اور جو شخص ان کی طرف ترچھی نگاہ سے ڈالے گا، اسے صوبہ بدر کر دیا جائے گا بہت تک غیر مسلموں کو اس قسم کا اطمینان نہ دلایا جائیگا اور ان کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں مہیا نہ ہو پہونچائی جائیں گی، وہ واپسی پر آمادہ نہ ہوں گے، اور آبادکاری کا مسئلہ اپنی جگہ لاینحل بنا رہے گا۔

پھر وہی گفت و شنید

خدا خیر کرے! ہندوستان میں پھر گفت و شنید کا آغاز ہوا ہے یعنی وہ بیمار کے شیر قانونی سر مونگمن پھر نئی تجاویز لے کر ہندوستان کے دورہ پر حاضر ہوئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ حکومت ہند سے کسی رسمیائی کیفیت اور کمیت کے ساتھ معاملہ طے ہو جائے اور وزیر زکاریہ جھگڑا ختم ہو، مگر حکومت ہند نے صاف کہہ دیا ہے کہ نظام کیلئے صرف دو ہی راہیں ہیں یا تو وہ حکومت کی تمام شرائط کو تسلیم کر لیں یا تمام شرائط کو رد کر دیں اس راہ کی ابتدا اور انتہا تو ہے، درمیانی منزل کوئی نہیں ہے۔ اب بہتر یہ ہے کہ حکومت نظام ہند سے الحاق اور ذمہ دار حکومت کے قیام کو منظور کرے لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو کیا ہوگا؟ جنگ؟ اقتصادی ناکہ بندی؟ مگر اس کا انجام؟ خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ پردہ غیب سے کیا ظہور میں آنے والا ہے، لیکن بات صاف ہے، ہندوستان ان جھگڑوں سے تنگ آچکا ہے، اسے جلد سے جلد نجات ملنی چاہیئے۔

یہودی کی خرمستیاں

فلسطین میں ایک ماہ کے لئے جنگ بند کرنے کی تجویز منظور کر لی گئی مگر یہودیوں نے حملوں کا سلسلہ جاری رکھا اور مسلمانی کو نسل کی تجویز ٹھکرا دی، عربوں نے کاؤنٹ برنا ڈوٹ کو مطمئن دیا ہے کہ اگر یہودیوں نے ۱۳ جون ۱ بجے بعد دوپہر تک جنگ بند نہ کی تو وہ جہاد اطراف سے بنی اسرائیل پر حملے شروع کر دینگے اور پھر صلح کی کوئی تحریک کارگر نہ ہو سکے گی، یہ خیال نہ کیجئے کہ یہودی، عربوں کے اس الزام کو تسلیم کر لینگے اور شرائط کی خلاف ورزی کرتے وقت انہوں نے کیا کہا کہ انہیں اس الزام کا کیا جواب دینا چاہیئے چنانچہ انکا جواب یہ ہے کہ عربوں نے جنگ بند نہیں کی اور انہیں عربوں کے جواب میں جنگ جاری رکھنی پڑی، کاؤنٹ برنا ڈوٹ جو مسلمانی کو نسل کی طرف سے فلسطین کی نگرانی کے لئے مقرر کئے گئے ہیں، یہود کی چالاکیوں سے بے خبر نہیں رہ سکتے چنانچہ انہوں نے مسلمانی کو نسل کو جو رپورٹ دی ہے اسمیں تسلیم کیا ہے کہ شرائط صلح کی خلاف ورزی یہود کی طرف سے ہوئی۔

ہم شروع سے کہتے آئے ہیں کہ فلسطین کی عارضی صلح، عربوں کے لئے مضر ثابت ہوگی اور اس عرصہ میں یہود اس قابل ہو جائیں گے کہ اپنی تمام کمزوریوں کی تلافی کر سکیں اور تازہ دم ہو کر مقابلہ پر آئیں ..... کاش عرب مسلمانی کو نسل

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

سیر و سیاحت

از سماج

ہندی کے بولنے والے نے گجرات میں جا کر کیا کیا؟ اچاریہ جی نے کیسے امریکیوں کے دل موہ لئے؟ ہندی کا ایک اور مفید شہری بنانا چاہیئے۔ بالکل اسی طرح جس طرح کہ مرد ہیں ہے ہیں

اسی طرح "مستعد" اور "مفید" شہری بھی ہے جو یہ بیٹھ رہنے کو گورنمنٹ سے نہیں چاہتا، لیکن لوگوں کس طرح "مستعد" اور "مفید" شہری بنیں اس کی تشریح کرنا ہندی نے یوں کی کہ تمام غیر ملکی زبانوں کو ترک کر دیں تاکہ عوام دینے کے لئے بہتر ہے کہ ہندی کیلئے شادی کریں اور بچے بچے والے بچوں کی بہترین تعلیم و پرورش ..... یعنی ..... قانون طاقت ہوں وہ سمجھا کی پابند نہ ہوں۔

معلوم ہوتا ہے اچاریہ جی بابو گنگا پرشاد آزاد کے ناگری ہیں یا ممکن ہے پنڈت ہزاری پرشاد کی اس تقریر سے متاثر ہوئے ہوں جو انہوں نے الہ آباد کی ہندی کانفرنس کے اجلاس میں بزبان اردو کی تھی اور جس میں یہ ثابت کیا تھا کہ ہندی میں ہی ہندوستان کی ترقی ہے۔ ہندی کے ساتھ ہی ساتھ ہندی کی ترغیب دے رہے ہیں۔ وزیر تعلیم بمبئی نے ہندی کی ترغیب دی ہے۔ ہندی کے ساتھ ہی ساتھ گجراتی کی ترویج کی ہے۔ اچاریہ جی نے تو گجرات میں جا کر پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں گجراتی نہیں جانتا لیکن اپنی مادری زبان کی نسبت یہ کہنا کہ میں نہیں جانتا، ہر شخص کو معلوم ہے کہ کتنا بڑا جھوٹ ہے، اچاریہ جی نے تیکھے کہنے کے بعد گجراتی میں تقریر کی تھی، اس سے پہلے وہ مراٹھی میں شریک ہوئے تھے، دیس مشتری "اور" دیس سیوک "کے نام سے دو ہفتہ وار اخبار نکالتے تھے، ان کا کوئی نہ کوئی رشتہ گجرات سے ضرور ہے، ورنہ محض کانگریس کے ساتھ تو کئی بنگالی بھی جیل گئے ہیں، ان کو ہندی کا پرچار کرنے کے لئے گجرات ہی کیوں بھیجا گیا، اس کی وجہ ہمیں معلوم نہیں، ہاں اتنا ضرور ہے کہ گجرات میں ہندی کا پرچار کرنا بہت آسان ہے، گجراتی زبان میں سنسکرت کے الفاظ کی بھرمار ہے، اس لئے ہندی سیکھنے میں گجراتی کو دقت نہیں ہوتی، اچاریہ جی کی اس اپیل کا کیا جواب دیں گی لیکن ہمیں آثار شادات نظر آتی ہیں صنف نازک کے ساتھ تو ہندی میں شریک ہونے والے دیس مشتری "اور" دیس سیوک "کے نامہ نگار ہو جائیں، آج کل کئی نئی روشنی کے زنانہ اخبار نکل رہے ہیں، ان کو بھی ہندی کا پرچار کرنا چاہیئے، ہندی کے متعلق ہر جگہ یہی کہا جاتا ہے کہ ہندی ہندوؤں کی زبان ہے، اس غلط فہمی کو دور کرنا چاہیئے، ہندی کو ہندوستان کی زبان کہنا چاہیئے، ہندی کے ساتھ ہی ساتھ ہندی کی ترغیب دے رہے ہیں۔ وزیر تعلیم بمبئی نے ہندی کی ترغیب دی ہے۔ ہندی کے ساتھ ہی ساتھ گجراتی کی ترویج کی ہے۔ اچاریہ جی نے تو گجرات میں جا کر پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں گجراتی نہیں جانتا لیکن اپنی مادری زبان کی نسبت یہ کہنا کہ میں نہیں جانتا، ہر شخص کو معلوم ہے کہ کتنا بڑا جھوٹ ہے، اچاریہ جی نے تیکھے کہنے کے بعد گجراتی میں تقریر کی تھی، اس سے پہلے وہ مراٹھی میں شریک ہوئے تھے، دیس مشتری "اور" دیس سیوک "کے نام سے دو ہفتہ وار اخبار نکالتے تھے، ان کا کوئی نہ کوئی رشتہ گجرات سے ضرور ہے، ورنہ محض کانگریس کے ساتھ تو کئی بنگالی بھی جیل گئے ہیں، ان کو ہندی کا پرچار کرنے کے لئے گجرات ہی کیوں بھیجا گیا، اس کی وجہ ہمیں معلوم نہیں، ہاں اتنا ضرور ہے کہ گجرات میں ہندی کا پرچار کرنا بہت آسان ہے، گجراتی زبان میں سنسکرت کے الفاظ کی بھرمار ہے، اس لئے ہندی سیکھنے میں گجراتی کو دقت نہیں ہوتی، اچاریہ جی نے کیسے امریکیوں کے دل موہ لئے؟ ہندی کا ایک اور مفید شہری بنانا چاہیئے۔ بالکل اسی طرح جس طرح کہ مرد ہیں ہے ہیں

اسی طرح "مستعد" اور "مفید" شہری بھی ہے جو یہ بیٹھ رہنے کو گورنمنٹ سے نہیں چاہتا، لیکن لوگوں کس طرح "مستعد" اور "مفید" شہری بنیں اس کی تشریح کرنا ہندی نے یوں کی کہ تمام غیر ملکی زبانوں کو ترک کر دیں تاکہ عوام دینے کے لئے بہتر ہے کہ ہندی کیلئے شادی کریں اور بچے بچے والے بچوں کی بہترین تعلیم و پرورش ..... یعنی ..... قانون طاقت ہوں وہ سمجھا کی پابند نہ ہوں۔

معلوم ہوتا ہے اچاریہ جی بابو گنگا پرشاد آزاد کے ناگری ہیں یا ممکن ہے پنڈت ہزاری پرشاد کی اس تقریر سے متاثر ہوئے ہوں جو انہوں نے الہ آباد کی ہندی کانفرنس کے اجلاس میں بزبان اردو کی تھی اور جس میں یہ ثابت کیا تھا کہ ہندی میں ہی ہندوستان کی ترقی ہے۔

۱۱ جون کو ہند کے طول و عرض میں نہایت جوش و خروش سے یوم فلسطین منایا گیا

عبادت گاہوں میں عربوں کی کامیابی کیلئے دعائیں اور جلسے

صدر مجلس تحفظ پر جمعیۃ علماء ہند کی شاخوں کے تاروں کی بارش

سہارن پور

مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور میں ایک جلسہ ہوا عربوں کی جدوجہد آزادی کا ذکر کرکے ان کی کامیابی کیلئے دعا کی گئی اور حکومت ہند کی پالیسی پر اظہار مسرت کیا گیا

فیروزآباد

مسلمانان فیروزآباد کا ایک جلسہ یوم فلسطین منانے کے لئے ۱۲ جون کو ہوا۔ جدوجہد آزادی عرب کی تائید کی گئی اور امریکہ اور روس کی پالیسی پر اظہار مسرت کیا گیا اور عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

قصبہ سرسہ ضلع مظفر نگر

نماز جمعہ کے بعد ۱۲ جون کو یوم فلسطین منایا گیا جلسہ میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

بروچ

گاندھی جی بھی ۱۱ جون کو یوم فلسطین منا چکے ہیں اور امریکہ کی روش پر اظہار افسوس کیا گیا اور صدر مجلس تحفظ کو عربوں کے مطالبات فلسطین کے لئے مبارکباد دی گئی۔

پاپوڑ

میں سید صدیق حسین صاحب کی صدارت میں یوم فلسطین منانے کے لئے ایک جلسہ ہوا جلسہ میں مدینہ طیبہ کی ہجرت نبوی کی یاد تازہ کی گئی اور حکومت ہند کی پالیسی پر اظہار مسرت کیا گیا

میرٹھ

۱۱ جون کو جمعہ کے بعد مولانا عبدالرشید صاحب کی صدارت میں یوم فلسطین منایا گیا عربوں کی موافقت میں ایک تجویز منظور کی گئی صدر مجلس کے نام تار بھیجا گیا۔ اور عربوں کی شرائط قبول کرنے کی درخواست کی گئی

مراد آباد

۱۱ دسمبر کو بعد نماز جامع مسجد میں بڑے اجتماع سے یوم فلسطین منایا گیا۔ نماز کے بعد اعراب فلسطین کی فتح و نصرت کے لئے دعا کی گئی۔ اس کے بعد ایک جلسہ ہوا جس میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی اور اس کی صدارت مولانا الحاج احمد صاحب نے فرمائی۔

حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

مسلمانان مراد آباد کے نزدیک فلسطین اور اسرائیلی حکومت کا قیام سراسر ناانصافی ہے

پوری فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کی جائے اور عربوں کی شرائط کو منظور کی جائے۔

قائد اعظم محمد علی جناح کا یوم فلسطین منانا اور تجویز پاس کرنا جس میں عرب آبادی کے ساتھ صہیونی فلسطین کے وحشیانہ سلوک کی مذمت کی گئی ہے۔ سراسر ناانصافی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی کونسل کے صدر کی ایک تار جمعیۃ کی طرف سے روانہ کی گئی جس میں تقسیم فلسطین اور اسرائیلی حکومت کے قیام کو سراسر ظلم و بے انصافی بتایا گیا ہے۔

کلکتہ

کلکتہ میں سید زین العابدین کی صدارت میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا حاضرین میں شیعہ سنی اور کانگریسی سبھی شامل تھے۔ حسب ذیل تجویز منظور کی۔

"باشندگان کلکتہ کا یہ عام جلسہ روس اور امریکہ کے اعراب فلسطین کے خلاف احتجاج کرتا ہے۔ فلسطین کا بڑا حصہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرنا سراسر ناانصافی ہے۔ فلسطینی باشندوں کے سوا کسی کو بھی فلسطین پر حکومت کرنا یا انتظام حکومت میں دخل دینے کا حق نہیں ہے اور یہ جلسہ توقع کرتا ہے کہ صدر جمعیۃ علماء ہند صدر مسلمانان کو تار بھیج کر مسئلہ فلسطین کی تائید کریں گے۔ فلسطین کے بڑے حصہ پر عربوں کی حکومت تسلیم کرائی جائے۔"

مولانا کلام کا

صدر انجمن بی صوفی محمد یعقوب صاحب کی صدارت میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ جلسہ میں روس اور امریکہ کی روش پر اظہار افسوس کیا گیا۔ عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

بانکا

۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ جلسہ میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

بلاسپور

۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ جلسہ میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

بلاسپور

میں سید صدیق حسین صاحب کی صدارت میں یوم فلسطین منانے کے لئے ایک جلسہ ہوا۔ جلسہ میں مدینہ طیبہ کی ہجرت نبوی کی یاد تازہ کی گئی اور حکومت ہند کی پالیسی پر اظہار مسرت کیا گیا

میرٹھ

۱۱ جون کو نماز جمعہ کے بعد مولانا عبدالرشید صاحب کی صدارت میں یوم فلسطین منایا گیا عربوں کی موافقت میں ایک تجویز منظور کی گئی صدر مجلس کے نام تار بھیجا گیا۔ اور عربوں کی شرائط قبول کرنے کی درخواست کی گئی

مراد آباد

۱۱ دسمبر کو بعد نماز جامع مسجد میں بڑے اجتماع سے یوم فلسطین منایا گیا۔ نماز کے بعد اعراب فلسطین کی فتح و نصرت کے لئے دعا کی گئی۔ اس کے بعد ایک جلسہ ہوا جس میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی اور اس کی صدارت مولانا الحاج احمد صاحب نے فرمائی۔

حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

مسلمانان مراد آباد کے نزدیک فلسطین اور اسرائیلی حکومت کا قیام سراسر ناانصافی ہے

پوری فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کی جائے اور عربوں کی شرائط کو منظور کی جائے۔

قائد اعظم محمد علی جناح کا یوم فلسطین منانا اور تجویز پاس کرنا جس میں عرب آبادی کے ساتھ صہیونی فلسطین کے وحشیانہ سلوک کی مذمت کی گئی ہے۔ سراسر ناانصافی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی کونسل کے صدر کی ایک تار جمعیۃ کی طرف سے روانہ کی گئی جس میں تقسیم فلسطین اور اسرائیلی حکومت کے قیام کو سراسر ظلم و بے انصافی بتایا گیا ہے۔

کلکتہ

کلکتہ میں سید زین العابدین کی صدارت میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا حاضرین میں شیعہ سنی اور کانگریسی سبھی شامل تھے۔ حسب ذیل تجویز منظور کی۔

"باشندگان کلکتہ کا یہ عام جلسہ روس اور امریکہ کے اعراب فلسطین کی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار اور احتجاج کرتا ہے۔ فلسطین کا بڑا حصہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرنا سراسر ناانصافی اور غیر منصفانہ ہے۔ فلسطینی باشندوں کے سوا کسی کو بھی فلسطین پر حکومت کرنا یا انتظام حکومت میں دخل دینے کا حق نہیں ہے اور یہ جلسہ توقع کرتا ہے کہ صدر جمعیۃ علماء ہند صدر مسلمانان کو تار بھیج کر مسئلہ فلسطین کی تائید کریں گے۔ فلسطین کے بڑے حصہ پر عربوں کی حکومت تسلیم کرائی جائے۔"

مولانا کلام کا

صدر انجمن بی صوفی محمد یعقوب صاحب کی صدارت میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ جلسہ میں روس اور امریکہ کی روش پر اظہار افسوس کیا گیا۔ عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

بانکا

۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ جلسہ میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

بلاسپور

۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ جلسہ میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

میرٹھ

۱۱ جون کو جمعیۃ علماء شہر میرٹھ کی جانب سے مولوی محمد یحییٰ الحسینی کی صدارت میں یوم فلسطین منایا گیا۔ باکبزار اتفاق میں نے شرکت کی۔ روس اور امریکہ کی پالیسی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اور عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

دھامپور

دھامپور (ضلع بجنور) میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ عربوں کی فتح کے لئے دعا کی گئی۔ ایک ریزولیوشن منظور کیا گیا۔

امروہہ

امروہہ میں ۱۱ جون کو مولوی سید محمد صاحب کی صدارت میں جمعیۃ علماء کے اہتمام سے ایک جلسہ ہوا۔ جس میں امریکہ اور روس کی پالیسی کی مذمت کی گئی اور عربوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔ صدر مجلس تحفظ کو ایک تار دینے کی تجویز منظور کی گئی۔

مظفر نگر

مظفر نگر کی جمعیۃ علماء کے اہتمام سے ایک عظیم جلسہ ۱۱ جون کو منعقد ہوا جس میں فلسطین کے سلسلے میں تقریریں کی گئیں۔ عربوں کی حمایت اور امریکہ روس اور یہود یوں کی مذمت میں ایک تجویز منظور کی گئی۔ عربوں کو مسلمانان ہند کی امداد کا یقین دلایا گیا اور ان کی فتح کے لئے دعائیں کی گئیں۔

قصبہ سرسہ ضلع مظفر نگر

نماز جمعہ کے بعد ۱۲ جون کو مولوی محمد سلیمان صاحب کی صدارت میں جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام یوم فلسطین منایا گیا۔ حضرات نے تقریریں کیں۔ ۳ فرض تقسیم فلسطین اور یہودی حکومت کے خلاف ریزولیوشن منظور کئے گئے۔ عربوں سے اظہار ہمدردی اور ان کی کامیابی کے لئے بھی دعا کی گئی۔

میرٹھ

میرٹھ میں ۱۱ جون کو قاضی عتیق احمد صاحب کی صدارت میں جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ایک جلسہ ہوا جس میں روس اور امریکہ کی پالیسی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ نیز عربوں کے مطالبات تسلیم کرنے پر زور دیا گیا۔ آخر میں عرب مجاہدین کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

فیض آباد

فیض آباد میں ۱۱ جون کو جمعہ کی نماز کے بعد مسجد چوک میں مولانا احمد میاں صاحب کی صدارت میں یوم فلسطین منایا گیا۔ اعراب فلسطین کے ساتھ اظہار ہمدردی اور امریکہ کے طرز عمل کی مذمت کی گئی۔ نیز ایک تار صدر مجلس تحفظ کو بھیجا گیا۔

بنارس

حلقہ جیب گنج میں جمعہ کی نماز کے بعد جمعیۃ علماء کے دفتر میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ جس میں روس۔ امریکہ کی یہود نواز پالیسی پر اظہار نفرت اور افسوس فرمایا گیا اور عرب مجاہدین کے لئے دعائیں کی گئیں۔ جو جمہوری اصول آج عربوں کی طرف سے ظالم یہود کی حفاظت کیلئے عظیم الشان قربانیاں دے رہے ہیں۔

ہفتہ کے اموات

دہلی میں ہفتہ کے ۱۲۲ واقعات اور اسی بیماری سے ۱۸۱ اموات ہوئیں۔ یہ اعداد و شمار ۱۰ جون تک کے ہیں۔ سنتالیس کے بالمقابل مذکورہ بالا ہفتہ کے واقعات سب سے زیادہ ہیں۔

حکومت یونی اور ہندی

(گزشتہ سے آگے)

ہٹ سے بھی دو چار ہونا پڑا۔ اور یہ [illegible] جون بدن زیادہ سے زیادہ بھیانک، خوفناک، اور خطرناک صورت اختیار کرتی جارہی ہے جنہ اس کی نتیجہ اسی طرح کی ہٹ اور ضد کے جیسے ہیں عمل میں آئی تھی اس کے بعد میں نیا ہی دربار دہلی کے لوگوں نے کسی پروشیہ نہیں کون جانے کہ اس ضد اور ہٹ کے نتائج اس سے بھی زیادہ بھیانک، خوفناک اور خطرناک ثابت ہوں۔

لسانی مسئلہ کی حقیقت

اگر لسانی اعتبار سے دیکھا جائے تو یو۔ پی میں تو ایک جھگڑا پایا جاتی ہے جس پر وہ فخر کرتا ہے اس صوبے کے نام لوگ اس ایک زبان کو بولتے اور سمجھتے ہیں جس کو مختلف زبانوں میں مختلف نام دیے جاتے رہے۔ کسی زمانے میں اس کو ہندی یا ہندوی کہا گیا۔ کسی زمانے میں وہ ریختہ کے نام سے موسوم کی گئی۔ کسی زمانے میں اس کو اردو کہے کہہ کر پکارا گیا اور آخر میں "صرف" اردو" رہ گئی پنجاب میں ایک زمانے تک کاروبار کے لئے استعمال کی جاتی تھی۔ حکومت کی طرف سے اس کو ہر طرح سے ہندو اور مسلمان سب اسی رسم الخط کو استعمال کرتے تھے یہ رسم الخط اس کے ساتھ ہی ختم ہو گیا تھا جب برج بھاشا نے اردو کی شکل اختیار کر لی تو رسم الخط فارسی ہی رہا۔ اسٹ انڈیا کمپنی نے فورٹ ولیم کالج میں اس زبان کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کیا تو ابتدا اسی سے ہوئی۔ کتابیں بھی اسی زبان میں تصنیف و تالیف ہوئیں۔ اس زمانے کے لکھنے والے بھی اس کے لئے ہندی، اردو یا ہندوستانی کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ انگریزوں نے البتہ اس کو ہندوستانی کہا ہے فورٹ ولیم کالج اور اس کے ارباب حل و عقد نے جہاں جاری زبان کو سب سے فائدے پہونچائے وہاں ایک کاری زخم اس کے اوپر بھی لگایا کہ آج تک مندمل نہیں ہو سکا ہے یہ اس خیال کا چار اتھا کہ جدید ہندی میں عام مشترکہ زبان کو قدیم سنسکرت اور برج بھاشا کے رسم الخط میں بھی لکھنا چاہیے کیونکہ فارسی رسم الخط ان کے لئے بدیسی ہے للو جی لال نے اس کو شروع کیا اور پھر اس تحریک کا کیچ بھوٹ نکلا۔ ہماری زندگی کے اجتماعی رجحانات کے ساتھ میں اس نے پرورش پائی اور زبان کا مسئلہ سیاست کے ساتھ گھل گیا۔ یہ ہے موجودہ ہندی کی حقیقت! برج بھاشا اور اسی طرح کی دوسری زبانوں کے براہ راست اس کا سلسلہ نہیں ملایا جا سکتا چونکہ ایسا کرتے ہیں وہ ہندوستانی انسانیت سے کوئی واقفیت نہیں رکھتے۔ (باقی)

عازمین بیت اللہ کو پوری حاصل ہونگی

ایک عصرانہ کے موقع پر پروفیسر عبدالمجید کی تقریر

نئی دہلی ۱۴ جون جدہ (سعودی عرب) میں ہند کے نامزد قونصل پروفیسر عبدالمجید خاں نے ہند کی خارجہ پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک عصرانہ کے موقع پر جو کہ ان کے اعزاز میں ترتیب دیا گیا تھا کہا ہند کی خارجہ پالیسی کی صحیح تصویر یہ ہے کہ وہ سب کیلئے خیر سگالی کا پیغام ہے اور کسی کی طرف سے بھی بغض و عناد نہیں ہے جیسا کہ ہمارے لائق وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اعلان کیا ہے اور جب میں اپنے وطن سے باہر جا رہا تھا تو اسی پر عمل پیرا رہوں گا۔

پروفیسر عبدالمجید نے کہا کہ میری سب سے زیادہ کوشش یہ ہوگی کہ میں عربوں کو ہندوستانیوں کی جدوجہد کا پوری طرح سے یقین دلاؤں کہ تقسیم کے باوجود ہندوستان ہندوستان کے باشندے سمجھے جاتے ہیں اور ان کو حج کے لئے پوری سہولتیں فراہم کی جائیں گی اس سے پیشتر خلیفہ فصل برادر ہود ڈیلیگیشن کا سکریٹری لیٹی اور ناجنگ جادر نے پروفیسر عبدالمجید کی خدمات کی تعریف کی جو کہ انہوں نے گذشتہ بیس سال میں

دارالسلطنت

۱۵ جون

سزائے موت!

مسٹر جیراج کرشنا ایڈیشنل سشن جج نے نواب اور محمد رسول کو سزائے موت کا حکم سنایا۔ ان پر کرتار سنگھ نامی ایک شخص کو چاقو مار کر ہلاک کرنے کا الزام تھا۔ استغاثہ کی طرف سے کہا گیا کہ ستمبر کے فسادات میں جب کرتار سنگھ بھاگ رہا تھا تو ان دونوں نے اس پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ اور وہ فوراً مر گیا۔ مگر ذاکر نامی ایک کانسٹیبل جو اس وقت وہاں موجود تھا۔ اس نے ان دونوں پر گولیاں چلائیں۔ جس سے وہ زخمی ہوگئے۔ اس وقت وہ بھاگ نکلے تھے۔ لیکن بعد میں گرفتار کر لئے گئے تھے

سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اعزاز

دہلی کے سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر نیٹ جگن ناتھ کو ان کی خدمات کے سلسلہ میں انڈین پولیس میڈل عطا کیا گیا ہے۔

پناہ گزینوں کیلئے مکانات

اتوار کو اجمیر (یو پی) بھجوا دیے گئے کلیکس دے کیمپ میں پناہ گزینوں کے لئے ٹی سے بنے ہوئے گھروں کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر ایڈوائزری کمیٹی کے ممبر مسٹر سنہا۔ سنسر کرپلانی اور دیویدیا بھجوام گاندھی بھی موجود تھے۔

میر مشتاق احمد کی بھوک ہڑتال

میر مشتاق احمد اسسٹنٹ ریلوے کمشنر ریلوے کے عہدیداروں نے قلیوں کے جائز مطالبات کو تسلیم نہ کیا تو ۱۰ جون سے بھوک ہڑتال کر دی ہے

ایک فقیر کی لاش ملی

نئی دہلی کے بڑے ڈاک خانے کے پاس ایک فقیر کی لاش ملی۔ یہ فقیر غالباً دو دن سے مرگیا تھا۔

دو لاکھ روپے کا کپڑا برآمد

سوتی کپڑے کی گانٹھیں جن کی قیمت دو لاکھ روپے ہے۔ کل جینک پل پر یو۔ پی سے دہلی لاتی ہوئی پکڑی گئیں۔ اس کپڑے کے درآمد کرنے والوں کا ارادہ اسے یہاں سے پاکستان بھیجنے کا تھا۔ اس سلسلہ میں چار گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

جنگ آزادی میں انجام دی ہیں۔

اس موقع پر جو لوگ موجود تھے ان میں قابل ذکر ایران، نیپال، مکے ہند میں مقیم سفراء اور مسٹر نہرو ڈپٹی کمشنر دہلی ہیں۔

قبرستانوں پر ناجائز قبضہ کرنیوالوں کے خلاف کارروائی کیجائے

مختلف قبرستانوں کا دورہ کرنے کے بعد مولانا حفظ الرحمن کا مطالبہ

دہلی ۱۵ جون۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل بیان دیا ہے

میں نے جناب سٹر ہربنس سنگھ اور ان کی پارٹی کے ہمراہ سب جوڈیشری مسٹر استاد صاحب بھی شریک تھے دہلی کے متعدد قبرستانوں کا معائنہ کیا اور کئی بار وہاں جاکر ان کا جائزہ لیا چنانچہ سبزی منڈی۔ شیدی پورہ۔ قبرستان پنجابیان۔ قدم شریف، قدم شریف۔ خواجہ باقی باللہ۔ بی کریم سید رسول نما اور پہاڑ گنج کے چھوٹے بڑے قبرستانوں کا ان کی حالت کو تسلی بار جاکر دیکھا اور مسٹر [illegible] اور دوسرے رفقاء نے بھی ان تمام گورستانوں کا معائنہ کیا۔ اس سلسلہ میں جو باتیں قابل توجہ ہیں میں انہیں یہاں پیش کر دینا مناسب سمجھتا ہوں۔

(۱) جن قبرستانوں کے احاطے گر دیئے گئے ہیں ان کو دوبارہ تعمیر کیا جائے۔

(۲) خواجہ باقی باللہ میں خاردار تاروں کی باڑ لگائی گئی ہے۔ اسی میں تحت کو تاہی ہوئی ہے اور مساجد کمیٹی کی مرضی کے خلاف اس طرح باڑ لگائی گئی ہے کہ قبرستان کا کافی حصہ باہر کے لوگوں کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے اور جن لوگوں نے ناجائز طور پر مکان تعمیر کر لئے ہیں ان کی آمد و رفت کے لئے بھی راستہ چھوڑ دیا گیا ہے خاردار باڑ اس طرح لگنی چاہئے کہ قبرستان کا کوئی حصہ باہر نہ رہے اور جو راستہ آمد و رفت کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے اسے بھی بند کر دینا چاہئے۔

(۳) جن لوگوں نے ناجائز طور پر قبرستانوں میں ناجائز طور پر مکان تعمیر کر لئے ہیں یا جنہوں نے قبرستانوں کی زمین کو ناجائز استعمال کر رکھا ہے انہیں گرفتار کیا جائے اور ان کے خلاف تشدد استعمال کرنا مفید نہیں ہو سکتا۔ اس کے بجائے یہ ہونا چاہئے کہ ایک افسر مجاز تمام مقامات کا دورہ کرے اور جن مقابر و مساجد کے حدود میں ناجائز مکان تعمیر کر لئے گئے ہیں۔ ان کے اسٹام گاندھے اور نقشہ افسروں کو حکم دے کہ وہ اسٹام کی کارروائی عمل میں لائیں۔ اس سلسلہ میں ہائی کورٹ کے پوسٹ آفس کو اس قسم کا اختیار تفویض کے ساتھ منا جانا چاہئے۔ کیونکہ اس کے رفقاء میں قبرستان زیادہ تعداد میں واقع ہوئے ہیں۔

میری ان تجاویز کے ساتھ مسٹر سہربنس جی کو پورا اتفاق ہے اور انہوں نے کہا کہ میری رائے یہ ہے کہ جب تک اس طریق کار کے مطابق کوئی قدم نہ اٹھایا جائے گا۔ قبرستانوں کو محفوظ رکھنے کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ ضرورت ہے کہ متعلقہ حکام از خود اس طرف توجہ کریں اور پیش کردہ تجاویز کو عملی جامہ پنائیں۔

اخبار کے دفتر میں

دفتر اخبار خدام خلق میں آنریبل ڈاکٹر سید محمود صاحب وزیر تعلیم صوبہ بہار تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ کرنل لوب صاحب آئی ایم ایس فوج و جناب اعتشام محمود صاحب رئیس کلکٹر اور سید محبتی صاحب پرائیویٹ سیکرٹری بھی شامل تھے۔ مولوی عبدالشاہد صاحب نے قیام امن کے سلسلہ میں چند تجاویز پیش کیں جن کو انہوں نے بہت پسند کیا اور محلس کی خدمات کو سراہا۔ آفس اسٹاف بڑی۔ اخبار خدام خلق دہلی

ٹنڈن جی پھر بولے

سلطانپور ۱۳ جون۔ جنڈت پرشوتم داس ٹنڈن نے کہا ہے کہ ہندی کا سوال ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ لوگوں کو جو کل تک علیحدہ قومی وطن کا مطالبہ کر رہے تھے تاکہ اپنے مذہب اور تہذیب کا تحفظ کر سکیں اور ثقافت و حفاظت کا پرچار کر رہے تھے۔ ایک رات میں کیسے بدل سکتے ہیں۔ جو لوگ یہ خواہش رکھتے ہیں کہ ہندی اور اردو کا جھگڑا ختم ہو جائے انہیں چاہئے کہ ہندوستانی کو اپنا لیں۔ ایک لکھنے اور ایک زبان حقیقی اتحاد کی منزل تک پہنچنے کا یہ ایک غیر ملکی کانشانہ ہے صرف ہندی ہی ملک کے تمام مختلف عناصر کو یکجا کر کے سچا اتحاد قائم کر سکتی ہے۔

مسٹر ٹنڈن نے آگے چل کر کہا کہ کانگریس امیدواروں کی حمایت کریں۔

جیل میں بجلیں

جیلیں کے موقع پر جیل میں بجلی گرتے ہوتے ہو گیا ہے۔ جیل میں بجلی گرنے کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ جیلوں میں ایک کنواں ہے جو کہ پینے کے لئے ہے۔ ایک رات میں بجلی گرنے کی آواز سنی گئی۔ پولیس پہنچی تو دونوں باریاں ایک دوسرے کے ساتھ مصروف تھیں۔ وہ گائے کی طرح جاری تھی۔ پولیس نے تیز گرفتاریاں کر کے امن قائم کر دیا۔

مٹی کے تیل کا راشن

جیل جونے خانگی استعمال کے لئے مٹی کے تیل کا راشن نصف کر دیا گیا ہے جو لوگ کھیتوں میں رہتے ہیں وہ خاندان کا مٹی کے تیل کی صرف آدھی بوتل حاصل کر سکیں گے اور ایک عضو کنبہ کو دوں کو صرف ایک بوتل ملا کرے گی۔ سرکاری ارادوں کے علاوہ بیگار خام اور ادویات کے تیل کے کوپن میں تیل کی تخفیف کر دی گئی ہے۔

الجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

قصص القرآن مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند یہ کتاب پیغمبروں کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے اس کتاب میں ہر نبی اور نبی صاحب کے حالات کے ساتھ ان کی تبلیغ کی تشریح کی گئی ہے۔ واقعات کی تحقیق۔ انداز تحریر دلچسپ اور بہت سی خصوصیتوں کے لحاظ سے یہ کتاب اپنا جواب آپ ہے چار حصے ہیں۔

حصہ اول صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ۳ روپے (آٹھ آنہ رعایت)

حصہ دوم حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات سے لے کر حضرت یحییٰ علیہ السلام کے حالات تک، صفحات ۴۰۰ قیمت مجلد چار روپے۔ للگر

حصہ سوم دیگر انبیاء علیہم السلام کے حالات کے علاوہ اصحاب الجنہ، مومن و کافر، اصحاب الفیل، حضرت لقمان۔ اصحاب سبت، اصحاب الرس۔ بیت المقدس اور چوہوں، اصحاب الکہف والرقیم۔ سبا اور سیل عرم۔ اصحاب القریہ وغیرہ اور اصحاب الفیل کی تشریح بھی ہے، صفحات ۴۰۰ قیمت مجلد پانچ روپے (۵ش)

حصہ چہارم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات اور حضرت خاتم انبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری حیات پاک اور دعوت حق کا مکمل دستور بیان ہے۔ مع دیگر ضروری حالات و واقعات درج ہیں صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد چھ روپے

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم یہ تاریخ امت کا سلسلہ ہے جس میں نبی کریم کے تمام حالات زندگی کو تحقیقی حیثیت اور انتقاد کے ساتھ بیان کیا گیا ہے یہ کتاب طالب علموں، مورخوں اور عام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے کاغذ، کتابت، چھپائی بہت عمدہ اور صاف ۱۶۰ صفحات قیمت مجلد دو روپے بارہ آنے

خلافت راشدہ یہ تاریخ امت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین رضوان اللہ عنہم اجمعین کے تمام واقعات مستند تاریخوں سے جمع کر دیئے گئے ہیں ہر مسلمان مرد و عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔ کاغذ، کتابت، چھپائی بہت عمدہ اور صاف صفحات ۴۳۲ قیمت مجلد تین روپے بارہ آنے (۱۳ش)

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ امت کا تیسرا حصہ ہے جس میں خلفائے بنی امیہ کے حالات عربی تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں ہر خلیفہ کے دور کا تمام اور اس کی خصوصیت پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے زبان نہایت سلیس اور آسان ہے اسکول اور دار العلوم کے طلبا خصوصیت کے ساتھ مطالعہ کریں۔ کاغذ، کتابت، چھپائی عمدہ صفحات ۳۰۰ قیمت ۳ روپے

نوٹ:۔ مبلغ پانچ روپے یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں چھ رسالے ۱۔ پاکستان کیا ہے ۲۔ مسٹر خلیق کا پاکستان ۳۔ مسٹر خلیق کا پاکستان ۴۔ مسجد شہید گنج ۵۔ شریعت بل اور لیگ شریف ۶۔ لیگ کی غلطیاں، مفت پیش کئے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

گاندھی جی کے قتل کے مقدمے کے ابتدائی انتظامات مکمل ہوگئے

مقدمہ کی باقاعدہ سماعت ۲۲ جون سے شروع ہوجائیگی

نئی دہلی۔ ۱۷ جون: استغاثہ گواہوں سے گاندھی جی کے پوتے، سشر سادھنا بہن اور سات دوسرے اشخاص کا مقدمہ میں کی سماعت کے لئے جج کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ آج لال قلعہ میں اسپیشل جج مسٹر آتما چرن کی عدالت میں پیش ہوا۔ وکلاء صفائی کی طرف سے ضمانت پیش کی گئی۔ ان کا جواب دیا گیا۔ صفائی کے بڑے وکیل مسٹر بھوپ سنگھ نے عدالت کو بتایا کہ تمام ملزموں کی صفائی پیش کرنے کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ سب وکیل ۲۲ جون کو عدالت میں حاضر ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر دی۔ ایم اوک گوڈسے کی طرف سے اور مسٹر بھنڈاری اس کے بھائی گوپال گوڈسے کی طرف سے پیروی ہوں گے۔

دوسرا سوال فریقوں کی شہادتوں کی فہرستیں ہم پہنچانے سے متعلق تھا۔ کسی قدر بحث کے بعد جج نے سات دن کی مہلت فہرستیں ہم پہنچانے کا حکم جاری کیا۔ وہ جو فہرستیں ہم پہنچائے گا پیش کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔

عدالت کے ذرائع کا بیان ہے کہ مسٹر بھوپ سنگھ نے استغاثہ کی شہادتوں کی فہرستیں ہم پہنچانے کے متعلق کہا کہ کسی قدر بحث کے بعد جج نے سات دن کی مہلت دین

۱۱ جون کو ہند کے طول و عرض میں نہایت جوش و خروش سے یوم فلسطین منایا گیا

عبادت گاہوں میں عربوں کی کامیابی کیلئے دعائیں اور جلسے

صدر مجلس تحفظ پر جمعیۃ علماء ہند کی شاخوں کے تاروں کی بارش

سہارن پور

مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور میں ایک جلسہ ہوا عربوں کی ہمدردی میں ایک قرارداد منظور کی گئی اور حکومت ہند کی بالفیس پر اظہار مسرت کیا گیا

فیروز آباد

مسلمانان فیروز آباد کا ایک جلسہ یوم فلسطین منانے کے لئے ۱۱ جون کو جامعہ ہوا۔ یہودی ریاست کے قیام اور امریکہ اور روس کی بالیسی پر اظہار مشاکا گیا اور عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

گڑھ مکتیشر

مظاہر تجویز کے بعد ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا جلسہ میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

مرادآباد

کامل بند میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا جلسہ اور امریکہ کی روش پر اظہار افسوس کیا گیا اور صدر مجلس تحفظ کو عربوں کے مطالبات تسلیم کرانے کے لئے کہا گیا۔

بارہ پورہ

یہاں سید صدیق حسین صاحب کی صدارت میں یوم فلسطین منانے کے لئے ایک جلسہ ہوا۔ جلسہ میں امریکہ اور برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کی مذمت کی گئی عربوں کو اپنی امداد کا یقین دلایا۔ صدر مجلس تحفظ کے نام ایک تار بھی دیا گیا۔

بڑگانواں

۱۱ جون کو نماز جمعہ کے بعد مولانا عبدالرشید صاحب کی صدارت میں یوم فلسطین منایا گیا عربوں کی موافقت میں ایک تجویز منظور کی گئی۔ صدر مجلس کے نام ٹیلیگرام دیا گیا اور عربوں کی شرائط قبول کرانے کی درخواست کی گئی

مراد آباد

۱۱ جون کو نماز جمعہ کے بعد مولانا عبدالرشید صاحب کی صدارت میں یوم فلسطین منایا گیا عربوں کی موافقت میں ایک تجویز منظور کی گئی۔ صدر مجلس تحفظ کے نام ٹیلیگرام دیا گیا اور عربوں کی شرائط قبول کرانے کی درخواست کی گئی

مراد آباد

۱۱ جون کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں پہلے اجتماعی یوم فلسطین منایا گیا۔ نماز کے بعد عرب فلسطین کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔ اس کے بعد ایک جلسہ عام ہوا جس میں مسلمانوں نے شرکت کی اور اس کی صدارت مولانا انظار احمد صاحب نے فرمائی۔

حسب ذیل تجاویز منظور کی گئی۔

مسلمانان مراد آباد کے نزدیک قیام فلسطین اور اسرائیلی حکومت کا قیام سراسر ناانصافی ہے پورے فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کی جائے اور عربوں کی شرائط کو منظور کیا جائے۔

قال سمندر اور ہوائی جہاز میں یوم فلسطین منایا گیا اور تجویز پاس کی گئی۔ مراد آباد کی تمام مساجد میں فلسطین کے لئے دعا کی جارہی ہے۔ سلامتی کونسل کے ممبر کو ایک تار جمعیۃ کی طرف سے روانہ کیا گیا جس میں یقین فلسطین اور اسرائیلی حکومت کے قیام کو سراسر ظلم و بے انصافی بتایا گیا ہے۔

کلکتہ

کلکتہ میں بیرنر شیرعلی کی صدارت میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا حاضرین میں ہندو مسلمان اور سکھ حضرات بھی شامل تھے۔ حسب ذیل تجویز منظور کی۔

"باشندگان کلکتہ کا یہ عام جلسہ دعا اور امید کرتا ہے کہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرنے پر حکومت انگلستان اصرار کر رہی ہے۔ فلسطین کا جزارہ اسلامیہ حکومت کو تسلیم کرنا سراسر مناسب اور غیر منصفانہ ہے۔ فلسطین اقتدار کے علاوہ کسی کو بھی فلسطین پر حکومت کرنا یا نظام حکومت میں دخل دینے کا حق نہیں ہے اور یہ جلسہ کرتا ہے کہ مسئلہ فلسطین کلکتہ مسئلہ ملاقات کو فوراً حل کیا جائے۔ فلسطین کو بلا روک اور اسرائیل حکومت کو تسلیم کرنا سراسر ناانصافی ہے۔ فلسطین پر صرف فلسطینی باشندوں کی حکومت برقرار رکھنے کی جائے۔"

حیدرآباد

حیدرآباد میں ۱۱ جون کو جمعہ کی نماز کے بعد جمعیۃ علماء کے دفتر میں ۱۱ جون کو یوم فلسطین منایا گیا جس میں روس۔ امریکہ کی یہود نواز پالیسی پر اظہار نفرت اور افسوس ظاہر کیا گیا اور عرب مجاہدین کے لئے دعائے گئی۔ جو جمہوری اصول کے مطابق اپنی وطن کی حفاظت کیلئے عظیم الشان قربانیاں دے رہے ہیں۔

میسور سے اموات

دہلی میں میسور کے ۱۲۲ مواصلات اور اسی بیماری سے ۱۸ اموات ہوئیں۔ ۷ اموات ۱۵ اپریل سے اب تک کے ہیں۔ سنتکام کے بعد یہ بیماری دوبارہ کے علاقہ میں جمعیۃ کے ۱۱ مواصلات سب کے ۱۱ یا ۱۲ ہوئے۔ یہاں ایک خاندان کے پانچ افراد یکے بعد دیگرے ہمیشہ کیلئے سو گئے۔ سرپنسل کمیٹی نے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں۔

حکومت یوپی اور ہندی

(مضمون گذشتہ سے آگے)

بٹ سے بھی دو چار ہونا پڑا۔ اور ... بدن بدن زیادہ سے زیادہ بھائک اور ناک، اور خطرناک صورت اختیار کرتی جارہی ہے جنت نشان کی تقسیم اسی طرح کی بٹ اور ضد کے نتیجے میں عمل میں آئی اور اس کے بعد میں تباہی و بربادی کے جو طوفان آئے وہ کسی پر پوشیدہ نہیں کون جانے کہ اس ضد اور ہٹ کے نتائج اس سے بھی زیادہ بھائک، خوفناک اور خطرناک ثابت ہوں۔

لسانی مسئلہ کی حقیقت

اگر لسانی اعتبار سے دیکھا جائے تو یوپی میں وہ بک جہتی پائی جاتی ہے جس پر وہ فخر کرسکتا ہے اس صوبے کے تمام لوگ اس ایک زبان کو بولتے اور سمجھتے ہیں جس کو مختلف زمانوں میں مختلف نام دیے جاتے رہے۔ کسی زمانے میں اس کو ہندی کا نام دیا گیا۔ کسی زمانے میں وہ گذشتہ کے نام سے موسوم کی گئی۔ کسی زمانے میں اس کو اردو کے معلے کہہ کر پکارا گیا اور آخر میں وہ صرف "اردو" رہ گئی یہ زبان ایک زمانے تک کاروبار کے لئے استعمال کی جاتی رہی۔ حکومت سے اس کو کبھی بھی خاطر خواہ مدد نہ ملی مغلوں کے یہاں سارا کام فارسی میں ہوتا تھا۔ اس لئے اس کو وہ پوری طرح اپنا نہ سکے نتیجہ یہ ہوا کہ وہ صرف عوام میں پھیلتی اور بڑھتی رہی یہ زبان فارسی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی ہندو اور مسلمان سب اسی رسم الخط کو استعمال کرتے تھے پر جب سے کہ رسم الخط اس کے ساتھ ہی ختم ہو گیا تھا جب پر جو جاتا تھا اردو کی شکل اختیار کرتی تو وہ رسم الخط فارسی ہی رہا۔ اسٹ انڈیا کمپنی نے فورٹ ولیم کالج میں اس زبان کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کیا تو ابتدا اسی سے ہوئی۔ کتابیں بھی اسی زبان میں تصنیف و تالیف ہوئیں۔ اس زمانے کے لکھنے والے بھی اس کے لئے ہندی، اردو یا اردو معلے کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ انگریزوں کے التباس کو مندوستانی کہا ہے فورٹ ولیم کالج اور اس کے ارباب حل و عقد نے جہاں جاری زبان کو بہت سے فائدے پہونچائے وہاں ایک کاری زخم اس کے اوپر بھی ایسا لگا گیا کہ آج تک مندمل نہیں ہو سکا ہے یہ اس خیال کا پرچار تھا کہ ہندو دشمنی اس عام مشترکہ زبان کو قدیم سنسکرت اور برج بھاشا کے رسم الخط میں بھی بکھیر کیونکہ فارسی رسم الخط ان کے لئے بدیسی ہے للو جی لال نے اس کو شروع کیا اور پھر اس تحریک کا نتیجہ پھوٹ نکلا۔ ہماری زندگی کے احیائی رجحانات کے سامنے میں اس نے پرورش پائی اور زبان کا مسئلہ سیاست کے سامنے آ گیا۔ یہ ہے موجودہ ہندی کی حقیقت! برج بھاشا اور اسی طرح کی دوسری زبانوں سے براہ راست اس کا سلسلہ نہیں ملایا جا سکتا جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ہندو دشمنی سیاست سے کوئی واقفیت نہیں رکھتے۔ (باقی)

عازمین بیت اللہ کو پوری حاصل ہونگی

ایک عصرانہ کے موقع پر پروفیسر عبدالمجید کی تقریر

نئی دہلی ۱۴ جون جدہ (سعودی عرب) میں ہند کے نامزد قونصل پروفیسر عبدالمجید خاں نے ہند کی خارجہ پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک عصرانہ کے موقع پر جو کہ ان کے اعزاز میں ترتیب دیا گیا تھا کہا ہند کی خارجہ پالیسی کی صحیح تصویر یہ ہے کہ وہ سب کیلئے خیر سگالی کا پیغام ہے اور کسی کی طرف سے بھی بغض و عناد نہیں ہے جیسا کہ ہمارے لائق وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اعلان کیا ہے اور جس پر ہے وطن سے باہر جا کر تو اسی پر عمل پیرا رہیں گے۔

پروفیسر عبدالمجید نے کہا کہ میری بہت سے زیادہ کوشش یہ ہوگی کہ میں عربوں کو ہندوستانیوں کی ہمدردی کا پوری طرح سے یقین دلاؤں کہ تقسیم کے بعد وہ ہندوستان کے مسلمان ہندوستان کے باشندے سمجھے جاتے ہیں اور ان کو حج کے لئے پوری سہولتیں فراہم کی جائیں گی اس سے پیشتر خلیفہ فضل برادر لاہور ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اور اناجنگ جہاز نے پروفیسر عبدالمجید کی خدمات کی تعریف کی جو کہ انہوں نے گذشتہ بیس سال میں جنگ آزادی میں انجام دی ہیں۔

اس موقع پر جو لوگ موجود تھے ان میں قابل ذکر ایران، نیپال، کے ہند میں مقیم سفراء اور سٹر رندھاوا ڈپٹی کمشنر دہلی ہیں۔

دار الخلافت

۱۵ جون

سزائے موت

کنور ایڈیشنل سشن جج نے نور الحق اور نور رسول کو سزائے موت کا حکم سنا دیا۔ ان پر کرتار سنگھ نامی ایک شخص کو چاقو مار کر ہلاک کرنے کا الزام تھا۔ استغاثہ کی طرف سے کہا گیا کہ سیشر کے زبردست میں جب کرتار سنگھ پھاٹک حبش خاں کے پاس سے گذر رہا تھا تو ان دونوں نے اس پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ اور وہ فوت ہو گیا۔ محمد ذاکر نامی ایک کانسٹیبل جو اس وقت وہاں موجود تھا۔ اس نے ان دونوں پر گولیاں چلائیں جس سے وہ زخمی ہو گئے۔ اس وقت وہ بھاگ نکلے تھے۔ لیکن بعد میں گرفتار کر لئے گئے تھے

سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اعزاز

دہلی کے سپرنٹنڈنٹ پولیس پنڈت جگن ناتھ کو ان کی خدمات کے سلسلہ میں انڈین پولیس میڈل عطا کیا گیا ہے۔

پناہ گزینوں کیلئے مکانات

اتوار کو اجاریہ ایجادے نے کلکس وے کیمپ میں پناہ گزینوں کے لئے ٹی سے بنے ہوئے گھروں کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر جاما دیجالی کے کمشنر مسٹر سیٹھ۔ سنسکرتجالی اور دیوان بھجوٹ رام نارنگ بھی موجود تھے۔

میر مشتاق احمد کی بھوک ہڑتال

برشاشی احمد صدر ریلوے قلی یونین اگر ریلوے کے جملہ یونین کے قلیوں کے جائز مطالبات کو تسلیم نہ کیا تو ۱۰ جون سے بھوک ہڑتال کر دیں گے

ایک فقیر کی لاش ملی

نئی دہلی کے بڑے ڈاکخانہ کے پاس ایک فقیر کی لاش ملی۔ یہ فقیر غالباً بھوکے مر گیا تھا۔

دو لاکھ روپے کا کپڑا برآمد

سوتی کپڑے کا نشیں جن کی قیمت دو لاکھ روپے ہے۔ کل جمنا کے پل پر پولیس پل سے دہلی لاتی ہوئی پکڑی گئیں۔ اس کپڑے کے درآمد کرنے والوں کا ارادہ اسے یہاں سے پاکستان بھیجنے کا تھا۔ اس سلسلہ میں چار گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

قبرستانوں پر ناجائز قبضہ کرنیوالوں کے خلاف کارروائی کیجائے

مختلف قبرستانوں کا دورہ کرنے کے بعد مولانا حفظ الرحمن کا مطالبہ

دہلی ۱۵ جون۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل بیان دیا ہے

میں نے جناب مسٹر ہربرچند گپتا اور ان کی وزارت کے ہمراہ کئی بار دہلی کے متعدد قبرستانوں کا معائنہ کیا اور کئی بار وہاں جا کر ان کا جائزہ لیا چنانچہ پیر غنڈی۔ شہیدی پورہ۔ قبرستان پنجابیان۔ قدم شریف، زیرم شریف۔ خواجہ باقی باللہ۔ بی کریم سید حسن رسول نما اور بہار گنج کے چھوٹے بڑے قبرستانوں میں ان کی حالت کو تیسری بار جا کر دیکھا اور سنہری مسجد کو اور دوسرے رفقاء نے بھی ان تمام گورستانوں کا معائنہ کیا۔ اس سلسلہ میں جو باتیں قابل توجہ ہیں میں انہیں یہاں پیش کر دینا مناسب سمجھتا ہوں۔

(۱) جن قبرستانوں کے احاطے گرا دیئے گئے ہیں ان کو دوبارہ تعمیر کیا جائے۔

(۲) خواجہ باقی باللہ میں خاردار تاروں کی باڑ لگائی گئی ہے۔ اس میں محنت کو تاہی ہوئی ہے اور مساجد کمیٹی کی مرضی کے خلاف اس طرح باڑ لگائی گئی ہے کہ قبرستان کا کافی حصہ باہر کے لوگوں کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے اور ان لوگوں نے ناجائز طور پر مکان تعمیر کر لئے ہیں ان کی آمد و رفت کے لئے بھی راستہ چھوڑ دیا گیا ہے خاردار باڑ اس طرح لگنی چاہئے کہ قبرستان کا کوئی حصہ باہر نہ رہے اور جو راستہ آمد و رفت کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے اسے بھی بند کر دینا چاہیے۔

(۳) جن لوگوں نے ناجائز طور پر قبرستانوں میں ناجائز طور پر مکان تعمیر کر لئے ہیں یا جنہوں نے قبرستانوں کی زمین کو ناجائز استعمال کر رکھا ہے انہیں گرفتار کرانا یا ان کے خلاف تشدد استعمال کرنا مناسب نہیں ہو سکتا۔ اس کے بجائے یہ ہونا چاہئے کہ ایک افسر مجاز تمام مقامات کا دورہ کرے اور جن مزار و مساجد کے حدود میں ناجائز مکان تعمیر کر لئے گئے ہیں۔ ان کے استدام کا آرڈر دے اور متعلقہ افسروں کو حکم دے کہ وہ استدام کی کارروائی عمل میں لائیں۔ اس سلسلہ میں ٹریفک کے پولیس آفیسر کو بھی اس قسم کے کاموں میں شریک کے ساتھ رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بغیر میں قبرستان زیادہ تعداد میں واقع ہوئے ہیں۔

میرے ان تجاویز کے ساتھ مسٹر ہربرچند گپتہ کو پورا اتفاق ہے اور وہ توقع کے ساتھ میری رائے یہ ہے کہ جب تک اس طریق کار کے مطابق کوئی قدم نہ اٹھایا جائے گا۔ قبرستانوں کی محفوظ رکھنے کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ ضرورت ہے کہ متعلقہ حکام از خود اس جانب توجہ کریں اور پیش کردہ طریق کار کو عملی جامہ پہنائیں۔

اسرار کے دفتر میں

دفتر اخبار خدام الدین میں آرنیبل ڈاکٹر سر محمد صاحب وزیر تعلیم صوبہ بہار تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ کرنل نبوب صاحب آنریری سیکرٹری وائسرائے ہند فوج و جناب احتشام محمود صاحب رئیس لکھنؤ اور سید عبدالحی صاحب پرائیویٹ سیکرٹری بھی شامل تھے چودھری شاہد صاحب نے قیام امن کے سلسلہ میں چند تجاویز پیش کی جن کو انہوں نے بہت پسند کیا اور مجلس کی خدمات کو سراہا آخر میں سکریٹری۔ اخبار خدام الدین

ٹنڈن جی پھر بولے

سلطانپور ۱۴ جون۔ ہندو مسلم سوال ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ جو کل تک علیحدہ قومی وطن کا مطالبہ کر رہے تھے تاکہ اپنے کلچر اور تہذیب کا تحفظ کر سکیں اور ثقافت و حضارت کا پرچار کر رہے تھے۔ ایک رات میں مل سکتے ہیں؟ نعروں یا خوشامدانہ باتوں سے فساد نہیں رک سکتا۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو پرشوتم داس ٹنڈن کے اسپیکر اور صوبائی کانگریس کمیٹی کے قائم مقام صدر نے ۱۱ جون کو تقریر کرتے ہوئے ایک جلسہ میں کہے

مسلمان اس تہذیب اور کلچر کی باتیں کرنا چھوڑیں جو ہمارے ملک کیلئے اجنبی ہے اور کوئی وجہ نہیں رکھتا ہیں ہندوستانی کلچر اپنانا چاہئے ایک گھر اور ایک زبان حقیقی تعاون حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے۔ اردو ایک غیر ملکی کلچر کا نشان ہے صرف ہندی ہی ملک کے تمام مختلف عناصر کو یکجا کر کے سچا اتحاد قائم کر سکتی ہے۔

مسٹر ٹنڈن نے آگے چل کر کہا کہ ہم سے اپیل کی گئی ہے کہ انتخابات میں وہ کانگریس امیدواروں کی حمایت کریں۔

پل بنگش میں پولیس

(اپنے کے موقع پر پولیس پہنچ جاتی ہے) پل بنگش میں جھگڑا ہوتے ہوتے رہ گیا۔ یہاں ایک جلوس جا رہا تھا جب جلوس میں ایک مکان پر قبضہ کے سلسلے میں جھگڑا شروع ہو گیا جب پولیس پہنچی تو دونوں پارٹیاں ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگا رہی تھیں اور گالی گلوچ جاری تھی۔ پولیس نے تین جھگڑا پارٹیاں کر کے امن قائم کر دیا۔

مٹی کے تیل کا راشن

پہلی جون سے خانگی استعمال کے لئے مٹی کے تیل کے راشن کی مقدار منصف کر دی گئی ہے جو پہلے کوپن میں رہنے والے خاندانوں کو مٹی کے تیل کی صرف آدھی مقدار ملا کرے گی اور ایک سے زائد کوپن میں رہنے والوں کو صرف ایک بوتل ملا کرے گی۔ سرکاری ادارے جو ہوٹلوں، ہوٹلوں اور عام مسلمانوں کے لئے سبت سنیما ہے کا غذ کھانی، چھپائی سبت عمدہ اور صاف ۱۹۰ صفحات، قیمت ایک روپیہ بارہ آنے۔

خلافت راشدہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین (عنوان اللہ عورت کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔ کاغذ اعلیٰ، چھپائی سبت عمدہ اور صاف، صفحات ۴۳۲ قیمت مجلد تین روپے بارہ آنے (ہے)

خلافت بنی اُمیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں خلفائے بنی اُمیہ (حالات عربی تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں ہر خلیفہ کے دور حکومت اور اس کی خصوصیت پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے زبان نہایت سلیس اور آسان ہے اسکول اور کالجوں کے طلبا خصوصیت کے ساتھ مطالعہ کریں۔ کاغذ اعلیٰ، چھپائی عمدہ صفحات ۳۰۰ قیمت مجلد ۲ روپے

نوٹ:۔ مبلغ پانچ روپے یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں چھ رسالے ماہنامہ پاکستان کا ہے مفت لیگ کیا ہے۔ ۳ ممبر خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں میرج اور لیگ ملا لیگ کی غلطیاں، منت پیش کئے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی کتابیں

قصص القرآن

مولانا حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی یہ کتاب پیغمبروں کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے اس کتاب میں ہر نبی اور پیغمبر کے حالات کی تحقیق، انداز تذکیر دموعظہ اور بہت سی خصوصیتوں کے لحاظ سے یہ کتاب اپنا جواب نہیں رکھتی اس کے چار حصے ہیں۔

حصہ اول حضرت آدم سے لے کر حضرت موسیٰ، حضرت ہارون علیہما السلام کے مکمل حالات (صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ۲ روپے آٹھ آنے ہے)

حصہ دوم حضرت یوسع علیہ السلام کے حالات سے لے کر حضرت یحییٰ علیہ السلام کے حالات تک، صفحات ۳۰۰ قیمت مجلد چار روپے۔ للکھ

حصہ سوم دیگر انبیاء علیہم السلام کے حالات کے علاوہ اصحاب الجنہ، مومن و کافر، اصحاب الکہف والرقیم، سبا اور سیل عرم، اصحاب الاخدود یا قوم تبع، اصحاب الفیل کی تشریح کی ہے، صفحات ۴۰۰ قیمت مجلد پانچ روپے (عش)

حصہ چہارم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات اور حضرت خاتم انبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہشت پاک و دوزخ حق کا مکمل و مستند بیان ہے۔ مع دیگر ضروری حالات و اضافات درج ہیں صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ہے

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں نبی کریم کے تمام حالات زندگی کو تحقیق جامعیت اور انتخاب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے یہ کتاب طالب علموں، مورخوں اور عام مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہے کاغذ کتابت، چھپائی بہت عمدہ اور صاف ۱۹۰ صفحات، قیمت ایک روپیہ بارہ آنے۔

گاندھی جی کے قتل کے مقدمے کے ابتدائی انتظامات مکمل ہو گئے

مقدمہ کی باقاعدہ سماعت ۲۲ جون سے شروع ہو جائیگی

نئی دہلی۔ ۱۵ جون: ۱۲ ملزم ناتھو گوڈسے گاندھی جی کے جیسے قاتل اور مسٹر سدا کر راؤ سات دوسرے افراد کا مقدمہ جس کی سماعت کے لئے پہلے کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ آج لال قلعہ میں اسپیشل جج مسٹر آتما چرن کی عدالت میں شروع ہوا۔ وکلاء صفائی کی طرف سے پیش کئے گئے۔ ان کا جواب دیا گیا۔ صفائی کے پہلے وکیل مسٹر پرمو شنکر نے عدالت کو بتایا کہ تمام ملزموں کی صفائی پیش کرنے کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ سب وکیل ۲۲ جون کو عدالت میں حاضر ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ سرکاری وکیل اوک گوڈسے کی طرف سے اور مسٹر بینا ئک بھائی گوڈسے کی طرف سے پیش ہوں گے۔

دوسرا سوال ملزمان صفائی کے شہادتوں کی فہرستیں ہم پہنچانے سے متعلق تھا۔ کسی قدر بحث کے بعد جج نے سات ملزمان کی فہرستیں ہم پہنچانے کا حکم جاری کیا۔ وہ کہ جانچ پڑتال کے بعد ان میں سے کچھ گواہوں کو واپس بھیجنے کی ضرورت نہیں بھی ہو سکتی ہے۔

عدالت کے وقت کے متعلق مسٹر پرمو شنکر کے استفسار پر جج نے کہا کہ اس مقدمہ کا فیصلہ پہلے دن سے بیچ ہی ۱۰ بجے صبح شروع ہو جائے گا۔ اس وقت دیکھا جائے گا کہ وقت میں کسی تبدیلی کی ضرورت ہے۔

مسٹر پرمو شنکر نے درخواست کی کہ عدالت کا اجلاس ہفتہ میں پانچ دن ہونا چاہئے۔ مسٹر دلیپ سنگھ نے استغاثہ کی طرف سے درخواست کی حمایت کی۔ لیکن جج نے کوئی آخری فیصلہ نہیں دیا۔ صرف وکیل استغاثہ کی تجویز پر فیصلہ کیا گیا کہ پہلے ہفتہ میں اجلاس صرف پانچ دن ہوگا۔ جہاں تک کام کی رفتار کے مطابق فیصلہ کر لیا جائے گا۔ مسٹر پرمو شنکر کی اگلی درخواست پر بھی کہ ملزمان کو ملزمان کے جلوس میں فوٹو لینے کی اجازت ہونی چاہئے اور اس مقصد کے لئے انہیں تھوڑی سی دیر باہر نکلنا چاہئے۔ جج نے فیصلہ دیا کہ انہوں نے کٹہرہ والی کے سارٹ سینڈ نوٹ لینے کے لئے اجلاس کے ایک پریس کی خدمات قائل کی ہیں۔ چنانچہ اس کی رپورٹ کی نقلیں ملزمان کو دی جائیں گی۔ عدالت میں ملزمان نے مشورہ کرنے کے سوال پر جج نے فیصلہ دیا کہ وکیل صفائی عدالت کو توجہ دلا کر ہی اپنے موکلوں سے بات کر سکتے ہیں۔ مسٹر شنکر کی طرف سے مسٹر پرمو شنکر نے عدالت کا سوال اٹھایا اور تجویز پیش کی کہ جج دیا جائے کہ پولیس ملزمان سے ملنے جلنے کے وقت کو کم کر دے۔ ملزمان عدالتی حراست میں ہونے کے باوجود جیل میں رکھے جا رہے ہیں۔ اگر صفائی کے پریس کی طرف سے وکلاء کا خدشہ ہے تو اس کو چاہئے کہ پریس کشنر کو قواعد قید خانہ جات کی خلاف ورزی کی طرف توجہ دلائی جائے۔

جج نے وکیل صفائی کو مطلع کیا کہ استغاثہ کی شہادتوں سے متعلق دستاویزات انہیں کل شام کی ڈاک سے پہنچ جائیں گی۔ جج نے ملزمان کو بتایا کہ انہوں نے انکی درخواست پر پولیس کو ان کی نقدی وغیرہ کے بارے میں پوچھ دیکھ کی ہدایت کی ہے۔ وہ رپورٹ موصول ہو جانے پر ضروری کارروائی کریں گے۔

اس کے بعد عدالت ۲۲ جون صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی کر دی گئی جب مقدمہ کی باقاعدہ سماعت شروع ہوگی۔

بتعلقہ امن کیلئے پولیس کی کوشش

دہلی ۱۵ جون۔ متحدہ حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اب حفاظتی انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ تمام پولیس ڈیوٹی پر لگا دی گئی ہے اور مختلف مقامات پر فوجیں تیار کھڑی ہیں۔ دہلی ایریا کے کمانڈر بیجر جنرل تھمایا اور اسسٹنٹ کمشنر پولیس مسٹر ہیس آر جے ہری کرن نے کل دہلی کا دورہ کیا اور حفاظتی انتظامات کا معائنہ کیا۔ آج دوپہر میں فلیگ مارچ کریں گی۔ کل پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت ۱۰ گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ ان حادثہ و فساد گرفتاریوں سے بچنے کے لئے جیسے کشمیر ملاقاتی جیسٹر یوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ گرفتاریاں کرنے سے پہلے ایسی فہرستوں پر تفتیش کر لیں۔ قیام امن کے لئے خزانہ ادا کی خاطر دہلی کانگریس کمیٹی سوشلسٹ پارٹی اور جمعیت علماء نے ملکر شانتی دل قائم کیا ہے اور دہلی کے مختلف علاقوں میں جلسہ کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں آج شام کو بھی ایک جلسہ ہوگا جس میں اچاریہ رودلجا دے تقریر کریں گے۔ مگر جمعہ کو عام حالات معمول کیطابق ہیں۔ البتہ بعض علاقوں میں کچھ خوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اتوار کی شب کو پل بنگش میں جھگڑا ہوتے ہوتے رہ گیا۔ فساد کرنے والے ۲۰ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں بعض مسلمان بھی ہیں۔ ایک مسلمان نے ہندو کے مکان پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس پر بعض مسلمان اکٹھے ہو گئے اور ہندو کو زبردستی نکال دیا۔ پنا گنجوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ پولیس نے اب تک ۱۲ گنجوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں ایک مسلمان کو گرفتار کیا گیا۔ قیام امن کے لئے سوشلسٹ پارٹی اور دوسری جماعتوں نے اپیل بھی کی ہے۔

گاندھی جی کے یادگاری ٹکٹ

بمبئی ۱۵ جون۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مہاتما گاندھی کی یادگار کے ۱۰ لاکھ ٹکٹ فیئر ہے بمبئی پہنچ گئے ہیں۔ یہ ٹکٹ سوئٹزرلینڈ میں طبع ہوئے ہیں اور آزادی کی پہلی سالگرہ ۱۵ اگست کو عوام کو فروخت کئے جائیں گے۔

مصر سے روئی کی خریداری

نئی دہلی ۱۵ جون۔ حکومت ہند نے روئی کی خریداری کے لئے مصر کو ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ روئی کے بدلہ چٹائی اور دیگر ہندی پیداوار بھیجی جائیگی۔ یہ وفد مسٹر کنور انوپ لال بھائی مسٹر جوشی پیشل این ایل کنور یا اور دی بی سی گھوش پر مشتمل ہوگا۔ مسٹر جوشی بمبئی کے سکریٹری ہوں گے۔ یہ وفد ۱۶ جون کو بمبئی سے قاہرہ روانہ ہو جائے گا۔

پنجاب ہندو مہاسبھا کا باغیانہ فیصلہ

لدھیانہ ۱۵ جون۔ صوبہ کی ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ نے آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے اس فیصلہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ سیاسیات میں حصہ نہ لیا جائے۔ اجلاس میں حکومت ہند کی اس پالیسی پر بھی سخت تنقید کی گئی کہ وہ حیدرآباد کے معاہدہ میں نرمی سے کام لے رہی ہے اور فوراً اس پالیسی کو بدلنے کا مطالبہ کیا گیا۔ "ہم تو سیاسیات میں حصہ لیں گے"۔

ہندوستان اور سلطنت کا تعلق کا فیصلہ اکتوبر میں ہوگا

دہلی ۱۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے سلطنت برطانیہ میں شامل رہنے یا نہ رہنے کا فیصلہ پنڈت جواہر لال نہرو کے لندن سے واپس آنے کے بعد ہوگا۔ صدر دستور ساز اسمبلی ڈاکٹر راجندر پرشاد اس تجویز پر غور کر رہے ہیں کہ دستور ساز اسمبلی کا اجلاس جو جولائی کے تیسرے ہفتہ میں ہونے والا تھا۔ نومبر میں پنڈت جواہر لال نہرو کے لندن سے واپس آنے کے بعد تک کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔

لال کنواں کانگریس کمیٹی کا انتخاب

دہلی ۱۵ جون۔ ڈاکٹر گانگریس کمیٹی لال کنواں کی مجلس منتظمہ کا ایک جلسہ بتاریخ ۱۳ جون منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آیا۔

(۱) مولانا فقیہ الدین صاحب۔ صدر
(۲) حکیم سید جمیل الدین قادری صاحب نائب صدر
(۳) شوکت اللہ خاں بی اے۔ جنرل سکریٹری
(۴) ڈاکٹر پی۔ این۔ بھارگوا۔ جوائنٹ سکریٹری
(۵) شیخ جمیل الدین صاحب خزانچی۔

سنگھیوں کی رہائی!

بمبئی ۱۵ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر صاحب جیل سے چار سنگھیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ نیز ان کو یہ حکم بھی دیدیا گیا ہے کہ وہ فوراً صوبہ بمبئی کو چھوڑ دیں چاہئے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ فرقہ وارانہ تشدد سے اس جیل میں نظر بند تھے۔ جیل کے تمام سنگھی قیدیوں کو رہا کی تعداد ۳۵ تھی رہا کر دیا گیا ہے۔ یہ لوگ آخری تھے۔

بارہ ہزار سے زیادہ متروکہ عورتیں ہندوستان اور پاکستان میں برآمد کی گئیں

دہلی ۱۵ جون۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۱۳ جون تک ۱۲۰۱۲ متروکہ عورتوں کو دونوں ملکوں یعنی ہندوستان اور پاکستان میں برآمد کیا گیا۔ ہندوستان میں ۶۵۳۷ متروکہ مسلم عورتیں برآمد ہوئیں۔ اور پاکستان میں ۴۷۴۹ متروکہ غیر مسلم عورتیں برآمد کی گئیں۔

مسٹر کھرو کا مقدمہ

مسٹر کھرو کے مقدمہ کی تحقیقات خلاف قانون ہے

عدالت خاص میں سر اقبال کی قانونی موشگافیاں

کراچی ۱۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر کھرو سابق وزیر اعظم سندھ کے علاوہ میں اسپیشل ٹریبونل کے سامنے مسٹر کھرو کے قانونی مشیر سر اقبال احمد سابق چیف جسٹس الہ آباد ہائی کورٹ اور مسٹر دیسی نے گھنٹے تک بحث کی، دوران بحث میں اس فائنانشل کمشنر کی حیثیت پر اعتراض کیا جس کی رو سے مسٹر کھرو کے مقدمہ کی تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔

مسٹر کھرو پر یہ الزام ہے کہ سابق وزیر اعظم سندھ کی حیثیت سے انہوں نے اپنے عہدہ کا ناجائز استعمال کر کے ایک پیر صلی چنا گزی کی موٹر سائیکل پر ناجائز قبضہ کرنے کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ قبضہ کراچی بندرگاہ کی پولیس نے کیا تھا۔ مسٹر کھرو کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جہاں سے ان کو دس ہزار روپیہ کی ذاتی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ مقدمہ کی سماعت ۲۰ جون کو ہوگی۔

رشوت لینے کے جرم میں ایک عورت ڈاکٹر کی گرفتاری

شملہ ۱۴ جون۔ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ضلع رہتک کے ایک سول ہسپتال کی ایک عورت ڈاکٹر کو اس جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے کہ اس نے ایک مریض سے بطور رشوت کچھ رقم وصول کی۔ مریض کو زہر آپریشن ہونے والا تھا۔ کہا گیا ہے کہ جب مریض ڈاکٹر کے پاس گیا تو ڈاکٹر نے کہا کہ تیس روپے بطور رشوت طلب کئے۔

کراچی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کراچی ۱۵ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی نے شہر میں جلوسوں، جلسوں اور پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کے ایک جگہ جمع ہونے کی ممانعت دفعہ ۱۴۴ کے تحت کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی کے مسئلہ پر کراچی کے باشندوں میں کشیدگی پائی جاتی ہے۔ اس لئے یہ مقام کیا گیا ہے۔

بمبئی کا ایک بیرسٹر گوڈسے کی طرف سے پیروی کریگا

نئی دہلی ۱۵ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ناتھو رام ونائک گوڈسے جنہوں نے گاندھی جی کا قتل کیا تھا مقدمہ کی پیروی کے لئے بمبئی کے ایک بیرسٹر مسٹر دی بی دوف کی خدمات حاصل کر لی ہیں۔ یہ مقدمہ کل آج عدالت کے سامنے پیش ہوئے اور انہوں نے بتایا کہ ناتھو رام گوڈسے کی طرف سے پیروی کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

تانگہ اور ٹرک کی ٹکر

ایک جان ضائع

جو ایک تانگہ میں سفر کر رہے تھے اس تانگے سے ایک ٹرک کی ٹکر ہو گئی۔ یہ واقعہ فرنیل باغ کے راستہ میں پیش آیا۔ ٹرک کی ٹکر سے تانگہ الٹ گیا۔ مرد اور بچہ دب کر فوراً مر گئے۔ ٹرک ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا

سانحۂ ارتحال

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گنگوہ مشہور محقق صوفی مولانا محمد وحید احمد صاحب قاسمی (انچارج دفتر جمعیۃ علماء ہند) کی فرشتہ اجل صاحب اسی دارفانی سے انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ادارۂ الجمعیۃ حضرت مولانا کے ساتھ اس حادثۂ جانکاہ کے لئے اظہار ہمدردی کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں داخل کرے۔ آمین۔

افغانستان کے سفیر کو دعوت

کابل ۱۵ جون۔ کل رات ہندوستانی سفیر مقیم کمانڈر روپ چند نے افغانستان کے نامزد سفیر عبدالعلیم خان عزیز کے اعزاز میں ایک ظہرانہ دیا۔ اس تقریب میں انگلستان، برطانیہ، ڈنمارک اور ایران کے سفیروں نے شرکت کی۔ سفیر مدعو کی آج صدارت کے سلسلے پیش ہوئے اور انہوں نے بتایا کہ ان کو گوڈسے کی طرف سے ہدایت کی گئی تھی۔

یونان نے بلغاریہ کی تجویز مان لی

اتھنز ۱۴ جون۔ سیاسی تعلقات از سر نو قائم کرنے کے سلسلے میں یونان نے جو بلغاریہ کی تجویز منظور کر لی ہے۔ اس کے متعلق بیان میں عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ قدم ہوس کی دہائی پر اٹھایا گیا ہے۔

ایک انجن پٹری سے اتر گیا

بمبئی ۱۵ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ پونہ اور لونی کے درمیان مدراس سیل کا انجن ایک سگنل کے قریب پٹری سے اتر گیا۔ دوسری سگنل کے قریب ریلوے لائن پر کسی خرابی کے باعث بڑے بڑے پتھر گر پڑے اور اس طرح ریل گاڑیوں کی آمد و رفت ایک وقت تک بند ہو گئی۔

چوری کا ایک دلچسپ واقعہ

کل ریلوے پارسل جو ادھر دہلی کے اسٹیشن پر ایک زنانہ ڈبے میں سے ۱۵ کو ایک ۱۱ میٹر سوٹ کیس چوری ہو گیا۔ اس کا ایکس رے کرانے کے بعد یہ پتہ چلا کہ اس کی انسٹرومنٹس میں سونے کا ایک اڑھنا ہوا ہے۔ مزید تحقیقات پر پولیس اس نتیجہ پر پہنچی کہ اس چور نے ایک، دوسری عورت کے ساتھ مل کر یہ چوری کی تھا اور گرفتاری سے بچنے کے لئے، اس کا کھوج گئی تھی۔

آپکے یہاں شادی ہے؟

تو پھر آپکی خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ دنیا کی بہترین کاریگری کا بہترین نمونہ یعنی چائے کا سٹ ۳۲ پیس پانچ پیالہ ۱۱۰ روپے ۱۳ روپے پھیچ چاندی کی ہلکا پالش ۱۱۰ روپے پیتل کے بنے ہوئے صرف ۱۴ روپے میں خرچہ ڈاک ۱۲ روپے۔ بڑا سٹ ۱۱۰ روپے گھاٹ آتے ہیں، خرچہ ڈاک ۱۴ روپے آنے کوالٹی پیتل کا کٹورہ جس پر آپکا نام کرسی نقش ہے جسمیں پانی پینا باعث برکت ہے، بچوں کے لئے شفا ہے صرف ۳ روپے میں خرچہ ڈاک بارہ آنے۔

پتہ ذیل سے طلب فرمائیں

ڈی، بی اینڈ کو کسٹرل مراد آباد یو پی

کشمیر میں جنگ کی رفتار۔ ہندی فوجوں کا کیران پر قبضہ

سری نگر ۱۴ جون۔ ہندی فوج نے کیران سے چھ میل کے فاصلہ پر ایک اہم مستحکم کیران پر قبضہ کر لیا۔ اس وقت فوجیں اپنی حالت کو بہتر بنانے میں مصروف ہیں کیران کو شمال مغربی علاقہ کی کنجی سمجھا جاتا ہے۔ اس جگہ پر ہندی فوجوں کا قبضہ ہو جانے سے ہندی فوجیں مظفر آباد کی طرف بڑھ سکتی ہیں۔ ہندی فوجوں نے کیران پر قبضہ کرنے کی مہم ۱۲ جون کو شروع کی تھی۔ ہندی فوجیں پہلگام کے راستہ سے کیران پر پہنچنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ ہندی فوجوں نے کیران پر قبضہ کر لیا۔ اس کے علاوہ ایک اور محاذ پر ہندی فوجوں نے ٹیتوال سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر چاندنی کی طرف پیش قدمی کی۔ ٹیتوال پر حملہ آوروں کی ایک جماعت نے قبضہ کر لیا تھا۔ ہندی فوجوں کی زبردست جوابی کارروائی کے بعد ٹیتوال پر دوبارہ قبضہ کر لیا گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

الجمعیۃ

ترجمان جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۹ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۸ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۳ | قیمت فی پرچہ ۱ بذریعہ ہوائی جہاز ۲

جبلپور میں ہنگامی قوانین کا نفاذ

جبلپور۔ جبلپور میں حالات خراب ہونے کی وجہ سے شہر کی میونسپل حدود اور چھاؤنی میں ہنگامی حالات کے قانون کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔

صوبائی حکومت نے ایک اعلان کے ذریعہ فساد زدہ ایریا کو اخلاقی جیل خانہ میں تبدیل کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کو تمام مشتبہ اور بدمعاش لوگوں کو سزائے تڑی پار کرنے کے اختیارات دیدیئے گئے ہیں۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فیوریو با اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ سٹورڈ اور سارٹ کی گھڑیاں ٹیبل کلاس، ریڈیو ریسیور میں ایم جانبوالی اور ہر قسم کی گھڑیاں مرمت کی جاتی ہیں

دوست یا گھڑی کل سلوکیں ۱۲ سائز موٹا گلاس نائل پالش ۱۲ سال قیمت ۲۰ روپے

مودہ سکنڈ کلاس ۱۲ سائز ایم جانبوالی گارنٹی ۱۰ سال قیمت ۲۴ روپے

نظام حیدرآباد نے ہندستان کی شرطیں ماننے سے انکار کر دیا

سمجھوتہ کی آخری گفت و شنید بھی ناکام ہوگئی۔ نظام کی طرف سے مزید تبدیلیوں کا مطالبہ

پاکستان کے لگائے ہوئے الزامات کے بارے میں ابھی مجلس تحفظ نے کوئی فیصلہ نہیں کیا

مسٹر وی پی مینن آج دوپہر بعد برطانوی حکومت کے فیصلہ سے حکومت ہند کو مطلع کریں گے

حیدرآباد۔ ۱۶ر جون۔ نظام حیدرآباد نے سمجھوتے کے اس مسودے کو ماننے سے انکار کر دیا ہے جو وزیر اعظم حیدرآباد میر لائق علی لیکر گئے تھے۔ آج حیدرآباد کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومت ہند کی طرف سے پیش کردہ نئی تجاویز پر غور و خوض کیا گیا اور اس کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ حکومت ہند کی یہ تجاویز حیدرآباد کو ناقابل قبول ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ جہاں تک بنیادی اصولوں کا تعلق ہے۔ نظام حکومت کو ان سے اختلاف نہیں ہے لیکن جس طرز سے سمجھوتہ کی شرطیں مرتب کی گئی ہیں نظام انہیں تبدیل کیا جانا چاہتے ہیں۔ آج صبح میر لائق وزیر اعظم اور نواب معین نواز جنگ بہادر نے "اعلیحضرت نظام سے ملاقات کی اور دیر تک تمام صورت حالات پر تبادلۂ خیالات کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے نائب وزیر اعظم مسٹر ڈکشنا رامار یڈی جو اسوقت نئی دہلی ہی میں موجود ہیں۔ آج دوپہر بعد اپنی حکومت کے فیصلہ سے حکومت ہند کو مطلع کر دیں گے۔

علامت ہند کو اپنے فیصلہ سے مطلع کر دیگی۔ لیکن رات کے نو بجے میر لائق ملی وزیر اعظم حیدرآباد سے ریاستی

(باقی صفحہ ۴ کالم ۴ پر)

امید کی جاتی ہے کہ اگر یہ فیصلہ بھی تسلی بخش نہ ہوا تو وہ جلد ہوائی جہاز واپس ہوٹ جائیں گے۔

اس کے اس رویہ کے متعلق خبر یہ بھی ہے کہ اگر نظام نے اس سمجھوتہ کو منظور کر لیا تو ان کے بعض انتہا پسند حامی ان کے خلاف بغاوت کر دیں گے۔ جس کے بعد انہیں تخت سے دستبردار ہونا پڑے گا۔

یہودیوں کی علیحدہ حکومت کبھی تسلیم نہیں کی جا سکتی

قاہرہ میں عرب لیگ کی ممبر ریاستوں کا اہم اعلان

رمسی ۱۷ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی فرمائے سفر کے ہوئے ثالث کاؤنٹ برنا دوٹ جزیرہ روڈس سے آج ہی ہر یہود یہ کی عرب لیگ کے لیڈروں سے ملاقات کریں گے تاہم یہ بھی عرب لیگ کا فیصلہ سنا رہی ہے جس میں فلسطین میں مستقل امن قائم کرنے کے سلسلہ میں یہودیوں کی آئندہ پالیسی کے بارے میں غور کیا جا رہا ہے۔ عرب لیگ کا اجلاس ہوا تھا لیکن چونکہ بعض عرب لیڈر موجود نہ تھے اس لئے وہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ کاؤنٹ سے ایک سوال کیا گیا کہ عربوں اور یہودیوں کی طرف سے ایک دوسرے پر خلاف ورزیوں کے جو الزامات لگائے گئے ہیں ان کی کیا حقیقت ہے اس کے جواب میں کاؤنٹ نے کہا کہ کوئی ایسی اہم بات نہیں ہوئی جو صلح کی کوششوں پر پانی پھیر دینی تو نتیجہ یہ کہ

(باقی صفحہ ۴ کالم ۳ میں)

حمبوں اور کشمیر کے معاملہ کو دیگر مسائل پر اولیت حاصل ہے

صدر مجلس تحفظ کے تصریحی خط کا متن

نئی دہلی ۱۷ر فروری۔ سکرٹریٹ اقوام متحدہ کی صدر مجلس تحفظ کی طرف سے ہندوستان کے نام جو خط اس سلسلہ میں بھیجا گیا ہے اس کا متن حسب ذیل ہے:

"مجلس تحفظ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۷ر فروری میں کشمیر کے سوال پر غور کیا۔ مجلس تحفظ کو اس بات کا علم ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے سوال پر جو تنازعہ ہے اس کے متعلق دونوں ملکوں کی طرف سے مجلس تحفظ کو متعدد عرضیاں بھیجی گئی ہیں۔ مجلس تحفظ کو اس بات کا بھی علم ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے سوال کی بابت اب تک جو کوششیں کی گئی ہیں ان کے نتائج سے بھی مجلس تحفظ کو اطلاع دی گئی ہے۔ مجلس تحفظ کا خیال ہے کہ ان کوششوں کے نتائج سے اس تنازعہ کے تصفیہ کے لئے کوئی مستقل حل نہیں نکلا ہے۔ مجلس تحفظ کا خیال ہے کہ اس تنازعہ کے تصفیہ کے لئے مستقل حل نکالنے کی ضرورت

روزنامہ تعمیر دہلی ۲ ۱۸ جون ۱۹۴۸ء

روزنامہ تعمیر دہلی

۱۸ جون ۱۹۴۸ء

یہ ہماری مائیں اور بہنیں

مسٹر لیاقت علیخان وزیر اعظم پاکستان نے بڑے زور کے ساتھ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم حکومت ہند سے مطالبہ کیا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان جو عورتیں اغوا کر لی گئی ہیں ان کی بازیابی کے لئے فوراً کوشش کی جائے۔ ہندوستان اور پاکستان کے وزراء اعظم کے درمیان اس مسئلہ پر خط و کتابت ہو چکی ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ دونوں ملکوں کے درمیان اس مسئلہ پر کیا کچھ بحث ہوتی ہے۔ ہم اس مسئلہ پر اپنے نقطۂ نظر کو پیش کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہم نہ تو ہندو ہیں اور نہ پاکستان کے شہری۔ ہم ہندوستان کے مسلمان ہیں اور ہندوستان ہی میں رہنا چاہتے ہیں۔ ہم نے اس مسئلہ پر جو کچھ لکھا ہے اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو تلخی پیدا ہو گئی ہے اس کو دور کرنے میں ہم اپنی حکومت کی مدد کریں۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اغوا شدہ عورتوں کے مسئلہ پر بحث شروع ہوئی ہے تو ہمارے سامنے دو سوال آتے ہیں۔ ایک یہ کہ ان عورتوں کی تعداد کتنی ہے جو اغوا کی گئی ہیں۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ ان عورتوں کی بازیابی کے لئے کیا کیا کوششیں کی گئی ہیں۔ اور ان کوششوں کا نتیجہ کیا نکلا ہے۔ ہم ان دونوں سوالوں پر الگ الگ بحث کریں گے۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اغوا شدہ عورتوں کی تعداد کے بارے میں جو اعداد و شمار پیش کئے گئے ہیں ان میں بہت زیادہ تضاد ہے۔ ہندوستان کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ ۱۵ ہزار ہندو عورتیں پاکستان میں ہیں۔ اور پاکستان کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ ۸ ہزار مسلمان عورتیں ہندوستان میں ہیں۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ ان دونوں میں سے کون سا اندازہ صحیح ہے۔ ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ ان دونوں اندازوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ان دونوں میں سے کون سا اندازہ غلط ہے۔ ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ ان دونوں اندازوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ان دونوں میں سے کون سا اندازہ غلط ہے۔ ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ ان دونوں اندازوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔

ہم نے اس مسئلہ پر جو کچھ لکھا ہے اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو تلخی پیدا ہو گئی ہے اس کو دور کرنے میں ہم اپنی حکومت کی مدد کریں۔ ہم نے اس مسئلہ پر جو کچھ لکھا ہے اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو تلخی پیدا ہو گئی ہے اس کو دور کرنے میں ہم اپنی حکومت کی مدد کریں۔

جبلپور میں ہنگامی قوانین کا نفاذ

جبلپور، جبلپور میں حالات خراب ہونے کی وجہ سے شہر کی میونسپل حدود اور چھاؤنی میں ہنگامی حالات کے قانون کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔

صوبائی حکومت کے ایک اعلان کے ذریعہ فٹنڈم ایکٹ کا اطلاق عمل پر۔ میں بھی کر دیا ہے۔ پولیس کو تمام مشتبہ اور پراپیگنڈا کرنے والوں کی گرفتاری کے اختیارات دیدیئے گئے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۰۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

یومیہ مجلہ عثمان فاروقی

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ وائٹ کمپنی اور فیورلیو بائی اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

چوڑی صمام الدین، پٹھان، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

تار کا پتہ

فون نمبر 6841

الجمعیۃ دہلی

سالانہ قیمت تیس ۳۰ روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۹ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۸ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۳ | قیمت فی پرچہ ۱ آنہ بذریعہ ہوائی جہاز ۲

نظام حیدرآباد نے ہندستان کی شرطیں ماننے سے انکار کر دیا

سمجھوتہ کی آخری گفت و شنید بھی ناکام ہوگئی۔ نظام کی طرف سے مزید تبدیلیوں کا مطالبہ

پاکستان کے لگائے ہوئے الزامات کے بارے میں ابھی مجلس تحفظ نے کوئی فیصلہ نہیں کیا

مسٹر ونکٹا رامارپڈی آج دوپہر بعد ہی حکومت کے فیصلہ سے حکومت ہند کو مطلع کر دینگے

حیدرآباد۔ ۱۶ر جون۔ نظام حیدرآباد نے سمجھوتے کے اس مسودے کو ماننے سے انکار کر دیا ہے جو وزیر اعظم حیدرآباد میر لائق علی لیکر گئے تھے۔ آج حیدرآباد کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جسمیں حکومت ہند کی طرف سے پیش کردہ نئی تجاویز پر غور و خوض کیا گیا اور اس کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ حکومت ہند کی یہ تجاویز حیدرآباد کو ناقابل قبول ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ جہاں تک بنیادی اصولوں کا تعلق ہے۔ نظام حکومت کو ان سے اختلاف نہیں ہے لیکن جس طرز سے سمجھوتہ کی شرطیں مرتب کی گئی ہیں نظام انہیں تبدیل چاہتے ہیں آج صبح میر لائق وزیر اعظم اور نواب معین نواز جنگ بہادر نے "اعلیحضرت نظام" سے ملاقات کی اور دیر تک تمام صورت حالات پر تبادلۂ خیالات کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے نائب وزیر اعظم مسٹر ونکٹا رامارپڈی جو اسوقت نئی دہلی ہی میں موجود ہیں۔ آج دوپہر بعد اپنی حکومت کے فیصلے سے حکومت ہند کو مطلع کر دیں گے۔

ابھی یہ اندازہ کرنا مشکل ہے کہ اس گفت و شنید کا نتیجہ کیا ہوگا۔ لیکن رات کے نو بجے میر لائق علی وزیر اعظم حیدرآباد سے ہوائی

(بقیہ صفحہ ۲ پر)

یہودیوں کی علیحدہ حکومت کبھی تسلیم نہیں کی جا سکتی

قاہرہ میں عرب لیگ کی ممبر ریاستوں کا اہم اعلان

رمسی ۱۱ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آج دوپہر مصری وزارت خارجہ کے مقرر کئے ہوئے نمائندہ کی ونٹ برنا دوٹ جزیرہ روڈس سے آج دوپہر بعد پہنچے گی۔ آپ عرب لیڈروں سے ملاقات کریں گے تاکہ عرب لیگ کا فائنل موقف جسمیں فلسطین میں مستقل امن قائم کرنے کے سلسلہ میں عربوں کی آئندہ پالیسی کے بارے میں غور کیا جا رہا ہے۔ کل بھی عرب لیگ کا اجلاس ہوا تھا لیکن چونکہ بعض عرب لیڈر موجود نہ تھے اس لئے دوسری کر دیا گیا تھا۔ کونٹ سے ایک سوال کیا گیا کہ عربوں اور یہودیوں کی طرف سے ایک دوسرے پر خلاف ورزیوں کے جو الزامات لگائے گئے ہیں ان کی کیا حقیقت ہے اس کے جواب میں کونٹ نے کہا کہ کوئی ایسی اہم بات نہیں ہوئی جو صلح کی کوششوں پر پانی پھیر دیتی توقع ہے کہ

(باقی صفحہ ۲ کالم ۳ میں)

رمسی ۱۱ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ مصر ریاستوں کے وزراء خارجہ کی ایک کانفرنس ۱۲ر جون کو قاہرہ میں منعقد ہوگی جس میں فلسطین کی موجودہ صورت حال پر غور کیا جائیگا۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے مصر کے وزیر خارجہ حسن عزت پاشا ۱۲ر جون کو قاہرہ روانہ ہوں گے۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے شام کے وزیر خارجہ فارس الخوری بھی ۱۲ر جون کو قاہرہ پہنچ رہے ہیں۔ عراق کے وزیر خارجہ بھی ۱۲ر جون کو قاہرہ پہنچ رہے ہیں۔ سعودی عرب کے وزیر خارجہ فیصل ۱۳ر جون کو قاہرہ پہنچ رہے ہیں۔ یمن کے وزیر خارجہ ۱۴ر جون کو قاہرہ پہنچ رہے ہیں۔ لبنان کے وزیر خارجہ ۱۵ر جون کو قاہرہ پہنچ رہے ہیں۔ ان کانفرنس میں شرکت کے لئے ٹرانس جارڈن کے وزیر خارجہ بھی قاہرہ پہنچ رہے ہیں۔

حبشوں اور کشمیر کے معاملہ کو دیگر مسائل پر اولیت حاصل ہے

صدر مجلس تحفظ کے تصریحی خط کا متن

نئی دہلی ۱۵ر فروری۔ مسٹر فارس الخوری صدر مجلس تحفظ کی طرف سے خط بدست ہنری فٹ کے جواب میں موصول ہوا ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اس میں کشمیر کمیشن کے اختیارات کی توسیع پر اصرار کرتے ہوئے صدر مجلس تحفظ کو مطلع کیا تھا صدر مجلس تحفظ کو دیئے گئے جس سے ہندوستان کے سامنے کی بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ پاکستان کے ساتھ کی خلاف ورزی اقدام میں ہندستان کے نمائندوں کی طرف سے ملا۔ یہ خط مجلس تحفظ کے ممبروں کو دکھا دیا گیا۔ اور مجلس تحفظ نے اپنی ۲۱۵ ویں نشست میں ۸ر جون کو اس پر غور کیا۔

اس جلسہ میں حوالات کا رخ کیا گیا ان کے پیش نظر اس امر کی توضیح چاہتا ہوں کہ وزیر خارجہ پاکستان نے اپنے ۱۵ر جنوری کے خط میں جو مسائل اٹھائے تھے اسی مجلس تحفظ نے ان کے حل و تنقیح پر کوئی خاص توجہ نہیں کیا ہے۔ ان مسائل کے بارے میں مجلس تحفظ کی پوزیشن صاف ہے تین حرفی کے پریزیڈنٹ کی کمیشن کے ذریعہ اس بات کی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو ثالثی کی خدمات انجام دے۔ اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ کمیشن سے برابر رابطہ قائم رکھیں۔ اس بات کی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو ثالثی کی خدمات انجام دے۔ اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ کمیشن سے برابر رابطہ قائم رکھیں۔ اس بات کی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو ثالثی کی خدمات انجام دے۔ اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ کمیشن سے برابر رابطہ قائم رکھیں۔

دیگر مسائل سے پہلے کشمیر اور حبش کے مسئلہ کا تصفیہ کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں حبش کی قرارداد پیش کرتا ہوں کہ وزیر خارجہ پاکستان نے اپنے ۱۵ر جنوری کے خط میں جو مسائل اٹھائے تھے اسی مجلس تحفظ نے ان کے حل و تنقیح پر کوئی خاص توجہ نہیں کیا ہے۔ ان مسائل کے بارے میں مجلس تحفظ کی پوزیشن صاف ہے تین حرفی کے پریزیڈنٹ کی کمیشن کے ذریعہ اس بات کی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو ثالثی کی خدمات انجام دے۔ اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ کمیشن سے برابر رابطہ قائم رکھیں۔

حکومت پاکستان کے اشارہ سے بادشاہ خان کو بالآخر گرفتار کر لیا گیا قیوم کابینہ کا شرمناک اقدام

چین میں کمیونسٹ فوجوں کی سیانگ کی طرف پیشقدمی

کوئلہ کی کانوں کے علاقہ میں کمیونسٹوں کی سرگرمیاں

شنگھائی ۱۶ر جون۔ کنٹیپ شمس کی زاید از چوبیس گھنٹہ کے اندر سی چینی کمیونسٹوں کی فوجیں ٹینٹ سن ہوکلاہ لے لائن پر واقع سیانگ ین فو چی کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ یہ چین کی شمالی فوجوں کا سفید ہڈ اڈہ ہے تازہ سرکاری اطلاعات کے مطابق سیانگ سے صرف دس میل کے فاصلہ پر عنقریب گھمسان کی لڑائی ہونے والی ہے۔

شانسی گنگ کے جنوب مغرب میں چینی نیشنلسٹ دفاعی فوج نے پوشے اور کیوہ کے درمیان نئی پوزیشن اختیار کی ہے یہ سیانگ سے مغرب کی طرف، ہیل کے فاصلہ پر ہے اب چینی سرکاری فوجیں اس نئے مورچے پر ڈرگل کو مضبوط کر رہی ہیں کہ کمیونسٹ فوجیں سیانگ کی طرف پیشقدمی نہ کر سکیں اور ان کو لنگ تہ پہونچ سکے نیشنلسٹ فوجوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے کمیونسٹوں کی چیفو سیمیں کامیابی کے ساتھ کی ہیں۔ اب وہ سیانگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور دشمن فوجوں کے سخت سے سخت حملوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے یہ سیانگ سے ۱۵ میل جانب مشرق واقع ہے ایک خبر میں کہا گیا ہے کہ نیشنلسٹ شمالی محاذ پر لیے پر واقع ہے کوئلہ کے علاقہ کے چار طرف سے ایک لاکھ کمیونسٹوں نے چار محاذ سے کارروائی کی اور اب وہ اس علاقہ کے مشہور مقام ٹنگ شان سے صرف ۵ میل رہ گئے ہیں۔

کل کی ایک خبر کے مطابق ۴ ہزار سے ترتیب کمیونسٹوں نے تشنگ فی کی طرف سے دریائے وان سو کو پار کرنے کی کوشش کی اور پوشے میں داخل ہونا چاہا لیکن مدافعی دفاعی دستوں نے ان کے منصوبے کو پورا ہونے نہ دیا گیا کہا جاتا ہے کہ ان لوگوں کو مزدوروں کے کام میں مشکلات پیدا کرنے کے لئے روانہ کیا گیا تھا۔ پتہ چلا ہے کہ ان کا لیڈر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس نے بتایا کہ تشنگھائی اور نانکن کے علاقہ میں ۸۰۰ سے بھی زیادہ کمیونسٹ ایجنٹ کام کر رہے ہیں جن میں سے سو تشنگھائی میں موجود ہیں۔ طلبہ اور مزدوروں کی حالیہ گرفتاریاں بھی انہوں نے پھیلائی تھی۔

فوجی جلوس پر پھولوں کی بارش

کل ۱۵ر جون کو جب فوج کا فلیگ مارچ ہو رہا تھا تو گاندھی شن کے محلوں نے اس جلوس پر جب وہ جامع مسجد پر پہونچا پھولوں کی بارش کی۔ فلیگ مارچ میں مسلح کارڈنوں کے علاوہ جو میں ٹینک بھی شامل تھے۔ فوج اور پولیس کے اس انتظام سے عوام میں ایک قسم کی اعتماد کی صورت پیدا ہوگئی ہے

دشمنان وطن اپنے مقاصد میں کامیاب نہ ہو سکیں گے

فقیر ایپی سے مل کر پاکستانی متعدد جگہ پر گڑبڑ پھیلانے کا شاخسانہ

خان عبدالغفار خاں کو مغربی پنجاب کی جیل میں رکھا جائیگا

نئی دہلی ۱۶ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کی عدالتی خود مختار تحریک کے رہنما و عبتا پارٹی پاکستان کے پہلے صدر خان عبدالغفار خاں کو پشاور سے ساز باز رکھنے اور پاکستانی سرحد پر گڑبڑ پیدا کرنے کے الزام میں کل شام حراست میں لے لیا گیا ہے۔ گرفتار کرنے کے بعد آپ کو بذریعہ کار مغربی پنجاب کی طرف بھیج دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ خان عبدالغفار خاں کو جیل میں رکھا جائیگا۔

حکومت صوبہ سرحد کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ سرحد کی عدالتی حکومت پہلے ۱۹۴۷ء سے خان عبدالغفار خاں کی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی تھی۔ خان صاحب کو گرفتار کر لینے کا فیصلہ کر لیا۔ جس وقت گرفتاری کے احکامات جاری کئے گئے خان عبدالغفار خاں ضلع کوہاٹ میں تھے اور وہ جیسا کہ بتایا جا رہا ہے معتبر اطلاعات کے مطابق وہ ہفتوں میں فقیر ایپی کے چیلوں سے مل کر سرحد پر گڑبڑ پھیلانا چاہتے تھے۔ انہیں فوراً ہی حراست میں لیا گیا اور بذریعہ ہوائی جہاز پنجاب کی ایک جیل میں بھیجا جا رہا ہے

پاکستانی ریڈیو نے کہا ہے کہ کلکتہ میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جو ایک ہزار روپے کا ایک بیگ کمیشن کما رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ کلکتہ سے میں ہیڈ کوارٹر کے فاصلہ

کلکتہ ۱۶ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جو ایک ہزار روپے کا ایک بیگ کمیشن کما رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ کلکتہ سے میں ہیڈ کوارٹر کے فاصلہ

اڑی کے محاذ پر ہندی فوجوں کی پیشقدمی۔ کئی پہاڑی مورچوں پر قبضہ

حملہ آوروں کے تمام جوابی حملے ناکام بنا دیئے گئے

نئی دہلی ۱۵ر جون۔ حملہ آور جو ٹھول سے دو ہفتہ قبل نکال دیئے گئے تھے انہوں نے ۱۳ر جون کو جموں کے ایک سو رچہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی حملہ آوروں کو مار بھگایا گیا اور سخت نقصان پہونچایا گیا۔ ایک مردہ سپاہی کے پاس سے ایسے کاغذات برآمد ہوئے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کی فوج سے تعلق رکھتا تھا۔ تھول ایک اہم مقام ہے اور اس پر قبضہ کرنے سے حملہ آور اڑی کے اس طرف کے حملہ آوروں سے رسل و رسائل کا سلسلہ قائم نہیں رکھ سکتے اس لئے وہ اس پر قبضہ کرنے کی بار بار کوششیں کیں لیکن ان کی تمام کوششیں ناکام بنا دی گئیں

۱۱ر جون کو دشمنوں نے تھول کے مغرب میں ہمارے مورچہ پر حملہ کیا لیکن جلد ہی ہماری پھیلائی ہوئی سرنگوں میں پھنس گئے اور شدید نقصان اٹھا کر بری طرح پسپا ہو گئے۔ ایک اور موقع پر ہمارے کشتی دستوں کو ایک ہلکی مشین گن ان کی گو بیان ایک آٹھ گن پانچ رائفلیں اور پاکستانی فوج کے سپاہیوں کے بیج ملے۔ چکوٹھی سے دو میل کے فاصلہ پر حملہ آوروں کے موجودہ پر کامیابی کیساتھ ہماری توپوں نے حملے کئے چکوٹھی کے چھ میل کے فاصلہ پر حملہ آوروں کے ایک جتھے کا خاتمہ کر دیا گیا۔ جھنگر میں ۳۰۰ حملہ آوروں کو منتشر کر دیا گیا جو ایک ٹیلے پر اکٹھے ہو رہے تھے۔ نوشہرہ کے علاقہ میں بھی ہماری فوجوں نے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا اور حملہ آوروں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا گیا۔ ۱۴ر جون کو ہندی فوجوں نے نوشہرہ کے چھ میل کے فاصلہ پر ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا۔

اڑی کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ جبکہ چکوٹھی پر ہندی فوجوں کے مقابلے میں زبردست پاکستانی فوج ہے۔ ہندوستانی فوج کے ایک دستہ نے اڑی ڈومیل روڈ پر ایک اہم پہاڑی مورچہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ پاکستانی فوجیں جلیم کے شمال میں چندی پورہ اور جنوب میں پکلی پر مورچہ بند ہیں پاکستانی فوجوں کا توپخانہ ایک ڈویژن موجود ہے۔ کشمیر کی لڑائی شروع ہونے کے بعد سے دشمن ملی مرتبہ ۴۰۰۰ کی تربیت استعمال کر رہا ہے۔ کشمیر ملی اتحادی فوجوں کے ہاتھ میں ہے لیکن دشمن کی فوجیں بہت مضبوط

(باقی صفحہ ۲ پر)

لیاقت علیخاں بیمار ہیں!

کراچی ۱۶ر جون۔ وزیر اعظم پاکستان [illegible] صدارت کر رہے تھے [illegible] اس لئے اور [illegible] آپ کو دو ہفتہ آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے [illegible] ۱۸ر اکتوبر کے منعقد ہوگا

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
۱۰ جون ۱۹۴۸ء

یہ ہماری مائیں اور بہنیں

مسٹر لیاقت علیخان وزیر اعظم پاکستان اپنے رفقاء کے ساتھ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان سے ملاقات اور گفت و شنید کے لئے دہلی پہونچے ہیں، دہلی میں ہندو پاکستان کے دوراہے کا اجتماع بظاہر بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے اور عوام منتظر ہیں کہ اسکا کیا نتیجہ نکلتا ہے، اس اجتماع میں بہت سے نزاعی اور اختلافی مسائل پر گفتگو ہوگی، بہت سے معاملات زیر بحث آئیں گے اور جانبین سے سکڑا کر قیاس آرائی کیجا رہی ہے لیکن ہمارا آپنے فلاں سے شدہ معاہدہ کی خلاف ورزی کی آپ نے فلاں سے معاہدہ کو خلاف ورزی کر دیا، آپ کی زبان کیا ہے، جب چاہتی ہے بدل جاتی ہے، آپ کا قول قرار کیا ہے بس لایعنس ہے، یہ جانبین کا جواب بھی کچھ ایسا ہی ہوتا ہے اگر تسلیم ہو کہ یہ سارا قصور تو جواب کا ہے، لیکن یہ بہت جواب کی خلاف ورزیوں اور جارحانہ مظالم کا اعلانیہ ہے، اگر یہ کہہ کر آپ نے کونسا معاہدہ پورا کیا، ایک بات کا رونا نہیں، تمام باتیں لغو ہیں اور معاہدہ شکنی کی ایک پوری تاریخ مرتب ہوگئی ہے، معلوم ہوا ہے کہ معاہدہ شکنی کے سامنے معاہدہ عہدوں کی برآمدگی کے متعلق بھی گفت و شنید ہوگی اور غالباً اس میں دو طرفہ برآمدگی کے اصول پر سمجھوتہ کیا جائیگا کہ ہم نے اتنی عورتیں واپس کیں، تو آپ اتنی عورتیں واپس کر دیں، مگر آپ اتنی عورتیں واپس نہ کر سکے، آپ نے عورتوں کی برآمدگی کے سلسلہ میں کوئی خاص دلچسپی نہیں لی اور ہمارے آدمیوں کے لئے سہولتیں ہم نہیں پہونچا سکے، دوسری طرف سے ان الزامات کا جواب یہ ہوگا کہ اپنے گریبان میں منھ ڈالکر دیکھو، یہ الزامات تو آپ پر عائد ہوتے ہیں پھر آپ ہی کو ان کا جواب دینا چاہئے!

سوال یہ ہے کہ جب دو درجن کے قریب گذشتہ معاملات کا یہ حشر ہوا کہ تکمیل و تعمیل کی نوبت ہی نہیں آنی تو کیا ضمانت ہے کہ آئندہ جو معاہدہ ہوگا اس کا بھی یہی حشر نہ کیا جائے گا اور دو درجن معاہدوں کی خلاف ورزی کرنے والے کسی نئے معاہدہ کے احترام پر کیونکر آمادہ ہونگے؟

۲۔ کس حیثیت سے معاہدوں کی خلاف ورزی کو روکا جائے؟ اس کے لئے ایک دوسرے معاہدہ کی خلاف ورزی کیا مشکل ہے؟ بہرحال یہ معاہدے بہت دلچسپ ہیں اور ہمیں پوری دلچسپی کے ساتھ ان کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

اس سلسلہ میں جہاں تک مغویہ عورتوں کی برآمدگی کا تعلق ہے یہ سنکر افسوس ہوگا کہ ابھی تک یہ کام خاطر خواہ انجام نہیں پایا، انتہائی کوششوں معاہدوں اور قسما قسمی کے بعد جو عورتیں اب تک برآمد کی گئی ہیں وہ پانچ فیصدی سے زیادہ نہیں، پاکستان گیا رتہ ہے کہ پچھلے ۱۹۴۷ء میں مسلمان عورتیں اغوا کی گئیں ہندوستان کا دعویٰ ہے کہ کم سے کم تیس ہزار ہندو عورتوں کا اغوا ہوا۔

لیکن ۸ ماہ کی مسلسل کوششوں کے بعد نتیجہ نکلا کہ سے حکومت ہند کے ایک پریس نوٹ کے مطابق ــــ ہندوستان سے پندرہ مئی تک جو عورتیں برآمد ہوئیں ان کی مجموعی تعداد بارہ ہزار پانچسو چودہ ہے، ان میں ۵۳۶ مسلمان ہیں اور ۴۹۷۸ ہندو اور سکھ! صوبہ سرحد سے برآمد شدہ غیر مسلم عورتوں کی تعداد ۳۴۱ ہے۔ بھاولپور سے بھی ۴۹۰ غیر مسلم عورتیں برآمد ہوئیں، پنجاب کی ریاستوں سے جو مسلمان عورتیں برآمد کی گئی ہیں ان کی تعداد پانچ سو سے کچھ زیادہ ہے، ان میں سے ۲۰۰ کے قریب مسلم عورتیں ریاست پٹیالہ سے برآمد ہوئی ہیں، ۱۰۰ کے قریب ریاست جیند سے، ۱۰۰ کے قریب ریاست فرید کوٹ ۱۳۸ - جیند ۴۰ - کلیسہ ۳۲ - کپورتھلہ ۲۷ - نابھا ۹۵ - نال گڈھ ۵ - پٹیالہ ۶۹۱ اور اودیپور ۲۰۰ - دہلی ۴۴۳

غور کیجئے دنیا کے کس خطہ میں آج تک کبھی اسقدر عورتوں کا اغوا ہوا؟ یہ فوجہندو، پاکستان ہی کو حاصل ہوا کہ یہاں کے وحشیوں اور غنڈوں نے اپنی ماؤں اور بہنوں کی عزت خاک میں ملائی اور کتوں کی طرح ذلیل ہوئے اور پھر اس وحشت کی بھی کوئی حد ہے کہ یہ غنڈے بے گناہ عورتوں کو واپس بھی نہیں کرتے اور نہیں چاہتے کہ یہ بے کس پھر اپنے گھروں میں آباد ہوں، سودا بازی بھی دونوں طرف سے ہوتی ہے کہ تم نے اتنی عورتیں واپس کیں ہم بھی اتنی عورتیں واپس کریں گے، گویا عورتوں کی واپسی کوئی اخلاقی اور انسانی فریضہ نہیں، تول تول کر لو اور تول تول کر دو، انسانی تاریخ اس سودا بازی پر ہزار بار لعنت بھیجے گی اور دنیا کی مہذب قومیں ہمارے منھ پر تھوکیں گی مگر ہندو اور پاکستان کے بے حیا غنڈوں پر اس کا بھی اثر نہیں ہوگا، اور حکومتیں معاہدہ سے آگے کوئی قدم نہیں اٹھا سکیں گی سوال یہ ہے کہ اب تک دونوں حکومتوں کو مغویہ عورتوں کی برآمدگی میں کامیابی کیوں نہیں ہوئی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ

(۱) ان حکومتوں کو اپنے افسروں اور کانسٹبلوں پر کنٹرول حاصل نہیں ہے، احکام جاری ہوتے ہیں کہ عورتوں کو برآمد کرو مگر ان کی تعمیل نہیں ہوتی فرقہ پرست اور ظالم افسر اس راہ میں زبردست رکاوٹ ثابت ہوئے ہیں۔

(۲) مغویہ عورتوں کی زیادہ تعداد سرکاری افسروں اور کانسٹبلوں کے قبضہ میں ہے، انہوں نے عورت کی جنس پر خودی طور قبضہ کیا ہے اور اپنے .... عشرت داروں اور دوستوں کو بھی قبضہ دلا رکھا ہے اور جب حکم ملتا ہے کہ عورتوں کو نکالو تو وہ چاہتی عورتیں کہیں سے پکڑ کر برآمد کر دی جاتی ہیں تاکہ حکم کی خانہ پوری بھی ہو جائے اور اپنی مجرمانہ حرکتوں پر پردہ بھی پڑا رہے۔

(۳) مسلمان عورتوں کو بادر کرایا جاتا ہے کہ ہندوستان سے تمام مسلمانوں کا خاتمہ ہو چکا ہے، اور ان کے تمام رشتہ دار مارے جا چکے ہیں اور جب مسلمان ہی موجود نہیں تو وہ کس کے پاس جائیں گی اور اپنی قسمت کہاں جاکر پھوڑینگی اب یہ عورتیں سوچتی ہیں کہ جائیں تو کہاں جائیں لہٰذا جب لوگ ان کی سپردگاری کے لئے جاتے ہیں تو انہیں روپوش کر دیا جاتا ہے، یا وہ خود ہی جانے سے انکار کر دیتی ہیں، یہی حال غیر مسلم عورتوں کا ہے کہ انہیں اپنے مستقبل سے بالکل مایوس کر دیا جاتا ہے اور وہ مجبور ہو کر واپسی سے انکار کر دیتی ہیں۔

یہ ہیں وہ رکاوٹیں جو عورتوں کی برآمدگی کی راہ میں دو طرفہ ہیں اور جب تک دونوں حکومتیں ملکر سودا بازی کے نظریہ کو نہیر باد نہ کہیں گی اور حکام اور افسروں کے خلاف کوئی سخت اور تادیبی قانون منظور نہ کیا جائے گا، مظلوم عورتوں کی برآمدگی کے سلسلہ میں کبھی کامیابی نہ ہوگی اور کوئی معاہدہ اور کوئی پیمان انہیں اس ظلم سے نجات نہ دلا سکے گا۔

سوڈان میں اصلاحات

ایک مدت کے بعد برطانوی حکومت برطانیہ کو سوڈان میں اصلاحات جاری کرنے کی سوجھی ہے کہ یہ تقریباً سوڈان کو ۱۹۵۱ء میں آزاد اور خود مختار بنانے کے اپنے مطالبات کو نرم کر دے، چنانچہ برطانوی وزیر امور خارجہ میں سکریٹری معاملات خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ سوڈان کے گورنر جنرل کو یہ اختیار دیدیا گیا ہے کہ وہ وہاں ایک ایگزیکٹو کونسل اور ایک منتخب مجلس مقننہ کا قیام عمل میں لائے!

کام بہت اچھا اور قابل تحسین ہے مگر یہ برطانیہ کو دوسرے ملک کو قبضہ میں رکھنے اور وہاں اصلاحات جاری کرنے کا حق کہاں سے حاصل ہوا؟ کیا انسانی حقوق مشہور اور قیانوس اور چارٹر آزادیوں کا یہی منشاء ہے کہ کسی غیر ملک کو اصلاحات کا

مسلمان کی حالت

حوالدین یسیر کم تا بغیر الحق (پ ۱۱)

خدا ہی کی قدرت ہے کہ تم خشکی اور تری میں سیر کرتے پھرتے ہو اور جب تم کسی کشتی میں بیٹھتے ہو اور ٹھنڈی ہواؤں سے طبیعت بہلاتے ہو تو ناگاہ سخت آندھی آتی ہے اور سمندر کی لہریں تمہیں لپیٹ میں لے لیتی ہیں اور تمہیں یقین ہو جاتا ہے کہ تم گھر گئے تو تم گڑگڑا کر ہاتھ پھیلاتے ہو کہ اے خدا! اگر ہم کو اس مصیبت سے نجات مل جائے تو بہت ہی شکر گذار ہونگے، مگر جب ہم تمہاری گڑگڑاہٹ کو سنکر تمہیں نجات دیدیتے ہیں تو حق کو پامال کرتے ہوئے پھر تمرد اور طغیان پر آمادہ ہو جاتے ہو۔

یہ مشرکین کی حالت ہے کہ مصیبت میں پھنس کر خدا کی طرف رجوع کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ معصیتوں سے باز آجائیں گے مگر جب نجات ملجاتی ہے تو اپنی اصلیت پر آجاتے ہیں۔

سوچو! آج کل کے مسلمانوں کی حالت کیا بعینہ یہ نہیں ہے؟ لاکھوں مسلمان مارے گئے مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹے موت نے گھر دیکھ لیا۔ بربادی سر پر منڈلانے لگی بس پھر کیا تھا توبہ استغفار کا سلسلہ شروع ہوگیا مسجدوں میں تل دھرنے کو جگہ نہ رہی نیکوں کے نیک اور بھلوں کے بھلے بنگئے مگر جب دیکھا کہ مصیبت ٹل گئی اور امن نصیب ہوا تو پھر وہی شراب کباب وہی سینمابازی اور حرام خوری وہی غنڈہ پن اور سوقیت! خدا پرستی کا سارا نشہ ہرن ہوگیا مگر یاد رکھو دوبارہ عذاب آتے دیر نہیں لگتی اگر ایک ایسا ہوا تو مسلمانوں کی کوئی عبادت کام نہ دے سکے گی۔

اڈیٹر کے نام ← خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

زکوٰۃ کا صحیح مصرف

مکرمی السلام علیکم۔ ماہ مبارک کا زمانہ آرہا ہے اس ماہ میں اہل خیر حضرات زکوٰۃ کی رقم نکالیں گے اس لئے میں ایک اہم فرض سمجھتا ہوں کہ زکوٰۃ کے بہترین مصرف کی انہیں خبر دوں۔ واللہ معلوم ندوۃ العلماء میں کثرت سے ایسے نادار طلبا ہیں جن کے طعام و لباس کی کفالت اہل خیر حضرات کرتے ہیں۔ طلبا اپنا گھر بار چھوڑ کر دور دراز مقامات سے آتے ہیں اور اس مدرسہ میں دینی و دنیاوی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور یہاں کی تعلیم و تربیت سے مستفید ہو کر اپنے اپنے مقامات پر جاکر اسلام کی خدمت کرتے ہیں اور سینکڑوں ناواقف مسلمانوں کی ہدایت کا ذریعہ بنتے ہیں اگر صاحب ثروت مسلمان اپنی زکوٰۃ کا کوئی معتدبہ حصہ طلبا کے لئے مخصوص فرمادیں تو زکوٰۃ ادا ہونے کے علاوہ انہیں قیامت تک ان بیشمار اشخاص کے جملہ دینی اعمال حسنہ کا ثواب ملتا رہے گا جن کی ہدایت بالواسطہ یا بلاواسطہ ان طلبا کے ذریعہ سے ہوئی ہوگی

امید ہے کہ اس صدقۂ جاریہ کو صاحب نصاب مسلمان فراموش نہ فرمائیں گے اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کے غیر متطلع طلبا کے لئے کوئی رقم ضرور ضرور روانہ فرمائیں گے۔

سید عبدالعلی
ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ
۱۳ جون

ہوم گارڈ

محترمی اڈیٹر صاحب تسلیم۔ دہلی کے انتظامی عہدہ داروں کے اس فیصلہ پر کہ دہلی میں دس ہزار ہوم گارڈ بھرتی کئے جائیں گے۔ جتنا بھی اظہار اطمینان کیا جائے کم ہے۔ ہوم گارڈ کی اہمیت اور اس کی ضرورت کے بارے میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ اس وقت تو جس مسئلہ پر توجہ دلانا ہے وہ یہ ہے کہ ہوم گارڈوں کو انکی تربیت کے دوران ہی میں اعتمادات کے ناجائز استعمال سے بچنے کی اہمیت کے ذہن نشین کرا دی جائے۔ تاکہ وہ آئندہ کبھی عوام کے لئے پریشانیوں کا باعث نہوں۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران میں سوک گارڈ کی بھرتی اور ان کے طرز عمل سے اس بات کا تلخ تجربہ ہو چکا ہے۔

احمد ملے دہلی
۱۳ جون

میونسپل یونانی دواخانے

جناب اڈیٹر صاحب السلام علیکم۔ بیس مدت سے میونسپل دواخانہ سے دوا لیتا رہا ہوں۔ لیکن یہ کہتے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ کچھ عرصہ سے ہم کو اچھی ادویات نہیں مل رہی ہیں۔ ویسے بھی میونسپل دیسی دواخانہ جات کی حالت بہت بگڑی ہوئی ہے۔ شاید محکمہ اس طرف بہت زیادہ توجہ نہیں دے جارہی۔ جبکہ آزادی سے کے بعد یہ سب سے زیادہ توجہ کے مستحق تھے۔ اگر دیسی دواخانوں کی حالت اب بھی وہی رہے جو پہلے بھی بازیادہ خراب ہوتی جائے تو ان دواخانوں کو بند کر دینا ہی بہتر ہوگا۔ مقامی حکومت اور میونسپل کمیٹی میونسپل یونانی دواخانوں پر فوری توجہ کرنے کی درخواست ہے۔

محمد حسین دہلی
۱۳ جون

مشرقی ارون کے ہندوستانی سفیر

علان ۱۶ جون۔ مصر کے ہندوستانی سفیر ڈاکٹر سید حسین کو مشرق کا بھی سفیر مقرر کر دیا گیا ہے۔ آپ ایک وقت دو ملکوں میں سفارت کے فرائض انجام دیں گے آپ آجکے علان میں شاہ عبداللہ کے ساتھ اپنا مراسلہ تعارف پیش کر دیا۔

کھلونا دیکر خوش کر دو اور اسے آزادی سے ہمکنار نہ ہونے دو۔۔۔

ہندوستان نے آزادی حاصل کر کے مشرق کے لئے ایک نمونہ قائم کر دیا ہے، ہمیں امید ہے کہ جس طرح ہندوستان آزاد ہوا ۱۹ اسی طرح مشرق کے تمام ممالک غلامی کی زنجیریں توڑ کر آزاد ہونے اور اپنی بیداری ..... سے یورپ کی ڈپلومیسی کو شکست دینگے!

ہند اور دولت مشترکہ

ہندوستان کو دولت مشترکہ برطانیہ میں شامل رہنا چاہیئے یا اس سے علیحدہ ہو کر اپنی ایک الگ دولت مشترکہ بنانی چاہیے؟ غالباً اس کا فیصلہ اس وقت ہوگا جب پنڈت جواہر لال نہرو لندن سے واپس آجائیں گے اور منسٹر دمینون اور ایٹلی سے ملاقات کرنے کے بعد علیحدگی یا شمولیت کے مضمرات پر غور فرمائیں گے۔ لیکن جو لوگ ہواؤں سے بارش کا اندازہ لگایا کرتے ہیں ان کے لئے یہ جاننا مشکل نہیں کہ.... ہندو یونین کا دولت مشترکہ برطانیہ سے علیحدہ ہونا کوئی آسان بات نہیں ہے اور حکومت ہند کبھی نہ چاہے گی کہ اس نازک دور میں برطانیہ کی سرپرستی سے انکار کر دے اور سیاست کے مارکیٹ میں تن تنہا اپنا بازار لگائے، اگر پاکستان کا دام چھلا لگا ہوا نہ ہوتا تو علیحدگی بہت آسان تھی، مگر اب تو یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ کس طرف جاتا ہے اور چونکہ دولت مشترکہ برطانیہ میں پاکستان کی شمولیت ایک حقیقت ہے اس لئے ضروری ہوگا کہ ہندو یونین اس کا تعاقب کرے اور جہاں تک جائے وہاں تک پہونچے، امید ہے کہ دونوں کی ملاقاتوں سے رہے سہے شکوک بھی رفع ہو جائینگے اور ہند اور پاکستان کی خارجہ پالیسی میں کوئی تصادم نہ ہونے پائے گا۔

حکومت یو۔پی اور ہندی

راد پروفیسر عبادت صاحب بریلوی ایم اے

[۲]

موجودہ ہندی سال کی پیدائش ۱۹۴۷ء کے دلخراش معاہدہ میں اس کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی ہے اور کی جارہی ہے لیکن ہمیں اس کے وجود ہندی سے کوئی دلچسپی نہیں اگر بعض لوگ اس کے ذریعہ کو فطری سمجھتے ہیں تو اس کے پھیلانے اور بڑھانے کے لئے حالات پیدا کرنے چاہئیں لیکن اس طرح کہ اس سے دوسری زبان کو نقصان نہ پہونچے، ہندی کے علمبرداروں کو اس حقیقت سے آنکھیں نہ بند کر لینی چاہئیں کہ ہندی کے علاقہ میں اردو ایک زبان ہی نہیں بلکہ ایک تہذیب بھی ہے اور اس کی جڑیں کتنی گہری اور دور تک گئی ہوئی ہیں۔

اگر ہمارے ملک کی حکومت کو سامنے رکھکر سیاست کی کوشش کی گئی ہے کہ اس آسان بولنے والی زبان کو ہندوستانی کا نام دے دیا جائے تاکہ ایک ہی کا سامنہ نکل سکے تو خیال کیجئے کہ مسلمانوں کا کانگریس کی یہ تجویز..... موجودہ ہے کہ ہندوستان کی قومی زبان وہ آسان بولنے والی زبان ہوگی جو اسٹیج اور ہندوستان میں بولی جاتی ہے اس کا نام ہندوستانی ہوگا وہ دونوں رسم الخط یعنی ناگری اور فارسی میں لکھی جائے گی گاندھی جی مرتے دم تک اس کا علم بلند کرتے رہے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ اس نجات کا راستہ تھا لیکن افسوس ہے کہ ان کی زندگی میں مرکزی حکومت اس کے متعلق کوئی فیصلہ کر سکی نہ کر سکیگی۔ کچھ پتہ نہیں بات ہے کہ گاندھی جی کی طرح حق گو، منصف مزاج، حقیقت پرست اور صداقت پسند لوگ اب نہ ہونے کے برابر ہیں ان کی زندگی میں یہ گتھی بہت آسانی سے سلجھ سکتی تھی مرکزی حکومت کا جو فیصلہ ہوگا اس کا وہ جب تو مستقبل ہی بتائے گا لیکن آج یو۔پی کی حکومت نے ہندی کو سرکاری زبان قرار دینے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ ہمارے سامنے ہے مرکزی حکومت کے فیصلے سے قبل پیش قدمی اور وہ بھی کانگریس کے فیصلے کے برخلاف کچھ عجیب سی نہ معلوم ہوتی ہے کانگریس نے صاف صاف ہندوستانی اور فارسی کی آمیزش شیر و شکر کی طرح کیوں نظر آتی ہے؟

اس میں انصاف پسند کتابیں کیوں لکھی گئی ہیں جن میں فارسی اور عربی کا ایک لفظ بھی موجود نہیں ہے؟ اس سلسلہ میں سید انشا کی کتاب رانی کیتکی کی کہانی اور مرزا رسوا لکھنوی کی سرپلی بالسنری خاص طور پر قابل ذکر ہیں، اور اگر یہ شہ سے..... تفرقہ اندازی اس کام رہا ہے تو اردو اور ہندی دونوں ہی کا کام رہا ہے تو اردو اور ہندی دونوں ہی کا کام رہا ہے تو اردو اور ہندی دونوں ہی کا

دارالسلطنت

۱۶ رجون ۱۹۴۸ء

لیڈی پامیلا ماؤنٹ بیٹن کو سپاس نامہ

کل شام کو کانسٹی ٹیوشن کلب میں لیڈی پامیلا ماؤنٹ بیٹن کو کارکنان سرخ صلیبی ادارہ اشیائی کی طرف سے سپاس نامہ پیش کیا گیا۔ آپ کو ہاتھی دانت کی صندوقچی پیش کی گئی۔ اسی موقعہ پر مختلف ممالک کے سفیر بھی موجود تھے۔ لیڈی پامیلا نے جوابی تقریر میں اہل ہند کا شکریہ ادا کیا اور ان کی دوستی اور خلوص کی داد دی۔ سرپاکیب نے اس کی بابت بھی تعریفی کلمات کہے اور دونوں سوسائٹی ہند کی بہتری میں معاون ہوں گی۔

دہلی میں کل اتنے مریض

کنٹرول سے تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں کل اتنی بارہ ہیضہ کے مریض ہیں۔ محکمہ صحت نے حفاظتی اور انسدادی اقدامات کئے ہیں۔ ان کا اچھا اثر شہر میں تمام کاروبار جب تک جاری رہا۔ کل صبح سویرے خبروں نے شہر میں خلق مچا دی کہ مختلف علاقوں میں ہیضہ کے مریض نکلے ہیں۔ مختلف علاقوں میں ہیضہ کے ۳۹ مریض کل رپورٹ ہوئے۔ شہر میں مختلف مقامات پر امن کے بلٹن لگائے جائیں گے۔

نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے نئے سکریٹری

معلوم ہوا ہے کہ نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے کل شام کو منعقدہ اپنے اجلاس میں اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ مسٹر ایس سی جین کو سکریٹری مقرر کیا جائے۔ کچھ عرصہ ایک میونسپلٹی کے ذریعہ اس بات کا بھی فیصلہ کیا گیا کی جائے کے بعد میں مقرر کیا جائے گا۔ ان کی ماہانہ تنخواہ ۱۲۰۰ روپے ہوگی۔

تواہیں ضبط

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے کل شام کے جلسہ میں اس بات کا بھی فیصلہ کیا کہ ان مسلمانوں کی جائیداد ضبط کر لی جائیں جو ملازمت چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ اس وقت تک پاکستان جانے کے لئے ۱۳۰۰ افراد کے نام منظور کئے جا چکے ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۲۰۰ اور ۱۳۰۰ روپے کے درمیان کل دو درجن کے قریب کیس ہیں۔ ان کا فیصلہ بھی جلد کر لیا جائے گا۔

ملازم مرتال کریں گے

نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے ملازمین کی یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ ایک جلسہ عام منعقد کیا جائے گا جس میں ان کے مطالبات منظور نہ کئے جانے کی صورت میں ہڑتال کا فیصلہ کیا جائے گا۔ یونین کے ۳۰۰ ممبر ہیں۔ ان کا ایک جلسہ عام ۱۸ رجون کو ہوگا۔ اس میں ہڑتال کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

مبارک رات

مسلمانان دہلی یہ اعلان پڑھ کر خوش ہوں گے کہ بفضلہ تعالیٰ امسال بھی ۱۴ شعبان المعظم روز منگل شب کو صدائے نماز عشاء سے نماز تہجد تک سلسلۂ حسب سابق مطابق ۱۱ بجے شب ۱۷ رجون اسلام فلاح الغرباء کے زیر اہتمام جامع مسجد میں لطف و لذت منعقد ہوگی جس میں حضرات ذیل تقریر فرمائیں گے۔

جناب سید شبیر حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا، محمد فاروق صاحب دہلوی، مولانا ابوالمحاسن صاحب دہلوی، جناب محمد فضل صاحب دہلوی، مولانا محمد صاحب، صاحب صاحب جلسہ لاؤں سے گذارش ہے کہ شرکت فرما کر ثواب حاصل کریں۔

نوٹ:۔ رویت ہلال ۲۹ کو ہو لی ہے اس حساب سے منگل کے دن گزر کر جو رات آئے گی وہی پندرھویں شب ہوگی۔

طلب الدعا۔ آنریری سکریٹری

شہر کانگریس کمیٹی اٹاوہ کا جلسہ

اٹاوہ ۱۵ رجون۔ ضلع کانگریس کمیٹی اٹاوہ کی منیجنگ کانگریس میں مسٹر سعید الشکور صاحب کی صدارت میں ہوئی جس میں اتفاق رائے کے ساتھ آپ کو صدر منتخب کیا گیا۔ جنرل سکریٹری اور دو نائب صدر کا انتخاب بھی کیا گیا۔

پاکستانی سفیر کی شاہ فاروق سے ملاقات

قاہرہ ۱۴ رجون۔ پاکستان کے مصر میں ایلچی جناب اسکندریہ سے ایک ہفتہ میں دوسری مرتبہ شاہ فاروق سے ملاقات کی۔ وہ گذشتہ ہفتہ مصر میں آئے تھے

فلسطین عربوں کا ہے اور اس پر صرف عربوں کو حکومت کا حق حاصل ہے

یہودی حکومت کا تصور ہی بے انصافی پر مبنی ہے

یوم فلسطین کے جلسوں کی کچھ اور تفصیلات

بلند آواز میں احتجاج کرو یوم فلسطین منانے کا انتظام

ساحد میرٹھ (ہفت روزہ) ۱۴ رجون کو یوم فلسطین منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سب بازاروں میں ایک جلوس نکالا جائے گا جو بلند آواز سے نعرے لگاتا ہوا گزرے گا۔ عربوں کو انصاف دلانے کی دعا کی جائے گی۔ عربوں کو انصاف دلانے کی دعا کی گئی۔

سہارنپور

سہارنپور ۱۴ رجون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ اس میں عرب فلسطین پر ظلم و ستم کی مذمت کی گئی اور یہودیوں کی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ امریکہ اور روس کے دوہرے رویہ کی مذمت کی گئی۔

میرٹھ

میرٹھ ۱۴ رجون۔ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ضلع مظفر نگر میں فلسطین کے بارے میں بھیجے گئے اور تجویز پاس منظور کی گئیں۔ یہ تجویز حسین کی طرف سے صدر جلسہ کو بھیجی گئی۔ ضلع مظفر نگر میں ایک جلسہ کیا گیا۔ اس میں فلسطین کے بارے میں تجویز پاس کی گئی۔ یہ تجویز حسین کی طرف سے صدر جلسہ کو بھیجی گئی۔ ضلع مظفر نگر میں ایک جلسہ کیا گیا۔ اس میں فلسطین کے بارے میں تجویز پاس کی گئی۔ یہ تجویز حسین کی طرف سے صدر جلسہ کو بھیجی گئی۔

دیوبند

دیوبند ۱۴ رجون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ اس میں فلسطین کی فتح کے لئے دعا کی گئی۔ امریکہ اور روس کے رویہ کے خلاف احتجاج کیا گیا اور عربوں کی حمایت کی گئی۔ نیز صدر جلسہ کو تار بھیجا گیا۔

کیرانہ

کیرانہ ۱۴ رجون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ مولانا احتشام الحسن نے فلسطین کے حالات بیان کئے۔ صدر جلسہ کو تار بھیجا گیا۔ مولانا احتشام الحسن نے فلسطین کے حالات بیان کئے۔ صدر جلسہ کو تار بھیجا گیا۔

مبارک پور

اعظم گڑھ ۱۴ رجون۔ یہاں ۱۱ رجون کو جمعیۃ علماء ضلع کے زیر اہتمام یوم فلسطین منایا گیا۔ ایک ہزار افراد نے شرکت کی۔ عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔ امریکہ اور روس کے دوہرے رویہ کی مذمت کی گئی۔ عربوں کی حمایت کا اعلان کیا گیا۔

سہارنپور

سہارنپور۔ ۱۴ رجون کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں ناظم اعلیٰ جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایت پر ایک عظیم الشان جلسہ عام زیر صدارت نواب زادہ محمود علی خاں صاحب ایم۔ ایل۔ اے منعقد ہوا۔ جس میں صاحب صدر کے علاوہ مولانا سلطان الحق صاحب قاسمی۔ مولانا فرید الواحدی۔ سید ارشاد علی مظفر نگری۔ خواجہ الرحمن صاحب بی اے اور کامریڈ محمد عظم خاں نے تقاریر کیں۔ ایک ریزولیشن میں کہا گیا کہ مسلمانان سہارنپور کا یہ عظیم الشان جلسہ عام امریکہ اور روس کی یہود نوازی کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کرتے ہوئے سکورٹی کونسل کو تلانا چاہتا ہے کہ تقسیم فلسطین اور اسرائیلی حکومت کا قیام سراسر زیادتی اور بے انصافی ہے فلسطین پر صرف اہل فلسطین ہی کو حکومت کا حق حاصل ہے۔ سید ارشاد علی مظفر نگری۔ خواجہ الرحمن صاحب بی اے اور کامریڈ محمد عظم خاں نے تقاریر کیں۔ ایک ریزولیشن میں کہا گیا کہ مسلمانان سہارنپور کا یہ عظیم الشان جلسہ عام امریکہ اور روس کی یہود نوازی کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کرتے ہوئے سکورٹی کونسل کو تلانا چاہتا ہے کہ تقسیم فلسطین اور اسرائیلی حکومت کا قیام سراسر زیادتی اور بے انصافی ہے فلسطین پر صرف اہل فلسطین ہی کو حکومت کا حق حاصل ہے۔

کیرانہ

کیرانہ ۱۴ رجون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ مولانا احتشام الحسن نے فلسطین کے حالات بیان کئے۔ صدر جلسہ کو تار بھیجا گیا۔ مولانا احتشام الحسن نے فلسطین کے حالات بیان کئے۔ صدر جلسہ کو تار بھیجا گیا۔

کرت پور

ضلع بجنور میں جمعیۃ علماء کی ہدایت کے مطابق ۱۱ رجون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ عربوں کی کامیابی اور کامرانی کے لئے دعا کی گئی۔ عربوں کو ہدایت کی گئی کہ فلسطین کی مدد کی جائے۔ امریکہ اور روس کے دوہرے رویہ کی مذمت کی گئی۔ عربوں کے مطالبات تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

مبارک پور

اعظم گڑھ ۱۴ رجون۔ یہاں ۱۱ رجون کو جمعیۃ علماء ضلع کے زیر اہتمام یوم فلسطین منایا گیا۔ ایک ہزار افراد نے شرکت کی۔ عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔ امریکہ اور روس کے دوہرے رویہ کی مذمت کی گئی۔ عربوں کی حمایت کا اعلان کیا گیا۔

سہارنپور

سہارنپور۔ ۱۴ رجون کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں ناظم اعلیٰ جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایت پر ایک عظیم الشان جلسہ عام زیر صدارت نواب زادہ محمود علی خاں صاحب ایم۔ ایل۔ اے منعقد ہوا۔ جس میں صاحب صدر کے علاوہ مولانا سلطان الحق صاحب قاسمی۔ مولانا فرید الواحدی۔ سید ارشاد علی مظفر نگری۔ خواجہ الرحمن صاحب بی اے اور کامریڈ محمد عظم خاں نے تقاریر کیں۔ ایک ریزولیشن میں کہا گیا کہ مسلمانان سہارنپور کا یہ عظیم الشان جلسہ عام امریکہ اور روس کی یہود نوازی کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کرتے ہوئے سکورٹی کونسل کو تلانا چاہتا ہے کہ تقسیم فلسطین اور اسرائیلی حکومت کا قیام سراسر زیادتی اور بے انصافی ہے فلسطین پر صرف اہل فلسطین ہی کو حکومت کا حق حاصل ہے۔

موضع موند ڈھا آتشزدگی

ضلع مراد آباد میں مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد نے فلسطین میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ اور فلسطین کے موجودہ حالات پر روشنی ڈالی گئی۔

الہ آباد میں حسب اعلان صدر اعظم جمعیۃ علمائے ہند ۱۱ رجون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ بوقت ۱۲ بجے دوپہر مسجد چوک آباد میں ایک کثیر مجمع کے سامنے مولانا شاہ فرقانی صدر جمعیۃ علماء ضلع نے ایک پرجوش تقریر فرمائی۔ دوران تقریر میں آپ نے فلسطین کی تاریخ بیان کی۔ اسکی عظمتوں کا تذکرہ کیا۔ پھر یہودیوں کی سازش بے ایمانی اور مکاریوں کا پردہ فاش کیا۔ اس سلسلہ میں مولانا فاضلی نے بتلایا کہ کس طرح لائڈ جارج اور اس کی کونسل نے عربوں سے ترکوں کو علیحدہ کر کے عربوں کو کمزور کیا اور یہودیوں کو وطن بنانے کے لئے کس طرح ان کو ارض مقدس میں لانا کر آباد کرنا شروع کیا آپ نے بتایا کہ ہندوستان کے ساتھ ساتھ فلسطین میں پاکستان بنانے کی اسکیم انگریزوں نے تیار کی تھی۔ مگر اب عربوں کی آنکھ کھل گئی ہے۔ انہوں نے تخت یا تختہ طے کر لیا ہے۔ چونکہ امریکہ یہودیوں کی اب بھی مدد کر رہا ہے۔ لہٰذا مسلمان زر بند و سیم کو جلا دیں کہ امریکہ کے مال کا بائیکاٹ کریں۔ آخر میں ایک موثر دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

قصبہ بہٹ ضلع سہارنپور میں

جمعیۃ العلماء کا قیام

قصبہ بہٹ میں جمعیۃ العلماء کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اور حسب ذیل عہدیداران کا تقرر عمل میں آیا۔

حاجی شاہ محمد مسعود صاحب صدر۔ پیر حاجی باد محسن نائب صدر۔ مولوی محمد یاسین صاحب سکریٹری۔ بابو محمد یوسف صاحب خزانچی۔ انیس اصحاب مجلس عاملہ کے ممبران منتخب ہوئے۔ (رپورٹنگ کمیٹی)

ضلع میرٹھ کی خبریں

(نمائندہ ڈاک)

مولانا حکیم اللہ صاحب ناظم اعلیٰ ضلع جمعیۃ علماء تحریر فرماتے ہیں کہ جمعیۃ کی ہدایت کے مطابق ۱۱ رجون کو ماہ بمبیتوں کے زیر اہتمام میرٹھ کی تمام مساجد میں یوم فلسطین منایا گیا۔ تمام مسلمانوں نے روزہ رکھا اور خصوصی دعائیں کی گئیں۔ فلسطین کی تباہی کے ذمہ دار روس اور امریکہ کی دوہری پالیسی کی مذمت کی گئی اور اعراب فلسطین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے اور مطالبہ کیا گیا کہ اعراب فلسطین کی شرائط کو منظور کیا جائے۔

پنڈت نہرو کی آمد

۱۱ رجون کو صبح لوٹنے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم انڈین یونین اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن میرٹھ تشریف لائے۔ پنڈت جی نے وعدہ کیا کہ واپسی میں ۱۵ رجون کو ۴ بجے شام کو پنڈت نہرو اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن واپس ہوتے ہوئے میرٹھ ٹھہریں گے۔ ۱۲ رجون کو ۴ بجے پنڈت نہرو کی کار خاص ضلع کے قریب آکر رکی تو ضلع کے تمام ضلع کے افسران اور ہزاروں کے مجمع نے پنڈت نہرو کا شاندار استقبال کیا۔ پنڈت جی نے اپنی مختصر تقریر میں ہندوستان کی آزادی حاصل کرنے پر مبارکباد دی اور آپ نے فرمایا کہ آزادی ہند و مسلمان سکھ نے مل کر حاصل کی ہے اور اس کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں مہاتما گاندھی کے بتائے ہوئے بنیادی اصولوں پر چل کر اپنی مشکلات حل کرنی چاہئے۔ اپنے دلوں کو فرقہ واریت سے صاف رکھنا چاہئے۔ آپ نے ہندو مسلم اتحاد اور امن و امان قائم رکھنے پر زور دیا۔

نیتی تال میں پنڈت جی اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کا شاندار استقبال ہوا جگہ جگہ دلستوں میں گیٹ بنے ہوئے تھے۔ جمعیۃ علماء نیتی تال نے جامع مسجد اور کرکٹ میدان کے درمیان ایک گیٹ بنایا تھا۔ کرکٹ کے میدان میں پنڈت جی کی تقریر ہوئی۔ (نامہ نگار)

کھانڈ اور مٹھائیوں کی برآمد

نئی دہلی ۱۵ رجون۔ وزارت خوراک نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ ہند یونین سے کھانڈ اور مٹھائیوں کی برآمد کی فوری اجازت دیدی جائے۔ اب کسی برآمدی لائسنس کی ضرورت نہ ہوگی۔

راجگوپال آچاریہ اتوار کے دن گورنر جنرل ہو جائیں گے

پنڈت نہرو کی طرف سے ماؤنٹ بیٹن کو الوداعی پارٹی

دہلی ۱۶ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ کلکتہ سے اتوار کے دن ۲ بجے شام کو دہلی پہونچ جائیں گے۔ آپ ایک خاص ہوائی جہاز میں آئیں گے۔ پنڈت نہرو آپ کا سواگت و پاسا استقبال کریں گے۔ اسی روز آپ کو گارڈ آف آنر پیش کیا جائیگا۔ آپ کے استقبال کے لئے ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر ہند و سٹور سازد اور دوسرے وزراء بھی ہوائی اڈہ پر موجود ہوں گے۔ ہوائی اڈہ سے وہ وائسرے ہاؤس جائیں گے۔ جہاں لارڈ ماؤنٹ بیٹن ان کا استقبال کریں گے۔ اور فوجی سلامی دی جائے گی۔ دوسرے دن صبح لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن ایک خاص ہوائی جہاز کے ذریعہ انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۰ رجون یعنی آزادی کی رات کو پنڈت نہرو اور مینہ کے دوسرے وزراء کی طرف سے ایک الوداعی پارٹی دی جائے گی۔ اور فوجی سلامی دی جائے گی۔ دوسرے دن صبح لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن ایک خاص ہوائی جہاز کے ذریعہ انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۰ رجون یعنی آزادی کی رات کو پنڈت نہرو اور مینہ کے دوسرے وزراء کی طرف سے ایک الوداعی پارٹی دی جائے گی میں چھ ہزار مہمان ہوسکے گے ہیں۔ لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ تمام مہمانوں کو انفرادی طور پر الوداع کہیں گے۔ چنانچہ وہ ہر ایک سے مصافحہ کریں گے۔

قاسم رضوی سے مولانا فقیہ الدین کی اپیل

دہلی ۱۶ رجون۔ انڈین یونین اور حیدرآباد کے باہمی تعلقات اس وقت بہت کشیدہ ہو گئے ہیں دونوں طرف سے مسلح اور کھوتے کے نے پوری کوشش کی جارہی ہے لیکن حیدرآباد کے ایک غیر منتخبہ لیڈر قاسم رضوی کے آئے دن کی تقریریں باہمی کشمکش کی آگ کو بھڑکا رہی ہیں۔ ادھر سب سے بڑی وجہ ہے کہ آج تک (ادھر) حیدرآباد کے معاملات سلجھ نہیں سکے۔

حیدرآباد کا مسئلہ خواہ کسی طرح سے ہو لیکن یہ ضرور ہے کہ قاسم رضوی کی تقریریں انڈین یونین کے جاگرو مسلمانوں کے سیاسی پوزیشن اور ان کے امنگی کی کوشش میں رکاوٹ ڈال رہی ہیں۔

مولانا فقیہ الدین رکن مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند نے قاسم رضوی سے ایک اپیل کی ہے کہ ہندوستان کے جاگرو مسلمانوں کے سیاسی پوزیشن اور ان کے امنگی کی کوشش میں رکاوٹ ڈال رہی ہیں۔

مولانا فقیہ الدین رکن مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند نے قاسم رضوی سے ایک اپیل کی ہے کہ ہندوستان کے جاگرو مسلمانوں کے سیاسی پوزیشن اور ان کے امنگی کی کوشش میں رکاوٹ ڈال رہی ہیں۔

مسلمانوں پر رحم کیجئے۔ انڈین یونین کے مسلمانوں کو آپ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ وہ پہلے ہی پاکستانی لیڈروں کی خود غرضانہ اور متاثر کن پالیسی کے زخم خوردہ ہیں۔ آپ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے۔ وہ آپ کی غیر ذمہ دارانہ حرکتوں کو نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

حیدرآباد اور انڈین یونین کی گفت و شنید نامکمل ہے

حیدرآباد ۱۶ رجون۔ حکومت نظام کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد اور انڈین یونین کی گفت و شنید کے متعلق ہندوستانی اخبار غیر ضروری قیاس آرائیاں کر رہے ہیں جس سے بعض غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں اس لئے عوام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ ابھی کوئی آخری فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔

برائے اطلاع عام

مورخہ ۱۰ رمئی ۱۹۴۸ء ۲۷ رمئی ۱۹۴۸ء ۳۱ مئی ۱۹۴۸ء ۴ رجون ۱۹۴۸ء کے غیر معمولی گزٹ ہائے حکومت ہند میں ان مکانات و دوکانات۔ باغات و کارخانہ جات کی فہرست شائع ہو چکی ہے جن پر کسٹوڈین صاحب دہلی نے عبوری طور پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان گزٹوں کا ترجمہ جو ضمیمہ کی صورت میں شائع ہوا ہے بموجب دفعہ ۷ ایکٹ پنجاب ایوکیوئیز اینڈ ریٹرن ایکٹ ۱۹۴۷ء جس کی جائیداد پر قبضہ کیا گیا ہے وہ ایک ماہ کے اندر اندر عذرات داخل کریں۔

اصحاب جو بوجہ تقسیم ہند فساد یا خوف فسادکی وجہ سے سندھ یا ہر شریف نہیں لے گئے ہیں اور ذاتی طور پر قبضہ کر سکتے ہیں یا دیکھ بھال کر سکتے ہیں اگر تو فوراً تو جہ کرنی چاہئے۔ اور اگر ان قوانین سے پہلے درخواست دہ چکے ہیں تو ان کو دوبارہ میعاد کے اندر درخواست دینی چاہئے۔ قانونی امداد کی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان دہلی میں علاوہ اتوار کے صبح کے ۹ بجے سے ۱ بجے تک اور شام کو ۵ بجے سے ۸ بجے تک تشریف لا کر کسی مسلمان کے وکلا صاحبان کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ بموجب ہدایت قانون کل منظور جائیداد کسٹوڈین کے قبضہ میں واپس کی جا سکتی ہیں۔ اس کے لئے جائیداد غیر جائیداد کی شرط نہیں ہے۔

سکریٹری قانونی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان دہلی۔

فہرست مکانات سکونتی جس کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ غیر معمولی عربی (۵) مورخہ ۴ جون ۱۹۴۸ء لیا

تیز اب مل ایریا بھولا ناتھ نگر شاہدرہ

نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان
۱۶۱۲	۲	۱۶۱۳	۴
۱۶۱۴	۵	۱۶۱۵	۶
۱۶۱۶	۷	۱۶۱۸	۸
۱۶۱۹	۹	۱۶۲۹	۱۰
۱۶۲۰	۱۱	۱۶۲۱	۱۳
۱۶۲۲	۱۴	۱۶۲۳	۱۵
۱۶۲۵	۱۶	۱۶۲۶	۱۷
۱۶۲۷	۱۸	۱۶۲۸	۱۹
۱۶۲۹	۲۰	۱۶۳۰	۲۱
۱۶۳۱	۲۲	۱۶۳۲	۲۳
۱۶۳۳	۲۴	۱۶۳۴	۲۵
۱۶۳۵	۲۶	۱۶۳۶	۲۷
۱۶۳۸	۲۸	۱۶۳۸	۲۹
۱۶۳۹	۳۰	۱۶۴۰	۳۱
۱۶۴۱	۳۲	۱۶۴۲	۳۳
۱۶۴۳	۳۴	۱۶۴۴	۳۶
۱۶۴۵	۳۸-۴۰	۱۶۴۶	۴۱
۱۶۴۷	۴۲	۱۶۴۸	۴۳
۱۶۴۹	۴۴	۱۶۵۰	۴۵
۱۶۵۱	۴۶	۱۶۵۲	۴۷
۱۶۵۳	۴۹-۵۰	۱۶۵۴	۵۱
۱۶۵۵	۵۲	۱۶۵۶	۵۴
۱۶۵۷	۵۵	۱۶۵۸	۵۶
۱۶۵۹	۵۷	۱۶۶۰	۵۸
۱۶۶۱	۵۹		

بھولا ناتھ نگر شاہدرہ ۵

۱۶۶۳	۴۵	۱۶۶۴	۸۶
۱۶۶۴	۸۷	۱۶۶۵	۱۰۵
۱۶۶۶	۱۰۶	۱۶۶۷	۱۰۸
۱۶۶۸	۱۱۱	۱۶۶۹	۱۱۲
۱۶۷۰	۱۱۳	۱۶۷۱	۱۱۴

تیلی واڑہ شاہدرہ ۵

۱۶۷۲	۱۸۶	۱۶۷۴	۱۸۷ لے ۱۸۸
۱۶۷۵	۱۸۶ بی	۱۶۷۶	

بھولا ناتھ نگر شاہدرہ ۵

۱۶۷۷	۲۴۴	۱۶۷۸	۲۴۴
۱۶۷۹	۳۸۶	۳۸۰	سکیم بلڈنگ
۱۶۸۱	مکان نمبر ۱		

وارڈ نمبر ۳ پن پورہ شاہدرہ ۵

۱۶۸۲	۳۹۹	۱۶۸۳	۴۰۰

وارڈ نمبر ۴ بھولا ناتھ نگر شاہدرہ ۵

۱۶۸۴	۸۸	۱۶۸۵	۹۲
۱۶۸۶	۹۵	۱۶۸۷	۹۶
۱۶۸۸	۹۷	۱۶۸۹	۹۹
۱۶۹۰	۱۰۱	۱۶۹۱	۱۰۲
۱۶۹۲	۱۱۲ لے	۱۶۹۳	۱۳۹
۱۶۹۴	۱۴۰	۱۶۹۵	۱۴۱
۱۶۹۶	۱۴۲	۱۶۹۷	۱۴۳
۱۶۹۸	۱۴۶	۱۶۹۹	۱۴۸
۱۷۰۰	۱۴۹	۱۷۰۱	۲۲۳
۱۷۰۲	۲۲۳		

تیز اب مل ایریا بھولا ناتھ نگر شاہدرہ ۵

۱۷۰۳	۲۳۴	۱۷۰۴	۴۰۲
۱۷۰۵	۴۰۴ بی	۱۷۰۶	۴۰۶ سی
۱۷۰۷	نمبر معلوم		

تیز اب مل بھولا ناتھ نگر شاہدرہ ۵

۱۷۰۸	وارڈ نمبر ۶ ۶۲	۱۷۰۹	وارڈ نمبر ۶ ۱۳
۱۷۱۰		۱۷۱۱	

وارڈ نمبر ۳ پن پورہ شاہدرہ ۵

۱۷۱۲	۴۰۱	۱۷۱۳	وارڈ نمبر ۶ ۷۳

تیز اب مل بھولا ناتھ نگر شاہدرہ ۵

۱۷۱۴	وارڈ نمبر ۶ ۶۴	۱۷۱۵	وارڈ نمبر ۶ ۶۶

تیلی واڑہ شاہدرہ ۵

۱۷۱۶	مکان نمبر ۳	۱۷۱۷	مکان نمبر ۳
۱۷۱۸	۳۳۵	۱۷۱۹	۳۳۵

تیلی واڑہ علاقہ نمبر ۲ شاہدرہ

۱۹۴۱	۱۵۰	۱۹۴۲	۱۵۹۱
۱۹۴۳	۱۶۰	۱۹۴۴	۱۹۱
۱۹۴۵	۱۶۲	۱۹۴۶	۱۹۳
۱۹۴۷	۱۶۴	۱۹۴۸	۱۶۵۰
۱۹۴۹	۱۸۷	۱۹۵۰	۱۶۵۰ لے ۱۹۰
۱۹۵۱	۱۸۰ بی	۱۹۵۲	۲۳۳
۱۹۵۳	۲۳۴	۱۹۵۴	۲۳۵
۱۹۵۵	۲۳۶	۱۹۵۶	۲۳۷
۱۹۵۷	۲۳۸	۱۹۵۸	۲۳۹
۱۹۵۹	۲۴۵	۱۹۶۰	۲۴۱
۱۹۶۱	۲۴۲	۱۹۶۲	۲۵۰
۱۹۶۳	۲۵۹	۱۹۶۴	۲۴۲
۱۹۶۵	۲۶۷	۱۹۶۶	۲۴۹
۱۹۶۷	۲۶۰	۱۹۶۸	۲۵۱
۱۹۶۹	۲۷۲	۱۹۷۰	۲۵۳
۱۹۷۱		۱۹۷۲	۲۵۵
۱۹۷۳	۲۷۶	۱۹۷۴	۲۵۹
۱۹۷۵	۲۷۹-۲۸۰	۱۹۷۶	۲۶۱
۱۹۷۸	۲۹۰	۱۹۷۸	۲۶۳
۱۹۷۹	۲۹۲	۱۹۸۰	۲۶۳
۱۹۸۱	۲۹۳ لے	۱۹۸۲	۲۶۵
۱۹۸۳	۲۹۹	۱۹۸۴	۲۶۷
۱۹۸۵	۳۰۶	۱۹۸۶	۲۶۹
۱۹۸۷	۳۱۰	۱۹۸۸	۲۶۹
۱۹۸۹	۳۹۰		

ملتانی دھانڈا پہاڑ گنج

۱۹۹۰	۱۲۹۳	۱۹۹۱	۱۲۹۲
۱۹۹۲	۱۲۹۱	۱۹۹۳	۱۲۹۲
۱۹۹۴	۱۳۰۰		

انجمنی علاؤالدین پہاڑ گنج

۱۹۹۵	۱۲۹۳		

ملتانی دھانڈا پہاڑ گنج

۱۹۹۶	۱۲۳۴	۱۹۹۷	۱۲۳۴
۱۹۹۸	۱۲۳۱	۱۹۹۹	۱۲۳۱
۲۰۰۰	۱۲۳۰	۲۰۰۱	۱۲۳۰

بقیہ صفحہ ۴ پر

برائے اطلاع عام

بقیہ صفحہ ۳

نبی کریم پہاڑ گنج

۲۰۰۲	۱۲۵۰۶	۲۰۰۳	۱۲۵۱۳-۱۴
۲۰۰۴	۱۲۵۲۸	۲۰۰۵	۱۲۵۳۵
۲۰۰۶	۱۲۵۹۱		
۲۰۰۷	۷۶۷۱		

ملتانی ڈھانڈ پہاڑ گنج

۲۰۰۸	۱۲۶۲۴-۲۶	۲۰۰۹	۱۲۶۴۴
۲۰۱۰	۱۲۶۰۵	۲۰۱۱	۱۲۶۱۸-۲۰
۲۰۱۲	۱۲۶۶۹	۲۰۱۳	۱۲۶۷۸
۲۰۱۴	۱۲۶۸۰	۲۰۱۵	۱۲۹۵۸
۲۰۱۶	۱۲۹۵۱-۲	۲۰۱۶	۱۲۹۰۰
۲۰۱۸	۱۲۷۶۸	۲۰۱۹	۱۲۷۶۴
۲۰۲۰	۱۲۹۲۸-۳۰	۲۰۲۱	۱۲۷۵۹
۲۰۲۲	۱۳۳۰۹	۲۰۲۳	۱۳۱۷۹
۲۰۲۴	۱۲۷۷۱	۲۰۲۵	۱۲۹۵۱
۲۰۲۶	۱۲۸۲۳-۲۴	۲۰۲۷	
۲۰۲۸		۳۱۹	۲۵

اوریجنل روڈ پہاڑ گنج

۲۰۲۹	۱۲۷۵۰		

ملتانی ڈھانڈ پہاڑ گنج

۲۰۳۰	۱۲۹۲۸	۲۰۳۱	۱۲۷۹۵
۲۰۳۲	۱۳۴۵۹	۲۰۳۳	۱۲۷۹۱
۲۰۳۴	۱۲۳۶۳	۲۰۳۵	۱۲۳۶۲
۲۰۳۶	۱۲۹۴۴	۲۰۳۷	۱۲۵۸۹
۲۰۳۸	۱۲۷۶۵	۲۰۳۹	۱۲۷۶۷
۲۰۴۰	۱۲۲۴۵	۲۰۴۱	۱۲۳۷۳-۷۴
۲۰۴۲	۱۲۵۶۲	۲۰۴۳	۱۲۵۴۰
۲۰۴۴	۱۲۴۱۹	۲۰۴۵	۱۲۵۴۶-۴۸
۲۰۴۶	۱۲۳۶۴	۲۰۴۷	۱۲۳۳۴
۲۰۴۸	۱۲۴۰۵	۲۰۴۹	۱۲۷۹۰
۲۰۵۰	۱۲۳۱۹		

۱۴۲۰	مکان نمبر۳۰	۱۴۲۱	مکان نمبر۳۱
۱۴۲۲	۳۹	۱۴۲۳	۳۹ لے
۱۴۲۴		۱۴۲۵	۵۱
۱۴۲۶	۵۱ لے	۱۴۲۷	۵۲
۱۴۲۸	۵۳	۱۴۲۹	۵۴
۱۴۳۰	۱۱۵	۱۴۳۱	۱۳۹
۱۴۳۲	۱۳۹ لے	۱۴۳۳	۱۴۰
۱۴۳۴	۱۴۴	۱۴۳۵	۱۴۵
۱۴۳۶	۱۵۰	۱۴۳۷	۱۵۱
۱۴۳۸	۱۵۲	۱۴۳۹	۱۵۳
۱۴۴۵	۱۵۴	۱۴۴۱	۱۵۵
۱۴۴۲	۱۵۶	۱۴۴۳	۱۶۶
۱۴۴۴	۱۶۸	۱۴۴۵	۱۶۷
۱۴۴۶	۱۶۹	۱۴۴۷	۱۷۰
۱۴۴۸	۱۷۲	۱۴۴۹	۱۷۸
۱۴۵۰	۱۸۰	۱۴۵۱	۱۸۴ کوٹھا کوٹھی نیا
۱۴۵۲	۱۸۷	۱۴۵۳	۱۸۸
۱۴۵۴	۱۹۳	۱۴۵۵	۲۰۱
۱۴۵۶	۲۱۳	۱۴۵۷	۲۱۷
۱۴۵۸	۲۱۹	۱۴۵۹	۲۲۵
۱۴۶۰	۲۳۲	۱۴۶۱	۲۴۴
۱۴۶۲	۲۴۷	۱۴۶۳	۲۴۸
۱۴۶۴	۲۴۹	۱۴۶۵	۲۲۵
۱۴۶۶	۲۵۱	۱۴۶۷	۲۵۴
۱۴۶۸	۲۸۸	۱۴۶۹	۲۹۴

گمشدہ کی تلاش

بوڑھے گونگا عمر تین سال سر پر لمبے بال اور مشاورتی نظر وسالہ خاکی ٹیکہ اور قمیص پہنے ہوئے ہیں بچے کے گم ہیں صاحب کو لیں اور کنوواں ڈسپنسری میں کپتان چند صاحب کو پہنچا دیں۔

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم سے دنیائے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کی ہیں۔ آپ کے ذوق کے مطابق آپ کی تحریر کو حسب پسند بنا دیا جائے گا۔ اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے۔

آج ہی چھ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر مفت فارم طلب کیجئے۔

مہتمم ادارۂ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

افغانستان کے پاکستانی علاقہ پر مطالبہ کی خیریے بنیاد ہیں

افغانی سفیر متعینہ پاکستان نے ان غلط اطلاعات کی تردید کردی

کراچی ۱۷ جون۔ کل پاکستان میں افغانی سفیر جنرل فائنس سردار شاہ ولی اللہ خاں کو پاکستان کی فیڈریشن آف رورل کوآپریٹو ایسوسی ایشنز کی طرف سے ایک ریسپشن دی گئی۔ صاحب موصوف نے دعوت دینے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان جو غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہیں ان کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر وہ تمام باتیں جو پاکستان کے حق میں ہیں ان کو واضح کر دیا جائے تو یہ غلط فہمیاں دور ہو جائیں گی۔ اس کے بعد انہوں نے اس امر کی وضاحت کی کہ افغانستان کا پاکستان کے ساتھ کوئی علاقائی تنازعہ نہیں ہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اس قسم کی بیہودہ اطلاعات جو اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں وہ بے بنیاد ہیں۔ اگر آئندہ بھی اس قسم کی اطلاعات شائع ہوں تو ان میں کوئی اصلیت نہیں ہوگی۔

آپ نے پاکستان کے سب سے بڑے مسلم حکومت قائم ہونے پر اظہار اطمینان فرمایا۔ اور کہا کہ تمام دنیا کے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اور اسی لئے اس کی ضرورت ہے کہ افغانستان اور پاکستان میں دوستانہ تعلقات ہوں۔ افغانستان پاکستان کا واحد ملک ہے جس کا دو دروازہ پر ایک مقبوضہ ساحلی کی ضرورت ہے۔ دوسرے افغانستان اپنے پڑوسی ملک سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ دونوں ملکوں کو تمام مسلم دنیا سے ترقی میں اشتراک عمل کرنا چاہئے۔ آپ نے فلسطین فنڈ میں ۱۰۰۸ روپیہ عنایت کئے۔

عربوں کی شرائط

صفحہ اول کالم ۳ سے آگے

[illegible] اور شاہ سعود کی [illegible] ہے۔ اور [illegible] کو [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

دارالسلطنت

۱۶ جون ۱۹۴۸ء

لیڈی ہامیلا ماؤنٹ بیٹن کو سپاس نامہ

کل شام کو کانسٹی ٹیوشن کلب میں لیڈی ہامیلا ماؤنٹ بیٹن کو کارکنان سوسائٹی آف انڈیا کی طرف سے سپاس نامہ پیش کیا گیا۔ آپ کو ۱۵ ہتھی فائنل صفحہ بھی پیش کی گئی۔ اسی موقعہ پر مختلف ممالک کے سفیر بھی موجود تھے۔ لیڈی ہامیلا ماؤنٹ بیٹن نے جوابی تقریر میں اہل ہند کا شکریہ ادا کیا اور ان کی دوستی اور خلوص دلی کی داد دیتے ہوئے کہا کہ ایک نے اس کی بات میں امید ظاہر کی کہ کارکنان سوسائٹی ہند کی تعمیر میں معاون ہوں گی۔

دہلی میں مکمل امن ہے

گذشتہ دنوں سے تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں بالکل امن رہا۔ حکومت نے جو انتظامات کئے تھے۔ ان کا اچھا اثر ہوا۔ شہر میں تمام کاروبار جس طرح جاری رہا۔ کل پیر کے روز سیریے نے شہر میں ٹریفک بھی بحال کر دیا گیا۔ مختلف علاقوں میں سینٹی پیڈ کے ماتحت ۳۹ گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ شہر میں مختلف مقامات پر امن کے جلسے ہوئے۔

دی دہلی میونسپل کمیٹی کے نئے سکریٹری

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر دہلی میونسپل کمیٹی نے قبول کر لیا ہے۔ اپنے اطلاع کے لئے اس تجویز کو منظور کر لیا۔ کہ مسٹر اسی بی جین کو سکریٹری مقرر کیا جائے۔ کمیٹی نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ اس بات کا بھی فیصلہ کیا کہ اس کے جلسے میں مقررین کو ہندوستانی میں تقریر کی اجازت دیدی جائے۔ جلسوں کی کارروائی انگریزی ہی میں لکھی جائے گی۔

وزیر صحت دہلی میونسپلٹی میں

ملکہ ہند کی وزیر صحت لیڈی ہامیلا ماؤنٹ بیٹن نے کل دہلی میونسپلٹی کا معائنہ کیا۔ میونسپلٹی کے صدر اور دوسرے ممبروں نے آپ کا استقبال کیا۔ بعد ازاں آپ میونسپلٹی کے مختلف شعبوں کی سیر کو گئی۔ وزیر صحت نے میونسپلٹی کی صحت کی تعریف کی۔ میونسپلٹی کے صدر جناب آصف علی صاحب سے آپ کی ملاقات ہوئی۔ میونسپلٹی کی مالی مشکلات اور صفائی کی کمی اور ان کو دور کرنے کی تجاویز پر آپ نے اظہار خیال کیا۔

تجاویز ضبط

دہلی میونسپل کمیٹی نے کل اپنے جلسہ میں اس بات کا بھی فیصلہ کیا کہ ان مکانات کی جو واجبہ قیمت نہ ادا کی جائیں۔ بحق سرکار ضبط کر لئے جائیں۔ اس وقت تک پناہ گزینوں کے لئے اس قسم کے ۱۲۰ مکانات ضبط کئے جا چکے ہیں۔ ۱۲۰ روپے کے درمیان عمل درآمد کے لئے تجویز کر دیا جائے گا۔

طلاق متوالی کریں گے

دہلی میونسپل کمیٹی کے ممبروں نے شہر میں ٹریفک کے متعلق غور کیا۔ کل ہی جلسہ میں ان کے معائنہ کے لئے تجویز کیا گیا۔ تو وہ اتفاق کا ایک جلسہ میں ہر قسم کے معائنہ کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

مبارکبادیں

مسلمانان دہلی یہ اعلان پڑھ کر خوش ہوں گے کہ انشاء اللہ امسال بھی ۱۴ شعبان المعظم روز منگل شب کو عید نماز عشاء تراویح تک ہفتہ کے مطابق انجمن تبلیغ الاسلام فلاح الفرقان کے زیر اہتمام جامع مسجد میں عمل میں منعقد ہوگی جس میں حضرت مولانا تقریر فرمائیں گے۔

جناب سید شبیر حسین صاحب بیرسٹری بانیان محمد فاروق صاحب رہتاسی۔ مولانا ابوالفضل صاحب دہلوی۔ جناب محمد فضل صاحب دہلوی۔ مولانا محمد امین صاحب دہلوی۔ مولانا محمد فضل صاحب دہلوی۔ مسلمانوں سے گذارش ہے کہ شرکت فرما کر ثواب حاصل کریں۔

نوٹ۔ رویت ہلال ۲۹ کو ہوئی ہے اس حساب سے منگل کے دن عید کرنا جو بات آگے کی وہی چند حوس شب ہو گی۔

قطب الدین۔ آنریری سکریٹری

شہر کانگریس کمیٹی اٹاوہ کا جلسہ

اٹاوہ ۱۵ جون۔ اٹاوہ شہر کانگریس کمیٹی اٹاوہ کی منتخب ورکنگ کانگریس میں مسٹر سعید الحق کی صدارت میں ہوئی جس میں اتفاق رائے کے ساتھ آپ کو صدر منتخب کیا گیا۔ جنرل سکریٹری اور دیگر صدر کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔

پاکستانی سفیر کی شاہ فاروق سے ملاقات

قاہرہ ۱۴ جون۔ پاکستان کے مصر میں سفیر جناب عبدالستار بلگرامی نے ایک ہفتہ میں دو مرتبہ شاہ فاروق سے ملاقات کی۔ وہ گذشتہ ہفتہ مصر میں آئے ہیں۔

فلسطین عربوں کا ہے اور اس پر صرف عربوں کو حکومت کا حق حاصل ہے

یہودی حکومت کا تصور ہی بے انصافی پر مبنی ہے

یوم فلسطین کے جلسوں کی کچھ اور تفصیلات

ہلدوانی ۱۴ جون۔ یوم فلسطین منانے کا نام ساعد ہلدوانی میں بھی ایک جلسہ کیا گیا۔ مسجد جہانیاں میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مسلمانوں نے فلسطین کے دوستانہ تعلقات پر روشنی ڈالی۔ عربوں کو اپنی ہمدردی کا یقین دلایا۔ اور ان کی کامیابی اور آزادی کے لئے دعا کی گئی۔

سامن پور ۱۴ جون۔ یہاں بھی ۱۲ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ اس میں مسئلہ فلسطین پر تفصیلی بحث کی گئی۔ اور عربوں کی ہمدردی اور امریکہ و روس کے رویہ کی مذمت کی گئی۔

میرٹھ ۱۴ جون۔ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے یوم فلسطین منایا گیا۔ اس سلسلے میں جلسے کئے گئے اور تجویز منظور کی گئیں۔ ضلع کمیٹی کی طرف سے صدر مجلس متحدہ کو ایک تار بھیجا گیا۔

دیوبند میں بھی ۱۲ جون کو یوم فلسطین کی مناسبت سے جلسہ ہوا۔ اس میں عربوں کی فتح کے لئے دعا کی گئی۔ امریکہ اور روس کے رویہ کے خلاف احتجاج کیا گیا اور عربوں کی حمایت کی گئی۔ صدر مجلس خلافت کو اس کا ایک تار بھیجنا بھی طے کیا گیا۔

گیرانہ میں بھی ۱۲ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ مولانا عثمان نے فلسطین کے حالات بیان کئے۔ صدر جمعیۃ کی طرف سے صدر مجلس خلافت کو تار بھیجا گیا۔

کرنال پور ضلع کرنال میں بھی جمعیۃ علماء کی ہدایت کے مطابق ۱۲ جون کو یوم فلسطین منایا گیا۔ عربوں کی حمایت اور کامرانی کے لئے دعا کی گئی۔ عربوں کو حمایت کا یقین دلایا گیا۔ امریکہ اور روس کے رویہ کی مذمت کی گئی۔ مطالبہ کیا گیا۔

مبارک پور اعظم گڑھ میں بھی ۱۱ جون کو جمعیۃ علماء ضلع کے پروگرام کے ماتحت یوم فلسطین منایا گیا۔ جلسہ میں ایک عظیم مجمع شریک ہوا۔ فلسطین کی حمایت کی گئی۔ پور۔ فلسطین پر عربوں کی حکومت تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس قرارداد کی ایک نقل سفارت فلسطین کو بھی بھیج دی گئی۔

نجیب آباد میں ۱۲ جون کو یوم فلسطین منایا گیا اور مندرجہ ذیل تجویز منظور کی گئی۔ اس کی ایک کاپی صدر مجلس خلافت کو روانہ کی گئی۔ تجویز۔ فلسطین اور یہودی حکومت کا قیام مسلمہ عرب اکثریتی علاقہ پر۔ فلسطین پر ۱۲۰۰ سال سے مسلمان عربوں کی حکومت تسلیم کی جائے اور عربوں کی حکومت تسلیم کی جائے اور عربوں کو شرائط کو منظور کیا جائے۔

برلاوت میں ۱۱ جون کو بعد نماز جمعہ ایک جلسہ ہوا۔ صدر جلسہ مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تجویز کی تائید سے تائید کی گئی۔ امریکہ اور روس کی پیہم دراندازی کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا اور عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

گیا میں ضلع جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ۱۱ جون کو جمعہ کے دن عرب مجاہدوں کے لئے دعا کی گئی اور ایک جلسہ ہوا جس میں امریکہ اور روس کے اس رویہ پر کہ انہوں نے اسرائیلی حکومت کو منظور کیا ہے اظہار افسوس اور مذمت کی گئی۔ ایک تجویز میں سکیورٹی کونسل کے صدر سے مطالبہ کیا گیا کہ فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کی جائے اور عربوں کی سزا خلاف منظور کیا جائے۔ تجویز صدر کونسل کو روانہ کر دی گئی۔

سہارنپور میں بھی ۱۱ جون کو بعد نماز جمعہ مسجد میں ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت پر ایک عظیم الشان جلسہ عام زیر صدارت نواب زادہ محمود علی خان صاحب ایم۔ ایل۔ اے منعقد ہوا۔ جس میں صاحب صدر کے علاوہ مولانا سلطان الحق صاحب قاسمی۔ مولانا فرید الوجدی۔ سید ارشاد علی مظفر نگری۔ خواجہ الحرمین صاحب بی اے ایل ایل بی نے تقریریں کیں۔ ایک تجویز میں امریکہ اور روس کی پیہم دراندازی کے خلاف احتجاج کیا گیا اور اسرائیلی حکومت کو منظور کیا گیا۔ ایک تجویز میں سکیورٹی کونسل سے مطالبہ کیا گیا کہ فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کی جائے اور عربوں کی سزا خلاف منظور کی جائے۔ تجویز صدر کونسل کو روانہ کر دی گئی۔

ضلع نینی تال کی خبریں

(نذر لیہ ڈاک)

مولانا حکیم اللہ صاحب ناظم ضلع جمعیۃ علماء تحریر فرماتے ہیں کہ جمعیۃ مرکزیہ کی ہدایت کے مطابق ۱۱ جون کو ماتحت جمعیتوں کے زیر اہتمام نینی تال، الموڑا، کاشی پور، رودھیں پور، رام نگر وغیرہ مقامات میں یوم فلسطین منایا گیا۔ تمام مسجدوں میں مسئلہ فلسطین کی فتح کے لئے دعائیں کی گئیں اور تجاویز پاس ہوئیں جنہیں امریکہ روس کے دوہرے رویہ کی مذمت کی گئی اور اعراب فلسطین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ اعراب فلسطین کی سرحدوں کو منظور کیا جائے۔

۸۰ فیصدی نہروں کی آمد ۱۱ جون کو صبح ۱۰ بجے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم انڈین یونین اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن نینی تال جاتے ہوئے پلی دالی کھنڈے پر اترے۔ پنڈت جی نے دیکھا کہ وہی پلی دالی جہاں سے ۱۲ جون کو ۴ بجے پنڈت جواہر لال اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن واپس ہوئے نینی تال دیکھنے کی خواہش رکھتے تھے۔ انتظام کیا گیا تھا جس وقت پنڈت جی کی کار نامس ۱۲ کے قریب آکر رکی تو فوجیں ملٹری بینڈ کے ساتھ سلامی دینے کے لئے تیار کھڑی تھیں۔ ڈویژن کمانڈر میجر جنرل سر ٹیمپلر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر کنگھم، ڈپٹی کمشنر نینی تال مسٹر لاسن اور دوسرے افسران نے پنڈت جی کا استقبال کیا۔ پنڈت جی نے فوجیوں کے پیش کئے ہوئے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد پنڈت جی نے فوجیوں کے پیش کئے ہوئے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد پنڈت جی نے فوجیوں کے پیش کئے ہوئے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔

قصبہ بہٹ ضلع سہارنپور میں

جمعیۃ العلماء کا قیام

قصبہ بہٹ میں جمعیۃ العلماء کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اور حسب ذیل عہدیدران کا تقرر عمل میں آیا۔ حاجی شاہ محمد مسعود صاحب صدر۔ پیر حاجی باد محمد نائب صدر۔ مولوی محمد یامین صاحب سکریٹری۔ بابو محمد یوسف صاحب خزانچی۔ انیس اصحاب مجلس عاملہ کے ممبران منتخب ہوئے۔ (رودکنگ کمبی)

کھانڈ اور مٹھائیوں کی برآمد

نئی دہلی ۱۵ جون۔ وزارت خوراک کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان سے کھانڈ اور مٹھائیوں کی برآمد کی فوری اجازت دیدی جائے۔ اب کسی برآمدی لائسنس کی ضرورت نہ ہوگی۔

راجگوپال آچاریہ اتوار کے دن گورنر جنرل ہو جائیں گے

پنڈت نہرو کی طرف سے ماؤنٹ بیٹن کو الوداعی پارٹی

دہلی ۱۵ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ کلکتہ سے اتوار کے دن بعد شام کو دہلی پہونچ جائیں گے۔ آپ ایک خاص ہوائی جہاز میں آئیں گے۔ پنڈت نہرو آپ کا ہوائی اڈہ پر استقبال کریں گے۔ اور آپ کو گارڈ آف آنر پیش کیا جائیگا۔ آپ کے استقبال کے لئے ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر مجلس دستور ساز اور دوسرے وزراء بھی ہوائی اڈہ پر موجود ہوں گے۔ ہوائی اڈہ سے وہ سیدھے گورنمنٹ ہاؤس جائیں گے۔ جہاں لارڈ ماؤنٹ بیٹن ان کا استقبال کریں گے۔ اور فوجی سلامی دی جائے گی۔ دوسرے دن صبح لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن ایک خاص ہوائی جہاز کے ذریعہ انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۰ جون یعنی آزادی کے پہلے سال کے ٹھیک ایک مہینہ کے دوسرے روز دن کی طرف سے ایک اوداعی پارٹی دی جائے گی جس میں چھ ہزار مہمان مدعو کئے گئے ہیں۔ لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ تمام مہمانوں کو انفرادی طور پر الوداع کہیں گے۔ چنانچہ وہ ہر ایک سے مصافحہ کریں گے۔

قاسم رضوی سے مولانا فقیہ الدین کی اپیل

دہلی ۱۶ جون۔ انڈین یونین اور حیدرآباد کے باہمی معاملات از حد سنجیدہ ہو چکے ہیں۔ دونوں طرف سے مسلح اور سنجیدہ کے لئے پوری کوشش کی جا رہی ہے لیکن حیدرآباد کے ایک خیر خواہ لیڈر قاسم رضوی کی آمد سے ان کی تقریروں باہمی کشمکش کی آگ کو ہوا دیتی رہتی ہیں۔ اندیشہ سب سے بڑی وجہ ہے کہ آج تک انڈین اور حیدرآباد کے معاملات سلجھ نہیں سکے۔

حیدرآباد کا مسئلہ کسی طرح سے ہر ممکن ہو ضروری ہے کہ قاسم رضوی کی تقریریں انڈین یونین کے جارحانہ مسلمانوں کے سیاسی پوزیشن اور ان کے استقبال کو بہت خطرے میں ڈال رہی ہیں۔

مولانا فقیہ الدین رکن مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند نے قاسم رضوی سے ایک اپیل میں کہا ہے کہ ہندوستان کے جارحانہ مسلمانوں پر رحم کیجئے۔ انڈین یونین کے مسلمانوں کو آپ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ وہ پہلے ہی پاکستانی لیڈروں کی خود غرضانہ اور تباہ کن پالیسی کے زخم خوردہ ہیں۔ آپ ان کر ان کے حال پر چھوڑ دیجئے۔ وہ آپ کی خیر خواہانہ دلچسپی کو نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ (نامہ نگار)

حیدرآباد اور انڈین یونین کی گفت و شنید نامکمل ہے

حیدرآباد ۱۶ جون۔ حکومت نظام کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد اور انڈین یونین کی گفت و شنید کے متعلق ہندوستانی اخبار غیر ضروری قیاس آرائیاں کر رہے ہیں جس سے بعض غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں اس لئے عوام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ ابھی کوئی آخری فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔

برائے اطلاع عام

موخرہ ۱۷ مئی ۱۹۴۸ء ۲ رمئی ۱۹۴۸ء ۱۴ مئی ۱۹۴۸ء ۴ جون ۱۹۴۸ء کے غیر معمولی گزٹ برائے حکومت ہند میں ان مکانات و دکانات۔ باغات و کارخانہ جات کی فہرست شائع ہو چکی ہے جن پر کسٹوڈین صاحب دہلی نے مہاجرین کی جائیداد کے طور پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان گزٹوں کا ترجمہ روزنامہ الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے بموجب دفعہ ۷ ایسٹ پنجاب ایوکوا ٹیز پراپرٹی ایکٹ ۱۹۴۷ء جن کی جائیداد پر قبضہ کیا گیا ہے وہ ایک ماہ کے اندر اندر عذرات داخل کریں۔

اصحاب جو بوقت تقسیم ہند فسادات خوف فساد کی وجہ سے ہندوستان سے باہر تشریف نہیں لے گئے ہیں اور زراعتی اراضی پر قبضہ کر سکتے ہیں یا دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔ کو خود آنا چاہیے۔ اور اگر ان قوانین سے پہلے درخواست دینا چاہیں تو ان کو دوبارہ میعاد کے اندر درخواست دینی چاہیے۔ قانونی امداد کی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند بھی قائم ہے۔ اس کے علاوہ اتوار کے صبح کے ۹ بجے سے ۱ بجے تک اور شام کو ۴ بجے سے ۷ بجے تک تشریف لا کر کانگریسی وکلاء صاحبان کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ بموجب حکومت قانون کل منقولہ جائیداد اسٹوڈین کے قبضہ میں ہے واپس کی جا سکتی ہیں۔ اس سلسلہ میں جمعیۃ امداد مہاجرین کی شرط نہیں ہے۔

سکریٹری قانونی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان دہلی۔

فہرست مکانات سکونتی جس کا قبضہ کسٹوڈین نے برائے گزٹ غیر معمولی غربی (۵) مورخہ ۴ جون ۱۹۴۸ء لیا

تیزاب مل ایریا بھولاناتھ نگر شاہدرہ

نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان
۱۶۱۲	۲	۱۶۱۳	۴
۱۶۱۴	۵	۱۶۱۵	۶
۱۶۱۶	۷	۱۶۱۷	۸
۱۶۱۸	۹	۱۶۱۹	۱۰
۱۶۲۰	۱۱	۱۶۲۱	۱۳
۱۶۲۲	۱۴	۱۶۲۳	۱۵
۱۶۲۵	۱۶	۱۶۲۶	۱۷
۱۶۲۷	۱۸	۱۶۲۸	۱۹
۱۶۲۹	۲۰	۱۶۳۰	۲۱
۱۶۳۱	۲۲	۱۶۳۲	۲۳
۱۶۳۳	۲۴	۱۶۳۴	۲۵
۱۶۳۵	۲۶	۱۶۳۶	۲۷
۱۶۳۸	۲۸	۱۶۳۵	۲۹
۱۶۳۹	۳۰	۱۶۴۰	۳۱
۱۶۴۱	۳۲	۱۶۴۲	۳۳
۱۶۴۳	۳۴	۱۶۴۴	۳۶
۱۶۴۵	۳۷ تا ۴۰	۱۶۴۶	۴۱
۱۶۴۷	۴۲	۱۶۴۸	۴۳
۱۶۴۹	۴۴	۱۶۵۰	۴۵
۱۶۵۱	۴۶	۱۶۵۲	۴۷
۱۶۵۳	۴۹-۵۰	۱۶۵۴	۵۱
۱۶۵۵	۵۲	۱۶۵۶	۵۴
۱۶۵۷	۵۵	۱۶۵۸	۵۶
۱۶۵۹	۵۷	۱۶۶۰	۵۸
۱۶۶۱	۵۹		

بھولاناتھ نگر شاہدرہ

۱۶۶۲	۴۵	۱۶۶۳	۶۶
۱۶۶۴	۸۷	۱۶۶۵	۱۰۵
۱۶۶۶	۱۰۶	۱۶۶۷	۱۰۸
۱۶۶۸	۱۱۱	۱۶۶۹	۱۱۳
۱۶۷۰	۱۱۳	۱۶۷۱	۱۱۴

تیلی واڑہ شاہدرہ

۱۶۷۲	۱۸۶	۱۶۷۴	۱۸۷ سے
۱۶۷۵	۱۸۷ بی	۱۶۷۶	۱۸۸
۱۶۷۷	۲۴۴	۱۶۷۸	۲۳۳ حکیم بلڈنگ
۱۶۷۹	۳۸۶	۱۶۸۰	
۱۶۸۱	مکان فاضلہ		

وارڈ نمبر ۳ پین پورہ شاہدرہ

۱۶۸۲	۳۹۹	۱۶۸۳	۴۰۰

وارڈ نمبر ۴ بھولاناتھ نگر شاہدرہ

۱۶۸۴	۸۸	۱۶۸۵	۹۲
۱۶۸۶	۹۵	۱۶۸۷	۹۶
۱۶۸۸	۹۷	۱۶۸۹	۹۹
۱۶۹۰	۱۰۱	۱۶۹۱	۱۰۲
۱۶۹۲	۱۱۲ سے	۱۶۹۳	۱۳۹
۱۶۹۴	۱۴۰	۱۶۹۵	۱۴۱
۱۶۹۶	۱۴۲	۱۶۹۷	۱۴۳
۱۶۹۸	۱۴۶	۱۶۹۹	۱۴۸
۱۷۰۰	۱۴۹	۱۷۰۱	۲۲۳
۱۷۰۲	۲۲۲		

تیزاب مل ایریا بھولاناتھ نگر شاہدرہ

۱۷۰۳	۲۳۳	۱۷۰۴	۲۰۶
۱۷۰۵	۲۰۷ بی	۱۷۰۶	۲۰۷ سی
۱۷۰۷	نمبر معلوم		

تیزاب مل بھولاناتھ نگر شاہدرہ

۱۷۰۸	کوارٹر نمبر ۶۰	۱۷۰۹	کوارٹر نمبر ۶۲
۱۷۱۰	۶۲	۱۷۱۱	۶۳

وارڈ نمبر ۳ پین پورہ شاہدرہ

۱۷۱۲	۴۰۱	۱۷۱۳	کوارٹر نمبر ۴۰۳
۱۷۱۴	۴۰۳	۱۷۱۵	مکان نمبر ۴۰۷

تیزاب مل بھولاناتھ نگر شاہدرہ

۱۷۱۶	۴۰۷	۱۷۱۷	کوارٹر نمبر ۶۴
۱۷۱۸	۴۰۹	۱۷۱۹	۶۶
۱۷۲۰	۴۱۰	۱۷۲۱	۶۸

تیلی واڑہ شاہدرہ

۱۷۲۲	مکان نمبر ۳	۱۷۲۳	کوارٹر نمبر ۱۷۲۲
۱۷۲۴	۴۰۱	۱۷۲۵	مکان نمبر ۱۷۲۴
۱۷۲۶	۴۰۳	۱۷۲۷	۱۷۲۶
۱۷۲۸	۴۰۵	۱۷۲۹	۱۷۲۸
۱۷۳۰	۴۰۷	۱۷۳۱	۱۷۳۰
۱۷۳۲	۴۰۹	۱۷۳۳	۱۷۳۲
۱۷۳۴	۴۱۱	۱۷۳۵	۱۷۳۴
۱۷۳۶	۴۱۳	۱۷۳۷	۱۷۳۶
۱۷۳۸	۴۱۵	۱۷۳۹	۱۷۳۸
۱۷۴۰	۴۱۷	۱۷۴۱	۱۷۴۰
۱۷۴۲	۴۱۹	۱۷۴۳	۱۷۴۲
۱۷۴۴	۴۲۱	۱۷۴۵	۱۷۴۴
۱۷۴۶	۴۲۳	۱۷۴۷	۱۷۴۶
۱۷۴۸	۴۲۵	۱۷۴۹	۱۷۴۸
۱۷۵۰	۴۲۷	۱۷۵۱	۱۷۵۰
۱۷۵۲	۴۲۹	۱۷۵۳	۱۷۵۲
۱۷۵۴	۴۳۱	۱۷۵۵	۱۷۵۴
۱۷۵۶	۴۳۳	۱۷۵۷	۱۷۵۶
۱۷۵۸	۴۳۵	۱۷۵۹	۱۷۵۸
۱۷۶۰	۴۳۷	۱۷۶۱	۱۷۶۰
۱۷۶۲	۴۳۹	۱۷۶۳	۱۷۶۲
۱۷۶۴	۴۴۱	۱۷۶۵	۱۷۶۴
۱۷۶۶	۴۴۳	۱۷۶۷	۱۷۶۶
۱۷۶۸	۴۴۵	۱۷۶۹	۱۷۶۸
۱۷۷۰	۴۴۷	۱۷۷۱	۱۷۷۰
۱۷۷۲	۴۴۹	۱۷۷۳	۱۷۷۲
۱۷۷۴	۴۵۱	۱۷۷۵	۱۷۷۴
۱۷۷۶	۴۵۳	۱۷۷۷	۱۷۷۶
۱۷۷۸	۴۵۵	۱۷۷۹	۱۷۷۸
۱۷۸۰	۴۵۷	۱۷۸۱	۱۷۸۰
۱۷۸۲	۴۵۹	۱۷۸۳	۱۷۸۲
۱۷۸۴	۴۶۱	۱۷۸۵	۱۷۸۴
۱۷۸۶	۴۶۳	۱۷۸۷	۱۷۸۶
۱۷۸۸	۴۶۵	۱۷۸۹	۱۷۸۸
۱۷۹۰	۴۶۷	۱۷۹۱	۱۷۹۰
۱۷۹۲	۴۶۹	۱۷۹۳	۱۷۹۲
۱۷۹۴	۴۷۱	۱۷۹۵	۱۷۹۴
۱۷۹۶	۴۷۳	۱۷۹۷	۱۷۹۶
۱۷۹۸	۴۷۵	۱۷۹۹	۱۷۹۸
۱۸۰۰	۴۷۷	۱۸۰۱	۱۸۰۰
۱۸۰۲	۴۷۹	۱۸۰۳	۱۸۰۲
۱۸۰۴	۴۸۱	۱۸۰۵	۱۸۰۴
۱۸۰۶	۴۸۳	۱۸۰۷	۱۸۰۶
۱۸۰۸	۴۸۵	۱۸۰۹	۱۸۰۸
۱۸۱۰	۴۸۷	۱۸۱۱	۱۸۱۰
۱۸۱۲	۴۸۹	۱۸۱۳	۱۸۱۲
۱۸۱۴	۴۹۱	۱۸۱۵	۱۸۱۴
۱۸۱۶	۴۹۳	۱۸۱۷	۱۸۱۶
۱۸۱۸	۴۹۵	۱۸۱۹	۱۸۱۸
۱۸۲۰	۴۹۷	۱۸۲۱	۱۸۲۰
۱۸۲۲	۴۹۹	۱۸۲۳	۱۸۲۲
۱۸۲۴	۵۰۱	۱۸۲۵	۱۸۲۴
۱۸۲۶	۵۰۳	۱۸۲۷	۱۸۲۶
۱۸۲۸	۵۰۵	۱۸۲۹	۱۸۲۸
۱۸۳۰	۵۰۷	۱۸۳۱	۱۸۳۰
۱۸۳۲	۵۰۹	۱۸۳۳	۱۸۳۲
۱۸۳۴	۵۱۱	۱۸۳۵	۱۸۳۴
۱۸۳۶	۵۱۳	۱۸۳۷	۱۸۳۶
۱۸۳۸	۵۱۵	۱۸۳۹	۱۸۳۸
۱۸۴۰	۵۱۷	۱۸۴۱	۱۸۴۰
۱۸۴۲	۵۱۹	۱۸۴۳	۱۸۴۲
۱۸۴۴	۵۲۱	۱۸۴۵	۱۸۴۴
۱۸۴۶	۵۲۳	۱۸۴۷	۱۸۴۶
۱۸۴۸	۵۲۵	۱۸۴۹	۱۸۴۸
۱۸۵۰	۵۲۷	۱۸۵۱	۱۸۵۰
۱۸۵۲	۵۲۹	۱۸۵۳	۱۸۵۲
۱۸۵۴	۵۳۱	۱۸۵۵	۱۸۵۴
۱۸۵۶	۵۳۳	۱۸۵۷	۱۸۵۶
۱۸۵۸	۵۳۵	۱۸۵۹	۱۸۵۸
۱۸۶۰	۵۳۷	۱۸۶۱	۱۸۶۰
۱۸۶۲	۵۳۹	۱۸۶۳	۱۸۶۲
۱۸۶۴	۵۴۱	۱۸۶۵	۱۸۶۴
۱۸۶۶	۵۴۳	۱۸۶۷	۱۸۶۶
۱۸۶۸	۵۴۵	۱۸۶۹	۱۸۶۸
۱۸۷۰	۵۴۷	۱۸۷۱	۱۸۷۰
۱۸۷۲	۵۴۹	۱۸۷۳	۱۸۷۲
۱۸۷۴	۵۵۱	۱۸۷۵	۱۸۷۴
۱۸۷۶	۵۵۳	۱۸۷۷	۱۸۷۶
۱۸۷۸	۵۵۵	۱۸۷۹	۱۸۷۸
۱۸۸۰	۵۵۷	۱۸۸۱	۱۸۸۰
۱۸۸۲	۵۵۹	۱۸۸۳	۱۸۸۲
۱۸۸۴	۵۶۱	۱۸۸۵	۱۸۸۴
۱۸۸۶	۵۶۳	۱۸۸۷	۱۸۸۶
۱۸۸۸	۵۶۵	۱۸۸۹	۱۸۸۸
۱۸۹۰	۵۶۷	۱۸۹۱	۱۸۹۰
۱۸۹۲	۵۶۹	۱۸۹۳	۱۸۹۲
۱۸۹۴	۵۷۱	۱۸۹۵	۱۸۹۴
۱۸۹۶	۵۷۳	۱۸۹۷	۱۸۹۶
۱۸۹۸	۵۷۵	۱۸۹۹	۱۸۹۸
۱۹۰۰	۵۷۷	۱۹۰۱	۱۹۰۰
۱۹۰۲	۵۷۹	۱۹۰۳	۱۹۰۲
۱۹۰۴	۵۸۱	۱۹۰۵	۱۹۰۴
۱۹۰۶	۵۸۳	۱۹۰۷	۱۹۰۶
۱۹۰۸	۵۸۵	۱۹۰۹	۱۹۰۸
۱۹۱۰	۵۸۷	۱۹۱۱	۱۹۱۰
۱۹۱۲	۵۸۹	۱۹۱۳	۱۹۱۲
۱۹۱۴	۵۹۱	۱۹۱۵	۱۹۱۴

برائے اطلاع عام

بقیہ صفحہ ۳

۲۰۰۲	۱۲۵۰۶	۲۰۰۳	۱۲۵۱۳-۱۴
۲۰۰۴	۱۲۵۳۰	۲۰۰۵	۱۲۵۳۵
۲۰۰۶	۱۲۵۹۱		

نبی کریم پہاڑ گنج

۲۰۰۶	۶۶۲۱		

ملتانی ڈھانڈ اپہاڑ گنج

۲۰۰۸	۱۲۶۰۲-۲۹	۲۰۰۹	۱۲۶۱۴
۲۰۱۰	۱۲۶۰۵	۲۰۱۱	۱۲۶۱۸-۲۰
۲۰۱۲	۱۲۶۴۹	۲۰۱۳	۱۲۶۴۷
۲۰۱۴	۱۲۶۵۸	۲۰۱۵	۱۲۹۵۸
۲۰۱۶	۱۲۹۵۱-۲	۲۰۱۷	۱۲۹۰۰
۲۰۱۸	۱۲۷۶۸	۲۰۱۹	۱۲۷۶۴
۲۰۲۰	۱۲۹۲۸-۳	۲۰۲۱	۱۲۷۵۹
۲۰۲۲	۱۳۳۰۹	۲۰۲۳	۱۳۱۶۹
۲۰۲۴	۱۲۷۷۱	۲۰۲۵	۱۲۹۵۱
۲۰۲۶	۱۲۸۵۳-۶۴	۲۰۲۷	
۲۰۲۸		۳۱۰۹	۲۵

اور نجل روڈ پہاڑ گنج

۲۰۲۹	۱۲۷۵۰		

ملتانی ڈھانڈ اپہاڑ گنج

۲۰۳۰	۱۲۹۲۸	۲۰۳۱	۱۲۷۹۵
۲۰۳۲	۱۳۴۵۹	۲۰۳۳	۱۲۷۹۱
۲۰۳۴	۱۳۳۶۳	۲۰۳۵	۱۲۳۶۷
۲۰۳۶	۱۲۹۳۴	۲۰۳۷	۱۲۵۸۹
۲۰۳۸	۱۲۷۶۵	۲۰۳۹	۱۲۷۶۷
۲۰۴۰	۱۲۲۴۵	۳۰۴۱	۱۲۳۷۳-۷۴
۲۰۴۲	۱۲۵۹۲	۲۰۴۳	۱۲۵۴۰
۲۰۴۴	۱۲۴۱۹	۲۰۴۵	۱۲۵۴۹-۴۸
۲۰۴۶	۱۳۳۲۴	۲۰۴۷	۱۲۳۳۴
۲۰۴۸	۱۲۸۰۵	۲۰۴۹	۱۲۷۹۰
۲۰۵۰	۱۳۳۱۹		

۱۴۲۰	مکان نمبر ۳۰ سے	۱۴۲۱	مکان نمبر ۱۳۰
۱۴۲۲	۳۹	۱۴۲۳	۳۹ سے
۱۴۲۴	سے ۵۱	۱۴۲۵	۵۱
۱۴۲۶	۵۳	۱۴۲۷	۵۲
۱۴۲۸	۱۱۵	۱۴۲۹	۵۴
۱۴۳۰	سے ۱۳۹	۱۴۳۱	۱۳۹
۱۴۳۲	۱۴۴	۱۴۳۳	۱۴۰
۱۴۳۴	۱۵۰	۱۴۳۵	۱۴۵
۱۴۳۶	۱۵۲	۱۴۳۷	۱۵۱
۱۴۳۸	۱۵۴	۱۴۳۹	۱۵۳
۱۴۴۰	۱۵۶	۱۴۴۱	۱۵۵
۱۴۴۲	۱۶۸	۱۴۴۳	۱۶۶
۱۴۴۴	۱۶۹	۱۴۴۵	۱۶۷
۱۴۴۶	۱۷۲	۱۴۴۷	۱۷۰
۱۴۴۸	۱۸۰	۱۴۴۹	۱۷۸
۱۴۵۰	۱۸۷	۱۴۵۱	۱۸۰ کوارٹرز خالی ہیں
۱۴۵۲	۱۹۳	۱۴۵۳	۱۸۸
۱۴۵۴	۲۱۳	۱۴۵۵	۲۰۱
۱۴۵۶	۲۱۹	۱۴۵۷	۲۱۷
۱۴۵۸	۲۳۲	۱۴۵۹	۲۲۵
۱۴۶۰	۲۴۷	۱۴۶۱	۲۴۴
۱۴۶۲	۲۴۹	۱۴۶۳	۲۴۸
۱۴۶۴	۲۵۱	۱۴۶۵	۲۲۵
۱۴۶۶	۲۸۸	۱۴۶۷	۲۵۴
۱۴۶۸		۱۴۶۹	۲۹۴

گمشدہ کی تلاش

وہ بچے گو کہ عمر میں ہیں ابھی سرمو اپنے بال، اور سر پہ دھوپ اور سایا کی تمیز اور قسمت سے بے خبر ہیں۔ جس بچے سے گم ہیں ان صاحب کو یہیں دارالکتاب ڈسپنسری میں گلیان چند صاحب کو پہنچا دیں۔

نظم ونثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم سے دنیائے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کی ہیں۔ آپ کے ذوق یاب کی تکمیل حسب لیقہ ہوگی۔ اشاعت دلچسپی کا بھی معقول انتظام ہے۔

آج ہی چھ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر میری فارم طلب کیجیے۔

مہتمم ادارۂ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

افغانستان کے پاکستانی علاقہ پر مطالبہ کی خبر بے بنیاد ہیں

افغانی سفیر متعینہ پاکستان نے ان غلط اطلاعات کی تردید کردی

کراچی ۱۷ر جون۔ کل پاکستان میں افغانی سفیر نیز ڈائریکٹر پاکستان سردار عطاء اللہ خان کو پاکستان کی ہیڈ کوارٹر ہوا سے ایک ایسوسی ایٹڈ پریس کی طرف سے ایک رعونت دی گئی۔ صاحب موصوف سے حکومت پاکستان کی طرف سے ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ بارے بادشاہ نے اس کو کھول واضح کر دیا ہے اور میں اپنی حکومت کا نمائندہ ہونے کی حیثیت سے واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ افغانستان کو کوئی سردردی مطالبہ نہیں ہے۔ اگر وہ تھا بھی تو پاکستان کے حق میں اس کو ترک کر دیا گیا ہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اس قسم کی بیجا اطلاعات جو اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں وہ بے بنیاد ہیں۔ اگر آئندہ بھی اس قسم کی اطلاعات شائع ہوں تو ان میں کوئی اصلیت نہیں ہوگی۔

آپ نے پاکستان کے سب سے بڑی مسلم حکومت قائم ہونے پر اظہار اطمینان فرمایا۔ اور کہا کہ تمام دنیا کے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اور اسی لئے اس کی ضرورت ہے کہ افغانستان اور پاکستان میں دوستانہ تعلقات ہوں۔ افغانستان پاکستان کا دروازہ ہے۔ اور اس بنا پر ایک معتمد ٹائنٹری کی ضرورت ہے۔ دوسرے افغانستان اپنے پردیسی ملک سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ دونوں ملکوں کو تمام مسلم دنیا سے تمام کاموں میں اشتراک عمل کرنا چاہئے۔ آپ نے فلسطین فنڈ میں ۱۰۰۰ روپیہ عنایت کئے۔

عربوں کی شرائط

صفحہ اول کالم ۳ سے آگے

[illegible] اور [illegible] کی [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۰

ٹھاکر پھول سنگھ کی ناپاک تجویز

سہارنپور سے ٹیلیفون کے ذریعہ ڈاک، یو پی کانگریس کمیٹی کے سکریٹری ٹھاکر پھول سنگھ ایم۔ ایل۔ اے یو پی اور ممبر کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان میں جہاں پر کانگریس سیلوں کے ممبروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں اور چماروں کو ملانسی ناپاک تجویز کا اظہار کیا۔

ٹھاکر صاحب نے کہا کہ ہریجن کا علاج تبدیل نہیں ہوتا، اسلئے ہریجنوں اور مسلمانوں کو اپنے میں ملا لینے اور ان سے کہنے کہ وہ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں کانگریس میں آکر کریں

تار کا پتہ، انجمن دہلی

فون نمبر 6841

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ وے کمپنی اور فیو لیو ہاؤس اینڈ کمپنی کی کالی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی ویچ مرچنٹس

حویلی صاحم الدین (بلیماران) چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۴ | فی پرچہ ۱۱ پائی بذریعہ ہوائی جہاز ۲

آج سرکاری طور پر حیدرآباد کے قضیہ کے متعلق اعلان ہو جائے گا

پنڈت نہرو ایک پریس کانفرنس میں اس مسئلہ پر روشنی ڈالیں گے

حکومت اور حیدرآباد میں سمجھوتہ کا کوئی امکان نہیں رہا

نئی دہلی ۱۸ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کل شام سر بیرل گاکر پریس کمیٹی کے سکریٹری ٹھاکر پھول سنگھ ایم۔ ایل۔ اے یو پی اور ممبر کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان میں جہاں پر کانگریس سیلوں کے ممبروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں اور چماروں کو ملانسی ناپاک تجویز کا اظہار کیا۔

ٹھاکر صاحب نے کہا کہ ہریجن کا علاج تبدیل نہیں ہوتا، اسلئے ہریجنوں اور مسلمانوں کو اپنے میں ملا لینے اور ان سے کہنے کہ وہ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں کانگریس میں آکر کریں

تار کا پتہ، انجمن دہلی

فون نمبر 6841

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ وے کمپنی اور فیو لیو ہاؤس اینڈ کمپنی کی کالی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی ویچ مرچنٹس

حویلی صاحم الدین (بلیماران) چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ موٹر کاروں کے سوداگر ہیں۔ ہر قسم کی موٹر کاروں کی خرید و فروخت کا کام بڑی دیانتداری سے کیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی موٹر کاروں کا بڑا ذخیرہ موجود رہتا ہے۔ ہمارے ہاں کی موٹر کاریں ہر لحاظ سے اچھی حالت میں ہوتی ہیں۔ ہمارے ہاں کی قیمتیں بھی بہت مناسب ہوتی ہیں۔ ہمارے ہاں کی موٹر کاروں کی ہر قسم کی ذمہ داری ہم پر ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں کی موٹر کاروں کی ہر قسم کی ذمہ داری ہم پر ہوتی ہے۔

پنڈت نہرو ایک پریس کانفرنس میں اس مسئلہ پر روشنی ڈالیں گے

حکومت اور حیدرآباد میں سمجھوتہ کا کوئی امکان نہیں رہا

نئی دہلی ۱۸ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کل شام سر بیرل گاکر پریس کمیٹی کے سکریٹری ٹھاکر پھول سنگھ ایم۔ ایل۔ اے یو پی اور ممبر کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان میں جہاں پر کانگریس سیلوں کے ممبروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں اور چماروں کو ملانسی ناپاک تجویز کا اظہار کیا۔

ٹھاکر صاحب نے کہا کہ ہریجن کا علاج تبدیل نہیں ہوتا، اسلئے ہریجنوں اور مسلمانوں کو اپنے میں ملا لینے اور ان سے کہنے کہ وہ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں کانگریس میں آکر کریں

تار کا پتہ، انجمن دہلی

فون نمبر 6841

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

ویسٹ اینڈ وے کمپنی اور فیو لیو ہاؤس اینڈ کمپنی کی کالی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی ویچ مرچنٹس

حویلی صاحم الدین (بلیماران) چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ موٹر کاروں کے سوداگر ہیں۔ ہر قسم کی موٹر کاروں کی خرید و فروخت کا کام بڑی دیانتداری سے کیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں کی موٹر کاریں ہر لحاظ سے اچھی حالت میں ہوتی ہیں۔ ہمارے ہاں کی قیمتیں بھی بہت مناسب ہوتی ہیں۔ ہمارے ہاں کی موٹر کاروں کی ہر قسم کی ذمہ داری ہم پر ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں کی موٹر کاروں کی ہر قسم کی ذمہ داری ہم پر ہوتی ہے۔

آئرلینڈ کے آئین میں اقلیت کو پوری طرح مطمئن کیا گیا ہے

روانہ ہونے سے قبل مسٹر ڈی ویلیرا کا ہندستان کے نام پیغام

لندن ۱۷ جون۔ مسٹر ڈی ویلیرا آج روم کو روانہ ہونے سے قبل ہندوستان کے نام اپنے ایک پیغام میں کہا "ہندوستان اور آئرلینڈ گذشتہ تیس سال سے زائد عرصہ سے ایک مشترکہ مقصد کے لئے لڑتے رہے ہیں۔ میں ہندوستان اور ہندوستان کی ان برگزیدہ ہستیوں کی کامیابی کا خواہاں ہوں جو ہندوستانی مفادات کے لئے فکرمند ہیں"۔

مسٹر ڈی ویلیرا نے کہا ہے ہندوستان کے دورے سے بڑی خوشی حاصل ہوئی مجھے یہاں کے لوگوں سے ملنے کا موقع ملا۔ جس طور پر مسٹر ڈی ویلیرا کا ہندوستان خیر مقدم کیا گیا اس کے لئے انہوں نے شکریہ ادا کیا۔ مسٹر ڈی ویلیرا نے صحافیوں کے ایک گروہ کی بڑی قدر دانیوں کا ذکر کیا اور کہا "مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے حق آزادی کو تسلیم کر لیا گیا ہے"۔

اس سوال کے جواب میں کہ آیا آئرلینڈ ہندوستان کے دولت مشترکہ کے پہلے مجوزہ دورہ پر جائیں گے مسٹر ڈی ویلیرا نے کہا میں سرکاری طور پر اس کے لئے کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن مجھے یقین ہے کہ جواہر لال نہرو کی حکومت پر مسٹر اتلی اور چوہدری محمد علی کی حکومت کا سا خیر مقدم نہ ہوگا آئرلینڈ میں بڑی خندہ پیشانی سے استقبال کیا جائے گا۔

آئرلینڈ کی تقسیم

مسٹر ڈی ویلیرا نے آئرلینڈ کی تقسیم کے متعلق بھی کہا کہ یہ دکھانے کی کوششیں کی گئیں ہیں کہ شمالی اور جنوبی آئرلینڈ میں دو مختلف قومیں بستی ہیں۔ حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے۔ یہی نہیں بلکہ شمالی آئرلینڈ کے حصہ کا اسٹریکنا بھی غلط ہے۔

مسٹر ڈی ویلیرا نے بتایا کہ آئرلینڈ کا آئین اس طور پر تیار کیا گیا ہے کہ اس میں اقلیت کے نظریات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ آپ نے کہا اقلیتوں کے حق خود ارادیت کی آزادی کو تسلیم کر لینا خود جمہوریت کے اصول سے انکار کرنا ہے۔

اقوام متحدہ

جب سوال کیا گیا ہے کہ کیا دولت مشترکہ کی دوسری آزادی کی طرف جا رہا ہے تو مسٹر ڈی ویلیرا نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ کا نظام ایسا رہا جیسا کہ اسے رہنا چاہئے تو قوموں کے ایک مرکز پر صحیح ہونے کی بہت کچھ امید ہے لیکن اقوام متحدہ کی تنظیم مناسب طریقے پر نہیں عمل رہی ہے۔

آخری بار جب آئرلینڈ کی آزادی کے متعلق مسٹر ڈی ویلیرا نے کہا تھا کہ ان کا خواب ہے کہ آئرلینڈ ایک متحد قوم بن جائے۔ اس کے متعلق انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا اقدام ہے اور حقیقتاً

ہندستان عربوں سے دوستانہ تعلقات قائم رکھیگا

عمان میں ہندوستانی سفیر ڈاکٹر سید حسین کا بیان

عمان ۱۷ جون۔ ڈاکٹر سید حسین جو حال میں ہندوستان کے سفیر بن کر عراق سے شرق اردن کی ہاشمی سلطنت میں ہندوستان کے پہلے قاصد کی حیثیت سے شاہ عبداللہ کے دربار میں اپنے ہندوستانی کوائف پیش کرنے آئے تھے اس کانفرنس میں شریک ہوئے جو صرف عربوں کی نیک چلنی کی بنا پر ہی فلسطین میں عارضی صلح ممکن ہو سکی ہے"۔

ڈاکٹر سید حسین نے کہا کہ حالات عربوں کے موافق تھے مگر اب عارضی صلح کے طور پر ان کے ٹوٹ جانے سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ عربوں کے روایہ کی مداومت اور خوشگواری کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر حسین نے کہا کہ ہندوستان عربوں کی بہبودی میں گہری دلچسپی لیتا رہا ہے۔ ہندوستان کی ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہی رہی ہے۔ عرب ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک کی تاریخ کی آزادی کے لئے ایک ہی امنگ سے جدوجہد کرتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر حسین نے کہا کہ ہندوستان عربوں کی آزادی اور خودمختاری کو تسلیم کرتا ہے۔

فرانسیسی ہند کا مستقبل

پونڈیچری ۱۷ جون معلوم ہوا ہے کہ ہند میں فرانسیسی علاقوں کی بابت نئی دہلی میں سرکاری طور پر عنقریب ایک رسم ادا کی جائے گی۔ اس موقعہ پر پنڈت نہرو حکومت ہند کی نمائندگی کریں گے اور ایم دانیال لیوی ہند میں مقیم فرانسیسی سفیر حکومت کی نمائندگی کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر لیوی فرانسیسی حکومت سے اس اعلان کو پڑھ کر سنائیں گے اور پنڈت نہرو سرکاری طور پر اس اعلان کو قبول کریں گے۔

عرب ملکوں نے اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برناووٹ کے سامنے اپنی شرائط پیش کر دیں

عرب لیڈروں کی کاؤنٹ سے قاہرہ میں اہم ملاقات

لندن ۱۷ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیڈروں نے اقوام متحدہ کے مقرر کردہ ثالث کاؤنٹ برناووٹ کو صاف الفاظ میں بتا دیا ہے کہ یہودیوں سے صلح کی بنیادی شرائط یہ ہیں فلسطین تقسیم نہ کیا جائے اور یہودی حکومت قائم نہ کیجائے یعلوم ہوا کہ عرب لیگ کے جنرل سکرٹری عزام پاشا۔ وزیر اعظم مصر نقراشی پاشا۔ وزیر اعظم لبنانی وزیر اعظم اور ملی الصوفی پاشا وزیر خارجہ شرق اردن نے کاؤنٹ سے ملاقات کی اور ان کو سیاسی عربوں کے ان مطالبات کی وضاحت کر دی۔ کل کاؤنٹ نے اپنی گفت و شنید عرب لیڈروں سے ختم کر دی آج وہ تل ابیب جا رہے ہیں۔ ذرائع یہودی لیڈروں سے اسی مسئلہ پر گفت و شنید کریں گے کل عمان میں شاہ عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ شاہ ابن سعود سے شرق اردن اور عرب میں استقرار قائم کرنے کے لئے ملاقات کرنے والے ہیں شاہ نے کہا کہ اپنے وجود کو بچانے اور یہودیوں کی جارحیت کو روکنے کیلئے عرب ریاستوں میں اتحاد پیدا کیا گیا ہے وہ تاریخ کا ایک اہم واقعہ ہے۔ عارضی صلح ہونے کے پانچ دن بعد فلسطین میں تمام محاذوں پر خاموشی ہے اور کسی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ حلقے کے جنوب میں جو برطانوی ہیجب میں انگریز عربوں کو مقابلہ کرنے کا ہے

امریکہ میں ایٹم بم کے تجربات

برطانوی سائنٹسٹوں کو خفیہ لیڈیا

لندن ۱۷ جون۔ ڈیلی ہیرالڈ کے سیاسی نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق برطانوی حکومت نے امریکہ کے ایٹم بم کے تجربہ سے برطانیہ کو الگ رکھنے کے ارادہ پر سخت احتجاج کیا ہے۔ برطانوی مبصروں کو ایٹم بم کے تجربہ میں حصہ لینے کا موقعہ نہیں دیا گیا اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کو آئندہ بھی اس بات کی اجازت نہیں دی جائے گی اس نامہ نگار نے اس بات اور خصوصاً اس وجہ سے سخت تعجب کا اظہار کیا ہے کہ برطانیہ نے ایٹم بم کے متعلق تمام علمی معلومات سے امریکہ کو مطلع کر دیا تھا۔

کراچی ۱۷ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ قائد اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں ۱۹ یا ۲۰ جون کو کراچی سے واپس جائیں گے۔ اور ہندوستان اور پاکستان کی گفت و شنید میں حصہ لیں گے۔ ان کے ہمراہ پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان اور پاکستان کابینہ کے جنرل سکریٹری مسٹر محمد علی بھی آئیں گے۔

بادشاہ خاں کی گرفتاری پر سرحد کی صوبائی حکومت کا اعلان

خاں صاحب کو تین سال کی قید سرحد میں مزید گرفتاریاں

پشاور ۱۷ جون۔ خان عبدالغفار خاں کو جنہیں پرسوں شام بنوں میں سرحدی صوبائی حکومت کے ایک حکم کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا کل ڈیرہ داؤد شاہ میں کوہاٹ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا جس نے اسناً فاناً خان عبدالغفار خاں پر عائد کردہ حکومت کے خلاف سازش کرنے کے الزام کو درست سمجھتے ہوئے فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن کی دفعہ ۴۴ کے ماتحت ان کو تین سال قید با مشقت کی سزا تجویز کر دی۔ اس دفعہ میں سب سے بھاری سزا تین سال کی رکھی گئی ہے۔

خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری سے اگرچہ صوبہ سرحد میں تہلکہ مچ گیا ہے تاہم ابھی تک وہاں کے حالات پُرسکون ہیں۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں نے ایک بیان میں اظہار کیا ہے کہ سرحدی حکومت کسی بھی ہنگامی صورت کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔

ایک اطلاع کے مطابق خان عبدالغفار خاں کے صاحبزادہ خان عبدالولی خاں اور دو سرخ پوش لیڈر خان عبدالعزیز خان ایم۔ ایل۔ اے آف صوابی اور خان یعقوب خاں ایم۔ ایل۔ اے آف جنبوں بھی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری پر ایک طویل کمیونیکے جاری کیا ہے (جس کا کچھ حصہ آئندہ کی کسی شمارہ میں شائع ہوگا) جاری کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ خان عبدالغفار خاں نے باچا خاں کے بھائی ڈاکٹر خان صاحب کی وزارت کے خلاف ریشہ دوانیاں کیں اور ان کو برطرف کرانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد انہوں نے صوبہ سرحد کے پختونستان کا حصہ بنانے کی سازش کی۔ اس کمیونیکے میں کہا گیا ہے کہ خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری کے بعد ان کے حامیوں نے جگہ جگہ فساد برپا کرنے کی کوشش کی۔ ان کے ایک حامی نے ایک پولیس افسر کو قتل کر دیا۔ اس کمیونیکے میں کہا گیا ہے کہ صوبہ سرحد کی حکومت کو ان کی گرفتاری کا پہلے سے علم تھا۔

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہند کے
سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا قائم کردہ
بڑا دواخانہ
آج مایوسوں کی امیدگاہ ہے طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
حالات لکھ کر
دوا چاہے جہاں سے خریدیئے
منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

الجمعیۃ دہلی

۱۹ر جون ۱۹۴۸ء

محبت اور دلداری کی باتیں!

"نڈن جی پوری اسمبلی کے اسپیکر! اور صوبائی گورنمنٹ یوپی کے تاج صدر ہیں اور اس حیثیت سے تم سب کے لئے قابل احترام! میں اس کا گلہ ملامت کا پہلو بدلتے ہے یوپی میں فرقہ پرستی کی آگ مشتعل کر رہے ہیں اور مسلمانوں کے خلاف تمام فرقہ پرستوں سے بیٹ پھٹ ہیں! جو قوم اکثریت میں ہو اور قدرت زمام کار اس کے ہاتھ میں دے دے وہ ہاں کھولتے ہوئے مشرم محسوس کرے گی اسے خیال ہوگا کہ کہیں اقلیتوں کے لئے دل زبان نہ کھل جائے، کہیں بات کرنے میں عذر نہ آجائے کہیں کوئی یہ نہ کہہ بیٹھے کہ آزادی ملتے ہی پھیر پن پر اتر آئے اور حکومت ملتے ہی اپنی اصلیت پر آگئے۔ لیکن خدا معلوم نڈن جی کی مشرم کہاں اڑ گئی کہ یہ مہینے آنسو پے کہتے چلے جاتے ہیں، جو جی میں آتا ہے اگل کر رکھ دیتے ہیں، نہ اپنی ذمہ داری کا خیال نہ حکومت کے شرف کا پاس و لحاظ! ذرا خیال فرمایئے کہ ایک طرف آپ اسپیکر کے منصب پر فائز اور دوسری طرف کوئی شرم ناک سے شرم ناک الزام نہیں جو مسلمانوں پر نہیں لگاتے، اور کوئی بہتان نہیں جو ان پر نہیں باندھتے۔ مسلمانوں کا کلچر اور تمدن سب آپ کی نظروں میں خار کی طرح کھٹکتا ہے ان کا قومی شرف آپ کو ایک آنکھ نہیں بھاتا، دانت پیس پیس کر اور کلیجہ تھام تھام کر مسلم قومیت پر اس طرح حملہ آور ہوتے ہیں کہ گویا کوئی بہادر اپنے ظلم پر شون مار رہا ہے!

مسلمانوں کی توہین اور تذلیل کا خون منہ کو لگا ہوا ہے اس لئے رہ رہ کر بھڑکتے ہیں اور پانی پی پی کر کوستے ہیں، زبان کی زہر خاکی کا تو یہ حال ہے، دل میں جو کچھ بھرا ہوا ہے اس کا حال سوائے علام الغیوب کے اور کون جان سکتا ہے؛

وما تخفی صدورھم اکبر!

"نڈن جی گذشتہ دو تین ماہ سے خاموش ہے کیونکہ حکومت یوپی آپ کی ہر گرمیوں سے خوش تھی مگر اب یکایک پھر منظر عام پر آگر آپ نے مسلمانوں کے خلاف زبان کھولنا شروع کیا ہے۔ اور آپ کو چھیڑ خانی مل گئی ہے کہ بے بس مسلمانوں کے خلاف کھل کر ہر قسم کا زہر اگلیں اور اپنی فرقہ پرستی کے دل کے ارمان نکالنے کے لئے مسلمانوں کو مورد الزام بنائیں۔

اس وقت مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ "نڈن جی ایسے دو حرفی سست لیڈروں کی زبان نہیں پڑھ سکتے، وہ مجبور، بے بس اور لاچار ہیں، مگر کیا ان کی کمزوری سے ناجائز فائدہ اٹھانا کسی شریف کو زیب دے سکتا ہے؟ کیا اکثریت کا یہ فرض نہیں کہ اسکے سامنے نہ آئے گا؟ "نڈن جی نے سلطان پور میں تقریر کرتے ہوئے کہا:

"ہندو مسلم سوال اب تک حل نہیں ہوا، میں کس طرح یقین کر لوں کہ جو لوگ کل تک اپنے کلچر اور تمدن کا تحفظ کرنے کے لئے علیحدہ قومی وطن کا مطالبہ کر رہے تھے وہ ایک رات میں بدل سکتے ہیں؟ فرقوں یا خود شاہ اقلیتوں سے اتحاد قائم نہیں ہو سکتا، کیا مسلمان اس کلچر اور تمدن کی بات کرنا چھوڑ دیں گے جو ہندوستان کے لئے اجنبی ہیں؟ مسلمانوں کو چاہئے کہ ہندوستانی کلچر اپنائیں، اردو ایک فیشنی کلچر کا نشان ہے اور صرف ہندی ہی ہے جو ہندوستان کی قومی زبان بننے کی صلاحیت رکھتی ہے۔"

[illegible] بہت شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ مسلمان ایک رات میں بدل بدل گئے، زہر دیکر خوش کر دیئے گئے یہ تو بتائیے کہ سرشان گھم ایک رات میں کس طرح بدل گئے؟ شیام پرشاد مکرجی کی کایا پلٹ کس طرح ہو گئی؟ بلدیو سنگھ کس طرح کندن بن گئے؟ وہ پولیس افسر جنہوں نے اپنے ڈنڈوں سے کانگریس لیڈروں کی تواضع کی، آن کی آن میں کس طرح اپنے ہو گئے؟ اور وہ سول حکام جو آزادی کی راہ میں سنگ گراں بن کر حائل رہے کس طرح چند ہی ساعتوں میں کام کے ہو گئے! اگر حکومت کا معجزہ ان سب کو ایک ہی رات میں فرشتہ بنا سکتا ہے تو مسلمانوں نے کیا تصور کیا ہے کہ ایک ہی رات میں کچھ سے کچھ نہ بن جائیں اور حالات کی تبدیلی کے ساتھ اپنے آپ کو نہ بدل ڈالیں؟

محترم! مسلمان تو بدل چکا ہے مگر آپ نہیں بدلے اگر آپ بدل جائیں تو ساری دنیا بدلی ہوئی نظر آئے، اچھرت ہے کہ نڈن جی ایک آنکھ لگنے کے لگانے ہوئے نظاروں کو بدلا ہوا دیکھتی ہے مگر ان کی دوسری آنکھ مسلمانوں کو بدلا ہوا نہیں دیکھ سکتی!

بلاشبہ نعروں اور چاپلوسیوں سے اتحاد قائم نہیں ہو سکتا مگر آپ نے وہ کونسا آلہ ایجاد کیا ہے جو دل میں ڈالتے ہی بتا دے کہ یہ خلوص ہے اور یہ چاپلوسی؟ یہ سچائی ہے اور یہ ریاکاری؟ اگر نیتوں پر حملہ کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو بتایئے حکومت کے ایوانوں میں کس کی عصمت محفوظ رہ سکتی ہے اور یہ سوال تو واقعی وجد آفریں ہے کہ "مسلمانوں کو اس کلچر اور تمدن کی باتیں چھوڑ دینی چاہئیں جو ہمارے ملک کے لئے اجنبی ہیں، اب آپ وہی قدم کے بعد مسلمانوں سے یہ مطالبہ کرنے والے ہیں کہ اسلام اور مسلم بھی ملک کے لئے اجنبی ہیں۔

"لہٰذا آیندہ کوئی شخص اپنے آپ کو نہ مسلمان کہے اور نہ اپنا مذہب اسلام بتائے! شاید ہمارے محترم "نڈن جی تاریخ سے نابلد ہیں کہ "اجنبیت" کے حدود مقرر کرنے میں غلطی کھا گئے وہ یہ شنکر حیران نہ ہوں کہ ہندوستان کی... آرین تہذیب بھی اجنبی ہے کیونکہ ہندوؤں کی درآمد باہر سے ہوئی ہے، ملک کی اصل تہذیب تو وہ ہے جس کے علمبردار ملک کے اچھوت اور پسماندہ ہیں اور جنہیں باہر کی تہذیب نے ہزار ہا سال سے غلام بنا رکھا ہے!

"نڈن جی بتائیں کہ کانگریس نے اقلیتوں کے کلچر، اقلیتوں کی زبان، اور اقلیتوں کی مخصوص روایات کے تحفظ کا کیوں وعدہ کیا تھا؟ کیا کانگریس نے جھوٹ بولا؟ دنیا کو فریب دیا؟ اقلیتوں سے مذاق کیا؟ یا خود نڈن جی آپنے آپ کو فریب دے رہے ہیں اور کانگریس کو دنیا کی نظروں میں سوا کرنا چاہتے ہیں؟

اگر ہم اپنا دل چیر کر یہ کہا سکتے تو حکومت کو معلوم ہو جاتا کہ اس قسم کے خیالات سے مسلمانوں کو کس قدر روحانی اذیت پہونچتی ہے یا تو حکومت اس طرز کی دریدہ دہنیوں کا انسداد کرے یا مسلمانوں سے صاف کہدے کہ غلاموں کو یہ باتیں سننی پڑیں گی، اور ہر فرقہ پرست کو اجازت ہوگی کہ وہ انہیں دبائے اور اکثریت کی غلامی پر مجبور کرے!

"نڈن جی کو ہمارا آخری جواب یہ ہے کہ کانگریس کے فیصلہ کے مطابق مسلمان اپنے مخصوص کلچر، اپنی مخصوص روایات ملک کی مشترک زبان اور اپنے پرسنل لا سے کبھی دستبردار نہیں ہو سکتے اگر یہ جرم ہے تو اس کی سزا پھانسی سے کہیں کم نہ ہونی چاہئے!

خان بابا کی گرفتاری

سرحد کے بے مثال مجاہد اور سرخپوشوں کے [illegible]

آخری مہلت

الم یان للذین ۔ تا ۔ فاسقون (پ ۲۷ ع ۱۰)

کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ اہل ایمان کے دلوں میں خدا کے تصور سے خشوع پیدا ہو اور جو کچھ حق کے ساتھ نازل ہوا ہے ان پر اثر کرے؟ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا چاہئے جو کتاب بھی دی گئی لیکن کچھ مدت گزر جانے کے بعد انکے دل سخت ہو گئے اور ان کی اکثریت بگڑ کر فسق و فجور میں مبتلا ہو گئی!

زمانہ حال کے مسلمانوں کا کیسا سچا نقشہ ہے؟ کیا عام تباہی اور بربادی کے بعد بھی وقت نہیں آیا کہ مسلمان خدا کی طرف رجوع ہوں اور اللہ کی کتاب کو امام اور رہبر بنائیں! کیا انکا حال بھی وہی ہونا ہے جو پہلے لوگوں کا ہوا کہ انہیں کتاب بھی دی گئی مگر وہ اس سے فائدہ نہ اٹھا سکے اور جوں جوں زمانہ گزرتا گیا، ان کے دل سخت ہوتے گئے دلوں کی تازگی اور شگفتگی جاتی رہی اور جب وہ فسق و فجور میں مبتلا ہو گئے تو خدا کے عذاب نے انکا نشہ ہرن کر دیا اور وہ ایسے ہو گئے گویا انکا کوئی خدا نہیں! سوچو! عبرت حاصل کرو اب بھی سنبھل جاؤ اور آخری فیصلہ سے پہلے صلاح و تقوی کی راہ اختیار کرو!

الور اور بھرتپور میں میواتیوں کو جلد از جلد بسایا جائے گا

متیسا یونین سے جیریڈ بدر لیڈ ک۔ یہ کانفرنس الوار میں منعقد ہوئی۔ پرجا منڈل کا نفرنس کا پرزور مطالبہ

جیریڈ بدر لیڈ ک۔ یہ کانفرنس الوار میں منعقد ہوئی۔ پرجا منڈل نے میو ہندو اس کانفرنس میں شرکت دعوت دی تھی تقریباً پندرہ ہزار میو اور دس ہزار ہندو شریک ہوئے جو شام تک پر شریک جلسہ تھے۔ ان میں ماسٹر رتندر صاحب صدر پرجا منڈل متیسا راج، مولانا محمد ابراہیم صاحب سکریٹری سنٹرل میواتی پنچایت پنڈت دیوتی شرن صاحب ہندوستان ٹائمز کے امرسنگھ چترویدی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جلسہ کی کارروائی نو بجے صبح شروع ہوئی۔ جلسہ میں مولانا محمد ابراہیم صاحب نے میواتیوں کے مصائب بیان کئے اور متیسا راج سے مطالبہ کیا کہ اگر سال بھر سے اُجڑے ہوئے میواتیوں کو الوار اور بھرتپور میں اُن کے گھروں میں آباد کیا جائے۔ میواتیوں کی تباہی و مصیبت کی داستان سنکر اکثر ہندو مسلمان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے پنڈت دیوتی شرن صاحب نے ہندو قوم کے بارے میں ایک رزولیشن پیش کیا۔ رزولیشن کے الفاظ یہ ہیں پرجا منڈل کی یہ کانفرنس متیسا راج اور حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ میو قوم کو جلد از جلد الور اور بھرتپور میں اُن کے گھروں میں آباد کیا جائے۔ اس سے انسانوں کی مصیبت ہی نہیں دور ہوگی بلکہ متیسا یونین کی آئندہ خوش حالی کا دارومدار بھی اسی اقدام پر ہے کیونکہ یونین کی لاکھوں ایکڑ زمین اس وقت ویران پڑی ہے اور اس سخت اور سنگلاخ زمین پر صرف مشقت پسند میو ہی کاشت کر سکتے ہیں پنڈت جی نے اپنی تقریر میں میو قوم کی اندوہناک تباہ حالی کا ذکر کیا اس رزولیشن کی تائید خانہ بدوش ہندوستان ٹائمز نے پرزور الفاظ میں کی اور کہا کہ بغیر میوؤں کے متیسا راج میں سخت قحط سالی کا اندیشہ ہے۔ آپنے اپنی تقریر میں یہ کہا کہ میو قوم ایک سچی سادہ اور راستباز قوم ہے یہ ہمیشہ سے ہندو مسلم اتحاد کی علمبردار رہی ہے ماسٹر رتندر صاحب صدر پرجا منڈل نے رزولیشن کی تائید میں تقریر فرمائی اور کہا کہ اگر میو نہیں بسے تو ریاست اقتصادی اعتبار سے تباہ رہے گی خوراک کے اعتبار سے دوسرے صوبوں کی محتاج رہے گی ماسٹر جی نے یہ بھی کہا کہ میں خود میوؤں کے سامنے کی کوشش کر رہا ہوں حکومت ہند سے بھی اس معاملہ میں جا کر بات چیت کروں گا۔ کشور چترویدی جی وزیر تعلیم متیسا راج نے اپنی تقریر میں کہا کہ میوؤں کے بسانے میں حکومت غور کر رہی ہے۔ اور بہت جلد آباد کیا جائے گا۔ چترویدی جی نے اپنی تقریر میں کہا کہ میں الور میں دیکھتا ہوں کہ رفیوجی مسلمانوں کے پاس ہندو دس دس اور بیس بیس میو مویشی لے کر آتے ہیں اور اور کہتے ہیں کہ اگر میو نہیں بسے تو ہم بھی نہیں بسیں گے وزیر تعلیم صاحب نے میو قوم کیساتھ اپنی پوری پوری ہمدردی کا اظہار کیا پنڈت دیوتی شرن اور ماسٹر مخدر صاحب صدر پرجا منڈل نے حکومت متیسا یونین سے مطالبہ کیا کہ جن میواتیوں کے ریاست کی پولیس نے بغیر قصور وارنٹ جاری کئے تھے گذشتہ فسادات کے سلسلہ میں اُن کو منسوخ کیا جائے۔ یہ جلسہ جمعہ کے دن ہوا لالہ گردیال پرشاد نے لارڈ سپیکر پر اعلان کیا کہ آج جمعہ ہے مسلمان بھائی شوق سے نماز جمعہ پڑھیں جمعہ کے وقت ہندو مسلم اتحاد کا عجیب منظر تھا مسلمان وضو کر رہے تھے۔ اور ہندو بھائی وضو کیلئے پانی بھر بھر کر لا رہے تھے اس قصبہ میں سال بھر سے کوئی مسلمان نہیں جا سکتا تھا مگر اس دن تمام مسجدوں اور جنگلوں اور پاٹ شالوں میں جمعہ کی نماز ہوئی ہندو مسلم اتحاد کا عجیب و غریب منظر تھا۔ سکریٹری پرجا منڈل تحصیل پہاڑی دیا بھرتپور

نیشنل پلاننگ کمیٹی کی رپورٹ

نئی دہلی۔ ۱۶ر جون۔ نیشنل پلاننگ کمیٹی نے اپنی رپورٹ شائع کر دی ہے۔ یہ رپورٹ ۲۵ جلدوں میں شائع کی گئی ہے۔ کمیٹی نے مینوفیکچرنگ اینڈ مسٹری کیمیکل اینڈ مسٹری لیبر، آبادی، یا تجارت ٹرانسپورٹ۔ ذرائع آمد و رفت، صحت عامہ، مکانوں کی تعمیر، انشورنس، کرنسی بینکنگ، ریونیو، ٹیکس اینڈ مسٹری۔ سیکنڈل کمیشن، مارکٹنگ، آبپاشی اور زراعت وغیرہ سے متعلقہ مسائل کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے۔ (گلوب)

عربوں کی فریب خوردگی

ہم شروع ہی سے کہتے آئے ہیں کہ فلسطین کی عارضی صلح عربوں کی شکست پر منتج ہوگی اور اس عرصہ میں یہودی کیل کانٹے سے درست ہو جائیں گے، چنانچہ صلح کا آغاز ہوتے ہی اس کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں، یہود کی سب سے بڑی فتح یہ ہے کہ باہر سے آنے والے یہودیوں پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی اور عربوں کی نو شہ ایلہ میں سے کسی ایک شرط کو بھی نہیں مانا گیا! سوال یہ ہے کہ اب کیا ہوگا؟ جواب صاف ہے کہ اسرائیلی اسٹیٹ کا تو اب آئے ال ہی باقی نہیں رہا اب تو یہ نزاع باقی رہ گیا ہے کہ اسرائیلی اسٹیٹ کے حدود اربعہ کیا ہیں اور عربوں نے جن علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے وہ واپس دلائے جائیں یا ان کے عوض میں وہ علاقے دیدیئے جائیں جن پر یہود کا قبضہ ہے!

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسٹر قاسم رضوی کی دلچسپ تقریر

محترمی اڈیٹر صاحب اسلام علیکم۔ کس قدر لطف کی بات ہے کہ قائد اعظم کے بورے سال تک غنڈہ گردی۔ اشتعال انگیزی جھوٹ۔ فریب دہی اور صوبہ داری کی گرمجوشی کی ادا ہمیں للکارتا ہوا پاکستان حاصل کر لیا۔ تو اب الحمد تحت کراچی برسر اقتدار ہے۔ اب ہم افراد دیکھ کر بہت سوں کے منہ میں پانی آئے لگا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آئے دن عجیب غریب ہستیاں بہت اچھل کود کر رہی ہیں۔ ایک تو خدا رکھے ہمارا مسٹر قاسم رضوی صاحب پاکستان کے نشیں ایسے مجبور ہوئے ہیں کہ دنیا کی سب سے بڑی مکمل حکومت پاکستان کے نائب وزیر کی حیثیت سے اسر پبلی حکومت بھی قائم کر چکے ہیں۔ اور دوسرے ماسٹر جی کے حصہ دار آنریبل پنڈت جواہر لعل نہرو صاحب ہیں جو آپ کے حال ہی میں آپ نے قائد اعظم پر نظام شاہی جھنڈا لہرانے کا جواب دیکھا ہے۔ ہم دیکھ سکتے کہ جب قاسم صاحب کے قبلہ و کعبہ حضرت قائد اعظم کو اسی جواب کی تعبیر نگڑے والے پاکستان کی شکل میں ملی تو قاسم رضوی صاحب کو نگڑے والے حیدر آباد کی شکل میں ملے گی یا نہیں اس کا جواب تو مستقبل دے گا مگر آپ نے ایک بطیف پڑا عندہ کہا ہے۔ یہ دہلی دیوانی ہے کہ حیدر آباد جاروں طرف سے انڈین یونین سے گھرا ہوا ہے، اس لئے ہندوستان میں شامل ہونا چاہئے بس اس طرح ہندوستان جاروں طرف سے پاکستان سے گھرا ہوا ہے۔ تو اسے پاکستان میں شامل ہونا چاہئے۔

شاید یہ ملفوظات کر ایک بچہ بھی کلاس کا طالب علم، ایک معمولی سمجھدار شخص نقشہ دیکھ کر اپنی ہنسی ضبط کئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔ ہم اس کے سوا اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ

"جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی"

امید ہے کہ قاسم رضوی صاحب آئندہ بھی ہماری تفریح طبع کا لحاظ رکھیں گے۔ اور اسی قسم کے لطیفے چھوڑتے رہیں گے۔

خورشید مصطفےٰ رضوی
۱۴ر جون

"یو۔پی اور اردو"

کہرانہ۔ ہماری صوبائی حکومت یوں تو ہماری قومی کی ٹرسٹ کا علت ہے۔ مگر خدا جانے مصالحتی کی اس عزیز ترین اقلیت میں کی خاطر وہ شہید ہوئے۔ کی طرف سے کیوں اس درجہ غافل ہو گئی ہے کہ سمجھتے وہ اس کی اس لاپرواہی کو دیکھ کر اس کے گاندھی بھگتی کے دعوے پر شک کرنے لگے ہیں۔ سماجوادی، بنی زندگی کی آخری سانسوں تک نہ یاد کے بدلے میں یہ کہتے رہے کہ ہندوستان کی قومی زبان ہندوستانی ہونی چاہیے جو دیوناگری، فارسی دونوں رسم الخط میں لکھی جائے۔ مگر یہ بھی سرکار کے ان کی زندگی ہی میں ان کی اس ہدایت کی کوئی پروا نہیں کی اور صوبہ کی سرکاری زبان سنسکرت آمیز ہندی کو قرار دیا اور اب جماعتی کی موت کے بعد صورت حال یہ ہے کہ تقریر و تحریر میں تو گاندھی بھگتی کے دعوے کئے جاتے ہیں مگر عمل میں اس کے بالکل خلاف ہوتا ہے۔ آخر یہ کیا مذاق ہے۔ یو۔پی گورنمنٹ نہ صرف ہندوستانی اردو ہی کو بیخ و بن سے اکھاڑنے پر تلی ہوئی ہے بلکہ ایک وفد کے ساتھ بعض اور مواقعات میں بھی کچھ اس قسم کا سلوک کیا جا رہا ہے اس قسم کی باتیں ہمیشہ نہیں چل سکتیں اور ان کو ایک نہ ایک دن ختم ہونا ہوگا۔

سید محمود
۱۴ر جون

گاندھی میموریل فنڈ

کیرانہ (مندرجہ ڈاک) منصفی کے میدان میں گاندھی جی کی یادگار بنانے کے لئے چندہ اکٹھا کرنے کے لئے ایک بہت بڑا جلسہ ہوا جس کی حاضری تقریباً چار ہزار تھی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ ڈاکٹر بنواری لعل۔ ویریندر ورما۔ شری کیشو گپتا ایم۔ ایل۔ اے۔ پنڈت چندر بھان نے تقریر کیں اور لوگوں سے فراخدلی کے ساتھ چندہ دینے کی اپیل کی۔ جلسے کے بعد کانگریسی نیتا نے معزز ساتھیوں کے ٹھکانوں کی پریڈ کا سماں کیا اور تواضع کے کام کو بہت سراہا۔ ٹھکانوں کے جانبا آجکل چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں فرقہ وارانہ فضا کو ٹھیک کرنے اور غلط افواہوں کو دور کرنے کے لئے دیہات میں گشت کر رہے ہیں۔

اسلامیہ ہائی اسکول دہرہ دون

بتاریخ ۲۶ جولائی ۱۹۴۸ء کو اسلامیہ ہائی اسکول دہرہ دون کھل جائے گا ہائی اسکول کیلئے حسب ذیل اساتذہ کی ضرورت ہے درخواستیں معہ اسناد بنام سید محبوب حسین صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی گورنمنٹ پلیڈر انچارج اسلامیہ ہائی اسکول دہرہ دون ۲۵ جون ۱۹۴۸ء تک بھیجنا چاہئے!

۱۔ ٹرینڈ گریجوایٹ تجربہ کار ہیڈ ماسٹر۔
۲۔ تین ٹرینڈ گریجوایٹ اسسٹنٹ ماسٹر۔
۳۔ انگلش گریجوایٹ ٹرینڈ اسسٹنٹ ماسٹر
۴۔ سائنس ماسٹر۔
۵۔ ڈرائنگ ماسٹر۔
۶۔ انٹرنیشنل ساتھ پڑھنا۔ ایم۔ اے یا بی۔ اے ہندی

یوپی میں ابتدائی تعلیم سے اُردو کا اخراج

جمعیۃ علماء امروہہ کا شدید احتجاج

۸ جون (خصوصی ڈاک) ضلع جمعیۃ علماء امروہہ کی مجلس منتظمہ کا ایک خاص اجلاس منعقدہ ۶ جون میں ایک کمیٹی جماعت کی تشکیل کی گئی۔ جو شہر اور دیہات میں تحریک جماعت منظم اور مضبوط کرے گی۔ اجلاس میں حکومت یوپی کے اس رویہ پر کہ اس نے ابتدائی تعلیم سے اردو کو خارج کر دیا ہے شدید احتجاج کیا گیا۔ اور حکومت کے اس اقدام کو مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی قرار دیا گیا۔ اجلاس میں یہ بھی طے کیا گیا کہ ۱۵ جون کو یوم احتجاج منایا جائے۔ اور اس دن تمام مسلمان اپنے بچوں کو مدارس سے اٹھا لیں۔ اور ان کو اردو کی تعلیم دلائیں۔

حکومت یوپی کی اُردو دشمنی

انجمن ترقی اُردو دیوریا کا احتجاج

دیوریا (بذریعہ ڈاک) انجمن ترقی اردو دیوریا کے ایک عمومی جلسہ میں جس میں ضلع کے اکثر ذی اثر اشخاص کی کثیر تعداد نے شرکت کی تھی، حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ اور اس کی نقلیں حکومت اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ پنڈت گووند ولبھ پنت، وزیر تعلیم مسٹر ہمایوں کبیر اور ڈائرکٹر تعلیم یوپی کی خدمت میں روانہ کی گئیں۔

(۱) یہ جلسہ یوپی گورنمنٹ کے اس رویہ کو جو اس نے اردو کے ساتھ اختیار کیا ہے، استعجاب، افسوس اور ذلت آمیز کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور اسے اصول جمہوریت، انصاف پسندی اور انسانیت کے برخلاف تصور کرتا ہے۔ حالانکہ ۱۹۳۷ء کے صوبائی الیکشن کے پیش از انتخاب اعلانات کے ماتحت کانگریس نے اردو کی ترقی کا وعدہ کیا تھا۔ اور ۱۹۴۶

صوبوں کو لسانی بنیاد پر تقسیم کرنے کیلئے ایک کمیشن کا تقرر

کمیشن مذکور چار سے صوبوں کے قیام کے بارے میں رپورٹ مرتب کریگا

نئی دہلی ۱۷ جون۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر انڈین نیشنل کانگریس نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ایک اجلاس میں ایک کمیشن مقرر کیا ہے جو لسانی بنیاد پر صوبوں کی از سر نو تشکیل کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔ یہ کمیشن آندھرا، کرناٹک، کیرالا اور مہاراشٹر کے نئے صوبوں کے قیام کے امکانات، اقتصادی اور دیگر متعلقہ امور کی روشنی میں اپنی رائے مرتب کرے گا۔

حکومت ہند نے پہلے ہی یہ اعلان کیا ہے کہ صوبوں کے نئے حدود کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پیشتر عوام کے سامنے یہ سوال پیش کیا جائے گا۔ ہندوستان کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی کی مقررہ کردہ ڈیڈ لائن کے اندر تمام معاملات دریافت کیلئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے گا جو یہ بھی دریافت کرے گا کہ آیا عوام کی رائے واقعی ان تبدیلیوں کے حق میں ہے یا نہیں۔ کمیشن اپنی رپورٹ ۱۹۴۸ء کے آخر تک پیش کرے گا۔ اس کمیشن میں تین ممبر ہوں گے۔

یہ کمیشن صرف ان علاقوں پر غور کرے گا۔ جن میں سے خاص طور پر یہ سنے صوبوں کی تعداد ۱۷ ہو گی۔ ان کی حدود کا تعین بھی اسی کمیشن کے سپرد ہوگا۔ مثلاً میں کہ بلوچستان کا انتظامی اقتصادی، مالی اور جغرافیائی لحاظ سے ان صوبوں کے ساتھ الحاق ہو سکتا ہے یا نہیں۔

کراچی ۱۷ جون۔ بلوچستان مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسیٰ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ شاہی جرگے کا مسلم ختم ہونا چاہئے۔ صوبہ بلوچستان میں عوام کی نمائندہ جمہوری حکومت قائم ہونی چاہئے۔ انہوں نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ شاہی جرگہ کا طریقہ انتہائی غیر جمہوری ہے۔

واضح رہے کہ اس وقت بلوچستان براہ راست گورنر جنرل پاکستان مسٹر جناح کے ماتحت ہے اور گورنر جنرل کا صوبہ کہلاتا ہے۔ اور بلوچستان کا چیف کمشنر گورنر جنرل کا ایجنٹ ہے۔

صفحہ پہلے سے آگے

۱۵۹۷	XYZ	۷۹۹۵	دیو نگر
۱۵۹۸	XYZ	۷۹۹۳	اسلام نگر
۱۵۹۹	XYZ	۷۹۹۲	دیو نگر
۱۶۰۰	XYZ	۷۹۹۹	دیو نگر نمبر ۸
۱۶۰۱	XYZ	۸۰۰۹	دیو نگر
۱۶۰۲		۵۵۳۶	سبزی منڈی سوئٹ پیل
۱۶۰۳		۵۶۲۰	روشن آرا روڈ
۱۶۰۴		۵۶۲۱	"
۱۶۰۵		۵۶۴۳	"
۱۶۰۶		۵۶۴۳	"
۱۶۰۷		۵۶۷۵	"
۱۶۰۸		۵۸۳۸	مغلپورہ
۱۶۰۹		۳۸۵۹ -۷۰	"
۱۶۱۰		۶۳۳۵	"
۱۶۱۱		۶۳۸۱	روشن آرا روڈ
۱۶۱۲		۶۳۸۲	"
۱۶۱۳		۶۴۲۹	"
۱۶۱۴		۶۴۳۰	"
۱۶۱۵		۶۵۲۶ -۲۷	"
۱۶۱۶		۶۵۷۳	"
۱۶۱۷		۶۵۹۱	"
۱۶۱۸		۶۵۹۵	مغلپورہ
۱۶۱۹		۶۵۹۶	"
۱۶۲۰		۶۵۹۸	"
۱۶۲۱		۶۵۹۹	"
۱۶۲۲		۶۶۰۰	"
۱۶۲۳		۶۶۰۱	"
۱۶۲۴		۶۶۲۰	روشن آرا روڈ
۱۶۲۵		۶۷۱۹	چمن گنج
۱۶۲۶		۶۷۲۰	روشن آرا روڈ
۱۶۲۷		۶۷۲۹	چمن گنج
۱۶۲۸		۷۱۶۲	روشن آرا روڈ
۱۶۲۹		۸۶۹۳	"
۱۶۳۰		۸۶۹۶	دینا ناتھ روڈ
۱۶۳۱		۸۶۹۴	روشن آرا روڈ
۱۶۳۲		۸۷۹۹	"
۱۶۳۳		۸۸۰۰	"
۱۶۳۴	لئے	۸۸۱۴	باغ خانہ
۱۶۳۵		۸۸۱۸	"
۱۶۳۶		۸۸۶۴	"
۱۶۳۷		۸۸۶۵	"
۱۶۳۸	قرولباغ	(۵۶۳ و ۳۶۵ و ۱۵۹۷)	قرولباغ
۱۶۳۹		۵۵۵ ×۱۶۱۸	
۱۶۴۰		۱۶ -۱۳۴۵	نئی دہلی کنٹونمنٹ
۱۶۴۱		۸ -۱۴۲۵	پرانا شہر
۱۶۴۲	VIII	۱۹۱۸	عقب کلاں مسجد دریا گنج

نوٹ:۔ کل کی اشاعت میں کرنٹ نمبر ۱۶۴۲ ہوگا۔ نوٹ فرمالیجئے۔

گورنمنٹ گزٹ سے برٹش گورنمنٹ کا نشان ہٹا دیا گیا

کلکتہ ۱۷ جون۔ کل سے حکومت ہند کے گزٹ سے برٹش گورنمنٹ کا نشان شاہ پادشاہ ہٹا دیا گیا ہے۔ اور اس کی جگہ آزاد ہندکا نشان اشوک چکر کا نشان جو سرکاری مہر کا بھی اختیار کیا گیا ہے۔

بقیہ دارالسلطنت

مکانوں کا راشن

دہلی اور نئی دہلی میں رہائشی مکانات کا شمار اور ان کی پیمائش عنقریب شروع ہو جائے گی۔ یہ اقدام آبادی و بحالی کی وزارت کی طرف سے ہوگا۔ آبادی و بحالی کے نئے وزیر مسٹر موہن لال سکسینہ کی زیر صدارت سرکاری افسران سرکردہ مقامی اشخاص اور پناہ گزینوں کے نمائندوں کے ایک مشترکہ جلسہ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کی خاص وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ حکومت اس بات پر مصر ہے کہ بارش شروع ہونے سے پہلے وہ ہر بے پناہ گزین کے لئے مکان مہیا کر سکے۔ مکانوں کا شمار ختم ہوتے ہی خالی اور غیر خالی مکانات کو ڈویژن کے حوالے کر دیئے جائیں گے جو ان کو پناہ گزینوں کے حوالے کر دیں گے۔ اس کام میں کسٹوڈین کی مدد کے لئے کانگریس، جمعیۃ علماء مسلم لیگ نیشنلسٹ پارٹی اور پناہ گزینوں کا ایک ایک نمائندہ ہوگا۔ اب تک مسلمانوں کے لئے جو مکانات خالی رکھے گئے تھے اب ان کو بھی عام مکانوں کی طرح سمجھا جائے گا۔ ان کے مکانات کے خالی رہنے سے پناہ گزینوں اور دوسرے لوگوں کے تعلقات خراب ہوتے ہیں اور یہ بھی بات ہے کہ اب مسلمانوں نے واپس آنا بند کر دیا ہے اس لئے ان مکانات کو خالی رکھنے کی اور بھی ضرورت نہیں رہی ہے۔ دہلی اور نئی دہلی میں مکانات کے راشن کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ سرکاری مکانات کی جدید تقسیم کے بارے میں بھی غور کیا جا رہا ہے جس کی رو سے کوارٹروں کی تقسیم میں تنخواہوں کی بجائے خاندانوں کی بڑائی اور چھوٹائی کا خیال رکھا جائے گا۔

اس وقت دہلی اور اس کے گردونواح میں کم و بیش پچاس ہزار خاندان یعنی دو لاکھ پچاس ہزار افراد بس گئیں گے۔

کل ہند احرار کا اجلاس

۲۵، ۲۶ جون کو دفتر احرار دہلی میں منعقد ہو رہا ہے۔ تاریخوں کی تبدیلی بعض اہم مجبوریوں کی بنا پر کی گئی ہے۔ حافظ علی یاور خاں صاحب صدر احرار ایسوسی ایشن کو ہدایت نامہ اطلاع دی گئی ہے۔ مولانا محمد احمد کاظمی اور رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی خاص طور پر شرکت فرما رہے ہیں۔

مہمانوں کی خدمت میں دوبارہ ایکسپریس سے روانہ کر دیئے گئے ہیں

یقین الدین آفس سکریٹری احرار

منٹو سرکلر جمعہ جو ہے کہ بہار اسمبلی نے اپنا کاروبار ہندی میں شروع کر دیا ہے۔ اور عام خیال ہے کہ صدر سنگھ ہے کہ کورٹ سے سوالات کے جوابات اردو وغیرہ ہندی میں ارسال کریں۔ ہندی کے ٹائپ رائٹر نہ ہونے کی وجہ سے مقررہ تاریخ انگریزی میں ہی بھیجی ہے۔

حافظ ابراہیم اور گوبند سہائے کے وطن میں بھی آرزو کش فضا پیدا ہو گئی

گاندھی جی کے اصولوں کی علی الاعلان خلاف ورزی سے قوم پرست حلقوں میں تشویش

بنجیب آباد (ضلع راولپنڈی) ۱۷ جون۔ یہاں کے چند مہاجر بھائی دہشت رکھنے والوں نے ڈاکٹر ماجد پرشاد صدر نیشنلسٹ مسلمان کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی کانگریس کے نام ایک برقیہ ارسال کیا ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ ڈوگری جو کبھی جانے والی ہندی زبان کی بولی کی زبان تسلیم کیا جائے۔ قوم پرست حلقوں میں گاندھی جی کے اصول عدم تشدد کی خلاف ورزی سے قابل اور ہندی بولنے والوں میں بے چینی پھیل گئی ہے۔ بعد ازاں مقامی حکومت کو ایک عریضہ بھیجنے والی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ڈوگرہ مہاسبھا کے ایک عہدیدار نے ڈوگری کو ہندی کی ایک بولی قرار دیا ہے۔ ڈوگرہ مہاسبھا کے ایک عہدیدار نے ڈوگری کو ہندی کی ایک بولی قرار دیا ہے۔

برطانیہ میں ۲۱ زیر پناہ گزین

لندن ۱۷ جون۔ آج زیکوسلاویکیا کے ۲۱ مفرور پناہ گزین برطانوی فضائیہ سے ایک ہوائی اڈہ پر ایک طیارہ میں پہنچے۔ گذشتہ جنگ میں لوگ وہاں سے ایک طیارہ میں لائے تھے۔ ان میں دو عورتیں اور ۲ بچے بھی تھے۔ ہوائی فوج کے ایک افسر کے بیان کے مطابق یہ لوگ اس لئے آگئے ہیں کہ ان کا برطانیہ سے اپیل اور سفر کی آمد و رفت کے متعلق ہے۔

بادشاہ خاں کی سزایابی

صفحہ اول کالم ۶ سے آگے

اعلان نے صوبہ سرحد میں گڑبڑ پھیلانے کی سازش کی۔ اور کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی حمایت میں مظاہرے کرنے کی سازش کی۔ صوبہ سرحد میں مستقبل کرنا مزدوری یا سزائے موت دی جا سکتی ہے۔ حبیب واقعہ میں ہم پہلے کا واقعہ کی فوجداری بھی عبدالغفار خاں پر ہے۔ ان الزامات کے علاوہ ان پر دیگر الزامات بھی ہیں۔ ان سب باتوں سے ہر ایک شخص کی کچھ نہ کچھ رائے قائم کی جا سکتی ہے۔ ایسی سرگرمیوں کا سدباب ضروری ہے۔

کمیونسٹ پارٹی کے بیان میں مزید کہا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کو معلوم ہے صوبہ سرحد کے عوام خان عبدالغفار خاں اور ان کے تمام ساتھیوں کو جو پاکستان میں تعمیری سرگرمیاں جاری کر رہے تھے۔ گرفتار کرنے کے لئے حکومت سے مطالبہ کر رہے تھے۔ اور حکومت کی رجعت پسندانہ پالیسی پر سخت نکتہ چینی کر رہے تھے۔

صوبائی حکومت یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ اگر خوش فہمی میں مبتلا کسی شخص نے قانون شکنی کی کوشش کی تو حکومت اس کے خلاف سخت قدم اٹھائے گی۔

امروہہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

مراد آباد ۱۷ جون۔ قصبہ امروہہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے جس کی رو سے پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کے ایک جگہ جمع ہونے یا ہتھیار لے کر چلنے پر پابندی ہو گی۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لئے ضروری انتظامات کر لئے گئے ہیں۔

حیدرآباد کا قضیہ

صفحہ اول کالم ۲ سے آگے

مشورہ دے سکیں چونکہ حکومت ہند حیدرآباد کو مزید رعایات دینے کے لئے تیار نہیں ہے اس لئے نواب مزید گفت و شنید کی توقع ہے اور نہ یہ توقع کہ نظام اور حکومت ہند میں کوئی سمجھوتہ ہو سکے گا۔ اس تمام کو ہندوستانی کابینہ کا اجلاس ہو گا جس میں حیدرآباد کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں پنڈت جواہر لال نہرو وزیراعظم ہند حیدرآباد کے متعلق ایک بیان دیں گے۔ جس کے بعد ریاستی عملہ کے سکریٹری مسٹر منن دہرہ دون جا کر سردار پٹیل کو حیدرآباد کے متعلق تمام حالات سے مطلع کریں گے۔

دھوپ اور نظر کے چشمے

فرنچ، کیمس اور سب سامان متعلقہ چشمہ ہمارے ہاں ہول سیل ورٹیل نرخ پر مکھایت ملتا ہے۔

چاند ناتھ اینڈ کمپنی

جوہری حسام الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی

جب آپ دہلی تشریف لائیں تو

آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد دھلے

میں قیام فرمائیں جہاں کھانے اور رہائش کا بہترین انتظام ہے

افضل پشاوری مالک آزاد ہند ہوٹل اردو منزل اردو بازار دہلی

تپدق A اور پرانے نجارات جبری JABRI

مریضو! اب بھی وقت ہے جبری کا استعمال کر کے اس موذی بیماری کا قلع قمع کر سکتے ہو۔ جب چڑیاں چگ گئیں کھیت پچھتانے سے کیا فائدہ کے مصداق ہو گا۔ ابھی بچاؤ کا موقع ہے۔ جبری ہے جس کی تشہیر کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ یہ اس خوفناک مرض سے جان بچانے والی اگر دوا ہے تو یقیناً

رجسٹرڈ دہلی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
بید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: احمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی

فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۰ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۵ | فی پرچہ ۱۰ پیسہ بیرونجات ۲ پیسہ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور فورسیو واچ کمپنی کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی ولایتی مرچنٹس

حویلی حسام الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ ٹائپ رائٹنگ مشین، سائیکلوسٹائل مشین، ٹائپ رائٹر ریپیئرنگ

ٹائپ رائٹنگ سکھانے والا انسٹی ٹیوٹ

دوست پکچرز لمیٹڈ

موہن سٹوڈیو، بمبئی

ہدایتکار: محبوب

موسیقی: نوشاد

فلم: انمول گھڑی

ستارے: نورجہاں، سریندر، سلیم رضا، شمشاد بیگم

ریلیز: ۲۴ جون

تقسیم کار: ایسوسی ایٹڈ فلمز، ۱۰۱ ایسپلانیڈ روڈ، دہلی

عربوں اور یہودیوں کے جھگڑے کا ایک اور حل فلسطین کے وجود کو ختم کرنے کی ناپاک اسکیم

یہودی حکومت قائم کرکے ملک کو عرب ریاستوں میں بانٹ دیا جائے

بین الاقوامی مشاہدین کی دوست نما دشمنی منظر عام پر

لندن ۱۹ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی طرف سے مقرر کئے ہوئے ثالث کاؤنٹ برنادوٹ قاہرہ سے کل اپنے ہیڈ کوارٹ پہنچ گئے۔ پہنچنے کے بعد ہی حکومت اسرائیل کے حکام سے فلسطین میں امن قائم کرنے کے علاج پر گفت وشنید شروع کردی۔ آپ نے اسرائیل کے مذہبی لیڈر ربی فشمان اور وزیر خارجہ سے بھی اس سلسلہ میں ملاقات کی۔ دونوں اس گفت وشنید کی رپورٹ اسرائیلی کونسل کے سامنے پیش کریں گے۔ کاؤنٹ قاہرہ میں عرب لیگ کے لیڈروں سے بھی گفتگو کی ہے کل تل ابیب سے سیدھے جزیرہ رہوڈس جائیں گے۔

ناشر کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ جزیرہ رہوڈس میں آپ کے استقبال کی تیاریاں کی جارہی ہیں اور فلسطین میں امن قائم کرنے کے سلسلہ میں قرارداد پیش ہونے والی ہے۔ یہ بھی اندیشہ ہے کہ وہ اس سلسلہ میں راستہ میں رہوڈس اسرائیل کریں۔ عرب لیگ کی طرف سے چار مندوب منتخب کئے گئے ہیں جو منگل کے دن قاہرہ سے روانہ ہوجائیں گے۔

تازہ ترین خبر کے مطابق آج صبح شائع ہونے والے عربی اخبارات میں کاؤنٹ برنادوٹ کی طرف سے ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کا حل یہ ہے کہ یہودی حکومت کو ختم کردیا جائے۔ اور فلسطین کو عرب ریاستوں میں تقسیم کردیا جائے۔ اور یہودی فلسطین کو عرب یا عرب ریاستوں کے اندر ایک خود مختار یہودی اقلیت کی حیثیت سے رہنا پڑے گا۔

ایران کی نئی وزارت کے خلاف مظاہرہ

طہران ۱۷ جون۔ یہاں ایران کے نئے وزیر اعظم کے خلاف مظاہرہ کے دوران میں پولیس کی گولی چلنے سے کئی آدمی زخمی ہوئے۔ تقریباً ۱۵ ہزار مزدوروں نے مظاہرہ میں حصہ لیا۔ نہ تھمنے ہوئے گولیوں میں یہ بھی ہیں۔ یہ مظاہرہ ایک مذہبی لیڈر آیت اللہ کاشانی اور کچھ سابق وزیر اعظم سید ضیاء الدین کے اشارہ پر کیا گیا۔ ۱۲ اپریل سے ملک میں فوجی حکومت قائم ہے۔ ملیشیا کا ایک خفیہ اجلاس جو انہی کے زیر صدارت ہوا تھا۔ اس میں مزید گرفتاریوں کا فیصلہ کیا گیا۔

جنیوا میں کمیشن کا تیرہواں اجلاس

جنیوا ۱۷ جون۔ کشمیر کمیشن نے آج اپنے تیرہویں اجلاس میں حکام کے حالیہ دورے کے متعلق جنرل میکناٹن کے بیان پر غور کیا۔ جنرل میکناٹن نے کہا تھا کہ وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ جنگ بندی کے قیام سے پہلے فوجوں کی واپسی کے بارے میں کوئی بات طے کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ کمیشن نے اس بات کا بھی فیصلہ کیا کہ تمام کارروائی انگریزی میں ہوگی۔ سلامتی کونسل کے تمام اجلاس بھی انگریزی میں ہوتے ہیں۔ لیکن چینی صدر کمیشن کے اجلاس کی انگریزی میں کارروائی نہیں چاہتے گا۔ بعض ممبر ممالک کے نمائندے کی انگریزی کمزور ہے۔ کل مرکزی نمائندہ میکناٹن کمیشن کے سامنے اپنا بیان پیش کریں گے۔ کمیشن کا اجلاس پھر ۲۳ جون کو ہوگا۔ سیاسی معاملہ پر ہر ایک کمیشن کی کارروائی اقوام متحدہ کی طرف سے ایک خاص اہمیت کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ یہ مقدمہ پہلے ہندوستان، پاکستان کے اختلافات کی تحقیق کرے گا۔ اس طرح کا دلی کرائی جائے گی۔ اگر یہ کمیشن کے ارکین کو بہت آسانی ہوجائے گی۔

میر مشتاق احمد نے بھوک ہڑتال ملتوی کردی

دہلی ۱۹ جون آج دوپہر کو سوشلسٹ لیڈر میر مشتاق احمد صاحب صدر ریلوے کل یونین دہلی نے ریلوے حکام کے رویہ کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال کرنا تھی۔ لیکن حکام کے یقین دلانے پر کہ وہ قلیوں کے مطالبات پر ہمدردانہ غور کریں گے۔ اور ۱۵۰ قلیوں کو واپس ملازمت پر لینے کے بعد ریلوے قلیوں کی اپیل پر آپ نے بھوک ہڑتال کا ارادہ ملتوی کردیا۔ مطالبات کیلئے گفت وشنید ابھی جاری ہے بہرکیف برطرف شدہ قلیوں کی بحالی ریلوے قلی یونین کی فتح کا آغاز ہے۔

ہندو حیدرآباد کے بین سمجھوتے کے مسودہ کی شرطیں

حیدرآباد کو صرف بیس ہزار فوج رکھنے کا اختیار دیا گیا تھا

نئی دہلی ۱۸ جون۔ حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کے نمائندوں نے سمجھوتہ کا جو مسودہ تیار کیا تھا اب حکومت نظام نے اسے منظور کرلیا ہے۔ کل شام پریس کانفرنس میں اس کا اعلان کیا جائے گا۔ سمجھوتے کی نوٹ فرمان جو دونوں حکومتوں کی منظوری کی صورت میں جاری کرے گا تفصیل کے ساتھ ذیل میں درج ہے۔

جنرل:

(۱) حکومت نظام اس بات کو منظور کرتی ہے کہ وہ حکومت ہند کی درخواست پر کسی ایسے معاملہ کے متعلق جس کی نہرست تشریح میں دی گئی ہے ایسے قانون پاس کرے گی جیسے کہ ہند پارلیمنٹ پاس کرے گی۔

(۲) اگر حکومت نظام مناسب وقت پر ایسا قانون پاس کرنے میں ناکام رہی تو نظام خود اپنے خصوصی اختیارات سے ضروری آزادی قائم نافذ کردیں گے۔

دفاع:

(۱) ڈومینین گورنمنٹ (یونین) حیدرآباد کی فوج کی تعداد بیس ہزار مقرر کرتی ہے۔ ان فوجوں پر ۳۳ ہزار کی ہندوستانی پلٹنوں کی فوجوں سے متعلق تمام قانونی اختلافات ہوگا۔ اور حکومت ہند اس سکیم کی شرائط کے تحت ریاست کی فوجوں کو اسلحہ اور گولا بارود پہنچائی کرے گی حکومت ہند کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ وہ ان فوجوں کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرسکے۔ اس قسم کے معائنہ کے لئے حکومت نظام پوری آسانیاں مہیا کرے گی۔

(۳) حکومت نظام اس بات پر اتفاق کرتی ہے کہ شاہی گارڈ اور تقریباتی گارڈوں کے علاوہ اس کی بری فوج کی تعداد ۱۲ ہزار ہوگی۔ اس کے علاوہ تمام فوج توڑ دی جائیں گی۔ رضاکاروں کو تین ماہ کے اندر ختم کرنے کے لئے عملی کارروائی کی جائے گی اسلحہ کی پریڈیں۔ مظاہرے اور ریلیاں اور اسی قسم کی تقریریں فوراً بند کردی جائیں گی۔

(۵) حکومت ہند اس فوجیں حیدرآباد کے اندر نہیں رکھے گی۔ لیکن اگر کوئی جنگ کی صورت حالات پیدا ہوجاتی ہے اور حکومت ہند گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ مشکلہ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۱۰۲ کے تحت بیرونی فوجیں بلاست کرسکتی ہے تو حکومت حیدرآباد اس کو منظور کرے گی۔ ایسے موقعہ پر حکومت ہند ریاست کی سڑکوں اور ریلوے کے پلوں وغیرہ کے کرایہ اور دوسری

(باقی صفحہ ۲ پر)

سنبھل میں فساد

مولانا محمد میاں کی روانگی

مراد آباد ۱۹ جون۔ سنبھل میں پھر فرقہ وارانہ گڑبڑ ہوگئی ہے جس کا نتیجہ آدمی کام آنے پر ضلع کے حکام نے مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ العلماء و مدیر الجمعیۃ کو اس وقت سنبھل میں بھیجا ہے اور تفصیلات معلوم کررہے ہیں۔

ترکی کا بیٹو پر اعتماد

انقرہ ۱۷ جون۔ ترکی کی حکومت کو شمال کے دن سرکار کی بیٹکو پیکٹ کے ملیہ میں اتفاق کا ووٹ حاصل ہوگیا۔ ۷۰ و ۳ حاضر ممبروں میں سے بہت سوں نے ووٹ دیا۔ صرف نکتہ چینی کی گئی ایم جن سال کے نئے وزیر اعظم نے حکومت کی خارجہ پالیسی کی تشریح کی اس پر بحث کی گئی۔ اور جس وقت ہوائی شماری پہلی تو سر ممبران جلاس سے واک آؤٹ کرگئے

جنوبی سنہان میں دو شہروں پر کمیونسٹوں کا قبضہ

ناکنگ ۱۸ جون۔ سنہان کے صدر مقام کیٹنگ کے جنوب میں ۱۲۳ اور ۱۵۰ میل کے فاصلہ پر چین کی کمیونسٹ فوجوں نے دو شہروں پر قبضہ کرلیا۔ فوجی مبصروں کا کہنا ہے کہ کمیونسٹوں نے یہ حملہ اس لئے کیا تاکہ جنوب مغربی سنہان میں جنرل جن لی کی فوجوں کو

(باقی صفحہ ۲ پر)

برادران وطن کو چاہئے کہ رواداری اور کشادہ نظری پیدا کریں

(مولانا حفظ الرحمن)

خورجہ ۱۷ جون۔ کل یہاں جمعیۃ علماء کی زیر سرکردگی ایک عام اور مہتم بالشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر قوم وملت کے لوگوں نے شرکت کی۔ یہ جلسہ امن وآشتی کی غرض سے منعقد کرایا گیا تھا جو اپنے مقصد میں کامیاب رہا۔ حاضرین جلسہ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا عبدالماجد صاحب ناظم اعلیٰ صوبہ دہلی کی بصیرت افروز تقریر سے بہت محظوظ ہوئے۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب نے حسب معمول اپنی دلپذیر اندازمیں امن واتحاد کی اپیل کی اور فرمایا کہ ہماری برادران وطن کو چاہئے کہ اپنے اندر رواداری اور کشادہ نظری پیدا کریں، اور مسلمانوں سے بارہا دفاداری کا مطالبہ کرکے وفاداری کو ذلیل نہ بنائیں۔ یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ حیدرآباد اور کشمیر کے معاملات میں مسلمانوں کو یہ خیال کیا جائے۔ اور ان سیاسی اغلاط کا کفارہ ادا کرنا پڑے۔ آپ نے نہایت موثر انداز میں ہندو صاحبان کو اپنا فراخ دلانہ نگاہ بدلنے کی تلقین فرمائی اور مسلمانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ انہیں چاہئے کہ ہندوستان کو اپنا عزیز وطن سمجھیں اور جارح اور پاکستان کا کہنا چھوڑ دیں، اگر انہیں غلط فہمیوں کی بنا پر یہاں کی تکلیف بھی برداشت کرنی پڑیں تو بھی خوشی کے ساتھ یہیں رہنا چاہئے اور اپنے طرز عمل کے حالات کا رخ بدلنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

مولانا عبدالماجد صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں حاضرین پر امن واتحاد کی ضرورت واہمیت کو ثابت کرتے ہوئے بتایا کہ ہندو مسلمانوں کا فائدہ اور امن وسلامتی میں ہے۔

دوسرے روز کے آخری جلسہ میں مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی اور مسٹر گوپی چند صاحب بھارگو ایڈیٹر سکندر بڑی حکومت پیپلز کے امن واتحاد پر تقریریں فرمائیں۔

(نامہ نگار خصوصی)

ریاست کے خلاف عملی قدم اقتصادی ناکہ بندی کا پروگرام

پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان کا پریس کانفرنس میں اعلان

نئی دہلی ۱۸ جون۔ گذشتہ چار روز میں حیدرآباد اور ہندوستان میں جو کچھ ہوا ہے اس کے متعلق ہو گفت وشنید ہوتی تھی وہ ناکام ہوگئی ہے۔ اب اس کا کوئی توقع نہیں کہ ان دونوں کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہوسکے ——— ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سمجھوتہ کا مسودہ نظام نے نامنظور کردیا ہے۔ اگرچہ حیدرآباد وفد نے اس کو تسلیم کرلیا تھا۔ ہندوستان حیدرآباد کو اس سے زیادہ مراعات نہیں دے سکتا۔ اور اس مسودہ میں کوئی تبدیلی کی گنجائش ہے۔ پنڈت نہرو نے یہ بھی کہا کہ اب ہندوستان حیدرآباد کے اس معاملہ میں کوئی گفت وشنید نہیں کریگا۔ جہاں تک اس مسودہ کا تعلق ہے نظام کے لئے حد اندازہ کھلا ہوا ہے وہ جب چاہیں واپس لے سکتے ہیں۔ ہاں کوئی پوزیشن ہوگی۔ جو دوسری جگہ کے سلطانوں کی ہوگی۔

حیدرآبادی ہندو

آپ نے مزید فرمایا کہ حیدرآباد کے غیر مسلم ریاست کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں لیکن یہ مناسب نہیں ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ حیدرآباد میں ہی رہیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ ان لوگوں کے ہاتھ میں کھلونا بن گئے ہیں جو انہیں ستانا کر دینا چاہتے ہیں۔

اگر یہ نہ ہوتو

آپ نے فرمایا کہ اگر حیدرآباد ہندو میں شامل نہیں ہوتا تو اور اگر حالات ابتر ہوگئے تو اور جنگ ہوتی تو ظاہر ہے، اسکا ایک ہی نتیجہ نکلے گا اور وہ نتیجہ کبھی حیدرآباد کے حکام کے لئے پسندیدہ نہیں ہوگا اور ظاہر ہے کہ یہ نتیجہ کسی سمجھوتہ کا پابند نہیں ہوگا۔ پھر بھی اگر اس کا امکان ہو کہ ہمارے اور حیدرآباد کے درمیان کوئی پرامن معاہدہ ہوسکتا ہے تو ہم اسکے لئے تیار ہیں۔

ناکہ بندی

اس دوران میں ہم اپنی پالیسی پر عمل ہاری رکھیں گے۔ یعنی ہم کسی حد تک اقتصادی ناکہ بندی کردیں گے۔ اور سرحدی مقامات کو زیادہ مستحکم کردیں گے۔ ہم نظام کے دفاع کرنے کے متعلق اپنی پالیسی پر بھی اقدام کریں گے جو حالات کے مطابق ہوگی۔ آپ نے کہا کہ حیدرآباد کے وفد نے دوران گفتگو میں کبھی صفائی سے کام نہیں لیا۔ وفد کے قانونی اختیارات کا بھی اس بات سے علم ہوا جب وفد حیدرآباد واپس گیا تو نظام کی طرف سے ایک تار موصول ہوا جس کو وہ سے گفت و شنید جاری رکھنا چاہتے ہیں لیکن اب گفت وشنید کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ سلامتی کونسل کو نہایت واضح طور پر کہہ دیا گیا ہے۔

حیدرآباد کے مسلمان

آپ نے مختلف اخباری نمائندوں کے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد کے مسلمانوں کو یہ بتانا چاہتا ہے کہ ہندوستان حیدرآباد کے مسلمانوں کو تباہ کردینا چاہتا ہے۔ آپ نے کہا کہ حیدرآباد کے مسلمانوں کو ہندوستان کی مسلم اقلیت کی طرح ہی رہنا چاہیئے۔ ہندوستان کی مسلم اقلیت کو بہت سے حقوق حاصل ہیں۔ ہندوستان کی مسلم اقلیت کو بہت سے حقوق حاصل ہیں۔

حکومت ہند اور حیدرآباد کی گفت وشنید ختم۔ اب سمجھوتہ کا کوئی امکان نہیں رہا

جمہوریہ انڈونیشیا میں نازک صورت حالات

لیک سکسیس ۱۸ جون۔ ہنگ نانیدے بی۔ پی بلا نے مجلس تحفظ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ سیاسی واقعات کے پیش نظر انڈونیشیا اس درجہ میں ہے کہ وہاں جمہوریت کا خاتمہ ہوجائے

ہفت روزہ
ایکسٹرا
حیدرآباد دکن

۲۰ جون ۱۹۴۸ء

گفت و شنید کا انجام

افسوس اور رنج کی بات ہے کہ حکومت ہند حیدرآباد کی گفت و شنید آخری مرحلہ پر اچانک توڑ کر حکومت نظام نے حکومت ہند کی شرائط ماننے سے انکار کر دیا ہے اس شکست اور ناکامی پر افسوس ہی ہے مگر حیرت نہیں ہے کیونکہ یہ گفتگو کا سلسلہ جس انداز میں چل رہا تھا اس کا تعاقب ہی یہ تھا کہ ٹوٹ جائے اور اسکی تکمیل نہ ہو کامیاب ہونے والی گفتگو کے اخبارات میں ہی ظاہر ہو جاتے ہیں یہ ناکام گفت و شنید کی پیش قیاسی کی جا سکتی ہے اور اس کے ابتدائی تعین سے پتہ چل جاتا ہے!

حیدرآباد نے حکومت ہند کی شرائط مسترد کرنے کے اسباب کا اعلان کر دیا ہے کہ وہ جمہوری اصولوں پر ذمہ دار حکومت کا قیام عمل میں لانا نہیں چاہتا۔ اور وہ اس حالت کو برقرار رکھنا چاہتا ہے جو انگریز کے زمانہ کی پیداوار ہے لیکن حکومت ہند ہی اس صورت حال کو برداشت نہیں کر سکتی۔ کہ اس کی کوئی پڑوسی حکومت قدیم اور کھوکھلی بنیادوں پر قائم رہے اور اس کے باشندے جمہوریت کے زندگی بخش انعاموں سے محروم رہیں، آج نہیں تو کل حیدرآباد خصوصی بچانات کا ساتھ دینے پر مجبور ہوگا اور اسے طوعاً و کرہاً اپنے اختیارات جمہور کے حوالہ کرنے ہوں گے حکومت ہند اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہتی کہ

آخری بات

عرب لیڈروں نے جنیوا میں منعقدہ اقوام کے پچھلے اجلاس میں فلسطین کے متعلق اپنا نقطہ نظر صاف صاف کہدیا ہے کہ فلسطین میں قیام امن کے لئے عربوں کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ نہ تقسیم اور نہ یہودی "اسٹیٹ" نہ تو عربوں کو فلسطین کی تقسیم منظور ہوگی اور نہ وہ مسلمان مربیین میں یہودی اسٹیٹ کو برداشت کریں گے۔

عربوں نے عارضی صلح منظور کرتے وقت سب سے پہلی شرط یہ رکھی تھی کہ صلح کے عارضی عرصہ میں یہودی مزید اسلحہ نہ منگوا سکے، شروع میں ان کی طرف سے تو شہ نہیں پیش کی گئی تھیں مگر بعد میں صلح غیر مشروط طور پر منظور کر لی گئی اب عربوں کا مطالبہ ہے کہ نہ تو فلسطین تقسیم ہو اور نہ وہاں یہودی اسٹیٹ کا قیام عمل میں آئے اگر جنیوا مجلس متحدہ اقوام کا جادو عربوں کو غیر مشروط صلح پر آمادہ کر سکتا ہے تو اس میں یہ تاثیر بھی ہے کہ ان آخری مطالبات کو بھی ختم کرا دے۔

اب معاملہ یہاں آکر اٹک گیا ہے کہ یا تو عرب اپنے آخری مطالبات کو منوا کر چھوڑیں یا پھر مشرق وسطیٰ کی سیادت سے دستبردار ہو جائیں۔

کمیونسٹ برما

معلوم ہوتا ہے کہ برما بھی برطانیہ اور امریکہ کے لئے وجہ تشویش بننے والا ہے اور روس کے لئے موقعہ پیدا ہو گیا ہے کہ برما میں قدم جمائے اور برطانیہ کے اقتدار کو چیلنج کرے، آخر روس کا یہ اعلان اثر انگیز بغیر نہ رہا کہ وہ مشرقی ممالک کی مالی امداد کرے گا، برما کے وزیر اعظم تھاکن نو نے اپنے ایک تازہ بیان میں کہا ہے کہ اگرچہ برما کو امریکہ اور برطانیہ کی سرپرستی حاصل ہے لیکن اب اس کا فیصلہ یہ ہے کہ روس کے نظریات کی پیروی کرے اور اس کی بالادستی کو سامنے اپنا تسلم کر دے یعنی برما، روس سے تعلقات قایم کرے گا، سرمایہ داری کو مٹائے گا، زمینداری کو ختم کریگا، اس کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ کی بالادستی

اے انسانو!

یا ایہا الناس۔ تا۔ انقالکم (پ ۲۶ ع ۱۴)

اے انسانو! ہم نے تم سب کو عورت اور مرد کے جوڑے سے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے گروہ اور قبیلے اسلئے مقرر کر دیے ہیں کہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو لیکن اللہ کے نزدیک وہی شخص مکرم ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

اس زبان زمی شان میں مسلمانوں سے خطاب نہیں ہے انسانوں سے خطاب ہے یعنی تمام انسان ایک ہی طریقے سے پیدا ہوتے ہیں اور پیدائش کے لحاظ سے کسی کو کوئی چیز زاید نہیں ملتی بعد میں یہی انسان قبیلوں اور گروہوں میں تقسیم ہو جاتا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو آسانی سے شناخت کر سکو اور شناخت کے بعد تم میں میل جول بڑھے۔ لیکن یاد رکھو برتری اور کہتری کسی کو پیدائش سے نہیں ملتی بلکہ وہ اعمال سے ملتی ہے۔

اچھے کام کرو گے تو اعلیٰ مرتبہ پاؤ گے برے کام کرو گے تو ذلیل ہو گے جنت اور دوزخ صرف اعمال سے بنتی ہے اور اعمال ہی انسان کو اونچا اٹھاتا اور نیچے گراتا ہے مسلمان کا فرض ہے کہ وہ فسلی تعصب کے خلاف جہاد کرے اور اپنے اعلیٰ کردار سے دوسرے انسانوں پر کردار کی اہمیت واضح کرے جو قومیں پھوٹ چھات اور نسلی تعصب میں مبتلا ہیں انہیں راہ راست پر لانا مسلمانوں کا اولین فرض ہے۔

ریڈیو کی زبان

:: اظہر ہاشمی ::

آج کل ریڈیو کی زبان کے متعلق کافی لے دے ہو رہی ہے۔ اور آج ہی سے کیا عرصہ ہو گیا لیکن ارباب ریڈیو سے بھی ایسی چپ سادھی ہے کہ کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ہے بھی یہ بات۔ آخر صحیح اعتراضات اور جائز شکایات کا جواب بھی کیا ہو سکتا ہے۔ مجب تو اس بات پر ہوتا ہے کہ اُن خبروں کی زبان جو زیادہ لوگوں کے سننے کے لئے نشر کیجاتی ہیں اس قسم کی ہوتی ہیں جس کو کم لوگ سمجھتے ہیں اور کم لوگوں کے سننے کے لئے زیادہ عام فہم زبان استعمال کیجاتی ہے مثلاً عام خبریں اس زبان میں سنائی جاتی ہیں، جو دنیا کے کسی علاقہ اور ہندوستان کے کسی صوبہ میں نہ بولی جاتی ہے اور نہ سمجھی جاتی ہے۔ اور اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ بعض اوقات یہ اندازہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے کہ اس فقرہ کا کیا مطلب لیا جا رہا ہے۔ اور اکثر خبروں کا خلط ملط ہو جاتا ہے۔ اس کے مقابل میں دیہاتی پروگرام میں جو زبان بولی جاتی ہے اُسکو زیادہ لوگ سمجھ سکتے ہیں اور زیادہ شہری ہوتی ہے بلکہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ عام خبروں کا ایک شکل ہندی لفظ دیہاتی پروگرام میں شامل کیا گیا اور دیہاتی پروگرام کے موجی چودھری نے اس کا مطلب دریافت کیا۔ سوال یہ ہے کہ آل انڈیا ریڈیو کا مقصد زیادہ لوگوں کو باخبر رکھنا ہے یا جو کچھ وہ جانتے ہیں اس کو بھی ہلا دینا ہے۔ موجودہ زبان کا جاری رکھنا تو یہی ظاہر کرتا ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کو بھی جاہل بنانا ہے۔ جس زبان کو صدیوں کی صیقل اور صفائی کے بعد اس قابل کیا گیا تھا کہ آزاد اور مہذب قوموں میں ایک ممتاز جگہ حاصل کرے۔ آج یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ اس کو پھر وہی درجہ دیدیا جائے جس درجہ سے ترقی دینے کے لئے پھر ایک صدی صرف کرنی پڑے۔ اگر ریڈیو والے ایمانداری سے سمجھتے ہیں کہ اسی زبان کو عوام کی زبان کا درجہ دیتا ہے تو پہلے عوام کو باقاعدہ زبان سکھانی پڑیگی اور سکھانے کا موجودہ طریقہ کسی حالت میں بھی موزوں قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اگر ان کا مقصد یہی ہے تو کسی خاص پروگرام کے ذریعہ لوگوں میں دلچسپی پیدا کرنے کی کوشش کریں لیکن ظاہر ہے کہ اس خیالی زبان سے دلچسپی لینے کے لئے بھی محنت درکار ہے اور اگر اس قسم کا کوئی پروگرام جاری کیا گیا تو بہت تھوڑے لیڈیوں کے اور تو کوئی سننے والا ہے گا بھی نہیں

پھر ان لوگوں کو سننا پڑے گا جو بازار میں اس قسم کے ہوٹلوں کے سامنے سے گذرتے ہیں جن کے ریڈیو صبح کو کھلتے پھر رات کو خود بخود ہی بند ہو جایا کرتے ہیں ایماندار کی کا تقاضا تو یہی ہے کہ یا تو عوام کے سمجھنے کی زبان میں پروگرام ہوا کرے یا اگر کوئی خاص فرقہ کی فائدہ پہونچانا مقصود ہے تو اس کے لئے پروگرام میں کوئی دوسری جگہ نکالنی چاہئے۔ ایک مٹھی بھر جماعت کے لئے پوری آبادی کو پریشان کرنا ایک عوامی حکومت کے دارہ کو زیب نہیں دیتا۔

۶ جون کو پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر ہوئی کتنی پیاری زبان تھی۔ کسی سے نہیں سنا کہ پنڈت جی کی تقریر کا کوئی حصہ سمجھ میں نہ آیا ہو۔ لیکن اسی زبان کو ریڈیو نے اپنی زبان میں پیش کیا اور باوجود ان کی تقریر سننے کے تقریباً پچیس فیصدی الفاظ ایسے بولے گئے جو سمجھ میں نہ آ سکے۔

مجھے اکثر ہندی اردو کے سلسلہ میں اپنے بعض دوستوں سے تبادلہ خیال کا موقع ہوا ہے وہ لوگ جن میں ہندی کے حامیوں کی بھی کثیر تعداد ہوتی ہے ہمیشہ زبان میں گفتگو کرتے ہیں ایسی ہوتی ہے کہ میں اچھی طرح سمجھ لیتا ہوں وہ اس کو ہندی کہتے ہیں میں اردو کہتا ہوں۔ آپ اس کو ہندوستانی کہہ لیجئے۔ صرف تحریر کے وقت رسم الخط کا فرق ہو سکتا ہے۔ اور کسی زبان میں دو رسم الخطوں کا ہونا اسکی خوبی پر بھی دلالت کر سکتا ہے۔ خصوصاً ایسی صورت میں کہ ہندوستان کے تین طرف ان میں سے ایک رسم الخط رائج بھی ہو۔ ریڈیو کی زبان میں بعض الفاظ تو رائج الوقت الفاظ کے مقابلہ میں اتنے بھونڈے اور بیہودہ ہوتے ہیں کہ بیخبری میں بعض اوقات یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی "گالی دے رہا ہے جو خبروں میں شامل ہو گئی ہے۔

ریڈیو کے کچھ نئے الفاظ کی مثال بھی سُن لیجئے جنکا نعم البدل عوامی زبان میں ان سے کہیں بہتر ہو چکا ہے

۱-	سپتاہ	ہفتہ
۲-	وایو	عمر
۳-	ورش	برس
۴-	سہایتا	مدد
۵-	شانتی بھنگ	گڑبڑی نقض امن
۶-	چرچا	تذکرہ
۷-	ادھیکار	قبضہ۔ حق۔ اختیار
۸-	ورودھ	فیصلہ
۹-	وِرودھ	خلاف
۱۰-	شنی وار	ہفتہ۔ سنیچر
۱۱-	ادیسر	موقعہ
۱۲-	شکشا	تعلیم۔ مدد
۱۳-	اُچت	جائز۔ مناسب
۱۴-	ادھیکاری	افسر۔ ذمہ دار

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

ختم اور اس کا جو سرمایہ تیل، ٹراموے، ریل ٹیلیفون، کان کنی، جہازی کارخانوں پر لگا ہوا ہے اسکا بھی خاتمہ بالخیر اب روس ہوگا اور اس کا سرمایہ اور یہ پہلا موقعہ ہے کہ روس کو جنوبی ایشیا میں اقتدار قایم کرنے کی دعوت دی گئی ہے، دیکھنے کی چیز یہ ہے کہ انگلستان کی لیبر پارٹی اس کا توڑ کس طرح کرتی ہے۔

سیر و سیاحت

انسپتاح

حکومت ہند نے "جنا گنا منا" کو قومی ترانہ قرار دیدیا ہے۔ "ٹیگور کے بنگالی گیت کو جسے شاید سب بنگالی بھی نہ سمجھ سکیں گے قومی ترانہ قرار دیا گیا۔ اس پر شاید بہت سے صاحبان ناراض معلوم ہوتے ہیں اور ہمارے ایک صاحب "ہندے مانرم" نے تو اس گیت کو "بی بی منڈی سے" کے اس گیت سے تشبیہ دی ہے جو ایک ہندوستانی ہی تیم نے انگلستان میں گایا تھا۔

"بی بی منڈی سے" کے گانے کا قصہ یوں ہے کہ ایک تیم ہندوستانی ہاکی تیم دورہ پر گئی کھیل کے خاتمہ پر انگریزی تیم نے یونین جیک لہرا کر اپنا قومی گیت God Save the king (خدا بادشاہ کو سلامت رکھے) گایا اس کے بعد ہندوستانی تیم کی باری آئی سب کھلاڑی حیران تھے کہ کم کونسا گیت گائیں۔ اپنا گیت تو اس وقت کوئی تھا نہیں۔ خیر جھٹ انوں نے یونین جیک ہی کو منتخب کر لیا۔ مگر گیت کا انتخاب نہ کر سکے۔ اس موقع پر ایک پنجابی آڑے آیا اس نے میدان تیم کے کانوں میں کچھ کہا اور باواز بلند "بی بی منڈی کی رے" "بی بی منڈی سے" چلانا شروع کر دیا اس کے ساتھ ساتھ وہ نہایت زور کے ساتھ بازو ہلا رہا تھا۔ ایڑیاں اٹھا رہا تھا اور سینہ ابھار رہا تھا جیسے قومی گیت کے جذبے اس کے دل میں ایک طوفان بپا کر دیا ہو۔ جب گیت ختم ہوا تو حاضرین نے پرجوش تالیاں بجائیں۔ اور "بی بی منڈی کی رے" کو سب قومی ترانوں سے زیادہ پرجوش قرار دیا۔

مطلب یہ ہے کہ جیسے انگریزوں کے لئے بی بی منڈی کا ترانہ تھا ویسے ہی "جنا گنا منا" کا ترانہ ہمارے لئے ہے۔ "جنا گنا منا" گایا جائے گا۔ اور آپ کانے والوں کے منہ دیکھتے رہیں گے۔ مگر آپ منہ دیکھتے رہیں آپ کے منہ دیکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ خیر ملک والے تو یہ سمجھ لیں گے کہ ہندوستان اب ایسا ملک نہیں رہا جس کا قومی گیت نہ ہو۔

معلوم ہوا ہے کہ غیر ملکی سفارت خانوں نے حکومت کو لکھا ہے کہ اب ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے غیر ملکی لوگ منہ چڑاتے ہیں کہ وہ ملک کیسا جس کا کوئی قومی ترانہ نہیں اس لئے جلدی سے کوئی قومی گیت تجویز کرو۔

ساور حکومت ہند نے فوراً "جنا گنا منا" تجویز کر دیا۔ اگر ہمارا دوسرا قومی گیت تیار ہوتا تو خواہ مخواہ وقت لگتا اور غیر ملکوں میں ہماری سبکی ہوتی۔

اس کے علاوہ قومی ترانہ کے انتخاب میں جلد بازی بھی صرف ہوتا۔

پاکستان نے اپنے قومی گیت کے لئے دس ہزار کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ اس حساب سے ہندوستان کو چالیس پچاس ہزار خرچ کرنے پڑتے اور آج کل یوں ہی پیسہ کی کمی ہے۔ بقول ہمارے تیم صاحب آمد خرچ ملانے کے لئے ایک ایک پیسہ کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ حکومت ہند نے دیکھئے کس خوبصورتی سے اپنا ہزاروں روپیہ بچا لیا۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ اقبال کا ترانہ، جو موجود تھا آج تک اسکولوں میں گایا جاتا ہے اور خود یوم آزادی پر آل انڈیا ریڈیو نے "گایا" اسے کیوں قومی گیت نہیں بنایا؟ تو جناب اسکا جواب یہ ہے کہ ٹنڈن جی اور ان کے چیلوں کی ناراضگی کا ڈر تھا۔ ممکن ہے وہ اب بھی ناراض ہوں لیکن اگر وہ ناراض ہوئے بھی تو ان کی یہ ناراضگی "عارضی" ہوگی کیونکہ بنگالی زبان ہم ہندوستان کے ایک ٹکڑے کی زبان ہے اور اردو زبان کو ٹنڈن جی ایک غیر ملکی بولی کا نشان سمجھتے ہیں۔

ہمارے ایک دوست فرماتے ہیں بنگالی لوگوں کے "ٹونگ" ہوتے ہیں ہو سکتا ہے "جنا گنا منا" کو قومی گیت بنائے جانے کی یہ بھی وجہ ہو کہ اس گانے کا "ٹونگ" تمام دنیا کے گانے کو مات دیدے گا۔

اگر یہ بات ہے تو ہم حکومت ہند کو اسکے نظر انتخاب پر مبارکباد دیتے ہیں۔ اور بھی کچھ کہیں تو ہم ازم اس کے "علم موسیقی" کی تو تمام دنیا میں دھاک بیٹھ جائے گی۔ اور آزادی ملتے کے فوراً بعد یہ کامیابی ایک بڑی کامیابی ہے۔

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

وزیر اعظم پاکستان کے نام

محترمی۔ السلام علیکم۔ آپ کے اخبار کے ذریعہ میں ایک اپیل وزیر اعظم پاکستان سے نہایت ادب کے ساتھ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کی تقسیم کے بعد ہندو پاکستان میں جمہوریت اور اسلام کے نام پر جو سزا فعل اور شنایت سوز واقعات رونما ہوئے اُن کی ذمہ داری نہ آں محترم کے کاندھوں پر ڈالی جا سکتی نہ ہندو یونین کے کسی معزز حاکم پر۔ اس لئے کہ آج کی سوسائٹی کے قانون کے مطابق حکومت کی کرسی پر جلوہ افروز ہو جانے والے کسی شخص کی طرف کوئی برائی منسوب کرنا نہ صرف خلاف قانون سوسائٹی ہے بلکہ اپنا کرنے والا گردن زدنی بھی ہے۔ ایمان و انصاف کے تقاضے اس بات سے بری الذمہ کچھ بھی کیوں نہ ہوں؟ تاہم ہر مسلم اور غیر مسلم جس کے دل میں اسلام اور جمہوریت کی رتی بھر تڑپ موجود ہے ان واقعات کو اسلام اور جمہوریت کے روشن چہرے پر ایک بدنما داغ سمجھتا ہے۔ اسلام کے نام پر دوش لے کر پاکستان بنانے کے بعد آں محترم اور آں محترم کی حکومت کا فرض تھا کہ وہ یہ برداشت کئے بغیر کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک ہوگا ایک واضح اعلان کرتے کہ یہاں ہر غیر مسلم کی جان، مال اور عزت اسی طرح محفوظ رہیگی جس طرح ایک مسلمان کی اور اس کو عملی جامہ بھی پہنایا جاتا۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے ایسا نہیں ہوا۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج اسلام کی زریں تعلیمات اور روایات پاکستانی مسلمانوں کے اعمال کی بدولت انسانیت گھناؤنے روپ میں غیر مسلموں کے سامنے آئیں۔ جو کچھ جتا تھا وہ اب بھی وقت ہے کہ اس کی تلافی کی جا سکے۔ اس لئے میں اصولپور بارڈر کے تمام مسلمانوں کی طرف سے آں محترم سے پرزور الفاظ میں اسلام اور تعدد کا واسطہ دے کر یہ عرض کرتا ہوں کہ آں محترم اس بات کی پرواہ کئے بغیر کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے یا کیا ہوگا۔ واضح الفاظ میں یہ اعلان کر دیں کہ جو ہندو یا سکھ بھائی پاکستان سے چلے آئے ہیں وہ وہاں واپس چلیں۔ حکومت پاکستان انکی پوری طرح حفاظت کرے گی وہ ان کی ملکیتیں ان کو واپس دلائے گی اور ان کے ساتھ ہر طرح انصاف کا برتاؤ کرے گی اور وہ وہاں پاکستان کے شہریوں جیسے تمام حقوق حاصل ہوں گے۔

لیکن یہ اعلان سودے بازی کے طور پر کیا جائے یعنی اعلان کرنے کے بعد یہ امید یا خیال قائم نہ فرمائیں کہ ہندوستان مسلمانوں کے ساتھ اب ہی ہوگا جیسا مسلم لیگ کی رو نہیں اور سندھی تعلیم یافتہ ہی سمجھ سکے ہیں اسلام کے متعلق صحیح تصور قائم کرانے کے خیال سے کریں۔

امید ہے کہ آں محترم میرے اس جذبہ پر خوشی و توجہ فرمائیں گے اور قلم سے روانگی میں جادۂ احترام سے ہٹ کر کوئی لفظ خلاف شان عمل میں نہ آیا ہو تو اسکے لئے معافی کا خواستگار ہوں۔

حکیم محمد یعقوب آنریری سکریٹری
بازی دھوبی پور، جابر کمپنی والی
۱۴ جون

اُردو زبان

مسکری السلام علیکم۔ اردو کے مخالفوں اور اس کی ایک فرقہ کی زبان قرار دینے والوں کی سرگرمیاں بہت تیز ہو گئی ہیں۔ ان لوگوں میں مسٹر ٹنڈن بہت پیش پیش ہیں۔ صاحب موصوف نے تو اردو پر یہ الزام بھی لگایا ہے کہ وہ ہندوستان میں افتراق کا باعث ہوئی ہے نمبر ایک نے اردو بولنے والوں سے اس بات کے لئے بھی کہا ہے کہ وہ اردو کو ترک کر کے ہندی اختیار کریں جو قومی وقار کے تخیل کی نشو و نما کا سبب بنتی ہے۔ مسٹر ٹنڈن کا قول حقیقت سے کتنا دور ہے اس کی بابت کچھ لکھنا ہی ضرور نہیں۔ سب ہی جانتے ہیں کہ اردو اس برصغیر میں تمام لوگوں کی ایک لڑی میں پرونے کا ذریعہ بنی اور جس جس اردو سے بے اعتنائی اور لاپروائی برتی گئی۔ اور اس کو غیر زبان کہا گیا۔ لوگوں میں افتراق پیدا ہوا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ ملک کے دو حصے ہو گئے۔ پاکستان کی واحد زبان ہے۔ اس کو غلط اور ایسے کو لئے کے لئے جہاں اردو میں لکھنے والے ہر فرقہ سے تعلق رکھتے

(باقی صفحہ ۳ پر)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء — نمبر ۹۷ — ریجسٹرڈ ادارہ

ویسٹ اینڈ وچ کمپنی اور فیورلیو بائیسکل کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
اس ایم عثمان اینڈ کمپنی کی ایجنسی میں مفت ملیں گی
حویلی حسام الدین (بیلیمان)، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

فون نمبر 6841

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم یکشنبہ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۰ جون ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۲۵ — فی پرچہ ۱ر پندرہ ہوائی جہاز ۲ر

عربوں اور یہودیوں کے جھگڑے کا ایک اور حل فلسطین کے وجود کو ختم کرنے کی ناپاک اسکیم

یہودی حکومت قائم کرکے ملک کو عرب ریاستوں میں بانٹ دیا جائے

مین الاقوامی مشاہدین کی دوست نما دشمنی منظر عام پر

لندن ۱۷ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کانٹ برنادوٹ کی طرف سے مقرر کئے ہوئے ثالث کا ونٹ برنادوٹ کا مجوزہ سے کل اپریل پہنچ گئے۔ گیارہ بجے کے قریب ہوائی جہاز پالم ایئرپورٹ پر اترا۔ ہوائی اڈے پر ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر آصف علی اور دوسرے اعلیٰ افسر کاؤنٹ برنادوٹ کا استقبال کرنے کے لئے موجود تھے۔ کاؤنٹ برنادوٹ کے ساتھ ان کی سیکرٹری مس ایلن بھی ہیں۔ کاؤنٹ برنادوٹ کا ہوائی جہاز ۱۱ بجے دن کے قریب پالم ایئرپورٹ پر اترا۔ ہوائی اڈے پر ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر آصف علی اور دوسرے اعلیٰ افسر کاؤنٹ برنادوٹ کا استقبال کرنے کے لئے موجود تھے۔ کاؤنٹ برنادوٹ کے ساتھ ان کی سیکرٹری مس ایلن بھی ہیں۔

ایران کی نئی وزارت کے خلاف مظاہرہ

طہران ۱۷ر جون۔ یہاں ایران کے نئے وزیر اعظم کے خلاف مظاہرہ کے دوران میں پولیس کے گولی چلانے سے کئی آدمی زخمی ہوئے۔ تقریباً ۱۰ ہزار آدمیوں نے مظاہرہ میں حصہ لیا۔ زخمی ہونے والوں میں دو بچے بھی ہیں۔ یہ مظاہرہ ایک مذہبی لیڈر آیت اللہ کاشانی اور نیک نام وزیر اعظم سید ضیاء الدین کے ایما پر کیا گیا۔ ازاد سند ہے۔ مجلس میں کل ایک خفیہ اجلاس ہوا تھا جس میں نئے وزیر اعظم عبدالحسین ہجیر نے ۱۱ر جون کو منتخب ہوئے تھے۔

میر مشتاق احمد نے بھوک ہڑتال ملتوی کر دی

دہلی ۱۷ر جون آج دوپہر کو سوشلسٹ لیڈر میر مشتاق احمد صاحب صدر ریلوے کل یونین دہلی نے ریلوے حکام کے رویہ کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال کرنا تھی۔ لیکن حکام کے یقین دلانے پر کہ وہ قلیوں کے مطالبات پر ہمدردانہ غور کریں گے۔ اور ۱۵۰ قلیوں کو واپس ملازمت پر لینے کے بعد ریلوے قلیوں کی اپیل پر آپ نے بھوک ہڑتال کا ارادہ ملتوی کر دیا۔ مطالبات کیلئے گفت وشنید ابھی جاری ہے بہرحال برخاست شدہ قلیوں کی بحالی ریلوے قلی یونین کی فتح کا آغاز ہے۔

حیدرآباد کو صرف بیس ہزار فوج رکھنے کا اختیار دیا گیا تھا

نئی دہلی ۱۷ر جون۔ حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کے نمائندوں نے سمجھوتہ کا جو مسودہ تیار کیا تھا اس کے مطابق حیدرآباد کو صرف بیس ہزار فوج رکھنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کے نمائندوں نے سمجھوتہ کا جو مسودہ تیار کیا ہے اس کے مطابق حیدرآباد کو صرف بیس ہزار فوج رکھنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد کے نمائندوں نے سمجھوتہ کا جو مسودہ تیار کیا ہے اس کے مطابق حیدرآباد کو صرف بیس ہزار فوج رکھنے کا اختیار دیا گیا تھا۔

برادران وطن کو جانی و مالی ذمہ داری اور کشادہ نظری پیدا کریں

(مولانا احفظ الرحمٰن)

خود جمعہ ۱۷ر جون کو یہاں جمعیۃ علماء کی زیر شرکت گرد گی ایک عام اور مہتم بالشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی۔ یہ جلسہ امن و اتحاد کی غرض سے منعقد کیا گیا تھا جو اپنے مقصد میں کامیاب رہا۔ حاضرین جلسہ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا عبدالماجد صاحب اعظم جلسے صوبہ دہلی کی بکثرت افسوس سے بہت متاثر ہوئے۔ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے حسب معمول اپنی پاپیر مذاس میں امن و اتحاد کی اپیل کی اور فرمایا کہ ہمارے برادران وطن کو چاہئے کہ اپنے اندر وفاداری اور کشادہ نظری پیدا کریں، اور مسلمانوں سے بار بار وفاداری کا مطالبہ کرکے وفاداری کو ذلیل نہ بنائیں۔ یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ حیدرآباد کے واقعات کے سلسلہ میں مسلمانوں کو یہ خیال نہ کیا جائے۔ اور ان سیاسی اختلافات کا فرقہ وارانہ رنگ دیا جائے۔ آپ نے بہایت موثر انداز میں ہندو مسلمان کو اپنا برادرانہ نگاہ ملنے کی تلقین فرمائی اور مسلمانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ہمیں چاہئے کہ ہندوستان کو اپنا عزیز وطن سمجھیں اور خواہ پاکستان کو کتنا ہی بڑا بنا دیا جائے ہندوستان کی آبادی کا ۴۰ فیصدی حصہ مسلمانوں کا ہوگا۔ اگر ہمیں غلط فہمیوں کی بنا پر یہ سوچنا بھی کہ ہندوستان کی آبادی کا ۴۰ فیصدی حصہ مسلمانوں کا ہوگا۔ اگر ہمیں غلط فہمیوں کی بنا پر یہ سوچنا بھی کہ ہندوستان کی آبادی کا ۴۰ فیصدی حصہ مسلمانوں کا ہوگا۔

مولانا عبدالماجد صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں حاضرین پر امن و اتحاد کی اہمیت واضح کی اور موجودہ حالات پر ملک کی حالت کا نقشہ کھینچ دیا کہ کس طرح ہندو مسلمانوں کا فائدہ امن و سلامتی میں ہے۔

دوسرے روز ۱۸ر جون کو جامع مسجد کی عام جلسہ میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی اور مسٹر گوپی ناتھ سہائی ایم پی نے بھی اسی مضمون پر تقریریں فرمائیں۔ (نامہ نگار خصوصی)

انبالہ: ۱۷ر جون۔ ہندوستان کے مغربی پنجاب سے روپڑ کے ذریعہ آنے والے ۱۷ر جون کو امرتسر کی ہوائی کے ذریعہ کے انکشاف ہوا ہے کہ

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۲۰ جون ۱۹۴۸ء

الجمعیۃ دہلی

۲۰ جون ۱۹۴۸ء

گفت و شنید کا انجام

افسوس اور ہے کی بات ہے کہ حکومت ہند اور حیدرآباد کی گفت و شنید آخری مرحلہ پر آکر ٹوٹ گئی اور حکومت نظام نے حکومت ہند کی شرائط ماننے سے انکار کر دیا ہیں اس شکست اور ناکامی پر ہمیں افسوس ہے مگر حیرت نہیں ہے کیونکہ گفتگو کا سلسلہ جس انداز میں چل رہا تھا اس کا تقاضا ہی یہ تھا کہ ٹوٹ جائے اور اچھی خیل منہ کا میاب ہونے والی گفتگو کا خاتمہ ناخوشگوار ہی ظاہر ہو جائے۔ کیونکہ گفت و شنید کی بساط پر کوئی ملتی چیز جاتی ہے اور اس کے ذریعہ آسانی سے سمجھ میں آجاتے ہیں، لیکن جو گفتگو شوروغل اور مفاہمت پر مبنی ہو اور اس میں صرف دباؤ کی طاقت شریک کیجائے وہ کبھی بردبار نہیں چڑھتی اور کسی نہ کسی مرحلہ پر اس کا ٹوٹنا یقینی ہے۔ ہم شروع سے ہی دیکھ رہے ہیں کہ حیدرآباد کو اس مطالبہ میں شرح صدر حاصل نہیں ہے، وہ نہیں چاہتا کہ اس طرح کی کوئی گفت و شنید ہو اور وہ مجبور ہو کر اس میں شرکت کرے، جب تک دل ساتھ نہ دے زبان کا ساتھ دینے سے کچھ نہیں ہوتا، جہاں دل اور زبان ایک ہو وہاں راہ کی تمام مشکلات خود بخود حل ہو جاتی ہیں!

خیر اب تو یہ گفت و شنید ٹوٹ ہی گئی لیکن فرض کرو اگر ہندو حیدرآباد میں کوئی معاہدہ ہو بھی جاتا تو کیا وہ اطمینان بخش ہوتا؟ ہمارا اندازہ یہ ہے کہ معاہدہ کے بعد بھی حالات، ربا اصلاح نہ ہوتے اور گذشتہ ماضی معاہدہ کی طرح روز بروز بڑھتے میں آتا کہ معاہدہ کی خلاف ورزی ہو رہی ہے، حیدرآباد حیدرآباد اور ہندو حیدرآباد پر الزام لگاتا، اور الزامات کی تحقیقات کے لئے پھر کوئی سلسلہ شروع ہوتا، اور وہ مطلوب کبھی حاصل نہ ہوتا جس کے لئے معاہدہ کیا جاتا ہے!

حیدرآباد نے حکومت ہند کی شرائط مسترد کرنے کے اسباب کا اعلان کر دیا ہے کہ وہ مجبوری اصولوں پر ذمہ دار حکومت کا قیام عمل میں لانا نہیں چاہتا، اور وہ اس حالت کو برقرار رکھنا چاہتا ہے جو انگریز کے نمائندوں کی پیدا وار ہے لیکن حکومت ہند کبھی اس صورت حال کو برداشت نہیں کر سکتی، کیا اس کی کوئی پڑوسی حکومت قدیم اور کھوکھلی بنیادوں پر قائم ہے اور اس کے باشندے جمہوریت کے نعمائے عظمیٰ سے محروم ہیں، آج نہیں تو کل حیدرآباد معاصری رجحانات کا ساتھ دینے پر مجبور ہوگا اور اسے طوعاً و کرہاً اپنے اختیارات جمہور کے حوالہ کرنے ہوں گے حکومت ہند اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہتی کہ

آخری بات

عرب ہندوں نے مجلس ستہ و اقوام کے چیرلئے فلسطین کے قیام امن کے لئے عربوں کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ "نہ تقسیم اور نہ یہودی اسٹیٹ" نہ تو عربوں کا یہ مطالبہ منظور ہوگی اور نہ وہ مسز لیک میں یہودی اسٹیٹ کو برداشت کریں گے۔

عرب ممالک نے عارضی صلح منظور کرتے وقت سب سے بڑی شرط یہ رکھی تھی کہ صلح کے عارضی دور میں یہود کی درآمد پر بھی پابندی نہ لگوا سکے، شروع میں ان کی طرف سے نوٹ میں پیش کی گئی تھیں مگر عہد میں صلح فیڈ خود طور پر منظور کر لی گئی تھی (اب عربوں کا مطالبہ ہے کہ نہ تو فلسطین تقسیم ہو اور نہ وہاں یہودی اسٹیٹ کا قیام عمل میں آئے اگر کلیس متحدہ اقوام کا جادو عربوں کو فیر مشروط صلح پر آمادہ کر سکتا ہے تو اس میں یہ عاشیہ بھی ہے کہ ان آخری مطالبات کو بھی ختم کرا دے۔

اب معاملہ یہاں آکر اٹک گیا ہے کہ یا تو عرب اپنے آخری مطالبات کو منوا کر چھوڑیں یا پھر مشرق وسطیٰ کی سیادت سے دستبردار ہو جائیں۔

کمیونسٹ برما

معلوم ہوتا ہے کہ برما بھی برطانیہ اور امریکہ کے لئے وجہ تشویش بننے والا ہے اور روس کے لئے موقعہ پیدا ہو گیا ہے کہ برما میں قدم جمائے اور برطانیہ کے اقتدار کو چیلنج کرے، آخر روس کا یہ اعلان اثر انگیز بغیر نہ رہا کہ وہ مشرقی ممالک کی مالی امداد کرے گا، برما کے وزیر اعظم تھاکن نو نے اپنے ایک تازہ بیان میں کہا ہے کہ اگر چہ برما کو امریکہ اور برطانیہ کی سرپرستی حاصل ہے لیکن اب اس کا فیصلہ یہ ہے کہ روس کے نظریات کی پیروی کرے اور اس کی بالادستی کے سامنے اپنا سر خم کر دے، یعنی برما، روس سے تعلقات قائم کرے گا، سرمایہ داری کو مٹائے گا، زمینداری کو ختم کر دیگا، اس کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ کی بالادستی ختم اور اس کا جو سرمایہ تیل، ٹرامویز، ریل ٹیلیفون، کان کنی، جہازی کارخانوں پر لگا ہوا ہے اسکا بھی خاتمہ بالخیر اب روس ہوگا اور اس کا سرمایہ اور یہ پہلا موقعہ ہے کہ روس کو جنوبی ایشیا پر اقتدار قائم کرنے کی دعوت دی گئی ہے، دیکھنے کی چیز یہ ہے کہ انگلستان کی لیبر پارٹی اس کا توڑ کس طرح کرتی ہے۔

اے انسانو!

یا ایھا الناس ۔ تا ۔ اتقاکم (پ ۲۶ ع ۱۴)

اے انسانو! ہم نے تم سب کو عورت اور مرد کے جوڑے سے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے گروہ اور قبیلے اسلئے مقرر کر دیئے ہیں کہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو لیکن اللہ کے نزدیک وہی شخص مکرم ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے:

اس فرمان ذی شان میں مسلمانوں سے خطاب نہیں ہے انسانوں سے خطاب ہے یعنی تمام انسان ایک ہی طریقے سے پیدا ہوتے ہیں اور پیدائش کے لحاظ سے کسی کو کوئی چیز زائد نہیں ملتی بعد میں یہی انسان قبیلوں اور گروہوں میں تقسیم ہو جاتا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو آسانی سے شناخت کر سکو اور شناخت کے بعد تم میں میل جول بڑھے لیکن یاد رکھو برتری اور کہتری کسی کو پیدائش سے نہیں ملتی بلکہ وہ اعمال سے ملتی ہے۔

اچھے کام کرو گے تو اعلیٰ مرتبہ پاؤ گے برے کام کرو گے تو ذلیل بنو گے جنت اور دوزخ صرف اعمال سے بنتی ہے اور اعمال ہی انسان کو اونچا اٹھاتا اور نیچے گراتا ہے مسلمان کا فرض ہے کہ وہ نسلی تعصب کے خلاف جہاد کرے۔ اور اپنے اعلیٰ کردار سے دوسرے انسانوں پر کردار کی اہمیت واضح کرے۔ جو قومیں پھوٹ چھات اور نسلی تعصب میں مبتلا ہیں انہیں راہ راست پر لانا مسلمانوں کا اولین فرض ہے۔

ریڈیو کی زبان

:::: اظہر ہاشمی ::::

آج کل ریڈیو کی زبان کے متعلق کافی لے دے ہو رہی ہے۔ اور آج ہی سے کیا عرصہ ہوگیا لیکن ارباب ریڈیو نے بھی ایسی چپ سادھی ہے کہ کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ سے بھی یہ بات۔ آخر صحیح اعتراضات اور جائز شکایات کا جواب بھی کیا ہو سکتا ہے۔ عجب تو اس بات پر ہوتا ہے کہ ان خبروں کی زبان جو زیادہ تر لوگوں کے سننے کے لئے نشر کیجاتی ہیں اس قسم کی ہوتی ہیں جس کو کم لوگ سمجھتے ہیں اور کم لوگوں کے سمجھنے کے لئے زیادہ عام فہم زبان استعمال کیجاتی ہے۔ مثلاً عام خبریں اس زبان میں سنائی جاتی ہیں، جو دنیا کے کسی علاقہ اور ہندوستان کے کسی صوبہ میں نہ بولی جاتی ہے اور نہ سمجھی جاتی ہے۔ اور اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ بعض اوقات یہ اندازہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے کہ کس فقرہ کا کیا مطلب لیا جا رہا ہے۔ اور اکثر خبروں کا خلط ملط ہو جاتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں دیہاتی پروگرام میں جو زبان بولی جاتی ہے اسکو زیادہ لوگ سمجھ سکتے ہیں اور زیادہ شہری ہوتی ہے بلکہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ عام خبروں کا ایک شکل ہندی لفظ دیہاتی پروگرام میں شامل کیا گیا اور دیہاتی پروگرام کے موجی چودھری نے اس کا مطلب دریافت کیا۔ سوال یہ ہے کہ آل انڈیا ریڈیو کا مقصد زیادہ تر لوگوں کو باخبر رکھنا ہے یا جو کچھ وہ جانتے ہیں اس کو بھی ہلا دینا ہے۔ موجودہ زبان کا جاری رکھنا تو یہی ظاہر کرتا ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کو بھی جاہل بنانا ہے۔ جس زبان کو صدیوں کی صیقل اور صفائی کے بعد اس قابل کیا گیا تھا کہ آزاد اور مہذب قوموں میں ایک ممتاز جگہ حاصل کرے۔ آج یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ اس کو پھر وہی درجہ دیدیا جائے جس درجہ سے اس کو نکالنے کے لئے پھر ایک صدی صرف کرنی پڑے۔ اگر ریڈیو والے ایمانداری سے سمجھتے ہیں کہ اسی زبان کو عوام کی زبان کا درجہ دینا ہے تو پہلے عوام کو یہ قاعدہ پر زبان سکھانی پڑیگی اور سکھانے کا موجودہ طریقہ کسی حالت میں بھی موزوں قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اگر ان کا مقصد یہی ہے تو کسی خاص پروگرام کے ذریعہ لوگوں میں دلچسپی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ لیکن ظاہر ہے کہ اس خیالی زبان سے دلچسپی لینے کے لئے بھی محنت درکار ہے اور اگر اس قسم کا کوئی پروگرام جاری کیا گیا تو بہت تھوڑے لیے والوں کے اور کوئی سننے والا نہ گا۔ پھر ان لوگوں کو سننا پڑے گا جو بازار میں اس قسم کے ہوٹلوں کے سامنے سے گذرتے ہیں جن کے ریڈیو صبح کو کھلکھلا کر رات کو خود بخود بند ہو جایا کرتے ہیں ایماندارانہ کا تقاضا تو یہی ہے کہ یا تو عوام کے سمجھنے کی زبان میں پروگرام ہو لائے یا اگر ایک خاص فرقہ ہی کو فائدہ پہونچانا مقصود ہے تو اس کے لئے پروگرام میں کوئی دوسری جگہ نکالنی چاہئے۔ ایک مٹھی بھر جماعت کے لئے پوری آبادی کو پریشان کرنا ایک عوامی حکومت کے ادارہ کو زیب نہیں دیتا۔

۱۶ جون کو پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر ہوئی کتنی بیماری زبان تھی کسی سے نہیں سنا کہ پنڈت جی کی تقریر کا کوئی سمجھ میں نہ آیا ہو۔ لیکن اسی زبان کو ریڈیو نے اپنی زبان میں پیش کیا اور باوجود ان کی تقریر سننے کے تقریباً پچیس فیصدی الفاظ ایسے بولے گئے جو سمجھ میں نہ آسکے۔

مجھے اکثر ہندی اردو کے سلسلہ میں اپنے بعض دوستوں سے تبادلۂ خیال کا موقع ہوا ہے وہ لوگ جن میں ہندی کے حامیوں کی بھی کثیر تعداد ہوتی ہے جس زبان میں گفتگو کرتے ہیں ایسی ہوتی ہے کہ میں اچھی طرح سمجھ لیتا ہوں وہ اس کو ہندی کہتے ہیں میں اردو کہتا ہوں۔ آپ اس کو ہندوستانی کہہ لیجئے۔ صرف تحریر کے وقت رسم الخط کا فرق ہو سکتا ہے۔ اور کسی زبان میں دو رسم الخطوں کا ہونا کسی خوبی پر بھی دلالت کر سکتا ہے۔ خصوصاً ایسی صورت میں کہ ہندوستان کے تین طرف ان میں سے ایک رسم الخط رائج بھی ہو۔ ریڈیو کی زبان میں بعض الفاظ تو رائج الوقت الفاظ کے مقابلہ میں لمبے چوڑے اور ثقیل ہوتے ہیں کہ بعض اوقات معلوم ہوتا ہے کہ کوئی "کالی دے رہا ہے جو جبروں میں شامل ہو گئی ہے۔

ریڈیو کے کچھ نئے الفاظ کی مثال بھی سن لیجئے جنکا نعم البدل عوامی زبان میں ان سے کہیں بہتر موجود ہے

۱	سپتاہ	ہفتہ
۲	وایو	عمر
۳	ورش	برس
۴	سہائتا	مدد
۵	شانتی بھنگ	گڑبڑی نقص امن
۶	چرچا	تذکرہ
۷	ادھیکار	قبضہ۔ حق۔ اختیار
۸	درودہ	فیصلہ
۹	وِدھِدہ	خلاف
۱۰	شنی وار	ہفتہ۔ سنیچر
۱۱	اوسر	موقعہ
۱۲	شکشا	تعلیم۔ مدد
۱۳	اُچت	جائز۔ مناسب
۱۴	ادھیکاری	افسر۔ ذمہ دار

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

سیر و سیاحت

از ہیتاج

حکومت ہند نے "جنا گنا منا" کو قومی قرار دیدیا ہے۔ میگور کے بنگالی گیت کو جسے شاید سب بنگالی بھی نہ سمجھ سکیں گے قومی گیت قرار دیا گیا۔ اس پر شاید بہت سے جانی ناراض معلوم ہوتے ہیں اور ہمارے ایک معاصر "ہندستان" نے تو اس گیت کو "بی بی مینڈکی رے" کے اس گیت سے تشبیہ دی ہے جو ایک ہندوستانی ہاکی ٹیم نے انگلستان میں گایا تھا۔

"بی بی مینڈکی رے" کے گانے کا قصہ یوں ہے کہ ایک مرتبہ ہندوستانی ہاکی ٹیم دورہ پر گئی کھیل کے خاتمہ پر انگریز کے دلوں میں جب لہر اٹھی تو قومی گیت God Save the king (خدا بادشاہ کو سلامت رکھے) گایا اس کے بعد ہندوستانی ٹیم کی باری آئی سب کھلاڑی حیران تھے کہ کم کونسا گیت گائیں۔ اپنا گیت تو اس وقت کوئی تھا نہیں۔ خیر جھنڈا تو انہوں نے یونین جیک ہی کو منتخب کر لیا۔ مگر گیت کا انتخاب نہ کر سکے۔ اس موقع پر ایک پنجابی آگے آیا اس نے مہمان ٹیم کے کانوں میں کچھ کہا اور بآواز بلند "بی بی مینڈکی رے" "بی بی مینڈکی رے" چلانا شروع کر دیا اس کے ساتھ ساتھ وہ نہایت زور کے ساتھ بازو ہلا رہا تھا۔ ایڑیاں اٹھا رہا تھا اور سینہ اُبھار رہا تھا جیسے قومی گیت کے جذبات اس کے دل میں ایک طوفان سا گرد یا ہو۔ جب گیت ختم ہوا تو حاضرین نے پرجوش تالیاں بجائیں اور "بی بی مینڈکی رے" کو سب قومی ترانوں سے زیادہ پرجوش قرار دیا۔

مطلب یہ ہے کہ جیسے انگریزوں کے لئے بی بی مینڈکی کا ترانہ تھا ویسے ہی "جنا گنا منا" کا ترانہ ہمارے لئے ہے۔ "جنا گنا منا" گایا جائے گا۔ اور آپ گانے والوں کے منہ دیکھتے رہیں گے۔ مگر آپ منہ دیکھتے رہیں آپ کے منہ دیکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ خیر ملک والے تو یہ سمجھ لیں گے کہ ہندستان اب ایسا ملک نہیں رہا جس کا قومی گیت نہ ہو۔

معلوم ہوا ہے کہ غیر ملکی سفارت خانوں نے حکومت کو لکھا کہ اب ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے غیر ملکی لوگ منہ چڑاتے ہیں کہ وہ ملک کیسا ہے جس کا کوئی قومی ترانہ نہیں اس لئے جلدی سے کوئی قومی گیت بھیجو۔

اور حکومت ہند نے فوراً "جنا گنا منا" بھیجا دوسرا قومی گیت تیار ہوتا تو نجانے خواہ مخواہ وقت لگتا اور غیر ملکوں میں ہمارے سفیروں کی ہتک ہوتی۔

اس کے علاوہ قومی ترانے کے انتخاب میں کچھ وقت بھی صرف ہوتا۔

پاکستان نے اپنے قومی گیت کے لئے دس ہزار کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ اس حساب سے ہندستان کو چالیس پچاس ہزار خرچ کرنے پڑتے اور آج کل یوں ہی پیسہ کی کمی ہے۔ بقول ہمارے نیم صاحب آمد خرچ طلنے کے لئے ایک ایک پیسہ کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ حکومت ہند نے دیکھا کہ کس خوبصورتی سے اپنا ہزاروں روپیہ بچالیا۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ اقبال کا ترانہ، جو موجود تھا کیوں تک اسکولوں میں گایا جاتا ہے اور خود یوم آزادی پر آل انڈیا ریڈیو لے "گایا" اسے کیوں قومی گیت نہیں بنایا؟ تو جناب اسکا جواب یہ ہے کہ ہندوستان میں اور ان کے چیلوں کی ناراضگی کا ڈر تھا۔ ممکن ہے وہ اب بھی ناراض ہوں لیکن اگر وہ ناراض ہوئے بھی تو ان کی ناراضگی "عارضی" ہوگی کیونکہ بنگالی زبان پھر ہندوستان کے ایک ٹکڑے کی زبان ہے اور روز زبان کو ہندستان کی ایک خیر ملکی چیز کا نشان سمجھتے ہیں۔

جیسے ایک دوست فرماتے ہیں بنگالی لوگوں کے "سونگ آف دی ورلڈ" ہو سکتا ہے "جنا گنا منا" کو قومی گیت بنانے جانے کی ایک وجہ یہ بھی ہو کہ اس گانے کا "ٹوننگ" تمام دنیا کے گانے کو مات دیدے گا۔

اگر یہ بات ہے تو ہم حکومت ہند کو اسکے نظر انتخاب پر مبارکباد دیتے ہیں۔ اور بھی کچھ کہیں تو ہم ازکم اس کے "ملہم موسیقی" کی تو تمام دنیا میں دھاک بیٹھ جائے گی۔ اور آزادی ملنے کے ڈیڑھ برس بعد یہ کامیابی ایک بڑی کامیابی ہے۔

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

وزیر اعظم پاکستان کے نام!

محترمی۔ السلام علیکم۔ آپ کے اخبار کے ذریعہ میں ذیل وزیر اعظم پاکستان سے نہایت ادب کے ساتھ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کی تقسیم کے بعد ہندو پاکستان میں جمہوریت اور اسلام کے نام پر جو شور اشتعال و نسبت سوز واقعات رونما ہوئے ہیں انکی ذمہ داری نہ آں محترم کے کاندھوں پر آتی ہے نہ جانبین کی کسی معزز عالم پر۔ اس لئے کہ آج کی سوسائٹی کے قانون کے مطابق حکومت کی کرسی پر جلوہ افروز ہو جانے والے کسی شخص کی طرف کوئی برائی منسوب کرنا سراسر خلاف قانون سوسائٹی ہے بلکہ ایسا کرنے والا گردن زدنی بھی ہے۔ ایجاب و اقتضاء کے نقوش اس بارے میں خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہوں؟ تاہم ہر مسلم اور غیر مسلم میں کے دل میں اسلام اور جمہوریت کی رسمی بھر تڑپ موجود ہے ان واقعات کو اسلام اور جمہوریت کے روشن چہرے پر ایک بدنما داغ محسوس کرتا ہے۔ اسلام کے نام پر وجود لے کر پاکستان بنانے کے بعد آں محترم اور آں محترم کی حکومت کا فرض تھا کہ وہ یہ پرواہ کئے بغیر کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک ہوگا ایک واضح اعلان کرتے کہ جہاں ہر غیر مسلم کی جان مال اور عزت اسی طرح محفوظ رہیگی جس طرح ایک مسلمان کی اور اس کو عملی جامہ بھی پہنایا جاتا۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے ایسا نہیں ہوا۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج اسلام کی زریں تعلیمات اور روایات پاکستانی مسلمانوں کے اعمال کی بدولت نہایت گھناؤنے روپ میں غیر مسلموں کے سامنے آئیں۔ جو کچھ ہونا تھا ہو چکا۔ اب بھی وقت ہے کہ اس کی تلافی کی جا سکے۔ اس لئے میں راجپوتانہ بارڈر کے تمام مسلمانوں کی طرف سے آں محترم کے سامنے یہ عرض کرتا ہوں کہ آں محترم اسلام اور خدا کا واسطہ دے کر یہ عرض کریں گا کہ آں محترم اس بات کی پرواہ کئے بغیر کہ ہندستان میں مسلمانوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے یا کیا ہوگا۔ واضح الفاظ میں یہ اعلان کر دیں جو ہندو یا سکھ بھائی پاکستان سے چلے گئے ہیں وہ وہاں واپس چلیں، حکومت پاکستان انکی پوری طرح حفاظت کرے گی اور انکی جائیدادیں ان کو واپس دلائے گی اور ان کے ساتھ ہر طرح منصفانہ برتاؤ کرے گی اور اس کا وہاں پاکستان کے شہریوں جیسے تمام حقوق حاصل ہونگے۔

لیکن یہ اعلان سوسے بازی کے طریقہ پر کیا جائے جس اعلان کے بعد یہ احساس قائم نہ ہو کہ اب بھی مسلمانوں کے ساتھ اب بھی وہ کچھ ہو سکتا ہے اور دوسری تجویز کو بجائے اس کے پہلے اور اسلام کے منافی سمجھ تصور قائم کرنے کے خیال سے کریں۔

امید ہے کہ آں محترم میرے اس عریضہ پر غور و تدبر فرمائیں گے اور تدبیر سے روانگی میں جادۂ احترام سے الگ ہو کر کوئی لفظ خلاف شان عمل میں آیا ہو تو درگزر فرما کر مخلص کو ممنون فرمائیں۔

حکیم محمد یعقوب اسمٰعیل سکریٹری
باڑی (جودھپور راجپوتانہ) ۱۴ جون

اُردو زبان

سکریٹری السلام علیکم۔ اردو کے مخالفوں اور اس کی ایک فرقہ کی زبان قرار دینے والوں کی سرگرمیاں بہت تیز ہو گئی ہیں۔ ان لوگوں میں مسٹر ٹنڈن بہت پیش پیش ہیں۔ صاحب موصوف نے تو اردو پر یہ الزام بھی لگایا ہے کہ وہ ہندوستان میں انتشار کا باعث ہوئی ہے نعوذ باللہ لے اگر اردو بولنے والوں سے اس بات کے لئے کہا جائے کہ وہ اردو کو ترک کر کے ہندی اختیار کریں جو قومی وحدت کے تخیل کی نشو و نما کا سبب بنتی ہے۔ مسٹر ٹنڈن کا خیال حقیقت سے کتنا دور ہے اس کی بات کہہ لینا کافی ہے ہم سب ہی جانتے ہیں کہ اردو وہی زبان ہے جو صدیوں سے تمام لوگوں کی ایک بڑی میں بولے جانے کی وجہ سے ایک قومی زبان بن گئی ہے اور اردو سے بے اعتنائی اور لاپروائی برتی گئی۔ اور اس کا فرقہ وارانہ نام رکھا گیا۔ لوگوں میں افتراق بڑھتا گیا۔ جونہی ایک وقت ایسا آیا کہ ملک کے وہ حصے جو گئے۔ باقی وہ ہیں جہاں کہ اردو ایک فرقہ وارانہ زبان ہے۔ اس کو فرقہ وارانہ کے لئے جہاں اردو میں لکھنے والے ہر فرقہ سے متعلق کر دی

(باقی صفحہ ۳ پر)

دارالسلطنت ۱۰ جون

سرکاری ملازمتیں معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے سرکاری دفاتر میں اس وقت مسلم خالی آسامیوں کا جن میں سے نصف کو مسلمانوں سے پُر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ خیال ہے کہ اس فیصلہ سے دفتروں میں کام کی حالت بہتر ہو جائے گی۔

فارورڈ بلاک کا فیصلہ کل ہند فارورڈ بلاک کی مجلس عاملہ دہلی میں ایک خاص اجلاس میں جواہر لال کا فارورڈ بلاک سے خارج کرنے کا فیصلہ کیا۔ فارورڈ بلاک کے تمام ممبروں کا کانگریس سے متعلق ہو جانے۔

شیخ عبداللہ دہلی میں جموں و کشمیر کے وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ اور وزیر مال گذاری مسٹر ایم۔ اے بیگ آج تمام بڑے ہوائی جہاز سے دہلی پہنچے۔ آپ کشمیر واپسی پر قیام کریں گے اور آپ کی آمد کی خبر سنتے ہی کانگریسی لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔

بھوک ہڑتال حافظ آباد (مغربی پنجاب) کے ایک مسلمان کانگریسی گورنمنٹ کے خلاف بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ آپ نے پاکستان کے بڑے بڑے کانگریسیوں سے ملاقاتی کانگریس کے جو وعدہ کئے تھے۔ ان کو پورا نہ کرنے کے خلاف احتجاج بھوک ہڑتال کی ہے۔

صدر کانگریس کی واپسی صدر کانگریس ڈاکٹر پٹابھی سیتارامیہ ۱۰ جون کو اس وقت دہلی میں خفیہ مشورے کی بنا پر تبدیل ہوا جس کی وجہ سے وہ ۱۰ جون کو دہلی پہنچ رہے ہیں۔ آپ نے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال اچاری کے استقبال کے لئے اسی دن پالم کے ہوائی اڈے پر تشریف لے جائیں گے۔

حضرت سید رسولنما کا عرس حضرت سید رسولنما کی درگاہ پھول والاں سوداگران دہلی میں ہے جہاں ہر سال شاندار پیمانہ پر عرس ہوا کرتا ہے۔ اسی سالانہ عرس مبارک ۲۰ تا ۲۲ جون مطابق ۲۹ تا ۳۰ جمادی الثانی ہجری کو عرس ہوگا۔ حکومت کی طرف سے پانی۔ صفائی اور پبلسٹی کا بہت عمدہ انتظام ہوگا۔ سالانہ عرس حضرت صاحب کی خاص توجہ سے ہوتا ہے۔ آپ کے مسلمانان دہلی اور دور دور سے ہزارہا عقیدتمند عرس پر دعا میں مانگنے کے لئے حسب معمول حضرت سے شریک ہونگے چاہئے۔ سید اصغر (صاحبزادہ حضرت سید رسولنما)

ریلوں پر چیف کمشنر کی دائمی ریلوں کے معائنہ کے سلسلہ میں چیف کمشنر دہلی مسٹر بکلینڈ ایک سرکاری مشن کے ہمراہ دورہ پر نکل گئے ہیں۔ یہ مشن ۲۰ جون تک واپس آئے گا۔ اس دورہ میں ریلوے حکام سے ملاقات کر کے ریلوے کی بہتری کے لئے ضروری ہدایات دیں گے۔ پروگرام کے مطابق وہ بٹالہ تک جائیں گے۔

دفتر کی بات حکومت امداد باہمی پنجاب نے کوآپریٹو بینک لمیٹڈ دہلی میں اکاؤنٹ و آڈٹ کے کام کا فیصلہ کیا ہے جو یکم جون سے شروع ہو گیا۔ اس تقرری سے بینک کی مالی حالت بہتر ہوگی۔ وہ حضرات جو ابھی تک بینک کے ذمہ قرض ہیں۔ وہ جلد سے جلد اپنے بقایا جات وصول کر کے بینک کا اطمینان کریں۔

جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کی سرگرمیاں

میرٹھ (نمائندہ) ڈاک۔ مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کا اجلاس زیر صدارت مولانا شوکت علی صاحب ایم۔ اے صدر جمعیۃ علماء منعقد ہوا۔ جس میں لاتعداد مندوبین نے شرکت کی۔ مندرجہ ذیل پروگرام سال رواں کے لئے منظور کیا گیا۔

(۱) کہ جمعیۃ علماء کے نظام کی ترمیم اور استحکام کے لئے تحصیل وار جمعیتیں قائم کی جائیں جو اپنے اپنے حلقوں میں ممبر سازی کا کام انجام دیں۔ یہ حلقے براہ راست ہر تحصیل سے متعلق رہیں اور تحصیل وار جمعیتوں کا الحاق ضلع جمعیۃ سے کیا جائے۔

(۲) مساجد کی تنظیم پر خاص توجہ کی جائے اور اس کے لئے ذیل کے طریقے اختیار کئے جائیں

(الف) مساجد میں تعلیم یافتہ نیک سیرت اور صالح ائمہ مقرر کئے جائیں۔

(ب) ائمہ جمعیۃ علماء کے رکن ہوں جو جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سے پورے طور پر باخبر ہوں۔

ج۔ ایک گروپ بنایا جائے۔ ان کو تنخواہ کی جائے کہ ان گروپ میں رہنے والے مسلمان جمعہ کی نماز ایک مرکزی مقام پر پڑھیں اپنے اپنے دیہات میں نہ پڑھیں۔ (د) اس مرکزی مقام کی مسجد میں جہاں نماز جمعہ ادا کی جائے۔ ایک عالم دین امام مقرر کیا جائے (ہ) نماز جمعہ کے بعد وعظ کا انتظام کیا جائے۔ اور اگر جو کے تو جمعیۃ خود مسلمانوں کی زندگی کے بعض اہم مسئلوں اور ان کی اصلاح سے متعلق آسان زبان میں خطابت تیار کرائے جو ان مساجد میں سنائے جائیں اور ان کی تشریح کی جائے۔

(۳) ہر گاؤں میں کم از کم ایک مکتب قائم کیا جائے جہاں خاص طور پر اُن دیہات صنعت و حرفت ابتدائی حساب اور اسلامی تاریخ اور جغرافیہ کی تعلیم دی جائے۔ اسی مدرسہ میں ایک چھوٹی سے لائبریری (دار المطالعہ) قائم کیا جائے

(۴) ہر گروپ کی ایک جمعیت العمال کمیٹی الگ قائم کی جائے جو تحصیل وار جمعیت کے زیر انتظام اپنے اپنے حلقہ کے مسلمانوں کے تمام صنعت و حرفت والوں کو منظم کرے۔ اور ریوپ جمعیۃ کے مشورہ سے اور اسی کے ماتحت ان کی مسلمانوں کے مطابق صرف کیا جائے۔

جمعیۃ علماء غربی و ادھ سہارنپور کا انتخاب

سہارنپور (نمائندہ) ڈاک۔ ۱۰ جون کو جمعیۃ علماء حلقہ غربی سہارنپور کے جلسہ عمومی میں حلقہ کی انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب عمل میں آیا۔ مندرجہ ذیل حضرات منتخب ہوئے۔

صدر۔ ایک گروپ بنایا جائے۔ ان کو تنخواہ کی جائے کہ ان گروپ میں رہنے والے مسلمان جمعہ کی نماز ایک مرکزی مقام پر پڑھیں۔ اپنے اپنے دیہات میں نہ پڑھیں۔ (د) اس مرکزی مقام کی مسجد میں جہاں نماز جمعہ ادا کی جائے۔ ایک عالم دین امام مقرر کیا جائے (ہ) نماز جمعہ کے بعد وعظ کا انتظام کیا جائے۔ اور اگر جو کے تو جمعیۃ خود مسلمانوں کی زندگی کے بعض اہم مسئلوں اور ان کی اصلاح سے متعلق آسان زبان میں خطابت تیار کرائے جو ان مساجد میں سنائے جائیں اور ان کی تشریح کی جائے۔

(۳) ہر گاؤں میں کم از کم ایک مکتب قائم کیا جائے جہاں خاص طور پر اُن دیہات صنعت و حرفت ابتدائی حساب اور اسلامی تاریخ اور جغرافیہ کی تعلیم دی جائے۔ اسی مدرسہ میں ایک چھوٹی سے لائبریری (دار المطالعہ) قائم کیا جائے

(۴) ہر گروپ کی ایک جمعیت العمال کمیٹی الگ قائم کی جائے جو تحصیل وار جمعیت کے زیر انتظام اپنے اپنے حلقہ کے مسلمانوں کے تمام صنعت و حرفت والوں کو منظم کرے۔ اور ریوپ جمعیۃ کے مشورہ سے اور اسی کے ماتحت ان کی مسلمانوں کے مطابق صرف کیا جائے۔

جمعیۃ علماء غربی و ادھ سہارنپور کا انتخاب

سہارنپور (نمائندہ) ڈاک۔ ۱۰ جون کو جمعیۃ علماء حلقہ غربی سہارنپور کے جلسہ عمومی میں حلقہ کی انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب عمل میں آیا۔ مندرجہ ذیل حضرات منتخب ہوئے۔

صدر۔ حافظ ابو الخیر صاحب۔ نائب صدر۔ مولانا حکیم عبدالرحمٰن صاحب۔ ناظم اعلیٰ۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب۔ نائب ناظم۔ خلیل احمد صاحب۔ خازن۔ حاجی انعام خاں صاحب۔ ناظم دفاتر۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب۔ ناظم تبلیغ۔ مولانا عبدالسمیع صاحب۔ ناظم امور خیریہ۔ حاجی انعام خاں

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

(صفحہ اول کالم ۵ سے آگے)

کو یہ مسودہ اور فرمان بے معنی ہو گئے ہیں کیونکہ حیدر آباد نے ان کو نامنظور کر دیا ہے۔ کہنے کو پھر بھی اسکے متعلق آپ کو اندازہ ہو گا کہ حکومت ہند کی پالیسی کی بنیاد کیا ہے (مسودہ اور نظام کے فرمان کی کاپیاں نامہ نگاروں کو تقسیم کر دی گئی تھیں) آپ نے فرمایا کہ نظام کا زبان در اصل جھوٹ کا ہوا ایک جزو بن گیا ہے۔ اور حکومت ہند کیلئے یہ فرمان کچھ اہم نہیں تھا جھوٹ کے متعلق آپ نے فرمایا کہ یہ آدمی جب بھی جھوٹ کے متعلق شبہ میں حیدر آباد کو جیل کی گئی تھی۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ اس مسودہ سے مسٹر حیدر آباد سے پوچھا گیا تھا کہ کیا حیدر آباد کو یہ یقین دلایا نگا کہ حکومت ہند ہر قسم کا تحفظ حیدر آباد بھیجے گی۔ دوسرے حیدر آباد کی انتظامی ترقی میں ہندوستان پوری کوشش دلجوئی اور بھروسہ پر کامل طریقے سے اور نیک نیتی عمل ہو گا۔ گذشتہ دس روز میں مختلف مسائل حیدر آباد اور ہندوستان کے درمیان زیر بحث رہے ہیں اور یہی مسائل سمجھوتے کی صورت اختیار کر گئے ہیں۔ دوسرے نظام کے نمائندے ان سمجھوتوں کو لے کر حیدر آباد گئے اور یہ سمجھوتے منظور ہونے والے ہیں۔ لیکن یکایک ہمیں بتایا گیا کہ ان

شرائط کو منظور کی کے لئے نظام کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے یہ حالات کے سلجھنے میں بڑی مشکل پیش آگئی ہے کیونکہ نظام کے نمائندے ہاں یا نہیں کہنے کا اختیار نہیں رکھتے تھے۔ دوران کو ضرورت تھی کہ وہ واپس حیدر آباد جائیں حالانکہ ٹیلیفون پر گفتگو ہو سکتی تھی اور حیدر آباد سے برابر ٹیلیفون پر گفتگو ہو رہی تھی۔ اب صورت حال یہ ہے کہ ان شرائط کو نظام حیدر آباد کی حکومت منظور کر رہا ہے۔ ایک نمائندہ فوراً حیدر آباد سے واپس آیا ہے۔ ایک نمائندہ پھر حیدر آباد گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حیدر آباد سے یہ جواب آیا ہے کہ نظام کو شرائط کے متعلق کچھ اعتراض ہے لیکن وہ ہندوستان سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کے حق میں ہیں۔ لیکن ان شرائط کو نظام کی طرف سے منظور کرنے کے بعد بھی ہمیں بتایا گیا کہ ان شرائط کو نظام کے خاندان نے قبول کر لیا ہے اور جب تک یہ خاندان قبول نہ کرے ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ ہمیں ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ان شرائط کو نظام کے خاندان نے قبول کر لیا ہے اور ہمیں یہ محسوس ہوا کہ ان شرطوں کو قبول کر لیا گیا ہے لیکن حکومت ہند کی طرف سے واضح کر دیا گیا تھا کہ بار بار حیدر آباد کے جانے سے کوئی نتیجہ نکلے گا۔ بلکہ وفد کو پورا اختیار ہونا چاہئے کہ وہ فیصلہ کو قبول کر سکے۔ ہمیں ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ان شرائط کو نظام کے خاندان نے قبول کر لیا ہے اور ہمیں یہ محسوس ہوا کہ ان شرائط کو نظام کے خاندان نے قبول کر لیا ہے اور ہمیں یہ

سوچنا ہو گا کہ ان شرطوں کو قبول کر لیا گیا ہے لیکن حکومت ہند کی طرف سے واضح کر دیا گیا تھا کہ بار بار حیدر آباد کے جانے سے کوئی نتیجہ نکلے گا۔ بلکہ وفد کو پورا اختیار ہونا چاہئے کہ وہ فیصلہ کو قبول کر سکے۔ ہمیں ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ان شرائط کو نظام کے خاندان نے قبول کر لیا ہے اور ہمیں یہ محسوس ہوا کہ ان شرائط کو نظام کے خاندان نے قبول کر لیا ہے اور ہمیں یہ

دارالسلطنت ۱۸ جون

سرکاری ملازمتیں معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے سرکاری دفاتر میں ہندی کے نفاذ کی آسانیاں پیدا کرنے کے لئے ان میں سے بعض کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مثال ہے کہ ایسا کرنے سے وقت میں بہت کچھ کمی ہو جائے گی۔

فاروق ٹبلاک کا فیصلہ آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کی مجلس عاملہ نے دہلی کے ایک خاص اہم سیاسی مسئلہ کا فیصلہ کیا کہ فاروق ٹبلاک کے تمام ممبران کانگریس سے مستعفی ہو جائیں۔

شیخ عبداللہ دہلی میں مقبوضہ کشمیر کے وزیر تعلیم شیخ محمد عبداللہ اور دیگر مسلم لیگی مسلم لیڈر آج دہلی پہنچ گئے۔ وہ کل ۱۱ بجے دن ایئرپورٹ پر پہنچیں گے۔ آپ کشمیر جائیں گے اور وہاں کی جامع مسجد میں تقریر بھی کریں گے۔ آپ کشمیر جائیں گے اور وہاں کی جامع مسجد میں تقریر بھی کریں گے۔ آپ کشمیر جائیں گے اور وہاں کی جامع مسجد میں تقریر بھی کریں گے۔

بھوک ہڑتال مشہور کانگریسی گرچرن لی صاحب نے کل سے مرن برت کانگریس کمیٹی دہلی کے دفتر میں بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ آپ نے پاکستان سے آئے ہوئے کانگریسیوں سے ملاقی کانگریس نیتاؤں سے وعدہ کئے تھے۔ ان کو پورا کرانے کے متعلق ہڑتال کی ہے۔

صدر کانگریس کی واپسی صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد جو اس وقت مدراس میں خرابی صحت کی بنا پر مقیم ہیں، ۲۰ جون کو دہلی پہنچ رہے ہیں۔ آپ نئے گورنر جنرل شری راجگوپال اچاری کے استقبال کے لئے اسی دن یا اگلے دن ہوائی اڈہ پر تشریف لے جائیں گے۔

حضرت سید رسولنما کا عرس حضرت سید رسولنما کی درگاہ پھلواری شریف ریلوے اسٹیشن دہلی میں ہے جہاں ہر سال شعبان میں عرس ہوتا ہے۔ اس سال بھی حسب معمول ۲۰، ۲۱ شعبان مطابق ۹ مئی۔ ۱۰ جون (منگل جمعہ) کو عرس ہوگا حکومت کی طرف سے پانی صفائی اور پولیس کا بہت معقول انتظام ہوگا۔ سالار مجاور شاہ صاحب کی خاص توجہ ہے۔ امید ہے کہ مسلمانان دہلی اور دور کے زائرین حضرت کی برکات سے مالا مال ہونگے اور حسب معمول عقیدت سے حاضری دیں گے۔ (رسالہ مجاہد سید رسولنما خانی سجادہ نشین درگاہ)

ریلوے چیف کمشنر کی دعوتیں ریلوے کے چیف کمشنر سر ایلکزنڈر سٹریٹ کھلے ایک سرکاری مشاورتی کمیٹی بنانے جا رہے ہیں۔ وہ مختلف اضلاع کے دورہ پر جائیں گے اور وہاں کے ممبران اسمبلی کے ساتھ ایک دعوت میں شریک ہوں گے۔ پروگرام کے مطابق وہ پٹیالہ، نابھہ، سونگرور، فیروزپور اور امرتسر جائیں گے۔

دفتر حکایات مفوضات اعادہ کالیات نے کہ ملک کا یک مالیہ سیاہ نقاب دہلی میں دفتر حکایات کھولنے کا فیصلہ کیا ہے جو ۱۵ جون سے کام شروع کر دے گا۔ اس دفتر میں ایک دفتر کھلا ہوگا جس میں تمام شکایات کا مضمون درج کیا جائے گا۔ اور ہر ایک شکایت کے بارے میں کی گئی تحقیقات کی تفصیل اور اس پر کی گئی کارروائی درج کی جائے گی۔

صدر کانگریس کی واپسی صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد جو اس وقت مدراس میں خرابی صحت کی بنا پر مقیم ہیں، ۲۰ جون کو دہلی پہنچ رہے ہیں۔ آپ نئے گورنر جنرل شری راجگوپال اچاری کے استقبال کے لئے اسی دن یا اگلے دن ہوائی اڈہ پر تشریف لے جائیں گے۔

پلیگ سے بچاؤ دہلی میں پلیگ کے پھیلنے کے خطرہ کے پیش نظر میونسپل کمیٹی نے اپنے احاطوں میں چوہے مارنے کی مہم پر غور کیا۔ فیصلہ ہوا ہے کہ شہر کو ۱۰ حلقوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہر حلقہ کو چوہے داروں کی کافی تعداد دے دی جائے تاکہ شہر پلیگ سے محفوظ رہے۔

مسز آصف علی کی روانگی مسز آصف علی گورنمنٹ ڈیلیگیشن کی رکن کی حیثیت سے دہلی سے ۲۱ جون کو روانہ ہو جائیں گی۔ وہ ۱۹ جون کو اڑیسہ روانہ ہو جائیں گی۔ وہ ۲۰ جون کو آسنسول سے سرحد پہنچیں گی اور ۲۱ جون کو کراچی پہنچ جائیں گی۔

سکھ کمونسٹ خفیہ سکھوں کو متحد کرنے کے لئے شرومنی اکالی دل نے تمام سکھوں کے اجلاس کے لئے ۲۷ جون کو امرتسر میں ایک جلسہ بلایا ہے۔ اس اجلاس میں سکھوں کا ایک جلسہ جولائی کے پہلے ہفتہ میں دہلی میں ہوگا۔

وارڈ کانگریس کا انتخاب ۱۶ جون شام کو کیپٹل سنیما کے احاطہ میں وارڈ کانگریس کا انتخاب ہوگا۔ کیپٹل وارڈ کے ہر بالغ کانگریسی کو ووٹ دینے کا حق ہوگا۔ ووٹ دینے کا وقت صبح ۸ بجے سے شام ۵ بجے تک ہوگا۔ اس وارڈ کے ۲۰۰ ووٹر ہیں۔ وہ ملاقات امیدوار سے کر کے اپنا ووٹ دے سکتے ہیں۔ امید ہے کہ ووٹر حضرات کی بڑی تعداد ووٹ دینے آئے گی۔

ڈاکٹر کچلو کی روانگی ۱۶ جون۔ ڈاکٹر کچلو آج صبح ۱۰ بجے کی ٹرین سے کلکتہ روانہ ہو جائیں گے۔ ان کے اعزاز میں ۱۷ جون کو ایک الوداعی جلسہ ہوگا۔ ۱۸ جون کو ڈاکٹر صاحب کلکتہ سے بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۰ جون کو ڈاکٹر صاحب کے اعزاز میں ایک الوداعی جلسہ ہوگا۔ ۲۱ جون کو ڈاکٹر صاحب بمبئی سے ہوائی جہاز سے کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

مسٹر آصف علی کی روانگی مسز آصف علی گورنمنٹ ڈیلیگیشن کی رکن کی حیثیت سے دہلی سے ۲۱ جون کو روانہ ہو جائیں گی۔ وہ ۱۹ جون کو اڑیسہ روانہ ہو جائیں گی۔ وہ ۲۰ جون کو آسنسول سے سرحد پہنچیں گی اور ۲۱ جون کو کراچی پہنچ جائیں گی۔

سکھ کمونسٹ خفیہ سکھوں کو متحد کرنے کے لئے شرومنی اکالی دل نے تمام سکھوں کے اجلاس کے لئے ۲۷ جون کو امرتسر میں ایک جلسہ بلایا ہے۔ اس اجلاس میں سکھوں کا ایک جلسہ جولائی کے پہلے ہفتہ میں دہلی میں ہوگا۔

وارڈ کانگریس کا انتخاب ۱۶ جون شام کو کیپٹل سنیما کے احاطہ میں وارڈ کانگریس کا انتخاب ہوگا۔ کیپٹل وارڈ کے ہر بالغ کانگریسی کو ووٹ دینے کا حق ہوگا۔ ووٹ دینے کا وقت صبح ۸ بجے سے شام ۵ بجے تک ہوگا۔ اس وارڈ کے ۲۰۰ ووٹر ہیں۔ وہ ملاقات امیدوار سے کر کے اپنا ووٹ دے سکتے ہیں۔ امید ہے کہ ووٹر حضرات کی بڑی تعداد ووٹ دینے آئے گی۔

ریڈیو کی زبان (بقیہ صفحہ ۲)

۱۵۔	اُپائے	علاج	
۱۶۔	نیائے	انصاف	
۱۷۔	سمراٹ	بادشاہ	
۱۸۔	نشچے	طے یقین	
۱۹۔	سوئیکار	ماننا تسلیم کرنا	
۲۰	اتہاس	تاریخ	
۲۱	دھنیاوِاد	شکریہ	
۲۲	شاشن	تجویز زرولیوشن	
۲۳	بہتو	تعلق	
۲۴	سمبندھ	تعلق	
۲۵	چھوٹ پھل	رعایت	
۲۶	آنکڑے	اعداد و شمار	
۲۷	سمیہ	مسئلہ	
۲۸	اُتّر	جواب	
۲۹	اُدھے گھاٹن	تقریب	
۳۰	آپتی	اعتراض	
۳۱	اُنتی	ترقی	
۳۲	شگر	جلدی	
۳۳	سمے	وقت	
۳۴	کٹھنائی	مشکل	
۳۵	گھٹنا	مصیبت - حادثہ	
۳۶	بھاشَن	خطبہ	
۳۷	استھائی	عارضی	
۳۸	کچی	عارضی	
۳۹	پرشنّاولی	سوالنامہ	
۴۰	پدکی شپت لینا	چارج لینا۔ عہدہ کا حلف لینا	
۴۱	آرم	شروع	
۴۲	سماپت	ختم	

یہ مثال ہے ان سینکڑوں الفاظ کی جو روزانہ صبح و شام اور دن رات سماچے کانوں میں ٹھونسے جاتے ہیں۔ اور لطف یہ ہے کہ یہ زبان ہندوستانی کہلاتی ہے۔ عام ہندی سے بھی مشکل اور بہتدی اور بھاری بھرکم ہے۔

میری رائے میں ارباب آل انڈیا ریڈیو کے لئے اگر واقعی سچائی کوئی چیز ہے تو یہ تجویزیں مناسب ہیں:۔

۱۔ بجائے "ہندوستانی میں خبریں سنئے" کے انہیں کہنا چاہئے "ہندی میں سماچار سنو" اور پھر جو زبان اب ہندی یا ہندوستانی بولی جا رہی ہے اُس کو جاری رکھیں۔ یہ سچائی کے زیادہ قریب ہے۔

اگر ہندوستانی کے لفظ کا استعمال رکھنا ہی چاہتے ہیں تو۔

۲۔ ہندوستانی ہی زبان اختیار بھی کریں اور اسکے لئے انہیں وہی زبان پھر استعمال کرنی پڑے گی جو تقسیم سے پہلے ہوتی رہی ہے۔

اگر وہ اس پر تلے ہوئے ہیں کہ ہندوستانی کا لفظ بھی استعمال کرتے رہیں اور اسی زبان کو کرتے رہیں تو

۳۔ اردو کی جہیں کسی دوسری وقت میں سُنانی شروع کر دیں تاکہ ملک کی اکثریت جس زبان کو سمجھ سکتی ہے اور شریف لوگوں کی مجلس میں بھی اور بولی جاتی ہے اُسکو بھی آگے بڑھنے کا موقع ملے اور یہ وہی زبان ہے جو مولانا آزاد، پنڈت نہرو اور سر سپرو سے ایکر آل انڈیا ریڈیو کے چوٹی کے ہندی موجی تک بولتے، سمجھتے اور لکھتے ہیں۔

جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کی سرگرمیاں

میرٹھ (نمائندہ الجمعیۃ ڈاک) مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کا اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا شاہ محمد صاحب ایم اے صدر جمعیۃ علماء منعقدہ ہوا۔ جس میں لائحہ ذیل پر غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا گیا۔

(۱) کہ جمعیۃ علماء کے نظام کی ترتیب اور تنظیم کے لئے تفصیل وار جمعیتیں قائم کی جائیں جو اپنے اپنے حلقوں میں ممبر سازی کا کام انجام دیں، یہ جملے براہ راست ہیڈ آفس سے متعلق رہیں اور تفصیل وار جمعیتوں کا الحاق ضلع جمعیۃ سے کیا جائے۔

(۲) مساجد کی تنظیم کے خاص توجہ کی جائے اور اس کے لئے ذیل کے طریقے اختیار کئے جائیں

(۱) مساجد میں تعلیم یافتہ نیک سیرت اور صالح ائمہ مقرر کئے جائیں۔

(۲) ائمہ جمعیۃ علماء کے ارکان ہوں جو جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سے پورے طور پر باخبر ہوں۔

(۳) ایک گروپ بنایا جائے۔ اور کوشش کی جائے کہ ان گروپ میں رہنے والے مسلمان جمعہ کی نماز ایک مرکزی مقام پر پڑھیں اپنے اپنے دیہات میں نہ پڑھیں۔ (۴) اس مرکزی مقام کی مسجد میں جہاں نماز جمعہ ادا کی جائے۔ ایک عالم دین امام مقرر کیا جائے۔

(۵) نماز جمعہ کے بعد وعظ کا انتظام کیا جائے، اور اگر ہو سکے تو جمعیۃ خود مسلمانوں کی زندگی کے بعض اہم شعبوں اور ان کی اصلاح سے متعلق آسان زبان میں خطبات تیار کرائے جو ان مساجد میں سُنائے جائیں اور ان کی تشریح کی جائے۔

(۳) ہر گاؤں میں کم از کم ایک مکتب قائم کیا جائے جہاں خاص طور پر اُردو دینیات سنسکرت و عربت ابتدائی حساب اور اسلامی تاریخ اور جغرافیہ کی تعلیم دی جائے۔ اسی مد میں ایک چھوٹی سے لائبریری (دارالمطالعہ) قائم کیا جائے۔

(۴) ہر گروپ کی ایک ہیئت الحال کمیٹی قائم کی جائے جو تفصیل وار جمعیۃ کے ایجنٹ کے طور پر اپنے اپنے حلقہ کے مسلمانوں سے کونسل بنانے اور ممبر بنانے کا کام انجام دیں۔ یہ جملے براہ راست ہیڈ آفس سے متعلق رہیں اور تفصیل وار جمعیتوں کا الحاق ضلع جمعیۃ سے کیا جائے۔

(۵) مساجد کی تنظیم، خاص توجہ کی جائے اور اس کے لئے ذیل کے طریقے اختیار کئے جائیں

(۱) مساجد میں تعلیم یافتہ نیک سیرت اور صالح ائمہ مقرر کئے جائیں۔

(۲) ائمہ جمعیۃ علماء کے ارکان ہوں جو جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سے پورے طور پر باخبر ہوں۔

(۳) ایک گروپ بنایا جائے۔ اور کوشش کی جائے کہ ان گروپ میں رہنے والے مسلمان جمعہ کی نماز ایک مرکزی مقام پر پڑھیں اپنے اپنے دیہات میں نہ پڑھیں۔ (۴) اس مرکزی مقام کی مسجد میں جہاں نماز جمعہ ادا کی جائے۔ ایک عالم دین امام مقرر کیا جائے۔

(۵) نماز جمعہ کے بعد وعظ کا انتظام کیا جائے، اور اگر ہو سکے تو جمعیۃ خود مسلمانوں کی زندگی کے بعض اہم شعبوں اور ان کی اصلاح سے متعلق آسان زبان میں خطبات تیار کرائے جو ان مساجد میں سُنائے جائیں اور ان کی تشریح کی جائے۔

(۳) ہر گاؤں میں کم از کم ایک مکتب قائم کیا جائے جہاں خاص طور پر اُردو دینیات سنسکرت و عربت ابتدائی حساب اور اسلامی تاریخ اور جغرافیہ کی تعلیم دی جائے۔ اسی مد میں ایک چھوٹی سے لائبریری (دارالمطالعہ) قائم کیا جائے۔

(۴) ہر گروپ کی ایک ہیئت الحال کمیٹی قائم کی جائے جو تفصیل وار جمعیۃ کے ایجنٹ کے طور پر اپنے اپنے حلقہ کے مسلمانوں سے کونسل بنانے اور ممبر بنانے کا کام انجام دیں۔ یہ جملے براہ راست ہیڈ آفس سے متعلق رہیں اور تفصیل وار جمعیتوں کا الحاق ضلع جمعیۃ سے کیا جائے۔

جمعیۃ علماء غربی دارد و مہارنپور کا انتخاب

سہارنپور (نمائندہ الجمعیۃ ڈاک) مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ضلع غربی سہارنپور کے جلسہ دوازدہم کا انتخاب عمل میں آیا۔ مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے۔

صدر: حضرت مولانا حافظ احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ شاہی مراد آباد۔ نائب صدر: منشی محمد یٰسین صاحب۔ ناظم اعلیٰ: شیخ محمد اسحاق صاحب۔ نائب ناظم: خلیل احمد صاحب۔ خازن: حاجی انعام علی صاحب۔ ناظم دفتر: حافظ عبدالرحمٰن صاحب۔ ناظم تبلیغ: مولانا عبدالسمیع صاحب۔ ناظم تعلیم: مولانا عبدالحلیم صاحب۔ ناظم تنظیم: مولانا عبدالرحیم صاحب۔ ناظم امور خارجہ: مولانا عبدالحلیم صاحب۔ ناظم دفاتر: مولانا عبدالحلیم صاحب۔ ناظم امور خارجہ: مولانا عبدالحلیم صاحب۔ ناظم دفاتر: مولانا عبدالحلیم صاحب۔

ڈاکٹر کچلو کی روانگی

کلکتہ ۱۶ جون۔ ڈاکٹر کچلو آج صبح ۱۰ بجے کی ٹرین سے کلکتہ روانہ ہو جائیں گے۔ ان کے اعزاز میں ۱۷ جون کو ایک الوداعی جلسہ ہوگا۔ ۱۸ جون کو ڈاکٹر صاحب کلکتہ سے بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۰ جون کو ڈاکٹر صاحب کے اعزاز میں ایک الوداعی جلسہ ہوگا۔ ۲۱ جون کو ڈاکٹر صاحب بمبئی سے ہوائی جہاز سے کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

اڈیٹر کے نام خطوط (صفحہ ۲ سے آگے)

[illegible] ۱۶ جون

محمد اسماعیل فاروقی صاحب۔ یہ شعبہ بیان صاحب نائب صدر۔ مشرقی بنگال۔ مولانا عبدالحلیم صاحب۔ ناظم اعلیٰ۔ شیخ امین احمد صاحب۔ ناظم تبلیغ۔ عبدالحلیم صاحب۔ ناظم تعلیم۔ مولانا عبدالحلیم صاحب۔ ناظم تنظیم۔ مولانا عبدالحلیم صاحب۔ ناظم امور خارجہ۔ مولانا عبدالحلیم صاحب۔ ناظم دفاتر۔ مولانا عبدالحلیم صاحب۔

کنٹھاریہ میں یوم فلسطین

کنٹھاریہ ۱۱ جون۔ آج بعد نماز جمعہ مقامی جمعیۃ کے زیر اہتمام ایک جلسہ ہوا جس میں عربوں کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔ روس اور امریکہ کے روبرو کی مذمت میں ایک قرارداد پاس کی گئی اور یہ قرارداد کونسل سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے اثر و رسوخ سے امریکہ اور روس کو سیدھا راستہ پر لائے۔ بعد ازاں جناب نواب امیر صاحب دسپٹھ آدم دلی پنسل وغیرہ نے اس پر تفصیل سے تقریریں کیں۔ امام صاحب کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ جلسہ کے انتظام پر تمام ضلع کی جانب سے اخبار الجمعیۃ کی امداد کے اپیل کی گئی۔

ہپراچ میں یوم فلسطین

ہپراچ (نمائندہ الجمعیۃ ڈاک) بصدارت مولانا احسان الحق صاحب مسلمانان ہپراچ کا عام اجلاس ہوا جس میں متفقہ طور پر یہ تجویز پاس ہوئی۔

مسلمانان ہپراچ کا یہ اجتماع عرب اعلیٰ کمیٹی کی اس جرأت اور پختہ قدمی پر مبارکباد دیتا ہے جو اس نے فلسطین کے عربوں کی امداد کے لئے فلسطین جا کی ہے۔ اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ وہ عربوں کے اس اتحاد کو برقرار رکھے اور ان مطلوموں کو دنیا کی ظالم طاقتوں کے مقابلے میں فتح و نصرت عنایت کرے۔ اور ارض فلسطین میں حق کا نزول بالا ہو۔ جلسہ میں مولانا احسان الحق صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع ہپراچ نے ایک مختصر تقریر کی۔ اور بڑے سوز و گداز سے دعا کی گئی۔

ہندوستانی مسلمانوں کا تار منظام کے نام

نئی دہلی ۱۷ جون۔ حکومت ہند کے سابق نامزد نظام کے سابق آئینی مشیر سر سلطان احمد دستور ساز کونسل کے ارکان نواب محمد اسمٰعیل خاں اور شریف الدین پیرام اور چھ دوسرے سربرآوردہ مسلمانوں نے نظام حیدرآباد کے نام ایک تار بھیجا ہے جس میں نظام کو زور دیا گیا ہے کہ انہیں وفد کی صورت میں ان سے ملاقات کرنے اور ہندوستان آنے کی اجازت دی جائے تاکہ وہ ریاست حیدرآباد کے بارے میں اظہار رائے کرنے کی اجازت دی جائے۔ تار میں مزید کہا گیا ہے کہ سب کا منشا اسی میں ہے کہ اس گفت و شنید کا نتیجہ خوشگوار ہو۔

"تار پر دستخط کرنے والوں میں سے بعض صاحبان یونائیٹڈ پریس کے نمائندہ کو بتایا کہ حیدرآباد کے بعض حلقوں میں تازہ ترین صورت حالات پر انہوں نے آپس میں بحث کی ہے اور وہ حکومت ہند کے رویہ کی حمایت کرتے ہیں۔

انہوں نے ضرورت پڑنے پر گاندھی جی سے بھی رجوع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے لیکن نظام کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ تار کے دستخط کنندگان میں لارڈ سہا، سر سی پی رامسوامی ایئر، کانگریس کے سابق صدر مولانا ابوالکلام آزاد، کلکتہ کے شیخ محمد جان، بمبئی کے نواب حلیم جنگ، بنگلور کے مسٹر احتشام کونسل اور مدراس کے نواب سر حبیب علی خاں بھی شامل ہیں۔

یہودیوں نے سمجھوتہ کی خلاف ورزی کی

دمشق ۱۷ جون۔ آج یہودی فوجوں نے فلسطین میں پھر ٹائی بندکر بندی کے سمجھوتہ کی خلاف ورزی کی اور گولہ باری سے نرمیل کے قافلہ پر ایک عرب گاؤں کو تباہ کر دیا۔ آج رات کو اسرائیلی طور پر یہ اعلان کیا گیا۔

اردو کو بھی ذریعہ تعلیم کی حیثیت سے باقی رکھا جائے

مسٹر حسن لاری کا جوابی بیان

نئی دہلی ۱۶ جون۔ ڈاکٹر مسٹر حسن لاری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں نے وہ بیان دیکھا جو وزیر تعلیم نے ۱۷ اس بیان کے جواب میں دیا ہے جس میں میں نے ابتدائی اسکولوں سے اردو کو بحیثیت ذریعہ تعلیم کے نکالے جانے پر اعتراض کیا تھا۔

وزیر تعلیم مسٹر سپرو نانند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ اور دوسرے اداروں کو ابتدائی تعلیم کے ذمہ دار ہیں۔ انھیں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ تعلیم کا انتظام اردو میں بھی کر سکتے ہیں۔ اس بیان میں "کر سکتے" کا لفظ بہت معنی خیز ہے خصوصیت کے ساتھ اس وقت جب کہ یوپی گورنمنٹ میں ابتدائی اسکولوں کے لئے جو نصاب تعلیم جاری کیا گیا ہے اس میں ان مضامین میں اردو کا کوئی ذکر نہیں چھوڑا جا سکتے ہیں اور نہ اس کے لئے کتابیں متعین کی گئی ہیں۔ زبان کی تحت میں صرف ہندی کی لکھی ہوئی ہیں۔

بہرحال مجھے وزیر تعلیم سے بحث مباحثہ کرنا مقصود نہیں ہے اگر ان کا مقصد واقعی یہی ہے کہ اردو بحیثیت ذریعہ تعلیم باقی رہے گی تو میں اپنا بیان شائع کرنے پر شرمندہ ہوں لیکن یہ مقصد اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب وزیر تعلیم مسٹر سپرو نانند نصاب تعلیم میں اردو کا اضافہ کر دیں۔ اس کے لئے کتابیں متعین کر دیجائیں اور دوسرے مضامین کے لئے اردو میں کتابوں کی بھی سفارش کر دی جائے۔ اور اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو ان کا یہ فیصلہ صرف فائل کی زینت بن کر رہ جائے گا اور اس سے کوئی فائدہ نہ پہنچے گا۔

مسٹر لاری نے کہا کہ اس سلسلہ میں کانگریس پارٹی کمان سے اپنا فیصلہ سی بات ہے مرکزی حکومت نے یونی ورسٹی کی تعلیم کے لئے جو رویہ اختیار کیا ہے

(باقی کالم ۷ کے نیچے)

برائے اطلاع عام

سورخہ ۱۷ رمئی ۱۹۴۸ء، ۲۰ رمئی ۱۹۴۸ء، ۱۳ رمئی ۱۹۴۸ء، ۲۰ جون ۱۹۴۸ء کے چھپے ہوئے ۱۰ روپے کے حکومت ہند میں ان مکانات و کاشت، بانات و کارخانہ جات کی فہرست شائع ہو چکی ہے جن پر کسٹوڈین صاحب دہلی نے حاضر جن کی جائداد منجمد کر کے قبضہ کر لیا ہے۔ ان گوشواروں کا ترجمہ بعد ازاں انجمن میں شائع ہوا ہے موجب دفعہ ۷ ایسے بھاگے ہوئے شخص کی جائداد پر قبضہ کیا گیا ہے وہ ایک ماہ کے اندر اندر عذرات داخل کر دیں۔

اصحاب جو بوجہ تقسیم ہند مضافات کی وجہ سے اخبار نہیں لینے سکے ہیں، اور ذاتی طور پر قبضہ کر سکتے ہیں یا دکھ بھال کر سکتے ہیں ان کو فوراً توجہ کرنی چاہیے۔ اور اگر ان تاریخوں سے پہلے درخواست دے چکے ہیں تو ان کو دوبارہ بھیجنے کی ضرورت نہیں۔

فاروقی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند گاندھی قاسم جان دہلی میں علاوہ ان کے صبح کے ۹ بجے سے ۱ بجے تک اور شام کو ۵ بجے سے ۸ بجے تک مسٹر عبدالغفار فاروقی معاونہ کے وکلا صاحبان کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں جو موجودہ قانون کی منظور جائداد کسٹوڈین کے قبضہ میں ہے واپس کی جا سکتی ہے اس سکیم میں صاحبزادہ غیر جائداد کی شرط نہیں ہے۔

سیکرٹری فاروقی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند

فہرست مکانات سکونتی جس کا قبضہ کسٹوڈین نے بروئے گزٹ غیر معمولی غربی (۵) ورخہ ۲۰ جون ۱۹۴۸ء لیا

متانی ڈھانڈہ

نمبر شمار	نمبر مکان	نمبر شمار	نمبر مکان
۱۹۷	۱۵/۱۲۱۵۱	۱۹۸	۱۵/۸۰۱۱/۱۳۱۶۲
۱۹۹	۱۵/۱۰۹۱۰	۲۰۰	۱۵/۱۰۹۰۵
۲۰۱	۱۵/۸۹۲۹	۲۰۲	۱۵/۱۰۱۰۷
قطب روڈ:-			
۲۰۳	۱۵/۸۷۹۲	۲۰۴	۱۵/۸۷۰۱
۲۰۵	۱۵/۸۶۸۵		
نئی کریم			
۲۰۶	۸۶۱۶	۲۰۷	۸۴۸۷
۲۰۸	۸۳۹۲	۲۰۹	۸۳۹۳
۲۱۰	۵۵۶۵/۷۶		
ہنومان ڈالا روڈ:-			
۲۱۲	۱۴۰۳۸		
ملتانی ڈھانڈہ			
۲۱۳	۱۲۱۶۰		
قطب روڈ:-			
۲۱۴	۱۵/۸۷۰۳		
ملتانی ڈھانڈہ			
۲۱۵	۱۵/۱۲۲۵	۲۱۶	۱۵/۱۱۰۲
۲۱۷	۱۵/۱۲۰۵۱	۲۱۸	۱۵/۱۲۰۵۴
۲۱۹	۱۲۱۷۲		
قطب روڈ:-			
۲۲۰			
نئی کریم			
۲۲۱	۱۵/۹۳۹۱	۲۲۲	۱۵/۹۲۹۱
قطب روڈ			
۲۲۳	۱۵/۸۴۸۸		
ملتانی ڈھانڈہ			
۲۲۴	۱۵/۸۲۲۴۶	۲۲۵	۱۲۱۵۳
قطب روڈ			
۲۲۶	۱۵/۸۷۰۳	۲۲۷	۱۵/۹۹۷۶
۲۲۸	۸۶۱۵		
ملتانی ڈھانڈہ			
۲۲۹	۱۲۲۵۶		
جھنڈہ والا:-			
۲۳۰	۱۴۴۵۰	۲۳۱	۱۴۱۰۵
ملتانی ڈھانڈہ			
۲۳۳	۱۰۹۸۸		
جھنڈہ والا روڈ			
۲۳۴	۱۳۱۷۹		
ملتانی ڈھانڈہ			
۲۳۴	۱۲۲۵۲	۲۳۵	۱۲۲۵۸
نئی کریم:-			
۲۳۶	۱۵/۸۵۶۷	۲۳۷	۸۵۶۵/۷۶
قطب روڈ:-			
۲۳۸	۱۵/۸۷۶۲		
ملتانی ڈھانڈہ			
۲۳۹	۱۵/۱۰۸۵۱	۲۴۰	۱۵/۱۰۹۲۶
۲۴۱	۱۵/۱۰۷۲۵	۲۴۲	۱۵/۱۰۹۰۲
۲۴۳	۱۵/۱۰۸۴۹	۲۴۴	۱۵/۱۱۰۱۶
نئی کریم			
۲۴۵	۹۲۹۴	۲۴۶	۹۲۴۹
۲۴۷	۹۳۴۴	۲۴۸	۹۳۱۹
۲۴۹	۸۳۱۳	۲۵۰	۹۲۳۹
۲۵۱	۹۳۳۱	۲۵۲	۸۳۹/۱۰
۲۵۳	۹۲۴۸/۱۵	۲۵۴	۱۵/۸۵۳۲
قطب روڈ			
۲۵۵	۱۵/۸۲۷۶		
نئی کریم			
۲۵۶	۱۵/۸۳۳-۴۴		

فیکٹری روڈ ڈبی کریم

۲۵۷	۱۵/۹۲۹۳		
نبی کریم:-			
۲۵۸	۱۵/۱۰۶۵۳		
فیکٹری روڈ ڈبی کریم			
۲۵۹	۱۵/۱۰۶۳۱		
جھنڈہ والا روڈ			
۲۶۰	۱۵/۱۴۲۶۱		
نبی کریم			
۲۶۱	۱۵/۹۲۳	۲۶۳	۱۵/۸۲۱۹
فیکٹری روڈ نبی کریم			
۲۶۳	۱۵/۷۲۲۴	۲۶۴	۱۵/۷۹۲۴
قطب روڈ:-			
۲۶۵	۱۵/۸۰۶۳		
بالمقابل پبر منزل			
۲۶۶	۷۶۵۶/۵۸	۲۶۷	۶۶۵۶/۵۸
نبی کریم			
۲۶۸	۱۵/۸۹۳۳	۲۶۹	۱۵/۸۹۲۴
۲۷۰	۱۵/۸۹۳۳	۲۷۱	۱۵/۸۹۳۱
۲۷۲	۱۵/۸۹۳۳		

مسٹر مستی دہلی کو

دہلی ۱۸ جون۔ حیدرآباد میں حکومت ہند کے ایجنٹ سر کے ایم منشی آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز دہلی روانہ ہو رہے ہیں۔ یہاں مختلف امور پر ہونے والی گفتگو میں حصہ لیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ ۲۱ جون تک آپ واپس پہنچ جائیں گے۔

شملہ میں پانی کا راشن

شملہ ۱۶ جون۔ شملہ میں ۱۵ جون سے پانی کا راشن جاری ہو جائے گا۔ میونسپل کمیٹی نے آج صبح اس بات کا فیصلہ کیا۔ رائش ۱۵ جون سے ۳۰ جون تک جاری رہے گا۔ ۱۵ جون سے ۳۰ جون تک ۱۵ گیلن فی کس پانی ملے گا۔ اس کے بعد ۱۰ گیلن فی کس پانی ملے گا۔ اگر بارش نہیں ہوئی تو راشن میں مزید کمی کر دی جائے گی۔

مسٹر راجگوپال اچاریہ کی روانگی

کلکتہ ۱۶ جون۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ کل ۱۰ منٹ کے لئے ہوائی اڈہ پر تشریف لائے۔ وہ ۱۷ جون کو ایک خصوصی ہوائی جہاز سے مدراس روانہ ہو جائیں گے۔ وہ گورنمنٹ ہاؤس کلکتہ میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہ ۱۸ جون کو مشرقی بنگال کی اسمبلی کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گے۔ مغربی بنگال کی اسمبلی کے ممبران بھی اس اجلاس میں شریک ہوں گے۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین اور مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بدھان چندر رائے بھی اس اجلاس میں شریک ہوں گے۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین اور مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بدھان چندر رائے بھی اس اجلاس میں شریک ہوں گے۔

کالم ۳ سے آگے

وہ بالکل واضح ہے اس سے یہ بحث مسائل پیدا ہوتی ہے دوسرے مرکزی حکومت کا فرض ہے کہ وہ دیکھے کہ دستوری اسمبلی کے فیصلوں کو اپنے پیش پر برقرار رکھا جائے۔ ہے کہ ہمیں یا ان کے متعلق ہے کوئی فیصلہ کرے کہ انہیں متاثر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

(صفحہ اول کالم ۵ سے آگے)

لو یہ مسودہ اور فرمان بے معنی ہے کیونکہ حیدر آباد نے ان کو نامنظور کر دیا ہے پھر بھی پھر بھی اسکے باوجود ہے آپ کو اندازہ ہوگا کہ حکومت ہند کی پالیسی کی بنیاد کیا ہے (مسودہ اور نظام کے فرمان کی کاپیاں تمام نمائندوں کو تقسیم کر دی گئی تھیں) آپ نے فرمایا کہ نظام کا فرمان دراصل مجبوتہ کا ہی ایک جزو ہے۔ اور حکومت ہند کیلئے فرمان کچھ کم اہم نہیں مجبوتہ کے متعلق آپ نے فرمایا تھا کہ اگر بھی ہو سکتی تھی اور حیدر آباد کے متعلق ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ بالکل ان شرائط کے مطابق ہے جو حیدر آباد نے پیش کی تھی۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ اس مسودہ سے ہمارا حیدر آباد سے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم حیدر آباد کو یہ یقین دلائیں گے کہ حکومت ہند ہر قسم کا سامان حیدر آباد بھیجے گی۔ دوسرے حیدر آباد کی اقتصادی ترقی میں ہندوستان پوری کوشش و تعاون کرے گا اور تمام مسودہ شائع کئے جانے سے حیدر آباد کے خلاف پروپیگنڈا کی کوئی شورش نہیں ہوگی اور مجبوتہ پر اس طرح سے اور تیزی سے عمل ہوگا۔ گزشتہ دس روز میں مختلف مسائل حیدر آباد اور ہندوستان کے درمیان زیر بحث آئے ہیں۔ اور یہی مسائل مجبوتہ کی صورت اختیار کر گئے ہیں۔ دوسرے نظام کے نمائندے ان تمام باتوں کو لے کر حیدر آباد گئے اور ہمیں یہ محسوس ہوا کہ ان شرطوں کو قبول کر لیا گیا ہے لیکن حکومت ہند کی طرف سے واضح کر دیا گیا تھا کہ بار بار حیدر آباد آنے جانے سے کوئی نتیجہ نکلے گا۔ بلکہ وفد کو پورا اختیار ہونا چاہئے کہ وہ مجوتہ کو قبول کر سکے۔ ہمیں ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ان شرائط کو نظام کے نمائندوں نے قبول کر لیا ہے اور اب دستخط ہونے والے ہیں۔ لیکن یکایک ہمیں بتایا گیا کہ ان

شرائط کو منظور کرنے کے لئے نظام کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے حالات کے ٹلے ہونے میں بڑی مشکل پیش آئی۔ چونکہ نظام کے تائید سے ہاں یا نہیں کہنے کا سوال نہیں رکھتے تھے۔ (ہمارا کو ضرورت تھی کہ وہ بار بار حیدر آباد جائیں حالانکہ ٹیلیفون پر گفتگو ہو سکتی تھی اور حیدر آباد سے برابر ٹیلیفون پر گفتگو ہو رہی تھی) اب صورت حال یہ ہے کہ ان شرائط کو نظام حیدر آباد کی حکومت نے منظور کر لیا ہے۔ ایک گفتگو ہمیں ہی نہیں حیدر آباد سے ایک تار موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حیدر آباد حکومت کو یقین دلایا گیا کہ حکومت ہند ہر قسم کا تعاون کرنے جا رہی ہے لیکن وہ ہندوستان کی ہر شرائط کو موجودہ صورت میں قبول نہیں کر سکتا۔ جہاں تک حکومت ہند کا تعلق ہے یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ اب کوئی گفتگو نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس معاہدہ پر کافی غور و خوض ہو چکا ہے۔ میرا یہ کام نہیں کہ میں یہ بتاؤں کہ حکومت ہند کا رویہ درست ہے یا نہیں یکدم میں تو حکومت ہند کے فیصلہ کا حامی ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کی تنقید سب بھی نہیں ہے

کہ ہم کام انعقاد کرنے والے تمام حالات سے آگاہ نہیں ہیں اور نہیں جانتے کہ حکومت ہند نے یہ اقدام کیوں کیا۔ ہم نے غیر ہم الفاظ میں بتا دیا ہے کہ حیدر آباد کے متعلق ہمارا کیا رویہ ہے حیدر آباد کی جغرافیائی پوزیشن کے کا لحاظ سے وہ کبھی آزاد رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی خواہ کچھ بھی ہو اس سلسلہ کا نتیجہ کچھ بھی نکلے۔ ہمارا یہ مؤقف اس لئے نہیں کہ جذبات سے کام لے رہے ہیں بلکہ اس لئے ہے کہ جغرافیائی لحاظ سے اور دوسری وجوہ سے یہی طریق کار صحیح ہے اگر حیدر آباد آزاد رہنا چاہتا ہے تو ہندوستان کو ہندوستان میں شامل ہی ہونا پڑے گا۔ اور اس کی پوزیشن دوسرے صوبوں سے یا ریاستوں کی یونینوں کی طرح ہوگی جن کو واقعی طور پر پوری آزادی اور خود مختاری حاصل ہے۔ اس لئے حیدر آباد کو دھمکی یا ہندوستان کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ تو مساوی حقوق کے ساتھ برابر کے شریک بننے کا معاملہ ہے۔ اگر انھیں علیحدگی منظور نہیں تو پھر انھیں ہندوستان کی بالادستی تسلیم کرنا ہوگی۔ لیکن اس کے معنی یہ ہوں گے کہ حیدر آباد برابر کا شریک نہیں رہے گا۔ لیکن ان کو مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔ اس لئے صرف دو ہی راستے کھلے ہیں ایک تو شمولیت کا دوسرا علیحدگی کا۔ ممکن ہے حیدر آباد کو ہندوستان میں شامل کرنے کے لئے ہمیں کوئی اقدام کرنا پڑے۔ لیکن اس اقدام کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم جھگڑے سے بچنا اور اس سلسلہ کو پُر امن طریق پر حل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ عارضی اقدام ہوگا۔ جو اصل مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کیا جائے گا۔ لیکن ہندوستان اور ہندوستانی ریاستیں دونوں اس اقتدار کو درست تسلیم نہیں کرتے۔ اس لئے اقتدار کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اب ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے اور وہ ہندوستانی میں شمولیت۔

رضا کاروں کے متعلق پنڈت نہرو

رضا کار نے کہا کہ آخر یہ تیاریاں کیوں جو رہی ہیں؟ وہ کس سے لڑنا چاہتے ہیں؟ فوج میں یہ اضافہ کیوں۔ ظاہر ہے کہ مخالف صرف انڈین یونین ہی ہو سکتی ہے۔ رضا کاروں کی سرگرمیاں حیدر آباد تک ہی محدود نہیں رہیں گی انھوں نے سرحد اور سرحد پار بھی اپنی سرگرمیوں کو شروع کر دیا۔ یہ سرگرمیاں طاقتی ہیں۔ اور ریاست کے باشندوں اور ہندوستانی اشخاص کے لئے نقصان دہ ہو گئیں۔ بعض لوگوں نے مثلاً کمیونسٹوں نے حالات کے مطالعہ کے بعد ہی اس کا جواب دینا شروع کیا۔ یہ رضا کار حکومت حیدر آباد کا ہی ایک جزو ہیں۔ نظام کی موجودہ کونسل میں رضا کاروں اور اتحاد المسلمین کا اقتدار ہے۔ اس لئے ہندوستان کے لئے یہ ناممکن ہو گیا کہ وہ حیدر آباد کو اسلحہ بھیجا کرے۔ اور حکومت ہند ان سرگرمیوں کو دبانے میں کسی حد تک کامیاب ہو گئی۔

عارضی مجبوتہ

ہز ہز نے کہا کہ اس کے مطابق پنڈت نہرو نے کہا کہ اس کے مطابق ہم

ہند اور حیدر آباد کے سمجھوتہ کی شرائط

(صفحہ اول کالم ۷ سے آگے)

سہولتیوں کے لئے حکومت حیدر آباد کو مناسب معاوضہ ادا کرے گی۔

(۶) اگر اس ہنگامی صورت حالات میں جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ہندی فوجیں حیدر آباد کے اندر بین توابی پر ڈومینین فوجوں کے توانین کا اطلاق ہوگا۔

معاملات خارجہ

(۱) حکومت ہند یہ یقین دلاتی ہے کہ غیر ممالک سے معاہدوں، غیر ملکیوں کے ریاست کا باشندہ بننے یا ریاست کے باشندوں کو غیر ممالک میں بھیجنے، جلاوطنی، غیر ممالک والوں کے ریاست میں آنے وغیرہ کے متعلق وہ ذمہ دار ہوگی۔ حکومت حیدر آباد کو غیر ممالک میں ٹریڈ ایجنٹ مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔ مگر یہ ایجنٹ ہندوستانی سفیر کی نگرانی میں کام کریں گے اور اپنے فرائض میں ہندوستانی افسروں سے مکمل طور پر تعاون کریں گے۔ حکومت حیدر آباد کو کسی غیر ملک سے سیاسی تعلقات قائم رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

موجودہ انتظامات :

(۲) مذکورہ بالا شرائط کے وقت تمام سابقہ معاہدات جو حکومت ہند اور ریاست حیدر آباد کے درمیان ہوئے برقرار رکھے جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں کا معاہدہ جس پر ۹ ر نومبر ۱۹۴۷ء کو دستخط ہوئے تھے ۱۹۵۰ء تک نافذ رہے گا۔ ختم نہیں ہوگا بلکہ جاری رہے گا اور ضمیمہ کے مطابق انتظامات برقرار رہیں گے۔

قانون کا مسودہ :

پریس کانفرنس میں نظام کے فرمان کا مسودہ بھی دکھایا گیا جو سمجھوتے کے بعد شائع کیا جانا تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ریاست اور ہندوستان کی حکومتوں میں بات چیت کے بعد میں اس پورٹفولیو میں ہوں کہ اپنی پالیسی کا اعلان کر دوں میں چاہتا ہوں کہ ہند اور حیدر آباد کے تعلقات سے متعلق غیر یقینی حالات جلد از جلد ختم ہو جائیں۔ حکومت ہند نے اپنا نظریہ واضح کر دیا ہے۔ اور میں نے بھی اپنا نقطۂ نظر انہیں بتا دیا ہے۔ ریاست میں ذمہ دار حکومت قائم کرنے کے لئے استصواب رائے کرایا جائے گا جس میں بالغ کو رائے دینے کا حق ہوگا۔ آئین ساز اسمبلی ۲۹ کے آئین میں بنائی جائے گی جو یہ سکے گا آئین بنائے گی عبوری زمانے کی حکومت قائم کرنے کے لئے ریاست کی سرکردہ سیاسی پارٹیوں سے مشورہ کیا جائے گا۔

ایک دوسرے سوال کے جواب میں کہ اسوقت صحیح پوزیشن کیا ہے پنڈت جی نے کہا کہ حکومت حیدر آباد کی پوزیشن بالکل صاف نہیں ہے۔

آپ سے ایک اور سوال کیا گیا کہ اب حکومت ہند کی پالیسی کیا ہوگی آپ نے فرمایا کہ کس حد تک اقتصادی خاکہ ہندی۔ سرحدی انتظام کا انتظام فوج کو حکم کہ وہ علاقوں کا تعاقب ریاستی حدود کے اندر بھی کریں۔ لیکن یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ حکومت ہند ایک پر امن مجبوتہ چاہتی ہے اور جنگ سے

سوالات

ایک سوال کے جواب میں کہ نظام ان شرطوں کو کیوں قبول نہیں کیا پنڈت نہرو نے کہا کہ نظام کی طرف سے ہمیں تار موصول ہوا تھا کہ بعض شرطیں بالکل آخر میں مسودہ میں داخل کی گئی تھیں جو حیدر آبادی وفد کے ممبر سمجھ نہیں سکتے تھے لیکن یہ بیان بالکل غلط ہے ابھی نظام کا تار موصول ہوا ہے جس میں اس بیان پر معذرت ظاہر کی گئی ہے۔ ، ، ، ،

اتحادات صحیح صل ۲۸ روپیہ ایک غلطی ۱۵ روپیہ دو غلطی ۹ روپیہ سب سے زاید حل پر ۵ روپیہ۔

ایک حل کی فیس دافلہ چار آنہ اور چار حلوں کی ۱ روپیہ ہے۔ فیس دافلہ صرف بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر روانہ کریں۔ ایک آنہ زاید واسطے نتیجہ روانہ کریں۔ حل سادہ کاغذ پر بھیجے جا سکتے ہیں آخری تاریخ دافلہ ۳ ر جولائی ۱۹۴۷ء

بدامیاں گیٹ 11-C/127 تاجو خیل

شاہجہان پور۔ یوپی)

جدید ادبی معمہ ۸

ہر ایک پرزہ بیش بہا دیتی			ل	و	ر
کیا مرضیں کیلئے۔ کیمیر دور نہیں		و		ا	
ناامیدیدہ انسان		ا		ہ	ل
لیموں کے رس میں پیا جا سکتے ہیں	ش	ر		ی	
بغیر ۔ کے زندگی بے لطف ہے		و			ت
چہرے سے اسکا اندازہ ہو سکتا ہے		ل			ہم

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

ہم نے دنیائے ادب کے نامور ادیب و شاعر کی خدمات حاصل کر لی ہیں، آپکے ذوق ادب کا تسکین بخش پسندیدہ اشاعت و طباعت کا بھی معقول انتظام ہے۔

آج ہی چھ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر مفت فارم طلب کیجئے

مہتمم ادارہ ترویج ادب اردو منزل اردو بازار دہلی

ماہنامہ جمیل دہلی

جمیل ——— امن کے دیوتا مہاتما جی کے مقاصد کو فروغ دیگا

جمیل ——— سنجیدہ، متین ادبی و تعلیمی مضامین کا مخزن ہوگا

جمیل ——— زبان و ادب اردو کا رسالہ جمیل کا بہترین مرقع ہوگا

جمیل ——— اکابرین ادب اور عہد حاضر کے نمایاں قوم کے کردار، نظریات اور سوانح کو پیش کریگا

جمیل ——— باتصویر اور مرصع کا رسالہ ہوگا

سالانہ قیمت ——— بلغ روپے ——— فی پرچہ ۱۴ آنے

سب سے پہلے ہندوستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم کریگا اور سپاسنامہ پیش کریگا

عبدالحق ساچہ دہلوی

مینجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

(۱) سفوف زحیر

ہیضہ کے ازالہ کی بے مثل دوا ہے۔ فی خوراک ۱ ریوں میں دو خوراک دی جاتی ہیں۔

(۲) سفوف راحت

دوسرا دردِ بخار آنے کی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی سے ر خوراک ۱۰ ماشہ

(۳) حب زحیر

بچوں کی پیچش کی عجیب دوا ہے۔ بڑوں کی پیچش کا بھی استیصال کرتی ہے۔ خوراک ۳ حب قیمت فی شیشی ۱۰

(۴) معجون اعادۂ شباب

قوت رفتہ کی واپسی کے لئے حیرت انگیز دوا ہے نامردوں کی حیات نو کا پیغام ہے قیمت فی سیر خوراک ۱۸

(۵) طلا برقی

نامردوں کی حیات نو کا پیغام ہے۔ قیمت فی شیشی خوراک مرلیض کا مکمل علاج ہے۔ معجر

(۶) عرق حیات

حمی مزمنہ اور تپ لازمی کی عجیب موثر دوا ہے۔ چیچک اور موتی جھرہ کا اکسیری علاج ہے قیمت فی تولہ ۱۰ پیسہ

(۷) حب مدر سفید

ایام ماہواری کی بے اختیاریوں کا واحد علاج ہے۔ خوراک ۴ حب تا ۶ قیمت فی حب ۱ر

پتہ :- حکیم انتظار احمد رجسٹرڈ طبیب اے کلاس - مراد آباد یو۔پی

سہ والٹر ٹائکٹن حیدر آباد سے ناکام واپس دہلی آ گئے

دہلی۔ ۲۰ جون۔ سلام جوابت کی نظام کے مشیر خارجی سہ والٹر ٹائکٹن کل صبح حیدر آباد گئے تھے مگر وہ نظام کو یقین دلانے میں کہ کچھ نے ۱۰ روپے دستخط اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی اور یہ دستاویز ویسی کی ویسی ہی قبول کر لیا جائے۔ کل شام وہ حیدر آباد سے واپس آ گئے اور انہوں نے کہا کہ مسئلہ اب ختم ہو گیا ہے۔ حیدر آباد نے اسے قبول کر لیا ہے۔

مسٹر جناح نے کہا کہ ان کی پارٹی اس سلسلہ میں صاف اور واضح طور پر اعلان کر چکی ہے کہ ان کا نصب العین غیر کسی طرح پاکستان کی سلامتی اور اس کے استحکام کے لئے کوشش کرنا ہے ان کی پارٹی کے مسلم لیگ سے علیحدہ رہنے کی یہ وجہ ہے کہ اتحاد قائم ہے موجودہ حالات کے پیش نظر مسلم لیگ کی اب ضرورت باقی نہیں رہی اس کا مقصد پورا ہو چکا ہے اور اس کی نئی پالیسی بھی ایسی نہیں ہے کہ کوئی شخص جو عوام کے مسائل اور ان کی مشکلات کو سمجھتا ہے اس سے کسی رہنمائی کی توقع نہیں رکھ سکتا۔ پیپلز پارٹی کے قیام سے انکا مطلب عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے ایک مختلف اور متبادل طرز تفکر اور پروگرام تیار کرنا تھا۔

مسٹر سید نے کہا ہمارا نصب العین اظہار خیال کی آزادی، مساوات اور آزادی کے تحفظ پر مبنی نیابتی حقوق اور پاکستان کی مختلف نسلی اور لسانی وحدتوں کی مکمل نگہداری کا حصول ہے اگر یہ ایک گناہ ہے تو ہم بے گناہ ایک سو مرتبہ کریں گے اور اس کی قیمت ادا کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔

مغربی پنجاب میں اشن کا فاقہ

واہگہ ۲۰ جون۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ مغربی پنجاب کے نام شہریوں میں بچوری طور پر اناج کا راشن ختم کر دیا جائے گا۔

جی ایم سید نے حکومت پاکستان کو ملی ہتھیار دیدیا

کراچی ۲۰ جون۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے سکریٹری مسٹر جی ایم سید نے ایک بیان میں پارٹی کے صدر خان عبدالغفار خان کی گرفتاری اور سندھ پاپی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سوبہ سرحد کی حکومت کے اس کیمو نگے کو غلط اور بے بنیاد بتایا ہے جس میں اس نے بادشاہ خان پر سرحدی علاقوں میں گڑبڑ پیدا کرنے کا الزام لگایا ہے۔

مسٹر سید نے کہا کہ ان کی پارٹی اس سلسلہ میں صاف اور واضح طور پر اعلان کر چکی ہے کہ ان کا نصب العین غیر کسی طرح پاکستان کی سلامتی اور اس کے استحکام کے لئے کوشش کرنا ہے ان کی پارٹی کے مسلم لیگ سے علیحدہ رہنے کی یہ وجہ ہے کہ اتحاد قائم ہے موجودہ حالات کے پیش نظر مسلم لیگ کی اب ضرورت باقی نہیں رہی اس کا مقصد پورا ہو چکا ہے اور اس کی نئی پالیسی بھی ایسی نہیں ہے کہ کوئی شخص جو عوام کے مسائل اور ان کی مشکلات کو سمجھتا ہے اس سے کسی رہنمائی کی توقع نہیں رکھ سکتا۔ پیپلز پارٹی کے قیام سے انکا مطلب عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے ایک مختلف اور متبادل طرز تفکر اور پروگرام تیار کرنا تھا۔

مسٹر سید نے کہا ہمارا نصب العین اظہار خیال کی آزادی، مساوات اور آزادی کے تحفظ پر مبنی نیابتی حقوق اور پاکستان کی مختلف نسلی اور لسانی وحدتوں کی مکمل نگہداری کا حصول ہے اگر یہ ایک گناہ ہے تو ہم بے گناہ ایک سو مرتبہ کریں گے اور اس کی قیمت ادا کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔

مغربی پنجاب میں اشن کا فاقہ

واہگہ ۲۰ جون۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ مغربی پنجاب کے نام شہریوں میں بچوری طور پر اناج کا راشن ختم کر دیا جائے گا۔

"ناکامی کی ذمہ داری ہندو پر ہے" حکومت نظام کا ایک کیمونک

حیدر آباد ۱۹ جون (حکومت نظام کے ایک کیمونک ہیں نے بیان دیا ہے کہ حکومت حیدر آباد اور ہندوستان کے درمیان جو تین مہینہ سے گفت و شنید کی ناکامی کی ذمہ داری حکومت ہند کے نمائندے اور ہندو ارکان کے رویہ پر عائد ہوتی ہے۔ کیمونک میں کہا گیا ہے کہ تین کام ہوئے اس نے کہ (۱) ہندوستانی حکومت استصواب سے پہلے ہی ٹیرولیت پر اصرار کر رہی تھی

(۲) ہندوستان حیدر آباد کو اقتصادی اور غیر ملکی تجارت کی آزادی نہیں دینا چاہتا۔

(۳) ہندوستان حیدر آباد کو اقتصادی اور غیر ملکی تجارت کی آزادی نہیں دینا چاہتا۔

گریز کرنا چاہتی ہے۔ ایک اور سوال کیا گیا کہ شرائط پر نظام کے اعتراضات کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ چونکہ یہ اعتراضات واضح نہیں ہیں اسلئے ان کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔

بہتوں کا بھلا ہوگا اسکے پڑھنے سے

ناظرین، نہ تو میں اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں جسکی سے مجھے جوانی کو سنبھالنا اس کرنے والی عادت آغاز جوانی میں پڑ گئی جس کے اثر سے میں نادانستہ عرصہ ۱۵ سال کے بعد مجھے کمزوری کی بیماری لاحق ہوگئی جہاں وغیرہ سے بیسیوں علاج کرا کر ناامید ہو گیا تھا کہ ایک بزرگ نے فرمایا کہ میری کا سبب ہو چکے ہے کسی کی بات سے آگاہ کرنا مناسب سمجھتا ہوں گر دردِ پردہ لاہور اور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کرانے کے بعد بھی میں کامیاب نہیں ہوا لیکن بالکل بے سود تکلیفوں اور مایوسی کے سوا کچھ نہ ملا آخر مایوس ہو کر میں نے خود ہی علاج کرنا شروع کیا۔

میں آئندہ در گور ہونے کو ترجیح دیتا تھا خوش نصیبی سے مجھے ایک ملازمت

کے سلسلے میں نیپال جانا پڑا جو لائی ۱۹۴۶ء میں لاہور سے نیپال روانہ ہوا تو راستہ میں دن نیپال کے مشہور شہر کمٹ منڈو میں پہنچکر سرائے میں اترا۔ میرے ساتھ ایک مفلر خضر صورت جوان ایک دو روز ٹھہرنے کے وہاں مقیم تھے تھوڑی بے تکلفی کے بعد گفتگو ہوئی تو انہوں نے مجھ سے میری بیماری کی کیوں ہے۔ میں نے حرف حرف اپنی داستان المناک بے کم و کاست ان کے سامنے بیان کر دی اور صاف الفاظ میں کہدیا کہ اب بے جینے سے زندگی موت کی ہم آغوشی نصیب ہو جائے تو بہتر ہے۔ اس فلسفہ زدہ فلسفت سے حال نا پرسد ہم فراک تیک نظر سنوی اعصاب کمزور کا اور دوسرا شخص گرگ بھوں وغیرہ کی کمزوری کا دور کرنے کے لئے اشن کے قبل کا بنایا ہوا نسخہ میں نے بوجب ارشاد اپنے محسن کے جنگلی جڑی بوٹیوں کے متعلق ہدایات بالا رہے کر ان کے ساتھ استعمال کرنا شروع کیا۔

میں اپنے خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچ کہہ رہا ہوں

کہ ساتویں روز ہی میری تمام شکایتیں جو ایک مدت سے لاحق ہوا کرتی تھیں دفع ہونی شروع ہو گئیں اور میں آپ کو ایک فی قبل فخر مرد کہنے کا مستحق ہو گیا۔ اگرچہ میرے بے چند دن کا ضبط کرنا بھی دشوار تھا مگر موجب ارشاد اپنے محسن کے اکیس روز تک برابر پرہیز اور استعمال جاری رکھا۔ سہ رو دوا روزانہ مقیم ہونے لگا۔ اب میں ایسا مرد ہوں کہ بیان کرنے کی تہذیب اجازت نہیں دیتی۔ میں نے واپس آکر باقی ماندہ دوائی کا چند مریضوں پر تجربہ کیا جس سے اُن کی ہر قسم کی کمزوری جہان وغیرہ کے لئے اکسیر ثابت ہوا۔ اگر کوئی صاحب بری طرح عبادت کے شکار ہو کر نہری طرح جان سے بیزار ہوں جیسے پیتے میں تھا اور نہری طرح ہر قسم کے علاجوں سے مایوس ہوں۔

میرے تجربہ اور ہزاروں مریضوں کو شفا بخشنے والی مشہور عالمہ دوا

خوش اور کم قیمت دوا استعمال کر کے تندرستی حاصل کریں۔ فائدہ اور بات اور خرچ اشنا پر یہ قیمت ارسال کرنا کافی کرتی ہے اور ذاتی فائدہ بہت کم ملحوظ ہے قیمت روغن ۳ روپے مرآنے و قیمت معجون عجاب نیابی گولیاں بیالیس خراک فی شیشی حیات روپے مرآنے۔ دونوں دوائیاں ایک ساتھ منگوانے پر سفلچ دس روپے بارہ آنے محصول ڈاک قیمت لی جاوے گی مکمل کیس میں ۴۲ خوراک گولیاں اور ایک شیشی روغن ہوگا۔

کشتہ وغیرہ کی آمیزش سے بالکل پاک ہے

اسی لئے بچہ، بوڑھا، نوجوان اسے موسم میں استعمال کر سکتا ہے قیمت مکمل کیس ۵ روپے سوائے بڑی بوتلوں کے کوئی جزو خلاف دستور نہیں ہے اس دوا کے استعمال کرنے والے دنیا کے ہر حصہ میں موجود ہیں

تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں

جو دوا کے استعمال سے سست سے چست اور حیات سے طاقتور پہلوان بنجاتا ہے اور تیرہ سالہ میں نوجوان معلوم ہونے لگتا ہے نیابی گولیوں کا یہی عام فائدہ ہے کیا ایک دفعہ کے استعمال کے بعد کچھ دوائی کی ضرورت نہ رہے گی دیگر یہ گولیاں جوانان کے لئے بے حد مفید ہیں اور روغن مالش سے نہ بھتی ہوتی ہے اور نہ ہم بلکہ سرد موسم میں استعمال ہو سکتا ہے ۳ کیس ایک ساتھ خریدنے پر ۲ روپے کسٹم ڈیوٹی علیحدہ خریدار ہوائی ڈاک سے خط لکھیے۔

ماہر معالج امراض مخصوصہ شیخ غلام احمد (طاف کی مشہور دوائی والا الہ آباد

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

آیۃ اللہ الجمعیۃ

آیۃ: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تیس ۳۰ روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۱ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۶ | فی پرچہ ۱ سہ پندرہ یعہ ہوائی جہاز ۲

ویسٹ اینڈ ایوی ایشن کمپنی لمیٹڈ

فیوریلیو پائلٹ ایجنٹ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی آپٹیشن

حویلی حمام الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سائیکلیں سلوائی ۱۲ سائز حل سلوچیں گول شیپ ہوا کلاس سپیشل ڈبل ٹیوب

شاہ ایم تانیا والی (بیرون حوض قاضی) ریورڈ جوکل کیپس سائیکل ڈبل وقت میجر تانیا والی فرشتانہ

پائیدار معائنہ اب گارنٹی دس سال قیمت چون روپے آنہ آٹھ۔

دست پاکٹ واچ فل سلوچیں ۱۶ سائز موٹا کلاس اعلیٰ قابل اطمینان

جویلرز معہ ڈائل ایس خوبصورت اور خوبصورت نام کہا تانیا والی گھڑی

قیمت ۳۲ روپے پیرکھات سے ہمراہ فرمائش (دس) روپے پیشگی

بذریعہ منی آرڈر آنے پر تعمیل کی جاوے گی

مخصوص نوٹ ویلیو بلا معاوضہ ہوگا۔

سر کشمیر کمیشن آخر جون تک ہندستان آکر اپنا کام شروع کردیگا

کشمیر کے متعلق پہلی رپورٹ اکتوبر میں جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کردیجائیگی

سب سے پہلے ارجنٹینا کا نمائندہ کمیشن کا چیئرمین منتخب کیا گیا

دہلی ۱۹ جون۔ کشمیر کمیشن ابھی تک جنیوا ہی میں اپنی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ جہاں اس سے سر براہ روز خوش کر رہے ہیں کہ ہندستان جا کر کس طرح کام شروع کیا جائے۔ سر جارکیشن نمرکو کے طریق کار کے متعلق اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کے فیصلہ کر دیا ہے لیکن ہندستان کے اعتراضات سر پرنیدت نہرو اور صدر مجلس تحفظ کی خطوط کتابت نے کمیشن کے کام کو آسان بنا دیا ہے اور یہ محسوس کیا جانے لگا ہے کہ کمیشن کا کام اتنا آسان نہیں رہا جتنا کہ پہلے تھا۔ علاوہ ازیں کمیشن نومبر کو ۱۵ اکتوبر تک سلامتی کونسل والی جنرل اسمبلی کے سامنے اپنی ابتدائی رپورٹ بھی پیش کرتی ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے کہ کمیشن جلد از جلد ہندستان آکر اپنا کام شروع کر دے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ کمیشن کے ممبروں کی ایک کانفرنس ہوئی ہے جس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ کمیشن کا کام کس طرح شروع کیا جائے۔ ہر جارکیشن نمرکو کے طریق کار کے متعلق اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کے فیصلہ کر دیا ہے لیکن ہندستان کے اعتراضات اور صدر مجلس تحفظ کی خطوط کتابت نے کمیشن کے کام کو آسان بنا دیا ہے اور یہ محسوس کیا جانے لگا ہے کہ کمیشن کا کام اتنا آسان نہیں رہا جتنا کہ پہلے تھا۔ علاوہ ازیں کمیشن نومبر کو ۱۵ اکتوبر تک سلامتی کونسل والی جنرل اسمبلی کے سامنے اپنی ابتدائی رپورٹ بھی پیش کرتی ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے کہ کمیشن جلد از جلد ہندستان آکر اپنا کام شروع کر دے۔

وزیر اعظم برما کے بیان پر مسٹر بیون کا اظہار خوشی

۱۸ جون۔ برما کی امداد کے بارے میں برطانیہ سے زیادہ خواہشمند ہے لیکن برما کی حکومت کو اندرونی خلفشار کا سامنا ہے اور اس کے متعلق پارلیمنٹ کے اجتماع کے بعد مشورہ کرے گی۔ یہ خیال ہے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے ان الفاظ میں ظاہر کیا جو انہوں نے آج وزیر اعظم برما کے بیان کے بارے میں کہے۔ وزیر اعظم برما نے کہا تھا کہ برما کو برطانیہ سے زیادہ امداد کی ضرورت نہیں ہے۔

وزیر اعظم برما نے حال ہی میں ایک تقریر کی تھی جس میں برما روس کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے پر زور دیا تھا اور تھوڑے عرصہ اتحاد کے لیے مسٹر چرچل کی بن آئی اور انہوں نے قوت پسندوں کے لفظوں کے درمیان سرد جنگ کا اگر قوت پسند لوگ کی پیشین گوئی صحیح نکلی تو اس کمیونسٹوں کا غلبہ ہوگا لڑائی نہیں ہوگی۔

ناکام بنا دیا گیا۔ چین کی سرکاری فوجوں کے قبضہ سے تو ویسا علاقہ بھی نکل گیا ہے۔ سرکاری فوجوں نے ہی شہر کی بابت بھی یہ کہا کہ دفاعی اور فوجی نقطہ نظر سے اس شہر کو خالی کیا گیا

انگریزی حکومت کی آخری یادگار لارڈ ماؤنٹ بیٹن اپنے عہدے سے سبکدوش

ڈیوز نڈلائن کا پھر مطالبہ

کابل ریڈیو کا اعلان

پیر کی صبح ساڑھے دس بجے راجگوپال آچاریہ حلف اٹھائینگے

ہندوستان کے پہلے ہندستانی گورنر جنرل کا خیر مقدم

نئی دہلی ۱۹ جون۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ سر راجگوپال آچاریہ اتوار کے دن ۴ بجے شام گورنر جنرل کا حلف لیں گے۔ دوسرے دن صبح ساڑھے دس بجے آپ گورنر جنرل کے عہدہ کا حلف لیں گے۔ سوائی اڈہ پر آپ کا گارڈ آف آنر کے معائنہ کے بعد گورنمنٹ ہاؤس لے جائیں گے۔ گورنمنٹ ہاؤس میں آپ کا گارڈ آف آنر کے معائنہ کے بعد گورنمنٹ ہاؤس لے جائیں گے۔ گورنمنٹ ہاؤس میں آپ کا گارڈ آف آنر کے معائنہ کے بعد گورنمنٹ ہاؤس لے جائیں گے۔ جہاں لارڈ ماؤنٹ بیٹن آپکا استقبال کرینگے۔ پیر کے دن صبح ساڑھے سات بجے لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور ان کا پورا خاندان گورنمنٹ ہاؤس سے ہوائی اڈہ کو روانہ ہو جائیں گے۔ اسوقت سلامی کو اجازت ہوگی کہ وہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو الوداع کہہ سکیں۔ ہوائی اڈہ پر سوا دس بجے کے وقت آپ ۳۱ توپوں کی سلامی دی جائیگی۔ ساڑھے دس بجے ہندوستان کے چیف جسٹس سر ہیرا لال کانیا راجگوپال آچاریہ سے حلف وفاداری لیں گے۔ اسوقت گورنر جنرل کا عہدہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے راجگوپال آچاریہ کے سپرد کیا جائیگا اور سلامی ہوگی۔ سلامی ہوگی۔ سلامی ہوگی۔

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

۲۱ جون ۱۹۴۸ء

پاکستانی چھینٹے

سید قاسم رضوی کی اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ تقریروں نے جو کہرام مچایا ہے وہ ہندوستان کے مسلمانوں پر مخفی نہیں، یہ تقریریں ہمارے لئے روز وہ بیج کیونکر نئے انہیں فائدہ کے بجائے اسقدر نقصان پہونچ سکتا ہے جس کا اندازہ حیدرآباد اور پاکستان کے لوگ نہیں لگا سکتے، پاکستان بننے کا جو خمیازہ ہمیں بھگتنا پڑا اور ملک کی تقسیم کی جو قیمت ہم سے وصول کی گئی اس کا تقاضا ہے کہ اب ہندوستان کے مسلمان دوست اور دشمن میں تمیز کریں اور باہر کی ہمدردیوں کو اپنے حق میں سم قاتل سمجھیں، ہم سے بڑھ کر کون نادان ہوگا کہ پاکستان بنا دینے کے بعد آپ کو پھینٹ چڑھا کر قاسم رضوی کو نہ چونا لگائیں اور ان کی ہمدردیوں کے جال میں پھنس کر اپنے مستقبل کو اور زیادہ تاریک بنائیں!

چنانچہ سید صاحب کی ہرزہ سرائیوں کے متعلق کانپور کا اندازہ لگا کر مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ العلماء ہند کو ایک بیان دینا پڑا، جسمیں آپ نے لگی لپٹی کے بغیر صاف صاف فرمایا کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے وطن عزیز کے وفادار شہری ہیں، اگر قاسم رضوی کا خیال یہ ہے کہ مسلمانان ہند کے سیاسی کھیل میں مہرہ بنیں گے تو وہ ایک بہت بڑے فریب میں مبتلا ہیں، ہاں اگر وہ اب بھی نہ سمجھے تو انہیں مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا،

اس بیان کی اہمیت اور صداقت کا... اسلئے بس اس ہی لوگوں کو ہوسکتا ہے جو ہندو ذہنیت کے شکار ہیں اور اپنے ماحول میں اپنی بھلائی برائی کو سمجھتے ہیں، پاکستان کے لوگ یا حیدرآباد کے باشندے جو اپنے آپ کو ہر بلا سے محفوظ سمجھتے ہیں اور جنہیں اخلیتوں کی مشکلات اور زاکتوں کا کوئی احساس نہیں وہ اس بیان کی اہمیت کا ادراک کرنے سے قطعی قاصر ہیں وہ تو زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتے ہیں کہ اس بیان کا مذاق اڑائیں، اسے بزدلی پر محمول کریں، اگر وہ ہماری جگہ ہوتے اور شہری ذمہ داریوں کو سمجھتے تو یہی سب کچھ کہتے جو اب تک نیشنلسٹ مسلمانوں کی طرف سے کہا گیا ہے۔

معاصر زمیندار نے ہو جسے تدبر و فراست کا گہوارہ ہونا چاہیئے تھا، ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کے بیان سے آنفل ٹریپا ہوگیا ہے، چنانچہ لکھتا ہے کہ "جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری حفظ الرحمٰن نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے سید قاسم رضوی صدر انجمن اتحاد المسلمین حیدرآباد کو "گنگا جل پی پی کر کوسا ہے"

مگر معاصر کو چاہیئے کہ سید قاسم رضوی کی تباہ کن روشش کا حال اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں اور میر لائق علی سے دریافت کرے کہ وہ کس حد تک تنگ آچکے ہیں، یا ان مسلمانوں سے دریافت کرے جنہیں ملک کی تقسیم نے زندہ درگور کر رکھا ہے!

اگر رضوی صاحب کی اس شرارت کا کیا علاج کہ وہ ہند کے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کو خدا ناشناست کر رہے ہیں اور صاف صاف کہہ رہے ہیں کہ مسلمانان ہند حیدرآباد کے دفعتہ کالم ہیں اور وقت آنے پر حیدرآباد کا ساتھ دیں گے؟

بعض مسلمانان ہند کو اپنا حامی قرار دیکر انکی وفاداری پر ضرب لگائے اور انہیں مشکوک بنا کر تباہی کے غار میں دھکیلنے کیلئے اس کی نسبت یہ کہنا کہ وہ مسلمانان ہند کو اپنی سیاست کا مہرہ بنا لینے "گنگا جل پی پی کر کوسنے" کے مترادف ہے؟ ہماری سب سے بڑی بدنصیبی اور بدبختی یہ ہے کہ ہمیں اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے اور ہمیں احتیاط برتنے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے

مگر رضوی صاحب ہمارے حامی بنکر ہمارے مستقبل کو ختم کر دینا چاہتے ہیں اور جب ہم احتجاج کرتے ہیں تو رزمیندار کا کچھ جوش آجاتا ہے کہ ناظم اعلیٰ رضوی صاحب کو گنگا جل پی پی کر کوس رہے ہیں!

معاصر زمیندار کو ناظم اعلیٰ کا یہ ارشاد کہ "رضوی صاحب اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہیں کہ مسلمانان ہند ان کا ساتھ دیں گے، بہت ناگوار گذرا، چنانچہ لکھتا ہے۔

"سید قاسم رضوی نے کب کہا تھا کہ مسلمانان ہند دولت آصفیہ کی امداد کریں گے جس ملک میں جمعیۃ علماء ہند ایسی جماعتیں ہوں وہاں کے مسلمان کیا کر سکتے ہیں؟ وہ تو خود ذبح کئے جا رہے ہیں، چنانچہ دہلی میں مولوی حفظ الرحمٰن کے سامنے ہزاروں مسلمان شہید کئے گئے اگر وہ بیچارے کسی امداد کے قابل ہوتے تو اپنے آپکو بچا لیتے"

یعنی جمعیۃ علماء ہند نے مسلمانوں کو اس قابل ہی نہیں رکھا کہ وہ حیدرآباد کی کچھ کیا اپنی ہی امداد کر سکیں اور یہ جمعیۃ علماء تو ایسی ہے کہ اسکے سامنے ہزاروں مسلمان شہید کئے گئے، مگر وہ بیچارے اپنے آپ کو نہ بچا سکے! اور جب جمعیۃ علماء ایسی ہے تو ان لیگی لیڈروں کی نسبت کیا کہا جائیگا جو نفرت و عناد کی آگ بھڑکا کر اور مسلمانوں کی کشتی کو منجدھار میں چھوڑ کر لوٹ مڑیوں کی طرح پاکستان کو سدھارے اور مسلمانوں کو قربانی کا بکرا بنا کر چھوڑ گئے! اگر یہ مولوی حفظ الرحمٰن کے سامنے ہزاروں مسلمان شہید کئے گئے، تو وہ لاکھوں مسلمان جو شہید ہونے سے بچ گئے انہیں بچانے کے لئے شاید مسٹر جناح تشریف لائے ہونگے؟ اگر وہ نہ آتے تو ایک مسلمان بھی زندہ نظر نہ آتا!

زمیندار کو معلوم ہونا چاہیئے کہ لیگی لوٹ مڑیوں کے فرار کے بعد یہ جمعیۃ علماء ہی تھی جس نے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کو بچایا اور دہلی کے مسلمانوں کو روک کر غیرت ملی کی لاج رکھ لی۔

جہاتما گاندھی تھے اور مولانا حفظ الرحمٰن کہ دن رات ایک کر دیا اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھے جب تک کہ مسلمانوں کے تحفظ کی گارنٹی نہ لے لی، ہزاروں کیا لاکھوں مسلمان قتل ہوئے مگر کس کی بدولت؟

پاکستان بنتے ہی لاکھوں مسلمانوں کی جان لے لی گئی، نہ پاکستان بنتا، نہ یہ مصیبت نازل ہوتی، اگر کہیں جمعیۃ علماء پاکستان بنانے میں اور پھر لاکھوں مسلمانوں کا قتل عام ہوتا تو خدا معلوم معاصر زمیندار کے دلائل کیا ہوتے اور وہ کس طرح پھاڑ کھانے کو دوڑتا، یہ تو خیریت ہوئی کہ لیگ نے پاکستان بنایا، لیگی لیڈر دم دبا کر بھاگے اور لاکھوں مسلمان ذبح کر دئے گئے مگر اسپر بھی صبر نہیں اور ارشاد دیتے ہے کہ جمعیۃ علماء کے سوائے اس کے کچھ نہیں کیا کہ ہزاروں مسلمانوں کی شہادت کا تماشا دیکھتی رہی! اگر زمیندار کو یقین نہ آئے تو وہ ان لیگی مسلمانوں سے دریافت کرے جو اس وقت لاہور، ملتان، کراچی، لائل پور، راولپنڈی میں موجود ہیں، وہ شہادت دیں گے کہ... مصیبت میں جمعیۃ علماء کام آئی اور لیگی لوٹ مڑیوں نے آکر یہ بھی نہ پوچھا کہ مرنے والوں نے کس طرح جان دی!

"زمیندار" سن لے، ہم اب حیدرآباد میں دوسرا پاکستان نہ بننے دیں گے، ایک پاکستان کی قیمت تو یہ ادا کرنی پڑی کہ لاکھوں شہید ہوئے

جان اور مال

انما المومنون ۔ تا ھم الصادقون (پ۲۶ ع ۱۴)

مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور اپنی جان و مال سے خدا کی راہ میں کوشش کرتے ہیں، اور یہی ہیں وہ سچے راستباز کہلاتے ہیں۔

ایمان باللہ کا مطلب یہ ہے کہ خدا پرستی رگ رگ میں پیوست ہو جائے اور ہر کام میں خدا کا تصور غالب رہے۔ رسول پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ان کی اعلیٰ سیرت کو ہم اپنے لئے نمونہ عمل بنائیں اور ان کے احکام کی تعمیل میں سب سے آگے رہیں خدا کی راہ میں کوشش کرنا اور اس راہ میں جان و مال سب کچھ قربان کر دینا ایمان کا تقاضہ ہے کوشش کرو، حرکت میں آؤ، خاموش نہ بیٹھو اور اپنے اعلیٰ مقصد کے لئے جان و مال کی کوئی حیثیت نہ سمجھو، جان بچانا چاہتے ہو تو جانوں کو قربان کرو۔ دولت حاصل کرنا چاہتے ہو تو دولت کو مٹاؤ۔

تم نے دیکھا کہ خدا کی راہ میں اور اجتماعی مقاصد کے لئے جب کبھی مسلمان سے دولت مانگی گئی تو اسنے اپنی غربت کا رونا رویا۔ اور حق کے لئے اس کی جیب سے کبھی دو کروڑ روپیہ بھی نہ نکلا مگر جب ان پر تباہی نازل ہوئی تو اسی غریب مسلمان کو اربوں روپے چھوڑ کر بھی جان بچانی مشکل ہوگئی جو لوگ بچوں کی تعلیم پر دس روپے بھی خرچ نہ کر سکتے تھے انہیں دس ہزار چھوڑنے پڑے، قدرت نے دکھایا کہ غربت کا رونا محض فریب تھا اور اس فریب کی سزا یہ کہ سب کچھ چھین لیا گیا۔

ہزاروں بہنوں اور بیٹیوں کی آبروریزی ہوئی اور اور بیشمار عورتیں اغوا کر لی گئیں، اب اگر کہیں دوسرا پاکستان بن گیا تو زمیندار تو مقالات ہی لکھتا رہیگا اور لیگی لیڈر مونچھوں پر تاؤ دیتے رہیں گے اور یہاں ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کی جان پر بن جائے گی اور پھر یہی جمعیۃ علماء ہند اور یہی مولانا حفظ الرحمٰن ہوں گے جو تحفظ ملک کے لئے سینہ سپر ہو کر میدان میں آئیں گے اور لیگی بہادروں کی شکل تک کوئی نہ دیکھ سکیگا،

پنڈت نہرو کا اعلان

وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے پریس کانفرنس میں حیدرآباد کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے تین باتوں پر خاص زور دیا۔

(۱) حکومت ہند الحاق کے لئے حیدرآباد پر کوئی جبر کرنا نہیں چاہتی، اس کی خواہش ہے کہ شمولیت کا مسئلہ معاہدہ کے ذریعے طے ہو۔

(۲) حکومت ہند حیدرآباد کے خلاف جنگ نہیں کرے گی۔

(۳) حکومت ہند، حیدرآباد کی فوجی ناکہ بندی کرے گی یعنی کسی راہ سے حیدرآباد کو فوجی سامان جانے کی اجازت نہ دے گی۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ حکومت ہند مزید گفتگو کرکے وقت ضائع نہ کرے گی، اگر نظام مصالحت چاہتے ہیں تو حکومت ہند کے سٹ ایڈیٹا نامہ پر دستخط کر دیں۔

ہمارے خیال میں پنڈت جی کا یہ بیان گو قدرے الجھا ہوا ہے مگر بہت مدبرانہ ہے خصوصاً یہ اعلان کہ حکومت ہند جنگ کرنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتی اور نہ زبردستی حیدرآباد کو اپنے اندر شامل کرنا چاہتی ہے احتیاط مآل اندیشی اور احساس ذمہ داری کی انتہا ہے، اب یہ کام رضاکاروں کا ہے کہ وہ اپنی مشکلات کا جائزہ لیں اور اس سلسلہ میں غلط قدم اٹھا کر حکومت ہند کو جوابی اقدام کے لئے مجبور کریں

مستقل کرنے کی تجویز

ہمنے ان ہی کالموں میں عرض کیا تھا کہ سرکاری محکموں میں تعطل اور تعویق کی وجہ کیا ہے اور سرکاری ملازم اپنا فرض محض سمجھ کر کے دفتری فرائض کیوں انجام نہیں دیتے؟

اس کی ایک وجہ ہم نے یہ بیان کی تھی کہ دس دس سال کے سرکاری ملازموں کو اب تک مستقل نہیں کیا گیا جسکی وجہ سے ان میں خوشدلی اور دلجمعی سے کام کرنے کا جوش باقی نہیں رہا اور بات بھی سچ ہے کہ جس ملازم کو ہر وقت اپنی علیحدگی کا خطرہ لگا رہتا ہو وہ انہماک اور خوشدلی کے ساتھ کس طرح کام کر سکے گا۔

اب معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند سنٹرل سکریٹریٹ کے موجودہ سرکاری ملازموں میں سے پچاس فیصدی کو مستقل کرنے والی ہے تاکہ وہ دلجمعی اور اطمینان کے ساتھ اپنے فرائض ادا کر سکیں اور انہیں برطرفی کے خطرہ سے نجات ملے، لیکن حکومت نے ان افسروں کی سرزنش اور غفلت کا کوئی علاج نہیں سوچا جو مستقل ہیں مگر ذمہ داری اس لئے محسوس نہیں کرتے کہ اب انکا کوئی کیا بگاڑ سکتا ہے، نہ برطرفی کا خطرہ نہ بازپرس کا اندیشہ، لہذا مزے کرو اور مفت کی تنخواہ مارو!

میوات پر ایک نظر

راجپوتانہ ہندوستان کے تمام صوبوں میں ہر اعتبار سے پست سمجھا جاتا ہے، یہ سارا صوبہ ریاستی میں بٹا ہوا ہے بارش بہت کم ہوتی ہے ریگستانی و پہاڑی علاقے ہے۔ پہاڑ بھی خشک ہیں۔ سرسبز پہاڑ نہیں ہیں۔ گرمی اس قدر سخت پڑتی ہے۔ مٹی۔ جون کے مہینوں میں یہاں رہنا مشکل ہوجاتا ہے۔ الور اور بھرتپور میں سب سے زیادہ خراب زمین ہے الور اور بھرتپور کی اکثر زمیں پہاڑ اور گڈاوڑوں نے گھیر رکھی ہے جس زمین کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔ اس میں بھی صرف ایک فصل ہوتی ہے۔ اس پر بھی میو قوم اسقدر مشقت کرتی ہے وہ شاید ہی ہندوستان کے کسی صوبہ میں ہوتی ہو فصل میں جو اناج پیدا ہوتا ہے۔ وہ باجرہ، جوار، گوار ہی پیدا ہوتا ہے۔ کنوؤں سے آبپاشی کرنی پڑتی ہے کنوؤں کی گہرائی ساٹھ ستر گز کے قریب ہے۔ دونو ریاستوں میں نہر قطعی نہیں ہے۔ ریل کی لائن صرف ایک ہے۔ پکی سڑک نہیں ہے۔ کھیتوں میں ایندھن کے کچھ نہیں ہوتا۔ میو قوم مویشیوں کو ساتھ لے کر آٹھ ماہ جنگل میں رات دن رہتی ہے جب کچھ پیدا ہوتا ہے جنگلی درندے کثرت سے ہیں۔ اگر چوبیس گھنٹے آدمی نہ رہے تو ساری فصل برباد ہو جاوے لگان وٹیکس کی شرح حد سے زیادہ ہے جس زمین کا لگان ضلع گوڑگانوہ میں آٹھ آنہ بیگھا آتا ہے ان ریاستوں میں پانچ روپے سے لیکر دس روپیہ فی بیگھہ فی سال ہے یہ بارانی زمین کی شرح ہے۔ چاہی کی سات سے لے کر پندرہ روپیہ فی بیگھہ تک ہے کسٹم محصول کی ریاستوں میں کوئی حد نہیں۔ آمد و رفت دونو پر ٹیکس ہے۔ مثال کے طور پر چند چیزوں کی کسٹم ڈیوٹی حسب ذیل ہے۔

ریاست سے باہر جانے کا کسٹم بھینس پر ساڑھے سے لے کر نوّے روپیہ تک۔ بیل پر چھبیس روپیہ۔ بکری پر پانچ روپیہ۔ گھی پر تقریباً پچاس روپیہ فی من۔ غرضکہ کوئی جنس کسٹم سے خالی نہیں سب سے بڑی لعنت ان ریاستوں میں یہ ہے کہ ہندوستان آزاد ہو چکا ہے۔ مگر ریاستوں میں بدستور غلامی

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھئے)

سیر و سیاحت

سیاح

۱۵ جون آیا اور گذر گیا۔ اس دن کیا ہوا؟۔ سورج اپنے وقت پر نکلا اور اپنے وقت پر غروب ہوا اور اس کے سوا سب خیریت ہے۔

اب لوگ پوچھتے ہیں (اور جون آرہا ہے) کہ اس دن کیا ہوگا؟ ۔ مطلق وہی ہوگا جو ۱۵ جون کو ہوا۔ یعنی لوگ اپنے اپنے کام کاج میں لگے ہوئے ہونگے جس طرح ۱۵ جون کو اٹھے تھے اور اٹھنا ہے اسی طرح اپنے وقت پر اٹھا کر سوئیں گے ہی۔ البتہ ایک تاریخی واقعہ ضرور پیش آسکتا ہے۔ یعنی اگلا ۱۵ جون کا دن جس کی روانگی کے بعد لگاتار ہی مرتبہ جون کا دن طلوع ہوگا (بشرطیکہ دنیا گردش کرنا نہ چھوڑ دے اور راقم سطور کی حیثیت سے آسمان یا زمین کا کوئی حصہ میں اپنا "قیام" رکھا ہے)

اور اسکے بعد تقریبات ہوں گی جن میں سیاح کو بھی شرکت کرنے اور دعوتیں اڑانے کا شرف حاصل ہوگا۔

اگر آپ کے پاس بھی دعوت نامہ موجود ہے تو شوق سے آئیں ساتھ رہے گا۔ علامہ ذوالقرنین مصنوعی طور پر متوجہ ہوں۔

۱۵ جون اور جون کا ڈیا یا تو یہ بھی سن لیں کہ جن لوگوں نے ۱۵ جون کو ایک ہوا بنا رکھا تھا۔ تاکہ غربت کی دولت آنے کا ایک موقعہ ہاتھ آجائے۔ ان کے ہاں صف ماتم بچھی ہے اسلئے نہیں کہ ایک زریں موقع ان کے ہاتھ سے نکل جا رہا ہے بلکہ اس لئے کہ اب عام لوگوں میں جانے انجانے یہ ہوگیا ہے اور اب گریاں ہیں اور خواہ مخواہ بال نوچنا اور ڈیشوں کا سپیشل کے لئے مر جانا ہے۔

چلئے سپیشل کے لئے ایک مصیبت سے چھٹی تو حاصل ہوگئی۔ جو احباب آنے والے موسم انبہ میں ہمارے ہاں کے پارسلوں کو روکنے کے متعلق سوچ رہے تھے وہ اب اپنا خیال بدل سکتے ہیں۔ اور اگر وہ خود تشریف لائیں تو اسمیں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ خدا جانے جہاتما گاندھی (مرحوم) کیا کہہ رہے ہیں کہ ۱۵ جون

مولانا حفظ علیخان نے مقامی حاجیوں کی زمینداری کے لئے ملاحم پریس پر قبضہ جمالیا ہے۔ اس پر حاجی ان تن تن اپنا حق تھک ادا کرتے ہوئے کہتے ہیں "ذبیحہ گاؤ ملاحم پریس ایک سال کے لئے ٹھیکہ پر دیا گیا اس کا متعلقہ سفید ساہ اخباروں میں دے دیے شروع ہو گئی ہے کہتے ہیں ہری اور سبز زوری سے کیا فرق ہے دودھ دینے والی گائیوں کی ضرورت ہے تو دونوں ہی کام آتی ہیں۔ ہمارے ہاں صرف ایک ہی گائے ہے اور وہ بھی بانجھ ہے اور ہم اسکی ہری اور سبز دونوں قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ اور اس کا بدلہ بھی ضرور ملے گا۔ توبہ ہے کسی ایسی شرکت جو غیر مسلموں کے ناموں سے ہوتی ہیں ان کے نام بھی ہونے چاہئیں لیکن خان صاحب ایڈیٹر صاحب یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ ایک مسلمان کا نام ہو اور وہ غیر مسلموں کی نمائندگی کرتا ہو۔ ہم پھر بھی خیال میں قطعاً قطعاً ہے کیونکہ احمد محمد صاحب نے اپنے مضمون میں کسی جگہ بھی ہندوؤں کی نمائندگی نہیں کی ہے۔ خان صاحب سے دریافت ہے کہ وہ احمد محمد صاحب کے مضمون کو دوبارہ پڑھیں۔ انشاء اللہ سب غلط فہمی رفع ہو جائیگی۔

محمد اسحاق حافظ سہسوانی ۱۸ جون

ایک فرقہ کی زبان!

مکرمی سلیم۔ دنیا کو صرف مسلمانوں کی زبان قرار دے کر ہندی کو جس طرح ہندو صوبہ پر مسلط کیا گیا اس کی بات کچھ کہنا لاحاصل ہے کیونکہ یہ اب ایک واضح حقیقت ہے کسی سیاست کی حاجت نہیں لیکن اس سلسلہ میں ہندو پریس سے خالی نہ ہوگا کہ ہندی کو استعمال کرنے کی وجہ کیا کہ کر مسلمانوں کے ذہن کو مطمئن کیا جائے۔ اس ہم ہیں کوئی خاص کامیابی نہ ہوئی تھی۔ چنانچہ ۳۵ء کے کانگریس کے اجلاس میں سوا نہرو طلبا میں سے صرف چار ہزار طلبا نے ہندی میں امتحان دیا تھا۔ اس کے بعد سرگرمیوں کو تیز کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور ہندی کو ہر ممکن طریقہ سے فروغ دینے کی کوشش کی گئی۔ اس کے بعد ۴۷ء کے اجلاس میں ۱۲

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم کردہ سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۱ جون ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۲۶ | فی پرچہ ایر میل ہوائی جہاز ۲ آنہ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
نیو ایج بالینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حکیم امین الدین، بلیماران، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے
سکنڈ سائز ۱۱ لائن لیور سلیکٹ کوالٹی سفید ڈائل ۱۵ جیولس سلیکٹڈ ٹائم ٹیسٹڈ ۵ سال گارنٹی
مین ٹائم ٹیبل ڈبل رولڈ گولڈ کیس سلیکٹڈ ٹائم ٹیسٹڈ ۵ سال گارنٹی
پائیدار، جاذب نظر، آپ کا ساتھی دس سال تک چون روپے آٹھ آنے
دوست یا کوئی عزیز کل سالگرہ یا سالگرہ شادی پر کیا تحفہ دیں
جو سیکنڈ ہینڈ ملی ہیں ان کی خصوصیت اور خوبیاں
قیمت ۳۲ روپے بیرونجات سے ہمراہ فرمائش دس روپے پیشگی
ملازمین فوج کو آسان قسطوں پر تعمیل کی جائے گی
محصول ڈاک وغیرہ علیحدہ ادا کرنا ہوگا۔

سر کشمیر کمیشن آخر جون تک ہندستان آکر اپنا کام شروع کردیگا

کشمیر کے متعلق پہلی رپورٹ اکتوبر میں جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کردی جائیگی
سب سے پہلے ارجنٹینا کا نمائندہ کمیشن کا چیرمین منتخب کیا گیا

دہلی ۱۹ جون۔ کشمیر کمیشن ابھی تک جنیوا میں ابھی سوئزرہ میں مصروف ہے۔ ممبران اس امر پر غور و خوض کر رہے ہیں کہ ہندستان جاکر کس طرح کام شروع کیا جائے۔ ہر خلاکمیشن مذکور کے طریق کار کے متعلق اقوام متحدہ کی تفصیلی قرارداد ہے لیکن ہندستان کے اعتراضات اور پنڈت نہرو اور سردار پٹیل تحفظ کی خط و کتابت سے کمیشن کا کام اور بھی پیچیدہ بنا دیا ہے اور یہ محسوس کیا جانے لگا ہے کہ کمیشن کا کام اتنا آسان نہیں رہا جتنا کہ پہلے تھا۔ علاوہ ازیں جیسا کہ ذکر کیا اکتوبر میں منعقد ہونے والی جنرل اسمبلی کے سامنے اپنی ابتدائی رپورٹ بھی پیش کرنی ہے یہ اس وقت ممکن نہیں ہے کہ کمیشن جلد از جلد ہندستان آکر اپنا کام شروع کردے۔

جنیوا کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کشمیر کمیشن اپنے فرائض کا ایک حصہ کشمیر تک انجام دینے لگا تاکہ جس میں منعقد ہونے والی جنرل اسمبلی کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کرسکے۔ ۱۵ جون کے آخر میں کمیشن مذکور متفقہ طور پر روانہ ہوجائیگا۔ روانگی سے قبل باہمی طور پر ایک کانفرنس ہوگی جس میں معاملات متعلقہ پر غور و خوض کیا جائیگا۔ اور کمیشن اپنی پہلی رپورٹ کو اکتوبر تک تیار کرے گا۔ کمیشن کے ایک اجلاس میں یہ طے ہوا کہ ہر ملک کا نمائندہ باری باری سے چیرمین ہوا۔ عارضی چیرمین کے بجائے ارجنٹائن کے نمائندہ کو چیرمین مقرر کیا گیا۔ یاد رہے کہ پاکستان نے ارجنٹائن کو منتخب کیا تھا۔

وزیر اعظم برما کے بیان پر
مسٹر یون کا اظہار ناراضگی

۱۸ جون۔ برما کی اداء کے لیے برطانیہ سب سے زیادہ ذمہ دار ہے لیکن برما کی بات چیت برطانیہ کی تکمیل پالیسی اکتوبر کے معاہدہ کو پورے کرنے پر تلا ہوا ہے برطانیہ کے دیرینہ خارجہ مشیر یون نے کل یہ الفاظ کہے جو برطانیہ کے خلاف ہوئے کہے۔

وزیر اعظم برما نے حال ہی میں ایک تقریر کی تھی جس میں برما دوس کے ساتھ قریبی تعلقات قائم کرنے پر زور دیا تھا اس بنا پر حزب اختلاف کے لیڈر مسٹر یون نے کہا کہ اور انہوں نے قوامت پسندوں کے نعروں کے درمیان شہر رنگون سے کہا اگر قوامت پسند لیڈر کی یہ پیشین گوئی صحیح ثابت ہوئی تو ہم کمیونسٹوں کا خلیہ بہکر الاقانونی چیل جائے گی۔

وزیر اعظم پر سرخ چل نے ریاست کے ہوئے ہیں۔ برطانوی سرمایہ کی بابت بھی سوالات کئے۔

ناکام بنا دیا تھا۔ چین کی سرکاری فوجوں کے حملہ سے تو ویسا علاقہ بھی نکل گیا ہے۔ سرکاری فوجوں نے اس شہر کی بابت بھی یہ کہا کہ دفاعی اور فوجی نقطۂ نظر سے اس شہر کو خالی کیا گیا۔

لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کو سپاسنامہ پیش کرنیکے عظیم اشان انتظامات
لارڈ موصوف ایک کھلی گاڑی میں چاندنی چوک سے گزریں گے

[illegible] خصوصی اہمیت

[illegible] کی ہدایت کے مطابق [illegible] کی ہدایت کی جائیگی کہ دہلی میونسپل کمیٹی نے ۲۲ اور ۲۳ جون کو لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کو سپاسنامہ پیش کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ ۲۲ جون کو لارڈ موصوف ایک کھلی گاڑی میں چاندنی چوک سے گزریں گے۔ ۲۳ جون کو ٹاؤن ہال میں سپاسنامہ پیش کیا جائیگا۔ [illegible] ۲۲ فٹ لمبا اور ۲۲ فٹ چوڑا ایک پنڈال تیار کیا جائیگا۔ [illegible] تمام حاضرین [illegible] دوسری طرف بھی عام [illegible] بھی [illegible] کی تکمیل صاحبہ کو [illegible] کیلئے [illegible] کرسکیں اور [illegible] کی [illegible] کرسکیں۔

[illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی [

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

۲۱ جون ۱۹۴۸ء

پاکستانی چھینٹے

حیدرآباد کے سید قاسم رضوی کی اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ تقریروں نے جو کہرام مچایا ہے وہ ہندوستان کے مسلمانوں پر مخفی نہیں، یہ تقریریں ہمارے لئے رنج دہ ہیں کیونکہ اس سے فائدہ کے بجائے اسقدر نقصان پہونچ سکتا ہے جس کا اندازہ حیدرآباد اور پاکستان کے لوگ نہیں لگا سکتے، پاکستان بننے کا جو خمیازہ ہمیں بھگتنا پڑا اور ملک کی تقسیم کی جو قیمت ہم سے وصول کی گئی اس کا تقاضہ ہے کہ اب ہندوستان کے مسلمان دوست اور دشمن میں تمیز کریں اور باہر کی ہمدردیوں کو اپنے حق میں سم قاتل سمجھیں، ہم سے زیادہ کون نادان ہوگا کہ پاکستان پر اپنے آپ کو بوجھ بنا کر قاسم رضوی کو نہ جانیں اور ان کی ہمدردیوں کے جال میں پھنسکر اپنے مستقبل کو اور زیادہ تاریک بنائیں!

چنانچہ سید صاحب کی ہرزہ سرائیوں کے مضمرات کا اندازہ لگا کر مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ العلماء ہند کو ایک بیان دینا پڑا جسمیں آپ نے لگی لپٹی کے بغیر صاف صاف وہی کہدیا جو ہندی مسلمان اپنے وطن عزیز کے وفادار ہونے کی حیثیت سے کہہ سکتے تھے اور انہیں کہنا چاہئے تھا، قاسم رضوی کا خیال ہے کہ مسلمانان ہندوستان کے سیاسی تعطل میں مبتلا ہیں گے تو وہ ایک بہت بڑے فریب میں مبتلا ہیں، اگر وہ اب بھی نہ چیتے تو انہیں مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا،

اس بیان کی اہمیت اور صداقت کا... اساس ان ہی لوگوں کو ہوسکتا ہے جو ہندوستان کے شہری ہیں اور اپنے ماحول میں اپنی بھلائی برائی کو سمجھتے ہیں، پاکستان کے لوگ یا حیدرآباد کے باشندے جو اپنے آپ کو ہر بلا سے محفوظ سمجھتے ہیں اور جنہیں اقلیتوں کی مشکلات اور نزاکتوں کا کوئی احساس نہیں وہ اس بیان کی اہمیت کا ادراک کرنے سے قطعی قاصر ہیں وہ تو زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتے ہیں کہ اس بیان کا مذاق اڑائیں، اسے بزدلی پر محمول کریں، اگر وہ ہماری جگہ ہوتے اور شہری ذمہ داریوں کو سمجھتے تو یہی سب کچھ کہتے جو اب تک نیشنلسٹ مسلمانوں کی طرف سے کہا گیا ہے۔

معاصر زمیندار کا ابھی حال تک یہ جچے تلے تدبر و فراست کا نپٹہ اظہار کرنا چاہیے تھا، ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کے بیان سے آتش زیر پا ہو گیا ہے، چنانچہ لکھتا ہے کہ "جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری حفظ الرحمٰن نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے سید قاسم رضوی صدر انجمن اتحاد المسلمین حیدرآباد پر کڑی گرفت کی ہے اور کہا ہے کہ "یہ وقت معاصر کو چاہیئے کہ سید قاسم رضوی کی تباہ کن روش کا حال اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں اور میر لائق علی سے دریافت کرے کہ وہ کس حد تک سنگ آچکے ہیں، یا ان مسلمانوں سے دریافت کرے جنہیں ملک کی تقسیم نے زندہ درگور کر رکھا ہے!

آخر رضوی صاحب کی اس مشہ ارت کا کیا علاج کہ وہ ہند کے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کو خدا شہادت کر رہے ہیں اور صاف صاف کہہ رہے ہیں کہ مسلمانان ہند حیدرآباد کے نقشہ کا نام ہیں اور وقت آنے پر حیدرآباد کا ساتھ دیں گے؟

یہ شخص مسلمانان ہند کو اپنا حامی قرار دیکر انکی وفاداری پر شبہ لگائے اور انہیں مشکوک و ناکارہ تباہی کے غار میں دھکیلے کیا اس کی نسبت یہ گمان کیا جا سکتا ہے کہ وہ مسلمانان ہند کو اپنی سیاست کا مہرہ بنانے سے پہلے یہ نہ سوچ چکے ہوں گے کہ کوئی ان سے بڑی ہمدردی کا دعویٰ کر سکتا ہے؟ یا ہندوستان کے مسلمان یہ نہ سمجھ چکے ہوں گے کہ ان کی بہی خواہی اور ہمدردی یہ ہے کہ انہیں بھی حالت میں ان کی قیادت کو قبول نہ کیا جائے اور ان کی ہمدردی کو ٹھکرا دیا جائے

مگر رضوی صاحب ہمارے حامی بنکر ہمارے مستقبل کو ختم کر دینا چاہتے ہیں اور جب ہم احتجاج کرتے ہیں تو رزمیدار "کو جوش آجاتا ہے کہ ناظم اعلیٰ رضوی صاحب کو گرفتار کر لیا جائے!

معاصر زمیندار کو ناظم اعلیٰ کا یہ ارشاد کہ "سید رضوی صاحب اس غلط فہمی میں مبتلا نہ رہیں کہ مسلمانان ہند ان کا ساتھ دیں گے، بہت ناگوار گذرا، چنانچہ لکھتا ہے۔

"سید قاسم رضوی نے کب کہا تھا کہ مسلمانان ہند دولت آصفیہ کی امداد کریں گے، جس ملک میں جمعیۃ علماء ہند ایسی جماعتیں ہوں وہاں کے مسلمان کیا کر سکتے ہیں؛ وہ تو خود ذبح کئے جا رہے ہیں، چنانچہ دہلی میں مولوی حفظ الرحمٰن کے سامنے ہزاروں مسلمان شہید کئے گئے اگر وہ ہمارے کسی امداد کے قابل ہوتے تو اپنے آپکو بچا لیتے"

یعنی جمعیۃ علماء ہند نے مسلمانوں کو اس قابل ہی نہیں رکھا کہ وہ حیدرآباد کی کیا اپنی ہی امداد کر سکیں اور جمعیۃ علماء ایسی ہے کہ اسکے سامنے ہزاروں مسلمان شہید کئے گئے، مگر وہ بیچارے اپنے آپ کو نہ بچا سکے! اور جب جمعیۃ علماء ایسی ہے تو ان لیگی لیڈروں کی نسبت کیا کہا جائیگا جو نفرت و عداوت کی آگ بھڑکا کر اور مسلمانوں کی کشتی کو منجدھار میں چھوڑ کر بوٹریوں کی طرح پاکستان کو سدھارے اور مسلمانوں کو قربانی کا بکرا بنا کر چھوڑ گئے! اگر یہ مولوی حفظ الرحمٰن کے سامنے ہزاروں مسلمان شہید کئے گئے، تو وہ لاکھوں مسلمان جو شہید ہونے سے بچ گئے انہیں بچانے کے لئے شاید مسٹر جناح تشریف لائے ہونگے؟ اگر وہ نہ آتے تو ایک مسلمان بھی زندہ نظر نہ آتا!

زمیندار کو معلوم ہونا چاہیئے کہ لیگی لوٹریوں کے فرار کے بعد یہ جمعیۃ علماء ہی تھی جس نے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کو بچایا اور دہلی کے مسلمانوں کو روک کر غیرت ملی کی لاج رکھ لی۔ جہاتما گاندھی جی تھے اور مولانا حفظ الرحمٰن کو دن رات ایک کر دیا اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھے جب تک کہ مسلمانوں کے تحفظ کی گارنٹی نہ لے لی، ہزاروں کیا لاکھوں مسلمان قتل ہوئے مگر کس کی بدولت؟

پاکستان بننے ہی لاکھوں مسلمانوں کی جان سلے لی گئی، نہ پاکستان بنتا، نہ یہ مصیبت نازل ہوتی؛ اگر کہیں جمعیۃ علماء پاکستان ناپائیدار اور پھر لاکھوں مسلمانوں کا قتل عام ہوتا تو خدا معلوم معاصر زمیندار کے دلائل کیا ہوتے اور وہ کس طرح بھاڑ کھانے کو دوڑتا، یہ تو خیریت ہوئی کہ لیگ نے پاکستان بنایا، لیگی لیڈر دم دبا کر بھاگے اور لاکھوں مسلمان ذبح کر دئے گئے مگر اسپر بھی صبر نہیں اور ارشاد ہے کہ جمعیۃ علماء نے سوائے اس کے کچھ نہیں کیا کہ ہزاروں مسلمانوں کی شہادت کا تماشا دیکھتی رہی! اگر زمیندار کو یقین نہ آئے تو وہ ان لیگی مسلمانوں سے دریافت کرے جو اس وقت لاہور، ملتان، کراچی، لائل پور، راولپنڈی میں موجود ہیں، وہ شہادت دیں گے کہ... مصیبت میں جمعیۃ علماء کام آئی اور لیگی لیڈروں نے اگر یہ بھی نہ پوچھا کہ مرنے والوں نے کس طرح جان دی!

"زمیندار" سن لے، ہم اب حیدرآباد میں دوسرا پاکستان نہ بننے دیں گے، ایک پاکستان کی قیمت تو یہ ادا کرنی پڑی کہ لاکھوں شہید ہوئے ہزاروں بہنوں اور بیٹیوں کی آبروریزی ہوئی اور اور بیشمار عورتیں اغوا کر لی گئیں، اب اگر کہیں دوسرا پاکستان بن گیا تو زمیندار تو مقالات ہی لکھتا رہ جائیگا اور لیگی لیڈر موٹچھوں پر تاؤ دیتے رہیں گے اور یہاں ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کی جان پر بن جائے گی اور پھر یہی جمعیۃ علماء ہند اور یہی مولانا حفظ الرحمٰن ہوں گے جو تحفظ ملک کے لئے سینہ سپر ہو کر میدان میں آئیں گے اور سیکڑوں بہادروں کی تشکل تک کوئی نہ دیکھ سکیگا،

پنڈت نہرو کا اعلان

وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے پریس کانفرنس میں حیدرآباد کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے تین باتوں پر خاص زور دیا۔

(۱) حکومت ہند الحاق کے لئے حیدرآباد پر کوئی جبر کرنا نہیں چاہتی، اس کی خواہش ہے کہ شمولیت کا مسئلہ معاہدہ کے ذریعے طے ہو۔

(۲) حکومت ہند حیدرآباد کے خلاف جنگ نہیں کرے گی۔

(۳) حکومت ہند، حیدرآباد کی فوجی ناکہ بندی کرے گی یعنی کسی راہ سے حیدرآباد کو فوجی سامان جانے کی اجازت نہ دے گی۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ حکومت ہند مزید گفتگو کرنے و قت ضائع نہ کرے گی، اگر نظام مصالحت چاہتے ہیں تو حکومت ہند کے شرائط نامہ پر دستخط کر دیں۔

ہمارے خیال میں پنڈت جی کا یہ بیان گو قدرے الجھا ہوا ہے مگر بہت مدبرانہ ہے خصوصاً یہ اعلان کہ حکومت ہند جنگ کرنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتی اور نہ زبردستی حیدرآباد کو اپنے اندر شامل کرنا چاہتی ہے احتیاط، تامل اندیشی اور احساس ذمہ داری کی انتہا ہے، اب یہ کام رضاکاروں کا ہے کہ وہ اپنی مشکلات کا جائزہ لیں اور اس سلسلہ میں غلط قدم اٹھا کر حکومت ہند کو جوابی اقدام کے لئے مجبور کریں

مستقل کرنے کی تجویز

جنہوں نے ان ہی کالموں میں عرض کیا تھا کہ سرکاری محکموں میں تعطل اور جمود کی وجہ کیا ہے اور سرکاری ملازم اپنا فرض محسوس کر کے دفتری فرائض کیوں انجام نہیں دیتے!

اس کی ایک وجہ ہم نے یہ بیان کی تھی کہ دس دس سال کے سرکاری ملازموں کو اب تک مستقل نہیں کیا گیا جسکی وجہ سے ان میں خوشدلی اور دلجمعی سے کام کرنے کا جوش باقی نہیں رہا اور بات بھی سچ ہے کہ جس ملازم کو ہر وقت اپنی علیحدگی کا خطرہ لگا رہتا ہو وہ اپنے کام کو خوشدلی کے ساتھ کس طرح کام کر سکے گا!

اب معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند سنٹرل سکریٹریٹ کے موجودہ سرکاری ملازموں میں سے پچاس فیصدی کو مستقل کرنے والی ہے تاکہ وہ ترقی اور اطمینان کے ساتھ اپنے فرائض ادا کر سکیں اور انہیں برطرفی کے خطرہ سے نجات ملے، لیکن حکومت نے ان افسروں کی سرزنش اور غفلت کا کوئی علاج نہیں سوچا جو ستقل ہیں مگر ذمہ داری اس لئے محسوس نہیں کرتے کہ اب انکا کوئی کیا بگاڑ سکتا ہے، نہ برطرفی کا خطرہ نہ بازپرس کا اندیشہ، لہذا امید ہے کہ حکومت ہند اس امر سے واقف ہوں گی، اب کے لیے

سیر و سیاحت

سیاح

۵ جون آیا اور گذر گیا — اس دن کیا ہوا؟ — سورج اپنے وقت پر نکلا اور اپنے وقت پر غروب ہوا اور اس کے سوا سب خیریت —

اب لوگ پوچھتے ہیں، ۵ جون آیا ہے اس دن کیا ہوگا؟ — مطمئن رہیں وہی ہوگا جو ۴ جون کو ہوا — یعنی لوگ اسی طرح سوکر اٹھیں گے جس طرح ۴ جون کو اٹھے تھے اور اپنے والد اسی طرح اپنے وقت پر کام کو روانہ ہوں گے، ہاں البتہ ایک تاریخی واقعہ ضرور پیش آئے گا — یعنی کروڑہا انسان کی زندگی کے لب — اگر زندگی کو ہر حرکت کا نام دیا جائے تو ۵ جون کو ہر جاندار کی زندگی میں ایک انقلاب ضرور ہوگا، کروڑہا انسان جو ۴ جون کو ہر قسم کی ذمہ داریوں سے آزاد تھے ۵ جون کو ان کے سر پر ذمہ داریوں کا بوجھ لاد دیا جائیگا، ۴ جون کو ہر شخص اپنی ذات کا ذمہ دار تھا، ۵ جون کو ہر شخص دوسروں کا ذمہ دار ہوگا، ۴ جون کو ہر شخص اپنی ذات کی حفاظت کا ذمہ دار تھا، ۵ جون کو ہر شخص دوسروں کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا، ۴ جون کو ہر شخص اپنی ذات کی ترقی کا ذمہ دار تھا، ۵ جون کو ہر شخص دوسروں کی ترقی کا ذمہ دار ہوگا، ۴ جون کو ہر شخص اپنی ذات کی عزت کا ذمہ دار تھا، ۵ جون کو ہر شخص دوسروں کی عزت کا ذمہ دار ہوگا، ۴ جون کو ہر شخص اپنی ذات کی ترقیات ہوں گی جن میں سیاح کو بھی شرکت کرنے اور دعوتیں اڑانے کا شرف حاصل ہوگا —

اگر آپ کے پاس بھی دعوت نامہ موجود ہے تو تشریف لے آئیں ساتھ رہے گا — علامہ دلاور حسین خصوصی طور پر مدعو ہوں —

۵ اور ۶ جون کو کیا ہوا یا ہوگا یہ تو ہمیں بھی نہیں معلوم لیکن ۷ جون کو ایک ہوا آباد تھا، تاکہ دعوت کی دولت ارزاں کرنے کا ایک موقعہ ہاتھ آجائے —

ان کے ہاں صف ماتم بچھی ہوئی ہے اسلئے نہیں کہ ایک لڑکی جو لیلیٰ ان کے ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے بلکہ اس لئے کہ اب عام لوگوں میں جذبہ انفاق فی سبیل اللہ کا فقدان ہے اور اسی لئے گویا ان افراد و بازوں اور اسٹیٹوں کا سہارا لینے کی ضرورت ہے —

چلئے سیاح کے لئے ایک مصیبت سے چھٹی تو حاصل ہوگئی — جو احباب آنے والے موسم انتخابی بہار کے پاسلوں کو ورکروں کے متعلق سوچ رہے تھے وہ اب اپنا خیال بدل سکتے ہیں — اور اگر وہ خود تشریف لائیں تو اپنی جیب بھی کوئی خرچ نہیں — خدا نے چاہا تو چندہ "انہیں" دینا پڑیگا —

مولانا حفظ الرحمٰن نے مقامی جماعتوں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے جس پر ۱۰ ہزار روپیہ خرچ ہوگا، اس کے علاوہ پریس پر قیمت جداگانہ ہے، اس پر ۱۰ ہزار روپیہ اور خرچ ہوگا، ان کے ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے تو ان اپنا حق ٹیکس وصول کرنے کے لئے کہتے ہیں "ٹیکس ادا کرو" ایک سال کے لئے ٹیکس پر دیا گیا اس کے متعلق بعض سیاحوں میں لے دے شروع ہو گئی ہے کہ کہتے ہیں چندہ لگتا ہے کہ ٹیکس ہے، کوئی کہتا ہے کہ فریب ہے دوسروں کے مال پر ناجائز قبضہ بھی کیا اور قانونی بھی، ہاں ہیں کہ کہتے ان کی طرف انگلی نہ اٹھائے گا، خود تو اس ہلال کمیٹی سے علیحدہ ہو گئے اور دوسروں کو اتنا بھی حق نہیں کہ شکوہ کر سکیں —

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آپ کا مخلص

مکرمی نسیم — حکومت ہند نے تعال میں فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سے سرکاری مراسلات میں جناب میں جواب آپ کا سے زیادہ ذرا ناچیز خادم کی جائے "آپ کا مخلص" کے الفاظ استعمال کئے جائیں — آجکل کے پرآشوب دور میں شاید حکومت ہند کے اس فیصلہ کو زیادہ اہمیت نہ دی جائے اور یہ بہت جزئی اور معمولی تبدیلی سمجھی جائے لیکن جو لوگ اس امر سے واقف ہیں کہ اب تک مغلیہ سلطنت کے زوال کے بعد سے ہندوستان میں کیا کیا انقلابات ہوئے ہیں وہ اس تبدیلی کی اہمیت کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں، ان الفاظ کے استعمال پر کتنا زور دیا جاتا تھا، کتنی مخلص نظریں پیدا کیں، انقلابی اقدام ہوئے، ان کے خیال میں یہ حصول آزادی کا قطعی نتیجہ ہے — بیشک ایک نام میں ضابطہ کے بدلنے اور بے معنی الفاظ کے استعمال پر سخت زور دینا جاہلانہ تعصب کا نتیجہ ہے، لیکن

دارالسلطنت

دواعی دعوت

لارڈ اور لیڈی لنلتھگو نے جو چند روز سے یہاں تشریف فرما ہیں مختلف حلقوں کے اصرار کی وجہ سے ایک پرتکلف دواعی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر پہنچی اور بڑی شائستگی سے تقریر کی۔ لارڈ اور لیڈی لنلتھگو کا جام صحت تجویز کیا۔ انہیں موقعہ پر دیگر معزز مہمانوں کے علاوہ پنڈت نہرو بھی موجود تھے۔

لارڈ لنلتھگو نے اپنی تقریر میں تمام مہمانوں اور خصوصاً پنڈت نہرو کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں ہندوستان اور برطانیہ کی حالیہ روشنی ڈالی اور گورنمنٹ ملک کے اقدامات کا ذکر کیا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے بڑے تعلقات کی وجہ سے ہی آپ نے لارڈ لنلتھگو کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں لارڈ لنلتھگو نے ہندوستان کی ترقی کی خواہش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ ہندوستان کے لوگ ہی اپنے ملک کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے لوگ ہی اپنے ملک کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے لوگ ہی اپنے ملک کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔

من بریگیڈ کا قیام

نئی دہلی ڈیفنس سوسائٹی کے جلسہ عام نئی دہلی کے لئے اس کی فوج تیار کرنے کی غرض سے گئی نئی دہلی میں من قائم کرنے کے لئے اپیل کی گئی جس کے لئے ۶۰ چانٹ لگائے جائیں گے ان میں پیل، سنجرباں، دودھ اور اس کے متعلقات آئیں گے گوشت اور سبزی وغیرہ شامل ہیں۔

مکانات

دہلی کے شمالی مضافات میں بنائے گئے ۳۰۰ مکانوں کی تعمیر کا کام یکم جولائی سے شروع ہو جائے گا اور دو سال کے کنٹریکٹ میں بنائے جائیں گے۔ مکانوں کی تیاری کے بعد ان کو حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا جو بیت بازگیر میں تقسیم کر دے گی۔ نظام الدین ایسٹ اور جنگ پورہ میں بھی ۳۰۰ اور ۳ ہزار مکانات بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جن جگہوں سے بعض بعض جگہ مکانوں کی تعمیر کے سلسلہ میں مدد کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

ایڈیٹر انجام کی رہائی

دہلی ۱۸ جون۔ انجام دہلی کے ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر شیخ عبدالحسین کو ۱۵ روز کے لئے ۵۰ روپیہ جرمانہ کیا گیا۔ ایک کمشنری پنجاب پیلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۷ کے تحت گذشتہ ۲ جون کو گرفتار کیا گیا تھا۔ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ شیخ صاحب موصوف کے خلاف کسی شخص یا جماعت نے شکایت نہیں کی تھی۔ اس کا فیصلہ کرنا کہ انجام کا پرچہ امن عامہ کے لئے خطرناک ہے یا نہیں، ڈویژنل مجسٹریٹ کا کام ہے۔ ان کی رائے کے مطابق ہی ضمانت ضبط کی گئی ہے۔

شاہدرہ میں ڈاکہ کا مقدمہ

ولی کے ایڈیشنل سشن جج نے شاہدرہ میں ڈاکہ کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ ۱۴ فروری کو شاہدرہ پر ڈاکہ ڈالنے کے جرم میں سات سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ اس مواقع پر پہنچی اور بڑی شائستگی سے تقریر کی۔ لارڈ اور لیڈی لنلتھگو کا جام صحت تجویز کیا۔ انہیں موقعہ پر دیگر معزز مہمانوں کے علاوہ پنڈت نہرو بھی موجود تھے۔

لارڈ لنلتھگو نے اپنی تقریر میں تمام مہمانوں اور خصوصاً پنڈت نہرو کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں ہندوستان اور برطانیہ کی حالیہ روشنی ڈالی اور گورنمنٹ ملک کے اقدامات کا ذکر کیا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے بڑے تعلقات کی وجہ سے ہی آپ نے لارڈ لنلتھگو کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں لارڈ لنلتھگو نے ہندوستان کی ترقی کی خواہش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ ہندوستان کے لوگ ہی اپنے ملک کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے لوگ ہی اپنے ملک کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے لوگ ہی اپنے ملک کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔

کونسل کو پیٹ دیا

پریس کے نمائندہ کی ادائیگی میں کل پر بلوائی ایک شخص کو پریس نے گرفتار کر لیا۔ ایک اور آدمی سیتا رام صاحب نے اپنے رو برو ایک کانسٹیبل کو پیٹا کے سپرد کیا تھا۔ اس کو بھی گرفتار کیا گیا۔

کولہ اسٹوریج پلانٹ

حکومت ہند کی وزارت مزدعت سے موصول شدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اگلے موسم گرما کی آمد سے قبل مختلف چشموں کو محفوظ رکھنے کے لئے ۶۰ چانٹ لگائے جائیں گے ان میں پیل، سنجرباں، دودھ اور اس کے متعلقات آئیں گے گوشت اور سبزی وغیرہ شامل ہیں۔

یوم خان عبدالغفار خاں

دہلی کی شاہجہانی مسجد میں کل ایک جلسہ یوم خان عبدالغفار خاں کے سلسلہ میں منعقد ہوا۔ جس میں خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری پر احتجاج کیا گیا۔ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مولانا محمد سعید صاحب دبیر شان احمد سوشلسٹ لیڈر نے ہندوستان کی سوشلسٹ پارٹی کا پروگرام عوام کے سامنے پیش کیا۔ اور کہا کہ جو کچھ یہاں سے چاہتے ہیں وہی کچھ پاکستان میں خان عبدالغفار خاں چاہتے ہیں۔ لیکن جس طرح یہاں پر حکومت کے خلاف نکتہ چینی برداشت نہیں کیا جاتی۔ اسی طرح وہاں کی حکومت بھی برداشت نہ کر سکی۔ اور خان عبدالغفار خاں کو صفائی کا موقعہ دیئے بغیر جیل میں ڈال دیا گیا۔ اخبارات میں اعلان کیا گیا تھا کہ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب جلسہ میں تقریر کریں گے لیکن چونکہ وہ ایک ضروری کام سے لاہور گئے ہوئے ہیں۔ اس وجہ سے جلسہ میں شرکت نہ کر سکے۔

مشاعرہ

۱۸ جون۔ سمیرو۔ ہفتہ وار بروز وقت ۸ بجے ایک مشاعرہ طرحی زیر صدارت سردار کھڑک سنگھ بیدی منعقد ہوگا۔ مقام رہائش گاہ صفدر جنگ آباد۔ مصرعہ طرح جو مشاعرہ آباد کا۔ یقین دلاتے ہیں۔ سرمائل خان صاحب پیشکار حضرت عبدالرحمٰن۔ جناب حافظ عبدالغنی اور دوسرے شعرائے کرام نمونہ لیں گے

ہندوستان کا نیا سفیر امریکہ میں

دہلی ۱۸ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے بادشاہ کی منظوری سے یہ طے کیا ہے کہ سر بی این راؤ کو واشنگٹن میں سفیر مقرر کیا جائے۔

خیریت مطلوب ہے

ملک محمد حسین و ملک عبداللطیف صاحبان جو پہلے حاجی عزیز الدین بلڈنگ ہیرون کشمیری گیٹ لاہور میں رہتے تھے اگر اسے پڑھیں یا اور کسی صاحب کو اُن کے بارے میں کچھ معلوم ہو تو براہ کرم مطبع دہلی پر مطلع کریں

(ملک عبدالغفور۔ محمد پورہ انعام پور ضلع بجنور۔ یو پی)

محمد یعقوب صاحب پڑھیں

عزیزنا المقدر رشتی محمد یعقوب صاحب امروہوی۔ سلام مسنون بعد کے جانے والے دن سے ہی امروہہ میں آپ کے متعلقین سخت پریشانی میں ہیں۔ خیر سے کبھی بھی خیریت کا مرسلہ نہ فرمایا۔ کسی فکر و نذر کے چھٹے کا ۱۵ جون کا مرسلہ نہ فرمایا۔ کسی فکر و نذر کے چھٹے مکان کو سیوہارہ جلد (جلد) آجائیے اور آنے میں کسی خاص وجہ سے دیر ہو تو بذریعہ خط خیر و عافیت سے مطلع فرمائیے۔ آپ کی سرد و شکایت جو اب تک رہی ہیں دور کئے جانے کی پوری پوری کوشش کی جائے گی میری ہی طرف سے نہیں بلکہ چچا صاحبان نیز دیگر متعلقین کی طرف سے بھی مضمون تصور کیجئے۔ آپ کا نیم احمد خصوصی طور سے یاد کرتا ہے زیادہ کہنا آپ جیسے سمجھدار کے لئے سود ہے جس چیز کی ضرورت ہو لانا شامل مجبور کیجئے بے کر حاضر ہوں گا یا بہ سہیل مناسب پیش کی جاوے گی۔

نصیر حسین سیوہارہ انور دواس و مکاتب اسلامیہ ضلع بجنور

ضروری گذارش

حضرات اکابرین و عمائدین ملت و فیاضان امت سے

توسیع جامع مسجد کانپور

جو ۱۲۰۰ سال سے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کر رہی ہے اور جو اب ۱۹۳۹ء میں بالکل شہید ہو چکی ہے اور جس کی جگہ پر ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر ہو رہی ہے اور جو ہندوستان کے تمام مسلمانوں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ اس مسجد کے متعلق ایک وقف نامہ تیار کیا گیا ہے جس کی رو سے مسجد کی آمدنی کا ۱۰ فیصدی حصہ ہمیشہ کے لئے مدرسہ جامع العلوم کانپور کو ملتا رہے گا۔ اس مدرسہ کے متعلق حضرات اہل خیر نے جو جائدادیں وقف کی ہیں ان سے اکثر حصوں میں بہت شکست و ریخت ہو گئی ہے اور اب یہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ اگر فوراً مضبوط مرمت اور معقول دیکھ بھال نہ کی گئی تو شاید برسات میں بارش کی تاب نہ لا کر یہ عمارتیں زمین دوز ہو جاویں۔ اس طرح مدرسہ کو شدید نقصان پہونچنے کا احتمال ہے۔

تخمیناً پانچ ہزار روپیہ مرمت و استحکام جائداد موقوفہ و عمارت مدرسہ وغیرہ کے لئے درکار ہے۔ اسوقت مدرسہ کی مالی حالت ہرگز ایسی نہیں ہے کہ یہ مصارف کثیرہ برداشت کر سکے۔ لہٰذا روداد نہ گرانی کی وجہ سے اخراجات مدرسہ بہت بڑھ گئے ہیں اور اصل جائداد موقوفہ اور رقم چندہ مدرسہ کی روز افزوں ضروریات کے لئے بھی پوری نہیں ہو رہی ہے۔ بہر کیف آپ حضرات کے سامنے یہ مسئلہ درپیش ہے۔ اگر آپ اس دینی مدرسہ کے قیام کو اس دور خاص میں ضروری اور لازمی سمجھتے ہیں اور یقیناً سمجھتے ہیں تو اس کا آخر حصہ ہر ایک فیاض کے ساتھ اعانت فرمائیے اور دوستوں اور عزیزوں کو اس مد میں شرکت کی دعوت دیجئے اور اس طرح اس دینی مرکز کو کہ جس میں سینکڑوں طلبہ کے قیام و طعام کا انتظام ہے بقاء میں حصہ لیکر تحفظ عارضی فرمائیے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی حاصل کیجئے

داعیان خیر ممبران مجلس شوریٰ

مولانا (الحاج) ابوالمحاسن (صدر مہتمم) مولانا حکیم (صدر) مولانا سید زین الدین (ناظم) مولانا (الحاج) ابوالمکارم (نائب مہتمم) مولانا سید محمد (نائب صدر) مولانا سید عبدالحکیم (نائب صدر) مولانا سید محمد یعقوب

برائے اطلاع عام

فہرست دوکانین جس کا قبضہ کسٹوڈین نے بروئے گزٹ غیر معمولی نمبری ۵ مورخہ ۴ جون ۴۸ء لیا

جائے وقوع	نمبر شمار	کیفیت مکان	جائے وقوع	نمبر شمار	نمبر کان
قطب روڈ	۲۷۳	۱۷/۹۲۱۵	۱۰۰	۳۳۳	۱۳۱۲
نئی کریم	۲۷۴	۸۳۱۹			۲۱۹ الف
"	۲۷۵	۸۳۱۵	پرانا بازار	۳۳۴	
آرام باغ	۲۷۶	۹۴۹۱	منڈوہ والا روڈ	۳۳۵	۱۳۳۴
نئی کریم	۲۷۸	۸۹۱۹۴۱۰	منڈوہ والا روڈ	۳۳۶	۱۳۳۴۵
قطب روڈ	۲۷۹	قابل منزل	منڈوہ والا روڈ	۳۳۷	۷/۳۴۱
نئی کریم	۲۸۰	۸۹۲۷			۱۲۸۱۲
قطب روڈ	۲۸۱	۱۷/۹۲۱۴	منڈوہ والا روڈ	۳۳۸	۱۳۳۱۴
نئی کریم	۲۸۲	قابل منزل		۳۳۹	۱۲۶۵۰/۵۱
قطب روڈ	۲۸۳		برآبازار	۳۴۰	۱۲۲۵۷
نئی کریم	۲۸۴		منڈوہ والا روڈ	۳۴۱	۱۲۲۴۳
قطب روڈ	۲۸۵	پلاٹ نمبر ۱۸	قاضی منڈوہ برآبازار	۳۴۲	۱۲۲۵۶
نئی کریم	۲۸۶	پلاٹ نمبر ۱۲	برآبازار	۳۴۳	۱۲۲۴۴
قطب روڈ	۲۸۸	۱۷/۹۲۸۱	منڈوہ والا روڈ	۳۴۴	قابل کنڈیشنڈ بلڈنگ
نئی کریم	۲۸۹	پلاٹ نمبر ۱۵			
قطب روڈ	۲۹۰	۹۲۸۱		۳۴۵	۱۲۲۵۶
نئی کریم	۲۹۱	۷/۹۲۸۱		۳۴۶	۱۲۱۵۸
قطب روڈ	۲۹۲	پلاٹ نمبر ۱۳		۳۴۷	۱۲۱۰۰
نئی کریم	۲۹۳	۷۷/۹۲۸۰			
قطب روڈ	۲۹۴	۸۰۰۷/۱۰			
نئی کریم	۲۹۵	۸۳۹۱			
قطب روڈ	۲۹۶	۸۳۰۹/۱۰			
نئی کریم	۲۹۷	۸۳۰۸			
قطب روڈ	۲۹۸	۹۲۵۶			
نئی کریم	۲۹۹	۹۲۵/۳۰			
قطب روڈ	۳۰۰	۹۲۴۵			
نئی کریم	۳۰۱	۷۸۴۷			
منڈوہ والا روڈ	۳۰۲				
نئی کریم	۳۰۳	۷۷/۸۹۳			
منڈوہ والا روڈ	۳۰۴	۱۲۰۶۸			
نئی کریم	۳۰۵	۹۲۵۷			
منڈوہ والا روڈ	۳۰۶	۱۲۸۱۷			
نئی کریم	۳۰۷	۱۲۸۱۷			
منڈوہ والا روڈ	۳۰۸	۸۳۱۹			
نئی کریم	۳۰۹	۱۲۱۵۱			
منڈوہ والا روڈ	۳۱۰	۸۳۱۹			
نئی کریم	۳۱۱	۱۲۱۶۱			
منڈوہ والا روڈ	۳۱۲	۸۳۱۹			
نئی کریم	۳۱۳	۷/۹۳۱۹			
منڈوہ والا روڈ	۳۱۴	۱۲۲۴۳			
نئی کریم	۳۱۵	۱۲۲۴۶			
منڈوہ والا روڈ	۳۱۶	۱۲۱۰۸۴			
قبرستان روڈ	۳۱۷	۱۲۱۲۱			
منڈوہ والا روڈ	۳۱۸	۱۳۱۱۶/۱۱۹			
نئی کریم	۳۱۹	۱۳۸۹۶			
قطب روڈ	۳۲۰	۱۳۸۹۷			
نئی کریم	۳۲۱	۱۳۸۹۷/۱۹			
قطب روڈ	۳۲۲	۱۲۲۴۳			
نئی کریم	۳۲۳	۱۳۲۴۰			
قطب روڈ	۳۲۴	۱۲۲۵۶			
نئی کریم	۳۲۵	۱۳۸۵/۱۱			
منڈوہ والا روڈ	۳۲۶	۱۳۸۵۴			
نئی کریم	۳۲۷	۱۳۱۰۵			
منڈوہ والا روڈ	۳۲۸	۱۲۱۰۸			
نئی کریم	۳۲۹	۱۳۲۵۰			
منڈوہ والا روڈ	۳۳۰	۱۲۷۰۹/۱۹			
نئی کریم	۳۳۱	۱۳۱۰۸			
منڈوہ والا روڈ	۳۳۲	۱۲۷۰۹/۱۹			

ضروری تصحیح

کل کے پرچے (مورخہ ۱۰ جون) میں اطلاعاتوں کی فہرست میں جن کا قبضہ کسٹوڈین نے لیا ہے غلطی سے فہرست دکانات کا بجائے فہرست مکانات سکرٹری شائع ہو گیا۔ ناظرین تصحیح فرمالیں۔ ادارہ اس سہو کے معذرت کا خواہاں ہے۔

شیخ عبداللہ دہلی میں

دہلی ۱۹ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر مجھ کے دن دہلی آئے تھے۔ آپ نے پنڈت نہرو سے ملاقات کر کے کشمیر کمیشن اور اس کی فراہمی کے متعلق گفت و شنید کی۔ آپ نے مسٹر گوپال سوامی آئینگر سے بھی ملاقات جو اس تحفظ میں ہندوستانی وفد کے لیڈر تھے۔

سندھ سے غیر مسلموں کا اخراج

دو تہائی سے زائد ہند پہونچ گئے

نئی دہلی ۱۹ جون۔ سندھ کی غیر مسلم آبادی کا کثیر حصہ ہندوستان پہونچ چکا ہے۔ اب سندھ میں اندازاً چار لاکھ غیر مسلم باقی رہ گئے ہیں۔ ریل کے ذریعے سے مہاجرین کی تعداد بہت کم ہو گئی ہے۔ ریل کے پہلے تین بلٹزوں میں دس ہزار سے زائد آدمی سندھ سے آئے۔ ۱۰ مئی سے ۱۷ مئی تک سمندر کے راستہ سے ۱۵۰۰ آدمی لائے گئے۔ ۱۷ مئی سے ۳۱ مئی تک ۷۰۰۰ آدمی حیدرآباد سے ریل کے ذریعہ لائے گئے۔ اخلا کا کام قطعی ختم ہو گیا ہے سندھ سے آنے والوں کو مویشی نہیں لانے دیئے جاتے۔ اس لئے ہر بچوں کو آنے میں بڑی دقتیں پیش آرہی ہیں۔ حکومت سندھ اس مسئلہ کو مین الاقوامی کانفرنس میں پیش کرے گی۔ مئی کے پہلے ۳ ہفتوں میں بھاول پور سے بھی ۵ ہزار آدمی ہندوستان لائے گئے ہیں۔ مارچ اور اپریل کے مہینوں میں ان لوگوں کو واپس ہندوستان لانے کے انتظامات ہو گئے ہیں۔ ان لوگوں کو راولپنڈی ہوتے ہوئے ہندوستان لایا جائے گا۔

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم، لینس اور سب سامان متعلقہ چشمہ ہائے ہمارے یہاں ہول سیل اور مڈل رنج پر بکھایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

ایجنسیاں

لینے، روپیہ کمانے، نئے نئے کاروبار کرنے کے لئے رسالہ روزگار پڑھا کریں سالانہ چندہ چار روپے۔ آٹھ آنہ میں ہر اتوار کی ایجنسیوں کی تفصیل مفت رسالہ روزگار (۵) قطب روڈ نئی دہلی

سید قاسم رضوی کی ایک اور تقریر

حیدرآباد ۱۹ جون۔ قاسم رضوی نے گذشتہ شب ایک عام جلسے میں جو یوم شہدا کے سلسلے میں منایا گیا۔ تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ہم اس کا خیال رکھیں گے کہ کوئی رضاکار آپ کے علاقے میں داخل نہ ہونے پائے۔ لیکن اگر آپ کا ایک سپاہی بھی ہمارے علاقے میں داخل ہوا تو پانچ لاکھ رضاکار آپ کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔ اور میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ پھر کہاں پہونچ کر دم لیں گے۔ وہ نہ صرف لال قلعہ پر اصف جاہی پرچم نصب کریں گے بلکہ کسوٹی الاسکو سے متامت پر بھی پہونچیں گے۔ ہم اپنے علاقہ پر دست درازی برداشت نہیں کر سکتے۔

پنڈت نہرو کے بیان کا ذکر کرتے ہوئے جو انہوں نے کل کی پریس کانفرنس میں دیا۔ قاسم رضوی نے کہا کہ میں خوش ہوں کہ گفت و شنید ناکام ہو گئی ہے۔ ہماری طرف سے زیادتی نہیں ہوگی۔ اگر پنڈت نہرو جنگ نہیں چاہتے تو ہم بھی جنگ نہیں چاہتے۔"

رضوی نے پنڈت نہرو کے اس بیان کی تردید کی کہ انہوں نے قاسم رضوی نے کبھی حیدرآباد میں ہندوؤں کا قتل عام کرنے کا اعلان ہے۔

رضوی نے کہا کہ صرف ان لوگوں کو جو غدار ثابت ہوں گے قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

رضاکاروں کو توڑنے کے مطالبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر رضاکاروں کو توڑنے کا حکم دیا گیا تو وہ چنگیز اور ہلاکو کی فوج بن جائیں گے۔ اور آخر میں ہندوستان کے لئے اتنا بڑا خطرہ بن جائینگے کہ وہ خود ان کو قابو میں نہیں رکھ سکیں گے لیکن اس وقت ضبط و نظم کے ٹوٹ ہونے کی وجہ سے وہ اپنے لیڈروں کے حکم کے بغیر پر نہیں مار سکتے۔"

انہوں نے کہا کہ اگر یو این او گورنمنٹ نے دانستہ ہی کا ثبوت نہ دیا تو وہ اپنے آپ کو تباہ کرلے گی۔ رضوی نے آخر میں کہا کہ ہم نے استصواب رائے کی بہترین جمہوری تجویز پیش کی لیکن حکومت ہند نے اسکو مسترد کرتے ہوئے ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کیا اگر ہم ذمہ دار حکومت کے مسئلے پر ہی استصواب رائے کرانا چاہیں تو وہ بہت سے دوسرے مسائل پر بھی استصواب رائے کا مطالبہ کرے گی۔ وجہ یہ ہے کہ حکومت ہند کوئی بھی چوٹ نہ کرنا نہیں چاہتی۔ ان کا ہدف مقصد حیدرآباد میں "برہمن راج" قائم کرنا ہے ہم باوجود بھوتہ کے لئے ہر وقت تیار ہیں لیکن ہم غلامی کے لئے پہ پر دستخط نہیں کرینگے۔

گورنر جنرل کو پیغام

صفحہ اول کا کالم ۴ سے آگے

کریں گے۔ (۱۰) وزیر اعظم کی تقریر (۹) ہز ایکسیلنسی کا جواب (۱۰) مسٹر جمال احمد زبیری پریذیڈنٹ شکریہ ادا کریں گے (۱۱) قومی گیت (۱۲) لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی روانگی (اتنا وقت تک اپنی جگہوں پر بیٹھے رہیں گے جب تک گورنر جنرل گیسٹیز اور وزیر اعظم چلے نہ جائیں) (۱۳) ہال کی روانگی۔

یہودیوں کو انتباہ

صفحہ اول سے آگے

ابھی خاموش ہیں۔ جزیرہ ریہوڈس سے جو اطلاعات ہو رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اقوام متحدہ کے نمائندے کا دشمنانہ رویہ کو اپنے امن قائم کرنے کی منشن کی زیادہ کامیابی کی امید نہیں ہے کہ یہودی لیڈروں نے یہودیوں اور عربوں سے گفت و شنید کے نتیجہ یہ نتیجہ نکالا ہے کہ شاید فلسطین میں امن قائم نہ ہو سکے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ دونوں کے مطالبات میں بنیادی اختلاف ہیں۔ عرب کہتے ہیں کہ ان کی گفتگو صرف تحت حکمن ہے جب یہودی حکومت کو ختم کر دیا جائے۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ عربوں سے امن کی گفت و شنید اسی وقت ممکن ہے جب یہودی حکومت اسرائیل کے وجود کو تسلیم کر لیا جائے۔

مسٹر کھرو کا مقدمہ

(صفحہ اول کا کالم ۵ سے آگے)

ایڈیکٹ جنرل نے کہا کہ میں نے اس کو نگلے سے چیف جج کو مطلع کیا۔ چیف جج نے مجھ سے دوبارہ اس معاملہ کرنے کو کہا۔ میں نے چیف جج کو مطلع کیا کہ ان فرانسیس کی بنا پر سیاسی پریکٹیس میں خلل واقع ہوتا ہے میں اس عہدہ پر قائم رہنا بھی نہیں چاہتا۔ دوبارہ تبصرہ پر چیف جج سے ملا۔

چیف جج نے مجھے بتایا کہ میں ملازمت ترک کرنے کا خیال چھوڑ دوں اور وہ اس معاملہ کو وزیر اعظم سے طے کر لیں گے۔

۲۷ مارچ کو مجھے وزیر اعظم کا خط ملا۔ جس میں لکھا تھا کہ خواتین کے مطابق محکمہ قانون کے افسران ساٹھ سال کی عمر میں ملازمت سے سبکدوش کر دیئے جاتے ہیں۔ مجھ سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ میں جلد از جلد اپنا استعفیٰ ارسال کر دوں۔ انڈیا ایکٹ کے مطابق میں اس چھوڑ پر گورنر کی منظوری مقرر کیا گیا تھا۔ میں نے وہ خط چیف جج کو دکھایا۔ لیکن چیف جج نے کہا کہ میں یقین نہیں کر سکتا۔ چیف جج نے مجھے مشورہ دیا کہ میں گورنر سے ملاقات کروں۔ چنانچہ میں نے گورنر سے ملاقات کی۔ گورنر نے مجھ سے کہا کہ میں اس وقت تک استعفیٰ نہ دوں جبتک وہ ایسا حکم نہ دیں۔

اس کے بعد گورنر نے مجھے پھر بلایا۔ اور مجھے اطلاع دی کہ میں نے اور چیف جج نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایڈوکیٹ کو ملازمت سے سبکدوش نہ کیا جائے۔ عدالت نے گواہ سے سوال کیا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ وزیر اعظم نے تم سے استعفیٰ دینے کے لئے کہوں کہا تھا۔ اس پر گواہ نے جواب دیا کہ مجھے علم نہیں لیکن میں واقعات سے ایک نتیجہ نکال سکتا ہوں۔ گواہ نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ایپریل میں مجھے قانونی معاملات کی یاددہانی کرانے والے کی طرف سے ایک خط موصول ہوا۔ جس میں لکھا تھا کہ میں ان کے سابقہ وزیر اعظم سے ملاقات کروں۔ میں گیا۔ مجھ سے کہا گیا کہ میں عدالت خفیفہ کے چیف جج کے تقرر کے متعلق اپنی رائے دوں۔ میں نے جواب دیا کہ تمام کاغذات کا معائنہ اللہ مطلعہ کتابوں کے دیکھنے کے بعد اپنی رائے دے سکتا ہوں۔ اس کے بعد ہم دونوں مسٹر کھرو سے ملے۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں اس معاملہ کے متعلق اپنی رائے کل دوں۔ دوسرے دن وزیر اعظم سے ملا۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ بعض معاملات میں میں قانونی معاملات پر زیادہ دباؤ ڈالنے والے سے اتفاق نہیں کر سکتا۔ اہم سوال یہ ہے کہ عدالت خفیفہ کے چیف جج کو لیجسلیٹو گورنر کی منظوری کے مقرر کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ جسکے بعد وزیر اعظم نے ان کے خلاف مشتعل تذکرہ کیا اور کہا کہ گورنر نے مجھ سے کہا ہے کہ میں استعفیٰ نہ دوں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اگر اس معاملہ میں ہر ذرہ ست ہوئی تو میں تم کو پھر طلب کروں گا اس کے بعد سر اقبال احمد نے جرح شروع کر دی ابھی جرح ختم نہیں ہوئی تھی کہ عدالت برخاست ہو گئی۔

میر لائق علی کی نشریاتی تقریر

حیدرآباد۔ ۱۹ جون۔ میر لائق علی وزیر اعظم حیدرآباد نے عوام سے ریڈیو پر خطاب کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ وہ تمام مشکلات کا مقابلہ کریں اور اقتصادی ناکہ بندی کی صورت میں سختیاں جھیلیں۔

آپ نے کہا کہ جو لوگ ان سختیوں اور مشکلات کو برداشت نہیں کر سکیں گے یا جن کے قدموں میں لغزش پیدا ہو جائے گی ان کو ریاست کا دشمن خیال کیا جائیگا اور انکے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کیا جائیگا۔

انڈونیشیا میں صورت حال نازک تر ہو گئی

جمہوری حکومت زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی

ایک سیکشن مسلم عوام میں خود مختاری کی نمائندے ڈاکٹر ہٹا پی ہے نے کل یکم جون کو اس کی اطلاع دیا کہ انڈونیشیا میں صورت حال نازک ہے اور حالیہ سیاسی واقعات سے انڈونیشی جمہوریت کے دوام پر ہم ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر ہٹا نے کہا کہ انڈونیشی عبوری حکومت کے قیام کے بعد سے والنٹیروں سے اپنی فوجی کمزوری کے ذریعہ جمہوری گروہوں کی کافی طاقت چھین لیا ہے۔ اور صبح ناشتے کے وقت دارالحکومت کو انڈونیشیا کے کچھ دوسرے شہروں کے طور پر لے گئے ہیں۔ لیکن ہر سرحدے پر واضح کیا جا چکا ہے کہ صبح محض ایک عارضی تدبیر ہے اور ڈاکٹر ہٹا نے کہا کہ جلد اس کے خلاف احتجاج کیا جائے گا۔

ڈاکٹر ہٹا نے کہا کہ جلد اس کے خلاف احتجاج کیا جائے گا۔ اور وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ہالینڈ حکومتوں کے قیام کا اعلان فارغ از حیثیت تھا اور جمہوریت کی طرف ایک جہش کے طور پر ہوا تھا۔ انڈونیشیا میں ہالینڈ حکومت کو تسلیم کرنے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوگی۔ انڈونیشیا کی کابینہ کے ایک رکن نے کہا کہ جمہوریت کو ڈچ کی سازش ناکام بنانے کے لئے سوچ سمجھ کر پروگرام کا حصہ لیا۔

اور اس کے بعد ان میں کوئی فریق دوسرے فریق کی پوزیشن کو نقصان پہونچانے والے کام سے اجتناب نہیں کرے گا۔

ریاست ٹونک اور متعلقہ علاقوں کے پیچیدہ حالات

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند ٹونک تشریف لے گئے

دہلی ۱۹ جون۔ ہندوستان کی آزادی اور ملک میں آئینی تبدیلیوں کے بعد ہندوستانی ریاستوں کا مسئلہ بہت اہمیت اور پیچیدگی اختیار کر گیا تھا۔ جس میں بہت سی ریاستوں کے معاہدات خربی کے مانند ہو گئے تھے لیکن بعض ریاستوں کے معاملات ابھی تک الجھے ہوئے ہیں۔

ریاست ٹونک اور حکومت ہند کے باہمی معاملات اگرچہ طے ہو گئے ہیں لیکن ریاستی نظام کے ردوبدل اور پالیسی کی تبدیلی نے پبلک کے لئے ایک نئی صورت حال پیدا کر دی ہے۔ ریاست مسلمان باشندے خصوصاً بااثر ذمہ دار کے مسلم باشندے سخت پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ حالات روز بروز نے چند ماہ سے ایسی صورت اختیار کر لی ہے جو وہاں کے مسلمان باشندوں کیلئے پریشانیوں کا باعث ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ وہاں کی فرقہ وارانہ فضا بھی زیادہ صاف نہیں ہے۔

پچھلے کئی مہینوں سے مسلمانان ٹونک حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کو طلبے کیلئے برابر مسین تھے مسلسل تار اور خطوط بھیج رہے تھے کہ مولانا ٹونک پہونچ کر وہاں کے حالات کا جائزہ لیں اور مسلمانوں کی شکایات اور پریشانیوں کو دیکھ کر دور کرنے کی حتی الوسع کوشش کریں لیکن دہلی کے ہنگامی حالات نے مولانا کو مہلت نہ دی کہ وہ اس سے قبل ٹونک تشریف لے جائیں۔ اب قبیل مولانا کا ٹونک پہونچ جانا بہت ضروری ہو گیا تھا۔ کل شام حضرت مولانا بمعیت مولانا عبدالباقی صاحب دہلوی ٹونک تشریف لے گئے۔

مولانا ریاست اور اس پاس کے علاقوں کے صحیح حالات کا جائزہ لیکر حکام سے اصلاح احوال کے لئے گفتگو کریں گے۔ اور مسلمانان ٹونک کی

بہتوں کا بھلا اس کے پڑھنے سے ہوگا

ناظرین، نہ تو میں اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں بدقسمتی سے مجھے جوانی کی سنگباس کرنے والی بیماری آفاقریہ آئی پڑ گئی جس کے انجام سے میں ناواقف تھا عرصہ ۴ سال کے بعد مجھے کمزوری کی بیماری لاحق ہو گئی جہاں دھیرے دھیرے میرے جسم کا کان بدن زرد ہوتا جاتا تھا۔ نیز دقیر بالجملہ میری قوت مردگی کا سبب پوچھے تھے نہ میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب سمجھتا تھا مگر درپردہ لاہور اور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں سے میں نے علاجی اشتہاروں کا کوئی نسخہ نہیں چھوڑا لیکن ان حکیموں اور ہومیو کے سوا کوئی چیز بکار آمد نہ ہوئی بالآخر تنگ آکر میں نے ہومیو پیتھی کے سلسلہ میں پنجاب جانا پڑا جو لائی ۱۹۱۰ء کو میں لاہور سے بٹالہ ضلع گورداسپور میں گیا۔ وہاں ۱۵ دن قیام کیا ایک ڈاکٹر صاحب سے ملا۔ میرے ساتھ ایک فقیر ظفر صاحب تھا ایک دو روز پہلے کے وہاں پہنچے تھے مجھ سے پوچھنے لگے کہ آپ اور تمہاری صورت پر بیضوں کی سی کیوں ہے میں نے حرف بحرف اپنی واردات کا ٹاٹک کے ساتھ ان کے سامنے بیان کر دی اور صاف الفاظ میں کہدیا کہ اب اسے جینے سے نو مجھے موت کی ہم آغوشی نصیب ہو جائے تو بہتر ہے اس لئے زندگی شقت میرے حال زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ معجونی اعصاب گولیوں کا عنایت فرمایا اور مجھے دوا کو دور کرنے کے بعد اطمینان کے تبدیل کی نمایاں طور پر محسوس ہونے لگی۔ میں نے ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک شکریہ کا خط لکھا جس کے جواب میں ڈاکٹر صاحب نے مجھے لکھا کہ میں ۱۵ دن کا علاج اور بھیجوں گا۔ میں نے ۱۵ دن کا علاج اور منگوایا۔ اس کے بعد

دارالسلطنت

وداعی دعوت

امن بریگیڈ کا قیام

ایڈیٹر انجام کی رہائی

شاہدرہ میں ڈاکہ کا مقدمہ

کولڈ اسٹوریج پلانٹ

مکانات

یوم خان عبدالغفار خاں

کاسٹیل کوپیٹ دیا

رامپور میں نئی ریلوے لائن

رامپور کی ہنروں کا مسئلہ

مجلس انتظامیہ حمدیہ علیگڈھ کا سالانہ جلسہ عام

بادشاہ خان منٹگمری جیل میں

ایرانی سرحد پر سونا پکڑا گیا

ایڈیٹر کی ڈاک

صابون کا استعمال ختم

برطانیہ کی آبادی میں اضافہ

سید حسین کا سفر ہیئت المقدس

فرانس میں ایک گھنٹہ کی عام ہڑتال

سمرائے ترین میں یوم فلسطین

ڈاک کے ذریعہ سے اطلاع کی ہے

منگلور میں یوم فلسطین

خانپور میں یوم فلسطین

سمتی پور میں یوم فلسطین

مشاعرہ

ہندوستان کا نیا سفیر امریکہ میں

خیریت مطلوب ہے

محمد یعقوب صاحب پڑھیں

میوات پر ایک نظر

صفحہ ۲ سے آگے

سفیر دارالعلوم دیوبند کی آمد

پاکستان کے طلبا کی کنونشن

ہوائی ڈاک کیلئے خاص قسم کے لیٹر بکس

لال کنواں کانگریس کمیٹی کا اجلاس

"جمعیۃ علماء شہر میرٹھ کا جلسہ

اطبار ضلع مظفر پور کا فیصلہ

مظفر پور میں یوم فلسطین

برائے اطلاع عام

فہرست دوکانین جس کا قبضہ کسٹوڈین نے بروئے گزٹ غیر معمولی نمبری ۵ مورخہ ۴ جون ۴۸ء لیا

جائے وقوع	نمبر شمار	نمبر مکان
قطب روڈ	۲۰۲	X۷/۹۲۱۶
بی کریم	۲۰۳	۸۳۱۹
"	۲۰۵	۸۳۱۵
"	۲۰۶	[illegible]
آرام باغ	۲۰۷	۹۲۹۱
بی کریم	۲۰۸	۸۹۱۹۶۹
قطب روڈ	۲۰۹	[illegible]
بی کریم	۲۱۰	[illegible]
قطب روڈ	۲۱۱	[illegible]
بی کریم	۲۱۲	[illegible]
قطب روڈ	۲۱۳	[illegible]
بی کریم	۲۱۴	[illegible]
قطب روڈ

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۴ شعبان اعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۳ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۷ | فی پرچہ چھ پیسہ بذریعہ ہوائی جہاز ۲

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور

ٹنوریلیو یا اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں

آئیں اور اطمینان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حکیم حسام الدین صاحب، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

فون نمبر 6841

چاول کی پیداوار میں کمی

نئی دہلی ۔ ۲۱ جون دنیا بھر کی خوراک کی حالت کا ریکارڈ رکھنے والے دفتر کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس سال دنیا میں چاول کی پیداوار گذشتہ سال کی نسبت ۲ فیصدی زیادہ ہے

اس سال ۷ ارب ۱۵ کروڑ ٹن چاول پیدا ہوا ہے لیکن جنگ سے قبل کی پیداوار سے یہ ۴ فیصدی کم ہے اس کی کامیاب کھاد کی کمیابی بتایا جاتا ہے

مسٹر راجگوپال اچاریہ نے گورنر جنرل کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف اٹھالیا

ہندوستان میں نسل یا جبر کے ذریعہ حکومت کرنے کے دن ختم ہوگئے

حلف وفاداری اٹھانیکے بعد نئے گورنر جنرل کا اہم اعلان

وائسرائے محل کے دربار ہال میں عظیم الشان تاریخی تقریب

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۔ ۲۱ جون ۔ آج صبح ساڑھے دس بجے مسٹر سی راجگوپال اچاریہ نے گورنر جنرل کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حلف اٹھانے کی رسم چیف جسٹس حلف اٹھائی کے اعزاز میں سرکاری ہاؤس کا عہدہ کے تمام ممبران، چیف جسٹس آف انڈیا، اسپیکر مجلس دستور ساز غیر ملکی سفراء ہندوستانی ریاستوں کے حکمراں، پاکستان اور حکومت ہند اور مسلح طاقتوں کے بڑے شہری اور فوجی افسران اس تقریب میں شامل تھے۔

میں دل سے ہر کسی شخص سے جو کچھ بھی راجگوپال اچاریہ یہ عہدہ اپنی پیدائش کا نتیجہ ہیں ہوا ہے دل سے ہر کسی شخص کو تہہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں اور اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس عہدہ کو بہت اچھی طرح نبھائیں۔

انسانی بھائی چارہ اور باہمی اشتراک و تعاون کی لہر میں بدل دیا جائے۔ بلاشبہ ہم ایک دوسرے کی قریبی ہمسائیگی سے بچ نہیں سکتے۔ ایک دوسرے کے قریب ہونے کی وجہ سے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کی خواہشات کا احترام کریں۔ ہندوستان کا ہمیشہ یہ نظریہ رہا ہے کہ ہر ملک کے ساتھ دوستی کے تعلقات قائم کئے جائیں۔ ہندوستان کا یہ نظریہ اس کے آزادی کی جدوجہد کے زمانہ سے چلا آرہا ہے۔ ہم نے اپنی تحریک آزادی کے دوران میں ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہمارا کوئی عمل دوسروں کے لئے نقصان دہ نہ ہو۔ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔

ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کے زمانہ میں ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔

ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کے زمانہ میں ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ ہماری جدوجہد سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔

دربار ہال میں دھماکہ

(نامہ نگار الجمعیۃ)

نئی دہلی ۲۱ جون ۔ وائسرائے محل کے دربار ہال میں جب ہندوستان کے گورنر جنرل راجگوپال اچاریہ حلف وفاداری اٹھا رہے تھے تو ان کے الفاظ سنائی نہیں دیتے تھے۔ ایک شخص کو یہ کہتے سنا گیا۔ ایک شخص کو یہ کہتے سنا گیا۔

افغانستان نے پاکستان کے بیڈمان نمائندوں کا بھرپور مقابلہ کیا

ہندوستان کے مستقبل کی تاریخ بہت شاندار ہوگی

آل انڈیا ریڈیو سے لارڈ ماؤنٹ کا آخری پیغام

نئی دہلی ۲۱ جون ۔ آل انڈیا ریڈیو دہلی سے کیے ہوئے اپنے الوداعی خطاب میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ کا یہ دور اس کے مستقبل کی تاریخ سے بھی عظیم الشان ہوگا۔ ہندوستان کے سامنے بہت سے مسائل ہیں اور یہ مسائل ان لوگوں کے سامنے ہیں جو حال ہی میں آزادی حاصل کرنے والے ہیں لیکن مجھے یقین ہے کہ ہندوستان ان مسائل کو حل کر لے گا اور دنیا کی قوموں پر فائق آئے گا۔ ہندوستان آزادی حاصل کرنے کے بعد جس طرح کام کرے گا اور دنیا کے معاملات میں اہم حصہ لے گا۔ مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ میں نے اپنی عمر کی زندگی کو چھوڑ کر ہندوستان کا آخری وائسرائے بننے کے لئے کیا تھا لیکن مجھے یہ کہنے میں کوئی خوف نہیں ہے کہ میں نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ ہندوستان کی خدمت میں گزارا ہے۔ میں نے ہندوستان کے نوجوانوں کے ساتھ کام کیا ہے۔ میں نے ہندوستان کے نوجوانوں کے ساتھ کام کیا ہے۔ میں نے ہندوستان کے نوجوانوں کے ساتھ کام کیا ہے۔

آزادی کی سب سے بڑی ستاویز

آپ نے ہندوستان کے سوراج کو آزادی اور خوشحالی کی عظیم ترین داستانوں میں جگہ دی ہے۔ آپ نے آپ کو ہندوستان کی عظیم الشان تاریخ کے حامل بنا لیا ہے۔

ہم آئندہ جہاں کہیں گے کہ ہمارے ہندوستان کے ساتھ دوستی اور تعاون کے تعلقات ہیں وہاں ہم یہ بھی کہیں گے کہ ہمارے ہندوستان کے ساتھ دوستی اور تعاون کے تعلقات ہیں وہاں ہم یہ بھی کہیں گے کہ ہمارے ہندوستان کے ساتھ دوستی اور تعاون کے تعلقات ہیں وہاں ہم یہ بھی کہیں گے۔

ہندوستان کے مقام پر کمیونسٹ نوجوقبضہ

ناگپور ۲۱ جون ۔ آج یہاں اسکاؤٹ کی ایک تقریب میں ہندوستان کے صدر مقام کلکتہ کے کمیونسٹ نوجوان نے ہندوستان کے مقام پر قبضہ کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس کی اطلاع ہندوستان کے ایک اخبار نے دی ہے۔ اس کے بعد کمیونسٹ نوجوان نے ہندوستان کے مقام پر قبضہ کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس کی اطلاع ہندوستان کے ایک اخبار نے دی ہے۔ اس کے بعد کمیونسٹ نوجوان نے ہندوستان کے مقام پر قبضہ کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس کی اطلاع ہندوستان کے ایک اخبار نے دی ہے۔

گورنمنٹ ہاؤس کے میدانوں میں آخری انگریز گورنر جنرل کو رخصت کرنے کیلئے ہزاروں آدمیوں کا اجتماع

ملایا میں گڑبڑ جاری ہے

سنگاپور ۲۱ جون ۔ پانچ مہینوں سے جاری گڑبڑ اور رکاوٹوں کے سلسلے میں گزشتہ شب چار دنگے ایک اسٹیٹ پر دھاوا بولا اور اس کے مینیجر کو ہلاک کر دیا۔ ہر ہلاک کی ایک اور واردات نے دنیا سے ہم سو کے پار ایک اسٹور کو لوٹ لیا۔ ۱۹۴۸ء جنگ میں جیسور میں جاپانیوں کے خلاف جو فوج بنائی گئی تھی اس کے لیڈر نے اپنے ساتھیوں سے فوراً سرگرم عمل ہونے کی درخواست کی ہے یہ جماعت اسوقت خفیہ ہوگئی ہے۔ لیکن اس کی سرگرمیاں جاری ہیں۔

کراچی ۲۱ جون ۔ پاکستان ایسوسی ایٹڈ پریس نے کرنل وحید الدین ڈائرکٹر ڈسپوزل آرمی سٹورز اور انصاری پرنسپل ایمرجنسی کمیشن کو تاحکم ثانی راہ داری کرنے اور آفیسر کے ٹکٹ زیادہ قیمت پر فروخت کرنے پر گرفتار کر لیا ہے۔

کھلی گاڑی میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا جلوس گورکھا سپاہیوں کی سلامی

پالم کے ہوائی اڈے سے گورنر جنرل کے خاص طیارہ کی روانگی

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

دہلی ۲۱ جون ۔ آج ہندوستان کے آخری وائسرائے اور آزاد ہند کے پہلے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا کارنامہ دور ہو گیا۔ آپ نے ۱۵ مہینے ۱۰ دن ان قدیم محل میں گزارے۔ لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن ہندوستان سے اس وقت رخصت ہوئے ہیں جب کہ ہر طرف خیر سگالی کے جذبات موجزن ہیں۔ جب کہ ہر طرف خیر سگالی کے جذبات موجزن ہیں۔ جب کہ ہر طرف خیر سگالی کے جذبات موجزن ہیں۔

کابینہ کی الوداعی قرارداد

ہندوستانی کابینہ نے وزیر اعظم کے توسط سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے جذبہ تعاون کو سراہا ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے آزاد ہندوستان کی تعمیر کے عظیم الشان کام کے دوران میں مسلسل اور بیش بہا خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی مدت کے لئے تراح تحسین پیش کیا ہے۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے بھی جواب میں ہندوستانی کابینہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند دہند کے سب سے بڑے حکیم بھوپالے خاں کا قائم کردہ

بڑا دواخانہ آج ہی یونانی امیدگاہ طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے حالات لکھکر

دوا چاہے جہاں سے خریدیے

منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۲۵ دہلی

روزانہ دھلے
الجمعیۃ
۲۳ جون ۴۸ء

احوال وکوائف

خوش آمدید

دنیا کیا ہے؟ مسافر خانہ! حکومتیں کیا ہیں؟ ضربت گاہیں اور خدمت گزاروں کی امتحان گاہ! ایک آتا ہے، دوسرا جاتا ہے، ایک کو الوداع۔ ایک کا استقبال، ایک جاتا ہے کہ اپنا فرض ادا کر چکا، ایک آتا ہے کہ اپنا فرض ادا کرے! موجودہ وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے لئے بھی آخری ساعت آگئی کہ اپنے عہدے سے سبکدوش ہوں اور اس ملک کو آخری سلام کہیں جسے انگریزی حکومت نے ڈیڑھ سو سال سے پالا پوسا اور جوان کیا تھا۔ مسٹر راجگوپال آچاریہ کے لئے بھی وقت آیا کہ گورنر جنرل شپ کا بار کندھوں پر اٹھا کر اپنی خدمات، اپنی صلاحیتوں اپنی کارگذاریوں کا مظاہرہ کریں اور اس ملک کی ترجیحت فرمائیں جسے آزاد ہوئے ایک سال بھی نہیں گذرا اور جسے چند ماہ کے اندر بڑے بڑے انقلابات سے گزرنا پڑا۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا جانا اور راجہ جی کا آنا جانا ایک ہوا اور آنے والا امن وسلامتی، تاریخ الہامی محبت، اتحاد، تعاون اور خوشحالی کی نوید لے کر آئے، راجہ جی پر ہندوستان کو فخر ہے، خوش قسمتی سے ہندوستان کو ایک ایسا شخص ملا ہے جو قدر و فراست میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ انسانی نفسیات کا وہ کونسا راز شہ ہے جس میں راجہ جی کو درک حاصل نہیں ہے، بڑے بڑے کا وہ کونسا سلسلہ ہے جو اپنے کی دسترس سے باہر رہ گیا ہو!

مسٹر جناح کے پرانے خادم، سچائی کا پرستار، ہمدرد کا دیوتا، جو اپنی بالغ نظری اور حوصلہ مندی میں اپنی مثال آپ ہے، راجہ جی سے ہندوستان کو بہت سی توقعات ہیں، اور ملک کا مستقبل آپ کے انتظار میں ہے، یقین تو یہ ہے کہ ملک کا یہ مدبر فرزند اپنے وطن کو تمام جھگڑوں سے سلامت بچا لے جائے گا، اور آج جو بات ناممکن نظر آرہی ہے اسے ممکن کر دکھائے گا۔

ہندوستان میں سینکڑوں وائسرائے آئے، مگر راجہ جی جیسا وائسرائے ملک کو اب تک نصیب نہیں ہوا۔ اے کاش! ہندوستان کو قدر شناسی کی توفیق ارزانی ہو اور ہمارا ملک اس راہ پر چلے جس پر آپ چلانا چاہیں، انہیں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی تشریف بری کا ملال ہے، مگر راجہ جی کی تشریف آوری ہماری دیرینہ آرزوؤں کی تکمیل ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ اپنے سابق وائسرائے کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کریں اور موجودہ گورنر جنرل کے لئے، اپنی آنکھوں کو فرش راہ بنائیں

فلسطین

فلسطین میں عارضی صلح کے لئے جو فضا ہموار کی گئی ہے اس کا سازگار ہونا مشکل ہے، دونوں طرف سے فائر بندی کی خلاف ورزی کے الزام لگائے جا رہے ہیں، عرب کہتے ہیں کہ یہودیوں نے ابھی تک جنگ بند نہیں کی ہے اور وہ مورچہ بندی وغیرہ کر رہے ہیں، یہود کہتے ہیں کہ.....

اور لیجئے!

خان عبدالغفار خاں کو تین سال قید سخت کی سزا دیکر بھی پاکستان کو صبر نہیں آیا ہے، ایڈیٹر جو پاکستان کی حوالہ جماعت کے سکریٹری تھے وہ بھی گرفتار کر لئے گئے، گاؤں میں نظر بند کر دیئے گئے، مگر پاکستان کا غصہ کچھ بھی نہ ہوا، خان عبدالصمد خاں بلوچستان کے مخلص لیڈر ہیں انہیں بھی ان کے گاؤں گلستاں میں محبوس کر دیا گیا!

یہ ہے پاکستان کے تدبر کا دیوالہ کہ آسمین کی مخلص اور ایثار پیشہ لیڈر کے لئے پناہ نہیں ان گرفتاریوں پر ہندو اور پاکستان دونوں جگہ ایک ہیجان برپا ہے، لندن میں بھی اس پر اضطراب اور نفرت کا اظہار کیا جا رہا ہے، اب وہ گئے وہ لوگ جو انگریز کے زمانہ میں چرچل کے تمام ہمدرد اور گورنروں کے زمانہ خوار تھے وہ آج پاکستان کے دروبست پر قابض ہیں اور مشیروں کے شکار پر بھوڑیوں کی طرح جھپٹے، دبے ہیں لیکن کیا دنیا ان مخلصین کو فراموش کر دے گی؟ کیا وطن وملت کے غدار من مانی کارروائیاں کرنے میں آزاد رہیں گے؟ ہمارا ایمان ہے کہ پاستبار کبھی ضائع نہیں ہوں گے اور غداروں کو کسی نہ کسی وقت اپنی جگہ..... خالی کرنی پڑے گی۔

سازشوں کی بھرمار

دہلی کے ایک پنجابی اخبار کی تین کالمی سرخی ملاحظہ ہو:

"کشمیر، دہلی، یو۔پی۔ بہار کو تباہ کرنے کی منظم پاکستانی سازش

ہندوستان بھر میں اڈھو پاکستان لیگ کا جال بچھایا گیا

ایک دوسری خبر کی سرخی

"دہلی میں پاکستانی جاسوس"

ایک تیسری خبر کے عنوان

کانپور میں چار اشخاص پاکستان کا پروپیگنڈا کرتے ہوئے گرفتار

شہروں سے پاکستانی لٹریچر برآمد ہوا۔

اور ہوگا کیا؟ ہوگا یہ کہ ہندو مسلمان کے درمیان نفرت کی خلیج اور وسیع ہو جائے گی، اور تلوار کا فیصلہ ایسا ہے جس کے لئے عرب اور یہود دونوں تیار ہیں! عربوں نے پہلے ہی بھانپ لیا ہے کہ مجلس متحدہ اقوام کا کمیشن کس نتیجہ پر گفتگو کریگا اور اسکا اصل مقصد کیا ہے، چنانچہ انہوں نے صاف صاف کہدیا ہے کہ یہودیوں کو اسرائیلی سلطنت کی طرف سے بولنے کا حق حاصل نہ ہوگا اور عرب کبھی نہ چاہیں گے کہ یہود اسرائیلی حکومت کا۔ پشتارہ سے کر گفتگو کے میدان میں آئیں اور عربوں کے ساتھ مساوی حیثیت سے بات چیت کریں کیونکہ عربوں کی جنگ صرف اس لئے ہے کہ اسرائیلی حکومت قایم نہ ہو، اور یہ کوئی منطق نہیں کہ جو چیز مابہ النزاع ہو پہلے اسے تسلیم کرایا جائے اور پھر گفتگو شروع کی جائے!

سو باتوں کی ایک بات تلوار ہے، اگر امریکہ اور برطانیہ درمیان میں حائل نہ ہوتے تو اب تک یہود کا ہوائی قلعہ نذر عبار ہو جاتا اور اسرائیلی حکومت کے بانیوں کا نام ونشان تک باقی نہ رہتا، لیکن انجام کا لحاظ کرتے ہوئے مربوں کو چھوڑ کر یہ کہا جائیگا کہ وہ عارضی صلح پر آمادہ ہو جائیں یا اور اس طرح یہود کو سانس لینے کا موقعہ ملجائے۔

غرض روڈس میں آیندہ ہفتہ جو بات چیت شروع ہونے والی ہے اس کی کامیابی کے آثار نظر نہیں آتے، شاید فلسطین کی قسمت میں ایسا ہی لکھا ہے کہ اس کا فیصلہ تلوار کے ذریعہ ہو، اور عرب ایک آخری امتحان کے لئے تیار ہو جائیں۔

سنو!

کم تر کو اتنا مت مظلوم بنو (ص ۱۴)

(دیکھو) وہ لوگ کیسے کیسے باغات اور چشمے چھوڑ گئے کیسی کھیتیاں اور عالیشان مکانات تھے جنہیں مڑ کر بھی نہ دیکھا کیسی کیسی نعمتوں اور پھلوں میں پلے تھے؟ ہم اس طرح ایک قوم کو دوسری قوم کا وارث بنا دیا کرتے ہیں، ان لوگوں کی بربادی پر آسمان وزمین کسی کو بھی رونا نہ آیا اور انہیں تھوڑی بہت مہلت بھی نہ دی گئی!

سرسبز کھیتیاں، صاف و شفاف چشمے لہلہاتے باغ سرسبز کھیتیاں نعمتوں کا کیا کہنا دن میں دو بار پکن کے کپڑے زیب تن کرنا معمول تھا چلوں کی اسقدر بہتات کہ لوگوں پر لوگ چلے آرہے ہیں قریب سے نکل جاؤ تو عطر بیزی سے دماغ معطر ہو جائے خدام لگے ہوئے لذیذ سے لذیذ کھانے ہر وقت چہلیں سیر و تفریح کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ سواریاں ایسے لوگوں نے بھلا تلوار کی جھنکاریں کہاں سنی تھیں، لاشوں کے انبار کہاں دیکھے تھے مگر یہ نعمتیں چٹکی پھرتی چھاؤں ہیں جب وقت آیا تو ایسے بھاگے کہ نازنینوں کے سروں پر دوپٹے تک نہ تھے اور اتنی بھی مہلت نہ ملی کہ اپنے عالیشان مکانات اور باغات پر حسرت نظر ڈال لیتے ایک قوم آئی اور تمام املاک کی وارث ہوگئی اور برباد ہونے والوں پر آسمان اور زمین کو بھی رحم نہ آیا۔ واقعات کی یہ سچی تصویر ہے؟ دہلی کے مسلمانوں سے زیادہ اس صداقت پر کون گواہ ہو سکتا ہے؟

ملہر میں جمعیۃ علما کا کنونشن

سوموار ۲۱ و ۲۲ جون ۴۸ء کو قصبہ ملہر ضلع شاہجہانپور میں جمعیۃ علما کا کنونشن ہوگی۔ مولانا شاہ فاخری اور مولانا محمد تیم شاہجہانپوری شرکت فرمائیں گے۔ مولانا شاہ زمانی صاحب سے سارے ضلع کے علما توقع ہے۔

مسوئیں یوم فلسطین

مسٹر بندے ڈاک۔ ۲۰ جون ۴۸ء کو شاہی مسجد کثیرہ میں یوم فلسطین کے سلسلے میں ایک جلسہ ہوا جسمیں مولانا محمد ابوب مولانا نظام رسل صاحبان نے تقریریں کیں اور سو سے زائد مرد عورت کی بالمین پر تسلیم کرتے ہوئے فرمایا کہ سو سے زائد مرد عورت کی بالمین نے

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۴ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۳ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۷ | فی رسم چھپیہ بذریعہ ہوائی جہاز ۲

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اور
فولاد بابا اینڈ کمپنی کی کلائی اور جیب کی گھڑیاں
آئیں ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
فون نمبر 6841

چاول کی پیداوار میں اضافہ

نئی دہلی - ۲۱ جون - دنیا بھر کی خوراک کی حالت کا ریکارڈ رکھنے والے دفتر کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس سال دنیا میں چاول کی پیداوار گذشتہ سال کی نسبت ۲ فیصدی زیادہ ہے

اس سال ۱۰ ارب ۱۵ کروڑ ٹن چاول پیدا ہوا ہے لیکن جنگ سے قبل کی پیداوار سے یہ ۴ فیصدی کم ہے اس کی کا سبب کھاد کی کمیابی بتایا جاتا ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

مسٹر راجگوپال اچاریہ نے گورنر جنرل کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف اٹھالیا

ہندستان میں نسل یا جبر کے ذریعہ حکومت کرنے کے دن ختم ہوئے

حلف وفاداری اٹھانیکے بعد نئے گورنر جنرل کا اہم اعلان

وائسرائے محل کے دربار ہال میں عظیم الشان تاریخی تقریب

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی - ۲۱ جون - آج صبح ساڑھے دس بجے مسٹر سی راجگوپال اچاریہ نے گورنر کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حلف اٹھانے کی رسم چیف جسٹس آف انڈیا کے اعزاز میں سرکاری سلام پائی کا جمعیۃ کے تمام ممبران، چیف جسٹس آف انڈیا، صدر اور اسپیکر مجلس دستور ساز، غیر ملکی سفرا، ہندستانی ریاستوں کے حکمراں، چیف کمشنر دہلی اور حکومت ہند اور مسلح طاقتوں کے بڑے شہری اور فوجی افسران اس تقریب میں شامل تھے۔

حلف وفاداری اٹھانیکے بعد نئے گورنر جنرل کا اہم اعلان

وائسرائے محل کے دربار ہال میں عظیم الشان تاریخی تقریب

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی - ۲۱ جون - آج صبح ساڑھے دس بجے مسٹر سی راجگوپال اچاریہ نے گورنر کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حلف اٹھانے کی رسم چیف جسٹس آف انڈیا کے اعزاز میں سرکاری سلام پائی کا جمعیۃ کے تمام ممبران، چیف جسٹس آف انڈیا، صدر اور اسپیکر مجلس دستور ساز، غیر ملکی سفرا، ہندستانی ریاستوں کے حکمراں، چیف کمشنر دہلی اور حکومت ہند اور مسلح طاقتوں کے بڑے شہری اور فوجی افسران اس تقریب میں شامل تھے۔

[illegible] مشکور ہوں۔ آپ کی اس شرکت سے [illegible] انسانی بھائی چارہ اور باہمی اشتراک و تعاون کی تقریب میں بدل دیا ہے۔ ملاسلام پہلا ملک ہے جس نے [illegible] ہے کہ ایک وہ شعل جو اس سرزمین سے [illegible] ہے۔ وزیر اعلم اور انکی کابینہ کی خواہش کے مطابق ہندستان کا ہیڈ بنا یا گیا ہے اس عزت افزائی کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ مجھے امید ہے کہ میں ہر موقع پر اور ہر محاذ میں [illegible] اس طرح یہ خدمت آنجام دیتا رہوں گا۔ میرے اعتماد کے شایان شان ہو جو مجھ پر کیا گیا ہے۔ میرے پیش رو گورنر جنرل نے اپنے عہدہ کے [illegible] حسن و خوبی کے ساتھ کام کیا ہے [illegible] اگرچہ وہ ہندوستان کی [illegible] کی طرح خدمات انجام دیں اور اسی جذبہ کے ساتھ کام کریں

[illegible] ان کے بعد اب میری باری آئی ہے [illegible] ہے کا ہوں کہ صرف میں [illegible] کوشش [illegible] ایسے آدمی کے لئے مناسب ہے [illegible] پیش رو گورنر جنرل نے [illegible] قائم کیا ہے [illegible] ہماری توقعات سے زیادہ اچھے ہوں [illegible] بڑے بڑے ہماروں کو بھی تسخیر کرنے کے لئے کافی ہے اب زندگی کی صرف ایک ہی [illegible] جو میرے ان [illegible] سوچنے لگتے ہیں [illegible]

دربار ہال میں دھماکہ

(نامہ نگار خصوصی)

نئی دہلی - ۲۱ جون - وائسرائے محل کے دربار ہال میں جب ہز ایکسی گورنر جنرل سی راجگوپال اچاریہ حلف وفاداری اٹھا کر تشریف لے گئے تو ان کے بیٹھنے کے فوراً بعد ایک زور کا دھماکہ ہوا۔ تمام حاضرین اس طرف متوجہ ہوئے اور پھر معلوم ہو کر دلچسپی کا سبب ہے کہ ایک شخص کی [illegible] کا دھماکہ تھا۔

عوام کا جذبہ خیر سگالی

[illegible] ہے [illegible] کہ یہ بات کہ [illegible] ہے [illegible] سنوات کے حامل ہیں۔ خدا ان کو ان کی نیک [illegible] میں کامیاب کرے۔ [illegible]

افغانستان نے پاکستان کے چمان علاقوں کا بھی مطالبہ کر دیا

[illegible] ہوا ہے [illegible] کہ [illegible] کا اظہار کیا [illegible] پاکستان [illegible] کے [illegible] ساتھ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

روزانہ دھلے

الجمعیۃ

۲۳ جون ۴۸ء

احوال وکوائف

خوش آمدید

دنیا کیا ہے؟ مسافر خانہ! مکھیاں کیا ہیں؟ قربانیوں کا بیں اور خدمت گزاروں کی امتحان گاہ! ایک آتا ہے، دوسرا جاتا ہے، ایک کو الوداع۔ ایک کا استقبال، ایک جاتا ہے کہ اپنا فرض ادا کر چکا، ایک آتا ہے کہ اپنا فرض ادا کرے! ہو جو وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے لئے بھی آخری ساعت آگئی کہ اپنے عہدہ سے سبکدوش ہوں اور اس ملک کو آخری سلام کہیں جسے انگریزی حکومت نے ڈیڑھ سو سال سے پالا پوسا اور جوان کیا تھا۔ مسٹر راجندر پال آچاریہ کے لئے بھی وقت آیا کہ گورنر جنرل شپ کا بار کندھوں پر اٹھا کر اپنی خدمات، اپنی صلاحیتوں اپنی کارگذاریوں کا مظاہرہ کریں اور اس ملک کی ترمیت فرمائیں جسے آزاد ہوئے ایک سال بھی نہیں گزرا اور جسے چند ہی کے اندر بڑے بڑے انقلابات سے گزرنا پڑا۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا جانا اور راجہ جی کا آنا مبارک ہو اور آنے والا امن وسلامتی فارغ البالی، محبت، اتحاد، تعاون اور خوشحالی کی نوید سے کر آئے، راجہ جی پر ہندوستان کو فخر ہے، خوش قسمتی سے ہندوستان کو ایک ایسا شخص ملا ہے جو تعدد و فراست میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ انسانی نفسیات کا وہ کوسا گوشہ ہے جس میں انہیں کو درک حاصل نہیں، ہندوستان کا وہ کونسا مسئلہ ہے جو آپ کی دسترس سے باہر رہا ہے!

سچا رہنما، سچا دوست خادم، سچائی کا پرستار، امن کا دیوتا، جو اپنی بالغ نظری اور حوصلہ مندی میں اپنی مثال آپ ہے، راجہ جی سے ہندوستان کو بہت سی توقعات ہیں، اور ملک کا شاندار مستقبل آپ کے انتظار میں ہے، یقین تو یہ ہے کہ ملک کا یہ عزیز اعظم اپنے وطن کو تمام بیرونوں سے صاف پاک کرا جائے گا، اصلاح جو بات ناممکن نظر آرہی ہے اسے ممکن کر دکھائے گا،

ہندوستان میں ہیضہ کا وبا کی طرح سالانہ آئے، مگر راجہ جی جیسا وائسرائے ملک کو ابتک نصیب نہیں ہوا۔ اسے کاشش! ہندوستان کو قدر شناسی کی توفیق ارزانی ہو اور ہمارا ملک اس راہ پر چلے جس پر آپ چلانا چاہیں، ہمیں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی تشریف بری کا ملال نہیں، مگر راجہ جی کی تشریف آوری ہماری دیرینہ آرزوؤں کی تکمیل ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ اپنے سابق وائسرائے کی خدمت میں فراخ عقیدت پیش کریں اور موجودہ گورنر جنرل کے لئے، اپنی آنکھوں کو فرش راہ بنائیں

فلسطین

فلسطین میں عارضی صلح کے لئے جو فضا ہموار کی گئی ہے، اس کا سازگار ہونا مشکل ہے، دونوں طرف سے عارضی صلح کی خلاف ورزی کے الزام لگائے جا رہے ہیں، عرب کہتے ہیں کہ یہودیوں نے ابھی تک جنگ بند نہیں کی ہے، اور وہ عرب پناہ گزینوں کو واپس نہیں جانے دیتے، یہود کہتے ہیں کہ عرب ان پر حملہ کرنے سے باز نہیں آتے، ہمارا خیال ہے کہ یہود کا الزام زیادہ صحیح ہوگا، اس لئے کہ عرب اس وقت ہر طرح کمزور ہیں، اور یہود ہر طرح سے طاقتور ہیں، دوسری طرف یہود آئندہ جنگ کے لئے اپنے کو تیار کر رہے ہیں، ان کے پاس ہوائی جہاز ہیں اور جو لوگ تربیت یافتہ ہیں انہیں جنگ کے لئے اکٹھا کیا جا رہا ہے، فرانس اور دوسرے ممالک سے جو ہتھیار خرید کر رہے ہیں اور ساتھ ہی فلسطین میں یہودی آبادی کی روز افزونی ہے، ان حالات میں کون کہہ سکتا ہے کہ عرب اور یہود کے درمیان صلح کا مستقبل روشن ہے، ہمارا خیال ہے کہ یہ صلح زیادہ دنوں تک قائم نہیں رہے گی، اور جنگ کے بادل پھر منڈلانے لگیں گے،

اور لیجئے!

خان عبدالغفار خاں کو تین سال قید سخت کی سزا دیکر بھی پاکستان کو صبر نہیں آیا۔ جی ایم سید جو پاکستان کی عوامی جماعت کے سکریٹری تھے وہ بھی گرفتار کئے گئے اپنے گاؤں میں نظر بند کر دیئے گئے، مگر پاکستان کا غصہ کچھ بھی نہ اترا، خان عبدالصمد خاں، بلوچستان کے مخلص لیڈر ہیں انہیں بھی ان کے گاؤں گلستان میں محبوس کر دیا گیا!

یہ ہے پاکستان کے تعمیر کا دیوالہ کہ آسمین کے مخلص اور ایثار پیشہ لیڈر کے لئے پناہ نہیں ان گرفتاریوں پر ہندو اور پاکستان دونوں جگہ ایک ہیجان برپا ہے، لندن میں بھی اس پر اضطراب اور نفرت کا اظہار کیا جا رہا ہے، اب رہ گئے وہ لوگ جو انگریز کے زمانہ میں چرنجل کے مثالیہ بردار اور گورنروں کے زلہ خوار تھے وہ آج پاکستان کے رروسیت پر قالیں ہیں اور شیروں کے شکار پر بولٹریوں کی طرح چہچہا رہے ہیں لیکن کیا وہ نیاں مخلصین کو فراموش کر دے گی؟ کیا وطن و ملت کے غدار من مانی کارروائیاں کرنے میں آزاد رہیں گے؟ ہمارا ایمان ہے کہ استبداد کبھی ضائع نہیں ہوں گے اور غداروں کو کسی نہ کسی وقت اپنی کرنی ..... بھرنی پڑے گی۔

سازشوں کی بھرمار

دہلی کے انگریزی اخبار کی تین کالمی سرخی ملاحظہ ہو:۔

"کشمیر، دہلی، یو۔پی۔ بہار کو حاصل کرنے کی منظم پاکستانی سازش

ہندوستان بھر میں اشتہار پاکستان ایجنٹ گرفتار کیا گیا

ایک دوسری خبر کی سرخی

"دہلی میں پاکستانی جاسوس"

ایک تیسری خبر کے عنوان

کانپور میں چار اشخاص پاکستان کا پروپیگنڈا کرتے ہوئے گرفتار

گھروں سے پاکستانی لٹریچر برآمد ہوا۔

سنو!

کم ترکو! تا۔ منظر ہیں (پ ۲۵ ع ۱۴)

(دیکھو) وہ لوگ کیسے، کیسے باغات اور چشمے چھوڑ گئے کیسی کیسی کھیتیاں اور عالیشان مکانات تھے جنہیں مڑ کر بھی نہ دیکھا کیسی کیسی نعمتوں اور پھلوں میں پلے تھے؟ ہم اس طرح ایک قوم کو دوسری قوم کا وارث بنا دیا کرتے ہیں، ان لوگوں کی بربادی پر آسمان وزمین کسی کو بھی رونا نہ آیا اور انہیں تھوڑی بہت مہلت بھی نہ دی گئی!

سرسبز عمارتیں، صاف و شفاف چشمے لہلہاتے باغ سرسبز کھیتیاں نعمتوں کا کیا کہنا دن میں دوبار چکن کے کپڑے زیب تن کرنا معمول تھا پھلوں کی اسقدر بہتات کہ نوکروں پر نوکر ہے چلے آرہے ہیں قریب سے نکل جاؤ تو عطر بیزی سے دماغ معطر ہو جائے خدام لگے ہوئے لذیذ سے لذیذ کھانے ہر وقت مہیا سیر و تفریح کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ سواریاں ایسے لوگوں نے بھلا تلوار کی جھنکاریں کہاں سنی تھیں، لاشوں کے انبار کہاں دیکھے تھے مگر یہ نعمتیں چلتی پھرتی چھاؤں ہیں جب وقت آیا تو ایسے بھاگے کہ نازنینوں کے سروں پر دوپٹے تک نہ تھے اور آتنی بھی مہلت نہ ملی کہ اپنے عالیشان مکانات اور باغات پر مڑکر نظر ڈال لیتے، ایک قوم آئی اور تمام املاک کی وارث ہوگئی اور برباد ہونے والوں پر آسمان اور زمین کو بھی رحم نہ آیا!

واقعات کی کتنی سچی تصویر ہے؟ دہلی کے مسلمانوں سے زیادہ اس صداقت پر کون گواہ ہو سکتا ہے؟

تلہر میں جمعیۃ علماء کانفرنس

مورخہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ جون ۴۸ء کو قصبہ تلہر ضلع شاہجہانپور میں جمعیۃ علماء کا نفرنس ہوگی۔ مولانا شاہ فاخری اور مولانا محمد تسلیم شاہجہانپوری شرکت فرمائیں گے۔ مولانا شیخ حسن صاحب سہارنپوری صدارت فرمائیں گے۔

مئویں یوم فلسطین

مئو ناتھ بھنجن ڈاک۔ ۱۱ جون ۴۸ء کو شاہی مسجد گھوسی میں یوم فلسطین کے سلسلے میں ایک جلسہ ہوا جس سے مولانا محمد ایوب رحمانی، مولانا غلام رسول صاحبان نے تقریریں کیں اور روس، امریکہ کی پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ روس اور امریکہ کو فلسطین میں یہودیوں کی حکومت تسلیم کرنا اصول جمہوریت کے خلاف اور سراسر ناانصافی ہے۔ بعدہٗ مولانا موصوف صاحب نے عربوں کی حمایت میں اصل قرارداد پیش کرتے ہوئے تجویز کی و مضاحت کی جو مولانا غلام رسول صاحب کی تائید کے بعد باتفاق رائے منظور ہوئی۔ اس مجلس کی تجویز کی ایک نقل قونصل تفلنہ کے صدر کے پاس بھی بھیجی گئی۔

ریاست حیدرآباد میں ستیہ گرہ

بیزواڈہ، ۱۰ جون۔ یہ تحریک بھاشائی موقف کو گھاٹ دو ضلع رشتا کی طرف سے ریاست حیدرآباد کی حدود میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے رضاکاروں اور نظام کی پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ریاست میں ستیہ آگرہ شروع کر دیا ہے۔ ان کے ساتھ ۱۴ اور ستیہ آگرہی ہیں۔

راجکوٹ کے تخریب فرقہ وار فساد

چار اشخاص ہلاک ہو گئے

راجکوٹ ۱۰ جون۔ پرسوں راجکوٹ سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر فرقہ وارانہ گڑبڑ ہو گئی جس کے نتیجہ میں دو اشخاص ہلاک ہو گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چند پناہ گزینوں سے جو ایک ٹرک میں سوار ہو کر جا رہے تھے اقلیت کی دکانوں پر پتھراؤ کر دیئے۔ پولس نے حالات پر قابو پا لیا۔ لیکن رات کو پھر گڑبڑ شروع ہو گئی۔ اور دو اشخاص کے جبکہ طور پر زخمی ہونے کی خبر ہے۔

نظام حیدرآباد نے

ماؤنٹ بیٹن کی اپیل مسترد کر دی

حیدرآباد، ۱۰ جون معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد اور ہند کے درمیان سمجھوتہ کی آخری کوشش کے طور پر لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ۱۷ جون کو نظام حیدرآباد کو ایک تار بھیجا تھا۔ اس تار میں انہوں نے نظام سے اپیل کی تھا جس میں نظام سے اپیل کی گئی ہے کہ ہندوستان کی موجودہ کشمکش کے بارے میں ہندوستان کی حکومت کے نقطۂ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس کے جواب میں نظام نے اپنے وزیر اعظم سے مشورہ کرنے کے بعد ۱۹ جون کو ماؤنٹ بیٹن کی اپیل مسترد کر دی ہے۔

گورنر جنرل نے اپنے تار میں ہند و حیدرآباد کے آئندہ تعلقات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے نظام کو خطاب مخاطب کرتے ہوئے لکھا کہ ہند و حیدرآباد کے درمیان اس کا جواب دیتے ہوئے نظام نے اپنے وزراء کے مشورہ سے انحراف کرنے کی کوئی وجہ نہیں دیکھا۔

ضلع بلند شہر دو ماہ کے لئے معاد زرہ

علاقہ قرار دے دیا گیا

لکھنؤ ۲۳ جون۔ کل شام کو سرکاری گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں اعلان کیا گیا ہے کہ یوپی کے تحفظ عامہ کے قانون کی دفعہ ۱۰ کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر یو۔پی نے ہدایت کی ہے کہ قانون مذکور کی دفعہ ۸-۱۰ کی ضمنی دفعہ ۱۵ (۸) کے تحت اکیس جو اختیارات حاصل ہیں ان کا استعمال ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بلند شہر بھی، اپنے ضلع میں دو ماہ کے لئے کر سکیں گے۔ گورنر یو۔پی نے فسادات کی روک تھام کے قانون کی دفعہ ۱۰ ضمنی دفعہ (۱۱) کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ضلع بلند شہر کو اس اعلان کی تاریخ سے دو ماہ کے لئے فرد واثق خطہ پر مضاور وہ رقبہ قرار دے دیا ہے۔

اور چونکا دینے والی خبر کے کئی عنوانوں سے ایک عنوان سی پی کے مختلف حصوں میں نظام کے گیارہ جاسوس اور ایجنٹ گرفتار

یہ صرف ایک اخبار کی خبروں کے عنوانات ہیں جنہیں پڑھ کر ہر شخص پریشان ہو جائے گا کہ سارے ہندوستان میں پاکستان اور نظام کی سازشوں کا جال پھیلا ہوا ہے، ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو مگر حکومت کا فرض ہے کہ ایسے لوگوں کو تحقیق کے بعد پھانسی پر چڑھا دے اور ایسے غداروں پر کوئی رحم نہ کرے، لیکن ایسا نہ ہو کہ باہر کے چند لوگ جو سے ہندو کے مسلمانوں پر رحم کا ہیں پڑھے لکھے اور نفوذ مسلمان، کو جاسوسی اور غداری کا مرادف سمجھ لیا جائے، یہ ہمیں اسلئے لکھنا ہے کہ ابھی عوام اور حکام کا دماغ سنبھلا نہیں ہوا ہے اور پرانی عادت نہیں گئی ہے کہ ہر پاکستانی اور ہر مسلمان ہندوستانی!

اردو دشمنی

بکری (ایڈیٹر تسلیم) پندرہ اگست سے پہلے جب کبھی بھی اردو ہندی سوال کے متعلق ذمہ دار لوگوں سے پوچھا جاتا وہ یہ کہا کرتے "ہندوستان میں یہ بھی فضا کی لعنت ہے اس کا واحد حل جمہوریت کی آزادی ہے! لیکن آج فضا کا دور ختم ہو چکا ہے! دیکھتے دیکھتے ہندوستان آزاد ہو گیا۔ آزاد ہندوستان کا دستور اساسی تک مرتب ہو چکا جس میں ہر فرقہ کے حقوق کے تحفظ کی ذمہ داری لی جا چکی ہے مگر یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ملک بھر میں اینٹی اردو پالیسی "کا مظاہرہ قدم قدم پر کیا جا رہا ہے۔ اکثریت کے لوگ تو قطعی یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اردو سے ان کو دور کا بھی واسطہ نہیں! وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اردو ہندو مسلمان اتحاد کی نشانی ہے وہ تو ان دو قوموں کی مشترکہ زبان ہے۔ ہندو مسلمان دونوں نے اپنی اپنی قومی اور ملکی زبانوں کو چھوڑ کر اردو کو پسند کیا اور اس کو اختیار کیا جو صحیح معنوں میں ہندوستان کی عام زبان ہے۔ چونکہ ان مقامات پر جہاں یہ بولی نہیں جاتی بخوبی سمجھی جاتی ہے اور دیگر زبانوں کا یہ حال ہے کہ وہ صرف اپنے اپنے صوبہ یا خطہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہیں مگر دوسری جگہ ان کا بولنا اور سمجھنا دشوار ہے۔ مثلاً کشمیر میں اگر مہٹی بولی جائے یا بہاریں گجراتی اور سندھ میں تامل تو بھلا کون ان کو سمجھے گا مگر یہ زبان جس کو اردو یا ہندوستانی کہتے ہیں ہر شخص اپنے ذاتی تجربہ سے جانتا ہے۔ کہ ہندوستان کے کونہ کونہ میں نہیں بلکہ ہندوستان سے باہر بھی مثلاً عدن۔ ملائشیا۔ سنگاپور وغیرہ میں بھی بخوبی سمجھی جاتی ہے لیکن اپنے برادران وطن سے معافی کا خواستگار ہوں اور کسی دوسری دیسی زبان کی توہین یا برائی نہیں کرنا چاہتا مگر حقیقت یہ ہے کہ تمام دیگر دیسی زبانیں مثلاً مرہٹی، پنجابی، بنگالی وغیرہ کسی ایک صوبہ کی مخصوص زبان کہی جا سکتی ہیں۔ اور یہ عزت اردو ہی کو حاصل ہے کہ وہ تمام ملک کی زبان عام ہے جو فصاحت بلاغت اور ادبی رتبہ کے لئے ضرب المثل مشہور رکھتی ہے۔ اردو کو ایسا سب کچھ ہوتے ہوئے بھی آج کوشش کی جا رہی ہے اور ایک ایسی خانگی زبان استعمال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس کا اردو ہندی سوال کے متعلق ذمہ دار لوگوں سے پوچھا جاتا وہ

سیر و سیاحت

— از سیاح

ماؤنٹ بیٹن کو الوداع

کا ہونا معمولی بات تھی تقریباً ایک درجن سائیکلیں ٹوٹیں اور کچھ لوگ زخمی ہوئے — بیسکٹوں کی بن آئی اور انہوں نے کچھ لوگوں کو لاٹ صاحب کے دیکھنے کا موقعہ ٹھکایا — ٹھیلے والے سامانیت یہاں بھی خرید رہی اور ایک عورت کبھی ہم جنس کا سہارا زیور تمار کی پکڑ دھکڑ گئی — داد دیجئے ان عورتوں کو جنہوں نے اس چور کو پکڑ کر پولیس کے حوالہ کر دیا

سنتے ہیں کہ انگلستان کے لوگوں میں اتنا نظم و ضبط ہے کہ جب ایک لیٹر بکس بھر جاتا ہے تو لوگ ٹکٹیں اس میں ڈالنے والے اپنے لفافوں کو پہنچے قطاریں بنا لیتے ہیں اور ان قطاروں کی دو تک ایک لمبی قطار لگ جاتی ہے اور کیا مجال کہ کوئی شخص اس قطار کو توڑے لیکن ہندوستان کی حالت یہ ہے کہ یہاں لفافوں کی قطار کیا لگائیں گے خود اپنی قطار نہیں لگا سکتے — اور جب بھی کانگریس آتی ہے تو ہم لوگوں کو بھی جلسہ ہو جائے تو پھر لوگوں کو بھوکا تھکی اور بے قاعدگی اس کے گھر کی لونڈی بن جاتی ہے —

کمیٹی والوں نے ہر چند سارا انتظام قاعدہ سے کیا اور پریس اور دوسرے معزز مہمانوں کی الگ الگ قطاریں لگا دیں لیکن وہ ہندوستانی کیا جو کسی قاعدہ کی پابند ہو گا کر تسلیم کرے — اور جب خود لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہندوستانی ہو کر وہ دیکھ کے جانے ہوئے نہ ہو سکے تو بھلا یہ کیا — ٹھیلے والے سامانیت یہاں بھی خرید رہی اور ایک عورت کبھی ہم جنس کا سہارا زیور تمار کی پکڑ دھکڑ گئی — داد دیجئے ان عورتوں کو جنہوں نے اس چور کو پکڑ کر پولیس کے حوالہ کر دیا

— چلتے ہوئے گھوڑوں کی طرح اس طرح بھڑک کر ڈائس پر جا کر دم لیا — اور دو پریس کیمرا یا معزز مہمانوں کی گیریاں تھیں وہ ان لوگوں کے اس سمندر میں ڈوب کر رہ گئیں —

— اب ہر شخص کا منہ دیکھ رہا تھا کہ کیا کیجئے کہ بھگدڑ میں ایک قسم کا سکتہ طاری ہو گیا تھا — اسی عالم میں کسی نے کھڑے ہو کر کہا کہ ہپ ہپ ہرا کہا جائے اور سب نے اس کا ساتھ دیا —

اگر گیٹی کے ایک مہذب ہماری امداد نہ کرتے اور پلیٹ فارم کے اوپر لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ہاتھ سے نکال کر نہ لاتے تو آپ یقین کیجئے آپ کا سیاح انسانوں کے اس سمندر میں غوطے کھا رہا ہوتا —

(بقیہ کالم اول صفحہ پر)

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اردو دشمنی

بکری (ایڈیٹر تسلیم) پندرہ اگست سے پہلے جب کبھی بھی اردو ہندی سوال کے متعلق ذمہ دار لوگوں سے پوچھا جاتا وہ یہ کہا کرتے "ہندوستان میں یہ بھی فضا کی لعنت ہے اس کا واحد حل جمہوریت کی آزادی ہے! لیکن آج فضا کا دور ختم ہو چکا ہے! دیکھتے دیکھتے ہندوستان آزاد ہو گیا۔ آزاد ہندوستان کا دستور اساسی تک مرتب ہو چکا جس میں ہر فرقہ کے حقوق کے تحفظ کی ذمہ داری لی جا چکی ہے مگر یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ملک بھر میں اینٹی اردو پالیسی "کا مظاہرہ قدم قدم پر کیا جا رہا ہے۔ اکثریت کے لوگ تو قطعی یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اردو سے ان کو دور کا بھی واسطہ نہیں! وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اردو ہندو مسلمان اتحاد کی نشانی ہے وہ تو ان دو قوموں کی مشترکہ زبان ہے۔ ہندو مسلمان دونوں نے اپنی اپنی قومی اور ملکی زبانوں کو چھوڑ کر اردو کو پسند کیا اور اس کو اختیار کیا جو صحیح معنوں میں ہندوستان کی عام زبان ہے۔ چونکہ ان مقامات پر جہاں یہ بولی نہیں جاتی بخوبی سمجھی جاتی ہے اور دیگر زبانوں کا یہ حال ہے کہ وہ صرف اپنے اپنے صوبہ یا خطہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہیں مگر دوسری جگہ ان کا بولنا اور سمجھنا دشوار ہے۔ مثلاً کشمیر میں اگر مہٹی بولی جائے یا بہاریں گجراتی اور سندھ میں تامل تو بھلا کون ان کو سمجھے گا مگر یہ زبان جس کو اردو یا ہندوستانی کہتے ہیں ہر شخص اپنے ذاتی تجربہ سے جانتا ہے۔ کہ ہندوستان کے کونہ کونہ میں نہیں بلکہ ہندوستان سے باہر بھی مثلاً عدن۔ ملائشیا۔ سنگاپور وغیرہ میں بھی بخوبی سمجھی جاتی ہے لیکن اپنے برادران وطن سے معافی کا خواستگار ہوں اور کسی دوسری دیسی زبان کی توہین یا برائی نہیں کرنا چاہتا مگر حقیقت یہ ہے کہ تمام دیگر دیسی زبانیں مثلاً مرہٹی، پنجابی، بنگالی وغیرہ کسی ایک صوبہ کی مخصوص زبان کہی جا سکتی ہیں۔ اور یہ عزت اردو ہی کو حاصل ہے کہ وہ تمام ملک کی زبان عام ہے جو فصاحت بلاغت اور ادبی رتبہ کے لئے ضرب المثل مشہور رکھتی ہے۔ اردو کو ایسا سب کچھ ہوتے ہوئے بھی آج کوشش کی جا رہی ہے اور ایک ایسی خانگی زبان استعمال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس کا اردو ہندی سوال کے متعلق ذمہ دار لوگوں سے پوچھا جاتا وہ

ایک بات سمجھ میں نہیں آتی

ایک بات سمجھ میں نہیں آتی کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے کو ہندوستانی کہتے ہیں یا مسلمان؟ اگر ہندوستانی کہتے ہیں تو ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا چاہئے اور اگر مسلمان کہتے ہیں تو ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا چاہئے۔ ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا اور ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا ہندوستانی ہونا ہے اور ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا مسلمان ہونا ہے۔ ہندوستانی ہونا اور مسلمان ہونا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستانی ہونا اور مسلمان ہونا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔

ایک تجویز

ہندوستان میں مسلمانوں کی حالت بہت خراب ہے۔ ہر طرف سے ان پر مصیبتوں کا ہجوم ہے۔ ان کی مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے ہر طرف سے تجویزیں پیش ہو رہی ہیں۔ ایک تجویز میری طرف سے بھی ہے۔ وہ یہ کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے کو ہندوستانی کہنا چھوڑ دیں۔ اپنے کو مسلمان کہنا شروع کر دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑ دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا چھوڑ دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا شروع کر دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا مسلمان ہونا ہے۔ ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا ہندوستانی ہونا ہے۔ ہندوستانی ہونا اور مسلمان ہونا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستانی ہونا اور مسلمان ہونا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔

ایک تجویز

ہندوستان میں مسلمانوں کی حالت بہت خراب ہے۔ ہر طرف سے ان پر مصیبتوں کا ہجوم ہے۔ ان کی مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے ہر طرف سے تجویزیں پیش ہو رہی ہیں۔ ایک تجویز میری طرف سے بھی ہے۔ وہ یہ کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے کو ہندوستانی کہنا چھوڑ دیں۔ اپنے کو مسلمان کہنا شروع کر دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑ دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا چھوڑ دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا شروع کر دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا مسلمان ہونا ہے۔ ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا ہندوستانی ہونا ہے۔ ہندوستانی ہونا اور مسلمان ہونا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستانی ہونا اور مسلمان ہونا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔

ایک تجویز

ہندوستان میں مسلمانوں کی حالت بہت خراب ہے۔ ہر طرف سے ان پر مصیبتوں کا ہجوم ہے۔ ان کی مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے ہر طرف سے تجویزیں پیش ہو رہی ہیں۔ ایک تجویز میری طرف سے بھی ہے۔ وہ یہ کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے کو ہندوستانی کہنا چھوڑ دیں۔ اپنے کو مسلمان کہنا شروع کر دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑ دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا چھوڑ دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا شروع کر دیں۔ ہندوستان کی ہر چیز کو چھوڑنا مسلمان ہونا ہے۔ ہندوستان کی ہر چیز کو اپنانا ہندوستانی ہونا ہے۔ ہندوستانی ہونا اور مسلمان ہونا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔ ہندوستانی ہونا اور مسلمان ہونا ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔

مغربی جرمنی میں کرنسی کی اصلاحات

بنکوں سے روپیہ نکالنے کیلئے لمبی قطاریں

برلن، ۲۰ جون۔ مغربی جرمنی میں کرنسی کی اصلاحات کا اعلان ہفتہ کے روز کیا گیا۔ اتوار کے روز بنکوں کے باہر لوگوں کی لمبی لائنیں لگ گئیں۔ ہر شخص اپنے پرانے مارک کے بدلے نئے مارک لینا چاہتا تھا۔ ہر شخص کو ۴۰ مارک دیئے گئے اور مشاقی کا روپیہ لگایا گیا۔ باقی روپیہ بعد میں دیئے جائیں گے۔ صبح صبح لاکھوں مارک جرمن پولیس، اور امریکی فوج کے پہرہ میں بنکوں سے لائے گئے تو لوگوں نے نوٹوں سے بالکل محلف ہیں پرانی نوٹوں سے کسی جھگڑے کی اطلاع نہیں ملی۔ مگر سوئی میں لائن توڑ کر، اور جانے کی کوشش پر جھگڑا ہو گیا۔ مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو ہوائی فائر کرنے پڑے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے حالات پر امن رہے۔ اعلان کے مطابق آنے والے ہفتہ میں ۴۰ مارک اور دیئے جائیں گے۔

سیر و سیاحت صفحہ ۳ کے آگے

— اور جو آدم آنے والے موسم میں آپ اسے کھانے کے لئے بھیجے وہ دو ہفتہ میں پڑے سڑتے رہتے۔

لیکن ان سب خالص ہندوستانی باتوں میں

دار السلطنت

دہلی ۲۰ جون ۱۹۴۸ء

پیٹرلیا و کمیٹی کا جلسہ

پیٹرلیا و کمیٹی کے دفتر میں ہوا جس میں شری راجیندر پرشاد صاحب معاشیات اور سیکرٹریشیر شری صدانند صاحب سمیت ۳۱ ممبران نے شرکت کی۔ ۱۹۴۸ء کے لئے ہدف کا سوال زیر بحث آیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء کے لئے ہدف کا سوال زیر بحث آیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء کے لئے ہدف کا سوال زیر بحث آیا۔

گاندھی گراؤنڈ میں دو لاکھ کا عظیم الشان اجتماع

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو دہلی میونسپلٹی کی طرف سے سپاسنامہ

دہلی ۲۰ جون۔ ہم آئندہ کیسی ہی حالتیں ہم دونوں اس حیرت انگیز شفقت و محبت کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ ہم یہاں سے ہندوستان کے ساتھ ہندوستان کی آزادی اور اس کی آئندہ بھلائی میں ذاتی طور پر گہری دلچسپی لیتے رہیں گے۔ یہ ان الفاظ کے ساتھ ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے آج شام دہلی میونسپل کمیٹی کے سپاسنامہ کا جواب دیا۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو الوداعی سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے صدر دہلی میونسپل کمیٹی ڈاکٹر یدھ پرکاش نے کہا "آپ نے اپنی ڈیوٹی انجام دی۔ ہندوستان کی آزادی کے سلسلہ میں آپ نے جو کام کیا اس کی اس قوم کو رہتی دنیا تک یاد رکھے گی۔ آپ کی شخصیت اور کارکردگی کے ورد زبان چلی آرہی تھی۔

اس سے قبل سردار ولبھ بھائی پٹیل نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کو ایک ایک گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس موقعہ پر ۳۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ اس کے بعد لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی جانب سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی بیگم کو ایک قیمتی ہار پیش کیا گیا۔ اس موقعہ پر دہلی کے گورنر جنرل مصری راجگوپال چاری کے اعتماد میں حصہ لینے والے ۲ لاکھ آدمی موجود تھے۔ جن سے صدر راجندر پرشاد نے خطاب کیا۔

گورنر جنرل کی ہندوستانی میں تقریر

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے رخصت ہونے والے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ہندوستانی زبان میں کہا۔

دہلی کے پارسیو! میرے لئے میری اہلیہ بہت خوش ہیں کہ اس موقعہ پر آپ کے پاس جمع ہوں ہم دونوں آپ سے وداع ہو رہے ہیں۔ اس جدائی سے ہم دونوں کو بڑا رنج ہے۔ لیکن آپ کی دوستی اس اختیار تھا اور جیسے ہم راشٹرپتا کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کی روح کا اشیرباد آپ کو ضرور حاصل ہوگا۔ آپ نے ان کے پیارے ملک کی جو خدمت کی ہے زندگی بھی ہم لوگوں نے اس کی تعریف کی تھی۔ آج ہم آپ کو الوداع کہتے ہوئے ان کا یہ جملہ بطور نذر پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ہماری یہ پیشکش آپ کو باہمی شخصیت اور سب سے زیادہ ان کی بھلائی اور اس جملے کے پیغام کی یاد دلاتی رہے گی۔

گورنر جنرل کی ہندوستانی میں تقریر

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے رخصت ہونے والے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ہندوستانی زبان میں کہا۔

دہلی کے پارسیو! میرے لئے میری اہلیہ بہت خوش ہیں کہ اس موقعہ پر آپ کے پاس جمع ہوں ہم دونوں آپ سے وداع ہو رہے ہیں۔ اس جدائی سے ہم دونوں کو بڑا رنج ہے۔ لیکن آپ کی دوستی

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر ضرور لکھیے

برائے اطلاع عام

فہرست دوکانین جس کا قبضہ کسٹوڈین نے ہردے گوٹ غیر معمولی نمبری ۵ مورخہ ۴ جون ۴۸ء لیا

نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان
	جنڈہ والا روڈ	۳۴۸	۴۳۸	۴۵۵		۳۵۶	
۳۴۹	۱۳۱۲۹	۳۵۱	۱۳۴۳۴	۴۵۷	۱۳۴۴۹	۳۵۶	۱۳۳۹۰۴۴
	منڈہ والا روڈ	۳۵۲	۱۳۴۵۳	۴۵۸	۱۳۳۸۱	۳۵۸	۱۳۴۸۱
		۳۵۳	۱۳۱۰۸	۴۵۹	۱۳۳۹۱	۳۶۰	۱۳۴۹/۱۳۳۹۱
	بازار خاص ۱	۳۵۴	۱۳۴۴۰	۴۶۱	۱۳۳۹۹	۳۶۲	۱۳۷۵۰۵۱
	منڈہ والا روڈ	۳۵۵	۱۳۴۱۳	۴۶۲	۱۳۵۰۰۵۱	۳۶۳	۱۳۶۵۰
		۳۵۶	۱۳۴۶۰		جنڈہ والا روڈ	۳۶۵	۱۵/۱۳۴۰۷
۳۵۵	۱۳۲۴۳	۳۵۷	۱۳۴۶۵		شمالی دہلی	۳۶۶	۱۳۳۵/۱
۳۵۵	۱۳۲۴۶	۳۵۸	۱۳۴۷۱		شمالی والا روڈ	۳۶۷	۱۳۳۱۲
۳۵۸	۱۳۲۰۲	۳۵۹	۱۳۴۰۳	۴۶۸	۱۳۱۱۵	۳۶۸	۵
۳۵۹	۱۵/۱۳۹۹۷	۳۶۰	۱۵/۱۳۹۹۶		شمالی والا روڈ	۳۶۹	۱۳۱۲
۳۶۱	۱۳۲۹۷	۳۶۲	۱۳۴۷۶	۴۷۰	بازار خاص ۱	۳۷۰	۱۳۳۴۷
۳۶۳	۱۵/۱۳۹۹۶	۳۶۴	۱۵/۱۳۹۹۶	۴۷۲	منڈہ والا روڈ	۳۷۲	زیر مکان نمبر ۱۳۵۴
۳۶۵	۱۵/۱۳۲۴۷	۳۶۶	۱۳۲۴۸	۴۷۴		۳۷۴	۱۳۳۴۱
۳۶۷	۱۳۲۳۵	۳۶۸	۱۳۴۰۴	۴۷۶	بازار خاص ۱	۳۷۶	۱۳۳۴۳
۳۷۴	۱۳۳۲۲	۳۷۳	۱۳۴۵۲	۴۷۸	منڈہ والا روڈ	۳۷۸	۱۳۰۴۲

کاغذ کی خریداری سے متعلق
سرکلر کی تعمیل حال کے ۳ اگست ۱۹۴۸ء کے اخبار میں درج کی گئی ہے۔ اس کے متعلق ہدایات دیکھیے۔ اسکے علاوہ کاپی پر تیار کیے جانے والے ہر قسم کے رسالے اور اخبار کے لئے بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ان کو بھی دیکھ لیجئے۔ ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔
محکمہ کنٹرول کاغذ

ہندوستان کی کانفرنس بنیز کیلئے ملتوی کر دیگئی

وزیر اعظم پاکستان کی علالت ہندوستانی حلقوں میں قیاس آرائیاں

کلی ۲۱ جون۔ معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کی علالت کی وجہ سے کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔ ۲۱ جون کو دہلی میں کامنولتھ کانفرنس شروع ہونے والی تھی وہ کسی دوسری تاریخ تک کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہونے والی تھی لیکن لیاقت علی خاں کے علالت کی وجہ سے ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ کانفرنس دہلی میں ہونے والی تھی۔ ۲۱ جون کو وزیر اعظم کراچی سے دہلی جانے والے تھے۔ تاہم ان کی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔

کامنولتھ کانفرنس کی تاریخ کا اعلان ۲۱ جون کو ہوا تھا۔ یہ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہونے والی تھی۔ یہ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہونے والی تھی۔ یہ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہونے والی تھی۔

گورنر جنرل کی روانگی

(نمائندہ اتحاد سے)

ارشاد کیا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس مکان کو خوش دلی کے تصور نہ کریں گے۔ ظاہر ہم لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت اور قدر ہے اور زندگی بھر اس سے ہمارے دلوں میں وہ کیفیت طاری رہے گی جو مکان آپ کا ترجمان ہے۔ آپ کا خلوص

لیکن ان سب خالص ہندوستانی باتوں میں

ہندوستان پاکستان کی کانفرنس بنیز کیلئے ملتوی کر دیگئی

وزیر اعظم پاکستان کی علالت ہندوستانی حلقوں میں قیاس آرائیاں

کلی ۲۱ جون۔ معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کی علالت کی وجہ سے کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔ ۲۱ جون کو دہلی میں کامنولتھ کانفرنس شروع ہونے والی تھی وہ کسی دوسری تاریخ تک کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہونے والی تھی لیکن لیاقت علی خاں کے علالت کی وجہ سے ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ کانفرنس دہلی میں ہونے والی تھی۔ ۲۱ جون کو وزیر اعظم کراچی سے دہلی جانے والے تھے۔ تاہم ان کی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔

کامنولتھ کانفرنس کی تاریخ کا اعلان ۲۱ جون کو ہوا تھا۔ یہ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہونے والی تھی۔ یہ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہونے والی تھی۔ یہ کانفرنس ۲۱ جون کو شروع ہونے والی تھی۔

گورنر جنرل کی روانگی

(نمائندہ اتحاد سے)

ارشاد کیا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس مکان کو خوش دلی کے تصور نہ کریں گے۔ ظاہر ہم لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت اور قدر ہے اور زندگی بھر اس سے ہمارے دلوں میں وہ کیفیت طاری رہے گی جو مکان آپ کا ترجمان ہے۔ آپ کا خلوص

بجنور میں قتل کی واردات

بجنور ۲۰ جون۔ تھانہ پرت پور سے ڈیڑھ میل دور ۱۹ سالہ مسمات سکینہ کی لاش ملی ہے۔ سکینہ کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ ۱۹ سالہ سکینہ کی لاش ملی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ ۱۹ سالہ سکینہ کی لاش ملی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ ۱۹ سالہ سکینہ کی لاش ملی ہے۔

پاکستانی ریڈیو کی خبروں پر پابندی

بمبئی ۲۰ جون۔ بمبئی کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے ہندوستان کے اس کو بمبئی چیف منسٹر کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ پاکستانی ریڈیو کی خبروں پر پابندی عائد کی جائے۔ اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے بمبئی کے چیف منسٹر نے کہا کہ پاکستانی ریڈیو کی خبروں پر پابندی عائد کی جائے۔ اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے بمبئی کے چیف منسٹر نے کہا کہ پاکستانی ریڈیو کی خبروں پر پابندی عائد کی جائے۔

مارکی تقریر صفحہ اول

میں اس بارہ میں اس کی جو وجہ کر سکتا ہوں اسکی وضاحت

مغربی جرمنی میں کرنسی کی اصلاحات

بنکوں سے روپیہ نکالنے کیلئے لمبی قطاریں

برلن، ۲۰ جون۔ کیا مغربی جرمنی میں کرنسی کی اصلاح کا پہلا دن تھا۔ صبح سویرے ہی سے بنکوں کے باہر لوگوں کی لمبی لائنیں لگ گئیں ہر ایک شخص اپنے شناختی کارڈ اور ساٹھ مارک لے کر آیا تھا۔ اور ان سب کو ساٹھ مارک دیئے گئے اور شناختی کارڈ پر نشان لگا دیا گیا۔ باقی دم مارک بعد میں دیئے جائیں گے۔ آج صبح لاکھوں مارک ہر من پوٹس، ورما، اگادی فوج کے ہیڈ کوارٹروں سے لائے گئے۔ سستے نوٹ پانے کے لئے لوگوں نے بالکل تحمل سے کام لیا۔ کسی قسم کی بدنظمی نہیں ہوئی۔ کل سے دکانوں پر مال بکنا شروع ہو جائے گا۔

سیر و سیاحت صفحہ ۳ سے آگے

— اور جو آم آنے والے موسم میں آپ نے کھانے کے لئے بھیجے وہ دشمن پڑھے سڑ گئے رہے۔

لیکن ان سب خالص ہندوستانی باتوں میں فرانسس کا حال واقعی رشک انگیز تھا۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن اسکول میں پہنچے تو صاف ظاہر تھا کہ ان کی شخصیت سحر آفرینی ہے۔ انہیں ہندوستان سے اچھے جانے کا قلق تھا۔ نہیں اپنے لائے گئے تھے۔ اور انہیں ہی کی سب کو رخصت کرنے آئے تھے۔ اور شناختی کارڈ پر نشان لگایا گیا۔ باقی دم مارک بعد میں دیئے جائیں گے۔ آج صبح لاکھوں مارک ہر من پوٹس، ورما، اگادی فوج کے ہیڈ کوارٹروں سے لائے گئے۔ سستے نوٹ پانے کے لئے لوگوں نے بالکل تحمل سے کام لیا۔ کسی قسم کی بدنظمی نہیں ہوئی۔ کل سے دکانوں پر مال بکنا شروع ہو جائے گا۔

ایڈیٹر کی ڈاک صفحہ ۲ سے آگے

گرمی اسلام علیکم۔ خیالات و تصورات کی دنیا عملی دنیا سے کس قدر دور واقع ہوئی ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس سے کر سکتے ہیں کہ ہندوستان کے باشندوں نے حصول آزادی کے قبل تو آزاد ہندوستان کا جو نقشہ اپنے ذہن میں بنا رکھا تھا، آج حالات اس کے برعکس ہیں۔ ہم نے کیسے کیسے عہد و پیماں کئے تھے کہ "سناد مادر" کو ہر گام ملحوظ رکھا جائے گا۔ پبلک کے معیار زندگی کو بلند کیا جائے گا۔ ضرور ہے کہ سوچا تھا آزادی کے بعد ہماری زندگی کا ایک باب شروع ہو گا جو گذشتہ باب سے بہتر ہو گا۔ لیکن ہوا کیا؟ ہم اپنی نسبت کے الگ جس بہتر زندگی کا دعوہ کرتے تھے وہ تو نہ ہوئی، ہاں ہم نے اپنے ہی ہاتھوں اپنے بھائیوں کے خون سے ہولی کھیلی۔ اور ہم نے اپنے ہی ہاتھوں اپنے بھائیوں کے گھر بار لوٹ لئے۔ اور ہم نے اپنے ہی ہاتھوں اپنے بھائیوں کو بے گھر کر دیا۔ اور ہم نے اپنے ہی ہاتھوں اپنے بھائیوں کو بے آبرو کر دیا۔ اور ہم نے اپنے ہی ہاتھوں اپنے بھائیوں کو بے آبرو کر دیا۔ اور ہم نے اپنے ہی ہاتھوں اپنے بھائیوں کو بے آبرو کر دیا۔

دار السلطنت

سپریم کونسل کا جلسہ

بسلسلہ کے مسئلہ پر سپریم کونسل کے دفاتر میں ایک اجلاس ہوا۔ اجلاس سپریم کونسل کے دفاتر میں ہوا۔ جلسہ کی صدارت صاحب معاشیات اور شیر کشمیر شیخ عبداللہ صاحب صدر آل انڈیا اسٹیٹس پیپلز کانفرنس۔ نیابت مسند عالی صاحب حضرت مولانا احمد سعید صاحب۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب، نواب سر بہادر صاحب، مہاراجہ سر کشن پرشاد صاحب، مسٹر دوارکا ناتھ کچلو صاحب، مسٹر ایچ۔ ایم پٹیل صاحب، مسٹر ایچ۔ ایم پٹیل صاحب، مسٹر ایچ۔ ایم پٹیل

ہندو اور پاکستانیوں کی کانفرنس بغیر کسی نتیجہ کے ملتوی کر دی گئی

وزیر اعظم پاکستان کی علالت یا ہندوستانی حلقوں میں قیاس آرائیاں

کئی ایام سے متواتر مالی بحران پر غور کرنے کے لئے وزیر اعظم پاکستان اور وزیر خزانہ ہندوستان کی کانفرنس منعقد ہو رہی تھی۔ یہ کانفرنس کل ۱۲ بجے دن کے بعد ملتوی کر دی گئی۔ اس کانفرنس کے ملتوی ہونے کی وجہ وزیر اعظم پاکستان کی علالت بتائی جاتی ہے۔ لیکن اخبار ہندو کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ کانفرنس کے ملتوی ہونے کی وجہ وزیر اعظم پاکستان کی علالت نہیں بلکہ کانفرنس کی ناکامی ہے۔ ہندوستانی وفد کانفرنس کے ملتوی ہونے کی وجہ سے بہت مایوس ہے۔ ہندوستانی وفد کا خیال ہے کہ پاکستان کانفرنس کو ملتوی کرنے کے لئے بیماری کا بہانہ کر رہا ہے۔ ہندوستانی وفد کا خیال ہے کہ پاکستان کانفرنس کو ملتوی کرنے کے لئے بیماری کا بہانہ کر رہا ہے۔ ہندوستانی وفد کا خیال ہے کہ پاکستان کانفرنس کو ملتوی کرنے کے لئے بیماری کا بہانہ کر رہا ہے۔

گورنر جنرل کی روانگی

(صفحہ اول کا بقیہ)

ارشاد و کامرانی فرمائے۔ اسی سلسلہ کے آپ میں ہم آپ کو خلوص دل سے یقین دلاتے ہیں کہ آپ کا شکریہ جیسے گراں مایہ تحفہ کو قبول کرتے وقت ہمیں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہئے تھا ہم اس کے لئے آپ کے ممنون ہیں۔ ہم آپ کی خدمت میں اپنی دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہم آپ کی صحت اور آپ کی جدائی سے تمام ہندوستان میں جو تکلیف محسوس کی جائے گی اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ہم آپ کی صحت اور آپ کی جدائی سے تمام ہندوستان میں جو تکلیف محسوس کی جائے گی اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ہم آپ کی صحت اور آپ کی جدائی سے تمام ہندوستان میں جو تکلیف محسوس کی جائے گی اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں آپ کی صحت کے لئے کس قدر دعائیں مانگی گئیں۔ ہندوستان کے ہر حصہ میں آپ کی صحت کے لئے کس قدر دعائیں مانگی گئیں۔ ہندوستان کے ہر حصہ میں آپ کی صحت کے لئے کس قدر دعائیں مانگی گئیں۔

آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں آپ کی صحت کے لئے کس قدر دعائیں مانگی گئیں۔ ہندوستان کے ہر حصہ میں آپ کی صحت کے لئے کس قدر دعائیں مانگی گئیں۔ ہندوستان کے ہر حصہ میں آپ کی صحت کے لئے کس قدر دعائیں مانگی گئیں۔

مونٹسہیلن کا جواب

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے وزیر اعظم ان الفاظ میں دیا۔ عزم و حزم کا پیکر جانے کے بعد ہندوستان کو مستقبل میں

آپ کا مخلص ماؤنٹ بیٹن (ماؤنٹ بیٹن آف برما)

مشرقی پنجاب صرف پنجابی بولے گا

نئی دہلی ۱۲ اگست۔ مشرقی پنجاب کے ماتحتی علاقہ جات شملہ کی اطلاع میں کہا گیا ہے کہ صوبہ مشرقی پنجاب کا نام تبدیل کرنے کا سوال مشرقی پنجاب اسمبلی کی سب کمیٹی کے زیر غور ہے۔ تجویز پیش کی جا رہی ہے کہ مشرقی پنجاب کو صرف پنجاب کے نام سے پکارا جائے تاکہ پنجابی صوبہ کی یہ واحد پنجابی طبقہ اپنے سابقہ نام پنجابی برقرار رکھے۔ موجودہ مشرقی پنجاب میں چار ڈویژن ہیں اور انبالہ ڈویژن کے پنجابی بولنے والے اضلاع کو بھی پنجابی صوبہ میں شامل کیا جائے گا۔

آپ کے یہاں شادی ہے؟

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ دلہن دلہا کے لئے زیور، دلہن کا بہترین کوئز بنی چائے کا سیٹ، سج دھج کی برقی بتیاں اور نذر عدد چھوہارے کی جھلک دار پیکنگ بلا عدد عدد تمیل کے سستے ہوٹل صرف ۱۳ روپے میں۔ خرچہ ڈاک ۴ روپے۔ ہدایات و دلچسپ آٹھ آنہ۔ خرچہ ڈاک ۳ روپے آٹھ آنہ۔ گراں قیمت پیشل کا کتابچہ جس پر آپ اپنا اگر نقش ہے جسمیں بلا چھپائی کے شادیاں کارڈ اور دیگر ضروریات کے لئے نمونے ہیں۔ صرف تین روپے ہے جس خرچہ ڈاک آٹھ آنہ روپے

ڈی پی اینڈ کو سرکل مراد آباد (یو پی)

آپ کے یہاں شادی ہے؟

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ دلہن دلہا کے لئے زیور، دلہن کا بہترین کوئز بنی چائے کا سیٹ، سج دھج کی برقی بتیاں اور نذر عدد چھوہارے کی جھلک دار پیکنگ بلا عدد عدد تمیل کے سستے ہوٹل صرف ۱۳ روپے میں۔ خرچہ ڈاک ۴ روپے۔ ہدایات و دلچسپ آٹھ آنہ۔ خرچہ ڈاک ۳ روپے آٹھ آنہ۔ گراں قیمت پیشل کا کتابچہ جس پر آپ اپنا اگر نقش ہے جسمیں بلا چھپائی کے شادیاں کارڈ اور دیگر ضروریات کے لئے نمونے ہیں۔ صرف تین روپے ہے جس خرچہ ڈاک آٹھ آنہ روپے

ڈی پی اینڈ کو سرکل مراد آباد (یو پی)

روڈز مین فلسطین پر بات چیت

لندن ۱۲ اگست۔ [illegible] فلسطین کے [illegible] برنارڈ شا سے ملاقات کی۔ [illegible] فلسطین کے مسئلہ کے [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] [illegible] رہے ہیں۔ سٹر ڈیگوڈ بی سی [illegible] حاصل ہوا ہے۔ [illegible] کو [illegible] گے۔ [illegible] کی ایک [illegible] [illegible] ہودی نمائندے [illegible] فلسطین میں [illegible] آلہ کار میں [illegible] [illegible] [illegible]

مغربی جرمنی میں کرنسی کی اصلاحات

بنکوں سے روپیہ نکالنے کیلئے لمبی قطاریں

برلن ۲۰ جون۔ کل مغربی جرمنی میں کرنسی کی اصلاحات کا اجراء ہوا تھا۔ صبح سویرے سے ہی بنکوں کے باہر لوگوں کی لمبی لمبی لائنیں لگ گئیں ہر بالغ شخص اپنے شناختی کارڈ اور ساتھ پاسے مارک لے گیا جس کے بدلے میں اسے تیس مارک دیئے گئے اور شناختی کارڈ پر نشان لگا دیا گیا۔ باقی سو مارک بعد میں دیئے جائیں گے۔ کل ملا کر ہر شخص کو ساٹھ مارک ملیں گے۔ امریکی برطانوی اور فرانسیسی فوج کے ہیرہ میں بنکوں سے لائسنس لئے گئے تھے تو سپاہیوں نے نوٹوں سے بالکل مختلف نئے نوٹوں کی تقسیم میں پوری طرح کسی گڑبڑ کی اطلاع نہیں ملی۔ مگر سوویٹ زون کرنسی اصلاحات کا بھاؤ دن تھا۔ صبح سویرے سے ہی بنکوں کے باہر لوگوں کی لمبی لمبی لائنیں لگ گئیں ہر بالغ شخص اپنے شناختی کارڈ اور ساٹھ پاسے مارک لے گیا جس کے بدلے میں اسے تیس مارک دیئے گئے اور شناختی کارڈ پر نشان لگا دیا گیا۔ باقی سو مارک بعد میں دیئے جائیں گے۔ کل ملا کر ہر شخص کو ساٹھ مارک ملیں گے۔ امریکی برطانوی اور فرانسیسی فوج کے ہیرہ میں بنکوں سے لائسنس لئے گئے تھے تو سپاہیوں نے نوٹوں سے بالکل مختلف نئے نوٹوں کی تقسیم میں پوری طرح کسی گڑبڑ کی اطلاع نہیں ملی۔ مگر سوویٹ زون کرنسی اصلاحات کا بھاؤ دن تھا۔

سیر و سیاحت صفحہ ۳ سے آگے

سے اور ہم آنے والے موسم میں آپ اسے کھانے کے لئے بھیجیے وہ ڈاکٹر میں پڑے سڑتے رہتے۔

لیکن ان سب خالص ہندوستانی نقطہ نہیں نہ تھا کہ حال واقعی رقت انگیز تھا۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن مسکرا رہے تھے مگر جیسے سے صاف ظاہر تھا کہ ان کی مسکراہٹ مصنوعی ہے۔ انہیں ہندوستان سے اپنے جانے کا قلق تھا نہیں اپنے جانے کا نہیں بلکہ انگریزی رخصت کر کے جانے کا۔ اور انہیں ہی کیا سب کو دیکھ تھا خود ان کے بھی ان کی آمد سے پہلے دو چار آنسو بہا چکے تھے اور اس طرح سے کئی رقت انگیزی میں اور زیادہ اضافہ کر دیا تھا سے ہی ہال کل ۳۰ جون سے ان کی ان کے فوجیں گھاٹ شروع ہو جائے گا۔

ایڈیٹر کی ڈاک صفحہ ۲ سے آگے

مذہب اور فسادات

محترمی اسلام علیکم۔ خیالات و تصورات کی دنیا عملی دنیا سے کس قدر مختلف واقع ہوئی ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس سے کر سکتے ہیں کہ ہندوستان کے باشندوں نے حصول آزادی کے قبل تو آزاد ہندوستان کا جو نقشہ اپنے ذہن میں جما رکھا تھا۔ آج حالات اس کے برعکس ہیں۔ ہم نے کیسے کیسے عہد و پیماں کئے تھے کہ "سفاد عامہ" کو ہر گز ہرگز ملحوظ رکھا جائے گا۔ پبلک کے معیار زندگی کو بلند کیا جائے گا ضرور بالائے زندگی کو سستا کیا جائے گا۔ خوش ہر کے سوچا تھا آزادی کے بعد ہماری زندگی کا ایک نیا باب شروع ہو گا جو مسرت ہی ہوگی ہم اپنی قسمت کے مالک ہوں گے۔ بہبود و شادمانی کا دور شروع ہو گا۔ لیکن۔ آہ! ہماری یہ تمام خیالات صرف خواب ہو کر رہ گئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو صبح آزادی کے نئے سورج کی روشنی نمودار ہوئی۔ اس صبح امید کے ساتھ ہی ہزاروں شام غم بھی پوشیدہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں یہ احساس نہ ہو سکا کہ ہم آزاد ہو گئے۔ لاکھوں آدمی غلامانہ برباد ہوتے چلے گئے۔ کروڑوں انسان بے گھر ہو گئے۔ جو جس جہاں تھا وہیں بے وطن ہو گیا۔ کیسی وحشت و بربریت کا دور تھا۔ ملکوں کی ساری توجہ اس طرف مبذول ہو گئی۔ اور تا حال بھی توجہ انہیں مسائل پر بھی ہوئی ہے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ان فسادات کا ذمہ دار مذہب ہے میں اس خیال کو درست نہیں سمجھتا ہوں حقیقت یہ ہے کہ ان فسادات میں غداروں کا خاص مقصد قتل و غارتگری اور لوٹ مار تھا۔ کیا ہے مذہب کی ترقی۔

جو کچھ بھی تھا۔ بہر حال اس کی ذمہ داری "مذہب" پر عائد نہیں ہوتی۔ دنیا کا کوئی مذہب ہے جو اس قسم کی تعلیم نہیں دیتا۔ دنیا کے کسی مذہب کی یہ تعلیم نہیں ہے کہ کسی بے گناہ کو قتل کرو۔ بچوں پر ہاتھ اٹھاؤ۔ عورتوں کے ساتھ بدسلوکی کرو۔ ہر مذہب ان باتوں کی تعلیم نہیں دیتا۔ بلکہ ان باتوں کو سخت ترین جرائم قرار دیتا ہے تو ان باتوں کا ذمہ دار مذہب کو کیوں ٹھہرایا جائے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ "فسادی" "ہندو اور مسلمان" تھے تو اس بات سے میں اتنا تو بدیہا کافی ہے کہ اس جگہ بھی "مذہب" اس الزام سے بری ہو جاتا ہے۔ کیونکہ فسادی "مذہب" کے صحیح مفہوم سے ناآشنا تھے۔ انہیں پتہ "مذہب" کے متعلق صحیح معلومات نہیں تھی وہ اپنے مذہب کے صرف نام کے پیرو تھے۔ ۹۰ فی صدی اس حالت میں تھے کہ ان سے "مذہب" کو کوئی واسطہ نہیں تھا۔

محمد سہیل انصاری ۱۸ جون

دار السلطنت

دہلی ۲۰ جون

سپریم بورڈ کمیٹی کا جلسہ

بیماریوں کو چھ سے بسانے کے مسئلہ پر سپریم بورڈ کمیٹی کے زیر اہتمام ایک ضروری اجلاس سپریم بورڈ کمیٹی کے دفتر میں جو امس ہی شری رنجیت صاحب مہتا اسٹاف اور شیر کشمیر شیخ عبداللہ صاحب صدر آل انڈیا اسٹیٹس پیپلز کانفرنس۔ پنڈت سندر لال صاحب حضرت مولانا احمد سعید صاحب۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب۔ لالہ سنت رام وکیل ناظم جمعیۃ العلماء دہلی کانگریسی لیڈر سردار اجیت سنگھ۔ ایڈیٹر۔ لالہ رنبیر صاحب کپور۔ ہم گورنر صاحب حضرت مولانا محمد یاسین صاحب۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن حافظ محمد نصیر صاحب۔ بابو رام پیارے صاحب ایڈیٹر پرائیویٹ سکریٹری جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ العلماء دہلی صاحب اعلیٰ سکریٹری بار کونسل دہلی پنجاب اور دیگر کئی اور معززین شہر کے علاوہ صوبائی نمائندے شریک ہوئے۔ اجلاس کی کارروائی شروع ہونے سے قبل ڈاکٹر سید محمود صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ العلماء دہلی نے اپنی دعوت کا مقصد بیان کرتے ہوئے صدر دہلی میونسپل کمیٹی ڈاکٹر سید عبدالرحمن صاحب سے درخواست کی کہ آپ اپنی دعوت کا مقصد بیان فرمائیں۔

ڈاکٹر سید عبدالرحمن صاحب نے اپنی قابلیت سے سیکڑوں سال کی اس قومی ترقم کو جو ہندوستانیوں اور انگریزوں کے درمیان چلی آرہی تھی۔

اس کے بعد ڈاکٹر سید محمود صاحب نے کہا کہ آپ نے اپنی دور اندیشی، بیدار مغزی اور اعلیٰ قابلیت سے سیکڑوں سال کی اس تلخی کو ختم کر دیا جو ہندوستانیوں اور انگریزوں کے درمیان چلی آرہی تھی۔ آپ نے وہ جادو کیا کہ عوام ان تمام مصائب اور رشداند کو بالکل بھول گئے جو آزادی کی راہ میں بے شمار لاکھوں مردوں اور عورتوں اور بچوں کو پیش آئے تھے اور جنہیں برداشت کرتے ہوئے بے شمار جانیں قربان گاہ آزادی پر بھینٹ چڑھ گئیں اس طرح آپ نے ہندوستانیوں اور انگریزوں کی وہ قابل یاد گار خدمت انجام دی ہے جو دونوں ملکوں کی تاریخ میں ہمیشہ روشن اور نمایاں رہے گی۔ آپ کی جلیل القدر خدمات ہی کا نتیجہ تھا کہ آج ہندوستان نے آپ کو اپنی مرضی سے اپنا پہلا گورنر جنرل منتخب کیا۔ اور اس کو ملی شہ پیر کہ جہاں ایک طرف یہ انتخاب آپ کے لئے افتخار و اعزاز کا موجب ہے وہاں دوسری جانب آپ کے کارناموں کی بدولت آپ کو منتخب کرنے والوں کا سر بھی اونچا رہا۔ آپ نے آزادی کے بعد بھی اخلاص مندی، دل سوزی اور بلند ہمتی کے ساتھ جن اخلاص سے اپنے فرائض کو انجام دیا اور ترقی کی راہ میں جو محسوس رکاوٹیں حائل ہوگئی تھیں ان کو دور کرنے اور انتہائی پیچیدہ اور مشکل مسائل کے حل کرنے میں آپ نے اپنی کابینہ و وزارت کو جس صداقت اندیشی اور دور اندیشی کے ساتھ مدد دی۔ اس سے ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر سید محمود نے کہا کہ آپ نے اپنی دور اندیشی، بیدار مغزی اور اعلیٰ قابلیت سے سیکڑوں سال کی اس تلخی کو ختم کر دیا جو ہندوستانیوں اور انگریزوں کے درمیان چلی آرہی تھی۔ آپ نے وہ جادو کیا کہ عوام ان تمام مصائب اور رشداند کو بالکل بھول گئے جو آزادی کی راہ میں بے شمار لاکھوں مردوں اور عورتوں اور بچوں کو پیش آئے تھے اور جنہیں برداشت کرتے ہوئے بے شمار جانیں قربان گاہ آزادی پر بھینٹ چڑھ گئیں اس طرح آپ نے ہندوستانیوں اور انگریزوں کی وہ قابل یاد گار خدمت انجام دی ہے جو دونوں ملکوں کی تاریخ میں ہمیشہ روشن اور نمایاں رہے گی۔ آپ کی جلیل القدر خدمات ہی کا نتیجہ تھا کہ آج ہندوستان نے آپ کو اپنی مرضی سے اپنا پہلا گورنر جنرل منتخب کیا۔ اور اس کو ملی شہ پیر کہ جہاں ایک طرف یہ انتخاب آپ کے لئے افتخار و اعزاز کا موجب ہے وہاں دوسری جانب آپ کے کارناموں کی بدولت آپ کو منتخب کرنے والوں کا سر بھی اونچا رہا۔ آپ نے آزادی کے بعد بھی اخلاص مندی، دل سوزی اور بلند ہمتی کے ساتھ جن اخلاص سے اپنے فرائض کو انجام دیا اور ترقی کی راہ میں جو محسوس رکاوٹیں حائل ہوگئی تھیں ان کو دور کرنے اور انتہائی پیچیدہ اور مشکل مسائل کے حل کرنے میں آپ نے اپنی کابینہ و وزارت کو جس صداقت اندیشی اور دور اندیشی کے ساتھ مدد دی۔ اس سے ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

سپاسنامہ میں لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی بھی شکریہ ادا کیا گیا اور آخر میں کہا گیا کہ ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ آج اس نازک زمانہ جدائی کے موقع پر آپ کو غیر معمولی کے لئے وہ ہستی بہادر و دریادل ہیں ہے جیسے

گاندھی گراؤنڈ میں دو لاکھ کا عظیم الشان اجتماع

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو دہلی میونسپلٹی کی طرف سے سپاسنامہ

دہلی ۲۰ جون۔ ہم آج آپ کی خدمت میں جو سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے صدر دہلی میونسپل کمیٹی ڈاکٹر سید عبدالرحمن صاحب نے کہا "آپ نے اپنی دور اندیشی، بیدار مغزی اور اعلیٰ قابلیت سے سیکڑوں سال کی اس قومی ترقم کو جو ہندوستانیوں اور انگریزوں کے درمیان چلی آرہی تھی۔

اس کے بعد ڈاکٹر سید محمود صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ العلماء دہلی نے لارڈ ویسکاؤنٹ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کو بار پیالے۔ دہلی میونسپل کمیٹی کی جانب سے لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کو باقی دنیا کے ایک گلدستہ میں راشٹرپتا جی کا ایک مجسمہ پیش کیا۔ جس میں مہاتما گاندھی کو تو کی جھنڈے کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا دکھایا گیا ہے۔ اس موقعہ پر دہلی کے گاندھی گراؤنڈ میں دو لاکھ سے زائد آدمیوں کا اجتماع ہو گیا تھا۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن، لیڈی ماؤنٹ بیٹن، پاسیلا ماؤنٹ بیٹن اور پنڈت جواہر لال ایک کار میں سوار ہو کر اسٹیج کی طرف آئے۔ اس وقت ان کی سواری گندھی جی کو ہر طرف لے جانے کے لئے بلند ہو گئے۔ اس وقت ان کی چھتیں بھی عورتیں، مرد اور بچے کھڑے ہوئے تھے۔ اور پھول برسا رہے تھے جب پنڈت جی کے گلے میں بہت زیادہ ہار جمع ہو جاتے تو وہ گلے سے ہار نکال کر لوگوں کی طرف پھینک دیتے تھے۔ اسی طرح لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن بھی کر رہے تھے۔ لوگوں کے نعرے اور سلام کا جواب لارڈ ماؤنٹ بیٹن ایک ہاتھ سے دیتے تھے اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کبھی دونوں ہاتھ جوڑ کر نمستکار کرتی جاتی تھیں۔

ٹاؤن ہال پر ڈاکٹر سید محمود نے سپاسنامہ پڑھنے ہوئے کہا۔ "جناب شہ یہ بڑی خوشی اور فخر کی بات ہے کہ دہلی نے آپ کی نیک دلی اور دانشمندی کی بدولت بر طانوی سامراج کو تباہ و برباد ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ لگبھگ پندرہ ماہ کا عرصہ شاہد اور باوقار مظہر کھا ہے جس میں آپ نے امن و شانتی کے ساتھ خود اپنے ہاتھوں سے حکومت کی باگ ڈور ماؤ ہند کے ان سپوتوں کے سپرد کر دی جو حقیقت میں اس کے مستحق تھے اور جس کا نام زبان پر آتے ہی ہمارا لفظ لفظ کیزہ اور ہمارے دل باغ باغ ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر سید محمود نے کہا کہ آپ نے اپنی دور اندیشی، بیدار مغزی اور اعلیٰ قابلیت سے سیکڑوں سال کی اس تلخی کو ختم کر دیا جو ہندوستانیوں اور انگریزوں کے درمیان چلی آرہی تھی۔ آپ نے وہ جادو کیا کہ عوام ان تمام مصائب اور رشداند کو بالکل بھول گئے جو آزادی کی راہ میں بے شمار لاکھوں مردوں اور عورتوں اور بچوں کو پیش آئے تھے اور جنہیں برداشت کرتے ہوئے بے شمار جانیں قربان گاہ آزادی پر بھینٹ چڑھ گئیں اس طرح آپ نے ہندوستانیوں اور انگریزوں کی وہ قابل یاد گار خدمت انجام دی ہے جو دونوں ملکوں کی تاریخ میں ہمیشہ روشن اور نمایاں رہے گی۔ آپ کی جلیل القدر خدمات ہی کا نتیجہ تھا کہ آج ہندوستان نے آپ کو اپنی مرضی سے اپنا پہلا گورنر جنرل منتخب کیا۔ اور اس کو ملی شہ پیر کہ جہاں ایک طرف یہ انتخاب آپ کے لئے افتخار و اعزاز کا موجب ہے وہاں دوسری جانب آپ کے کارناموں کی بدولت آپ کو منتخب کرنے والوں کا سر بھی اونچا رہا۔ آپ نے آزادی کے بعد بھی اخلاص مندی، دل سوزی اور بلند ہمتی کے ساتھ جن اخلاص سے اپنے فرائض کو انجام دیا اور ترقی کی راہ میں جو محسوس رکاوٹیں حائل ہوگئی تھیں ان کو دور کرنے اور انتہائی پیچیدہ اور مشکل مسائل کے حل کرنے میں آپ نے اپنی کابینہ و وزارت کو جس صداقت اندیشی اور دور اندیشی کے ساتھ مدد دی۔ اس سے ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

سپاسنامہ میں لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی بھی شکریہ ادا کیا گیا اور آخر میں کہا گیا کہ ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ آج اس نازک زمانہ جدائی کے موقع پر آپ کو غیر معمولی کے لئے وہ ہستی بہادر و دریادل ہیں ہے جیسے

گورنر جنرل کی ہندوستانی میں تقریر

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہوئے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ہندوستانی زبان میں کہا۔

دہلی کے باشندو۔ میں اور میری اہلیہ بہت خوش ہیں کہ اس موقعہ پر اتنی بڑی پارٹی جمع ہوئی ہے ہم دونوں آپ سے وداع ہوتے آئے ہیں۔ اس جدائی سے ہم دونوں کو بڑا رنج ہے۔ لیکن آپ کی دوستی اور پریم ہمیشہ ہمارے دل میں رہیں گے۔ میں ہندوستانی بہت کم جانتا ہوں۔ اس لئے میں پوری تقریر ہندوستانی میں نہیں کر سکتا۔ باقی انگریزی میں بولوں گا۔ میں اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خدا آپ کی مدد کرے۔

بنڈت کنہیا لعل نے بقیہ الوداعی پیغام انگریزی میں دیا۔ آپ نے اپنی تقریر کو ان الفاظ پر ختم کیا۔

جو کچھ میں نے انگریزی میں کہا اس وقت پارٹی کے تمام ممبر موجود تھے۔ اس لئے میں ہندوستانی میں اس کا خلاصہ بیان کرتا ہوں۔ میں نے کہا کہ

ہندو مہاسبھا پاکستان کی کانفرنس فیڈریشن کیلئے سخت خطرہ

وزیر اعظم پاکستان کی علالت پر ہندوستانی حلقوں میں قیاس آرائیاں

نئی دہلی ۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء سے پہلے یہ کہنا مناسب ہوگا کہ ہندو مہاسبھا کا نصب العین اور پروگرام کیا ہے۔ ہندو مہاسبھا کا قیام ۱۹۱۵ء میں عمل میں آیا۔ اس کے بانی مدن موہن مالویہ تھے۔ ان کے بعد لالہ لاجپت رائے اور ونائک دامودر ساورکر اس کے صدر رہے۔ ساورکر ہی نے ہندو مہاسبھا کا نظریہ پیش کیا تھا۔ ساورکر کا نظریہ یہ تھا کہ ہندوستان میں دو قومیں آباد ہیں۔ ایک ہندو قوم اور دوسری مسلم قوم۔ ہندو مہاسبھا کا نصب العین ہندو راشٹر کا قیام ہے۔ ہندو راشٹر کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان میں ہندو قوم کی حکومت قائم ہو۔ ہندو مہاسبھا کا نظریہ ہے کہ ہندوستان میں ہندو اکثریت میں ہیں اس لئے ان کو حکومت کا حق حاصل ہے۔ مسلمان اقلیت میں ہیں اس لئے ان کو حکومت میں حصہ نہیں ملنا چاہیئے۔ ہندو مہاسبھا کا نظریہ ہے کہ ہندوستان کی تقسیم ہندو قوم کے مفاد کے خلاف ہے۔ ہندو مہاسبھا کا نظریہ ہے کہ ہندوستان کی تقسیم ہندو قوم کے مفاد کے خلاف ہے۔ ہندو مہاسبھا کا نظریہ ہے کہ ہندوستان کی تقسیم ہندو قوم کے مفاد کے خلاف ہے۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
الجمعیۃ تعاون علی البر والتقویٰ

پیغمبر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء ع ۰

نار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

سالانہ قیمت تیس ۳۰ روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۴ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۸ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی
گھڑیاں اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صاحب علی میں الیمان، چاندنی چوک دہلی حاصل کیجئے
سلسلہ میں تمام ہندوستان میں ایجنٹ مقرر کئے جاتے ہیں
ہر ایجنٹ کو ۱۰۰ روپیہ جمع کرنا ہوگا جو واپس کیا جائے گا
ہر گھڑی پر ایک سال کی گارنٹی دی جاتی ہے
فون نمبر 6841

ملایا میں سینکڑوں ہندوستانیوں کی گرفتاری

سنگاپور ۲۰ جون: ایک اطلاع کے مطابق ایک قصبہ میں پولیس نے چھاپہ مار کر ایک ہفتہ میں ۲۰۰ آدمیوں کو گرفتار کیا۔ ان میں سے ۱۰۰ ہندوستانی ہیں۔ ان کو ابھی تک کوئی قانونی امداد حاصل نہیں ہوئی ہے۔ ان کی گرفتاری کی تفصیلات کا علم نہیں ہو سکا ہے۔ ان میں سے بعض کو ۲۴ گھنٹے کے اندر ہی رہا کر دیا گیا ہے۔ ان کے بیان کے مطابق ان کو ۲۴ گھنٹے کے لئے حبس بے جا میں رکھا گیا۔ ان کو کھانا نہیں دیا گیا۔ ان کو ۲۴ گھنٹے کے بعد رہا کر دیا گیا۔ ان کو کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔ ان کو کوئی کاغذ نہیں دیا گیا۔ ان کو کوئی رسید نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی وارنٹ نہیں دکھایا گیا۔ ان کو کوئی الزام نہیں بتایا گیا۔ ان کو کوئی موقع نہیں دیا گیا۔ ان کو کوئی وکیل نہیں دیا گیا۔ ان کو کوئی ترجمان نہیں دیا گیا۔ ان کو کوئی عدالت نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی جج نہیں دیا گیا۔ ان کو کوئی جیوری نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی اپیل نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی نظر ثانی نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی رحم نہیں دیا گیا۔ ان کو کوئی معافی نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی سزا نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی جرمانہ نہیں دیا گیا۔ ان کو کوئی قید نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی جلاوطنی نہیں دی گئی۔ ان کو کوئی موت نہیں دی گئی۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی
گھڑیاں اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صاحب علی میں الیمان، چاندنی چوک دہلی حاصل کیجئے
سلسلہ میں تمام ہندوستان میں ایجنٹ مقرر کئے جاتے ہیں
ہر ایجنٹ کو ۱۰۰ روپیہ جمع کرنا ہوگا جو واپس کیا جائے گا
ہر گھڑی پر ایک سال کی گارنٹی دی جاتی ہے
فون نمبر 6841

فلسطین کے مسئلہ پر ریاض میں عرب دنیا کے تین بادشاہوں کی کانفرنس

قیام امن کیلئے آخری اسکیم عرب لیڈروں کا غور و خوض
شاہ عبداللہ ہوائی جہاز میں قاہرہ پہونچ گئے

قاہرہ ۲۰ جون: عرب ملکوں کے تین بادشاہ شاہ عبداللہ اور امیر فیصل سعودی عرب کے سلطان ابن سعود اس ہفتہ سعودی عرب کے دارالسلطنت ریاض میں عرب لیگ کے ممبر ملکوں کے لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔ شاہ عبداللہ شاہ فاروق ہوائی جہاز میں صبح قاہرہ پہنچ گئے۔ یہاں وہ کل تک رہیں گے اور اس کے بعد سلطان ابن سعود سے ملاقات کرنے کے لئے ہوائی جہاز سے ریاض جائیں گے۔ کل شام کو شاہ فاروق شاہ عبداللہ کے اعزاز میں ایک ضیافت دیں گے۔ آج صبح شاہ عبداللہ اور شاہ فاروق کے درمیان ایک خصوصی ملاقات ہوئی۔ فلسطین میں کسی مرکزی عرب اگنزیشن کے قیام کا سوال اس ملاقات کا اہم ترین موضوع ہے کہ مستقبل کے کسی مجموعے کا قصد ہے۔ ان کی رائے میں فلسطین کے معاملہ میں کوئی کامیابی ہو سکتی ہے کہ اس وقت اہم کو نظر انداز کر دیا جائے۔ یہ سوال بھی زیر بحث آئے گا۔

روٹرس کی ایک اطلاع کے مطابق ریاض میں عرب لیگ کانفرنس کے ممبر ملکوں کے نمائندے جمع ہو گئے ہیں۔ اور جو یہودی ایجنسی کی طرف سے فلسطین بھیجے گئے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ان آٹھ ہفتوں میں جو انہوں نے وہاں گزارے ہیں انہوں نے کبھی اس قسم کا اتحاد نہیں دیکھا جیسا کہ اس وقت عربوں میں پایا جاتا ہے۔ اس لئے وہ کہتے ہیں کہ فلسطین کے معاملہ میں عربوں کی پسپائی کی بنیاد پر ان سے گفت و شنید کریں مگر یہ امر بتایا ہے کہ ان سے مصنفی کا تہ پر غور کریں۔

عارضی صلح سے اب دس دن گزر چکے ہیں اس کے

آج سے لال قلعہ میں گاندھی جی کے قتل کی باقاعدہ سماعت شروع ہو گئی

دہلی ۲۲ جون: آج لال قلعہ میں گاندھی جی کے قتل کے الزام میں گوڈسے اور اس کے دوسرے آٹھ ساتھیوں پر مقدمات سماعت کے لئے پیش ہوئے۔ پہلے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔ ان کے وکلاء نے عدالت کو اطلاع دی کہ ملزم گوڈسے نے اپنا مقدمہ خود لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے وہ اپنے وکلاء کی خدمات واپس لیتا ہے۔ سپیشل مجسٹریٹ نے ملزم کو ہدایت کی کہ وہ اپنے وکلاء کی خدمات واپس لینے کی وجوہات بیان کرے۔ ملزم نے کہا کہ وہ اپنے وکلاء کی خدمات واپس لینے کی وجوہات بیان کرنا نہیں چاہتا۔ اس کے بعد

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایدہ اللہ علی الحسنات

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

رجسٹرڈ نمبر ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

نار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۴ جون سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۸ | فی پرچہ ۱؎ بذریعہ ہوائی جہاز ۲؎

ملایا میں سینکڑوں ہندوستانیوں کی گرفتاری

سنگاپور، ۲۰ جون۔ ایک اطلاع کے مطابق، ایک خفیہ نوٹس جاری کر کے حکام نے ہر ضلع میں ایک چینی کو بمنصب ڈاکر مقرر کر دیا ہے تاکہ کمیونسٹ دہشت پسندوں کی خفیہ امداد کو روکا جا سکے۔ اس نوٹس کی تعمیل میں ملایا کے مختلف حصوں میں سینکڑوں ہندوستانیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ کمیونسٹ دہشت پسندوں کو مدد دیتے ہیں۔ ان گرفتاریوں کے بعد ملایا کے مختلف حصوں میں ہندوستانیوں کی آبادی میں بڑی بے چینی پائی جاتی ہے۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی
کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی حسام الدین ایلمادان، چاندنی چوک دہلی حاصل کیجئے
سکنڈ ہینڈ سکوائر ۱۵ سائز کمل سلور کیس گول شیشہ ۱۵ کلاس نیلم لانگ پیرے
میں تاہم ہماری ایجنسی کے ذریعہ حاصل کیلئے سکنڈ ڈائرکٹ خریدنے والی خوشنما اور
پائیدار موافق کلائی دس سال قیمت پچاس روپے
گولڈن ایج پاکٹ واچ سکوائر ۱۵ سائز سونا کلاس نامل ایمپورٹیڈ
۱۵ جیول سکنڈ کلیئر ریلوے ایڈیشن قیمت ۱۵ سال قیمت
پچاس روپے۔ ہدایات سے آگاہ فرمائیں۔ فہرس سے ۱۵ دن کے اندر
آرڈر آنے پر تعمیل کی جاوے گی۔ محصول ڈاک فری

فلسطین کے مسئلہ پر ریاض میں عرب دنیا کے تین بادشاہوں کی کانفرنس

قیام امن کیلئے آخری اسکیم عرب لیڈروں کا غور و خوض
شاہ عبداللہ ہوائی جہاز میں قاہرہ پہونچ گئے

قاہرہ، ۲۰ جون۔ عرب ٹیلیگراف ایجنسی یعنی مشرق وسطیٰ کے شاہ عبدالعزیز اور مصر کے شاہ فاروق کے سلطان ابن سعود اس ہفتہ سعودی عرب کے دارالسلطنت ریاض میں فلسطین کے مسئلہ اور اس کے امن کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ شاہ عبداللہ بذریعہ ہوائی جہاز آج صبح قاہرہ پہنچ گئے۔ جہاں وہ کل تک رہیں گے اور اس کی مدت میں ان سے ملاقات کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز تشریف لے جائیں گے۔ گذشتہ رات ہی سلطان ابن سعود کے ایلچی شاہ فاروق سے ملاقات کر چکے ہیں۔ فلسطین کے مسئلہ کے پرامن تصفیہ کی جو آخری اسکیم پیش کی جائے گی اس کے متعلق بھی ان سے تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس اسکیم کی تفصیلات کا علم نہ ہو سکا ہے لیکن یہ کہا جاتا ہے کہ اس کے ذریعہ اقوام متحدہ کو فلسطین کے معاملہ میں اپنی ناکامی کی بنیاد پر اس سے نجات مل جائے گی اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ فلسطین کے معاملہ میں اپنی ناکامی کی بنیاد پر اس سے نجات حاصل کریں بلکہ عرب اس سے یہ چاہتے ہیں کہ اس سے مستقبل کے لئے فائدہ اٹھائیں۔

آج سے لال قلعہ میں گاندھی جی کے قاتل کی باقاعدہ سماعت شروع ہو گئی

دہلی ۲۲ جون۔ آج دہلی کے لال قلعہ میں گاندھی جی کے قاتل ملزم نتھو رام گوڈسے کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی۔ ان کے ساتھ اس کے دوسرے ساتھی آپٹے وغیرہ پر بھی مقدمہ چلایا جائے گا۔ ان مقدمہ کی سماعت کے لئے سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت قائم کی گئی ہے۔ ان مقدمہ کی سماعت کے لئے سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت قائم کی گئی ہے۔ ان مقدمہ کی سماعت کے لئے سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت قائم کی گئی ہے۔

چاز بحری جہاز استعادی ثالث کے حوالے کر دیئے گئے
یہ فلسطین کے ساحل پر سمجھوتہ پر عملدرآمد کی دیکھ بھال کریں گے

ایک مکس ۲۰ جون۔ اتحادی اقوام نے اعلان کر دیا کہ انہوں نے امریکی بحریہ کے ایک فرانسیسی جنگی کشتی اتحادی ثالث کو اوٹ برانڈ ٹ کے حوالے کر دی گئی ہے۔ اس کشتی پر ثالثی کمیشن کے ممبران عملدرآمد کی دیکھ بھال کریں گے۔ یہ جہاز استعمال کئے جائیں گے۔ امریکن جہاز کیرو رام کے امریکی کمانڈر کی کمان میں دے گئے ہیں۔ فرانسیسی جہاز پانچ دن کے اندر ثالث کے پاس پہونچ جائے گا۔ اتحادی اقوام کے نام کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کمیشن کی امداد کے لئے روانہ ہونے والے تھے۔ گذشتہ شب مشرقی وسطیٰ کی رات روانہ ہو گئے۔ ان کے ساتھ سپاہیوں میں صرف ۱۰ فرانسیسی ہیں۔ ایک درجن کے ایک سکنڈ کا ایک ٹولہ کا کارو فرانس کے ایک چین کا ارباب آسٹریلیا کا ہے۔ ان کے روانہ ہونے سے پہلے مسٹر ٹرگولی نے اعلان کیا اور اس بات کی امید ظاہر کی کہ اپنے فرائض اچھی طرح انجام دیں گے۔

عراقی کابینہ نے استعفیٰ دیدیا

بغداد ۲۲ جون۔ عراق کے ریجنٹ امیر عبداللہ نے عراق کابینہ کے مستعفی ہو جانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ کابینہ سید محمد صدر صاحب نے گزشتہ ہفتہ تشکیل دی تھی۔ اپنی تقریر میں جو انہوں نے کی امیر عبداللہ نے کہا کہ نئی کابینہ کی تشکیل عمل میں آ رہی ہے۔ یہ کابینہ بازو مستعفی ہو جانے والے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مصطفیٰ العمری بنائیں گے۔ گذشتہ ہفتہ کے عام انتخابات سے سقلاویہ پارٹی میں کوئی واضح اکثریت حاصل نہیں ہوئی سقلاویہ عام وزراء جو زیریں ایوان کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔

صدر امریکہ کا پیغام مبارکباد

واشنگٹن ۲۲ جون۔ صدر ٹرمان صدر امریکہ نے مسٹر ہیکمپال اہا جیو کو ہندوستان کا پہلا گورنر جنرل ہونے کے موقع پر ایک پیغام مبارکباد ارسال کیا ہے۔

پیغام میں کہا ہے کہ ان تعلقات کے عام اور خلوص

کرنے کے لئے پیچھے ہیں اور ہندوستان دشمن اور دوست کے درمیان فرق کرنے کے لئے ہیں۔ آپ کو اپنے ملک کی خدمت کی ہے اس سے یہ توقع ہے کہ آپ کو اپنے ذاتی اہلیت اور رہنمائی کی قابلیتوں کے ساتھ ان ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیں سکیں گے۔

آپ نے جس طرح اپنے ملک کی خدمت کی ہے اس سے یہ پوری امید کی جا سکتی ہے کہ آپ کی امداد اور عقلمندانہ مشوروں سے آپ کا ملک ان مشکلات پر غالب آ سکے گا جو اس کو درپیش ہیں اور سماجی اور اقتصادی ترقی کے بہت پروگرام پر عمل کر سکے گا۔ مستقبل میں آپ امریکہ کی دوستی اور خیر سگالی پر پورا پورا بھروسہ کر سکتے ہیں۔

نازیوں کا لوٹا ہوا سونا
لندن بھیجا جا رہا ہے

ہندو پارلیمنٹ کا موسم گرما کا اجلاس

دہلی ۲۲ جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہندو ڈومی نین پارلیمنٹ کا موسم گرما کا اجلاس ۱۵ اگست سے شروع ہوگا۔ یہ اجلاس چار ہفتہ تک جاری رہے گا۔ اس اجلاس کی وجہ سے نہ صرف پارلیمنٹ کے اہم اہمیت ضروری بلوں کو پاس کرنے کا موقع مل جائے گا بلکہ پارلیمنٹ کے مبرہ ۱۵ اگست کو دہلی میں یوم خود مختاری کی جو تقریب منائی جائے گی اس میں بھی حصہ لے سکیں گے۔

ماؤنٹ بیٹن اور اٹیلی کی ملاقات

لندن ۲۲ جون۔ لندن کے باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن جو پیر کے دن ہندوستان کے گورنر جنرل کے عہدہ سے سبکدوش ہو کر لندن روانہ ہو گئے آپ پیدھے کے دن لندن پہونچ جائینگے اور پہونچنے کے فوراً ہی بعد وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی سے ملاقات کریں گے۔

کیا افغانستان اور قلات پاکستان کے خلاف سازش کر رہے ہیں

افغانستان کے خفیہ قاصد قبائلی علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں
حکومت پاکستان کی زبردست امدادی تدابیر

کراچی ۲۲ جون۔ افغانستان اور علاقۂ پاکستان پر ایک مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ افغانستان کے سفیر متعینہ پاکستان نے بات چیت میں پاکستان کو یہ اطلاع دی ہے کہ افغانستان کی حکومت نے پاکستان کے خلاف کارروائی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ دوسری طرف افغانستان کی حکومت کے ریڈیو کی طرف سے سفیر متعینہ پاکستان کے اس بیان کی تردید کی گئی ہے کہ افغانستان کے ریڈیو کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ افغانستان کے سفیر متعینہ پاکستان نے جو بیان دیا ہے وہ غلط ہے۔ افغانستان ایسی کسی کارروائی کا ارادہ نہیں رکھتا

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۲ جون ۱۹۴۸ء

ہمالے گونرجنرل!

کی سرحد نہیں ہے۔ مغربی بنگال کے باشندوں کو بتا دینا چاہیے کہ ہمارے متعلق انکا تصور، تمام تصورات کو بالاتر ہے۔ ان کی سرحد محبت کی سرحد ہے، نفرت اور عداوت کی سرحد نہیں ہے۔ گاندھی کے باشندوں کو ایک ایسے وقت جب کہ ہم دنیا کی دیگر مشکلات میں مبتلا ہیں، ہندوستان اور پاکستان کی جنگ کا خیال دماغ سے نکال دینا چاہیے۔

مغربی بنگال کی جمعیۃ علما کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ

"ہندوستان اور پاکستان تقسیم ہو گئے مگر وہ دونوں تہذیب اور تمدن کے لحاظ سے ایک ہیں اور دونوں کی زندگی اور ترقی اس میں ہے کہ وہ ایک دوسرے کے مددگار اور تعاون کی اسپرٹ کو کام میں لائیں۔"

مسلمانان کلکتہ کی جانب سے خطاب کے جواب میں جو پارٹی دی گئی اس میں قیام امن کی ضرورت پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا

"آپ لوگوں کے لئے یہ خیال کرنا کہ پولیس یا فوج کے ذریعہ بنگال میں امن و امان قائم ہو سکتا ہے، بیوقوفی ہے۔ یہ صرف باہمی اتحاد اور نیک احساسات سے پیدا ہوگی اگر آپ امن اور خوشحالی چاہتے ہیں تو آپ خواہ ہندو ہوں یا مسلمان ماڑواڑی ہوں یا بنگالی، گورنمنٹ کی طرف نہ دیکھیں، بلکہ اپنے دلوں کو ٹٹولیں کہ خود آپ کے اندر انسانی کی خواہش ہے یا نہیں۔ ممکن ہے ایک فریق قصوروار ہو لیکن اگر ہم خود اپنے نظریوں کی اصلاح کرلیں تو دوسرے آپ ہی آپ اپنی اصلاح کرنے لگے گا۔"

آپ نے اپنے منصب کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ

"گورنر جنرل کا اولین فرض یہ ہے کہ وہ تمام لوگوں میں نیر سگالی کے جذبات پیدا کرے اور جمہوریت کو عوام کی خوشحالی کا ذریعہ بنائے۔"

عوام کا فریضہ کیا ہے؟ ہندوستان کلب میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا

"ہر شخص سے تم ایک اچھے ملک کے باشندے ہو، تمہارے لیڈر بھی اچھے ہیں اور تم نے آزادی بھی حاصل کرلی؟ اس لئے کہ تمہارا فرض ہے کہ تم بھی اچھے شہری بنو، اور اچھے لیڈروں کی پیروی کر کے خوشحالی سے بہکنا چاہو۔"

ان باکیزہ اور بلند خیالات سے ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جانے والے گورنر جنرل کے مزاج کیا ہیں اور وہ ہندوستان کو کس شکل میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ حلف وفاداری کے بعد جو مدبرانہ تقریر آپ نے فرمائی اس سے آپ کے مزاج اور بھی زیادہ جلی ہو جاتے ہیں۔ ہمیں پوری توقع ہے کہ آپکا وجود گرامی ملک کے لئے سعید ثابت ہوگا اور آپ کی رہنمائی ہم سب کے لئے نتیجہ ہدایت کا کام دے گی۔

کانگریس کے وقار پر حرف نہ آنے دیں ہمیں امید ہے کہ یوپی کے عوام اپنے پرانے خادموں کو نہ بھولیں گے اور کانگریس کی امید کو کامیاب بنا کر جمہوری اصولوں کا ساتھ دیں گے۔ آج ملک کو کانگریس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے کیونکہ آزادی کے بعد اس کے اصلی کام کا آغاز ہوا ہے اور اسکا اصلی کام یہ ہے کہ گاندھی جی کے اصول و نظریات کو زندہ رکھ کر ملک کے کلچر کو تباہ کر دے گی یا کانگریس گاندھی جی کو اس قدر جلدی بھلا دیا گیا کہ ہندوستانی کی

یوپی اسمبلی کا انتخاب

یوپی کے صوبائی انتخاب کے لئے ۲۰ امیدوار کھڑے ہوئے ہیں، ایک آزاد ہندی دوسرا ہندوستانی اور دونوں طرف سے کانگریس کے باغی ہیں۔ ایک کا نام ہے کانگریس کے باغی امیدوار کا نام ہے کانگریس کے باغی امیدوار کا نام ہے کانگریس کے باغی امیدوار

رجسٹرڈ دی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
عون اللہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۴ جون سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۸ | فی پرچہ ۱؎ بذریعہ ہوائی جہاز ۲؎

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی
کلائی اور جیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صمام الدین (پارلیمنٹ) چاندنی چوک دہلی حاصل کیجئے
سکنڈ ہینڈ سائیکل سلوگرس گول شیمپو انگلش ٹیم ہمارے
میں مکمل تجارتی ایجنسی جوہدا جوئل میں سکنڈ ہینڈ وقت ٹیم تجارتی خوشنما اور
پائیدار معہ اسٹرپ گارنٹی دس سال قیمت پچاس روپے
گوجرانوالہ سائیکل ساز سلوگرس ۱۵ اسائز موٹا گلاس نامل اسل موشین
ہول سکنڈ لیش خوبصورت نام چاندنی گارنٹی دس سال قیمت
پچاس روپے۔ بیرونجات سے ہمراہ فرمائش کے مشتری ذمہ قیمتی آرڈر
آنے پر تعمیل کی جاوے گی۔ مجھول اکنٹ نیز
نام مرید ہوں

ملایا میں سینکڑوں ہندوستانیوں کی گرفتاری

سنگاپور ۲۰ جون۔ ایک اطلاع کے مطابق ایک شخص نے بُب ٹنگ پار کے نزدیک ایک چینی کو ہندوستانی سمجھ کر ہلاک کر دیا تاآنکہ کوئی مزید تفصیلات نہیں مل سکی ہیں۔ قتل کی تفصیلات کا علم نہ ہو سکا پولیس کو دہشت انگیزیوں کے روکنے کے لئے ہنگامی قانون کے ماتحت وسیع اختیارات دیدئے گئے ہیں چنانچہ پولیس نے گذشتہ شب دیر رات چھاپہ مار کر سینکڑوں ہندوستانیوں کو گرفتار کر لیا۔

قیام امن کیلئے آخری اسکیم عرب لیڈروں کا غور و خوض
شاہ عبد اللہ ہوائی جہاز میں قاہرہ پہونچ گئے

قاہرہ ۲۰ جون عرب زعماء کے تین طاقتور بادشاہ یعنی شرق اردن کے شاہ عبد اللہ اور مصر کے شاہ فاروق اور سعودی عرب کے سلطان ابن سعود اس ہفتہ سعودی عرب کے دارالسلطنت ریاض میں فلسطین کے نذر امن امان قائم کرنے کے متعلق آخری جائزہ اور غور و خوض کریں گے۔ شاہ عبد اللہ بذریعہ ہوائی جہاز آج صبح قاہرہ پہنچ گئے۔ جہاں وہ کل تک رہیں گے اور اس کے بعد سلطان ابن سعود سے ملاقات کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز تشریف لے جائیں گے۔ گذشتہ رات صدی میں سلطان ابن سعود نے شاہ عبد اللہ سے ابن یہ پہلی ملاقات ہوگی فلسطین میں کسی مرکزی عرب ایگزیکٹیو کے فقدان کی بنا پر بادشاہ حلقوں کو یہ بیان ہے کہ مستقبل کے کسی سمجھوتے کا انحصار ان ہی تین بادشاہوں پر ہے جنہوں نے فلسطین کے معاملہ میں مداخلت کی ہے بہت ممکن ہے کہ اس اہم کانفرنس میں سرحدوں کے ردوبدل کا سوال بھی زیر بحث آئے۔

مذکورہ بالا ایک اطلاع مفاد ہے کہ یہاں جہاز سے اتارا گیا ہے ان کو ۔ دنوں کے اندر اس ملک کی قومیت حاصل کرنے کی درخواست دینی ہوگی اور چار یہودی ماہرین کی مشورت چینی کی قونصل سکندر پہنچ رہے ہیں اکاؤنٹ بزنس ڈاؤ شے ان امور میں کوائنے ہیں یقین کیا جاتا ہے کہ ہیں دی ہے نہیں بتایا ہے کہ وہ فلسطین کے محاذ جنگ پر بھی جائیں گے یا نہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کا کام سفر کردہ وقت میں ہو سکے گا خود کل وہ دس سے پہنان جانے والے تھے جہاں وہ ۱۰ گیس کے سلنڈر پہنچ گئے ہیں۔ ملاقات سے پہلے عرب لیگ کے سکریٹری عزام پاشا سے ملاقات کریں گے۔ عزام پاشا وہاں عرب لیگ کی کونسل کے اجلاس سے گفت و شنید

آج سے لال قلعہ میں گاندھی جی کے قتل کی باقاعدہ سماعت شروع ہوگئی

دہلی ۲۲ جون۔ آج دہلی کے لال قلعہ میں گاندھی جی کے قتل اور حکومت ہند کے خلاف سازش کے الزام میں گوڈسے اور اس کے دوسرے آٹھ ساتھیوں کے خلاف سشن جج آف چاندنی چوک دہلی مسٹر آتما چرن اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی۔ ان ملزموں کو قونصل بمبئی نے مزاحمت کے مشورے سے فیصد کیا ہے کہ بمبئی کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر ای ایڈک نامور ام گوڈسے کی طرف سے مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی اور مسٹر ایڈک بمبئی کر رہے گا طرف سے مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی دہلی سے مسٹر ستیش چندر مہتہ ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف انڈیا اور مسٹر میسر آف بمبئی گوپال گوڈسے کی طرف سے پیروی کریں گے۔

مقدمہ کی سماعت شروع ہوتے ہی مسٹر گوپال گوڈسے نے عدالت سے درخواست کی کہ ان کے مقدمہ کی پیروی کرنے کے لئے ایڈوکیٹ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کو اجازت دی جائے۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ہم اس کی اجازت نہیں دے سکتے۔ ہم نے ایک وکیل کو اجازت دے دی ہے۔ اس کے بعد گوڈسے نے کہا کہ میں اپنا مقدمہ خود لڑوں گا۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ہم آپ کو اجازت نہیں دے سکتے۔ آپ کے لئے وکیل کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد گوڈسے نے کہا کہ میں اپنا مقدمہ خود لڑوں گا۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ہم آپ کو اجازت نہیں دے سکتے۔ آپ کے لئے وکیل کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد گوڈسے نے کہا کہ میں اپنا مقدمہ خود لڑوں گا۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ہم آپ کو اجازت نہیں دے سکتے۔ آپ کے لئے وکیل کا ہونا ضروری ہے۔

چار بحری جہاز استحادی ثالث کے حوالے کر دیئے گئے
یہ فلسطین کے ساحل پر سمجھوتہ پر عملدرآمد کی دیکھ بھال کریں گے

لیک سکسس ۲۰ جون۔ اتحادی اقوام کے ذمہ دار سرکاری عہدیداروں نے کہا ہے کہ آج یہاں کہا گیا کہ امریکی بحریہ کا ایک فرانسیسی جنگی کشتی اتحادی ثالث کاؤنٹ برنا ڈوٹ کے حوالے کر دی گئی ہے جو عرب اسرائیل مصالحت کے سلسلہ میں پرتاشی مہم کی دیکھ بھال کرے گا یہ جہاز استعمال کئے جائیں گے ۔ ۲ امریکن جہاز بحیرہ روم کے امریکی بحری بیڑہ سے لئے گئے ہیں۔ فرانسیسی جہاز پانچ ان کے اندر ثالث کے پاس پہنچ جائے گا۔ اتحادی اقوام کے دو سو گارڈ کاؤنٹ برنا ڈوٹ کی امداد کے لئے روانہ ہونے والے تھے گذشتہ شب مشرق وسطیٰ کو روانہ ہو گئے۔ ان کے کانفرنس ہیلموں میں صرف ۱ فیر امریکی ہیں۔ ایک درجہ کا ایک آسٹریلیا کا دو فرانس کے ایک چین کا ہوا یک آسٹریلیا کا ہے۔ ان کے روانہ ہونے سے پہلے مسٹر برنگیٹ ان کا معائنہ کیا اور اس بات کی امید ظاہر کی کہ یہ اپنے فرائض اچھی طرح انجام دیں گے۔

عراقی کابینہ نے استعفیٰ دیدیا

بغداد ۲۲ جون۔ عراق کے رجنٹ امیر عبد الاللہ نے عراقی کابینہ کے مستعفی ہو جانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ کابینہ باقر مستعفی ہونے والے وزیر اعظم اور ناجی رضا صاحب السعری ہیں۔ انہوں نے گذشتہ ہفتے کے عام انتخابات سے متعلق پارلیمنٹ میں کوئی خاص جدید تبدیلی نہیں ہوئی۔ سابق عام وزراء ہی پارلیمان کے لئے منتخب ہو گئے ہیں۔

حیدرآباد کے مسئلہ کو بہت مسلم اختلاف کی عینک سے نہ دیکھا جائے
حاجی محمد صدیق کا بیان

دہلی ۲۲ جون۔ دہلی کے مشہور تاجر اور سرکردہ قومی کارکن حاجی محمد صدیق لیکچرار اجی دوا کے پریس کے ایک نمائندے کو بیان دیتے ہوئے حیدرآباد کے مسئلہ پر اظہار خیال فرماتے ہوئے فرمایا۔

حیدرآباد میں ملکی دشمن حکومت کے خلاف سازش کر کے نظم و نسق حیدرآباد کو درہم برہم حال پیدا کر دی ہے وہ نہ صرف حیدرآباد کے عوام کو مشکلات سے دوچار کرے گا بلکہ ہندوستان کے خلاف ان خطرناک سازشوں کا جال پھیلا دیا ہے جو ہندوستان کی سلامتی کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ ہم یہ بات بلا خوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ حیدرآباد کے مسلمان ہندوستان کے دوسرے مسلمانوں کی طرح ہندوستان کے وفادار شہری ہیں اور ان کی وفاداری پر شک کرنا سراسر ناانصافی ہے۔ حیدرآباد کے مسلمان ہندوستان کے دوسرے مسلمانوں کی طرح ہندوستان کے وفادار شہری ہیں اور ان کی وفاداری پر شک کرنا سراسر ناانصافی ہے۔

صدر امریکہ کا پیغام مبارکباد

واشنگٹن ۲۲ جون۔ صدر ٹرومان صدر امریکہ نے مسٹر راجگوپال اچاریہ کو ہندوستان کا پہلا گورنر جنرل ہونے کے موقعہ پر ایک پیغام مبارکباد ارسال کیا ہے۔

پیغام میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کے عوام اور حکومت ہند کے درمیان جو دوستانہ تعلقات ہیں اور جو روز بروز ترقی کر رہے ہیں ان کے پیش نظر میں آپ کو اس عہدہ پر فائز ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

کیا افغانستان اور قلات پاکستان کے خلاف سازش کر رہے ہیں

نظام حیدرآباد اپنی ریاست کا مسئلہ مجلس تحفظ میں پیش کریں گے

افغانستان کے خفیہ قاصد قبائلی علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں
حکومت پاکستان کی زبردست انسدادی تدابیر

کراچی ۲۲ جون۔ افغانستان اور علاقۂ پاکستان پر ایک مطالعہ کا معاملہ ایک تعجب خیز [illegible] افغانستان کے سفیر متعینہ پاکستان نے صاف طور پر اس کا اعلان کر دیا ہے کہ افغانستان کو پاکستان سے کوئی دشمنی نہیں ہے دوسری طرف افغانستان کی حکومت کے ریڈیو کی طرف سے سفیر مذکور کے اس بیان کی تردید کی گئی ہے کہا جاتا ہے کہ افغانستان کے ریڈیو کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ افغانستان کے سفیر متعینہ پاکستان نے جو بیان دیا ہے وہ غلط ہے۔ افغانستان اب بھی پاکستانی سرحدی علاقوں میں اپنے قاصد بھیج رہا ہے۔ اور حکومت پاکستان پر ان علاقوں میں [illegible] کا الزام لگا رہا ہے۔ ایک طرف افغانستانی ریڈیو کا اعلان دوسری طرف افغانستانی سفیر کا بیان سیاسی حلقے پریشان ہیں کہ کس کو سچ سمجھا جائے اور کس کو نہیں۔ اگر افغانستان کی حکومت کے متعلق یہ یقین ہو گیا۔ تو معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان حکومت افغانستان سے سخت احتجاج کرے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ افغانستان کے قاصدوں نے قبائلی علاقوں کے بعض رؤسا کے نام کئی کمیونسٹ لٹریچر بھی تقسیم کرنے کے لئے بھیجے ہیں۔ اور اس امر کا انکشاف ہونے پر افغانستان کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا ہے۔ پاکستان کے سیاسی اور حکومتی حلقے افغانستان کی طرف سے اس قسم کی حرکت پر سخت اظہار خشم و غضب کر رہے ہیں۔ قبائلی اب تندرست ہو چکا ہے اور اس نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کا پیدائشی باشندہ ہے اور اس حیثیت سے پاکستان کے خلاف سخت مظاہرہ کا اظہار کر رہا ہے۔ قبائلیوں پر فی الحال کا اثر زیادہ نہیں پڑ رہا ہے۔ اور اگر افغانستان کے قبائلیوں کی طرف سے کافی مالی امداد نہیں ملی۔ تو اس کی معاشی حالت ڈانواں ڈول ہو جائے گی۔ قبائلیوں کے متعلق گذشتہ دنوں سنسنی خیز اطلاعات موصول ہوئی تھیں اور یہ بھی کہا گیا تھا کہ افغانستان کی سرحد پر قبائلیوں کے ساتھ افغانستان کی فوج خفیہ طور پر قبائلیوں کے بھیس میں پاکستان کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی پاکستان سے افغانستان احتجاج کیا گیا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ افغانستان کی حکومت نے اپنے قاصدوں کو واپس بلا لیا ہے۔

نازیوں کا لوٹا ہوا سونا لندن بھیجا جا رہا ہے

کانگریس کے ایک کروڑ ممبر بن گئے

نظام کے قانونی مشیر کی وزیر خارجہ پاکستان سے پُراسرار ملاقات
کراچی سے حیدرآباد کو اسلحہ۔ ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار بے پر کی اڑانے لگا

لندن ۲۲ جون۔ برطانیہ کے مشہور اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار مقیم نے کراچی سے اپنے اخبار کو ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں پاکستان سے حیدرآباد کو اسلحہ کی فراہمی کا ذکر ہے۔ اس نامہ نگار نے اعتراف کیا ہے کہ گزشتہ چند ہفتے سے کراچی اور حیدرآباد کے ہوائی اڈوں کے ذریعہ اسلحہ کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ نظام بہت مالدار ہے اور اس وقت اس کو اسلحہ کی سخت ضرورت ہے حکومت پاکستان کو شمیر میں سرکاری مداخلت کے لئے اسلحہ کی ضرورت ہے۔ اس سے اس تجارت کو بند کرنے کی توقع ہی نہیں کی جا سکتی۔ کئی قسم کے ہوائی جہاز اسلحہ کی برآمد کے لئے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ بلوچستان کی تجارت سے بڑا فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

کراچی میں عام طور سے یہ بات یقینی سمجھی جا رہی ہے کہ حیدرآباد ہندو پرستی کے خلاف محض لفظوں سے بڑھ کر کچھ نہیں کرے گا لیکن اس اقدام سے حکومت ہند چراغ پا ہو جائے گی۔ اب تک نظام کے مشیروں نے اس کو حکومت ہند کی تنبیہ نارواقفیت کے ڈر سے الگ رہنے سے باز رکھا ہے۔

اس سلسلہ کی سب سے بڑی خبر یہ ہے کہ حیدرآباد مسلمہ اقوام کی انجمن کا ممبر نہیں لیکن اس کے پاس ایسے ذرائع موجود ہیں جن کی بنا پر وہ اصل کر سکتا ہے خاص کر اس بنا پر کہ حیدرآباد اور ہندوستان کے تعلقات کی وجہ سے دنیا کا امن خطرہ میں پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ حفاظتی کونسل میں نالش کی حاصل کرنے کے سلسلہ میں ایک مثال قائم ہے اور وہ یہ کہ ہیدرآباد کو عربوں کے خلاف ان کمپنی پیش کرنے کے لئے حفاظتی کونسل میں نمائندگی دی گئی تھی۔ کئی نمائندہ کی جان ہے کہ اگر حیدرآباد نے اس سلسلہ میں کوئی اقدام کیا تو ممکن ہے کہ برطانیہ وغیرہ کا استعمال کرے۔ تاکہ ہندوستان حیدرآباد سے علیحدہ ہو جائے۔

لگتا ہے کہ سیاسی نمائندہ دانستہ سے فقرا از ہے کہ دانستہ اس کو اقدام کے ان ارادوں کے متعلق کچھ علم نہیں ہے لے وہ اس متعلق میں کچھ کہنے کے لئے تیار نہیں ممکن ہے کہ حیدرآباد وزیر کا استعمال نہ کرے۔ اور حفاظتی کونسل میں ہندوستانی نمائندہ کو ہدایات جاری کر دے کہ وہ اس موقعہ پر سی کاروائی میں حصہ نہ لے۔

حیدرآباد کی سب سے بڑی خبر یہ ہے کہ حیدرآباد مسلمہ اقوام کی انجمن کا ممبر نہیں لیکن اس کے پاس ایسے ذرائع موجود ہیں جن کی بنا پر وہ اصل کر سکتا ہے خاص کر اس بنا پر کہ حیدرآباد اور ہندوستان کے تعلقات کی وجہ سے دنیا کا امن خطرہ میں پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ حفاظتی کونسل میں نالش کی حاصل کرنے کے سلسلہ میں ایک مثال قائم ہے اور وہ یہ کہ ہیدرآباد کو عربوں کے خلاف ان کمپنی پیش کرنے کے لئے حفاظتی کونسل میں نمائندگی دی گئی تھی۔ کئی نمائندہ کی جان ہے کہ اگر حیدرآباد نے اس سلسلہ میں کوئی اقدام کیا تو ممکن ہے کہ برطانیہ وغیرہ کا استعمال کرے۔ تاکہ ہندوستان حیدرآباد سے علیحدہ ہو جائے۔

مجلس تحفظ میں حیدرآباد کا مسئلہ
پاکستان سے ضروری اقدام کی درخواست

کراچی ۲۲ جون۔ آل انڈیا اسٹیٹ مسلم لیگ کے صدر مسٹر نظام نے ایک بیان میں کہا کہ امن قائم کرنے کے لئے پاکستان کو چاہیئے کہ وہ حیدرآباد کے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سامنے رکھے۔ ہندوستان اور حیدرآباد کی حکومت استصواب کی ناکامی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کا یہ فعل صرف اس وجہ سے ہے کہ وہ جانتا ہے کہ رائے شماری میں حیدرآباد کے عوام ہندوستان کے ساتھ شامل ہونے کے خلاف رائے دیں گے لیکن حیدرآباد کے ساتھ ہمارا معاہدہ ہے کہ ہم اس کی آزادی کو تسلیم کریں گے۔

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۴ جون ۱۹۴۶ء

ہمارے گورنر جنرل!

کل ہم نے ہندوستان کی سیاسی تاریخ پر ایک اور اہم باب کا اضافہ ہوتے دیکھا۔ ہز ایکسلنسی لارڈ ویول وائسرائے ہند نے اپنی عبوری کابینہ کی تشکیل کا اعلان کر دیا۔ اس کابینہ کے ۱۲ ارکان میں سے ۵ مسلمان ہیں۔ ان میں سے ۴ کانگریس کے نامزد کردہ ہیں اور ایک لیگ کا۔ ۲ سکھ ہیں۔ ۱ پارسی ہے۔ ۱ ہریجن ہے۔ ۱ عیسائی ہے۔ ۱ ہندو ہے۔ ۱ ہندو ہے۔ ۱ ہندو

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی ٹونک سے واپسی

اصلاح احوال کیلئے امن پرور جدوجہد۔ ٹونک میں جمعیۃ علماء کا قیام

[illegible] حفظ الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کی دعوت پر مولانا عبدالباسط صاحب وغیرہ کے ہمراہ ٹونک پہنچے اور تمام حالات کا جائزہ لیا۔ مولانا دو روز ٹونک میں رہے اس دوران میں مرکزی مسلمانان ٹونک کے سربرآوردہ حضرات سے انفرادی ملاقاتیں بھی کیں۔ اور مختلف طبقوں کے وفود سے بھی اپنی تکالیف و مرضیات کی تفصیلات آپ کے سامنے پیش کیں۔ ریاست میں وقتاً فوقتاً جو بدامنی کی فضا پیدا ہوتی رہی ہے اس کے اسباب و علل پر بھی غور کیا گیا ہے۔

[illegible] ٹونک کے مسلمانوں کی دینی زندگی ان کے مذہبی شعائر اعلام کی پابندی، کیا آدمی کے سلسلہ میں جو مہلتیں ہونی چاہئیں ان کے بھی ٹونک کے مسلمان بے چین ہیں۔ لیکن ان کی شکایت کی جو درجہ میں تمام صورت حال عارضی ہے مایوسی کے قریب نہیں۔ کہ مگر شریعت موافق حکومت کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی۔

[illegible] کہ ہمارے مہربان ہمیں امید ہے کہ وہ مسئلہ کا کافی گفت و شنید کے بعد دوستانہ طور پر کوئی تصفیہ ہو جائے گا۔ اور ان کے باہمی اختلافات نے بیشک کے صاف اور خوشگوار صورت اختیار کر لی ہے۔

بہرحال۔ البتہ ریاست کے انتظامات میں جو خلل دماغی پیدا ہوئے ہیں۔ ان کے باعث وہ مہربانیاں جو مسلمانان ٹونک کو خاص تھیں وہ روز بروز کم ہوتی جا رہی ہیں۔ سرکاری ملازمتوں میں بھی مسلمانوں کا حصہ بہت کم رہ گیا ہے۔ اور فرقہ کرتی تجارت یا صنعت و حرفت ٹونک کے مسلمانوں میں دقتی اس کے رہاں کے مسلمان عام طور پر بڑی صورت حال سے روزگار کے سرگرداں نظر آتے ہیں۔ ریاست ٹونک خاص طور پر اسلامی درسگاہوں اور شرفی اداروں کے (مدارس قدیم نے ایک مرکزی حیثیت رکھتی تھی۔ اب اس کی یہ مرکزیت مفقود ہو چکی ہے۔ مسلمانوں کی دینی زندگی ان کے مذہبی شعائر اعلام کی پابندی، کیا آدمی کے سلسلہ میں جو مہلتیں ہونی چاہئیں ان کے بھی ٹونک کے مسلمان بے چین ہیں۔ لیکن ان کی شکایت کی جو درجہ میں تمام صورت حال عارضی ہے مایوسی کے قریب نہیں۔ کہ مگر شریعت موافق حکومت کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی۔

[illegible] ہمارے مہربان ہمیں امید ہے کہ وہ مسئلہ کا کافی گفت و شنید کے بعد دوستانہ طور پر کوئی تصفیہ ہو جائے گا۔ اور ان کے باہمی اختلافات نے بیشک کے صاف اور خوشگوار صورت اختیار کر لی ہے۔

بہرحال۔ البتہ ریاست کے انتظامات میں جو خلل دماغی پیدا ہوئے ہیں۔ ان کے باعث وہ مہربانیاں جو مسلمانان ٹونک کو خاص تھیں وہ روز بروز کم ہوتی جا رہی ہیں۔ سرکاری ملازمتوں میں بھی مسلمانوں کا حصہ بہت کم رہ گیا ہے۔ اور فرقہ کرتی تجارت یا صنعت و حرفت ٹونک کے مسلمانوں میں دقتی اس کے رہاں کے مسلمان عام طور پر بڑی صورت حال سے روزگار کے سرگرداں نظر آتے ہیں۔ ریاست ٹونک خاص طور پر اسلامی درسگاہوں اور شرفی اداروں کے (مدارس قدیم نے ایک مرکزی حیثیت رکھتی تھی۔ اب اس کی یہ مرکزیت مفقود ہو چکی ہے۔ مسلمانوں کی دینی زندگی ان کے مذہبی شعائر اعلام کی پابندی، کیا آدمی کے سلسلہ میں جو مہلتیں ہونی چاہئیں ان کے بھی ٹونک کے مسلمان بے چین ہیں۔ لیکن ان کی شکایت کی جو درجہ میں تمام صورت حال عارضی ہے مایوسی کے قریب نہیں۔ کہ مگر شریعت موافق حکومت کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی۔

[illegible] ہمارے مہربان ہمیں امید ہے کہ وہ مسئلہ کا کافی گفت و شنید کے بعد دوستانہ طور پر کوئی تصفیہ ہو جائے گا۔ اور ان کے باہمی اختلافات نے بیشک کے صاف اور خوشگوار صورت اختیار کر لی ہے۔

بہرحال۔ البتہ ریاست کے انتظامات میں جو خلل دماغی پیدا ہوئے ہیں۔ ان کے باعث وہ مہربانیاں جو مسلمانان ٹونک کو خاص تھیں وہ روز بروز کم ہوتی جا رہی ہیں۔ سرکاری ملازمتوں میں بھی مسلمانوں کا حصہ بہت کم رہ گیا ہے۔ اور فرقہ کرتی تجارت یا صنعت و حرفت ٹونک کے مسلمانوں میں دقتی اس کے رہاں کے مسلمان عام طور پر بڑی صورت حال سے روزگار کے سرگرداں نظر آتے ہیں۔ ریاست ٹونک خاص طور پر اسلامی درسگاہوں اور شرفی اداروں کے (مدارس قدیم نے ایک مرکزی حیثیت رکھتی تھی۔ اب اس کی یہ مرکزیت مفقود ہو چکی ہے۔ مسلمانوں کی دینی زندگی ان کے مذہبی شعائر اعلام کی پابندی، کیا آدمی کے سلسلہ میں جو مہلتیں ہونی چاہئیں ان کے بھی ٹونک کے مسلمان بے چین ہیں۔ لیکن ان کی شکایت کی جو درجہ میں تمام صورت حال عارضی ہے مایوسی کے قریب نہیں۔ کہ مگر شریعت موافق حکومت کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی۔

شاہ جارج کا شاہی فرمان

ذیل میں شاہ جارج کا وہ فرمانی درج ہے جس کے ذریعہ ہز میجسٹی پارلیمنٹ برخاست کی گئی ہے اور نئے انتخابات کا حکم صادر ہوا ہے۔

جارج شاہ، بحر و بر کا فرمانروا، شہنشاہ ہند

بعد سلام مسنون

چونکہ ہم نے اپنی پارلیمنٹ کو جو ۱۹۲۴ء میں منعقد ہوئی تھی، اس کی مدت پوری ہونے سے پہلے برخاست کر دینے کا ارادہ کیا ہے۔

اور

خان عبدالغفار خاں کے مختصر مقدمہ کی دلچسپ تفصیل

بادشاہ خاں نے مقدمہ کی پیروی بھی نہیں کی

ایبٹ آباد ۲۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد میں خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری پر عوام کی طرف سے کوئی خاص احتجاج نہیں کیا گیا۔ خاصا سناٹا ہے کی ۴۰ سالہ سیاسی زندگی میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ آپ کی گرفتاری پر لوگوں نے خاموشی اختیار کی ہو۔ ۱۹۳۰ء میں جب سرحد میں خان عبدالغفار خاں کے مکان میں خان عبدالغفار خاں کے لئے عدالت منعقد ہوئی تو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے خان صاحب کی اطاعت اور فقیرپنی سے سازباز کا الزام عائد کیا تھا کیونکہ کمشنر نے ڈپٹی کمشنر کے فیصلہ کو جج کی حیثیت میں خان عبدالغفار خاں سے مقدمہ کی پیروی کے لئے کہا۔ سینئر جج نے خان صاحب سے کہا تھا کہ اگر وہ ۴۰ سال کے لئے اچھے چال چلن کی ضمانت پیش کریں تو ان کو رہا کیا جاسکتا ہے لیکن خان صاحب نے اس قسم کی ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ اب کے بعد خان صاحب کو ۳ سال کی کم سے کم سزا دی گئی۔ صوبائی کونسل جب قاعدہ آپ کے مقدمہ پر مناسب وقت پر غور کرے گی۔

فرقہ وارانہ اتحاد کی تلقین

شیخ عبداللہ کی ایک تقریر

دہلی۔ ۲۲ جون۔ شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر نے شمالی ہندوستان کے مختلف حصوں کا دورہ کرنے کے بعد آج رات دہلی پہنچنے پر ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے صوبہ وار فرقہ وارانہ فساد کی تازہ لہر پر افسوس ظاہر کیا اور ہندو مسلمان دونوں سے اپیل کی کہ وہ اس فرقہ وارانہ فساد کے دشمنوں کو کامیاب نہ بنائیں۔ فرقہ وارانہ فسادات کی وجہ سے ملک کی جو بدنامی ہوئی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے کہا کہ ہندوستان کے دشمنوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ نہ دیا جائے۔ آپ نے کہا کہ فرقہ پرستی کا خاتمہ ہندوستان کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ملک کی ترقی ناممکن ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ملک کی ترقی ناممکن ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ملک کی ترقی ناممکن ہے۔

ڈاکٹر جوشی کے قتل کا مقدمہ

گواہیوں پر وکیل صفائی کی بحث

شملہ ۲۱ جون۔ ڈاکٹر جوشی کے قتل کے مقدمہ سلسلہ میں مشرقی پنجاب ہائی کورٹ کے دیوان رام لال اور مسٹر جسٹس اچھرام کی عدالت میں ڈاکٹر قریشی کی اپیل کی مزید سماعت ہوئی۔ ایڈووکیٹ جنرل سردار سکھ نے دو گواہ مسٹر سہگل وکیل صفائی نے تین گواہ پیش کئے۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ اپنے گواہ پیش کریں۔ فلائٹ لفٹننٹ پرشوتم لال نے کہا کہ ڈاکٹر قریشی کے سامان کی پام کے ہوائی اڈہ پر تلاشی لی تھی لیکن اس وقت کوئی اشتہار نہیں ملا۔ فلائٹ لفٹننٹ جی سی کپتیا سپیئر ٹریفک آفیسر پالم کے بیان کی تائید کی۔ سارجنٹ رچرڈسن کے بیان کی تائید کی۔ ایئر کموڈور ایم ایس نمبیار نے کہا کہ ۲۴ ستمبر کو پالم کے ہوائی اڈہ پر نہیں اترا تھا۔ وکیل صفائی نے جرح کی۔ اس کے بعد مقدمہ ۲۳ جون تک ملتوی کر دیا گیا۔

لندن کے بندرگاہ کے مزدوروں کا جھگڑا

لندن ۲۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر لندن کے بندرگاہ کے مزدوروں کا جھگڑا جاری رہا تو حکومت برطانیہ کل اس جھگڑے کے متعلق ایک آخری بیان شائع کرے گی۔ حکومت کے حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت اس سلسلہ میں کوئی ایسا اقدام کرنا نہیں چاہتی جس کو دھمکی خیال کیا جائے۔

کھوئی سمجھوتہ ہو جائیگا۔ امریکہ نے اپنے جدید بجٹ میں چین کو ۴۰ کروڑ ڈالر کی امداد منظور کی ہے۔ یہ رقم پہلے ۱۲ ماہ کے اندر قابل ادا قرار دی گئی تھی لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ قابل وقت میں ادا کر دی جائے گی۔ اور اسکے مطابق چین کا امدادی پروگرام مرتب کیا جائیگا۔ اسی پروگرام کے مطابق چین امریکی امداد کو زیادہ سے زیادہ بہتر صورت میں استعمال کرنے کی کوشش کرے گا اور امریکہ کو کیا سامان سپلائی کرے گا۔

امریکہ کی امداد پر غور

چینی پارلیمنٹ کا خاص اجلاس

پیکنگ ۲۲ جون۔ امریکن کانگریس نے چینی کی مالی امداد کا جو پروگرام منظور کیا ہے۔ اس پر چینی پارلیمنٹ کل غور و خوض کریگی۔ چینی پارلیمنٹ کے فیصلہ کے بعد امریکہ اور چین میں اس امداد کے متعلق

سالار اعظم احرار کی اپیل

دہلی ۲۱ جون۔ مشرقی پنجاب کے احرار رہنما سالار اعظم امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاری نے آج دہلی سے اپنی کی اور دیگر مسلمان لیڈروں اور کانگریس کے تمام ہندو لیڈروں سے اپیل کی ہے کہ وہ مسلمانوں کے نام ہندو لیڈروں کی اپیل کے بعد فوراً ہی اپنے اپنے علاقوں سے یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ ہندو بچے نامعلوم وجہ سے بیمار ہو رہے ہیں اور ڈاکٹروں کو تکلیف پہنچتی ہے کیونکہ شب بیداری کرنا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندو بچوں کو اکثر توہم پرستی کی وجہ سے ایسی چیزیں کھلا دی جاتی ہیں جن سے وہ بیمار ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر قریشی کے سامان کی تلاشی کے وقت ان کو کوئی ایسی چیز نہیں ملی جس سے ان کے ملزم ہونے کا ثبوت ملتا ہو۔ اس لئے ان کو رہا کر دینا چاہئے۔

موضع دھورٹیہ میں جمعیۃ العلماء کا قیام

تاریخ ۲۱ جون ۱۹۵۵ء بروز پیر شام نماز مغرب مسجد رشید حاجی احمد یہ تحصیل سنبھل ضلع مراد آباد جمعیۃ العلماء کا قیام عمل میں لایا گیا۔ مندرجہ ذیل صاحبان متفقہ طور پر عہدہ داران منتخب کئے گئے

صدر۔ حکیم سید ابوالمحامد عبدالوارث صاحب۔ نائب صدر۔ حکیم محمد کریم بخش صاحب۔ منشی محمد احسان صاحب۔ ناظم۔ ناظم علی صاحب نائب ناظم۔ حاجی۔ منشی احمد صاحب۔

ڈھاکہ میں برسات شروع ہوگئی

ڈھاکہ ۲۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈھاکہ میں مانسون شروع ہو گیا ہے۔ اور کل تڑکے ڈھاکہ میں اس قدر زور کی بارش ہوئی کہ بھی فیل ہو گئی ہے۔

تبت میں حکومت ہند کا نمائندہ

نئی دہلی ۲۱ جون۔ مسٹر ٹنگ رپرڈسن کچھ سالوں سے تبت کی راجدھانی لہاسا میں حکومت ہند کے نمائندہ کے طور پر مقیم ہیں۔ حکومت ہند نے آپ سے مزید ایک سال کیلئے یہ ذمہ لینے کیلئے کہا ہے۔ اس عرصہ میں آپ کی جگہ لینے کے لئے کسی ہندوستانی کو مسٹر ٹنگ رپرڈسن چارج دیدیں گے۔ مسٹر رچرڈسن ہال ہی میں برطانیہ میں رخصت گذار کے بعد لہاسا واپس پہنچے ہیں۔

روسی سفیر نے اپنا عہدہ سنبھال لیا

نئی دہلی ۲۱ جون۔ آج ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا کہ روس کے نئے سفیر نے آج کو کل نئی دہلی میں اپنے عہدہ سے کام لے لیا ہے۔

حیدرآباد میں بسیں پھر چلنے لگیں

حیدرآباد (دکن) ۲۱ جون۔ حیدرآباد کی بسیں پھر چلنے لگیں۔ ۱۰ جون کو پولیس کی نگرانی میں بسیں چلائی گئی تھیں لیکن ۱۴ جون کو پھر بسیں بند کر دی گئی تھیں۔ حیدرآباد پبلسٹی آفیسر نے کہا کہ بسیں چلنے کی وجہ سے ٹریفک کے انتظام میں کوئی دقت نہیں ہوئی۔ مسافروں نے بسوں میں سفر کرنے کا خیر مقدم کیا ہے۔

وزیر اعظم لنکا کا پیغام مبارکباد

کولمبو ۲۲ جون۔ لنکا کے وزیر اعظم مسٹر انگلیوں نے اپنے کے گورنر جنرل رسمی کے ساتھ ایک پیغام مبارکباد بھیجا ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ آپ کی ہوائی جہاز کی سیر کے دوران ہندوستان کے عوام نے آپ کا جو پرتپاک خیر مقدم کیا اس سے آپ بہت متاثر ہوئے ہیں۔

پنڈت نہرو کو بل پان کیسے دیتے ہیں

گلستہ ۲۲ جون۔ نیپال کے ایک سابق وزیر مسٹر پنڈت نہرو کو ہر سال ۵۰ روپیہ بالا قاعدگی سے رسال آتے رہتے ہیں۔ آپ پہلے ایک دفعہ نیپال گئے تھے۔ اس وقت آپ نے پنڈت نہرو کی تقریر سنی۔ پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ آپ کا پیغام تو ہندوستان سے نیپال کے عوام کے لئے ہے لیکن آپ کے ذریعہ نیپال کے عوام کو بھی ہندوستان کے عوام کی طرف سے پیغام دیا جاتا ہے۔ اس لئے آپ نیپال کے عوام کو ہندوستان کے عوام کی طرف سے پیغام دیتے ہیں۔

روسی جرمنی میں سکوں کی اصلاح

برلن ۲۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ برلن میں روسی فوجی حلقوں نے۔ ساتھ مشرقی علاقہ میں سکہ کی اصلاح کے متعلق مشورہ کر رہے ہیں۔ جرمن نیوز ایجنسی کی اطلاع مطابق آج رات اس اصلاح کا اعلان کر دیا جائے گا۔ روسیوں کی طرف سے مغربی طاقتوں کو اطلاع کیا گیا ہے کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے روسی نمائندے وہ دن ہونے والی کانفرنس میں شریک نہیں ہو سکیں گے روسیوں کی طرف سے کانفرنس کی تاریخ بدلنے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ روس اور مغربی اقتصادی کمیشن جلد ہی ایک کانفرنس منعقد کر رہا ہے جس میں روسی حلقوں میں سکہ کی اصلاح کے متعلق اہم فیصلے کئے جائینگے۔

ڈی ویلیرا آئرلینڈ پہنچ گئے

شنین ایئر پورٹ (آئرلینڈ) ۲۲ جون۔ ایمن ڈی ویلیرا صدر آئرلینڈ کل رات دہلی سے یہاں پہنچ گئے وہ ہندوستان اسٹرلیا اور نیوزیلینڈ کا دورہ کرنے کے بعد واپس آ رہے ہیں۔

کسانوں اور زمینداروں میں تصادم

پٹنہ ۲۲ جون۔ ضلع کٹیار میں کسانوں اور زمینداروں میں تصادم کی اطلاع ہے۔ جس میں کئی لوگ مارے گئے۔ ساتھ ہی ۱۰ مکان جلا دیئے گئے۔ حالات اب قابو میں ہیں۔

مالیر کوٹلہ

میں روزنامہ اخبار الجمعیۃ دہلی

عبدالمجید صاحب سے طلب فرمائیں

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بہتوں کا بھلا ہوگا اس کے پڑھنے سے

ناظرین۔ نہ تو میں اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں

بدقسمتی سے مجھے جوانی کو سنبھالنا اس کرنے والی بدعادت کا شکار جوانی میں ہو گئی جس کے انجام سے میں ناواقف تھا عرصہ ۱۵ سال کے بعد مجھے کمزوری کی لاحق ہو گئی۔ جیران وغیرہ سے میرے چہرے کا رنگ دن بدن زرد ہوتا جاتا تھا حواس باختہ مجھے سیری بزرمردگی کا سبب پوچھتے تھے میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب سمجھتا تھا۔ گو بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں سے میں نے جہاں تک ہو سکا علاج کیا۔ لاہور اور دیگر شہروں کے

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی ٹونک سے واپسی

اصلاح احوال کیلئے امن پرور جدوجہد۔ ٹونک میں جمعیۃ علماء کا قیام

جیسا کہ ہفتہ گذشتہ کے اخبار میں شائع ہوا حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند ۱۲ جون کو ٹونک تشریف لے گئے تھے۔ ان کے ہمراہ مولانا عبدالحلیم صاحب اور مولانا عبدالصمد صاحب بھی تھے۔ ٹونک میں ان حضرات کا بڑا شاندار استقبال کیا گیا۔ ۱۳ جون کو ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں ۱۵ ہزار مسلمان جمع تھے۔ اس جلسہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے ۲ گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے ٹونک کے مسلمانوں کی موجودہ حالت پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ ٹونک کے مسلمان اس وقت کن مصائب میں مبتلا ہیں۔ اور ان کی اصلاح کے لئے کیا کیا جانا چاہیئے۔ اس جلسہ میں ۱۵ ہزار مسلمانوں نے ہاتھ اٹھا کر عہد کیا کہ وہ اپنی حالت کی اصلاح کریں گے۔ اور ریاست کے ظلم و ستم کا مقابلہ کریں گے۔ اس جلسہ کے بعد ۱۴ جون کو ایک عظیم الشان جلوس نکلا۔ جس میں ۲۰ ہزار مسلمان شریک ہوئے۔ جلوس نے شہر کے تمام بازاروں میں گشت کیا۔ اور ریاست کے ظلم و ستم کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ اس جلوس کے بعد ۱۵ جون کو ایک اور عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں ۲۰ ہزار مسلمان جمع تھے۔ اس جلسہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے ۲ گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ اور ریاست کے ظلم و ستم کے خلاف احتجاج کیا۔ اس جلسہ میں ۱۵ ہزار مسلمانوں نے ہاتھ اٹھا کر عہد کیا کہ وہ اپنی حالت کی اصلاح کریں گے۔ اور ریاست کے ظلم و ستم کا مقابلہ کریں گے۔ اس جلسہ کے بعد ۱۶ جون کو ایک اور عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں ۲۵ ہزار مسلمان جمع تھے۔ اس جلسہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے ۲ گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ اور ریاست کے ظلم و ستم کے خلاف احتجاج کیا۔ اس جلسہ میں ۲۵ ہزار مسلمانوں نے ہاتھ اٹھا کر عہد کیا کہ وہ اپنی حالت کی اصلاح کریں گے۔ اور ریاست کے ظلم و ستم کا مقابلہ کریں گے۔ اس جلسہ کے بعد ۱۷ جون کو ایک اور عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں ۳۰ ہزار مسلمان جمع تھے۔ اس جلسہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے ۲ گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ اور ریاست کے ظلم و ستم کے خلاف احتجاج کیا۔ اس جلسہ میں ۳۰ ہزار مسلمانوں نے ہاتھ اٹھا کر عہد کیا کہ وہ اپنی حالت کی اصلاح کریں گے۔ اور ریاست کے ظلم و ستم کا مقابلہ کریں گے۔

بہتر ہی۔ البتہ ریاست کے انتظامات میں عرشہ طیاں ہو رہی ہیں۔ ان کے باعث وہ سرمایہ جس پر مسلمانان ٹونک کو حاصل تھا وہ سرمایہ بہت کم ہوتی جا رہی ہے۔ مسلمانان ٹونک کی معاشی حالت کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ اور ہر روز ان کی تجارت یا صنعت و حرفت ٹونک کے مسلمانوں میں دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے۔ ان کے مسلمان عام طور پر فاقہ کشی کی صورت حال سے دوچار ہونے کے سرگرداں نظر آتے ہیں۔ ریاست ٹونک خاص طور پر ہندو کاروں اور شرفاء کی ۱۸ داریوں کے لئے زبردست ایک مرکز کی حیثیت رکھتی تھی۔ لیکن حالات نے اس کی یہ حیثیت ختم کر دی ہے۔ مسلمانوں کی تجارتی زندگی ان کے تجارتی اعلام کی بندش، کاروبار کے لئے ہر سہولتوں کا نہ ہونا، اور ریاست کے ظلم و ستم کی وجہ سے بالکل تباہ ہو چکی ہے۔ مسلمانوں کی تجارتی زندگی ان کے تجارتی اعلام کی بندش، کاروبار کے لئے ہر سہولتوں کا نہ ہونا، اور ریاست کے ظلم و ستم کی وجہ سے بالکل تباہ ہو چکی ہے۔ مسلمانوں کی تجارتی زندگی ان کے تجارتی اعلام کی بندش، کاروبار کے لئے ہر سہولتوں کا نہ ہونا، اور ریاست کے ظلم و ستم کی وجہ سے بالکل تباہ ہو چکی ہے۔

پرائی آبادی ٹونک کا ایک حصہ ہے اس لئے کانگریس کے کام سے کام شروع کر دیا ہے۔ اور ریاست میں جدید مطالبات گنائے گئے تھے ایک ہی جماعت پر ہڑتال کے تمام ہو گئی ہے۔ ان تمام جماعتوں میں باہم اتحاد کا قیام ہو گیا ہے۔ ان تمام جماعتوں میں باہم اتحاد کا قیام ہو گیا ہے۔ ان تمام جماعتوں میں باہم اتحاد کا قیام ہو گیا ہے۔

(۱) ہم اس فرمان کے ذریعہ آپ کو وہ اختیار اور حکم دیتے ہیں کہ ان تمام اختیارات اور فرائض کو انجام دیں جو ہندستان کے گورنر جنرل کو ہماری فرمانروائی گورنمنٹ اور گورنر جنرل کونسل کے متعلق ہیں۔ اور ہم آپ کو یہ اختیار بھی دیتے ہیں اور حکم دیتے ہیں کہ ہمارے اس فرمان کو قبیدرل کورٹ یا کسی صوبائی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا دوسرے جج کی موجودگی میں پڑھوائیں اور شائع کرائیں۔

(۵) اور ہم آپ کو یہ اختیار اور حکم بھی دیتے ہیں کہ آپ گورنر جنرل کے عہدے کا وہ حلف لیں یا اس کا اعلان کیا جانا چاہیے یہ حلف فیڈرل کورٹ ہند میں جاری حکومت کے اندر کسی صوبہ کی عدالت چیف جسٹس یا کوئی وہ صراحۃ اٹھائے گا۔

(۶) اور ہم آپ کو یہ اختیار اور ہدایت دیتے ہیں کہ آپ کو یا اپنی طرف سے اپنے مقرر کئے ہوئے کسی دوسرے شخص کے ذریعہ ہر اس شخص سے مقررہ حلف وفاداری اٹھوائیں جسکو آپ وزیر یا چیف کمشنر مقرر کریں۔ اور ان سے راز داری کا بھی حلف لیں۔

(۷) اور ہم یہ بھی فیصلہ کرتے ہیں کہ جوں ہی آپ مقررہ

شاہ جارج کا شاہی فرمان

ذیل میں شاہ جارج کا وہ فرمان درج ہے جس کے ذریعہ ہندوستان کا فیڈریشن کا نفاذ عمل میں آیا۔

بعضل خدائے تعالیٰ ہمارے بادشاہ دیار انگلیشیہ و ملک سندھ یار کی برطانوی ہند آبادیات کے شاہ اور حافظ دین شاہ جارج کی طرف سے

ہمارے صفحہ اور محبوب شہری مگرودی راج گوپال آچاریہ کے نام۔

لہٰذا ہم اپنے مرتفعی اور مہر کے جوئے فرمان کے تحت اب ایسی مذکورہ بالا شہری تاج گوپال آچاریہ کو آئندہ مدت کے لئے جب تک کہ ہم بصد کریں ہند کا گورنر جنرل مقرر کرتے ہیں۔

اور وہ تمام اختیارات حقوق اور استحقاق اور بہبودیاں ادا کرتے ہیں جو اس عہدے سے وابستہ ہیں۔

(۲) ہم اس فرمان کے ذریعہ آپ کو یہ اختیار اور حکم دیتے ہیں کہ ان تمام اختیارات اور فرائض کو انجام دیں جو ہندستان کے گورنر جنرل کو ہماری فرمانروائی گورنمنٹ اور گورنر جنرل کونسل کے متعلق ہیں۔ اور ہم گیارہویں سال آزادی کے قانون آزادی کے تحت حاصل شدہ اس پر عائد کئے گئے ہیں ہے (۱۹۳۵ء) اور ہم آپ کو اپنے نام پر اور اپنی طرف سے اختیار دیتے ہیں کہ ان کو اپنے نام پر اور اپنی طرف سے

مشرقی بنگال میں خوراک کی قلت

وزیر رسد کا بیان

کراچی ۱۱ جون۔ وزیر رسد بنگال مسٹر پانی مشرقی بنگال نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت مشرقی بنگال اب تک جاوں کی قلت کو دور کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے جاول کی غیر معمولی گرانی سے کاشتکار اور کے علاقوں میں تشویش پیدا ہو گئی ہے اور حکومت حالات پر قابو پانے کے لئے سر توڑ کوشش کر رہی ہے اس سلسلہ میں ایکسپل منظور کیا گیا ہے کہ جس کی رو سے حکومت ذخیرہ اندوزوں کے اسٹاک کے کئی مشتبہ اشخاص کے حالات مقدمہ اسٹاک جانے سے پہلے میں اس کی تفتیش اور غیر معمولہ اختیارات کر سکے گی۔ کپڑے کے فلاد، لوہے اور دوسری ضروری مواد کی بھی کمی ہے۔ اس کی وجہ سے وٹامن اور دیہاتی گانگ میں تعمیروں کا کام ہو رہا ہے اور مکانات کی قلت ہے۔

کریان پر کوئی پابندی نہیں

لکھنؤ ۱۲ جون۔ لکھنؤ میں قریب سو سکھوں نے لکھنؤ میں کریان کا جلوس نکالا۔ ان کا بیان تھا کہ حکومت یو۔پی نے کریان پر پابندی لگا رکھی ہے نظر تقریباً سو سکھ مختلف مسائل پر ان کی کریانیں لگا کر شہر میں کے باہر دھوپ میں بیٹھ گئے۔ سکریٹریٹ کے اندر بات چیت جاری تھی۔ کچھ دیر کے بعد اعلان کر دیا گیا کہ کریان پر کوئی پابندی نہیں۔ اس لئے موجو ختم کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے مورچہ ختم ہو گیا سکریٹری حلقوں میں تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ہنگامی صورت حالات میں پابندی لگائی جا سکتی ہے۔

ملایا میں دہشت انگیزی کی فتار

پولیس کو غیر معمولی اختیارات

سنگاپور ۱۲ جون۔ ایک مسلح شخص نے ضلع کی پیچان نہیں ہو سکی۔ کل رات مینگ کے نزدیک کے موضع ٹر کنگ میں ایک چینی کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ پرسل سنگاپور ملایا میں دہشت انگیزی کے واقعات پولیس نے نفر بیا تام لکھیں مچایا ہے

مارکر سنگاپور میں چینیوں اور ہندوستانیوں کو اس دہشت انگیزی سے تعلق رکھنے والوں کو سخت سزائیں دینا کرنا کر لیا۔ سنگاپور میں ۱۹۱۳، اور ملایا میں ۱۹۶۰ء شخاص گرفتار ہوئے۔

۱۲ جون ۱۹۴۲ء ہراگ میں گرفتاریوں کی اطلاع نہیں ملی۔ فوجی جہاز گشت لگا رہے ہیں اور پولیس مشکل ہی موجود و سنسنہ اسلحہ کی تلاش کر رہی ہے۔

سنگاپور کے اخبار سٹریٹس ٹائمز کے نامہ نگار نے ایوہ سے خبر دی ہے کہ کمیونسٹ ضلع میں اعصابی جنگ سے پہلے دور میں کامیاب رہے ہیں انہوں نے ربڑ کے جنگلوں میں پورے مہینوں کسی زندگی اور ربڑ کی بیداوار کو غیر ممکن بنا دیا ہے۔ ایک جنگل کے منیجر نے استعفے دے دیا ہے اور بارہ قیوں نے بھی استعفے لکھ رکھے ہیں ہو جو ہوئے کی کوئی اطلاع سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں سے کام کے سوال زور نہیں کیا جا رہا ہے۔

بعدی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ پولیس نے کوالالمپور میں اسی پارٹی کی برانچوں۔ ملائن پیپلز انٹی فاشسٹ آرمی ایکس کا مریڈ زایسوسی ایشن دچاپانی فوج کے خلاف سابق ساتھیوں کی عوامی پارٹی) اور چند دیگر انجمنوں کے دفتروں پر چھاپہ مارا۔ زیادہ تر دفاتر خالی تھے۔ اور فائلیں نکال لی گئی تھیں۔ سنگاپور کے اخبار فرس جنرل نے کہا ہے کہ کئی مشتبہ کمیونسٹ گرفتاری سے بچ گئے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس وقت تک تین سو گرفتاریاں ہو چکی ہیں جن میں سے پچاس جو ہور اور تیس سنگاپور میں ہوئیں۔ نئے ہنگامی اختیارات کے ماتحت پولیس کسی شخص کو مقدمہ چلائے بغیر چیف سکریٹری کی اجازت سے ایک سال تک نظر بند رکھ سکتے ہیں۔

اچاریہ جی کو مبارکباد

۱۲ جون کو امن کمیٹی یعنی انتظام الدین دہلی کا عمومی جلسہ ہوا جس کی صدارت جناب مولانا سید اطہر حسین صاحب اخلاق دہلوی نے فرمائی اور حسب ذیل تجویز منظور کی گئی

امن کمیٹی کا یہ جلسہ شہری چکرورتی راج گوپال اچاریہ باقاعدہ کے گورنر جنرل کے عہدے پر مقرر ہونے پر دلی مسرت کا اظہار کرتا ہے اور دلی مبارکباد پیش کرتا ہے اور توقع رکھتا ہے کہ آپ کا عہد حکومت امن و انصاف اور ترقی خوشحالی کا یادگار دور ہو گا (سکریٹری)

خط و کتابت کرتے وقت پتہ صاف اور خوانا لکھو

برائے اطلاع عام

فہرست دکانین جس کا قبضہ کسٹوڈین نے بروے گوٹ غیر معمولی نمبری ۵ مورخہ ۴ جون سے لیا۔

نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان
	وڑہ لال بلڈنگ ڈی :—	۴۸۷	دکان ۹۲۶		اور سیکل روڈ ترو لباغ :—
	رام نرائن سہ بلڈنگ ڈی :—	۴۸۸	دکان ۹۲۷		چھپر والا کنواں روڈ :—
	سہ بلڈنگ ڈی۔ سہ بلڈنگ ڈی :—	۴۸۹	دکان ۹۲۸		عبدالرحمن روڈ۔ قرو لباغ :—
	سہ بلڈنگ سہ بلڈنگ ڈی :—	۴۹۰	دکان ۹۲۹		اجمل خاں روڈ :—
	ٹرک نمبر لسٹی سہ بلڈنگ :—	۴۹۱	۳۴۳۱		
	ایبی لوپ وقی سہ بلڈنگ :—	۴۹۲	۳۷۱۷		
	چندر دل سہ بلڈنگ :—	۴۹۳	دکان ۹۳۶		
	چین گنج سہ بلڈنگ :—	۴۹۴	۹۳۶		
	مڈراس فرنیس سہ بلڈنگ :—	۴۹۵	دکان ۹۳۷		
	نزد برف خانہ سہ بلڈنگ :—	۴۹۶	دکان ۹۳۸		
	چاولی روڈ سہ بلڈنگ :—	۴۹۷	۸۴۴۲		
	کینال روڈ سہ بلڈنگ :—	۴۹۸	اسمبلی لوکو نمبر ۱		
	آسیہ پورہ سہ بلڈنگ :—	۴۹۹	اسمبلی بلڈنگ		
	شہر و کرلی سہ بلڈنگ :—	۵۰۰	دکان نمبر ۹۲		
	چند ماول :—	۵۰۱	دکان نمبر ۲۱۱		
	سہ بلڈنگ سہ بلڈنگ :—	۵۰۲	دکان نمبر ۱۸۸		
	مقبب تیں نہاری :—	۵۰۳	دکان نمبر ۵۰۳		
	سہ بلڈنگ۔ سہ بلڈنگ :—	۵۰۴	دکان نمبر ۳۹۸		
	۵۰۵ دکان نمبر ۲۴۹۵	۵۰۵	دکان ۹۴۰		
	پھل بازار سہ بلڈنگ :—	۵۰۸	۹۴۰-۱۲ کوپر		
	عبدالرحمن روڈ قرو لباغ :—	۵۰۹	۱۶/۲۰۱		
		۵۱۱	۱۶/۱۱۵۵		
		۵۱۳	۱۶/۱۸۱		
		۵۱۵	۱۶/۱۱۹۲		
		۵۱۸	۱۴۳۹		
		۵۱۹	۷۴۶۹		
		۵۲۰	۴۰۰۳		
		۵۲۱	۶۹۴۱		
		۵۲۲	۳۲۰۵		
		۵۲۳	۳۲۰۵		
		۵۲۴	۵۴۳۴		
		۵۲۲	۲۹۳۳		چوہنٹہ ڈی
		۵۲۶	۳۴۸		
		۵۲۷	۱۳۸۶		
		۵۲۸	۴۸۲		
		۵۲۹	۴۰۷۴		
		۵۳۰	۴۳۴۰		
		۵۳۱	۱۲۵۱		
		۵۳۱	۱۲۵۱		
		۵۳۳	۱۶/۲۸۵۸		
		۵۳۴	۱۶/۱۲۴۰		
		۵۳۵	۱۶/۲۵۳۹		
		۵۳۷	۲۲/۴۴۷۹		
		۵۳۷	۲۶/۵۲۱۶		
		۵۳۹	۲۶/۶۲۱۸		
		۵۴۰	۱۶/۶۲۱۵		
		۵۴۲	۱۶/۶۲۱۷		
		۵۴۴	۱۶/۶۲۱۸		
		۵۴۶	۱۶/۶۲۲۸		
		۵۴۸	۱۶/۶۲۲۱		
		۵۵۰	۱۶/۶۲۲۳		
		۵۵۲	۱۶/۶۲۲۴		
		۵۵۴	۱۶/۶۲۲۰		
		۵۵۶	۱۶/۶۲۱۹		
		۵۵۷	۱۶/۳۱۲۴		
		۵۵۸	۱۶/۳۱۲۴		
		۵۵۹	۲۲/۴۴۲۱		
		۵۶۱			
		۵۶۲	۱۶/۲۲۲۹		
		۵۶۳	۱۶/۲۳۸۰		
		۵۶۴	۱۲۴۰		
		۵۶۵	۱۹/۲۱۴۳		
		۵۶۶-۵۶۷	۱۶/۲۲۶۶/۲۱۹۲		
		۵۷۰	۱۸/۲۰۷۱		
		۵۷۱	۱۶/۱۱۱۰		
		۵۷۹	۹/۱۰۸۴		

نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان
	اور سیکل روڈ قرو لباغ :—	۵۶۰	۱۶/۵۰۱		
	چھپر والا کنواں روڈ :—	۵۶۱	۹/۱۰۱۰۴		
	عبدالرحمن روڈ۔ قرو لباغ :—	۵۶۲	۱۶/۱۱۵۷		
	اجمل خاں روڈ :—	۵۶۳	۱۶/۲۲۹۰		
		۵۶۵	۱۶/۲۳۹۹		
		۵۶۶	۱۶/۲۳۹۳		
		۵۶۷	۱۶/۱۲۴۹		
		۵۶۸	۱۶/۲۳۱۲		
		۵۶۹	۱۶/۱۲۴۹		
		۵۷۰	۱۶/۲۵۴۹		
		۵۷۲	۱۶/۲۳۹۸		
		۵۷۴	۱۶/۲۳۹۵		
		۵۷۵	۱۶/۲۳۹۴		
		۵۷۶	۱۶/۲۳۹۳		
		۵۷۷	۱۶/۲۳۹۲		
		۵۷۸	۱۶/۲۳۹۱		
		۵۷۹	۱۶/۲۳۹۰		
		۵۸۰	۱۶/۲۳۸۹		
		۵۸۱	۱۶/۲۳۸۸		
		۵۸۲	۱۶/۲۳۸۷		
		۵۸۳	۱۶/۲۳۸۶		
		۵۸۴	۱۶/۲۳۸۵		
		۵۸۵	۱۶/۲۳۸۴		
		۵۸۶	۱۶/۲۳۸۳		
		۵۸۷	۱۶/۲۳۸۲		
		۵۸۸	۱۶/۲۳۸۱		
		۵۸۹	۱۶/۲۳۸۰		
		۵۹۰	۱۶/۲۳۷۹		
		۵۹۲	۱۶/۲۳۷۸		
		۵۹۴	۱۶/۲۳۷۷		
		۵۹۵	۱۶/۲۳۷۶		
		۵۹۶	۱۶/۲۳۷۵		
		۵۹۷	۱۶/۲۳۷۴		
		۵۹۸	۱۶/۲۳۷۳		
		۶۰۰	۱۶/۲۳۷۲		
		۶۰۱	۱۶/۲۳۷۱		
		۶۰۲	۱۶/۲۳۷۰		
		۶۰۳	۱۶/۲۳۶۹		
		۶۰۴	۱۶/۲۳۶۸		
		۶۰۵	۱۶/۲۳۶۷		
		۶۰۶	۱۶/۲۳۶۶		
		۶۰۸	۱۶/۲۳۶۵		
		۶۱۰	۱۶/۲۳۶۴		
		۶۱۱	۱۶/۲۳۶۳		
		۶۱۲	۱۶/۲۳۶۲		
		۶۱۳	۱۶/۲۳۶۱		
		۶۱۴	۱۶/۲۳۶۰		
		۶۱۵	۱۶/۲۳۵۹		
		۶۱۶	۱۶/۲۳۵۸		
		۶۱۷	۱۶/۲۳۵۷		
		۶۱۸	۱۶/۲۳۵۶		
		۶۱۹	۱۶/۲۳۵۵		
		۶۲۱	۱۶/۲۳۵۴		
		۶۲۲	۱۶/۲۳۵۳		
		۶۲۳	۱۶/۲۳۵۲		
		۶۲۴	۱۶/۲۳۵۱		
		۶۲۵	۱۶/۲۳۵۰		
		۶۲۶	۱۶/۲۳۴۹		
		۶۲۷	۱۶/۲۳۴۸		
		۶۲۸	۱۶/۲۳۴۷		
		۶۲۹	۱۶/۲۳۴۶		
		۶۳۰	۱۶/۲۳۴۵		
		۶۳۱	۱۶/۲۳۴۴		
		۶۳۲	۱۶/۲۳۴۳		
		۶۳۳	۱۶/۲۳۴۲		
		۶۳۴	۱۶/۲۳۴۱		
		۶۳۵	۱۶/۲۳۴۰		
		۶۳۶	۱۶/۲۳۳۹		
		۶۳۷	۱۶/۲۳۳۸		
		۶۳۸	۱۶/۲۳۳۷		
		۶۳۹	۱۶/۲۳۳۶		
		۶۴۱	۱۶/۲۳۳۵		
		۶۴۳	۱۶/۲۳۳۴		
		۶۴۵	۱۶/۲۳۳۳		
		۶۴۶	۱۶/۲۳۳۲		
		۶۴۷	۱۶/۲۳۳۱		
		۶۴۹	۱۶/۲۳۳۰		
		۶۵۰	۱۶/۲۳۲۹		
		۶۵۱	۱۶/۲۳۲۸		
		۶۵۳	۱۶/۲۳۲۷		
		۶۵۵	۱۶/۲۳۲۶		
		۶۵۷	۱۶/۲۳۲۵		
		۶۵۹	۱۶/۲۳۲۴		
		۶۶۰	۱۶/۲۳۲۳		
		۶۶۱	۱۶/۲۳۲۲		
		۶۶۲	۱۶/۲۳۲۱		
		۶۶۳	۱۶/۲۳۲۰		
		۶۶۴	۱۶/۲۳۱۹		
		۶۶۵	۱۶/۲۳۱۸		
		۶۶۶	۱۶/۲۳۱۷		
		۶۶۷	۱۶/۲۳۱۶		
		۶۶۹	۱۶/۲۳۱۵		
		۶۷۰	۱۶/۲۳۱۴		
		۶۷۲	۱۶/۲۳۱۳		
		۶۷۴	۱۶/۲۳۱۲		
		۶۷۵	۱۶/۲۳۱۱		

ٹونک میں "یوم فلسطین"

مسلمانان ٹونک کا ایک عظیم الشان جلسہ

۱۳ جون کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر صدارت جناب مولانا ریاض النور صاحب منعقد ہوا۔ جس میں جناب قبلہ مولوی صدیق حسن صاحب نے مقدس مجاہدین کی قربانیوں کی تائید اور عزت مجاہدین کی سرفروشانہ جدوجہد پر بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حاضرین جلسہ نے نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگیں اور ذیل کی تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) عرب متحدہ کے تقسیم فلسطین کے خلاف جو جدوجہد کر رہی ہے اس کے ساتھ ہماری دلی دعائیں اور جنرل نحاس پاشا اور عرب متحدہ کے مقدس وفد سے ہے دعا ہے کہ وہ اس مقدس مقصد میں کامیاب ہوں اور ارض فلسطین میں کامل امن و امان قائم ہو آمین"

۲۔ مسلمانان ٹونک کا یہ جلسہ ان حکومتوں کی مذمت کرتا ہے جنہوں نے عربوں کے خلاف اسرائیلی حکومت کے قیام میں یہودیوں کی سلطان جنگ سے اعانت و سرپرستی کی ہے۔ ان تجویزوں کی نقلیں صدر مجلس تحفظ حقوق چوراہا لاں نہرو صدر مظم جمعیۃ علمائے ہند کو بھیجی گئیں۔

رڑکی میں یوم فلسطین

کل بتاریخ ۱۱ جون بروز جمعہ جامع مسجد رڑکی میں زیر صدارت شیر احمد صاحب انصاری ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا۔ مولانا عبدالرؤف صاحب صدر جمعیۃ علماء رڑکی نے تقریر فرمائی۔ ایک ریزولیشن پاس کیا گیا کہ مسلمانان رڑکی کا یہ عظیم الشان جلسہ امریکہ اور روس کی یہود نوازی کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کرتے ہوئے سکیورٹی کونسل کو ہتکانا چاہتا ہے کہ تقسیم فلسطین اور سرائیلی حکومت کا قیام سراسر زیادتی اور بے انصافی ہے۔ فلسطین پر صرف اہل فلسطین ہی کو حکومت کا حق حاصل ہے۔ اسکے بعد جلسہ میں مجاہدین فلسطین کیلئے دعا مانگی گئی ہے پھر جلسہ برخاست ہو گیا۔

مہوبا میں یوم فلسطین

مہوبا بذریعہ ڈاک۔ ۱۱ جون بعد نماز جمعہ جامع مسجد مہوبا دارالترب العزت کی درگاہ میں تمام مسلمانان مہوبا نے خضوع و خشوع کے ساتھ غریبوں کے مقدس مقصد کی کامیابی کی دعا کی۔ اور بعد نماز جمعہ ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء مہوبا منعقد ہوا جس میں فلسطین کی اہمیت پر جناب حافظ محمد بشیر خاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء مہوبا نے کافی روشنی ڈالی اسکے بعد ایک مدلل ریزولیشن روس اور امریکہ کی یہود نوازی پر اظہار نفرت اور افسوس کیا گیا۔ جمہوری اصول کے مطابق اپنے وطن کی حفاظت کیلئے عظیم الشان قربانیاں دینے پر مجاہدین فلسطین کو ایک مبارکباد کا تار بھی ناظم جمعیۃ علماء مہوبا کی طرف سے بھیجا گیا۔ فقط ناظم جمعیۃ علماء مہوبا بقلم پناہ محمد نائب ناظم جمعیۃ علماء مہوبا۔

خان عبدالغفار خاں کے مختصر مقدمہ کی دلچسپ تفصیل

بادشاہ خاں نے مقدمہ کی پیروی بھی نہیں کی

ایبٹ آباد ۲۲ رجون - معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد میں خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری پر عوام کی طرف سے کوئی خاص احتجاج نہیں کیا گیا۔ خاں صاحب کی ۳۰ سالہ سیاسی زندگی میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ آپ کی گرفتاری پر لوگوں نے ہنگامہ نہیں کیا۔

ہزارہ کو جانے والی سڑک پر ایبٹ آباد میں خان کے مکان میں خاں عبدالغفار خاں کے لئے عدالت لگائی گئی تھی۔ عدالت میں منعقد ہوئی۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے خان صاحب پر بغاوت اور فتنہ پردازی سے سازباز کا الزام عائد کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے جو جج کی حیثیت سے تھے خاں عبدالغفار خاں سے مقدمہ کی پیروی کے لئے کہا۔ مسٹر جج نے خان صاحب سے کہا کہ اگر وہ ۳ سال کے لئے مجھے جال بھیجنے کی سزا پیش کریں تو ان کو رہا کیا جاسکتا ہے لیکن خان صاحب نے اس قسم کی ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ آپ نے صرف اتنا کہا کہ میں عوام کی ایک بہت بڑی تعداد سے سرحدی وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں کو خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری پر مبارکباد دے سکتے تھے۔

فرقہ وارانہ اتحاد کی تلقین

شیخ عبداللہ کی ایک تقریر

دہلی ۲۲ رجون - شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر نے شری نہرو کا آبائی وطن سمجھے جانے والے کشمیری گاؤں کا دورہ کیا۔ وہاں ایک عوامی جلسہ سے تقریر کرتے ہوئے شیخ نے کہا کہ ہندو مسلم فرقہ وارانہ کشیدگی اور ہندوستان کی صحت کے لئے مہلک ہے۔ شیخ نے کہا کہ ہندوستان کے دشمنوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملتا ہے۔ فرقہ وارانہ منافرت خود ہندوؤں کی پیدا کی ہوئی ہے۔ اب جبکہ ملک آزاد ہو چکا ہے ہمیں فرقہ وارانہ ہنگاموں کا سامنا نہیں ہونا چاہئے۔ شیخ نے طالب علموں سے کہا کہ ہمیں اس کو اچھی طرح سمجھنا چاہئے کہ ہمارا ملک مذہبی کی بنیاد پر تقسیم کیا گیا تھا۔ اب ہمارا ملک سیکولر ہے۔ ہر شہری کو برابر حقوق حاصل ہیں۔ ہندوستان کے مسلمان باشندے ہر حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ شیخ نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کے لئے ہندو مسلم اتحاد ضروری ہے۔

امریکہ کی امداد پر غور

چینی پارلیمنٹ کا خاص اجلاس

پیکنگ ۲۲ رجون - امریکی کانگریس نے چینی کی مالی امداد کا جو پروگرام منظور کیا ہے۔ اس پر چینی پارلیمنٹ کل غور و خوض کرنے والی ہے۔ چینی پارلیمنٹ کے فیصلہ کے بعد امریکہ اور چین میں اس امداد کے تعلق

ڈاکٹر جوشی کے قتل کا مقدمہ

گواہوں پر وکیل صفائی کی بحث

شملہ ۲۲ رجون - ڈاکٹر جوشی کے قتل کے مقدمہ سلسلہ میں مشرقی پنجاب ہائی کورٹ کے دیوان رام لال اور مسٹر جسٹس اچھرام کی عدالت میں ڈاکٹر قریشی کی اپیل کی مزید سماعت ہوئی۔ ایڈووکیٹ جنرل سردار سنگھ نے دو گواہ مسٹر سلیم وکیل صفائی نے تین گواہ پیش کئے۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے خان صاحب پر بغاوت اور فتنہ پردازی سے سازباز کا الزام عائد کیا کہ ڈاکٹر قریشی کے ڈپٹی کمشنر نے جو جج کی حیثیت سے تھے خاں عبدالغفار خاں سے مقدمہ کی پیروی کے لئے کہا۔ مسٹر جج نے خان صاحب سے کہا کہ اگر وہ ۳ سال کے لئے مجھے جال بھیجنے کی سزا پیش کریں تو ان کو رہا کیا جاسکتا ہے لیکن خان صاحب نے اس قسم کی ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ آپ نے صرف اتنا کہا کہ میں عوام کی ایک بہت بڑی تعداد سے سرحدی وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں کو خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری پر مبارکباد دے سکتے تھے۔

فرقہ وارانہ اتحاد کی تلقین

شیخ عبداللہ کی ایک تقریر

دہلی ۲۲ رجون - شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر نے شری نہرو کا آبائی وطن سمجھے جانے والے کشمیری گاؤں کا دورہ کیا۔ وہاں ایک عوامی جلسہ سے تقریر کرتے ہوئے شیخ نے کہا کہ ہندو مسلم فرقہ وارانہ کشیدگی ہندوستان کی صحت کے لئے مہلک ہے۔ فرقہ وارانہ منافرت خود ہندوؤں کی پیدا کی ہوئی ہے۔ اب جبکہ ملک آزاد ہو چکا ہے ہمیں فرقہ وارانہ ہنگاموں کا سامنا نہیں ہونا چاہئے۔ شیخ نے طالب علموں سے کہا کہ ہمیں اس کو اچھی طرح سمجھنا چاہئے کہ ہمارا ملک مذہبی کی بنیاد پر تقسیم کیا گیا تھا۔ اب ہمارا ملک سیکولر ہے۔ ہر شہری کو برابر حقوق حاصل ہیں۔ ہندوستان کے مسلمان باشندے ہر حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ شیخ نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کے لئے ہندو مسلم اتحاد ضروری ہے۔

سالار اعظم احرار کی اپیل

دہلی ۲۲ رجون - سالار اعظم احرار مجاہد ملت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے اپنے مقدم اخلاق نے باشندگان دہلی سے اپیل کی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ سابقہ علم کے مطابق قیام امن کے سلسلہ میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں۔

بعض علاقوں سے یہ شکایات موصول ہوئی ہیں کہ مسلمانوں کے بچے کبھی کبھی کی وجہ ایسی حرکات کرتے ہیں جس سے ہندوؤں کو تکلیف پہنچتی ہے کیونکہ شب برات آرہی ہے اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ آتش بازی وغیرہ چھوڑتے ہوئے ان کی حفاظت کریں۔ ایک کھلی جگہ کا انتظام کیا جائے اور ان کو اس طرح سے روکا جائے۔ ان کے والدین کو بھی سمجھایا جائے کہ وہ بچوں کی اس نادانستہ حرکت کی نگرانی کریں اور اس قسم کی لغو حرکتوں سے اپنے بچوں کو روکنے کی کوشش کریں۔

مجھے امید ہے کہ میرے اس حکم کی بجا آوری میں کوتاہی نہیں کی جائے گی اور اگر کوئی واقعہ ایسا پیش آیا جس سے شکایت کا موقعہ ملے۔ اگر دوسرے اپنے بچوں کو اس سلسلہ میں متنبہ نہ کریں تو ان کو اور ان کے بچوں کو اس سلسلہ میں سخت سزا دی جائے گی۔

موضع دھوریہ میں جمعیۃ العلما کا قیام

تاریخ ۱۲ رجون ۱۹۵۹ء کو بروز چہارشنبہ بوقت عصر موضع دھوریہ متصل سنبھل ضلع مراد آباد میں جمعیۃ العلما کا قیام عمل میں آیا۔ اس موقعہ پر فیل صاحبان فیل خانہ العلما کے کارکنان وارد ہوئے۔ حسب ذیل حضرات کے نام منتخب کئے گئے۔

صدر - حکیم عبدالرؤف صاحب - نائب صدر - حاجی سعید الرحمن صاحب - سیکرٹری - حکیم عبدالسلام صاحب - نائب سیکرٹری - مولوی عبدالرحمن صاحب - خازن - حاجی عبدالرشید صاحب -

ڈھاکہ میں برسات شروع ہوگئی

ڈھاکہ ۲۲ رجون - معلوم ہوا ہے کہ ڈھاکہ میں بارش شروع ہوگئی ہے اور کل تو ڈھاکہ میں اس قدر زور کی بارش ہوئی کہ کھلی فیل ہوگئی ہے۔

تبت میں حکومت ہند کا نمائندہ

نئی دہلی ۲۱ رجون - مسٹر جگ پرویش کچھ سالوں سے تبت کی راجدھانی لہاسا میں حکومت ہند کے نمائندہ کے نمائندہ کے طور پر متعین ہیں۔ حکومت ہند نے آپ سے مزید ایک سال کیلئے یہ ذمہ داری سنبھالنے کے لئے کہا ہے۔ اس عرصہ میں آپ کی جگہ گینگ کے لئے کسی ہندوستانی کو مسٹر ٹھونگ بھیجا جائیگا۔ مسٹر پرویش کل ہی میں برطانیہ میں رخصت گذار نے کے بعد لہاسا واپس پہنچے ہیں۔

روسی سفیر نے اپنا عہدہ سنبھال لیا

نئی دہلی ۲۲ رجون - آل انڈیا ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روس کے نئے سفیر مسٹر کرشکوف نے اپنا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ وہ چار جون سے نئی دہلی میں ہیں۔

حیدرآباد میں بسیں پھر چلنے لگیں

حیدرآباد (دکن) ۲۲ رجون - حیدرآباد کی بسیں پھر چلنے لگیں۔ ان کو پرتشدد ہڑتال کی وجہ سے بند کر دیا گیا تھا لیکن ۲۰ رجون کو ہڑتال ختم ہونے کے بعد بسیں پھر چلنے لگیں۔ حیدرآباد اسٹیٹ روڈویز کے ڈائرکٹر آف ٹرانسپورٹ مسٹر ایم۔ اے۔ رحیم نے بتایا کہ ہڑتال کے دوران بسوں کو کافی نقصان پہنچا تھا۔ ۱۲ بسوں کو نذر آتش کر دیا گیا تھا۔ ۱۲ بسوں کو شدید نقصان پہنچایا گیا تھا۔ ۱۲ بسوں کو معمولی نقصان پہنچایا گیا تھا۔ ۱۲ بسوں کے شیشے توڑ دیئے گئے تھے۔ ۱۲ بسوں کے ٹائر پھاڑ دیئے گئے تھے۔ ۱۲ بسوں کے ٹائر پھاڑ دیئے گئے تھے۔ ۱۲ بسوں کے ٹائر پھاڑ دیئے گئے تھے۔

وزیر اعظم لنکا کا پیغام مبارکباد

کولمبو ۲۲ رجون - لنکا کے وزیر اعظم مسٹر بندرانائیکے نے اپنے ہم منصب پنڈت نہرو کو سالگرہ کے موقع پر مبارکباد کا تار بھیجا ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ آپ کی قیادت میں ہندوستان نے ترقی کی ہے۔ آپ نے پنڈت نہرو کی تقریر پر بھی تبصرہ کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ پنڈت نہرو کی تقریر سے ایک نئی امید پیدا ہوئی ہے۔

پنڈت نہرو کو بل بان کیسے دوڑے ہوئے

لندن ۲۲ رجون - آج صبح کے ایک بجے ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کو سرکاری طور پر سالگرہ کی مبارکباد دینے کے لئے ہندوستانی ہائی کمشنر کرشنا مینن کے مکان پر ہندوستانی طلباء کا ایک گروہ جمع ہوا۔ ان طلباء نے پنڈت نہرو کو سالگرہ کی مبارکباد دینے کے بعد ان کے لئے ہپ ہپ ہرے کے نعرے لگائے۔ اس کے بعد طلباء نے پنڈت نہرو کو بل بان کیسے دوڑے ہوئے۔

روسی چینی ملیں سکوں کی اصلاح

برلن ۲۲ رجون - معلوم ہوا ہے کہ برلن میں روسی زیر قبضہ علاقہ میں سکہ، مالیہ، مشترکی علاقہ میں سکہ کی اصلاح کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے مغربی طاقتیں سکہ کی اصلاح مطابق آج رات اس اصلاح کا اعلان کر دیا جائے گا۔ روسیوں کی طرف سے مغربی طاقتوں کو مطلع کیا گیا ہے کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے روسی نمائندے وہاں ہونے والی کانفرنس میں شریک نہیں ہو سکیں گے۔ روسیوں کی طرف سے کانفرنس کی تاریخ ملتوی کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ روس اور مغربی اقتصادی کمیشن جلد ہی ایک کانفرنس منعقد کر رہا ہے جس میں روسی علاقوں میں سکہ کی اصلاح کے متعلق اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

ڈی ویلیرا آئرلینڈ پہنچ گئے

شین ایرپورٹ (آئرلینڈ) ۲۲ رجون - آئرلینڈ کی ڈی ویلیرا سابق وزیر اعظم آئرلینڈ کل دورے پر ہندوستان پہنچے تھے۔ وہ ہندوستان، آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ کا دورہ کرنے کے بعد واپس ہو چکے ہیں۔

کسانوں اور زمینداروں میں تصادم

پٹنہ ۲۲ رجون - بہار کے ایک ضلع کیمور میں کسانوں اور زمینداروں میں تصادم کی اطلاع ملی ہے۔ جس میں ایک شخص ہلاک ہوا۔ اور کئی زخمی ہوئے۔ ہلاک ہونے والا کسان تھا۔

مالیر کوٹلہ

میں روزنامہ اخبار الجمعیۃ دہلی

عبدالمجید صاحب کے طلب فرمائیں

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بہتوں کا بھلا ہوگا اس کے پڑھنے سے

ناظرین۔ نہ تو میں اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں

بدقسمتی سے مجھے جوانی کو سنبھالنا اس کرلے والی بدعادات آ گھیرا جوانی میں لڑکپن کی ناسمجھی کے انجام سے میں نادانستہ عرصہ تک ۱۵ سال کے بعد مجھے کمزوری کی عادت ہوگئی۔ جوانی وغیرہ سے میرے جسم کا رنگ دن بدن زرد ہوتا جاتا تھا خوب زیادہ فریا مجھے سبزی نہ مردگی کا سبب پوچھتے تھے۔ میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھتا تھا گردہ درد لاہور اور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں سے میں نے علاج کرایا رہا لیکن بالکل بے سود۔ دوستوں اور رشتہ داروں کی سوا کوئی چیز فائدہ مند ہوئی جاں تک کہ

میں زندہ درگور ہونے کو ترجیح دیتا تھا خوش نصیبی سے مجھے ایک ملازمت

کے سلسلے میں نیپال جانا پڑا۔ اگست ۱۹۵۰ء کو میں لاہور روانہ ہوا۔ ہزہائی نیپال کے شہر بھکمنڈو میں پہنچا۔ سرائے میں اتارا۔ میرے ساتھ ایک نیم خضر صورت جوان بھی بستر کی وہاں مقیم تھے۔ مجھے بے چین دیکھ کر انہوں نے پوچھا کہ تم اداس اور تمہاری صورت مریضوں کی سی کیوں ہے؟ میں نے حرف بحرف اپنی داستان الم ناک ان کے سامنے بیان کر دی اور صاف الفاظ میں کہہ ڈالا کہ اب جینے سے تو مجھے موت کی ہی آرزو نہیں ہو جائے تو بہتر ہے۔ اس تقریر نے ازراہ شفقت میرے حال زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ مقوی اعضاء کو یوں کا اور دماغی و اعصابی رگوں، پٹھوں وغیرہ کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے ٹمالس کے نبل کا تانا جانا بتایا جس نے موجب ارشاد اپنے محسن کے جنگلی جڑی بوٹیوں اور چنبیلی دیوبت بازار سے لاکر انکے سامنے استعمال کرنا شروع کیا۔

میں اپنے خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچ کہہ رہا ہوں

کہ ساتویں روز ہی میری تمام شکایتیں جو ایک بعض کو لاحق ہو اکرتی ہیں دفع ہونی شروع ہوگئیں اور میں اپنے کو یکلخت ایک فاضل فوجوان کہنے کا حق ہو گیا۔ اگر چہ میرے لئے چند دن کا عرصہ تاخیر نامہی دشوار تھا مگر جو ہدایت اپنے محسن کے کہیں روز تک برابر پرہیز اور استعمال جاری رکھا۔ میں سیر و دھ روز نہ معلوم ہونے لگا۔ اب میں اپنے دوستوں کو بیان کرنے کی مذہب نہیں دیتی۔ میں نے دانستہ اکثر باقی ماندہ دوائی کا چند مریضوں پر تجربہ کیا۔ جس سے ان کی ہزارہا روپیہ بچ گئی۔ اگر کوئی صاحب میری طرح بیمار عادت کے شکار ہوکر۔۔۔ میری طرح جان سے ہاتھ دھونا چاہتے ہیں وہ خدارا اس کی خریداری ضرور

میرے تجربے اور ہزاروں مریضوں کو شفا بخشنے والی مقبول دوا

موثر اور کم قیمت دوا استعمال کر کے تندرستی حاصل کریں۔ لاگت ادویات اور خرچ اشتہارات پر قیمت مکمل استعمال کی ہے اور ذاتی فائدہ بہت کم ملحوظ ہے۔ قیمت روغن بالش ۳ روپے ۸ آنے۔ قیمت گولی اعصاب نیپالی گولیاں شاہیر خور اک فی شیشی سات روپے آٹھ آنے۔ دونوں دوائیاں ایک ساتھ منگانے پر بمبلغ دس روپے بارہ آنے معہ محصول ڈاک قیمت بی وی پی کی جائے گی۔ مکمل کورس میں ۴ خوراک گولیاں اور ایک شیشی روغن بالش مفت ہوگا۔

گشتہ وغیرہ کی آمیزش سے بالکل پاک ہے

اسی لئے بچہ، بوڑھا، جوان، عورت، مرد ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۰ روپے۔ سوائے بڑی بوٹیوں کے کوئی چیز خلاف و ہرم دوائیاں نہیں ہے۔ اس دوا کے استعمال کرنے والے دنیا کے ہر حصہ میں موجود ہیں۔

تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں

جو دوا کے استعمال سے مست سے چست اور درست سے طاقتور پہلوان بنا چاہتے اور بڑھاپے میں نوجوان معلوم ہونے لگنا چاہتے ہیں نیپالی گولیوں کا یہی عام فائدہ ہے کہ ایک دفعہ کے استعمال کے بعد آپ کو دوبارہ کسی دوائی کی ضرورت نہ رہے گی۔ دیگر یہ گولیاں جسمانی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہیں اور ہر دفعہ بالش سے بعض ہوتی ہے اور مکمل ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ نیز مکمل کورس کا ایک دفعہ خرید لے پر قیمت ۲ روپے کسٹم ڈیوٹی مزید خریدار ہوگی حوالہ ڈاک کیا جائے گا۔

ماہر معالج **شیخ غلام احمد** طاقت کی مشہور دوائی والا گیلانی اسٹریٹ لاہور

امراض مخصوصہ

تحریک حریت کی مکمل تاریخ

۱۸۵۷ء سے ۱۹۳۷ء تک اسی سال کی سیاسی اور انقلابی ڈائری

یعنی

علماء حق اور انکے مجاہدانہ کارنامے

جلد اول

مصنفہ مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

جس میں ہندوستان کی سیاسی اور انقلابی تحریکات کو نہایت مستند اور مدلل طور پر بیان کرتے ہوئے واضح کیا گیا ہے، کہ جہاد حریت اور جنگ آزادی میں علماء حق نے کس طرح حصہ لیا، کیا کیا مصیبتیں برداشت کیں۔ تحریکات کا منشا کیا تھا، علماء کرام نے اپنے منشا اور مقصد میں کہاں تک کامیاب رہے، کانگریس کب قائم ہوئی؟ اس کے بنیادی مقاصد کیا تھے۔ مسلم لیگ۔ مہاسبھا، فارورڈ بلاک، انقلاب پارٹی وغیرہ وغیرہ کے لئے کیا کیا خدمات انجام دیں، اور اس کتاب میں اس قسم کے مباحث پر۔ عجیب و غریب عالمانہ اور مورخانہ انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس کا پہلا ایڈیشن

طباعت سے چند ہفتہ بعد ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا، اب تقریباً دس ماہ بعد دوبارہ حلیہ طباعت سے مزین ہو چکی ہے۔ جگہ جگہ مضامین میں قیمتی اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ کتابت و طباعت اور جلد بندی وغیرہ بھی پہلے سے بہت بہتر ہے قیمت مجلد صرف تین روپیہ دس آنہ (۳/۱۰)

علماء حق جلد دوم

یہ کتاب گزشتہ دس سال کے انقلابی دور کی مکمل تاریخ ہے، اس میں جمعیۃ علماء ہند، انڈین نیشنل کانگریس اور مسلم لیگ کی انقلاب انگیز اور حیرت پسند تحریکات کو مستند حوالوں کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب معلومات ماہرین فن ہند اور سیاسی متفکرین کے لئے بیحد مفید ثابت ہوگی۔ زمانہ حال کے ہر مسلمان کے لئے اس کا شدید انتظار ہے، امید ہے کہ طباعت دلکش جلد بندی کے ساتھ عنقریب منظر عام پر آجائے گی یہ کتاب مکمل آجانے پر ضخامت ساڑھے سات سو صفحات قیمت مجلد (موجودہ محاصل عاید) دونوں جلدوں میں مکمل کتاب کی جو فرمائشیں ۳۰ رجون تک موصول ہونگی انکے مصنفہ اک صاف، فرمائشیں مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمائیے

پتہ منیجر جمعیۃ بک ایجنسی دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

جب آپ دہلی تشریف لائیں

آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد دہلی

میں قیام فرمائیں جہاں کھانے اور رہائش کا بہترین انتظام ہے

فضل پشاوری مالک آزاد ہند ہوٹل روبرو نزل ردو بازار دہلی

پرانے بخارات

T-B تپدق

JABRI جبری JAGADHRI

T-B تپدق اور پرانے بخارات کے مریضو دیکھو

جناب مولوی حسین صاحب رئیس موضع پورہ ڈاکخانہ بھرت کنڈ ضلع فیض آباد سے تحریر فرماتے ہیں۔

ہم کو خیال تھا کہ تپدق (ٹی بی) مرض کی دنیا میں کوئی دوا نہیں ہے لیکن ایک اخبار کے ذریعہ آپ کی طبی خدمات کا پتہ چلا جس سے ہم کو بڑی امید ہوئی اور ہم نے آپ کی دوا منگوائی جس کا فائدہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ مریض دن دونی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے ہم تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آپ کے کارخانے کو چوگنی ترقی دے۔

صاحبان۔ کیا آپ ایسے خطوط ٹی بی ہسپتال کے مریضوں کے آپ معدہ فرما چکے کہ ان کا لوگوں میں پتہ لگ چکے ہیں۔ ان کے کہنے ہیں لوگوں سے مان لیا ہے کہ اس خوفناک مریض کی جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو وہ جبری ہے۔ کیا آپ ایسے خطوط سے اندازہ ہو چکے ہیں تو پھر اتنا کام لے کر ایک بار "جبری" کی آزمائش کریں۔ اسی آزمائش کے لئے ہم نے دوا کی قیمت بھی بہت کم رکھی ہے۔ تاکہ سستی ہو سکے۔ بس آج ہی آرڈر دیدیں۔ ورنہ پھر وہی مثل ہوگی تو اے بیخبر کیا خوب جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ "رسوں علیم" الکرید صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے فیصلہ اس طرح کریں کہ جبری استعمال کرائیں یا نہ کرائیں۔ آرڈر دیتے ہیں نام سے آگاہ فرمادیں۔ ہمیں اپنا پورا پتہ نیز ریلوے اسٹیشن ضرور تحریر کریں قیمت اس طرح ہے جبری اسپیشل طاقت بڑھانے کے لئے فی تولہ ۲ روپیہ نیز ۱ روپیہ ۸ آنہ ضرور تحریر کریں سونا، ابرک وغیرہ شامل ہیں مکمل چالیس روز کا کورس پچیس روپے۔ نمونہ دس روز بیس روپے۔ جبری ۱۰ دس صرف بھنی جڑی بوٹیاں شامل ہیں، ہیضہ وغیرہ سب استعمال کر سکتے ہیں۔ مکمل کورس بیس روپے نمونہ دس روز صرف چھ روپے محصول ڈاک علیحدہ ہے۔ آرڈر ہی خوالہ اخبار ضرور دیں۔ بلڈ آرڈر دے کر مریض کی جان کا خطرہ۔ نام پتہ۔ جبری "بگاڑ جبری" (JABRI JAGADHRI) کافی ہے۔

حکیم عبدالسلام ایل ٹمبر اینڈ سنز ویسٹ بلیکرز (۵۹) جگادھری (پنجاب) E. P.

دسمبر ڈی نمبر ۹۷

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

مدیر عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۶ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۵ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۹ | فی پرچہ ۱ر ہندوستانی ہوائی جہاز ۲

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی | فون نمبر 6841

ویسٹ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی کی

گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی جنرل مرچنٹس

خوبی حسام الدین، بالمقابل ان چاندنی چوک ٹیلی سے حاصل کریں

سکنڈ سیکنڈ ہینڈ ۱۵ سائز کل سلور کیس گول شیپ نائٹ کلاس شیپ ۱۵ ایسے شیپ ٹائیوالی ایبو جول کیس سیکنڈ ڈراوڈ ٹیبر ٹائیوالی نوٹھا اوپا ایبا گارنٹی دس سال کی معہ اسٹرائپ قیمت چودہ روپے آٹھ آنے

کون اپنی پاکٹوالی گھڑی سلور کیس ۱۵ سائز موٹا کلاسیل ڈائل مل لیومنس چول معہ سیکنڈ ایس خوبصورت ڈیزائن ۱۵ سال گارنٹی قیمت صرف پچاس روپے۔ پیرٹ سے ہوا فی ایس کے سیکنڈ ہینڈ کی بلڈ لیومنی آرمی آنے پر تعمیل کی جاوے گی نمونہ بلا ان آنہ ۱ روپیہ بذمہ خریدار ہوگا۔

مختصر خبریں

بٹاویہ۔ ۲۲ جون۔ مجلس تحفظ کی گذشتہ کانفرنس کمیٹی کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ولندیزوں اور انڈونیشی نمایندوں میں انڈونیشیا کے بارے میں جو گفت و شنید ۱۷ جون کو ملتوی ہوگئی تھی اب وہ حکومت ہالینڈ کے ایک حکم کے مطابق پھر شروع ہوگئی ہے۔

ناٹنگ، ۲۲ جون چینی حکومت کی سرکاری فوج کے سرغرش دستوں نے کیفنانگ میں گھری ہوئی فوجوں سے تعلق قایم کر لیا لیکن ناٹنگ کائی شک نے اپنی فوجوں کا دل بڑھانے کے لئے اس علاقہ پر طیارہ میں پرواز کی۔

دنو باجاے اور ناظم جمعیۃ کا دورہ

دہلی ۲۳ جون۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور ڈاکٹر دنو باجاے مہاجروں کی بحالی کے لئے ۲۴ جون سے اور اجمیر پور اور گوڑگاؤں کا دورہ کریں گے ہیں۔ دہلی سے روانگی صبح ساڑھے بجے ہوگی۔ اس دن ریاست کے موضع والہ میں ایک

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی تفصیلات۔ وکیل استغاثہ کے سنسنی خیز انکشافات

نئی دہلی۔ ۲۲ جون۔ مسٹر آتما چرن سیشن جج نے آج مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی سماعت حال تعزیرات کی۔ جج نے نامزد نام دار ایک گوڈسے، نارائن دتاتریہ آپٹے اور دوسرے چھ ملزمین کے خلاف فرد جرم عائد کی۔ ملزمان مندرجہ ذیل ہیں۔ مہاتما گاندھی کا قتل، سازش اور اعانت قتل اور غیر قانونی طور پر اسلحہ اور گولہ بارود کو جمع کرنا اور ایسے تصدیق رکھنا۔ فرد الزامات میں کہا گیا کہ جرم یعنی مہاتما گاندھی کے قتل میں، ایک دوسرے کی امداد کی اس جرم کی سزا موت یا تاید عمر ہے۔

گوڈسے (عمر ۳۷ سال) مہاتما گاندھی کا بھتیجہ قاتل نرائن ڈاریہ آپٹے (۳۴ سال عمر) وشنو رام کارکرے (۳۴ سال عمر) مدن لال پاہوا (۲۰ سال عمر)، گوپال ڈنایک گوڈسے (عمر ۲۷ سال) شنکر کستیا (۲۰ سال) ڈنایک دامودر ساورکر (عمر ۶۵ سال) اور ڈاکٹر پارچورے ساورکر (عمر ۴۹ سال) ملزم نمبر ۱ نے اپنے بے قصور ہونے کا اعلان کیا اور درخواست کی کہ ان پر مقدمہ جلایا جائے۔ فرد الزامات میں تین اور ملزمان گنگا دھر جادھو اور سوریا دیو شرما کا بھی ذکر ہے جو دوسرے نامعلوم اشخاص

کے ساتھ مفرور ہیں۔ مدن لال پاہوا نے جس نے ۲۰ جنوری کو بمبئی میں بم پھینکا تھا آج ایک بیان پڑھا جس میں کہا کہ یہ واقعہ گاندھی جی کو قتل کرنے کے لئے نہیں تھا بلکہ ان کی مسلم نواز پالیسی کے خلاف احتجاج تھا۔ ملزمین میں سے ایک سلطانی گواہ بن گیا ہے اور اس کو پوری معافی دیدی گئی ہے۔ آج اس کو عدالت میں پیش نہیں کیا گیا۔ وکیل استغاثہ مسٹر منی کے دفتری کے سرکاری طور پر مقدمہ کی کارروائی شروع کرتے ہوئے کہا کہ ۲۰ جنوری کو مدن لال

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہند کے سب سے بڑے حکیم بھوپے خاں کا قایم کردہ

بڑا دواخانہ

آج مایوسوں کی امیدگاہ

حالات لکھ کر مفت حاصل کیجئے

طبی مشورہ

دل چاہے جہاں سے خریدئے

منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

یہودی فوجوں میں آپس میں ہی پھوٹ پڑ گئی زبردست باہمی تصادم

یہودیوں کی ایک اور سازش فلسطین میں اسلحہ لانے کی ناپاک کوشش

حضرت موسیٰ کی امت اپنے پیغمبر کے نام پر بٹہ لگا رہی ہے

لندن۔ ۲۲ جون۔ کل جب مشرق اوروں کے شاہ عبداللہ فلسطین میں امن آشتی کے متعلق عرب یہودیوں کو ملی جانے کے سلسلے میں ناکام ہو چکے تو اقوام متحدہ کے ثالثی مشن کے مشاہدین نے عین موقع پر اس تصادم کی کھلی تحقیقات شروع کی جو سرکش یہودی فوج اور دہشت پسندوں کے درمیان جاری تھا۔ ایسے میں ارگن زیڈ ایل نے کارگذشتہ شب کے تصادم میں کئی ہوائی جہاز ہوئے اور مجروح ہوئے جبکہ یہودی فوجوں نے ارگن کے آدمیوں کو روکا جو یورپ سے آنے والے چھوٹے چھوٹے یک جہاز کو خالی کر رہے تھے۔ لیکن یہودی سرکاری کیوزک میں تصادم کی صحیح تفصیلات بیان نہیں کی گئیں

اسرائیلی افسروں کو پہلے سے ارگن کی اس ایکسپیڈیشن کا علم ہو گیا تھا کہ وہ جہاز کو فلسطین کے ساحل پر کہیں خفیہ طور پر اتارنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اس علاقے کو گھیرے ہوئے تھا جہاں یہ جہاز ٹھہرایا گیا تھا۔

ایک اطلاع کے مطابق اس جہاز کے قریب پہنچنے پر ہی لیکن جہاز کے کپتان نے کشتی کے آدمیوں کو جہاز کے اندر آنے کی اجازت نہیں دی۔ حالانکہ کپتان نے کہا کہ اگر اسرائیلی افسر اس معائنہ صلح کی شرائط کی خلاف ورزی ہوگی اور اس کے خطرناک نتائج ظاہر ہو سکتے ہیں۔ اسرائیلی فوجوں اور سرکش ارگن بند وقچیوں کے مابین لڑائی کے بعد ان اجنبی فوج تیار کھڑی ہوئی تھی حکومت نے اس کو جہاز پر سوار کرنے کی کوشش کی لیکن ارگن کے لئے تیار رہے جو اس کے اختیارات کو ختم کرنے کی کوشش کرے۔

دہلی میں خوفناک آتشزدگی پندرہ میل تک شعلے دکھائی دیئے

فوری کارروائی سے آدھا شہر تباہ ہونے سے بچ گیا

گذشتہ شب دہلی میں ہوزری گیٹ کے نزدیک جی ٹی روڈ کے کنارے واقع علاقے سے لوگوں کو جلد ہی خطرے کی بو لگ گئی۔ یہ خطرہ سوختہ پیش آیا جب وہاں بنے ہوئے جاپانی کپڑوں کے اسٹور میں آگ لگ گئی۔ یہ اسٹور سوختیوں سے بھری ہوئی دکان کے بیک ڈپو میں رکھی تھی۔ اس ذخیرہ کی بانی کاری سے علیحدہ کرنے کی وجہ سے شہر کا بہت بڑا حصہ تباہ ہونے سے بچ گیا۔ کیونکہ بانی ٹکڑوں میں دھماکے سے اڑ جانے والا مادہ مختلف قسم کا سامان جو وہاں موجود تھا جس میں بڑی تعداد میں کپڑا بھی تھا۔ آگ کا بہت بڑا طوفان تیار ہو جاتا۔ پیپوں کے پھٹنے سے دو دو میل تک شعلے آسمان کی طرف اٹھتے دیکھے گئے۔ پندرہ پندرہ میل تک دھماکے سنے گئے۔ دہلی کی دمکل سروس کے ڈرائیور اور فائر مین بڑی بہادری سے آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے رہے۔ آگ کے شعلے اور دھوئیں کے بادل دیکھ کر ہزاروں لوگ جائے حادثہ پر جمع ہو گئے۔ ان کی بڑی تعداد نے فائر بریگیڈ کے کام میں بہت دقت پیدا کر دی۔ ہجوم کو قابو میں رکھنے کے لئے پولیس کو بھی بلانا پڑا۔ ہجوم کو قابو میں رکھنے کے لئے پولیس کو بھی بلانا پڑا۔

کشمیر کمیشن ۵ جولائی کو ہندوستان روانہ ہو جائے گا

یہ کمیشن کراچی پہنچ کر پہلے حکومت پاکستان سے بات چیت کریگا

میرٹھ ۲۲ جون۔ پاکستان نے کہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کے لئے اپنے افسران کو ۵ جولائی روانہ کریگا۔ یہ کمیشن ۶ جولائی کو ہندوستان کراچی پہنچ جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن کے پاکستانی ممبر پہلے کراچی جائیں گے اور پاکستانی حکومت سے سرکاری طور پر ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد وہ دہلی پہنچیں گے۔ کمیشن کے ممبر ۱۵ اگست سے سرکاری طور پر کام شروع کر دیں گے۔ دونوں ملکوں کو نمائندہ مسئلہ کی تحقیقات شروع کرنے کی اطلاع دیدی گئی ہے۔ یہ بات تقسیم کشمیر کی تجاویز کے سلسلہ میں ہوئی ہے جس سے حکومت ہند نے ۵ جون کو معلومات فراہم کرنے کی درخواست کی تھی۔ ان خطوط کا متن ہندوستان اور پاکستان کی مرضی پر منحصر ہے۔ جو فرمان روا حاکم کمیشن نے طلب کئے ہیں۔ ان کو کمیشن کے مختلف جلسوں میں طلب کیا جائے گا جہاں وہ اپنی اپنی حکومت کے نقطہ نظر کی وضاحت کریں گے۔ دونوں کی ایک پارٹی سے پیار بھاری ہوگی۔ جسٹس سائمن ہوگا۔ تحریرات کو گورنر جنرل کی دہلی کے لئے روانہ ہو جائے گی تاکہ وہ گورنر پاکستان کے لئے اور وفد روانہ کر سکے۔ کمیشن کا جلسہ تحریرات مکمل کے لئے ملتوی ہوگا۔ تاکہ اس کے ممبروں کو ان ہنگاموں اور سیاسی بیانات کے نیچے لگائے جا سکیں جن کا ہند اور پاکستان کی حکومت کے نمائندے کے ساتھ ان ممالک میں داخلہ سے پہلے گزرنا ضروری ہے۔

ملزمان پر علیحدہ علیحدہ فرد جرم لگا دی گئی

کل ایک پورا گھنٹہ ہیں دو بندوقیں، پانچ دستی بم، دو مدرسی گولیاں، ایک پستول اور ۲۰ گولیاں برآمد کی تھیں۔ ۲۰ جنوری کو ان ملزمان نے بم پھینکنے سے جو آواز پیدا ہوئی اس سے ڈر کر بھاگ جائیں گے۔ ۲۰ جنوری کو ڈاکٹر پارچورے اسپرنٹل کیا اور ۲۱ جنوری کو گرفتار ہیں۔ ڈاکٹر پارچورے کو ۲۰ جنوری کو بمبئی میں گرفتار کیا گیا۔ ۲۰ جنوری کو ان کو دہلی لایا گیا۔ ۲۱ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۲۲ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۲۳ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۲۴ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۲۵ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۲۶ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۲۷ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۲۸ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۲۹ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ۳۰ جنوری کو ان کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔

۳۰ جنوری کے واقعہ کا

۳۰ جنوری کے واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے وکیل استغاثہ نے کہا کہ ملزمان گوڈسے، آپٹے اور کارکرے نے ۲۰ جنوری کو ایک ریستوران میں ڈنر کھایا۔ اس کے بعد یہ لوگ برلا ہاؤس پہنچے۔ وہاں پر انہوں نے پستول چلانے کی مشق کی۔ ۲۰ جنوری کو یہ لوگ پھر

رجسٹرڈ نمبر ۹۰

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر 6841

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۶ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۵ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۹ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

مختصر خبریں

شملہ ۲۲ جون۔ مجلس تحفظ کی کنسٹرکشن کمیٹی کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دلندیزوں اور انڈونیشی نمائندوں میں ڈچ و انڈونیشیا کے بارے میں جو گفت و شنید ۱۷ جون کو ملتوی ہوگئی تھی اب وہ حکومت ہالینڈ کے ایک حکم کے مطابق پھر شروع ہوگئی ہے۔

ناگپور ۲۲ جون۔ نئی حکومت کی سرکاری فوج کے سفر دشمن دستوں نے کیماٹی میں گھری ہوئی فوجوں سے تعلق قائم کر لیا لیکن کافی شک سے اپنی فوجوں کا دل بڑھانے کے لئے اس علاقہ پر طیارہ میں بمباری کی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

فون نمبر 6841

ویسٹ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی کی

کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی جنرل مرچنٹس

حویلی حسام الدین، بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ سی سنواچ ۱۵ جیولز کل سلور کیس گول شیشے ٹانکاس سٹیم واچ بھیجے میں قیام تانیوالی، ایبہ ۱۵ جیولز کیس سیکنڈ دار وقت صحیح تانیوالی نوشخالہ ہاتھ گھڑی دس سال معہ استر پ قیمت چودہ روپے آٹھ آنے۔

کوئن ایجی پاکٹ واچ سلور کیس ٹانکاس ٹانکاس نائل ایبہ شیشہ چول معہ سکنڈ کیس نو جیولز وضمانت ۱۰ سال قیمت پچاس روپے۔ ہیرو نجات سے ہمراہ ڈبیا ٹیل رسالہ مفت ملے گا۔ بیرونجات سے آنے پر تعمیل کی جاوے گی۔ محصول ڈاک علیحدہ آنہ۔ وغیرہ بندہ ذمہ دار ہوگا۔

یہودی فوجوں میں آپس میں ہی پھوٹ پڑ گئی زبردست باہمی تصادم

یہودیوں کی ایک اور سازش فلسطین میں اسلحہ لانیکی ناپاک کوشش

حضرت موسیٰؑ کی امت اپنے پیغمبر کے نام پر بٹہ لگا رہی ہے

لندن ۲۰ جون۔ کل جب مشرق اردن کے شاہ عبداللہ فلسطین میں امن و آشتی کے متعلق عرب انگریز مفاہمت کے لئے عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں تبادلہ خیالات کر رہے تھے تو اقوام متحدہ کے ثالثی مشن کے مشاہدین نے عین موقع پر اس تصادم کی کھلی تحقیقات شروع کی جو اسرائیلی فوج اور سرکش دہشت پسند یہودی عناصر کے درمیان رات کے وقت ہوا تھا۔ اس تصادم کی آگ ابھی تک بجھ نہیں پائی ہے۔ اور یہ خبر لکھے جانے تک یہودی نوجوانوں نے ارگن کے آدمیوں کو روکنا جاری رکھا ہے جو یورپ سے آئے ہوئے ہتھیروں کا ایک جہاز خالی کر رہے تھے۔ لیکن یہودی سرکاری کمیونک میں تصادم کی صحیح تفصیلات بیان نہیں کی گئیں

اسرائیلی افسروں کے بیانوں کی رو سے یہ لڑائی اس وقت شروع ہوئی جب ارگن کی دس بسوں کا بیڑہ جو ہتھیار لے کر تل ابیب سے فلسطین کے ساحل پر کھڑی تھا، روانہ ہوا۔ یہ جہاز فلسطینی ساحل پر پہنچ کر ہتھیار اتارنا چاہتے تھے، چنانچہ انھوں نے اس علاقے کو گھیرے ہوئے ہے جہاں یہ جہاز ٹھہرایا گیا تھا۔

ایک اسرائیلی کشتی اس جہاز کے قریب پہنچی لیکن جہاز کے کپتان نے کشتی کے آدمیوں کو جہاز کے اندر چڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ جائے وقوعہ کے چشمدید گواہ کا بیان ہے کہ اسرائیلی کشتی سے کہا گیا کہ اگر کپتان نے (اسلحہ کی) انسپکشن دینے سے انکار کیا تو اس کے خطرناک نتائج ظاہر ہو سکتے ہیں۔ اسرائیلی فوجیوں اور سرکش ارگن پسندوں کے مابین لڑائی کے بعد ثالثی کمیشن کے ممبر جنرل لیمب کی ہدایت پر اسرائیلی حکومت نے اپنی فوج کو ہتھیار ضبط کرنے کے لئے تیار ہونے کا حکم دیا۔ لیکن ارگن کے آدمیوں نے ہتھیار ضبط کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر اسرائیلی فوج نے ان پر حملہ کر دیا۔ اس کے بعد ارگن کے آدمیوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

دنوبا بھاوے اور ناظم جمعیۃ کا دورہ

دہلی ۲۳ جون۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور شری ونوبا بھاوے جو گیا کو روانہ ہونے سے قبل ۲۴ جون سے اور حضرت بور اور گیا کا دورہ کر رہے ہیں۔ دہلی سے روانگی صبح ساڑھے پانچ بجے ہوگی۔ اس دن ریاست کے موضع گوالہ میں ایک جلسہ عام ہوگا۔ اس دن رات کو وہیں قیام کریں گے پارٹی مونگھیر ہوگی۔ اور اس کے بعد ضلع کرڑ گاؤں میں فروکش ہوں گے اور رات کو وہیں قیام کریں گے پارٹی حضرت بور بھی جائے گی اور یہ دورہ ۲۹ جون تک رہے گا۔ (نامہ نگار)

اسلامی ممالک میں کتابوں کا تبادلہ

کراچی ۲۲ جون۔ حکومت پاکستان کا شعبہ تعلیم و ثقافت اور سعودی عرب کے محکمہ تعلیم کے مابین ایک معاہدہ طے پایا ہے جس کی رو سے دونوں ملکوں کے مابین کتابوں کا تبادلہ ہوگا۔ اس معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے سعودی عرب کا ایک وفد جلد ہی کراچی پہنچے گا۔

لارڈ پیتھک لارنس کا نیا مشغلہ

لندن ۲۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ سابق وزیر ہند لارڈ پیتھک لارنس گاندھی جی کی زندگی پر ایک کتاب لکھ رہے ہیں۔ یہ عنقریب شائع ہو جائے گی۔

ایران کی نئی وزارت

طہران ۲۲ جون۔ ایران کے نئے وزیر اعظم قائم مقام عبدالحسین ہجیر نے آج اپنی وزارت کے ساتھ اپنی کابینہ کا تعارف کرایا۔ ۱۴ ممبروں پر مشتمل کابینہ کی وزارت نے حلف وفاداری کر لیا ہے۔ حلف برداری کی رسم کے بعد وزیر اعظم نے اپنی کابینہ کے وزیروں کے ساتھ ایک فوٹو بھی اتروایا۔ وزیر خارجہ مومنی نفوذی، وزیر مالیہ دکتر علی فلسفی، وزیر داخلہ ابراہیم حکیمی، وزیر جنگ اجزل امیر احمدی وزیر تعلیم دکتر عبدالحسین آذر وزیر زراعت دکتر سنجابی

کشمیر کمیشن ۵ جولائی کو ہندوستان روانہ ہو جائے گا

یہ کمیشن کراچی پہنچ کر پہلے حکومت پاکستان سے بات چیت کریگا

جنیوا ۲۲ جون۔ پاکستان نے کہا ہے کہ وہ اتحادی اقوام کے کشمیر کمیشن کے ممبروں کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرے گا۔ کمیشن ۵ جولائی کو جنیوا سے کراچی اور وہاں سے دہلی روانہ ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن کے پانچوں نمائندے پہلے کراچی جائیں گے وہاں حکومت سے سرکاری طور پر ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد وہ کشمیر جائیں گے جہاں مسئلہ کشمیر کی سماعت شروع ہوگی۔ دونوں ملکوں کو متنازعہ مسئلہ کی تحقیقات شروع کرنے کی اطلاع دیدی گئی ہے۔ بین الاقوامی قانون کے مطابق عمل میں آئی ہے جس سے حکومت ہند نے ۵ر جون کو معلومات فراہم کرنے کی درخواست کی تھی۔ ان خطوط کا متن ہند اور پاکستان کی مرضی پر انحصار کرتا ہے گا جو افسران روابط کمیشن نے طلب کئے ہیں۔ ان کو کمیشن کے مختلف جلسوں میں طلب کیا جائے گا جہاں وہ اپنی اپنی حکومت کے نقطہ نظر کی وضاحت کریں گے۔ دو آدمیوں کی ایک پارٹی جس کا لیڈر برطانوی نمائندہ رجسٹر سامن ہوگا۔ جمعرات کو کراچی روانگی دہلی کے لئے روانہ ہو جائے گی تاکہ وہ دفاتر ہائی کمشنر کے ساتھ دفتر وغیرہ کے لئے انتظام کر سکے۔ کمیشن کا جلسہ جمعرات تک ملتوی ہوئی ہے تاکہ اس کے ممبروں کے زیر تجارہ دہلی پہنچ جائیں جن کو ہندوستان اور پاکستان کی حکومت کے توانین کے مطابق ان ممالک میں داخلہ سے پہلے گواہ قرار دیا ہے۔

دہلی میں خوفناک آتشزدگی پندرہ میل تک شعلے دکھائی دیئے

فوری کارروائی سے آدھا شہر تباہ ہونے سے بچ گیا

گذشتہ شب دہلی میں ہونیوالی گیت کے نزدیک جی بی روڈ کے گودام کے گنجان آباد علاقہ سے دھوئیں کے بادل اٹھتے دیکھے گئے۔ یہ واقعہ ساڑھے بارہ بجے کے قریب وہاں سے چار فرلانگ کے فاصلہ پر واقع آتشزدگی کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقعہ پر پہنچ گئیں۔ اس وقت گودام کے اندر کپڑا، روئی اور دوسرا سامان بڑی مقدار میں موجود تھا۔ آگ کے شعلے پندرہ میل دور سے دکھائی دے رہے تھے۔ اس لئے دہلی کے دوسرے حصوں سے بھی فائر بریگیڈ کی گاڑیاں منگوائی گئیں۔ ان کی تعداد ۱۰ تھی۔ ایک اندازہ کے مطابق آگ پر قابو پانے میں ۱۰ ہزار گیلن پانی صرف ہوا۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ آگ بجلی کے شارٹ سرکٹ سے لگی۔

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی تفصیلات ۔ وکیل استغاثہ کے سنسنی خیز انکشافات

نئی دہلی ۲۲ جون۔ سشن جج مسٹر آتما چرن ہسپتال جج نے آج مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی سماعت لال قلعہ میں کی۔ جج نے ملزم نارائن وینائک گوڈسے، ڈاکٹر پارچورے، دگمبر بیڈگے اور دوسرے چھ ملزمین کے خلاف فرد جرم عائد کی۔ ملزمان پر مندرجہ ذیل الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ مہاتما گاندھی کا قتل، سازش اور اعانت قتل اور غیر قانونی طور پر اسلحہ اور گولہ بارود کو صحیح کرنا اور اپنے قبضہ میں رکھنا۔ فرد الزامات میں یہ کہا گیا کہ جرم یعنی مہاتما گاندھی کے قتل میں ایک دوسرے کی امداد کی اس جرم کی سزا موت یا تاحید عمر ہے۔

گوڈسے (عمر ۳۷ سال) مہاتما گاندھی کا ہفتہ قاتل نمائندگی خود آپنے (۳۴ سال عمر) وشنو رام کرکرے (۳۴ سال عمر)، مدن لال (عمر ۳۰ سال عمر)، گوپال ڈنائیک گوڈسے (عمر ۲۷ سال) شنکر کستایا (عمر نامعلوم) ڈنائیک ماموں ساورکر (عمر ۶۵ سال) اور ڈاکٹر پارچورے (عمر ۴۹ سال) ملزمان نے اپنے بے قصور ہونے کا اعلان کیا اور درخواست کی کہ ان پر مقدمہ چلایا جائے۔ فرد الزامات میں تین اور ملزمان گنگا دھر جادھو اور سوریا دیو شرما کا بھی ذکر ہے جو دوسرے نامعلوم اشخاص

کے ساتھ مفرور ہیں۔ مدن لال بیان ہوئے جس نے ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں گاندھی جی کی پرارتھنا سبھا میں بم پھینکا تھا۔ ایک بیان میں کہا کہ یہ واقعہ گاندھی جی کو گولی کرنے کے لئے نہیں تھا بلکہ ان کی مسلم نواز پالیسی کے خلاف احتجاج تھا۔ ملزمین میں سے ایک سلطانی گواہ بن گیا ہے اور اس کو معافی دیدی گئی ہے۔ آج اس کا بھائی ۱۸ گواہ پیش کیا گیا۔ وکیل استغاثہ مسٹر سی کے دفتر نے سرکاری طور پر مقدمہ کی کارروائی شروع کرتے ہوئے کہا کہ ۲۰ جنوری کو مدن لال کو، ایک پوری بس میں دوربندوقیں، پانچ دستی بم، دو حفاظتی کی ڈبیاں وغیرہ ملیں۔ وہ گرفتار کیا گیا۔ تفتیش پر معلوم ہوا کہ مدن لال نے شام کو یہ اسلحہ مدن لال پاہوا سے حاصل کیا تھا۔ وکیل استغاثہ نے کہا کہ ملزمان گوڈسے، آپٹے اور کارکرے نے ۲۰ جنوری کو ٹرانسپورٹ ڈپو سے لیسنول چلایا اور ۲۱ جنوری کو فرنٹیر میل سے احمد نگر پہنچ گئے۔ وہاں سے بذریعہ موٹر کار پونہ گئے۔ وہاں سے بذریعہ ٹیکسی بمبئی پہنچے۔ وہاں سے ۲۴ جنوری کو دہلی پہنچ گئے۔ ۲۵ جنوری کو ملزمان نے ایک ہوٹل میں کمرہ لیا۔ ۲۶ جنوری کو وہ برلا ہاؤس میں پرارتھنا سبھا میں گئے۔ پھر کیا ہوا بہت مختصر ہے جہاں اپنے کمرے سے پرارتھنا کے مقام پر آرہے تھے۔ جہاں گاندھی جی بیٹھا کرتے تھے وہاں ہو کر ڈائس تک جانا اور جہاں گاندھی جی بیٹھا کرتے تھے وہاں پر قدم رکھے تھے کہ گوڈسے ملزم نمبر ۱ ان کے قریب گیا اور تعظیمی طور پر سر کو جھکاتے ہوئے بولا۔ "مہاتما گاندھی" اس نے ایک فٹ یا ڈیڑھ آگے بڑھ کر پستول نکالا اور تین مقامات پر گاندھی جی پر فائر کیے۔ پستول میں کئی راؤنڈ تھے جن میں سے دو فائر چلائے گئے۔ دو گولیاں گاندھی جی کے جسم پر لگیں لیکن تیسرا گولی ہو سکی اور تین خالی کارتوس جو ملزم کے ہاتھ میں تھا ایک کو موقعہ پر گرفتار کر لیا گیا۔ ہر دو ملزمین کے ایک ملازم نے فوراً ہی اس پر حملہ کیا اور بعد میں پولیس نے اس کو گرفتار کر لیا۔ وکیل استغاثہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ جب جنوری کو ایک اور ملزم دگمبر بیڈگے نے بم پھینکا تھا تو اس وقت بھی گوڈسے اور آپٹے وہاں موجود تھے۔ وکیل استغاثہ نے کہا کہ ملزمان گوڈسے، آپٹے اور کارکرے نے ۲۰ جنوری کو ٹرانسپورٹ ڈپو سے لیسنول چلایا اور ۲۱ جنوری کو فرنٹیر میل سے احمد نگر پہنچ گئے۔ وہاں سے بذریعہ موٹر کار پونہ گئے۔ وہاں سے بذریعہ ٹیکسی بمبئی پہنچے۔ وہاں سے ۲۴ جنوری کو دہلی پہنچ گئے۔ ۲۵ جنوری کو ملزمان نے ایک ہوٹل میں کمرہ لیا۔ ۲۶ جنوری کو وہ برلا ہاؤس میں پرارتھنا سبھا میں گئے۔ پھر کیا ہوا بہت مختصر ہے جہاں اپنے کمرے سے پرارتھنا کے مقام پر آرہے تھے۔ جہاں گاندھی جی بیٹھا کرتے تھے وہاں ہو کر ڈائس تک جانا اور جہاں گاندھی جی بیٹھا کرتے تھے وہاں پر قدم رکھے تھے کہ گوڈسے ملزم نمبر ۱ ان کے قریب گیا اور تعظیمی طور پر سر کو جھکاتے ہوئے بولا۔ "مہاتما گاندھی" اس نے ایک فٹ یا ڈیڑھ آگے بڑھ کر پستول نکالا اور تین مقامات پر گاندھی جی پر فائر کیے۔ پستول میں کئی راؤنڈ تھے جن میں سے دو فائر چلائے گئے۔ دو گولیاں گاندھی جی کے جسم پر لگیں لیکن تیسرا گولی ہو سکی اور تین خالی کارتوس جو ملزم کے ہاتھ میں تھا ایک کو موقعہ پر گرفتار کر لیا گیا۔ ہر دو ملزمین کے ایک ملازم نے فوراً ہی اس پر حملہ کیا اور بعد میں پولیس نے اس کو گرفتار کر لیا۔ وکیل استغاثہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ جب جنوری کو ایک اور ملزم دگمبر بیڈگے نے بم پھینکا تھا تو اس وقت بھی گوڈسے اور آپٹے وہاں موجود تھے۔ وکیل استغاثہ نے کہا کہ ملزمان گوڈسے، آپٹے اور کارکرے نے ۲۰ جنوری کو ٹرانسپورٹ ڈپو سے لیسنول چلایا اور ۲۱ جنوری کو فرنٹیر میل سے احمد نگر پہنچ گئے۔ وہاں سے بذریعہ موٹر کار پونہ گئے۔ وہاں سے بذریعہ ٹیکسی بمبئی پہنچے۔ وہاں سے ۲۴ جنوری کو دہلی پہنچ گئے۔ ۲۵ جنوری کو ملزمان نے ایک ہوٹل میں کمرہ لیا۔ ۲۶ جنوری کو وہ برلا ہاؤس میں پرارتھنا سبھا میں گئے۔ پھر کیا ہوا بہت مختصر ہے جہاں اپنے کمرے سے پرارتھنا کے مقام پر آرہے تھے۔ جہاں گاندھی جی بیٹھا کرتے تھے وہاں ہو کر ڈائس تک جانا اور جہاں گاندھی جی بیٹھا کرتے تھے وہاں پر قدم رکھے تھے کہ گوڈسے ملزم نمبر ۱ ان کے قریب گیا اور تعظیمی طور پر سر کو جھکاتے ہوئے بولا۔ "مہاتما گاندھی" اس نے ایک فٹ یا ڈیڑھ آگے بڑھ کر پستول نکالا اور تین مقامات پر گاندھی جی پر فائر کیے۔ پستول میں کئی راؤنڈ تھے جن میں سے دو فائر چلائے گئے۔ دو گولیاں گاندھی جی کے جسم پر لگیں لیکن تیسرا گولی ہو سکی اور تین خالی کارتوس جو ملزم کے ہاتھ میں تھا ایک کو موقعہ پر گرفتار کر لیا گیا۔ ہر دو ملزمین کے ایک ملازم نے فوراً ہی اس پر حملہ کیا اور بعد میں پولیس نے اس کو گرفتار کر لیا۔ وکیل استغاثہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ جب جنوری کو ایک اور ملزم دگمبر بیڈگے نے بم پھینکا تھا تو اس وقت بھی گوڈسے اور آپٹے وہاں موجود تھے۔

ملزمان پر علیحدہ علیحدہ فرد جرم لگا دی گئی

ملزمان کے خلاف مندرجہ ذیل فرد جرم عائد کی گئی ہے۔

پہلے یہ کہ تم ناتھورام ونائک گوڈسے نرائن ڈی آپٹے، جسونت کارکرے، مدن لال کے پاہوا، شنکر کستایا، گوپال ڈی گوڈسے اور ڈنائیک کارکرے، ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو دہلی میں برلا ہاؤس کمپاؤنڈ میں اور اس کے قریب ایک سازش کے ذریعہ مسمی موہن داس کرم چند گاندھی کو قتل کیا جائے یعنی موہن داس کرم چند گاندھی کو مہاتما گاندھی بھی کہا جاتا ہے اور یہ کہ یہ اقدام یعنی مہاتما گاندھی کا قتل مذکورہ بالا سازش اور اتفاق رائے کے ماتحت ۳۰ جنوری کو اعمال میں لایا گیا۔ اس طرح ملزمان نے تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۰ (ب) اور دفعہ ۳۰۲ کے ماتحت عدالت کے اختیار سماعت کا جرم کیا۔

دوسرے مذکورہ بالا اتفاق رائے اور سازش کے ماتحت ۱۷ اور ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کے ماتحت تم ناتھورام ونائک گوڈسے نرائن ڈی آپٹے۔ وشنو آر کارکرے مدن لال کے پاہوا شنکر کستایا اور گوپال ڈی گوڈسے نمبر ۲ اور بڈگے کے ساتھ

الف (۱) بلا لائسنس ہتھیار اور گولہ بارود لانے۔ یعنی دور دو الور مع کارتوسوں کے اور انڈین آرمز ایکٹ کی دفعہ ۱۹ (ڈی) کے ماتحت عدالت کے اختیار

(۲) دہلی میں مندرجہ بالا جرم کے ارتکاب میں ایک دوسرے کی اعانت کی اور اس طرح انڈین آرمز ایکٹ کی دفعہ ۱۹ (الف) اور تعزیرات ہند کی دفعات ۱۱۴ اور ۱۱۷ کے ماتحت قابل سماعت جرم کا ارتکاب کیا۔

ب (۱) دہلی میں تاریخ پاس بلا لائسنس ہتھیار یعنی دو دالور مع کارتوسوں کے تھے اور تم نے انڈین آرمز ایکٹ کی دفعات ۱۴ اور ۱۵ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انڈین آرمز ایکٹ کی دفعہ ۱۹ (الف) کے ماتحت عدالت اختیار سماعت میں قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا۔

دوسرے مندرجہ بالا جرم کے ارتکاب میں ایک دوسرے کی اعانت کی اور اس طرح انڈین آرمز ایکٹ کی دفعہ ۱۹ (ڈی) کے ماتحت عدالت کے اختیار

(باقی صفحہ ۳ پر)

ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند ہند کے سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا قائم کردہ

بڑا دواخانہ آج مایوسوں کی امیدگاہ ہے حالات لکھ کر مفت طبی مشورہ حاصل کیجئے

دولچھا ہے جہاں سے خریدئے

منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

ہفت روزہ
الجمعیۃ دہلی

۲۵ جون ۱۹۴۷ء

سوچنے اور سمجھنے کی باتیں

آخر کچھ ہو ہی گیا۔ انگریزی پرتالی اور وردہ انڈیپنڈنٹ کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ وہ چپ توتی کام کرنا چاہتا ہے تو تیس سال پہلے وہ جو کام چوں سے چوں تک چاہتا تھا اسے ہی اب تیس سال کی تسلیم اپنے وقت پر دیئے بغیر گویا ابھی چارہ نہیں ہے اور اس طرح سوچتا ہے کہ چوں سے چوں تک چاہتا تھا اسے ہی اب تیس سال کی تسلیم اپنے وقت پر دیئے بغیر گویا ابھی چارہ نہیں ہے اور اس طرح سوچتا ہے کہ

آخر کار کانگریس نے بھی تقسیم ہند کو تسلیم کر لیا۔ اس کے لیڈر اس کے لئے کافی عرصہ سے تیار ہو رہے تھے۔ ان کے بیانات سے اس کا اندازہ ہوتا تھا۔ اب اس کا اعلان ہو گیا۔ اس کے بعد یہ سوال تھا کہ مسلم لیگ کیا کرتی ہے۔ وہ بھی اس کو تسلیم کر لیتی ہے یا نہیں۔ اس کے لیڈروں

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء — نمبر ۹۷ — جنوری

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعہ ۱۶ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۵ جون ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۲۹ — فی پرچہ ۱/ بذریعہ ہوائی جہاز ۲

ویسٹ انڈیا ایجنسی کمپنی کی
کالی اور رجیب کی گھڑیاں
ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی ایجنٹ مرچنٹس
حویلی حسام الدین، بلیماران چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

مختصر خبریں

بٹالہ ۲۲ جون۔ مجلس تحفظ کی گذ افنس کمیٹی کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دلندیزوں اور انڈونیشی نمایندوں میں انڈونیشیا کے بارے میں جو گفت و شنید ۱۷ جون کو ملتوی ہوگئی تھی اب وہ حکومت ہالینڈ کے ایک حکم کے مطابق پھر شروع ہوگئی ہے۔

فانگنگ ۲۲ جون چینی حکومت کی سرکاری فوج کے سرفروش دستوں نے کیفانگ میں گھری ہوئی فوجوں سے تعلق قایم کر لیا پہاڑ کا ئی شک نے اپنی فوجوں کا دل بڑھانے کے لئے اس علاقہ پر طیارہ میں پرواز کی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

یہودی فوجوں میں آپس میں ہی پھوٹ پڑ گئی زبردست باہمی تصادم

یہودیوں کی ایک اور سازش فلسطین میں اسلحہ لانیکی ناپاک کوشش

حضرت موسیٰ کی امت اپنے پیغمبر کے نام پر بٹہ لگا رہی ہے

لندن ۲۳ جون۔ کل جب سترق اردن کے شاہ عبداللہ فلسطین میں اسرائیلی آمد و رفت کے متعلق عرب لیگیوں کو حل طلب بنانے کے سلسلے میں اگلی سرحد پہنچے تو عوام متعدد کے حاضر مشاہدین نے میں موقع پر اس تصادم کی بعض تفصیلات شروع کی جو اسرائیلی فوج اور سرکش اگرن کے درمیان وقوع پذیر ہوا۔ اسرائیل ریڈیو نے کہا کہ گذشتہ شب کے تصادم میں آگ لگنے سے ایک جہاز تباہ ہوگیا اور بہت سا اسلحہ جل گیا۔ اسرائیلی ریڈیو کے مطابق اس جہاز پر ۹۰ ٹن اسلحہ لدا ہوا تھا۔ اسرائیلی ریڈیو نے یہ بھی کہا کہ اگرن کے ۱۸ ارکان ہلاک ہوئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔ اگرن کے ترجمان نے اس کی تردید کی اور کہا کہ اگرن کے ارکان نے اسرائیلی فوج کے ۱۶ سپاہیوں کو یرغمال بنا لیا ہے۔ اگرن کے ترجمان نے یہ بھی کہا کہ اگرن کے ارکان نے اسرائیلی فوج کے ۱۶ سپاہیوں کو یرغمال بنا لیا ہے۔ اگرن کے ترجمان نے یہ بھی کہا کہ اگرن کے ارکان نے اسرائیلی فوج کے ۱۶ سپاہیوں کو یرغمال بنا لیا ہے۔

دلی میں خوفناک آتشزدگی پندرہ میل تک شعلے دکھائی دیئے

فوری کارروائی سے آدھا شہر تباہ ہونے سے بچ گیا

گذشتہ شب دہلی میں مہرولی گیٹ کے نزدیک ہی بی روڈ کے گودام کے گنجان آباد علاقہ سے شعلوں کو آسمان کی جانب بلند ہوتے دیکھا گیا۔ یہ واقعہ سوا دس بجے کا ہے۔ اس وقت میں آگ بجھانے والی چار ہزار انجن اسپرٹ میں آگ لگ گئی۔ یہ اسپرٹ سو پیپوں میں بھری ہوئی رکھی تھی۔ اس ذخیرہ کو باقی گودام سے علیحدہ کرنے کی وجہ سے شہر کا بہت بڑا حصہ تباہ ہونے سے بچ گیا۔ کیونکہ باقی ڈبوں میں بھی آگ سے اڑ جانے والا مادہ مختلف قسم کا سامان جب آس پاس پٹرول بھرا ہوا تھا۔ جن میں اگر آگ لگ جاتی تو اردگرد کا بہت بڑا علاقہ تباہ ہو جاتا۔ پیپوں کے پھٹنے سے دور دور تک شہر کی آبادی جاگ اٹھی۔ آگ کے شعلے پندرہ پندرہ میل سے دکھائی دے رہے تھے۔ دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھی عورتیں دہشت کے مارے بدحواس ہوگئیں اور بچے چیخیں مار مار کر رونے لگے۔

گاڑی میں سے ۹½ بجے دھواں نکلتا دیکھا گیا اور گاڑی میں آگ لگ جانے کے بعد اس گاڑی کو دوسری طرف سے کھول کر اس میں سے اسپرٹ کے پیپے نکالنے کی کوشش کی گئی۔ انہیں ایک پیپہ پھٹ گیا جس کے پھٹتے ہی ساری گاڑی میں آگ لگ گئی۔ گاڑی کی چھت اتنے زور سے اڑی کہ پہاڑ گنج اور دوسرے علاقوں کے لوگوں نے ان کو ہوا میں اڑتا دیکھا۔ بہت سے لوگوں نے اپنے گھروں سے نکل آئے۔ دریں اثنا اس علاقہ میں ریلوے کی آمد و رفت بند رہی۔ آگ بجھانے کے لئے چار مختلف مقامات سے آگ بجھانے کی مشینیں طلب کی گئیں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

کشمیر کمیشن ۵ جولائی کو ہندوستان روانہ ہو جائے گا

یہ کمیشن کراچی پہنچ کر پہلے حکومت پاکستان سے بات چیت کریگا

صفحہ ۲۴ جون۔ سٹار آف پاکستان نے کہا ہے کہ ۱۰ اکتوبر کو اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کے لئے اپنے افسران روابط کو حل انجام دوانہ کریں۔ یہ کمیشن ۵ جولائی کو بمبئی سے کراچی اور ۱۰ جولائی کو دہلی روانہ ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن کے پانچوں نمائندے پہلے کراچی جائیں گے اور پاکستانی حکومت سے سرکاری طور پر ملاقات کریں گے۔ اسی کے بعد وہ دہلی جائیں گے۔ جہاں مسئلہ کشمیر کی سماعت شروع ہوگی۔ دونوں حکومتوں کو مسئلہ کی تحقیقات شروع کرنے کی اطلاع دیدی گئی۔ یہ بات مجلس تحفظ کی ہدایتوں کے مطابق عمل میں آئی ہے جس سے حکومت ہند نے ۵ جون کو معلومات فراہم کرنے کی درخواست کی تھی۔ ان خطوط کا متن ہند اور پاکستان کی رضامندی پر انحصار کرتا ہے کہ کمیشن کو اپنا کام کرنے کی اجازت دیدی جائے گی۔ اور پاکستان کی حکومت نے کمیشن سے طلب کیا ہے کہ وہ اپنی حکومت کے نقطۂ نظر کی وضاحت کریں۔ وہ کشمیر کی ایک باقی ماندہ ریاست ہے جس پر سائنس ہوگا۔ جموں و کراچی اور دہلی کے لئے روانہ ہو جائے گی تاکہ وہ ان کارروائیوں کے لئے دفاتر قریب کے انتظام کر سکے۔ کمیشن کا جلسہ جموں میں کئے جانے کی بھی تجویز ہے تاکہ اس کے ممبروں کے زاد سفار اور وہ سرحدی علاقوں کے نیک نگاہ جائیں جن کا ہند اور پاکستان کی حکومت کے توانین کے مطابق ان ممالک میں داخلہ سے پہلے آگاہ ہونا ضروری ہے۔

دو بھائی اور ناظم جمعیۃ کا دورہ

دہلی ۲۳ جون۔ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور ماسٹر دو بھائی کو بسلسلے کے لئے ۲۴ جون سے الور، بھرت پور اور گوڑگانوا کا دورہ کر رہے ہیں۔ دہلی سے روانگی صبح ساڑھے بجے ہوگی۔ اس دن ریاست کے موضع گوالڈہ میں ایک

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی تفصیلات۔ وکیل استغاثہ کے سنسنی خیز انکشافات

ملزمان پر علیحدہ علیحدہ فرد جرم لگا دی گئی

نئی دہلی ۲۲ جون۔ مسٹر آتما چرن اسپیشل جج نے آج مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی سماعت لال قلعہ میں شروع کی۔ جج نے ۷ ملزموں پر ایک ایک کر کے فرد جرم عائد کی۔ ملزمان کے نام حسب ذیل ہیں۔ مہاتما گاندھی کا قتل، سازش اور اعانت قتل اور خفیہ قانونی طور پر اسلحہ اور گولہ بارود کو صحیح کرنا، رکھنا، قبضہ میں رکھنا۔ فرد الزامات میں کہا گیا کہ جرم یعنی مہاتما گاندھی کے قتل میں ایک دوسرے کی امداد کی اس جرم کی سزا موت یا قید عمر ہے۔

گوڈسے (عمر ۳۷ سال) مہاتما گاندھی کا مبینہ قاتل نرائن دتاریہ آپٹے (۳۴ سال عمر) وشنو رام کارکرے (۳۴ سال عمر) مدن لال پاہوا (۳۰ سال عمر) گوپال ونایک گوڈسے (عمر ۲۷ سال) شنکر کستایا (۳۰ سال) ونایک دامودر ساورکر (عمر ۶۵ سال) اور دتاریہ سادھا رام پارچور (عمر ۴۰ سال) ملزمان نے اپنے بے قصور ہونے کا اعلان کیا اور درخواست کی کہ ان پر مقدمہ چلایا جائے۔ فرد الزامات میں تین اور ملزمان گنگا دھر جادھو اور سوریا دیو شرما کا بھی ذکر ہے جو دوسرے نامعلوم اشخاص کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ ۳۰ جنوری کی سہ پہر کو جب گاندھی جی بھجن گا رہے تھے تو گوڈسے نے قریب گیا اور تعظیم کے لئے جھکے ہوئے تھے بولا۔ نتھے گاندھی جی۔ اس نے ایک یا دو قدم آگے بڑھ کر پستول نکالا اور تین مقامات پر گاندھی جی پر فائر کیا۔ پستول میں کئی راؤنڈ تھے جن میں سے صرف تین چلائے گئے۔ دو گولیاں گاندھی جی کے جسم کے پار ہو گئیں لیکن تیسری پار نہ ہو سکی اور تین خالی گئیں۔ پولیس سارجنٹ جمعدار جو اس موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ برادر جادھو نے گوڈسے کے ایک ملازم کو نفرت سے اس پر حملہ کیا اور بہت زخمی کر ڈالا۔ ملزم کا اقبالیہ بیان بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ وکیل استغاثہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ۲۰ جنوری کو مدن لال کو ایک بوری جس میں دو بندوقیں۔ پانچ دستی بم۔ دو ڈیٹونیٹر کی ڈائیں وغیرہ تھیں دلوائی گئیں اور ۲۱ کی شام کو یہ اسلحہ ملزمین کو تقسیم کئے گئے۔ وکیل استغاثہ نے عدالت سے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ گوڈسے اپنے اور کام کرنے والوں کی تعداد سے زیادہ اور اکیلی ہی تھی۔ قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ یہ قطعی ہے کہ یہ خیال ان کو ہی پیدا ہوا اور بعد میں دوسرے لوگ اس سازش میں شریک ہوئے۔ اس امر کے اثبات کرنے کے لئے کافی شہادت موجود ہے کہ سازگر نہ صرف اس سازش کا علم تھا بلکہ یہ سازش اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکی جب تک وہ اس میں شریک نہیں ہوا۔ لوگوں کی حرکات پر سماعت کر کافی اثر تھا اور یہ کہنے میں کوئی مبالغہ نہیں کہ وہ سماعت کو اپنا تہوار منا رہا تھا اور گرو نانک کرتے تھے۔

مقدمہ کی سماعت ۲۰ جون تک ملتوی ہوئی۔ اس دن استغاثہ کے گواہوں کے بیانات ہونگے جو ان کی جرح وکیل صفائی وکیل استغاثہ بولا۔ اس جگہ اس مقام کا معائنہ کریں گے جہاں ۲۰ جنوری کو بم پھٹا تھا ان چار ملزمان کو بھی ساتھ لیجایا جائے گا جو اس میں ملوث بتائے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر امبیڈکر وزیر قانون مسٹر گبڈگل وزیر تعمیرات۔ مسٹر بیتر جی وزارت داخلہ کے سکریٹری عدالت کی سماعت کیلئے موجود تھے۔

ملزمان کے خلاف مقدمہ جو ذیل فرد جرم عائد کی ہے۔

پہلے یہ کہ تم نتھو رام ونایک گوڈسے نرائن دتاریہ آپٹے وشنو آر کارکرے۔ مدن لال کے پاہوا شنکر کستایا۔ گوپال ونایک گوڈسے ونایک دامودر ساورکر۔ اور دتاریہ سادھا رام پارچور نے یکم دسمبر ۴۷ء اور ۳۰ جنوری ۴۸ء کے درمیان دہلی اور دوسرے مقامات پر پس میں اتفاق رائے کیا اور سازش کی اور ڈائریکٹر رہا ڈگے جس کو معافی دیدی گئی ہے گنگا دھر جادھو اور سوریا شرما اور دوسرے معلوم اشخاص مفرور میں سازش یہ تھی کہ ایک غیر قانونی اقدام کیا جائے یا اگر یا جائے یعنی موہن داس کرم چند گاندھی کو قتل کیا جائے جس کو عام طور پر مہاتما گاندھی کہا جاتا ہے اور یہ کہ یہ اقدام یعنی مہاتما گاندھی کا قتل مذکورہ بالا سازش اور اتفاق رائے کے ماتحت ۳۰ جنوری کو عمل میں لایا گیا۔ اس طرح ملزمان نے تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۰ (ب) اور دفعہ ۳۰۲ کے ماتحت عدالت کے اختیار سماعت کا جرم کیا۔

دوسرے مذکورہ بالا اتفاق رائے اور سازش کے ماتحت ۱۰ اور ۲۰ جنوری ۴۸ء کے ماتحت تم نتھو رام دی گوڈسے نرائن ڈی آپٹے۔ وشنو آر کارکر۔ مدن لال کے پاہوا شنکر کستایا اور گوپال دی گوڈسے دگمبر آر بادگے کے ساتھ

الف (۱) بلا لائسنس ہتھیار اور گولہ بارود لانے۔ یعنی دور والور مع کارتوسوں کے اور انڈین آرم ایکٹ کی دفعہ ۱۹ (ڈی) کے ماتحت عدالت کے اختیار

(۲) مذکورہ بالا جرم کے ارتکاب میں ایک دوسرے کی اعانت کی۔ اور انڈین آرم ایکٹ کی دفعہ ۱۹ (ڈی) اور تعزیرات ہند کی دفعات ۱۰۹ اور ۱۱۴ کے ماتحت قابل سماعت جرم کا ارتکاب کیا۔

ب (۱) دہلی میں تمہارے پاس بلا لائسنس ہتھیار یعنی دو ریوالور مع کارتوسوں کے تھے اور تم نے انڈین آرم ایکٹ کی دفعات ۱۴ اور ۱۵ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انڈین آرم ایکٹ کی دفعہ ۱۹ (الف) کے ماتحت عدالت اختیار سماعت میں قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا۔

(۲) دہلی میں مندرجہ بالا جرم کے ارتکاب میں ایک دوسرے کی اعانت کی اور اس طرح انڈین آرم ایکٹ کی دفعہ ۱۹ (الف) اور تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۱۴ کے ماتحت قابل اختیار سماعت جرم کا ارتکاب کیا۔

تیسرے مندرجہ بالا اتفاق رائے اور سازش کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ۱۰ اور ۲۰ جنوری ۴۸ء کے مابین تم نتھو رام وشنو آر کارکرے

ہندو، مسلم، سکھ سب کے درد مند ہند کے سب سے بڑے حکیم بھوپے خاں کا قایم کردہ

بڑا دواخانہ — آج مایوسوں کی امیدگاہ — طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے

حالات لکھ کر

دوا چاہے جہاں سے خریدیئے

منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

ہفت روزہ
جمعیۃ
۲۵ جون ۱۹۴۷ء

سوچنے اور سمجھنے کی باتیں

آپ کچھ ہی کہئے، انگریز کی چالاکی اور دور اندیشی کو تسلیم کرنا پڑے گا، وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو بیس سال پہلے سوچتا ہے اور اس طرح سوچتا ہوا کہ چل سے چل سے نکل جاتی ہے، بیس سال کی اسکیم اپنے وقت پر آسمانی پیشگوئی کی طرح پوری ہوتی ہے اور اس کا جزو نامہ تول کر تیار کیا جاتا ہے، انگریز کو معلوم تھا کہ کسی وقت ہندوستان آزاد ہوگا اور اس کی سیاست صرف جوئے کو زیادہ عرصہ تک برداشت نہ کر سکے گی لیکن اگر چالیس کروڑ انسانوں کا ملک آزاد ہوا تو نتیجہ کیا ہوگا، اسے محسوس ہوا کہ اتنا بڑا ملک بانٹے گھٹانے کے بعد نہ صرف یورپ کے لئے خطرہ بن سکتا ہے بلکہ سارے ایشیا کی زمام کار اور قیادت بھی اس کے ہاتھ سے نکل سکتی ہے، ایک خطرہ ہندوستان کی سیاست آزاد ہونے کی دوسری خطرناک شکل یہ تھی کہ اس کی مشینیں جس تیزی سے چلتیں اور جس طرح وہ اپنی پیداوار میں اضافہ کرتا، اسی تیزی سے مغرب کے لئے بازار بند ہوتے جاتے اور مغرب کے لئے بازار بند ہونے کا مطلب یہ تھا کہ اس کی دولت کا بہاؤ مشرق کی طرف ہو جائے، یہ احساس انگریز کو بہت پہلے پیدا ہو گیا تھا، اس نے اس پر غور کرنا شروع کیا، بہت سی اسکیمیں تھیں، بہت سے خاکے تھے بہت سے حیل تھے، بالآخر ان کو تقسیم کی اسکیم سب سے بہتر نظر آئی۔

یعنی تقسیم کے بعد ہندوستان آزاد بھی رہے گا اور اس کی وہ طاقت بھی ختم ہو جائے گی جس سے یہ کہ اپنی قوت نظر آتی ہے، ہر شخص جانتا تھا کہ ہندوستان کی فوج کا بڑا حصہ انگریز افسروں کی ماتحتی میں ہے،

ہفت روزہ
الجمعیۃ دہلی
۲۵ جون ۱۹۴۷ء

سوچنے اور سمجھنے کی باتیں

آپ کچھ ہی کہئے، انگریز کی چالاکی اور دور اندیشی کو تسلیم کرنا پڑے گا، وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو بیس سال پہلے سے کرتا ہے اور اس طرح سوچتا ہوا کہ چول ہے تو چول بیٹھ ہی جاتی ہے۔ بیس سال کی اسکیم اپنے وقت پر ایسی پرفیکٹ نکلتی ہے گویا ابھی تیار ہوئی ہے اور اس کا ہر ہر زاویہ ناپ تول کر بنایا گیا ہے، انگریز کو معلوم تھا کہ کسی نہ کسی وقت ہندوستان آزاد ہوگا اور اس کی سیاست اپنی جوئے کو زیادہ عرصہ تک برداشت نہ کر سکے گی لیکن اگر چالیس کروڑ انسانوں کا یہ ملک آزاد ہوا تو بتیس گیا ہوگا یہ اندازہ محسوس ہوا کہ اتنا بڑا علاقہ ہاتھ سے نکلنے کے بعد نہ صرف یورپ کے لئے خطرہ بن سکتا ہے بلکہ سارے ایشیا کی زمام کار اور قیادت بھی اس کے ہاتھ نہیں آسکتی ہے، ایک طرف ہندوستان کی سیاست آزاد ہوگی دوسری طرف اس کی منڈیاں بھی ہاتھ سے نکل جائیں گی اور پھر عشرقی کا اقتدار مغرب کے لئے بلائے جان بن کر ٹپٹ جائے گا، یہ احساس انگریز کو بہت پہلے ہوا اور ۱۹۳۵ء سے اس نے اس پر غور کرنا شروع کیا، بہت سی اسکیمیں تھیں بہت سے خاکے تھے بہت سے جال تھے، لیکن ماہرین کو تقسیم کی اسکیم سب سے بہتر نظر آئی۔

یعنی تقسیم کے بعد ہندوستان آزاد بھی ہو جائیگا اور اس کی وہ طاقت بھی ختم ہو جائے گی جس میں یورپ کو اپنی موت نظر آتی ہے، مسٹر جناح کو گویا تھما سر کاری ملازموں کے سپرد ہاتھ رکھا ہوا ہے، سیکنڈے کی طاقت تو حرکت دی اور آٹھ سال کی لگاتار کوششوں کے بعد ملک کا شیرازہ منتشر کر دیا گیا، ملک کا تقسیم ہونا بھی اتنی بڑی مصیبت ہے جس سے نجات پانے کے لئے بھی ایک مدت چاہئے ایک تیرہ سو دشمن کا ہو گئے، ملک کی سیاست بھی کمزور ہو گئی اور اس کی معاشی توانائی کھو گئی ملک گیا، ملک کو تقسیم کرتے ہی تباہی کے دروازے کھل گئے، آبادی کا مبادلہ اور ایک کروڑ انسانوں کی خانہ بدوشی ہی کیا کم مصیبت ہے کہ ایک طرف پیدا ہو رکے کی اور دوسری طرف علموتوں کا کروڑوں روپیہ اس کی نذر ہو گیا، اور پھر ساتھ ہی کشمیر کا بھی ازلی تنازعہ کر دیا گیا کہ ایک مدت تک جانبین سے نفرت عداوت اور جنگ و پیکار کی خوب مشق ہوتی رہے اور وہ سرمایہ جو تعمیری کاموں پر صرف ہونا چاہئے تھا اس کی نذر ہو جائے، یعنی ملکی تقسیم، سیاسی بحران معاشی بدحالی اور جنگ و پیکار کی زور آزمائی جس ملک کی سیاست کو اتنی خوفناک مہنگی ہوتی ہیں وہ اتنا خون کہاں سے لائے گا کہ اپنی توانائی قائم رکھ سکے اور مشرق بلکے تین نیم جاں ملکوں کی حمایت کا بیڑا اٹھا سکے، ہندوستان کی جان کو بھی سینکڑوں برس خرخشے اور پاکستان کے لئے بھی ان گنت مصیبتیں خواب بھیانک، خوب جال بچھایا، اب مچھلیاں تڑپتی ہیں اور انگریز انکا تماشا دیکھے!

اسی پر بس نہیں، امریکن اور برطانی بلاک بھی کچھ کہنا چاہتا ہے، اور دولت مشترکہ برطانیہ کی رکنیت کا انجام بھی ایک آخری امتحان کے لئے دو پیش ہے، اس بلاک سے الگ رہنا بھی مشکل اور اس میں شامل ہونا بھی خطرناک، ہندوستان و پاکستان دونوں سے شمولیت کے لئے کہا جائیگا اگر انکار ہوا تو ممکن ہے بعض ان چھوٹوں سے جو وابستہ باقی رکھے گئے ہیں، کام لیا جائیگا اور وہ پرانے یار وفادار جنہیں ایک لڑی میں منسلک کیا گیا ہے مقابلہ پر آکر اپنے اتحاد کا ثبوت دیں گے مفرض ہندوستان اور پاکستان کی جدا گانہ حیثیتوں کے پیدا ہوتے ہی دونوں کو اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ اگر ایک جسد میں کھلے تو تین جسد بن جائیں اور کٹ جائیں، اللہ کرے دونوں برکرونیں بدلنے کے بعد تیسری نصیب نہ ہو، تھوڑی دیر کے لئے مان

کہنا اور کرنا

یاایھا الذین اٰمنوا لا تفعلون (پ ۲۸ ع ۹)

اے اہل ایمان! زبان سے وہ بات کیوں نکالتے ہو جس پر عمل نہیں کرتے، خدا کے نزدیک یہ بات بہت ہی مکروہ اور معتوب ہے کہ تم زبان سے کہو مگر عمل سے کر کے نہ دکھاؤ۔

کتنی باتیں زبان سے نکالی جاتی ہیں مگر عمل میں نہیں آتیں، بڑھ بڑھ کر باتیں بنانا، چڑھ چڑھ کر زبان درازیاں کرنا اور زمین و آسمان کے قلابے ملا کر اس طرح بولنا کہ بس زمین کی نہیں چھاڑ کر رکھدیں گے۔ عام مسلمانوں کا شیوہ ہے دنیا بھر کا رونا روئیں گے، اپنی پستی اور بدحالی پر آنسو بہائیں گے مگر کیا مجال کہ کردار کو درست کریں اور جو بات کہیں اس پر عمل بھی کر کے دکھائیں۔ شور بہت مگر کام ندارد واویلا بے انتہا مگر حرکت کا نام نہیں! ہم نے اللہ کو ناراض کیا ہے ہم نے اللہ کی باتوں کو مذاق بنایا ہے اور اس سے بڑھ کر اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ مومن زبان سے کچھ کہے اور عمل سے کچھ کر کے دکھائے، زبان پر ہائے ہائے اور عمل سے نواب زدگی اور رندمشربی، قول کے ساتھ عمل بھی ہونا چاہیے خالی باتیں بنانا ان لوگوں کا کام ہے جو قہر الٰہی کو دعوت دیتے ہیں۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن

ہندوستان کے آخری وائسرائے کی زندگی پر ایک نظر

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے گذشتہ سال ۲۴ مارچ کو اپنا عہدہ سنبھالا تھا اُس وقت انہوں نے کہا تھا "میرا کام بہت مشکل ہے اور مجھے اس بات کا پورا پورا احساس ہے" قضا اُن کا کام بہت دشوار اور اہم تھا

جب وہ دہلی پہنچے تو کسی کو بھی اس بات کی امید نہیں تھی کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے لیکن آج ہر ایک آدمی یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے تھوڑے سے عرصہ میں وہ کام کر دکھایا جو دوسرے لئے سالوں میں بھی نہ کر سکے۔

آخر اُن کی کامیابی کا راز کیا ہے؟ آیئے ہم ذرا انکی زندگی پر ایک نظر ڈالیں۔

ایک مثل مشہور ہے کہ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات شروع ہی سے لوئی ماؤنٹ بیٹن ایسی خوبیاں رکھتے تھے جن سے یہ بات بالکل ظاہر تھی کہ ایک دن وہ دنیا میں مزید نام پیدا کریں گے۔ احتیاط ہو سنجیدگی علاوہ وہ بلا کے ذہین ہیں۔ رات دن کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اُن کی قوت تحمیل کی آب و تاب دیکھنے کے قابل ہے۔ اُن کی دلفریب شخصیت دشمن کو بھی موہ لیتی ہے۔ اپنے آپ کو مشکلات میں ڈالنا اُن کی فطرت کا ایک حصہ ہے۔ یہ تمام خوبیاں انہوں نے اپنے والد پرنس لوئی آف بیٹن برگ سے حاصل کیں۔ اُنکے والد بحری بیڑے کے اعلیٰ سردار تھے۔ اپنے والد کی طرح وہ جس کام کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں اُس کو بڑے جوش اور خوبی سے پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

۱۹۱۶ء میں جب اُن کی عمر تقریباً چودہ برس کی تھی وہ بحری کالج میں داخل ہو گئے۔ تین سال کے بعد وہ برطانیہ کی بحری فوج میں بھرتی ہو گئے۔ اٹھارہ سال کی عمر میں اُن کو خلیج انگلستان میں ایک تفاقتی جہاز کا نائب کمانڈر بنا دیا گیا۔ رائل نیوی کی سروس کے دوران میں انہوں نے وائرلیس اور سگنلز میں مہارت خصوصی حاصل کی اور سینیر انسٹرکٹر مقرر ہوئے۔ نیول وائرلیس ٹیلی گرافی پر سب سے پہلی معیاری کتاب لکھی۔ ۱۹۱۸ء میں انہوں نے رائل ایئر فورس میں ہوائی جہاز چلانا سیکھا۔

ہندوستان کا پہلا سفر

پہلی جنگ عظیم کے بعد ۱۹ سال کی عمر میں لوئی ماؤنٹ بیٹن دوسرے نوجوان شہزادوں کے ساتھ کیمبرج یونیورسٹی میں داخل ہو گئے ایک سال کے بعد وہ پرنس آف ویلز کے ساتھ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے دورے پر گئے۔ اور ۱۹۲۲ء میں جب پرنس آف ویلز ہندوستان آئے تو لوئی ماؤنٹ بیٹن بھی اُن کے ساتھ تھے ۱۹۲۳ء میں اس دورے کے بعد انہوں نے لارڈ ماؤنٹ بیٹل کی لڑکی ایڈوینہ ایشلے سے شادی کر لی اس لڑکی کے ساتھ اُن کی منگنی ہندوستان ہی میں ہو گئی تھی۔

۱۹۲۳ء میں لارڈ لوئی پھر بحری فوج میں شامل ہو گئے اور مختلف عہدوں پر مقرر رہے ۱۹۳۹ء میں اُن کو ایک تباہ کن جہاز کا کمانڈر بنایا گیا۔ اور انہوں نے اپنے کام کو بڑی بہادری سے بنایا۔ ۱۹۴۱ء میں اُن کو مشترکہ فوجوں کا افسر اعلیٰ مقرر کیا گیا۔ ۱۹۴۳ء میں جنوب مشرقی ایشیا میں جاپانیوں کے خلاف مہم اِن کے سپرد کی گئی۔ اس مہم میں انہوں نے جو کام کیا وہ دنیا جانتی ہے۔

لارڈ ویول نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو ایک بہادر سپاہی اور ترقی کا علم بردار کہا تھا۔ اِن پندرہ مہینوں میں انہوں نے ایک نہایت مشکل کام کو پایہ تکمیل کو پہنچایا۔ ہندوستان کی تاریخ میں پندرہ اگست کا دن ہمیشہ یاد رہے گا۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے لئے بھی یہ دن بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس دن اُن کو خوشیوں کا دہرا ہوئیں، ہندوستان کو آزادی ملنے کے بعد لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہندوڈومینین کے سب سے پہلے آئینی گورنر جنرل مقرر ہوئے۔ آزادی کے روز انڈین ڈومینین اسمبلی کو خاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا "آج سے میں آپ کا آئینی گورنر جنرل ہوں۔ اور میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنا سچا دوست سمجھیں میں ہندوستان کی بہتری کیلئے ہر ممکن کوشش کروں گا۔ بعد کے مہینوں میں انہوں نے یہ بات ثابت کر دی کہ اُن کے الفاظ بالکل ٹھیک تھے۔

اُن کی دوستی اور سچائی نے اُن کو بہت ہر دلعزیز بنا دیا ہے اس ہر دلعزیزی میں اُن کی رحم دل بیوی کا بھی پورا پورا حصہ ہے۔ لارڈ لوئی ہندوستان کے سیاسی اجنبوں کو سمجھانے میں مصروف تھے تو لیڈی ماؤنٹ بیٹن تعلیم، صحت اور دوسرے سوشل کاموں میں مشغول تھیں۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے خود کہا ہے "ہندوستان میں ہماری زندگی ہمیشہ یاد رہے گی"۔

سر والٹر مانکٹن کی تردید

لندن، ۲۰ جون۔ نظام کے آئینی مشیر سر والٹر مانکٹن یہاں پہنچ گئے۔ انہوں نے اس خبر کی تردید کی کہ وہ نظام کی ملازمت سے سبکدوش ہو گئے ہیں اور کہا کہ میں نظام کے لئے کام جاری رکھوں گا۔ حیدرآباد کی صورت حالات کے متعلق کہا کہ مجھے کوئی نئی بات نہیں بتانی ہے۔

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آزاد کالج بہار پلچ

علری السلام علیکم

آزاد کالج کا تذکرہ اخباروں میں کئی بار آ چکا ہے لیکن ابھی تک چلنے کی طرف سے کوئی توجہ نہیں کی گئی ملک کے سربرآوردہ قائدین مثلاً حافظ ابراہیم صاحب۔ ڈاکٹر سید محمود۔ مولانا حسین احمد مدنی۔ جنرل شاہنواز و فیرہم نے اس ادارے کیلئے صرف پچاس ہزار روپے کی اپیل کی ہے مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ ابھی تک جو رقم موصول ہوئی ہے وہ پانچ ہزار تک بھی نہیں پہونچی ہے۔ ہوائی قریب ہے جب کہ اس ادارے کا افتتاح ہو جانا چاہئے مگر موجودہ بے سروسامانی کو دیکھتے ہوئے میں یہ ان ہوں کہ کام کا آغاز کیسے کیا جا سکے گا۔ قوم کی بے حسی دیکھ کر دل ٹوٹ جاتا ہے مگر مجبوب کام کی اہمیت کی طرف نگاہ کیجاتی ہے تو جی چاہتا ہے کہ اس کام کو مر کر بھی انجام دیا جائے۔ قوم چاہے توجہ کرے یا نہ کرے میں اپنی ذاتی قربانی کر سکتا ہوں اُسے خدا کی رضامندی کے لئے قوم کو ملک کے آستانہ پیش کر دوں۔ بہرحال مجھے جو کچھ کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے گا وہ تو میں ضرور کروں گا لیکن کام کے شروع کرنے سے پہلے ایک بار قوم کے سامنے اس ادارے کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کر کے اس سے امداد کا طالب ہوں۔ اس ادارے کا بنیادی تخیل یہ ہے کہ آزاد ہندوستان کی تعمیر کیلئے ایسے رضاکاروں کی ضرورت ہے جو اپنے دل و دماغ کو ہر طرح کی تنگ نظری سے پاک رکھ کر قوم و ملک کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو وقف کر دیں ان کا عملی میدان گورنمنٹ کی اونچی سے اونچی تعلیم سے کم نہ ہوتا کہ خود ان میں احساس کمتری جھاڑ اونچے سے اونچا طبقہ ان کو پست سمجھ سکے۔ اس کے ساتھ ہی ان کی تربیت ایسے ماحول میں کیجائے کہ ان کے دل و دماغ سچائی۔ انصاف اور انسانی خدمت کے جذبات سے معمور ہو جائیں۔ یا وہ اعلیٰ تعلیم کے وہ اپنا ہر سہن ایسا بنائیں جیسے کہ ایک شریف تر غریب شخص کا ہو سکتا ہے۔ اچھی تعلیم کے علاوہ کسی دستکاری میں ان کو اتنا کمال پیدا کرایا جائے کہ وہ گورنمنٹ کی ملازمت پر محبور نہ ہو جائیں بلکہ وہ آزادی کے ساتھ اپنے معاش کا انتظام اپنے دست و بازو کی محنت سے کر سکیں۔ اس آزاد ہندوستان میں سرے سے اس قسم کے اداروں کا وجود ہی نہیں ہے سمجھانے کیلئے محض دو یا چھ کتابیں کافی ہیں یہ گروکل کانگڑی اگرچہ کا نام نہیں لیا جا سکتا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ ان اداروں کی جو اعلیٰ خصوصیات ہیں وہ تو اس ادارے میں جمع ہی ہوں لیکن اس کو ان تمام کاموں کا مرکز بھی بنایا جائے جو قوم، ملک کی زندگی اور برتری کیلئے ضروری ہوں۔ بس یہ سرسری اشارہ ہیں تفصیل کے ساتھ اس ادارے کا تخیل بغیر اصول اور طریقہ کار ایک پمفلٹ کی صورت میں بہت جلد پیش کیا جائے گا میں اپنے تمام رہنماؤں اور قوم و ملت کے مختلف کارکنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اس کام میں میری مدد کریں جن کے اندر بھی آپ خود یا اوروں سے دھیان کر کے کمیوں جو رہ گئی ہو سکتی ہے اُسے بھیجیں۔ اس کے علاوہ وہ مجھے اشارات کیلئے ایسے اساتذہ سے متعارف کریں جو ملازمت لینے نہیں بلکہ ملک کے عظیم الشان کام کی خاطر اس ادارے میں کام کر سکتے ہوں۔ اساتذہ کیلئے ضروری ہوگا کہ تعلیمی تجربہ کیساتھ ہی سیاسی طبقوں کی تربیت کا بھی سلیقہ رکھتے ہوں۔ ان کا اخلاق و کردار بلند ہو اور قوم و ملت کی خدمت گذاری کا صحیح جذبہ رکھتے ہوں

محمود ظفر الحق۔ ایم ایل اے پارلیمنٹری سکریٹری پی۔ ایل

قومی زبان

کریم السلام علیکم۔ جملہ کو قرآن زبان تا نہ کو سر تو ڈر ہے ہو جب ہی لکھ سب کے ہی ہیں تم کو مشورہ دیتا ہوں کہ اردو، اپنی کے مستقبل کے متعلق کچھ لکھیں۔ اس کے علاوہ وہ مجھے اشارات کیلئے ایسے اساتذہ سے متعارف کریں جو ملازمت لینے نہیں بلکہ ملک کے عظیم الشان کام کی خاطر اس ادارے میں کام کر سکتے ہوں۔ اساتذہ کیلئے ضروری ہوگا کہ تعلیمی تجربہ کیساتھ ہی سیاسی طبقوں کی تربیت کا بھی سلیقہ رکھتے ہوں۔ ان کا اخلاق و کردار بلند ہو اور قوم و ملت کی خدمت گذاری کا صحیح جذبہ رکھتے ہوں

محمود ظفر الحق۔ ایم ایل اے پارلیمنٹری سکریٹری پی۔ ایل

قومی زبان

کریم السلام علیکم۔ جملہ کو قرآن زبان تا نہ کو سر تو ڈر ہے ہو جب ہی لکھ سب کے ہی ہیں تم کو مشورہ دیتا ہوں کہ اردو، اپنی کے مستقبل کے متعلق کچھ لکھیں۔ اس کے علاوہ وہ مجھے اشارات کیلئے ایسے اساتذہ سے متعارف کریں جو ملازمت لینے نہیں بلکہ ملک کے عظیم الشان کام کی خاطر اس ادارے میں کام کر سکتے ہوں۔ اساتذہ کیلئے ضروری ہوگا کہ تعلیمی تجربہ کیساتھ ہی سیاسی طبقوں کی تربیت کا بھی سلیقہ رکھتے ہوں۔ ان کا اخلاق و کردار بلند ہو اور قوم و ملت کی خدمت گذاری کا صحیح جذبہ رکھتے ہوں

محمود ظفر الحق۔ ایم ایل اے پارلیمنٹری سکریٹری پی۔ ایل

سیر و سیاحت

۲۱ جون کے متعلق ہم نے پیشگوئی کی تھی کہ اس دن بھی وہی ہوگا جو ۵ ار جون کو ہوا لیکن لوگ اسی طرح سو کر اٹھیں گے جس طرح ۵ ار جون کو اُٹھے تھے اور انشاء اللہ اسی طرح اپنے وقت پر جاگ سویں گے بھی ——

— دنیا جانتی ہے کہ ہماری پیشگوئی سولہ آنے پاؤ رتی بالکل سچی ثابت ہوئی لیکن انصاری کے علامہ ذوالقرنین کو اصرار ہے کہ یہ پیشین گوئی غلط ہی ساور وقعہ ہوئی ہی تھی کیونکہ پیشین گوئی کرنا نجومی کا کام ہے ہمارا نہیں اور چونکہ سورج کا کام کرنا ہے اس پر "ڈنڈے باجتے ہیں"

پیشگوئی غلط کیوں ہوئی اس کی پوری تفصیل تو خود علامہ صاحب ہی بتا سکیں گے لیکن ہمارا خیال ہے کہ یا تو اس دن وہ سو کر نہیں اٹھے اور یا انہیں نیند نہیں آئی بلکہ ساری رات کروٹیں بدلتے رہے اگر ایسا ہے تو اس معاملہ میں ہم علامہ صاحب کو معذور سمجھیں گے لیکن ساتھ ہی عرض کریں گے کہ اس نازک زمانہ میں کروٹیں بدلنا اچھا کام نہیں اور پھر ایک علامہ کو تو ان کروٹوں سے ضرور

— اگر وہ میر پیشگی کے دس منٹ میں حالی چھپی ہوئی عبارت اس لئے برخاست کر دیتے گئے کہ وہ ہندی کا امتحان پاس نہ کر سکے ——

— اور نہرو حکومت کے ان اکثر وزیروں کا کیا بنے گا جو ہندی کی الف ب۔ ت سے بھی واقف نہیں

— لازم ہے کہ فوراً اس مسئلہ پر غور و توجہ کرنے کے لئے پورے ہندوستان کے ہندی پریمیوں کی کانفرنس طلب کی جائے یہ بڑا "اہم معاملہ" ہے

دہلی میونسپلٹی نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو جو سپاسنامہ پیش کیا اس میں ان کی اور تعریفیں کرنے کے علاوہ اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا گیا ہے کہ انہوں نے انگریزوں اور ہندوستانیوں کے تعلقات کو بہتر بنا دیا ہے

— اور ملک کی تقسیم کر کے ہندوستان میں جو قریباً ۵ کروڑ مسلمان چھوڑ گئے ہیں ان کا وقار بلند کر دیا ہے

بنارس میں الجمعیۃ

محمد حبیب صاحب زبیری سے طلب فرمائیں ہیچ

دارالسلطنت

۲۴ جون ۱۹۴۷ء

سائیکل چور کو سزا ادھم پر کاسٹل نامی ایک شخص کو ایک مسروقہ سائیکل اپنے قبضہ میں رکھنے کے جرم میں چھ ماہ کی سزا دی گئی۔ باقی دو ملزمان کو کوئی دیانی کے اسپیشل مجسٹریٹ کنور جیدیو نے بری کر دیا۔ سائیکل کے مالک نے بیان دیا کہ اس کی سائیکل کناٹ پلیس کے سامنے سے چوری ہوئی تھی۔ ملزم نے کہا کہ اس نے سائیکل ایک شخص سے خریدی تھی۔

نوٹس بنام سب انسپکٹر ڈسٹرکٹ اور سیشن جج مسٹر دت نے پارلیمنٹ اسٹریٹ کے تھانہ کے سب انسپکٹر مسٹر استیاق حسین کو نوٹس دیا ہے کہ وہ وجہ بتائیں کہ ان کے خلاف دفعہ ۱۸۶ کے خلاف کیوں نہ کارروائی کی جائے۔ ملزم کو کمیں جلانے کی کارروائی کے لئے کیوں نہ دیوانی کورٹ کے حوالہ کر دی جائے۔ یہ نوٹس سنہ ۱۹۴۶ء کے مقابلہ کی ایک شخص کی سائیکل کے بارے میں جاری کیا گیا ہے۔ ملزم نے کہا کہ اس نے سائیکل ایک شخص سے خریدی تھی۔

پکڑی لینے پر گرفتاری کنور دیو بھی سنگھ نامی ایک شخص کو پولیس نے شام سنگھ نامی ایک شخص کی پگڑی لینے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

موسم کا حال موسم کے ماہروں نے بتایا ہے کہ جولائی کے پہلے ہفتہ میں ہی بارش شروع ہو جائے گی عادۃً دہلی میں بارش جون کے آخری ہفتے میں شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سال کچھ تاخیر ہو گئی ہے ویسے جون کا آخری ہفتہ میں بھی معمولی بارش کا امکان ہے آسام اور مشرقی بنگال میں بھی بارش شروع ہو گئی ہے۔ جمعرات کی صبح کو ۱۹ جون کی صبح کو ۱۸ انچ بارش ہوئی ہے۔ حلیمی بوا، پی میں بھی ہلکی بوندیں پڑ جائے گی اور وہاں بھی جلد ہی بارش شروع ہو جائے گی۔

یہ ریڈ کراس پر پابندی دہلی کے مسٹر ڈک مجسٹریٹ نے کل سے فوجی قسم کی وردیوں اور پرچھنوں پر خواہ ایسی وردیاں سستی دوکانوں پر ہی کیوں نہ بکتی ہوں پابندی عائد کر دی ہے۔ حکم امتناعی کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ۶ ماہ قید یا ۱۰۰۰ روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ یہ حکم ۱۴ دسمبر تک نافذ رہے گا۔

کالج کے طلبا کی ہڑتال میٹ بنجاب یونیورسٹی کالج سنٹرل دہلی کے طالب علموں نے ہوسٹل کے انتظام کی خرابی کے خلاف ہڑتال کر دی۔

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء شہر بھاگلپور کا جلسہ

بھاگلپور۔ بذریعہ ڈاک۔ جمعیۃ علماء شہر بھاگلپور کی مجلس منتظمہ کا اہم اجلاس شہری جمعیت کے حالی شان دفتر واقع مدنی منزل ناتھ نگر میں ۱۴ جون کو منعقد ہوا مولانا محمد اسحاق صاحب صدر جمعیۃ جلسہ کے صدر تھے مجلس منتظمہ نے شہر کی چار مساجد کی حفاظت و نگرانی مسلم محلوں میں دینی تعلیم کیلئے شبینہ مکاتب کے قیام اور شادی بیاہ متفرقات اور متعلقہ وغیرہ۔ اسلامی تفریحات کے متعلق شہر میں رائج شدہ رسومات کی اصلاح جیسے اہم امور پر بہت دیر تک بحث و غور کیا اور اس سلسلہ میں کئی اہم تجویزیں منظور کیں۔

جمعیۃ علماء تھانہ بانکا کی اصلاحی سرگرمیاں

بانکا بذریعہ ڈاک ۱۱ جون۔ تھانہ کی مجلس عاملہ تھانہ بانکا کا اہم اور غیر معمولی اجلاس مولانا عبدالحمید صاحب صدر کی صدارت میں ہوا اجلاس میں ۱۱ تعین علاوہ کے علاوہ ضلع جمعیۃ علماء کے صدر مولانا ظہور عبدالحمید صاحب نائب صدر مولانا فخر احمد صاحب مولانا عبدالحمید صاحب ضلعی صدر و صوت پر شریک ہوئے مجلس عاملہ نے مسلمانوں کی مذہبی و اصلاح معاشرتی اور تمدنی اصلاح کے سلسلہ میں چند تجویزیں پاس کیں اور ان پڑھ اور ناواقف مسلمانوں کی اصلاح کے پیش نظر شہر میں شعبہ مکاتب اور تعلیم بالغان کے مراکز قائم کرنے کیا اور ان مدارس کے انتظام کے لئے پانچ حضرات پر مشتمل ایک سب کمیٹی بنائی گئی۔

ضروری اطلاع!

بموجب گورنمنٹ آف انڈیا (فیئر پروٹیکشن) آرڈیننس ۱۹۴۶ء چیف کمشنر صاحب بہادر دہلی نے ۱۷/۱۱/۱۹۴۶ء کے زرعی و غیر زرعی موضع تہاد صوبہ دہلی کو (تہاد ٹائون ایکٹیشن اسکیم) سے خارج فرما دیا ہے اور ضرورت محسوس کی ہے کہ حکومت کی اس زمین کی ضرورت ہوگی۔ اس گرانٹ کے بموجب جن مالکان رقبہ کو اعتراض ہو تو وہ ایک ماہ کے اندر لیفٹیننٹ گورنر دہلی سے تک اعتراض کر سکتے ہیں۔ خسرہ نمبران گوٹ ھذا میں درج ہیں۔ اگر کسی صاحب کو دلچسپی ہو تو وہ قانونی امداد کی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند کے قاسم جان پر ۱۰ بجے دن تا ۵ بجے شام علاوہ اتوار تشریف لا کر ملاحظہ کر سکتے ہیں اور اگر اعتراض کرنا ہے تو وکلا صاحبان کی جو قانونی امداد کمیٹی کی طرف سے کام کر رہے ہیں بلا معاوضہ امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

محمد سلمان بارفاں ایڈووکیٹ سکریٹری قانونی امداد کمیٹی جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی۔

شادی و غیرہ کی رسموں کی اصلاح کیلئے ضروری اقدامات کرنا طے کیا گیا اور لوگوں کے رائے میں ایک قرارداد بھی شروع کی گئی۔ صدر مجلس حفظ الرحمٰن صاحب بھی تار

(۱) مولانا فخر حسین صاحب نائب صدر۔

یہ اجلاس سیکورٹی کونسل سے امید رکھتا ہے کہ وہ عربوں کی شرائط کو تسلیم کرے گی اور پوری فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کر لے گی۔

اس سلسلہ میں جمعیۃ العلماء خانہ بانکا کی طرف سے سیکوائی کونسل کے صدر کو ایک سیکشن حسب ذیل بھری تار بھی دیا گیا۔

تقسیم فلسطین اور اسرائیلی حکومت کا قیام سراسر بے انصافی ہے پوری فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کی جائے۔ اور عربوں کی شرطوں کو منظور کیا جائے۔

بندہ محمد ایوب

ناظم جمعیۃ علماء خانہ بانکا ضلع بھاگلپور

ہوا باز عورت دنیا کے سفر پر

لندن ۲۳ جون۔ مسز ماریوٹ ٹیٹ پہلی خاتون ہیں جس نے جنگ کے بعد سے ہوائی جہاز چلانے کا لائسنس حاصل کیا ہے۔ اس وقت اُس کی عمر ۲۴ سال کی ہے مسز ہاریوٹیٹ جولائی کے مہینہ میں دنیا کے سفر پر روانہ ہو جائیں گی۔ اگر۔ لے۔ الیف کے ایک سابق افسر اُس کی رہنمائی کریں گے۔

شہزادی الزبتھ کو تحفہ

لندن۔ ۲۲ جون۔ دربار۔ بعد دوپہر ہندوستانی فوجوں کی طرف سے کرنل چیٹر جی کمانڈر انچیف کی کونسل میں تشریف لے جائیں گے اور ہندوستانی فوجی افسران کی طرف سے شہزادی الزبتھ کو تحفہ پیش کریں گے۔

تحفہ کا بابسل لندن پہنچ چکا ہے۔ لیکن اسے کھولا نہیں گیا۔ اس کے متعلق پتہ چلا ہے کہ ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ایک چاندی کا پیالہ ہے جس پر نقش و نگار کیا ہوا ہے۔

بہتوں کا بھلا ہوگا اس کے پڑھنے سے

ناظرین! نہ تو میں اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں

بدقسمتی سے مجھے جوانی کو سیناس کرنے والی بد عادت اغلا جوانی میں پڑ گئی جس کے انجام سے میں ناواقف تھا عرصہ ۱۰ سال کے بعد مجھے کمزوری کی بیماری لاحق ہو گئی جریان وغیرہ سے میرے چہرے کا رنگ و بدن زرد ہو جاتا تھا۔ ہر وقت اداسی نا امیدی سے میرے پژمردگی کا سبب پوچھتے تھے میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھتا تھا۔ میں دہلی، لاہور، دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں، حکیموں سے جن کی جہازی اشتہاروں کا کوئی شمار نہیں ان کا علاج کراتا رہا۔ لیکن بالکل بے سود نکلیں اور ہر دوا کے سوا کوئی چیز نہ آمد ہوئی۔ میں کمزور سے کمزور ہوتے گیا۔ میں زندہ درگور ہونے تو ترجیح دیتا تھا۔ خوش قسمتی سے مجھے ایک لاہور

کے سلسلہ میں پیشاور جانا پڑا جولائی ۱۹۴۶ء کو میں بلا مدد سے پیشاور روانہ ہوا اتیر ہوں دن پیشاور شہر کے مشہور ہوٹل میں پہنچکر سرسے میں نہانا میرے ساتھ ایک فقیر خصلت صورت ہوٹل کے ایک دوسرے کمرے میں ٹھہرے تھے کہ میں نے ان کے سامنے بیان کر دی اور صاف الفاظ میں کہدیا کہ اب اتنے جینے سے تو مجھے موت کی ہی آغوش نصیب ہو جائے تو بہتر ہے۔ اس فقیر نے از راہ شفقت میرے حال زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ معوی العصاب گولیوں کا اور دوسرا نسخہ رگوں، پٹھوں وغیرہ کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے مالش کے تیل کا بتایا جنانچہ میں نے موجب ارشاد اپنے محسن کے جنگلی جڑی بوٹیوں اور ہندو دیہات علاقہ میں کان کے سامنے استعمال کرنا شروع کیا۔

میں اپنے خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچ کہہ رہا ہوں

کہ ساتویں روز ہی میری تمام شکایتیں جو ایک مرض کو لاحق ہوا کرتی ہیں دفع ہونی شروع ہو گئیں اور میں اپنے آپ کو ایک قابل تعریف مرد کہنے کا مستحق ہو گیا۔ اگرچہ میرے لئے جنہوں کا ضبط کرنا بھی دشوار تھا مگر موجب ہدایت اپنے محسن کے اکیس روز تک پرہیز پر استعمال جاری رکھا۔ سرد درد وغیرہ اضمحلہ ہونے لگا۔ اب میں ایسا مرد ہوں کہ بیان کر کی مذہب اجازت طبیعی دیتی ہے میں نے دس اکرپانی ماندہ دوا کی کانچ بوتلوں پر بخوبی کیا جس سے ان کی ہر قسم کی کمزوری جریان وغیرہ کے لئے اکسیر پایا۔ اگر کوئی صاحب میری طرح بدعادت کے شکار ہو کر میری طرح جان سے ہزار ہوں جیسے پہلے میں تھا اور میری طرح ہر قسم کے علاجوں سے ناکام ہوں۔

میرے تجربہ اور ہزاروں مریضوں کو شفا بخشنے والی مشہور عالم دوا

موثر اور کم قیمت دوا استعمال کر کے تندرستی حاصل کریں۔ لاگت ادویات اور خرچ اشتہار بہ قیمت ۱۰۰ روپیہ ہے قیمت بالکل واپس کر دی جائے گی اگر دوا سے فائدہ نہ ہو۔ کے عوض قیمت ۱۰ روپیہ آٹھ آنے ہے۔ قیمت سفوی اعصاب نیپالی گولیاں بیالیس فی شیشی ہے۔ روپیہ آٹھ آنے۔ دونوں دوائیاں ایک ساتھ منگانے پر سلیخ دس روپیہ بارہ آنے معہ محصول ڈاک قیمت وصول ہو گی۔ کل بکس میں ۴ ہم خوراک گولیاں اور ایک شیشی دوا ہے۔ دافع بالش بند ہوگا۔

کشتہ جات کی آمیزش سے بالکل پاک ہے

اس لئے بچے، بوڑھا، نوجوان اسے بے ہچکچاہٹ استعمال کر سکتا ہے۔ قیمت کل بکس ۵ روپیہ سوا سیر بڑی بوتلیں ۷ کی ۱۰ روپیہ جزو خلاف مرہم، ادویات نہیں ہے۔ اسلامی کے استعمال کے بعد دنیا کے ہر حصہ میں موجود ہیں۔

تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں

جدوجہد کے استعمال سے سستے سے چست اور طبیعت سے نشاط آور ہیلمان بن جاتا ہے اور بڑھاپے کیا نوجوان معلوم ہونے لگتا ہے نیپالی گولیاں کا یہ بھی خاص فائدہ ہے کہ ایک دفعہ کے استعمال کے بعد آپ کو دوبارہ کسی دوا کی ضرورت نہ رہے گی۔ دیگر یہ گولیاں جوانوں کے لئے بعد مفید ہیں اور سوئن الشی سے بچاتی ہیں اور ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ تین کل بکس ایک دفعہ خریدنے پر قیمت ستائیس روپے۔ کسٹم ڈیوٹی بذمہ خریدار ہوگی۔ ہوائی ڈاک سے خط بھیجئے۔

ماہر معالج شیخ غلام احمد (طاقت کی مشہور دوائی والا) گیلانی اسٹریٹ لاہور

ماہر امراض مقعدہ

اطلاع

فہرست دکانیں جن کا قبضہ کسٹوڈین نے بروئے گزٹ غیر معمولی نمبری ۵ مورخہ ۴ جون ۱۹۴۷ء لیا

نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان
۷۰۱	۱۰۱/۱۳۵۰	۷۰۱	۱۰۱/۱۳۵۰	۷۰۱	فیل خانہ	۸۰۱	۱۰۱/۱۳۵۰
۷۰۲	۱۰۲/۱۳۵۹	۷۰۲	۱۰۲/۱۳۵۹	۷۰۲	۱۰۲	۸۰۲	۹/۱۰۳۹
۷۰۳	۱۰۳	۷۰۳	۱۰۳	۷۰۳	۱۰۳	۸۰۳	۱۰۳
۷۰۴	۱۰۴/۱۳۴۴	۷۰۴	۱۰۴/۱۳۴۴	۷۰۴	۱۰۴	۸۰۴	۱۰۴
۷۰۵	۱۰۵/۱۳۴۹	۷۰۵	۱۰۵/۱۳۴۹	۷۰۵	۱۰۵	۸۰۵	۱۰۵
۷۰۶	۱۰۶/۱۳۵۰	۷۰۶	۱۰۶/۱۳۵۰	۷۰۶	۱۰۶	۸۰۶	۱۰۶
۷۰۷	۱۰۷/۱۳۵۳	۷۰۷	۱۰۷/۱۳۵۳	۷۰۷	۱۰۷	۸۰۷	۱۰۷
۷۰۸	۱۰۸/۱۳۵۴	۷۰۸	۱۰۸/۱۳۵۴	۷۰۸	۱۰۸	۸۰۸	۱۰۸
۷۰۹	۱۰۹/۱۳۵۳	۷۰۹	۱۰۹/۱۳۵۳	۷۰۹	۱۰۹	۸۰۹	۱۰۹
۷۱۰	۱۱۰/۱۳۵۳	۷۱۰	۱۱۰/۱۳۵۳	۷۱۰	۱۱۰	۸۱۰	۱۱۰
۷۱۱	۱۱۱/۱۳۵۳	۷۱۱	۱۱۱/۱۳۵۳	۷۱۱	۱۱۱	۸۱۱	۱۱۱
۷۱۲	۱۱۲/۱۳۵۳	۷۱۲	۱۱۲/۱۳۵۳	۷۱۲	۱۱۲	۸۱۲	۱۱۲
۷۱۳	۱۱۳/۱۳۵۳	۷۱۳	۱۱۳/۱۳۵۳	۷۱۳	۱۱۳	۸۱۳	۱۱۳
۷۱۴	۱۱۴/۱۳۵۳	۷۱۴	۱۱۴/۱۳۵۳	۷۱۴	۱۱۴	۸۱۴	۱۱۴
۷۱۵	۱۱۵/۱۳۵۳	۷۱۵	۱۱۵/۱۳۵۳	۷۱۵	۱۱۵	۸۱۵	۱۱۵
۷۱۶	۱۱۶/۱۳۵۳	۷۱۶	۱۱۶/۱۳۵۳	۷۱۶	۱۱۶	۸۱۶	۱۱۶
۷۱۷	۱۱۷/۱۳۵۳	۷۱۷	۱۱۷/۱۳۵۳	۷۱۷	۱۱۷	۸۱۷	۱۱۷
۷۱۸	۱۱۸/۱۳۵۳	۷۱۸	۱۱۸/۱۳۵۳	۷۱۸	۱۱۸	۸۱۸	۱۱۸
۷۱۹	۱۱۹/۱۳۵۳	۷۱۹	۱۱۹/۱۳۵۳	۷۱۹	۱۱۹	۸۱۹	۱۱۹
۷۲۰	۱۲۰/۱۳۵۳	۷۲۰	۱۲۰/۱۳۵۳	۷۲۰	۱۲۰	۸۲۰	۱۲۰
۷۲۱	۱۲۱/۱۳۵۳	۷۲۱	۱۲۱/۱۳۵۳	۷۲۱	۱۲۱	۸۲۱	۱۲۱
۷۲۲	۱۲۲/۱۳۵۳	۷۲۲	۱۲۲/۱۳۵۳	۷۲۲	۱۲۲	۸۲۲	۱۲۲
۷۲۳	۱۲۳/۱۳۵۳	۷۲۳	۱۲۳/۱۳۵۳	۷۲۳	۱۲۳	۸۲۳	۱۲۳
۷۲۴	۱۲۴/۱۳۵۳	۷۲۴	۱۲۴/۱۳۵۳	۷۲۴	۱۲۴	۸۲۴	۱۲۴
۷۲۵	۱۲۵/۱۳۵۳	۷۲۵	۱۲۵/۱۳۵۳	۷۲۵	۱۲۵	۸۲۵	۱۲۵
۷۲۶	۱۲۶/۱۳۵۳	۷۲۶	۱۲۶/۱۳۵۳	۷۲۶	۱۲۶	۸۲۶	۱۲۶
۷۲۷	۱۲۷/۱۳۵۳	۷۲۷	۱۲۷/۱۳۵۳	۷۲۷	۱۲۷	۸۲۷	۱۲۷
۷۲۸	۱۲۸/۱۳۵۳	۷۲۸	۱۲۸/۱۳۵۳	۷۲۸	۱۲۸	۸۲۸	۱۲۸
۷۲۹	۱۲۹/۱۳۵۳	۷۲۹	۱۲۹/۱۳۵۳	۷۲۹	۱۲۹	۸۲۹	۱۲۹
۷۳۰	۱۳۰/۱۳۵۳	۷۳۰	۱۳۰/۱۳۵۳	۷۳۰	۱۳۰	۸۳۰	۱۳۰
۷۳۱	۱۳۱/۱۳۵۳	۷۳۱	۱۳۱/۱۳۵۳	۷۳۱	۱۳۱	۸۳۱	۱۳۱
۷۳۲	۱۳۲/۱۳۵۳	۷۳۲	۱۳۲/۱۳۵۳	۷۳۲	۱۳۲	۸۳۲	۱۳۲
۷۳۳	۱۳۳/۱۳۵۳	۷۳۳	۱۳۳/۱۳۵۳	۷۳۳	۱۳۳	۸۳۳	۱۳۳
۷۳۴	۱۳۴/۱۳۵۳	۷۳۴	۱۳۴/۱۳۵۳	۷۳۴	۱۳۴	۸۳۴	۱۳۴
۷۳۵	۱۳۵/۱۳۵۳	۷۳۵	۱۳۵/۱۳۵۳	۷۳۵	۱۳۵	۸۳۵	۱۳۵
۷۳۶	۱۳۶/۱۳۵۳	۷۳۶	۱۳۶/۱۳۵۳	۷۳۶	۱۳۶	۸۳۶	۱۳۶
۷۳۷	۱۳۷/۱۳۵۳	۷۳۷	۱۳۷/۱۳۵۳	۷۳۷	۱۳۷	۸۳۷	۱۳۷
۷۳۸	۱۳۸/۱۳۵۳	۷۳۸	۱۳۸/۱۳۵۳	۷۳۸	۱۳۸	۸۳۸	۱۳۸
۷۳۹	۱۳۹/۱۳۵۳	۷۳۹	۱۳۹/۱۳۵۳	۷۳۹	۱۳۹	۸۳۹	۱۳۹
۷۴۰	۱۴۰/۱۳۵۳	۷۴۰	۱۴۰/۱۳۵۳	۷۴۰	۱۴۰	۸۴۰	۱۴۰
۷۴۱	۱۴۱/۱۳۵۳	۷۴۱	۱۴۱/۱۳۵۳	۷۴۱	۱۴۱	۸۴۱	۱۴۱
۷۴۲	۱۴۲/۱۳۵۳	۷۴۲	۱۴۲/۱۳۵۳	۷۴۲	۱۴۲	۸۴۲	۱۴۲
۷۴۳	۱۴۳/۱۳۵۳	۷۴۳	۱۴۳/۱۳۵۳	۷۴۳	۱۴۳	۸۴۳	۱۴۳
۷۴۴	۱۴۴/۱۳۵۳	۷۴۴	۱۴۴/۱۳۵۳	۷۴۴	۱۴۴	۸۴۴	۱۴۴
۷۴۵	۱۴۵/۱۳۵۳	۷۴۵	۱۴۵/۱۳۵۳	۷۴۵	۱۴۵	۸۴۵	۱۴۵
۷۴۶	۱۴۶/۱۳۵۳	۷۴۶	۱۴۶/۱۳۵۳	۷۴۶	۱۴۶	۸۴۶	۱۴۶
۷۴۷	۱۴۷/۱۳۵۳	۷۴۷	۱۴۷/۱۳۵۳	۷۴۷	۱۴۷	۸۴۷	۱۴۷
۷۴۸	۱۴۸/۱۳۵۳	۷۴۸	۱۴۸/۱۳۵۳	۷۴۸	۱۴۸	۸۴۸	۱۴۸
۷۴۹	۱۴۹/۱۳۵۳	۷۴۹	۱۴۹/۱۳۵۳	۷۴۹	۱۴۹	۸۴۹	۱۴۹
۷۵۰	۱۵۰/۱۳۵۳	۷۵۰	۱۵۰/۱۳۵۳	۷۵۰	۱۵۰	۸۵۰	۱۵۰
۷۵۱	۱۵۱/۱۳۵۳	۷۵۱	۱۵۱/۱۳۵۳	۷۵۱	۱۵۱	۸۵۱	۱۵۱
۷۵۲	۱۵۲/۱۳۵۳	۷۵۲	۱۵۲/۱۳۵۳	۷۵۲	۱۵۲	۸۵۲	۱۵۲
۷۵۳	۱۵۳/۱۳۵۳	۷۵۳	۱۵۳/۱۳۵۳	۷۵۳	۱۵۳	۸۵۳	۱۵۳
۷۵۴	۱۵۴/۱۳۵۳	۷۵۴	۱۵۴/۱۳۵۳	۷۵۴	۱۵۴	۸۵۴	۱۵۴
۷۵۵	۱۵۵/۱۳۵۳	۷۵۵	۱۵۵/۱۳۵۳	۷۵۵	۱۵۵	۸۵۵	۱۵۵
۷۵۶	۱۵۶/۱۳۵۳	۷۵۶	۱۵۶/۱۳۵۳	۷۵۶	۱۵۶	۸۵۶	۱۵۶
۷۵۷	۱۵۷/۱۳۵۳	۷۵۷	۱۵۷/۱۳۵۳	۷۵۷	۱۵۷	۸۵۷	۱۵۷
۷۵۸	۱۵۸/۱۳۵۳	۷۵۸	۱۵۸/۱۳۵۳	۷۵۸	۱۵۸	۸۵۸	۱۵۸
۷۵۹	۱۵۹/۱۳۵۳	۷۵۹	۱۵۹/۱۳۵۳	۷۵۹	۱۵۹	۸۵۹	۱۵۹
۷۶۰	۱۶۰/۱۳۵۳	۷۶۰	۱۶۰/۱۳۵۳	۷۶۰	۱۶۰	۸۶۰	۱۶۰
۷۶۱	۱۶۱/۱۳۵۳	۷۶۱	۱۶۱/۱۳۵۳	۷۶۱	۱۶۱	۸۶۱	۱۶۱
۷۶۲	۱۶۲/۱۳۵۳	۷۶۲	۱۶۲/۱۳۵۳	۷۶۲	۱۶۲	۸۶۲	۱۶۲
۷۶۳	۱۶۳/۱۳۵۳	۷۶۳	۱۶۳/۱۳۵۳	۷۶۳	۱۶۳	۸۶۳	۱۶۳
۷۶۴	۱۶۴/۱۳۵۳	۷۶۴	۱۶۴/۱۳۵۳	۷۶۴	۱۶۴	۸۶۴	۱۶۴
۷۶۵	۱۶۵/۱۳۵۳	۷۶۵	۱۶۵/۱۳۵۳	۷۶۵	۱۶۵	۸۶۵	۱۶۵
۷۶۶	۱۶۶/۱۳۵۳	۷۶۶	۱۶۶/۱۳۵۳	۷۶۶	۱۶۶	۸۶۶	۱۶۶
۷۶۷	۱۶۷/۱۳۵۳	۷۶۷	۱۶۷/۱۳۵۳	۷۶۷	۱۶۷	۸۶۷	۱۶۷
۷۶۸	۱۶۸/۱۳۵۳	۷۶۸	۱۶۸/۱۳۵۳	۷۶۸	۱۶۸	۸۶۸	۱۶۸
۷۶۹	۱۶۹/۱۳۵۳	۷۶۹	۱۶۹/۱۳۵۳	۷۶۹	۱۶۹	۸۶۹	۱۶۹
۷۷۰	۱۷۰/۱۳۵۳	۷۷۰	۱۷۰/۱۳۵۳	۷۷۰	۱۷۰	۸۷۰	۱۷۰
۷۷۱	۱۷۱/۱۳۵۳	۷۷۱	۱۷۱/۱۳۵۳	۷۷۱	۱۷۱	۸۷۱	۱۷۱
۷۷۲	۱۷۲/۱۳۵۳	۷۷۲	۱۷۲/۱۳۵۳	۷۷۲	۱۷۲	۸۷۲	۱۷۲
۷۷۳	۱۷۳/۱۳۵۳	۷۷۳	۱۷۳/۱۳۵۳	۷۷۳	۱۷۳	۸۷۳	۱۷۳
۷۷۴	۱۷۴/۱۳۵۳	۷۷۴	۱۷۴/۱۳۵۳	۷۷۴	۱۷۴	۸۷۴	۱۷۴
۷۷۵	۱۷۵/۱۳۵۳	۷۷۵	۱۷۵/۱۳۵۳	۷۷۵	۱۷۵	۸۷۵	۱۷۵
۷۷۶	۱۷۶/۱۳۵۳	۷۷۶	۱۷۶/۱۳۵۳	۷۷۶	۱۷۶	۸۷۶	۱۷۶
۷۷۷	۱۷۷/۱۳۵۳	۷۷۷	۱۷۷/۱۳۵۳	۷۷۷	۱۷۷	۸۷۷	۱۷۷
۷۷۸	۱۷۸/۱۳۵۳	۷۷۸	۱۷۸/۱۳۵۳	۷۷۸	۱۷۸	۸۷۸	۱۷۸
۷۷۹	۱۷۹/۱۳۵۳	۷۷۹	۱۷۹/۱۳۵۳	۷۷۹	۱۷۹	۸۷۹	۱۷۹
۷۸۰	۱۸۰/۱۳۵۳	۷۸۰	۱۸۰/۱۳۵۳	۷۸۰	۱۸۰	۸۸۰	۱۸۰
۷۸۱	۱۸۱/۱۳۵۳	۷۸۱	۱۸۱/۱۳۵۳	۷۸۱	۱۸۱	۸۸۱	۱۸۱
۷۸۲	۱۸۲/۱۳۵۳	۷۸۲	۱۸۲/۱۳۵۳	۷۸۲	۱۸۲	۸۸۲	۱۸۲
۷۸۳	۱۸۳/۱۳۵۳	۷۸۳	۱۸۳/۱۳۵۳	۷۸۳	۱۸۳	۸۸۳	۱۸۳
۷۸۴	۱۸۴/۱۳۵۳	۷۸۴	۱۸۴/۱۳۵۳	۷۸۴	۱۸۴	۸۸۴	۱۸۴
۷۸۵	۱۸۵/۱۳۵۳	۷۸۵	۱۸۵/۱۳۵۳	۷۸۵	۱۸۵	۸۸۵	۱۸۵
۷۸۶	۱۸۶/۱۳۵۳	۷۸۶	۱۸۶/۱۳۵۳	۷۸۶	۱۸۶	۸۸۶	۱۸۶
۷۸۷	۱۸۷/۱۳۵۳	۷۸۷	۱۸۷/۱۳۵۳	۷۸۷	۱۸۷	۸۸۷	۱۸۷
۷۸۸	۱۸۸/۱۳۵۳	۷۸۸	۱۸۸/۱۳۵۳	۷۸۸	۱۸۸	۸۸۸	۱۸۸
۷۸۹	۱۸۹/۱۳۵۳	۷۸۹	۱۸۹/۱۳۵۳	۷۸۹	۱۸۹	۸۸۹	۱۸۹
۷۹۰	۱۹۰/۱۳۵۳	۷۹۰	۱۹۰/۱۳۵۳	۷۹۰	۱۹۰	۸۹۰	۱۹۰
۷۹۱	۱۹۱/۱۳۵۳	۷۹۱	۱۹۱/۱۳۵۳	۷۹۱	۱۹۱	۸۹۱	۱۹۱
۷۹۲	۱۹۲/۱۳۵۳	۷۹۲	۱۹۲/۱۳۵۳	۷۹۲	۱۹۲	۸۹۲	۱۹۲
۷۹۳	۱۹۳/۱۳۵۳	۷۹۳	۱۹۳/۱۳۵۳	۷۹۳	۱۹۳	۸۹۳	۱۹۳
۷۹۴	۱۹۴/۱۳۵۳	۷۹۴	۱۹۴/۱۳۵۳	۷۹۴	۱۹۴	۸۹۴	۱۹۴
۷۹۵	۱۹۵/۱۳۵۳	۷۹۵	۱۹۵/۱۳۵۳	۷۹۵	۱۹۵	۸۹۵	۱۹۵
۷۹۶	۱۹۶/۱۳۵۳	۷۹۶	۱۹۶/۱۳۵۳	۷۹۶	۱۹۶	۸۹۶	۱۹۶
۷۹۷	۱۹۷/۱۳۵۳	۷۹۷	۱۹۷/۱۳۵۳	۷۹۷	۱۹۷	۸۹۷	۱۹۷
۷۹۸	۱۹۸/۱۳۵۳	۷۹۸	۱۹۸/۱۳۵۳	۷۹۸	۱۹۸	۸۹۸	۱۹۸
۷۹۹	۱۹۹/۱۳۵۳	۷۹۹	۱۹۹/۱۳۵۳	۷۹۹	۱۹۹	۸۹۹	۱۹۹

حملہ آوروں کو جہنم کا کیڑا بنیں گے

شیخ عبداللہ کی تقریر

نئی دہلی۔ ۲۳ جون۔ وزیر اعظم کشمیر شیخ عبداللہ نے ایک طویل بیان جاری کیا ہے۔ جس میں آپ نے ریاست کشمیر کے استحاد اور حملہ آوروں کو کشمیر کی سرزمین سے نکالنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہم ایک خ

مہاتما گاندھی کے قتل کا مقدمہ

(صفحہ اول کالم ۷ سے آگے)

دوم وہ جو بعد میں ملزم بنے۔ ایک دوسرے کی معافی کی اور اس طرح قانون آتش گیر مادہ کی دفعہ ۳ اور ۴ اور دفعہ ۱۲ کے ماتحت قابل سماعت جرائم کا ارتکاب کیا۔

اب ذرا یہ دیکھئے کہ اپنے قبضہ میں آتش گیر مادہ کی سپردگی کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ اور ان حالات میں کس شخص کا کیا جرم ثابت کیا جا سکتا ہے کہ عدالت ان کی سزا کا فیصلہ کر سکے۔ ہمارا کسی قانونی غرض کے لئے نہیں تھا اس طرح کے قانون آتش گیر مادہ کی دفعہ کے ماتحت جرائم کا ارتکاب کیا۔

دوم گوڈسے پر الزام ہے کہ اس نے دوسرے کی اعانت کی اور اس طرح قانون آتش گیر مادہ کی دفعہ ۵ اور تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۰ کے ماتحت معاملت میں قابل سماعت جرم کا ارتکاب کیا۔

سوم گوڈسے پر الزام ہے کہ اس نے دوسرے کی اعانت کی اور اس طرح قانون آتش گیر مادہ کی دفعہ ۵ اور تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۰ کے ماتحت معاملت میں قابل سماعت جرم کا ارتکاب کیا۔

برلا ہاؤس کا واقعہ

جو کچھ مذکورہ بالا اثبات سے ہوا اور سازش کے بارے میں جو کچھ ہم نے کہا ہے اس کی مزید تشریح کے لئے ہم برلا ہاؤس (جس دلی میں تم واقع ہے) کے واقعات حال کے بیان سے شروع کرتے ہیں۔

۲۰ جنوری کو مدن لال نے برلا ہاؤس کے احاطہ میں ایک دھماکہ کیا۔ اور اس کے بعد وہ بھاگ گیا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ اس کے ساتھی جو اس کے منتظر تھے اس کو بھاگنے میں مدد دیں۔ لیکن اس کے ساتھی موجود نہ تھے۔ اس لئے وہ پکڑا گیا۔ اس کے پاس سے ایک دستی بم برآمد ہوا۔ اس کے بعد اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۱ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۲ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۳ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۴ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۵ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۶ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۷ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۸ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۲۹ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۳۰ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

۳۱ جنوری کو مدن لال کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اپنا نام، پتہ اور مقصد بتایا۔ اس کے بیان سے ظاہر ہوا کہ وہ ایک پناہ گزین ہے اور اس کا تعلق پنجاب سے ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔ اس کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ایک ہندو مہاسبھائی ہے۔

یہ اتفاقی نہ تھا

ان حالات کا ایک اتفاقی امر نہیں تھا۔

روس نے ایٹم بم تیار کر لیا؟

مشرق وسطیٰ میں روسیوں کی پراسرار سرگرمیاں

واشنگٹن ۲۲ جون۔ خفیہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ روس سے ملنے والی وسط مشرق کے بالکل نئی سرحد پر روسیوں کی پراسرار سرگرمیاں جاری ہیں۔ یہ سرحد ایران، عراق، ترکی اور شام سے ملتی ہے۔ وہاں علاقہ قبائلی پر مشتمل ہے۔ وہاں کے قبائلی سردار روسیوں کے ساتھ ساتھ ہیں۔ ان علاقوں میں روسیوں کی آمد و رفت بہت بڑھ گئی

دارالسلطنت

۲۲ جون ۱۹۴۷ء

سائیکل چور کو سزا اوم پرکاش نامی ایک شخص کو کمرۂ سیشن دہلی نے چھ ماہ کی سزا دی گئی۔ باقی دو ملزمان کو تین تین ماہ کی سزا دی گئی۔ یہ تینوں مجرم سائیکل چوری کرنے کے عادی تھے۔ ان کے قبضہ سے کچھ سائیکل برآمد کر لیے گئے تھے۔ ان کے علاوہ ۲۰ سائیکل اور برآمد کیے گئے۔ ان کے بیان کے مطابق یہ سائیکل انہوں نے مختلف مقامات سے چرائے تھے۔ ان میں سے ایک سائیکل کے متعلق شبہ ہے کہ وہ مسٹر چوپڑا کی ہے۔ مسٹر چوپڑا نے عدالت میں بیان دیا کہ یہ سائیکل ان کی ہے۔ ایک شخص نے ان کے پاس سے بھی چرائی تھی۔ یہ سائیکل عدالتی کارروائی کے لئے پیش کیا گیا۔ ایک گواہ نے بتایا کہ یہ سائیکل واقعی اس کی ہے۔ اوم پرکاش نے اس کو سائیکل بیچ دیا تھا۔

ضلع کانگریس کمیٹی دہلی کی طرف سے ٹینک تمام باشندگان علاقہ کی ایک عام جلسہ ٹینک پر زیر صدارت حاجی عبدالرحمٰن ۲۳ جون کو وقت ۷ بجے شب منعقد ہوگا۔ جس میں جناب لالہ سالوں داس کو چہا بازار دہلی کی والان ہونے پانی کے تمام امور پر روشنی ڈالیں گے۔ اس جلسہ میں ضلع کانگریس کمیٹی دہلی کے تمام ممبران کا شریک ہونا ضروری ہے۔

ریلوے حکام کی اپیل ایسوسی ایٹڈ پریس پنجاب ریلوے کے اکیلے ڈویژن میں بتایا گیا ہے کہ دہلی اور دہلی کے ریلوے اسٹیشنوں پر جن لوگوں کے پارسل پڑے ہوئے ہیں وہ ان کو جلد از جلد اٹھا لے جائیں ان پارسلوں کے خراب ہو جانے کا خطرہ ہے۔

پکڑی لینے پر گرفتاری گوربچن سنگھ بیدی مل اسٹریٹ نے نتھم سنگھ نامی ایک شخص کو پانچ روپیہ پگڑی لینے کے الزام میں گرفتار کرایا۔

نوٹس بنام سب انسپکٹر ڈسٹرکٹ اور سیشن جج مسٹر دوسٹ نے پارلیمنٹ اسٹریٹ کے تھانہ کے سب انسپکٹر مسٹر شیاق حسین کو نوٹس دیا ہے کہ وہ وجہ بتائیں کہ ان کے خلاف وہ حکم ۱۴۴ کے خلاف کیوں نہ کارروائی کی جائے جو ان محاذ کمیں غلامی کارروائی کے لئے کیوں نہ دہائی کورٹ کے حوالہ کر دی جائے یا نوٹس منسوخ کیا جائے۔

گرفتاری شخص کو گرفتار کیا جو نوٹ سوداگر اور جس سے چادری فروخت کرنا بتایا گیا تھا۔ پولیس نے عید میں اس دوکان کے اس مکرر پر چھاپہ مارا جس میں وہ ٹھہرا ہوا تھا۔ اور ایک ہوشیار کی والان ہونے پانی کے نام سے ۲۰ روپے کا نوٹ برآمد کیا۔ ان کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ الہ آباد سے آئے تھے کہ وہ کے جا رہے ہیں۔

دو سال کی سزا رام ناتھ نامی ایک شخص کو مغربی پنجاب ریلوے کے ایک افسر کے محکمہ سے ۸ ہزار روپے کے غبن کے الزام میں ۲ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ہزار روپے کے زیورات برآمد کئے گئے۔ ہزار روپے کے زیورات کے علاوہ ۸ ہزار روپے کے زیورات برآمد کئے گئے۔

صحی مرکزوں کا قیام سنہ کی ولایت پر غور کر رہی ہے جس سے کہ ہاؤسنگ دہلی کے دیہاتی علاقوں میں صحت کے لئے کچھ مرکز کھولے جائیں گے۔ اس کے لئے ۲ لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ مختلف دیہات میں صحی مرکز کھولے گئے اور ان مراکز میں دیہاتیوں کی صحت کی نگرانی کی جائے گی۔

آسام میں لاؤڈ سپیکر گئی ہے ۲۴ جون سے آسام میں دو نئے آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن گوہاٹی اور شیلانگ سے کام کرنا شروع کر دیں گے۔ دونوں اسٹیشن ۱۰ کلو واٹ کی طاقت رکھتے ہیں اور خاص طور پر آسام کے لئے پروگرام نشر کیا کریں گے۔

شب برات میں مواعظ حسنہ

آج بروز جمعہ شب کے علماء کرام کے مواعظ حسنہ کا انتظام کیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل حضرات تقریریں فرمائیں گے۔

مجاہد ملت حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ امینیہ۔ مجاہد ملت حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ فتح پوری۔ مولانا سید حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب لدھیانوی۔ حضرت مولانا فاضل محمد حسین صاحب۔ حضرت مولانا قاضی حسین احمد صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ حضرت مولانا عبدالباری صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔

عوام سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(اشتہار گل قاسم جان اندرون کشمیری گیٹ)

شانتی دل کشمیری گیٹ کا جلسہ

مورخہ ۲۲ جون

مسئلہ زیر نظام کو ساڑھے سات بجے ممبران شانتی دل کی ایک ضروری جلسہ دفتر ضلع کانگریس کمیٹی میں منعقد ہوگا۔ "ہمیں ہیں مرد و لاساراہائی اور شری رام پرساد جی جنرل سکریٹری سدبہ کانگریس کمیٹی اپنے بھاشن دیں گے۔ تمام ممبران کو چاہئے کہ وہ وقت سے قبل تشریف لا کر لابھ اٹھائیں۔

موسم کا حال

موسم کے ماہروں نے بتایا ہے کہ جولائی کے مہینے میں ہی میں بارش شروع ہو جائے گی عام طور پر دہلی میں بارش جون کے آخری مہینے میں شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سال کچھ اندھیر ہو گئی ہے ویسے جون کے آخری ہفتے میں بھی معمولی بارش کا امکان ہے اسام اور مشرقی بنگال میں بھی بارش شروع ہو گئی ہے۔ چراپونجی میں ۱۹ جون کی صبح کو ۱۰ انچ بارش ہوئی ہے۔ جلد ہی یہ ہوائیں ہمیں بھی مالا مال پہنچ جائے گی اور وہاں بھی جلد ہی بارش شروع ہو جائے گی۔

پریڈ کرنے پر پابندی

دہلی کے مسٹرک کمشنر پولیس نے کل سے نوچی قسم کی درختوں اور پریڈ یعنی خواہ ایسی ورزشیں دوسرا لباس پہن کر کی جائیں یا بلا وردی کے مزید دو ماہ کے لئے پابندی عائد کی ہے۔ گورنمنٹ کے ملازم اور کانگریس کے ذمہ داروں نے حکم سے متثنیٰ کر دیئے گئے ہیں۔

کالج کے طلباء کی ہڑتال

ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا

کالج نئی دہلی کے طالب علموں نے ہوسٹل کے متعلق عام کی خرابی کے خلاف ہڑتال کر دی۔

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء شہر بھاگلپور کا جلسہ

بھاگلپور۔ بذریعہ ڈاک۔ جمعیۃ علماء شہر بھاگلپور کی مجلس منتظمہ کا اہم اجلاس شہری جمعیۃ کے عالی شان دفتر واقع مدنی منزل ناتھ نگر میں ۱۴ جون کو منعقد ہوا مولانا حافظ اسماعیل صاحب صدر جمعیۃ جلسہ کے صدر تھے مجلس منتظمہ نے شہر کی ویران مساجد کی حفاظت و نگرانی مظلوم محلوں میں دینی تعلیم کیلئے شبینہ مکاتب کے قیام اور شادی غمنی اور عقیقہ وغیرہ۔ اسلامی تقریبات کے متعلق شہر میں رائج شدہ رسومات کی اصلاح وغیرہ اہم امور پر بہت دیر تک بحث و غور کیا اور اس سلسلہ میں کئی اہم تجاویز منظور کیں۔

جمعیۃ العلماء خانہ بانکا کی اصلاحی سرگرمیاں

بانکا بذریعہ ڈاک ۱۷ جون۔ جمعیۃ العلماء خانہ بانکا کا اہم اور غیر معمولی اجلاس مولانا ناظر حسین صاحب ناظر مدرسہ کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں ۱۵ ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس کے علاوہ شیخ جمعیۃ العلماء کے صدر مولانا حافظ عبدالحمید صاحب اور مولانا حافظ احتشام الحق صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ مولانا حبیب صاحب انصاری صدر جمعیۃ علماء بانکا نے بھی شرکت فرمائی۔ مولانا حبیب صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ مولانا حبیب صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔

ضروری اطلاع!

بموجب حکمنامہ آنریبل مسٹر ایم (غیر معمولی) مورخہ ۱۰ جون ۱۹۴۷ء چیف کمشنر صاحب بہادر دہلی نے زمینی وغیرہ زندگی موضع تہار صدر دہلی (تہار ٹاؤن ایکیزیشن اسکیم) سے خارج فرما دیا ہے اور ضرورت محسوس کی ہے کہ حکومت کو اس زمین کی ضرورت ہوگی۔ اسکیم گزٹ کے بموجب جن اشخاص کا اعتراض ہو تو وہ ایک ماہ کے اندر لینڈ اور جروی سے تحریری طور اعتراض کر سکتے ہیں۔ غیر ضروری گزٹ دیکھ سکتے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو اعتراض ہو تو وہ قانونی مشاورتی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان بلی ۵ بجے شام علاوہ اتوار و تعطیل ہفتہ وار ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ اور اگر اعتراض کرنا ہے تو ذکر کا صاحبان کی جوابدہی کمیٹی کی طرف سے کام کر رہے ہیں بلا معاوضہ امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

محمد سلطان یاخاں ایڈیٹر ہفت روزہ قانونی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

شادی بیاہ کی رسموں کی اصلاح کیلئے ضروری اقدامات کرنے کا فیصلہ

یہ اجلاس سیکورٹی کونسل سے امید رکھتا ہے کہ وہ عربوں کی شرائط کو تسلیم کرے گی اور اپنی فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کرے گی۔

اس سلسلہ میں جمعیۃ العلماء خانہ بانکا کی طرف سے سیکورٹی کونسل کے صدر کو ایک سکیٹن حسب ذیل بھیجی گئی۔

تقسیم فلسطین اور اسرائیلی مملوت کا قیام سراسر بے انصافی ہے پوری فلسطین پر اہل فلسطین کی حکومت تسلیم کی جائے۔ اور عربوں کی شرطوں کو منظور کیا جائے۔

سندہ محمد ایوب

ناظم جمعیۃ علماء بھاگلپور بانکا ضلع بھاگلپور

ہوا باز عورت دنیا کے سفر پر

لندن ۲۳ جون۔ مسز بار ویٹ پہلی عورت ہے جس نے جنگ کے بعد سے ہوائی جہاز چلانے کا لائسنس حاصل کیا ہے۔ اس وقت اس کی عمر ۳۰ سال کی ہے۔ مسز بار ویٹ جولائی کے آخر میں دنیا کے سفر پر روانہ ہو جائیں گی۔ آسٹریلیا۔ الیف کے ایک سابق افسر اس کی رہنمائی کریں گے۔

بہتوں کا بھلا ہوگا اس کے پڑھنے سے

ناظرین! نہ تو میں شہناری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں بدقسمتی سے مجھے جوانی کو سیتلا ماس کرنے والی بد عادت آغاز جوانی میں پڑ گئی جس کے انجام سے میں ناواقف تھا عنفوان شباب کا زمانہ تھا۔ مجھے کمزوری کی بیماری لاحق ہو گئی جریان وغیرہ سے میرے چہرے کا رنگ دن بدن زرد ہوتا جاتا تھا۔ یہ زوال نما ہو سے میرے پژمردگی کا سبب پوچھتے تھے۔ میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب سمجھتا تھا۔ گھر پر دیدہ لاہور و دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں۔ حکیموں سے حتی کے جہازی اشتہاروں کا کوئی شمار نہیں ان کا علاج کرایا مایا۔ لیکن بالکل بے سود نکلیں اور مایوسی کے سوا کوئی چیز ہاتھ نہ آئی۔ ہوتی ہوتی یہاں تک کہ میں زندہ درگور ہونے کو ترجیح دیتا تھا۔ خوش قسمتی سے مجھے ایک ملازمت کے سلسلہ میں نیپال پر جانا پڑا جولائی ۱۹۴۶ء کو میں لاہور سے نیپال روانہ ہوا۔ تیسرے دن نیپال کے مشہور شہر بھکٹ پور میں پہنچکر میرے میں ٹھہرا۔ میرے ساتھ ایک فقیر ہمنظر صورت جوان ایک دو روز رہنے کے بعد ہاں مقیم تھے۔ مجھ سے پوچھنے لگے کہ تم اداس اور بشاشی صورت معلوم کی کیوں ہے؟ میں نے حرف بحرف اپنی داستان (الماک بے کم کم کا) ان کے سامنے بیان کر دی اور صاف الفاظ میں کہدیا کہ اب اپنے جینے سے تو مجھے موت کی ہم آغوشی نصیب ہو جائے تو بہتر ہے۔ اس فقیر نے از راہ شفقت میرے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ ایک نسخہ مقوی اعصاب گولیوں کا اور دوسرا نسخہ رگوں کو بھرنے خون و غیرہ کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے مالش کے تیل کا بتایا۔ چنانچہ میں نے موجب ارشاد اپنے محسن کے جنگلی جڑی بوٹیوں اور جنگلی جانوروں سے لاکر ان کے سامنے استعمال کرنا شروع کیا۔

میں اپنے خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچ کہہ رہا ہوں

کہ صالحوں روز ہی میرے تمام نکلیں جو ایک مرض کو لاحق ہو کر کئی ہیں دن ہی ہوئی شروع ہو گئیں اور میں اپنے آپ کو ایک نوجوان محسوس کرنے لگا۔ اگرچہ میرے لئے جنگلی جڑی بوٹیوں کی ضبط کرنا بھی دشوار تھا۔ مگر جب وہ اس کے محسن کے گھریلو ٹوٹکے بار بار استعمال جاری رکھا۔ میرے ۴۰ روز ضیم لانے لگا۔ اب میں ایسا سمجھتا ہوں کہ بیان کرنے کی مطلب نہیں دی میں نے اس کو اگر بیانی نامہ دوائی کا خانہ مرتعین پر تجربہ کیا جس سے ان کی سرقیم کی کمزوری جریان وغیرہ کے لئے اکسیر پایا۔ اگر کوئی صاحب میری طرح ہدایت کے شکار ہو کر میری طرح جان سے ہزاروں جوان جیسے جینے میں نقاہت و سستی طرح ہر قسم کے علاجوں سے ناکام ہیں۔

میرے تجربہ و بہتوں مریضوں کو شفا بخشنے والی مشہور عالم دوا

مرحوم اور ہر قسم کی طاقت استعمال کر کے حاصل کریں۔ ساکت اور بیان اور نتیجہ بخیر قیمت فی تولہ ۱۰ روپے کا ہے ارزاں کا خواہش کے طلب فرمائیں۔ ہمارے ہاں ہر وقت آتے ہیں۔ تجربات تقریباً ۱۰ سال سے ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔

کشتہ جات کی آزمائش سے بالکل پاک ہے

سی بھی ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔

استعمال کا طریقہ

ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں ملتی ہیں۔

اطلاع

فہرست دکانین جن کا قبضہ کسٹوڈین نے بروئے گزٹ غیر معمولی نمبری دمورخہ ۲ جون ۱۹۴۷ء لیا

نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان	نمبر سلسلہ	نمبر مکان
ارنجیل روڈ	۷۰۱		۷/۱۴۵۰	لیبل ہاؤس	۸۰۱
ارنجیل روڈ	۷۰۲		۷/۱۴۵۹		۸۰۲
نالی والا مندر	۷۰۳		"		
نالی والا مندر	۷۰۴		۱۶/۸۴۲		۸۰۴
الہی بخش روڈ	۷۰۵		۱۶/۸۴۲		۸۰۵
عبدالرحمٰن روڈ	۷۰۶		۹/۱۶۵۰		۸۰۶
	۷۰۷		۱۶/۱۰۰۰		۸۰۷
	۷۰۸		۱۰/۲۲۰۳		۸۰۸
	۷۰۹				۸۰۹
گورنمنٹ روڈ	۷۱۰		۱۵/۳۵۳۵		۸۱۰
	۷۱۱		۱۶/۱۰۳۳		۸۱۱
	۷۱۲		۱۶/۱۰۰۰		۸۱۲
	۷۱۳		۲۲/۲۰۳۵		۸۱۳
نالی والا	۷۱۴		۱۶/۲۵ ۶۱		۸۱۴
ڈبلیو ای ۱	۷۱۵		۶۲۰		۸۱۵
	۷۱۶		۱۶/۲۰۳۰		۸۱۶
	۷۱۷		۱۶/۲۰۳۰		۸۱۷
	۷۱۸		۱۶/۲۰۳۰		۸۱۸
	۷۱۹		۱۶/۲۰۳۰		۸۱۹
	۷۲۰		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۰
	۷۲۱		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۱
	۷۲۲		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۲
	۷۲۳		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۳
	۷۲۴		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۴
	۷۲۵		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۵
	۷۲۶		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۶
	۷۲۷		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۷
	۷۲۸		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۸
	۷۲۹		۱۶/۲۰۳۰		۸۲۹
	۷۳۰		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۰
	۷۳۱		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۱
	۷۳۲		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۲
	۷۳۳		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۳
	۷۳۴		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۴
	۷۳۵		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۵
	۷۳۶		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۶
	۷۳۷		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۷
	۷۳۸		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۸
	۷۳۹		۱۶/۲۰۳۰		۸۳۹
	۷۴۰		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۰
	۷۴۱		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۱
	۷۴۲		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۲
	۷۴۳		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۳
	۷۴۴		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۴
	۷۴۵		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۵
	۷۴۶		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۶
	۷۴۷		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۷
	۷۴۸		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۸
	۷۴۹		۱۶/۲۰۳۰		۸۴۹
	۷۵۰		۱۶/۲۰۳۰		۸۵۰
	۷۵۱		۱۶/۲۰۳۰		۸۵۱
	۷۵۲		۱۶/۲۰۳۰		۸۵۲
	۷۵۳		۱۶/۲۰۳۰		۸۵۳
	۷۵۴		۱۶/۲۰۳۰		۸۵۴
	۷۵۵		۱۶/۲۰۳۰		۸۵۵
	۷۵۶		۱۶/۲۰۳۰		۸۵۶

حامہ آوروں کی بھگدڑ کی وجہ

شیخ عبداللہ کی تقریر

نئی دہلی۔ ۲۲ جون۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا حفظ الرحمٰن نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں آپ نے حج کے موقع پر حاجیوں کی بھگدڑ کی وجہ شیخ عبداللہ کی تقریر کو قرار دیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہوائی جہاز کے ذریعہ حج کرنے والوں کی تعداد ہر سال بڑھتی جا رہی ہے۔ اس لئے ایک عظیم مستقبل کی دھندلی دیکھ رہے ہیں۔ اور ہمارا تعلق حجاز سے ہونے کی وجہ سے ہمیں حکومت کے پاس بھی اس کے متعلق

امراض مخصوصہ شیخ غلام احمد حاذق کی مشہور دوائی والا گیلانی اسٹریٹ لاہور

مہاتما گاندھی کے قتل کا مقدمہ

(صفحہ اول کالم ۵ سے آگے)

۱۴۱ مسمات رجونا بالا جی اپنے ایک دوسرے کی دعاست کی اور اس طرح خانوادۂ آتش گیر یادہ کی سرخ سیاہ و سفید داڑھی سے واقعات قابل سماعت ثبوت فراہم کیا۔

۱۴۲ پیش کنندہ اپنے قبضہ میں آتش گیر مادہ نیز شعلوں کی تصاویر وغیرہ رکھیں۔ عدالتی حالات میں رکھیں کی صحیح طور پر ثابت کیا جا سکتا ہے کہ تمہارا ان کیا جانا ضروری ہے۔ رکھنا کسی قانونی غرض کے لئے نہیں تھا اس طرح سے قانون آتش گیر یادہ مادہ کی دفعہ ۴ کے تحت عدالت میں قابل سماعت جرم کا ارتکاب کیا۔

۱۴۳، مذکورہ بالا جرم میں ایک دوسرے کی اعانت کی اور اس طرح قانون آتش گیر یادہ مادہ کی دفعہ ۵ اور تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۰۹ کے تحت عدالت میں قابل سماعت جرم کا ارتکاب کیا۔

پرلی ہاؤس کا واقعہ

چونکہ مذکورہ بالا الزامات رائے اور سازش کے بارے میں ہیں۔ مسٹر فلاسٹ ۱۴۴ کو پرلی ہاؤس دہلی میں تم اف وادھوا لال کے پاس جانا نہ تو قانونی طور پر اور شرارت سے تاکہ وہ گاندھی کو قتل کر دیں اور یہ دعا کہ انہوں نے ایسا کیا اور یہ دعا کہ انہوں کا تھا جو ترجمہ کو غلط ہی ثابت کیا جا سکتا تھا۔ اور ان دو باتوں کو ثابت کیا تھا۔ آپ نے اپنے قبضہ میں آتش گیر مادہ نیز کھیں کی ثبوت فراہم کیا۔ مسٹر فلاسٹ ۱۴۵ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۴۶ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۴۷ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۴۸ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۴۹ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۰ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۱ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۲ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۳ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۴ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۵ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۶ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۷ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۸ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۵۹ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۰ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۱ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۲ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۳ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۴ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۵ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۶ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۷ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۸ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۶۹ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۰ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۱ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۲ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۳ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۴ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۵ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۶ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۷ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۸ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۷۹ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۰ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۱ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۲ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۳ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۴ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۵ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۶ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۷ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۸ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۸۹ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۰ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۱ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۲ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۳ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۴ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۵ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۶ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۷ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۸ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۱۹۹ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔ مسٹر فلاسٹ ۲۰۰ کو پرلی ہاؤس گئے اور وہاں گوڈسے اور آپٹے سے ملے۔

یہ اتفاق نہ تھا

دہلی میں گاندھی کا قتل ایک اتفاقی امر نہیں تھا

برلا ہاؤس میں گاندھی جی کو قتل کرنے کی سازش میں ایک دوسرے کی اعانت کی جس کی شہادت پیش ہو چکی ہے۔ نیز اسی طرح تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۱۵، ۳۰۲ کے تحت قابل سماعت جرم کا ارتکاب کیا۔

پہلے پیرا گراف کے ۱۵۰ ملزموں اور ۳۰ ڈسمبر کی دعا میں ہاں کا ذکر ہم کر چکے ہیں اور آپٹے اور گوڈسے دہلی میں ایک ہوٹل میں ٹھیرے اور ۲۰ جنوری کو بمبئی سے دہلی آئے۔ مدن لال اور کارکرے کو باڈگے کی دکان پر بھیجا گیا۔ باڈگے کا مکان بھی موجود تھا۔ ۲۰ جنوری کو کارکرے اور باڈگے نے بم کو تیار کر کے ۲۱ جنوری کو پرلی ہاؤس پہنچایا۔ اس سازش کا انکشاف نہ ہو سکا۔ اس لئے ۲۰ جنوری کو بم پھینکا اس کو ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے کہ گوڈسے نے اپنے کی بیوی کو ہزار کی انشورنس کی پالیسی کا حق دار بنا دیا۔ اسے آپٹے کے ذریعہ دہلی بھیجا۔

۲۰ جنوری کو گوڈسے اور آپٹے بمبئی سے ایک ہوٹل میں ٹھیرے اور ۲۰ جنوری کو باڈگے بمبئی ہی میں تھے۔ باڈگے کے پاس ایک ٹیلیفون تھا۔ گوپال گوڈسے اس وقت ایک اسٹور کیپر کی حیثیت سے ملازم تھا۔ اس نے ۲۰ جنوری کو دہلی کی صورت حال سے واقف ہو جانے کے بعد ہاں ایک بہت اہم واقعہ ہو گا۔ اکاون کر کے اور مدن لال پنجاب میل سے پہلی روانہ ہوئے۔ اکاون اور دوسرا جانے کے ٹکٹ غلط ناموں سے بک کرائے گئے لیکن وہ حقیقتاً آپٹے اور گوڈسے کے لئے تھے باڈگے اور شنکر ملازم تھے۔ شنکر اپنے کام سے واقف تھا۔ اور وہ ہی واپس آ گیا۔ مدن لال اور کارکرے دہلی پہنچ گئے۔ اور بندوبا جا کے دفتر کے پاس اسلحہ کی باری کو تین میں دفن کر دیا گیا۔ گوڈسے اور آپٹے بھی دہلی سے کانپور چلے گئے۔ ہاں سے وہ بمبئی گئے۔ ۲۰ جنوری کو آپٹے اور گوڈسے ہوائی جہاز کے ذریعہ دہلی آئے۔ یہاں سے وہ گوالیار، ڈونگر پار چلے گئے۔ ۲۱ جنوری کو پرلی ہاؤس آئے۔ باڈگے کا ملازم ہے۔ اس کا ارادہ شنکر کشا ہے۔ باڈگے اسلحہ فروخت کرتا تھا وہ بھی اسی سازش میں شریک ہو گیا اور اسلحہ سپلائی کئے۔ شنکر اپنے آقا کے ساتھ اپنے مرضی سے آیا اور ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں موجود تھا۔

گوپال گوڈسے لازم نہر ایک کا بھائی ہے۔ وہ کرکی کے سرکاری دفتر میں ملازم تھا۔ پارچہ اپنے آپ کو کرایا۔ کا باشندہ بتاتا ہے لیکن وہ وسط ہند میں اس نے زمین کی پیمائش کرنے کا کام کیا تھا۔ اس کو ۲۰ جنوری کی سازش کا علم تھا۔ اس نے ۲۱ جنوری کو دہلی آنے کا ارادہ کیا۔ اس کا ارادہ تھا کہ وہ ۲۰ جنوری کو دہلی پہنچ جائے۔ لیکن وہ ۲۱ جنوری کو دہلی آئے۔ ۲۱ جنوری کو دہلی آئے۔ ۲۱ جنوری کو دہلی آئے۔

نمبر ڈی ۹۷ — ٹرومین نے پہونؤازی کی حد کردی — حکومت اسرائیل سے سفارتی تعلقات کا قیام — واشنگٹن، ۲۳ جون۔ صدر ٹرومین نے آج حکومت امریکہ اور اسرائیل میں ڈپلومیٹک مشنوں کے تبادلہ کا اعلان کیا۔ مسٹر ٹرومین نے اس بات کا بھی اعلان کیا کہ انہوں نے جیمس گرووَر میک ڈانلڈ کو پہودی ریاست میں خاص ڈپلومیٹک نمایندہ مقرر کیا ہے۔ یہ ہوائی حکومت اس سے پہلے ٹرائیلیا ہوٹیمین کو واشنگٹن میں اپنا نمایندہ مقرر کر چکی ہے

قائم شدہ ۱۹۳۵ء — ٹاٹا اینڈ واچ کمپنی کی — کلاں اور جیب کی گھڑیاں — ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس — [illegible] فون نمبر 6841

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
آئیدہ محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۶ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۳۰ | فی پرچہ ایک بندیہ ہوائی جہاز ۲ر

یہودی دارالسلطنت تل ابیب میں غیر محدود مدت کیلئے کرفیو لگا دیا گیا

یہودیوں کی خانہ جنگی دن بدن نازک صورت اختیار کر رہی ہے
اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنا ڈوٹ اس خانہ جنگی کی تحقیقات کریں گے

تل ابیب ۲۴ جون۔ یروشلم کی انتظامیہ کے ختم ہونے کے بعد سے پہلے مرتبہ تل ابیب میں کنٹھے کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ تل ابیب میں کاؤنٹ برنا ڈوٹ کا دفتر قائم کیا گیا ہے اور یہ شہر ہگانا کی فوجوں اور ہگانا کی دراگن اور ہگانا کی فوجوں کے تصادم کی تحقیقات کے لئے تل ابیب آگیا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے تل ابیب میں کنٹھے سے کرفیو نافذ کر دیا ہے جو اس وقت تک قائم رہے گا۔ جب تک کہ دوسرا حکم نہ دیا جائے۔

شمالی سامنی علاقہ میں ہگانا کی فوجوں نے لبنانی فوجوں کے تعاقب میں ہوا حوصلہ صلح کے خلاف۔ ہوا ہو ہوائی رضاکاروں کو فلسطین آنے دینا چاہئے تھا۔ ہوا۔ ناکام۔ ہوا۔ ناکام۔ ہوا۔ ناکام

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی

۲۶ جون ۱۹۴۸ء

ٹرکی اور امریکہ

امریکہ ٹرکی کو اسلحہ فراہم کر رہا ہے تاکہ بحیرہ روم کو روسی اثر سے پاک رکھ سکے، لیکن ٹرکی کے حق میں اس امداد کا نتیجہ کیا ہوگا؟ اس مسئلہ پر ہم ذیل میں بحث کرنا چاہتے ہیں۔ امریکن فوجی مشن کے چیف نے اعلان کیا تھا کہ امریکہ ٹرکی کو ایک ہزار ملین ڈالر کا فوجی سامان فراہم کرے گا جس کی پہلی قسط جولائی تک ادا کیجائے گی اور دوسری قسط کا آغاز ستمبر میں ہوگا۔ یہ فوجی سامان ٹینکوں، طیاروں، تحت البحر کشتیوں اور دوسرے آلات حرب پر مشتمل ہوگا اور اس کے ذریعہ ٹرکی کو اس قدر طاقتور بنایا جائیگا کہ وہ وقت ضرورت بالشویک روس کے سرخ خطرہ کا مقابلہ کرسکے اور بحیرہ روم کو اس کی دراندازیوں سے بچالے۔

تیسرا امریکی جہاز سے کہ بسفورس کے ساحل پر ایک زبردست بندرگاہ تعمیر کرے اور ٹرکی کی بحری قوت کو مضبوط بنائے۔

ان کے علاوہ ٹرکی میں سڑکوں کا جال بھی بچھایا جائے گا تاکہ کسیقت سامان کے حمل و نقل میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو اور جنگی اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے منتقل ہوسکیں، ان میں سے ایک سڑک اسکندرون سے ارضل روم تک نکالی جائے گی اور دوسری سڑک اسکودرہ سے استانبول اور انقرہ یا نوپل تک تعمیر کیجائیگی ارضل روم تک اس لئے کہ اس کی سرحد جارجیا اور آرمینیا سے ملتی ہے اور استانبول، اور انقرہ یا نوپل تک اس لئے کہ یہ علاقے یورپ میں واقع ہیں اور جنگ کے زمانہ میں یورپ سے ٹرکی کا اتصال بہت ضروری ہے۔

امریکہ یہ امداد اس لئے ٹرکی کو دے رہا ہے جو پہلی جنگ عظیم کی پیداوار ہے، ورنہ اس سے پہلے سلطنت عثمانیہ اتنی وسیع اور عریض تھی کہ اس کے حدود کا شمار بھی مشکل تھا، ایک طرف اس کے شاہیانے بحر اوقیانوس سے ملتے تھے دوسری طرف شمال افریقہ سے خلیج فارس تک پھیلے ہوئے تھے، لیکن پہلی جنگ عظیم کے بعد اس کی تین چوتھائی دنیا اس کے ہاتھ سے نکل گئی اور اس پر فرانس، اٹلی، اور برطانیہ کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا، مگر وہ دوسری جنگ عظیم میں ٹرکی نے اپنی زبردست آویزش کا ثبوت دیتے ہوئے فیصلہ کن فتحیاب کی، جس کا صلہ اسے یہ ملا کہ روس ناراض ہوگیا اور اس نے یہ الزام لگا کر کہ ٹرکی خفیہ طریق سے جرمنی کی مدد کرتا رہا ہے، درد انیال میں اسٹرآن کا مطالبہ شروع کر دیا اور ساتھ ہی یہ جسارت بھی کی کہ فارس اور اردھان کے اضلاع کو بھی اپنی فوجی کی دراندازیوں سے بچالے

تیسرا امریکی جہاز ہے کہ بسفورس کے ساحل پر ایک زبردست بندرگاہ تعمیر کرے اور ٹرکی کی بحری قوت کو مضبوط بنائے۔

ان کے علاوہ ٹرکی میں سڑکوں کا جال بھی بچھایا جائے گا تاکہ کسیقت سامان کے حمل و نقل میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو اور جنگی اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے منتقل ہوسکیں، ان میں سے ایک سڑک اسکندرون سے ارضل روم تک نکالی جائے گی اور دوسری سڑک اسکودرہ سے استانبول اور انقرہ یا نوپل تک تعمیر کیجائیگی ارضل روم تک اس لئے کہ اس کی سرحد جارجیا اور آرمینیا سے ملتی ہے اور استانبول، اور انقرہ یا نوپل تک اس لئے کہ یہ علاقے یورپ میں واقع ہیں اور جنگ کے زمانہ میں یورپ سے ٹرکی کا اتصال بہت ضروری ہے۔

امریکہ یہ امداد اس لئے ٹرکی کو دے رہا ہے جو پہلی جنگ عظیم کی پیداوار ہے، ورنہ اس سے پہلے سلطنت عثمانیہ اتنی وسیع اور عریض تھی کہ اس کے حدود کا شمار بھی مشکل تھا، ایک طرف اس کے شاہیانے بحر اوقیانوس سے ملتے تھے دوسری طرف شمال افریقہ سے خلیج فارس تک پھیلے ہوئے تھے، لیکن پہلی جنگ عظیم کے بعد اس کی تین چوتھائی دنیا اس کے ہاتھ سے نکل گئی اور اس پر فرانس، اٹلی، اور برطانیہ کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا، مگر وہ دوسری جنگ عظیم میں ٹرکی نے اپنی زبردست آویزش کا ثبوت دیتے ہوئے فیصلہ کن فتحیابی کی، جس کا صلہ اسے یہ ملا کہ روس ناراض ہوگیا اور اس نے یہ الزام لگا کر کہ ٹرکی خفیہ طریق سے جرمنی کی مدد کرتا رہا ہے، درد انیال میں اسٹرآن کا مطالبہ شروع کر دیا اور ساتھ ہی یہ جسارت بھی کی کہ فارس اور اردھان کے اضلاع کو بھی اپنی فوجی کی دراندازیوں سے بچالے

تیسرا امریکی جہاز ہے کہ بسفورس کے ساحل پر ایک زبردست بندرگاہ تعمیر کرے اور ٹرکی کی بحری قوت کو مضبوط بنائے۔

ان کے علاوہ ٹرکی میں سڑکوں کا جال بھی بچھایا جائے گا تاکہ کسیقت سامان کے حمل و نقل میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو اور جنگی اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے منتقل ہوسکیں، ان میں سے ایک سڑک اسکندرون سے ارضل روم تک نکالی جائے گی اور دوسری سڑک اسکودرہ سے استانبول اور انقرہ یا نوپل تک تعمیر کیجائیگی ارضل روم تک اس لئے کہ اس کی سرحد جارجیا اور آرمینیا سے ملتی ہے اور استانبول، اور انقرہ یا نوپل تک اس لئے کہ یہ علاقے یورپ میں واقع ہیں اور جنگ کے زمانہ میں یورپ سے ٹرکی کا اتصال بہت ضروری ہے۔

امریکہ یہ امداد اس لئے ٹرکی کو دے رہا ہے جو پہلی جنگ عظیم کی پیداوار ہے، ورنہ اس سے پہلے سلطنت عثمانیہ اتنی وسیع اور عریض تھی کہ اس کے حدود کا شمار بھی مشکل تھا، ایک طرف اس کے شاہیانے بحر اوقیانوس سے ملتے تھے دوسری طرف شمال افریقہ سے خلیج فارس تک پھیلے ہوئے تھے، لیکن پہلی جنگ عظیم کے بعد اس کی تین چوتھائی دنیا اس کے ہاتھ سے نکل گئی اور اس پر فرانس، اٹلی، اور برطانیہ کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا، مگر وہ دوسری جنگ عظیم میں ٹرکی نے اپنی زبردست آویزش کا ثبوت دیتے ہوئے فیصلہ کن فتحیابی کی، جس کا صلہ اسے یہ ملا کہ روس ناراض ہوگیا اور اس نے یہ الزام لگا کر کہ ٹرکی خفیہ طریق سے جرمنی کی مدد کرتا رہا ہے، درد انیال میں اسٹرآن کا مطالبہ شروع کر دیا اور ساتھ ہی یہ جسارت بھی کی کہ فارس اور اردھان کے اضلاع کو بھی اپنی فوجی کی دراندازیوں سے بچالے

کیا حکم کہتی ہے، اب امریکہ چاہتا ہے کہ ٹرکی کو روس کے لئے تیار کرے اور درد انیال میں اس کے اشتراک کو ناممکن بنادے، اگر اس سلسلہ میں جنگ ہو تو ٹرکی مزاحمت کرے اور امریکہ اسے حربی اور مالی مدد بہم پہونچائے۔ چنانچہ ایک ہزار ملین ڈالر کا سامان اسی لئے ٹرکی کو دیا جارہا ہے کہ بحیرہ روم محفوظ رہے اور درد انیال میں روس کے ڈریڈناٹ داخل نہ ہوسکیں ٹرکی نے اس لئے امریکہ کی طرف دست تعاون بڑھایا ہے کہ ایک طرف تو درد انیال کو روسی خطرہ سے بچائے اور دوسری طرف قارس اور اردھان کی حفاظت کرسکے!

لیکن سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ کی امداد ٹرکی کے لئے مفید ثابت ہوگی؟

کیا ٹرکی، امریکہ کے سہارے سرخ خطرہ کا اندیشہ کرسکے گا؟ ہمارے خیال میں کسی ملک کے تحفظ اور ترقی کے لئے فوجی برتری کے ساتھ معاشی برتری کا ہونا بھی ضروری ہے، امریکہ، ٹرکی کو ایک فوجی طاقت تو بنا سکتا ہے، مگر اس کے معاشی معیار کو بلند نہیں کرسکتا، اور معاشیات کا حال یہ ہے کہ، امریکن امداد کے علاوہ ٹرکی کی آٹھ سو ملین پونڈ کی رقم تعمیرات کے لئے منظور کر رکھی ہے، گویا اس طرح ملک کی تہائی آمدنی فوج کی نذر کر دی گئی اور باقی آمدنی کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا، ٹرکی نے پنجسالہ اسکیم کے مطابق فیصلہ کیا تھا کہ آٹھ سال کے اندر اندر چھوٹی اور کھیادی صنعت کو بام عروج پر پہونچایا جائے گا مگر جہاں آمدنی کا دو تہائی حصہ فوج اور دفاع کی نذر کر دیا گیا ہو وہاں ملکی صنعتوں کے لئے کتنی رقم باقی رہ سکتی ہے؟

اور جب تک ٹرکی صنعتی ترقی کو بام عروج پر نہ پہونچائے اور حربی کارخانوں کا خود کفیل نہ بنے اس وقت تک نہ تو آمدنی میں اضافہ ہوسکتا ہے اور نہ فوجی اور معاشی مصارف میں توازن قائم ہوسکتا ہے، امریکہ کی امداد ایک طرف ٹرکی کی فوجی طاقت میں اضافہ کا موجب ہوگی دوسری طرف اس کی اقتصادی حالت روز بروز دگرگوں ہوتی چلی جائے گی، فوجی طاقت کے اضافہ سے مستقل فائدہ اسیوقت ہوسکتا ہے کہ ٹرکی کا اقتصادی نظام بھی اس کا ساتھ دے اور آمدنی کے ذرائع بھی مستقل ہوں، مختصر یہ کہ امریکہ کی مالی امداد، ٹرکی کو فائدہ کے بجائے نقصان کا موجب ہوگی اور روس اس کے لئے تیار نہ ہوگا، کہ مستقبل قریب میں ٹرکی سے اپنے تعلقات کو خوشگوار اور استوار بنا سکے! ایسی امداد سے کیا فائدہ کہ ملت کا احسان بھی گلے پڑے اور پڑوسی حکومت کے ساتھ تعلقات بھی استوار نہ ہوں۔

شیخ عبداللہ کی نصیحت

ہوں وکشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے دہلی کے کانگریسی کارکنوں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں اگر آپ ہندوستان کے مسلمانوں کو مطمئن کردیں کہ ان کی جان و مال اور آبرو ان میں محفوظ رہے گی تو پاکستان کی دھجیاں اڑا دیں گے دشمن کو برا کہنے سے پہلے آپ اپنی خامیوں کو ڈھونڈیں، آپ اپنی کمزوریوں کو چھپا نہیں سکتے، اگر چھپائیں گے تو آپ اپنے کو دھوکہ دیتے ہیں"

کھلا نقصان

ومن الناس - تاهو الخسران المبین (پ ۹)

کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو بیدلی کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے ہیں، اگر انہیں بھلائی ملتی ہے تو مطمئن رہتے ہیں اگر کوئی مصیبت نازل ہوجائے تو منہ پھیر لیتے ہیں، یہ لوگ نہ دنیا کے نہ دین کے اس سے بڑھ کر اور کیا خسارہ ہوسکتا ہے؟

اول تو مسلمانوں کی جو حالت ہے وہ ظاہر ہے لیکن ان میں جو لوگ نماز روزہ کے پابند ہیں اور یوں تو کرکے بھلی بری عبادت کر لیتے ہیں ان کا حال بھی کچھ زیادہ مختلف نہیں ہے، اگر عیش اڑاتے رہیں تو سمجھتے ہیں کہ انہیں عبادت کا معاوضہ مل رہا ہے لیکن جہاں مصیبت آئی شکایات کے دفتر کھل گئے کہ لوگ عبادت بھی کی مگر وقت پر کام نہ آئی نماز روزے رکھ گئے کفارے ادا کئے اور موسن برباد ہوں مگر اپنی خامیاں نہیں دیکھتے اور ان اسباب کا جائزہ نہیں لیتے جو ان کی بربادی کا باعث ہوئے۔ تلاوت قرآن نماز کا بدل نہیں ہوسکتی نماز روزہ کا قائم مقام نہیں ہوسکتی اگر کوئی شخص خدا کی عبادت میں مشغول رہے لیکن رہنے کے لئے مکان نہ بنائے کہ اس کی عبادت اسے بارش اور سردی سے نہیں بچا سکتی، اسی طرح خدا کی عبادت اپنی جگہ ہے اور جہاد کی تدبیر اپنی جگہ دونوں کو خلط ملط کرنا اور مجموعہ کو گلہ شاہ کرنا زبردست حماقت ہے۔

جوالاپور کے بارہ ہزار مظلوم مسلمانوں کی پکار

بلاشبہ حکومت یوپی نے صدر دجناب سے بڑھ کر ہوئے قتل و غارت گری کے بے پناہ سیلاب کا انتہائی مدبرانہ اور نہایت اجرأت و ہمت کے ساتھ مقابلہ کیا، یوپی میں آنے سے رہ گئے اور اپنے اس مقصد میں حکومت کو بڑی حد تک کامیابی بھی ہوئی جسکے لئے وہ لائق مبارکباد ہے لیکن مجموعی حیثیت سے اس قدر اہتمام و انتظام کے باوجود یوپی کے بعض مقامات ہولناک طوفان کی لپیٹ میں آ ہی گئے، انہیں طوفان زدہ مقامات میں ایک مقام قصبہ جوالاپور ہے (یہاں جو کچھ ہوا جس طرح ہوا وہ سب کے نظر عام پر آچکا اور ارباب حکومت اس سے خوب واقف ہیں۔ لیکن اب مسلمانان جوالاپور کو دوبارہ اگنے اپنے وطن عزیز میں آباد کرنے کا مسئلہ درپیش ہے۔ چنانچہ یہ آئیدہ تجویز کے مصداق پونے آٹھ ماہ گذر جانے کے بعد ہماری قومی حکومت کی توجہ جوالاپور کے بدقسمت اور تباہ حال مسلمانوں کو پھر جوالاپور میں آباد کرنے کی طرف مبذول ہوئی۔ (چنانچہ اس سلسلہ میں تقریباً ۱۲ ہزار مسلمان، مرد، عورت اور پریشان حال مسلمان اور مرد دھرسے سرحد کے لئے عزیز وطن کی طرف مراجعت کر رہے ہیں لیکن یہ بازگشت کس نوعیت سے ہے؟ مسلمانوں کے سامنے دوبارہ آباد ہونے میں کیا کیا دشواریاں ہیں؟ اور ان مشکلات کو دور کرنے میں سرکاری امداد و تعاون کی کیا صورت اور کیا مقدار ہے؟ کیا ہم دوسرے تمام امور سے قطع نظر اس مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہیں، اور رہنمایان ملک سے حق و انصاف کے نام پر زور اپیل کرتے ہیں کہ وہ ہماری معروضہ کو توجہ کیساتھ سنیں گے۔

جہاں تک آئینی طور پر دوبارہ آبادکاری کا سوال ہے مسلمانان جوالاپور کو دوبارہ آباد کرنے کے اس جدید فروغ شہری اور احساس حق کے دل سے شکر گذار رہیں گے لیکن ہمیں افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ یہ اہم مسئلہ حکومت کی معقول امداد و تعاون کے بغیر خاص احساس و اہتمام کے حل ہونا دشوار ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

عمومی نقطہ نظر سے جوالاپور کے مسلمان اقتصادی طور پر پہلے ہی پس ماندہ تھے، تاہم انقلاب و آزادی کی برکتوں سے پہلے بڑے بھلے اپنی زندگی کے دن گذار رہے تھے۔ بدقسمتی سے آفتاب حریت کی پہلی کرن پھوٹتے ہی اس کا یہ خاصہ تاریک سے تاریک تر ہوگیا۔ وحشت و بربریت کے خونی عفریت نے اسے اس بری طرح مجروح کیا کہ اب اس میں ہلکی سی سانس کی آمد و رفت کے علاوہ قطعاً طاقت نہیں رہی، وہ تباہ کاری کی ضرب کاری سے اس قدر مضمحل ہوچکا ہے کہ اب اس میں اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی ہمت تو کجا اٹھ کر بیٹھ جانے کی بھی سکت نہیں، وہ اب ایسا زخم خوردہ ضعیف و ناتواں مریض ہے جس کا ہم خون کے آخری قطرے سے محروم ہوچکا ہے۔

چنانچہ اس شدت ضعف میں صاف ظاہر ہے کہ مریض کو صاف آب و ہوا کے علاوہ غذا اور دوا کی بھی ضرورت ہے بسنے کیلئے سرے سے پہلی ضرورت گھر کی ہے، گھروں کے مجموعے کا نام بھی آبادی ہے۔ اجن حضرات نے مسلمانان جوالاپور کی آبادی اور ان کے گھروں کا ملاحظہ فرمایا ہوگا وہ آسانی سے اندازہ کرسکتے ہیں کہ ان اجڑے گھروں کو گھر کہیں یا کھنڈر؟

جس آبپاش مکانات تو پہلے ہی نظر آتش ہوچکے تھے اچھی دیواریں برسات کی بھینٹ چڑھ گئیں، یعنی گھر تو گھر گھر کے آثار و نشان بھی مٹ گئے۔ آثار قدیمہ کی طرح دن اجڑے گھروں کی یادیں مٹی کے بیڈھنگے ٹوٹے اور ٹیلے نظر آتے ہیں، پختہ مکانات، پرانے مزارات نظر آتے ہیں۔ جو اپنے کھنڈروں کے پھٹی پھٹی آنکھوں سے منتظر ہیں۔ در اور دریچے، مکڑی کے جالے، الماریاں ایک ایک کرکے غائب، ٹین کی چادریں طوفان حریت میں اڑ گئیں، کثرت سے ایسے مکانات ہیں جن کی ڈوار اور کڑیاں بھی بارسقف سے سبکدوش کردی گئیں حد یہ ہے کہ اللہ کے گھروں کو بھی ان کرم فرمائیوں سے محروم نہیں رکھا گیا، بھینگیوں اور بھاٹیوں کی تہم ظریفی نے تعفن اور غلاظت سے تباہی کی تکمیل کردی، غرض اس آبادی کی بربادی کو دیکھ کر دہشت ہوتی ہے جہاں مجلسوں اور محفلوں کے شور و شعب میں کان پڑی آواز نہیں آتی تھی وہاں کے یوم نوحہ کی زندگی کا معاملہ ہے۔ اس سیوکا عالم طاری ہے دن کو اندھیرا برستا ہے، اور اندھیرے میں بھوت ناچتے ہیں۔ اللہ اللہ۔

بہرکیف جو ہونا تھا وہ ہوچکا، اب حکومت کیسامنے مسلمانان جوالاپور کی دوبارہ آبادکاری کا سوال ہے۔ آبادی کیلئے جیسا کہ پہلے عرض کیا جاچکا ہے سب سے پہلی ضرورت مکان کی ہے۔ جوالاپور کے دس بارہ ہزار مسلمانوں کی آبادی میں اس تباہی کے بعد شاید دو فیصدی بھی ایسے نہیں ہوں گے جو اپنے گھروں کی تعمیر و مرمت کا بار خود اٹھا سکیں، ایسی صورت میں تعمیر جدید کا کام حکومت کی امداد و تعاون کے دشوار ہی نہیں ناممکن ہے۔

دوسرا سوال کاروبار اور ذریعہ معاش کا ہے۔ یہ مسئلہ پہلے مسئلے سے بھی اہم اور مقدم ہے۔

بقول غالب:۔

ہم نے یہ مانا کہ دلی میں رہیں کھائیں گے کیا۔۔؟

اس مسئلہ کا حل سرکاری امداد و تعاون سے زیادہ برادران وطن کی کشادہ دلی اور رواداری پر منحصر ہے، اگر وہ دلوں سے کدورتوں کو نکال کر ایثار اور ہمدردی سے کام لیں تو کام چل سکتا ہے۔

تیسرا معاملہ آئندہ کے لئے امن و عافیت کا قیام اور ہندو مسلمانوں کی طرف سے اس کی گارنٹی کا ہے، سو اس کے متعلق عرض ہے کہ مسلمانوں میں سے تو وہ فرقہ پرست جماعت جسے عوام میں مسلم لیگ کہتے ہیں اور جس کے یہ سب گل کھلائے ہوئے ہیں۔ اپنا شیطانی پارٹ ادا کرکے ہندوستان سے ختم ہوچکی۔ اور مسلمانوں کو دوقوم کی تصویری بیداگانہ انتخاب۔ اور بھائی بھائی پاکستان کا سرگوشہ عذاب مل چکا، بلکہ بلا تمحیص مل چکا۔ یہ فرقہ پرست۔ "ہم تو ڈوبیں گے صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے"۔ کی مصداق قوم پرست مسلمانوں کو بھی لے ڈوبے بلکہ پورے ملک کے امن و سکون کو لے ڈوبے۔ ان کی غلط پالیسی کے نتیجے میں ہندوستان کا مسلمان بالخصوص اُن مقامات کا مسلمان جہاں فسادات ہوچکے ہیں بالکل تباہ اور خستہ حال ہوچکا ہے۔ لہٰذا اب اس میں اتنی سکت ہی نہیں کہ وہ بدامنی یا بغاوت کرسکے اس میں ہجوم و اقدام کی قوت تو کجا مدافعت کی طاقت بھی نہیں، ایسی صورت میں مسلمانوں کی طرف سے امن و مخالفت کی گارنٹی کا سوال ہی ختم ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اب بھی بعض دماغوں میں فرقہ پرستی کا زہر بھرا ہوا ہے۔ لیکن اُن کا وہ زہر اب متعدی نہیں بلکہ صرف انہیں کے لئے مہلک ہے اس کے برعکس برادران وطن میں سے بعض جذباتی اور ناسمجھ لوگ موجودہ غلبہ و استیلاء کے نشہ سے چور ہو کر ناشائستہ حرکات امن سوز اور دل آزار باتیں کرتے ہیں مسلمانوں میں غلط افواہیں پھیلا کر خوف و ہراس پیدا کرتے ہیں۔ چنانچہ ۱۵ جون کا پروپیگنڈا منظم طور پر کیا گیا۔ اخبارات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نہ تو اتفاقی سازش معلوم ہوتی ہے۔ بلکہ پورے ہندوستان کے ماحول سے ہے اب اس میں چاہے اکالی ہوں یا سوا شکھی، یا ہندو مہاسبھائی بہرحال یہ نتیجہ پروردگروہ اکثریت ہی کے طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔

لہٰذا امن و عافیت کی زیادہ تر ذمہ داری موجودہ حالات میں اکثریت ہی کے فرقے کی طرف سے ہوسکتی ہے یہ چند حقائق و واقعات پیش کرکے میں اب مسلمانان جوالاپور کی طرف سے محترم رہنمایان ملت حق پسند حکام، اور انصاف پرست لیڈران وطن سے

ساتھ اس کا سلوک اس قدر بہتر ہو کر وہ پاکستان کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرنے لگیں، اور وطن کی خاطر کسی کو خاطر میں نہ لائیں۔

میوقوم کی حالت زار

شیخ صاحب نے اس اجتماع میں اعداد بھرت پور کے فسادات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا

"یہ فسادات میوؤں کو ہندوستان سے نکالنے کے لئے نہیں بلکہ ہندو گورنمنٹ کا تختہ الٹنے اور پاکستان قایم کرنے کے لئے کرائے گئے تھے، ان دو یا ستوں اور ضلع گوڑگاؤں میں ہزاروں میو واپس آنے اور بسنے کے لئے تیار ہیں لیکن انہیں واپس آنے کی اجازت نہیں دی جاتی"

(پرتاپ)

افسوس ہے کہ مہاتما گاندھی نے میوؤں کو دوبارہ بسانے کے لئے جو مہم شروع کی تھی اسے بیدردی کے ساتھ پامال کیا جارہا ہے اور جو لوگ گاندھی کی پیروی کا دم بھرتے ہیں وہی اس راہ میں روڑے اٹکا رہے ہیں! میوقوم کی بربادی دنیا کے حادثات میں سب سے بڑا حادثہ ہے اور کوئی تاریخ ان واقعات کو نہیں بھلا سکتی چوالور اور بھرتپور میں پیش آئے ہیں! اس کی تلافی کی اگر کوئی صورت ہوسکتی ہے تو یہ ہی ہے کہ یہ قوم اپنے گھروں میں دوبارہ بسے اور اس کی دلداری میں اس حد تک کوشش کی جاوے کہ وہ گذشتہ واقعات کی تلخی کو فراموش کردے اور اچھا انسان، اچھا مسلمان اور اچھا شہری بننے کی کوشش کرے! اگر میوقوم کو دوبارہ آباد نہ کیا گیا اور اس کی راہ میں فرقہ پرستی کے سنگ گراں حائل رہے تو اس کا نتیجہ اچھا نہ ہوگا اور حکومت دنیا میں کمیونل اسٹیٹ کے نام سے بدنام ہوجائے گی۔

ہند اور پاکستان کا ہوائی معاہدہ

نمائندوں کے دستخط بھی ہوگئے

نئی دہلی۔ ۲۳ جون۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوائی معاہدے پر آج یکبارگی میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے دستخط کردیئے۔ ہندوستان کی طرف سے مسٹر ہیبی اور پاکستان کی طرف سے سردار عبدالرب نشتر نے دستخط کئے۔ اس سلسلے میں ۱۵ اپریل اور ۱۰ مئی میں کراچی میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں کے درمیان گفت و شنید ہوئی تھی۔ اس معاہدے پر کم جولائی سے عمل شروع ہوگا۔

اس معاہدہ کی شرائط کے مطابق حکومت ہند کو مندرجہ ذیل روٹوں پر ہوائی سروس چلانے کا حق ہوگا۔ دہلی سے کراچی، دہلی سے لاہور، بمبئی سے کراچی، احمد آباد سے کراچی، کلکتہ سے ڈھاکہ، بمبئی یا دہلی سے کراچی اور ان مقامات سے سقوط کی تبلیغ فاس میں کچھ مقامات ایران، عراق، وسط ایشیا، مشرق بعید اور اب کے کچھ مقامات۔ علاوہ ازیں ضرورت پڑنے پر اسی بھی طے کئے گئے۔ اس کے بدلے حکومت ہند کو اندرونی حصوں پر سروس چلانے کا حق ہوگا۔

اس طرح حکومت پاکستان کو کراچی سے بمبئی کے راستے کولمبو تک اور اس سے آگے تک کراچی سے دہلی اور کراچی سے لاہور وغیرہ روٹوں پر ہوائی سروس چلانے کا حق ہوگا۔ اس کے علاوہ، اسے بیس ہوائی اڈوں کے استعمال وغیرہ سے متعلق امور بھی اس معاہدے کی شرائط میں شامل ہیں۔

سارجنٹ صادق کی گواہی

ڈاکٹر قریشی کا مقدمہ

شملہ ۲۲ جون۔ آج ڈاکٹر قریشی کی اپیل کی سماعت پھر شروع ہوئی۔ ڈاکٹر قریشی کے وکیل مسٹر سلیم نے فلائٹ لفٹیننٹ جی ایس گپتا پر اپنے جرح جو کل متوی ہوگئی تھی شروع ہوگئی اسکے بعد ہوائی فوج کے سارجنٹ صادق عدان نے گواہی دی۔ آپ نے لاہور کے ہوائی اڈہ کا ڈپٹی ڈائریکٹر عدالت میں پیش کیا جس میں یہ بات دکھائی گئی تھی کہ ۹ ستمبر کو کوئٹہ کے این ۴۲ ۵ کی دیکھ بھال کی گئی یہ جہاز پالم روانہ ہونا تھا۔ سردار ہردیت سنگھ کی جرح پر انہوں نے تسلیم کیا کہ اس رجسٹر کے صفحات پر نمبر نہیں تھے اور رجسٹر میں پائلٹ وار انداج بھی نہیں تھے۔ رجسٹر کے مختلف حصوں میں مختلف سائز کے کاغذ لگے ہوئے تھے۔ ابھی جرح پوری نہ ہوئی تھی کہ عدالت برخاست ہوگئی۔

بذریعہ ڈاک ۱۱ جون کو بعد خاصہ موضع سیکری ضلع مظفر نگر میں جمعیۃ طلبار کی تنظام سے یوم فلسطین منایا گیا۔ عربوں کی کامیابی کیلئے دعا کی گئی تعلیم فلسطین اور اسرائیلی حکومت کے قیام کے خلاف جو تجویز پاس بصد ادب عرض کروں گا کہ وہ مہند۔ کی اردو تنی میں مسلمانان جوالاپور کی مشکلات کا کوئی صحیح حل تلاش کرکے ان آفت زدوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کے اجڑے گھروں میں پھر سے انہیں آباد کرنے کیلئے جلد سے جلد کوئی راہ عمل متعین کریں گے۔

حکیم شمیر الدین شفق جوالاپوری بہرائچ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یدالله علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع — نمبر ۹۷ — ممبر آڈٹ بیورو

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۱۳ — ربی یوم شنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۶ جون ۱۹۳۷ء — نمبر ۱۳۰ — فی پرچہ ایک پیسہ بذریعہ ہوائی جہاز ۲ پیسے

ٹرومین نے نیہو دنوازی کی حد کردی

حکومت اسرائیل سے سفارتی تعلقات کا قیام

واشنگٹن، ۲۳ جون۔ صدر ٹرومین نے آج حکومت امریکہ اور اسرائیل میں ڈپلومیٹک نمائندوں کے تبادلہ کا اعلان کیا۔ مسٹر ٹرومین نے اس بات کا بھی اعلان کیا کہ انہوں نے جیمس گرڈ وریک ڈانلڈ کو یہودی ریاست میں خاص ڈپلومیٹک نمائندہ مقرر کیا ہے، صیہونی حکومت اس سے پہلے ای ایلیاہو ایپشین کو واشنگٹن میں اپنا نمائندہ مقرر کر چکی ہے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

ٹیسٹ اینڈ واچ کمپنی کی گھڑیاں

کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس ایم رحمان اینڈ کمپنی واچ چرچنٹس

عوفی حسام الدین، بالمقابل چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈس سیکنڈ والی ہوا سے چلنے والی، لیور کیس گولڈ کیس، نکل کیس، ٹائم کلاس، یڈم (ہر قسم کے یڈم ہمارے یہاں موجود ہیں) ڈوبدا، جرمن کیلس سکنڈ ہینڈ، وقت صحیح بتانے والی، ہر قسم کی گھڑیاں اور پکیٹ گھڑیاں اس سال سوا سستے داموں قیمت چین پڑے آٹھ آنے

گورس والی پاکٹ واچ، کیل والی، ڈبیا دار، سونا کلاس فائنل ڈائل، لیور مشین، سیکنڈ کی کیلس، نو اصورت اور مضبوط ٹائم پیس، چابی کی گارنٹی ۱۰ سال قیمت چار روپے، ہر قسم کی گھڑیوں کی مرمت کے لئے ہمارے یہاں آرڈر آنے پر انجینیر کی جاوے گی

ہمارے یہاں ہر قسم کی گھڑیاں اور ہر قسم کی مرمت کا کام ہوتا ہے، ہمارا کام ہر جگہ مشہور ہے، ہمارے یہاں کی مرمت کی ہوئی گھڑی ہمیشہ ٹھیک چلتی ہے، ہمارے یہاں کی مرمت کی ہوئی گھڑی کا ہمیشہ کے لئے ذمہ لیتے ہیں

روزنامہ
الجمعیت
دہلی

۲۶ جون ۱۹۴۸ء

ٹرکی اور امریکہ

امریکہ، ٹرکی کو اسلحہ فراہم کر رہا ہے تاکہ بحر روم کو روسی اقتدار سے بچا سکے، لیکن ٹرکی کے حق میں اس امداد کا نتیجہ کیا ہوگا؟ اس مسئلہ پر ہم ذیل میں بحث کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی فوجی مشن کے پیش نے اعلان کیا تھا کہ امریکہ، ٹرکی کو ایک ہزار ملین ڈالر کا فوجی سامان فراہم کرے گا جس کی پہلی قسط جولائی تک ادا کیجائے گی اور دوسری قسط کا آغاز ہوگا۔ یہ فوجی سامان ٹینکوں، طیاروں، سخت بمگن توپوں اور دوسرے آلات حرب پر مشتمل ہوگا اور اس کے ذریعہ ٹرکی کو اس قدر طاقتور بنایا جائیگا کہ وہ وقت ضرورت بالشویک روس کے سرخ خطرہ کا مقابلہ کر سکے اور بحر روم کو اس کی دراندازیوں سے بچالے نیز امریکہ کی تجویز ہے کہ اسفورس کے ساحل پر ایک زبردست بندرگاہ تعمیر کرے اور ٹرکی کی بحری قوت کو مضبوط بنائے۔

ان کے علاوہ ٹرکی میں سڑکوں کا جال بھی بچھایا جائے گا تاکہ کسی وقت سامان کے حمل و نقل میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو اور فوجی اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے منتقل ہو سکیں، ان میں سے ایک سڑک اسکندرونہ سے ارض روم تک نکالی جائے گی اور دوسری سڑک اسکندرونہ سے استانبول اور انقرہ یا قونیہ تک تعمیر کیجائیگی ارض روم تک اس لئے کہ اس کی سرحد جارجیا اور آرمینیا سے ملتی ہے اور استانبول، اور انقرہ یا قونیہ تک اس لئے کہ یہ علاقے یورپ میں واقع ہیں اور جنگ کے زمانہ میں یورپ سے ٹرکی کا اتصال بہت ضروری ہے۔

امریکہ یہ امداد اس لئے ٹرکی کو دے رہا ہے جو یورپی جنگ عظیم کی پیداوار ہے، ورنہ اس سے پہلے سلطنت عثمانیہ اتنی وسیع اور عریض تھی کہ اس کے حدود کا شمار بھی مشکل تھا، ایک طرف اس کے شمالی علاقے بوڈاپسٹ سے ملے ہوئے تھے دوسری طرف شمال افریقہ سے خلیج فارس تک پھیلے ہوئے تھے، لیکن پہلی جنگ عظیم کے بعد اس کی تین چوتھائی دنیا اس سے الگ کر لی گئی اور اس پر فرانس، اٹلی، اور برطانیہ کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا، مگر دوسری جنگ عظیم میں ٹرکی نے اپنی دور اندیشی کا ثبوت دیتے ہوئے غیر جانبداری اختیار کی، جس کا صلہ اسے یہ ملا کہ روس ناراض ہو گیا اور اس نے یہ الزام لگا کر کہ ٹرکی خفیہ طریقے سے ہٹلر کی مدد کرتا رہا ہے، درد انیال میں اشتراک کا مطالبہ شروع کر دیا اور ساتھ ہی یہ حسارت بھی کی کہ قارص اور اردھان کے اضلاع اور کریمیا کے بعض ساحلی مقامات پر بھی اس کا اقتدار تسلیم کیا جائے۔

درد انیال میں مشترکہ کا مطلب یہ ہے کہ روس کو بحر روم میں آنے کے لئے راستہ مہیا کیا جائے اور امریکہ اور برطانیہ خوب جانتے ہیں کہ بحر روم میں روسی کی سیادت انکے لئے موت کا پیغام ہے، اب امریکہ چاہتا ہے کہ ٹرکی کو روسی حملہ کے لئے تیار کرے اور درد انیال میں اس کے اشتراک کو ناممکن بنا دے، اگر اس سلسلہ میں جنگ ہو تو ٹرکی کی مزاحمت کرے اور امریکہ اسے حربی اور مالی مدد بہم پہونچائے۔

چنانچہ ایک ہزار ملین ڈالر کا سامان اسی لئے ٹرکی کو دیا جا رہا ہے کہ بحر روم محفوظ رہے اور ڈرد انیال میں روسی کے ڈریڈ ناٹ داخل نہ ہو سکیں ٹرکی نے اس لئے امریکہ کی طرف دست تعاون بڑھایا ہے کہ ایک طرف تو درد انیال کو روسی خطرہ سے بچائے اور دوسری طرف قارص اور اردھان کی حفاظت کر سکے!

لیکن سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ کی امداد ٹرکی کے لئے مفید ثابت ہوگی؟

کیا ٹرکی، امریکہ کے سہارے سرخ خطرہ کا اندیشہ کر سکے گا؟ ہمارے خیال میں کسی ملک کے تحفظ اور ترقی کے لئے فوجی برتری کے ساتھ معاشی برتری کا ہونا بھی ضروری ہے، امریکہ، ٹرکی کو ایک فوجی طاقت تو بنا سکتا ہے، مگر اس کے معاشی معیار کو بلند نہیں کر سکتا، اور معاشیات کا حال یہ ہے کہ، امریکن امداد کے علاوہ ٹرکی نے آٹھ سو ملین پونڈ کی رقم ڈیفنس کے لئے منظور کر رکھی ہے، گویا اس طرح ملک کی دو تہائی آمدنی فوج کی نذر کر دی گئی اور باقی آمدنی کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا! ٹرکی نے پنجسالہ اسکیم کے مطابق فیصلہ کیا تھا کہ دو سال کے اندر پارچہ بافی اور کیمیاوی صنعت کو بام عروج پر پہونچایا جائے گا مگر جہاں آمدنی کا دو تہائی حصہ فوج اور دفاع کی نذر کر دیا گیا ہو وہاں ملکی صنعتوں کے لئے کتنی رقم باقی رہ سکتی ہے؟

اور جب تک ٹرکی صنعتی ترقی کو بام عروج پر نہ پہونچائے اور حربی کارخانوں کو تو کھیل سمجھے اس وقت تک نہ تو آمدنی میں اضافہ ہو سکتا ہے اور نہ فوجی اور معاشی معیارات میں توازن قائم ہو سکتا ہے۔ امریکہ کی امداد ایک طرف ٹرکی کی فوجی طاقت میں اضافہ کا موجب ہوگی تو دوسری طرف اس کی اقتصادی حالت روز بروز کمزور ہوتی چلی جائے گی، فوجی طاقت کے اضافہ سے مستقل فائدہ اسیوقت ہو سکتا ہے کہ ٹرکی کا اقتصادی نظام بھی اس کا ساتھ دے اور آمدنی کے ذرائع بھی مستقل ہوں، مختصر یہ کہ امریکہ کی مالی امداد، ٹرکی کو فائدہ کے بجائے نقصان کا موجب ہوگی اور روسس اس کے لئے تیار نہ ہوگا، کہ مستقبل قریب میں ٹرکی سے اپنے تعلقات کو خوشگوار اور استوار بنا سکے واپسی امداد سے کیا فائدہ کہ الٹ کا احسان بھی گلے پڑے اور پڑوسی حکومت کے ساتھ تعلقات بھی استوار نہ ہوں۔

پاکستان تو چاہتا ہی یہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو یہاں کی اکثریت پریشان کرے اور وہ اس پر دہ میں اپنے آپ کو مضبوط بنائے۔ ہند کے مسلمان جس قدر زیادہ ہراساں اور پریشان ہوں گے اسی قدر پاکستان جنگی لحاظ سے اپنے آپ کو مضبوط بنائے گا اور یہ کہہ کر دنیا کی ہمدردیاں حاصل کریگا کہ دیکھو ہندو کی اقلیت پر کس قدر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔

شیخ عبداللہ نے جس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے وہ بہت گہری ہے، مگر ہمارا تجربہ ہے کہ ہندو کی اکثریت اسے قبول نہیں کرے گی، کیونکہ وہ نسلی تصورات میں مبتلا ہو کر نفسیات کے حقائق کو بھلا چکی ہے۔

لیکن اس کا اور ملک کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ اپنی شان کا مظاہرہ کرے اور اقلیتوں کی

شیخ عبداللہ کی نصیحت

جموں و کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے دہلی کے کانگریسی لیڈروں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں اگر آپ ہندوستان کے مسلمانوں کو مطمئن کر دیں کہ ان کی جان و مال اور آبرو محفوظ رہیں گی تو وہ خود بخود یہ ان میں اگر پاکستان کی دھجیاں اڑا دیں گے دشمن کو بھگانے سے پہلے آپ اپنی خانہ جنگیوں کو ختم کریں، آپ اپنی کمزوریوں کو چھپا نہیں سکتے، اگر چھپائیں گے تو آپ اپنے کو دھوکہ دیں گے۔"

کھلا نقصان

ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف فان اصابہ خیر اطمأن بہ وان اصابتہ فتنۃ انقلب علی وجہہ خسر الدنیا والآخرۃ ذلک ھو الخسران المبین (پ ۱۷ ع ۱)

کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو بیدلی کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے ہیں، اگر انہیں بھلائی ملتی ہے تو مطمئن رہتے ہیں، اگر کوئی مصیبت ناگہاں ہو جائے تو منہ بگاڑ لیتے ہیں، یہ لوگ نہ دنیا کے نہ دین کے، اس سے زیادہ کھلا خسارہ کیا ہو سکتا ہے۔

دوں تو مسلمانوں کی ہر حالت ہے وہ نظام ہے زبان ان میں ہو جو لوگ نماز روزہ کے پابند ہیں اور جوں توں کر کے بھلی بری عبادت کر لیتے ہیں ان کا حال بھی کچھ زیادہ مختلف نہیں ہے، اگر عیش اڑاتے رہیں تو سمجھتے ہیں کہ انہیں عبادت کا معاوضہ مل رہا ہے لیکن جہاں مصیبت آئی شکایات کے دفتر کھل گئے کہ کہاں عبادت بھی کی مگر وقت پر کام نہ آئی نماز روزے بیکار گئے نظر آتے کریہ اور مہین برباد ہوں مگر اپنی خامیاں نہیں دیکھتے اور ان اسباب کا جائزہ نہیں لیتے جو ان کی بربادی کا باعث ہوئے۔ تلاوت قرآن نماز کا بدل نہیں ہو سکتی نماز روزہ کا قائم مقام نہیں بن سکتی اگر کوئی شخص خدا کی عبادت میں مشغول ہو لیکن رہنے کے لئے مکان نہ بنائے تو اس کی عبادت اسے بارش اور سردی سے نہیں بچا سکتی، اسیطرح خدا کی عبادت اپنی جگہ ہے اور بچاؤ کی تدبیر اپنی جگہ دونوں کو خلط ملط کرنا اور منھ چڑا کر کہنا کہ شاہ نہ سہی فقیری ہی سہی۔

جوالاپور کے بارہ ہزار مظلوم مسلمانوں کی پکار

جوالاپور میں آباد کاری کا التوا ممنوع ہوئی۔ (دیکھو صفحہ ۱) اس سلسلہ میں تقریباً ڈیڑھ ماہ سے متضاد اور پریشان حال مسلمان ادھر ادھر سے سمٹ کر اپنے عزیز وطن کی طرف مراجعت کر رہے ہیں لیکن یہ بازگشت کس نوعیت سے ہے؟ مسلمانوں کے سامنے دوبارہ آباد ہونے میں کیا کیا دشواریاں ہیں؟ اور ان مشکلات کو دور کرنے میں سرکاری امداد و تعاون کے شعور ہی نہیں بلکہ امکان ہے۔

دوسرا سوال کاروبار اور ذریعہ معاش کا ہے۔ یہ مسئلہ پہلے مسئلے سے بھی اہم اور مقدم ہے۔

بقول غالب:۔

ہم نے یہ مانا کہ دلی میں رہیں کھائیں گے کیا؟

اس سلسلہ کا حل سرکاری امداد و تعاون سے زیادہ برادران وطن کی کشادہ دلی اور ورد اداری پر منحصر ہے، اگر وہ دلوں سے کہ ورتوں کو نکال کر ایثار اور رہبردی سے کام لیں تو کام چل سکتا ہے۔

تیسرا معاملہ آئندہ کے لئے امن و حفاظت کا قیام اور ہندو مسلمانوں کی طرف سے اس کی گارنٹی کا ہے، سو اس کے متعلق عرض ہے کہ مسلمانوں میں سے تو وہ فرقہ پرست جماعت جسے عوام میں مسلم لیگ کہتے ہیں اور جس کے یہ سب گل کھلائے ہوئے ہیں۔ اپنا شیطانی پارٹ ادا کر کے ہندوستان سے ختم ہو چکی۔ اور مسلمانوں کو دو قوم کی تصوری جداگانہ انتخاب۔ اور مطالبہ پاکستان کا سرگونہ عذاب مل چکا۔ بلکہ ملا تخصیص مل گیا۔ یہ فرقہ پرست۔ "ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے" کی مصداق قوم پرست مسلمانوں کو بھی لے ڈوبے بلکہ پورے ملک کے امن و سکون کو لے ڈوبے۔ ان کی غلط پالیسی کے نتیجے میں ہندوستان کا مسلمان بالخصوص ان مقامات کا مسلمان جہاں فسادات ہو چکے ہیں بالکل تباہ اور خستہ حال ہو چکا ہے۔ لہذا اب اس میں اتنی سکت ہی نہیں کہ وہ بدامنی یا بغاوت کر سکے اس میں ہجوم و اقدام کی قوت تو کجا مدافعت کی طاقت بھی نہیں، ایسی صورت میں مسلمانوں کی طرف سے امن و حفاظت کی گارنٹی کا سوال ہی ختم ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اب بھی بعض دماغوں میں خرد پرستی کا زہر گھسا ہوا ہے۔ لیکن اُن کا وہ زہر اب تعصبی نہیں بلکہ صرف انہیں کے لئے مہلک ہے اس کے برعکس برادران وطن میں سے بعض جذباتی اور ناسمجھ لوگ موجودہ غلبہ و استیلاء کے نشہ سے چور ہو کر ناشائستہ حرکات امن سوز اور دل آزار باتیں کرتے ہیں مسلمانوں میں غلط افواہیں پھیلا کر خوف و ہراس پیدا کرتے ہیں۔ چنانچہ ۱۵ جون کا پروپیگنڈا منظم طور پر کیا گیا۔ اخبارات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ناپاک سازش مقامی ہی نہیں۔ بلکہ پورے ہندوستان کے محیط ہے اب اس میں چاہے کامیابی ہو یا ناکامی بہرحال یہ نتیجہ پر ور گروہ اکثریت ہی کے طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔

لہذا امن و حفاظت کی زیادہ تر ذمہ داری موجودہ حالات میں اکثریت ہی کے فرقہ کی طرف سے ہو سکتی ہے یہ چند حقائق و واقعات پیش کر کے میں اب مسلمانان جوالاپور کی طرف سے محترم رہنمایان ملت حق پسند حکام اور انصاف پرست لیڈران وطن سے ساتھ اس کا سلوک اس قدر بہتر ہو کہ وہ پاکستان کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرنے لگیں، اور جس کی خاطر کسی کو خاطر میں نہ لائیں۔

میو قوم کی حالت زار

شیخ صاحب نے اس اجتماع میں الوداع بھرت میو کے فسادات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا

"یہ فسادات میوؤں کو ہندوستان سے نکالنے کے لئے نہیں بلکہ نہرو گورنمنٹ کا تختہ الٹنے اور پاکستان قایم کرنے کے لئے کرائے گئے تھے، ان دو یا ستوں اور ضلع گوڑگاؤں میں ہزاروں میو واپس آنے اور بسنے کے لئے تیار ہیں لیکن انہیں واپس آنے کی اجازت نہیں دیجاتی"

(پریس ٹاپ)

افسوس ہے کہ مہاتما گاندھی نے مہینوں کی دوبارہ بسانے کے لئے جو مہم شروع کی تھی اسے بیدردی کے ساتھ پامال کیا جا رہا ہے اور جو لوگ گاندھی جی کی پیروی کا دم بھرتے ہیں وہی اس راہ میں روڑے اٹکا رہے ہیں! میو قوم کی بربادی دنیا کے حادثات میں سب سے بڑا حادثہ ہے اور کوئی تاریخ ان واقعات کو نہیں بھلا سکتی، اور پھر تیور میں پیش آئے ہیں، اس کی تلافی کی کوئی صورت ہو سکتی ہے تو وہ یہی ہے کہ یہ قوم اپنے گھروں میں دوبارہ بسے اور اس کی تعمیر کی میں اس حد تک کوشش کی جائے کہ وہ گذشتہ واقعات کی تلخی کو فراموش کر دے اور اچھا انسان، اچھا مسلمان اور اچھا شہری بننے کی کوشش کرے، گیتو قوم کو دوبارہ آباد نہ کیا گیا، اور اس کی راہ میں فرقہ پرستی کے سنگ گراں حائل رہے تو اس کا نتیجہ اچھا نہ ہوگا اور حکومت دنیا میں ایک نیا نل اسٹیٹ کے نام سے بدنام ہو جائے گی۔

طوعاً و کرہاً حکومت یوپی نے حد درجہ شتاب سے بڑھتے ہوئے قتل و غارت گری کے لئے پناہ سیلاب کو نہایتی جدوجہد اور نہایت اجرأت و ہمت کے ساتھ حدود یوپی میں آنے سے روکا اور اپنے اس عقصد میں حکومت کو بڑی حد تک کامیابی بھی ہوئی جسکے لئے وہ لائق مبارکباد ہے لیکن بدقسمتی سے اس قدر اہتمام و انتظام کے باوجود یوپی کے بعض مقامات طوفانی لہروں کی زد میں آ ہی گئے، انہیں طوفان زدہ مقامات میں ایک مقام قصبہ جوالاپور ہے (یہاں جو کچھ ہوا جس طرح ہوا وہ سب نظر عام پر آ چکا اور ارباب حکومت اس سے خوب واقف ہیں۔ لیکن اب مسلمانان جوالاپور کو دوبارہ اگلے اپنے وطن عزیز میں آباد کرنے کا مسئلہ درپیش ہے۔ چنانچہ یہ آبادکاری کی بحالی متصادم ہوئے آٹھ ماہ گذر جانے کے بعد ہماری قومی حکومت کی مظلوم جوالاپور کے بدقسمت اور تباہ حال مسلمانوں کو پھر

سیر و سیاحت

خبر آئی ہے کہ امریکہ اور اسرائیلی حکومت کے درمیان سفیر روس کا چاند رمل میں آگیا ہے اور ایک دوسری حکومتوں نے ایک دوسرے کے ہاں اپنا اپنا سفیر مقرر کر دیا ہے۔

لیکن آج تک یہ پتہ نہیں چلا کہ ماسٹر آسکر نے حکومت اسرائیل میں اپنے کونسی رائج وقت اقتصر کیا ہے، اگر نہیں کیا ہے تو ضرور کرنا چاہئے وہاں وہ اپنا کوئی آدمی بھیجیں تاکہ ان کے جن پتلوں کو پورپ سے آکر اپنی مقدس کپڑے پہنا رہے ہیں وہ ان کے ہمسایوں کی آنکھوں کو خیرہ کر دیں۔

اگر ماسٹری ہی اب وقت جبکہ اسرائیل میں جیسے جائیں تو اس کے دو بھائی فرقوں کے امتیاز ختم کی کوئی خصوصیات آپس میں ملتی ہیں تعلقات کی استواری میں بہت کچھ مدد دے سکتی ہے اور ان کے

دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ اسٹری ایرپ کے مختلف خطوں سے آکے ہوئے مصیبت زدہ یہودیوں کو اپنے دامن کرا سکیں گے اور انہیں بتا سکیں گے کہ ہندوستان کے اندر کتنے کتنے دلچسپ آدمی رہتے ہیں۔

ایک اور بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ہندوستان کی پراسرار فضائیں کبھی کبھی ہوگا کی بدلیاں دکھائی دے جاتی ہیں وہ چھٹ جائیں گی اور اس کا ہوا سے اسٹری بند نواسیوں پر ایک بڑا احسان کریں گے اور وہاں سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ اسٹری معاملات خارجیہ میں بڑے ماہر ہو جائیں گے اور پھر ہندوستان پر نہ کہہ سکیں گے کہ وہ دنیا گھومتے نہیں۔

اور کبھی انہوں نے کہا بھی تو اسٹری کہ دیں گے کہ تم نے دنیا گھری ہم اس مقدس جگہ گئے جہاں دنیا بنی تھی۔

ہند اور پاکستان کا ہوائی معاہدہ

نمائندوں کے دستخط بھی ہو گئے

نئی دہلی۔ ۲۳ جون۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوائی معاہدہ پر بات چیت کراچی میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے مستقل کر لیے۔ ہندوستان اور پاکستان کے سول ہوا بازی کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر سری پرکاش اور پاکستان کی طرف سے جناب عبدالرب نشتر نے دستخط کئے۔ اس سلسلے میں ۱۵ اپریل میں کراچی میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں کے درمیان گفت و شنید ہوئی تھی۔ اس معاہدے پر یکم مئی سے عمل شروع ہو گا۔

اس معاہدہ کی شرطوں کے مطابق حکومت ہندوستان کو ذیل شہروں پر ہوائی سروس چلانے کا حق ہوگا۔ دہلی سے کراچی، دہلی سے لاہور، بمبئی سے کراچی، احمد آباد سے کراچی، کلکتہ سے ڈھاکہ، مگ، بمبئی یا دہلی سے کراچی، احمد آباد سے کراچی، سرحد کی خیبر فارس میں کسی مقام تک لاہور، ملتان اور ملحقہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے کچھ مقامات پر طیارہ ضرورت پڑنے پر رکنے بھی آسکے گا۔ اس کے علاوہ حکومت ہند کو اور بھی کچھ راستوں پر سروس چلانے کا حق ہوگا۔

اس طرح حکومت پاکستان کو کراچی سے بمبئی کے راستے کو لیونک اور اس سے آگے، کراچی سے کلکتہ کے راستے رنگون اور اس سے آگے تک، کراچی سے دہلی اور کراچی سے لاہور وغیرہ رستوں پر ہوائی سروس چلانے کا حق ہوگا۔ اس کے علاوہ رستے میں ہوائی جہازوں کی تبدیلی اور ہوائی اڈوں کے استعمال وغیرہ سے متعلق امور بھی کچھ اسی معاہدے کی شرائط میں شامل ہیں۔

سارجنٹ صادق کی گرفتاری

ڈاکٹر قریشی کا مقدمہ

شملہ ۲۲ جون۔ آج ڈاکٹر قریشی کی اپیل کی سماعت پھر شروع ہوئی۔ ڈاکٹر قریشی کے وکیل مسٹر سلیم نے فلائٹ لفٹیننٹ جی ایس کیتا پر اپنے جرح کو مکمل کیا جو کل شروع ہوئی تھی شروع ہو گئی اسکے بعد ہوائی فوج کے سارجنٹ صادق امدان نے گواہی دی۔ آپ نے لاہور کے ہوائی اڈہ کا ڈپٹی رجسٹر عدالت میں پیش کیا جس میں یہ بات دکھائی گئی تھی کہ ۹ ستمبر کو ڈکوٹا نمبر کے این ۴۲۰۵ کی دیکھ بھال کی گئی یہ جہاز پالم روانہ ہونا تھا۔ مسز دار پر دیت سنگھ کی جرح پر انہوں نے تسلیم کیا کہ اس رجسٹر کے صفحات پر نمبر نہیں تھے اور رجسٹر میں چار ذیلدار اندراج بھی نہیں تھے۔ رجسٹر کے مختلف حصوں میں مختلف سائز کے کاغذ لگے ہوئے تھے۔ ابھی جرح پوری نہ ہوئی تھی کہ عدالت برخاست ہو گئی۔

بذریعہ ڈاک "۱۷ جون کو بعد نماز جمعہ موضع سیکری ضلع مظفر نگر میں جمعیۃ علماء کی نظام سے یوم فلسطین منایا گیا۔ عربوں کی کامیابی کیلئے دعا کی گئی تسلیم فلسطین اور اسرائیلی حکومت کے قیام کے خلاف تجویز پاس

بصد ادب عرض کر دینگا کہ وہ مند [illegible] آگہی روشنی میں مسلمانان جوالاپور کی مشکلات کا صحیح حل تلاش کر کے ان آفت زدوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کے اجڑے گھروں میں پھر سے انہیں آباد کرنے کیلئے جلد سے جلد کوئی راہ عمل متعین کریں گے۔

حکیم نشیر الدین شفق جوالاپوری سہارنپور

دارالسلطنت

سہ روزہ ۲۴ جون ۱۹۴۶ء

پھول والوں کی سیر

اس سیلہ کے سرپرستی انتظامات کے لئے یہاں کمیٹی تشکیل کی گئی ہے جس کے صدر مسٹر وحید احمد اور سیکرٹری کاشف حسین ہیں۔ اس موقع پر اردو ہندی مشاعرہ کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

قیام امن کمیٹی سرگرمیاں

دہلی ضلع کے صدر اور شہر میں قیام امن کے سلسلہ میں حکام کی سرگرمیاں برستور جاری ہیں آج بھی ایمرجنسی کمیٹی کی میٹنگ ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی اور شہری صورت حال سے متعلق مختلف خلاؤں کی رپورٹوں اور دیگر امور پر غور کیا گیا۔ دہلی شہر میں پولیس اور ملٹری کا مارچ سنیکڑوں کی تعداد میں جاری ہے۔ فسادزدہ گلیوں کی گرفتاریاں ہو رہی ہیں اور اب تک ۱۵۰ گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔

احتجاجی جلسہ

دہلی ۲۵ جون کو جید نماز عید جامع مسجد شاہی مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر اہتمام احرار حضرات منعقد ہوگا۔

جس میں خان عبدالغفار خان عبدالغفار خان کی گرفتاری کی حکومت صوبہ سرحد کے خلاف احتجاج کیا جائیگا اور انہوں نے جو ملک کی آزادی میں قربانیاں پیش کی ہیں ان کا ذکر کیا جائیگا۔

کار سے حادثہ

ایک موٹر کار قرول باغ میں ایک سائیکل سوار کو ٹکر مارتی ہوئی ایک درخت سے ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں عورت ہلاک ہو گئی اور کار کے ڈرائیور کو چوٹیں آئیں۔ کہا جاتا ہے کہ کار ایک پولیس افسر کی تھی اور وہ اسے چلا رہا تھا۔

سابق ناظر کی جائداد ضبط

مسٹر ایس ایم مکرجی جو تقسیم سے پہلے دہلی کی ضلع عدالتوں کے ناظر کی حیثیت سے کام کر رہے تھے کی جائداد بحق سرکار ضبط کر لی گئی ہے۔ مسٹر مکرجی شہر پاکستان چلے گئے۔ دہلی کے ضلع انتظامیہ نے چالیس ہزار روپے کی جائداد ضبط کرنے کے احکام جاری کئے تھے۔ اس تعلق میں ۱۵ نے اعتراضات پیش کئے تھے جن میں سے ۱۴ کو خارج کر دیا گیا۔ ایک اعتراض باقی ہے جس کی سماعت ہو رہی ہے۔

لال قلعہ کی سیر

دہلی کے چیف کمشنر کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لال قلعہ کا وہ حصہ جس میں تاریخی یادگاریں رکھی ہیں گذشتہ ہنگامے کے تعلق کے مقدمے کے دوران میں عدالت کے حکم کے ماتحت ہے سیاحوں کے لئے ۱۰ بجے صبح تک سیر کے لئے کھلا رہے گا۔

مشتبہ اشخاص کے بارے میں ضروری اطلاع

ڈپٹی کمشنر دہلی کی جانب سے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ بعض ایسے اشخاص کی موجودگی دہلی میں معلوم ہوئی ہے جو مشتبہ حالت میں دہلی کے مختلف حصوں میں گھومتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ ان کے بارے میں اطلاع دینے والے کا نام ظاہر نہیں کیا جائیگا۔

ڈپٹی کمشنر کی تقرری

مسٹر ایم ایس رندھاوا کو دہلی کا ڈپٹی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ ۱۹۳۶ء کے آئی سی ایس ہیں۔ اس سے قبل وہ ڈپٹی کمشنر کرنال تھے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین کی واپسی

ڈاکٹر ذاکر حسین وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی ۲۵ جون کو واپس آئیں گے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف ۱۹۳۷ء سے جرمنی میں مقیم تھے۔

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی عظیم الشان صوبائی کانفرنس

پٹنہ ۲۳ جون۔ پٹنہ کی تاریخ میں آج کا دن ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ آج صبح ۹ بجے سے ہی شہر کے مختلف حصوں سے مسلمانوں کے جلوس کے جلوس گاندھی میدان کی طرف آتے ہوئے دیکھے گئے۔ ان جلوسوں میں ہر ایک کے ہاتھ میں سبز جھنڈا تھا۔ ان جلوسوں کے ساتھ ساتھ بینڈ باجے بھی تھے۔ ۱۰ بجے تک گاندھی میدان کا وسیع احاطہ پوری طرح بھر چکا تھا۔ اس کے بعد بھی جلوس آتے رہے۔ اندازہ ہے کہ ۱۰ بجے تک ۲۵ ہزار مسلمان جمع ہو چکے تھے۔ ۱۰ بجے کانفرنس کا اجلاس شروع ہوا۔ مولانا حفیظ الرحمن صاحب مہتمم جامعہ رحمانیہ مونگیر نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اس کے بعد مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی۔ مجاہد ملت حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی شیر اسلام حضرت مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی شیخ الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور دیگر بڑے بڑے اکابر ملت کو دعوت دی جا چکی ہے۔ اس اجلاس کے استقبالیہ کمیٹی نے ایک جلسہ استقبالیہ بنا دی گئی ہے جو حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب (صدر) محمد فخر الدین (نائب صدر) جناب مولوی محمد نما (صاحب (نائب صدر) جناب شمار حسین صاحب۔ جناب الٰہی خاں صاحب جناب حکیم نظام صاحب۔ جناب صاحب علی صاحب۔ انصاری ایڈیٹر الجمعیۃ اور دو سو ممبروں پر مشتمل ہے۔ احمد فخر الدین نائب صدر جلسہ استقبالیہ مہتمم جامعہ رحمانیہ اسلامیہ کیا۔

رامپور میں انتخابی سرگرمیاں

ریاست رامپور بند لپہ ڈاک اس ماہ میں ریاست رامپور کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ہو رہے ہیں اس لئے تمام رامپور سیاسی سرگرمیوں اور داؤ پیچوں کا مرکز بنا ہوا ہے انتخابات نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ انجام پا رہے ہیں امید کی جاتی ہے کہ نئی اسمبلی اپنا کام جولائی کے شروع سے شروع کر دے گی اس وقت تک اس انتخابی نشستوں میں سے ۱۱ نشستیں پر ہو چکی ہیں ۱۷ جون کو ۱۲ پر ووٹ دیئے گئے ہیں ۱۲ میں سے ۱۱ پر کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۱۱ میں سے ۱۰ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۱۰ میں سے ۹ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۹ میں سے ۸ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۸ میں سے ۷ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۷ میں سے ۶ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۶ میں سے ۵ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۵ میں سے ۴ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۴ میں سے ۳ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۳ میں سے ۲ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۲ میں سے ۱ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۱ میں سے ۰ کانگریس امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۰

دارالسلطنت

نمبر ۱۵۰ جلد ۲۴ ۲۴ جون ۱۹۴۰ء

پھول والوں کی سیر

اس سیلہ کے معززین انتظامات پہلے سے کئے جا چکے تھے۔ بارش کی وجہ سے کچھ دیر کے لئے یہ سیر ملتوی کر دی گئی تھی۔ اب جس کے مطابق ۲۵ جون کو صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک یہ سیر ہوگی۔ اس موقعہ پر آرائش و سجاوٹ کی بھی انتظام کیا گیا ہے۔

قیام امن کمیٹی کی سرگرمیاں

(دہلی فلٹ) انواحیوں کے مختلف مقامات میں قیام امن کے سلسلہ میں حکام کی سرگرمیاں برابر جاری ہیں آج بھی مختلف کمیٹیوں کی میٹنگ ہوئی۔ کنٹونمنٹ والوں نے ٹاؤن ہال میں منعقد ہوئی اور شہر کی صورت حال پر مفصل تبادلۂ خیالات کیا۔ اس کے بعد قریب ۲ بجے کے ہندو مسلم لیڈروں کا ایک وفد مسٹر ایم۔ ایس۔ آصف سے ملا اور ان سے درخواست کی کہ وہ شہر میں امن و امان کی بحالی کے لئے اپیل شائع کریں۔ مسٹر آصف نے وفد کے ممبروں سے کہا کہ وہ اپیل کے مسودہ پر غور کر کے اس کی اطلاع دیں گے۔ اس کے بعد وفد کے ممبر مسٹر آصف کے مکان سے باہر آئے تو ان کا استقبال ہوا۔ ہندو مسلم نعرے لگائے گئے۔ اس مختصر سے جلوس نے مسٹر آصف کے مکان سے کوچہ چیلان تک گشت کیا۔ اس کے بعد یہ وفد مسٹر آصف کے مکان پر واپس آیا۔ وہاں مسٹر آصف نے وفد کے ممبروں سے کہا کہ وہ اپیل کے مسودہ پر غور کر کے اس کی اطلاع دیں گے۔ اس کے بعد یہ وفد

باڑی (دھول پور) میں خوشگوار حالات

مسلمان جوق در جوق واپس آ رہے ہیں

جناب مولانا حفظ الرحمن صاحب مولانا ماہر سعید صاحب قبلہ نے خاکسار کو سلسلہ فسادات باڑی۔ ریاست دھول پور جانے کا حکم دیا۔ جو حسب ذیل نتائج میں ہے

مسٹر جاکھی نائک صاحب بہ حیثیت خاص تحقیقاتی افسر ریاست دھول پور میں مقیم تھے افسر موصوف کی خدمات پولیٹیکل گورنمنٹ سے حاصل کی گئی ہیں افسر موصوف نے نہایت شرافت اور صداقت کا ثبوت دیتے ہوئے کل واقعات کو آشکارا کیا۔ افسر موصوف نے بڑی محنت اور جانفشانی سے معاملات کی تحقیقات کی ہے اس سلسلہ میں جس نکتہ میں گواہان کی تلاش کی گئی اور بیان قلمبند کئے گئے اس سلسلہ میں جانکی ناتھ صاحب نے ان مسلمانوں کے بیانات قلم بند کئے ہیں جو وہاں سے آکر جان دینے کے بعد بیشتر گاؤں سے اپنے جان و مال میں نقصانات کی فہرست درج کرائی ہے اس تحقیقات کو تقریباً دن گزر چکے ہیں اور رپورٹ مکمل ہو چکی ہے اسٹیٹ منسٹر ہی نے در اصل افسر موصوف کو اس لئے تعینات کیا تھا کہ وہ ان واقعات کی تحقیق کرے جس کی وجہ سے ریاست میں فساد ہوا اور اس فساد میں حکام ریاست کا کس قدر مادہ تھا؟

ایس۔ ڈی۔ او۔ اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب سے بھی اس بارے میں بات چیت کرنے کا موقعہ ملا۔ ڈسٹرکٹ صاحب بھی یو۔ پی سے آئے ہوئے ہیں اور آپ کی طرف سے مسلمانوں کے دل میں بڑی وقعت و عزت ہے۔ ہر دو افسران کا دیگر غیر جانبدارانہ پایا گیا۔ مہاراج دھول پور کی ہر خاص و عام کی نظر میں بہت وقعت ہے اور وہ ان کو اپنا ہر دل عزیز حکمراں سمجھتے ہیں۔ جہاں تک موضع باڑی کے فسادات کا تعلق ہے یہ وہی ناخوشگوار اور نہایت ہی دلگداز واقعہ ہے جو ہندوستان کے ایک کونہ سے دوسرے کونے تک پہنچ چکی ہے کچھ فرقہ وارانہ خیالات کے لوگ اور کچھ فرقہ وارانہ خیالات کے ریاست کے پرانے عہدہ دار ان کا سازشانہ حکام اور افسران کی غفلت سے باڑی میں فرقہ وارانہ فسادات رونما ہوئے دیہات موضع باڑی پر حملہ آور ہوا۔ اسپیکٹر جنرل پولیس برقت قابو پانے میں ناکام رہے اور زخمی ہو کر ہسپتال لے جائے گئے۔ مسلمان مکانوں میں بند ہو گئے اور ان کا محاصرہ کر لیا گیا۔ پولیس کا دی ہوا ہتھیار جو منحوس فسادات کے زمانے میں سارے ہندوستان میں رہے ہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ ریاست میں فرق برقوی کانسٹیبل نہیں ہے جو کسی حملہ آور کو روک سکتا ہے صرف اطلاع دینی پڑتی ہے دیہاتی مسلح تھے اور مسلمان نہتے تھے۔ خوراک اور پانی کی کمی تھی۔ کچھ بچوں کی گولیوں سے مارے گئے کچھ بچے بھوک اور پیاس سے جان بحق تسلیم ہو کر قصبہ باڑی کے قریب کے جنگل میں جان بچا کر بھاگ نکلے لگتے سی ناکا دال آباد کے پانی پیا گیا پانی بند ہو گیا تھا۔ مسلمانوں سے کچھ ہتھیار ڈلوائے گئے اور ان کو حویلیوں میں محبوس رکھا گیا۔

ڈپٹی کمشنر صاحب موقعہ پر پہنچے حالات پر بہت جلد قابو پایا۔ پولیس کی رپورٹ سے کہ اس فساد میں ۳۳ مسلمان اور ۲ ہندو مارے گئے۔ اصل واقعات کا پتا؟ جن اور ان کے ہندو ساتھیوں سے لگایا جا سکتا ہے۔ پولیس کی رپورٹ نظمی غلط ہے اور ان کو یہ بھی پتہ ہے کہ ان کے سب ہتھیار حکومت نے قبضہ میں کر لئے ہیں۔ دیہات میں اب بھی غیر مسلموں کے پاس بہت ہتھیار موجود ہیں۔ یہ سب کچھ پرانے کارکردہ افسروں کے انتظام میں ہوا۔ اور موجودہ افسران کے زیر وقت اس قسم کے واقعات کا رونما ہونا بعید از قیاس معلوم ہوتا ہے۔

جس دن مجھے اپنے کا پتہ معلوم ہوا کہ شری کرشن بہاری لال صاحب مشرا تحصیلدار دیوہا میں تشریف لائے ہیں۔ آپ سے ملنے کے لئے میں گیا۔ آپ سے ملاقات ہوئی۔ آپ کے ہمدرد اور دوست ہیں۔ آپ کے ذریعہ سے ہر قسم کی امداد کا وعدہ کیا۔ آپ سے ملنے کے بعد میں نے ان کو اپنا ہمدرد پایا

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنامہ

آئیڈیز: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۷ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۳۱ | فی پرچہ ایک بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

رضاکاروں کی فوج

سرکاری فوج کا ایک حصہ قرار دیدیا

بمبئی ۲۶ جون۔ بمبئی نے ایک اعلان کیا ہے کہ رضاکاروں کی فوج کو سرکاری فوج کا ایک حصہ قرار دیدیا گیا ہے۔ اس اعلان کے مطابق رضاکاروں کی جماعت کو نظام کی مسلح افواج کا ایک حصہ قرار دیا جائے گا۔ اس کے بعد رضاکاروں کی جماعت قطعی طور پر ایک پارٹی کی حیثیت سے ختم ہو جائے گی۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی

گھڑیاں اور جیب کی گھڑیاں

ایس، ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین، بلیماران، چاندنی چوک پر ہی حاصل کیجئے

سکنڈ مین سٹوپ و سائز علی سوکیس گولڈ پلیٹ ڈائلس سلیم

(ایسے عرصے میں نام تبادلوی آپ کا جو کہ کلیس سکنڈ وارد وقت نیم تبادلی

خوشحالہ پائیدار گارنٹی دس سال بعد اصراب قیمت چون روپے

کو سونے کی پالش واچ کمپنی کامل ساوکیس ۱۵ سائز موٹا گلاس شامل

ڈائل لیومنیشن معہ سکنڈ کیس نوبصورت اور مضبوط ٹائم پیس

تبادلوی گارنٹی ۱۰ سال قیمت پچاس روپے، بیرنگ سے ہمراہ

فیصلہ بس روپے نیچی بذریعہ وی پی روانہ کی جاوے گی اگر ڈاک

کی جاوے گی فیصد ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

حکومت حیدرآباد کے خلاف فوجی کارروائی نہیں کریگی پنڈت نہرو کا اعلان

ایک اور

جنگ کی باتیں کرنے والے اسکی سنگینوں کو نہیں سمجھتے

سوشلسٹ پارٹی کی پالیسی اور پروگرام ملک کے مفاد کیخلاف

کلکتہ ۲۵ جون۔ کل شام امین الدولہ پارک میں منعقدہ ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے حیدرآباد اور کشمیر کے متعلق حکومت ہند کی پالیسی کی حمایت کی۔ جلسہ میں مغربی بنگال کے گورنر راجہ گوپال آچاریہ، پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر پربھو دت شاستری، مرکزی وزیر ڈاکٹر مکرجی اور بنگال کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر بدھان چندر رائے بھی موجود تھے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ حکومت ہند حیدرآباد کے خلاف جلد بازی کرکے کوئی اقدام کرنا نہیں چاہتی لیکن مجھے امید ہے کہ جلد ہی حیدرآباد کی حیثیت ایک آزاد نہیں رہے گی۔ مجلس اتحاد المسلمین اور رضاکاروں نے اپنی سرگرمیوں سے اس مسئلہ کو فرقہ وارانہ بنانے کی کوشش کی۔ لیکن حقیقتاً یہ سوال فرقہ وارانہ نہیں بلکہ سیاسی ہے ہمیں حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت قائم کرنا ہوگا اور وہاں کے عوام کو آزاد کرانا ہوگا۔ پنڈت نہرو نے اس تاثر کی تردید کی کہ ان کی حکومت کبھی کسی ریاست کو متاثل ہونے پر مجبور نہیں کرے گی۔ آپ نے کہا کہ حکومت ہند کی پالیسی نے ہندوستان کی ہی چھ سو ریاستوں کو زیر اثر رکھا ہے لیکن اس طرح ۳۰ ریاستیں رہ گئی ہیں۔ بیشتر باقی بڑی ریاستوں میں متاثل ہو گئی ہیں یا ان کو آئندہ انتخابات کے ذریعہ عوامی حکومت قائم کر دیا گیا ہے۔ پنڈت نہرو نے سوشلسٹوں کے اس مطالبہ کو مسترد کر دیا کہ حیدرآباد کا مسئلہ کو حل کرنے کے لئے فوجی کارروائی کی جائے۔ آپ نے فرمایا کہ اس قسم کے اقدام سے استحکام کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ اس پالیسی کی حمایت کرنے والے نہیں جانتے کہ اس قسم کے اقدام سے کس قدر پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی۔

آپ نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ بغیر سوچے سمجھے حکومت کی بعض پالیسیوں کی مخالفت کرنے کی پالیسی کی حمایت نہ کریں لیکن ساتھ ہی ساتھ اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ ہم جو تجویزیں حکومت کے سامنے رکھیں اور ہم تنقید حکومت پر کریں وہ واقعات پر مبنی ہو نہ کہ محض بے بنیاد باتیں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ لوگ ہماری خارجی پالیسی پر سخت نکتہ چینی کر رہے ہیں لیکن کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اس وقت کونسا ملک بھی خواہ وہ امریکہ ہو یا روس اپنی خارجی پالیسی میں کامیاب نہیں ہوا۔

عوام سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اپنی تنقیدوں میں واقعات اور حقائق کو نظر انداز نہ کریں۔ سوشلسٹ خاص طور پر کانگریس اور کانگریسی پالیسی پر تنقید کر رہے ہیں۔ لیکن ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ایک بات جسے کسی جادو کے ذریعہ سوشلزم نہیں پھیلایا جا سکتا۔ روس میں سوشلزم پھیلانے کی گذشتہ تیس سال سے کوشش ہو رہی ہے۔ ہندوستان میں سوشلزم کانگریس اور اس سے ہٹ کر کانگریس کے ذریعہ پھیلایا جا سکتا ہے۔ کانگریس کو کمزور کرکے کسی سے سوشلزم کی اشاعت نہیں ہو سکتی۔ ممکن ہے کہ کانگریس کے بعض افراد میں لیکن سوشلزم پھیلانے کا واحد ذریعہ کانگریس ہی ہے۔ میں خود بھی سوشلسٹ ہوں اور سوشلزم کے بنیادی اصولوں سے مجھے پورا پورا اتفاق ہے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ میرے ہندوستان کی سوشلسٹ پارٹی کی پالیسی اور پروگرام کی حمایت نہیں کر سکتا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی ہندوستان کی جو اقتصادی پالیسی مقرر کی ہے حکومت ہند نے اسے تسلیم کر لیا ہے۔ اس پالیسی کے تحت میں سوشلسٹوں کا بہت بڑا حصہ ہے

فلسطین کے عربوں کی امداد کا مسئلہ

قاہرہ ۲۴ جون۔ مصر میں پاکستان کے سفیر جناب اسحاق صاحب نے آج اس امر کا انکشاف کیا کہ قاہرہ میں پاکستان کا ایک خصوصی مشن عرب لیگ سے اس بارے میں گفتگو کرنے کے لئے آیا ہوا ہے کہ فلسطین کے عربوں کی کس طرح امداد کی جائے۔ جناب اسحاق صاحب نے یہ اطلاع اخبار نویسوں کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے دی۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا پاکستان کی طرف سے کوئی فوجی امداد بھیجی جائے گی تو انہوں نے جواب دیا کہ ابھی اس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں مزید گفتگو کرنے کے لئے پاکستانی مشن کے ارکان عنقریب قاہرہ سے روانہ ہو کر عمان جائیں گے۔ جہاں ان کی ملاقات عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا سے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قوام سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ فلسطین کے عربوں کی امداد کرنے کا کوئی نہ کوئی راستہ نکالیں گے۔ پاکستان کی حکومت کا یہ بھی خیال ہے کہ اس مسئلہ کے حل کرنے کے لئے عرب لیگ کے ساتھ مل کر کام کیا جائے۔

نام واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگریس نے مشہور شاعر جوش ملیح آبادی اسپیکر اسمبلی اور سکریٹری اطلاعات و نشریات حکومت ہند کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پریا رنسل کانگریس کمیٹی کی صدارت کے مقابلے سے اپنے اپنے نام واپس لے لیں۔

ترقی کہاں ہے کہ پنڈت نہرو اور پنڈت پنت نہیں ہے۔ پہلی صف کے لیڈروں میں کسی ایک کو کوئی ذمہ داری نہیں دی گئی ہے۔

فلسطین کے عربوں کی امداد کا مسئلہ

قاہرہ ۲۴ جون۔ مصر میں پاکستان کے سفیر جناب اسحاق صاحب نے آج اس امر کا انکشاف کیا کہ پاکستان کی ایک خصوصی مشن عرب لیگ سے اس بارے میں گفتگو کرنے کے لئے آیا ہوا ہے کہ فلسطین کے عربوں کی کس طرح امداد کی جائے۔ جناب اسحاق صاحب نے یہ اطلاع اخبار نویسوں کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے دی۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا پاکستان کی طرف سے کوئی فوجی امداد بھیجی جائے گی تو انہوں نے جواب دیا کہ ابھی اس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں مزید گفتگو کرنے کے لئے پاکستانی مشن کے ارکان عنقریب قاہرہ سے روانہ ہو کر عمان جائیں گے۔ جہاں ان کی ملاقات عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا سے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قوام سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ فلسطین کے عربوں کی امداد کرنے کا کوئی نہ کوئی راستہ نکالیں گے۔ پاکستان کی حکومت کا یہ بھی خیال ہے کہ اس مسئلہ کے حل کرنے کے لئے عرب لیگ کے ساتھ مل کر کام کیا جائے۔

فلاڈلفیا ۲۴ جون۔ صدر ٹرومین کے گورنر تھامس ڈیوی عوام پر یہ ظاہر کرنے کی صدارتی مہم کے سلسلے میں انہوں نے پارٹی کی طرف سے صدر کے انتخاب میں اب تک سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہیں۔ اگر وہ آزاد کی مخلوط پارٹی کے نعرے لگائیں گے۔ ڈیوی ۱۰۰ فیصد ووٹوں کی گنتی کے بعد ۱۳۴۳ مسلمین کے مقابلہ ۱۳۴۳ مسلمین سے آگے ہیں۔ ٹرومین ۵۹ ووٹ آگے ہیں۔

کشمیر کمیشن کا دائرہ عمل صرف واقعات کی تحقیقات تک محدود ہونا چاہیئے

ورنہ حکومت ہند کے لئے تعاون کرنا ناممکن ہو جائے گا

نئی دہلی ۲۴ جون۔ یہاں میں کشمیر کمیشن کی بابت مبصر کی رائے ہے کہ اقوام متحدہ کا ایک مشن کشمیر کی سرحدی ریاست میں اس بات کا پتہ لگانے کے لئے جا رہا ہے کہ آیا پاکستان کی طرف سے کشمیر میں قبائلی حملہ آوروں کی امداد بند کر دی گئی ہے یا نہیں۔ اس مشن کے ارکان کو اس بات کا بھی پتہ لگانا ہوگا

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۷ جون سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۳۱ | فی پرچہ ایک بذریعہ ہوائی جہاز ۲

رضا کاروں کی فوج

سرکاری فوج کا ایک حصہ قرار دیدیا

لندن، ۲۶ جون۔ کل شام ہاؤس آف کامنز میں ایک ممبر نیشنل اسٹینڈرڈ کے اور گمستم بارڈ کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ حکومت حیدرآباد نے ایک آرڈر دیا ہے جس کے مطابق رضا کاروں کی جماعت کو نظام کی مسلح افواج کا ایک حصہ قرار دیا جائے گا اس کالج رضا کاروں کی جماعت فوجی طرز پر ایک پراپوٹ فوج کی حیثیت سے ختم ہو جائے گی۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی

کلائی اور جیب کی گھڑیاں

ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

حویلی حسام الدین (پلیما ان) اچانڈنی چوک دہلی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ہینڈ سٹوریج موسائٹی سلوکیس لوکل شیپ ٹائلاس سائز یا ہم

(ان چیزوں میں ہم تمام ہندوستانی ایجنٹ حاصل کرنے کا دعوت دیتے ہیں)

خوشخالانہ پائیدار گارنٹی پندرہ سال اعتراض قیمت چون پونڈ فوراً

گولڈ لیف پاکٹ واچ کیل سلوکیس ۱۵ سائز ہونا لائاس ایمل

ڈائل لیومنیشن معہ سکنڈ کیلس خوبصورت اور مضبوط تمام ہندوستانی گارنٹی ۱۰ سال قیمت بچاس روپے ایئر مخصوص سے ہمراہ

فسٹلمنٹ وس ۱۰ روپے بیعانی بذریعہ وی۔ پی۔ آرڈر فوراً بھیجدیں

کی جاوے گی "مصنوعاک وایٹ بذمہ خریدار ہوگا۔

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

حکومت حیدرآباد کے خلاف فوجی کارروائی نہیں کریگی پنڈت نہرو کا اعلان

ایک اور

جنگ کی باتیں کرنے والے اسکی سنگینوں کو نہیں سمجھتے!

سوشلسٹ پارٹی کی پالیسی اور پروگرام ملک کے مفاد کے خلاف

لکھنؤ، ۲۶ جون۔ کل شام اپنی الوداعی پارک میں ۷ ہزار انسانوں کے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے وزیراعظم ہندوستان پنڈت نہرو نے حیدرآباد اور کشمیر کے متعلق حکومت ہند کی پالیسی کی حمایت کی۔ جلسہ کا صدر یو۔ پی۔ کانگریس کمیٹی کے اسپیکر پرشوتم داس ٹنڈن ہی موجود تھے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ حکومت ہند حیدرآباد کے خلاف جلد بازی کرکے کوئی اقدام کرنا نہیں چاہتی لیکن مجھے امید ہے کہ جلد ہی یہ صورت حیدرآباد کی برداشت نہیں رہے گی۔ مجلس اتحاد المسلمین اور رضا کاروں نے اپنی سرگرمیوں سے اس مسئلہ کو فرقہ وارانہ بنانے کی کوشش کی۔ لیکن حقیقتاً یہ سوال فرقہ وارانہ نہیں بلکہ سیاسی ہے۔ یہی حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت قائم کرنا اور وہاں کے عوام کو آزاد کرانا ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ کیا کہ ان کی حکومت بھی کسی ریاست کو شامل ہونے پر مجبور نہیں کرے گی۔ آپ نے کہا کہ حکومت ہند کی پالیسی نے ہندوستان میں اچھے حوصلے پیدا کردیئے تھے۔ لیکن اب صرف ۳۰ ریاستیں رہ گئی ہیں۔ البتہ باقی بڑی ریاستوں میں شامل ہونے کی آزادی پر ان کے عوام کا حق تسلیم کرتے ہیں۔ پنڈت نہرو نے سوشلسٹوں کے اس مطالبہ کو مسترد کردیا کہ حیدرآباد کا مسئلہ کو حل کرنے کے لئے فوجی کارروائی کی جائے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کا کوئی حل فوجی کارروائی سے نہیں ہوسکتا۔ آپ نے کہا کہ ہم کو جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہئے۔ ہم کو صبر سے کام لینا چاہئے۔ آپ نے کہا کہ ہم کو امید ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو پرامن طریقہ سے حل کرلیں گے۔

فلسطین کے عربوں کی امداد کا مسئلہ

قاہرہ ۲۶ جون۔ مصر میں پاکستان کے سفیر جناب اسحاق شیخ نے آج اس امر کا انکشاف کیا کہ قاہرہ میں پاکستان کا ایک خصوصی عربی نمائندہ اس بارے میں گفتگو کرنے کے لئے آیا ہوا ہے کہ فلسطین کے عربوں کی کس طرح امداد کی جائے۔ سفیر صاحب نے یہ اطلاع اس وقت دی۔ جبکہ شیخ الازہر علامہ مصطفیٰ المراغی سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ شیخ الازہر نے پاکستان میں تعلیم کا جائزہ لینے کے لئے جو وفد بھیجا تھا اس کے ایک رکن سے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان تمام مکاتب میں عربی کی تعلیم لازمی قرار دینا چاہتی ہے۔ شیخ الازہر نے مصر پر یورپی تہذیب کے اثر و نفوذ کی مذمت کی اور کہا کہ اس کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ شیخ الازہر سے ملاقات کے بعد پاکستانی سفیر نے صحافیوں سے بات چیت کی۔

نام واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی، ۲۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگریس نے مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن اسپیکر اسمبلی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل وزیر داخلہ حکومت ہند کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پریذیڈنشل الیکشن کمیٹی کی صدارت کے مقابلہ سے اپنے اپنے نام واپس لے لیں

توقع کی جارہی ہے کہ پنڈت نہرو اور پنڈت پنت نہرو کے اس مشورہ کو قبول کرلیں گے۔

فلاڈلفیا

فلاڈلفیا، ۲۶ جون۔ فلاڈلفیا کے گورنر نے اعلان کیا ہے کہ عوامی جوا ہر یکہ کی صدارت کے لئے امیدوار ہیں۔ انہوں نے پارٹی کی طرف سے صدارت کے انتخاب میں اب تک سب سے زیادہ رائے حاصل کی ہیں۔ اگر وہ آزاد کی مقابلہ تعداد نہیں حاصل کرسکے پہلی رائے شماری میں مندوبین اپنے ووٹوں کو آزاد پر دے دیں۔

ڈیوی ۳۰۳، ٹافٹ ۲۲۴، سٹیسن ۱۴۸، ونڈیر جنگ ۶۲، وارن ۵۹ تک آر گھر ۱۱۔

کشمیر کمیشن کا دائرہ عمل صرف واقعات کی تحقیقات تک محدود ہونا چاہیئے

ورنہ حکومت ہند کے لئے تعاون کرنا ناممکن ہو جائے گا

نئی دہلی ۲۶ جون۔ یہاں میں کشمیر کمیشن کی بابت میں کہ وہ آئندہ کی پوری ایک پریس رپورٹ شائع کی ہے کہ اس کمیشن کی سرگرمی میں اس نے یہ اطلاع دی ہے کہ اگر کمیشن کے اختیارات کو محدود نہ کیا گیا تو حکومت ہند کے لئے اس کے ساتھ تعاون کرنا ناممکن ہو جائے گا۔ کانگریس کمیٹی نے کہا ہے کہ کمیشن کو دی ہوئی ہدایت کے مطابق حکومت ہند پر صاف طور پر یہ واضح ہے کہ کمیشن کی کارروائی کے سرگرمیاں صرف واقعات کی تحقیقات تک محدود رہیں گی کیا جاتا ہے کہ فوج عدالت حکومت ہند سے کہدیا ہے کہ کشمیر کمیشن اس مسئلہ کے تصفیہ میں کارروائی نہ ہوگا۔ کشمیر کی حکومت کا یہ نقطہ نظر کشمیر کے عوام کی عام رائے پر مبنی ہے۔

مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ میں دوسرے گواہ کی شہادت

(اسٹاف رپورٹر)

دہلی، ۲۵ جون۔ آج دہلی کے ۷ ویں اضافی سیشن جج مسٹر آتما چرن کی عدالت میں مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ اس میں دوسرے گواہ کی حیثیت سے ڈاکٹر جیوتی شرن نے اپنا بیان قلمبند کرایا۔ ڈاکٹر جیوتی شرن نے بتایا کہ وہ ۳۰ جنوری کو بلڑلا ہاؤس گئے تھے۔ وہاں انہوں نے مہاتما گاندھی کو مرا ہوا پایا۔ ڈاکٹر جیوتی شرن نے بتایا کہ مہاتما گاندھی کے جسم پر تین گولیوں کے زخم تھے۔ ان میں سے ایک گولی ان کے دل کے پاس لگی تھی۔ ڈاکٹر جیوتی شرن نے بتایا کہ مہاتما گاندھی کے جسم سے بہت زیادہ خون بہہ گیا تھا۔ ڈاکٹر جیوتی شرن نے بتایا کہ مہاتما گاندھی کے جسم سے بہت زیادہ خون بہہ گیا تھا۔ ڈاکٹر جیوتی شرن نے بتایا کہ مہاتما گاندھی کے جسم سے بہت زیادہ خون بہہ گیا تھا۔

یہودیوں کی شرارت پر عربوں کا غم و غصہ۔ عارضی صلح کی خلاف ورزیوں کا جواب دیا جائے گا

صلح کی مدت میں کسی توسیع کو گوارا نہیں کیا جائیگا

عرب لیگ کے جنرل سکرٹری عزام پاشا کا مجاہدانہ اعلان

لندن، ۲۶ جون۔ انٹرنیشنل سیاسی ڈپلومیٹک فالوئنس کے خاتمہ پر آج شام کو دارالمطالعہ دشمنی میں عرب لیگ کے سکریٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا نے اعلان کیا کہ عرب ریاستیں فلسطین میں چار ہفتہ کی صلح میں جس امن درآمد ہوئے آج تیسرا دن ہے کسی توسیع کو ہرگز قبول نہیں کریں گی۔ عزام پاشا نے فرمایا کہ عرب عوام فلسطین کے اندر کسی صلح کے خواہاں نہیں تھے لیکن انہوں نے اسے اس وجہ سے قبول کیا تھا کہ اس عرصہ میں امن آور ہو گا اور ہم نکل آئیں۔ یہودیوں کی صلح کی شرائط کی خلاف ورزی کرنے کا کوئی شک نہیں اور اب کوئی احتیاج باقی نہیں ہے۔

عہدیداران سکریٹری جنرل عزام پاشا تازہ ترین سے اپنے ہیڈکوارٹر عمان کو روانہ ہو گئے۔ آپ سے پہلے دونوں میں شاہ عبداللہ اور دیگر عرب رہنما سے کئی اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ قاہرہ روانہ ہونے سے قبل عبدالعزیز ابن سعود نے ایک اعلان میں فلسطین میں عربوں کی بالعموم کی تجاوت کے لئے مصر کو تنظیم کیا۔

عزام پاشا نے کہا کہ بیان کے دوران میں ہمارا کہنا ہے کیا کہ عربوں نے یہودیوں کی ہر قسم کی جواب دہی کا فیصلہ کرلیا ہے اور اب وہ یہودیوں کی ہر بربادی کی بدعہدیوں کو کچھ برداشت نہیں کریں گے۔ وہ انفرادی طور پر بھی کچھ نہیں کریں گے۔ اپنے دوسرے مقصد بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عرب ریاست کے صدر مقام پر فوجی کی مدد کے لئے کہا جائے گا۔ عزام پاشا نے کہا کہ یہودیوں کی مزید خلاف ورزی کو فوری جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عرب لیگ کے نقطہ نظر سے کل رات عرب لیگ لیڈر کے لئے ایک ایک بحری جہاز یہ لگون اور ہنگامہ کے روسیاہی مقام کو ایک عمدہ طرز جیسا بتایا۔ یہودی نے ہر ایک جہاز شرلک نے بتایا کہ ہماری ہی ریاست اسرائیل کے لئے

میں بنی عمل انی کیفیت پیدا ہو رہی ہے اور اسرائیل میں راہنمائی انتظام کے لئے افسران ماموکرنے پڑیں گے کیونکہ ریاست کے اندر کسی قسم کی بالادستی برداشت نہیں کی جائے گی۔

فلسطین میں اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنادوٹ نے جو اسرائیلی صدر مقام تل ابیب میں یہودی ایجنسی ایگزیکٹو اور ہیگانا فوجیوں کے درمیانی تصادم کی تحقیقات کے لئے آنے والے تھے۔ آج وہاں نہیں پہنچ سکے۔ روڈس سے آمدہ اطلاعات کے مطابق کاؤنٹ برنادوٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ کل ابیب سے مشاورین کی فراہم اطلاعات آنے تک وہاں نہیں جائیں گے۔

لندن، ۲۵ جون۔ آئندہ ستمبر میں پارلیمنٹ کا ایک اجلاس خصوصی طلب کیا جارہا ہے جس میں لارڈوں کی مخالفت کے باوجود دارالامراء کے اختیارات میں کمی کردی جائے گی۔

یہ اعلان مسٹر ہربرٹ مورلیسن لیڈر ایوان نے کل دارالعوام میں کیا۔ اس کے پاس ہونے کے بعد دارالامراء ایوان دارالعوام کے منظور شدہ قوانین کو دو سال کے بجائے صرف ایک سال

لندن، ۲۵ جون۔ کل پی۔ ڈی۔ ٹنگ اخبار میں لارڈ ہاؤنٹ بیٹن نے وزیراعظم برطانیہ مسٹر اٹلی سے ملاقات کی۔

لارڈ ہاؤنٹ بیٹن کے ہمراہ برطانوی وفد نے مشورہ کرکے بیگم رسمی روایا مسٹر ڈاکلس بیکر بھی تھے۔

لیکن سوشلسٹوں کی موجودہ تخریبی پالیسی نے غلط ہے اور اس کی وقعت ان مباحثوں سے زیادہ نہیں ہوسکتی کی سوشلسٹوں میں ہوتے رہتے ہیں۔ واقعات ایک دوسرے سے اس قدر متعلق ہیں کہ ایک واقعہ کو تمام دنیا کے پس منظر سے الگ کرکے نہیں دیکھا جاسکتا اس میں شک نہیں کہ ملک کی اقتصادی اور سماجی اہمیت میں ترقی کی بہت گنجائش ہے لیکن جب تک ہم ایک بہتر نظام نہ لائے آئیں۔ اس وقت تک ہم موجودہ نظام کو تباہ نہیں کرسکتے کیونکہ اس تباہی کا باعث ہوگا۔ عوام کو بھی زیادہ سمجھدار رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے ورنہ بہتر سے بہتر پالیسی اور پروگرام کامیاب نہیں ہوسکتا۔ آپ نے فرمایا کہ اگست کے حملے کے واقعات نے حکومت کی تمام تعمیری قوتوں کو روک دیا۔ حکومت چاہتی تھی کہ ملک کی پیداوار بڑھا کر عوام کے معیار زندگی کو بلند کرے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کی کوشش کی جو واقعات سے اپیل کی گروہ آزادی کی ذمہ داریوں کو سمجھیں کریں اور کانگریس میں شامل ہو کر اسکو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنائیں۔ کانگریس ہی ایسی جماعت ہے جو فرقہ وارانہ اور ہندوستان کی جو اقتصادی پالیسی مقرر کی ہے حکومت ہند نے اسے تسلیم کرلیا ہے۔ اس پالیسی کے تحت میں سوشلسٹوں کو بہت بڑا حصہ ہے

یہودیوں کی شرارت پر عربوں کا غم و غصہ۔ عارضی صلح کی خلاف ورزیوں کا جواب دیا جائے گا

صلح کی مدت میں کسی توسیع کو گوارا نہیں کیا جائیگا

عرب لیگ کے جنرل سکرٹری عزام پاشا کا مجاہدانہ اعلان

لندن، ۲۶ جون۔ انٹرنیشنل سیاسی ڈپلومیٹک فالوئنس کے خاتمہ پر آج شام کو دارالمطالعہ دشمنی میں عرب لیگ کے سکریٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا نے اعلان کیا کہ عرب ریاستیں فلسطین میں چار ہفتہ کی صلح میں جس امن درآمد ہوئے آج تیسرا دن ہے کسی توسیع کو ہرگز قبول نہیں کریں گی۔ عزام پاشا نے فرمایا کہ عرب عوام فلسطین کے اندر کسی صلح کے خواہاں نہیں تھے لیکن انہوں نے اسے اس وجہ سے قبول کیا تھا کہ اس عرصہ میں امن آور ہو گا اور ہم نکل آئیں۔ یہودیوں کی صلح کی شرائط کی خلاف ورزی کرنے کا کوئی شک نہیں اور اب کوئی احتیاج باقی نہیں ہے۔

عہدیداران سکریٹری جنرل عزام پاشا تازہ ترین سے اپنے ہیڈکوارٹر عمان کو روانہ ہو گئے۔ آپ سے پہلے دونوں میں شاہ عبداللہ اور دیگر عرب رہنما سے کئی اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ قاہرہ روانہ ہونے سے قبل عبدالعزیز ابن سعود نے ایک اعلان میں فلسطین میں عربوں کی بالعموم کی تجاوت کے لئے مصر کو تنظیم کیا۔

عزام پاشا نے کہا کہ بیان کے دوران میں ہمارا کہنا ہے کیا کہ عربوں نے یہودیوں کی ہر قسم کی جواب دہی کا فیصلہ کرلیا ہے اور اب وہ یہودیوں کی ہر بربادی کی بدعہدیوں کو کچھ برداشت نہیں کریں گے۔ وہ انفرادی طور پر بھی کچھ نہیں کریں گے۔ اپنے دوسرے مقصد بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عرب ریاست کے صدر مقام پر فوجی کی مدد کے لئے کہا جائے گا۔ عزام پاشا نے کہا کہ یہودیوں کی مزید خلاف ورزی کو فوری جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عرب لیگ کے نقطہ نظر سے کل رات عرب لیگ لیڈر کے لئے ایک ایک بحری جہاز یہ لگون اور ہنگامہ کے روسیاہی مقام کو ایک عمدہ طرز جیسا بتایا۔ یہودی نے ہر ایک جہاز شرلک نے بتایا کہ ہماری ہی ریاست اسرائیل کے لئے

میں بنی عمل انی کیفیت پیدا ہو رہی ہے اور اسرائیل میں راہنمائی انتظام کے لئے افسران ماموکرنے پڑیں گے کیونکہ ریاست کے اندر کسی قسم کی بالادستی برداشت نہیں کی جائے گی۔

فلسطین میں اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنادوٹ نے جو اسرائیلی صدر مقام تل ابیب میں یہودی ایجنسی ایگزیکٹو اور ہیگانا فوجیوں کے درمیانی تصادم کی تحقیقات کے لئے آنے والے تھے۔ آج وہاں نہیں پہنچ سکے۔ روڈس سے آمدہ اطلاعات کے مطابق کاؤنٹ برنادوٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ کل ابیب سے مشاورین کی فراہم اطلاعات آنے تک وہاں نہیں جائیں گے۔

لندن، ۲۵ جون۔ آئندہ ستمبر میں پارلیمنٹ کا ایک اجلاس خصوصی طلب کیا جارہا ہے جس میں لارڈوں کی مخالفت کے باوجود دارالامراء کے اختیارات میں کمی کردی جائے گی۔

یہ اعلان مسٹر ہربرٹ مورلیسن لیڈر ایوان نے کل دارالعوام میں کیا۔ اس کے پاس ہونے کے بعد دارالامراء ایوان دارالعوام کے منظور شدہ قوانین کو دو سال کے بجائے صرف ایک سال

آگ بجھانے کے نئے انجن

دہلی کی آگ بجھانے کی سروس کو از سر نو منظم کیا جارہا ہے۔ اور اسے ہندوستان بھر میں بہترین سروس بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انگلستان سے نیا سامان منگایا جارہا ہے جس پر ۱۰ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ تیل اور پٹرول کی آگ بجھانے کے نئے مشینیں منگائی جارہی ہیں۔ دو ٹینک جن میں فوم بھری ہوئی ہے منگائے جارہے ہیں۔

ہمدردان جمعیۃ علمائے ہند سے گذارش

روزنامہ الجمعیۃ، جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان ہونے کی وجہ سے آپ کی ہمدردی اور امداد کا مستحق ہے آپ کی سب سے زیادہ سہل امداد یہ ہوسکتی ہے کہ اگر آپ کے شہر یا قصبہ میں الجمعیۃ کی ایجنسی قایم نہیں ہوئی ہے تو شرائط ایجنسی طلب فرمائیں کسی معتمد آدمی کو ایجنسی دلوا دیجئے۔

اگر پہلے سے ایجنسی موجود ہے تو ایجنٹ کو اشاعت بڑھانے کی تاکید کیجئے اور توسیع اشاعت میں ہر قسم کی ممکن امداد دیجئے۔

اگر آپ گاؤں میں رہتے ہیں تو اپنے یہاں الجمعیۃ کے چند مستقل خریدار پیدا کرکے اخبار کی قیمت براہ راست دفتر کو بھجوا دیجئے۔ ان طریقوں سے آپ اپنے اخبار کا حلقہ اثر بڑھا سکتے ہیں اور جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو داخل کرسکتے ہیں۔

یاد رکھیئے کہ روزنامہ الجمعیۃ آپ کی آواز ہے لہٰذا الجمعیۃ کا حلقہ جتنا وسیع ہوگا آپ کی آواز اتنی ہی طاقتور ہوگی۔

منیجر روزنامہ "الجمعیۃ"

ہندو مسلم سکھ سب کے دردمند ہمدرد کے

سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا قایم کردہ

برادر واخانہ

آج مایوسوں کی امیدگاہ ہے

طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے

حالات لکھکر

دوا چاہے جہاں سے خریدیئے

منیجر برادر واخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

آیڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء — نمبر ۹۷ — رجسٹرڈ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم یکشنبہ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۷ جون ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۳۱ — فی پرچہ ایک بذریعہ ہوائی جہاز ۲

رضاکار دہلی کی فوج

سرکاری فوج کا ایک حصہ قرار دیدیا

بمبئی ۲۶ جون۔ بمبئی کے ایک جنرل نیشنل اسٹنڈرڈ کے اردو اخبار نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ حکومت نظام نے ایک ایسا آرڈر دیا ہے جس کے مطابق رضاکاروں کی جماعت کو نظام کی مسلح افواج کا ایک حصہ قرار دیا جائے گا اس کے رضاکاروں کی جماعت قطعی طور پر ایک پراونشیل فوج کی حیثیت سے ختم ہو جائے گی۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی

گھڑیاں

ایس ایم اشرفی اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس

تو یلی حسام الدین ولیمان ان اچاندنی چوک ہی داخل کیجئے

سلسلہ ۱۵ سائز کل سلور کیس ٹول شیلڈ ۱۵ سائز سیاہ ڈائل سیاہ

دوسرے میں نائم بتانیوالی گھڑیاں جو کل کیس سلور ۱۵ سائز موٹا گلاس

نوشحالہ پائیدار گارنٹی دس سال ۱۵ سائز مع اعتراب قیمت چون روپے

لوئس ایچی پاکٹ واچ مکمل سلور کیس ۱۵ سائز موٹا گلاس

ڈائل لیومنیشن معہ سکنڈ کیس خوبصورت اور مضبوط نائم پتا

بتانیوالی گارنٹی ۱۰ سال قیمت چالیس روپے بیرنگ سے ہمراہ

فرمائش لکھ روپے پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنے پر تعمیل

کی جاوے گی تفصیلی لٹریچر مفت

خریدار ہوگا

حکومت حیدرآباد کے خلاف فوجی کارروائی نہیں کریگی پنڈت نہرو کا اعلان ایک اور

جنگ کی باتیں کرنے والے اسکی سنگینوں کو نہیں سمجھتے

سوشلسٹ پارٹی کی پالیسی اور پروگرام ملک کے مفاد کے خلاف

گھنٹہ ۲۵ جون۔ کل شام یہاں الدولہ ہاؤس میں نہار اخباروں کے نمائندوں کے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے حیدرآباد اور کشمیر کے متعلق حکومت ہند کی پالیسی کی حمایت کی۔ جلسہ میں گورنر جنرل سی راجگوپالاچاری، یو۔پی اسمبلی کے اسپیکر پرشوتم داس ٹنڈن بھی موجود تھے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ حکومت حیدرآباد کے خلاف جارحانہ کارروائی کے کوئی اقدام کرنا نہیں چاہتی لیکن مجھے امید ہے کہ حیدرآباد کی شیشہ حیدرآباد آزاد نہیں رہے گا۔ مجلس اتحاد المسلمین اور رضاکاروں نے اپنی سرگرمیوں سے اس امر کا ثبوت دیا ہے کہ وہ حیدرآباد کو ہندوستان سے علیحدہ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ سوال فرقہ وارانہ نہیں بلکہ سیاسی ہے۔ یہی حیدرآباد میں ہندو حکومت قائم کرنا چاہتا ہے اور نہ وہاں کے عوام کو آزاد کرانا چاہتا ہے۔ پنڈت نہرو نے اس کا اعلان کیا کہ انڈین حکومت کبھی کسی ریاست کو شامل ہونے پر مجبور نہیں کرے گی۔ آپ نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ پالیسی سے ہندوستان میں اچھے ہمسایہ کے تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اپنی سرحدوں کی حفاظت نہ کریں۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ پاکستان سے ہمارے تعلقات اچھے ہو جائیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ہماری کوششوں کا کوئی اچھا نتیجہ نہیں نکلا۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم نے پاکستان کو ۵۵ کروڑ روپیہ دینا منظور کیا تھا جس میں سے ۲۰ کروڑ روپیہ ادا کیا جا چکا ہے۔ باقی ۲۵ کروڑ روپیہ کی ادائیگی کشمیر کے مسئلہ کے تصفیہ پر موقوف ہے۔ پنڈت نہرو نے سوشلسٹوں کے اس مطالبہ کو رد کر دیا کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے فوجی کارروائی کی جائے۔ آپ نے فرمایا کہ اس پالیسی کی حمایت کرنے والے نہیں جانتے کہ اس قسم کے انتظام میں کس قدر مصیبتیں پیدا ہو جائیں گی۔

آپ نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ باہر سے پھیلے ہوئے فرقہ وارانہ مکتوں کی پالیسی کی حمایت نہ کریں۔ پچھلے سال ان مکتوں کی وجہ سے ملک کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم کو اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ ہم جو تجویز حکومت کے سامنے رکھیں اور جو تنقید حکومت پر کریں وہ واقعات پر مبنی ہو۔ ہر شخص کی رائے مختلف ہو سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ گو میری خارجہ پالیسی پر سخت نکتہ چینی کر رہے ہیں لیکن کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اس وقت کوئی ملک بھی خواہ وہ امریکہ ہو یا روس اپنی خارجی پالیسی میں کامیاب نہیں ہوا۔

عوام سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اپنی تنقیدوں میں واقعات اور حقائق کو زیادہ ملحوظ رکھیں۔ سوشلسٹ خاص طور پر کانگریس اور کانگریسی پالیسی پر تنقید کر رہے ہیں۔ لیکن ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر بات کسی نہ کسی جادو کے ذریعہ سوشلزم نہیں پھیلایا جا سکتا۔ روس میں سوشلزم پھیلانے کی گذشتہ تیس سال سے کوشش ہو رہی ہے۔ ہندوستان میں سوشلزم کانگریس اور گاندھی کے ذریعہ پھیلایا جا سکتا ہے۔ کانگریس کو گمراہ کرنے سے سوشلزم کی اشاعت نہیں ہو سکتی۔ حکومت سے کانگریس کی مخالفت نہیں ہوں لیکن سوشلزم پھیلانے کا واحد ذریعہ کانگریس ہی ہے۔ میں خود بھی سوشلسٹ ہوں اور سوشلزم کے بنیادی اصولوں سے بھی پورا پورا اتفاق ہے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ میرے ہندوستان کی سوشلسٹ پارٹی کی پالیسی اور پروگرام کی حمایت نہیں کر سکتا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی جمہوریت کی بنیاد پر اقتصادی پالیسی مقرر کرے گی۔ حکومت ہند نے اسے تسلیم کر لیا ہے۔ اس پالیسی کے تحت میں سوشلسٹوں کو بہت بڑا حصہ ہے لیکن سوشلسٹوں کی موجودہ تخریبی پالیسی نہ صرف غلط ہے اور اس کی وقت ان مباحثوں سے زیادہ نہیں جو اسمبلیوں کی سوسائٹیوں میں ہوتے رہتے ہیں۔ واقعات ایک دوسرے سے اس قدر متعلق ہیں کہ ایک واقعہ کو تمام دنیا کے پس منظر سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔ اس میں شک نہیں کہ ملک کی اقتصادی اور سماجی اہلیت میں ترقی کی بہت گنجائش ہے لیکن جب تک ہم ایک بہتر نظام نہ لے آئیں۔ اس وقت تک ہم موجودہ نظام کو تباہ نہیں کر سکتے کیونکہ بربادی کا باعث ہوگا۔ عوام کو بھی زیادہ سمجھدار رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے ورنہ بہتر سے بہتر پالیسی اور پروگرام بھی نہیں ہو سکتا۔ آپ نے فرمایا کہ اگست کے جلسے کے واقعات نے حکومت کی تمام تعمیری کاموں کو روک دیا۔ حکومت چاہتی تھی کہ ملک کی پیداوار بڑھا کر عوام کے معیار زندگی کو بلند کرے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم جو تجویز بھی پیش کرتے ہیں ہمیں اندیشہ ہوتا ہے کہ کہیں اس کی مخالفت نہ ہو۔ ہم کو ڈر ہے کہ اس وقت کوئی ملک بھی خواہ وہ امریکہ ہو یا روس اپنی خارجی پالیسی میں کامیاب نہیں ہوا۔

فلسطین کے عربوں کی امداد کا مسئلہ

کراچی ۲۴ جون۔ مصر میں پاکستان کے سفیر جناب اسحاق صاحب نے آج اس امر کا انکشاف کیا کہ قاہرہ میں پاکستان کے ایک نمائندہ سفیر عرب لیگ کے ارکان سے اس بارے میں گفتگو کرنے گئے تھے کہ فلسطین کے عربوں کی کس طرح امداد کی جا سکے۔ جناب اسحاق صاحب نے یہ اطلاع اس وقت دی۔ جبکہ قبل ازیں ہوائی اسٹیشن پر ان سے ملاقات کی گئی تھی۔ جناب اسحاق صاحب نے بتایا کہ پاکستان میں تعلیم کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ سوال کا یہ حصہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان ان قائم مقام اداروں میں عربی کی تعلیم کا انتظام کرنا چاہتی ہے۔ اس کو ترجیح دیتی ہے۔ اس کو ترجیح دیتی ہے۔ اس کو ترجیح دی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲۷ جون ۱۹۴۸ء

روزنامہ الجمعیۃ

۲۷ جون ۱۹۴۸ء

امن کمیٹیاں متوجہ ہوں

ہمیں اس بات پر بیحد فخر ہے کہ اندرونی نظم میں ایک جمہوری اور غیر فرقہ وارانہ حکومت ہے اور اس کی زمام کار اپنے مخلص اور ایثار پیشہ لوگوں کے ہاتھ میں ہے جنہوں نے اپنی ہمیشہ ملک کے لئے قربانیاں کیں اور قوم کی نظر میں معائب بھلے، پنڈت جواہر لال نہرو کے مخلصانہ خدمات سے کون انکار کر سکتا ہے، سردار پٹیل کی تدبر کی شخصیت کو کون بھلا سکتا ہے، راجگوپال آچاریہ نے تم قدیر، اور دیسی الخارجی پر کس کو شبہ ہو سکتا ہے، ان میں سے ہر شخص اپنی جگہ بے داغ شہرت کا حامل رہا ہے اور ہم سب کے لئے یہ فخر ناز نہیں، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہندوستان جمہوری اور عوامی اصولوں پر ترقی کرے اور ملک کے ہر باشندے کو مساوی طور پر سیاست اور شہریت کے حقوق حاصل ہوں نہ یہاں ہندو اور پارسی کا سوال، نہ مسلمان اور عیسائی میں کوئی تفریق، مذہب کی بنا پر نہ کوئی کمتر ہے اور نہ کوئی برتر، ہر شخص ہندوستانی اور ہندوستانی کی حیثیت سے ہر شخص کو وہ تمام حقوق حاصل ہیں جو جمہوریت نے قانون کے ذریعہ، سب کو عطا کئے ہیں۔

مگر اس کے ساتھ ہمیں یہ بات بھی فراموش نہ کرنی چاہیئے کہ جب تک اصولوں کو زندگی کا دستور العمل نہ بنایا جائے عملی دنیا میں ان کی کوئی قدر نہیں ہو سکتی اور نہ نظام زندگی پر انکا کوئی بہتر نتیجہ مرتب ہو سکتا ہے، اچھے اصول اس وقت تک اچھے ہیں کہ لوگ ان پر عمل کریں اور اپنے عمل سے ان کی افادیت کا ثبوت دیں، اصول بہتر اور اعلیٰ ہوں، مگر انہیں اپنانے والا کوئی نہ ہو تو اس کا نتیجہ تخریب، انتشار، بے اطمینانی اور مایوسی کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا اصول تو یہ ہے کہ انسان کے ساتھ انصاف ہونا چاہیئے، مگر عمل یہ ہے کہ انسان کو انسان کھائے جا رہا ہے اور ہر مانوں بدرجہ غرقی اس درجہ مسلط ہے کہ حقوق کی پاسداری قول کی پابندی اور مظلوم کی اعانت کا کوئی تصور باقی نہیں رہا۔ اب آپ اصول کو دیکھیں گے یا عمل، ممکن اعمال سے متاثر ہونگے؟ اصول بہت اچھا اور اعلان قابل قدر مگر آپ اس تباہی سے نہیں بچ سکتے جو ہماری اصول شکنی کی لازمی نتیجہ ہے، بس قابل فخر اور مفید وہ اصول ہیں جو زندگی کے لئے دستور العمل بنیں اور جن کے ذریعہ ہمارے نظام زندگی کو صحیح پائے اور ترقی کرنے کے مواقع ملے۔

بلاشبہ ہندوستان کا نظام سیاسی جمہوریت اور عمومیت پر مبنی ہے لیکن ہمیں اسے موثر اور مفید بنانے کے لئے اس کے مطابق ماحول بھی پیدا کرنا چاہیئے، مگر افسوس ہے کہ ابھی تک اس قسم کا ماحول پیدا نہیں ہوا اور جمہوری اصول محض کہنے اور اعلان کرنے کے لئے رہ گئے ہیں لیکن یہ حقیقت واضح ہے کہ اس میں نہ تو اصولوں کا کوئی قصور ہے اور نہ اس کے لئے حکومت کو ذمہ دار گردانا جا سکتا ہے، یہ قصور اس ذہنیت کا ہے جس کی اصلاح کے لئے کبھی کوشش نہیں کی گئی اور جسے ہمیشہ دقیانوسیت کی طرف سے شہ ملتی رہی ہے، مگر اب یہ ذہنیتوں کا ابال نہیں ہو تو ریاستوں اور گھروں میں سفر کیجئے، حکام کی روش کا جائزہ لیجئے عوام کے خیالات پر نظر ڈالئے!

زمانہ بہت بدلا ہے اور حالات بہت خراب ہیں ملک [illegible] فرقہ پرستی کا شکار ہو گیا ہے [illegible] کا مسلمان ہونا ایک سنگین قسم کا جرم بن گیا ہے، ریل کے ڈبے میں بیٹھ کر کوئی مسلمان گھر نہیں پہنچ سکتا، کل دیہی، مذہب و شعائر اللہ اور قرآن کی بارش شروع کر دی گئی، بسوں اور ٹرکوں پر [illegible]

میں سفر کرنے کے لئے بھی ہمت چاہیئے ذرا ذرا سی بات پر مسلمان مسافر کا پیچھا کیا جاتا ہے اور آواز کس کر اشتعال دلایا جاتا ہے کہ ذرا بولے تو ہاتا پائی شروع کر دیں۔

ہمیں اس قسم کی ہیشمار شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ سفر کے دوران مسافروں کو سخت تنگ کیا جا رہا ہے، ایک شخص جو حج کی غرض سے بمبئی پہونچا اس نے اپنے سفر کے روح فرسا تجربات لکھ کر بھیجے ہیں، اسٹیشنوں کے ہندو عملہ کی بدسلوکی فرار و خوش کرنے کے قابل نہیں ہے اور پھر پولیس حکام کا یہ سلوک تو ناقابل برداشت ہے کہ ان حاجیوں سے کے پاس اشیاء خورد و نوش کی جو مقدار بھی وہ اپنے ساتھ لے جا رہے تھے، بمبئی پہونچنے پر اس کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ ضرور چھین لیا گیا!

ایک دوسرے حاجی صاحب نے بھی اپنی داستان سفر لکھ کر بھیجی ہے جو نہایت ہی دلخراش ہے، ریلوے حکام کی بدسلوکیاں مسافروں کے ساتھ خاص شہرت حاصل کر چکی ہیں، اور لوگ آ آ کر کہتے ہیں کہ پولیس ایکشن میں جانے میں مگر کوئی سننے والا نہیں اور مسافروں کو دوسرے گاڑی پر بھگا دیا جاتا ہے، ہسپتالوں کے متعلق بھی اسی قسم کی شکایات موصول ہو رہی ہیں جنہیں اگر حکومت نے جلد از جلد توجہ نہ دی تو جمہوریت کے تمام نقشوں کا رنگ اڑ جائے گا اور ملک کی آزادی کو اقلیتیں اپنے لئے ایک بار بنا سمجھیں گی تصور کریں گی، جس ملک کی اقلیتوں پر اس قدر ظلم کا بادل پڑے وہ ملک اپنی جوہر ہیرت کو کھو بیٹھے گا اور اکثریت کی توانائی کو ہمیشہ کے لئے گھن لگ جائے گا۔

ریلوے میں یہ دباؤ بھیل رہی ہے کہ بعض گروگر گروہ شکایتوں کے لئے مسلمانوں کے فرضی مظالم کی داستانیں گھڑ کر بھیک مانگتے ہیں اور ان کے خلاف نفرت پھیلاتے ہیں، اگر اس کی یہ میں کوئی سامان موجود ہوا تو اس کے لئے سفر سقر کا نمونہ بن جاتا ہے اور اسے اپنی جان کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے، لیکن اب یہ دباؤ شہروں میں پہونچ گئی ہے، چند ہی روز ہوئے چاندنی چوک دہلی میں بھی گداگروں کی ایک ٹولی مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز گیت گا گا کر بھیک مانگتی دیکھی گئی مگر جونہ تو اس پر پولیس کی نگاہ پڑی اور نہ عوام نے اس فتنہ انگیزی کے خلاف احتجاج کیا! ہمارے خیال میں اس کے اب ایک ہی علاج یہ ہے کہ امن کمیٹیوں کی جانب سے جگہ جگہ جلسے ہوں اور ان میں ان فتنہ پردازیوں کے خلاف سخت سے سخت احتجاج کیا جائے اور اکثریت کو بتایا جائے کہ اس طرز کا غنڈہ پن کچھ اچھے نتائج پیدا نہیں کرے گا، ریلوں میں بھی اس قسم کے لیکچروں کا انتظام ہو اور مسافروں کو رواداری کی تلقین کی جائے جب تک ایسا انتظام نہ ہوگا عوام اور حکام کی روش نہ بدلے گی اور اقلیتوں کا خوف و ہراس بھی دور نہ ہوگا!

باڑی میں مسلمانوں کی واپسی

رہتاس پور کے متعلق عنقریب جو خبریں صاحب وکیل رکن قانونی امدادی کمیٹی پٹنہ علماء ہند کی رپورٹ کل کی اشاعت میں شائع ہو چکی ہے، اس رپورٹ کے مطالعہ سے یہ اطمینان ہوا کہ اب باڑی (ریاست دھولپور) کے حالات..... روبا صلاح ہیں اور بیدار مغز حکام کی داد رسی نے بگڑے ہوئے حالات پر قابو حاصل کر لیا ہے اور وہ تیام امن اور تلافی مافات کیلئے بھی کوشش کر رہے ہیں خوشی کی بات یہ ہے کہ

عذاب کا قانون

ولقد اخذناھم بالعذاب فما استکانوا لربھم وما یتضرعون (پ ۱۸ ع ۳)

ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا مگر اکڑے باز نہیں آئے اور نہ ان میں نرمی پیدا ہوئی اس کے بعد ہم نے ان پر سخت عذاب بھیجا جس نے ان کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔

جو قوم اپنے معیار سے گر کر دوسروں کے لئے تکلیف دہ بنجاتی ہے اس کی اصلاح کے لئے قدرت کو کوئی نہ کوئی قدم اٹھانا پڑتا ہے اور اس پر ایسی مصیبت نازل ہوتی ہے کہ اگر وہ چاہے تو اس سے عبرت حاصل کر کے اپنی اصلاح کر لے لیکن اگر وہ قوم اس پر بھی بیدار نہیں ہوتی اور اپنی چالبازیوں نہیں چھوڑتی تو قدرت بھی آخری قدم اٹھانے پر مجبور ہوتی ہے اور اس پر ایسا عذاب نازل ہوتا ہے کہ وہ چاروں طرف سے گھر کر بے بس ہو جاتی ہے اور سوائے مایوسی کے اسے کوئی چیز نظر نہیں آتی، بس مبارک ہے وہ قوم جو عذاب کی پہلی ہی تھپیڑ سے متنبہ ہو جائے اور قدرت کو آخری فیصلہ کرنے کے لئے مجبور نہ کرے اور اس تنبیہ کی خوشی یہ ہے کہ قوم اپنی تباہیوں کو دور کر لے اور اپنے لئے وہ کامیابیاں پیدا کرے جو دوسروں میں نہ ہوں اور جن سے نوع انسان کو فائدہ پہونچے!

فلسطین

اشرف عطا

[illegible] ہیں ہوا کی پہاڑیاں جگہ جگہ [illegible] چھلکتی ہوئی آگ ہیں اور ان کی وادیوں میں، [illegible] ہیں [illegible] کے مدفون نشان کھنڈروں کی صورت میں سیکڑوں میل تک پھیلتے چلے گئے ہیں، پرانی بستیوں کے آثار، تہذیب انسانی کی عظمت کی نشانیاں لئے ہوئے ہیں۔ اینٹوں اور پتھر کے ڈھیر دور دور تک دوسرے ہیں۔ بیت المقدس، بیت لحم اور یروشلم کے گرد و نواح کی پہاڑیوں میں چرواہے اپنے ریوڑ چراتے تھے اور قافلوں اور کارواں کے مقدس راستوں کی حفاظت کرتے تھے۔ پہاڑیوں کا یہ سلسلہ جنوب میں بیرشیبا کے ریگ زار سے مل جاتا ہے۔ شمال میں جاب گلیلی کا علاقہ ہے۔ یہودا کے شمال میں دریائے اردن بہہ رہا ہے جو فلسطین کو شرقی اردن سے جدا کرتا ہے۔

فلسطین کی تاریخ ۱۰۰۰ سال قبل مسیح سے شروع ہوتی ہے یہ نہایا سا ملک ہوتے ہوئے بھی آزاد اور خلام حصوں میں تقسیم تھا۔ کنعان کا ان کا ایک حصہ تھا۔ بنی فلسطین کے عہد سے قبل موجودہ فلسطین کے کوئی اقتدار جو نہیں تھا۔ بنی اسرائیل کے اپنی ابتدائی دور میں اس پر عصر کا اقتدار نظر آتا ہے۔ اس کے جنوب میں مصر اور شمال میں

آخر اور بابل کی زبردست طاقتیں پھیلی ہوئی تھیں۔ غرضیکہ فلسطین، ان بڑی طاقتوں کی رزم گاہ اور ہوس رانیوں کا شکار رہا ہے۔ کبھی کوئی سکندر و فاتحانہ کا [illegible] ہوا کبھی [illegible] ۱۳۵ ق م تھا کے عہد کے آزاد ہو جاتا لیکن ان [illegible] فلسطین پر [illegible] ایک فلسطین کی آزادی [illegible] اور اس کی آزادی کا ضامن کردیتی۔ یہی وجہ تھی کہ فلسطین میں ایک تہذیب، ایک تمدن کا نام نہ پا سکا۔ لیکن فلسطین کی زندگی، مصر اور بابل کی تہذیب کا آئینہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے ۱۰۰۰ سال قبل حضرت داؤد علیہ السلام نبی اسرائیل کو مصر سے لے کر وارد فلسطین ہوئے اور آپ کا زمانہ تقریباً ۴۰ سال گذرا

حضرت داؤد علیہ السلام کے بعد آپ کے لڑکے حضرت سلیمان علیہ السلام تخت آرا ہوئے۔ آپ کا زمانہ ۴۰ سال رہا۔ آپ کے عہد میں بنی اسرائیل کی عظمت اور شوکت اپنے انتہائی عروج پر پہونچ گئی۔ آپ نے بیت المقدس کی عظیم الشان عمارت تعمیر کرائی۔ آپ کے بعد بنی اسرائیل کی طاقت کو زوال شروع ہوا۔ آپ کے دو حصے ہو گئے۔ سلیمان علیہ السلام کے آثار بیت المقدس میں نظر آتے ہیں لیکن آپ کے دور حکومت کے آثار بیت المقدس میں نظر آتے ہیں لیکن آپ کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنی ناتفاقیوں اور اندرونی کی وجہ سے فلسطین کمزور ہوتے ہوتے [illegible] کے ہاتھ آ گیا۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۷ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۳۱ | فی پرچہ اور بذریعہ ہوائی جہاز ۲

رضاکاروں کی فوج

سرکاری فوج کا ایک حصہ قرار دیدیا

بمبئی، ۲۲ جون۔ بمبئی کے ایک اخبار کرانیکل نے اسٹیٹ ڈرکے اور بنگلور کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ حکومت الٰہ آباد نے ایک ایسا آرڈر دیا ہے جس کے مطابق رضاکاروں کی جماعت کو نظام کی مسلح افواج کا ایک حصہ قرار دیا جائے گا اس طرح رضاکاروں کی جماعت فوری طور پر ایک ہائبوٹیا فوج کی حیثیت سے ختم ہو جائے گی۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی

گھڑیوں اور جیب کی گھڑیاں

ایس، ایم عثمان اینڈ کمپنی (اینی واچ مرچنٹس)

تو یلی خاص الدین، ملیمار ان، چاندنی چوک ہی سے حاصل کیجئے

سکنڈ ریس سٹاپ واچ ساز، کھل سلور لیس گول لیدر پٹہ ۱۵ جواہر ریڈیم (اندھیرے میں ٹائم بتانے والی) لیور ۱۵ جوئل لیس سکنڈ وار وقت صحیح بتانے والی خوشنما اور چلیدار گھڑی دس سال کی ضمانت پر صرف ۱۰ روپے میں آپ کو ملیں گی۔ آرڈر آنے پر وی پی پارسل سے روانہ کر دی جائے گی۔

ڈائل یونوسین سمد سکنڈ لیس نو بصورت اور مضبوط ٹائم پیس بتانے والی گارنٹی ۱۰ سال قیمت چار روپے ایڈریس سے ہمراہ فرمائش اس رقم پہلے بھیجی جائے گی۔ ورنہ وی پی کے ذریعہ روانہ کی جاوے گی۔ بنڈلنگ وغیرہ علیحدہ ہوگا۔

حکومت حیدرآباد کے خلاف فوجی کارروائی نہیں کریگی پنڈت نہرو کا اعلان

ایک اور

جنگ کی باتیں کرنے والے اسکی پیچیدگیوں کو نہیں سمجھتے

سوشلسٹ پارٹی کی پالیسی اور پروگرام ملک کے مفاد کیخلاف

گھنٹہ گھر، ۲۵ جون۔ کل شام امین اللہ پارک میں ۵ ہزار انسانوں کے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے حیدرآباد اور کشمیر کے متعلق حکومت ہند کی پالیسی کی حمایت کی۔ جلسہ میں وزیر اعظم پنڈت پنت اور یو پی اسمبلی کے اسپیکر پرشوتم داس ٹنڈن بھی موجود تھے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ حکومت ہند حیدرآباد کے خلاف جنگ کرنا نہیں چاہتی لیکن مجھے امید ہے کہ خفیہ ایجنسی حیدرآباد آزاد نہیں رہنے دیگی۔ مجلس اتحاد المسلمین اور رضاکاروں نے اپنی سرگرمیوں سے اس سوال کو فرقہ وارانہ بنانے کی کوشش کی۔ لیکن حقیقتاً یہ سوال فرقہ وارانہ نہیں بلکہ سیاسی ہے یعنی حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت قائم کرانا اور وہاں کے عوام کو آزاد کرانا۔ پنڈت نہرو نے اس کا اعلان کیا کہ ان کی حکومت کبھی کسی ریاست کو شامل ہندوستان ہونے پر مجبور نہیں کریگی۔ آپ نے کہا کہ حکومت جاپان کی ایسی ہی ہندوستان میں چھ سو سے زیادہ ریاستیں پیدا کر دی تھیں لیکن اب صرف ۳۰ رہ گئی ہیں۔ بقیہ بالکل چھوٹی سی ریاستوں میں شامل ہو گئی ہیں یا ان کو انڈین یونین کے صوبوں میں ضم کر دیا گیا ہے۔ پنڈت نہرو نے سوشلسٹوں کے اس مطالبہ کا کہ آزاد اکا دکا حیدرآباد کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے فوجوں کا استعمال کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ اس قسم کے اقدام میں کس قدر پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی۔

آپ نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ بغیر سوچے سمجھے ہنگامی یا جذباتی فیصلوں کی پالیسی کی حمایت نہ کریں لیکن ساتھ ہی ساتھ اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ ہم جو تجویزیں حکومت کے سامنے رکھیں اور جو حکومت پر کریں وہ واقعات پر مبنی ہوں نہ کہ محض بے بنیاد باتیں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ ہم کمیونسٹ پارٹی کی پالیسی پر سخت نکتہ چینی کرتے رہے ہیں لیکن کبھی یہ نہیں چاہتے کہ اس وقت کوئی ملک بھی خواہ وہ امریکہ ہو یا روس، اپنی خارجی پالیسی میں کامیاب نہیں ہوا۔

عوام سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اپنی تنقیدوں میں واقعات اور حقائق کو زیادہ ملحوظ رکھیں۔ سوشلسٹ خاص طور پر کانگریس اور کانگریسی پالیسی پر تنقید کرتے ہیں۔ لیکن ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ایک بات میں پالیسی جادو کے زور سے سوشلزم نہیں پھیلایا جا سکتا۔ روس میں سوشلزم پھیلانے کی گذشتہ تیس سال سے کوشش ہو رہی ہے۔ ہندوستان میں سوشلزم کا طریقہ، اور صرف کانگریس کے ذریعہ پھیلایا جا سکتا ہے۔ کانگریس کو کمزور کرنے سے سوشلزم کی اشاعت نہیں ہو سکتی۔ مگر سے کانگریس میں نقائص ہوں لیکن سوشلزم پھیلانے کا واحد ذریعہ کانگریس ہی ہے۔ جن جلوسوں سوشلسٹ جھنڈے اور سوشلزم کے بنیادی اصولوں سے بچے پورا پورا اتفاق ہے۔ لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہندوستان کی سوشلسٹ پارٹی کی پالیسی اور پروگرام کی حمایت نہیں کر سکتا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی ہندوستان کی واحد قومی پالیسی مقرر کی ہے حکومت نے اسے تسلیم کر لیا ہے۔ اسی پالیسی کے ماتحت ہی سوشلسٹوں کو بہت بڑا حصہ ہے

فلسطین کے عربوں کی امداد کا مسئلہ

نئی دہلی ۲۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر سید محمود نے مسٹر شرتھ رائے نمائندہ اسوسیٹڈ پریس اور مسٹر رابرٹ احمد نمائندہ رائٹر سے ملاقات کر کے درخواست کی ہے کہ وہ پاکستان کی پارلیمنٹ سے اپیل کریں کہ وہ فلسطین کے عربوں کی امداد کے لئے اقدام کرے۔

نام واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر سید محمود نے مسٹر شرتھ رائے نمائندہ اسوسیٹڈ پریس اور مسٹر رابرٹ احمد نمائندہ رائٹر سے ملاقات کر کے درخواست کی ہے کہ وہ پاکستان کی پارلیمنٹ سے اپیل کریں کہ وہ فلسطین کے عربوں کی امداد کے لئے اقدام کرے۔

فلاڈلفیا، ۲۴ جون۔ ہنری ٹرومین گورنر تھامس ڈیوی امور خارجہ کی امداد کے لئے اپیل کی ہے انہوں نے یہودی کی طرف سے فلسطین میں اپنی مہم کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ ۵۰ ہزار ڈالر جمع کئے ہیں۔ لیکن وہ اس رقم کو ناکافی سمجھتے ہیں۔ ڈیوی کا کہنا ہے کہ یہودی کی صحیح تعداد نہیں معلوم ہو سکی ہے۔ پہلی لڑائی میں ۶ لاکھ یہودی مارے گئے تھے۔ (باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیے)

ڈیوی (امریکہ) ۲۴ ستمبر ۴۸ء

وزیر خزانہ ۶۳ سال ۵۹ کیس آرگھاٹ ۱۱

کشمیر کمیشن کا دائرہ عمل صرف واقعات کی تحقیقات تک محدود ہونا چاہیئے

ورنہ حکومت ہند کے لئے تعاون کرنا ناممکن ہو جائے گا

نئی دہلی ۲۴ جون۔ اقوام متحدہ کمیشن برائے ہندوستان و پاکستان کی آمد کی خبر سے یہاں ایک بے چینی سی پیدا ہو گئی ہے۔ اس کمیشن

روزنامہ الجمعیۃ دہلی
۲۷ جون ۱۹۴۸ء

امن کمیٹیاں متوجہ ہوں

ہمیں اس بات پر بجا فخر ہے کہ انڈین یونین ایک جمہوری اور غیر فرقہ پرانہ حکومت ہے اور اس کی زمام کار دیانتدار اور اعتبار پذیر لوگوں کے ہاتھ میں ہے جنہوں نے ہمیشہ ملک کے لئے قربانیاں کیں اور قوم کو ایسا نظام نصب کیجئے، پنڈت جواہر لال نہرو کے خلوص و فراست سے کون انکار کر سکتا ہے؟ سردار پٹیل کی تاریخی شخصیت کو کون بھلا سکتا ہے؟ راجگوپال آچاریہ کے تبحر و تدبر اور ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کو کس کو شبہ ہو سکتا ہے؟ ان میں سے ہر شخص اپنی جگہ بے داغ شہرت کا سرمایہ دار ہے اور ہم سب کے لئے یہ فخر و ناز شخص، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہندوستان جمہوری اور لادینی اصولوں پر ترقی کرے اور ملک کے ہر بالغ شہری کو مساوی طور پر سیاست اور تہریت کے حقوق حاصل ہوں خواہ ہندو ہو یا پارسی، یا مسلمان اور عیسائی میں کوئی تفریق مذہب کی بنا پر نہ کوئی کمتر ہے، نہ کوئی برتر ہر شخص ہندوستانی اور ہندوستانی کی حیثیت سے ہر شخص کو وہ تمام حقوق حاصل ہیں جو جمہوریت نے قانون کے ذریعہ، سب کو عطا کئے ہیں۔

مگر اس کے ساتھ ہمیں یہ بات بھی فراموش نہ کرنی چاہیے کہ جب تک اصولوں کو زندگی کا دستور العمل نہ بنایا جائے عملی دنیا میں ان کی کوئی قدر نہیں، بہترین اور مہذب نظام زندگی پر اگر کوئی جابرانہ حکومت ... ہو سکتا ہے، اچھے اصول ... تک اچھے ہیں کہ لوگ ان پر عمل کریں اور اپنے عمل سے ان کی افادیت کا ثبوت دیں، اصول بہتر اور اعلیٰ ہوں، مگر ہمیں اپنانے والا کوئی نہ ہو تو اس کا نتیجہ خسران، انتشار، بے اطمینانی اور مایوسی کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا اصول تو یہ ہے کہ ہر انسان کے ساتھ انصاف ہونا چاہیے، مگر عمل یہ ہے کہ انسان کو انسان کھائے جا رہا ہے اور دماغوں پر خود غرضی اس درجہ مسلط ہے کہ حقوق کی پاسداری قوں کی پابندی اور مظلوم کی اعانت کا کوئی تصور باقی نہیں رہا۔ اب آپ اصول کو دیکھیں گے یا اصول شکن اعمال سے متاثر ہوں گے؟ اصول بہت اچھا اور اعلان قابل قدر مگر آپ اس تباہی سے نہیں بچ سکتے جو ہماری اصول شکنی لازمی نتیجہ ہے، بس قابل تحمل اور مفید وہ اصول ہیں جو زندگی کے لئے دستور العمل بنیں اور جن کو فریق ہمارے نظام زندگی کو توڑ پائے اور ترقی کرنے کا سوچ سکے۔

بلاشبہ انڈین یونین کا نظام سیاسی جمہوریت ... بھی ہے لیکن ... اسے موثر اور مفید بنانے کے لئے اس کے مطابق ماحول بھی ... چاہیئے، مگر افسوس ہے کہ ابھی تک اس قسم کا ماحول پیدا نہیں ہوا اور جمہوری اصول محض رٹنے اور اعلان کرنے کے لئے رہ گئے ہیں لیکن یہ حقیقت واضح ہے کہ اس میں نہ تو اصولوں کا کوئی قصور ہے اور نہ اس کے لئے حکومت کو ذمہ دار گردانا جا سکتا ہے، یہ قصور ... اس ... ہے جس کی اصلاح کے لئے کبھی کوشش ... نہیں کی گئی اور جسے ہمیشہ فرقہ پرستوں کی طرف سے ... ہوتا رہا ہے، اگر آپ کو انتخابوں کا ... ہوا ... یاد ہوں اور جلسوں میں سفر ... کی ... کا اندازہ لیجئے عوام کی ... کا ... ہوا ... ہوا ... ہو

دارالسلطنت

پولیس لائنز میں آتشزدگی

کل شام ۶ بجے پولیس لائنز میں آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ کی ۳ گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں مگر اس وقت تک ۱۰ جھونپڑیاں جل کر راکھ ہو چکی تھیں۔ آگ لگنے کا سبب ابھی معلوم نہیں ہو سکا۔

پانی بند

۲۶ جون کو ۱۲ بجے دن سے ۲۸ جون کو ۶ بجے صبح تک واٹر ورکس میں بجلی بند رہے گی۔ اس لئے ان اوقات میں پانی نہیں ملے گا۔

ہیضہ کے خلاف جدوجہد

۲۴ جون تک دہلی میونسپلٹی کے علاقہ میں کل ۱۰۰ اشخاص ہیضہ سے متاثر ہوئے جن میں سے ۱۰۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ۲۴ جون کو ۱۰ اشخاص ہیضہ کی وجہ سے مرے تھے۔ ۲۵ جون کو ۱۰ اشخاص ہیضہ کے مریض ہوئے۔ ۱۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ۲۶ جون کو ۱۰ اشخاص ہیضہ کے مریض ہوئے۔ ۱۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ۲۷ جون کو ۱۰ اشخاص ہیضہ کے مریض ہوئے۔ ۱۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ۲۸ جون کو ۱۰ اشخاص ہیضہ کے مریض ہوئے۔ ۱۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ۲۹ جون کو ۱۰ اشخاص ہیضہ کے مریض ہوئے۔ ۱۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ۳۰ جون کو ۱۰ اشخاص ہیضہ کے مریض ہوئے۔ ۱۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔

دھوکہ دہی کا مقدمہ

دہلی کے مسٹر لک اینڈ سنز کے مالک سردار سنگھ نے ۱۰ اشخاص کے خلاف ایک فوجداری مقدمہ دائر کیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے مسٹر سہارا کی دکان سے ۱۰ ہزار روپے کا سامان خریدا اور رقم ادا نہیں کی۔ مسٹر سہارا کی رقم کا دعویٰ ۱۰ ہزار روپے کا ہے۔ مقدمہ کی سماعت ۲۸ جون کو ہوگی۔

مسٹر ہیرودی دہلی میں

مسٹر ہیرودی ۲۳ جون کو دہلی پہنچ گئے۔ ان کا ہوائی جہاز ۲ گھنٹے لیٹ ہو کر پہنچا۔ ان کے استقبال کے لئے ہوائی اڈہ پر بہت سے لوگ جمع تھے۔ مسٹر ہیرودی کو ہار پہنائے گئے۔ وہ ۲۸ جون کو واپس جائیں گے۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن بخیریت پہنچ گئے

ہوائی اڈہ پر ہندوستان کا محبت بھرا ذکر

لندن ۲۶ جون۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن سرزمین ہندوستان کے حدود نظر بیں کے حیدرہ سے سبک رو دہلی پر کل لمحات پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر آپ کا استقبال ڈیوک آف ایڈنبرا، وزیر اعظم اٹلی مسٹر نہرو، مسٹر پٹیل نے کیا۔ لارڈ چیمبرلے بادشاہ کی طرف سے آپ کے استقبال کے لئے۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ہمراہ آپ کی اہلیہ اور دختر خیر اندیش بھی تھیں۔ آپ نے ہوائی جہاز سے اتر کر ہندوستانیوں کے ہجوم کو دیکھا اور کہا ہیں اپنے وطن واپس آکر خوشی ہے لیکن یہی ہندوستان چھوڑنے کا افسوس ہے کیونکہ یہاں کی زندگی کے ہر شعبہ میں ہمارے دوست ہیں۔ آپ نے سردار پٹیل کو یاں آجانے کے متعلق کہا کہ ہندوستان پہلے ہندوستانی گورنر جنرل سردار پٹیل کو یاں آجانا چاہئے ایک طرح میں اور جاذب شخصیت کے مالک ہیں اور آپ ہندوستان کے بہی گورنر جنرل ہونے کے سب سے زیادہ سزاوار ہیں

ہندوستان کے ان دو سپوتوں کی خدمات کا شکریہ ادا کرتے کیا ہے ہم ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ اور ان کی بہتری کی دعائیں کریں گے

لیڈی ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ میں ہندوستان کو ہمیشہ اپنا دوسرا وطن خیال کروں گی۔ قریبی طور پر ہمیں اس ملک کو چھوڑتے ہوئے رنجیدہ ہونا چاہئے جہاں عوام سے ہم اسقدر قریب ہو گئے تھے اور جہاں کے عوام نے ہمارے ساتھ بہت محبت اور رضا مندی کا سلوک کیا۔ جوں ہی لیڈی ماؤنٹ بیٹن ہوائی جہاز سے اتریں انہوں نے اپنی صاحبزادی لیڈی میرا ونٹن کو گلے سے لگایا۔ ۲ جولی پوک آف ایڈنبرا پھپھے کھڑے ہوئے تھیں۔ ہوائی اڈہ سے یہ پارٹی ڈیوک آف ایڈنبرا کے ہمراہ اپنے زنان کے مکان چلی گئی لارڈ ماؤنٹ بیٹن خود کار حیلانے سے آئے۔

فلسطین

صفحہ ۲ کا باقی

ایرانی نظارت کی بنیاد پر منعقد ہوئی تو ایرانی فلسطین پر حملہ کر دے۔

۳۴۴ قبل مسیح سکندر اعظم نے فلسطین پر قبضہ کر کے اسے اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔ کچھ دنوں کے بعد یہودیوں کو حضرت عیسیٰ کے پیرو سیدنا عیسیٰ کو خدا کا بیٹا ماننے کی وجہ سے رومی حکومت نے فلسطین سے نکال دیا لیکن رومیوں نے ان کی جگہ کی آزادی

مسٹر کھوسلہ کے خلاف سندھ کے چیف جسٹس کی گواہی

سابق وزیر اعظم پر سخت الزامات اور نکتہ چینی

کراچی ۲۵ جون مسٹر کھوسلہ کے مقدمہ کی سماعت کے لئے جو اسپیشل کورٹ مقرر ہوا ہے اس کے سامنے آج مسٹر کھوسلہ کی طرف سے پیش ہونے والے گواہوں کی ایک لمبی فہرست پیش کی گئی ہے جن کے بیانات لئے جائیں گے۔ اس فہرست کی گواہوں کی تعداد ۱۴۳ ہو جاتی ہے۔ آج سب سے پہلے چیف جسٹس طیب جی سے جرح کی گئی۔

آپ نے کہا کہ مسٹر کھوسلہ کو مرحوم راز سے جانتے ہیں اور اس سال کے شروع میں جب ایوب کابینہ سے الگ ہوئے تو انہوں نے پھر کہا کہ ہمیں مسٹر کھوسلہ کے متعلق اپنی پہلی رائے کو بدل دینا چاہئے۔ کیا آپ نے یہ بھی کہا کہ مسٹر کھوسلہ کے آفیسر ہونے کے ناتے چونکہ وہ فیلڈ مارشل کے تمام نظریات کو جانتے ہیں اس لئے ان کا ہونا ضروری ہے؟

جواب میں ایک مرتبہ کہا تھا جو کہ میں ۱۲ سال تک اس عہدہ پر رہا ہوں اور مسٹر کھوسلہ کے آنے سے پہلے میں اس ادارے سے باہر کبھی نہ گیا تھا۔ لیکن مسٹر کھوسلہ کے آنے کے بعد ایک دو سرے شخص مسٹر علی محمد خرم کو فوقیت دے کر مقرر کیا۔ مسٹر علی محمد تمام سپیشل ٹریبونلز میں سب سے زیادہ تجربہ کار تھے اور ان میں آسے ہوئے تھے۔ انہیں صرف ۲ سال ہوئے تھے۔

میں نے اس تقرر کے خلاف چیف سیکرٹری کو ایک خط بھی لکھا تھا۔

چیف جسٹس طیب جی نے کہا کہ وہ سرا واقعہ یہ ہوا ہے کہ مسٹر کھوسلہ نے ایک سب جج کو مسٹر ہی اسٹنٹ کی مقرر کیا ہے۔ میں نے چیف سیکرٹری سے شکایت کی تھی کہ وہ سب سے نئے افسر کو ہم پر مقرر کر رہے ہیں۔ اسی پر تعجب ہوا اور میں نے چیف سیکرٹری سے اس کا ذکر کیا۔ مجھے اس پر تعجب ہوا اور میں نے چیف سیکرٹری سے اس کا ذکر کیا۔ مجھے اس پر تعجب ہوا اور میں نے چیف سیکرٹری سے کہا کہ میں بالکل پسند نہیں اور اس طرح کا پروا انتظام نہیں کر سکتا۔ پیر غلام حیدر کو مقرر کرنے کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ایک زمانہ میں مسٹر کھوسلہ کے ساتھ کام کیا تھا۔ اسی سلسلہ میں مسز زیدی علی اور مسٹر کھوسلہ پیر غلام حیدر کو پسند کرتے تھے اس کے بعد مسٹر طیب جی نے کہا کہ عدالت خفیہ کے چیف جج کی جگہ ۲۰ جنوری کو خالی ہوئی میں نے مسٹر رحیم بخش ہنڈیلی کو اس جگہ کے لئے تجویز کیا۔ ۱۳ برس بیچا کر نے بعد مسٹر کھوسلہ نے کہا کہ مسٹر ہنڈیلی کو ہٹا کر مسٹر ظفر علی شیخ کو مقرر کیا۔

نئی دہلی ۲۰ جون ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک پریس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہنسی ہوائی، پھولنا مارکیٹ اور سرکلر روڈ پر

(صفحہ ۲ کا باقی)

۲۳۰۱	۱۹۹۲	۲۲۰۱	۱۰۹۹
۲۳۰۲	۱۰۹۳	۲۲۰۳	۱۲۰۴۳
۲۳۰۳	۱۲۲۵۵	۲۲۰۵	۹۱/۱۲۱۹
۲۳۰۴	۱۰۸۹۶	—	—
۲۳۰۵	—	۲۲۰۸	۱۲۲۱۷
۲۳۰۶	۱۰۹۱	۲۲۰۸	۱۲۱۶۳
۲۳۰۷	۱۰۹۲	۲۲۰۹	۸/۱۲۹۳
۲۳۰۸	۱۰۹۳	۲۲۱۰	۱۰۶۱۱
۲۳۰۹	۱۰۹۴	۲۲۱۰	—
۲۳۱۰	۱۰۹۵	۲۲۱۲	۵۱/۱۲۰۳
۲۳۱۱	۱۰۹۶	۲۲۱۳	۲/۱۰۹۲۶
۲۳۱۲	۱۰۹۷	۲۲۱۴	۶/۱۰۹۲۶
۲۳۱۳	۱۰۹۸	۲۲۱۵	۸/۱۰۹۲۶
۲۳۱۴	۱۰۹۹	۲۲۱۶	۴۹۵۰
۲۳۱۵	—	۲۲۱۷	—
۲۳۱۶	۱۱۰۰	۲۲۱۸	۱۲۰۵۰
۲۳۱۷	۱۱۰۱	۲۲۱۹	۸۸/۱۳۸۲
۲۳۱۸	۱۱۰۲	۲۲۲۰	۱۲۹۲۳
۲۳۱۹	۱۱۰۳	۲۲۲۱	۱۳۱۲
۲۳۲۰	۱۱۰۴	۲۲۲۲	۱۱۲۰۸
۲۳۲۱	۱۱۰۵	۲۲۲۳	۹۴۹۶
۲۳۲۲	۱۱۰۶	۲۲۲۴	۱۳۹۰۸
۲۳۲۳	۱۱۰۷	۲۲۲۵	۱۱۹۷۵
۲۳۲۴	۱۱۰۸	۲۲۲۶	۱۳۲۲۸
۲۳۲۵	۱۱۰۹	۲۲۲۷	۱۲۱۰۵
۲۳۲۶	۱۱۱۰	۲۲۲۸	۱۰۸۲۱
۲۳۲۷	۱۱۱۱	۲۲۲۹	—
۲۳۲۸	۱۱۱۲	۲۲۳۰	۱۲۰۶۹
۲۳۲۹	۱۱۱۳	۲۲۳۱	۱۲۱۶۵
۲۳۳۰	۱۱۱۴	۲۲۳۲	۱۲۰۶۵
۲۳۳۱	۱۱۱۵	۲۲۳۳	۱۲۰۶۵
۲۳۳۲	۱۱۱۶	۲۲۳۴	۱۲۰۶۵
۲۳۳۳	۱۱۱۷	۲۲۳۵	۱۲۰۶۵
۲۳۳۴	۱۱۱۸	۲۲۳۶	۱۲۰۶۵
۲۳۳۵	۱۱۱۹	۲۲۳۷	۱۲۰۶۵
۲۳۳۶	۱۱۲۰	۲۲۳۸	۱۲۰۶۵
۲۳۳۷	۱۱۲۱	۲۲۳۹	۱۲۰۶۵
۲۳۳۸	۱۱۲۲	۲۲۴۰	۱۲۰۶۵
۲۳۳۹	۱۱۲۳	۲۲۴۱	۱۲۰۶۵
۲۳۴۰	۱۱۲۴	۲۲۴۲	۱۲۰۶۵
۲۳۴۱	۱۱۲۵	۲۲۴۳	۱۲۰۶۵
۲۳۴۲	۱۱۲۶	۲۲۴۴	۱۲۰۶۵
۲۳۴۳	۱۱۲۷	۲۲۴۵	۱۲۰۶۵
۲۳۴۴	۱۱۲۸	۲۲۴۶	۱۲۰۶۵
۲۳۴۵	۱۱۲۹	۲۲۴۷	۱۲۰۶۵
۲۳۴۶	۱۱۳۰	۲۲۴۸	۱۲۰۶۵
۲۳۴۷	۱۱۳۱	۲۲۴۹	۱۲۰۶۵
۲۳۴۸	۱۱۳۲	۲۲۵۰	۱۲۰۶۵
۲۳۴۹	۱۱۳۳	۲۲۵۱	۱۲۰۶۵
۲۳۵۰	۱۱۳۴	۲۲۵۲	۱۲۰۶۵
۲۳۵۱	۱۱۳۵	۲۲۵۳	۱۲۰۶۵
۲۳۵۲	۱۱۳۶	۲۲۵۴	۱۲۰۶۵
۲۳۵۳	۱۱۳۷	۲۲۵۵	۱۲۰۶۵
۲۳۵۴	۱۱۳۸	۲۲۵۶	۱۲۰۶۵
۲۳۵۵	۱۱۳۹	۲۲۵۷	۱۲۰۶۵
۲۳۵۶	۱۱۴۰	۲۲۵۸	۱۲۰۶۵
۲۳۵۷	۱۱۴۱	۲۲۵۹	۱۲۰۶۵
۲۳۵۸	۱۱۴۲	۲۲۶۰	۱۲۰۶۵
۲۳۵۹	۱۱۴۳	۲۲۶۱	۱۲۰۶۵
۲۳۶۰	۱۱۴۴	۲۲۶۲	۱۲۰۶۵
۲۳۶۱	۱۱۴۵	۲۲۶۳	۱۲۰۶۵
۲۳۶۲	۱۱۴۶	۲۲۶۴	۱۲۰۶۵
۲۳۶۳	۱۱۴۷	۲۲۶۵	۱۲۰۶۵
۲۳۶۴	۱۱۴۸	۲۲۶۶	۱۲۰۶۵
۲۳۶۵	۱۱۴۹	۲۲۶۷	۱۲۰۶۵
۲۳۶۶	۱۱۵۰	۲۲۶۸	۱۲۰۶۵
۲۳۶۷	۱۱۵۱	۲۲۶۹	۱۲۰۶۵
۲۳۶۸	۱۱۵۲	۲۲۷۰	۱۲۰۶۵
۲۳۶۹	۱۱۵۳	۲۲۷۱	۱۲۰۶۵
۲۳۷۰	۱۱۵۴	۲۲۷۲	۱۲۰۶۵
۲۳۷۱	۱۱۵۵	۲۲۷۳	۱۲۰۶۵
۲۳۷۲	۱۱۵۶	۲۲۷۴	۱۲۰۶۵
۲۳۷۳	۱۱۵۷	۲۲۷۵	۱۲۰۶۵
۲۳۷۴	۱۱۵۸	۲۲۷۶	۱۲۰۶۵
۲۳۷۵	۱۱۵۹	۲۲۷۷	۱۲۰۶۵
۲۳۷۶	۱۱۶۰	۲۲۷۸	۱۲۰۶۵
۲۳۷۷	۱۱۶۱	۲۲۷۹	۱۲۰۶۵
۲۳۷۸	۱۱۶۲	۲۲۸۰	۱۲۰۶۵
۲۳۷۹	۱۱۶۳	۲۲۸۱	۱۲۰۶۵
۲۳۸۰	۱۱۶۴	۲۲۸۲	۱۲۰۶۵
۲۳۸۱	۱۱۶۵	۲۲۸۳	۱۲۰۶۵
۲۳۸۲	۱۱۶۶	۲۲۸۴	۱۲۰۶۵
۲۳۸۳	۱۱۶۷	۲۲۸۵	۱۲۰۶۵
۲۳۸۴	۱۱۶۸	۲۲۸۶	۱۲۰۶۵
۲۳۸۵	۱۱۶۹	۲۲۸۷	۱۲۰۶۵
۲۳۸۶	۱۱۷۰	۲۲۸۸	۱۲۰۶۵
۲۳۸۷	۱۱۷۱	۲۲۸۹	۱۲۰۶۵
۲۳۸۸	۱۱۷۲	۲۲۹۰	۱۲۰۶۵
۲۳۸۹	۱۱۷۳	۲۲۹۱	۱۲۰۶۵
۲۳۹۰	۱۱۷۴	۲۲۹۲	۱۲۰۶۵
۲۳۹۱	۱۱۷۵	۲۲۹۳	۱۲۰۶۵
۲۳۹۲	۱۱۷۶	۲۲۹۴	۱۲۰۶۵
۲۳۹۳	۱۱۷۷	۲۲۹۵	۱۲۰۶۵
۲۳۹۴	۱۱۷۸	۲۲۹۶	۱۲۰۶۵
۲۳۹۵	۱۱۷۹	۲۲۹۷	۱۲۰۶۵
۲۳۹۶	۱۱۸۰	۲۲۹۸	۱۲۰۶۵
۲۳۹۷	۱۱۸۱	۲۲۹۹	۱۲۰۶۵
۲۳۹۸	۱۱۸۲	۲۳۰۰	۱۲۰۶۵
۲۳۹۹	۱۱۸۳	۲۳۰۱	۱۲۰۶۵
۲۴۰۰	۱۱۸۴	۲۳۰۲	۱۲۰۶۵
۲۴۰۱	۱۱۸۵	۲۳۰۳	۱۲۰۶۵
۲۴۰۲	۱۱۸۶	۲۳۰۴	۱۲۰۶۵
۲۴۰۳	۱۱۸۷	۲۳۰۵	۱۲۰۶۵
۲۴۰۴	۱۱۸۸	۲۳۰۶	۱۲۰۶۵
۲۴۰۵	۱۱۸۹	۲۳۰۷	۱۲۰۶۵
۲۴۰۶	۱۱۹۰	۲۳۰۸	۱۲۰۶۵
۲۴۰۷	۱۱۹۱	۲۳۰۹	۱۲۰۶۵
۲۴۰۸	۱۱۹۲	۲۳۱۰	۱۲۰۶۵
۲۴۰۹	۱۱۹۳	۲۳۱۱	۱۲۰۶۵
۲۴۱۰	۱۱۹۴	۲۳۱۲	۱۲۰۶۵
۲۴۱۱	۱۱۹۵	۲۳۱۳	۱۲۰۶۵
۲۴۱۲	۱۱۹۶	۲۳۱۴	۱۲۰۶۵
۲۴۱۳	۱۱۹۷	۲۳۱۵	۱۲۰۶۵
۲۴۱۴	۱۱۹۸	۲۳۱۶	۱۲۰۶۵
۲۴۱۵	۱۱۹۹	۲۳۱۷	۱۲۰۶۵
۲۴۱۶	۱۲۰۰	۲۳۱۸	۱۲۰۶۵
۲۴۱۷	۱۲۰۱	۲۳۱۹	۱۲۰۶۵
۲۴۱۸	۱۲۰۲	۲۳۲۰	۱۲۰۶۵
۲۴۱۹	۱۲۰۳	۲۳۲۱	۱۲۰۶۵
۲۴۲۰	۱۲۰۴	۲۳۲۲	۱۲۰۶۵
۲۴۲۱	۱۲۰۵	۲۳۲۳	۱۲۰۶۵
۲۴۲۲	۱۲۰۶	۲۳۲۴	۱۲۰۶۵
۲۴۲۳	۱۲۰۷	۲۳۲۵	۱۲۰۶۵
۲۴۲۴	۱۲۰۸	۲۳۲۶	۱۲۰۶۵
۲۴۲۵	۱۲۰۹	۲۳۲۷	۱۲۰۶۵
۲۴۲۶	۱۲۱۰	۲۳۲۸	۱۲۰۶۵
۲۴۲۷	۱۲۱۱	۲۳۲۹	۱۲۰۶۵
۲۴۲۸	۱۲۱۲	۲۳۳۰	۱۲۰۶۵
۲۴۲۹	۱۲۱۳	۲۳۳۱	۱۲۰۶۵
۲۴۳۰	۱۲۱۴	۲۳۳۲	۱۲۰۶۵
۲۴۳۱	۱۲۱۵	۲۳۳۳	۱۲۰۶۵
۲۴۳۲	۱۲۱۶	۲۳۳۴	۱۲۰۶۵
۲۴۳۳	۱۲۱۷	۲۳۳۵	۱۲۰۶۵
۲۴۳۴	۱۲۱۸	۲۳۳۶	۱۲۰۶۵
۲۴۳۵	۱۲۱۹	۲۳۳۷	۱۲۰۶۵
۲۴۳۶	۱۲۲۰	۲۳۳۸	۱۲۰۶۵
۲۴۳۷	۱۲۲۱	۲۳۳۹	۱۲۰۶۵
۲۴۳۸	۱۲۲۲	۲۳۴۰	۱۲۰۶۵
۲۴۳۹	۱۲۲۳	۲۳۴۱	۱۲۰۶۵
۲۴۴۰	۱۲۲۴	۲۳۴۲	۱۲۰۶۵
۲۴۴۱	۱۲۲۵	۲۳۴۳	۱۲۰۶۵
۲۴۴۲	۱۲۲۶	۲۳۴۴	۱۲۰۶۵
۲۴۴۳	۱۲۲۷	۲۳۴۵	۱۲۰۶۵
۲۴۴۴	۱۲۲۸	۲۳۴۶	۱۲۰۶۵
۲۴۴۵	۱۲۲۹	۲۳۴۷	۱۲۰۶۵
۲۴۴۶	۱۲۳۰	۲۳۴۸	۱۲۰۶۵
۲۴۴۷	۱۲۳۱	۲۳۴۹	۱۲۰۶۵
۲۴۴۸	۱۲۳۲	۲۳۵۰	۱۲۰۶۵
۲۴۴۹	۱۲۳۳	۲۳۵۱	۱۲۰۶۵
۲۴۵۰	۱۲۳۴	۲۳۵۲	۱۲۰۶۵
۲۴۵۱	۱۲۳۵	۲۳۵۳	۱۲۰۶۵
۲۴۵۲	۱۲۳۶	۲۳۵۴	۱۲۰۶۵
۲۴۵۳	۱۲۳۷	۲۳۵۵	۱۲۰۶۵
۲۴۵۴	۱۲۳۸	۲۳۵۶	۱۲۰۶۵
۲۴۵۵	۱۲۳۹	۲۳۵۷	۱۲۰۶۵
۲۴۵۶	۱۲۴۰	۲۳۵۸	۱۲۰۶۵
۲۴۵۷	۱۲۴۱	۲۳۵۹	۱۲۰۶۵
۲۴۵۸	۱۲۴۲	۲۳۶۰	۱۲۰۶۵
۲۴۵۹	۱۲۴۳	۲۳۶۱	۱۲۰۶۵
۲۴۶۰	۱۲۴۴	۲۳۶۲	۱۲۰۶۵
۲۴۶۱	۱۲۴۵	۲۳۶۳	۱۲۰۶۵
۲۴۶۲	۱۲۴۶	۲۳۶۴	۱۲۰۶۵
۲۴۶۳	۱۲۴۷	۲۳۶۵	۱۲۰۶۵
۲۴۶۴	۱۲۴۸	۲۳۶۶	۱۲۰۶۵
۲۴۶۵	۱۲۴۹	۲۳۶۷	۱۲۰۶۵
۲۴۶۶	۱۲۵۰	۲۳۶۸	۱۲۰۶۵
۲۴۶۷	۱۲۵۱	۲۳۶۹	۱۲۰۶۵
۲۴۶۸	۱۲۵۲	۲۳۷۰	۱۲۰۶۵
۲۴۶۹	۱۲۵۳	۲۳۷۱	۱۲۰۶۵
۲۴۷۰	۱۲۵۴	۲۳۷۲	۱۲۰۶۵
۲۴۷۱	۱۲۵۵	۲۳۷۳	۱۲۰۶۵
۲۴۷۲	۱۲۵۶	۲۳۷۴	۱۲۰۶۵
۲۴۷۳	۱۲۵۷	۲۳۷۵	۱۲۰۶۵
۲۴۷۴	۱۲۵۸	۲۳۷۶	۱۲۰۶۵
۲۴۷۵	۱۲۵۹	۲۳۷۷	۱۲۰۶۵
۲۴۷۶	۱۲۶۰	۲۳۷۸	۱۲۰۶۵
۲۴۷۷	۱۲۶۱	۲۳۷۹	۱۲۰۶۵
۲۴۷۸	۱۲۶۲	۲۳۸۰	۱۲۰۶۵
۲۴۷۹	۱۲۶۳	۲۳۸۱	۱۲۰۶۵
۲۴۸۰	۱۲۶۴	۲۳۸۲	۱۲۰۶۵
۲۴۸۱	۱۲۶۵	۲۳۸۳	۱۲۰۶۵
۲۴۸۲	۱۲۶۶	۲۳۸۴	۱۲۰۶۵
۲۴۸۳	۱۲۶۷	۲۳۸۵	۱۲۰۶۵
۲۴۸۴	۱۲۶۸	۲۳۸۶	۱۲۰۶۵
۲۴۸۵	۱۲۶۹	۲۳۸۷	۱۲۰۶۵
۲۴۸۶	۱۲۷۰	۲۳۸۸	۱۲۰۶۵
۲۴۸۷	۱۲۷۱	۲۳۸۹	۱۲۰۶۵
۲۴۸۸	۱۲۷۲	۲۳۹۰	۱۲۰۶۵
۲۴۸۹	۱۲۷۳	۲۳۹۱	۱۲۰۶۵
۲۴۹۰	۱۲۷۴	۲۳۹۲	۱۲۰۶۵
۲۴۹۱	۱۲۷۵	۲۳۹۳	۱۲۰۶۵
۲۴۹۲	۱۲۷۶	۲۳۹۴	۱۲۰۶۵
۲۴۹۳	۱۲۷۷	۲۳۹۵	۱۲۰۶۵
۲۴۹۴	۱۲۷۸	۲۳۹۶	۱۲۰۶۵
۲۴۹۵	۱۲۷۹	۲۳۹۷	۱۲۰۶۵
۲۴۹۶	۱۲۸۰	۲۳۹۸	۱۲۰۶۵
۲۴۹۷	۱۲۸۱	۲۳۹۹	۱۲۰۶۵
۲۴۹۸	۱۲۸۲	۲۴۰۰	۱۲۰۶۵
۲۴۹۹	۱۲۸۳	۲۴۰۱	۱۲۰۶۵
۲۵۰۰	۱۲۸۴	۲۴۰۲	۱۲۰۶۵

گاندھی جی کا مقدمہ

صفحہ ۳ کا باقی

گواہ نمبر ۲ مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہوا۔ اس نے بتایا کہ وہ ڈاکٹر پارچورے کو ۵۰ - ۶ سال سے جانتا ہے۔ لیکن گواہ نے ڈاکٹر پارچورے یا مقررین کی بابت کئے بارے میں الہامی کا اظہار کیا۔

استغاثہ کے دوسرے گواہ رامچندر دتاتریہ ہوٹل دہلی کا مالک ہے۔ بیان دیتے ہوئے اس نے کہا کہ ۱۹ جنوری کے درمیان اس کے ہوٹل میں قیام کیا۔ اور ۱۹ جنوری کے درمیان اس کے ہوٹل میں قیام کیا۔ اس نے اپنے نام بی۔ ایم وباس۔ مدن لال اور اپنے کا درج کرایا۔ گواہ نے مدن لال اور کارکرے کو پہچانتے ہوئے کہا کہ کارکرے نے ہی اپنا نام وباس درج کرایا تھا۔ جبکہ دراں حالانکہ ہم دونوں ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ گواہ نے بتایا کہ ان کے قیام کے دوران ایک شخص نے جس کو اس نے فرنٹ گرو پال گوڈسے کی حیثیت میں پہچانا ہے مدن لال کے بارے میں دریافت کرتے کہا تھا۔

دوسرے گواہ کا بیان کل بھی جاری رہے گا جب عدالت ۱۰ بجے دوبارہ اجلاس شروع کرے گی۔

ضرورت

مساجد زیر نگرانی سنی مجلس اوقاف کے لئے چند موذنین اور امام صاحبان کی ضرورت ہے ضرورت مند حضرات جلد از جلد اپنی اپنی درخواستیں معہ اسناد و قابلیت کے مندرجہ ذیل پتہ پر تشریف لے آئیں۔

شوکت علی عباسی ناظر سنی مجلس اوقاف دریا گنج دہلی

دستور ساز اسمبلی توڑ دی جائے

مسٹر بھٹو پر کاشش زائن کا مطالبہ

کنونشن مسلم لیگ کے ایک ممبر کا نظریہ پیش کرتے ہوئے مسٹر بھٹو نے کہا کہ کنونشن مسلم لیگ کے گورنمنٹ کا کام نہیں کہ وہ کسی کو بتائے کہ کون سا آئین بنانا ہے۔ آئین کی بنیاد پر بنیاد انقلاب عمل میں آئی ہے اور اب ملک کا قانون ساز اسمبلی کی حیثیت سے کام کرنا چاہئے۔

مسٹر بھٹو نے کہا کہ اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ آئین ساز اسمبلی کو یہ حیثیت نہیں رکھتی۔ سوشلسٹ پارٹی نے اسے دعوت دی ہے کہ وہ اس کی قیادت کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم ۱۹ دسمبر کے درمیان اس کے ہوٹل میں قیام کیا۔ اپنے نام بی۔ ایم وباس۔ مدن لال اور کارکرے کو پہچانتے ہوئے کہا کہ کارکرے نے ہی اپنا نام وباس درج کرایا تھا۔ جبکہ دراں حالانکہ ہم دونوں ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ گواہ نے بتایا کہ ان کے قیام کے دوران ایک شخص نے جس کو اس نے فرنٹ گرو پال گوڈسے کی حیثیت میں پہچانا ہے مدن لال کے بارے میں دریافت کرتے کہا تھا۔

پاکستان میں دفعہ ۳۰۲ کا احیا

کراچی ۲۵ جون معلوم ہوا ہے کہ پاکستان میں پولیس کے مقابلہ میں ہونے والے ہلاکتوں کے مقدمات کو یہ اختیارات دیئے جانے والے ہیں کہ وہ ان کو سنیں اور پاکستان ۱۹۶۵ء میں منسوخ قرار دیا گیا تھا۔ لیکن اب مقدمات میں عدالت کا استغاثہ ہی حالات میں ضرورت کا استغاثہ اپنا بنا لے گا۔

اطلاع برائے آگاہی عوام

۲۸ جون ۱۹۶۷ء بروز پیر دفتر سنی مجلس اوقاف بوقت ۱۰ بجے دن جامع مسجد دہلی کے مشرقی شمالی اور جنوبی دروازوں کی سیڑھیوں کے نیچے کی آراضی کا ٹھیکہ جس پر سنگ خارہ کا فرش ہے بذریعہ نیلام دیا جائے گا۔ شرائط نیلام پر وقت بولی پڑھ کر سنا دی جائیں گی اس کے علاوہ اگر کوئی صاحب چاہیں تو دفتر اوقاف میں دفتر اوقاف سے ضروری معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ چنانچہ زید بولی ۲۸ جون ۱۹۶۷ء سے ۹ بجے دن سے وصول کرنا شروع کر دینگے۔ یہ ٹھیکہ برائے ۳ ماہ یعنی یکم جولائی تا ۳۰ ستمبر ۱۹۶۷ء کے لئے ہوگا کوئی ایسا شخص بولی بولنے کا حقدار نہ ہوگا جس نے زر بولی مبلغ سو روپے سنی مجلس اوقاف کے خزانچی کے پاس جمع نہ کر دیئے ہوں رقم بولی نیلام ختم ہونے کے بعد ناکام اصحاب کو واپس کر دی جائے گی۔

شوکت علی عباسی ناظر سنی مجلس اوقاف دریا گنج دہلی

مشرقی پنجاب کی وزارت

ڈاکٹر بھارگو پھر الجھن میں پڑ گئے

شملہ ۲۰ جون۔ جب کہ ہم خیال شاکر مشرقی پنجاب کی وزارت میں رد و بدل سے ڈاکٹر گوپی چند بھارگو اکثریتی سکون نہیں مل سکا اور اس بات کا ڈر ہے کہ مسٹر سچر اور سردار دوم سنگھ کی مشترکہ کوششوں کی وجہ سے نئی حکومت خطرہ میں پڑ جائے گی۔

اس خطرے کا منہ توڑ کے لئے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ وہ اپنی وزارت میں توسیع کریں گے۔ اس توسیع کی خبر ہے کہ ان ممبروں کو شامل کیا جائے گا جو کہ اکالی دل کے ہیں تاکہ ان ممبروں کو حاصل کیا جا سکے۔

میں نے نفس اور اصل بیماریات دفعہ ۳۰۲ کے تحت جس کو ۱۹۶۷ء اگست کو سنسد و سنان اور پاکستان دونوں ایوانوں میں منسوخ قرار دیا گیا تھا۔ لیکن اب مگر دفعہ پاکستان میں پولیس کی مدد سے ہی ہی تاکہ ان مجرموں کو حاصل کیا جا سکے۔

پاکستان میں دفعہ ۳۰۲ کا احیا

کراچی ۲۵ جون معلوم ہوا ہے کہ پاکستان میں پولیس کے مقابلہ میں ہونے والے ہلاکتوں کے مقدمات کو یہ اختیارات دیئے جانے والے ہیں کہ وہ ان کو سنیں اور پاکستان ۱۹۶۵ء میں منسوخ قرار دیا گیا تھا۔ لیکن اب مگر دفعہ پاکستان

ناظرین انجمتہ ذرا غور سے پڑھیں

جناب بی۔ پی کھرے ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن آگرہ سٹی کا دل ہلا دینے والا خط!!

میں تاریخ یکم سی سال کو ٹرین میں سوار ہوا۔ گرمی شدت کی گرمی کہیں نہیں دیکھی تھی ایک آرام کرسی ٹرین پر بیٹھ گیا دو ان میں بیٹھے اور ہر ڈبہ کی باتیں کر رہے تھے ایک صاحب ڈیڑھ گھنٹہ گزرا تھا کہ کھانسی کا ایک ٹھسکا آیا۔ اس سے پہلے نہ مجھے غبار خانہ کھانسی تھی نہ کوئی شکایت تھی بہاں تک کہ ٹرین میں بیٹھا تو کوئی خیال نہ تھا۔ ایک منٹ کے بعد دوسرا ٹھسکا اور پھر تیسرا آیا تھا میں بھی کھانسی کی طرح سے پتلی کوئی چیز معلوم ہوئی۔ دل میں لپکہ تک ہوا۔ بچ ہوگا کہ روشنی میں دیکھا تو خون خاصون تیزی سے گرنے لگا۔ سانس لگے سے باہر آنا شروع ہو گیا۔ ہوا معلوم ہونے لگا کہ کچھ ہی منٹوں میں پارسٹ فیل ہو جائے گا۔ پاس میں بیٹھے والے صاحب گھبرا گئے دوڑ شروع ہوئی۔ بیٹے ایک حکیم صاحب کو بلایا۔ جنہیں حالت رفیعہ دیکھ کر کہنے لگے کہ دیسی علاج سے خون وہ رہی بند ہو گا۔ کسی ڈاکٹر کو بلا کر انجکشن کرایا جائے جس میں خون جلد ہی بند ہو جائے۔ میں نے ہی اپنا نام وباس درج کرایا تھا۔ جبکہ دراں حالانکہ ہم دونوں ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ گواہ نے بتایا کہ ان کے قیام کے دوران ایک شخص نے جس کو اس نے فرنٹ گرو پال گوڈسے کی حیثیت میں پہچانا ہے مدن لال کے بارے میں دریافت کرتے کہا تھا۔

دوسرے گواہ کا بیان کل بھی جاری رہے گا جب عدالت ۱۰ بجے دوبارہ اجلاس شروع کرے گی۔

ناظرین انجمتہ ذرا غور سے پڑھیں

جناب بی۔ پی کھرے ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن آگرہ سٹی کا دل ہلا دینے والا خط!!

میں تاریخ یکم سی سال کو ٹرین میں سوار ہوا۔ گرمی شدت کی گرمی کہیں نہیں دیکھی تھی ایک آرام کرسی ٹرین پر بیٹھ گیا دو ان میں بیٹھے اور ہر ڈبہ کی باتیں کر رہے تھے ایک صاحب ڈیڑھ گھنٹہ گزرا تھا کہ کھانسی کا ایک ٹھسکا آیا۔ اس سے پہلے نہ مجھے غبار خانہ کھانسی تھی نہ کوئی شکایت تھی بہاں تک کہ ٹرین میں بیٹھا تو کوئی خیال نہ تھا۔ ایک منٹ کے بعد دوسرا ٹھسکا اور پھر تیسرا آیا تھا میں بھی کھانسی کی طرح سے پتلی کوئی چیز معلوم ہوئی۔ دل میں لپکہ تک ہوا۔ بچ ہوگا کہ روشنی میں دیکھا تو خون خاصون تیزی سے گرنے لگا۔ سانس لگے سے باہر آنا شروع ہو گیا۔ ہوا معلوم ہونے لگا کہ کچھ ہی منٹوں میں پارسٹ فیل ہو جائے گا۔ پاس میں بیٹھے والے صاحب گھبرا

دارالسلطنت

ہلسن لائنز میں آتشزدگی

کشمیری کے کل شام گرینڈ ہلسن لائنز میں آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔

پانی بند

۲۰ رجون کو ڈیپو ہل الیکٹرک پاور ہاؤس میں پانی کی کمی کی وجہ سے پانی بند ہو جائے گا۔ اس سے پہلے ۲۴ گھنٹے پانی کی سپلائی بند رہے گی۔

ہیضہ کے خلاف جدوجہد

۲۳ رجون تک دہلی میونسپلٹی کے علاقہ میں کل ۱۰۲ اشخاص ہیضہ سے متاثر ہوئے۔ ان میں سے ۱۰۰ اشخاص ہیضہ کی وجہ سے مر گئے۔ یہ اعداد و شمار میونسپلٹی کے ہیلتھ آفیسر نے بتائے ہیں۔ ۲۳ رجون کو ۱۰ بجے سے ۲۴ رجون کو ۱۰ بجے تک ۱۲ اشخاص ہیضہ سے مر گئے۔ پانی کی سپلائی بند ہے۔

دھوکر دہی کا مقدمہ

دہلی کی ایک عدالت میں ایسی ایسی رقمیں ادا کی گئی ہیں جن کا کوئی حساب نہیں۔ سنہ مبارک علی کی نجات کی رقم ۵۰ ہزار روپے ہے۔ مسٹر مبارک علی کا حال ہی میں انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے ورثاء کی تلاش ہو رہی ہے۔ مسٹر مبارک علی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کے موکل کو ۱۰ ہزار روپے کی رقم ادا کی گئی تھی۔ مسٹر مبارک علی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کے موکل کو ۱۰ ہزار روپے کی رقم ادا کی گئی تھی۔ مسٹر مبارک علی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کے موکل کو ۱۰ ہزار روپے کی رقم ادا کی گئی تھی۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن سخیریت پہنچ گئے

ہوائی اڈہ پر ہندوستان کا مجسمہ بھر اڈکر

(مورخہ ۲۲ رجون) لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہیروئی ہندوستان کے جو ریفریوں کے ہمراہ سب سے پہلے وہ ہوائی جہاز سے نیچے گئے۔ ہوائی اڈہ پر آپ کا استقبال ڈپٹی آف ایئر فورس نیلو۔ وزیر اعظم ٹیلی سٹرنوش سیکرٹر سٹر کرشنا مینن نے کیا لارڈ چیمبرلے بادشاہ کی طرف سے آپ کے استقبال کے لئے گئے۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ہمراہ آپ کی صاحبزادی اور داماد خبرداری بھی تھیں۔ آپ نے ہوائی جہاز سے اتر کر ہندوستانیوں کے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا اور کہا ہیں اپنے وطن واپس آکر خوشی ہے لیکن ہیں ہندوستان چھوڑنے کا افسوس ہے کیونکہ وہاں زندگی کے سرشمہ میں ہمارے دوست ہیں۔ آپ نے سٹر راج گوپال آچاریہ کے متعلق کہا کہ ہندوستان پہلے ہندوستانی گورنر جنرل سٹر راج گوپال آچاریہ ایک مدبر ہیں اور جاذب شخصیت کے مالک ہیں اور آپ ہندوستان کے بھی سرسر خیرسگالی ہونے کے سب سے زیادہ سزاوار ہیں۔

ہندوستان نے ان دو سوتوں کو جن کا شکریہ کیا ہے ہم ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ اور ان کی بہتری کی دعائیں کریں گے۔

لیڈی ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ میں ہندوستان کو ہمیشہ اپنا دوسرا وطن خیال کروں گی۔ خود ان طور پر جس اس بلیک کو چھوڑتے ہوئے رنجیدہ ہوا جاتا ہے جہاں عوام سے ہم اسقدر قریب ہو گئے تھے اور جہاں کے عوام نے ہمارے ساتھ محبت تعاون اور رضا مندی کا سلوک کیا۔ جوں ہی لیڈی ماؤنٹ بیٹن جہاز سے اتریں انھوں نے اپنی صاحبزادی لیڈی ہیرا مورن کو گلے سے لگا لیا۔ - جولیوک آف ایڈنبرا کے پہلے گورنر جنرل تھے۔ ہوائی اڈہ سے یہ پارٹی ڈیوک آف ایڈنبرا کے ہمراہ اپنے دنوں کے مکان چلی گئی لارڈ ماؤنٹ بیٹن خود کار حیدرآباد سے تھے۔

فلسطین

سفورڈ کا باقی

(دیباچی اقتدار کی بنیادیں متزلزل ہوئیں تو یہودی فلسطین پر حملہ آور ہوئے۔

۳۳۴ قبل مسیح سکندر اعظم نے فلسطین پر قبضہ کر کے اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔ کچھ دنوں کے بعد یہودیوں کی حکومت نے اگرچہ اکثر مکین رومیوں نے ان کو ہمیشہ آزادی کی حکومت نے اگرچہ اکثر مکین رومیوں نے ان کو ہمیشہ آزادی کی حکومت نے اگرچہ اکثر مکین رومیوں نے ان کو ہمیشہ آزادی کی

ضروری اطلاع

جو خاص صوبوں کے دیہاتوں کے رہنے والے ہیں انھیں معلوم ہے کہ ہندوستان میں ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے۔ اپنی موجودگی کی اطلاع فوراً تحریری سپرنٹنڈنٹ پولیس کو دیں۔ ہمارے ہاں ہر سال ۱۰۰ اشخاص ہیضہ کی وجہ سے مرتے ہیں۔ یہ اکثر ناواقفیت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہیضہ کے مریض کو فوراً ہسپتال بھیجنا چاہیے۔ ہسپتال میں ہیضہ کے مریض کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے۔ ہسپتال میں ہیضہ کے مریض کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے۔ ہسپتال میں ہیضہ کے مریض کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے۔

(دسکرٹ ریلیف کمیٹی)

میونسپل کمیٹی کا جلسہ

کل دہلی میونسپلٹی کے اجلاس میں ایک تجویز پیش کی گئی کہ دہلی میونسپلٹی کا جلسہ ہے مقامات کا نمبر کرنے کے لئے خاص کمیٹی مقرر کی جائے۔ یہ تجویز اسکی تائید پر پاس آلا جیسے تجویز لڑائی کے مقامات کے بارے میں رومیوں کو تفصیل بتائی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اسی ۸۰ مقامات کے بارے میں کچھ نہیں معلوم ہے مسٹر ہندوستان میونسپل کمشنر نے تجویز پیش کی کہ تمام میونسپل کمشنر کو تجویز کمیٹی کے اختیارات دیدئے جائیں وہ اپنے طور پر کام کریں۔ مسٹر مبارک علی نے کہا کہ ہم کو دہلی کے سلسلہ میں کام کرنا تھا۔ مسٹر مبارک علی نے کہا کہ ہم کو دہلی کے سلسلہ میں کام کرنا تھا۔ مسٹر مبارک علی نے کہا کہ ہم کو دہلی کے سلسلہ میں کام کرنا تھا۔

دہلی میں ہزاروں روپے کے جعلی نوٹ چل رہے ہیں

سازشیوں کا پتہ چلانے کے لئے پولیس سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے

دہلی ۲۴ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ دلی دلی اور آس پاس روپے کے جعلی نوٹ گردش میں چل رہے ہیں۔ یہ نوٹ چاندنی چوک میں اپنی سفر کی قیمت سے کم قیمت فروخت ہو رہے ہیں۔ مختلف چندوں میں ریزرو بینک کے تحریر کیے نوٹ فروخت کرنے کے بینک سے ان کا سودا کرتے ہوئے بعض اوقات گرفتار ہوتے ہیں۔ کل ہی ایک شخص دس روپے کے نوٹ کا بیاد رکھ کر آیا ہے جانچ کے بعد ان نوٹوں کو جب اصلی نوٹوں کا پتہ چلا تو اس سازشیوں کا علم ہوا۔ دہلی پولیس نے پتا لگانے کے لئے تفتیش شروع کر دی ہے جہاں پر نوٹ چھاپے جا رہے ہیں۔ پولیس کو گرفتار کرنے کے لئے تفتیش کر رہی ہے جہاں پر نوٹ چھاپے جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اب تک ہزاروں روپے کے نوٹ شدہ ان طرح تحلیل کیے جا چکے ہیں۔

استغاثہ کے گواہ نے دو ملزموں کو شناخت کر لیا

لال قلعہ میں مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی سماعت

دلی ۲۴ رجون۔ آج تین بجے دوپہر جب ناگپور کی عدالت نے گاندھی کے قتل کے سلسلہ میں مقدمہ کی سماعت لال قلعہ دلی میں مسٹر آتما چرن اسپیشل جج کے اجلاس میں پھر شروع ہوئی تو استغاثہ کے گواہ نمبر ۱۰ نے ملزموں میں سے دو ملزموں کو شناخت کر لیا۔ یہ گواہ ۲۰ سالہ نوجوان ہے جو ۲۰ جنوری کو بم پھٹنے کے وقت برلا ہاؤس میں موجود تھا۔ اس نے ملزموں کو شناخت کرنے کے بعد بتایا کہ ان دونوں نے ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں بم پھینکا تھا۔ ان دونوں ملزموں کو شناخت کرنے کے بعد بتایا کہ ان دونوں نے ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں بم پھینکا تھا۔ ان دونوں ملزموں کو شناخت کرنے کے بعد بتایا کہ ان دونوں نے ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں بم پھینکا تھا۔

گواہ کا بیان

گواہ نے بیان کیا کہ وہ ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں موجود تھا۔ اس نے بتایا کہ وہ ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں موجود تھا۔ اس نے بتایا کہ وہ ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں موجود تھا۔ اس نے بتایا کہ وہ ۲۰ جنوری کو برلا ہاؤس میں موجود تھا۔

استغاثہ کی طرف سے شہادت

اس کے بعد سرکاری وکیل نے استغاثہ کی طرف سے شہادت شروع کی۔ عدالت کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے سٹر ہیرجی کیپل صفائی کے وکیل نے عدالت کی توجہ اس بات کی طرف دلائی کہ ان کے موکل کو ۲۰ جنوری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اب تک ان کے موکل کو ۲۰ جنوری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اب تک ان کے موکل کو ۲۰ جنوری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اب تک ان کے موکل کو ۲۰ جنوری کو گرفتار کیا گیا تھا۔

بہتوں کا بھلا اس کے پڑھنے سے ہوگا

ناظرین! نہ تو میں اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں

بدقسمتی سے بچے جوانی کی سرحدوں میں قدم رکھنے والی برکات آغاز جوانی میں پڑ لگی ہیں کے انجام سے بے خبر ناواقف تھا۔ عرصہ ڈیڑھ سال کے بعد بچے گھر کی ہوا کی لاش ہو گئی۔ ہر ایک دفیرہ سے میسر سے کارڈ تھا۔ دن بدن زرد ہوتا جاتا تھا عزیز، اقربا، کنبہ کے میرے پر فرد کی کا سبب پوچھتے تھے۔ میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب سمجھتا تھا۔ مگر دیرہ لاہور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں۔ حکیموں سے میں نے جاری اشتہاروں کا کوئی شمار میں ان کا علاج کرتا رہا لیکن بالکل بے سود نتیجوں اور مایوسی سے سوا کوئی چیز پیدا نہ ہوئی یہاں تک کہ:-

میں زندہ درگور ہونے کو ترجیح دیتا تھا۔ خوش نصیبی سے مجھے ایک ملاحت

کے سلسلہ میں نیپال جانا پڑا جوانی ستمبر ۱۹۴۷ء کو میں لاہور سے نیپال روانہ ہوا تیسرے دن نیپال کے مشہور شہر کھٹمنڈو میں پہنچکر سرائے میں اترا۔ میرے ساتھ ایک نظیر خضر صورت جو ایک دو روز پہلے کے وہاں مقیم تھے مجھ سے پوچھنے لگے کہ تم اداس اور بیمار معلوم ہوتے ہو۔ میں نے جواب دیا کہ میں نے حرف بحرف اپنی داستان الناک بے کم و کاست ان کے سامنے بیان کر دی اور صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ اب ایسے جینے سے تو مجھے موت کی ہم آغوشی نصیب ہو جائے تو بہتر ہے۔ اس فقرے از راہ تعجب میرے حالی زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ مقوی اعصاب گولیوں کا اور دو سرا نسخہ رگوں، پٹھوں وغیرہ کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے الشن کے تیل کا بتایا جانچ میں نے بموجب ارشاد اپنے محسن کے جنگلی جڑی بوٹیوں اور چند ادویات بازاری لا کر ان کے مشورے استعمال کرنا شروع کیا۔

میں اپنے خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچ کہہ رہا ہوں

کہ ساتویں روز ہی میری تمام شکایتیں جو ایک عرصہ لاحق تھیں کو لاحق ہوا تو ترقی ہوں (نفع ہونی شروع ہو گئیں اور میں اپنے آپ کو ایک تازہ فخر مرد کے گا شتی ہو گیا۔ اگرچہ میرے لئے ۴۰ دن کا ضبط کرنا بھی دشوار تھا مگر بموجب ہدایت، پنے محسن کے اکیس روز تک برابر پرہیز، استعمال جاری رکھا۔ ۳۰ سیر دودھ کا ناشتہ مضم ہونے لگا۔ اب میں ایسا مردوں کو بیان کرنے کی ہمت نہیں دیتی۔ میں نے مایوس آکر اتنی زندہ دوائی کا جو میرے لئے پھر تجربہ کیا جس سے انکی ہر قسم کی کمزوری جریان وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ اگر کوئی صاحب میری طرح ہر قسم کی بیماریوں کے شکار ہو کر میری طرح جان سے بیزار ہوں جیسے پہلے میں تھا اور میری طرح ہر قسم کے علاجوں سے ناکام ہوں۔

میرے تجربہ اور ہزاروں مریضوں کو شفا بخشنے والی مشہور عالم دوا

موثر اور کم قیمت دوا استعمال کر کے تندرستی حاصل کریں۔ دوا ت اور خرچ اشتہار پر یہ قیمت بھیجنا بیکار ہے۔ اکتفار کی ہے اور ذاتی فائدہ بہت کم ملحوظ ہے قیمت روپیہ ۳ روپے آٹھ آنے قیمت مقوی اعصاب نیپالی گولیاں، بیالیس خوراک فی شیشی سات روپے آٹھ۔ دونوں دوائیاں ایک ساتھ منگوانے والے صرف دس روپے بارہ آنے معہ محصول ڈاک۔ قیمت لی جائے گی مکمل کیس میں ۴۲ خوراک گولیاں اور ایک سٹیفی روشن (اصل بند ہوگا۔

تشنہ جات کی آمیزش سے بالکل پاک ہے

اسی لئے بچہ، بوڑھا، نوجوان اسے ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے۔ قیمت مکمل کیس ۵ روپے سوائے جڑی بوٹیوں کے کوئی جزو خلاف دھرم و ایمان نہیں ہے اس دوا کے استعمال کرنے والے دنیا کے ہر حصہ میں موجود ہیں۔

تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں

جو دوا کے استعمال سے سستے چست اور چستے سے فائق پہلوان بنتا ہے اور بڑھاپے میں نوجوان معلوم ہونے لگتا ہے نیپالی گولیوں کا بھی عام فائدہ ہے کہ ایک دفعہ کے استعمال کے بعد آپ کو دوبارہ کسی دوائی کی ضرورت نہ رہے گی دیگر یہ گولیاں جوبان کے لئے بے حد مفید ہیں اور روغن بادام سے بنتی ہیں اور نہ آلہ ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے جن مکمل کیس ایک دفعہ خرید نے پر قیمت مستا بیس روپے کسٹمر کو پوری مفت خریدار ہوگی۔ ہوائی ڈاک سے خط بھیجیے۔

امراض مخصوصہ کے معالج **شیخ غلام احمد** (طاقت کی مشہور دوائی والا) گیلانی اسٹریٹ لاہور

بمرائے اطلاع عام

فہرست مکانات جو کسٹوڈین صاحب نے بروئے گزٹ مورخہ ۷ جون ۴۸ء قبضہ میں لئے۔ سلسلہ کے لئے دیکھئے الجمعیۃ مورخہ ۱۹ رجون

نمبر شمار	نمبر مکان	نمبر شمار	نمبر مکان	نمبر شمار	نمبر مکان
	ملتانی ڈھانڈا ۱		۳۳۹۳	۲۱۰۵	
۲۲۰۹		۲۲۰۹		۱۲۸۹۸	
	باغبچی علاؤالدین:			۲۱۰۸	
۲۱۰۹		۲۲۱۱		۱۲۴۸۰-۹۸	
	بی کریم	۲۲۱۳			
	ملتانی ڈھانڈا ۱	۲۲۱۵		۲۱۱۰	
۲۱۱۱				۱۲۴۸۰	۲۱۱۲
۲۱۱۳				۱۲۳۴۹	۲۱۱۴
۲۱۱۵				۱۲۸۴۳	۲۱۱۶
۲۱۱۷				۱۳۱۵۹	
	ملتانی ڈھانڈا الکٹرک مشین			۲۱۸۸	
۲۱۱۹				۱۳۳۳۵	۲۱۲۰
	ملتانی ڈھانڈا ۲			۱۳۸۰۰	۲۱۲۱
	ملتانی ڈھانڈا ۱			۱۳۸۰۸	۲۱۲۳
	ملتانی ڈھانڈا ۱			۱۳۳۳۵	۲۱۲۴
	ملتانی ڈھانڈا ۱			۱۲۹۵۸	۲۱۲۴
	ملتانی ڈھانڈا ۱			۱۳۱۱۱-۱۲	۲۱۲۶
	گلی پیر والی ملتانی ڈھانڈا			۱۳۳۳۵	۲۱۲۸
	ملتانی ڈھانڈا ۱			۲۱۴۸	
	ملتانی ڈھانڈا ۲			۱۳۳۳۵	۲۱۵۰
	بی کریم			۱۱۰۰	
	ملتانی ڈھانڈا ۱			۱۱۹۶۸	۲۱۵۳
				۱۳۱۷۹	۲۱۵۵
				۱۳۱۹۹	۲۱۵۷
				۱۳۱۵۲	۲۱۵۹
				۱۲۳۵۱	۲۱۶۱
				۱۰۹۲۶	۲۱۶۲
	رام نگر نئی بستی			۱۰۵۸۶	۲۱۶۳
	ملتانی ڈھانڈا			۱۲۱۶۷	۲۱۶۴
	رام نگر نئی بستی			۱۵۵۹۹	۲۱۶۵
				۱۰۵۹۴	۲۱۶۶
	نمبر ۲۱ رام نگر				۲۱۶۷
	باغبچی علاؤالدین:				۲۱۶۸
	نیم والی گلی نمبر ۲				۲۱۶۹
	ملتانی ڈھانڈا ۱:				۲۱۷۰
				۱۰۷۸۸/۱۰	۲۱۷۲
				۱۱۹۶۷	۲۱۷۳
				۱۲۰۸۹	۲۱۷۵
				۱۲۱۷۹	۲۱۷۷
				۱۲۰۸۳-۸۴	۲۱۷۹
				۱۲۱۱۵+۱۶	۲۱۸۱
				۱۱۰۰۹/۱۰	۲۱۸۳
	موتیا لکھان:				۲۱۸۴
	ملتانی ڈھانڈا ۱				۲۱۸۵
	مکان شیر علی			۱۲۳۶۹-۷۰	۲۱۸۷
				۱۳۴۶۴	۲۱۸۹
				۱۳۳۵۳	۲۱۹۱
				۱۳۴۳۰	۲۱۹۲
	شرکاری محلہ ملتانی ڈھانڈا ۱			۱۲۸۶۶-۷۰	۲۱۹۳
	ملتانی ڈھانڈا ۱			۱۳۱۶۹	۲۱۹۴
				۱۳۴۵۹	۲۱۹۵
				۱۳۲۰۴	۲۱۹۷
	ملتانی ڈھانڈا انارکلی			۱۲۲۸۳	۲۱۹۸
	بھنڈے والا روڈ ۲			۲۲۰۰	
	ملتانی ڈھانڈا ۱:			۱۰۸۷۵	۲۲۰۲
				۱۱۹۶۸	۲۲۰۴
	مکان سعید			۱۲۷۱۸	۲۲۰۶

بقیہ صفحہ ۱۴ پر

کپڑے اور تیل کی بلیک مارکیٹ

پٹنہ کے باشندے ستیہ گرہ کریں گے

پٹنہ ۲۳ رجون۔ ایک مقامی اخبار نے ایڈیٹر سرچ لائٹ کی صدارت میں پٹنہ کے شہریوں کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں حکومت کی توجہ کپڑے اور تیل کے بلیک مارکیٹ کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اس سلسلہ میں بہار کے وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں کو ایک خط بھی لکھا ہے کہ اس سلسلہ میں بلیک مارکیٹ کے خلاف عوام کی طرف سے مظاہرہ کرنے کے لئے ستیہ گرہ اور دوسرے طریقے اختیار کئے جائیں۔

گاندھی نیشنل میموریل فنڈ

حیدرآباد میں چندہ

حیدرآباد ۲۳ رجون حیدرآباد میں گاندھی نیشنل میموریل فنڈ کے لئے مزید ۲۲۰۰ روپیہ جمع کیا گیا ہے بجاٹ سینٹ نکلس کی برانچ نے ۱۲۴۴ روپے فنڈ مذکور کے لئے چندہ دیا ہے۔

اقوام متحدہ کا ڈیلیگیشن اور نیروجی

نئی دہلی ۲۴ رجون ایک خبر رساں ایجنسی نے یہ خبر شائع کی ہے کہ پنڈت نہرو اقوام متحدہ میں جانے والے ڈیلیگیشن کی نیابت کریں گے اب معلوم ہوا ہے کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے اس خبر کے متعلق جب پنڈت جی سے سوال کیا گیا تو انھوں نے جواب دیا میں اقوام متحدہ میں جانے والے ڈیلیگیشن کی نیابت کا ارادہ نہیں رکھتا۔

حیدرآباد میں معاملات خارجہ کا دفتر

حیدرآباد دکن ۲۳ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدرآباد نے سیاسی امور اور بیرونی امور کے تعلق رکھنے والے دفاتر کو ضم کر دینے کا حکم دیا ہے اور معاملات خارجہ کا ایک نیا دفتر قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ سکریٹریٹ وزیر کے ماتحت ہوگا۔ اس دفتر کے فرائض انجام دینے کا کام بھی فلک کے دفتر خارجہ کو انجام دینے پڑتے ہیں۔

مسٹر کھرو کے خلاف سندھ کے چیف جسٹس کی گواہی

سابق وزیراعظم پر سخت الزامات اور نکتہ چینی

کراچی ۲۸ جون مسٹر کھرو کے مقدمہ کی سماعت کے لئے جو اپیلی کورٹ مقرر ہوا ہے اس کے کمیں استغاثہ مسٹر بھنڈ کر ان نے ۱۵ گواہوں کی ایک نئی فہرست پیش کی ہے جن کے بیانات لے لئے جائیں گے۔ اس نئی گواہ کا نام بھی ہے جو چیف جسٹس طیب جی سے جرح کی گئی

آپ نے کہا کہ مسٹر کھرو کو موصد ساز سے جانتے ہیں اور اس سال کے شروع میں جن ایسے واقعات پیش آئے جنہوں نے مجبور کر دیا کہ ہمیں مسٹر کھرو کے متعلق اپنی رائے کو بدل دینا پڑے میں نے حیدر آباد سندھ کے آنریبل سیشن جج کے چوبدار غلام حسین کا نام تجویز کیا تھا جو لکھنؤ میں ۱۲ سال تک اس عہدہ پر رہا ہے پھر تبدیل کر کے سکھر بھیج دیا گیا۔ مسٹر کھرو نے ان کی بجائے ایک دوسرے شخص مسز علی محمد خوندکر کو مقرر کر دیا۔ مسٹر علی محمد خوندکر تعلقہ قانونی میں سب سے زیادہ نا قریب کے تھے اس چپقلش میں آ گئے ہوئے انہیں صرف ۲ سال ہوئے تھے۔ میں نے اس تقرر کے خلاف چیف سکریٹری کو ایک خط بھی لکھا۔

چیف جسٹس طیب جی نے کہا کہ دراصل واقعہ یہ ہوا ہے کہ مسٹر کھرو نے ایک سب جج کو سکھر میں ہیڈ کلرک مقرر کیا میں نے پیر غلام حیدر کی اس بنا پر سفارش کی تھی کہ وہ سب سے زیادہ سینئر تھے۔ اسی پر مجھے جواب طلبی حکومت کسی کو مقرر کرنا ہی نہیں چاہتی۔ مجھے اس پر تعجب ہوا اور میں نے چیف سکریٹری سے اس مسئلہ پر گفتگو کی۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ میں بالکل بے بس ہوں اور اس محکمہ کا براہ راست میں نہیں کر سکتا۔ پیر غلام حیدر کو مقرر نہ کرنے کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ایک زنانہ میں مسٹر کھرو کے ساتھ کار دھکہ کرنے کے مقدمہ میں سزا دیدی تھی اور مسٹر کھرو پیر غلام حیدر کو پسند نہیں کرتے تھے۔ اسی کے بعد مسٹر طیب جی نے کہا کہ حالات تقاضا کے چیف جج کی جگہ کو ۳ ماہ ضروری کو خالی ہوئی میں نے سفارش بھیجی تھی کہ اس جگہ کے لئے تجویز کیا۔ ۱۳ ماہ پاکستان کو بنے ہوئے ہیں سکریٹری کا دعوٰی کہ حکومت اس جگہ پر مسٹر ظفر علی شیخ

نئی دہلی ۲۸ جون۔ ڈسٹرکٹ جسٹس شریف نے کہا کہ پریوی میں انشاء کیلئے کہ تیسری ہزار کا، چھوٹا روپیہ اور

گاندھی جی کا مقدمہ

ضرورت

مساجد زیر نگرانی سنی مجلس اوقاف کے لئے چند موذنین اور امام صاحبان کی ضرورت ہے ضرورت مند حضرات جلد از جلد اپنی اپنی درخواستیں معہ اسناد و قابلیت نے کر مندرجہ ذیل پتہ پر تشریف لے آئیں۔

شوکت علی عباسی ناظر سنی مجلس اوقاف دریا گنج دہلی

دستور ساز اسمبلی تو دیجئے

مسٹر جے پرکاش نرائن کا مطالبہ

پاکستان میں دفعہ ۹۲ کا احیا

مشرقی پنجاب کی وزارت

ڈاکٹر بھارگو بھنور الجھن میں پڑ گئے

اطلاع برائے آگاہی عوام

ناظرین ایجنسیہ ذرا غور سے پڑھیں

جناب بی۔ پی کھرے ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن آگرہ سٹی کا دل ہلا دینے والا خط!!

تیندوے اور پرانے بخارات کے مریض اب بھی سنبھلو!!

لاہور کو خوبصورت بنانے کا پروگرام

ایک سال خامیاں گرانے میں لگا

نظم و نثر کی اصلاح مفت لیجئے

مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ کوچہ استاد داغ

چاندنی چوک دہلی

ٹینڈر مطلوب ہیں

دھوپ اور نظر کے چشمے

مفت طلب کیجئے

ماہنامہ جمیل دہلی

یکم اگست ۴۸ء کو شائع ہوگا

جمیل ——— ہمن کے دیوتا جاتا کے مقاصد کو فروغ دیگا

جمیل ——— بنجیدہ متین اور اصلاحی مضامین کا ضامن ہوگا

جمیل ——— زبان و ادب اور تنگ شی جمیل کا طرۂ امتیاز ہوگا

جمیل ——— اکابرین ادب اور راہ نمایان قوم کے گرد نظمیات اور سوانح کو پیش کریگا

جمیل ——— باتصویر اور مرصع کار ہوگا۔

پہلا صحیفہ ہندوستان کے ہندوستانی گورنر جنرل کا نیز مقدم کریگا۔ اور مہینہ بہ مہینہ پیش کریگا۔

سالانہ قیمت ——— پانچ روپیہ ——— فی پرچہ آٹھ آنے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

عید اللہ الصالحین

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

نمبر ۹۷

دہلی یوم دوشنبہ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۴۸ء

جلد ۳۰

نمبر ۱۳۲

سالانہ قیمت تیس ۳۰ روپے

فی پرچہ اور بذریعہ ہوائی جہاز ۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی

گھڑیاں

(ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس)

حوض حسام الدین (سلیمان چاندنی چوک دہلی سے حاصل کیجیے

حملہ آوروں کے دو حملے ناکام

سری نگر ۲۲ جون، سری نگر کے دو مرکزی حلقوں میں حملہ آوروں کے دو حملے ناکام بنا دیے گئے۔ ان حملوں کے مقام سے مغرب کی طرف ۱۰ میل کے فاصلہ پر گردپاڑ کے علاقہ میں ہندوستانی فوج کے جوانوں نے حملہ آوروں کے دو حملوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ دشمن نے پہلا حملہ ۲۲ جون کی رات کو کیا تھا۔ اس کے پاس دو سو آدمی تھے۔ انہوں نے مشین گنوں سے تین بار بار اور مسلسل حملہ کر کے وہ ہمارے مورچے کے پاس پہنچ گئے۔ لیکن شدید نقصان اٹھا کر اس کو پسپا ہونا پڑا۔

حکومت ہند عدم تعاون کی پالیسی اختیار نہیں کریگی

نئی دہلی کے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں

سمجھا جاتا ہے کہ اس کے بعد کشمیر کمیشن کے پیرین کی طرف سے حکومت ہند کو تازہ ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس شام کو

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۸ جون ۱۹۴۸ء

فلسطین؛ رقابتوں کا اڈہ

اس وقت فلسطین میں مجلس اقوام متحدہ کے فیصلے کے مطابق عارضی صلح کا دور دورہ ہے اور کانت برناڈوٹ عرب اور یہود میں صلح کرا کر کوشش کر رہے ہیں! لیکن اس عارضی صلح کے دوران میں یہود نے جو جو حرکتیں کی ہیں ان کے پیش نظر کون کہہ سکتا ہے کہ انہوں نے اپنے قول کی پاسداری کی اور صلح جوئی میں برابر کی کوشش ہو گئے؛ فلسطین کا ہنگامہ مدتوں کو شروع ہوا اور ۲۹ روز کی ماتا پائی کے بعد گیارہ مئی کو جب اس وقت بیکدنی اسرائیل کا وزیر اعظم عارضی صلح کا بگل بجا دیا گیا اور عربوں نے اس خیال سے کہ شاید تصفیہ کی کوئی صورت نکل آئے ایک ایسا بہتر موقعہ کھو دیا جو شاید پھر مشکل ہی سے ہاتھ آئے گا، لیکن یہود جو اپنی سیاسی پوزیشن کا دیوالہ پاٹل کی اسمبلی کے زمانہ میں نکال چکے ہیں اور جو مادی طور پر بھی چالاک عہد شکن، دغا باز اور خود غرض قوم واقع ہوئی ہے، اپنی شرارت سے باز نہ آئی اور اس نے شرائط صلح کی خلاف ورزی کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اسے نہ تو مجلس اقوام متحدہ کی پروا ہے اور نہ اسے عربوں کی طاقت کو مرعوب کیا جا سکتا ہے، آخر کانٹ برناڈوٹ کو حیران کرنا پڑا کہ یہود نے معاہدہ کو توڑا اور برطانوی وزیر بھی یہ کہنے پر مجبور ہوئے کہ انہوں نے پیمان شکنی کر کے عربوں کے جذبات سے کھیلنے کی ناروا جسارت کی۔

لیکن ہماری نظر میں یہود کی عہد شکنی کوئی نئی بات نہیں کہ اسی، کیونکہ ایک ایسی قوم جو دنیا میں کوئی سیاسی پوزیشن نہ رکھتی ہو اور جس کی پشت پر کوئی اخلاقی طاقت نہ ہو وہ اس کے سوا کر بھی کیا سکتی ہے کہ معاہدہ شکنی کر کے اپنی سبکی، ابن الوقتی اور نا اہلیت کا ثبوت دے اور یہ ثابت کر دے کہ ہم جانے اور روس سے تسلیم کرانے سے حکومت نہیں بنتی بلکہ "حکومت" نہیں بن سکتی اور نہ اس کا سرمایہ اسے "منظور شدہ" بنا سکتا ہے، یہ قوم ..... بنی اسرائیل کی حیثیت سے ہمیشہ ساقط الاعتبار رہی ہے، یہود کی حیثیت سے ہمیشہ ذلیل و خوار بھی گئی ہے اور صیہونیت کے اعتبار سے اسکا شمار فلسطین کی باغی جماعتوں میں کیا گیا ہے، وہ فلسطین کی ایک غدار اور باغی جماعت ہے، اور گی باغی جماعت سے یہ توقع رکھنا کہ وہ اخلاقی ضابطوں کی پابند ہو گی یا سیاسی ذمہ داریوں کا احساس کرے گی، نادانی، اور عقل نہی کے مظاہرے کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا!۔

شاہ عبد اللہ والی شرقی اردن نے یہود کے معاملہ برطانیہ کے دائرہ اختیارات سے باہر ہے! ہمیں ان کے اس بیان میں شک ہے۔ لیکن اگر وہ صحیح ہے تو ہم انہیں اس دھوکے میں نہیں رہنے دیں گے کہ مسٹر بیون یا کوئی اور برطانوی وزیر ان کی مدد کرے گا، ہم ان کو صاف صاف بتا دینا چاہتے ہیں کہ برطانیہ کی حکومت نے یہود کو کوئی "جنگ" نہیں دی اور نہ عرب سیاستوں کو یہ دھوکا ہوا ہے کہ وہ "میدان جنگ" میں ہیں! جنگ ہمیشہ کسی قایم شدہ حکومت سے ہوتی ہے اور یہود کی کوئی حکومت نہیں ہے، اور جس "حکومت بنی اسرائیل" کا اعلان ہوا ہے وہ بنی اسرائیل کی بغاوت" کے مرادف ہے، اب عربوں نے جنگ کے بجائے باغیوں کی سرکوبی کی ہے اور پھر بلوا، تشدد اور دہشت کی انارکی کا سر کچلنے کے لئے فوج کا استعمال کیا ہے، رہی عارضی صلح سو یہ عربوں پر زبردستی عاید کی گئی ہے! انکی خواہش نہ تھی کہ باغیوں سے کوئی صلح ہو مگر یہ بھی نہ چاہتے تھے کہ ان کے ہاتھ سے سرزمین مسلمین میں انسانوں کا قتل عام ہو اور یہ "جنگ" تیسری جنگ کا پیش خیمہ بن جائے اسلئے انہوں نے یہود کی گوشمالی سے ہاتھ روکا، اور مجلس اقوام متحدہ کو اجازت دیدی۔ وہ درمیان میں پڑ کر خود باغیوں کو بچا لے اور قبیل اسکے کہ ان کے ہاتھوں باغیوں کی قطع وتین ہو انکے ہوش ٹھکانے لگا دیئے جائیں!

اب سوال یہ ہے کہ عارضی صلح کا کیا نتیجہ ہوگا عرب لیگ کے جنرل سکریٹری عبد الرحمٰن عزام پاشا نے دمشق سے اعلان کیا ہے کہ انہیں عارضی صلح کو دائمی صلح میں بدلنے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا، اور نہ عرب اسمبلی کے لئے تیار ہیں کہ عارضی صلح کی مدت کو بلا تکلم دیں، عرب تو چاہتے ہی نہ تھے کہ عارضی صلح ہو لیکن اسکے بعد یہ تو بہت مشکل ہے کہ صلح کی معیاد بڑھا دی جائے، آپ نے یہ بھی کہا کہ یہود پر معاہدہ شکنی کا الزام لگانا بے سود ہے انہیں اس جرم کی سزا میدان جنگ میں بھگتنی پڑے گی۔

بات اصل یہ ہے کہ یہود کے ساتھ عربوں کا سرے سے کوئی جھگڑا ہی نہیں ہے ان کے سامنے تو امریکہ، برطانیہ اور روس کی ... رقابتیں ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے لئے ان رقابتوں کا مقابلہ ناگزیر ہے، اور جب معاملہ روس اور امریکہ کی رقابتوں کا ہے تو سمجھ لیجئے کہ فلسطین کی عارضی صلح کا حشر کیا ہوگا یعنی عارضی صلح بے سود، عرب اور یہود کا تصفیہ ناممکن اور دائمی یہود کی سرکوبی لازم اور ضروری عربوں نے کہدیا ہے کہ صلح کی میعاد گذرتے ہی یہود کی گوشمالی شروع کر دی جائے گی اور اختتامی فیصلہ میدان جنگ میں ہوگا، رہی وہ گفت وشنید جو روز دس میں ہو رہی ہے سو اسکے متعلق مبصرین کا فیصلہ یہ ہے کہ اس سے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا،

چرچل کو جواب

برطانی دارالعوام میں مسٹر چرچل نے کہا حکومت برطانیہ ہند اور حیدر آباد میں سمجھوتہ کرانے کے لئے ثالث کی حیثیت سے اپنی خدمات پیش کرے اس کے جواب میں نوبیل پیکر نے کہا یہ کس کو امید ہے کہ ہندو ریاستوں سے سمجھوتے کے امکانات روشن ہو سکیں گے"، اور پھر یہ بات بھی تو ہے کہ ہندو حیدر آباد کا معاملہ برطانیہ کے دائرہ اختیارات سے باہر ہے، اور یہ کہہ کر تو حق پرستی ثابت ہی کر دی کہ جو "یا سین ہندوستان سے فرد تر ہیں" اگر ہندوستان سے قطع تعلق کر لیں تو یہ ایک مائر شکوار واقعہ ہوگا۔

ہمیں اس بات کی تو خوشی ہے کہ چرچل صاحب نے حقیقت کی کھلی کھلی بڑی کہی مگر ہم اس دھوکے میں نہیں رہ سکتے کہ مسٹر نوبل پیکر اپنے ضمیر کی ترجمانی کر رہے ہیں اور وہ واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ ہند اور حیدر آباد

وعدہ

وعد اللہ الذین امنوا۔ تا۔ ھم الفاسقون (پ ۱۸ ع ۱۳)

اللہ نے تم ایمان والوں سے بشرطیکہ تم اچھے عمل بجالاؤ یہ وعدہ کیا ہے کہ تمہیں پہلے صالحین کی طرح زمین کی خلافت عطا کیجائے گی، اور جس دین کو تم نے پسند کیا ہے، اسے مضبوط کیا جائیگا، اور خوف کے بعد امن کی دولت بخشی جائے گی۔ اس کے بعد لوگ میری ہی عبادت کریں گے، اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں گردانیں گے، اور اس کے بعد جو شخص بھی انکار و اعراض کی راہ اختیار کرے گا، اپنے فاسق ہونے پر مہر لگوائے گا۔

جو لوگ عملی دنیا کے عملی انسان ہیں اور اپنے حسن عمل سے چھنے کا استحقاق پیدا کر چکے ہیں ان سے تین وعدے کئے گئے ہیں انہیں خلافت ارضی کا وارث بنایا جائے گا انکے دین و مشرب کو جو دین فطرت ہے استحکام بخشا جائے گا انہیں خوف سے نجات دلا کر امن کی دولت عطا کیجائے گی لیکن جو لوگ اس مسلک سے ہٹ جائیں گے اور اپنا معیار زندگی بدل کر گمراہی اختیار کریں گے وہ فاسق قرار دئے جائینگے اور انکے ساتھ وہی سلوک کیا جائے گا جو فاسقین سے کیا جاتا ہے۔

فلسطین

گذشتہ سے پیوستہ

۲۲ جولائی ۱۹۴۷ء کو کانگریس اقوام عالم نے فلسطین پر برطانوی انتداب کی تنسیخ کر دی۔ جنگ کے زمانہ میں یہودیوں نے اعلان بالفور کی بنا پر دوستی کرتوں اور امداد فراہم سے برطانیہ کی مدد کی۔

برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے ۱۴ نومبر ۱۹۴۷ء کو ایوان نمائندگان امریکہ کے سامنے صاف صاف کہدیا کہ برطانیہ کی حکومت کے مروجہ صدر ڈاکٹر ویزمان کو ایک مکتوب کے ذریعہ یقین دلایا گیا تھا کہ میں یہودیوں کو ہم نہیں بنانے کی اجازت دے سکتا ہوں۔ عربوں نے زمینوں سے غداری کی اور اس غداری کا بدلہ دے رہے ہیں ہم نے عربوں کو آزاد کر دیا ہے کہ وہ اپنی مشترکہ علی اعتبار سے کوئی مجلس کی مدد سے گذشتہ ۲۵ سال میں فلسطین کے اندر اپنے ایسے دردناک واقعات دنیا کے تصور میں نہیں آ سکتے۔ اسی ۲۵ سالہ کے عرصہ میں برطانیہ اور امریکہ اپنی سیاسی اغراض کے ماتحت فلسطین میں یہودی داخلہ کی حوصلہ افزائی کرتے رہے اور یہودیوں کو مسلح کرتے اور عربوں کو نہتا رکھتے رہے۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ پر صدر ٹرومین نے علم کھلا یہودیوں کو فلسطین میں آباد ہونے کی آزادی دی جائے۔ برطانیہ نے اسے مسترد کیا اور فلسطین کا معاملہ تحاری (اقوام کی اسمبلی) کے سامنے رکھا۔ اقوام متحدہ کی اسمبلی نے امریکی دباؤ کے ماتحت فلسطین کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا، عربوں نے اس کو مسترد کر دیا اور حالات تشدد کی طرف تیزی سے بڑھنے لگے۔

جنوری ۱۹۴۸ء کے آخر میں یہودی ایجنسی نے اپنی خفیہ فوج ہگانا کے ذریعہ نظام فساد اسرائیلی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا۔ اسی اعلان کے ساتھ ہی مصر، عراق، شام اور لبنان کی مسلح فوجیں فلسطینی عربوں کی امداد کے لئے رات کے ۱۱ بجے سرحدات کو عبور کر کے فلسطین میں داخل ہو گئیں۔ اس وقت فلسطین کے اندر اور یہودیوں کے درمیان خونریز جنگ جاری ہے۔ (باقی صفحہ نمبر ۱۰ کالم نمبر ۱ پر)

صدر ٹرومین کی صدارت خطرے میں پڑ گئی

مسٹر ڈیوی کی کامیابی کا قوی امکان نظر آ رہا ہے

نیویارک ۲۶ جون۔ مسٹر ڈیوی گورنر نیویارک کے متعلق سیاسی حلقوں میں ان کے آئندہ صدر کے منتخب ہونے کا یقینی خیال کیا جا رہا ہے۔ تاہم فیصلہ صدر ٹرومین کی ڈیموکریٹک پارٹی کو بر سر اقتدار رکھنے کے لئے کوئی خاص جوہر ظہور میں نہ آ جائے یا قسمت یاوری کا امیدوار سٹر ہنری ویلس کامیاب نہ ہو جائیں۔ کل امریکہ کی ری پبلکن پارٹی کے کنونشن میں گورنر ڈیوی کو متفقہ طور پر پارٹی کی طرف سے صدارت کے لئے امیدوار نامزد کر دیا گیا۔

اس سے قبل رات کو پہلی بار ملے شماری میں مسٹر ڈیوی نے اپنے حریفوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ووٹ حاصل کئے، ان کے ۳۴۴ ووٹوں کے مقابلے میں سینیٹر ٹافٹ کے ۲۳۴، اسٹیس کے ۱۵۰، ویندل ولکی کے ۶۲ اور ان کو ۵۹ اور میک آرتھر کے ۱۰ ووٹ لے تھے لیکن چونکہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے ۵۰۹ ووٹ حاصل کرنا ضروری تھا۔ اس لئے دوسری رائے شماری کرائی گئی اور اس مرتبہ مسٹر ڈیوی کو ۵۱۵ ووٹ اور سینیٹر ٹافٹ اور سٹیسن کو ۲۶۴ اور ۱۴۹ ووٹ ملے۔ اس کے بعد صدارتی نامزدگی کا فیصلہ ہو گیا کہ انکا تکسٹ دنیا ناممکن ہے چنانچہ تھوڑے بعد سینیٹر ٹافٹ مسلم اسٹین سٹرواٹر، سینیٹر ویندل ولکی کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ وہ مقابلے سے دستبردار ہو رہے ہیں اور اس طرح مسٹر ڈیوی ۹۵۰ ووٹوں کی متفقہ حمایت سے نامزد کر دیئے گئے۔

اپنی نامزدگی کی اطلاع سن کر مسٹر ڈیوی نے اپنے ہوائی ٹوپ میں جو

نظام حیدر آباد کشمیر کمیشن کے روبرو اپنا معاملہ رکھیں گے

حکومت ہند کیساتھ نظام اب گفت وشنید کا ارادہ نہیں رکھتے

نئی دہلی ۲۵ جون۔ آج نئی دہلی میں حیدر آباد کے ایجنٹ جنرل نواب زین یار جنگ چار روزہ تک حکومت نظام کیساتھ ضروری صلاحی مشورہ کرنے کے بعد واپس دہلی پہونچ گئے معلوم ہوا ہے کہ وہ مستقبل قریب میں ہند کے گورنر جنرل سٹر راج گوپال آچاریہ یا وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے گفت وشنید کے اجراء کے بارے میں کبھی ملاقات کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ نئی دہلی کے سرکاری حلقوں کو یقین ہے کہ حکومت نظام کے اس سرکاری اعلان کے باوجود کہ وہ حیدر آباد کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ حکومت نظام کشمیر کمیشن کے ممبروں سے غیر رسمی بالطف قائم کرے گی اور اُن کے سامنے حیدر آباد اور ہندوستان کے تنازعہ کو پیش کرے گی۔

کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کے اشتعال کو دور کیا جائے، بیچ بیچ دوں سے بحث نہیں کہ وہ کیا کرتے ہیں لیکن اگر پاکستان کے مسلمانوں کو انڈیا کے مسلمانوں سے بھی ہمدردی ہے اور ان کے آنسو بھی پونچھنا چاہتے ہیں تو انکو چاہیئے کہ وہ اسلام کی بخشی ہوئی ہدایات کے مطابق اپنے حدود ملک میں رہنے والے غیر مسلموں کے ساتھ رحم و محبت کا سلوک کریں کچھ عرصہ تک ممکن ہے کہ انکے حسن سلوک کا اثر افراد پر نہ پڑے مگر بالآخر انکا حسن عمل غالب آئے گا، اور انڈیا کے غیر مسلموں کو بھی شرم آنے لگے گی اور وہ خود کو اپنے ہی ملک کے مسلمانوں سے محبت اور ہمدردی کا سلوک کرنے لگیں گے، پاکستان کے مسلمانوں کے "معمولی ناانصافیوں کے سوا انڈیا کے مسلمانوں کی ذرا سی کا اور کوئی طریقہ نہیں"

سیر و سیاحت

سیاحت

ہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی سماعت کرنے والی عدالت نے کل موقع واردات کا معائنہ کیا جج صاحب جب اپنی کار میں بیٹھا تو اس کی طرف جا رہے تھے تو ایک شخص نے ان کی کار روک لی اور کہا "جج صاحب اگر آپ کہیں تو میں ہاتما گاندھی کو زندہ کر دکھاؤں" — پولیس نے اس آدمی کو پاگل سمجھ کر چھوڑ دیا —

پاگل آدمیوں کی باتیں بھی کتنی دلچسپ ہوتی ہیں۔ ان کی دلچسپ باتیں دیکھنی یا سننی ہوں تو ایک لاوارث پاگل خانہ چلے جائیے یا کسی ایسے آدمی سے ملاقات کیجئے جو پاگلوں کی خدمت کرتا ہو —

— کہتے ہیں پاگل خانہ میں پڑی ہوئی ایک چارپائی پر ایک پاگل بہت مقدس بزرگ بنا بیٹھا تھا۔ ایک نیا پاگل خانہ میں آیا تو اس نے ان بزرگ کو ایک پاگل سمجھا اور ان کی چارپائی سے کھینچ کر انہیں نیچے گرا دیا۔ بزرگ نے بہت احتجاج کیا مگر نئے پاگل نے ایک نہ سنی اور کہا "یہ چارپائی میری ہے، میں اس پر سوؤں گا، تم کوئی دوسری جگہ تلاش کر لو" —

ایک اور پاگل کو دیکھا کہ اس کے بال گھنگھریالے تھے اس نے بہت خاص میں سے ٹکڑے مرمر کے اس محنت و جاں کاہی سے نکالے تھے کہ ان کی قیمت طلا و لعل سے کم نہ تھی۔ ایک دوست نے اس سے پوچھا کہ تم نے یہ ٹکڑے کہاں سے جمع کئے تو اس نے بڑے فخر سے بتایا کہ فلاں مقبرہ کے فرش سے۔ اس نے کہا کہ یہ تو بڑی بے ادبی کی بات ہے کہ تم نے مقبرہ کا فرش اکھیڑ ڈالا۔ اس نے جواب دیا کہ میں نے کچھ نہیں کیا، میں نے تو صرف ان کو اٹھا کر رکھ لیا ہے، اگر میں نہ اٹھاتا تو کوئی اور اٹھا لیتا —

ایک پاگل کو دیکھا کہ وہ ایک بڑے سے پتھر کو اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس سے پوچھا کہ کیا کرو گے اس پتھر کا؟ کہا کہ اس کو توڑ کر اس کے ٹکڑے بیچوں گا۔ پوچھا کہ کیا اس پتھر میں سونا ہے؟ کہا نہیں، اس میں سونا نہیں ہے مگر اس کے ٹکڑے بیچ کر میں سونا خرید سکتا ہوں —

— ایک پاگل کو دیکھا کہ وہ ایک بڑے سے پتھر کو اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس سے پوچھا کہ کیا کرو گے اس پتھر کا؟ کہا کہ اس کو توڑ کر اس کے ٹکڑے بیچوں گا۔ پوچھا کہ کیا اس پتھر میں سونا ہے؟ کہا نہیں، اس میں سونا نہیں ہے مگر اس کے ٹکڑے بیچ کر میں سونا خرید سکتا ہوں —

— ایک پاگل آدمی نے ایک بڑھئی کی دکان پر جا کر کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو قتل کر دیا ہے، اس کی لاش میرے گھر میں پڑی ہے، آپ میرے ساتھ چل کر اس کو ٹھکانے لگا دیجئے۔ بڑھئی نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ نہیں جا سکتا، تم پولیس کے حوالے کر دیا —

— پتہ نہیں پولیس والوں نے گاندھی جی کو زندہ کرنے والے پاگل کو کہیں بھیجا یا نہیں، ایک پاگل ہیضہ اور ہسٹریا دونوں کی دوا ہو سکتا ہے تو وہ بیماریوں میں کیوں نہیں ہو سکتا — یوں بھی جب پاگل پاگل سے ملتا ہے تو دونوں کی بیماری دور ہو جاتی ہے، ایک پاگل آدمی نے جو گاندھی جی کی جان لینے کے درپے تھا، ایک پاگل ہی سے انہیں زندہ بھی کروا دیا — پاگل بڑے کراماتی بھی تو ہوتے ہیں —

— جج صاحب نے بڑی بے انصافی کی کہ اس پاگل آدمی کی بات نہیں سنی — بہت ممکن تھا کہ گاندھی جی کی جان بچ جاتی تو مقدمہ پر چار پانچ ہزار روپیہ خرچ ہو جاتا ہے اس کی بچت ہو جاتی اور جج صاحب اور دوسرے لوگ پریشانی سے بچ جاتے — اور اگر اپیل بھی ہوتا تو اس کا مقدمہ طے کرنے میں ایک پاگل کے بجائے جج صاحب کو کتنی مدد ملتی — پاگل انسانوں کے لوگوں کی نفسیات سے واقف ہوتا ہے — ہمارے ملک میں — لگ بھگ وہ پاگل ہوتا ہے — ہمارے ملک میں ایک پاگل جج صاحب کی عدالت میں بیٹھا ہوا تھا اور لوگوں کی باتیں سن رہا تھا، سننا سے میں نے ہر کر "ہیپیر" نہیں کیا — ہیپیر جھوٹ بولتا ہے —

— اس کے بعد جب گواہی ہوئی تو قاتل نے کٹہرے میں کھڑا ہو کر پاگل خانہ کے داروغہ کو گواہ کی حیثیت سے پیش کر دیا — داروغہ نے کہا کہ یہ شخص پاگل ہے، اس کی دماغی حالت درست نہیں ہے، اس کو پاگل خانہ میں داخل کیا گیا تھا، وہاں سے بھاگ آیا ہے — جج صاحب نے کہا کہ تم پاگل ہو، تمہاری گواہی کیا ہو سکتی ہے — داروغہ نے کہا کہ میں پاگل نہیں ہوں، میں تو ڈاکٹر ہوں، پاگل خانہ میں میرا کام پاگلوں کا علاج کرنا ہے — جج صاحب نے کہا کہ تم پاگل ہو، تمہارا علاج کرنا ہے، تم کو پاگل خانہ میں ہونا چاہیئے — داروغہ نے کہا کہ میں پاگل نہیں ہوں، میں ڈاکٹر ہوں،

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الاعتصام بحبل اللہ

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

ڈیمانڈ کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — نمبر ۹۷ — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۳۲ | فی پرچہ ایک ہندیعہ ہوائی جہاز ۲

کشمیر کمیشن نے ہند و پاکستان کو اپنی ابتدائی پلان سے مطلع کر دیا

حکومت ہند عدم تعاون کی پالیسی اختیار نہیں کریگی

نئی دہلی کے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں

نئی دہلی ۲۷ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کل شام کو کشمیر کمیشن کے چیرمین کا فرسٹ سکریٹری آر ڈیسوسا اور دوسرے دو ممبران کمیشن سے ملاقات کرنے گئے تھے۔ اس ملاقات میں کمیشن کے چیرمین نے حکومت ہند سے مشورہ کرنا چاہا ہے۔ قصہ یہ ہے کہ کمیشن کے چیرمین نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ کمیشن کو ہندوستان اور پاکستان میں کیا کرنا چاہئے۔

معلوم ہوا ہے کہ کمیشن کے ارکان کو یہ رنگ ان تاریخی خطوط سے معلوم ہوا ہے جو ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی طرف سے کمیشن کے نام آئے ہیں۔ کمیشن کو یہ دیکھنے ہوئے کہ حکومت ہند کی طرف سے کوئی ایسی کارروائی عمل میں آئی ہے جو کشمیر کی صورت حال کو بگاڑنے والی ہو۔ کمیشن کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ کمیشن کو یہ بھی دیکھنا ہے کہ آیا حکومت ہند کی طرف سے کوئی ایسی کارروائی عمل میں آئی ہے جو کشمیر کی صورت حال کو بگاڑنے والی ہو۔

پنڈت نہرو لکھنؤ پھر جائیں گے

لکھنؤ ۲۵ جون۔ کل دیب بابو پرشوتم داس ٹنڈن صدر صوبہ یو۔پی کانگرس کمیٹی نے پنڈت نہرو کو وسائی گھنٹہ کی ملاقات کے بعد واپس تشریف لائے تو انہوں نے اس امر کا امکان ہے کہ پنڈت نہرو ۲۰ جون کو پھر لکھنؤ تشریف لائیں گے جبکہ یو۔پی صوبہ کانگرس کمیٹی کی کونسل کا اجلاس منعقد ہوگا اور جملہ ورکنگ کمیٹی یو۔پی کانگریس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ اس سفر میں اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ پنڈت نہرو اپنے صوبہ کے اندر کانگریس تنظیم کو مضبوط کرنے کے لئے کس طرح کوشاں ہیں۔ ٹنڈن جی اور پنڈت نہرو کے مابین ہم گفت و شنید ہوئی۔ انہیں پنڈت پنت نے بھی مدد دیا۔

پاکستان نے قفسر والبط مقرر کر دیا

کراچی ۲۵ جون۔ کشمیر کمیشن کی امداد اور سلسلہ مذاکرات کے لئے حکومت پاکستان نے ایک علیحدہ کوڈ ورڈ کے نام سے قائم کر دیا ہے۔

پاکستان کے سکریٹری جنرل مسٹر محمد علی ایس ڈنر کے سب سے بڑے افسر تسلیم کئے گئے ہیں۔ مسٹر محمد ایوب آئی سی ایس کو کمیشن کا قفسر والبط مقرر کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم یوپی کی اردو کش پالیسی پر مولانا حفظ الرحمن کا بیان

دہلی ۲۶ جون حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل بیان خوش اشاعت اخبارات کو دیا ہے۔

"توجہ پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیر اعلیٰ یوپی کے اس اعلان کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو آپ کی ایک تقریر کے حوالہ سے اخبارات میں شائع ہوئے ہیں جس میں بتایا گیا ہے کہ پنڈت جی نے اجودھیا میں کانگریسیوں کو اردو کی حمایت کرتے ہوئے کانگریس کو ہندی زبان کا حامی بتایا اور یہ فرمایا کہ اس ہندوستانی زبان کے لئے جو اردو اور ناگری رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اپنے علم کی حفاظت نہیں کر سکتے اور یہ بھی کہا کہ اگر ہم کانگریسی سیاسیات کے دائرہ میں کسی مذہب کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک کرنا نہیں چاہتے لیکن ہندی علاقہ میں ہماری حکومت ایسی کرے گی جو ہماری تہذیب کے مزاج کے مطابق ہوگا۔

جہاں تک پنتھ جی کی ذات کا تعلق ہے میں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ آپ جیسا بیدار مغز انسان جو گاندھی جی کا سچا پیرو اور ان کے اصولوں سے باخبر ہو اس قسم کا خیال ظاہر کر سکتا ہے اور ایک ایسی بات منہ سے نکال سکتا ہے جو کانگریس کی بے شمار پالیسی اور تعمیری رد سے کے خلاف ہو، غالباً یہ بیان بھی اسی طرح کا بے بنیاد پروپیگنڈا ہے جس میں بڑوں کی طرف اپنے مطلب کی باتیں منسوب کر دی جاتی ہیں۔

لیکن جہاں تک ان خیالات کا تعلق ہے جو وزیر اعظم موصوف کی طرف منسوب کئے گئے ہیں

روس اور مغربی اتحادیوں کی اختلافات نازک صورت اختیار کر گئے

برطانوی کابینہ کا خصوصی اجلاس۔ دارالعوام میں سٹریچی کا بیان

لندن ۲۶ جون۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے کامن سبھا میں حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں خطرہ کی صورت حالات کا جائزہ لیتے ہوئے اپنے فیصلے کرنے ہیں۔ ہم نے اپنی حکومت کی پالیسی کی گیس ہیں لیکن ہمارے ملک اور آزادی نے بڑے امتحان کے وقت ہمیں کامیابی کے ساتھ گزارا ہے۔ وہ ہمیں یہ بھی کرنا چاہیے کہ روس اور دوسرے ملکوں کے ساتھ ہمارے تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔

مسٹر بیون نے کہا کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی طاقت کی تعمیر کریں۔ ہمیں اپنے دوستوں کا ساتھ دینا ہوگا۔ ہمیں یہ بھی ہے کہ ہم کسی کے خلاف نہیں ہیں ہمارے جارحانہ ارادے نہیں ہیں۔

مسٹر بیون نے کہا کہ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں کہ وہ مغربی جرمنی میں ایک خاص کرنسی رائج کریں۔ اس کے لئے حلہ ہی برلن میں دو مختلف قسم کے نوٹ چلنے لگیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر بیون نے کہا کہ وہ اپنے بیان میں اضافہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ خاتمہ کے لئے تقریر آج صبح کابینہ کے ایک خصوصی جلسہ میں ہوئی جس میں برلن کے واقعات پر غور کیا گیا۔ وزیر اعظم نے اس کے بعد پارلیمنٹ میں بیان دیا۔

مساوی حقوق

علان اپیل ہے کہ وہ بلا تخصیص مذہب ملک کیساں سلوک کریں۔ بیوت نہرو کئی موقعوں پر یہ اعلان کر چکے ہیں کہ ہندوستان میں پالیسی برقرار رہے گی اور نہ کسی کو نرجنل شپ حاصل ہوگی۔ جگہ جگہ اپنی تقریروں میں آپ یہ بھی کہا کرتے تھے کہ جو لوگ اپنے گھروں کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں حکومت کی بقا کے لئے ان کا بسایا جانا ضروری ہے۔

اچاریہ جی نے کہا ہے میں جانتا ہوں کہ حکومت اپنی ذمہ داری سے باخبر ہے اور وہ اس پالیسی پر عمل کرنا چاہتی ہے۔ جس کو کہ وہ اعلان کر چکی ہے لیکن یہ وقت ہے کہ اس پالیسی کو تیزی کے ساتھ عملی جامہ پہنایا جائے جبکہ بارش آدھی ہے۔ سیدوں کی پریشانی بڑھتی جا رہی ہے اور مگر ان لوگوں کو ان کے آبائی یا دوسرے مقامات میں جگہ نہ دی گئی تو ان کی زندگی ناقابل برداشت بن جائیگی۔ بھیتیوں میں بیج ڈالنے کے وقت سخت مکانام کے غلوں کے مطابق ایک کسان ہے مگر میں پڑی ہوئی لاش کو بھی ٹھکانے نہیں لگاتا وہ چلے اپنے

انڈونیشیا میں دہشت پسندانہ سرگرمیوں کا مظاہرہ

اغوا اور قتل و غارت گری کی وارداتیں

بٹاویا ۲۶ جون۔ ریڈیو انڈونیشیا کی نشریات کے مطابق کمیونسٹ باغیوں نے ۲۴ جون کو سورا کارتا کے واقعات کی طرح کے واقعات کی ایک اور کوشش کی۔ ان کی ایک جماعت نے ایک ٹرین کو روکنے کی کوشش کی۔ ٹرین کے مسافروں نے باغیوں کا مقابلہ کیا۔ باغی ٹرین کو روکنے میں ناکام رہے۔ انجن کو نقصان پہنچا۔ ٹرین کے مسافروں نے باغیوں کا پیچھا کیا۔ باغی بھاگ گئے۔ ٹرین کے مسافروں نے ان کا پیچھا کیا۔ باغی بھاگ گئے۔ ٹرین کے مسافروں نے ان کا پیچھا کیا۔ باغی بھاگ گئے۔

حکومت بہار مرکزی حکومت کی صنعتی پالیسی میں رکاوٹ ڈالنا نہیں چاہتی

بہار کی وزارت کی طرف سے حکومت ہند کو یقین دلا دیا گیا

نئی دہلی ۲۶ جون معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہار نے حکومت ہند کو یقین دلایا ہے کہ وہ صنعتی زمینداری کے بارے میں کوئی ایسا قدم نہیں کریگی جس سے حکومت ہند کی پالیسی میں رکاوٹ پیدا ہو۔ حکومت بہار کی یہ یقین دہانی سے حکومت ہند اور بہار کے کانوں کے اکھوں کے وہ بادل چھٹ گئے جو بہار میں صنعتی زمینداری کے بارے میں نمودار ہونے پر پیدا ہو گئے تھے۔ حال ہی میں دہلی میں حکومت ہند کے نمائندوں اور حکومت بہار کے وزیروں کی ایک کانفرنس ہوئی تھی جس میں مرکزی وزیر خزانہ شری شنمکھم چٹی بھی شریک ہوئے تھے۔ اس کانفرنس میں حکومت ہند کے نمائندوں نے بہار کے وزیروں کو یہ یقین دلایا تھا کہ حکومت بہار کا قانون میعاد کے بارے میں جو شرائط کر بال سبھا کے سامنے پیش کی اور جن کو مرکزی حکومت نے مسترد کر دیا تھا، ان کو مرکزی حکومت نہیں منظور کریگی۔ نیز حکومت بہار کی طرف سے مقرر کردہ ۱۲ جون ان صنعتوں کا بیان کرنے میں حکومت بہار کو مشورہ دیں گے۔

حکومت ہند کو ۱۲ کروڑ روپیہ زمینداری کی مد میں ملنے کا امکان

نئی دہلی ۲۶ جون معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہار نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ وہ ۱۲ کروڑ روپیہ زمینداری کی مد میں ۱۲ کروڑ روپیہ کا قرضہ ۲۰ سال کیلئے طلب کیا ہے۔ ۱۲ کروڑ روپیہ زمینداری کی اس کی اہم کو عملی جامہ پہنانے پر صرف کیا جائے گا اور ۸ کروڑ روپیہ زمینداری وغیرہ کو معاوضہ دینے پر صرف ہوگا۔ حکومت ہند اس پر غور کر رہی ہے۔

میووں کی حالت پاکستان سے آئے ہوئے "شرنارتھیوں" سے کہیں زیادہ خراب ہے

جو لوگ اپنے گھروں میں بسنا چاہتے ہیں انکو بسانا حکومت کا فرض ہے

راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کے جانشین ونوبا بھاوے کی تقریر

نئی دہلی ۲۳ جون۔ گذشتہ شام راج گھاٹ پر ونوبا بھاوے نے تقریر کرتے ہوئے ان سیدوں کی فوری امداد کے لئے اپیل کی جو اس وقت گورگانوا ضلع میں نہایت کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ونوبا جی نے کہا "میں سیوات کے دورے سے ابھی ابھی واپس آیا ہوں۔ وہاں میں نے خود سیدوں کی حالت دیکھی جس علیحدہ میں میں نے تقریریں کیں ہزاروں کی تعداد میں وہ لوگ شریک ہوئے انکی حالت سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ انکی حالت سخت ہے۔ ان کے دانے دانے شرنارتھیوں سے کہیں زیادہ خراب ہے۔ یہ سیوات کے لوگ اور مضبوط ہوتے ہیں۔ جھگڑے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ ہندوستان چلے گئے اور انکی جگہ پاکستان سے ہندو ہندوستان میں آ بسے ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ انہیں پھر سے اپنے گھروں میں آباد کرایا جائے۔ ہر کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ ان کا یہ مطالبہ جائز نہیں ہے

یہودیوں نے مشاہد کو جھگڑی کے علاقہ میں جانیکی اجازت نہیں دی

کاؤنٹ برناڈوٹ کا یہودیوں اور حکومت مصر سے پرزور احتجاج

لندن ۲۶ جون۔ کہا جاتا ہے کہ مصری ایجنٹ نے ہوائی جہازوں نے اقوام متحدہ کے ایک مشاہد کو لے کر دوسرے ہوائی جہاز کو روک لیا۔ کہا گیا ہے اور عارضی صلح کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دو یہودی بستیوں پر بمباری کی۔ اقوام متحدہ کے ہوائی جہاز کو روک لینے پر اقوام متحدہ کے نظام جنرل فلسطین اور اسرائیل کے درمیان مصالحت کرانے کی کوشش کر رہا ہے۔

مصری ہوائی جہازوں نے دو مرتبہ اسی ہوائی جہاز پر گولیاں برسائیں۔ یہودیوں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ مصری ہوائی جہازوں نے بمباری کی۔ یہودیوں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ مصری ہوائی جہازوں نے بمباری کی۔

کہا جاتا ہے کہ کاؤنٹ برناڈوٹ نے اس کی اجازت دیدی تھی کہ یہودی ہوائی جہاز کو روکا جائے۔ یہ ہوائی جہاز کی ترسیل کی نگرانی کر رہا تھا۔ اس پر مصری ہوائی جہازوں نے گولیاں چلا دیں۔

اسرائیلی حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ مصری ہوائی جہازوں نے ۲۴ جون کو اسرائیلی علاقہ پر حملہ کیا۔ اس کے بعد اسرائیلی ہوائی جہازوں نے مصری ہوائی جہازوں پر حملہ کیا۔

شاہ عبداللہ دو دن تک شاہ فاروق سے ملاقاتیں کرتے رہے۔ گفت و شنید کرنے کے بعد شاہ عمان واپس گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ عرب کسی کو یہ حق نہیں دیتے کہ وہ ان کے حقوق کو تسلیم نہیں کریں گے۔ جس کے ان کے اتفاق پر مشتمل ہو۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ عرب اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ جب تک کہ یہودی حکومت اسرائیل کے وجود کو ختم نہ کر دیا جائے۔

شاہ عبداللہ دو دن تک شاہ فاروق سے ملاقاتیں کرتے رہے۔ گفت و شنید کرنے کے بعد شاہ عمان واپس گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ عرب کسی کو یہ حق نہیں دیتے کہ وہ ان کے حقوق کو تسلیم نہیں کریں گے۔ جس کے ان کے اتفاق پر مشتمل ہو۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ عرب اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ جب تک کہ یہودی حکومت اسرائیل کے وجود کو ختم نہ کر دیا جائے۔

حکومت ہند کا ۲۰ کروڑ روپیہ کا قرضہ

برما کی وزارت کی درخواست

رنگون ۲۶ جون۔ برما کی وزارت نے حکومت ہند سے ۲۰ کروڑ روپیہ کا قرضہ طلب کیا ہے۔ برما کی وزارت نے حکومت ہند سے ۲۰ کروڑ روپیہ کا قرضہ طلب کیا ہے۔

یہودیوں کی ۱۲ گھنٹہ کی جنگ بندی

مصری ہوائی جہازوں کی بمباری

یروشلم ۲۶ جون۔ یہودیوں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ مصری ہوائی جہازوں نے بمباری کی۔ یہودیوں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ مصری ہوائی جہازوں نے بمباری کی۔

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۲۸ جون ۱۹۴۸ء

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۸ جون ۱۹۴۸ء

فلسطین پر رقابتوں کا اڈہ

از مسعود

اس وقت فلسطین میں مجلس اقوام متحدہ کے فیصلے کے مطابق عارضی صلح کا دور دورہ ہے، اور کانٹ برناڈوٹ عرب اور یہود میں صلح کرا کر کوشش کر رہے ہیں! لیکن اس عارضی صلح کے دوران میں یہود نے جو جو حرکتیں کی ہیں ان کے پیش نظر کون کہہ سکتا ہے کہ انہوں نے اپنے قول کی پاسداری کی اور صحیح معنی میں لڑائی سے دستکش ہو گئے؟ فلسطین کا ہنگامہ پسند یہودی کو شروع ہوا اور ۲۶ روز کی ہاتا پائی کے بعد گیارہ مئی کو میں اس وقت جبکہ نئی اسرائیل کا وزیر اعظم بننے والا تھا عارضی صلح کا پھل بھا دیا گیا اور عربوں نے اس خیال سے کہ شاید تصفیہ کی کوئی صورت نکل آئے ایک ایسا بہتر موقع کھو دیا جو شاید پھر مشکل ہی سے ہاتھ آسکے۔ لیکن یہود جو اپنی سیاسی پوزیشن کا دیوالہ بابل کی اسیری کے زمانہ میں نکال چکے ہیں اور جو تاریخی طور پر ایک چالاک عہد شکن، زمانہ ساز اور خود غرض قوم واقع ہوئی ہے، اپنی شرارت سے باز نہ آئی اور اس نے شرائط صلح کی خلاف ورزی کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اسے نہ تو مجلس اقوام متحدہ کی پروا ہے اور نہ اسے عربوں کی طاقت کو مرعوب کیا جا سکتا ہے، آخر کانٹ برناڈوٹ کو اعتراف کرنا پڑا کہ یہود نے معاہدہ کو توڑا اور برطانوی وفد ابھی یہ کہنے پر مجبور ہوئے کہ انہوں نے پیمان شکنی کر کے عربوں کے جذبات سے کھیلنے کی ناروا جسارت کی۔

لیکن ہماری نظر میں یہود کی عہد شکنی کوئی زیادہ اہمیت نہیں رکھتی، کیونکہ ایک ایسی قوم جو دنیا میں کوئی سیاسی پوزیشن نہ رکھتی ہو اور جس کی پشت پر کوئی اخلاقی طاقت نہ ہو، وہ اس کے سوا کر بھی کیا سکتی ہے کہ معاہدہ شکنی کر کے اپنا شکنجہ ان الوقتی اور نا اہلیت کا ثبوت دے اور زیان دے کر پھر جائے! امریکہ اور روس کے تسلیم کرنے سے حکومت بنی اسرائیل کو نہ تو استحکام حاصل ہو سکتا ہے، نہ وہ اسے "منظور شدہ" بنا سکتا ہے، یہ قوم ..... بنی اسرائیل کی حیثیت سے ہمیشہ ساقط الاعتبار رہی ہے، یہود کی حیثیت سے ہمیشہ ذلیل و خوار سمجھی گئی ہے اور صیہونیت کے اعتبار سے اسکا شمار فلسطین کی باغی تحاکموں میں کیا گیا ہے، وہ فلسطین کی ایک غدار اور باغی جماعت ہے، اور کسی باغی جماعت سے یہ توقع رکھنا کہ وہ اخلاقی اصولوں کی پابند ہو گی یا سیاسی ذمہ داریوں کا احساس کرے گی، نادانی، اور خوش فہمی کے مظاہرے کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا!

شاہ عبد اللہ ملک شرقی اردن نے یہود کی یہ تاریخی کمزوری اچھی طرح محسوس کر لی تھی، اسی لئے انہوں نے یہود کی گوشمالی سے ہاتھ روکا، اور مجلس اقوام متحدہ کو اجازت دیدی کہ وہ یہود میں پارٹیشن کو سبوتاژ کرنے کے لئے صہیونی سے کہدیا تھا کہ عربوں نے یہود سے کوئی جنگ نہیں کی اور نہ عرب ریاستوں کو یہ دھوکا ہوا ہے کہ وہ "رحیدان جنگ" میں ہیں! جنگ ہمیشہ کسی قایم شدہ حکومت سے ہوتی ہے اور یہود کی کوئی حکومت نہیں ہے، اور جس "حکومت بنی اسرائیل" کا اعلان ہوا ہے وہ بنی اسرائیل کی بغاوت" کے مرادف ہے، اب عربوں نے جنگ کے بجائے باغیوں کی سرکوبی کی ہے اور گھریلو انتشار اور وطن کی انار کی کا سر کچلنے کے لئے فوج کا استعمال کیا ہے، یہی عارضی صلح سوپہ عربوں پر زبردستی عاید کی گئی ہے انکی خواہش نہ تھی کہ باغیوں سے کوئی صلح ہو مگر یہ بھی نہ چاہتے تھے کہ ان کے ہاتھ سے سرزمین مسلمین میں انسانوں کا قتل عام ہو اور یہ "جنگ" تیسری جنگ کا پیش خیمہ بن جائے انہوں نے یہود کی گوشمالی سے ہاتھ روکا، اور مجلس اقوام متحدہ کو اجازت دیدی، وہ دیکھ میں پارٹیشن کو سبوتاژ کرنے کے لئے صہیونی کو ایک موقع دیا، اور یہود کی ناپاک سازشوں کو بے نقاب ہونے کا موقع دیا، اور یہ موقع اس وقت تک باقی رہے گا جب تک اقوام متحدہ کی اسمبلی اور سلامتی کونسل کے اجلاس جاری رہیں گے، عربوں کی تلواروں نے غداری کی اصل جڑ کاٹ دی ہے، اب یہود کی سازشوں کا مقابلہ سیاسی طریقہ سے کرنا ہوگا، اور اس کے لئے ہمیں اپنی سیاسی پوزیشن کو مضبوط کرنا ہوگا۔

اب سوال یہ ہے کہ عارضی صلح کا کیا نتیجہ ہوگا عرب لیگ کے ہیڈ سکریٹری عبد الرحمن عزام پاشا نے دمشق سے اعلان کیا ہے کہ انہیں عارضی صلح کو دائمی صلح میں بدلنے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا، اور نہ عرب اسے کے لئے تیار ہیں کہ عارضی صلح کی مدت کو بڑھا کر دس برس تو چاہے ہی نہ سکے کہ عارضی صلح ہو لیکن اسکے بعد یہ تو بہت مشکل ہے کہ صلح کی معیاد بڑھا دی جائے، آپ نے یہ بھی کہا کہ یہود پر معاہدہ شکنی کا الزام لگانا بے سود ہے انہیں اس جرم کی سزا میدان جنگ میں بھگتنی پڑے گی۔

بات اصل یہ ہے کہ یہود کے ساتھ عربوں کا سرے سے کوئی جھگڑا ہی نہیں ہے ان کے سامنے تو امریکہ، برطانیہ اور روس کی ... رقابتیں ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے لئے ان رقابتوں کا مقابلہ ناگزیر ہے اور جب معاملہ روس اور امریکہ کی رقابتوں کا ہے تو سمجھ لیجئے کہ فلسطین کی عارضی صلح کا حشر کیا ہوگا یعنی عارضی صلح بے سود، عرب اور یہود کا تصفیہ ناممکن اور باغی یہود کی سرکوبی لازم اور ضروری عربوں نے کہدیا ہے کہ صلح کی میعاد گذرتے ہی یہود کی گوشمالی شروع کر دی جائے گی اور اخلاقی کا فیصلہ میدان جنگ میں ہوگا، رہی وہ گفت و شنید جو روڈس میں ہو رہی ہے سو اسکے متعلق مبصرین کا فیصلہ یہ ہے کہ اس سے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا، کا معاملہ برطانیہ کے دائرہ اختیارات سے باہر ہے انہیں ان کے اس بیان میں شک ہے۔ لیکن اگر وہ صحیح ہے تو ہم انہیں اس صاف گوئی اور حق پژوہی پر مبارکباد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے!

صحیح طریقہ

معاصر "کوثر"، لاہور لکھتا ہے

"پاکستان اور انڈیا کی حکومتیں اب بھی اقلیتوں کو دکھ دینا نہیں چاہتیں لیکن عوام اور نیچے کے حکام کہ جانتے ہیں، اوپر والوں کے احکام دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں اور نیچے والے ظلم و ستم کے تمام پہاڑ توڑ ڈالتے ہیں حقوق کے منشور عوام کو عدل پر قایم نہیں کر سکتے، عوام کو عدل پر قایم

چرچل کو جواب

برطانی دار العوام میں مسٹر چرچل نے کہا حکومت برطانیہ ہند اور حیدر آباد میں ثالثی کرانے کے لئے ثالث کی حیثیت سے اپنی خدمات پیش کرے اس کے جواب میں نوبل بیکر نے کہا ہے کہ اس کو امید ہے کہ چرچل کی خدمات سے سمجھوتہ کے امکانات روشن ہو سکیں گے"، اور پھر یہ بات بھی تو ہے کہ ہند اور حیدر آباد کا معاملہ برطانیہ کے دائرہ اختیارات سے باہر ہے، اور یہ کہہ کر توقع پرستی کی جدھی کر دی کہ جو ریاستیں ہندوستان سے قرار داد ہیں، وہ اگر ہندوستان سے قطع تعلق کر لیں تو یہ ایک ناخوشگوار واقعہ ہوگا۔

ہمیں اس بات کی تو خوشی ہے کہ چرچل صاحب کو سمجھ کی کھائی پڑی مگر ہم اس دھوکہ میں نہیں آسکتے کہ مسٹر بیکر اپنے ضمیر کی خود غمازی کر رہے ہیں اور وہ واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ ہند اور حیدر آباد

وعدہ

وعد اللہ الذین امنوا۔ تا۔ ھم الفاسقون (پ ۱۸ ع ۱۳)

اللہ نے تم ایمان والوں سے بشرطیکہ تم اچھے عمل بجالاؤ یہ وعدہ کیا ہے کہ تمہیں پہلے سائنین کی طرح زمین کی خلافت عطا کیجائے گی، اور جس دین کو تم نے پسند کیا ہے، اسے مضبوط کیا جائیگا، اور خوف کے بعد امن کی دولت بخشی جائے گی۔ اس کے بعد لوگ میری ہی عبادت کریں گے، اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں گردانیں گے، اور اس کے بعد جو شخص بھی انکار و اعراض کی راہ اختیار کرے گا، اپنے فاسق ہونے پر مہر لگائے گا۔

جو لوگ عملی دنیا کے عملی انسان ہیں اور اپنے حسن عمل سے جینے کا استحقاق پیدا کر چکے ہیں ان سے تین وعدے کئے گئے ہیں نہیں خلافت ارضی کا وارث بنایا جائے گا انکے دین و مشرب کو جو دین فطرت ہے استحکام بخشا جائے گا انہیں خوف سے نجات دلا کر امن کی دولت عطا کیجائے گی لیکن جو لوگ اس مسلک سے ہٹ جائیں گے اور اپنا معیار زندگی بدل کر گمراہی اختیار کریں گے وہ فاسق قرار دئے جائینگے اور انکے ساتھ وہی سلوک کیا جائے گا جو فاسقین سے کیا جاتا ہے۔

فلسطین

گذشتہ سے پیوستہ

۲۲ رجولائی شنبہ کو کانس (فرانس) میں فلسطین پر برطانوی مندوب کی تجویز پر بحث کے زمانہ میں یہودیوں نے اعلان بالفور کی یاد میں ایک جلوس نکالا۔ اس سے برطانیہ کا رد عمل

برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے یہودیوں کو خوش کرنے کی خاطر سابق وائسرائے فلسطین فیلڈ مارشل لارڈ ویول کو نام نہاد امریکی حکومت کے ساتھ مذاکرات کرنے کے لئے واشنگٹن بھیجا ہے۔ ویول کے ساتھ تین اور برطانوی نمائندے بھی ہیں۔ ان کا کام فلسطین کے بارے میں امریکی حکومت کے نقطۂ نظر کو سمجھنا اور اس کے سامنے برطانیہ کا نقطۂ نظر پیش کرنا ہے۔ ویول کے واشنگٹن پہنچنے سے پہلے ہی امریکی حکومت کی طرف سے یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ امریکہ کا موقف وہی ہے جو اقوام متحدہ کی خصوصی کمیٹی برائے فلسطین نے پیش کیا تھا۔ اس کمیٹی کی سفارشات کو اکثریت سے منظور کیا گیا تھا۔ اس کمیٹی کی سفارشات کے مطابق فلسطین کو یہودی اور عربی دو حصوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ یہودیوں نے عربوں کے خلاف بڑے پیمانہ پر جنگ شروع کر دی۔ اس وقت تک یہودیوں کے قبضہ میں فلسطین کا ۵۰ فیصدی رقبہ آچکا ہے۔ اس کے علاوہ یہودیوں نے عربوں کے ۷۵ فیصدی صنعتی کارخانوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ عربوں کی ۷۵ فیصدی زرعی زمین پر یہودیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے شہروں میں سے ۸ شہر یہودیوں کے قبضہ میں آچکے ہیں۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے بندرگاہوں میں سے ۹ بندرگاہوں پر یہودیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے ریلوے اسٹیشنوں میں سے ۸ اسٹیشن یہودیوں کے قبضہ میں آچکے ہیں۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے ہوائی اڈوں میں سے ۹ ہوائی اڈے یہودیوں کے قبضہ میں آچکے ہیں۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے ریڈیو اسٹیشنوں میں سے ۸ ریڈیو اسٹیشن یہودیوں کے قبضہ میں آچکے ہیں۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے ٹیلیفون ایکسچینجوں میں سے ۹ ٹیلیفون ایکسچینج یہودیوں کے قبضہ میں آچکے ہیں۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے ٹیلیگراف آفسوں میں سے ۸ ٹیلیگراف آفس یہودیوں کے قبضہ میں آچکے ہیں۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے ڈاک خانوں میں سے ۹ ڈاک خانے یہودیوں کے قبضہ میں آچکے ہیں۔ عربوں کے ۱۰ بڑے بڑے ریلوے اسٹیشنوں میں سے ۸ ریلوے

تمہارے حقوق دلانے کیلئے جان کی بازی لگا دونگا مظلوم میواتیوں سے ذوالفقار بھاوے کا وعدہ

سسکتے ہوئے میواتیوں کو دیکھکر اچاریہ جی کے آنسو نکل آئے

کارکنان جمعیۃ علماء اور اچاریہ ونوبا بھاوے کا دورۂ میوات

دہلی ۲۶ جون۔ مصیبت زدہ اور پریشان حال میواتیوں کی امداد اور آبادکاری کے سلسلے میں جمعیۃ علماء ایک وفد ان علاقوں میں بھیجنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ وفد نے کئی مقامات کا دورہ کیا، کئی جگہ جلسوں میں تقریریں کیں اور میواتیوں کو تسلی دی۔ میواتیوں کے مصائب، آلام کو دیکھ کر اچاریہ ونوبا بھاوے کے تاثر سے گلوگیر ہو گئے اور انکو میواتیوں سے کہنا پڑا کہ میں تمہارے حقوق دلوانے کے لئے جان کی بازی لگا دونگا۔

یہ وفد ۲۳ جون کو دورہ پر گیا تھا اور اس میں مولانا محمد [illegible] ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی و دیگر ارکان شامل تھے۔ یہ لوگ ۲۴ جون کو نوح کے قریب ایک گاؤں میں پہونچے جو دوسری جہاں خاں مولانا محمد ابراہیم صاحب، مولانا محمد اسلام صاحب اس وفد کے ہمراہ تھے جو دوسری جہاں خاں کے ساتھ دن گزارنے کے لئے گئے۔ صاحبزادہ انعام اللہ خاں صاحب جب گھسکر پٹھ لائے اور یہ فرمایا کہ کسی کو جہیز بھگتانے کا حق نہیں ہے تو یہ لوگ خوشی سے واپس آ گئے۔ اور ان کے کاسبتہ اور ہوشمند زمیندار ان کو دوبارہ آباد کرنے پر رضامند ہو گئے لیکن پولیس اور ہوا ہی نے یہ کہہ کر کہ تمہارے خلاف حق فوجداری دائر ہو گئی ہے ان کو ہمیں اور اب تم کو یہاں آباد ہونے کا کوئی حق نہیں ہے نکالوں سے باہر نکال دیا۔ گاؤں خالی پڑا ہوا ہے لوگ گاؤں کے سامنے دھوپ میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے متعدد بچے بوڑھے بیمار ہیں۔ ان کے عالات انتہائی خراب دنیا صاحب کا دل بھر آیا اور انہوں نے فرمایا کہ تمہارے حقوق دلوانے کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دوں گا گھبراؤ نہیں کامیابی کے بعد راحت ہوتی ہے مولانا عبد الماجد صاحب اور مولوی عبد الغنی صاحب نے تقریریں کیں اور صبر و استقامت کی تلقین کی اور

جمعیۃ علماء فرخ آباد کا جلسہ

۲۵ جون جمعیۃ العلماء شہر فرخ آباد کی فیلس عالم کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی اچانک تشریف آوری کے انتقال پر ملال پر اظہار غم اور پسماندگان کے ساتھ اظہار ہمدردی اور صبر و استقلال کی دعا کی گئی۔ ایک دوسری تجویز میں ذمہ دار حکومت سے پرزور اپیل کی گئی کہ میواتیوں کو جلد از جلد بسایا جائے۔

روس امریکہ کے نقش قدم پر

ماسکو ۲۶ جون۔ ماسکو ریڈیو نے گزشتہ شب اعلان کیا ہے کہ روس اور سوویٹوں کی نئی حکومت اسرائیل اس میں سفیروں کا تبادلہ کر رہے ہیں۔

یوم فلسطین

[illegible] ۱۷ جون کو فرخ آباد میں یوم فلسطین منانے کے لئے عام [illegible] شہر میں ہڑتال رہی۔ خاص طور پر جامع مسجد اور دیگر مساجد میں اجتماعات ہوئے اور فلسطین کی فتح و نصرت کے لئے دعا مانگی گئی۔ صدر انجمن تاجران کی طرف سے ایک تار دیا گیا کہ عربوں کی شرائط کو تسلیم کیا جائے۔

[illegible] (نامہ نگار) حسب ہدایت [illegible] ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند ۱۷ جون کو [illegible] حسب ہدایت [illegible] فلسطین کے سلسلے میں [illegible] فرخ آباد میں [illegible] جلسہ عام [illegible] جس میں امریکہ اور روس کے [illegible] روس کی طرف روانہ ہو گیا اور [illegible] جہاں ہزارہا کی تعداد میں میواتی جمع تھے۔ وفد کا انتظار کر رہے تھے۔ اور حکومت اس کو پرانے ہزار عین کو دینا نہیں چاہتی ہے یہ وفد واپس واپس آ گیا۔ جہاں ایک زبردست جلسہ ہوا۔

وفد کے ارکان نے تقریریں کیں۔ لوگوں نے شرمان جی سے کہا کہ ہم بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں ہم کو آباد نہ کیا گیا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ شرمان جی اور وفد کے دوسرے ارکان نے ان کو اطمینان دلایا۔ پھر وفد بچے لوگ سے روانہ ہوا اور نوح سڑک سے بڑی مصیبت سے گزر کر ایک اور قصبہ میں پہنچا یہاں تقریر ہوئی۔ ۴ ہزار آدمی اس وفد کا انتظار کر رہے تھے نماز مغرب کے بعد جلسہ ہوا۔ اور مولوی عبد الغنی صاحب اور مولوی عبد الماجد صاحب نے تقریر کیں۔ شرمان جی نے لوگوں کو سمجھایا اور فرمایا کہ حکومت نے تم کو آباد نہیں کیا تو میں حکومت سے عرض کروں گا کہ وہ کسی اور جگہ تم کو بسا دے کی تجویز کرے یہ وفد رات کو ۱۲ بجے دہلی واپس آیا۔

ایک لاکھ روپیہ عطیہ

معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ نظامت امور مذہبی حیدرآباد دکن نے خان بہادر سید عبد الوحید صاحب صدر انجمن تحریر چشتیہ حزام کو بذریعہ مراسلہ اطلاع دی ہے کہ گورنمنٹ نظام نے خدام متوسلین آستانہ کی امداد کے لئے ایک لاکھ روپیہ منظور فرمایا ہے۔ (نامہ نگار)

خیریت مطلوب ہے

بابو محمد یوسف خاں صاحب ریٹائرڈ ڈرامنل ٹیکس انسپکٹر دہلی ساکن قرانتانہ دہلی عرصہ سے لاپتہ ہیں۔ بڑا گرم جہاں کہیں ہوں اپنی اور جملہ متعلقین کی خیریت سے مطلع فرمائیں۔

ڈاکٹر ایچ ایس منظور احمد ایم۔ ڈی متصل مدرسہ غربی مظاہر علوم سہارنپور۔

سہارنپور کی خبریں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

قبول اسلام

[illegible] ۱۷ سالہ ہندو لڑکا [illegible] ۱۸ سالہ مسمی [illegible] ۲۰ سالہ [illegible] سلمان نام [illegible] سلمان نے [illegible] ۱۹ سالہ [illegible] ۲۰ سالہ [illegible] ۲۱ سالہ [illegible] ۲۲ سالہ [illegible] ۲۳ سالہ [illegible] ۲۴ سالہ [illegible] ۲۵ سالہ [illegible] ۲۶ سالہ [illegible] ۲۷ سالہ [illegible] ۲۸ سالہ [illegible] ۲۹ سالہ [illegible] ۳۰ سالہ [illegible] ۳۱ سالہ [illegible]

مہاتما گاندھی کے مقدمے کی مزید سماعت ۔ شریف ہوٹل کے مالک اور ملازم کی شہادتیں

شیخ عبداللہ نے
بادشاہ بننے کا اعلان کر دیا

ایک چپڑاسی کا قتل

ہیلتھ افسر کے لئے

مغویہ عورتیں

دہلی ہوم گارڈ

ریلوے ملازموں کی گرفتاری

دارالسلطنت

مسلمان لیڈروں کی رہائی

ضروریوں کا مطالبہ

پستول برآمد

قیمتوں میں اضافہ

کپڑا برآمد

اسلحہ سازی کے کارخانے

بس سے ہلاک

بھوک ہڑتال

بن کھلے مرجھا گئے

شناختی دل کی مرکزی لیٹی کا اجلاس

لکھنؤ میں پنڈت نہرو کی آمد پر

یہودیوں کی دہشت پسند جماعت نے اسرائیلی فوجیں اپنے قبضوں کو الگ کر لیا

یہودی لیڈروں کا اختلاف نازک صورت اختیار کر گیا

گورگانوہ کے میووں کو بیسانیکا مسئلہ

بحالیاتی بورڈ کے جلسہ میں غور و خوض

آزاد ہند ہوٹل جامع مسجد دہلی

جب آپ دہلی تشریف لائیں

میں قیام فرمائیں جہاں کھانے اور رہائش کا بہترین انتظام ہے

فضل پشاوری مالک آزاد ہند ہوٹل دہلی

مہاتما گاندھی کے مقدمے کی مزید سماعت۔ شریف ہوٹل کے مالک اور ملازم کی شہادتیں

دہلی ۱۹ جون۔ کل گاندھی جی کے مقدمہ کی روئداد فسٹر فروری جا چکی ہے۔ آج اس کی تفصیلات پیش کی جائیں گی۔ کل استغاثہ کی طرف سے مسٹر دا لال دت مالک شریف ہوٹل اور ہوٹل کے بیرہ گواہ پیش کیے گئے۔ مسٹر رام لال دت نے شہادت دی کہ ۱۷ جنوری کو ان کے ہوٹل میں ملزم اور ۱۹ جنوری کو دو اور ملزم آئے تھے۔ اور انہوں نے مسافروں کے رجسٹر میں اپنا نام دیاس لکھوایا تھا۔ اور اسی نام سے دستخط کرنے کے لئے اس وقت ہوٹل میں ساتھ لائے تھے۔ جب ملزم ہوٹل میں آکر ٹھہرے تھے۔ اس وقت سے لے کر یہ مالک گواہ نے ان ملزموں کو بغیر کسی وقفہ کے دیکھا تھا۔ گواہ کو پولیس کچہری میں لے گئی تھی تاکہ وہ وہاں ملزمین کی شناخت کر سکے۔ مگر کرنے کے وکیل صفائی ڈاکٹ نے گواہ سے جرح کی۔ گواہ نے بتایا کہ وہ پٹھان ہے۔ پاکستان میں روپڑ کے ایک کاروبار خانہ کا مالک تھا۔ ۱۹۴۷ء میں وہ دہلی آگیا۔ اور ۱۹۴۸ء میں اس نے شریف ہندو ہوٹل کے مشتمل گواہ لے کر آیا۔ اس کا کاروبار اچھا چل رہا ہے اور بہت سے مسافر وہاں آکے ٹھہرتے رہتے ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ اس دن کتنے مسافر ہوٹل میں آئے۔ لیکن میرے ہوٹل میں اس دن ضرور کچھ دوسرے مسافر بھی ٹھہرے ہوں گے جو یہاں کہہ سکتے ہیں۔ مجھے یہ یاد نہیں کہ جب دیاس نے رجسٹر میں اپنا نام لکھا تھا تو اس وقت اس کے پاس کوئی سامان تھا یا نہیں۔ مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ جب دیاس نے رجسٹر میں اپنا نام لکھا تھا تو اس کے پاس کوئی بستر تھا یا نہیں۔ مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ جب دیاس نے رجسٹر میں اپنا نام لکھا تھا تو اس کے پاس کوئی بستر تھا یا نہیں۔ مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ جب دیاس نے رجسٹر میں اپنا نام لکھا تھا تو اس کے پاس کوئی بستر تھا یا نہیں۔

ان سے ملزموں میں کٹہرے میں کھڑے ہوئے کو گواہ نے پہچان لیا اور کہا کہ اس شخص نے ہوٹل کے رجسٹر میں دیاس نام سے دستخط کئے تھے۔ نیز ان سے کہا کہ جب دیاس دفتر میں بل کی تفصیلات درج کرنے آیا تھا تو اسے گواہ کے ہمراہ گوپال گوڈسے بھی تھا۔ ہوٹل میں ان دونوں سے ملنے کے بعد میں ان سے ہمیشہ میں چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں بھی ملا تھا۔

مسٹر ڈانگے نے سوال کیا کہ کیا تم سے دیاس نے یہ کہا تھا کہ میرا نام دیاس ہے۔ شہادتی برہ اس نے جواب دیا کہ ہمیں۔ بلکہ اس کے دستخط کرنے سے میں نے سمجھا کہ اس کا نام دیاس ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ میں روزنامچہ دیاس (ڈائری) میں سے جو میں آیا تھا وہ بیرے ساتھ آدھ گھنٹہ تک رہا۔ ملزم نے ہوٹل کے رجسٹر میں اپنے دستخط ۱۹ جنوری کے لئے تھے۔ یہ دستخط جنہیں میں گئے گئے تھے۔ وہ اور دوسرے دستخط جن میں دستخط کرتا پایا تھا۔ اور مدن لال نے ان میں دستخط کرتے۔ ملزم نے مجھے اوٹی چھوٹی ہندوستانی میں بات چیت کی تھی اس سے سوال کیا گیا کہ کیا اسے وہ بیان دیکھنے ہے جو اس نے پہلے دہلی پولیس کو دیا تھا اور اس شہادتی برکاش نے کہا کہ ۱۹ جنوری کو گوپال لال اور دیاس سے ملنے ہوٹل میں آیا تھا۔ وہ پہلے آیا تھا میں آیا۔ اس کا ساتھی ایک ملازم ہے۔

گوپال گوڈسے کے وکیل صفائی مسٹر بھرگو مدن لال پاہوا کے سوال کے جواب میں رام لال دت نے کہا کہ ۱۹ جنوری کو گوپال گوڈسے مدن لال سے ہوٹل میں ملنے آیا تھا۔ وہ دوپہر کو آیا تھا اور میں نے ایک ملازم سے کہا تھا کہ وہ گوپال گوڈسے کو مدن لال سے ملنے لے جائے۔ گواہ نے کہا کہ یہ کہنا کہ گوپال گوڈسے مدن لال سے ملنے نہیں آیا غلط ہے۔ شریف ہندو ہوٹل کے ایک اور ساجھی شانتی پرکاش کو بھی گواہ کے طور پر پیش کیا گیا۔

شیخ سنوسی نے بادشاہ ہونے کا اعلان کر دیا

قاہرہ ۱۵ جون۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق عرب لیگ کونسل نے متفقہ طور پر شیخ سنوسی کو لیبیا کا بادشاہ بننے کا اعلان کر دیا ہے۔

شیخ ادریس عراقی پر اٹلی کا قبضہ ہو جانے کے بعد سے برطانیہ کی حمایت حاصل کرتے رہے ہیں۔ موجودہ جنگ میں بھی انہوں نے اٹلی کے خلاف جہاد کر کے برطانیہ کی افواج کی پیش قدمی میں بڑی امداد کی تھی۔ اقوام متحدہ کا ایشیا کمیشن لیبیا کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کرنے والا ہے۔ اور امید ہے کہ اس رپورٹ میں لیبیا کی آزادی کی سفارش کی جائے گی۔

ایک ٹھیکیدار کا قتل

بلند شہر ۱۹ جون۔ ایک ٹھیکیدار کا قتل ہوا ہے۔ مقتول کا نام ہے۔ وہ ۱۵ جون کو اپنے گھر سے کچھ فاصلے پر ایک کھیت میں مردہ پایا گیا۔ اس کے سر پر کلہاڑی کے وار کئے گئے تھے۔ پولیس کو قاتل کے بارے میں ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔

ہیلتھ افسر کے لئے

دہلی ۱۹ جون۔ دہلی کے چیف کمشنر کے ہیلتھ افسر کی حیثیت سے ڈاکٹر ایچ کرشنن کی تقرری کی منظوری دے دی ہے۔ ڈاکٹر کرشنن کا تعلق مدراس سے ہے۔ وہ ۱۹۴۱ء سے دہلی میں ہیلتھ افسر کے عہدے پر کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر کرشنن کی تقرری سے دہلی کے ہیلتھ افسر کے عہدے پر ہندوستانی کی تقرری کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

دارالسلطنت

صفحہ ۲۶ جون

بھائی لیڈروں کی رہائی

حیدرآباد ۱۹ جون۔ حیدرآباد کے چار اور رہنماؤں کی قید سے رہائی عمل میں آئی۔ ان کی رہائی کے بعد اب تک ۱۲ لیڈر رہا کئے جا چکے ہیں۔ ان کی درخواست ضمانت منظور کر لی گئی تھی۔ ان کی رہائی پر مسٹر ویشی پانڈت کو وہ دھمکی دی گئی تھی کہ اگر انہوں نے ۱۵ اگست کے انتظامات کی مخالفت کی تو ان کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جائے گا جو ۱۵ اگست کو ان کے ساتھی کے ساتھ کیا گیا۔

ہڑتال

دہلی اور نئی دہلی کے ہوٹلوں اور ریستوراں کے ملازموں کی ہڑتال کی وجہ سے ۱۵ جون کو ان ہوٹلوں میں کھانا نہیں کھایا جا سکا۔ ہڑتال کی وجہ یہ ہے کہ ان کی تنخواہوں میں کمی کر دی گئی ہے۔

مزدوروں کا مطالبہ

بلاسپور ۱۹ جون۔ بلاسپور کے ٹرانسپورٹ مزدوروں کی یونین نے متفقہ طور پر اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ ۲۰ جولائی سے ۲۰ جولائی تک ٹرانسپورٹ کے مزدور کے خلاف کمپنی نے جو ایک سابقہ معاہدہ کی شرطوں کو پورا نہیں کیا ہے ہڑتال کریں گے۔

پستول برآمد

بمبئی ۱۹ جون۔ پولیس نے ضلع دھولیا پور اور ایک دوسرے ضلع میں ایک مکان پر چھاپا مارا اور ایک دوسرے مکان سے ایک پستول برآمد کیا ہے۔ ان کے خلاف مقدمہ دائر کر لیا گیا ہے۔

قیمتوں میں اضافہ

گزشتہ چند ماہ کی مختلف سامان کی قیمتوں کا حساب لگانے سے معلوم ہوا ہے کہ پہلے کی نسبت اور زیادہ تیزی کے ساتھ قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ بہت سی چیزوں کی قیمتوں میں ۲۲ فی صدی تک اضافہ ہو گیا ہے۔

کپڑا برآمد

گزشتہ ۳ دن میں پولیس نے دہلی ریلوے اسٹیشن پر دو الگ الگ دوبے کے کپڑے پر قبضہ کیا ہے۔ یہ کپڑا کسٹم والوں کی آنکھ بچا کر لایا جا رہا تھا۔ اب تک جو کپڑا برآمد کیا گیا ہے اس کی مالیت ۲۰ ہزار روپے ہے۔

ہڑتال

دہلی ۱۹ جون۔ دہلی کے ہوٹلوں اور ریستوراں کے ملازموں نے کل ۱۵ جون کی ہڑتال کی جو ہڑتال اس لئے کی گئی تھی کہ ان کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔

مزدوروں کا مطالبہ

دہلی ۱۹ جون۔ دہلی کے ہوٹلوں اور ریستوراں کے ملازموں کی یونین نے متفقہ طور پر اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ ۲۰ جولائی سے ۲۰ جولائی تک مزدوروں کے اس رویہ کے خلاف کہ ملوں نے اب تک سابقہ معاہدہ کی شرطوں کو پورا نہیں کیا ہڑتال کریں گے۔

پستول برآمد

بمبئی ۱۹ جون۔ پولیس نے ضلع دھولیا پور اور ایک دوسرے ضلع میں ایک مکان پر چھاپا مارا اور ایک دیوار کے اندر سے ایک پستول برآمد کیا ہے۔ ان کے خلاف مقدمہ دائر کر لیا گیا ہے۔

قیمتوں میں اضافہ

گزشتہ چند ماہ کی مختلف سامان کی قیمتوں کا حساب لگانے سے معلوم ہوا ہے کہ پہلے کی نسبت اور زیادہ تیزی کے ساتھ قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ بہت سی چیزوں کی قیمتوں میں ۲۲ فی صدی تک اضافہ ہو گیا ہے۔

کپڑا برآمد

گزشتہ چند دن میں پولیس نے دہلی ریلوے اسٹیشن پر دو الگ الگ دوبے کے کپڑے پر قبضہ کیا ہے۔ یہ کپڑا کسٹم والوں کی آنکھ بچا کر لایا جا رہا تھا۔ اب تک جو کپڑا برآمد کیا گیا ہے اس کی مالیت ۲۰ ہزار روپے ہے۔

اسلحہ سازی کے کارخانے

مشرقی پنجاب کی پولیس نے مشترکہ طور پر اسلحہ سازی کے تین خفیہ کارخانوں کا پتہ چلانے کے بعد ان پر چھاپے مارے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ کارخانے دہلی اور مشرقی پنجاب کی سرحد پر کام کر رہے ہیں۔ اسلحہ کی خرید و فروخت کا خاص مرکز امرتسر ہے۔

بس سے ہلاک

پرسوں ضلع گڑگاؤں میں ایک بس کے نیچے آ کر ایک ۱۰ سالہ بچی ہلاک ہو گئی۔ ایک اور زخمی ہوئی۔ ایک بس کے نیچے آ کر ایک ۱۰ سالہ بچی ہلاک ہو گئی۔

بھوک ہڑتال

مشرقی پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے ضرورت سے زیادہ فیس کے خلاف بھوک ہڑتال کر دی ہے۔ ان کے ساتھ کئی اور پروفیسر بھی ہڑتال پر بیٹھ گئے ہیں۔

ہڑتال

دہلی ۱۹ جون۔ دہلی کے ہوٹلوں اور ریستوراں کے ملازموں نے کل ۱۵ جون کی ہڑتال کی جو ہڑتال اس لئے کی گئی تھی کہ ان کی تنخواہوں میں کمی کر دی گئی ہے

اپنے حقوق دلانے کیلئے جان کی بازی لگا دونگا مظلوم میواتیوں سے ڈنوبا بھاوے کا وعدہ

سسکتے ہوئے میواتیوں کو دیکھکر اچاریہ جی کے آنسو نکل آئے

کارکنان جمعیۃ علماء اور اچاریہ ونوبا بھاوے کا دورۂ میوات

دہلی ۲۰ جون۔ مصیبت زدہ اور پریشان حال میواتیوں کی امداد اور انکی آبادکاری کے سلسلے میں جمعیۃ علماء کا ایک وفد کئی دن ضلع گڑگانواں کے دیہی علاقہ کا دورہ کرتا رہا۔ جناب بابو پرشوتم داس ٹنڈن صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ ممبر یونائیٹڈ پراونس لیجسلیٹو اسمبلی اور مسٹر جگدیش پرشاد صاحب بھی اس وفد کے ہمراہ تھے۔ وفد نے کئی مقامات کا دورہ کیا اور کئی جگہ جلسوں میں تقریریں کیں اور میواتیوں کو تسلی دی۔ میواتیوں کے مصائب اور آلام کو دیکھکر اچاریہ ونوبا بھاوے کے تاثرات پر آنسو نکل آئے اور انکو میواتیوں سے کہنا پڑا کہ میں تمہارے حقوق دلوانے کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دونگا

یہ وفد ۱۲ جون کو دورہ پر گیا تھا اور اس میں مولانا حفیظ الدین صاحب مہتمم مدرسہ امینیہ دہلی و مولوی عبدالحی ورکنگ کمیٹی رکن جمعیۃ علماء صوبہ دہلی و مولوی عبدالغنی صاحب ناظم جمعیۃ علماء فرخ آباد و مولوی محمد ابراہیم صاحب و مولانا محمد سلیمان صاحب اس وفد کے ہمراہ تھے۔ چودھری یٰسین خاں نے بتایا کہ اس گاؤں کے باشندے پاکستان نہیں گئے تھے بلکہ انکے جانے کا ارادہ تھا۔ لیکن پنجاب کی فوج اور پولیس نے گھروں میں گھس کر مسلمانوں کو جبراً نکال دیا۔ وہ فریب فوج اور پولیس کے نرغہ سے فریب کے ذریعہ دہاں پہنچے دن گزارنے کے لئے چلے گئے۔ حالانکہ وہاں پہنچتے ہی انکو معلوم ہوا کہ ہم دھوکا کھا گئے۔ اور حکومت اس کو چھوڑنے والی نہیں۔ چنانچہ وہ واپس ہونے لگے۔ اور ۲ بجے یہ وفد واپس واپس آ گیا۔ جہاں ایک زبردست اجتماع تھا۔ وفد کے ارکان نے تقریریں کیں۔ لوگوں نے شریانوں سے کہا کہ ہم بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں۔ ہمارا گھر کو آباد نہ کیا گیا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ شریان جی اور وفد کے دوسرے ارکان نے ان کو اطمینان دلایا۔ بلوکھیڑا بھیجے لوح سے روانہ ہوا اور ۴ بجے شام کے قریب ایک گاؤں میں پہنچے دوسری گاؤں میں ہوتا ہوا ۵ بجے شام کو ۱۲ میل کا فاصلہ طے کر کے ۶ بجے شام کو ہم تین گاؤں میں پہنچے جہاں ہزارہا آدمی اس وفد کا انتظار کر رہے تھے نماز مغرب کے بعد جلسہ ہوا۔ اور مولوی عبدالحی صاحب اور مولوی عبدالماجد صاحب نے تقریریں کیں۔ شریان جی نے لوگوں کو سمجھایا اور فرمایا کہ حکومت نے تم کو آباد نہیں کیا تو میں حکومت سے عرض کروں گا کہ وہ کسی اور جگہ تم کو آباد کرنے کی تجویز کرے یہ وفد رات کو ۱۲ بجے دہلی واپس آیا۔

ایک لاکھ روپیہ عطیہ

معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ نظامت امور مذہبیہ حیدرآباد دکن نے خان بہادر سید عبدالوحید صاحب صدر انجمن فخریہ چیتے ہزام کو ہدایت فرمائی ہے کہ وہ ان مصیبت زدہ بھائیوں کو سمجھائیں کہ وہ دوسری جگہ جانے کے بجائے اپنے گاؤں میں واپس چلے جائیں۔ حکومت ان کی آبادکاری کا انتظام کرے گی۔ اس ہدایت کے بعد یہ وفد روانہ ہو گیا اور نظام پور میں جہاں ہزارہا کی تعداد میں میواتی بھائی اور بہت سے بھائی وفد کا انتظار کر رہے تھے پہونچا اور ایک بڑے جلسے میں شریان جی اور مولوی عبدالغنی صاحب نے تقریریں کیں۔ اس کے بعد یہ وفد کران دیہات کو دیکھنے گیا جہاں ہزارہا سکنہ زمین ہموار خالی پڑی ہوئی ہے اور جس کو میواتی بوتتے تھے۔ اور حکومت اس کو چھوڑنے پر مجبور کی گئی تھی۔ حالانکہ وہاں پینے کے لئے پانی نہیں ہے اور حکومت اس کو دینا نہیں چاہتی ۲ بجے یہ وفد واپس واپس آ گیا۔ جہاں ایک زبردست اجتماع تھا۔ شریان صاحب جب گھاٹے میں تشریف لائے۔ اور یہ فرمایا کہ کسی کو جبراً بسانے کا کوئی خیال نہیں ہے تو یہ لوگ خوشی سے دونیں آگے اور ان کے گھر بسنے لگے۔ اور جو سندیں دیدی گئی تھیں کہ وہ دوبارہ آباد کرنے پر مامور ہوئے تھے لیکن پولیس اور فوج کی وجہ سے نہ آباد ہو سکے تھے ان کو بھی آباد کیا گیا۔ اور ان کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے گاؤں میں جائیں۔ اور ان کی آبادکاری کی کوشش کی جائے گی۔ اس وفد میں مولوی عبدالغنی صاحب نے تقریر کی اور مولوی عبدالماجد صاحب نے تقریریں کیں اور مبصر و استفتاحت کی تقریریں کی اور

جمعیۃ علماء فرخ آباد کا جلسہ

۲۵ جون کو جمعیۃ العلماء ضلع فرخ آباد کی ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر

روزنامہ مجاہد ۴ ۲۸ جون ۱۹۴۸ء

مہاتما گاندھی کے مقدمے کی مزید سماعت۔ شریف ہوٹل کے مالک اور ملازم کی شہادتیں

دہلی ۲۷ جون۔ کل گاندھی جی کے مقدمہ کی روئداد مختصر طور پر شائع کی جا چکی ہے۔ آج اس کی تفصیلات پیش کی جاتی ہیں۔ کل کی کارروائی کا مقدمہ پھر شروع ہوا۔ اڈوکیٹ جنرل استغاثہ کی طرف سے مسٹر رام لال وکیل مالک شریف ہوٹل کو بلوا کر گواہ پیش کیا گیا۔ مسٹر رام لال دت نے مختصر طور پر بیان کیا کہ میرا نام رام لال دت ہے۔ میں نے شہادت دی کہ مدن لال پاہوا اور کرکرے دیاس کے ہوٹل میں ۱۴ اور ۱۵ جنوری کو ٹھہرے تھے۔ اور آنحوں نے مسافروں کے رجسٹر میں اندراج دیاس کا لکھوایا تھا۔ اور اسی نام سے وہ تخلیہ کرتے وقت ہوٹل میں بقایا لازم تھے۔ جب ملزم ہوٹل میں آکر ٹھہرے تھے۔ اسی وقت سے انکی بابت وہ سے ان ملزموں کو پہچانتا ہوں۔ گواہ نے ایک مرتبہ رکھا تھا کہ میں ملزموں کو پہچانتا ہوں۔ گواہ نے کہا کہ

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۱ شعبان المعظم مطابق ۳۰ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۳۳ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۳ر

ویسٹ پیپر بنڈ اویج کمپنی لمی
قلانی اوپیپر بیگ فی کھڑیاں
ایس ۔ ایم ۔ عثمان اینڈ کمپنی ویسٹ پیپر مرچنٹس
عوض حسام الدین اینڈ برادرز چاندنی چوک دہلی سے شائع کیا
سلائڈ ایس سٹوایج ۔ سلائڈنگ کمال شیٹ ۔ ڈبل شیٹ ۔ ڈبل
ریڈیم الدیدیہ ۔ پس نائم کیلنڈر ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ
صحیح بتانے والی ۔ تھرمامیٹر ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ
پون روپے آ جائے ۔
کوئن اپنی پالٹواچ عمل ملاحظہ فرمائیں ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ
لیور ۔ مشین ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ
بنانے والی گارنٹی ۔ سال ۔ قیمت چار ۔ روپے ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ
فرمائش دس ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ ۔ ہولڈ
تمیل کیجاوے ۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۷
فساد زدہ ملازموں کو معاوضہ
مشکل ہو رہی ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے
اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ پشتینی ملازمتوں کی شکل میں ، ان
ہندو اور سکھ سرکاری افسروں کو پنشن کے ذریعہ
کو معاوضہ دیا جائے جو تقسیم ہند سے پہلے اور بعد کے فسادات میں
گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے ہیں ۔
معلوم ہوا ہے کہ پنجاب سرکار ۱۵ کروڑ روپیہ کی رقم
افسروں کو ایسے ہندو اور سکھ افسروں کی فہرست تیار کرنے کا حکم دیا
گیا ہے ۔

ہندستان اور ریاست کے وزیر اعظموں اور دوسرے افسروں کے باہمی مشورے
عوام کالی جھنڈیوں سے کمیشن کا استقبال کریں گے

سری نگر ۲۸ جون ۔ معلوم ہوا ہے کہ چشمہ شاہی کے مقام پر پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے ایک کانفرنس میں شرکت کی ۔ اس کانفرنس میں ریاست جموں اور کشمیر کے مستقبل کے متعلق فیصلہ کر دیا جائیگا اگرچہ کانفرنس کا کوئی مقررہ ایجنڈا نہیں تھا ۔ لیکن کانفرنس میں پہلے ریاست کی فوجی اور اقتصادی حالات پر غور کیا گیا اور فوجی افسروں نے کشمیر کے مختلف محاذ وں پر جنگ کے حالات بتائے ۔

اس کے بعد اسمبلی ہوا ۔ لنچ کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا ۔ کشمیر کا جھنڈا لہرایا گیا ۔ قومی ترانہ بجایا گیا ۔ اس کے بعد کشمیر کمیشن کے آنے کے بارے میں اور ریاست کا رویہ کیا ہوگا ، شرکاء میں شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر ، خواجہ غلام محمد نائب وزیر اعظم کشمیر ، مسٹر گوپال سوامی آیئنگر ، سردار بلدیو سنگھ ، دفاع کے مشیر ایم ۔ ایم پٹیل ، فیلڈ مارشل کری آپا معروفی کاریا کے کمانڈر انچیف ، میجر جنرل کلونت سنگھ ، میجر جنرل تھمایا ، بریگیڈیئر سنگھ ، کرنل شیر جنگ اور ایڈیکونگ کے فرائض سرانجام دیئے ۔ پنڈت نہرو ، سردار بلدیو سنگھ ، مسٹر گوپال سوامی آیئنگر اور دوسرے معززین بذریعہ ہوائی جہاز سے سرینگر پہنچ گئے ، ہوائی اڈہ پر ہمارا جم غفیر کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے اس پارٹی کا استقبال کیا ۔

پنڈت نہرو ہوائی اڈہ سے چشمہ شاہی پہنچے جہاں کیمپ بنے کانفرنس منعقد کرنے کا پروگرام تھا ۔ ایک بجے تک کانفرنس کا

دیکھئے مہذب حکومتیں اپنی قوم کو اس طرح پالتی ہیں
برطانیہ میں ۵۰ کروڑ پونڈ عوام کی حفاظت پر صرف ہونگے

لندن ۲۸ جون ۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کی سماجی تنظیم کا جو پلان آئندہ ایکٹ دسمبر میں عملی جامہ پہنے گا ۔ اس پلان کی رو سے شہریوں کا جیسے ہی کوئی فرد بیمار ہوگا یا بیکار ہو جائیگا تو اسے بیماری الاؤنس اور بیکاری الاؤنس ملنا شروع ہو جائے گا ۔ اور بچوں کی پیدائش پر بھی الاؤنس دیا جائے گا ۔ جولائی سے اسکیم پر عمل شروع ہو جائے گا اور چند ہفتوں میں ہی تمام شہری اس کے تحفظ میں آ جائیں گے ۔ علاوہ ازیں یہ کہ سب کو مفت دوائی پر پشن ، بیوہ اور بچوں کی پنشن ، بیکاروں کو الاؤنس ، بچوں کو الاؤنس ، زچہ کو الاؤنس ، محنت پر الاؤنس اور رحمت کی دیکھ بھال ، دانتوں کی حفاظت کے لئے مناسب انتظام ہندوستان کی طرح پاکستان کے لئے بھی آئے ہیں ۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۴ پر)

شمالی چین میں کمیونسٹوں نے پھر ایک لاکھ سپاہ سے حملہ کر دیا
کمیونسٹ کمانڈر منچوریا میں اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کرنا چاہتا ہے

پنگنگ ۲۸ جون ۔ حکومتی حلقوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ شمالی چین میں ہیلی کے لیے محاذ پر کمیونسٹوں نے ایک لاکھ فوج تعینات کر لی ہے ۔ حملہ شروع ہونے کے دو دن کے اندر مذکورہ کمیونسٹ باغی جنہیں دو لاکھ سے زیادہ بتایا جاتا ہے ۔ پنگنگ کنگ دیو سے لے کر چین واکنگ تک شمالی مشرقی ہو بائی میں ایک محاذ پر لڑ رہے ہیں ۔ اس حملے کے نتیجے میں سخت خونناک جنگ کی توقع کی جا رہی ہے ۔ حکومت چین نے منچوریا اور شرقی ہوبائی سے سویلین فوجیں بلوا لی ہیں ۔ قومی دفاع کے وزیر جنرل ہوزام کے متعلق کہا جا رہا ہے کہ وہ پنگنگ کے علاقہ کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیں گے اور فوجی کارروائی کی ہدایت کریں گے ۔

کمیونسٹ باغیوں کا مقصد ہوائی اڈہ پر قبضہ کرنا ہے ۔ ایک کمیونسٹ کمانڈر نے منچوریا میں اپنا ہیڈ کوارٹر قائم کر لیا ہے ۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کے دو ممبر جنرل سن یاٹ سن پارٹی کے بانی کے رشتے کے بھائی ہیں ۔ ان کا تعلق ہوبائی سے ہے ۔ ان کے بیٹے نے ہوبائی کے کمیونسٹ باغیوں کی کمان سنبھال لی ہے ۔

پولیس نے دو دہشت پسندوں کو ہلاک کر دیا
ملایا میں دہشت پسندوں کے خلاف سخت اقدام

کوالالمپور ۲۸ جون ۔ ملایا کے ضلع جات کے پولیس چیف نے آج بتایا کہ پولیس کی ایک ٹکڑی نے جو کہ ضلع کے مشرقی حصہ میں گشت کر رہی تھی ، دو مسلح دہشت پسندوں کو ہلاک کر دیا ۔ ان کے پاس سے ایک رائفل اور کارتوس برآمد ہوئے ۔ ان دہشت پسندوں نے ایک کار کو روکا تھا ۔ اس کار میں دو مسلح دہشت پسند سوار تھے ۔ پولیس کی گولی سے دونوں ہلاک ہو گئے ۔ ان کی لاشیں قریب کے ہسپتال میں پہنچا دی گئی ہیں ۔

سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ ملایا میں دہشت پسندوں کی تعداد ۱۰ ہزار ہے ۔ ان دہشت پسندوں کو ختم کرنے کی کوشش میں حکومت کو بہت سی دقتوں کا سامنا ہے ۔ ان دہشت پسندوں نے دیہات کے لوگوں کو ڈرا دھمکا کر اپنا ہمدرد بنا لیا ہے ۔ اس لئے پولیس اور فوج ان کی تلاش میں بہت دقت محسوس کرتی ہے ۔ ان دہشت پسندوں نے ۱۵ جون کو ضلع پیراک میں ٹن کے ۲۵ کارکنوں کو ہلاک کر دیا تھا ۔ اس کے بعد سے حکومت نے ان کے خلاف سخت اقدامات شروع کر دیئے ہیں ۔ ملایا کے سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ ان دہشت پسندوں کی تعداد ۱۰ ہزار ہے ۔ ان میں سے ۷ ہزار چینی ہیں ۔ ان کے پاس ۲ ہزار رائفلیں ہیں ۔ ان کے پاس مشین گنیں بھی ہیں ۔ ان کے پاس ۱۰ ہزار رائفلیں ہیں ۔ ان کے پاس ۱۰ ہزار رائفلیں ہیں ۔

کل سے یو پی اسمبلی کے ضمنی انتخابات شروع ہو رہے ہیں
کانگریس اور سوشلسٹ کارکنوں کی سرگرمیاں ۔ مسٹر ٹنڈن کی تقریر

لکھنؤ ۲۸ جون ۔ کل سے شروع ہونے والے ۱۰ ضمنی انتخابات کے لئے آج سوشلسٹوں اور کانگریسیوں کی تیاریاں اپنی انتہا تک پہنچ گئی ہیں ۔ ان میں سے ۹ نشستیں کانگریس کی ہیں ۔ البتہ فتحپور ہسوا کی نشست پر سوشلسٹوں کے امیدوار رائے دہندگان کے گھر گھر جا رہے ہیں ۔ سوشلسٹ لیڈروں نے اس حلقہ کا دورہ کیا ہے ۔ اس حلقہ میں ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں کانگریس کے امیدوار کو ۱۰ ہزار ووٹ ملے تھے ۔ سوشلسٹ امیدوار کو ۷ ہزار ۔ اس حلقہ میں ۱۰ ہزار مسلمان رائے دہندگان ہیں ۔ کانگریس کے امیدوار کو ان کے ووٹ ملنے کی امید ہے ۔ سوشلسٹ امیدوار کو ۷ ہزار ووٹ ملنے کی امید ہے ۔ اس حلقہ میں ۱۰ ہزار ہندو رائے دہندگان ہیں ۔ ان کے ووٹ دونوں امیدواروں میں تقسیم ہو جائیں گے ۔ اس حلقہ میں ۱۰ ہزار مسلمان رائے دہندگان ہیں ۔ ان کے ووٹ دونوں امیدواروں میں تقسیم ہو جائیں گے ۔

پاکستان کے وزیر صنعت کا دورہ

کراچی ۲۸ جون ۔ پاکستان کے وزیر صنعت سر غلام الرحمن کل شام یہاں پہنچ گئے ۔ آپ پانچ دن تک یہاں رہیں گے ۔ آپ نے کہا کہ وہ کراچی کا دورہ ختم کر کے واپس ہو جائیں گے ۔

پاکستان کے پٹھان علاقوں سے افغانستان دست بردار نہیں ہوا
افغانستان کے سرکاری اخبار "اصلاح" کا بیان

دہلی ۲۸ جون ۔ افغانستان کے مشہور اور ہم سرکاری اخبار "اصلاح" نے سرحد کے بارے میں پاکستان کی غلط بیانیوں کی تردید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حال ہی میں پشاور ریڈیو سے پاکستان میں افغان سفیر مارشل شاہ ولی خان کی ایک تقریر نشر ہوئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ صاحب موصوف نے علیگڑھ کالج کے طلباء کا ایک وفد سے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان سے سرحد کے بارے میں افغانستان کا کوئی مطالبہ نہیں ہے ۔ اور یہ کہ پہلے کوئی مطالبہ تھا بھی تو اب اسے واپس کر دیا گیا ہے ۔

افغانستان کی نیشنل (یعنی) فرنٹ اس کی سرکاری طور پر تردید کر دی ہے ۔ اور اس بات کی وضاحت کر دی ہے کہ مارشل شاہ ولی خاں کے سندر جہ بالا الفاظ نہ تو حکومت افغانستان کے خیالات کی نمائندگی کرتے ہیں نہ ملت افغان کے جذبات کی ۔ مندرجہ بالا بیان پشاور ریڈیو اور پاکستان کے پروپیگنڈا کرنے والے دفتروں نے تحریف کر کے شائع کیا ہے ۔ درحقیقت افغانستان نے سرحد کے بارے میں اپنا مطالبہ نہیں کیا تھا ۔ جواب اس کے دستبردار ہونے کا سوال پیدا ہوتا ۔ ڈیورنڈ لائن کے پار رہنے والے پٹھانوں کے بارے میں حکومت کا رویہ وہ ہے جسکی افغانستان کے ذمہ دار عہدہ داروں اور افغان اخبارات نے بارہا وضاحت کی ہے ۔ اور جس سے پاکستان کی حکومت کو بھی مطلع کر دیا گیا ہے ۔ افغانستان کی پالیسی میں کوئی معمولی تبدیلی بھی عمل میں نہیں آئی جس سے یہ کہا جا سکے کہ افغانستان اپنے اس مطالبہ سے دست بردار ہو گیا ہے ۔

ہندو یونین میں مسلمان صرف ایک مضبوط پریس کی ذریعہ باعزت حالت حاصل کر سکتے ہیں
جمعیۃ علماء کے شعبہ نشر و اشاعت کو مضبوط بنانے کے لئے پانچ لاکھ کی اپیل
کورونیشن ہوٹل میں شاندار اور کامیاب اجتماع

دہلی ۲۸ جون ۔ کل شام کورونیشن ہوٹل میں دہلی کے سرکردہ مسلمانوں کا ایک شاندار اجتماع ہوا ۔ یہ اجتماع جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ نشر و اشاعت کو زیادہ مضبوط اور بہتر بنانے کی غرض سے بلایا گیا تھا ۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اجتماع کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ملک کے گوشہ گوشہ میں جمعیۃ علماء کی آواز پہنچانے کے لئے جمعیۃ کی کتنی سخت ضرورت ہے ۔

آپ نے کہا کہ آج جب کہ ہندو پریس کی نظر تاک پاکستان سے لے کر ہندوستان کے ہر گوشہ تک پھیلی ہوئی ہے ۔ مسلمانوں کا صرف چار یا پانچ روزانہ نکلتا ہے ۔ وہ بھی ہندو پریس میں دولت کا مقابلہ صرف اسی وقت حاصل کر سکتے ہیں جب کہ ان کی پشت پر کانگریس کی طاقت اور پریس کی طاقت اسی وقت بن سکتی ہے جب کہ سب لوگ اس میں دلچسپی کے ساتھ حصہ لیں ۔ اور ایک مضبوط پریس قائم کرنا اپنا فرض سمجھیں ۔

آپ نے اس بات پر خاص طور سے زور دیا کہ تجار کے اخراجات کا بار جمعیۃ علماء کے دوسرے تمام ذرائع پر نہیں پڑنا چاہئے بلکہ اس کا ایک الگ فنڈ ہونا ضروری ہے ۔

مولانا حبیب الرحمن

صاحب لدھیانوی نے پریس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج تقسیم ہند کے بعد ہندوستان کا پریس ہندو ہے اور اب انہیں پر ہندو نظم و نسق اور ہندو ملک کے اندر ہندو سلم اتحاد اور فرقہ وارانہ تفرقہ و مخالفت کو روکنے کا کام بھی ان ہی کو انجام دینا ہے ۔ آپ نے کہا یہ خدمت صرف اسی طریقہ انجام دی جا سکتی ہے جیسے کہ ہم اپنے پیرو نبوت کے پیغام کو ہندو یونین کے اندر رہنے والے ہر باشندہ کے پاس پہونچائیں اور ظاہر ہے یہ کام اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ اردو کے علاوہ ہندی اور انگریزی زبان میں بھی اشاعت نہ ہو ۔ ہماری اور انگلے کے ساتھ ہم اس طرف قدم اٹھائیں تو بڑی آسانی سے ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور صرف ایک جمعیۃ ہی نہیں بلکہ ہر زبان میں اخبار نکال کر اپنی آواز پہونچا سکتے ہیں ۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۵ پر)

مصری وزیر خارجہ مستعفی

قاہرہ ۲۸ جون ۔ سرکاری طور پر اس اطلاع کی تصدیق ہو گئی ہے کہ مصر کے وزیر خارجہ احمد حسنین پاشا اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں ۔

ضروری اعلان

کسٹوڈین دہلی کے جن مکانات ، دوکانات اور کارخانہ جات کو لینے قبضے میں لیا ہے ان کے سلسلہ میں درخواستیں جمعیۃ علماء کی قانونی کمیٹی ہی معرفت دی جا رہی ہیں ۔ چونکہ درخواستیں لینے کا وقفہ بہت کم رکھا گیا ہے اسلئے ۱۲ اور ۱۷ جون کے گزٹ کو ایک ساتھ مکمل طور پر شائع کرنیکا انتظام کیا گیا ہے ۔ دونوں گزٹ کی تفصیلات کل کے الجمعیۃ میں جو آٹھ صفحوں پر مشتمل ہوگا ۔ ملاحظہ فرمائیں ۔ (مینیجر)

ہندو مسلم سکھ سب کے درد مند ہند کے
سب سے بڑے حکیم بھورے خاں کا قایم کردہ
بڑا دواخانہ آج مایوسوں کی امید گاہ ہے
حالات لکھ کر طبی مشورہ مفت حاصل کیجئے
دوا چاہے جہاں سے خریدیے
منیجر بڑا دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۵ دہلی

روزانہ

الجمعیۃ

۳۰ جون ۱۹۴۸ء

احوال وکوائف

میو قوم کی حالت زار

حکومت ہند کا دعویٰ ہے کہ وہ میو قوم کی حالت زار کا ازالہ کر کے رہے گی دوبارہ بسانے کی کوشش کرے اور اسے اپنی فصلوں کو بونے کا موقع دے یہ غریب وہ بدنصیب ہیں جنہیں پورے فرقہ وارانہ فساد میں کم سے کم کی زندگی بسر کرنے کا حق ہے۔ مگر ان کے یہ دن کی سنگدلی اجازت نہیں کہ وہاں جا کر اپنا سر چھپا سکیں اور اپنی املاک کو کام میں لائیں، یہ تو میں بیچارے آفتاب کی تمازت کو سہ سکیں اور یہ سب بس میو ہیں سینکڑوں بچے بادگرم کی نذر ہو گئے اور ان کی عورتوں نے ایک سال سے پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی، یہ لوگ پاکستان نہیں گئے، ہندوستان میں ہی ادھر ادھر ہیں رہتے کا عزم کر چکے ہیں، مزارات اور قبرستان بستے چکے اور گھروں کو چھوڑنے کا پچھتاوا نہیں کہ ان کی املاک پر حکومت قبضہ کرے اور وہ جنگلوں کی خاک چھانتے پھریں، انصاف یہ ہے کہ ان سے کیوں کسی طرح تبادلہ جائے اور ان کا حصہ سلمان ہونا بھی نہ کہا جائے۔

بیچارہ برجورپا بھادرے جو گاندھی جی کے جانشین اعلان کے اصولوں کے سب سے بڑے مبلغ ہیں وہ خود میوؤں کی حالت زار پر شدید سرزنش کرتے ہیں انہوں نے وہاں جا کر جو کچھ دیکھا اس پر وہ آبدیدہ ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ یہ اسی تاثر کا نتیجہ تھا کہ راجگھاٹ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے دو ٹوک کہہ دیا کہ ایک مظلوم قوم کے لئے کہنا چاہیے۔ شیر کشمیر شیخ عبداللہ اس قوم کی بربادی سے بہت متاثر ہیں وہ بہت مغموم ہیں، بہت پریشان اور بہت نادم ہیں۔

بایں ہمہ دیکھ کر ایک گونہ اطمینان ہوا کہ ذاکر کانی کے مشترک بورڈ میں جو قوم کو دوبارہ بسانے کی ذمہ داری کا شعبہ ہے، یہ نوٹ کیا گیا اور اسے اپنی ذمہ داری کو سمجھنے اور نبھانے کے لئے ایک اسکیم متعلق کی گئی، اس اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو اور آچاریہ ونوبا بھاوے بھی شریک ہوئے، ہمیں امید ہے کہ یہ کام جلد سے جلد پایہ تکمیل کو پہنچے گا اور مظلوم میواتیوں کی پہلی فرصت میں راوداری کی جائے گی۔

اقلیتوں کا چارٹر

پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے اقلیتوں کے بنیادی حقوق کی جو تفصیل مقرر کی تھی اس نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے، رپورٹ میں اقلیتوں کے بنیادی حقوق کی فہرست پیش کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ

(۱) پاکستان کے شہریوں میں مذہب، نسل، فرقہ اور خیالات کی بنا پر کوئی امتیاز نہیں کیا جائیگا۔

(۲) ہر شہری کو جان، مال، عزت، جائداد کے تحفظ کے لئے پوری آزادی حاصل ہوگی۔

(۳) ہر شخص کو ضمیر (عقیدہ کی)، تقریر و تحریر کی، اجتماع اور انجمن سازی کی پوری آزادی حاصل ہوگی، قانون سب کے لئے مساوی ہوگا۔

(۴) ہر جماعت مذہبی درسگاہوں میں مذہبی تعلیم دینے کی مجاز ہوگی، کسی فرقہ کو دوسرے فرقہ کی تعلیم کے لئے مجبور نہیں کیا جائیگا۔

بہرحال منصفانہ چارٹر ہے، بہت اچھے حقوق ہیں لیکن جب تک نیت گیہ بد یہ حقوق اور چارٹر سب دھوکہ ہی ہیں، سوال حقوق اور چارٹر کا نہیں ہے سوال یہ ہے کہ ان بنیادی حقوق پر عمل کون کرے گا، اور عمل کے لئے ہم فضا کی ضرورت سمجھتے ہیں اسے کون سازگار بنائے گا، حکام اور عوام کی بدنیتی کے ہاتھ سے یہ چارٹر حقوق بھی محفوظ نہیں رہ سکتے جب تک ان کی ضمانت نہ دی جائے گی کاغذی کارروائی کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔

خوش خبری

حکومت مغربی بنگال کا یہ اعلان یقیناً دلچسپی کیساتھ پڑھا جائیگا کہ ۱۵ جولائی کے بعد جو غیر مسلم مشرقی بنگال سے آئیں گے انہیں پناہ گزیں تسلیم نہیں کیا جائے گا کیونکہ اب ان کے ترک وطن کے لئے کوئی مضبوط بنیاد موجود نہیں ہے، اپریل ۱۹۴۸ء سے پہلے جو کچھ ہوا سو ہوا، لیکن انٹر ڈومینین کانفرنس کے بعد مشرقی بنگال کے حالات بہت بڑی حد تک سدھر گئے ہیں، اور جو لوگ وہاں سے آرہے ہیں وہ اپنے ترک وطن کے لئے کوئی معقول وجہ پیش نہیں کر سکتے، اب مشرقی بنگال میں بالکل امن ہے اور لوگوں کی آمد فرقہ وارانہ بنیاد پر نہیں بلکہ اقتصادی بنیاد پر ہے مگر یہ کوئی ایسی وجہ نہیں کہ غیر مسلم اپنے گھروں کو چھوڑنا شروع کر دیں!

مدتوں کے بعد یہ خوشخبری سننے میں آئی کہ مشرقی اور مغربی بنگال میں اب بالکل امن ہے اور لوگوں کی آمد و رفت محض اقتصادی بنیادوں پر ہے اخبارات کا روزمرہ پروپیگنڈا کہ مشرقی بنگال غیر مسلموں سے خالی ہوتا جا رہا ہے، سو بہتان روح بنا ہوا تھا مگر مغربی بنگال نے حقیقت کو بے نقاب کر کے عوام کو ایک بڑی تشویش سے نجات دلا دی ہے، امید ہے کہ اب دلی مغربی بنگال کے اعلان کو ملحوظ رکھیں گے اور عوام کو گمراہ کرنے کے فعل سے باز آجائیں گے۔

خبردار!

اس امر کی اپیل سے پہلے خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ یوپی، سی پی، برار اور مدراس میں نظام کے جاسوس گرفتار کر لئے گئے، فلاں مقام پر کچھ ایسے لوگ گرفتار ہوئے جو مسلمانوں کو نظام کی فوج میں بھرتی کر رہے تھے، پولیس نے کچھ ایسے مسلمانوں کا سراغ لگایا ہے جو ہتھیار جمع کر رہے تھے، کچھ ایسے مسلمانوں پر قبضہ کیا جو حیدرآباد سے ہندو یونین میں گڑبڑ پھیلانے کے لئے بھیجے گئے تھے۔

چونکہ اس قسم کی خبریں پروپیگنڈا کا جز و بن چکی ہیں، اس لئے ہم اس سلسلہ میں صرف دو باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں، اول یہ کہ جو مسلمان کسی غیر ملک کا جاسوس اور ہندو یونین کا غدار ہو اسے سخت سے سخت اور عبرتناک سزا دی جائے، ہم بہت خوش ہوں گے کہ ملک کے غدار اپنے کیفر کردار کو پہونچیں اور اپنے کئے کی سزا پائیں، دوم یہ کہ مسلمانوں کو گرفتار کرنے میں پوری احتیاط برتی جائے اور انہیں حکام کے تعصب کا شکار نہ ہونے دیا جائے، جہیں مسلمانوں کی نازک پوزیشن اور حکام کے تاثرات کا پورا علم ہے، اگر ہم کسی غدار کے لئے رحم کی درخواست نہیں کر سکتے تو کسی بے گناہ کی گرفتاری کو بھی برداشت نہیں کر سکتے۔

ہمیں معلوم ہے کہ وہ مسلمان جنہوں نے گاندھی جی اور اپنا سب کچھ پرمیشر بھگوان کر ڈالا اور دس سال تک لیگ کا مقابلہ کیا، حکام گرفتاری سے نہ بچ سکے اور گرفتار کر کے جیلوں میں ڈال دیئے گئے، انگریز کے بگاڑے ہوئے حکام اپنے اور پرایوں میں تمیز نہیں کر سکتے لیکن ہر گاندھی کی ذہنیت سے باخبر ہیں انہیں چاہیئے کہ حکومت کو بھی اصل واقعات سے باخبر رکھیں جس قدر بھی فخر کرے بجا ہے!

خود فراموشی

(از اداریہ تاثیر) (صفحہ ۲ کالم ۲)

جب ہم انسان کو نعمتیں عطا کر کے چھین لیتے ہیں تو وہ مایوس ہو کر کفران نعمت پر اتر آتا ہے، اگر مصیبتوں کے بعد اسکو اپنی نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ فخر کے ساتھ کہنے لگتا ہے کہ مصیبتوں کے دن بیت گئے اور برادیوں سے جان چھٹی۔

انسان بھی کتنا خود فراموش ہے کہ مصیبتوں میں گذشتہ نعمتوں کو بھول جاتا ہے اور نعمتوں میں اپنی پچھلی مصیبتوں کو فراموش کر دیتا ہے چاہیئے تو یہ کہ راحتوں میں خدا کا شکر کرے اور مصیبتوں میں توبہ اور انابت میں لگ جائے مگر وہ دونوں حالتوں میں اپنے سابقہ خدا کو بھی فراموش کر دیتا ہے۔

زندگی کے راحتوں کے بعد ذرا سی مصیبت بھی ناقابل برداشت ہے اور راحتوں میں خدا فراموشی کا یہ عالم کہ موجوں پر تاؤ دے کر فخر و غرور کا مظاہرہ کرتا ہے، اور ان تجربات ہائلتا ہے کہ دیکھو ہم مصیبتوں پر جیتے غالب آئے اور اپنی تدبیر سے نجات کی راہ لیے تلاش کی، یہ نہیں سوچتا کہ ہمارا امتحان راحت میں بھی ہوتا ہے اور مصیبت میں بھی پہلی حالت میں خدا کو نہ بھولا اور مصیبتوں میں بھولا، دین و دنیا کی کامیابی اسکے لئے ہے

حیدرآباد کا مسئلہ

جناب وینکٹ راؤ کے خیالات

اسے تاریخی واقعات کی برکت کہئے یا اسے جغرافیائی حیثیت کہ پچھلی کئی صدیوں سے حیدرآباد ہندوستان کا ایک طرح ستدگرو بنا ہوا ہے اس سے حیدرآباد کا وجود کسی نہ کسی طرح ہر اس شخص کو کھٹکتا رہا ہے جو ہندوستان کی سیاست کو اپنے قابو میں لانا چاہتا ہے، اورنگ زیب سے لے کر لارڈ کرزن تک سب کے لئے حیدرآباد ایک چیلنج رہا ہے، اور اس کے حکمرانوں نے ہمیشہ اس چیلنج کا جواب دیا ہے، اس کی وجہ سے حیدرآباد کو ہمیشہ بڑی بڑی قربانیاں دینی پڑی ہیں، اور اس کے حکمرانوں کو بڑے بڑے خطرات کا مقابلہ کرنا پڑا ہے، لیکن حیدرآباد کی تاریخ کا یہ ایک روشن باب ہے کہ اس نے ہمیشہ ان قربانیوں اور خطرات کا مقابلہ کیا ہے اور ہندوستان کی سیاست کو اپنے قابو میں رکھنے کی کوشش کی ہے۔

اس وقت ہندوستان کی سیاست کا جو نقشہ ہے اس میں حیدرآباد کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے، اور اس کے حکمرانوں کو اپنے مستقبل کے بارے میں بڑی سنجیدگی سے غور کرنا پڑ رہا ہے، ہندوستان کی سیاست کا جو نقشہ ہے اس میں حیدرآباد کی حیثیت کیا ہے، اس کے حکمرانوں کو اپنے مستقبل کے بارے میں کیا رویہ اختیار کرنا چاہیئے، اس کے بارے میں ہندوستان کے ایک مشہور مدبر جناب وینکٹ راؤ نے ایک مضمون لکھا ہے جو ہمارے نزدیک بڑا اہم ہے، اور ہم اس کا خلاصہ اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

جناب وینکٹ راؤ نے اس مضمون میں سب سے پہلے اس پلان کو لیا ہے جو مہاتما گاندھی کے جانشین پنڈت جواہر لال نہرو نے تیار کیا ہے اس پلان کو ہندوستان کا ایک طبقہ بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اس پلان کے مطابق ہندوستان کی آئندہ دستور ساز اسمبلی میں ریاستوں کے نمائندے بھی شریک ہوں گے، اور اس اسمبلی کو ریاستوں کے بارے میں بھی فیصلہ کرنا ہوگا، اس پلان کے مطابق ریاستوں کے نمائندوں کو اسمبلی میں شریک ہونے کی دعوت دی گئی ہے، اور اس کے لئے ریاستوں کی آبادی کے لحاظ سے نشستیں مقرر کی گئی ہیں، اس پلان کے مطابق حیدرآباد کے ۱۶ نمائندے اسمبلی میں شریک ہوں گے، اس پلان کو ہندوستان کے بعض حلقوں میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے، اور اس کو ریاستوں کے مسئلہ کا بہترین حل سمجھا جا رہا ہے، جناب وینکٹ راؤ نے اس پلان کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے، اور اس کی خامیوں کی طرف اشارہ کیا ہے۔

(۱) ہندوستان کی ریاستوں کے نمائندے اسمبلی میں شریک ہو کر ہندوستان کے دستور کو بنانے میں حصہ لیں گے، لیکن جب ان ریاستوں کے اندرونی معاملات کا سوال آئے گا تو ان نمائندوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا، اس طرح ان ریاستوں کے نمائندوں کی حیثیت ایک مبصر کی ہوگی، اور ان

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی — فون نمبر:- 6841

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۴ شعبان المعظم مطابق ۳۰ جون ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۳۳ | فی پرچہ ۱ بذریعہ ہوائی جہاز ۲

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی لی
گھڑیوں اور جیب کی گھڑیاں
ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس
حویلی صمام الدین، دہلیان، چاندنی چوک پٹی سے طلب کیجئے
سکنڈ ہینڈ رسٹواچ ۱۰ کل سلور کیس گولڈ شیپ مونوگلاس
ریڈیم الدمے ہیمایم تمام والی، پیور ۱۰ جول لیور مکمل واچ قیمت
صیم بتلائی خالی تو نامل، پائیدار گارنٹی دس سال معاوضہ اپ قیمت
چون روپے آٹھ آنے
گولڈن اینڈ پالیوواچ کمپنی سلور کیس ۱۰ سائز مونوگلاس اٹامک فائن
پیور لیور موشن ۱۰ جول ۱۰ سکنڈ کیلس خوبصورت اور ضابطہ ٹائم سپ
بتانے والی گارنٹی ۱۰ سال قیمت پچاس روپے، ڈیوٹی سے معراہ
فرمائش اس پتہ پر بیعیگی بذریعہ وی پی آنے پر بھیجی جائے گی
تسلیم کیجائے گی، کھلونا واچ نہ دیکھا۔

فساد زدہ ملازموں کو معاوضہ

معلوم ہوا ہے کہ بہار کی صوبجاتی حکومت نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ پٹنہ رانچی کے فساد زدہ ملازموں کو معاوضہ کی شکل میں ۱۰ لاکھ روپیہ تقسیم کیا جائے گا۔ اور اس سلسلہ میں ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو ان کے دعووں کی جانچ کرے گی۔ اس کمیٹی کے سکریٹری مسٹر ایچ۔ سی۔ مشرا ہوں گے۔ اور ۱۰ ممبر ہوں گے۔ ۱۰ ممبر کمیٹی کے اجلاس ۱۰ جولائی سے شروع ہوں گے۔ اور ۱۰ اگست تک ختم ہو جائیں گے۔ ۱۰ ممبر کمیٹی کے فیصلہ کے خلاف کسی عدالت میں اپیل نہیں ہو سکے گی۔

کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے "چشمہ شاہی" پر ایک اہم کانفرنس

ہندستان اور ریاست کے وزیر اعظموں اور دوسرے افسروں کے باہمی مشورے
عوام کالی جھنڈیوں سے کمیشن کا استقبال کریں گے

سری نگر، ۲۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ چشمہ شاہی کے مقام پر پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندستان نے ایک کانفرنس میں شرکت کی، اس کانفرنس میں ریاست جموں اور کشمیر کے مستقبل کے متعلق فیصلہ کر دیا جائیگا اگرچہ کانفرنس کا کوئی مقررہ ایجنڈا نہیں تھا، لیکن کانفرنس میں پہلے ریاست کی فوجی اور اقتصادی حالات پر غور کیا گیا اور فوجی افسروں نے کشمیر کے مختلف محاذوں پر جنگ کے حالات بتائے۔

اس کے بعد اس پر غور کیا گیا کہ کشمیر کمیشن کے آنے کے بعد ریاست کا رویہ کیا ہوگا۔ شرکاء میں شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر، خشی غلام محمد نائب وزیر اعظم کشمیر، مسٹر گوپال سوامی آینگر، سردار بلدیو سنگھ، ڈفنس کمیٹی مسٹر ایچ۔ ایم پٹیل فنانس کمیٹی آپا معدانی کمانڈر انچیف لیفٹننٹ جنرل کلوت سنگھ، ہیڈ جنرل تھایا ڈیفنس سٹاف میجر جنرل سکرجی اور ایڈ کوڈ ورمیر سنگھ تھے کل صبح دس بجے پنڈت نہرو، سردار بلدیو سنگھ مسٹر گوپال سوامی آینگر اور دوسرے عہدیدار بذریعہ ہوائی جہاز سرینگر پہونچے، ہوائی اڈہ پر صدر الوزراء کشمیر شیخ عبداللہ نے اس پارٹی کا استقبال کیا۔

پارٹی نے ہوائی اڈہ سے چشمہ شاہی پہنچی جہاں کیمپ میں کانفرنس منعقد کی، پہلا اجلاس شروع ہوا۔ ایک گھنٹے کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ کشمیر کے لیڈروں اور نجی افسران کو اس موقع پر مدعو کیا گیا تھا۔ شیخ عبداللہ نے کشمیر کمیشن کو اس جواب سے مطمئن کیا تھا۔ ان کو بھی کیمپ سے باہر آنے کی اجازت نہیں تھی۔ کیمپ کے چاروں طرف سخت پہرہ تھا۔ ان کو بھی تفتیش کی اجازت نہیں تھی۔ کشمیر کمیشن کے ممبروں کو بھی کیمپ سے باہر آنے کی اجازت نہیں تھی۔ کشمیر کمیشن کے آنے سے پہلے ہی یہ انتظام کر دیا گیا تھا۔ ان کو بھی سوائے آینگر، سردار بلدیو سنگھ، ڈفنس کمیٹی مسٹر ایچ۔ ایم پٹیل فنانس کمیٹی آپا معدانی کمانڈر انچیف لیفٹننٹ جنرل کلوت سنگھ، ہیڈ جنرل تھایا ڈیفنس سٹاف میجر جنرل سکرجی اور ایڈ کوڈ ورمیر سنگھ تھے کل صبح دس بجے پنڈت نہرو، سردار بلدیو سنگھ مسٹر گوپال سوامی آینگر اور دوسرے عہدیدار بذریعہ ہوائی جہاز سرینگر پہونچے، ہوائی اڈہ پر صدر الوزراء کشمیر شیخ عبداللہ نے اس پارٹی کا استقبال کیا۔

پارٹی نے ہوائی اڈہ سے چشمہ شاہی پہنچی جہاں کیمپ میں کانفرنس منعقد کی، پہلا اجلاس شروع ہوا۔ ایک گھنٹے کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ کشمیر کے لیڈروں اور نجی افسران کو اس موقع پر مدعو کیا گیا تھا۔ شیخ عبداللہ نے کشمیر کمیشن کو اس جواب سے مطمئن کیا تھا۔ ان کو بھی کیمپ سے باہر آنے

ہفت روزہ
الجمعیۃ
۳۰ جون ۱۹۴۸ء

احوال وکوائف

میو قوم کی حالت زار

حکومت ہند کا ولین فرض ہے کہ وہ میو قوم کی حالت زار کا اندازہ لگا کر اسے دوبارہ بسانے کی کوشش کرے اور اسے اپنی فصیلوں کو بسنے کا موقع دے یہ غریب دو چار ہزار نہیں پورے ڈیڑھ لاکھ کی تعداد میں گرسنہ چشمی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ گھر ان کے ہیں ان کی حکومت اجازت نہیں کہ وہاں جا کر اپنا سامان چھپا سکیں اور اپنی املاک کو بہم میں لائیں، یا ہوئیں، پیاکاٹ کی تجارت، پر کھلے اور ہر میدان، اور سے پس میو جنگی سینکڑوں بچے بادام کی نذر ہو گئے اور جن کی ماؤں نے ایک سال سے پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی! یہ لوگ پاکستان نہیں گئے، ہندوستان میں رہتے اور یہیں رہنے کا عزم کر چکے ہیں، زمانہ اور قتل عام سے بچے اور گھروں کو چھوڑنے کا یہ مطلب نہیں کہ ان کی املاک پر حکومت قبضہ کرلے اور وہ جنگلوں کی خاک چھانتے پھریں؟ انصاف یہ ہے کہ ان سے گھروں کی سپرد نوٹا دیا جائے اور ان کا تحفظ مسلمان ہونا بزم نہ سمجھا جائے۔

آچاریہ ونوبا بھاوے یو گاندھی جی کے جانشین اور ان کے اصولوں کے سب سے بڑے مبلغ ہیں وہ خود میواتیوں کی حالت زار پیش سر دیکھ کر آئے ہیں، انہوں نے وہاں جا کر جو کچھ دیکھا اس پر وہ آبدیدہ ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ یہ اسی تاثر کا نتیجہ تھا کہ راجگھاٹ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے وہ سب کچھ کہا جو ایک مظلوم قوم کے لئے کہنا چاہیے۔ غیر کیا شیخ عبداللہ اس قوم کی بیماری سے بہت متاثر ہیں وہ بہت مغموم ہیں، بہت پریشان اور بہت ناراض ہیں۔

اب یہ دیکھ کر ایک گونہ اطمینان ہوا کہ آباد کاری کے مشترک بورڈ میں میو قوم کو دوبارہ بسانے کی اہمیت کو شدت سے محسوس کیا گیا اور یہ طے ہوا کہ ان کے گھروں میں پہونچانے کے لئے ایک اسکیم منظور کی گئی، اس اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو اور آچاریہ ونوبا بھاوے بھی شریک ہوئے ہیں امید ہے کہ یہ کام جلد سے جلد پایہ تکمیل کو پہونچے گا اور مظلوم میواتیوں کی جلد فرصت میں دادرسی کی جائے گی۔

اقلیتوں کا چارٹر

پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے اقلیتوں کے بنیادی حقوق کی جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے، رپورٹ میں اقلیتوں کے بنیادی حقوق کی فہرست پیش کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ

(۱) پاکستان کے شہریوں میں مذہب، نسل، فرقہ اور خیالات کی بنا پر کوئی امتیاز نہیں کیا جائے گا۔

(۲) ہر شہری کو ملازمتوں، پیشوں اور حلاظہ کے حصول کے لئے پوری آزادی حاصل ہوگی۔

(۳) ہر شخص کو ضمیر و عقیدہ کی، تقریر و تحریر کی، تعلیم اور انجمن سازی کی پوری آزادی حاصل ہوگی۔ قانون سب کے لئے مساوی ہوگا۔

(۴) ہر جماعت مذہبی اور سکاجوں میں مذہبی تعلیم دینے کی مجاز ہوگی، کسی فرقہ کو دوسرے فرقہ کی تعلیم کے لئے مجبور نہیں کیا جائے گا۔

بہت منصفانہ چارٹر ہے، بہت اچھے حقوق ہیں لیکن جب تک یہ حقوق عملاً نہ ہو جائیں اور چارٹر سب کی تسلی نہ کر دے، سوال حقوق کا نہیں ہے سوال ہے ان حقوق کی بنیادی حقوق کی پابندی کون کرے گا، اور کون اس کی نگرانی کرے گا، یہ ہے وہ اصل سوال جس پر ہندوستان کی اقلیتوں کی زندگی اور موت کا انحصار ہے۔

خوش خبری

حکومت مغربی بنگال کا یہ اعلان یقیناً خوشی کی خبر ہے کہ ۲۵ جون کے بعد جو غیر مسلم مشرقی بنگال سے آئیں گے انہیں پناہ گزیں تسلیم نہیں کیا جائے گا، کیونکہ اب ان کے ترک وطن کے لئے کوئی معقول بنیاد موجود نہیں ہے، اپریل ۱۹۴۸ء سے پہلے جو کچھ ہوا سو ہوا، لیکن انٹر ڈومینین کانفرنس کے بعد مشرقی بنگال کے حالات بہت بڑی حد تک سدھر گئے ہیں، اور جو لوگ وہاں سے آرہے ہیں وہ اپنے ترک وطن کے لئے کوئی معقول وجہ نہیں کر سکتے۔ مشرقی بنگال میں اب بالکل امن ہے اور لوگوں کی آمد و رفت محض اقتصادی بنیادوں پر ہے اخبارات کا روز روشن پر پیگنڈا کہ مشرقی بنگال غیر مسلموں سے خالی ہوتا جا رہا ہے، سراسر روح بنا ہوا تھا مگر اب مغربی بنگال نے حقیقت کو بے نقاب کر کے عوام کو ایک بڑی تشویش سے نجات دلا دی ہے، امید ہے کہ اخبارات بھی مغربی بنگال کے اعلان کو ملحوظ رکھیں گے وہ یوں گمراہ کرنے کے فعل سے باز آجائیں گے۔

خبردار!

اس امر کی پے بہ پے خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ یوپی، سی پی، برار اور مدراس میں نظام نے جاسوس گرفتار کر لئے گئے۔ فلاں مقام پر کچھ ایسے لوگ گرفتار ہوئے جو مسلمانوں کو نظام کی فوج میں بھرتی کر رہے تھے، پولیس نے کچھ ایسے مسلمانوں کا سراغ لگایا ہے جو ہتھیار جمع کر رہے تھے، کچھ ایسے مسلمانوں پر قبضہ کیا جو حیدر آباد سے ہندوستان میں گڑبڑ پھیلانے کے لئے بھیجے گئے تھے۔

چونکہ اس قسم کی خبریں پروپیگنڈا کا جزو بن چکی ہیں، اس لئے ہم اس سلسلہ میں صرف دو باتیں عرض کرنا چاہتے ہیں، اوّل یہ کہ جو مسلمان کسی غیر ملک کا جاسوس اور ہندوستان کا غدار ہو اسے سخت سے سخت اور عبرتناک سزا دی جائے، ہم بہت خوش ہوں گے کہ ملک کے غدار اپنے کیفر کردار کو پہونچیں اور اپنے کئے کی سزا پائیں، دوم یہ کہ مسلمانوں کو گرفتار کرنے میں پوری احتیاط برتی جائے اور انہیں حکام کے تعصب کا شکار نہ ہونے دیا جائے، ہمیں مسلمانوں کی نازک پوزیشن اور حکام کے تاثرات کا پورا علم ہے، اگر ہم کسی غدار کے لئے رحم کی درخواست نہیں کر سکتے تو کسی بے گناہ کی گرفتاری کو بھی برداشت نہیں کر سکتے۔

ہمیں معلوم ہے کہ وہ مسلمان جنہوں نے کانگریس بنایا پنجاب کو پنجہ ستم بنا کر ڈالا اور دس سال تک لیگ کا مقابلہ کیا حکام گروی سے نہ بچ سکے اور گرفتار کر کے جیلوں میں ڈال دیئے گئے، انگلینڈ کے بگاڑے ہوئے حکام اپنے اور برے ہاتھوں میں تمیز نہیں کر سکتے لیکن جو کانگریسی کارکن حکام کی ذہنیت سے باخبر ہیں نہیں چاہیے کہ حکومت کو ہمیں اصل واقعات سے باخبر نہیں

(باقی صفحہ ۳ کالم ۱ پر)

خود فراموشی

واں اد فنا - تا فنویں (پارہ ۲۷)

جب ہم انسان کو نعمتیں عطا کر کے چھین لیتے ہیں تو وہ بے حس ہو جاتا ہے، تاسیع العقیدہ کے بعد اسلامی نعمتوں سے محروم ہوتے ہیں تو وہ فوراً کے ساتھ کئے گئے معاہدوں کے دن بیت گئے

[illegible] نعمتوں سے جان چھڑا لیتے ہیں

[illegible] وہ اس لئے ہے کہ نعمتوں میں گم شدہ انسان کو [illegible] میں اپنی پہلی نعمتیں کو فراموش کر دیتا [illegible] میں خدا کا شکر کرنے اور [illegible] دونوں حالتوں میں [illegible]

[illegible] نعمتوں ہی ناقابل برداشت [illegible] موقعوں کا [illegible] ناشکرے [illegible] زبانیں [illegible] کے [illegible] ایسا انسان راحت میں بھی [illegible] خدا کو [illegible] راحتوں میں [illegible] ان تمہیں سے کفایت کی راہ [illegible] خوشی [illegible] ایسا انسان [illegible] دنیا کی کامیابی [illegible]

حیدرآباد کا مسئلہ

جناب وینکٹ راؤ کے خیالات

[illegible] اپنے ایک انٹرویو میں [illegible] کے جانشین [illegible] [illegible] کا [illegible] کی [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] کی تائید اور [illegible] حاصل ہیں۔

[illegible] کے [illegible] کو یہ [illegible] کہ موجودہ خراب حالات کی ذمہ داری کسی ایک مذہب کے لوگوں یا کسی ایک [illegible] پر نہیں ہے [illegible] اور مسلمانوں کی بھی جائیداد میں سے کسی کی حیثیت [illegible] ہے [illegible] موجودہ حالات کی ذمہ داری کسی [illegible] پر نہیں ہونی چاہیے [illegible] کام کرنے والے کو یہ [illegible] کہ [illegible] ہندو یا مسلمان موجودہ نفاق اور [illegible] کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ غلطیاں کچھ ایک سے ہوئی ہیں اور [illegible] ہیں سب کا بھلا اسی میں ہے کہ ہم پرانی باتوں کو [illegible] کا زیادہ خیال رکھیں۔ اور انہیں دور کرنے کی کوشش کریں اور دوسروں کی غلطیوں پر زیادہ دھیان دیں۔

مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ سب کو ملا کر ایک ایسا [illegible] قائم کریں جس میں تمام جماعتوں کا نام و نشان نہ رہے، یہاں تک کہ ہندو مذہب کی ذات پات کا بھید بھاؤ بھی [illegible] اور سب مذہب کے لوگوں میں میل جول ہو، سب کے دلوں پر سب مذہبوں کی عزت ہو، سب مذہب کے بزرگوں کو اپنی تمام بزرگ مانیں اور ہری ہرت رواج کی اہمیت کو اور اخلاق کی پابندی، محبت، ایثار داری، چال اور رواداری کی سب اصلی مذہب ہو۔

(۴) ہندو مسلم تہواروں کو مل جل کر منانا۔ ایک دوسرے کی شادیوں میں شریک ہونا۔ ایک دوسرے کے گھر آنا جانا۔ ہاں میں دعوتیں یا بھوج کرنا۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے خاص ذرائع ہوں گے۔

(۵) ریاست کے عہدے انہی طریقہ کام کرنے والوں کو [illegible] پر کوشش کرے گا کہ سرکار اور رعایا کا نکسیں اور قومیں ایک دوسرے کے ساتھ انصاف اور [illegible] کا برتاؤ کریں۔ ایک دوسرے سے [illegible] ہاتھ میں شک و شبہ کو نہ چھوڑیں، ایک دوسرے سے مل جل کر پڑھائیں اور ایک دوسرے پر بھروسہ کریں۔ ایسا کام کرنے والے لوگوں کی ہی خواہش سے بھروسہ دی کہ ریاست کے اندر فرقہ وارانہ تعصب کے زیر سایہ ذمہ دارانہ حکومت قائم ہو تاکہ ہمیشہ [illegible] دنیا کے لوگوں کے ساتھ ساتھ ترقی کر سکے اور آگے بڑھ سکے۔

(۶) کسی بھی سماجی یا سیاسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس طریقہ کا کام کرنے والا اپنے اتفاق اور خیالات سب میں پورے صدق دل سے کام لے گا اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی کوشش کرے گا۔ کبھی بھی بنیادی مقصد کو پورا کرنے کے لئے کسی طرح کا [illegible] جائز نہیں ہے اور ہر معاملہ اور ترقی کے سب میدانوں میں [illegible] برابر فریب، ہندو مسلمان سب کے ساتھ انصاف اور [illegible] اور عدم تشدد کا برتاؤ ہی ہمارے کام کی بنیاد ہونی چاہیئے۔

(۷) ہندو یونین اور ریاست کے درمیان [illegible]

(باقی صفحہ ۳ کالم ۳ پر)

سیاست امروز

فلسطین

[illegible]

روس کا [illegible]

[illegible]

جرمنی میں کرنسیوں کی لڑائی

[illegible]

چین کی خانہ جنگی

[illegible]

اڈیٹر کے نام خطوط

قومی زبان

[illegible] کی قومی زبانوں کا مسئلہ بہت اہم ہے [illegible] حل کیا جائے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہندوستان کی قومی زبان صرف اردو ہونی چاہیئے [illegible] کے دور اندیش لیڈر [illegible] کی اہمیت کو سمجھتے ہیں [illegible] ہندوستان کی قومی زبان صرف اردو یا ہندی نہیں ہو سکتی [illegible] اور ہندوستان کی [illegible] کو [illegible] اہمیت دینی چاہیئے لیکن واقعہ یہ ہے کہ ہندوستان کی قومی زبان صرف اردو یا ہندی نہیں ہو سکتی [illegible] کے دور دراز کونوں میں [illegible] اور ہندوستان کی [illegible] اور [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہندوستان کی [illegible] ہندوستان کی

آسام کے مسلمانوں کو بھی بھارت پور کے ضلع میں بسایا جائے گا

آسام کی ریاستی کابینہ کا اہم فیصلہ۔ ایک تحقیقاتی کمیٹی قائم کر دی گئی

حکومت پاکستان کو چاہئے کہ وہ ہجرت کرنے والے لوگوں کو واپس لے جائے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان۔ تبادلۂ آبادی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ

دہلی ۔ ۲۰ جون۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر حضرت مولانا احمد سعید صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل بیان شائع کرنے کے لئے پریس کو دیا ہے۔

پاکستان اور ہندوستان کے وزراء کی دہلی میں ہونے والی ملاقاتوں سے جو اطمینان پیدا ہوا ہے اس کے متعلق یہ امید کی جا رہی ہے کہ دونوں حکومتوں کے مابین ضروری معاملات پر گفت و شنید بہت سی الجھی ہوئی گتھیاں سلجھ جائیں گی۔ ان کانفرنسوں میں علاوہ دیگر ضروری امور کے جو اجلاس کے دوبارہ ساتھ کے ساتھ طے کئے جائیں گے اور انکی مشترکہ اعلان کا بھی کوئی فیصلہ ہوگا۔ میرے خیال میں ان دونوں حکومتوں میں جو اہم مسائل طے ہونے والے ہیں اور جو اس قدر ضروری اور دلچسپ ہیں کہ انہوں نے تمام پناہ گزینوں کی توجہ کو اپنی جانب جذب کر لیا ہے۔ ہر پناہ گزین یہ بڑے شوق سے چاہتا ہے کہ اس کانفرنس کے بعد شاید اس کو اپنے وطن جانا نصیب ہو جائیگا۔ اور باعزت طریقے سے اپنے اپنے مکانوں میں دوبارہ بسا دئے جائیں گے۔ جہاں تک اسکا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ دونوں حکومتوں نے کم و بیش مجھے خاطر خواہ دلچسپی لی ہے لیکن میں خیال کرتا ہوں کہ اس سلسلہ میں بیانات کافی نہیں ہیں۔ بالخصوص پاکستان کا رویہ اس معاملہ میں بہت ہی مبہم رہا ہے۔ جہاں تک انڈین یونین کا تعلق ہے۔ میرے خیال میں اس کا معاملہ کافی صاف ہے۔ انڈین یونین کی بنیاد چونکہ دین و دھرم پر نہیں ہے اس لئے وہ کسی مذہب کی نمائندگی کے لئے کسی ایسے شخص کو بھی نہیں مان سکتی جو ہر شخص کے ساتھ اپنے یہاں کے موافق سلوک نہ کرے۔ مجبور ہے اس وقت سوال اس کا ہے جس کے ماننے والے قرآن اور اسلام کے نام لیوا کو حکومت کرنا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی اسلامی حکومت ہمارے کسی غیر مسلم کے بسانے کی اجازت نہیں دیتی ہے اور ہر اسلامی حکومت کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ صرف مسلمانوں کی حکومت ہو۔ اور اسمیں کوئی غیر مسلم نہ رہ سکتا ہو تو پھر پاکستان کی اس قسم کی صاف و صریح اعلان کر دینا چاہئے اور سنا فقانہ رخصت سے پرہیز کرنا چاہئے اور اگر غیر مسلموں کی موجودگی کسی طرح بھی کوئی ملک پاکستان یا اسلامی حکومت کہا جا سکتا ہے تو سفر نامہ پنجاب کے مہاجرین کو باعزت طریقے سے واپس لے جانا چاہئے اور کم از کم انکو اس قدر حفاظت کا یقین دلانا چاہئے جتنا خلیفہ ثانی نے بیت المقدس میں یہودی مہاجرین کو واپس کر کے یا دلائے تھے۔ اگر یہودیوں کی حفاظت کا ذمہ لینے اور ان کے ساتھ مساویانہ اور برادرانہ سلوک کرنے کے لئے ہمارا حلیف ہونے کی حکومت پر کوئی حرف گیری نہیں کی جا سکتی۔ تو پاکستان کے غیر مسلم بھی واپس آکر تجارت اور ان کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ اگر حاجیوں کی یہ حیثیت ہیں کہ وہ واپس آ سکتے ہیں تو وہ واپس کیوں نہیں آ سکتے۔ اگر حاجیوں کی واپسی کا معاملہ ہو جائے تو دونوں ملکوں کی اقلیتوں کی واپسی کا بھی کوئی نہ کوئی راستہ نکل آئیگا۔ اور یہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے ہندوستان اور پاکستان کو ایک دوسرے کے قریب لایا جا سکتا ہے۔ اور اسی کے ذریعہ سے دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ اور اسی کے ذریعہ سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ اور اسی کے ذریعہ سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ اور اسی کے ذریعہ سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

سیاست امروز

(سفر نامہ آگے)

کشمیر کی اہمیت

جب سے کشمیر کا معاملہ مجلس اقوام متحدہ میں پیش ہوا ہے مختلف و متضاد اطلاعات کا ایک سیلاب سا امڈ آیا ہے۔ کبھی یہ اطلاع ملتی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ شروع ہو گئی ہے۔ کبھی یہ خبر آتی ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان صلح ہو گئی ہے۔ کبھی یہ اطلاع ملتی ہے کہ ہندوستان نے کشمیر کا الحاق منسوخ کر دیا ہے۔ کبھی یہ خبر آتی ہے کہ پاکستان نے کشمیر کا الحاق منسوخ کر دیا

فلسطین میں یہودیوں کیلئے اپنا وجود قائم رکھنا مشکل ہوگیا

ریلوں کے ڈبے چیر کر سامان لوٹنے لگے

لندن ۲۰ جون۔ حیفہ سے آئی ہوئی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ حال ہی میں یہودیوں نے چھ ریلوے ڈبوں پر ایک شدید حملہ کیا۔ اس حملہ میں برطانی فوجوں کے استحکام کے لئے ۶۶ ہزار گیلن پٹرول بھرا ہوا تھا۔ یہودیوں کا یہ کوشش ایک بڑھا ہوا فکر اور جستی کی وجہ سے ناکام ہوگئی۔ اس افسر نے ایک انجن میں ان یہودیوں کا پیچھا کیا۔ اور ان سے دو گاڑیاں واپس لانے میں کامیاب ہوگیا۔ یہودیوں کا ایک ساتھی "اسرین" میں کام کرنے والا تھا۔ نقلی کارڈ کے ذریعہ گاہ کے محفوظ علاقہ میں داخل ہوئے اور ان کی تلاشی کے بعد ان کو اجازت نامہ دکھا کر بے جانے دیا گیا۔ مقدمہ عدالت بعد فوج کے ایک کرنل فاسلے کے سامنے پیش ہوا۔ نقلی اجازت نامہ دکھا کر بے جانے کی تفصیلات سنائی گئیں۔ اس پر فوجی عدالت نے ان کو تین تین سال قید کی سزا دی۔ ایک یہودی نے اپنے جرم کو تسلیم کیا اور ایک اپیل میں پیش کر دیا گیا۔ ایک یہودی کو ریل کے ڈبے کو نقصان پہنچانے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ ایک یہودی کو ریل کے ڈبے کو نقصان پہنچانے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ جہاں سے وہ قریب ہی ٹینکر میں سے پٹرول لاریوں میں بھرا جا رہا تھا۔ یہودی ان لاریوں کے ڈرائیوروں کو دھمکیاں دے کر بھگا چکے تھے۔ اس سے پہلے یہودیوں ن

بہاولپور کے ریگستان میں بسایا جائے گا

آبادکاری کے بورڈ کا اہم فیصلہ۔ ایک تحقیقاتی کمیٹی قائم کر دی گئی

خانماں برباد مسلمانوں کی آبادکاری کے سلسلہ میں حکومت پاکستان کی وزارت بحالی کا ایک اہم فیصلہ

لاہور ۲۰ جون۔ حکومت پاکستان کی وزارت بحالی نے آبادکاری بورڈ کا آخری اجلاس ۱۹ جون کو منعقد کیا۔ اس اجلاس میں بورڈ کے ممبران کے علاوہ آبادکاری ڈائریکٹر اور بالائی حکومت کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں مشرقی پنجاب سے آنے والے مسلمانوں کی آبادکاری کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ بحث طلب امور میں سب سے اہم سوال یہ تھا کہ آیا مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کو مغربی پنجاب کے مختلف علاقوں میں آباد کیا جائے یا بہاولپور کے ریگستان میں بسایا جائے۔ بورڈ کے اکثر ممبران کی رائے یہ تھی کہ مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کو بہاولپور کے ریگستان میں بسایا جائے۔ بورڈ کے ممبران کی اکثریت کی رائے کے مطابق حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا کہ مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کو بہاولپور کے ریگستان میں بسایا جائے۔ اس فیصلہ کے بعد بورڈ نے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جو اس امر کی تحقیقات کرے گی کہ بہاولپور کے ریگستان میں کتنے مسلمان بسائے جا سکتے ہیں۔ اس کمیٹی کے ممبران کے نام ابھی تک معلوم نہیں ہو سکے۔ بورڈ کے اجلاس میں وزیر بحالی نے بھی شرکت کی۔

سیاست امروز

(صفحہ ۲ کالم ۲ سے آگے)

سے پاک کالی شیک کی حد تک ایک فوری خطرہ پیدا ہو گیا تھا وہ کسی حد تک ٹل گیا ہے۔ ہنوز ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ سرکار دربار ہند آسانی کے ساتھ اثاثوں کی تقسیم کر لیں گے یا نہیں لیکن فریقین کی طرف سے جس آمادگی کا اظہار کیا گیا ہے اس کے پیش نظر یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ اس کانفرنس کے بعد اس مسئلہ پر جو کچھ کہا جائے گا اس میں تلخی کا پہلو کم ہوگا۔ اور اگر کوئی متبادل فیصلہ ہو سکا تو وہ بھی اس سے بہتر ہوگا۔ اس کانفرنس کا دوسرا اہم مسئلہ کشمیر کا تھا۔ اس مسئلہ پر بھی کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ البتہ اس قدر اتفاق ضرور ہوا کہ اقوام متحدہ کے کمیشن کو ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی ایک مشترکہ کانفرنس کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس کانفرنس کے بعد اب کمیشن کے ممبران ہندوستان اور پاکستان کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ اس دورہ کے بعد کمیشن کی ایک مشترکہ کانفرنس ہوگی جس میں کشمیر کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ اس کانفرنس میں ملاوہ دیگر متعدد امور کے جو مسئلے حل طلب ہیں ان کے بارے میں بھی کوشش کی جائے گی۔ امید ہے کہ اس کانفرنس کے بعد کشمیر کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔ اس کانفرنس کے بعد کشمیر کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔ اس کانفرنس کے بعد کشمیر کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔

کشمیر کمیشن کی آمد

جملے کشمیر کا معائنہ کرنے کے لئے کمیشن کے ممبران کی آمد کے متعلق مختلف اطلاعیں اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق کمیشن کے ممبران ۲۲ جون کو کراچی پہنچیں گے۔ وہاں سے وہ ۲۳ جون کو راولپنڈی پہنچیں گے۔ ۲۴ جون کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۵ جون کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۶ جون کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۷ جون کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۸ جون کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۹ جون کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۳۰ جون کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۳ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۴ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۵ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۶ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۷ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۸ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۹ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۰ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۱ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۲ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۳ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۴ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۵ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۶ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۷ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۸ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۱۹ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۰ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۱ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۲ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۳ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۴ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۵ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۶ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۷ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۸ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۲۹ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۳۰ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔ ۳۱ جولائی کو کمیشن کے ممبران کشمیر کا معائنہ شروع کریں گے۔

حیدرآباد کا مسئلہ

(صفحہ ۲ کالم ۱ سے آگے)

حکومت ہند کا ہر کام کرنے والے کانوں نے سنا ہے کہ دونوں حکومتوں کے درمیان صلح ہو گئی ہے۔ آئندہ دونوں ملکوں کے درمیان کوئی جنگ نہیں ہوگی۔ اب

ریلوں کے ڈبے چیر کر سامان لوٹنے لگے

کانگریس مجلس عاملہ کشمیر کے معاملہ پر غور کرے گی

شانتی دل کے جلسہ میں

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی تقریر

ایران کے خارجی اور داخلی مسائل

نئے وزیر اعظم کو مشکلات کا سامنا

سوشلسٹ پارٹی برطانیہ

مہذب حکومتیں

(صفحہ اول کا بقیہ)

کورڈنیشن ہوٹل میں اجتماع

(صفحہ اول کا بقیہ)

اسمائے گرامی معطیان

مولانا عبدالوحید صاحب

مولانا حفظ الرحمٰن

گلگت کے لئے پاکستانی گورنر

سوئٹزرلینڈ میں یہودیوں کی کانفرنس

پنڈت نہرو سری نگر میں

نیشنل کانفرنس میں شمولیت

چھٹیاں منسوخ حکومت مصر کا حکم

برلن کے مغربی حصوں میں فاقہ کشی

دو مسلمان لڑکیاں برآمد

دارالمبلغین لکھنؤ میں داخلہ

راجستھان میں ذبیحہ گاؤ کی ممانعت

صیہونی حکومت سے سفارتی تعلقات

حکومت شام کا کڑا رد عمل

گاندھی گراؤنڈ میں جلسہ اور مشاعرہ

کراچی کا مستقبل

انجمن ترقی اردو پاکستان کا سالانہ انتخاب

ظرافت

ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب

ماہوار امداد

دمہ اور پرانی کھانسی کے مریضوں کو نوٹ کرلو

دھوپ اور نظر کے چشمے

منظم و نشر کی اصلاح مفت لیجئے

July is missing

رجسٹرڈ ڈی ۱۷ نمبر ۹۷

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تیس روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم یکشنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ مطابق یکم اگست ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۶۱ — فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۱ر

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

منی آرڈر کوپن اور ٹکٹوں میں ہمیشہ پتہ اور خریداری نمبر صاف اور نوشتہ تحریر فرمائیں (مینیجر)

دہلی اور اسکے قرب وجوار کیلئے

اوقات سحر و افطار

یوم	انتہائے سحر	وقت افطار
جمعہ ۲۸ رمضان المبارک	۰	۶ بجکر ۳ منٹ
ہفتہ ۲۹ ر	۴ بجکر ۸ منٹ	۶ ر ۱۹ ر
اتوار ۳۰ ر	۴ ر ۹ ر	۶ ر ۱۸ ر
پیر ۲۵ ر	۴ ر ۱۰ ر	۶ ر ۱۸ ر

گھڑیاں درگھنٹوں کا ٹائم نوٹ کرلیں

یہودیوں نے بیت المقدس سے اپنی فوجیں ہٹانے سے انکار کردیا

بیت المقدس کو بین الاقوامی شہر تسلیم نہیں کیا جائیگا

یہودیوں کی نام نہاد حکومت اسرائیل کے وزیر خارجہ کا اعلان

تل ابیب ۳۰ر جولائی۔ تل ابیب سے اطلاع آئی ہے کہ یہودی حکومت نے کاؤنٹ برنا ووٹ کی اس تجویز کو ماننے سے انکار کردیا کہ بیت المقدس سے فوجیں ہٹالی جائیں۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ہم کاؤنٹ برنا ووٹ کی اس تجویز کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ لیکن ہم فلسطین میں امن قائم کرنے کے لئے مناسب سمجھیں تو ہر وقت تیار ہیں۔ لیکن ہم یہ تسلیم نہیں کرسکتے کہ فلسطین میں یہودیوں کا داخلہ بند کردیا جائے اور اب ہم بیت المقدس کو پھر سے آباد کیا جائے۔ نہ ہم بیت المقدس کو بین الاقوامی شہر تسلیم کرنے کو تیار ہیں۔

مغربی بنگال سے دوسو آدمی روزانہ کلکتہ پہونچ رہے ہیں

کلکتہ ۳۰ر جولائی۔ بنگال کانگریس کے اعداد و حقائق کے سرکاری اطلاع کے مطابق مشرقی بنگال سے روزانہ دو سو آدمی کلکتہ میں پہونچ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر حالات یہی رہے تو مغربی بنگال کے ہندو بھی نکل کر یہاں چلے آئیں گے۔ ۲۰ر جولائی کو بالی گنج میدان کے جلسہ عام میں تقریباً چار لاکھ آدمیوں نے شرکت کی تھی۔ ان پناہ گزینوں کو ۴۰ کیمپوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

مالدہ ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر بابو نلنی رنجن سرکار نے اس کیمپ کا معائنہ کیا تھا۔

سندھی پناہگزین دہلی نہ آئیں

دہلی ۳۱ر جولائی۔ سندھ پراونشل کانگریس کمیٹی نے اطلاع دی ہے کہ سندھ کے پناہگزین دہلی نہ آئیں۔ جہاں پہلے ہی بہت سے پناہگزین موجود ہیں۔ دہلی میں مکانوں کے تعمیر کے لئے بہت کم سامان اور روپیہ دستیاب ہوسکتا ہے۔ اس لئے سندھی پناہگزین کو سندھ ہی کا رہنا چاہئے۔ جو پناہگزین دہلی آچکے ہیں ان کے لئے بھی سندھ سرکار نے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ واپس سندھ چلے جائیں۔ دہلی آنے والے لوگوں کو بہت سی تکلیف اٹھانے پڑیں گی۔ سندھ سے دہلی آنے والے ہندو مسافروں کو بھی دقت محسوس ہوتی ہے۔ دہلی کے ہوٹل اور دھرم شالے بھرے ہوئے ہیں۔ ہوٹل کے مالکوں نے کرایہ بڑھا دیا ہے۔ اس لئے سندھ سرکار نے یہ اعلان کیا ہے کہ سندھ سے دہلی آنے والے ہندو مسافروں کو ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ دینا پڑے۔ اس کے علاوہ دوسرے تمام کیمپوں کے پناہگزینوں کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ کیمپوں میں ہی رہیں۔ دہلی میں مکان کے تعمیر کے لئے بہت کم روپیہ دستیاب ہوسکتا ہے۔ اس لئے سندھ اور دہلی میں سندھی کا رہنا کم کیا جائے۔ جو پناہگزین دہلی آچکے ہیں ان کے لئے بھی سرکار نے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ واپس سندھ چلے جائیں۔ دہلی آنے والے لوگوں کو بہت سی تکلیف اٹھانی

روزانہ
الجمعیۃ
یکم اگست ۱۹۴۸ء

بین الاقوامی امن کا خاتمہ

یہ پہلی بین الاقوامی جنگ تھی جس کے بعد ہی ایک تحریک شروع ہوئی تھی جسے عالمی امن سے تخفیف اسلحہ کی تحریک یا تقلیل اسلحہ کانفرنس کا نام دیا گیا تھا۔ اس کا مقصد یہ قصاب دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں اپنی خوشی سے اپنے اوپر اسلحہ کی پابندی لگائیں اور اس کی ایک حد مقرر کر کے جنگ کے آلات و امکانات کو ختم کر دیں کسی حکومت کو اجازت نہ ہو کہ وہ جدید سے جدید کارخانے کھولے اور جس قدر مقدار میں چاہے ہتھیار بنائے۔ ہر حکومت کے پاس صرف اس قدر اسلحہ ہوں کہ داخلی نظام کو برقرار رکھ سکے اور بین الاقوامی مقاصد کے لیے کام آسکے۔ ہوائی جہازوں کی مقدار، ہوتو صرف وہ بحری جہازوں کی تعداد ہو تو صرف ضرورت کے مطابق ہو۔ ہم اور دوسرے آتشیں اسلحہ کی تعداد بھی کمی تلی ہو، اور ان کا حساب و کتاب بھی اتنا واضح ہو کہ بین الاقوامی کمیشن آسانی کے ساتھ ان کی جانچ پڑتال کر سکے۔ گذشتہ دو بین ۱۹۳۲ء سے ۱۹۳۴ء تک تقلیل اسلحہ کی متعدد کانفرنسیں ہوئیں اور ان میں اسلحہ کی تخفیف کا مسئلہ زیر بحث لایا گیا۔

برطانیہ، فرانس، امریکہ، اٹلی، روس، اور دوسرے ممالک کے نمائندوں نے ان کانفرنسوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور سب نے بظاہر عالمی طاقتوں کے اسلحہ سازی پر پابندی لگنے اور بڑی حکومتوں کے ایک خاص مقدار سے زیادہ اسلحہ جمع نہ کر سکنے، مگر جب کبھی اس قسم کی کوئی کانفرنس منعقد ہوئی، انجام کار ناکام اور نا فرجام رہی اور کوئی حکومت اس بات کے لئے تیار نہ ہوئی کہ وہ تخفیف اسلحہ کی راہ میں پہلا قدم اٹھائے اور اللہ کا نام لے کر اپنے کارخانے بند کر دے، ہر حکومت نے یہی چاہا کہ اس کی ابتدا دوسروں کی طرف سے ہو اور خود غلبہ اسلحہ کے اظہار جمع کرنے، چنانچہ تخفیف اسلحہ کی کوششیں کامیابی نتیجہ نہ نکلا اور جوں جوں تقلیل اسلحہ کی تحریک سے نے دم توڑا، حکومتوں نے اسلحہ سازی کی رفتار تیز کر دی اور خطرناک ہتھیار جمع کرنے کا ایک نہ ٹوٹنے والا سلسلہ شروع ہو گیا۔

اور جو یہ تحریک زبان کی حد تک زندہ رہی تھی، اور جو دوسری جنگ عظیم نے بالکل ہی ختم کر دیا، اور دنیا نے دیکھا کہ دوسری جنگ عظیم کے ملک میں جو بین الاقوامی تخفیف اسلحہ کی ہر تحریک میں شریک تھا اور جس پر اتحام کے ملک میں جو بین الاقوامی نظائر کے تحت پابندیاں لگا دی گئی تھیں کس قدر خوفناک کس قدر عجیب اور کس قدر کثیر اسلحہ کے ساتھ میدان میں نکلا اور پھر دنیا کو اس کی بنیادوں کمیت ہلا ڈالا، اور جب روس، امریکہ اور برطانیہ عظمیٰ میدان جنگ میں اترے تو معلوم ہوا کہ تقلیل اسلحہ کی آڑ میں یہ تکثیر اسلحہ کی دوڑ ہو رہی تھی، اور دنیا کو پیغام امن دینے والے تباہی اور بربادی کا پیغام دے رہے تھے، اور پھر تو اس تجویز کی حمایت کی گرمی کے پاس ایک بوجھ سے ہوئے ہوں وہ صرف ۲۵ طیارے رکھے اور آئندہ جہاز سازی کی مہم ختم کر دے

اسرد طمنین کانفرنس

جداد پاکستان کے دریاں ۱۹۴۸ء میں ہونے والی کانفرنس منعقد ہوئی ہے اس میں بحث کرنے کے لئے پانچ مسئلے پیش نظر رکھے گئے تھے یعنی نہروں کے پانی کا مسئلہ تجارتی جائداد، ہندوستان میں واقع مسلم کے پراپرٹی اسیروں کا تبادلہ، اغوا شدہ عورتوں کا معاملہ، لیکن ہندوستان پاکستان کی یہ انتہائی بدقسمتی ہے کہ یہ کانفرنس ختم بھی ہو گئی اور دنیا کو معلوم بھی نہ ہو سکا کہ ان تجاویز کا کیا انجام ہوا، اغوا شدہ عورتوں کا معاملہ ایک حد تک طے ہو گیا ہے، مگر حکومت نے یہی چاہا کہ اس کی ابتدا دوسروں کی طرف سے ہو اور خود غلبہ اسلحہ کے اظہار جمع کرنے، چنانچہ تخفیف اسلحہ کی کوششوں کا بھی نتیجہ نہ نکلا اور جوں جوں تقلیل اسلحہ کی تحریک سے نے دم توڑا، حکومتوں نے اسلحہ سازی کی رفتار تیز کر دی اور خطرناک ہتھیار جمع کرنے کا ایک نہ ٹوٹنے والا سلسلہ شروع ہو گیا۔

اور جو یہ تحریک زبان کی حد تک زندہ رہی تھی، اور جو دوسری جنگ عظیم نے بالکل ہی ختم کر دیا، اور دنیا نے دیکھا کہ دوسری جنگ عظیم کے ملک میں جو بین الاقوامی تخفیف اسلحہ کی ہر تحریک میں شریک تھا اور جس پر اتحام کے ملک میں جو بین الاقوامی نظائر کے تحت پابندیاں لگا دی گئی تھیں کس قدر خوفناک کس قدر عجیب اور کس قدر کثیر اسلحہ کے ساتھ میدان میں نکلا اور پھر دنیا کو اس کی بنیادوں کمیت ہلا ڈالا، اور جب روس، امریکہ اور برطانیہ عظمیٰ میدان جنگ میں اترے تو معلوم ہوا کہ تقلیل اسلحہ کی آڑ میں یہ تکثیر اسلحہ کی دوڑ ہو رہی تھی، اور دنیا کو پیغام امن دینے والے تباہی اور بربادی کا پیغام دے رہے تھے، اور پھر تو اس تجویز کی حمایت کی گرمی کے پاس ایک بوجھ سے ہوئے ہوں وہ صرف ۲۵ طیارے رکھے اور آئندہ جہاز سازی کی مہم ختم کر دے

اعداد و شمار سو کے بجائے ایک ہزار طیاروں کیلئے کافی خانہ کارڈ دیئے جا رہے تھے اور دوسروں کے نام سے کر آپنے تنظیمیں ذخائر کو لبریز کیا جا رہا تھا چنانچہ تقلیل کی آڑ میں تکثیر کی اسکیم کامیاب ہوئی اور تخفیف اسلحہ کی تمام کانفرنسوں کو انجام کار ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

اگرچہ تخفیف اسلحہ کی تحریک کامیاب نہ ہو سکی اور اس کی آڑ میں ہتھیار بندی کی دوڑ میں خوب زور پیدا کیا گیا، تاہم یورپ کی طاقتوں نے خانہ پری کے لئے اس کے نام کو زندہ رکھنے کی کوشش کی، اور اس خیال سے اس تحریک کے کاغذات محفوظ رہے کہ شاید اس میں پھر زندہ پیدا ہو اور تنگی ماندی طاقتیں بار کر پھر اس کی طرف آئیں، لیکن اب یہ سنکر افسوس ہو گا کہ مجلس متحدہ اقوام نے دو سال کی مسلسل کے بعد یہ فیصلہ کر لیا کہ آئندہ اس تحریک کا نام بھی زبانوں پر نہ آئے اور کوئی شخص اس کوشش میں وقت ضائع نہ کرے، مجلس متحدہ اقوام کا یہ فیصلہ کہ وہ تخفیف اسلحہ کی تحریک کو کامیاب بنانے کی کوشش سے دستبردار ہوتی ہے" انتہائی افسوسناک، مدبرانہ اور مایوس کن ہے اور دنیا میں اس کی فیصلہ کن تعبیر ہے اور حال کے ساتھ سنا جائے گا۔

تخفیف اسلحہ کمیشن کی ورکنگ کمیٹی نے دو دنوں کے مقابلہ پانچ دنوں کی اکثریت سے یہ اعلان کر دیا کہ تخفیف اسلحہ کے کام کو جاری، کہنا اب ناممکن ہے کہ اس کے لئے ہر بین الاقوامی اعتماد کی ضرورت ہے اور جس فضا میں اسے بروئے کار لایا جا سکتا ہے وہ موجود نہیں ہے! اگرچہ روس نے یہ کہا کہ جب تک تباہ کن ہتھیاروں میں تخفیف نہ ہو بین الاقوامی اعتماد کی فضا پیدا نہیں ہو سکتی اور اس کے لئے ضرورت ہے کہ جو ہوا ہم کی تعمیر کا سلسلہ ختم ہو، اس کے جواب میں اس وقت موجود ہیں ان سب کو ضائع کر دیا جائے لیکن اکثریت کے فیصلے نے تقلیل اسلحہ کی تحریک ہی کا سرے سے خاتمہ کر دیا، اور اس کا امکان ہی باقی نہ رکھا کہ آئندہ کسی وقت تخفیف کا مسئلہ زیر بحث لایا جائے اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے کوئی تدبیر اختیار کی جائے۔

افسوس! پندرہ برس سال کی مسافی کے بعد یورپ کے بازیگروں کی یہ بازیگری بھی ختم ہوئی اور کاغذ کی وہ ناؤ بھی ڈوبی جو فریب خوردگی کی آخری سہارا تھی، اب بڑی طاقتیں ہوں گی اور ان کے جوہری بم اور یورانیم ہوں گے، امریکہ اور روس ہوں گے اور میدان جنگ میں ہتھیاروں کی جھنکار ہو گی، انسان مچھروں کی طرح مارا جائے گا، اور پہاڑوں کی طرح اڑتے پھریں گے افسوس، انسانیت کی بے پناہی اور مظلومی پر! افسوس اس ساعت منحوس پر جس میں جنگ کا بگل بجے اور انسانی تمدن کی لاش کو کفن تک نصیب نہ ہو۔

سلامتی کونسل کا انصاف

حکومت شام نے سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ بین الاقوامی عدالت کے ذریعہ فیصلہ کرائے کہ برطانی انتداب ختم ہونے کے بعد فلسطین کی پوزیشن کیا ہوتی چاہیے؟ مگر سلامتی کونسل نے اس مطالبہ کو مسترد کر دیا اور اس بات کی ضرورت محسوس نہیں کی کہ اس معاملہ میں بین الاقوامی عدالت کی طرف رجوع کیا جائے۔

بات صاف ہے، برطانیہ نے عربوں سے فلسطین لیا تھا، انتداب کے بعد یہ امانت صرف عربوں کو واپس ملنی چاہیے، اگر کسی غیر جانب دار عدالت میں یہ مقدمہ پیش ہوتا تو یہ انصاف کے خلاف ہوتا کہ یہ فیصلہ کرے کہ فلسطین کس کو ملنا چاہیے، اس کا مقصد محض مسلم اقلیت کو تنگ کرنا ہے۔

اخباری اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاید یہ فرض کر لیا گیا ہے کہ ہندو میں رہنے والا ہر مسلمان جداگانہ یا پاکستان کا جاسوس ہے اگر ایسا ہے تو پھر قصور جاسوس ہونے کا نہیں بلکہ قصور کسی خاص مذہب سے وابستگی کا ہے۔ اگر ایسا نہیں تو یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ پاکستان یا جداگانہ دانے محدود وسائل کے باوجود کس طرح غیر معمولی تعداد میں جاسوسوں کا اتنا بڑا لشکر ہندوستان کی نیچ بھر کر سکتا ہے۔

تاجر وکیل سیاسی کارکن مسافر دیگر غیر کوئی بھی اس کی زد سے نہیں بچا! کوئی مسلمان نہیں جانتا کہ کب مشتبہ نگاہ اس کو جاسوس بنا دے۔

سی پی۔ جداد اور مقتصد صوبوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ بڑی دلشکن ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پھر قہر پرست جہاتما کا ذہنی کا خون بھالنے کے تو فناک کئی دکے اڑکاب کے بعد پھر اپنے خفیہ فادروں سے مزود ہو رہے ہیں اور اس بیچ کو لوگوں کے دلوں سے محو کرنے کے درپے ہیں جو جہاتما کا ذہنی نے اپنی عظمت اور بلند زندگی سے اور اس سے زیادہ با عظمت اور بلند موت نے سکھایا تھا۔ یہ ملک کے لئے خطرہ ہے۔ ہم اپنی حکومت اور عوام کو تنبیہ کر دیتے ہیں کہ وہ سب مل جل کر ملک کے دلوں میں ہندو کے لئے محبت پیدا کریں اور اس کو ایک عظیم طاقتور اور قدرہ اسٹیٹ بنانے کی تمنا میں رکھیں تاکہ ہر گھر کے ہر فرد کے ہونٹوں پر یہ ترانہ جاری ہو جائے کہ "اگر فرقہ پرستی کی آگ پھر بھڑک اٹھی، اب تو ساسے ہندوستان جہاتما ہی نہیں جواہر لال بھی ہے اس جواہر کو بجھا دیں گے جو ہمارے اس خوبصورت اور عظیم ملک کو بھسم کر سکتا ہے۔

ہم اپنے عوام کے سامنے یہ دو باتیں رکھنا چاہتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہمیں بھولنا چاہیئے کہ ہند کا تقسیل اور اس کی آزادی کی سالگرہ ایک ہی دن ہے اور دوسرے ہمیں تمام شہریوں پر بے تعلق تمام عقائد و مذہب کے ساتھ نہیں چاہیں کہ ہندو ایک عظیم ترقی پانے والی سیکولر اسٹیٹ کی طرح ترقی کرے گا۔ اور دنیا کا رہنما بن سکے گا۔ فرقہ پرست جو ہند کے پانچ کروڑ شہریوں کو ذہنی اور روحانی اعتبار سے غلام بنانے کی دوڑ میں ہیں وہ ہند کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔

مسلمان سکھ عیسائی ہندو کی اب عزت اور خودداری کے ساتھ زندہ رہیں گے یا ہر ہند زندہ نہ رہے گا۔ ایک کی ہستی پورے ملک کی ہستی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ دنیا کے عالمگیر اخلاقی قدروں کی رو سے کسی اقلیت کو تنگ کرنے کو کبھی حق تحسین یا بہادری کی بات قرار نہیں دیا جا سکتا ہند جیسے بڑے ملک میں جسے صدیوں دنیا کو وسیع النظری اور رواداری کا سبق سکھایا ہو وہاں ان باتوں کا ہونا فخر نہیں بلکہ شرم کی بات ہے۔

آسٹریلیا کے وظیفہ یاب وزیر

ملبورن، ۲۹ جولائی۔ رپورٹر رائٹر اور مسٹر رائٹ جرنیل میں ایک دوسرے کے دوست تھے اور اب یہاں ہوا ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے ملبورن میں اپنی شادی کی ساتھیں سالگرہ منائی ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ گذشتہ ساٹھ سال میں وہ کبھی نہیں لڑے۔ مسٹر رائٹ کی عمر ۸۱ سال ہے انہوں نے ان لوگوں کے لئے جو حال ہی میں شادی کرنا چاہتے ہیں۔ دو مشورے دیئے ہیں۔ جلد (جلد شادی کرنا) اور ساتھ

مالی حقوق

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ (پ ۱۵ ع ۳)

قرابت داروں کے حقوق ادا کرو، مسکینوں اور مسافروں کی خبر گیری کرو اور فضول خرچی سے بچو، اور یاد رکھو کہ فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان کی حالت یہ ہے کہ اس نے اپنے مربی اور پالنہار کو بھی دغا دینے کی کوشش کی۔

یہاں مالیات کے ایک بنیادی اصول کی طرف توجہ دلائی گئی ہے یعنی فضول خرچی سے بچنا اور اپنے مال کو صحیح مصرف میں کھپانا اگر تم اسراف سے بچو گے تو تمہیں دوسروں کے حقوق یاد آئیں گے اور تم سوسائٹی کے مالی نظام کو باقی رکھ سکو گے اپنے مال کو فضولیات سے بچانا بھی ایک بہت بڑی سیاست ہے لیونکہ اس طرح جو پیسہ بچے گا وہ سوسائٹی کی تنظیم میں کام آئے گا اور تم حقوق کے ادا کرنے پر قادر ہو سکو گے، اسراف جہاں سے نہ صرف حقوق کا اتلاف ہوتا ہے بلکہ سوسائٹی کا مالی نظام بھی درہم برہم ہو جاتا ہے اور وہ قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی جسے آمدہ خرچ پر کنٹرول نہ ہو اور جس کا بجٹ ہمیشہ غیر متوازن رہے یہاں یہ بھی فرما دیا کہ اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں جس طرح اس شیطان نے اپنے مربی اپنے محسن اور اپنے خالق کو دغا دی تم بھی فضول خرچی بن کر اپنے نفس کو دغا دو گے اور وقت پر تمہیں افسوس ملنے کے سوا کچھ نہ ہو گا۔

پھر یہ ہے کہ جب تک نیتوں کا فساد دور نہ ہو اور دماغوں میں لچک پیدا نہ ہو جائے، کانفرنسیں منعقد کرنے سے احتراز کیا جائے، ہو کر کچھ نہ ہونا یا ہونا سے یہ نسبت اس کے کہ سرے سے کوئی چیز موجود ہی نہ ہو۔

جاسوسوں کی ارزانی

(جناب شیخ احمد صاحب ایم اے)

کچھ عرصہ سے اخبارات میں پاکستان اور حیدرآباد کے بیشمار جاسوس سازش گروں کی کارروائیوں کے متعلق بڑی گرمجوشی سے اطلاعات شائع ہو رہی ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بعالعۃ میز ذیل پر جمل یہ موضوع اخبارات کا محبوب شغل اور مذہبی سازشگروں کی تکمیل آماجگاہیں کا عنوان ہے ہندی مسلمانوں کے خلاف بار بار غیر مہم نقاط میں اس امر کا اعلان کر چکے ہیں کہ وہ حیدرآباد کے جاگیر دارانہ خاندانوں کی فرقہ وارانہ اور معاندانہ سیاسی کے قطعی مخالف ہیں ان کو فرقہ پرست عناصر کا حلیف کہنا بھی درست نہیں حیدرآباد کو برباد کرنے میں ان کی ہمدردی نہیں تھی بلکہ وہ اس کی آزادی کے لئے کوشاں تھے۔ ہندوستانی یونین کے شمشیر صوتی کی شعاعوں نے حیدرآباد کی فضا کو منور کر دیا ہے اور اس کی آزادی کی ضمانت دے دی ہے۔ ہندوستان کی سیاسیات کے مستقل گہرافشانی فرمارہے ہیں، پنڈت جواہر لال نہرو نے بھی اس کی تصدیق کر دی ہے، سردار پٹیل نے بھی اس کا اعلان کر دیا ہے، مسٹر ویپل مینن بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی مانک شا بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی راجہ جی بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی راجندر پرشاد بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی مولانا ابوالکلام آزاد بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی مسٹر گاڈگل بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی مسٹر جگ جیون رام بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی مسٹر شنکر بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی مسٹر ڈھیبر بھی اس کی تصدیق کر چکے ہیں، ہز ایکسی لنسی مسٹر نہرو

دہلی کے لال قلعہ میں مہاتما گاندھی کا مقدمہ قتل

وعدہ معاف گواہ پر آج بھی جرح جاری رہی

لال قلعہ (دہلی) ۱۰ جولائی۔ آج پانچ کے بعد دوپہر کے وقفہ کے بعد جب عدالت بیٹھی تو اس کی کارروائی سے معلوم ہوا تھا کہ ۱۴ جنوری کو مہاتما گاندھی پر پہلے حملہ کی تفتیش کے سلسلہ میں وعدہ معاف گواہ بڈگے کو پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ اس کی گرفتاری کے بعد اس کے مکان کی تلاشی لی گئی تھی۔ ممبئی پولیس کے ایک افسر مسٹر ڈانگے نے آج عدالت میں پیش کیا ہے وہ کل کے بالکل مختلف ہے۔ مگر آج اس نے کہا کہ یہ بیان اس نے ۱۴ جنوری کو نہیں بلکہ ۱۶ جنوری کو دیا تھا۔ اس کے پاس تحریر کا ایک ٹکڑا تھا اور ۱۶ جنوری کو جب وہ بڈگے کے پاس گیا تو اس نے یہ ٹکڑا اس کو دکھایا تھا۔ اس نے کہا کہ اس میں یہ لکھا تھا کہ گاندھی جی کی موت کے لئے کون کون ذمہ دار ہے۔ اس کے بعد اس نے بڈگے سے کہا کہ وہ اس کو دوبارہ لکھ دے۔ بڈگے نے ایسا ہی کیا۔ اس کے بعد اس نے بڈگے کو ایک کاغذ دیا جس پر اس نے لکھا تھا کہ اس نے یہ بیان اپنی خوشی سے دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے بڈگے کو ایک کاغذ دیا جس پر اس نے لکھا تھا کہ اس نے یہ بیان اپنی خوشی سے دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے بڈگے کو ایک کاغذ دیا جس پر اس نے لکھا تھا کہ اس نے یہ بیان اپنی خوشی سے دیا ہے۔

مسٹر نیگی ۱۔ ملزم لال کرم کیوں دیا گیا؟

بڈگے۔ یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ جو بھی مدن لال گوا کے لئے گواہ بنے گا اس کو لال کرم دیا جائے گا۔ (یہ سب دین دیال لال کی مثال تھا) گاندھی جی پر ہم تین بھائیوں نے گولی چلائی تھی۔

گواہ نے مزید کہا کہ جب کہ وہ بمبئی سے چار دستی بم اور ریوالور اور گولیاں دہلی میں پہنچانے کے لئے بمبئی گئے تھے۔ وہ اپنے ساتھ ایک ریوالور اور چھ کارتوس لائے تھے۔ اُسے یہ یاد نہیں کہ وہ ریوالور ۲۳ بور کا تھا یا ۲۲ بور کا۔ گواہ نے کہا کہ یہ حقیقت نہیں ہے کہ دین دیال نے یہ کہا تھا کہ اس نے بطور ایک پناہ گزیں پنجاب چھوڑا تھا اور ۱۴ جنوری کو جب وہ بمبئی پہنچا تو اس سے ریوالور اور بم لے لئے گئے۔ گواہ نے کہا کہ اس نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ گوپال گوڈسے نے کس کو گولی ماری تھی کیونکہ اس وقت گولی کی آواز سے اس کے کان بند ہو گئے تھے۔ گواہ نے مزید کہا کہ شنکر کی عمر چھبیس سال ہے۔ وہ پچھلے ۱۵ مہینوں سے اس کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ اس کی گواہی سے پہلے ۱۵ روپے ماہوار پر کام کرتا تھا۔ لیکن اُسی طرح جس طرح کچھ لوگ باپ کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

آپٹے کے بھائی ایک شخص سے شنکر کا تعارف اُس نے کرایا تھا۔ وہ بمبئی میں شنکر کی دکان کرتا تھا اور شنکر وہاں کام کرتا تھا۔ اور اسے ۱۵ روپے ماہوار ملتے تھے۔ شنکر کہاں پڑھے ہے۔ گواہ نے فریر کہا کہ اس کی بیٹی اس کے مکان سے تقریباً ۱۵ فاصلہ پر رہتی تھی۔ ایک دن اس نے شنکر کو ایک چشمہ دیکھ اُس (بیٹی) سے دو منٹ کے لئے بھیجا۔

وہ کئی دفعہ شنکر کو ملنے کیلئے گیا تھا اور دوسری دفعہ شنکر اس کے گھر گیا تھا۔ شنکر نے کہا تھا کہ اس کی بیوی بیمار ہے۔ اس کے بعد گواہ نے کہا کہ اس نے شنکر کو ایک بار اور دیکھا تھا۔ وہ ۱۵ جنوری کو بمبئی سے دہلی آیا تھا۔ اس کے بعد اس نے شنکر کو نہیں دیکھا۔ گواہ نے کہا کہ اس نے شنکر کو ۱۵ جنوری کو بمبئی سے دہلی آتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اس نے کہا کہ اس نے شنکر کو ۱۵ جنوری کو بمبئی سے دہلی آتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اس نے کہا کہ اس نے شنکر کو ۱۵ جنوری کو بمبئی سے دہلی آتے ہوئے نہیں دیکھا۔

یوپی میں خوراک کی حالت بہت ہی نازک ہوگئی

غذائی بحران کو دور کرنے کے لئے کابینہ کا اہم اجلاس

لکھنؤ ۹ جولائی۔ جب صوبہ کی اقتصادی حالت پر غور کرنے کے لئے وزیر اعظم اور دوسرے وزیر سول سکریٹریٹ میں آئے تو اس وقت تمام برآمدے چپراسیوں اور کم تنخواہ والے ملازمین سے بھرے ہوئے تھے۔

چپراسی اس امید پر جمع ہوئے تھے کہ ان کو ضروری امداد دی جائیگی۔ سلیکشن سکریٹری اور وزیر اعظم نے ان کو یہ یقین دلا کر مستعد کر دیا کہ ان کے معاملہ پر ہمدردانہ غور و خوض کیا جائیگا۔ گذشتہ سال تنخواہ کمیشن نے جو سفارشیں کی تھیں ان سے چپراسیوں کو کچھ نہیں ملا تھا جو کچھ ایک ہاتھ سے دیا گیا تھا وہ دوسرے ہاتھ سے چھین لیا گیا تھا۔ اسی میں شک نہیں کہ ان کی تنخواہیں اب زیادہ ہو گئی ہیں لیکن مہنگائی کو جو کچھ بڑھتا ہے اس سے ان کی آمدنی میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوتا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بہت لوگ امداد باہمی کی انجمنوں کے مقروض ہیں۔ یہ انجمنیں بلکہ ان پر دوسرے قرضہ بھی ہیں اب ان کی بات کچھ پس انداز ہے اور وہ ان کے پاس سامان وغیرہ ہے جس کو بیچ کر وہ خوراک بھی کر سکیں جو کچھ چیزیں بچی گذری ہے اب ہی حالت سامنے کے دوسرے طبقوں کی بھی ہو رہی ہے یو پی میں ہوٹلوں سب سے بڑا مسئلہ خوراک کا ہے۔ بظاہر تو صوبہ کے پاس خوراک موجود ہے لیکن جہاں تک قیمتوں کا سوال ہے دیہاتی آبادی کی دسترس سے باہر ہے۔ یہاں تک کہ شہری آبادی کے لئے بھی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔ ضلع اعظم بہت احتیاط سے قدم اٹھا رہے ہیں اور عوام برابر یہی تقاضہ کر رہے ہیں کہ اس سلسلہ میں جلد سے جلد آخری فیصلہ کیا جائے۔

بہر حال وقت کم ہے اور وزیر اعظم پنڈت پنت نے دو تین روز قبل نامہ نگاروں سے کہا ہے کہ جو فیصلہ بھی ہوتا ہے وہ اس ماہ کے آخر سے پہلے پہلے ہو جانا چاہیے یعنی دو تین ہفتوں

کابینہ کے اس اجلاس سے قبل کانگریس اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہو چکا ہے اُس میں زیادہ سے زیادہ ممبروں نے شرکت کی تھی۔ تقریباً تمام وزراء وغیرہ موجود تھے۔ اس اجلاس میں بھی خوراک کے مسئلہ پر غور و خوض کیا گیا اور ممبران سے تجاویز پیش کرنے کا مطالبہ کیا گیا یہ اجلاس جا بجا گھنٹہ تک جاری رہا لیکن کوئی آخری فیصلہ نہیں ہو سکا۔ اب پھر اجلاس ہوگا جس میں اس مسئلہ پر پھر غور و خوض کیا جائے گا۔ اگر اناج پر حکومت کلی طور پر کنٹرول تو قائم نہیں کر سکتی۔ کیونکہ راشننگ سسٹم بغیر فوجوں کے جاری نہیں کیا جا سکتا۔ اگر حکومت راشن قائم کرنا چاہے تو اس کو پہلے ذخیرہ کرنا ہوگا اور یہ ذخیرہ کرنے کا کام اندازہ مکمل ہونے سے پہلے شروع نہیں کیا جا سکتا۔

شاہ جالج کے نام نظام حیدرآباد کا خط لیجانے والا انگریز

اس کا کہنا ہے کہ کسٹم والوں نے اے ہائی کمشنر سے ملاقات نہیں کرنے دی

لندن ۹ جولائی نظام کے آئینی مشیر سر والٹر مانکٹن کے سکریٹری رچمنڈ ہیونٹ نے نئی دہلی کے اس واقعہ کے بارے میں جب ان کی تلاشی لی گئی تھی۔ ایک بیان دیا ہے۔ مسٹر ہیونٹ کہتے ہیں "جب میں نئی دہلی میں وائسرائے کے افضائی مستقر پر پہنچا تو کسٹم کے عملہ نے میری تلاشی لی نیز وہ میرے تمام خطوط دیکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ میں نے یہ تمام خطوط دیکھنے کے لئے دے دیئے۔ میرے ذہن میں یہ تھا کہ اگر کوئی دقت کی بات ہے تو میں چاہتا ہوں کہ برطانوی ہائی کمشنر سے بات کر لوں۔ لیکن مجھے بتایا گیا کہ میں کسی شخص سے بات نہیں کر سکتا۔ اور مجھے جہاز کے نیچے اتار لیا گیا۔ اور کسٹم ڈیپارٹمنٹ لے جایا گیا۔ جہاں کسٹم کے افسران نے کہا کہ انہیں یہ یقین نہیں ہے کہ بادشاہ کے نام خط واقعی بادشاہ کو لکھا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وہ اس خط کو کھولیں گے۔ میں نے اس کے خلاف احتجاج کیا۔ اور پھر کہا کہ مجھے برطانوی ہائی کمشنر سے ملنے کی اجازت دی جائے یا پھر حکومت ہند کے ریاستی محکمہ کے سکریٹری مسٹر مین سے بات چیت کرنے دی جائے۔

چنانچہ میں نے پانچ مرتبہ یہ درخواست کی کسٹم کے افسروں نے بادشاہ کے نام لکھا ہوا خط کھولا۔ اور حیدرآباد کے وزیر اعظم نے نمرو الٹر مانکٹن کے نام جو خط لکھا تھا اسے بھی کھولا۔ اس کے بعد وہ ان خطوں کو لے کر باہر چلے گئے۔ صبح کے ساڑھے نو بجے سے دوپہر کے ڈیڑھ بجے تک کمرہ میں رکھا گیا۔ اس دوران میں مجھے کسی سے بات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اور ایک سکنڈ پولیس افسر میرے کمرے پر نگرانی کرتا رہا۔ نیز پھر ڈیڑھ بجے محکمہ کسٹم کے انچارج کے پاس لے جایا گیا۔ اس نے بھی شاہ کے نام لکھا ہوا خط پڑھا۔

مجھے بتایا گیا کہ میں کسٹم سے اس قسم کے خطوط لے کر نہیں گزر سکتا۔ اس پر میں نے سوال کیا کہ مجھے برطانوی ہائی کمشنر سے بات کرنے کی اجازت کیوں نہیں دی جاتی۔ جواب ملا کہ اس کا فیصلہ کرنا کسٹم افسر کا کام ہے۔

(باقی کالم ۶ کے نیچے)

شاہ جالج کے نام خطوط

(صفحہ دوسے آگے)

اگر محض ہندی کے اجرا سے تمام مشکلات حل ہو سکتی ہیں تو انگریز کے دیرینہ سرپرست ہونے کا دعویٰ کرنے والی سرکار کی زبان ہونے کے باوجود ہندوستانی انگریز کو کیوں نہ اختیار کر گیا؟ دنیا کے کسی ترقی یافتہ ملک میں جہاں سوویٹ روس چلا گئے ہیں سپاہی نہ زبانوں کو سرکاری قرار دیا ہے اور اس کے باوجود وہاں جہاد دیگانگت ہے وہ دنیا کے لئے ایک نظیر ہے۔

فاضل ممبر نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ آپ دیکھتے ہیں کہ پرسوں ہی کمیٹی میں مسٹر ڈانگے نے بڈگے سے پوچھا کہ کیا تم نے ہندی کی تعلیم پائی ہے؟ چنانچہ

دولت مشترکہ کی کانفرنس
پنڈت نہرو بھی شریک ہوں گے

لندن ۲۹ جولائی۔ آج یہاں ہندوستان کے وزیراعظم مسٹر ایٹلی نے دولت مشترکہ کے ممالک کی مجلس نمائندگان کی کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا تھا۔ اکتوبر کے مہینے میں ہوگی ہے اور اس میں ہندوستان، اور دولت مشترکہ کے دوسرے تمام ممالک حصہ لے رہے ہیں ریپبلکن پارٹی لیبر پارٹی اور لبرل پارٹی کے ۱۲ ممبروں کی ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو ان ممالک کے پارلیمنٹوں کے ممبروں کو دعوت دی گئی ہے۔ ان میں سے اکثر نے اس دعوت کو قبول کر لیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ کانفرنس اپنی نوع کا دولت مشترکہ کا سب سے بڑا اجتماع ثابت ہوگا۔

اکنامک ٹیلی گیشن کی تجارت ڈیوٹیشنوں کے تبادلہ کے بھیجے گئے ہیں۔ اور اس میں پاکستان اور ہندوستان کے دوسرے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ توقع ہے کہ کانفرنس کے امکان اپنے ڈیلی گیشنوں کی تجارت کریں گے اگر ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت نہرو اس موقع پر وہاں جا سکے تو وہ بھی کانفرنس میں حصہ لیں گے۔

بھوپال میں کارخانے بند

بھوپال ۲۹ جولائی معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ چند مہینوں میں ریاست بھوپال کی پولیس نے ٹھگ پوچین کے وقت سے ہوئے لوگوں کو گرفتار کیا ہے جس کے باعث ریاست میں مزدوروں میں بڑی بےچینی پھیلی ہوئی ہے صورت حال خواب ہوگئی ہے پہلے میرٹھ پولیس نے شکایت کی تھی کہ ایک صنعتی کو منتشر کرنے کے لئے طاقت استعمال کی جائے۔ مزدور ایکسل کے سامنے جمع ہوگئے تھے بیان کیا جاتا ہے کہ وہ فیل پر فیصلہ کرنا چاہتے تھے کہ ٹھگی جاری رہے گی یا نہیں۔ ٹریڈ یونین کانگریس کی ایک ہڑتال کی دھمکی دی ہے۔ اگر ٹریڈ یونین کے ممبروں کو گرفتار کیا گیا۔

بجالیات کے مشترکہ بورڈ میں میووں کے مسئلہ پر پھر غور و خوض
اگر انہیں نہ لبایا گیا تو یہ انسانیت کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوگی

نئی دہلی ۔ ۳۰ جولائی۔ کیا ہندوستان میں رہنے والے ہندی شہری اپنے مکانات اور زمینیں سے محروم کیے جا سکتے ہیں؟ یہ وہ سوال ہے جو اور اور بھی سے نکالے ہوئے میواتیوں کی آبادکاری کے مسئلے پر غور کرنے کے لئے کل بجالی کے مشترکہ بورڈ کے سامنے آئے گا۔ یہ میواتی اپنے گھروں سے نکالے جانے کے باوجود چھ ایک سال کا عرصہ گذر چکا ہے۔ آج تک ہندوستان سے واپس نہیں گئے ہیں۔

اس بنیادی اصول کے بارے میں لوگوں کی دو رائیں ہیں۔ ۰۰ گروہ جو میواتیوں کی آبادکاری کے مسئلہ کو شہد کی نظر سے دیکھتا ہے۔ میواتیوں کے بارے میں اس بنا پر اعتماد کیا جاتا ہے کہ وہ گائے پالنے والے لوگ ہیں اور ریاست کی حفاظت کے لئے ایک ذخیرہ ہیں۔

شہر جالندھر میں ایک قسم ستیہ پرتھ نے ایک اسٹریلیا میں کہا۔ میواتیوں کا مسئلہ ایک سیاسی مسئلہ ہے۔ جو لوگ میواتیوں کے بسانے کے حق میں ہیں وہ ان کے مکانات اور زمینیں ان کو واپس دلانا چاہتے ہیں جیسا کہ جناح گاندھی چاہتے تھے

ان کا کہنا ہے یہ بڑا اچھا ہندو نام پر اولی استان ہے میواتی راجپوت اولاد کو خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان میں اس قسم کے لوگ موجود بھی ہیں۔ لیکن یہ بات بھی مشتبہ ہے کہ اگر کسی اور فرقہ کے لوگ میوات جیسی سخت اور کم پیداوار والی زمین میں رہتے ہوتے تو اس فرقہ میں جرائم پیشہ اور جرائم پھیلانے والوں کی تعداد کتنی ہوتی۔ اس گروہ کے لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ میواتی مسلمان ہیں لیکن ایک پورے فرقہ کی اصلاح کرنے کے بجائے اس کو گھروں سے نکال دینا کونسا انصاف ہے۔ دنیا بھائی دے جنہوں نے تہتا کاندگی کے بعد خاص طور سے میواتیوں کے حق میں آواز بلند کی ہے۔ اس مسئلہ کو صرف انسانی نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ وہ اور ان کے ساتھی اس مسئلہ کو اور بھی زیادہ اہم سمجھتے ہیں۔

ان کا کہنا ہے کہ اس طرح نہ صرف انسانیت کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے بلکہ ان حقوق کی بھی جن کی ہند کا دستور گارنٹی دیتا ہے۔ یہ کہ "حکومت کسی شہری کے خلاف مذہب کی بنا پر کسی قسم کا فرق نہ کرے گی" اور "یہ کہ قانون کی نظروں میں سب کے ساتھ عدم مساوات کا برتاؤ نہ کیا جائیگا" اور یہ کہ "کسی آدمی کو قانون کی شہادت کے بغیر اس کی ملکیت سے محروم نہ کیا جائیگا"

ہند کے دستور کی چوبیسویں فصل کی دوسری دفعہ کے مانحت کسی شخص کی متروکہ یا غیر منقولہ جائداد پر نہ تو قبضہ کیا جا سکتا ہے اور نہ پبلک استعمال کے لئے لیا جا سکتا ہے جب تک کہ اس کا معاوضہ نہ ادا کیا جائے جو لوگ میواتیوں کے بسانے کے حق میں ہیں وہ ان کے مکانات اور زمینیں ان کو واپس دلانا چاہتے ہیں جیسا کہ جناح گاندھی چاہتے تھے

ان کا کہنا ہے یہ بڑا اچھا ہندو نام پر اولی استان ہے میواتی راجپوت اولاد کو خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان میں اس قسم کے لوگ موجود بھی ہیں۔ لیکن یہ بات بھی مشتبہ ہے کہ اگر کسی اور فرقہ کے لوگ میوات جیسی سخت اور کم پیداوار والی زمین میں رہتے ہوتے تو اس فرقہ میں جرائم پیشہ اور جرائم پھیلانے والوں کی تعداد کتنی ہوتی۔ اس گروہ کے لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ میواتی مسلمان ہیں لیکن ایک پورے فرقہ کی اصلاح کرنے کے بجائے اس کو گھروں سے نکال دینا کونسا انصاف ہے۔ دنیا بھائی دے جنہوں نے تہتا کاندگی کے بعد خاص طور سے میواتیوں کے حق میں آواز بلند کی ہے۔ اس مسئلہ کو صرف انسانی نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ وہ اور ان کے ساتھی اس مسئلہ کو اور بھی زیادہ اہم سمجھتے ہیں۔

ان کا کہنا ہے کہ اس طرح نہ صرف انسانیت کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے بلکہ ان حقوق کی بھی جن کی ہند کا دستور گارنٹی دیتا ہے۔ یہ کہ "حکومت کسی شہری کے خلاف مذہب کی بنا پر کسی قسم کا فرق نہ کرے گی" اور "یہ کہ قانون کی نظروں میں سب کے ساتھ عدم مساوات کا برتاؤ نہ کیا جائیگا" اور یہ کہ "کسی آدمی کو قانون کی شہادت کے بغیر اس کی ملکیت سے محروم نہ کیا جائیگا"

شہر جالندھر میں ایک قسم ستیہ پرتھ نے ایک اسٹریلیا میں کہا۔ میواتیوں کا مسئلہ ایک سیاسی مسئلہ ہے۔ جو لوگ میواتیوں کے بسانے کے حق میں ہیں وہ ان کے مکانات اور زمینیں ان کو واپس دلانا چاہتے ہیں جیسا کہ جناح گاندھی چاہتے تھے

ان کا کہنا ہے یہ بڑا اچھا ہندو نام پر اولی استان ہے میواتی راجپوت اولاد کو خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان میں اس قسم کے لوگ موجود بھی ہیں۔ لیکن یہ بات بھی مشتبہ ہے کہ اگر کسی اور فرقہ کے لوگ میوات جیسی سخت اور کم پیداوار والی زمین میں رہتے ہوتے تو اس فرقہ میں جرائم پیشہ اور جرائم پھیلانے والوں کی تعداد کتنی ہوتی۔ اس گروہ کے لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ میواتی مسلمان ہیں لیکن ایک پورے فرقہ کی اصلاح کرنے کے بجائے اس کو گھروں سے نکال دینا کونسا انصاف ہے۔ دنیا بھائی دے جنہوں نے تہتا کاندگی کے بعد خاص طور سے میواتیوں کے حق میں آواز بلند کی ہے۔ اس مسئلہ کو صرف انسانی نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ وہ اور ان کے ساتھی اس مسئلہ کو اور بھی زیادہ اہم سمجھتے ہیں۔

ان کا کہنا ہے کہ اس طرح نہ صرف انسانیت کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے بلکہ ان حقوق کی بھی جن کی ہند کا دستور گارنٹی دیتا ہے۔ یہ کہ "حکومت کسی شہری کے خلاف مذہب کی بنا پر کسی قسم کا فرق نہ کرے گی" اور "یہ کہ قانون کی نظروں میں سب کے ساتھ عدم مساوات کا برتاؤ نہ کیا جائیگا" اور یہ کہ "کسی آدمی کو قانون کی شہادت کے بغیر اس کی ملکیت سے محروم نہ کیا جائیگا"

میرٹھ میں سخت بارش
سینکڑوں مکانات گر گئے

میرٹھ ۳۰ جولائی۔ گذشتہ کل رات سخت بارش کی وجہ سے سینکڑوں مکانات گر گئے۔ بیگم باغ میں مکانوں کے اندر پانی بھر گیا۔ بہت سی جھونپڑیاں پانی میں ڈوب گئیں اور دس قدر پانی اتنا جمع ہو گیا کہ جھیل کر گویا کے بارہ گھنٹہ تک پانی نکالنے کی جدوجہد کے باوجود کچھ نہیں ہو سکا۔ بہت سے جانور بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

حکومت سندھ کا مستحسن اقدام
(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

سے ملازم رکھ لیا جائے۔ نیز آئندہ بھی اسی قسم کی درخواستیں موصول ہونے کی امید ہے۔ اپنے سابقہ ملازمین کے ساتھ حکومت سندھ کی اس ہمدردانہ پالیسی میں سندھ کے وزیراعظم پیر الٰہی بخش نے مزید رعایتوں کا اضافہ کر دیا ہے۔ دیوان جھمانند سابق ایم ایل اے مرکزی کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ہر افسر کی معاملہ پر درخواست و سندھ کی خوبیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے غور کیا جائے گا۔

ملایا کے لئے امریکہ نے ہتھیار بھیجے

کوالالمپور ۳۰ جولائی۔ ملایا میں موجودہ صورت حال کا مقابلہ کرنے اور کوریلا دستوں سے اپنی حفاظت کے لئے تین کارخانوں کے مزدوروں اور کارندوں کو امریکہ کے چھوٹے ہتھیار تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس وقت ملایا میں تین کے کارخانے والے اور ربڑ کے کارخانے والے گیرنٹیل کی زیادتیوں کے ہدف بنے ہوئے ہیں۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ ایک ہوائی جہاز امریکہ سے پستول شاٹ گنیں اور خود بخود چلنے والے ہتھیار لیکر ملایا پہنچا۔ توقع کی جاری ہے کہ مزید ہتھیار بھی بھیجے جائیں گے۔ گذشتہ رات کوالالمپور میں جنرل مشرقی ایشیا کے برطانوی کمشنر جنرل نے چینی لیڈروں کی ایک کانفرنس میں بتایا کہ ملایا برطانیہ نے جارحانہ حملہ کرنے والے دستے جن کو جنگل کی لڑائی کی خاص طور پر تربیت دی گئی ہے۔ ملایا بھیج دیئے جائیں گے۔

حکومت کی پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت

کلکتہ ۲۹ جولائی مسٹر پی این چٹرجی صدر کلکتہ اسٹاک ایکسچینج ایسوسی ایشن نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو سخت قسم کے معاشی بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انہوں نے کہا ایک طرف کوئی واضح صنعتی پالیسی نہ ہونے کی وجہ سے دوسری طرف ٹیکسوں کی زیادتی۔۔۔

پروفیسر رٹ اور لیبر پالیسی کا حوالہ دیا کہ جدید صنعتی ترقی محدود ہو رہی ہے۔ آخر میں آپ نے حکومت پر زور دیا کہ حکومت اپنی معاشی پالیسی میں فوراً تبدیلی کرے۔ انہوں نے کہا جدید پالیسی کی کامیابی مرکز اور صوبہ جات، وزراء اور افسران اور اسی دادوں کے ماہرین کے تعاون پر منحصر ہوگی۔

التماس شرکت دعا

دہلی۔ ۳۰ جولائی حضرت مولانا سید اکلیم صاحب صدیقی (انشاء اللہ تعالیٰ) آج شب کو جامع مسجد میں قرآن کریم ختم کریں گے۔ حق تعالیٰ قبول فرمائے۔ احباب سے دعا میں شرکت کی استدعا ہے۔

معلوم ہوا ہے حضرت مولانا کل ۲۲ رمضان المبارک (۳۱ جولائی) کو دہرہ ایکسپریس سے روانہ ہو کر ۲۴ کو ممبئی پہونچیں گے۔ (نامہ نگار)

پاکستانی روئی کے خریدار

کراچی۔ ۲۹ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پچاس سے زیادہ ممالک نے جن میں، برطانیہ، روس، جاپان، جرمنی اسپین، ہالینڈ، بلجیم، پولینڈ اور رومانیہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ حکومت پاکستان سے اس بات کی درخواست کی ہے۔ کہ ۱۹۴۸-۴۹ء میں ان کو لمبے ریشے والی پاکستانی روئی فراہم کی جائے۔

روس کو دھمکی
(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

ان ۱۰ ماہ میں اس محکمہ کے ۱۱ افسر ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان کی طرح سے پیدا کئے گئے ہیں ہم اس طرح ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ نہیں رہ سکتے۔ ہمارا اس وقت ایسے اقدام کرنے کا ارادہ ہے جو ہمیں یقین ہو جائے کہ ڈاکو اس قسم کی دہشت انگیزی کا ارتکاب نہیں کر سکتے ہیں۔ مسٹر بیون نے آخر میں کہا کہ

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۵ قائم شدہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ مطابق ۲ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۶۲ | فی پرچہ ۱ پیسہ ۲ پائی بذریعہ ہوائی جہاز ۲ پیسہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت و کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

منی آرڈر کوپن اور خطوط میں ہمیشہ اپنا پتہ اور خریداری نمبر صاف اور نوٹ فرمائیں (مینیجر)

دہلی اور اسکے قرب جوار کیلئے

اوقات سحر و افطار

یوم	انتہائے سحر	وقت افطار
ہفتہ ۲۳ رمضان المبارک	۰	۶ بجکر ۱۹ منٹ
اتوار ۲۴ " "	۴ بجکر ۹ منٹ	۶ " ۱۸ "
پیر ۲۵ " "	۴ " ۱۰ "	۶ " ۱۸ "
منگل ۲۶ " "	۴ " ۱۱ "	۶ " ۱۸ "

گھڑی اور گھنٹوں کا تمام ریڈیو سے ملائیں

دار العوام میں حیدرآباد و انڈین یونین کے جھگڑے کی گونج

مسٹر اٹیلی ہندستان اور مسٹر چرچل حیدرآباد کی حمایت میں

ایوان پارلیمنٹ میں سخت جھڑپیں۔ دلچسپ اور اہم بحث

لندن ۳۱ر جولائی۔ کل دار العوام میں دو گھنٹے تک حیدرآباد کے متعلق سخت گرما گرم بحث ہوئی۔ مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ اور مسٹر چرچل کے درمیان دو بدو بحث میں تلخ کلامی بھی ہوگئی اور ایک دوسرے پر الزامات بھی عائد کئے گئے۔ مسٹر اٹیلی نے مسٹر چرچل پر یہ الزام عائد کیا کہ مسٹر چرچل نے یہ مفروضہ قائم کر رکھا ہے کہ تمام جو کچھ کرتا ہے غلط ہی کرتا ہے۔ مسٹر چرچل نے برہم ہوکر فوراً ہی جواب دیا کہ وہ اس دعا کی کو چیلنج ہے کہ وہ اپنی بات کا ثبوت پیش کریں۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ یہ بیان ایک سٹرناک بیان ہے اس شور و غل میں مسٹر چرچل کے حامیوں نے مطالبہ کیا کہ مسٹر اٹیلی اپنے الفاظ واپس لیں۔ لیکن مسٹر اٹیلی نے اپنے الفاظ واپس لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ مسٹر چرچل اپنے دعاوی کی تائید میں ہمیشہ ایک طرفہ واقعات کا انتخاب کرتے ہیں۔

مسٹر اٹیلی نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ یہ افسوس ناک ہے جب بھی مسٹر چرچل ہندستان کے متعلق کچھ کہتے ہیں تو وہ اس امر کی کوشش نہیں کرتے کہ ہندستان کی باہمی طور پر لڑنے والی جماعتوں میں سمجھوتہ کرائیں۔ وہ اس امر کی کوشش کرتے ہیں کہ ہندستان اور پاکستان کی ایک دوسرے سے قریب سے قریب تر کیا جائے۔ مسٹر اٹیلی نے مزید کہا کہ مجھے مخالفت کے دوسرے لیڈر مسٹر چرچل سے زیادہ وسیع نظری رکھتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ قدامت پسند پارٹی کے بعض ہندستان سے پرسی دا تعلیت رکھتے ہیں اور وہ ہندستان کے متعلق مسٹر چرچل کے خیالات سے اتفاق نہیں کرتے لیکن ان کو باہل نہ ست ٹھیرائے ہیں۔

چرچل کا الزام مسٹر چرچل نے حکومت برطانیہ پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ اس نے حیدرآباد سے کئے ہوئے وعدے کو فراموش کر دیا ہے۔ حکومت برطانیہ نے ریاستوں کے متعلق وعدہ کیا تھا کہ دونوں حکومتوں ہندستان اور پاکستان کو انتقال اختیارات کے بعد ریاستوں کو آزاد رہنے کا حق حاصل ہوگا۔

مسٹر چرچل نے کہا کہ وزیروں کی یہ ایک ذاتی ذمہ داری ہے کہ اگر وہ چاہے تو آزاد رہ سکتی ہے۔ اس کے بعد یہ اعلان ہوگا۔ نہیں دی جانی چاہیے کہ اس ریاست کو گلا گھونٹا جائے۔ اس کو تنگ کیا جائے یا اس کو چھوکا مارا جائے یا زبردستی طاقت سے اس کو ختم کیا جائے۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

کراچی کا تعلیمی کمیشن

کراچی ۳۱ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان عنقریب کراچی کے تعلیمی طریقہ کار کا از سر نو جائزہ لینے کے لئے ایک کمیشن مقرر کرے گی۔ تعلیمی انتظام کے علاوہ کمیشن حکومت کو تعلیمی ترقی دینے کے سلسلہ میں اپنے مشورے بھی دے گا۔ اس وقت تک جو ذیلی انتظامات ہوئے ہیں۔

(۱) پاکستان وزارت تعلیم ۲۱ ... کراچی کا ڈپو لیشن۔

برطانیہ اسرائیل کو تسلیم نہیں کریگا

لندن ۳۱ر جنوری۔ دار العوام میں مسٹر بیون برطانوی وزیر خارجہ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ حکومت اسرائیل کو تسلیم کرلینے کی تجویز کرے گی۔ اس کے جواب میں مسٹر بیون نے کہا کہ اس معاملہ پر میں جو کچھ ۹ جون کو کہہ چکا ہوں اس میں اسوقت کسی اضافہ کی ضرورت نہیں۔ مسٹر بیون نے ۹ جون کو کہا تھا کہ حکومت برطانیہ کے تسلیم کرنے کے سوال پر حکومت برطانیہ بین الاقوامی قانون کے ماتحت غور کرے گی۔

مسٹر ندیم رکیا دن جو اس وقت بڑودہ میں ہندوستانی نیشنل جنرل ایجنٹ ہیں چیکوسلواکیہ میں ہندوستانی کا سفیر مقرر کیا گیا ہے

پانچ انگریزوں کی پیروی اسرائیل سے برطانوی توصل کی درخواست

تل ابیب ۳۱ر جولائی۔ مسٹر جوشن شیرمان گھم جو یروشلم کے عرب مقبوضہ علاقہ میں برطانیہ کے نائب قونصل ہیں انھوں نے اسرائیلی ایمرجنسی جنرل سٹاف چیف شیپرو سے دریافت کیا ہے کہ کیا ان پانچ انگریزوں کو جنہیں سازش کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے پیروی کرنے کی اجازت دی جائے گی مسٹر شیپرو نے مسٹر شرمن گھم سے کہا کہ وہ ذیل صفائی کو اجازت دے جانے کی پوری کوشش کریں گے لیکن ساتھ ہی کہا کہ یقینی نہیں ہے آیا ایک غیر ملکی وکیل کو "اسرائیلی عدالت" کے سامنے حاضر ہونے کی اجازت دی جاسکے گی۔ ایمرجنسی جنرل جوان پانچ انگریزوں پر عائد کردہ الزامات کی جانچ پڑتال کرینگے ہیں اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ آیا پندرہ دن کے ہنگامہ کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا یا نہیں۔

کراچی

کراچی ۳۱ر جولائی۔ حکومت پاکستان نے سیمن شکھ بھرب بازار اسٹریٹ میں بکسال کی چلوہے لایں کو ایک کروڑ تیس لاکھ روپیہ میں بھرب بازار کمپنی سے خرید لیا تھا اور بھارت اور پاکستان کے مابین جس سیل لینے کا فیصلہ ہوا تھا اس کے ماتحت پاکستان نے گیارہ لاکھ روپیہ میں خریدا ہے۔

چیکوسلاویکیا کی طرف سے پاکستان کو صنعتی پیشکش

کراچی ۳۱ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ چیکوسلاویکیا نے حکومت پاکستان کو اس کی صنعتی ترقی میں امداد کرنے کی خواہش ظاہر کیا ہے۔ چیکوسلاویکیا نے کراچی میں اپنے امدادی مشن کے اندر چھوٹے چھوٹے انجینئرنگ کے کارخانوں کا ایک جال بچھانے اور نوجوان پاکستانیوں کو یہ کارخانے چلانے کی تربیت دینے کی پیشکش کی ہے۔ جب پاکستانی کاریگر تربیت حاصل کر لیں گے تو یہ کارخانے حکومت پاکستان کی نگرانی میں دیدیے جائیں گے حکومت پاکستان اس پیشکش پر غور کر رہی ہے۔ اور اس امر کا قطعی امکان ہے کہ چیکوسلاویکیا کی یہ پیشکش قبول کرلی جائے گی۔

اٹلی کی ناپاک خواہش

لندن ۳۱ر جولائی۔ لندن میں برطانوی سفیر نے شمالی افریقہ میں اٹلی کی سابقہ نوآبادیات کے بارے میں برطانیہ فرانس اور امریکہ کے نمائندوں کے درمیان طاری حکومت کے تعلقات پیش کر دیئے۔

حکومت اٹلی نے کہا ہے کہ اریٹیا کے پورے علاقہ کو اٹلی کی نوآبادیات میں شامل کیا جائے۔

اقوام متحدہ کی پیش رو پارٹی

لیکسی ۳۱ر جولائی۔ اقوام متحدہ کے کمشنر کینیڈا گئے ہیں۔ وہاں جہاں سے ان کا ہوائی جہاز روانہ ہوگا۔ کمشنر کے ہمراہ ہوائی اڈہ پر اس پارٹی کا ایک رکن بھی ہوائی اڈہ پر موجود تھا۔

پاکستان میں ابھی تک ہزاروں مہاجرین کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں

لاہور ۳۱ر جولائی۔ مغربی پنجاب کے کیمپوں میں اب بھی ۳ لاکھ آدمی ہیں جو انتہائی کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان میں اکثر ایسے ہیں جنہیں امداد ملنے کی کوئی امید نہیں۔ امداد و بحالیات کا محکمہ اسکیم کے مطابق کام نہیں کر رہا۔ وہ آٹا فراہم کرنے والے لوگ جو پاکستان سے پیدل آرہے ہیں ان کی وجہ سے بحالیات کا کام اور بھی زیادہ مشکل ہوگیا ہے۔ موسمی بارش کی وجہ سے مہاجرین کو اور زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دوسری طرف سیلاب کا بھی خطرہ ہے اور کچھ کچھ بیماریاں بھی پھوٹ پڑی ہیں۔ ملین ورجان ڈاکٹر اور نرسیں بڑی تندہی سے کام کر رہے ہیں لاہور کے چار کیمپوں ۔۔ والٹن، چاندنا پارک، ایروڈرم اور باؤلی ۔۔ میں اس وقت مہاجرین کی تعداد ڈیڑھ لاکھ ہے۔

مغربی طاقتوں کے سفیروں سے وزیر خارجہ روس کا ملنے سے گریز

اعلان کر دیا گیا کہ موسیو مولوٹوف ماسکو میں موجود نہیں ہیں

ماسکو ۔ ۳۱ر جولائی۔ اسوقت امریکہ برطانیہ اور فرانس کے نمائندے ماسکو میں موجود ہیں۔ انکو توقع تھی کہ وہ روسی وزیر خارجہ موسیو مولوٹوف سے ملاقات کرسکیں گے لیکن ہمکو یہ توقع نہیں ہے کہ وہ ملاقات ہوسکے گی۔ سرکاری ترجمان نے بتایا کہ موسیو مولوٹوف اسوقت ماسکو میں موجود نہیں ہیں۔ یہ نمائندے مسٹر مارشوٹ سے برلن کی ناکہ بندی کے متعلق تبادلہ خیال کرنا چاہتے ہیں۔ دوسری طرف سے ان نمائندوں کو ذیر خارجہ کی عدم موجودگی کی اطلاع دیدی گئی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وزیر خارجہ یہاں پر کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے گئے ہوئے ہیں۔

واشنگٹن کے سرکاری حلقوں نے مسٹر مالوٹوف کی عدم موجودگی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا خیال ہے مسٹر مالوٹوف کی عدم موجودگی غالباً اس لئے ہے کہ وہ شروع سے ہی برلن کے معاملہ پر کسی سمجھوتہ کی گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ مسٹر مالوٹوف سفارتی پریڈیٹ میں بھی حصہ نہیں لیا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ تعطیل پر گئے ہوئے ہیں۔ لندن کے حلقوں میں کہا جارہا ہے کہ ماسکو کی طرف سے ایک قطعی اتفاقی بات نہیں ہے کہ ان کے بعض بڑے بڑے نمائندے لندن میں کسی سے ملاقات نہیں کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق ہمکو یہ توقع نہیں ہے کہ ان کے موجودہ اقدامات پر کوئی تبدیلی کی جائے گی۔

سری نگر میں مدینۃ العلوم

سری نگر ۳۱ر جولائی۔ سری نگر میں کشمیری مسلمانوں کی مذہبی تعلیم کے لئے ایک زبردست کالج قائم ہوگا۔ اس کالج کی تعمیر کا کام شروع ہوچکا ہے۔ اس کالج کا نام مدینۃ العلوم ہوگا۔ شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر نے جمعہ کے دن ایک بڑے جلسہ میں اس کالج کے قیام کا اعلان کیا۔ اس کالج کا مقصد برصغیر ہندو پاک کے مسلمانوں کو یہ کالج کی اہمیت کو زندہ رکھنے کے لئے جدید علوم کی تعلیم دینا ہوگا۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ میں نے اس کالج کا خاکہ تیار کیا ہے۔ اور جو کچھ میں نے سوچا ہے اس کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کروں گا۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ میں نے اس کالج کا خاکہ تیار کیا ہے۔ اور جو کچھ میں نے سوچا ہے اس کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کروں گا۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ میں نے اس کالج کا خاکہ تیار کیا ہے۔ اور جو کچھ میں نے سوچا ہے اس کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کروں گا۔

پانچ ماہ کے اندر مل والوں نے عوام کی جیبوں پر ۷۵ کروڑ کا ڈاکہ ڈالا

اگر اب بھی باز نہ آئے تو سخت کارروائی کیجائیگی

کوٹہ کی تقسیم پر صوبوں کو اختیارات دیدیئے گئے

نئی دہلی ۳۱ر جولائی۔ حکومت ہند نے کپڑے کی تقسیم پر اس کی قیمتوں پر پابندی ہٹا دینے کے بعد مالکان کپڑا کی طرف سے جو زیادتیاں ہو رہی ہیں ان کا نوٹس لیا ہے۔ اس کی تقسیم پر پابندی ہٹا دینے کے بعد مالکان کپڑا کی طرف سے جو زیادتیاں ہو رہی ہیں ان کا نوٹس لیا ہے۔ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ پچھلے پانچ ماہ کے عرصہ میں ان مالکان نے اپنی مصنوعات کو فروخت کرنے میں بہت زیادہ منافع حاصل کیا ہے۔ اور اس کے مالکوں

روزنامہ الجمعیۃ ۲ راگست ۱۹۴۸ء

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲ راگست ۱۹۴۸ء

ہند اور پاکستان کے تعلقات

ہمارے وزیر اعظم اور ملک کے مجبوب رہنما پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی مدراس والی تقریر میں فرمایا تھا کہ ہم نے ملک کی تقسیم کو بلیدل خاطر تسلیم کیا ہے۔ پہلے بلدی طرف سے انکار تھا مگر بعد میں آخری چارہ کار کے طور پر ملک کی تقسیم کو ہم نے خود تسلیم کیا اور اس پر اپنی تصدیق کی مہر لگائی، آپ نے واضح الفاظ میں یہ حقیقت بھی واضح کی کہ ہم پاکستان کے مخالف اور دشمن نہیں ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ یہ پڑوسی حکومت پھلے پھولے اور ترقی کے میدان میں قدم بڑھائے، جو لوگ ہم پر پاکستان دشمنی کا الزام لگاتے ہیں اور جماری طرف سے بدگمانی میں مبتلا ہیں، ان کا خیال صحیح نہیں ہے، جب ہم نے ملک کی تقسیم کو بخوشی گوارا کیا ہے تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ملک کے ایک حصہ کے ساتھ دشمنی کر کے اسے اپنا مخالف بنالیں اور دوسروں کی خوشی پر خوش ہو کر اپنی طاقت کا غلط اندازہ لگائیں۔

پنڈت نہرو کے یہ الفاظ کسی تشریح کے محتاج نہیں ہیں دونوں کا فائدہ اس میں ہے کہ دوستی اور خلوص خالص کی بنیادوں پر زندہ رہیں اور ایک کی بھلائی کو اپنی بھلائی سمجھیں، فرض کرو اگر ہندوستان پر بیرونی حملہ ہوا تو کیا پاکستان اس کی زد سے اپنے آپ کو بچا لے گا؟

اگر ہندوستان ٹوٹا اور بیماریوں کا شکار ہوا تو کیا پاکستان کو بیٹ بھر کر روٹی مل سکے گی اور اسکی توانائی برقرار رہ سکے گی؟ اسی طرح اگر پاکستان کو کسی آفت کا سامنا ہوا تو کیا ہندوستان الگ تھلگ رہ کر بیٹھا رہے گا اور اس کے اثرات سے اپنا دامن بچا لیگا اس وقت دونوں طرف کی زبانیں بہت تیز ہیں، دونوں میں میل اور کدورت ہے، اور وشس بھی ایسی نہیں ہے جو اطمینان بخش اور قابل فہم ہو، جنگ کی ہوا بھی دماغوں میں بھری ہوئی ہے، اعتماد اور خیر سگالی کے بذبات بھی مسدود ہیں، اشتعالی اسپرٹ کی لہریں بھی کارفرما ہیں، لیکن اگر خدا نخواستہ ہند پاکستان (یعنی ہندوستان پاکستان) جنگ چھڑ ہو جائے تو پھر دیکھئے کہ ہندوستان پاکستان کے لئے اور پاکستان ہندوستان کے لئے کیا طرح تباہی بنے گا، اندرونی دشمن کو وہ کس نگاہ سے دیکھیں گے، اپنے مشترک مفاد کی خاطر کس طرح سینہ سپر ہو جائیں گے، دونوں کی بھلائی اسی میں ہے اور وہ اسی میں ہے اور دونوں کی تباہی اور خانہ جنگی اسی میں ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی کرے۔

اب سوال یہ ہے کہ دونوں میں تعلقات دوستانہ کا خوشگوار ماحول کیسے پیدا ہو؟ اس کی آسان شکل وہ ہے جو وزیر اعظم نے تجویز کی ہے، اس کی طرف عمل کی ابتدا دونوں حکومتوں کے ذمہ داروں کی طرف سے ہونی چاہئے، اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر قسم کی بدگمانی کو دلوں سے نکال دیا جائے، ہر قسم کی بدزبانی سے پرہیز کیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ کارروائی کو بند کر دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تحریک کو ختم کر دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تنظیم کو توڑ دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تبلیغ کو روک دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تعلیم کو بند کر دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تربیت کو ختم کر دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تدبیر کو ترک کر دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تجویز کو منسوخ کر دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تشہیر کو بند کر دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تصویر کو مٹا دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تقریر کو روک دیا جائے، ہر قسم کی دشمنانہ تحریر

حیدرآباد اور کشمیر دونوں استصواب رائے کیلئے آمادہ تھے، مسٹر چرچل کا انکشاف

دارالعوام میں حیدرآباد کے مسئلہ پر بحث

بقیہ: صفحہ اوّل

مسٹر چرچل نے ڈیرک فلم ٹیلی پر اس بات پر بھی زور دیا کہ وہ حیدرآباد کا اپنا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کریں میں وہ دیکھ رہا تھا کہ ان سے یہ بھی تجویز پیش کی کہ اقوام متحدہ کے تحت حیدرآباد میں استصواب کیا جائے۔

مسٹر شنی نے اس بات کی تردید کی کہ حکومت نے اپنے وعدہ فروشی ہیز، انھوں نے کہا کہ حکومت کو کسی قوم آباد کاری کے معاملات میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے ہندوستان نے ہندوستان کی آزادی کی خاطر ہوئے ہیں ہندوستان کی ریاستوں سے متعلق اختیار اتنی منتقل ہوئیا۔

جہاں تک استصواب رائے کا تعلق ہے حکومت متحدہ کا یہ خیال تھا کہ ریاست کے ساتھ ہندوں کی رائے دی جائے گی۔ میں ہز میجسٹی کی حکومت کا یہ فیصلہ ہے کہ ہندوستان کی ریاستوں سے متعلق اختیار اتنی منتقل ہوئیا۔

اہم نکتہ

اسپیکر کے سامنے اس اہم مسئلہ کے بارے میں جس کا ان کے مستقبل پر گہرا اثر پڑے گا بعض باتوں کا ذکر کیا۔

انھوں نے کہا کہ سب سے پہلے تجاویز کے اس ہمہ پہلو ہے میں ذہن میں نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستان کی ریاستوں کے مستقبل کے بارے میں جو فیصلہ کیا گیا ہے اس کا احترام کیا جائے گا۔ اس بارہ میں یہ بات خاص طور پر قابل غور ہے کہ ہندوستان کی ریاستوں کے مستقبل کے بارے میں ایک اہم مسئلہ پیدا ہوگیا ہے اگر یہاں یا کسی دوسری ریاست میں ایک سنگین صورت پیش آجائے یا وہاں کی رعایا میں اضطراب شروع ہو جائے تو کیا دنیا جانتی ہے کہ ایسی جگہ فوج بھیجی جائے گی۔ جہاں اس معاملہ پر کسی قسم کی بحث کی جائے گی۔ میں ہز میجسٹی کی حکومت کے نقطۂ نظر سے پوچھتا ہوں کہ وہ اس بات کو تسلیم کرے گی کہ ہندوستان کی ریاستوں کے ساتھ اقوام متحدہ کے تحت عمل میں آئے گا۔ حکومت ہند کا کام ہے۔ بحث شروع ہونے سے پہلے اسپیکر نے مسٹر چرچل کے خیال کے خلاف اس تحریک کو محض وہ قرار دیتے سے انکار کر دیا۔ مسٹر اٹلی نے کہا کہ بحث کا میدان محدود ہونا چاہئے۔

سوالات کا اصول

مسٹر چرچل نے کہا کہ سوالات کے بارے میں جو اصول ہے وہ اس قسم کے سوالات پوچھنے کی ممانعت کرتا ہے جو کسی ڈومینین سے متعلق ہوں۔ یہ اصول بحث کے اصولوں سے کہیں زیادہ سخت ہے۔ جب تک ہندوستان کی وزارتی ذمہ داری کا وجود ہے خواہ یہ کتنی ہی محدود ہو یہ کہنا مشکل ہے کہ اس سوال پر بحث نہ کی جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایوان ان وعدوں کے پس منظر کو جانتا کافی عقدہ ہے۔ اس کے بعد ہم متعدد ہیں پیش کرنے کا سوال ہے۔ میں سمجھتا ہوں ہم کو اس بات کا حق ہے۔ کہ دیکھیں۔

کہ ہمارے نمائندوں کو کیا ہدایتیں دی گئی ہیں۔ یہ کہنا بیحد مشکل ہے کہ بحث کی حد کیا ہوگی میں سمجھتا ہوں بخشوں کی سب سے بہتر حد احتیاط کو سمجھداری ہے کوئی تحفظ کی ذومعنیں کو غیر ضروری طور پر پریشانی نہیں کرنا چاہئے۔ مسٹر اٹلی نے۔ اسپیکر سے کہا کہ یہ معاملہ ان ڈومنی نیشنوں اور دوسری ڈومنی نیشنوں کے سامنے نظر اس سوال کو پیش کرتا ہوں لیکن یہ ایسا مسئلہ نہیں کے انتظار کرتے اور دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس پر اسپیکر نے کہا میں اس بارے میں بڑی احتیاط سے غور کروں گا۔ شاید اس بارے میں آئندہ ہفتے ہم کو رہنمائی کی بھی ضرورت ہو لیکن ابھی میں اس سے زیادہ، اور کچھ نہیں کہہ سکتا۔

ڈومینین کا معاملہ

مسٹر چرچل کے بیان کا تعلق ہے حکومت کے نقطۂ نظر کو بیان کرتے ہوئے مسٹر چرچل نے کہا کہ ہم ہندوستان کی ریاستوں کے معاملات میں مداخلت کا کوئی حق نہیں سمجھتے ہندوستان نے ہندوستان کی آزادی کی خاطر ہوئے ہیں ہندوستان کی ریاستوں سے متعلق اختیار اتنی منتقل ہوئیا۔

جہاں تک استصواب رائے کا تعلق ہے حکومت متحدہ کا یہ خیال تھا کہ ریاست کے ساتھ ہندوں کی رائے دی جائے گی۔ میں ہز میجسٹی کی حکومت کا یہ فیصلہ ہے کہ ہندوستان کی ریاستوں سے متعلق اختیار اتنی منتقل ہوئیا۔

بحث کا افتتاح

سر سیلوان لالا نے بحث کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ناگوار معروضات حالات کو زیادہ بدتر بنانے کی کوئی خواہش نہیں ہے۔ نہ پرانی بحثوں کو شروع کرنا اور نہ غیر معمولی شکایات پیدا کرنا مقصود ہے۔ . . .

ایک سال قبل کی ہندوستان کی آزادی کے موضوع پر بحث کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا اس مارہ میں وہ دارالعوام میں جس انتہا تک بحث ہوچکی تھی یہ تھا کہ ہندوستانی ریاستیں اور آزاد ریاستیں، اس فیصلہ میں آزاد ہیں کہ آیا وہ "اتحاد" میں شامل ہوں گی نیز یہ کہ کسی قسم کا جبر یا دباؤ نہ ہوگا۔

اس نظریہ پر عمل درآمد ہے۔ انھوں نے پوچھا۔ کیا یہ وعدہ پورے کئے گئے ہیں پہلے حیدرآباد کا معاملہ لیجئے۔ آجکل اسکا پوری طرح محاصرہ کیا ہوا ہے۔ ریلوے کے ذریعہ سامان نقل و حمل بالکل بند ہے، دوسافروں کی آمد و رفت بھی بہت محدود ہوگئی ہے۔ سڑکوں کے ذریعہ آمد و رفت کا یہی حال ہے۔ خطوط کتابت پر بھی سخت قسم کا سنسر لگا ہوا ہے۔ حیدرآباد کا خرید کردہ پیاس لاکھ پونڈ کا سامان بھی نہیں پہنچا ہے۔ اور اسے گذرنے نہیں پایا گیا۔ دوا میں سٹاک اور کلیرنس کی نقل عمل میں بھی مداحلت کی جارہی ہے۔ تیل نکالنے کے بیج اور دوسری فصلیں جہاں پہنچ رہی ہیں کیونکہ ان کو جمع کرنے نہیں دیا جارہا ہے۔ یہ سب ایسی چیزیں ہیں جن کی دنیا میں سخت ضرورت ہے۔ کوئلہ اور روئی بھی نہیں بھیجا جا سکتا۔ مسٹر لانڈ نے کہا ریزرو بنک آف انڈیا نے حیدرآباد کو غیر ملکی سکہ دینے سے بھی انکار کر دیا ہے۔ حیدرآباد کے اردگرد تمام اہم مقامات پر فوجی دستہ تعینات ہیں۔ اور ہتھیار . . . . . .

کے وزیراعظم نے جب کہ ان کی دعا رہائی کی تقریر کی گئی ہے یہ کہا ہے کہ جب ضرورت ہوئی وہ فوجی کارروائی کریں گے۔ اس طرح ایک کرائسس پیدا کیا جائے گا جس کی ایک ریاست جس کا انتظام بہت اچھا ہے جس میں زرعی اور گروپ ہیں ہوگی۔ اس میں شبہ نہیں کہ ہندوستان کا ہمدرد ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس صورت حالات سے ہندوستان کا بھلا چاہنے والے بہت سے لوگوں کو سخت پریشانی ہوگی اور خصوصاً ان لوگوں کو جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کو بہت اہم حصہ ادا کرنا ہے۔

ان کا خیال ہے کہ ہندوستان میں جو پوزیشن ہے اس سے ہندوستان کیلئے بہت سے بہی خواہوں کو تکلیف ہوسکتی ہوگی خاص طور پر ان لوگوں کو جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان مستقبل کی تعمیر میں ایک بڑا حصہ لیگا۔ اس موجودہ حالات کا مقابلہ گاندھی کے خیالات سے کیا جاتا ہے کیا یہ کہا جاسکتا ہے

باقی صفحہ ۴ پر

مسٹر کھوڑو کا مقدمہ:-

نائب افسر سجالیات پر عدالت میں جرح

گواہ نے بتایا مسٹر کھوڑو نے زبانی احکام دیئے تھے

کراچی، ۲۹ جولائی۔ کل مسٹر کھوڑو کے مقدمہ میں سرکاری وکیل مسٹر بھانڈارکر نے ان سے مسٹر فلاسپی، مسٹر کھوجا بات کی تھی سے پورے چار گھنٹے تک سوالات کئے۔ مسٹر آغا لے اور باتوں کے علاوہ مسٹر کھوڑو کے ایماء اعتماد والی کارکردگی کے سلسلہ میں سٹرنیکٹ جاری کرنے کے لئے دیئے گئے تھے۔ مسٹر ان لال نے ان سے پوچھا کہ وہ کراچی کے ڈپٹی کمشنر مقرر کئے گئے گواہ نے کہا جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔ مجھے ۱۱ جنوری کو نائب افسر سجالیات مقرر کیا گیا۔

سوال:- کیا آپ نے پابندی کے بارے میں جسٹر اکرا کوئی زبانی حکم دیا۔

جواب:- ۲ فروری کو میں نے نائب جسٹر اکراچی کے نام ایک سرکلر بھیجا تھا کہ فرقہ وارانہ کا سوال اس وقت تک نہ کیا جائے جب تک کہ نائب افسر سجالیات کی اس پر تسلی نہ ہو جائے۔

سوال:- کس کے علم کے تحت آپ نے یہ سرکلر جاری کیا

جواب:- مسٹر کھوڑو کے زبانی حکم کے تحت

سوال:- اس سرکلر کے جاری کرنے سے قبل مسٹر کھوڑو نے آپ سے کیا کہا تھا۔

جواب:- مجھ سے کہا گیا تھا کہ اخبارات والوں کی املاک کے تحفظ کے بارے میں بھیجے پیمانہ پر . . . . . .

گفت و شنید ہو رہی ہے اور چونکہ بکری و صول کی جارہی ہے۔ اور خرید و فروخت کا سودا ظاہر ہوتے کی وجہ سے سرکاری ٹیکس فروخت نہیں ہوسکتے اس لئے حکومت کو بہت نقصان ہو رہا ہے۔ اس پابندی کی تا لانی کی جائے۔

سوال:- کیا آپ نے اس قسم کے احکام جاری کرنا ضروری سمجھا۔

سوال:- کیا یہ سرکلر جاری کرنے سے قبل آپ نے افسر سجالیات سے مشورہ کیا تھا۔

جواب:- جی نہیں۔

سوال:- کیا آپ نے ڈپٹی کمشنر جنرل سیلز ٹیکس کراچی سے مشورہ کیا تھا۔

جواب:- نہیں۔ لیکن میں نے انھیں اس سرکلر کی ایک کاپی بھیجی تھی۔

کھوڑو سے گفتگو

سوال:- کیا آپ نے اور مسٹر اللہ بخش انصاری اسسٹنٹ جنرل سیلز ٹیکس کراچی نے اس پابندی کے سلسلہ میں مسٹر کھوڑو سے ملاقات کی۔

جواب:- ہاں۔ ۱۱ فروری ۱۹۴۸ء کو مسٹر انصاری اور میں نے مسٹر کھوڑو سے اس پابندی کی تا لانی کے متعلق گفتگو کی تھی۔ کیونکہ ہمارے محکمہ کے ماتحت سے ہزار ہا کی تعداد میں ہمارے محکمہ کے افسران کی جائداد کے متعلق بیانات دے چکے تھے اور اس وقت تک ۱۸ لاکھ روپیہ کی رقم وصول ہو چکی تھی۔ اس لئے ہم نے مسٹر کھوڑو سے درخواست کی تھی کہ اس پابندی کو منسوخ کر دیا جائے۔

سوال:- کیا آپ نے اس حکم کے علاوہ کوئی سٹرنیکٹ جاری کیا۔

جواب:- کچھ سٹرنیکٹ جاری کئے گئے۔ یہ اس مقدمہ کے لئے کہ وہ ہمیں میرے پاس مسٹر کھوڑو کی ہدایت کے مطابق بھیجے جائیں۔

مسٹر گذدن نے اس کے بعد گواہ سے ان سٹرنیکٹ سے متعلق جو عدالت میں پیش کئے گئے تھے جنرل پاکستان کی منظوری کے بارے میں سوالات کئے۔ اس کے بعد عدالت کی کارروائی دوسرے دن کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

حکومت ہند نے کپڑے کی تقسیم اور اس کی قیمتوں پر کنٹرول قائم کر دیا

ملوں کے کپڑے کے تمام اسٹاک پر قبضہ کر لیا گیا

نئی دہلی، ۳۰ جولائی۔ کل دہلی ہند کے وزیر صنعت و سپلائی ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے ایک پریس کانفرنس میں حکومت ہند کے اس فیصلہ کا اعلان کیا کہ کپڑے کی تقسیم اور اس کی قیمتوں پر کنٹرول کیا جائے گا۔ آج سے ملوں کے تمام کپڑا اور سوت کے اسٹاک کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ اس اسٹاک پر اور آئندہ یہ مل جو کپڑا تیار کریں گے اس پر پرائس اسٹیبلائزیشن آرڈر کے مطابق قیمتیں قائم کی جائیں گی۔ پروڈیوسر بھی کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ذریعہ اور عام تجارتی ذرائع سے فروخت ہوگا۔ حکومت نئی پالیسی کے نفاذ کے لئے ایک محکمہ قائم کر رہی ہے۔

جب تک حکومت پیرٹ بورڈ کی سفارشات پر اپنا کوئی فیصلہ دے گی اس وقت تک حکومت موجودہ کپڑے کی عارضی طور پر قیمتیں مقرر کر دے گی۔ بغیر پرمٹ کے کپڑے کو فروخت کرنے کے لئے ۱۳۱ راکتوبر تک کی اجازت دی گئی ہے۔

مرکزی سوسائٹی اور ریاستی حکومتیں ایسے اختیارات حاصل کریں گی جن کی رو سے وہ فلوک فروشوں اور دوسرے تاجروں سے ایسی قیمتوں پر کپڑا حاصل کر سکیں گی جو وہ مناسب خیال کریں حکومت ہند کی خاص روئی کنٹرول کرنے کے سوال پر بھی فوری طور پر غور کرے گی۔

نئی پالیسی کے مطابق حکومت کپڑے کے کچھ حصہ کی تقسیم کے لئے خریج کی سرکاری دوکانیں کھولے گی۔ باقی کپڑا خریداروں کی کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ذریعہ اور عام تجارتی ذرائع سے فروخت ہوگا۔ حکومت نئی پالیسی کے نفاذ کے لئے ایک محکمہ قائم کر رہی ہے۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

سب سے پرانی ہندوستانی جہاز راں کمپنی

خاص حج سروس

حاجیوں کے لئے مغل لائن نہایت مسرت کے ساتھ امسال اگلے پانچ مندرجہ ذیل جہازوں کا اعلان کرتی ہے۔

(۱) ایس ایس سلامی ——— وزن ۵۸۶۹ ٹن
۱۲ راگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

(۲) ایس ایس مظفری ——— وزن ۷۰۲۴ ٹن
۱۴ راگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

(۳) ایس ایس راضوی ——— وزن ۵۴۴۸ ٹن
۱۴ راگست ۴۸ء کو کراچی سے روانہ ہوگا

(۴) ایس ایس اکبر ——— وزن ۴۰۴۳ ٹن
۱۹ راگست ۴۸ء کو کراچی سے روانہ ہوگا

(۵) ایس ایس علوی ——— وزن ۲۵۶۶ ٹن
۲۳ راگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

جہازوں کا کرایہ خوراک کے ساتھ

	کراچی تا جدہ اور واپسی
درجہ اول:-	۱۰۷۵ روپے
	۱۰۵۰ روپے
عرشہ	۳۸۸ روپے
	۳۶۸ روپے

ان کرایوں میں قرنطینہ، کامران کی فیس جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۷۳ روپے ۸ آنے ہوتی ہے۔

رزنر مارسین اینڈ کمپنی لمیٹڈ

دس خصوصیتوں والی

"حوشنما حمائل شریف مترجم"

یہ حمائل شریف نئی خوبیوں اور خصوصیتوں کے لحاظ سے بے مثل ہے، اس میں دس خصوصیتیں ایسی ہیں جو مجموعی اعتبار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) اس کی تنظیم مولانا احمد علی محدث سہارنپوری کے مشہور و معروف مصحف سے کی گئی ہے۔
(۲) ترجمہ زیر متن حضرت مولانا اشرف علی معہ توضیحی عبارات۔
(۳) حدیثوں سے سورتوں اور آیتوں کی فضیلت۔
(۴) تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
(۵) ہر سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمن صفوری)
(۶) فوائد القرآن (حضرت تھانوی)
(۷) موضح القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
(۸) تفسیر ابن کثیر، روح المعانی، خازن، لباب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
(۹) جس آیت سے جو مسئلے نکلتے ہیں ان کی ضروری تفصیل، قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری و باطنی آداب کے متعلق تشریح میں ایک بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔
(۱۰) خط خوشنما، صاف، روشن، طبع نہایت موزوں ۳۱×۲۳ سائز۔

ہدیہ مجلد جرمی کلکتہ کی جلد سات روپے چار آنے مجرد حمائل شریف مولوی نور محمد والی ہدیہ غیر مجلد آٹھ روپے، ہدیہ مجلد دس روپے۔

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

اعلان عام

جدید ہندوستان اہل اسلام متصل کوٹلہ فیروز شاہ دہلی کے گھاس کا ٹھیکہ برائے سال آئندہ ۳۱/۱۹۴۸ راگست ۱۹۴۸ء بغایتہ ۱۵ راجون ۱۹۴۹ء نوخت کیا جائیگا۔ خریداران گھاس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۲۰ راگست ۱۹۴۸ء تک اپنی درخواستیں بخدمت سید شاہ کرامت حسین صاحب دہلی دربانچ درگا صابری میں پیش کردیں۔ واضح رہے کہ جس ٹھیکیدار کی درخواست منظور ہوجائے گی اسکی نصف رقم ٹھیکہ فوراً داخل کرنی ہوگی۔

سکریٹری صاحبان جدید قبرستان اہل اسلام متصل کوٹلہ فیروز شاہ دہلی۔

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس، اور سب سامان متعلقہ جنتر جاہے ہاں مرال سیل و ریل نرخ پر بکفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین بلیماراں چاندنی چوک دہلی

برص اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی جڑی بوٹی ایک کامل درویش کا مجرب نسخہ ہے برص کوڑھ سفید بھری کا جادو اثر علاج ہے سالہا سال کے پرانے مریض اس سے اب تک سیکڑوں کی تعداد میں صحتیاب ہو چکے ہیں اسکا اثر الیکس فیس قطعی طور پر ظاہر ہوتا ہے چار سے ۶ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔

حکیم قاری عزیز الرحمن درویشی شفاخانہ ۱۱ لالہ دت اسٹریٹ کلکتہ

لندن پارلیمنٹ میں سخت جھڑپیں

(بقیہ صفحہ ۳)

گرچہ حیدرآباد کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے کے فیصلہ کا وہ خیر مقدم کرتے ہیں لیکن ان کو یہ شکایت ہے کہ ہندوستان نے اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے میں بہت دیر لگا دی۔ ان کا خیال ہے کہ اگر ہندوستان نے فوجی کارروائی کرنے سے پہلے اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کر دیا ہوتا تو اس کا موقف زیادہ مضبوط ہوتا۔

معاہدوں کا ذکر

مسٹر چرچل نے کہا کہ حیدرآباد اور برطانوی تاج کے مابین تعلقات ان معاہدہ جات کے مطابق ہیں جو کئی دفعہ توثیق ہوئی ہیں۔ ۱۹۴۴ء میں ۱۹۴۴ء میں یہ معاہدات کو ناقابل تنسیخ قرار دیا گیا۔ جب سر اسٹیفورڈ کرپس ۱۹۴۲ء میں مشن کو حکومت ہند کی طرف سے ہندوستانی لیڈروں نے حیدرآباد کے نمائندوں سے کہا کہ اگر آپ خود مختار ہنا چاہتے ہیں تو بتا دیجئے آپ کو یہ خود مختاری مل جائیگی۔ شمالی مغربی ریاستیں ایک یونین بنا سکتی ہیں اور آپ چاہیں تو اس یونین میں شامل ہو سکتے ہیں۔ بہرحال ہم کسی صورت سے بھی اپنے فرائض کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔

مسٹر چرچل نے کہا یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اس امر کا احساس کریں کہ موجودہ حکومت نے اصولی طور پر ایک عظیم الشان تبدیلی کی ہے۔

ہمیں ہمیشہ اس امر پر اصرار کیا ہے کہ والیان ریاست اور اعیحضرت طبقہ کے ساتھ جو وعدے کئے گئے ہیں۔ ان کو پورا ہی ہونا چاہئے۔ لیکن اس موجودہ حکومت نے ان عہدوں کو کالعدم قرار دیا۔"

سنڈے سٹیزن ڈرلپس نے کہا تھا "اگر ہم ہندوستان میں نہ رہے تو کیا ہوگا۔ اب اس کا اطلاق ریاستوں کی بورژوازی پر نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس وقت ہندوستانی لیڈروں سے گفت و شنید آزادی کے متعلق ہو رہی ہے پھر بھی انہوں نے اس امر کی تصدیق نہیں کی تھی کہ استقلال اختیارات اور اقتدار اعلیٰ کے خاتمہ کے بعد ریاستیں خود مختاری کی حق دار ہو جائیں گی۔

انڈیا بل کا حوالہ

انڈیا بل کے متعلق دار العوام میں انڈیا بل پر بحث ہو رہی تھی۔ اس وقت وزیر اعظم نے کہا تھا کہ چونکہ معاہدات ختم ہو رہے ہیں اس لئے ریاستوں کو آزادی اور خود مختاری کا استحقاق حاصل ہو جاتا ہے۔ حکومت برطانیہ کو یہ امید ہے کہ ریاستیں مناسب وقت پر دونوں ڈومینیوں میں سے کسی ایک میں اپنی مناسب جگہ حاصل کر کے برطانوی دولت مشترکہ سے ملحق رہیں گی۔

تنسیخ معاہدات

مسٹر چرچل نے سکریٹری آف اسٹیٹ کے ایک بیان سے اسی امر کا انتقال کیا اور کہا کہ انڈیا بل پر بحث کرتے وقت اس نقطہ کے بیانات دیئے گئے تھے۔

حیدرآباد کے ساتھ جس قدر معاہدات کئے گئے تھے ان کو حکومت برطانیہ نے منسوخ قرار دیدیا اور حیدرآباد کو یہ حق حاصل ہو گیا کہ وہ اپنی خود مختاری اور آزادی کو حاصل کر سکے۔

ریاستی آزادی

خود مختار آزاد حکومت ہے اور اس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں ممبری کی درخواست دے سکتی ہے۔ اس وقت اقوام متحدہ کے ۵۹ ممبر ہیں۔ ان میں سے ۳۹ علاقتیں چھوٹی ہیں۔ ۲۰ حکومتیں کا علاقہ مختصر ہے اور ان کی آمدنی کم ہے۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ یہ کہا جاتا ہے کہ حیدرآباد ہندوستانی علاقہ سے گھری ہوئی ہے اور اس کے پاس کوئی بندرگاہ نہیں لیکن

ایسے حالات کا آزادی اور خود مختاری سے کوئی تعلق نہیں یہی حال سوئٹزرلینڈ کا ہے وہ چاروں طرف دوسرے ملکوں سے گھرا ہوا ہے۔ اس کے پاس بھی بندرگاہ نہیں اور صدیوں سے اس کی آزادی تائم چلی آتی ہے آسٹریا اور چیکوسلوواکیہ کے پاس بھی کوئی بندرگاہ نہیں ہے لیکن ان کی آزادی کے حق پر کبھی دار العوام میں اعتراض نہیں ہوا۔

حیدرآباد کا حق

حیدرآباد کا قضیہ بالکل ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستان کی تجارت پر بہت برا اثر پڑ رہا ہے۔ ہندوستان کو چاہئے کہ وہ اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرے۔ خاص طور پر اس وقت جبکہ حیدرآباد نے اس کی درخواست کر دی ہے۔

ذرا غور کیجئے کہ اگر کوئی ڈپلومیٹک طریقہ فائدہ مند ہو سکتا تھا تو کیا وہ اختیار نہ کیا جاتا؟

میں وزیر اعظم سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا حکومت برطانیہ حیدرآباد کی امداد کرے گی کہ وہ اپنے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرے۔

اور کیا حکومت برطانیہ اپنے نمائندوں کو یہ ہدایت کریگی کہ وہ اس کا انتظام کریں کہ دونوں طرف کے بیانات کو منصفانہ طریقہ سے سنا جائے؟

ناکہ بندی کا ذکر

آگے چل کر مسٹر چرچل نے کہا کہ ہندوستان کی مرکزی حکومت سے حیدرآباد کی سخت ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ یہ ناکہ بندی اس ناکہ بندی سے بہت ملتی جلتی ہے۔ جو روس نے برلن کی کر رکھی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ روسی ناکہ بندی کا شکار ۲ لاکھ آدمی ہیں! اور ہندوستانی ناکہ بندی کی مصیبت میں ایک کروڑ ۲۰ لاکھ مبتلا ہیں۔ حکومت ہندوستان نے حیدرآباد کے نمائندوں سے کہا کہ اگر آپ خود مختار رہنا چاہتے ہیں تو بتا دیجئے آپ کو یہ خود مختاری مل جائیگی۔ شمالی مغربی ریاستیں ایک یونین بنا سکتی ہیں اور آپ چاہیں تو اس یونین میں شامل ہو سکتے ہیں۔ بہرحال ہم کسی صورت سے بھی اپنے فرائض کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔

مسٹر چرچل نے کہا یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اس امر کا احساس کریں کہ موجودہ حکومت نے اصولی طور پر ایک عظیم الشان تبدیلی کی ہے۔

ہمیں ہمیشہ اس امر پر اصرار کیا ہے کہ والیان ریاست اور اعیحضرت طبقہ کے ساتھ جو وعدے کئے گئے ہیں۔ ان کو پورا ہی ہونا چاہئے۔ لیکن اس موجودہ حکومت نے ان عہدوں کو کالعدم قرار دیا۔"

سنڈے سٹیزن ڈرلپس نے کہا تھا اگر ہم ہندوستان میں نہ رہے تو کیا ہوگا۔ اب اس کا اطلاق ریاستوں کی بورژوازی پر نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس وقت ہندوستانی لیڈروں سے گفت و شنید آزادی کے متعلق ہو رہی ہے پھر بھی انہوں نے اس امر کی تصدیق نہیں کی تھی کہ استقلال اختیارات اور اقتدار اعلیٰ کے خاتمہ کے بعد ریاستیں خود مختاری کی حق دار ہو جائیں گی۔

انڈیا بل کا حوالہ

انڈیا بل کے متعلق دار العوام میں انڈیا بل پر بحث ہو رہی تھی۔ اس وقت وزیر اعظم نے کہا تھا کہ چونکہ معاہدات ختم ہو رہے ہیں اس لئے ریاستوں کو آزادی اور خود مختاری کا استحقاق حاصل ہو جاتا ہے۔ حکومت برطانیہ کو یہ امید ہے کہ ریاستیں مناسب وقت پر دونوں ڈومینیوں میں سے کسی ایک میں اپنی مناسب جگہ حاصل کر کے برطانوی دولت مشترکہ سے ملحق رہیں گی۔

تنسیخ معاہدات

مسٹر چرچل نے سکریٹری آف اسٹیٹ کے ایک بیان سے اسی امر کا انتقال کیا اور کہا کہ انڈیا بل پر بحث کرتے وقت اس نقطہ کے بیانات دیئے گئے تھے۔

حیدرآباد کے ساتھ جس قدر معاہدات کئے گئے تھے ان کو حکومت برطانیہ نے منسوخ قرار دیدیا اور حیدرآباد کو یہ حق حاصل ہو گیا کہ وہ اپنی خود مختاری اور آزادی کو حاصل کر سکے۔

ریاستی آزادی

خود مختار آزاد حکومت ہے اور اس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں ممبری کی درخواست دے سکتی ہے۔ اس وقت اقوام متحدہ کے ۵۹ ممبر ہیں۔ ان میں سے ۳۹ علاقتیں چھوٹی ہیں۔ ۲۰ حکومتیں کا علاقہ مختصر ہے اور ان کی آمدنی کم ہے۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ یہ کہا جاتا ہے کہ حیدرآباد ہندوستانی علاقہ سے گھری ہوئی ہے اور اس کے پاس کوئی بندگاہ نہیں لیکن

ایسے حالات کا آزادی اور خود مختاری سے کوئی تعلق نہیں یہی حال سوئٹزرلینڈ کا ہے وہ چاروں طرف دوسرے ملکوں سے گھرا ہوا ہے۔ اس کے پاس بھی بندرگاہ نہیں ہے لیکن اور صدیوں سے اس کی آزادی تائم چلی آتی ہے آسٹریا اور چیکوسلوواکیہ کے پاس بھی کوئی بندگاہ نہیں ہے لیکن ان کی آزادی کے حق پر کبھی دار العوام میں اعتراض نہیں ہوا۔

حیدرآباد کا حق

حیدرآباد کا قضیہ بالکل ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستان کی تجارت پر بہت برا اثر پڑ رہا ہے۔ ہندوستان کو چاہئے کہ وہ اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرے۔ خاص طور پر اس وقت جبکہ حیدرآباد نے اس کی درخواست کر دی ہے۔

ذرا غور کیجئے کہ اگر کوئی ڈپلومیٹک طریقہ فائدہ مند ہو سکتا تھا تو کیا وہ اختیار نہ کیا جاتا؟

میں وزیر اعظم سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا حکومت برطانیہ حیدرآباد کی امداد کرے گی کہ وہ اپنے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرے۔

اور کیا حکومت برطانیہ اپنے نمائندوں کو یہ ہدایت کریگی کہ وہ اس کا انتظام کریں کہ دونوں طرف کے بیانات کو منصفانہ طریقہ سے سنا جائے؟

ناکہ بندی کا ذکر

آگے چل کر مسٹر چرچل نے کہا کہ ہندوستان کی مرکزی حکومت سے حیدرآباد کی سخت ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ یہ ناکہ بندی اس ناکہ بندی سے بہت ملتی جلتی ہے۔ جو روس نے برلن کی کر رکھی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ روسی ناکہ بندی کا شکار ۲ لاکھ آدمی ہیں! اور ہندوستانی ناکہ بندی کی مصیبت میں ایک کروڑ ۲۰ لاکھ مبتلا ہیں۔ حکومت ہندوستان نے حیدرآباد کے نمائندوں سے کہا کہ اگر آپ خود مختار رہنا چاہتے ہیں تو بتا دیجئے آپ کو یہ خود مختاری مل جائیگی۔ شمالی مغربی ریاستیں ایک یونین بنا سکتی ہیں اور آپ چاہیں تو اس یونین میں شامل ہو سکتے ہیں۔ بہرحال ہم کسی صورت سے بھی اپنے فرائض کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔

مسٹر چرچل نے کہا یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اس امر کا احساس کریں کہ موجودہ حکومت نے اصولی طور پر ایک عظیم الشان تبدیلی کی ہے۔

ہمیں ہمیشہ اس امر پر اصرار کیا ہے کہ والیان ریاست اور اعیحضرت طبقہ کے ساتھ جو وعدے کئے گئے ہیں۔ ان کو پورا ہی ہونا چاہئے۔ لیکن اس موجودہ حکومت نے ان عہدوں کو کالعدم قرار دیا۔"

سنڈے سٹیزن ڈرلپس نے کہا تھا اگر ہم ہندوستان میں نہ رہے تو کیا ہوگا۔ اب اس کا اطلاق ریاستوں کی بورژوازی پر نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس وقت ہندوستانی لیڈروں سے گفت و شنید آزادی کے متعلق ہو رہی ہے پھر بھی انہوں نے اس امر کی تصدیق نہیں کی تھی کہ استقلال اختیارات اور اقتدار اعلیٰ کے خاتمہ کے بعد ریاستیں خود مختاری کی حق دار ہو جائیں گی۔

انڈیا بل کا حوالہ

انڈیا بل کے متعلق دار العوام میں انڈیا بل پر بحث ہو رہی تھی۔ اس وقت وزیر اعظم نے کہا تھا کہ چونکہ معاہدات ختم ہو رہے ہیں اس لئے ریاستوں کو آزادی اور خود مختاری کا استحقاق حاصل ہو جاتا ہے۔ حکومت برطانیہ کو یہ امید ہے کہ ریاستیں مناسب وقت پر دونوں ڈومینیوں میں سے کسی ایک میں اپنی مناسب جگہ حاصل کر کے برطانوی دولت مشترکہ سے ملحق رہیں گی۔

تنسیخ معاہدات

مسٹر چرچل نے سکریٹری آف اسٹیٹ کے ایک بیان سے اسی امر کا انتقال کیا اور کہا کہ انڈیا بل پر بحث کرتے وقت اس نقطہ کے بیانات دیئے گئے تھے۔

حیدرآباد کے ساتھ جس قدر معاہدات کئے گئے تھے ان کو حکومت برطانیہ نے منسوخ قرار دیدیا اور حیدرآباد کو یہ حق حاصل ہو گیا کہ وہ اپنی خود مختاری اور آزادی کو حاصل کر سکے۔

ریاستی آزادی

خود مختار آزاد حکومت ہے اور اس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں ممبری کی درخواست دے سکتی ہے۔ اس وقت اقوام متحدہ کے ۵۹ ممبر ہیں۔ ان میں سے ۳۹ علاقتیں چھوٹی ہیں۔ ۲۰ حکومتیں کا علاقہ مختصر ہے اور ان کی آمدنی کم ہے۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ یہ کہا جاتا ہے کہ حیدرآباد ہندوستانی علاقہ سے گھری ہوئی ہے اور اس کے پاس کوئی بندگاہ نہیں ہے

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایدہ اللہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵ — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم چہارشنبہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ مطابق ۴ اگست ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۶۳ — فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت و کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں!

منی آرڈر کوپن اور خطوط میں ہمیشہ اپنا پتہ اور خریداری نمبر صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں

دہلی اور اسکے قرب و جوار کیلئے اوقات سحر و افطار

یوم	انتہائے سحر	وقت افطار
پیر ۲۵ رمضان المبارک	۴ بجکر ۱۵ منٹ	۶ بجکر ۵۰ منٹ
منگل ۲۶ "	۴ " ۱۴ "	۶ " ۵۰ "
بدھ ۲۷ "	۴ " ۱۳ "	۶ " ۵۱ "
جمعرات ۲۸ "	۴ " ۱۲ "	۶ " ۵۲ "

گھڑی اور گھنٹوں کا ٹائم ریڈیو سے ملائیں

بیت المقدس کو کھلا شہر قرار دینے کیلئے کاؤنٹ برناڈوٹ کی کوشش

کاؤنٹ شاہ عبداللہ سے ملنے عمان پہنچ گئے

یہودیوں اور عربوں نے بیت المقدس سے فوجیں ہٹانا مان لیا

لندن ۳ر اگست:۔ عمان کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ اہمیت المقدس سے فوجیں ہٹانے کے مسئلہ پر مشرق اردن کے بادشاہ عبداللہ سے گفت و شنید کرنے عمان پہنچ گئے ہیں۔ یہ وہاں سے کاؤنٹ بیت المقدس اور اسکندریہ جائیں گے اور وہ جدہ میں تل ابیب بھی جائیں گے۔

کاؤنٹ کے ساتھ انکے اشاف کے ۱۲ ممبر آئے ہیں توقع ہے کہ وہ شاہ عبداللہ سے یہ صرف بیت المقدس کے علاوہ پورے فلسطین میں صلح قائم کرنے کے دوسرے پہلوؤں پر بھی گفتگو کریں گے۔ اس گفتگو میں ان دنوں کا سوال بھی پیش ہوگا جو ان لڑائیوں سے بھاگ گئے ہیں جن پر یہودیوں نے دوران جنگ میں قبضہ کر لیا ہے۔

عمان میں کاؤنٹ کے اخباری نمائندوں کو بتایا گیا کہ دونوں اور جدہ میں انکے اصولی طور پر بیت المقدس سے فوجیں ہٹانے کو منظور کر لیا ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ اسوقت تک ممکن نہیں ہو سکتا جب تک بین الاقوامی پولیس فورس نظم قائم کرنے کیلئے جسکی اقوام متحدہ کو پولیس تیار کرنے اور وہاں بھیجنے میں ..... وہ ماہ کا عرصہ لگے گا۔ بہر حال یہ امید ہے کہ بعض اہم جگہوں میں اپنے یہاں سے پولیس اس مقصد کے لئے ارسال کر دیں گی۔

عمان میں اقوام متحدہ کے ایک نمائندے نے بتایا کہ یہ اطلاع غلط ہے کہ دو جہاز یہودیوں کے لئے اسلحے لے کر آئے ہیں۔ ان جہازوں کو محصور گھلنے کے لئے ہوائی اور بحری گشتی دستے لگا دئے گئے ہیں اور اقوام متحدہ کے تمام مشاہدین کل تا شام واپس آ جائیں گے۔ اس نمائندے کا کہنا ہے کہ اسے اطلاع ملی ہے کہ ایک جہاز یہودیوں کے لئے اسلحہ لے کر آیا ہے۔ تل ابیب میں اعلان کیا گیا ہے کہ کل صبح ۷ بجے سے ۳ بجے تک دوبارہ صلح ہوئی ہے پہلا جو دن دستہ بیت المقدس بھیجا گیا ہے وہ کل صبح ۷ بجے پہنچ گیا۔ اس سے قبل جتنے یہودی قتل ہوئے ہیں ان کی لاشیں بھی بیت المقدس بھیجی جا رہی ہیں۔ ریڈیو عمان کی اطلاع ہے کہ یہودیوں نے ۱۴ مئی کے بعد سے اب تک ۱۲ ہزار کی رقم عیسیٰ ہوٹل مور کو دیکھی دی ہے کہ اگر اس ہوٹل کی بمباری کی جائی تو اس کو سزا دی جائے گی۔ ریڈیو پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ایک آدمی کو گرفتار کر لیا۔ ریڈیو کے ایک نمائندے نے بتایا کہ جنگ بند ہو گئی ہے اب عام موجود ہیں اور حکومت کو اس سلسلہ میں انتظام کرنا چاہیئے۔

قاہرہ میں زبردست دھماکہ

قاہرہ ۲ر اگست:۔ کل قاہرہ میں ایک زبردست دھماکہ ہوا۔ جس سے شہر کا پورا حصہ ہل گیا لیکن کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

جنگ کشمیر میں پاکستانی فوجیں

کشمیر کمیشن سے پاکستانی نمائندوں کا مطالبہ

دہلی یکم اگست:۔ پاکستانی وفد کے اراکین نے کشمیر کمیشن کو مطلع کر دیا ہے کہ پاکستانی فوجیں کشمیر کی جنگ میں حصہ لینے کے لئے مجبور ہیں تاکہ پاکستان کے خلاف ہندوستان کی فوجی کارروائی کو ناکام بنایا جا سکے۔ یہ اطلاع ۱۵ جولائی کے انباء سول اینڈ ملٹری گزٹ کی ۳۱ جولائی کی اشاعت میں شائع ہوئی ہے۔ اس خبر میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے یہ اقدام مفاظت خود اختیاری کے سلسلے میں کیا ہے اور پاکستانی سپاہی ہندوستانی فوجوں کو پاکستان کی سرحدوں سے روکے ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر خان صاحب بھی گرفتار

پشاور ۲ر اگست:۔ صوبہ سرحد کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر خان صاحب کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کو ضلع ہزارہ میں کسی نامعلوم مقام پر رکھا گیا ہے۔

کراچی کے قریب ایک ہوائی جہاز کو حادثہ

کراچی ۲ر اگست:۔ کل صبح کراچی کے نواح میں مووی پور کے قریب ایک مکاسٹرینائی جہاز ٹکرا گیا۔ جہاز میں چار آدمی تھے جو ہلاک ہو گئے اور جہاز بالکل تباہ ہو گیا۔ پاکستان کی وزارت رسل و رسائل کے ایک اطلاعیہ میں اس حادثہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حادثہ کی تفصیلات کا ابھی علم نہیں ہو سکا ہے۔ شہری ہوائی محکمہ کے انسپکٹر تحقیقات کا محکمہ دیا گیا ہے۔ ابھی تک یہ بھی معلوم نہیں ہو سکا کہ ہوائی جہاز کس ملک کا تھا اور اس میں کون لوگ تھے۔

دہلی ۳ر اگست:۔ مدراس سے ایک جہاز ۶۴۴۴ ٹن غلہ لے کر مدراس ۲۹ جولائی کو بمبئی گیا ہے۔ وہاں سے مدراس کو ۵۹۴۴ ٹن اور میسور کو ۵ ٹن غلہ لے گا۔

یوپی میں خوراک پر کنٹرول پھر قائم کر دیا گیا

لکھنؤ ریڈیو سے وزیر اعظم یوپی کی تقریر

لکھنؤ ۳ر اگست:۔ اس وقت یو۔ پی میں خوراک کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ایک اہم اقتصادی مسئلہ بنا ہوا ہے۔ حکومت یوپی نے اس مسئلہ پر بڑی صبر آزما خاموشی کے بعد اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بالآخر زور کے ساتھ کنٹرول کرنیکا اعلان کر ہی دیا۔ اس اعلان سے قبل کابینہ کے چار اہم ارکان نے ہفتہ عشرہ تک غور و خوض کیا۔ ان میں کانگریس پارٹی سے صلاح و مشورہ کیا گیا۔ اس تمام بحث و مباحثہ میں سخت تناؤ اور کشمکش کا عنصر نمایاں تھا۔ اس سے کام لیا گیا تھا لیکن اب جس اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے وہ ان تجویزوں سے بہت ملتی جلتی ہے جو چند ہفتے قبل اخبارات میں شائع ہوئی تھیں میں کوئی نمایاں حیثیت نہیں رکھتا۔ کل شام کو وہ ایک پریس کانفرنس کرنے والے تھے لیکن عین وقت پر اعلان کر دیا گیا کہ کانفرنس کا انعقاد نہ ہوگا۔ پنڈت پنت وزیر اعظم پر ہی سارا معاملہ چھوڑ دیا گیا۔ اور ان کو ہی فیصلہ کرنے کا حق دیدیا گیا۔ کل رات پنڈت پنت نے لکھنؤ ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے حکومت کی نئی پالیسی اور پروگرام کا اعلان کیا شاید آج شام کو پریس کانفرنس میں مفصل طور پر اس کی تشریح کریں گے۔ نئی اسکیم کی بنیادی اصلاحی کوتہ والی دکانوں پر ہر شام ۴ بجے سے ۷ بجے تک صرف ۱ سیر گیہوں، ۱ سیر چاول، ۱ سیر چینی، ۱ سیر گھی، ۱ سیر دال، ۱ سیر نمک، ۱ سیر مٹی کا تیل، ۱ سیر کپڑا دھونے کا صابن، ۱ سیر کپڑا نہانے کا صابن، ۱ سیر چائے، ۱ سیر کافی، ۱ سیر کوئلہ، ۱ سیر لکڑی، ۱ سیر ماچس، ۱ سیر سگریٹ، ۱ سیر بیڑی، ۱ سیر تمباکو، ۱ سیر پان، ۱ سیر سپاری، ۱ سیر کتھا، ۱ سیر چونا، ۱ سیر کھانڈ، ۱ سیر شکر، ۱ سیر گڑ، ۱ سیر کھانے کا تیل، ۱ سیر گھی، ۱ سیر دال، ۱ سیر نمک، ۱ سیر مٹی کا تیل، ۱ سیر کپڑا دھونے کا صابن، ۱ سیر کپڑا نہانے کا صابن، ۱ سیر چائے، ۱ سیر کافی، ۱ سیر کوئلہ، ۱ سیر لکڑی، ۱ سیر ماچس، ۱ سیر سگریٹ، ۱ سیر بیڑی، ۱ سیر تمباکو، ۱ سیر پان، ۱ سیر سپاری، ۱ سیر کتھا، ۱ سیر چونا، ۱ سیر کھانڈ، ۱ سیر شکر، ۱ سیر گڑ، ۱ سیر کھانے کا تیل

دس لاکھ روپے کا ناجائز کپڑا برآمد کرنے کی سازش

دہلی پولیس کی بروقت کارروائی سے ناکام بنا دی گئی

دہلی ۲ر اگست:۔ دس لاکھ روپے کا ناجائز کپڑا برآمد کرنے کا ایک منصوبہ جس کا مرکز دہلی میں تھا اور اس کی شاخیں بمبئی دہلی اور مشرقی پنجاب میں قائم کی گئی تھیں۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر امرناتھ بھاٹیہ کی بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا گیا۔ تفتیش ہنوز جاری ہے۔ پہلے ان لوگوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی تھی۔ جو ناجائز طور پر پاکستان کپڑا اونچا نیچا رہے تھے۔ دہلی میں ناجائز کپڑے کی نقل و حرکت میں ستر فی صدی کی کمی ہو گئی ہے۔

اگرچہ کام زیادہ تر دہلی سے ہو رہا ہے جن کی معاملہ کا کوئی اور ذریعہ نہیں۔ لیکن ریلوے ملازمین اور پولیس والوں کی گرفتاری سے معلوم ہوتا ہے کہ بڑے بڑے تاجر بھی شریک ہیں۔ ریلویں اور سڑکوں پر کنٹرول نافذ ہونے کی وجہ سے یہ نتیجہ برآمد ہوا ہے۔ دہلی احمد آباد اور بمبئی کپڑا لانے کا مرکز بنایا گیا تھا۔ کپڑا لانے والے ٹرکوں کے ڈرائیور اور کلینر بھی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ان کے پاس سے ۱۰ ہزار روپے برآمد ہوئے ہیں۔ ان کے بیانات سے معلوم ہوا ہے کہ ان کو ۱۰ روپے فی ٹرک دیا جاتا تھا۔ ان کے بیانات کی بنا پر ۱۰ ٹرک ضبط کر لئے گئے ہیں۔ ۱۰ ٹرک اور ۱۰ ڈرائیور گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ۱۰ ٹرک اور ۱۰ ڈرائیور گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کی جدید مجلس عاملہ

صدر محترم مدظلہ کا اعلان

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ صدر جمعیۃ علماء ہند نے سال رواں کے لئے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ میں حسب ذیل حضرات کو منتخب کیا ہے ایک نام کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔

(۱) شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ صدر جمعیۃ علماء ہند

(۲) حضرت مولانا حافظ احمد کفایت اللہ صاحب مدظلہ شفیق اعظم

(۳) امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد

(۴) حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم صدر جمعیۃ علماء

(۵) حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء

(۶) حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی

(۷) حضرت مولانا زین الدین صاحب بہاری

(۸) حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب حسد نفی۔

(۹) حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی (۱۰) مولانا عظیم سید نور اللہ صاحب بہاری (۱۱) مولانا بشیر احمد صاحب

(۱۲) قاضی فخر احمد صاحب کاظمی (۱۳) مولانا سید محمد شاہد میاں صاحب فاخری (۱۴) مولانا محمد عباس صاحب فاقد فی (۱۵) مولانا ابوالوفاء صاحب شاہجہانپوری

(۱۶) شیخ محمد جان صاحب کلکتہ (۱۷) مولانا شفیق عظیمی آرہ

(۱۸) سید محمد صاحب جعفری (۱۹) مسٹر بلال احمد صاحب نیمری (۲۰) مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

برلن میں روسیوں اور مغربی طاقتوں میں زبردست رسہ کشی

روسیوں اور برلن والوں نے علیحدہ علیحدہ پولیس قائم کر دی

لندن ۳ر اگست:۔ برلن میں روسی اور مغربی طاقتوں میں زبردست رسہ کشی ہو رہی ہے۔ روسیوں نے برلن کی پولیس کو توڑ کر اپنی علیحدہ پولیس قائم کر دی ہے۔ اس کے جواب میں برلن والوں نے بھی اپنی علیحدہ پولیس قائم کر دی ہے۔ اب برلن میں دو پولیس ہیں۔ ایک روسی زیر اثر دوسری مغربی طاقتوں کے زیر اثر۔ اس سے قبل برلن کی پولیس مغربی طاقتوں کے ماتحت تھی۔ روسیوں نے اس پولیس کو توڑ کر اپنی پولیس قائم کر دی۔ اس پر برلن والوں نے بھی اپنی علیحدہ پولیس قائم کر دی۔ اب برلن میں دو پولیس ہیں۔ ایک روسی زیر اثر دوسری مغربی طاقتوں کے ماتحت۔ اس سے قبل برلن کی پولیس مغربی طاقتوں کے ماتحت تھی۔ روسیوں نے اس پولیس کو توڑ کر اپنی پولیس قائم کر دی۔ اس پر برلن والوں نے بھی اپنی علیحدہ پولیس قائم کر دی ہے۔ اب برلن میں دو پولیس ہیں۔ ایک روسی زیر اثر دوسری مغربی طاقتوں کے ماتحت۔

یہ تنازع کی جڑ ہی ہے کہ مسٹر اسٹالین شاید کل تینوں نمائندوں سے کہہ دیں کہ طاقتیں کر لیں گے۔ برطانیہ کی طرف سے سٹر بین کے پریزیڈنٹ سکریٹری نمائندہ بن کر گئے ہیں۔ لیکن چونکہ برطانوی سفیر متعینہ اسکو علیل ہیں اس لئے یہ پریزیڈنٹ سکریٹری ان سے ملنے گئے اور ان کے ساتھ سفیر مذکور کی تمام ۶۵ ہدایات کو جو اسکو سے ۱۴ میل کے فاصلے پر سے روانہ ہو گئے۔

راستے کے اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر سڑکوں پر روسی فوجیں لندن میں بھی پہنچ آئیں تو انکو اسکا کوئی اطلاع نہیں ملی معلوم ہوا ہے کہ ان کے پریزیڈنٹ سکریٹری نے اپنی اور مسٹر الوٹ کی ملاقات کی تفصیل مسٹر بیون کو بھیجدی ہے مسٹر الوٹ اپنی تعطیل سے مغربی طاقتوں کے نمائندوں سے ملنے کے لئے واپس آ گئے ہیں اور اس کو ایک اہم ملاقات قرار دیا جا رہا ہے۔ برلن میں خیال کیا جا رہا ہے کہ اگر انہوں نے اپنی مقرر کردہ پولیس کے احکام کی تعمیل کی تو آئی کشمکش کا اندیشہ ہے۔ روسی پولیس افسر پولیس کی طرف سے ملا ہوا گیا ہے کہ گرفتار کئے مقرر کردہ پولیس کے افسر کو کسی نے حکم دیا تو اس کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس کو عدالت کے سامنے پیش کیا جائیگا۔

برلن کی سیکیورٹی کے سٹر اسٹم سی اس فوجی پولیس کا انسپکٹر اعلیٰ مقرر کیا ہے وہ اپنا ہیڈ کوارٹر برلن کی مرکزی عمارت میں کھول رہے ہیں۔ کرنل مارگریب کو روسیوں نے اور ڈاکٹر اسٹیم کو مغربی طاقتوں نے پولیس کا انسپکٹر اعلیٰ تسلیم کر لیا ہے۔ اس لئے برلن والوں کے لئے مشتبہ مشکلات پیش آ رہی ہیں اور انکو اپنے خطوں کے قواعد کے مطابق کام کرنے پڑتے ہیں

عید گاہ میں عید الفطر کی نماز اور اس کی امامت

دہلی ۲ر اگست:۔ حضرت مولانا حفیظ الرحمٰن نے حسب ذیل اعلان جاری کیا ہے۔

"عید گاہ کے شاہی امام مولانا سید حسین صاحب اور ان کا خاندان پاکستان چلا گیا ہے۔ چونکہ امام صاحب کا خاندان سید کمال نامی درگاہ کے آس پاس رہتا تھا اور یہ علاقہ پہاڑ گنج سے ملا ہوا ہے۔ اس لئے فی الحال مسلمانوں کا دہلی رہنا ممکن نہیں تھا۔ اسی وجہ سے امام صاحب کیا پاکستان چلے گئے ہیں۔ دہلی کے تمام مسلمانوں کی خواہش یہ ہے کہ امسال حضرت امام الہند مولانا ابوالکلام صاحب آزاد عید گاہ میں عید کی نماز پڑھائیں۔ اگر مولانا نے اس خدمت کو قبول نہ کیا تو مولانا احمد سعید صاحب امامت کی خدمت انجام دیں گے۔"

روس نے دیائے ڈینیوب میں مغربی طاقتوں کے حقوق تسلیم نہیں کئے

ڈینیوب کانفرنس میں روس کا شدید مخالفانہ رویہ

فرانس اور برطانیہ کی پریشانی

پیرس ۲ر اگست:۔ سیاسی دائرے کھلم کھلا کہہ رہے ہیں کہ ڈینیوب کانفرنس کا یہ نتیجہ نکلے گا کہ مغربی طاقتوں کو دریائے ڈینیوب میں جو حقوق حاصل ہیں ان سے انہیں محروم کر دیا جائیگا

پیرس ۲ر اگست:۔ سیاسی دائرے کھلم کھلا کہہ رہے ہیں کہ ڈینیوب کانفرنس کا یہ نتیجہ نکلے گا کہ مغربی طاقتوں کو دریائے ڈینیوب میں جو حقوق حاصل ہیں ان سے انہیں محروم کر دیا جائیگا

طاقتوں کی طرف سے جو اعلان ہوا ہے وہ اعلان نہیں ہے بلکہ اس کی زبان ایسی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس ایک حکم ہے اور اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ مغربی طاقتیں تعاون کی کوئی خواہش نہیں رکھتی ہیں۔ روسی نمائندے نے اس سے بھی بڑھ کر سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا کہ اگر مغربی طاقتوں نے کانفرنس کے فیصلے منظور کرنے کے لئے سر نہ جھکا کر پیش کرنے پر اصرار کیا تو جس طرح کانفرنس کے دروازے ان کے آنے کے لئے کھلے ہوئے ہیں اسی طرح جانے کے لئے بھی کھلے ہوئے ہیں۔ برطانوی نمائندے نے فرانس کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر برطانیہ اور فرانس اپنے ان حقوق سے دست بردار ہونے کو تیار نہیں جو ان کو معاہدے کی ڈینیوب کی کانفرنس کی رو سے حاصل ہیں تو روسی نمائندوں کو ڈینیوب کی کانفرنس کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد برطانیہ اور فرانس کے نمائندوں نے کانفرنس سے واک آؤٹ کیا۔

بیل گریڈ ۲ر اگست:۔ یہاں روس ملکوں کی کانفرنس ہو رہی ہے عام طور پر خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس کانفرنس کا یہ نتیجہ نکلے گا کہ مغربی طاقتوں کو دریائے ڈینیوب میں جو حقوق حاصل ہیں ان سے انہیں محروم کر دیا جائیگا

طاقتوں کی طرف سے جو اعلان ہوا ہے وہ اعلان نہیں ہے بلکہ اس کی زبان ایسی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس ایک حکم ہے اور اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ مغربی طاقتیں تعاون کی کوئی خواہش نہیں رکھتی ہیں۔ روسی نمائندے نے اس سے بھی بڑھ کر سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا کہ اگر مغربی طاقتوں نے کانفرنس کے فیصلے منظور کرنے کے لئے سر نہ جھکا کر پیش کرنے پر اصرار کیا تو جس طرح کانفرنس کے دروازے ان کے آنے کے لئے کھلے ہوئے ہیں اسی طرح جانے کے لئے بھی کھلے ہوئے ہیں۔ برطانوی نمائندے نے فرانس کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر برطانیہ اور فرانس اپنے ان حقوق سے دست بردار ہونے کو تیار نہیں جو ان کو معاہدے کی ڈینیوب کی کانفرنس کی رو سے حاصل ہیں تو روسی نمائندوں کو ڈینیوب کی کانفرنس کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد برطانیہ اور فرانس کے نمائندوں نے کانفرنس سے واک آؤٹ کیا۔

امن کے لئے تقریر

نیو یارک یکم جولائی۔ امریکہ کی سیاہ فام گلوکارہ پال رابسن اسٹیج اور مسٹر ڈولیس نے مسٹر ڈولیس کے ساتھ دنیا بھر کی قوموں سے زیادہ سے زیادہ تعاون کی اپیل کی ہے۔ یہ ظاہر کیا ہے کہ (امریکی کی وہ ریاستیں جہاں نسلی تعصب کا حکم ہے) اس سے ظاہر نہیں ہوتا کہ امریکہ کی کوئی خاص قسم نہیں رکھتی ہیں۔ روسی نمائندے نے اس سے بھی بڑھ کر سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا کہ اگر مغربی طاقتوں نے کانفرنس کے فیصلے منظور کرنے کے لئے سر نہ جھکا کر پیش کرنے پر اصرار کیا تو جس طرح کانفرنس کے دروازے ان کے آنے کے لئے کھلے ہوئے ہیں اسی طرح جانے کے لئے بھی کھلے ہوئے ہیں۔ برطانوی نمائندے نے فرانس کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر برطانیہ اور فرانس اپنے ان حقوق سے دست بردار ہونے کو تیار نہیں جو ان کو معاہدے کی ڈینیوب کی کانفرنس کی رو سے حاصل ہیں تو روسی نمائندوں کو ڈینیوب کی کانفرنس کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد برطانیہ اور فرانس کے نمائندوں نے کانفرنس سے واک آؤٹ کیا۔

تبت سنو چہرے کے داغ دھبے دور کر کے خوبصورت بناتی ہے ہر جگہ ملتی ہے منوفیکچرر کوہ نور کیمیکل کمپنی دھلے

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۴ اگست ۱۹۴۸ء

احوال وکوائف

جمہوریت کو بچاؤ

اگر آپ اس بات کو مبالغہ پر محمول نہ کریں تو حقیقت یہ ہے کہ اس وقت ہندوستان میں جمہوریت سے مراد پنڈت جواہر لال نہرو کی ذات ہے، آپ جمہوریت کہیے یا پنڈت نہرو، دونوں ایک ہی حقیقت کا پتہ دیں گے۔ اسوقت ہندوستان میں جمہوری راج ہے اور اس کی علمبردار اور محافظ ہندوستان کی وہ شخصیت ہے جسے دنیا کی دوسری پنڈت نہرو کے نام سے جانتی اور پہچانتی ہے، اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی فضا فرقہ پرستی سے صاف ہو، ہندوستان کا قانون انصاف ومساوات پر مبنی ہو، اور یہاں کی حکومت، جمہوریت اور قومیت کی سچی جاگتی تصویر ہو، تو آپ کا فرض ہے کہ نہرو گورنمنٹ کو دونوں ہاتھوں سے تھامیں اور اس کے تقاضوں کی تکمیل میں اپنی جان تک قربان کردیں، نہرو گورنمنٹ کی حمایت جمہوریت کی حمایت ہے، اور اس کی مخالفت جمہوریت کی مخالفت ہے، اگر ہم نے وقت کھو دیا اور اس جوہر گرانمایہ کی قدر نہ کی تو، جلد ہی فرقہ پرستی پورے ملک کو لے ڈوبے گی، اور جمہوریت کی تعمیر خواب وخیال بن کر رہ جائے گی!

یہ بات دیکھ کر ہر شخص کو افسوس ہونا چاہیے کہ ہندوستان میں فرقہ پرستی اپنے شباب پر ہے اور ایسے عناصر برسر کار ہیں جو جمہوریت کی مخالف اور فرقہ واریت کی گاڑی تیز رفتاری کے ساتھ چلانا چاہتے ہیں اور نہرو گورنمنٹ کے پیچھے اس لئے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں کہ وہ جمہوریت اور قومیت کی علمبردار ہے، اور اس کے تقاضوں کی تکمیل کرکے ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صف اول میں لانا چاہتی ہے، ایک فرقہ پرستوں کی یہ احسان فراموشی ملک کو تباہ کرنے کا موجب نہ ہوگی؟ کیا وہ نیز اعظم ہند کو اس راہ میں تنہا چھوڑ دینا جمہوریت اور انصاف کا قتل عام نہ ہوگا؟ اگر ہمیں جمہوریت کی حمایت کرکے نہرو گورنمنٹ کو مضبوط بنانا ہے تو ہمیں فرقہ واریت کو ختم کر دینا چاہیئے، کیونکہ اسی میں ہماری اور ہمارے ملک کی بھلائی ہے، اور اسی راہ پر چل کر ہم اپنی آزادی اور اپنی طاقت کی حفاظت کرسکتے ہیں!

مسٹر جے پی چل کی گرج

ہندوستان کی آزادی مسٹر جے پی چل کے سینہ پر سانپ بن کر لوٹ رہی ہے، رہ رہ کر خیال آتا ہوگا کہ کونے کی چوپاٹی بیٹھ کے ہاتھ سے گئی اور غلام ہندوستان آزاد ہو کر بطانوی استعمار کے چنگل سے نکل گیا۔ دوسری جنگ عظیم کا یہ سہرہ دیکھنا پڑا کہ انگریزوں سے اپنی چالاکیوں سے ہندوستان کا سینہ پر مونگ دلے، اب ہندوستان کے سامنے بے بس ہے اور چاہتا ہے کہ مقابلہ پر آکر اصلیت کی باتیں سنتا رہے اور ہندو گورنمنٹ کو، اور نہرو گورنمنٹ کو بدنام کرکے انہیں کمزور بنا دے، اگر ہم نے وقت کھو دیا اور اس جوہر گرانمایہ کی قدر نہ کی تو، جلد ہی فرقہ پرستی پورے ملک کو لے ڈوبے گی، اور جمہوریت کی تعمیر خواب وخیال بن کر رہ جائے گی!

یہ بات دیکھ کر ہر شخص کو افسوس ہونا چاہیے کہ ہندوستان میں فرقہ پرستی اپنے شباب پر ہے اور ایسے عناصر برسر کار ہیں جو جمہوریت کی مخالف اور فرقہ واریت کی گاڑی تیز رفتاری کے ساتھ چلانا چاہتے ہیں اور نہرو گورنمنٹ کے پیچھے اس لئے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں کہ وہ جمہوریت اور قومیت کی علمبردار ہے، اور اس کے تقاضوں کی تکمیل کرکے ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صف اول میں لانا چاہتی ہے، ایک فرقہ پرستوں کی یہ احسان فراموشی ملک کو تباہ کرنے کا موجب نہ ہوگی؟ کیا وہ نیز اعظم ہند کو اس راہ میں تنہا چھوڑ دینا جمہوریت اور انصاف کا قتل عام نہ ہوگا؟ اگر ہمیں جمہوریت کی حمایت کرکے نہرو گورنمنٹ کو مضبوط بنانا ہے تو ہمیں فرقہ واریت کو ختم کر دینا چاہیئے، کیونکہ اسی میں ہماری اور ہمارے ملک کی بھلائی ہے، اور اسی راہ پر چل کر ہم اپنی آزادی اور اپنی طاقت کی حفاظت کرسکتے ہیں!

مسٹر جے پی چل کی گرج

ہندوستان کی آزادی مسٹر جے پی چل کے سینہ پر سانپ بن کر لوٹ رہی ہے، رہ رہ کر خیال آتا ہوگا کہ کونے کی چوپاٹی بیٹھ کے ہاتھ سے گئی اور غلام ہندوستان آزاد ہو کر بطانوی استعمار کے چنگل سے نکل گیا۔ دوسری جنگ عظیم کا یہ سہرہ دیکھنا پڑا کہ انگریزوں سے اپنی چالاکیوں سے ہندوستان کا سینہ پر مونگ دلے، اب ہندوستان کے سامنے بے بس ہے اور چاہتا ہے کہ مقابلہ پر آکر اصلیت کی باتیں سنتا رہے اور ہندو گورنمنٹ کو، اور نہرو گورنمنٹ کو بدنام کرکے انہیں کمزور بنا دے، اگر ہم نے وقت کھو دیا اور اس جوہر گرانمایہ کی قدر نہ کی تو، جلد ہی فرقہ پرستی پورے ملک کو لے ڈوبے گی، اور جمہوریت کی تعمیر خواب وخیال بن کر رہ جائے گی!

یہ بات دیکھ کر ہر شخص کو افسوس ہونا چاہیے کہ ہندوستان میں فرقہ پرستی اپنے شباب پر ہے اور ایسے عناصر برسر کار ہیں جو جمہوریت کی مخالف اور فرقہ واریت کی گاڑی تیز رفتاری کے ساتھ چلانا چاہتے ہیں اور نہرو گورنمنٹ کے پیچھے اس لئے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں کہ وہ جمہوریت اور قومیت کی علمبردار ہے، اور اس کے تقاضوں کی تکمیل کرکے ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صف اول میں لانا چاہتی ہے، ایک فرقہ پرستوں کی یہ احسان فراموشی ملک کو تباہ کرنے کا موجب نہ ہوگی؟ کیا وہ نیز اعظم ہند کو اس راہ میں تنہا چھوڑ دینا جمہوریت اور انصاف کا قتل عام نہ ہوگا؟ اگر ہمیں جمہوریت کی حمایت کرکے نہرو گورنمنٹ کو مضبوط بنانا ہے تو ہمیں فرقہ واریت کو ختم کر دینا چاہیئے، کیونکہ اسی میں ہماری اور ہمارے ملک کی بھلائی ہے، اور اسی راہ پر چل کر ہم اپنی آزادی اور اپنی طاقت کی حفاظت کرسکتے ہیں!

دوبارہ کنٹرول

کنٹرول ختم کرانے کے لئے گاندھی جی سے لے کر شاطر نے دعوہ کیا تھا کہ کپڑا اندازاں قیمت پر فروخت کیا جائیگا اور کپڑے کی تقسیم میں عوام کی ہمدردی کو پیش نظر رکھا جائیگا مگر ہندوستان کی ان جونکوں نے مہاتما جی کو دھوکہ دے کر کپڑے کی من مانی قیمتیں وصول کیں اور عوام کو پریشانی میں مبتلا کیا، چنانچہ ان جونکوں نے پانچ ماہ کے اندر ۷۵ کروڑ روپیہ چور بازار سے حاصل کیا اور حکومت کی آنکھوں میں دھول جھونک کر اپنے خزانے بھر لئے، اب حکومت پھر ہوئی ہے کہ کپڑے پر دوبارہ کنٹرول کیے اور سرمایہ داروں کی سازش کو ناکام بنا دے، کانگریس لیڈر نے موچا ہوگا کہ وہ پیداوار میں تخفیف کرکے حکومت کا مزاج درست کرسکتے ہیں، یعنی اگر حکومت نے کوئی دلچسپی نہ لگائی تو وہ کم سے کم مقدار میں کپڑا تیار کریں گے تاکہ حکومت گھبرا کر انہیں چور بازاری کی اجازت دیدے، مگر حکومت نے نہایت صفائی سے کہدیا ہے کہ اگر کارخانوں کے مالکان نے یہ حرکت کی تو حکومت خود ملوں پر قبضہ کرلے گی اور انہیں اپنے اہتمام سے چلائے گی! انہیں معلوم ہے کہ کس اعتماد کے باوجود کہ کارخانہ داروں نے حکومت کے مشورہ کو قبول کرلیا ہے، کپڑے کی پیداوار کم ہوگی، اس رقم کو ضبط کرنے کا حکم کیوں نہیں دیا گیا؟ حکومت کو چاہیئے کہ وہ یہ رقم ضبط کرلے اور آئندہ سرمایہ داروں کو سر نہ ابھارنے دے، اگر حکومت نے مفاد عامہ کے پیش نظر سرمایہ پرستوں کی سرزنش پر ضرب لگائی تو امید ہے کہ کپڑے کی چور بازاری ختم ہو جائیگی اور عوام کو سب ضرورت کپڑا اچھا مل سکیگا۔

ایک اچھی خبر

ایک اطلاع یہ تھی کہ حکومت مشرقی بنگال نے ... غیر مسلموں کے لئے ۳۱ فیصدی ملازمتیں مخصوص کر دی ہیں، دوسری اطلاع یہ ہے کہ حکومت سندھ نے ان غیر مسلموں کو دوبارہ ملازم رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جو ملک کی تقسیم ہوتے ہی صوبہ سے باہر چلے گئے تھے، مگر اب حالات سازگار ہوتے ہی پھر واپس آنا چاہتے ہیں اور انہیں بہ عنایت بھی دی گئی ہے کہ وہ دوبارہ ملازم ہونے پر پہلے جو تنخواہ پاتے تھے بنا دیا جائیگا اور اس کی طویل غیر حاضری کو رخصت پر..... محمول کیا جائے گا! ساتھ ہی یہ خبر بھی ہے کہ سندھ کے غیر مسلموں نے بڑی تعداد میں واپس آنا شروع کر دیا ہے اور حکومت ان کے قیام کے لئے، ہر ممکن سہولت بہم پہونچا رہی ہے! ہماری آرزو ہے کہ پاکستان میں غیر مسلموں کے ساتھ جو ناانصافی اور ان کا اضطراب رونما ہوا، اور حکومت پاکستان نے اپنے فیصلوں کو عملی جامہ پہنا سکے، اگر یہ حقیقت ہے کہ غیر مسلموں سے پاکستان کا سلوک جسقدر بہتر ہوگا اسیقدر ہندو یونین کا مسلمان اقلیتوں کا سانس لے سکے گا تو اس سے بڑھ کر ہماری خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ سندھ کے غیر مسلم عزت کے ساتھ واپس ہوں اور مغربی پنجاب بھی ان کے لئے اپنی آغوش کھولدے۔ نصیر عرشی

(اداریہ)

فلسطین کی سیاست

بنی اسرائیل کے دم قدم امریکہ اور امریکہ کی تمام تائیدیں اور عربوں کی غفلت کا نتیجہ، پہلی بات یہ کہ یہ مسئلہ کو اقوام متحدہ کی علاقہ قرار دینے کے بارے میں ووٹ کی تجویز کو بنی اسرائیل نے مسترد کردیا، دوسری بات یہ کہ یہودی ریاست میں تین لاکھ عرب مہاجرین کو واپس آنے کی اجازت دینے کا مطالبہ بھی مسترد کردیا گیا، اور اس کی طویل غیر حاضری کو رخصت پر

یوپی میں سستے داموں کے اناج ڈپو کھولنے کا اعلان کر دیا گیا

لکھنؤ یکم اگست۔ مسٹر وجیہ پوری پنڈت گوبند پنت نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ ایک لاکھ یا زیادہ آبادی والے شہروں میں سستے داموں کے اناج ڈپو کھولے جائیں گے۔ ان ڈپوؤں سے ایک سو روپیہ ماہوار سے کم آمدنی والوں کو ۱۰ سیر فی کس اناج ملے گا۔ گورنمنٹ کسی بھی شہری کو ہفتہ کا مہینے نزدیکی ۱ ایک سو روپیہ ماہوار سے کم آمدنی والوں کو ان ڈپوؤں سے اناج خریدنے کی اجازت نامے جاری کرے گی۔ ان ڈپوؤں سے ۱۰ سیر فی کس اناج ملے گا۔ یہ اناج ان دکانوں سے ملے گا جو گورنمنٹ کے نامزد کردہ ہوں گے۔ ان دکانوں کے مالکوں کو کمیشن دیا جائے گا

ریلوں کے متعلق پاکستان اور جودھپور کا جھگڑا

پاکستان نے سارا الزام ریاستی حکام پر ڈال دیا

کراچی یکم اگست۔ یہاں ایک پریس کانفرنس میں پاکستان کی ریل و سائل کی وزارت کے سکریٹری مسٹر ایم گریفتھ نے بتلایا کہ سندھ اور جودھپور کے درمیان تمام راستہ سروہیں پہنچ جانے کے بعد ہندوستان اور مغربی پاکستان میں ریلوں کی آمد و رفت مکمل طور پر مستقل ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۲۰ جولائی کو ہم جودھپور اسٹیٹ ریلوے کے حکام سے میل ٹرین کی سروس شروع کرنے کی درخواست کی تھی۔ دوسرے دن اس ریل کے متعلقہ حصوں، انہوں نے تمام راست سروہیں بند کر دیا۔ ۲۲ جولائی کو ہم جودھپور اسٹیٹ ریلوے کے حکام نے جواب دیا کہ ان کے پاس ریل کی وین کے لئے کافی حصہ میں صرف چار ڈبے ہیں۔ مسافروں کے لئے جانے کے ۲ ڈبے اور ریل کے لئے دو ڈبے رہ گئے ہیں۔ ۲۳ جولائی کو ہم نے جودھپور ریلوے کے حکام کو لکھا کہ ہماری گاڑیاں سندھ سے باہر جانے والی ہیں لہٰذا ہم نے ان کو جانے دینا چاہا تو ۲۴ جولائی کو ہمارے پاس سے چلا گیا۔ اس نے ہمیں جودھپور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ان بیانوں کو بھی دیکھا جس میں اس وقت سے مغربی پاکستان اور جودھپور کے درمیان ریل کی آمد و رفت کی ذمہ داری پاکستان پر عائد کی گئی تھی۔ اس وقت کی حکومت ہند نے کہا تھا کہ جودھپور ریلوے کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

مسٹر ہیری نے کہا کہ ریلوے لائن سندھ ۱۹۲۶ء میں بنائی گئی تھی۔ اس وقت کی حکومت ہند نے ۱۹۲۳ء میں کہا تھا کہ حکومت جودھپور کے حوالے کی جائے گی۔

معاہدہ کے مطابق ریلوے لائن اور ریلوے کے اثاثے حکومت ہند کی ملکیت رہے ہیں جبکہ انجن اور ریل کے ڈبے جودھپور کی حکومت کے ملکیت ہیں گے۔ معاہدہ کے مطابق جودھپور ریلوے کے حکام کو پرانہ حکومت سندھ کے پاس اس ریل کے سندھی حصہ کی آمدنی بھیجنی ہوتی تھی۔ یہ معاہدہ ۱۹۴۷ء تک کے لئے مستقل ہوتا تھا۔ جب ہندوستان کی تقسیم شروع ہوئی اور یہ معلوم ہوا کہ اس ریلوے کا نصف حصہ پاکستان کے حصہ میں آئے گا تو اسوقت کی حکومت ہند نے جودھپور ریلوے کے حکام کو ایک نوٹس جاری کر دیا۔ یہ نوٹس گذشتہ سال جولائی میں دیا گیا تھا۔ اس نوٹس کی سیاہی ابھی خشک ہی ہے۔ اور ریلوے کے کہنے والے کہتے ہیں کہ ہم اس نوٹس کی سیاہی خشک ہونے سے پہلے ہی اس کو ختم کر دیں گے۔

یکم اگست ہی کو جودھپور میں ایک جلسہ ہوا جس میں جائے ہنگامہ بھی ہو گئے۔ تاکہ ہماری ریلوے کے متعلق معاہدہ کے بارے میں تفصیلات مرتب کر سکیں۔ وقت ہو گیا

مسٹر شیروانی وزیر زراعت کا دورہ

پاپولر یکم اگست۔ گذشتہ ۲۹ جولائی کو مسٹر شیروانی وزیر زراعت حکومت یوپی نے مشرقی یوپی کے اضلاع کا دورہ کیا۔ انہوں نے گنے کی کاشت کرنے والوں کے وفد سے ملاقات کی۔ اور ان کی تکلیفوں کو سنا۔ انہوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت یوپی گنے کی قیمت میں اضافہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور اس کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنے کی قیمت میں اضافہ کرنے کے لئے ہم کو مرکزی حکومت سے بھی مدد لینی ہوگی۔ اس لئے ہم اس کوشش میں ہیں کہ مرکزی حکومت سے بھی مدد لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو امید ہے کہ ہم اس کوشش میں کامیاب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو امید ہے کہ ۱۹۴۸ء میں گنے کی قیمت میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو امید ہے کہ ۱۹۴۸ء میں گنے کی قیمت میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو امید ہے کہ ۱۹۴۸ء میں گنے کی قیمت میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

میں اپنے ماتھے پر لکھ کر لگالوں گا کہ میں فرقہ پرست ہوں

یہ گوروؤں کا فرمان ہے کہ "خالصہ راج کرے گا"

(ماسٹر تارا سنگھ)

دہلی یکم اگست۔ آج صبح ۱۰ بجے گوردوارہ بنگلہ صاحب میں ماسٹر تارا سنگھ نے تقریر کی جو کہ پچھلے ہفتہ جتھیدار موہر سنگھ نائگ اور سردار اشر سنگھ مجیل کی تقریروں میں مخالف گروپ کی طرف سے تڑپ پیدا کی گئی تھی اس لئے گذشتہ چند دنوں سے شہر میں چرچا تھا کہ ماسٹر تارا سنگھ کی تقریر میں بھی مخالف گروپ کی طرف سے گڑبڑ کی جائیگی۔ چنانچہ گوردوارہ کے باہر پولیس بھی بھیجی تھی۔ لیکن ماسٹر صاحب کی تقریر میں کسی قسم کا مظاہرہ نہیں ہوا۔

ماسٹر جی نے کہا کہ اس وقت ہندوستان کے اندرونی اور بیرونی حالات نہایت نازک ہیں۔ پاکستان کا خطرہ ہر وقت موجود ہے کشمیر کی جنگ ختم نہیں ہوئی۔ اور حیدرآباد کی جنگ ٹل نہیں سکتی۔ میں مسلمانوں کو اپنی قوم کا حصہ نہیں سمجھتا۔ کانگریس نے بھی پاکستان قبول کر کے ہمیں یقین دلا دیا ہے۔ پاکستان میں ہندو اور سکھ جو بھی زمینیں چھوڑ کر آئے ہیں۔ انہیں ہندوستان میں مسلمانوں کی چھوڑی ہوئی اتنی ہی زمینیں اور پراپرٹی ملنی چاہیئے

گوردواروں میں مسلمان

جب ہندو اور پاکستان کے درمیان مشرقی اور مغربی پنجاب کی آبادیوں کے تبادلہ کا فیصلہ ہو چکا ہے تو پھر گوردواروں میں مسلمانوں کو آباد کرنا کہاں کی عقلمندی ہے۔ اور اس حالت میں جب کہ ہندو سکھ شرنارتھیوں کو ابھی تک آباد نہیں کیا گیا ہے۔

پنتھ سارے سکھوں کی متحدہ جدی کا نام ہے۔ پنتھ کانگریس میں شامل ہو کر نہیں رہ سکتا ہے۔ پنتھ اگر بچتا ہے۔ تو لورڈ گوبند سنگھ جی کی شکتی اور پرماتما سے بچتا ہے مجھے یہ دلائل دیئے جاتے ہیں کہ کانگریس میں شامل ہونے سے فائدہ ہے۔ ۱۰ وزارتوں میں شامل نہ ہوں گے تو ہم پھینکے جائیں گے۔ انگریز کے خانہ میں بھی یہی کہتے تھے کہ پنتھ انگریز کے سہارے سے جیئے گا۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ پنتھ زندہ رہا ہے۔ اور ہمیشہ زندہ رہے گا کانگریس کو کوشش کر رہی ہے کہ سکھ جذب ہو جائیں۔ سارے جینے کی شان تو یہ ہے کہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اگر پنتھ فرقہ داری کا نام ہے۔ تو میں فرقہ واری کے حق میں ہوں۔ میں سب کچھ چھوڑنے کے لئے تیار ہوں۔ مگر پنتھ کو نہیں چھوڑ سکتا میں پنتھ کو گورو مانتا ہوں۔

صلح کے خواہاں!

میں ہر ایک کے ساتھ صلح چاہتا ہوں اور کانگرس کے ساتھ سب سے زیادہ صلح کا خواہاں ہوں۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے ساتھ بھی صلح چاہتا ہوں۔ لیکن ساتھ ہی میں پنجرے کے اندر پڑنے کے لئے تیار نہیں ہوں قوم پرستوں کی ڈکشنری میں ڈاڑھی مکیس رکھنا بھی فرقہ پرستی ہے۔ اگر اس طرح ہمیں فرقہ پرست کہا گیا۔ تو میں اپنے ماتھے پر لکھ کر لگالوں گا کہ میں فرقہ پرست ہوں۔ سکھوں کو متحد کرنے کا ظرفیہ کامیاب نہیں ہوگا

پنجابی زبان کے تسویہ کا مطالبہ

آپ نے پنجابی زبان کے صوبے کے مطالبہ کی حمایت میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۱۷ء میں کانگریس نے زبان کے تحفظ سے صوبوں کی از سر نو تنظیم کو منظور کیا اور اب کانگریسی حکومت نے اس صوبہ کے لئے کمیشن مقرر نہیں کیا گیا۔

پنجابی ہندوؤں پر بھیر سے

پنجابی ہندوؤں کے اندر سے زیادہ فرقہ واریت پائی جاتی ہے۔ وہ پنجابی کی بجائے ہندی کو اپنی مادری زبان لکھواتے ہیں۔ جالندھر میونسپلٹی نے یہ پاس کیا۔ کہ ہماری مادری زبان ہندی ہے۔

ہندو سکھ اتحاد

میں ہندوؤں اور سکھوں کو کہوں گا کہ ہندو سکھ میں افتراق نقصان دہ ہے۔ ہیں ہر ایک بات ماننے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن اس بات کے لئے تیار نہیں۔ کہ پنتھ کی موت ہو۔ اور اگر مرنا ہی ہے۔ تو پاکستان کی گولی یا ہندوستان کی گولی سے مرنے میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ سکھ پنتھ کے قائم رہنے سے ہندوؤں کا بھی بھلا ہے۔ گورو گوبند سنگھ نے خالصہ کا چنم ہندو دھرم کی رکھشا کے لئے رکھا تھا اور خالصہ ہمیشہ ہندوؤں کی حفاظت کرتا رہا ہے۔ اور کرتا رہے گا۔ اب اگر خالصہ پنتھ مارا گیا تو باقی ہندوستان بھی نہیں بچ سکیگا۔

سکھ راج کے خواب

مسلمان اور سکھ ایک قوم نہیں بن سکتے۔ پاکستان اور ہندوستان زیادہ دیر تک دو علیحدہ علیحدہ حکومتیں قائم نہیں رہ سکتیں۔ دونوں میں سے ایک کو ختم ہونا ہوگا حیدرآباد کا مسئلہ جنگ بغیر حل نہیں ہو سکتا۔

آپ نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ خالصہ راج کریگا۔ یہ گورو صاحب کا حکم ہے اور ہو کر رہے گا۔ لیکن کب۔ یہ میں نہیں کہہ سکتا۔ آخر میں اکالی جتھا دہلی کی طرف سے آپ کو سروپا پیش کیا گیا۔ (پرتاپ)

ضروری اطلاع

ہم ہر قسم کی درخواستیں، نوٹس برائے نیلامہ و کرایہ جائداد وغیرہ اور تمام تجارتی اشتہاریں انگریزی میں ترجمہ کر کے بغیر ٹائپ کرنے نہیں لیتے ہمارے ۲۵ سالہ تجربہ کا دنیا کی ورنہ داری معاملات میں مفت فائدہ اٹھائیے

ہند اور پاکستان کے درمیان تجارت بند ہونے سے

حکومت ہند کو ایک لاکھ یومیہ کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے

امرت سر یکم اگست۔ پچھلے ایک ہفتہ سے ہندوستان کے سرحدی علاقہ کے مقام پر ہندوستان کی تجارت بالکل رکی ہوئی ہے کیونکہ حکومت ہند نے اب پاکستان سے ہندوستان جانے کے لئے پرمٹ سسٹم جاری کر دیا ہے اور اگر سرحد پار کے ہندوستان جانے والوں کی کافی تعداد نہ ہو تو ریل کمپنی کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اور اس طرح حکومت ہند کو ایک لاکھ روپیہ یومیہ کا نقصان ہو رہا ہے۔

ادھر جودھپور ریلوے کے بند ہو جانے سے ہندوستان کے درمیان ریل کے ذریعہ سامان آنا جانا بند ہو چکا ہے اور تمام ٹریفک بالکل بند ہے۔

اگرچہ حکومت پاکستان نے ابھی تک پرمٹ سسٹم کا اجرا نہیں کیا لیکن اس نے ضلع فیروز پور کے ڈپٹی کمشنر کو اختیارات دیئے ہیں کہ اگر ضرورت ہو تو وہ پرمٹ سسٹم جاری کر دیں۔ اس اختیارات سے کام لیتے ہوئے ہندوستان سے تجارت کی غرض سے پاکستان میں داخل ہونے تمام اشخاص کا داخلہ بند کر دیا ہے۔

ان پابندیوں کا فوری اثر یہ ہوا ہے کہ صدر بالکل بند ہو گئی ہے اور عملی طور پر ہندوستان کی سرحد کے پار مسلمان تاجر جو کہ کافی مال لے کر جانا چاہتے تھے تمام اندازے الٹ پلٹ ہو گئے ہیں اور عام کاروبار لوگوں کو نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ان میں سے اکثر نے اسٹیشن سرحد پر جمع کر دیئے تھے۔ اور جو خچاہاں کوئی گروہ نہیں ہے اس نے مال کھلے میدان میں رکھا گیا اور اب کافی نقصان ہو چکا ہے۔ ایک تاجر کو اس ہزار روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔

جودھپور ریلوے کا معاملہ ابھی تک طے نہیں ہوا ہے۔ ریاست جودھپور کے وزیر مسٹر جے نرائن ہائس نے ایک بیان میں کہا تھا کہ پاکستان نے ریلوے پر نا جائز قبضہ کر لیا ہے اور اس کے اثاثات کو نکال کر اپنے علاقہ میں لے گئے ہیں۔ حالانکہ تقسیم کی ایجنگی کے سوال پر ابھی گفت شنید جاری تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ جودھپور کی حکومت حکومت ہند سے اس معاملہ کو انٹرنیشنل سطح پر طے کرنے کے لئے دوستانہ اپیل کرے گی۔

آزمائش شرط ہے غریبوں کے لئے خاص رعایت۔

المشتہر: سید محمد احمد گورنمنٹ پرنٹر نمبر سعید پریس ترجمہ و ٹائپ کرنے والے یار و وری فیسز گلن خاں گلی حاجی قیام الدین والی دہلی۔

پاکستان کو کپڑے کی ناجائز برآمد

کلکتہ ۲ اگست۔ مغربی بنگال پولیس کی ایک اطلاع کے مطابق مغربی بنگال کے کپڑے کی بہت بڑی تعداد ناجائز طور پر پاکستان روانہ کی جا رہی ہے صرف مئی اور جون ہی میں دو جہازوں کے ۳۵ ہزار بنڈل مچھلی دوسرے بہانے سے بھیجے گئے۔ ۴ ہزار گٹھیوں کا کپڑا ۱۲۰۰ میل سوت اور ۲۷ ہزار گز سوتی کپڑا برآمد کیا گیا ہے رات کے اندھیرے میں ناجائز روانگی کو روکنے کے لئے مغربی بنگال کے خلاف مامہ کے قریب سرحد پر پولیس کا کڑا پہرا لگا دیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ گزشتہ ماہ سوت کا اسٹاک ضبط کر لیا ہے اور ان کی فروخت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

مسٹر کاٹن کا ہوائی لائسنس منسوخ

دہلی ۲ اگست۔ حکومت برطانیہ کی وزارت ہوا بازی ایئر نے عارضی طور پر مسٹر کاٹن کے ہوائی لائسنس کو منسوخ کر دیا ہے۔ مسٹر کاٹن ۱۹ روز قبل کراچی سے صدر تابع اجانت حکومت ہندوستان نے گئے مسٹر کاٹن کے پاس ۳۳ سال سے ہوائی لائسنس ہے۔ وزارت ہوا بازی ایئر کے ایک ترجمان نے کہا کہ مسٹر کاٹن کو ایک اصول کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ ہندوستانی علاقہ میں اترنے سے پہلے پرواز کی اجازت حاصل کی جائے لیکن مسٹر کاٹن نے کبھی بھی نہیں کی۔ حکومت ہند کی شکایت پر مسٹر شیلڈ کاٹن کے لائسنس کو اس وقت تک کے لئے منسوخ کر دیا گیا ہے جب تک کہ ان کی طرف سے تسلی بخش طور پر جواب موصول ہو جائے۔

ڈینیوب کانفرنس

(صفر اول کالم ۵ کا باقی)

حاصل ہوئے تھے۔ ان حقوق کی رو سے تمام بالا طاقتوں کو جنہوں نے اس کانفرنس میں معاہدہ پر دستخط کئے تھے دریائے ڈینیوب میں تجارتی جہازوں کے حقوق حاصل ہیں۔ ان میں برطانیہ، فرانس اور روس بھی شامل ہیں۔ اگرچہ روس کانفرنس میں شریک نہیں ہے۔

اس کانفرنس میں چار بڑی طاقتوں کے علاوہ ڈینیوب کے ساحلی ممالک رومانیہ، بلغاریہ، یوگوسلاویہ، ہنگری اور زیکوسلواکیہ کے نمائندے بھی شامل ہیں۔ برطانوی نمائندوں نے کہا کہ معزلی طاقتوں کے ان حقوق کی حفاظت کے لئے ایک مستقل مقرر کیا جائے امریکہ کی طرف سے بھی تجویز پیش کی گئی ہے کہ سٹراسبورگ کو ڈینیوب کا صدر دفتر بنا دیا جائے لیکن یہ تجویز رد کر دی گئی ہے اس پر فرانس نے ووٹ نہیں دیا۔

یوپی میں خوراک کا کنٹرول

(صفر اول کالم ۳ کا باقی)

جن کی آمدنی سو روپیہ یا اس سے کم ہے۔ ان کا کارڈ بنے اپنے اور اپنے اہل حقیقین کے لئے راشن حاصل کر لیں گے۔ راشن کی مقدار تین چھٹانک گیہوں یا چار چھٹانک چاول اور گیہوں کا مساوی ملا ہوا آٹا مقرر کی گئی ہے۔ گیہوں اور آٹے کے نرخ علی الترتیب یہ ہوں گے۔ ۲ سیر چار چھٹانک اور ۳ سیر فی روپیہ لیکن یہ تجویز ہے کہ یکم اکتوبر سے شرح حسب ذیل کر دی جائیگی۔ گیہوں ۲ سیر ۱ چھٹانک اور آٹا ۳ سیر ۵ چھٹانک فی روپیہ۔ اور یکم دسمبر سے۔ گیہوں ۲ سیر ۱۲ چھٹانک اور آٹا ۳ سیر دس چھٹانک۔

حکومت کو توقع ہے کہ کم از کم آگرہ کانپور بنارس اور الہ آباد میں اس ماہ کے وسط سے ان دکانوں کو کھول دیگی۔ ۱۵ اگست تک امدادی سپلائی سوسائٹیوں کو حکومت کافی غلہ فراہم کر دے گی۔ اور توقع ہے کہ پوری اسکیم یکم ستمبر سے پورے طور پر عمل شروع ہو جائے گا میرٹھ۔ دہرہ دون۔ متھرا۔ علی گڑھ۔ بریلی۔ مراد آباد سہارن پور۔ گورکھ پور۔ جھانسی۔ مرزا پور فیض آباد نینی تال۔ مسوری۔ سلورہ نمائی کھیت۔ لینس ڈاؤن اور رڑکی میں بھی یہ سسٹم یکم ستمبر تک جاری ہو جائیگی۔ سود و پیسہ کی آمدنی میں بیاہ گزیں بھی شامل ہیں۔

لیکن نہ تو قیمتوں پر کوئی کنٹرول کیا جائیگا۔ اور نہ غلہ کی نقل و حرکت پر کوئی پابندی ہوگی۔ سوائے اس کے غلہ کو صوبہ سے باہر جانے کی اجازت نہیں دی جائیگی حکومت کو پورا حق حاصل ہے کہ وہ ذخیروں کو اپنی مقررہ قیمت پر خرید لے۔ جو لوگ اپنے ذخیروں کو نہیں بیچتے اور ان کی قیمت پر فروخت کرنا ہوگا خوراک کی قیمت میں کمی کرنے کے لئے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ آئندہ فصل سے گنے کی قیمت میں کمی کر دی جائے۔

حکام متعلقہ کے خیال میں قیمتوں میں یہ اضافہ نامناسب ہے۔ خاص طور پر اس صورت میں کہ پچھلی میں فصلیں اچھی ہوتی ہیں۔ حکام کا خیال ہے کہ غلہ کی قیمتوں میں اضافہ کپڑے کی قیمتیں بڑھنے سے ہوا لیکن اب چونکہ کپڑے پر کنٹرول کر دیا گیا ہے۔ اس لئے ان قیمتوں کے اضافہ کو بھی قائم نہیں رہنا چاہئے ممکن ہے کہ کپڑا سستا ہو جائیگی وجہ سے دیہاتی لوگ

دہلی پولیس کی کارروائی

(صفر اول کالم ۴ کا باقی)

حالات کی تاریکی میں سرحد پر ہو چکا دیا جا تا تھا۔ اس نہایت درجہ سے ہندوستان کو کتنا نقصان رہا۔ ابھی اس کی بابت کوئی اعداد و شمار نہیں شائع کئے گئے۔ جب سے پاکستان نے اپنی کارروائی شروع کی ہے پولیس نے بیسیوں کاریں جیپ بسیں اور ٹرکوں کو ضبط کر لیا ہے جو کہ مسلمانوں کے قبضہ میں تھے پہلے کپڑا لاسلکا کا ایک عام طریقہ یہ تھا کہ جس کپڑے کے گانٹھوں پر لاسلکا لگا ہوا ہوتا اس کو ضبط کر لیا جاتا تھا اور اس کے مالک کو گرفتار کر لیا جاتا تھا اور اس کے علاوہ پولیس نے بہت سے ٹرک اور ٹرانسپورٹ کی فرمیں کو بھی ضبط کر لیا ہے۔ ۱۶۰۰ روپے لے کر

فاریٰ آباد سے فرمیں پرمٹوں کے ذریعہ دہلی کپڑا بھیجا کرتی ہیں۔ شروع میں سسٹر لیا اور ان کے ساتھیوں نے تہلکہ مچا دیا۔ لیکن جب نہیں اور یوپی کی پولیس کو اس بارہ میں قانون کرنے اور فروری اقدام کرنے کے لئے مجبور کیا گیا تو مطلوبہ نتائج حاصل ہوئے۔

الجمعیۃ کا عید نمبر

روزنامہ الجمعیۃ کا عید نمبر ۲۰×۳۰/۴ سائز کے ۱۶ صفحات پر بڑی آب و تاب کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ عید نمبر میں ملک کے مایہ ناز اہل علم اور ارباب قلم کے بیش بہا مضامین پیش کئے جا رہے ہیں۔

عید نمبر میں انڈین یونین کے صف اول کے ذمہ داران حکومت اور رہنمایان محترم کے وہ قیمتی پیغامات بھی موجود ہوں گے۔ جو انہوں نے خاص طور پر الجمعیۃ کے ذریعہ قوم اور ملک کو عنایت فرمائے ہیں۔

آج ہی اپنی کاپی کے لئے اپنے مقامی ایجنٹ کو نوٹ کرا دیجئے ورنہ ممکن ہے آپ کو اس نمبر کے نہ مل سکنے کا افسوس رہ جائے

ایجنٹ صاحبان اپنے مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے فوراً مطلع کریں۔ واضح رہے کہ عید نمبر دہلی سے ۵ اگست کی شام کو روانہ کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد ۸ اگست تک جمعۃ الوداع۔ عید الفطر اور اتوار کی وجہ سے تعطیل رہے گی۔ اور ۹ اگست کی شام کو ۱۱ اگست کا اخبار روانہ ہوگا۔

عید نمبر کی قیمت ۳ رنی پرچہ ہوگی۔

عبد الوحید صدیقی جنرل منیجر روزنامہ الجمعیۃ

الجمعیۃ کا آزادی نمبر

۱۵ اگست ——— وہ مبارک تاریخی دن ہے

——— جس میں ہندوستان کو اجنبی غلامی کی لعنت سے نجات ملی۔ ہندوستانی اس دن کو ہمیشہ بطور عید شان و شوکت کے ساتھ منائیں گے۔

ادارہ الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۵ اگست کو الجمعیۃ کا شاندار آزادی نمبر شائع کیا جائے چنانچہ پوری سرگرمی کے ساتھ اس نمبر کی تیاری شروع کر دیگئی ہے۔

آزادی نمبر میں ملک کے ہر خیال اور ہر مذہب کے صف اول کے رہنماؤں، مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے اعلیٰ ذمہ داروں اور ممتاز لکھنے والوں کے بیش بہا مضامین بلند پایہ شعراء کی خاص نظمیں اور اہل علم کے حیات افزا علمی مقالات پیش کئے جائیں گے۔

آزادی نمبر ۲۰×۳۰/۴ سائز کے کم از کم ۲۴ صفحات پر شائع ہوگا۔ قیمت فی کاپی ۴ر

ایجنٹ صاحبان اپنے مطلوبہ پرچوں کی صحیح تعداد سے مطلع فرمائیں۔

مشتہرین کے لئے یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ وقت بہت کم ہے اس لئے جلد اشتہارات کے لئے جگہ بک کرالی جائے۔

منیجر روزنامہ الجمعیۃ

رجسٹرڈ دہلی — نمبر ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء ع

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
عون الحسنات عن ید اللہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعرات ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۶۴ — فی پرچہ ایر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

انجمنیں اشتہار دیکر آپ
اپنی تجارت اور کاروبار کو
یقیناً
کامیاب بنا سکتے ہیں
نمی آزمودہ کھان اور خطوط میں ہمیشہ اپنا پتہ اور خریداری نمبر
صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں
(منیجر)

دہلی اور اسکے قرب و جوار کیلئے
اوقات سحر و افطار

یوم	انتہائے سحر	وقت افطار
منگل ۲۶ رمضان المبارک	۴ بجکر ۱۰ منٹ	۷ بجکر ۱۰ منٹ
بدھ ۲۷ "	۴ " ۱۱ "	۷ " ۱۰ "
جمعرات ۲۸ "	۴ " ۱۳ "	۷ " ۱۶ "
جمعہ ۲۹ "	۴ " ۱۴ "	۷ " ۱۵ "

گھڑیوں اور گھنٹوں کا ایم ہلیو
سے ملائیں!

فلسطین کے بعض علاقوں میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا

عربوں کا اقوام متحدہ پر سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے

مصری سینیٹر محمود عبدالفتاح کا نیویارک میں بیان

لیک سکسیس ۳ر اگست۔ اسرائیل کے جن علاقوں پر عراقی فوجوں کا قبضہ ہو وہاں مارشل لا جاری کر دیا گیا ہے۔ عراقی کمانڈر انچیف کے دستخطوں سے یہ احکام جاری ہوا ہے اس میں فوجی سلامتی کے پیش نظر ملاقاتوں کی تفصیل نہیں بتائی گئی۔

مصری سینیٹر کا دورہ

نیویارک ۳ر اگست (اخبار المصری کے پبلشر مسٹر محمود فتح الدین مصری سینیٹ کے ممبر بھی ہیں جب وہ یہاں پہنچے تو انھوں نے ایک ملاقات میں کہا کہ عرب قوموں کا اقوام متحدہ پر سے بڑی تیزی کے ساتھ اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ انھوں نے مزید کہا۔ اور ایسی بھی تجاویز سامنے آئی ہیں کہ عربوں کو اقوام متحدہ سے الگ ہو جانا چاہئے لیکن ہم اس حیثیت سے الگ ہونے میں پہل کرنا پسند نہیں کرتے۔ (سینیٹر محمد عبدالفتاح مصری اس لئے آئے ہیں تاکہ جنگ بندی کمیشن کا مرتبہ دیکھ سکیں۔ وہ مذکورہ کمیشن کے ممبر بھی ہیں۔ اس کمیشن کا ہیڈ کوارٹر یروشلم میں ہے)

ملایا میں دہشت پسندوں پر ہوائی حملے

سنگاپور ۳ر اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک عرصے سے زمینی دستے کے ذریعہ کے ذریعے امداد طلب کی جا رہی تھی۔ ایئر ایئر کے ہوائی جہازوں نے گروہ بلا دستوں پر دو مرتبہ بمباری کی۔ پہلے حملے میں گوریلا دستے اپنے جھلتے ہوئے جھونپڑوں کو چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ دوسرے حملے کے قریب پولیس نے کچھ چینی دہشت پسندوں اور ان کی رکھیل کو ہلاک کر دیا۔ ان کے ساتھ ہی ایک ملایی عورت بھی ہلاک ہوئی۔ لیکن ان کے دو ساتھی بچ کر نکل بھاگے۔

آسام میں سیلاب

مارگریٹا ۳ر اگست۔ مارگریٹا اور لیدو کے درمیان ریلوے کی ۸ میل لمبائی پوری طرح پانی میں ڈوب گئی ہے۔ اس سیلاب آنے کی وجہ سے ہندوستان کی دریا میں اب تک پانی چڑھ رہا ہے۔ کئی جگہ سے ریلوے لائن پانی میں ڈوب گئی ہے۔ مارگریٹا میں پانی ۱۰ فٹ گہرا ہو گیا ہے۔ کئی مقامات پر چاول کے کھیتوں کو شدید نقصان پہنچا ہے ہزاروں خاندان بے گھر ہو گئے ہیں۔

ہندوستان کی فٹ بال ٹیم فرانس کے مقابلہ میں ہار گئی

لندن یکم اگست۔ اسفورڈ کے میدان میں ہندوستان اور فرانس کی فٹ بال ٹیم میں مقابلہ ہوا۔ فرانس ایک گول کے مقابلہ میں دو گول سے جیت گیا۔ ہندوستانی ٹیم نے ٹوس جیتا اور زور کی ہوا کی امداد بھی حاصل تھی۔ ہندوستان کے آٹھ کھلاڑیوں نے جوتے نہیں پہنے تھے لیکن اس کے باوجود ایک کھلاڑی کی ان کی طاقت میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔

چین میں کمیونسٹوں کی پسپائی

نان کنگ ۳ر اگست۔ حکومتی اطلاع کے مطابق صوبہ شانسی کے دو اہم سلطنت اور ریلوے مرکز پیان کے جنوب مشرق میں کمیونسٹ فوجوں کے خلاف حکومتی فوجوں کے کمانڈر نے دعویٰ کیا ہے کہ پیان سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر ان کا دو اہم مقامات پر قبضہ ہو گیا ہے۔ پاؤ چاؤ کے مغربی علاقے سے حکومتی فوجوں نے کمیونسٹوں کو پسپا کر دیا ہے۔

قاہرہ میں دھماکوں کی تفصیل

قاہرہ ۳ر اگست۔ کل قاہرہ کے ایک دھماکے کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ کہ یہ نہیں بلکہ دو دھماکے ہوئے۔ ایک دھماکہ کو وزارت مصر کے ٹیلیفون کے دفتر کے نیچے۔ دوسرا دھماکہ میں سے کچھ نقصان ہوا۔ اور بعض لوگ مجروح بھی ہوئے۔ اس کے چند منٹ بعد ہی مسطفےٰ کمال اسکوائر میں ایک عمارت میں دوسرا دھماکہ ہوا۔ اس وقت زیادہ تر دکانیں بند تھیں اور تعطیل عام کی وجہ سے سڑک پر آمد و رفت بہت کم تھی۔ اس دھماکے سے بھی کچھ لوگ زخمی ہوئے۔ ذریعہ اطلاع مصر فقرطی بتاتے ہیں کہ پولیس افسروں کے ہمراہ جاکر دفتر کا معائنہ کیا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ایک بم اس عمارت کے زینہ پر رکھا گیا تھا۔

کشمیر کے ہر محاذ پر ہندی طیاروں کی سرگرمیاں

حملہ آوروں کا رسد رسانی کا راستہ منقطع ہو گیا

دہلی۔ ۳ر اگست۔ کشمیر میں ہندی ہوائی بیڑے نے ہندی فوجوں کی امداد کے لئے اپنی سرگرمیاں بہت تیز کر دی ہیں۔ یکم اگست کو ہماری بمبار طیاروں نے جگلوٹ کے ریل روڈ پر ایک اہم پل کو تباہ کر دیا۔ ہمارے بمبار طیاروں نے جگلوٹ کے بڑے راستہ کو بند کر دیا۔ اس علاقہ میں فوجوں کی مدد کے لئے جانے والے دشمنوں کی چوکیوں پر بھی بمباری کی گئی۔ گزشتہ ہفتہ میں ہندی فوجوں نے ایک اہم حملہ آوروں کے ایک اہم مرکز پر قبضہ کر لیا۔ اس علاقہ میں دشمن کی رسد کا یہ ایک بڑا مرکز تھا۔ اس حملے میں ہندی فوجوں نے ۲۵ ٹرک، ۲ ٹینک اور بہت سا اسلحہ اور گولہ بارود قبضہ میں کر لیا۔ اس کے علاوہ دشمن کی ۲ توپیں بھی ہماری فوجوں کے ہاتھ آئیں۔ دشمن کی ۲ چوکیوں پر بھی قبضہ کر لیا گیا۔ ان حملوں میں دشمن کے ۱۵۰ سپاہی مارے گئے۔ ہماری فوجوں نے ۱۰ دشمنوں کو گرفتار بھی کیا ہے۔ ہماری فوجوں نے ۲ توپیں، ۲ ٹرک، ۲ ٹینک اور بہت سا اسلحہ اور گولہ بارود بھی قبضہ میں کر لیا۔ ہماری فوجوں نے ۲ چوکیوں پر بھی قبضہ کر لیا۔ ان حملوں میں دشمن کے ۱۵۰ سپاہی مارے گئے۔ ہماری فوجوں نے ۱۰ دشمنوں کو گرفتار بھی کیا ہے۔

کراچی میں کشمیر کمیشن کا اجلاس

کراچی ۳ر اگست۔ پیر کی صبح کو کشمیر کمیشن کا اجلاس ہوا۔ جو یہاں کراچی میں کام کرنے کے پروگرام کو مرتب کیا گیا۔ آج کے دن سہ کمیشن کا اجلاس ہوگا جس میں حکومت پاکستان کے نمائندوں کو شرکت کی دعوت دی جائیگی۔ کمیشن نے جلس تحفظ سے بھی درخواست کی ہے کہ کمیشن کی ۲۱ جولائی کی تجویز کے مطابق ایک فوجی مشیر مقرر کر دیا جائے۔ کمیشن کی پیش کردہ پارٹی جو دہلی سے کشمیر اور وہاں سے ملاقات کا جائزہ لینے کے لئے روانہ ہو چکی ہے۔ کراچی کے لئے ۵ر اگست کو روانہ ہوگی۔

دریائے ڈینیوب میں برطانیہ اور فرانس کے حق کا مسئلہ

روس دونوں ملکوں سے اس حق کو چھین لینا چاہتا ہے

بلگریڈ ۳ر اگست۔ آج روس نے ڈینیوب کی دس طاقتوں کی دس طاقتوں کی کانفرنس میں یہ مطالبہ کیا کہ برطانیہ اور فرانس سے دریائے ڈینیوب میں حق جہازرانی کو چھین لیا جائے۔ برطانیہ اور فرانس کے پاس ۲۷ سال سے یہ حق چلا آ رہا ہے۔ خیال ہے کہ کانفرنس میں روس کے پلان کو منظور کر لیا جائے گا کیونکہ کانفرنس نے سادہ اکثریت کے ووٹ کے طریقے کو منظور کر لیا ہے کانفرنس میں شریک ہونے والی قومیں مندرجہ ذیل ہیں۔ روس۔ برطانیہ، فرانس امریکہ، یوکرین۔ بلغاریہ۔ رومانیہ۔ ٹیکو سلاویہ، زیکو سلوواکیہ۔ آسٹریا کا ایک مشاہد کے طور پر شریک ہے روس کی طرف سے ذیل کی تجاویز پیش ہوئی ہیں۔ ۱۔ ڈینیوب کمیشن کی ممبر ہی صرف ساحلی حکومتوں تک محدود کر دی جائے (۲) تمام قوموں کے خارجی جہازوں کی اس دریا میں آنے کی اجازت ہو (۳) لیکن یہ حق صرف ساحلی علاقوں کے ممالک کو ہوگا۔ (۴) سابق بین الاقوامی کمیشن کے عائد کردہ فرانکفل کو منسوخ کر دیا جائے یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ نئے ڈینیوب کمیشن میں تمام ساحلی حکومتوں کا ایک ایک ممبر لیا جائے اور

مارشل اسٹالن کی امریکہ فرانس اور برطانیہ کو قاصدوں کی ملاقات

چار بڑی طاقتوں کی ایک اور کانفرنس کے انعقاد کی تجویز

ماسکو ۳ر اگست۔ رائٹر کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ کریملن میں مارشل اسٹالن نے کل رات دو گھنٹہ تک مغربی طاقتوں کے تین قاصدوں سے ملاقات کی۔ کہا جاتا ہے کہ اس ملاقات میں یہ تجویز کیا گیا کہ جرمنی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے چاروں مغربی طاقتوں کی کانفرنس کا از سر نو انعقاد کیا جائے۔

غیر سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ مارشل اسٹالن نے امریکہ، فرانس اور برطانیہ کے قاصدوں کو کل شام کریملن میں ملاقات کے لئے طلب کیا تھا۔ کہ برلن کے موجودہ بحران کے سلسلہ پر گفت و شنید کی جائے۔ اس ملاقات سے قبل تینوں قاصدوں نے باہمی طور پر صلاح و مشورہ کیا۔ توقع کی جا رہی تھی کہ روسی وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف بھی اس ملاقات میں شریک ہوں گے اور جرمنی کے روسی فوجی گورنر بھی موجود ہوں گے۔

برلن میں ایک جرمن افسر نے بتایا تھا کہ روسی فوجی گورنر اسکوار رمانہ ہو گئے ہیں۔ لندن کی اطلاع کے بموجب کہا جاتا ہے کہ مغربی قاصد ملاقات کے بعد ہی اپنے اپنے ملکوں کو واپس ہو جائیں گے۔ اگر اسی افسر نے اپنے عہدہ پر اصرار کیا تو برلن کی پولیس لڑائے بھڑائے ہو جائے گی۔ ڈاکٹر اسٹم نے دعوے بھی کیا ہے کہ برلن کے ۲۰ ہزار سوی پولیس مین ان کے احکام کی تعمیل کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر اسٹم نے امریکن خطوط میں اپنا پیڈ کوارٹر قائم کر لیا ہے۔ جہاں آج صبح ہزاروں جرمن کار لائسنس اور دوسرے لائسنس حاصل کرنے کے لئے لائن میں کھڑے ہوئے نظر آئے روسی پولیس افسر کرنل مارگریٹ نے اعلان کیا ہے کہ ڈاکٹر اسٹم کے جاری کردہ تمام لائسنس غیر قانونی ہوں گے محکمہ پولیس میں یہ اختلافات گذشتہ ہفتہ شروع ہوا تھا جب کہ برلن کے ان لوگوں نے جو کمیونسٹوں کے خلاف ہیں کرنل مارگریٹ پولیس افسر کو معطل کر کے ڈاکٹر اسٹم کو پولیس افسر مقرر کر دیا۔ لیکن روسیوں نے کرنل مارگریٹ کو پھر پولیس افسر بنا دیا اور ان کے عہدہ کو تسلیم کر لیا۔ لیکن مغربی طاقتوں نے کرنل مارگریٹ کے اختیارات کو تسلیم کرتے ہوئے ڈاکٹر اسٹم کو پولیس افسر تسلیم کر لیا۔

ٹوکیو ۳ر اگست۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ جاپان کی موجودہ پارلیمنٹ کو توڑ دیا جائے گا اور اس کے ۲۰ اور ۲۱ اکتوبر کو جاپان میں نئے انتخابات ہوں گے

مغربی پنجاب کے پانچوں دریاؤں میں زبردست سیلاب

لاہور ۳ر اگست۔ مغربی پنجاب میں سخت بارش کی وجہ سے دریاؤں میں سخت سیلاب آ گیا۔ اس سیلاب سے سترہ کے ۱۶ ضلعوں میں نقصان ہوا۔ پانچوں دریاؤں میں سیلاب آنے کی وجہ سے جان و مال کا سخت نقصان ہوا اور فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ دریائے جہلم میں گذشتہ ۱۵ سال سے زیادہ سیلاب آیا ہے۔ ضلع منٹگمری میں اس دریا کے سیلاب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ ضلع گجرات میں بھی اس دریا کے سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع لائلپور میں دریائے چناب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع گوجرانوالہ میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع سیالکوٹ میں دریائے چناب اور دریائے ترکی کے درمیان کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع شیخوپورہ میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع لاہور میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع ملتان میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع مظفر گڑھ میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع ڈیرہ غازی خان میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع بہاولپور میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع بہاولنگر میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع رحیم یار خان میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع خانیوال میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع ساہیوال میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع اوکاڑہ میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع پاکپتن میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع بہاولپور میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع بہاولنگر میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع رحیم یار خان میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع خانیوال میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع ساہیوال میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع اوکاڑہ میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ضلع پاکپتن میں بھی سیلاب سے کئی دیہات متاثر ہوئے ہیں۔

سر مرزا اسمٰعیل کے خطوط نظام اور میر لائق علی کے نام

دہلی ۳ر اگست۔ حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل مقیمہ دہلی نواب نوین یار جنگ آج بذریعہ ہوائی جہاز حیدرآباد روانہ ہو گئے۔ آپ سر مرزا اسمٰعیل کے خطوط نظام اور میر لائق علی کے نام لے گئے ہیں۔ ان دونوں خطوط میں نظام اور وزیر اعظم حیدرآباد کا جواب ہے کہ انڈین یونین میں شامل ہونے کے جھگڑے کے اس وقت پر امن طریقہ سے طے کر لینا کس قدر ضروری ہے۔ سر مرزا اسمٰعیل نے یہ بھی بتایا کہ حکومت ہند کا ہر شخص اس تنازعہ کا پر امن تصفیہ چاہتا ہے۔

سر مرزا اسمٰعیل کا کہنا ہے کہ وہ نظام کے اشارے پر دہلی آئے ہیں۔ لیکن کل حیدرآباد کے ریڈیو نے سرکاری طور پر سر مرزا اسمٰعیل کے اس دعویٰ کی تردید کر دی ہے۔ اس تردید کے متعلق دہلی کے حلقوں کا کہنا ہے کہ رضاکاروں جیسے سر مرزا کی آمد مقصد کو چھپانے کی کوشش ہے۔ کیونکہ رضاکار ہمیشہ ہندوستان سے جنگ کی باتیں کیا کرتے ہیں سر مرزا اسمٰعیل نے ایک تار میں نظام کو بتایا ہے کہ میر لائق علی کی حالیہ تقریر نامناسب تھی۔ اس وقت اس کا امکان ہے کہ حکومت ہند سے از سر نو گفتگو شروع ہو سکے لیکن اس قسم کی تقریروں سے تمام امکانات ضائع ہو جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سر مرزا اسمٰعیل حکومت ہند سے گفتگو کرنے کے لئے نظام کی طرف سے پورا اختیار چاہتے ہیں۔ اگر معاملات خوش اسلوبی سے چلتے رہے تو

ممکن ہے کہ سر مرزا اسمٰعیل اور میر لائق علی کے دوبارہ ملاقات بھی ہو۔

سر مرزا اسمٰعیل ان مسلمانوں میں سے ایک ہیں جو حیدرآباد اور انڈین یونین کے جھگڑے کو طے کرانا چاہتے ہیں ورنہ اگر دونوں میں کسی قسم کی فوجی کش مکش شروع ہو گئی تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ حکومت ہند کی دفعہ ۳۵ کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا ہو جائیگی۔ سر مرزا اسمٰعیل کی کوشش یہ ہے کہ ۱۹۴۷ء کے معاہدہ کے مسودے کو از سر نو تازہ کیا جائے۔ جس کو سردار پٹیل نے منسوخ قرار دیدیا تھا۔ لیکن واقف کار حلقوں میں امید ظاہر کی جاتی ہے کہ حکومت ہند کا رویہ سخت ہے وہ ایک دشمن ریاست کو ہندوستان میں گوارا نہیں کر سکتی۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر

باقی صفحہ ۸ کالم ۳ پر

آسٹریلیا ملایا کو ہتھیار دے گا

کینبرا ۳ر اگست۔ سر رابرٹ منزیز آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے آج اعلان کیا ہے کہ ملایا میں کمیونسٹوں کی گوریلا جنگ کے خلاف ملایا کی مسلح اور فوجی سامان سے امداد کی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ کابینہ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ سامان اس وقت روانہ کیا جائے گا جب حکومت برطانیہ کی طرف سے درخواست کی جائیگی۔

دہلی کے لئے میٹل ملیشیا کا قیام

بلحکام نے اسکیم منظور کر لی

دہلی ۳ر اگست۔ صوبہ دہلی میں قومی ملیشیا کے قیام کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ یہ اطلاع دہلی کے ایر یا بجیر ونگ آفیسر مسٹر ملک نے کل دی۔ انھوں نے کہا ہندی کی مسلح فوجیں ملی خدمت کے لئے جوانوں سابق فوجی ملازموں کو آئی این اے کے فوجیوں کی بھرتی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ ملیشیا ۱۰۰ افسر ص پر مشتمل ہوگی۔

اس کا نام دہلی ۳۰۰ ویں ٹیالین ہوگا اس کا کام داخلی امن قائم رکھنا ہوگا۔ جیسا باقاعدہ فوجیں دشمن سے جنگ میں مصروف ہوں گی۔ آپ نے بتایا کہ گذشتہ جنگ میں ۸ ہزار آدمی بھرتی ہو چکے ہیں۔ ۱۸ اور چالیس سال کی عمر کے لوگ جن کا وزن ۱۰۵ پونڈ اور قد پانچ فٹ تین انچ ہو بھرتی ہو سکتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ بچوں کے لئے ایک علیحدہ کمپنی قائم کی جائیگی۔

روزنامہ
الجمعیۃ
۵ راگست ۱۹۴۸ء

"یہ قربانی کے بکرے"

یہ طور ان کی نگاہوں میں مشتبہ ہو چکی ہیں کہ ہندوستان کی موجودہ صورت حال سے مسلمان سخت پریشان ہیں اور اس پریشانی سے نکلنے کیلئے انہیں کوئی راہ نہیں سوجھتی"۔

اس پر دہلی کا ایک معاصر "یہ قربانی کے بکرے" کے عنوان سے اس کے جواب میں لکھتا ہے کہ وہ معاصر (الجمعیۃ) نے جو کچھ لکھا ہے اس کا ایک ایک حرف درست ہے" اور اس کی تشریح اس طرح کرتا ہے کہ

"مسلمانوں کی حالت واقعی قابل رحم ہے ساڑھے چار کروڑ ہونے پر بھی ان کی کوئی حیثیت نہیں، لیکن اپنی موجودہ حالت کے لئے وہ خود ذمہ دار ہیں اس لئے کسی سے شکایت کرنے کا حق نہیں رکھتے، پاکستان کے ہم داعی وہ ہیں، انہوں نے گلا پھاڑ پھاڑ کر کہا کہ مسلمان ہندوؤں سے قطعاً جدا ہیں مذہب کے لحاظ سے جدا ہیں، زبان کے لحاظ سے جدا ہیں ..... اب کہ انہیں بٹوارے کے اثرات سے دوچار ہونا پڑا ہے وہ گھبرائے ہیں"۔

مسلمان پاکستان کے حمد و ثنا میں، ہمیں اس سے انکار نہیں، مگر ہم اس نتیجہ سے اتفاق نہیں کر سکتے کہ وہ کسی سے شکایت کرنے کا حق نہیں رکھتے، اس لئے کہ پاکستان کا مطالبہ تو مسلمانوں نے کیا تھا، لیگ اور کانگریس دونوں نے اسے خوشی کے ساتھ مانا اور اس پر پنڈت جواہر لال نہرو کی مہر لگائی، پنڈت جواہر لال نہرو نے اعلان کیا تھا کہ جب ملک کی تقسیم کو خوشی کے ساتھ منظور کیا تھا، اور ہماری خوشی سے ہی پاکستان بنا، اور چونکہ ملک کی تقسیم ہماری منظوری ہی کی وجہ میں آئی اس لئے یہ کسٹ طرح ہو سکتا ہے کہ ہم پاکستان کے دشمن بن جائیں اور اس کی بربادی کے لئے کوشش کریں؟ اگر پنڈت جی کا یہ ارشاد صحیح ہے تو ملک کی تقسیم پاکستان بننے کی ذمہ داری میں لیگ اور کانگریس دونوں برابر کے شریک ہیں، اور جس شخص یا جس قوم نے دوسروں پر اپنے نتائج کی ذمہ داری کس طرح ڈالی جا سکتی ہے؟ اگر تم پاکستان کو اس لئے برباد کرنا نہیں چاہتے کہ وہ تمہاری منظوری سے بنا تو ہندوستان کے مسلمان کو اسکا خمیازہ بھگتنے پر کیوں مجبور کرتے ہو؟ اگر ملک کی تقسیم کا خمیازہ مسلمانوں کو بھگتنا چاہیئے تو یہی اعلان کر دو کہ پاکستان کو برباد کرنا ہمارا مقصد ہے، اور چونکہ ملک کی تقسیم ہماری منظوری ہی کی وجہ میں آئی اس لئے یہ کسٹ طرح ہو سکتا ہے کہ ہم پاکستان کے دشمن بن جائیں اور اس کی بربادی کے لئے کوشش کریں؟ اگر پنڈت جی کا یہ ارشاد صحیح ہے تو ملک کی تقسیم ہماری منظوری کی وجہ میں آئی اس لئے یہ کسٹ طرح ہو سکتا ہے کہ ہم پاکستان کے دشمن بن جائیں اور اس کی بربادی کے لئے کوشش کریں؟ اگر پنڈت جی کا یہ ارشاد صحیح ہے تو

انتہا پسندانہ قومی پرستی وغیرہ وغیر انسانی حرکتیں تو اس جدائی کی ذمہ دار نہیں؟ کیا صدیوں کے اقتصادی بائیکاٹ اور ذلیل برتاؤ نے تو یہ تصور پیدا نہیں کیا کہ چونکہ ہندو ہمیں ذلیل اور اپنے سے جدا سمجھتے ہیں لہٰذا ہم ان سے جدا ہیں؟ آخر دنیا میں وہ کونسی قوم ہے جو اپنے افراد کو اپنے سے جدا سمجھتی ہو جس نے اپنی ہی قوم کے افراد کا اقتصادی بائیکاٹ کیا ہو، اور پھر خود ہی یہ طعنہ بھی دیتی ہو کہ اس کے بعض ہم وطن اپنے آپ کو جدا سمجھتے ہیں!

مطلب یہ ہے کہ تم نے مسلمان کو ذلیل سمجھا اس کے سایہ سے بچتے رہے، اس کے ساتھ چھوت جماعت کا برتاؤ کیا اور تمہارے ہی لیڈروں نے نسل پرستی کی بنیاد پر دو قوموں کی تصویر کی ایجاد کی اور تم ہی نے مسلمانوں میں جدائی کا احساس پیدا کر کے پاکستانی بنوایا، لہٰذا بتاؤ کہ تمہیں کیا اور کتنا سزا ملنی چاہیئے اور کانگریسیں تمہارے ساتھ وہی سلوک کیوں نہ کرے جو سلوک تم اب مسلمانوں کے ساتھ کر رہے ہو؟

آخر میں ہمارے معاصر نے ایک عجیب بات پیش کی ہے، ارشاد ہوا ہے کہ

"مسلمان، ہندوستان میں بے خوف خطر رہ سکتے ہیں، لیکن ایک ہی صورت میں کہ ان کی ذہنیت بدل جائے اور وہ ہندوستان کو اپنا سمجھنے لگ جائیں لیکن اگر ان میں سے کچھ لوگ پاکستان اور حیدر آباد کی جاسوسی کرتے رہے تو ہر ہندو کا یہ فریضہ ہے کہ ایسے غداروں کی نشاندہی کرے"۔

اس پر ہمارا معاصر سے صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے آپ کو جدا نہیں سمجھتا، جن مسلمان نے ایسا سمجھا ہے انہوں نے ہی پاکستان بنایا، پھر یہ بات کہنا کہ ہندی مسلمان ہی کیوں نہ ہو جدا ہے، دل کا چور کہنے کے سوا کیا ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اپنی بات کہہ کر دوسروں پر ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے، ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان ہندو ہیں، ذات بات، تفریق

ہمارے بچے

ولا تقتلوا ... تا ... کبیرا (پ ۱۵ ع ۴)

اپنی اولاد کو قتل مت کرو کہ انہیں کھلانا پلانا پڑے گا، پرورش اور رزق رسانی کا ذمہ تو ہم نے لیا ہے، اولاد کا قتل بہت ہی بڑا گناہ ہے۔

عربوں میں بچوں کو زندہ درگور کرنے کی مذموم رسم رائج تھی، یونان میں اطفال کشی کو قانوناً ناجائز قرار دیا گیا تھا، اور بہت سے فلاسفہ اور مقننوں نے اس رسم کی حمایت کی تھی عیسائیت نے اطفال کشی کے خلاف کچھ نہیں کہا ہندوستان کی بعض قوموں میں اب تک یہ رسم رائج ہے لیکن دنیا بھر میں صرف اسلام ہی کا احسان ہے کہ اس نے بچوں کے قتل کو سخت اور سنگین جرم قرار دیا اور ان اسباب کا انسداد فرمایا جو اس رسم کے لئے محرک تھے فرمایا بچوں کو قتل کرنا بہت ہی بڑا گناہ ہے، ماں باپ اور حکومت کسی کو حق نہیں کہ معصوم بچوں کو قتل کرے اور انسانیت کے پودوں کو کھلتے ہی خاک میں ملا دے پھر کیا حال ہوگا ان لوگوں کا جو دوسروں کے بچوں کو محض اس لئے قتل کرتے ہیں کہ وہ ہندو یا مسلمان کا بچہ ہے؟ بچہ انسانیت کی امانت ہے اور جو اس امانت کو ضائع کرتا ہے وہ دوسروں کا نہیں اپنا ہی نقصان کرتا ہے!

ڈاکٹر قریشی کا معاملہ

کراچی ۲ راگست۔ پاکستان میں ہندو کے بائی کمشنر شری پرکاش کے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کو بتایا کہ ڈاکٹر قریشی کو پھانسی دینے کی تاریخ ابھی مقرر نہیں ہوئی ہے، آپ نے کہا۔ اخبارات میں ۲ راگست کی جو خبر شائع ہوئی ہے وہ غلط ہے۔ آپ نے کہا۔ حکومت ہند نے پاکستان کے وزیر اعداد و شمار جناب غضنفر علیخاں سے اس سلسلہ میں جو بات چیت کی ہے حکومت ہند اس پر سختی سے پابند رہے گی۔

ان ترمیمات کی وجہ سے موجودہ ہندو تہذیب و تمدن و زبان اور قدیم تہذیب و تمدن و زبان میں تفاوت پایا جاتا ہے۔ ہند کے صوبجات بھی تہذیب و تمدن و زبان کے لحاظ سے باہم مختلف ہیں مگر یہ اختلاف دور قدیم کی ترقی یافتہ حالت ہوا ہے اب ہو سکتا ہے ملکی آزادی کے استحکام کے لئے اصلاحی پروگرام بنا تے وقت اقلیتوں کو نظر انداز کر دینا ہندو کی ترقیت اور ترقی کو مضر ہے، ہر امر سیاسی میں ہندو مسلم سکھ، پارسی، عیسائی کی مشاورت اشد ضروری ہے ورنہ آزادی کے حصول کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ نوٹ طوالت اپنی معروضات ختم کرتا ہوں۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

محمد سالم
تھیہ جانسٹ ۱۳ جولائی ۱۹۴۸ء

ہندو اور پاکستان کی جھگڑے

محترم السلام علیکم۔ ملک کی تقسیم کے بعد دو آزاد حکومتیں عالم وجود میں آچکی ہیں۔ ان دونوں کے سامنے بنیادی سوال یہ ہے کہ ان کا جداگانہ وجود باقی رہے

اور دونوں اپنے اپنے دائرہ حدود میں ترقی کریں۔ یہ ان چند وجوہ میں سے ایک ہے جو ہندوستان کی تعمیر و ترقی میں حصہ لیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی آزادی کا احترام کریں اور باہمی تعاون کے ساتھ منزل مقصود کی طرف بڑھتیں۔ دونوں مملکتیں اس معاملہ میں فرانس اور برطانیہ سے سبق حاصل کریں جو صدیوں سے الگ الگ ہیں اور آزادی سے گروہوں کی سیاست مفاد اور زندگی کا طور طریقہ ایک ہے۔ ہند اور پاکستان کو اسی مثال کو ۔ ۔ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ لیکن یہاں پر یہ حال ہے کہ اپنے سابقہ گناہوں پر ندامت اور خلافی کے احساس کے بجائے آج بھی ایک دوسرے کو شکست دینے پر تیار ہیں۔ دونوں کے پریس کی گفتگو اس قدر افسوسناک ہے کہ اس پر جس قدر ملامت کی جائے کم ہے۔

ان باتوں کے تذکرہ کا مقصد تجارح بیان نہیں۔ باہمی منافرت سے ملکی بے پورپ اور امریکہ کی طاقتیں جس قدر فائدہ اٹھا رہی ہیں وہ سب پر روشن ہے۔ دونوں حکومتوں کے باہمی جھگڑے جاری رہنے کی صورت میں نہ صرف دونوں حکومتوں کو بلکہ ان میں بسنے والے چالیس کروڑ باشندوں کو ناقابل تصور نقصان پہنچے گا وہ بھی اہل نظر حضرات کی آنکھوں سے پوشیدہ نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اگر دونوں حکومتوں کو اپنا وجود باقی رکھنا ہے تو جلد از جلد اپنی پالیسی میں تبدیلی کریں اور ایک جارحانہ دوستانہ پالیسی اختیار کریں۔

مقتدا صدیقی
کیرانہ، ضلع انبالہ

یہ اندھیر نگری کبتک؟

یہ کہتے ہوئے ہمیں بہت ہی تکلیف بلکہ شرم محسوس ہوتی ہے کہ آج کل ہندوستان کے نیشنلسٹ مسلمانوں کی بہت بری گت بن رہی ہے، جس آزادی کے لئے انہوں نے کانگریس کا ساتھ دیا جیلوں کی خاطر جیلیں میں گئے اور جس کے نام پر انہوں نے مسلم لیگ کو چیلنج کیا وہی آزادی آج ان کے گلے کا ہار بن گئی ہے، حکام کی مصومیت اور سادہ لوحی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا کہ وہ دوست دشمن میں کوئی تمیز نہیں کرتے اور سبکو ایک ہی لکڑی ہانک رہے ہیں اس سلسلہ میں ایک تازہ واقعہ سنئے، ملک کے مشہور قومی شاعر خان غازی کابلی پوسرخ پوش بھی ہیں اور کانگریسی بھی اور جنہیں مس مردولا سارا بائی اپنے ہمراہ لے کر دہلی لائی تھیں وہ کہیں محکمہ تعلقات عامہ کی دعوت پر اپنے ایک ہندو دوست کے ہمراہ گئے، جب وہ انٹا چیلس پر پہونچے تو سی، آئی، ڈی کے ایک گرد پے نے انہیں محاصرہ میں لیکر کہا کہ تم پاکستان اور حیدر آباد کے جاسوس ہو، چنانچہ ان دونوں "جاسوسوں" کی تلاشی لی گئی، اور کہا گیا کہ تھانہ چلو، خان صاحب تو اس سے چھوٹ گئے لیکن انسپکٹر پولیس نے آکر ڈانٹ کھایا اور ہندو دوست کو اس وقت نجات ملی جب ایک ہندو انسپکٹر نے تصدیق کی کہ وہ انصاف میں کام کرتا ہے، خان کا بلی دہلی اسلئے گئے تھے کہ پاکستان میں ان کے گنجائش نہ تھی اور یہاں اسلئے مشتبہ سمجھے گئے کہ یہاں کے پیت راج پر حودہ ملتی ہے، اب طرفہ نیشنلسٹ مسلمان کہاں جائے اور کسی قسمت کو روئے، کیا کانگریس حکومت، نہرو حکومت، اخباروں اور پارٹیوں کو شناخت کی ٹیلی حکومت اس جانب بھی توجہ کریگی اور کوئی ایسا طریقہ تجویز کریگی کہ کوئی بے گناہ اندھیر نگری کا شکار نہ ہونے پائے؟

مرکزی کابینہ کے چار نئے وزرا

نئی دہلی ۲ راگست۔ اطلاع ملی ہے کہ مسٹر جے، آر مرکزی وزارت میں جانشے وزیر لئے جائیں گے اس کا مقصد یہ ہے کہ ان اشخاص کو وزارتی تجربہ حاصل ہو جائے تاکہ بوقت ضرورت وہ صحیح طور سے عہدہ سنبھال سکیں۔ (ڈیلی)

سیاست امروز

دنیا کی مشترکہ حکومت

ہمارا عقیدہ ہے کہ دنیا کی اس بات پر متفق ہو جانا ہے کہ ایسے کون سے طریقے اختیار کئے جائیں جس کے ذریعہ زمانہ جنگ میں اسلحہ کا استعمال روکا جا سکے، جنگ سے اسلحہ کے استعمال کا یہ مقصد ہوتا ہے کہ آئندہ کبھی کسی زمانہ میں قوموں کی لڑائی نہ ہو سکے، لہٰذا اس اسلحہ کے استعمال کرنے کی اجازت نہ ہونی چاہیئے، سوال یہ ہے ہم جماعت (دنیا) کو کیسے روک سکتے ہیں وہ اسلحہ کے استعمال کو کہاں تک روک سکے گی؟ بین الاقوامی ماہرین سیاست کے خیال میں جنرلیت پر کنٹرول کرنے کی جائے یہ زیادہ ضروری خیال کیا جا رہا ہے کہ جنگ پر تو اسلحہ استعمال کیا جائے۔ اگر اقوام متحدہ جنگوں کو روکنے میں کامیاب ہو جائے تو پھر اسلحہ کے استعمال کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اب سوال یہ ہے کہ اقوام متحدہ کا نظام کس طرح پر قائم ہو کہ مستقبل میں دنیا کی جنگ کا امکان باقی نہ رہے۔ ایک انگریز پروفیسر مسٹر مرے اپنے ایک مضمون میں تجاویز میں دنیا کی ایک مشترکہ حکومت کے قیام کی جو خواہ اس وقت ایک خواب ہی ہے کیوں نہ ہو کی جائے لیکن اقوام متحدہ کو اختیارات بالا کسی مزاحمت کے اس کے قیام کو ممکن بنا دے گی، نہیں کہا جا سکتا کہ دنیا والے یا وہ لوگ جو علیحدگی پسند ہیں اس مشترکہ حکومت کی اسکیم کو کس حد تک اپنا سکیں گے لیکن یہ حقیقت ہے کہ دنیا کے اکثر مدبرین اس بات کے حق میں ہیں کہ اگر دنیا کی تہذیب کو قائم رکھنا ہے تو پھر ہمیں کوئی فاتر بین الاقوامی نظام قائم کرنا ہی ہوگا۔

پارسی فرقہ کی بلند حوصلگی

حکومت پاکستان کی طرف سے اقلیتوں کے تحفظ کے لئے ایک سالنامہ جاری کیا گیا تھا۔ پارسی فرقہ کے لوگوں نے اس پر غور و خوض کے بعد حکومت پاکستان کو اپنے اس فیصلہ سے مطلع کیا کہ وہ پاکستان میں ایک الگ فرقہ کی حیثیت سے رہنا نہیں چاہتے۔ انہوں نے مشترک انتخاب سادہ شہری حقوق، انتظامیہ میں سب کو یکساں مراعات اور ملازمتوں میں قابلیت کے معیار کا مطالبہ کیا۔ بالکل اسی قسم کا فیصلہ ہندو لیڈروں کے پارسیوں نے بھی کیا تھا اور انہوں نے کسی دوسری اقلیت کی طرح اپنے لئے کسی خاص رعایت کا مطالبہ نہیں کیا۔ اس فیصلہ سے پارسیوں کی عالی حوصلگی اور ان کے جذبہ خود اعتمادی کا پتہ چلتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے پارسی قوم اب اس بات کو سمجھ گئی ہے کہ جس قوم میں عالی دماغ اور عالی حوصلہ پیدا ہو جاتے ہیں وہ قوم کبھی فنا نہیں ہو سکتی اسی لئے شاید ان نے پاکستان میں رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر ان کے اندر قائم مقام صفات میں تفوق اور مراعات کو قبول نہ کرنے کی ہمت پیدا ہو جاتے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ایسی صورت پیدا ہو جائے۔ اکثریت بھی فراخدلی کا ثبوت دے سکتی ہے اور کوئی اکثریت اس کے باوجود بھی اپنے قول کے پکے ہیں ہوتی۔ کتنی قومیں دنیا میں اس سے زیادہ کم تفوق کی قوم نہیں۔ دیکھیں پاکستان کی اکثریت پارسیوں کے اس فیصلہ کے بعد کیا تبدیلی کرتی ہے۔ اگر ان نے اس معاملہ میں فراخ دلی کا ثبوت دیا تو یقیناً اس سے اس کی بنائی اور ہوئے ہیں بہت کچھ بڑھ جائے گی۔

سر مرزا اسمٰعیل کا مشن

سر مرزا اسمٰعیل سابق وزیر اعظم حیدر آباد دکن، دہلی آئے ہوئے ہیں وہ ہندوستان کے مہمان تھے لیکن اب دہلی میں نظام کے مہمان خانہ میں ٹھہرے ہیں، ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ دہلی میں کتنا عرصہ قیام کریں گے۔ سیاسی حلقوں کے خیال میں سر مرزا اسمٰعیل اس لئے آئے ہیں تاکہ حکومت ہند کو حیدر آباد کی اس جنگ کے لئے آمادہ کریں جو وہ حکومت ہند کے خلاف لڑنے کی ترغیب دے رہی ہے، اس سلسلہ میں ہر ممکن کوشش کرے گی، سر مرزا اسمٰعیل ایک معتدل مزاج انسان ہیں، ہمارے خیال میں وہ حکومت ہند کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے کہ وہ نظام حیدر آباد کے ساتھ ہی سختی نہ کرے بلکہ یہ امید بھی رکھے کہ وہ نظام حیدر آباد کو یہ یقین دلائیں گے کہ حکومت ہند کی طرف سے کوئی ایسی کارروائی نہ ہوگی جو نظام کے لئے ناقابل برداشت ہو، اس طرح نظام کو بھی اپنی پوزیشن صاف کرنے کا موقع ملے گا، ہمارے خیال میں اس طریقہ سے مسئلہ کا حل نکل آنا بہت ممکن ہے، ہم سر مرزا اسمٰعیل کے مشن کی کامیابی کے لئے دعا گو ہیں۔

اڈیٹر کے نام ← خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ٹنڈن جی کی دعوت

محترم السلام علیکم الجمعیۃ یکم ۲۸ جولائی شمارہ میں جناب پربھو دیت صاحب وہرہ دون کا خط و علامہ سید سلیمان صاحب ندوی مظلہ کے جواب میں تحریر ہوا ہے، نظر سے گذرا آپ کے مضمون کا حاصل یہ ہے کہ تمدن اور تہذیب اور زبان کا اختلاف ملک میں رہے گا اس وقت تک پیدا شدہ تفرقے نہیں مٹ سکتے اور نہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے اور اس اختلاف نے ہندی قومیت میں مزید خرابیاں پیدا ہو جائیں گی۔ جواباً عرض ہے کہ ہندوستان اب آزاد ہو چکا۔ اب اس کی آزادی کو باقی رکھتے ہوئے ملک کو ترقی دینا ہے۔ ملکی ترقیات میں اختلاف تہذیب و تمدن حائل نہیں ہو سکتا۔ ہمارا اختلاف تہذیب و تمدن جب ہندوستان کی آزادی کا احترام کریں اور باہمی تعاون کے ساتھ منزل مقصود کی طرف بڑھتیں۔ دونوں مملکتیں اس ممالک میں فرانس اور برطانیہ سے سبق حاصل کریں جو صدیوں سے الگ الگ ہیں اور آزادی سے گروہوں کی سیاست مفاد اور زندگی کا طور طریقہ ایک ہے۔ ہند اور پاکستان کو اسی مثال کو ۔ ۔ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ لیکن یہاں پر یہ حال ہے کہ اپنے سابقہ گناہوں پر ندامت اور خلافی کے احساس کے بجائے آج بھی ایک دوسرے کو شکست دینے پر تیار ہیں۔ دونوں کے پریس کی گفتگو اس قدر افسوسناک ہے کہ اس پر جس قدر ملامت کی جائے کم ہے۔

ان باتوں کے تذکرہ کا مقصد تجارح بیان نہیں۔ باہمی منافرت سے ملکی بے پورپ اور امریکہ کی طاقتیں جس قدر فائدہ اٹھا رہی ہیں وہ سب پر روشن ہے۔ دونوں حکومتوں کے باہمی جھگڑے جاری رہنے کی صورت میں نہ صرف دونوں حکومتوں کو بلکہ ان میں بسنے والے چالیس کروڑ باشندوں کو ناقابل تصور نقصان پہنچے گا وہ بھی اہل نظر حضرات کی آنکھوں سے پوشیدہ نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اگر دونوں حکومتوں کو اپنا وجود باقی رکھنا ہے تو جلد از جلد اپنی پالیسی میں تبدیلی کریں اور ایک جارحانہ دوستانہ پالیسی اختیار کریں۔

مقتدا صدیقی
کیرانہ، ضلع انبالہ

دہ کے پیدا کردہ ہیں نہ کہ اختلاف تہذیب و تمدن کا نتیجہ اگر تفرقے مٹانے ہیں تو تعلیم کا عام کیا جانا ہے۔ مذہبی علوم و فنون سکھائے جائیں۔ باہمی اخلاق جرائم کی کثرت، بدامنی، شراب خوری، قمار بازی وغیرہ اخلاقی لعنت بھی، وغیرہ دور کرنے و دلوں کے اتحاد کی کوشش کی جائے۔ آخر علی التعین کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ اس وقت ہندوستان تنزلی کی راہ سے ملکی ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہو سکتا ہے، کیا ہندو اور مسلمان تہذیب و تمدن کے اختلاف کے دور فرسا حالات بھلا کر باہمی اتحاد و ملی تعاون کے ذریعہ ہندوستان کو ترقی نہیں دے سکتے؟ اگر ہندو مسلمان ہندوستان میں نہیں رہتے تھے کیا اس سے پہلے ہندوستان ہندوستان نہیں رہتے تھے؟ اور اس سے پہلے دور اسی ترقی میں ایک ہی تہذیب و تمدن تھا۔ اگر باہمی تعاون و ہمدردی کے ساتھ ہندوستان کی ترقی کی کوشش کی جائے تو ہندو مسلمان کے اتحاد کا ذریعہ بن جائے گی۔ ہندو مسلمان کے اتحاد کی ہندوستان میں ہندو مسلمان کی آبادی کو سمجھ لینی ہے کہ

مسلمان مہاجرین کی چھوڑی ہوئی جائدادیں فروخت نہیں کی جائینگی

مشرقی پنجاب کے گورنر کا نیا آرڈیننس

شملہ ۴ راگست۔ گورنر مشرقی پنجاب نے آج ایک نئے آرڈیننس کا اعلان کیا ہے۔ اس کا نام ہے مہاجرین کی جائیداد کا انتظام کرنے والا دوسرا آرڈیننس ۱۹۴۸ء اس آرڈیننس کی رو سے یہ اعلان کیا گیا ہے جو جائیداد کسٹوڈین کے قبضہ میں ہے اس کی کسی رہن سہن یا دیوانی عدالت کی ڈگری کے سلسلہ میں یا کسی اور افسر کے حکم سے نہ تو ترقی دی جائیگی نہ اسے بیچا جائیگا اور کسی دوسرے شخص کے نام اسے منتقل کیا جا سکیگا۔ ۴ ستمبر کے بعد کی تمام مہاجرین کی جائیداد کی قرقیاں بھی کسی دیوانی یا ریونیو عدالت نے یا کسی دوسرے افسر نے جاری کی ہیں۔ ایک آرڈیننس کے ذریعہ منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اب یہ آرڈیننس نافذ ہو جائیں اور ۴ ستمبر ۱۹۴۸ء کے بعد کی تمام ڈگریاں بیٹے اور انتقال کی دوسری تمام صورتوں کو بھی بحال کیا جائے گا۔

سلطانی گواہ کو غیر قانونی طور پر معافی دی گئی ہے

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں وکیل صفائی کا اعتراض

دہلی ۴ راگست۔ شری آر۔ پی۔ اپیل سنج کی عدالت میں مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی مزید سماعت شروع ہوئی۔ کارروائی کے ابتدا میں ملزم نتھو رام ونائک گوڈسے کے وکیل مسٹر جیرجی نے ایک درخواست پیش کی کہ عدالت کی حیثیت سے ملزم نمبر ۱ پر جو فرد جرم عائد کی گئی ہے وہ غلط ہے قانون اور ثبوت کے لحاظ سے۔ اس لئے وہ درخواست کرتے ہیں کہ اس فرد جرم کو منسوخ کر دیا جائے۔

مسٹر جیرجی نے اپنی دلیل کے سلسلہ میں کہا کہ وہ عدالت کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اس مقدمہ میں ایک سلطانی گواہ کی حیثیت سے ایک شخص کو پیش کیا گیا ہے جس کے خلاف ایک سنگین الزام ہے۔ اس کو معافی دینے کا اختیار صرف گورنر جنرل کو ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار نہیں ہے۔ اس لئے یہ معافی غیر قانونی ہے۔ اس کے علاوہ ملزم کے وکیل کو اس معافی کی اطلاع نہیں دی گئی۔ اس لئے یہ معافی ملزم کے حقوق پر ناجائز اثر انداز ہو سکتی ہے۔

عدالت نے مسٹر جیرجی کی بحث سننے کے بعد فیصلہ کیا کہ وہ درخواست اور اس کا موضوع بحث کے مرحلے پر اہم نوعیت کا ہے اس لئے اس کا فیصلہ ۵ راگست کو سنایا جائے گا۔

مسٹر گوپال کی گواہی

اس سلسلہ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر گوپال داس نے اپنے بیان میں بتایا کہ ایک ہسٹنٹ سب انسپکٹر ۴ فروری کو گاندھی جی کی دہلی کی جانب سے اس کے پاس ایک خط اور

سلطانی گواہ کو غیر قانونی طور پر معافی دی گئی ہے

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں وکیل صفائی کا اعتراض

دہلی ۴ راگست۔ شری آر۔ پی۔ اپیل سنج کی عدالت میں مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی مزید سماعت شروع ہوئی۔ کارروائی کے ابتدا میں ملزم نتھو رام ونائک گوڈسے کے وکیل مسٹر جیرجی نے ایک درخواست پیش کی کہ عدالت کی حیثیت سے ملزم نمبر ۱ پر جو فرد جرم عائد کی گئی ہے وہ غلط ہے قانون اور ثبوت کے لحاظ سے۔ اس لئے وہ درخواست کرتے ہیں کہ اس فرد جرم کو منسوخ کر دیا جائے۔

مسٹر جیرجی نے اپنی دلیل کے سلسلہ میں کہا کہ وہ عدالت کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اس مقدمہ میں ایک سلطانی گواہ کی حیثیت سے ایک شخص کو پیش کیا گیا ہے جس کے خلاف ایک سنگین الزام ہے۔ اس کو معافی دینے کا اختیار صرف گورنر جنرل کو ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار نہیں ہے۔ اس لئے یہ معافی غیر قانونی ہے۔ اس کے علاوہ ملزم کے وکیل کو اس معافی کی اطلاع نہیں دی گئی۔ اس لئے یہ معافی ملزم کے حقوق پر ناجائز اثر انداز ہو سکتی ہے۔

عدالت نے مسٹر جیرجی کی بحث سننے کے بعد فیصلہ کیا کہ وہ درخواست اور اس کا موضوع بحث کے مرحلے پر اہم نوعیت کا ہے اس لئے اس کا فیصلہ ۵ راگست کو سنایا جائے گا۔

مسٹر گوپال کی گواہی

اس سلسلہ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر گوپال داس نے اپنے بیان میں بتایا کہ ایک ہسٹنٹ سب انسپکٹر ۴ فروری کو گاندھی جی کی دہلی کی جانب سے اس کے پاس ایک خط اور

سڈنی کاٹن کا ایک اور بیان

حکومت ہند مجھے گرفتار کرنا چاہتی تھی

لندن ۴ راگست۔ مسٹر سڈنی کاٹن کا لندن کے اخبار سنڈے ڈسپیچ میں مسٹر سڈنی کا ایک انٹرویو شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے حیدرآباد کی برباد ریاست پر اپنا کہ سب بیان کیا ہے۔ ادھر برطانیہ نے مسٹر سڈنی کا پرواز کا لائسنس معطل کر دیا ہے۔

ڈیلی ایکسپریس کو کہا ہے کہ مسٹر سڈنی کاٹن نے جو ایک ہفتہ ہوئے یہاں آئے تھے ایک اخباری بیان میں اپنی کہانی بیان کی ہے مسٹر سڈنی کا کہنا ہے کہ میں نے ہوا بازی چھوڑ دی اس لئے کہ مجھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا تھا کہ حکومت ہند مجھے اور جہاز کے اثاثہ کو بھی ہیں گرفتار کرنا چاہتی تھی۔

آگے چل کر مسٹر کاٹن نے بتایا ہے کہ جوں ہی وہ حیدرآباد پہنچے کے کہ ان کا مقصد آپریشن نے ان سے ٹیلی فون پر دھمکی دی تھی کہ حیدرآباد کو براہ راست پرواز کرنے والوں پر گولی چلا دی جائے گی۔ اس کے واپسی میں ہیں نے پرواز کے وقت کی تھی۔

انہوں نے مزید کہا ہے کہ حیدرآباد کی برباد راست پرواز کے ان کا مقصد ناکہ بندی کو توڑ کر حیدرآباد کو ضروری امداد پہنچانا تھا۔ مسٹر سڈنی کاٹن کا یہ انٹرویو سنڈے ڈسپیچ کے صفحہ اول پر شائع ہوا ہے۔

میونسپلٹی کے نئے سکریٹری

معلوم ہوا ہے کہ دہلی میونسپل بورڈ نے سکریٹری مسٹر نارائن چندر اگروال منتخب کر لیا ہے۔ مسٹر اگروال ہوسے میں ہیں۔

بارش ہوگی

کہ آج بھی دن بھر ابر رہے گا اور لوندیں پڑیں گی۔ کل صبح دہلی میں اس سال کی سب سے زیادہ سخت بارش ہوئی صبح ۴ بجے سے شام ۵ بجے تک چار انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔

بچہ دبکر مر گیا

کوٹلہ والان انسپکٹری گیٹ میں ایک بچہ ایک مکان کے گرنے سے دب کر مر گیا۔ پولیس فوراً وہاں پہنچ گئی اور ملبہ ہٹا کر بچہ کو نکال لیا۔ یہ مکان جس کو فسادات کے دنوں میں آگ لگا دی گئی تھی بہت کمزور حالت میں تھا۔

امتناعی احکام میں توسیع

دہلی کے چیف کمشنر نے ۳۱ جولائی سے مزید دو ماہ کے لئے دنگا فساد اور ہر کی جوابی ہڑتالوں سے متعلق امتناعی حکم کی توسیع کر دی ہے۔

دار السلطنت

(۳ راگست ۱۹۴۸ء)

مس عذرا کا مقدمہ

آج دہلی کے ڈسٹرکٹ اور سشن جج مسٹر کپور نے مس عذرا کو مقدمہ کی سماعت کے سلسلہ میں سپرد کر دیا گیا۔ ان پر اسپتال کی سکریٹری مس ٹرنر پر حملہ کرنے اور زدوکوب پہنچانے کا الزام ہے مجسٹریٹ نے ان سے پوچھا کیا وہ اپنا بیان قلمبند کرنا چاہتی ہیں ان عورتوں نے اپنے بیان میں کہا کہ کیونکہ ان کا رپورٹ ایک بنک میں مقدمہ یا (ی) کی وجہ سے متفضل ہے اس لئے وہ اپنی صفائی میں کسی وکیل کو کھڑا نہیں کر سکتیں۔

قاتل کا مقدمہ

رام رحیمال میں کے خلاف روڈ پر دہلی کلاتھ مل کے کوارٹروں کے قریب قتل عمد کرنے کے بارے میں مقدمہ چل رہا ہے اس کے خلاف استغاثہ کی شہادتیں مکمل ہو گئیں۔ ملزم نے جرم سے انکار کر دیا گواہ استغاثہ پیش ہوئے کہا کہ ملزم نے نرنجن سنگھ کے سینہ میں چاقو بھونک دیا تو اس نے دوسرا بوسٹگر پڑے ملزم کو پکڑ لیا اور بعض لوگوں کی مدد سے پولیس کے حوالے کر دیا۔ سات دوسرے گواہوں نے بھی استغاثہ کے واقعات کی تصدیق کی۔ اس وقت عدالت نے کارروائی ختم کر دی اور مقدمہ ملتوی ہو گیا۔

بارش ہوگی

موسمیات کے ماہر کا کہنا ہے کہ آج بھی دن بھر ابر رہے گا اور لوندیں پڑیں گی۔ کل صبح دہلی میں اس سال کی سب سے زیادہ سخت بارش ہوئی صبح ۴ بجے سے شام ۵ بجے تک چار انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔

بچہ دبکر مر گیا

کوٹلہ والان انسپکٹری گیٹ میں ایک بچہ ایک مکان کے گرنے سے دب کر مر گیا۔ پولیس فوراً وہاں پہنچ گئی اور ملبہ ہٹا کر بچہ کو نکال لیا۔ یہ مکان جس کو فسادات کے دنوں میں آگ لگا دی گئی تھی بہت کمزور حالت میں تھا۔

امتناعی احکام میں توسیع

دہلی کے چیف کمشنر نے ۳۱ جولائی سے مزید دو ماہ کے لئے دنگا فساد اور ہر کی جوابی ہڑتالوں سے متعلق امتناعی حکم کی توسیع کر دی ہے۔

چوریاں

دہلی پولیس چوروں کے ایک گروہ کی نشاندہی سے چوری کی ۱۵ بجلی کی موٹریں برآمد کر لے جانے میں اب تک ۱۸ واقعات ہو چکے ہیں یہ لوگ مشینوں کی مرمت کے جانے کے بہانے کارخانوں میں داخل ہوتے ہیں اور لوگوں کی نظر بچا کر بجلی موٹریں لے جاتے ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ دو سرا ضروری سامان کے کر روپوش ہو جاتے ہیں کہا جاتا ہے کہ بعض دوسرے شہروں میں چوروں کے کارخانے کھل رہے ہیں۔ ان کے ایجنٹ کی حیثیت سے یہ کام کر رہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر کی ہدایات

دہلی کے ڈپٹی کمشنر نے ایک اعلان کے ذریعہ لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پلی کے ہوئے سڑکوں پر نہ چلیں، جانک سڑک پر مت کھڑے ہوں۔ سڑک پار کرنے سے پہلے ادھر ادھر دیکھ لیا کریں، بچوں کو سڑکوں پر مت کھیلنے دیں، سائیکل سوار گھومتے ہوئے دوستوں سے بات چیت مت کرو۔

سیر گلفروشاں

دہلی کے چیف کمشنر نے آج ۱۰ راگست کو سیر گلفروشاں کے سلسلہ میں تعطیل کا اعلان کر دیا ہے۔ اور پیر گلفروشاں کے موقع پر ہدایت کی ہے کہ وہ دنگے کے دنوں میں گھروں میں رہیں۔

جمعیۃ علماء کی طرف سے عصرانہ

جمعیۃ علماء ہند دراس کے عہدیدار حضرات کی طرف سے عید الفطر کے موقع پر کل یعنی ۸ راگست کو امپیریل ہوٹل میں دوپہر کا کھانا (لنچ) چند ہزار اہل دعوت کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس دعوت کے ممتاز ترین مہمان ہوں گے۔ مختلف قوموں کے سربرآوردہ لوگوں کو دعوت نامے جاری کر دیئے گئے ہیں (پیغام)

عید پر کل فرقوں کی دعوت

معلوم ہوا ہے کہ ہفتہ کے دن ۷ بجے کانسٹی ٹیوشن کلب میں ٹان آف (ملایا سوسائٹی کی طرف سے تمام فرقوں کے نمائندے عید کی دعوت میں شرکت کریں گے۔

ماسٹر حی کی دعوت

کل نئی دہلی میں کئی سکھوں کی طرف سے دی ہوئی ایک اضافیہ دعوت میں تقریر کرتے ہوئے ماسٹر حی نے تمام سکھوں کو ہندو کے مخالف نہ بننے کی تلقین کی۔ ان ملکوں نے کہا کہ حیدرآباد کی ہندو رعایا کی نسبت کو برقرار رکھنے میں ان کی تحریک نیز امنوں نے اتحاد اور بہادری کے لئے برطانیہ کی ٹوری پارٹی کی طرف دیکھنا شروع کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ شاہ جارج کو ایک خط میں نظام نے اس بات کی تجویز کی ہے کہ حیدرآباد کو ایک آزاد ملک بنا دیا جائے اور برطانیہ کے ساتھ ایک مشترکہ لوگی معاہدہ ہو جائے۔

حیدرآباد کی حالت پر برطانی اخبار کا تبصرہ

لندن یکم اگست۔ آج حیدرآباد کی موجودہ حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے لندن کے ایک اخبار کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ گزشتہ سال جب میں ہندوستان گیا تو میں نے اس بات کے کافی ثبوت پائے کہ نظام حیدرآباد انڈین یونین میں شمولیت کریں گے بشرطیکہ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔ لیکن بدقسمتی سے بیرونی عناصر نے مداخلت شروع کر دی۔ اور نظام نے یہ سمجھنا شروع کر دیا کہ حیدرآباد میں رضاکار آزادی کی نعمت کو برقرار رکھنے میں ان کی مدد کریں گے نیز امنوں نے اتحاد اور مہارت کے لئے برطانیہ کی ٹوری پارٹی کی طرف دیکھنا شروع کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ شاہ جارج کو ایک خط میں نظام نے اس بات کی تجویز کی ہے کہ حیدرآباد کو ایک آزاد ملک بنا دیا جائے اور برطانیہ کے ساتھ ایک مشترکہ لوگی معاہدہ ہو جائے۔

دفتر کے اوقات میں گھنٹہ ڈھیڑ

لاہور ۳ راگست۔ معلوم ہوا ہے حکومت مغربی پنجاب کے تمام کمشنروں، ڈپٹی کمشنروں اور ضلع کے دوسرے افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ دفتر کے اوقات میں گھروں میں رہنا

خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں ہدیہ

الجمعیۃ کے خریدار صرف مصدقہ ڈاک بکسجنڈ ذیل کتابیں صرف نصف منگا سکتے ہیں۔

(۱) مختصر تاریخ جمعیۃ علماء ہند (۲) ترکی بہ ترکی (۳) جواہر شرکت کانگریس (۴) کشف حقیقت۔ (۵) کشف القوانین (۶) یکسنی جہاد۔ (۷) خطبہ صدارت حضرت مولانا احمد سعید صاحب

میرٹھ کانفرنس

(۸) مسلم لیگ کیا ہے (۹) مسٹر جناح کا بزنس مین اور اس کا حل (۱۰) مسلم لیگ کی غلطیاں۔ (۱۱) شریعت بل اور لیگ (۱۲) سول میرج اور لیگ پاکستان کیا ہے۔

ڈاک اور رجسٹری کا محصول پیر

محمد میاں ناظم جمعیۃ علماء ہند

الجمعیۃ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن | مولفہ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے اس کتاب میں عبرتوں اور نصیحتوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصے ہیں حصہ اول مجلد، حصہ دوم مجلد، حصہ سوم مجلد، پانچویں حصہ جلد مجلد چھ روپے آٹھ آنے ہے

نبی عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ امت کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضورؐ کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنے

خلافت راشدہ | یہ تاریخ امت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں قیمت مجلد ہے

خلافت بنی امیہ | یہ تاریخ امت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں زبان نہایت سادہ اور سہل ہے قیمت تین روپیہ بارہ آنے ہے

جنگ بدر۔ کس ملخ صرف ۳۱۳ مسلمانوں کفار پر فتح پائی قیمت صرف ۸ر

نوٹ:۔ بسلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں مجھ رسالے پاکستان کیا ہے ۲ر لیگ کیا ہے ۳ر مسٹر جناح کا پراسرار مہم ۴ر شریعت بل اور لیگ ۵ر سول میرج اور لیگ ۶ر لیگ کی غلطیاں مفت پیش کی جائیں گی۔

حصلے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

الجمعیۃ کا عید نمبر

روزنامہ الجمعیۃ کا عید نمبر ۲۰×۳۰/۴ سائز کے ۶ صفحات پر بڑی آب و تاب کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے، عید نمبر میں ملک کے مایۂ ناز اہل علم اور ارباب قلم کے بیش بہا مضامین پیش کئے جا رہے ہیں۔

عید نمبر میں انڈین یونین کے صف اول ذمہ داران حکومت اور رہنمایان محترم کے وہ قیمتی پیغامات بھی موجود ہوں گے جو انہوں نے خاص طور پر الجمعیۃ کے ذریعہ قوم اور ملک کو عنایت فرمائے ہیں۔

آج ہی اپنی کاپی کے لئے اپنے مقامی ایجنٹ کو نوٹ کرا دیجئے ورنہ ممکن ہے آپ کو اس نمبر کے نہ ملنے کا افسوس ہو جائے ایجنٹ صاحبان اپنے مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے فوراً مطلع واضح رہے کہ عید نمبر دہلی سے ۵ر اگست کی شام کو روانہ کر دیا جائے گا، اسکے بعد ۸ر اگست تک جمعۃ الوداع، عید الفطر اور اتوار کی وجہ سے تعطیل رہے گی، اور ۹ر اگست کی شام کو ۱۱ر اگست کا اخبار روانہ ہوگا۔

عید نمبر کی قیمت ۳ر فی پرچہ ہوگی۔

عبد الوحید (صدیقی) جنرل منیجر روزنامہ الجمعیۃ

مراسلات و اطلاعات

الحاج الحافظ راجو ڈاک محمد الغفار وقی صاحب قمر ندرائے پی گنڈ میں جو افطار پارٹیاں ہوئیں۔ انہوں نے مسلمانوں کی حالت میں ایک گہری تبدیلی پیدا کر دی اور ان کے کارکنوں پر اپنے مستقبل کے لئے کوئی نہ کوئی راہ نکالنے کا بار پڑا ہے۔

مرزا قمیل بیگ بی اے اس سے کافی متاثر ہوئے۔ خصوصاً دہلی کا انڈین نیشنل کانگریس کے ایک ذمہ دار ممبر نے گاندھی کی تعلیم کے خلاف ہے اس لئے یہ جلسہ اپیل کرتا ہے۔ اور امید رکھتا ہے کہ ہمارے صوبہ کی سرکار اس کو مستحکم کر کے اپنی انصاف پسندی اور اعلیٰ ظرفی کی روایات کو قائم رکھیگی۔

مسلم یونی ورسٹی کانیاشن

علیگڈھ ۴ راگست۔ ڈائریکٹر ڈاک مسلم یونی ورسٹی کے ڈائریکٹر صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ مسلم یونی ورسٹی علی گڈھ کا سشن ۱۹۴۸ء کو کھل رہی ہے۔ درجہ استعداد میں داخلہ آنا شروع ہو گئی ہیں۔ ٹریننگ کالج کے لئے داخلے ختم ہو چکے ہیں اور لا کالج کی تعلیم بھی شروع ہو گئی ہے۔ انجینئرنگ کالج میں داخلہ کے لئے کافی تعداد میں درخواستیں موصول ہو چکی ہیں اور سنہ زیبہ سلسلہ جاری ہے انتظامیہ ہند کے بعد اس یونیورسٹی کا یہ پہلا سیشن ہے چونکہ پچھلے سے حصول آزادی کے وقت اس ملک میں فرقہ وارانہ جھگڑے اس شدت کے ساتھ شروع ہو گئے اور اس حالت نے ملک کی فضا کو کچھ ایسا خراب کیا اور حالات و واقعات نے وہ بھیانک صورت اختیار کی کہ عوام و خواص اور سرمایہ دار اور غربا کی اکثریت بھی اس بربریت اور انسانیت سوز حرکات کے مشاہدہ کے بعد اون سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی اور قریب قریب ہر شعبہ زندگی میں پستی نمایاں طور پر نظر آنے لگی اور وہ سبق جس کے نرومکیہ فرقہ پرستی کا پرچار اور دن کے اپنے مقاصد کے لئے فال نیک تصور کیا جاتا تھا۔ اپنے اپنے پروپیگنڈے کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر میدان میں نکل آیا اور فرقہ پرست اخبارات کی امداد سے فرقہ پرستی کا لے پناہ پروپیگنڈہ شروع کر دیا۔ چنانچہ مسلم یونی ورسٹی علیگڈھ کے خلاف بھی اسی فرقہ پرستی کے زیر تحت ایک بے پناہ پروپیگنڈہ اخبارات کے ذریعہ تم قسم کا شروع کر دیا گیا۔ ہر چند کہ اس بے بنیاد اور بے سر و پا پروپیگنڈہ کے تردید وقتاً فوقتاً ارباب اخبارات ہی کے ذریعہ کرائی جاتی رہیں تاہم اس موقعہ پر چند طلباء کو یہ طے کرنا ہے کہ وہ اپنی تعلیم اعلیٰ کس یونی ورسٹی میں حاصل کریں۔

ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مسلم یونی ورسٹی علی گڈھ کے متعلق واضح طور پر چند حقیقتیں آشکارا کر دی جائیں۔

(۱) مسلم یونیورسٹی علیگڈھ "انڈین یونین" کے تحت ایک تعلیمی ادارہ ہے جو حکومت کی پالیسی سے پوری طرح متعلق ہے یہاں مذہب و ملت اور رنگ و نسل کا تفا

برطانیہ کی طرف سے حیدرآباد کا مسئلہ اقوام متحدہ میں لیجانیکی مخالفت

لندن ۳ر اگست۔ یہاں کی وہائٹ ہال کی اس خبر پر کہ کامنیب کا اظہار رہنیں کیا جا رہا کہ مسٹر اٹیلی نے نظام کو مشورہ دیا ہے کہ حیدرآباد کا معاملہ اقوام متحدہ میں جانے کی صورت میں برطانیہ حیدرآباد کی حمایت نہیں کرے گا۔ اگر یہ اپیل کی گئی تو برطانیہ اس سے علیحدہ رہنے کا اختیار کرے گا یا غیر جانبدار پاکستان کے کشمیر کے جھگڑے کے مرتعہ یہ اختیار کیا گیا تھا۔

ہندوستان کی آزادی کا تاثر اس پاس ہونے سے بوجوہات پیدا ہوا ہے۔ ان کی روشنی میں یہ کہنا مشکل ہے کہ برطانیہ کوئی طرز عمل اختیار کرسکتا ہے۔ مسٹر اٹیلی کا مشورہ چلی سے دانستہ عوام میں ابھر کر سامنے آئی تھی اس لیے اس بات کو واضح کر دیا تھا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر اٹیلی کا جواب ارسال کرنے سے پہلے کابینہ وزراء میں سے بھی مشورہ کیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ ان خطوط کی اشاعت کے بعد بھی کیا حیدرآباد کا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کرے گا۔ اگر حیدرآباد کا معاملہ اقوام متحدہ کے سامنے آیا تو ہم اس کو پیش کریں گے کہ کیا اس کی سماعت کریگی لیکن اقوام متحدہ کے معاملات سے باخبر رہنے والوں کے خیال کے مطابق یہ مسئلہ زیادہ دیر تک نہیں چلیگا۔ جنرل اسمبلی کا اجلاس اور موجودہ کیفیت میں ہی ہے لیکن اکثر یہ تک حیدرآباد کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش نہ ہوسکیگا۔ اطلاعات کی موجودہ رفتار کے مطابق اس وقت تک صورت حال بالکل بدل چکی ہوگی۔

تباہی کی برسی

ٹوکیو ۳ر اگست۔ جاپان سے ایک خبر کے مطابق اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ پہلی دشمنی کے بم سے تباہی کی تیسری برسی منائی جائے گی۔ اس موقع پر اس وقت جب کہ شہر ہیروشیما پر بم گرایا گیا تھا سیٹیاں اور گھنٹیاں بجائی جائیں گی۔ ۱۰ بجے دن لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ دعا کی جائے گی کہ جو اس حادثہ میں ہلاک ہو گئے تھے۔ اس بم سے تمام شہر تباہ ہو گیا تھا اب اس کی جگہ نیا شہر تعمیر کیا گیا ہے۔ جس کی آبادی ڈھائی لاکھ ہے۔

چینیوں کی افیم خوری کی بدولت یورپ میں جنگ شروع ہونیکی افواہ

شنگھائی ۳ر اگست۔ یہ افواہ پھیلی جا رہی ہے کہ یورپ میں جنگ چنگکنگ کے عالی حلقوں میں سخت اضطراب پھیل گیا۔ چونکہ اس وقت امریکہ کی نیت پر مرکز خود علاقہ چینی تو ازن بگڑ گئی۔ مفتہ کے دن تمام ایک امریکن ڈالر کی قیمت صرف اسی لاکھ چینی روپیہ تھی۔ لیکن جمعہ میں ایک ڈالر کی قیمت کم ہوکر ۵۰ لاکھ تک پہنچ گئی۔ جمعہ کے دن بعض بینکوں نے امریکی بلیک مارکیٹ کرنے والوں کو فروخت کرنا بند کر دیا جمعہ ہی سے افواہ اڑنے لگی۔ چنانچہ چینیوں نے اشیاء خوردنی کی خریداری شروع کر دی۔ اس کی تحقیقات ہونے پر معلوم ہوا کہ یہ افواہ کمیونسٹوں نے اڑائی تھی۔

پنڈت نہرو کی کوٹھی کے باہر ہڑتال

نئی دہلی ۳ر اگست۔ آل انڈیا ریفیوجی کنونشن کمیٹی کے صدر مسٹر لال چند کپور نے کل پنڈت نہرو کی کوٹھی کے سامنے مرن برت شروع کرنے کا اعلان کیا ہے جب تک مطالبات منظور نہ کئے جائیں گے وہ برت جاری رکھیں گے۔

گمشدہ کی اطلاع

۲۵ سال کا ایک لڑکا مسمی رلیا کہ پہنے ہوئے دفتر میں لایا گیا ہے جن صاحب کا ہو دفتر میں آکر لے جائیں۔ دفتر جمعیۃ علماء ہند

سی پی ہوم گارڈ کا کمانڈر

ناگپور ۳ر اگست۔ صوبہ سی پی ہوم گارڈ بہت زیادہ بڑھ جانے کی وجہ سے حکومت سی پی نے کرنل سلطانی سیکرٹری محکمہ تعلیم کو سی پی اور برار کے ہوم گارڈوں کا جنرل آفیسر کمانڈنگ مقرر کیا ہے۔

کراچی سے حیدرآباد کو ناجائز طور پر اسلحہ بھیجا جا رہا ہے

مسٹر سڈنی کاٹن لندن سے کراچی واپس آگئے

دہلی ۳ر اگست۔ معتبر ذرائع سے دہلی میں پیر کے دن اطلاع دی گئی ہے کہ کراچی سے حیدرآباد ناجائز طور پر ہوائی اسلحہ بھیجا جا رہا ہے۔ اتوار کے دن کراچی کے قریب جو لنکا سٹر ہوائی جہاز حادثہ کا شکار ہوا وہ ان چار ہوائی جہازوں میں سے ایک تھا جو اس اسلحہ لیجانے میں استعمال ہو رہے ہیں۔ یہ ہوائی جہاز بھی جو حادثہ کا شکار ہوا۔ سلحہ اور بربین گنوں سے پھر لدا ہوا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان اسلحہ پر کرنل ڈاکا نشان تھا۔ اور وہ اسی کمپنی کے تھے۔ جس کے جنرل منیجر مسٹر سڈنی کاٹن ہیں۔ یہ ہوائی جہاز اسلحہ لیکر میرپور ہوائی اڈہ سے روانہ ہوا تھا۔ مگر تھوڑی دور ہی جاکر یہ حادثہ ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ہوائی جہاز کراچی سے جنوب کی طرف اٹھتے ہیں۔ اور پھر مغرب پر سے ہوتے ہوئے ایسے مقام سے زاویہ قائمہ بناتے ہوئے حیدرآباد میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جہاں انہیں کم سے کم علاقہ ہندوستان کا طے کرنا ہوتا ہے۔

پاکستان کی وزارت رسل و رسائل نے ایک اعلامیہ میں ان جہازوں اور مسیوں کے نام دیئے ہیں جو اس ہوائی جہاز کے تصادم میں ہلاک ہوئے۔ وہ یہ ہیں۔ جے فرون (پائلٹ)۔ مسٹر ٹی بارکر نیوز۔ مسٹر ڈلبیہ ہے وڈ (یہ تینوں انگریز تھے۔) اور مسز سی اوکیف (یہ آئرش تھے) مسٹر سڈنی کاٹن جو گذشتہ ماہ بغیر حکومت ہند کی اجازت کے حیدرآباد پہنچ گئے تھے۔ لندن سے ایک بیان امریکن ہوائی جہاز میں کراچی واپس آگئے۔

کلکتہ میں پولیس کا لاٹھی چارج

کلکتہ ۳ر اگست۔ کلکتہ کے شمالی علاقہ میں ہاکروں کی تین علاقہ یوں ہجوم نے روک لیں اور لاریوں پر بوریاں تار کر پھینک دیں۔ پولیس نے جارحانہ کیا اور دی آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ عوام کا کہنا ہے کہ پولیس نے بچوں کو نہیں گرفتار کے آٹے میں ملا دیا جاتا ہے۔ پولیس نے ان کو بچایا اور کہا کہ یہ ملوں میں کام آتے ہیں لیکن پبلک کو یقین نہ آیا۔

چینیوں کی افیم خوری کی بدولت یورپ میں جنگ شروع ہونیکی افواہ

شنگھائی ۳ر اگست۔ یہ افواہ پھیلی جا رہی ہے کہ یورپ میں جنگ چنگکنگ کے عالی حلقوں میں سخت اضطراب پھیل گیا۔ چونکہ اس وقت امریکہ کی نیت پر مرکز خود علاقہ چینی تو ازن بگڑ گئی۔ مفتہ کے دن تمام ایک امریکن ڈالر کی قیمت صرف اسی لاکھ چینی روپیہ تھی۔ لیکن جمعہ میں ایک ڈالر کی قیمت کم ہوکر ۵۰ لاکھ تک پہنچ گئی۔ جمعہ کے دن بعض بینکوں نے امریکی بلیک مارکیٹ کرنے والوں کو فروخت کرنا بند کر دیا جمعہ ہی سے افواہ اڑنے لگی۔ چنانچہ چینیوں نے اشیاء خوردنی کی خریداری شروع کر دی۔ اس کی تحقیقات ہونے پر معلوم ہوا کہ یہ افواہ کمیونسٹوں نے اڑائی تھی۔

مکانات کی قلت کو دور کرنیکے لئے ایک نیا محکمہ قائم کیا جائیگا

وزرائے صحت کی کانفرنس میں پنڈت نہرو کا اعلان

دہلی ۳ر اگست۔ پنڈت نہرو نے وزرائے صحت کی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے پیر کے دن کہا کہ حکومت ہند نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مٹر شمار رقموں کے آجانیکی وجہ سے مکانات کی جو قلت محسوس ہو رہی ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے ایک نیا محکمہ وزارت صحت عامہ کے ماتحت قائم کیا جائے۔ کانفرنس مذکور کی صدارت رائے اجلاری امرت کور نے کی پنڈت نہرو نے کہا کہ حکومت نے ایسے مکانات کی تعمیر کی اسکیم بنائی ہے۔ جن میں فولاد اور سیمنٹ کی ضرورت نہ ہوگی۔ کیونکہ ان چیزوں کی سخت کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ ان مکانات میں دو چھوٹے کمرے ایک باورچی خانہ۔ ایک غسل خانہ۔ ایک برآمدہ ہوگا۔ ایک احاطہ بھی ہوگا۔ ایک مکان پر ڈھائی ہزار روپیہ صرف ہوگا۔ یہ مکانات پائدار اور ٹھنڈے ہونگے

وزیر اعظم نے خوراک کے مسئلہ پر بھی بحث کی اور کہا کہ عوام کی ایک بڑی تعداد کو حیات بخش غذا میسر نہیں اور بغیر اس قسم کی غذا کے بیماری اور صحت کی خرابی کو دور نہیں کیا جا سکتا۔ اسکولوں میں غذا کی حالت کو بہتر بنانا ضروری ہے۔ حال ہی میں مدراس میں ایک تحقیقاتی افسر کے اشوک دھار نامی کا دورہ کیا اس ادارے میں بچوں کو طبی امداد دی جاتی ہے۔ اور ان کے والدین سے ایک آنہ ماہوار لیا جاتا ہے۔ یہ خیال بہت قابل تعریف ہے سنا گیا ہے کہ اس کی مقبولیت بڑھ رہی ہے۔ اعداد و شمار کی فراہمی مشکل کام ہے اور صرف ماہرین ہی اس کام کو بخوبی انجام دے سکتے ہیں۔

مولانا لقاء اللہ عثمانی

پانی پت سے دہلی میں

دہلی ۳ر اگست۔ حضرت مولانا لقاء اللہ صاحب عثمانی جو پانی پت میں اکیلے مسلمان مقیم تھے خانہ تباہ و بربادی میں ضم قرآن مجید کے بعد دہلی تشریف لے آئے ہیں اور مدرسہ تعلیم القرآن مکان نمبر ۲۹۱۰ گلی دالان چوڑی والان میں مقیم ہیں۔

ایک اڑان کشتی کی گمشدگی

پیرس ۳ر اگست۔ ۳ مختلف براعظموں کے ہوائی جہاز ایک فرانسیسی اڑن کشتی کی تلاش کر رہے ہیں اس میں ۵۲، آدمی سوار ہیں اور یہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں سے گم ہے۔ ہر نگاہی تیاری تمام رات تلاش کرتے رہے۔ صبح کے وقت فرانسیسی جہاز بھی شامل ہو گئے۔ امریکہ اور افریقہ سے بھی اس کی تلاش کی جا رہی ہے ایک فرانسیسی جہاز اس راستہ پر روانہ ہو گیا ہے جس پر یہ کشتی روانہ ہوئی تھی۔

وزیر بجالیات کے مکان پر

مشرقی پنجاب یونیورسٹی کالج یونین کا مظاہرہ

ایک ممبر سردار دونا سنگھ نے کہا چاہے دنیا سے یونین کے مطالبات پورے کرانے کے خلاف دلی کے مکان پر بھوک ہڑتال کر رہے ہیں۔

سرمرزا اسمٰعیل کے خطوط

(بقیہ مضمون صفحہ اول)

چرچل کی سوئٹزر لینڈ اور جرمنی سلاوکیہ کی مثال کا اطلاق ہندوستان پر نہیں ہو سکتا۔ دونوں ملک چاروں طرف سے گھرے ہوئے ضرور ہیں۔ لیکن گنی آزاد ملکوں سے اور حیدرآباد صرف ایک آزاد ملک سے چاروں طرف سے گھرا ہوا ہے۔ برطانوی دارالعوام میں حیدرآباد کے مسئلہ پر جو بحث ہوئی تھی اس میں حکومت برطانیہ نے صاف طور پر کہا تھا کہ وہ ہندوستان کے داخلی معاملہ میں کوئی مداخلت کرنا نہیں چاہتی۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا اس سے کوئی سبق حاصل کیا گیا ہے؟

بمبئی کے وزیر داخلہ کا دورہ

بمبئی ۳ر اگست۔ بمبئی کے وزیر داخلہ مسٹر مرارجی دیسائی جو ہوائی جہاز کل پھوپنچے ہیں انھوں نے کہا کہ حیدرآباد کا مسئلہ آئندہ چار یا چھ ماہ کے اندر اندر حل ہو جائے گا۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کو پرانے گھروں کو نہیں چھوڑنا چاہئے تو وہ ہندوستان میں داخل ہوں اور حیدرآباد کے علاقہ میں نامناسب ہے۔ مسٹر دیسائی نے ریگیڈیر بھاٹیہ سب ایریا کمانڈر اور لفٹننٹ کرنل فیل کمانڈر نائج سے کچھ دیر تک بات چیت کی۔ اور کمانڈر خطہ پذیرائی کے۔ جو حیدرآباد کی سرحد سے صرف دو میل دور ہندوستان کا شہر ہے بازدید کی۔ اس گاؤں کا فاصلہ ۲۱ میل ہے وہ جلسوں میں تقریر کرتے ہوئے بمبئی کے وزیر داخلہ نے کہا کہ اگر ضرورت محسوس کی گئی تو حکومت بھی تحفظ کے گاؤں کو حفاظت کے لئے اسلحہ بھیجا کریگی۔

ڈاکٹر خان کی منتقلی

پشاور ۲ر اگست۔ صوبہ سرحد کے سابق وزیر ڈاکٹر خان کی بابت معلوم ہوا ہے کہ آپ کو ہزارہ میں تھنڈیانی میں رکھا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ڈاکٹر خان کو ان کے گاؤں سے کل پشاور لایا گیا اور پھر وہاں سے پولیس براہ ایبٹ آباد موضع تھنڈیانی لے گئی۔ تھنڈیانی ضلع ہزارہ کا ایک پہاڑی مقام ہے۔

آخری انگریز گورنر بھی رخصت

مدراس ۳ر اگست۔ مدراس کے آخری انگریز گورنر سر آرچی بالڈ نائی بیتمبر کو اپنے عہدہ کو چھوڑ دیں گے معلوم ہوا ہے کہ ان کے جانشین کے نام کا ایک صفحہ کے اندر اعلان کیا جائے گا۔

جموں میں جرائم میں اضافہ

جموں ۳ر اگست۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں صوبہ جموں میں کہیں زیادہ قتل کی وارداتیں ہوئیں۔

گذشتہ سال کے پہلے تین ماہ میں صرف دو قتل کی وارداتیں ہوئی تھیں۔ لیکن اس سال کے پہلے تین ماہ میں دس قتل کی وارداتیں ہوئیں۔ ان میں چار آدمیوں کی ہوئی وارداتیں شامل نہیں ہیں۔

کشمیر کمیشن کی پیش رپارٹی

دہلی ۳ر اگست۔ کشمیر کمیشن کی پیش رو پارٹی جو ابتدائی تحقیقات کے لئے جموں اور کشمیر گئی ہوئی تھی آج اس کے دہلی واپس آجانے کی توقع ہے۔

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس اور سب سامان متعلقہ چشمہ ہمارے ہاں ہول سیل و ریٹیل نرخ پر بکفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین ملیاران چاندنی چوک دہلی

گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ

(بقیہ صفحہ ۳ کالم ۱)

مسٹر منگلے کی جرح

بمبئی ۳ر اگست۔ مسٹر منگلے کی جرح کے دوران میں انہوں نے بتایا کہ وہ ۱۹۳۷ء سے ۱۹۴۷ء تک ہندو مہاسبھا کے ممبر رہے ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں ہندو مہاسبھا کے ممبروں کی تعداد ۱۵ ہزار تھی۔ ۱۹۴۷ء میں ہر قسم کے ہتھیاروں اور گولہ بارود کے کارتوسوں کا معائنہ کیا ہے۔ کپور کمیشن کے سوال پر کہ پستول اور ریوالور کے کارتوس مختلف ہوتے ہیں ۳۴۷ بور پستول کا کارتوس ۳۰۳ بور ریوالور سے نہیں چلایا جا سکتا گواہ نے کہا کہ ایک پولیس افسر نے کارتوس لے کر واپس کر دیا۔

جرح کے بعد گواہ کے سامنے وہ گولی پیش کی گئی۔ جو بعد دیگر سماعتوں کے مقصد کے متعلق ہے پیش کی گئی۔

گواہ نے اسکا معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ ظاہر کی یہ ریوالور کا کارتوس معلوم ہوتا ہے۔ البتہ وہ یقین نہیں بتا سکتا کہ آیا ریوالور اس بور کی کارتوس سے چلایا گیا ہے گواہ نے مزید سوالات کے جواب میں بتایا کہ اس کو دہلی پستول اور کیپ خط موصول ہوا تھا۔ وہ اس نے تحقیقات کرنے کے بعد پولیس کو بھی دی تھی۔ گواہ کو ایک گولی دکھائے جانے پر کہا کہ اس نے اس گولی کا بھی معائنہ کیا تھا یہ وہ گولی نہیں ہے کسی پستول سے نہیں چلائی جا سکتی تھی۔ یہ گولی ڈاکٹر پارچرے کے مکان سے دستیاب شدہ بیان کی گئی ہے۔

مسٹر منگلے کی جرح اور مسٹر بھیڑے، ڈاکٹر مظفر کی جرح کے بعد عدالت نے مسٹر کے وکیل مسٹر مہتہ سے پوچھا کہ آیا وہ جرح کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں جرح نہیں کرنا چاہتا۔ شنکر کی درخواست منظور

مطلع کیا گیا کہ اس کے وکیل مسٹر مہتہ نے درخواست دی ہے کہ وہ گواہ کی حیثیت سے کمیشن کے سامنے حاضر ہونا چاہتے ہیں۔ کمیشن نے درخواست منظور کر لی ہے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعظم کیلئے ہوائی جہاز کا انتظام کیا جائے تاکہ وہ کمیشن کی کارروائی میں حصہ لے سکیں۔ عدالت نے کہا کہ اس کا انتظام کیا جائیگا۔

دوسرے گواہ کا بیان

ڈاکٹر جن پیش مرکن

ڈاکٹر جن پیش مرکن بمبئی کے نیچر سرجن ہیں جیسے جی ریلے نے اپنے بیان میں بتایا کہ اس کو ۳۰ جنوری کو بتایا گیا کہ پولس اسکالر جسٹر ملنے کے لئے گئی ہے اس لئے وہ سی آئی ڈی کے دفتر میں گیا۔ جہاں پولس نے اس سے رجسٹر میں درج شدہ دستخطوں کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔ یہ نام ڈاکٹر ان ماڈوی اور رکشن جی کے تھے۔ اسی بعد پولس نے اس کا بیان لیا۔ گواہ نے کٹہرے میں جا کر ان آپٹے کو شناخت کیا کہ اس شخص نے رجسٹر میں نارائن راؤ آپٹے کے نام سے دستخط کئے تھے اس نے بتایا کہ اس کا ایک سامنی ریسے پیشنٹ پر علاج کر رہا ہے۔ گواہ نے اس کے ساتھی کو نہیں دیکھا۔

صفائی کے وکیلوں نے کہا کہ وہ اس گواہ پر جرح نہیں کریں گے۔ اس پر عدالت نے کہا کہ مجھے شنکر کے بارے میں اطمینان ہونا چاہئے کہ وہ گواہ سے کوئی سوال کرنا نہیں چاہتا۔

شنکر بھی نہیں۔

اس مرحلے پر عدالت کل صبح ۱۰ بجے تک کے لئے ملتوی ہوگئی۔

ایک ہیلی کاپٹر کا کمال

ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ۱۰ ہزار گیلن پٹرول کی ترسیل

ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ۱۰ ہزار گیلن پٹرول کی ترسیل

ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ۱۰ ہزار گیلن پٹرول کی ترسیل

پاکستان اور ہندوستان میں پٹ سن کے متعلق سمجھوتہ

کراچی ۳ر اگست۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اور ہندوستان کی کامرس وزارتوں کے درمیان پٹ سن کے بارے میں ہونے والے سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ یہ سمجھوتہ تو پہلے ہی ہو چکا تھا۔ اس مرتبہ اس پر عمل درآمد کے طریقہ پر غور کیا گیا اور اسی طریقہ پر بھی اتفاق رائے ہو گیا۔ پاکستان ہندوستان کو پٹ سن دیگا۔ اور ہندوستان پاکستان کو پٹ سن کا سامان اور سامان ایک خاص تعداد میں فراہم کریگا۔ اس معاہدہ کو دونوں حکومتوں کے پاس تصدیق کے لئے ارسال کیا جائیگا۔ تصدیق کے بعد اس معاہدہ کو شائع کر دیا جائیگا۔

طے ہوا ہے کہ ۱۹۴۸ء میں پاکستان ہندوستان کو پٹ سن کی ۵۰ لاکھ گانٹھیں دیگا۔ اس سال پاکستان میں پٹ سن کی پیداوار ۱۰ لاکھ گانٹھیں ہوگی۔ اور ہندوستان کو دینے کے بعد پاکستان کے پاس صرف ۵۰ لاکھ گانٹھیں بچیں گی۔ پاکستان میں فاضل خرچ کے لئے صرف ایک لاکھ گانٹھوں کی ضرورت ہے۔

برطانیہ میں کمیونسٹ پارٹی خلاف قانون قرار نہیں دی جائیگی

لندن ۳ر اگست۔ کل برطانیہ کی پارلیمنٹ میں ڈیلیگیٹ کے ایک ممبر مسٹر ایلیٹ نے سوال کیا تھا کہ آیا حکومت کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے جواب میں وزیر داخلہ مسٹر چرچل نے کہا کہ حکومت کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دینے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

ختم قرآن مجید

دہلی ۳ر اگست۔ ۲ر شب بروز منگل لال مسجد لال کنواں دہلی میں جمعیۃ علماء ضلع نیرہ کے زیر اہتمام شبینہ ختم قرآن کریم ہوگا مسلمانوں سے امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ شرکت کرکے برکت حاصل کریں گے۔ حفاظ کرام خاص طور پر توجہ فرمائیں۔

نقیب الدین سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع نیرہ دہلی

ہمدردان جمعیۃ علمائے ہند

توجہ فرمائیں

دفتر جمعیۃ علماء ہند کو جو حضرات امداد کی رقوم بذریعہ منی آرڈر بھیجتے ہیں انکی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ براہ کرم دو باتوں کا خیال فرمائیں۔

۱۔ یہ صرف یہ کافی ہے "ناظم جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان دہلی"

۲۔ منی آرڈر کے کوپن پر کمیشن فارم ضرور پُر فرمائیں اور اپنا نام اور مفصل پتہ اور چندہ کی رسید ضرور لکھ دیں۔

محمد میاں ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

شبینہ

مسجد امیر والی باغ نارائن لال کنواں دہلی

۲۷ر ۲۸ر ۲۹ر ردیں شب کو تین دن ملک ہوگا۔

نذر حافی پہلوان باغ نارائن لال کنواں دہلی

آزادی نمبر

الجمعیۃ کا

۱۵ر اگست ——— وہ مبارک تاریخی دن ہے

جس میں ہندوستان کو اجنبی غلامی کی لعنت سے نجات ملی۔ ہندوستانی اس دن کو ہمیشہ بطور عید شادمان و شوکت کے ساتھ منائیں گے۔

ادارہ الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۵ر اگست کو الجمعیۃ کا شاندار آزادی نمبر شائع کیا جائے۔ چنانچہ پوری سرگرمی کے ساتھ اس نمبر کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔

آزادی نمبر میں ملک کے ہر خیال اور ہر مذہب کے صف اول کے رہنماؤں مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے اعلیٰ ذمہ داروں اور ممتاز لکھنے والوں کے بیش بہا مضامین، بلند پایہ شعراء کی خاص نظمیں اور اہل علم کے حیات افزا علمی مقالات پیش کئے جائیں گے۔

آزادی نمبر ۳۰×۲۰/۴ سائز کے کم از کم ۲۴ صفحات پر شائع ہوگا۔ قیمت فی کاپی ۴ر

ایجنٹ صاحبان اپنے مطلوبہ پرچوں کی صحیح تعداد سے مطلع فرمائیں۔

مشتہرین کے لئے یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ وقت بہت کم ہے اس لئے جلد اشتہارات کے لئے جگہ بک کرالی جائے۔

منیجر روزنامہ الجمعیۃ

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
آیدیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۸۵۱

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ مطابق ۶ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۶۵ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

منی آرڈر کوپن اور خطوط میں ہمیشہ اپنا پتہ اور خریداری نمبر صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں

دہلی اور اسکے قرب وجوار کیلئے
اوقات سحر و افطار

یوم	آغاز سحر	وقت افطار
ہفتہ ۲۷ رمضان المبارک	۴ بجکر ۱ منٹ	۶ بجکر ۱ منٹ
جمعرات ۲۸ ؍	۴ ؍ ۱ ؍	۶ ؍ ۱۰ ؍
جمعہ ۲۹ ؍	۴ ؍ ۱ ؍	۶ ؍ ۱۵ ؍
ہفتہ ۳۰ ؍	۴ ؍ ۱ ؍	۶ ؍ ۱۵ ؍

گھڑی اور گھنٹوں کا ٹائم ریڈیو سے ملائیں۔

جنگ کشمیر میں پاکستانی فوجوں کی شرکت سے برطانوی حلقوں میں اضطراب

دہلی ۴ راگست۔ وزارت دفاع کے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ کشمیر میں گزشتہ ۲۴ گھنٹے میں ہماری فوجوں اور دشمن کے دستوں کے درمیان توپوں کی گولہ باری کا تبادلہ ہوا۔

کیا دولت مشترکہ کے دو ممبروں کے مابین جنگ ہو سکتی ہے؟
ہند اور پاکستان سے انگریز افسروں کو واپس بلا لیا جائے گا

لندن ۳ راگست۔ حکومت برطانیہ اس پر غور کر رہی ہے کہ کس طرح سے ان تمام برطانوی افسروں کو جلد سے جلد واپس بلا لیا جائے جو پاکستان اور ہندوستان کی فوجوں میں ملازم ہیں جب کہ دونوں ملکوں کی فوجیں کشمیر میں برسر پیکار ہیں۔

دلی میں سرکاری طور پر یہ بیان کیا گیا ہے کہ پاکستان کی فوجیں ہندوستان کی فوجوں سے کشمیر میں لڑ رہی ہیں کراچی کے باخبر حلقوں سے اس اطلاع کی تائید ہوتی ہے۔ ان اطلاعات نے حکومت برطانیہ کے لئے سخت الجھن پیدا کر دی ہے یہ صورت حال اتنی سخت ہے کہ اسکو کبھی جاری نہیں رہنے دیا جا سکتا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ دونوں دولت مشترکہ اس معاملہ میں الجھی ہوئی ہے تو قبول نہیں کیا جائے گا کہ برطانوی افسران کشمیر کی جنگ میں کوئی عملی حصہ لے رہے ہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ دونوں طرف وہ باقاعدہ جنگ کے لئے تربیت ضرور دے رہے ہیں دونوں ممالک میں برطانوی افسران کی تعداد تین سو تک بتائی جاتی ہے۔ پہلی خبریں یہ تھیں کہ برطانوی لوگ ہیں جو باہر سے ملازمت ہیں اور دونوں فوجوں کے علیحدہ ہونے کی وجہ سے برابر کام کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کا مسئلہ آسان ہے اور آسانی سے الگ کیا جا سکتا ہے دوسری خبر ان افسران کے بارے میں ہے جو دونوں ملکوں کی فوج میں اس زمانہ میں کام کر رہے ہیں جب کہ انہیں سبکدوشی کی صورت میں قبول کر لینا چاہیئے۔ تیسرے وہ لوگ ہیں جو فوج سے الگ کئے جا چکے ہیں اور جن کی پنشن بند کر دی گئی اور جنہوں نے تقسیم کے بعد پھر فوج کی ملازمت کو ترجیح دی۔ دوسری اور تیسری قسم کے لوگوں کی پنشن وغیرہ کا مسئلہ اس اسٹرلنگ قرضہ کے معاہدے میں آ گیا ہے جو دونوں ملکوں اور حکومت برطانیہ کے درمیان ہوا ہے۔

یہ افسران دونوں ملکوں کی فوجوں میں ایک معاہدہ کی رو سے ملازمت کر رہے ہیں اور یہ شرط ہے کہ ان افسران کو جب کبھی بھی ضرورت ہو علیحدہ کر لیا جائے گا۔

کیا پاکستان کی فوجیں کشمیر میں لڑ رہی ہیں؟
وزیر اعظم پاکستان کی خاموشی

کراچی ۴ راگست۔ اخبارات کی اطلاع ہے کہ پاکستان کے نمائندوں نے کشمیر کمیشن کے سامنے اس امر کا اعتراف کر لیا ہے کہ پاکستان کی فوجیں جو ہر کشمیر میں ہندوستانی فوجوں سے جنگ کر رہی ہیں کیونکہ ہندوستانی فوجوں سے پاکستان کو خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے اس اطلاع پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

سرکاری حلقوں میں بھی اس اطلاع کی نہ کوئی تردید کی جا رہی ہے نہ اس وقت شائع ہوئی جب وزیر اعظم پاکستان نے مادر ملت کی کاورہ کیا تھا۔ یہ کہا گیا ہے کہ پاکستان کی فوجیں کشمیر کی آزاد حکومت کی فوج کی اس لئے مدد کر رہی ہیں کہ ہندوستان کی فوجوں کو پاکستان کی سرحد سے علیحدہ رکھا جائے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ ہندوستانی فوجوں نے موسم گرما میں یہ ارادہ کیا تھا کہ ایک طرف سے تو ہندوستان کی فوجیں پاکستان

نظام کے ایجنٹ جنرل دہلی واپس آ گئے

نئی دہلی ۴ راگست۔ نواب زین یار جنگ صدر آباد کے ایجنٹ جنرل ہوائی جہاز سے دہلی واپس آ گئے۔ ان کے ہمراہ ان کے داماد نواب حیدر یار جنگ بھی ہیں۔ انھوں نے سر مرزا اسمٰعیل اور گورنر جنرل سے بھی ملاقات کی انھوں نے حیدر آباد کے روانہ ہونے سے قبل نظام سے بھی ملاقات کی تھی وہ دو یا تین دن میں حیدر آباد واپس جائیں گے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ نظام کا رویہ ہند کے بارے میں کیا ہے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ نواب صاحب کا حیدر آباد جانے کا سر مرزا اسمٰعیل کی جدید کونسٹوں سے تعلق ہے

لندن ۳ راگست۔ سوس ریڈیو نے آج رات کے ایک اخبار کا حوالہ دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ سوئٹزرلینڈ اور ہندوستان کے مابین دوستانہ تعلقات کی بات چیت کامیاب ہو گئی ہے ریڈیو نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ معاہدہ اس وقت عمل میں آئے گا جب دونوں حکومتیں اسے منظور کر لیں گی۔

امریکہ برطانیہ فرانس اور روس میں باہمی گفتگو کی توقع
کریملن میں مغربی حکومتوں کے سفیروں کی اسٹالن سے ملاقات

ماسکو۔ ۳ راگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ تین مغربی حکومتوں کے نمائندے جنہوں نے مارشل اسٹالین سے اپنی دو گھنٹہ کی ملاقات کی رپورٹ اپنی اپنی حکومتوں کو بھیج دی تھی اب ہدایات کے منتظر ہیں۔ روسی وزیر اعظم سے برطانیہ کرلس اور امریکہ کے سفیروں کی ملاقات کریملن میں ۲ بجے تک ہوتی رہی۔

کریملن سے عام آن گرتینیں ممالک کے سفیروں نے کچھ بتانے سے انکار کر دیا۔ لیکن اتنا ضرور کہا کہ اپنی اپنی حکومتوں کو تمام واقعات کی رپورٹ دیدی گئی ہے۔

تینوں سفیر امریکہ کے سفارت خانہ میں واپس پہونچے جہاں وہ کریملن جانے سے قبل تین گھنٹہ تک گفتگو کرتے رہے تھے۔ ماسکو پہونچنے کے پانچ دن بعد یہ سفیر مارشل اسٹالن سے ملاقات میں کامیاب ہوئے خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر مالوٹوف اور جرمنی میں روسی کمانڈر انچیف مارشل سوکولاسکی بھی کریملن کے اجلاس میں موجود تھے۔ لندن کے سفیروں کے مطابق مارشل اسٹالن کے جاری کردہ بیان کا مطلب یہ ہے کہ بین الاقوامی صورت حالات پر روسی حکومت کی خواہش ہے کہ چار بڑوں کی کانفرنس منعقد کی جائے۔ اگر ہز ایکسلنسی مسٹر مالوٹوف وزیر خارجہ نے اس بات پر کھل کر خاموشی اختیار کر رکھی ہے لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مغربی حکومتوں کے سفیروں نے مالوٹوف کو ان نکات سے مطلع کر دیا ہے۔ جو وہ مارشل اسٹالن کے سامنے پیش کریں گے۔

کاٹن پھر ناکہ بندی توڑے گا

نئی دہلی۔ یہاں سفارتی کاٹن کے کراچی پہونچ آنے پر خاص دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ خصوصاً اس لحاظ سے کہ اب بھی کراچی سے حیدر آباد اور اسٹرلنگ فراہمی بذریعہ قانونی جاری ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت برطانیہ کے کاٹن کا پرواز کا انکشاف شروع کرانے سے اس کے عملی طور پر حصہ لینے میں کوئی فرق نہیں پڑیگا۔ جب کراچی میں کاٹن نے کہا کہ وہ کسی کام سے بیان آیا ہے تو خیال اس کی بھی تقصید تھا۔ ایک خبر صدقہ اطلاع کے مطابق اب وہ ایروٹامیکل انڈسٹریل [illegible] کی امید ہے۔ اب اس کمپنی کا نام ہندوستان اور پاکستان ہو گیا ہے۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر سنڈی کاٹن ہوا تو اور کراچی سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔ ان نے اس خبر کی تردید کی کہ کراچی میں جس طیارہ کو حادثہ پیش آیا وہ کراچی اور حیدر آباد کے درمیان اسلحہ لے جا رہا تھا لیکن اس نے یہ تسلیم کیا کہ وہ طیارہ اسی کا تھا۔

مغربی پنجاب میں سیلاب کی زبردست تباہ کاریاں جان و مال کا زبردست نقصان
دریائے جہلم کا پانی گجرات شہر کی سڑکوں پر بھرا ہوا ہے
راولپنڈی اور پشاور کے درمیان ریلوے لائن ٹوٹ گئی

لاہور ۴ راگست اس وقت مغربی پنجاب کے تمام دریاؤں میں سیلاب آیا ہوا ہے۔ بعض بڑے علاقہ میں جانی نقصان بھی ہوا ہے اور مالی بھی۔ بہت سے علاقوں میں اب تک پانی بھرا ہوا ہے جس کی وجہ سے فصلیں خراب ہو گئی ہیں۔ ابھی تک لاہور سے تفصیلی خبریں نہیں پہنچیں لیکن جو کچھ پہونچی ہیں ان سے اس بات کا اندازہ لگتا ہے کہ صوبہ کے ۱۷ اضلاع میں سے چھ اضلاع میں سیلاب نے سخت تباہی مچائی ہے۔ راولپنڈی اور پشاور کے درمیان ریلوے لائن کئی جگہ ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے ٹریفک رک گیا ہے۔ اس علاقہ میں سیلاب کی شدت خاص طور سے زیادہ ہے۔

مسٹر محمد احمد چیف انجینئر حکومت مغربی پنجاب نے کل صبح وزیر آباد کے پل کا معائنہ کیا ان کے بیان کے مطابق دریا میں ابھی تک پانی چڑھ رہا ہے لیکن سیلاب کے پانی کو اپنی جو طغیانی دکھلانی تھی وہ دکھا چکا ہے اس نے اس سے زیادہ پانی چڑھنے سے مزید نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہے۔ گجرات میں پانی کی روانی زیادہ تیز نہیں ہوگی

انہوں نے کہا کہ اس علاقہ میں سیلاب بہت شدت کے ساتھ آیا تھا اور یہ کہ دریا جرنیلی سڑک کے دونوں طرف پانی بھرا ہوا تھا۔ وزیر آباد پل کے نزدیک دریائے چناب کے پانی کی سطح ۱۰۰ فٹ ۷ انچ ریکارڈ کے مقابلہ میں صرف ۹۸ فٹ ۱۰ انچ تھی جو دوسرے خطروں کو نظر انداز کر چکا ہے۔ ان میں شاہدرہ گوجرانوالہ، وزیر آباد، خانیوال اور شیخوپورہ جھنگ شامل ہیں۔ دریائے جہلم کا پانی گجرات شہر کی سڑکوں میں بھرا ہوا ہے گجرات سے آنے والے مسافروں نے بھی بتایا ہے کہ فوری امداد کی ضرورت ہے۔ حکومت مغربی پنجاب کے محکمہ مال کے ایک افسر نے بتایا ہے کہ ۱۰ لاکھ ایکڑ زمین کی فصل تباہ ہو گئی ہے۔ ۱۰ ہزار مویشی ہلاک ہو گئے ہیں۔ ۱۰ ہزار مکان منہدم

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۶ اگست ۱۹۴۸ء

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۶ اگست ۱۹۴۸ء

جمہوری ریاست کا اخلاقی پہلو

حکومت ہند کے وزیر مسز گوکھلے نے علیگڑھ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان کی حکومت ایک لادینی اور غیر مذہبی حکومت ہے اور شہریوں کی غیر مشروط وفاداری اس کی بنیاد ہے، جدید دور میں کسی ریاست کو مذہب نسل، اور زبان کی بنیادوں پر قایم نہیں کیا جاسکتا کیونکہ جہاں تک مذہب کا سوال ہے وہ تو ایک انتشار پھیلانے والی طاقت ہے جس سے ہندوستان کو بچنے کی کوشش کرنا چاہیئے!!

بلاشبہ ہندوستان کا نظام حکومت جمہوری ہے اور اس کی طاقت کا سرچشمہ عوام کی رائے اور مجموعہ اتفاق ہے، ہم خود بھی اس بات کے قائل نہیں کہ نئے ماحول میں کوئی حکومت، مذہبی بنیادوں پر قایم ہو اور مذہب کی تشریح کی ان لوگوں پر چھوڑ دی جائے جو مذہب کو اپنے مفاد کی آماجگاہ بنا سکتے ہیں اہل مذاہب کی الگ الگ گروہوں سے مذہب کے لئے سیاست میں کوئی گنجائش نہیں چھوڑی، ان کی غلط اندیشیوں اور غلط کاریوں کا علاج یہی ہوسکتا ہے کہ مذہب اور سیاست میں خط امتیاز کھینچ دیا جائے اور ایسا پندہ مذہب کی بنیاد پر کسی نظام حکومت کی تعمیر نہ ہو، جب تک کوئی قوم انسانی بنیاد اخلاق زندگی کے مراحل طے نہیں کرسکتا اس کے لئے مذہبی زندگی کا اخلاقی رکن ایک قطعی مثال ہے، انسانیت سے بغاوت اور اخلاق سے عداوت کے بعد جو حیوانی زندگی باقی رہ جاتی ہے جس پر مذہب کا روغن چڑھانا تو آسان ہے لیکن اس کو [illegible] نہیں کہا جاسکتا۔

لیکن ہمیں اس سے اختلاف ہے وہ یہ ہے کہ لادینی حکومت کا تصور پھوٹنے والے نفی سے گذر کر اثبات کی طرف نہیں آتے اور نہیں بتاتے کہ کس بنیاد کو کن بنیادوں پر قایم ہونا چاہیئے، شہریوں کی وفاداری کسی حکومت کے لئے شرط لازم ہوسکتی ہے۔ اس کے محرکات اور مقاصد کا سرچشمہ قرار نہیں پاسکتی، ہر حکومت کے لئے ایک بنیادی فکر ضروری ہے تاکہ وہ اس کے گرد اور کارکنوں کو سمجھا سکے کہ اداسی کے طریق کار کو واضح کردے، عرض اس بحث سے کام نہیں چل سکتا کہ ہندوستان کا نظام حکومت لادینی ہے، کیونکہ یہ صرف نفی ہے اور نفی سے کسی ثبوتی حقیقت کا سراغ نہیں مل سکتا، اگر مذہب کسی حکومت کے لئے بنیاد قرار نہیں پاسکتا تو بہرحال اس کا اخلاق کو ریاست کی بنیاد قرار دینا ہوگا جس ریاست کی حقیقت صرف نفی ہو اداسی کو اس کی بنیاد قرار نہ دیا جائے وہ لادینی اور غیر مذہبی حکومت میں ان سب کے لئے گنجائش ہے، لیکن اخلاقی ریاست ایسے چور اخلاقی عناصر کو کبھی برداشت نہیں کرے گی، ہم یہی چاہتے ہیں کہ لادینی سیاست میں اخلاق کا پیوند لگے اور ہمارا ملک انصاف، سچائی، مساوات، محبت، رواداری اور انسانیت کا بہشت بدار بن جائے!

ڈاکٹر خان بھی!

حکومت سرحد نے خان عبدالغفار خاں پر ہاتھ ڈالا، خان عبدالصمد خان کو جیل میں ٹھونسا، ڈاکٹر خان کے فرزندوں کو گرفتار کیا اور اب تازہ شکار کا بکرا ڈاکٹر خان صاحب کو گرفتار کرکے ضلع ہزارہ کے ایک گاؤں میں نظر بند کردیا، آزادی کے بعد آزادی کے علمبرداروں کا یہ حشر قابل عبرت ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر پرا بھی تک اپنی تمام قوتوں کو یکجا نہیں کیا ہے تو وہ اس کے سرفروشوں سے اتنا مرعوب ہے کہ خان عبدالغفار خان اور خان عبدالصمد خان کو اگر وہ کہاں پاکستان اور کہاں صوبہ سرحد کا گورنر خان عبدالقیوم خان کو کہاں یہ نسبت ہے کہ یہ تمام مسلم لیگی حلقے ان کے خون کے پیاسے ہوگئے ہیں، آزادی کے پجاری آزادی کے بعد بھی اپنے متعلق آزادی حکومت آزادی سے بھی خائف ہیں، لیکن یہ خان کا ناقابل بخشش گناہ ہے۔

نیچو!

وَلَا تَقْرَبُوا ..... تا ..... سَبِيلًا ..... (پ ۱۵ ع ۴)

حرامکاری کے قریب بھی مت جاؤ کیونکہ وہ بہت ہی بے حیائی کی بات ہے اور یہ راستہ بہت ہی برا اور نفرت انگیز ہے۔

اسلام نے حرامکاری کی ہر قسم کو خواہ وہ شوقیہ چھپی ہو یا کھلی قطعی حرام اور سنگین جرم قرار دیا ہے، کیونکہ یہ انسانیت کے لئے شرمناک ہے اور اس حرکت سے نسلیں خراب ہوتی ہیں، حسب و نسب پر بٹہ لگتا ہے اور انسانی اخلاق کی بنیادیں اکھڑ جاتی ہیں، اسلام نے کہا کہ حرامکاری کے قریب بھی مت جاؤ یعنی ان اسباب سے بھی بچو جو انسان کو حرامکاری کی طرف لیجاتے ہیں چھپی آشنائی، بے پردگی عورت اور مرد کا اختلاط، صنفی تعلقات پر گفتگو یہ سب جراثیم ہیں اور جو قوم اس میں مبتلا ہوتی ہے وہ کسی نہ کسی وقت برباد کر دی جاتی ہے، اسلام نے مسلم اور غیر مسلم عورت میں کوئی فرق نہیں رکھا، غیر مسلم عورت کا ناموس بھی مسلم عورت کی طرح محفوظ ہونا چاہیئے، اس کی نظر میں زنا بالجبر اور زنا بالرضا دونوں حرام ہیں اور دونوں قابل تعزیر جرم پس جو شخص مسلمان ہے اس کا فرض ہے کہ دنیا سے صنفی انتشار کو مٹائے اور ایک ایسی سوسائٹی پیدا کرے جہاں عصمت فروشی کے لئے کوئی گنجائش نہ ہو۔

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں مزید شہادتیں

دہلی، ۳ اگست آج سپیشل جج کی عدالت میں گاندھی کے مقدمہ قتل کے سرکاری وکیل مسٹر ونسنٹ نے عدالت کے سامنے درخواست پیش کی کہ سلطانی گواہ رام چندر بڑے کی درخواست برائے انکشس فرد جات اسلحہ اور اس کی سفارشی چٹھیاں جن میں مسٹر جی۔ بی بھوپٹکر کی چٹھی بھی شامل ہے شامل میں شامل کرلی جائے۔ مسٹر ونسنٹ نے اپنی درخواست میں بیان کیا ہے کہ سلطانی گواہ کے جرح کے دوران گواہ کے کیرکٹر کے متعلق چند سوالات کئے گئے۔ یہی سوال کیا گیا کہ ملزم کے پاس اسلحہ کی خرید فروخت کا لائسنس بھی تھا یا کہ نہیں۔ مسٹر ونسنٹ نے اپنی درخواست میں یہ بھی کہا۔ کہ دوبارہ جرح کے دوران انہوں نے امریکا کی ایک فلم کمپنی کے سلطانی گواہ کو درخواست لائسنس اور سفارشی خطوط جن میں مسٹر بھوپٹکر کا خط بھی تھا عدالت میں پیش کرنے کے لئے کہا تاکہ گواہ کے کیرکٹر پر روشنی ڈالی جائے۔ لیکن عدالت نے اس سوال کی اجازت نہ دی۔ یہ درخواست اس لئے پیش کی جارہی ہے کہ حقائق کو مثل میں شامل کیا جائے۔ اپنی درخواست میں ونسنٹ نے اس رائے کا اظہار کیا۔ کہ سوال کا روکرانا قانونی لحاظ سے غلط ہے۔ بڈگے نے اپنی درخواست برائے واکنشس میں کہا تھا کہ وہ پچھلے دس سال سے ہمارا اخبار ہندوستان ٹائمز دہلی چلا رہا ہے۔ میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اس کی گذشتہ تین سال کی تاریخ پیش کروں۔ اس طرح میں نے وقت ضرورت خود بھی قیمتی اور اہم شہادت دی ہے۔

جج کے بعد استغاثہ کی مزید گواہوں کی شہادت فلم بند کی گئی۔ مگیا پرشاد دوبے نے بتایا کہ میں آریہ پاڑ کا رہنے والا ہوں اور بمبئی میں رہتا ہوں پوسیڈن روڈ بمبئی میں ہے۔ میں یہاں بطور منیجر سات سال سے کام کر رہا ہوں۔ میں ملزم آپٹے کو جانتا ہوں اس کے تین نام ہیں دوسرے دو نام نارائن دتاتریہ اور ڈی این آپٹے ہیں۔ میں اسے ڈیڑھ سال سے جانتا ہوں یہ میرے آفس بمبئی میں آیا کرتا تھا اور ہمیشہ اوپرا کمرہ لیا کرتا تھا۔ گواہ نے ملزم آپٹے کو عدالت میں شناخت کیا۔ میں حاضرین کا نام نہیں جانتا ہوں گواہ نے عدالت میں وہ رجسٹر شناخت کیا۔ ملزم آپٹے کو شناخت کیا۔ ملزم آپٹے ۲۳ جنوری کو ہوٹل میں سات کے بجے آیا۔ اس وقت میں نے اس کا الماع سیرل سیریز ۳۴۰ پر کیا سیاہ داغ نمودار ہے اس کے ساتھ ایک آدمی اور تھا میں نے کہا کہ ہوٹل پورا کمرہ ناگا۔ لیکن ایسا کوئی کمرہ خالی نہ تھا میں نے دو سیٹیں اکٹھی خالی ہوں۔ میں نے ان کو دو سیٹیں دیدیئے میں نے ۸ سیٹیں تھیں اسطرح نے وہاں اپنا سامان رکھا دو بیگ چمڑے کے اور ایک اٹیچی کیس تھا۔

۴ صفحہ سامنے ہے۔ عربوں کو انگلستان جنگ کا میدان بنانا چاہتا ہے مگر عرب عرب پوری طرح بیدار ہیں۔ ان کے دیرینہ دشمن برطانیہ نے آنکھیں بدل لیں اور عربوں کی طرف سے آنکھ پھیر لی اور امریکہ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ عرب اس کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں اور ان کے دل برطانیہ سے پھر گئے ہیں۔ اسوقت ملزم آپٹے سیڑھی سے اترا رہا تھا اس نے کہا کہ لباس ایسے ہی ملتا ہے۔ اسوقت یہ میلے کپڑے پہنے تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ ان کپڑوں کو کافی دنوں سے پہن رہا ہے۔ اس وقت اس کے پاس کوئی سامان نہیں تھا میں نے شناخت پریڈ میں ملزم آپٹے کو شناخت کیا تھا گواہ پر مدعا لیٰ کی طرف سے کسی وکیل نے جرح نہ کی۔ اور گواہ کا بیان ختم ہوا۔

جیسے تالا لگا تھا ہر جیز میں ان دونوں کی آمد کا وقت اور تاریخ میں نے خود لکھی ہے نارائن آپٹے نے رجسٹر پر دستخط نہیں کئے اور یہ کہکر میں دستخط پھر کردوں گا۔ دونوں باہر چلے گئے۔ یہ دونوں رات کے وقت ایک بجے ہوٹل میں آئے میں نے دیکھا کہ یہ اپنے رات کے وقت ان کے کمرہ کی بجلی جل رہی تھی میں وہاں گیا اور بجلی بند کرنے کو کہا۔ نارائن آپٹے نے کہا کہ ہم بات چیت کر رہے ہیں۔ یہ ختم ہوجانے کے بعد بجلی بند کردی جائے گی۔ میں دوسرے دن ۷ بجے صبح آیا اور آپٹے کے ساتھی سے کہا کہ تم اپنا نام رجسٹر میں درج کردو تو وہ ملزم آپٹے کی طرف دیکھنے لگا اس پر نارائن آپٹے نے کہا کہ یہ میرا آدمی ہے۔ میں نے اسٹین چھوڑنے جانا ہوں اور واپس آکر اس کا نام رجسٹر میں لکھ دوں گا۔ میرے لئے ایک الگ کمرے کا انتظام کرنا۔ ۲۴ جنوری کو نارائن آپٹے سارے گیارہ بجے کے قریب واپس آیا۔ میں نے اس وقت انہیں کمرہ نمبر ۶ دیدیا۔ اس میں چار سیٹیں تھیں۔ اس نے مجھے پندرہ روپے دیئے۔ اسی وقت بھگا اس نے رجسٹر میں اندراج نہ کیا اور باہر چلا گیا۔

ملزم عورت کے ساتھ

کچھ دیر بعد ملزم آپٹے پھر آیا۔ اس وقت اس کے ساتھ ایک عورت تھی۔ اس نے رجسٹر میں اپنا نام درج کردیا۔ وہ عورت ۲۴ جنوری کی تمام دن اور تمام رات ہوٹل میں اس کے ساتھ رہی اور دوسرے دن صبح دونوں چلے گئے۔ اس وقت ۷ بجے کا وقت تھا۔ تیسرے اندھیرا تھا۔ آدمی ایک دوسرے کو پہچان نہیں سکتا تھا۔ اس نے اپنا نام مجھے نارائن بتایا کہنے کو کہا تھا۔ اس لئے میں نے ڈی نارائن رجسٹر میں لکھدیا عدالت میں آپٹے اور گواہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے رہے۔ ایک دفعہ اس نے مسٹر اینڈ مسز آپٹے کے نام پر کمرہ لیا۔

باغ فروری کو پھر میرے ہوٹل میں آیا اور اسپیشل کمرہ مانگا لیکن میں نے کہا میرے پاس کوئی پورا کمرہ خالی نہیں ہے۔ میں نے اس کو ایک سیٹ دی۔

گواہ نے فیشن میاں بدلا

میں نے اس وقت ملزم کو دیکھا کہ وہ گاندھی ٹوپی اور قمیص پاجامہ پہنے تھا۔ لیکن جب وہ پہلے آیا کرتا تھا تو وہ ٹائی کوٹ پتلون پہن کر آیا کرتا تھا۔ اس وقت میں نے اس سے دریافت کیا کہ آپ اب انگریزی لباس چھوڑ کر دیسی لباس پہننے پر آگئے ہیں۔ اسوقت ملزم آپٹے سیڑھی سے اترا رہا تھا اس نے کہا کہ لباس ایسے ہی ملتا ہے۔ اسوقت یہ میلے کپڑے پہنے تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ ان کپڑوں کو کافی دنوں سے پہن رہا ہے۔ اس وقت اس کے پاس کوئی سامان نہیں تھا میں نے شناخت پریڈ میں ملزم آپٹے کو شناخت کیا تھا گواہ پر مدعا لیٰ کی طرف سے کسی وکیل نے جرح نہ کی۔ اور گواہ کا بیان ختم ہوا۔

اڈیٹر کے نام ← خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قومی زبان

تعمیر ہند کے پہلے دور تقسیم ہند کے بعد ہندی زبان کی مقبولیت خواہ بصری، شیریں اور ہندوستان کی مشترکہ زبان ہونے کے متعلق اظہارات میں اس قدر بحث ہوچکی ہے اور ایسی اسکیم اور روشن دلیلیں اس کی حمایت میں پیش کی جاچکی ہیں کہ کوئی منصف مزاج ہندوستانی عام اس سے کہ وہ کسی مذہب یا سیاسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو، اس کو ہندوستان کی قومی زبان ماننے سے انکار نہیں کرسکتا۔ آپ کے موقر اخبار کی اشاعت مورخہ ۳۰ جولائی میں سیوی کے ایک معزز ہندو جناب موہن لال صاحب کا مختصر لیکن مدلل مراسلہ بھی اسی موضوع پر شائع ہوا ہے وہ اس بات کا روشن ثبوت ہے۔ مزید برآں صاحب موصوف کے خط پر آپ نے اپنے نوٹ میں اردو زبان کو ہندوستان کی مشترکہ زبان ہونے کے حق میں بیگانوں ہندو اخبارات کا حوالہ دیا ہے جو اردو کی طرفداری کرتے ہیں اور خود ان ہندو شاعروں اور ادیبوں کا ذکر کیا ہے جو اپنے خیالات اردو کے ذریعہ سے ظاہر کرتے ہیں۔ اس کے بعد اب کسی مزید ثبوت کی ضرورت نہیں رہتی اس ہمہ ایک اور ثبوت بھی دیکھنے سے خالی نہ ہوگا وہ یہ کہ گذشتہ جنگ عظیم میں برٹش اور نرکیسے جو فوجیں لشکر کی جاتی تھیں اور جن کا مقصد ہندوستانی عوام کو آگاہ کرنا ہوتا تھا وہ بھی اردو میں ہوتی تھیں لیکن سوال یہ ہے کہ دنیا میں ایسے لوگ کتنے ہیں۔ انسان کی واقعی کیفیت قطعاً ایسی واقع ہوئی ہے کہ عوام الناس تو درکنار بڑے بڑے آزاد خیال اور صاحب الرائے اور اہل قلم ۱۹ فی صدی حالات میں مسائل زندگی کے متعلق غیر جانبدارانہ طور پر خالص شعوری نقطۂ نظر سے غور کرنے کے معذور ہیں۔

انسان کی دماغی کیفیت دو قسم کی ہوتی ہے ایک شعوری دوسری جذباتی لیکن عادت استعمال، مشق و مہارت اور رشتہ و علائق کے باعث شعوری اور جذباتی کیفیات دونوں آپس میں متصل و موہوم ہوجاتی ہیں کہ ان میں تمیز کرنا محال ہوجاتا ہے اور مسائل زندگی پر خالص شعوری نقطۂ نظر سے غور کرنے کے وقت مذہبی جذبات کتابی رجحانات، فطری میلانات یا خاصی دماغی تاثرات مداخلت ایسے غیر محسوس طور پر ہوجاتی ہے کہ منکر ابی رائے یا عقیدہ یا نظریہ ہی کو جزو دلیل سمجھنے لگتا ہے بھگلے کا قول ہے کہ کوئی چیز کتنی ہی نیز اور صاف روشنی میں رکھی ہوئی ہو لیکن اگر بصارت میں نقص ہے یا آنکھ دوسری طرف متوجہ ہے تو وہ ہرگز طریق نظر نہیں آسکتی یہی حال ہمارے ہندوستانی بھائیوں کے خیالات کا ہے۔ کسی حقیقت کے سمجھنے کے لئے ہی کتنے ہی معقول دلائل و شواہد پیش کئے جاویں لیکن اگر دل میں پہلے سے اس کے خلاف تعصب ہے تو کیا اسے طبیعت قبول کرے گی؟"

اس سے بڑھنا بات ہوتا ہے کہ آپ دلائل و براہین کے ذریعہ سے تعصب مخالفین، بدظنی کے دل سے دور نہیں کرسکتے جو لوگ تعصب میں مبتلا ہوگئے ہیں پھر ان پر کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ ہمیشہ ہی اچھائی کیوجہ سے قایم نہیں ہوتی بلکہ بعض چیزیں بھی مصنوعی ذرائع سے قائم رکھی جاتی ہیں اس چیز کی خرابی کی دلیل ہے بعض صوبوں کی سرکاری زبان ہندی کردینا اور دیہاتیوں کی زبان کو سنسکرت آمیز ہندی بنا دینا چند لوگوں کو مصنوعی ذرائع سے مصنوعی طریقہ پر ہندی بنانے کی کوشش کرنا ایک سیاہ فام عورت کو پاؤڈر لگا کر.....

ظاہر ہے کہ جانے والے ہیں ہی طرح پاؤڈر کے ذریعہ سے فطرتی اور عام مقبولیت پیدا نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح حکومت کے دباؤ سے کوئی زبان کو مقبولیت حاصل ہوسکتی ہے اور نہ زبان کا صحیح مقصد ہی حاصل ہوسکتا ہے اور یہ ہندوستان کی کسی پالیسی ہے کہ کسی کو ناراض رہنا چاہئے ہندوستان میں ایک نہیں ایک گھر کے چند افراد ایک گھر کے چند افراد اردو کو ہندوستان مسلم سمجھتا ہے، پروفیسر پاسی سب کی مشترکہ زبان ہے اور سب کو ایک گھر اور ایک قومیت کی زنجیر میں پرو سکتا ہے۔ اسی کوشش کی ضرورت ہے زیادہ کوشش کر رہے ہیں۔

عبدالحفیظ

دیوبند ۱۲ اگست

دو مناسب اقدام

کرمی تسلیم۔ حکومت ہند نے اپنی پالیسی کے گذشتہ دو اہم گوشے، خوراک کی جزوی روش بندی کو کچھ وسیع کیا جارہا ہے اور کپڑے کی روش بندی کو کچھ وسیع کیا جائے گا۔ زیادہ قابل تعریف یہ ہے کہ حکومت کی پالیسی برابر تیزی اور جرأت سے عمل کر رہی ہے یہ بہت ہی مبارک اور خوش آئند ہے کہ اب کپڑے کی راشننگ کی کمیابی کی شکوں سے نجات مل جائیگی۔ یہ بھی کچھ بڑے شہروں میں سودے لے کر گھر گھر بانٹنے والوں کے ذریعہ سے راشن کی دوکانیں کھولنے کا فیصلہ بھی دیہات کے لئے بہت ہی خوش آئند ہے۔ امید ہے کہ ان دونوں فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے میں حکومت کو زیادہ دیر نہ لگے گی۔

ظہیر الحسن

دیوبند ۱۲ اگست

دو مناسب اقدام

کرمی تسلیم۔ حکومت ہند نے اپنی پالیسی کے گذشتہ دو اہم گوشے، خوراک کی جزوی روش بندی کو کچھ وسیع کیا جارہا ہے اور کپڑے کی روش بندی کو کچھ وسیع کیا جائے گا۔ زیادہ قابل تعریف یہ ہے کہ حکومت کی پالیسی برابر تیزی اور جرأت سے عمل کر رہی ہے یہ بہت ہی مبارک اور خوش آئند ہے کہ اب کپڑے کی راشننگ کی کمیابی کی شکوں سے نجات مل جائیگی۔ یہ بھی کچھ بڑے شہروں میں سودے لے کر گھر گھر بانٹنے والوں کے ذریعہ سے راشن کی دوکانیں کھولنے کا فیصلہ بھی دیہات کے لئے بہت ہی خوش آئند ہے۔ امید ہے کہ ان دونوں فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے میں حکومت کو زیادہ دیر نہ لگے گی۔

ظہیر الحسن

دیوبند ۱۲ اگست

مراسلات واطلاعات

راندیر کے مدارس عربیہ

راندیر۔ انجمن اتحاد اہل جمعیۃ علمائے راندیر ضلع سورت نے مرکزی جمعیۃ کی ہدایت کے ماتحت صوبہ گجرات کے مدارس عربیہ کا تنظیم و اصلاح و ترقی کے لئے تعلیمی کمیٹی کا قیام کرکے مدارس نصاب کی اصلاح اور تنظیم کے لئے سعی مقدم اٹھانے کا عزم مصمم کیا ہے۔

۲۴ شعبان المعظم کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ ماہ رمضان المبارک میں تنظیم کا مسودہ اور ضروری دفعات مرتب کرکے جمعیۃ علمائے راندیر میں روانہ کردیئے جائیں، شوال المکرم کو دفتر جمعیۃ علمائے راندیر میں روانہ کردیئے ہوں۔ مذکورہ تاریخ کو بھی تمام کے لائحہ تعلیمی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ امید ہے کہ ممبران کمیٹی شریک اجلاس ہوکر دیر بحث مسائل کو انجام دیں تاکہ تنظیم کا کام جلد از جلد شروع ہوسکے

(اصابۃ العین۔ کاچھری ناظم اعلیٰ جمعیۃ علمائے راندیر ضلع سورت)

دردمندان ملت سے استدعا

مہتمم صاحب مدرسہ صدیقیہ مطلع فرماتے ہیں کہ

ایک سرگزشت کا بیان

گونڈ دشوا ناتھ ملک نے بیان کیا کہ میری ۲۱ برس کی عمر ہے۔ میں ایلفنسٹن ہوٹل کارنس روڈ بمبئی میں ملازم ہوں میں وہاں، یا ۸ سال سے بطور بیرہ کام کر رہا ہوں۔ میں جون میں بھی وہاں موجود تھا۔ پولیس وہاں ان مسافروں کے متعلق تحقیقات کرنے آئی تھی۔ (باقی صفحہ ۴ پر)

مہاتما گاندھی کا مقدمہ

(صفحہ ۶ کالم ۵ سے آگے)

۱۴ ستمبر ہندی کو گجرات کے ۱۶ ہندی ممبر سے تھے۔ اس گروہ میں وہ مسافر تھے جنہیں ریل کے ان کو دیکھا تھا جن کے پہلے سے ہی وہ سفر کر رہے تھے۔ وہ ۱۴ جنوری کو واپس چلے گئے۔ ان مسافروں کے لئے دو بہرے مقرر تھے ایک رات کے وقت ڈیوٹی دیتا تھا اور ایک دن کے وقت میری ڈیوٹی رات کے وقت تھی۔ میں نے ۱۴ جنوری کی صبح کو دیکھا گروہ کے ملازم نا تھورام کو ٹھے اوندا ماں ڈوبے گئے شناخت کی۔ اوندا بھائی

کپڑے اور سوت پر کنٹرول کے متعلق حکومت نے نیا حکم جاری کر دیا

مہر شدہ کپڑا ۳۱ ر اکتوبر تک فروخت کرنا ہوگا!

دہلی ۴ راگست۔ کپڑے کی خرید و فروخت کے ذریعے حکومت نے آج ایک نیا کنٹرول عائد کر دیا ہے۔ اس کنٹرول کے ماتحت ۳۱ ر اکتوبر تک تیار کیا ہوا کپڑا ہی فروخت کیا جا سکے گا۔ اس کپڑے پر مہر لگی ہوگی۔ اس کنٹرول کے ماتحت ۳۱ ر اکتوبر کے بعد کوئی شخص مہر شدہ کپڑا فروخت نہیں کر سکے گا۔ اصل خریدار کو بھی اس تاریخ کے بعد کپڑا نہیں ملے گا۔ اس کنٹرول کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں کپڑے کی جو بھی مقدار موجود ہے اس کا پتہ چل جائے۔ اس کنٹرول کے ماتحت ہر قسم کے کپڑے کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کنٹرول کے ماتحت کپڑا بنانے والے کارخانوں، بڑے بڑے تاجروں، کپڑے کی دکانوں اور کپڑا بیچنے والے پھیری والوں کو اپنے پاس موجود کپڑے کا پورا پورا حساب رکھنا ہوگا۔ اس کنٹرول کے ماتحت کپڑا بنانے والے کارخانوں کو اپنے ہاں تیار ہونے والے کپڑے کا ہر تھان مہر لگا کر فروخت کرنا ہوگا۔ اس کنٹرول کے ماتحت کپڑا بنانے والے کارخانوں کو اپنے ہاں تیار ہونے والے کپڑے کا ہر تھان مہر لگا کر فروخت کرنا ہوگا۔ اس کنٹرول کے ماتحت کپڑا بنانے والے کارخانوں کو اپنے ہاں تیار ہونے والے کپڑے کا ہر تھان مہر لگا کر فروخت کرنا ہوگا۔

کپڑا بنانے والے کارخانوں اور کپڑا بیچنے والے تاجروں کو اپنے پاس موجود کپڑے کا حساب رکھنا ہوگا۔ اس کنٹرول کے ماتحت کپڑا بنانے والے کارخانوں اور کپڑا بیچنے والے تاجروں کو اپنے پاس موجود کپڑے کا حساب رکھنا ہوگا۔

رجسٹرڈ ڈی ۔ نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
آیدیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳ | دہلی یوم شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۷ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۶۶ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

عمدہ کاغذ، دلکش ٹائپ اور خوبصورت طباعت کے لئے ہمیشہ اپنا پتہ اور خریداری نمبر صاف اور جوشخط لکھئے (مینیجر)

دہلی اور اسکے قرب و جوار کیلئے اوقات سحر و افطار

یوم	انتہائے سحر	وقت افطار
جمعرات ۳۰ رمضان المبارک	۰	۶ بجکر ۲۴ منٹ
جمعہ ۲۹ ر	۴ بجکر ۱۳ منٹ	۶ ر ۱۵ ر
ہفتہ ۳۰ ر	۴ ر ۱۵ ر	۶ ر ۱۵ ر

گھڑی اور گھنٹوں کا ٹائم ریڈیو سے ملائیں

نظام ۱۷ جون کے معاہدہ پر دستخط کرنیکو تیار ہوگئے

امن اور رعایا کے مفاد کی خاطر نظام کا مستحسن اقدام

سر مرزا اسمٰعیل کی سمجھوتہ کرانے کی کوششیں بار آور ہوئیں

نئی دہلی ۵ اگست: معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدرآباد ۱۷ جون کے سمجھوتہ کے مسودہ پر دستخط کرنے کے لئے تیار ہیں۔ شاید وہ حکومت ہند سے یہ وضاحت کرلیں کہ اس مسودہ میں ایک ایسی دفعہ شامل کردی جائے جس کی رو سے بھی انتظامات کی ایک ثالث کے ذریعے طے کیا جاسکے اور نظام اپنی فوج کو مقررہ معیار تک بڑھا سکیں۔

نظام یہ چاہتے ہیں کہ امسال ان کی رعایا ایک پرامن تہوار مسرت عید منائیں اور یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب عید کا چاند دیکھنے والوں کو جھگڑا خوشی اسلوبی سے طے ہوجائے اصفالجاہ حکومت ہند کی طرف سے کسی قسم کی کارروائی کا اندیشہ نہیں ہے۔ نظام اس مسودہ پر دستخط کرسکتے ہیں کیونکہ دراصل یہ وہ سب سے بڑی شخصیت ہیں جہاں تک کہ وہ آئینی پابندیوں کا تعلق ہے بھی وہ ہیں۔ عوام ہندوستان اور حیدرآباد کے درمیان سمجھوتہ کی کوشش کررہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نظام زیادہ سے زیادہ سمجھوتے پر دستخط کریں گے بلکہ وہ اپنی موجودہ کابینہ کو برطرف کرکے ایک نئی کابینہ بنائیں گے۔ وہ اس کی نامزدگی کرینگے۔ اور نظام کو بہتر مشورے دے سکے گی۔ سرحد پر بیان ہوگی۔ اور نظام کی تیار کردہ فوج کا ایک اچھا خاصہ حصہ بھی کم کردیگی۔ لیکن اس قربانی کی کامیابی اسی وقت ممکن ہے۔ بلکہ ہندوستان اور حیدرآباد کی حکومتیں امن کی خاطر اپنی انتہا پسند لوگوں کو خوش کردیں۔ یہ خیال بھی کیا جارہا ہے کہ اگر نظام کے سمجھوتہ پر دستخط کردینے۔ تو ممکن ہے کہ وہ بیماری کا بہانہ کرکے بیرون ملک چلے جائیں۔ دہلی میں نظام کے ہاتھ سے بہت کچھ کہتے ہیں۔ کل نواب زین یار جنگ حیدرآباد سے واپس آگئے ہیں۔ وہ نظام کی طرف سے ایک خیر سگالی پیغام لائے ہوئے ہیں۔ کہ نظام سر اسمٰعیل کے مشورہ کو قبول کرسکنے کے لئے تیار ہیں۔

کل شام کو وقت سر مرزا اسمٰعیل نے گورنر جنرل سے ملاقات کی۔ آج شام سترہ وزیروں نظام سے ملیں گے۔ آج شام تک نواب زین یار جنگ پھر حیدرآباد جارہے ہیں۔ وہ نظام کو حکومت ہند کے نقطۂ نظر سے آگاہ کریں گے۔ صورت حال بھی سمجھ لینے والے تھے۔ لیکن انہوں نے ابھی واپسی کی اطلاع نہیں دی ہے۔

خان عبدالصمد خان پھر گرفتار اور نظر بند

کوئٹہ ۵ اگست۔ خان عبدالصمد خان صدر انجمن وطن بلوچستان کو گرفتار کرکے ضلع جیل میں نظر بند کردیا ہے بلوچستان حکومت نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ قیام پاکستان سے کے کر آج تک خان عبدالصمد خاں کی سرگرمیاں پاکستان کے خلاف تھیں۔ ۱۴ مارچ کو انہیں گرفتار کرکے نظر بند بھی کیا گیا۔ ۱۴ کے بعد انہیں گرفتار کیا گیا لیکن ان کی سرگرمیاں بہتر پاکستان کے خلاف رہیں جو ناقابل برداشت تھیں اسلئے اب انہیں پھر گرفتار کرکے جیل میں نظر بند کیا گیا ہے۔

استحادی اقوام کی رکنیت

امریکہ حکومت اسرائیل کی حمایت کرنا

ایک سکیس ۵ اگست معلوم ہوا ہے کہ امریکی حکومت نے اس بات کا فیصلہ کرلیا ہے کہ اگر حکومت اسرائیل نے اکثریت، اقوام کی مہیری کے لئے درخواست کی تو وہ اس کی حمایت کریگی۔ یہ فیصلہ امریکہ نے حکومت اسرائیل کو تسلیم کرلینے کی بنا پر کیا گیا ہے۔

پاکستان اسمبلی کا اجلاس نہیں ہوگا

کراچی ۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ قائداعظم جناح صدر پاکستان دستور ساز اسمبلی نے ۳ جولائی کو منعقد ہونے والے اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے سے انکار کردیا ہے۔ انہوں نے تجویز کی ہے کہ اسمبلی کا ایک طویل سشن اکتوبر کے آخیر میں یا نومبر کے شروع میں منعقد کیا جائے۔ اس وقت اسمبلی دستور ساز اسمبلی اور پارلیمنٹ دونوں کے فرائض انجام دیگی۔

ماسکو کے متعلق قیاس آرائیاں

مسٹر مارشل کا بیان

واشنگٹن ۵ اگست۔ سکریٹری آف اسٹیٹ مسٹر مارشل نے ایک بیان میں کہا کہ ماسکو میں جو بات چیت ہورہی ہے ان کے بارے میں جو قیاس آرائیاں ہورہی ہیں وہ خطرناک نہیں ہے۔ آپ نے بیان دینے سے انکار کردیا۔

یہودیوں کی برطانوی لوگوں کو دھمکی

اگر انگریز فلسطین پر اترے تو نظر بند کردیا جائے گا

لندن ۵ اگست۔ یہودیوں نے آج یہ دھمکی دی ہے کہ اگر اس برطانوی جہاز کے لوگ جو کاؤنٹ برنادوٹ کے لئے دیا گیا ہے۔ اسرائیل کے علاقہ میں اترے تو ان کو نظر بند کردیا جائے گا۔ سٹی اریجن کے ایک نمائندہ نے کہا کہ دو دن قبل اقوام متحدہ کے ثالث دین کے چیف آف اسٹاف کو مطلع کردیا گیا تھا کہ اگر برطانوی فوجوں نے یہودی فلسطین پر اترنے کی کوشش کی تو یہودی اس کا مقابلہ کریں گے۔

کاؤنٹ برنادوٹ نے مصری وزیراعظم نقراشی پاشا اور عرب لیگ کے جنرل سکریٹری عزام پاشا سے ملاقات کی اور ان سے عرب جہاز یوں اور بیت المقدس سے فوجیں ہٹانے کے مسائل پر گفت و شنید کی۔

کاؤنٹ نے کہا کہ میں نے ملاقات کے بعد مجلس عرب جہاز یوں کو ایک تار دیا ہے جس میں یہ مطالبہ کیا ہے کہ مجلس عرب جہاز یوں کے اپنے اپنے گھروں کو واپس آنے کے حق کو تسلیم کرلے کاؤنٹ کی قتل سے قبل عرب جہاز یوں سے ملاقات کی تھی۔ اور حکومت اسرائیل کے حکام سے بھی مسائل پر گفت و شنید کی تھی۔

اسی وقت ملوتو عرب ریاستوں میں ہالکہ اور متوقع کہ کے دربار عرب پالیسی پر غور کررہے ہیں اور یہ حکومتیں ان کی دیکھ بھال کررہی ہیں۔

شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ نے ایک بیان میں کہا کہ یہ تو صرف جھگڑے کا آغاز ہے۔ عرب نمائندے لڑنے کو بالکل تیار ہیں اور وہ جنگ کا پتہ لگائے ہوئے ہیں لیکن عرب خونریزی کو بچانے کے لئے کسی منصفانہ حل کے لئے بھی تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے سپاہ بوقت ضرورت کے سامنے پیش کیا ہے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ کو شکار کرلیا ہے اور یہی شرکت کی دعوت دی ہے۔ اور ہم نے اس کی شرکت مشروط طور پر کی ہے۔ جیسے کہ دوسرے ملکوں کے نمائندوں کی شرکت ہوگی۔ دوستانہ مشورے سے ہوگی۔

کراچی میں کشمیر کمیشن کا اجلاس

پاکستان نے اپنا نقطۂ نظر پیش کردیا

کراچی ۵ اگست بدھ کے دن صبح کشمیر کمیشن دو گھنٹہ تک اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں پاکستان کے نمائندوں نے کشمیر کے بارے میں حکومت پاکستان کے نقطۂ نظر کو پیش کیا۔ . . . . . .

. . . . . حکومت پاکستان کا نقطۂ نظر سر ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ کی طرف سے پیش کیا گیا۔ ان کے ساتھ محکمہ خارجہ کے سکریٹری بھی تھے اور سر محمد ایوب قریشی اور رواٹ بھی شریک اجلاس تھے۔ ظفر اللہ خاں نے کشمیر کی تنگ کی تاریخ بیان کی اور کمیشن کے متعدد سوالات کے جوابات دیئے آج پھر کمیشن کا اجلاس ہوا۔

مصری سفیر کی برطانوی وزیر خارجہ سے ملاقات

افریقی نوآبادیات کے متعلق لندن مین کانفرنس

لندن ۵ اگست عبدالفتاح عمر پاشا نے وزارتی دفتر پر خارجہ مسٹر بیون سے ملاقات کی لندن اخبار نویس کے نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی ہے۔ جس میں سوڈان سے بعض لوگوں کو مدعو کیا گیا ہے

وزارت خارجہ کے ایک نمائندہ نے بتایا کہ یہ خیال نہیں کیا گیا ہے کہ مصر کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا جائے یا مصر کو اس کی اطلاع دیدی جائے گی کہ سوڈان کے نمائندوں کو دعوت شرکت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوڈان کے نمائندوں کو شرکت کی دعوت نہیں دی گئی ہے بلکہ ان کی شرکت محض مشاہدہ کی حیثیت سے ہوگی۔ جیسے کہ دوسرے ملکوں کے نمائندوں کی شرکت ہوگی۔ دوستانہ مشورے سے ہوگی۔

خوراک کے بین المملکتی معاہدہ پر عمل درآمد

ہند اور پاکستان اور گندم اور چاول کا تبادلہ

کراچی ۴ اگست۔ ہند اور پاکستان کی بابت تیسرے معاہدہ پر دستخط ڈالتے ہوئے پاکستان کی وزارت صنعت و خوراک وزارت کے سکریٹری مسٹر اصفہانی نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان نے پہلے دو غذائی معاہدہ کی شرائط کو پورا کردیا ہے اور پاکستان کو تین ہزار ٹن چاول بھیجا ہے اس کے بھیجے ہی سے پاکستان کی طرف سے بھی معاہدہ پر پوری طرح عمل درآمد ہوجائے گا۔ آخری غذائی معاہدہ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہندوستان کو بھیجنے کے لئے کیا وہ ہزار ٹن گندم دینے کا فیصلہ کیا ہے اس کے بدلے اسے چار ہزار ٹن گندم اور دو لاکھ ۱۰ ہزار ٹن چاول ملیں گے ہندوستان نے خوراک پر بیانات چھپکا تاک پہونچائے گا۔ علاوہ ازیں حکومت ہند دو ہزار ٹن بناسپتی وغیرہ لاکھوں من یا زسال کے خاتمہ پر کپڑا، دوا وغیرہ کا تبادلہ کرے گا۔

ہندوستان اور پاکستان نے ۶۵۰ ٹن اناج کا تبادلہ کرنا منظور کیا ہے۔ پاکستان سندھ اور بلوچستان کا چاول بھیجے گا جسے مشرقی بنگال کے لوگ پسند نہیں کرتے اور ہندوستان مکئی کے چاول کی اتنی ہی تعداد بھیجے گا ہندوستان نے بائیس ہزار ٹن چینی کے بھیجے میں عجلت کا فیصلہ کیا ہے۔ چینی بائیس اسپیشل ٹرینوں کے ذریعہ لائی جائیگی ہے ان میں سے ایک آج پہونچنے والی ہے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ چینی کی کل مقدار کب تک پہونچ جائیگی۔

حکومت ہنگری کا نیا صدر

نائب وزیر اعظم کو منتخب کرلیا گیا

بڈاپسٹ ۵ اگست۔ ہنگری کی پارلیمنٹ نے سابق نائب وزیر اعظم کو ہنگری کا نیا صدر منتقد کیا ہے۔ خود انہوں نے تجاری کا کام کیا ہے۔ اس کے بعد ہماری کرتے رہے۔ پھر وہ سیاسی جرنلسٹ بن گئے اور نیشنل کے لیڈر مقرر ہوئے۔

امریکہ برکن خالی کررہا ہے

ماسکو ۴ اگست۔ امریکہ کی طرف سے جرمنی کو خالی کرنے کی تیاریاں۔ اس سرخی کے ساتھ ماسکو کے ریڈیو نے لکھا ہے کہ امریکہ جرمنی کو خالی کرنے کی تیاریاں کررہا ہے اور اس سلسلہ میں پہلے قدم کے طور پر فوجی اڈے شہر کے ۴ ہزار مکانوں کو خالی کرنے کی تیاریاں کررہا ہے۔

اخبارات کا خیال ہے کہ یہ سب کچھ جرمن کے امریکی فضائر کو باہر لے جانے کے لئے کیا جارہا ہے۔ گمراہ کن پروپیگنڈا ہے۔

برطانیہ، امریکہ اور فرانس کے قاصدوں کی اسٹالن سے دوسری ملاقات

مقام اور وقت کا اعلان ملاقات ہونے کے بعد کیا جائیگا

لندن ۵ اگست کے سکوت سے اطلاع آئی ہے کہ ماسکو میں مغربی طاقتوں کے نمائندوں کے درمیان ایک دوسری ملاقات ہونے والی ہے۔ اس سلسلہ میں کسی برطانوی اور امریکی گمنام خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں برطانوی سفارت خانہ میں تینوں نمائندوں کی ایک اہم کانفرنس ہوئی جس کی کامیابی کا اظہار کیا گیا ہے۔

اس امر کی سخت کوشش کی جارہی ہے کہ یہ ظاہر نہ ہونے پائے کہ ماسکو اسٹالن اور تینوں نمائندوں کے درمیان دوسری ملاقات کب اور کہاں ہوگی۔ مقام اور وقت کا اعلان ملاقات ہونے کے بعد کیا جائیگا۔ ملاقات کے دو طریقے ہیں جس کے ذریعہ یہ اعلان کیا جائے گا پہلے طریقہ کے مطابق تینوں نمائندوں کی ماسکو سے روانگی کا اعلان ہوگا اس وقت تک تینوں نمائندے ماسکو میں رہیں گے۔ دوسرے طریقہ کے مطابق تینوں نمائندوں کی

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۷ اگست ۱۹۴۰ء

بین الاقوامی پارلیمنٹ

دنیا جب تمدن کے اعتبار سے مختلف دور گن چکی ہیں ہر دور کے زمانہ میں سوائے برن کے کچھ نہ تھا، اسکے بعد جری عہد کا آغاز ہوا جس میں انسان نے پتھروں سے کام لینا شروع کیا، پھر وہ زمانہ آیا جسے دنیا کا سب سے بڑا انقلاب انگیز زمانہ کہنا چاہیئے اور جس میں ہمارے بزرگوں نے آگ کا انکشاف کیا، آگ کی دریافت نے انسانی تمدن کی کایا پلٹ دی، زمانہ ترقی کرتا گیا اور ایک دور ایسا آیا جس میں فلزات کی دریافت ہوئی اور انسان نے پہلے پہل لوہے کا استعمال شروع کیا پھر سونے، دوروں کے بعد بیسویں صدی عیسوی کا مشینی زمانہ آیا، جس نے انسانی تمدن اور معاشرت کو فلک الافلاک پر پہونچا دیا، اس صنعتی عہد میں طرق و مغرب کا فی اصلاح تم ہوا اور دنیا کے ممالک شہروں اور محلوں میں تبدیل ہو گئے، ان مختلف ادوار میں انسان نے مادی ترقی کے مراحل طے کر کے موجودہ موقف تک رسائی حاصل کی، مگر وہ چیز جس کی طلب جہاں دور میں ہے اور جو انسانیت کے اقتضاؤں میں سے ایک بڑا تقاضا ہے، آج تک حاصل نہ ہو سکا وہ امن کا سکون قلب کی طمانیت عقلی اور فکری ترقی اخلاقی اصولوں کی ہمہ گیری جنگ و پیکار کا انسداد اور قیام امن کے وسائل، ہماری سیاست سے فقط نا پید ہیں اور دنیا اخلاقی اور روحانی اعتبار سے آج بھی وہی ہے جس کا مشاہدہ تین ہزار سال قبل کا پیغمبر ان کر چکا تھا!

موجودہ صنعتی عہد میں جو ہری بم کا جو ادبھوت بنایا ہے! اور اس نے ہمارے سامنے جو مسائل پیدا کر دیئے ہیں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ اس جوہری طاقت کے بعد جنگ و امن کے امکانات پر کس طرح قابو حاصل کیا جا سکتا ہے؟ کیا متحدہ اقوام جو جیسے اقوام کی بڑی تین سے جوہری بم پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، مگر جنگ کا کامل انسداد اس کے ذریعہ ممکن ہے؟ یہ بڑی حکومتوں کی مجلس عالی جنگ کو ستگم کرنے کے وسائل پر غور کر رہی ہے مگر اسکے الٹ اور کو اپنے قابو سے باہر سمجھتی ہے حالانکہ ضرورت اس کی ہے کہ آئندہ جنگ کا انسداد بین الاقوامی نزاعات کا تصفیہ ہو، حکومتوں کے قومی اعتبارات پر پابندی لگے، اور حکمرانوں کے ظلم و ستم چھوٹ کھسوٹ، بد دیانتیوں اور ریشہ دوانیوں کا ہاتھ تھم ہو، مجلس متحدہ اقوام جنگ کے خوفناک کرب کو روک سکتی ہے، اس کی کوشش یہ ہے کہ جنگ چند قواعد و ضوابط کے ساتھ ہونی چاہیئے، مگر ضرورت اس کی ہے کہ جنگ کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دی جائے اور اس کی تمام طاقتیں ہمیشہ کے لئے سرد پڑ جائیں، لیکن یہ بھی وہ چیز ہے جو مجلس متحدہ کے بس کی نہیں ہے، اور نہ اس کے ممبر ان کے جذبات اس کے لئے تیار ہیں، اس لئے اس کا مستقبل بھی ہمارے سامنے ہے، وہ دوسری طرف دنیا کی حکومتوں کا مشترکہ نظام ہے جو ہمارے سامنے ہے، اس کے لئے ہمانی فیڈریشن یا بین الاقوامی پارلیمنٹ کی تجویز پر غور فرمایئے، ممکن ہے کہ یہی ایک ذریعہ جنگ کے امکانات کو ختم کرنے کے لئے موثر ثابت ہو۔

پنڈت جواہر لال نہرو اپنی ایک تقریر میں ہمانی وفاق (ورلڈ فیڈریشن) کی حمایت کر چکے ہیں، اب لارڈ لٹن نے کیمبرج سے ہمانی یا بین الاقوامی حکومت کے قیام کے لئے آواز بلند کی ہے اور وہ یہ ہیں قیام امن کے لئے اس حکومت کو ضروری قرار دیا ہے۔ بین الاقوامی حکومت یا پارلیمنٹ کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی تمام حکومتوں پر ایک مرکزی حکومت قائم ہو جو ہر ریاست کی فوجی، بحری، اور فضائی طاقت کو اپنی نگرانی میں لے اور اس کے ذریعہ جنگ و امن کا فیصلہ کرے، اس بین الاقوامی پارلیمنٹ کے بعد کسی حکومت کو دفاع اور جہوم کی اجازت نہ ہو ضرورت پڑنے پر وہ اتنا کر سکے کہ اس جہانی حکومت کو تو جنڈلوں اور اس سے فوجی کارروائی کے لئے استدعا کرے!

اس بین الاقوامی حکومت کا یہ بھی کام ہو کہ حکومتوں کے باہمی مناقشات کا تصفیہ کرے اور اگر کسی حکومت کے باشندے اپنی حکومت کے نظام کے خلاف ہر افغانہ کرنا چاہیں تو وہ اس کی بھی سماعت فرمائے، یعنی فرد آفر فرد حکومت کو غیر مسلح کر کے بین الاقوامی حکومت کو مسلح کیا جائے اور یہ مرکزی حکومت جنگ و امن، ہجوم و دفاع کا تصفیہ کرنے کی مجاز و مختار رہے اس بین الاقوامی مرکزی حکومت کے تصور میں کو بہت سی خامیاں موجود ہیں مگر امید پڑتی ہے کہ اگر اس کا وجود عمل میں آجائے تو آئندہ جنگ و پیکار، خونریزی اور بربادی کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو سکتا ہے اور دنیا چند ہتیوں جو آتشیں ہتھیار مشتعل کر کے نوع انسان کو خاک سیاہ کرتی ہیں تعمیری امن کے لئے موثر اقدام کر سکتی ہیں، جنگجو قاتلوں کو امن پسند بنانے کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ انہیں ہجومی اور دفاعی طاقتوں سے محروم کر دیا جائے اور ان کی زمام کار بین الاقوامی مرکزی حکومت کے دست تصرف میں ہو، کیا دنیا کے امن پسند اس تحریک کو موثر اور کامیاب بنانے کی سعی کریں گے؟

کشمیر میں پاکستانی فوجیں

آخر پاکستان کو کشمیر کیوں کے سامنے اقرار کرنا پڑا کہ اس کی فوجیں کشمیر کے میدان میں ہندوستانی افواج سے نبرد آزما ہیں اور پاکستان اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لئے مجبور ہوا ہے کہ وادی کشمیر میں گھس کر ہندی افواج کے اقدام کو روکے، اگر اسکا اعتراف پہلے سے ہو جاتا تو بہتر تھا، کیونکہ اس صورت میں پاکستان نئی ہدایات نئے نقشے اور نئی اسکیمیں لیکر اسکا مازور اختیار تنگ نہ ہوتا، تاہم اچھا ہوا دیر کے سلسلہ نہیں کشمیر کیوں ہی کے... کا اعتراف کرنا پڑا۔

حکومت برطانیہ جو اس سارے کھیل کی ذمہ دار ہے بیٹھی تماشہ دیکھ رہی ہے صرف یہ سلسلہ ہے کہ وہ فوجی افسروں کو واپس بلانے والی ہے، تاکہ انگریز جنگ کے الزام سے بال بال بچ جائیں اور اسکی تیاری صرف ہندوستان پر عائد ہو، کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ پاکستان اپنی افواج کو واپس بلائے اور کشمیر کی حکومت کا یہ معاملہ اہل کشمیر پر چھوڑ دے؟

تہذیبی تعلقات

سیاسی تعلقات کے قیام کے لئے تہذیبی تعلقات کی استواری بھی ضروری ہے اور یہیں فرض ہے کہ حکومت ہند تعلقات کے اس تہذیبی پہلو سے غافل نہیں ہے حکومت ہند ایک منظم پروگرام کے تحت افغانستان، مشرقی ایشیا سے تہذیبی تعلقات کو استوار کرنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے، ہندی سفارت کے ذریعہ اسکے لئے اس نے تہذیبی آثار کے مبادلہ کو منظور کیا ہے، اس طرح حکومت برما، ملایا، سیلون اور ہند چینی میں بھی تہذیبی وفود روانہ کرنے والی ہے، چونکہ تہذیبی روابط کا قیام فکر تعلیم کے متعلق ہے اس لئے ہمیں پوری توقع ہے کہ اس سلسلہ میں مولانا ابوالکلام آزاد کی شخصیت بہت ہی مفید ثابت ہوگی اور ایشیا اور ہند کے تہذیبی تعلقات سے بین ایشیائی سیاسی تعلقات پر بھی خوشگوار اثر پڑ سکے گا۔

یتیم

ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ہی احسن حتی یبلغ اشدہ (پ ۸ ع ۱۲)

جب تک یتیم بالغ نہ ہو جائے تم اس کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ ہاں اگر اس کا فائدہ ہو تو اس کا طریقہ اچھا اور معقول ہونا چاہیئے اور بہر حال پابندی کرو کیونکہ اس کے متعلق تم سے باز پرس ہوگی۔

اسلام نے یتیم کی حمایت پر بہت زور دیا ہے اور اس کے مال کی حفاظت کی سخت تاکید کی ہے اگر ماں باپ اپنے بچے کے لئے کچھ چھوڑ جائیں اور وہ نابالغ ہو تو مال کی نگرانی کرنے والے کو چاہیئے کہ اسے خائع نہ کرے اور جب تک بچہ بالغ نہ ہو جائے اس امانت کو محفوظ رکھے اگر مال کی نگرانی کرنے والا یتیم کا مال کھانے لگے اور اسے بڑھانے کی کوشش نہ کرے تو ایسا شخص اجارت مثل کا مستحق ہوگا، یتیم بالغ ہوتے ہی وہ مال بچہ کے سپرد کر دے، یتیم بچہ کی زیادتی اور امداد کا مستحق ہے اور اس سے یتیم کے ظالم کو ہوگا بوخاک آلود بچہ کو دھو کے دے اور اس کی انسانی پوشی پر بالکل صاف کر دے اور اس کے ماں باپ ہزار آنسوؤں سے بعد چھوڑ گئے ہیں۔

وزیر اعظم مسٹر چرچل کو مہاتما گاندھی کے قتل کی سازش سے مطلع کر دیا گیا تھا

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں ایک پروفیسر کا بیان

(خصوصی نامہ نگار آج ان تصویروں کو شائع کر رہا ہے جو دوران سماعت کے وقت لی گئی ہیں)

مہاتما گاندھی کے قتل کی سازش کے مقدمہ کی سماعت کے دوران آج (۱۰ اگست) کا اجلاس بھی بڑا اہم تھا، مسٹر کپور نے اپنے اور مسٹر کھوسلہ کے درمیان کھڑے ہوئے ایک نوجوان کو شناخت کرایا، جو کہ اپیٹے کی تلاشی لینے والا پولیس کے دو افسروں میں سے ایک تھا، اس کے بعد جلسے مقتول

ہیرا کنڈ جیسا میں سیلاب آنے کا خطرہ پیدا ہوگیا

ہیرا کنڈ ۱۴ اگست۔ ہیرا کنڈ ڈیم پر پانی کی سطح ۱۰۸۰ فٹ تک پہنچ گئی ہے جو خطرہ کی سطح سے ۱۰ فٹ کم ہے اور اس وقت پانی کی مقدار ۱۰۱۰۰۰ کیوسک ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر پانی کی مقدار ۱۰۱۰۰۰ کیوسک سے بڑھ گئی تو ڈیم کے دروازے کھولنے پڑیں گے۔ اور

ہند پر ایک روسی رسالہ کا تبصرہ

شہنشاہیت پسندانہ منصوبہ بندی کا الزام

ماسکو، ۱۴ راگست۔ "جاہ طلب اور شہنشاہیت پسندانہ نہرو پلانوں نے اتحاد ہند کو پارہ پارہ کر دیا ہے"۔ ہندوستانی عوام کہاں تک قدرتی ساتھیوں اور دوستوں سے جدا کر دیئے گئے ہیں اس کا اندازہ ایک روسی رسالہ نیو ٹائم کے اس تبصرہ سے ہو سکتا ہے جو اس نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے حالیہ اجلاس پر لکھا ہے۔ یہ رسالہ لکھتا ہے کہ "اس اجلاس میں ایک بھی ایسا لفظ نہیں کہا گیا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ کانگریس کی قیادت نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں عوام کی حمایت حاصل کرنے کی کوئی کوشش کی ہو"۔ اس رسالہ نے آگے چل کر لکھا ہے کہ "ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں کانگریس کی قیادت کی ناکامی کی وجہ یہ ہے کہ اس کی قیادت ہندو بورژوازی کے ہاتھ میں ہے"۔ یہ الفاظ ہیں روسی رسالہ نیو ٹائم کے۔ اس رسالہ نے آگے چل کر لکھا ہے کہ "ہندوستان میں ایک ایسی تنظیم کی ضرورت ہے جو ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد پر قائم ہو"۔ یہ ہیں الفاظ روسی رسالہ نیو ٹائم کے۔ اس رسالہ نے آگے چل کر لکھا ہے کہ "ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں کانگریس کی قیادت کی ناکامی کی وجہ یہ ہے کہ اس کی قیادت ہندو بورژوازی کے ہاتھ میں ہے"۔ یہ الفاظ ہیں

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قایم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

عید نمبر

فون نمبر ۵۸۵۵

مدیر مسئول
محمد عثمان فارقلیط

مدیر معاون
محمد سلیمان

فہرست مضامین
صفحہ ۲ پر
ملاحظہ ہو

ہلال عید
ناظرین الجمعیۃ کو
عید مبارک
از
ادارہ الجمعیۃ

جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۸ اگست سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۶۷

نشید عید

(از حضرت علامہ سید صاحب اکبرابادی)

گا مغنی! جوشوں سے گا ترانہ عید کا — ٹھونس دے بہروں کے کانوں میں فسانہ عید کا
کہدے ساقی سے، پلائے آج جی بھر کر شراب — سال بھر تک تو رہے کیف شبانہ عید کا
بعد ازیں کیسی نماز اور پھر کہاں کی عید گاہ — دو گھڑی کا ایک تماشا ہے دوگانہ عید کا
عید ہی کیا جو گراں باری نہ لائے قرض کی — کیا وہ مومن جو نہ بن جائے نشانہ عید کا
پستی کردار پر دنیا لگائے قہقہے — اتنا گر جائے مذاق عامیانہ عید کا
اطلس و دیبا سے ہوں ملبوس فرزندان قوم — لوگ دیکھیں طمطراق خسروانہ عید کا
دعوت کام و دہن کا ہو خصوصی انتظام — دور عسرت میں غنیمت ہے یہ بہانہ عید کا
ساز اور آواز سے گونجی ہوئی ہے کائنات — اللہ اللہ یہ وقار مطربانہ عید کا
سرخوشی کی پھر غم فردا میں فرصت ہو نہ ہو — شام سے پہلے ہی لٹ جائے خزانہ عید کا
الغرض اس سے تعلق روح دل کو کچھ نہ ہو — سجدہ گاہ نفس ہو تصویر خانہ عید کا

بے خودی میں بھول کر آئے نہ یاد اللہ کی
عیش و مستی میں گذر جائے زمانہ عید کا

پیغام مبارک

ہز ایکسیلنسی شری راجگوپال چاریہ گورنر جنرل ہندوستان

کیا ہی اچھا ہو کہ اس عید الفطر کے مبارک موقع پر ہماری نمازیں، دعائیں اور بارگاہ ایزدی میں ہماری حضوری، باہمی نفرت و کدورت کے احساس کو دور کر کے ہمارے اندر برادرانہ محبت، اخوت اور تعاون کی صحیح روح پیدا کر دے۔

کیا ہم یہ توقع کر سکتے ہیں کہ ہماری باہمی غلط فہمیوں کے بادل چھٹ جائینگے اور اس عید کے بعد ہم خدائے بزرگ و برتر کے صحیح ادیسچ قانون پر عمل پیرا ہوں گے جو باہمی رواداری اور ایک دوسرے سے محبت کے سوا اور کچھ نہیں۔

چندہ سالانہ تیس روپے ششماہی سولہ روپے | قیمت فی پرچہ تین آنے (۳/)

عید الفطر

ادارہ

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی۔ وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی (س اعلیٰ ع ۱ پ ۳۰)

ترجمہ:۔ جس نے نماز پڑھی صفائی باطن کی غرض سے جس نے خیرات وصدقات ادا کئے۔ اللہ کے نام کو ورد زباں رکھا۔ وہ یقیناً کامیاب ہوگیا۔

عید بالکسر ہر چہ بازآید خوشی اہل اسلام (صراح) یعنی مسرت وخوشی کا تیوہار۔ جو بار بار ہر پھر کر آتا ہے۔ اسی لئے عید کو عید کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ بھی تو ہر سال لوٹ لوٹ کر آتی ہے۔ لِاَنَّہٗ یَعُوْدُ اَوْ یُعَادُ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ اَلْفِطْرُ وَمِنْہُ الْاِفْطَارُ کھولنا یا افطار کرنا شوال المکرم کے چاند دیکھنے کے بعد رمضان المبارک کے روزوں کا افطار کرنا اور ختم ہونا یقینی ہے۔ اسی لئے شوال کی عید کو عید الفطر کہتے ہیں۔ یہ ایک ایسا لطف افزا مسرت انگیز مبارک دن ہے، کہ اس دن نیک بندوں پر جناب باری کی طرف سے برکت و رحمت، سرور وفرحت عود کرتی اور لوٹتی ہے۔ گنہگار بندے روزے کی ریاضت، تراویح و نوافل کی محنت ومشقت کے بعد پاک روح وصاف دل ہوکر فرحاں وشاداں خوش خوش اپنے مولائے کریم کی طرف رجوع کرتے اور لوٹتے ہیں۔ اور جناب باری بھی ازراہ شفقت ورحمت اس رجوع اور انابت الی اللہ کے صلہ میں عید کے دن اپنے بندوں پر بے حساب انعام واکرام لٹاتا ہے۔ فَلِذَا لَاقَ سُمِّیَ الْعِیْدَ عِیْدًا چنانچہ عید الفطر کے دن اظہار مسرت کی غرض سے نیک بندوں کی نسبت اللہ تعالیٰ فرشتوں سے یوں دریافت فرماتا ہے:۔ یَا مَلَائِکَتِیْ مَا جَزَاءُ اَجِیْرٍ وَفّٰی عَمَلَہٗ۔ فرشتو! اس مزدور کا بدلہ کیا ہے؟ جو اپنا سارا کام پورا کر چکا ہو۔ فرشتے جواب عرض کرتے ہیں:۔ رَبَّنَا جَزَائُہٗ اَنْ یُّوَفّٰی اَجْرَہٗ۔ اے رب اس کا بدلہ تو یہی ہے، کہ اس کے کام کی پوری پوری مزدوری دی جائے۔

یہ جواب سنکر باری تعالیٰ عز اسمہٗ گواہ بناتے ہوئے فرشتوں سے پھر یوں خطاب فرماتا ہے۔ اُشْہِدُکُمْ یَا مَلَائِکَتِیْ اَنِّیْ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَ صِیَامِہِمْ شَہْرَ رَمَضَانَ وَقِیَامِہِمْ رِضَائِیْ وَمَغْفِرَتِیْ۔ الخ فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، کہ میں نے رمضان کے روزے رکھنے والوں اور تراویح ونوافل میں قیام کرنے والوں کا ثواب بدلہ اپنی رضامندی اور مغفرت بنایا ہے۔

کیونکہ انہوں نے میرا فرض ادا کیا ہے اور پھر نماز عید اور دعا کے شوق میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہتے ہوئے اپنے گھروں کو چھوڑ کر جوق در جوق میدان عیدگاہ کی طرف نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ لہٰذا مجھے بھی اپنی عزت وبزرگی، جلال وجبروت کی قسم ہے۔ کہ میں ان کی خطاؤں سے درگذر کرتے ہوئے ان کی ستر پوشی کروں، اور ان کی فضیحت ورسوائی نہ کرتے ہوئے میں ان کے حق میں ان کی دعائیں بھی قبول کروں گا۔

پھر اللہ تعالیٰ بندوں سے خطاب فرماتا ہے۔ اِرْجِعُوْا فَقَدْ غَفَرْتُ لَکُمْ وَبَدَّلْتُ سَیِّاٰتِکُمْ حَسَنَاتٍ ط قَالَ فَیَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّھُمْ (بیہقی) بندو! واپس جاؤ۔ میں نے تمہیں بخش دیا۔ اور تمہاری برائیاں بھلائیوں سے بدل ڈالیں

اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگ اپنے گھروں کو اس حالت میں واپس ہوتے ہیں، کہ ان کے گناہوں کی معافی ہو چکی ہے۔

مسلمانو! اچھے کھانے کھانے نئے کپڑے اور لباس پہننے، خوشبو ملنے۔ عطر وگلاب سونگھنے۔ ظاہری زیب وزینت دکھانے۔ گاڑی موٹر۔ بگی۔ گھوڑے۔ خچر۔ اونٹ وغیرہ پر سوار ہونے۔ مکلف فرش وفروش بچھانے وغیرہ کا نام عید نہیں ہے۔ بلکہ عید سے یہ مقصد ہونا چاہئے، کہ عمل خالص۔ خدا کی وعید سے پناہ بیچی توبہ۔ تقویٰ وپرہیزگاری۔ ترک معاصی اور صراط مستقیم پر چلنے اور خوشنودی مولائے کریم کی توفیق نصیب ہو۔

وَعِنْدِیْ عِیْدٌ کُلَّ یَوْمٍ اَرٰی بِہٖ جَمَالَ مُحَیَّاہُ بِعَیْنٍ قَرِیْرَۃٍ

جس دن میں اس محبوب حقیقی کے پرنور چہرے کی تجلیات وانوار کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہوں، میرے لئے تو وہی عید کا دن ہوتا ہے

مسائل عید الفطر

عید کے دن یہ باتیں مسنون ہیں۔ مسواک وضو۔ اور غسل کرنا۔ اچھا لباس پہننا۔ خوشبو لگانا۔ عید الفطر کی نماز کے لئے جانے سے پہلے کھجوریں، یا میٹھی چیز کھانا۔ صدقہ فطر ادا کرکے جانا۔ عیدگاہ میں عید کی نماز پڑھنا پیدل جانا۔ ایک راستہ سے جانا۔ دوسرے سے واپس آنا۔ عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا۔ (مگر صبح کی قضا نماز پڑھ سکتا ہے) عید کی نماز کے بعد بھی عیدگاہ میں نفل نہ پڑھنا چاہئے۔ عید کی صبح کو وضو اور غسل کرکے حسب حیثیت لباس پہن کر خوشبو لگانا مسنت ہے۔ طاق عدد چھوارے کھا کر آہستہ آہستہ تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ پڑھتا ہوا عیدگاہ کو جائے صدقۃ الفطر نماز سے پہلے مساکین کو دے دینا چاہئے۔ اگر نماز سے پہلے نہیں دیا گیا۔ تو بعد میں بھی دینا جائز ہے۔ دو رکعت نماز ہر مسلمان بالغ مقیم غیر معذور پر واجب ہے۔ عیدین کی نماز عیدگاہ میں پڑھنا مسنون ہے۔

عید الفطر کی نماز

عید الفطر کی نماز کا طریقہ یہ ہے:

نیت۔ میں نماز عید الفطر واجب کی مع چھ زائد تکبیروں کے پیچھے اس امام کے پڑھنے کی نیت کرتا ہوں۔ پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ اور پھر ثناء یعنے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھے۔ پھر امام کے اللہ اکبر کہنے کے ساتھ دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے۔ اور پھر چھوڑ دے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسری بار کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور چھوڑ دے۔ پھر تیسری بار کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر باندھ لے۔ پھر امام تعوذ وتسمیہ (اعوذ۔ بسم اللہ) سورۃ فاتحہ اور دوسری سورۃ پڑھ کر رکوع کرے۔

دوسری رکعت کے لئے جب کھڑا ہو، تو امام پہلے قرأۃ پڑھے گا۔ پھر قرأت سے فارغ ہوکر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہے۔ اور ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہے۔ اور ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع کرے اور حسب قاعدہ نماز پوری کرے۔ پھر امام کھڑا ہوکر خطبہ پڑھے۔ اور تمام لوگ خاموش بیٹھ کر سنیں۔ عیدین میں بھی دو خطبے پڑھنا اور دونوں کے درمیان بیٹھنا مسنون ہے۔

صدقۃ الفطر

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ الخ (سورہ توبہ۔ رکوع ۷۔ پ ۱۰) صدقات وخیرات تو صرف غربا اور محتاج ومساکین ہی کا حق ہے۔

روزے دار کو لغو، ولہو، فحش وبدکلامی کی آلودگی سے پاک صاف ہوکر مسرت وخوشی کے ساتھ روزے کی تکمیل کا شکریہ بجالاتے ہوئے نیز غربا ومساکین کی اعانت ودستگیری کا خیال کرتے ہوئے صدقۃ الفطر کا ادا کرنا واجب وضروری ہے۔ زَکٰوۃُ الْفِطْرِ مُطَہِّرَۃٌ لِّلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَۃٌ لِّلْمَسَاکِیْنِ (مجالس الابرار)

صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے۔ عید کی نماز سے پہلے اپنے ہی شہر اور اپنی بستی کے محتاجوں، یا غریب قریبی رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں پر تقسیم کرکے نماز کے لئے عیدگاہ میں جانا مستحب ہے۔ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِزَکٰوۃِ الْفِطْرِ قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَی الصَّلٰوۃِ (بخاری شریف ۲۰۴)

محتاج فقیروں کو اتنا صدقہ دو، کہ اس دن یہ غنی ہو جائیں۔ کیونکہ ان کی واقعی عید تو اسی صورت میں ہوسکتی ہے کہ ان کو سوال کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ یہ بات نامناسب ہی معلوم ہوتی ہے، کہ فریضہ خداوندی رمضان المبارک کے روزے بتمام رکھ کر باوجود قدرت واستطاعت کے صدقہ فطر ادا نہ کیا جائے۔ اسی بنا پر کہا گیا ہے۔

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَلَمْ یُؤَدِّ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ کَانَ صِیَامُہٗ مُعَلَّقًا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط

جس شخص نے رمضان المبارک کے روزے رکھے۔ اور باوجود استطاعت کے پونے دو سیر گیہوں صدقہ میں نہ دئے۔ تو اس کے روزے آسمان اور زمین کے درمیان یوں ہی لٹکتے رہیں گے

صدقہ فطر چونکہ ایک قسم کی خیرات ہے اس کی ادائیگی سے روزے کا ثواب اور

(بقیہ صفحہ ۱۵ پر)

دوسرے صفحات پر

افتتاحیہ	صفحہ	۳
عید (نظم) (اشرف بھوپالی)	"	۳
شاہجہاں کی عید (خواجہ عبد الحمید)	"	۵
پہلی عید اور اب کی عید (مولانا محمد میاں)	"	۷
عید یا بارگراں (غزل) عزیز جون پوری	"	۷
چاند رات (مدّاحیہ) سیاح	"	۹
عید کا خواب (اشرف بھوپالی بی اے)	"	۱۱
عید کا پیام (مولانا حبیب الرحمٰن شاہ)	"	۱۱

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۸ راگست ۱۹۴۸ء

روحانی شہنشاہیت کا دربار عام

اے خدا! ہم تیرے عاجز بندے ایک ماہ کا امتحان دینے کے بعد تیرے آستانہ پر حاضر ہیں، تیری چوکھٹ پر سرنگوں ہیں، تیرے دامن تقدیس کو تھامے ہوئے ہیں کیا ہمارے اعمال اور کیا ہماری بندگی؟ ہمارا خلوص تجھ پر ظاہر، ہماری اطاعت تجھ پر آشکارا۔ ہمارے اعمال و اخلاص کو نہ دیکھ کہ ان کا کوئی وزن نہیں، ہماری بندگی کو امتحان میں نہ ڈال کہ اس کی کوئی قیمت نہیں۔ اپنی شان کبریائی کو دیکھ۔ اپنی ستاری و غفاری پر نظر رکھ۔ اپنی بے نیازی اور کارسازی کو نہ بھول! ہم اس لئے حاضر نہیں ہوئے کہ کامیابی کا صلہ پائیں اسلئے حاضر ہوئے ہیں کہ عطا و بخشش سے محروم نہ رہ جائیں۔ تیری رحمت عام ہے۔ تیرا در سب کے لئے ہے، تیرا انعام و اکرام بے حد و حساب ہے ہم آئے ہیں کچھ لے کر نہیں کیونکہ تو غنی ہے ہم سائل ہیں دامن مراد بھر دے کیونکہ تو مالک ہے! اے عاجز بندوں کی پناہ گاہ! اے خطاکاروں کے آخری سہارے! اے درماندہ روحوں کے لئے سرتاپا سکون و محبت!

رمضان المبارک کا مہینہ ختم ہوا اور اس کے ثمرات و نتائج سے بہرہ اندوز ہونے کا وقت آیا۔ اب دنیا کے ہر مسلمان کی عید ہے۔ ہیئت اجتماعیہ اسلامیہ کا جشن شادمانی ہے۔ کس بات کی خوشی؟ کس بات پر مسرت؟ اس بات کی خوشی کہ ایک مسلمان کے لئے امتنان و تشکر، تکبیر و تحمید کا ایک اور موقعہ ہاتھ آیا کہ وہ اللہ کی نعمتوں کا قدر شناس بنے، اپنے مولا کا سہارا ڈھونڈے اور اپنے قلب کو اس محبوب حقیقی کے ذکر سے معمور کرے جسے کائنات ہستی کا ذرہ ذرہ یاد کرتا ہے۔ مسلمان کی خوشی لہو و لعب میں نہیں ہو سکتی۔ شراب و کباب میں اس کے لئے مسرت کہاں۔ اس کی خوشی اللہ کی یاد میں ہے اس کی شادمانی حق کی سربلندی میں ہے۔ اس کا سرور تقویٰ اور نصب العین یہ ہے کہ اپنے خالق کے احکام کی تعمیل کرے اور مخلوق کے لئے خیر مجسم بن جائے!

یہ زندگی بخش نغمہ کیسا دلکش ہے، اللہ اکبر، اللہ اکبر! ہماری خوشی اسمیں ہے کہ اس نغمے کا اجتماعی مظاہرہ ہو اور سب مسلمان اجتماعی طاقت کے ساتھ اللہ کا کلمہ بلند کریں۔ اللہ کی اطاعت کا عہد کریں۔ اللہ کی حکومت میں وفادار بن کر رہیں۔ ولتکملوا العدۃ ولتکبروا اللہ علی ما ھداکم ولعلکم تشکرون ۱۱ اور تمہیں چاہئے کہ رمضان المبارک کے روزوں کی گنتی پوری کرو اور اللہ نے ہدایت کی جس نعمت سے مالا مال کیا اس پر اس کی بڑائی کرو اور سپاس گزاری کو اپنا شیوہ بناؤ!

کہاں ہیں وہ مسلمان جو اس ہدایت کا عملی نمونہ ہے؟ کہاں ہیں وہ پاک اور مقدس ہستیاں جنہوں نے شریعت کی روح کو تازہ رکھا؟ کہاں ہیں وہ خیر مجسم بلند اخلاق عالی حوصلہ، خیر و عدل کی میزان جن کے دم قدم سے عید کی مسرتیں وابستہ تھیں؟ ہم کہاں اور ہماری عید کہاں۔ کہاں ہم اور کہاں عید سعید کے روحانی جلوے سنیکڑوں عیدیں آئیں اور گزر گئیں مگر ہماری حالت میں کوئی انقلاب نہ آیا کتنے رمضان گزرے مگر ہمارے اسلامی مزاج کو صیقل نہ ہوئی!

اے عید مبارک! بار بار آ اور بار بار آتی رہ کہ ہم تیرے لئے سراپا استقبال ہیں۔ تیرا آنا ہی ہمارے لئے مفید ہے۔ ہم پر بار رحمت کا کوئی چھینٹا تو ڈال دے کہ روحانی کشت میں کچھ شادابی۔ کچھ تروتازگی پیدا ہو جائے اور ہم تیری رحمتوں سے فیض پانے کے قابل ہو جائیں!

تم دن میں پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہو اور شاید اس خیال میں ہو کہ عید کی خوشی میں یہ عبادت معاف ہو جائے اور تمہیں صرف ایک روز کی ہی آزادی مل جائے۔ مگر بات یہ ہے کہ عبادت ہی ہماری خوشی ہے، اللہ سے لو لگانا ہی ہماری عید ہے۔ پانچ وقت کی نمازیں بھی اپنی جگہ باقی اور عید کے روز ایک نماز بھی تم پر لازم اور مزید یہ کہ تم اللہ کا کلمہ اور دنوں سے زیادہ بلند کرو اور اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر کا نعرہ لگا کر ثابت کر دو کہ تم ہی دنیا کی صالح ترین قوم ہو اور انصاف کی میزان صرف تمہارے ہی ہاتھ میں دی گئی ہے!

اسلام میں اجتماعی خوشی کے لئے دو تہوار ہیں۔ عید الفطر اور عید الضحیٰ ان کے علاوہ اسلام کا کوئی تہوار مگر ان میں جو شان اور آن پوشیدہ ہے اس کی نظیر تلاش کرنے سے بھی نہیں ملے گی، یہاں نہ یوم ولادت نہ نوروز، کیونکہ اسلام کو اشخاص اور موسم پرستی سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کا تعلق اللہ سے ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ

اللہ اکبر۔ اللہ اکبر، وللہ الحمد

کی شان قائم رہے اور مردہ دلوں کو نئی زندگی کا پیغام ملتا رہے۔

ایک مسلمان روزہ رکھ کر سعادتوں کی بہت بڑی مقدار سے اپنا دامن بھر لیتا ہے۔ اس نے روزے رکھے رزق کی قدر معلوم ہو گئی، غریبوں کی غربت کا احساس پیدا ہوا حسن عمل اور مکارم اخلاق کی توفیق سے بہرہ یاب ہوا۔ بھوک، پیاس کی برداشت کرنے اور صبر و استقامت پر قائم رہنے کی کلید ہاتھ آ گئی اور پھر عید کی خوشی منا کر اور اجتماعی رنگ میں خدا کا نام بلند کر کے اپنا سر عبودیت اپنے معبود برحق کے سامنے جھکا دیا۔ ایسی عید۔ ایسی تقریب اور ایسی مسرت کسی اور قوم کے حصہ میں بھی آئی ہے کہ اس کی ابتدا بھی خدا پرستی اور نفس کے مجاہدہ سے ہو اور اس کی انتہا بھی تکبیر و تہلیل، نماز و عبادت اور جماعتی اتحاد پر!

موجودہ دور کا مسلمان اسلام کی خصوصیات کا حامل نہیں رہا، اس کی عبادت ایک قسم کی رسم بن کر رہ گئی ہے، وہ نماز پڑھتا ہے مگر اس کے مقصد سے ناواقف ہے، وہ عید سعید کی تقریب مناتا ہے مگر اپنے اندر انقلاب کی کوئی علامت نہیں پاتا۔ وہ عید کے روز ہی سب سے زیادہ گناہگار رہتا ہے کیونکہ اسلام کی روح سے بیگانہ ہے۔ وہ عید کے روز سینما جا کر اپنے اخلاق کا دیوالہ نکال دیتا ہے کیونکہ وہ اسلام کے انقلابی تصور سے بیگانہ ہے۔ کتنے مسلمان ہیں جو دوسروں کی خوشی کو مقدم رکھیں گے اور جماعتی نیکیوں کی طرف مائل ہوں گے۔ کتنے مومن ہیں جو اسراف سے بچکر غربا کی امداد، غریبوں کی غم خواری، تعلیم کی اشاعت اور جماعتی ایثار کا سبق سیکھیں گے؟

پس ہم نے رمضان المبارک کے روزے رکھے عید کی مسرتوں میں حصہ لیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ ہمارے حسن کردار کا اثر دوسروں پر پڑے اور دوسروں کو محسوس ہو جائے کہ جو مذہب اپنے پیروؤں میں ایک ماہ کے انقلاب سے یہ انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔ وہ یقیناً نوع انسانی کا ہمدرد ہے۔ اگر عید کے بعد بھی ہمارے اندر شریعت کی مخالفت کا شعلہ جوش زن رہا اور ہمارے کردار و خیالات میں کوئی تغیر نمایاں نہ ہوا تو ہم نہ صرف رمضان المبارک کی برکتوں سے محروم رہے بلکہ اپنے جمود و تعطل سے اسلام کی رسوائی کا باعث بھی بنے۔ خدا کے وعدے بے عمل اور ریاکاروں کے ساتھ پورے نہیں ہوتے ایمان و اخلاص کی کشش انہیں پورا کرائی ہے پس آؤ ہم سب مل کر اطاعت و فرمانبرداری کا عہد کریں اور اس کے سایہ میں عید کی خوشی منائیں۔

ان الفاظ کے بعد کارکنان الجمعیت کی طرف سے ناظرین کرام کی خدمت میں عید سعید کا ہدیہ تبریک پیش کیا جاتا ہے۔

فطوبیٰ لمن آمن وعمل صالحا

پ۔ تنظیم کا نام ہی بیداری، ترقی اور طاقت ہے۔

(۵) آج سے یہ عہد کر لو کہ جہاں تک ہو سکے گا۔ تم دوسروں کو فائدہ پہنچاؤ گے اور اپنی ذات سے کسی کو تکلیف نہ دو گے۔ کسی کی بات ہمدردی کے ساتھ سننا کسی سے ٹھیک وعدے پر ملنا، کسی کو مفید مشورہ دینا، کسی کا وقت ضائع نہ کرنا، کسی کے مرتبہ اور وقار کا خیال رکھنا بھی فائدہ پہنچانا ہے، ایک چیز تو یہ ہے کہ تم کسی (بقیہ)

زندگی کا دستور العمل

تم نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور خدا کے ذکر سے اپنی روح کا تزکیہ کیا، اب تم اس صفائی اور طہارت سے فائدہ اٹھاؤ اور چند باتوں کو اپنی زندگی کا دستور العمل بناؤ۔

(۱) دماغ کو تر و تازہ رکھو، طبیعت کو ہلکا پھلکا رکھو۔ دل پر میل نہ آنے دو، دل کی افسردگی، روح کی موت ہے، اور دماغ کا انجماد عقلی زندگی کا سب سے بڑا نقصان۔ اگر تم اپنے ذہن کو صاف رکھو گے اور نازک سے نازک حالات میں بھی پریشانی کو راہ نہ دو گے تو زندگی کی راہیں صاف نظر آتی رہیں گی اور تمہارا حوصلہ پست نہ ہوگا۔

(۲) دل سے خوف کو بالکل نکال دو کیونکہ خوف روح کی دیمک ہے، بہادر اور حوصلہ مند انسان کبھی خائف نہیں ہوتا اور دنیا کے حوادث پر ہنستا رہتا ہے، انسان کو موت صرف ایک ہی مرتبہ آئے گی مگر ڈر و خوف ہر پل کو روز موت لاتی ہے اور وہ ہر آن سکرات میں مبتلا رہتا ہے، اسلام کی تعلیم میں خوف کے لئے کوئی گنجائش نہیں، خدا کا خوف اور مخلوق کا ڈر ایک سینہ میں جمع نہیں ہو سکتے مومن کی زندگی اس لئے کامیاب ہے کہ خوف ہر اس اس کے پاس نہیں پھٹکتے۔ اس کے نزدیک زندگی اور موت صرف خدا کے قبضے میں ہے اور اس کا کام صرف یہ ہے کہ زندگی کو بے خطر بنائے اور موت کے معاملے کو خدا کے سپرد کر دے!

(۳) دماغ کی صفائی کے بعد اعمال کی صفائی کی بھی ضرورت ہے، ہر مسلمان عزم کر لے کہ وہ اپنے اخلاق کو درست کرے گا اور سیرت کو سنوارے گا۔ آج مسلمانوں کی قوم ہندوستان بھر میں اپنی بداخلاقی اور بدکرداری کے لئے مشہور ہو چکی ہے۔ اگر وہ اسوقت نہ سنبھلی تو اس کا زندہ در گور ہونا یقینی ہے، پس جھوٹ سے پرہیز کرو بد دیانتی سے بچو، سچائی اور اخلاص کو اپنا شعار بناؤ اور خیر مجسم بن کر دنیا کو اپنی افادیت کا یقین دلاؤ، قرآن نے تم کو فرقان دیا ہے یعنی امتیازی زندگی کہ تمہارا کردار اسلام کی شہادت دے اور تمہاری پاک زندگی دوسروں پر اثر انداز ہو، اگر تم نے اپنی سیرت کی خبر نہ لی تو تم بے پناہ ہو جاؤ گے۔ اور تمہاری بربادی پر کسی کو بھی ترس نہ آئے گا۔

(۴) آپ اپنے اوقات کو منظم بنائیں اور اعمال کو ضبط میں لائیں، کام کو دوسرے وقت پر ٹالنا، فضول باتوں میں وقت صرف کرنا، اصل کام کو تاخیر سے انجام دینا۔ موت کی نشانی ہے، جو شخص صبح صادق تک بستر سے نہیں اٹھتا اس کا وجود بے کار ہے وہ سارا دن پریشان رہتا ہے اور اپنے فرائض سے غفلت برتتا ہے، صبح سویرے اٹھنے والا اپنے کام پر سوار رہتا ہے اور دیر سے اٹھنے والا اپنے کام سے مغلوب ہو جاتا ہے، اگر کسی قوم کے تنزل کا اندازہ لگانا چاہو تو ان افراد کو دیکھو جو طلوع آفتاب کے بعد تک بستروں پر دراز رہتے ہیں اور اٹھنے کے بعد بھی فیصلہ نہیں کر سکتے کہ ان کا پروگرام کیا ہے، پس زندگی کو منظم بنانے کے لئے اوقات کی پابندی کرو، اور اعمال کو منظم بناؤ اوقات کی تنظیم اعمال کو منظم بناتی ہے اور اعمال کی پختگی

عید

جناب اشرف بھوپالی

اس یار کی ہنستی دُنیا سے میں دھوم مچانے آئی ہوں
جلوؤں کو لٹانے آئی ہوں گلشن کو سجانے آئی ہوں
سورج کی شعاعوں کی گرمی اور چاند کی کرنوں کی ٹھنڈک
افلاک کی بستی سے لے کر دُنیا میں لٹانے آئی ہوں
رستا ہوا شبنم تاروں سے لائی ہوں کٹوروں میں بھر کر
کلیوں کو پلانے آئی ہوں پھولوں کو دہلانے آئی ہوں
غرفوں سے ملائک ہنستے ہیں دروازوں سے حوریں تکتی ہیں
جنت کی نکھاروں کو لیکر دھرتی پہ جمانے آئی ہوں
اس خام خرد نے دُنیا کو پھول بھلیوں میں ڈالا
مستانہ جوانی کے ساغر دُنیا کو پلانے آئی ہوں
مخمور گھٹائیں لائی ہوں سرشار ہوائیں لائی ہوں
نغموں کے شرارے دھکے میں گیت سنانے آئی ہوں
ساغر بھی کھنکنے لگتے ہیں میکش بھی بہکنے لگتے ہیں
ساقی کی نگاہوں سے بھر کر میں جام پلانے آئی ہوں
راتوں کو حلاوت بخشی ہے بے خواب جوانی دیدی ہے
سوتی ہوئی دل کی مستی کا ہر لمحہ جگانے آئی ہوں
بادل کی گرج دھیمی دھیمی بجلی کی چمک ہلکی ہلکی
دُنیا کو سنانے آئی ہوں دُنیا کو دکھانے آئی ہوں
میں ہوش و خرد تو لے لوں گی اور عشق کی تابش دیدونگی
حیوان نما انسانوں کو انسان بنانے آئی ہوں
فکروں کی بلائیں لے لوں گی مستی کی ادائیں دیدونگی
پژمردہ سی دُنیا کو ہنسکر پھولوں سا کھلانے آئی ہوں
میں عید ہوں عیدی دیتی ہوں دنیا کو نکھاریں دیتی ہوں
سوتوں کو جگانے آئی ہوں روتوں کو ہنسانے آئی ہوں

شربتِ فولاد

معدہ کو قوت دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ چہرے کا رنگ سُرخ کرتا ہے۔ طحال و جگر بڑھجانے میں مفید ہے۔ جگر کو قوت دیتا ہے۔ دست جو بوجہ ضعفِ معدہ آتے ہوں معاً روک دیتا ہے جسمانی قوتوں میں ترقی دیتا ہے۔

دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر۔ دہلی

قوم کے باپو مہاتما گاندھی کی یاد میں

پندرہ روزہ

رشید کا

شائع ہو رہا ہے

باپو نمبر

باپو نمبر بے شمار خصوصیات کا حامل ہے۔ اور باپو کے مشن قومی اتحاد کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

باپو نمبر میں گاندھی جی کا مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم رشید سے گہرا تعلق اور ان کی دینی طب سے دلچسپی نیز اردو زبان کے متعلق انکے خیالات کا اظہار خاص طور پر کیا جائے گا۔

باپو نمبر رشید کے سابق نمبر کی طرح پورے اشاعتی حسن کے ساتھ کافی ضخیم شائع ہوگا۔

قیمت دو روپے۔ رشید کے مستقل خریداروں کو مفت ہی دیا جائیگا سالانہ چندہ پانچ روپے۔ فی پرچہ چار آنے

ایجنٹ صاحبان کاپیوں کی تعداد سے جلد مطلع کریں۔ اگرچہ کافی تعداد میں شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ پھر بھی بڑھی ہوئی مانگ کی وجہ سے ختم ہو جانے کے بعد مایوسی ہوگی۔

نوٹ شعر و ادب سے دلچسپی رکھنے والے دس معززین کے نیچے پتے آنے پر رشید کا نمونہ مفت روانہ کیا جاتا ہے۔

اپنے شہر کے ایجنٹوں سے خریدیے

رشید اپلشنگ ہاؤس دہلی نے شائع کیا

تبت سنو چہرے کے داغ دھبے دور کرکے خوبصورت بناتی ہے ہر جگہ ملتی ہے منوفیکچرر کوہ نور کیمیکل کمپنی دہلی

بہادر شاہ ظفر کی عید

از جناب خواجہ عبدالمجید صاحب دہلوی (بی اے)

عیدیں دو ہیں، ایک عیدالفطر دوسری عیدالضحیٰ پھر پھر کر آتی رہتی ہیں۔ اس لئے عید کہلائیں مادہ عود ہے۔ عیدالفطر میں فطرے کے معنے کھلنے کے ہیں۔ یوں عیدالفطر ہوئی۔ عورتیں اس کو میٹھی عید بھی کہتی ہیں وجہ یہ کہ آج کے دن سیویاں پکتی ہیں اور کھائی جاتی ہیں۔ مگر یہ ہندوستان کی رسم ہے، اور کہیں نہیں دوسرے ملکوں میں تو ان کا نام بھی نہیں جانتے۔ دوسری عید "عید الضحیٰ" وجہ تسمیہ یہ کہ ضحیٰ کہلائی۔ دوسرا نام عید قربان ہے، اسلئے اس دن قربانی ہوتی ہے۔ یہ عید فریضۂ حج کی ادائیگی کا شکریہ ہے اسمٰعیلی یادگار ہے، تفصیل بے موقع ہے عورتیں اس کو بکر عید کہتی ہیں، عیدالبقر کی خرابی ہے، یہ ایک اور[1] اسی کا نام ہے۔ یہاں تک تو عیدین کے ناموں کا تذکرہ ہوا۔ اب اگر میں آج کی عید کا بیان کروں تو تحصیل حاصل ہوگی شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ آپ نے سب کچھ آنکھوں سے دیکھ لیا۔ ہاں اگر بہادر شاہ کے وقت کی عید کا کچھ بیان ہو تو شاید یہ میٹھی عید کچھ سلونی ہو جائے مٹھاس سے تو دل بھر گیا ہوگا، اب سلونے کو جی چاہتا ہوگا۔ تو لیجئے یہی سہی:۔

بادشاہ لال قلعے میں بسنے والا آخری بادشاہ

اس کے بعد قلعہ ویران دلی اجاڑ محل سنسان" پڑا تو بول رہا ہے۔ دیکھیں بھائی اس بادشاہ کے پاس کیا دھرا تھا۔ بتاؤ تو کسی ملک پر حکمرانی تھی کہنے کو سارے ہندوستان کی سلطنت، مگر حقیقت میں قلعہ کی چار دیواری کے اندر حکومت باہر چار دانگ ہند میں سرکار کمپنی کا ڈنکا بج رہا تھا۔ قلعہ پر قلعہ دار انگریز دروازہ کے اوپر بیٹھا ہے نیچے اس کے سپاہی پہرے پر تعینات ہیں۔ پرچم شاہی لہرا رہا ہے قلعہ ہی پر ہے، اور کہیں نہیں۔ باقی سارے ملک میں بیرق انگلیسی۔ اب مالی حالت سنیئے ایک لاکھ روپے کی پنشن پر گذر اوقات ہے۔ سارے شاہی خاندان کی پرورش اور شاہی ساز و سامان کا بار اور یہ قلیل رقم۔ یہ وہی قلعہ ہے جہاں کروڑوں روپے لٹتے تھے اور دن عید اور رات شب برات ہوتی تھی یا اب یہ حال ہے۔ یہ بھی غنیمت ہے خدا لارڈ لیک کا بھلا کرے کہ مرہٹوں کی بلا سے نجات دلائی اور ایک لاکھ روپیہ ماہوار کی پنشن مقرر کر دی اس سے پہلے مرہٹوں کی طرف سے شاہ جی لے تو ناطقہ بند کر رکھا تھا۔ یہ وہی حضرت ہیں جن کے نام سے آج "شاہ جی" کا چھتہ اور "شاہ جی کا تالاب" مشہور ہے۔ خدا کا شکر ہے تالاب تو مٹ گیا۔ مگر چھتہ باقی ہے۔ ماشاء اللہ فقیر نما دے ہیں اور خود بھی فقیری میں دم مارتے ہیں مگر کیونکہ یہ ہیں کہ بادشاہ اور شاہزادوں کو فاقہ مار رکھا ہے اور خود لقمہ تر کھاتے ہیں۔ صبح شام فصیل پر چڑھا

---

[1] اور بمعنی دیگر۔ چونکہ اس کے تلفظ میں کسی قدر کھچاؤ ہے۔ اس لئے "د" "نہ" دیدیا ہے تاکہ "اور" عطفی سے ممتاز ہو جائے۔

بادشاہ زادے کو سے نظر آتے ہیں عمر پچاس برس ڈیک کا روپیہ ماہوار ملتا ہے (یہ روپیہ آٹھ آنے کی بجائے بھی ہوتا تھا) وہ بھی دو دو تین تین مہینے ندارد۔

اب فرمائیے جب ایک لاکھ روپیہ ملنے لگا اور وہ بھی ماہ بماہ، اچھا ہوا یا بُرا؟

یہ سب کچھ تھا، مگر ساری پرانی باتیں موجود تھیں۔ وہی سارے کارخانے، وہی سارے عہدے جن عہدوں کی تنخواہیں ایک زمانہ میں لاکھ لاکھ روپیہ تھیں اب گھٹتے گھٹتے دس دس اسی پانچ پانچ پر نوبت آگئی، نام وہی تھے گو درشن تھوڑے۔

لیجئے اسی زمانہ میں عید آتی ہے۔ بہار کا موسم ہے، جاڑا رخصت ہوا ہے گرمی کی آمد آمد ہے سرسوں پھول رہی ہے، سارا جنگل زرد روی پہنے کھڑا ہے۔ جدھر آنکھ اٹھتی ہے زرد کے سوا دوسرا رنگ ہی نظر نہیں آتا جب وقت کا یہ بھاؤ ہے تو ہم بھی زرد پوش کیوں نہ ہو جائیں۔ منع کس نے کیا ہے۔ شوق سے سرسوں کے کھیت ہو جائیے۔ اس زمانہ کا یہی دستور تھا اور یہی ہوتا تھا سب رند دل تھے اب کی طرح مردہ دل نہیں۔

زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

لیجئے عید کی صبح ہوئی، فراش تین چار دن سے سرگرم کار تھے۔ دیوان عام کو جھاڑ پونچھ کر سجا دیا ہے۔ دروں پر بسنتی پردے لٹک رہے ہیں، ستونوں پر زریفت تو اب کہاں؟ کیڑا زرد رنگ کا لپٹا ہوا ہے اس پر دھنک کی ہوئی ہے، خدا معلوم کھری ہے یا کھوٹی تخت پر فرش بھی نیا ہے۔ سورج نکلتے ہی امیر امراء آنے شروع ہو گئے، اور دیوان عام میں قرینہ قرینہ سے کھڑے ہونے لگے ابھی کرامات تسبیح خانہ میں برآمد ہیں یا دادا جی میں مشغول۔ فوج فراہم ہو گئی، سارا جلوس لگنا شروع ہو گیا۔ اہتمام اور انتظام وہی ہے جو سلف سے چلا آتا ہے لیکن ہر چیز پر فلاکت کے آثار نمایاں ہیں۔ گویا عہد ماضی کا منہ چڑایا جا رہا ہے۔ امیر بھی ٹٹو پھوٹے ہیں۔ لباس اور سواریاں ویسی ہی

(باقی صفحہ ۶ پر)

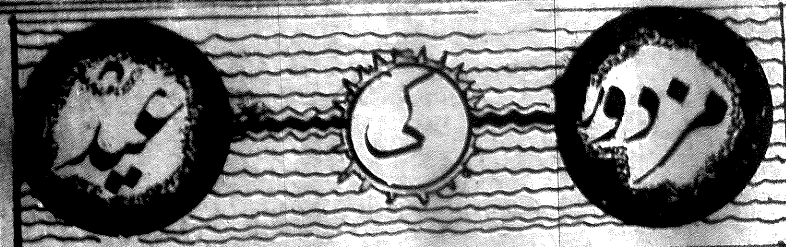

از جناب ایم اے اختر صاحب اکبر آبادی...!

دیکھ اے سرمایہ دار
واقف حزن و ملال! آرہا ہے خستہ حال
دیکھ اے سرمایہ دار
کیا تجھے معلوم ہے کس لئے مغموم ہے!
خادم مخدوم ہے مطلقاً مظلوم ہے!
عید کا دن اور یہ غم!
جیسے ہے وقف الم
آرہا ہے خستہ حال! مظہر رنج و ملال!
دیکھ اے سرمایہ دار
تیری دنیا خوشگوار تیری محفل شاندار
تیرے چہرے پر نکھار تیرے گلشن میں بہار
ہائے وہ مزدور ہے
کس قدر مجبور ہے
عید کے دن پُر ملال آرہا ہے خستہ حال
دیکھ اے سرمایہ دار
تو سراپا عید ہے! مرکز امید ہے
محفل جمشید ہے! عیش کی تمہید ہے
اور وہ بیکس غریب
مضمحل ہے بدنصیب
آرہا ہے خستہ حال دل میں ہے جوش ملال!
دیکھ اے سرمایہ دار

قطعہ

دل کی حالت سنبھل نہیں سکتی
تیری دنیا بدل نہیں سکتی
یہ طبیعت سنبھل نہیں سکتی
عید آئی ہے یہ کہے بھی ہے
(اختر جھیالی)

کاٹ کی کسیج میں کابل کا امام۔ اب سارا انتظام درست ہوگیا۔ بادشاہ سلامت ہوا دار پر سوار تشریف لا رہے ہیں، چار کہار کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں، ان کی وردیاں بھی زرد ہیں داہنے ہاتھ کی طرف ہوا دار کا ڈنڈا پکڑے ہوئے حکیم احسن اللہ خاں ساتھ ہیں، طبیب خاص بھی ہیں اور وزیر اعظم بھی۔ یہ وہی صاحب ہیں جن کی صفی دوران عہد میں کامیاب ہوئی اور بہو بیٹا بادشاہ انگریزوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوگئے۔ ورنہ خدا معلوم کیا بل چل مچتی۔ اس جھگڑے کو جھوڑیئے اس سے ہمیں کیا مطلب۔ دوسری طرف محبوب علی خاں خواجہ سرا ہیں، یہ ناظر محلات ہیں حکیم صاحب کے بعد انہی کا نمبر ہے۔ ان دونوں میں قدرے چشمک ہے، اور کبھی کبھی اس کا اظہار بھی ہوجاتا ہے۔ ایام عید میں رحلت فرمائی۔ عارضہ یرقان کے مرض تھے آخر کار استسقا رہوگیا۔ ہوا دار آگے بڑھا اور سب دوسرے ہوا دار آنے شروع ہوئے۔ دیکھیں یہ کون لوگ ہیں، پہلے ہیں مرزا مغل سوار ہیں، یہ ولی عہد بہادر ہیں اس وقت جام عشرت سے مسرت ہیں، غدر میں جام شہادت نوش فرمائیں گے عنفوان شباب ہے۔ صورت شکل ماشاء اللہ ہزاروں میں ایک، کیوں نہ ہو مغل بچہ ہیں۔ اب اور ہوا دار نمودار ہوا، اس پر مرزا جوان بخت سوار ہیں یہ لاڈلی بیوی کے لاڈلے بیٹے ہیں۔ کم سن ہیں چھریرہ بدن ہے، خط و خال نازک اور خوشنما ہیں۔ ممتاز محل اور حکیم احسن اللہ خاں اس فکر میں ہیں کہ ان کو ولی عہد بنائیں۔ سازش کا جال بچھا ہوا ہے انگریزوں سے گفت و شنید ہو رہی ہے، کچھ وعدہ وعید بھی ہوگئے ہیں، اس وقت ذکر کا موقع نہیں صرف اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ یہ اور ان کی ماں بادشاہ کے ساتھ زنگون میں جلا وطن ہو پیچھے سواری آگے بڑھی اور کرامات کا ہوا دار لال پردہ سے باہر نکلا سامنے مولی بخش ہاتھی کھڑا ہے۔ اس کو بٹھایا گیا، سیڑھی لگی اور بادشاہ سلامت عماری میں رونق افروز ہوئے پیچھے حکیم احسن اللہ خاں بیٹھے۔ ان کے ہاتھ میں دم کا دوات کا مورچھل ہے مگس رانی کر رہے ہیں بادشاہ کے سامنے پیکدان اور خاصدان کھا ہے۔ بھنڈ بردار بھنڈ لیے نیچے کھڑے ہیں سائیس نے عماری پر لکھی ہے۔ ہاتھی کو چرکے کھیرے ہوئے ہیں۔ ادھر ہاتھی کھڑا ہوا ادھر باہر سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں پیچھے دو اور ہاتھی ہیں۔ ان پر رسالہ فوج کے ہوئے ہیں پہلے پر مرزا مغل برآمد ہیں اور دوسرے پر مرزا ہوا دار بخت سواری قلعے کے دروازہ پر پہنچی انگریز قلعہ دار اپنی فوج کے دستہ کے حاضر ہے انگریزی قاعدے سے سلامی اتاری سواری کی تربیت یہ ہے۔ آگے آگے توپ خانہ ہے تو پیچھے باپ دادا کے وقت کی ہیں تو ایسا دھنیں۔ اب تو اس دھماکے ہی کے کام کی رہ گئی ہیں۔ ان کو چاروچچھ چھ بیلوں کی جوڑیاں گھسیٹ رہی ہیں سامنے کالے خاں گولندا زگھوڑے پر سوار چلا جاتا ہے، یہ ترک بچہ ہے، خوش رو ہے اور قد آور اور اجسیم بھی۔ غدر میں اس کی ایک ٹانگ گولے سے اڑ گئی اور اس کے صدمہ سے فوت ہوگیا اس کے بعد روشن چوکی کا ہاتھی ہے سواری چلتی جاتی ہے روشن چوکی بجتی جاتی ہے پیچھے پیچھے سوار فوج کی فوج ہے۔ کچھ زیادہ نہیں کم و بیش سو ہوں گے سب ہتھیاروں اور وردیوں سے آراستہ ہیں پرا باندھے چلے جا رہے ہیں۔ ان کے پیچھے پیدل فوج ہے، یہ بھی کثیر نہیں، تاہم کیل کانٹے سے درست ہے۔ لیجئے اب جھنڈی برداروں کی باری آگئی۔ یہ کم عمر لڑکے ہیں سرخ زرد جھنڈیاں ان کے ہاتھوں میں ہیں صرف سواری کی آرائش ہی کسی کام فاتح کے نہیں۔ اب خود بادشاہ کا ہاتھی آگیا جھومتا جھامتا چلا جا رہا ہے عجیب اندا زکا ہاتھی ہے۔ قد و قامت میں معمولی ہاتھیوں سے بہت بڑا ہے، اور وفاداری کا تو ذکر کیا۔ جب بادشاہ قید ہوگئے، اس نے دانہ پانی ترک کر دیا، لاکھ کوشش کی کچھ نہ ہوا۔ آخر روتے روتے مر گیا۔ کیوں بھائی ہم تم بھی اپنے آقا کے ایسے جاں نثار ہیں؟ جانور سے سبق لو اور جاں نثاری سیکھو دیکھو اس کی بدولت اس کا نام آج تک زبان زد خلائق ہے۔ اب ولی عہد اور مرزا جوان بخت کے ہاتھی آ رہے ہیں۔ مرزا جوان بخت کے ہاتھی کے آگے کچھ اہتمام ہے چھوٹی چھوٹی بندوقوں پر گھنگھنیں چڑھی ہوئی ہیں۔ یہ سب ہماری دہلی ہی کی بنی ہوئی ہیں۔ خانم کے بازار کے کاریگروں نے تیار کی ہیں اب نہ وہ بازار رہا اور نہ وہ کاریگر۔ ان کی مدد کی گھاگرا بلیٹن کی سی ہے اور تو اور عید بھی انگریزی طرز کی کرتے ہیں۔ یہ پیش حضرت پیر و مرشد کی اجازت لے لینے چاہئے صاحبزادے کے لئے بنائی ہے۔ اس کا ان کو بڑا خیال ہے لڑکے کم سن ہیں اور بے ریش، قد و قامت میں برابر شکل صورت میں ایک سے ایک افضل، سب شریف زادے ان کا کپتان ایک مغل بچہ ہے، خاندانی لڑکا ہے، یہ گھوڑے پر سوار سنگی لوا لئے آگے آگے چلا جا رہا ہے۔ غدر میں اس بلیٹن کا کیمپ جھرکے کے سامنے ریتی میں پڑا ہوا تھا۔ بلیٹن کٹ کٹ کے لڑی اور سب نے جان دیدی اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے۔

اب کبوتر خانے کے ہاتھی کی باری ہے۔ کبوتروں کی کابک اس پر لدی ہوئی ہے اور چھتری بندھی ہوئی تھوڑی تھوڑی دیر میں کبوتر بانان کو چھٹی دکھا دیتا ہے۔ یہ اڑتے ہیں اور شاہی عماری کا دانا کاٹ پھر چھتری پر آن بیٹھتے ہیں۔ یہ پرانی رسم ہے ہمیشہ سے

(باقی صفحہ پر دیکھئے)

تصریحات عید

آسان نہ کہے کوئی کہ مشکل ہے عید
گم گشتۂ منزل کی تو منزل ہے عید
دیکھا بھی ہے افضل نے سنا بھی ہے یہی
اک چاند کے نظارہ کا حاصل ہے عید

شاعر جذبات
حضرت افضل پشاوری
مدیر عظمت

رندوں کی عید

عید آئی ہے تکلف اب اٹھا دے ساقی
آنکھوں ہی میں مدہوش بنا دے ساقی
آغاز کی ہے پرواہ، نہ کر انجام کی فکر
مے خانے کا مے خانہ پلا دے ساقی

تکلفات عید

کیا تکلف ہے بس اے ساقی گلفام پلا
دل کھول کے اب بادۂ آشام پلا
در مے خانے پہ رندانِ خراب آئے ہیں
عید کا دن ہے پلا جام پہ جام پلا

عید مبارک

افسانۂ عیش و عشرت کی رنگین و حسین تمہید مبارک
ارمان مبارک دید مبارک دل کی ہو امید مبارک
یہ رنگِ مسرت ساز و ترنم غنچوں کے ہونٹ پہ تبسم
بول اٹھے سب اہل گلستاں عید مبارک عید مبارک

مذاحیہ

چاند رات

سیاح کے قلم سے

زاہد:- اُف، تو آج تو چاندرات ہے اب کیا بازار جاؤں، یا خدا یہ کیا مصیبت ہے؟

نسیمہ:- تو کیا لوگ چاندرات کو بازار نہیں جاتے؟ تم تو نئی نئی باتیں کرتے ہو۔

زاہد:- مگر خدا کا غضب عین وقت پر سویاں آتا تھیں۔

نسیمہ:- تو کیا ہوا۔ آسمان گر پڑا۔ یا زمین پھٹ گئی؟

زاہد:- بس باتیں بند کرو۔ جلدی روپیہ خدو۔ سویاں لے کر آؤں۔

نسیمہ:- ہاں میں بھول ہی گئی۔ اور میوہ بھی تو لانے کا۔

زاہد:- یا خدا، یوں کہو، کہ گھر میں کچھ بھی نہیں سویاں بھی نہیں۔ میوہ بھی نہیں۔ تو یہ بتاؤ، کہ پھر گھر میں کیا ہے؟

نسیمہ:- برتن ہیں۔ بستر ہے۔ پلنگ ہیں، پانی ہے۔ آٹا ہے۔ داں ہے۔ . . . . . .

زاہد:- مگر عید کے لئے سویاں اور میوہ نہیں

نسیمہ:- ہاں بس یہی کمی ہے۔

زاہد:- اچھا تو لاؤ لادوں، کیا یاد کرو گی۔

نسیمہ:- اور دیکھو، بازار تو جا ہی رہے ہو، ذرا چینی بھی لیتے آنا۔

زاہد:- کیا مطلب تمہارا؟

نسیمہ:- مطلب ومطلب کچھ نہیں۔ صرف چینی لے آؤ۔

زاہد:- تو کیا گھر میں چینی بھی نہیں۔

نسیمہ:- کیا تم لائے تھے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے جو چیز تم نہ لاؤ، وہ آئی کہاں سے؟

زاہد:- کتنی چینی آئے گی۔ لاؤ جلدی دام دو

نسیمہ:- ہاں خوب یاد آیا۔ ذرا اور آگے بڑھ کر درزی سے بچوں کے عید کے کپڑے بھی لیتے آنا۔ کم بخت نے خدا جانے سئے یا نہیں۔

زاہد:- یا خدا۔ لعنت، اس گھر پر۔ کل عید ہے اور آج اس گھر میں یوں تو سب کچھ ہے مگر عید کے لئے ایک ٹکا بھی نہیں۔

نسیمہ:- تمہاری تو عادت ہو گئی ہے۔ میکا پاتوں پر غصہ کرتے ہو۔ تم کپڑے لائے تھے تو گھر میں رکھتے؟

زاہد:- ارے تو کیا عید اور عید کی تیاریوں کیلئے میں ہی رہ گیا تھا۔ آخر تمہارا دیور یہ نعیم کس کام کا ہے۔

نسیمہ:- تو نعیم میاں ماشاء اللہ تمہاری ہی طرح لاٹ صاحب ہیں۔ بھلا وہ گھر کے کام کاج کو ہاتھ لگا لیں۔

زاہد:- دیکھو میں سویاں، میوہ، چینی اور کپڑے لائے دیتا ہوں، اسکے بعد کچھ نہیں جانتی ہو کل عید ہے۔ مجھے اپنی تیاریاں کرنا ہیں۔ یار دوستوں سے ملنے جانا ہے تم ہو کہ ابھی سے تھکائے ڈالتی ہو۔

نسیمہ:- نہیں نہیں میں تمہیں پریشان نہیں کرتی جاؤ جاؤ لے آؤ۔ مگر اتنا اور کرنا، کہ صبح کو دودھ مہنگا ملے گا۔ ابھی سے پانچ سیر دودھ اور لیتے آنا۔

زاہد (نہایت برہم ہو کر) پھر وہ دودھ آ گیا۔ میں نے کہدیا کہ میں سویاں۔ میوہ چینی اور کپڑے کے سوا اور کچھ نہیں لاؤں گا

نسیمہ:- تو سویاں کا ہے سے کھاؤ گے۔

زاہد:- تم نے دودھ کا انتظام پہلے سے کیوں نہیں کیا۔

نسیمہ:- کرتی کیسے؟

زاہد:- نعیم سے کہدیا ہوتا۔

نسیمہ:- وہ صبح کے گئے ہیں ابھی تک ان کا پتہ نہیں۔

زاہد:- تو یہ مصیبت بھی مجھے ہی بھگتنا ہوگی۔

نسیمہ:- اس میں مصیبت کاہے کی۔ گھر کا کام سب ہی کرتے ہیں۔

(زاہد نسیمہ سے روپیہ لیتا ہے۔ کپڑے اور برتن اٹھا کر باہر جانے کو تیار ہوتا ہے کہ...)

نسیمہ:- ذرا سنو تو۔ بلانہ ماتو ایک چیز اور لیتے آنا۔

زاہد:- (بغیر سنے ہوئے۔ برتن، کپڑا اور روپیہ زمین پر پھینک کر) کچھ نہیں اب کچھ نہیں آتا۔ تم نے میری زندگی اجیرن کر دی۔ خدا کسی مرد کا واسطہ ایسی بیوی سے نہ ڈالے۔

نسیمہ:- اور خدا کسی عورت کا واسطہ ایسے شوہر سے نہ ڈالے۔

زاہد:- پھر تم نے وہی کہا

نسیمہ:- اور تم بھی تو یہی کہہ رہے ہو۔

زاہد:- میں تمہیں تمہارے میکے پہنچا دوں گا نہیں رکھوں گا۔ خدا کی قسم نہیں رکھوں گا

نسیمہ:- تمہیں ایسی باتیں کرتے شرم نہیں آتی میں بھی خدا کی قسم کھا کر کہتی ہوں، کہ ایسے گھر میں نہیں رہوں گی نہیں رہونگی

زاہد:- (کچھ نرم ہو کر) اچھا لاؤ لادوں بتاؤ اور کیا یاد آیا؟

نسیمہ:- کچھ نہیں مجھے کچھ یاد نہیں آیا، میں کچھ نہیں منگاتی۔ تم جاؤ جاؤ۔ میں قسم کھا کر کہتی ہوں کہ گھر میں کچھ نہیں اب نہ آئے گا۔ اور نہ عید ہوگی۔

زاہد:- خفا نہیں ہوتے۔ لاؤ لادوں۔

نسیمہ:- یوں انسانیت سے باتیں کرو۔ ہاں تو میں کہہ رہی تھی، سویاں۔ کپڑے۔ چینی دودھ۔ میوہ۔ بچوں کے جوتے۔ بچوں کیلئے بنیان۔ موزے۔ میرے لئے بنیان۔ موزے جوتا۔ پاؤڈر۔ لالی۔ مسی۔ پان۔ چھالیہ کتھہ۔ . . . . . .

زاہد:- بس کرو بس۔ خدا کی قسم تم اس قابل نہیں کہ گھر میں رہو۔ تم جیسی بیوی پر ہزار بار لعنت۔

نسیمہ:- پھر تمہارا دماغ خراب ہوا۔ تم جیسے شوہر پر ہزار بار لعنت۔

زاہد:- تم چپ رہو۔ ورنہ . . . . . .

نسیمہ:- ورنہ ورنہ کیا۔ میں کیوں چپ ہونے لگی۔ چپ ہوں میرے دشمن . . . . ورنہ ورنہ کیا کرتے ہو۔ تم نے اگر بدزبانی کی تو میں ابھی میکے چلی جاؤں گی۔

زاہد:- تم کیا چلی جاؤ گی۔ میں خود تمہیں ابھی پہنچائے دیتا ہوں۔

نسیمہ:- بس باتیں بند کرو۔ لاؤ تانگہ۔ میں ہرگز اس گھر میں نہیں ٹھہر سکتی۔

زاہد:- آئے دو اس نعیم کو۔ ابھی تمہیں تمہارے گھر پہنچائے دیتا ہوں۔

زاہد دل ہی دل میں پیچ و تاب کھاتا ہوا بستر پر جا لیٹا۔ رات دیر تک اسے نیند نہ آئی کبھی بیوی کی بے سلیقگی کا خیال آتا۔ کبھی اسکی بدزبانی کا تصور بندھتا۔ کبھی یہ خیال آتا کہ گھر میں کچھ بھی نہیں اب کل عید کے دن کیا ہوگا بچے کہاں سے کپڑے پہنینگے۔ بیوی پر ہزار نفریں بھیجتا۔ کبھی قسمت کو کوستا کہ ایسی بیوی سے پالا پڑا۔ غرض اسی ادھیڑبن میں بہ مشکل نیند آئی۔ چونکہ رات کو دیر تک جاگا تھا۔ صبح دیر تک سوتا رہا۔ کسی نے اسکو جگایا بھی نہیں۔ جب آنکھ کھلی تو دیکھا کہ بچے کپڑے پہنے ہوئے ہیں میز پر قرینے سے سویاں رکھی ہوئی ہیں نسیمہ نے لباس تبدیل کر لیا ہے؟ اٹھا اور حیرت سے تمام سامان دیکھتا ہوا سیدھا غسل خانہ میں چلا گیا۔ وہاں اس کے کپڑے وغیرہ سب موجود تھے۔ جب باہر آیا تو بڑی محبت سے بیوی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ نسیمہ نے پوچھا رات کا ڈرامہ کیسا رہا۔ زاہد ہنسنے لگا۔

عید کے مبارک موقع پر عمائدین ملک کے الجمعیۃ کی وساطت سے مسلمانان ہند کو پیغامات

مسلمانوں کو چاہیئے کہ اپنے دماغوں کو صاف دلوں کو بڑا اور ہمتوں کو اونچا رکھیں

پنڈت سندر لال کا حقیقت افروز پیغام

یہ ایک تاریخی سچائی ہے، کہ ہندوستانیوں کے اندر آزادی کی لگن، اس کے لئے جدوجہد اور سیاسی وسماجی نگاہ سے ایک ملی جلی قومیت کے جذبے کو زندہ اور تابندہ رکھنے میں جو کام ۱۸۵۷ء سے اب تک ملک کے مسلمان علمانے کیا ہے۔ اور جو خاص کر اس صدی میں جمعیۃ العلمانے کیا ہے۔ وہ ایک کانگریس کو چھوڑ کر دوسری کسی جماعت نے نہیں کیا ایک لگاؤ سے اس بارے میں جمعیت کا کام کانگریس کے کام سے بھی زیادہ بے لاگ اور قیمتی ہے۔ پھر بھی ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں کی اس وقت جو حالت ہے۔ اس میں عید الفطر جیسا تہوار بھی ان کو دلوں کی کلیوں کو پوری طرح نہیں کھلا سکتا۔ ایسی حالت میں انہیں کوئی پیام دیتے ہوئے دل رکتا ہے۔ پھر بھی اس حالت کے لئے وجوہات صاف ہیں۔ زیادہ گہرے جانے کی ضرورت نہیں جس طرح ایک گھر میں کچھ لوگوں کی غلطیوں کا خمیازہ تمام گھر والوں کو اٹھانا پڑتا ہے اسی طرح ایک قوم اور جماعت میں ہوتا ہے ابھی چار ہی دن تو ہوئے، اس ملک کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد بہکی۔ اس بہکنے کے لئے ان کے ہندو دیس بھائی کہاں تک ذمہ دار تھے۔ یہ الگ سوال ہے۔ بہکنے والوں کی ظاہرہ مراد بر آئی۔ تب جو مسلمان پاکستان سے باہر رہ گئے۔ ان میں سے بہت سوں کی آنکھیں کھلتی نظر آئیں۔ وہ وقت تھا ہندو راج کا جی لیڈروں کی پرکھ کا۔ اخلاقی اور روحانی نگاہ کو چھوڑ کر اگر ان میں صرف راج کا جی (سیاسی) نگاہ بھی دوڑتی ہوتی، تو وہ شاید صدیوں کے لئے اپنے مسلمان دیس بھائیوں کے دلوں کو اپنے ہاتھ میں لے سکتے تھے۔ لیکن ایسا نہ ہوا ملک کی بدقسمتی سے انہوں نے اپنی تنگ نگاہ غلط عمل اور جلد بازی سے بہت دور تک جیتی جتائی بازی ہار دی۔ قومی بولی ہندی، اور اردو ہندی جسے خود لکھنے والا بھی خود چار دن کے بعد بعد بتا اس کشمکش (لغت) کی مدد کے نہیں سمجھ سکتا۔ جس سے اس نے اپنے شہریوں کو نکال کر رکھا ہے۔ ملک کے عوام اور ان کی زبان کے ساتھ دشمنی۔ ناگری لکھاوٹ سیکھنے کے لئے تین تین مہینے کے نوٹس۔ اور جو نہ سیکھ سکیں۔ ان کے نکل جانے پر خوشیاں منانا۔ یہ اس تنگ نظری اور جلد بازی کی چند مثالیں ہیں۔

لیکن اس میں اچنبھے (تعجب) کی کیا بات ہے؟ اگر ایک طوفان کے وقت جمعیت العلمار مسلمان لیڈروں اور مسلمان عوام کو نہ سنبھال سکی۔ تو اس کے بعد کے اس طوفان کے وقت جو ایک حد تک پہلے طوفان کی آواز بازگشت ہے ملکی اتحاد اور ملکی ترقی کے سچے دلداروں کا ہندو لیڈروں اور ہندو عوام کو نہ سنبھال سکنا کب تعجب کی بات ہے؟ مولانا حسین احمد مدنی کی ڈاڑھی کا نوچنا، مولانا ابوالکلام آزاد کی کھلی توہین۔ اور گاندھی جی کا قتل آخر ایک ہی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔ دن کبھی ایک سے نہیں رہتے۔ اگر وہ دن نہیں ہے، تو یہ بھی نہیں رہیں گے۔ موجودہ حالت کو دیکھ کر کسی مسلمان کا پھر سے

بڑھیں۔ ایسے کو کیوں اتنا کند ذہن سمجھیں کہ ہندی نہ سیکھ سکے گی؟ اسمیں ہندو مسلم سے بازی لے جانے کی کوشش کیوں کریں؟ میں ہر انسان اور ہر گروہ کے لئے پوری مذہبی آزادی کا قائل ہوں کسی کے ساتھ کوئی زبردستی روا نہیں رکھتا جو حکومت مذہب کی بنا پر اپنے شہریوں کے حقوق میں ذرہ بھر بھی فرق کرتی ہے وہ مہذب کہلانے کی مستحق نہیں۔ میں کسی مذہبی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا لیکن آخر میشور اللہ تیرے نام سب کو سمتی دے

وللہ الاسماء الحسنیٰ (سب سے اچھے نام اسی کے ہیں) اس آیۃ کریمہ کی یہی گونج ہے۔ میری خواہش اور میری التجا یہی ہے کہ اس ملک کے مسلمان بھائی جن کے جسم اس زمین کی مٹی سے بنے ہیں اپنے دماغوں کو صاف اپنے دلوں کو بڑا اور اپنی ہمتوں کو اونچا رکھیں اور اپنے آنسوؤں اور ضرورت پڑنے پر۔ اپنے خون سے بھی محبت اور روا داری کے اس پودے کو سینچتے رہیں جسے اس سرزمین نظام الدین اولیا معین الدین چشتی جیسے بے شمار اللہ والوں نے روپا تھا مجھے یقین کامل ہے کہ یہ بادل چھٹیں گے مطلع صاف ہوگا۔ ہندوستان ہی دنیا کے سامنے سچی روحانیت اور سچی رواداری کی جگمگاتی مثال قائم کرے گا۔ شرط یہی ہے کہ مسلمان صبر و صلوٰۃ سے کام لیتے رہیں یہی اس سال کی عید ہمیں پیغام ہے۔

مجھے تاریکیوں میں جھلملاتا وہ بلند مقام نظر آرہا ہے جو ہمارا ہے

مولانا حفظ الرحمٰن

ہم ایک انتہائی آزمائش کے دور سے گذر رہے ہیں ہم آزمائش میں پورے اتریں گے یا نہیں اسی پر ہمارے ملک اور ہندی قوم کے مستقبل کا دارومدار ہے۔ کاش ہم اس آزمائش کے وقت اپنی جملہ بندی اور راست قدمی سے اپنی صدیوں کی ایک شاندار شان آنے والی نسلوں کے لئے ورثہ میں چھوڑ جائیں جس پر وہ فخر کر سکیں اور سر اونچا کر کے ہماری ہمت اور صبر کا ذکر کریں۔ اور کہیں کہ یہ وہ لوگ تھے جن کو مصائب کے پہاڑ اپنی جگہ سے نہ ہلا سکے۔

کاش ہمارے قدم نہ ڈگمگائیں اور ہم آنے والی نسلوں کے لئے ذلت اور پشیمانی کا سامان نہ چھوڑیں۔ ہماری جدوجہد ہماری بہترین صلاحیتوں اور اوصاف کے طلبگار ہیں۔ شمع تاریخ کی دائم بیدار و ناظر قومیں ہماری قیمت اور قدر کو پہچانیں۔ کاش وہ اس کی عظمت کی گواہ بنیں۔

ان تاریکیوں میں مجھے وہ مقام نظر آرہا ہے جو ہمارا ہے جس پر ہمیں پہنچنا ہے لیکن اس تاریکی میں ہر ٹھوکر سے منزل کا ٹریک کا بڑھنا ایک شرط ہے

میں دعا کرتا ہوں کہ یہ عید ہمارے دلوں میں امید کی شمع روشن کردے۔ خدا ہماری مدد کرے۔

ایمان، نیکی اور صبر — تمام مذاہب کی ایک ہی تعلیم ہے

مہاتما گاندھی کے جانشین آچاریہ نوبھاوے کا پیغام

مہاتما گاندھی کے جانشین اور مہاتما گاندھی کے بقول "سچے ستیہ گرہی" آچاریہ نوبھاوے الجمعیۃ کے ذریعہ مسلمانان ہند کو مندرجہ ذیل پیغام ارسال فرماتے ہیں

بھوبگی بستی۔ ۴ ہر راہ اگست ۴۸ء

عید الفطر ایک پاک دن ہے۔ سارا مہینہ روزے رکھ کر قرآن شریف کی نصیحت پڑھنے، سننے اور سمجھنے میں بتایا۔ اب وہ دن آیا جب ہمارے روزے پورے ہوتے ہیں اور ہم اللہ کو حاضر و ناظر سمجھ کر پائی ہوئی نصیحت پر چلنے کا وعدہ کرتے ہیں۔

کیا تھی وہ نصیحت؟

ایمان رکھنا۔ نیک کام کرنا۔ ایک دوسروں کی تائید کرنا، حق پر چلنے اور صبر رکھنے میں۔

اللہ میاں۔ ہمارا وعدہ پورا کرنے کی ہمیں طاقت دے۔ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، بودھ، پارسی، یہودی سب مذہب یہی سکھاتے ہیں اور اسی پر عمل کرنا ہے۔

اس غلط اور مہلک خیال کی طرف ڈھلکنا کہ ہندو الگ الگ قوموں اور اس بنا پر دو الگ الگ حکومتوں کا تخیل ہی صحیح تھا پھر سے اس ملک کے مسلمان اور سارے ملک کو بربادی کی راہ پر لے جانا ہے۔ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے ہمیں زبردست بردباری سے کام لینا ہے۔ مسلمانوں کا اور ملک کا دونوں کا بھلا اسی میں ہے کہ مسلمان اس وقت کے برسر اقتدار ہندوؤں کی غلط حرکتوں کو اپنے لاکھوں ہم مذہبوں کی حال کی غلطیوں کا کفارہ سمجھ کر برداشت کریں۔ مسلمان ہندی کیوں نہ سیکھیں؟ علم تو سب اچھے ہیں۔ اور پھر اپنے ملک کا ایک علم انگریزی فرانسیسی وہ پڑھ سکتے ہیں تو سنسکرت کیوں نہ

ہم کو ایمانداری سے ہند یونین حکومت کا ساتھ دینا چاہیئے

رفیع احمد قدوائی

آج عید کے موقع پر ہم ہندوستان کے مسلمانوں کو اطمینان ہونا چاہیئے کہ ہندوستان میں ہم اپنے مذہبی فرائض کی ادائیگی کی آزادی حاصل ہے اور پر امن طریقہ سے ہم عید کی خوشی منا رہے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ ہندوستان کی تقسیم کی بڑی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم میں سے اکثر کو اپنی غلطی کا احساس ہے اور اس غلطی کا بدل صرف یہ ہے کہ ہم ایمانداری سے انڈین یونین کے ساتھ دیں جس وقت ہمارے دوسرے بھائیوں کو یہ اطمینان ہو جائے گا کہ ہم ہندوستان کی ترقی کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہیں ہماری موجودہ مشکلات دور ہو جائیں گی اور ہم ہندوستان میں آزاد زندگی بسر کر سکیں گے۔

گذارش

آچاریہ نوبھاوے، پنڈت سندر لال، مسٹر رفیع احمد قدوائی کے پیغامات آخری لمحات میں موصول ہوئے۔ ان کو بجنات اخبار میں شائع کیا جا رہا ہے۔ پنڈت نہرو، سردار پٹیل، مولانا آزاد، مولانا احمد سعید صاحب کے پیغامات کا بھی انتظار رہا۔ ہمیں افسوس ہے، کہ تاخیر کے باعث یہ پیغامات عید نمبر میں شائع نہ ہو سکے۔ (مدیر)

پہلی عید اور اب کی عید

(حضرت مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیتہ علماء ہند دہلی)

عید بایں حال عدت یا عید — بما تفنی ام باہر فیک تجدید (متنبی)

ہمارے سامنے عید ہے۔ اے عید تو کس حالت میں دوبارہ آئی ہے۔ اُسی پہلی حالت کی ساتھ۔ یا کوئی نئی حالت لے کر۔

۳۵۵ دن کے بعد آج پھر کہا جا رہا ہے کہ ہم عید الفطر کی خوشیاں منائیں جتنک ایک مومن کی حیثیت سے ہم پر خدا کا شکر واجب ہے۔

اُس نے توفیق بخشی کہ ہم نے رمضان کے روزے رکھے۔ ہم میں بہت سے ہیں جنہوں نے اس ماہ مبارک کی راتوں میں ذکر و تبتل کی زندگی بھی حاصل کی ہوگی، بارگاہ رب العزت میں مناجات اور گریہ زاری سے فریضہ عبودیت ادا کیا ہوگا۔ تلاوت کلام اللہ کے قند مکرر سے حلاوت ایمانی حاصل کی ہوگی۔ آج ہم اسی ماہ مبارک کے فرائض اور آداب سے فارغ ہوتے۔ بیشک یہ مقام مسرت ہے۔ لیکن ہماری معاشرت اور ثقافت نے اگر عید کے ساتھ یہ بھی لازم کر دیا ہے کہ دل و دماغ کی ذہانت کے ساتھ کچھ مسرت کے لمحات گذاریں۔ اپنے اعزاء اور اقارب سے ملاقات کی خوشیاں منائیں۔ دوست اور احباب کے حسن مذاق سے اپنی مجلسوں کو گرم کریں تو ان باتوں کے لئے ہم اپنے اندر آمادگی نہیں پاتے۔ ماضی کا تصور۔ پھر مستقبل کا تخیل۔ پیچیدگیاں پیدا کر دیتا ہے۔ اور مسرت کے جذبات ان پیچیدگیوں میں الجھ جاتے ہیں۔

گذشتہ سال ہم سمجھ رہے تھے کہ ہماری عید حقیقی عید ہے۔ تقریباً ڈیڑھ سو سال کی غلامی کے بعد آزادی کی عید ہے۔

جشن آزادی

اس عید سے دس روز پہلے ہم نے ۱۵ اگست کو جشن آزادی بڑی دھوم سے منایا تھا۔ دہلی کی میونسپلٹی اور شہر دہلی کے ہندو مسلمان باشندوں نے لاکھوں روپیہ جمع کر کے فرش زمین کی دہلی کو ساتویں آسمان کا بیت معمور بنانے کی کوشش کی تھی۔ سینکڑوں گیٹ دہلی کی سڑکوں اور اُس کی گلیوں اور کوچوں کو آراستہ کئے ہوئے تھے۔ لاکھوں مجمعوں نے دہلی کے ایک ایک ذرہ کو آئینہ جہاں نما بنا دیا تھا۔ مگر چند روز بعد معلوم ہوا کہ یہ ہماری تمام مسرت غلط تھی۔ جس وقت ہم یہاں خوشیاں منا رہے تھے اسوقت اسی ملک کے بڑے رقبہ میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑک رہی تھی۔ اسی بھارت ماتا کے سینہ پر اُس کے سپوتوں کے خون کی ندیاں بہہ رہی تھیں۔

وہ طوفان جو ایک علاقہ میں محدود تھا چند روز بعد سیلاب کی شکل میں بڑھا۔ اور کم از کم اس ملک کے پانچ حصہ کو تباہ و برباد کرتا ہوا گذر گیا۔ لاکھوں مرد عورتیں اور بچے موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے اور تقریباً ایک کروڑ انسان بے خانماں ہو گئے۔ آج ان کے جتھے ملک کے گوشہ گوشہ میں خانہ بدوشی کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور اہل ملک کی ہر ایک خوشی کو کرکری کر رہے ہیں۔

ایک عرصہ سے قتل و خون کی وارداتیں بند ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ مہاتما گاندھی نے اپنی جان دے کر دلوں کی دنیا میں بہت بڑی تبدیلی پیدا کر دی ہے۔ لیکن اس سکون کے باوجود تلخیاں دور نہیں ہوئیں۔ اور کدورتیں سینوں کو چھلنی ہوئی ہیں۔ اور تقسیم ہند کے ناپاک منصوبہ کے باعث انقلاب کے اس بحرانی دور میں ہندو مسلم کا سوال ایسا پیدا ہو گیا ہے کہ آئے دن کے سیاسی جھگڑے فرقہ وارانہ جذبات کو اُبھارتے ہیں اور دبی ہوئی چنگاریوں کو بھڑکنے کی دعوت دیتے ہیں۔ ان فسادات کے سلسلہ میں زیادہ نقصان کس کو ہوا۔ مسلمانوں زیادہ یہ بادہ ہوتے یا ہندو اور سکھ۔

عید یار گراں

(حضرت عزیز ربانی۔ عزیز۔ بونپوری)

میری آنکھوں میں ہے بے کیف تری شام ہوں — چاندنی ہے بہت دور غریبوں کا جہاں

مئے خوشرنگ ہے پیمانۂ زر دار میں رقصاں — اور غربت کے پیالوں میں فقط اشک رواں

وہ مرے عہد طربناک کا معصوم جہاں! — تھی نہ بیوہ کی صدائیں نہ غریبوں کی فغاں

جب نہیں میرے لئے کوئی خوشی کا ساماں — میں نہ سمجھا تری آمد میں ہے کیا رمز نہاں

ہائے اُڑتا ہے فضاؤں میں شرارا بن کر — آج بھی مفلس نادار کی آہوں کا دھواں

حیف! آزادئ کامل بھی دکھاتی ہے مجھے — کتنے پیشانی پہ احساس غلامی کے نشاں

مجھ کو بہلا نہ سکے گا کبھی نظارۂ عید — میرے سینے میں دھڑکتا ہے دل کون و مکاں

آہ! اے عید ہے تو میرے لئے بار گراں!
نغمۂ عیش کہاں دل سے نکلتی ہے فغاں

ماہنامہ جمیل بالتصویر دہلی

جمیل کا استقبالی صحیفہ شائع ہو گیا ہے۔ جو نامور شعراء و اہل قلم کے ان مطبوعہ و مقالات اور کلام دلنواز کا مجموعہ ہے جو انہوں نے ہندوستانی گورنر جنرل ہز ایکسیلنسی شری چکرورتی راج گوپال آچاریہ جی بالقابہ کے استقبالی صحیفہ جمیل کے لئے خصوصیت سے قلم بند فرمائے ہیں۔ ان کے علاوہ راجہ جی کے سوانح اور ان کی اہم تقریریں بھی شامل ہیں۔ یہ صحیفہ تاریخی نوعیت سے بھی خاص اہمیت رکھتا ہے یہ اشاعت خاص الخاص ہے۔

جمیل دہلی کی اہم خصوصیات

جمیل ——— سنجیدہ متین اور اتحادی مضامین کا مخزن ہے

جمیل ——— ان کے دیرینہ ہماتما جی کے مقاصد کو فروغ دیتا ہے

جمیل ——— زبان و ادب اور نگارش جمیل کا بہترین مرقع، صحیح اور صحیح کا ہوتا ہے

جمیل ——— اکابرین ادب اور راہ نمایان قوم کے کردار و نظریات اور سوانح پیش کرتا ہے

جمیل ——— مشتہرین کی تجارت کو فروغ دینے کا بہترین ذریعہ ہے۔

سالانہ قیمت ——— پانچ روپے ——— فی پرچہ آٹھ آنے

شیخ عبدالحق براچہ دہلوی مینیجنگ ڈائرکٹر ماہنامہ جمیل دہلی کوچہ استاد داغ چاندنی چوک دہلی

جانی نقصان کس کا زیادہ ہوا۔
اور مالی نقصان کس کا زیادہ۔ ہم ان سوالات کا کوئی فیصلہ کرنا نہیں چاہتے ہمارے پاس صحیح اعداد و شمار کسی جماعت کے بھی نہیں ہیں۔ لیکن جب ہم یہ غور کرتے ہیں کہ جو فرائض ملی اور مذہبی اعتبار سے عائد ہوتے ہیں اور جو فرائض حقیقت میں ہندو اور مسلمان کے امتیازات قائم کرتے ہیں ان کے لحاظ سے کون فریق زیادہ مجرم ہے اور کس نے اپنے منصبی فرائض کو ادا کرتے میں زیادہ کوتاہی کی۔ تو ہم بلا خوف و خطرہ فیصلہ دے سکتے ہیں کہ مسلمان اپنے فرائض منصبی کو ادا کرنے میں قاصر رہے ہیں۔ اور ملی مقاصد کے لحاظ سے ان کا جرم بہت بڑھا ہوا ہے

مسلمانوں کا یہ دعویٰ ہے کہ جس مقدس نبی کے پاک دامن سے وہ وابستہ ہیں۔ وہ اس لئے دنیا میں آیا تھا کہ تمام جہانوں پر رحم کی بارش برسائے۔

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

اس دعوے کی بنا پر لطف و کرم۔ سوز گداز۔ رحم و رافت ان کا منصبی فرض ثابت ہوتا ہے۔

رحم کے جواب میں رحم۔ مہربانی کے جواب میں مہربانی۔ درحقیقت رحم اور مہربانی نہیں۔ وہ محض بدلہ ہے۔

حقیقی رحم

حقیقی رحم یہ ہے کہ ظلم و ستم۔ بے رحمی اور سنگدلی کے مقابلہ میں رحم ہو بے رخی کے مقابلہ میں حسن التفات ہو تو سوال یہ ہے کہ کیا رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین نے اپنے دعوے کی تصدیق پیش کی۔ کیا ان کا کردار شہادت دے سکتا ہے کہ یہ رحمۃ للعالمین کے متبع اور پیرو ہیں۔

(صلی اللہ علیہ وسلم)

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تشریف آوری کی غرض و غایت یہ فرمائی تھی کہ بعثت لاتمم مکارم الاخلاق یعنی اخلاق عالیہ اور خصائل حمیدہ کا درس جواب تک ناتمام تھا اس کو پورا کرنے کے لئے آیا ہوں"

کیا فسادات کلکتہ سے لے کر فسادات پنجاب کے خاتمہ تک ہمنے مکارم اخلاق کی کوئی مثال پیش کی۔

ہمارے مقابلہ کا یہ منشا رہا کہ زیادہ ظلم کون کرتا ہے اور اسی میں ہم ناکام رہے۔ نہ مقابل کے سامنے جیتے نہ خدا کے سامنے سرخرو ہوئے۔

رحمۃ للعالمین۔ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد میں شرکت اس لئے کی تھی کہ دنیا و سیاست کے اس اہم عملاً اور ضروری جز کی اصلاح کی جائے۔ اور وہ اصول طے کر دیئے جائیں جن کا مقاد جملہ اقوام کے لئے عام ہو چنانچہ آپ نے سختی سے ہدایت فرمائی۔

عورتوں۔ بوڑھوں۔ اپاہج اور محتاج مردوں۔ فقیروں۔ کو نہ قتل کیا جائے کسی کے ناک کان نہ کاٹے جائیں۔ صرف مقابلہ کرنے والوں سے مقابلہ کیا جائے

کیا ہم نے ان ہدایات پر عمل کیا۔ اگر ہم نے کسی ایک معصوم بچے کو بھی قتل کیا ہے کسی ایک عورت کو بھی مجروح کیا ہے تو درحقیقت ہم نے اسلام کے کاز کو نقصان پہنچایا۔ ملت کے مقصد اور مشن سے ہم نے غداری کی۔

آج ہزاروں مائیں بہنیں اغیار کے پنجہ میں اس طرح پھنسی ہوئی ہیں کہ انہیں نہ عید کی خبر ہے نہ ہولی دیوالی کی۔ جہاں ہی میں ایک خاتون۔ کسی طرح جان بچا کر دہلی پہنچی۔ یہاں پہنچ کر اس کو معلوم ہوا کہ پندرہ روز سے رمضان شریف آ شریف لا چکے ہیں۔ جب ملک کے گوشہ گوشہ میں ایسے ستم رسیدہ موجود ہوں۔ اور لاکھوں مظلوموں بیکسوں کے دل اپنے عزیز و اقارب کی یاد میں تڑپ رہے ہوں تو اہل ملک کی کیا عید کیا بقر عید اور کیا ہولی دیوالی۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

سب سے پرانی ہندوستانی جہازراں کمپنی

خاص حج سروس

حاجیوں کے لئے مغل لائن نہایت مسرت کے ساتھ امسال اگلے پانچ مندرجہ ذیل جہازوں کا اعلان کرتی ہے

(۱) ایس ایس اسلامی ——— وزن ۵۸۷۹ ٹن
۱۲ اگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

(۲) ایس ایس مظفری ——— وزن ۷۰۳۴ ٹن
۱۴ اگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

(۳) ایس ایس رضوی ——— وزن ۵۴۴۸ ٹن
۱۴ اگست ۴۸ء کو کراچی سے روانہ ہوگا

(۴) ایس ایس اکبر ——— وزن ۴۰۴۳ ٹن
۱۹ اگست ۴۸ء کو کراچی سے روانہ ہوگا

(۵) ایس ایس علوی ——— وزن ۲۵۶۶ ٹن
۲۳ اگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

جہازوں کا کرایہ خوراک کے ساتھ

	بمبئی تا جدہ اور واپسی	کراچی تا جدہ اور واپسی
درجہ اول	۱۰۷۵ روپے	۱۵۰ روپے
عرشہ	۳۸۸ روپے	۳۷۸ روپے

ان کرایوں میں قرنطینہ۔ کامراں کی فیس، جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۳، ۷ روپے ۸ رکنے ہوتی ہے

ٹرنر مارلین اینڈ کمپنی لمیٹڈ
۱۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

کوہ نور خضاب ۵۷ بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

جانی نقصان کس کا زیادہ ہوا۔ اور مالی نقصان کس کا زیادہ۔ ہم ان سوالات کا کوئی فیصلہ کرنا نہیں چاہتے ہمارے پاس صحیح اعداد و شمار کسی جماعت کے بھی نہیں ہیں۔ لیکن جب ہم یہ غور کرتے ہیں کہ جو فرائض ملی اور مذہبی اعتبار سے عائد ہوتے ہیں اور جو فرائض حقیقت میں ہندو اور مسلمان کے امتیازات قائم کرتے ہیں ان کے لحاظ سے کون فریق زیادہ مجرم ہے اور کس نے اپنے منصبی فرائض کو ادا کرنے میں زیادہ کوتاہی کی۔ تو ہم بلا خوف و خطرہ فیصلہ دے سکتے ہیں کہ مسلمان اپنے فرائض منصبی کو ادا کرنے میں قاصر رہے ہیں۔ اور ملی مقاصد کے لحاظ سے ان کا جرم بہت بڑھا ہوا ہے

مسلمانوں کا یہ دعویٰ ہے کہ جس مقدس نبی کے پاک دامن سے وہ وابستہ ہیں۔ وہ اس لئے دنیا میں آیا تھا کہ تمام جہانوں پر رحم کی بارش برسائے۔

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

اس دعوے کی بنا پر لطف و کرم۔ عفو و درگذر۔ رحم و رافت ان کا منصبی فرض ثابت ہوتا ہے۔

رحم کے جواب میں رحم۔ مہربانی کے جواب میں مہربانی۔ درحقیقت رحم اور مہربانی نہیں۔ وہ محض بدلہ ہے۔

حقیقی رحم

حقیقی رحم یہ ہے کہ ظلم و ستم۔ بے رحمی اور سنگدلی کے مقابلہ میں رحم ہو۔ بے رخی کے مقابلہ میں حسن التفات ہو تو سوال یہ ہے کہ کیا رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین نے اپنے دعوے کی تصدیق بھی کی۔ کیا ان کا کردار شہادت دے سکتا ہے کہ یہ رحمۃ للعالمین کے متبع اور پیرو ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تشریف آوری کی غرض و غایت یہ فرمائی تھی کہ بعثت لاتمم مکارم الاخلاق یعنی اخلاق عالیہ اور خصائل حمیدہ کا درس جواب تک تا تمام تمہاں کو پورا کرنے کے لئے آیا ہوں۔

کیا فسادات کلکتہ سے لے کر فسادات پنجاب کے خاتمہ تک ہمنے مکارم اخلاق کی کوئی مثال پیش کی۔

ہمارے مقابلہ کا یہ منشا رہا کہ زیادہ ظلم کون کرتا ہے اور اسی میں ہم ناکام رہے۔ نہ مقابل کے سامنے جیتے نہ خدا کے سامنے سرخرو ہوئے۔

رحمۃ للعالمین۔ صلی اللہ علیہ وسلم لے جہاد میں شرکت اس لئے کی تھی کہ دنیا و سیاست کے اس اہم عملاً اور ضروری جز کی اصلاح کی جائے۔ اور وہ اصول طے کر دیئے جائیں جن کا مفاد جملہ اقوام کے لئے عام ہو۔ چنانچہ آپ نے سختی سے ہدایت فرمائی۔

عورتوں۔ بوڑھوں۔ اپاہج اور محتاج مردوں۔ فقیروں۔ کو نہ قتل کیا جائے کسی کے ناک کان نہ کاٹے جائیں۔ صرف مقابلہ کرنے والوں سے مقابلہ کیا جائے۔

کیا ہم نے ان ہدایات پر عمل کیا۔ اگر ہم نے کسی ایک معصوم بچے کو بھی قتل کیا ہے کسی ایک عورت کو بھی مجروح کیا ہے تو درحقیقت ہم نے اسلام کے کاز کو نقصان پہنچایا۔ ملت کے مقصد اور مشن سے ہم نے غداری کی۔

آج ہزاروں مائیں بہنیں اغیار کے پنجہ میں اس طرح پھنسی ہوئی ہیں کہ انہیں نہ عید کی خبر ہے نہ ہولی دیوالی کی۔ حال ہی میں ایک خاتون۔ کسی طرح جان بچا کر دہلی پہنچی۔ یہاں پہنچ کر اس کو معلوم ہوا کہ پندرہ روز سے رمضان شریف تشریف لا چکے ہیں۔ جب ملک کے گوشہ گوشہ میں ایسے ستم رسیدہ موجود ہوں۔ اور لاکھوں مظلوموں بیکسوں کے دل اپنے عزیز و اقارب کی یاد میں تڑپ رہے ہوں تو اہل ملک کی کیا عید یا کیسی عید اور کیا ہولی دیوالی۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

سب سے پرانی ہندوستانی جہازراں کمپنی

خاص حج سروس

حاجیوں کے لیے مغل لائن نہایت مسرت کے ساتھ امسال اگلے پانچ مندرجہ ذیل جہازوں کا اعلان کرتی ہے

(۱) ایس ایس اسلامی ——— وزن ۵۸۷۹ ٹن
۱۲ اگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

(۲) ایس ایس مظفری ——— وزن ۷۰۲۴ ٹن
۱۴ اگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

(۳) ایس ایس رضوی ——— وزن ۵۴۴۸ ٹن
۱۴ اگست ۴۸ء کو کراچی سے روانہ ہوگا

(۴) ایس ایس اکبر ——— وزن ۴۰۴۳ ٹن
۱۹ اگست ۴۸ء کو کراچی سے روانہ ہوگا

(۵) ایس ایس علوی ——— وزن ۲۵۶۶ ٹن
۲۳ اگست ۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

جہازوں کا کرایہ خوراک کے ساتھ

	بمبئی تا جدہ اور واپسی	کراچی تا جدہ اور واپسی
درجہ اول	۱۰۷۵ روپے	۱۵۰ روپے
عرشہ	۳۸۸ روپے	۳۷۸ روپے

ان کرایوں میں قرنطینہ، کامراں کی فیس، جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۳۰ روپے ۸ رکنے ہوتی ہے

ٹرنر مارسین اینڈ کمپنی لمیٹڈ

۱۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

کوہ نور خضاب ۵۷ بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

عید کا خواب

(جناب اشرف بھوپالی)

محمودہ شہر کے بڑے جاگیر دار میاں منیر حسین خاں کے یہاں ملازم تھی۔ دن بھر گھر کا سارا کام کاج کرنا بچوں کو کھلانا اس کے فرائض تھے۔ دس روپیہ ماہوار اس کو تنخواہ ملتی تھی۔ اس کا شوہر وحید دن بھر غریب مزدوری کرتا۔ بہ مشکل دس بارہ آنے روز کماتا۔ دونوں کی ایک بچی رابعہ نام کی تھی۔ جو آٹھ یا نو برس کی ہوگئی۔ ماں کے ساتھ جاگیر دار صاحب کے یہاں کام پر جاتی۔ کبھی بچوں کو رکھ لیتی۔ کبھی گھر کا چھوٹا موٹا کام کر دیتی۔ کبھی اس کو کھانا مل جاتا کبھی کوئی پھٹا پرانا کپڑا دے دیا جاتا۔

وحید اور محمودہ کی گذر اوقات بہ مشکل ہوتی تھی۔ ایک تو آمدنی کی کمی۔ دوسرے اشیاء کی گرانی۔ باوجود اس کے گھر میں صرف تین آدمی تھے۔ پھر بھی گذر ہونا بہت مشکل ہوتا تھا۔ بعض وقت محمودہ اور وحید آدھے پیٹ کھا کر ہی سو رہتے تھے۔ اولاد کی محبت بھی عجیب چیز ہوتی ہے۔ دونوں کو اس کا خیال نہیں تھا کہ ان کو پیٹ بھر کر کھانا مل جاتے بلکہ ہمیشہ یہ فکر رہتی تھی کہ بچی کا پیٹ بھر جاتے۔ تن ڈھک جائے اور وہ خوش و خرم رہے۔

آسمان پر عید کا چاند نظر آیا۔ شہر میں دھوم مچ گئی۔ پیسہ والے دوڑ دوڑ کر بازار جاتے۔ خرید و فروخت کرتے۔ بچوں کے لئے کھلونے خریدے جاتے درزیوں کے یہاں تقاضوں پر تقاضے ہوتے۔ مٹھائی والوں کی چاندی رات سے عید شروع ہوگئی تھی۔ دکانداروں کو سر اٹھانے کی فرصت نہیں ملتی تھی لیکن خدا کی مخلوق کا ایک طبقہ ایسا بھی تھا جو ایسے مبارک وقت میں ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا تھا۔ نہ اس کو بازار دوڑ دوڑ کر جانے کی ضرورت تھی۔ نہ بچوں کے لئے کپڑوں اور کھلونوں کی فکر..... اس کا سبب

بلکہ اس تمام بے حسی اور بے نیازی کی صرف ایک ہی وجہ تھی اور وہ مفلسی

چاند رات تھی۔ اس لئے محمودہ کو جاگیر دار کے صاحب کے یہاں کام کرتے ہوئے دیر ہوگئی تھی۔ عید کی وجہ سے کام بڑھ گیا تھا۔ بازار سے چیزوں پر چیزیں آ رہی تھیں۔ نوکروں کی بازار دوڑتے دوڑتے ٹانگیں ٹوٹی جا رہی تھیں بچوں کے لئے کھلونے آ رہے تھے اچھے اچھے کپڑے سیئے جا رہے تھے۔ جوتوں کا انتخاب ہو رہا تھا.....

محمودہ سن رسیدہ تھی۔ مدتیں ہو چکی تھیں کہ اس کی آرزوئیں فنا کی میٹھی نیند سو چکی تھیں۔ عرصہ ہوا کہ ارمانوں نے دل میں تڑپنا چھوڑ دیا تھا لیکن.....

رابعہ..... رابعہ تو ابھی بچی تھی۔ بھولی بھالی۔ ناسمجھ۔ دنیا سے ناواقف غریبی اور سرمایہ داروں کے رازوں سے ناآشنا..... مفلسی کی تاریکیوں اور سرمایہ داری کے روشنیوں سے بے بہرہ..... اسے کیا معلوم تھا کہ دنیا میں دو طبقے ہیں.....

دو اور صرف دو..... یوں تو دنیا میں پارٹیوں کی کوئی انتہا نہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ دنیا صرف دو کیمپوں میں تقسیم ہے۔ ایک غریب۔ دوسرے سرمایہ دار ایک کی قسمت میں دنیا کی ہر آرائش ہر عیش اور دوسرے کی قسمت میں کچھ بھی نہیں..

لیکن رابعہ نے ابھی زندگی کی کتنی بہاریں دیکھی تھیں جو ان رازوں کو سمجھتی۔ آجکل لوگ پاکستان اور

جب ماتا جی میری زندگی سے مایوس ہوگئیں — اور — پتا جی کی آنکھوں سے ہر وقت آنسو نکلنے لگے اور تمام رشتہ داروں نے ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کی رائے کے مطابق میرے مرجانے کا فیصلہ کر لیا تو ہمارے پتا جی کے ایک پڑھے اور مخلص دوست نے کیلسو کیمیکل ورکس کی تیار کردہ دوا کیلسو کے استعمال کرانے کا فوری مشورہ دیا۔ پتا جی نے فوراً روپے بذریعہ تار روانہ کر کے کیلسو کا مکمل کورس منگوایا۔ اس کے کھاتے ہی میرے جسم میں نئی روح پڑ گئی ہر روز بخار، کھانسی، سینہ کا درد، خون تھوکنے، گلے کی خراش، بلغم اور دستوں میں کمی ہونے لگی، بھوک کھل گئی، خون میں سرخی بڑھنے لگی اور چند دنوں میں میرا چہرہ بارونق ہوگیا۔ ہڈیوں اور سینہ کی جلن بالکل غائب ہوگئی، گھبراہٹ کا نام و نشان نہ رہا اور اب کوئی شخص مجھے دیکھ کر ہرگز یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ کبھی تپ دق کے پنجہ میں گرفتار ہوئی تھی

اس دوا کو کیلسو کیمیکل ورکس نے ریسرچ کی نئی تھیوری کے مطابق سونا اور چاندی موتیوں جیسی قیمتی چیزوں سے تیار کیا ہے۔ تپ دق کے ماہر اور دہلی کے مشہور طبیب و فیسر حکیم محمد مظہر الدین صاحب اجملی وائس پرنسپل جامعہ طبیہ صدر مجلس اطباء و ایڈیٹر رسالہ مسیح الملک تپ دق کے مریضوں کو کیلسو ہی کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں کیلسو جسم میں داخل ہوتے ہی جراثیم سل (ٹی بی) کو فوراً ہلاک کر کے کمزوری کو دور کر دیتا ہے اسی وجہ سے یہ دق کی ہر قسم میں چھیڑے کی ہو یا آنتوں کی، گلٹیوں کی ہو یا ہڈیوں کی، سل شدید ACUTE PHTHISIS ہو یا سل مزمن CHRONIC PHTHISIS کیلئے آخری دوا ہے جن مریضوں نے سنی ٹوریم میں رہ کر علاج کرایا ہے ان میں سے اکثر نے اپنی لاکھوں روپے کی جان کیلسو ہی کے استعمال سے بچائی ہے۔

سنی ٹوریم کے ایک مریض کی رائے

میں وقت تپ دق کیلئے کیا و بہترین دوا ہے میں فی عرصے تپ دق میں مبتلا تھا۔ بہت کچھ علاج کئے دہلی سنی ٹوریم میں بھی کافی عرصہ تک رہا۔ مبارکباد کی تجویز ہے کہ اس وقت کیلسو سے بہتر تپ دق کیلئے کوئی دوا نہیں میری ناامیدی دور کرنے والی یہی دوا ہے

اے۔ کے قریشی دہلوی،

قیمت مکمل کورس پانچ روپے ۵ روپے پیشگی بھیجنے والوں کو ۱ روپیہ کمیشن دیا جائے گا۔ ڈاک خرچ علیحدہ۔ سول ایجنسی کیلئے خط و کتابت فرمائیں۔ ملنے کا پتہ۔ کیلسو ہاؤس دہلی۔ پتہ ہیڈ آفس و مینیجر کیلسو کیمیکل ورکس سدر بازار دہلی

KELSO CHEMICAL WORKS. SADAR BAZAR DELHI.

ہندوستان کی تقسیم پر تو بڑے چراغ پا ہیں لیکن کسی کی نظر مزدور اور سرمایہ دار کی اس غیر فطری تقسیم پر نہیں پڑتی . . . . . خدا معلوم اس دنیا کا کیا حشر ہونے والا ہے . . . . .

ہاں تو رابعہ بچی تھی وہ ان چیزوں سے ناواقف تھی اس کا دماغ ان گتھیوں کو سلجھا نہیں سکتا تھا . . . . . وہ جاگیر دار صاحب کے یہاں عید کی تیاریوں کو بڑے اشتیاق سے دیکھ رہی تھی۔ دیکھو وہ منا کیسے کپڑے پہنے گا اور وہ منے میاں کا جوتا کیسا اچھا ہے۔ اور فرحت بہا کے کھلونے کیسے پیارے ہیں۔ رابعہ کی نظر حیرت سے ہر چیز پر پڑتی۔ اس کا دل اندر ہی اندر تڑپ جاتا۔ وہ بیتاب ہو جاتی۔ اس کا دل چاہتا کہ وہ تمام کپڑوں، جوتوں اور کھلونوں۔ غرض ہر چیز کو اٹھا کر کلیجے سے لگالے۔ گودی میں رکھ لے۔ اور سب کو گھر لیجائے۔ مگر غریب کی قسمت میں یہ نعمتیں کہاں . . . . . رابعہ دل ہی دل میں سوچتی کہ اماں سے وہ کہے گی کہ مجھے بھی ایسے ہی کپڑے بنا دو . . . . . ایسے ہی کھلونے لادو . . . . . کہ اس نے ڈرتے ڈرتے اپنی اماں سے کہا "اماں مجھے منے میاں کی طرح کپڑے بنا دو۔ دیکھو تو کیسے اچھے ہیں۔ منے میاں کا جوتا دلا دو کیسا اچھا ہے۔ اور فرحت بیا کے کھلونے کیسے عمدہ ہیں، ایسے ہی کھلونے مجھے دلا دو"

ماں نے اپنے جگر کے ٹکڑے کے اس سوال کو سنا۔ اس کا دماغ چکرانے لگا۔ وہ بھول گئی کہ ایسے موقع پر بچوں کو انکاری جواب نہیں دیتے بلکہ بہلانے کر کے تسلیاں دیتے ہیں۔ اس کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا "بیٹا ہم غریب ہیں ایسی چیزیں امیروں کو ملتی ہیں۔ غریبوں کو نہیں"

بچی کا ننھا سا دل ٹوٹ گیا۔ اسکی آنکھوں میں آنسو ناچنے لگے۔ اس کے دل میں ایک ہوک اٹھی اور اس کی غریبی پر لعنت کرنے لگی۔ رابعہ نہ غریبی کا مطلب سمجھی اور نہ امیری کا۔ آخر پاسکی ماں کے اس جواب سے اس کی سمجھ میں صرف اتنا ہی آیا کہ اسے یہ چیزیں نہیں مل سکتیں۔

رات کے گیارہ بجے بہ مشکل محمودہ کا کام ختم ہوا۔ رابعہ ابھی تک جاگ رہی تھی۔ وہ بے حس و حرکت فرش پر پڑی ہوئی تھی۔ اس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور وہ خلا میں کسی نامعلوم شے کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

ماں نے بڑے پیار سے بچی کو گود میں اٹھایا اور گھر چلدی۔ گھر سنسان۔ وحید اس کے انتظار میں بیٹھا بیٹھا تیوری پی رہا تھا اس کو دیکھ کر بولا۔

"آج تو بہت دیر ہو گئی۔"

"ہاں کل عید ہے۔ کام بہت ہو گیا تھا" ماں باپ کی اس گفتگو کو رابعہ برداشت نہیں کر سکی اس نے . . . . . بیچ میں مداخلت کی۔ دوڑ کر باپ کے گلے لگ گئی اور بڑے پیار سے بولی۔

"ابا۔ ننھے میاں، منے میاں اور فرحت بیا کے کپڑوں، جوتوں اور کھلونوں جیسے مجھے بھی لادو۔"

باپ۔ بیوقوف باپ بھی اپنی عقل کھو بیٹھا وہ بھی بھول گیا کہ ایسے

آرام دہی

تیز رفتاری **حج لائن** خدمات

حج لائن اپنے بمبئی سے جدہ جانے والے حاجیوں کے جہاز کی روانگی کا اعلان کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں ۔ "اس ایس انجاد درگا" بمبئی سے ۱۱ اگست اور ۶ ستمبر ۴۸ء کو روانہ ہوگا اس کے علاوہ امسال حاجیوں کے آرام و آسائش کے لئے ڈیک کلاس میں چوترے لگا دیئے گئے ہیں۔

کرایہ آمد و رفت معہ خوراک

فرسٹ کلاس	۱۰۷۵ روپے	کامران کا ذبیحہ اور حفظان صحت جدہ کے محاصل اور کرایہ کشتی وغیرہ جو جملہ مبلغ ۳۷ روپے ۸ آنے ہوتے ہیں اس میں شامل نہیں ہیں
سکنڈ کلاس	۷۶۵ روپے	
ڈیک	۳۸۸ روپے	

حاجیوں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ بغیر کافی سرمائے کے ہرگز حج کا ارادہ نہ کریں

اپنے ملک و قوم کی عزت بڑھائیے

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ سندھیا ہاؤس ہارڈ اسٹیٹ بمبئی

خالص دیسی گھی کی مٹھائیاں و نمکین ہر مان

شاہی سوئٹ ہاؤس

بازار بلیماران سے تشریف لاکر خریدیں

دس خصوصیتوں والی

خوشنما حمائل شریف مترجم

یہ حمائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کے لحاظ سے بے مثل ہے۔ اس میں دس خصوصیتیں ایسی ہیں جو مجموعی اعتبار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) اس کی تصحیح مولانا امداد علی محدث سہارنپوری کے مشہور و معروف صحیفہ سے کی گئی ہے۔
(۲) ترجمہ زیر متن حضرت مولانا شاہ اشرف علی معہ توضیحی عبارات
(۳) حدیثوں سے سورتوں اور آیتوں کی فضیلت
(۴) تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
(۵) ہر سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمٰن صفوری)
(۶) فوائد القرآن (حضرت تھانوی)
(۷) موضح القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
(۸) تفسیر ابن کثیر، روح المعانی، خازن، لباب المنقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
(۹) جس آیت سے جو مسئلے نکلتے ہیں ان کی ضروری تفصیل، قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔
(۱۰) خط خوشنما، صاف، روشن تقطیع نہایت موزوں ۲۳ × ۳۱/۸ ہدیہ غیر مجلد صرف باکیر و پیہ چار آنے

ہدیہ مجلد جرمی کلکتہ کی جلد سات روپے چار آنے معجز نما حمائل شریف مولوی نور محمد والی ہدیہ غیر مجلد آٹھ روپے، ہدیہ مجلد دس روپے۔

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

وقت عقل نہیں کھوتے۔ سمجھ داری سے کام لیتی ہیں۔ وہ بیوقوف تھا۔ لیکن ایسے نازک وقت پر اس کی بیوقوفی کی انتہا نہیں رہی اس نے بھی بے ساختہ جواب دے ہی دیا۔

"بیٹا۔ ایسی چیزیں امیروں کو ملتی ہیں جن کے پاس پیسہ ہوتا ہے ہم تو غریب ہیں۔ ہمیں ایسی چیزیں کہاں ملیں گی"

بچی کا ٹوٹا ہوا دل اور ٹوٹ گیا ماں کے جواب سے جو شگاف پڑا تھا وہ اب اور زیادہ طویل اور گہرا ہوگیا لڑکی بستر پر گر پڑی۔ ماں باپ نے بہت کوشش کی کہ اس سے باتیں کریں لیکن بے سود لڑکی کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں لیکن نہ وہ سن رہی تھی اور نہ وہ دیکھ رہی تھی۔ رات زیادہ ہوگئی تھی۔ محمودہ اور وحید سو گئے۔ لڑکی نہ معلوم کب تک جاگتی رہی۔ بہ مشکل اسکی نیند لگی۔ نیند کا لگنا تھا کہ ایک میٹھے خواب نے اس کی دنیا کو روشن کر دیا۔

"ایک خوبصورت مکان ہے وہ اس میں رہتی ہے اس کے ماں باپ بڑے امیر آدمی ہیں۔ بہت سا پیسہ ہے۔ مکان بالکل جاگیردار صاحب کے مکان کی طرح ہے۔ عید آتی ہے۔ اس کا باپ اس کے لئے بالکل ایسے کھلونے لاتا ہے جیسے ننھے میاں میاں اور فرحت بیا کے ہیں۔ وہی کپڑے وہی جوتے وہی کھلونے۔ اس کے یہاں بھی وہی کلو شمو اور رمضانی ملازم ہیں گھر میں جاگیردار صاحب کی موٹر کی طرح بالکل اسی رنگ کی ایک موٹر ہے"

لڑکی خواب دیکھتی رہی۔ دیکھتی رہی اچھلتی رہی۔ کودتی رہی۔ ناچتی رہی۔۔۔

صبح ہوگئی۔ ماں نے بڑے پیار سے پکارا۔ رابعہ۔ رابعہ۔۔۔۔۔۔ کئی آوازوں پر رابعہ کی نیند کھل گئی اس نے گھبرا گھبرا کر چاروں طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ وہی پھٹا ہوا بستر وہی پرانا مکان۔ وہی میلے کپڑے نہ جوتے نہ کھلونے۔۔۔۔۔۔ کبھی وہ اس امید میں کہ پھر اسے وہی چیزیں نظر آجائیں۔ آنکھیں بند کر لیتی لیکن وہ نیند کا طلسم ٹوٹ چکا تھا۔ وہ خوابوں کی دنیا کافور ہو چکی تھی وہ آنکھیں کھولتی اور پھر بند کرتی۔۔۔۔ رابعہ کو بخار ہوگیا۔ بخار تیزی سے بڑھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔ لڑکی کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ اس کا جسم انگیٹھی

عید کا پیام

پاکستان کے مسلمانوں کے نام

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے لاہور کے ایک بڑے مشہور عالم کے نام ایک خط لکھا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

"پاکستان کے بعض اخبارات میں یہ شور برپا ہے کہ پاکستان میں اسلامی نظام حکومت قائم ہونا چاہئے غیر مسلم دنیا اس اعلان کو سن کر گھبرانے لگتی ہے کیونکہ ان کے نزدیک اسلامی نظام حکومت یا اسلامی قانون کے معنی ہیں جو انہوں نے ہمارے انفرادی اور اجتماعی طرز عمل سے دیکھا اور سمجھا ہے

مدت سے اسلام کے نام پر ہم نے اسلام کو بدنام کرنے کا طرز عمل اختیار کیا ہے۔ کاش پاکستان بننے کے بعد پاکستان میں اسلامی قانون کی کسی ایک دفعہ کا بھی احترام کیا جاتا تو آج کی دنیا میں اسلام کا نام اور کلمہ اسلام بلند ہو جاتا۔ یعنی پاکستان کے غیر مسلموں کو قانون اسلام کے مطابق پاکستان میں مسلمانوں سے زیادہ عزت و آبرو کے ساتھ رکھا جاتا تاکہ دنیا پر یہ اعلان کرنے پر مجبور ہوتے کہ حکومت پاکستان میں ہمیں جو آرام و راحت حاصل ہے وہ اپنی حکومت میں بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ میں یہ کوئی نئی اور عجیب بات نہیں لکھ رہا بلکہ بعض بدترین مسلمان خلفاء کے عہد میں بھی ذمی یعنی غیر مسلم پکار پکار کر یہ کہتے رہے کہ اسلامی حکومت میں جو آزادی حاصل ہے وہ اپنی حکومت میں بھی میسر نہیں۔

پاکستان کے عوام اور وہاں کی حکومت نے جو شدید ترین غلطی کی ہے اور جو اسلام کے نام پر ہمیشہ داغ بن گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ پاکستان میں غیر مسلم کی طرح دیکھنے لگا۔

آج عید تھی۔۔۔۔۔۔ لیکن وحید اور محمودہ دونوں گھبرا گئے۔۔۔۔ ان کی سمجھ میں کچھ نہ آتا تھا کہ کیا کریں لڑکی آہیں بھر رہی تھی۔ کرب رو رو میں مبتلا تھی۔ باپ نے ایک میلا کپڑا اوڑھا کر اسے گود میں لیا۔ ڈاکٹر کی دکانیں بند تھیں۔ آج عید تھی۔ ڈاکٹر کہاں ملتے ہیں اولاد کی محبت اسے ایک ڈاکٹر کے گھر پر گھسیٹ کر لے گئی۔ ڈاکٹر صاحب کو دیکھتے ہی غصہ آگیا کمبخت آج عید کا دن ہے اور تو اس وقت بھی پیچھا نہیں چھوڑتا

"حضور میری بچی کی طبیعت بہت خراب ہے۔ ایک نظر دیکھ لیجئے۔ آپ تو مائی باپ ہیں"

ڈاکٹر کو رحم آگیا اس نے بچی پر ایک نظر ڈالی اور صرف اتنا کہا۔

"بچی کی حالت بہت نازک ہے"

نہ رہ سکے۔ اسلامی قانون میں غیر مسلم کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت لازمی اور واجب ہے۔ اگر آج تک پاکستان کے عوام اور علماء یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان میں اسلامی قانون کی حکومت رائج ہو تو ان کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ ان تمام غیر مسلموں کو پاکستان میں لے جا کر باعزت طریق پر آباد کریں اور ان کی جان و مال آبرو اور مذہب کی پوری پوری حفاظت کا یقین دلائیں اور اس سلسلہ میں جو کچھ ان کا اب تک نقصان ہوا ہے۔ اس کا پورا پورا بدل دیں اور ان کی جو آبرو مسلمانوں کے ہاتھوں لوٹی گئی ہے۔ اس کی معافی مانگیں۔ اسلام ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ اسلامی حکومت سے باہر رہنے والے مسلمانوں کے ساتھ اگر برائی یا ظلم ہو تو اس کا بدلہ اسلامی حکومت کے غیر مسلموں سے لیا جائے۔ ہاں اگر ان میں کوئی بغاوت کرے تو اس کی سزا صرف باغیوں کو ملے گی نہ کہ سب غیر مسلموں کو اگر کوئی غیر مسلم کسی مسجد کی توہین کرے تو کیا اس کے بدلہ میں قرآن عزیز یا ان کی کسی عبادت گاہ کی بے حرمتی کرنے کی اجازت دیتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ وہ ہر حال میں ان کی عبادت گاہوں کے احترام کرنے کا حکم دیتا ہے؟

میرے محترم! پاکستان میں غیر مسلموں کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے وہ کم ہو یا زیادہ اس پر علماء کو اظہار افسوس کرنا چاہئے اور ان کو پھر سے بسانے کے لئے عوام مسلمانوں کو بہت جلد کوشش کرنی چاہئے۔

اسلام اس وقت تک ہندوستان میں ترقی نہیں کر سکتا جب تک اس غلطی کا اعتراف نہ کیا جائے۔ جب تک غیر مسلموں کو باعزت طریقہ پر ان کے گھروں میں آباد نہ کیا جائے اور اپنی غلطی کا اعتراف نہ کیا جائے۔

میرے محترم! آج یہودیوں سے عربوں کی جنگ ہے مگر قاہرہ (مصر) میں جو یہودیوں کی بستیاں آباد ہیں۔ ان میں سے کسی یہودی کی نکسیر پھوٹنے کی خبر بھی آپ نے پڑھی ہے؟ نہیں۔ کیونکہ مصر کا مسلمان ذمیوں کے حقوق سے پورا پورا واقف ہے۔ خدا بھلا کرے مولانا غلام محمد صاحب بھجوڑی شیخ الجامعہ رحمۃ اللہ علیہ کا کہ جب بھاولپور میں فساد ہوا تو انہوں نے فوراً فتویٰ شائع کیا کہ یہ جہاد نہیں فساد ہے اور کسی غیر مسلم کی جان، مال اور آبرو منافع کرنا حرام ہے۔ کاش پاکستان کے سارے علماء اس قسم کا اعلان اردو ہندی اور انگریزی میں لاکھوں کی تعداد میں چھپوا کر شائع کرتے۔ دہلی کے ایک بہت بڑے عالم سے کسی نے پوچھا کہ یہ جہاد ہے یا فساد یا یہ تو ہوں کے درمیان لعنتی ہندو مسلمان اور سکھ کے درمیان جنگ ہے۔ انہوں نے فرمایا یہ جہاد نہیں ہے فساد ہے اور نہ یہ مختلف قوموں کے درمیان جنگ ہے کیونکہ جہاں ہر قوم کے آدمیوں نے ایک دوسرے پر ظلم کیا ہے۔ وہاں ہر قوم کے آدمیوں میں ایسے بہت سے لوگ موجود ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کو اپنی قوم کے ظلم سے بچانے کے لئے اپنی جان کی بازی تک لگا دی اور ہر قوم کے آدمی ان آدمیوں کا نام لے کر فخر کرتے ہیں کہ ہمارے آدمیوں نے فلاں قوم کے آدمیوں کو بچایا اس طرح بچنے والے ایک دوسرے کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

میں نے سنا ہے کہ پاکستان میں کہا جاتا ہے ہندو قربانی کیا جا سکتا ہے لیکن سکھ کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اگر یہ بات واقعی کہی جاتی ہے تو اس سے زیادہ کوئی غلط اور بری بات نہیں ہو سکتی مجھے ہزاروں سکھ ملے ہیں جو ان مسلمانوں کی تعریف کرتے ہیں جنہوں نے ان کو پاکستان میں بچایا ہے بلکہ آج بھی ان کی ان سے خط و کتابت ہے اور اسی اسی طرح میں ہزاروں اور سینکڑوں سکھوں کو جانتا ہوں جنہوں نے مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کو بچایا ان کی عورتوں کو بچا کر واپس کیا اس کے لئے صرف بابو بچن سنگھ ایم ایل اے کی مثال کافی ہے جنہوں نے جان پر کھیل کر مسلمانوں کو بچانے کی کوشش کی میں اور دوسرے سکھوں کی بے شمار مثالیں اسی طرح کی پیش کر سکتا ہوں۔ اگر مشرقی پنجاب کا وزیر بابو بچن سنگھ کو بنا دیا جاتا تو میرا خیال ہے کہ وہاں مسلمان آباد رہتے۔

میرے محترم! یہ فساد نہ ہندو نہ سکھ اور مسلمانوں میں کوئی لڑائی تھی بلکہ ان فسادات کے پیچھے انگریز کا سیاست کے گہرے اغراض تھے جس کے یہ نتائج ہیں۔ وقت ہر فریق کو سامنے لے آئے گا اور پچھتانے والے شرمندہ ہوں گے کہ ہم کیوں لڑے اور کن کے لئے لڑے۔

میں نے یہ سب کچھ تفصیل سے اس لئے لکھا ہے کہ آپ جیسے علماء کو ٹھیک ٹھیک اسلام پیش کرنا چاہئے اور غیر مسلم دنیا پر یہ بات ظاہر ہو جائے کہ اسلام اصل میں فساد نہیں۔ میرا تو خیال تھا کہ پاکستان بننے کے بعد وہاں کے غیر مسلم اعلان کریں گے کہ ہمیں جو امن و راحت پاکستان کی حکومت میں حاصل ہے وہ کسی حکومت میں حاصل نہیں ہو سکتی۔

اسلیا آرزو کہ خاک شدہ

میرے محترم اصل مقصد تو اسلام کی عزت اور اس کا سربلندی ہونی چاہیئے لیکن اگر آپ ہندوستان کے چار کروڑ مسلمانوں کو باعزت دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے بھی اشد ترین ضرورت ہے کہ پہلی فرصت میں پاکستان کے عوام اور حکومت ہاتھ جوڑ کر مغربی پاکستان کے غیر مسلموں کو یہاں سے لے جائیں۔ لاکھوں غیر مسلم اس وقت اپنے گھروں کو واپس جانے کے لئے تیار ہیں اور پوری وفاداری کے ساتھ وہاں رہنا چاہتے ہیں بشرطیکہ ان کو امن کے ساتھ وہاں رہنے کا یقین ہو جائے۔

اندکے پیش تو گفتم غم دل تر سیدم
کہ دل آزردہ شوی ورنہ سخن بسیار است

(مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی)

ندوۃ المصنفین دہلی

کی

چند جدید اور بلند پایہ مطبوعات

ترجمان السنۃ - یعنی "احادیث نبوی کا مکمل و مستند عظیم الشان مجموعہ" یہ کہنا ایک حقیقت کا اعلان کرنا ہے کہ ارشادات نبوی کا اتنا جامع اور ضخیم مالشان مجموعہ اب تک ہماری زبان میں شائع نہیں ہوا تھا اس متبرک مجموعے کی ترتیب میں حدیث کی مشہور کتابوں کے علاوہ مسند احمد، مجمع الزوائد، سنن کبریٰ بیہقی اور حکومت مصر کی زیر نگرانی اور انتظام کی شائع کی ہوئی کتاب "**التاج الجامع الاصول**" کو خاص طور پر سامنے رکھا گیا ہے۔ "التاج" میں "صحاح ستہ" کی حدیثیں نئے عنوانوں کے ساتھ درج کی گئی ہیں، ترجمان السنۃ میں ان حدیثوں پر بہت کچھ اضافہ کیا گیا ہے اور احادیث کے بہت سے مستور اور چھپے ہوئے فائدوں کو جدید عنوانوں کے نیچے لایا گیا ہے، کتاب کی ترتیب یوں قائم کی گئی ہے

(۱) متن مع اعراب، خط نہایت صاف اور روشن
(۲) سلیس اور عام فہم ترجمہ
(۳) ہر حدیث پر مختصر تشریحی نوٹ
(۴) ہر کتاب کے خاتمہ پر اوس کتاب کی حدیثوں کے مضامین کے متعلق ایک عام اور سیر حاصل بحث شروع میں ایک مبسوط مقدمہ ہے جس میں ارشادات نبوی کی اہمیت اور حدیث کے درجۂ استناد و اعتبار کی زبردست بحثوں کے علاوہ دیگر مضامین متعلقہ پر بھی تفصیلی کلام کیا گیا ہے۔ دین کے چاروں اماموں اور بعض اون مشہور آئمہ حدیث کے ضروری حالات دیئے گئے ہیں جن کی کتابوں سے اس مجموعے کو مرتب کیا گیا ہے۔ ابھی اس عظیم الشان کتاب کی صرف جلد اول طبع ہوئی ہے، قابل دید اور قابل مطالعہ کتاب ہے، صفحات جلد اول ۶۰۰ تقطیع بڑی $29\frac{1}{2} \times 22\frac{1}{2}$ قیمت غیر مجلد دس روپے۔ قیمت مجلد چرمی عدہ - بارہ روپے۔

مسلمانوں کا نظم مملکت

مسلمانوں کا نظم حکومت و سلطنت تاریخ کا جلد درجہ اہم اور معرکہ خیز موضوع ہے لیکن عجیب بات ہے کہ اس پر اب تک کوئی ایسی جامع کتاب نہیں لکھی گئی تھی جس کا قالب وقت کے تقاضوں کے مطابق ہو، مصر کے مشہور فاضل اور علوم قدیمہ وجدیدہ کے ماہر ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن نے اس موضوع پر پہلی محققانہ اور بے مثل کتاب لکھی، مسلمانوں کا نظم مملکت اسی کتاب کا نہایت کامیاب ترجمہ ہے، جس میں اصل کی تمام خوبیوں اور خصوصیتوں کو اسی شان سے قائم رکھا گیا ہے اس کتاب کے مطالعہ سے مسلمانوں کے نظم مملکت کی صاف، سنہری اور محققانہ تاریخ سامنے آجاتی ہے۔ کتاب کی پوری خصوصیتوں کا اندازہ مطالعہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

تقطیع 26×20 صفحات ۳۸۰

قیمت چار روپے

مجلد پانچ روپے

مسلمانوں کا عروج و زوال

جدید اور مکمل ایڈیشن

اس کتاب میں اولاً خلافت راشدہ کے اور اس کے بعد مسلمانوں کی دوسری مختلف حکومتوں، ان کی سیاسی حکمت عملیوں اور مختلف دوروں میں مسلمانوں کے عام اجتماعی اور معاشرتی احوال و واقعات پر تبصرہ کرکے اون اسباب کا تجزیہ کیا گیا ہے جو مسلمانوں کے غیر معمولی عروج اور اس کے بعد ان کے حیرت انگیز زوال میں موثر ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کے عروج و زوال کی تاریخ پر یہ بہت ہی نفیس اور بلند پایہ کتاب ہے

صفحات ۳۵۰ - تقطیع $20 \times 29\frac{1}{2}$

قیمت چار روپے

مجلد پانچ روپے

اسلام کا اقتصادی نظام

تیسرا ایڈیشن

ادارے کی مشہور و معروف معرکتہ الآرا کتاب جس میں اسلام کے نظام معاشی کا مکمل خاکہ پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ دنیا کے تمام اقتصادی اور معاشی نظاموں میں اسلام کا نظام اقتصادی ہی ایسا نظام ہے جس نے سرمایہ و محنت کا صحیح توازن قائم کرکے اعتدال کا راستہ پیدا کیا ہے، کتاب کے اس جدید ایڈیشن میں بہت سی جدید بحثیں بڑھائی گئی ہیں، ترتیب بھی پہلے سے زیادہ دلنشین ہو گئی ہے۔

صفحات ۴۰۸ تقطیع $20 \times 26\frac{1}{2}$

قیمت چار روپے آٹھ آنے

مجلد پانچ روپے آٹھ آنے

غلامان اسلام

ادارے کی یہ مقبول عام کتاب کئی سال سے ناپید تھی اب اس کا جدید ایڈیشن آگیا ہے، غیر معمولی لاگت کے باوجود قیمت وہی رکھی گئی ہے۔

قیمت پانچ روپے آٹھ آنے

مجلد چھ روپے آٹھ آنے

ندوۃ المصنفین اردو بازار۔ جامع مسجد دہلی

اس کی خوبیاں بڑھ جاتی ہیں یعنی صدقۂ فطر ادا کرنے سے روزہ کمل طور سے مقبول ہوتا ہے۔ گناہ اور بُرے کی لغزشیں معاف ہوجاتی ہیں۔ صدقۃ الفطر اس مسلمان پر واجب ہے جس کے پاس ضروریات زندگی کے علاوہ ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی قیمت اسی قدر وزن کے روپے ہوں، زیور مال۔ تجارت۔ جائیداد یا اور جمال بھی ہو یا ساڑھے سات تولہ سونا۔ یا اسی قدر وزن کی اشرفیاں ہوں، تو یہ شخص صاحب نصاب کہلاتا ہے۔ ادائیگی صدقۃ الفطر کے لئے موجود مال پر سال پھر گذرنا ضروری نہیں۔ اگر کسی کے پاس مال تو ہے لیکن اس پر قرض بھی اس قدر ہے۔ کہ ادا کیا جائے، تو ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کا اسباب باقی نہیں رہتا، تو اس پر صدقۃ الفطر واجب نہیں ہے پس صاحب نصاب کو اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا واجب ہے۔ حتیٰ کہ جو نھا بچہ ابھی ابھی عید کے دن صبح صادق سے پہلے پیدا ہوا ہے۔ اس کا صدقۂ فطر بھی ادا کرنا پڑیگا وَیُخْرِجُ عَنْ اَوْلَادِہِ الصِّغَارِ (ہدایہ)

ایک شخص کا صدقۂ فطر پونے دو سیر گیہوں یا ساڑھے تین سیر جو ہیں۔ ان کی قیمت بھی ادا کی جاسکتی ہے۔ ان دونوں چیزوں کے علاوہ اور غلہ یا اور جنس بھی صدقہ میں دی جاسکتی ہے مگر پونے دو سیر گندم یا ساڑھے تین سیر جو کی قیمت میں جس قدر وہ جنس آئے گی۔ اتنی ہی صدقۃ الفطر میں دینی پڑیگی۔ ایک شخص کو کئی آدمیوں کا صدقۃ الفطر دے لینا درست ہے۔ اسی طرح ایک آدمی کا صدقۃ الفطر کئی محتاجوں کو دے دیں تو بھی درست ہے۔ عید کا چاند دیکھ کر اگر رات ہی کو صدقۂ فطر تقسیم کردیں، تو بھی درست ہے، ورنہ عید کی نماز سے پہلے ہی صدقۃ الفطر ادا کردینا چاہئے۔ بعض صحابہ سے تو یہ بھی ثابت ہے، کہ وہ رمضان ہی میں صدقۃ الفطر دے دیا کرتے تھے۔ وَکَانُوْا یُعْطُوْنَ قَبْلَ الْفِطْرِ بِیَوْمٍ - اَوْ یَوْمَیْنِ - (بخاری شریف)

جس شخص نے کسی عذر سے یا مالک نصاب نے شامت اعمال اور غفلت سے روزے ہی نہیں رکھے۔ تاہم ان پر صدقۃ الفطر واجب ہے۔ جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ ان کو صدقۃ الفطر دینا بھی جائز ہے۔ مؤذن اور امام وغیرہ کو صدقۃ الفطر اجرت میں دینا جائز نہیں۔

میت کی تجہیز و تکفین نیز مسجد کی تعمیر یا اس کے مصارف میں بھی صدقۃ الفطر کا لگانا درست نہیں ہے۔

وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ

حسرت

جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت
احتلام۔ ضعفِ اعضاء رئیسہ ان تمام
شکایتوں کو دور کرکے قوتِ مردمی میں حیرت انگیز اضافہ کرتی ہے

۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ

دواخانہ بقائی۔ بازار چتلی قبر۔ دہلی

آپ بیمار ہیں

دنیا میں کامیابی کا راز دو لفظوں میں یہ ہے کہ محنت کیجئے اور خوب محنت کیجئے محنت سے دولت پیدا ہوگی اور دولت سے عیش و آرام۔ مگر اس کیلئے تندرستی کیضرورت ہے اگر نہیں اور آپ بیمار ہیں تو محنت، دولت آرام صرف خواب خیال، ساری عمر تکلیف و مصیبت میں گزارنا ہوگی کبھی بھی کامیابی نصیب نہیں ہوسکتی،

بیماری خدا دشمن کو بھی نہ دے، پیسہ کا خرچ، روزگار بند، مصیبت پر مصیبت علاج پر پیسہ پانی کی طرح بہ رہا ہے مگر فائدہ نہیں مرض بڑھتا گیا۔ جوں جوں دوا کی۔ یہ مرض کیوں بڑھ رہا ہے فائدہ کیوں نہیں ہوتا اس کا جواب یہ ہے کہ مرض کی تشخیص نہ ہوسکی، دوا خالص اور عمدہ نہیں ملی، ہڑی گلی دواؤں سے تجربہ کار اگر آپ کے دوستوں میں سے کوئی میں گرفتار ہیں تو اُن کے حالات پوسٹ بکس نمبر ۵۹ دہلی کو یہاں مرض کے حالات تجربہ کار پیش ہوتے ہیں اس مجلس کے صدر حکیم محمد مظہر الدین صاحب اجملی جامعہ طبیہ و ایڈیٹر رسالہ مجلس اطبا میں مرض کے تمام ہوتی ہے، ہر طبیب اپنے اپنے تجربہ بالآخر متفقہ رائے سے مرض کی صحیح ہوتی ہے مریض کو اطلاع دیجاتی مسئلے حل ہوتے ہیں تشخیص و تجویز کا ثابت ہوا ہے، کہ آپ صرف ملک طلبا بت پیشہ اصحاب ڈاکٹر حکیم اور وید بھی اپنے زیر علاج مریضوں کے پیچیدہ امراض کی بابت مجلس اطبا کا مشورہ طلب کرتے ہیں اس طرح ہزاروں بایوس مریض اس مجلس کی صحیح تشخیص کی بدولت نئی زندگی حاصل کرچکے ہیں اگر آپ کسی پیچیدہ یا پرانے مرض میں گرفتار ہیں اور آپ کا وقت خراب ہوچکا ہے اور دولت برباد ہوچکی ہے، تو ایک بار ہمیں حالات لکھ کر یا اجملی شفاخانہ بلیماران میں تشریف لاکر مشورہ کیجئے۔ جواب طلب مورکیلئے ٹکٹ یا لفافہ آنا ضروری ہے، رسالہ مسیح الملک بطور نمونہ طلب فرمایئے، اوقات مشورہ صبح ۱۰ سے ۲ بجے تک، شام ۴ سے ۸ بجے شب تک

عہد حاضر کا مایۂ ناز طبی شاہکار
مسیح الملک کا علاج
رعایتی قیمت پر

جو اہتمام مسیح الملک کی جانب اپریل ۱۹۳۶ء میں خاص نمبر کی صورت میں بہت شاندار طریقہ پر شائع کیا گیا ہے۔ اس میں سر سے پاؤں تک کے وہ تمام پیچیدہ اور پرانے امراض نہایت تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں جن کے علاج میں اکثر طبیبوں اور معالجوں کو ناکامی ہوتی رہتی ہے، اور ساتھ ہی ہر ایک مرض کے ذیل میں اجمل اعظم مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم کے خاص شخصی رموز و نکات طریقہائے علاج اور وہ بیش قیمت تجربات پیش کئے گئے ہیں جن کی تلاش میں دنیا بھر کے حکماء دنیا کے مختلف دور دراز صفحات سے زائد از کتابت طباعت نہایت نفیس و دلچسپ ہے جس کے باوجود ہر خاص و عام کی رعایت، لیکن جو لوگ تین روپیہ سالانہ بھیجکر بنام مسیح الملک مستقل خریدار بنیں گے اُن سے دو روپیہ کے بجائے اس کی قیمت صرف ایک روپیہ لی جائے گی، اور اس طرح وہ پانچ کے بجائے چار روپے میں حاصل کرسکیں گے، لہٰذا آپ بھی آج ہی مبلغ چار روپے بذریعہ منی آرڈر بھیجدیجئے، ایک سال تک مسیح الملک بھی پڑھئے اور بیش قیمت تجربات کا ذخیرہ بھی رعایت کے ساتھ حاصل کیجئے، منی آرڈر بھیجنے والوں کے لئے محصول ڈاک معاف، بطور نمونہ مفت طلب کیجئے

دفتر مسیح الملک پوسٹ بکس نمبر ۵۹ دہلی

منیجر مجلس اطبا پوسٹ بکس نمبر ۵۹ دہلی

برص اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی رجسٹرڈ۔ ایک کامل درویش کا مجرب نسخہ ہی برص کوڑھ سفیدہری کا جادو اثر علاج ہے سالہا سال کے پرانے مریض اس سے اب تک سیکڑوں کی تعداد میں صحت یاب ہو چکے ہیں اس کا اثر کیس روز میں قطعی طور پر ظاہر ہوتا ہے ۴ سے ۶ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے دریافت طلب امور کیلئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر قاری عزیز الرحمٰن درویشی فارمیسی
نمبر ۶ بولائی اسٹریٹ کلکتہ

مصفی جدید

خون کی خرابی اور جلدی بیماریوں کی سائنٹی فک دوا

کڑوی اور بڑی بڑی خوراکوں کے مقابلہ میں فوری اثر کرنیوالی
"چھوٹی چھوٹی گولیاں"

عام طور پر مصفی دوائیں کڑوی اور زیادہ مقدار میں ہوا کرتی ہیں جس کو مریض پسند نہیں کرتے مجلس اطباء سالہا سال سے اس فکر میں تھی کہ دیسی جڑی بوٹیوں کا سائنٹی فک طور پر خلاصہ تیار کر کے گولیوں کی شکل میں برتی جائیں چنانچہ مجلس اس کوشش میں کامیاب ہو گئی یہ چھوٹی چھوٹی گولیاں خون کو صاف کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں بچے بھی آسانی سے کھا لیتے ہیں ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ اس کے مقابلہ کی دوا یورپ بھی پیش نہیں کر سکا ــــ مصفی جدید، داد، خارش، پھوڑے پھنسی دھاسے اور جذام وغیرہ کے زہریلے مادوں کو مفید دافعہ گردے اور جلد کی گلینڈوں کے فعل کو درست کر کے بدن سے خارج کرتی ہے تمام سوداوی و جلدی بیماریوں کی بے مثل دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپے ۸ آنے۔ تین شیشیاں چار روپے (للّٰہ) تین شیشیوں تک محصول ڈاک۔ ارمغانی طور پر دواخانہ مجلس اطباء گلی قاسم جان بلیماران سے خریدیں منیجر دواخانہ مجلس اطباء دہلی پوسٹ بکس نمبر ۵۹

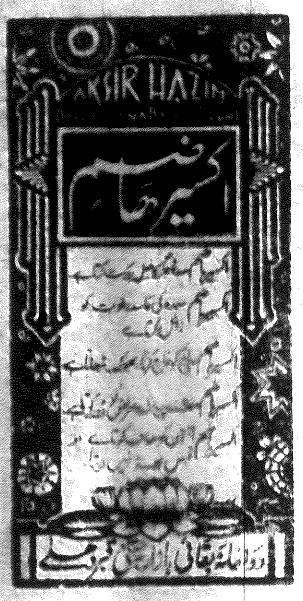

فاسد مادّہ کے بغیر جراثیم مرض پیدا نہیں کر سکتے
خون صاف رکھنا نہایت ضروری ہے

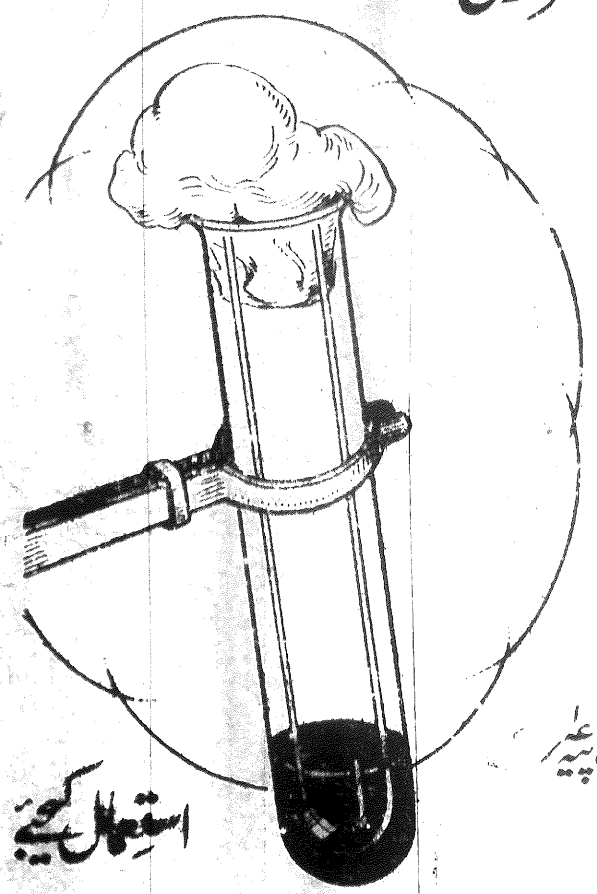

قدیم یونانی نظریہ کی تائید میں جب ڈاکٹر مینکوفر پروفیسر ویانا یونیورسٹی نے یہ فیصلہ کر لیا کہ مادہ کے بغیر جراثیم مرض پیدا نہیں کر سکتے تو ایک دن انہوں نے ایک عجیب و غریب مظاہرہ کیا وہ کلاس کو پڑھا رہے تھے ان کے ہاتھ میں ایک ٹیسٹ ٹیوب تھی جس میں ہیضہ کے زندہ جراثیم موجود تھے جو ایک پوری رجمنٹ کو ہلاک کرنے کے لیے کافی تھے ڈاکٹر نے ان جراثیم کو نگل لیا، مگر اس خطرناک تجربہ کا نتیجہ سوائے ہلکی سی تکلیف کے اور کچھ بھی نہ ہوا۔ آخر کیوں؟ ہیضہ کے زندہ جراثیم نے ڈاکٹر کو ہلاک کیوں نہیں کر ڈالا؟ صرف اس لئے کہ ڈاکٹر کا خون فاسد مادوں سے صاف تھا اور یہی ڈاکٹر کا دعویٰ تھا

یقیناً جراثیم کو مارنا قطعاً غلط ہے اصل چیز جسم و خون کو فاسد مادوں سے صاف رکھنا ہے صافی اسی اصول کے پیش نظر تیار کی گئی ہے یہ خون صاف رکھتی ہے اور جسم کی قوتِ مدافعت کو مرض کے خلاف قوی رکھتی ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ عہ

استعمال کیجئے

صافی

Hamdard

ہمدرد دواخانہ دہلی

(دواخانہ کی تازہ فہرست مفت طلب فرمائیے)

خون صاف کرنے کی دوا

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۵ شوال المکرم سنہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۱ اگست سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۶۸ | فی پرچہ ۱۰ بندر ربیعہ ہوائی جہاز ۲

امریکہ کے صدر کا انتخاب

امریکن عورتوں کے ووٹ کی اہمیت

نیویارک ۸ اگست۔ امریکہ کے مرد تو سیاسی پارٹیاں بنانے میں اور ترقی صدر کا انتخاب کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے صدر ٹرومین اور ان کے ری پبلکن پارٹی کے مخالف امیدوار مسٹر ڈیوی عورتوں کے ووٹ حاصل کرنے کے لئے جدوجہد شروع ہونے والی انتخابی مہم میں سخت کوششیں شروع کر رہے ہیں۔ اگرچہ رائے دینے والی مردوں اور عورتوں کی تعداد کے متعلق سرکاری دوسری طرف

امریکہ میں بموں کی تیاری

واشنگٹن ۸ اگست۔ امریکہ کے ایٹمی طاقت کے کمیشن نے گذشتہ شب اپنی تنظیم میں تبدیلیوں کا اعلان کیا۔ تاکہ بموں کی تیاری اور ایٹمی طاقت کی ترقی کے کام کو زیادہ سرعت سے انجام دیا جا سکے۔ مسٹر لوئی جانسن نئے ٹیکنیشنوں کاموں کے لئے بڑے افسر مقرر کئے گئے۔

دریائے گھاگرا سے بجلی حاصل کیجائیگی

لکھنؤ ۷ اگست۔ حکومت یوپی اس پر غور کر رہی ہے کہ دریائے گھاگرا سے کچھ بجلی حاصل کی جائے۔ اس دریا کے سیلابوں کو روکنے کی تدابیر پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ یہ دریا نیپال میں ہوتا ہوا آتا ہے۔ اس لئے اس علاقہ کی پیمائش وغیرہ کے لئے حکومت نیپال کی اجازت ضروری ہوگی۔

حضرت مولانا احمد سعید کا پیغام

ہم ایسی کشتی میں سوار ہیں جو اندھیری رات میں سمندر کی بے پناہ طوفانی موجوں میں گھری ہوئی ہے۔ ساحل دور ہے کشتی کا ناخدا لاپتہ ہے۔ خدا جانے وہ غرق ہو چکا ہے یا موجوں نے اس کو چھپا لیا ہے۔ ظلمت بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یراہا۔

لیکن ان تمام خوفناک تاریکیوں اور بے سروسامانیوں کے باوجود اللہ سے مایوس نہیں ہیں۔ ومن یقنط من رحمۃ ربہ الا الضالون۔

البتہ صبر و ثبات اور توکل علی اللہ کی ضرورت ہے اور ایسے نازک موقع پر انہی چیزوں کی تاکید کی گئی ہے واصبر علی ما اصابک ان ذلک من عزوم الامور (تفسیر احمدیہ سعید کان اللہ لہ)

موتی جھرہ پھیلنے سے دس فیصدی افراد کے ضائع ہونیکا اندیشہ

طاعون اور ہیضہ پھیلنے کا بھی ڈر ہے

لندن ۷ اگست۔ سکسہ ریڈیو نے غیر ملکی اخبارات کی اس اطلاع کو غلط بتایا کہ روس یہودیوں کی نام نہاد حکومت اسرائیل کو اسلحہ سپلائی کر رہا ہے۔ ریڈیو نے یہ بھی اعلان کیا کہ یہودیوں کے نمائندوں نے غیر رسمی طور پر روس سے اسلحہ فراہم کرنے کی درخواست کی تھی۔ روس اقوام متحدہ کا ممبر ہے اور دوسرے ممبروں کی طرح وہ بھی فلسطین کی جنگ کو ختم کرانا چاہتا ہے۔ اس لئے اس نے ترک مواقف پر لڑنے والوں کو کسی قسم کی امداد دینے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ٹرائے قابل ایپ ہی اقوام متحدہ کے نمائندوں سے یہودی حکومت کے بارے میں اظہار خیال کیا کہ ۱۰ ہزار یہودی فلسطین میں داخل ہو چکے ہیں۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ یہ عرب پناہ گزین ہیں جو اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ یہ عرب پناہ گزین نہیں بلکہ یہ وہ فوجی ہیں جو اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں۔ یہودیوں کا کہنا ہے کہ یہ عرب پناہ گزین نہیں بلکہ یہ وہ فوجی ہیں جو اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں۔

ہند پارلیمنٹ کا موسم خزاں کا اجلاس شروع ہوگیا

بنارس اور علی گڈھ یونیورسٹیوں کے نام بدلنے کا بل پیش کر دیا گیا

نئی دہلی ۸ اگست آج ہند پارلیمنٹ کا موسم خزاں کا اجلاس شروع ہوگیا۔ سرکاری طور پر آج ایک درجن بل پیش کئے جا رہے ہیں ان میں سے ایک گاندھی نیشنل میموریل فنڈ سے متعلق ہے۔ جس کی منظوری کے بعد کمپنیاں اس فنڈ میں اپنے منافع دے سکیں گی۔ دوسرے بل کا مقصد بیرون بنک کو قومی ملکیت بنانا ہے۔ سابقہ اجلاس کے گیارہ بلوں میں سے

اس کے علاوہ اجلاس میں کم سے کم ۳۰ اور نئے بل پیش ہونے متوقع ہیں جن کی منظوری حاصل کی جائے گی۔ جو کہ موجودہ اجلاس کی مدت ختم ہونے سے قبل پاس ہو جائیں گے۔ اس اجلاس میں ۱۰ ممبران پارلیمنٹ کا حلف وفاداری لیا جائے گا۔ جو کہ ۱۵ اگست کو ہندوستان کی آزادی کے دو سال پورے ہونے پر ہوگا۔ اس اجلاس میں ۱۰ ممبران پارلیمنٹ کا حلف وفاداری لیا جائے گا۔ جو کہ ۱۵ اگست کو ہندوستان کی آزادی کے دو سال پورے ہونے پر ہوگا۔

گاندھی گراؤنڈ میں پنڈت نہرو کی تقریر

دہلی ۷ اگست۔ ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو آج ہفتہ کے آغاز کے سلسلہ میں شام کو گاندھی گراؤنڈ میں شام کے چار بجے ایک عام جلسہ میں تقریر کریں گے۔

مولانا ابوالکلام آزاد صدر جلسہ ہوں گے۔ آج صبح ہندی مختلف اخباروں میں چھپنے کی سلائی کی رسمیں ادا کی گئیں

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ

ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا اعلامیہ

جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس عاملہ میں جو ایک جگہ خالی تھی اس کے لئے حضرت صدر محترم جمعیۃ علماء ہند مدظلہ العالی نے حضرت مولانا سید فخر الدین صاحب مدظلہ العالی شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد کا اسم گرامی منتخب فرمایا ہے۔ حضرت مولانا کو اس کی اطلاع دیدی گئی ہے۔

(مولانا) حفظ الرحمن ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند

سرخ پوشوں کی گرفتاری پر سرحد کی حکومت کا عذر لنگ

مخالفانہ مظاہرہ کر کے یوم پاکستان کے جشن کو ناکام بنانا چاہتے تھے

پشاور ۷ اگست۔ پاکستان کے سرکاری حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ ڈاکٹر خان کی گرفتاری ایک سیدھی سی کارروائی کے سلسلے میں عمل میں آئی ہے سرخ پوشوں نے صوبہ سرحد میں یوم پاکستان کے بائیکاٹ کے بارے میں جو پراپیگنڈا کیا تھا۔

حکومت صوبہ سرحد کے ایک قریبی حلقہ سے معلوم ہوا ہے کہ سرخ پوشوں کی ایک جماعت نے جو بادشاہ خان کی گرفتاری کے بعد سے ڈاکٹر خان کی رہنمائی میں کام کر رہی تھی۔ یوم پاکستان کے موقعہ پر پشاور، مردان، چارسدہ، ہزارہ اور ڈیرہ اسماعیل خان وغیرہ میں جلسے کر کے ان کا بائیکاٹ کرنے کا ارادہ کیا تھا اس مقصد کے ماتحت سرخ پوشوں کے کئی رستے ان مقامات پر میدان سجانے کے لئے روانہ کئے گئے۔ سرخ پوشوں نے اس سے بھی زیادہ خوفناک پروگرام یہ بنایا تھا کہ جلوس نکال کر حملہ کر کے سرخ پوش لیڈروں کو مار ڈالا جائے۔ لیکن بروقت اطلاع ملنے سے یہ سازش ناکام بنا دی گئی۔ صوبہ سرحد کے سرخ پوشوں کی مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

عید الفطر خیریت سے گذری

اجمیر شریف اور دہلی میں پولیس کے معقول انتظامات

سید عباس علی نائب صدر مختار مجلس درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز نے حضرت لارڈ مختار الامن صاحب کو صدر ریاست سلطنت کا ایک یادگار سال کیا ہے۔

دہلی کی سیاہ کار بنا قبل نمازوں یہاں عیدگاہ سے گذرنے کی حکومت کے انتظامات بہت تسلی بخش تھے۔

مولانا حفظ الرحمن صاحب نے جواب میں مندوبین دہلی سے آپ کے کہا کہ انہیں۔ ہمارے جواب سے بھی عید کی مبارکباد قبول فرمائیں۔ دہلی میں بھی عید امن سے گذری۔ پولیس کے انتظامات قابل تعریف تھے۔

عید الفطر خیریت سے گذری

اجمیر شریف اور دہلی میں پولیس کے معقول انتظامات

سید عباس علی نائب صدر مختار مجلس درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز نے حضرت لارڈ مختار الامن صاحب کو صدر ریاست سلطنت کا ایک یادگار سال کیا ہے۔

دہلی کی سیاہ کار بنا قبل نمازوں یہاں عیدگاہ سے گذرنے کی حکومت کے انتظامات بہت تسلی بخش تھے۔

مولانا حفظ الرحمن صاحب نے جواب میں مندوبین دہلی سے آپ کے کہا کہ انہیں۔ ہمارے جواب سے بھی عید کی مبارکباد قبول فرمائیں۔ دہلی میں بھی عید امن سے گذری۔ پولیس کے انتظامات قابل تعریف تھے۔

برلن کے معاملہ پر روس اور مغربی طاقتوں میں سمجھوتہ کا امکان

لیکن روس مغربی جرمنی کے معاملہ پر اتحادیوں سے متفق نہیں

برلن ۷ اگست۔ ماسکو میں جرمنی اور برلن کے معاملات پر جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس سے اتحادی کمیٹی کی سمجھوتہ کے قریب آگئے ہیں۔ بیرائے اتحادیوں کی ہی نہیں بلکہ روسیوں کی بھی یہی رائے ہے۔ ایک روسی افسر نے مندوب جرمنی کا اظہار بھی کر دیا ہے۔ افسر مذکور نے کہا کہ اس کامیابی امکان پیدا ہوگیا ہے کہ صدی کی چار طاقتوں و زعماء خارجہ کی ایک کانفرنس اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے منعقد ہو۔ اس گفت و شنید کو چار حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) برلن کا معاملہ:۔ مخالفت کم ہوگئی ہے راہ یہ ان کا امکان پیدا ہوگیا ہے کہ روسی برلن کی ناکہ بندی کو جلد ہی ختم کر دیں۔ مغربی طاقتیں الیسٹرن سکہ کو برلن کا واحد سکہ تسلیم کر لیں گی۔

(۲) مغربی جرمنی:۔ تینوں مغربی قاصدوں نے مارشل اسٹالن سے مغربی جرمنی کے لئے علیحدہ سکہ۔ ڈائکفورٹ گورنمنٹ اور دوسرے معاملات پر گفت و شنید کی ممکن نتیجہ امید افزا نہیں۔

(۳) تاوان:۔ روس کا کہنا تھا کہ تاوان کا مسئلہ پوٹسڈم میں طے ہو گیا ہے۔ اور مغربی طاقتوں کی یہ خواہش غلط ہے کہ اس پر مزید گفت و شنید کی جائے روسی اپنی اس رائے پر کہ وہ موجودہ پیداوار سے تاوان وصول کرتے رہیں گے۔ اڑے ہوئے ہیں۔ اور اس کے مخالف کہتے ہیں کہ وزراء خارجہ کی کانفرنس میں اس معاملہ کو پیش کیا جائے۔

(۴) جرمنی کا مستقبل:۔ روس اس معاملہ پر ایک فیصلہ کر چکا ہے۔ لیکن مغربی طاقتوں کا کہنا ہے کہ اگر سمجھوتہ کرنا ہے تو اس پر مزید غور و خوض ضروری ہے

قائد اعظم اور قیام پاکستان کی سالگرہ

کراچی ۷ اگست۔ قائد اعظم گورنر جنرل پاکستان نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ ان کو افسوس ہے کہ وہ حصول آزادی کا اور قیام پاکستان کی پہلی سالگرہ کی تقریبات میں شریک نہیں ہو سکیں گے۔

جمعیۃ العلمائے ہند کی طرف سے امپیریل ہوٹل میں شاندار دعوت عید

گورنر جنرل وزیر اعظم اور دوسرے معزز حضرات کی شرکت

(نامہ نگار الجمعیۃ)

۵ اگست بروز شنبہ شام کو جمعیۃ العلماء ہند کی طرف سے عید کے سلسلے میں ایک شاندار دعوت کا انتظام کیا گیا جس میں تقریباً تمام اراکین حکومت مدعو تھے۔ میں وقت دوستوں مہمانوں کے ہمراہ اس ہال میں داخل ہوا۔ جس میں دعوت کا انتظام کیا گیا تھا۔ تو یہ دیکھ کر بہت مسرور ہوا، کہ دعوت کا انتظام نہ صرف اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا تھا۔ بلکہ جس سلیقہ اور خوش اسلوبی سے یہ انتظام ہوا تھا۔ وہ بہت قابل تعریف تھا۔ ہوٹل کے ایک بڑے ہال میں جس میں دونوں طرف دیواروں میں بہت بڑے کھڑکیاں ہوئے تھے۔ قرینے سے میزیں لگی ہوئی تھیں۔ جن کے چاروں طرف چار چار یا پانچ پانچ کرسیاں پڑی ہوئی تھیں۔ میزوں پر پھل وغیرہ اور چائے کی پیالیاں وغیرہ رکھی ہوئی تھیں وسط ہال میں معزز مہمانوں یعنی گورنر جنرل، اور وزیر اعظم اور دوسرے حضرات ..... کے لئے تھوڑے ایک چھوٹے سے دائرہ کی شکل میں بچھے ہوئے تھے۔ جن کے سامنے نیچی اور چھوٹی چھوٹی میزوں پر پھل وغیرہ تھے۔ دعوتی رقعوں میں دعوت کا وقت ۷ بجے شام لکھا ہوا تھا۔ لیکن بعض وجوہ سے

مہمان شریک ہوتے ہیں۔ آج کے مہمانوں نے حلف وفاداری اٹھایا۔ نئے ممبروں کی تعداد سترہ ہے اور انہیں وہ ممبران بھی شامل ہیں جو سفیر بن جانے والے ممبران کی جگہ منتخب ہوئے ہیں۔

آج جو بل پیش ہوں گے ان میں سے ایک بل بھی شامل ہے جس کے ذریعے امپیریل لائبریری کا نام آئندہ لائبریری رکھا جائے تجویز کیا گیا ہے اور دوسرے کے ذریعے بنارس اور علی گڈھ یونیورسٹیوں کے ناموں سے ہندو اور مسلم کے الفاظ کاٹ دئے گئے ہیں۔

پنڈت نہرو کا پیغام عید

PRIME MINISTER, INDIA

MESSAGE.

On the coming Id I send my greetings and good wishes to my fellow citizens the Muslims of India. Id is a day of rejoicing after a long vigil but it is difficult to rejoice after the sorrows and sufferings we have all endured during the past year and more. Yet for this very reason it is all the more necessary that on this great day we should clear our minds of ill-will and rancour and dedicate ourselves to the service of the country. The service of the country means the service of all the people of the country. Those who seek to serve a lesser cause or a particular group only, ultimately fail to serve even that for all lesser causes and smaller groups are bound up in the great cause of India and her manifold people.

India will only progress when her people of all religions work together for common ends. Therefore we have to remember the lesson that Mahatma Gandhi taught us, the lesson of communal harmony, mutual forbearance and cooperative effort.

(ترجمہ کالم ایک اور دو پر)

Jawaharlal Nehru

New Delhi,
5th August, 1948.

ہمیں مہاتما جی کا فرقہ وارانہ اتحاد اور رواداری کا سبق یاد رکھنا چاہیئے

عید کے مبارک موقعہ پر الجمعیۃ کی وساطت سے ہند کے وزیر اعظم کا پیغام

میں عید کے موقعہ پر اپنے ساتھی شہری ہند کے مسلمانوں کو تہنیت اور یک جہتی کا پیغام بھیجتا ہوں۔

عید طویل ریاضت کے بعد خوشیوں کا ایک دن ہے لیکن گذشتہ سال بھر یا اس سے بھی زیادہ عرصہ سے ہم سب نے مصیبتیں جھیلی ہیں۔ ان کے بعد خوشیاں منانا ہمارے لئے مشکل ہے لیکن جو کچھ ہوا اس کے باعث یہ اور بھی ضروری ہوگیا ہے کہ ہم اپنے دلوں کو اچھے جذبوں کو کدورت اور کینہ سے پاک کر لیں اور اپنے آپ کو ملک کی خدمت کے لئے وقف کر دیں۔ ملک کی خدمت کے معنے ملک کے سب بسنے والوں کی خدمت ہے جو لوگ اس سے کمتر کاز یا صرف ایک گروہ یا طبقہ کی خدمت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ بالآخر اپنے مقصد میں ناکام رہتے ہیں کیونکہ تمام چھوٹے چھوٹے کاز اور تمام چھوٹے چھوٹے گروہ ہند کے بڑے کاز اور اس کی مختلف مذاہب رکھنے والی ایک قوم سے وابستہ ہیں۔

ہند اسی وقت ترقی کر سکتا ہے جب اس کے تمام مذاہب کے ماننے والے لوگ مشترک مقاصد کے لئے مل جل کر کام کریں۔ اس لئے ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنا گاندھی کا سکھایا ہوا فرقہ وارانہ اتحاد باہمی رواداری اور مشترک کوشش کا سبق یاد رکھیں۔

(دستخط) جواہر لال نہرو۔ نئی دہلی ۵ اگست ۱۹۴۸ء۔

روزنامہ
الجمعیۃ
۱۱ر اگست ۱۹۴۸ء

احوال و کوائف

فلسطین کا انجام؟

جہاں تک اسرائیلی کونسل کے رجحان، امریکہ کی امداد، برطانیہ کے مغرب اور بنی اسرائیل کی طاقت اور جارحیت کا تعلق ہے۔ فلسطین کے حالات عربوں کے خلاف جارہے ہیں۔ عربوں کا یہ اندازہ صحیح ثابت ہوا کہ عارضی صلح کے بعد یہودی تازہ دم ہو کر مقابلہ پر آئیں گے۔ اور باہر سے ان کے لئے امداد کا ایک سیلاب امڈ آنے کا چنانچہ صلح کے بعد جب دوبارہ جنگ چھڑی، تو یہودیوں نے نئے ٹینک نئے ہوائی جہاز اور نئے سپاہی میدان میں اتارے اور عربوں کو بتلیغ کیا کہ وہ جنگ بند کر کے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیں اور نہ سارے فلسطین پر قبضہ کرنے کی مہم شروع کر دی جائے گی، اب دوبارہ عارضی صلح کے بعد یہودیوں نے بے حد طاقت حاصل کر لی ہے۔ اور جو بے بناہ امداد انہیں باہر سے پہنچ رہی ہے اس نے عربوں کو بہت بڑی حد تک پریشان کر دیا ہے! ذرا یہودی کا لٹریچر پڑھ دیکھئے۔ وہ عربوں کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتے۔ اور سمجھیں بھی کیوں؟ جبکہ ان کی پشت پر امریکہ اور روس ہوں اور برطانیہ کا ہوا کو رخ موڑ دینے کے کارخیر میں مشغول ہے افسوس کا ایک لفظ بھی یہودیوں پر ہو، تو بینک فلسطین بند و مقطع صاف ہو گیا ہوتا۔ گران کی جنگ تو امریکہ اور روس لڑ رہے ہیں۔ اور یہ وہ طاقتیں ہیں، جو ساری دنیا کو زیر کرنے کے لئے کافی ہیں! یہودی کا حوصلہ عظیم ہو، کہ کاؤنٹر برنا ڈوٹ کی تمام تجاویز کو رد کر کے رکھ دیا۔ وہ صاف کہتے ہیں، کہ یروشلم پر صرف ان کی سیادت قائم ہوگی۔ اور عالمی کونسل کو ان کی ہٹ کے آگے سر جھکنا پڑے گا!

عربوں کے لئے سب سے بڑی مشکل یہ آپڑی ہے کہ یہودی طاقتوں کو عرب آبادی خالی کر چکی ہو کیونکہ وہ یا تو میدان میں وہ اپنا حشر دیکھ چکے ہیں۔ جہاں یہودیوں نے ان کا قتل عام کیا، اور انہیں نکلنے پر مجبور کر دیا۔ یہودی ان عربوں کو اپنے علاقوں میں واپس لینے کے لئے تیار نہیں۔ اور عربوں کے لئے ان کا سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے!

عربی ممالک اور اسرائیلی چار دن کی لڑائی کے بعد جب اور اسرائیلی جنگ چھڑی، تو یہودیوں نے نئے ٹینک نئے ہوائی جہاز اور نئے سپاہی میدان میں اتارے اور عربوں کو بتلیغ کیا کہ وہ جنگ بند کر کے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیں اور نہ سارے فلسطین پر قبضہ کرنے کی مہم شروع کر دی جائے گی، اب دوبارہ عارضی صلح کے بعد یہودیوں نے بے حد طاقت حاصل کر لی ہے۔ اور جو بے بناہ امداد انہیں باہر سے پہنچ رہی ہے اس نے عربوں کو بہت بڑی حد تک پریشان کر دیا ہے! ذرا یہودی کا لٹریچر پڑھ دیکھئے۔ وہ عربوں کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتے۔ اور سمجھیں بھی کیوں؟ جبکہ ان کی پشت پر امریکہ اور روس ہوں اور برطانیہ کا ہوا کو رخ موڑ دینے کے کارخیر میں مشغول ہے افسوس کا ایک لفظ بھی یہودیوں پر ہو، تو بینک فلسطین بند و مقطع صاف ہو گیا ہوتا۔ گران کی جنگ تو امریکہ اور روس لڑ رہے ہیں۔ اور یہ وہ طاقتیں ہیں، جو ساری دنیا کو زیر کرنے کے لئے کافی ہیں! یہودی کا حوصلہ عظیم ہو، کہ کاؤنٹ برنا ڈوٹ کی تمام تجاویز کو رد کر کے رکھ دیا۔ وہ صاف کہتے ہیں، کہ یروشلم پر صرف ان کی سیادت قائم ہوگی۔ اور عالمی کونسل کو ان کی ہٹ کے آگے سر جھکنا پڑے گا!

عربوں کے لئے سب سے بڑی مشکل یہ آپڑی ہے کہ یہودی طاقتوں کو عرب آبادی خالی کر چکی ہو کیونکہ وہ یا تو میدان میں وہ اپنا حشر دیکھ چکے ہیں۔ جہاں یہودیوں نے ان کا قتل عام کیا، اور انہیں نکلنے پر مجبور کر دیا۔ یہودی ان عربوں کو اپنے علاقوں میں واپس لینے کے لئے تیار نہیں۔ اور عربوں کے لئے ان کا سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے!

عربی ممالک اور اسرائیلی چار دن کی لڑائی کے بعد جب عارضی صلح ہوئی، تو یہودیوں نے نئے ٹینک نئے ہوائی جہاز اور نئے سپاہی میدان میں اتارے اور عربوں کو بتلیغ کیا کہ وہ جنگ بند کر کے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیں اور نہ سارے فلسطین پر قبضہ کرنے کی مہم شروع کر دی جائے گی، اب دوبارہ عارضی صلح کے بعد یہودیوں نے بے حد طاقت حاصل کر لی ہے۔ اور جو بے بناہ امداد انہیں باہر سے پہنچ رہی ہے اس نے عربوں کو بہت بڑی حد تک پریشان کر دیا ہے! ذرا یہودی کا لٹریچر پڑھ دیکھئے۔ وہ عربوں کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتے۔ اور سمجھیں بھی کیوں؟ جبکہ ان کی پشت پر امریکہ اور روس ہوں اور برطانیہ کا ہوا کو رخ موڑ دینے کے کارخیر میں مشغول ہے افسوس کا ایک لفظ بھی یہودیوں پر ہو، تو بینک فلسطین بند و مقطع صاف ہو گیا ہوتا۔ گران کی جنگ تو امریکہ اور روس لڑ رہے ہیں۔ اور یہ وہ طاقتیں ہیں، جو ساری دنیا کو زیر کرنے کے لئے کافی ہیں! یہودی کا حوصلہ عظیم ہو، کہ کاؤنٹ برنا ڈوٹ کی تمام تجاویز کو رد کر کے رکھ دیا۔ وہ صاف کہتے ہیں، کہ یروشلم پر صرف ان کی سیادت قائم ہوگی۔ اور عالمی کونسل کو ان کی ہٹ کے آگے سر جھکنا پڑے گا!

عربوں کے لئے سب سے بڑی مشکل یہ آپڑی ہے کہ یہودی طاقتوں کو عرب آبادی خالی کر چکی ہو کیونکہ وہ یا تو میدان میں وہ اپنا حشر دیکھ چکے ہیں۔ جہاں یہودیوں نے ان کا قتل عام کیا، اور انہیں نکلنے پر مجبور کر دیا۔ یہودی ان عربوں کو اپنے علاقوں میں واپس لینے کے لئے تیار نہیں۔ اور عربوں کے لئے ان کا سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے!

عربی ممالک اور اسرائیلی چار دن کی لڑائی کے بعد جب عارضی صلح ہوئی، تو یہودیوں نے نئے ٹینک نئے ہوائی جہاز اور نئے سپاہی میدان میں اتارے اور عربوں کو بتلیغ کیا کہ وہ جنگ بند کر کے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیں اور نہ سارے فلسطین پر قبضہ کرنے کی مہم شروع کر دی جائے گی، اب دوبارہ عارضی صلح کے بعد یہودیوں نے بے حد طاقت حاصل کر لی ہے۔ اور جو بے بناہ امداد انہیں باہر سے پہنچ رہی ہے اس نے عربوں کو بہت بڑی حد تک پریشان کر دیا ہے! ذرا یہودی کا لٹریچر پڑھ دیکھئے۔ وہ عربوں کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتے۔ اور سمجھیں بھی کیوں؟ جبکہ ان کی پشت پر امریکہ اور روس ہوں اور برطانیہ کا ہوا کو رخ موڑ دینے کے کارخیر میں مشغول ہے افسوس کا ایک لفظ بھی یہودیوں پر ہو، تو بینک فلسطین بند و مقطع صاف ہو گیا ہوتا۔ گران کی جنگ تو امریکہ اور روس لڑ رہے ہیں۔ اور یہ وہ طاقتیں ہیں، جو ساری دنیا کو زیر کرنے کے لئے کافی ہیں! یہودی کا حوصلہ عظیم ہو، کہ کاؤنٹ برنا ڈوٹ کی تمام تجاویز کو رد کر کے رکھ دیا۔ وہ صاف کہتے ہیں، کہ یروشلم پر صرف ان کی سیادت قائم ہوگی۔ اور عالمی کونسل کو ان کی ہٹ کے آگے سر جھکنا پڑے گا!

عربوں کے لئے سب سے بڑی مشکل یہ آپڑی ہے کہ یہودی طاقتوں کو عرب آبادی خالی کر چکی ہو کیونکہ وہ یا تو میدان میں وہ اپنا حشر دیکھ چکے ہیں۔ جہاں یہودیوں نے ان کا قتل عام کیا، اور انہیں نکلنے پر مجبور کر دیا۔ یہودی ان عربوں کو اپنے علاقوں میں واپس لینے کے لئے تیار نہیں۔ اور عربوں کے لئے ان کا سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے!

اعتراف جرم سے انکار:

کل کے رفد سے یہ اطلاع گشت کر رہی ہے، کہ کشمیر کمیشن کے سامنے پاکستان کے جنگ کشمیر میں اپنی شرکت کا اعتراف کر لیا ہے۔ اس اطلاع پر ضرورت تھا، کہ تباس کرا لیا جاتا، لیکن اگر یہ اطلاع درست ہو، تو یہ بڑی بناء امداد انہیں باہر سے پہنچ رہی ہے اس نے عربوں کو بہت بڑی حد تک پریشان کر دیا ہے! ذرا یہودی کا لٹریچر پڑھ دیکھئے۔ وہ عربوں کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتے۔ اور سمجھیں بھی کیوں؟ جبکہ ان کی پشت پر امریکہ اور روس ہوں اور برطانیہ کا ہوا کو رخ موڑ دینے کے کارخیر میں مشغول ہے افسوس کا ایک لفظ بھی یہودیوں پر ہو، تو بینک فلسطین بند و مقطع صاف ہو گیا ہوتا۔ گران کی جنگ تو امریکہ اور روس لڑ رہے ہیں۔ اور یہ وہ طاقتیں ہیں، جو ساری دنیا کو زیر کرنے کے لئے کافی ہیں! یہودی کا حوصلہ عظیم ہو، کہ کاؤنٹ برنا ڈوٹ کی تمام تجاویز کو رد کر کے رکھ دیا۔ وہ صاف کہتے ہیں، کہ یروشلم پر صرف ان کی سیادت قائم ہوگی۔ اور عالمی کونسل کو ان کی ہٹ کے آگے سر جھکنا پڑے گا!

عربوں کے لئے سب سے بڑی مشکل یہ آپڑی ہے کہ یہودی طاقتوں کو عرب آبادی خالی کر چکی ہو کیونکہ وہ یا تو میدان میں وہ اپنا حشر دیکھ چکے ہیں۔ جہاں یہودیوں نے ان کا قتل عام کیا، اور انہیں نکلنے پر مجبور کر دیا۔ یہودی ان عربوں کو اپنے علاقوں میں واپس لینے کے لئے تیار نہیں۔ اور عربوں کے لئے ان کا سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے!

عربی ممالک اور اسرائیلی چار دن کی لڑائی کے بعد جب عارضی صلح ہوئی، تو یہودیوں نے نئے ٹینک نئے ہوائی جہاز اور نئے سپاہی میدان میں اتارے اور عربوں کو بتلیغ کیا کہ وہ جنگ بند کر کے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیں اور نہ سارے فلسطین پر قبضہ کرنے کی مہم شروع کر دی جائے گی، اب دوبارہ عارضی صلح کے بعد یہودیوں نے بے حد طاقت حاصل کر لی ہے۔ اور جو بے بناہ

ہماری آزادی کے دشمن آج ہماری آزادی کے ٹھیکدار بن بیٹھے ہیں

عیدگاہ میں وزیر اعظم کشمیر کی تقریر۔ مفاد پرستوں کو سخت انتباہ

سری نگر ۱۰ اگست۔ عیدگاہ میں پچاس ہزار سے زائد عاشقین کے سامنے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک کشمیری زبان میں خطبہ تقریر کرتے ہوئے شیخ محمد عبداللہ نے پاکستان کو زوردار الفاظ میں للکارتے ہوئے کہا کہ اگر جموں و کشمیر میں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا ہے جنگ میں آتا ہے اور انہیں قتل کرنے کے درپے ہے لیکن وہ اپنے اس ناپاک ارادے میں ہرگز کامیاب نہیں ہوگا۔ کشمیری پاکستان کے خلاف جنگ میں اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہادیں گے۔ کشمیر میں آزادی کے لئے جدوجہد کی ابتدا سے ہی ہندوستان کی مفاد پرست طاقتوں نے ہمارے خلاف سازشیں کیں اور ہمیں غلام بنانے کے لئے ہر حربہ استعمال کیا۔ لیکن ہم نے ان تمام سازشوں کا مقابلہ کیا اور آج ہم آزاد ہیں۔ اب ہندوستان ہمیں غلام بنانے کے لئے ہر حربہ استعمال کر رہا ہے۔

آگے چل کر شیخ عبداللہ نے فرمایا کہ پاکستان یہ پروپیگنڈا کر رہا ہے کہ حکومت ہند کی فوجیں کشمیر میں مسلمانوں کو قتل کرنے کے لئے جا رہی ہیں۔ اگر ایسی ہی ہوتا تو آج کشمیر میں ایک مسلمان بھی نظر نہ آتا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہندوستان کی فوجیں مسلمانوں کی عزت و آبرو کی حفاظت کرنے اور انہیں آزاد کرانے کے لئے کشمیر آئی ہیں۔ پاکستان کی تمام تر جارحیت و دھوکہ دہی کی بنیادوں پر تعمیر کی گئی ہے۔

اسلام کے نام پر پاکستان بنوانے والے جو لوگ سیلوٹ جھنگر و دیگر مقامات میں شہریوں پر جو بھیانک مظالم توڑے ہیں اور جو ظلم و بربریت کا بازار گرم کیا ہے اس نے اسلامی قانون کے بالکل برعکس ہے۔ کشمیر سرکار اسلامی قانون کے بالکل مطابق کام کر رہی ہے گی۔ حکومت ہند سے فوجی امداد طلب کرنے پر نکتہ چینی کرنے والوں کو جواب دیتے ہوئے شیخ صاحب نے فرمایا کہ جب ریاست کی تمام فوج اور حکومت کی مشینری حملہ آور دشمن کے مقابلے سے شکست ہو کر اور خود سری نگر کے شہر میں گھس آیا ہو تو ایسی حالت میں ہمارے پاس اس کے سوا اور کوئی چارہ نہ تھا کہ ہم فوجی امداد کے لئے حکومت ہند کا دروازہ کھٹکھٹاتے لیکن پھر بھی ہندو ریت پرستی کے جذبہ کی داد دینی پڑتی ہے کہ اس نے کشمیر کی ثمولیت کو ہماری بے جارگی کے باوجود خصوصی درجہ دیا اور کشمیر کی تصدیق کشمیر کے عوام پر ہی چھوڑ دی۔ ہیشنل کانفرنس کو تحریک آزادی پر سختی ڈالنے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جب کشمیر اپنی آزادی کی لڑائی لڑ رہا تھا تو اسے ہندوستان کی ہمدردی اور امداد حاصل تھی ہمارے کاز کے لئے نیشنل نہرو گرفتار ہونے کے لئے تیار تھے لیکن مسٹر جناح اور مسلم لیگی ہیرو ہماری تحریک کو بغاوت کا نام دے کر ہمارا مذاق اڑا رہے تھے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کشمیر کے سب فرقے کے مسلمانوں نے ایک ہی جگہ عید کی نماز پڑھی۔ شیخ عبداللہ نے کہا "آج کے ہمارے اتحاد اختلافات ہیں تو اس مبارک دن پر ہمیں ان تمام اختلافات کو ختم کر دینا چاہئے اور متحد و متفق ہو کر حالات کا مقابلہ کرنا چاہئے۔" آپ نے کہا بعض مفاد پرست تلامذہ ہی جذبات پر مجھ کو کرنا چاہتے ہیں۔ انکے وہ بھائی کو بھائی سے لڑائیں۔ شیخ عبداللہ نے یہ تجویز پیش کی کہ تمام فرقہ ایک ہی جگہ عید کی نماز پڑھیں گے۔ اس طریقہ سے پہلے کی دوریاں ختم ہو جائیں گی۔ اس موقعہ پر مسلمانوں کے تمام فرقوں کے نمائندوں نے شیخ صاحب کے ساتھ عید کی نماز ادا کی۔ عید کی نماز کے بعد شیخ صاحب نے ایک مختصر مگر پر جوش تقریر کی۔ آپ نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ امن کی کوشش کی ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ہمسایہ ملکوں سے بھی ہمارے دوستانہ تعلقات ہوں۔ ہم نے ہمیشہ کوشش کی ہے

دارالسلطنت

طالب علم لڑکیوں کا ستیہ گرہ ایک ہفتہ تک

مشرقی پنجاب کی نوخیز طالبات پاکستان سے واپس آنے والے طلباء اور حکومت ہند کی بھائیانہ پالیسی کی وکالت کے دوسیاہ مجرم ترک اسکول کے لئے ہڑتاں کی گئی اور ۱۶ اگست (پیر کے دن) ہندوستان اور پاکستان اور برطانیہ کا یہی ہوگا جیسے تمام ایسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔

امریکہ نے ۲۶ تمغے جیت لئے

لندن ۱۰ اگست۔ گذشتہ شب تک امریکہ اولمپک کے کھیلوں میں سب سے زیادہ تمغے جیتے ہیں امریکہ کے کھلاڑیوں نے ۱۱ طلائی، ۵ نقرئی اور ۱۰ برنجی تمغے جیتے ہیں۔ سوئیڈن کا نمبر دوسرا ہے جس نے کل تیرہ تمغے جیتے ہیں ان میں پانچ سونے کے تمغے جاپانی کے اور تین برنج کے ہیں۔

گھونسے بازی میں پاکستان کی ہار

لندن ۱۰ اگست ہندوستان کے نام کے کھلاڑی مسٹر بابو لال نے پاکستان کے کھلاڑی مسٹر مرتضیٰ کو ہرا دیا۔ بابو لال گھونسہ بازی کی ایک قسم ہے۔

آگرہ ۹ اگست۔ حکومت نے آگرہ میں ایک کروڑ روپیہ کا کپڑا سپلائی کر دیا ہے۔ کپڑے کی قیمت میں برابر اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ خیال ہے کہ قیمت میں اور اضافہ ہو جائے گا۔ اور حکومت کی مانگ کردہ چیزوں سے جو چیزیں کم نظر آئیں گی۔ اور حکومت کی مانگ کردہ چیزوں سے جو چیزیں کم نظر آئیں گی۔ اور حکومت کی مانگ کردہ چیزوں سے جو چیزیں کم نظر آئیں گی۔

پنڈت نہرو لندن اور پیرس کی کانفرنس میں شرکت کرینگے

کانگریس پارٹی کے اجلاس میں وزیر اعظم کا سیاسی حالات پر تبصرہ

دہلی ۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ اتوار کے دن پنڈت نہرو نے کانگریس پارٹی کو بتایا کہ وہ لندن میں منعقد ہونے والی دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ اور ستمبر میں وہ پیرس میں ہونے والی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کریں گے۔ کانگریس پارٹی کا یہ جلاس ہند دستانی پارلیمنٹ کے اگست ستمبر والے اجلاس سے پہلے منعقد ہوا تھا۔ اس میں پنڈت نہرو نے بین الاقوامی حالات پر تبصرہ کیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ اندرونی سیاسی حالات پر بھی روشنی ڈالی۔ آپ نے خاص طور پر حیدر آباد اور کشمیر کا ذکر کیا۔ نیز بتایا کہ حکومت ہند اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔

آپ نے کہا کہ کشمیر کی جنگ میں پاکستان کے کھلے طور پر حصہ لینے سے کشمیر کی جنگ کا رنگ ہی بدل گیا ہے۔ آپ نے حیدر آباد کی تشویشناک صورت حال پر بھی تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ان حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔ اشیاء کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ پر بھی حکومت توجہ دے رہی ہے کپڑے پر کنٹرول قائم کرنا اس سلسلے میں پہلا قدم ہے۔ حکومت مزید اقدام بھی کرنے والی ہے۔ سردار پٹیل نے مارچ میں طلبل ہونے کے بعد پہلی مرتبہ شرکت کی۔ اجلاس میں ۱۴۰ ممبر شریک تھے۔

آج جب پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا۔ اس وقت پنڈت نہرو اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل کے پانچویں اجلاس کی رپورٹ میز پر رکھیں گے۔

جو ہندوستانی وقت نے مرتب کی ہے۔ وزیر صنعت و سپلائی مسٹر گیڈگل بتائیں گے کہ گذشتہ پانچ سال میں ہندوستان میں مندرجہ ذیل اشیاء کا کیا کام ہوا

وزیر خزانہ مسٹر شنموکھم چیٹی اسٹرلنگ فرمنڈ کے گھریلو کے متعلق دستاویز پیش کریں گے۔ وزیر خزانہ یہ تجویز پیش کریں گے کہ اسٹیٹ ڈیوٹی کے لئے جوسلیکٹ کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ اس کی مدت میں اضافہ کر دیا جائے۔ اور بجٹ سیشن کے کے پہلے ہفتہ تک اس کی توسیع کر دی جائے۔ وہ کمیٹی کے کام پر ابتدائی رپورٹ بھی پیش کریں گے۔

گاندھی میموریل فنڈ مسٹر بنرجی کی ایک بل پیش کریں گے۔ جس کی رو سے کمپنیوں پر لازم ہوگا، کہ وہ گاندھی میموریل فنڈ میں چندہ دیں۔ اور وزیر خزانہ مسٹر چھیٹی عوام کی طرف سے اس کو ایک بل پیش کریں گے۔ اور ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم کریں گے۔

دوسرے بل پنڈت نہرو یہ بل پیش کریں گے، کہ پاکستان سے ہندوستان آنے والے قونصل کے افسروں سے حلف لیا جائے۔ اور ان پر ان کے سرکاری عہدوں کے فرائض کی انجام دہی کے لئے جس طائد کی جائے۔ پنڈت نہرو ایک بل پیش کریں گے جس میں ہندوستانی تجارتی جہازرانی ایکٹ میں ترمیمیں تجویز کی جائیں گی۔ سردار پٹیل مردم شماری کے متعلق بعض تجویزیں بل کی صورت میں پیش کریں گے۔ مسٹر شنموکھم چیٹی یہ تجویز بھی کریں گے کہ ہینڈلوم کمیٹی بل کو ایک کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ اور یہ ہدایت کی جائے، کہ کمیٹی اپنی رپورٹ ۱۵ اگست سے پہلے پہلے پیش کر دے۔ مسٹر گیڈگل سلیکٹ کمیٹی کے پیش کردہ بجلی کے سپلائی بل کی تائید کریں گے مسٹر شیام پرشاد مکرجی یہ تجویز کریں گے۔ کہ مرکزی سلک بل کو ایک ایک کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ ڈاکٹر متھائی بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس پورٹ ٹرسٹ اور انڈین ریلوے بل میں ترمیمیں تجویز کریں گے۔

گمشدہ کی تلاش

ہردیش نال پسرا ہر رام نال پیر سٹرائیڈ لائیڈ کیف ہاؤس نمبر ۹۵۶۲ بھاگیرتھ روشن آرا روڈ سبزہ منڈی دہلی عمر تقریباً ۱۱ سال قد ۴ فٹ، سر لمبوترہ۔ موٹی آنکھیں سانولہ۔ سینٹ فرانسس ہائی اسکول لکھنؤ سے کل ۱۰ اگست شکار کے غائب ہے جس صاحب کو ملے یا جو شخص میرے پاس پہنچا دیں اس کو کرایہ ریل کے علاوہ مبلغ چالیس روپے انعام دیا جاوے گا۔ اگر برخوردار خود پڑھے تو خود پہنچ جاوے یا پتہ سے مطلع کرے اُسے کچھ نہ کہا جاوے گا۔

انپیریل ہوٹل میں شاندار دعوت

دعوت میں کار سے آگے

پر تشریف فرما ہو گئے۔ اس کے بعد دوسرے مہمان لئے بعد ان عالی جناب لارڈ گوپال آچاریہ گورنر جنرل ہندوستان تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ آپ کے دو اے ڈی سی بھی تھے۔ صاحب موصوف نہایت متانت اور سنجیدگی مگر شائستہ مسرور انداز میں ملاتا ابوالکلام آزاد کے برابر صوفے پر تشریف فرما ہوئے۔ آخر میں پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند دستان تشریف لائے۔ آپ کے چہرہ سے خاص طور پر بشاشت کے آثار نمایاں تھے۔ آپ گورنر جنرل کے برابر تشریف فرما ہوئے۔ دو پاس بیٹھے ہوئے حضرات سے گفت و شنید کرتے رہے۔ گورنر جنرل اور وزیر اعظم کے آنے پر بریس خود گراف دوں نے متعدد فوٹو لئے۔ اس کے بعد دعوت شروع ہوئی۔ اور سلسلہ تقریباً نصف گھنٹہ جاری رہا۔ بعد ازاں خاتم حضرت مولانا آزاد کے ارشاد پر حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ العلماء نے گورنر جنرل اور وزیر اعظم کا تعارف حاضرین دعوت سے کرایا۔ گورنر جنرل نے اپنے مخصوص انداز میں شکریہ مجلس کے سلام کا جواب دیے رہے تھے لیکن پنڈت نہرو ایک ایک ہاتھ سے ہی سلام کر رہے تھے۔ اور وہ بھی اس حالت میں کہ آپ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ اور آپ خوش معلوم ہوتے تھے۔ گورنر جنرل اور وزیر اعظم نے جس اخلاق اور خوبی سے سٹر عمل برتا کیا۔ اس سے حاضرین کے دل پر بہت اچھا اثر مرتب ہوا۔ اور عوام کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا، کہ دعوت بہت کامیاب رہی۔ دعوت کے خاتمہ پر سب سے پہلے حضرت مولانا ابوالکلام آزاد تشریف لے گئے۔ اور اس کے تقریباً بیس منٹ بعد گورنر جنرل تشریف لے گئے۔ وزیر اعظم تقریباً آخر وقت تک موجود رہے۔ اور شرکاء مجلس سے بہت سے افراد سے تبادلہ خیال فرماتے رہے۔ تقریباً سات بجے یہ شاندار دعوت نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوئی۔

استحاد المسلمین نے میری کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا

دہلی سے جاتے وقت سر مرزا اسمٰعیل کا بیان

دہلی ۹ اگست۔ سر مرزا اسمٰعیل اتوار کے دن بنگلور روانہ ہو گئے۔ انہوں نے جاتے وقت ایک بیان دیا، جس میں کہا کہ حیدر آباد اور انڈین یونین کے درمیان سمجھوتہ کرانے کی میری کوششوں کو حیدر آباد کے اتحاد المسلمین کے لیڈروں نے ناکام بنا دیا۔ ان ممبروں نے ہز اگزالٹیڈ ہائی نس کو اس بات پر آمادہ کر لیا، کہ وہ میرے مشورہ کو منظور نہ کریں۔ میں اپنا فرض محسوس کرتا ہوں کہ میں یہ بتاؤں کہ میں کیا کر رہا تھا۔ اور اس کا کیا نتیجہ نکلا۔ بعض حلقوں میں میری کوششوں کے متعلق غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ اور اس لئے اس کی وضاحت اور بھی ضروری ہو گئی ہے۔

آپ نے کہا کہ حیدر آباد اور انڈین یونین کے تعلقات میں ابتری سے مجھے تشویش پیدا ہو گئی تھی اور ایک مخلص ہونے کی حیثیت سے میں نے اپنا فرض محسوس کیا، کہ میں نظام اور حکومت ہند کے درمیان سمجھوتہ کرانے میں اپنے اثرات کو استعمال میں لاؤں۔ خاص طور پر اس صورت میں جبکہ میری رائے میں نظام اور حکومت ہند کے درمیان اختلافات بہت معمولی ہیں۔ نظام سے یہ اجازت حاصل کر کے، کہ میں دہلی جا کر اس معاملہ میں کوشش کروں، میں نے نہ صرف ہز اگزالٹیڈ ہائی نس کو، بلکہ حکومت ہند کو بھی مشورہ دیا، میرے خیال میں آزادی کا نفاذ حیدر آباد کے لئے استحصال ہو رہا ہے۔ اور جس مفہوم میں یہ لفظ بین الاقوامی طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ وہ بعض علی ہے۔ حیدر آباد اس پر راضی ہو گیا ہے، کہ دفاع، خارجہ اور رسل و رسائل کے معاملات کو وہ حکومت ہند کے سپرد کر دے۔ اس لئے اس کی آزادی کا مفہوم اندرونی خود مختاری تک محدود ہے۔ مجھے اس کا یقین ہے، کہ حیدر آباد اور انڈین یونین اپنے اختلافات کو حل کر سکتے ہیں۔ اور انہیں ایسا کرنا چاہئے۔ میں اپنے ہم وطنوں سے اپیل کرتا ہوں، کہ وہ اس سمجھوتہ میں پوری کوشش کریں۔ آپ نے آخر میں کہا کہ اگر اس مسئلہ کو حل کرنا ہے، تو ہندوستانی حکومت کے لئے ضروری ہے، کہ وہ زیادہ رواداری سے کام لے۔ اور اس مسئلہ کو کسی خون ریزی کے بغیر حل ہو ہی جانا چاہئے۔

کھیل کی خبریں

پاکستان نے ہالینڈ کو ۶ گول سے ہرا دیا

لندن ۹ اگست۔ آسٹریلیا کی ہاکی ٹیم نے ایک کے مقابلہ میں ڈبل ٹیم کو ۶ گول سے ہرا دیا۔ پاکستان کے سپنیئر فارورڈ خان نے ہالینڈ کا گول کیا۔ پاکستان کا گول کیپر اندر بیگ بھی خوب کھیلا۔ اور اس نے ڈبل ٹیم کے رائٹ آؤٹ ہوسر کو ایک خطرناک شاٹ کو بڑی ہوشیاری سے روکا۔ اس کے بعد وارنے ڈبل ٹیم پر ایک اور گول کر دیا۔ اس گول کے دو منٹ بعد حمیدی نے تیسرا گول کر دیا۔ ہاف ٹائم سے پہلے پاکستان کے رائٹ ہاف نیک کے ماتھے پر چوٹ آگئی۔ اور وہ میدان سے باہر لے جایا گیا۔ ہاف ٹائم کے بعد پاکستان کی ٹیم نے دس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا شروع کیا۔ کھیل شروع ہونے کے پانچ منٹ بعد نیاز خاں پاکستان کا رائٹ ہاف نیک ٹوٹ آیا۔ اور اس نے کھیل شروع کیا۔ اس کے پہونچتے ہی وارنے پھر گول کر دیا۔ اس کے کچھ دیر بعد وارنے پھر گول کر دیا۔ اس کے بعد پاکستان کی طرف سے رزاق نے پھر گول کر دیا۔ ہالینڈ کی ٹیم نے بار بار کی شکست سے جھنجلا کر سخت کھلا شروع کیا۔ اسی موقعہ پر ہالینڈ کی ٹیم ایک گول کرنے میں کامیاب ہو گئی۔

آسٹریلیا اور لنکا شائر میں کرکٹ کا مقابلہ

مانچسٹر ۹ اگست آج آسٹریلین اور لنکا شائر کی کرکٹ کی ٹیم کے مقابلہ میں آسٹریلیا نے ۲۰۳ رن بنائے ان کے سات وکٹ کا نقصان ہوا۔ مقابلہ بہت شاندار تھا۔ آج ایک بالر دو برس نے ۷۰ رن دے کر ۴ وکٹ لئے آسٹریلیائی ٹیم سے پانچ اور آخری ٹیسٹ کے لئے برطانوی ٹیم کا انتخاب ہو گیا ہے۔

مدرسہ جامع العلوم مسجد کانپور

اس مدرسہ کا سرشتہ سال ۸ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ کو شروع ہوگا۔ مدرسہ میں علاوہ درس نظامیہ کے علم تجوید قرأت قرآن مجید حفظ و فارسی کی تعلیم کا بہترین انتظام ہے۔

علوم مذکورہ بالا کے سوا سال سے نصاب الہ آباد یونیورسٹی درجات۔ منشی۔ کامل۔ عالم فاضل۔ مولوی کی تعلیم کا خاص انتظام باضابطہ ہوتا ہے۔ قیام کے لئے پختہ صاف ہوادار کمرے ہیں مدرسہ کھانا مدرسہ کے باورچیخانہ سے غریب مستحقین طلبہ کو مفت دیا جاتا ہے۔

طلبا، جلد از جلد اپنی درخواست داخلہ جناب مولانا مفتی محمد صدر الدین صاحب مہتمم مدرسہ میں کانپور میں روانہ کریں۔

سید شبیر الدین احمد مہتمم مولوی مدرسہ جامع العلوم مسجد کانپور

الجمعیۃ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن مولفہ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند۔ یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے۔ اس کتاب میں عبرتوں اور نصیحتوں کا ایک بہت بڑا خزانہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصہ ہیں قیمت حصہ اول مجلد ۱۰، حصہ دوم مجلد ۱۰، حصہ سوم مجلد پانچ روپے، حصہ چہارم مجلد چھ روپے آٹھ آنے ہے۔

نبی عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنے

خلافت راشدہ یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفاء کرام راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر کے گئے ہیں قیمت مجلد ہے

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں زبان نہایت سادہ اور سہل ہے قیمت تین روپے بارہ آنے ہے

جنگ بدر :- کس طرح صرف ۳۱۳ مسلمانوں نے ہزاروں کفاروں پر فتح پائی قیمت صرف ۸ آنہ

اربعین :- اسلامی تعلیمات کا مرقع قیمت ۱۲

نوٹ :- مبلغ پانچ روپے یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں چوتھائی کمیشن کیا ہے ۱۰ فیصدی کیا جاتا ہے۔ ۱۰ سے ۲۵ روپے تک ۱۵ فیصدی اور ۲۵ روپے سے اوپر ۲۰ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ ۱۰ سے ۲۵ روپے تک ۱۵ فیصدی اور ۲۵ روپے سے اوپر ۲۰ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔

جمعیۃ علماء کیا ہے (حصہ اول) ملت اسلامیہ کی تیس سالہ تاریخ کا مجموعہ قیمت ۴

اسلامی پرچم | جمعیۃ علماء ہند کے جلسے میں تبصرہ قیمت ۲

نور الاصباح | یعنی زوال ایضاح اصباح کا اردو ترجمہ اور تشریح جدید کے ابتدائی طلبہ کے لئے بہت زیادہ مفید ہے اور ہر مسلمان کے لئے تعلیمی مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

تاریخ اسلام | حضرت مولانا اکبر شاہ خان صاحب نجیب آبادی کی تصنیف ہے جو دارالعلوم دیوبند میں داخل نصاب ہے قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم حصہ سوم ۸

ہمارے پیغمبر | حضرت مولانا محمد میاں صاحب کی تالیف ہے یہ کتاب بھی اسلامی مدارس کے لئے داخل نصاب ہے قیمت تین روپے

منجانب منیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

یلو ڈریگن پہاڑوں سے کمیونسٹوں کو نکالا جا رہا ہے

چین کی خانہ جنگی کی رفتار۔ گذشتہ ششماہی پر تبصرہ

ہانگ کانگ ۹ اگست۔ نیز سرکاری اطلاعات کا معلوم ہوتا ہے کہ جنوبی شانکا پر حملہ کرنے کے سلسلہ میں ابتدائی اقدامات کی حیثیت سے جنرل ہو چنگ ناں شمالی چین میں چین کی سرکاری فوجوں کے کمانڈر نے یلو ڈریگن پہاڑوں کو کمیونسٹوں سے صاف کرانا شروع کر دیا ہے۔ چین کی خانہ جنگی کے سلسلہ میں مختلف محاذوں سے صرف یہی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ وسطی چین سے سرکاری فوجوں کے ہیڈ کوارٹر سے موصول شدہ اطلاع میں بتایا گیا کہ بھی ہوپے کے شمال مغرب میں ہان چنگ میں اور ہوناں کی پیداوار کے مرکز نو یانگ میں ابھی سرکاری فوجیں داخل نہیں ہوئیں۔

ان اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ سرکاری فوجوں نے ابھی تک فوجی کھانے اندر داخل ہونے کی کوشش نہیں کی ہے معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹ خود یہاں سے اپنی فوجیں ہٹا رہے ہیں اور بے مزاحمت دشمنوں کو مقابلہ کرنے کے لئے پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ اس سال کے پہلے چھ ماہ میں جنگ کی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے چین کی قومی دفاع کی وزارت نے بتایا کہ اب تک ۱۷۵۵۲ سپاہی اور افسر مارے یا زخمی ہوئے یا گرفتار کر لئے گئے اور ۸۹ قلعے کمیونسٹوں کے قبضہ میں پہونچ گئے۔

(باقی کالم اول کے نیچے)

مخلصین جمعیۃ علماء سے ضروری درخواست

جمعیۃ علماء ہند کے حلقہ اثر کو فرحاء در حقیقت ہی اہم وقت میں مسلمانوں کی سب سے بڑی خدمت انجام دینا ہے لہذا جمعیۃ کے مخلصوں اور بہبودوں سے یہ اپیل کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ مسلمانوں تک جمعیۃ کے پروگرام کو پہنچانے کی کوشش کریں گے جس کی سہل ترین صورت صرف یہ ہے کہ

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان الجمعیۃ

کو مسلمانوں کی ہر بستی اور ہر گھر میں پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ اس لئے جمعیۃ کے ہر ہمدرد کو اپنی اپنی جگہ پر غور فرمانا چاہئے (۱) کہ ان کے زیر اثر کون کون سے مقامات ایسے ہیں جہاں ریلوے ڈاک کے ذریعے اخبار پہنچ سکتا ہے لیکن وہاں ابھی جمعیۃ کی ایجنسی قائم نہیں ہوئی ہے ایسے مقامات پر تم سے سرائط نامہ ایجنسی طلب کر کے ان کے مطابق ایجنسی قائم کرانے کا جلد از جلد انتظام کرائیں۔

(۲) اور کون کون سی ایسی جگہیں ہیں جہاں ایجنسی قائم نہیں ہو سکتی ایسے مقامات پر کوشش کر کے چند مخلصین خریدار بنائے جائیں تو ان کے اخبار کی سالانہ یا ششماہی قیمت یا سہ ماہی قیمت براہ راست سارے نام بھجوا دی جائے۔ اگر آپ اس راز کو سمجھ جائیں کہ جمعیۃ علماء کا اثر جتنا زیادہ پھیلتا جائے گا آپ کی طاقت اور اثر میں بھی اتنا ہی اضافہ ہوتا جائے گا تو اپنے اخبار کی اشاعت بڑھاتے۔ یعنیاں قائم کرتے اور زیادہ سے زیادہ خریدار بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیجئے آپ کی کوشش آپ کے اخبار کو ہندوستان کا سب سے کثیر الاشاعت اخبار بنا سکتی ہیں۔

آپکا مخلص :- عبدالوحید صدیقی جنرل منیجر الجمعیۃ دہلی

تبدیق اور پرانے بخارات جبری

"مرحبا اب بھی بھجوا دو فوراً جبری کا استعمال کر کے دس روز میں ہی کو ترنہ بلکہ "بلکہ" ورنہ پھر وہی مثل ہوگی اب پچھتائے کیا ہوت، جب چڑیاں چگ گئیں کھیت، ہندوستان کے کونے کونے سے ہمیں لکھا ہے کہ اس خاکسار کی جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو یہ جبری ہے جو جہاں تک ہو سکا اس کا نام اشد ضروری دوا رکھ دیا ہے سب طرف سے نا امید مریضوں! ایک بار آزما کر دیکھ لیجئے۔ قیمت سی طبع پر ہے جبری اسپیشل نمبر ۱، امیروں کے لئے جس میں بیش بہا ساختہ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات سونا، موتی وغیرہ بھی ہوتے ہیں مکمل ۳۰ اور کمزوروں کے لئے ۵ روپے جبری بوٹیاں ہیں مکمل کورس بیس روپے نمونہ دس روپے پیشگی محصول وغیرہ الگ ہے آرڈر میں حوالہ اخبار ضرور دیں تاروغیرہ کے لئے صرف پتہ جبری جگادھری کافی ہے

ایل شرما اینڈ کمپنی۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۲۵ جگادھری (ضلع انبالہ مشرقی پنجاب) E.P.

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یدﷲ الحسنات عمل الصالحات

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۶ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۲ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۶۹ | فی پرچہ ایک بندرگیہ ہوائی جہاز ۲/

اشتہار
کے لئے جگہ خالی ہے

جالندھر میں عورتوں کا مظاہرہ

جالندھر ۹ اگست۔ کل صبح صوبہ پنجاب میں امداد باہمی کی تحریک چلانے والے کوآپریٹو انسپکٹروں کے دفتر کے سامنے عورتوں کا ایک مظاہرہ ہوا۔ یہ عورتیں ان انسپکٹروں کے خلاف مظاہرہ کر رہی تھیں جنہوں نے ان کے شوہروں کو گرفتار کرایا ہے۔ ان عورتوں کا کہنا ہے کہ ان کے شوہروں نے کوآپریٹو انسپکٹروں کی ہدایت کے مطابق اپنے مکانوں کی تعمیر کے لئے روپیہ قرض لیا تھا۔ اب انسپکٹر ان کے شوہروں کو گرفتار کرا رہے ہیں۔ ان عورتوں کا کہنا ہے کہ ان کے شوہروں نے قرض کا روپیہ ادا کر دیا ہے۔ اب انسپکٹر ان سے دوبارہ روپیہ وصول کرنا چاہتے ہیں۔

حیدرآباد کے متعلق قرطاس ابیض

دہلی ۱۰ اگست۔ خیال ہے کہ آج پارلیمنٹ میں سر وزیر حسن خاں وزیر خارجہ حکومت ہند حیدرآباد کے بارے میں ایک قرطاس ابیض پیش کریں گے۔

حیدرآباد کے انگریزوں کی حفاظت

لندن ۱۰ اگست۔ تعلقات دولت مشترکہ کے ایک نمائندے نے کہا کہ اگر ضرورت ہوئی تو حیدرآباد کے یورپینوں کی حفاظت کا انتظام برطانیہ کے ہوائی کنسٹر سعیدہ دہلی کریں گے ہوائی کنسٹر حالات پر گہری نگاہ رکھ رہے ہیں اور انہوں نے اس سلسلہ میں رابطہ قائم کئے ہوئے ہیں۔

حیدرآباد میں اسلحہ کی تیاری

حیدرآباد ۹ اگست۔ جاری ہے موصول شدہ ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد میں الومنیم فیکٹری ہے اور گنپوڈر میں ایک فیکٹری ہے جہاں اسلحہ کا سامان تیار کیا جا رہا ہے۔ اور ان کا سینکڑوں میں بنایا جا رہا ہے۔

ٹوڈاکوؤں کی گرفتاری!

جبل پور ۹ اگست۔ جبل پور سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر سورگھاٹ کے مقام پر ٹوڈاکوؤں کی ایک جماعت گرفتار ہوئی ہے۔ ان کے پاس سے متعدد سونا برآمد ہوا ہے۔ گرفتار شدہ لوگوں میں سنٹرل آرمڈ پولس فورس کا ایک سپاہی بھی ہے۔ ایک واقعہ کمیٹی پر پیٹر اور ۲ سکھ ہلاک کر دیئے ہیں یہ جماعت عرصہ سے سرگرم ڈاکہ زنی کر رہی ہے۔

۱۵ ہزار مغویہ عورتیں نکالی گئی ہیں

امرتسر ۹ اگست۔ دونوں ہمجاروں کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں صوبوں میں اغوا شدہ عورتوں کو نکالنے کا کام تقریباً اطمینان بخش ہے۔ اگرچہ صحیح طور پر یہ نہیں معلوم کہ کتنی عورتوں کو اغوا کیا گیا ہے اور کتنی عورتوں کا مذہب جبراً تبدیل کیا گیا۔ لیکن یہ خیال ہے کہ دونوں عورتوں کی تعداد ۱۵ ہزار تک پہنچتی ہے۔ ان میں سے ۱۵ ہزار تک عورتیں نکالی جا سکی ہیں۔

لاہور ۹ اگست۔ ۱۹۴۷ء کے فسادات میں ریاست پٹیالہ میں تعلیم یافتہ عورتوں کی تعداد ۲۳۰۰ تھی جن میں سے ۱۱۳۹ کا پتہ چلا ہے۔ ان میں سے ۶۹۲ عورتیں کے قبضہ میں ہیں اور ۱۱۳۹ عورتیں کا پتہ چلا ہے۔ ان میں سے ۶۹۲ عورتیں کے قبضہ میں ہیں اور ۱۱۳۹ عورتیں کا پتہ چلا ہے۔ اس ریاست میں ۲۰ کیمپ لڑکیوں کے لئے ہیں۔

ہم نے ذمہ داریوں کو سنبھالا ہے تو مشکلات بھی یقیناً ہماری راہ میں آئیں گی

لیکن ان مشکلات سے گھبرانا نہیں بلکہ ان کا مردانہ وار مقابلہ کرنا چاہئے

گاندھی گراؤنڈ کے جلسہ میں حضرت مولانا آزاد کی تقریر

(نامہ نگار سے خصوصی طور پر الجمعیۃ)

"اس بنیادی بات کو نہ بھولئے کہ جو لوگ چلے گئے ہیں ان کی کمی کو ہم کیونکر پوری کر سکتے ہیں۔ آج جب ہم ذمہ داریوں کو سنبھالا ہے تو لازمی طور پر مشکلات ہمارے سامنے آئیں گی اور قدم قدم پر ہمیں طرح طرح کی مشکلات اور مصیبتوں اور محرومیوں سے گھبرانا نہیں بلکہ ان کا مردانہ وار مقابلہ کرنا چاہئے" یہ ہیں وہ الفاظ جو مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم حکومت ہند نے گاندھی گراؤنڈ میں آزادی کے ہفتہ کا افتتاح کرتے ہوئے اپنی تقریر میں فرمائے۔

حضرت مولانا نے فرمایا:

"دنیا میں صرف دو ہی قومیں پیدا نہیں ہوتیں بلکہ حکومت اور پیدائش کا یہ قانون سب کے لئے یکساں ہے۔ تو میں بھی اس طرح پیدا ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ قوموں کی آزادی بھی پیدا ہوتی ہے

نیا واقعہ

آپ کو معلوم ہے کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کا مہینے میں ایک نیا واقعہ پیش آیا۔ دنیا کے نقشہ میں ایک نیا ملک تھا آزادی کا۔ اس ملک کو ہم سامنے رکھتے ہوئے ہم آج اس دن کی یاد منا رہے ہیں۔ لیکن جب ہم اس کو یاد کرتے ہیں تو تلخی سے ہمیں اس کا چہرہ ایسا بیشمار نشانوں سے نظر آتا ہے۔ جیسا کہ آنا چاہئے۔ اس کے خط و خال میں لکھوں کے نشانات بھی پائے جاتے ہیں۔ ہمیں آزادی ملی لیکن بدقسمتی کے ساتھ ہی ایک ویسا سیلاب بھی آیا جس میں ملک کی آدھی ختم ہو گئی۔

اس مکمل وہ حادثے سے جو ختم نہیں لگ رہ ایک نہیں ہے کہ جلد بھر جاتے۔ انہیں آج تک ٹیسیں باقی ہیں اور معاملہ اسی پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ جب ہم ہمارے دل حالت دیکھتے ہیں تو پریشانی ہی پریشانی نظر آتی ہے قدم قدم پر رکاوٹیں اور پیچیدگیاں ہیں لیکن اس کے باوجود ہمیں ایک بنیاد کی بات کو نہیں بھولنا چاہئے کہ جو آدمی چلتے ہیں ٹھوکریں ان ہی کو لگتی ہیں۔ کانٹے ان ہی کے پاؤں میں چبھتے ہیں جو چلتے ہیں۔ بارہ مہینے ملک اپنی قسمت کا مالک نہیں تھا بلکہ اس کی قسمت دوسروں کے ہاتھوں میں تھی جب ملک میں بدامنی پیدا ہوتی تھی تو ہم اپنی طرف نہیں بلکہ ان کی طرف دیکھتے تھے۔ لیکن آج ہم اپنی قسمت کے خود مالک ہیں اور ظاہر ہے جب ہم خود اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ اور کھڑے ہوں گے تو ہماری راہ میں لازمی طور پر مصیبتیں آئیں گی اگر ذمہ داری کا بوجھ اٹھایا ہے تو قدم قدم پر ٹھوکریں بھی کھانی پڑیں گی لیکن ہمیں ان مصیبتوں اور ٹھوکروں سے گھبرانا نہیں بلکہ ان کا مردانہ وار مقابلہ کرنا چاہئے" (باقی صفحہ پر)

بہار میں زبردست سیلاب

پٹنہ ۱۰ اگست۔ پورن پور اور گوپال پور میں موسلا دھار بارش ہونے کی وجہ سے تقریباً پورا ضلع گاؤں ڈوبے اور دریاؤں میں طغیانی آنے سے ہزاروں ایکڑ زمین سیلاب میں ڈوب گئی ہے۔ ۱۵ ہزار سے زیادہ مکانات کے گرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے

شنگھائی کے یکایک نمایاں تشنر دگی

شنگھائی ۹ اگست۔ شنگھائی کی صورت حال یکایک نمایاں طور پر کشیدہ ہو گئی ہے۔ شہر کی سڑکوں پر ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں گشت کر رہی ہیں۔ ہوائی جہاز فضا میں پرواز کر رہے ہیں۔ حکومت نے شہر کے حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے ہیں۔ شہر کے باشندوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ گھروں سے نہ نکلیں۔ شہر میں ہر قسم کی نقل و حرکت بند کر دی گئی ہے۔ ٹیلیفون اور تار کے تعلقات منقطع کر دیئے گئے ہیں۔ شہر کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔ شہر کے باہر سے کسی شخص کو اندر آنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔

عربوں اور یہودیوں میں صلح کی سب سے اہم تجویز

کاؤنٹ برنا ڈوٹ کی رپورٹ

(نامہ نگار خصوصی)

رہوڈس ۹ اگست۔ [illegible] عربوں اور یہودیوں میں [illegible] فلسطین میں عربوں اور یہودیوں میں [illegible] لے کر تجویز کی گئی ہیں [illegible] ان تجاویز کو [illegible] ان تجاویز کو [illegible] ان تجاویز کو

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۲ اگست ۱۹۴۸ء

مہاسبھا پھر میدان سیاست میں

ہندو مہاسبھا کو نئی دہلی میں مسٹر مہیو پنکر کی زیر صدارت اور ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کی موجودگی میں کل اٹھ یا ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں مہاسبھا نے پھر نیا رنگ بدلنے اور پھر ماہ کی نیند سے جاگنے کا فیصلہ کیا۔ اور فیصلہ کیا، کہ ہندو مہاسبھا کو پھر سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیئے کہ "آزاد ہندوستان کی سیاسی زندگی کے بنیادی تغیرات اور عوامل کو مضبوط بنانے کے لئے "میدان میں" آجانا چاہیئے"۔

مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد جب حکومت نے فرقہ پرست طاقتوں کے خلاف قدم اٹھایا۔ اور زہریلے سانپ اور مفسد لیڈروں کی گردن ناپنی شروع کی، تو روپہلی صفت لیڈروں نے رنگ سے رنگ ملانے کے لئے چولہ بدلنے کی کوشش کی۔ اور فرقہ پرستی سے توبہ کرنے کی ٹھان لی۔ چنانچہ ہندو مہاسبھا جو ہندوستان میں فرقہ پرستی کی جان اور طبقاتی منافرت کی کان ہے۔ اس نے بھی حالات کا رنگ دیکھ کر دبے الفاظ میں اپنی اس پالیسی کا اعلان کیا، کہ وہ اپنی تمام سیاسی سرگرمیوں سے توبہ کر کے ایک مذہبی اور اصلاحی ادارہ بن گئی ہے۔ لیکن جب حالات کچھ معمول پر آگئے۔ اور اسے ہوش میں آنے کا موقعہ ملا، تو وہ پھر پہلے کی طرح اسے پرانے تکیل ایک ایک کر کے یاد آگئے۔ اس نے دیکھا کہ اسٹریٹار سنگھ پوری آزادی سے فرقہ پرستی کا صور پھونک رہے ہیں۔ مگر زندہ ہیں۔ اور حکومت ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکی سیوک سنگھی بھی آہستہ آہستہ میدان میں آرہے ہیں۔ جنرل موہن سنگھ کی سازش بھی پکڑی گئی۔ مگر حکومت مارے فاش کہنے کے سوا کچھ نہ کر سکی۔ میدان صاف ہے۔ اور فرقہ پرستی کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔ اس لئے مناسب یہی ہے کہ ہندو مہاسبھا اپنی سابقہ پالیسی پر نظر ثانی کرے اور ملک کی سیاست میں حصہ لے کر پھر دنیا کو اپنی شکل دکھائے۔

اگر ہندوستان میں فرقہ پرست جماعتوں کا وجود خطرناک ہے۔ اگر حکومت فرقہ واریت کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اگر ہندو اور مسلمان فرقہ پرست ملک کے غدار، اور جمہوریت کے دشمن ہیں۔ اگر ہمارا ملک کسی رنگ اور کسی روپ میں فرقہ واریت کا متحمل نہیں ہو سکتا تو ہمیں حیرت ہے کہ ہندو مہاسبھا کو از سر نو فرقہ پرست بننے کی جرأت کیوں ہوئی؟ اور وہ سیاست میں حصہ لینے کا شوق کیوں دامنگیر ہوا؟ ہندو مہاسبھا اور اس کی ذیلی شاخ سیوک سنگھ نے آزادی کے ایک سال میں جو شاندار اور قابل فخر کارنامے "انجام دیئے ہیں۔ وہ کسی پر پوشیدہ نہیں۔ اگر وہ نئے حالات بنانی گردٹ لینے کے لئے بے تاب ہے۔ اور اسے سنگھی ذہنیت اس میں مدد ہوتی جا رہی ہے۔ تو اس کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟

ہمارے خیال میں کیا کسی شخص کے نزدیک بھی ہندو مہاسبھا کا سیاسی میدان میں آنا مضرت اور تباہی سے خالی نہیں ہو سکتا۔ جن فرقوں کے جذبات میں اعتدال پیدا ہو رہا ہے۔ اور جو فرقہ واریت سے کنارہ کشی اختیار کر چکی ہیں۔ وہ بھی مہاسبھا کی تقلید میں پھر تولنے پر آمادہ ہو جائیں گی۔ اور ملک پھر ایک نئی کشمکش میں مبتلا ہو جائے گا۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ ہندو مہاسبھا کی اس نئی گروٹ اور انگڑائی کا مطلب کیا ہے۔ بہرحال مطلب خواہ کچھ ہو، اکثریت کا فرض ہے کہ وہ فرقہ واریت سے بچنے۔ اور اقلیتوں کے حقوق کی محافظ بنے۔ اگر وہ اپنی تنگ نظری کے مظاہرے سے باز نہ آئی، تو جس خطرہ سے وہ بچنا چاہتی ہے۔ وہ ضرور سامنے آئے گا۔ اور اقلیتوں کا صبر و تحمل ضرور گل کھلا کر رہے گا۔

ہم حکومت سے بھی مطالبہ کریں گے، کہ وہ اس صورت حال پر احتیاط سے غور کرے۔ اور ہندو مہاسبھا اور لیگ کو خلاف قانون قرار دے کر ملک کو تباہی سے بچائے۔ انتخابات کا زمانہ قریب آرہا ہے۔ اور رجعت پسند طاقتیں نئے نئے بھیسوں میں جلوہ گر ہو کر جمہوری حکومت کا تختہ الٹنے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔ مہاسبھا نہرو گورنمنٹ کی اکھاڑ میں ہے قبل اس کے، کہ جمہوریت کی بیخ کنی ہو، فرقہ واریت کی شہ رگ ہمیشہ کے لئے کاٹ کر رکھ دی جائے!

یہ سسٹم ظریفی یقیناً حد درجہ افسوسناک ہوگی کہ مہاسبھا جیسی جماعت کو ہندوستان میں آزادانہ طور پر کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ اور ایک انسپکٹر کی رپورٹ پر گاندھی جی کے قاتل آر ایس ایس کو تو کالعدم قرار دیا جائے۔ اور ہندو مہاسبھا کو کھلی چھٹی دے دی جائے۔ یہ دوہرا معیار ہندوستان کی سیاست کو کہاں لے جائے گا۔ اس کا اندازہ ہر شخص بخوبی لگا سکتا ہے۔

گودھرا کے مسلمان

گذشتہ مارچ، گودھرا میں زبردست فرقہ وارانہ فساد ہوا۔ اکثریتی فرقہ نے اقلیت کے فرقہ پر بڑھ چڑھ کر مظالم ڈھائے بہت سے مکانات کو خدا تاش کیا گیا۔ ہزاروں مسلمان تباہ ہو کر گھر سے بے گھر ہوئے۔ اور بہت سے مصیبت زدوں کو پاکستان جانا پڑا۔ غرض سب کچھ ہوا۔ اور بڑھ چڑھ کر ہوا۔ لیکن ہمارے لئے یہ امر باعث فخر ہے کہ حکومت نے حالات پر بہت جلد قابو حاصل کر کے تلافی مافات کی طرف توجہ کی۔ اور ایک انسپکشن ٹریبونل کو اپنے تمام سلوک سے حرف غلط کی طرح مٹا دیا۔ اگر وہ نئے حالات بنانی گردٹ لینے کے لئے بے تاب ہے۔ اور اسے سنگھی ذہنیت اس میں مدد دیتی جا رہی ہے۔ تو اس کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟

حکومت پاکستان نے نظیر پیش کر دی ہے۔ اب ہندوستان کی باری ہے۔ اس کو اقلیت کے ساتھ وہی سلوک کرنا چاہیئے۔ جو پاکستان نے اپنی اقلیت کے ساتھ کیا ہے۔ اگر ہندوستان کی اقلیت کو بھی وہی حقوق حاصل ہوں، جو پاکستان کی اقلیت کو حاصل ہیں۔ تو ہندوستان کی اقلیت کو کوئی شکایت نہیں ہو سکتی۔ اور اگر ہندوستان کی اقلیت کو وہ حقوق حاصل نہیں ہیں۔ جو پاکستان کی اقلیت کو حاصل ہیں۔ تو ہندوستان کی اقلیت کو حق ہے کہ وہ پاکستان جائے۔ اور اپنے حقوق حاصل کرے۔ ہم حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں، کہ وہ اقلیت کے حقوق کی حفاظت کرے۔ اور ان کو پاکستان جانے پر مجبور نہ کرے۔ ہم حکومت پاکستان سے بھی مطالبہ کرتے ہیں، کہ وہ اقلیت کے ساتھ وہ سلوک کرے۔ جو ہندوستان کی اقلیت کے ساتھ ہو رہا ہے۔ اور اقلیت کو ہندوستان جانے پر مجبور نہ کرے۔ ہم حکومت پاکستان سے یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں، کہ وہ اقلیت کے ان حقوق کی حفاظت کرے۔ جو اس کو ہندوستان کی اقلیت کے صدقہ سے حاصل ہیں۔ اور جن کا اعتراف خود پاکستان کے وزیر اعظم نے کیا ہ

پاکستان کی پالیسی جھوٹ اور فریب پر مبنی ہے اس کی فوجیں شروع سے کشمیر کی جنگ میں حصہ لے رہی ہیں

حیدرآباد آزاد رہ سکتا ہے یا ہندستان

گاندھی گراؤنڈ کے جلسہ عام میں پنڈت نہرو کی تقریر

دہلی۔ حیدرآباد کی سٹ سنگھ گاندھی گراؤنڈ میں پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کشمیر کی موجودہ صورت حال اور حکومت ہند کی پالیسی کے متعلق تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے بتایا کہ ۲ ہزار روپے کی ماہانہ کی رقم سے شروع ہونے والی پاکستان کی فوجیں آج سے نہیں بلکہ ابتدا ہی سے حصہ لے رہی ہیں۔ پہلے بھیس بدل کر آتی تھیں اور اب انہوں نے بھیس بدلنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ آپ نے اپنی مدلل اور مالی تقریر کا ذکر کیا اور کہا کہ ہمارا کشمیر کے متعلق یہ رویہ تھا کہ ہم پاکستان کے خلاف ایک لمبا چوڑا بیان تیار کرلیں لیکن میں نے جو کچھ کہا تھا وہ ان شہادتوں کی بنیاد پر تھا جو پاکستانی فوجوں کی شرکت کے متعلق میرے پاس موجود تھے اور ہیں۔

آپ نے کہا کہ ہم نے کہا ہے کہ پاکستان کا بیس جھوٹ اور فریب پر مبنی ہے کہ کشمیر کی ملکی فوج پر اس کا حصہ ہے اور وہ بھی اس وقت جب ان کے لئے اپنی اعانت پر پردہ ڈالے رکھنا ناممکن ہو گیا تھا۔ آپ نے کہا کہ ہماری حکومت اور پاکستان کی فوجوں کے بیچ میں ہم نے ہمیشہ حکومت ہند کو مطلع کر لیا۔ لیکن افسوس ہے یہ اطلاع محض کشمیر کمیشن کو دی ہے اور وہ بھی اس وقت جب ان کے لئے اپنی اعانت پر پردہ ڈالے رکھنا ناممکن ہو گیا تھا۔ آپ نے کہا کہ ہماری حکومت اور پاکستان کی فوجوں میں کام کر سکی ہے۔ چاہے پیٹنے کی اطلاعات پر یا بیت دور ہیں جنگ کا دونوں کے باہمی تعلقات پر یا بیت دور ہیں اور جو ماتحت افسری سے یہ ممکن نہیں ہو سکتا۔ کہ وہ ایک عرصے میں تو برسر جنگ رہیں۔ اور دوسرے علاقوں میں حفاظت پر امن ہیں۔ کشمیر کی جنگ کو ہم ایک محدود رکھنا چاہتے ہیں۔

مضحکہ خیز جواب

پنڈت جی نے اعلان کیا کہ حکومت ہند کے دو وفد پاکستان کے زیر اعظم لیاقت علی خاں اور وزیر خارجہ سے ملے ہیں اور کہا ہے کہ پاکستان نے کشمیر کے متعلق جو الزام لگایا ہے کہ ہندوستان کی فوجیں کشمیر میں داخل ہو گئی ہیں اس کا ثبوت دیا جائے۔ ہم نے کہا کہ ہم ثبوت دینے کو تیار ہیں۔ لیکن اس کے بعد ہم نے کہا کہ ہم نے ثبوت دیا ہے اور اب آپ کو ثبوت دینا چاہئے کہ آپ کی فوجیں کشمیر میں نہیں ہیں۔ اس کے جواب میں ہمیں ایک مضحکہ خیز جواب ملا ہے۔ پنڈت جی نے کہا کہ ہم نے کہا ہے کہ ہم نے کہا ہے کہ ہم نے کہا ہے

چینی فوجوں کی کمیونسٹوں پر ایک اور فتح

کمیونسٹ فوجیں بے ترتیبی سے فرار ہو رہی ہیں

نانکنگ ۱۰ر اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ ہوبائی میں چینی فوجوں کو کمیونسٹ فوجوں کے مقابلہ میں ایک اور فتح حاصل ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کمیونسٹ فوجیں بے ترتیبی سے فرار ہو رہی ہیں۔ اور وہ یولیانگ پہاڑ کے صوبہ چیہول میں داخل ہو رہی ہیں۔ سترہ ہزار جیول میں کمیونسٹوں کے داخلہ کو روکنے کے لئے چینی فوجیں پہنچ کر درہ تک پہنچ گئی ہیں اور داخلہ کے راستہ کو بند کر دیا ہے۔

چینی فوجوں کی اس فتح کو بہت اہم اس لئے بتایا جا رہا ہے کہ اس سے ٹائنسٹسن ریلوے کا جو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ وہ دور ہو گیا۔

حکومت سرکاری لباس مقرر نہیں کرے گی

نئی دہلی، ۱۱ر اگست آج مسٹر پارتھ سارتھی سین لالہ راج کمار نے وزیر اعظم سے دریافت کیا کہ کیا حکومت ہند کے سامنے اس کی کوئی تجویز ہے کہ کسی قسم کا کوئی سرکاری لباس متعین کیا جائے اور اگر ایسی کوئی تجویز نہیں تو کیا حکومت اس بارے میں سرخیال لوگوں کی کوئی کمیٹی مقرر کرے گی جو اس بارے میں اپنی رپورٹ پیش کرے۔

پنڈت نہرو نے مختصر سا جواب دیا نہیں۔

ہند میں پاکستانی ٹکٹوں کی مقبولیت

دہلی ۱۱ر اگست پاکستان کے ٹکٹ جو ہندوستان میں لگٹ بیچ کرنے کے شرفین پاکستان کے باقی کنسٹر سے ہی قسم کے ٹکٹ خرید رہے ہیں۔ اب تک چھ ہزار روپے کے ٹکٹ خرید چکے ہیں۔ لوگوں کی فرمائشیں پوری کرنے کے لئے ڈاک کنٹرکٹر نے اضافی عملہ کا انتظام کیا ہے۔ پاکستانی ٹکٹوں کی دنیا بھر کے ممالک میں زبردست مانگ ہے دوسرے ممالک کے وزارت خانوں میں بھی اسی طرح کے ٹکٹ فروخت کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

گاندھی گراؤنڈ میں جلسہ

صفحہ اول کالم ۲ سے آگے

میں ان حالات سے بے خبر نہیں ہوں جو ملک کے اندر پیدا ہو چکے ہیں۔ ہمارے سینکڑوں بھائیوں کے دلوں میں جو خیالات ہیں ان کا بھی مجھے علم ہے لیکن حکومت اور سند دستانیوں کا فرض ہے کہ وہ ان دلوں کو اور کرے لیکن نہیں ہونا چاہئے۔

ایک ٹھنڈی لاش کو کوئی فکر نہیں ہوتی لیکن جس کے بدن میں خون دوڑ رہا ہے۔ اس کے لئے طرح طرح کی پریشانیاں بھی ہیں۔ کل تک جب کہ آزادی نہ ملی تھی کیا کوئی چین زندہ تھا لیکن یہ ایک قسم کا منحوس چین تھا۔ خدا کرے کہ وہ سیاہ بادل کے آسمان کے نیچے پھر نے آئے جو ملک آزاد ہو گئے اور جو بھی اٹھانا پڑے گا۔ اور ہمارے لوگ ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

پنڈت نہرو نے مختصر سا جواب دیا۔

ہند میں پاکستانی ٹکٹوں کی مقبولیت

دہلی ۱۱ر اگست پاکستان کے ٹکٹ جو ہندوستان میں لگٹ بیچ کرنے کے شرفین پاکستان کے باقی کنسٹر سے ہی قسم کے ٹکٹ خرید رہے ہیں۔ اب تک چھ ہزار روپے کے ٹکٹ خرید چکے ہیں۔ لوگوں کی فرمائشیں پوری کرنے کے لئے ڈاک کنٹرکٹر نے اضافی عملہ کا انتظام کیا ہے۔ پاکستانی ٹکٹوں کی دنیا بھر کے ممالک میں زبردست مانگ ہے دوسرے ممالک کے وزارت خانوں میں بھی اسی طرح کے ٹکٹ فروخت کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

گورنر جنرل کو پارٹی

کل کے بجائے پرسوں اپریل ہوٹل کے گورنر جنرل کو پارٹی کی اطلاع شائع ہوئی ہے یہ پارٹی صدر جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے نہیں بلکہ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی طرف سے دی گئی تھی۔ ناظر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی۔ ہم ارکان جمعیۃ علماء صوبہ دہلی سے اس غلطی کے لئے معذرت خواہ ہیں۔ ایڈیٹر

پاکستان ریڈیو کا قیام

۱۴ر اگست کو افتتاح ہوگا

کراچی، ۹ر اگست۔ آج یہاں ذرائع نقل پر معلوم ہوا ہے کہ ریڈیو پاکستان کراچی ۱۴ر اگست کو صبح پانچ بجے اپنی نشریات شروع کرے گا۔ ۱۵ر اگست کو پاکستان اپنی آزادی کی پہلی سالگرہ منا رہا ہے

معلوم ہوا ہے کہ ۱۵ر اگست کو پاکستان کے گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح، مسٹر لیاقت علی خاں، خواجہ شہاب الدین سندھ کے وزیر اعظم پیر الٰہی بخش اور سندھ کے ڈپٹی وزیر اعظم میر غلام علی تالپور تقریریں کریں گے۔ یوم آزادی کی تقریب منانے کا پروگرام مشرقی بنگال اور سرحد کے وزراء اعظم کی آمد تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ریڈیو پاکستان پر شائع کیا جائے گا۔

ریڈیو پاکستان کے ہیڈ آفس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ریڈیو پاکستان کے کراچی اسٹیشن کے مختلف پروگراموں میں شرکت کرنے کے لئے اہم مصنفین، مشہور موسیقار اور گائیکہ قسم کے افراد کو مدعو کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام ۱۴ر اگست کی رات کو ۱۲ بجے شروع ہو کر ۱۵ر اگست کی صبح ۵ بجے تک جاری رہیں گے۔

اجتماعی چہلم

الجیر، ۹ر اگست۔ الجیر اور اڑان کے ڈسٹرکٹ جسٹر شہید ہاوارڈ کے غیر مسلموں پر تیس ہزار روپیہ کا اجتماعی جرمانہ کیا ہے۔ یہ جرمانہ حالیہ فسادات کے سلسلہ میں کیا گیا ہے۔ اب تک ۷ آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

آسٹریلیا اور لنکاشائر کا کرکٹ میچ

مانچسٹر۔ آسٹریلیا اور لنکاشائر کی ٹیموں کے کرکٹ کے مقابلہ میں آسٹریلیا کی ٹیم نے کل ۳۲۱ رن بنائے۔ لنکاشائر کی ٹیم نے سات وکٹ کے مقابلہ میں ۱۱۶ رن بنائے۔

ہند نے بالینڈ کو ہرا دیا

لندن ۹ر اگست۔ آج اولمپک ہاکی کے سیمی فائنل میں ہندستانی ہاکی ٹیم نے ہالینڈ کی ہاکی ٹیم کو ایک گول سے ہرا دیا۔ ہند کی ٹیم نے دو گول کئے۔ پہلا گول جینز نے کیا دوسرا گول کے ڈی سنگھ نے۔ ڈچ ٹیم صرف ایک گول کر پائی یہ گول بروم ہرگ نے ہاف ٹائم کے ۲۰ منٹ بعد کیا۔ اب فائنل میں ہندوستان اور برطانیہ کی ہاکی ٹیم کا میچ ہوگا ہاکی کا فائنل میچ حیرات کے دن کھلا جائیگا۔

ہندوستانی مکہ باز کی شکست

لندن ۹ر اگست۔ آج اولمپک کے کم وزن کے مکھیے بازی کے مقابلہ میں ہندوستانی مکہ باز بوس کو ارجنٹائن کے مکہ باز ایلیا نے پہلے ہی دور میں ہرا دیا۔

ملتان میں مہاجرین کے جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج

لاہور ریڈیو کی آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ ملتان کیمپ کے پناہ گزینوں نے راشن لینے انکار کر دیا ہے پناہ گزینوں نے ایک جلوس نکالا جس پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا جس وقت یہ جلوس واپس آ رہا تھا تو مسلح پولیس نے اس پر حملہ کیا جس کے نتیجہ پر ۱۴ پناہ گزین بلوچ اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ دو عورتیں کو ہسپتال میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ حکام کے رویہ کے خلاف تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

یو، پی میں ایک نئی تحریک

یو، پی کے وزیر آبکاری کا بیان

لکھنؤ۔ مدبھ جوشی۔ یوم آزادی کے موقعہ سے یو پی کے مضافاتی ڈبا بچو میں غریب غریب نیلیاں ہو رہی ہیں ایک زبردست تحریک گئو کشی بند کرنے کے نام سے شروع ہو رہی ہے اس کے کام ہے بادشاہ اور لٹے ہوئے عوام کی آنکھیں اس کے ممبر زیادہ تر ان ذاتوں کے ہیں جو ذبیحہ گائے (ذات اور اچھوت جانوروں کے بیچ کی ہیں یہ تحریک دن بدن پھیلتی جا رہی ہے لیکن بھی تک یو، پی کے مشرقی اضلاع میں محدود ہے اس کے خلاف کہتے ہیں کہ اس خونریزی نے حکومت کو ملکانہ پر کروی ہیں اور وزارت کی بنیاد دشمنی کو زندہ رکھنا ہے۔ ہندو مسلمان ہو گیا ہے اور اس کا نیا بلند نعرہ میں وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں سے ملاقات کر چکے ہیں اب بھوپال میں بھی ہے رجحان ہے۔ سورجی میں مسٹر کرشنا رجی وزیر آبکاری حکومت یو پی کے ایک بیان کے مطابق ہر بھوں کے ایک حصہ پر ڈالا جا رہا ہے کہ وہ مردہ جانوروں کی کھال نہ اتاریں۔ مسٹر کرشنا رجی نے کہا کہ اس کا اثر نہ صرف چمڑے کی صنعت پر پڑ رہا ہے بلکہ مختلف دھنوں میں جو دستانہ تعلقات تھے یہ تحریک ان پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے

آپ نے کہا کہ کسی شخص پر کسی کام کے لئے صرف اسی لئے زور نہیں دیا جا سکتا کہ وہ پہلے بھی ایسا کرتا تھا۔ لیکن صنعت کی رو میں بہہ کر کسی شخص کو اپنے فائدہ کو اندھا دھند محنت کی عظمت کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔ آخر میں آپ نے ہر بھوں سے اپیل کی کہ وہ اس تحریک سے متاثر نہ ہوں۔

عازمان حج کو مشورہ

بہت سے ملکوں ضلع و شہروں کے حجاج کو معلم جمید الرحمٰن انکی صاحب کی خدمات کا تجربہ ہو گیا ہے اگر آپ آرام و سہولت دلفریت سے فرائض کو ادا کرنے چاہتے ہوں تو حالات سے بیخبر جدہ کے پبلسٹی آفیسر معلم جمید الرحمٰن کی خدمات حاصل کریں۔ خاص کر پردہ نشین عورتوں کے لئے معقول انتظام ہو جائے گا۔

مرسلہ۔ جمید الرحمٰن انکی مسلوف

نانکہ چھپرا۔ حافظ مکہ

ایک بچہ کی خوشی

دہلی ۱۲ر اگست۔ کل ایمپریل ہوٹل کی پارٹی میں جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی جانب سے گورنر جنرل اور وزیر اعظم پنڈت نہرو کے اعزاز میں دی گئی تھی۔ ایک ۷ سالہ بچے محمد احمد ولد محمد ابراہیم چاول والے نے ہندی میں یہ الفاظ لکھکر پنڈت نہرو کے سامنے پیش کئے۔ "تجے ہند! پنڈت جواہر لال نہرو کی جے ہو" پنڈت جی اس سے بہت خوش ہوئے اور اس پر ہندی کا لفظ میں اپنے دستخط کر دیئے۔

سندھ میں دو نئے اضلاع

کراچی، ۹ر اگست۔ صوبہ سندھ سے کراچی کی علیحدگی کے بعد حکومت سندھ نے فیصلہ کیا ہے کہ دو نئے اضلاع نساوا اور ساوگھڑ قائم کئے جائیں جن کے عارضی ہیڈ کوارٹر کراچی اور شہداد پور میں ہوں۔ اقتصادی کراچی کی الحاق سے مرکزی حکومت نے لے لیا ہے اور بقیہ علاقے اس طرح سے تقسیم کر دئے گئے ہیں۔ کنڈیارو خاروار اور گڈپ کے پولیس تھانے ضلع اداوہ میں شامل کر دئے گئے ہیں کراچی کا مشرقی علاقہ جو سپری ندی کے اس پار ہے ضلع ساوگھڑ میں شہداد پور سنگھڑ بنجھڑو۔ اور کیپٹر کے تعلقہ شامل ہوں گے۔ کیپٹر کا تعلقہ پہلے تھا پارکر ضلع میں شامل تھا۔

حکومت برما کا کمیونسٹوں کے خلاف اقدام

پیرس میں برما کے وزیر خارجہ کا اعلان

پیرس، ۱۱ر اگست۔ برما کے وزیر خارجہ مسٹر ان شٹ نے نمائندگان پریس کی ایک کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت برما اس بات کا پختہ ارادہ رکھتی ہے کہ اس سال کے ختم ہونے سے پہلے کمیونسٹوں کی بغاوت کو ختم کر دے گی۔

مسٹر ان شٹ نے اعلان کیا کہ جو باغی ہتھیار ڈال دے اسے معافی دیدی جائے گی اور پھر ہفتہ لینے کے بعد اسے بازیاب کیا جائے گا۔ البتہ قتل وغیرہ کا مجرم نہ ہو۔ مگر حکومت نے اس اعلان کے بارجود بہت سوں نے ہتھیار نہیں ڈالے۔ باغیوں کے پاس اس وقت تک حکومت برما کے ۱۲ ہزار مقابلہ ختم کرنے کا نتیجہ کیا ہے

حیدرآباد میں جنگ کی تیاریاں

صفحہ اول کالم ۲ سے آگے

کشمیر کی پائی جاتی ہے۔ ہوائی حملوں سے بچاؤ کے انتظامات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ خندقیں اور مورچے کھودے جا رہے ہیں۔ اور رات کے وقت روشنی کو بند کر دیا جاتا ہے اور جنگی تیاریاں زور شور سے جاری ہیں۔

ناکہ بندی سے اقتصادیات پر اثر

ناکہ بندی کی وجہ سے کشمیر اقتصادی تنگی کا شکار ہو گیا ہے۔ آٹا کی قیمت چار سیر فی روپیہ ہو گئی ہے اور چاول بلیک مارکیٹ میں ۱۰ سیر کا ایک تھیلہ مل رہا ہے۔ سنے فلم تک مفقود ہیں۔ ہوائی اڈہ پر ہوائی تصویریں بار بار چلائی جا رہی ہیں۔

جہاں تک خوراک کا تعلق ہے اور دوسری روزمرہ کی ضرورت کی چیزوں کا تعلق ہے۔ ناکہ بندی سے بڑھ کر اثر کشمیر میں ہو رہی ہے۔ ۱۰ دیہات بھی برکاری گئے ہیں جہاں بہت بڑی مقدار میں موجود ہیں لیکن یہ سامان عوام کو نہیں دیئے جا رہے اور سندھ تاجروں کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔

نامہ نگار نے یہ بھی لکھا ہے کہ رضاکاروں پر قاسم رضوی کی حکومت نہیں بلکہ اصل میں ان پر بھی نظام ہی کا قبضہ ہے اور ان رضاکاروں کی حیثیت غیر ہماری فوج کی سی ہے۔ اس طرح ایک طرف تو حکومت ان کی تنخواہ کے مرچ سے بچ گئی ہے اور دوسری طرف وہ ان کی حرکتوں کی ذمہ داری سے بھی سبکدوش ہو گئی ہے۔

ایک ہی گھر کے ۴ افراد قتل

دہلی، ۱۱ر اگست۔ آج یہاں کی سرحدی بستی ہیرا پالہ نے تھانہ بیرا پالہ پر اطلاع دی کہ ایک ہی گھر کے ۴ افراد قتل کر دیئے گئے ہیں۔ مقتولین کے نام یہ ہیں۔ ۱۔ ہرنام سنگھ ۲۔ اس کی بیوی ۳۔ ان کا لڑکا ۴۔ ان کی لڑکی۔ یہ لوگ ضلع لائلپور کے رہنے والے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر پال اور اس کے رجمنٹ کے افسر موقعہ پر پہنچ گئے ہیں۔ مقتولین کو ہسپتال میں بھیج دیا گیا ہے۔

فلسطین کے لئے زکوٰۃ

لندن (بذریعہ ڈاک) لندن کے ایک ہفتہ وار یہودی اخبارات الجزیرہ کے ایڈیٹر نے ایک مضمون سپرد قلم کیا ہے۔ جس میں انگریزوں نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ اس سال زکوٰۃ کی مختلف رقم فلسطین کے غریب مقامہ کے لئے وقف کر دی جائے۔

مل مزدوروں کی ہڑتال خلاف قانون

بمبئی، ۱۱ر اگست۔ بمبئی کی صنعتی عدالت نے ۱۱ر اگست دیا ہے مل مزدوروں کی ہڑتال کو ناجائز قرار دیدیا ہے۔ یہ ہڑتال کمیونسٹ اور ٹریڈ یونینسٹ کرا رہے تھے۔ ان لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ ہڑتال ایک صنعتی جھگڑا نہیں ہے۔ اس لئے صنعتی عدالت کو اس معاملہ پر فیصلہ دینے کا حق نہیں۔ لیکن حکومت اس کو خلاف قانون قرار دینا چاہتی تھی۔

وجہ سے نظام اور حکومت ہند کے درمیان اچھے تعلقات کے قیام کو نقصان ہو سکتے گا۔

سر مرزا نے کہا۔ مجھے یہ دیکھ کر صدمہ بھی ہوا اور تعجب بھی کہ ظہیر ذمہ دار اشخاص اس قسم کے الفاظ میرے منہ میں ٹھونس دیتے ہیں۔ حقیقت یہ کہ میں نے نئی دہلی میں اس ایجنسی کے نامہ نگار کو کوئی انٹرویو نہیں دیا۔ ایسے موقع پر اخبارات کو زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ اور سنسنی پھیلانے والی اطلاعات شائع نہیں کرنی چاہیئے۔

انہوں نے کہا کہ میں اسے دہلی کے سن کے بارے میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں جتنا کہ میں نے دہلی کے بیان میں کہہ چکا ہوں۔

سر مرزا آج جمع ہوائی جہاز کے ذریعہ بنگلور روانہ ہو گئے۔

یو، پی میں ایک نئی تحریک

یو، پی کے وزیر آبکاری کا بیان

لکھنؤ۔ مدبھ جوشی۔ یوم آزادی کے موقعہ سے یو پی کے مضافاتی ڈبا بچو میں غریب غریب نیلیاں ہو رہی ہیں ایک زبردست تحریک گئو کشی بند کرنے کے نام سے شروع ہو رہی ہے اس کے کام ہے بادشاہ اور لٹے ہوئے عوام کی آنکھیں اس کے ممبر زیادہ تر ان ذاتوں کے ہیں جو ذبیحہ گائے (ذات اور اچھوت جانوروں کے بیچ کی ہیں یہ تحریک دن بدن پھیلتی جا رہی ہے لیکن بھی تک یو، پی کے مشرقی اضلاع میں محدود ہے اس کے خلاف کہتے ہیں کہ اس خونریزی نے حکومت کو ملکانہ پر کروی ہیں اور وزارت کی بنیاد دشمنی کو زندہ رکھنا ہے۔ ہندو مسلمان ہو گیا ہے اور اس کا نیا بلند نعرہ میں وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں سے ملاقات کر چکے ہیں اب بھوپال میں بھی ہے رجحان ہے۔ سورجی میں مسٹر کرشنا رجی وزیر آبکاری حکومت یو پی کے ایک بیان کے مطابق ہر بھوں کے ایک حصہ پر ڈالا جا رہا ہے کہ وہ مردہ جانوروں کی کھال نہ اتاریں۔ مسٹر کرشنا رجی نے کہا کہ اس کا اثر نہ صرف چمڑے کی صنعت پر پڑ رہا ہے بلکہ مختلف دھنوں میں جو دستانہ تعلقات تھے یہ تحریک ان پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے

آپ نے کہا کہ کسی شخص پر کسی کام کے لئے صرف اسی لئے زور نہیں دیا جا سکتا کہ وہ پہلے بھی ایسا کرتا تھا۔ لیکن صنعت کی رو میں بہہ کر کسی شخص کو اپنے فائدہ کو اندھا دھند محنت کی عظمت کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔ آخر میں آپ نے ہر بھوں سے اپیل کی کہ وہ اس تحریک سے متاثر نہ ہوں۔

عازمان حج کو مشورہ

بہت سے ملکوں ضلع و شہروں کے حجاج کو معلم جمید الرحمٰن انکی صاحب کی خدمات کا تجربہ ہو گیا ہے اگر آپ آرام و سہولت دلفریت سے فرائض کو ادا کرنے چاہتے ہوں تو حالات سے بیخبر جدہ کے پبلسٹی آفیسر معلم جمید الرحمٰن کی خدمات حاصل کریں۔ خاص کر پردہ نشین عورتوں کے لئے معقول انتظام ہو جائے گا۔

مرسلہ۔ جمید الرحمٰن انکی مسلوف

نانکہ چھپرا۔ حافظ مکہ

وزیر اعظم سندھ کا دورہ

کراچی، ۱۱ر اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم سندھ پیر الٰہی بخش ۱۵ر اگست کو تمام صوبے کا دورہ کرنے والے ہیں۔ آپ کا یہ دورہ ۱۰ دن تک جاری رہے گا اور دادو، حیدرآباد، میرپور خاص، نواب شاہ، سکھر، شکارپور اور جیکب آباد کے اضلاع کا خاص طور پر دورہ فرمائیں گے۔ پیر الٰہی بخش صاحب ۲۰ر اگست تک کراچی واپس آئیں گے اس عرصہ میں آپ ۱۴ر اور ۱۵ر اگست کو بھی کسی خاص مقصد کے لئے کراچی آئیں گے۔

حیدرآباد اور سر مرزا اسمٰعیل

اخباری اطلاعات کی تردید ہو گئی

مدراس، ۹ر اگست۔ کل شام سر مرزا اسمٰعیل ہوائی جہاز کے ذریعے مدراس پہنچے۔ اخبار "ہندو" کے نامہ نگار سے ایک ملاقات کے دوران میں انہوں نے حیدرآباد کی حال ہی کی سیاسی حرکتوں کے بارے میں کچھ کہنا نہیں چاہتے اور انہوں نے نئی دہلی میں اپنی گذشتہ دس یوم کی سرگرمیوں کے بارے میں جو بیان دیا ہے اس پر وہ حیدرآباد اور ہندوستان کے رد عمل دیکھنا چاہتے ہیں۔

سر مرزا نے "نیشنل فیچرز" کی اس اطلاع کی تردید کی کہ انہوں نے بیان میں یہ کہا تھا کہ سردار پٹیل نے مجھ سے کہا تھا کہ میں جو قوتوں کی جبت میں رہتا ہوں وہ یکجا ہیں۔ معلوم نہیں کہ مجھے حیدرآباد میں کن لوگوں سے سابقہ پڑا ہے اور سردار پٹیل ٹھیک ہی کہتے تھے۔

مسٹر مرزا نے کہا کہ میں نے یہ الفاظ کبھی نہیں کہے اور میں اس اطلاع کی تردید کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ ان کی ذات سے اس قسم کا بیان منسوب کرنے کی

وارث علی صاحب توجہ کریں!

دہلی۔ وارث علی صاحب۔ والد عباس علی صاحب چرخی دار (ریاست حیدرآباد) آج کل جہاں کہیں ہوں فوراً اپنا ایڈریس اور اپنا پتہ مجھے لکھیں۔ ان کے کچھ رشتہ دار مستورات الوداع کی خبر سے سخت پریشان ہیں۔

سید امین الحسن۔ دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

اشتعال پر ملال

دہلی ۱۲ر اگست کو حاجی محمد یونس صاحب، ابن حاجی محمد اسحاق صاحب مرحوم سکنہ ۲۰ نمبر ۲ سالہ لڑکے نے ہیضہ کے مرض میں مبتلا ہو کر انتقال فرمایا۔ ان للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

احمد سعید کس کے ہاں ہے؟

دہلی۔ محمد رشید نوٹر گرفتار کئے گئے ہیں پرانا پرہ قرول باغ میں رہتے تھے جو فسادات کے زمانہ میں وہیں شہید ہو گئے تھے ان کا ایک ۷ سالہ بچہ احمد سعید بچ گیا تھا۔ سنا ہے کہ وہ آج کل محلہ پیران میں کسی صاحب کے پاس ہے جن صاحب کو اس بچہ کی خبر ہو وہ براہ کرم حسب ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

سید امین الحسن دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

جامعہ نائٹ اسکول یتیماران

دہلی ۱۱ر اگست۔ جامن والی گلی حویلی حسام الدین یتیماران میں جامعہ نائٹ اسکول کے نام سے ایک تعلیمی ادارہ قائم ہوا ہے جس میں اردو زبان، ہندی، انگریزی کی ہر قسم کی تعلیم کا بندوبست کیا گیا ہے اور جس کا افتتاح آج سے شروع ہو رہا ہے آج رات ۹ بجے امام صاحب مسجد حویلی حسام الدین حمید نے اس کا افتتاح فرمایا۔ (نامہ نگار)

بحکم شری احمد رضا صاحب جج صاحب بہادر

سمن بنام مدعا علیہ بنا بر حاضری اصالتاً بغرض قرارداد المعہود تنقیح طلب

(آرڈر ۵ قاعدہ ۳)

بعدالت سب جج دوم سہارن پور

مقدمہ نمبر ۲۳ بابت ۱۹۴۸ء

لالہ رام کشن پسر لالہ کنھیا لال قوم ویش اگروال پیشہ ملازمت ساکن سال سہارنپور مدعی

بنام

لالہ اوم پرکاش و شاہ خالد و لالہ پورن چند وغیرہم

بنام شاہ خالد پسر شاہ ابوسعید قوم شیخ ساکن بیٹ پر گنہ فیض آباد ضلع سہارنپور حال پاکستان مدعا علیہ۔

چونکہ مدعی نے آپ کے نام ایک نالش بابت کے دائر کی ہے لہٰذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ آپ بتاریخ ۲۰ اگست ۱۹۴۸ء وقت بے دن عدالت ہذا میں اصالتاً حاضر ہوں اور جواب دہی دعوے کی کریں اور آپ کو لازم ہے کہ اسی روز جملہ دستاویزات پیش کریں جس پر آپ تائید اپنے جواب دہی کے استدلال کرنا چاہتے ہوں آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز تاریخ مقررہ آپ حاضر نہ ہوں گے تو مقدمہ بغیر حاضری آپ کے سموع اور فیصل ہوگا۔

بہ نیت پیروی دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۴ ماہ اکتوبر ۱۹۴۸ء جاری کیا گیا

(مہر عدالت و دستخط) منصرم

رجسٹرڈ دہلی — نمبر ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الاعتصام بحبل اللہ جمیعا

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تیس روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعہ، شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۳ اگست ۱۹۴۸ء — نمبر ۷۰ — فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے ہوائی جہاز ۲ نئے پیسے

اولمپک کی خبریں

(۱۰ اگست سنہ ۴۸ء)

— برلنیڈ کے گھونسہ باز ایلزا ڈی مورا نے ہندی گھونسہ باز سرجم شیم کو ہرا دیا۔

— گھونسہ بازی کے ایک دوسرے مقابلہ میں پورٹوریکو کے گھونسہ باز نے وی وینگلا سی نے ہندی گھونسہ باز بابو لال کو شکست دی۔

— ہندوستانی ہاکی ٹیم کے کپتان کشن لال نے بتایا کہ ڈچ ہاکی ٹیم کو ہرانے میں ہم کو اپنی پوری طاقت خرچ کرنی پڑی۔ ان کا مکمل بیت نہ رہ سکے

(باقی دوسری طرف)

اولمپک کی خبریں

(۱۰ اگست سنہ ۴۸ء)

— برلنیڈ کے گھونسہ باز ایلزا ڈی مورا نے ہندی گھونسہ باز سرجم شیم کو ہرا دیا۔

— گھونسہ بازی کے ایک دوسرے مقابلہ میں پورٹوریکو کے گھونسہ باز نے وی وینگلا سی نے ہندی گھونسہ باز بابو لال کو شکست دی۔

— ہندوستانی ہاکی ٹیم کے کپتان کشن لال نے بتایا کہ ڈچ ہاکی ٹیم کو ہرانے میں ہم کو اپنی پوری طاقت خرچ کرنی پڑی۔ ان کا مکمل بیت نہ رہ سکے

(باقی دوسری طرف)

فلسطین میں امن قائم رکھنے میں اقوام متحدہ کی ناکامی

مشاہدین عربوں اور یہودیوں کو جنگ سے باز نہ رکھ سکے

عربوں اور یہودیوں پر عارضی صلح کی خلاف ورزیوں کے الزامات

لیک سکیس، ۱۱ اگست۔ انجارٹیمز کا نامہ نگار تل ابیب سے رقمطراز ہے کہ گذشتہ چند دنوں کے اندر اندر عرب اور یہود دونوں کی عارضی صلح کی خلاف ورزیوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ان میں سے اکثر غیر اہم ہیں لیکن ۹ اگست کو اسرائیلی حکومت نے شکایت کی ہے کہ عرب لیجن کو شری اردق سے ۳ اگست کو ۲ سو آدمیوں کی امداد پہنچی ہے۔

نامہ نگار کہتا ہے کہ عارضی صلح کی روز افزوں خلاف ورزیوں سے یہ خدشہ پیدا ہو چلا ہے کہ اور اسپین کی طرح فلسطین میں بھی جنگ دوسرے مرحلہ میں داخل ہو جائے گی۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ دونوں پارٹیاں اقوام متحدہ کی کمزوری سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ اب تک صرف ۹۰ مشاہدین فلسطین پہنچے ہیں جن میں سے کچھ صلیب کے مرکزی صدر دفتر میں تعینات ہیں۔ تعجب ہے کہ اب تک اس تعداد میں اضافہ نہیں کیا گیا۔ اگر ۲۰۰ افسروں کا عملہ اور ۵۰۰ فوجی مشاہدین مقرر کر دیئے جائیں تو اس سے کہیں کم خرچ میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ اس وقت ۱۱۰ مشاہدین کی ٹیمیں ہیں جو ۱۱ مقامات پر متعین ہیں۔ ان کا کام صرف یہ ہے کہ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کی رپورٹ کریں۔ ان کو اختیار نہیں ہے کہ کسی کو روکیں۔ ان کے پاس ہتھیار بھی نہیں ہیں۔ ان کی حفاظت کا ذمہ بھی اقوام متحدہ نہیں لیتی۔ ان کو اپنی حفاظت کا انتظام خود کرنا پڑتا ہے۔ ان کی تعداد اتنی کم ہے کہ ان کے لئے ہر جگہ پہنچنا ناممکن ہے۔ ان کی رپورٹ پر کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ ان کی رپورٹ کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ان کی رپورٹ کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ ان کی رپورٹ کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ان کی رپورٹ کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ ان کی رپورٹ کا کوئی مقصد نہیں ہوتا۔ ان کی رپورٹ کا کوئی معنی نہیں ہوتا۔ ان کی رپورٹ کا کوئی وجود نہیں ہوتا

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

مورخہ ۱۳ راگست ۱۹۴۸ء

صحتمند سوسائٹی

ہم جب کبھی کوئی بہترین سوسائٹی قائم کرنا چاہیں گے تو ہمارے لئے لازم ہوگا کہ بہترین قسم کے دماغ پیدا کریں اور تربیت و تعلیم کے ذریعہ انسانی دماغوں کو جلا دیں ایسے دماغ جو ذہنی امراض سے مبرا اور نفسی خرابیوں سے پاک ہوں، ہماری تعلیم و تربیت، ہماری تہذیب و معاشرت، اور ہماری علمی اصلاحیں اور اخلاقی فاضلیتیں اسوقت تک بیکار رہیں گی جب تک کہ ہم نفسیات کے اصول پر اپنے ذہنوں کو استوار نہ کریں گے اور دماغی امراض کو علاج سے پہلے ہی دور نہ کر دیں گے۔ دماغ کی صحت اور درستی کے بعد ہم ایک صحت مند سوسائٹی کی تشکیل میں آسانی سے کامیاب ہو سکیں گے اور ہمیں ہمیشہ کے لئے باہمی دشمنی، رقابت خود غرضی جنگ و فساد سے نجات مل سکے گی۔

اگر ہمیں خیالات پر قابو حاصل نہیں اور ہر فاسد خیال ہمارے دماغ میں آسانی سے داخل ہو سکتا ہے تو سمجھ لو دماغ کی چولیں ہلی ہوئی ہیں اور دماغ کی خرابی کا آغاز ہو چکا ہے اگر ہمارے اندر جذبات کی فراوانی ہے، ہم غم و غصہ سے مغلوب ہیں، ہماری نگاہ کا زاویہ نظر محدود ہے۔ تعصب دماغ کے سورج کو سیاہ رنگ میں کر کھڑا ہے ہم مخالف رائے کو برداشت نہیں کرتے، ہمارے افکار و اعمال میں توازن مفقود ہے، ہم خوشی اور مسرت سے بیگانہ اور رنجوری و مجبوری کا شکار ہیں تو ہم ذہنی طور سے صحت مند نہیں ہیں اور ہم کبھی صالح اور صحت مند سوسائٹی پیدا نہیں کر سکتے۔ تم خود اپنی دماغی کیفیات پر غور کرو، پہلے ہی احساس میں تم کو سکتی اور راحت مفقود نظر آئے گی، اس کا اثر تمہارے افکار اور جذبات پر مرتب ہوگا اور نظام فکر کی درہم برہمی نظر آئے گا، اس کا نتیجہ تمہارے اعمال پر پڑیں گی۔ اور تمہارے نظام زندگی میں پراگندگی کے سوا کچھ باقی نہ رہے گا، جس شخص کا دماغ حاضر اور طبیعت بشاش ہو اور اس میں اتنی طاقت ہو کہ خیالات پر قابو پا سکے، اس کے یقیناً حیوانی صفات کا ظہور ہوگا۔ یعنی قتل و دشمنی۔ لجاجت، خود غرضی اور بدتری، انسانوں میں ہے کہ موجودہ انسان میں ان اوصاف کی کوئی کمی نہیں ہے!

ہمارا خیال یہ ہے کہ ہندستان کی اصلاح اور ترقی و سرگرمی چاہنے والوں کے لئے ایک منظم تحریک شروع کی جائے اور انسانی ذہن کو صحیح معنوں میں انسانی ذہن بنانے کی کوشش کی جائے چاہے دماغی صحت کی بین الاقوامی کانفرنس کا اجلاس لندن میں اسی ماہ منعقد ہو رہا ہے جس میں تقریباً تمام ممالک کے دو ہزار مندوبین شریک ہوں گے اس تحریک کو آگے بڑھانے اور زیر عمل لانے کی تجاویز پر غور کریں گے اور اس سلسلہ میں اپنے تجربات پیش کریں گے کانگریس کے مقصد کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں گے۔

اگر ہندستان کے لوگ اس تحریک پر غور کریں گے تو انہیں اس کی افادیت میں کوئی شک نہ رہے گا، ہر انسان کا اور ہر ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ اپنی دماغی خرابیوں کو دور کرنے اور اپنی صلاحیتوں سے کام لے۔ دماغ کی صحت اور درستی کے بعد ہم ایک صحت مند سوسائٹی کی تشکیل میں آسانی سے کامیاب ہو سکیں گے اور ہمیں ہمیشہ کے لئے باہمی دشمنی، رقابت خود غرضی جنگ و فساد سے نجات مل سکے گی۔

اگر ہمیں خیالات پر قابو حاصل نہیں اور ہر فاسد خیال ہمارے دماغ میں آسانی سے داخل ہو سکتا ہے تو سمجھ لو دماغ کی چولیں ہلی ہوئی ہیں اور دماغ کی خرابی کا آغاز ہو چکا ہے اگر ہمارے اندر جذبات کی فراوانی ہے، ہم غم و غصہ سے مغلوب ہیں، ہماری نگاہ کا زاویہ نظر محدود ہے۔ تعصب دماغ کے سورج کو سیاہ رنگ میں کر کھڑا ہے ہم مخالف رائے کو برداشت نہیں کرتے، ہمارے افکار و اعمال میں توازن مفقود ہے، ہم خوشی اور مسرت سے بیگانہ اور رنجوری و مجبوری کا شکار ہیں تو ہم ذہنی طور سے صحت مند نہیں ہیں اور ہم کبھی صالح اور صحت مند سوسائٹی پیدا نہیں کر سکتے۔ تم خود اپنی دماغی کیفیات پر غور کرو، پہلے ہی احساس میں تم کو سکتی اور راحت مفقود نظر آئے گی، اس کا اثر تمہارے افکار اور جذبات پر مرتب ہوگا اور نظام فکر کی درہم برہمی نظر آئے گا، اس کا اثر تمہارے اعمال پر پڑیں گی۔ اور تمہارے نظام زندگی میں پراگندگی کے سوا کچھ باقی نہ رہے گا، جس شخص کا دماغ حاضر اور طبیعت بشاش ہو اور اس میں اتنی طاقت ہو کہ خیالات پر قابو پا سکے، اس کے یقیناً حیوانی صفات کا ظہور ہوگا۔ یعنی قتل و دشمنی۔ لجاجت، خود غرضی اور بدتری، انسانوں میں ہے کہ موجودہ انسان میں ان اوصاف کی کوئی کمی نہیں ہے!

ہمارا خیال یہ ہے کہ ہندستان کی اصلاح اور ترقی و سرگرمی چاہنے والوں کے لئے ایک منظم تحریک شروع کی جائے اور انسانی ذہن کو صحیح معنوں میں انسانی ذہن بنانے کی کوشش کی جائے چاہے دماغی صحت کی بین الاقوامی کانفرنس کا اجلاس لندن میں اسی ماہ منعقد ہو رہا ہے جس میں تقریباً تمام ممالک کے دو ہزار مندوبین شریک ہوں گے اس تحریک کو آگے بڑھانے اور زیر عمل لانے کی تجاویز پر غور کریں گے اور اس سلسلہ میں اپنے تجربات پیش کریں گے کانگریس کے مقصد کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں گے۔

اگر ہندستان کے لوگ اس تحریک پر غور کریں گے تو انہیں اس کی افادیت میں کوئی شک نہ رہے گا، ہر انسان کا اور ہر ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ اپنی دماغی خرابیوں کو دور کرنے اور اپنی صلاحیتوں سے کام لے۔ دماغ کی صحت اور درستی کے بعد ہم ایک صحت مند سوسائٹی کی تشکیل میں آسانی سے کامیاب ہو سکیں گے اور ہمیں ہمیشہ کے لئے باہمی دشمنی، رقابت خود غرضی جنگ و فساد سے نجات مل سکے گی۔

اگر ہمیں خیالات پر قابو حاصل نہیں اور ہر فاسد خیال ہمارے دماغ میں آسانی سے داخل ہو سکتا ہے تو سمجھ لو دماغ کی چولیں ہلی ہوئی ہیں اور دماغ کی خرابی کا آغاز ہو چکا ہے اگر ہمارے اندر جذبات کی فراوانی ہے، ہم غم و غصہ سے مغلوب ہیں، ہماری نگاہ کا زاویہ نظر محدود ہے۔ تعصب دماغ کے سورج کو سیاہ رنگ میں کر کھڑا ہے ہم مخالف رائے کو برداشت نہیں کرتے، ہمارے افکار و اعمال میں توازن مفقود ہے، ہم خوشی اور مسرت سے بیگانہ اور رنجوری و مجبوری کا شکار ہیں تو ہم ذہنی طور سے صحت مند نہیں ہیں اور ہم کبھی صالح اور صحت مند سوسائٹی پیدا نہیں کر سکتے۔ تم خود اپنی دماغی کیفیات پر غور کرو، پہلے ہی احساس میں تم کو سکتی اور راحت مفقود نظر آئے گی، اس کا اثر تمہارے افکار اور جذبات پر مرتب ہوگا اور نظام فکر کی درہم برہمی نظر آئے گا، اس کا اثر تمہارے اعمال پر پڑیں گی۔ اور تمہارے نظام زندگی میں پراگندگی کے سوا کچھ باقی نہ رہے گا، جس شخص کا دماغ حاضر اور طبیعت بشاش ہو اور اس میں اتنی طاقت ہو کہ خیالات پر قابو پا سکے، اس کے یقیناً حیوانی صفات کا ظہور ہوگا۔ یعنی قتل و دشمنی۔ لجاجت، خود غرضی اور بدتری، انسانوں میں ہے کہ موجودہ انسان میں ان اوصاف کی کوئی کمی نہیں ہے!

ہمارا خیال یہ ہے کہ ہندستان کی اصلاح اور ترقی و سرگرمی چاہنے والوں کے لئے ایک منظم تحریک شروع کی جائے اور انسانی ذہن کو صحیح معنوں میں انسانی ذہن بنانے کی کوشش کی جائے چاہے دماغی صحت کی بین الاقوامی کانفرنس

پنڈت نہرو اور اخبارات

ہفتہ آزادی کے سلسلہ میں پنڈت جواہر لال نہرو نے دہلی کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے جناب حمید آباد اور کشمیر اور پاکستان کے متعلق اظہار خیال فرمایا۔ وہاں فتنہ انگیز اخبارات کو بھی آڑے ہاتھوں لیا اور انہیں ان کی زہر انگیز روش پر تحت ملامت کی۔ آپ نے فرمایا کہ اخبارات کشمیر اور حیدر آباد کو سامنے رکھ کر فتنہ پھیلانے اور جھوٹ کو فروغ دینے کی کوشش نہ کریں۔ آپ نے فلکتہ کے ایک اخبار کا حوالہ دیتے ہوئے حیرت کا اظہار کیا کہ اس نے ان کی مدراس والی تقریر کو جدید (جنگ) قرار دیا اور جو باتیں فرشتوں کو بھی معلوم نہ تھیں وہ سب ان کی طرف منسوب کر دیں۔

اخبارات کی یہ خرمستیاں اور اس پر پنڈت جی کی یہ لیڈ و سوفت خبار ہاتھ آئی ہے یہ نکتہ حیرت کر دیں گے کہ معاصر ہندوستان تمام اخبارات اور دوسرے اخبارات جنہیں نظر انداز کر دیا ہے، ان کا نوٹس لیتے ہوئے ان کی فتنہ انگیزی اور طرفہ پروازانہ روش اختیار کر رکھی ہے وہ بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اخبارات کا صحیفہ بھی الٹ کر دیکھو، خون الجھا ہوا نظر آئے گا، ہیر حیدر آباد سے کوئی کہنی نہیں ہم جانتے ہیں کہ وہ ہندو یونین میں شامل ہو کر اپنے مستقبل کا امین بنے اور جمہوریت کے تقاضوں کو پورا کرے لیکن یہ شیطنت کس طرح برداشت کی جا سکتی ہے کہ حیدر آباد کے مسئلہ کو فرقہ وارانہ بنا لیا جائے اور اخبارات میں اس طرح کی سرخیاں قائم ہوں کہ

سری اور خود بینی کا یہ حال ہو کہ وزیر اعظم تک کو خاطر میں نہ لائیں اور اخبارات کے متعلق ان کے خیالات پر سنسر بٹھا دیں وہ اپنی بد دیانتی کا جس قدر بھی بڑھ چڑھ کر ثبوت پیش کریں کم ہے ہمیشہ صحافت کی گیتنی بڑی ذلت ہے کہ وہ عوام کو اخبارات کے متعلق صحیح رائے قائم کرنے کا موقعہ نہیں دیتے۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ خباثت فاسدہ ظاہر ہو جائے گی۔ اس لئے ان کا گلا دبا دیا جائے۔ اخبارات کشمیر اور حیدر آباد کو سامنے رکھ کر فتنہ پھیلانے اور جھوٹ کو فروغ دینے کی کوشش نہ کریں۔ آپ نے فلکتہ کے ایک اخبار کا حوالہ دیتے ہوئے حیرت کا اظہار کیا کہ اس نے ان کی مدراس والی تقریر کو جدید (جنگ) قرار دیا اور جو باتیں فرشتوں کو بھی معلوم نہ تھیں وہ سب ان کی طرف منسوب کر دیں۔

اخبارات کی یہ خرمستیاں اور اس پر پنڈت جی کی یہ لیڈ و سوفت خبار ہاتھ آئی ہے یہ نکتہ حیرت کر دیں گے کہ معاصر ہندوستان تمام اخبارات اور دوسرے اخبارات جنہیں نظر انداز کر دیا ہے، ان کا نوٹس لیتے ہوئے ان کی فتنہ انگیزی اور طرفہ پروازانہ روش اختیار کر رکھی ہے وہ بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اخبارات کا صحیفہ بھی الٹ کر دیکھو، خون الجھا ہوا نظر آئے گا، ہیر حیدر آباد سے کوئی کہنی نہیں ہم جانتے ہیں کہ وہ ہندو یونین میں شامل ہو کر اپنے مستقبل کا امین بنے اور جمہوریت کے تقاضوں کو پورا کرے لیکن یہ شیطنت کس طرح برداشت کی جا سکتی ہے کہ حیدر آباد کے مسئلہ کو فرقہ وارانہ بنا لیا جائے اور اخبارات میں اس طرح کی سرخیاں قائم ہوں کہ

پھول والوں کی سیر

مولانا احمد سعید صاحب کے قلم سے

شاہ عالم ثانی کے تذکرہ نگار لکھتے ہیں کہ قصبہ پرگنہ کی کوہ پیمائی سے فارغ ہو کر آپ جمنا کی موج سے متصل کھلا میدان دیکھ کر ٹھہر گئے اور پہلے آب جمنا کی سطح پر نظر ڈالی تو حکومت کے انتظامی کاموں سے جب وہ ماندگی محسوس کرتے تھے اور کام کی کثرت سے تھک جاتے تھے تو آرام کرنے کی غرض سے چند دن کے لئے چھاؤنی چلے جایا کرتے تھے پھر آہستہ آہستہ دہلی کے عام باشندوں نے بھی اپنے حکمرانوں کی دیکھا دیکھی بہر روی کو تفریح گاہ بنا لیا تھا اور ہر طرف سے دہلی کے رہنے والے ہندو مسلمان عام دنوں میں عموماً اور موسم برسات میں خصوصاً ہر اتوار کو بکثرت یہاں آنے لگے اور کبھی مہینے دو مہینے رہنے لگے۔ جس زمانہ بادشاہ بااختیار اور کمزور ہوتے جاتے تو بہت سے ہندو مسلمان بھی سیر تفریح کی غرض سے پہرہ بٹھایا کرتے اور اس طرح چھاؤنی میں خاصی بھیڑ ہو جایا کرتی تھی۔ جب دہلی کے حکمرانوں نے برسات کی عام کیچلی اس قصبہ سے محسوس کی تو انہوں نے دریائی پہاڑ پر ایک تفریح کی ترقی اور ہندو مسلم اتحاد کے پیش نظر ایک میلے کی بنیاد ڈالی۔

اس میلے کی صورت یہ تجویز کی گئی کہ ایک دن ہندو جوگ مایا پر پنکھا چڑھانے کا سہم ادا کیا کریں اور دوسرے دن مسلمان حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر پنکھا چڑھایا کریں۔ چونکہ عام طور سے لوگ موسم برسات میں یہاں جایا کرتے تھے اس لئے اس میلے کے لئے برسات ہی کا موسم مقرر کیا گیا۔ اس سال ان کی تجویز یا چھڑوں کی ابتدائی بندھ اور جھمرات اس میلہ کے موزوں سمجھی گئی۔

شہر و ضلع شہر سنا ہے تو اس میلہ کو بڑی دھوم سے منایا کرتے تھے جو ہر دل عزیز آرام کی غرض سے جایا کرتے تھے لیکن چند سالوں کے بعد اس میلے نے ایسی شہرت حاصل کر لی کہ اس سیر دہلی کے ہزاروں ہندو مسلمان شریک ہونے لگے۔

شہر میں تفریح جانے والے نفیر و بجا کر اس میلے کی تاریخ کا اعلان کیا کرتے تھے۔ دہلی والے اس اعلان کو سیر کی تفریح کہا کرتے تھے اور سیر کی تفریح سن کر سیر کی تیاریوں میں مشغول ہو جاتے تھے۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق پھول والوں کی سیر کے لئے نیا پروگرام بناتا تھا۔

تفریح والے اور پھول والے بھی تیاریاں شروع ہو جایا کرتی تھیں۔ شہر کے رؤسا ان میلے میں شریک ہونے کی غرض سے نئی نئی پوشاکیں اور زیورات تیار کرواتی تھیں۔ میلے پر جانے کے لئے تیاریاں کرتی تھیں۔ بارچی اپنی دیگیں تیار کراتے تھے۔ حلوائی اپنا سامان تیار کرتے تھے۔ کھلونے والے اپنے کھلونے تیار کرتے تھے۔ بچوں کے لئے مٹھائیاں اور ٹوپیاں خریدی جاتی تھیں۔ غرض آٹھ دس دن پہلے سے دہلی میں ایسی چہل پہل ہو جاتی تھی کہ الٰہی کے بازار میں پھول والوں کی سیر سے پہلے ہی میلہ کا گمان تھا۔ پھول والوں کا خزانہ شاہی سے روپے تقسیم ہوتے تھے تاکہ وہ پنکھے تیار کریں۔ غرض یہ ساری تیاریاں اس دن کے لئے ہوا کرتی تھیں جس کا نام پھول والوں کی سیر رہنے۔ اس پر اسی ہوئی رونق کے سماں کو بہادر شاہ کو ایک مثل تیار کرنا پڑا جس میں پہنچ کر قلعہ معلّٰی کی بیگمات کو یہ کہنا پڑا کہ ہمیں بھی سیر دکھاؤ۔ چنانچہ یہ محل دکھاؤ کے دروازے کے قریب اب تک موجود ہے۔ عام لوگوں کی ضروریات کا کہنا ہی کیا ہے پھر دہلی میں بہت سے کوٹھیوں اور چند بازاروں میں کرائے کی دکانیں ہیں جو اس میلے کی وجہ سے بھر جاتی تھیں۔ سوداگران کی سہولت کے لئے مینا بازار قائم کیا گیا۔ مینا بازار کے دونوں طرف کمرے بنوائے گئے۔ رئیسوں کو خیال تھا کہ ہر سال اس سیر کی بدولت ہزہا ایک چھوٹا سا شہر بن جاتا ہے۔ پھول والوں کی سیر اگر چند دن کے بجائے کا نام تھا لیکن اس کا انتظام نہیں پہلے سے ہو کر تھا۔

۵۷ء کا انقلاب

غدر ۵۷ء کے بعد چند سالوں کے لئے یہ سیر بند ہو گئی لیکن رفتہ رفتہ پھر اس کی رونق بڑھتی گئی اور انگریزوں نے اپنی حکومت کے دھماکہ میں اس سیر کو ترقی دی۔ پھول والوں کو روپیہ دے کر انگریز دلی نے اس مشترک میلے کو قائم رکھا۔

انگریزی دور میں اس میلے کی وہ اگلی سی شان تو نہ رہی البتہ فسق و فجور بڑھ گیا۔ شراب خوری اور نا کاری کو فروغ ہو گیا۔ پھر بھی بہت سی پرانی رسمیں باقی رہیں۔ بھیا دوں کے تور اور سیدے دوسے کے پنکھوں کو دیکھ کر تھا۔ ہار پھولوں کا جگمگ جگمگ کرتا ہوا۔ تاجروں کا دوکانیں سجانا۔ مینا بازار کے گھروں کا پڑنے پڑنے کی یہ ادا کر کے سیرانیوں کا رہنا۔

وہ اگر حیدر آباد سے جنگ چھڑ گئی تو ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات کو نہیں روکا جا سکے گا یعنی یا تو حیدر آباد کو ہندو یونین کے سامنے جھکنے اور نہ ہندوستان کے مسلمانوں کو قربانی کا بکرا بننا پڑے گا، خدا معلوم پریس برانچ کی عقابی نگاہیں یہاں آکر کیوں ماند پڑ جاتی ہیں اور اخبار والے کس کی سرخیاں لگانے سے ہچکچاتے ہیں۔ جن اخبارات کی خود

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

یہ لعنت

کبھی آزادی سے پہلے ملک ہندوستان میں شہروں و ملک سگوں کی تعداد کا اندازہ وہ ہمارے خیال تھا کہ ان کے بعد ملک کے کتابوں پر سے پورا اعتماد کھینچنے کی کوشش کی جائے گی اور ان ناکارہ اور گندی جگہوں میں ملک کے مستقبل بنایا جائے گا۔ لیکن کیسے افسوس کی بات ہے کہ ان کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ہیں گھنے ہیں کہ کبھی ایسا نہیں گذرا جب آپ کسی ملک شہر کی آبادی کا سروے کریں تو کتوں کی تعداد کا اندازہ نہ ہو۔ ان کا وجود ہمارے لئے کتنا بڑا خطرہ ہے۔ ہر سال ہزاروں آدمی ان کے کاٹنے سے مرتے ہیں۔ ہزاروں کو ہسپتال میں جا کر علاج کرانا پڑتا ہے۔ ہزاروں کو ہر سال ٹیکہ لگوانا پڑتا ہے۔ ہزاروں کو ہر سال ٹیکہ لگوانا پڑتا ہے۔ ہزاروں کو ہر سال ٹیکہ لگوانا پڑتا ہے۔

جمہوریت کے دشمن

جناب اڈیٹر صاحب السلام علیکم۔ آپ کے اخبار کے ذریعہ کانگریس کے ذمہ داران کو میں ایک اہم امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ کانگریس اور کانگریسی حکومت کے بعض غیر ذمہ دار عہدے دار جمہوریت کے دشمن ہیں اور فرقہ وارانہ ذہنیت کے حامل ہیں۔ ان کے بارہ میں کانگریس کی اعلیٰ کمان کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ ورنہ ان کے وجود سے ملک کو بہت نقصان پہنچے گا۔ ان کی وجہ سے ملک میں فرقہ پرستی کی آگ بھڑکنے کا خطرہ ہے۔ ان کی وجہ سے ملک میں فرقہ پرستی کی آگ بھڑکنے کا خطرہ ہے۔ ان کی وجہ سے ملک میں فرقہ پرستی کی آگ بھڑکنے کا خطرہ ہے۔

سیرت کے دشمن

سستی مجلس اوقاف

کرکی تسلیم۔ دہلی کے مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچا تھا کہ دو ساعت سعید کب آئے گی کہ جناب شیخ الجامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب مع اپنے مراجعت وطن فرمائیں گے۔ حق تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ڈاکٹر صاحب تشریف لے آئے ہیں اور ہم حضور والا کی توجہ سنگی مجلس اوقاف دہلی کے حالات کی طرف منعطف کرانا چاہتے ہیں۔ جناب والا آپ کی عدم موجودگی میں یہ ادارہ تباہی کے قریب پہنچ گیا ہے۔ ہم کو توکی و منصب کہ جناب ادارہ کو ذمہ دار عہدہ داروں کے اعمال کی پوری جانچ پڑتال فرما کر اس کی تصحیح فرمائی جائے گی۔ خصوصاً جناب ناظر صاحب جن کی حضور کی عدم موجودگی میں خود مختاری حاصل ہو گئی تھی اور جو ہے ساجد اور دیگر شعبہ جات کا نظام خراب ہو گیا ہے کہ ڈھٹائی فراکر مشکور فرمائیں گے۔

منیجر بعض ممبران مجلس جو کہ لگی ہے اور اب پاکستان جا گئے ہیں ان کی جگہ نئی والی کا رکن کو منتخب فرما کر ادارہ کی صحیح خدمات انجام دیں گے۔ خصوصاً حضرت علامۃ مفتی اعظم محمد کفایت اللہ صاحب اطہرت سبحان اللہ مولانا احمد سعید صاحب جناب سید حامد نائب عزیز حسن نقشبندی اسپ الملک حکیم محمد جمیلی خاں صاحب کے اسماء گرامی تجاویز کریں۔ اگر حضور کے ایک ہفتہ کے اندر کوئی توجہ نہ فرمائی تو ہم دوسرا قدم اٹھانے پر مجبور ہوں گے۔ (عبدالواجد۔ دہلی)

عید اور مسلمان

ہمارے تسلیم۔ یوں تو عیدگاہیں ہر سال مسلمان جاتے ہیں لیکن اس سال خیال تھا کہ مسلمان نئی شان سے سجدہ شکر بجا لائیں گے اور گذشتہ کے واقعات سے سبق حاصل کریں گے اور اپنے مذہب کے ان جزوی مسائل سے بھی جو اپنے معمولی ہونے کے باوجود ہمارا دینی اور دنیاوی زندگی میں ایک عظیم اہمیت رکھتے ہیں پوری طرح واقف ہو کر اس پر عمل کریں گے لیکن صد افسوس کہ یہ امید پوری نہ ہوئی۔ بعض مسلمان گرفتار کر امت محمدیہ کا واسطہ دے کر دعائیں مانگ رہے تھے اور لاکھ رب الورٰی سے بھی تھے کہ ان کی دعائیں مقبول ہوں اور ان کی مشکلات دور ہوں۔ لیکن کیا بند لوں کی رونا دھونا کے جوب کو دیکھ اور خود عملی زندگی سے کوسوں دور ہونا کیا یہی زندگی ہے اور یہی اسلامی تعلیم ہے۔ اگر تم میں زندہ کی کچھ بھی علامت ہے تو عید کے روز سب سے پہلے بنیاد کو ٹھیک کرو گے۔ پھر تم دیکھو گے کہ عمارت کتنی خوشنما اور بلند بنیاد پر قائم ہے کسی کی طاقت نہیں ہے کہ اس عمارت کو گرا سکے۔ پھر

مراسلات و اطلاعات

ٹونک میں عید الفطر کی تیاریاں

ٹونک (مراسلہ نگار) ٹونک کی عالی شان وسیع عیدگاہ میں روزگار دیا گیا۔ نہال پانی کا انتظام اسال جنگلہ اسٹیج کا وجود بھی نہیں ہے اس لئے نواب صاحب ٹونک جلوس کے ساتھ عیدگاہ تشریف لے جائیں گے لیکن نواب صاحب ضرور آرام کرسی صاحب کلکٹر ٹونک کے ساتھ جب پیدل جانا پڑے گا تو مسافت کے لحاظ سے نواب صاحب کی سواری آتی ہیں اور عید کا جلوس ہوگا۔ چاند ہمیشہ کے طرح نویں اپریل رمضان آپ خاندان چنانچہ کی آمد کا انتظار ہے۔ اس سے قبل

سابق سپاہیوں کی خفیہ فوج جو کرایہ پر لڑتی ہے

باغی طاقتوں کو اسلحہ مہیا کرنیوالے بین الاقوامی گروہ اور خفیہ فوج کا انکشاف

لندن ۱۰ اگست۔ لندن ڈیلی ایکسپریس کا نامہ نگار رومینیو کو لیسی کے بارسلونا سے اطلاع دی ہے کہ پرنس کے فوج میں ایک ہوائی اڈے پر چند مسلح اشخاص کھڑے تھے۔ انہوں نے خود کو چھپانے کی ہر گز کوشش نہ کی جب میں ان کے پاس گیا تو دیکھا کہ وہ تمام ہی اسلحہ اور گولہ بارود کے بھرے ہوئے روسی طیارے ہیں۔ ان میں ۹۰۰ کی طرز کی توپیں اور ۱۵ رائفلیں تھیں یہ تمام اسلحہ تقریباً ۳۵۰۰۰۰ روپے کا تھا اور جو ہوائی جہاز کے ذریعہ ہیرا گوے بھیجا جا رہا تھا۔ جہاں بغاوت کے حال ہی میں دبا دیا گیا تھا۔

کہاں سے حوصلہ لیا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان گروہ کی بہت پشت پناہی بڑے بڑے لیڈر کر رہے ہیں۔ اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچھلے دنوں کیوبائی عدالت عالیہ نے اعلان کیا جو کہ سمیتھ پر صفر مہ چلایا جائے گا جنہوں نے تقریباً ۱۰۰ ٹرک اسلحہ زمین میں دبا رکھا تھا اسی دن امریکہ ریاست خارجہ کی فیڈرل گرانڈ جوری نے چار افراد کو سپاہ فراہم کرنے قرار داد جرم داغ کر دکھائی میں امریکا کا صدر قاسطرو اسلحہ اور اس قسم کا دوسرا خفیہ طور پر فیڈرل ہیونڈ پہنچانے کی سازش کر رہے تھے ان میں سے ایک شخص ایک امریکی ہوائی سروس کا مالک اور ایک ہنگیرین امریکہ کی امریکن کمپنی کا رکن تھا۔

(بقیہ کالم ۶)

استعفیٰ کر دیں گے۔ جنرل ہیرانے سے قبل پنڈت نہرو گاندھی سے آخری مشورہ کریں گے۔ یہ لوگ دہلی سے واپس جنتی بھی ہوائی جہاز میں اس فیڈریشن کے ارکان ہیں۔

دار السلطنت

موخرہ ۱۱ اگست ۱۹۴۸ء

کنٹرول کی خلاف ورزی پر جرمانہ

ایک فرم کے مالکان رام سروپ اور گرو سروپ کو بلا پرمٹ کپڑا فروخت کرنے کے جرم میں ۵۰۰ روپے سو روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔ مدن لال نامی ایک اور شخص کو اسی جرم میں دو سو روپے جرمانے کی سزا دی گئی ہے۔ رضیہ رائے نامی ایک شخص کو کنٹرول کی ٹیوب سے متعلق پرمٹ فروخت کرنے کے جرم میں سو روپے کی سزا دی گئی۔ مہتا داس نامی ایک شخص کو ۳۰ روپے جرمانہ یا سات دن قید کی سزا دی گئی۔

مسلح کانسٹیبل غائب

رائفل اور جیس کا رتوس لے کر مسلح کانسٹیبل رامی سنگھ نمبر ۱۰۰۱ پی۔ پی۔ ایل کی مسلح پریس سے متعلق رکھتا ہے اور سیاہ رنگ کی ایک ہوائی والی ایک گاڑی کی حفاظت کے لئے اس کے ساتھ آیا تھا۔

نئی دہلی میونسپلٹی کا فیصلہ

نئی دہلی میونسپلٹی نے اپنی کل کے اجلاس میں چیف کمشنر سے کہا ہے کہ فیصلہ کیا ہے کہ ہمارا جو ہمارا تعمیر کرانے کی گئی ہیں ان کے بارے میں کوئی فیصلہ کن اقدام کیا جا سکے۔ میونسپل کارکنوں کے مطالبات پر بھی اس نقطہ نظر میں غور کیا گیا۔ میونسپلٹی دہلی میں پختہ بیت بنانے کی بھی اجازت دی گئی۔

مزدور ڈے

دہلی صوبہ سوشلسٹ پارٹی کے پروگرام کے مطابق آج دہلی کے ایک لاکھ مزدوروں نے مزدور پنچایت کے ماتحت مزدور ڈے منایا۔ جگہ جگہ قومی جھنڈے لہرائے گئے اور اس کو سلامی دی گئی۔ صبح کو بسوں کا اور میں ریلوے ٹیلی پونیں کی طرف سے ایک خاص سیر مشتاق احمد سکریٹری سوشلسٹ پارٹی صوبہ دہلی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ قومی نشان ترنگا کو سلامی میں لہراتے ہوئے آزادی حاصل کرنے کا عہد کیا جاتا تھا۔ آج ہمیں یہ عہد کرنا چاہیئے کہ ہم اپنے ملک کا جھنڈے کی عزت کو قائم رکھیں گے آج ہماری آزادی کے ایک سال بعد بھی ہم غریب اور محنت کش طبقہ کی حالت وہی ہے جو انگریزی راج میں تھی آج بھوک اور افلاس اسی طرح ہے اتنے لاکھ کے ڈیڑھ ہزار کروڑ پتی اپنی دولت بڑھا رہے ہیں آج اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ محنت کش طبقہ متحد ہو کر ایک جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں اور اپنی آواز میں طاقت پیدا کریں آج کے دن ہمیں اپنی آزادی کے جنم دن اور تا تھا تا گاندھی کے کردار کو بھی یاد کرنا چاہیئے۔ اور ان کی یاد کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ ہم سب ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں سان کے آدرشوں اور بلند اصولوں کو اپنائیں ملک میں شانتی قائم رکھیں۔

کوئلہ کا کنٹرول

کوئلہ کے کنٹرول کو ختم کرنے کا سوال پرووائزر کونسل سپلائز نے غور کیا اور کنٹرول لگانے کی مشاورتی کمیٹی سے مشورہ کے بعد یہ طے پایا کہ اس کو ملتوی کر دیا جائے۔

ایک گم شدہ مسلمان

نام معلوم اور درشن مقام سہارن پور کے رہنے والے ہیں۔ ۱۵ سال کی عمر ہے۔ ۱۹۴۷ء کے ہنگامہ میں لاپتہ ہو گئے تھے۔ ان کے والد ان کی تلاش میں دہلی آئے ہیں۔ ان کا پتہ ہے۔ ۱۰۰ ہیلی روڈ دہلی۔

یوم آزادی کا پروگرام

۱۵ اگست کو صبح ۸ بجے لال قلعہ پر قومی جھنڈا لہرایا جائے گا۔ اس موقع پر فوجوں کی پریڈ بھی ہوگی۔ تینوں قسم کی فوجوں کی سلامی لی جائے گی۔ اس موقع پر گورنر جنرل، وزراء اور دیگر غیر ملکی افسران ان کا استقبال کریں گے۔ جھنڈا لہرانے سے قبل پنڈت نہرو گاندھی جی سے آخری مشورہ کریں گے۔ یہ لوگ دہلی سے واپس جنتی بھی ہوائی جہاز میں اس فیڈریشن کے ارکان ہیں۔

سرمہ مقوی بصر

ابتدائی نزول الماء کو روکے۔ دماغ کی طراوت۔ پلکوں کے گرنے ورموں کے مونے ہونے کی اصلاح کرنے کے لئے بے نظیر ہے

قیمت فی شیشی تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہر)

سرمہ اصلاح چشم

وصف۔ جالا۔ پھولوں کے لئے اکسیر ہے۔ بارہا آزمودہ ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشے (تین روپے) ہے

سفوف شجاعی

جریان۔ سرعت انزال۔ کثرت احتلام اور ایسے اشخاص کے لئے جو کمزوری صحت کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہیں۔ بہایت مجرب ہے

بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ قیمت چالیس خوراک دس روپے (فی خوراک چار آنہ ۲)

حب سمی

آشوب کہنہ پرانی ہو یا نئی۔ ایک ہفتہ میں ہیضہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔ قیمت مکمل خوراک سات روپے (معہ)

حب مسیحی

ہاضمہ۔ رفع البوسیر۔ درد مثانہ۔ نفخ۔ اور امراض جگر کے لئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی چالیس گولیاں تعدیے آنہ (عہ)

حب شیر مین

جگر کے امراض جگر۔ ذیابیطس تنقیح کے لئے بے مثل ہے۔ قیمت فی شیشی دس گولی دو روپیہ (عہ)

سفوف سلطانی

سیلان الرحم کیلئے اکسیر ہے قیمت چالیس خوراک سہ روپے (عہ) مفت کاپمفلٹ

حکیم صلاح الدین فاضل الطب والجراحۃ سیوہارہ ضلع بجنور (یو۔پی)

پنجابی اسلامیہ ہائر سیکنڈری اسکول

قطب روڈ دھلی

بلڈنگ کی واگذاری تک

حویلی حسام الدین حیدر بازار بلیماران میں منتقل کر دیا گیا ہے

ابتدائی چار جماعتوں کا داخلہ جلد سر شروع ہونے والا ہے

محمد احمد (معتمد) آنریری سکریٹری پنجابی اسلامیہ ہائر سیکنڈری اسکول دہلی

پرانے بخارات

تپ دق اور T.B.

جبری JABRI JAGADHARI

تپ دق کی مشہور عالم دوا "جبری" کے بارے میں عوام کا فیصلہ

(۱) جناب تحصیل صاحب رئیس موضع موسیٰ خیل ڈاک خانہ ہجر تحصیل ضلع فیض آباد (۲) جناب لکشمی نرائن صاحب پٹواری موضع بھیلا ڈاک خانہ ڈال ٹن تحصیل و ضلع بہار (۳) ڈاکٹر مٹھا کرشنگھ نیپالی موضع کٹیا ڈاک خانہ ہرکھن ضلع دربھنگہ (۴) میسرز رام کھیلاون رام بھیکے رام ڈاک خانہ بازار کوٹ ضلع اعظم گڈھ (۵) جناب لیلا دھر کایستھ ایڈووکیٹ سینی وزیر ہوائی ضلع نینی تال (۶) جناب گوبند رام چودھری لائبریرین کانپور مارکیٹ ناگپور (۷) جناب توکن سہائی موضع کوڑا ڈاک خانہ دفیع ضلع سارن باغ (۸) سوداگر بنگلہ پختہ ڈاک خانہ باگھا براتہ ضلع زیرو ٹپور وغیرہ وغیرہ ہزارہا جناب جان کا یہی فیصلہ ہے کہ اس موذی مرض سے مریض کی جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو وہ صرف "جبری" ہی ہے اور سب صاحبان کے پتہ جات بالکل ٹھیک ہیں کوئی بات پوشیدہ نہیں۔ آپ جس سے بھی چاہیں دریافت کر کے تسلی کر سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ پچاسوں صاحبان نے تحریری خطوط آپ ان کے کاموں میں دیکھ چکے ہیں۔ جبری کے بارے میں ہندوستان کے کونے کونے سے عوام کا یہی فیصلہ ہے کہ درحقیقت جبری ہی دوا ہے جو کہ تپ دق کے مریض کی جان بچانے کی اصلی طاقت ہے۔ پھر ہم کیوں آزمائش کے لئے دس روپے کا نوٹ نہیں رکھ دیتے ہیں تاکہ تسلی ہو سکے۔ اگر آپ سب طرف سے مایوس ہو چکے ہیں تو ضرور کو ایک بار ضرور آزمائش کریں۔

تپ دق اور پرانے بخارات کے مریضو! اب بھی سمجھو!

وہ وقت بھول مثل ہوگئی کہ اب پچھتائے کیا ہووت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ اس لئے فوراً آرڈر دے کر مریض کی جان بچاؤ۔ سینکڑوں حکیم و ڈاکٹر و ویدا صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں۔ اور روزانہ آرڈر دیتے ہیں۔ تادیر کے لئے بہار اپنا جبری جگادھری (JABRI JAGADHARI) کافی ہے۔ اگر تاریخ آرڈر دیں تو اپنا پتہ لکھا دیں۔ قیمت اس طرح پر ہے۔ جبری اسپیشل نمبر ۱ ایروں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات۔ سونا، موتی، ابرک فولاد وغیرہ بھی شامل ہے۔ مکمل چالیس روز کا کورس صرف ۱۰/۰/۰ روپے دیں روپے۔ نمبر ۲ جبری نمبر ۲ جس میں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں۔ ایسے غریب صاحب بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مکمل کورس ۷/۰/۰ آنہ تین روز صرف چھ روپے (۶/۰/۰) محصول ڈاک علیحدہ ہے۔ یہ ایک موقعہ ہے اخراجات کثیر کریں بار سال جلد حاصل کرنا ہو تو قیمت بذریعہ منی آرڈر روانہ فرما دیں۔

(باقی کالم ۳ پر)

الجمعیۃ کا آزادی نمبر

۱۵ اگست — وہ مبارک تاریخی دن ہے

جس میں ہندوستان کو اجنبی غلامی کی لعنت سے نجات ملی۔ ہندوستانی اس دن کو ہمیشہ بطور عید شان و شوکت کے ساتھ منائینگے

ادارہ الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ

۱۵ اگست کو الجمعیۃ کا شاندار آزادی نمبر

شائع کیا جائے۔ چنانچہ پوری سرگرمی کے ساتھ اس نمبر کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔

آزادی نمبر میں ملک کے ہر خیال اور ہر مذہب کے صف اول کے رہنماؤں۔ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے اعلیٰ ذمہ داروں اور ممتاز لکھنے والوں کے بیش بہا مضامین۔ بلند پایہ شعراء کی خاص نظمیں اور اہل علم کے حیات افزا علمی مقالات پیش کئے جائیں گے۔

قیمت فی کاپی چار آنے (۲/)

ایجنٹ صاحبان اپنے مطلوبہ پرچوں کی صحیح تعداد سے مطلع فرمائیں

مشتہرین کے لئے یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ وقت بہت کم ہے اس لئے جلد اشتہارات کے لئے جگہ بک کرالی جائے۔

مینیجر روزنامہ الجمعیۃ دہلی

برص اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی

رجسٹرڈ ایک کامل دوا ہے کا مجرب جادو اثر علاج ہے۔ برص کوڑھ سلیری کا اس سے ۱۰ ہفتہ سیکڑوں کی تعداد میں مکمل طور پر صحتیاب ہو چکے ہیں۔ اس کا اثر کچھ ہی روز میں ظاہری طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ اور چار سے چھ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے۔

دریافت طلب امور کے لئے مکتوب آنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر قاری عزیز الرحمن
درویشی فارمیسی ۶ بولائی دا سٹریٹ
کلکتہ

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

تار کا پتہ

پانچ ہزار (۵۰۰۰) روپیہ کے

پزل ماڈل ٹاؤن

نقد انعامات

پہلا انعام ۲۰ صحیح حل) پانچ ہزار (۵۰۰۰) روپیہ دوسرا انعام (ایک غلطی والے حل) بارہ سو روپے (۱۲۰۰) تیسرا انعام سات سو روپیہ چوتھا انعام سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو ایک سو پچاس روپیہ

معمہ حل کرنیکا طریقہ خالی خانوں کو اشارات کی مدد سے پُر کریں۔ (شار (ا) ایک پھول کا نام (۲) یہ ہونا بھی ایک کمزوری ہے۔ جھانکنا (۳) ایسی چیزیں کھانے سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ (۴) صرف بھیک مانگ کر ہی گزارہ کرنے والے لوگ ایسے ہیں ہوتے بلکہ اور بھی عادتیں اکثر انسانوں کو ایسی بتا دیتی ہیں (۵) اس میں جو پٹاخہ اڑا بچتا یا کیونکہ اس کا کنارہ ملتا دشوار ہوتا ہے (۶) چہرے پر پیدا ہو جائے تو آدمی نہ چھپائے پھر تا ہے (۷) یہ چیز بہت بڑھ جائے تو علاج مشکل ہو جاتا ہے (۸) طاہر روح پرواز ہونے کے بعد گھر والوں کو سب سے پہلے اس کا انتظام کرنا چاہیئے (۹) ہمیں نرمی کرنی ہوتی ہے۔

۱	ب	ر	ر	ب	۲	ن
۲	ت	ح	ر	ی	۲	
۳	س	م	۲	ج		
۴	د	و	س	ت		
۵	ع	و	ر	ت		
۶	ش	م	۲	ر		
۷	ش	۲	ط	ر		
۸	ع	ق	ل			
۹	م	۲	ت			

فیس داخلہ

پہلا حل ایک روپیہ اور بعد میں ہر حل آٹھ آنے۔ فیس داخلہ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر بھیجئے۔ (پوسٹل آرڈر کراس نہ کریں) ہندوستانی پوسٹل آرڈر اور نکٹیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ منی آرڈر کی رسید اپنے حلوں کے ساتھ ضرور بھیجئے۔

شرائط:۔

سادے کاغذ پر اس قسم کے خاکے بنا کر حل بھیجے جا سکتے ہیں۔ صحیح حل دی ہوگا جو ہمارے سرمہ حل سے ہو ہوئے گا۔ صحیح حل اور مکمل چٹھی پندرہ روزہ "حسرت" ماڈل ٹاؤن لاہور موصولہ یکم کنتیجہ میں دیکھئے۔ جس کی کاپی فیس داخلہ کے ساتھ چھ آنہ زیادہ بھیجکر حاصل کی جا سکتی ہے

"حسرت" کے لئے چٹھی آنہ بھیجنے لازمی ہیں۔ ورنہ حل مقابلہ میں شامل نہیں کئے جائیں گے۔

کمپیٹیشن مکینیک ایڈیٹر آسان اردو معمہ (رجسٹرڈ) کا فیصلہ آخری اور قانونات بل تسلیم ہوگا۔ حل اور رسمی آرڈر وغیرہ ذیل کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

آسان اردو معمہ (رجسٹرڈ) نمبر ۸ (ڈی) ماڈل ٹاؤن

لاہور

چار ہزار پانچ سو روپیہ کے نقد انعامات تقسیم کر دیئے گئے

آسان اردو معمہ (رجسٹرڈ) نمبر ۶ - ماڈل ٹاؤن دلاہور، کا شاندار نتیجہ

۲۶ جولائی تک آسان اردو معمہ (رجسٹرڈ) نمبر ۶ کے جو حل ہم کو موصول ہوئے اور جن میں قواعد معمہ کی پابندی کا گیا تھا شامل مقابلہ کئے گئے۔ پہلا انعام (۱۹۰۰ انعام) مبلغ تین ہزار روپیہ بالکل صحیح حل بھیجنے پر مسٹر رشید احمد صدیقی راجہ بازار راولپنڈی (مغربی پنجاب) کو دیا گیا۔ ایک غلطی والے ۱۴ حل تھے جن پر دوسرا (۱۱ انعام) مبلغ نو سو روپیہ کامیاب ۶۵ روپیہ فی حل تقسیم کیا گیا (۱) ایم اے رحمان بیدلیا آباد (۲) سعیدہ خاتون کراچی (۳) شوکت علی ملک لاہور (۴) کندن لال کنور امرت سر (۵) بلقیس بیگم سیال کوٹ لاہا محمود ملتانی دہلی (۷) محمد ایوب خان جنوں (۸) سزی بوس دہلی (۹) ایم ایس شفیع دہلی (۱۰) ایم اے گپتا لکھنؤ (۱۱) صفیہ اقبال احمد کراچی (۱۲) خان عبد اللہ خان پشاور (۱۳) محمد اسلم راولپنڈی (۱۴) ایس اے رشید ملتان (۱۵) غلطی والے ۳ حل تھے جن پر تیسرا (۱۱ انعام) مبلغ پانچ سو روپیہ کامیاب ۳ روپیہ فی حل تقسیم کیا گیا۔ چوتھا انعام مبلغ ایک سو پچاس روپیہ سے زیادہ ۹ حل بھیجنے پر مسٹر ایم اے رحمان ایبٹ آباد کو دیا گیا۔ سب کو انعامات بھیجے دیئے گئے ہیں۔ صحیح حل اور پرزہ ہے۔ آسان اردو معمہ (رجسٹرڈ) نمبر ۸ کا مکمل نتیجہ اور صحیح حل صرف پندرہ روزہ "حسرت" ماڈل ٹاؤن لاہور موصولہ یکم ستمبر میں چھپے گا اور کسی اخبار یا رسالہ میں نہیں چھپے گا۔ آسان اردو معمہ (رجسٹرڈ) نمبر ۶ کا مکمل نتیجہ "حسرت" موصولہ یکم اگست میں دیکھئے۔

۱	ب	ر	ب	۲	د	ی
۲	ت	ح	ر	ی	ر	
۳	س	م	۲	ج		
۴	د	و	س	ت		
۵	ع	و	ر	ت		
۶	ش	م	۲	ر		
۷	ش	۲	ط	ر		
۸	ع	ق	ل			
۹	م	۲	ت			

مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی سماعت

گواہی کرشن جی مہاراج کی گواہی اور زیر دست جرح

لال قلعہ دہلی ۱۱ اگست ۔ مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل میں گواہی کرشن جی مہاراج علاوہ اپنی صبا راج پر جرح جاری رہی ۔ مسٹر ڈانگے وکیل گورنمنٹ کے ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میں نے ۱۹۴۷ء کے سوئیں حیافت کا امتحان دیا تھا ۔ لیکن پاس نہیں ہوا ۔ میرا باپ دو سال ہوئے مر گیا ہے ۔ اس کے بعد میں گدی نشین ہوا ہوں ۔ میں نے سنسکرت کی سند ڈی کی ہے ۔ گیتا کا بھی میں نے مطالعہ کیا ہے ۔ میں اپنے پیروؤں کو گیتا پڑھاتا رہا ہوں ۔

عدالت ۔ ان سوالوں سے آپ کا کیا مطلب ہے ۔ آپ گواہ سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔

مسٹر ڈانگے ۔ مہاتما گاندھی اپنی پرارتھنا میں قرآن شریف کی آیتیں پڑھا کرتے تھے ۔ جن میں کٹ حجتی بھی ہوتا رہا تھا ۔ گواہ نے کہا کہ گیتا میں بتایا گیا ہے کہ دھرم کے لئے مرنا بہتر ہے ۔ دوسرے مذہبوں کو قبول کرنا خطرناک ہے ۔ دھرم کا مطلب گرو آپ نے ہے ۔ میں نے اس کوشش کا بھی مطالعہ کیا ہے ۔ اس کرشن نے دھرم کی وضاحت ایسے کی ہے ۔ کہ اس میں آپا سنا کر تو یہ ۔ سیاست اور اقتصادیات وغیرہ کو بطور مثال کر لیا ہے میں اپنی پرارتھنا میں مسلمان پیغمبروں کے نام استعمال نہیں لاتا ۔

اسبنا کا مطلب ہے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے ۔ کسی کے خلاف تعزیر نہ کی جائے ۔ اپنے کرتوں کو پہلی بار پہنچا ہر دیں دیکھا ۔ میں شانت پرشد میں بھی گیا تھا ۔ اور میں نے مجسٹریٹ کے سامنے کرتوں کی شناخت نہیں کی تھی ۔ میری سالانہ آمدنی ۲ یا ۳ لاکھ روپیہ ہے ۔ میرے پیرو مندر میں روپیہ چڑھاتے ہیں ۔ ایسے میری سیکرٹری نگیں سے کیا تھا ۔ وہ دیگیں اس نے قریب ایک ماہ کے بعد واپس کر دی تھی ۔ حیدر آباد بورڈ شناخت کر سکے تھے ۔ کیونکہ وہاں مظاہرہ کرنے کا موقع ہی نہیں تھا ۔ کرنیل آرڈ چل رہا تھا ۔ اس مرحلہ پر مسٹر دھرم نے کہا کہ میں درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ گواہ سے مجسٹریٹ کے سامنے ملزم کی کرنے کی کیوں شناخت نہیں کرایا ۔

مسٹر ڈانگے نے کہا کہ یہ سوال پوچھنے کا استغاثہ کو حق نہیں ہے ۔

عدالت نے کہا کہ جب یہ چیز بیکار ڈیفنس آپکی ہے ۔ اس لئے اس کا صاف ہو جانا لازمی ہے ۔

مسٹر دھرم کے سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ مجسٹریٹ نے مجھے یہ بتایا تھا کہ وہ دہلی میں ہندوؤں میں ایکتا کا کوئی میں مظاہرہ کرنے کیا تھا ۔ گواہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ میرا جانی بھی قرآن کی آیتیں مجلسوں میں پڑھا کرتا تھا ۔ مسٹر اقتدار کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ بول کے بعد ان کا پیٹ ہلکا ہو جاتا ہے ۔ اگر محمود احسن واقعی کلکتہ میں ہیں تو وہ فوراً دہلی آجائیں اور اپنے مکان واقع نواب گنج نہ جائیں بلکہ سیدھے میرے پاس آئیں اُن کی والدہ اور بہن بھائی سب یہیں ہیں سید فیض احسن دفتر جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان دہلی

آزادی کی سالگرہ پر
ضلع کانگریس کمیٹی ۱ کا پروگرام

۱۰ اگست سے ۱۵ اگست تک تمام ہندوستان میں آزادی کی پہلی سالگرہ منائی جا رہی ہے ۔ کانگریس کمیٹیوں کی جانب سے ہر جگہ خاص اہتمام ہیں اور بڑے بڑے پروگرام مرتب کئے گئے ہیں ۔

ضلع کانگریس کمیٹی ۱ دہلی نے بھی اس سلسلہ کے لئے بڑے شاندار اور وسیع پروگرام بنائے ہیں جن کا اعلان اخبارات اور اشتہارات کے ذریعہ کیا جا چکا ہے ۔ ضلع ۱ دہلی کا سب سے بڑا اور سب سے ممتاز علاقہ ہے ۔ اس لئے تمام علاقہ کے باشندوں سے اپیل ہے کہ وہ اس تمام پروگراموں میں پوری دلچسپی کے ساتھ حصہ لیں اور اس طرح اپنا قومی تہوار کو شاندار پیمانے پر منائیں ۔

سید فیض احسن رکن ضلع کانگریس کمیٹی ۱ دہلی ۔

بکری ٹیکس کے خلاف احتجاج

میرٹھ ۱۱ اگست ۔ میرٹھ ضلع کے تاجروں کے ایک حلیۂ عام میں حکومت یوپی کے بکری ٹیکس پر اظہار نفرت کیا گیا ان تاجروں کا کہنا ہے کہ جس طرح اس ایکٹ میں کہا گیا ہے اس طرح حساب کتاب کا رکھنا مشکل ہے ۔ تاجروں کے ۴

اپنی فرقہ پرستی کو چھپانے کیلئے مہا سبھائیوں کی نئی چال

لفظ ہندو کی تعریف تو بدلنا چاہتے ہیں لیکن نام بدلنے کیلئے تیار نہیں

نئی دہلی ۱۱ اگست ۔ دہلی میں ہندو مہا سبھا کے لیڈروں نے اس اطلاع کو غلط بتایا ہے کہ ہندو مہا سبھا نے فرقہ وارانہ تحریکات میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ مہا سبھا نے سیاست میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے لیکن وہ اپنی پرانی پالیسی کا اعادہ نہیں کرے گی ۔ مہا سبھا کے جنرل سکریٹری مسٹر آشوتوش لاہری نے کہا کہ شملہ میں ایک کمیٹی صحیح پالیسی کے تعین کے لئے مقرر کی گئی تھی ۔ محسوس کر لیا گیا تھا کہ آزاد ہندوستان میں فرقہ وارانہ جماعتوں کا کوئی گذر نہیں ۔ مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد عارضی طور پر سیاسی سرگرمیوں کو ختم کر دیا گیا تھا ۔ کمیٹی مذکور نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ مہا سبھا کے دروازے دوسرے فرقوں کے لئے بھی کھول دیئے جائیں ۔

مسٹر لاہری مذکور نے کہا کہ اب مہا سبھا کی پالیسی یہ ہے کہ ہندوستان کا ہر وفادار شہری ہندو مہا سبھا کا ممبر بن سکتا ہے ۔ اور مہا سبھا کا فرض ہے کہ وہ اقلیتوں میں حفاظت کا احساس پیدا کرے ۔ یہ اسلئے اور بھی ضروری ہو گیا ہے کہ کانگریس نے مہا سبھا کی اس پالیسی کو تسلیم کر لیا ہے کہ مشترکہ انتخابات بغیر کسی فرق و امتیاز کے ہوں ۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مہا سبھا کے نام کے تبدیل کرنے کے متعلق مہا سبھا کے حلقوں میں سخت اختلاف پیدا ہو گیا ہے ۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہندو مہا سبھا کے نام کو برقرار رکھا جائے ۔ لیکن لفظ ہندو کی تعریف بدل دی جائے یعنی ہندو کے معنی یہ قرار دیئے جائیں کہ ہندوستان کا ہر باشندہ ہندو ہے ۔ خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو ۔

دوسرے حلقے کا خیال ہے کہ اس کا نام بدل کر ہندوستانی سبھا رکھ دیا جائے ۔ لیکن ہندو مہا سبھا کے تمام حلقے اس امر پر متفق ہیں کہ کانگریس ہندوستان کے عوام کی اقتصادی حالت کو درست نہیں کر سکی ۔

سب کا یہ خیال ہے کہ پارلیمنٹ میں ایک جذب مخالف ضروری ہے ۔ جو اپوزیشن کا کام سوشلسٹ پارٹی انجام نہیں دے سکتی ۔ مہا سبھا ایک نئے اقتصادی پروگرام کو تیار کرے گی تاکہ آئندہ انتخابات میں وہ ایک نئی اسکیم کے ماتحت لڑ سکے ۔

حیدر آباد پر حکومت ہند کا قرطاس ابیض

حیدر آباد میں مولانا قانونیت مدد بڑی پھیلی ہوئی ہے ۔ حکومت ہند اس کا ایک خارجش تماشائی کی حیثیت سے نہیں دیکھ سکتی اگر یہی صورت حال پیدا ہوتی رہی تو ہندوستان کے نظم اور امن کو خطرہ پیدا ہو جائے گا ۔ اور حکومت ہند کو اس میں اپنی ذمہ داری محسوس ہوئے گی ۔ ہندوستان کے ان ہوائی جہازوں کے زائرین جب کہ جاگیرداروں اور چھوٹی چھوٹی ملکی الضمان حکومتوں کے نظم کے مقابلہ میں آزادی کے مطالبہ کو تسلیم نہیں کر سکتی ۔ کیونکہ حکومت ہند اقتدار اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے ملک کے دفاع اور خارجہ امور کی ذمہ دار ہے ۔

گفت و شنید کے متعلق قرطاس ابیض میں کہا گیا ہے کہ نظام کے نمائندوں نے ان کو یہ مشورہ دیا کہ وہ انڈین یونین سے ایک سمجھوتہ کر لیں تاکہ اس سمجھوتہ کے دوران میں وہ دیکھا جائے کہ انڈین یونین کی کیا حالت ہے اور ہم آزادی کے لئے پورے طور پر تیاری کر سکیں ۔

ہندوستان نے اس چال کا کبھی شبہ نہیں کیا ۔ حکومت نے سیاست اپنی نہیں بنا کر معاہدہ پر عمل کیا لیکن حیدر آباد نے اٹیوں نومی مشیر مقرر نہ کرنے پاکستان کو ۲ کروڑ روپیہ قرض دے کر اور ہندوستانی سکہ کے خلاف آرڈیننس جاری کر کے معاہدہ کی خلاف ورزی کی ۔ گفت و شنید کے دوران میں یہ محسوس کیا گیا کہ ریاست کے وزیر اعظم میر لائق علی ریاست کی ۵۵ ہزار فوج اور ۲۵ ہزار پولیس کے لئے اسلحہ حاصل کرنے کے لئے زیادہ پریشان ہیں ۔ اپریل میں میر لائق علی نے ڈومینین کے گورنر جنرل کو مشورہ دیا تھا کہ رضاکاروں کی سرگرمیوں کو روک دیا جائے ۔ کانگریسی ہتھیار کو ہار کر دیا جائے لیکن اس پر عمل نہیں کیا گیا ۔ اس عرصہ میں رضاکاروں کی تعداد بڑھتی گئیں اور حکومت ہند کے ضبط اور برداشت کو کمزوری سمجھا گیا ۔ ۱۵ مئی کو یہ مطالبہ کیا گیا کہ رضاکاروں کو خلاف قانون قرار دیدیا جائے لیکن حکومت نظام نے اس مطالبہ کو تسلیم نہیں کیا ۔ اسی طرح نظام کی کونسل نے ہندوستانی حکومت کے مرتب کردہ سمجھوتہ کو لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے مشورہ کے باوجود تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ۔

رضاکاروں کی جماعت کو نو ہی جماعت بنا دیا گیا اور انہوں نے دکن میں عملی اقتدار قائم کرنے کا حلف اٹھا لیا رضاکاروں کا صدر مقام حیدر آباد ہے اور تمام ریاست میں ان کا جال بچھا ہوا ہے ۔ ۵ ہزار لوگوں کو فوجی تربیت دی جا چکی ہے اور ڈیڑھ لاکھ آدمی بھرتی کیا جا چکا ہے اسکیم یہ ہے کہ ان کی تعداد پانچ لاکھ تک کر دی جائے ۔ ان کو ریاست مالی امداد بھی دے رہی ہے ۔ رضاکاروں کا ایک روزانہ انگریزی اخبار ہے ، روزانہ اردو کے اخبارات ہیں اور ہفتہ وار اردو کے اخبارات ہیں ۔ ان کی سرگرمیاں انڈین یونین کے لئے خطرناک ہوتی جا رہی ہیں وہ فرقہ وارانہ نفرت پھیلا رہے ہیں ۔ جاسوسی کا جال بچھایا جا رہا ہے ۔ ریاست کے اندر وحشت انگیزی پھیل رہی ہے ۔ رضاکاروں کی زیادتی کے متعلق کوئی کھلی بحث نہیں کی جا رہی ہے ۔ اس کے بعد قرطاس ابیض میں دیہاتوں پر رضاکاروں کے حملوں کی تفصیل دی گئی ہے اور ان الزامات کے جوابات دیئے گئے ہیں جو حیدر آباد پر لگائے گئے ہیں ۔

فسادات کے زمانہ میں گمشدہ مردوں عورتوں اور بچوں کے متعلق ضروری اعلان

تقریباً چھ ماہ ہوئے کہ میں اور میرے ساتھی جو ہری محمد تقی صاحب وغیرہ صوبہ دہلی اور آس پاس کے علاقوں سے اغوا شدہ ہندو مسلمان عورتوں کی برآمدگی کی خدمت میں مصروف ہیں ۔ اس سلسلہ میں میرے پاس دفتر جمعیۃ علماء ہند میں بہت سے خطوط آئے ہیں ۔ جن میں بیسیوں بہن بھائیوں نے اپنے گم شدہ اقارب کی تلاش کے لئے لکھا ہے ۔

ان میں سے بہت سے مرد عورتیں ان بیسیوں بچے ایسے ہیں جن کی پوری کوشش کے باوجود ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا ۔ ایسے گم شدہ افراد کے متعلق اخبار الجمعیۃ میں ایک قسط وار سلسلہ شروع ہونے والا ہے انسانیت و اخلاق کے تمام ہمدردوں سے اپیل ہے کہ وہ ان قسطوں کو بغور پڑھیں اور جن صاحبان کو کسی گمشدگان میں سے کسی کا پتہ معلوم ہو وہ براہ کرم فوراً اطلاع دیکر انسانی ہمدردی کا ثبوت دیں

سید امین الحسن ۔ دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

مولانا فقیہ الدین علی گڈھ کو

دہلی ۱۱ اگست ۔ آج رات ۹ بجے دی ایکسپریس سے مولانا فقیہ الدین صاحب نائم جمعیۃ علماء ضلع علی گڈھ دہلی سے روانہ ہو گئے ۔ اور غالباً ۱۲ اگست کو دہلی واپس آئیں گے (نامہ نگار)

محمود الحسن جلد توجہ کریں

محمود الحسن ولد شمشی سید شرکت علی جو ایک سال سے دہلی سے لاپتہ تھے ان کا ایک خط کلکتہ سے آیا ہے جس میں ان کا پتہ نہیں لکھا ہے ۔ اگر محمود الحسن واقعی کلکتہ میں ہیں تو وہ فوراً دہلی آجائیں اور اپنے مکان واقع نواب گنج نہ جائیں بلکہ سیدھے میرے پاس آئیں اُن کی والدہ اور بہن بھائی سب یہیں ہیں سید فیض احسن دفتر جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان دہلی

عازمین حج کو بہترین مشورہ

حاجیوں کو چاہیے کہ سفر حج میں اپنی دوا ضرور اپنے پاس رکھیں جو وقت ضرورت کسی مرض میں فائدہ ہو جائے پر فوراً شفا حاصل ہو جائے تجربہ سے ثابت کر دیا گیا ہے سفر حج میں رہل ۔ جہاز اور عرب کی آب و ہوا میں دہلی کی مشہور کمپنی وودا بڑی کامیاب اور اکسیر ثابت ہوئی ہے ۔

امیکو ڈراپ AMICO DROPS جادو اثر ہے

یہ بڑی موثر اور کامیاب دوا ہے جو ڈاکٹری ادویات کا خاص مرکب ہے سائنس کے اصول پر بنایا گیا ہے اس کے فوائد بڑے حیرت انگیز ہیں اس دوا کے چند قطرے ایک سی مرتبہ کے استعمال میں اپنا اثر دکھانے میں مستقل نہ ہونا ۔ بار بار پاخانہ کا ہونا ۔ پیٹ میں درد ہونا ۔ سینہ جلنا ۔ کھٹی اور جی متلانا ۔ ہیضہ ۔ پیچش اور مروڑ ہونا ۔ درد قولنج اور سلسلہ نفسی امراض میں تیر بہدف دوا ہے ۔ یہ دوا خالص جڑی بوٹیوں کے فاسد مادہ کو دور کرتی ہے ۔ مرض صفیہ لیعنی کالرا میں بڑی اکسیر ثابت ہوئی ہے اور دق تپ دق خوناکوں میں مرض کی شکایات جاتی رہتی ہیں جسم کے تمام اندرونی اور بیرونی دردوں میں بھی بیحد مفید ہے ۔ پیٹ کی گرانی سے بخار وغیرہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے ۔ اس دوا کے فوائد نہایت کثیر ہیں جس قدر تعریف کی جائے کم ہے ۔ حیضہ سے مسافروں کے لئے بہترین دوا ہے ۔ ہر گھر میں ہر سفر میں یہ دوا ضرور رہنی چاہیے ۔ ضرورت کے وقت آب حیات کا کام کرتی ہے ۔ لوگوں کو بڑے حیرت انگیز فوائد اس دوا سے پہنچے ہیں ہمارا دعویٰ بہت کم ہے

قیمت :- بڑی شیشی دو روپیہ بارہ آنہ تین شیشیاں سات روپیہ بارہ آنہ
نصف شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیاں پانچ روپے
چوتھائی شیشی ایک روپیہ تین شیشیاں دو روپیہ بارہ آنہ
مزید معلومات اور دیگر امراض کے لئے فہرست امراض مفت طلب کریں

محصول ڈاک علاحدہ

ملنے کا پتہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ (بنگال)

اسمبلی میں سوالات :

دہلی میں تیس ہزار مسلمان واپس آگئے ۔ یوپی میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

حیدر آباد میں رضاکاروں کی سرگرمیاں ۔ فرمانرواؤں کے ذاتی مصارف

دہلی ۱۱ اگست ۔ ہندوستانی پارلیمنٹ میں آج مسٹر ایڈی کے ایک تاریخی سوال کے جواب میں ہوم منسٹر نے بیان کیا کہ مہاتما گاندھی کی موت کے بعد تیس ہزار مسلمان دہلی واپس آگئے ہیں ۔

جب ہندوستان میں آنے جانے کے لئے پرمٹ سسٹم اس غرض سے جاری کیا گیا ہے ۔ تاکہ امن و امان کی حالت پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے ۔ دہلی میں حالات پر امن ہیں یہ حکم منسوخ کر دیا گیا ہے ۔ تمام لوگ جو پچھلے سال کی غیر معمولی حالت کی وجہ چلے گئے تھے واپس آگئے ہیں ۔ جو نہیں آئے ہیں یقیناً پاکستان میں مستقل رہائش اختیار کر لی ہے ۔

اسی ضمن کے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک جج کو ایک مقدمہ میں دیا ہے جس میں ان کے خلاف سخت ریمارکس کئے گئے ہیں ۔ چیف جسٹس نے اس معاملہ پر بغیر تحقیق کے بعد رائے قائم کی کہ اس جج کے خلاف ضابطہ کا اقدام کیا جائے گا ۔ اس کے متعلق نہیں کسی کی مخالفانہ کرنے کی اجازت دیدی جائے ۔ بعض جج اسوقت سے برابر تنخواہ پا رہے ہیں ۔ حال ہی میں اس سلسلہ میں ہائی کورٹ کو لکھا گیا ہے ۔

حیدر آباد کے متعلق :-

حیدر آباد کے متعلق بھی کئی سوالات کے جواب دیتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ حکومت ہند کو اطلاعات اس بارے میں موصول ہوئی ہیں ۔ صورتی حکم میں عرصہ حال پر گڑی نگرانی رکھ رہی ہیں ۔ وہ جب ضرورت ایسے اشخاص کے خلاف کارروائی کر رہی ہیں ۔ [illegible] کہا کیا حکومت کو معلوم ہے کہ حیدر آباد کی ہندو آبادی پر رضاکاروں کے مظالم سے ملک میں بڑی سخت بے چینی پائی جاتی ہے ۔ حکومت ان مظالم کو روکنے کے لئے کیا کارروائی کر رہی ہے ۔

سردار پٹیل :- ہم نے نظام کو بار بار اس بارے میں کہا ہے ۔ اس کی حکومت سے ہماری جو بات چیت ہوئی ہے میں ہم نے رضاکار جماعت توڑنے اور ذمہ دار حکومت قائم کرنے کا مطالبہ کیا حکومت حیدر آباد کی صورت حالات اور اس کے ردعمل سے بخوبی آگاہ ہے اور وہ ایسے حالات پیدا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی ۔

مسٹر رنیکر :- ایچ لاری کے ایک سوال کے جواب میں سردار پٹیل نے کہا ہے کہ [illegible] چند رضاکاروں کے مظالم کی شکایت کی ہے ۔ اس کا ہمیں علم ہے ۔ اس لئے ہم نے ان کی گرفتاری کا حکم دیا ہے ۔ ہم نے ان کے خلاف مقدمات چلانے کا حکم دیا ہے ۔ ہم نے ان کے خلاف سخت کارروائی کی ہے ۔ ہم نے ان کے خلاف سخت کارروائی کی ہے ۔

مسٹر رنیکر :- ایچ لاری کے ایک سوال کے جواب میں سردار پٹیل نے کہا ہے کہ [illegible] ہے ۔ اس لئے ہم نے ان کے خلاف سخت کارروائی کی ہے ۔

مسٹر رنیکر :- ایچ لاری کے ایک سوال کے جواب میں سردار پٹیل نے کہا ہے کہ [illegible] ہے ۔ اس لئے ہم نے ان کے خلاف سخت کارروائی کی ہے ۔

سوال :- حیدر آباد کے خلاف اقتصادی ناکہ بندی کس طرح کی گئی ہے اور اس کا نتیجہ کیا نکلا ہے ۔

سردار پٹیل :- حکومت ہند کے اقدام کو اقتصادی پابندی کا نام دینا غلطی ہے ۔ ہم نے صرف کچھ اسلحہ اور گولہ بارود کو حیدر آباد جانے سے روکا ہے کیونکہ اس سے وہ ٹینک کی تیاری کرتا تھا ۔ اس امر کا خیال رکھا گیا ہے کہ ان دوائیوں کی برآمد پر کوئی اثر نہ پڑے ۔

فرمانرواؤں کے ذاتی مصارف

مسٹر آر ۔ کے سدھوا کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ کیا سوالوں کے

فرمانرواؤں کے ذاتی مصارف پر نظر ثانی کی جائے گی ۔ ہمارا خیال ہے کہ ۱۹۴۷ء کے ذاتی مصارف کی مد میں جو رقم سب سے بڑی ہے

طور شیدلال کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ذاتی مصارف کی رقم اکم ٹیکس سے بری ہوں گی ۔

بابو رام نارائن سنگھ نے پوچھا کہ ان اخراجات میں تبدیلی سے مشورہ کیا گیا تھا ۔

سردار پٹیل :- ہاں ۔ عموماً ۔ (قہقہہ)

بابو رام :- کس طریق سے ؟

سردار پٹیل :- عام طریق سے ۔ (مزید قہقہہ)

لوہا سنگھ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ۱۹۴۸ء میں اموات کی تعداد کے مقابلہ میں پیدائش کی زیادتی کے باعث ہندوستان کی آبادی کا اندازہ ۳۳۱۲۰ ملین ہے ۔ ۱۹۴۸ء کی مردم شماری کے عبوری تناسب کے مطابق اندازہ ۱۴۲۰ ملین لڑکے اور ۹۰۲۳ ملین لڑکیاں تھیں ۔

۱۹۴۸ء کی آبادی ۳۳۴ ملین کے قریب ہوگی ۔

مکھنی لال سہوکار کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ سرائے کیلاش کے ایک سوال کے جواب میں شائع کر دی گئی ہے ۔ مرض ہیضہ لیعنی کالرا میں بڑی اکسیر ثابت ہوئی ہے اور دق تپ دق خوناکوں میں مرض کی شکایات جاتی رہتی ہیں جسم کے تمام اندرونی اور بیرونی دردوں میں بھی بیحد مفید ہے ۔ پیٹ کی گرانی سے بخار وغیرہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے ۔ اس دوا کے فوائد بہت کثیر ہیں جس قدر تعریف کی جائے کم ہے ۔ حیضہ سے مسافروں کے لئے بہترین دوا ہے ۔ ہر گھر میں ہر سفر میں یہ دوا ضرور رہنی چاہیے ۔ ضرورت کے وقت آب حیات کا کام کرتی ہے ۔ لوگوں کو بڑے حیرت انگیز فوائد اس دوا سے پہنچے ہیں ہمارا دعویٰ بہت کم ہے

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تین روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۸ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۴۱ | فی پرچہ ار بیدیعہ ہوائی جہاز ۲ر

اشتہار کے لئے جگہ خالی ہے

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں!

منیجر الجمعیۃ کو اپنی خط و کتابت میں ہمیشہ اپنا پتہ اور خریداری نمبر ضرور اور خوشخط لکھا کریں۔ (منیجر)

بیت المقدس میں پھر جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے عربوں نے یہودیوں کے آٹھ دیہات پر قبضہ کر لیا

کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے متحارب فریقین کو متنبہ کر دیا

اگر جنگ بند نہ ہوئی تو معاملہ پھر مجلس تحفظ کے سامنے پیش کر دیا جائیگا

لندن ۱۰ر اگست۔ ہاؤس میں اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنا ڈوٹ کے ہیڈ کوارٹر کی رپورٹ ملا ۲ مظہر ہے کہ متحارب لیڈروں نے ان کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ جمعہ کے دن سے کوئی بھی نہ کسی دوسرے کی گولی کا جواب نہیں دے گا۔ ابھی تک بھی بعض دیہاتوں کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

اس سے قبل کی اطلاعات مظہر ہیں کہ یہ امن کے عارضی وقفہ کی خلاف ورزیاں برابر ہوتی رہی ہیں۔ عربوں نے یکطرفہ طور پر یہ اعلان کر دیا تھا کہ وہ عرب لیجن کو واپس لے لیں گے بشرطیکہ وہ ان ہتھیاروں کو واپس کر دیں جو یہودیوں نے عربوں سے چھینے تھے۔ عربوں نے یہودیوں کے لیے مزید رعایات پر بھی غور کرنا چاہا ہے کہ اس اثنا میں دونوں طرف کا زبردست نقصان ہوا۔ عرب لیجن کو تین نئے ہوائی جہاز بھی ملے ہیں جو مصری فضائیہ کے ہیں۔ یہودیوں کے بھی مزید ہوائی جہاز پہنچ گئے ہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ اس لڑائی میں دونوں طرف کا زبردست نقصان ہوا۔ عرب لیجن کو تین نئے ہوائی جہاز بھی ملے ہیں جو مصری فضائیہ کے ہیں۔ یہودیوں کے بھی مزید ہوائی جہاز پہنچ گئے ہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ اس لڑائی میں دونوں طرف کا زبردست نقصان ہوا۔ عرب لیجن کو تین نئے ہوائی جہاز بھی ملے ہیں جو مصری فضائیہ کے ہیں۔ یہودیوں کے بھی مزید ہوائی جہاز پہنچ گئے ہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ

ہند اور پاکستان میں قیدیوں کا تبادلہ

کراچی میں پھر گفت و شنید شروع

کراچی ۱۲ر اگست۔ پاکستان میں مقیم ہندوستانی کمشنر کے دفتر میں تین اسپیشل افسر مسٹر ایس پھالی کر کراچی پہنچ گئے ہیں۔ آج حکومت پاکستان سے قیدیوں کے تبادلے کے بارے میں گفت و شنید کریں گے۔ دونوں حکومتیں اس بارے میں جلد از جلد اتفاق حاصل کرنا چاہتی ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر پھالی کی سرکردگی سے فائدہ اٹھا کر اسی موقعہ پر ایک اور اہم سوال یعنی مشرقی پاکستان کی بازیابی پر بھی بحث کی جائے گی۔

کہا جاتا ہے کہ اس بارے میں بہت کامیابی ہوئی ہے اور آئندہ کامیابی کے امکانات اور بھی کم ہیں۔ یہ دونوں حکومتیں اسی دفتر کے آہستہ آہستہ بند کرنے پر بھی غور کریں۔

پاکستان کا ثقافتی مشن

اسلامی ممالک کے دورہ کا پروگرام

کراچی ۱۲ر اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان مشرق وسطیٰ کے ممالک میں اپنے اشتمام سے مشتمل ایک ثقافتی مشن بھیج رہی ہے۔ یہ مشن مصر، شام، فلسطین، شرق اردن، عراق، ترکی، ایران، افغانستان اور سعودی عرب کا دورہ کرے گا۔ اسی میں دو سرکاری اور چھ غیر سرکاری اشخاص شامل ہوں گے۔

افغانستان کا مطالبہ پٹھانستان

کراچی ۱۲ر اگست۔ پاکستان کے سفیر متعینہ کابل مسٹر چند ریگر آج بذریعہ ہوائی جہاز کابل روانہ ہو گئے۔ آپ نے فرمایا کہ افغانستان اب بھی پٹھانستان پر مصر ہے اور اس مسئلہ کا حل چاہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان کا نقطۂ نظر افغانستان پر ظاہر کر دیا گیا ہے اور امید ہے کہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔

مشرقی پاکستان میں تیل نکلنے کے امکانات

ڈھاکہ ۱۰ر اگست معلوم ہوا ہے کہ ایک کمپنی برما آئل کمپنی اور سلہٹ کے پہاڑی علاقے میں تیل نکالنے کی کوشش کرنے کے لئے تیار ہے۔

اس کمپنی نے مشرقی بنگال کی حکومت سے اس سلسلہ میں ضروری اجازت طلب کی تھی مشرقی بنگال کی حکومت نے یہ معاملہ پاکستان کی مرکزی حکومت کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

عرب اسرائیلی کمیٹی کا احتجاج

عرب اسرائیلی کمیشن میں عرب اسرائیلی کمیٹی نے اقوام متحدہ کے ثالث برنا ڈوٹ سے اپیل کی تھی کہ وہ اس تجویز کے خلاف احتجاج کریں جو جزیرہ فیرس سے گیارہ ہزار یہودیوں کو فلسطین میں داخل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے عرب اسرائیلی کمیٹی نے کہا کہ یہ عارضی صلح کی خلاف ورزی ہے۔

کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے یہ مسئلہ امن میں یہودیوں کے نوبی گورنر کمیشنر پر چھوڑ دیا ہے جنہیں بیت المقدس کی صورت حالات پر مفصل تشویش کا اظہار کیا گیا ہے

کاؤنٹ کا اشتباہ

ایک پریس کانفرنس میں کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے اس امر کا اظہار کیا کہ اس قسم کا ثالث وہ عرب لیجن کو بھی بھیجیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "میں دونوں پارٹیوں کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں سخت بھی ہو سکتا ہوں"۔ اس اشتباہ کے جواب کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے پریس کے نمائندوں سے کہا کہ "میں اشتباہ خصوصی کو مجلس تحفظ کے سامنے رپورٹ پیش کرنے کے لئے روانہ کر دیا۔ کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے اعلان کیا ہے کہ اگر کوئی بھی پارٹی ہٹ دھرمی کرے تو وہ "تمام صورت حالات کو پھر مجلس تحفظ کے سامنے پیش کر دیں گے"۔

اپنی نوٹ سنٹ کی کانفرنس میں پیرس کے یہودی گورنر ڈاکٹر بی۔ جولیو نے ٹائمز سے کہا کہ ثالث سے کہا گیا ہے کہ وہ کسی حالت میں بھی یروشلم کو عربوں کے حوالے نہ کریں۔

عرب اسرائیلی مذاکرات

عرب لیگ نے اپنے نوٹ میں جو اس نے کاؤنٹ برنا ڈوٹ کو بھیجا ہے لکھا ہے کہ اس حقیقت کے پیش نظر کہ وہ کسی حکومت کو تسلیم نہیں کرتی عرب تو اس کسی صورت سے بھی جنگوں سے بات چیت نہیں کر سکتیں۔

اسرائیلی وزیر خارجہ مسٹر موشے شرتوک نے گفت و شنید کے لئے پہلی شرط یہ بھی رکھی تھی کہ عرب یہودی سلطنت کو تسلیم کریں۔

روسی ہوائی جہازوں کی معاہدہ کی خلاف ورزی

حکومت برطانیہ کا روس سے احتجاج

لندن ۱۲ر اگست۔ گذشتہ رات بعض روسی ہوائی جہازوں نے برلن کے مغربی علاقہ پر پرواز کی۔ اس کے خلاف برطانیہ کے ہوائی افسران کے ایک احتجاج روسیوں سے کیا ہے۔ اسی پرواز کو چار طاقتوں کے معاہدہ کی خلاف ورزی کہا جا رہا ہے لیکن ان کو زیادہ اہمیت نہیں دی جا رہی۔ اس کے علاوہ اور کوئی اطلاع نہیں کیا جائے گا۔ امریکی محکمہ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں ۹ ہزار سے کروس ہوائی جہازوں پر طیارہ شکن گولے برسائے گئے جو برلن سامان لے کر جا رہے تھے لیکن کسی ہوائی جہاز کو نقصان نہیں پہنچا۔ اسی علاقہ میں روسی ہوائی جہاز بھی دیکھے گئے۔ امریکہ کے ایک ہوائی افسر نے کہا کہ ہمیں ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی اور نہ ہمیں ایسی اطلاعات سے کوئی پریشانی بھی ہوتی۔ افسر موصوف نے یہ بھی کہا کہ موسم سرما میں ہوائی امداد زیادہ کر دی جائے گی۔

یہودیوں کے لرزہ خیز مظالم

مجلس تحفظ کے نام غزام پاشا کا تار

لندن ۱۰ر اگست۔ کاؤنٹ برنا ڈوٹ کے سپرد کار عرب پریس بیورو جس پر بھی ہیں فراہم کیا ہے کہ عرب لیگ کے سکریٹری جنرل عزام پاشا نے مجلس تحفظ کے نام ایک تار بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہودیوں نے ۲۴۰ عربوں کو زندہ جلا دیا ہے۔ تار کا مضمون یہ ہے "ایک معتبر ذریعہ سے مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ حیفہ کے نزدیک ایک عرب گاؤں پر قبضہ کرنے کے بعد یہودیوں نے ۲۴۰ عربوں کو مکان کے دوسرے حصے میں گھسیٹ کر جہاں ان کے گھروں پر بمباری کر کے انہیں زندہ جلا دیا گیا۔ یہ واقعہ موجودہ عارضی صلح کے دوران ظہور پذیر ہوا ہے۔ میرے پاس ہلاکتوں میں سے چودہ کے نام موجود ہیں اور ایک عینی شاہد بھی موجود ہے"

سیام میں بغاوت کا اندیشہ

حکومت کا احتیاطی اقدام

بنکاک ۱۰ر اگست۔ سیام میں بھی عام بغاوت کا اندیشہ کیا جا رہا ہے اس لئے فوجیوں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں وزیر اعظم نے ایک براڈ کاسٹ تقریر میں عوام سے امن قائم رکھنے اور حکومت سے تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا۔ میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ ایسی حرکات کی حمایت نہ کریں جس سے ہماری قوم اور ملک کا نقصان رکم ہو جائے۔

رنگون میں کرفیو کا نفاذ

رنگون ۱۲ر اگست۔ آج رنگون میں ۴ گھنٹہ کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے کیونکہ پولیسوں کی بغاوت کا خطرہ محسوس کیا جا رہا تھا۔ فوج کے سالار اعلیٰ بھی ان کے ساتھ ہمدردی کر رہے ہیں۔ اونگ سان کے قتل کے بعد پہلی مرتبہ رنگون میں کرفیو کا نفاذ ہوا ہے۔ پولیسوں نے بغاوت کی دھمکی دی تھی۔ لیکن ابھی تک کسی واقعہ کی اطلاع نہیں ملی۔

یوم آزادی پر مخالفانہ مظاہرے

مدراس ۱۰ر اگست۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹوں نے یوم آزادی پر مخالفانہ مظاہروں کی تیاریاں کر رکھی ہیں۔ اندریں اثنار نقض امن کو روکنے کی خاطر ضلع کے حکام اقدامات احتیار کر رہے ہیں شہر میں جلسے جلوس پر عائد کردہ پابندی کے حکم میں دو ہفتوں کی مزید توسیع کر دی گئی ہے۔

کشمیر کمیشن اور جنگ بند کرنے کا مسودہ

کراچی ۱۲ر اگست۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا نے اطلاع دی ہے کہ کشمیر کمیشن کشمیر میں جنگ بند کرنے کے مسودہ کو تیار کر رہا ہے جو حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اسسٹنٹ پن کے نامہ نگار خصوصی نے کراچی سے اطلاع دی ہے کہ یہ مسودہ اس ہفتہ دونوں حکومتوں کے سامنے پیش کر دیا جائے گا

کمیشن کا فوجی مشن دونوں کمیشن کے فوجی حالات کا جائزہ لینے کے بعد کراچی واپس آ گیا ہے اب وہ آج پھر مغربی کشمیر اسی مقصد کے لئے جا رہا ہے۔ یہ مشن پہلے راولپنڈی جائے گا۔ راولپنڈی پاکستانی فوج کا ہیڈ کوارٹر ہے۔

ہند اور پاکستان کی کانفرنس ملتوی

دہلی ۱۲ر اگست۔ ہندوستان اور پاکستان میں جو کانفرنس ہونے والی تھی وہ غیر محدود مدت کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے خیال ہے کہ اس التوار کی وجہ یہ ہے کہ دونوں ملکوں کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی ہے کشیدگی کی وجہ یہ اطلاع ہے کہ پاکستان نے کشمیر میں فوجیں بھیجنے کا اقرار کیا ہے

ہندوستان کا خیال ہے کہ اس صورت حال میں جب کہ دونوں ملکوں کے درمیان بلا اعلان کئے ہوئے جنگ ہو رہی ہے۔ کسی دوستانہ بات چیت کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ایک نامہ نگار کا سوال کا جواب دیتے ہوئے ایک وزارتی نمائندے نے جواب دیا کہ اس کا انحصار حالات پر ہے۔

حکومت ہند نے فرقہ وارانہ جماعتوں کی خلاف ایک اور قدم اٹھایا

فرقہ وارانہ نفرت کو روکنے کے لئے صوبائی حکومتوں کو ہدایت

نئی دہلی ۱۲ر اگست۔ حکومت ہند نے صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو فرقہ وارانہ سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کسی نہ کسی بہانہ کی قبول کی جائے اور ان کی کسی درخواست پر غور کیا جائے۔ فرقہ وارانہ جماعتوں کے خلاف پارلیمنٹ نے جو تجویز منظور کی تھی اس کے بعد یہ پہلا عملی قدم ہے جو حکومت ہند نے اس سلسلہ میں اٹھایا ہے۔

تجویز ذکر میں کہا گیا تھا کہ کسی فرقہ وارانہ جماعت کو کسی سیاسی تحریک میں حصہ لینے کی اجازت نہ دی جائے اور یہ سفارش کی گئی تھی کہ اس سلسلہ میں انتظامی اور قانونی امداد کی جائے۔ حکومت نے اس تجویز کو منظور کرتے ہوئے کہا تھا۔ اس وقت تک کہ اس وقت تک حکومت ہند اس تجویز کی پیچیدگیوں پر غور کرتی رہی۔ اور یہ کہ کس طرح اس تجویز کو عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے حکومت ہند اب ایک فیصلہ پر پہنچ گئی ہے۔ کسی قانونی اقدام سے قبل حالات میں اور اس وقت تک اس اقدام سے گریز کیا جائے۔ جب تک کہ ہندوستان میں دوسرے دستور حکومت کا اجرا نہ ہو جائے یہ کہا جا چکا ہے کہ قانونی حیثیت سے سیاسی تحریک کی صحیح تعریف کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ مثال کے طور پر انگلو انڈین ایسوسی ایشن اپنے فرقہ کی طرف سے صوبائی اسمبلیوں میں زیادہ نشستیں حاصل کرنے کے لئے کوئی تحریک کرے یا وہ بعض تعلیمی اور تعلیمی آسامیوں کو جاری رکھنے کے لئے مطالبہ کرے۔ تو کیا اس کو فرقہ وارانہ سیاست کے نام سے پکارا جا سکتا ہے۔

یہ سب معاملات بے ضرر ہیں لیکن ان کو بھی کسی نہ کسی وقت سیاسی رنگ دیا جا سکتا ہے اور یہ بھی یقینی ہے کہ حکومت ہند اس قسم کے خلاف مطالبات کو کبھی نہیں مانے گی۔ پارلیمنٹ یہ چاہتی ہے کہ ایسا سیاسی تحریکیں روک دی جائیں جو فرقہ وارانہ نفرت پھیلاتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسی تحریک کی تعریف کرتے وقت بہت احتیاط سے کام لیا جائے تاکہ کسی فرقہ کے واقعی مطالبات کو نقصان بھی نہ پہنچے اور ایسی فضا بھی پیدا نہ ہو جائے جو نفرت و عقائد کا باعث ہو۔

آخر میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت تک توقع ہے کہ زیادہ تر فرقہ وارانہ جماعتیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔

سندھ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ حکومت کی طرف سے دیدی گئی ہے کہ صوبائی حکومتوں کو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنے اختیارات کے مطابق اس مسئلہ کا فیصلہ کریں اور سیاسی تحریکیں کی تعریف کریں۔

سندھ اور مغربی پنجاب میں عظیم الشان سیلاب

لاکھوں انسان خانماں برباد ہو گئے

کراچی ۱۲ر اگست۔ صوبہ سندھ اور مغربی پنجاب دونوں صوبوں کو ایک مرتبہ اور ایک زبردست مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے۔ دونوں صوبوں کی حکومتیں اس سے قبل لاکھوں پناہ گزینوں کو آباد کرنے اور خوراک دینے کے عظیم الشان مسئلہ کا مقابلہ کر چکی ہیں لیکن اب دونوں صوبوں میں سیلاب کی زبردست تباہ کاریوں نے ان کے بھر لاکھوں انسانوں کو تباہ دیئے، آباد کرنے اور خوراک مہیا کرنے پر مجبور کر دیا ہے دریائے سندھ میں زبردست سیلاب کے باعث سکھر بیراج کی نہر ٹوٹ گئی ہے اب دو ہزار مزدور اس شگاف کو بند کرنے پر لگے ہوئے ہیں۔

ایک اندازہ کے مطابق پانی کے بہاؤ ۳۰ لاکھ کیوسک ہے اور یہ بھی یقینی ہے کہ حکومت ہند اس قسم کے خلاف مطالبات کو کبھی نہیں مانے گی۔ پارلیمنٹ یہ چاہتی ہے کہ ایسا سیاسی تحریکیں روک دی جائیں جو فرقہ وارانہ نفرت پھیلاتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسی تحریک کی تعریف کرتے وقت بہت احتیاط سے کام لیا جائے تاکہ کسی فرقہ کے واقعی مطالبات کو نقصان بھی نہ پہنچے اور ایسی فضا بھی پیدا نہ ہو جائے جو نفرت و عقائد کا باعث ہو۔

آخر میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت تک توقع ہے کہ زیادہ تر فرقہ وارانہ جماعتیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔

سندھ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ حکومت کی طرف سے دیدی گئی ہے کہ صوبائی حکومتوں کو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنے اختیارات کے مطابق اس مسئلہ کا فیصلہ کریں اور سیاسی تحریکیں کی تعریف کریں۔

ایک اندازہ کے مطابق پانی کے بہاؤ ۳۰ لاکھ کیوسک ہے اور یہ بھی یقینی ہے کہ حکومت ہند اس قسم کے خلاف مطالبات کو کبھی نہیں مانے گی۔ پارلیمنٹ یہ چاہتی ہے کہ ایسا سیاسی تحریکیں روک دی جائیں جو فرقہ وارانہ نفرت پھیلاتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسی تحریک کی تعریف کرتے وقت بہت احتیاط سے کام لیا جائے تاکہ کسی فرقہ کے واقعی مطالبات کو نقصان بھی نہ پہنچے اور ایسی فضا بھی پیدا نہ ہو جائے جو نفرت و عقائد کا باعث ہو۔

آخر میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت تک توقع ہے کہ زیادہ تر فرقہ وارانہ جماعتیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔

سندھ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ حکومت کی طرف سے دیدی گئی ہے کہ صوبائی حکومتوں کو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنے اختیارات کے مطابق اس مسئلہ کا فیصلہ کریں اور سیاسی تحریکیں کی تعریف کریں۔

عدالت میں مسٹر کھرو کے اخبار اور اللہ بخش کے قتل کا ذکر

مسٹر کھرو کے مقدمہ میں ڈائرکٹر تعلقات عامہ اور انسپکٹر جنرل پولیس کی شہادت

کراچی ۱۰ر اگست۔ آج مسٹر کھرو کے مقدمہ کے سلسلے میں قاضی عبد الرحمن ڈائرکٹر تعلقات عامہ نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر کھرو نے ایک مقامی سندھی روزنامہ کے ڈائرکٹر ہونے کی حیثیت سے اس اخبار کو فائدہ پہنچانے کے لئے بے جا رعایتیں دیں۔ یہ اخبار مسٹر کھرو کے آمرانہ کارنامے چھاپتا تھا۔ مسٹر کھرو نے اس اخبار کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے اختیارات سے ناجائز فائدہ اٹھایا۔ خان بہادر غلام اکبر خان سپرنٹنڈنٹ پولیس اور مسٹر ہیوس ڈپٹی ایجنٹ فیکٹری کے ایک ایجنٹ رہے بھی شہادت دی۔

اور ان پر جرح کی گئی۔ قاضی عبد الرحمن نے کہا کہ سنہ ۱۹۳۷ء یا ۱۹۳۸ء سے اس کمپنی کے ڈائرکٹر بن گئے تھے اب تک رہے۔ اس کی عام پالیسی مسلم لیگ تھی اور وہ مسٹر کھرو کے ذاتی اغراض کی حمایت کرتا تھا۔ مسٹر کھرو کے وزیر اعظم بننے سے قبل مسٹر کھرو کے ایما پر یہ اخبار شیخ غلام عین ہدایت اللہ کے اخراج کا خواہش مند تھا۔ سندھ میں وزارت کے قلابازیوں کی جدید تقسیم کے بعد تو اس نے گورنر سندھ اور گورنر جنرل پاکستان پر بھی حملے شروع کر دئے اور سندھ کو بھڑکانا شروع کر دیا کہ وہ پاکستان کی مرکزی حکومت کے خلاف احتجاج اور مظاہرے کریں نگواہ نے اس اخبار کے کنگنگ اور ان کے انگریزی ترجمے پیش کئے اور دو خاطہ کا ایک نوٹ دکھایا جس میں کہا گیا تھا کہ اس اخبار کی اشاعت بند کر دی جائے۔ گواہ نے بتایا کہ اخبار کے مینیجنگ ڈائرکٹر کے زبانی وعدہ پر پیر الٰہی بخش نے جنہوں نے اس وقت وزیر اعظم کا عہدہ سنبھال لیا تھا پابندی اٹھالی اور اخبار کے اڈیٹر کو رہا کر دیا گیا۔ کچھ اور کنگنگ دکھائے کے بعد گواہ نے کہا کہ اخبار کا لہجہ اس پر بھی بدلا نہیں۔ اس کے پابندی پھر لگا دی گئی۔ خان بہادر غلام اکبر خان نے کہا کہ انہوں نے اسوقت کے انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر رے کی حروں کے مقدمہ کی تحقیقات کے سلسلہ میں مدد کی تھی جس میں ایک مدہوش ملزم وارپیش بھی شامل تھا۔ یہ شخص مسٹر کھرو کا عزیز تھا۔ مسٹر کھرو نے اس مقدمہ میں کافی دلچسپی لی اور وارپیش کو چھڑانے کی کوشش کی لیکن گواہ وارپیش کے پکڑنے میں کامیاب

صفحہ ۸ پر

کراچی ۱۲ر اگست۔ ڈائرکٹر انسپکشن آف پریس نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں آپ نے اخبار ہیں کہ پریس کمیشن کی رپورٹ ۱۹۴۲ء شائع ہو چکی ہے۔ اخبارات کو اپنا مسلک اور اداریہ پڑھنے چاہئیں۔

نیو دہلی ۱۲ر اگست۔ مسٹر راجیشور ناتھ تنڈن میونسپل بورڈ نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ میونسپل کمیٹی نے ۱۹۴۲ء شائع ہو چکی ہے۔ اخبارات کو اپنا مسلک اور اداریہ پڑھنے چاہئیں۔

سنگاپور ۱۰ر اگست۔ آج اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ اتوار کو ہندی اسکول کے ماسٹر کو اس کی بیوی کے سامنے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ مقتول کے خلاف یہ الزام تھا کہ وہ کمیونسٹوں کا دوست تھا۔

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۴ اگست ۴۸ء

حکومت ہند کا قرطاس ابیض

آخر کار حکومت ہند نے حیدرآباد کے متعلق حقائق کو یکجا کر کے واقعات واضح کرنے کے لئے اپنا وائٹ پیپر (قرطاس ابیض) شائع کر دیا جس میں وہ سب کچھ کہہ دیا گیا جو اپنی صفائی میں کہا اور پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد اس حقیقت کے اظہار سے کی گئی ہے کہ پہلے حیدرآباد ہندوستان میں شامل ہو جائے اور ریاست میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا انتظام کرے اس کے بعد گفتگو اور مفاہمت کے لئے میدان میں آئے، مبادلہ خیال اور گفت و شنید کی بنیاد ہندوستان سے ریاست کا الحاق اور ذمہ دار حکومت کا قیام ہے اگر یہ نہیں تو حکومت ہند کسی قیمت پر گفتگو کرنے کے لئے تیار نہ ہوگی اور اس کے جو نتائج برآمد ہونے تھے انہیں ریاست کو بھگتنا پڑیگا۔

وائٹ پیپر کی یہ بنیادی حقیقت ہر اعتبار سے قابل فہم ہے اگر ریاست کے ارباب تدبر و تدبیر اس حقیقت کو سمجھ لیں اور انہیں یقین ہو جائے کہ آج نہیں تو کل کل نہیں تو پرسوں بعد ریاست کو طوعاً و کرہاً ہندیونین میں شامل ہونا پڑے گا، اور اسی شمولیت میں اس کا اس کی رعایا کا اور تمام ہندوستان کا بھلا ہے تو وہ اتحاد المسلمین جیسی تنظیموں کو آج ملا ملی دیدیں اور جلد سے جلد ہندیونین میں مدغم ہو کر حالات کو بگڑنے سے بچالیں، یا شیر آزادی اور آزاد مملکت کا تصور جیسا بھی بخش اور نظر فریب ہے، کانگریس نے بھی آزادی کے لئے اگر ایسے ہی گل و گلزار جمہوریت کا تقاضا بھی ہی ہے کہ حکومت کو خود مختار ہونا چاہئے، امریکہ کی چار آزادیاں اور اٹلانٹک چارٹر کا منشا بھی یہی ہے کہ کوئی ملک غلام اور محکوم نہ رہے اور ہر ملک پر اہل ملک کی حکومت ہو، حیدرآباد بھی چاہے گا، اس کی خود مختاری پر حرف نہ آئے اور اقتدار کے کاروبار میں کوئی بیرونی طاقت مداخلت نہ کرے لیکن افسوس ہے کہ جس آزادی کو ہندوستان کے... پیش نظر حق بتایا گیا ہے اس کے سمجھنے میں لوگ غلطی کر رہے ہیں، کیا یہ آزادی نہیں کہ ہندوستان کے صوبے مرکز کی گرفت سے اپنے آپ کو آزاد کرالیں؟ کیا انگلستان چارٹر کا نام لے کر صوبہ مدراس اور بمبئی کو حق حاصل ہو جائے گا کہ وہ اپنی آزادی کا پرچم بلند کریں اور مرکزی طاقت سے لڑنے مرنے پر آمادہ ہو جائیں؟ نظام کی استبدادی، سیاست کی ہم آہنگی دنیا کی اور جنگی مسائل پر کنٹرول، جغرافیائی وحدۃ وغیرہ معاملات کو محکومی اور غلامی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا، اگر حیدرآباد سے ہندوستان کے الحاق کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اسے غلام بنایا جا رہا ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اسے جغرافیائی وحدۃ کے لحاظ سے ہندیونین کی آزادی اور خود مختاری میں شریک کیا جا رہا ہے ہندیونین کے پاس تو آزادی کی جو مقدار ہے وہ اسے حیدرآباد کو بھی تقسیم کرنا پڑے گا، اور اسی شمولیت میں اس کا اس کی رعایا کا اور تمام ہندوستان کا بھلا ہے تو وہ اتحاد المسلمین جیسی تنظیموں کو آج ملا ملی دیدیں اور جلد سے جلد ہندیونین میں مدغم ہو کر حالات کو بگڑنے سے بچالیں، یا شیر آزادی اور آزاد مملکت کا تصور جیسا بھی بخش اور نظر فریب ہے، کانگریس نے بھی آزادی کے لئے اگر ایسے ہی گل و گلزار جمہوریت کا تقاضا بھی ہی ہے کہ حکومت کو خود مختار ہونا چاہئے، امریکہ کی چار آزادیاں اور اٹلانٹک چارٹر کا منشا بھی یہی ہے کہ کوئی ملک غلام اور محکوم نہ رہے اور ہر ملک پر اہل ملک کی حکومت ہو، حیدرآباد بھی چاہے گا، اس کی خود مختاری پر حرف نہ آئے اور اقتدار کے کاروبار میں کوئی بیرونی طاقت مداخلت نہ کرے لیکن افسوس ہے کہ جس آزادی کو ہندوستان کے پیش نظر حق بتایا گیا ہے اس کے سمجھنے میں لوگ غلطی کر رہے ہیں، کیا یہ آزادی نہیں کہ ہندوستان کے صوبے مرکز کی گرفت سے اپنے آپ کو آزاد کرالیں؟ کیا انگلستان چارٹر کا نام لے کر صوبہ مدراس اور بمبئی کو حق حاصل ہو جائے گا کہ وہ اپنی آزادی کا پرچم بلند کریں اور مرکزی طاقت سے لڑنے مرنے پر آمادہ ہو جائیں؟ نظام کی استبدادی، سیاست کی ہم آہنگی دنیا کی اور جنگی مسائل پر کنٹرول، جغرافیائی وحدۃ وغیرہ معاملات کو محکومی اور غلامی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا، اگر حیدرآباد سے ہندوستان کے الحاق کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اسے غلام بنایا جا رہا ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اسے جغرافیائی وحدۃ کے لحاظ سے ہندیونین کی آزادی اور خود مختاری میں شریک کیا جا رہا ہے ہندیونین کے پاس تو آزادی کی جو مقدار ہے وہ اسے حیدرآباد کو بھی تقسیم کرنا پڑے گا، اور اسی شمولیت میں اس کا اس کی رعایا کا اور تمام ہندوستان کا بھلا ہے تو وہ اتحاد المسلمین جیسی تنظیموں کو آج ملا ملی دیدیں اور جلد سے جلد ہندیونین میں مدغم ہو کر حالات کو بگڑنے سے بچالیں،

ہائے حیدرآباد کی آزادی اور مملکت کا تصور جیسا ہی بخش اور نظر فریب ہے، کانگریس نے بھی آزادی کے لئے اگر ایسے ہی گل و گلزار جمہوریت کا تقاضا بھی ہی ہے کہ حکومت کو خود مختار ہونا چاہئے، امریکہ کی چار آزادیاں اور اٹلانٹک چارٹر کا منشا بھی یہی ہے کہ کوئی ملک غلام اور محکوم نہ رہے اور ہر ملک پر اہل ملک کی حکومت ہو، حیدرآباد بھی چاہے گا، اس کی خود مختاری پر حرف نہ آئے اور اقتدار کے کاروبار میں کوئی بیرونی طاقت مداخلت نہ کرے لیکن افسوس ہے کہ جس آزادی کو ہندوستان کے پیش نظر حق بتایا گیا ہے اس کے سمجھنے میں لوگ غلطی کر رہے ہیں، کیا یہ آزادی نہیں کہ ہندوستان کے صوبے مرکز کی گرفت سے اپنے آپ کو آزاد کرالیں؟ کیا انگلستان چارٹر کا نام لے کر صوبہ مدراس اور بمبئی کو حق حاصل ہو جائے گا کہ وہ اپنی آزادی کا پرچم بلند کریں اور مرکزی طاقت سے لڑنے مرنے پر آمادہ ہو جائیں؟ نظام کی استبدادی، سیاست کی ہم آہنگی دنیا کی اور جنگی مسائل پر کنٹرول، جغرافیائی وحدۃ وغیرہ معاملات کو محکومی اور غلامی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا، اگر حیدرآباد سے ہندوستان کے الحاق کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اسے غلام بنایا جا رہا ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اسے جغرافیائی وحدۃ کے لحاظ سے ہندیونین کی آزادی اور خود مختاری میں شریک کیا جا رہا ہے ہندیونین کے پاس تو آزادی کی جو مقدار ہے وہ اسے حیدرآباد کو بھی تقسیم کرنا پڑے گا، اور اسی شمولیت میں اس کا اس کی رعایا کا اور تمام ہندوستان کا بھلا ہے تو وہ اتحاد المسلمین جیسی تنظیموں کو آج ملا ملی دیدیں اور جلد سے جلد ہندیونین میں مدغم ہو کر حالات کو بگڑنے سے بچالیں،

آخر کار حکومت ہند نے حیدرآباد کے متعلق حقائق کو یکجا کر کے واقعات واضح کرنے کے لئے اپنا وائٹ پیپر (قرطاس ابیض) شائع کر دیا جس میں وہ سب کچھ کہہ دیا گیا جو اپنی صفائی میں کہا اور پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد اس حقیقت کے اظہار سے کی گئی ہے کہ پہلے حیدرآباد ہندیونین میں شامل ہو جائے اور ریاست میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا انتظام کرے اس کے بعد گفتگو اور مفاہمت کے لئے میدان میں آئے، مبادلہ خیال اور گفت و شنید کی بنیاد ہندیونین سے ریاست کا الحاق اور ذمہ دار حکومت کا قیام ہے اگر یہ نہیں تو حکومت ہند کسی قیمت پر گفتگو کرنے کے لئے تیار نہ ہوگی اور اس کے جو نتائج برآمد ہونے تھے انہیں ریاست کو بھگتنا پڑیگا۔

وائٹ پیپر کی یہ بنیادی حقیقت ہر اعتبار سے قابل فہم ہے اگر ریاست کے ارباب تدبر و تدبیر اس حقیقت کو سمجھ لیں اور انہیں یقین ہو جائے کہ آج نہیں تو کل کل نہیں تو پرسوں بعد ریاست کو طوعاً و کرہاً ہندیونین میں شامل ہونا پڑے گا، اور اسی شمولیت میں اس کا اس کی رعایا کا اور تمام ہندوستان کا بھلا ہے تو وہ اتحاد المسلمین جیسی تنظیموں کو آج ملا ملی دیدیں اور جلد سے جلد ہندیونین میں مدغم ہو کر حالات کو بگڑنے سے بچالیں،

آخر کار حکومت ہند نے حیدرآباد کے متعلق حقائق کو یکجا کر کے واقعات واضح کرنے کے لئے اپنا وائٹ پیپر (قرطاس ابیض) شائع کر دیا جس میں وہ سب کچھ کہہ دیا گیا جو اپنی صفائی میں کہا اور پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد اس حقیقت کے اظہار سے کی گئی ہے کہ پہلے حیدرآباد ہندیونین میں شامل ہو جائے اور ریاست میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا انتظام کرے اس کے بعد گفتگو اور مفاہمت کے لئے میدان میں آئے، مبادلہ خیال اور گفت و شنید کی بنیاد ہندیونین سے ریاست کا الحاق اور ذمہ دار حکومت کا قیام ہے اگر یہ نہیں تو حکومت ہند کسی قیمت پر گفتگو کرنے کے لئے تیار نہ ہوگی اور اس کے جو نتائج برآمد ہونے تھے انہیں ریاست کو بھگتنا پڑیگا۔

وائٹ پیپر کی یہ بنیادی حقیقت ہر اعتبار سے قابل فہم ہے اگر ریاست کے ارباب تدبر و تدبیر اس حقیقت کو سمجھ لیں اور انہیں یقین ہو جائے کہ آج نہیں تو کل کل نہیں تو پرسوں بعد ریاست کو طوعاً و کرہاً ہندیونین میں شامل ہونا پڑے گا، اور اسی شمولیت میں اس کا اس کی رعایا کا اور تمام ہندوستان کا بھلا ہے تو وہ اتحاد المسلمین جیسی تنظیموں کو آج ملا ملی دیدیں اور جلد سے جلد ہندیونین میں مدغم ہو کر حالات کو بگڑنے سے بچالیں،

دائٹ پیپر میں نظام کے ترجیحی دعوی کی غلطی جو واضح کی گئی ہے معاہدہ جاریہ کی خلاف ورزیوں پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے، رضاکاروں کی تشکیل ان کے اغراض و مقاصد اور کارگذاریوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، اشاروں ہی اشاروں میں چرچل کے دلائل اور سوئٹزرلینڈ والی مثال کی بھی قلعی کھولی گئی ہے، نظام اور ہندیونین کے مابین تلخ و شیریں کے مراحل و نتائج کا جائزہ بھی لیا گیا ہے یہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن درمیان میں یہ جو کہا گیا ہے کہ

"حیدرآباد کی تاریخ میں انفرادی طور پر کبھی ایسی امتیازی خصوصیت کا فقدان رہا ہے جو کسی ملک یا قوم کی روایات کی بنیاد بن سکیں تاریخی طور پر حیدرآباد ان ریاستوں کی صف میں آتا ہے جنہیں غیر ملکی حملہ آوروں کے آفرین نے قائم کیا تھا اور جو برطانی حکومت کے دوران میں مستقل ہوئیں اس نے حیدرآباد نہ تو آغاز کے لحاظ سے اور نہ کامیابی کے لحاظ سے دوسری ریاستوں کی متعابلہ کر سکتا ہے جو قدیمی قدیمی ریاستوں کی حیثیت سے قبل قائم ہو چکی تھیں اور جن کی تاریخ بہادری کے کارناموں اور قربانی کی داستانوں سے پر ہے، حیدرآباد کی تاریخ کے اوراق لیے اصول مصلحت پرستی حصول طاقت کی ناکام اور افسردہ کوششوں اور بدمذاق اور مسلسل تابعداری و وفاداری سے بھرے پڑے ہیں"

ہمارے خیال میں اگر یہ سطور شائع نہ کیا جاتا تو اچھا ہوتا، اختلاف رائے کی بنا پر اس قسم کے چہرے کا لگانا اور حریف کی تاریخ کے تاریک پہلو کو اجاگر کرنا حکومت ہند کی شان کے شایاں نہیں ہونا چاہئے، ان چیزوں سے الحاق کے مسئلہ کا کیا تعلق؟ وائٹ پیپر کے مرتبین کو اپنے جذبات پر قابو رکھ کر مناسبات اور شائستگی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا چاہئے تھا، کیونکہ اس قسم کا انداز حالات کو بگاڑ تو سکتا ہے، سنوار نہیں سکتا۔

بہر حال حکومت ہند کا وائٹ پیپر حیثیت بحموعی بہت معتدل ہے اور اس نے حیدرآباد پر اپنی آخری حجت تمام کر دی ہے!

وزیر اعظم سرحد کے مکان پر مسلح پٹھانوں کا مظاہرہ

پٹھانستان زندہ باد کے نعرے اور خان برادران کی رہائی کا مطالبہ

پشاور ۱۳ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ پانچ سو مسلح پٹھانوں کے ایک گروہ نے ڈاکٹر خان کی گرفتاری پر صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں کے بنگلہ پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور بادشاہ خاں اور سابق وزیر اعلم سرحد ڈاکٹر خان کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے بادشاہ خان زندہ باد اور پٹھانستان زندہ باد کے نعرے بھی لگائے پولیس کی درخواست پر بھی جب وہ منتشر ہونے سے انکار کر دیا آخر کار پولیس کو اشک آور گیس استعمال کرنی پڑی۔ مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور کئی دکانوں کو آگ لگا دی۔ جن پر مسلم لیگ کے جھنڈے لہرا رہے تھے۔ اس وقت بھی فوج شہر کا گشت کر رہی ہے اور احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ (زمیندار)

شام سیکورٹی کونسل میں مسئلہ حیدرآباد پیش کیا گیا

قاہرہ ۱۳ اگست۔ قاہرہ کے سیاسی حلقوں میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ شام سیکورٹی کونسل کی ممبری سے سبکدوش ہونے سے پہلے مسئلہ حیدرآباد پیش کر دے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ کے سکریٹری جنرل عزام پاشا عرب ممالک سے رائے طلب کر رہے ہیں جس میں حیدرآباد کے مسئلہ پر غور و خوض کیا جائے گا۔

سابق پاشا نائی وزیر داخلہ اور صدر نیابی الملیشیا حسن البنا قائم مقام اخوان المسلمین اور فوزی پاشا نے (آخر الذکر شاہی خاندان کے فرد ہیں) پنڈت جواہر لال نہرو کے نام ایک تجویز پیغام ارسال کیا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ حکومت ہند حیدرآباد کے خلاف جارحانہ اقدام سے باز رہے اور حکومت نظام سے مفاہمت کی کوشش کرے

یہاں اس خبر کو سنسنی خیز پبلسٹی کی نظر سے دیکھا گیا کہ حکومت نظام نے اسکی امر کے خلاف احتجاج کیا ہے کہ اسنے سرمایہ اور اسلحہ فلسطین میں دس لاکھ روپے کیوں دیئے۔ بعض انگریزوں کی طرف سے سیکریٹ ایجنٹ پاکستان بار بار حکومت کو اس راتمہ کے متعلق اپنے خدشات سے آگاہ کریں گی۔

نظام کے ولی عہد شہزادہ برار کمانڈر انچیف کے عہدے سے دستبردار ہو گئے

نئی دہلی ۱۳ اگست۔ نظام کے بڑے بیٹے شہزادہ برار نے ریاست حیدرآباد کی فوجوں کے کمانڈر انچیف کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے اس بارے میں ابھی تک کوئی تصدیق شدہ اطلاع موصول نہیں ہوئی لیکن اس کی وجہ نظام گورنمنٹ سے اختلاف نہیں بتائی جاتی ہے بلکہ شہزادہ برار فوج کے کمانڈر انچیف ہیں اور جنرل لاڈرس ریاستی فوجوں کے کمانڈر ہیں۔ حیدرآباد کی اطلاع ہے کہ نظام گورنمنٹ کے قریبی حلقے اس بارے میں سخت بیقراری سے کام لے رہے ہیں کہ فرمانروا برار کیوں مستعفی ہوئے ہیں۔

نہارس میں سیلاب کی تباہ کاریاں

بنارس ۱۳ اگست۔ سخت بارش کی وجہ سے نہارس تحصیل میں ۲۰ ہزار ایکڑ زمین پانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ خریف کی فصل کو سخت نقصان پہنچا ہے اور ہزاروں مکانات گر گئے ہیں۔ کئی مقامات پر گرینڈ ٹرنک روڈ پانی میں ڈوب گئی تھی گیارہ پانی اتر گیا ہے۔ حکومت نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ۵ ہزار کی رقم منظور کی ہے۔

مسلمانوں کی فراخ دلی

احمد نگر ۱۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ عید کے موقعہ پر احمد نگر کے مسلمانوں نے حیدرآباد سے آئے ہوئے ہندو پناہ گزینوں کی امداد کے لئے دو ہزار ایک سو روپیہ چندہ جمع کیا اور اسے احمد نگر کے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کے حوالے کر دیا (ڈیلی)

قیدیوں کی سزا میں رعایت

نئی دہلی ۱۳ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی ہے کہ آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر تعلیم یافتہ قیدیوں کی سزا میں ایک ایک ماہ کی رعایت کر دی جائے۔ سیاسی قیدیوں کو اس سے کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ (ڈیلی)

یہ سیاسی قیدی

انگریز جب کسی تقریب پر قیدیوں کو رہا کرتا تھا تو اس کی نظر کرم اخلاقی قیدیوں پر پڑتی تھی چوروں، ڈاکوؤں، قاتلوں اور بدمعاشوں سے کہا جاتا تھا کہ تم آزاد ہو کیونکہ ہمیں آج ایک خوشی حاصل ہوئی ہے۔ تم جیل سے باہر کر آج ہم مسرور ہیں، مگر یہ سیاسی قیدیوں کے لئے، نہ رحم نہ معافی، نہ رعایت۔ غضب خدا کا کہ سیاسی قیدی بدمعاشوں سے بھی بدتر ہو گئے! مگر آج کیا ہوا ہے؟ ہم آزادی کی خوشی میں کن لوگوں کو جیل سے باہر لانا، اور معافی کا پروانہ دینا چاہتے ہیں؟ ہر اس گورنمنٹ کے فیصلے کے مطابق یوم آزادی کی خوشی میں چار ہزار قیدی رہا کئے جائیں گے، کونسے قیدی؟ اخلاقی قیدی! جو معاشی اور اخلاقی کی ٹولیوں کو رہائی بخشی جائے گی اور یہ سیاسی قیدیوں کے متعلق تصریح کر دی گئی کہ انہیں رہا نہیں کیا جائے گا! انگریز استاد تھا اور ہم شاگرد، آزادی کے بعد تو یہ رشتہ ختم ہو جانا چاہئے! کانگریسی ہونگ بھی کسی وقت سیاسی قیدی رہ چکے ہیں۔ انہیں بھی حیثیت رہی ہے کہ انگریز کی ڈوبتی ہوئی بدمعاشوں پر مائل کرم رہی مگر آج کیا ہو رہا ہے؟ یہ استادی اور شاگردی کب تک چلے گی! اگر حکومت مدراس یوم آزادی میں دوسروں کو بھی شریک کرنا چاہتی ہے تو اسے سیاسی قیدیوں کو سب سے پہلے رہا کرنا چاہئے، کیونکہ اسکی آزادی بھی ہمیشہ یہی رہی کہ انگریز بدمعاشوں سے پہلے نیک معاشوں کو آزاد کرے اور سیاسی قیدیوں کو ہر اعتبار سے قیدیوں سے بدتر سمجھے۔

مولینا محمد عبداللہ شاہ مسلم کانفرنس سے مستعفی ہو گئے

سری نگر ۱۳ اگست۔ کشمیر اور جموں مسلم کانفرنس کے صدر مولانا محمد عبداللہ شاہ نے کشمیر اور جموں مسلم کانفرنس کی صدارت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ آپ نے کشمری نگر سے ۱۰ میل کے فاصلے پر ایک جگہ تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جموں اور کشمیر پر پاکستانی حملہ آوروں کے حملے سے میری آنکھیں کھل گئی ہیں، اور ان کے ہولناک مظالم سے مجھے نفرت ہو گئی ہے۔

مولانا عبداللہ شاہ کشمیر اور جموں نیشنل کانفرنس میں شریک ہو گئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ پاکستانی حملہ آوروں نے اسلام کے نام پر دھبہ لگایا ہے۔ ان حملہ آوروں نے مسلم لوٹ مار اور کشمیری عورتوں کے اغوا میں حصہ لیا ہے اموال پر دست درازی، خان بلکہ جو تباہی مچائی ہے وہ اسلام کے اصولوں کے خلاف ہے اور پاکستانی لیڈروں کو اس پر شرم آنی چاہئے

آگے چل کر مولانا صاحب نے کہا کہ ہندو لیڈر بھی شیخ عبداللہ سے میرے کچھ ذاتی اختلافات ہوں لیکن یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے کشمیریوں کو آزادی دلائی ہے۔ اب جبکہ ہم نے آزادی حاصل کر لی ہے ہمیں مل کر اس کی حفاظت کرنی چاہئے۔ اس لئے میں نیشنل کانفرنس میں شریک ہوا ہوں اور یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں کہ آج شیخ عبداللہ کا سیاسی اور اقتصادی پروگرام ہی ہماری مشکلات کا حل ہے۔

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا جشن آزادی

خدا کا شکر ہے کہ عہد رواں کے ابنائے ہنود ستیانہیوں کے گھڑے طوق غلامی اتر اور ہم ظلمت آزادی سے آراستہ و پیراستہ ہوئے چنانچہ آزادی ہند کی پہلی سالگرہ منانے کے سلسلے میں جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم سب ۱۴ اگست ۴۸ء کو ایک عظیم الشان جشن آزادی منائیں۔

لہٰذا ۱۴ اگست کو شام کے ۴ بجے آرڈو پارک میں بصدارت حضرت مولانا احمد سعید صاحب دہلی کی زیر صدارت ایک عظیم الشان جلسہ ہوگا جسمیں ہند کے گورنر جنرل سری راجگوپال آچاریہ ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور ام الہند حضرت مولانا آزاد شرکت فرمائیں گے۔

پٹنہ میں ہیضہ پھوٹ پڑا!!

۳۶ گھنٹہ میں دو سو واردا تیں

پٹنہ ۱۳ اگست۔ پٹنہ میں ہیضہ پھیل گیا اور گزشتہ ۳۶ گھنٹوں میں پٹنہ اسپتال میں دو سو مریض داخل کئے جا چکے ہیں ہسپتال میں کام کرنے والوں کے لئے اتنے کثیر مریضوں کی دیکھ بھال کرنا مشکل ہو رہا ہے مریضوں کے رکھنے کے لئے کیمپ بھی کھولے جا رہے ہیں ہیضہ کا سب سے زیادہ اثر بانکی پور، مچھوا ٹولہ، مال سلامی کے علاقوں میں ہوا ہے۔

ڈیٹر کے نام ← خطوط

(ڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہماری نماز عید

جناب ایڈیٹر صاحب زاد عنایتہ۔ اپنے اسلامی بھائیوں کے لئے، اپنے خلوص اور سچائی کے پرستاروں کے لئے راہ حق پر چلنے اور سچائی کو اختیار کرنے میں دنیا کی کسی چیز کو اپنے راستے میں حائل نہیں ہونے دیا ہمیں خیر سے خوش نے یقین پر اس پر عمل کیا۔ دنیا ان کو کامیاب کہے یا ناکامیاب خیال کرے وہ اس سے بے نیاز رہتے ہیں۔

رابطہ ہندو جناب صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ بھی اسی قسم کی ہستیوں میں سے ایک ہیں آپ ۳۰ سال تک قوم کا لیڈر بن کر ہر حیثیت سے آپ نے دنیا کا سفر کیا ہے۔ دنیا کی جملہ قوموں کی تہذیب تمدن، معاشرت اور ان کے مذاہب سے واقفیت رکھتے ہیں اور ان سب چیزوں کا انہوں نے بہت باریک سے مطالعہ کیا ہے اور نتائج اخذ کئے ہیں۔ آپ جملہ مذاہب عالم کو خدا کی طرف سے مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کی تعلیمات اور طور طریقوں میں جو فرق نظر آتا ہے وہ مختلف زمانوں میں مختلف تہذیب و تمدن اور مختلف معیار عقل و فہم سے مطابقت پیدا کرنے کی غرض سے رکھا گیا ہے ورنہ ان سب کا مقصد اور درس ہمیشہ ایک ہی ہے۔

اسی لئے آپ مختلف مذاہب کے ماننے والے لوگوں کے درمیان باہمی نفرت، عداوت اور تعصب کو دور کرنے کے لئے ان کو مذاہب کی تعلیمات سے روشناس کراتے ہیں۔ آپ ۱۹۲۱ء سے جب کہ آپ انڈونیشیا میں تھے عید کی نماز پڑھتے ہیں، وہ زمانہ اور مدت دونوں رکھتے ہیں اور ہر مذہب کے طریقے کے مطابق عبادت کرتے ہیں۔ چنانچہ اب کی مرتبہ انہوں نے پریم بھاون دیا پند ہیں کے مرکز محبت میں جہاں ہر طریقے سے عبادت کی جا سکتی ہے عید کی نماز پڑھنے کا فیصلہ کیا اور آپ کو پسند کر تعجب ہوگا کہ ۱۴ اگست کو ہمارے مرکز میں ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب مل کر نماز پڑھیں گے۔ اتحاد کی خوشی میں بھی برابر شریک ہوئے اس وقت ہم سب لوگ کتنے خوش تھے اس کا اندازہ شاید ہر ایک کے لئے ممکن نہ ہو۔ گذشتہ سال بھی جب کہ ضلع گورگانواہ میں ہندو مسلم فساد رہا تھا۔ ہم لوگوں نے جن میں ہندو مسلم دونوں شامل تھے میوؤں کے ایک مشہور گاؤں سنگھاریں نماز پڑھی تھی، مذہب جو کہ انسان کے لئے ایک بہت بڑی نعمت ہے آج اپنے مختلف پیروؤں کی وجہ سے بہت خطرہ میں پڑا ہوا ہے۔ اکثر کے پڑھنے کی صرف یہ ایک صورت ہے کہ ہم اپنے اپنے مذہب کی تعلیم پر سچے دل سے عمل کریں۔ دوسروں کے مذہب کی عزت کریں۔ اور اپنے مذہب کی اچھی باتوں سے دوسروں کو واقف کرائیں اور دوسروں کے مذہب سے خود واقفیت پیدا کریں۔ مذہب کے خوشگوار نتائج ہمیشہ ہی ہوتے ہیں خواہ کتنی ہی ناپسندیدگیوں نہ ہو لیکن وہ حقیقت یہ مذہب کی روح کے خلاف ہے۔ مذہب ہمیں بلند عین سوانح ہے۔

اکبر خاں پریم بھاون دیا پیٹھ بزنجان ضلع سہارنپور، ۱۳ اگست

صیاد اور باغبان

محترمی ایڈیٹر صاحب۔

صیاد آہ رہا خلاف اور ہر باغباں امیر
ہم باغباں قفس میں آشیاں رہے

کہنے کو ایک شعر ہے لیکن ہندوستان کے کروڑوں مسلمانوں کا موجودہ حال۔ شہ ہندوستان میں سلاستی نہ پاکستان میں گذارہ، اس طرف جان و مال کا خوف تو اس طرف ایمان و عزت کا سوال سارا ہر رہتے تو وفاداری کا ثبوت دیجئے اور ہر جائیے تو بالکل ہاتھ ہی دھو لیجئے۔ اور اگر وفاداری کے اعلان کے بعد ذرا سا شبہ بھی ہو گیا تو پاکستانی اور حیدرآباد ہوں سوموں اور کھیتوں میں شمار ہو کر بے رحم جیل کی روٹیاں توڑیئے اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیجئے، لاکھ کہئے کہ ہندوستان بنایا ہے اور ہم ہندوستان کے لیکن کون سنتا ہے، کون اعتبار کرتا ہے..... اگر ہندوستان میں فرقہ وارانہ فساد تو پاکستان میں صوبائی تعصب۔ یہاں اگر غیر مذہب ہونے کی وجہ سے ذلیل سمجھا جاتا ہے تو وہاں غیر ملکی ہونے کی وجہ سے۔ یہ ہے ہندوستان اور پاکستان کا رنگ۔

جان و مال کے خوف سے ایمان و عزت بر باد کر دینا کم از کم ایک مسلمان کا کام نہیں، مسلمان کا اولیں فرض ایمان و عزت کو قرار دیتا ہے۔ اس کے بعد دوسری چیزیں..... ملکی قومیت اب سے نہیں صدیوں سے ہے اور خصوصاً پنجاب اور سرحد میں سے اس کا ترک کرانا ناممکن ہے اس کے برخلاف فرقہ اور مذہب کا تفرقہ چند سال سے چند خفیہ دلوں اور دفتروں کا پیدا کیا ہوا ہے جو بڑی خوش اسلوبی سے پھیلایا گیا ہے۔ سنگھ سے قبل یہ چیز کہیں نہ تھی اور عرفان امروہی نے۔

مراسلات و اطلاعات

دہلی مومن کانفرنس کا اہم جلسہ

تاریخ ۱۴ اگست بروز جمعرات بعد نماز عشاء مومن کانفرنس صوبہ دہلی کا ایک اہم شاندار جلسہ منعقد ہوگا جس میں گاندھی میموریل فنڈ جمع کرنے کے متعلق غور کیا جائے گا۔ مومنین کو نظم جلسہ کے مہمان سے درخواست ہے کہ وقت معینہ پر تشریف لائیں اور اپنے قیمتی مشورے سے مستفید فرمائیں۔

عید کی دعوت

نیرزہ (آگرہ) ۱۲ اگست (پریس ورک)۔ ۱۴ اگست کو ادارہ جمعیۃ علماء فیروز آباد کی جانب سے ہندوستانی کلب میں عید کی شاندار دعوت دی گئی جس میں آنریبل بی گپتا ڈپٹی کمشنر آگرہ بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ جناب بی سنسر صاحب سوصوف نے مختصر مگر جامع تقریر فرمائی قصبہ کے معزز رئیسان اور شرفاء بھی ۱۳۰ کی تعداد میں ضلع کے حکام اعلیٰ رسمیہ کا آگرہ کا کمشنر صاحب نے شرکت فرمائی۔ جلسہ ہندو مسلم اتحاد کا پلیٹ فارم نظر پیش کر رہا تھا۔

حاجی عابد الرحمٰن۔ ناظم جمعیۃ علماء فیروز آباد

اپیل

خدمت و اشاعت علم دین کا جذبہ رکھنے والوں سے گذارش ہے کہ علاقہ بندیل کھنڈ میں دینی اداروں کا چلانا اور دینی کارکنوں کا معاش سے بے نیاز رہ کر دینی خدمت کرنا بڑا ہی مشکل ہے۔

لہٰذا یہاں کے مکاتب جاری رکھنے میں ہر قسم کی امداد کیجئے۔ محمد عاقل الہ آبادی خادم جمعیۃ گلزار شاہ، شہزادہ (یوپی)

مسٹر اصفہانی واپس امریکہ میں

نیویارک ۱۳ اگست۔ پاکستان کے سفیر امریکہ مسٹر ایم۔ اے اصفہانی پاکستان سے اپنے مختصر دورے کے بعد کل واپس پہنچ گئے۔ آپ نے بتلایا کہ میں اس حکومت سے ضروری مشورے کرنے گیا تھا۔ سفیر موصوف کے ہمراہ انکی بیوی اور ان کے تین بچے بھی تھے۔ کسٹمر کے سمکے پر مسٹر اصفہانی نے کہا کہ کسٹمر کمشنر اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پاکستان یقینی طور پر سمجھتا ہے کہ کسٹمر پاکستان کا حصہ ہے اور اس کا ہی رہے گا۔ لیکن اس کا فیصلہ مستقبل قریب کے ذریعے کسٹمر ہی کریں گے یہ بتانے پر کہ کسٹمر میں ۸۰ فیصدی آبادی مسلمانوں کی ہے مسٹر اصفہانی نے کہا۔ اسی لئے کہ کسٹمر کا فیصلہ پاکستان کے حق میں ہی رہے گا جب جہاز سے آپ اتر رہے تھے اس میں ہندوستانی سفیر جناب مارٹا کی اور دوسرے سفارتی عہدہ دار بھی موجود تھے۔

بمبئی ۱۳ اگست۔ سردودیا پبلیسٹی کے نام سے گاندھی جی کے اصولوں کے پرچار کے لئے پانچ لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے ایک کمپنی قائم کی گئی ہے اس سلسلہ میں محتلف کمپنیوں کی اشاعت کے علاوہ پندرہ اگست سے ایک ہفتہ وار پرچہ بھی جاری کیا جائیگا

آپ عنقریب دیکھیں گے کہ حکومت بہت جلد اس پوزیشن کو بدل دے گی۔

میرے جی ہیں بلکہ ہر سمجھدار شخص کے دل میں ہر ہندوستانی مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ہندوستان میں جئے اور ہندوستان ہی میں مرے۔ اس کو اپنا ملک سمجھے اور اس کی خلاف ورزی میں جان و مال کی قربانی سے دریغ نہ کرے۔ اگر کوئی شخص پاکستان یا حیدرآباد کی طرف آنکھیں لگائے تو یہ اس کی انتہائی کم فہمی اور نادانی ہوگی اور بقول پنڈت جی کے اس کے لئے صرف ایک راستہ ہے و

دشمن کشمیر میں پاکستان سے مزید کمک لے آیا اوری چکوتی کے محاذ پر خونریز جنگ

ہندستانی مورچے بھی مضبوط کر دئے گئے

ٹھنوال کے جنوب میں دشمن کا حملہ ناکام بنا دیا گیا

نئی دہلی ۱۴ اگست۔ وزارت دفاع کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دیکھ بھال کرنے والے ہندستانی ہوائی جہازوں نے پیوند دی ہے کہ دشمن پاکستان سے بھاری تعداد میں گشن کشمیر کے محاذوں پر لے آیا ہے، اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ کل ٹھنوال کے جنوب میں دشمن نے ایک زبردست حملہ کیا۔ جسے ہندستانی فوجوں نے بہادری سے پسپا کر دیا۔ پون گھنٹہ تک گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی جس میں دشمن کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ دشمن کے ۱۴۰ اشخاص ہلاک اور ۷۰ مجروح دیکھے گئے۔

تفاصیل سے پتہ چلتا ہے کہ دشمن نے رات کی تاریکی میں توپوں، مشین گنوں اور بریں گنوں کی زد سے ہمارے مورچوں پر زبردست حملہ کیا۔ یہ ایک مقام پر دشمن ہمارے مورچوں سے صرف ۱۰۰ گز کے فاصلے پر رہ گیا اور جہاں پر گھمسان کا رن پڑا۔ ہماری فوجوں نے شدید ترین مزاحمت کے بعد دشمن کو حملہ آور کو پسپا کر دیا۔ اس لڑائی میں ہمارے کئی جوان شہید ہوئے۔ دشمن کے متعدد ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ توپخانے کی زبردست بمباری کے ذریعہ دشمن کے ۴ ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ ٹینکوں کے علاوہ دشمن کے ۱۸ جیپ ٹرک بھی تباہ کر دیئے گئے۔

اوری چکوتی کا محاذ

اوری چکوتی کے محاذ پر بھاری گولہ باری کی گئی۔ دیگر محاذوں پر گشتی سرگرمیاں جاری رہیں۔ بونا ٹیڈ پریس کا نامہ نگار اوری چکوتی سے اطلاع دیتا ہے کہ منگل کی صبح سے لے کر بدھ کی صبح تک تمام محاذوں پر دشمن کی توپوں سے گولے پھینکے گئے۔ شدید جنگ ہوئی جس کے دوران میں ہمارے بہادر سپاہیوں نے دشمن کے متعدد حملوں کو پسپا کر دیا۔ دشمن کے ۱۴ سپاہی ہلاک ہوئے اور ۱۰ زخمی کیا گیا کہ دشمن کے ۱۸ جوان مارے گئے۔

فوجی ہیڈ کوارٹر میں اور پریس کانفرنس کے کرنل دشمن نے جمعہ کے روز بھی ہر طرف سے حملہ کیا اور ہمارے مورچوں پر گولہ باری کی۔ مگر قریب تک پہنچ گیا اور آمنے سامنے لڑائی ہوئی۔ ہمارے سپاہیوں نے سخت مقابلہ کیا اور دشمن کو پسپا کر دیا۔

ٹھنوال کے شمال کی جانب ہمارے گشتی دستے نے حملہ آوروں کی ایک جمعیت کی جمعیت سے جھڑپ کی اور اسے منتشر کر دیا۔

۱۵ اگست کی صبح کو توپ خانہ کے جواب میں ہماری توپ خانوں نے دشمن اور اونچوں پر مشتمل دشمن کے ایک ٹھکانے پر گولہ باری کی۔ کئی گولے ٹھیک نشانے پر گرے۔

ڈرنی کپواڑہ کے علاقہ میں توپ خانوں کی بھاری گولہ باری ہوئی۔ دوسرے علاقوں میں ہماری توپیں گشت کرتی رہیں۔

ہندوستانی ہوائی بیڑے کے جہاز پرواز کرتے رہے اور ان کے مشاہدے کے مطابق دشمن کو پاکستان سے زبردست کمک پہنچ رہی ہے۔

پاکستان میں مندروں کی دیکھ بھال ایک بورڈ قائم کیا جائیگا

کراچی ۱۴ اگست۔ پاکستان کے ایک سرکاری عہدہ دار نے اس بات کو دہرایا ہے کہ پاکستان میں جتنے مندر ہیں ان کی حفاظت کی جائے گی۔ اور پاکستان ہندو ہندو دانوں کا ایک بورڈ بنایا جائے گا۔ جو ان کی دیکھ بھال کرے گا۔ نیز

دار السلطنت

مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۶۵ء

ڈاکٹر خان کی گرفتاری پر احتجاج

کارکنان حصار خدام خلق صدر بازار کا ایک جلسہ محمد احمد صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں دو سرمیں و فرمیں کارروائی کے علاوہ ڈاکٹر خان کی گرفتاری پر احتجاجی قرارداد منظور ہوئی۔

سرکاری کوارٹر

تعزیتی سبھا شوشرما۔ حتی طاہرین کردیے گئے حکم ہوا تھا۔ اب ان سے اس وقت تک کوارٹر خالی نہ کرائے جائیں گے جب تک کہ ان کے لئے رہائش کا انتظام نہ ہو جائے۔ ان لوگوں نے سرکاری کوارٹروں پر زبردستی قبضہ کر لیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ چند ماہ میں ۱۳۰۰ آدمیوں کو زبردستی قبضہ کئے ہوئے مکانات خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا ہے لیکن اسٹیٹ آفیسر کی پالیسی یہ ہے کہ ان شرنارتھیوں کو نہ نکالا جائے جن کے پاس رہنے کا کوئی مکان نہ ہو۔ مگر کے فساد میں ۱۹۶۰ سرکاری کوارٹروں پر قبضہ کر لیا گیا تھا جن میں سے صرف ۵۰۰ کوارٹر خالی کرائے گئے ہیں۔

طلبا کی ستیہ گرہ

شہر نارتھی طلبا کی ایک ہفتہ پرانی ستیہ گرہ جو ۱۴ اگست کو مشرقی پنجاب یونیورسٹی طلبا کے تشدد پر اتر آئی۔ طلبا نے معاہدہ پر حکومت کے عمل درآمد کرنے پر لاٹھی چارج کرنے پر احتجاج شروع کی تھی۔ وہ آج جب حکومت نے ان کے مطالبات منظور کر لئے تو ختم ہو گئی۔ حکومت نے طلبا کے تمام مطالبات منظور کرنے میں تقریباً ۳۰۰ طلبا کے لئے جیلوں کا انتظام کر دیا گیا ہے اور ایک دو دن میں ۵۰ لڑکیوں کے لئے سنٹرل جیل بھی خالی کر دی جائے گی۔ تقریباً سات سو طلبا کو فرض بھی دیا جائے گا۔ ستیہ گرہی طلبا جو گرفتار ہوئے تھے وہ کل شام رہا کر دیئے گئے۔

پالم میں ڈاکہ کا مقدمہ

جعلسازی ایک شخص کے خلاف مقدمہ جس پر پالم کے ریلوے اسٹیشن کے قریب دن دہاڑے ڈاکہ ڈالنے کا الزام ہے۔ آج مسٹر مونہر لال جج ایڈیشنل سشن جج دہلی کی عدالت میں پیش ہوا۔ استغاثہ کے بیان کے مطابق ملزم نے ہیرا نام کی ایک عورت کے گلے سے زبردستی ایک نکلس چھیننے کی کوشش کی جو اپنے اپنی سسرال جا رہی تھی ایک ڈاکیہ اور کار کن کو اس کی چیخ و پکار سن کر دوڑتے ہوئے دیکھا تو بھاگ گیا۔ ملزم کو پولیس کے حوالہ کر دیا۔

پولیس اسپتال کے ایک ڈاکٹر کی شہادت بھی لی گئی۔ مقدمہ کی مزید سماعت ۱۶ اگست تک ملتوی کر دی گئی۔

کم کپڑا خریدو

معلوم ہوا ہے کہ سکوت کپڑے کی اندھا دھند خریداری کے پیش نظر کم کپڑا خریدنے کی تحریک شروع کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت بھی کپڑے کے تاجروں کے پاس پھاٹکا مال موجود ہے۔ خریداروں کو اس بات کا خطرہ ہے کہ کنٹرول شدہ کپڑا آسانی سے میسر نہ آئے گا اس لئے وہ فیر ضروری کپڑے کو بکثرت خرید رہے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ اگر خریداروں نے آئندہ چند ماہ تک کپڑا نہ خریدا تو کپڑے کی قیمتیں گر جائیں گی اور کپڑے کی بابت نئی پالیسی کامیاب رہے گی۔

سفارت خانوں کیلئے مخصوص علاقہ

ڈپلومیٹک انکلیو کے سربراہ سے سفارتی نمائندے کو بہتر بنانے کی اسکیم جس پر دارالسلطنت کے تمام سفارت خانے منتقل ہو جائیں گے حکومت ہند نے منظور کر لی ہے۔ یہ علاقہ ۲۰ ایکڑ کے قریب رقبہ میں ہوگا۔ یہ علاقہ ظفر مارگ کی آخری کوٹھی کے مقابل میں واقع ہے۔ نظامت عمارت کی مجلس قواعد نے آج ہی یہ اسکیم منظور کی۔

مزید ہتھیار برآمد

پٹھانکوٹ میں ۳۰۳ کی دو رائفلیں پکڑی گئیں

فرید آباد ۱۴ اگست۔ پولیس نے آج ایک کوٹھی پر چھاپہ مار کر دو رائفلیں ۳۰۳ کی برآمد کی ہیں۔ پولیس نے ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں کی۔ ہتھیاروں کی برآمدگی کے سلسلہ میں پولیس نے چھاپہ مارا۔

کراچی ۱۴ اگست۔ کہا جاتا ہے کہ ریاست بہاولپور کے وزیر اعظم نواب شاکر اور حکومت ریاست کے دیگر اعلیٰ عہدہ دار آج کراچی پہنچ گئے ہیں۔ وہ یہاں پاکستان کی مرکزی حکومت سے مذاکرات کریں گے۔

دس خصوصیتوں والی!
خوشنما حمائل شریف مترجم

یہ حمائل شریف بھی خوبیوں اور خصوصیتوں کے لحاظ سے بے مثیل ہے اس میں دس خصوصیتیں ایسی ہیں جو کسی اعتبار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) اس کی تلخیص مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے مشہور و معروف مصحف سے کی گئی ہے۔
(۲) ترجمہ زیر فرمان حضرت مولانا شاہ اشرف علی رح موجود تفسیری عبارات
(۳) حدیثوں سے سورتوں اور آیتوں کی فضیلت۔
(۴) تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
(۵) ہر سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمن صفوری)
(۶) فوائد القرآن (حضرت تھانوی رح)
(۷) مواضع القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
(۸) تفسیر ابن کثیر، روح المعانی، خازن، لباب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
(۹) جس آیت سے جو مسئلے نکلے ہیں ان کی ضروری تفصیل، قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک بہت مفید مقدمہ بھی ہے۔
(۱۰) خوشنما، صاف، روشن، تقطیع نہایت موزوں ۲۳×۳۱ ہدیہ فی جلد صرف پانچ روپے چار آنے۔ ہدیہ مجلد چرمی کلکتہ کی جلدسات روپے چار آنے

معجز نما حمائل شریف

مولوی نور محمد والی ہدیہ غیر مجلد آٹھ روپے، ۱۰ ہدیہ مجلد دس روپے۔

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

ہمارے علاقے سے اپنی فوجیں ہٹا لو

حکومت ہند سے حکومت نظام کا مطالبہ

حیدرآباد ۱۴ اگست۔ نظام گورنمنٹ نے حکومت ہند سے حیدرآباد کے علاقہ پر ہندوستانی فوج کے قبضہ کے خلاف احتجاج کر کے مطالبہ کیا ہے کہ اس فوج کو فوراً ہٹا لیا جائے۔ احتجاج نامے میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی فوج نے ہر اگلی سرحدی چوکیوں اور اسٹیشن نیز شہر پر قبضہ کر رکھا ہے۔ جس سے صورت حال زیادہ خراب ہوتی جا رہی ہے۔ اور کشیدگی کی فضا میں اور اضافہ ہو رہا ہے۔ جو ہندوستان اور حیدرآباد کے درمیان پیدا ہو گئی ہے۔ یہ اگلی سرحدی چوکیاں حیدرآباد کی علاقہ میں واقع ہیں۔ اور ہندوستانی فوج نے حال ہی میں ایک رضاکار گروہ کا حملہ پسپا کرنے کی کارروائی میں ان پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس سے ایک مختلف قبل تیج کے مقام پر قبضہ کیا گیا تھا۔ جب رضاکاروں نے چھپکے ہندوستانی فوج کے ایک قافلہ پر حملہ کیا۔ جب سے ہندوستانی فوج ان مقامات پر تعینات ہے۔ اور نظام گورنمنٹ نے اب ان کے فوراً اخلا کا مطالبہ کیا ہے۔

نظام گورنمنٹ کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی پروپیگنڈا میں ہندوستان ہتھو کا یہ بیان کہ حیدرآباد کی ناکہ بندی صرف سامان جنگ کی درآمد تک محدود ہے حقائق کے خلاف ہے تاکہ ناکہ بندی کا اثر تمام مشاہدہ پر ہے۔ یہاں تک کہ دواؤں تک نہیں آنے دی جاتیں۔

نام کی تبدیلی

ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ سڑک (نیا بازار) جو کناٹ پلیس کے ایک حصہ میں سے گزرتی ہے اور جو کناٹ پلیس کے ایک سرے سے شروع ہو کر پنڈت پنت مارگ پر ختم ہوتی ہے، اب اس کا نام جمنا لال بجاج روڈ کر دیا گیا ہے۔

ہومیوپیتھک ہسپتال دہلی
(مجربہ وزیر آباد۔ پنجاب)

شائقین ہومیوپیتھی اور خدمتگاران ادویات و کتب ہومیوپیتھی خصوصاً اور دیگر پبلک کو اطلاع کر لیں کہ
(۱) ہومیوپیتھک ہسپتال متذکرہ ۱۹۱۰ء سے پبلک کی خدمت گذار ہے جو دہلی میں منتقل کیا گیا ہے
(۲) ڈاکٹر اشپال صاحب سابق ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اور ریٹائرڈ ڈاکٹر سوشیلا صاحبہ سابق ایل۔ ایس ایم۔ ایف انچارج ہسپتال ہذا ہومیوپیتھی کے ساتھ ہومیوپیتھی کے بھی ماہرین ہیں۔
چنانچہ یہ واحد ہسپتال ہے جو ہومیوپیتھی اور جدید سورجیکل ڈاکٹر دولت سنگھ صاحب مصنف کی ہومیوپیتھک نظر ثانی اور اضافہ جدید کردہ کتب ہومیوپیتھی زیر طبع ہے۔ جو قریب چیک کے میسر ہو سکیں گی۔
(۳) ہومیوپیتھک یا ہومیوپیتھک جس طریقہ علاج سے مناسب ہوتا ہے۔ مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ غرباء وقت مطب میں فیس معاف۔

نیجر وزیر آبادی ہومیوپیتھک ہسپتال دہلی۔ کمرہ بنگش بازار چتلی قبر

"الجمعیۃ" کا آزادی نمبر

۱۵ اگست ــــ وہ مبارک تاریخی دن ہے

جس میں ہندوستان کو اجنبی غلامی کی لعنت سے نجات ملی، ہندوستانی اس دن کو ہمیشہ بطور یوم جشن و شوکت کے ساتھ منائیں گے۔

ادارہ "الجمعیۃ" نے فیصلہ کیا ہے کہ

۱۵ اگست کو الجمعیۃ کا شاندار آزادی نمبر

ضخامت فی کاپی چار آنے (۴ر)

ایجنٹ صاحبان اپنے مطلوبہ پرچوں کی صحیح تعداد سے مطلع فرمائیں۔

مشتہرین کے لئے یہ ایک نادر موقعہ ہے، وقت بہت کم ہے اس لئے جلد اشتہارات کے لئے جگہ بک کرالی جائے۔

(مینیجر روزنامہ الجمعیۃ دہلی)

الجمعیۃ کے ناظرین ذرا غور کر کے پڑھیں

جناب بی، پی کھرے ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن آگرہ سٹی کا دل ہلا دینے والا خط

یہ تادیر یکم مئی ۱۹۶۵ء کو ڈوبی پر ہوا۔ اگرچہ پہلی نشست کی گرمی کہیں نہیں دیکھی تھی ایک آرام کرسی ڈال کر موٹر کیا ہوا میں بیٹھے تھے اور ادھر ادھر کی باتیں کر رہے تھے۔ اسی طرح ڈیڑھ گھنٹہ گزرا تھا کہ اچانک میرے کان کا ایک حصہ آیا اس سے پہلے مجھے کبھی تکلیف نہ تھی نہ کوئی شکایت تھی پہلا کھٹکا آیا تو میں نے خیال نہ کیا ایک منٹ کے بعد دوسرا اور پھر تیسرا کھٹکا آیا۔ منہ میں پانی کی طرح سے تلخی معلوم ہوئی۔ دل میں کچھ شک ہوا تو شیشہ میں دیکھا تو خون تیزی سے گر رہا تھا۔ سانس لگے سے نیچے آنا بند ہو گیا۔ ایسا معلوم ہونے لگا کہ کچھ ہی منٹوں میں مر جائیں گے۔ موٹر شروع ہوئی تو ایک جھٹکا سا لگا اور ہوش جاتا رہا۔ حالت دیکھ کر کہنے لگے کہ دیسی علاج سے خون دیر میں بند ہوگا۔ کسی ڈاکٹر کو بلا کر انجکشن کرایا جائے جس میں خون جلدی بند ہو جائے بس دو روپے فیس لے کر وہ توپل دینے ڈاکٹر کو بلانے کے لئے آدمی دوڑا۔ تقریباً پون گھنٹہ میں ڈاکٹر صاحب کا تانگہ آیا ہلا انجکشن دیا خون بہنے لگا پھر دوسرا انجکشن کیا جب بہتے خون کے ٹکڑے گلے کے باہر آنے لگے۔ اپنی ۳۷ سال کی عمر میں یہ بیماری کبھی نہیں دیکھی تھی نصف گھنٹہ میں جس قدر جما ہوا خون بقا سب نکل آیا۔ طبیعت بالکل معلوم ہوئی۔ تیسرا انجکشن دے کر ڈاکٹر صاحب چلے گئے۔ اپنی فیس طلب کی آٹھ روپے خود کی تھیں تیس روپے انجکشن کے چار روپے تانگے کے۔ اس طرح سے ۴۵ روپے لے کر رخصت ہوئے جاتے وقت کہتے گئے کہ صبح دوا منگا لینا۔ اور ہر دوسرے روز انجکشن ہوں گے۔ کل اچھا انجکشن ہوں گے۔ اور علاج کم از کم ایک ماہ چلنا چاہیے۔

یہ جب دوا دریافت کے ڈاکٹر کو بھی اطلاع کر دی گئی اور اسی رات (SICK Report) رپورٹ بھی دے دی گئی دوسرے دن ڈاکٹر صاحب بھی آئے دیکھا اور تسلی دیکر چلے گئے۔ پھر علاج شروع ہوا۔ صبح دوا آئی۔ یہ خوفناک کی قیمت ۱۲ روپے ہوئے کمزوری بہت تھی اس قدر تھی کہ چلا پھرا نہیں جاتا تھا ہوں ڈاکٹر صاحب کے کہنے کے مطابق بارہ دن میں اچھا انجکشن لے لئے تین کی قیمت ۶۰ روپے دیئے پندرہ دن تک دوا جاری رہی لیکن مرض وہیرہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ (ڈاکٹر صاحب) علاج بند کیا اور دوسرے ڈاکٹر کے پاس پہنچا۔ تسلی کے الفاظوں کے ساتھ علاج شروع ہوا۔ دس روز میں حالت دلبی ہو گئی ڈاکٹروں کو لوٹنے لگا۔ ہر ایک ڈاکٹر سوائے تسلی کے الفاظ کے اور کچھ نہ کر سکا۔ ۲۴ جون تک پانچ ڈاکٹروں کا علاج رہا۔ لیکن حالت میں کوئی فرق نہ آیا۔ اس عرصہ میں ۲۱ روپے ماہوار کی ٹیوشن سے خارج ہوئے۔ یہ وقت ہی کٹتی ہے۔ گھر میں دس یا پندرہ روپے نقد تھا۔ اس کے بعد عورت کا زیور لکھنا شروع ہوا۔ اس کی حالت مجھ سے دیکھی نہیں جاتی۔ میں فیڈر ہو گیا ہوں بیمار رہنے کی وجہ سے تنخواہ سب کٹتی رہی ایک پیسہ گھر پاس نہ رہا۔ عورت اور بچوں کو بھوک سے تڑپتا ہوا دیکھا نہیں گیا۔ لاچار ہو کر ۲۴ جون سے سب علاج بند کر کے ڈیوٹی پر آگیا جس میں تنخواہ کا کچھ بھروسہ ہو جائے۔ مجھے تنخواہ ہی کیا ملتی ہے۔ اگر پورے ماہ کی تنخواہ لے تو ۱۷۰ روپے ۴۰ ہوتے ہیں۔ بیماری میں رہنے کی وجہ سے دو بے پانچ آنہ روز ناد کے حساب سے کٹتے تھے۔ سات آدمیوں کی پرورش کا بوجھ سر پر ہے کیسے بیچارگی کا تڑپتا دیکھتا رہوں سکتہ کی حالت میں ہوں۔ ڈیوٹی پر آتا ہوا سامنے کے دوسرا ذلیہ نہیں۔ اپنی زندگی سے مایوس ہو کر ایک روز "سیتک" اخبار آگرہ کا دیکھ رہا تھا کہ جبری (JABRi) کے اشتہار پر نظر پڑی دیکھا اور سوچا کہ جو دوا زندگی سے ناامید ہوئے مریضوں کو بھی اٹھا کر کھڑا کر سکتی ہے۔ اس دوا سے میرا مرض کیوں دور نہیں ہوگا۔ ضرور ہوگا۔ بس آپ کی خدمت میں دوا کے لئے خط ڈال دیا دو کی آنے پر فوراً وصول کر کے بموجب ترکیب استعمال دوا شروع کر دی۔ واہ دوا کی طاقت۔ اس پاک دوا کی بچی کرامات۔ پانچویں خوراک کے بعد ہی جسم میں نئی قوت و آسان کا فرق دکھائی دینے لگا۔ ایک ہفتہ میں تقریباً بارہ آنہ جسم ٹھیک ہو گیا بھی پورا تندرست ہونے تک برابر علاج جاری رکھوں گا۔ لیکن مزید کی وجہ سے پورے چالیس دن تک دوا ایک ساتھ نہیں منگا سکتا ہوں۔ برائے مہربانی پہلے کی طرح سے ہی اس روز کی دوا فوراً روانہ کر دیں یہ خط لکھ کر میں نے آپ کا قابل وقت لیا ہے۔ معاف فرمائیے گا۔ امید ہے کہ ۲۹ ؍ ۳۰ تاریخ تک آپ کا پارسل آ ہی جاوے گا۔ فقط

تپدق اور پرانے بخارات کے مریضو اب بھی سمجھو! "جبری" کے بارے میں پہلے بھی آپ اچھی طرح پڑھ چکے ہیں

مریض کی جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو وہ جبری JABRi ہی ہے۔ جبری کے نام میں ہی عیاوت کے قابل تعظیم بیٹوں اور دلی انٹاوؤں کی روحانی طاقت کا کچھ ایسا راز پوشیدہ ہے کہ اول روز سے ہی اس خوفناک مرض کے جراثیم ہلاک ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ سب طرف سے نا امید ہو چکے ہوں تو بھی بلا کم پروا دگار کا نام لے کر ایک بار جبری کی آزمائش کریں۔ اسی آزمائش کے لئے ہم نے دس روز کا نمونہ بھی رکھ دیا ہے تاکہ تسلی ہو سکے۔ بس فوراً آرڈر دے کر مریض کی جان بچاویں دیر بھر ہی کہاوت ہو گی مثل ہے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ سیکڑوں ڈاکٹر حکیم و بیماران اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور بڑے بڑے کے آرڈر دیتے ہیں۔ تمام کے لئے ہمارا پتہ صرف جبری جگہ دہری JABRI JAGADHRI کافی ہے تار دیں تو اپنا پتہ بتا دیں۔ قیمت اس طرح پر ہے جبری ایک بوتل ۱۰ ایروفوسفیٹ کے جس میں ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے سونا۔ موتی۔ ایرک وغیرہ قیمتی کشتہ جات بھی شامل ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس ۵۰ روپے خرچ دس روز کا نمونہ صرف چھ روپے محصول ڈاک الگ ہے۔

آنریری اخبار کا حوالہ دینے پر ہمارا ایجنٹ مقرر کریں۔ فوراً آرڈر دے کر مریض کی جان بچائیں۔

ملنے کا پتہ لالہ رائے صاحب کے ایل شرما اینڈ سنز رئیس اینڈ بینکرز (۲۴) جگادھری مشرقی پنجاب

مسٹر اٹلی کا بیان یک طرفہ اور واقعات کے خلاف ہے

حیدرآباد کے وزیر خارجہ کا مسٹر اٹلی کو جواب

حیدرآباد ۱۲ اگست۔ حیدرآباد کے وزیر خارجہ نواب مین نواز جنگ نے ایک بیان میں ان الزامات کی سخت تردید کی جو مسٹر اٹلی وزیر اعظم برطانیہ نے حیدرآباد کے دورہ میں حیدرآباد پر لگائے گئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ حکومت حیدرآباد کے خلاف معاندانہ رویہ رکھتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ جنوبی ہندوستان میں کمیونسٹ زور پکڑ رہے ہیں۔ یہ امر باعث تعجب ہے کہ مسٹر اٹلی کی آرگنٹ کمیونسٹوں کے خلاف کارروائی تو کر رہی ہے لیکن اس خطرہ کو ہندوستان میں خود پیدا کر رہی ہے۔

واپسی پر عوام میں حیدرآباد کے دورہ میں مسٹر اٹلی نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ انتہائی درجہ کے مضحکہ خیز معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر اٹلی کو حیدرآباد کے متعلق صحیح واقعات کا علم ہی نہیں۔ مسٹر اٹلی نے اس سے انکار کیا ہے کہ برطانیہ کی طرف سے حیدرآباد کو یہ مشورہ دیا گیا تھا کہ وہ ہندوستان کے خلاف ایک محاذ قائم کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ کو ہندوستانی یا حیدرآباد کے نمائندوں سے نہ کر لیا گیا تھا۔ حالانکہ یہ واقعہ نہیں ہے بلکہ ہز ایکسی ایکسی ٹنسی نظام نے نمائندۂ تاج کو ایک خط لکھا تھا۔ اس میں یہ بتایا تھا کہ اس معاملہ میں حیدرآباد کے فائدوں سے کوئی گفت و شنید نہیں ہوئی اور نہ اس کا علم حیدرآباد کو ہوا۔ نظام نے اس کی شکایت بھی کی تھی کہ ان کے پرانے ساتھی نے ان کی ریاست کو اس طرح چھوڑ دیا ہے۔ ان ان معاہدات کو ختم کر دیا گیا جو نظام اور ملک معظم کے درمیان کئے گئے تھے۔ اس کا جواب سوائے اس کے اور کچھ موصول نہیں ہوا کہ اس معاملہ کو ملک معظم کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے اس کو اضافی قسم کی فضلی بتانا چاہا مسٹر اٹلی نے ایک غلطی اور کی ہے اور یہ کہا ہے کہ ریاست میں استصواب عامہ کی تجویز حکومت ہند اور ہندوستانی لیڈروں کی طرف سے پیش کی گئی تھی حالانکہ یہ تجویز حیدرآباد کی طرف سے پیش ہوئی تھی۔ ہندوستان اس مذاق پر استصواب کے لئے تیار نہیں تھا۔ جو حیدرآباد کی طرف سے پیش کی گئی تھیں۔ خود ہندی کے حلقوں کا خیال یہ تھا کہ استصواب اس طرح ہو کر اس کا نتیجہ تم ملیت کی صورت میں نکلے۔

مسٹر اٹلی نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ہندوستانی وزیر اعظم کی تقریر کا حوالہ دے سکتے ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان حیدرآباد سے کچھ ترک کے لئے کس قدر پہلے سے تیار تھا۔ لیکن کیا مسٹر اٹلی پنڈت نہرو کی حالیہ تقریر سے بھی واقف ہیں کہ وہ صرف اس لئے کچھ رکا ہندوستان کے آگے سر جھکانے کو تیار نہیں ہے۔ اس لئے اس کے خلاف فوجی کارروائی کی جائے گی۔

کیا مسٹر اٹلی اس سے واقف ہیں کہ ہندوستان کے بیشتر حصہ میں تباہی آنے والی ہے۔ کمیونسٹ جو طغیانی پیدا کر رہے ہیں۔ اس وقت حیدرآباد پر حملہ آور ہیں۔ انہوں نے حیدرآباد کے ۴ اضلاع پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس میں یہ بتایا تھا کہ اس معاملہ حیدرآباد کے فائدوں سے کوئی گفت و شنید نہیں ہوئی اور نہ اس کا علم حیدرآباد کو ہوا۔ نظام نے اس کی شکایت بھی کی تھی کہ ان کے پرانے ساتھی نے ان کی ریاست کو اس طرح چھوڑ دیا ہے۔ ان ان معاہدات کو ختم کر دیا گیا جو نظام اور ملک معظم کے درمیان کئے گئے تھے۔ اس کا جواب سوائے اس کے اور کچھ موصول نہیں ہوا کہ اس معاملہ کو ملک معظم کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ تیس روپے ششماہی سولہ روپے سہ ماہی آٹھ روپیہ آٹھ آنہ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

روزنامہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۹ شوال المکرم ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۱۵ اگست سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۲ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲

الجمعیۃ میں

اشتہار دیکر آپ

اپنی تجارت اور کاروبار کو

یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

منی آرڈر کوپن اور خطوط میں ہمیشہ اپنا پتہ اور خریداری نمبر صاف تحریر فرمائیں۔

فلسطین کو شاہ عبداللہ کی ماتحتی میں دیدیا جائے گا؟

برطانیہ کے دباؤ کے ماتحت کاؤنٹ برناڈوٹ کی نئی اسکیم

ایک روسی اخبار کا دلچسپ انکشاف

لندن ۱۳ اگست۔ روس کے ترجمانی اخبار ازویستہ میں ایک روسی مضمون نگار ڈونٹ نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ نے فلسطین کے متعلق ایک نئی اسکیم پیش کی ہے اور وہ یہ کہ فلسطین کو برطانیہ کے گورنے شرق اردن کے شاہ عبداللہ کی ماتحتی میں دیدیا جائے۔

مضمون نگار نے لکھا ہے کہ فلسطین کی موجودہ حالت کی وجہ سے اس کی اس بات پر تعجب نہیں ہونا چاہئے کہ وہ ایک طرف تو یہودیوں کی جارحانہ سرگرمیوں کی ہمت افزائی کر رہا ہے اور دوسری طرف جنرل اسمبلی کا فیصلہ روبعمل لانے کے لئے ہر گز تیار نہیں ہوتا ہے۔ اس نے مزید لکھا کہ برطانیہ اور امریکہ کی تیل پر اجارہ داریاں فلسطین کی جنگ میں کام کر رہی ہیں۔

دریں اثنا ثالث جنیب کی آمد و اطلاعات ظاہر ہیں کہ عرب یہودی جنگ بندی کے سلسلہ کی پیش کردہ تجاویز کو تباہ کر دیا ہے۔ بیت المقدس کے پانی کی سپلائی کاٹ دی گئی تھی۔ اور کاؤنٹ برناڈوٹ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ مغربوں سے پانی کی سپلائی پھر شروع ہو جائے گی یہ سپلائی عوام مقدمہ کے مشاہیر کی نگرانی میں شروع ہونے والی تھی کہ یہ حادثہ پیش آگیا۔ پانی کی خنکی یہ علامت ہے کہ یہ حادثہ جنگی علاقہ میں ہوا جو یہودی اور عربوں کے مقبوضہ علاقے کے درمیان واقع ہے۔

بیت المقدس کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ یہاں جنگ کے سامنے ایک موٹر گھڑی ہوئی تھی جس پر برطانوی جھنڈا لہرا رہا تھا۔ یہودیوں نے اس علاقے کے چاروں طرف اور موٹر کی کھڑکیاں توڑ ڈالیں لیکن کسی شخص کو کوئی چوٹ نہیں آئی۔ موٹر برطانوی قونصل کی تھی جو ایک ضرورت سے جنگ گئے ہوئے تھے۔ ایک اسرائیلی فوج کے افسر نے بتلائے اس حادثے پر اصاحب موصوف سے معذرت کی لیکن قونصل نے کہا کہ وہ اس حادثہ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے یہودی حکام نے کہا کہ اس حادثہ کی وضاحت یہودی دہشت پسند گروہ نے لیکن دہشت پسند گروہ کی طرف سے اس کی تردید کر دی گئی ہے۔

دھوبس ہی کاؤنٹ برناڈوٹ نے کہا کہ عربوں نے اس کو تسلیم کر لیا ہے کہ جھگڑے دن سے کوئی فریق دوسرے فریق کے نامزد کئے ہوئے نام کا جواب نہ دے سکے یہودیوں کے جواب کا انتظار ہے کاؤنٹ نے کہا کہ اگر یہودیوں نے بھی اس تجویز کو منظور کر لیا تو تمام بات آسان ہو جائے گی۔

کاؤنٹ برناڈوٹ آج اپنے وطن سویڈن روانہ ہو جائیں گے اور جنیوا کے راستہ جائیں گے اور آج شب یا آئندہ شب کو اسٹاک ہلم پہنچ جائیں گے۔

پونچھ اور نوشہرہ میں توپخانہ کی سرگرمیاں

زوجیلا کے جنوب میں دشمن کا ناکام حملہ

نئی دہلی ۱۲ اگست۔ ایسٹ اطلاعات ظفر ہے کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں زوجیلا درہ کے پاس ایک قدم کے سوا کوئی خاص سرگرمی عمل میں نہ آئی بانی توپوں کی گولہ باری تمام محاذوں پر جاری رہی۔ درہ زوجیلا کے جنوب میں دشمن نے توپوں اور مشین گنوں کی مدد سے ہمارے مورچوں پر حملہ کیا۔ لیکن ہماری فوجوں نے انہیں زبردست نقصان پہنچا کر پسپا کر دیا۔ دشمن کے ۱۱۵ آدمی ہلاک اور ۳۴ مجروح ہوئے۔ پونچھ اور نوشہرہ محاذوں پر ہمارے توپخانہ کی سرگرمیاں جاری رہیں دشمن کو زبردست نقصان پہنچایا گیا۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے بھی اڑانیں کیں اور دشمن فوجوں کا بار بار ہوائی

گلب پاشا للندن جا رہے ہیں

عمان ۱۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے گلب پاشا جو عرب لیگ کے انگریز سکریٹری ہیں۔ اس ہفتہ بذریعہ ہوائی جہاز لندن جا رہے ہیں۔

برمودھ کے عوام اور مہاراجہ کی اپیل

برمودہ ۱۳ اگست۔ ریاست برمودہ کی سنہ ۱۹۴۸ء کی مہاسبھا نے مہاراجہ اور پرجا منڈل نے اپیل کی ہے کہ وہ معاملات متعلقہ کو بہت ہوشیاری اور اور عقل مندی سے طے کریں کیوں کہ پھیلا گیا ہے پیدا ہو گئے ہے۔ نکاسے کے مفاد کو خطرہ ہے سمجھتے اس تجویز کی سخت مذمت کی جس میں جائداد کو تحفہ کے دست برد ہونے کو کہا ہے۔ حکومت سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔

مشرقی پنجاب میں جرائم دن بدن بڑھتے ہی چلے جا رہے ہیں

صوبائی حکومت اور پولیس کا عملہ انسداد میں ناکام رہا

امرتسر ۱۳ اگست۔ مشرقی پنجاب کے متعلق جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں وہ بہت افسوسناک ہیں۔ لحاظ جاتا ہے۔ شہر اور دیہات ہر جگہ اس قدر عنڈہ گردی پھیلی ہوئی ہے کہ امن پسند عوام کی زندگی دوبھر ہو گئی ہے۔ صوبائی حکومت اس امر کی کوششیں کر رہی ہے کہ پناہ گزینوں کو دیہات میں لبسائے۔ لیکن پناہ گزین دیہات میں آباد ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں کیونکہ ان کو عنڈوں اور بدمعاشوں کا ڈر رہتے اور نہ وہ اپنا مال و اسباب جان۔ وہ عورتوں کو محفوظ تصور کرتے ہیں۔ صوبہ کے ہوم منسٹر نے ایک بیان میں کہا تھا۔ کہ صوبہ میں جرائم میں کمی ہوئی ہے۔ لیکن اسمبلی کے ایک ممبر سردار سجن سنگھ نے ہوم منسٹر کے اس بیان کو غلط بتاتے ہوئے کہا ہے کہ جرائم میں کوئی کمی نہیں ہوئی بلکہ ہر طرف عنڈہ گردی کا دور دورہ ہے۔ ایک پولس افسر نے بتایا کہ جرائم پیشہ لوگوں کے ساتھ پولیس کا رویہ بہت ہی نرمی سے کہ پولیس کے لوگ زیادہ تر کم تجربہ کار اور ناتجربہ کار ہیں۔ مزید برآں عوام بھی جرائم پیشہ کی بیخ کنی میں پولیس کی امداد نہیں کرتے۔ عوام شہادت دینے کے تیار نہیں ہوتے۔ کیونکہ ان کو اپنی جانوں کا خطرہ ہے نتیجہ یہ کہ پولیس کو شہادت تلاش کرنے میں سخت مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ امرت سر میں حال ہی میں جرائم کے خلاف ایک ہفتہ منایا گیا اور ۳۰۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ گرداسپور اور بٹالہ میں جرائم کی کثرت ہے۔

حیدرآباد اور ہند کی جھگڑی میں مسلمانوں کو ہندو نیتا کا ساتھ دینا چاہئے

پٹنہ ۱۲ اگست۔ محکمہ بہار کے ڈائریکٹر فیات سید محمود اور دوسرے ۲۶ سرکردہ مسلمانوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ

"ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ہندو دوستوں سے اپیل کریں کہ اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں کہ ہم اپنے ہم وطن

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۵ اگست ۴۸ء

آزادی کا ہفتہ

آزادی کی تصویر میں کس قدر دلکشی ہے! نام آتے ہی روح دور دراز باغ پر دجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور دل بلند خوشی کے ہلکوں اچھلنے لگتا ہے۔ ڈیڑھ سو سال کی طویل غلامی کے بعد آزادی کا حصول ہماری تمناؤں کی تکیہ گاہ اور ہماری آرزوؤں کی تکمیل ہے، جو شخص اپنی امانت کی واپسی سے مایوس ہو چکا ہو اور جس نے اس کے لئے ہر قسم کے مصائب جھیلے ہوں، اگر اسے دفعتاً اس کی امانت مل جائے اور امانت بھی ایسی جو نسل در نسل کے لئے، کافی ہو تو اس پر اسے جو خوشی حاصل ہوگی اس کا اندازہ الفاظ سے نہیں لگایا جا سکتا۔ ہماری روح مسرور ہے ہمارا دل بشاش ہے ہمارے دل کو چین ہے کہ ہماری امانت واپس ملی اور مدتوں کے بعد ہماری گردنوں کو تکمیل پانے کا موقع ملا۔ ہماری آزادی، ہمارے ملک کی آزادی اور ہماری قوم کی آزادی! ہمیں ہماری آزادی مل گئی گویا دنیا کی ساری نعمتیں مل گئیں، اس پرندہ کی خوشی بجنسہٖ کیا کہنا ہے جو پنجرہ سے آزادی ملنے اور اس کی قوت پرواز بحال ہو جانے۔

غلامی کی محکومت سے ہمارے قومی مزاج پر پنہاں اور پستی، تنگ نظری اور مفلسی، ذہنی ابتری، اور اخلاقی زوال کے جو تنگ نظر پڑ چکے تھے اس کے آثار اب تک باقی ہیں اور کچھ مدتوں اور باقی رہیں گے، اس غلامی نے ہمیں کسی دنیا کا نہ چھوڑا، نہ ہم اپنے ہی لئے مفید ثابت ہو سکے اور نہ دوسروں کو ہم سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملا۔ ہم خود بھی ذلیل ہوئے اور دوسروں کو بھی ذلیل کرنے کی کوشش کی، ہماری خوبیوں نے اشارہ اقتدار و روپے پر اپنے سر کٹوائے اور اپنی بلند قدروں سے اپنوں کے سینہ میں کو چھلنی کیا، آزاد دنیا جان گئی کہ چالیس کروڑ انسانوں کی بھیڑ، بھیڑوں کی طرح آگے آگے ہے اور اس کا اپنا کوئی چرواہا اسے ہانکے لئے جا رہا ہے، غیرت و حمیت، ہمت و جرأت جوشش اور سرگرمی کا نام و نشان تک نہ تھا، ہم دنیا کے لئے خدا کا عذاب بنے ہوئے اپنی قبریں اپنے ہاتھوں کھود رہے تھے، اور انگریز بیٹھا ہنس رہا تھا کہ یہ خدا کی مخلوق! یہ بے غیرتی کے پتلے! یہ ننگ انسانیت! اپنی قسمتوں سے اب تک غافل ہیں۔

جاشیہ ہند و ستان میں ان ایمان داکابر کی مر فروشیوں کو بھی نہیں بھلایا جا سکتا جو کالا گاہ آزادی میں... انقلاب پرور دستوں اپنی زندگیوں سے کھیلنے کے لئے تیار کھڑے تھے، انہوں نے قوم کو سیدھا راستہ کیا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا، ہمت دلا کر کھڑا کیا اور آزادی کی روح پھونک کر میدان حریت میں اپنے ساتھ لے دوڑے، یہ اتنا گاندھی جواہر لال اور ان کے ساتھی تھے جنہوں نے ہمارے سامنے آزادی کا ایک مقصد رکھا، ہمارے سامنے ایک نصب العین پیش کیا، ہمارے سامنے ایک راستہ متعین کیا، ہمارے سامنے ایک منزل مقصود کا نشان قائم کیا، ہمارے سامنے ایک پروگرام رکھا، ہمارے سامنے ایک نقشہ عمل پیش کیا، ہمارے سامنے ایک نظام حیات پیش کی

جمعیۃ علماء بریاو کا نیا انتخاب

بریاو سیدپور ڈاک، جمعیۃ علماء بریاو ضلع سورت کا ازسرنو انتخاب ۱۳ اگست ۱۹۵۸ء کو جناب الحاج محمد حنیف قرآن کے جلسہ جناب مولانا محمد میاں صاحب کی زیر نگرانی منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل حضرات بالاتفاق منتخب کئے گئے۔

صدر۔ حضرت مولانا حکیم محمد شیخ صاحب۔ نائب صدر حافظ محمد خلیب صاحب ناظم حافظ محمد ابراہیم امین مولوی کریم بخش صاحب نائب ناظم جناب محمد خلیل صاحب خزانچی حافظ مولوی احمد صاحب کتب فروش

بحران طاہر (۱) جناب ایوب جیرا صاحب (۲) جناب قاسم خاں کاوخاں (۳) قاری احمد ولی صاحب (۴) محمد خاں صاحب

آزاد لائبریری امروہہ
حضرت شیخ الہند مولانا مدنی کا پیام

"جناب حافظ محمد یونس صاحب شہباز زمیل لیقی ناظم آزاد لائبریری سابق مسلم اردو لائبریری امروہہ محلہ کوٹ سے میں وقف ہوں۔ اگرچہ باشتی سے اب تک مجھے جو صوف کی لائبریری دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ لیکن جناب مولانا سید اختر الاسلام صاحب اور مولانا حکیم فضل الرحمٰن صاحب سے اس کا معائنہ فرمایا ہے۔ ان دونوں حضرات پر پورا اعتماد ہے۔ اس لئے دل کی تہہ سے میں دعا کرتا ہوں کہ یہ لائبریری ہمیشہ کے لئے امروہہ کے اطراف میں رہنے والوں کے لئے ایک بہا علمی خزانہ ہے جس کا انتظام اشد ضروری ہے۔ میں تمام اراب ذوق اور صحیح لیل پورڈ امروہہ اور حکومت یو۔پی سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ اس لائبریری کی زیادہ سے زیادہ امداد فرمائیں۔ فقط والسلام۔ حسین احمد غفرلہ

۱۴ محرم ۱۳۷۸ھ از دارالعلوم دیوبند

مرسلہ:۔ شہباز صدیقی ناظم آزاد لائبریری

حافظ کی ضرورت

ورنہ اسلامیہ ہر قصبہ کھوڑ ضلع میرٹھ میں ایک ایسے حافظ قرآن کی ضرورت ہے جو قرآن پاک مجوں کو عمدہ طریقہ سے حفظ کرائے۔ لڑکے مدرسہ میں رہائش کے فوائد مفت دیئے جائیں گے اور مضان الجبار کہ میں قرآن سنانے کی سعادت حاصل کریں گے۔ تنخواہ کے علاوہ تمام وظائف کا انتظام بھی مدرسہ کی جانب سے ہوگا۔ لہٰذا اس خدمت میں حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کی جائے

(مولانا) سعید فیض احمد قیم مدرسہ اسلامیہ عربیہ قصبہ کھوڑ ضلع میرٹھ۔ یو۔پی)

مٹیا آکھی کی برآمدگی

دہلی پولیس نے گوڈیہ ساخت کی ایک ریوالور ایک تھیراوردو بلم ہاتھ بچ کے ایک ملزم سے برآمد کئے۔ ملزم کا نام ایک جو ایک سکھ بتایا جاتا ہے گرفتار کرلیا گیا ہے

آپ کے یہاں شادی ہے

تو ہماری مصنوعات حاصل کیجئے۔ دلی دستکاری کا بہترین تحفہ لیجئے جاسکتے کا سٹ شیخ ۳ عدد پیتل کے بیچ ہوئے ۳ عدد چاندی کی پلیٹ پالش ۱۲ عدد پیتل کے بیچ ہوئے ۱۲ عدد چمچے ۱۲ عدد چائے کی پیالیاں

ریشم کی صنعت کو ترقی دینے سے متعلق بل جیدہ کمیٹی کے سپرد

اسٹرلنگ فاضلات پر بحث آج بھی جاری رہی

دہلی ۱۳ ر اگست ۔ دستور ساز اسمبلی میں وزیر صنعت و حرفت ڈاکٹر شیامہ پرشاد مکرجی کی طرف سے ایک تحریک پیش ہوئی تھی جس میں ملک میں ریشم کی صنعت کو ترقی دینے کے متعلق بل کو جیدہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ اس تجویز کے پیش ہونے کے بعد اس صنعت کو ترقی دینے کے لئے ایک مرکزی بورڈ کے قیام کی تجویز کی گئی ہے۔

آج اجلاس کے آغاز ہوتے ہی تیز مسز گریفل نے کپڑا ملوں اور ریشم کے کیڑے پالنے والوں کی طرف سے ایک تار پڑھ کر سنایا جس میں ریشم کی صنعت کو ترقی دینے کے بل کی مخالفت کی گئی تھی۔ اس کے بعد ڈاکٹر مکرجی نے اپنی تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد ہماری حکومت کے سامنے جو اہم مسائل ہیں ان میں ایک مسئلہ ریشم کی صنعت کو ترقی دینے کا بھی ہے۔ ہندوستان کی برآمد میں ریشم کا بہت بڑا حصہ ہے۔ اس لئے ہماری حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس صنعت کو ترقی دینے کی کوشش کرے۔ اس صنعت کو ترقی دینے کے لئے ایک مرکزی بورڈ کے قیام کی تجویز کی گئی ہے۔

مسٹر لنگم نے کہا کہ ریشم کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے ایک مرکزی بورڈ کے قیام کی تجویز کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہم اقلاس و بیکاری اور بیماری کے خلاف بھی جنگ کر رہے ہیں۔ اس لئے ہمیں ہر اس صنعت کی ترقی کی کوشش کرنی چاہئے جس سے ملک کے غریب لوگوں کو روزگار ملتا ہو۔ ریشم کی صنعت سے بھی ہزاروں غریب لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔ اس لئے ہمیں اس صنعت کی ترقی کی کوشش کرنی چاہئے۔

مسٹر ڈیاچ۔ لاری نے مختلف کی ایک تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس امر پر بحث کی جائے کہ حکومت مندرجہ ذیل بات کو بعین بنانے میں ناکام رہی ہے کہ مستقبل میں سٹرلنگ فاضلہ جات میں کمی نہیں کی جائے گی۔ مسٹر لاری نے سوال اٹھایا کہ معاہدہ میں یہ دفعہ کیوں شامل نہ کی گئی کہ برطانیہ ہندوستان کو ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ ۴ سال تک ادا کرتا رہے گا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی برآمد کی مقدار ۱۹۳۸ء سے ۱۹۴۶ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ رہی ہے۔ اس لئے ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کا تعین کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی برآمد کی مقدار ۱۹۴۶ء سے ۱۹۴۷ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ رہی ہے۔ اس لئے ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کا تعین کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

مطالبات زر

کل کانگریس سٹرلنگ فاضلہ کے متعلق جو تحریک پیش کی گئی تھی اس کے متعلق دو ترمیمیں پیش کی گئی تھیں۔ پہلی ترمیم کا مطالبہ تھا کہ ۱۹۴۸ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم ہندوستان کو دی جائے۔ دوسری ترمیم کا مطالبہ تھا کہ ۱۹۴۸ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم ہندوستان کو دی جائے۔ ان ترمیموں پر بحث کرتے ہوئے مسٹر لاری نے کہا کہ ہندوستان کی برآمد کی مقدار ۱۹۳۸ء سے ۱۹۴۶ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ رہی ہے۔ اس لئے ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کا تعین کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی برآمد کی مقدار ۱۹۴۶ء سے ۱۹۴۷ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ رہی ہے۔ اس لئے ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کا تعین کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

پنشنوں کی بابت شرائط

آپ نے بتایا کہ حکومت نے ۱۹۴۶ء تک پنشنوں کے سلسلہ میں جو شرائط پیش کی تھیں ان کے مطابق ۱۹۴۶ء تک پنشنوں کی ادائیگی کی ذمہ داری کو سرانجام دینا تھا۔ اس کے بعد ہندوستان کی ذمہ داری ہوگی۔ آپ نے بتایا کہ ۱۹۴۶ء تک پنشنوں کی ادائیگی کے لئے ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کا تعین کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۴۶ء سے ۱۹۴۷ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کا تعین کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء سے ۱۹۴۸ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کا تعین کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء سے ۱۹۴۹ء تک ۱۰۰ کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کا تعین کیا گیا تھا۔ اس کے بعد

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ فون نمبر ۵۸۵۵ جاری شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

الجمعیۃ دہلی

آزادی نمبر

ایڈیٹر
محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ ۴ آنے

جلد ۳۰ دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ شوال المکرم سنہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۶ اگست سنہ ۱۹۴۸ء نمبر ۱۷۳

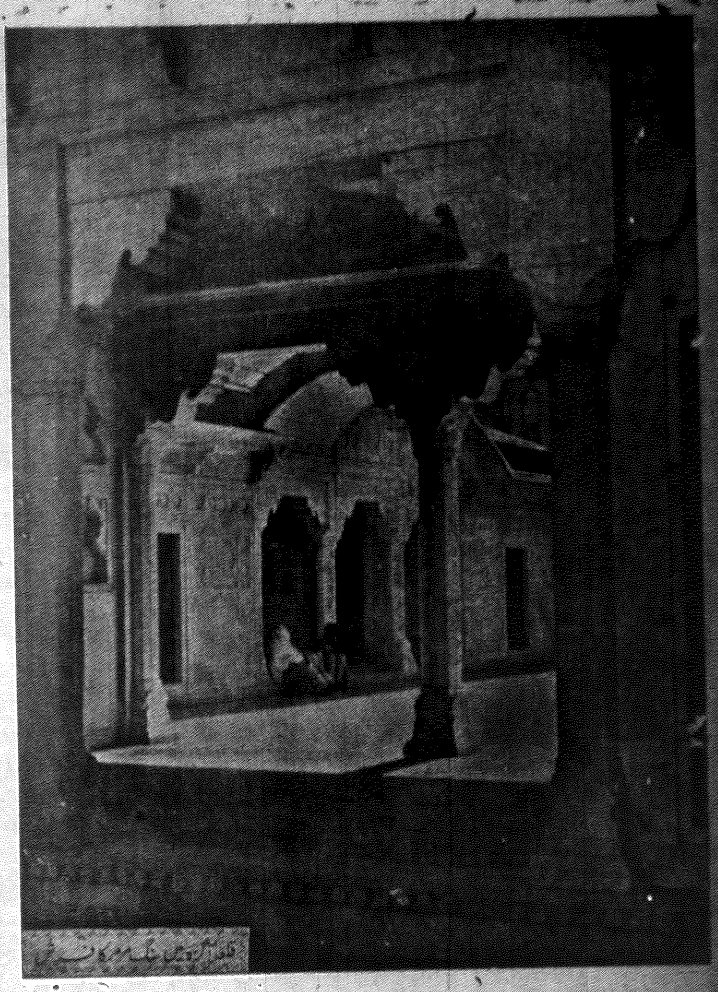

آزاد ہندوستان کے عہد ماضی کا ایک نشان

حرم بیت اللہ

وہ گھر جہاں سے دنیا کو سب سے پہلے امن، اتحاد، انسانیت اور آزادی کا پیغام دیا گیا۔

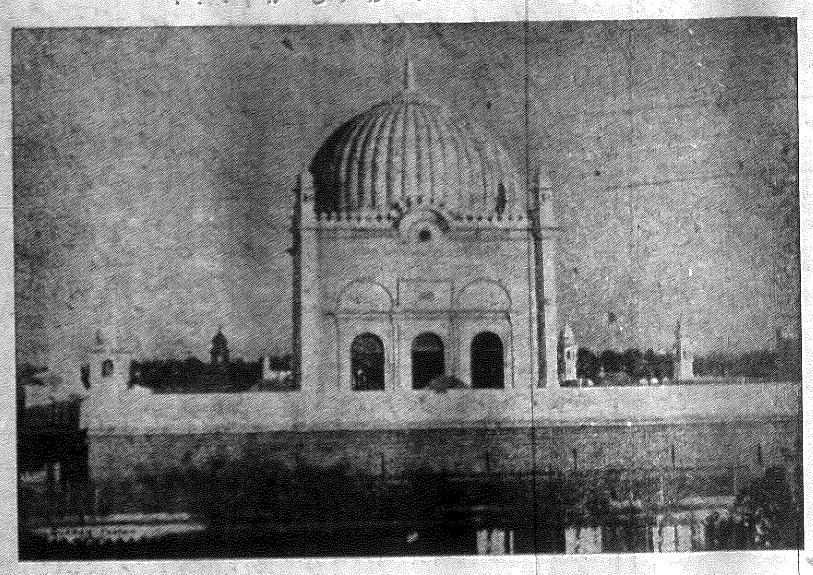

تربیت گاہ مجاہدین جنگ آزادی (دارالعلوم دیوبند) کے شاندار دارالتفسیر کا ایک حصہ۔

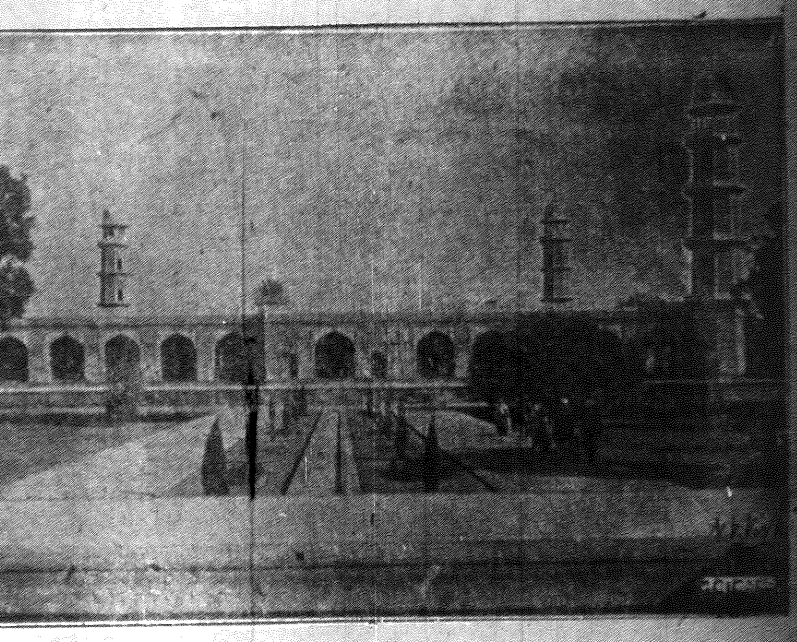

آزاد افغانستان کے دارالسلطنت کابل کی جامع مسجد

گوالیار کا تاریخی قلعہ جہاں کے مہاراجہ آزاد ہند میں مالوہ بولین کے راج پر مکھ بنائے گئے ہیں۔

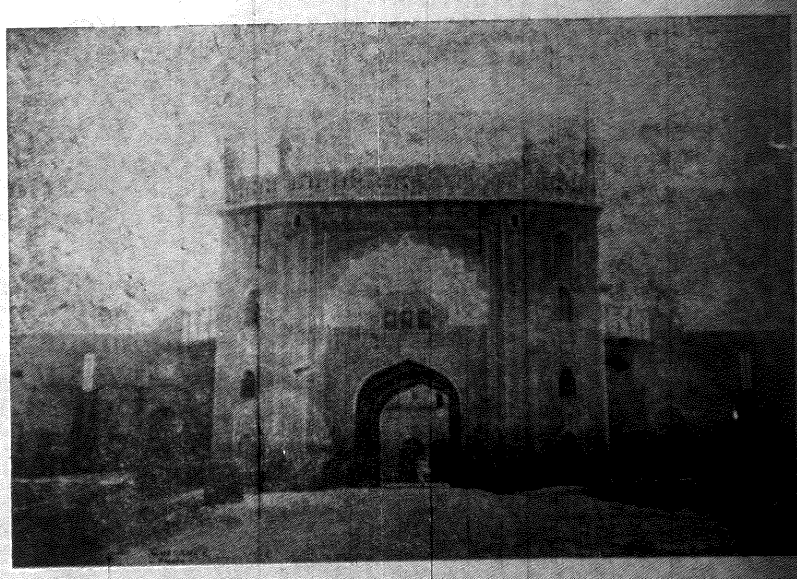

دارالعلوم دیوبند کا عظیم الشان مغربی دروازہ، باب الظاہر، جسے شاہ افغانستان ظاہر شاہ نے تعمیر کرایا۔

ملک ہر شخص سے تعاون، قربانی اور شہری اسپرٹ کی توقع رکھتا ہے

اگر دماغ میں تنگی اور دل میں نفرت پیدا ہو جائے تو آزادی کے کوئی معنی نہیں

آزادی کی سالگرہ پر قوم کے نام گورنر جنرل کا پیغام

نئی دہلی ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء: گورنر جنرل مسٹر راجگوپال اچاریہ نے آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر قوم کے نام حسب ذیل پیغام دیا ہے۔

۱۵ اگست شنبہ کا دن آزادی کا پہلا ایک سال ختم ہوتا ہے اس کے دوران میں ہمیں زبردست اور غیر متوقع مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ اب تو ہم ان مصائب کے اسباب معلوم کر سکتے ہیں۔ لیکن واقعات سے پہلے دور اندیشی بیکار کام لیا کچھ اور ہی رکھتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری حکومت اور عوام کو پہلے حالات سے مقابلہ پڑا جن کے وہ تیار نہ تھے۔ ملین میں لاقانونی شہرت ہے۔ بہرحال جن کا مقصد خوش دلانہ نہیں تھا یہ پائے ہے کہ ہماری حکومت اور قومی زندگی ان کا مقابلہ کرنے میں بہت کامیاب ہوئی ہے۔ ہم نے اپنی ہمت کا کوئی چھوٹا سا ثبوت نہیں دیا۔ قوم صرف بڑی آزمائشوں سے گزر کر ہی مضبوط ہو سکتی ہے اور نہ قوم ترقی نہیں کر سکتی ہماری سب سے بڑی قومی کامیابی جو اس وقت واقع ہوئی ہے وہ امن کی روحانی اور اخلاقی اساس پر ہوئی ہے۔ اس کے بعد یہ ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنی بساط کے مطابق اس کی حفاظت کریں۔

گاندھی جی نے تمام مقدس کتابوں کے اصولوں کے نچوڑ کو زندگی کی بنیاد قرار دینے کی میں داخل کر دیا تھا اور یہ ہم کو حکومت یا انفرادی حیثیت سے ان کی تعلیمات کو کبھی نہ چھوڑنے اور ان کی خلاف ورزی سے اجتناب کرنے اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ہدایت کرتی ہے۔ ہمیں اس طرح عمل کرنا چاہیے کہ ہم نے اپنے ملک کو ایسی حالت میں چھوڑا ہے کہ وہ ہمارے ہم وطنوں کی خدمت کر سکے۔

ہماری موجودہ مشکلات کی وجہ سے ہمارے خیالات کا بہک جانا اور ہماری عزت کی کمزوری ہمارے دشمنوں کو ہمارے خلاف سازشوں کا موقع دیتی ہے۔ ہمیں ان سازشوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ ہمیں ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ہمیں ان کو ناکام بنانا چاہیے۔ ہمیں ان کو ختم کرنا چاہیے۔ ہمیں ان کو ختم کرنا چاہیے۔ ہمیں ان کو ختم کرنا چاہیے۔

ملک ہر شہری سے زیادہ سے زیادہ تعاون کا مطالبہ کرتا ہے

آزادی کے دن پرسردار پٹیل کا پیغام

وزیر داخلہ حکومت ہند سردار ولبھ بھائی پٹیل نے آزادی کے دن پر جو پیغام دیا ہے یہ اس کا خلاصہ ہے۔ پورا پیغام حسب ذیل ہے۔

تاریخ ہماری آزادی کی پہلی سالگرہ ہے یہ ہماری زندگی میں ایک ایسی کی حیثیت رکھتی ہے جب ہم پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھ سکتے ہیں اور آنے والے زمانے پر بھی نگاہ ڈال سکتے ہیں۔ آج ہمیں وہ گرم جوشی یاد آتی ہے جس سے ہم نے سال گزشتہ آزادی کا دن منایا تھا اور نہیں وہ دکھ بھرے واقعات اور شگفتیں یاد آتی ہیں جو آزادی کے ساتھ ساتھ تھیں۔ پھر ہم پیش آنے والے سرحدوں پر روانہ ہوئے۔ ہم نے اپنے ہم وطنوں کو جو اپنی مبارکباد بھیجا ہوں۔ گزشتہ سال ہمارے لئے مشکلات اور مصیبتوں سے بھرپور سال تھا۔ ہم نے بہت سے خطرات پر قابو پا لیا ہے لیکن کئی پہلوؤں میں ہم ناکام بھی رہے ہیں۔ اس دن ہم پھر سے اپنے ملک اور اپنے عوام میں زندگی کی گرداننے کا وعدہ کرتے ہیں۔

سمندر پار رہنے والے ہمارے ہموطن۔ چاہے انہیں کسی نام سے پکارا جائے۔ کسی نہ کسی طریقے سے ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں وہ غیر ملکوں میں ہندوستان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی حیثیت میں ہیں اس لئے ان کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ ہندوستان کے نام کو روشن کر سکتے ہیں اور بٹہ بھی لگا سکتے ہیں نہ صرف ہندوستان میں بلکہ تمام دنیا میں مصیبت کے ان نازک دنوں میں ہم سے ہر ایک کو ہندوستان کے تئیں اپنے فرض اور خدمت کو یاد رکھنا چاہیے۔ اور ہمیں ایک عظیم الشان ملک کے شایان شان بننے کا از سر نو عزم کر لینا چاہیے۔ جے ہند۔

سمندر پار ہندوستانیوں کے نام

پنڈت نہرو کا پیغام

ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے یوم آزادی پر سمندر پار رہنے والے ہندوستانیوں کے نام حسب ذیل پیغام دیا ہے۔

"آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر جب ہم سمندر پار رہنے والے اپنے ہم وطنوں کو اپنی مبارکباد بھیجتا ہوں۔ گزشتہ سال ہمارے لئے مشکلات اور مصیبتوں سے بھرپور سال تھا۔ ہم نے بہت سے خطرات پر قابو پا لیا ہے لیکن کئی پہلوؤں میں ہم ناکام بھی رہے ہیں۔ اس دن ہم پھر سے اپنے ملک اور اپنے عوام میں زندگی کی گرداننے کا وعدہ کرتے ہیں۔

سمندر پار رہنے والے ہمارے ہموطن۔ چاہے انہیں کسی نام سے پکارا جائے۔ کسی نہ کسی طریقے سے ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں وہ غیر ملکوں میں ہندوستان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی حیثیت میں ہیں اس لئے ان کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ ہندوستان کے نام کو روشن کر سکتے ہیں اور بٹہ بھی لگا سکتے ہیں نہ صرف ہندوستان میں بلکہ تمام دنیا میں مصیبت کے ان نازک دنوں میں ہم سے ہر ایک کو ہندوستان کے تئیں اپنے فرض اور خدمت کو یاد رکھنا چاہیے۔ اور ہمیں ایک عظیم الشان ملک کے شایان شان بننے کا از سر نو عزم کر لینا چاہیے۔ جے ہند۔"

یہ نہ سوچو تم نے اب تک کیا کیا بلکہ یہ سوچو تمنے کیا کچھ نہیں کیا (پنڈت نہرو)

نئی دہلی ۱۴ اگست: وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا پہلی سالگرہ کے موقع پر پیغام حسب ذیل ہے۔

۱۵ اگست کا دن آیا اور ہم نے تقسیم ہند کے صدمے کے باوجود آزادی کا سانس لیا۔ ہم نے بیڑیاں توڑ دیں ہم آزادی کے بگھتے ہوئے سورج کی دان دیکھ اور جو موج آزادی کے ساتھ ساتھ آئے ہیں ان سے ہم نے سانس لیا۔ سورج تو ڈوب گیا لیکن وہ گہرے بادلوں میں چھپا رہا اور ہمارے جسموں میں اسی اور مدھم روشنی سی آئی۔ صبح کا یہ دھندلکا بڑا اطمینان بخش ہے اور دن کی روشنی کا ابھی انتظار ہے۔ آزادی سیاسی قیدیوں کے لئے آہنی سلاخیں ہٹا دینے سے زیادہ اہم چیز ہے۔ آزادی کے معنی ہیں ہر قسم کے قید خانوں کو توڑ دینا۔ آزادی کے معنی ہیں ہر قسم کے ظلم و ستم کا خاتمہ۔ آزادی کے معنی ہیں ہر قسم کے تعصب کا خاتمہ۔ آزادی کے معنی ہیں ہر قسم کے تعصب کا خاتمہ۔ آزادی کے معنی ہیں ہر قسم کے تعصب کا خاتمہ۔

بے لطف ہیں۔ اس دن ہمیں اپنے دلوں کو نہیں ٹٹولنا چاہیے۔ اور اس سے نہ اپنے مقصد کی حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دینا چاہیے۔ ہمیں یہ نہیں خیال کرنا چاہیے کہ ہم نے اب تک کیا کیا ہے۔ بلکہ یہ سوچنا چاہیے کہ ہم نے کیا کچھ نہیں کیا اور کون سے کام غلط طریقے پر انجام دیئے ہیں ہمیں ان لاکھوں غیر ملکیوں کو یاد کرنا چاہیے جنہوں نے اپنا سب کچھ کھو دیا اور جو اب تک خاموش بیٹھے ہیں۔

ہمیں ان کروڑوں ہندوستانیوں کا تصور کرنا چاہیے جو بھوکے ننگے ہیں۔ جن کے پاس کوئی روزگار نہیں ہے۔ جن کے پاس کوئی امید نہیں ہے۔ ہمیں ان لاکھوں ہندوستانیوں کا تصور کرنا چاہیے جو اپنے گھروں سے نکالے گئے ہیں۔ جو اپنے عزیزوں سے بچھڑ گئے ہیں۔ جن کے پاس کوئی پناہ نہیں ہے۔ ہمیں ان کروڑوں ہندوستانیوں کا تصور کرنا چاہیے جو بھوکے ننگے ہیں۔ جن کے پاس کوئی روزگار نہیں ہے۔ جن کے پاس کوئی امید نہیں ہے۔ ہمیں ان لاکھوں ہندوستانیوں کا تصور کرنا چاہیے جو اپنے گھروں سے نکالے گئے ہیں۔ جو اپنے عزیزوں سے بچھڑ گئے ہیں۔ جن کے پاس کوئی پناہ نہیں ہے۔

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۵ر اگست ۱۹۴۸ء

ہماری آزادی کا ایک سال

آزادی انسان کا پیدائشی حق ہے! اس پر شبہ کرنا فطرت پر شبہ کرنا ہے! یہ ایک واقعہ ہے جسے الفاظ کا جامہ پہنایا گیا ہے۔ ایک حقیقت ہے جسے حسن رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ آزادی انسان کی فطرت ہے۔ جو روح کو آزادی اور خواہشوں میں کھلتی امنگوں کے خاموش بین تھپکی ہے۔ آزادی ہے تو سب کچھ ہے۔ آزادی نہیں تو کچھ بھی نہیں! زندگی اور اس کے تقاضے اسی آزادی سے ابھرتے ہیں اور اسی سے امنگوں اور خواہشوں کا چراغ روشن ہوتا ہے!

۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء کو ڈیڑھ سو سال کی محکومی کے بعد ہندوستان کو آزادی ملی اور ہندو نیں صبح نئی کی سلطنت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ کتنے امید تھی کہ غلامی اور محکومی کا نہ ہونا آزادی نہیں ہے۔ یہ سمجھ لینا کہ چونکہ ہم غلام نہیں رہے لہٰذا آزاد ہیں بہت بڑی گمراہی ہے ہم غلامی سے نکل گئے۔ یعنی نقصان سے بچ گئے۔ لیکن نقصان سے بچنا آزادی نہیں بلکہ فائدہ حاصل کرنا، مقصد کو پانا آزادی ہے۔ جب تم سے غلامی کی ذلت سے بچ کر آزادی کی عزت سے ہم کنار ہو۔ آزادی ہو سکتے، ہمیں اپنے آپ کو کچھ دینے سے ضرور بچانا چاہئے مگر ساتھ ہی ملنے پر بھی ہو پہنچانا چاہئے۔ پس ہمیں جس آزادی کی ضرورت ہے وہ تعمیری آزادی ہے۔ ایک طرف غلامی سے نجات حاصل کرنا دوسری طرف اس آزادی سے ہم کنار ہونا جو ہماری تعمیر کی بنیاد، ہمارے اقدام کی محرک ہماری خواہشوں کی ضامن اور ہمارے مقصد کی محافظ ہو اور جو ہمیں ماضی کا پاسبان اور مستقبل کا امین بنا دے۔

ملک کا اخلاقی نقشہ

اس وقت ہمارے سامنے ملک کا نقشہ یہ ہے کہ اس کی سطح غلامی کے داغوں سے تو بالکل صاف ہے لیکن اس میں آزادی کا وہ رنگ موجود نہیں ہے جو ہمارے نظام زندگی کو نمایاں کر دے، ہمارا ہندوستان اس وقت اندر اور باہر کے اضطراب طوفان میں گھرا ہوا ہے، عوام پریشان ہیں۔ لوگوں کا خون سرد پڑا ہوا ہے حکومت اور جمہوریت میں تعاون و اشتراک کی روح مفقود ہے۔ امیر اور غریب کی تباہ کن تفریق بجائے قائم ہے۔ جماعتی تعصب، تنگ نظری، دشمنی، منافرت زوروں پر ہے۔ سراسیمگی، ہیجان بے کلی اور بے چینی کا دور دورہ ہے، خواص کی بے حسی اور خود غرضی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ ارباب اختیار، عہدہ اور دسہ داری کے احساس سے خالی ہیں۔ مناصب پر قبضہ کرنے کی ہوس اور طاقت کو استعمال کرنے کی کشاکش اپنے عروج پر ہے۔ مردم آزاری سگروہ بندی، فرقہ واریت۔ نسل پرستی۔ احساس برتری کی دیمک کی طرح عام ہے۔ ہر ہماری میں سو فیصدی اضافہ۔ ہر گزرتی ہوئی کے بہ نسبت کہیں زیادہ! ہم غلام تو نہ رہے اور یقیناً کے درجے میں آ گئے۔ لیکن متعہد ہی آزادی نے ہمیں چھوا تک نہیں۔ اگر ہمیں اجنبی غلامی سے آزادی نصیب ہوئی ہے تو ہمیں اگلے بڑھ کر اس نصب العین تک بھی پہونچنا چاہئے جس کا خلاصہ تعاون و اشتراک الحیثیات و مسرت اخلاص اور دیانت، انصاف و مساوات۔ احترام و عمل اور دسہ داری کا احساس ہے اور جن کے بغیر ہم نظام زندگی کا کوئی صحیح عنوان قائم نہیں کر سکتے!

آزادی کے ہیرو

جہاں تک ملک کی آزادی اور اس کی جدوجہد کا تعلق ہے تاریخ میں علماء حق کے کارنامے ہمیشہ زینت عنوان رہیں گے۔ شہداء کا نایام القاب جو آزادی کا سچ لفظ تھا۔ سرتاسر علماء کی قربانیوں کا مرہون منت رہا۔ سابق اور لاحق کی کڑیوں کو نظر انداز کر کے ہمیں آزادی کے دور میں

باقی صفحہ ۱۰ پر

پندرہ اگست!

(حضرت ابو نصاری)

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مرتب ہو رہا ہے بزم عشرت کا نظام ہر سو
ہے جشن یوم آزادی کا حسن اہتمام ہر سو

نظر آتے ہیں ارباب محبت شاد کام ہر سو
سناتی ہیں فضائیں امن کامل کا پیام ہر سو

زمین ہند کے ذروں کی پیشانی درخشاں ہے
مجسم بنگئیں نظریں رخ ماہ تمام ہر سو

وطن دشمن عناصر کو نچانے ناچ تنگی کا
جوانان وطن بڑھنے لگے ہیں تیز گام ہر سو

فسادانگیزیاں گردش فلک کی کر نہیں سکتی
محبت ہے ہم آہنگ بان صبح و شام ہر سو

مخالف قوتوں پر کپکپی کیوں کر نہ ہو طاری
جیوش ہند ہیں باعزم و شاں محشر خرام ہر سو

غلط راہوں پہ جائے ابلق ایام ناممکن
"جواہر" نے سنبھالی ہے قیادت کی زمام ہر سو

ولی اللہ سے لیکر حسین احمد کی ہستی تک
وطن پر در اکابر کا ہے جاری ذکر عام ہر سو

خدا کا شکر ہے افسوس خدا کی مہربانی سے
زباں زد ہو گیا "باپو" کا انداز کلام ہر سو

کانگریس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ، مولانا عبید اللہ صاحب سندھی مرحوم و مغفور، مولانا سید حسین احمد مدنی اور جمعیۃ علماء ہند کے گذشتہ اور موجودہ ارکان اور نمائندے نظر آتے ہیں۔ کتنی عجیب تھا وہ وقت کہ زمانہ کے تعلیم یافتہ اور روشن خیال کالجوں اور یونیورسٹیوں کے تربیت یافتہ نوجوان انگریز کے دامن سے لپٹا ہوا تھا۔ اور فارغ التحصیل اور مدرسوں کے یہ پرجوش جنبی تاریخ خیال اور دقیانوسی تصور کیا جاتا تھا۔ کانگریس کے پلیٹ فارم پر آزادی کا علم لہرا رہے تھے! جو چل کہنا تھا کہ مسلمان کانگریس سے الگ ہیں۔ مگر جواہر لال نہرو کی غیرت نے بڑھ کر جواب دیا کہ چشم بصیرت کھولو ہندوستان کے مسلمانوں کی نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کانگریس کے ساتھ ہے۔ سوال نافرمانی کے دوروں میں بڑے بڑوں کا پتہ پانی ہو گیا۔ مگر جمعیۃ علماء ہند نے کانگریس کی اس دعوت کو بہ بار لبیک کہا۔ علماء حق کا کانگریس کے پلیٹ فارم سے جیلوں میں گئے اور جو چل کے بلند پر کاری ضرب لگائی۔ حتیٰ کہ پنڈت موتی لال انجمانی نے جمعیۃ علماء کو تحریری مبارک باد دی کہ ان بوریہ نشین اور دریش صفت لوگوں نے رفاقت کی مدد کر دی اور کانگریس کی آبرو کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر ملک کی لاج رکھ لی!

آزادی اور جہاتما جی

لیکن ہمیں تسلیم کرنا چاہئے کہ تحریک آزادی کی مرکزیت کے لئے، قدرت نے جس شخص کا انتخاب کیا وہ جہاتما گاندھی کی ذات تھی۔ گلشن آزادی کے اس باغباں نے اگرچہ آزادی کی ایک بہار ہی نہ دیکھی مگر زمین و آسمان گواہ ہیں کہ اگر آپ کی بے مثال عزیمت، بے ریا جدوجہد اور بے پناہ خلوص اس راہ میں یاوری نہ کرتا تو ہندوستان عدم تشدد کے ذریعہ آزادی کی دولت سے مالا مال نہ ہوتا۔ یہ آزادی، جہاتما جی کی مساعی کا نتیجہ اور خلاصہ ہے اور آج ہم آپ کے ہی صدقہ میں اس قابل ہوئے ہیں کہ دنیا کو اپنا روشن چہرہ دکھا سکیں اور ملک کی زمام کار کو سنبھال کر آزاد قوموں کی صف میں کھڑے ہوں! لیڈر بہت دیکھے مگر جہاتما جی کی بات ہی کچھ اور تھی۔ ان کا دل ایسا بھرا تھا کہ اب صرف لیڈر ہی کی یاد باقی رہ گئی۔! اگر ہندوستان کی آزادی کو دوام اور بقا کی دولت حاصل رہی تو جہاتما جی کی یاد بھی آزادی کے ساتھ ہمیشہ منسلک رہے گی۔ آزادی اور گاندھی جی۔ گاندھی جی اور آزادی ایک ہی مفہوم کو ادا کرتے ہیں۔ اور رہتی دنیا تک ادا کرتے رہیں گے!

افسوس! ہندوستان کی نمک حرامی اور احسان فراموشی! کتنی جلدی جہاتما کو بھلا دیا ہم دنیا کا ہر گناہ معاف ہو سکتا ہے مگر ہمارا یہ گناہ کبھی معاف نہ ہوگا اور ہمیں ہر گز حیرت نہ ہوگی اگر ہمیں پھر کسی نہ کسی رنگ میں اس نمک حرامی کی سزا ملے اور آزاد ہندوستان کے آزاد باشندے اپنے اس کبیدہ

آزادی کی مبارکباد

مولانا آزاد نے ایک مرتبہ جب وہ زیر تعلیم نہیں تھے کہا تھا کہ "جانی بادشاہ تھے فرمایا تھا کہ تاصل ہیں وہ دلوں کے بیچ کا ——— زاہد بڑا خطرناک ہوتا ہے۔ بے دیکھ ناک پڑے ہوئے اور رہے دیکھو عہد و دانائے کا جو شاندہ اڑاتے ہوئے۔ ——— لیکن لوگ آواز نرالہ اور نرالہ کام سے اتنے پریشان ہوتے ہیں کہ گردن سے اوپر کے حصہ کو جسم سے الگ کر دینے کی خواہش کرنے لگتے ہیں۔ نرالہ کام ہی نہیں بلکہ بیہودہ اور سخی روحیہ بھی جب اس تداخل ہی کی بدولت ہیں۔ تعجب کیجئے جب ہوتا تداخل کا نالہ آتا ہے اور آپ بالکل مہذب ہی کا ہے۔ اس قسم کا کام کرنے والوں کو اس عہدہ کو تعمیر نہیں بلکہ تسخیر کہنے لگے ہیں ——— گری جاتی ہے اور سر دی اپنا سفید دکھاتی ہے اور جب تک وہ اپنی بہار پر نہ آجائے تداخل ہی چلتا ہے

اگر یہ کہا گیا تو کم بخت نے اپنے جانے کے تداخل کے تعجب کا زمانہ اپنے کیا ——— یوں ہی وہ چلا گیا تو ایک حکومت کی جگہ دو سری کی جگہ لینے پر تداخل ہی کا دور ہوتا لیکن تدریجی مرحلہ تداخل کے قرب سے سیاسی انقلاب کا موسم تداخل کر لیا اور نیم چڑھا بن گیا ——— آزادی کی جڑ یا لوگوں کے کیا ہاتھ آتی اسے لے کے چلتے پھرے ——— ایسے مست ہوئے کہ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو گئے ——— اپنے اپنے مذاق کے مطابق خوب خوشی منائی۔ سیاسیات نے دلوں نے جلسے کئے۔ طلباء نے اپنی کھانی تقریروں نے بام پر بیٹھ کر اپنے گانے والوں نے محفل ہائے رقص و سرود گرم کیں ——— اور شوروں نے دل بھر کر اپنے جی کی بھڑاس نکالی ——— اگست تو جیسے تیسے گذر ہی گیا لیکن ستمبر نہ پوچھئے کہ کیا ہوا۔ وہ روکھا پھیکا ستمبر کہ جس کے قرب سے دنیا کے دل دہل گئے تھے۔ کیا ہوا۔ ——— وہ ظالم ستمبر کہ جس

مہاتما جی کی دُنیا

ہم کیا ہوتے اگر مہاتما جی کی تعلیم پر چلتے

(۱) عدم تشدد میری ہر قومی سرگرمی کا اصل اصول ہے۔ اور ان میں عام مرکزی تحریکات میں بھی یہ اصول کارفرما ہے۔ جن کے سلسلے میں نمایاں طور پر میری قوت صرف ہو رہی ہے۔ یہ تحریکات ہیں۔ اچھوت سیوا۔ کھدر پرچار دیہات سدھار۔ ہندو مسلم اتحاد وغیرہ۔ یہ وضاحت شاید بے سود ہے لیکن جہاں تک کسی نمایاں کامیابی کا تعلق ہے، مجھے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ عوام کو یہ نہیں خیال کر لینا چاہیے کہ میری بھی سوگ میوں میں فرق آ گیا ہے میں یہ جانتا ہوں، کہ اگر میری زندگی میں نہیں تو موت کے بعد ہندو اور مسلمان اس چیز کی شہادت دیں گے۔ کہ میں نے فرقہ وارانہ امن و اتحاد کی کوشش میں کبھی کوتاہی نہیں کی۔

(۲) میں دونوں ہندوؤں، اور مسلمانوں کے درمیان کامل یکجہتی کا سبب بننے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میری آرزو ہے، کہ اگر ضرورت پیش آئے، تو میں اپنے خون سے دونوں کے درمیان رشتۂ اتحاد قائم کر دوں۔ لیکن اس کوشش سے پیشتر مجھے یہ ثابت کرنا چاہیے، کہ میں مسلمانوں سے اعلیٰ طرح محبت کرتا ہوں جس طرح ہندوؤں سے

میرا مذہب مجھے تعلیم دیتا ہے، کہ میں سب کے ساتھ یکساں محبت کروں۔ خدا مجھے ایسا کہنے کی توفیق دے۔

(۳) وقت کا تقاضا صرف ایک مذہب ہی پورا نہیں کرتا۔ بلکہ مختلف مذاہب کے پیروؤں کے مشترکہ احساس عزت اور کشیدہ مبصر و تحمل کی اشد ضرورت ہے۔ ہمیں ایک مردہ سطح پر نہیں پہنچنا ہے۔ بلکہ کثرت و اختلاف میں وحدت و یک رنگی کی جستجو کرنی ہے۔ مذہبی روایات مولدی اثرات۔ نفسیاتی حالات اور ماحولی کیفیات کو نیست و نابود کر دینے کی کوشش صرف ہی نہیں کہ ایک ناکام کوشش ہے۔ بلکہ مذہبی توہین ہے۔ مذاہب کی روح ایک ہے۔ البتہ مختلف شکلوں میں اسے پیش کیا جاتا ہے۔ روح ہمیشہ آفاقی باقی رہے گی۔ طالبشدہ اختلاف بیرونی قوت کو نظر انداز کر دیں گے۔ اور مختلف قوتوں میں ایک ہی روح کا نظارہ کریں گے۔

(۴) حق اور عدم تشدد، باطل اور تشدد کے درمیان ذرا سا بھی رشتہ نہیں ہے خیالات، اقوال، افعال میں مطلق عدم تشدد پر عمل پیرا ہونے سے ہم ہرگز قوت حاصل نہیں کر سکتے۔ عدم تشدد کو نصب العین قرار دینے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں ہمیں مستقل مزاجی کے ساتھ ترقی کرنی چاہیے شخصی، قومی۔ یا دنیاوی آزادی کا حصول، عدم تشدد کے حصول کے مناسب، اور مطابق ہونا چاہیے۔ لہٰذا ان لوگوں کو جو عدم تشدد پر یقین رکھتے ہیں۔ اور اسے حقیقی آزادی کے حصول کا ذریعہ تسلیم کرتے ہیں۔ موجودہ گھٹا ٹوپ تاریکی میں عدم تشدد کی شمع کو روشن رکھنا چاہیے۔ چند اشخاص کی صداقت کا اثر کارگر ثابت ہوگا۔ لاکھوں کی غداری کی جس و خاشاک کی طرح آندھی کے ایک جھونکے میں خس بجود ہو جائے گی۔

یہی وجہ ہے، کہ میں نے کبھی تمام غیر ہندو افراد سے یہ درخواست کرنے میں تامل نہیں کیا، کہ وہ اس مشن میں مجھے اپنی چند جانوں سے امداد دیں۔ مجھے اپنے مشن پر پورا بھروسہ ہے اور یہ بھروسہ ایک وسیع تجربہ کے بعد حاصل ہوا ہے۔ میں نے نہایت عزم و وثوق کے ساتھ یہ کہنے میں تامل نہیں کیا، کہ اگر ہم ہندو اس چھوت چھات کے بھوت کو تباہ نہیں کریں گے تو یہ ہندوؤں اور ہندوستان کو ہڑپ کر جائے گا۔ جب میں تم سے یہ مطالبہ کرتا ہوں، کہ تم اپنے دلوں کو چھوت چھات کی آلودگیوں سے پاک و صاف کر لو، تو میرا مقصد یہی ہوتا ہے کہ بنیادی وحدت اور انسانی مساوات پر تمہارا ایمان پختہ ہو جائے۔ میں تم سب سے درخواست کرتا ہوں، کہ ایک خدا کے بندوں میں اعلیٰ اور ادنیٰ کے امتیازات کو قطعاً فراموش کر دو۔"

میری ناقص رائے میں بدی سے عدم تعاون کا فریضہ بھی اتنا ہی اہم ہے۔ جتنا کہ نیکی سے تعاون کا فرض۔ زمانہ گذشتہ میں عدم تشدد کا اظہار محض بدکاروں کے تشدد کی صورت میں کیا گیا ہے۔ میں اپنے اہل وطن پر یہ واضح کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، کہ

متشددانہ عدم تعاون سے بدی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس طرح تشدد سے بدی کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ بدی کی حمایت سے کنارہ کشی کے معنی ہیں۔ بدی سے عدم تعاون کے لئے رضاکارانہ طور پر سزا طلبی میں خوشی سے ہر اس ارادی جرم کی خواہش میں۔ جو مجھ سے سرزد ہو، سخت سے سخت سزا کا طالب ہوں"۔ اور میرے نزدیک ایک شہری کا سب سے بڑا فرض یہی ہونا چاہیے"

"موت ہر وقت ایک رحمت و برکت کا پیغام ہے۔ لیکن ایک مجاہد کے لئے موت اور بھی زیادہ موجب رحمت ہے۔ جو صداقت کے لئے جان پر کھیل جاتا ہے۔ موت شیطانی آسیب نہیں۔ بلکہ شفیق ترین دوست ہے۔ یہ ہمیں جانکاہ مصائب سے نجات دیتی ہے۔ یہ ہماری مرضی کے خلاف ممد و معاون ثابت ہوتی ہے۔ ہمیں جدید مواقع سے ہم پہنچاتی ہے۔ تازہ امیدوں کی راہیں استوار کرتی ہے۔ موت نیند کی طرح ہمیں امن و سکون کی دولت سے مالا مال کرتی ہے

خان عبدالغفار خاں جنہیں پٹھان بادشاہ خاں" اور سرحد گاندھی" کے عزت القاب سے یاد کرتے ہیں ۱۹۱۹ء کی فرقہ کے ایک طویل مفاہمت دیہ سیکل پٹھان ہیں۔ موضع اتمان زئی کے رہنے والے ہیں جو پشاور سے مغرب کی سمت میں واقع ہے۔ سیکل پر واضح ہے چہرہ، بلند اور کشادہ ماتھا ہے آنکھیں صاف اور آنکھیں ہیں۔ چہرے اور روشن آنکھوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ زندگی کو کھلی ہیں کہ ایک حقیقت سمجھتے ہیں

قومی خدمت کے میدان میں

آپ کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ اس کے بعد مشن اسکول اپنے شہر میں داخل ہوئے اور یہاں سے کالج گئے۔ جہاں سے سند امتحان کالج کے اخلاق کے صاف میں سے کامیاب ہو کر قومی خدمت کے لئے میدان میں آئے قومی خدمت سے پہلے آپ نے مغربی تہذیب کے اثر و نفوذ کو روکنے کی کوشش کی۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے ہندو مسلم اتحاد کی بھی کوشش کی۔ آپ کی ان کوششوں کو دیکھ کر ہی ۱۹۲۰ء میں آپ کو کانگریس کی رکنیت کی دعوت دی گئی۔ آپ نے اس دعوت کو بخوشی قبول کر لیا۔ اور اس کے بعد سے آپ کانگریس کے ایک سرگرم رکن رہے۔ ۱۹۲۱ء میں آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور تین سال کی سزا دی گئی۔ آپ کی رہائی ۱۹۲۴ء میں عمل میں آئی۔ اس زمانہ میں آپ نے ایک انجمن بنائی جس میں آپ کے دوست اور ہمدرد اصفہان بھی شامل تھے۔ انجمن کا کام یہ تھا کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کی تبلیغ کرے۔ ایک پریس قائم کیا گیا۔ اور ایک اخبار نکالا گیا۔ ایک پریس افسر نے آپ سے درخواست کی کہ آپ آزادی کی تحریک کو بند کر دیں۔ بادشاہ خان نے جواب میں کہا کہ یہ ناممکن ہے کیوں کہ آزادی سے وابستہ دوسری انسانیت سے وابستہ دوسرے مقاصد کے مقابلہ میں آپ کے کاموں میں بہت ہی معمولی رکاوٹیں ڈالی گئی تھیں جس کی وجہ سے پاؤں زخمی ہو گئے تھے اور زخموں سے مسلسل خون کے فوارے جاری رہتے تھے۔ بادشاہ خاں ان دنوں فرمایا کرتے تھے کہ یہ دنوں کے بعد یہ میری عادت ہو جائے گی اور عادت بن کر طبیعت بن جائے گی۔

جب جیل سے باہر آئے تو کانگریس خلافت اور کانگریس برطانی سامراج کے برسر پیکار تھی جس میں آپ نے اکرم حصہ لیا۔ ۱۹۲۷ء میں آزاد قومی پارٹی اسکول کی بنیاد ڈالی اور اس کی تنظیم، نظام، نسق سے باہر ہو کر دوسرے مقامات پر بھی قائم کیں۔ اس زمانہ میں چیف کمشنر نے آپ کے والد بہرام خاں کو فہمائش کی کہ اپنے لڑکے سے کہیں کہ وہ سے قدم کرنے کی کیا ضرورت ہے اور یہ سرگرمیاں بند کر دے۔ باپ نے چیف کمشنر کی اس بات کو اپنے بیٹے (بادشاہ خاں) سے کہا تو آپ نے کہا کہ اگر سب گل مذہب چھوڑ دیں تو کیا اس وقت آپ مجھ سے کہیں گے کہ میں خدا پر ایمان ترک کر دوں۔ آپ نے جواب میں کہا کہ ہرگز نہیں۔ اس کے بعد بادشاہ خاں نے تعمیری سرگرمیاں جاری رکھیں۔ تیز رو دریں اور تین سال کے لئے قید خانہ نارنج میں ڈال دیئے گئے۔ قید و بند میں آپ سخت بیمار ہوئے۔ بیماری اور سخت مشقت اور قید تنہائی کی وجہ سے آپ کا وزن پچاس پونڈ کم ہو گیا۔ چیف کمشنر نے پیغام بھیجا کہ آپ رہائی کی درخواست کریں اور یقین دلائی گئی کہ رہائی مل جائے گی لیکن بادشاہ خاں نے اس پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ جیل کے افسروں نے بھی آپ سے چند رعایتیں کرنی چاہی لیکن آپ نے ان رعایتوں کو قبول کرنے سے بھی انکار کر دیا۔

آپ نے جیل میں اتحاد سدھار کی تحریک شروع کی جیل سے رہا ہو کر ایک وفد جیل خانہ جات سے مستعفی ہو گئے تو آپ کو سرحد سے پنجاب کے کسی جیل میں تبدیل کر دیا گیا۔

تحریک خدائی خدمتگار

قید سے رہائی کے بعد آپ نے تحریک خدائی خدمتگار کی تنظیم کی۔ اس تحریک کا مقصد ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد پر قائم کی۔ اور اپنے خدا، قوم اور وطن کی وفاداری اور عدم تشدد کا پابند ہونا۔

اور خدمت کا کوئی معاوضہ قبول نہ کرنا۔

اور اپنے وقت قربانی کے لئے پیش کرنا۔

اور ہر ایک کے ساتھ نیکی کرنا۔

اس تحریک کے ارکان سرخ پوش کہلاتے ہیں۔ اور عام طور پر سرحد کے دور دراز علاقوں میں لوگ خدائی خدمتگاروں کی جو جیتی جاگتی تصویر ہیں اور اس کی وردی سرخ رنگ کی قمیص اور سفید پاجامہ ہے یہ یونیفارم کا کام کرتا ہے اور تشدد و دہشت سے نفرت کرنا سکھاتا ہے

آزادی کے بعد ہند اور چین کی دوستی بڑھ گئی ہے

چین میں مقیم ہندوستانی سفیر کا یوم آزادی پر پیغام

ہانگنگ (ریڈیو بذریعہ سمری مان ہندوستان کی یوم آزادی کی تقریب پر چین میں مقیم ہندوستانی سفیر مسٹر کے ایم پنیکر نے ایک پیغام دیتے ہوئے کہا ہے

"آزادی حاصل کرنے سے پہلے بھی ہندوستان کو اپنے عظیم الشان ہمسایہ چین کی دوستی اور تعاون حاصل تھا ہندوستان صدیوں سے اس دوستی کا اعتراف کرتا ہے اور نہایت گرمجوشی سے اس کا دم بھرتا ہے ہندوستان کی آزادی کے بعد سے ان دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کا رشتہ زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ یہ دونوں ملک جمہوری نظام کو قائم رکھنے میں نمایاں کام انجام دیں گے"

تحریکِ خدائی خدمتگار کے قائد بادشاہ خان

خان غازی کابلی او غانی کے قلم سے

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

یہ چیز میں خلاف انسانیت ہیں۔ خدائی خدمتگاروں کی روشنی اور ان کے جھنڈے کا رنگ کے سرخ ہے اس رنگ سے شہیدان وطن کے خون سے اپنی محبت ظاہر کرنا مقصود تھا۔ انہوں نے چونکہ ذلت کی حکومت کے بالمقابل اختیار کی۔ ان پر روس دوستی کے الزام میں آتش زدگی کی خانگی بھی اس لئے خدائی خدمتگاروں کو سرخ پوش یا بالشویک شہور کیا گیا۔ بادشاہ خاں نے بارہا اپنی تقریروں میں آں بات پر زور دیا ہے کہ ہمارے دوست نہ تو بالشویک ہیں اور نہ ہی ہم چوتھی کمیں بلکہ خدائی خدمتگاروں کو سرخ پوش کہنا انگریز کی اختراع ہے۔ اول دن سے خدائی خدمتگار ہیں اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

یہاں یہ بات بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ بادشاہ خان اپنے آپ کو سرحد گاندھی کہلانے میں کبھی فخر محسوس نہیں کرتے تھے لیکن ان کا نام سرحدی گاندھی پڑ گیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کا نام سرحدی گاندھی بھی سرحد کے باشندوں نے شہور کر رکھا تھا۔ تم نے کبھی انہیں اس نام سے یاد نہیں کیا۔ بادشاہ خان نے فرمایا کہ تقریروں اور بیانات میں کہا ہے کہ لوگ جسے سرحدی گاندھی کہتے ہیں وہ ٹھیک نہیں کرتے۔ گاندھی ایک ہی ہے اور وہ موہن داس کرم چند گاندھی ہے دوسرا کوئی نہیں ہے۔ ۱۹۳۰ء میں راوی کے کنارے پنڈت جواہر لال نہرو کی صدارت میں کانگریس نے آزادی ہند و ستان کا اعلان کیا تو بادشاہ خان کی رہائی میں خدائی خدمتگاروں نے تہلکہ

حضرات۔ قدرتی کے واقعات اس پر شاہد ہیں کہ پٹھان کس طرح شمع حریت پر پروانہ وار قربان ہوتے رہے۔ آج ہندوستان آزاد ہے اور اس کی نعمتوں میں ترنگا لہرا رہا ہے کوئی تعصب سے اسے تسلیم نہ کرے لیکن یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار کرنا کمینگی ہے کہ ہندوستان کے ترنگے میں جو سرخ رنگ نظر آ رہا ہے اور کانگریسیوں کے چہرے پر فخر کی جو سرخی جھلک رہی ہے وہ خدائی خدمتگار پٹھان شہیدوں کے خون کی سرخی ہے

بادشاہ خاں آزادی وطن کے ہم میں نہ صرف گجرات، ہزاری باغ اور دوسرے جیلوں میں سات سال تک بند رہے ہیں بلکہ کئی سال تک وطن سے بے وطن ہو کر زندگی کی زندگی بھی بسر کی ہے دنیا جب سلام کرتی ہے تو آپ ہمارے سامنے رہا کر دیئے گئے تو آپ کا سر سجدہ ریز ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور ۱۹۴۷ء میں لیبر سے ۳۰ کے آئین کے ماتحت سرحدی صوبہ کی وزارت کی حکومت قائم ہوئی تو آپ اپنے وطن میں واپس آئے۔

ہندوستان خالی کرو

آزادی وطن کی دوسری شاندار اور بھاری جنگ کانگریس کے ۱۹۴۲ء والی تھی۔ اس میں بادشاہ خان کی رہنمائی میں خدائی خدمتگاروں نے جس اولوالعزمی سے حصہ لیا وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ بادشاہ خان کو معلوم ہوا کہ اس کے وطن میں اس کی قوم کے ایک حصے کو ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوشش کرنے کی پاداش میں ہندو مہاسبھا کے غنڈوں نے بے دردی سے قتل کر دیا ہے۔ تو آپ نے اپنے پیغام بھیجا۔ وہ ہندوستان واپس آئے اور دوسرے مقامات میں بھی اپنی خدائی خدمتگاری کی شان کا اظہار کیا۔ آخر کار ہزاروں پٹھان خدائی خدمتگار سب کا دریا تھوڑ کر سرخ رو ہوئے اور پشاور میں اپنے اور دوسرے مقامات پر پہنچ گئے اور ہندوستان کی آزادی کی خاطر قربانی دی۔

تقسیم وطن کے بعد

انگریزی حکومت نے جب پاکستان اور ہندوستان میں تقسیم کی آڑ میں خون و خون کا بازار گرم کیا تو دونوں ملکوں میں بہنے سکھ اور مسلمان ہندوؤں کی خدا میں چیخ چیخ کے فسادات روکنے کی کوشش کی۔ آپ کی رہنمائی میں سالہا سال سے خدائی خدمتگاروں نے جو شکست دے کر اپنی ساری قوتوں کو ان تمام واقعات اور حالات سے ظاہر ہے کہ بادشاہ خان کو خدائی خدمتگاروں کی حفاظت کی کس قدر اعتماد حاصل ہے۔ آپ کی قربانیوں اور ہر دلعزیزی نے پیش نظر رہتے کانگریس نے آپ کو صدارت کا عہدہ پیش کیا لیکن آپ نے یہ کہکر ٹال دیا کہ میں ایک سپاہی کی حیثیت سے کام کرنے میں فخر اور مسرت محسوس کرتا ہوں۔

خان عبدالغفار خاں اپنی قوم کی تحریک آزادی کی تحریک خدائی خدمتگار میں شمولیت سے لے کر شخص کو ذاکے حلف نامے پر دستخط ضروری ہے۔

خدائی خدمتگاروں کا حلف نامہ

میں خدا کو حاضر و ناظر اور شاہد گردانتا ہوں اور اس ذات پاک پر حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ ذیل اصولوں کا پابند ہوں گا۔

(۱) میں اپنا نام خدائی خدمت گاری کے لئے صدق دل اور ایمانداری سے پیش کرتا ہوں۔

(۲) میں اپنی جان، مال، آرام اپنے قریبی کے ساتھ اپنی قوم کی خدمت اور وطن کی آزادی کے لئے قربان کرتا رہوں گا۔

(۳) میں خدائی خدمتگاروں میں ایسے پرے اور پھیلے جو تحریک کے لئے نقصان یا کمزوری کا باعث ہوں نہیں بناؤں گا۔

(۴) میں کسی دوسری جماعت کا ممبر نہیں ہوں گا اور جنگ آزادی میں معافی مانگ کر اور خیانت دے کر اپنی کمزوری کا اظہار نہیں کروں گا۔

مندرجہ بالا اصولوں پر بادشاہ خان نے اپنی قوم پٹھان کو منظم کیا۔ پٹھان سے سرحد کے وہ تمام باشندے مراد ہیں جو اس خاک پاک میں پیدا ہو کر پروان چڑھے اور پشتو بولتے ہیں۔ بادشاہ خان کی تحریک خدائی خدمتگار سے پہلے پٹھانوں کی شہرت ایک سخت قوم کی تھی لیکن بادشاہ خان کی کوششوں اور خدائی خدمتگار تحریک نے پٹھانوں کے تمام دنیا کی رائے بدل دی اور ایسی عزت پیدا کی کہ اس عزت کے کوئی حد و حساب نہیں ہو سکتے۔ بادشاہ خان کا اثر پٹھانوں میں اس قدر اثر رکھتا ہے کہ جس کا کوئی اندازہ نہیں ہو سکتا

ایک سہ رکنی سرحد پوش میدان میں

۱۹۴۶ء میں ایک سہ رکنی وفد کابینہ مشن اور آئی سی ایس افسروں سے گفتگو کرنے سول نافرمانی شروع کی اور ہندوؤں اور سکھوں کو ایک ماہ تک بے آب و دانہ اپنے گھروں میں بند کر دیا گیا بادشاہ خان اس وقت ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوشش کر رہے تھے۔ بادشاہ خان کو معلوم ہوا کہ اس کے وطن میں اس کی قوم کے ایک حصے کے ساتھ جو مذہب کی بنا پر ایسا ظلم ہو رہا ہے تو آپ نے ہوائی جہاز سے پیغام بھیجا۔ وہ ہر ممکن طریق سے پشاور اور دوسرے مقامات میں خدائی خدمتگاری کی شان کا اظہار کریں چنانچہ ہزاروں پٹھان خدائی خدمتگار سب کا دریا تھوڑ کر سرخ رو ہوئے اور پشاور میں اپنے اور دوسرے مقامات پر پہنچ گئے اور ہندوستان کی آزادی کی خاطر قربانی دی۔

تقسیم وطن کے بعد

انگریزی حکومت نے جب پاکستان اور ہندوستان میں تقسیم کی آڑ میں خون و خون کا بازار گرم کیا تو دونوں ملکوں میں ہندو سکھ اور مسلمان ہندوؤں کی خدا میں چیخ چیخ کے فسادات روکنے کی کوشش کی۔ آپ کی رہنمائی میں سالہا سال سے خدائی خدمتگاروں نے جو شکست دے کر اپنی ساری قوتوں کو ان تمام واقعات اور حالات سے ظاہر ہے کہ بادشاہ خان کو خدائی خدمتگاروں کی حفاظت کی کس قدر اعتماد حاصل ہے۔ آپ کی قربانیوں اور ہر دلعزیزی نے پیش نظر رہتے کانگریس نے آپ کو صدارت کا عہدہ پیش کیا لیکن آپ نے یہ کہکر ٹال دیا کہ میں ایک سپاہی کی حیثیت سے کام کرنے میں فخر اور مسرت محسوس کرتا ہوں۔

خان عبدالغفار خاں اپنی قوم کی تحریک آزادی کی تحریک خدائی خدمتگار میں شمولیت سے لے کر شخص کو ذاکے حلف نامے پر دستخط ضروری ہے۔

خدائی خدمتگاروں کا حلف نامہ

میں خدا کو حاضر و ناظر اور شاہد گردانتا ہوں اور اس ذات پاک پر حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ ذیل اصولوں کا پابند ہوں گا۔

(۱) میں اپنا نام خدائی خدمت گاری کے لئے صدق دل اور ایمانداری سے پیش کرتا ہوں۔

(۲) میں اپنی جان، مال، آرام اپنے قریبی کے ساتھ اپنی قوم کی خدمت اور وطن کی آزادی کے لئے قربان کرتا رہوں گا۔

(۳) میں خدائی خدمتگاروں میں ایسے پرے اور پھیلے جو تحریک کے لئے نقصان یا کمزوری کا باعث ہوں نہیں بناؤں گا۔

(۴) میں کسی دوسری جماعت کا ممبر نہیں ہوں گا اور جنگ آزادی میں معافی مانگ کر اور خیانت دے کر اپنی کمزوری کا اظہار نہیں کروں گا۔

مندرجہ بالا اصولوں پر بادشاہ خان نے اپنی قوم پٹھان کو منظم کیا۔ پٹھان سے سرحد کے وہ تمام باشندے مراد ہیں جو اس خاک پاک میں پیدا ہو کر پروان چڑھے اور پشتو بولتے ہیں۔ بادشاہ خان کی تحریک خدائی خدمتگار سے پہلے پٹھانوں کی شہرت ایک سخت قوم کی تھی لیکن بادشاہ خان کی کوششوں اور خدائی خدمتگار تحریک نے پٹھانوں کے لئے تمام دنیا کی رائے بدل دی اور ایسی عزت پیدا کی کہ اس عزت کے کوئی حد و حساب نہیں ہو سکتے۔ بادشاہ خان کا اثر پٹھانوں میں اس قدر اثر رکھتا ہے کہ جس کا کوئی اندازہ نہیں ہو سکتا

ایک سہ رکنی سرحد پوش میدان میں

۱۹۴۶ء میں ایک سہ رکنی وفد کابینہ مشن اور آئی سی ایس افسروں سے گفتگو کرنے سول نافرمانی شروع کی اور ہندوؤں اور سکھوں کو ایک ماہ تک بے آب و دانہ اپنے گھروں میں بند کر دیا گیا بادشاہ خان اس وقت ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوشش کر رہے تھے۔ بادشاہ خان کو معلوم ہوا کہ اس کے وطن میں اس کی قوم کے ایک حصے

فریب اور مظلوم!

"بے شک سلطنت چاہیئے اور ہر قسم کی طاقت بھی۔ یہ تو صرف ضروریوں اور مظلوموں کی تکلیف دور کرنا چاہتا ہوں۔ بس اتنی سی خواہش ہے!"

یہ ان دنوں کی بات ہے جب مکہ میں سلطان ابن سعود نے موتمر اسلامی کا اجلاس بلایا تھا جس میں ہندوستان کی طرف سے حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی کی زیر قیادت ۷۰ بڑی تعداد پر مشتمل ہندوستانی رہنماؤں کا ایک وفد بھی شامل ہوا تھا۔ ۱۹۲۶ء کا یہ زمانہ حجاز و نجد میں سعودی راج کا دوسرا سال تھا۔ حجاز کے بدوؤں پر سعودی رعب غالب ہی تھا۔ شریف کے زمانہ کے بڑے بڑے شیوخ سانس نہ لیتے تھے۔ اس وقت کہ میں دنیا کے دو بڑے انقلابی وارد ہوئے۔ ان میں سے ایک "شیخ سنوسی" تھے جو لیبیا میں عبدالکریم خطابی کی تحریک کے روح رواں تھے۔ اور فرانس کے خلاف برسرِ پیکار تھے۔ دوسرے مولانا عبیداللہ سندھی تھے۔

حضرت شیخ سنوسی تو تحریک بیت اللہ سے پہلے ہی مکہ منتقل آچکے تھے۔ اور ان کی بڑی شہرت تھی۔ جس جگہ "شیخ" کا قیام تھا۔ میں نے دیکھا، سینکڑوں نہیں۔ ہزاروں لوگ صبح و شام تک وہاں آجا رہے ہیں۔ شیخ فرانس کے باغی تھے۔ فرانس برطانیہ کا اتحادی تھا اس لئے وہ برطانیہ کے بھی باغی تھے۔ ان کا جرم صرف یہ تھا کہ انہوں نے ایک باہمت نوجوان عبدالکریم کے ساتھ مل کر سپین کو دو بدو فتح کیا تھا اور مراکش کو آزاد کرانے کی کوشش کی۔

شیخ سنوسی نماز عصر کے بعد مغرب تک اپنے حجرے کے باہر بیٹھتے۔ ان کے گرد سینکڑوں تشنگان علوم دینیہ، اور علماء و فضلاء کا مجمع رہتا۔ سیاسی امور بھی اس مجمع میں ہوتے۔ لیکن حکومت کے خوف کی وجہ سے کسی کو جرأت نہ ہوتی کہ کوئی سیاسی سوال شیخ سے کرے۔ البتہ عبادات و معاملات و بعض دقیق نکات اور قرآنی حکمتوں کے بارے میں لوگ سوالات پوچھتے جن کا پوری بصیرت کے ساتھ مدلل جواب شیخ سنوسی ارشاد فرماتے۔ اور لوگ شیخ کی تقریر سننے کے لئے ہمہ تن گوش ہو جاتے۔

میں بھی شیخ کی اس مجلس میں روزانہ جاتا، اور اکثر شیخ کے دائیں پہلو کے قریب ہو کر بیٹھ جاتا۔ شیخ بھی مجھ سے بہت محبت کرتے تھے۔ کیونکہ وہ شاید سمجھ چکے تھے کہ یہ بھی ایک باغی کا بیٹا ہے مجھے بھی اس چیز نے شیخ کا عقیدت مند بنا دیا تھا، کہ وہ بھی ہمارے ہی خاندان کی طرح انگریزوں کے باغی تھے۔

مکہ میں آمد

کوئی دو ہفتے گذرنے کے بعد ایک شام کو ایک اور شخص سے میرے استاد نے تعارف کرایا۔

"انہیں جانتے ہو کون ہیں؟"

میں نے جواب دیا "نہیں"

"حضرت شیخ الہند دیوبند والوں کے شاگرد مولانا عبیداللہ ہیں۔ یہ بھی انگریز کے دشمن ہیں۔ اور بڑی مدت سے ہندوستان سے جلاوطن ہوئے ہیں۔ مولانا عبیداللہ صاحب ہم لوگوں سے کچھ فاصلے پر بیت اللہ شریف کی سیڑھیوں پر بیٹھ گئے۔ ننگے سر، گلے میں کھدر کا رومال، کھدر کا کرتا، اور پاجامہ تھا۔ یہ انکا لباس تھا۔ مولانا عبیداللہ کا قد درمیانہ۔ رنگ گندمی، پیشانی کشادہ، مونچھ پست۔ بڑی بڑی چمکدار آنکھیں۔ چال گاہ بگاہ۔ گفتگو عالمانہ اور حکیمانہ۔ حافظہ کے قوی دل کے سخی، چاگ کش۔ ظنی بزرگ تھے۔ دنیا کے ہزاروں مصائب بھی ان کے دل کو مضمحل نہ کر سکے۔ وہ ہندوستان سے حضرت شیخ الہند کے حکم پر کابل گئے تھے۔ اور کابل میں ایک عہدہ تک اپنے مشن میں کامیاب رہے۔ ان اللہ سے انہوں نے ہندوستان پر حملہ کرا دیا۔ لیکن شکست کے بعد مولانا نے اپنا رابطہ امان اللہ سے ختم کر کے ماسکو سے جوڑ لیا۔ اور فرمانے لگے۔

ہم نے ساٹھ برس تک سرحد کے اِدھر ایک فارمولہ کہ ہندوستان کو روکنا ہے۔ اور سرحد کے اُدھر انگریزوں کے خلاف بغاوت بند نہ ہونے دینا ہے"

(ان الدفاع کے انگلستان (لندن) کو روانہ ہونے سے چند روز پیشتر ہی سر حاجی داد اور کابل کی حدود سے نکل کر روس چلے گئے اور تین سال تک روس کے دفتر خارجہ میں مقیم رہے۔ روس کا انقلاب پسند لیڈر لینن سے مولانا نے کئی تبادلہ خیالات کیا۔ اور ایک عرصہ تک روس کے سامنے اشتراکیزم کے ماننے والوں کو قائل کیا اور فرمایا مولانا کہ

مولانا عبیداللہ سندھی

ہندوستان کی جنگ آزادی کا ایک ممتاز ہیرو

(از مولانا عزیز الرحمن صاحب جامعی لدھیانوی ثم الدہلوی)

روس میں مولانا کے ساتھ ہندوستان کے انگریز دشمن عناصر بھی تھے۔ جو مولانا ہی کی طرح بھاگ کر روس آگئے تھے۔ مولانا نے ان ساتھیوں کی بے حد تعریف فرماتے تھے۔ کہ یہ لوگ سچے انقلابی تھے۔ اور مشکل سے مشکل جدوجہد کرنے سے بھی نہ گھبراتے تھے۔

اسی دوران میں مولانا کی ملاقات پنڈت جواہر لال نہرو سے ہوئی۔ پنڈت نہرو نے "میری کہانی" میں مولانا کی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ایسے ذہین، دور بین، انقلابی عالم میں نے کم دیکھے ہیں۔ پنڈت نہرو مولانا کی قابلیت کا اعتراف کرتے ہیں۔

نظریہ فیڈرل حکومت

مولانا روس سے سیدھے ترکی آگئے ترکی آکر مولانا نے ہندوستان اور ترکی کو فیڈرل حکومت بنانے کا مشورہ دیا۔ اور ایک خاکہ فیڈرل حکومت کا شائع کیا۔ جو آپ نے روس کے دوران قیام میں سوچا اور سمجھا تھا۔ اس وقت ترکی میں پارلیمنٹ کا اجلاس ہو رہا تھا۔ اور ہندوستان میں دستور کی اور آئی جنٹیں چل رہی تھیں۔ مولانا فرماتے ہیں:۔

"ہم نے فیڈرل نظام حکومت روس میں دیکھا تھا۔ جب ہم ترکی آئے تو اس فیڈرل نظام حکومت کا خاکہ شائع کر دیا۔ ترکوں نے ہماری بات نہ سنی۔ اور انہوں نے ہم سے بحث کی اور ہم انہیں اکثر باتیں سمجھانے میں کامیاب ہو گئے۔ ادھر ہندوستان والوں نے اس وقت ہمارے پیغام کو نہ سنا۔ اور ہماری بات کو نہ مانا۔ لیکن برطانوی حکومت ہمارے بیان کو سمجھ گئی۔ اور اس نے ہندوستان میں غلط قسم کی فیڈرل حکومت بنائی۔" الا اعلان کر دیا:

مولانا عبیداللہ صاحب چار برس تک ترکی میں مقیم رہے۔ آخر ۱۹۲۲ء کے آخر میں آپ ترکی سے مکہ معظمہ تشریف لے آئے یہاں پہنچکر آپ نے حضرت شاہ ولی اللہ کی کتاب حجۃ اللہ البالغہ کا درس دینا شروع کیا لیکن مولانا یہ کتاب بھی اپنے مخصوص طرز پر کو پڑھاتے تھے۔ اس لئے کہ میں آپ کو شیخ سنوسی سے بھی زیادہ خطرناک باغی تصور کیا جاتا تھا۔ مولانا عبیداللہ سندھی نہایت درجہ خوددار اور غیور تھے۔ مکہ مکرمہ میں آپ کی آمد کی وجہ سے تمام سلسلے منقطع ہو گئے۔ اور کسی طرف سے ایک پیسہ کی امداد نہ ملتی تھی۔ لیکن ارض مقدس کے وہ مکرمے اب بھی شامل ہیں۔ جن پر مولانا عبیداللہ کی زندگی کے دس برس گذرے۔ کہ اس مرد مجاہد نے کسی کے سامنے دست سوال دراز نہیں کیا۔ الحمد للہ کہ میں یا بن سعود کی نوازشیں اعراف و اکناف عالم سے آنے والے علماء پر ہوتی تھیں۔ لیکن عبیداللہ اور شیخ سنوسی وہ ایسی ہستیاں تھیں کہ میں نہیں جنہوں نے اپنی خودی کی پرورش کی۔ کو زندہ رکھا اور عزت نفس کی زندگی بسر کرتے رہے۔

قیام مکہ میں آپ کی خدمت میں پروفیسر محمد سرور صاحب نے حاضر ہو کر ڈاکٹر ذاکر حسین طبع الہامہ کا خط دیا۔ مولانا نے سرور صاحب کو چند ہی لمحوں میں حاکی لیا کہ یہ نوجوان میرے کام کا ہے۔ اور ڈاکٹر صاحب کا انتخاب غلط نہیں۔ پروفیسر محمد لکھا ہے کہ مولانا کی خدمت میں کافی عرصہ گذارا۔

جب آپ ہندوستان تشریف لائے تو ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کی درخواست پر جامعہ کو اپنایا۔ اور جامعہ میں بیت الحکمت کی بنیاد رکھی۔

مکہ کے بعد میری پہلی ملاقات مولانا سے کراچی میں ہوئی۔ مکہ میں جو مولانا عبیداللہ میں نے دیکھے تھے۔ وہ اب نہ تھے بلکہ مزاج میں یہ تبدیلی پیدا ہو گئی تھی۔ اور یہ ہر بڑی واقعات پر مبنی تھی۔ اس دفعہ دوران گفتگو میں فرمانے لگے۔

فکر اور پیش گوئی

"ہم لوگوں کی باتیں اس لئے نہیں سننا چاہتے، کہ ان لوگوں نے گذشتہ ۲۵ برس باتیں بنائی ہیں۔ یہ لوگ عمل سے عاری ہو چکے ہیں۔ ہمارے پاس ایک پروگرام ہے۔ اور فکر ہے۔ ہم اپنا فکر دوسروں سے منوانا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے پروگرام پر لوگوں کو چلنا پڑے گا۔ اگر کوئی ہمارا پروگرام قبول نہیں کرے گا۔ تو اس کے لئے ہلاکت ہے۔

ایک دفعہ مکان چار رہے تھے، کہ لوگوں کے مصائب کا ذکر آگیا۔ فرمانے لگے ہندوستان میں کس نے مصیبت دیکھی ہے۔ یہاں جیل خانہ جرمِ قربانی ہے۔ ہمارے ساتھیوں نے جو مصیبت اٹھائی ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگاؤ۔ کہ چار کی ایک رات بھی جلاوطنی میں چین سے نہیں گذری۔ لیکن ہمارے ساتھیوں کے مصائب کے مقابلہ میں یہ کچھ بھی مصیبت نہیں تھی۔ کابل میں جمال پاشا کی بیوی کا خط طرابلس سے آیا تھا، کہ اگر ایک ماہ کے اندر ایک ہزار پونڈ نہیں آئے گا۔ تو میں اور لڑکیاں خودکشی اپنے کرنے پر مجبور ہوں گی۔ یہ ہے مصیبت ہندوستان میں مصائب کا ذکر کرنے والے بزدل ہیں۔

مولانا غلط خوشامد۔ مجوسی عقیدت سے نہ صرف گریز کرتے تھے بلکہ ہر گفتگو میں ان چیزوں کی مخالفت کرتے۔ مجوسی عقیدت خوشامد اور چیخت کو اتنا برا کہتے تھے، کہ بعض وقت سننے والوں کے لئے یہ موضوع گفتگو ناقابل برداشت ہو جاتا تھا۔

مولانا عبیداللہ سندھی نے ہندوستان پہنچ کر بہت بڑا کام یہ کیا کہ اپنے فکر کو بہت جلد علمی طبقہ سے روشناس کرایا۔ اپنے فکری رجحانات اور پروگرام کے بارے میں خود بھی بہت لکھا۔ اور مولانا کے فکری اسکول کے ماننے والوں نے بھی ان سے سن کر بہت کچھ قلم بند کیا۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کی سیاسی تحریک سے لے کر دیوبند کے مدرسہ فکر تک کی تاریخ ایسے انداز میں سامنے لے آئے۔ جو آج تک نہ آئی تھی۔ مولانا شدت کے ساتھ آنے والے انقلاب کی پیشگوئیاں کر کے گئے ہیں۔ اور ان کی پیشگوئیاں واقعات اور دلائل پر مبنی ہیں۔ آنے والے حالات کا مولانا صحیح اندازہ لگا گئے ہیں۔

(باقی صفحہ گذشتہ پر)

پریم ترانہ

از زیڈ اے شاکر مہاراج پوری باغی تحریک "بھائی چارہ پارٹی"

گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

آؤ جوانو! قدم بڑھاؤ — راہ کے کانٹے مل کے ہٹاؤ
صحرا کو گلزار بناؤ — اپنی محفل آپ سجاؤ
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

غنڈوں کے کہنے میں نہ آؤ — بچوں پر مت ہاتھ اٹھاؤ
بوڑھوں کو ہرگز نہ ستاؤ — عزت ماں بہنوں کی بچاؤ
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

آپس میں مزدور کسانو! — کیسا جھگڑا اے نادانو
اپنے دشمن کو پہچانو! — باپو جی کا کہنا مانو!
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

مذہب کو مت آڑ بناؤ — ہندو مسلم کو نہ لڑاؤ
بھٹکے ہوؤں کو راہ پہ لاؤ — جا کر جنتا کو سمجھاؤ
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

دکھی دلوں کی آس بندھاؤ — چھوت چھات کے جھگڑے مٹاؤ
دیش کی بگڑی بات بناؤ — پریم کی اجڑی بستی بساؤ
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

آپس میں یہ لڑنے والے! — غنڈے ہیں بھڑکانے والے
مسجد مندر ڈھانے والے — دیش کی شان گھٹانے والے
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

عہد کرو اب ہم نہ لڑینگے — گاندھی جی کا کہنا کرینگے
مل جل کر سب ساتھ رہینگے — ہر اک کو یہ سکھا دیں گے
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

عید آئے یا آئے ہولی — بولو مل کر پریم کی بولی
دکھیاروں کی بھر دو جھولی — مار دھاڑ کی کے تم گولی
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

روتے ہوئے چہروں کو ہنسا دو — اُجڑے ہوؤں کو پھر سے بسا دو
حق کی خاطر جان لڑا دو — ہر اک کو یہ بات سنا دو
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

سچے رب کی عبادت کرنا — ہر انساں کی خدمت کرنا
مظلوموں سے محبت کرنا — معصوموں پر شفقت کرنا
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

آؤ مٹائیں ما یہ پرستی — نشا بلوں کی آتا ہستی
کیسی بلندی کیسی پستی — اپنی حکومت اپنی بستی
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

ہندو مسلم سکھ عیسائی — اپنے من کی کریں صفائی
بن کے رہیں سب بھائی بھائی — اس میں ہے جنتا کی بھلائی
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

پچھلی باتیں بھول بھی جاؤ — بچھڑے ہوؤں کو گلے لگاؤ
پریم کی جگ پر جوت جگاؤ — گا کر پریم کا راگ سناؤ
گاندھی جی کا مشن ہے پیارا
میل ملاپ اور بھائی چارہ

جمہوریہ انڈونیسیا

محمد سلیمان (سیاح) مدیر معاون

بہت کم لوگوں کو انڈونیسیا کے متعلق علم ہے شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ دو سو سال کی انگریز کی غلامی کی بدولت ہم اپنے گھریلو معاملات میں کچھ ایسے الجھ گئے کہ ہمیں بیرونی دنیا سے تعلق قائم کرنے کی فرصت ہی نہ ملی۔ دوسری طرف بھی سامراجی قوت ہر سہ اقتدار تھی جس کا فائدہ اسی میں تھا کہ انڈونیسی عوام کو جہالت میں اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی قسم کا کوئی واسطہ نہ رکھیں لیکن آج جبکہ ہندوستان سے غلامی کا جوا اتار پھینکا ہے اور انڈونیسیا سے بھی ولستا ہیوں کا بستر گول ہونے والا ہے ضروری ہے ہم اپنے پڑوسیوں کے متعلق کچھ معلومات حاصل کریں۔ انڈونیسیا میں محمود جنادر کا نام ہے جو بحر ہند اور بحر الکاہل میں اس طرح گھرے ہوئے ہیں جس طرح کہ ستارہ قطب کو گھیرے ہوئے ہیں۔ دنیا میں بہت کم ایسے مقامات ہیں جو پہاڑوں کے عادات و اطوار اور جغرافیائی حالت کے اعتبار سے اس قدر دلکش اور قیمتی ہوں جس قدر یہ جگہ ہے۔ سیاحوں نے اس جنت عرض کا خطاب دیا ہے اور ان جزیروں میں جاوا کی خاص طور پر تعریف کی ہے۔

انڈونیسیا پر قدرت کی نوازشیں بے شمار ہیں۔ سب سے زیادہ اہمیت جو مشہور ہے، کثرت آبادی کی وجہ سے سارا ملک سدا بہار اور جنگلوں سے بھرا پڑا ہے۔ شاندار پہاڑیاں، شاداب وادیاں، ہلاوزنہ میدان اور نظر فریب آبشاریں بے انتہا جاذب نظر ہیں۔ اس کے مناظر کی حسن و دلکشی نے لوگوں کی محبت و خلوص عبادت اور رسم و رواج پر بہت گہرا اثر ڈالا ہے۔ آبادی تقریباً سات کروڑ افراد پر مشتمل ہے جن میں چھ کروڑ مسلمان ہیں۔

تیرھویں صدی تک انڈونیسیا میں اہل ہند برسر اقتدار رہے۔ ان کے زوال کے بعد اسلام کا قبضہ قابل ملحوظ ہوا۔ پھر سولہویں صدی میں انڈونیسیا مغربی طوفان کا شکار ہو گیا۔ پرتگالی والے اہل اسپین اور انگریز علی الخصوص ہیرارے لیکن قدرت نے یہ حوصلہ صرف اہل الشمشیر کو دیا۔

انڈونیسیا کی پستی

اٹھارہویں سو سال تک سات کروڑ انسانوں کا ملک چستے رہے اور آج بھی وہ اپنے قدیم اقتدار کا خواب دیکھ رہے ہیں۔

مغرب والوں کا کہنا ہے کہ مشرق کو ان کا احسان مند ہونا چاہیے کہ ان ہی کی بدولت مشرق میں تہذیب و تمدن پھیلا اس کی صداقت انسانوں کے تین سو سالہ دور حکومت کی روشنی میں دیکھئے۔ اس عرصہ میں انڈونیسیا نہ صرف تعلیمی اور سماجی دوڑ میں پیچھے رہ گیا بلکہ سیاسی اقتصادی حیثیت سے بھی وہ بے انتہا پستی میں گرا۔ ظلم و ستم اور استحصالی کی اس سے بڑی مثال اور کہاں ملے گی کہ ایک ایسے ملک کے لوگ جو ہندوستان کی طرح سونا اور جواہرات اگلتے والا جو دانہ دانہ کے لئے محتاج کر دیئے گئے۔ جگہ جگہ گھنے جنگل اور سدا بہار وادیاں ہیں اس طرح کہ سیاہ فام قومیں بھی ان کی طرف للچائی نظروں سے دیکھتی رہیں۔ لیکن یکایک مشرق کی طرف سے صبح امید طلوع ہوئی اور صرف چند دنوں کا عرصہ تھا کہ تین صدیہ پرانی استبدادی حکومت کی بنیاد منہدم ہو کر رہ گئی۔ ایک عظیم الشان طوفان انتہا جوابی حملہ کی صورت میں نمودار ہوا۔ وہ آیا اور گیا لیکن اپنی جگہ ایک شاندار اور آزاد جمہوری حکومت چھوڑ گیا۔

۱۷ اگست ۱۹۴۵ء کا انقلاب انڈونیسیا کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ یہ حکومت جمہوریہ انڈونیسیا کے نام سے موسوم ہے اور اس کی باگ ڈور ملک کے ہر دلعزیز قائد ڈاکٹر عبدالرحیم سوکارنو اور ڈاکٹر محمد حتی کے مبارک ہاتھوں میں ہے۔

قومی تحریک

انڈونیسیا میں اگرچہ قومی تحریک کا باقاعدہ ۱۹۰۶ء ہی سے عمل ہو چکا تھا لیکن اس کو خروج اس وقت ہوا جب کہ خانون گرتینی نے میدان عمل میں قدم رکھا یہ جاوا کے نواب صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ انہوں نے تعلیم نسواں کا باقاعدہ خاکہ تیار کیا اور اسی کے تحت اپنا کام شروع کیا۔ ملک کے اندر دیگر حلقوں میں بھی جدوجہد میں آئیں۔ انہوں نے مسلم و غیر مسلم کے تعلیم و استبداد کا مقابلہ کیا۔ ان جماعتوں میں اسلامی جماعت (محمدیہ جاوا) انڈونیشیا پارٹی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی کو بھی خاص ہر دلعزیزی حاصل ہے اور ۱۹۲۶ء سے لے کر ۱۹۴۵ء تک توان کا بہت زیادہ زور رہا۔

پہلی شیڈ اپنڈ بندی

اکتوبر ۱۹۲۵ء میں مختلف حصوں کے نوجوانوں کی جماعتوں کی ایک کانفرنس باٹاویہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں انڈونیسیا کو واحد وطن اور ایک قوم قرار دیا گیا۔ ہر ایک قومی لڑکے کو بھی منظور کیا گیا۔ ۱۹۲۷ء میں مشرقی بیداری جنگ چھڑ گئی اور اس سے انڈونیسیا کی سیاسی جدوجہد اور تیز ہو گئی۔ ۱۹۳۹ء میں جرمنی کی بڑھتی ہوئی پالیسی قومی سے ساری دنیا میں ہل چل مچ گئی اور تعلق طور پر اس کا اثر انڈونیسیا پر بھی ہوا اور اب ملک میں اس بات پر غور کیا جانے لگا کہ آنے والے انقلاب میں انڈونیسیا کا طرز عمل کیا ہوگا۔

۱۹۴۲ء میں جاپانیوں نے ولستا ہیوں کو انڈونیسیا سے نکال دیا اور ۱۹۴۵ء میں جاپانیوں نے بھی تاریخ سے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔ جاپان کے ہتھیار ڈالنے سے کچھ دن ہی پیشتر ڈاکٹر سوکارنو اور ان کے ساتھیوں نے جمہوریہ انڈونیسیا

جمہوریہ انڈونیسیا (REPUBLIC OF INDONESIA)

قائم کی ملک کے تمام بنیادی امور پر قابض ہونے کے بعد ملک میں امن و امان قائم کرنے کے لئے پولیس کا باقاعدہ انتظام کیا گیا۔ فوج منظم کی گئی اور محکمہ پر مشتمل فوجی مدتوں سے تیار کر دیا گیا۔ مجلس وضع انڈونیسیا کے بنائے ہوئے دستور اساسی کے مطابق ۱۹۴۹ء میں آزاد ہو جائے گا۔

جاوا میں انڈونیسیا کے جتنے بڑے بڑے لیڈر ہیں جاوا میں ہیں۔ انڈونیسیا کی فوج کے افسر تک جو سب سے بڑے عہدہ پر ہیں جاوا کے ہیں۔ آبادی تقریباً سات کروڑ افراد پر مشتمل ہے جن میں چھ کروڑ مسلمان ہیں۔

تیرھویں صدی تک انڈونیسیا میں اہل ہند برسر اقتدار رہے۔ ان کے زوال کے بعد اسلام کا قبضہ قابل ملحوظ ہوا۔ پھر سولہویں صدی میں انڈونیسیا مغربی طوفان کا شکار ہو گیا۔ پرتگالی والے اہل اسپین اور انگریز علی الخصوص ہیرارے لیکن قدرت نے یہ حوصلہ صرف اہل الشمشیر کو دیا۔

انڈونیسیا کی پستی

اٹھارہویں سو سال تک سات کروڑ انسانوں کا ملک چستے رہے اور آج بھی وہ اپنے قدیم اقتدار کا خواب دیکھ رہے ہیں۔

مغرب والوں کا کہنا ہے کہ مشرق کو ان کا احسان مند ہونا چاہیے کہ ان ہی کی بدولت مشرق میں تہذیب و تمدن پھیلا اس کی صداقت انسانوں کے تین سو سالہ دور حکومت کی روشنی میں دیکھئے۔ اس عرصہ میں انڈونیسیا نہ صرف تعلیمی اور سماجی دوڑ میں پیچھے رہ گیا بلکہ سیاسی اقتصادی حیثیت سے بھی وہ بے انتہا پستی میں گرا۔ ظلم و ستم اور استحصالی کی اس سے بڑی مثال اور کہاں ملے گی کہ ایک ایسے ملک کے لوگ جو ہندوستان کی طرح سونا اور جواہرات اگلتے والا جو دانہ دانہ کے لئے محتاج کر دیئے گئے۔ جگہ جگہ گھنے جنگل اور سدا بہار وادیاں ہیں اس طرح کہ سیاہ فام قومیں بھی ان کی طرف للچائی نظروں سے دیکھتی رہیں۔ لیکن یکایک مشرق کی طرف سے صبح امید طلوع ہوئی اور صرف چند دنوں کا عرصہ تھا کہ تین صدیہ پرانی استبدادی حکومت کی بنیاد منہدم ہو کر رہ گئی۔ ایک عظیم الشان طوفان انتہا جوابی حملہ کی صورت میں نمودار ہوا۔ وہ آیا اور گیا لیکن اپنی جگہ ایک شاندار اور آزاد جمہوری حکومت چھوڑ گیا۔

۱۷ اگست ۱۹۴۵ء کا انقلاب انڈونیسیا کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ یہ حکومت جمہوریہ انڈونیسیا کے نام سے موسوم ہے اور اس کی باگ ڈور ملک کے ہر دلعزیز قائد ڈاکٹر عبدالرحیم سوکارنو اور ڈاکٹر محمد حتی کے مبارک ہاتھوں میں ہے۔

قومی تحریک

انڈونیسیا میں اگرچہ قومی تحریک کا باقاعدہ ۱۹۰۶ء ہی سے عمل ہو چکا تھا لیکن اس کو خروج اس وقت ہوا جب کہ خانون گرتینی نے میدان عمل میں قدم رکھا یہ جاوا کے نواب صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ انہوں نے تعلیم نسواں کا باقاعدہ خاکہ تیار کیا اور اسی کے تحت اپنا کام شروع کیا۔ ملک کے اندر دیگر حلقوں بھی جدوجہد میں آئیں۔ انہوں نے مسلم و غیر مسلم کے تعلیم و استبداد کا مقابلہ کیا۔ ان جماعتوں میں اسلامی جماعت (محمدیہ جاوا) انڈونیشیا پارٹی خاص

طور پر قابل ذکر ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی کو بھی خاص ہر دلعزیزی حاصل ہے اور ۱۹۲۶ء سے لے کر ۱۹۴۵ء تک توان کا بہت زیادہ زور رہا۔

پہلی شیڈ اپنڈ بندی

اکتوبر ۱۹۲۵ء میں مختلف حصوں کے نوجوانوں کی جماعتوں کی ایک کانفرنس باٹاویہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں انڈونیسیا کو واحد وطن اور ایک قوم قرار دیا گیا۔ ہر ایک قومی لڑکے کو بھی منظور کیا گیا۔ ۱۹۲۷ء میں مشرقی بیداری جنگ چھڑ گئی اور اس سے انڈونیسیا کی سیاسی جدوجہد اور تیز ہو گئی۔ ۱۹۳۹ء میں جرمنی کی بڑھتی ہوئی پالیسی قومی سے ساری دنیا میں ہل چل مچ گئی اور تعلق طور پر اس کا اثر انڈونیسیا پر بھی ہوا اور اب ملک میں اس بات پر غور کیا جانے لگا کہ آنے والے انقلاب میں انڈونیسیا کا طرز عمل کیا ہوگا۔

۱۹۴۲ء میں جاپانیوں نے ولستا ہیوں کو انڈونیسیا سے نکال دیا اور ۱۹۴۵ء میں جاپانیوں نے بھی تاریخ سے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔ جاپان کے ہتھیار ڈالنے سے کچھ دن ہی پیشتر ڈاکٹر سوکارنو اور ان کے ساتھیوں نے جمہوریہ انڈونیسیا

جمہوریہ انڈونیسیا (REPUBLIC OF INDONESIA)

قائم کی ملک کے تمام بنیادی امور پر قابض ہونے کے بعد ملک میں امن و امان قائم کرنے کے لئے پولیس کا باقاعدہ انتظام کیا گیا۔ فوج منظم کی گئی اور محکمہ پر مشتمل فوجی مدتوں سے تیار کر دیا گیا۔ مجلس وضع انڈونیسیا کے بنائے ہوئے دستور اساسی کے مطابق ۱۹۴۹ء میں آزاد ہو جائے گا۔

جاوا میں انڈونیسیا کے جتنے بڑے بڑے لیڈر ہیں جاوا میں ہیں۔ انڈونیسیا کی فوج کے افسر تک جو سب سے بڑے عہدہ پر ہیں جاوا کے ہیں۔ آبادی تقریباً سات کروڑ افراد پر مشتمل ہے جن میں چھ کروڑ مسلمان ہیں۔

تیرھویں صدی تک انڈونیسیا میں اہل ہند برسر اقتدار رہے۔ ان کے زوال کے بعد اسلام کا قبضہ قابل ملحوظ ہوا۔ پھر سولہویں صدی میں انڈونیسیا مغربی طوفان کا شکار ہو گیا۔ پرتگالی والے اہل اسپین اور انگریز علی الخصوص ہیرارے لیکن قدرت نے یہ حوصلہ صرف اہل الشمشیر کو دیا۔

انڈونیسیا کی پستی

اٹھارہویں سو سال تک سات کروڑ انسانوں کا ملک چستے رہے اور آج بھی وہ اپنے قدیم اقتدار کا خواب دیکھ رہے ہیں۔

مغرب والوں کا کہنا ہے کہ مشرق کو ان کا احسان مند ہونا چاہیے کہ ان ہی کی بدولت مشرق میں تہذیب و تمدن پھیلا اس کی صداقت انسانوں کے تین سو سالہ دور حکومت کی روشنی میں دیکھئے۔ اس عرصہ میں انڈونیسیا نہ صرف تعلیمی اور سماجی دوڑ میں پیچھے رہ گیا بلکہ سیاسی اقتصادی حیثیت سے بھی وہ بے انتہا پستی میں گرا۔ ظلم و ستم اور استحصالی کی اس سے بڑی مثال اور کہاں ملے گی کہ ایک ایسے ملک کے لوگ جو ہندوستان کی طرح سونا اور جواہرات اگلتے والا جو دانہ دانہ کے لئے محتاج کر دیئے گئے۔ جگہ جگہ گھنے جنگل اور سدا بہار وادیاں ہیں اس طرح کہ سیاہ فام قومیں بھی ان کی طرف للچائی نظروں سے دیکھتی رہیں۔ لیکن یکایک مشرق کی طرف سے صبح امید طلوع ہوئی اور صرف چند دنوں کا عرصہ تھا کہ تین صدیہ پرانی استبدادی حکومت کی بنیاد منہدم ہو کر رہ گئی۔ ایک عظیم الشان طوفان انتہا جوابی حملہ کی صورت میں نمودار ہوا۔ وہ آیا اور گیا لیکن اپنی جگہ ایک شاندار اور آزاد جمہوری حکومت چھوڑ گیا۔

۱۷ اگست ۱۹۴۵ء کا انقلاب انڈونیسیا کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ یہ حکومت جمہوریہ انڈونیسیا کے نام سے موسوم ہے اور اس کی باگ ڈور ملک کے ہر دلعزیز قائد ڈاکٹر عبدالرحیم سوکارنو اور ڈاکٹر محمد حتی کے مبارک ہاتھوں میں ہے۔

قومی تحریک

انڈونیسیا میں اگرچہ قومی تحریک کا باقاعدہ ۱۹۰۶ء ہی سے عمل ہو چکا تھا لیکن اس کو خروج اس وقت ہوا جب کہ خانون گرتینی نے میدان عمل میں قدم رکھا یہ جاوا کے نواب صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ انہوں نے تعلیم نسواں کا باقاعدہ خاکہ تیار کیا اور اسی کے تحت اپنا کام شروع کیا۔ ملک کے اندر دیگر حلقوں بھی جدوجہد میں آئیں۔ انہوں نے مسلم و غیر مسلم کے تعلیم و استبداد کا مقابلہ کیا۔ ان جماعتوں میں اسلامی جماعت (محمدیہ جاوا) انڈونیشیا پارٹی خاص

ہندوستان کی آزادی

(جناب لفٹ کرنل شاہ نواز خاں صاحب قادری)

عزیزکیوں نہ ہو انسانوں کی آزادی
کہ اصل میں ہے یہ سارے جہاں کی آزادی

ہزار شکر کہ وہ دور خیر ختم ہوا
نہ قفس اسیر کو جس میں فغاں کی آزادی

چور لشکوئی پہ عائد تھیں بندشیں ٹوٹیں
ملی زبان کو حق کے بیان کی آزادی

دلیل راہ ہے آپ شوق منزل کا
مگر ہے شرط سفر کارواں کی آزادی

نہ رہنے پائیگی اب سرزمین مشرق پر
یہ مشق جور میں ہفت آسماں کی آزادی

ہمارا بخت کھٹکتا ہے چشم دشمن میں
کہ چاہتا نہیں خواہ گراں کی آزادی

چناں چنیں ہے بہت ہند کے حریفوں میں
کہ مل گئی اسے کیوں این وآں کی آزادی

کا جلسوں کی آزادی کا اصل خیال کی آزادی کا اور پریس کی آزادی کا حق دے گا۔

(۷) ریاست کے بنیادی اصول قانون و طلق کی خدمت گذاری اور بندگی کے خیال پر مبنی ہوں گے۔

(۸) ریاست مذہب کے انتخاب کا حق اپنی ہر رعایا کو دے گی۔

(۹) ہر شہری کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(۱۰) تعلیمی اسکیموں کے حدود قانون مقرر کرے گا۔

(۱۱) حکومت انڈونیسی قومی تہذیب کو ترقی دیگی

(۱۲) اقتصادی ساخت اور ترکیب ملکیت قومی ہوگی اور اس کی بنیاد باہمی امداد پر قائم ہوگی۔

(۱۳) ریاست کے تمام صنعت و حرفت اور رفاہ عام کے کاموں کو قومی ملک قرار دیا جائیگا۔

(۱۴) زمین پانی اور قدرتی ذرائع ریاست کی ملکیت ہیں اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

(۱۵) غریب اور وارث بچے ریاست کی نگرانی میں رہیں گے۔

(۱۶) انڈونیسیا کا قومی جھنڈا لال اور سفید ہوگا۔

(۱۷) زبان انڈونیسی زبان ہوگی اور موجودہ "انڈونیسیاری" انڈونیسیا کا قومی ترانہ ہوگا۔

اس طرح سے انڈونیسیا جمہوریہ ایک اعلیٰ اور ترقی یافتہ اور ہمہ گیر اصول پر مبنی ہے جو عوام کو زیادہ سے زیادہ آزادی دینے کی ضمانت دیتی ہے۔ خدا پر ایمان قومیت، اعلیٰ انسانیت، جمہوریت اور سماجی ضمانت یہ پرنسپلز سوکارنو کے پانچ اصول ہیں۔

حکومت کی ساخت

انڈونیسی حکومت پارلیمانی حکومت ہے۔ جمہوریہ کا ہنگامی دستور حکومت حسب ذیل مکانات پر مشتمل ہے:-

(۱) قومی مشاورتی مجلس
(۲) قومی نمائندگی کونسل
(۳) اعلیٰ نمائندگی کونسل

جمہوریہ کے تمام اعلیٰ رہنمائی قوم کرتے ہیں کا اظہار قومی مشاورتی مجلس کے ذریعہ ہوتا ہے "قومی مشاورتی مجلس" قومی نمائندگی کونسل کے ممبران پر اور مختلف حلقوں کے ان نمائندوں پر مشتمل ہے جو مختلف سماجی جماعتوں سے منتخب ہوتے ہیں جیسا کہ دستور حکومت میں مذکور ہے۔

جمہوریہ انڈونیسیا کی طاقت

تمام اہل انڈونیسیا جمہوریہ کے پشت پناہ ہیں۔ انڈونیسیا کے تمام جزائر جمہوریہ کے وفادار ہیں مختلف جزائری قومیں وسیع تر انڈونیسی قومیت میں ضم ہو گئی ہیں۔ بالی کے ہندو، سماٹرا بورنیو اور سلیبس کے مسلمان متحد ہو کر جمہوریہ کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ انقلابی جدوجہد کی رفتار کو تقویت پہنچانے اور مدد دینے کے لئے پریزیڈنٹ سوکارنو نے برادرانہ انقلاب پسند نمائندوں کو باہر کے جزیروں میں بھیج دیا ہے۔ بالی کے باشندوں نے جاپانیوں سے ہتھیار ڈلوا کر اپنا ملکی انتظام و انصرام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اسی طرح بورنیو، سلیبس اور سماٹرا کے لوگوں نے ملک کا انتظام باقاعدہ اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے یہ لوگ جمہوریہ کے وفادار ہیں۔ متوسط طبقہ کے پیشہ ور لوگ جمہوریہ کے اطاعت گذار ہیں اور جمہوریہ کے وفادار ہیں متوسط طبقہ کے پیشہ ور لوگ جمہوریہ کے اطاعت گذار ہیں۔ اور جمہوریہ کے استحکام کی خاطر حیرت انگیز کارنامے دکھا رہے ہیں۔ نوکر شاہی ملازمین نیز فوج کے اعلیٰ افسران جو فوج میں ملازم تھے۔ جمہوریہ کی غیر معمولی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

ناپاک ارادے

انڈونیسیا آزاد ہو چکا ہے اب سوال صرف یہ ہے کہ اس کی آزادی کو کس طرح قائم رکھا جائے۔ انسانی

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

مہاتما گاندھی اور ہندو مسلم اتحاد

شہر میں پر کوشش دل کے جذبات کا ترجمہ

ملک میں مسلمانوں کا ایک بہت بڑا حصہ آباد ہے۔ مذہب ان سے کروڑوں کے ہندو ہیں جو ایک ہی ملک کے باشندے ہیں۔ اگر ہمارا ملک ترقی کرے تو ہمیں ان سے مل کر چلنا پڑے گا

علماء ہند کا سیاسی موقف

از مولانا سعید احمد اکبر آبادی ایم اے
(صدر شعبہ عربی، فارسی و اردو دہلی پولیٹیکنیک و مدیر برہان)

موجودہ حالات میں یہ بات نہایت ضروری ہے کہ علماء ہند کے سیاسی موقف کو خوب اچھی طرح سمجھ لیا جائے تاکہ بیجا طور پر ان کو وطن کی اشتباہ میں نہ رہیں، اور بعض اسلامی تعلیمات کی نسبت غلط فہمی کے باعث علماء کی سیاسی تگ و دو، اور ان کی کثرت مذہبیت میں جو عدم تطابق محسوس ہوتا ہے وہ رفع ہو جائے اور دوسری جانب مسلمان اس فکر کو خوب اچھی طرح سمجھ لیں اور اپنا لائحہ عمل اس کو بنائیں تاکہ وہ اپنے مستقبل کی تعمیر جمعیت خاطر اور دل و دماغ کی یکسوئی کے ساتھ کر سکیں۔ اس سلسلہ میں چند سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے جواب سے ہی علمائے ہند کا سیاسی موقف سمجھ میں آسکتا ہے۔

(۱) ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت کے زوال کے بعد علماء نے مسلمانوں کی مملکت رفتہ کو واپس دلانے کے لئے کچھ کیا یا نہیں؟ اگر کچھ کیا تو اس کا مقصد کیا تھا؟ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت کو دوبارہ قیام ان کا مقصد تھا؟ ان کا مطمح العین ایک عربی اور مجوسی حکومت کا قائم کرنا تھا؟

(۲) کیا اسلامی حکومت یا مسلمانوں کی حکومت کے قیام کے بعد قرآنی حکومت قائم نہیں ہو سکتی تھی؟ اگر ہو سکتی تھی تو علمائے دین کی مخالفت کیوں کی؟ کیا ان کو اسلام اور قرآن کی یا دولت و حکومت سے کوئی دلچسپی نہیں ہے؟

(۳) ہندوستان کے آزاد ہونے کے بعد اس کے غیر منقسم رہنے کی شکل میں اس بات کا بڑا خطرہ تھا کہ یہاں جمہوری حکومت قائم ہوتی جیسا کہ اب ہے اور جس طرح آجکل کی عام جمہوریتوں میں دیکھنے میں آتا ہے، حکومت کے لئے عوام کی اکثریت کی خواہش اور رائے کے مطابق ہونے اور یہ اکثریت چونکہ غیر مسلموں پر مشتمل ہوتی اس بنا پر یہ لوگ جمہوریت کا نام لیتے کہ باوجود اپنے نادانوں کی کثرت سے مسلمانوں پر اپنی ڈکٹیٹر شپ قائم کر دیتے تو سوال یہ ہے کہ علماء کہ جو یہاں پاکستان کی مخالفت کر رہے تھے یہ منظور تھا یا نہیں؟ اگر نہیں تھا تو کیا انہوں نے ہندو کو جو ہر قال، سفید مال اور راجہ رشی سمجھ رکھا تھا اور کیا وہ ہندو ذہنیت جو ہندو سبھا جیسی جماعتوں کی سرگرمیوں سے واقف نہیں تھے؟ اور اگر خطرہ تھا تو کس طرح محفوظ رہے اور اسلام اور مسلمانوں کو اس کی زد سے بچانے کے لئے ان کے ذہن میں کیا پروگرام تھا؟

اب ہم ترتیب وار ہر ایک سوال کا جواب دیتے ہیں:

تحریک آزادی کا آغاز

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ علماء کو سیاست نہیں آتی یا یہ کہ ان کا کام صرف درس تدریس اور قضا و افتاء سے ہے اس کا سیدھا جواب تو یہ ہے کہ علماء نے مسلمانوں کی مملکت رفتہ کو واپس دلانے کے لئے کچھ کیا یا نہیں؟ اگر کچھ کیا تو اس کا مقصد کیا تھا؟ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت کو دوبارہ قیام ان کا مقصد تھا؟ ان کا مطمح العین ایک عربی اور مجوسی حکومت کا قائم کرنا تھا؟

(۲) کیا اسلامی حکومت یا مسلمانوں کی حکومت کے قیام کے بعد قرآنی حکومت قائم نہیں ہو سکتی تھی؟ اگر ہو سکتی تھی تو علمائے دین کی مخالفت کیوں کی؟ کیا ان کو اسلام اور قرآن کی یا دولت و حکومت سے کوئی دلچسپی نہیں ہے؟

(۳) ہندوستان کے آزاد ہونے کے بعد اس کے غیر منقسم رہنے کی شکل میں اس بات کا بڑا خطرہ تھا کہ یہاں جمہوری حکومت قائم ہوتی جیسا کہ اب ہے اور جس طرح آجکل کی عام جمہوریتوں میں دیکھنے میں آتا ہے، حکومت کے لئے عوام کی اکثریت کی خواہش اور رائے کے مطابق ہونے اور یہ اکثریت چونکہ غیر مسلموں پر مشتمل ہوتی اس بنا پر یہ لوگ جمہوریت کا نام لیتے کہ باوجود اپنے نادانوں کی کثرت سے مسلمانوں پر اپنی ڈکٹیٹر شپ قائم کر دیتے تو سوال یہ ہے کہ علماء کہ جو یہاں پاکستان کی مخالفت کر رہے تھے یہ منظور تھا یا نہیں؟ اگر نہیں تھا تو کیا انہوں نے ہر ہندو کو جو ہر قال، سفید مال اور راجہ رشی سمجھ رکھا تھا اور کیا وہ ہندو ذہنیت جو ہندو سبھا جیسی جماعتوں کی سرگرمیوں سے واقف نہیں تھے؟ اور اگر خطرہ تھا تو کس طرح محفوظ رہے اور اسلام اور مسلمانوں کو اس کی زد سے بچانے کے لئے ان کے ذہن میں کیا پروگرام تھا؟

اب ہم ترتیب وار ہر ایک سوال کا جواب دیتے ہیں:

تحریک آزادی کا آغاز

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ علماء کو سیاست نہیں آتی یا یہ کہ ان کا کام صرف درس تدریس اور قضا و افتاء سے ہے اس کا سیدھا جواب تو یہ ہے کہ علماء نے مسلمانوں کی مملکت رفتہ کو واپس دلانے کے لئے کچھ کیا یا نہیں؟ اگر کچھ کیا تو اس کا مقصد کیا تھا؟ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت کو دوبارہ قیام ان کا مقصد تھا؟ ان کا مطمح العین ایک عربی اور مجوسی حکومت کا قائم کرنا

ملک کے طول و عرض میں جشن آزادی کی رنگین اور مسرت افزا تقریبات

ہندوستان کے ہر شہر میں جلسے جلوس اور جھنڈا لہرانے کی رسمیں
راتوں کو چراغاں - ہر مذہب اور فرقہ کا بے پناہ جوش و خروش

دہلی ۱۴ اگست۔ ملک کے طول و عرض سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے ہر حصہ میں جشن آزادی کا سنگ نہایت دھوم دھام سے منایا جا رہا ہے۔ ہر جگہ جلسے جلوس ہو رہے ہیں۔ مقررین اپنی تقریروں سے عوام کو آزادی کا مفہوم اور آزادی قائم رکھنے کے طریقے سمجھا رہے ہیں۔ تقریباً ہندوستان کے تمام شہروں میں جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی جا رہی ہے۔ اور راتوں کو چراغاں کیا جا رہا ہے۔ شہروں کے علاوہ دیہاتوں میں بھی یہ پروگرام نہایت شان و شوکت سے جاری ہے۔ شہروں اور دیہاتوں دونوں جگہ ہندو، مسلمان اور ملت کے لوگ اپنے ملک کی آزادی کی پہلی سال گرہ بڑے جوش و خروش سے منا رہے ہیں۔ مدراس۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ ناگ پور۔ لکھنؤ۔ الہ آباد۔ کان پور۔ بنارس۔ امرت سر۔ جالندھر وغیرہ میں جشن آزادی کا پروگرام خاص طور پر مرتب کیا گیا ہے۔

برطانوی اور امریکی سامراج پر روسی اشتراکیت کی ضرب
روسی تجویز کے مطابق برطانیہ اور امریکہ کو ڈینیوب کمیشن سے نکالا دیا گیا

بگریڈ ۱۳ اگست۔ آج ڈینیوب کانفرنس نے فیصلہ کر دیا کہ برطانیہ، فرانس اور امریکہ کو دریائے ڈینیوب کمیشن میں حصہ لینے کا کوئی حق حاصل نہیں رہا۔ اس سے یہ تجویز کی گئی تھی کہ مذکورہ ممالک کو ڈینیوب کمیشن سے سوویٹ یونین، رومانیہ، یوگوسلاویہ اور بلغاریہ کا ایک ایک نمائندہ لیا جائے اور اور جملہ سودا کیہ کا ایک ایک نمائندہ لیا جائے۔ فرانس اور برطانیہ کو اس میں شرکت کا کوئی استحقاق نہیں ہے۔ یہ تجویز روسی نمائندوں نے پیش کی تھی۔ مخالفت میں صرف ۳ ووٹ آئے۔ ۱۱ ووٹوں کی اکثریت سے یہ تجویز منظور ہو گئی۔ اس تجویز کے منظور ہو جانے کے بعد ڈینیوب کمیشن میں صرف ۵ ممبر رہ گئے ہیں۔ یہ کمیشن اب صرف ڈینیوب کے ساحلی ممالک پر مشتمل ہوگا۔ برطانیہ، امریکہ اور فرانس کو یہ حق ۱۹۴۲ء سے حاصل ہوا تھا۔ وہ اب ختم ہو گئے۔

مغربی نمائندے پھر مارشل اسٹالن سے ملاقات کرینگے
جرمنی کی گفت و شنید اپنے نقطہ عروج پر

لندن ۱۴ اگست۔ لندن کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اسکو یہ برطانوی، امریکی اور فرانسیسی نمائندے ماسکو میں پھر وقت کی کوشش کرنے والے ہیں۔ گذشتہ رات تینوں نمائندوں نے روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف سے ملاقات کی۔ گفتگو اتنی اچھی صیغہ سازی میں ہوئی کہ یہ نمائندے آج پھر مسٹر مولوٹوف سے ملاقات کریں گے۔ توقع ہے کہ یہ گفتگو کل ختم ہو سکے گی۔

آج پاکستان ایک سال پہلے سے زیادہ طاقتور ہے
وزیر اعظم مغربی پنجاب کا پیغام آزادی

لاہور ۱۴ اگست۔ خان افتخار حسین خان ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب نے قوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان آج اس سے زیادہ طاقتور ہے۔ صرف ایک سال قبل تک ہمارے دشمن ہمیں ختم کر دینے کی دھمکیاں دیتے تھے۔ ہمارے راستہ میں بے شمار مشکلات حائل تھیں۔ ہمارے دوست بھی ہمیں ختم ہوتا دیکھ رہے تھے۔ ان مشکلات کو دور نہیں ہوئی ہیں پھر بھی ہم نے ان مشکلات کا سخت اور بہادانہ مقابلہ کیا اور بہت کچھ حاصل کر لیا ہے۔ پاکستان کی آزادی اور خود مختار زندگی کا ایک سال ختم ہو گیا ہے۔

اس دوران میں ہماری اس نوزائیدہ ریاست کو سخت آزمائش سے گزرنا پڑا۔ وقت کی ضرورت کے مطابق ہم کو ہندوستان کی وہ تقسیم قبول کرنی پڑی جو برطانیہ کی طرف سے پیش ہوئی تھی اور اس کو منظور کرنا پڑا۔ اگرچہ اس کی صورت ہر بھی دی گئی تھی جو مشکلات پیدا ہوئیں ان میں بنجاب تقسیم کے مسئلے اور بھی اضافہ کر کے سخت پیچیدگیاں پیدا کر دی ہیں۔ مغربی پنجاب کے صوبے نے اس کا مقابلہ مردانہ وار کیا جس طرح پاکستان، اور مغربی پنجاب نے ان مشکلات کا مقابلہ کیا وہ معجزہ سے کم نہیں۔ ہم نے کامیابی سے ان مصائب کا مقابلہ تو کیا لیکن الٰہی ان سے ہم کو نجات کی نصیب...

نہیں ہوئی ہم نہ صرف کامیاب رہے بلکہ اب اس مقابلہ میں ہم کو آئندہ مشکلات کا مقابلہ زیادہ ہمت اور ہوش سے کرنا ہوگا۔ اس صوبے میں ہنگامے پھر دوبارہ نہ پیدا ہونے دیں۔ اس کو آباد کرنے اور ان کے لئے کام مہیا کرنے میں ہمیں مدد کرنی ہوگی۔ ہمیں امید ہے کہ پناہ گزین ہمارے ہنگاموں سے تعاون کر کے ہماری مدد کریں گے۔

اپنی آزادی کی پہلی سالگرہ پر ہمیں خدا سے بزرگ و برتر کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ کہ اس نے ہمیں دنیا کی سب سے بڑی اسلامی سلطنت کے طور پر مستحکم بنیاد پر قائم کرنا ہے

مسلمانوں کی پستی کا واحد علاج

[illegible] ماہنامہ "الرحیق" خانقاہ کے ترجمان کے اداریہ کی چند سطریں ہیں جن کے پڑھنے اور سننے سے مرد، عورت اور بچوں کے قلوب میں کیسا نور ہو، ہم مسلمانوں کے بلند حیثیت اسلام کے سچے دور کے پیدا ہوتے ہیں اور ایمان کی بے پناہ، تعداد و کثرت کا پتہ چلتا ہے۔ قیمت عہ ور ہے۔

[illegible] ۱۰ مطبوعہ زیور کمل و دلکش ۱۰ اصلاح انقلاب ۳ اسلام اور انسانی سوسائٹی ۱۰ اشرف الجواب ۳ بہشتی زیور ۳ تفسیر فتح العزیز ۳ ترجمہ اردو تاریخ الاسلام ۳

ہر قسم کی مذہبی، تاریخی، دلی، اسلامی، کتب ہم سے طلب فرمائیں

بک ڈپو انجمن ترقی اردو۔ جامع مسجد۔ اردو بازار دہلی

یہودیوں نے لڑائی بند کرنے سے یکسر انکار کر دیا
بیت المقدس میں شدید جنگ - مزید مشاہدین کی آمد

بیت المقدس ۱۳ اگست۔ یہودی ایجنسی نے آج جوابی کارروائی کی مخالفت کا حکم دینے سے انکار کر دیا۔ بیت المقدس کے [illegible] کے بعد شب کی شدید جنگ کے بعد اقوام متحدہ کے مشاہدین نے مزید مشاہدین بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بیت المقدس کے یہودی علاقوں میں [illegible] کے بال کی پہلوانی کے مرکز کی تباہی کی خبر کا [illegible] حصے سنائی۔ یہودی تین [illegible] پانی کی زیادتی کے بعد [illegible] بلوائی کے خواہاں تھے۔ کاؤنٹ برنا ڈوٹے نے آج صبح یروشلم میں اپنے ہیڈ کوارٹر سے مزید مشاہدین بھیجنے کی درخواست کی ہے۔ اس وقت تو اطلاع ہے جو کاؤنٹ برنا ڈوٹے نے اس امر کی اطلاع دی کہ یہودیوں نے ان کی جوابی کارروائی سے [illegible]

پھول والوں کی سیر

دہلی ۱۴ اگست۔ قدیم زمانہ سے ایک [illegible] پھول والوں کی سیر آج مہرولی میں منائی جا رہی ہے۔ دہلی کے چیف کمشنر نے آج تمام تعطیل کر دی ہے۔ اس آخری شاہی بادشاہوں نے رواج دیا تھا

پاکستان ٹیم چھوڑ گئی

لندن ۱۳ اگست۔ آج پاکستان کی ہاکی ٹیم ڈچ کو ہم سے تین گول سے ہار گئی۔ پاکستان کی ٹیم نے مخالف ٹیم کو زبردست ٹکر دی لیکن بارش کی وجہ سے گراؤنڈ کیچڑ [illegible] ہو جانے سے ان کی اگلی بھی نہ چلی

اسٹرلنگ فاضلات محفوظ ہیں پارلیمنٹ میں مسٹر چرچل کا بیان
ایوان نے ڈیڑھ دن کی بحث کے بعد دونوں ضمنی مطالبات زر بھی منظور کر لئے

نئی دہلی ۱۳ اگست۔ ہندوستانی پارلیمنٹ نے ڈیڑھ دن کی گرما گرم بحث کے بعد آج اسٹرلنگ معاہدہ کی منظوری دیدی ہے۔ اسٹرلنگ معاہدہ کے ماتحت ہمارے شاہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے سلسلہ میں فائنینس منسٹر کے دو ضمنی مطالبات زر بھی منظور کر لئے گئے۔ آج کی بحث کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ فائنینس منسٹر نے معاہدہ کے حق میں دلائل پیش کرنے اور تنقید کنندگان کے اعتراضات کا جواب دینے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا ہے۔ اور سندھ ڈیلیگیشن کے غیر سرکاری ممبر شری بی ٹی کرشنما آچاری نے اس پہاڑ میں آپ کا اچھی طرح ساتھ دیا۔ اسٹرلنگ قرضہ جات میں کمی کی خدشات کو رد کرتے ہوئے مسٹر چیٹی نے کہا کہ ہندوستان میں برطانوی اثاثہ کی موجودگی کے پیش نظر ہمیں زیادہ تشویش کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہاؤس کو کامل یقین رکھنا چاہئے کہ اسٹرلنگ قرضہ جات محفوظ ہیں۔

جواہر لعل

قاضی فاروق الحسن ناظم سیوہاروی

دامن مسادر وطن ناظم — ہے زر حریت سے مالا مال
خادم ملک اور محب وطن — دُر اخلاص ہے جواہر لعل

حکومت برما کا تختہ الٹنے کی زبردست سازش کا انکشاف
سابقہ فوجیوں اور کمیونسٹوں کا حکومت قائم کرنے کا خواب!

رنگون ۱۲ اگست۔ ایک سرکاری کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ وزیر اعظم تھاکن نو کی موجودہ حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک اہم سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ برما کے سابقہ فوجیوں نے ایک سازش کی تھی کہ رنگون اور ایلیٹا کے دوسرے مقامات پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا جائے۔ اور ایک فوجی کابینہ قائم کر دی جائے۔

حکومت نے بری فوجوں کے ہیڈ کوارٹر میجر جنرل اسکی ڈن کو ان سازشیوں کی گرفتاری کے لئے مقرر کیا ہے لیکن حکومت نے ان مقامات کو پھر واپس لے لیا ہے اور وہاں سازشیوں کی پکڑ دھکڑ کا کام شروع ہو گیا ہے ان مقامات پر ۱۵۰ سازشی ہلاک کر دیئے گئے ہیں رنگون میں اب امن ہے۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ وفادار فوجوں نے ۶۰۰ باغیوں کی ایک جماعت کا خاتمہ کر دیا۔ جنہوں نے ۱۰ اگست کو حکومت پر قبضہ کرنے کی زبردست اسکیم بنائی تھی۔ باغیوں اور حکومت کی فوجوں سے یہ مقابلہ رنگون سے ۴۰ میل شمال کی جانب ہوا۔ اور انہی اپنی ٹرکیں اور گولہ بارود چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

کمیونک میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دوسرے ۴۵۰ باغی جو ۱۱ اگست کو ہیگاتا سے اسلحہ اور گولہ بارود لے کر فرار ہو گئے تھے اور شمال کی طرف بڑھ رہے تھے منتشر کر دیئے گئے۔ یہ پہلے تو ہوائی جہازوں نے ان پر بمباری کی اور اس کے بعد بری فوجوں نے ان کو منتشر کر دیا۔ باغیوں سے کمیونسٹوں کی بھرتی میں بغاوت کا زبردست اندیشہ کیا جا رہا تھا۔ اس لئے دو مسلسل راتوں تک کرفیو نافذ رہا۔ پولیس کی لاریاں شہر کی سڑکوں پر گشت کرتی رہیں۔ اور باشندوں کو ہدایت کی جاری تھی کہ اگر کوئی نیا شخص ان کے مکان میں آئے تو وہ گھنٹہ کے اندر اندر وہ پولیس کو اطلاع دیدیں۔ یہ احتیاطوں کی روک تھام کرنے کے لئے احتیاطی اقدام تھا۔ ایک نیم سرکاری بیرونی اخبار نے عوام کو خاموشی اور اطمینان رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ اخبار میں لکھا تھا کہ سرکاری اطلاع کے مطابق بغاوت بہت تھوڑے پیمانہ پر ہے

پاکستان کے ریڈیو پر ایک نظر
کراچی سے مسٹر شہاب الدین کی نشری تقریر

کراچی ۱۴ اگست۔ پاکستان ریڈیو کی تاریخ ۱۴ اگست سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ پاکستان ریڈیو کے تینوں اسٹیشن لاہور، پشاور اور ڈاکہ نے اسی تاریخ کی نصف شب کو پاکستان کے قیام کا اعلان کیا تھا۔ ان الفاظ میں پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات نے آج شب کو کراچی ریڈیو سے اپنی تقریر کرتے ہوئے ان الفاظ میں پاکستان ریڈیو کا ذکر کیا۔ آپ نے کہا حکومت پاکستان کے مختلف محکموں میں ہندو مسلم اور ریڈیو کے عملہ کی اپنے ہم وطنوں سے قیام پاکستان کے ذرا بعد پاکستان ریڈیو کو جو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا آپ ان کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ ان میں سب سے بڑی مشکل یہ تھی کہ اگرچہ تقسیم کے وقت دہلی میں شارٹ اور میڈیم ویو کے کئی اسٹیشن تھے۔ لیکن ان میں سے ہم کوئی اسٹیشن بھی نہ پا سکے۔ ریڈیو کو وسعت دینے کا پروگرام ہمارے سامنے تھا اور جلد ہی آپ کراچی سے دس کلو واٹ کے میڈیم ریو اسٹیشن سے غیر من سکیں گے۔

اس کے علاوہ ڈھاکہ، پشاور اور کوئٹہ کے شارٹ ویو کے اسٹیشن بھی جلد ہی کام کرنے لگیں گے۔ ایک سے مشرقی وسطیٰ جاوا۔ اور سماٹرا میں دوسرے سے مغرب میں افغانستان ایران، عراق، مصر، ترکی، عرب شام اور فلسطین میں ہماری آواز سنی جا سکیگی۔ پاکستان ریڈیو کی آواز یورپ اور برطانیہ بھی پہنچ سکیگی۔ آج پاکستان کے سامنے پروپیگنڈا کا مسئلہ سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ وزارت اطلاعات اس وزارت خارجہ کے برابر ہے۔ میں اپنے تمام بھائیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ جب تک یہ وزارت میرے پاس رہے گی میں ہر ممکن طریقہ پر ان کی خدمت کروں گا۔ آج پاکستان کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر میں خدا سے قائد اعظم کی طول عمر اور ہم سب کے اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کی دعا مانگتا ہوں۔

ڈاکہ کی ایک اطلاع مطابق ہے کہ اگلے چند دن میں مشرقی اور مغربی پاکستان میں بے تاریخی کا براہ راست سلسلہ قائم کر دیا جائے گا۔ ڈھاکہ میں طاقتور ٹرانسمیٹر لگائے جا رہے ہیں اور تجربات کئے جا رہے ہیں۔ اس سے پہلے مشرقی بنگال اور پاکستان کے دوسرے حصوں کے پروگرام براڈ کاسٹ کئے جاتے تھے۔ تاہم اس کی آواز دہلی میں بہت خراب ہوتی تھی۔ اب نہیں ہوگی۔

کشمیر کمشن دہلی آ رہا ہے

دہلی ۱۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کا کشمیر کمیشن کراچی سے دہلی پہنچ جائیگا اور یہاں وہ امن کے قیام کے لئے کشمیر روانہ ہو جائے گا۔

مغربی پنجاب اور سندھ میں سیلاب میں کوئی کمی نہیں ہوئی
سینکڑوں گاؤں بہہ گئے اور ہزاروں بے خانماں ہو گئے

کراچی ۱۴ اگست۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ دریائے سندھ کی طغیانی بدستور ہے اور کہیں کہیں مقام تھمان کو ڈبو چکی ہے۔ اوچ زیادہ ہو گیا۔ ضلع لڑکانہ کا تمام چاول کا علاقہ اور دادو کے پرول کے علاقہ کا کچھ حصے کو تباہی کا زبردست خطرہ ہے۔ اگر جلد از جلد ان بندوں کو نہ بند نہیں کیا جا سکا۔ تو یہ علاقہ تباہ ہو جائیں گے آپ نے کہا کہ بتایا جاتا ہے کہ جانی نقصان اس سے کہیں زیادہ ہے۔

لاہور کی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پنجاب کے کئی ضلعوں کو سیلاب سے زبردست خطرہ لاحق ہو گیا ہے سیالکوٹ سے ۱۲ دریا تک کی ریلوے لائن کے دونوں طرف کا علاقہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ قہر بگولات میں سخت سیلاب آیا ہوا ہے۔ حکام پوری طرح امدادی تدابیر اختیار کر رہے ہیں جس طرح نظر اٹھتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے موجودہ فصلیں تو اس طرح پر اس کی فصل بالکل تباہ ہو چکی ہے اور سخت خدشہ ہے کہ اس کا اندازہ کیا جا سکے۔ گزشتہ بارش کے [illegible] ابھی تک [illegible] ہو رہی ہے اور

کوئی فوری مداوے کا امکان نہیں معلوم ہوتا تمام ذرائع رسل و رسائل کے منقطع ہو جانے کی وجہ سے صحیح صحیح اطلاعات نہیں مل رہی ہیں لیکن عام اندازہ یہ ہے کہ حالت خراب ہے سینکڑوں گاؤں بہہ گئے ہیں اور ہزاروں آدمی بے گھر بار ہو گئے ہیں

کوئٹہ ۱۴ اگست۔ خان تلات مسٹر احمد یار خان نے بیس ہزار روپے قائد اعظم ریلیف فنڈ میں اور دس ہزار روپے کشمیری پناہ گزینوں کے امدادی فنڈ میں پاکستان کی سانگرہ کے موقع پر پیش کئے۔

امن اتحاد باہمی اعتماد اور حب الوطنی کے بغیر آزادی کا صحیح استعمال نہیں کیا جاسکتا

(مولانا آزاد)

شمع حریت کے پروانے

جمعیۃ علماء نے کانگریس کے ساتھ مشترکہ پلیٹ فارم سے آج تک ملک و قوم کی جو خدمت انجام دی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس وقت جب کہ ہندی مسلمانوں کی اکثریت غلطی سے صحیح مسلم لیگ کے ساتھ ہو گئی تھی۔ یہی رہبران جمعیۃ ہی تھے جو پوری قوت کے ساتھ میدان میں قائم رہے جو لوگ اپنے راستہ سے ہٹ گئے۔ انہوں نے قدم ڈگمگا دیئے لیکن رہنمایان جمعیۃ کے پائے استقامت کو جنبش نہ آئی۔ یہی جمعیۃ علماء تھی جس کا نام لے کر پنڈت نہرو نے مسز جناح کو یہ منہ توڑ جواب دیا تھا کہ ہندی مسلمان کانگریس کے ساتھ نہیں اور یہ کہ وہ قلعی نہیں دوڑوں کی جماعت ہے۔

آج جب کہ ہم یوم آزادی منا رہے ہیں بے جا نہ ہوگا کہ مختصر الفاظ میں ہم ان کارہائے نمایاں کا تذکرہ کرائیں۔ ذیل کے صفحات میں صرف ان حضرات کا ذکر ہے جو ایک طرف جمعیۃ علماء سے وابستہ رہے ہیں اور دوسری طرف آزاد ہندوستان کی عارضی یا مستقل حکومت میں کوئی نہ کوئی اہم عہدہ حاصل کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر انصاری مرحوم اور حکیم اجمل خاں مرحوم کی شاندار ملکی قربانیوں کے بعد آج ہندوستان میں مولانا آزاد کی ایک ایسی ہستی ہے جو جمعیۃ کے وابستہ شہرت کی سرمایہ دار ہے اور اگر آج آپ کے نہ کارے اس سلسلہ کی ابتدا کی گئی ہے۔ یہ سلسلہ محض تعارف کی حیثیت رکھتا ہے، اس لئے بے حد اختصار سے کام لیا گیا ہے

حضرت مولانا آزاد

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی بزرگ ہستی سے کون ناواقف ہے آپ کی علمی اور سیاسی سرگرمیوں کا آپ کے روشن بھی لوہا مانتا ہے۔ آپ کا نام احمد، کنیت ابوالکلام اور تخلص آزاد ہے۔ لیکن دنیا ابوالکلام آزاد کے نام سے جانتی ہے۔

ہندوستان میں خاندان سنیہ کی زوال پذیری کے دور میں اس ملک کو اغیار و اجانب کے تسلط و تفوق سے محفوظ و مامون رکھنے کے لئے علماء و مجاہدین اسلام کا جو گروہ سرگرم کار رہا ہے۔ سعادت کے دامن قسم بھی اس میں شریک تھے اور اپنی اپنی جہاد سرگرمیوں کی بدولت سلطنت مغلیہ کا نام نہاد تحفظ کی حریت کے بعد ہندوستان سے چھٹ شدھی کی طرف پھیرت کر پائی اور انگلستان پر تخت نشین ہونے کے ایام میں شاہ ولی اللہ کے مقام پر مولانا آزاد کی قدم سے اسی قدم پر نگاہ رہے اور آج کے اور مرحوم نے تاریخی نام فیروز پھیرت رکھا۔

۱۸۵۷ء میں انگلستان والوں کے ہاتھ سے سلطنت ہند میں قتل و قتل کے دور سے گذر جانے کے بعد مولانا آزاد کو پھیرت کی آواز سنائی دی اور آپ نے ہندوستان کے مسلمانوں کو اس ہلاکت خیز دور سے بچا رکھنے کے لئے متعدد مضامین لکھے جو نہ صرف جنہیں ملک کے گوشہ گوشہ میں پہنچ کر ہی گئے بلکہ خود آپ نے گلکتہ میں ہفت روزہ اخبار الہلال جاری کر ہندوستان کی سیاسی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کر دیا۔ الہلال کے متعلق شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن کا یہ جملہ شاید کہ ہم سب کے کام پر مجموعہ سے بہتر الہلال نے یہ کام کر دکھایا۔ اس اخبار کی کامیابی اور مقبولیت پر شاہ ہندوستان کی ترقی تعمیر جنہیں اور سیاسی کی ترقی دیہاری سے متعلق میں تعمیر کر چکا ہے جاری ہے جس کی قائمیت اور تعمیر علمی کی تمام عالم اسلامی میں دھوم ہے۔ تبلیغ کے سلسلہ میں آپ ابن سعود کی طلب کردہ کانفرنس میں بھی شرکت فرما چکے ہیں۔ مصر کانفرنس کی صدارت بھی آپ نے فرمائی تھی۔

سحبان الہند

حضرت مولانا سحبان الہند مولوی احمد سعید صاحب آل انڈیا جمعیۃ العلماء کے نائب صدر ہیں۔ جن لوگوں نے آپ کی تقریر سنی ہیں وہ جانتے ہیں کہ متین اور سنجیدہ تین کو آپ اس لطافت و ظرافت کی چاشنی سے ادا فرماتے ہیں کہ سامعین مسحور ہو جاتے ہیں۔ آپ جمعیۃ علماء کے بڑے رکن ہونے کی حیثیت سے ہمیشہ کانگریس کی جدید جہد آزادی میں ساتھ رہے اور کئی بار جیل بھی گئے۔

حضرت شیخ الاسلام

حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کو شیخ الاسلام کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ آپ ۱۹ شوال ۱۲۹۶ھ (مطابق ۱۸۷۹ء) کو قصبہ بانگر مئو ضلع اناؤ میں پیدا ہوئے۔ لیکن آپ کا اصل وطن موضع الہ ڈکر ڈاکخانہ ضلع فیض آباد ہے۔ حسینی سید ہیں۔ واپس پشت ہفتم آپ کا خاندان ہندوستان آیا تھا شاہی تزک میں آپ کو بادن گاؤں کی جاگیر بھی ملی ہوئی تھی لیکن وہ شغف جہاد و حریت کی نذر ہو گئی۔ آپ مدنی کے نام سے بھی مشہور ہیں۔ مولانا سید اصغر حسین کے نام سے بھی مدنی اس لئے کہ تقریباً چودہ سال مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ اور اسیر مالٹا اس لئے کہ حضرت شیخ الہند کے ساتھ مالٹا میں برطانیہ کی قید میں رہے اور آزادی کے کھائے۔ آپ کی رہنمائی میں مسلمانوں نے سلسلہ ہند کو حل کرنے کے سلسلے میں ایک قابل قدر کارنامہ انجام دیا جو دستاویز مشن کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس قابل قدر کارنامے اور آپ کے گفت و شنید کے بعد سر اسٹیفورڈ کرپس بھی آپ کی سیاسی تدبر کے قائل ہو گئے۔ آپ کے تفصیلی حالات کیلئے تو مولانا سید محمد میاں صاحب کی تصنیف کردہ کتاب جماعت جلیل دیکھئے۔

مفتی اعظم

حضرت مولانا مفتی الہی بخش صاحب کفایت اللہ صاحب کو مفتی اعظم ہند کہا جاتا ہے۔ آپ یہ معظمہ میں حضرت شیخ الہند کے ساتھ اسارت کے گئے تھے اس وقت سے برابر آپ سیاسی تحریکات میں حصہ لیتے رہے اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتے رہے۔ ۱۹۳۰ء میں آپ قانون شکنی کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ آپ ہندوستان کی آزادی تعمیر جنہیں اور اس کی ترقی دیہاری سے متعلق میں قدم قدم پر کامیاب جاری ہیں جن کی قائمیت اور تبحر علمی کی تمام عالم اسلامی میں دھوم ہے۔ مولانا کا پیش کردہ ہندوستان کے ان گنتی کے علماء میں سے ہیں جن کی قائمیت اور تبحر علمی کی تمام عالم اسلامی میں دھوم ہے۔ تبلیغ کے سلسلہ میں آپ ابن سعود کی طلب کردہ کانفرنس میں بھی شرکت فرما چکے ہیں۔ مصر کانفرنس کی صدارت بھی آپ نے فرمائی تھی۔

حضرت مولانا منصور انصاری

آپ کا وطن خانہ قصبہ ابنیٹہ ضلع سہارنپور ہے آپ شیخ الاسلام مولانا محمد قاسم صاحب بانی دارالعلوم دیوبند کے حقیقی نواسے ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نام مولانا عبداللہ صاحب عظیم انصاری تھا۔ جو علی گڑھ میں شعبہ تعلیمات کے ناظم رہے۔ آپ نے دیوبند میں تعلیم پائی اور پھر حضرت شیخ الہند کے فیض صحبت نے آپ کو اسلام کا جانباز مجاہد بنا دیا۔ حضرت شیخ الہند قدس اللہ سرہ العزیز کی رفاقت میں حجاز کا سفر کیا اور ۱۹۱۵ء میں افغانستان کی طرف ہجرت کی اور آزاد قبائل کو ایک تعلیمی اسکیم کے ذریعہ سے بیدار کرنے اور ایک دفاعی پروگرام تیار کرنے کی کوشش کی۔ بخاری کے انقلاب میں اسلامی مجاہدات کے علاوہ حصہ لیا اور انور پاشا کی تحریک کو قوت پہونچائی افغانستان کی تمام خفیہ جدوجہد فوق السطور تھی۔

ترکیہ میں "وزیر مختار" مقرر کئے گئے۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد ترکوں کی حکومت کے صدر مقام انگورہ پہنچے گئے اور افغانستان کی سفارت میں رکن اعلیٰ فرمائے گئے۔ انگورہ سے واپس ہو کر افغانستان اور ترکوں کے درمیان گرمجوشانہ قاصد کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ اور وزارت خارجہ کے شعبہ مشرقی کے ماتحت سیاسی خدمات انجام دیتے رہے۔ لیکن سیاسی کشاکش نے آخر میں آپ کو گوشہ نشین بنا دیا تھا۔

حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن رح

آزادی کی گرمجوشی، استقلال میں دل کے سیاسی ترقی دوران گہرائی دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث، اسلام کے جلیل القدر مفکر حضرت مولانا محمود الحسن کا نام ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے محتاج تعارف نہیں ہے۔ آپ کا وطن ضلع بریلی کا قصبہ شاہجہانپور ہے۔ آپ کے والد ماجد ذوالفقار علی صاحب بھی اپنے وقت کے بڑے عالم تھے۔ آپ نے ۱۸۶۸ء میں دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ ۱۸۷۰ء میں سند فراغت حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے دارالعلوم دیوبند میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۷۷ء میں آپ نے مدرسہ مراد آباد میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۷۹ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۸۳ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۸۶ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۸۹ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۹۱ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۹۳ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۹۵ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۹۷ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۸۹۹ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۰۱ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۰۳ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۰۵ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۰۷ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۰۹ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۱۱ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۱۳ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۱۵ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۱۷ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۱۹ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۲۱ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۲۳ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۲۵ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۲۷ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۲۹ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۳۱ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۳۳ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۳۵ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۳۷ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۳۹ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۱ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۳ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۵ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۷ء میں آپ نے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں تدریس کی خدمت انجام دی۔

مولانا آزاد کا پیغام

خود اپنے قلم سے

ازادی ہم نے حاصل کر لی ہے لیکن
ازادی کا صحیح طور پر کام میں لانا
ابھی باقی ہے ہمارا فرض ہے
کہ ہم اپنی ساری قوتیں اس دشمن کے
کام کے لیے وقف کر دیں
اتحاد باہمی اعتماد اور حب الوطنی
کے بغیر ہے مہم سر نہیں کی جا سکتی

ابوالکلام آزاد

ہمیں مساوات اور آزادی پر مبنی ایک نیا سماج قائم کرنا ہے

یوم آزادی پر پنڈت پنت وزیر اعظم یوپی کا پیغام

لکھنؤ ۱۴ اگست "ڈنے ہندوستان کے ہر مرد اور ہر عورت سے سماجی نظام کی تعمیر نو کرنے اور اقتصادی کی اور اپنے فرض کو دیانتداری اور جوش سے انجام دینے کی دعوت کی ہے۔ یہ دعوت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یو۔پی نے جو انہوں نے یوم آزادی کی سالگرہ پر اپنا پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ آپ نے دنیا

۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کا دن صرف ہمارے لئے نہیں بلکہ دنیا کی تاریخ میں سنہری حرفوں میں لکھا رہے گا اس دن ہمارے ملک اور اس کے کروڑوں باشندوں کو بیڑیوں سے ہر دلی نگر انوں کے پیروں تلے روندے جا رہے تھے دوبارہ زندگی کی اس دن ہم نے شایان شان طریقہ پر جشن آزادی کا منایا۔ آج ہم اپنے جن ساتھیوں سے بچھڑ ہوئے تھے ان کی یاد میں آنسو بہا رہے ہیں۔ جب ہمارے ملک میں آزادی کا آفتاب طلوع ہوا ان بارہ مہینوں میں بہت سی دشواریوں آزمائشوں اور ہنگاموں کا سامنا رہا ہے آزاد ہندوستان کے دامن میں آتے ہی اپنے جن ساتھیوں سے بچھڑ ہونا پڑا وہ بہت اہم اور دردناک تھا۔ ہمیں ان آزمائشوں میں مبتلا ہونا پڑا وہ بھی بے حد تھیں ان کی تعبیر لاکھوں آدمی تلخ تجربوں میں بے گھر بار ہوئے ہیں۔ (باقی صفحہ پر)

لئے آپ کو گرفتار کیا۔ تقریباً پانچ سال بعد ۱۹۴۶ء کا نفرنس ۱۹۴۶ء کے قریب آپ رہا کئے گئے۔ اس عرصہ میں آپ پر فالج کا حملہ ہوا۔ مشرقی پنجاب کے فسادات کے دوران میں آپ کو پاکستان کی طرف دھکیل دیا گیا لیکن سرزمین پاکستان نے آپ جیسے کہاڑ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتی تھی۔ آپ جیسا اولوالعزم پاکستان کی آب و ہوا کو برداشت کر سکتا ہے۔ چنانچہ آپ دسمبر ۱۹۴۷ء میں پاکستان سے تشریف لے آئے۔ پھر آپ کی رفیقۂ حیات بھی تشریف لے آئیں۔ افسوس جون ۱۹۴۸ء میں محترمہ نے وفات پائی۔ چند روز پیچھے آپ کی صاحبزادی نے پاکستان میں وفات پائی۔ ماں بیٹی۔ چچا جھا خاندان کی تھیں۔ خود بھی بہت ذی علم خاتون تھیں لیکن ان دونوں کی یکے بعد دیگرے وفات پر بھی صبر و استقلال سے آپ نے کام لیا۔ وہ آپ ہی جیسے باہمت مجاہد کا حصہ تھا۔ آج بھی آپ دہلی میں فروکش ہیں۔

مولانا نور الدین صاحب بہاری

آپ کا بہار کے علمی خاندان سے تعلق ہے۔ تحصیل علم کے بعد پہلا قدم میدان سیاست میں رکھا۔ کئی بار جیلوں میں گئے اور اپنی استقامت کے ثبوت بہم پہنچائے جو سال کی طویل اسارت میں پیہم جاری رہا۔ آپ جمعیۃ علماء کے سرگرم رکن ہیں۔ ۳۰-۳۱ صفحہ ۱۳۱۹ء کو بمقام بھوپال پیدا ہوئے اوائل عمری ہی میں اپنے والد کے سایہ عاطفت سے محروم ہو گئے۔ اس لئے تعلیم و تربیت ان کے بڑے بھائی حافظ عبدالعلیم مرحوم اور والدہ محترمہ ذاہیل اور کلکتہ میں حدیث و قرآن شریف کا درس دیتے رہے اسی اثنا میں جاتا گھاٹ کے ہنگامہ ۱۹۱۴ء کے شہور مارچ میں شرکت کی۔ سلسلہ وار سے آپ آل انڈیا جمعیۃ علماء کے عہدہ منتخب کئے گئے تقریباً بارہ سال سے آپ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبر منتخب ہو رہے ہیں۔ کانگریس اور جمعیۃ علماء کی تمام تحریکات میں پوری مستعدی سے حصہ لیا اور قید و بند کی تکلیفیں برداشت کیں۔ ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دوران میں آپ نے جس استقلال و استقامت سے کام لیا اس کے لئے تاریخ کے بہت سے اوراق اور سوانح کا تصفح دلیل قلم درکار ہے۔

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب

سرزمین ہندوستان جن ہستیوں پر ناز کرے گی ان میں حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کا اسم گرامی بھی ہے۔ آپ نے طالب علمی کا زمانہ دارالعلوم دیوبند میں گذارا۔ فراغت کے بعد آپ جمعیۃ اور کانگریس کے پلیٹ فارموں سے جرأت اور استقلال کی داد دیتے رہے۔ ہر تحریک کے موقعہ پر آپ نے ایک زعیم و قائد کی حیثیت سے کام کیا۔

۱۹۳۰ء میں آپ نے احرار اسلام کی بنیاد ڈالی جس کے کارنامے تاریخ کے صفحات پر چمک کی لکیریں ہیں۔ ۱۹۳۲-۳۳ء کی تحریکات میں آپ نے تقریباً چار سال تک قید و بند کی زندگی بسر کی۔ تمام تحریکات میں آپ نے بھرپور حصہ لیا۔ ۱۹۴۱ء میں جیل سے رہا ہوئے اور اپنا کاروبار سنبھالا۔ آج کل آپ دہلی میں ہندو مسلمانوں کے اقتصادی مسائل حل کرنے میں مصروف ہیں۔

مولانا بشیر احمد صاحب

مولانا بشیر احمد صاحب کھنوری مجلس مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند کانگریس اور جمعیۃ علماء کے پرانے مجاہد ہیں۔ ہندو مسلمانوں میں بے حد مشہور و مقبول میرٹھ کانسپریسی کیس میں آپ نے ڈیڑھ سال کی سزا بھگتی۔ ۱۹۴۲ء کی تحریک میں آپ نے ۳ سال کی سزا بھگتی۔ ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں آپ نے مسلم لیگ کے مقابلہ میں کانگریس کی حمایت کی۔ ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دوران میں آپ نے ہندو مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق کی کوشش کی۔ ۱۹۴۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۴۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۵۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۶۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۷۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۸۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۱۹۹۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۰۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۱۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۲۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۳۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۴۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۵۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۶۹ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۰ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۱ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۲ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۳ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۴ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۵ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۶ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۷ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۸ء میں آپ نے دہلی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی۔ ۲۰۷۹ء میں آ

علماء ہند کا سیاسی موقف

(گذشتہ سے آگے)

[illegible] ذکر کر دیا ہے اہم [illegible] اضافہ ہی کر دیا ہے سے لایعنی قریب ہے۔

مقل بادشاہوں نے اس معاملہ میں کسی حد تک یہ تعصبی برتی۔ ہمایوں کے دفتر اس سے پُر ہیں اکبر جہانگیر شاہجہاں ان سے صلح نظر خود مذہب غیر عالمگیر جو اپنی خلک مذہبیت کے لئے بدنام ہے اس کے عہد حکومت میں راجپوت اور ہندو عہدیداروں کی تعداد بہت بڑے بڑے عہدوں اور مناصب پر فائز ہے۔ اورنگ زیب کسی سے اپنا عقیدہ چھپاتا نہ تھا اس کی غیر مشکوں کا بادشاہ کو علم حاصل ہوتا رہتا تھا اور وہ ان کی سرکوبی میں پوری پوری تعصبی کرتا رہا ہے عوام کو مطمئن کرنے کے لئے احکام جاری کرتا تھا چنانچہ انگلستان کے مشہور مؤرخ ڈوڈ ہر کے پارلیمنٹ میں ایک سرتبہ تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کے نظام حکومت کے متعلق صاف اور واضح نقطوں میں کہا تھا۔

"عیسائی بادشاہوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کے قانون میں بدرجہا زیادہ مضبوط طبیاں ہیں۔ ان کا اثر قانون کی نسبت یہ عقیدہ ہے کہ وہ خدا کی طرف سے ہے اس لئے بادشاہ سے لے کر رعایا تک سب کے سب کیساں کے ساتھ قانون اور مذہب کے پابند ہیں۔ ..... قرآن کے قانون کا ہر حرف قانون کے خلاف گرج رہا ہے۔ اس قانون کی شرع کرنے والے عالما یا قاضیوں کا طبقہ موجود ہے۔ جو اس کا محافظ قرار دیا گیا ہے اور جو بادشاہوں کی ناراضی سے محفوظ ہے اور جسے بادشاہ بھی اپنے مشیر مقرر کرتے ہیں تاکہ ان بادشاہوں تک کو حقیقی بےلیے طاقت حاصل نہیں ہے جہاں کی حکومت ایک عدالت کی جمہوری ہے۔

(تعارف ایڈنبرگ انگریزی) جلد اول صفحات ۱۰۱، ۱۰۲)

علماء کے زیر اثر ملکی معاملات میں ہندو مسلم کوئی امتیاز نہیں تھا دونوں کو یکساں حقوق حاصل تھے اور ان کے ساتھ یکساں معاملہ کیا جاتا تھا چنانچہ ہمارے ملک کے مشہور مصنف پنڈت سندرلال آزاد ہی کہتے ہیں۔

"اکبر، جہانگیر، شاہجہاں، اورنگ زیب کے عہد حکومت کے تمام جانشینوں کے زمانے میں ہندو مسلم کیساں حیثیت رکھتے تھے۔ دونوں مذاہب کے لئے کسی قسم کی ترقیوں کی جاتی تھی اور مذہب کے لئے کسی کے ساتھ کسی قسم کی جانبداری نہیں کی جاتی تھی۔ ہر بادشاہ کی طرف سے بے شمار ہندو سرداروں کو جاگیریں اور معافیاں دی گئی تھیں۔

(ہندوستان کا روشن مستقبل یا خواب و خیال صفحہ ۱۲۲)

خواہ وہ نظائر علماء ہی کوئی کیوں نہ ملک گئے ہوں صرف ایک واقعہ جو عبرت ہی عبرت ہے ہم پیش کرتے ہیں جس سے بخوبی اندازہ ہو سکے گا کہ علماء کا مقام اسلامی حکومتوں میں کیا تھا۔ ابن بطوطہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ سلطان محمد تغلق نے ایک شخص کو سزائے موت دی تھی اس کے ورثاء نے قاضی کے سامنے دعویٰ کیا کہ سلطان نے ناحق ہمارے آدمی کو قتل کیا ہے۔ قاضی نے سلطان کو عدالت میں طلب کیا اور مقدمہ کی سماعت کی۔ آخر فیصلہ یہ کیا کہ بادشاہ پر جرمانہ عائد کیا جائے اور اس سے بدلا لیا جائے۔ سلطان تغلق نے بے چون وچرا عدالت کے فیصلے کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا۔ ابن بطوطہ لکھتا ہے "میں نے دیکھا کہ بادشاہ نے عدالت کے فیصلے کے مطابق ہندو سے دو بار ہوا دلایا اور اس کے ہاتھ میں چھری دے کر کہا کہ لے اب تجھ سے اپنا بدلا لے لے" "ہر بار وہ ہندو یہ کہتا تھا کہ میں نے تم کو راہ خدا کے لئے معاف کیا" ابن بطوطہ کا بیان ہے۔ اب ذرا کے علماء بادشاہ کے اعمال پر کیا کہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ تو بادشاہ کی ٹوپی بھی سر پر سے گر پڑی۔

(سفرنامہ ابن بطوطہ ج ۲ ص ۱۳۰)

انصاف عدل و انصاف ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے اچھا ایک شخص کر کسی حکومت پر مکمل اعتماد کر سکتا ہے مسلمان بادشاہ چونکہ علماء کی زیر نگرانی اس راہ پر گامزن ہوتے تھے اس بنا پر ان کی حکومت بہ سبب دولت رعایا کو ان پر اعتماد ہوتا تھا اور بغاوت و سرکشی کے واقعات ہونے بھی تھے تو ان کی بنیاد مذہب کے انقلاب پر نہیں ہوتی تھی۔

علاوہ بریں کسی فرقہ کا اختصاص حاصل کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس فرقہ کے لئے بھی حکومت کے عہدوں اور منصبوں کے دروازے ایسے ہی کھلے رکھے جائیں جیسے کہ دوسرے فرقہ کے لوگوں کے لئے اور ملکی و انتظامی معاملات میں کسی قسم کا کوئی تعصب نہ برتا جائے قرآن کا حکم ہے:

"کسی قوم کی دشمنی کسی قوم سے کہ تم کو [illegible] پر نہ آمادہ کرے [illegible]

آزادی کی پہلی سالگرہ

ہندوستانی وزارتوں کے کام پر ایک طائرانہ نظر

از:- مٹی لال صاحب

وزارت داخلہ

پچاس لاکھ پناہ گزینوں کی نقل و حرکت۔ دہلی اور امبیر کی پر امن فضا کی درہمی برہمی۔ تبادلہ آبادی اور تقسیم ملک کے نتیجہ ایسے واقعات جنہوں نے ہر ہندوستانی کے دل کو صدمہ پہنچایا ہے۔ یہ ہیں حالات جن کا وزارت داخلہ کو سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر وزارت داخلہ کے ذمہ جو کام تھا وہ بہت ہی مشکل تھا۔ لیکن یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ وزارت داخلہ نے اپنے فرائض کو بڑی حد تک خوبی سے انجام دیا ہے۔ اس کے کارنامے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

وزارت قانون

اس وزارت میں اس وقت سب سے اہم کام کر رہے ہیں یہ دستور آزادی سے پیدا ہوئی قانونی پیچیدگیوں کو سلجھانے میں مدد کام کر رہی ہے۔ عورتوں کے مسائل حل کرنے کے بعد اس نے ایک انقلابی بل ہندو قانون کی ترتیب کے لئے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس بات کے بغیر نہیں رہا ہے یہ وزارت نہایت خاموشی سے اپنا کام کر رہی ہے۔

وزارت تعلیم

۵۰ فی صدی ناخواندگی کو سال کے قلیل عرصہ میں دور کرنے میں سب سے بڑی ضرورت اساتذہ کی ہے۔ اساتذہ کو ہزار ہا کی تعداد میں تربیت دینے کے لئے اسکیم مکمل کی جا چکی ہے اس کے لئے وزارت تعلیم مرکزی حکومت کے دیگر محکموں اور تنظیمی تعلقات قائم کئے گئے ہیں۔ سائنٹیفک تعلیم، فنی، ویٹرنری تعلیم کے لئے بھی بڑی اسکیمیں تیار کر لی ہیں

محکمہ تحقیقات

اس وقت یہ نکتہ جوہری توجہ کے لائق ہے۔ پورا زور سائنٹیفک تحقیقات کے لئے دیا جا رہا ہے۔ چند ایک مرکز یہ کی تجاویز کے لئے ٹریننگ سکول بھی کھولے جا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ہندوستان کے آٹھ ٹرانسپورٹ اداروں میں ۱۹۷۶ء انجنی تجاویز ۲۳۴ ہوا باز ہیں۔ اسی قدر ۱۰۰ ہوائی اڈے ہیں جن میں ۳ بین الاقوامی ۲۰ بڑے اور ۱۳ دیہاتی ہوائی اڈے ہیں۔

وزارت صنعت

پہلے نہرو کی صدارت میں تین سالہ پروگرام ۳۲ صنعتی اداروں کے لئے مرتب کیا گیا۔ ان میں ذیل پارچہ بافی، سیمنٹ، کاغذ، ادویات، مشینی اوزار، موٹر کار، بیٹریاں اور بجلی کے سامان کا کارخانہ ہیں۔ تجارت کے لئے جہاز سازی کی وسعت پانے کی بڑی ضرورت ہے۔ بنگلور میں اگلے دو سال میں ۱۰۰ ہوائی جہاز تیار کی اسی طرح مختلف پرزوں کو جوڑ کر ۱۰۴۲ کاریں ۹۰۲ ٹرک ۶۲۰۰۰ سائیکلیں اور تیرہ لاکھ ٹائیں تیار کی جائیں گی۔ کوئلہ ۲۰۰ لاکھ ٹن نکالا جائے گا۔

تجارتی پیڑہ

سنگاپور کے آخری دس کروڑ کے سودے سے تین نیم سرکاری کارپوریشن قائم کی گئی۔ اس دوران میں حکومت ہندوستان تجارت وسیع کرنے کے لئے غیر ملکی حکومتوں اور تجارتی کمپنیوں سے بات چیت کر کے ہندوستان کی کمپنیوں کے لئے آسٹریلیا، مشرق بعید اور مشرق افریقہ وغیرہ کے سمندر کھول دئے۔

وزارت خوراک

جس کروڑ انسانوں کی قوم کو خوفناک قوت سے بچانے کے لئے اور دوسری طرف ہندوستان کے مالی ذرائع پر مزید مالی بوجھ ڈالنے کا سدباب کرنے کا عظیم کام تھا۔ اس سال ۳۰۰ کروڑ کی غیر ملکی تجارت میں سے ۱۰۰ کروڑ اناج پر صرف کیا گیا۔ ۸ رجولائی تک ۱۷ لاکھ ٹن اناج ہندوستان پہنچ چکا تھا۔ قلت والے علاقوں کے ہر ۲۴ گھنٹوں میں ۱۲ ٹینکل گاڑیاں چوبیس گھنٹے چلائی پڑی۔

محکمہ موسمیات

اس کا کام کسان کی خدمت کرنا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس چیز سے ہو سکتا ہے۔ یہ اپنی قسم کا ایشیا میں واحد ہے۔

(۴) جو سائنس کے ایجادات تیار کرتا ہے جس میں ریڈیو باراں پیما۔ زلزلہ پیما، کیمیا پیما کے بارے قابل ذکر ہیں۔ ان کے کام کے نتائج اسائنٹیفک فرنسس کے فضل میں شائع کئے جاتے ہیں۔ اس وقت اس کی ۱۵ رسد گاہیں ہیں

وزارت زراعت

۶۵ فیصدی سے مقابلہ کیا جائے تو اس سال چاول، باجرہ، جوار، مکئی، گندم کی پیداوار، دس لاکھ ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ کپاس

محکمہ شہری سوابازی

اس وقت ہندوستان میں ۱۵ ہوائی کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ ان کا چال چلن بہت اچھا ہے۔ ۱۵ ہوائی اڈے ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں ۱۰۰۰ مسافروں نے ہوائی جہاز سے سفر کیا۔ گذشتہ سال اس سے تین گنا تعداد تھی۔

وزارت اطلاعات و نشریات

اس کا کام ہندوستان کی ترقی کے بارے میں ہر ملک کو اطلاع دینا ہے۔ اس کے لئے ۳۰ ریڈیو اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں پاکستان سوئیڈن، چین، آسٹریلیا، مصر، سوئٹزرلینڈ، امریکہ فرانس، ہالینڈ، برطانیہ اور ایران کے ساتھ ہوائی معاہدے کئے گئے۔ آج کل ۲۰ راستوں پر ۴۱ ہوائی جہاز چل رہی ہیں۔ ہندوستان کے آٹھ ٹرانسپورٹ اداروں میں ۱۹۷۶ء ہوائی جہاز ۲۳۴ ہوا باز ہیں۔ اسی قدر ۱۰۰ ہوائی اڈے ہیں جن میں ۳ بین الاقوامی ۲۰ بڑے اور ۱۳ دیہاتی ہوائی اڈے ہیں۔

وزارت صنعت

پہلے نہرو کی صدارت میں تین سالہ پروگرام ۳۲ صنعتی اداروں کے لئے مرتب کیا گیا۔ ان میں ذیل پارچہ بافی، سیمنٹ، کاغذ، ادویات، مشینی اوزار، موٹر کار، بیٹریاں اور بجلی کے سامان کا کارخانہ ہیں۔ تجارت کے لئے جہاز سازی کی وسعت پانے کی بڑی ضرورت ہے۔ بنگلور میں اگلے دو سال میں ۱۰۰ ہوائی جہاز تیار کی اسی طرح مختلف پرزوں کو جوڑ کر ۱۰۴۲ کاریں ۹۰۲ ٹرک ۶۲۰۰۰ سائیکلیں اور تیرہ لاکھ ٹائیں تیار کی جائیں گی۔ کوئلہ ۲۰۰ لاکھ ٹن نکالا جائے گا۔

تجارتی پیڑہ

سنگاپور کے آخری دس کروڑ کے سودے سے تین نیم سرکاری کارپوریشن قائم کی گئی۔ اس دوران میں حکومت ہندوستان تجارت وسیع کرنے کے لئے غیر ملکی حکومتوں اور تجارتی کمپنیوں سے بات چیت کر کے ہندوستان کی کمپنیوں کے لئے آسٹریلیا، مشرق بعید اور مشرق افریقہ وغیرہ کے سمندر کھول دئے۔

وزارت خوراک

جس کروڑ انسانوں کی قوم کو خوفناک قوت سے بچانے کے لئے اور دوسری طرف ہندوستان کے مالی ذرائع پر مزید مالی بوجھ ڈالنے کا سدباب کرنے کا عظیم کام تھا۔ اس سال ۳۰۰ کروڑ کی غیر ملکی تجارت میں سے ۱۰۰ کروڑ اناج پر صرف کیا گیا۔ ۸ رجولائی تک ۱۷ لاکھ ٹن اناج ہندوستان پہنچ چکا تھا۔ قلت والے علاقوں کے ہر ۲۴ گھنٹوں میں ۱۲ ٹینکل گاڑیاں چوبیس گھنٹے چلائی پڑی۔

محکمہ موسمیات

اس کا کام کسان کی خدمت کرنا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس چیز سے ہو سکتا ہے۔ یہ اپنی قسم کا ایشیا میں واحد ہے۔

(۴) جو سائنس کے ایجادات تیار کرتا ہے جس میں ریڈیو باراں پیما۔ زلزلہ پیما، کیمیا پیما کے بارے قابل ذکر ہیں۔ ان کے کام کے نتائج اسائنٹیفک فرنسس کے فضل میں شائع کئے جاتے ہیں۔ اس وقت اس کی ۱۵ رسد گاہیں ہیں

وزارت زراعت

۶۵ فیصدی سے مقابلہ کیا جائے تو اس سال چاول، باجرہ، جوار، مکئی، گندم کی پیداوار، دس لاکھ ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ کپاس

وزارت قانون

اس وزارت میں اس وقت سب سے اہم کام کر رہے ہیں یہ دستور آزادی سے پیدا ہوئی قانونی پیچیدگیوں کو سلجھانے میں مدد کام کر رہی ہے۔ عورتوں کے مسائل حل کرنے کے بعد اس نے ایک انقلابی بل ہندو قانون کی ترتیب کے لئے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس بات کے بغیر نہیں رہا ہے یہ وزارت نہایت خاموشی سے اپنا کام کر رہی ہے۔

وزارت تعلیم

۵۰ فی صدی ناخواندگی کو سال کے قلیل عرصہ میں دور کرنے میں سب سے بڑی ضرورت اساتذہ کی ہے۔ اساتذہ کو ہزار ہا کی تعداد میں تربیت دینے کے لئے اسکیم مکمل کی جا چکی ہے اس کے لئے وزارت تعلیم مرکزی حکومت کے دیگر محکموں اور تنظیمی تعلقات قائم کئے ہیں۔ سائنٹیفک تعلیم، فنی، ویٹرنری تعلیم کے لئے بھی بڑی اسکیمیں تیار کر لی ہیں

محکمہ تحقیقات

اس وقت یہ نکتہ جوہری توجہ کے لائق ہے۔ پورا زور سائنٹیفک تحقیقات کے لئے دیا جا رہا ہے۔ چند ایک مرکز یہ کی تجاویز کے لئے ٹریننگ سکول بھی کھولے جا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ہندوستان کے آٹھ ٹرانسپورٹ اداروں میں ۱۹۷۶ء ہوائی جہاز ۲۳۴ ہوا باز ہیں۔ اسی قدر ۱۰۰ ہوائی اڈے ہیں جن میں ۳ بین الاقوامی ۲۰ بڑے اور ۱۳ دیہاتی ہوائی اڈے ہیں۔

وزارت صنعت

پہلے نہرو کی صدارت میں تین سالہ پروگرام ۳۲ صنعتی اداروں کے لئے مرتب کیا گیا۔ ان میں ذیل پارچہ بافی، سیمنٹ، کاغذ، ادویات، مشینی اوزار، موٹر کار، بیٹریاں اور بجلی کے سامان کا کارخانہ ہیں۔ تجارت کے لئے جہاز سازی کی وسعت پانے کی بڑی ضرورت ہے۔ بنگلور میں اگلے دو سال میں ۱۰۰ ہوائی جہاز تیار کی اسی طرح مختلف پرزوں کو جوڑ کر ۱۰۴۲ کاریں ۹۰۲ ٹرک ۶۲۰۰۰ سائیکلیں اور تیرہ لاکھ ٹائیں تیار کی جائیں گی۔ کوئلہ ۲۰۰ لاکھ ٹن نکالا جائے گا۔

تجارتی پیڑہ

سنگاپور کے آخری دس کروڑ کے سودے سے تین نیم سرکاری کارپوریشن قائم کی گئی۔ اس دوران میں حکومت ہندوستان تجارت وسیع کرنے کے لئے غیر ملکی حکومتوں اور تجارتی کمپنیوں سے بات چیت کر کے ہندوستان کی کمپنیوں کے لئے آسٹریلیا، مشرق بعید اور مشرق افریقہ وغیرہ کے سمندر کھول دئے۔

وزارت خوراک

جس کروڑ انسانوں کی قوم کو خوفناک قوت سے بچانے کے لئے اور دوسری طرف ہندوستان کے مالی ذرائع پر مزید مالی بوجھ ڈالنے کا سدباب کرنے کا عظیم کام تھا۔ اس سال ۳۰۰ کروڑ کی غیر ملکی تجارت میں سے ۱۰۰ کروڑ اناج پر صرف کیا گیا۔ ۸ رجولائی تک ۱۷ لاکھ ٹن اناج ہندوستان پہنچ چکا تھا۔ قلت والے علاقوں کے ہر ۲۴ گھنٹوں میں ۱۲ ٹینکل گاڑیاں چوبیس گھنٹے چلائی پڑی۔

محکمہ موسمیات

اس کا کام کسان کی خدمت کرنا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس چیز سے ہو سکتا ہے۔ یہ اپنی قسم کا ایشیا میں واحد ہے۔

(۴) جو سائنس کے ایجادات تیار کرتا ہے جس میں ریڈیو باراں پیما۔ زلزلہ پیما، کیمیا پیما کے بارے قابل ذکر ہیں۔ ان کے کام کے نتائج اسائنٹیفک فرنسس کے فضل میں شائع کئے جاتے ہیں۔ اس وقت اس کی ۱۵ رسد گاہیں ہیں

وزارت زراعت

۶۵ فیصدی سے مقابلہ کیا جائے تو اس سال چاول، باجرہ، جوار، مکئی، گندم کی پیداوار، دس لاکھ ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ کپاس

گاندھی جی اور انقلاب عظیم

(صفحہ ۷ سے آگے)

تھی۔ بے بس بے زبان اور بے عمل ہندوستانی عوام ان لوگوں کی بات سمجھنے تک نہ تھے۔ ان سے متاثر کیا ہوتے۔

ہندوستان کے اونچے طبقوں اور عوام میں دوبارہ روحانی تعلق پیدا کرنا گاندھی جی کا سب سے اہم مقصد تھا۔ لیکن یہ کوئی آسان کام نہ تھا اس سلسلہ کا پہلا قدم یہ تھا کہ دونوں کی زندگی میں مشترک چیز پیدا کی جائے۔ چنانچہ گاندھی جی نے ملک کے سیاسی رہنماؤں سے سب سے پہلا مطالبہ کیا۔ اسی سے ان کی خداداد فہم و فراست کا پتہ چل گیا۔ انہوں نے کہا۔ تم کو اپنے عادات و اخلاق، فکر و عمل، وضع قطع اور رہن سہن کو ان ننگے بھوکے حال عوام کے سانچے میں ڈھالنا چاہیے۔ انہوں نے سیاسی کارروائیوں کے لئے عوام کی زبان اختیار کی خود ان کا طرز زندگی ایسا تھا کہ ان میں اور ایک کسان میں فرق کرنا مشکل تھا۔

اس کا عوام پر جیسا اثر پڑا وہ سب نے اپنے لیڈر کا جو ان کی بولی بولتا۔ ان ہی جیسا لباس پہنتا۔ اور ان ہی جیسا کھانا کھاتا تھا۔ دل و جان سے خیر مقدم کیا۔ جیسی سادہ زندگی تھی ویسی ہی فقیر کہہ کر گاندھی جی کا مذاق اڑاتے تھے۔ لیکن یہ محض ان کی کم فہمی اور حماقت کی دلیل تھی۔ ان کو ناواقفیت کی وجہ سے کیا خبر تھی کہ جس قربانی کے اقتضاء کرنے پر گاندھی جی کا مذاق اڑاتے ہیں اسی میں ہندوستانیوں پر ان کے زبردست اثر کا راز نہاں ہے۔

گاندھی جی کی خداداد فراست کا صرف یہی ایک ثبوت نہیں انہوں نے یہ کمال کیا کہ ہندوستانیوں کی کمزوریوں کو اپنی طاقت بنا دیا۔ ان کی قوت کا سرچشمہ بنا دیا۔ ان کے جمود اور بے عملی سے عمل کا کام لیا۔ گاندھی جی کے آنے سے پہلے ہندوستانی عوام کی یہ حالت تھی کہ ملک میں کوئی ایسا انقلاب متصوّر ناممکن تھا۔ جس میں اتنی اور سرگرمی کی ضرورت ہو۔ گاندھی جی نے اس حقیقت سے خفا ہونے کے بجائے اس سے فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے ہندوستانیوں کی تقدیر پرستی اور انفعالیت کو تسلیم کر کے اسے ایک نئے سیاسی مقصد کے لئے استعمال کیا۔ جارحانہ جد و جہد کے بجائے انہوں نے عدم تعاون کی تحریک چلائی۔ جس میں ہندوستانیوں کی انفعالیت اور ظلم سہنے کی عادت ان کے لئے قوت کا خزانہ بن گئی ہندوستانیوں کے سیاسی اور قومی نصب العین کا دوبارہ اعیار اور ان میں ہم آہنگی پیدا کر دینا گاندھی جی کی کوشش میں کامیاب ایک پہلو تھا۔ ان کا اعلیٰ اور بنیادی مقصد کو سلطنت اور ریاست کے متعلق ایک نیا نظریہ پیش کرنا تھا۔ ان کی کوشش یہ تھی کہ وہ ہندوستانی فکر اور روایات کو موجودہ ماحول سے مطابقت دے کر عہد حاضر کی تمام برائیوں کا حل پیش کریں زندگی اور عمل کے اس نئے فلسفہ پر ان کی ذہنی سیادت کی بنیاد تھی۔ مغرب کے روایتی طرز فکر نے انسان کو ایسے گھپ اندھیرے میں لا کر چھوڑ دیا تھا جہاں سے کوئی راہ نہیں سوجھتی تھی۔ گاندھی جی کے تجربات نے اس سیاسی اور سماجی ظلمت سے نکلنے کی ایک راہ دکھائی۔

یورپ کے ذہنی مرض کا سبب یہ تھا، کہ اس میں خود اپنے ہی تجربات سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت نہ رہی تھی۔ اٹھارہویں اور انیسویں صدی کے آدمی کو یہ سبق دیا تھا کہ سیاسی آزادی کا پھل بیٹھ بیٹھا نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر اس کا نتیجہ بدترین معاشی غلامی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے گاندھی جی فرماتے ہیں:۔

مجھے اس کی بالکل فکر نہیں، کہ میرے خیال و عمل میں ظاہری استقامت پائی جائے۔ حق کی تلاش میں میں نے بہت سے خیالات کو ترک کیا ہے اور بہت سی نئی باتیں سیکھی ہیں۔ اس بڑھاپے اور بوڑھا پن میں مجھے یہ محسوس نہیں ہوتا کہ میری اندرونی نشوونما رک گئی ہے۔ یا میں شہرت پسند کے فتاوے جلنے کے بعد رک جاؤں گا جس بات کی مجھے فکر ہے، وہ یہ ہے کہ میں لفظ پر معبود غیبی حق کی دعوت پر لبیک کہتا رہوں۔

بعض ابدی اصول ہیں۔ جن میں مصالحت کے خیال سے کسی ترمیم کی گنجائش نہیں۔ انسان کو اس کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ کہ ان پر عمل کرنے کی کوشش میں جان تک قربان کر دے۔

وزارت معدنیات و تعمیرات

[illegible] ہے ہزار ٹن [illegible] ٹن کوئلہ نکالنے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ بڑے بڑے دریاؤں کے نیچے باندھنے کی بھی کئی اسکیمیں زیر غور ہیں۔ جن میں دامودر اور ہیرا کنڈ کے بند قابل ذکر ہیں۔ اگلے پانچ سال میں منتخب انجینئروں کو تربیت دینے کے لئے امریکہ، جاپان، کینیڈا، سوئٹزرلینڈ اور سویڈن بھیجا جائے گا۔

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

مسلمانوں کا عروج و زوال

جدید اور مکمل ایڈیشن

اس کتاب میں اولاً خلافت راشدہ کے اور اس کے بعد مسلمانوں کی دوسری مختلف حکومتوں۔ ان کی سیاسی حکمت عملیوں اور مختلف دوروں میں مسلمانوں کے عام اجتماعی اور معاشرتی احوال و واقعات پر تبصرہ کر کے اُن اسباب کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ جو مسلمانوں کے غیر معمولی عروج اور اس کے بعد ان کے حیرت انگیز زوال میں مؤثر ہوئے ہیں۔ اندلس جو مسلمانوں کی ترقی و عروج اور انحطاط و تنزل کی عجیب و غریب اور غالباً سب سے زیادہ پُر حسرت یادگار ہے پہلے ایڈیشن میں سے طوالت کے خوف سے چھیڑا ہی نہیں گیا تھا۔ اس دفعہ ہزاروں صفحوں کی ورق گردانی کے بعد زیادہ سے زیادہ مختصر اور جامع الفاظ میں اس قصۂ درد و عبرت کے وہ تمام ٹکڑے لے لئے گئے ہیں جن کا تعلق اس سرزمین پر مسلمانوں کے انتہائی اقتدار اور پر نور و پُر زوال سے ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے وطن ہندوستان کی حکومت اور اس کے زوال پر ۱۵۰ صفحات کا ایک مستقل باب رکھا ہے۔ ان تفصیلی اضافوں کے بعد اس موضوع پر یہ ایک بہت ہی اونچی اور نفیس کتاب ہو گئی ہے۔

صفحات ۳۵۰ تقطیع ۲۶×۲۰/۸ قیمت چار روپے۔ مجلد پانچ روپے۔

ندوۃ المصنفین - اردو بازار جامع مسجد دہلی

ناظرین الجمعیۃ کے لئے چند تحفے

مفید الوارثین جو تقریباً ۱۸ سال سے نایاب تھی قیمت ۲ روپے

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ہمارے آقائے نامدار کی مفصل سوانح حیات اردو میں مولانا اشرف علی صاحب کی تصنیف قیمت ۴ روپے

سوانح حیات حضرت ابن اصغر حسین میاں صاحب کی ۶۹ سالہ زندگی کے واقعات قیمت ایک روپیہ

حیات شیخ الہند سنت انتظار تھا جلد توجہ کریں ورنہ انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت ۴ روپے

سیرۃ النبی یعنی اوجز السیر حضور اکرم جامع اور مختصر۔ مولانا مفتی شفیع صاحب کی لکھی ہوئی۔ قیمت ایک روپیہ ۴ آنہ

اشاعت اسلام یعنی دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا قابل دید رسالہ تاریخ کو دلچسپی کہانی کی طرح پڑھنے والے حضرات کے لئے قیمت ۲ روپے

فتاوی محمدی کے فتاوی کیسی نایاب ہیں دیکھے ہوں گے آدھی ہی کاروڑ دیکھئے۔ قیمت ایک روپیہ

جملہ بالا کتب اور ہر قسم کی سیاسی۔ مذہبی، علمی۔ ادبی غیر درسی کتابیں ملنے کا پتہ۔

سید فرحت حسین ناظم کتب خانہ اصغریہ دیوبند۔ یو۔پی

آزاد کا فیصلہ

علمائے ہند کا سیاسی موقف

(صفحہ ۷ سے آگے)

مغلیہ قائم کر رہی اور دوبارہ علماء کا اثر و اقتدار رہا سلطنت انتظامی سیاسات میں اسی عدل و انصاف کے اصول پر عامل رہی اسی بنا پر تخت حکومت پر اگرچہ بادشاہ سامان نظم کرتا تھا لیکن اصل حکومت کا نظام وہ مستقل جمہوری تھا۔ اسمبلی جمہور یتوں میں عوام کی رائے، الکشن اور استخابات سے معلوم ہوتی ہے اور اس زمانے میں جبکہ یہ جدید طریقہ جاری نہیں تھا شاہان حال حکومت۔ جاسوسوں اور ملک کے عام حالات اور ان کے دیہے عوام کی رائے اور ان کی شکایتوں کا بادشاہ کو علم حاصل ہوتا رہتا تھا اور وہ ان کی روشنی میں اپنی پالیسی متعین کرتا اور عوام کو مطمئن کرنے کے لئے احکام جاری کرتا تھا چنانچہ انگلستان کے مشہور مؤرخ ڈوڈ ہر کے پارلیمنٹ میں ایک مرتبہ تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کے نظام حکومت کے متعلق صاف اور واضح نقطوں میں کہا تھا۔

"عیسائی بادشاہوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کے قانون میں بدرجہا زیادہ مضبوط طبیاں ہیں۔ ان کا اثر قانون کی نسبت یہ عقیدہ ہے کہ وہ خدا کی طرف سے ہے اس لئے بادشاہ سے لے کر رعایا تک سب کے سب کیساں کے ساتھ قانون اور مذہب کے پابند ہیں۔ ..... قرآن کے قانون کا ہر حرف قانون کے خلاف گرج رہا ہے۔ اس قانون کی شرع کرنے والے عالما یا قاضیوں کا طبقہ موجود ہے۔ جو اس کا محافظ قرار دیا گیا ہے اور جو بادشاہوں کی ناراضی سے محفوظ ہے اور جسے بادشاہ بھی اپنے مشیر مقرر کرتے ہیں تاکہ ان بادشاہوں تک کو حقیقی بےلیے طاقت حاصل نہیں ہے جہاں کی حکومت ایک عدالت کی جمہوری ہے۔

(تعارف ایڈنبرگ انگریزی) جلد اول صفحات ۱۰۱، ۱۰۲)

علماء کے زیر اثر ملکی معاملات میں ہندو مسلم کوئی امتیاز نہیں تھا دونوں کو یکساں حقوق حاصل تھے اور ان کے ساتھ یکساں معاملہ کیا جاتا تھا چنانچہ ہمارے ملک کے مشہور مصنف پنڈت سندرلال آزاد ہی کہتے ہیں۔

"اکبر، جہانگیر، شاہجہاں، اورنگ زیب کے عہد حکومت کے تمام جانشینوں کے زمانے میں ہندو مسلم کیساں حیثیت رکھتے تھے۔ دونوں مذاہب کے لئے کسی کی ترقیوں کی جاتی تھی اور مذہب کے لئے کسی کے ساتھ کسی قسم کی جانبداری نہیں کی جاتی تھی۔ ہر بادشاہ کی طرف سے بے شمار ہندو سرداروں کو جاگیریں اور معافیاں دی گئی تھیں۔

(ہندوستان کا روشن مستقبل یا خواب و خیال صفحہ ۱۲۲)

خواہ وہ نظائر علماء ہی کوئی کیوں نہ ملک گئے ہوں صرف ایک واقعہ جو عبرت ہی عبرت ہے ہم پیش کرتے ہیں جس سے بخوبی اندازہ ہو سکے گا کہ علماء کا مقام اسلامی حکومتوں میں کیا تھا۔ ابن بطوطہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ سلطان محمد تغلق نے ایک شخص کو سزائے موت دی تھی اس کے ورثاء نے قاضی کے سامنے دعویٰ کیا کہ سلطان نے ناحق ہمارے آدمی کو قتل کیا ہے۔ قاضی نے سلطان کو عدالت میں طلب کیا اور مقدمہ کی سماعت کی۔ آخر فیصلہ یہ کیا کہ بادشاہ پر جرمانہ عائد کیا جائے اور اس سے بدلا لیا جائے۔ سلطان تغلق نے بے چون وچرا عدالت کے فیصلے کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا۔ ابن بطوطہ لکھتا ہے "میں نے دیکھا کہ بادشاہ نے عدالت کے فیصلے کے مطابق ہندو سے دو بار ہوا دلایا اور اس کے ہاتھ میں چھری دے کر کہا کہ لے اب تجھ سے اپنا بدلا لے لے" "ہر بار وہ ہندو یہ کہتا تھا کہ میں نے تم کو راہ خدا کے لئے معاف کیا" ابن بطوطہ کا بیان ہے۔ اب ذرا کے علماء بادشاہ کے اعمال پر کیا کہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ تو بادشاہ کی ٹوپی بھی سر پر سے گر پڑی۔

(سفرنامہ ابن بطوطہ ج ۲ ص ۱۳۰)

انصاف عدل و انصاف ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے اچھا ایک شخص کر کسی حکومت پر مکمل اعتماد کر سکتا ہے مسلمان بادشاہ چونکہ علماء کی زیر نگرانی اس راہ پر گامزن ہوتے تھے اس بنا پر ان کی حکومت بہ سبب دولت رعایا کو ان پر اعتماد ہوتا تھا اور بغاوت و سرکشی کے واقعات ہونے بھی تھے تو ان کی بنیاد مذہب کے انقلاب پر نہیں ہوتی تھی۔

علاوہ بریں کسی فرقہ کا اختصاص حاصل کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس فرقہ کے لئے بھی حکومت کے عہدوں اور منصبوں کے دروازے ایسے ہی کھلے رکھے جائیں جیسے کہ دوسرے فرقہ کے لوگوں کے لئے اور ملکی و انتظامی معاملات میں کسی قسم کا کوئی تعصب نہ برتا جائے قرآن کا حکم ہے:

"کسی قوم کی دشمنی کسی قوم سے کہ تم کو [illegible] پر نہ آمادہ کرے [illegible]

علمائے جونپور کا فتویٰ

حضرت شاہ صاحب عبدالعزیز صاحب کے فتوی کی عبارت سے

قومی تہوار اور وطن کی عید!

(ایڈیٹر ہمدرد عابد رضا بیدار)

چار اور طن دو سو سال کی مظلومانہ غلامی کے بعد ۱۵ اگست کو آزاد ہوا۔ یہ دن ہماری پہلے سے بڑی خوشی کا دن تھا اور ہمیں ہمیشہ کے لئے ہمارا قومی تہوار اور وطن کی عید بن گیا ہے۔

آج ہم اسی دن کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں۔ بیشک یہ آج ہمارے چہروں پر مسرت و شادمانی کا وہ والہانہ پن ہے جو اس دن ہونا چاہئے۔ ہمیں مٹے کہ قانون قدرت کے مطابق ہمارے خاکی جسم میں بھی انقلاب اسی تغیر پذیر کی پوری صلاحیتوں کے ساتھ آیا۔ ملک کو تڑپا دیا گرما دیا اور یہاں بھی وہ سب کچھ ہوا جو ایک متحرک ملک میں ہو کر رہتا ہے۔

ہندوستان تقسیم ہوا۔ اور تقسیم کے عمل اس کے دو ٹکڑوں میں جو ہولناک طوفان خون لے آیا اور جس کی یاد سے ہمارے دل اب بھی کانپ جاتے ہیں۔ اس نے ہمیں ایک ایسا موقع دیا جو ہمارے ملک کی تاریخ میں کبھی نہیں آیا تھا۔ ہم نے ایک نئی زندگی کا آغاز کیا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی تعمیر کی۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی بنیاد رکھی۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی تاریخ لکھی۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی تہذیب کی تخلیق کی۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی ثقافت کو جنم دیا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی روح کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کے جسم کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کے دل کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی زندگی کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی آرزو کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی تمنا کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی امید کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی جستجو کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی تلاش کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی منزل کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی راہ کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی روشنی کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی صبح کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی زندگی کو پایا۔ ہم نے ایک نئے ہندوستان کی آزادی کو پایا۔

آہ! ہم نے کس کو مارا! اپنے بھائی کو! ارے کس کو لوٹا! اپنے ہی گھر کو! اور کس کو کھویا! اپنی ہی بہن کو! حقیقت ہمارے سامنے ہے اور ہمارے دل! عقوبت گاہ کے ساتھ لرز جائیں گے۔ اپنے کیے پر پچھتائیں گے اور وقت کبھی ایک دوسرے کو گلے لگانے کا نہیں آئے گا۔ جیسے کہ ایک بھائی اپنے بچھڑے ہوئے بھائی کو۔

پھر بھی ۱۵ اگست ہمیں معنی میں ہمارا قومی تہوار اور ہمارے وطن کی عید ہوا کرے گی۔

آزادی کی پہلی سالگرہ

(صفحہ ۱۰ سے آگے)

وزارت تجارت

ملک کو بڑے سے بڑے جاپانی ہاتھ میں شامل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ملک میں صنعتی خوشحالی اور ترقی کی ہو اس کے حصول کے لئے ہم کو جلد از جلد وہ سب چیزیں اور صنعتیں ہمارے ملک میں لگانا ضروری ہے۔ صنعتوں کی پیداوار میں اضافہ کی بنیاد کا جلد سے جلد وہ سب کچھ کرنا ہے جو ہمارے ملک کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ ہمیں اپنی صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی

آزاد ہند میں ایک پُرامن انقلاب

محکمہ ریاستہائے ہند کی کارگذاریاں

(ادارہ)

حصول آزادی کے بعد ہندوستان کی تاریخ میں کوئی زیادہ اہم انقلاب رونما ہوا ہے تو یہ ہے کہ ۵۶ سے زیادہ ریاستوں کے ہندیونین سے الحاق کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ بالآخر حکومت کے ۳ر جون والے اعلان کے بعد ان ریاستوں پر سے برطانیہ کی بالادستی ختم ہوگئی تھی۔ اس لئے اصولی طور پر تمام والیان ریاست آزاد ہوگئے۔ اور چونکہ آزادی ہند یونین کے استقلال کے لئے بڑی اہم بن گئی تھی۔ اگر تمام والیان ریاست اپنی اس آزادی پر قائم رہتے تو ملک چھوٹے چھوٹے حصوں میں بٹ جاتا اور اس سے نہ صرف ملک کی اقتصادیات برباد ہوجاتی بلکہ قومی حیثیت سے اس کی وحدت بھی ختم ہوجاتی۔ ملک کی اطمینانی ہر وقت خطرہ میں رہتی اور اس کی جمہوریت کو صدمہ پہنچتا اور ملک کسی طرح تقسیم ہوتا کہ اس کے نقصانات ناقابل تلافی ہوجاتے۔

سردار پٹیل نے محکمہ ریاست مائے ہند سنبھالنے کے بعد والیان ریاست سے ہند یونین میں شامل ہونے کی اپیل کی اور تمام فرمانرواؤں کو یقین دلایا کہ نظام ڈومین ان کی ریاستوں کو پہلے سے زیادہ اونچا درجہ دے گا۔ اور وہ ہند یونین کی مجلس قانون ساز میں مساوی حیثیت کے ساتھ برابر کے شریک رہیں گے۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے بھی جو اس وقت تک ہند کے گورنر جنرل تھے۔ ہندستانی ریاستوں کو مشورہ دیا کہ انہیں ہند یونین میں شامل ہوجانا چاہئے۔

والیان ریاست نے الحاق کی اس اپیل کا جو صلہ افراجواب دیا اور ۱۵ر اگست سے پہلے جوناگڑھ، کشمیر اور حیدرآباد کے سوا سب والیان ریاست نے حتی کہ ان والیان ریاست نے بھی جنہوں نے ابتدا میں کچھ ہچکچاہٹ یا ہلکی لغت کا اظہار کیا تھا۔ ہند یونین کے ساتھ الحاق منظور کرلیا۔

رقبہ اور آبادی

تقسیم ہند سے قبل ۵ لاکھ ۸۱ ہزار، ۱۴ مربع میل علاقے میں سے ہندوستان کی ریاستیں، ۷ لاکھ ۱۴ ہزار ۹۶۳ مربع میل یعنی علاقہ ہند کے ۴۵ فی صدی حصہ پر پھیلی ہوئی تھیں۔ تقسیم کے بعد جو ریاستیں جغرافیائی طور پر پہ ستان سے متصل ہیں۔ ان کا رقبہ مجموعی ۸ لاکھ ۸۸ ہزار ۸۸۸ مربع میل رہ گیا اور یہ رقبہ مملکت ہند کے کل رقبہ ۱۲ لاکھ ۲۰ ہزار ۹۹ مربع میل کا ۴۸ فی صدی تھا۔ ریاستوں میں سب سے بڑے علاقے کشمیر اور حیدرآباد کے تھے۔ کشمیر کا رقبہ ۸۴۴۱ میل اور حیدرآباد کا ۸۲۳۱۲ میل ہے۔

۱۱۵ ایسی ریاستیں ہیں جن کا رقبہ ایک ہزار میل سے دس ہزار مربع میل تک تھا اور دو سو دو ایسی ریاستیں تھیں جن کا رقبہ دس دس مربع میل سے کم تھا۔

۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ریاستوں کی کل آبادی ڈھائی کروڑ ۳ لاکھ ۸۹ ہزار ۲۳۳ تھی گویا یہ تقسیم سے پہلے کے ہندوستان کی آبادی کا ۸ فی صدی تھی۔ غیر منقسم ہندوستان کی آبادی ۳۸ کروڑ ۸۹ لاکھ ۹۷ ہزار ۹۵۵ تھی۔ تقسیم کے بعد مملکت ہند کی آبادی ۳۱ کروڑ ۸۹ لاکھ ۳ ہزار ۵۰۰ رہ گئی اور اس کے جغرافیائی محور کی ریاستوں کی آبادی ۸ کروڑ ۸۸ لاکھ ۸ ہزار ۲۳۳ رہ گئی گویا یہ پہ نسبت ۲۴ فی صدی سے بڑھ کر ۲۸ فی صدی ہوگئی۔

الحاق وادغام

چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے الحاق وادغام کا کام اڑیسہ میں شروع ہوا جہاں ۲۵ مشرقی ریاستیں جن کا رقبہ ۲۱ ہزار مربع میل، آبادی ۳۱ لاکھ سے زیادہ اور آمدنی ۸۰ لاکھ تھی۔ صوبہ اڑیسہ کے ساتھ مدغم ہوگئیں۔ کچھ سابق والیان ریاست نے اڑیسہ کی نیا صوبہ بنانے پر زور دے کر اپنی خودمختاری کو بہر قائم کرنا چاہا۔ لیکن ہوا کے عوام اس کے خلاف تھے اڑیسہ کی طرح چھتیس گڑھ کی ۱۴ ریاستیں بھی یونین میں مدغم ہونے کیلئے تیار ہوگئیں اور اس طرح ۹۳ ہزار مربع میل کا علاقہ صوبوں میں مدغم ہوگیا۔

بہار کی ۳ ریاستوں کا نیا صوبہ بن گیا۔ بمبئی پردیش۔ انتظام مرکزی حکومت رکھتی گئی اور جب تک نئے آئین کے مطابق ان کو نفشنٹ گورنر مقرر کیا جائے وہاں اب چیف کمشنر رہے گا۔

چودہ ریاستیں ابھی تک مدغم یا شامل نہیں کی گئی ہیں جو ذیل ہیں۔

صندور (مدراس) جغیڑی گڑھ سوال (بمبئی) اودے پور دیوی (سینٹرل انڈیا ایجنسی) کوچ بہار، تری پورہ منی پور اور کھاسی کی پہاڑی ریاستیں (آسام)

یونینوں کا ارتقاء

ریاستوں کی اور وحدتیں بھی قائم کی گئی ہیں جو یونین یا یونائیٹڈ سٹیٹس کے نام سے پکاری جاتی ہیں یہ متصل ریاستوں کو شامل کرکے بنائی جاتی ہیں۔ اور ان ریاستوں کا ایک فرمانروا اس کا سربراہ سمجھا جاتا ہے۔ جسے راج پرمکھ کہا جاتا ہے۔ یہاں وزارتیں بنادی گئی ہیں۔ اور ایک مجلس آئین ساز بنائی گئی ہے جو وہاں کا آئین بنائیگی۔ ان یونینوں میں شامل ہونے والی ریاستوں کے فرمانروا کے حقوق اور اعزازات اور معاشق کے مطابق ان کا جیب خرچ قائم رہے گا۔

ان کے منشاق میں ایک یہ دفعہ بھی ہے کہ مرکزی مجلس قانون ساز کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی پہلی جدول اور تیسری جدول کے امور کے متعلق قوانین پاس کرسکے گی۔ البتہ جدول اول میں یہ امور اور محصول کے جو اندراج ہیں وہ اس میں شامل نہیں ہوں گے۔ یہ یونین مرکز سے اپنے آئینی تعلق کے سلسلہ میں صوبوں کے مساوی ہوں گی۔

سب سے پہلے کاٹھیاواڑ کی یونین کے قیام کا اعلان ہوا جو سوراشٹر کے نام سے مشہور ہے اس علاقہ میں ریاست کچھ براہ راست حکومت ہند کے انتظام میں آگئی۔ جوناگڑھ کو بھی شامل کرنا باقی ہے۔ ریاست کچھ کو اس لئے مرکز کے انتظام میں رکھا گیا ہے کہ وہ مغربی پاکستان سے نزدیک ترین علاقہ ہے۔

۱۵ر فروری ۱۹۴۸ء کو کاٹھیاواڑ کا افتتاح ہوا اس کے بعد الور بھرت پور دھول پور اور قرولی کی ریاستوں نے ۱۷ر مارچ ۱۹۴۸ء کو متسیہ یونین قائم کی اس کی ۱۸ لاکھ سے زیادہ آبادی قریباً دو کروڑ روپے سالانہ آمدنی اور ۷ ہزار ۲۰۰ مربع میل رقبہ ہے۔ بھرت پور اس کی راج دہانی اور مہاراجہ دھول پور اس کے راج پرمکھ ہیں۔ وندھیا پردیش میں ریوا اور بندیلکھنڈ کی ۳۵ ریاستیں ہیں اس کا افتتاح ۱۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو ہوا اس کا کیشاق بھی سوراشٹر جیسا ہے۔

راجستھان کا افتتاح پہلے کوٹہ میں ۲۵ مارچ ۱۹۴۸ء کو ہوا اور اس میں کوٹہ، بانسواڑہ، بوندی، ٹونک، پرتاب گڑھ، شاہ پورا اور ٹونک شامل تھیں۔ لیکن بعد میں اودے پور میں ۱۸ر اپریل ۱۹۴۸ء کو اس کا دوبارہ افتتاح ہوا۔ اور اس میں میواڑ شامل ہوگیا۔ اس نئی ترتیب کے بعد مہاراجہ اودے پور اس کے نئے راج پرمکھ ہوئے۔ مہاراجہ صاحب کوٹہ پہلے سنیئر وائس پریذیڈنٹ اور بوندی اور ڈونگر پور کے مہاراجہ جونیئر وائس پریذیڈنٹ مقرر ہوئے۔

مالوہ یا مدھ بھارت یونین

ان میں سب سے زیادہ اہم مالوہ یونین یا مدھیہ بھارت کا قیام ہے اس کا رقبہ ۴۷ ہزار مربع میل ہے ۷۰ لاکھ آباد ہے۔ اور سالانہ آمدنی ۱۰ کروڑ روپے ہے۔

سردار پٹیل کے الفاظ میں یہ ہندوستان کی بڑی یونینوں میں سے ایک ہے اور کوئی دوسری یونین ذرائع یا آبادی کے لحاظ سے اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی یہ علاقہ فوجی لحاظ سے اہم ہے۔ اور صنعتی لحاظ سے راہ ترقی پر گامزن ہے۔

اس یونین کی سب سے اہم ریاست گوالیار ہندوستان کی چوتھی بڑی ریاست ہے اور اس کی آبادی ۴۰ لاکھ ہے۔ اندور کی آبادی ۱۴ لاکھ ہے۔

پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے قیام کے بعد ریاستوں کی وحدت اور ان میں جمہوری نظام قائم کرنے کے بڑے مسائل ختم ہوگئے اس کا نام اس کی مجلس آئین ساز خود طے کرے گی مہاراجہ پٹیالہ تاحیات اس کے راج پرمکھ ہوں گے اور مہاراجہ کپورتھلہ اس کے اپ راج پرمکھ ہوں گے اور اس میں پٹیالہ پیپسو حصہ ہوگا جب کہ پھلیئر مالیر کوٹلہ تالا گڑھ اور کپورتھلہ شامل ہیں۔

جہاں تک مختلف صوبوں میں ریاستوں کے مدغم ہونے کا تعلق ہے۔ تمام سیاسی حلقوں میں اس پر اظہار مسرت کیا گیا۔ لیکن بعض ریاستوں کو متحد کرکے انہیں مختلف یونینوں میں تبدیل کرنے کی اکثر سیاسی حلقوں میں تنقید ہوئی۔ ان حلقوں کے خیال کے مطابق ایک وقت ایسا آسکتا ہے کہ یہ یونین خود ہند یونین کے لئے ایک خطرہ بن جائیں۔

جن راجوں مہاراجوں کی فیاضانہ و مدبرانہ سیاست اور من انکشن سے ان یونینوں کا داخلی طور پر راج پرمکھ یا اپ راج پرمکھ بنانے کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے انسانیت کے ان دشمنوں کو لاکھوں انسانوں کی قسمت کا مالک بنا دیا۔ جن سے حق و انصاف کی کبھی امید نہیں ہوسکتی اور نہ انہیں صحیح جمہوریت کا علمبردار کہا جاسکتا ہے۔

جو کچھ ہو اس مضمون کا موضوع یونینوں کے نقائص گنانا نہیں ہے بلکہ صرف ان واقعات کو بتانا ہے جو سردار پٹیل کی کوششوں سے ایک "پرامن انقلاب" کی صورت میں ظہور ہوئے۔ سردار پٹیل کی کوششیں کس حد تک بار آور ہوئیں اور یہ یونین کس حد تک انسانیت اور جمہوریت کے تقاضوں کو پورا کریں گی۔ یہ آنے والے واقعات بتائیں گے

ذیل میں ان اہم واقعات کا روزنامچہ درج ہے جو محکمہ ریاست ہائے ہند کی کوششوں کا نتیجہ ہیں۔

اہم واقعات کا روزنامچہ

۵ر جولائی ۱۹۴۷ء — محکمہ ریاست ہائے ہند کا قیام

سردار پٹیل نے ریاستوں کے متعلق ہند سرکار کی پالیسی کی وضاحت کرنے کے لئے ایک بیان دیا۔ ریاستوں پر اثر ڈالنے کے لئے یہ بیان دباؤ کے طور پر استعمال کیا گیا۔

۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء اڑیسہ اور چھتیس گڑھ کی ۲۹ ریاستوں کے فرمانرواؤں نے ہند سے الحاق کے معاہدہ پر دستخط کردیئے۔

۱۷ر دسمبر ۱۹۴۷ء سردار پٹیل نے ایک بیان جاری کیا جس میں اڑیسہ اور چھتیس گڑھ کی ریاستوں کے فرمانرواؤں سے معاہدہ کا پس منظر بیان کیا گیا۔ ۱۵ر اگست سے ریاستوں میں جمہوری نظام کا قیام ہدایت ضروری ہوگیا ہے۔ اور جمہوری نظام کے لئے چھوٹی ریاستوں کی وحدت بھی ضروری ہے۔

یکم جنوری ۱۹۴۸ء حکومت اڑیسہ نے صوبہ کی ۲۵ ریاستوں کا انتظام سنبھال لیا۔ ان میں دس گڑھ جیسی ریاستیں شامل تھیں صوبہ متوسط میں چھتیس گڑھ کی ریاستیں اڑیسہ کا ایک حصہ بن گئیں۔

۲۳ر جنوری ۱۹۴۸ء یونائیٹڈ سٹیٹس آف سوراشٹر کے میثاق پر دستخط ہوئے۔

۲۵ر جولائی ۱۹۴۷ء ہز اکسیلنسی لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ایوان دالیان ریاست کے ایک خاص اجلاس میں تقریر کی۔ انھیں مشورہ دیا کہ وہ دفاع امور خارجہ اور رسل و رسائل کے معاملات میں اپنی ریاستوں کا الحاق مناسب مملکت سے کرلیں۔

۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء ہند کے علاوہ جس وقت حیدرآباد جوناگڑھ اور کشمیر کے سوا باقی سب ریاستیں مملکت ہند میں شامل ہوگئیں۔

۲۷ر اکتوبر ۱۹۴۷ء کشمیر ہند میں شامل ہوگیا۔

۶ر نومبر ۱۹۴۷ء مستعفیٰ ہند نے جوناگڑھ کا انتظام سنبھال لیا۔

یکم فروری۔ بمبئی سی۔ پی میں مل گئی۔

۱۵ر فروری۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس آف سوراشٹر کا افتتاح

۱۴ر فروری ۱۹۴۸ء سیکنڈ سٹیٹس کے صوبہ بمبئی میں جانے کے معاہدہ پر دستخط کردیئے۔

۲۲ر فروری ۱۹۴۸ء بگلہ پائے مداس میں ملگئی

۲۳ر فروری ۱۹۴۸ء بہاولپور مشرقی پنجاب میں مدغم ہوگئی۔

باقی صفحہ ۱۳ پر

دھوپ اور نظر کے چشمے

فرم کیس اور سب سامان متعلقہ چشمہ ہائے چارمینار ہول سیل اور ریٹیل زرخ پر بکفایت ملتا ہے

چاندنی اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

رنگین کپڑا ایک روپے گز

آپ کو کسی جگہ سے نہیں مل سکتا۔ البتہ ہم آپ کو بازار سے بہت ہی سستے نرخوں پر دے سکتے ہیں چونکہ کوٹوں کے جادر بڑے کام ہیں ممکن سفت شکلی پیراشوٹ یعنی پورے ۱۲ گز والا جسمیں پوری بارہ گز کی لمبی خوبصورت قیمت دس روپے فی پیراشوٹ پوری بمبئی پہنچری پیکنگ مفت۔ محصول ڈاک ایک روپیہ گیارہ آنے۔ کھلے ۳ منگوانے والے پر محصول ڈاک ۳ روپے ۱۵ آنے آئے گا۔ ہاتھ ہی آرڈر دے کر فائدہ اٹھائیں۔ یہ مال دوسرے ریشمی سلکی کپڑوں کی نسبت نہایت عمدہ اور پائدار ہے پہلے اس کی قیمت بہت زیادہ تھی مگر اب اسٹاک ختم کرنے کے لئے یہ قیمت تھوک جارہی ہے۔ ۳ پیراشوٹ آپ کو معہ محصول ڈاک گھر بیٹھے ۳۳ روپے ۱۵ آنے میں ملے گا۔ ضرور منگوائیں ورنہ اسٹاک ختم ہونے پر آپ کو پچھتانا پڑے گا۔ کیونکہ مزید مال امریکہ سے نہیں آرہا۔ آرڈر دیتے وقت اپنا نام و پورا پتہ صاف اور خوشخط لکھیں۔

امریکن ٹریڈنگ کمپنی اے، ڈی
ریشمی کپڑے کے مشہور سوداگر پی۔ بی ۱۰۰ امرتسر

آپ کے یہاں شادی ہے

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے دلی سندکاری کا سپیشل مخونہ یعنی جائے کا سائز ۳ عدد پرچ پیالے اور ۳ عدد چھوٹی چاندی کی چمکدار پالش ۱۲ عدد پیتل کے بتے ہوئے صرف ۱۲ روپے خرچ ڈاک ۳ روپے پارسٹ ۱۶ روپے ۸ آنے میں خریدیں۔ کرناٹی پیتل کا کٹورہ جس پر ۳ بیتہ کرسی نقش ہے جسمیں پانی پینا برکت کے سبب اور ہمیشہ دوں کے لئے شفا ہے صرف ۳ روپے میں خرچ ڈاک بارہ آنے پتہ ذیل سے طلب فرمائیں۔

ڈی، بی اینڈ کو کسرل مرادآباد (یوپی)

بواسیر اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی جبڑ ڈ۔ ایک کامل درویش کا جو قریب نصف صدی برس کوڑھ و ستحبری کا جادو اثر علاج ہے سال ہا سال کے پرانے مریض اس سے اب تک سینکڑوں کی تعداد میں مکمل طور پر صحت یاب ہوچکے ہیں اس کا اثر کیسی روز میں قطعی طور پر ظاہر ہوتا ہے اور دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر قاری عزالرحمن درویشی فارمیسی ۲ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ

عہد حاضر کا مایہ ناز طبی شاہکار

مسیح الملک کا علاج

(رعایتی قیمت)

جو نہ ہو مسیح الملک کی ہمدرد اپریل ۱۹۴۷ء میں خاص نمبر کی صورت میں شائع کیا گیا ہے اس میں سے پانچ سو تک وہ تمام امراض نہایت تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں جن کے علاج میں اکثر لوگ اور معالجوں کا ناکام ہوجاتی ہے اور ہر مرض کے ذیل میں آسان نسخہ جات اور ہر نسخہ کے ساتھ اس کے فوائد بھی لکھے گئے ہیں جن کی تلاش میں مریض بے تحاشا دام خرچ کرتے ہیں اور پھر بھی کامیاب نہیں ہوتے۔ ایسے تمام امراض کے لئے یہ نسخہ جات بے حد مفید ثابت ہوئے ہیں۔ کتاب صرف ملک کے تمام مشہور اطباء ڈاکٹر حکیم اور ویدوں کی خدمت میں ہدیۃً بھیجی گئی ہے تاکہ وہ اپنے زیر علاج مریضوں کے پیچیدہ امراض کی بابت مجلس اطباء کا مشورہ طلب کرتے ہیں اس طرح ہزاروں مایوس مریضوں اس مجلس کی صحیح خبیس کی بدولت شفا یاب ہوچکے ہیں اگر آپ کسی پیچیدہ یا پرانے مرض میں گرفتار ہیں اور آپ کا وقت خراب ہو چکا ہے اور دولت ضائع ہو رہی ہے تو ایک بار ہمیں حالات لکھ کر یا بالمجلس شفاخانہ ہمدرد میں تشریف لاکر مشورہ کیجئے۔ جواب طلب امور کے لئے بالالتزام ۲ روپے بصورت منی آرڈر ارسال فرمائیے۔ اوقات مشورہ صبح ۱۰ سے ۱۲ بجے تک شام ۴ سے ۶ بجے تک

مفت مجلس اطباء ہمدرد شفاخانہ بکس نمبر ۵۹ دہلی

آپ کے یہاں

دنیا میں کامیابی کا راز دو لفظوں میں ہے یہ ہے کہ محنت کیجئے اور خوب محنت کیجئے محنت سے دولت پیدا ہوگی اور دولت سے عیش و آرام مہیا ہوگا۔ اس کیلئے عقل کی ضرورت نہیں اور آپ بیمار ہیں تو محنت، دولت آرام صرف خواب خیال، ہماری عمر تکلیف و مصیبت میں گزارنا ہوگی کسی بھی کام کیلئے تندرستی ضروری ہے۔ تندرستی لعنت ہے تو کچھ نہیں ہوسکتی۔

بیماری خدا دشمن کو بھی نہ دے پیسہ کا فرچ، روزگار بند، مصیبت پر مصیبت علاج پر پیسہ پانی کی طرح بہا دیا مگر فائدہ نہیں مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ یہ مرض کیوں بڑھ رہا ہے فائدہ کیوں نہیں ہوتا اس کا جواب یہ ہے کہ مرض کی تشخیص نہیں ہوسکی۔ اصل مرض کا پتہ نہیں چلا جب تک مرض کی تشخیص نہ ہو کسی کو کیا معلوم کہ کیا دوا دی جائے۔ طبیب سے فائدہ کیا کیونکہ طبیب بھی بیمار ہے۔ بیمار کو بیمار نہیں ملتا۔ صاحب کیا کروں بیمار ہے ڈاکٹر بیمار ہے۔ حکیم بیمار ہے۔ ناظم شعبہ تشخیص مجلس اطباء فوراً آکر کرد انہ دیکھئے!

کہنہ مشق طبیبوں کی مجلس میں دہلی کے بیشمار طبیب پروفیسر جنیرل و پرنسپل طبیہ کالج و پریذیڈنٹ مجلس اطباء مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کا قائم کردہ ادارہ مسیحی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ بیماروں کو چاہئے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ بذریعہ خط و کتابت بھی مشورہ مفت ملتا ہے۔ اور اس طرح روزانہ سینکڑوں مریض گھر بیٹھے مشورہ حاصل کرتے ہیں۔ بعض مریض جو مجلس میں آکر علاج کرانے سے معذور ہیں ان کے لئے یہ طریقہ بہت مفید ہے۔ مجلس کے ہر گوشے کے ماہر طبیب مریض کے حالات کو بغور پڑھ کر علاج تجویز کرتے ہیں۔ ہدایات کے مطابق عمل کرنے سے مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ بعض مریض جو مجلس میں آکر علاج کرانے سے معذور ہیں ان کے لئے یہ طریقہ بہت مفید ہے۔ مجلس کے ہر گوشے کے ماہر طبیب مریض کے حالات کو بغور پڑھ کر علاج تجویز کرتے ہیں۔ ہدایات کے مطابق عمل کرنے سے مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

مفت مجلس اطباء ہمدرد شفاخانہ بکس نمبر ۵۹ دہلی

غلامانِ اسلام

ادارے کی یہ مقبول عام کتاب کئی سال سے ناپید تھی اب اس کا جدید ایڈیشن آگیا ہے۔ اس کتاب میں اُن مقتدر ہستیوں کے سوانح حیات اور کمالات و فضائل بڑی تحقیق و کاوش سے یکجا کئے گئے ہیں جن کو غلام ہونے کے باوجود اسلامی سوسائٹی میں عظمت و اقتدار کا فلک الافلاک سمجھا گیا ہے۔ اور جن کے کارنامے نقش دوام بن کر سینۂ عالم پر ثبت ہوچکے۔ نفیس معمولی لاگت کے باوجود قیمت وہی رکھی گئی ہے۔ جو پہلے تھی۔ قیمت پاکٹ پر پے آٹھ آنہ مجلد چھ روپے آٹھ آنہ

مکتبہ برہان۔ اردو بازار جامع مسجد دہلی

آزادی اور اسکا تجزیہ

(از جناب اشرف بھوپالی)

مضمون ذیل میں کوشش کی گئی ہے کہ آزادی کے ساتھ آزادی کے نتائج و ثمرات اور آزاد ملک کی مشکلات بھی بیگ لفظ سامنے آجائیں اور ہم اپنے شاندار مستقبل کے ساتھ اپنے تعمیری کاموں کا جائزہ لے سکیں، ضرورت تھی کہ استقلال وطن کی تعمیر نئی میں تعمیری نکتہ چینی کی ایک ہلکی سی پاشی بھی شامل ہو۔ امید ہے کہ اس محققانہ مقالہ سے یہ ضرورت باحسن طریق پوری ہو جائے گی۔ (ایڈیٹر)

کتنے کو ہندوستان کو آزاد ہوئے چھ سال کا عرصہ ہو گیا لیکن سوچنے والا ذہن یہ تسلیم نہیں کرتا کہ ہر سال کی جاری خوشی سے ہم کنار ہیں یہ نہیں تو کیوں؟ کیا ہم راجہ اور مہاراجہ جیسا طبقہ ہیں کہ ہمارا ہر سال نیا جشن ہوتا ہے؟ اور کیا واقعیت نہیں اور شناخت پر ہے؟ ان تینوں میں اقتدار، قوت، دولت اور صلاحیت کے اختلاف کے باوجود فرق کیا جا سکتا ہے؟ اور آگے بڑھیے اور دیکھیے کہ ایک طرف سرکاری اور ارباب حل و عقد غیر ملکی زبان کو سرکاری زبان قرار دینے کی طرف شارہ کرتے ہیں دوسری طرف عوام کی ماجان اکثریت یہ کہہ کر کہ انگریزی زبان قرار دینے میں بلکہ الیکشن میں پیکر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ فرقہ ناقابل ہندستانی زبان جاری رکھنا چاہتے اور ہم خالص ہندی کی حمایت کرتے ہیں۔ کیا اسکو تضاد یا باہمی اختلاف نہیں کہتے؟ اور کیا اس سے یہ ظاہر نہیں کرتا کہ اس آزادی کی نعمتوں کا وہ خواب جو ہم دیکھتے رہتے تھے شرمندہ تعبیر نہیں ہوا۔ بلکہ قوتات اور امیدوں کے بالکل برعکس آزادی کی چادر سے وبال جان بن گئی ہے اور وہ بھی اس طرح کہ حل مشکل سے بھی زیادہ مشکل ہو گئی۔

ان حالات کو دیکھتے ہوئے نظر تاہم یہ سوچنے پر مجبور ہوتی ہے کہ یہ سب کیوں ہوا اور اب ان مشکلات کے حل ہونے کا کیا امکان ہے اور ہم ان مشکلات سے کیوں دوچار ہوئے؟ اس کا جواب ایک اور صرف ایک ہے کہ ہم اپنی آزادی کی جلد دیکھنے میں اس تدریجی عروج سے کہ ہماری نظریں کسی زمانے کے بعد سے اشیاء پر نہیں ٹپریں۔ کیا یہ اچھا ہوتا کہ ہم ان سائل کو پہلے ہی حل کر لیتے ہوتے۔ مثال کے طور پر اکثریت اور اقلیت کے مسئلہ کو لیجئے۔ دنیا کے تمام ملکوں کی تاریخ میں ہندوستان پہلا ملک ہے جہاں اکثریت اور اقلیت کا لفظ اور الف ہے کہ جس طرح انگریز کے زمانہ میں یہ سوال اہم تھا آج ہے۔ ہم متحدہ قومیت کے حامی ہیں ہندوستان کے تمام بسنے والوں کو اتحاد قومی کی ایک ایسی لڑی میں پرونا چاہتے ہیں کہ وہ کبھی ایک دوسرے سے علیحدہ نہ ہو سکیں۔ کتنا اچھا خیال ہے کتنا اچھا آئیڈیل لیکن پھر ہماری خانہ جنگیوں پر اکثریت اور اقلیت کا سوال کیوں ہے؟ کیا ایک قوم میں یہ اکثریت اور اقلیت کا سوال پیدا ہو سکتا ہے؟ ہم اقلیت کو کیوں مانتے ہیں اس کو اقلیتی حقوق کیوں دینا چاہتے ہیں؟ کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ ہم ہر قدم پر متحدہ قومیت سے گریز کر رہے ہیں لیکن ہمارے دل اور ان گھٹیوں کی خبر نہیں آتا نہیں ہیں۔ ہم یہ کیوں بھولتے ہیں کہ ہم خود تہذیب کو رواج دینا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوستان کو مہذب ملکوں میں شمار کرانا چاہتے ہیں۔ یہ تو ایک فرقہ کی پیش بینی ہے۔ ہم ان باتوں کو کہ متحدہ قومیت سے ہمارا مطلب ہندو قومیت ہے اچھا ہے منہ توڑ جواب دیتے ہوئے یہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایک ہندوستانی قوم بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ہندوؤں کو مہذب بنانا چاہتے ہیں۔ یہ تو ایک فرقہ کی پیش بینی ہے۔ ہم ان باتوں کو کہ متحدہ قومیت سے ہمارا مطلب ہندو قومیت ہے اچھا جواب دیتے ہوئے کہ

روزنامہ انقلاب دہلی ۱۴ ۱۲ اگست ۱۹۳۰ء

خودی کا نشہ

اشرف جویلری کی طرح

گھسیارے کے چھوٹے سے گاؤں میں ایک سنسان شام کو۔ جبکہ ہوائیں چلنے کی آواز بھی سنائی نہیں دیتی تھی، ایک گھنے درخت کے نیچے کلو۔ نتھو اور بدھو بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔ کلو نے چلم کا ایک زوردار کش لگانے کے بعد کہا:۔

کلو۔ ایسے بھیا۔ آج دارو گہ جی (داروغہ) کہہ رہے تھے، کہ بھارت کو آجادی (آزادی) مل گئی۔

نتھو۔ ایسے آجادی کی دم چھلکتہ (فاختہ) آجادی سے تو سال بھر ہو گیو (ہو گیا)

بدھو۔ ایسے جا۔ بڑا لاٹ ساب (صاحب) ہمکے آیا۔ آجادی کہیں ملت ہے (ملتی ہے)

نتھو۔ رمیا کی ماں کی سوگند بھیا آجادی تو مل گئی۔

بدھو۔ کب ملی تجھے کیا کھبر (خبر)

کلو۔ ایسے۔ دارو گہ جی سے پتا کہوت تھے (کہتا تھا)

نتھو۔ بھیا رہنے دے۔ آجادی سرکار کی پرپرتی (پراپرٹی) نہیں ہتی جو مل جائے۔

بدھو۔ ایسے تو کیا ہمیں ملے گی۔ بھیا وہ تو جانے نیتاؤں کو ملی ہو گی۔ بڑے بڑے لوگوں کو۔ ہم تو غریب (غریب)، ٹھہرے

کلو۔ بات تو تمن کو ملتی ہے۔ مگر یا تاجارا ہو گی کیسے۔

نتھو۔ دارو گہ جی کا پیر کہوت تھا، کہ وہ ہمیں کچھ ملت ہے۔ اور اس کی رنگت لال ہو وت ہے۔

بدھو۔ ہائے ہائے مجھے کیوں نہ ملی، اور بھیا کتنی بڑی ہوت ہے۔

نتھو۔ ایسے ہووے تو بڑی کاہے لیکن ہوتی ہے بڑی کیمت والی (قیمت والی چیز)

کلو۔ یار کتنی کیمت ہو گی۔

نتھو۔ دارو گہ جی کا پیر کہوت تھا، کہ سنار میں اس سے جادہ (زیادہ) کیمت کی کوئی چیج (چیز) نہیں

بدھو۔ یار اپن کو مل جاے تو چرا اپن تو لاٹ ساحب بن جاویں۔

کلو۔ ہاں یار ہے تو یہی بات۔ میرے منہ میں تو پانی بھر بھر آوت ہے۔

بدھو۔ مگر یار یہ آجادی ہے کہاں؟ کبھی دیکھیں تو۔۔۔

نتھو۔ ابے جا بے۔ کبھی تیرے باپ دادا نے بھی دیکھی ہے۔ ایسے بھیا اس کو تو سب نیتاؤں نے بانٹ رکھی ہوگی۔ اور گھر میں چھپا کے رکھا ہوگا۔

بدھو۔ تو یار گھر میں کس جگہ (جگہ) چھپائیں گے۔

نتھو۔ ایسے یار اسی میں ہیں میں روپیا (روپیہ) رکھت ہیں)

بدھو۔ تو یار کبھی (کبھی) جیل کے دیکھیں

نتھو۔ کلو اور بدھو نے سکیم بنائی کہ وہ چل کر آزادی کو دیکھیں۔ مگر سوال یہ تھا" آجادی کو لیٹرہ (لیٹر) میں بانٹ کر تو نہیں ملی ہو گی۔ ایسے کیسے دیکھا جائے۔ بہت دیر تک بڑی رد و قدح کے بعد طے ہوا کہ اس کا پتا لگایا جائے۔ اور جب چاند رات کو کسی لیڈر کے گھر میں نقب لگائی جائے۔ تجوری کو توڑا جائے۔ آزادی کو وہیں دیکھ کر وہیں واپس رکھ دیا جائے۔ کیونکہ اس کو ساتھ لے آنا منع تھا۔ کیونکہ اس کو چوری نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ ہمارا مقصد تو صرف دیکھنا ہے۔ اس لئے اسے دیکھ کر وہیں واپس رکھ دیا جائے اور لیا نہاروں کی طرح واپس آجائیں۔ چنانچہ اس پر کثرت رائے سے فیصلہ ہو گیا۔ لیکن سوال پیدا ہوا کہ اب جائیں کیسے۔ یہ مسئلہ بھی جلد حل ہو گیا۔ بدھو نے کہا کہ اب ہمیں لباس بدلا جائے۔ اور وہ اس طرح کہ نتھو کے کپڑے کلو پہنے۔ اور کلو کے کپڑے بدھو پہنے۔ اور بدھو کے کپڑے نتھو پہنے۔ اس طرح ہمیں پہال (پہچان) جائے گا۔ اور وہ پہچانے نہیں جا سکیں گے۔

چنانچہ ایک دن مقرر ہوا۔ اور تینوں اس دن وقت مقررہ پر گاؤں کے باہر ایک درخت کے نیچے جمع ہوئے۔ اس وقت کوئی رات کے گیارہ بجے ہوں گے۔ رات کو رونمائی اس لئے رکھی گئی تھی، کہ اگر دن کو چلے اور کسی نے پوچھ لیا کہ کہاں جا رہے ہو تو جواب کیا دیں گے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ اپنی اسکیم کو دوسروں پر ظاہر کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسرے بھی ان کے ہمراہ آزادی کے درشن کرنے چلیں۔

جب تینوں جمع ہو گئے تو انہوں نے تبدیل پہننے لگا۔ نتھو نے کلو کے کپڑے پہنے۔ کلو نے بدھو کے اور بدھو نے نتھو کے کپڑے۔

پہن لئے۔ تو تینوں چلنے پر آمادہ ہوئے۔ احتیاط کے طور پر تینوں نے ایک ایک لکڑی بھی اپنے ساتھ رکھ لی تھی۔ کہ کہیں کسی جانور کا سامنا ہو جائے۔ انہیں یہ تو معلوم نہیں تھا، کہ سفر کتنا طویل ہے اور کتنے دن صرف ہوں گے۔ وہ گھروں سے کھانا بھی خوب کھا کر چلے تھے۔ پھر بھی ہاشتہ کی ایکار کے طور پر انہوں نے تھوڑا تھوڑا ناشتہ بھی اپنے ساتھ رکھ لیا تھا۔

چلنے کے لئے انہوں نے لکڑیاں اٹھائی ہی تھیں کہ انہیں یاد آیا کہ کہاں جائیں۔ سوال واقعی نہایت اہم تھا۔ تینوں دیہاتی دماغ اس سوال پر غور کرنے کے لئے مستعد ہو گئے۔ آخر بدھو کی دیہاتی عقل کام آئی۔ اور لبوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"بھیا وہیں چلو۔ جہاں اپنے نیتا رہتے ہیں"

بات معقول تھی تینوں کی سمجھ میں آ گئی۔

لیکن فوراً ہی ایک دوسرے سوال نے انہیں آگھیرا، کہ نیتا کہاں رہتے ہیں؟ یہ سوال پہلے سے زیادہ مشکل تھا۔ لیکن کلو تینوں میں سب سے زیادہ سیاست داں تھا۔ وہ دیر تک اس اہم ترین مسئلہ پر غور کرتا رہا۔ بالآخر اس کی سمجھ میں آ ہی گیا اور اس نے بڑے مفکرانہ انداز میں کہا۔

"ایسے یار میری سنو تم بدھو ہو بدھو، ہمارے نیتا دلی میں رہوت ہیں دلی میں"

مشکل حل ہو گئی۔ سب نے کلو کی سیاست دانی کی بلکہ جمہ دانی پر صاد کیا۔ اور تینوں دلی کو روانہ ہو گئے

دلی پہنچکر ان کو ایک اور مشکل پیش آئی اور وہ یہ کہ ان نیتاؤں میں سے کسی ایک کے گھر کو تلاش کیا جائے۔ جنہوں نے آپس میں آزادی بانٹ لی ہے۔ بہرحال یہ مشکل بھی کئی کی طرح حل ہو گئی۔ اور انہیں کسی ایک ایسے نیتا کا گھر مل گیا۔ جس نے سبھی ان کے یقین کے مطابق آزادی کی بانٹ میں حصہ لیا تھا۔ اس علم کے ہوتے ان کی مسرت کی انتہا نہ رہی۔ اگر کسی مزدور کو شہنشاہ جارج کا تاج و تخت بھی مل جاتا، تو شاید اسے یہ دولت نصیب ہوتی لیکن قسمت کے بندوں کے لئے قدم قدم پر مشکلات تھیں۔ گاؤں کے سیدھے سادے بھلا کیا جانیں کہ شہروں میں نقب کس طرح لگتی ہے۔ ان کے چھوٹے سے دماغ میں تو صرف اتنا آتا ہے کہ کسی لوہے کی چیز سے کچی دیوار کو توڑ دیا۔ اور اندر گھس گئے۔ لیکن یہ رہا شہر کا مکان، اینٹ اور چونے کی تعمیر۔ بھلا ان کے بس میں کہاں، کہ اس کو توڑ سکیں۔ لیکن ارادہ ہمیشہ راہ پیدا کر ہی دیتا ہے۔ پہلے تو غریبوں نے سوچا کہ دروازہ سے داخل ہونے کی کوشش کی جائے۔ لیکن فوراً اس کا ناممکن ہونا ان پر ظاہر ہو گیا۔ بھلا ان کو کون اجازت دے سکتا تھا، کہ وہ گھر میں داخل ہو جائیں۔ یا کون انہیں چوری جیسی آزادی جیسی بیش قیمت چیز کو نکال کر دکھا سکتا تھا۔ بالآخر یہی طے پایا کہ نقب لگائی جائے۔ اب دیوار اور وہ بھی پختہ دیوار توڑنے کے لئے کوئی چیز کہاں سے درآمد ہو جائے۔ یہ مشکل تمام یہ مرحلہ بھی طے ہو گیا۔

رات کا سہانا وقت ہے۔ آسمان پر ہزاروں اور روپہلی بالے زلف سیاہ پر ہیں۔ ہر طرف تاریکی ہی تاریکی کا دور دورہ ہے۔ یہ ہیں کہ گیدڑ کا شب سیاہ لقاب اوڑھ رکھا ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ اور یہ تینوں بے چارے مکان میں نقب لگانے جا رہے ہیں۔

تینوں نے مکان کے چاروں طرف چکر کر خوب دیکھ بھال کر۔ اور نقب لگانے کے لئے پیچھے کی دیوار کا انتخاب کیا۔

کلو تینوں میں زیادہ قوی تھا۔ دیکھنے میں چوڑا چکلا جسم تو نہ مند۔ اس نے لوکڑا (لکڑی) اٹھایا۔ اور زور سے دیوار پر دے مارا۔

دیوار ہل گئی۔ رات کے بارہ بجے ایک دھماکے سے کچھ کام ہے چلا۔ یہ شیر مرد کا ہاتھ پر ہاتھ مارنے ۔۔۔۔۔۔ دھم ۔۔۔۔۔ دھم ۔۔۔۔ دھم ۔۔۔۔۔ دھم

گھر والوں کی آنکھ کھل گئی۔ لوگ باہر نکلنے لگے اور تلاش ہونے لگی۔ کہ یہ آواز کہاں سے آ رہی ہے ۔۔۔۔۔۔۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے پیچھے کی دیوار تک پہنچ گئے۔

یہاں کلو۔ نتھو۔ اور بدھو کھڑے تھے کلو اپنے کام میں مصروف تھا۔ لوگوں کو آتے دیکھا، تو ہاتھ روک لیا۔ لوگوں نے شور مچایا۔ ڈاکو ۔۔۔ ڈاکو ۔۔۔۔۔ ایک شخص دوڑا دوڑا گیا۔ اور تھانہ میں اطلاع دی ۔۔۔۔ پولیس موقعہ واردات پر پہنچ گئی ۔۔۔ تینوں کو گرفتار کر لیا گیا ۔۔۔۔۔

نیتا جی بھی باہر نکل آئے ۔۔۔۔

نیتا۔ ارے کم بختو! میرے گھر میں کیا رکھا ہے، جو تم ڈاکہ ڈالنے آئے۔

کلو۔ ہجور۔ ہم آجادی کے درشن کو آئے ہیں۔

نیتا جی کچھ نہیں سمجھے۔ کہنے لگے بدمعاش لے جاؤ، انہیں پھانسی دے دو۔

نتھو۔ ہجور آجادی کے درشن کرانے ۔۔۔

بدھو۔ ہجور ہم چوری کرنے نہیں آئے ہیں آجادی کے درشن کو آئے ہیں۔ تاکہ آپ نے گھر میں آجادی لی ہے۔

نیتا۔ گدھے کے بچے۔ الو کے پٹھے۔ تم اور آزادی؟ لے گئے ہو آزادی ہاتھ لگے تو بھاگ لے۔

نتھو۔ کلو اور بدھو آپس میں۔ "گریبوں کو آجادی کہاں ملت ہے بھیا"

بقایا مولانا عبید اللہ سندھی

دیوبند (سورہ سے آگے)

مولانا نے ایک موقعہ پر دیوبند کے نکتہ خیال پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا۔

"جب کبھی ہندوستان میں روسی انقلاب آ گیا تو ملک بھر میں ہندوستان کے مذہبی اداروں میں دیوبند کا خیال قائم رہ جائے۔ کیونکہ ہم نے اور ہمارے شیخ (یعنی حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ) نے روس سے دیوبند کا تعارف ایسے انقلابی اسلامی فکر کے ذریعہ کرایا ہے جو فکر سوشلزم کی تحریک کو پورا لقمان ثابت ہوتا ہے۔

بچو والو یہ یاد رکھو

بلکہ سبھی پر شاہ گرداں ہی گڑھ کی اصلی رمیڈی

بال جیون گھٹی

ہے۔ ان کی ہر ایک بیماری کو جڑ سے اکھیڑ کر بچوں کو تندرست و خوش و خرم بنانی فوراً ہی روزانہ چٹا دینے سے

بچے کبھی بیمار نہیں ہو سکتے۔ دانت نکلنی اسہال نہ آنی دیدنی سب جڑ سے ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ بچوں کی صحت کی ضامن ہے۔ ہر ماں کو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ روپیہ ہی علاوہ محصول ڈاک کے سوا اگر نمونہ دیکھنا ہو تو مفت ملے گا۔ خط لکھتے وقت اخبار کا نام لکھنا نہ بھولیں۔ پتہ:۔ المشہور مینیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ (یو۔ پی)

ندوۃ المصنفین دہلی

کی

چند جدید اور بلند پایہ مطبوعات

"ترجمان السنہ"

یعنی احادیث نبوی کا مکمل و مستند عظیم الشان مجموعہ

یہ کہنا مبالغہ سے پاک ہے کہ ارشاداتِ نبوی کا اتنا جامع اور مہتم بالشان مجموعہ اب تک ہماری زبان میں شائع نہیں ہوا تھا۔ اس مبارک مجموعے کی ترتیب میں حدیث کی مشہور کتابوں کے علاوہ مسند احمد۔ مجمع الزوائد۔ سنن کبریٰ بیہقی اور حکومت مصر کی دیرینگرانی شائع کی ہوئی کتاب "التاج الجامع الاصول" کو خاص طور پر سامنے رکھا گیا ہے۔ "التاج" میں "صحاح ستہ" کی حدیثیں نمبر وار علیحدہ علیحدہ درج کی گئی ہیں۔ "ترجمان السنہ" میں ان حدیثوں پر بہت کچھ اضافہ کیا گیا ہے اور احادیث کے بہت سے مستور اور چھپے ہوئے فائدوں کو جدید عنوانوں کے نیچے لایا گیا ہے۔ کتاب کی ترتیب یوں قائم کی گئی ہے۔

(۱) متن مع اعراب، خط نہایت صاف اور روشن

(۲) سلیس اور عام فہم ترجمہ۔ (۳) ہر حدیث پر مختصر تشریحی نوٹ

(۴) ہر کتاب کے خاتمہ پر اس کتاب کی حدیثوں کے مضامین کے متعلق ایک اور سیر حاصل بحث۔ شروع میں ایک مبسوط مقدمہ ہے جس میں ارشادات نبوی کی اہمیت اور حدیث کے درجۂ استناد و اعتبار کی سیر حاصل اور نا قابل بحثوں کے علاوہ دیگر مضامین متعلقہ مثلاً تدوین حدیث کی تاریخ۔ مقام رسالت و نبوت خاص خاص حدیثوں کی نسبت کلامی بحثیں ان تمام مسائل پر ایسی بصیرت و مہارت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے کہ فن حدیث کا کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہا ہے۔ دین کے چار ارکان ماموں اور بعض اُن مشہور ائمہ حدیث کے ضروری حالات بھی دیئے گئے ہیں جن کی کتابوں سے اس مجموعے کو مرتب کیا گیا ہے۔ ابھی اس عظیم الشان کتاب کی صرف جلد اول طبع ہوئی ہے۔ قابل دید اور لائق مطالبہ کتاب ہے صفحات جلد اول ۵۹۲ تقطیع بڑی ۲۲×۲۹ قیمت غیر مجلد دس روپے۔ قیمت مجلد چرمی علاوہ بارہ روپے

ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد دہلی

پیتدق (T.B) ۔ اور پرانے بخارات کے مریضو۔ غور سے پڑھو

بھارت کے پوجیہ رشیوں کی کھوج (ریسرچ Research) کا حیرت انگیز نظارہ "جبری"

جناب پی۔ پی۔ کھرائے ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن آگرہ سٹی کا دل ہلا دینے والا خط

میں تاریخ یکم مئی ۱۹۲۸ء کو [illegible] پہنچا۔ ہمیشہ کی سخت گرمی نہیں دیکھی تھی۔ بے آرام کرسی پر بیٹھا گیا۔ وہاں پیٹ فارم پر اور بہت سے آدمی بیٹھے اور ادھر ادھر کی باتیں کر رہے تھے۔ اسی طرح وقت گذارنے کے لئے کھانسی کا ایک ٹھسکہ آیا۔ اس سے پہلے نہ جانے کھانسی تھی۔ کوئی شکایت تھی۔ پہلا ٹھسکہ آیا تو کوئی خیال نہ کیا۔ ایک منٹ کے بعد دوسرا اور پھر تیسرا ٹھسکہ آیا۔ منہ میں پانی کی طرح سے کچھ چیز معلوم ہوئی۔ دل میں کچھ شک ہوا۔ تھی منگا کر روشنی میں دیکھا تو خون تھا۔ خون تیزی سے گرنے لگا۔ سانس لینے سے آنا بند ہو گیا۔ ایسا معلوم ہونے لگا کہ کچھ ہی منٹوں میں بند ہو جائے گا۔ پاس بیٹھنے والے بھی گھبرائے۔ دوڑ شروع ہوئی۔ پہلے ایک حکیم صاحب کو بلایا۔ نبض وغیرہ دیکھ کر کہنے لگے کہ دستی علاج سے خون دیر میں بند ہوگا کسی ڈاکٹر کو بلا کر انجکشن کرایا جائے۔ جس میں خون جلدی بند ہو جائے۔ اس وقت دو پہر تھیں کے کر وہ تو چلے گئے۔ ڈاکٹر کو بلانے کے لئے آدمی دوڑا۔ قریباً پون گھنٹہ میں ڈاکٹر صاحب کا تانگہ آیا۔ پہلا انجکشن دیا۔ خون تھمنے لگا۔ پھر دوسرا انجکشن کیا جس سے خون کے ٹھکنے گلے کے باہر آنے لگے۔ اپنی ہوش کی عمر میں یہ بیماری کبھی نہیں دیکھی تھی۔ نصف گھنٹہ میں جس قدر جا و ناجا خون ضائع ہو چکا تھا۔ طبیعت کچھ ہلکی معلوم ہوئی۔ تیسرا انجکشن دے کر ڈاکٹر صاحب جانے لگے تو اپنی فیس طلب کی آٹھ روپے خود کی فیس تین روپیہ انجکشن کے چار روپے تانگے کے۔ اس طرح سے ۱۵ روپے لے کر رخصت ہوئے۔ جاتے وقت کہہ گئے کہ صبح دوبارہ بلا لینا اور پرسوں سے روزانہ انجکشن ہوگا۔ کل چھ انجکشن ہوں گے اور علاج کم از کم ایک ماہ چلنا چاہیئے۔ جب تو عدیلے کے ڈاکٹر کو بھی بلانا ضروری ہوتا ہے رات کو بھی اطلاع کر دی گئی اور اسی رات قریباً تیرہ روپیہ خرچ ہوا۔ میری اوقات ہی کتنی ہے۔ گھر میں دس یا پندرہ روپیہ نقد تھا۔ اس کے بعد عورت کا زیور بکنا شروع ہوا۔ اس کی حالت دیکھی نہیں جاتی۔ میں فقیر ہو گیا۔ بیمار رہنے کی وجہ سے تنخواہ سب کٹتی گئی۔ ایک پیسہ بھی پاس میں نہ رہا۔ عورت اور بچوں کو بھوک سے تڑپتا ہوا دیکھا نہیں گیا۔ لاچار ہو کر ۲۵ جون سے سب علاج بند کر کے ڈیوٹی پر آگیا جس میں تنخواہ کا کچھ تو بھروسہ ہو جائے۔ مجھے تنخواہ ہی کیا ملتی ہے اگر پورے ۳۰ دن کی تنخواہ ملے تو ۶۰ روپے ہر آنے ہوتے ہیں۔ بیماری میں رہنے کی وجہ سے دو روپیہ پانچ آنے روزانہ کے حساب سے کٹتے ہیں۔ سات آدمیوں کی پرورش کا بوجھ سر پر ہے کیسے بیڑہ کراں کا تیرتا دیکھتا ہوں۔ غرضیکہ ڈیوٹی پر آتا پڑا۔ سوائے نوکری کے کوئی دوسرا ذریعہ نہیں۔ اپنی زندگی سے مایوس ہو کر ایک روز "سیفک" اخبار آگرہ کا دیکھ رہا تھا کہ جبری (JABRI) کے اشتہار پر نظر پڑی دیکھا اور سوچا کہ ہو دوا زندگی سے ناامید مریضوں کو بھی اٹھا کر کھڑا کر سکتی ہے۔ اس دوا سے میرا مرض کیوں دور نہیں ہوگا۔ ضرور ہوگا۔ بس فوراً آپکی خدمت میں دوا کے لئے خط ڈال دیا۔ وی۔ پی آنے پر فوراً وصول کر کے بموجب ترکیب استعمال دوا شروع کر دی۔ واہ دوا کی طاقت۔ اس پاک پروردگار کی سچی کرامات۔ پہلی خوراک کے بعد ہی جسم میں زمین و آسمان کا فرق دکھلائی دینے لگا۔ ایک ہفتہ میں قطعی بارہ آنے جسم ٹھیک ہو گیا۔ میں پورا تندرست ہونے تک باہر علاج جاری رکھوں گا لیکن خوشی کی وجہ سے پورے چالیس دن تک دوا ایک ساتھ نہیں منگا سکتا ہوں بجائے مہربانی پہلے کی طرح سے ہی دس روز کی دوا فوراً روانہ کر دیں۔ یہ خط لکھ کر میں نے آپ کا کافی وقت لیا ہے معاف فرمائیے گا۔ امید ہے ۲۹ ر ۳۰ تاریخ تک آپ کا پارسل آ ہی جاوے گا۔ فقط۔

پیتدق اور پرانے بخارات کے مریضو! اب بھی سمجھو

اسی قسم کے بچا سہا تعریفی خطوط جبری کے بارے میں پہلے بھی آپ ان ہی کالموں میں دیکھ چکے ہیں۔ ہندوستان کے کونے کونے میں لوگوں نے یہ جان لیا ہے۔ اس خوفناک مرض سے مریض کی جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو وہ جبری (JABRI) ہی ہے۔ جبری کے نام میں ہی عبادت کے قابل تعظیم رشیوں اور دلی اللہ لوگوں کی روحانی طاقت کا کچھ ایسا راز پوشیدہ ہے کہ اول روز سے ہی اس خوفناک مرض کے جراثیم ہلاک ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ سب طرف سے ناامید ہو چکے ہوں تو بھی پاک پروردگار کا نام لے کر ایک بار "جبری" کی آزمائش کریں۔ اسی آزمائش کے لئے ہم نے دس روز کا نمونہ بھی رکھ دیا ہے تاکہ تسلی ہو سکے بس فوراً آرڈر دے کر مریض کی جان بچا دیں۔ ورنہ پھر وہی کہاوت ہوگی "اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" سینکڑوں ڈاکٹر حکیم دید صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور بڑے بڑے تار کے آرڈر دیتے ہیں۔ تار کے لئے ہمارا پتہ صرف جبری۔ جگادھری (JABRI JAGADHRI) کافی ہے۔ تار دیں تو اپنا پتہ پورا دیں۔ قیمت اس طرح پر ہے۔ جبری اسپیشل نمبر ۱۔ امیروں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ قوت بڑھانے کے لئے سونا، موتی، ابرک وغیرہ کے قیمتی کشتہ جات بھی شامل ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس ۵۰، روپیہ نمونہ دس روز صرف ۱۰ روپیہ جبری نمبر ۲ جس میں قیمتی جڑی بوٹیاں شامل ہیں مکمل کورس ۲۰ روپے نمونہ دس روز صرف ۵ روپیہ جبری نمبر ۳ جس میں قیمتی جڑی بوٹیاں شامل ہیں مکمل کورس ۱۰ روپے نمونہ دس روز صرف ۳ روپیہ آرڈر دیں اور ہر قسم کا حوالہ نیز نمبر ۱ یا نمبر ۲ ضرور تحریر کریں تاکہ فوراً پارسل بھیج دیا جائے۔

ملنے کا پتہ:۔ رائیٹر صاحب کے ایل شرما اینڈ سنز ریس اینڈ بلینکرز (۲۵) جگادھری (مشرقی پنجاب) E.P

ایک دلچسپ مضمون:

اودھ کی سلطنت کو زندہ کرنیکی طفلانہ کوششیں

آزادی کی تاریخ کا ایک دلچسپ باب!

گذشتہ سال ۱۵ اگست کو جب ہندوستان میں برطانوی اقتدار کا خاتمہ ہوا تو ۱۵ سالہ شہزادہ یوسف مرزا نے اپنے شاہ اودھ ہونے کا اعلان کر دیا۔ اور ان کا لقب بادشاہ معین الدین ثریا جاہ سلطان زماں نور شبستر والی ملوک حضرت شاہ قرار پایا۔ اس موقع پر جس سلطان زماں کے حامیوں کو جو سب سے بڑی دلچسپی پیش آئی وہ یہ تھی کہ چوٹی کی رسم کہاں ادا کی جائے۔ اسی قسم کی رسمیں اور ایسی تاریخی دربار جن محلوں میں انجام پاتے تھے انھیں تو حکومت برطانیہ اودھ کے الحاق کے بعد ضبط کر چکی تھی اودھ کے سابق حکمراں واجد علی شاہ کے دیگر مجموعہ بھی اسی طرح حکومت کے قبضہ میں تھے آخر طے پایا کہ یہ رسم ساتھی وزیر کی قیام گاہ شیش محل میں انجام پائے۔

تاجپوشی کی رسم ۱۵ شعبان ۱۳۷۵ھ مطابق ۲۷ مارچ ۵۶ء کو ادا کی گئی۔ اس کا اہتمام انھوں نے بھی کیا جو ان تمام باتوں کا مذاق اڑاتے رہتے تھے اس موقعہ پر ویزہ روایت کے مطابق تمام رسموں کو پوری شان و شوکت سے ادا کر کے فرمانروائے اودھ کے روحانی مرشد شمس العلماء مولوی ابن حسن صاحب اور شاہی خاندان کے معمر ترین فرد شہزادہ ہادی حسین مرزا نے سلطان زماں کے سر پر تاج رکھا۔

نئے بادشاہ کا پہلا فرمان!

اس موقعہ پر نئے بادشاہ کی طرف سے ایک مختصر سا فرمان بھی جاری کیا گیا جس میں انہوں نے اودھ کی سلطنت کو بحال کرنے اور تمام ملکی انتظام کو اپنے ہاتھ میں لینے کا ذکر تھا اور اپنی رعایا کی خوشحالی کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ فرمان کے آخر میں رعایا سے ادب اور وفاداری کی توقع ظاہر کی گئی تھی اور رعایا کو خبردار کیا گیا تھا کہ جب تک "موجودہ غاصب" حکام کو نہ ہٹا دیا جائے رعایا سے کسی قسم کا تعاون نہ کرے۔

تاجپوشی کے دن نئے بادشاہ نے زنانہ کپڑے پہنے ہوئے قدیم دارالسلطنت لکھنؤ میں بہت کم لوگ ہیں۔ اس سے پرانی یاد تازہ ہو جاتی ہے اس وقت بھی وہ گھگھٹ میں رہتے ہیں۔ جہاں انکے دادا سلطان عالم آدمی کرم باد شاہ بھی پردہ نشین کا شکار تھے۔ نیا بادشاہ نہایت سیدھے سادے خلق سے پیش آیا۔ انھیں بیٹھے رہنے کی چوتھائی ایک دن تخت پر جلوہ افروز ہوا۔ اور یوں گرانقدر کی۔

آپ کو معلوم ہے انگریزی سے نے ایسا کہ ہماری سلطنت کو بادشاہت رکھا گیا ہیں تے ہوئے اسے بدلنے کے لئے ہاتھ نہیں لیا۔ انھوں نے ایسے ہی لیا۔ انھوں نے بھی اسی طرح دعویٰ کر دیا تھا کہ ہیں ہوئی ہے۔ لیکن انکے خیالات قوم پر ذرا بھی اثر نہیں کیا۔ اس کی وجہ سے کہ ان کو مسلم لیگ میں شمولیت پر مجبور نہیں کیا جا سکا۔

ایک ہمدرد کی رخصت!

اس تاجپوشی کو ایک سال ہو چکا ہے لیکن اب تک اس کا کچھ اور نتیجہ نہیں نکلا شاہزادہ یوسف کو ان کی موروثی سلطنت دلانے کے لئے نہ تو انگریز نے کچھ کیا اور نہ ہی حکومت ہند سے کوئی بات چیت کی۔ اودھ کے بادشاہوں کی طرح نئے بادشاہ بھی شاعر ہیں۔ اور شاعری کے ساتھ ساتھ تعاون کرنے والے بھی ہیں۔ ان کے ایک ہمدرد کی رخصت سے ان کو بڑا صدمہ پہنچا ہے۔ یہ ہمدرد ہیں ان کے وزیر مسٹر ایچ۔ ایچ۔ ڈوبز جو ۱۵ اگست سے ان کے ساتھ ہیں۔ ان کی رخصت سے بادشاہ کو بڑا صدمہ پہنچا ہے۔ ڈوبز کے جانے کے بعد بادشاہ کے ساتھ صرف ۲ یورپین رہ گئے ہیں۔ ایک ان کے سیکرٹری مسٹر ایچ۔ ایچ۔ ڈوبز اور دوسرے ان کے ڈاکٹر مسٹر ایچ۔ ایچ۔ ڈوبز۔

شاہزادہ کے داخلہ پر پابندی

شاہزادہ یوسف کے تخت پر جلوس افروز ہونے کے بعد ہندوستان کی حکومت نے ان کے داخلہ پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اگرچہ اب یہ پابندی اٹھ چکی ہے لیکن وہ ابھی تک لکھنؤ نہیں گئے ہیں۔ شاہزادہ یوسف کے تخت نشین ہونے کے بعد ہندوستان کی حکومت نے ان کے داخلہ پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اگرچہ اب یہ پابندی اٹھ چکی ہے لیکن وہ ابھی تک لکھنؤ نہیں گئے ہیں۔ شاہزادہ یوسف کے تخت نشین ہونے کے بعد ہندوستان کی حکومت نے ان کے داخلہ پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اگرچہ اب یہ پابندی اٹھ چکی ہے لیکن وہ ابھی تک لکھنؤ نہیں گئے ہیں۔

لیکن تمام شاہزادے اتنی عزت سے نہیں رہتے بعض آرام سے زندگی ہیں۔ ایسا ہی ایک شہزادہ سلطان الدین حیدر بھی ہے۔

دادا اور پوتا!

اپنے دوستوں میں نواب بنے صاحب کے نام سے معلوم ہیں۔ یہ سلطان الدین آخری بادشاہ کی بہن شہزادی فخر بیگم کے محل میں رہتے ہیں۔ اس محل کے بھی واحد رہنے والے ہیں۔ اس محل کی دیواریں خوفناک اونچی ہیں۔ ان کے کوٹار عالیشان ہونے کے باوجود بالکل جیل خانہ کی طرح ہیں۔ ان کے اندر کسی کو آنے جانے کی اجازت نہیں۔ یہ ہیں نواب بنے صاحب۔ ان کا سب سے بڑا حصہ ہے وہ شاہزادہ یوسف مرزا کو ملتا ہے۔ اور سب سے چھوٹا حصہ ہے جو آج کل مٹی بھر چنے بھی خریدنے کے لئے کافی نہیں۔ ایک دوسرے شاہزادہ کو۔ لیکن اس کے باوجود یہ شہزادہ ۱۲ روپیوں کو حاصل کرنے کے لئے سرکاری خزانہ کا رخ کرتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ یہ پنشن نہیں بلکہ ان روپیوں کا سود ہے جو انگریز نے اس سے آباد اجداد سے قرض لیے تھے۔

شاہی خاندان کی محسوس حیثیت

قابل تعجب امر یہ ہے کہ اودھ کی سلطنت کے خاتمہ کے ایک صدی بعد بھی اس شاہی خاندان کے وارث اپنی محسوس حیثیت کو برقرار رکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اپنی کی شکل صورت، حال ڈھال لباس تہذیب اور زبان تقریباً وہی ہے۔ جو ان کے بزرگوں کے زمانہ میں تھی۔ تاہم یہ سوچنے سے کہ وہ زمانہ کو تبدیل کر دیا ہے۔ اس خزانہ کو دفن کر دیا ہے۔ اور اب تک وہ خزانہ کہیں نہیں ملا ہے۔ اس پراسرار خزانہ کی یادگار رسوخوں میں ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ جس کی نظر آجکل تیاہ حالی ہے۔ اور بے قیاس سونا جاندی اور جواہرات بتاتے ہیں۔ انگریزوں نے بعد وطن شاہ اور اس کے جانشینوں کو پچیس لاکھ روپے سالانہ کی رقم مقرر کر دی تھی لیکن بادشاہ کی وفات کے بعد یہ رقم ہو کر ستر ہزار رہ گئی اس میں سے بھی یہ رقم ہو اس خاندان کی کسی فرد واحد کو ملتی ہے۔ اس میں سے بھی یہ رقم ہو اس خاندان کی کسی فرد واحد کو ملتی ہے۔

زوال کی عبرتناک داستان

ایک پچاس سالہ شہزادی فخر بیگم ان مرزا جو ایک دوکان کے مالک ہیں۔ اگر آپ اس سے ملیں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ اگرچہ حکومت چھن گئی ہے لیکن ان کی دیوڑھی کی شان و شوکت میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ ان کے کوٹار عالیشان ہونے کے باوجود بالکل جیل خانہ کی طرح ہیں۔ ان کے اندر کسی کو آنے جانے کی اجازت نہیں۔ یہ ہیں نواب بنے صاحب۔ ان کا سب سے بڑا حصہ ہے وہ شاہزادہ یوسف مرزا کو ملتا ہے۔ اور سب سے چھوٹا حصہ ہے جو آج کل مٹی بھر چنے بھی خریدنے کے لئے کافی نہیں۔ ایک دوسرے شاہزادہ کو۔ لیکن اس کے باوجود یہ شہزادہ ۱۲ روپیوں کو حاصل کرنے کے لئے سرکاری خزانہ کا رخ کرتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ یہ پنشن نہیں بلکہ ان روپیوں کا سود ہے جو انگریز نے اس سے آباد اجداد سے قرض لیے تھے۔

آخری بادشاہ کی معزولی

۱۸۵۶ء میں آخری بادشاہ واجد علی شاہ کی تخت نشینی کے دو سال بعد کمپنی نے انکو نااہل قرار دیکر انکی سلطنت منتظما کر لی۔ دونوں بادشاہ نے لندن جانے اور پارلیمنٹ کے سامنے اپنا نقطۂ نظر پیش کرنے کا قصد سے کلکتہ کا سفر کیا۔ [illegible] انکی حیثیت قیدی کی سی [illegible] لندن جانا نصیب نہ ہوا۔ سلطان عالم کلکتہ والوں کی بھی اجازت نہ ملی [illegible] کے عالم میں ۱۸۵۷ء میں وفات پائی۔

ایک خفیہ ویزا — راز خزانہ

واجد علی شاہ اپنی سلطنت کو برقرار رکھنے [illegible] انھوں نے اپنا خزانہ [illegible] پوشیدہ کر دیا۔ یہ خزانہ [illegible] خزانوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کی [illegible] ہے۔ اس کی صحیح صورت حال ایک راز ہے۔ یہ خزانہ کہاں ہے۔ کتنا ہے۔ کیا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ نہیں معلوم۔ اس کے بارے میں صرف قیاس آرائیاں ہیں۔ اس کے بارے میں صرف قیاس آرائیاں ہیں۔ اس کے بارے میں صرف قیاس آرائیاں ہیں۔

سرداپیل کا پیغام

(صفحہ ۱۴ سے آگے)

والوں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ پھر بھی عوام کی خوش مدد پر جوش کارکنوں کی محنت اور دوسرے ملکوں میں ہمارے دوستوں کی فراخدلانہ مدد سے ہم نے ان مشکلات پر قابو پا لیا۔ جن سے ہماری آزادی کی بنیاد کو ہی خطرہ پیدا ہو گیا تھا ان خطروں کو دور کرنے اور ان کے مقابلہ میں مصروف ہونے کی وجہ سے ہم پوری طرح اپنی اقتصادی اور سماجی گتھیوں کو سلجھانے کا کام نہیں کر سکے حالانکہ ان کا حل جلدی سے جلدی تلاش کرنا چاہئے تھا لیکن یقین کیجئے ان کا حل ہم تن کوششوں کا محتاج تھا ہم نے بیکار اسباب کی کوشش کی کہ سانس لینے کی مہلت ملے تاکہ ہم اس اور شانتی کے کاموں کی طرف بھی دھیان دے سکیں لیکن کاموں کی طرف توجہ دے سکیں جن سے ہمیں جنگ کی کامیابیوں کے برابر ہی کامیابیاں نصیب ہوتیں۔

سب سے بڑا حادثہ

مجھے اس امر کا احساس ہے کہ پچھلے برس ہمارے دلوں میں جو گھاؤ لگے تھے وہ ابھی تک ہرے ہیں۔ ابھی ہمارے سامنے لاکھوں شرنارتھی ہیں جن کا مطالبہ ہے کہ ہمیں جلد سے جلد بسایا جائے اور سرچھپانے کی جگہ دی جائے۔ جموں اور کشمیر کی سرزمین میں اب بھی غیر ملکی لوگوں کے گروہ دندناتے پھر رہے ہیں۔ ابھی وہ تعلیم سے جو غیر یقینی حالت پیدا ہوئی ہے۔ ابھی وہ دور نہیں ہوئی۔ اس سال کا سب سے بڑا غم ناک حادثہ راشٹرپتا کا قتل ہے ابھی تک ہمارے دلوں پر اس کا اثر ہے ہم نے اس روشنی کو کھو دیا جس نے ہمیشہ اندھیرے میں راستہ دکھایا اور اس کا ہمیں سب سے بڑا احساس ہے اور ہر اقتصادی مورچے پر ہم بے اطمینان۔ آخر دولتوں کی کمی۔ کارخانہ داروں اور مزدوروں میں صلح اور کھیت کے فقدان اور حب الوطنی کے جذبہ پر وہ بیان نہ دینے کی سزا بھگت رہے ہیں۔

اس لئے پچھلے سال میں ہم نے جو اپیلیں کی ہیں اور کچھ اندیشوں کو غلط ثابت کیا تو عمومی طور پر ہم نے بہت سی ان دشواریوں کو دور کر دیا جو ہمارے راستے میں آئیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اب ہمارے دل گزشتہ خوں اور آنے والے زمانے کے خطروں سے بھرے ہوئے ہیں لیکن میں یہ یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جس

دورخی پالیسی

ہندوستان کی تاریخ میں ایک برس بعد ہم اس بڑے جغرافیائی علاقے کو ایک کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں جسے ہندوستان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ایک بیتی اور ملک کے انتظام کو مضبوط بنانے کا کام اب تیز رفتاری سے ہونا چاہئے۔ ہمیں اپنی اقتصادی گتھیوں کو سلجھانے کے لئے بلند ہمت، اٹل ارادے، باہمی تعاون اور دوستی کے جذبہ سے کام لینا چاہئے۔ اپنے غیر ملکی تعلقات میں ہمیں ان ملکوں سے جن سے ہم نے دوستی کا رشتہ قائم کیا ہے دوستی کو اور زیادہ مضبوط بنانا چاہئے۔ اپنے گھریلو معاملوں میں ہمیں ان اصولوں کو سامنے رکھنا چاہئے جو دین و مذہب کی بنیاد پر نہیں ہیں اور رواداری اور دوستی کے جذبہ سے اپنے کام چلانے چاہئیں ہم میں سے ہر ایک کو پڑوسی کے بارے میں اچھی خوش اعتمادی اور حکومت سے وفاداری کو صحیح طور پر محسوس کرنا چاہئے ہندوستان میں دورخی وفاداری اور متضاد مفادات سے عقیدت رکھنے کی گنجائش نہیں ہے۔ ملک کا یہ مطالبہ ہے اور اسے اس بات کا حق ہے کہ وہ ہر ایک شہری سے ان گھریلو اور خارجی گتھیوں کو جنہیں فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہے سلجھانے میں زیادہ تعاون اور امداد کا مطالبہ کرے اس لئے آزادی کے اس دوسرے سال میں اپنے آپ کو ان فرائض کو سرانجام دینے کے لئے وقف کر دینا چاہئے جو ہم پر اس مادر وطن کے سپوت ہونے کی وجہ سے عائد ہوتے ہیں اور ہم میں سے ہر ایک کو اس کی عزت بڑھانے اور اس کی عزت کو بچانے اور اس کے مفاد کی حفاظت کے لئے اپنا اپنا فرض پورا کرنا چاہئے۔ کوئی فرض اس فرض سے زیادہ مقدس اور کوئی آرزو، اس آرزو سے زیادہ بلند نہیں ہو سکتی۔"

شام

روشنی شام کی چادر میں بدلنے کے قریب
پرسکوں ہوتی ہیں جب دریا کی کپتی لہریں
اور جب سیکڑوں طوں کے گرجتے گھڑیال
بھوکے طبقے پہ رحم کھاتے ہیں۔
برف پوش بلند کہساروں سے پرے
اور ذرا دور۔
ڈھلکتے ہوئے آفتاب کے پاس
سرخ ہو جاتے ہیں مغرب کے
سرے آپ ہی آپ۔

مضامین کاغذ کے ایک طرف لکھکر بھیجئے۔

مسلمانوں کا نظمِ مملکت

مسلمانوں کا نظمِ حکومت و سلطنت تاریخ کا حد درجہ اہم اور محرک خیز موضوع ہے لیکن عجیب بات ہے کہ اس پر اب تک کوئی ایسی جامع کتاب نہیں لکھی گئی تھی۔ جس کا قالب قت کے تقاضوں کے مطابق ہو۔ مصر کے مشہور فاضل اور علوم قدیمہ و جدید کے ماہر ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن نے اس موضوع پر پہلی محققانہ اور مکمل کتاب لکھی۔ مسلمانوں کا نظمِ مملکت اسی کتاب کا نہایت کامیاب ترجمہ ہے جس میں اصل کی تمام خوبیوں اور خصوصیتوں کو اسی شان سے قائم رکھا گیا ہے اس کتاب کے مطالعہ سے مسلمانوں کے نظمِ مملکت کی صاف ستھری اور محققانہ تاریخ سامنے آجاتی ہے۔ یونیورسٹیوں، کالجوں اور سکولوں کے کورس میں داخل ہونے کے لائق کتاب ہے۔ کتاب کی پوری خصوصیت کا اندازہ مطالعہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔ تقطیع ۸×۲۰ صفحات ۴۸۰ قیمت چار روپے مجلد پانچ روپے

مکتبہ برہان۔ اردو بازار جامع مسجد دہلی

Telephone No. 5855. Estd. 1925. Regd. D. 97.

The Daily Aijamiat Delhi.

برہان

ندوۃ المصنفین دہلی کا ماہوار رسالہ

زیر ادارت مولانا سید احمد اکبر آبادی ایم اے فاضل دیوبند

برہان ندوۃ المصنفین ٹرسٹ کا نہایت ہی بلند پایہ علمی، مذہبی، اصلاحی اور تاریخی ماہوار رسالہ ہے۔ آپ کو قدیم حقائق و علم و تحقیق کی جدید روشنی میں دیکھنا چاہتے ہیں تو برہان کو اپنے مطالعہ میں رکھئے۔ برہان میں محققانہ تفسیری مقالات، اسلامی تاریخ اور دیگر اسلامی علوم و فنون پر مستند مفید اور پختہ مضامین زبان و ادب کے صاف ستھرے قالب میں پیش کئے جاتے ہیں۔ برہان کے دل پذیر دل کش نظرات میں تمام قابل ذکر واقعات پر تبصرہ سنی سے بحث کی جاتی ہے۔ فلسفہ و سائنس کی جدید علمی تحقیقات سے روشناس کرانے کیلئے برہان میں اردو، عربی و انگریزی اخبارات و رسائل کے تراجم کا انتظام کیا گیا ہے۔ ناظرین کے ادبی مذاق کے پیش نظر لطیف و نفیس اور معیاری نظمیں درج کی جاتی ہیں غرض کہ برہان اپنے رنگ کا ایک ہی رسالہ ہے جس کے معیار کی بلندی کا اندازہ مضامین کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔ کاغذ، کتابت طباعت نہایت عمدہ صفحات ۱۰۰ قیمت سالانہ پانچ روپے (محصول ڈاک علاوہ) آنے

منیجر رسالہ برہان قبروں باغ نئی دہلی سے طلب فرمائیے

قیمت پانچ روپیہ کی بجائے چھ (۶) روپیہ سالانہ (بنام ارد بازار دہلی)

شربتِ فولاد

معدہ کو قوت دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ طحال و جگر بڑھ جانے میں مفید ہے۔ جگر کو قوت دیتا ہے۔ دست جو بوجہ ضعف معدہ آتے ہوں معاً روک دیتا ہے۔ جسمانی قوتوں میں ترقی دیتا ہے۔

دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

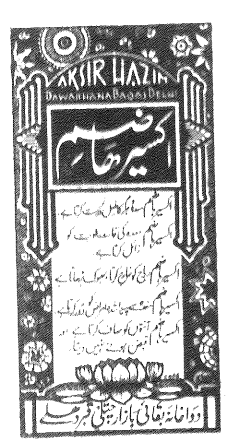

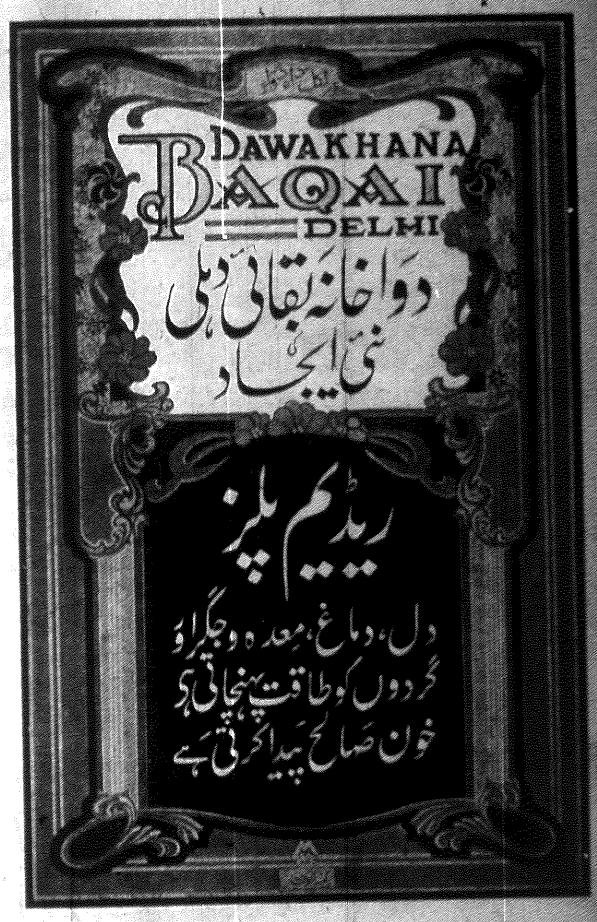

خوبصورتی کا راز

جوان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام ضعف اعضاء رئیسہ ان تمام شکایتوں کو دور کر کے قوتِ مردمی میں حیرت انگیز اضافہ کرتی ہے

۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ

دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

قیمت فی شیشی دو (۲) روپئے

تپ دق کا آخری علاج

کیلسو

رجسٹرڈ

"KELSO"

WONDERFUL FOR TUBERCULOSIS

جب ماتاجی میری زندگی سے مایوس ہوگئیں — اور — پتاجی کی آنکھوں سے ہر وقت آنسو نکلنے لگے اور تمام رشتہ داروں نے ڈاکٹر وں حکیموں اور ویدوں کی رائے کے مطابق میرے مرجانے کا فیصلہ کر لیا تو ہمارے پتاجی کے ایک سچے اور مخلص دوست نے کیلسو کیمیکل ورکس کی تیار کردہ دوا کیلسو کے استعمال کرانیکا فوری مشورہ دیا، پتاجی نے فوراً روپے بذریعہ تار روانہ کر کے کیلسو کا مکمل کورس منگوایا، اس کے کھاتے ہی میرے جسم میں نئی روح پڑ گئی ہر روز بخار، کھانسی، سینہ کا درد، خون تھوکنے، گلے کی خراش، بلغم اور دستوں میں کمی ہونے لگی، بھوک کھل گئی، خون میں سرخی بڑھنے لگی اور چند دنوں میں چہرہ بارونق ہوگیا۔ ہڈیوں اور سینہ کی جلن بالکل غائب ہوگئی، گھبراہٹ کا نام و نشان نہ رہا اور اب کوئی شخص مجھے دیکھ کر ہرگز یہ نہیں کہہ سکتا کہ کبھی تپ دق کے پنجہ میں گرفتار ہوئی تھی

اس دوا کو کیلسو کیمیکل ورکس نے ریسرچ کی نئی تھیوری کے مطابق سونا اور سچے موتیوں جیسی قیمتی چیزوں سے تیار کیا ہے۔ تپ دق کے ماہر اور دہلی کے مشہور طبیب و فیلو حکیم محمد مظہر الدین صاحب جبلی وائس پرنسپل جامعہ طبیہ، صدر مجلس ادارت رسالہ مسیح الملک تپ دق کے مریضوں کو کیلسو ہی کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں کیلسو جسم میں داخل ہوتے ہی جراثیم سل، وسائل بولوس، کو فوراً ہلاک کر کے کمزوری کو دور کر دیتا ہے اسی وجہ سے یہ دق کی ہر قسم میں بھید پھیپھڑے کی ہو یا آنتوں کی گلٹیوں کی ہو یا ہڈیوں کی ہر شدید ACUTE PHTHISIS ہر پرانی مزمن CHRONIC PHTHISIS کیلئے آخری دوا ہے جن مریضوں نے سنی ٹوریم میں رہ کر علاج کرایا ہے ان میں سے اکثر نے اپنی لاکھوں روپے کی جان کیلسو ہی کے استعمال سے بچائی ہے۔

سنی ٹوریم کا ایک مریض کہتا ہے

میں نے تپ دق کیلئے کیلسو ہی دوا استعمال کی تھی مجھے تپ دق میں مبتلا تھا۔ ہسپتال میں علاج کے بعد دہلی سنی ٹوریم میں بھی کافی عرصہ تک رہا بیماری قابو میں نہ آئی مجبوراً کیلسو سے علاج شروع کیا اس دوا کے استعمال سے مجھے کافی فائدہ ہوا اور اب میں بالکل تندرست ہوں میں ہر ایک مریض کو یہی دوا استعمال کرنے کی صلاح دیتا ہوں۔

ا۔ ے۔ کے قریشی دہلوی

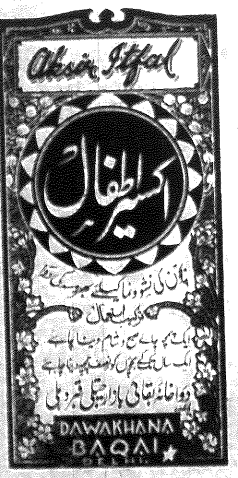

بیعہ

بقیہ مکمل کورس چار شیشیوں کا ہے جو پیکنگ چارجز علیحدہ ہے۔ چھوٹی شیشی بھی دستیاب ہے۔ محصول ڈاک علاوہ ہے۔ منی آرڈر پر روانہ کیا جاتا ہے۔ ہندوستان اور دہلی کے اندر ہر شہر کے انگریزی دوافروشوں کے ہاں دستیاب ہے۔

پتہ: منیجر کیلسو کیمیکل ورکس صدر بازار دہلی

تار کا پتہ۔ کیلسو دہلی

KELSO CHEMICAL WORKS. SADAR BAZAR DELHI.

مقامی طور پر، کیلسو دواخانہ مجلس اطباء بلیماران گلی قاسم دہلی، سے طلب کیجئے۔

حکیم محمد اسمٰعیل پرنٹر و پبلشر نے اجمد برقی پریس میں چھپوا کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ امید کا نیا ستارہ ہفتہ وار "نئی روشنی" دہلی
زیر ادارت ڈاکٹر سید عابد حسین
سالانہ چندہ آٹھ روپے۔ چھ مہینے کا ساڑھے چار روپے
نمونے کا پرچہ مفت
تین آنہ میں
منیجر نئی روشنی جامعہ نگر دہلی
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی
فون نمبر ۵۸۵۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
آیۂ یعتصم فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں
منی آرڈر کوپن
اس اخبار میں جو غیر اپنا پارٹ اور خریدار کا سرٹیفکیٹ اور نوٹ شدہ قریب قریب ہیں
(منیجر)

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۲ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۸ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۴ | فی پرچہ اور ہندیہ ہوائی جہاز ۲ آنہ

ہندستان دنیا کی تمام قوموں سے دوستی قائم رکھنا چاہتا ہے

یوم آزادی کی پہلی سالگرہ پر پنڈت نہرو کی نشر صوتی تقریر

ہندستانیوں سے فرقہ پرستی ختم کرنے کے لئے اپیل

پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم نے یوم آزادی کے موقع پر کل شب (اتوار) ۸ بجے آل انڈیا ریڈیو سے تقریر نشر کرتے ہوئے تمام دنیا کو مخاطب کیا کہ "ہندوستان امن و آشتی کا خواہش مند ہے اور وہ تمام دنیا سے جس میں ہمسایہ ملک پاکستان شامل ہے دوستی قائم کرنا چاہتا ہے۔

آپ نے کہا کہ ہندستان میں اور تمام دنیا میں لڑائی کی افواہیں ہیں۔ ہمیں ہر گھڑی ہر صورت حالات کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ لیکن آج میں لڑائیوں اور جنگوں کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گا بلکہ میں امن و آشتی اور باہمی تعاون کے بارے میں کہوں گا۔" وزیر اعظم نے مہاتما گاندھی کا ذکر کیا اور کہا کہ دیش بھر میں مہاتما گاندھی کی رہنمائی کی روشنی پھیل گئی۔ آپ نے ان کے ملک کی خدمت اور مہاتما گاندھی کے اصولوں پر چلنے کا عہد کیا۔

پنڈت نہرو نے تمام ہندوستانیوں اور غیر ملکوں سے بھی ان ہزار گھر گھر کی پہلی کی۔ آپ نے خاص طور پر فوجوں کو مخاطب کیا اور کہا کہ انہیں ہندستان کی مدافعت کے لئے تیار رہنا چاہئے تو بہت جلد ان کے ہاتھ کی جائیگی۔ وزیر اعظم کی یہ پہلی تقریر نہایت اثر انگیز تھی۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو! آج ۱۵ اگست کا دن ہے۔ ایک برس ہوا اس روز اسی وقت اسی جگہ سے میں نے آپ کے سامنے پہلی مرتبہ تقریر کی تھی۔ آج آزاد ہندستان ایک سال کا ہو چکا ہے۔ لیکن اس عرصہ میں ہے ہماری قسمتوں اور تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن ہندستان اس تمام تباہیوں اور بربادیوں سے بچ نکلا۔ آج شمع شاہد کسی حکمراں کے اوپر نہیں جل رہی ہے بلکہ ہر شخص کے دل میں روشن ہے۔ ہم نے اپنے لئے ایک راستہ منتخب کیا ہے۔ ہمیں اس پر چلنا ہے اور اس کی منزل پر پہنچنا ہے۔ ہمیں اس کا خیال اور عوام کی دوسری کمزوریوں کے لئے ہمیں ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہئے۔ ہمیں اپنے کیلئے کام کرنا نہیں چاہئے بلکہ ہمیں اپنی جدوجہد کی اصل چیز یہ ہے کہ ہم اپنی ہر ایک ہندستانی کو ترقی کرنے کا موقع دیں۔ ہمیں ہر ایک کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ ہمیں ہر ایک کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ ہمیں ہر ایک کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔

ہمیں آج مذہبی آزادی حلف لینا چاہئے کہ ہمیں ہر گھڑی ہر صورت حالات کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ لیکن آج میں لڑائیوں اور جنگوں کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گا بلکہ میں امن و آشتی اور باہمی تعاون کے بارے میں کہوں گا۔" وزیر اعظم نے مہاتما گاندھی کا ذکر کیا اور کہا کہ دیش بھر میں مہاتما گاندھی کی رہنمائی کی روشنی پھیل گئی۔ آپ نے ان کے ملک کی خدمت اور مہاتما گاندھی کے اصولوں پر چلنے کا عہد کیا۔

پنڈت نہرو نے تمام ہندوستانیوں اور غیر ملکوں سے بھی ان ہزار گھر گھر کی پہلی کی۔ آپ نے خاص طور پر فوجوں کو مخاطب کیا اور کہا کہ انہیں ہندستان کی مدافعت کے لئے تیار رہنا چاہئے تو بہت جلد ان کے ہاتھ کی جائیگی۔ وزیر اعظم کی یہ پہلی تقریر نہایت اثر انگیز تھی۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو! آج ۱۵ اگست کا دن ہے۔ ایک برس ہوا اس روز اسی وقت اسی جگہ سے میں نے آپ کے سامنے پہلی مرتبہ تقریر کی تھی۔ آج آزاد ہندستان ایک سال کا ہو چکا ہے۔ لیکن اس عرصہ میں ہمیں کیا کچھ کرنا پڑا ہے۔ ہماری قسمتوں اور تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن ہندستان اس تمام تباہیوں اور بربادیوں سے بچ نکلا۔ آج شمع شاہد کسی حکمراں کے اوپر نہیں جل رہی ہے بلکہ ہر شخص کے دل میں روشن ہے۔ ہم نے اپنے لئے ایک راستہ منتخب کیا ہے۔ ہمیں اس پر چلنا ہے اور اس کی منزل پر پہنچنا ہے۔ ہمیں اس کا خیال اور عوام کی دوسری کمزوریوں کے لئے ہمیں ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہئے۔ ہمیں اپنے کیلئے کام کرنا نہیں چاہئے بلکہ ہمیں اپنی جدوجہد کی اصل چیز یہ رکھنا چاہئے کہ ہم اپنی ہر ایک ہندستانی کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ ہمیں ہر ایک کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ ہمیں ہر ایک کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔

ہمیں آج مذہبی آزادی حلف لینا چاہئے کہ ہمیں ہر گھڑی ہر صورت حالات کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ لیکن آج میں لڑائیوں اور جنگوں کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گا بلکہ میں امن و آشتی اور باہمی تعاون کے بارے میں کہوں گا۔" وزیر اعظم نے مہاتما گاندھی کا ذکر کیا اور کہا کہ دیش بھر میں مہاتما گاندھی کی رہنمائی کی روشنی پھیل گئی۔ آپ نے ان کے ملک کی خدمت اور مہاتما گاندھی کے اصولوں پر چلنے کا عہد کیا۔

پنڈت نہرو نے تمام ہندوستانیوں اور غیر ملکوں سے بھی ان ہزار گھر گھر کی پہلی کی۔ آپ نے خاص طور پر فوجوں کو مخاطب کیا اور کہا کہ انہیں ہندستان کی مدافعت کے لئے تیار رہنا چاہئے تو بہت جلد ان کے ہاتھ کی جائیگی۔ وزیر اعظم کی یہ پہلی تقریر نہایت اثر انگیز تھی۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو! آج ۱۵ اگست کا دن ہے۔ ایک برس ہوا اس روز اسی وقت اسی جگہ سے میں نے آپ کے سامنے پہلی مرتبہ تقریر کی تھی۔ آج آزاد ہندستان ایک سال کا ہو چکا ہے۔ لیکن اس عرصہ میں ہمیں کیا کچھ کرنا پڑا ہے۔ ہماری قسمتوں اور تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن ہندستان اس تمام تباہیوں اور بربادیوں سے بچ نکلا۔ آج شمع شاہد کسی حکمراں کے اوپر نہیں جل رہی ہے بلکہ ہر شخص کے دل میں روشن ہے۔ ہم نے اپنے لئے ایک راستہ منتخب کیا ہے۔ ہمیں اس پر چلنا ہے اور اس کی منزل پر پہنچنا ہے۔ ہمیں اس کا خیال اور عوام کی دوسری کمزوریوں کے لئے ہمیں ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہئے۔ ہمیں اپنے کیلئے کام کرنا نہیں چاہئے بلکہ ہمیں اپنی جدوجہد کی اصل چیز یہ رکھنا چاہئے کہ ہم اپنی ہر ایک ہندستانی کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ ہمیں ہر ایک کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ ہمیں ہر ایک کو ترقی کرنے کا موقع دینا چاہئے۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ایک مندر کو ناپاک کر دیا

نیویارک ۱۶ اگست۔ حکومت میسور نے سرکاری پیمانہ کے ذریعہ ان مندروں کے چوہڑوں کو ہر خاستہ کر دیا ہے پجاریوں نے مندر کے اس حصہ کو جو لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے دورہ کے بعد یہ کہہ کر بند کر دیا تھا کہ ایک غیر ہندو کے داخلہ سے ناپاک ہو گیا۔

وزیر مال شن مکھم چیٹی نے استعفےٰ دیدیا؟

ابھی سرکاری طور پر اطلاع کی تصدیق نہیں ہوئی

دہلی ۱۶ اگست۔ با وثوق حلقوں کو معلوم ہوا ہے کہ وزیر مال شن مکھم چیٹی نے اپنا استعفےٰ وزیر اعظم پنڈت نہرو کو پیش کر دیا ہے ابھی سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ جب اس معاملہ کے متعلق ان سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے اس اسٹریٹنگ کمیٹی کے متعلق جو ہندستان اور برطانیہ کے درمیان مالیات کا خاطر خواہ انتظام کرے گی۔

عربوں نے بیت المقدس کے محاذ پر حملہ کر دیا

اسرائیلی حکومت کی فوجوں کی طرف سے اعلان

بیت المقدس ۱۶ اگست۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ صبح عرب فوجوں نے مختلف محاذ پر ایک عام حملہ کر دیا ہے کہ عربوں کا مقصد بیت المقدس پر قبضہ کرنا ہے۔

(۱) مشرقی اسیل۔ ایک یہودی بستی جو بہت اہم ہے اور جس پر قبضہ کرنے والی سڑک پر واقع ہے۔

(۲) کوہ زیتون۔ جہاں یہودی فوجیں اپنا مورچہ بنائے ہوئے ہیں۔

(۳) باقی حصہ اسیل مع بیت المقدس کے شمالی حصہ میں واقع ہے۔

یہودی فوجوں نے عربوں کے مورچوں پر قبضہ کیا اور دو گھنٹہ تک بیت المقدس پر گولہ باری ہوتی رہی۔ یہودیوں نے اقوام متحدہ کی اس تجویز کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ القسطل اگیشی کی صورت میں بھی فریق ثانی پر فائر نگ نہ کی جائے عربوں نے اسی تجویز کو تسلیم کر لیا ہے۔

گزشتہ رات فریقین کے درمیان سلطنت ۱۲ میں عربوں کی طرف سے ۱۲ گاڑیاں پر مشتمل ایک قافلہ شاہراہ ہوتے ہوئے بیت المقدس عربوں کے محاصرہ سے نکل کر بیت المقدس کے متعلق پیش کی ہیں اس کے اطلاع ملی ہے کہ بیت المقدس کے دو میل حصہ کا گشت کر رہی ہے۔

بدلہ کا خیال دل سے نکال دینا شیطان کا طریقہ ہے اس سے کبھی چین و آرام نہیں مل سکتا

اُردو پارک کے جلسہ میں گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ کی تقریر

مولانا آزاد نے مسلمانوں کو نصیحت فرمائی کہ بار بار وفاداری کا اعلان مصلحۃً خیر ہے

(نامہ نگار الجمعیۃ)

"خصوصاً جدید نسل آزادی کو کوئی اہمیت نہیں دے سکتی۔ ہم نے پچھلے بارہ مہینوں میں مفاہمت اور بدلہ لینے سے سیکھنے کی کوشش کی لیکن اگر بدلے سے سیکھنے کا قانون سب کچھ سیکھ سکتے ہیں وہ الفاظ جو ہمارے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ نے اردو پارک باغ میں ایک عظیم الشان اجتماع میں ہفتہ کے دن ہندوستانی میں کہے۔ یہ جلسہ یوم آزادی کے سلسلہ میں جمعیۃ العلماء صوبہ دہلی کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔ صدارت کے فرائض سبحان الہند مولانا احمد سعید ناظم صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے انجام دیئے۔

گورنر جنرل نے اپنی تقریر کا موضوع ہندو مسلم اتحاد اور رواداری کو بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے دوران ہم نے ایک دوسرے سے نفرت کرنے کے بجائے ایک دوسرے سے محبت کرنا سیکھا تھا۔ ہمیں اسی طریقہ پر عمل کرنا چاہئے۔ ہمیں اپنے دشمنوں کو بھی دوست بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے دشمنوں کو بھی دوست بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے دشمنوں کو بھی دوست بنانا چاہئے۔

گورنر جنرل نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کے دوران ہم نے ایک دوسرے سے نفرت کرنے کے بجائے ایک دوسرے سے محبت کرنا سیکھا تھا۔ ہمیں اسی طریقہ پر عمل کرنا چاہئے۔ ہمیں اپنے دشمنوں کو بھی دوست بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے دشمنوں کو بھی دوست بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے دشمنوں کو بھی دوست بنانا چاہئے۔

جنگ بند کر دینے کے متعلق پاکستان کی رائے

کمیشن کو بدھ سے قبل مطلع کر دیا جائے گا

کراچی ۱۶ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں بدھ سے قبل کشمیر کمیشن کے صدر کو اس کی رائے سے مطلع کر دیں گے کہ آیا پاکستان جنگ بند کرنے کی تجویز کے متعلق حکومت پاکستان کا کیا خیال ہے ڈاکٹر فرانک گراہم اور ڈاکٹر اوون ڈکسن بدھ کے دن کراچی سے دہلی بذریعہ ہوائی جہاز آئیں گے۔

کشمیر کمیشن نے پیر سوں تمام کو دہلی اور کراچی میں حکومتوں اور کشمیر میں لڑائی بند کرنے کی تجویز پیش کر دی تھی۔ اس تجویز کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی سفارش کی گئی تھی کہ بعض اصول تسلیم کئے جائیں جن پر التوائے جنگ کے سمجھوتہ کی بنیاد بھی جا سکے تاکہ الحاق کے بارے میں جموں اور کشمیر میں آزادانہ استصواب رائے عمل میں آ سکے۔ کمیشن کے نمائندہ ڈاکٹر جوزف کوربیل نے پنڈت نہرو کے سامنے اور ڈاکٹر اوون ڈکسن نے سر ظفر اللہ کے سامنے یہ تجویز پیش کی۔ کمیشن کے نمائندوں نے کراچی میں جمعہ کو یہ تجویز مکمل کر لی تھی۔

مزدوروں کی دو پارٹیوں میں تصادم

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ مسلح پولس کا پہرہ

کلکتہ ۱۶ اگست۔ ہاوڑا نگر سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ گذشتہ رات مزدوروں کی دو جماعتوں میں تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ مذکورہ بالا علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے اور ہاوڑا سے زیادہ تعداد میں پولیس کے اجتماع کو ضروری قرار دیدیا گیا ہے۔ مسلح پولیس علاقہ کا گشت کر رہی ہے۔

جنوبی افریقہ سے تمام ہندستانیوں کو ہندستان بھیج دیا جائیگا

جوہنسبرگ ۱۶ اگست۔ اقوام متحدہ کی جنوبی افریقہ کے نمائندے مسٹر اریک لاٹا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سامنے یہ اسکیم رکھیں گے کہ جنوبی افریقہ سے تمام ہندستانیوں کو ہندستان واپس کر دیا جائے۔ اس واپسی پر ۴ کروڑ روپیہ صرف ہوں گے۔ اور یہ مصارف جنوبی افریقہ کی حکومت برداشت کریگی۔ جو لوگ افریقہ سے ہندستان واپس آنے کے لئے تیار نہیں ہونگے۔ ان کو ان پابندیوں کو قبول کرنا ہوگا جو جنوبی افریقہ میں ہندستانیوں پر عائد کی گئی ہیں۔

تیسرے کے داغ دھبے دور کر کے خوبصورت بناتی ہے ہر جگہ ملتی ہے منوفیکچرر کوہ نور کیمیکل کمپنی دہلی

روزانہ
الجمعیۃ
۱۸ اگست ۱۹۴۷ء

احوال و کوائف

وفاداری

کچھ دنوں سے ہمارے دل میں ایک بات کھٹک رہی تھی، دل سے ابھرتی تھی اور دل ہی میں ڈوب جاتی تھی کئی بار ارادہ کیا کہ اسے ظاہر کر دوں اور ہر مسلمان کو ایک قطعی سے سمجھائیں، مگر نہیں اس کے اظہار سے کتنا ہنگامہ شاید جاری بات گستاخی یا خلاف ادب نہ سمجھی جائے، زمانہ کی نزاکت اور بے اعتمادی کی فضا نے چپکا کا گلا دبوچ ڈالا ہے اور آج ہر شے سے بڑے بڑے انسان کا یہ حال ہے کہ وہ خاموشی ہی میں اپنی نجات سمجھتا ہے، مگر یہ ایک ہمارے سامنے سچائی کی ایک قطع روشن ہوتی اور جاتے کانوں میں وہی آواز آتی جو ہمارے دلوں کو گرما رہی تھی، مگر زبان پر نہ آتی تھی، ہم نے یہ آواز سنی، ہمارے اندر جرأت اور ہمت کی بھی کوندی اور مناسب سمجھا کہ اس آواز کو تحریر کے ذریعہ ضبط کریں اور مسلمانوں کو بتائیں کہ یہ ہماری آواز ہے، انہیں نہیں یہ حق کی صدا اور سچائی کی پکار ہے، اور ایسی ہی حقیقت ہے جسے سوچے میں تول تول کر ہاتھوں ہاتھ لینا چاہیے۔

۳ اگست کی شام کو جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی طرف سے پیش آزادی منایا گیا اور آناً پارک دہلی میں گورنر جنرل اور مولانا ابوالکلام آزاد نے تشریف لاکر اس جشن آزادی کو رونق بخشا، مولانا آزاد جو ہمیشہ ہر بات کی ایک بات کہتے ہیں اور جن کے کلام میں ماضی کا فلسفہ اور مستقبل کی تمنیات کا دریا رواں دواں رہتا ہے اور جن کی زبان کو حالات کا تقاضہ کھینچنے میں کبھی لغزش نہیں ہوتی، تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ

"میرے پاس مسلمانوں کے خطوط آتے ہیں اور یہ پوچھتے ہیں کہ اگر یہ ہم حکومت ہند کے وفادار ہیں اور بار بار اعلان کرتے ہیں کہ ہم حکومت ہند کی پالیسی میں ہمیشہ سے ساتھ دیں گے، مگر اس کے باوجود ہم پر شک کیا جاتا ہے اور ہمیں وفادار نہیں سمجھا جاتا، فرمائیے اب ہم کیا کریں؟ میں نہیں صرف ایک ہی جواب دیتا ہوں کہ ہم ایک ہمت کے ساتھ ہی اس حریق میں صبر پذیرو کہ دوسرا انتہا ہی نہیت کی خیال کرتا ہے، بلکہ اپنے دلوں کو ٹٹولو اور جانچ لو کہ کسی گوشہ میں کوئی کھوٹ ہے تو نہیں، اگر دل علانیہ یہ کہے کہ ہاں سے چلے جاؤ، اگر دلوں میں محبت نہیں تو تمہیں کسی کے کہنے کی پرواہ نہ کرنی چاہیے، یہ بھی ضروری نہیں کہ ہم اپنی وفاداری کا بار بار یقین دلاؤ، بہ باتیں بنانے سے کچھ نہیں ہوتا، تم اپنا معاملہ صاف رکھو، گویا بار صفائی پیش کرنے کی کچھ ضرورت ہی نہیں۔"

یہی وہ سچائی ہے زبان پر آنے میں تامل تھا، اپنی خلوص دو کرو، اپنے دلوں کو ٹٹولو اور جانچ لو، یہ وہ کہنے والے جا چکے ہیں، اگر کوئی ایسا مسلمان ہے جو ہندوستان کا وفادار رہنا نہیں چاہتا، وہ پھر جائے یہاں سے چلا جائے۔ لیکن ہو سکتے ہے دلوں میں کوئی کھوٹ نہ ہو، وہ شکر کریں کہ ان کے ضمیر انسان کا مسائل صاف ہے اور ہندوستان کا اصل ہے کہ وہ حریت ہیں، اگر ہم نہیں کہ ہمارے دلوں میں وفاداری کے جذبات موجود

افغانستان اور پاکستان میں بدمزگی پیدا کرنے کی کوششیں

برطانیہ کے قدامت پسند اخباروں کا کابل کے ایک سرکاری اخبار پر الزام

کابل ریڈیو اور محکومت افغانستان کے سرکاری اخبار انیس نے برطانوی قدامت پسند اخبارات پر الزام لگایا ہے کہ وہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بدمزگی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

لندن ٹائمز کے ایک حالیہ مقالہ افتتاحیہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ الزامات بے بنیاد ہیں۔ اور کہا ہے کہ لندن ٹائمز کی تحریر سے یہی نہیں کہ برطانوی قدامت پسند اپنی پرانی چالوں پر عمل پیرا ہے۔ اور جارحانہ کاموں کے لئے مشرق وسطیٰ جائزہ لینے سے گریز کر رہا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے سامنے سچائی کو چھپانے کی کوشش کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ وہ کم از کم ایک مثال ہی ایسی پیش کر دیں۔ جس سے ظاہر ہو کہ افغانستان نے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کی ہے۔ ہم انہیں چیلنج کرتے ہیں کہ ثبوت پیش کریں۔ ہم ان الزامات کی تردید کرتے ہیں کہ افغانستان روس یا ہندوستان کے اشارے پر چل رہا ہے۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کی تحریر سے ہمیں حیرانی ہوتی ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ لندن ٹائمز کی تحریر سے ہمیں کوئی تعجب نہیں ہوا۔ برطانوی قدامت پسند اپنی پرانی چالوں پر عمل پیرا ہے۔ اور جارحانہ کاموں کے لئے مشرق وسطیٰ جائزہ لینے سے گریز کر رہا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے سامنے سچائی کو چھپانے کی کوشش کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ وہ کم از کم ایک مثال ہی ایسی پیش کر دیں۔ جس سے ظاہر ہو کہ افغانستان نے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کی ہے۔ ہم انہیں چیلنج کرتے ہیں کہ ثبوت پیش کریں۔ ہم ان الزامات کی تردید کرتے ہیں کہ افغانستان روس یا ہندوستان کے اشارے پر چل رہا ہے۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کی تحریر سے ہمیں حیرانی ہوتی ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ لندن ٹائمز کی تحریر سے ہمیں کوئی تعجب نہیں ہوا۔ برطانوی قدامت پسند اپنی پرانی چالوں پر عمل پیرا ہے۔ اور جارحانہ کاموں کے لئے مشرق وسطیٰ جائزہ لینے سے گریز کر رہا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے سامنے سچائی کو چھپانے کی کوشش کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ وہ کم از کم ایک مثال ہی ایسی پیش کر دیں۔ جس سے ظاہر ہو کہ افغانستان نے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کی ہے۔ ہم انہیں چیلنج کرتے ہیں کہ ثبوت پیش کریں۔ ہم ان الزامات کی تردید کرتے ہیں کہ افغانستان

حکومت فرقہ پرستوں اور کمیونسٹوں کے خلاف کیوں کارروائی کر رہی ہے

سردار پٹیل نے اپنی نشر ریڈیو تقریر میں وضاحت کر دی

نئی دہلی ۱۴ اگست۔ نائب وزیر اعظم سردار پٹیل نے آج شب آزادی کی سالگرہ پر ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ آج آزادی کا ایک سال گذرنے کے بعد ہمیں جو خوشی ہونی چاہیے تھی۔ اتنی تو نہیں ہے۔ پھر بھی ایک سال اتنی مصیبتوں میں گذرا ہے۔ کہ آج کا دن خوشی منانا چاہیے۔ ہمیں جو بھی بہت کام کرنا باقی ہے لیکن اس عرصہ میں ہم نے جو کچھ کیا ہے۔ اس کے بتانے کی ضرورت نہیں۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کے فوراً بعد ہمارے ملک میں آگ لگ گئی۔ ان دنوں راشٹرپتا گاندھی جی کا ذکر کیا اور جب تک وہ زندہ رہے۔ ان کے مشورے سے ہم نے جو کام کئے۔ ان کا ذکر کیا۔ اس وقت تمام ہندوستان میں ایک زہریلا ماحول پیدا ہو رہا تھا۔ آج ہمارا ماحول بہت کچھ صاف ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی تک ہندوستان کی آزادی کے خوش بعد ہمارے ملک میں آگ لگ گئی۔ ان دنوں راشٹرپتا گاندھی جی کا ذکر کیا اور جب تک وہ زندہ رہے۔ ان کے مشورے سے ہم نے جو کام کئے۔ ان

پاکستان کی جلد از جلد اور بہتر تعمیر آپ کا کام ہے

یوم آزادی پر مسٹر جناح کا اہل پاکستان کے نام پیغام

کراچی ۱۷ اگست۔ یوم آزادی پر پاکستان کے شہریوں کے نام ایک پیغام دیتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا "پاکستان کے شہریو آج ہم اپنی آزادی کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں۔ ایک سال پہلے پاکستان کے عوام کو دیرینہ اختیارات منتقل کرائے گئے تھے۔ گزشتہ حکومت نے ترمیم شدہ دستور حکومت کے ماتحت ملک کے کاروبار کو سنبھالا۔ ہم نے اس سال کا عزم و استقلال سے مقابلہ کیا۔ شمن کے حملات ناکام بنائے۔ ہم آزادی کا سانس لیتے ہیں۔ ہمارے تعمیری کاموں کا ہمارے دوستوں کی توقعات سے کہیں بہتر نتیجہ نکلا ہے۔ میں آپ سب کو ان کامیابیوں کے لئے مبارکباد دیتا ہوں جو آپ نے اعلیٰ مقصد سے حاصل کی ہیں۔ آپ ہی ہیں جو اپنے ملک کی تقدیر کے ذمہ دار ہیں۔ آپ ہی ہیں جو اپنے ملک کی خدمت کرتے ہیں۔ دنیا بھر کی نگاہیں آپ پر ہیں۔ آپ ہی ہیں جو اپنے ملک کی بہبود کے لئے کام کرتے ہیں۔ دوسرے وزیروں کو دستور ساز اور قانون ساز اسمبلی کے ممبروں کو مختلف محکموں میں کام کرنے والے افسروں کو اور فوجی فوجیں کو۔ میں پاکستان کے عوام کا بھی شکر گذار ہوں جنہوں نے ہر موقعہ پر تعاون کیا ہے۔

لیکن صرف یہی کافی نہیں۔ یاد رکھو پاکستان کا قیام ایک ایسا واقعہ ہے جس کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ یہ دنیائے عظیم ترین سلطنتوں میں سے ایک ہے۔ اور اگر ہم دیانت، خلوص کے ساتھ پاکستان کی خدمت کریں پاکستان کے لئے دنیا میں اپنا عظیم الشان مقام اور حاصل کرنا ہے۔

لیکن عوام پر لازم ہے کہ وہ ہر صورت امن کے ساتھ میں مسلمانوں کی سابقہ تاریخ، شان و شوکت اور روایات کے شایان شان کامیاب ہوں گے ہیں، ان کھنڈرات پناہ گزینوں کی تاریخ جو ہماری سرحدوں کے ظالموں سے اپنے گھروں سے جان بچا کر پاکستان میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ آپ کو معلوم ہے کہ یہ المیہ اس وقت پیش آیا جب کہ ہماری ریاست کو پوری طرح کام کرنے کا موقعہ بھی نہ ملا تھا۔ درحقیقت مرکزی طاقتوں کی سمت بڑی سنگین صورت تھی اس کا مقابلہ بھی اس کا مقابلہ کرنا پڑا۔ لیکن مجھ کو یہ کہتے ہوئے خوشی ہوتی ہے کہ ہم نے تمام دشواریوں کا اچھی طرح مقابلہ کیا۔ روزمرہ کے بعض امور معاملات میں حکومت پاکستان نے نہ صرف اپنے ملزمہ کا بلکہ مخالف معاملات کو کامیابی کے ساتھ پورا کرنے کا ثبوت دیا ہے۔ آخر میں آپ نے کہا حکومت نے آپ کو سب کچھ دیا ہے آپ کے پاس بے حد خامیاں ہیں۔ آپ کی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان کو دور کرے۔ حکومت اس کا پوری قوت سے مقابلہ کرے گی۔

مسلمانوں کے خطوط

حضرت مولانا نے فرمایا کہ مسلمانوں کے جو خطوط ہندوستان کے مسلمانوں کی طرف سے موصول ہوئے ہیں جن میں وہ وضاحت کرتے ہیں کہ ہمیں اس وقت کیا کرنا چاہئے وہ کہتے ہیں کہ ہم ہندوستان سے نہیں نکلیں گے۔ ہم چٹانوں کی طرح مضبوط ہیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہم پر اعتماد نہیں کیا جاتا۔ کشمیر اور حیدرآباد کے معاملات میں ہم نے صاف طور پر حکومت ہند کے رویہ کی حمایت کی ہے۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود ہم پر بھروسہ نہیں کیا جاتا۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ ان حضرات کو کیا جواب دیتا ہے۔ آپ نے اپنے سکریٹریوں کو حکم دیا ہے کہ جواب تیار کیا جائے۔ میں نے کہا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے یہاں بیٹھ جائے کیونکہ ہم اس قسم کی پیشین داری نہیں چل سکتی۔ ہم یہاں رہیں گے اور ہم اپنی ذمہ داریوں کا کماحقہ ادا کریں گے۔ آپ اپنے فرائض کو پورا کریں اور اگر آپ کو ہم پر بھروسہ نہیں ہے تو آپ کو اختیار ہے کہ آپ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ آپ اپنے کو آزاد محسوس کریں اور اگر آپ کو کوئی دقت ہو تو ہمیں بتائیں۔ ہم آپ کی مدد کریں گے۔ آپ کو یہ ملک اسی طرح اپنا ملک سمجھنا چاہئے جس طرح ہم سمجھتے ہیں۔ یہ ملک آپ کا بھی اتنا ہی ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی آزادی کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی ترقی کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی حکومت میں اتنا ہی حصہ لینا چاہئے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی حکومت کی ذمہ داری اتنی ہی اٹھانی چاہئے جتنی ہماری ہے۔

شرنارتھیوں کے متعلق

امام الہند نے شرنارتھیوں کے بارے میں بھی تاکید کی اور کہا کہ ایک طرف ان لوگوں کی شکایتیں ہیں جو ہم سے آتے ہیں۔ دوسری طرف ان لوگوں کی شکایتیں ہیں جو ہم سے آتے ہیں۔ دونوں کے کہنے میں کچھ نہ کچھ صداقت ضرور ہے۔ ہمارے آدمی مرکزی حکومت کے بیان بیٹھ گئے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ لیکن اس قسم کی پیشین داری مسلسل نہیں چل سکتی۔ ہم یہاں رہیں گے اور ہم اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں گے۔ آپ اپنے فرائض کو پورا کریں اور اگر آپ کو ہم پر بھروسہ نہیں ہے تو آپ کو اختیار ہے کہ آپ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ آپ اپنے کو آزاد محسوس کریں اور اگر آپ کو کوئی دقت ہو تو ہمیں بتائیں۔ ہم آپ کی مدد کریں گے۔ آپ کو یہ ملک اسی طرح اپنا ملک سمجھنا چاہئے جس طرح ہم سمجھتے ہیں۔ یہ ملک آپ کا بھی اتنا ہی ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی آزادی کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی ترقی کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی حکومت میں اتنا ہی حصہ لینا چاہئے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی حکومت کی ذمہ داری اتنی ہی اٹھانی چاہئے جتنی ہماری ہے۔

اردو پارک میں جلسہ

سفحہ اول کا قلم ہم سے آگے

ساری دنیا کی زندگی تباہ کر رکھی تھی۔ پس جو ہونا تھا ہو گیا۔ اب ہمارے دشمنوں نے یہ سوچا کہ ہماری اقتصادی حالت اور دفاع کو ہم سے وہ اس مقصد کو حاصل کر لیں گے جس کے حاصل کرنے میں وہ اب تک ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے پاکستان کے دیوالیہ ہو جانے کی پیشگوئی کی۔ دشمن کی توپ اور تفنگ میں پیسہ حاصل کرنے میں ناکام رہی وہ مالی حالت کے کھوکھلے ہونے سے حاصل ہو جائیگی۔ لیکن یہ شیطانی منصوبہ کامیاب نہیں ہوا۔ ہمارا پہلا بجٹ ہی فائدہ کا بجٹ تھا۔ تجارت کا توازن بھی ہمارے حق میں ہے اور ملک کی معاشی زندگی میں برابر بہتری کے آثار نمایاں ہیں۔ کسی ریاست کی ترقی کا انحصار اس کے مستقبل کی بابت پیشگوئی کرنے کے لئے بہت کم مدت ہے۔ لیکن گذشتہ بارہ میں جس طرح مشکلات کا مقابلہ کیا گیا اور جو ترقی کی گئی اس سے مستقبل کے متعلق اچھی امیدیں پیدا ہوتی ہیں۔ جہاں تک مرکز کے نظم و نسق کا تعلق ہے ہم کو بالکل نئے سرے سے کام شروع کرنا پڑا۔ بعض پنجاب میں ہم کو ظلم و ستم کے ختم ہو جانے کے خطرہ کا مقابلہ کرنا پڑا۔ لیکن مجھ کو یہ کہتے ہوئے خوشی ہوتی ہے کہ ہم نے تمام خطرات کا اچھی طرح مقابلہ کیا۔ روزمرہ کے بعض امور معاملات میں حکومت پاکستان نے نہ صرف اپنے ملزمہ کا بلکہ مخالف معاملات کو کامیابی کے ساتھ پورا کرنے کا ثبوت دیا ہے۔ آخر میں آپ نے کہا حکومت نے آپ کو سب کچھ دیا ہے آپ کے پاس بے حد خامیاں ہیں۔ آپ کی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان کو دور کرے۔ حکومت اس کا پوری قوت سے مقابلہ کرے گی۔

مسلمانوں کے خطوط

حضرت مولانا نے فرمایا کہ مسلمانوں کے جو خطوط ہندوستان کے مسلمانوں کی طرف سے موصول ہوئے ہیں جن میں وہ وضاحت کرتے ہیں کہ ہمیں اس وقت کیا کرنا چاہئے وہ کہتے ہیں کہ ہم ہندوستان سے نہیں نکلیں گے۔ ہم چٹانوں کی طرح مضبوط ہیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہم پر اعتماد نہیں کیا جاتا۔ کشمیر اور حیدرآباد کے معاملات میں ہم نے صاف طور پر حکومت ہند کے رویہ کی حمایت کی ہے۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود ہم پر بھروسہ نہیں کیا جاتا۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ ان حضرات کو کیا جواب دیتا ہے۔ آپ نے اپنے سکریٹریوں کو حکم دیا ہے کہ جواب تیار کیا جائے۔ میں نے کہا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے یہاں بیٹھ گئے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا کماحقہ ادا کریں گے۔ آپ اپنے فرائض کو پورا کریں اور اگر آپ کو ہم پر بھروسہ نہیں ہے تو آپ کو اختیار ہے کہ آپ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ آپ اپنے کو آزاد محسوس کریں اور اگر آپ کو کوئی دقت ہو تو ہمیں بتائیں۔ ہم آپ کی مدد کریں گے۔ آپ کو یہ ملک اسی طرح اپنا ملک سمجھنا چاہئے جس طرح ہم سمجھتے ہیں۔ یہ ملک آپ کا بھی اتنا ہی ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی آزادی کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی ترقی کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی حکومت میں اتنا ہی حصہ لینا چاہئے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی حکومت کی ذمہ داری اتنی ہی اٹھانی چاہئے جتنی ہماری ہے۔

پاکستان میں ہر فرقہ کو اپنا کلچر قائم رکھنے کا حق ہوگا

کراچی میں عید پارٹی میں چودھری خلیق الزماں کی تقریر

کراچی ۱۹ اگست (پ ر) کراچی میں عید پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے چودھری خلیق الزماں نے اس بشارت کا اعادہ کیا کہ اکثریت یا کسی طبقہ کی کوئی اچھی چیز اقلیت یا کسی طبقہ اختیار کرلے مسلمان اپنی خطیبہ و کچھ نہ کہہ لیکن ہر مسلمان نے بیان کی بہت کمی چیز میں ہیں۔

مسلم لیگ کا سیاسی تنظیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی اس مقصد ہے کہ اقلیتوں کی حفاظت ہو چونکہ اہل ہند وستان کا دل ہے اس لئے پہلے ۱۱ فیصد ملک ہر گز نہ کریں گی تو اقلیتیں ہم میں ضم ہو جائیں گی ایک ہر گز نہ اتفاق نہیں ہے کہ ہم کو سیاسی طاقت کی ضرورت ہے۔ ایک طبقہ کہ ہے کہ اقلیتوں کو کچھ اکثر رہے گا تاکہ کچھ کر سکے کی اکثریت کا کچھ ملک کا کچھ ہو گا لیکن پاکستان میں اب ایسا ہو گا کہ اکثریت کا کچھ اقلیت کا کچھ ہو گا اور ہم اقلیت نہ رہیں گے۔

آخر میں آپ نے کہا حکومت نے آپ کو سب کچھ دیا ہے آپ کے پاس بے حد خامیاں ہیں۔ آپ کی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان کو دور کرے۔ حکومت اس کا پوری قوت سے مقابلہ کرے گی۔

مسلمانوں کے خطوط

حضرت مولانا نے فرمایا کہ مسلمانوں کے جو خطوط ہندوستان کے مسلمانوں کی طرف سے موصول ہوئے ہیں جن میں وہ وضاحت کرتے ہیں کہ ہمیں اس وقت کیا کرنا چاہئے وہ کہتے ہیں کہ ہم ہندوستان سے نہیں نکلیں گے۔ ہم چٹانوں کی طرح مضبوط ہیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہم پر اعتماد نہیں کیا جاتا۔ کشمیر اور حیدرآباد کے معاملات میں ہم نے صاف طور پر حکومت ہند کے رویہ کی حمایت کی ہے۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود ہم پر بھروسہ نہیں کیا جاتا۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ ان حضرات کو کیا جواب دیتا ہے۔ آپ نے اپنے سکریٹریوں کو حکم دیا ہے کہ جواب تیار کیا جائے۔ میں نے کہا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے یہاں بیٹھ گئے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا کماحقہ ادا کریں گے۔ آپ اپنے فرائض کو پورا کریں اور اگر آپ کو ہم پر بھروسہ نہیں ہے تو آپ کو اختیار ہے کہ آپ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ آپ اپنے کو آزاد محسوس کریں اور اگر آپ کو کوئی دقت ہو تو ہمیں بتائیں۔ ہم آپ کی مدد کریں گے۔ آپ کو یہ ملک اسی طرح اپنا ملک سمجھنا چاہئے جس طرح ہم سمجھتے ہیں۔ یہ ملک آپ کا بھی اتنا ہی ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی آزادی کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی ترقی کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی حکومت میں اتنا ہی حصہ لینا چاہئے جتنا ہمارا ہے۔ آپ کو اس کی حکومت کی ذمہ داری اتنی ہی اٹھانی چاہئے جتنی ہماری ہے۔

ہندوستان کو اپنی فوجوں پر ناز اور فخر ہے

سردار بلدیو سنگھ کی فوجوں کے نام نشریہ تقریر

دلی ۱۹ اگست۔ سردار بلدیو سنگھ وزیر دفاع نے فوجوں کے نام ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو آپ پر فخر ہے۔ اور آپ اس کے مستحق ہیں کہ آپ کی عزت کی جائے اور آپ سے محبت کی جائے۔ آپ نہ صرف اپنے ملک کی حفاظت کا فرض ادا کر رہے ہیں۔ بلکہ آپ کی منظم زندگی نے لئے ملک کے اعتماد کو بڑھا دیا ہے۔ حکومت کے تحت اور مناسب اقدام اور عوام کے تعاون کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان مشکل مہینوں میں ہم نے کامیابی حاصل کی۔ ہماری فوجوں نے ایک اہم کام یہ بھی انجام دیا کہ ان ہزاروں مردوں، عورتوں اور بچوں کو بچالیا۔ اور ان کی حفاظت کی جن کو ان کے گھروں سے نکال دیا گیا تھا۔

ہندوستان کے باہر ہماری فوجوں نے جو شہرت حاصل کی ہے وہ بار بار سے کے باعث ہوئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اس قدر مشکلات کو مقابلہ کرنا بڑا صبر کرنا پڑا جو کہ ہم نے گذشتہ سال کیا اور ہماری فوجوں نے ان مشکلات پر قابو پانے میں جس طرح ہماری مدد کی وہ قابل تعریف ہے۔ اور دنیا کی کسی فوج نے کام کی اس طرح شہرت حاصل کی ہے جس طرح ہماری فوجوں نے کی ہے۔ آخر میں آپ نے ان کو متنبہ کیا جو ملک میں بے اطمینانی پھیلانے کا باعث ہو رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ یہ وقت ملک کو متحد کرنے کا ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ ہماری فوجیں اس وقت ملک میں سے انہیں نکال دیں گی جب تک کہ ہندوستان کے ہر فرد اور ہر ایک پاکستانی کی جان و مال محفوظ نہ ہو جائے۔

روزنامہ جمعیۃ
میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو کامیاب بنائیے

راج گھاٹ پر عقیدت مندوں کی بھیڑ بھاڑ

قوم کے پتا گاندھی جی کو خراج عقیدت

دلی ۱۹ اگست۔ گاندھی جی کی بائیسویں ہزاروں باشندے وزیر اعظم سے بے گھر معمولی سے معمولی سبھی ہی راج گھاٹ گئے۔ گاندھی جی کی سادھی پر ہزاروں پھول چڑھائے گئے۔ ایک طرف سرخ گلاب کے پھول ہے خدا کا نام لکھا گیا۔ جھنڈے کے نیچے گاندھی جی کا مجسمہ رکھا گیا۔ لوگ پھول لے کر صبح سے ہی آنے شروع ہو گئے تھے دو منٹ کی خاموشی کے بعد پنڈت نہرو نے طواف کیا اور پھول چڑھائے۔ نام ور دعائیں ہوتی رہیں۔

لال قلعہ میں پنڈت نہرو کی تقریر

صفحہ ۳ سے آگے

ابادی کے لیے عزم نو اور اتحاد کے دعوت دی۔ پھر لوگوں کی پیروی کرتے ہوئے اپنے مطالبوں کے مفاد پر دنیا کو دکھا دینا چاہیئے۔ آپ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں پر جا کر اپنے نفس کا جائزہ لیں یہ ضروری ہے کہ فرقہ پرستی کے زہر کو ختم کر دیں کیونکہ اس زہر ہی ایک شخص کی قیمتی اور گاندھی جی کے قتل کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

مجھے معلوم ہے کہ زہریلی آواز میں کچھ روز کے لئے خاموش ہو گئی تھیں اور اب وہ پھر سنائی دینے لگی ہے۔ ہمیں ان سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے یہ لوگ ملک کی بدنامی کا باعث ہیں اور ہندوستان کو تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ خشک نظری اور بند دستان کی عظمت دونوں ساتھ ساتھ نہیں چل سکتیں۔

کبھی ہمیں نہیں کھانے جو زیادہ ہمیں کھاتا ہے۔ وہ جھوٹا ہوتا ہے۔ خانخاناں (فارسی کا مشہور شاعر) کا قول ہے کہ جو لوگ سچ بولتے ہیں۔ ان کا ہر لفظ قدرت ہے۔

وفاداری کا یقین بار بار رکھنے سے نہیں بلکہ عمل سے دلایا جائیگا۔ اگر ہم سے دل صاف ہیں تو ایک اسٹ کے لئے اندیشہ نہ کرو۔ لیکن اگر دل میں کوئی ایسی گڑبڑی موجود ہے۔ جس میں کانٹا ہے تو چاہیئے کہ اپنا بستر بوریہ گول کر کے پاکستان چلے جاؤ

گورنر جنرل کا ذکر

مولانا آزاد نے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال اچاریہ کا بھی تعارف کرایا اور کہا کہ ہندوستان کے موجودہ آئین میں گورنر جنرل کا عہدہ اونچا عہدہ ہے۔ لیکن مسٹر اچاریہ صرف گورنر جنرل ہی نہیں ہیں۔ بلکہ وہ آپ کے خادم بھی ہیں۔ وہ تیس برس میں ہندوستان کی سیاست میں حصہ لیتے رہے ہیں اور یہ نہایت خوشی کا پیغام ہے کہ وہ آج آپ کے درمیان موجود ہیں۔

مولانا حفظ الرحمن

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند نے اپنی تقریر میں ان تمام انسان، من کو خراج تحسین ادا کیا۔ جنہوں نے ملک کی آزادی کے لئے جدوجہد کی آپ نے کہا کہ ہم نے عظیم الشان طریقہ سے یوم آزادی منایا ہے اب احتیاط ایک روایتی پیلہ بھی ہے۔ آج آزاد ہندوستان ایک ہوگا۔ آج سے ۱۷ سال قبل آزادی کی جدوجہد میں کامیاب ہوئے۔ ہندوستان کی زندگی بھی شاندار ہوئی۔ لیکن افسوس عظیم الشان خوشی کے ساتھ غم کی لہر بھی ملی گئی لیکن پھر بھی ہم اپنے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس جھنڈے کو جس کے نیچے ہم نے اپنی جدوجہد آزادی کو برپا یہ دن منایا ہے حضرت مولانا نے کہا ہمیں آج یہ عہد کرنا چاہیئے کہ ہر فرقہ و اکثریت ہماری آزادی میں کھلی رکھنا چاہتی ہے۔ ہم اس فرقہ و اکثریت کو پھل کر اپنا سر بلند رکھیں گے (تالیاں)

مولانا نے فرمایا آزادی کا حاصل کرنا مشکل نہیں ہے لیکن اسے قائم رکھنا مشکل ہے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ رجعت پسند طاقتیں مٹ جائیں گی لیکن ہندوستان کی آزادی برقرار رہے گی۔

پنڈت نہرو کا ذکر

مولانا نے پنڈت جواہر لال نہرو کا ذکر کیا کہ انہوں نے باہر کے ملکوں سے کہا تھا کہ جب ہندوستان آزاد ہو جائے گا تو اس کی آزادی دنیا میں جنگ کے مٹانے کی . . .

گارنٹی ہو گی اور وہ ایشیا کی رہنمائی کرے گا۔ یہ چیز اسی وقت ہی حاصل ہو سکتی ہے جب کہ ہم پوری طرح ملک کے اندر امن و امان قائم رکھیں آپ نے دوسری طاقتوں کی ان چالوں کا ذکر کیا جو وہ ایشیا کی طاقتوں کو اس لئے قائم رکھنے کے لئے چل رہی ہیں اور کہا کہ اگر ہم متحد و متفق ہو جائیں تو ہم ایک ایسی حقیقی قلعہ قائم کر سکتے ہیں جو صحیح معنوں میں دنیا کے امن و سلامتی قائم رکھنے گی۔

آخر میں مولانا نے عوام کو یہ ہدایت کرتے ہوئے کہ اطمینان سے نہیں ڈرنا چاہیئے۔ امید ظاہر کی ہندوستان دنیا میں ایک بڑا زبردست ملک ہوگا

مغربی پنجاب کے جیل خانہ جات کی اصلاح

وزیر جیلخانہ جات کا اعلان

لاہور ۱۷ اگست۔ لاہور میں ایک پریس کانفرنس میں سیرٹری ڈاکٹر نے مغربی پنجاب کی اصلاح جیل خانہ اور رسائی کے دائرہ میں منتقل ہونے کے بعد جیل خانوں کی اصلاح کی بابت تجاویز کا اعلان کیا۔ جھنڈے کے نیچے گاندھی جی کا مجسمہ رکھا گیا۔ لوگ پھول لے کر صبح سے ہی آنے شروع ہو گئے تھے دو منٹ کی خاموشی کے بعد پنڈت نہرو نے طواف کیا اور پھول چڑھائے۔ نام ور دعائیں ہوتی رہیں۔

آپ نے بتایا کہ اصلاحات کی جا رہی ہیں کوشش کی جائے گی۔ کہ قیدی اپنے ضروریات خود پورے کر سکیں۔ آپ نے ملک کے مغربی پنجاب کی جیلوں کا معائنہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ جیل میں قیدیوں کو تازہ ہوا اور روشنی رکھنا چاہیئے آپ نے کہا کہ سیاسی تعلیم سے قیدی سدھر جائے ہیں۔ منٹگمری میں عید کے موقعہ پر قیدیوں کو خاص آسانیاں بھی دی جائیں گی۔ جن قیدیوں کی میعاد رمضان یا عید کے مہینہ میں ختم ہو گی ان کو رمضان سے پہلے یا کر دیا جائے گا تاکہ وہ روزے رکھ سکیں۔

مشرقی پنجاب میں سکھ ریاست کا مطالبہ

ماسٹر تارا سنگھ کی مذمت

امرتسر ۱۷ اگست۔ ماسٹر تارا سنگھ نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سچی پاکستانی کی حیثیت سے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ایک سکھ ریاست یا سکھستان کا دعویٰ ہو گا۔

لیکن انہوں نے یہ بات تسلیم کی کہ پنجاب کی تقسیم بھی ہندوستان کے مذہب ان کا کلچر اور زبان کی بنیاد پر ہوئی ہے۔ اس صوبہ کی جغرافیائی حدود کا تعین کرتے ہوئے انہوں نے کہا اس میں امرتسر گورداسپور فیروز پور جالندھر ہوشیار پور اور لدھیانہ کے اضلاع بلاکسی امتیاز شامل کئے جائیں۔ انبالہ، کرنال، سمیلہ، جھجار اور کارگانوں کے اضلاع کے متعلق حکومت ہند ایک کمیشن مقرر کر سکتی ہے جس طرح اس نے صوبہ مدراس کے بارے میں کیا ہے۔ آپ نے کہا ان گیارہ صوبوں میں بھی سکھ اقلیت میں ہوں گے۔ آخری آپ نے ہندو سکھ اتحاد کے لئے اپیل کی۔

لاہور میں جشن استقلال

لاہور ۱۶ اگست۔ لاہور میں یوم آزادی کے جشن کا خاص حصہ ۳ بجے لیے فوجی پریڈ کا مارچ تھا۔ مال روڈ پر ہزاروں آدمی نے اس کی سیر کی لاہور کے تمام بازار اور مکانات خصوصاً مال روڈ کو خوب سجایا گیا۔ سر فرانسس موڈی نے سلامی لی۔ لاہور میں مقیم ہند کے ہائی کمشنر بھی اس موقعہ پر موجود تھے فوج کے گزرنے میں نصف گھنٹہ لگا۔ فوج اور پولیس دستہ کے بعد ہوائی جہازوں نے پاکستان کی فضا میں گشت لگایا۔ فوج اور پولیس کا انتظام بہت اچھا تھا۔ مسجدوں میں پاکستان کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ انوار کے دن گرجوں میں بھی خاص کپڑے تقسیم کئے گئے اور رات کو گلستان میں مجرے کی دعوت کی اور عمارتوں پر چراغاں کیا گیا۔

سکھوں ۱۷ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی طاقتوں کے قاصد دور روسی وزیر خارجہ کے درمیان پانچوں ملاقات آج کریملن کے مقام پر ہو گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اپنی حکومتوں سے نئی ہدایات حاصل کرنے کے بعد ان نمائندوں نے سٹرلا لوٹن سے درخواست کی ہے کہ وہ ان کو پھر شرف ملاقات بخشیں کل ان نمائندوں نے ایک جلسہ منعقد کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تینوں طاقتیں چاہتی ہیں کہ چاروں طاقتوں کی کانفرنس کا کسی طرح انعقاد ہو جائے تاکہ جرمنی کے معاملہ پر اس میں غور و خوض ہو سکے۔

مولانا احمد سعید

حضرت مولانا احمد سعید صدر اجلاس نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم اس لئے خوشی منا رہے ہیں کہ ہم کو خوشی منانے کا حق ہے۔ جب لوگ شرکت میں کاروبار شروع کرتے ہیں تو انکی کامیابی کی صورت میں یہ نہیں ہو سکتا کہ اس کے ایک شریک کو اس کا منافع دینے سے انکار کر دیا جائے۔ ہم آزادی کی لڑائی میں بھی شریک تھے اور آج اس خوشی میں بھی شریک ہیں جو حصول آزادی کے بعد ہر ہندوستانی کے دل میں ہے آپ نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ گورنر جنرل جلسے میں شریک ہوئے۔

دارالسلطنت کے

۱۶ اگست ۱۹۴۸ء

جامعہ نائٹ اسکول میں پرچم کشائی

دلی ۱۶ اگست۔ آزادی وطن کی پہلی سالگرہ جامعہ نائٹ اسکول حویلی حسام الدین بیابان کی جامع سے شان دار تہذیب منائی گئی۔ صبح پہلے پرچم کی رسم ادا کی گئی۔ چودھری محمد علی صاحب نے جھنڈا لہرایا۔ قاضی عبدالحسن صاحب ایم اے نے فرمایا ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

دارالسلطنت کانگریس کمیٹی میں لال کنواں ہال کا جلسہ

دہلی مرکزہ ۱۷ اگست۔ مقامی دارالسلطنت کانگریس کمیٹی لال کنواں ہال کا جلسہ زیر صدارت حاجی جناب حکیم سید احمد حسین صاحب قاری طیب الحاج چودھری محمد انور حسین پریسیڈنٹ دارالسلطنت جلسہ میں ہفتہ آزادی منانے کے لئے پروگرام بنایا گیا۔ جلسہ میں ہفتہ آزادی منانے کے لئے پروگرام بنایا گیا۔ جلسہ میں ہفتہ آزادی منانے کے لئے پروگرام بنایا گیا۔

مولانا حفظ الرحمن کا عزم سفر

دہلی ۱۶ اگست۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کل شام بذریعہ ٹرین سہارنپور تشریف لے گئے ہیں۔ (نامہ نگار)

احاطہ کالے صاحب میں پرچم کشائی

کل صبح تعلیمی مرکز احاطہ کالے صاحب میں قومی جھنڈے کی پرچم کشائی کی رسم حضرت مولانا حافظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے ادا فرمائی۔ حاجی حافظ زمت اللہ صاحب میر محلہ۔ شیخ محمد نبی صاحب پارٹی۔ شیخ عبدالحی رضا صاحب۔ حاجی محمد نسیم صاحب شیخ والے۔ حافظ محمد نبی صاحب محمد سعید شیخ والے اور اور دیگر اکابرین محلہ شریک ہوئے۔

ڈاکٹر فخر الدین صاحب نے پرچم کشائی کی رسم ادا کی۔ حافظ صاحب نے خطاب کرتے ہوئے تقریر فرمائی۔ شیخ محمد دین صاحب نے خدا کی کبریائی کا ترانہ گایا جو اجتماعیہ کے آزادی نمبر میں شائع ہوا ہے سندرجہ ذیل شعر بار بار پڑھا گیا اور وجد بند کیا

بہت ہے کس کی ہم کو لیڈری منظور ہے کیسے
خلیفہ فضل دین صاحب نے بھی تقریر کی اور کہا کہ وہ اپنے ملک کی ترقی کے لئے کوشش کریں۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ (نامہ نگار)

اسٹاپ پریس

غربا کی آنکھوں کے ہر مرض کا مفت علاج
مردوں، عورتوں کے پوشیدہ امراض نیز دمہ کھانسی بواسیر ذیابیطس کا مکمل علاج، مرض ظاہر ہوا یا خفیہ اللہ شفا فائدہ ہوگا۔ دواخانہ حکیم محمد حبیب الرحمن قریشی گمکستہ اے متعلق فیروز دین جائیت اردو بازار لاہور

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰

سالانہ قیمت تیس روپے
ششماہی سولہ روپے
سہ ماہی آٹھ روپیہ آٹھ آنہ
(منیجر)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
الجمعیۃ عصمۃ للمسلمین ید اللہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ میں
اشتہار دیکر آپ اپنی
تجارت اور کاروبار کو
یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں
منی آرڈر کوپن
(منیجر)

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
فون نمبر ۵۸۵۵

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۵ | فی پرچہ ۱؎ بذریعہ ہوائی جہاز ۲؎

چار بڑے بڑے منافع خور شکم سیر مچھلیاں کو لے ڈوبے

استعفیٰ کی منظوری کے متعلق سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا

ہند پارلیمنٹ میں وزیر اعظم پنڈت نہرو کا بیان

نئی دہلی، ۱۸ اگست۔ سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے کہ وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو نے وزیر مالیات مسٹر شن مکھم چیٹی کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ آج ہند پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو نے اس سلسلہ میں ایک بیان دیا۔ اور شن مکھم چیٹی نے بھی تبادلۂ کرن وجوہ کی بناء پر انہوں نے استعفیٰ دیا۔ اس امر کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے کہ آخری فیصلہ ہونے تک وزیر مالیات کا چارج مسٹر کے سوسی نیوگی کے پاس رہے گا۔ مسٹر شن مکھم چیٹی اور پنڈت نہرو کی وزارت سے الگ ہوئے ہیں۔ پہلے وزیر مسٹر سمجھا جاتا تھا جو وزیر تجارت تھے یہ تازہ ترمیم میں اپنے عہدے سے مستعفی ہوئے تھے۔ سیاسی حلقوں میں

جس طرح مسٹر چیٹی کے استعفیٰ پر کوئی تعجب نہیں کیا گیا اسی طرح وزیر مالیات کے استعفیٰ پر بھی کوئی تعجب کا اظہار نہیں کیا جا رہا۔ ان استعفوں کی یہ وجہ بیان کی جا رہی ہے کہ گاندھی پارٹی کے دونوں وزراء کو من مانی کارروائی کرنے کے لئے موقع نہیں دیا۔ چیٹی کا استعفیٰ کانگریس پارٹی کی اس نا انصافی کا نتیجہ ہے جس کا اظہار اس نے بڑے بڑے تجارتی مفاد کے مسئلہ پر کیا تھا۔ نیز ذخیرہ اندوزی اور گرانفروشی کے خلاف کیا تھا۔ استعفے کے سلسلے میں جو مسئلہ زیر بحث آیا وہ یہ تھا کہ مسٹر چیٹی کی ہدایت پر جو مستند واقعات کارخانہ داروں کے خلاف انکم ٹیکس کا محکمہ تفتیش کر رہا تھا ان کی گرفتاری کے مقدمات کو واپس لے لیا گیا۔ پارٹی کے ممبروں نے جو کہ وزیر مستعفی کے مطالبہ کیا کہ وہ اس امر کی وضاحت کرے کہ جنگ کے زمانے کے ان صنائع خوروں کے خلاف مقدمات واپس کیوں لے لئے گئے جنہوں نے زائد منافع انکم ٹیکس سے بچ کر کروڑوں روپیہ بچا لیا۔ بعض ممبروں نے اس امر کا مطالبہ کیا کہ جو وزیر اس کے ذمہ دار ہے مستعفی ہو جائے۔

حکومت کی طرف سے اس بات کی وضاحت کی گئی کہ موجودہ قانون میں کسی لفظ کی وجہ سے ان مقدمات کو کامیابی کے ساتھ نہیں چلایا جا سکتا تھا۔ اس لئے اس کو واپس لے لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ پارٹی اس وضاحت سے مطمئن نہیں ہوئی۔

خط و کتابت وزیر اعظم اور مسٹر چیٹی میں یہ خط و کتابت ہوئی۔ مسٹر چیٹی نے ۱۵ اگست کو وزیر اعظم کو یہ خط بھیجا۔

پیارے پنڈت جی۔

میں یہ بات تسلیم کرتا ہوں کہ اگر اس حکم کے جاری کرنے کی بجائے میں اس کو واپس لینے کا حکم دیتا تو زیادہ اچھا ہوتا۔ لیکن یہ چیز بھی میرے ذہن میں (باقی صفحہ ۲ پر)

نہرو کو سالن کا پیغام

نئی دہلی، ۱۸ اگست۔ رائٹر اسٹالن اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان پیغامات کا جو تبادلہ ہوا ہے، انہیں مکمل ہے

رائٹر اسٹالن:۔ ہندوستان کے اس قومی موقع پر آپ میری اور حکومت روس کی طرف سے ہندوستانی عوام کو مبارکباد کے تبادلہ کو قبول کریں

پنڈت نہرو:۔ ہم جس کھلے کر حکومت ہند اور زمینداری

دکان توڑنے اور لوٹنے والوں کو گولی مار دی جائیگی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ کا حکم۔ فساد میں اٹھارہ آدمی ہلاک ہوئے

(خصوصی نمائندہ الجمعیۃ)

آگرہ، ۱۸ اگست۔ کل یہاں دکانوں کو لوٹنے اور جلانے کی بڑے پیمانے پر وارداتیں ہوئیں اس سب کی ذمہ داری ان شرپسند عناصر پر بتائی جاتی ہے جو کثیر تعداد میں جلوس بنا کر نیو آگرہ کے علاقہ میں آئے ہوئے ہیں۔ ۴۸ گھنٹہ کا کرفیو آرڈر ۱۵ اگست کی شام کو دیئے جانے کے باوجود یہ جلوس ۱۶ گھنٹے کے بعد تک برابر جاری رہا۔ اب یہ کرفیو آج شام کو ختم ہو گیا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اعلان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پندرہ اشخاص ہلاک اور ۲۰ زخمی ہوئے جن میں سے سوا دو اشخاص بھی شامل ہیں جو کرفیو کی خلاف ورزی میں گرفتار کئے گئے۔ رات پر اس طریقہ سے گذر گئی اور بتایا جاتا ہے کہ صورت حالات پر قابو پا لیا گیا ہے مسلح پولیس کا زبردست گشت جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حسب ذیل اعلان جاری کیا ہے:۔

جمعرات کی صبح کنڈہ مداری خاں میں ایک مکان کے قبضہ پر تصرف ہوا جو ایک سندھی کو الاٹ کر دیا گیا تھا پولیس موقع پر پہنچ گئی اور صورت حالات پر قابو پا لیا۔ کھیا پور بڑھ جانے سے دن کو ایک مکان سے گولی چلائی گئی۔ پولیس پھر موقعہ پر پہنچی۔ جس نے ایک نوٹ فائر کی اور فضا کی کارروائی کرنے لگی۔ اسی دوران میں اسی علاقہ کے ایک اور مکان سے گولی چلائی گئی۔ پولیس نے پھر جوابی فائر کیا۔ اور کئی گرفتاریاں بھی کیں۔ اس کے بعد کوتوالی کے علاقہ میں دکانوں کو توڑنے اور لوٹنے کی وارداتیں ہوئیں۔ یوم آزادی کے سلسلے میں جھنڈے کا جلوس پر امن طور پر نکالا گیا۔ البتہ جب جلوس بست گنج کی طرف سے گذرا تو پچھلے حصہ پر شرپسندوں نے لوٹ شروع کر دی سات بجے شام سے ۴۸ گھنٹے کا کرفیو نافذ کیا گیا ہے۔

یوم آزادی کے سلسلہ میں جو جلسے منعقد ہوا تھا اور جس میں ڈاکٹر بھگوان سہائے تقریر کی وہ پر امن طور پر منعقد ہوا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک علیحدہ اعلان میں کہا ہے کہ ہر اس آدمی کو گولی سے اڑا دیا جائیگا جو کہ لوٹ مار کرتے ہوئے پکڑا جائے گا۔ ایک اطلاع یہ ہے کہ کل ۱۸ اشخاص ہلاک ہوئے۔ جن میں تین پولیس کی گرفت کا شکار ہوئے ہیں اور ۲۰ زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۵ اگست کے سرکاری اعلان کے مطابق ۱۲ اشخاص ہلاک ہوئے تھے۔

حکومت نظام کا حکومت ہند سے احتجاج

حیدرآباد ۱۶ اگست۔ حکومت نظام کا ایک اعلان ہے کہ اس نے حکومت ہند کو الٹی میٹم دیا ہے اسٹیشن پر ۱۵ اگست کو اور بلاشکیدہ کے گاؤں پر ۱۶ اگست کو نظام کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ نظام نے حکومت ہند سے مطالبہ کیا ہے کہ گاندھی کے مجسمے توڑنے والوں کو گرفتار کیا جائے۔ نظام نے حکومت ہند سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان ہندوستانی فوجیوں کو واپس بلا لے جو حیدرآباد میں ہیں۔ نظام نے حکومت ہند سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان ہندوستانی افسروں کو واپس بلا لے جو حیدرآباد میں ہیں۔ نظام نے حکومت ہند سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان ہندوستانی افسروں کو واپس بلا لے جو حیدرآباد میں ہیں۔

کشمیر میں پاکستانی فوج کے دو ڈویژن پہنچ گئے

کمیشن کی اپیل کے باوجود مزید پاکستانی کمک آ رہی ہے

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ حکومت ہند نے کشمیر میں [illegible] کی خلاف ورزیوں کے متعلق جموں اور کشمیر میں نئے نئے کرائے تھے۔ جن سے کہ جموں اور کشمیر کی آمدہ اطلاعات معلوم ہوتے کہ دشمن نے اس خاموشی سے غارہ اٹھایا ہے اور نئے محاذوں پر اپنے محاذ شروع کر دیئے ہیں۔ ان اطلاعات میں دشمن کی طرف سے نوشہرہ سرحد سیوں کی اطلاعات ملی ہیں اور سامان جنگ برابر لایا جا رہا ہے رات کو [illegible] سپاہیوں اور سامان جنگ کے لیے جا رہے ہیں۔ قافلے برابر آ رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ دشمن [illegible] پلیوتھی اور گرگر نیز کے محاذوں پر اپنی چوکیوں کو مضبوط بنا رہا ہے درہ زوجیلا کے علاقہ میں بھی دشمن کی بھاری سیاہ بت [illegible] میں موجود ہیں اور کشمیر میں پاکستان کے اس رفت دو ڈویژن فوج کا بڑا حصہ ہے۔ ان کے علاوہ آزاد کشمیر کی فوج اور قبائلیوں کی شکل میں بے قاعدہ سپاہیوں کی بہت بڑی تعداد ان کی مدد کر رہی ہے دشمن ۲۵ پونڈ کی توپیں اور طیارہ شکن توپیں بھی کثرت استعمال کر رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت ہندی فوجیں صرف دشمن کو روکنے اور اپنے مورچوں کی حفاظت کرنے میں مصروف ہیں اس سے قبل ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ حقیقت یہ ہے اقوام متحدہ کمیشن سے کہ کشمیر میں جنگ بندی کو ہندوستانی نمائندے سے مگر لہ بار بار پیش کر رہا ہے۔

کسی مگر کے ماہرین کا خیال ہے کہ پاکستان کے فنگی وسائل انتہائی محدود ہیں اور کشمیر کے مختلف محاذوں پر پاکستانی فوج سپاہیوں اور گولہ بارود کا جس پیمانہ پر استعمال کر رہی ہے اس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان میں بار بردار جہاز اور گولہ بارود کے ذخیرے بہت کم ہیں دشمن کے پاس اب صرف ڈوگرہ فوج کے سپاہی ہیں جو کہ ۳۰ ہزار سے زیادہ نہیں ہیں۔ طیارہ شکن توپیں اور مشین گنوں کی بھاری تعداد رکھی جا رہی ہے دشمن کی طرف سے دو بار طیارہ شکن توپوں کا استعمال دیکھا گیا ہے۔

دوسرا محاذ جموں کے جنوب میں پونچھ میں مرکز ہے علاقے میں صرف ایک سڑک ہے دشمن نے ۲ ہزار یا ونڈ کارٹریج اور ۲۰۰ راؤنڈ توپوں کے گولے ۳۰۰ گرنیڈ برسائے۔

جموں اور کشمیر کے محاذوں پر گولہ بارود کا اس قدر بے پناہ استعمال دشمن کی جنگی سرگرمیوں کی مستقل خصوصیت بن گیا ہے جس سے یہ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ کوئی بیرونی طاقت پاکستان کو دل کھول کر جنگی اور گولہ بارود مہیا کر رہی ہے۔

خود مختاری نہیں چین سکتی

تاہم رضوی کا دعویٰ

حیدرآباد ۱۶ اگست۔ کل رات ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کاسم رضوی نے کہا کہ مسلمانوں کے مسائل کا حل صرف نظام کی حکومت میں ہی ہے۔ نظام کو جو خود مختاری حاصل ہے اس سے دنیا کی کوئی طاقت اسے نہیں چھین سکتی۔ اگر مسلم حکومت میں کوئی صوبہ علیحدگی کا مطالبہ کرے تو مسلمانوں کے پاس صرف ان کا مقدمہ رہ جائے اور اگر تم اس مناسب کو بھی قبول نہیں کر سکتے تو پھر کوئی دوسری طاقت فیصلہ کرے گی۔

اقتصادی ناکہ بندی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صنعت اور زراعت سب کے سب مسلمانوں کے ہاتھ میں ہیں لیکن اس کے باوجود آندھرا میں کی حکومت اپنے ہم مذہب بھائیوں کا گلا گھونٹ رہی ہے۔

تقریر کرتے ہوئے کاسم رضوی نے کہا کہ آج ہمیں کرایسا آئین بنانا ہے جو دونوں قوموں کا مرتبہ کے مطابق ہو کیونکہ ہم زیادہ عرصہ تک تعطل کی حالت میں نہیں رہ سکتے۔

ریاست کو مسلمانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے

ڈاکٹر سید عبد اللطیف کا بیان

حیدرآباد ۱۶ اگست۔ مشہور آزادی پسند لیڈر ڈاکٹر سید عبد اللطیف نے منگل کے دن ایک بیان میں بتایا کہ ریاست کے مسلمانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور ایک اپنے ملک کو جو سیاست کی فوج دہی کی تلقین کی جا رہی ہے۔ اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کا مسلمانوں کو علیحدہ مسلم ریاست کی مہم میں کوئی ہاتھ نہ تھا تو حکومت کے لئے بزدلی کی بات ہوگی۔

حیدرآباد کمیتعلق ہندو نین کی پالیسی

کشمیر کے مسلمان اسے پسند کرتے ہیں

سری نگر ۱۶ اگست۔ حکومت کشمیر نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ کشمیر کے مسلمان ریاستوں خصوصاً حیدرآباد کی طرف حکومت ہند کی پالیسی کو پورے طور پر پسند کرتے ہیں کیوں کہ [illegible] کی طرف لے جاتی ہے پریس نوٹ میں مزید درج ہے کہ وہ اس روز کا انتظار کر رہے ہیں جب کہ حیدرآباد میں جاگیردارانہ نظام اور شخصی حکومت ختم ہو جائے گی اور عوام کی حکومت قائم ہو گی حکومت متحدہ جو پالیسی اختیار کر رہی ہے اس میں کشمیر اور دوسری ریاستوں کے عوام کا بھلا ہے۔

بڑودہ میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ

بمبئی ۱۶ اگست۔ یونائیٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق مہاراجہ بڑودہ اور ریاستی اسمبلی کے درمیان جو کشمکش چل رہی ہے وہ خوش گوار طریق پر ختم ہو جائے گی مہاراجہ کو اس کے مشیروں اور دوستوں نے مشورہ دیا ہے کہ وہ لوگوں کی نامزد کردہ کیبنٹ کو منظور کر لیں اور ذمہ دار حکومت کا اعلان کر دیں اور اس کے ساتھ ہی مجلس ساز اسمبلی کا اعلان کریں مہاراجہ جلد ہی دہلی آ رہے ہیں جہاں وہ ہند کے ریاستی محکمہ کے وزیر سے ملیں گے۔

مکان گرنے سے لاہور میں تیرہ اشخاص ہلاک ہو گئے

سکریٹریٹ اور کارپوریشن ہال پر مظاہرہ اور سنگباری

لاہور ۱۷ اگست۔ مغربی پنجاب میں بارش اور سیلاب کی وجہ سے زبردست نقصان ہو رہا ہے رات کو لاہور میں مکان گرنے سے ۱۳ آدمی ہلاک ہو گئے۔ مکان کی دیواریں جو بارش سے کمزور ہو گئی تھیں دھوپ کی شدت سے مکان گر گیا اور یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب سب گھر والے سو رہے تھے۔ تیرہ آدمی جان بحق ہو گئے۔ رات بھر یہ ہوتے آدمیوں کو نکالنے کی کوشش ہوتی رہی۔ یہ لوگ دیہی سے لاہور گئے تھے اس امر میں اور بھی کئی مکان گرے ہیں لیکن وہاں کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔ ضلع اور مغربی سیلاب کے حکام کو ابھی تک تسکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کئی مقامات پر ریل کی پٹریاں بہہ گئی ہیں جو لوگ مکان گرنے سے دب کر مر گئے تھے ان کا خیازہ اٹھائے جانے کے موقعہ پر سول سکریٹریٹ اور کارپوریشن ہال کے قریب مظاہرہ کیا گیا۔ کارپوریشن ہال میں کھڑکیاں توڑ دی گئیں اور ٹائپ رائٹر مشینوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ سکریٹریٹ کے دروازے بند تھے اور پولیس موجود تھی کئی مظاہرین کچھ دیر کے لئے سیکرٹریٹ کے احاطہ میں گھس گئے اور وزارت کے خلاف نعرے لگائے اور سکریٹریٹ پر پتھر برسائے۔

کشمیر کی پیش رو پارٹی

نئی دہلی ۱۷ اگست۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کشمیر کی پیش رو پارٹی کے نمائندوں جن میں چودھری حمید اللہ بھی ہیں کل دہلی پہنچ گئے۔ ان کے ساتھ شیخ عبد اللہ کے خلاف مقدمہ کے سلسلہ کے کاغذات بھی ہیں۔ قرائن سے ظاہر ہے کہ آج کی دہلی کانفرنس میں کشمیر کا مسئلہ بھی زیر بحث آئے گا۔

شیخ عبد اللہ اور مہاراجہ کشمیر ضروری مشورہ کیلئے دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۷ اگست۔ آج شام کشمیر کے وزیر اعظم شیخ محمد عبد اللہ سری نگر سے نئی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ انکے ہمراہ کشمیر کے مہاراجہ وزیر اعظم کشمی نارائن اور محکمہ اطلاعات و نشریات کے سکریٹری سر آر کے بھی تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ کشمیر میں رہنما پنڈت جواہر لال نہرو اور دوسرے وزراء سے اہم امور کے کرنے کے لئے آئے ہیں۔ مہاراجہ کشمیر بھی دہلی پہنچ گئے ہیں۔

ریاست کی مسلمانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے

ڈاکٹر سید عبد اللطیف کا بیان

حیدرآباد ۱۶ اگست۔ مشہور آزادی پسند لیڈر ڈاکٹر سید عبد اللطیف نے منگل کے دن ایک بیان میں بتایا کہ ریاست کے مسلمانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور ایک اپنے ملک کو جو سیاست کی فوج دہی کی تلقین کی جا رہی ہے۔ اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کا مسلمانوں کو علیحدہ مسلم ریاست کی مہم میں کوئی ہاتھ نہ تھا تو حکومت کے لئے بزدلی کی بات ہوگی۔

مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی سماعت

دہلی ڈائری کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا

فال قلعہ دہلی ۱۸ راگست۔ آج اسپیشل جج نے فرخ دن فال کے وکیل مسٹر بھنڈری کی یہ درخواست کہ عدالت گاندھی جی کی سرگرمیوں ان کی تحلیل و شرکت تقریروں اور تحریروں کا جو ڈیٹیل طور پر ذکر ملتا ہے اور کرائمس مقدمے کے لئے دہلی ڈائری نامی کتاب کو ایک سپیشل رپورٹ تصور کر لیا جائے اور مسٹر بھنڈری نے زمانہ میں ہوتے ہوئے کہا۔ اس ڈائری میں پڑا رضا کے احمد گاندھی جی کی تقریر کیا درج ہیں ماستی نہ اور صفائی دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ ڈائری کے متعلق معقل حقائق ریکارڈ پر آنے چاہئیں عدالت نے جوڈیشل طور پر ڈائری کا جو ڈیٹیشل نوٹس لینے کیلئے تیار نہیں۔ تیجہ کار نے والے اور ڈاکٹر جو ہوئے ہفتہ کو عدالت میں طلب کیا جائے۔ نتیجہ مقدمہ چل دیا ہے اگر آپ انہیں طلب کرنا چاہتے ہیں تو انہیں طلب کر لیا جائے گا۔

وکیل صفائی کے دلائل کا جواب دیتے ہوئے وکیل استغاثہ مسٹر کھوسلہ نے درخواست کی مخالفت کی اور کہا کہ دہلی ڈائری خود صفائی کی طرف سے پیش کی گئی طرح عدالت اس پر جوڈیشل نوٹس نہ لے سکتی عدالت نے درخواست نامنظور کر دی۔

گواہ پر جرح: آج کے جلسہ کی ایک بڑا دلال اگر گواہ پر جرح کی۔ مسٹر کے بڑا دلال نے جرح جاری کی۔ گواہ نے جواب دیا۔ عدالت میں اس کی ملاقات پہلی مئی ہوئی تھی اور سوال کا جواب دیتے ہوئے اس نے بتایا کہ اس سے پہلے وہ اسپیشل پراسیکیوشن کے انتظامات اس سال

[illegible] ۱۹۴۷ اور ۱۳ فروری کو ہوئے تھے۔

ڈاکٹر جیسے اور گوپال گوڈسے کے وکیل مسٹر [illegible] کے سوال پر گواہ نے کہا کہ مسٹر کی ملاقات پارک (الیبی) میں ہوئی تھی۔ لیکن تاریخ یاد نہیں ہے۔ [illegible] نے مزید کہا کہ اگرچہ پروفیسر جین سے سیاسی عقائد میں مجھے اختلافات تھا۔ لیکن میں ان کی رفاقت کو پسند کرتا تھا کیونکہ وہ ایک تعلیم یافتہ اور راہ دلی آدمی ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ ہیبئی کا ریپریشن کی اس بات میں اس نے سوشلسٹ امیدواروں کی حمایت کی۔ اس کے علاوہ میں ہندو مہاسبھا کے کسی امیدوار نے الیکشن میں حصہ نہیں لیا تھا۔ ایک اور گواہ استغاثہ نتھو رام گوڈسے اور اس کے بھائی گوپال گوڈسے کے مقدمہ کے سلسلہ میں ملزم گوپال گوڈسے کے وکیل نے جرح کی۔ گواہ نے بتایا کہ وہ ۱۹۴۶ء سے جانتا ہوں جبکہ وہ تیرے پاس فولادی ہیلمٹ کی دکان کی تجویز لے کر آیا تھا۔ میں نے اس معاملہ کے لئے دو سو روپے دیئے تھے۔ دو تین ماہ کے بعد ہاتھ مجھ سے پھر ملنے آیا اور اس نے مجھے فولادی ہیلمٹ [illegible] کیا۔ گذشتہ جنوری کے وسط میں ہاتھ کے دو اشتہار میں کو لکھ پیسہ دینے صبح میرے ہاں آیا اور ان کا تعارف کرواتے ہوئے مجھے بتایا کہ ان کے نام ناتھو رام گوڈسے اور اپنے میں رہائش ہیں۔ [illegible] کے دوران گوڈسے اور اپنے نے ریاست حیدرآباد کے معاملات کا ذکر کیا اور مجھے کہا کہ آپ آخر دن کے اندر اندر کسی وجہ کی خبر نہیں گے۔ انہوں نے مجھ سے مالی امداد کے طور پر ہائیکنز ایرپورٹ مانگے میں ان کی بات چیت سے ظاہر ہوا لیکن چونکہ میں جلدی میں تھا اس لئے میں نے کچھ نہیں دیا۔ گواہ نے کہا کہ ڈائری خود ہاتھا کا گاندھی نے نہیں لکھی تھی۔ اس نے کس طرح عدالت اس ڈائری کو ایک سپیشل رپورٹ قرار دینے کے لئے درخواست نامنظور کر دی۔

گواہ پر جرح: استغاثہ کے ایک گواہ لال اگر نے جرح کی۔ گواہ نے بتایا کہ اس نے ۱۹ فروری کو دیکھا تھا کہ وہ پولیس کے ہمراہ میرے مکان پر آیا۔ وکلاء صفائی کی طرف سے گواہ مذکورہ پر جرح ابھی جاری تھی کہ عدالت کی ٹک برخاست ہوئی۔

ہندوستانیوں سے نمائندگی کا حق چھین لیا جائے گا

جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں ایک شیطانی بل

کیپ ٹاؤن ۱۷ راگست۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں ہندوستانیوں کو نمائندگی دینے کے بل کو باطل قرار دینے والے بل کو کل جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں پیش کر دیا گیا۔ اس کی پہلی خواندگی بھی عمل میں آ گئی۔ جنوبی افریقہ کی اسمبلی میں ہندوستانیوں کو نمائندگی دینے کا بل پاس کیا گیا تھا۔

گاندھی میموریل ٹکٹ

بمبئی میں ۱۱ لاکھ روپے کی آمدنی

(پٹنہ ۱۹ راگست۔ یوم آزادی پر گاندھی میموریل

پاکستان کی آزادی کا پہلا سال۔ وزیر اعظم پاکستان کا جائزہ

پاکستان ریڈیو سے نشری تقریر

کراچی ۱۴ راگست۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے ریڈیو پاکستان سے ایک نشری تقریر میں پاکستان کے پہلے سال کے حالات کا جائزہ لیا اور کہا کہ اگرچہ پاکستان کی کامیابیوں کا ریکارڈ اطمینان بخش ہے۔ جب ہم آزاد دشمن قیام پاکستان کو دنیا کے نقشہ پر نمودار ہوئے ہوئے ابھی ایک سال ہی ہوا ہے۔ ہم نے ابھی بہت کچھ کرنا ہے۔ ہمارے سامنے بہت سے مسائل ہیں جن کو ہمیں حل کرنا ہے۔ ہمارے سامنے بہت سے کام ہیں جن کو ہمیں پورا کرنا ہے۔ ہمارے سامنے بہت سے مقاصد ہیں جن کو ہمیں حاصل کرنا ہے۔ ہمارے سامنے بہت سے خطرات ہیں جن کا ہمیں مقابلہ کرنا ہے۔ ہمارے سامنے بہت سے دشمن ہیں جن کو ہمیں شکست دینی ہے۔ ہمارے سامنے بہت سے دوست ہیں جن کو ہمیں اپنا بنانا ہے۔ ہمارے سامنے بہت سے ہمسائے

دسمبر ڈوڈی — نمبر ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

امیر: ممبر عثمان فارقلیط

ہفت روزہ نئی روشنی دہلی — امید کا نیا ستارہ

ایڈیٹر: الحاج سید حامد حسین

مینیجر: روشنی جامع نگر دہلی

فون نمبر ۵۸۵۵ — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

معمولی آفر کو چھوڑ کر ہر طرح میں ہمیشہ اپنا پتہ اور خریداری فرمائیں اور خوشخط تحریر فرمائیں!

(مینیجر)

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعہ ۱۴ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۷۶ — فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

پاکستان کشمیر کمیشن کی اپیل کو نظر انداز کر رہا ہے

جموں اور کشمیر کے مورچوں پر دشمن کے تان حملے

حکومت ہند نے معاملہ کمیشن کے روبرو پیش کر دیا

نئی دہلی۔ ۱۹ر اگست معلوم ہوا ہے حکومت ہند پاکستانی فوجوں اور پاکستانی باشندوں کی کشمیر میں بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو اقوام متحدہ کی قرارداد مطبوعہ ۱۳ر جولائی کی خلاف ورزی سمجھتی ہے اس لئے اس معاملہ کو اس نے کمیشن کے روبرو پیش کر دیا ہے۔

کمیشن نے اپنی ۱۳ر جولائی والی قرارداد میں دونوں ملکوں پر اس بات کے لئے زور دیا تھا کہ "وہ فوری طور پر اپنے حلیفانہ تعلقات کے ایسے اقدامات واپس لیں جس سے صورت حالات کی بہتری پر اثر پڑے" دونوں حکومتوں نے کمیشن کو یقین دلایا کہ وہ کوئی ایسا اقدام نہیں کریں گی جس سے صورت حالات خراب ہو جائے۔ تاہم سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ ہندوستان کمیشن کی اپیل پر عمل پیرا ہونے اور اس نے اپنے جارحانہ حملے روکنے کے یقین دلانے کے باوجود پاکستان "اپنی فوجوں کو کمک پہنچا کر اور تازہ حملہ کر کے" اس اپیل کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔

سرکاری اطلاعات سے پتا چلا ہے کہ ہر محاذ پر دشمن کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں، رات کے وقت کمک اور رسد کے گرانے کے لئے طیارے نظر آ رہے ہیں۔ اور توپ خانہ کی گولہ باری کے علاوہ ان میں ٹینکوں کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ ان حملوں کی شدت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ صرف ۱۴ر اگست کو دشمن نے ۱۲ حملے کئے جن میں سے ۱۰ حملے اکیلے اوڑی سیکٹر میں کئے گئے۔ ان حملوں میں ۱۰۰ سے زائد پاکستانی فوجیوں نے حصہ لیا۔ ان حملوں کی پشت پر توپ خانہ کی زبردست گولہ باری تھی۔ ۱۵ر اگست کو بھی دشمن نے اوڑی سیکٹر میں ۱۰ حملے کئے۔ ۱۶ر اگست کو ۱۲ حملے کئے گئے۔ ۱۷ر اگست کو ۱۰ حملے کئے گئے۔ ۱۸ر اگست کو ۱۲ حملے کئے گئے۔ ۱۹ر اگست کو ۱۰ حملے کئے گئے۔ ان حملوں میں دشمن کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ ۱۹ر اگست کو ۱۰ حملوں میں دشمن کے ۱۰۰ سپاہی مارے گئے۔ ۱۸ر اگست کو ۱۲ حملوں میں دشمن کے ۱۲۰ سپاہی مارے گئے۔ ۱۷ر اگست کو ۱۰ حملوں میں دشمن کے ۱۰۰ سپاہی مارے گئے۔ ۱۶ر اگست کو ۱۲ حملوں میں دشمن کے ۱۲۰ سپاہی مارے گئے۔ ۱۵ر اگست کو ۱۰ حملوں میں دشمن کے ۱۰۰ سپاہی مارے گئے۔ ۱۴ر اگست کو ۱۲ حملوں میں دشمن کے ۱۲۰ سپاہی مارے گئے۔

جنگ بند کرنے کی تجویز پر غور

وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے کمیشن کے حسب ذیل ممبروں نے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر گوپال سوامی آئینگر سے ملاقات کی۔ ہز ایکسیلنسی سفیر جوزلف کوربل، ہز ایکسیلنسی سفیر چے کلاہر ہٹول۔ ہز ایکسیلنسی مسٹر اگبرٹ کرسی، مسٹر سی لیگو زمن، مسٹر سمیر۔ ملاقات میں برطانوی ہائی کمشنر، فرانسیسی، بلجیمی، مسٹر ایم۔ کے ڈولکی اور مسٹر ایف۔ وی ہالی بھی موجود تھے۔ اس ملاقات میں کمیشن کی اس تجویز پر بحث ہوئی جو اس نے ۱۴ر اگست کو وزیر اعظم کے روبرو پیش کی تھی۔

وزارت دفاع کا اعلان

وزارت دفاع کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ "جموں اور کشمیر کے تمام علاقوں میں ہماری اور دشمن کی فوجوں کے درمیان گولہ باری جاری رہی۔ اس کے علاوہ اور کوئی بات قابل ذکر نہیں ہے۔"

پاکستان اقوام متحدہ کے کمیشن کی تجاویز مسترد کر دیگا؟

کراچی ۱۹ر اگست۔ اقوام متحدہ کے کمیشن نے کشمیر میں لڑائی بند کرنے سے متعلق جو تجویز رکھی ہے۔ اس سلسلہ میں ابھی تک کسی سرکاری ذریعہ کی طرف سے کوئی اظہار نہیں ہوا ہے۔ تاہم یہ بات یقینی طور پر کہی جا رہی ہے کہ وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں وزیر خارجہ چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں کی واپسی تک اس سلسلہ میں کوئی اعلان نہیں کریں گے۔ ان کی واپسی ۲۱ر اگست کو متوقع ہے۔

پاکستانی حلقوں کا خیال ہے کہ کمیشن کی تجویز میں کشمیر کے مسئلہ کے منصفانہ حل کی طرف کوئی اشارہ نہیں ہے۔ اس لئے اس کے قبول کئے جانے کا امکان نہیں ہے۔ تاہم یہ امکان ہے کہ مسودہ کو ایک دو روز میں کابینہ کے سامنے رکھا جائے گا۔ بیرونی حلقوں کے تاثرات یہ ہیں کہ پاکستان کی طرف سے مجلس تحفظ میں جو اطلاعات پیش کی گئی تھیں۔ تجویز میں ان کا بہت کم خیال رکھا گیا ہے۔ اس لئے امکان نہیں ہے کہ تجاویز کو اس شکل میں منظور کر لیا جائے گا۔ نہ اب پاکستان کی طرف سے ان تجاویز پر پیش کی جائیں گی۔

انگریز افسران پاکستان کی طرف سے جنگ میں حصہ لے رہے ہیں

حکومت ہند کا حکومت برطانیہ سے احتجاج

نئی دہلی، ۱۹ر اگست۔ یونائیٹڈ پریس کی اطلاع ہے کہ جنگ کشمیر میں پاکستانی فوج کے برطانوی افسروں اور سپاہیوں کی بالواسطہ یا بلاواسطہ شرکت کے بارے میں حکومت ہند نے برطانوی حکومت سے پرزور احتجاج کیا ہے۔

برطانوی حکومت کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی گئی ہے کہ اگرچہ برطانوی افسر اور سپاہی ہندوستانی فوج کے حلف وفاداری میں شریک نہیں ہوئے ہیں لیکن وہ کشمیر جانے والی پاکستانی فوج کی تربیت۔ فوجی کارروائیوں کے منصوبے تیار کرنے اور محاذ جنگ کے لئے سپاہیوں کی روانگی کے انتظامات کے لئے ذمہ دار ہیں برطانوی عملہ نے یہ ذمہ داری اس حقیقت سے واقفیت کے باوجود لی ہے کہ پاکستانی فوجیں ایک ساتھی مملکت کے خلاف جنگ کرنے کے لئے روانہ ہو رہی ہیں۔ یہ برطانوی حکومت کے ساتھ کئے ہوئے معاہدہ کی خلاف ورزی ہے۔ جس کے مطابق برطانوی عملہ دونوں مملکتوں کی فوجوں میں رکھا گیا ہے۔

یہ بھی واضح ضرورت ہے کہ اگرچہ ہندوستانی فوج میں بھی برطانوی عملہ موجود تھا۔ وہ صرف بالواسطہ طور پر ہی اس جنگ سے سروکار رکھتا ہے اور صرف اس حد تک کہ

باقی صفحہ ۴ پر

حیدرآباد میں یوم آزادی

مسٹر رضوی کی تقریر

حیدرآباد، ۱۸ر اگست۔ سید قاسم رضوی صدر مجلس اتحاد المسلمین نے یہاں ایک عام جلسہ میں جو حیدرآباد کا یوم آزادی منانے کے لئے منعقد ہوا تھا کہا کہ ہم حیدرآباد کے سامنے آج بڑی مشکلات کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ مگر ہم نے ہم لوگوں کو بدنام کرنے کے لئے جو باتیں گھڑی ہیں ان سے ہم کو نہ گھبرانا چاہئے اور نہ ہی پست ہمت ہونا چاہئے بلکہ ہم کو اپنے دشمنوں کا مقابلہ کرنا اور استقلال سے کام لینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی داخلی خودمختاری کے لئے حیدرآباد نے اپنی آزادی حاصل کی ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ حیدرآباد کا ساتھ دے۔ آپ نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ حیدرآباد کے مسلمانوں نے آزادی کے پہلے سال پہلے جوبلی منائی ہے۔ ۱۵ر اگست کے واقعات کا ان پر بڑی مدت تک اثر رہے گا۔ آخر میں آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اتحاد و تنظیم کو قائم رکھیں۔

آگرہ کے فسادات پر قابو پا لیا گیا

اب تک ۹۷۲ گرفتاریاں ہوئی ہیں

آگرہ، ۱۹ر اگست۔ جمعہ سے حالات برابر اطمینان بخش ہوتے گئے۔ آج ۲۴ گھنٹوں میں کسی قسم کے واقعات پیش نہیں آئے۔ تین روز سے زخمی اب نہیں چل رہے۔ اب کرفیو کے وقت میں توسیع کر دی گئی ہے۔ تمام مقامی اخبار فروش کو بلوائی سمجھ کر گرفتار کر لیا گیا تھا۔ اس الزام میں گرفتار کئے گئے تھے۔ اب تک ۹۷۲ گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ کئی عدالتوں کی تعطیل اتوار ۲۲ر اگست تک بڑھا دی گئی ہے۔ ۱۰ شکایتی خط ملے ہیں۔ ۱۵ خیمے پناہ گزینوں کے پاس سے ملے ہیں۔ ۱۵ ہزار مقدار برآمد کی گئی ہے۔

فرقہ وارانہ جماعتوں کی سرگرمیوں کو محدود کر دیا جائے گا

مرکزی حکومت نے صوبائی حکومتوں کے نام ہدایات جاری کر دیں

نئی دہلی، ۱۹ر اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے صوبائی حکومتوں کے نام ہدایات جاری کر دی ہیں کہ وہ فرقہ وارانہ جماعتوں کی ایسی سرگرمیوں کا تدارک کریں جو ان کے خیال میں تعلیم یا سماجی بہبودی سے متعلق نہیں۔ اس بارے میں مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

۱۔ صوبائی حکومتوں۔ ان کے افسروں، اہل کاروں، سرکاری امداد سے چلنے والے ادارے اور دیگر سرکاری تنخواہ یافتہ افراد پر جماعت کی ایسی دعوت پر کسی قسم نہ ہونا چاہئے جس کا کوئی سیاسی مقصد ظاہر کیا گیا ہو۔ (۲) ہر قسم کی پارٹیوں کے لئے گورنمنٹ یا افسروں وغیرہ سے سیاسی مسائل کے بارے میں ملاقات کرنا یا ایسی ملاقات کی اجازت نہ دینا چاہئے۔ (۳) کسی وزیر، سرکاری افسر کو ایسی فرقہ وارانہ جماعتوں کے وفد سے ملاقات نہیں کرنی چاہئے (۴) فرقہ وارانہ جماعتوں کو کسی قسم کی سرکاری امداد نہیں ملنی چاہئے۔

فرقہ وارانہ جماعتوں کے متعلق مجلس دستور ساز نے جو قرارداد منظور کی ہے اس کے نفاذ کے لئے اسوقت تک انتظار کرنا پڑے گا جب تک کہ نیا آئین منظور نہ ہو جائے اور یہ طے نہ ہو جائے کہ فرقہ وارانہ جماعتوں کی سرگرمیوں کے کس حد تک ڈسپلن دی جا سکتی ہے۔

آئینی مشکلات

حکومت کی راہ میں جہاں تک قانونی کا دشواری کا تعلق ہے اس مرحلہ پر ہم صرف ثقافتی، سماجی، تعلیمی سرگرمیوں اور سیاسی سرگرمیوں میں کوئی امتیاز نہیں کر سکتے ہیں۔ اصل وجہ یہ ہے کہ بنیادی حقوق جو آئین میں روا دئے جائیں گے ان کے تحت بعض سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دی جائے گی خواہ انہیں فرقہ وارانہ جماعتیں ہی کیوں نہ ملوث ہوں۔ مثال کے طور پر اگر کسی خاص علاقہ میں کسی خاص فرقہ کو عملی طور پر اس کے بنیادی حقوق سے محروم کیا جاتا ہے تو اس فرقہ کے ممبروں کو ان حقوق کے حاصل کرنے کے لئے اپنی آواز بلند کرنے کا حق ہے۔ ایسی سرگرمیوں کو جو کسی فرقہ کی مذہبی ثقافتی، سماجی اور تعلیمی ضرورتوں کے لئے ضروری ہیں سیاسی کہا جائے گا

بیت المقدس میں ابھی تک لڑائی ہو رہی ہے

یہودیوں نے یروشلم کے سابق گورنمنٹ ہاؤس پر قبضہ کر لیا

یہاں ۱۹ر اگست کو سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ یہودیوں کے ایک ملیشیا دستہ نے یروشلم میں سابق گورنمنٹ ہاؤس پر جو اسوقت ریذیڈنٹ کمشنر کا دفتر تھا۔ قبضہ کر لیا ہے۔ اس سے بیت اللحم کے جنوب میں سبز کنوؤں پر کنٹرول یہودیوں کے ہاتھ میں آ گیا ہے

(دونوں طرف سے طیارے گرائے گئے ہیں) باقی الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان میں یروشلم کی بمباری میں عربوں کے لئے کام کرنا اور ریڈیو کے ذریعہ قتل عام کو جہاں عربوں کے ہتھیار پھینک دینے کے بعد وقوع پذیر ہوا تھا۔ اطلاع پہنچانے کے الزامات بھی شامل ہیں۔

قیدیوں کے معاملہ پر پیشرفت

کراچی، ۱۹ر اگست۔ آج یہاں قیدیوں کے تبادلہ کے سلسلہ میں ہندوستانی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ ہندوستان کی طرف سے مسٹر ایل۔ پنجابی اور پاکستان کی طرف سے خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ، نشریات پاکستان نمائندگی کریں گے۔

باؤنڈری کمیشن کا جلسہ

شملہ، ۱۹ر اگست۔ آج ۱۱ بجے باؤنڈری کمیشن کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں پنجاب ریزرو کے تعلقہ تمام پر غور و خوض کیا گیا۔ سید مظہر الدین حسین نے پاکستان اور مسٹر رودھنی کمار نے ہندوستان کی طرف سے نمائندگی کی۔ جلسہ کل کے لئے ملتوی ہو گیا۔

جمہوریہ انڈونیشیا کی سالگرہ

ہندوستانی کونسل جنرل کا پیغام

جکارتہ، ۱۷ر اگست۔ جمہوریہ انڈونیشیا کی تیسری سالگرہ کے موقعہ پر جمہوریہ ہند استانی کونسل جنرل مسٹر ابن رحمان نے صدر انڈونیشیا کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہم آپ اور آپ کی قوم کو اس موقعہ پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہم آپ کو اور آپ کی قوم کو یقین دلاتے ہیں کہ ہندوستان آپ کی آزادی اور حفاظت کی خاطر جدوجہد میں آپ کی مدد کرتا رہے گا۔

ایسی ہی پیغامات سب صدر ہی اور آپ اور نائب صدر جمہوریہ صاحبہ کو بھی بھیجے گئے ہیں۔

ہند اور پاکستان کی وحدت

الہ آباد، ۱۹ر اگست۔ الہ آباد میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہند کے سندھ مسلمان ہی نہیں بلکہ پاکستان کے سندھی ہندو بھی ہندوستان کی مملکت کو ہی اپنا وطن سمجھتے ہیں۔ ہمیں ان کی کوشش کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ امن اور عوام کی سلامتی کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے اور عوام کو سوشلسٹوں سے تعمیری کام کرنے کی اپیل کی۔

پیرس میں جنرل اسمبلی کا اجلاس

ہندوستانی وفد کے ناموں کا اعلان

نئی دہلی، ۱۹ر اگست۔ پیرس میں اکتوبر میں ہونے والے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں جو ہندوستانی ڈیلی گیشن شریک ہوگا۔ اس کے ناموں کا ایک پریس نوٹ میں اعلان کر دیا گیا ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

لیڈر۔ شریمتی وجے لکشمی پنڈت (چیرمین) جام صاحب ناوانگر، مسٹر ایم۔ سی سیتلواڈ، مسٹر بھولا ناتھ اور مسٹر آر۔ وی ناٹا۔

مشاہل ثانیہ۔ مسٹر ڈی۔ بی۔ ڈیسائی، مسٹر رلنیڈ سین، مسٹر ڈی۔ ایف۔ کرنجیا، ڈاکٹر کے۔ پی۔ پٹے (اقوام متحدہ میں ہندوستانی ممبر)، پروفیسر حبیب آف علی گڑھ اور شریمتی لکشمی مینن ایڈیشنل سیکرٹری۔ ڈائریکٹر جنرل۔ مسٹر سی۔ اے۔ سین رسجا۔ جوائنٹ سیکرٹری۔ وزارت معاملات خارجہ۔

اگر حالات نے اجازت دی تو تھوڑا وقت نکال کر پنڈت نہرو بھی پیرس جائیں گے اور سندھ کے ڈیلی گیشن کی رہنمائی کریں گے۔ اس امر کا بھی امکان ہے کہ اس موقع پر سر گرجا شنکر باجپئی بھی یورپ میں ہوں گے اور وہ ممبر کی حیثیت سے ڈیلی گیشن میں شریک ہوں گے۔

انڈونیشیا کیلئے نئی ولندیزی تجاویز

بیگ، ۱۹ر اگست۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ نئی ولندیزی حکومت نے جمہوریہ انڈونیشیا کی ایک پرانی قائم کرنا پسند کیا ہے۔ اس پالیسی کے مطابق انڈونیشیا کی متحدہ ریاستیں ولندیزی ملاکے ماتحت شامل ہوں گی۔

ولندیزی حکومت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا

فلسطین کی جنگ ہماری موت و حیات کی جنگ ہے

دمشق، ۱۸ر اگست۔ شام کے صدر مسٹر شکری القوتلی نے کل شام کی پارلیمنٹ میں اعلان کیا کہ فلسطین کو آزاد کرانے کے متعلق شام پر جو فرض عائد ہوتا ہے وہ اس سے کبھی پیچھے نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ باوجود اس کے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ صدر موصوف نے مزید کہا: "فلسطین کی جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی یہ ہماری موت و حیات کی جنگ ہے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کی تیاری کریں۔" ایک لفظ میں مضمر ہے۔"

صدر شام نے مزید کہا "امن کے بیٹ سے ہم فتح حاصل نہیں ہو سکتے بلکہ تحفظ کے لئے ہمیں زبردست تیاریاں کرنی ہوں گی۔" صدر نے کہا کہ عوام سے دور رہنا حکومت کی کمزوری کا ثبوت ہے۔ صحیح جمہوریت کی پشت پر ہیں۔ آپ نے کہا کہ عرب کے خارجہ مقاصد ہیں۔

ایک جگہ پر یہ بتایا گیا ہے کہ فلسطین میں امریکہ کی پالیسی کے پیش نظر سعودی عرب نے بنکنگ کے انکوائری انجمن ٹرسٹ بینک سے اپنے قرضہ کی رقم واپس منگوا لی ہے۔

باقی صفحہ ۴ پر

کوہ نور خضاب نمبر ۵۷ — بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

روزانہ
الجمعیۃ
۲۰ اگست ۴۸ء

مقصودِ آزادی

[illegible] حضرت مولانا احمد سعید صاحب دہلوی مدظلہ العالی

ہمارے بلند ہمت، روشن دماغ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل آزادی سے پہلے انٹرم گورنمنٹ کے دور میں ہی تنظیم ایشیا کی داغ ڈالی تھی۔ اب پنڈت جی ہیں، دلی کے پرانے قلعہ میں، جو ہندو اور مسلمانوں کی پہلی متحدہ قومی جدوجہد کی یادگار ہے) تمام ایشیا کے فائدوں کو جمع کر کے ایک ایشین بلاک کے انکشاف پیدا کر رہے تھے۔

آج کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس مقصد کو کامیاب کرنے کے لئے ہم نے کیا جد وجہد کی۔ ایشیائی حافظہ کا ایک ورق تو یہ ہے کہ ایشیا کو یورپ کے خود غرضانہ استحصال سے نجات دلانا ہے۔ ملک قوم دنیا میں اس اتحاد کی فضا پیدا کر سکتا ہے تاکہ یورپ کی بڑی بڑی طاقتیں آپس میں اس طرح الجھی ہوئی ہیں کہ ان کو سلجھانا مشکل ہو گیا ہے وہ خود غرضیوں کا شکار ہیں۔ تہذیب و ترقی کے قائم چراغ گل کر چکی ہیں، صلح و آشتی کا صراط مستقیم۔ جادۂ پسندی کے دایاں بائیں گم ہو چکا ہے اب ظاہر ایشیا ہی ان کی گتھیوں کو سلجھا سکتا ہے اور دنیا کو ایٹمی جنگ کی ہولناکیوں سے نجات دلا سکتا ہے۔

ہندوستان تقسیم کے بعد بھی ایشیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ آج اگر وہ تعمیر و ترقی کے راستہ پر چلتا اور دنیا سے تنہا بڑا تا ہے تو ایشیا کی قیادت کا طرۂ امتیاز اس کو حاصل ہوتا ہے۔

آج ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے دلوں کو صاف کریں اور یہ یقین کر لیں کہ آزادی اگر ہم کو حاصل ہو گئی ہے مگر آزادی کا مقصود ابھی تک حاصل نہیں ہوا اور اس کے لئے ہمیں ایسی ہی جد وجہد کرنی ہے بلکہ اس سے زیادہ ہمت اور حوصلہ سے کام کرنا ہوگا۔ پہلے ہماری جنگ بیرونی طاقتوں سے تھی اب ہمیں خود اندرونی طاقتوں سے مقابلہ کرنا ہوگا۔

ہمیں کسی وقت بھی اپنا نگاہ کو وہ جلسہ فراموش نہ کرنا چاہیے جو اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"محترم نمائندو — دہلی کی رونق اور کانفرنس کی شان و شوکت کو دیکھ کر آپ اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں کہ ہندوستان ایک خوشحال ملک ہے۔ ہندوستان اُن لاکھوں دیہات کا نام ہے جن میں کروڑوں فاقہ زدہ انسان رہتے ہیں۔ جس کو ایک وقت بھوکا رہنا پڑتا ہے"

ہندستان کا یوم آزادی
آسٹریلیا اور چین کے پیغامات

دہلی، ۱۸ اگست: ہندستان کے یوم آزادی پر پنڈت جواہر لال نہرو اور وزیر اعظم آسٹریلیا ڈاکٹر ڈگلس ہیون ہاؤ صدر وزراء چین کے مابین مندرجہ ذیل پیغامات کا تبادلہ ہوا۔

وزیر اعظم آسٹریلیا نے اپنے پیغام میں کہا کہ "آسٹریلیا کی حکومت اور اس کے لوگ ہندوستان کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر تہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہند کے لوگ اپنے مستقبل کا سامنا بھی اس عزم صمیم اور تدبر سے کریں گے جس کا اظہار انہوں نے پچھلے برس میں کیا تھا۔ ہم ہند کی آئندہ ترقی اور خوشحالی کے لئے اپنی دوستانہ نیک خواہشات بھیجتے ہیں۔"

پنڈت نہرو کی طرف سے یہ جواب دیا گیا "یوم آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر آپ کے پیغام کے لئے میں ہندوستان اور ہند کے عوام کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ دولت مشترکہ کی اور اس سے باہر کی دوست قوموں کی نیک خواہشات سے ہمارا حوصلہ بڑھ گیا ہے اور ہمت سے ہم اپنے مستقبل کے مسائل کا ہمت و جرأت، اعتماد اور ثابت قدمی سے سامنا کرنے کا عزم راسخ کر رہے ہیں۔"

ڈاکٹر ڈوگلس ہیون ہاؤ صدر ایگزیکٹیو آف۔ چین کی طرف سے یہ پیغام موصول ہوا۔

"براہ کرم اپنے یوم آزادی پر میری تہ دل سے مبارکباد قبول کیجئے۔" ڈاکٹر صاحب کے پیغام کے جواب میں پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے یہ جواب دیا گیا۔

"ہمارے یوم آزادی پر آپ کے دوستانہ پیغام کے لئے ہم بہت شکر گذار ہیں۔ ہم آپ کی فراوش کے بہت مدارج ہیں"

مکان بنانے کا ریکارڈ

لندن، ۱۸ اگست: برطانوی وزارت صحت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ برطانیہ نے ماہ جون کے دوران میں انیس ہزار مستقل مکان تعمیر کئے ہیں۔ یہ تعداد اُس یکبارگی سے ۸۰۰ زیادہ ہے جو اگست میں قائم کیا گیا تھا اس کے علاوہ ۳۰۰ عارضی مکانات تعمیر کئے گئے ہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

شکوہ شکایت

وزیر اعظم مشرقی بنگال نے ناگپور میں فرمایا کہ گذشتہ ایک سال کے دوران میں جو کچھ ہوا اس کی ہندو اور مسلمان دونوں کے سمجھدار لوگوں نے مذمت کی ہے۔ ہندوستان کی وزیر اعظم نے بھی ایک سال پیشتر کہا تھا کہ اکثریت کی زیادتی کا ثبوت نہ دے سکتی اگر کسی ملک کی اقلیت تعداد دن کے لئے چاہے نہیں یا وہ مظلوم اور پسماندہ ہے تو خود آنجہانی ہو جاؤ کہ اکثریت میں کوئی بہادر دوست کمزور ہے، اقلیت کی زندگی تو دراصل اکثریت کے سلوک کا امتحان ہے، اقلیت کے حال سے فوراً اندازہ ہوتا ہے کہ اکثریت کی روادار کا درجہ حرارت کیا ہے؟ یہ حق جمعیۃ علماء کو ہے کہ وہ ہندوستان کے مسلمانوں کو انکی ذمہ داریوں سے آگاہ کرے مسٹر شاستری کا کام یہ ہے کہ وہ اکثریت کو اسکے فرائض کا احساس دلائیں اور اس سلسلہ میں انکی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اقلیتوں کے دلوں سے بیگانگی کی خلیج کو پاٹنے کی کوشش کریں۔

ہمارا مقصد

ہم اس صورت میں سب سے بڑی ذمہ داری پولیس پر آتی ہے اسی کا یہ کام ہے کہ شتعال فرو کرے۔ دونوں میں اعتدال پیدا کرے ان کو ملک کی تعمیر و ترقی کے راستہ پر لگائے اور ہندوستان کے نظام کو کامیاب بنانے میں مدد دے سکیں۔ مگر اس کا فرض ادا نہیں ہو رہا ہے وہ سرمایہ داروں اور فرقہ پرستوں کا آلۂ کار بنا جا رہا ہے اور اس حقیقت پر جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے کہ پولیس انگریزی اقتدار کے نیشنلزم شاعت بنیاد جو روایتیں ڈالی گئی ہیں اور گذشتہ سے پیوستہ وہ ڈسپلن اور قوم پرستوں سے پہلے وہ سرمایہ داروں کے ساتھ آزادی کی سانس لے رہی ہے۔

ان کا کام یہ ہے کہ آنجہانی پنڈت جواہر لال نہرو فاضل وزیر اعظم حکومت ہند کی تقریر کا یہی صرف وہ حصہ شائع کرتے ہیں جن کے مفید مطلب ہوتا ہے۔ کیبنٹ کے ممبران کو خبر بھی نہیں ہوتی اور ان کے نام سے مضمون خبریں شائع کر دی جاتی ہیں۔ تقریر میں کچھ کہا جاتا ہے اور پریس میں اس کا عنوان کچھ اور ہوتا ہے۔

اس تمام خوفناک صورت حال کے علاوہ سب سے زیادہ باعث مایوسی یہ ہے کہ آزادی کے وہ جانبار سپاہی جو پہلے عزیزوں کی حمایت میں ..... جان دینے کو تیار تھے کانگریس وزارتوں کے قائم ہوتے ہی اُن کے مزاج بدل گئے۔ ان کی نگاہیں بدل گئیں ان کے ارادوں میں انقلاب پیدا ہو گیا۔ اب ملک کی بدحالی کو ختم کرنا، ملک کے غریبوں، مزدوروں کی خوش حالی، گویا ان کے سامنے ہی نہیں۔

بہت سے وہ ہیں جو بیری کے خون میں اپنی تمام قربانیاں قربان کر چکے ہیں اور بہت سے وہ ہیں جو کانگریسی وزارتوں سے پہلے بلیک میل اور رشوت و فریب کے دشمن تھے اور آج اُن کے ہاتھ عوام کے خون میں رنگے ہوئے ہیں وہ بلیک اور رشوت میں حصہ دار کا فرض انجام دیتے ہیں۔ ان تمام شرمناک مرض نے ہمارے تمام مقاصد فنا موسٹن کر دیئے اور ہم اپنی کوتاہی اور غفلت سے خود ان چیزوں میں پھنس گئے جن کو ختم کرنے آئے تھے۔ قید، بند، لاٹھی چارج گولی اور پھانسی کی سیڑھیاں برداشت کی تھیں۔ آج ہمارا فرض ہے کہ ہم ہوشیار ہوں اور ہم دیکھیں کہ آج ہم کہاں کھڑے ہیں اور ہمارا رخ کس طرف ہے۔

کیا اچھا ہو کہ آج یوم آزادی کے موقعہ پر ہم یاد کریں کہ ہم نے کس مقصد کے لئے آزادی حاصل کی تھی

کیا ہم نے مجرموں اور غنڈوں کے لئے کوئی انتظام کیا کیا ہم مزدور اور کسان کی ترقی کے لئے کسی پروگرام پر عمل کر رہے ہیں کیا ہم نے چور بازاری کو ختم کر دیا۔ کیا ہم ایمانداری سے رشوت کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔

اگر ہم ہیروئے عوام کے ان مقاصد میں کوتاہی کر رہے ہیں تو خود اپنے قوم اپنے نصب العین اور اپنے تمام مقصود کو برباد کر رہے ہیں۔

شیر کشمیر کا ارشاد

شیر کشمیر شیخ عبداللہ نے یوم آزادی پر ایک تقریر براڈ کاسٹ کرتے ہوئے سرینگر سے فرمایا۔

"ذہنی اعتبار سے ہم آج بھی ویسے ہی مریض ہیں جیسے ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے پہلے تھے جارحانہ ماحول اب تک اسی طریقہ پر کام کر رہا ہے جس طریقہ پر انگریز کام لیا جاتا تھا ہم آج بھی ان ہی خطوط پر سوچ رہے ہیں جن پر ہم آزادی سے قبل سوچا کرتے تھے۔"

واقعات کی ایسی سچی تصویر اور حالات کا ایسا صاف نقشہ ہے آزادی کے بعد ہمارے اندر کوئی بھی تبدیلی پیدا ہوئی؟ آزادی کے بعد ہمنے آزادی کے مفہوم کو سمجھنے کی کوئی بھی کوشش کی؟ آزادی کا مزہ چور بازاروں نے لوٹا، خود مختاری کا اقتدار رشوت خوروں نے اٹھایا، استقلال کے معنے نے ٹکٹ کے مسافروں نے خوب سمجھے، انگریز کے چلے جانے کا کریڈٹ انگریز کے ایجنٹوں کو ملا، اگر اس طرح کی آزادی کچھ روز اور قائم رہی اور دماغ کے ساتھ اپنی جگہ پر باقی رہے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم ہمیشہ غلام نہ بنیں یا اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے پاؤں کا ایک ایک پودا اکھاڑ کر نہ پھینک دیں۔ شیخ صاحب نے ہمارے انداز فکر اور طریق کار کا جو نقشہ کھینچا ہے کیا اس کے بعد بھی کسی اور تبصرہ کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے؟

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ادارہ پر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

اغوا شدہ عورتیں

گرگاؤں پٹرول پمپ سے سلیم۔ ہندوستان کی سرزمین پر فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں جو چیز سب سے زیادہ سوہان روح ہے وہ عورتوں کا اغوا ہے کہ اس فعل بد کے مرتکب کیا سوچتے تھے؟ کیا وہ سمجھتے تھے کہ دوسروں کا ہیرو بن کر اغوا کر کے اپنی قوم کو ہیرو بنا رہے ہیں؟ ہندو دھرم کے ماننے والے سکھ مذہب کی تعلیمات اور اسلام کے اصلی قرآنی اصولوں کے ماننے والے کیوں اس ظلم و بربریت کے مرتکب ہوئے اور اپنے اس اقدام کا احساس کیوں نہیں کر پا رہے ہیں؟ کون نے ہندوستانی اقوام کے چہرے پر کالک مل دی ہے۔

اگر اس بدنصیب ملک میں فساد نہ ہوتا تو ہزاروں کنبے دست نگر نہ ہوتے، بیٹوں کی آنکھوں کے سامنے عصمتیں کس لئے؟ اور بیٹوں کا خون کس لئے؟ ہم اس ہندوستان کا دل پارہ پارہ ہو جاتا ہے جب وہ سنتا ہے کہ فلاں قوم کی عورتیں فلاں قوم کے قبضہ میں ہیں۔ حقیقت میں خوف سے کچھ نہیں ہو سکتے ہیں نہ کچھ ہوئے اور نہ کچھ ہوں گے۔ یہ انسانوں کے لباس میں جانور ہیں، ایسے جانور جن سے انسانیت پناہ مانگتی ہے، ایک قوم کو دوسری قوم سے لاکھ شکایتیں سہی، سیاسی معاملوں میں بعد ہی حرکت و عمل کے زاویے مختلف سہی لیکن یہ کیا؟ سیاسی امور کے تصفیہ کے لئے لیڈروں کا راستہ اور دلیل سے کام لینے کی بجائے کیا کہ ان کو قتل و غارت پر آمادہ ہو گئے۔ بستیاں لوٹ لیں، مکان جلا دیئے۔ بچوں کا بیدریغ کر دیا۔ بڑوں کے گردنیں آریوں اور چھرے سے کاٹ ڈالیں۔ خواہش کو مرنے تک عصمت مآب بیٹیوں کو اغوا کر لیا۔ اور ان کی تذلیل عصمت کو بھلا دیا۔

خیال فرمایئے ہم ہندو کی بدنصیب بیٹی جس کے تقدس کے آگے فرشتے جھکتے ہوں۔ ننگ انسانیت کے ہاتھوں جس کی عصمت کی خاموش دہائی چاہتی ہے۔ جب اپنے والدین کے سامنے لائی جاتی ہے تو اُن کے دل کا درد کس پیمانہ پر ہوتا ہے اور ماں باپ کس حسرت کے ساتھ بیٹی کا اجڑا ہوا مقدس تکتے ہیں جس کی ہچکیوں پر لرزتے ہوئے آنسوؤں کی بوندیں خوش کے کیس سے انصاف کی بھیک مانگتی ہیں۔ اغوا بہت بڑی معصیت ہے۔ اس کا مرتکب ہونا صرف اپنے تئیں عذاب الٰہی کا مستحق بنانا ہے بلکہ پوری قوم کے ملی اخلاق کی رسوائی پر مہر لگاتا ہے۔ ان مسموم نفسانی ایسے بیمار سلیم الطبع انسانوں کی ضرورت ہے جو ساتھی اور امان کے مستحق بن کر انسانیت اور تہذیب کو بچانے کا فریضہ ادا کر سکیں۔ اس دور میں سعید روحوں کی ضرورت ہے وہ آئیں اور گذشتہ حماقت کو چھوڑ کر آگے بڑھیں۔ ایسے وقت افراد کا معمولی سا عزت و ذلت کا گلہ نہ رہنا شیوۂ مردانگی نہیں۔ آج وقت دلوں کے جہاز سپوتوں کو پکار رہا ہے کہ وہ انسانی تفوق اور ایمانی قوت کے شاندار مظاہرے کے لئے ان واقعات میں کود کر ہزاروں مظلوم و معصوم عورتوں کی جانوں اور عزتوں کو بچائیں اور ہندو مسلمان اور سکھ ہونے کی بجائے انسان بن کر انسانیت کی عظمت کو بچائیں۔

اختر عالم (متعلم بی اے فائنل) مظفر نگر ۱۵ اگست

عمل کا وقت

محترمی۔ آسٹریلیا وزیر سلیم یوپی شری سپمپ ناتھ امرکہ سے تشریف لے آئے ہیں۔ میں نے پڑھا تھا کہ آپ نے اخبار کے کسی کالم میں پڑھا تھا کہ سوسوف کی تشریف آوری پر لاکھ کے ہندوؤں کا ایک وفد آپ سے ملاقات کرے گا اور حکومت سے درخواست کی جائے گی کہ وہ ہندو اس خیر سگالی اور خیر سفارتی فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔ میری ناقص رائے میں اب اس سلسلہ میں تاخیر نہ ہونی چاہیے اور ملاقات کے بعد اگر کوئی ناخوشگوار نتیجہ برآمد نہ ہوا تو اصل مقصد کے لئے باقاعدہ تحریک شروع کی جائے اور اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو پہلے سے آرگنائز اور پوری طرح منظم کر لیا جائے۔ اس تحریک کو تنظیم کے لئے جس امر کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ یہ تحریک بالکل غیر فرقہ وارانہ ہونی چاہیئے چونکہ اردو زبان کو بھی فرقہ واری سے کوئی تعلق نہیں اور مسلمانوں نے اپنی فارسی زبان کو چھوڑ کر اس زبان کو اس لئے اپنایا تھا کہ یہ مشترکہ ہندوستان کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی مشترکہ تہذیبی نمائندہ تھی اور فرقہ وارانہ اتحاد و یگانگت پیدا کرنے کے لئے اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ اور تاریخ شاہد ہے کہ دو سو برس سے اب تک ہندو اور مسلمان اردو زبان

دارالسلطنت

۱۸ اگست

ہاتھ میں جشن!

جمعہ کے روز شہر میں کئی جگہ ہندو مسلم فساد ہوا۔ اس میں ایک شخص ہلاک ہوا اور کئی زخمی ہوئے۔ ۱۵ اگست کو بڑی خاموشی سے یوم آزادی منایا گیا۔ کہیں کہیں ہلکی پھلکی روشنی کی گئی تھی۔ ۱۶ اگست کو بڑی دھوم دھام سے جشن منایا گیا۔ شہر کے ہر حصہ میں جلوس نکالے گئے۔ ہندو مسلمان سکھ سب نے اس میں حصہ لیا۔ ایک جلوس میں ہندو مسلمان ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ہوئے تھے۔ ایک جلوس میں ایک مسلمان نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک ہندو نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک سکھ نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک عیسائی نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک پارسی نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک یہودی نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک بودھ نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک جین نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک بہائی نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک بدھسٹ نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک زرتشتی نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک یہودی نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک بہائی نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک بدھسٹ نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ ایک جلوس میں ایک زرتشتی نوجوان نے ترنگا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔

فرض شناسی

معلوم ہوا ہے کہ لکڑ چوک میں ایک ہندو خاندان کی دکان تھی۔ اس پر سردار بنتا سنگھ سب انسپکٹر متعینہ چاندنی چوک پہنچا۔ ان کی پوری حفاظت کی اور گھر والوں کو بحفاظت دوسری جگہ پہنچا دیا۔ سردار صاحب نے بڑی ہوشیاری کے ساتھ عمارت کا معائنہ کیا اور دو شرپسندوں کو جن میں ایک سکھ اور ایک مسلمان تھا گرفتار کر لیا۔ اگر حالات پر جلد قابو حاصل نہ کیا جاتا تو خدانخواستہ بڑی خطرناک صورت پیدا ہو جاتی۔ سردار صاحب کی اس فرض شناسی کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔

چار سال کی قید سخت

فوجداری کے سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے باہر تالی ایک نوجوان شمشاد ۲۲ جولائی کو ایک سرکاری افسر کے مکان میں چوری کرنے کے جرم میں چار سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

طلبا کو اطلاع

مدرسہ حسینیہ بخش باغ دھلا محل میں ۱۲ شوال سے داخلہ شروع ہو گیا ہے۔ اس سال تعلیم باقاعدہ ہوگی۔ محمد ضیاء الدین چراغ اسٹریٹ سکریٹری (منظمہ کمیٹی مسجد و مدرسہ حسینیہ بخش دہلی)

فوری توجہ کی ضرورت

کسی تعلیم گذشتہ ایک ڈیڑھ سال میں ہندوستان پر بڑی تباہی کا سامان پڑا ہے۔ لاکھوں گھرانے تباہ و برباد ہو گئے۔ لاکھوں انسان کو ہلاک کر دیا گیا۔ انسانوں کے انسانوں کے لئے قوم و ملک، مذہب و ملت کے نام پر وحشی درندوں کے ساتھ بھی نہیں کر سکتے۔ یہ انگریز کا آخری حربہ تھا۔ پھر ستم یہ ہے کہ اس حالت کو پہنچنے کے بعد بھی ہم میں اسی حالت کو پھیلانے والے موجود ہیں۔ آج سے ایک سال یا اڈھائی سال پہلے ریاست اور ہجرت پور کے بے خانماں ہو کر قریب ہی قبیلہ زید اور فیروز پور جھرکہ میں اپنے رشتہ داروں اور برادری والوں کے ہاں پناہ گزین اور مقیم ہیں۔ ان بیچارے لوگوں کو گذشتہ سال ہی چلے گئے۔ باقی تقریباً تین لاکھ ہیں ان کی کوئی ہی کے برابر فنڈ کا سیزن میں تشریف لا کر جانے سے رکھ دیا۔ ایک سال گذرنے کے بعد بھی اب تک حکومت ان مصیبت زدہ انسانوں کو نہ لا سکی ہے اور نہ ہی اب تک ان کے لئے لانے کے متعلق کوئی فیصلہ کیا گیا۔ یہ حکومت کے ذمہ داریں وہ سنجیدہ رشتہ داروں کا بوجھ تک اٹھانے اب خاکہ کشی پر تو بہت آسان کیچڑ ہے۔ میرا تجربہ لیڈروں نے میں انتخابی کے لیے لانے کے لئے وہ میں کوئی کوشش کی ہے لیکن آج تک کوئی کوشش نہیں کی ہے۔ پھر یہ کیا زمین نہ ملنے سے یہ بیوقوفی کسان بے حد پریشان ہے۔ پھر یہ کیا جا رہا تھا کہ میواتیوں کو گھر سے متصل ان کے مکانوں میں لایا جائے اور زمین بھی دی جائے گی۔ لیکن ہوا کچھ بھی نہیں حکومت ہند سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اس طرف توجہ فرمائے۔ اور ان تباہ حال لوگوں کو فوری حل کر کے میواتیوں کو ان کی زمینوں پر بسا دے اور ان کو ان کے ساتھ گھروں میں آباد کرنے دوسرے ہاں پناہ گزین اور مقیم ہیں۔ ان بیچارے لوگ گذشتہ بھی چلے گئے۔ باقی تقریباً تین لاکھ ہیں ان کی کوئی ہی کے برابر فنڈ کا سیزن میں تشریف لا کر جانے سے رکھ دیا۔ ایک سال گذرنے کے بعد بھی اب تک حکومت ان مصیبت زدہ انسانوں کو نہ لا سکی ہے اور نہ ہی اب تک ان کے لئے لانے کے متعلق کوئی فیصلہ کیا گیا۔ یہ حکومت کے ذمہ داریں وہ سنجیدہ رشتہ داروں کا بوجھ تک اٹھانے اب خاکہ کشی پر تو بہت آسان کیچڑ ہے۔ میرا تجربہ لیڈروں نے میں انتخابی کے لیے لانے کے لئے وہ میں کوئی کوشش نہیں کی ہے۔ پھر یہ کیا زمین نہ ملنے سے یہ بیوقوفی کسان بے حد پریشان ہے۔ پھر یہ کیا جا رہا تھا کہ میواتیوں کو گھر سے متصل ان کے مکانوں میں لایا جائے اور زمین بھی دی جائے گی۔ لیکن ہوا کچھ بھی نہیں حکومت ہند سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اس طرف توجہ فرمائے۔ اور ان تباہ حال لوگوں کو فوری حل کر کے میواتیوں کو ان کی زمینوں پر بسا دے اور ان کو ان کے ساتھ گھروں میں آباد کرنے دوسرے ہاں پناہ گزین اور مقیم ہیں۔ ان بیچارے لوگ گذشتہ بھی چلے گئے۔ باقی تقریباً تین لاکھ ہیں ان کی کوئی ہی کے برابر فنڈ کا سیزن میں تشریف لا کر جانے سے رکھ دیا۔ ایک سال گذرنے کے بعد بھی اب تک حکومت ان مصیبت زدہ انسانوں کو نہ لا سکی ہے اور نہ ہی اب تک ان کے لئے لانے کے متعلق کوئی فیصلہ کیا گیا۔ یہ حکومت کے ذمہ داریں وہ سنجیدہ رشتہ داروں کا بوجھ تک اٹھانے اب خاکہ کشی پر تو بہت آسان کیچڑ ہے۔ میرا تجربہ لیڈروں نے میں انتخابی کے لیے لانے کے لئے وہ میں کوئی کوشش نہیں کی ہے۔ پھر یہ کیا زمین نہ ملنے سے یہ بیوقوفی کسان بے حد پریشان ہے۔ پھر یہ کیا جا رہا تھا کہ میواتیوں کو گھر سے متصل ان کے مکانوں میں لایا جائے اور زمین بھی دی جائے گی۔ لیکن ہوا کچھ بھی نہیں حکومت ہند سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اس طرف توجہ فرمائے۔ اور ان تباہ حال لوگوں کو فوری حل کر کے میواتیوں کو ان کی زمینوں پر بسا دے اور ان کو ان کے ساتھ گھروں میں آباد کرنے دوسرے

خبردار
جو کسی نے ہمارا مال چرایا
ہمارا مال ہے
ہمارا مال ہے

دہلی پولیس کی جدید تنظیم

حکم جاری ہوا ہے کہ دہلی پولیس کے تھانوں کے لئے عنقریب نیا ایک ٹرانسپورٹ سیکشن قائم کیا جائے جس میں ان تھانوں کو ٹرانسپورٹ دی جائے گی جو ابھی تک اپنی ٹرانسپورٹ مکمل نہیں کر سکے ہیں۔ کی جا چکی ہے اس طرح کے تھانوں میں دہلی پولیس میں کافی تعداد میں ہیں اور جس وقت یہ ٹرانسپورٹ شروع ہو گی تو انہیں جگہ دینے لگے گا وہ سب سے آدمیوں کی ضرورت پڑے گی جتنا جو اس سلسلہ میں دہلی پولیس نے یہ دہلی پولیس سے وہ بھی کی ہے کہ ٹرانسپورٹ کے وعدہ کے لئے وہ اپنی کچھ پولیس حاضر ہونے کے لئے کہا گیا ہے۔ اس لئے وقت کی پابندی ضروری ہے۔ ہیڈ کوارٹر دہلی پولیس کو دے دیا گیا ہے۔ دہلی پولیس نے یہ ذمہ داری قبول کر لی ہے اور اس کے لئے تین چھٹیوں میں یا پولیس کے تقرر پیشہ کچھ طازمین جن میں افسر بھی شامل ہیں دہلی آ چکے ہیں گذشتہ سال دہلی پولیس میں دو ہزار طازمین کی کمی واقع ہوئی تھی لیکن اب اسے پورا کیا جا چکا ہے۔ دہلی کی زنانہ پولیس کی تعداد بھی اضافہ کی جا چکی ہے۔ اور پولیس والوں میں رشوت ستانی کی عدالت قائم کرنے کے لئے جو سپیشل اسٹاف مقرر کیا گیا ہے اس کی طاقت بھی بڑھائی جائے گی۔

یوم گاندھی کی چھٹی

ہم گاندھی کی شہادت کے جا چکا ہے کہ اس سفارش کے آرڈر ہوم گارڈ کی چھٹی جاری رہے گی۔ اب تک ملک بھر آزادی کی چھٹی منائی جا چکی ہے۔ ہوم گارڈ کی تنظیم توڑنے کی حیثیت سے دوسرا آدمی کو چھٹی کے بارے میں ہوم گارڈ کے ایک افسر نے بتایا ہے کہ ہوم گارڈ کے استعمال، خیمے، ایمرجنسی کے وقت بھی ہوم گارڈ کی خدمات حاصل کی جاتی رہیں گی۔

(۱) حافظ رحمت الٰہی صاحب رئیس ہاپوڑ (۲) حافظ نذیر حسن ایڈیٹر جویت جامع مسجد (۳) حافظ محمد یعقوب صاحب صاحبزادہ جوش ضیع بلند شہر (۴) جناب سجاد صاحب صاحبزادہ جوش ضیع بلند شہر (۵) حافظ محمد خلیل بلگرامی۔

(۶) حافظ رحمت الٰہی صاحب رئیس ہاپوڑ (۷) حاجی قاسم جان دہلی۔ (۸) لالہ مرسلیمر صاحب کوٹلی لالہ شنکر لال صاحب۔ نجو دہلی۔ (۹) پنا لال صاحب جوہری رئیس بید واڑہ دہلی۔ (۱۰) آغا محمد مومن۔ ستیا رام کوچہ پانی نام کشمیری دہلی۔ (۱۱) گوہر دیلوی۔ موری گیٹ۔ (۱۲) مشن ریاض شاہ۔ شاہدرہ۔ دہلی۔

سکہ بڑی مشاعرہ بسل شاہجہانپوری۔

برص اور کوڑھ کا مکمل علاج

رجسٹرڈ ایک کامل درویشی کا مجرب نسخہ ہے برص کوڑھ سفیدی کا جادو اثر علاج سے ناامید مریض اس سے اب تک سیکڑوں کی تعداد میں صحت یاب ہو چکے ہیں، اسکا اثر اکیس روز میں قطعی ظہور پذیر ہوتا ہے ۳ سے ۶ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے۔ دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر قاری عزیز الرحمن درویشی فارمیشی نمبر ۶ بولائی اسٹریٹ کلکتہ

خودکشی کے لئے قید بجٹ رہے نے

رہ طن لال نام کے ایک شخص کو خودکشی کی کوشش کے جرم میں ایک ماہ قید کی سزا دیا ایک سو روپے جرمانہ کی سزا دی۔ مجرم نے جرمانہ ادا نہیں کیا بلکہ جیل جانا پسند کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس شخص نے دریا گنج میں اپنے اوپر ٹرالی چڑھ کر کاٹ لینے کی کوشش کی تھی۔ لیکن پکڑ لیا گیا۔

دہلی کے لئے پانی کی فراہمی

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہریانہ میں پانی کی قلت کی پیش نظر دہلی کو ہتنی سے مزید پانی لینے کے علاوہ دریائے ہنڈن سے پانی لینے کے سلسلہ میں حکومت یوپی سے بھی بات چیت کر رہا ہے۔ اس وقت دہلی میں پانی حاصل کرنے کے موجودہ وسائل اور ذخیروں کو بہتر بنانے کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ وزیر آباد میں عمیقی شکل کا ایک تالاب بنایا گیا ہے جس میں ایک کروڑ گیلن پانی آ سکے گا۔ اس تالاب کا تعلق چند راڈل میں پانی صاف کرنے کے تالابوں سے ہو گا۔ امید ہے کہ اس طرح دہلی میں پانی کی کمی دور ہو جائے گی۔

دو ہلاکتیں پانچ زخمی

کل دہلی میں مختلف مقامات پر تین حادثے ہوئے۔ جن میں دو اشخاص جاں بحق اور پانچ بری طرح زخمی ہوئے۔ پہلا حادثہ کل شام فتوحہ بیاج میں ہوا۔ جبکہ ایک تانگہ فوجی ٹرک سے ٹکرا گیا۔ جس سے تانگے والا اور چار اور سواریاں شدید طور پر زخمی ہو گئیں اور تانگے کا گھوڑا مر گیا۔ شام کو بیلا روڈ پر دس سال کی ایک لڑکی تانگے کے نیچے آ کر ہلاک ہو گئی اور کیلی گیٹ میں ایک نوسالہ لڑکا بس کے نیچے آ کر بری طرح کچلا گیا۔ پچھلے چند مہینوں سے دہلی میں حادثات بڑھتے جا رہے ہیں اور ابھی تک حکومت کی طرف سے ٹریفک کو صحیح لائنوں پر چلانے کی کوشش نہیں کی گئی۔

ڈاکہ زنی کا مقدمہ

مسٹر منوہر لال وارچ جج دہلی کی عدالت میں دسمبر ۵۴ کے ڈاکہ زنی کے ملزم پال کے خلاف مقدمہ

آل انڈیا مشاعرہ

ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم اپنے ماضی کا ایک ایسا عظیم الشان دور دیکھ رہے ہیں جس کا ہر کارنامہ سنہرے حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے اس کی خوشی میں ایک آل انڈیا مشاعرہ ۱۷ اگست ۵۸ء کو روز ہفتہ بمقام ٹیک چند صاحب دہلی کالج، ہال پرانی سبزی منڈی دہلی کالج (سابقہ تھوک کالج) ہال پرانی سبزی منڈی دہلی کے ایک شاندار پیمانہ پر منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں ہر اس سے داخلہ ہو گا۔ مشاعرہ آل انڈیا ریڈیو سے بھی نشر کیا جائے گا۔ اس لئے وقت کی پابندی ضروری ہے۔ ہر ولی شاعر کو دعوت دی گئی ہے۔ دہلی کے علاوہ تمام ہندوستان سے بھی شعراء کو مدعو کیا گیا ہے۔ بعض دیگر ہندوستانی ملوک جید محروم اور حضرات امن نے اپنی شرکت منظور فرما لی ہے اور تین چھٹیوں میں یا پاکستان کے تقریباً ایک طازمین جن میں افسر بھی شامل ہیں دہلی آ چکے ہیں گذشتہ سال دہلی پولیس میں دو ہزار طازمین کی کمی واقع ہوئی تھی لیکن اب اسے پورا کیا جا چکا ہے۔ دہلی کی زنانہ پولیس کی تعداد بھی اضافہ کی جا چکی ہے۔ اور پولیس والوں میں رشوت ستانی کی عدالت قائم کرنے کے لئے جو سپیشل اسٹاف مقرر کیا گیا ہے اس کی طاقت بھی بڑھائی جائے گی۔

(۱) حضرت بے خود۔ دہلوی۔ منیا محل
(۲) حضرت افضل پشاوری آنریری سیکرٹری جامع مسجد دہلی
(۳) حضرت بے خود۔ دہلوی۔ منیا محل
(۴) حضرت افضل پشاوری آنریری سیکرٹری جامع مسجد دہلی
(۵) حافظ محمد یعقوب صاحب صاحبزادہ جوش ضیع بلند شہر
(۶) جناب سجاد صاحب صاحبزادہ جوش ضیع بلند شہر
(۷) حافظ محمد خلیل بلگرامی۔
(۸) حافظ رحمت الٰہی صاحب رئیس ہاپوڑ
(۹) حاجی قاسم جان دہلی۔ (۱۰) لالہ مرسلیمر صاحب کوٹلی لالہ شنکر لال صاحب۔ نجو دہلی۔
(۱۱) پنا لال صاحب جوہری رئیس بید واڑہ دہلی۔
(۱۲) آغا محمد مومن۔ ستیا رام کوچہ پانی نام کشمیری دہلی۔ (۱۳) گوہر دیلوی۔ موری گیٹ۔
(۱۴) مشن ریاض شاہ۔ شاہدرہ۔ دہلی۔

سکہ بڑی مشاعرہ بسل شاہجہانپوری۔

ہوم گارڈ کی چھٹی

ہم گاندھی کی شہادت کے جا چکا ہے کہ اس سفارش کے آرڈر ہوم گارڈ کی چھٹی جاری رہے گی۔ اب تک ملک بھر آزادی کی چھٹی منائی جا چکی ہے۔ ہوم گارڈ کی تنظیم توڑنے کی حیثیت سے دوسرا آدمی کو چھٹی کے بارے میں ہوم گارڈ کے ایک افسر نے بتایا ہے کہ ہوم گارڈ کے استعمال، خیمے، ایمرجنسی کے وقت بھی ہوم گارڈ کی خدمات حاصل کی جاتی رہیں گی۔

(۱) حافظ رحمت الٰہی صاحب رئیس ہاپوڑ (۲) حافظ نذیر حسن ایڈیٹر جویت جامع مسجد (۳) حافظ محمد یعقوب صاحب صاحبزادہ جوش ضیع بلند شہر (۴) جناب سجاد صاحب صاحبزادہ جوش ضیع بلند شہر (۵) حافظ محمد خلیل بلگرامی۔

(۶) حافظ رحمت الٰہی صاحب رئیس ہاپوڑ (۷) حاجی قاسم جان دہلی۔ (۸) لالہ مرسلیمر صاحب کوٹلی لالہ شنکر لال صاحب۔ نجو دہلی۔ (۹) پنا لال صاحب جوہری رئیس بید واڑہ دہلی۔ (۱۰) آغا محمد مومن۔ ستیا رام کوچہ پانی نام کشمیری دہلی۔ (۱۱) گوہر دیلوی۔ موری گیٹ۔ (۱۲) مشن ریاض شاہ۔ شاہدرہ۔ دہلی۔

سکہ بڑی مشاعرہ بسل شاہجہانپوری۔

قومی جھنڈا ہماری آزادی اتحاد اور شریفانہ خیالات کا مظہر ہوگا

ریاست رام پور میں جشن یوم آزادی پر نواب صاحب کی تقریر

رام پور۔ ۱۵ اگست۔ یوم آزادی کے سلسلہ میں ۱۵ اگست کو صبح سات بجے ملٹری پریڈ گراؤنڈ پر فوج و پولیس کی پریڈ ہوئی جس کی جناب صاحبزادہ رام پور نے سلامی لی۔ اس کے بعد اعلیحضرت نے پرچم کشائی کی رسم ادا فرمائی پھر حسب ذیل تقریر ارشاد فرمائی۔

"آج ہم سب یہاں یوم آزادی کی پہلی سال گرہ منانے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ۱۵ اگست ہندوستان کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس روز ہندوستان نے وہ آزادی حاصل کی جس کے لئے قربانیاں دیں صدیوں سے کوشش کر رہے تھے۔ مگر افسوس ہے کہ اس آزادی کے لئے ملک کو سخت قیمت ادا کرنا پڑی تو پاکستان اور ہندوستان کی تقسیم ہو گئی۔ اس تقسیم کے نتیجہ میں جانی اور مالی نقصان ہوا کیوں اس خوشی کے موقع پر ہمیں فراموش اور دشمن و اقوام کو یاد کرنا مناسب نہیں ہے ہمیں چاہئے کہ خوشی کا مظاہرہ کریں اور اس تقریب کو بہتر سے بہتر طریقہ پر منائیں اور خدا کا شکر کریں۔ ہم سب دعا کریں کہ یہ قدیم ملک ترقی کرتا رہے اور تمام ملک کے رہنے والے ایک ہی ماں کے بیٹے اور وفادار فرزندوں کی طرح باہمی اتفاق اور محبت سے رہیں۔ رام پور کو اس پر ناز ہے کہ وہ سب سے پہلی ریاست ہے جس نے حکومت ہند سے الحاق کیا۔ ہم اندین یونین کا جزو ہیں اور اس کا ہمارا تعلق واحد ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ ماد وطن کی ہر امکانی خدمت کرے اور آزادی کی شمع ہمیشہ کے لئے روشن رکھے۔ ہمیں تیار رہنا چاہئے کہ فرقہ وارانہ اتفاق اور بھائی چارہ کی ہمیشہ روایت کو قائم رکھیں اور یہ روایات دوسروں کے لئے قابل تقلید مثال ہوں۔ اس وقت گاندھی جی کی عدم موجودگی بڑے افسوس کا موجب ہے لیکن ہم خوش ہوئے۔ ان کی پاک روح ہمیں ہمت اور جوش دلانے کے لئے زندہ رہیگی۔ ان کی محبوب یاد ہمارے دلوں کے اندر قائم رہے گی۔ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنا چاہئے۔ اگر ہم ایسا کر سکیں گے تو ہماری محنت کوشش کے بعد حاصل کی ہوئی آزادی ناقابل زوال ہوگی۔ اس یوم سعید پر قومی جھنڈا لہرانا میرے لئے باعث فخر ہے۔ ہمارا مقدس قومی جھنڈا ہمارے اتحاد اور ہماری زندگی کے سب سے اونچے اور شریفانہ خیالات کا نشان بنکر ہمیشہ سربلند رہے۔

ہندوستان زندہ باد۔ جے ہند"

اس کے بعد اعلیٰ حضرت معہ اہل و عیال خاندان۔ وزراء اور دیگر اسٹیٹ افسیرز کے گاندھی سمادھی پر تشریف لے گئے۔ جہاں ہار چڑھائے۔ پھر پارک میں درخت لگانے کی رسم ادا فرمائی اور اس کے ساتھ ہی آئندہ پارک کو جواہر گاندھی پارک کے نام سے موسوم کرنے کا اعلان فرمایا۔

جشن یوم آزادی کی خوشی میں شہر رامپور میں نہایت عمدہ طریقہ پر سجاوٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔ متعدد دروازے بنائے گئے ہیں۔ جن پر نہایت رنج رہی ہے۔

حکومت نظام نے جواب طلب کر لیا

حکومت کے خلاف بیان کیوں دیا

حیدر آباد۔ ۱۰ اگست۔ نظام کے ایک پریس نوٹ میں اس کا اشارہ کیا گیا ہے کہ جن ریٹائر شدہ ہائی سول افسروں نے ایک بیان میں پچھلے حیدر آباد کی تنظیم نو کے اور ناشائستہ طاز ضمنی حکومت قائم کرنے" مطالبہ کیا تھا ان کی پنشنیں ضبط کر لی جائیں گی نظام کے پریس نوٹ میں درج ہے کہ ان سے وجہ پوچھی گئی ہے کہ ایسا بیان دینے پر ان کو سزا دینے کے لئے انکی پنشنیں ضبط کیوں نہ کی جائیں ان بیان دینے والوں میں مسٹر اکبر مرزا ریٹائرڈ چیف انجینئر۔ مسٹر اکمل رحمن ریٹائرڈ اکونٹنٹ جنرل مسٹر حسین جعفر ریٹائرڈ ڈائرکٹر اراضیات۔ مسٹر زید مرزا سکیتدار ثریٹی ہوا استغاثہ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ملزم نے ایک تانگہ روک لیا جس میں قوالی کا ایک شراب کا ٹھیکیدار کندن لال ۴۴ سال اور دو بچے کی عقلیلے جا رہے تھے گھر جا رہا تھا جب کندن لال نے اس عقلیلے کو بچانے کی کوشش کی تو ملزم نے اس پر گولی چلا دی جس سے کندن لال اور ایک دوسرے شخص کے زخم آئے چند دن کے بعد ملزم کو ایک ہوٹل سے گرفتار کر لیا گیا۔

دس خصوصیتوں والی

خوشنما حمائل شریف مترجم

یہ حمائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کے لحاظ سے بے مثل ہے اس میں دس خصوصیتیں ایسی ہیں جو مجموعی اعتبار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) اس کی تصحیح مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے مشہور و معروف مصحف سے کی گئی ہے۔
(۲) ترجمہ زیر متن حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب کے معروف تضمینی عبارات۔
(۳) حدیثوں سے سورتوں اور آیتوں کی فضیلت۔
(۴) تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
(۵) ہر سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبد الرحمن صفوری)
(۶) فوائد القرآن (حضرت تھانوی)
(۷) موضح القرآن (حضرت شاہ عبد القادر)
(۸) تفسیر ابن کثیر و المعانی، خازن، لباب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
(۹) جس آیت سے جو مسئلے نکلے ہیں ان کی ضروری تفصیل، قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق ضروری اور ایک بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔
(۱۰) خط نسخ، صاف، روشن، تقطیع نہایت موزوں ۲۳×۳۱ ہدیہ فیر مجلد صرف پانچ روپیہ چار آنے، ہدیہ مجلد جرمی کلف کی جلد سات روپے چار آنہ معجز نما حمائل شریف مولوی نور محمد والی ہدیہ غیر مجلد آٹھ روپے، ہدیہ مجلد دس روپے۔

پتہ

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

پنجابی بولنے والوں کا صوبہ

اکالی دل کی تحریک کے

امرتسر ۱۰ اگست۔ اکالی دل نے پنجابی بولنے والوں کے صوبے کے لئے اپنی تحریک شروع کر دی ہے۔ سردار سردول سنگھ نائب صدر نے اپنی ایک تقریر میں کہا۔ پنجابی زبان کے صوبہ کا مطالبہ مشرقی پنجاب میں موجودہ گڑبڑ کو ختم کر دے گا۔ کیونکہ مشرقی پنجاب میں سیاسی حالت کو بہتر بنانے کے علاوہ ہمیشہ کے لئے صوبائی زبان کا تصفیہ بھی ہو جائے گا۔ سکھ اس صوبہ میں پنجابی کے علاوہ کسی اور زبان کو برداشت نہ کریں گے۔ ایسے صوبہ کا قیام کانگریس کے اصولوں کے خلاف بھی نہیں ہے۔ اس صوبہ کی خدمت کرنے سے فرقہ پرستی کا اظہار ہوتا ہے۔ اس مطالبہ پر شہدوں اور سکھوں کے تمام اختلافات دور کر کے دوستی اور رفاقت پیدا کرنی چاہئے۔

جمعیتہ کے دو کارکنوں کی پیٹھ کوڑنگی

دہلی ۱۰ اگست۔ ضلع بلند شہر اور ضلع بلند شہر سے کچھ افراد شدہ عہدہ داروں کی ڈاپائی کے لئے آج صبح جمعیتہ علماء ہند کے کارکن مولانا سید انیس الحسن اور چودھری حمد الحق سیر ٹھہرائے گئے۔

جمعیتہ علماء کے یہ کارکن سیر ٹھ پہنچ کر ڈی آئی جی پولیس اور کلکٹر سیر ٹھ سے مل کر کمشنر میرٹھ کے ایک سلام دینے کے لئے ضروری انتظامات بھی کرائیں گے جو پہلے کا مسیلہ کھلا تا ہے اور ہر سال اس جیتے میں ہوا کرتا ہے۔

مسلمانان گڈھ مکتیشر کا یہ مقامی میلہ اسی سال ۱۸ اگست کو ہو رہا ہے۔ (ٹائمز آف انڈیا)

شمالی کیتے آثر اذکر نے پچھلے دنوں رہن کاروں کی زیادتیوں کے خلاف بطور احتجاج استعفے دے دیا تھا۔ نظام کے اعلان میں اس بیان کو غلط اور ناجائز تک چھپتے ہے یہ قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ بیان سرکاری ملازموں کے قواعد کے خلاف ہے۔

برطانیہ کی زنانہ پولیس

لندن ۱۰ اگست۔ زنانہ پولیس سروس کا ایک رکن حصہ ہے۔ پولیس میں ۴۰ عورتوں کو مردوں کے برابر اختیارات دیئے گئے ہیں لیکن زنانہ پولیس کا کام زیادہ تر عورتوں اور بچوں کے متعلق ہے۔ اسیدواروں کو ایک سخت طبی امتحان پاس کرنا ہوتا ہے۔ یہ قاری ہے کہ عورتوں کا تقرر ۴۰ سال سے کم نہ ہو ان کا تعلیمی معیار پولیس افسروں کی قوسہ ماتحتوں کو رہنمائی کے لئے ضروری ہونا چاہئے۔ ٹریننگ اسکول میں ان کو قانون کا مطالعہ بھی کرایا جاتا ہے۔

غرباء کی آنکھوں کے ہر مرض کا صحت طلاق

مردوں عورتوں کے پوشیدہ امراض نیز دمہ کھانسی بواسیر ذیابیطس کا حکمی علاج، مرض بتا کر دوا منگائیے فائدہ ہوگا۔ دواخانہ حکیم محمد حبیب الرحمن قریشی کلکتہ جائے۔ چٹھی قبر اندر دون بھیجنے تک ہر جائی ذمہ دار ہوگی

پاکستان میں صنعت کی ترقی

وزیر اعظم سندھ کی تقریر

حیدر آباد (سندھ) ۱۰ اگست۔ وزیر اعظم سندھ جناب ہیر اللہ نے پاکستان کے یوم استقلال پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ پاکستان کے مسلمان تو آزاد ہو گئے۔ لیکن اندین یونین کے چار کروڑ مسلمان اب بھی ہندوؤں کے ماتحت ہیں۔ سیاسی آزادی کے بقاء کے لئے پاکستان کو معاشی لحاظ سے خود کفیل ہونا ضروری ہے۔ حکومت پاکستان جلد از جلد ملک کو صنعتی بنا دے۔ انہوں نے کہا کہ کفر مسلمانوں کے ماتحت سے ہمیں نجات چاہئے اس میں ان رکاوٹوں کا جائزہ لینا چاہئے جو پنجاب اور سندھ کے سیلاب کا سیراب کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا حیدر آباد کو بھی آزاد ریاست رہنا چاہئے حکومت ہند حیدر آباد پر ناجائز جبری قبضہ ڈال رہی ہے۔ لیکن دنیا بھر کے مسلمان حکومت ہند کو حیدر آباد کے خلاف کسی کاروائی کی اجازت نہ دیں گے۔ وزیر اعظم نے پنڈت نہرو کی مداہنانہ کی تقریر پر سخت نکتہ چینی کی۔ انہوں نے پنڈت نہرو کی دھمکیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مالی کی مجموعی برآمد سے صرف ۲۰۰ کروڑ ہے۔ اس کے علاوہ ۶۶ تجارتی گاڑیوں کی بھی برآمد کی جا رہی ہے۔

پاکستان کی برآمد

لندن ۱۰ اگست۔ ماہ جولائی کے دوران میں برطانیہ نے جس ہزار دو سو موٹر کاروں کی برآمد کی ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ بات قابل غور ہے کہ یہ تعداد امریکن کی ڈالر کی برآمد کی موٹر کاروں کی ماہوار کی مجموعی برآمد سے صرف ۲۰۰ کم ہے۔ اس کے علاوہ ۶۶ تجارتی گاڑیوں کی بھی برآمد کی گئی۔

الجمعیتہ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

تفصیل تفسیر القرآن

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم علمی جمعیتہ علماء ہند کی تصنیف ہے یہ کتاب نبیا علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے ایک بڑے حصے کی تفسیر بھی ہے اس کتاب میں عقائد اور تصفیوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصے ہیں قیمت حصہ اول نیم حصہ دوم مجلد ۶ روپے ۸ آنے۔ حصہ سوم مجلد ۶ روپے حصہ چہارم ۶ روپے ۸ آنے۔

نبی عربی

صلی اللہ علیہ وسلم یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے اس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو اختصار کے ساتھ اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنے

خلافت راشدہ حصہ

یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے اس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں قیمت مجلد ۳ روپے بارہ آنے

خلافت بنی امیہ

یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں قیمت مجلد ۳ روپے بارہ آنے

جنگ بدر

کس طرح صرف ۳۱۳ مسلمانوں نے ہزاروں کفاروں پر فتح پائی قیمت ۸ آنہ

نوٹ:۔ مبلغ پانچ روپے یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں پورے پتہ پاکستان کیا ہے ۱۲ لیگ کیا ہے ۱۳ مسٹر جناح کا پورا سوانح عمر ۱۴ مسٹر لیاقت علی ۱۵ سول سروس امتحان اور لیگ ۱۶ لیگ کی غلطیاں مفت بھیجی جائیں گی۔

جمعیتہ علماء کیا ہے

حصہ اول جمعیتہ علماء کے اغراض و مقاصد اور انکی خدمات۔ قیمت ۶ آنے

جمعیتہ علماء کیا ہے

حصہ دوم جمعیتہ علماء ہند کی ۳۰ سالہ خدمات اور نچا دینے کا مجموعہ جو ہر ہے

اسلامی پرچم

جمعیتہ علماء ہند کے جھنڈے کا فلسفہ اور اسلامی روشنی میں تبصرہ۔ قیمت ۳

نور الاصباح

یعنی نور الایضاح اور اس کا اردو ترجمہ اور اس کی تشریح و توضیح مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

تاریخ اسلام

حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیتہ علماء ہند کی تصنیف ہے داراللوم دیوبند درس میں داخل ہے قیمت حصہ اول ۴ حصہ دوم حصہ سوم ۴

ہمارے پیغمبر

حضرت مولانا مفتی سیاں صاحب ناظم جمعیتہ علماء کی تالیف ہے یہ کتاب اسلامی مدارس کے درس میں شامل ہے۔ قیمت صرف آٹھ آنہ

اربعین

اسلامی تعلیم کا بہترین قیمت ۴ آنہ

منیجر الجمعیتہ بک ڈپو۔ گی قاسم جان دہلی

سرحد میں نیشنل حکومت کی زیادتیاں

سرخپوشوں کا کمانڈر گرفتار کرلیا گیا

پشاور، ۱۷ اگست۔ صوبہ سرحد حکومت نے سرخپوشوں کے گماشتہ انگلیف سردار امین جان خان کو اس الزام پر گرفتار کرلیا ہے، کہ آپ نے چارسدہ میں سرخپوشوں کے مظاہرہ کو منظم کیا تھا۔ حکومت سرحد نے چارسدہ تحصیل کے سرخپوشوں پر پبلک دائم پچاس ہزار روپیہ جرمانہ کیا ہے۔ اس قم کو چارسدہ میں وصول کیا جائیگا۔ زمینداری پولیس پر خرچ کیا جائیگا۔ چارسدہ بازار اور دیہاتیوں میں گرفتاری کا خیال پھیل گیا۔ ملزمین اور مظاہروں پر پابندی کی عائد کردی گئی ہے۔ دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ زیادہ سخت کردیا گیا ہے۔ چارسدہ کے سرخپوشوں کے مظاہرہ پر قیوم خاں کی حکومت کی طرف سے شدید لاٹھی چارج اور ۱۸ سرخپوشوں کی شہادت سے عام چھاؤنی میں غم و غصہ کی ایک لہر سی دوڑ گئی ہے۔ پٹھان اس واقعہ کو قصہ خوانی کے واقعہ سے بھی زیادہ دہشتناک تصور کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایک بدیسی حکومت کا سیاہ کارنامہ تھا۔ اور یہ آزاد پاکستان کی ایک صوبہ کی قومی حکومت کا تحت گیر اقدام ہے۔

صوبہ پرستی کو ختم کردو

خان ممدوٹ کی پاکستانیوں سے اپیل

لاہور ۱۶ اگست۔ وزیر اعلیٰ پنجاب خان ممدوٹ نے آج ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی بقا اور استحکام کے لئے ضروری ہے کہ ہم صوبہ پرستی کو ختم کردیں۔ ہم سب کو پاکستانی بن کر رہنا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی ملک کی خاطر ایک ہی مقصد کے لئے کام کرنا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی جھنڈے کے نیچے جمع ہونا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی قوم بننا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی ملک کی خاطر ایک ہی مقصد کے لئے کام کرنا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی جھنڈے کے نیچے جمع ہونا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی قوم بننا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی ملک کی خاطر ایک ہی مقصد کے لئے کام کرنا چاہیئے۔

خان ممدوٹ نے یہ بتاتے ہوئے کہ پاکستان کی بلند و بالا عمارتیں اور باغوں کے علاوہ اس قسم کے اور تعصب اور نفرت اور عداوت کو بھی دخل ہے جو ہمارے سیاست کو وسط کے ساتھ ہے پاکستان کو ختم کرنے کے لئے اور اسے ہمیشہ کے لئے مٹانے کے لئے دعوت کرنے پر جو کہ کہ ہم کو ایک ہی قوم بننا چاہیئے۔ وزیر اعلیٰ نے صاحبزادہ عبدالحق کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو ایک ہی قوم بننا چاہیئے۔ ہم سب کو ایک ہی ملک کی خاطر ایک ہی مقصد کے لئے کام کرنا چاہیئے۔

کپڑے کی پیداوار میں اضافہ

لاہور ۱۶ اگست۔ آئندہ اپریل تک مغربی پنجاب میں ۱۷۵۰۰۰ گز کپڑا روزانہ تیار ہونے لگے گا۔ مغربی پنجاب کے سپلائی منسٹر نے یہ انکشاف یہاں کی ایک پریس کانفرنس میں کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کپڑا بننے کی ۱۲۶ ملیں چالو ہیں اور ۱۱۳ ملیں نئی ہیں۔ نیز ۱۲۱۲ اضافی کو ایسی ۱۷ ملیں چلانے کی ترغیب دیدی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسی وقت صوبہ میں ۳۳ ہزار چرخوں سے کام لیا جارہا ہے۔ ۲۰ ہزار چرخہ کی تیاری جاری ہے۔ آپ نے کہا کہ مارچ ۱۹۴۸ء تک مغربی پنجاب میں اتنا سوت پیدا ہونے لگے گا جو ۲۵ ہزار کرگھوں کے لئے کافی ہوگا۔ لوگوں کو خانہ ساز کپڑا استعمال کرنے کی ترغیب دینے کے لئے عنقریب ایک تحریک شروع کی جائے گی تاکہ ملک کے لوگوں سے ایل کی کہ وہ سرکاری اداروں کی بدعنوانیوں سے متعلق شکایتوں کے سلسلہ میں وزیر اعلیٰ کے نام خط لکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ ان خطوں کا جواب دیں گے۔ آخر میں انہوں نے بتایا کہ ۳۳ ہزار مربع میل رقبہ پر مشتمل مغربی پنجاب کی آبادی ۱۲ کروڑ ہے۔

لندن میں پاکستان کا جشن استقلال

مسٹر کرشنا مینن کی شرکت

لندن ۱۸ اگست۔ لندن میں مقیم ہندی ایسوسی ایشن کشمیر سبھا کے جشن استقلال پاکستان کے جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ کی صدارت مسٹر جے ایم سین نے کی۔ حاضرین میں مسٹر ہیرن۔ مسٹر مورلیسن۔ مسٹر ہوئی۔ مسٹر کنیل لیڈیارمنٹن آئی سی ایس لارڈ ویول آف ایبنگ ڈن۔ مسٹر زی لینڈ کے ہائی کمشنر بھی تھے۔

جب ایمانداری مشکوک ہوجائے تو عہدہ پر قائم نہیں رہنا چاہیئے

ہند پارلیمنٹ میں شن کمھم کمیٹی کی وضاحت

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ مسٹر آر۔ کے شن کمھم چیٹی نے جن کا استعفیٰ منظور کرلیا گیا ہے۔ کل پارلیمنٹ میں ان وجوہات پر روشنی ڈالی جن کی بنا پر وہ استعفیٰ دینے پر مجبور ہوئے۔ آپ نے کہا کہ اگرچہ ان غلطیوں میں جو آج صبح تلاش کی گئی ہیں۔ لیکن ایک پارلیمانی طریقہ ہے کہ وہ اپنے استعفیٰ کی وضاحت الیوان کے روبرو کرے۔

مسٹر چیٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ میں نے محسوس کیا کہ ہمارے ملک کی خود مختاری اور پارلیمانی روایات کی روشنی میں ہمیں سرکاری کام کاج میں ایمانداری کا بلند ترین معیار رکھنا چاہیئے۔ ہمارے لئے دوسرے درجہ کا معیار بھی کافی نہیں ہوگا۔ ہمارا معیار اول درجے کا ہونا چاہیئے۔ اور اگرچہ ایک وزیر کے طرز عمل کی صفائی میں دلیلیں دی جاسکتی ہیں اور ایمانداری ثابت کی جاسکتی ہے تاہم اگر لوگوں کے ذہن میں جو شاید اصطلاحی امور کو سمجھنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں شبہ پیدا ہوا ہے تو اس وزیر کو ہرگز اپنے عہدے پر نہیں رہنا چاہیئے۔ ان حالات میں میں نے وزیر اعظم سے مجھے میری ذمہ داریوں سے سبکدوش کرنے کی درخواست کی۔

وزیر اعظم پنڈت نہرو نے معاملے کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کے آخری جلسے کے بعد مجھے اس معاملے میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں رہی یہ سوال مختلف طریقوں سے ایوان اور حکومت کے سامنے رہا ہے اور آخر میں جہاں تک اکم ٹیکس تحقیقاتی کمیشنر کے سامنے پیش کردہ معاملات کو واپس لینے کا تعلق ہے۔ ہم نے بعض فیصلے کئے جو ایوان کو معلوم ہیں اور جو ترجمی قانون اور ایوان کی خواہشات کے عین مطابق ہی میں نے چنانچہ ایسا اس معاملے کے بارے میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں اسے یہ معاملہ ختم ہوگیا ہے۔"

ماتا داراور کانگرول کا انتظام

حکومت ہند کا نیا آرڈی ننس

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ کانگرول اور ماتا دار کے انتظام اور اطاک کے آرڈی ننس کے نام سے حکومت نے ایک نیا آرڈی ننس جاری کیا ہے جس کی رو سے ان ریاستوں کی بعض اوقاف انتظام کے لئے ان کے انسپکٹروں کے سپرد کردی گئی ہیں۔ اس پر فوراً عمل درآمد شروع ہوجائے گا۔

ماسکو میں مالوٹوف کی بات چیت

لندن ۱۸ اگست کو ماسکو کے ایک خبر ساز حلقوں کا کہنا ہے کہ آئندہ چند روز کے اندر اندر جو سیو مولوٹوف وزیر خارجہ روس سے مغربی طاقتوں کے سفیروں کو ملاقاتیں کا وقت دیں گے۔ کا نفرنس شاید ۲۰ ستمبر کے دن ہوگی۔ لیکن برلن کے سرد جنگ کا حلقوں کا خیال ہے کہ اس مرتبہ سوفیٹ ریاست مارشل اسٹالن سے بات چیت کریں گے تو نوشتہ شب کر نہیں کے حل میں جو بات چیت ہوئی برطانوی سفارت خانے میں اس کی رپورٹ تیار کی جارہی ہے۔ یاد رہے کہ بیت برلن کی ناکہ بندی کے معاملہ میں کہ جاری ہے۔

مہاتما جی کے قتل کا متعدد الثوا

دہلی ۱۸ اگست۔ گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی ساعت مجھ تک کے لئے ملتوی کردی گئی۔ کیونکہ ملزم شنکر اور وعدہ معاف گواہ پڈگے کی طبیعت علیل تھی۔

ڈھلون کی حالت خطرناک

جالندھر ۱۸ اگست۔ کل ان اخباروں جنہوں نے جنرل موہن سنگھ کے خلاف حکومت مشرقی پنجاب کے الزام لگانے پر بطور اخفاء پرت کیا تھا جو ڈھلون اب ان کی حالت خطرناک بیان کی جاتی ہے چنانچہ انہیں دوبارہ کے طور پر کل جالندھر میں داخل کیا گیا۔

سیلاب زدوں کے لئے

پاکستان کی طرف سے دس لاکھ کی امداد

کراچی ۱۸ اگست۔ حکومت پاکستان نے سندھ کے سیلاب زدہ لوگوں کی امداد کے لئے دس لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے وزیر خوراک وزیر زراعت اور صحت پر نیز وہ عبدالستار سید محمد امین قریشی ڈاکٹر صوبائی حلقہ کی معیت میں سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم سندھ اور وزیر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی سندھ اور حکومت کے دوسرے سرکاری افسروں سے ملاقات کی۔

حکومت ہند کا احتجاج

سفیر اول کا کام دوسرے کے

ذمہ داری ہے کہ حکومت ہند نے کشمیر میں حملہ آوروں کو کمک پہنچانے کا جو الزام پاکستان فوج کے برطانوی افسروں اور ہندوستانی فوج کے برطانوی افسروں کے درمیان ملی بھگت پر مبنی ہے کہ پاکستانی فوج کشمیر میں کسی حیثیت سے اور کسی حد تک حصہ لے رہی ہے۔ اور دونوں حکومت کے دوسرے سرکاری افسروں سے ملاقات کی

ضمنیں اور خبریں

کاغذ کے ایک طرف لکھکر ارسال فرمائیں تاکہ شائع ہونے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے

منیجر

لاہور میں مزید ایک ہزار مکانات گرنے کا خطرہ

خطرناک علاقوں سے باشندوں کو نکالنے کا کام تیزی سے جاری ہے

لاہور ۱۷ اگست۔ لاہور کے خطرناک علاقوں سے باشندوں کو نکالنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ لاہور کے عوام نے بھی جو کسی وقت اپنے مکانات کو خالی کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ اب حکام کے ساتھ تعاون کرنے کی اہمیت کو سمجھ لیا ہے۔

کل لاہور کارپوریشن اور امپرومنٹ ٹرسٹ کے کارکنوں نے پولیس کی امداد سے ان لوگوں کے مکانات پر ہتھوڑا چلایا جن کے مکانات خطرناک قرار دیئے گئے تھے۔ چیف آفیسر ٹرسٹ فخر الاحسن نے خود ان باتوں کی نگرانی کی۔ اس بات کا خطرہ محسوس کیا جارہا ہے کہ جلد ہی مزید مکانات گرائے جائیں گے۔ بعض لوگوں کے اندازہ کے مطابق ایک ہزار مکان گرنے کا خطرہ ہے۔

تعجب ہے کہ ابھی تک اس سلسلہ میں سرکاری حکام سے تعاون شروع کردیا گیا۔ جو لوگ مکانات خالی کرنے پر راضی ہوں گے۔ ان سے زبردستی مکانات خالی کرائے جائیں گے۔ کل تین نئے تین سو مکانوں کو خطرناک مکانوں سے نکال لیا گیا۔ اس سلسلہ میں بہت سے لوگ نئی آبادی باغ پہنچا دیئے گئے ہیں۔ جو مکانات خالی کرائے جارہے ہیں۔ بعض لوگوں نے ان کے بنائے ہوئے کوٹھے تعمیر کئے ہیں۔ بعض لوگوں نے ان میں پناہ لی ہے۔ پناہ گزینوں کے لئے جو مکانات بنائے گئے ہیں۔ وہ بھی ایسے لوگوں کو دیئے جارہے ہیں۔ جو اپنے مکانات خالی کرنے کے حکام سے تعاون کررہے ہیں۔ اسکاؤں اور کالجوں کی عمارتوں میں بھی ایسے لوگوں کو پناہ دی جارہی ہے۔ جن گھروں میں جگہ زیادہ ہے وہاں بھی ایسے پناہ گزین لاکر رکھے جائیں گے اور ان کے مکانات پر حکام زبردستی قبضہ کرلیں گے۔ اگر کوئی ایک اطلاع ملتے ہی کہ وہاں بارشوں کی کثرت سے مکان گرنے سے بارہ آدمی مارے گئے اور چھ زخمی ہوئے۔ مزید چار سو مکانات گرنے کا خطرہ محسوس کیا جارہا ہے۔

مسلمانوں کی چھوڑی ہوئی جائیداد کے کس طرح حصے بخرے کئے گئے

وزیر اعظم مشرقی پنجاب کی پریس کانفرنس

چیف منسٹر ۱۶ اگست۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو وزیر اعظم مشرقی پنجاب نے کل ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ ایک کروڑ روپیہ کی مالیت کی جائیداد مسلمانوں کو واپس کردی جائے گی۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ ۳۱ مارچ ۱۹۴۹ء تک تمام زمینیں شرنارتھیوں کو الاٹ کردی جائیں گی۔ ۳۱ مارچ ۱۹۴۹ء تک ۳،۳۸۳،۲۶۹ ایکڑ زمین الاٹ کی جاچکی ہے۔ ۲،۸۲۶،۰۷۵ ایکڑ زمین عارضی طور پر شرنارتھیوں کو الاٹ کی جاچکی ہے۔ وزیر اعظم نے یہ بھی بتایا کہ ۲۲۲،۰۲۵ خاندان جن کے افراد کی تعداد ۱،۰۰۰،۴۴۱ ہے آباد کئے جاچکے ہیں ان شرنارتھیوں کو کم ہوں سے ۱،۰۸۱،۷۸۳ روپیہ تقاوی کی حیثیت سے ۱،۰۲۹،۹۷۷ روپیہ مالیت کے ہل بیلوں کی خرید کے لئے اور ۳۴،۲۵۹،۵۹۰ روپیہ نقد قرضہ کی حیثیت سے دیا گیا۔

شہر کی آبادی کے متعلق وزیر اعظم نے کہا کہ ۱۴۲۵ مکانات مسلمان خالی چھوڑ گئے تھے ان میں سے ۱۱،۱۰۲ شرنارتھیوں کو الاٹ کئے گئے اور ۳۷ ہزار مکانات کو نقصان پہنچا۔ نقصان پہنچنے والے مکانات میں سے ۳۱ مرجولائی تک ۱۱،۱۰۱ کی مرمت ہوچکی تھی۔ وزیر اعظم نے یہ بھی بتایا کہ شرنارتھیوں نے چار لاکھ مکانات پر ناجائز طور پر قبضہ کیا۔

مسلمانوں کی دوکانیں

ڈاکٹر بھارگو نے یہ بھی بتایا کہ مسلمان ۱۹،۵۸۲ دکانیں چھوڑ گئے تھے۔ جن میں سے ۱۶۸۵۴ الاٹ کی جاچکی ہیں مسلمان ۹۰۰ فیکٹریاں اور ۱۰ کوآپریٹو سوسائٹیاں چھوڑ گئے تھے۔ ان میں ۷۷۰ کو دوبارہ چالو کردیا گیا اور باقی ۱۲۳ الاٹ کی جاچکی ہیں یا سپرد کردی گئی ہیں۔ ۱۲۸ کوآپریٹو سوسائٹیوں میں سے ۱۰۰ کو دوبارہ چالو کردیا گیا ہے۔ ۲۸ سوسائٹیوں کے بارے میں فیصلہ ہونا باقی ہے۔

ہندو اور جاپان کی تجارت — پرمٹ کا مسئلہ

شرنارتھیوں کی بحالی — جنرل موہن سنگھ کی فوج

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ کل اسمبلی میں سوالات کے دوران میں سر جیمز گاڈفرے نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ جاپانی تجارتی مشن کی آمد صرف ابتدائی نوعیت کی تھی اس نے اس سے سفید اور جاپان میں باہمی تجارت کی بابت کوئی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ ہند دستان کو جاپان کے لئے میں مال کی ضرورت ہے اور ہند جاپان کو جو مال فراہم کرسکتا ہے اس کی فہرست اس مشن کے حوالہ کردی گئی تھی۔

کوپال سوامی آئینگر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مارچ سے ستمبر تک مسلمان کافی تعداد میں لوٹتے ہے ہیں۔ حکومت نہیں اس کو یک طرفہ ٹریفک کی اجازت نہیں دے سکتی اس سلسلہ میں بار بار ہم پاکستان سرکار سے کوئی سمجھوتہ کرنے کی کوشش کرتے رہے لیکن ناکامی کی وجہ سے ہمیں یہ رسم مسدود جاری کرنا پڑا۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان کے اعداد و شمار کے مطابق ۱۰ لاکھ مسلمان ہندوستان لوٹ آئے ہیں۔ لاہور، کراچی اور ڈھاکہ کے ڈپٹی کمشنر نے ۵۰ لاکھ مسلمانوں کو رپورٹ دیئے ہیں۔

کراچی میں دھماکہ۔ ۲ مسلمان کو ہندوستان آنے کے رپورٹ دیدیا گیا ہے ہیں۔ ۲ سوال ان مسلمانوں کو واپس بلا اپنے انہیم لوں میں بار بار ستوں میں پھر سے آباد ہونا چاہتے ہیں۔ ان کی درخواستیں اور بھائی حکومتوں کو بھیجی گئی ہیں ان کی اجازت رہنے کا فیصلہ بھی حکومتیں کرسکتی ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ بھارت سرکار کو ان کے کھلا رہنے کے لئے انتظام کیا جارہا ہے۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس جگہ پر جہاں گاندھی جی کو گولی ماری گئی تھی۔ میموریل بنانے کا کوئی خیال نہیں۔ البتہ اس جگہ ایک ایسی نشانی رکھی جائے گی جس سے کہ ظاہر ہو کہ یہاں گاندھی جی کو گولی ماری گئی تھی۔

مسٹر سکسینہ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مختلف صوبوں اور ریاستوں نے مغربی پاکستان سے آئے ہوئے ۳۲ لاکھ شرنارتھیوں کو بسانے کا فیصلہ کیا ہے یہ تقسیم حسب ذیل ہوگی۔ بمبئی ۴ لاکھ یو۔ پی اور سی۔ پی ۳ لاکھ، مادھو بھارت ۲ لاکھ، میسور، اڑیسہ، آسام، راجپوتانہ، ۱ لاکھ۔ دہلی اور سوراشٹر ایک ایک لاکھ، اجمیر، جودھپور اور دندیا پردیش ۵۰ ہزار، مشرقی پنجاب اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں نے ۱۳ لاکھ شرنارتھیوں کو بسانے کا فیصلہ کیا ہے۔

آج ہند پارلیمنٹ۔ مرکزی گورنمنٹ کی وزیر مشرقی پنجاب کے اس پریس نوٹ کی طرف توجہ دلائی گئی جس میں اس طرح ہم پاکستان کو مضمحل کہتے ہیں اور پاکستان کی مضبوطی پوری مسلم دنیا کی مضبوطی ہے۔

کشمیر کی دوکانیں

مسٹر زیمان صدر منتخب ہوگئے

بمبئی ۱۸ اگست۔ مسٹر کے ایف زیمان جو بمبئی کارپوریشن کی کانگریسی پارٹی کے ممبر ہیں مسٹر پاٹیل کے بجائے کانگریس پارٹی کے لیڈر منتخب کئے گئے۔ مسٹر پاٹیل نے پانچ سال تک صدر رہنے کے بعد استعفیٰ دیا ہے۔ پارٹی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر زیمان نے کہا کہ گذشتہ دس سال سے وہ کمی اعوان کی بنا پر اپنے فرائض کو ٹھیک سے ادا نہیں کرسکے ہیں۔ مگاندھی جی کی شہادت کے موقعہ پر انہوں نے کانگریس کی خدمت کا جو عہد کیا تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر زیمان نے اپنے موجودہ انتخاب کو اس عہد کو پورا کرنے کی طرف ایک قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اور اپنے حصہ میں حکومت مضبوط بنانے کی بھی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

خیریت مطلوب ہے

سٹشاد علی صاحب و بیرسٹر علی صاحب قوم سید جو کہ کوٹھی ۱۰ دہلی میں رہتے تھے ان کا عرصہ دراز سے کچھ پتہ نہیں چلا۔ لہٰذا ان حضرات کو جن کا پتہ معلوم ہو وہ دفتر اخبار ہذا میں اطلاع دیں۔ نصہ دار بادریں آگر کچھ روپیہ کی ضرورت ہو تو فوراً اپنے مکان یا دفتر اخبار ہذا میں ضامن خلق میں آجائیں کہ وہ ان کے پتہ جانے سے ان کے بھی بہت سخت پریشان ہیں۔ شیخ محمد یونس پریذیڈنٹ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس صدر بازار دہلی۔

تباہ کن جہازوں کی خریداری

پاکستانی سفیر کا اعلان

واشنگٹن ۱۸ اگست۔ پاکستانی سفارت خانے کی طرف سے بتایا گیا کہ پاکستان کی بحری فوج کے لئے برطانیہ سے دو تباہ کن جہازوں کی بات چیت تقریباً طے ہوچکی ہے اور اس بات کی توقع ہے کہ سال کے آخر تک ان جہازوں پر پاکستانی علم لہرانے لگے گا۔

پاکستان کا جنرل ہیڈ کوارٹر

کراچی ۱۶ اگست۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی فوجوں کا جنرل ہیڈ کوارٹر راولپنڈی سے کوئٹہ منتقل کردیا گیا ہے۔

کراچی کی شہزادی ہیلو فر۔ مصر کی عرب کے شہزادہ عبداللہ اور سر سلطان جیسے سے قابل ذکر ہیں۔ مسٹر بیون نے پاکستان کی ٹیم سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور اس کے مظاہرے سے دلچسپی لی۔

جنوبی کوریا میں جمہوریت کا قیام

سیول ۱۷ اگست کو پانے امریکہ کے زیر قبضہ علاقہ میں جمہوریت قائم کردی گئی۔ اس موقعہ پر بیس ہزار مسلح پولیس دائے گرد بند کے مقابلے کے لئے تیار کھڑے تھے۔ جنرل میک آرتھر اور ڈاکٹر سنگمن ربی نے اپنی اپنی تقریروں میں کہا کہ جمہوری حکومت کے قیام کے بعد امریکی فوج کے کمانڈر جنرل میک آرتھر اور اتحاد کے کمیشن کے صدر ڈاکٹر لوئنے تقریر کی۔ رس کی سرکاری تعلیمی امور نے اعلان کیا کہ شمالی کوریا میں مشترکہ کمیشن کے اجلاس ۲۶ اگست سے شروع ہوں گے۔

بمبئی کارپوریشن کی کانگریس پارٹی

مسٹر زیمان صدر منتخب ہوگئے

بمبئی ۱۸ اگست۔ مسٹر کے ایف زیمان جو بمبئی کارپوریشن کی کانگریسی پارٹی کے ممبر ہیں مسٹر پاٹیل کے بجائے کانگریس پارٹی کے لیڈر منتخب کئے گئے۔ مسٹر پاٹیل نے پانچ سال تک صدر رہنے کے بعد استعفیٰ دیا ہے۔ پارٹی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر زیمان نے کہا کہ گذشتہ دس سال سے وہ کمی اعوان کی بنا پر اپنے فرائض کو ٹھیک سے ادا نہیں کرسکے ہیں۔ مگاندھی جی کی شہادت کے موقعہ پر انہوں نے کانگریس کی خدمت کا جو عہد کیا تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر زیمان نے اپنے موجودہ انتخاب کو اس عہد کو پورا کرنے کی طرف ایک قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اور اپنے حصہ میں حکومت مضبوط بنانے کی بھی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

ہند میں اناج کی مزید کمیابی اور مہنگائی کا خطرہ

بے موقع بارشوں سے فصل خریف کو شدید نقصان پہنچا

نئی دہلی۔ ۱۸ اگست۔ اناج کی قیمتوں میں کمی کی کوئی صورت نظر میں نہ آرہی تھی کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے ہند کی غذائی مشکلات میں خریف کی فصلوں کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ یہ بارشیں خریف کی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے اور میں ملا کہ ٹن اناج بالکل ضائع ہوگیا ہے۔

مشرقی پنجاب میں بھی ایسا ہی شدید نقصان پہنچا ہے لیکن ابھی صحیح اعداد و شمار معلوم نہیں ہوسکے ہیں پھر بھی نے چاول پیدا کرنے کا دعویٰ کیا تھا لیکن سندھ میں پیدا آجانے کی وجہ سے اب ان کی سپلائی کا بھی کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ برما اور ملایا میں گرائٹر ہونے سے بھی ہند کی غذائی حالت پر اثر پڑنے کا خطرہ ہے کیونکہ ان ممالک سے جتنا چاول آنا تھا وہ نہ آسکے گا۔ عام طور پر اس سال اگست اور دسمبر کے درمیان میں برما اور ملایا سے ہندوستان ایک ملین ٹن چاول برآمد کرتے چلے آرہے ہیں۔ حال ہی میں مرکز کی زیر سے یورپی کی اناج کی غیر معمولی زیادتیوں کا اندازہ کرکے ہند کے لئے ۱۰ لاکھ ٹن اناج کا اعلان کیا گیا تھا لیکن اب یہ نقصانات کی وجہ سے اس میں کمی کردی گئی ہے۔

آسٹریلیا سے مزید گندم کی آمد

سڈنی ۱۶ اگست۔ آسٹریلیا نے ہندوستان کو سال گذشتہ کی فصل سے ۴۰ لاکھ ٹن مزید گندم دینے کا فیصلہ کرلیا ہے گذشتہ ہفتہ میں آسٹریلیا نے ہندوستان سے دو لاکھ ٹن گندم فروخت کرنے کا معاہدہ کیا تھا۔ آسٹریلیا سے ہندوستان کو یہ سب گندم ۲۱ کروڑ روپیہ میں فروخت کرے گا۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ قائم شدہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ید اللہ علی الجماعۃ

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۵ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۱ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۷ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی | فون نمبر ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تیس روپے
ششماہی سولہ روپے
سہ ماہی آٹھ روپیہ آٹھ آنے

کشمیر میں لڑائی بند ہونیوالی ہے؟ حکومت ہند آج شام تک جواب دے دیگی

پاکستان کی طرف سے بھی آج کسی وقت جواب مل جائیگا

نئی دہلی ۱۹ اگست۔ اقوام متحدہ کے کمیشن نے کشمیر میں لڑائی بند کرنے جو تجویز پیش کی ہے جسکا جمعیۃ اس پر بڑی سنجیدگی کے ساتھ غور و خوض کر رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جمعیۃ کا ہنگامی کنونشن کراچی سے آج شام تک مطلع کر دے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ کل کا جمعیۃ نے اپنے جلسہ میں کمیشن کو دیئے جانے والے جواب کے مسودہ پر غور و خوض کیا۔ پاکستان کی حکومت سے بھی کمیشن کے عہدہ دار ڈاکٹر لوز الاؤ کو آج شام تک جواب موصول ہونے کی توقع ہے۔

دشمن طیارہ شکن توپیں استعمال کر رہا ہے

سری نگر کی آج کی اطلاعات سے ظاہر ہے کہ گذشتہ اتوار کو جبکہ ہندستانی فوجیں خاموش مگر باوقار طریقہ پر آزادی کی پہلی سالگرہ منانے جگہ جگہ پر دشمن کو سخت نقصان اٹھانا پڑا تھا۔

اسکردو کا علاقہ: اس علاقہ میں ایک اہم پیش رفت کے بعد دشمن نے اپنی مضبوط چوکیوں سے ہندستانی فوجوں کو ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ ۱۳ اگست کو ہندستانی فوجوں نے ایک اہم پہاڑی چوٹی پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس کے بعد سے دشمن نے اس پر زبردست حملے کئے ہیں۔ ۱۵ اگست کو دشمن نے ۱۰۰ گولے اس پر برسائے۔ ۱۶ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۷ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۹ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۰ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۲ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۳ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۵ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۶ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۸ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۹ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۱ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ فروری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ فروری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ فروری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ مارچ کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ مارچ کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ مارچ کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ اپریل کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ اپریل کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ اپریل کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ مئی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ مئی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ مئی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ جون کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ جون کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ جون کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ جولائی کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ جولائی کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ جولائی کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ اگست کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ اگست کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ اگست کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ ستمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ ستمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ ستمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ اکتوبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ اکتوبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ اکتوبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ نومبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ نومبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ نومبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۶ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۷ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۸ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۹ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۰ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۱ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۲ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۳ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۴ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۶ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۱۷ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۱۸ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱۹ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۰ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۱ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۲ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۳ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۴ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۵ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۶ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۲۷ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۲۸ دسمبر کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲۹ دسمبر کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳۰ دسمبر کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۱ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۲ جنوری کو ۱۰۰ گولے برسائے۔ ۳ جنوری کو ۱۵۰ گولے برسائے۔ ۴ جنوری کو ۲۰۰ گولے برسائے۔ ۵ جنوری کو ۱

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۲۱ اگست ۱۹۴۸ء

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۱ اگست ۱۹۴۸ء

زبان اور کلچر کا مبادلہ

یوپی اسمبلی کے سپیکر اور یوپی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر شری پرشوتم داس ٹنڈن نے ذیل کے بیان میں نظر کرتے ہوئے فرمایا:

"ہندوستان یونین میں جداگانہ تہذیب اور علیحدہ زبان کے متعلق کوئی گفتگو نہیں ہونی چاہئے یہاں ان لوگوں کے لئے کوئی گنجائش نہیں جو کسی خصوصی فرقہ کے لئے علیحدہ زبان اور علیحدہ تہذیب کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگر ایسے لوگوں نے اپنے نقطۂ خیال میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں کی اور ہندو یونین سے غیر مشروط وفاداری کا اظہار نہ کیا تو انہیں ہندوستان چھوڑ دینا پڑے گا۔ مذہب اور کلچر دو مختلف چیزیں ہیں، ہوسکتا ہے کہ مذہب اور زبان غیر ملکی ہوں مگر تہذیب پر اس کا کوئی اثر نہ ہونا چاہئے کیونکہ تہذیب ہمیشہ مقامی ہوتی ہے اور مقامی حالات اسے نشو و نما دیتے ہیں۔ چین، جاپان اور دوسرے ممالک میں بھی مسلمان ہیں مگر انہوں نے کبھی علیحدہ زبان اور تہذیب کا مطالبہ نہیں کیا۔

اگر مسلمان ہندو یونین میں رہنا چاہتے ہیں تو ایک غیر ملکی ایسٹیٹ ہے تو انہیں ہندی کو قومی زبان کی حیثیت سے اور ناگری کو قومی رسم الخط کی حیثیت سے تسلیم کرنا پڑیگا انہیں چاہیے کہ وہ عرب اور پاکستان کی طرف دیکھنا چھوڑ دیں اور ہندوستان کی تہذیب کو اپنی تہذیب قرار دیں۔"

(ہندوستان ٹائمز ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء)

ٹنڈن جی کی خوبی یہ ہے کہ صاف گو ہیں، نہ آنکھوں میں کھلتا ہے، نہ عقل میں اضطراب، دل میں نفاق، ہمدم میں جو آتا ہے کہہ ڈالتے ہیں، چنانچہ کیا خوب فرمایا کہ مسلمان ہندی کو قومی زبان کی حیثیت سے اور ناگری کو رسم الخط کی حیثیت سے تسلیم کرکے ہی ہندو یونین میں رہ سکتے ہیں! مگر معلوم ہے کہ مہاتما گاندھی ہندی اور اردو رسم الخط میں ہندوستانی زبان کے حامی تھے اور ہندوستان کی ہندی نوازی کے خلاف آواز بلند کی تھی:

پنڈت جی سے ہمارے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو بھی زبان کے بارے میں گاندھی جی کے ہم خیال ہیں، پانچ مہینے کے گذشتہ اجلاس میں آپ نے فرمایا تھا "ہم نے ابھی تک رسم الخط کے معاملہ میں کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے، البتہ مہاتما گاندھی ناگری اور اردو رسم الخط کے حامی تھے اور میں بھی اس کا موید ہوں" حال ہی میں اس کی ایک تقریر میں آپ نے فرمایا کہ دو زبان اور رسم الخط کے بارے میں جو ہمارا فیصلہ ہے اس کے اندر گاندھی جی کے خیال کی تائید کردی گئی! اب کیا ٹنڈن جی یہ چاہتے ہیں کہ پنڈت جواہر لال نہرو بھی ہندو یونین سے خفا ہوجائیں؟ اور ایسا ان کی خواہش پر ہے کہ کانگریس کے مشہور بنیادی حقوق کو بھی پاکستان بھیجنا چاہئے کیونکہ اس میں اقلیتوں کے کلچر، زبان، مذہب، رسوم کی حفاظت کا وعدہ کیا گیا ہے اور جب اقلیتوں کی کوئی زبان اور کلچر ہی نہ ہو تو حفاظت کس چیز کی ہوگی!

صحیح ہے کہ چین، جاپان اور دوسرے ممالک کے مسلمانوں کا کلچر اور زبان علیحدہ نہیں ہے لیکن یہ بھی واقعہ ہے کہ ان ممالک کے غیر مسلموں نے مسلمانوں کو کبھی نہیں سمجھا اور نہ نسل پرستی کے محدود دائرہ میں رہکر انکا اقتصادی بائیکاٹ کیا اور ان کے سایہ سے بچنے کی کوشش کی! دوسرے ممالک کا نام لیتے ہوئے ٹنڈن جی کو ذرا اپنے گریبان میں بھی منھ ڈال لینا چاہئے بالکل صحیح ہے کہ چین اور جاپان کے مسلمانوں کی زبان مشترک ہے یعنی وہی زبان جو وہاں ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے اور جو وہیں کی پیداوار ہے بعینہٖ اسی طرح یہاں کی مشترک زبان ہندوستانی ہے جو ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے اور جس کی حمایت گاندھی جی نے فرمائی مسلمانوں نے نہ چین اور جاپان کی مشترک زبان سے انحراف کیا اور نہ یہاں کی مشترک زبان سے، انحراف تو وہ لوگ کر رہے ہیں جو ایک نئی زبان عوام کے سر تھوپ ڈالنا چاہتے ہیں اور جسے ہندو بھی نہیں سمجھتے اور جنہیں مجبور ہوکر پاکستان ریڈیو کے کان لگانا پڑتا ہے!

یہ شورہ بھی دانشمندانہ سے خالی اور مبنی بر دو قوم پرستی کی پیداوار ہے کہ مسلمان عرب کی طرف نہ دیکھیں! روس کے مسلمان عربی افکار و تہذیب سے مستفید ہوئے مگر ان کی قوم پرستی میں فرق نہیں آیا، انڈونیشیا کے سات کروڑ مسلمان عربی لٹریچر، عربی کلچر اور عرب کے روحانی اور اخلاقی انقلاب کے ساتھوں میں ڈھلے مگر وطنی لحاظ سے ہالینڈ کا مقابلہ کرنے سے انہیں کوئی چیز نہ روک سکی، پھر یہاں کے مسلمانوں کے متعلق یہ کیوں فرض کر لیا گیا ہے کہ چونکہ وہ عرب کی طرف دیکھتے ہیں اس لئے غداریں اور انہیں اپنے وطن سے کوئی محبت نہیں ہوسکتی؟

کیا ٹنڈن جی کہہ سکتے ہیں کہ ان کی قوم نے عرب کی طرف دیکھ کر اپنا تہذیب کا سرا پا نہیں بدلا؟ یہ عالمگیر انسانی اخوت کا تصور، یہ انسانی مساوات کا پیغام، یہ اعلیٰ اور ادنیٰ کی تفریق کو مٹاتے کی مہم، یہ بیواؤں کی شادی، اور عورتوں کو وراثت کے حقوق، یہ طلاق کو ذریعہ مظلوم عورتوں کی گلوخلاصی، آپ کہاں سے لائے؟ کیا یہ عربی اور اسلامی تہذیب کا صدقہ نہیں ہے کہ آپ نے غیر شعوری طور پر ہندو سوسائٹی کی کایا پلٹ دی اور انکے خیالات کا رخ بدل ڈالا؟ اور ہندو معاشرہ کی خرابیوں کو دور کرنے کی راہ نکالی؟

ٹنڈن جی خود سے زیادہ آگے نہ بڑھیں، اور آزادی کے گھمنڈ میں غیر منطقی باتیں منھ سے نہ نکالیں ورنہ انکے خیالات کا ایک ہی نتیجہ نکلے گا کہ، فرقہ واریت کو شہ ملے گی، اکثریت میں اپنے متعلق غلط فہمی پیدا ہوگی اور ملک کی آزادی عوام کے لئے ایک مصیبت بنکر رہ جائیگی!

پاکستانی صحافت

یہ بات بہت ہی مجذوبہ ہے کہ پاکستان کے اخبارات میں ہندوستان اور ہندی مسلمانوں کے متعلق بے بنیاد اور بے بنیاد خبریں شائع ہو رہی ہیں اور اکثر خبروں میں مبالغہ آمائی سے کام لیا جاتا ہے، اگر یہ صحیح ہے کہ ہندو مسلم پاکستان کے تعلقات کو خوشگوار ہونا چاہئے تو دونوں کی بھلائی تفاہم اور تعاون میں ہے تو اس فرض کو صرف اخبارات ہی انجام دے سکتے ہیں، اور اس کا طریقہ منصفانہ غلط نویس نہیں بلکہ معاملات پر نڈر مگر شریف ہے، آجکل بھی مشرقی اور مغربی پنجاب کے اخبارات تو بے جھجھوں نے ایک معاہدہ کے ذریعہ صحافت کا گلا گھونٹ دینے کی قسم کھائی تھی، افسوس ہے مشرقی پنجاب کے اخبارات نے اس معاہدہ کی پابندی کی ہے لیکن مغربی پنجاب کے اخبارات نے اس کی خلاف ورزی کی ہے، اور ہندوستان کے خلاف زہر اگلنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے، ہندوستان کے خلاف جو بے بنیاد خبریں شائع ہوئی ہیں ان کی ایک فہرست ہمارے پاس موجود ہے، ہم اس کو شائع کرنا نہیں چاہتے، لیکن اگر ضرورت ہوئی تو ہم اس کو شائع کرنے سے دریغ نہ کریں گے۔

آوازیں
جشن یوم آزادی کے سلسلے میں

حضرت جگر مرادآبادی

حضرت جگر مرادآبادی کی یہ نظم آزادی نمبر کے لئے لکھی گئی تھی، لیکن افسوس کہ وقت پر موصول نہ ہونے کی بنا پر آزادی نمبر میں شائع نہ ہوسکی۔ (مدیر)

چمن کے مالی اگر بنا لیں اصول اپنا غلط یا اب بھی
ہوا میں ہیں آشنا بھی طرب نما اور خزاں میں سایہ ربا بھی
انہیں خبر کیا نہیں ہے اس کی، انہیں میں ہیں فتنہ کار اب بھی
گریز آزادی دمن کو گذر چکا ایک سال کامل
مگر وہ اہل چمن کے ہاتھوں ہیں بدستور سائح مقتل
خود اپنی بدقسمتی کے ہاتھوں بدستور سائح مقتل رہے ہیں
یہ زندگی غیر معتبر سی، شکوک و شبہات کی یہ دنیا
نہیں ہے ممکن زمانہ بدلا، مگر نہ بدلے تو وہ نہ بدلے
ہوئی یہ بچے کو لات سے پوچھے کہاں گئے آپ کے وہ وعدے
سفاکیں ظالموں کے حق میں پیام رحمت بنی ہوئی ہیں
اسی کو ہے نام اگر ترقی ہم اس ترقی سے باز آئے
نہیں ملا کبھی خاک و خوں میں نہیں ہیں وہ طاقتیں ابھی تک
کہاں کی دلداری و محبت، تمنائیں کا تو ذکر ہی کیا
جو خوشی نظام تو میں، پیکار کر ان سے کہہ رہا ہیں
منافرت کی شراب باقی وہ سنتے رہتے ہیں اور خوش ہیں
نہ وہ صداقت، نہ وہ محبت نہ وہ صداقت نہ وہ شرافت
زبان دل میں نہ ربط صادق، نہ زندگی میں خلوص کامل
غلط یہ جمہوریت کے دعوے، فروغ یہ زندگی کے نقشے

یہ جشن آزادی وطن ہے، مگر اسی جشن و سرخوشی میں
بھی جو سادہ سے تبسم ہیں، یہی جو پھیکے کو ہیں تبسم
گرانیاں اس طرف وہ زرداں، ادھر یہ افلاس و تنگدستی
یہ رشوتوں کی یہ سازشوں کی، یہ نفع اندوزیوں کی ہمت
ہزار انقلاب دیکھے، بنا ابھی تاجروں سے گذرے
انہیں کے حلقوں سے خود انہیں کی مخالفت عام ہو رہی ہے
کبھی بھلا کے نہ ہو سکے گی مسرت آزادیوں کی محفل
وسیع مسلک، رفیع فطرت، خلوص نیت، خلوص ایماں
خلوص نیت کو صرف اپنی حیات زندگی پر کریں توجہ
کبھی کبھی غور کرتے رہتے اگر کا مقدمہ یہ پڑھتے رہئے
جگر کی ہے "زندگی محبت" نہیں ہے اس کو کسی سے ناتہ

ہندوستان کا یوم آزادی
تہنیتی پیغامات کا سلسلہ جاری ہے

نئی دہلی ۱۵ اگست۔ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل کو یوم آزادی کی تقریب پر مندرجہ ذیل پیغامات موصول ہوئے ہیں:

صدر جمہوریہ شام کا پیغام

ہندوستان کی آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر میں آپ کو اور آپ کی ممتاز شخصیت اور ہندوستان کے نیک لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نیک خواہشات اور نیک خواہشات بھیجنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔

نیپال کے وزیر اعظم کا پیغام

ہند کی آزادی کی پہلی سالگرہ کی تقریب پر میں مصر کو اور ہندوستان کی حکومت اور عوام کو حکومت نیپال اور اپنی طرف سے نیک خواہشات بھیجتا ہوں کہ آپ کے ملک کو جن مشکل مسائل کو پیش آنا ہے ان کو حل کرنے میں آپ کو کامیابی نصیب ہو۔ ہم اور ہمارے ہی کہ ہندوستان کا یہ عظیم الشان ملک آپ کی اور ہندوستان کے عوام کی دانشمندانہ رہنمائی میں ہمیشہ ترقی و خوشحالی ہوتا جائے۔ نیز وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور مختلف ممالک کے نمائندوں کے درمیان جو دوستانہ پیغامات کا تبادلہ ہوا۔

وزیر اعظم جاپان

یوم آزادی کی مناسبت پر وزیر اعظم جاپان یوشیدا نے اپنے پیغام میں کہا۔

صدر جمہوریہ انڈونیشیا

صدر سوئیکارنو نے یوم آزادی کی مبارکباد کے پیغام میں کہا۔ ہند کے اس یوم آزادی پر انڈونیشیا کے لوگوں کی طرف سے میں مخلصانہ مبارکباد اور بہترین خواہشات پیش کرتا ہوں میں پورا یکسیلنسی کو جازمانہ طور پر یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ انڈونیشیا کی جمہوریت کو اپنی آزادی کی حفاظت کرنے کی جدوجہد میں ہند نے جو مسلسل مدد دی ہے ہم اسے بے حد پسند کرتے ہیں اور تہ دل سے اس کے لئے ممنون ہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے جواب میں تحریر فرمایا کہ میں ہند کے لوگوں کی طرف سے پورا یکسیلنسی کا آزادی ہند کی پہلی سالگرہ پر آپ کی نیک خواہشات اور پیغام مبارکباد کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہندانڈونیشیا کی آزادی ہر ایک ہندوستانی کو بہت عزیز ہے اور آپ نے ہمارے رویہ کے بارے میں جو فیاضانہ رائے ظاہر کی ہے۔ میں اس سے بہت متاثر ہوا ہوں نائب صدر جمہوریہ انڈونیشیا نے بھی اسی مبارک موقعہ پر پنڈت نہرو کے نام ایک پیغام ارسال فرمایا۔

"ہند اور ساری دنیا کے لئے اس تاریخی دن پر میں پورا یکسیلنسی کو نہایت صدق دل سے نہ صرف انڈونیشیا کی حکومت بلکہ اس ملک کے ہر ایک باشندہ کی طرف سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں۔ آج اس سب سے بڑی خوشی کے موقعہ پر انڈونیشیا کے تمام لوگ ہند کے لوگوں کے ساتھ خوشیاں منائینگے۔ مشترکہ قدیم، مشترکہ مقصد اور تاریخ کے مضبوط رشتوں سے انڈونیشیا ہمیشہ ہند کے ساتھ رہا ہے اور ہمیشہ رہیگا۔ ہند کی نیا زندگی اور خوشی کے لئے ہم سب کے دعا گو رہتے ہیں۔ آج کا دن جب ہند نے اپنے جائز اور مکمل ترین آزادی کے حصول کی خوشی منائی ہے ہم سب کے لئے بڑی مسرت کا دن ہے۔ اس کی بہت زیادہ خوشی اور اس کی پرشادی اسپیشلے کے لئے ہے جنہوں نے ہند کے مقصد کے حکام اور لیے ہوئے لوگوں کی بہت زیادہ تعریف کی ہے جو ہمارے لئے موجب خوشی ہوگی۔ میری دعا ہے کہ ہند اپنی خوشحالی کی آزادی اور امن کی راہ پر نئے تعمیر پیش کرتا رہے۔"

پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے ہند کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر ملک کے نام ریڈیو پر نشر کی گئی تقریر کا ایک حصہ:

"آزادی کی پہلی سالگرہ پر آپ کے شریں پیغام کے لئے میں بہت شکر گذار ہوں۔ آپ نے آزادی کی پہلی سالگرہ پر جو مبارکباد بھیجی ہے اور اندازہ لگایا ہے کہ ہند نے کیا کچھ حاصل کیا ہے۔ ان کے لئے میں آپ کا بہت ممنون ہوں۔ ہم نے بہت کچھ حاصل کیا ہے اور ہم اس سے زیادہ حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے اس کی بنیاد پر ہی ہم مستقبل کی عمارت تعمیر کرینگے۔ ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے اس کی قدر و قیمت اس وقت ہمیں اچھی طرح معلوم ہوگی جب ہم اس کو کھو دیں گے۔ ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے اس کی قدر و قیمت اس وقت ہمیں اچھی طرح معلوم ہوگی جب ہم اس کو کھو دیں گے۔ ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے اس کی قدر و قیمت اس وقت ہمیں اچھی طرح معلوم ہوگی جب ہم اس کو کھو دیں گے۔

ہند کے حصول آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر آپ کے پیغام کا ہم نے بڑی دلچسپی سے مطالعہ کیا ہے اور ہم آپ کے بہت شکر گذار ہیں۔ ہم آپ کے اس پیغام کا بھی بڑی دلچسپی سے مطالعہ کریں گے جو آپ نے ہند کے لئے بھیجا ہے۔ ہم آپ کے اس پیغام کا بھی بڑی دلچسپی سے مطالعہ کریں گے جو آپ نے ہند کے لئے بھیجا ہے۔ ہم آپ کے اس پیغام کا بھی بڑی دلچسپی سے مطالعہ کریں گے جو آپ نے ہند کے لئے بھیجا ہے۔

ہند کے حصول آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر میں آپ کو اور آپ کے ساتھ ہی ساتھ ہندوستانی عوام کو اس خوشی کے موقعہ پر دلی مبارکباد بھیجتا ہوں۔ ہم نے اپنے جائز اور مکمل ترین آزادی کے حصول کی خوشی منائی ہے۔ آج کا دن جب ہند نے اپنے جائز اور مکمل ترین آزادی کے حصول کی خوشی منائی ہے ہم سب کے لئے بڑی مسرت کا دن ہے۔ اس کی بہت زیادہ خوشی اور اس کی پرشادی اسپیشلے کے لئے ہے جنہوں نے ہند کے مقصد کے حکام اور لیے ہوئے لوگوں کی بہت زیادہ تعریف کی ہے جو ہمارے لئے موجب خوشی ہوگی۔ میری دعا ہے کہ ہند اپنی خوشحالی کی آزادی اور امن کی راہ پر نئے تعمیر پیش کرتا رہے۔"

وزیر اعظم اٹلی

اٹلی کی جمہوریت کے وزیر اعظم نے اپنے پیغام میں کہا۔ "ہند کی آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر اٹلی کی حکومت اور اٹلی کے عوام ہندوستانی قوم کی خوشیوں میں شریک ہیں۔ میں ان کی طرف سے آپ اور آپ کی معرفت ہندوستان کے عوام کو آپ کے عظیم الشان ملک کی بہبودی اور خوشحالی کے لئے اپنی نیک خواہشات بھیجتا ہوں۔ اطالوی حکومت اور عوام یہ یقین رکھتے ہیں کہ مستقبل میں دونوں ممالک کے باہمی تعلقات زیادہ مضبوط ہوجائیں گے۔ اور ہمارے ملکوں کے لوگوں کے باہمی دوستی اور اخلاص کا احساس اور زیادہ تقویت حاصل کر جائیگا۔"

پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے جوابی پیغام میں کہا گیا "ہند کے حصول آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر آپ کا جو مشفقانہ پیغام ارسال کیا ہے۔ میں اس کے لئے ہند سرکار اور ہندوستانی عوام کی طرف سے پورا یکسیلنسی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی میں جو الی طور صدق دل سے آپ کے ہی جذبات کو دہراتا ہوں کہ ہند اور اٹلی کے دوستانہ تعلقات دن بدن زیادہ مضبوط ہوتے جائیں گے۔ اسوقت جبکہ ہمارے دونوں ممالک کے درمیان ڈپلومیٹک تعلقات قائم ہوچکے ہیں میں امید کرتا ہوں کہ ہماری یہ دوستی انسانی کوششوں کے ہر ایک شعبہ میں منعکس ہوتی رہے گی۔

سفیر ایران

تہران میں متعینہ سفیر ایران مقیم دہلی نے اس موقع پر ایک پیغام میں کہا "میں اپنی ذاتی اور اپنی طرف سے آپ کو اور آپ کے ساتھی وزراء کو آزادی ہند کی اس سالگرہ پر تہنیت مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ہمیں اس بات کی بھی خوشی ہے کہ گذشتہ سال دونوں ممالک کے مابین سفارتی تعلقات قائم کئے گئے تھے اور اس کے بعد سے ہمارے یہ تعلقات برابر دوستی اور تعاون کا سال رہا ہے۔" پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے جواب میں کہا گیا "ہند سرکار، ہندوستانی عوام اور ہماری طرف سے آپ کا اور آپ کے ساتھی وزیروں کا آزادی ہند کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر تہنیت مبارکباد بھیجنے کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہمیں اس بات کی بھی خوشی ہے کہ گذشتہ سال دونوں ممالک کے مابین سفارتی تعلقات قائم ہوئے تھے اور اس کے بعد سے ہمارے یہ تعلقات برابر دوستی اور تعاون کا سال رہا ہے۔"

سفیر افغانستان

ہندوستان میں متعینہ افغانستان کے سفیر کی طرف سے یوم آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر مقیم افغانی سفارت خانے کے اراکین .....

آپ کو اور آپ کی وساطت سے ہند سرکار اور ہندوستانی عوام کو اس خوشی کے موقع پر دلی مبارکباد بھیجتے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے یہ جواب دیا گیا۔

"ہند کا وزیر اعظم۔ اور وزیر امور خارجہ اور وزیر تعلقات دولت مشترکہ شاہی افغان سفارت خانہ کو تسلیمات پیش کرتا ہے۔ اور آزادی ہند کی پہلی سالگرہ پر مبارکباد کے مشفقانہ پیغام کے لئے تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے آج کے روز سفارت خانہ کا یہ پیغام ان دوستانہ تعلقات کا مظہر ہے جو ہمارے دونوں ممالک کے مابین ہیں۔ ہند سرکار یہ پیغام وصول کرنے پر نہایت خوشی محسوس کرتی ہے۔"

وزیر اعظم برما

اس مبارک موقعہ پر وزیر اعظم برما نے اپنے پیغام میں کہا "میں اپنے ساتھی وزراء اور اپنی طرف سے آپ کو اور آپ کے ساتھی وزیروں کو آزادی ہند کی اس سالگرہ پر تہنیت مبارکباد بھیجتا ہوں اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ہمیں اس بات کی بھی خوشی ہے کہ گذشتہ سال دونوں ممالک کے مابین سفارتی تعلقات قائم ہوئے تھے اور اس کے بعد سے ہمارے یہ تعلقات برابر دوستی اور تعاون کا سال رہا ہے۔" پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے جواب میں کہا گیا "ہند سرکار، ہندوستانی عوام اور ہماری طرف سے آپ کا اور آپ کے ساتھی وزیروں کا آزادی ہند کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر آپ کے پیغام کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ سال آپ کی آزادی کا سال بھی تھا۔ اور نسبت سے بہت سے دونوں ہمارے دونوں ممالک نے حصول آزادی کے لئے اور اس کے بعد کے مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک ہی جیسا طریق کار اختیار کیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے

ایڈیٹر کے نام خط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانوں کی اصلاح

محترمی السلام علیکم۔ ماہ رمضان المبارک میں خطبوں کے بعد ان کے اخیر رمضان المبارک میں شائع ہوتے ہے جنمیں مسلمانوں کی مزہبی تعلیم کی طرف جیسے علماء فیہ کی توجہ مبذول کرائی گئی تھی اس سلسلہ میں جناب جلیس احمد صاحب کا پرخلوص مگر ہمت شکن خطبہ قبول فرمانے میں سے سلام ہوتا ہے کہ مختلف جلسے جلسہ صاحب مسلمانوں کی اصلاح کے لیے ہیں سے پہلے ان اصلاح کی ضرورت ہیں مرتبین کو محسوس ہونا چاہیے اس کے بعد اصلاح مسلمین کا کام شروع ہونا چاہیے طور پر تو واقعی ناممکن نہیں تو مرحلہ طے ہو پہنچ گیا ہے مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ میرے اس یقین میں کوئی تزلزل نہیں کہ زمانہ کی دین و دنیا کی ہمہ گیر ترقی کی مخالفانہ کوششیں نوے فیصدی بیشتر ناکام ہوچکی ہیں۔ اگر مسلمان پستی سے پہلی طرح نہ نکلے تو بھی دنیا کی ترقی میں ہمارا حصہ ہمارے ہی ہاتھ میں ہے۔ جس کے لازمی نتائج خود مرضی۔ خود کشی ہے۔ اسلام جیسے کے دعوی ہیں جانچ کر ہمارے مسلمانوں پر جس قدر مصائب و آلام اور تباہیاں آرہی ہیں وہ اسلام سے غفلت اور کفار اسلام پر عمل نہ کرنے کی سزاؤں کے سوا اور کچھ نہیں ان تمام مصائب کی بہترین تشخیص ذیل کی حدیث شریف میں ہے۔

"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب میری امت دینار و درہم کو بڑی چیز سمجھنے لگے گی۔ اسلام کی ہیبت اس سے جاتی رہے گی۔ اور جب امر بالمعروف و نہی عن المنکر چھوڑ دے گی تو برکت وحی سے محروم کر دیا جائے گی۔"

آج جو ہو رہا ہے وہ ہمارے ہی اعمال کا نتیجہ ہے۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو تو ہر مسلمان مرد و عورت بچہ بچہ اگر ہر محکم شریعت سے ناقابل تبدیل سمجھتا ہے اور اس سے بڑھ کر مذاب نازل ہوں تو کیا شکایت ہے کسی مرض کی جب کسی تشخیص ہو جائے اور تشخیص بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ارشادات گرامی کی روشنی میں ہو پھر کیا ہمارے علماء کرام اور دانشوران ملت اور ہر مسلمان پر فرض عائد نہیں ہوتا کہ وہ اپنے بھائیوں کو ان کے فرائض دینی کی طرف اجتماع کرنے کے لئے ایک جگہ متحد ہو کر ہمدردی اور دلسوزی سے سمجھائیں کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کیا ہے جس کے نتیجہ میں ہم ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔ اگر جمعیۃ علماء ہند اپنی شاخوں کے ذریعے دیہات اور ضلعوں میں ندا کمیٹی وغیرہ قائم کر کے جلد تبلیغی کام شروع کر دے تو بہت جلد مسلمانوں کی حالت ہو جانے کی توقع ہے کہ ان کی تمام جمعیۃ علماء اس خالص اللہ پر غور فرمائیں گے۔ والسلام

شفیق احمد سہارنپور ۱۳ اگست

یہ پیغام پہنچا گیا۔

"ہند کے یوم آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر مقیم افغانی سفارت خانے کے اراکین ..... آپ کو اور آپ کی وساطت سے ہند سرکار اور ہندوستانی عوام کو اس خوشی کے موقع پر دلی مبارکباد بھیجتے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے یہ جواب دیا گیا۔

"ہند کا وزیر اعظم۔ اور وزیر امور خارجہ اور وزیر تعلقات دولت مشترکہ شاہی افغان سفارت خانہ کو تسلیمات پیش کرتا ہے۔ اور آزادی ہند کی پہلی سالگرہ پر مبارکباد کے مشفقانہ پیغام کے لئے تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے آج کے روز سفارت خانہ کا یہ پیغام ان دوستانہ تعلقات کا مظہر ہے جو ہمارے دونوں ممالک کے مابین ہیں۔ ہند سرکار یہ پیغام وصول کرنے پر نہایت خوشی محسوس کرتی ہے۔"

رام پور اسمبلی کے افتتاح پر نواب رامپور کی تقریر

پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل کے پیغامات پڑھ کر سنائے

رام پور ۲۰ اگست۔ رام پور کی نئی لیجسلیٹو اسمبلی کی رسم افتتاح کل نواب صاحب رام پور نے ادا کی اس موقعہ پر ریاست کے معزز مہمان ایک بڑی تعداد میں موجود تھے۔ نواب صاحب نے رام پور کے اپنے تاریخی تقریر میں فرمایا کہ ۱۵ اگست کو جو نئی اسمبلیاں ہندوستان میں وجود میں آئی ہیں ان کی ذمہ داریاں بہت بڑی ہیں اور ہمیں امید ہے کہ یہ اسمبلی ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں کامیاب ہوگی۔

نواب صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس جیسے ملک میں جو ضرورت سے زیادہ مذہبی ہے ہر شخص اپنے دل کے خیالوں کی ترجمانی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمیں معلوم تھا کہ ۱۵ اگست کو رام پور کی منتخب اسمبلی کا افتتاح ہو رہا ہے اس لئے ہم نے اپنے نمائندے بھیجنے کا ارادہ کیا اور اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی۔ آپ نے کہا کہ ایک مقصد حاصل کرنے کے لئے زندگی میں کوشش کرنی پڑتی ہے اور ہم نے جو اختیار حاصل کر لیا ہے ہم کو صرف اس پر بس نہ کرنا چاہیئے۔ ایک جاندار کو وجود کی خراج ہمیشہ ہاتھ پاؤں کی جنبشوں کو سے کرنا چاہیئے ہم کو ہمیشہ جنبشوں اور رجحانوں کو اپنی نظر میں رکھنا چاہیئے۔ آپ کی سیاسی و دستوری ترقیوں کے لئے میں جو کچھ کر سکتا تھا میں نے کیا۔ اب اس راہ پر مشعل لی سے بڑھنے قوم جانے اور ہوشیاری کے ساتھ آگے بڑھتے رہنا آپ کا فرض ہے شوق کے گہرے فرائض کی ہوتے ہیں اگر فرائض کو نظر انداز کیا جائے تو ریاست کے باشندوں کا مستقبل تاریک ہو جائے گا اور ریاست کی شاندار روایتیں ماند پڑ جائیں گی۔

نواب صاحب نے اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر مسٹر شنڈن کے اسمبلی میں ایک تحریک پیش کی جس میں نواب کا شکریہ ادا کیا گیا اور ریاست کو اس پر زور دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا کے فضل سے رام پور پر اس بارے میں ہمیشہ خدا کا فضل رہا ہے اور میں

وزیر آباد کے بارہ دیہات کا نام و نشان مٹ گیا

بہت سے دیہات اور قصبے جزیروں میں تبدیل ہو گئے۔ سیلاب کی تفصیلات

لاہور ۲۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور سے لالہ موسیٰ تک سیلاب کی زد سے علاقہ کا دورہ کرنے کے بعد تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

ایک اخبار کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ لاہور سے میری موٹر روانہ ہوئی تو مطلع صاف تھا۔ سورج چمک رہا تھا۔ لیکن کہیں کہیں آسمان پر بادل کے ٹکڑے شوخ و شریر بچوں کی طرح اِدھر سے اُدھر بھاگ رہے تھے۔ دریائے راوی کا پانی ٹھیک خرامی سے بہہ رہا تھا لیکن بتدریج اس میں روانی تیز ہو رہا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بارشوں کی شدت سے راوی بھی متاثر ہو رہا ہے۔ اور اس کا پانی اپنے کناروں سے نکل کر اردگرد کی زمینوں اور دیہات میں پھیل جانے کے لئے بیتاب ہے راوی کے پل کو عبور کیا تو نظر سڑک کے نواحی زمینوں میں پانی ٹھاٹھیں مارتا ہوا دکھائی دیا۔ موٹر آہستہ آہستہ جا رہی تھی۔ گوجرانوالہ کی سڑک پر دور تک ناقابل نظر پانی کی لہریں لوا اٹھ رہی تھیں میں شور مچا رہی تھیں اور سڑک میں جس جگہ نشیب میں وہاں پانی اس طرح بہہ رہا تھا کہ جیسے کسی نے ہزاروں دریا کا بند توڑ دیا ہو۔ ٹائر ران تک پانی تھا۔ موٹر بڑی مشکل سے اس پانی کو عبور کر کے آگے بڑھی سڑک سیلاب کے پانی کی وجہ سے کئی مقامات سے بہ گئی ہے۔ کاموں کے۔ ساد ہو کے۔ مرید کے گرد پانی ہی پانی پھیلا ہوا ہے۔ اور یہ مقامات جزیروں میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ شاہدرہ سے گوجرانوالہ تک پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ کاموں کے منڈی کے گلی کوچوں میں اور بازاروں میں سیلاب کا پانی ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ کئی مکانات گر گئے ہیں۔ بعد آدمی اور ایک بکری ایک مکان کے گرنے کی زد سے ہلاک ہو گئے۔ کاموں کے میں تقریباً نواح گا بارش ہوئی ہے۔ گلی کوچوں میں تین تین فٹ پانی کھڑا ہے۔ گوجرانوالہ سے آگے بڑھے تو اردگرد کے دیہات میں درجنوں مکانات چھوند زمین نظر آئے۔

وزیر آباد اور سیالکوٹ

ریلوے جناب اور نالہ پلکھوہ میں طغیانی کی وجہ سے وزیر آباد اور سیالکوٹ کے درمیان سڑک کا پل کو عبور کیا تو مدتوں کے درجنوں دیہات پانی میں بھیل جانے کے لئے بیتاب ہے راوی کے پل کو عبور کیا تو مدتوں کے درجنوں دیہات کو پانی نے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ سیکڑوں مویشی اور درجنوں آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ سیلاب کے برق رو پانی نے ہم نے ایک نوجوان کو بھینس کی دُم تھامے ہوئے آتے دیکھا۔ لیکن جب اُسے سہارا دینے کی کوشش کی گئی تو وہ مر چکا تھا۔ وزیر آباد کے بارہ دیہات کا نشان تک مٹ گیا ہے۔ وزیر آباد سے ہم گجرات کو روانہ ہوئے تو راستہ میں معلوم ہوا کہ جناب کے پانی نے زبردست تباہی مچا رکھی ہے۔

اس وقت بیسیوں دیہات زیر آب تھے۔ ہزاروں آدمی بے خانماں ہو گئے ہیں۔ اور کئی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ فصلیں قطعی طور پر تباہ ہو گئی ہیں۔ موٹر پر گجرات تک پہونچنا محال ہو گیا۔ گجرات کے گلی کوچوں اور باغوں میں جناب کا پانی ٹھاٹھیں مار رہا ہے مکانوں کی عمارت تباہ ہو گئی۔ گھروں میں پانی اونچی کی طرح بل کھاتا ہوا بہہ رہا ہے اور شہر کا مشرقی حصہ کامل طور پر زیر آب ہے مقامی لوگوں سے بات چیت کرنے پر معلوم ہوا کہ گجرات میں اس تباہی کی ذمہ داری

پنجاب سے اغوا شدگان کی برآمد

دہلی ۲۱ اگست۔ مغربی پنجاب کی حکومت کے ترجمان کے حوالہ سے جو تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق ۲۰ ستمبر تک مغربی پنجاب سے ۵۴۰۰ مسلمان عورتیں اور بچے برآمد کئے گئے۔ مغربی پنجاب سے جو غیر مسلم عورتیں اور بچے اسی وقت تک برآمد کئے گئے ان کی تعداد ۲۰۹۵ ہے۔ ۲۰ ستمبر سے قبل جو عورتیں اور بچے برآمد کئے گئے ان کا اعداد و شمار کا پتہ نہیں کیونکہ اس تاریخ سے قبل اس قسم کی کوئی تنظیم موجود نہ تھی۔

جمعیۃ علماء کے دفتر کا افتتاح

قصاب پورہ میں جلسہ

دہلی ۲۱ اگست۔ جمعہ کے روز بعد نماز عصر قصاب پورہ مستقل بستی میں علاقہ کے مسلمانوں کا ایک بڑا اجتماع ہوگا جس میں

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے

اردو کا واحد سیاسی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر سید انیس الرحمٰن!

قیمت سالانہ

چھ روپے ... فی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ کیلئے ۲ کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

وہ رسالہ جس کی قوم کو ضرورت ہے

حاجیوں کا اسٹیمر علوی جہاز نہیں جائے گا

بمبئی میں جمع ہونے والے حجاج میں بے چینی

بمبئی ۲۱ اگست۔ حاجیوں کو لیجانے والے اسٹیمر کے اتوار کے حاجیوں میں سخت بے چینی پھیل گئی ہے۔ سارا خانہ ... حاجیوں سے پُر ہے طرح طرح کی ... ہو رہی ہیں۔ انجمن حجاج کی اسٹیمر کمیٹیوں نے ضرورت کے مطابق جہاز چلانے کا اعلان کیا تھا۔ اس پر ... بھر دست کر کے اس کثرت سے حجاج جمع ہو گئے ہیں کہ جب تک مزید جہازوں کے چلانے کا انتظام نہیں کیا جاتا ان کو روانہ ... اور بہت سے حاجیوں میں حاجیوں کی بے چینی اجتماع کی وجہ سے بڑھ رہی ہے اور وہ ... اس امر کی سخت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ حکومت اس طرف توجہ کرے تاکہ ... جلد سے جلد روانہ کئے جا سکیں۔

ہندوستان کا یوم آزادی

اور سندھ کے ماہرین خود مختار معلومات کی صلاحیتوں سے جھلے آتے تھے وہ اور زیادہ مضبوط ہو گئے ہیں اور وہ بلاشبہ ترقی و خوش حالی کو برقرار رکھنے اور ہماری مشکل سے حاصل کی ہوئی آزادی کی دائمی نگرانی اور چوکس رکھنے کے لئے ہم دیہاتوں کی امداد کریں گے۔"

برمی سفیر کا پیغام آزادی ہند کے متعلق

"میں آپ کو یہ درخواست کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں کہ آزادی ہند کی پہلی سالگرہ پر آپ میرے انتہائی دلی عقیدت کا مبارک باد اور نیک خواہشات کا پیغام قبول کیجئے۔ یہ سال اہم واقعات سے بھرپور اور یادگار سال تھا۔ ہند اور برما کے درمیان دوستانہ تعلقات ہمیشہ سے بہت خوشگوار رہے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ یہ تعلقات اور زیادہ مضبوط ہوتے جائیں گے۔" پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے جواب میں کہا گیا "ہندوستان کی آزادی کی پہلی سالگرہ پر آپ کے دلی پیغام کا مجھ پر بہت اثر ہوا۔ مسائل گذشتہ فکر و تردد اور انگلیں مسائل سے خالی نہ تھا لیکن ہم ہمیشہ اس خیال سے خوش رہتے ہیں کہ ہمارے دونوں ممالک میں اتنے زیادہ اچھے دوستانہ تعلقات کبھی نہ تھے۔ جتنے آج ہیں۔ برما کی آزادی ہمارے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اور ہم اس پیغام پر جو آپ نے بطور سفیر برما ہمیں بھیجی ہے۔ بہت زیادہ خوشی محسوس کرتے ہیں۔"

مولانا محمد الطیب صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب قاسمی تقریر فرمائیں گے۔ دار العلوم دیوبند کے طلباء بھی شریک ہوں گے۔

رسالہ الجمعیۃ میں

اشتہار دیکر اپنی تجارت کو کامیاب بنائیے

کمیونسٹوں کی طرف سے

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

بمبئی ۲۰ اگست۔ کل یہاں متعدد پارٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مزدور طبقہ کے لوگ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ جلسہ میں ہندوستان کی آزادی کا خیر مقدم کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ تمام سیاسی قیدیوں اور نظر بندوں کو فوراً رہا کیا جائے اور اخبارات کی آزادی بحال کی جائے۔ ایک اور قرارداد کے ذریعہ عام طور پر نیوس لین کی جگہ سیکولسٹ نظام قائم کرنے کا عہد کیا گیا۔ (نامہ نگار)

رام پور اسمبلی کے افتتاح پر نواب رامپور کی تقریر

پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل کے پیغامات پڑھ کر سنائے

رام پور ۲۰ اگست۔ رام پور کی نئی لیجسلیٹو اسمبلی کی رسم افتتاح کل نواب صاحب رام پور نے ادا کی اس موقعہ پر ریاست کے معزز مہمان ایک بڑی تعداد میں موجود تھے۔ نواب صاحب نے اپنے تاریخی تقریر میں فرمایا کہ ۱۵ اگست کو جو نئی اسمبلیاں ہندوستان میں وجود میں آئی ہیں ان کی ذمہ داریاں بہت بڑی ہیں اور ہمیں امید ہے کہ یہ اسمبلی ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں کامیاب ہوگی۔

نواب صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس جیسے ملک میں جو ضرورت سے زیادہ مذہبی ہے ہر شخص اپنے دل کے خیالوں کی ترجمانی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمیں معلوم تھا کہ ۱۵ اگست کو رام پور کی منتخب اسمبلی کا افتتاح ہو رہا ہے اس لئے ہم نے اپنے نمائندے بھیجنے کا ارادہ کیا اور اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی۔ آپ نے کہا کہ ایک مقصد حاصل کرنے کے لئے زندگی میں کوشش کرنی پڑتی ہے اور ہم نے جو اختیار حاصل کر لیا ہے ہم کو صرف اس پر بس نہ کرنا چاہیئے۔ ایک جاندار کو وجود کی خراج ہمیشہ ہاتھ پاؤں کی جنبشوں کو سے کرنا چاہیئے ہم کو ہمیشہ جنبشوں اور رجحانوں کو اپنی نظر میں رکھنا چاہیئے۔ آپ کی سیاسی و دستوری ترقیوں کے لئے میں جو کچھ کر سکتا تھا میں نے کیا۔ اب اس راہ پر مشعل لی سے بڑھنے قوم جانے اور ہوشیاری کے ساتھ آگے بڑھتے رہنا آپ کا فرض ہے شوق کے گہرے فرائض کی ہوتے ہیں اگر فرائض کو نظر انداز کیا جائے تو ریاست کے باشندوں کا مستقبل تاریک ہو جائے گا اور ریاست کی شاندار روایتیں ماند پڑ جائیں گی۔

نواب صاحب نے اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر مسٹر شنڈن کے اسمبلی میں ایک تحریک پیش کی جس میں نواب کا شکریہ ادا کیا گیا اور ریاست کو اس پر زور دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا کے فضل سے رام پور پر اس بارے میں ہمیشہ خدا کا فضل رہا ہے اور میں

برما کے ہندوستانی محتاط رہیں

یوم آزادی پر ہندی سفیر ڈاکٹر روف کا پیغام

نئی دہلی ۱۹ اگست۔ یوم آزادی کی تقریب کے لئے ہندوستانی سفیر ڈاکٹر روف کی طرف سے ۱۵ اگست کی شام کو ریڈیو سے حسب ذیل پیغام نشر کیا گیا۔

ہندوستان کو آزاد ہوئے آج پورا ایک برس ہو گیا ہے۔ ہماری آزادی کی تاریخ میں یہ پہلی صدی ہے۔ حصول آزادی کے لئے ہمیں جو مصائب جھیلنے پڑے اور جو قربانیاں دینی پڑیں اس دن ان کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ ہمالیائی عزم و استقلال کے ذریعہ ہندوستانی قوم میں جو زبردست جذبہ پیدا ہو گیا ہے اس کی بدولت ہم ہر خطرہ کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ہم نے اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے ایک مضبوط فوج تیار کر لی ہے۔ ہماری بحری اور ہوائی طاقت بھی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ہم نے اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے جو انتظامات کئے ہیں ان کی وجہ سے ہمارے ملک کی سرحدیں محفوظ ہو گئی ہیں۔ ہم کو اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے ہمیشہ چوکنا رہنا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ بیدار رہنا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی فوج کو مضبوط بنانا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

ہندوستان کی آزادی کی تاریخ میں ۱۵ اگست کا دن ایک یادگار دن ہے۔ اس دن ہم نے اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے ایک مضبوط فوج تیار کر لی ہے۔ ہماری بحری اور ہوائی طاقت بھی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ہم نے اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے جو انتظامات کئے ہیں ان کی وجہ سے ہمارے ملک کی سرحدیں محفوظ ہو گئی ہیں۔ ہم کو اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے ہمیشہ چوکنا رہنا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ بیدار رہنا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی فوج کو مضبوط بنانا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

ہندوستان کی آزادی کی تاریخ میں ۱۵ اگست کا دن ایک یادگار دن ہے۔ اس دن ہم نے اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے ایک مضبوط فوج تیار کر لی ہے۔ ہماری بحری اور ہوائی طاقت بھی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ہم نے اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے جو انتظامات کئے ہیں ان کی وجہ سے ہمارے ملک کی سرحدیں محفوظ ہو گئی ہیں۔ ہم کو اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے ہمیشہ چوکنا رہنا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ بیدار رہنا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی فوج کو مضبوط بنانا چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ ہم کو ہمیشہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

ہومیو پیتھک ہسپتال دہلی

(تجربہ و زیر آباد پنجاب)

شائقین ہومیو پیتھی اور خریداران ادویات و کتب ہومیو پیتھی خصوصاً اور دیگر پبلک عموماً نوٹ کریں کہ

(۱) ہومیو پیتھک ہسپتال مستعدی کے ساتھ ۱۱ اگست سے پبلک کی خدمت گذار ہے جو دہلی میں منتقل کیا گیا ہے

(۲) ڈاکٹر ایس۔ پال صاحب ساہی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اور لیڈی ڈاکٹر سوشیلا صاحبہ ساہی، ایل۔ ایس۔ ایم ایف، انچارج ہسپتال ہذا ایلوپیتھی کے ساتھ ہومیو پیتھی کے بھی ماہر ہیں۔

چنانچہ مایۂ ناز ہومیو پیتھی پوجیہ سوگیہ ڈاکٹر ولت سنگھ صاحب مصنف کی ہومیو پیتھک نظر ثانی اور اضافہ جدید کردہ کتب ہومیو پیتھی زیر ترجمہ ہے، جو عنقریب پبلک کو میسر ہو سکے گی۔

(۳) ہومیو پیتھک یا ایلوپیتھک جس طریقہ علاج سے مناسب ہوتا ہے، مریض کا علاج کیا جاتا ہے، مفت وقت مطب میں فیس معاف۔

منیجر وزیر آبادی ہومیو پیتھک ہسپتال دہلی کمرہ بنگس باز اچتلی قبر

خوش خبری

ہفت وار الجمعیۃ کا اجرا

ہمارے استفسار پر ملک کے ہر گوشہ سے ہفت وار الجمعیۃ کے اجرا کی نہایت پرتپاک طریقہ پر تائید کی گئی ہے لہٰذا ہم حق تعالیٰ کی توفیق و امداد کے بھروسہ پر ہمدردان الجمعیۃ کی خواہش کے احترام میں اعلان کرتے ہیں کہ جونہی

خریداران اور ایجنٹ صاحبان

کی طرف سے مناسب تعداد میں ہمارے پاس فرمائشیں پہونچ جائیں گی ہفت وار الجمعیۃ کی اشاعت شروع کر دیجائے گی ہماری خواہش ہے کہ

ستمبر کے پہلے ہفتہ میں

ہفت وار الجمعیۃ کا اجرا ہو جائے لیکن ہماری اس خواہش کے پورا ہونے کا انحصار مناسب تعداد میں فرمائشیں موصول ہو جانے پر ہے، لہٰذا ایجنٹ صاحبان بلا تاخیر اپنی مطلوبہ تعداد مطلع فرمائیں

خریدار صاحبان فرمائش ارسال فرمانے میں تاخیر نہ فرمائیں

ہفت وار الجمعیۃ ہر اتوار کو ۲۰×۳۰/۸ سائز کے ۲۰ صفحات پر خوشنما اور رنگین ٹائیٹل کے ساتھ شائع ہوگا، قیمت سالانہ بارہ روپے ششماہی چھ روپے آٹھ آنے فی پرچہ ۴

(مولوی سید صدیق ... منیجر ہفت وار الجمعیۃ دہلی)

اتحادی اقوام میں سیلون کی شمولیت کا مسئلہ

چین کی تجویز کے خلاف روس نے ویٹو کا حق استعمال کیا

لیک سکیس، ۱۸ اگست۔ چین کی اس تجویز کو کہ سیلون کو اتحادی اقوام کا رکن بنایا جائے ناکام بنانے کے لئے روس کی طرف سے آج پھر ویٹو کا استعمال کیا گیا۔ یاد رکھنا چاہئے کہ روس نے بھی اس تجویز کی مخالفت میں روس کا ساتھ دیا۔ اس سے پہلے روس کی یہ تجویز کی اتحادی اقوام میں سیلون کے داخلہ کا سوال مستقل کر دیا جائے منظور نہ ہو سکی۔ صرف روسی ممبر اور یوکرائن نے اس تجویز کی حمایت کی باقی سب ممبر چپ رہ جانا رہے۔ روس اور یوکرائن کے نمائندوں نے اتحادی اقوام میں سیلون کے داخلے کی اسی وجہ سے حمایت نہیں کی کہ ان بات کا یقین تھا کہ سیلون کو حقیقی آزادی نہیں ملی بلکہ محض نام نہاد آزادی ملی ہے۔

ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ میں دوستی کے معاہدہ کی تفصیلات

۳۱ اگست کو ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور سوئٹزرلینڈ کے وزیر ڈاکٹر آرمین سوئیٹزر نے اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ میں دوستی قائم رکھنے کے معاہدہ پر دستخط کئے۔ یہ معاہدہ دونوں ملکوں میں جلد از جلد امن اور مالی دوستی کا مظہر ہے۔ سیاسی اور قنصلی اشیاء کے آزاد تبادلہ کی ہمراہات تسلیم کی گئی ہیں۔

تجارت اور جہاز کے بارے میں فریقین ملکوں میں جدید طریقہ سلوک کی بنا رکھی گئی ہے۔ تجارت کے عام قواعد کے سلسلہ میں مستقبل میں ایک اور معاہدہ ہوگا۔ دونوں حکومتوں کی طرف سے معاہدہ کی تصدیق ہو جانے پر معاہدہ کی تعمیل شروع ہو جائیگی۔ معاہدہ حسب ذیل اہم امور کا حامل ہے۔ (۱) علاقے کے قوانین اور قوانین کے مطابق فریق ملکوں کے باشندوں کو یہ حق ہوگا کہ کسی بھی علاقہ میں آزادانہ طور پر آباد ہوں، تجارت کریں اور اس علاقہ میں آنا جانا کر سکیں (۲) حفاظت اور سلامتی کے قیام کے سلسلہ میں ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ اس امر کا التزام کریں گے کہ جس میں ایک ملک دوسرے ملک کو دیگر غیر ممالک کی بہ نسبت زیادہ مراعات دیتا ہے۔ (۳) دونوں ملکوں کے باشندوں اور سوداگروں کے سامان درآمد برآمد اور اشیائے خام کی حکومت کے لئے بھی وہی سلوک ہوگا جو حمایت یافتہ غیر ممالک کے درمیان ہوتا ہے۔ حمایہ یافتہ ممالک کی سرحدی آمد و رفت کے سلسلہ میں موجودہ ترجیحات یا مستقبل میں جو ترجیحات دی جائے والی ترجیحات اور کسٹمز یونین کی موجودہ ترجیحات اور مستقبل میں ملے ہونے والی ترجیحات کو فریق ممالک نے اس دفعہ میں شامل نہیں کیا۔ (۴) مجوزہ معاہدہ یا اسکی کسی دفعہ کے بارے میں اگر کبھی کوئی جھگڑا پیدا ہو جائے تو پہلے تو اسے باہمی گفت و شنید سے رفع کیا جائے لیکن اگر گفت و شنید سے چھ مہینے میں کوئی فیصلہ نہ ہو سکے تو ثالث مقرر کیا جائے۔ ثالث مقرر کرنے کے بارے میں ایک (دستور معاہدہ کیا جائیگا۔ معاہدہ میں ہندوستانی باشندوں سے جو اور سندوستانی ریاستوں کے باشندے بھی شامل ہیں دوسرے ملک کو دیگر غیر ممالک کی بہ نسبت زیادہ مراعات دیتا ہے۔ (۵) دونوں ملکوں کے باشندوں اور سوداگروں کے سامان درآمد برآمد اور اشیائے خام کی حکومت کے لئے بھی وہی سلوک ہوگا جو حمایت یافتہ غیر ممالک کے درمیان ہوتا ہے۔ حمایہ یافتہ ممالک کی سرحدی آمد و رفت کے سلسلہ میں موجودہ ترجیحات یا مستقبل میں جو ترجیحات دی جائے والی ترجیحات اور کسٹمز یونین کی موجودہ ترجیحات اور مستقبل میں ملے ہونے والی ترجیحات کو فریق ممالک نے اس دفعہ میں شامل نہیں کیا۔ (۴) مجوزہ معاہدہ یا اسکی کسی دفعہ کے بارے میں اگر کبھی کوئی جھگڑا پیدا ہو جائے تو پہلے تو اسے باہمی گفت و شنید سے رفع کیا جائے لیکن اگر گفت و شنید سے چھ مہینے میں کوئی فیصلہ نہ ہو سکے تو ثالث مقرر کیا جائے۔ ثالث مقرر کرنے کے بارے میں ایک (دستور معاہدہ کیا جائیگا۔ معاہدہ میں ہندوستانی باشندوں سے جو اور سندوستانی ریاستوں کے باشندے بھی شامل ہیں دوسرے ملک کو دیگر غیر ممالک کی بہ نسبت زیادہ مراعات دیتا ہے۔ (۵) دونوں ملکوں کے باشندوں اور سوداگروں کے سامان درآمد برآمد اور اشیائے خام کی حکومت کے لئے بھی وہی سلوک ہوگا جو حمایت یافتہ غیر ممالک کے درمیان ہوتا ہے۔ حمایہ یافتہ ممالک کی سرحدی

ایم ریناڈ کیلئے خصوصی اختیارات

پیرس ۱۸ اگست۔ قرائن کی تفصیل آج کی گذشتہ شب اس بل کی دوسری خواندگی ہوئی جس کے ذریعہ فرانسیسی وزیر خزانہ ایم ریناڈ کو فرانس میں معاشی اصلاح کے لئے خصوصی اختیارات دیئے جائینگے۔

برطانیہ کی بہترین فوجیں ملایا کو

لندن ۱۸ اگست۔ گذشتہ شب برطانیہ کے وزیر جنگ نے اعلان کیا کہ برطانوی حکومت برطانیہ کی بہترین سپاہی ملایا والوں میں امن کی بحالی کے لئے بھیج رہی ہے۔ ہشیار فوجوں کی ایک تیاریں ملایا روانہ ہو چکی ہے۔ ہانگ کانگ سے بھی برطانوی فوجیں ملایا کو روانہ ہو چکی ہیں۔

یورپ کی پارلیمنٹ بنانے کا مسئلہ

مغربی حکومتوں کو فرانس کی دعوت

پیرس ۱۸ اگست۔ فرانس نے آج انتخاب کا اعلان کر کے یورپ کی ایک پارلیمنٹ بنانے کے مسئلہ پر گفت و شنید میں شرکت کرنے کے لئے مغربی حکومتوں کے نمائندوں کو طلب کیا جائے۔ فرانس نے برطانیہ بیلجیم اور لکسمبرگ ملے ورخوا کہا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ نو ہیں۔ اس سلسلہ کی ایک ابتدائی کانفرنس میں شرکت کریں۔

مہاتما گاندھی کا مقدمہ قتل

بمبئی کے وزیر داخلہ شہادت دینگے

بمبئی ۱۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کے وزیر داخلہ مسٹر مراری واپی ڈی کھیر مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں گواہی دیں گے۔ اگر مسٹر ڈیال وزیر کی حیثیت سے بمبئی میں ایڈہاک کمیٹی کے سامنے بیان دے سکتے ہیں۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے شہادت کے لئے رضا کارانہ طور پر اپنے آپ کو دہلی آنے کے لئے پیش کر دیا ہے۔

بڑودہ کا جھگڑا

بمبئی ۱۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ بڑودہ کے جھگڑے کو اب نئے دہلی میں خود سردار پٹیل کی رہنمائی میں اس ہفتے کے آخر میں طے کیا جائے گا۔ مہاراجہ بڑودہ سردار پٹیل سے ملنے کے لئے دہلی پہونچنے والے ہیں۔ ڈاکٹر جیوراج مہتہ وزیر اعظم بڑودہ بھی دہلی آ رہے ہیں۔ وہ بمبئی میں ریذیڈنٹ سے ملے۔ مسٹر منشی ایجنٹ جنرل ہند مقیم حیدرآباد بھی مہاراجہ کو مشورہ دے چکے ہیں۔ دہلی میں بات چیت ختم کرنے کے بعد مہاراجہ بڑودہ واپس جا کر عبوری حکومت کی تشکیل کریں گے اور قائم شدہ حکومت سے گفت و شنید کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مجموعہ کسی حد تک ہو چکا ہے

سندھ میں ہندوؤں کے مفاد کا تحفظ کیا جائے گا

کراچی ۱۸ اگست۔ آج سندھی ہندوؤں کا ایک وفد وزیر اعظم سندھ سے ملا۔ وزیر اعظم نے وفد کو یقین دلایا کہ پاکستان کا دستور ساز سندھ میں ہندوؤں کے مفاد کی حفاظت کا سامان کرے گا۔ اور جو ہندو واپس آ کر یہاں آباد ہونا چاہتے ہوں انہیں ہر قسم کی سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی۔

راجستھان میں شرنارتھیوں کا شہر

پرتاب نگر کیلئے حکومت ہند قرضہ دے گی

نئی دہلی ۱۸ اگست۔ حکومت ہند نے راجستھان کو ۳۰ لاکھ روپیہ قرضہ دیا ہے جو پرتاب نگر کے نام کا شہر بسانے پر خرچ کیا جائے گا۔ اس میں تین ہزار مکان بنائے جائیں گے اور یہ ۱۰۰۰ سے زائد شرنارتھیوں کو بسایا جائیگا توقع ہے کہ شہر کی تعمیر پر ۴۰ لاکھ روپیہ خرچ آئیگا یہ روپیہ ۱۵ سال میں واپس ہوگا۔ اس میں اسکول، ڈسپنسری، کالج، ہسپتال، عدالتیں، تفریح گاہیں اور اعلیٰ قسم کی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ حکومت راجستھان جلد ہی ۱۰۰ مکان بنائے گی۔ پہلے زمین مفت اور ۱۰ ہزار روپیہ بلا سود دیا جائے گا۔ باقی روپیہ سہ ماہی قسطوں میں ادا کرنا ہوگا۔ یہ سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اور تین سو مکان قریباً مکمل ہو چکے ہیں حکومت ہند کے محکمہ پبلسٹی کا خیال ہے کہ یہ سکیم جلد از جلد مکمل ہو جائے اور وہ سہولتیں مہیا کرے گا۔

کشمیر کمیشن کی دہلی کے لئے روانگی ملتوی

کراچی ۱۸ اگست۔ ڈاکٹر الاسنور حبیب کشمیر کمیشن اور انکے ساتھیوں نے آج نئی دہلی کے لئے اپنی روانگی ملتوی کر دی۔ پتہ چلا ہے کہ کمیشن آج پاکستانی نمائندوں سے زبانی بندرگاہی تجارت پر تبادلہ خیالات کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی نمائندوں نے کمیشن سے کہا ہے کہ وہ ۲۰ اگست تک دہلی پہونچ جائیں۔

ضرورت ہے

دفتر اخبار الجمعیۃ کی ٹائپ مشین کی صفائی وغیرہ کرانے کے لئے صفائی کرنے والوں کی ضرورت ہے۔ دفتر میں تشریف لا کر معلومات حاصل کریں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ۔ گلی قاسم جان دہلی

گورنر جنرل میسور مین

میسور ۱۸ اگست۔ گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ آج بذریعہ طیارہ منڈاکھ کے ہوائی اڈہ پر پہونچ گئے۔ ہوائی میسور نے ان کا استقبال کیا۔ گورنر جنرل نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا اور پھر مہاراجہ کے ساتھ موٹر میں قیام گاہ تشریف لے گئے۔ شام کو مہاراجہ نے ایک گارڈن پارٹی دی جس میں دوسرے مہمان شریک ہوئے۔

پارلیمنٹ میں سوالات

بیس سے آٹھ لاکھ مسلمان ہجرت کر کے حیدرآباد چلے گئے

دہلی کے قریب مکانات تیار کرنیوالا ایک کارخانہ قائم ہو گیا

نئی دہلی ۳۰ اگست آج پارلیمنٹ میں وزیر مالیات شری شنمکھم چیٹی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ اس وقت انکم ٹیکس کی تفتیش کرنے والے کمیشن کے سپرد دس مقدمات کئے گئے تھے جن کے لئے ۵ کمیشن مقرر کئے گئے ہیں جن کے نتائج تفتیش کی جا رہی ہے۔ ان کے نتائج کا انکشاف کرنا مفاد عامہ کے منافی ہوگا۔

قصبوں کے سلسلہ میں ایسے اکہ تیس گذاروں کو جو کہ ایک دو حصے سے تعلق ہوں ایک آپ تصور کیا جائیگا۔ نئے مقامات ۱۵ اگست کے آخر تک مشین کے سپرد کئے جا سکتے ہیں

حیدرآباد جانے والے سفارتی سردار پٹیل نے جب سوالات کا جواب دیتے ہوئے

... کہا کہ تقریباً ۸ لاکھ مسلمان حیدرآباد چلے گئے ہیں آپ کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ ان میں سے کتنے واپس آ گئے ہیں۔ سیاست حیدرآباد سے آنے والے ہندو مسلمانوں کی تعداد ضرور بڑھتی جا رہی ہے بمبئی، مدراس اور بعض دوسرے شہروں میں بھی ان کی آبادکاری ہو رہی ہے۔ مرکزی حکومت مزید اعداد دینے کے سلسلہ میں صوبائی حکومتوں سے مصالحت و مشورہ کر رہی ہے۔

مسٹر محمد حسین قمر (یوپی) کیا یہ کہ حکومت کو اس امر کا علم ہے کہ حیدرآباد سے ہندو ان پر ظلم و تشدد ہو رہا ہے؟ سردار پٹیل نے جواب دیا کہ نہ صرف ان پر بلکہ دوسروں پر بھی ہو رہا ہے۔

مولانا حسرت موہانی کا سوال

مولانا حسرت موہانی نے سوال کیا کہ کیا یہ صحیح ہے کہ حیدرآباد میں ہندوؤں کو ان کی عبادت پوجا کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ سردار پٹیل نے جواب دیا کہ نہ صرف ان پر بلکہ دوسروں پر بھی ہو رہا ہے۔

نئے مکانات کی فیکٹری

وزیر محنت کی طرف سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے بیان کیا کہ پنے بنانے مکانات مینوفیکچر کرنے کے لئے ایک فیکٹری قائم کی جا رہی ہے جو کہ غالباً دہلی کے نزدیک ہوگی۔ اس فیکٹری کو فوراً تعمیر کرنے کے لئے تمام انتظامات کئے جا چکے ہیں۔ مجوزہ فیکٹری ۵ ہزار مکانات سالانہ تیار کرے گی۔ ہر مکان کی قیمت ۱۵ ہزار روپیہ ہوگی۔ ان مکانوں میں ۹ × ۱۲ فٹ کے دو کمرے، ایک برآمدہ اور ایک کچن ہوگا۔ فیکٹری پر کل ۱۵ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا فولاد استعمال کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کیرو سین ایلومینیم اور کچرہ سیمنٹ ڈالی ہوں گے۔ ان مکانوں کے لئے ضروری مسالہ بیشتر ہندوستان ہی میں مل سکتا ہے۔ اس فیکٹری کا تجربہ کر چکنے کے بعد ملک کے دیگر حصوں میں بھی اس قسم کی فیکٹریاں قائم کی جائیں گی۔

سٹرلنگ ڈیلی کیشن پر طنز

وزیر مالیات نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بیان کیا کہ اسٹرلنگ پونجی کی ادائگی کے سلسلہ میں ہند کا جو ڈیلی کیشن برطانیہ گیا تھا۔ اس کا ایک الہکہ ہندوستان واپس آیا۔

ہندی سلیمین کو امداد

وزیر تعلیم مولانا آزاد نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے ہندی ساہتیہ سلیمین الہ آباد کو دہلی میں ایک بلڈنگ تعمیر کرنے کے لئے ۵ ایکڑ پلاٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ ہندی ساہتیہ سلیمین الہ آباد کو چالیس ہزار روپیہ سالانہ گرانٹ دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

مارشل اسٹالن سے ملاقات کی آخری کوشش کی جائے

برطانوی سفیر مسٹر فرنیک روبرٹس کو برطانوی حکومت کی ہدایت

لندن ۱۸ اگست۔ برطانیہ نے ماسکو میں اپنے خصوصی نمائندہ مسٹر فرنیک روبرٹس کو ہدایت کی ہے کہ وہ مارشل اسٹالین سے ملاقات کی آخری مرتبہ اور کوشش کریں۔ یہ ملاقات شاید اس ہفتہ کے آخر میں عمل میں آئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مغربی طاقتوں کے نمائندوں اور ایم مولوٹوف کی گفت و شنید میں گذشتہ پیر کو جمود پیدا ہو گیا تھا۔ اگر مارشل اسٹالن سے بات چیت کے بعد بھی جرمنی کے بارے میں چاروں حکومتوں کی کانفرنس طلب کرنے کا فیصلہ نہ ہو سکا تو موجودہ گفت و شنید ختم کر دی جائے گی۔ اور مسٹر روبرٹس کو واپس بلا لیا جائے گا۔

ماسکو کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کریملن میں چاروں طاقتوں کے سفیروں اور ایم مولوٹوف کی کانفرنس میں کی بابت یہ توقع ہے کہ جمعہ کو ہوگی بڑی حد تک حتمی اور فیصلہ کن کانفرنس ہوگی۔ امریکی سفیر اور برطانوی سفیر خصوصی آج فرانس کے سفیر کے ہمراہ گئے اور جاروں وزراء خارجہ سے کچھ دیر تک بات چیت کی۔ لیکن آج مسٹر مولوٹوف سے کسی ملاقات کی امید نہیں ہے۔

لندن میں بھی یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ گفت و شنید کامیاب ثابت ہوگی۔ بعض اخباری اطلاعات کے بالکل برعکس، ماسکو گفت و شنید کے اختتام رہنے کی صورت میں، ان حکومتوں نے ابتک اپنا ارادہ نہیں کیا کہ کیا برلن کی الگ جدی کے مسئلہ کو اقوام متحدہ میں پیش کیا جائے گا۔ اخبار ڈیلی میل کے پاسپورٹ نامہ نگار نے لکھا ہے کہ اس ہفتہ کے آخر تک برطانیہ کی طرف سے کوئی شخص اس فرقہ یا قوم کو بتانے کے لئے مجبور نہیں کیا جائے گا جس سے وہ تعلق رکھتا ہے۔ ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ نے اس ترمیم کی اس بنا پر مخالفت کی کہ اگر اس کے منظور ہونے پر اچھوتوں کو دو مراعات حاصل ہیں ان سے وہ محروم ہو جائیں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مردم شماری میں قومیت کے خانہ کو ہٹا دیا جائے۔ ترمیم کے حق میں اکثر ممبروں نے تقریریں کیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ منظور ہو جائیگی۔ لیکن سردار پٹیل کی تقریر نے بحث کا رخ بدل دیا۔ آپ نے مقررین کے جذبات کا تو احترام کیا۔ لیکن اس ترمیم کو منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ مردم شماری کے بل میں قومیت کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ لہٰذا اگر ترمیم منظور ہو جاتی تو جو دیکھو یہ معلوم ہو جاتا کہ ہندوستان میں قومیت کا وجود ہے۔

سردار صاحب نے کہا کہ اگر ایوان قومیت کے سلسلہ میں تمام باتوں پر پابندی لگانا چاہتا ہے تو ممبران کو باقاعدہ ایک قرارداد ایوان کے سامنے لانی چاہئے۔ اس جواب کے بعد ترمیم کے محرک نے اپنی ترمیم واپس لے لی۔ اس کے بعد اجلاس جمعہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔ رکنا بذہن کی بنا پر آج اسمبلی کا اجلاس نہیں ہوگا۔

ٹرانسپورٹ ممبر کا بل

اس سے قبل ایوان نے وزیر ٹرانسپورٹ کا بل جید کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ اس بل کا مقصد ریلوے کرایوں کے تعین کے لئے ایک مشترکہ مقرر کرنا ہے۔

ڈاکٹر امبیدکر نے ایک بل منظور کرایا جس کا مقصد وزیر بنانے کے خلاف چند مقدموں کے جاری رہنے کی اجازت دینا ہے۔ وزیر قانون نے ایک اور بل پیش کیا جس کا مقصد غیر ملکیوں کے ذریعہ قتل کر لئے کے لئے خاص تواعد واضح کرنا تھا۔

وزیر قانون نے بتایا کہ یہ بات حکومت کے نوٹس میں لائی گئی ہے کہ پاکستان سے بڑی تعداد میں ہندو آ رہے ہیں۔ انہیں ہندو کی خدا قبول میں اپنے ہاتھ سے پنشن لینے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور طرح کے مقدمات پیدا ہوتے ہیں۔ پہلی قسم تو یہ ہے کہ جھگڑا پاکستان میں ہوا اور مدعی اب یہاں آ گیا ہے اور مستغیث پاکستان میں ہے۔ دوسرا یہ کہ جھگڑا پاکستان میں ہوا اور مدعی یہاں ہے اور مستغیث یہاں ہی کا باشندہ ہے۔

وزیر قانون نے اس بات پر غور و خوض کیا تھا کہ پاکستان کے لوگوں کی امداد نہ ہو سکے۔ لیکن اس نتیجہ پر پہنچا کہ پہلے قسم کے لوگوں کی امداد نہیں کی جا سکتی۔ ظاہر ہے کہ ہند کی کسی عدالت سے دیئے گئے فیصلہ پر پاکستان میں عمل نہیں ہو سکتا جب تک دونوں حکومتیں باہمی طور پر اس کے بارے میں غور و مشورہ کر کے کوئی ایسا حکم جاری نہ کریں کہ ایک حکومت کا فیصلہ دوسرے ملک میں قابل عمل ہو جائے۔

دوسری قسم کے لوگوں کی امداد ہو سکتی ہے اور حکومت سندھ قانون بنا سکتی ہے جس سے شرنارتھی ہند کے باشندوں کے خلاف مقدمے کر سکیں جس سے دوسری قسم کے لوگوں کو امداد ملے گی۔ یہ بات لازمی ہے کہ جب کہ دعوی شرنارتھی ہو تو مستغیث سندھ کا باشندہ ہو تاکہ عدالت سندھ کے مشورہ پر اس بل کی بحث ۲۰ اگست تک ملتوی کر دی گئی۔

بل میں نے ڈاکٹر امبیدکر کا (ملاجن جیسر بلیش (کمیٹی بل منظور کرایا۔ ڈاکٹر امبیدکر نے اچھوت لڑکیوں کے لئے وظائف کا بل پیش کیا۔ آپ نے اس بل کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ بہت سی ہندوستانی عیسائی عورتوں نے دوران جنگ میں غیر ملکیوں کے ساتھ شادیاں کی تھیں جو اب اس ملک سے جا چکے ہیں انہوں نے ان سے بے وفائی کی ہے تبدیلی سے قانون طلاق میں ایسی کوئی دفعہ موجود نہیں جس سے ان عورتوں کو طلاق دی جا سکے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس قانون کی رو سے طلاق کی درخواست دینے والے خاوند اور بیوی کا ہند میں موجود ہونا لازمی ہے اس بل کی رو سے ان عورتوں کو طلاق حاصل کرنے کی اجازت مل جائے گی پارلیمنٹ نے بل منظور کر لیا۔ ایک ممبر نے یہ کہا کیا کہ اس بل سے کتنی عورتوں پر اثر پڑے گا۔ اسپیکر نے جواب دیا کہ اس بل کا اس سوال سے کوئی تعلق نہیں۔ ایک عورت بھی ہو سکتی ہے اور دس لاکھ بھی۔

یوپی اسمبلی کا موسم خزاں کا اجلاس ۱۸ اکتوبر سے شروع ہوگا

ایوان بالا کی ۷ اخالی نشستوں کے انتخابات بھی اکتوبر میں ہونگے

لکھنؤ ۱۸ اگست۔ کابینہ کے ایک جلسہ کے بعد یہاں یہ فیصلہ کیا گیا کہ یوپی اسمبلی کا موسم خزاں کا اجلاس ۱۸ اگست سے یہاں شروع کیا جائے۔ کابینہ نے اس بات کا بھی فیصلہ کیا کہ ایوان اعلیٰ کی ۷ نشستوں کا انتخاب اکتوبر کے پہلے ہفتے میں منعقد کیا جائے۔ نشستیں ۲۲ ستمبر کو خالی ہو جائیں گی ان کے لئے نامزدگی کے کاغذات دوسرے ہفتے میں لئے جائیں گے۔ وزیر تعلیم سٹر سمپورنانند کے ساتھ ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے جو مختلف محکموں کے اضافہ ضروریات پر غور کرے گی۔ سرکاری اور نیم سرکاری محکموں میں کام کرنے والوں کے لئے بہبودی کی ایک اسکیم بھی پیش کرے گی۔ ڈاکٹر سیتا رام جیسوال پارلیمانی سیکرٹری مسٹر لی۔ بی جدھو پارلیمنٹری سکرٹری اور فاضل سکریٹری کانگریس مسمل اور لوڈ ہاؤس ریونیو کے ایک افسر اس کے ممبر مقرر کئے گئے ہیں۔

مردم شماری کے متعلق سردار پٹیل کا بل منظور ہو گیا

قومیت کے خانہ کو نکالنے سے متعلق ترمیم کی نامنظوری

نئی دہلی ۱۹ اگست۔ کل دوپہر بعد اسمبلی میں مردم شماری کے بل پر بڑی دلچسپ بحث ہوئی۔ اپنا بل پیش کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ ماضی میں بہت لاپرواہی سے مردم شماری ہوتی تھی جس کی وجہ سے ماضی میں بعض ناخوشگوار نتائج سے دوچار ہونا پڑا۔ مناسب مردم شماری کے لئے ایک مستقل طریقہ کار کی ضرورت ہے۔

مسٹر بی کے داس نے ایک ترمیم پیش کی کہ کوئی شخص اس فرقہ یا قوم کو بتانے کے لئے مجبور نہیں کیا جائے گا جس سے وہ تعلق رکھتا ہے۔ ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ نے اس ترمیم کی اس بنا پر مخالفت کی کہ اگر اس کے منظور ہونے پر اچھوتوں کو دو مراعات حاصل ہیں ان سے وہ محروم ہو جائیں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مردم شماری میں قومیت کے خانہ کو ہٹا دیا جائے۔ ترمیم کے حق میں اکثر ممبروں نے تقریریں کیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ منظور ہو جائیگی۔ لیکن سردار پٹیل کی تقریر نے بحث کا رخ بدل دیا۔ آپ نے مقررین کے جذبات کا تو احترام کیا۔ لیکن اس ترمیم کو منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ مردم شماری کے بل میں قومیت کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ لہٰذا اگر ترمیم منظور ہو جاتی تو جو دیکھو یہ معلوم ہو جاتا کہ ہندوستان میں قومیت کا وجود ہے۔

سردار صاحب نے کہا کہ اگر ایوان قومیت کے سلسلہ میں تمام باتوں پر پابندی لگانا چاہتا ہے تو ممبران کو باقاعدہ ایک قرارداد ایوان کے سامنے لانی چاہئے۔ اس جواب کے بعد ترمیم کے محرک نے اپنی ترمیم واپس لے لی۔ اس کے بعد اجلاس جمعہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔ رکنا بذہن کی بنا پر آج اسمبلی کا اجلاس نہیں ہوگا۔

ٹرانسپورٹ ممبر کا بل

اس سے قبل ایوان نے وزیر ٹرانسپورٹ کا بل جید کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ اس بل کا مقصد ریلوے کرایوں کے تعین کے لئے ایک مشترکہ مقرر کرنا ہے۔

ڈاکٹر امبیدکر نے ایک بل منظور کرایا جس کا مقصد وزیر بنانے کے خلاف چند مقدموں کے جاری رہنے کی اجازت دینا ہے۔ وزیر قانون نے ایک اور بل پیش کیا جس کا مقصد غیر ملکیوں کے ذریعہ قتل کر لئے کے لئے خاص تواعد واضح کرنا تھا۔

وزیر قانون نے بتایا کہ یہ بات حکومت کے نوٹس میں لائی گئی ہے کہ پاکستان سے بڑی تعداد میں ہندو آ رہے ہیں۔ انہیں ہندو کی خدا قبول میں اپنے ہاتھ سے پنشن لینے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور طرح کے مقدمات پیدا ہوتے ہیں۔ پہلی قسم تو یہ ہے کہ جھگڑا پاکستان میں ہوا اور مدعی اب یہاں آ گیا ہے اور مستغیث پاکستان میں ہے۔ دوسرا یہ کہ جھگڑا پاکستان میں ہوا اور مدعی یہاں ہے اور مستغیث یہاں ہی کا باشندہ ہے۔

وزیر قانون نے اس بات پر غور و خوض کیا تھا کہ پاکستان کے لوگوں کی امداد نہ ہو سکے۔ لیکن اس نتیجہ پر پہنچا کہ پہلے قسم کے لوگوں کی امداد نہیں کی جا سکتی۔ ظاہر ہے کہ ہند کی کسی عدالت سے دیئے گئے فیصلہ پر پاکستان میں عمل نہیں ہو سکتا جب تک دونوں حکومتیں باہمی طور پر اس کے بارے میں غور و مشورہ کر کے کوئی ایسا حکم جاری نہ کریں کہ ایک حکومت کا فیصلہ دوسرے ملک میں قابل عمل ہو جائے۔

دوسری قسم کے لوگوں کی امداد ہو سکتی ہے اور حکومت سندھ قانون بنا سکتی ہے جس سے شرنارتھی ہند کے باشندوں کے خلاف مقدمے کر سکیں جس سے دوسری قسم کے لوگوں کو امداد ملے گی۔ یہ بات لازمی ہے کہ جب کہ دعوی شرنارتھی ہو تو مستغیث سندھ کا باشندہ ہو تاکہ عدالت سندھ کے مشورہ پر اس بل کی بحث ۲۰ اگست تک ملتوی کر دی گئی۔

بل میں نے ڈاکٹر امبیدکر کا (ملاجن جیسر بلیش (کمیٹی بل منظور کرایا۔ ڈاکٹر امبیدکر نے اچھوت لڑکیوں کے لئے وظائف کا بل پیش کیا۔ آپ نے اس بل کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ بہت سی ہندوستانی عیسائی عورتوں نے دوران جنگ میں غیر ملکیوں کے ساتھ شادیاں کی تھیں جو اب اس ملک سے جا چکے ہیں انہوں نے ان سے بے وفائی کی ہے تبدیلی سے قانون طلاق میں ایسی کوئی دفعہ موجود نہیں جس سے ان عورتوں کو طلاق دی جا سکے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس قانون کی رو سے طلاق کی درخواست دینے والے خاوند اور بیوی کا ہند میں موجود ہونا لازمی ہے اس بل کی رو سے ان عورتوں کو طلاق حاصل کرنے کی اجازت مل جائے گی پارلیمنٹ نے بل منظور کر لیا۔ ایک ممبر نے یہ کہا کیا کہ اس بل سے کتنی عورتوں پر اثر پڑے گا۔ اسپیکر نے جواب دیا کہ اس بل کا اس سوال سے کوئی تعلق نہیں۔ ایک عورت بھی ہو سکتی ہے اور دس لاکھ بھی۔

برطانیہ اور مصر کے تعلقات پر

مصری اخبارات کی رائے زنی

قاہرہ ۱۸ اگست۔ برطانیہ اور مصر کے تعلقات کا مسئلہ مصری اخباروں میں از سر نو زیر بحث آ گیا ہے اور برطانی منسٹر مسٹر جیمس ایلنڈ پرورز اور دیگر مصر کی طاقات کو اس سلسلہ میں بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ تمام اخباروں نے اس ملاقات کا حال نمایاں طور سے جلی عنوانات کے ساتھ شائع کیا ہے اس ملاقات میں نائب وزیر خارجہ مصر شریک تھے گفت و شنید ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔

مسٹر ریڈ پرورز نے اس افواہ کی تردید کر دی ہے کہ مسٹر کیمپبل نے مسٹر بیون کو پیش کرنے کے لئے مصر اور برطانیہ کے تعلقات کے متعلق کوئی مفصل رپورٹ مرتب کی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کی ملاقاتیں ہوتی ہیں وقت ہوا کرتی ہیں جب منسٹر اپنے وطن کو واپس جانے لگتے ہیں۔ یہ افواہ بھی غلط ہے کہ مسٹر کیمپبل مصر واپس نہیں آئیں گے بلکہ وہ ۱۵ ماہ کے بعد قاہرہ کا چارج

صفحہ اول کالم تین سے آگے

علاقہ میں بھی ان ڈپوؤں کی موجودگی سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان نے اب کشمیر میں اپنے ہوائی مختار بھی استعمال کرنے شروع کر دیئے ہیں ان ڈپوؤں سے ہوائی جہازوں پر گولہ باری کی جاتی ہے۔

صفحہ اول کالم ۶ سے آگے

بجایا۔ جنگی آزادی کی اہمیت جاپانیوں کے اس اعلان سے اور بھی بڑھ گئی کہ ہمارا جہاز ہر اس ملک کے دس لاکھ ڈالر کے امدادی فنڈ کے لئے دی ہے تمہارا جو جوہ پور اور تمہاؤں کا اس تقریب میں شرکت کے لئے شکریہ ادا کرتے ہوئے جودھ پور کے اسٹیشن کمانڈنگ کا نائب مسٹر پی۔ این چہرہ نے کہا ہم میں سے ہر ایک آدمی جو جنگ ہوائی فوج میں ہے اپنے عزیز وطن کی خدمت کے لئے تھوڑا بہت کام کر رہا ہے۔ ہر فرد محسوس کرتا ہے اور ہم میں سے ہر ایک آدمی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے وطن کی خدمت بدستور کرتا رہے گا۔

رجسٹرڈ ڈی، نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

عزیز الحسن عبد اللہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت تیس روپے
ششماہی سولہ روپیہ
سہ ماہی آٹھ روپیہ آٹھ آنے

فون نمبر ۵۸۵۵

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

اشتہار کے کوپن دفتر الجمعیۃ سے حاصل کیجئے اور پڑھ کر صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں۔

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۲ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۸ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

یروشلم کی کلت قابو سے باہر ہوگئی

سنٹ بٹ ناڈوٹے مجلس تحفظ کو مطلع کردیا

مجلس تحفظ کی طرف سے متحارب فریقین کو نئی ہدایتیں

جو پارٹی صلح کی خلاف ورزی کریگی اس کے خلاف مقدمہ چلے گا

لیک سیکسس ۲۰ اگست۔ کل رات مجلس تحفظ کے خصوصی اجلاس میں فلسطین کے مسئلہ پر غور و خوض کیا گیا۔ جس میں عربوں اور یہودیوں کو نئی ہدایتیں دی گئیں۔ یہ نئی ہدایتیں ایک قرارداد کی شکل میں ہیں جو برطانیہ، فرانس اور کناڈا نے مل کر تیار کی تھی۔ یہ قرارداد اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنا ڈوٹ کے اس تاثر پر غور و خوض کرنے کے بعد تیار کی گئی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ یروشلم کی حالت قابو سے باہر ہو رہی ہے۔

کاؤنٹ برناڈوٹ نے کہا تھا کہ یروشلم میں نہ صرف عرب کی بالادستی کی بات کہی گئی ہے بلکہ اس کی تائید میں ہتھیار بھی استعمال کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ یروشلم کی حالت اس قدر خراب ہے کہ اگر اسلحہ کی بھی بندش نہیں ہوئی بلکہ صورت حالات یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ مقامی طور پر حالت بہت خراب ہو رہی ہے۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ مقامی طور پر حالت بہت خراب ہو رہی ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں یہ بتانا مشکل ہے کہ ذمہ داری کس پارٹی پر ہے۔ دونوں پارٹیوں نے بھی لاپرواہی سے کام لیا ہے اور عارضی حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ ابھی تک صرف یروشلم ہی میں متحارب فریقین ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہے ہیں اور ابھی تک انہیں نے کوئی نئے محاذ نہیں کھولے ہیں۔

برطانیہ کے نمائندے نے کہا تھا کہ یروشلم میں نہ صرف عرب کی بالادستی کی بات کہی گئی ہے بلکہ اس کی تائید میں ہتھیار بھی استعمال کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ یروشلم کی حالت قابو سے باہر ہو رہی ہے۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ مقامی طور پر حالت بہت خراب ہو رہی ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں یہ بتانا مشکل ہے کہ ذمہ داری کس پارٹی پر ہے۔ دونوں پارٹیوں نے بھی لاپرواہی سے کام لیا ہے اور عارضی حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ ابھی تک صرف یروشلم ہی میں متحارب فریقین ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہے ہیں اور ابھی تک انہیں نے کوئی نئے محاذ نہیں کھولے ہیں۔

کاؤنٹ برناڈوٹ نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل مسٹر ٹریگوی لی کے نام ایک تازہ سال کیا ہے جس پر یروشلم کے بندوبست کے لئے فوری امداد کی درخواست کی گئی ہے۔ کاؤنٹ برناڈوٹ نے کہا تھا کہ یروشلم کی حالت قابو سے باہر ہو رہی ہے۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ مقامی طور پر حالت بہت خراب ہو رہی ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں یہ بتانا مشکل ہے کہ ذمہ داری کس پارٹی پر ہے۔ دونوں پارٹیوں نے بھی لاپرواہی سے کام لیا ہے اور عارضی حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ ابھی تک صرف یروشلم ہی میں متحارب فریقین ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہے ہیں اور ابھی تک انہیں نے کوئی نئے محاذ نہیں کھولے ہیں۔

ہندو اور پاکستان کے مابین قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق سمجھوتہ

کراچی ۲۰ اگست۔ حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے نمائندوں کے مابین قیدیوں کے تبادلہ کے بارے میں قطعی طور پر سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ شہری جائیداد کے بارے میں بھی ایک مشترکہ ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ ادارہ شہری اطلاک کے تبادل محدود لات کے کاغذات کی تیاری اور تمام منقولہ جائداد کے منتقل کرنے کا کام کریگا۔

پورٹ جج کمیٹی بمبئی کا ضروری اعلان

زائرین بیت اللہ غور سے پڑھیں

بمبئی ۲۰ اگست۔ پورٹ جج کمیٹی کی طرف سے مطلع کیا گیا ہے کہ جب تک عازمین حج کو جہازرانی کی کمپنیوں کی طرف سے اطلاعات موصول نہ ہوں۔ اس وقت تک وہ بمبئی کے لئے روانہ نہ ہوں نہ ہی وہ مقررہ تاریخ سے پہلے آئیں کیونکہ ان کو بلا وقت ارسال اطلاع پہنچنے سے نہ صرف ان کو تکلیف ہوتی ہے بلکہ حج کمیٹی کو بھی انتظامی دشواریاں پیش آتی ہیں۔ عازمین کو اس امر کی بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے بمبئی آتے وقت اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی ساتھ نہ لائیں کہ وہ ان کو بمبئی سے روانگی بیت اللہ کے موقع پر الوداع کہیں۔ بمبئی میں جہازوں کے لئے گنجائش نہ صرف محدود ہے بلکہ اس کی سخت کمی بھی ہے۔

آگرہ کی لوٹ میں رکھشا دل کے والنٹیروں نے حصہ لیا

حکومت لوٹ مار کی تحقیقات کریگی۔ کرفیو کی خلاف ورزی میں گرفتاریاں

آگرہ ۱۹ اگست۔ گذشتہ شب کرفیو کی خلاف ورزی کے لئے ۱۲۲ اشخاص گرفتار کئے گئے۔ ان میں سے بعض کو سزا دی گئی۔ بازاروں کی دکانیں بہت کثرت کے ساتھ لوٹی گئیں۔ ان دکانوں پر نشانات لگا دیئے گئے تھے کہ وہ کس فرقہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ سویلین پر امنیہ رکھشا دل کے نوجوان و افسروں کو پولیس کی وردیاں پہنا دی گئی تھیں بعض مقامات پر یہ والنٹیر جوش سے بے قابو ہو گئے اور انہوں نے خود ہی دکانوں کو لوٹا۔ جب حکام کو اس امر کی اطلاع ملی تو انہوں نے ان والنٹیروں کو نکال دیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رکشا دل کے افسر والنٹیروں پر سختگیر ہیں ازیں۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر ایم۔ راؤ نے اس امر کا انکشاف کیا کہ پرتیہ رکشا دل کا ایک والنٹیر ایک پیٹرول کو فوجت کرتا ہوا پکڑا گیا۔ اس پیٹرول میں یہ اقرار کیا کہ اس نے یہ پیٹرول ۱۵ اگست کو لوٹی تھی۔ مجسٹریٹ نے تنبیہ جاری کی ہے۔

جو دوکان دار اپنی دکانوں پر اپنے فرقہ کے نشانات لگائیں گے۔ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائیگی۔ دوکانوں کی لوٹ مار کے سلسلہ میں ایک تحقیقات کی جائے گی۔ جن لوگوں کو نقصان پہنچا ہے ان سے ۳۱ اگست تک اپنی درخواستیں دینے کے لئے کہا گیا ہے۔

چین میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان کردیا جائیگا

مارشل چیانگ کائی شک تمام اختیارات سنبھال لینگے

شنگھائی ۲۰ اگست۔ ممکن ہے جنرلسمو چیانگ کائی شک ۲۱ اگست سے چین میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیں۔ یہ خبر ان چین پارٹی کے اخبار ٹیکنو ٹا مرکزی اطلاع ہے۔ اس اخبار نے ایک ہفتہ گذشتہ واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا تھا کہ جنرلسمو نے اپنا تو وہ اختیارات حاصل ہیں ان کے ماتحت ایسا کریں گے۔ یہ خبر ردو تو وہ جمہوریہ چین کے صدر ہونے کی حیثیت سے ان کو جو اختیارات حاصل ہیں ان کے ماتحت ایسا کریں گے۔ یہ خبر ردو اختیارات ان کو گذشتہ اپریل میں دیئے گئے تھے۔ ہنگامی صورت حالات کے اعلان سے جنرلسمو کو تمام بالادستی کا اختیار حاصل ہو جائیگا۔ اور وہ فرمان جاری کر سکیں گے۔

(باقی صفحہ کالم ۳ پر)

اقوام متحدہ سے نظام حیدرآباد کی درخواست بے ضابطہ ہے

اقوام متحدہ میں حیدرآباد کا مسئلہ کیوں پیش کیا گیا

نئی دہلی کے سیاسی حلقوں کی قیاس آرائیاں

نئی دہلی ۲۰ اگست۔ نئی دہلی کے سیاسی حلقوں میں نظام کے اس فیصلہ کو جو انہوں نے حیدرآباد کے مسئلہ کو اقوام متحدہ میں لے جانے کے متعلق کیا ہے غیر قانونی سمجھا جا رہا ہے۔ دہلی میں اس بنا پر کہ یہ مسئلہ قطعی طور پر ایک گھریلو مسئلہ ہے اور دوم معاہدہ جاریہ کے تحت نظام کسی بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔

اس امر پر بدستور زور دیا جا رہا ہے کہ معاہدہ جاریہ کے مطابق جو ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو ختم ہو جائے گا۔ حیدرآباد کے معاملات جاری رکھنے کے لئے حکومت ہند ہی ذمہ دار ہے۔ اور اس لئے نظام اس مسئلہ کو اقوام متحدہ میں نہیں لے جا سکتے۔ ان حالات میں اس امر کا امکان کی کوئی توقع نہیں ہے کہ ایک تسلیم شدہ گھریلو مسئلہ کی بین الاقوامی حیثیت سے سماعت ہوگی۔ معاہدہ جاریہ کی رو سے جو ایک سال کے بعد ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے قبل حکومت نظام اور ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء (برطانیہ) کے مابین خارجی معاملات و دفاع کے سوا اطلاعات کے بارے میں جو تعلقات تھے وہی حکومت ہند یا اس کے کسی حصہ) اور نظام کے مابین قائم رہیں گے۔"

اس سلسلہ میں رائٹر علیم برطانیہ مسٹر اٹلی کے بیان کا بھی ذکر کیا جا رہا ہے جو انہوں نے دارالعوام کی بحث میں دیا تھا۔ اور جس میں انہوں نے کہا تھا کہ حزب مخالف کے لیڈر مسٹر چرچل کو یہ معاہدہ جاریہ کی شرطوں کو سامنے رکھنا چاہیے جو اسوقت حیدرآباد کے بیرونی دنیا سے تعلقات کو منضبط کرتے ہیں۔ "ہندوستان کے حیدرآباد کے عام تعلقات کے بارے میں اس امر پر روشنی ڈالی جا رہی ہے کہ جو نوٹ وزیر مملکت گذشتہ ہفتہ پارلیمنٹ میں کہہ چکے ہیں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہا جائے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ صورت حالات کی نزاکت کے بارے میں اس سے زیادہ وضاحت نہیں کر سکتا۔ اگر میں زیادہ تفصیل سے کام لوں تو ممکن ہے کہ کوئی ایسا بیان دے دوں جو تعلقات کا بغور مطالعہ کر رہے ہیں اور جو کچھ ہو گا اس کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

کشمیر کمیشن کے ممبروں سے پاکستانی نمائندوں کی ملاقات

کراچی ۲۰ اگست۔ سر ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان نے کل مسٹر محمد علی سکریٹری جنرل اور مسٹر محمد ایوب کی معیت میں کشمیر کمیشن کے صدر ڈاکٹر لون تو اور دوسرے ممبروں سے ملاقات کی اور لڑائی بند کرنے کی تجاویز کے بعض پہلوؤں کی تشریح چاہی خیال ہے کہ پاکستان کے نمائندے آج بھی کمیشن کے ممبروں سے ملاقات کریں گے۔

کشمیر کمیشن کا فوجی مشن

"آزاد کشمیر" کے فوجی افسروں سے ملاقات

تار داخیل ۱۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ لڑائی کے محاذ سے واپسی پر کشمیر کمیشن کے فوجی مشن نے "آزاد کشمیر حکومت" کے صدر سردار محمد ابراہیم خاں سے دو گھنٹہ تک راولپنڈی میں بات چیت کی۔ سردار ابراہیم خاں اس مشن سے ملنے کے لئے خاص طور سے راولپنڈی گئے تھے۔ اس وقت ان کے ہمراہ "آزاد کشمیر فوجوں" کے کمانڈر انچیف جنرل کیانی اور کرنل حبیب الرحمان چیف آف اسٹاف بھی تھے۔

رنگون کے جنوب مغرب میں باغیوں نے دو شہروں پر قبضہ کرلیا

مقابلہ کے لئے رنگون میں امدادی فوج کی بھرتی ہونے لگی

رنگون ۲۰ اگست۔ برمائی افواج کے انسپکٹر جنرل یونو نے پیر کو ریڈیو سے آج اعلان کیا کہ آٹھ سو مسلح اور ایک ہزار نوجوانوں پر مشتمل آزادی فوج کی تین بٹالین رنگون کے علاقہ سے میدان جنگ میں عملی طور پر حصہ لینے کے لئے بھرتی کی جا چکی ہیں کی سپاہی دو ہفتہ کے اندر اندر تربیت پا کر باقاعدہ فوجوں کو ملتی ہے وہ ان کو مل جائیں گے۔

یونو نے نوٹ جنوں کے حال ہی میں برمی وزارت خارجہ جیسے سے استعفے دیدیا تھا۔ اپنا پیغام نشر اس فوج کی تنظیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ یہ فوج ان لوگوں پر مشتمل ہے جو انگریزوں اور دوسروں پر مشتمل ہیں۔ باغیوں کے خلاف بڑھ کر ان کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔

کل شب کو رنگون میں سرکاری طور پر بتایا گیا کہ برمی فوجوں نے باغیوں کے ایک زبردست حملہ کو پسپا کر دیا ہے۔ باغیوں نے پیگو کی فوج کے ایک دستہ کو پسپا کیا تھا۔ سرکاری ٹوک میں بتایا گیا ہے کہ باغیوں کو گروہ جو آدمیوں پر مشتمل تھا۔ شمالی راہی مارگ کے پاس میل کے فاصلہ پر پسپا ہوئے۔ باغیوں کی ایک کمپنی کو ہلاک کر دیا گیا۔ تین حملہ آور مارے گئے۔ باغیوں نے گزشتہ دو ماہ میں دو چھوٹے چھوٹے شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ رنگون سے ۹۵ میل جنوب مغرب میں ہیں۔

رنگون میں رات بھر اس دارالحکومت ہفتہ کرفیو کی خلاف ورزی میں کمی گرفتاری ہوئیں بسین کے شہر میں بھی مکمل امن بتایا جاتا ہے۔ بسین سے رنگون آنے والے جہازوں پر مال کی لدائی شروع ہو گئی ہے یہ شہر رنگون سے نوے میل مغرب میں واقع ہے۔

کیم کا ایک نیا استعمال

جبوری ۲۰ اگست۔ اگلے سال ستاسی فضائی حملے کے لئے ہزار ٹن بموں کے ایک ذخیرہ کا تصور کیا جا رہا ہے کی تیاریوں کی جا رہی ہیں۔ اس تجربہ کا مقصد یہ ہے کہ زمین کے پیچھے مختلف قسم کے بموں کے اثرات کا اندازہ کیا جا سکے۔ اس سے جو اندازہ ہوگا وہ اس علاقہ میں بموں کی تلاش میں بہت آسانیاں پیدا کریگا۔ یہ تجربہ ٹوکیو کے اچاپ کے مقام پر کیا جائیگا۔

وزیر اعظم حیدرآباد کا مکتوب پنڈت نہرو کے نام

ہندستان کے "جارحانہ" رویہ کی شکایت اور ہندستانی فوج پر الزامات

حیدرآباد (دکن) ۲۰ اگست۔ حکومت نظام نے گذشتہ شام ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت نظام ہندوستان کے ساتھ اپنے تنازعہ کو اقوام متحدہ میں پیش کرے گی۔ اس نوٹیفکیشن کی اطلاع میر لائق علی وزیر اعظم حیدرآباد نے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند کو دے دی ہے۔

میر لائق علی نے پنڈت نہرو کے نام اپنے مراسلہ میں کہا ہے: "گورنر جنرل ہند اور وزیر اعظم ہند کی اس یقین دہانی کے باوجود کہ حیدرآباد پر غیر مناسب دباؤ نہیں ڈالا جائے گا ہندوستان نے حیدرآباد کے خلاف سخت معاشی پابندی کر رکھی ہے اور وہ دوسرے تمام اقتصادی دباؤ ڈال رہا ہے جو وہ ڈال سکتا ہے اس لئے حیدرآباد کی تمام فیڈریشن دروکھل ہیں اور وہ تمام روپیہ بھی روک لیا گیا ہے جو نقد یہ حیدرآباد اور اس کی رعایا کا ہندستان کے جنیکوں میں تھا۔ اس کے علاوہ ہندستانی فوجی یا غیر ملکی مہاجرین کے تمام نقد روپیہ کو واپس لے لیا گیا ہے۔ نہیں ضبط کر لیا ہے۔ حیدرآباد نے اس کے بعد حیدرآباد کے علاقوں پر ہندستانی فوجوں کے حملوں کا ذکر کیا ہے کہ ہوائی جہازوں نے حیدرآباد کے ضلع عثمان آباد کے گاؤں پر بمباری کی ہے۔ اس پر غیر منصفانہ پروپیگنڈا کی آڑ میں قبضہ کر لیا گیا کہ وہ حیدرآباد میں گھسے ہوئے ہندستانی علاقہ کو جانے والی سڑک کی حفاظت کر رہا تھا۔ اور پھر حکومت نے اس معاملہ کا ثالثی فیصلہ کرانے سے بھی انکار کر دیا۔

(باقی صفحہ کالم ۳ پر)

عراق اور برطانیہ کے مابین فلسطین کے مسئلہ پر بات چیت ہوئی تھی

جنرل نوری السعید پاشا کا انکشاف۔ برطانیہ کا انکار

بغداد ۲۰ اگست۔ عراقی معاہدہ پر تفتگو کے لئے جو وفد گذشتہ ہفتہ لندن گیا تھا اس کے ایک رکن نوری السعید پاشا نے بتایا کہ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے آمادگی ظاہر کی تھی۔ ایک خاص جلسہ میں فلسطین کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے تحریر کیا ہے کہ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے آمادگی ظاہر کی تھی۔ ایک خاص جلسہ میں فلسطین کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے تحریر کیا ہے کہ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے آمادگی ظاہر کی تھی۔

ایک ایسے منصوبے پر سمجھوتہ ہو گیا تھا جس سے فلسطینی عربوں کو خاص حد تک اطمینان حاصل ہو جاتا اور ایک ایک جلسہ میں جو لندن میں ہوا تھا اس کی تائید بھی کر دی گئی تھی۔ لیکن اس کے بعد صفحہ ۱ کے ایک سوال کے جواب میں برطانوی وزیر خارجہ نے اس سمجھوتہ سے انکار کر دیا۔

آج ایک پریس کانفرنس میں عراقی وزیر خارجہ نے تسلیم کیا کہ خبر کا یہ حصہ صحیح ہے کہ برطانوی وزیر خارجہ نے عراقی وفد سے فلسطین کے بارے میں ایک سمجھوتہ کی تائید کی تھی۔ لیکن انہوں نے کہا کہ برطانیہ نے اس سمجھوتہ سے انکار کر دیا ہے۔

(باقی صفحہ کالم ۳ پر)

روزانہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۲۲ اگست ۱۹۴۸ء

روزانہ
الجمعیۃ
۲۲ اگست ۱۹۴۸ء

انڈو پاکستان لیگ

ہندو اور پاکستان کی بھلائی اس میں ہے کہ وہ ایک دوسرے کا بھلا چاہیں اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں تاکہ دونوں کی خیر سگالی سے دونوں کے مفاد محفوظ رہ سکیں اور دونوں کی بدگمانی اور بدخواہی دونوں کو نقصان پہونچا سکتی ہے، قدرتی طور پر پاکستان کے مسلمانوں کو ہندو مسلمانوں سے ہمدردی ہونی چاہیئے مگر ہمدردی کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے غیر مسلم ہمسایوں سے پیار محبت اور اخلاص سے پیش آئیں اور کوئی حرکت ایسی نہ کریں جس سے ان کے جذبات مشتعل ہوں اور ان کی حکومت ہندو کی نظر جلد کے مسلمانوں پر اگر فوراً نہیں تو رفتہ رفتہ انہیں مشکوک سمجھنے لگے، مثلاً اگر پاکستان ہمارے لئے یقیناً مفید ہو گا کہ ہم یہاں کی مختلف قوموں کے ساتھ ہم آہنگ اور ہمسایہ بن کر وطن کی تعمیر میں حصہ لیں اور اپنی قسمت کو اپنے محبوب وطن کے ساتھ وابستہ کر دیں، لیکن اگر پاکستان کا کوئی لیڈر یہ کہے۔ جیسا کہ تاسیم رضوی نے کہا۔ کہ ہندوستان کے مسلمان وقت ضرورت پر ہمارا ساتھ دیں گے یا ہم آڑے وقت میں ان کے کام آئیں گے تو یہ ہمارے حق میں خیر خواہی نہیں بدخواہی ہو گی اور اس سے کانگریس کا اعلان ہو گا کہ ہم پاکستان کے نقشہ کا لام الف گویز لنگ جاسوس اور غدار ہیں اور ہم یہاں رہ کر بیرونی طاقت کے لئے زمین ہموار کر رہے ہیں! اب دیکھئے کہ یہ مل ہندو کی ہمدردی کا معاملہ کہاں سے کہاں جا پہونچتا ہے، اور ہمارے خیر خواہ خدا کی پناہ سے کس طرح بدخواہ بنجاتے ہیں!

پاکستان کے مہاجر مشرقی جو خاکسار تحریک کے بانی اور خاکساروں کے خیر مسیحی لیڈر ہیں، ہندی مسلمان کے لئے بائے جان بن گئے ہیں، خدا معلوم اس شخص کی خرد فروشی نے ہندوستان کے کتنے مسلمانوں کو آزمائش میں ڈالا اور مصائب میں مبتلا کیا ہے مگر اتنی اور کوتاہ نظری کی بھی کوئی حد ہونی چاہیئے کہ ہوا کے دائس فروشیاں عقل و فکر کی پابندیوں سے یکسر آزاد ہو گئی ہیں! آپ نے پاکستان میں انڈو پاکستان لیگ قائم کر کے جو فتنہ کھڑا کیا ہے اس میں ہندی مسلمانوں کو بھی مبتلا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہاں کے مسلمان حکومت ہند کی نظر میں غدار قرار پائیں، اور انہیں اپنے وطن میں رہنا دوبھر ہو جائے،

ہمیں حال ہی میں آپ کی بارگاہ سے ایک پوسٹر موصول ہوا ہے جس میں مسلمانوں کو انڈو پاکستان لیگ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے اور اسکا آغاز نہایت اشتعال انگیز الفاظ سے کیا گیا ہے۔

"نہرو اور پٹیل کی ظالم اور درندہ صفت حکومت کو اپنی متحدہ، پُرعزم اور آسمان شگاف آواز سے پورے طور پر جتانا ہے کہ ....."

اور پھر لکھا ہے کہ

"اسلام لیگ کو دنیا کے ایک ایک کونہ میں موجود (دہلی، اجمیر، یوپی، بہار، بمبئی، مدراس، کشمیر اور تقریباً پاکستان کی ہر چیز کے نقشہ سے آنکھ اوجھل پہاڑ نہ کے لئے تمام انبیاء سے پناہ مانگ کر ہم پختہ عزم ہیں"

ستم بالائے ستم یہ کہ آخر میں یہ بھی لکھا ہے

"یہ مشتہارات پاکستان اور ہندوستان کے ہر حصہ میں تقسیم کئے جائیں"

خاکسار تحریک کے لیڈروں کا یہ رویہ موجودہ حالات کے پیش نظر ہندی مسلمانوں کے حق میں جاسوسی کے مترادف ہے، اور ہم اس کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتے، ہندی مسلمان یہی چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی تعمیر و ترقی میں ہر ممکن طریقہ سے حصہ لیں، اور ہر قسم کی بدگمانی کو دور کر کے اپنے آپ کو ہندوستان کا وفادار شہری ثابت کریں، اب آپ کو فیصلہ کرنا ہے کہ آپ ہندی مسلمانوں کی اس جائز خواہش کو پورا کرنا چاہتے ہیں یا اس کے برخلاف ہندی مسلمانوں کو ہندو کی نظر میں مشکوک بنانا چاہتے ہیں، اگر آپ کو یقین دلانا ہو کہ آپ کا مقصد ہندی مسلمانوں کو بدنام کرنا نہیں ہے تو آپ کو اس پوسٹر کی تردید کرنی ہو گی، اور اس کے لئے ہم آپ کو ۲۴ گھنٹہ کا وقت دیتے ہیں، اگر اس مدت میں آپ کی طرف سے تردید نہ ہوئی تو ہم مجبور ہوں گے کہ ہندی مسلمانوں کو آپ کی اس حرکت سے آگاہ کر دیں، اور ان کو بتا دیں کہ آپ کی انڈو پاکستان لیگ کا مقصد ہندی مسلمانوں کو بدنام کرنا ہے، اور ان کو ہندو کی نظر میں مشکوک بنانا ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ہمارے اس مطالبہ کو پورا کریں گے۔

اڈیٹر کے نام ـــــ خطوط

اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے

رویت ہلال کا اعلان

محترمی اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسئلہ ہذا میں ایک نئی بات سامنے آئی ہے جس کی وجہ سے ہلال کے اعلان کو شرعی شہادت پر مبنی ہونا چاہیئے، اس لئے میں نے ریڈیو سٹیشن دہلی سے یہ اعلان سنا تھا کہ "آج شوال کا چاند نظر نہیں آیا، لہٰذا کل یکم شوال ہو گی" اس اعلان کو سن کر میں نے سوچا کہ اس اعلان کی بنا کیا ہے، آیا شہادت پر یا حساب پر، اس لئے میں نے ریڈیو سٹیشن سے فون پر دریافت کیا، تو جواب ملا کہ "اعلان شہادت پر مبنی ہے" اس کے بعد میں نے ریڈیو سٹیشن سے فون پر دریافت کیا کہ "کیا شہادت پر اعلان کرنا شرعاً ضروری ہے؟" تو جواب ملا کہ "ہاں ضروری ہے" اس کے بعد میں نے دریافت کیا کہ "کیا شہادت پر اعلان کرنا حکومت کا فرض ہے؟" تو جواب ملا کہ "ہاں فرض ہے" اس کے بعد میں نے دریافت کیا کہ "کیا شہادت پر اعلان کرنا حکومت کا حق ہے؟" تو جواب ملا کہ "ہاں حق ہے" اس کے بعد میں نے دریافت کیا کہ "کیا شہادت پر اعلان کرنا حکومت کا اختیار ہے؟" تو جواب ملا کہ "ہاں اختیار ہے" اس کے بعد میں نے دریافت کیا کہ "کیا شہادت پر اعلان کرنا حکومت کا فرض، حق اور اختیار ہے؟" تو جواب ملا کہ "ہاں فرض، حق اور

یوم آزادی کے موقع پر
بیگم صاحبہ رام پور کی تقریر

ریاست رامپور میں ۱۵ اگست کا دن "جشن یوم آزادی" کے طور پر منایا گیا۔ سب سے پہلے ۹ بجے صبح کو خوشید گرلز اسکول میں زیر صدارت بیگم صاحبہ ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں بیگم صاحبہ نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔ "میرے لئے انتہائی خوشی کا باعث ہے کہ میں آج سب کے ساتھ یوم آزادی ہند کی پہلی سالگرہ منانے کی خوشی میں شریک ہوں۔ ہمارا ملک گزشتہ سات سال کے انتظار، آرزو اور کوشش کے بعد ۱۵ اگست کے دن ہندستان آزاد ہو گیا۔ اس آزادی کی بدولت اپنی قسمت کے بنانے اور بنانے کی آزاد قوموں میں مساویانہ حیثیت حاصل کرنے کے قابل ہو گیا۔

جن لوگوں نے اس مقصد کے لئے قربانیاں کی ہیں وہ تمام عزت اور عظمت کے مستحق ہیں۔ ان سب میں ایک وہ مغفور نام ہے جو حسد انسانیاں طور پر ممتاز نظر آتا ہے جس نے اپنے ملک کے غیر متزلزل عزم اور ہتھیار کے قطعہ اور اپنی روحانی طاقت کی مدد سے ہمارے لئے آزادی کا یہ انمول خزانہ حاصل کیا۔ میرا اشارہ ہے اپنے محبوب باپو کی طرف جن کی یاد ہم سب کے دل میں ہے۔ افسوس کہ وہ اب ہم میں موجود نہیں۔ لیکن آج اور آئندہ کے لئے ہندستان کے ہر فرزند و دختر کے ساتھ انکی روح ہمیشہ رہے گی۔ اور ان میں ایسا جوش پیدا کرے گی کہ وہ ایسے کام کریں جن سے ملک و قوم کا نام اور شہرت میں اضافہ ہو۔ ہم میں سے ہر ایک کو صحا تما گاندھی کے نقش قدم پر چل کر ہندستان کے اچھے شہری کی حیثیت سے اپنے فرض ادا کرنا چاہئے۔

ہمارے ملک کی تاریخ ان بیش بہا خدمات سے لبریز ہے جو عورتوں نے زندگی کے مختلف شعبوں میں انجام دی ہیں۔ ہمارا فرض بہت اہم ہے جس کا تعلق ہماری لڑکیوں، بہنوں، بیٹیوں اور ماؤں اور سب سے زیادہ اچھے خیروں سے ہے جو ہمارے سچے اور وفادار ہوں اور اس آزادی اور خودمختاری کو مضبوطی سے قائم رکھیں تاکہ ہر شخص یہ کہہ سکے کہ یہ کوئی "مہاتما شخص" تھا یہ کوئی "بڑی عورت" تھی۔ آؤ ہم خوشی منائیں اور خدا کا شکر کریں کہ ہم اس قدیم اور طاقتور ملک کی بہادر قوم سے ہیں جو یوم آزادی کا جشن منانے کے لئے زندہ ہیں۔

"ہندستان زندہ باد۔ جے ہند"

انڈونیشیا کی آزادی کی سالگرہ
کراچی میں ظفر اللہ خاں کی تقریر

کراچی ۱۷ اگست۔ جمہوریہ انڈونیشیا کی آزادی کی تیسری سال گرہ کے سلسلہ میں یہاں ایک بھاری جلسہ منعقد ہوا جس میں پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ وہ زمانہ گزر گیا جب دنیا میں کوئی ملک اور کوئی قوم کسی دوسرے ملک اور دوسری قوم پر اپنا اقتدار قائم رکھ سکتی تھی۔ گذشتہ سال برطانیہ نے ہند کے لوگوں کو جو اختیارات منتقل کئے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے موصوف نے کہا کہ برطانیہ کا یہ عمل ایک جرأتمندانہ قدم تھا۔ آپ نے کہا کہ تمام نوآبادیاتی طاقتیں کو برطانیہ کے نقش قدم پر چلنا چاہئے اور اپنے ماتحت لوگوں کی آزادی کو تسلیم کرنا چاہئے۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ پاکستان کا انڈونیشیا کے ساتھ مذہبی اور تہذیبی رشتہ ہے انڈونیشیا میں ۹۲ فی صدی مسلمان آباد ہیں۔

آپ کے یہاں شادی ہے

تو بہترین نوعیت حاصل کیجئے "دیسی دستکاری" کا بہترین نمونہ بھیجا جائے کاست ۴ عدد پچ پیالے اور ۳ عدد چائے دانی کی چمکدار پالش ۱۲ عدد پلیٹ کے پیکٹ ہوئے صرف ۱۲ روپے میں خوبصورت پارسل ڈاک ۳ روپے جزاست ۱۵ روپے ۸ آنے میں خرچ ۳ روپے ۸ آنے کرامتی پیشل کا کٹورہ جس پر آیۃ الکرسی نقش ہے، جس میں پانی پینا برکت کے سبب بیماریوں کے لئے شفا ہے صرف ۳ روپے میں خوبصورت پارسل ڈاک باوا ۲ آنہ چندہ سے طلب فرمائیں۔

ڈی بی ایڈ کو کسٹل مراد آباد (یوپی)

غریب الوطنوں کے ہر مرض کا صفت علاج

مدوں سے آزمودہ کار اور شفیہ الوطن یونانی دواخانہ کھاتی باہر قریا بیماروں کا بھی علاج، مرض ہا ہا و پرانا نظر انداز شدہ خانہ بدوش کا خاص علاج حکیم محمد حبیب الرحمٰن قریشی حکیم حاذق طبیب حاذق

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی ۲۰ اگست ۱۹۴۸ء

یہودی نازیوں سے بھی زیادہ وحشی ہیں

عرب لیجن کے انگریز کمانڈر گلب پاشا کا بیان

قاہرہ ۱۰ اگست۔ عرب لیجن کے انگریز کمانڈر اسکیف بروئیڈ گلب پاشا نے "ڈیلی میل" میں ایک مضمون میں کہا ہے کہ "یہود بے اور ستم گیر یہودیوں نے ایک مظلوم قوم سمجھے آئے ہیں۔ لہٰذا یہ جان کر سخت اچنبھا ہوتا ہے کہ فلسطین میں یہودیوں نے ایک خاتم قوم کی صورت اختیار کر لی ہے۔ فلسطین کی نازی کا منظر پیش کر رہے ہیں۔" گلب پاشا نے کہا کہ "فلسطین میں یہودی اقلیت میں ہیں لیکن ان کے پاس ایک لاکھ مسلح سپاہی موجود ہیں۔ ان کے پاس جدید ترین ہتھیار ہیں۔ برطانوی انتداب کے خاتمہ پر یہودیوں نے ایک لاکھ مسلح سپاہی میدان میں اتارے۔ جنگ کے دوران میں برطانوی امداد کی وجہ سے اسلحہ اور ہتھیاروں کی بہت بڑی تعداد خرید کی گئی یا "مستعار" لی گئی تھی۔ اور اسے پوشیدہ جگہوں میں چھپا دیا گیا تھا۔"

آمرانہ احوال

فلسطین میں یہودیوں کی اکثریت جرمن پولیس یا یہودی ہے اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے گلب پاشا نے لکھا ہے کہ "آج فرقی جرمنی میں یہودیوں کی اکثریت مشرقی یورپ کی یہودیوں کی ہے۔ ان کے سماجی اصول آمرانہ ہیں اور اکثر وہ نازیوں کی طرح برتری کا نظریہ رکھتے ہیں۔"

گلب پاشا نے فلسطینی قوم پرستوں کی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ "آج فلسطینی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ وہ اپنے آقاؤں کے خلاف مسلح جدوجہد کر رہے ہیں۔ دیر یاسین کے سرکردہ دہشت گرد گروہ کی ایک شاخ ہی ہے۔"

گلب پاشا نے ایک اور جگہ یہودیوں کی خونریزی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "ان کا پہلا گروہ جو فلسطین میں داخل ہوا تھا وہ ۱۹۱۷ء سے عربوں کا منظم قتل عام کرتا رہا ہے۔ حیفہ، طبریہ، صفد اور یروشلم جیسے شہروں کے خاص حصے یہودی بستیوں میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ یہودیوں نے نہ صرف عربوں کو مار کر نکالا۔ ان کا طریقہ یہ تھا کہ وہ عربوں کے مالکانہ حقوق پر خریدوں سے بات کرتے تھے اور اس کے بعد ان کی پیداوار کو بند کرا دیتے تھے۔"

گلب پاشا نے لکھا ہے کہ "یہودی ایجنسی کی سیاسی شاخ نے عربوں کی آبادی کو منتشر کرنے کے لئے ایک منظم منصوبہ بنایا تھا۔ اس کے تحت عربوں کو ان کے دیہات سے نکالا گیا۔ ان کے مکانوں کو تباہ کر دیا گیا۔ ان کے کھیتوں پر قبضہ کر لیا گیا۔ ان کے کنوؤں کو بند کر دیا گیا۔ ان کے باغات کو برباد کر دیا گیا۔ ان کے مویشی چھین لئے گئے۔ ان کے گھروں کو لوٹ لیا گیا۔ ان کی عورتوں کی بے حرمتی کی گئی۔ ان کے بچوں کو یتیم بنا دیا گیا۔ ان کے بوڑھوں کو بے سہارا کر دیا گیا۔ ان کے مردوں کو قتل کر دیا گیا۔ ان کے زندہ بچ جانے والوں کو ان کے گھروں سے نکال کر ان کے ملک سے باہر بھیج دیا گیا۔"

گلب پاشا نے لکھا ہے کہ "یہودی ایجنسی کی سیاسی شاخ نے عربوں کی آبادی کو منتشر کرنے کے لئے ایک منظم منصوبہ بنایا تھا۔ اس کے تحت عربوں کو ان کے دیہات سے نکالا گیا۔ ان کے مکانوں کو تباہ کر دیا گیا۔ ان کے کھیتوں پر قبضہ کر لیا گیا۔ ان کے کنوؤں کو بند کر دیا گیا۔ ان کے باغات کو برباد کر دیا گیا۔ ان کے مویشی چھین لئے گئے۔ ان کے گھروں کو لوٹ لیا گیا۔ ان کی عورتوں کی بے حرمتی کی گئی۔ ان کے بچوں کو یتیم بنا دیا گیا۔ ان کے بوڑھوں کو بے سہارا کر دیا گیا۔ ان کے مردوں کو قتل کر دیا گیا۔ ان کے زندہ بچ جانے والوں کو ان کے گھروں سے نکال کر ان کے ملک سے باہر بھیج دیا گیا۔"

اخلاق کی کسوٹی

"بعض سیمر یہودیوں کے حوصلہ کی تعریف کرتے ہیں۔ عربوں کی گزر و مزاحمت کی مذمت کرتے ہیں لیکن کیا یہ بیہودگی اخلاق کی کسوٹی ہے؟ کیا ہمارے اخلاقیات کی تشریح کی گئی ہے جب انہوں نے صفحہ ہستی پر زہریلی گیس کا استعمال کیا؟ یا کیا یہ ہے نازک اور آسودے کے لئے پرامن لوگوں کی جس نہایت بے رحمانہ طریقہ پر قراردادِ تقاسم کی تیزہ فقی کرنے والوں کو تمام حاقات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ عرب ہندو پاک میں زبردست خلیفہ کا خطرہ ہے۔"

حکام نے متعدد بار واقف ہیں جب انہیں بتایا جاتا ہے کہ عرب یہودیوں پر مظالم توڑ رہے ہیں تو وہ یقین کر لیتے ہیں کیونکہ انہیں اس قسم کی خبر سننے کی توقع رہتی ہے۔ اگر یہ نہیں بتایا جاتا ہے کہ یہودی عربوں پر ظلم ڈھا رہے ہیں تو یہ ان کے لئے ایک بالکل غیر متوقع بات ہو گی لیکن مقابلۃً موخر الذکر بات صداقت کے زیادہ نزدیک ہے۔

دلی ہوم گارڈ کی پریڈ

دلی ۲۰ اگست۔ ہمارے نامہ نگار نے خبر دی ہے کہ ۲۲ اگست بروز اتوار صبح ساڑھے چھ بجے مانچ پورہ روڈ نمبر ۱۲ پر دلی ہوم گارڈ کے رضا کاروں کی پریڈ ہو گی۔ ہر رضا کار کا فرض ہے کہ وہ وقت مقررہ پر پریڈ پر آئے۔

کمانڈر سلیمان اور کرنل حبیب الرحمن رضا کاروں کا معائنہ بھی کریں گے۔

چین میں ہنگامی صورت حالات

صفحہ اول کا بقیہ

حکومت چلا سکیں گے۔ نشاندہی کے باوجود حلقوں کی اطلاع ہے کہ ہنگامی حالات کے اعلان سے وزارت میں تبدیلیوں کا راستہ بھی صاف ہو جائیگا جس کا بہت عرصہ سے ذکر سنا جا رہا ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ موجودہ سیاسی مسائل صرف اسی صورت میں کامیابی کے ساتھ حل ہو سکتے ہیں کہ صدر چو سے اختیارات سنبھال لے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ چھوٹی پارٹیوں کے لیڈروں کو تمام حالات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ جنہوں نے اس اقدام کی منظوری دے دی ہے۔

دن دہاڑے ڈاکہ

دہلی ۱۹ اگست۔ کل صبح پہاڑ گنج میں قدسیہ سنسنی پھیل گئی۔ جب چھ آدمیوں نے ایک عورت کے گلے کا ایک زیور زبردستی چھین لیا۔ ان کے خاوند کو شدید طور پر زخمی کر دیا۔ واردات یوں بیان کی جاتی ہے کہ مسلمان اس وقت اپنے گھر کو واپس جا رہے تھے۔ جب ان کا سامنا ان ڈاکوؤں سے ہو گیا۔ جنہوں نے ان کا راستہ روک لیا۔ عورت نے کہا کہ یہ بات ناممکن ہے کہ ڈاکو اس کے زیور کو چھین لیں۔ اس پر ان آدمیوں نے عورت کو پکڑ کر زمین پر گرا لیا۔ اور اس کے خاوند کو آواز دی۔ عورت نے کہا کہ وہ بازار گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مندر کی چابی دو۔ عورت نے کہا کہ چابی خاوند کے پاس ہے۔ اس پر ان آدمیوں نے عورت کو پکڑ کر اچھالا اور اس کی ہنسلی جس میں روتو رکے قریب سونے کا پترہ چڑھا دیا گیا تھا توڑ ڈالی۔ اسی اثنا میں عورت کا خاوند بھی آ گیا۔ اور انہوں نے اس پر حملہ کر دیا۔ اس کے سر پر لاٹھی سے ضرب لگائی۔ اور اسے زخمی کر کے بھاگ گئے۔

کرنل حبیب الرحمن صاحب کی دہلی کے نوجوانوں سے اپیل

دہلی ۱۹ اگست۔ کرنل حبیب الرحمن صاحب ڈپٹی کمشنر پولیس دہلی نے دہلی کے نوجوانوں سے حب ذیل اپیل کی ہے۔ "تو ایک عام واقعہ ہے کہ ہر ملک میں اندرونی انتظامات کو قائم رکھنے کے لئے پولیس کا محکمہ کام کرتا ہے۔ لیکن آزاد ممالک میں ایک اور جماعت بھی منظم کی جاتی ہے جو کسی وقت ضرورت پر پولیس کا ہاتھ بٹاتی ہے۔

اب ہندوستان بھی آزاد ہے۔ اور اس کے دارالسلطنت "دہلی" میں آپ ہی لوگ کے دستے تیار کئے گئے ہیں جن کو آپ "ہوم گارڈ" کہا جاتا ہے۔

ہوم گارڈ کا مقصد ایک بہت بلند اور پاکیزہ مقصد ہوتا ہے اور وہ یہ کہ آزاد ملک کے باشندوں میں اور خاص نوجوانوں میں رضا کارانہ طور پر اپنے ملک کے لئے جاں نثاری کا جذبہ پیدا ہو۔ اس جذبہ کی ترمیت کی جائے اور پھر اس سے صحیح کام لیا جائے۔

دہلی میں اس ادارہ کو قائم کرنے کے معزز بین شہر شہید ہوئے ایک بورڈ قائم کیا گیا ہے۔ جو اب تک ایک ہزار سے زیادہ ہوم گارڈ بھرتی کر چکا ہے۔ یہ بڑی خوشی کا مقام ہے کہ مسلمان نوجوانوں نے دہلی کے علاوہ دہلی کے مسلمان نوجوانوں نے بھی انتہائی ذوق و شوق کے ساتھ اس میں حصہ لیا۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ فرقہ پرستی کی حد درجے بالا ہو کر ان ذمہ داریوں کو خود کو "دوستانی" سمجھتے اور اپنے وطن کے لئے جان و مال کی قربانی کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ جو ایک نیا پاکیزہ اور قابل قدر جذبہ ہے۔

میں دہلی کے تمام نوجوانوں سے اور مسلمان نوجوانوں سے خصوصاً ان سے اپیل کرتے کا حق ہوں کہ وہ بکثرت ہوم گارڈ میں بھرتی ہوں۔ ہوم گارڈ میں کسی قسم کا مذہبی امتیاز نہیں کیا جاتا۔ بھرتی ہونے والے کے لئے ضروری ہے کہ دہلی کا باشندہ ہو اور کم از کم مڈل تک تعلیم یافتہ ہو۔ عمر ۱۸ سال سے ۴۰ سال تک ہو اور جسمانی اعتبار سے صحت مند ہو۔

ٹاؤن ہال میں ہر روز صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک بھرتی کی جاتی ہے۔ بھرتی ہونے کے بعد ہر ہوم گارڈ کو صبح و شام کی پریڈ میں تین ماہ تک دیجا پڑتی۔

مجھے امید ہے کہ آپ لوگ اس موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا کر حب الوطنی کا ثبوت دیں گے۔" (ادارہ)

پاکستان میں صنعتوں کی ترقی

وزیر صنعت پاکستان کی تقریر

کراچی ۱۱ اگست۔ "میں اس وقت تک آرام سے نہ بیٹھوں گا۔ جب تک کہ پاکستان صنعتی لحاظ سے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے برابر نہ آ جائے۔" ان الفاظ کے ساتھ مسٹر فضل الرحمن نے کراچی کے قریب ایک کارخانے کا افتتاح کرتے ہوئے اپنی تقریر کا آغاز کیا وہ پاکستان کے وزیر صنعت ہیں۔ یہ کارخانہ کپڑا بنانے کا ہے۔ اس کی مشینری امریکہ سے منگائی گئی ہے۔ اس کارخانے میں ۲۰۰ مزدور کام کریں گے۔ اس کی پیداوار کا تخمینہ ۲۰ لاکھ روپیہ سالانہ ہے۔

مسٹر فضل الرحمن نے کہا کہ "ہمارے ملک میں کپڑا بنانے کے بہت سے کارخانے ہیں۔ لیکن ان کی پیداوار ہماری ضروریات کے لئے کافی نہیں۔ ہمیں ہر سال کروڑوں روپے کا کپڑا باہر سے منگانا پڑتا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اور کارخانے قائم کرنے چاہئیں۔"

مفرور گرفتار

بنارس ۱۹ اگست۔ شنکر کا ایک مسلمہ کردہ نمبر ۱ مرتکب جوگا ناتھ جی کے قتل کے بعد روپوش ہو گیا تھا۔ حال ہی میں اعظم گڈھ میں گرفتار کر لیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ اسے ام کرشن شنکر کے دیگر ساتھیوں کو تو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لیکن ابھی خاطر خواہ ثبوت کے پاس نہیں بھیجی گئی۔ بہر حال یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ درخواست ایسی ہے کہ اس موقعہ پر مجلس تحفظ کے سات ممبروں کی اس کو حمایت حاصل نہ ہو گی۔ بعض وفد کے ارکین میں بھارتی وفد بھی شامل ہے۔ فلسطین کے واقعات کی بابت بہت پریشان ہیں۔ تاہم دنیا اس لئے کہ یہودی دوسرے اسلحہ کے علاوہ ہوائی جہازوں کی درآمد بھی کر رہے ہیں۔ لیکن یہودیوں پر ہوائی حملہ شروع کرنے کی ذمہ داری ڈالنا آسان بات نہیں۔ عرب لیجن کی پیش قدمی کے متعلق تو کوئی بات نہ ہی بات تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مجلس تحفظ کے ممبران اس وقت تک کچھ کرنے کو تیار نہیں جب تک کہ مصر میں جنرل اسمبل کا اجلاس نہ ہو جائے اور جنرل اسمبلی تمام صورت حالات کا جائزہ نہ لے لے۔ اسمبلی کے ممبران کا خیال ہے کہ اس وقت ان پر ہر طرف سے دباؤ ڈالا جائے گا۔ اس لئے کسی طرح فلسطین میں امن قائم کرنے کے لئے

فلسطین کے مسئلہ پر بات چیت

(صفحہ اول کا کالم ۲ سے آگے)

کہ اس بارہ میں کوئی کچھ نہ کہے۔

اسی رپورٹ کے مطابق یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ بعض ممالک نے اپنا یہ نقطہ نظر بھی ظاہر کیا ہے کہ اگر اسرائیل کو تسلیم کر لیا جائے تو پھر فلسطین کے بارے میں بھی کوئی نہ کوئی فیصلہ ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اقوام متحدہ کے سامنے جنگ بندی کے بارے میں یہ تجویز پیش ہوئی تو اس کی مخالفت کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اس بات کا بھی امکان ہے کہ اگر کسی وقت بھی فلسطین کی بابت کسی قسم کا فیصلہ کیا گیا تو اس کی مخالفت کی جائے گی۔

پنڈت نہرو کے نام خط

(صفحہ اول کا کالم ۳ سے آگے)

وزیر اعظم حیدر آباد نے گذشتہ ۳۰ جولائی کو سلامتی کونسل کی جنگ بندی کی قرارداد کا ذکر کیا۔ یہ قرارداد نظام کی طبیعت پر گراں گزری۔ میر لائق علی نے حیدر آباد کے خلاف مسلسل جارحانہ اقدامات کا ذکر کیا۔ اور یہ ثابت کرنے کے لئے پنڈت نہرو کا ۲۴ ستمبر کا مکتوب اور حیدر آباد کی طرف سے اس کی متعدد تردیدیں پیش کیں۔ نائب وزیر اعظم سردار پٹیل کی پہلے دی ہوئی تقریر کا بھی ذکر کیا۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ "اگر حیدر آباد نے صحیح رویہ اختیار نہیں کیا تو اس کا حشر وہی ہو گا جو جونا گڈھ کا ہوا تھا۔"

میر لائق علی نے کہا اس طرح حکومت ہند کے زبردست دباؤ سے ان جنگی تیاریوں کا اعلان کر دیا ہے جو حیدر آباد کے خلاف کی جا رہی ہیں۔ حیدر آباد نے ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات بہتر بنانے کے لئے وہ سب کچھ کیا جو وہ کر سکتا تھا۔ اس نے برابر لفظ بدستیدی اور معاہدہ جاریہ کی دفعہ کے سلسلہ میں جو تنازعہ مسائل سامنے آئے ان پر جن مرحلہ ثالث کا مطالبہ کیا۔

لیکن اب حیدر آباد اور ہندوستان کے درمیان ایسی خطرناک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے جس سے امن و آشتی کو خطرہ ہے۔ میں آپ کو مطلع کر رہا ہوں کہ اس نے حیدر آباد نے اقوام متحدہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے دفائع کو کام میں لانے جس سے حیدر آباد اور ہندوستان کے درمیان ایک بڑا اور قائم رہنے والا سمجھوتہ ہو جائے۔" حیدر آباد کے سرکاری حلقوں میں یہ نہیں بتایا گیا کہ حیدر آباد کی درخواست کن اقوام متحدہ میں کون متعلقہ محکمہ کو بھیجی گئی ہے۔

سرحد کو ۵۲ لاکھ کا قرضہ

پشاور ۱۸ اگست۔ پاکستان کی مرکزی حکومت نے زرعی کاموں کے لئے صوبہ سرحد کی حکومت کو ۵۲ لاکھ روپے قرض دینا منظور کر لیا ہے اس رقم

دہرہ دون

میں روزنامہ اخبار الجمعیۃ دہلی

مولانا حفیظ احمد صاحب اعظمی جمعیۃ علماء

۳۵ ڈسپنسری روڈ سے طلب فرمائیں

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جمہوریہ ترکیہ میں ایک تیسری سیاسی پارٹی قائم ہو گئی

صدر کے اختیارات میں کمی اور انتخابی قوانین میں ترمیم کی جائیں

لندن ۲۰ اگست۔ آج ہفتہ ترکی کی حکومت ایک اہم اعلان کی طرف جا رہی ہے ترکی کے حال کے قابل ذکر واقعات کمیونسٹ کی پارٹی اور حزب مخالف میں انتخابی قوانین کے بارے میں ایک مہم سی پیدا ہو گئی ہے۔ یہ بڑی خوشی کا مقام ہے کہ ستاد و سکاد نوجوانوں کے علاوہ دہلی کے مسلمان نوجوانوں نے بھی انتہائی ذوق و شوق کے ساتھ اس میں حصہ لیا۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ فرقہ پرستی کی حد درجے بالا ہو کر ان ذمہ داریوں کو خود کو "دوستانی" سمجھتے اور اپنے وطن کے لئے جان و مال کی قربانی کرنے کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ جو ایک نیا پاکیزہ اور قابل قدر جذبہ ہے۔

میں دہلی کے تمام نوجوانوں سے اور مسلمان نوجوانوں سے خصوصاً ان سے اپیل کرتے کا حق ہوں کہ وہ بکثرت ہوم گارڈ میں بھرتی ہوں۔ ہوم گارڈ میں کسی قسم کا مذہبی امتیاز نہیں کیا جاتا۔ بھرتی ہونے والے کے لئے ضروری ہے کہ دہلی کا باشندہ ہو اور کم از کم مڈل تک تعلیم یافتہ ہو۔ عمر ۱۸ سال سے ۴۰ سال تک ہو اور جسمانی اعتبار سے صحت مند ہو۔

ٹاؤن ہال میں ہر روز صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک بھرتی کی جاتی ہے۔ بھرتی ہونے کے بعد ہر ہوم گارڈ کو صبح و شام کی پریڈ میں تین ماہ تک دیجا پڑتی۔

مجھے امید ہے کہ آپ لوگ اس موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا کر حب الوطنی کا ثبوت دیں گے۔" (ادارہ)

موجودہ بین الاذانی کمیشن ترکی کو ایک زبردست فوج تیار رکھنے پر مجبور نہیں کرتا بلکہ اس کو ہر اس کوشش سے جس سے پارٹی بازی دوبارہ کبھی نہ ہو سکے باز رکھتا ہے۔ اور دوسرے مقامی ادارے انتخاب کی نگرانی کریں۔ ملک کے رائے عامہ کو اس بات کے حق میں کرنا چاہا ہے کہ ترکی کی حکومت نے اپنی کی مخالفت کی اور کہا کہ ترکی کا دستور حکومت کے مطابق نمبر ۱ ملکوں کو قانونی فرائض کی انجام دہی کے علاوہ دوسرے کاموں کی اجازت نہیں دیتے۔ یہ کہ پارٹی بازی کے جھگڑوں میں ممبران کو کھینچ لانا زیادہ دلچسپانہ ہو گا۔ حکومت نے یہ تجویز پیش کی مقامی کمیٹیاں بن کا اسپیشل کمیٹیاں اور دوسرے مقامی ادارے انتخاب کی نگرانی کریں۔ ملک کے اسمبلی میں بڑی سخت بحث کے بعد ۱۴ رجولائی کو صدر کی تجاویز کے مطابق نئے انتخابی قانون منظور ہو گیا۔

مجموعہ کی تمام کوششیں ناکام ہو گئیں اور جمہوریہ پارٹی نے ضمنی انتخابات کا بائیکاٹ کر دیا خطرہ ہے کہ دوسری پارٹیاں بھی ایسا ہی کریں گی ممکن ہے چیلنج پارٹی اگلے عام انتخابات سے پہلے یا انتخابی قانون پیش کرے کا کوشش کرے۔ حزب مخالف بھی انتخاب میں حصہ لے سکے جو ابھی انتخابات میں حصہ لینے کے لئے راضی نہیں ہوئی۔ اس دوران میں نئی چیلنج پارٹی نے اپنی تنظیم کا کام جاری رکھا ہے۔ ۱۹ رجولائی کو اس کے اعزازی صدر مارشل فوزی چقماق نے منیا آپس اور ایک بیان شائع کر دیا۔ مارشل چقماق کے علاوہ پارٹی کے سرکردہ لوگوں میں ایم حکمت چیر جو پارٹی کے لیڈر رہ چکے ایم کنان آفر شامل ہیں۔ ابھی اس پارٹی کی طاقت زیادہ تر سمرنا اور استنبول کے نواحی علاقوں میں محدود ہے۔ معاشی امور کے بارے میں اس پارٹی نے بیچ کی پالیسی اختیار کی ہے۔ مزدوروں کو ہڑتال کرنے کا حق بھی دیا ہے۔ نیز مذہبی آزادی اور ہر زبان میں عبادت کرنے کا حق اور ابتدائی اور ثانوی درس گاہوں میں تعلیم دلوانے کا اور صدر جمہوریہ کے اختیارات کو کم کرنے کا وعدہ کرتا اس کی پالیسی کے بڑے بڑے حصے ہیں۔ اس پارٹی کے بانی عصمت انونو کے اختیارات کے بھی خلاف ہیں۔ جو دیانت میں عبادت کرنے کے حق کا بھی مطلب ہو سکتا ہے کہ مسجدوں میں عربی کے بجائے ترکی وغیرہ میں پڑھی جا سکتی ہے۔ اتاترک کو بھی عبادت کرنے کو جائز قرار دیا تھا۔

لیکن ترکی میں پارٹی بازی کے جھگڑوں کا اس کی خارجہ پالیسی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ خارجہ پالیسی پر سب متفق ہیں۔

یہودیوں کیلئے جنگی طیاروں کی آمد

مجلس تحفظ میں تشویش کا اظہار

لیک سکسس سے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیل نے مجلس تحفظ سے امریکہ کے ان جنگی طیاروں کے خلاف جنگ بندی کی خلاف ورزی کی شکایت کی ہے۔ اس سے پہلے اسرائیلی حکومت کے وزیر کی جانب سے بیانات آتے تھے وہ دور نہیں ہوئے۔ یہ جنگی طیارے ناقابل تردید ثبوت کو تو کھلا دی گئی ہے۔ لیکن ابھی حکومتوں کے پاس نہیں بھیجی گئی۔ بہر حال یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ درخواست ایسی ہے کہ اس موقعہ پر مجلس تحفظ کے سات ممبروں کی اس کو حمایت حاصل نہ ہو گی۔ بعض وفد کے ارکین میں بھارتی وفد بھی شامل ہے۔ فلسطین کے واقعات کی بابت بہت پریشان ہیں۔ تاہم دنیا اس لئے کہ یہودی دوسرے اسلحہ کے علاوہ ہوائی جہازوں کی درآمد بھی کر رہے ہیں۔ لیکن یہودیوں پر ہوائی حملہ شروع کرنے کی ذمہ داری ڈالنا آسان بات نہیں۔ عرب لیجن کی پیش قدمی کے متعلق تو کوئی بات نہ ہی بات تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مجلس تحفظ کے ممبران اس وقت تک کچھ کرنے کو تیار نہیں جب تک کہ مصر میں جنرل اسمبلی کا اجلاس نہ ہو جائے اور جنرل اسمبلی تمام صورت حالات کا جائزہ نہ لے لے۔ اسمبلی کے ممبران کا خیال ہے کہ اس وقت ان پر ہر طرف سے دباؤ ڈالا جائے گا۔ اس لئے کسی طرح فلسطین میں امن قائم کرنے کے لئے

یروشلم کی حالت

(صفحہ اول کالم ۳ سے آگے)

یروشلم جیسے خطرناک علاقوں میں مشاہدہ کی حیثیت سے کام کریں گے۔

انہیں ہے ۱۲۵ آدمی امریکہ، ۱۲۵ فرانس اور ۵۰ بلجیم کے ہوں گے۔ امریکہ کے آدمیوں میں بعض ان جنگی جہازوں کے آدمی ہوں گے جو اسوقت بحر روم میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مسٹر بارنل نے کہا کہ فلسطین میں اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنا دوٹ نے اور بڑی طاقت کے مہیا کرنے کی درخواست کی ہے لیکن یہ درخواست مجلس تحفظ کے سامنے پیش کر دی گئی ہے۔ جس نے ابھی تک اس پر کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔

سکریٹری آف اسٹیٹ نے یہ بھی اعلان کیا کہ ان کا محکمہ عام دفتر سے سرکاری ادارے کاؤنٹ برنا دوٹ کی اس اپیل پر صلاح مشورہ کر رہا ہے جو انہوں نے تین لاکھ فلسطینی ہزار عرب پناہ گزینوں کے لئے خوراک اور ڈی۔ ڈی۔ ٹی کے لئے کی ہے آپ نے امید ظاہر کی کہ امریکہ کی پرائیویٹ امدادی انجمنیں اس اپیل کا موثر طور جواب دیں گی۔

امریکی فوج

واشنگٹن ۲۰ اگست۔ صدر ٹرومین نے اعلان کیا ہے کہ امریکی فوج فلسطین میں امریکہ کی نوآبادی کی حیثیت سے کام نہیں کرے گی بلکہ وہ اقوام متحدہ کے تحت رہ کر کام کرے گی۔ لیکن اگر اس سے امن قائم کرنے کے سلسلہ میں کام لینا گیا تو وہ یہ فرض ادا کرے گی۔

ایک اور بیان میں صدر امریکہ نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ انہوں نے یہودیوں کو دس کروڑ ڈالر فرصلہ دینے کی اجازت دیدی ہے آپ نے کہا کہ ابھی اس سوال پر کانگریس میں کوئی غور نہیں ہوا۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۰

سالانہ
قیمت تیس روپے
ششماہی
سولہ روپے
سہ ماہی آٹھ روپے آٹھ آنے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

روزنامہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ میں
اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت
اور کاروبار کو
یقیناً
کامیاب بنا سکتے ہیں

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۷ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۳ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۹ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

اقوام متحدہ میں حیدرآباد کی درخواست شام کی طرف سے پیش کیجائیگی؟

درخواست کے ساتھ تمام دستاویزات کی نقلیں منسلک ہونگی

حیدرآباد، ۱۹ اگست۔ معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ ہندستان کے خلاف حیدرآباد کا کیا معاملہ اقوام متحدہ میں شام کی طرف سے پیش کیا جائیگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ درخواست کل شام پیش کر دی گئی ہوگی۔ لیکن ابھی تک سکریٹریس سے اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ کل وہاں کی خبر میں بتایا گیا ہے کہ ابھی تک اقوام متحدہ کو حیدرآباد کی طرف سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

تاہم شکایت پیش کرنے کا اس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے ساتھ حیدرآباد کے وزیر اعلیٰ مسٹر لائق علی کے اس مکتوب کی جو انہوں نے وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو کو لکھا ہے، ہندوستان اور حیدرآباد کے مابین معاہدہ جاریہ اور اس سلسلے سے متعلق دیگر دستاویزات کی نقلیں منسلک ہونگی۔

حیدرآباد کے سرکاری حلقوں میں اس بات کی امید کی جارہی ہے کہ پیرس میں آئندہ ہونے والی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ہوگا اس کے کھلے اجلاس میں اس مسئلے کو بھی شامل کر لیا جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ معاہدہ جاریہ پر حیدرآباد کی طرف سے اقوام متحدہ میں شکایت کرنے میں اب دیر نہ کی جائے۔ کیونکہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان یہ معاہدہ کر کے بجائے خود اس کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو رہا ہے۔ "ہم حیدرآباد کی حیثیت سے اپنے اختیارات کو نہیں ترک کیا بلکہ اس معاہدہ کی مدت کے دوران میں اپنے بعض اختیارات سے کام لینا بند کر دیا ہے۔"

کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی

ایک سکریٹریس کی اکیلی اطلاع خلیج کہ اقوام متحدہ میں ابتک حیدرآباد کی طرف سے کوئی شکایت موصول ہوئی ہے، اور نہ کسی دوسری ممبر ریاست کی طرف سے۔ لیکن حیدرآباد کے اعلان کے بعد اقوام متحدہ کے بعض عہدیداروں کا خیال ہے کہ اقوام متحدہ کا کوئی ممبر اس مسئلہ کو منشور اقوام متحدہ کی دفعہ ۶ کے تحت پیش کر سکتا ہے۔ منشور کی دفعہ ۶ اس قسم کی صورت حالات سے متعلق ہے جن کے جاری رہنے سے امن کو خطرہ ہو۔ اس ضمن میں حکومت ہند کے جواب کے بارے میں بین الاقوامی قانون کے ماہرین کا خیال ہے کہ وہ اپنی کمانڈ پر مشتمل ہوگا کہ چارٹر کی دفعہ ۶ کا اطلاق صرف بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ آزاد اور خود مختار ممالک پر ہوتا ہے۔

اطالوی نوآبادیوں کا مستقبل

لندن، ۱۹ اگست۔ چاروں بڑی حکومتوں کے وزرائے خارجہ کے نائبوں کی جو کانفرنس سابقہ اطالوی نوآبادیوں کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے یہاں منعقد ہوئی تھی وہ یہاں ایک فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچ گئی ہے اور لگتے ہفتہ تک اپنا کام ختم کر دے گی۔ یہ نمائندگان خفیہ طور خارجہ کی کونسل میں پیش کرنے کے لئے سفارشات مرتب کر رہے ہیں۔ یہاں خفیہ طور سے تبادلہ خیال ہوئے لیکن لندن کے باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا ہے۔

سوروبے کے متعلق افواہ

ریزرو بینک کی طرف سے تردید

بمبئی، ۲۰ اگست۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے ان افواہوں کی تردید کی ہے کہ سوروبے کا کرنسی نوٹ چھاپا جا رہا ہے اور اب وہ سرکاری سکہ نہیں رہے گا۔

ان افواہوں کی وجہ سے لوگوں نے بڑی مقدار میں سونا خریدنا شروع کر دیا تھا اور اس کی وجہ سے کافی بے چینی پیدا ہو گئی تھی۔

عربوں اور یہودیوں کو انتباہ

لیک سکسیس ۱۹ اگست۔ اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کی طرف سے عرب اور اسرائیلی حکومتوں پر ایک ووٹس تعمیل کیا گیا ہے جس میں دونوں حکومتوں کو تنبیہ کیا گیا ہے کہ فلسطین میں عارضی صلح کی کسی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ دونوں پارٹیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے غیر منتقل دستوں کو عارضی صلح سے باز رکھیں۔

۹ ستمبر سے ہند اور پاکستان میں قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو جائیگا

کراچی ۱۹ اگست۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مغویہ عورتوں کی بحالی کے لئے جو ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ بین الممالکی کانفرنس میں اس کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اس کانفرنس کی طرف سے خواجہ شہاب الدین اور مسٹر موس شریک ہوئے تھے اور مسٹر لی چاگلا نے اور مسلم لیگ کے دو ممبران نے ہند کی نمائندگی کی۔

معلوم ہوا ہے کہ دونوں حکومتیں مغویہ عورتوں کی بازیابی کے سلسلہ میں اپنے اپنے دفاتر روابط کو وہاں کھولیں گی۔ البتہ دونوں حکومتیں اپنے اپنے ذرائع سے بازیابی کا کام جاری رکھیں گی۔ اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ دونوں حکومتوں میں شہریوں کی چھوڑی ہوئی جائداد کی قیمت کا اندازہ لگانے اور فیصلوں کے کاغذات تیار کرنے اور سامان منتقل کرنے کے لئے جلد از جلد ایک مشترکہ ادارہ قائم کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت ہند نے یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق ایک سو دس کروڑ روپیہ کی جائداد کا تبادلہ کرایا جائے گا۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند نے کہا ہے کہ پاکستان کو اس کی جائداد کی قیمت کا ۱۷ فیصدی روپیہ ادا کرنا ہوگا۔ پاکستان کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ ۱۹۴۷ء کے دوا ہم مقدمات شکار پور کا فوجداری کیس اور لاڑکانہ کیس کے سلسلہ میں جن ملزموں پر مقدمہ چل رہا ہے۔ ان کا بھی تبادلہ کیا جائے تو کیمپ کا ڈٹ پیدا ہو گئی۔ اس ماہ کے آخر تک تمام قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ ہو جائیگا۔ اور ۹ ستمبر سے قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو جائیگا۔

ہندوستان میں داخلے کے لئے پرمٹ سسٹم کا سوال بھی زیر بحث آیا۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان کی طرف سے خواجہ شہاب الدین نے اس امر کی مخالفت کی کہ اگر ہندنے اس کو واپس نہ لیا تو پاکستان مشرقی بنگال میں بھی پرمٹ سسٹم کا نفاذ کر دیگا۔ کہا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں ہندی نمائندوں نے تجویز کی کہ ہر فساد کی جانچ کی جائے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس بارہ میں اقوام متحدہ کے ممبر بنایا جائے گا۔

ضلع مری پر نامعلوم طیارہ کی بمباری

حکومت پاکستان کا احتجاج

لاہور ۲۰ اگست۔ ۱۷ اور ۱۸ اگست درمیانی شب میں رات کے گیارہ بجکر پچاس منٹ پر ایک نامعلوم طیارہ نے مہنیل مری پر بمباری کی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ طیارہ انڈین یونین کا تھا۔ پہلے حملہ میں کھیت اور جھاڑی کے پاس انگاروں کے نمودار ہونے کی خبر ہے اور پھر اسے گئے۔ یہ بے وہ اطلاع جو پاکستان کی نمائندگی کرا رہا ہے یہ شہر رنگون کے شمال میں ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس پر جاپانیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ لڑائی شہر چھوڑ کر برطانیہ کے ٹیلی کے کارخانوں کے علاقہ میں چلے گئے۔ جہاں حالات معمول کے مطابق جاپانی کئے جاتے ہیں۔ رنگون کی قریب سارے رام کے مقام پر جاپانیوں سے ایک تصادم ہوا تھا۔ اب تک سخت تناؤ موجود ہے کیونکہ باغی قریب ہی موجود ہیں۔

برما میں مارشل لا جاری کر دیا گیا

کمیونسٹوں اور باغیوں کے خلاف پورے طور سے کارروائی کی جائے گی

رنگون، ۱۹ اگست۔ یہاں حکومت برما نے ایک اعلان جاری کیا ہے جس کے ذریعہ رنگون کے ۱۸ اضلاع میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا ہے کیونکہ ملک کے مختلف حصوں میں بغاوت کی وجہ سے جو حالات پیدا ہو گئے ہیں۔

کمیونسٹوں کے مقبوضہ علاقوں میں بسنے والے لوگوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فوجی چوکیوں سے ملے جائیں تاکہ کمیونسٹوں کے خلاف فضائی حملے بغیر کسی خوف کے مکمل طور پر جاری کیا جا سکے۔ بوطانوی فرم اسٹیل برادرز کے ملازمین انگریز خاندانوں نے نہایت مؤثر کارروائی کرتے ہوئے شہر رنگون کے شمال میں ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس پر باغیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ لڑائی شہر چھوڑ کر برطانیہ کے ٹیلی کے کارخانوں کے علاقہ میں چلے گئے۔ جہاں حالات معمول کے مطابق جاپانی کئے جاتے ہیں۔ رنگون کی قریب سارے رام کے مقام پر جاپانیوں سے ایک تصادم ہوا تھا۔ اب تک سخت تناؤ موجود ہے کیونکہ باغی قریب ہی موجود ہیں۔

یہاں کے مشاہرین کا خیال ہے کہ حکومت برما کی جن فوجوں کو مختلف محاذوں پر کامیابی دینے کی کوشش کی گئی ہے اس کے بعد مصر میں باغی فوجوں کو ختم کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ رنگون پر دوبارہ کامیاب حملہ کی کے باغی عناصر اور حملہ آوروں کے رنگون پر حملہ کا مطلب ہے کہ کمیونسٹوں کی رہنمائی میں لڑنے والے جنہوں نے ان کی لیاقت والی ترکیبیں اختیار کرنا شروع کر دی ہیں۔ اگر حکومت کو معاشی طور پر دیوالیہ کر دیا جائے۔ فوج سے نکل جانے والوں نے پولیس تھانوں پر حملہ کر کے اسلحہ حاصل کر لیا اور بیرونی طرف طرفی پولیس سے فرار کے مقصد لے بنائے ہیں۔

یہ اطلاع غلط ہے کہ میں نے کبھی کشمیر کو تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی

شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر کی طرف سے سخت تردید

نئی دہلی، ۲۰ اگست۔ حال ہی میں لاہور کے اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ میں ایک خبر شائع ہوئی تھی جس میں درج تھا کہ شیخ عبداللہ نے کشمیر کی تقسیم کی تجویز پیش کی ہے۔ کل دہلی میں شیخ عبداللہ کو اس خبر کی طرف توجہ دلائی گئی تو انہوں نے کہا کہ "یہ خبر قطعاً لغو اور سراسر جھوٹ ہے۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کس شخص نے میرے نام اور میری ذات کے ساتھ منسوب کیا ہے۔"

شیخ عبداللہ نے کہا کہ "کشمیری عوام کی ایک ہی منزل ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ فیصلہ کرنے کا موقع حاصل کرنے کے بعد ہندوستان کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں یا پاکستان کے ساتھ۔ اگر پاکستان کو یقین ہے کہ کشمیر اس کا ساتھ دے گا تو جلد از جلد اور پاکستانی فوج کو واپس بلا لیا جائے۔ اس تعداد میں کشمیر حملہ آوروں کی چڑھائی اور کشمیر کو فتح کرنے میں پاکستانی فوج کی شمولیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کو کشمیر کے نکل جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے وہ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن طریقے اختیار کرنا چاہتا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "کشمیر کے عوام کے ساتھ ہمارے دیرینہ تعلقات ہیں۔ ہم نے ہمیشہ ان کا ساتھ دیا ہے اور ہم ان کے ساتھ ہی رہیں گے۔ ہم نے کبھی بھی کشمیر کے الحاق کے بارے میں اپنا موقف نہیں بدلا ہے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ کشمیر کے لوگ اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔ ہم نے کبھی بھی کشمیر کی تقسیم کی تجویز پیش نہیں کی۔ ہم نے کبھی بھی کشمیر کی تقسیم کی تجویز پیش نہیں کی۔ ہم نے کبھی بھی کشمیر کی تقسیم کی تجویز پیش نہیں کی۔"

انہوں نے کہا کہ "کشمیر کے مسئلہ کا حل ہندوستان اور پاکستان کے جھگڑے کے فارمولا کی بنیاد پر کشمیر کے مسئلہ کے منصفانہ حل کی کوئی امید نہیں ہے۔ جواب دیا کہ لڑائی بند کرنا فی نفسہ کوئی حل نہیں ہے، کیونکہ اس کے بعد اٹھنے والے قدم مستقل بخش ہوں۔"

مسٹر رضوی بھی کمیونزم کا خطرہ محسوس کرنے لگے

حیدرآباد دکھن، ۲۰ اگست۔ اتحاد المسلمین کے لیڈر سید قاسم رضوی نے یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی ہر بڑی حکومت پر منحصر ہے کہ حیدرآباد میں کمیونزم کا خطرہ انہیں نہ چھپا ہوا ہے یا نہیں کیونکہ اس کے بڑھتے ہوئے اثرات کا ذکر کیا اور کہا کہ ہندستان حیدرآباد پر حملہ کیا تو حیدرآباد ہندوستان دونوں کی تباہی ہوگی۔

انہوں نے کہا حکومت کی بنیاد ہی کے لئے کمیونسٹ تیار ہے۔ جو حیدرآباد میں کسی حکومت اور مسلمانوں کے اقتدار باقی رکھنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔

ترکی میں خوفناک زلزلہ

انقرہ، ۲۰ اگست۔ مشرقی اناطولیہ میں سخت زلزلہ سے بہت نقصان ہوا ہے خاص نقصان ہوا ہے جو مغربی کردستان میں ملاطیا کے ضلع میں ہوا ہے۔ لیکن ابتک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

مسٹر خیاح کی بات افواہیں

نئی دہلی، ۲۰ اگست۔ مسٹر یادیت میں یہ افواہ پھیل جانے سے کہ مسٹر خیاح سخت علیل ہیں پارلیمنٹ اور مسٹر میں غریب افواہیں پھیل گئیں۔ پارلیمنٹ کے ممبروں پر ان افواہوں کا اتنا اثر ہوا کہ اکثر ممبران پارلیمنٹ کی کارروائی میں بھی دلچسپی نہ لے سکے۔ ابھی ان افواہوں کی کسی ذریعہ سے بھی تصدیق نہ ہو سکی ہے۔

روس اپنا سفیر واپس بلالے۔ امریکی سفیر کا مطالبہ

واشنگٹن، ۱۹ اگست۔ امریکہ نے روسی سفیر کی واپسی کے مطالبہ کے سلسلہ میں ایک سخت احتجاج نوٹ کریملن روانہ کیا ہے جو آج روسی اور امریکہ کو بھیجا جا رہا ہے۔ یہ نوٹ تین روسی اعتمادوں کی گرفتاری کے سلسلہ میں ہے جنہیں مناسب رویہ اختیار کرنے پر چھوڑا گیا ہے۔ اسی میں روسی سفیر سے جلد از جلد امریکہ سے چلے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وہاں یہ بات بھی جاری ہے کہ روسی حکومت کو امریکہ کا یہ مطالبہ تسلیم کرنا پڑیگا کیونکہ ہی سفیر کے تبادلہ کی طاقت واپسی لے لئے جائیں۔ وہ قانونی طور پر کسی ملک میں نہیں ٹھیر سکتا۔ روسی سفیر کے خلاف یہ اقدام ایک روسی عورت منسٹر اگوسا کا گرفتاری کرنے پر روسی اپنے دفتر میں رکھنے کی وجہ سے اٹھایا گیا ہے۔ جب کہ وہ وہاں ٹھیرنے کے لئے تیار نہیں ہے دکھل امریکہ میں اس بات کا اعلان کر دیا گیا کہ بین الاقوامی قانون کی تحت ایسی کوئی صورت نہیں جس کی ماتحت منسٹر کو تنکین کو مجبور ٹھہرا کہ وہ امریکہ میں موجود ہے۔ روسی قوانین کے ماتحت سمجھا جائے۔

روسی فوجیں برلن کے برطانوی خطہ میں داخل ہو گئیں

برلن، ۲۰ اگست۔ امریکہ کی ایک سرکاری اطلاع کے مطابق برلن کے روسی خطہ کی روسی فوج اور خوص پولیس جو ہوا بازی کرنے والوں کا تعاقب کرتے ہوئے آج برلن کے برطانوی خطہ میں داخل ہو گئیں جہاں تک تحقیق کی گئی ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ گولی چلانے کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ روسی فوج نے پلانٹزر کے برطانوی حصہ پر چھاپہ مارا اور ایک مارکیٹ کرنے والے چند آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ امریکہ کے گورنر نے چھ امریکی پولیس والوں کی گرفتاری پر احتجاج کیا ہے۔ سکسن میں آج صبح مغربی حکومتوں کے سفیروں نے آپس میں بات چیت کی ابھی یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ انہوں نے مارشل اسٹالن سے ملنے کی درخواست کی یا نہیں۔

مجلس تحفظ کے نام یہودیوں کا مکتوب

لیک سکسیس، ۱۹ اگست۔ یہودیوں کی طرف سے مجلس تحفظ کے نام ایک مکتوب موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ فلسطین میں امن دامان قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ یہودی سلامتی کو تسلیم کر لیا جائے۔ اور اسے اقوام متحدہ کا ممبر بنایا جائے مکتوب میں یہودیوں نے اس بات کا دعویٰ کیا ہے کہ یہودی امن دامان کے خواہشمند ہیں اور اقوام متحدہ کے چارٹر اور اس کے اصولوں پر چلنے کے لئے تیار ہیں۔

لیک سکسیس میں ایک یہودی نمائندہ نے بتایا کہ اقوام متحدہ کا ممبر بننے کے لئے حکومت اسرائیل بعد میں درخواست بھیجے گی۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۵

سالانہ
قیمت تیس روپے
ششماہی
سولہ روپے
سہ ماہی آٹھ روپے آٹھ آنے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایدہ اللہ بالروح القدس

آیدہ محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

فون نمبر ۵۸۵۵

الجمعیۃ میں
اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت
اور کاروبار کو
یقیناً
کامیاب بنا سکتے ہیں

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۳ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۷۹ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

اقوام متحدہ میں حیدرآباد کی درخواست شام کی طرف سے پیش کیجائیگی؟

درخواست کے ساتھ تمام دستاویزات کی نقلیں منسلک ہونگی

حیدرآباد، ۲۲ اگست۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہندستان کے خلاف حیدرآباد کا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کرنے کی درخواست کل شام پیش کر دی گئی ہوگی۔ لیکن ابھی تک سیکریٹریٹ سے اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ کل وہاں کی خبر میں بتایا گیا ہے کہ ابھی تک اقوام متحدہ کو حیدرآباد کی طرف سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

خاص شکایت پیش کرے گا اس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے ساتھ حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی کے اس مکتوب کی بھی نقل ہوگی جو انہوں نے وزیر اعظم ہند جواہر لال نہرو کو لکھا ہے۔ ہندوستان اور حیدرآباد کے مابین معاہدہ جاریہ اور اس سلسلے سے متعلق دیگر دستاویزات کی نقلیں منسلک ہونگی۔

حیدرآباد کے سرکاری حلقوں میں اس بات کی کوشش کی جارہی ہے کہ جس قدر ممکن ہو اقوام متحدہ کی جنرل کمیٹی کا جلسہ اسی ہفتہ میں ہو جائے۔ اس کا کہنا ہے کہ معاہدہ جاریہ حیدرآباد کو اقوام متحدہ سے شکایت کرنے کا حق نہیں ہے۔ کیونکہ یہ معاہدہ ہی دو مملکتوں کا مساویانہ طور پر کیا ہوا عہد ہے۔ اس معاہدہ کی مدت کے دوران میں اپنے بعض اختیارات سے کام لینا بند کر دیا ہے۔"

کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی

لیک سکیسس کی ایک اطلاع خطرے کہ اقوام متحدہ میں ابتک نہ تو حیدرآباد کی طرف سے کوئی شکایت موصول ہوئی ہے اور نہ کسی دوسری حیدرآباد کی طرف سے۔ لیکن حیدرآباد کے اعلان کے بعد اقوام متحدہ کے اسٹنٹ عہدیداروں کا خیال ہے کہ اقوام متحدہ کا کوئی عہدیدار اس مسئلہ کو مشورہ اقوام متحدہ کی ذمہ داری کے اخت پیش کر سکتا ہے۔ مشورہ کی دفعہ ۶ اس قسم کی صورت حالات سے متعلق ہے جن کے جاری رہنے سے امن کو خطرہ ہو۔ اس ضمن میں حکومت ہند کے جواب کے بارے میں بین الاقوامی قانون کے ماہرین کا خیال ہے کہ وہ اس اکائت پر مشتمل ہوگا کہ چار طرفہ کے دفعہ ۲ کے الفاظ صرف بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ آزاد اور خود مختار ممالک سے ہی ہوتے ہے

اطالوی نوآبادیوں کا مستقبل

لندن، ۲۲ اگست۔ چاروں بڑی حکومتوں کے وزرائے خارجہ کے نائبوں کی جو کانفرنس سابقہ اطالوی نوآبادیوں کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے یہاں منعقد ہوئی تھی وہ یہاں ایک فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچ گئی ہے اور اگلے ہفتہ تک اپنا کام ختم کر دے گی۔ یہ نائبین جو فیصلہ خارجہ کی کونسل میں پیش کرنے کے لئے سفارشات مرتب کر رہے ہیں۔ یہاں خفیہ طور سے مجتمع ہوئے لیکن لندن کے باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا ہے۔

سورپے کے متعلق افواہ
ریزرو بینک کی طرف سے تردید

بمبئی، ۲۲ اگست۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے ان افواہوں کی تردید کی ہے کہ سورپے کا کرنسی نوٹ پھر جاری ہوگا۔ اور اب وہ سرکاری سکہ نہیں رہیگا۔

ان افواہوں کی وجہ سے لوگوں نے بڑی مقدار میں سونا خریدنا شروع کر دیا تھا اور اس کی وجہ سے گرانی پیدا ہو گئی تھی۔

عربوں اور یہودیوں کو انتباہ

ایک سکیسس ۲۱ اگست۔ اقوام متحدہ کی مجلس محفوظ کی طرف سے عرب اور اسرائیلی حکومتوں پر یک نوٹس تعمیل کیا گیا ہے جس میں دونوں حکومتوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ فلسطین میں عارضی صلح کی کسی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ دونوں نوٹس پارٹیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے غیر مستقل دستوں کو فوراً فلسطین سے باہر رکھیں۔

۱۵ ستمبر سے ہند اور پاکستان میں قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو جائیگا

کراچی ۱۹ اگست۔ بتایا گیا ہے کہ مغویہ عورتوں کی بحالی کے لئے جو ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ بین الممالکی کانفرنس میں اس کو طے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اس کانفرنس میں پاکستان کی طرف سے خواجہ شہاب الدین اور مسٹر موس شریک ہوئے اور مسٹر کے ایل گابا نے اور سٹریلیا کے کر گابا نے سند کی نمائندگی کی۔

معلوم ہوا ہے کہ دونوں حکومتیں مغویہ عورتوں کی بازیابی کے سلسلہ میں اپنے اپنے دفاتر روانہ کریں گی جو واپس بلائیں گی۔ بہت دونوں حکومتیں اپنے اپنے ذرائع سے بازیابی کا کام جاری رکھیں گی۔ اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ دونوں حکومتوں میں شہریوں کی چھوڑی ہوئی جائداد کی قیمت کا اندازہ لگانے کے لئے مقامات تیار کرے اور سامان منقولہ کے لئے جانے کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک مشترکہ ادارہ قائم کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان نے بھی ایک ایسا ہی ادارہ قائم کیا ہے۔

ضلع مری پر نامعلوم طیارہ کی بمباری
حکومت پاکستان کا احتجاج

لاہور ۲۰ اگست۔ ۱۹ اور ۲۰ اگست درمیانی شب میں رات کے گیارہ بجکر پچاس منٹ پر ایک نامعلوم طیارہ نے ضلع مری پر بمباری کی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ طیارہ انڈین یونین کا تھا۔ پہلے سوئیں گیس پلانٹ اور پٹرولی پراڈکٹ کے پاس انگریزوں کے قبرستان کے قریب دو بم گرائے گئے۔ پہلے دو اطلاع پاکستان کی وزارت دفاع کے ایک گیس میں راولپنڈی سے دی گئی ہے۔

اسی کمیونک میں کہا گیا ہے کہ اپنے اس حملے کے سلسلے میں کسی قسم کے نقصان جان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ یہ ہوائی حملہ کے بعد اسی طیارہ نے آل انڈیا ریڈیو کان سے گولیاں بھی برسائیں۔ دوسرے حملہ آور کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ مری کے جنوب مشرق کی طرف سے ایک گاؤں پر گرا۔ پھر ہم پر سائے کے ساتھ اس حملہ میں جانی اور مالی نقصان کی تفصیل ابھی معلوم نہیں ہوئی۔ حکومت نے سخت احتجاج کیا ہے اور ان کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اسی وقت پاکستان کے فضائی بیڑہ کو کوئی جہاز پرواز نہیں کر رہا تھا۔

روس اپنا سفیر واپس بلالے۔ امریکی سفیر کا مطالبہ

واشنگٹن، ۲۰ اگست۔ امریکہ کے روسی سفیر کی واپسی کے مطالبہ کے سلسلہ میں ایک سخت اور سخت نوٹ کریملن روانہ کئے جانے سے آج دن بھر امریکہ اور امریکہ کا سفارتی حلقہ بہت مصروف رہا۔ یہ نوٹ تین روسی اعتراضوں کے مقدمے کے سلسلہ میں بھیجا گیا ہے جو روس نے امریکہ کے پرسلیبر اسٹیونس کراچی کے خلاف کئے ہیں۔ اس نوٹ میں سفیر کے تبادلہ کی تجویز کی گئی ہے۔ یہ نوٹ اس وقت روانہ کیا گیا ہے جب کہ روسی سفیر ماسکو میں امریکہ کے پرسلیبر اسٹیونس کراچی سے ملاقات کر رہا ہے۔ اس میں روسی سفیر کے تبادلہ کی خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نوٹ میں سفیر کے تبادلہ کی تجویز کی گئی ہے۔ اگر روس نے اس تجویز کو رد کر دیا تو امریکہ کے پرسلیبر اسٹیونس کراچی کو واپس بلا لیا جائیگا۔ اور اس کے بعد امریکہ کی طرف سے روسی سفیر کو واپس بلا لیا جائیگا۔ اس طرح امریکہ اور روس کے سفارتی تعلقات ختم ہو جائیں گے۔ امریکہ میں اس بات کا اعلان کر دیا گیا ہے کہ بین الاقوامی قانون کی رو سے کوئی حکومت اس وقت تک کسی دوسری حکومت کے سفیر کو تسلیم کرنے سے انکار نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ امریکہ کی ماتحت حکومت کو تسلیم کر لیتی ہے۔ روسی قوانین کے ماتحت تسلیم کیا جاتا ہے۔

روسی فوجیں برلن کے برطانوی خطہ میں داخل ہو گئیں

برلن، ۲۰ اگست۔ امریکہ کی ایک سرکاری اطلاع کے مطابق برلن کے روسی خطہ کی روسی فوج اور جرمن پولیس جو بازار کرنے والوں کا تعاقب کرتے ہوئے آج برلن کے برطانوی خطہ میں داخل ہو گئیں جہاں تک تحقیق کی گئی ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ گولی چلانے کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ روسی فوج نے پلازہ کے برطانوی حصہ پر چھاپہ مارا اور بلیک مارکیٹ کرنے والے چند آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ امریکہ کے کورنر نے چار امریکی پولیس والوں کی گرفتاری پر احتجاج کیا ہے۔ ماسکو میں آج صبح مغربی حکومتوں کے سفیروں نے آپس میں بات چیت کی انتہی یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ انہوں نے رشیل اٹ لن سے ملنے کی درخواست کی یا نہیں۔

مجلس تحفظ کے نام
یہودیوں کا مکتوب

ایک سکیسس ۱۹ اگست۔ یہودیوں کی طرف سے مجلس تحفظ کے نام ایک مکتوب موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ فلسطین میں امن و امان قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ یہودی سلطنت کو تسلیم کر لیا جائے اور اس سے اقوام متحدہ کا مجبر بنایا جائے مکتوب میں یہودیوں نے اس بات کا دعویٰ کیا ہے کہ یہودی امن و امان کے خواہشمند ہیں اور اقوام متحدہ کے چارٹر اور اس کے اصولوں پر چلنے کے لئے تیار ہیں۔

ایک سکیسس میں ایک یہودی نمائندہ نے بتایا کہ اقوام متحدہ کی ممبر بننے کے لئے حکومت اسرائیل عنقریب درخواست بھیجے گی

پاکستان میں صنعتوں کا اجراء

کراچی ۱۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر صنعت کے ٹیکنیکل مشن نے جو ہندوستان کے ساتھ گفت و شنید کر رہا ہے۔ اس بات پر زور دیا کہ سندھ کے دو اہم مقامات شکار پور کاندھی کوٹ کی لانڈری اسوسی ایشن کے سلسلہ میں جن ملازموں پر مقدمہ چل رہا ہے۔ ان کا بھی تبادلہ کیا جائے تو کیدر کا وقت پیدا ہو گئی ہے اس ماہ کے آخر تک تمام قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ ہو جائیگا۔ اور ۱۵ ستمبر سے قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو جائیگا۔

ہندوستان میں داخلہ کے لئے پرمٹ سسٹم کا سوال بھی زیر بحث آیا۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان کی طرف سے خواجہ شہاب الدین نے اس مرکزی وضاحت کی کہ اگر ہندے اس کو واپس نہ لیا تو پاکستان مشترکی بنگال میں پرمٹ سسٹم کا نفاذ کر دیگا۔ کہا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں ہندی نمائندوں نے تجویز کی کہ پھر گفتگو کی جائے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس بارہ حلدتی وزیروں کی ایک کانفرنس ہوگی۔ جس میں کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔

برما میں مارشل لا جاری کر دیا گیا
کمیونسٹوں اور باغیوں کے خلاف پورے طور سے کاروائی کی جائے گی

رنگون ۲۰ اگست۔ برما کے صدر مقام رنگون کے علاقہ میں مارشل لا جاری کر دیا گیا ہے۔ (آج) یہ فرمان جاری کیا گیا ہے جس کے ماتحت رنگون میں داخلی سیاسی کمیونسٹوں کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں گے۔ کیونکہ ملک کے مختلف حصوں میں اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ کمیونسٹوں کی وجہ سے ہنگامی حالات پیدا ہو گئے ہیں۔

کمیونسٹوں کے مقبوضہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایسے مقامات سے چلے جائیں تاکہ کمیونسٹوں کے خلاف فضائی اور زمینی فوج بے کھٹکے کام کر سکے۔ برطانوی فرم ہیکلیس برادرز کے ملازمین اور غیر ملکی خاندانوں نے حفاظت منگوا کر خالی کر دیا ہے۔ یہ شہر رنگون کے شمال میں ۱۸۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس پر باغیوں نے قبضہ کر لیا ہے یہ لوگ شہر چھوڑ کر برطانیہ کے قبیلے کے علاقوں کے علاقہ میں چلے گئے۔ جہاں حالات معمول کے مطابق بیان کئے جاتے ہیں۔ رنگون کے قریب سارکرام کے مقام پر بھی باغیوں سے ایک تصادم ہوا تھا۔ اب تک سخت تناؤ موجود ہے کیونکہ باغی قریب ہی موجود ہیں۔

یہ اطلاع غلط ہے کہ میں نے کبھی کشمیر کو تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی
شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر کی طرف سے سخت تردید

نئی دہلی، ۲۰ اگست۔ حال میں لاہور کے اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ میں ایک خبر شائع ہوئی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ شیخ عبداللہ نے کشمیر کی تقسیم کی تجویز پیش کی ہے۔ کل دہلی میں شیخ عبداللہ کو صحافیوں کی یہ خبر دکھائی گئی تو انہوں نے کہا کہ "قطعاً افسوسناک ہے میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس شخص نے جس کا نام اس میں مذکور ہے یہ بات کس سے سنی اور میری اجازت کے ساتھ منسوب کیا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان کے اخبارات میں کشمیر کے بارے میں بہت سی غلط اور جھوٹی خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں لیکن ان کے بارے میں یہ تازہ ترین بہتان اپنی طرح کی اس کی مثال نہیں ملتی۔

جب شیخ عبداللہ سے یہ سوال کیا گیا کہ اقوام متحدہ کے جنگ بندی کمیشن کے سکے کے منصفانہ حل کی کوئی امید ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ لڑائی بند کرنا فی نفسہ کوئی حل نہیں ہے۔ تاوقتیکہ اس کے بعد اٹھائے جانے والے قدم مستقل نہ ہوں۔

مسٹر رضوی بھی کمیونزم کا خطرہ محسوس کرنے لگے

حیدرآباد دکن، ۲۰ اگست۔ اتحاد المسلمین کے لیڈر سید قاسم رضوی نے یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بڑی حکومتیں برصغیر ہند حیدرآباد اور پاکستان کو گمراہ کرنے یا اتفاقات اور حملے کا منظر ہندوستان پھیلا رہی ہیں کمیونزم کے بڑھتے ہوئے اثرات کا ذکر کیا اور کہا اگر ہندے حیدرآباد پر حملہ کیا تو حیدرآباد اور ہندوستان دونوں کی تباہی ہوگی۔

انہوں نے کہا حکومت کی بنیاد کے لئے کمیونسٹ موثر تصور کے منتظر ہیں۔

جو حیدرآباد میں اسٹیٹ حکومت اور مسلمانوں کا اقتدار باقی رکھنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔

ترکی میں خوفناک زلزلہ

انقرہ ۲۰ اگست۔ مشرقی اناطولیہ میں سخت زلزلہ آنے سے بہت نقصان ہوا ہے جو حسب مذہبی کردستان میں طاغیا کے ضلع میں خاص نقصان پہنچا ہے ضلع میں کئی مکان گر گئے۔ لیکن ابتک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

مسٹر جناح کی بابت افواہیں

نئی دہلی، ۲۱ اگست۔ کل پارلیمنٹ میں یہ افواہ پھیل جانے سے کہ مسٹر جناح سخت علیل ہیں پارلیمنٹ اور شہر میں عجیب و غریب افواہیں پھیل گئیں۔ پارلیمنٹ کے ممبروں پر ان افواہوں کا اتنا اثر ہوا کہ اکثر ممبران پارلیمنٹ کی کارروائی میں بھی دلچسپی نہ لے سکے۔ ابھی ان افواہوں کی کسی ذریعہ سے بھی تصدیق نہ ہو سکی۔

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۳ اگست ۱۹۴۸ء

روس اور مغربی طاقتیں

مغربی طاقتیں روس کی اس روش پر بہت پریشان ہیں، ان کی بحث اور دلیل کا مدار اس کے معاہدہ پر ہے جس کی رو سے انہیں، ڈینوب کے کنٹرول کمیشن میں نمایندگی کا حق مل گیا تھا مگر روس کہتا ہے اور اس کا اخلاقی حق بجانب بھی ہے کہ انہی مغربی طاقتوں سے جنگ سے قبل بعض غیر مستحق ملکوں کو کنٹرول کمیشن میں شامل کیا اور جنگ کے دوران میں بعض تعلق کو جو خارج کر دیا تھا، گویا اتحادیوں نے اپنے اختیار تمیزی کا غلط استعمال کر کے خود اس معاہدہ کو ختم کر دیا ہے اور جس معاہدہ کو وہ خود ختم کر چکے ہیں اس سے استدلال کرنے کا انہیں کوئی حق نہیں! روسی مدبرین کی یہ بات بڑی وزنی ہے اور اتحادیوں کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں ہے، اب اتحادی سوچتے ہونگے کہ ان کی غلطی سے حریف نے کتنا بڑا فائدہ اٹھایا، بہتر ہی ہوتا اگر وہ یہ غلطی نہ کرتے!

روس اس وقت اتحادیوں کی لغزشوں سے بڑا فائدہ اٹھا رہا ہے، اس نے ہر غلطی کی فہرست تیار کر کے اس پر اپنے صفحہ کی بنیاد قائم کر دی ہے وہ ہر دلیل کے جواب میں ان ہی کی غلطیوں کو ان کے سامنے پیش کر دیتا ہے گویا صاف صاف کہہ رہا ہے کہ صیاد اپنے دام میں خود آ گیا ہے اور اسے اپنی غلطیوں کا خمیازہ بھگتنا چاہیئے۔

چونکہ ڈینوب کا مسئلہ اپنی جگہ حل نہ ہوا تھا کہ ڈینوب کانفرنس قضائے مبرم کی طرح سر دوں پر آ پڑا۔ اتحادی مدبرین کے تنازعہ سے بہت پریشان تھے کہ ڈینوب کے سوال سے وہ اور مضطرب ہو گئے، یہ دریا مشرقی یورپ میں بہتا ہے اور اس کے سوا اصل پروبلغاریہ آباد ہیں جو روس کے زیر اثر اور اس کی اقتداری لہر میں ہیں، لہٰذا روس کہتا ہے کہ اس دریا میں وہ کسی بیرونی کی مداخلت کی روادار نہیں کر سکتا، اس نے ڈینوب کانفرنس میں اسی کو پیش کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کنٹرول میں صرف بحر اسود کی طاقتوں تک کو رہنے دیا جائے اور اس میں کسی مغربی ملک کو جگہ نہ دی جائے، مگر ایک بات بالکل ظاہر ہے، وہ یہ کہ امریکہ، برطانیہ اور فرانس، جنگ کرنے اور روس کے مقابلہ پر آنے کے لئے تیار نہیں ہیں، وہ خواہ زبان سے کچھ کہیں مگر دل سے یہی چاہتے ہیں کہ جنگ کی بلائے اور دوسری جنگ کے بعد تیسری جنگ کی نوبت نہ آئے وہ روس کو دھمکیاں بہت دی تھیں اور ہوا دے کر اپنی کوشش کی گئی کہ اتحادی جنگ کے لئے بالکل تیار ہو جائیں مگر روس کا جواب ان دھمکیوں میں نہیں آیا اور کسی مسئلہ پر ہم پختہ اور مستحکم رائے کی نوبت نہ آ سکی، روس کی اس قوم خرابی اور صلابت کا نتیجہ یہ ہوا کہ برلن کی مغربی طاقتیں گتھی کشاں ماسکو پہونچیں اور روسی مدبرین سے ملاقات کرنے اور انہیں ہموار کرنے پر مجبور ہوئیں۔

برلن کا قضیہ اپنی جگہ قائم تھا ہوا تھا کہ ڈینوب کا قضیہ قضائے مبرم کی طرح سر دوں پر آ پڑا۔ اتحادی مدبرین کے تنازعہ سے بہت پریشان تھے کہ ڈینوب کے سوال سے وہ اور مضطرب ہو گئے، یہ دریا مشرقی یورپ میں بہتا ہے اور اس کے سوا اصل پروبلغاریہ آباد ہیں جو روس کے زیر اثر اور اس کی اقتداری لہر میں ہیں لہٰذا روس کہتا ہے کہ اس دریا میں وہ کسی بیرونی کی مداخلت کی روادار نہیں کر سکتا، اس نے ڈینوب کانفرنس میں اسی کو پیش کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کنٹرول میں صرف بحر اسود کی طاقتوں تک کو رہنے دیا جائے اور اس میں کسی مغربی ملک کو جگہ نہ دی جائے، مگر ایک بات بالکل ظاہر ہے، وہ یہ کہ امریکہ، برطانیہ اور فرانس، جنگ کرنے اور روس کے مقابلہ پر آنے کے لئے تیار نہیں ہیں، وہ خواہ زبان سے کچھ کہیں مگر دل سے یہی چاہتے ہیں کہ جنگ کی بلائے اور دوسری جنگ کے بعد تیسری جنگ کی نوبت نہ آئے وہ روس کو دھمکیاں بہت دی تھیں اور ہوا دے کر اپنی کوشش کی گئی کہ اتحادی جنگ کے لئے بالکل تیار ہو جائیں مگر روس کا جواب ان دھمکیوں میں نہیں آیا اور کسی مسئلہ پر ہم پختہ اور مستحکم رائے کی نوبت نہ آ سکی، روس کی اس قوم خرابی اور صلابت کا نتیجہ یہ ہوا کہ برلن کی مغربی طاقتیں گتھی کشاں ماسکو پہونچیں اور روسی مدبرین سے ملاقات کرنے اور انہیں ہموار کرنے پر مجبور ہوئیں۔

استطاعت حج

حج ان لوگوں پر فرض ہے جو حج کے فرضی اخراجات برداشت کر سکتے ہیں۔ مگر حاجی حکومت سعودیہ کی معلمی (معلم کی فیس) مبلغ ۴۰ روپے آٹھ آنے اور راشن کا کرایہ مبلغ ۲۱ روپے ۲ آنے ادا نہیں کر سکتے تو ان کو حج کا ارادہ قطعاً نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس کا احتمال ہے کہ ان کو جدہ میں اترنے نہ دیا جائے۔ اگر یہ اخراجات پہنچتے ہی ادا نہ کیے گئے تو ان کے ساتھ سختی اور بے عزتی کے ساتھ واپس کیا جائیگا۔ بعد ازاں ان کے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ملک وقوم کی عزت اور خود داری کو قائم رکھنے کے لئے حج سے پہلے اپنے اخراجات اطمینان کر لیں کہ ان کے پاس کافی روپیہ ہے۔

یہ بھی واجب ہے کہ ان کے انتظام روانگی کی پختہ کاروائی پوری کی جائے تاکہ کمپنی عربیوں کے لئے بہتر بندوبست کر سکے۔ وہ یہ نہیں اطلاع ہیں خواہیں۔

اخراجات

اس سال کے کل اخراجات کا تخمینہ جس میں معلمین سعودیہ کی تنخواہ بھی شامل ہے۔ ایک بالغ حاجی کے لئے حسب ذیل ہے۔

قیمتے درجے کے حاجی کا جہاز میں بہتر بستر کا سفر (ایک طرف) ۱۰۰ روپے

۱۰۰ روپے ۔ قیمتے درجے کے حاجی جو جہاز میں کسی سے سفر کریں گے ۔ ۲۱ روپے ۔ دوسرے درجے کے حاجی جو جہاز میں کسی سے سفر کریں گے ۔ ۳۰ روپے ۔ اول درجہ کے حاجی جو جہاز میں بہتر بستر کا سفر کریں گے ۔ ۱۱۰ روپے

(نوٹ) یہ تخمینے صرف اندازہ پر مبنی ہیں اور انفرادی طور پر ٹکٹ کے مطابق فرق ہو سکتے ہیں۔ حاجیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے ساتھ بستر، برتن وغیرہ لے جا سکتے ہیں۔ ان کی قیمت سفر جہاز میں شامل نہیں ہے

ایک سال کے بچوں کو اس قسم کی ادائیگی نہیں کرنا پڑے گی لیکن وہ بچے جن کی عمر ایک اور دس سال کے درمیان ہے ان کے لئے جہاز کے کرایہ اور ٹوپاک کی رقم کا نصف دوگنا پڑے گا۔ سات سال تک کی عمر کے بچے مفت ہیں اور کارڈ ان کی قرنطینہ فیس اور کشتی کے کرایہ کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہیں۔ سات سال سے زیادہ اور کم بچوں کو پورے اور کارڈ نہ لینے کے دو بچے جن کی عمر پانچ اور دس سال کے درمیان ہوگی ان سے جہازیں معلمی (معلم) فیس وغیرہ) اور سفر کے کرایہ کا نصف وصول کیا جائے گا۔ پانچ سال تک کے بچوں سے معلمی اور سفر کا کرایہ وصول نہیں کیا جائے گا۔

نقدی کی برآمد

مسافروں کے پاس جو رقم ہو وہ نقد یا ہنڈی کی شکل میں ہو سکتی ہے۔ ایسی ہنڈیاں جیسے شادی کی اگرمنٹی، طلاق نامہ، کاغذوں کے بنڈسے اور پارسل وغیرہ جو حاجی اپنے ہوئے ہوں یا بغیر کسی قسم کے شک وشبہ کے ان کے ذاتی ملکیت ہوں حاجی بغیر لائسنس کے اپنے ساتھ لا سکتے ہیں۔ سونا اور چاندی کا ساتھ لے جانا قطعی ممنوع قرار دیا گیا ہے ان کو کسی لائسنس کے ہوتے ہوئے بھی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

اس گورنمنٹ نے جہاز کرجب ڈیلی روپیہ ساتھ لے جانے کی اجازت دی ہے۔ ۲۰۰ روپے پہلا درجہ تیسرا درجہ ۱۰۰ روپے (اس کے علاوہ اگر کوئی شخص روپیہ بھیجنا چاہے تو ۷۰۰ روپے ۷ بڑے آدمی کو اور ۳۰۰ روپے بچوں کو بھیج سکتا ہے)

(۱۵) حاجی صاحبان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ سعودی عرب اور حکومت کے بیانات رقم کے قواعد پھیل کریں اور جتنی رقم پاس ہو وہ جدہ پہونچ کر ظاہر کریں اور کشتی کا کرایہ کی ادائیگی سے متعلق ہیں۔ سات سال سے زیادہ اور کم بچوں کو پورے اور کارڈ نہ لینے کے دو بچے جن کی عمر پانچ اور دس سال کے درمیان ہوگی ان سے جہازیں معلمی (معلم) فیس وغیرہ) اور سفر کے کرایہ کا نصف وصول کیا جائے گا۔ پانچ سال تک کے بچوں سے معلمی اور سفر کا کرایہ وصول نہیں کیا جائے گا۔

طلائی زیورات

طلائی زیورات اور زیور جو ہاتھ کی پہنی ہوئی ہو اس کے متعلق کوئی ممانعت نہیں ہے۔ ایسے زیورات جیسے شادی کی انگوٹھی طلائی سیٹن، کانوں کے بندے اور بالیاں وغیرہ جو حاجی پہنے ہوئے ہوں یا بغیر کسی قسم کے شک وشبہ کے ان کے ذاتی ملکیت ہوں حاجی بغیر لائسنس کے اپنے ساتھ لا سکتے ہیں۔ سونا اور چاندی کا ساتھ لے جانا قطعی ممنوع قرار دیا گیا ہے ان کو کسی لائسنس کے ہوتے ہوئے بھی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

روانگی کی بندرگاہ

کراچی بالکل کی بندرگاہ کے انتظامات پر حاجیوں کو رہنے قیام اور سوار ہونے کے انتظامات کے متعلق مفصلہ رپورٹ حج کمیٹی کے محکمہ اور رضاکاروں سے ملکر وہ امور جو ہیں، معلومات ہم پہنچا چاہئیں جو حاجی اپنی بائسکل کا انتظام نہ کر سکیں ان کو چاہیئے کہ وہ کراچی میں پلگرم ایجنسی میں تہ ہیں اور بمبئی میں جعفر سلیمان مسافر خانہ متصل وارڈی بندر روڈ حاجی سابو صدیق مسافر خانہ متصل کراوفرڈ مارکیٹ لامنگ روڈ میں ہیں۔ اس سلسلہ میں کلکتہ کے حاجیوں کو ایزنگ کمپنی پورٹ حج کمیٹی سے مشورہ کرنا چاہیئے۔

حاجیوں کو چاہیئے کہ روانگی کی بندرگاہ پر پہنچ کر تمام حاجیوں میں رہنمائی حاصل کرنے کے لئے پورٹ حج کمیٹی کے دفتر میں جائیں۔ پورٹ حج کمیٹی حاجیوں کو خوراک سے راشن اور کفن اور احرام کے لئے کپڑا مہیا کرنے پلگرم پاس (پیمانہ راہداری) اور ان کا اندراج، بیمہ، پیکیج نے ٹیکے تالا کرنے اور جہاز میں سوار ہونے میں مدد دے گی، پورٹ حج کمیٹی کا دفتر محمد حاجی سابو صدیق، مسافر خانہ کا لامنگ روڈ پر واقع ہے۔ نیز یہ کہ جب تک جہازانی کمپنی کو اطلاع نامہ موصول نہ ہو جائے کبھی روانہ نہ ہوں۔

تمام ضروری شکایات متعلقہ پورٹ حج کمیٹی کے ایزنگ کمپنی افسر سے کرنی چاہئیں۔ جہاز پر اختلافات کے متعلق شکایت جہاز پر اسپیرانگ کے نوٹس میں لانی چاہئیں۔ جہاز میں اگر کوئی شکایت ہو تو افسر حج کمیٹی کو اطلاع دینی چاہیئے۔ اگر کوئی حاجی عدم پہنچنے سے پہلے اپنے معلم کی بابت فیصلہ نہیں کرے گا تو حکومت سعودیہ کی طرف سے ایک معلم مقرر کر دیا جائے گا۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ جہاز میں کسی کے پاس نقدی نہ رکھیں اور نہ ہی کسی کو قرض دیں جب تک کہ ان کی اچھی طرح جان پہچان نہ ہو۔

مختلف اشیاء کی برآمد

حجاج کو اپنے ساتھ لے جانے والے مختلف اشیاء کی برآمد کے متعلق حسب ذیل ہدایات دی جاتی ہیں۔ ضرورت کے لئے سفید چھپی کپڑا، کپڑے، کمبل، چھتریاں، چھڑیاں، جوتے، سلیپر، ٹوپیاں، عطریات، سرمہ اور دوائیں، مختلف اشیاء احرام کی اور عید کی ضروریات کے لئے سب سوئیاں، تھرماس، پنسلیں، پنسلیں، کیل، پاسپورٹ کی چادریں، برتن، کھلونے، ٹوپیاں، ٹوکریاں، ایک چھوٹی کرسی، ایک آدمی، کھڑکیاں، قالینیں، گھروں کے روانگی کے وقت ان کے استعمال کرتے ہیں، اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں دوران سفر میں استعمال کے لئے حاجی دو ہزار روپے تک کا سامان اور اس سے زیادہ روپے تک کی اور دیگر ایک قانونی چین، سیاہی، ایک پنسل، خط لکھنے کا پیڈ اور لفافے بھی اپنے ساتھ لا سکتے ہیں۔

حاجیوں کو مندرجہ ذیل اشیاء لیجانے کی خاص طور پر اجازت دی جاتی ہے

(۱) چھاتا یا سیندل (۲) دیا سلائی کا بکس (۳) ایک پاکٹ بک (۴) ایک لفافہ میں ایک پنسل (۵) مختلف چیزیں رکھنے کے لئے (۶) چھوٹی کینچی (۷) چھوٹا سا آئینہ (۸) ایک نئی ٹرنک (۹) ایک چھوٹی لالٹین (۱۰) ایک ٹرنک (۱۱) کھانا پکانے کے برتن جب ضرورت ہو (۱۲) بستر کے سامان کی چادریں (۱۳) پیتل سیسے کے بالوں کے لئے (۱۴) سیسہ کپڑے رکھنے کا بکس (۱۵) ایک چاقو (۱۶) ایک تسبیح (۱۷) چھوٹی سی بالٹی (۱۸) ۲۰ سیسہ کھی فی حاجی ماہ رمضان تک بعد روانہ ہونے والوں کے لئے چار سیسہ کھی فی حاجی رمضان کے بعد روانہ ہونے والوں کے لئے (۱۹) ایک مکمل مچھر دانی ہر جدہ اور مکہ شریف میں نہایت ضروری ہے۔ (۲۰) دوربین چاہیئے۔

کپڑے کی فراہمی اور برآمد

حاجیوں کو احرام اور کفن کے لئے خاص قسم کا ۴ گز لمبے ۲ گز چوڑے کپڑے کی برآمد کی اجازت دی جاتی ہے۔ حکومت سندھ کی طرف سے احرام اور کفن کے کپڑے کی فروخت کے انتظامات روانگی کی بندرگاہوں پر کئے جائیں گے۔ وہ حاجی جو احرام کا کپڑا نہیں خریدنا چاہتے ہیں انہیں اس کا انتظام خود کرنا چاہیئے یہ قسم کا کپڑا سب سے ارزاں لامنگ روڈ میں نہیں۔ اس سلسلہ میں کلکتہ کے حاجیوں کو ایزنگ کمپنی پورٹ حج کمیٹی سے مشورہ کرنا چاہیئے۔

سامان کا معائنہ

محکمہ کسٹمز کے افسران حاجیوں کے سامان کا جو وہ جہاز پر لیجانا چاہتے ہیں معائنہ کر سکتے ہیں۔ تجارتی سامان کی ملکی کرائی جانی چاہیئے اگر حاجیوں کے سامان میں تجارتی سامان شامل ہو گا تو اسے ہمیشہ کے لئے ضبط کیا جا سکتا ہے یا کسٹمز کی جائے گی اگر اس اشیاء پر حکومت کی طرف سے پابندی عائد ہے تو حاجیوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی قانونی سزا دی جا سکتی ہے۔ حاجیوں کا ذاتی اسباب جہاز میں چونگی کے ٹیکس سے مستثنیٰ ہے

ذاتی اسباب

حاجیوں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کوئی چیز جو نہایت ضروری نہ ہو اپنے ساتھ جہاز نہ لے جائیں سر حاجی لفیہ بھول کے ۳۵ کیلو سامان جس میں ایک بستر اور سوٹ کیس وغیرہ شامل ہے اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں اس سے زائد سامان کے لئے اجازت نامہ حاصل کرنا ہوگا۔

حاجیوں کی تفصیلات پیراگراف ۵ کے تحت درج ہے

روانگی کی بندرگاہوں پر آسانیاں

کراچی بالکل کی بندرگاہ کے انتظامات پر حاجیوں کو رہنے قیام اور سوار ہونے کے انتظامات کے متعلق مفصلہ رپورٹ حج کمیٹی کے محکمہ اور رضاکاروں سے ملکر وہ امور جو ہیں، معلومات ہم پہنچا چاہئیں جو حاجی اپنی بائسکل کا انتظام نہ کر سکیں ان کو چاہیئے کہ وہ کراچی میں پلگرم ایجنسی میں تہ ہیں اور بمبئی میں جعفر سلیمان مسافر خانہ متصل وارڈی بندر روڈ حاجی سابو صدیق مسافر خانہ متصل کراوفرڈ مارکیٹ لامنگ روڈ میں ہیں۔ اس سلسلہ میں کلکتہ کے حاجیوں کو ایزنگ کمپنی پورٹ حج کمیٹی سے مشورہ کرنا چاہیئے۔

حاجیوں کو چاہیئے کہ روانگی کی بندرگاہ پر پہنچ کر تمام ہدایات میں رہنمائی حاصل کرنے کے لئے پورٹ حج کمیٹی کے دفتر میں جائیں۔ پورٹ حج کمیٹی حاجیوں کو خوراک سے راشن اور کفن اور احرام کے لئے کپڑا مہیا کرنے پلگرم پاس (پیمانہ راہداری) اور ان کا اندراج، بیمہ، پیکیج نے ٹیکے تالا کرنے اور جہاز میں سوار ہونے میں مدد دے گی، پورٹ حج کمیٹی کا دفتر محمد حاجی سابو صدیق، مسافر خانہ کا لامنگ روڈ پر واقع ہے۔ نیز یہ کہ جب تک جہازانی کمپنی کو اطلاع نامہ موصول نہ ہو جائے کبھی روانہ نہ ہوں۔

تمام ضروری شکایات متعلقہ پورٹ حج کمیٹی کے ایزنگ کمپنی افسر سے کرنی

شرکایات

(باقی صفحہ ۴ پر)

انتشارات

خان غازی کابلی

فلک نے ہے گرچہ پیس کر ڈالا مگر ہے اپنا وقار اب بھی
نگاہ دشمن میں اپنی ہستی کھٹکتی ہے مثل خار اب بھی
مصیبتوں میں گھرا ہوا ہوں جدا کہ ہر یزوں سے ہو گیا ہوں
مری نگاہوں میں پھر رہا ہے مگر وہ روئے نگار اب بھی
نگاہ جن کی بدل چکی ہے جو دشمن جاں بنے ہوئے ہیں
ہماری یہ سادگی تو دیکھو کہ ان سے کرتے ہیں پیار اب بھی
کوئی مناتا ہے جشن شادی، کوئی ہے مست شراب الفت
مگر ہے حسرت میں گولیوں سے ہمارا سینہ فگار اب بھی
نہ سمجھو تم اس کو حرف کاذب، تمہارا عاشق ہے خان غازی
مروت اب بھی ہے اس کا شیوہ وفا ہے اس کا شعار اب بھی

حاجیوں کیلئے اطلاعات و ہدایات

رپورٹ حج کمیٹی بمبئی ۱۹۴۸ء

(۱) ہمراہی اطلاعات و ہدایات فرمائے پہونچیے اور ہر وقت اپنے پاس رکھیے۔ الوداع کی سیکڑوں جہازیں یہاں سے روانہ ہیں اس تخمینہ کے مطابق ہیں ہر ایک جہاز میں جانے والے حاجیوں کی تعداد ہو چکے ہے۔ اس سلسلہ میں پیر کراف نمبر ۱۰ میں مندرج کیے ہوئے ہدایت دیجئے۔

(۲) حج ان لوگوں پر فرض ہے جو حج کے فرضی اخراجات برداشت کر سکتے ہیں۔ مگر حاجی حکومت سعودیہ کی معلمی (معلم کی فیس) مبلغ ۴۰ روپے آٹھ آنے اور راشن کا کرایہ مبلغ ۲۱ روپے ۲ آنے ادا نہیں کر سکتے تو ان کو حج کا ارادہ قطعاً نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس کا احتمال ہے کہ ان کو جدہ میں اترنے نہ دیا جائے۔ اگر یہ اخراجات پہنچتے ہی ادا نہ کیے گئے تو ان کے ساتھ سختی اور بے عزتی کے ساتھ واپس کیا جائیگا۔ بعد ازاں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ملک وقوم کی عزت اور خودداری کو قائم رکھنے کے لئے حج سے پہلے اپنے اخراجات اطمینان کر لیں کہ ان کے پاس کافی روپیہ ہے۔

یہ بھی واجب ہے کہ ان کے انتظام روانگی کی پختہ کاروائی پوری کی جائے تاکہ کمپنی عربیوں کے لئے بہتر بندوبست کر سکے۔ وہ یہ نہیں اطلاع ہیں خواہیں۔

(۳) حاجی صاحبان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ سعودی عرب اور حکومت کے بیانات رقم کے قواعد پھیل کریں اور جتنی رقم پاس ہو وہ جدہ پہونچ کر ظاہر کریں اور کشتی کا کرایہ کی ادائیگی سے متعلق ہیں۔ سات سال سے زیادہ اور کم بچوں کو پورے اور کارڈ نہ لینے کے دو بچے جن کی عمر پانچ اور دس سال کے درمیان ہوگی ان سے جہازیں معلمی (معلم) فیس وغیرہ) اور سفر کے کرایہ کا نصف وصول کیا جائے گا۔ پانچ سال تک کے بچوں سے معلمی اور سفر کا کرایہ وصول نہیں کیا جائے گا۔

(۴) سعودی عربی حکومت نے حاجیوں سے حسب ذیل فیس لینے کا اعلان کیا ہے۔

ایک سال سے لے کر پانچ سال تک کے بچے کا کرایہ آدھا لگے گا۔ چھ سال سے لے کر دس سال تک کے بچے کا کرایہ آدھا لیا جائے گا۔ گیارہ سال اور اس سے زیادہ عمر والے کا کرایہ پورا لیا جائے گا۔

اشیائے خوردنی کی برآمد

ہر حاجی کو ۱۰ اونس فی نفر یا ۱۰ اونس سیانک غلہ فی کس روزانہ کے حساب سے جہازیں سارے چار چھ کے قیام تک کے لئے اگر وہ رمضان سے پہلے روانہ ہوا اور ڈھائی ماہ کے قیام کے لئے اگر وہ رمضان کے بعد روانہ ہوا۔ ہر آمد کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ حاجی اپنے ساتھ دال بھی مناسب مقداریں لیجا سکتے ہیں۔ رمضان سے پہلے روانہ ہونے والے حاجی ۹ سیر اور رمضان شریف میں روانہ ہونے والے حاجی ۴ سیر۔ چار سیر فی حاجی

ایڈیٹر کے نام خط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

آخر کیا ارادے ہیں؟

مکرم ایڈیٹر صاحب۔ سلام مسنون

آپ نے ۱۹ اگست کے اخبار میں "قوم پرست اخبار" کا عنوان دیکر جمعیت پر جو نکتہ چینی کی ہے اس کا مناسب طور پر جواب آپ نے ۲۰ اگست کے اداریہ میں دیدیا ہے اس کے بعد آپ نے اخبار عبارت کے ہیڈنگ کے نیچے جو کچھ لکھا ہے اس کے متعلق چند سطریں لکھنا ضروری خیال کرتا ہوں۔

"دیکھنا تقریر کی لذت کہ جس نے کہا میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے"

میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

جمعیت اور مسلم لیگ پریس کے ایک حصہ کو شائع کر کے دوسرے کو حذف کر کے اخبار کی پالیسی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ افسانہ فلک کے مشہور افسانہ نگار رخشندہ کی کتاب "ہم وحشی ہیں" سے نقل کیا گیا ہے جس میں ہندوؤں اور مسلمانوں اور مسلمان لیگیوں میں قوموں کے نظام کو اپنے مخصوص انداز میں بیان کیا گیا ہے لیکن جب سے "ٹیگور" کے لیکر لاہور تک پاکستانی اخبار نویس کو کھا گئے۔ لیکن اخبار کے دل دادگان "جو کچھ مسلمانوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں بیتی ہے" سے بیزار اور سمجھ گئے۔ "جمعیت" کا یہ فعل مصالحتی جدوجہد ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کے نمائندہ اخبار کا جائز ہے کہ حکومت اس رخ سے بھی اچھی طرح واقف ہو جائے کہ وہ کس قسم کے مسلمانوں کے ہاتھ میں اقتدار دے رہی ہے۔ اور ان کے ہاتھوں کیا کچھ ہو رہا ہے۔

حافظ محمد اسحاق سہارنپور ۲۰ اگست

سندھ کے ہندو

دنیا میں جہاں سے نے اس سے بڑھ کر کوئی مرعوب اور کمپنی خوبصورتی ہو سکتی کہ پاکستان میں غیر مسلموں کے لئے الیمان اور سکون کی فضا پیدا ہو رہی ہے۔ اور حکومت پاکستان ان کے لئے سب کچھ کرنے کے لئے آمادہ ہے، سندھی ہندوؤں کے ایک وفد کو وزیر اعظم قائد ملت نے یقین دلایا کہ ان کی حکومت ہندوؤں کے حقوق کی پوری حفاظت کرے گی اور واپس آنے والے ہندوؤں کو وہاں جانے کے سلسلہ میں ہر قسم کی سہولتیں بہم پہونچائے گی، نیز مسلم مہاجرین کو بھی اجازت نہیں دیجائے گی کہ وہ ہندو مسندروں اور مندروں پر قبضہ کریں اور انہیں اپنے استعمال میں لائیں، اور جو ہندو زمیندار واپس آئیں گے انہیں ان کی جائیدادیں واپس دلائی جائیں گی! فرمائیے، ہمارے نے اس خبر سے زیادہ کوئی اور خبر بھی مسرت انگیز ہو سکتی ہے؟ ہمارے ہندو بھائیوں کو پاکستان میں آباد ہونا چاہیئے اور ہم خوش نہ ہوں، پاکستان اپنے دشمنوں کو مٹانے میں کامیاب ہو جائے اور انہیں خوش ہونا چاہیئے، خدا کرے حکومت پاکستان کے یہ وعدے جلد سے جلد پورے ہوں اور غیر مسلم ہوں انہیں کہ یہ انصاف سے اطمینان حکومت اسے کہتے ہیں۔

نظام اتحادی اسمبلی میں

حکومت نظام کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مرہٹواڑہ جہاں آباد کے ہنگامے ہوئے تھے وہاں کے ہندو اقوام نے حکومت کو یقین دلایا ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں امن قائم رکھنے کے لئے حکومت کی پوری مدد کریں گے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندو اقوام نے حکومت کی پالیسی کو پسند کیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ریاست حیدرآباد کی حکومت نے ان کی تائید حاصل کر لی ہو۔ بہرحال ہندو اقوام کا یہ اقدام دل بہلانے کے لئے خاصہ دلچسپ ہے، اور ساتھ ہی مضحکہ خیز اور حیرت انگیز بھی۔

روس اور افغانستان

ماسکو ریڈیو نے افغانستان پر الزام لگایا ہے کہ وہ اپنی پڑوسی حکومت سے روس کو انتقام لینے کے لئے آہستہ آہستہ اینگلو امریکن گروپ کی طرف مائل ہو رہا ہے چونکہ اس الزام کے مضمرات کو افغانستان بھی خوب سمجھ سکتا تھا اس نے وہاں کے اخبارات کو اتنا شہ ہو گیا ہے کہ کیوں نہ روس افغانستان کے روشنائی صوبوں افغانی ترکستان اور بدخشاں کے ساتھ دلچسپی لینا شروع کر دے، اور ان پر قبضہ کرنے کے لئے کوئی طریقہ نکالے، چونکہ ان صوبوں پر روس کی نگاہیں ہیں اس لئے اس نے بطور پیش بندی افغانستان پر الزام عائد کرنے شروع کر دیئے ہیں، لیکن افغانستان کے اخبارات اور ماہ بچھیوں نے پہلے ہی سے اس روس کے الزام کی تردید کر دی ہے، اور ساتھ ہی مضحکہ خیز اور حیرت انگیز بھی۔

دنیا میں جہاں سے نے اس سے بڑھ کر کوئی مرعوب اور کمپنی خوبصورتی ہو سکتی کہ پاکستان میں غیر مسلموں کے لئے الیمان اور سکون کی فضا پیدا ہو رہی ہے۔ اور حکومت پاکستان ان کے لئے سب کچھ کرنے کے لئے آمادہ ہے، سندھی ہندوؤں کے ایک وفد کو وزیر اعظم قائد ملت نے یقین دلایا کہ ان کی حکومت ہندوؤں کے حقوق کی پوری حفاظت کرے گی اور واپس آنے والے ہندوؤں کو وہاں جانے کے سلسلہ میں ہر قسم کی سہولتیں بہم پہونچائے گی، نیز مسلم مہاجرین کو بھی اجازت نہیں دیجائے گی کہ وہ ہندو مسندروں اور مندروں پر قبضہ کریں اور انہیں اپنے استعمال میں لائیں، اور جو ہندو زمیندار واپس آئیں گے انہیں ان کی جائیدادیں واپس دلائی جائیں گی! فرمائیے، ہمارے نے اس خبر سے زیادہ کوئی اور خبر بھی مسرت انگیز ہو سکتی ہے؟ ہمارے ہندو بھائیوں کو پاکستان میں آباد ہونا چاہیئے اور ہم خوش نہ ہوں، پاکستان اپنے دشمنوں کو مٹانے میں کامیاب ہو جائے اور انہیں خوش ہونا چاہیئے، خدا کرے حکومت پاکستان کے یہ وعدے جلد سے جلد پورے ہوں اور غیر مسلم ہوں انہیں کہ یہ انصاف سے اطمینان حکومت اسے کہتے ہیں۔

سندھستانی حاجیوں کیلئے ضروری ہدایات

(۱) صدارتی نمبر ۱ (۲) سید عباس کاظمی (۳) احمد محمد مسلم (۴) محمد حسین (۵) طلعت زہرا بیگم (۶) سید عاشق حسین (۷) ابراہیم (۸) سید عمر بخش (۹) سید عاشق حسین (۱۰) عمر اکبر (۱۱) عبدالغفار (۱۲) عبدالرحمن (۱۳) محمد حسین (۱۴) سید محمد حسن (۱۵) عبدالرحمن (۱۶) عبدالخالق منشی (۱۷) عبدالرحمن (۱۸) خورشید (۱۹) عبدالخالق منشی (۲۰) عمر غنی (۲۱) منصور منشی (۲۲) غلام رسول (۲۳) عبدالحی سیف (۲۴) محمد اسحاق (۲۵) جعفری (۲۶) احمد سوتی (۲۷) عمر عرب (۲۸) سید (۲۹) زین (۳۰) محمد عبدالمالک میرداد (۳۱) ابراہیم (۳۲) عبدالرحمن (۳۳) محمد اسحاق (۳۴) محمد حسین ہنڈی (۳۵) عبدالغفار (۳۶) نارسی (۳۷) عبدالفضل امین (۳۸) سید محمد صادق جعفر (۳۹) محمد حسین سہانی (۴۰) سلیمان (۴۱) جمال عبادی (۴۲) سید احمد حکیم (۴۳) شاکر (۴۴) عبدالکریم (۴۵) بیمار (۴۶) عبدالرحمن حنیف کی (۴۷) عبدالرحیم (۴۸) محمد حسین (۴۹) محمد رحیم (۵۰) عبدالوہاب (۵۱) یوسف (۵۲) عبدالکریم الدین (۵۳) سوان گیاس (۵۴) حسن مراد (۵۵) کرسی (۵۶) سید حسین (۵۷) سید حسین (۵۸) احمد سندانی (۵۹) سید ابراہیم (۶۰) عبدالرزاق (۶۱) سید حسین (۶۲) عبدالمراد (۶۳) ابراہیم حیدرآبادی (۶۴) سراج کار (۶۵) باقر محمد خان (۶۶) عبدالسلام منشی (۶۷) زنشی

(باقی صفحہ ۴ پر)

ڈیوبند میں جشن آزادی

جشن آزادی کے سلسلہ میں انجمن اعداد السلام رائفل لائبریری ڈیوبند کی طرف سے ایک جلسہ کیا گیا۔ جس کی صدارت جناب قاری جلیل الرحمن صاحب شمالی نے فرمائی۔ جلسہ میں انجمن رائفل لائبریری کے ممبر اور عہدہ دار بھی شامل ہوئے۔ تلاوت و تقریروں کے بعد متفقہ طور سے ایک تجویز پاس کی گئی جس میں ہندوستان بھر کے علماء اور بالخصوص حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی پر کامل اعتماد کیا گیا۔ اسلامیان ہند کے ساتھ ہی ساتھ ہندو مسلمان کے اتحاد کی بھی تائید کی گئی۔ اس جلسہ میں مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تقریر کے بعد ۱۵ اگست کو یوم آزادی منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دن صبح کو ۸ بجے انجمن کے ممبر اور عہدہ دار جمع ہوں گے۔ ۸ بجے ترانہ ہند کے بعد جلسہ شروع ہوگا۔ جس میں مولانا حفظ الرحمن صاحب، مولانا سید فخر الدین صاحب، مولانا سید حسن صاحب، مولانا سید اسعد صاحب، مولانا سید اسلم صاحب، مولانا سید اسحاق صاحب، مولانا سید اسرار الحق صاحب، مولانا سید اسرار الحسن صاحب، مولانا سید اسرار الحسن صاحب، مولانا سید اسرار الحسن

حاجیوں کیلئے اطلاعات وہدایات

(صحت سنیٹری دفعہ عبدالحمید، ہاشم الدین دفعہ عبدالرحمٰن محمد امین ہندی، احمد امین مہاجر دفعہ عزیز الرحمٰن دفعہ سلیمہ سراج الدین)

جدہ پہنچنے کے بعد

حاجیوں کو چاہیئے کہ بخیریت جدہ پہنچ جانے سے پہلے اپنے اپنے رائس ٹرانسل جدہ سے متعلقہ اداروں سے اچھی طرح واقفیت حاصل کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ ان کے متعلق ڈیپارٹمنٹ آف رائس ٹرانسل کا دفتر جدہ کی بندرگاہ کے مسافر خانہ میں ہے۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔

حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔

حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔

حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔

حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔ حاجیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے رائس ٹرانسل کے افسر سے ملاقات کریں اور ان سے ہدایات حاصل کریں۔

نظام کے الزامات کی حکومت ہند کی طرف سے تردید

سینیدری اور یلاسنگی پر ہندوستانی فوج کا قبضہ نہیں ہے

نئی دہلی ۱۴ اگست۔ حکومت ہند کے محکمہ دفاع کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی فوجوں نے سینیدری کے ریلوے اسٹیشن اور یلاسنگی پر قبضہ نہیں کیا ہے۔ جیسا کہ نظام کے ۱۹ جولائی کے پریس نوٹ میں الزام لگایا گیا ہے اس پریس نوٹ میں حیدرآباد کے وزیر اطلاعات نے حیدرآباد کے علاقوں پر ہندوستانی فوج کے حملوں کا ذکر کیا تھا۔

۲۰ جولائی کو شکنہ سے حیدرآباد کی سرحد سے کل چار ایسے حادثات کی اطلاع ملی ہے جن میں ہندی فوج ملوث ہے البتہ سینیدرین کی پولیس اور رضاکاروں کے درمیان بہت سے تصادم ہوتے رہتے ہیں جن کی اطلاعات اخبارات میں شائع ہوتی رہتی ہے۔

۱۳ جولائی کو خود رضاکاروں نے انڈین یونین کی پولیس پر سینیدری کے اسٹیشن کی حفاظت کر رہی تھی حملہ کیا جو رات تک جاری رہا مگر چالیس منٹ پر کیا گیا۔

ہندی پولیس کو اپنے بچاؤ میں کارروائی کرنی پڑی تو اس لڑائی میں رضاکار مارے گئے۔ اور شکوہین پر یس نے جو فوجی امداد کے لئے اپیل کی تھی اس کے ایک سنٹرل دستہ کو سینیدری بھیجا گیا۔ ہماری فوج نے رات سینیدری کے اسٹیشن پر گذاری اور ۱۴ جولائی کی صبح کو واپس بارسی کے اسٹیشن لوٹ آئے۔

۱۵ اگست ہندوستانی فوج کا ایک چھوٹا سا دستہ غروب کے جنوب مغرب میں حسب معمول گشت کر رہا ہے اور وہ پوٹی سے یاد گیر جا رہا تھا کہ اس پر رضاکاروں نے بلاسنگی کے گاؤں میں پہلے سے تیار کردہ مورچوں سے گولیاں چلائیں۔ اس

سیلاب کا پانی سندھ کے اور علاقوں میں بھی پھیل گیا

کراچی ۲۰ اگست۔ سکھر کے تعلق میں چیتواہ کے مقام پر بند میں جو شگاف پڑ گیا تھا ابھی اس کی حالت میں کوئی بہتری نہیں ہوئی۔ سیلاب کا پانی گڑھیاسین کے تعلقہ میں پھیل گیا ہے۔ سندھ کے شمال میں بھی پانی بڑھ رہا ہے۔ سفر سے جس کا سے اور دیکھنے کے دیہات کے چاروں طرف پانی بھر گیا ہے۔ لاڑکانہ سے ڈیرہ کے شہر میں بھی پانی داخل ہو گیا ہے۔ کلکٹر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس دونوں پہنچ گئے ہیں اور امدادی کام جاری ہے۔ ڈاؤر کے مقام پر بند میں جو شگاف پڑا ہے شمال مغربی ہوا چلنے سے اس علاقہ کی حالت اور خراب ہو گئی ہے۔ ان شگافوں کو پانی برابر فراخ کر رہا ہے۔ اب یہ پانی لڑکانہ اور جیکب آباد ریلوے لائن کے قریب پہنچ گیا ہے۔ اب تک ۱۲ لاکھ ایکڑ زمین زیر آب ہو چکی ہے۔ ۷۸ دیہات پر اس کا اثر پڑا ہے اور چھ ہزار اشخاص کو اب تک بچا لیا گیا ہے۔ ضلع لاڑکانہ میں سرور تعلقہ سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ یہاں زیادہ خطرناک نہیں اور اس پر قابو پا لیا جائے گا۔ دھان کی فصلوں کو اچھا خاصا نقصان پہنچ گیا ہے۔

صدر میونسپلٹی کا دورہ

مدراس ۲۰ اگست۔ آج صبح کے روز مدراس میونسپلٹی کے صدر ڈاکٹر ہیڈ ویر سنگا اور وائس پریذیڈنٹ مسٹر جلال احمد زبیری نے میونسپل انجینئر سکریٹری اور کمیٹی کے دوسرے افسران کے ہمراہ مٹیا محل۔ بازار چلتی قبر، دبی دروازہ، دھنگال اور چاندنی محل کا گشت کیا۔

دورہ کرنے والوں نے طوائفوں کے محلوں میں صفائی وغیرہ کے اصولوں پر عمل نہ کرنے پر خاص توجہ کی۔ دورہ کنندگان نے گلیوں میں بند سے ہوئے مویشیوں پر متعلقہ محکمہ کو توجہ دلائی۔ صدر نے یہ بھی کہا کہ مویشیوں کی گنتی ہونی چاہیئے۔ ہیلتھ آفیسر پہلے ہی اس مسئلہ پر غور کر رہے ہیں اور انھوں نے چیف کنسرنی سنفوری کے لئے پانی لانے والی جہازوں سے بھیجنے کا انتظام کر دیا ہے۔ نیز میلکل آفیسر حلوائیوں کا ایک جلسہ طلب کریں گے۔

تجارتی علاج کی سہولات اور حاجیوں کے لئے ہدایات

حکومت ہند نے حاجیوں کی سہولت کے لئے حسب ذیل قواعد منظور فرمائے ہیں جو ۱۹۳۷ء کے حج کے موقع پر نافذ ہوں گے۔

۱۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ سرٹیفکیٹ لینا چاہیئے جو اس کے ڈاکٹر نے دیا ہو۔ اس سرٹیفکیٹ میں حاجی کی صحت کے متعلق ڈاکٹر کی رائے درج ہو۔ اس سرٹیفکیٹ کا فارم ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس فارم کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۲۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۳۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۴۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۵۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۶۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۷۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۸۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۹۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

۱۰۔ ہر حاجی کو اپنے ساتھ ایک ہیلتھ کارڈ لینا چاہیئے۔ یہ کارڈ ہر ڈاکٹر کے پاس موجود ہونا چاہیئے۔ اس کارڈ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

ہندوستانی پارلیمنٹ میں سوالات

کشمیر میں پاکستانی فوج کے تازہ حملے، اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرنے کا مسئلہ
پاکستان سے آنیوالے مسلمان اور ہندو پاکستان کے بہبود قیدیوں کا تبادلہ

نئی دہلی ۱۴ اگست۔ کل پنڈت جواہر لال نہرو نے ہند پارلیمنٹ میں مسٹر انتھانیا بالم کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ اگرچہ ہندوستانی فوجوں نے کشمیر میں کوئی تازہ حملہ کرنے کا اعتراف کیا ہے لیکن پاکستان نے ایک نیا حملہ کیا ہے تازہ ترین اطلاعات کے مطابق کشمیر میں پاکستان کی فوجیں کشمیر میں لڑ رہی ہیں۔ مگر بھی اور اوری کے علاقہ میں ان کا حملہ بہت سخت تھا وزیر اعظم نے کہا کہ یہ فوجیں صرف اسی محاذ پر نہیں بلکہ دوسرے علاقوں میں دور دور تک پہاڑوں پر پھیلی ہوئی ہیں۔ پاکستان نے قبائلیوں اور دوسرے حملہ آوروں کو جس میں فوجی کے اشہری بھی شامل ہیں اپنے علاقہ میں سے گزرنے اپنے اڈوں کو استعمال کرنے کی اجازت دی ہے اس نے حملہ آوروں کو فوجی سامان، رائفل اور اور ہوائی جہاز سپلائی کیا ہے اور پاکستانی فوج کے افسروں نے حملہ آوروں کو تربیت دینے اور ان کی رہنمائی کرنے کا کام کیا ہے۔

مسٹر آئینگر کہا حکومت نے پاکستان سے اس بارے میں احتجاج کیا ہے۔

پنڈت نہرو۔ اس سلسلہ میں کافی خط وکتابت ہوئی ہے۔

پنڈت منرا نے سوال کیا کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کا ہوائی بیڑہ بھی جنگ میں حصہ لے رہا ہے

پنڈت نہرو۔ یہ ایسے معاملے ہیں جن پر اس ایوان میں بحث کرنا مناسب نہیں۔

مسٹر ستیا گی۔ کیا اس حقیقت کے پیش نظر کہ پاکستان نے ہندوستان کے علاقہ پر حملہ کیا ہے استصواب رائے عامہ کی پیشکش اب بھی موجود ہے

پنڈت نہرو۔ ہم نے پاکستان سے کسی وقت کوئی بھی پیشکش نہیں کی

اسرائیلی حکومت

وزیر اعظم نے مسٹر اچیہ دی کا مندرجہ ذیل سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ وسط جون میں اسرائیلی حکومت کے وزیر خارجہ کی طرف سے ایک نامہ موصول ہوا تھا جس

میں اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لینے کی درخواست کی گئی تھی لیکن حکومت ہند نے اس سوال پر غور و خوض ملتوی رکھنے کا فیصلہ کیا۔ دوسرے ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے اس سوال کو کہ یوں معرض التوا میں ڈال دیا گیا وزیر اعظم نے کہا کہ عام طور پر جب کوئی نئی حکومت قائم ہوتی ہے تو اسے تسلیم کرنے سے قبل اس کے اچھی طرح جمنے کا انتظار کیا جاتا ہے۔ مجھے اس بات کا علم ہے کہ بعض بڑی حکومتوں نے اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

بیگم اعزاز رسول نے دریافت کیا کہ کیا وزیر اعظم اس بات کو اپنے ذہن میں رکھیں گے کہ ہندوستان میں بڑی کثیر تعداد میں ایسے لوگ رہتے ہیں جن کے جذبات اسرائیلی حکومت تسلیم کرتے وقت سامنے رکھنا ضروری ہیں۔

وزیر اعظم نے بلاشبہ کسی خاص مسئلے کے متعلق حکومت کو تمام حقائق اپنے سامنے رکھنے پڑتے ہیں۔

مسٹر ستیا گی:۔ کیا حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ مصر میں ہندوستانی سفیر نے ایک پبلک جلسہ میں اعلان کیا کہ حکومت ہند کی ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہیں۔

وزیر اعظم:۔ ہندوستانی سفیر نے جو کچھ کہا ہے اُسے آفیشل نہیں مانتے۔ ہندوستانی سفیر نے کہا تھا کہ ماضی میں اور اس وقت بھی بہت بڑی حد تک ہندوستانی عوام اور حکومت کی ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہیں۔ اس کا طریقہ کی لڑائی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ فلسطین کی لڑائی کے سلسلہ سے علیحدہ ہو کر ہندوستان کی ہمدردیاں یہودیوں کے ساتھ بھی ہیں کیونکہ ان پر بہت مظالم ہوئے ہیں۔ فلسطین کے مسئلہ کے پیش نظر حکومت کو اپنی پالیسی قائم کرنے سے قبل معاملہ کے ہر پہلو پر غور کرنا پڑتا ہے۔

ٹیلی فون کا کارخانہ

وزیر مواصلات مسٹر فیضی احمد قدوائی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ٹیلی فون فیکٹری بنگلور میں قائم کی جا رہی ہے آئندہ چار ماہ کے اندر اندر اپنا کام شروع کر دیگی۔ یہ ٹیلی فون انگلستان سے درآمد ہونے والے پرزوں سے تیار ہوں گے۔ تمام سامان ہندستان ہی میں تیار ہو سکے گا تین سے ۵ پانچ سال کی مدت درکار ہوگی۔

تباہ حال لوگ

مسٹر سکسینہ وزیر بحالیات نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ۵۵ لاکھ آدمیوں میں سے جو مشرقی پاکستان سے ہندوستان آئے ہیں تقریباً ۱۰ لاکھ ابھی تک بے روزگار ہیں حکومت تمام مشرقی علاقوں کی مردم شماری کر رہی ہے اور اس کے بعد ہی صحیح اندازہ کیا جا سکے گا

ہندوستان آنے والے مسلمان

مسٹر گوپال سوامی آئینگر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ۵۵ لاکھ آدمیوں میں سے جو مشرقی پاکستان سے ہندوستان آئے ہیں تقریباً ۱۰ لاکھ ابھی تک بے روزگار ہیں حکومت تمام مشرقی علاقوں کی مردم شماری کر رہی ہے اور اس کے بعد ہی صحیح اندازہ کیا جا سکے گا

قیدیوں کا تبادلہ

مسٹر گوپال سوامی آئینگر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ قیدیوں کا تبادلہ اپریل ۱۹۴۸ء کے پہلے ہفتے میں شروع ہوا تھا لیکن ایک فاضل گاڑی کے بعد پاکستان نے یہ تبادلہ روک دیا۔ ان کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ مشرقی اور مغربی پنجاب کی طرح دہلی کے قیدیوں کا بھی تبادلہ کیا جائے لیکن ۲۵ مئی کو ہونے والی مین الملکتی کانفرنس میں کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔

لیکن اب ایک سمجھوتہ ہوا ہے جس کے سلسلہ میں ایک آخری نمائندہ جمعرات کے دن دہلی روانہ کر چکا ہوں۔ ہند اور پاکستان کے بہبود قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق ہو جائیں گے اصل معاہدہ میں ان قیدیوں کا بھی ذکر ہے جنہیں پھانسی کی سزا دی گئی ہے۔

مسٹر گوپال سوامی آئینگر نے کہا کہ جیسے ہی گاڑیاں کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مسلمان پاکستان سے ہندستان آ رہے ہیں۔ میں ہے کسی کو ہندستان مستقل طور پر واپس جانے اختیار کرنے کے پرمٹ نہیں دیا گیا۔ مسٹر آئینگر نے کہا کہ مستقل پرمٹ صرف اس قسم کے لوگوں کے بسانے گئے جبکہ اس کا پاکستان سے آنے والے مسلمانوں کے بسانے پر کوئی اثر نہ ہو۔ اگر کوئی سامان پاکستان سے آ کر ہندستان میں گیا ہے تو یہ محض اتفاقی واقعہ ہے بہتر آئینگر نے بتایا کہ پاکستان کے وزیر امداد و بحالی کے دیئے ہوئے امداد کے مطابق اپریل سے جون تک صرف چھ صد چھ راستے سے ۵۲ ہزار مسلمان ہندوستان سے پہنچے ۱۹ جولائی سے ۱۱ اگست تک ڈیڈی ہوائی کشتہ مقیم کراچی کل ۲۰۹۹ عارضی پرمٹ جاری کئے۔ پانی کشتہ مقیم کراچی نے اطلاع دی ہے کہ کراچی میں عام طور پر ۳۰ پرمٹ روزانہ جاری کئے جا رہے ہیں

قیدیوں کا تبادلہ

مسٹر گوپال سوامی آئینگر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ قیدیوں کا تبادلہ اپریل ۱۹۴۸ء کے پہلے ہفتے میں شروع ہوا تھا لیکن ایک فاضل گاڑی کے بعد پاکستان نے یہ تبادلہ روک دیا۔ ان کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ مشرقی اور مغربی پنجاب کی طرح دہلی کے قیدیوں کا بھی تبادلہ کیا جائے لیکن ۲۵ مئی کو ہونے والی مین الملکتی کانفرنس میں کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔

لیکن اب ایک سمجھوتہ ہوا ہے جس کے سلسلہ میں ایک آخری نمائندہ جمعرات کے دن دہلی روانہ کر چکا ہوں۔ ہند اور پاکستان کے بہبود قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق ہو جائیں گے اصل معاہدہ میں ان قیدیوں کا بھی ذکر ہے جنہیں پھانسی کی سزا دی گئی ہے۔

مسٹر گوپال سوامی آئینگر نے کہا کہ جیسے ہی گاڑیاں کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مسلمان پاکستان سے ہندستان آ رہے ہیں۔ میں ہے کسی کو ہندستان مستقل طور پر واپس جانے اختیار کرنے کے پرمٹ نہیں دیا گیا۔ مسٹر آئینگر نے کہا کہ مستقل پرمٹ صرف اس قسم کے لوگوں کے بسانے گئے جبکہ اس کا پاکستان سے آنے والے مسلمانوں کے بسانے پر کوئی اثر نہ ہو۔ اگر کوئی سامان پاکستان سے آ کر ہندستان میں گیا ہے تو یہ محض اتفاقی واقعہ ہے بہتر آئینگر نے بتایا کہ پاکستان کے وزیر امداد و بحالی کے دیئے ہوئے امداد کے مطابق اپریل سے جون تک صرف چھ صد چھ راستے سے ۵۲ ہزار مسلمان ہندوستان سے پہنچے ۱۹ جولائی سے ۱۱ اگست تک ڈیڈی ہوائی کشتہ مقیم کراچی کل ۲۰۹۹ عارضی پرمٹ جاری کئے۔ پانی کشتہ مقیم کراچی نے اطلاع دی ہے کہ کراچی میں عام طور پر ۳۰ پرمٹ روزانہ جاری کئے جا رہے ہیں

علامہ مشرقی کا ایک نیا فتنہ

مسلمانوں کو ہوشیار رہنا چاہیئے

دہلی ۱۴ اگست۔ سبحان اللہ حضرت مولانا مشرقی صاحب نے علامہ مشرقی کی نام نہاد آل انڈیا پاکستان لیگ پر حسب ذیل بیان دیا ہے۔

علامہ مشرقی تھنی کی علمی قابلیت اور واقعی صلاحیت سے اپنے اور بے گانے سبھی اچھی طرح واقف ہیں اور پچھلے دنوں خاکساری نے فتنے کا بانی مبانی اور موجد رہ چکے ہے اور اس نے خاکساری تحریک کی ناکامی اور مرادی کے بعد اس تحریک کو بھنچنے کے لئے تحریک پاکستان اور اس کی خاکساری تحریک چلائی تھی کار آمد بے گناہ مسلمانوں کے خون کی (صدقہ) ہے اسی درپے فتنہ نے از سر نو ایک تحریک کو شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اس لغو اور بے معنی تحریک کا نام انڈو پاکستان اسلام لیگ ہے اس تحریک کا نعرہ رکھنے کی غرض سے جو پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے اور پمفلٹ اور اپیلوں میں مختلف مسلمانوں کی جو بھی جا رہا ہے وہ نہایت سوقیانہ اور دم آلود ہے اور بخار خان ہے کہ یہ تحریک ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لئے سخت مضر اور تباہ کن ہے نہیں کہا جا سکتا کہ پاکستان اس تحریک کو کس نظر سے دیکھے گا اور وہ اس تحریک کو دبانے کے لئے کیا طریقہ اختیار کرے گا۔

البتہ انڈین یونین کے مسلمانوں کو اس فتنے سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ تاکہ وہ مشرقی کی نئی چال سے ہوشیار رہیں اور وہ آل انڈیا پاکستان اسلام لیگ کے ہر گز ہر گز ممبر نہ بنیں اور ڈاک سے جو لٹریچر ان کو موصول ہو وہ اسے اپنے طاقچے کی جھینٹ علامہ میں ہیجاد میں اور ڈاک سے موصول شدہ تمام پوسٹر اور اشتہارات اپنے گھر میں نہ رکھیں بلکہ موصول ہوتے ہی موقعہ کی جھینٹ علامہ یا اس کی کسی شاخ کے حوالے کر دیں جو فارم ان کو خاکساری فرقہ کی طرف سے موصول ہوں۔ ان کی خانہ پری نہ کریں اور مشرقی کی کسی تحریک کا جواب دیں یہ تحریک اسلامی مفاد کے لئے نہیں بلکہ محض مسلمانوں کی جیبیں خالی کرانے کی غرض سے جاری کی گئی ہے۔

اسید ہے کہ مسلمانان ہند و ستان اس گزارش پر خاص توجہ فرمائیں گے، اور علامہ مشرقی اور ان کی نئی تحریک انڈو پاکستان اسلام لیگ سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔

مہاتما گاندھی کا مقدمہ قتل

اول حکومت ۳۰ اگست۔ بھی جماعت گاندھی کے مقدمہ قتل میں ہر دلاور داس مہرا کے بیان کے بعد اب تک گواہی دی گئی ہے ان میں سے ۱۱ گواہوں نے گاندھی جی کے جسم پر تین گولیوں کے نشان دیکھنے کا بیان دیا ہے۔ ان میں ڈاکٹر جیسے ہی گاندھی جی اور گاندھی جی کو سہارا دینے والی مسز منو بہن وغیرہ کے ساتھ سیڑھیوں پر چڑھنے کے بعد ان کی طرف بڑھے۔ حملہ آور گاندھی جی کے سامنے آ گیا۔ اور قریب سے اپنے ہتھیار کی نیز کیا۔ مالی نے بتایا کہ وہ گولیوں کی آواز سنتے ہی گاندھی جی کی طرف بڑھا اور اپنے گھر کے پہنچ کر اس کے ساتھ میں تھا حملہ آور کے سر پر دو ضربات لگائی اس کے بعد پولیس والوں اور ایک فوجی کے ساتھ میں سے حملہ آور کو پکڑ لیا۔ اور اس کے ہاتھ سے پستول چھین لیا۔

بمبئی کے ایک تاجر سیٹھ امتر سر میں پر مزید جرح ہوئی۔

سرمہ مقوی البصر

ابتدائی نزول الماء کو روکتے، دھلکہ، آنکھ کی خارش، پلکوں کے گرنے، دانوں کے موٹے ہونے کی اصلاح کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنے (محصول)

سرمہ اصلاح چشم

(دھنتر جالا، پھولا، کے لئے اکسیر ہے، بابا کا آزمودہ ہے قیمت فی شیشی تین ماشے (۳ روپے) ہے)

سفوف شجاعی

جرائیں، سرعت انزال، کثرت احتلام، اور ایسے اشخاص کے لئے جو جوانی سہوت کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہیں نہایت مجرب ہے بلا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ قیمت چار تولہ (۴ روپے) ہے، دس روپیہ فی خوراک چار آنہ (محصول)

حب شیشی

آتشک خواہ پرانی ہو یا نئی، ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتی ہے آزمودہ ہے قیمت مکمل خوراک مفرد سات روپے۔

حب مسیحی

ہاضمہ، ریح البول سیر اور دشکم، نفخ اور امراض جگر کے لئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی چالیس گولیاں دو روپے آٹھ آنے (محصول)

حب شیر میشن

بچوں کے امراض جگر، ذیبیہ، دانت نکلنے کے لئے مفید ہے قیمت فی شیشی دس گولی (محصول) دو روپے۔

سفوف بلسانی

سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے۔

قیمت بہ چالیس خوراک پندرہ روپے (محصول)

ملنے کا پتہ

حکیم صلاح الدین فاضل الطب والجراحۃ سیوہارہ ضلع بجنور، یوپی)

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۵۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تین روپے — جلد ۳۰ — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۹ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۵ اگست ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۸۰ — فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

زروی پی!

کے وصول ہونے پر فوراً

اکثر حضرات وی پی وصول کرتے ہی فوراً ہی اخبار کا تقاضا شروع کر دیتے ہیں، حالانکہ وی پی کا روپیہ ابھی تک وصول نہیں ہو پاتا۔ اکثر روپیہ ایک ایک ہفتہ بعد دفتر کو وصول ہوتا ہے، لہٰذا روپیہ وصول ہوتے ہی پہلی ڈاک سے اسکے نام رجسٹرڈ وی پی وصول ہوا اخبار روانہ کر دیا جاتا

(منیجر)

روزانہ الجمعیۃ دہلی

اپنے شہر کے ایجنٹ سے

طلب کیجئے

پاکستانی فوجوں کو گورنر جنرل پاکستان کے فرمان خصوصی پڑھ کر سنائے جا رہے ہیں

کشمیر میں لڑنے والی فوجوں کو زبردست جہاد کرنیکا حکم

لڑائی اور زیادہ شدت اختیار کر گئی۔ دشمن اپنی توپوں سے اندھا دھند گولہ باری کر رہا ہے

سری نگر۔ ۲۴ اگست، اوری کے محاذ پر جہاں دشمن ۵۰۰۰ آدمی لگا کر ۱۰ دن سے حملہ پر حملہ کر رہا ہے دونوں طرف سخت گولہ باری جاری ہے۔ گزشتہ پانچ روز میں دشمن کے ایک حملہ کو بھی کامیاب نہیں ہونے دیا گیا ہے۔ محاذ جنگ سے یہاں جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں انہیں بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی اپیل کے باوجود قبائلی پاکستان کے اب بھی سرحد میں کم نہیں ہیں بلکہ اس کے برعکس تمام پاکستانی فوجوں کو اپنا پورا زور لگانے کی ہدایت کر دی گئی ہے تاکہ اگر لڑائی بند کرنے کی تجویز کسی وقت عملی جامہ پہنے تو ان کے پاس کشمیر کا زیادہ سے زیادہ حصہ ہو۔

کشمیر میں برابر پاکستانی کمک پہنچ رہی ہے اور ایک اطلاع کے مطابق ان تمام پاکستانی فوجوں کے سامنے فرمان خصوصی پڑھ کر سنایا جا رہا ہے جو کشمیر میں لڑ رہی ہیں۔

اس خصوصی فرمان میں جنگ کشمیر کو ایک مقدس جنگ بتاتے ہوئے تمام پاکستان کے سپاہیوں سے کہا گیا ہے کہ جنگ کشمیر کا نازک دور شروع ہو گیا ہے" اور اگر "پاکستان کی فوجیں چند میل اور آگے بڑھ گئیں تو ان کی آخری فتح یقینی ہے"

آگے چل کر اس فرمان میں بتایا گیا ہے۔ "ہندستانی فوج میں مغلوب ہونے کے آثار پیدا ہو گئے ہیں اور آئندہ چند روز یا ہفتوں میں دیکھو گے کہ اسلام کے سپاہی اسے ختم کر کے رکھ دیں گے" فرمان میں پاکستانی فوجوں کو حکم دیا گیا ہے کہ آئندہ چند ہفتوں میں زبردست آفنسو کریں۔

آئندہ چند دنوں کے اندر پاکستان جو زبردست فوجی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس کا اظہار نام نہاد آزاد کشمیر کی نشریات سے بھی ہوتا ہے۔ ایک باخبر مشاہد کے قول کے مطابق ان "نشریات میں اب اپنے اعتماد اور یقین کا اظہار کیا جاتا ہے کہ اس سے قبل کبھی نہیں کیا گیا۔

حملہ آوروں کا نقصان

گذشتہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر اندر دشمن کے ایک پلاٹون کے ساتھ جوابی کارروائی کر کے اپنے رکاوٹی مورچوں کو درست کر لیا گیا۔ ہماری فوجوں کا تعاقب جاری ہے۔ اس تعاقب کے بعد دشمن پیچھے ہٹ گیا اور وہ اپنے ساتھ آدمیوں کو اٹھا کر لیجاتے ہوئے دیکھا گیا اور اس کے جنوب میں کئی ایک لاشیں پڑی ہوئی دیکھی گئیں۔ ہماری فوجوں نے اس علاقہ میں دشمن کے ۱۵ آدمیوں کو ہلاک کیا۔

دشمن نے اوری کے جنوب میں اپنی ۵۰۰ آدمیوں کی ایک تازہ دم پلٹن سے ایک گھنٹہ تک بھاری گولہ باری کی۔ تعاقب کے دوران دشمن نے چھوٹی بڑی توپوں سے ہمارے مورچوں پر سخت حملہ کیا اور اپنی آتشباری کے ذریعہ اس مورچہ پر قبضہ کرنا چاہا لیکن اس کی ہر کوشش ناکام رہی اور ہمارے سپاہی اپنے مورچوں پر ڈٹے رہے۔ انہوں نے دشمن کا حملہ پسپا کر دیا۔ دشمن نے اس مورچہ پر کتنی آتشباری کی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہوزر قسم کی دو راؤنڈ توپوں سے ایک اور بیرر قسم کی چھ راؤنڈ توپوں سے ۱۲ گولے پھینکے گئے۔

گزشتہ دشمن کے ایک دستے سے درمت کے قریب جاری جھڑپ کا تذکرہ ہوا، اور اس علاقہ میں دشمن کا بالکل صفایا کر دیا گیا۔

نتیجہ: ۔ ایسے کے مورچہ کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا ہے اور تمام نہتا ذکر "کشمیر ریڈیو" کی اس اطلاع میں کہ "کہ ہمت ہے کہ یہاں تمہ دستانی توپیں اب ہتھیار ڈالنے والی ہیں۔

اوری کے محاذ پر

ایک من کا گولا پھینکنے والی توپ

گھری نگر ۲۴ اگست۔ اب اس امر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ اوری کے محاذ پر دشمن ۵۰۰۰ آدمی لگا کر ۱۰ دن سے ایک توپ لے آیا ہے۔ جو اسی پونڈ (تقریباً ایک من) وزن کا گولہ پھینکتی ہے۔ یہ توپ دس میل تک گولہ باری کر سکتی ہے اور اسے چھینکنے کے لئے پانچ ٹن وزن کی گاڑی کی ضرورت ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کی فوجیں جن بڑے بڑے ہتھیاروں سے مسلح ہیں ان میں سے ایک ہتھیار یہ توپ ہے جو اپنے دہانے سے توپ ہی سے گولے پھینکتی ہے۔ ہوائی جہازوں پر بھی اس قسم کے گولے پھینکے جاتے ہیں۔

اوری کے محاذ پر پچھلے پیر کو توپ گذشتہ ماہ کے آخر میں دیکھی گئی جبکہ اقوام متحدہ کے ملٹری کمیشن کی پیش رو ہوائی جہاز صورت حالت کا جائزہ لگانے کے لئے آئی تھی۔ اس وقت دشمن نے اس توپ سے کچھ گولے پھینکے جو ہمارے مورچوں کے نیچے آکر پڑے، لیکن چونکہ ابھی تک گولے کا کوئی ذخیرہ اکٹھا نہیں کیا ہے اس لئے اقوام متحدہ کی فوجی ناظرین کو نہیں دیکھ سکی کہ دشمن کے پاس یہ توپ موجود ہے۔ گولہ کے صرف ایک ٹکڑے کا اس پارٹی نے آزمایا تھا۔ لیکن اب ایک ۵۰ پونڈ وزن کا ایک ٹکڑا ایک پہاڑی سے برآمد ہو گیا ہے۔ اور جیسے پرصاف طور پر یہ لکھا ہوا ہے۔ اس توپ کی موجودگی اس امر کا ایک اور ثبوت ہے کہ کشمیر میں پاکستانی فوجیں حصہ لے رہی ہیں۔

برطانیہ نے سڈنی کاٹن کو لائسنس دیدیا

لندن ۲۴ اگست۔ سڈنے ڈیسپیچ کی ایک خبر نظر سے گزری جس کا خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی حکام اور مسٹر ایل ایف ایٹ رائیس کو ایک ہوائی کمپنی کے ایک طیارہ کو برآمد کا اجازت نامہ دینے سے انکار کر رہے ہیں۔ اس طیارہ میں ریڈیو اور دفتر کے استعمال کا سامان اور ہوائی جہازوں کے فالتو پرزے بھی بتائے جاتے ہیں کہ یہ ہوائی کارپوریشن کے استعمال کے لئے ہیں سامان لے کر کراچی جائیگا۔ اس وقت یہ جہاز ہوائی اڈہ پر کھڑا ہوا ہے۔ اس کارپوریشن کا صدر مسٹر سڈنی کاٹن ہے۔

اسٹالین سے ملاقات

پیرس ۲۴ اگست۔ فرانس کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس بات کی امید ہے کہ ماسکو میں اسٹالین تینوں مغربی حکومتوں کے سفیروں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کریں۔ اس ترجمان نے کہا کہ یہ ملاقات کل ہو جانا کا ہی بات کو حتمل میں آئے۔

برما کے وزیر خارجہ کا اعلان

رنگون ۲۴ اگست۔ برما کے وزیر خارجہ نے اپنے ایک اعلان میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ حکومت ہند کسی حالت میں بھی کمیونسٹوں کے ہاتھ ہتھیار نہیں لگنے دیگی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ برما کی حکومت کو اب امداد پہنچ گئی ہے اور صورت حال پر قابو پا لیا گیا ہے۔

مشرقی پنجاب کے گورنر کا اعلان

شملہ ۲۴ اگست۔ مشرقی پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ وہ مہاجرین کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ جب تک وہ زندہ ہیں کسی کو جائداد کو ہاتھ نہ لگانے دیں گے۔

ملک کو قبل از جنگ کی قیمتوں پر واپس لایا جائے گا

اقتصادی ماہرین نے حکومت ہند کے سامنے اپنی تجاویز پیش کر دیں

نئی دہلی۔ ۲۴ اگست۔ حکومت ہند کی وزارت مالیات نے ملک کی اقتصادی صورت حالات کو بہتر بنانے کے متعلق جو ماہرین سے مشورہ طلب کیا تھا۔ انہوں نے گذشتہ ۱۰ اگست سے اپنا کام شروع کر دیا تھا کل اتوار کے دن اپنی رپورٹ حکومت ہند کے روبرو پیش کر دی ہے۔ ان ماہرین کے نام یہ ہیں۔ پروفیسر کے۔ ٹی۔ شاہ، ڈاکٹر مدراس دھا کمل کوچی، ڈاکٹر ایچ۔ ایل۔ ڈے، پروفیسر سی۔ مین، ڈسیل ڈاکٹر گیان چند، پروفیسر ڈی آر گیڈگل بمبئے کے ڈی روی راؤ اور ڈاکٹر زائن یر شاد۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ سفارشات افراط زر اور اشیا کی گرانی جن سے ملک کے اقتصادی ڈھانچہ کے بگڑنے کا سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے ان کو ختم کرنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ان ماہرین نے تعمیری شعبہ کو کابینہ کے مشوروں سے علاحدہ رکھنے کی جبکہ خیال کیا جاتا ہے کہ بورڈ کے خاص خاص اصولوں پر غور و خوض کیا گیا ہے اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ ان سفارشات کو وسط مالی حکومتوں کے پاس بھیجا جائے تاکہ ان کا ردعمل معلوم ہو جائے۔ اس کے بعد حکومت ہند اس امر کا فیصلہ کر سکے گی کہ یہ سفارشات کب تک عملی جامہ پہن سکتی ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت ہند وسط مالی حکومتوں کے ردعمل کو ماہرین کے روبرو پیش کرے گی تاکہ وہ اپنی سفارشات پر نظر ثانی کر سکیں۔ اور اس کے بعد حکومت ہند اس امر کا فیصلہ کرے گی۔ کہ کس طرح کرنسی کے پھیلاؤ پر قابو پایا جائے گا۔

ماہرین کے اس سلسلے میں پریس نوٹ میں بھی بیان دیا جائیگا تاکہ معلوم ہو جائے کہ ماہرین نے پیسہ کو غیر متحرک کرکے ملک کو قبل از جنگ کی قیمتوں پر لانے کے لئے بڑے بڑے اصول پیش کئے ہیں انہیں عملی طور پر روپیہ کپایا اور ضروری اشیا پر روبدہ کنٹرول کی تجاویز شامل ہیں۔"

ڈپٹی ریزرو بینک کے گورنر سر رسی۔ ڈی دیشمکھ آج صبح دہلی پہنچ رہے ہیں جو افراط زر کو روکنے کے سلسلہ متعلق تجاویز پر حکومت ہند سے بات چیت کریں گے۔

ماسکو میں مولوٹوف اور مغربی سفیروں کی فیصلہ کن ملاقات

گفتگو کی کامیابی پر پیرس میں چار بڑوں کی ملاقات کی توقع

ماسکو ۲۴ اگست۔ مغربی ممالک کے سفیروں اور روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف میں آج دوپہر بعد کریملن میں ملاقات ہونے کی توقع ہے۔ ہمسائے مشاہدین کا خیال ہے کہ یہ ملاقات فیصلہ کن ہوگی۔ ۳۱ جولائی کے ماسکو کی گفتگو (فیصلہ شروع ہو گی) کے بعد وزرائے خارجہ مغربی ممالک کے سفرا کی یہ ساتویں ملاقات ہے خیال کیا جاتا ہے کہ اس کانفرنس میں اس بات کا فیصلہ ہوگا کہ آیا برلن کی بابت جاری بڑی طاقتوں کی کسی کانفرنس کا انعقاد ہے یا نہیں۔

مغربی حکومتوں کے سفیر جواب جرمن مسئلہ کے حل کے طریقے پر متفق ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اپنی تجاویز مولوٹوف کے سامنے پیش کر دی ہیں اگر اس نے جرمنی کی بابت گفت وشنید کے بارے میں عام اصولوں کو مان لیا تو بہت جلد چاروں بڑی طاقتوں کی کانفرنس کی تاریخ کا تعین ہو جائیگا اور امریکی کوئی کانفرنس ہوئی تو اس کے متعلق اس بات کا امکان ہے کہ وہ پیرس میں منعقد ہو۔ آج مغربی ممالک کے سفیر وائی ڈی گلمنڈ تک مشورہ کیا۔ یہ جلسہ امریکی سفیر کے مکان پر منعقد ہوا تھا

برلن کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ روسی وہاں بالکل امن ہے لیکن برطانوی اور امریکی فوجی کاپیں پلٹنام اسٹریلیس برطانوی علاقہ میں تیار کھڑی ہیں۔ لیکن یہی علاقہ میں روس کی فوجی پولیس شامل نہیں ہے۔

حیدرآباد کو ناجائز اسلحہ کی برآمد اب بھی جاری ہے

اٹلی کی بنی ہوئی اعلےٰ درجہ کی اسٹین گنیں برابر بھیجی جا رہی ہیں

لندن ۲۴ اگست۔ برطانوی اخبار ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار نے حیدرآباد سے اپنے اخبار کو اطلاع دی ہے کہ اٹلی کی بنی ہوئی اعلےٰ درجہ کی اسٹین گنیں رات کے اندھیرے میں برابر حیدرآباد پہنچائی جا رہی ہیں۔ اس اخبار نے لکھا ہے کہ رات کو پندرہ طیارے اسکوں کے چھپے چھپائے مکس ہوائی اڈوں پر پہنچائے جاتے ہیں۔ اور جاپانی وہ چھوٹے پرپرواز کرنے والے طیارہ ان کو لے کر فرانس ہو جاتے ہیں۔ ان مکسوں کے بدلہ میں نظام کو اپنی فوجوں کے لئے مزید ایک ہزار سمجھا جاتا ہے۔ ہمسایہ اعلےٰ درجہ کی سپاہ ہوتی ہیں۔ اس سے پہلے یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ برطانیہ اس بارہ میں تحقیقات کر رہا ہے کہ حال ہی میں ایک برطانوی جہاز و فرانس سے روانہ ہوا تھا۔ اس کے متعلق یہ ہے کہ اسلحہ لے کر کیسے حیدرآباد پہنچا۔ اگر ان دونوں خبروں کو ساتھ ساتھ پڑھا جائے تو اس حال کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ اب بھی حیدرآباد کو ناجائز اسلحہ کی برآمد بدستور پہلے پیمانہ پر جاری ہے۔

امریکہ کے جنگی جہازوں کی کراچی میں آمد

کراچی ۲۴ اگست۔ ایڈمرل ایچ ڈکنڈلی امریکہ کے شرقی اٹلانٹک اور بحیرہ روم کے بحری بیڑے کے کمانڈر نے یہاں ایک پریس نوٹ میں بتایا کہ ہمارے سفر کا یہ مطلب ہے کہ نئی ریاست پاکستان سے امریکہ کی دوستی کا اظہار کیا جائے۔ یہ میرے ملک سے آپ کے ملک کو سلام ہے

امریکی ایڈمرل نے کہا۔ ان بحری جہازوں کی آمد کا ایک اور مقصد یہ ہے کہ جہازوں کے کام کرنے والے اس طرح کی دنیا سے بھی واقفیت حاصل کر لیں اور پھر یہ میں جہاز رانی سے واقفیت حاصل کر لیں۔ انڈمرل نے شہر کراچی اور پاکستان کے شہریوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے پاکستان کی بحری فوج کے گماشتوں اور ظاہر سے ملاقات کی اور پاکستان کی بحری فوج کی ترقی سے بہت متاثر ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم اور وزیر دفاع نے امریکی جہاز ٹوسیڈو کے افسروں کی رہنمائی کے مہمانوں میں گورنر اور دوسرے اعلیٰ حکام شامل تھے

پاکستان اسمبلی کا طویل اجلاس

اکتوبر سے شروع ہو جائے گا

کراچی ۲۴ اگست معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اسمبلی کا ایک طویل اجلاس جو دو ماہ تک جاری رہے گا۔ اکتوبر کے پہلے ہفتے سے شروع ہو رہا ہے خیال ہے کہ اس اجلاس میں پاکستان کا دستور اساسی بنا لیا جائے گا اور شاید اسی اجلاس میں مستقبل بھی کر لیا جائے خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستان کا دستور اساسی کئی لحاظ سے ہندکے دستور اساسی سے مشابہ ہوگا۔ اسمبلی کی سب کمیٹیوں نے انتخابی اور حلقہ بندی کی جو رپورٹیں مرتب کی ہیں وہ عنقریب اسمبلی کے سامنے پیش کر دی جائیں گی۔ ان رپورٹوں سے پڑی مشابہت

یوم آزادی پر ایک ٹرین روک لیگئی

سہارنپور، مظفر نگر اور منصور پور کے درمیان کے علاقہ کے باشندوں نے یوم آزادی پر جس طرح خوشیاں منائیں ان کا حال ایک مسافر نے سنایا۔ جس نے ۱۵ اگست کو ۴ بجے سہارنپور گاڑی سے سفر کیا تھا۔ اس نے بتایا دیہاتی دیہات کے لوگ ٹرین کو روک کر اور ڈرائیور کو گاڑی روکنے پر مجبور کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے تمام ٹرین کو قومی جھنڈوں سے سجایا اور مسافروں کی جان کی امان کا وعدہ کیا۔ اس طرح ٹرین تقریباً ایک گھنٹہ تک ٹھہری رہی۔

مسلمانوں سے ضروری گذارش

ہندی زبان سیکھنے میں اگر تساہل کیا تو ۱۵ اگست کی طرح ۵۰ سال پیچھے رہ جاؤ گے۔ اس کے اس کو حاصل کرنے میں جلدی کرو۔ ہم نے ۱۰ روز کے ۳ روپے کے ساتھ ہندی کو سکھایا ہے۔ دس روز میں ہندی آجاتی ہے۔ ہمارا پتہ گارنٹی ہے۔ ہمارے خط بھیجکر قاعدہ منگا منگوائیں۔ ایجنٹ جلد توجہ کریں۔ کمیشن معقول

منیجر مشرقی پبلشنگ ہاؤس حاجی صابر علی بلڈنگ دہلی

حسن بخش

ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کر کے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دوا ہے

۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ

دواخانہ بقائی بازار جیلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۵ اگست ۱۹۴۸ء

احوال و کوائف

ذات پات

ہندوستان میں مردم شماری کے بل پر بعض ممبروں نے حکومت سے درخواست کی کہ وہ ایک ترمیم کے ذریعہ اسمبلی کی وساطت کرے مردم شماری کے کاغذات میں ذات پات کی خانہ پری نہ کیجائے گی اور یہ ظاہر نہ کیا جائے گا کہ کون اعلیٰ ذات کا ہندو ہے اور کون ادنیٰ ذات کا، کون برہمن اور کون شودر ہے۔

سردار پٹیل نے اس ترمیم کی معقولیت کو تسلیم کرتے ہوئے بہت معقول جواب دیا کہ اچھوں کو تمام حقوق خاص خاص مراعات حاصل ہیں اگر یہ معلوم نہ ہو کہ کون اچھوت ہے تو وہ ان مراعات سے کس طرح فائدہ اٹھائے گا۔

سردار پٹیل کا مطلب یہ ہے کہ اچھوت پن کی ظاہری علامات کو مٹا دینے سے ذات پات کی تفریق نہ مٹ سکے گی، البتہ اچھوتوں کو جو مراعات حاصل ہیں وہ ان کو محروم ہو جائیں گے، جو لوگ اچھوت پن کے امتیاز سے صرف مردم شماری کے کاغذات کو پاک رکھنا چاہتے ہیں ان کا جذبہ قابل قدر ہے، لیکن اگر وہ اس مرض کی گہرائی کا ادراک کر لیتے تو وہ شاید اس کے علاج کی کوئی معقول اور موثر تجویز پیش فرماتے، واقعہ یہ ہے کہ معاصر ہندوستان ٹائمز نے بجا کہا ہے کہ جدید سوسائٹی میں ذات پات اور نسل پرستی کا مرض بہت مزمن ہو چکا ہے اس میں نہ صرف جہالت بلکہ تعلیم یافتہ حضرات بھی مبتلا ہیں، جو ہندو دقیانوسی تعلیم پا کر اور روشن خیال ہو گئے ہیں وہ بھی اتنا ہی زیادہ وہ نسل پرست اور امتیاز و تفریق کا قائل ہو گا۔

جہاں تک ذہنیت کی پختگی کا تعلق ہے ہندوؤں میں کسی جیسی سوسائٹی کا پیدا ہونا مشکل ہے جو مساوات، اخوت اور انسانیت پر مبنی ہو، اگر ان میں یہ صلاحیت ہوتی تو وہ اتنا کبھی مسلمان کبھی کا کامیاب ہو چکا ہوتا۔

ظاہر ہے کہ جو قوم حکومت اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے اور اچھوت چھات، ذات پات نسل پرستی اور انسانیت کی تقسیم کو سنگین جرم قرار دے اور آئندہ ایک ایسی نسل کی بنیاد ڈالے جو کھلے دل و دماغ سے جغرافیائی حدود کی تنگ امتیاز سے بالکل پاک ہو ممکن ہے کہ اس طبقہ سے دوسری نسل، انسانیت کی علمبردار بنے اور ہندو سوسائٹی اپنے جغرافیائی اور مذہبی دائرہ کو وسیع کر لے۔

صحیح مشورہ

علامہ مشرقی کی انڈو پاکستان لیگ کی طرف سے جو اپیل ہندوستان کے مسلمانوں کو موصول ہو رہی ہے، اس سے اب تک خدا معلوم کس قدر مسلمانوں کو گمراہ کیا اور انہیں فتنہ کا راستہ سجھا یا ہے، ہم تفصیل کے ساتھ اس خطرناک تحریک اور اس کے مضمرات پر ان ہی کالموں میں روشنی ڈال چکے ہیں اور یہ بھی بتا چکے ہیں کہ خود پاکستان میں اسے کس نظر سے دیکھا جا رہا ہے، مگر چونکہ علامہ مشرقی ان حرکتوں سے باز آنے والے نہیں اس لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے مسلمانوں کو ان کے فتنہ سے بچنے کے لئے یہ مشورہ دیا ہے کہ انہیں اس قسم کا لٹریچر موصول ہو وہ اسے اپنے پاس نہ رکھیں بلکہ اپنے علاقہ کی جمعیۃ علماء کے حوالہ کر دیں اور جو خط موصول ہوں ان کی خانہ پری بھی نہ کریں ہمارے خیال میں مولانا کا یہ مشورہ نہایت ہی مفید ہے، اگر مسلمانوں کی ہر انجمن جمعیۃ علماء تک نہ سہی تو اپنے اس قسم کا لٹریچر موصول ہوتے ہی اپنے علاقہ کے غنڈوں میں پہونچا دے اور اس کی رسید لے لے اگر مسلمان ایسا نہ کریں گے تو نقصان اٹھائیں گے اور دوسرے مسلمانوں کو بدنام کرنے کا موجب ہوں گے، اس سلسلہ میں حکام کو بھی متوجہ رہنے اور مناسب کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔

سفید فاموں کی خرمستیاں

جنوبی افریقہ کے سفید وحشیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ ٹرینوں میں سفید اور کالوں کے لئے علیحدہ جگہ ہونی چاہئے افریقہ کے اصلی باشندوں اور ہندوستانیوں کو یہ حق کہاں کہ یہ گوریوں کے ساتھ سفر کریں اور کالی اور سفید چمڑی کے امتیاز کو مٹا دیں، ڈاکٹر ملان نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ کوئی ہندوستانی یونین پارلیمنٹ کے لئے نہ تو الیکشن ووٹ استعمال کر سکتا ہے اور نہ اس کا ممبر بن سکتا ہے جتنی کہ نامل پراونشل کونسل میں بھی ان کے لئے کوئی گنجائش نہیں، یہ تین ہندوستانی جو جنوبی افریقہ میں رہتے ہیں ظہوری اور انسانی حقوق سے صرف اس لئے محروم کئے جا رہے ہیں کہ وہ سفید نہیں ہیں، تہذیب کے استادوں کی یہ تہذیبی اور شہید ملت ممکن ہے کہ کچھ روز اور چل جائے لیکن جس روز ہندوستان کو داخلی امور سے مہلت ملی اسی روز ان کی فرخونیت ختم کر دی جائے گی، افسوس آزادی مساوات، اور انسانی حقوق کے دعویدار خاموش ہیں اور نسلی امتیاز کا یہ وحشت بار اور ہوا ہے! یہ سنکر اطمینان ہوا کہ جنوبی افریقہ کے تیس لاکھ اردو ان ظالمانہ قوانین کا مقابلہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے خدا ان کی مدد کرے!

تصویر کا دوسرا رخ

ہم نے اخبار "الجمعیۃ" کی خبار انگیزیوں پر جو کچھ لکھا تھا اس سلسلہ میں ہم اس تلاش میں تھے کہ دیکھیے پاکستانی اخبارات اپنے آزادی منبروں میں کیا گل کھلاتے ہیں اور شرقی پنجاب اور دہلی کی تباہی کو وہ کس انداز سے اچھالتے ہیں، ہر اخبار کو دیکھنے کے بعد آخر ایک ایسے اخبار "نوائے پاکستان" پر نظر پڑی جس نے مضامین میں تو نہیں صفحہ اول پر ایک ایسی تصویر بنائی ہے جو سخت اشتعال انگیز ہے اور جسے دیکھ کر یہ یقین ممکن ہے کہ مسلمان کا خون کھولنے لگے اس تصویر میں ایک بڑی برہنہ کو بچوں، عورتوں، بوڑھوں اور جوانوں کے سینوں میں پار کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، یعنی غیر مسلموں کے ہاتھوں مسلمانوں کا حشر یہ ہوا! سوال یہ ہے کہ کیا اس حشر کو دوبارہ برپا کرنے کا ارادہ ہے؟ اگر یہ مظالم قابل نفرت اور ملامت ہیں تو ان کا مظاہرہ کر کے پھر ایک نئے ظلم و ستم کی طرح ڈالنا کس طرح مستحسن ہو سکتا ہے؟

نیا فیصلہ

حکومت ہند نے اپنے ہائی کمشنر مقیم کراچی کو ہدایت کی ہے کہ آئندہ کسی پاکستانی سپاہی کو ہندوستان آنے کے لئے عارضی پرمٹ بھی نہ دیا جائے اور ان کی درآمد کلی طور پر مسدود کر دی جائے! ہمارے خیال میں حکومت ہند کی یہ ہدایت حالات کے عین مناسب ہے اور اس سے جانبین کو کچھ فائدہ ہی حاصل ہو سکتا ہے پاکستانی سپاہی اپنے ذاتی کاموں کے لئے آتے ہیں اور شبہ ہیں ان کا تعاقب کیا جاتا ہے بلکہ بسا اوقات انہیں گرفتار بھی کر لیا جاتا ہے، اس بدگمانی اور پریشانی سے بچنے کے لئے یہی بہتر ہے کہ کوئی پاکستانی سپاہی ہندوستان نہ آئے اور یہاں آ کر وارد گیری کی مصیبتوں سے بچے۔

مصر میں یوم آزادی

قاہرہ میں ہندی سفیر ڈاکٹر ہرما سید حسین نے ہندوستانیوں اور ہندوستان کے دوستوں کو شب کو ڈنر پر مدعو کیا تھا، ایک دعوت ملی۔ اس دعوت میں مصر کے سرکردہ اصحاب، مصری

مادرِ وطن کے پیماں شکن فرزندوں کے نام

روحِ گاندھی کا خطاب

(ابوالاسرار رمزی ایڈیٹر ادی جودھ پور)

فضول جوشِ عقیدت فضول ماتم ہے
عمل بغیر عبث یہ نمائش غم ہے

مجسموں سے بتوں کے نہ یادگاروں سے
فقط ہوں راضی اصول و عمل کی یاروں سے

دیا تھا میں نے جو تم کو پیام بھول گئے
کئے تھے عہد جو تم نے تمام بھول گئے

میں دیکھتا ہوں وطن میں نفاق کی ہے ہوا
دلوں میں بغض و عداوت زبان پر گاندھی

فنا کے بعد نئے فتنے کیوں اٹھاتے ہو
جلا کے جسم مری روح کیوں جلاتے ہو

مرے اصول کے قتیل تیغ باطل سے
ہے شکوہ تم سے نہیں مجھ کو میرے قاتل سے

جو بات پہلے کہی تھی وہی میں کہتا ہوں
اگرچہ عالم ظاہر سے دور رہتا ہوں

مسلماں ہندو و عیسائی پارسی سکھو
کسی بھی دین کے ہو ہم سے دوستی رکھو!

وگرنہ ملک یہ چھن جائیگا کہا مانو
ہوا تمہاری اکھڑ جائے گی یقیں جانو

فنا کے بعد نئے فتنے کیوں اٹھاتے ہو
جلا کے جسم مری روح کیوں جلاتے ہو

فلسطین کے لئے ابھی آخری لڑائی لڑنی باقی ہے

وزیر اعظم لبنان کی اہم تقریر

بیروت ۲۰ اگست لبنان پارلیمنٹ کا اجلاس منعقد ہوا جسمیں ۵ گھنٹے تک حکومت پر تنقید چینی ہوتی رہی۔ لیکن اس کے باوجود حکومت میں اعتماد کا ووٹ پاس ہو گیا۔ وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت اپنے پیش رو وزارت کی نسبتوں میں ہر کام کر رہی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ عرب ملک کی پوری حمایت اور تائید کی جائے۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے نمائندے زور و زر سے فلسطین کے لئے لبنان کو اپنا سب کچھ قربان کر دینا چاہئے جہاد فلسطین میں لبنان کی نوجوانی نے کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔ اللہ پر بھروسہ نے ہمیں روشنی ڈالی اور لبنان کی فوجی طاقت کو بڑھانے کے لئے ہمیں فوجی بھرتی کی جو تجویز بھی پیش کی، آپ نے کہا کہ اگرچہ پالیسی دوسرے عرب ممالک کی ہے وہی پالیسی لبنان کی بھی ہے اور لبنان بھی اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ جہاد آزادی میں حصہ لے رہا ہے۔

سابق وزیر داخلہ کی تقریر

وزیر اعظم کی تقریر کے بعد سابق وزیر داخلہ جمیل شمعون نے ایک طویل بیان دیا جسمیں حکومت کی پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی گئی تھی۔ یا شق قتلی الدین نے جمیل شمعون کے بیان کی تائید کی اور حکومت کی کارروائیوں کی سخت مخالفت کی۔ سابق وزیر داخلہ اور یا شق قتلی الدین کی تقریر کے بعد وزیر اعظم نے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ انہوں نے فلسطین کے مسئلے میں القوائے جنگ کو منظور کیا ہے۔ لیکن صرف بادل نخواستہ ایسا کیا ہے۔ ابھی آخری لڑائی نہیں لڑی گئی، اس نے میرا دل امیدوں سے پُر ہے۔ اس کے بعد ووٹ لئے گئے ۳۶ ووٹ حکومت کے حق میں اور صرف ۶ مخالفت میں آئے۔

پاکستان سے آنے والوں کو انتباہ

سبحان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

دہلی ۲۰ اگست۔ جو لوگ ہندوستان کے رہنے والے ہیں مگر خاص مجبوری کے باعث عارضی طور پر پاکستان چلے گئے ہیں اور اب ہندوستان آنے کے لئے مضطرب اور بے قرار ہیں ان کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ جب تک ان کو ہندوستان کے ہائی کمشنر کے دفتر سے مستقل پرمٹ نہ مل جائے وہ ہندوستان ہرگز نہ آئیں۔ بعض لوگ پھر کر محض ایک ماہ یا دو ماہ کا پرمٹ لے کر ہندوستان آجاتے ہیں اور پھر جاتے ہیں کہ ہم کو واپس جانا ہے اور ہم کسی طرح ہندوستان میں رہ جائیں۔ یہ طریقہ بالکل غلط اور خلاف قانون ہے جو لوگ خارجی پرمٹ لے کر آئیں گے اور پھر واپس نہ جائیں گے ان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس لئے ہر شخص (خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم) جو پاکستان میں رہنے کا ارادہ رکھتا ہو اس کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ جو شخص ہندوستان کا رہنے والا ہے اور ہندوستان میں رہنا چاہتا ہے اس کو جب تک مستقل طور پر ہندوستان میں رہنے کا پرمٹ نہ مل جائے وہ ہندوستان کا رخ نہ کرے خواہ اس کو کتنا ہی انتظار کرنا پڑے۔ اسی طرح بعض لوگ جو ہندوستان میں رہتے ہیں اور اپنے بیوی بچوں یا کسی عزیز و اقارب کو پاکستان سے لانا چاہتے ہیں اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کا حکم حاصل کر کے پاکستان جاتے ہیں وہ بھی اس امر کا خیال رکھیں کہ جب تک ان کو اور ان کے بیوی بچوں کو یا عزیز و اقارب کو مستقل طور پر ہندوستان میں رہنے کا پرمٹ نہ مل جائے وہ ہندوستان کا رخ نہ کریں۔ ایسے ان لوگوں کے لئے بھی یہی حکم ہے جو ہندوستان میں رہتے ہیں اور پاکستان جانا چاہتے ہیں کہ جب تک ان کو پاکستان کے ہائی کمشنر کے دفتر سے مستقل پرمٹ نہ مل جائے وہ پاکستان نہ جائیں ورنہ گرفتار کر لیا جائے گا۔

ہو سکتا ہے دہلی ہمارا وطن بنے

قاسم رضوی کی تقریر

حیدرآباد ۲۲ اگست سید قاسم رضوی صدر اتحاد المسلمین نے بناہ گزینوں کے ایک کیمپ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ایک آپ لوگ بناہ گزیں تھے۔ لیکن آج کچھ عجب نہیں کہ خود بناہ گزیں کیمپ کا غلبہ ہے کہ دہلی ہمارا وطن بنے۔ اس وقت تک، لاکھ ہندوستانی مسلمان حیدرآباد میں آ چکے ہیں اور پاکستان نے اس سے زیادہ مسلمانوں کو بناہ دی ہے لیکن اس بدنگاہی کی وجہ سے ہندوستان کو دو ٹکڑے ہونے کی جگہ نہیں رہی ہے۔ ورنہ ہندوستان سے ہر اس آدمی کے لئے کھلے ہوئے ہیں جس کے لئے اس کے وطن میں زندگی ناقابل برداشت ہو گئی ہے۔

صاحبوں نے شاملہ جلد نتائج تقسیم کے لئے ہر وقت تیار ہے۔

مراسلات و اطلاعات

اردو کشی پر احتجاج

بریلی میونسپلٹی کا انتخاب

بنجیب آباد کا تاریخی قلعہ

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی اپیل

دار السلطنت

مجلس عاملہ کا اجلاس

کنسوڈین کے بارے میں شکایات

ڈاکٹر تارا مرت

ترجمہ قرآن شریف

مسجد فتحپوری میں بم برآمد ہونیکی خبر

مسجد کو بدنام کرنے کی ناپاک سازش

دہلی ۲۰ اگست۔ ناظر سنی مجلس اوقاف نے ایک بیان پریس کو نہایت اشاعت دیا ہے جس میں کہا ہے۔

ناظم جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کا اعلان

مشرقی پنجاب کا نیا دارالحکومت

شملہ ۲۰ اگست مشرقی پنجاب کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جو لوگ نئے دارالحکومت میں قطعات آراضی لینے پر عاصل کرنا چاہتے ہوں وہ درخواستیں دیں۔ نیا دارالحکومت تعمیل کمرا انبالہ میں چاندی گڑھ کے قریب بنے گا۔ اس غرض کے لئے درخواستیں سکریٹری ڈویل سلف گورنمنٹ

کلکتہ میں دو پارٹیوں میں فساد

نصف درجن اشخاص کی گرفتاری

کلکتہ ۴ اگست۔ آج صبح یہاں مسلم لیگ اور کمیونسٹ پارٹی کے ممبروں میں لڑائی ہوئی۔ جس کے دوران ایک آدمی گولی سے ہلاک ہو گیا۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا۔ کئی اور اشخاص معمولی طور پر زخمی ہوئے۔ بتایا جاتا ہے کہ لڑائی کی ابتداء دو ممبران پارٹیوں میں ترش کلامی سے ہوئی۔ لڑائی کے دوران پستول اور ریوالور استعمال کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پبلک میں سے کسی نے گولی چلائی جس سے ایک دوران زخمی ہوا۔ پولیس کو طلب کیا گیا۔ قریباً دو درجن اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔

حیدرآباد کے فرم پرور مسلم ایڈیٹر کا وحشیانہ طور پر قتل

گولیاں چلانے کے بعد تلوار سے ٹکڑے کر دیئے

حیدرآباد دکن ۲۲ اگست۔ ریاست حیدرآباد کے روزنامہ اخبار امروز کے ایڈیٹر مسٹر شعیب اللہ خاں کو کل رات یہاں سلطان بازار میں ایک مسلح گروہ نے ہلاک کر دیا۔ آپ انڈین یونین کے حامی تھے۔ حملہ آوروں نے آپ کے سینہ پر پہلی فائر داغا۔ حملہ کے بعد آپ کو عثمانیہ ہسپتال لے جایا گیا اور شدید زخمی ہونے کی حالت میں آپ کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ ایڈیٹر شعیب اللہ خاں صاحب ہسپتال حیدرآباد میں پڑے ہوئے ہیں۔ حالت خراب بتائی جاتی ہے۔ ایڈیٹر شعیب اللہ صاحب اپنے دفتر سے بہت رات گئے گھر لوٹ رہے تھے کہ آپ کے گھر کے قریب آپ پر دو بار گولی چلائی گئی۔ اس کے بعد حملہ آوروں نے آپ پر تلوار کے وار کر کے آپ کا ٹانگ کاٹ دیا۔ آپ کے ہسپتال پہنچائے جانے کے بعد بھی حملہ آوروں نے ان پر بھی وار کئے۔ حملہ آوروں نے ان پر بھی وار کئے۔ حملہ آوروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ آپ کے احترام میں سلطان بازار بند ہو گیا۔

دریائے جمنا کی سطح برابر بلند ہو رہی ہے

شاہدرہ جانیوالی سڑک پر بعض جگہ کمر کمر پانی ہے

دہلی ۴ اگست۔ گذشتہ ۲۴ گھنٹے مسلسل بارش ہونے کی وجہ سے دریائے جمنا میں پانی کی سطح برابر بلند ہو رہی ہے تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ابھی جمنا کی سطح اتنی بلند نہیں ہوئی کہ اس کو سخت خطرناک کہا جا سکے۔ تاہم یہ واضح رہے کہ گذشتہ سال جمنا کی سطح ایک دن ۶۷۵۸ فٹ تھی جبکہ اس وقت ۶۷۵۰ فٹ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ کل شام کو دہلی میں جمنا کی سطح ایک فٹ اور بلند ہو گئی۔ وزیر آباد میں پانی کی سطح ۶۷۵۰۸ فٹ تھی جبکہ اس وقت دوسرے جمنا کے دونوں طرف دور دور تک کھیت پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ سڑک اکثر کا کہنا ہے کہ بعض مقامات پر سڑک پر کمر کمر پانی ہے۔ اگرچہ ایک دو جگہ پانی کی پڑھاؤ نہ آنا فصلوں کو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ وزیر آباد پمپنگ کینال کے افسر نے بتایا کہ سال گذشتہ جیسے خطرناک سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ گذشتہ سال جمنا کی سطح ۶۷۹ فٹ بلند ہو گئی تھی۔

کیرانہ میں یوم آزادی

ضلع کانگریس کے لیڈروں کی تقریریں

کیرانہ (یوپی) ۱۵ اگست۔ یہاں بھی یوم آزادی کی خوشیاں منائی گئیں۔ جشن آزادی میں ضلع کانگریس کے عہدہ دار سمیت دیگر مقامی اصحاب نے بھی شرکت کی۔ ڈاکٹر شاہد حسین صاحب ممبر شمالی ڈویژنل کانگریس کمیٹی کیرانہ نے آزادی کی جملہ تفصیلی تقریر کی۔ مسلمانوں سے خطاب میں کانگریس کے مطالبہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ہمیشہ فرمایا ہے کہ ہم ہندوستان کے مسلمانوں سے وفاداری کا مطالبہ کریں۔ کیونکہ پاکستان کے بننے پر اس کے خیال سے کہ مسلمانوں کو تیار ہونے کی تلقین کریں۔ جبکہ پاکستان کے ہمنوا ہیں لیکن اس مطالبہ کو ایک کانگریس ورکر نہیں مان سکتا۔

جمعیۃ علماء کی تجویز پھر آپ نے اس کے بعد جمعیۃ علماء ہند کی تجویز پر جو پاکستان کے خلاف ہے بحیثیت ایک خطہ سے مطلع کر دیا تھا بحث کرتے ہوئے بتایا کہ جمعیۃ علماء نے کانگریس کی حمایت کی ہے اور اس کے ساتھ مل کر کام کیا ہے۔ اس لئے کانگریس کا فرض ہے کہ مسلمانوں کی حفاظت کرے۔ اس کے بعد جلسہ ختم ہو گیا۔

سورت میں جشن آزادی

سورت نیو ہائی اسکول ۱۵ اگست۔ آج صبح کو بعد نماز فجر جمعیۃ علماء سورت کی طرف سے ایک جلسہ عام یوم آزادی کا جشن منانے کے لئے زیر صدارت سورت کانگریس کی صدر عہدیدار اس و اکابر جو نشانہ بن صاحب منعقد ہوا۔ صدر جمعیۃ علماء سورت جناب علامہ سید ہاشمی حسن صاحب نے جلسہ کی کارروائی شروع کی جس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم آپ کو ایک بڑی خوشخبری سنانے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ہندوستان کی آزادی کا اعلان ہو چکا ہے۔ ہندو مسلم اتحاد اور جمعیۃ کا نظریہ متحدہ قومیت کو پیش کیا اور مسلمانان سورت سے اپیل کی کہ سیاسی اعتبار سے کانگریس اور جمعیۃ علماء کے دو پلیٹ فارم ہیں لیکن اس مقصد کو لیکر کانگریس کا ساتھ دیں اور ہندو مسلم اتحاد کو قائم رکھیں۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے تقریر کرتے ہوئے آزادی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ حسین علی صاحب بی والا نے مسلمانان سورت کی طرف سے حیدرآباد کے متعلق اپنی رائے پیش کی جو ہندو بھائی ایم ایل اے نے ان لوگوں کو سخت جواب دیا جو حکومت پر الزام دیتے ہیں اور صدر نے آزادی اور کانگریس اور مسلمان پاکستان کا امتیاز بتلایا۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہندو مسلمان غیر مسلم دوستوں کو اپنے سے علیحدہ کیوں نہیں سمجھتا اور یہی حال جینی اور پارسی سکھ کا ہے مگر ہندو مسلمانوں کو یہ پھوٹ پیدا نہ کیوں سوار ہوا۔ وہ ہزار برس سے ہر قسم کے باوجود اخوت و مساوات اور تعاون کرتے تھک گئے تو انگریز نے اس کی زندگی کے ہر شعبہ میں محبت حیات اور اتحاد بین ذات پات، تفریق و امتیاز اور نسل پرستی کو ختم کر دیا۔ ہندوستان سوختہ کہ کہیں میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا۔ ہندو ہی لیڈروں نے نسل پرستی کی بنیاد پر دو قومی نظریہ کی بنیاد ڈالی۔

مدراس میں ہندی کیخلاف مظاہرہ اور گرفتاریاں

جلسہ گاہ سے لوٹتے ہوئے ہجوم کی موٹروں و دفتروں پر سنگباری

مدراس ۳ اگست۔ مدراس پولیس نے کل مرکزی وزیر ٹیکسٹائل صنعت و اڈیٹر ین فیڈریشن اور اس جماعت کے ۸۹ لیڈروں کو گرفتار کر لیا۔ یہ جماعت ہندی کے خلاف مظاہرہ کر رہی تھی۔ کل جب وقت فیڈریشن کا جلسہ ہوا تھا تو پولیس موقع پر پہونچ گئی۔ اور ان لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدہ گاندھی پولیس کمشنر کے دفتر پہونچا دیا گیا جس نے ان کو حوالات میں دیدیا۔ ڈائریکٹر فیڈریشن کے زیر اتمام منعقد ہونا تھا۔ جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے بہت بڑا مجمع اکٹھا ہو گیا تھا۔ لیکن پولیس نے اسکو منتشر کر دیا۔ مجمع نے منتشر ہوتے وقت نعرے لگائے اور گذرتی ہوئی موٹروں پر دفتروں پر پتھر پھینکے۔ پولیس پہونچنے سے پہلے ہی مظاہرین منتشر ہو گئے۔

تقسیم کی تجویز پر غور ہونے لگا

مہاراجہ و کشمیر کے وزیر اعظم کی ملاقاتیں

نئی دہلی ۲۲ اگست۔ فرنٹیر پریس جنرل کے نمائندے نے مسٹر ایس۔ کے سنہا وزیر اعظم کشمیر سے ملاقات کر کے ان کے تاثرات معلوم کئے۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ میں نے مہاراجہ صاحب سے ملاقات کی۔ اور ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ مہاراجہ صاحب نے مجھ سے کہا کہ وہ ہندوستان کے ساتھ الحاق کے بارے میں اپنے فیصلہ پر قائم ہیں۔ اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ میں نے مہاراجہ صاحب سے ملاقات کی۔ اور ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ مہاراجہ صاحب نے مجھ سے کہا کہ وہ ہندوستان کے ساتھ الحاق کے بارے میں اپنے فیصلہ پر قائم ہیں۔ اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ میں نے مہاراجہ صاحب سے ملاقات کی۔ اور ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ مہاراجہ صاحب نے مجھ سے کہا کہ وہ ہندوستان کے ساتھ الحاق کے بارے میں اپنے فیصلہ پر قائم ہیں۔ اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

مسئلہ حیدرآباد پیچیدہ تر ہو جائیگا

ڈاکٹر لنکا سوندرام کا بیان

بمبئی ۲۲ اگست۔ ڈاکٹر لنکا سوندرام نے جمعرات کی رات کو بمبئی میں ایک بیان میں کہا ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ میں آخری اسٹیج میں ایک بیان میں رائے دی ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ ایسا کرنے سے یہ مسئلہ اور پیچیدہ ہو جائیگا۔ ایک بیان میں رائے دی ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ ایسا کرنے سے یہ مسئلہ اور پیچیدہ ہو جائیگا۔

حیدرآباد کے ایجنٹ کی دعوت

نئی دہلی ۲۳ اگست۔ مسٹر ایس۔ ایم لے رضوی حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل نے کل نئی دہلی میں ایک استقبالیہ دعوت دی جس میں اعلیٰ درجہ کے سرکاری عہدہ دار بعض ممالک کے سفیر اور بہت سے معزز مہمان شامل تھے۔

سورت میں جشن آزادی

سورت نیو ہائی اسکول ۱۵ اگست۔ آج صبح کو بعد نماز فجر جمعیۃ علماء سورت کی طرف سے ایک جلسہ عام یوم آزادی کا جشن منانے کے لئے زیر صدارت سورت کانگریس کی صدر عہدیدار اس و اکابر جو نشانہ بن صاحب منعقد ہوا۔ صدر جمعیۃ علماء سورت جناب علامہ سید ہاشمی حسن صاحب نے جلسہ کی کارروائی شروع کی جس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم آپ کو ایک بڑی خوشخبری سنانے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ہندوستان کی آزادی کا اعلان ہو چکا ہے۔ ہندو مسلم اتحاد اور جمعیۃ کا نظریہ متحدہ قومیت کو پیش کیا اور مسلمانان سورت سے اپیل کی کہ سیاسی اعتبار سے کانگریس اور جمعیۃ علماء کے دو پلیٹ فارم ہیں لیکن اس مقصد کو لیکر کانگریس کا ساتھ دیں اور ہندو مسلم اتحاد کو قائم رکھیں۔ اس کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے تقریر کرتے ہوئے آزادی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ حسین علی صاحب بی والا نے مسلمانان سورت کی طرف سے حیدرآباد کے متعلق اپنی رائے پیش کی جو ہندو بھائی ایم ایل اے نے ان لوگوں کو سخت جواب دیا جو حکومت پر الزام دیتے ہیں اور صدر نے آزادی اور کانگریس اور مسلمان پاکستان کا امتیاز بتلایا۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہندو مسلمان غیر مسلم دوستوں کو اپنے سے علیحدہ کیوں نہیں سمجھتا اور یہی حال جینی اور پارسی سکھ کا ہے مگر ہندو مسلمانوں کو یہ پھوٹ پیدا نہ کیوں سوار ہوا۔ وہ ہزار برس سے ہر قسم کے باوجود اخوت و مساوات اور تعاون کرتے تھک گئے تو انگریز نے اس کی زندگی کے ہر شعبہ میں محبت حیات اور اتحاد بین ذات پات، تفریق و امتیاز اور نسل پرستی کو ختم کر دیا۔ ہندوستان سوختہ کہ کہیں میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا۔ ہندو ہی لیڈروں نے نسل پرستی کی بنیاد پر دو قومی نظریہ کی بنیاد ڈالی۔

کشمیری مسلمانوں نے دو قوموں کے نظریہ کو عملاً رد کر دیا ہے

نائب وزیر اعظم کشمیر بخشی غلام محمد کا بیان

دہلی ۳۰ اگست۔ نائب وزیر اعظم کشمیر بخشی غلام محمد دہلی میں مسٹر گاندھی کے ایک مشاورتی مشاورہ کے بعد مقامی نمائندوں سے آپ نے کشمیر کی موجودہ حالت کے متعلق اظہار خیال کیا۔ آپ نے کہا کہ ہم نے کشمیر کی صورت حالات کے متعلق مہاراجہ صاحب کو مکمل رپورٹ پیش کر دی ہے۔ ہم نے ان سے درخواست کی ہے کہ وہ ہمارے ساتھ کشمیر تشریف لے چلیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم ان کے ساتھ ہیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم ان کے ساتھ ہیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم ان کے ساتھ ہیں۔

پاکستانی اس قرض سے پردہ پوشی کر رہے ہیں کہ کشمیر کی صورت کے متعلق ہماری اطلاعات میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ لیکن کشمیر ہم نے آخر تک جنگ جاری رکھنے اور پاکستان کے ناپاک منصوبوں کو خاک میں ملانے کا ارادہ کر لیا ہے۔ ہم نے اس قرض کو ادا کر دیا ہے۔ ہم نے اس قرض کو ادا کر دیا ہے۔ ہم نے اس قرض کو ادا کر دیا ہے۔

کشمیری مسلمانوں نے دو قوموں کے نظریہ کو رد کر دیا ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ مسٹر جناح نے مذہب کے نام کو حصول اقتدار اور اپنی شان بڑھانے کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ صورت حال کے واقعات نے کشمیریوں کی رائے کو صحیح ثابت کر دیا ہے۔ کشمیریوں کے سامنے اقتصادی پروگرام کے سوا اور کوئی لائحہ عمل نہیں۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ کشمیریوں کو مدد دیں۔ کشمیر کی فتح ہندوستان میں ان کی حفاظت کو یقینی بنا دے گی۔

پاکستان اور حیدرآباد کے مشورے

کراچی ۲۳ اگست۔ اب اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ برطانیہ میں انتقال کے بعد جنرل ایرلز جنگ تھوڑے عرصہ کے لئے لزبن گئے تھے جہاں پر انہوں نے پاکستان اور حیدرآباد کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں کے بعد وہ واپس لندن چلے گئے۔ لیکن باخبر حلقوں نے یہ تسلیم نہیں کیا۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ پاکستان میں ایجنٹ جنرل کی حیثیت سے گئے تھے۔ ان کے ساتھ ہی جو سی کے روسی خفیہ کار بیورو اور اطلاعات بھی بات چیت ٹوٹنے اور بھی پھر شائع ہونے کی خبریں شائع کرتے ہیں۔

برطانوی اخبار کی اطلاع کے مطابق مغربی طاقتوں نے روس پر یہ واضح کر دیا ہے کہ اس وقت تک بڑے جنگ بازوں پر کوئی بات چیت نہیں ہو سکتی۔ جب تک برلن سے ناکہ بندی نہیں اٹھائی جاتی مغربی اتحادیوں کے ایلچیوں نے ایم مولوٹوف سے ایک اور ملاقات کی درخواست کی ہے۔ امید ہے کہ کل ملاقات ہو گی۔

یو۔ پی کے مسلمانوں کی گرفتاریاں

لکھنؤ ۲۳ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۹ اگست کو پولیس نے نان پارہ کا ڈاکوؤں پر چھاپہ مارا۔ تلاشی لینے کے بعد دو مسلمانوں کو اس الزام میں گرفتار کر لیا کہ ان کے مکانات سے پاکستان سے آئے ہوئے کچھ خطوط اور چند کتابیں برآمد ہوئیں جن سے ان مسلمانوں کو اسلحہ رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

گمشدہ کی تلاش

لیاقت علی خان صاحب وزیر اعظم پاکستان کی گمشدہ بیگم کی تلاش کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کی گمشدگی کے بعد سے ہی ان کی تلاش کی جا رہی ہے۔ ان کی گمشدگی کے بعد سے ہی ان کی تلاش کی جا رہی ہے۔ ان کی گمشدگی کے بعد سے ہی ان کی تلاش کی جا رہی ہے۔

الجمعیۃ بلڈپو کی قابل قدر کتابیں!

قصص القرآن حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف ہے، یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کے سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے، اس کتاب میں عبرتوں اور نصیحتوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے، اس کے چار حصے ہیں، قیمت حصہ اول، دوم، حصہ دوم مجلد ہے حصہ سوم مجلد پانچ روپیہ۔ حصہ چہارم مجلد چھ روپے آٹھ آنے (سیکنڈ)

نبی عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ ساتھ بیان کیا گیا ہے، قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ (ایڈیشن)

خلافت راشدہ یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں، قیمت مجلد (ایڈیشن)

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ زبان نہایت سادہ اور سہل ہے، قیمت صرف تین روپیہ بارہ آنہ (ایڈیشن)

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ (حصہ اول) جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد اور اس کی خدمات قیمت چھ آنہ (ایڈیشن)

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ (حصہ دوم) متفقہ تجاویز کا مجموعہ، قیمت دو آنہ، ڈاک دو پیسہ چار آنہ۔

اسلامی پرچم تاثراتی اور اسلامی روشنی میں تبصرہ، قیمت تین آنہ (ایڈیشن)

نور الاصباح یعنی نور الایضاح اردو ترجمہ اور شرح چوتھی کے ابتدائی طلباء کے لئے بہت زیادہ مفید ہے اور ہر مسلمان کے لئے نہایت ضروری مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے، قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (ایڈیشن)

تاریخ اسلام ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مشہور تصنیف ہے جو دار العلوم دیوبند میں داخل نصاب ہے، قیمت حصہ اول ہر حصہ دوم ہر حصہ سوم ہر

ہمارے پیغمبر کی تالیف ہے، یہ کتاب بچوں اور مدارس کے درس میں کتابیں ہے، قیمت صرف آٹھ آنہ۔

جنگ بدر کا سبق صرف ۳۱۳ مسلمانوں نے ہزار و کفاروں پر فتح پائی، قیمت صرف ایڈیشن۔ اسلامی تعلیم کا مرقع قیمت ۱۲

نوٹ:۔ مبلغ ۱ پکڑو پیسہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں ہمارے رسالے نمونہ پاکستان کا مطالعہ ۲ لیگ کیا ہے ۳ مسئلہ خلاج کا پراسرار عقدہ ۴ شریعت بل اور لیگ ۵ سول میرج اور لیگ ۶ لیگ کی قلابازیاں مفت پیش کئے جائیں گے۔

منیجر الجمعیۃ بلڈپو مکلی قاسم جان دھلے

ہومیو چیک ہسپتال کمرہ بنگش بازار اتالی قبر دہلی

جائے علاج ہومیو پیتھک ڈسپنسری و کلینک ڈاکٹر میتھرانی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس زنانہ زچگانی ڈاکٹر شیلا ساہی ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف

جائے فروختگی کتب ذیل:

مصنفہ	
ڈاکٹر دولت سنگھ صاحب	۱۔ پریکٹس آف ہومیوپیتھی اردو۔ حصہ اول ۲ " " حصہ دوم ۳۔ گلدستہ معلومات ہومیوپیتھی
ایم۔ ڈی ہومیو	۴۔ پلیگ اور اس کا علاج ۵۔ امراض امعاء و مقعد ۶۔ امراض مخصوصہ مردان و زنان و اطفال ہومیو

زیر طبع۔ ایک ہفتہ تک قابل فروخت۔ آرڈر، ابھی تا کہ مایوسی نہ ہو۔

دھوپ اور سفر کے چشمے

فیوم کیس اور سامان متعلقہ پیشہ ہمارے یہاں ہول سیل اور رٹیل نرخ پر کفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی!

عیلی حسام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

غربا کی آنکھوں کے ہر مرض کا مفت علاج مردوں، عورتوں کے پوشیدہ امراض کا نیز دیہاتی بواسیر، ذیابیطس کا بھی علاج، مرض نیا ہو یا پرانا نشانہ اثر فائدہ ہوگا، روانہ علاج حکیم محمد حبیب الرحمٰن قریشی کلکتہ والے چنار ہوا اندرون پھاٹک پہاڑی دہلی

یا سی بصارت حاصل کرنے کے لئے

اردو کا واحد سائنٹی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر۔ سید انیس الرحمٰن

قیمت سالانہ

چھ روپے ..... فی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ کیلئے آٹھ آنہ کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

دو سال بعد تو م کو حکومت سے

پیشگی اور غیبی خبریں اور **رؤیائے بخارا** **جبری**

مرحوم اصابتی مجبوا اور غیبا جبری کا استعمال کر کے دس روز میں ہی آشنا دیکھو، دیکھ پھر وہی مثل ہو گی اب بھی ہے بھی تک کیسی بڑبات کہ ہندوستان کے کہنے نے بہان لیا ہے کہ اس خوفناک مرض سے جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو فقط مشہور جبری ہے جب ہی لوگوں نے اس کا نام اکسیر اعظم رکھ دیا ہے سب طرح کا یوس فضول ایک بار آزما کر دیکھو۔ قیمت اس طرح ہے جبری اسپیشل نمبر ۱ امپورٹ کے لئے ہمیں ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے فیمی کشتہ جات مردانہ موتی۔ ابرک وغیرہ بھی ہوتے ہیں مکمل چالیس روز کا کورس ۱۵ روپے جبری نمبر ۲ جس میں جبری ٹونیا رہیں مکمل کورس ۱۰ روپے دس روز کے لئے صرف ۷ روپے فضول ڈاک الگ ہے آرڈر میں حوالہ خاص طور پر ضرور دیں تار وغیرہ کے لئے صرف

جبری دواخانہ لاجپت نگر لاہور Jabri Dawakhana Lajpat Nagar Lahore

ایجنٹ صاحبان ایل شرما اینڈ برادرز (۲۵) اجگاد ہری اشرتی پنجاب (P.E.P.)

فلسطین کے عرب پناہ گزینوں کی حالت زار

بیماری پھوٹ پڑنے کا اندیشہ اور جرائم کے اضافہ میں خطرہ

عمان ۲۲ اگست ۔ اس وقت عرب پناہ گزینوں کی خاصی تعداد نہ صرف بھوکے مر رہی ہے بلکہ بیماری سے بھی دوچار ہے۔ ان کی مسلسل گرتی ہوئی صحت کے پیش نظر ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ اگر ان کی فوری امداد نہ کی گئی تو وبائی امراض پھوٹ پڑیں گے۔ ہلاکتوں کی تعداد بے حد بڑھ جائے گی۔ نیز جرائم میں اضافہ ہوگا۔

بہبود و ندامت میں مغربی اسرائیل کی حکومت کی طرف سے امداد کے سلسلے میں اب تک جو اقدام کئے گئے ہیں، وہ کافی یا تسلی بخش ثابت نہیں ہوئے۔ مغربی حلقوں کا خیال ہے کہ اس ضمن میں اسرائیل کی ذمہ داری کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اسرائیل کی حکومت کا یہ کہنا کہ پناہ گزینوں کے لئے عرب ایجنسی کی ایک مرکزی کمیٹی کے علاوہ ہر ایک عرب ایجنسی میں بھی ایک کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے، درست نہیں ہے۔ ہر ایک پناہ گزین کیمپ میں اس کمیٹی کی شاخ قائم کی جائے۔

جہاں تک مستقل آبادکاری کا تعلق ہے وہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا۔ جب تک کہ عربوں کے تمام جائیدادوں اور گھروں کو یہودیوں کے چنگل سے آزاد نہیں کرا لیا جاتا۔ اس حالت میں عرب مہاجرین کو ان کے اپنے گھروں میں واپس کیا جا سکتا ہے۔

امریکی ترجمان نے کہا کہ امریکہ اس حکومت کے حق میں ووٹ دے گا جو اس اصول کی حامی ہو۔ مسٹر ٹرومین کی جانب سے آج یہ صفائی پیش کی گئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ وہ اس نئی ریاست کے اور اقوام متحدہ کے جائز کردہ حدود کے اندر رہے گی۔

ہنگامی فلسطین کے لئے کمشنر کا تقرر

اس بے عمل امداد کی کمی کا تذکرہ اقوام متحدہ کے خاص کمشنر کی طرف سے بھی ہوا ہے۔ اسرائیلی حکومت کی جانب سے آج صفائی پیش کی گئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ وہ اس نئی ریاست کے اور اقوام متحدہ کے جائز کردہ حدود کے اندر رہے گی۔ ان کا یہ توسیع پسندانہ عزائم اور توسیع داریوں کو پورا کرنے کے لئے تیار ہے

ہنگامی فلسطین کے لئے کمشنر کے خیال میں فلسطین کی صورت حال بہت زیادہ خراب ہے۔

ایک امریکی ترجمان نے کہا کہ امریکہ اس حکومت کے حق میں ووٹ دے گا جو اس اصول کی حامی ہو۔ مسٹر ٹرومین کی جانب سے آج یہ

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰۳

روزانہ الجمعیۃ

اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں!

فون نمبر ۵۸۵۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۶ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۸۱ | فی پرچہ ۱۰ ر پندرہ پیسہ ہوائی جہاز ۲

عراق اور شرق اردن کی فوجیں ایک ہی کمان میں رہیں گی

بغداد میں سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا

عرب جنگ کی زبردستیاں کر رہے ہیں۔ یہودیوں کا الزام

بغداد ۲۴ اگست۔ بغداد میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ عراق اور مشرقی اردن نے اپنی فوجوں کو ایک ہی کمان میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ مشرقی اردن کے دارالسلطنت عمان میں کیا گیا۔

تل ابیب میں ایک یہودی ترجمان نے الزام لگایا ہے کہ مشرقی اردن کے ایک ہوائی اڈے پر جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں اس ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ عراقی فوجیں اردن کے ہوائی اڈوں پر پہنچ گئی ہیں۔ عراقی فوجیں مسلمانوں اور عرب مسلمانوں کی مدد کے لئے فلسطین میں عارضی صلح کی خلاف ورزی کی ہے اور ان کی تعداد یہودی علاقوں پر گولہ باری کر رہی ہیں۔

کل رات قاہرہ میں اعلان کیا گیا ہے کہ نقشۂ آئل فیلڈ جو مصری فوج کے ایک افسر نے کھینچا تھا شہید ہو گیا۔

کاؤنٹ برناڈوٹ کی تجاویز

پیرس ۲۴ اگست۔ کاؤنٹ برناڈوٹ نے جنرل اسمبلی کے صدر ہیکٹر میک نیل کو ایک خط لکھا ہے جس میں انہوں نے اپنی تجاویز کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کئے ہیں۔ اس خط کی نقلیں اقوام متحدہ کے ممبروں کو بھیجی جائیں گی۔ اس خط میں کاؤنٹ برناڈوٹ نے تجویز کیا ہے کہ فلسطین کی حکومت سے فیصلہ ہونے تک بیت المقدس کو بین الاقوامی شہر بنا دیا جائے۔ اس شہر کی حدود میں یہ شہر اور اس کے ارد گرد ۱۰ میل تک کا علاقہ شامل ہوگا۔ اس وقت تک لڑائی بند کرنے کے بارے میں بھی تجویز کی گئی ہے۔ اس خط میں کاؤنٹ برناڈوٹ نے کہا ہے کہ ان کی تجاویز میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کے فیصلہ کی امید کا جو ہوائی اڈہ کھلا ہوا ہے اسے بند کر دیا جائے۔

مہاراجہ بڑودہ نے ذمہ دار حکومت کا دعویٰ کر دیا

نئی دہلی۔ ۲۴ اگست۔ مہاراجہ بڑودہ اور ریاست کی زیارت میں باہمی گفت و شنید سے ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کی رو سے تحفظ سے دستوری عمل میں ریاست کی ریاست میں فرمانروا حکومت قائم کی جائے گی۔ ریاست کے خزانہ سے روپے کے ناجائز مصرف کی تحقیقات کی جائے گی اور سر اے۔ ٹیل اس تحقیقات پر اپنی رائے دیں گے۔ مہاراجہ اس کو منظور کر لیں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ مہاراجہ ایک فرمان جاری کریں گے جس کی رو سے ڈاکٹر جیوراج مہتہ کی قیادت میں بنی ہوئی وزارت کو اختیارات منتقل کر دیں گے اور ریاست کا آئین بنانے کے لئے ایک دستور ساز اسمبلی قائم کی جائے گی۔ مہاراجہ کی تخت سے دستبرداری کی بابت کہا گیا ہے کہ ریاست کی آئین ساز اسمبلی نے اپنے کسی باقاعدہ جلسے میں اس بات کا مطالبہ نہیں کیا۔ اس لئے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ دوسرے اختلافی مسائل طے ہو جانے کے بعد اس کا مطالبہ نہیں کیا جائیگا۔ مہاراجہ بڑودہ اور ڈاکٹر جیوراج ہفتہ کل یا پیر بڑودہ روانہ ہو جائیں گے۔

دریائے گنگا میں سیلاب

بنارس ۲۴ اگست۔ بنارس کے نزدیک دریائے گنگا کی سطح بڑی تیزی سے بلند ہو رہی ہے۔ کل صبح تک سیلاب کی سطح ممکن ہے ۲۳۷ فٹ بلند ہو چکی تھی۔ ۱۹۴۸ء میں دریائے گنگا میں جو زبردست سیلاب آیا تھا اس کی سطح ۲۴ فٹ تھی۔

دہلی کے نئے ڈپٹی کمشنر

دہلی ۲۴ اگست۔ مسٹر ایم۔ بی۔ لال جو اب تک سیکرٹریٹ میں ڈپٹی سیکرٹری ہیں۔ مسٹر رندھاوا کی جگہ دہلی کے ڈپٹی کمشنر مقرر کئے گئے ہیں۔ مسٹر رندھاوا وزیر اعظم پرشاد کی ریاستوں کی وزارت کے کیبنٹ کمشنر مقرر کئے گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر ایستھور داس مجھ سے چارج لے لیں گے۔

ہندوستان اور پاکستان میں قیدیوں کے اجتماعی تبادلہ کا فیصلہ

ڈاکٹر قریشی پھانسی کے تختہ سے بچ گئے

کراچی ۲۴ اگست۔ ڈالمیا گزٹ میں شائع شدہ ایک خبر کے مطابق تمام قیدی آٹاری کے سرحدی ریلوے اسٹیشن پر جمع کئے جائیں گے اور ایک ہی مرتبہ ان کا تبادلہ کر لیا جائے گا۔ ڈاکٹر عبدالغنی قریشی کا ذکر کرتے ہوئے اس اخبار نے لکھا ہے کہ خواجہ شہاب الدین نے گورنر جنرل سے عفو یا رد و خواست کی تھی کہ تبادلہ میں ڈاکٹر قریشی کو فوقیت دی جائے۔ لیکن مسٹر گوہال سوامی آئینگر نے اس امید کو رد کر دیا کہ قیدیوں کا تبادلہ ایک فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے اس لئے وہ دس سے آٹھ میں بھیجے جائیں گے لیکن انہوں نے یہ بھی تجویز کی کہ تمام قیدیوں کا تبادلہ ایک ساتھ کر لیا جائے۔ یہ اصول منظور کر لیا گیا ہے اور اس بات کی تائید ہو گئی ہے کہ ڈاکٹر قریشی کی جان بچ گئی۔

حکومت ہند کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ قیدیوں اور زیر سماعت ملزموں کی بابت پاکستان سے جو تہ ہو گیا ہے اس معاہدے کے مطابق پاکستان میں مغربی پنجاب سرحد سندھ بلوچستان کے صوبہ اور مغربی پاکستانی میں شامل ہونے والی ریاستیں شامل ہوں گی نیز سندھ میں مشرقی پنجاب دہلی اور بھرت پور اور الور کی ریاستیں شامل ہوں گی مشرقی اور مغربی پنجاب میں پہلے سے طے شدہ معاہدہ کے مطابق ان تمام قیدیوں کا تبادلہ ہو جائے گا جو اس طرح اپنا تبادلہ کرانا چاہیں گے باقیوں کے بارے میں یہ طے پایا ہے کہ جن لوگوں کے خاندان مغربی پنجاب چلے گئے ہیں یا جو مغربی پاکستان جانا چاہیں ان کو مغربی پاکستان بھیجا جائے گا اسی طرح پاکستان ان سب کو منتقل کر دے گا جن کے خاندان ہندوستان میں ہیں یہ تبادلہ ۱۵ ستمبر تک مکمل کر لیا جائے گا۔

ان میں بھوپال بھی شامل ہوں گے دہلی کی بابت یہ طے ہوا ہے کہ جن قیدیوں کے گھر والے پاکستان چلے گئے ہیں یا جو پاکستان جانا چاہیں ان کو پاکستان بھیجا جائے گا۔ سندھ سے بھی اسی طرح تمام ہندو اور سکھ قیدی ہندوستان بھیج دیئے جائیں گے۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۶ پر)

امریکی جنگی جہاز ہندوستان آ رہے ہیں

کل ہی ۲۴ اگست امریکہ کے چار جنگی جہاز پاکستان اور ہندوستان کا خیر سگالی کا دورہ کرتے ہیں وہ کل کراچی سے بمبئی کے لئے روانہ ہو گئے مشرقی بحر الروم کے امریکی بیڑے کے کمانڈر ایڈمرل آر۔ ایل کونولی کل کراچی سے ہوائی جہاز کے ذریعہ دہلی پہنچ گئے ہیں۔ ایڈمرل کونولی بحری بیڑوں کے دوسرے بڑے افسران بھی شامل ہیں۔

کشمیر میں ہر مورچے پر معمولی جھڑپیں ہو رہی ہیں

اوڑی چکوٹھی میں دشمن کی توپیں خاموش کر دی گئیں

نئی دہلی ۲۴ اگست۔ گزشتہ ہفتہ جموں اور کشمیر میں تمام محاذوں پر لڑائی جاری رہی۔ ایک فوجی کمیونیک کے مطابق تمام مورچوں پر گولہ باری اور معمولی جھڑپیں ہوئیں دادی لداخ کو دشمن سے صاف کیا جا رہا ہے۔ ۱۹ اگست کو دشمن نے توپوں کی گولہ باری کی۔ بھدرواہ کے شمال مغرب تمام مورچوں پر گولہ باری کی گئی اور کئی بم پھینکے۔ لیکن یہ حملہ ناکام ہو گیا۔ پونچھ اور دوڑہ کے علاقوں میں ہماری فوجیں دشمن کی حرکتوں کی دیکھ بھال کر رہی ہیں اس علاقہ میں ہماری توپوں نے دشمن کی توپوں کا منہ بند کر دیا۔ اوڑی چکوٹھی کے علاقہ میں ہمارے سپاہیوں نے گزشتہ ہفتہ میں دشمن کی توپوں کو خاموش کر دیا۔ جنگ کے جنوب مغرب اور شمال مغرب سے دشمنوں کی پڑھتی ہوئی سرگرمیوں کی اطلاع ملی ہے۔ ہمارے دشمنوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن ہمارے سپاہیوں نے کامیابی سے ان حملوں کا مقابلہ کیا۔ دشمن اور اوڑی سے علاقہ میں گولہ باری کی گئی اور کوئیاں چلائی گئیں ہمارے فوجی دستوں نے دشمن کی ان تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ ہم اس نے مورچوں اور چوکیوں کو بھی خالی کر دیا ہے۔

برمی فوج کے صرف پانچ فیصدی فوجیوں نے غداری کی ہے

وزیر اعظم برما کا قوم کے نام نشریاتی پیغام

رنگون ۲۴ اگست۔ وزیر اعظم برما مسٹر نو نے گزشتہ شب ریڈیو سے اپنی قوم کے نام اپنی نشری تقریر میں کہا کہ حکومت برما کے آئین کے تحفظ اور قومی خود مختاری کو بچانے کے لئے جنگ کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بتاتے ہوئے کہا کہ برمی حکومت اور جاپانی اس لڑائی میں اپنا پورا زور لگا رہے ہیں حسب ذیل تین باتیں بتائیں۔

(۱) باغیوں میں اتنی قوت نہیں ہے کہ وہ جنگ کے میدان میں حکومت کو شکست دے سکیں۔

(۲) اگر وہ ایسا کر بھی سکے تو وہ حکومت سے اختیارات نہیں چھین سکتے اور (۳) اگر وہ اس میں بھی کامیاب ہو گئے تو وہ صرف صورت حالات کو خراب ہی کریں گے۔

تھاکن نو نے اعلان کیا کہ فوج میں سے جن لوگوں نے بغاوت کی ہے ان کا تناسب صرف پانچ فی صدی ہے، باقی فوجی حکومت کے ساتھ ہیں اور اس کی طرف سے لڑ رہے ہیں۔

یہاں معلوم ہوا ہے کہ باغیوں کی بغاوت کی نئی پر اس سال برما کی چاول کی فصل پر بہت برا اثر پڑے گا۔ برما میں چاول کا فی ایکڑ پیداوار ہندوستان کی پیداوار سے کم ہے لیکن ہندوستان کی پیداوار کی بہ نسبت برما میں چاول کی برآمد زیادہ ہے۔

ملایا میں باغیوں کے خلاف سخت کارروائی

گوریلا دستوں کی پناہ گاہوں پر بموں اور راکٹوں سے حملے

سنگاپور ۲۴ اگست۔ شاہی فضائی بیڑہ کے بیوفائٹر اور اسپٹ طیاروں نے گذشتہ شب اور آج صبح ملایا میں باغیوں کی کمین گاہوں پر بموں اور راکٹوں سے زبردست حملے کئے۔ ہانگ کانگ سے حال ہی میں جو فوج سنگاپور لائی گئی ہے کل اس نے مشرقی جوہور کے جنگلوں میں باغیوں کے خلاف کارروائی میں پہلی مرتبہ حصہ لیا۔ لیکن کسی مقام پر گوریلوں سے اس کا مقابلہ نہیں ہوا۔

معلوم ہوا ہے کہ ملایا فیڈریشن کے قائم مقام ہائی کمشنر اور جنرل سر نیل ریچ کمانڈر انچیف متعینہ جنوب مشرقی ایشیا میں ملایا اور سیام کی سرحد پر مسلح چینیوں کے اجتماع کی خبروں پر دیر تک مشورہ ہوا شمالی ملایا کے لوگوں نے سرحدی انتظامات کے ناکافی ہونے کی شکایت کی ہے

ملایا کی سرحد پر نتاؤ کے مقام سے سنہ پوش چینی دستوں کی موجودگی کی خبر ملی ہے۔ اسی علاقہ سے دس میل کے فاصلے پر ایسے دو کے باغ اور سوتلو کی کانیں ہیں جن کے مالک چینی ہیں۔ ملایا کے انسپکٹر جنرل پولیس مکھیے کے سرحد پر سیام کے علاقہ میں دس پانچ میل تک مجتمع مسلح چینیوں سے کیلانتن بھی متاثر ہو سکتا ہے

مسلمانوں سے ضروری گذارش

ہندی زبان سیکھنے میں اگر تساہل کیا تو پچھتانا پڑے گا۔ ہندی کی کلاسیں ۵۰ سال چھپے رہ جائیں گے اس لئے اس کو فوراً شروع کرنے میں جلدی کرو۔ ہم نے اردو حروف کے ساتھ ہندی کو سکھانا شروع کر دیا ہے دس روز میں ہندی آجائیگی یہ ہماری گارنٹی ہے۔ ۲۰ ٹکٹ بھیجکر قاعدہ ہندی منگوائیں۔ ایجنٹ جلد قدم بڑھائیں۔

منیجر شری نرائن پبلشنگ ہاؤس صدر کا پتہ جلد تبدیل ہو گیا ہے۔ دریا گنج دہلی)

ناگزیر صورت حالات ہونے پر ہندوستانیوں کو برما سے نکال لیا جائے گا

نئی دہلی ۲۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند برما کے واقعات پر کڑی نگرانی رکھ رہی ہے۔ امید دیکھ رہی ہے کہ وہاں کی لڑائی کا ہندوستانی باشندوں پر جن کی تعداد دس لاکھ سے کوئی ہٹ دھرمی پائے انداز ہے کہ ان ہندوستانیوں کا سامان جو برما کے اندر ایک ارب میں کروڑ روپیہ ہے اس وقت تک برما کے واقعات صرف گھریلو حیثیت رکھنے میں لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ ویسی نوعیت اختیار کر لیں کہ اس کا ہندوستانیوں کے مفاد پر اثر پڑے۔ اس امر سے انکار نہیں کیا جا رہا ہے کہ اگر حالت اور زیادہ خراب ہوئی تو ہندوستانیوں کو واپس نکال لیا جائے گا لیکن اس وقت ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ ہندوستانی برما چھوڑ کر بھاگیں۔

جمنا کا پانی خطرہ والی سطح سے بھی ایک فٹ بلند ہونیوالا ہے

مزید دیہاتوں کو فوری انخلا کے لئے تیار رہنے کا حکم دیدیا گیا

دہلی ۲۴ اگست۔ اس بات کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ اگلے ۴۸ گھنٹے میں دریائے جمنا کا پانی ۷۰۷ فٹ بلند ہو جائے گا اور یہ پانی کی خطرہ والی سطح سے ایک فٹ بلند ہوگا۔ کل دہلی کے کئی دیہات کے باشندے گھنٹوں گھنٹوں پانی اور سیلاب کا تماشہ دیکھتے رہے۔ کشتیوں میں سیکڑوں تماشبین کو اس کی جگہ پر پہنچایا گیا ہے۔ شاہدرہ کے علاقہ میں کئی دیہاتوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ فوری انخلا کے لئے تیار رہیں۔ سیلاب زدہ پناہ گزینوں کو خوراک پہنچانے کے لئے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ ریلوے حکام کے اظہار کے طلبی دیہاتیوں کی امداد کے لئے ایسی کوشش کی جا رہی ہے۔

ریونیو آفیسر کے اسٹاف کے لوگ ہر وقت دریا کے کنارے گشت کر رہے ہیں۔

پہاڑیوں میں سخت بارش ہونے کی وجہ سے کئی علاقوں میں سیلاب آ گیا ہے۔ گزشتہ کئی سالوں کی نسبت اس سال ماہ اگست میں دہلی میں سب سے زیادہ بارش ہوئی ہے۔ کل دو بجے تک تقریباً ساڑھے پانچ انچ بارش ہو چکی تھی۔

۱۹۴۸ء میں اسی مدت میں صرف ۱۱۰ء۱ انچ، ۱۹۴۷ء میں ۷۰۷ انچ اور ۱۹۴۶ء میں ۰۰۰ بارش ہوئی تھی۔

کل دہلی اور دہلی شاہدرہ کے درمیان تقریباً چھ گاؤں غرقاب ہو گئے۔ اور ان میں سے کئی بالکل جدا ہو گئے ہیں دیہاتی اپنے سامان اور مویشی سمیت آج شاہدرہ کے پل دیکھ پانی کے ایک بہت بڑے دھوئیں کو گذر کر محفوظ مقامات کو جاتے ہوئے دیکھتے رہے پانی بعض جگہ چار سے پانچ فٹ تک اونچا تھا۔ کھلی فصلوں کو اس سے زبردست نقصان پہنچنے کی اطلاع ملی ہے۔ بہت سی جگہ رکاوٹ گر گئے ہیں۔ ابھی تک کسی جان کے ضائع ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ امدادی پارٹیاں اور کشتیاں ڈوبے ہوئے لوگوں کو

روس اور مغربی طاقتوں میں سمجھوتے کا امکان پیدا ہو گیا

ماسکو ۲۴ اگست۔ برطانیہ، فرانس اور امریکہ کے سفیروں نے کریملن محل میں پیر مارشل سٹالین سے ملاقات کی۔ ملاقات میں روس کے وزیر خارجہ مسیو مولوٹوف بھی شامل تھے۔ ابھی یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ آیا مغربی طاقتوں کے سفیروں کی یہ آخری ملاقات ہے یا یہ سلسلہ ابھی اور چلے گا۔ مغربی طاقتوں کے سفرا باختیار نہیں ہیں اس لئے انہیں ہر معاملہ میں اپنی اپنی حکومتوں کا مشورہ لینا پڑتا ہے۔

چنانچہ مارشل سٹالین سے ملاقات کے بعد یہ تمام سفرا امریکن سفارتخانہ میں جمع ہوئے اور لندن واشنگٹن اور پیرس بھیجنے کے لئے رپورٹ تیار کی۔ روس کے دارالسلطنت میں مغربی حلقوں میں اس امید کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ ۲۴ دن کی گفت و شنید کے بعد جرمنی کے بارے میں کوئی تشفی بخش فیصلہ ہو جائیگا ایک مغربی سفیر نے کہا کہ سمجھوتہ ہو جانے کی ۵۰ فیصدی توقع ہے۔

ریڈیم پلز دل، دماغ، معدہ، جگر اور گردوں کو طاقت پہنچا کر اچھا خون پیدا کرنے میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں عمر رسیدہ بھی نوجوان بن سکتے ہیں

دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۶ اگست ۱۹۴۸ء

فلمی صنعت کی اصلاح

یورپ کے سائنس دانوں نے سینما اور اس کے متعلقات ایجاد کئے اور دنیا کو ایک ایسی نعمت بخشی جسے بہت کی بخشائشوں پر فوقیت حاصل ہے، اہم اس نادر ایجاد کے ذریعہ اپنی بہت سے ضروریات پوری کرسکتے ہیں اور اسے نوع انسانی کی خدمت میں لگا سکتے ہیں کیونکہ قدرت نے کائنات میں کوئی ایسی چیز نہیں رکھی جو انسان کے لئے مضر اور اس کی زندگی کے لئے جلاک ہو، دنیا میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں لیکن انسان جو ابھی تک بھلائی صفات سے متصف ہے اور جسے انسان بننے کے لئے ایک مدت چاہیئے ابھی یہ فیصلہ نہیں کرسکا کہ انسان کی زندگی کا مقصد کیا ہے اور وہ کونسا معیار ہے جو اس مقصد کو حاصل کرتا اور اس کے حصول کا طریقہ بتاتا ہے، اس نے کائنات کے خزانے سے چند چیزیں نکالیں اور انہیں بامقصد کو حاصل کئے بغیر استعمال کرنا شروع کردیا، ہر چیز سے اس کے جذبات کو تسکین اور اس کے مقاصد و خواہشات کی تکمیل ہوتی نظر آئی وہ اس کے حصول میں لگ گیا اور قدرت کی بخشی ہوئی طاقتوں سے صرف اتنا ہی حاصل کرسکا کہ اس کی مادی اور شہوانی ضروریات کی تکمیل کا موقعہ مل سکے۔

یہ حقیقت کہ کائنات کی طاقتوں کو استعمال کرنے کے لئے اخلاق اور نفع بخشی کو معیار بنایا جائے انسان کی نظر سے اوجھل رہی اور اس نے اپنی ہی ایجادات کو اس بچہ کی مانند جو چاقو سے اپنی انگلیوں کو زخمی کرلیا کرتا ہے، اپنا مخالف بنالیا اور دوسرے فرقہ کے جذبات سے مغلوب ہو کر خیر و شر، برائی، اچھائی، اور نیکی بدی کے امتیاز کو فراموش کر بیٹھا اور چونکہ اس کی نظر میں اخلاقی قدروں کے لئے کوئی گنجائش نہ تھی اس لئے وہ ذرائع و مقاصد میں تمیز نہ کرسکا بلکہ ذریعہ کو مقصد سفر کو منزل، سیر کی جہت سمجھ بیٹھا اور دنیا میں اس قدر تباہی پھیلائی جس کی نظیر تاریخ کے کسی گذشتہ دور میں نہیں مل سکتی!

جن لوگوں کو یورپ میں سینما کے نتائج کا تجزیہ کرنے کا موقعہ ملا ہے ان کا یہ فیصلہ ہے کہ اس کے فقط استعمال نے دنیا کو فائدہ کے بجائے نقصان بہت پہونچایا ہے اب یہ سینما میں ہر ایام بیشہ لوگوں کی ثبیت گاہیں بدمعاشی اور بداخلاقی کے کارخانے بدنظمی اور انتشار، بدکرداری اور سیاہ کاری کی فیکٹریاں ہیں، جرائم اور بدمعاشی کو اسی سینما نے فن کی حیثیت دی ہے، اور دنیا میں جہاں بھی ان فن کاریوں کا مظاہرہ ہوا ہے، وہ سب سینما کا صدقہ ہیں، اب بجائے اس کے کہ سینما کے ذریعہ ہماری اخلاقی تربیت ہو، ہمیں اخلاقی سکھائی جاتی ہے، بجائے اس کے کہ اسے ذریعہ تعلیم بنایا جائے اس میں تعلیم کے مقاصد کو فوت کرنے اور اسے غلط استعمال کرنے کا رکھا جاتا ہے، ہم اس میں بہت آسانی سے صحت دری ۱۱ الٹوا، بے حیائی اور عریانی کا فن سیکھ سکتے ہیں، ہم اس میں نقب زنی، قتل، سرقہ، رسانی، جاسوسی اور بڑے بڑے جرموں کی تربیت حاصل کرسکتے ہیں، اور سب سے بڑی بات یہ کہ اس میں دو وصد پیتے بچوں اور پاکدامن شیرازہ کی جنسی تعلقات کا ماہر بنا سکتے ہیں اور وہ سب کچھ سکھا سکتے ہیں جو مذہب اور اخلاق کی نظر میں بدترین معصیت اور سنگین قسم کا جرم ہے۔

انگلینڈ کے دور معصیت میں سینماؤں کی غرض بے حیائی کا افشاء اور حکومت کا پروپیگنڈا تھا، مگر آزاد ہندوستان میں اگر سینما کی بنیاد ان خرابیوں پر نہ گذارنا پڑے گا، اور اسے اپنے قومی مزاج اور ملکی ماحول کے مطابق بنانا ہوگا، یہ بھی کم خوشی ہوئی کہ فلمی صنعت میں اخلاقی عنصر شامل کرنے اور قومی زندگی کو صحت مند بنانے کے لئے فلم کے سنسر بورڈ بمبئی نے حکومت بمبئی کے مشورہ سے چند بنیادی تجاویز مرتب کی ہیں اور اس کے حدود کار کا ایک نقشہ بنا کر پیش کیا ہے کہ

(۱) شہوانی مناظر، اور واقعات، فحش گفتگو، اور فحش گانوں کی اجازت نہ ہوگی۔

(۲) کوئی ایسی تجویز جو معیار اخلاق کو گرانے کا موجب ہو نہ دکھائی جائے گی۔

(۳) جرائم کو ایسے انداز میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جس سے دیکھنے والے کے دل میں ہمدردی یا تقلید کا جذبہ پیدا ہو۔

(۴) غیر قانونی جنسی تعلقات مثلاً آزادانہ محبت کا اظہار، زناکاری، ناجائز جنسی روابط کو جن بنا قرار نہیں دیا جائے گا تقبیل اور معانقہ جیسے شہوانی جذبات کو برانگیختہ کرنے پر پلاٹ پر نہیں رکھائے جاسکیں گے، اگرچہ مغربی ممالک میں معانقہ و تقبیل معیوب نہیں ہے مگر ہمارے ملک کے لئے یہ تمام حرکتیں اجنبی ہیں۔

اگر ہماری فلمی صنعت ان فواحش سے پاک ہوجائے اور اس میں مغربی تہذیب کا کوئی تار باقی نہ رہے تو ہم سمجھیں گے کہ ہماری آزاد حکومت نے ایک بہت بڑا اصلاحی قدم اٹھایا اور عوام کی اخلاقی سیرت کو فواحش اور جرائم سے بچانے کی کوشش کی، اسکے بعد حکومت خود ضرورت محسوس کریگی کہ فلمی صنعت کا ایک مقصد ہو اور مقصد کو پروپے کار لانے کے لئے اس کا ایک طریق کار ہو، مثلاً فلموں کے ذریعہ ہماری تعلیم و تربیت کا انتظام ہو، عوام کے سیاسی شعور کو بیدار کیا جائے ان پر اقتصاد اور روادار کی کی اہمیت واضح کی جائے اور انہیں سچا محب وطن بنانے اور جمہوریت کے سانچے میں ڈھالنے کی تدابیر اختیار کیجائیں اور سینماؤں کو ایک ایسی تربیت گاہ بنا دیا جائے جو چار سے اندر انسانیت اور انسانی اوصاف کا احساس پیدا کرے اور ہماری مخفی صلاحیتوں کو نشوونما دینے اور انہیں مفید بنانے میں معاون ہو۔

آزادی کا یہ مطلب ہے کہ خود غرضی تنگ نظری اور کاہلی دور کی جائے

مدراس اسمبلی کے کنووکیشن میں گورنر جنرل کی تقریر

مدراس ۳۰ اگست۔ آج ونکٹ اکورا کیلینی گورنر جنرل ہائیکورٹ (جو ہمارے ملک کے مدراس یونیورسٹی کے سالانہ کنووکیشن میں ہوئی تقریر کی وہ درج ذیل کی جاتی ہے۔

میں ہز ایکسیلنسی چانسلر کا ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے یونیورسٹی کے ان نئے گریجویٹوں کے شاندار و فرحاں چہرے دیکھنے کا اور انہیں اپنی شبانہ کامیابی پہنچانے کا موقعہ دیا۔ میرے حوصلہ اس سے بھی متعلق رکھتا ہوں وہ نسبتاً بہت کام کرچکی ہے میں طفل کو رشد حاصل کرنے کی اہلیت خدا نے ہم کو دی ہے وہ اب آپ کی نگرانی میں آنے لگی ہے جو چند باتیں کرنے کا موقعہ ملا ہے، میں اس کی بڑی قدر کرتا ہوں۔ آپ نوجوانی زندگی کی ابتدائی دور میں بہت سے فرسودہ عقوبے بھی حقیقت اور مناسبت اختیار کرلینے ہیں چنانچہ اگر آج میں بہت ہی سہولی اور پیش پا افتادہ باتیں کہوں تو یہ نہیں سمجھے گا کہ میں پرانی ریت کے مطابق صرف وقت گذار رہا ہوں اگرچہ میں نہاں کے دوسروں کی طرح لطف اندوز ہوتا ہوں لیکن میں ایک سنجیدہ اور باعمل آدمی ہوں مجھے آپ بڑے عزیز ہیں اور جو کچھ میں آپ سے کہہ رہا ہوں وہ میری سچی آپ سے اور آپ جیسے دوسرے لوگوں سے التماسہ اپیل ہے۔

میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہز ایکسیلنسی چانسلر اور میری دوستی ہمارے دفتری تعلقات اور پابندیوں سے کہیں بلند ہے۔ مجھے معلوم ہو کہ صوبے کے لوگ اور حکومت ان کے مدراس سے جانے پر رنجیدہ ہیں لیکن یہ امر قابل اطمینان ہے کہ وہ اور ان کی بیگم ایک مختلف حیثیت میں ہندوستان میں ہی رہیں گی۔ اس حیثیت میں بھی انہیں قومی کام کرنے والوں کی، میری اور دوسرے لوگوں کی امداد کرنے کے بڑے مواقع ملیں گے سر آرچبالڈ ناٹی اور اسی طرح لارڈ ونٹ ہیں سال گزشتہ انتقال اختیارات کے بعد بڑی بیداری اور حوصلہ مندی سے سارے ساتھ رہے۔ انہوں نے ہند کے اتحاد و ترقی کے لئے اس طرح دل و جان سے کام کیا ہے کہ وہ سب ہم ہندوستانیوں کے لئے قابل تقلید ہے۔ آپ کے جو انسانیاً خراگزیر میں جو ہندوستان کے نہری معلمات سے الگ ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی کے بعد جو دور شروع ہوگا اس میں بھی اپنی حکومت کا انتظام چلانے میں زیادہ ذمہ داری سے کام لینا ہوگا۔

شہری ذمہ واری

کچھ دن ہوئے جب امریکہ کے سابق سفیر کی بیگم مسٹر گوئیڈی جب اپنے خاوند کے پاس جارہی تھیں تو انھوں نے ہوائی جہاز میں بیٹھتے ہوئے جو الوداعی پیغام دیا تھا اسمیں انھوں نے پنڈت جواہر لال نہرو کی کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم لوگ ہندوستان کی نہیں بلکہ دنیا کی مملکت میں رہ رہے ہیں مسٹر گوئیڈنے دراصل دنیا کے بارے میں معلومات کا تذکرہ نہیں کر رہی تھیں کیونکہ ہمارے وزیر اعظم خواہ کتنے ہی ہوئی میں اس میدان میں کسی خاص اور خاص معمولی علم کا بھی دعوی نہیں کرسکتا جیسا کہ میرا خیال ہے مسٹر گوئیڈ کی تشریح ہندوستان کی ذمہ داریوں کو ظاہر کرتی ہیں جو اس نازک موقع پر ہمارے سامنوں پر ہیں، اور ہم اور میں ہی نہیں بلکہ ہندوستان کے ہر ایک شہری کو نہ صرف ملکی شہریت بلکہ دنیا کی شہریت کی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے تیار ہونا چاہیے۔ دنیا کی خواہشات کے ساتھ ہندوستان کو دیکھنا ہی ہے شہریت ہمارا فلسفہ اور ہمارے ذریعہ حیات کی اب بھی اہمیت و معنی ہیں اور مغرب میں نے دکھ اٹھائے ہیں اور جو اب بھی دکھ اٹھا رہے ہیں انکے لئے ان میں امید کی اب بھی کرن پنہاں ہے برطانوی سامراج سے ہماری جدوجہد ختم ہوگئی ہے اور خدا کا شکر ہے کہ یہ جدوجہد تلخی سے نہیں دوستی اور باہمی اعتماد کے ساتھ ختم ہوئی ہے اب ہمیں ایک آزاد ملک کے شہری ہوتے ہوئے میں ایک قوم کی حیثیت سے اپنا مقصد سمجھنا چاہیے اور یہ محسوس کرنا چاہیے کہ دنیا کے تمدن میں ہماری کیا جگہ ہے، ہمیں ایشیا میں جو مقام حاصل ہے اور مغرب سے جو ہمارا رشتہ تعلق ہے اس سے جو ذمہ داریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ہمارے لئے انہیں پورا کرنا ضروری ہے۔ ہم دنیا کی شہریت سے اور اس حیثیت سے جو ہر ہم ہندوستان سے متعلق ہو ہم اس سے بچ نہیں سکتے ہم دنیا اور انسان کے تعلق کو مجموعی طور پر غور و غور کرکے اپنی اندرونی کمزوریوں اور پالیسیوں کے سلسلہ میں بھی زیادہ مضبوط اور پاک صاف ہو جائیں گے۔

آزادی کا یہ مطلب ہے کہ ہم خود غرضی کاہلی اور تنگ نظری کو دور کردیں۔ سب سے زیادہ اہم چیز ہے یہ ہم اپنے دائرہ عمل میں اپنی پوری قوت صرف کردیں۔ عمل دولت ہے اور عدم مسرت ہے۔ ہندوستان میں اس وقت سب سے بڑا جرم کاہلی ہے۔ دیانت دارانہ کام ترقی کا بنیادی اصول ہے۔

دوسروں کے جذبات کا احترام

دیانت دارانہ کام کے بعد دوسروں کے جذبات کا احترام اہمیت رکھتا ہے۔ سب سے بڑی خوبی یہ کہ ایک ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس میں سماج کے مختلف مذاہب پیشوں اور قابلیتوں کے لوگ ایک ساتھ امن و شانتی سے رہ سکیں۔ محبت زندگی کا ایک عملی ضابطہ ہے اور یہی سبق ہمارے مرحوم اور محبوب لیڈر نے ہمیں سکھانے کی کوشش کی تھی یہ میری یقینی رائے ہے کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ منافرت نہیں ہے۔ اور اقتصادی مقابلہ میں شکست کے تلوکو فلطی سے فرقہ وارانہ منافرت کا نام دیا جاتا ہے ہر ایک عقیدہ مذہب اور طریق زندگی کا کامل احترام کیا جاتا ہے لیکن ادنیٰ قسم کی خود غرضی اور ذاتی غرض کی خواہشات ایسے حالات پیدا کرلیتی ہیں۔ جن سے میل جول عموماً غلطی سے فرقہ وارانہ منافرت کا گمان ہوتا ہے۔ اس لئے فرقہ وارانہ اور محبت کا قیام کوئی ناممکن چیز نہیں ہے۔

امن و سکون کی اہمیت

بدقسمتی سے کچھ ایسے واقعات ہوگئے ہیں جن سے فضا خطرہ اور جنگ کے ڈر سے پُر ہوگئی ہے۔ ہم جھگڑا نہیں چاہتے مگر ممکن شاید ہم اس سے بچ نہ سکیں بہر حال جو کچھ بھی ہو ہمیں اسے روکنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے کسی شکل کا سامنا کرنے کے لئے سکون سے بڑی تیاری رہے۔ اور جو اس تیاری کے بالکل خلاف ہے مجھے یقین ہے کہ ہندو مسلمانوں میں یا دوسرے فرقوں میں منافرت کا جذبہ نہیں ہے۔ نہ تو نفرت ہے اور نہ مفادات کا تصادم غلط فہمی ہے۔ اور ڈر ہے اور اس سے پیدا شدہ منافرت موجود ہے۔ ماضی قریب میں جو اختلافات تھے وہ اکیدم نہیں بھولے جاسکتے۔ اس لئے یہ غلط فہمیاں گھنڈ اور خطرناک نظر آرہی ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر مختلف فرقوں اور مسلموں میں انسانی اصولوں کی جو سوجھ بوجھ ہندوستان میں نظر آتی ہے۔ وہ دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔ اسوقت خواہ کتنی ہی مشکلات ہوں مجھے اس بات کا یقین ہے کہ آپ لوگ جنہوں نے آج یہاں اسناد حاصل کی ہیں اپنی تندگی میں ایسا سوشحال ہندوستان دیکھیں گے جو نفرت سے خالی ہوگا اور تقریری کاموں میں پوری طرح سے مصروف ہوگا۔

ایک آزاد حکومت کا کام چلانے کے لئے تربیت یافتہ قیادت کی ضرورت ہے۔ ایکیو اس شعبہ میں ایک حد تک تربیت لی ہے۔ کیونکہ یونیورسٹی کی تعلیم حقیقتاً قیادت کی ہی تربیت ہوتی ہے۔ آپ کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں خواہ آپ کا کوئی پیشہ ہو اور آپ خواہ کسی بھی حالت میں کام کررہے ہوں آپ کو قیادت کی یہ ذمہ داریاں نبھانی چاہئے اور دوسروں کے سامنے غور و فکر کرکے بولنے اور دوسروں کے جذبات کا احترام کرنے کی مثالیں قائم کرنی چاہئے۔ آزادی کا اعتبار سے ملک کی حفاظت اس کی مسلح افواج کا کام ہے۔ آپ ہندوستان کی اخلاقی اور تہذیبی فوج ہیں۔

ہم ایک طویل اور بدمست سیاسی جدوجہد سے گذرے ہیں اور ایسے ہیں ذرپرست قربانیاں کی ہیں اب اگر ان قربانیوں کو پھیل نہ پھلنے دیں تو ہمیں برا معلوم ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں ہمارا رویہ کیا کو یہ سوچنا چاہئے کہ اب جب ہم آزاد ہیں ہمارا فرض کیا ہے

ذہنی مخالفت

اس موقعہ پر جب کہ کامیابی کی وجہ سے آپ کے دلوں میں خوشی اور فخر کے جذبات موجزن ہوتے ہیں ایک آدمی جس نے زیادہ زندگی دیکھی ہے شاید کچھ نہیں نصیحتیں کرسکے جو ضرور ہی آپ کے کام آنے والی ہوں ایک ذہنی مخالفت کی جو عادت بھی اب ہمیں اسے چھوڑ دینا چاہئے۔ اب جو زمانہ آرہا ہے وہ محنت اور مشقت کا ہے۔

اس وقت مخالفانہ پارٹیوں کی ضرورت نہیں بلکہ زبردست تعاون کی ضرورت ہے۔ اس وقت ہماری بات کی ضرورت ہے کہ شہریت کا احساس صحیح ہو اور تعمیری کام تیزی سے کیا جائے۔

کیمبرلا کے ایک استاد نے کچھ دن ہوئے مجھے ایک خط لکھا تھا جسمیں اس نے کہا تھا کہ میں اس تقریر کے دوران میں کچھ باتوں کی وضاحت کروں۔ پہلا سوال یہ تھا کہ کیا اساتذہ اور طلباء کو اپنے مطالعہ کے علاوہ سیاست میں حصہ لینا چاہئے میں نے اس کا جواب لفی میں دیا ہے اور اب بھی یہی جواب دیتا ہوں سرگرم سیاست میں حصہ لینا طالب علم کی زندگی کے خلاف ہے (۲) کیا ہمارے سکول سیاست کا اکھاڑہ اور پارٹیوں کا دنگل ہوں اس کا جواب میں یہ دوں گا کہ نہیں۔

(۳) کیا سکولوں میں ہڑتال اور سیتہ گرہ تسلیم کیا جائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اس کا جواب بھی میں نہیں میں دوں گا۔

میں اس سلسلہ میں تعلیم کے بارے میں کچھ خیالات کا اظہار کروں گا۔ ترقی پسند سیاسی حلقوں اور ہمارے تعلیم میں یہ ذہنیت پیدا ہوتی جارہی ہے کہ جو چیز اچھے کام آمد ہو اسے نصاب تعلیم میں لازمی کردیا جائے۔ یہ بڑا غلط خیال ہے کہ تعلیم میں تمام کارآمد باتوں کو شامل کیا جائے۔ وقت اور کم عمر کو بھی یہ فکر رکھا جانا چاہیے اور بجائے زیادہ بڑھانے کے صحیح طور پر سوچنے اور فہم حاصل کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے پر زور دینا چاہیے ضرورتوں کے لئے بہت سے مضامین کا پڑھنا مناسب نہیں۔ لیکن جو وہ ضروری ہے جس میں صحیح طریقہ پر ہو سوچنے اور کام کرنے کی صلاحیت پیدا کی جاسکتی ہے۔ دماغ ایسی مشین ہے جسے بچپن میں ہی صحیح طور پر تربیت دینا اور چوڑنا چاہیے۔ اگر یہ ایک دفعہ ٹھیک طور پر مرتب کردی جائے تو پھر یہ اپنا خیال آپ رکھتی ہے۔ اور علم سیکھنے کے لئے کافی وقت مل سکتا ہے۔ تعلیم کا مقصد ہے کہ طالب علم خود کو اقتصاد اور اخلاق کا صحیح احساس کرسکے۔ ہم پہلے سے ذہن پر خاص اصول منقش کریں جمہوریت کا تقاضا نہیں۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جنگ کے مضمون کو لازمی قرار دیا جاتا ہے۔ اس میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے آپ رامائن مہابھارت شیکسپیر اور ٹیگور جیسے اچھے ادب کا مذاق پیدا کرتا چاہیے جس سے تو خدا کے لئے رامائن مہابھارت سیکسپیر اور ٹیگور کی تعلیم کو آپ لازمی قرار نہ دیجئے۔

اسی لئے میں باہری تعلیم سے یہ کہوں گا کہ امتحانوں پر کم زور دیا جائے مضامین اور اسے سیکھنے کے لئے زیادہ موقع پیدا کئے جائیں۔ دو ایسے سالوں میں جن سے ہمارے باہری تعلیم پر توجہ دی ہے ایک تو سرزمین میں جہاں بہت سے مذاہب ہیں مذہبی اور اخلاقی تعلیم کا مسئلہ ہے دوسرا مختلف زبانوں کا ہے ہمیں ایسا طریقہ دریافت کرنا ہے جس کے ذریعہ ایک ہی سکول میں مختلف عقاید کے بچوں کی روحانی ضروریات پوری کی جاسکیں اس سے مختلف فرقوں میں باہمی رواداری اور اتحاد پیدا ہوگا۔

ہندوستان میں دوسرے بھرے ملکوں کی طرح ایک اور زبان اور ایک مذہب نہیں ہے، اس لئے میں اپنے مدرسوں میں کئی زبانیں سیکھنے اور مختلف مذاہب کا احترام کرنے کی بنیادی تعلیم دینی پڑے گی یہ کوئی بڑا کام نہیں ہے۔

اگر اس سلسلہ میں کسی ایک ہی گھریلو زندگی اور طرز عبادت پر زور دیا گیا یا کسی فرقہ کو نظر انداز کردیا گیا یا مذہب کو بالکل خارج کردیا گیا تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ نیچے کی مدرسہ کی زندگی اور گھریلو زندگی میں تصادم پیدا ہوجائے اور یہ نقصان دہ چیز ہوگی لیکن اگر ہم درسگاہوں میں مختلف مذاہب کی حیثیت تسلیم کرلیں اور مختلف مذاہب کے لڑکے لڑکیوں کے لئے مناسب سہولتوں کا انتظام کریں تو اس سے مصالحت پیدا ہوگی۔

جہاں تک زبان کا تعلق ہے کسی ایسی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا جو بچے کی مادری زبان نہ ہے سود مند ہوگا۔ جن طاقتوں میں کسی زبان کی ماں ہے وہ اس کے ذریعہ سے بہت جلد سیکھ سکتے ہیں۔ اس لئے ہمیں اپنے مدرسوں میں ہر بچہ کو اس کی مادری زبان میں تعلیم دینی چاہیئے۔ ہمیں ایک ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے جس سے ہر بچہ کو اس کی مادری زبان میں تعلیم دی جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی ہمیں ایک ایسا طریقہ بھی اختیار کرنا چاہیئے جس سے ہر بچہ کو ایک دوسری زبان سیکھنے کا موقعہ ملے۔ ہندوستان کی ایک زبان ہونی چاہیئے جو ہندوستان کے ہر حصہ میں سمجھی جاسکے۔ اس کے لئے ہندی ہی موزوں ہے۔ ہندی کو ہندوستان کی زبان بنانے کے لئے ہمیں ایک ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے جس سے ہندی کو ہندوستان کے ہر حصہ میں سمجھا جاسکے۔ ہندی کو ہندوستان کی زبان بنانے کے لئے ہمیں ایک ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے جس سے ہندی کو ہندوستان کے ہر حصہ میں سمجھا جاسکے۔

ڈاکٹر کا ایڈیٹر کے نام خط

(ڈاکٹر فاضل اسلامی کالج کی رائے سے متفق ہمارا خود بھی ہے)

"خاموشی"

مکرمی ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم

ہندوستانی مسلمانوں کے متعلق شکوہ ہے کہ وہ مجبور ہے کسی پر تڑپتے ہیں ہم انہیں سامنے جان کا دعوہ بھائے بیٹھے ہیں ہے دنیا کے کسی گوشے میں مسلمانوں پر کوئی دشمنی یا مصیبت نازل ہوتی ہے تو ہندوستان کے مسلمان بے چین ہو جاتے ہیں، انکی جمعیتیں جلسے کرتے ہیں اور قراردادیں کرتے ہیں لیکن حالیہ حالات میں مصیبت زدہ مسلمانوں کے مادی خدا بھی کھول رہے ہیں۔ لیکن اس بات پر مجھے افسوس ہے کہ فلسطین کے مسلمانوں کی امداد شروع کرنے کے لئے ہندی مسلمانوں پر مشکل سے ۱۵ دن کا وقت گذرا ہے بلکہ ابھی پورا ہفتہ بھی نہیں ہوا ہے کہ ہندی مسلمانوں کی طرف سے فلسطین کے مسلمانوں کی امداد کے لئے ۷ لاکھ روپیہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اور ہندی مسلمانوں کی بڑی تعداد ہے جو اس کام کے لئے اپنی جانیں بھی پیش کرنے کو تیار ہے۔ اس خبر سے مشکل سے دو تہائی روپیہ کی رقم جمع ہوئی ہے۔ اس خبر سے اس کا بھی پتہ چلتا ہے کہ ہندی مسلمانوں کی مالی حالت کیا ہے۔ کیا اس سلسلہ میں ہندی مسلمان بھی کوئی آواز بلند کریں گے؟

خان غازی کالپی" کوچہ رئیساں دہلی۔ دہلی

مذہبی ریاست کے خطرات پر جمعیۃ صدر پاکستان نیشنل کانگریس کی تقریر

ڈاکٹر یار محمد۔ مسٹر لیاقت علی خاں صدر پاکستان نیشنل کانگریس نے مشرقی بنگال کانگریس کانفرنس کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جناح صاحب کی پالیسی اور قیادت میں پاکستان کو ایک مذہبی ریاست بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ہمیں اس کی مزاحمت کرنی چاہیئے۔ ہم پاکستان کو ایک مذہبی ریاست نہیں بننے دیں گے۔ ہم پاکستان کو ایک ایسی ریاست بنائیں گے جس میں ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔ ہم پاکستان کو ایک ایسی ریاست بنائیں گے جس میں ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔

قوم پر وروں کی گرفتاری

ہمیں محسوس ہے کہ بعض حکام کی غلط فہمیوں کی بنا پر اگر شورگاہ ان قوم پرست مسلمانوں کی گرفتاریاں بھی عمل میں آرہی ہیں جنہوں نے تحریک آزادی میں ہمیشہ کانگریس کا ساتھ دیا اور اسی جرم میں فرقہ پرستی کی بنیاد قائم کرنے میں عمر کٹ گئی ہیں، اس سلسلہ میں مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب مظفر بہاری کی گرفتاری پر قوم پرور حلقوں کو بہت تکلیف پہونچی ہے، مولانا موصوف جمعیۃ علماء کانگریس کمیٹی کے صدر، منتخل کے رکن اور صوبہ جمعیۃ علماء ضلع غازی پور کے صدر ہیں، پولیس نے ایک مکان کی تلاشی لی، وہ مکان اور مدرسہ دینیہ کے متعلق ہے، اور جہاں کا مقدمہ ابھی زیر سماعت ہے، اس کی تلاشی میں کوئی ایسی چیز برآمد نہیں ہوئی جس سے مولانا موصوف کے خلاف کوئی الزام ثابت ہو سکے، مولانا موصوف کی گرفتاری کے بعد ان کے مکان کی تلاشی لی گئی، اور ان کے کاغذات میں یا تو کتابوں کے بل ہیں یا چندہ کی رسیدیں ایک کارڈ کراچی کا ہے جس میں کسی صاحب کا پتہ دریافت کیا گیا ہے، ایک کارڈ حیدرآباد کا ہے جو بہت پرانا ہے اس کے ساتھ ایک نقشہ بھی ہے جسکے ذریعہ مولانا اپنی تقریروں میں قیام پاکستان کے نقصانات اور اخوت اسلامی کے لحاظ سے اس کی کمزوری پر لیکچر دیا کرتے تھے، ہم اپنی قومی حکومت سے عرض کریں گے کہ وہ اس معاملہ کی پوری تحقیقات کرے اور مولانا محترم اور ان کے ساتھیوں کو رہا کرکے آئندہ کے لئے ایسے واقعات کو ناممکن بنا دے۔

زکام زدہ مینڈکی

امریکہ، فرانس اور روس، اور ان کی زیر اثر حکومتیں

ریویو:۔
روغن سرخ (مصنفہ) اس دور میں کہ ایک ہی چیز نہیں ہے نہ ہی ہے اور اسے کیسے ہی ہیں لیکن ہے اپنے چار قوی نظم، اعتراف نے لکھے ہیں مختلف رنگوں پر اس کا تجزیہ کیا اور بہت زیادہ مفید پایا۔ یہ روغن قریباً پچاس سال سے مقبولیت کے ساتھ رائج ہے۔ ہر سر کے درد، زکام، ہیضہ، پیٹ، دردم، کھٹی، بچہ اور چوٹ کے گھٹنے وغیرہ وغیرہ میں نہایت فائدہ مند تسلیم کیا گیا ہے۔ قیمت چار روپیہ فی شیشی ہے
ملنے کا پتہ کیمیکل لیبارٹری۔ سوتا تہ بمبئی۔ ضلع اعظم گڑھ

وزیر داخلہ پٹیل نے مہاتما گاندھی کے قتل کی سازش سے آگاہ کر دیا تھا

لال قلعہ میں مسٹر ڈیسائی کی اہم گواہی

لال قلعہ ۲۳ اگست۔ آج مسٹر آپٹے جن کی اسپیشل عدالت میں پیشی کے موقع مسٹر مراری ڈیسائی کے بیان کے دوران میں انکشاف ہوا کہ اندین نیشنل کانگریس کے صدر پٹیل نے مہاتما گاندھی کے قتل کی سازش سے آگاہ کر دیا تھا۔

مسٹر مراری ڈیسائی نے اپنے بیان میں کہا کہ انہوں اور منوہری کی شام کو پرارتھنا میں قرآن کریم کی تلاوت ہوتی تھی گاندھی جی کی پرارتھنا میں قرآن کریم کی تلاوت کے خلاف شیو سینا کے بعض لوگوں نے اس کے خلاف مظاہرے کئے تھے لیکن یہ کوشش کامیاب نہیں ہوئی تھی۔ اس سلسلہ میں گواہ نے کہا کہ اس قسم کے سوال پیدا ہونے پر گاندھی جی نے کہا تھا کہ اگر کوئی ہندو قرآن کریم کی تلاوت پر اعتراض کرے تو اسے گیتا پڑھنی چاہیئے۔

مسٹر مراری ڈیسائی نے اپنے بیان میں کہا کہ انہوں اور منوہری کی شام کو پرارتھنا میں قرآن کریم کی تلاوت ہوتی تھی گاندھی جی کی پرارتھنا میں قرآن کریم کی تلاوت کے خلاف شیو سینا کے بعض لوگوں نے

آثار السلطنت

۲۴ اگست

آل انڈیا مشاعرہ

گذشتہ شب کو سارٹھ نرائن دہلی کالج کے آل انڈیا مشاعرہ منعقد ہوا، اگرچہ مشاعرہ میں شرکت بہ نسبت اس کی اور شام سے منعقد گھنٹہ پیشتر تک بارش ہوتی رہی گراں تمام باتوں کے باوجود ہال شائقین سے بھرا ہوا تھا بلکہ ہال کے باہر بھی بہت بڑی تعداد میں اصحاب جمع ہو گئے تھے۔ مخفر فہرست مشاعرہ کے لحاظ سے بہت وقت بخش ثابت ہوئی۔ پروگرام کا آغاز ہوا۔ پنڈت بال مکند خوش طبعیاں کے ابتدائی کلمات خوش طبعی سے ہوئے۔ کیف دہلوی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی کی رباعیوں نے مشاعرہ کو چار چاند لگا دیئے۔ ہر رباعی جب کیف اور والہانہ انداز سے پڑھی جاتی تھی۔ ہر ایک سامع جھوم جھوم اٹھتا تھا۔ مشاعرہ کے آخر میں جوش صاحب نے اپنا کلام پڑھا۔ شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی علامہ حضرت سیماب اکبرآبادی، امام الہند حضرت جمعیۃ دہلی کا جناب ناظم ہوئی، فیض جناب طاغ دہلوی، پنڈت گوپی ناتھ امن دہلوی، پنڈت بالمکند عرشی، فیضی، جناب کوثر جائسی، جناب منور لکھنوی، جناب بیکل اتساہی، جناب نسیم شاہجہانپوری، جناب ساغر نظامی، جناب عبیم سین ظفر، جناب کوثر دہلوی، جناب قاتل دہلوی، حضرت اسغل بشیری، اسر شنکر آل صاحب شنکر دہلوی، الآلہ دلی، حضرت صاحب شاد عارفی۔ جناب گوردیال کپور، اقبال کلاڑی ریڈیو۔ نشستری پروگرام ختم ہونے کے بعد بھی ساڑھے تین بجے مشاعرہ جاری رہا۔

جناب بخشی غلام محمد نائب وزیر اعظم کشمیر نے شرکت کی۔ رشتہ وہ کی روانگی کو روکا اور تقریر بھی کی۔ رشتہ سنبھالے بھی صاحب وزنی ہونے کا ثبوت دیا۔ وہ بڑی تعداد میں آئے۔ مشاعرہ کی کامیابی میں مسلم شاہجہانپوری کی کوششوں کا نمایاں حصہ تھا۔ نواب صاحب پر وڑی بھی مشاعرہ میں تشریف فرما رہے تھے۔ اگرچہ کنور مہندر سنگھ صاحب بیدی کی صدارت کے فرائض انجام دیئے مگر درحقیقت نواب صاحب ہی صدر مشاعرہ تھے۔

چھوٹی مسترحسین

سالانہ عرس مبارک حضرت خواجہ امیر خسرو المعروف چھوٹی مسترحسین شریف سے تعلق رکھنے والے حضرت نظام الدین اولیاء پر ۲۱، ۲۲ شوال مطابق ۲۳، ۲۴ اگست کو ہوا ہے۔

حضرت پیر نظامی نظامی صاحب سجادہ نشین خانقاہ چشتیہ نظامیہ کے ہاں مشائخ کا ایک جلسہ ۲۱ شوال مطابق ۲۳ اگست کو ۱۰ بجے دن سے شروع ہو کر ۱۲ بجے رات تک جاری رہا۔ جلسہ کی صدارت حضرت مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب نائبی نے فرمائی۔ اور ہی نشستیں ہوئیں۔ جلسہ میں مولانا عبدالباری صاحب فرنگی محلی، مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب، مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب، مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب، مولانا حافظ محمد یعقوب

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر قائم شدہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایدہ اللہ بالعلماء العاملین

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت تیس روپے — ششماہی سولہ روپے — سہ ماہی آٹھ روپے آٹھ آنے

فون نمبر 6841 — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۱ شوال المکرم ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۷ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۵۲ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

افراط زر اور قیمتوں میں اضافہ کے خلاف حکومت ہند کی جد و جہد

ماہرین اقتصادیات کی کمیٹی کی رپورٹ پر غور و خوض

از سر نو کنٹرول عائد کرنے کا وقت آگیا

دلی ۲۵ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند بہت جلد محکماتی افسروں اور صوبائی حکومتوں سے اس سفارش پر گفتگو کرنے والی ہے جو اس کمیٹی کی طرف سے پیش کی گئی ہے جو قیمتوں میں اضافہ پر رپورٹ پیش کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی۔ یہ کمیٹی ماہرین اقتصادیات پر مشتمل ہے

کابینہ کے مبروں نے ماہرین اقتصادیات سے آدھا گھنٹہ تک گفت و شنید کی۔ نیز بعض ماہرین صنعت سے بھی کابینہ کے مبر گفت و شنید کرنے والے ہیں۔ یہ توقع ہے کہ حکومت ہند جلد ہی ان اہم اقتصادیات کی پیروی کرے گی جو ملک کو گلوت و شدید کرنے والی ہے تاکہ قیمتوں میں اضافہ کو روکنے کے لئے مکمل کنٹرول کیا جائے کمیٹی مذکور کی سفارشات کی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند دو بڑی حکومتوں کے سامنے سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپنا مقابلہ کرنے والے ممالک کے ساتھ اپنے ذرائع کے دائرہ کے اندر کیسے ماہرین اقتصادیات کی رائے یہ ہے کہ اگر حکومتوں نے ایسا نہیں کیا تو وہ خود قیمتوں میں اضافہ کی مہم ہوگی قیمتوں میں اضافہ کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ ملازمین کی تنخواہوں الاؤنسوں وغیرہ میں اضافہ کیا جائے اس لئے ضروری ہے کہ پیداوار پر کنٹرول کرنے کی بہ نسبت کنٹرول کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ قیمتوں میں اس اضافہ کو روکنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کنٹرول کی پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے۔

جب حکومت نے کنٹرول اٹھانے کی پالیسی پر عمل کیا تھا تو ماہرین اقتصادیات نے صاف طور پر کہدیا تھا کہ یہ پالیسی کامیاب نہیں ہو سکتی اور حکومت کو پھر کنٹرول عائد کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اور اب پھر کنٹرول عائد کرنیکا وقت آگیا ہے۔ ماہرین اقتصادیات کی یہ رائے ہے کہ حکومت کی نئی پالیسی سے اداروں کو تعاون نہ کریں اس لئے ضرورت ہے کہ دیہ پر چلانے کی مہم کو زیادہ تیز کر دیا جائے۔ ٹیکس نہ ادا کرنے والوں کے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لئے بھی حکومت کو زیادہ سرگرمی دکھانی چاہئے۔ اور اس کے لئے بہت ہی مناسب عملہ مقرر کیا جائے۔ ان لوگوں کے خیال میں لوگ ٹیکس ادا نہ کر کے حکومت کو دھوکہ دے رہے ہیں کمیٹی کی رائے ہے کہ اگر حکومتوں نے ایسا نہیں کیا تو وہ خود قیمتوں میں اضافہ کی مہم ہوگی قیمتوں میں اضافہ کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ ملازمین کی تنخواہوں الاؤنسوں وغیرہ میں اضافہ کیا جائے اس لئے ضروری ہے کہ پیداوار پر کنٹرول کرنے کی بہ نسبت کنٹرول کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ قیمتوں میں اس اضافہ کو روکنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کنٹرول کی پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے۔

کلکتہ میں ٹرام کے ڈپو پر دستی بم پھینکے گئے

پبلک اور کمپنی کے ملازمین کے جھگڑے میں سولہ آدمی زخمی ہوئے

گذشتہ ۲۵ راگست کی شام کو کلکتہ میں عام ہنگامہ ٹرام ڈپو کے سامنے ٹرام کمپنی کے ملازمین اور پبلک میں تصادم ہونے کا ذکر ہے ایک ٹرام کو آگ لگا دی گئی۔

کہا جاتا ہے کہ ایک پرجوش مجمع یہ افواہ سن کر کہ ایک شخص جو بلا ٹکٹ سفر کر رہا تھا اس کو ٹرام ڈپو میں لے جایا گیا۔ ٹرام کے سامنے جمع ہو گیا جلد ہی مجمع اور ٹرام کمپنی کے ملازمین میں تصادم شروع ہو گیا۔ تصادم میں لاٹھیاں، اینٹیں اور پتھر آزادانہ طریقے سے استعمال کئے گئے۔ ٹریلر سے ڈپو پر دستی بم پھینکے گئے۔ ۱۷ اشخاص جن میں زیادہ تر ٹرام کمپنی کے ملازمین ہیں اس تصادم میں مجروح ہوئے۔ زخمیوں میں سے دو کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ باقی کی مرہم پٹی کر کے گھر جانے کی اجازت دیدی گئی۔ اسی سلسلہ میں ابھی تک چھ گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ اس حادثہ کے بعد شمالی کلکتہ کے دونوں حصوں میں کئی گھنٹے تک شام کی آمد و رفت بند رہی۔

ملایا کی بغاوت طاقت پکڑتی جا رہی ہے

کوالالمپور ۲۵ راگست لندن کے عوام میں ملایا کی شورش کے متعلق جو اطمینانی کیفیت پائی جاتی تھی وہ اب نہیں۔ تھامی کنڈر کا یہ اندازہ کہ یہ جدوجہد ۱۵ مہینے جاری رہے گی۔ باعث تشویش ہو گیا ہے۔ عوام کا اندازہ یہ تھا کہ ملایا میں کمیونسٹوں کی بغاوت معمولی ہے اور محض پولیس کی تعداد ہی اضافہ سے یہ صورت حالی دور ہو جائے گی۔

اب عام طور پر محسوس کیا جا رہا ہے کہ بغاوت سنگدیہ ہے اور اس کو دبانا معمولی کام نہیں اور اس کا بار حکومت برطانیہ کے ذرائع پر زبردست ہوگا۔ نیز چونکہ ملایا میں ربڑ اور ٹین کی پیداوار ہی سخت کمی ہو جائے گی جو انگلستان کے لئے نقصان کا باعث ہے۔ یہ خیال بھی نتیجہ ہوا ہے کہ یہ بغاوت معمولی نہیں بلکہ بہت اہم ہے اور جنگ کی صورت اختیار کر سکتی ہے۔ عام طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔ امریکہ اسی معاملہ میں ملایا میں امن قائم کرنے اور مغربی لوگوں کے لئے خطرہ دور کرنے میں برطانیہ کی مدد کریگا۔

ہندی ایجنٹ جنرل کا دفتر

نئی دہلی ۲۵ راگست نئی دہلی میں موصول شدہ اطلاعات کے مطابق حیدرآباد میں ہندوستانی ایجنٹ جنرل کا دفتر حکومت ہند کے ایک مقبوضہ قلعہ میں منتقل کر دیا گیا ہے

افغانستان کی آزادی کا تیرھواں سالانہ جشن

کابل میں چراغاں اور دوسری رسموں کی ادائیگی

پشاور ۲۴ راگست آج افغانستان کی آزادی کا جشن شروع ہو گیا۔ افغانستان کے تمام حصوں سے ہزاروں اشخاص کابل میں جمع ہیں۔ جو اس جشن کا خاص مرکز ہے۔

صبح ہی حضرت طاہر شاہ کا جنازہ کے مبروں کے ساتھ سلام خانہ تشریف لے گئے۔ مختلف صوبہ جات کے گورنر اور رؤسا نے جشن کے موقعہ پر افغانستان کی آزادی کی تیرھویں سال گرہ پر شاہ افغانستان کو مبارکباد دینے کے لئے موجود تھے۔ اس کے بعد شاہ افغانستان جرگہ حضوری تشریف لے گئے جہاں تمام وزیر اور سفیر موجود تھے۔

جرگہ حضوری میں افغانی فوج کے دستوں کا معائنہ ہوا اور شاہ افغانستان نے جنگی گھوڑے پر سواری کی اور افغانستان کے وزیر دفاع سردار محمد عزیز خان نے سرکاری طور پر فوج کی کمان شاہ افغانستان کے حوالہ کر دی اس کے بعد شاہ قافلہ شاہ مرحوم کے مقبرہ پر پہونچکر سلامی دی گئی۔ فوجی دستوں کے معائنہ کے بعد ظاہر شاہ سلامی لینے کے مقام پر گئے جہاں سے انہوں نے فوجی دستوں کی سلامی لی۔ افغانستان کی فضائی فوج کے طیاروں نے بھی سلامی دی۔ شام کو شاہ افغانستان نے افغانستان کی قومی نمائش کا افتتاح کیا۔ رات کو کابل میں چراغاں کیا گیا۔ یہ جشن ایک ہفتہ تک جاری رہیگا۔

مشرقی پنجاب اسمبلی کا اجلاس

شملہ ۲۴ اگست مشرقی پنجاب اسمبلی کا اگلا اجلاس ۱۰ اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے۔ شملہ کا پرانا اسمبلی چیمبر جس میں دوران جنگ میں سرکاری دفاتر کے لئے جگہ بنا دی گئی تھی اب نئے سرے سے اسمبلی کی نشست کے لئے ٹھیک کیا جا رہا ہے۔ خیال ہے کہ اس پر دو لاکھ روپے صرف ہوں گے۔

لندن ۲۵ راگست۔ ریڈیو بلغاریہ کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ حکومت اسرائیل کے وزیر خارجہ مسٹر موشے شاریت نے اعلان کیا ہے کہ عربوں سے ایک امن کانفرنس شروع ہو گی ہے۔

پونچھ کے مورچہ پر دشمن کی توپوں کو خاموش کر دیا گیا

حملہ آوروں کی آگے بڑھنے کی ناکام کوشش ہندی طیاروں کی اڑان

نئی دہلی ۲۵ راگست۔ وزارت دفاع کے کمیونیک میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹہ میں جموں اور کشمیر کی فوجی حالات میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی

خیال کیا جاتا ہے کہ پونچھ کے مغرب میں دشمن در ہمارے دستوں میں جو جھڑپیں ہوئی ہیں ان میں ان کو سخت جانی نقصان پہنچا ہے۔ اس علاقہ میں ایک نالہ پار کرتے ہوئے دشمن کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔ مزید امداد مل جانے کے بعد دشمن نے ہمارے مورچوں کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جانے کی کوشش کی لیکن یہ کوشش ناکام بنا دی گئی دشمن نے اس علاقہ میں اوسط درجہ کی توپیں خود کو بھیجنے والے ہتھیار اور برین گنیں ہمارے خلاف استعمال کیں لیکن ہندی توپچیوں نے ان سب کو خاموش کر دیا۔ جموں اور کشمیر میں ہندی فضائی بیڑے کے جنگی طیاروں نے بہت بڑے علاقہ پر رکھ بھال کے لئے اڑانیں کیں اور ہمارے فوجیوں کو مدد پہنچائی اور دشمن کے مورچوں پر بمباری کی۔ گریز۔ اڑی۔ باغ۔ میرپور۔ مشوانی اور جھنگر کے علاقہ میں بمباری کی گئی۔ تین مرتبہ دشمن طیارہ شکن توپیں کثرت سے استعمال کر رہے تھے کشمیر میں دس ماہ کی لڑائی کے بعد بھی حملہ آور سری نگر اور کشمیر کی قسمت کے بیچ کامیاب ہوتے نظر نہیں آتے۔ نئی دہلی کے ایک فوجی ترجمان کے مطابق "آزاد" کشمیر کی فوجیں وادی کشتیہ اور جموں کے بہت بڑے علاقہ تک فولادی حصار کی دیواروں سے بیکار سر ٹکرا رہی ہیں۔

حیدرآباد کے لیڈروں کی گرفتاری

دہلی ۲۵ راگست۔ حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل نے ایک پریس نوٹ میں اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ نواب مظفر جنگ اور بعض دوسرے پیش پیش اتحاد المسلمین گرفتار کر لئے گئے اور ان کی املاک ضبط کر لی گئیں۔ کہ یہ واقعہ ۲۴ گھنٹہ قبل ظہور جنگ نے ایک بیان شائع کیا تھا ایجنٹ جنرل نے یہ بھی کہا ہے کہ حیدرآباد سے اس خبر کی کوئی تردید موصول نہیں ہوئی ہے کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹہ میں کوئی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔

کانگریس مجلس عاملہ کا اجلاس

دہلی ۲۵ راگست۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں ۲۷ ستمبر کو کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوگا۔

حیدرآباد ایجنٹ جنرل کی طلبی

حیدرآباد ۲۵ راگست۔ معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدرآباد نے اپنے ایجنٹ جنرل مسٹر وضوی متعینہ دہلی کو سابق ایجنٹ جنرل نواب زین یار جنگ کو حیدرآباد طلب کر لیا ہے دونوں ایک خاص ہوائی جہاز کے ذریعہ حیدرآباد پہونچیں گے۔

لاہور میں پناہ گزینوں کی زبردست بغاوت

پولیس اور فوج سے تصادم کئی ہلاک و مجروح

لاہور ۲۴ راگست پولیس نے کل صبح خورشید علی کو گرفتار کیا جاتا تھا۔ لشکری کیمپ ۵ ہزار مہاجرین غربت کے وقت دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی میں جلوس نکالا۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر ہونے کی ترغیب دی جو کام نہ آئی اس کے بعد لاٹھی چارج کیا گیا جس کے نتیجہ میں مظاہرین توڑی دور ہٹ گئے لیکن پھر پلٹنے لگے۔ اس کے بعد پولیس نے رولنے والی گیس استعمال کی۔ لیکن ہوا چونکہ مخالف سمت کی تھی اس لئے گیس کا اثر تقریباً بے اثر رہا۔ مظاہرین نے پولیس کی چوکی جلانے کے لئے بڑھنے کی کوشش کی یہ لوگ تیز رو پند تھوں اور دوسرے ہتھیاروں سے مسلح تھے مظاہرین میں بعض نے موجد گیر موگرے پھینکے جس سے کئی پولیس والے زخمی ہو گئے۔ مظاہرین نے بھی گولیاں چلائیں۔ ایک کانسٹیبل کی تعلیل کا کندہ ایک مہاجر کی گولی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ ایک کانسٹیبل کی کنپٹی میں گولی لگی۔ دوسرے کانسٹیبل کے چہرے پر گولی نے خفیف سی خراش آئی۔ اس ہنگامہ میں ۵۰ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے۔ مظاہرین نعرے لگا رہے تھے کہ ہم افسروں کو قتل کرنے کے لئے آئے ہیں مغربی پنجاب کی حکومت کا پریس نوٹ مظہر ہے کہ خورشید علی خاں کو کل ۱۱ بجے دن کے پنجاب سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ مظاہرین نے صدر پولیس اسٹیشن پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن مغربی پنجاب کی پولیس نے انہیں روک دیا۔ مظاہرین نے ایک کانسٹیبل سے اس کی بھری ہوئی رائفل چھین لی۔

اے پی آئی کی اطلاع کے مطابق پولیس فائرنگ سے ۱۵ اشخاص ہلاک اور ۳۰ سخت زخمی ہوئے۔

بمبئی ۲۵ راگست شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر کل دہلی سے بذریعہ طیارہ بمبئی پہنچ گئے۔ آپ غالباً دو دن تک یہاں قیام کریں گے۔ مسٹر حسن اللہ کشمیر کے تجارتی کمشنر بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

مسلمانوں سے ضروری گذارش

قاعدہ کا سنوہ پریس بھیجا گیا تھا۔ کہ کاغذ دستیاب نہ ہو سکا اس لئے ہندی قاعدہ کی ضرورت مندوں کو اطلاع ثانی کا انتظار ہے۔ پس دوران میں جن حضرات مصل ہو جائیں ان کے نام درج کر لئے جائیں اور قاعدہ طبع ہونے پر ارسال کر دیا جائیگا۔ خیال ہے کہ کاغذ جلد ہی دستیاب ہو جائیگا گونٹے کے لئے درخواست دیدی گئی ہے۔ نیازمند

منیجر مشرقی پبلشنگ ہاؤس حاطہ کاغذ میلہ رام دہلی

الجمعیۃ چھ صفحات پر شائع ہوا کریگا

عرصے سے ہم محسوس کر رہے تھے کہ اپنے ناظرین کرام کے سامنے تفصیلی خبریں اور مضامین پیش کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اخبار کم از کم چھ صفحات پر شائع ہو۔ لیکن حالات کی نامساعدت کی بنا پر ہم آج تک اس تکمیل دلی حامد نہ بہنا سکے لیکن خدا کا شکر ہے کہ آج ہم اس پوزیشن میں ہیں کہ الجمعیۃ کو چھ صفحات پر شائع کر کے ناظرین الجمعیۃ کے اس مطالبہ کو پورا کر سکیں جو عرصہ سے وہ کر رہے ہیں۔ چھ صفحات میں ہم مفید تفصیلی خبریں دے سکیں گے بلکہ وہ اہم مضامین بھی شائع کر سکینگے جو جگہ کی قلت کی بنا پر آج شائع ہونے سے رہ جاتے ہیں۔ ناظرین اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ یکم ستمبر کا الجمعیۃ چھ صفحات پر شائع ہوگا۔ اور اس کی قیمت ۲ ر ہوگی۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

نظام نے براہ راست اپنا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کر دیا

کریچلگوڑہ ۲۵ راگست۔ یہاں اورینٹ پریس کی ایک خبر چھپی ہے۔ جسکی سند حیدرآباد کی وزارت خارجہ کے سکریٹری مسٹر علیار جونے پیرس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سامنے حیدرآباد کی درخواست پیش کر دی۔ اس درخواست کو جنرل اسمبلی کے ایجنڈا میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اسمبلی کا اجلاس پیرس میں ۲۱ ستمبر سے شروع ہوا ہے۔

یہ درخواست اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۳۵ کے تحت پیش کی گئی ہے۔ جسمیں کہا گیا ہے کہ ایک ایسا ملک جو اقوام متحدہ کا ممبر نہ ہو مجلس تحفظ یا جنرل اسمبلی کے سامنے ایسا ہر تنازعہ پیش کر سکتا ہے جسمیں وہ فریق کی حیثیت رکھتا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس تنازعہ کے سلسلے میں پر امن تصفیہ کی ان ذمہ داریوں کو تسلیم کرے جو اقوام متحدہ کے چارٹر میں درج ہیں۔

مجلس تحفظ حیدرآباد کا کیس کونسل کا ایک مستقل

کہے گا۔ لیکن یہ ممبر شام نہیں ہوگا جیسا کہ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ اس ممبر کا نام ابھی سختی سے صیغہ راز میں رکھا جا رہا ہے۔

گذشتہ ہفتہ لندن کے سیاسی حلقوں میں بہت گرما گرمی دیکھنے میں آئی۔ کنزرویٹو پارٹی کے بہت سے ممتاز ممبروں نے اس بات کی سخت کوشش کی کہ حیدرآباد کے لئے وزیر اعظم مسٹر اٹیلی کی حمایت حاصل کر لیں اور اس طرح اقوام متحدہ میں حیدرآباد کی درخواست پیش ہونے کے وقت برطانیہ حیدرآباد کے کیس کی حمایت کر سکے۔

اسی اثنا میں اقوام متحدہ کے سیاسی حلقوں میں حیدرآباد کے مسئلہ اور اس کے متعلقہ پیچیدہ پہلوؤں پر کافی بحث و مباحثے ہو رہے ہیں۔ اور اگرچہ جنرل اسمبلی کے ایجنڈا میں ۵۸ دوسرے مسائل درج ہیں لیکن یقین

کحل بقائی دہلی کے مشہور آنکھوں کے معالج خاندان بقا والوں کی مایۂ ناز ایجاد آنکھوں کی تمام شکایات کیلئے اکسیر اور تندرست آنکھوں کا محافظ ہے قیمت فی شیشی ایکروپیہ دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۷ اگست ۱۹۴۸ء

سلامتی کا راستہ

ہندوستان اور پاکستان کی ان دو مملکتوں کو پیدا ہوئے عرصہ ہی کتنا ہوا ہے کہ وہ زور آزمائی کے لیے تم ٹھونک گئیں اور آپس کی تلخیوں میں دھجی لیکر وقت ضائع کریں۔ کے آدمی دو کے پیرشدی، دونوں کو آزاد ہوئے صرف ایک سال ہی تو ہوا ہے اور یہ ایک سال جن مشکلات میں گزرا ہے وہ بھی سب پر عیاں ہے، اس نوزائدگی کا تقاضہ یہ ہونا چاہیے تھا کہ دونوں پرانی باتوں کو بھول جاتے، ایک دوسرے کی خطاؤں کو معاف کرتے چھڑے ہوئے بھائیوں کی طرح گلے ملتے اور یقین دلاتے کہ وہ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہیں اور ایک دوسرے کی بھلائی چاہتے ہیں اور تعاون کے بغیر کوئی قدم اٹھانا نہیں چاہتے، مکان کے حصے بکھرے ہوئے تھے مگر ملکیتوں کو تقسیم نہ ہونا چاہیے تھا کہ دوبارہ خشت کی عمارت کے لئے انسانی رشتہ کو توڑ دینا حدوں میں فرق ڈالنا، دائمی سے بعید ہے، اب تو ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں حکومتیں آپسی باتوں پر خاک ڈالکر اپنی برائی بھلائی کو سوچیں اور اپنی شان کے شایاں ایک دوسرے کے ساتھ سلوک کریں

اس وقت دنیا بہت بے چین ہے، دوسری جنگ کے زخموں پر ضرب لگانی ابھی تک اس کے نتائج نے بڑھوی کی ہڈیوں تک کو چور چور کر ڈالا ہے، امریکا ایک پریشان ہے، برطانیہ اپنی ادھیڑ بن میں لگا ہوا ہے روس کسی اور ہی تدبیر میں ہے، بھلا ہندوستان اور پاکستان کی کیا حیثیت کہ ہیں الاقوامی بحران کا رخ بدل سکیں اور آنے والے سیلاب سے اپنا دامن بچا لیں چین کی سیاسی اور معاشی حالت لب دم ہے اور خانہ جنگی نے عیناً تک بگاڑ دیا ہے، ملایا کا جوان سال پہلی ہی جست میں کہیں سے کہیں پہونچ گیا ہے، اور انڈونیزیم اور امپیریلزم کے سینگ پوری طاقت سے ابھر آئے ہیں، برما کی نزاکت بھی روز بروز نازک تر ہوتی جارہی ہے اور اس کا ہندوستان پر اثر پڑنا لازمی ہے، چھوٹے انڈونیشیا اور فلسطین کو اور نظر انداز کیجئے مشرقی اور مغربی یورپ کی کشاکش کو یہ ملایا، برما اور چین کا سرخ خطرہ ہی ہندو پاکستان کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے، ان حالات میں کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ ہندو اور پاکستان اپنے مشترکہ مفاد کی خاطر اپنے اختلافات کو بھول جائیں اور ایک بڑی تباہی سے بچنے کے لئے، چھوٹی چھوٹی باتوں کو قربان کردیں؟ یہ سچ ہے کہ کشمیر اور حیدرآباد کا معاملہ مصالحت کی راہ میں بہت بڑی روک ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ اس روک کو تفاہم کی اسپرٹ ہی میں دور کیا جاسکتا ہے فوجی طاقت سے کسی مسئلہ کا حل نہ پاکستان کے لئے نہ ہندوستان کے لئے، اسلحہ جاتی اختلافات کی شدت اور زیادہ دیرپا ہوگی اور جنگ کا ایک مرد اوہ کھلنے کے بعد تباہی کے بہت سے دروازے کھلتے چلے جائیں گے!

جہاں تک ہند اور پاکستان کے اختلافات کا تعلق ہے اس میں ہمارے لئے سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ عوام کی ذہنیت روز بروز خراب ہوتی جارہی ہے اور اب حالت یہ پیدا ہوگئی ہے کہ یہ اختلافات ہمارے معاشرہ کا جزو بنتے جارہے ہیں۔ ہمیں مصالحت سے اتنی خوشی نہیں ہوتی جتنی مخالفت سے ہوتی ہے، ہندو، پاکستان کی جنگ کا تصور ہمارے اندر تاسف اور رنج کی کوئی کیفیت پیدا نہیں کرتا بلکہ چھپی خواہش یہ ہوتی ہے کہ ٹکراؤ ہو اور ہم اسلامی شکوہ کے جذبہ میں انسان اندھا ہوجاتا ہے اور اس کا جی یہی چاہتا ہے کہ دشمن سے دو دو ہاتھ ہوں، دلوں کا بخار نکلے اور ایک دفعہ زور کا رن پڑے، نتائج کی پکچھ خبر نہیں ہوتی کہ اگر حالات نے پانسا کھایا تو خدا معلوم ہم پر کیا گزرے اور ہماری خواہش ہم پر الٹ جائے! اگر عوام کا یہ مذاق پختہ ہوگیا اور جنگجو طبیعتوں کو جنگ سے لطف آنے لگا تو یہ ذہنیت ہمارے تعمیری کاموں کے لئے بہت ہی خطرناک ثابت ہوگی اور ہمیں اس قابل نہ چھوڑے گی کہ مستقبل کا دامن تھام لیں اور داخلی امن کے

سہارے ہم خارجی امور پر سکون کے ساتھ غور کرسکیں افسوس ہے کہ اختلافات کا مذاق بھی اسی رنگ کا ہے وہ عوام کا مذاق بگاڑنے اور ان میں جنگ سے لطف اندوز ہونے کا چسکہ پیدا کررہے ہیں، حالانکہ کلکتہ کی انٹرڈومینین کانفرنس میں یہ بات طے ہوچکی ہے کہ

(۱) اخبارات ایک دوسری مملکت کے خلاف پروپیگنڈا سے باز رہیں۔

(۲) ایسی مبالغہ آمیز خبروں کی اشاعت پر سنسر کریں جن سے کسی فرقہ کے جذبات مشتعل ہونے کا اندیشہ ہو۔

(۳) ایسے مضامین شائع کرنے سے احتراز کریں جن میں دو مملکتوں کے درمیان جنگ کی ترغیب دی گئی ہو یا جنگ ہونا ضروری قرار دیا گیا ہو۔

ایک زندہ ملک کے زندہ اخبارات کا فرض ہے کہ وہ اپنی حکومت کے فیصلوں پر عمل کریں اور یہ دیکھیں کہ ان پر کہاں تک عمل ہو رہا ہے لیکن جو اخبارات خود ہی حمام میں ننگے ہوجائیں اور دو ملکوں کے اختلافات سے ناجائز فائدہ اٹھا کر عوام کے مذاق کو بگاڑیں ان سے بھلائی کی کوئی امید نہیں ہوسکتی، وہ تو اپنے بے لگام قلم کے ذریعہ اس بات کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ ان میں رہنمائی کی کوئی قابلیت نہیں وہ تو ورنا تو جانتے ہیں چھوڑنا نہیں جانتے، عوام کے جذبے تو پھل سکتے ہیں انہیں اپنے پیچھے نہیں چلا سکتے، اگر خدانخواستہ آئندہ ہند اور پاکستان کے تعلقات نے ناگوار شکل اختیار کی تو اس کی ذمہ داری سے یہ اخبارات اپنے آپ کو نہیں بچا سکیں گے اور اس جرم کے لئے وہ یقیناً قابل تعزیر قرار پائیں گے۔

اب تک باز نہیں آیا!

جب تک مادیت اور روحانیت کے امتزاج سے کوئی صالح تمدن پیدا نہ ہوگا انسان کی انانیت کبھی ختم نہ ہوگی، اسلام بہت پہلے انسانی مساوات کا نقارہ بجا چکا ہے، اب انسانوں کا فرض ہے کہ انسانیت کی خاطر انسانیت کو بلند کرنے کے لئے اپنا فرض پہچانیں اور سفید قوموں کی نسلی دیوار کا ہر نقش مٹا دیں۔

پریس کی آزادی

انڈین پریس لاز انکوائری کمیٹی نے شفارش کی تھی کہ حکومت وہ تمام قوانین منسوخ کردے جو پریس کی آزادی پر اثر انداز ہوتے ہیں، اس سفارش کا خیر مقدم کرتے ہوئے کانپور ٹریبیون نے لکھا تھا کہ اس سے ہندوستان کی صحافت کی تاریخ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوگا، ہمیں امید ہے کہ ہندو پاکستان اپنے مشترکہ مفاد کی خاطر اختلافات کو بھول جائیں گے اور ایک بڑی تباہی سے بچنے کے لئے، چھوٹی چھوٹی باتوں کو قربان کردیں گے!

امریکہ کے حبشی

سرخ فلک عمارتوں والا امریکہ، ایٹم بم والا امریکہ حقوق انسانی کا علمبردار امریکہ اور حضور واشنگٹن کا مرتب امریکہ! نام ہی سے دلوں پر ہیبت طاری ہوجاتی ہے! وہ کونسی مادی ترقی ہے جس کی کلید اس کے قبضہ میں نہیں، وہ کونسی اخلاق اور روحانیت سے خالی امریکہ آج تک انسان نہ بن سکا، وہ سفید اور کالی، دو قوموں کا قاتل ہے، اس کے نزدیک سفیدوں اور کالوں کے خدا جدا جدا ہیں، جنوبی امریکہ کے مشہور انسان دوست لیڈر ڈاکٹر بیریوبیلی گیس نے امریکن باشندوں کو متنبہ کیا ہے کہ جنوبی امریکہ سفید فاموں اور حبشیوں کی مساوات کو کبھی برداشت نہیں کریگا تصور تو کیا یہ ظالم ان تصور انسانیت کی بیخ کنی کو دنیا سے مٹا دینے کے لئے ہر ممکن کوشش کرچکے ہیں

باقی صفحہ ۳ کالم ۳ پر

میرا وطن

(جناب حفیظ الرحمٰن صاحب واصف دہلوی)

کہاں سے آئے اس غربت کدے میں رُجحان میرا
کہ اک چشم تحیر ہے زباں میری بیاں میرا

کھلا تھا اُن پہ جب رازِ محبت ناگہاں میرا
وہی تھا ایک لمحہ حاصلِ عمرِ رواں میرا

وہ کیونکر اور کس سے پوچھتے اُجزا مکاں میرا
کہ اک نازک سی نسبت کے سوا کیا ہے نشاں میرا

نہ کوئی سُن سکا تمہید بھی فسانۂ دل کی
نہ نکلا آج تک دُنیا میں کوئی رازداں میرا

کتابِ دل میں کچھ سطروں کو دُہرانا بھی پڑتا ہے
کہ رنگِ آہِ غم ہے سرشکِ خوں چکاں میرا

سجا آزادہ فسردہ کیا ہے اپنی شوق سامانی
حضورِ ساقیٔ کوثر یہی ہے ارمغاں میرا

نسیمِ صبح کے جھونکے سے سینہ چاک جس کا
نہیں وہ غنچہ کم ظرفِ تلاشِ رازداں میرا

سُنا ہے گلشنِ ہستی میں پھر فصلِ بہار آئی
یہاں اب تک وہی دل ہے وہی سوزِ نہاں میرا

بس اک نخلِ تمنا ہی دلیلِ موسمِ گل ہے
یہی ہے سیر گہہ میری یہی ہے گلستاں میرا

ابھی کچھ اور باقی ہیں ورق فسانۂ غم کے
کہ سرخیٔ شفق ہے وقفۂ عرضِ فغاں میرا

غزل ایک اور پڑھ واصف کہ دل کو کچھ قرار آئے
زہے ساعت کہ آج آزاد ہے ہندوستاں میرا

زمیں میری زماں میرا فضا و آسماں میرا
جو ہے عزم و یقیں دل میں تو ہے ساراجہاں میرا

بہت کچھ کرچکا طاغوتِ یورپ استحاں میرا
دبا لیگی نہ باطل سے کبھی عزم جواں میرا

بہا کرلے گیا آخر شہنشاہی کی نعمت کو
کسی صورت نہ روکا جاسکا سیلِ رواں میرا

یہ رشتہ اے فلک تجھ سے نہ ٹوٹے گا نہ ٹوٹیگا
کہ میں ہندوستاں کا اور ہے ہندوستاں میرا

یہ مرجھائے ہوئے پودے یہ کچھ بکھرے ہوئے تنکے
یہی میرا وطن ہے ہاں یہی ہے آشیاں میرا

چمن کی وسعتِ رنگیں میں گو خاکی نشیمن ہے
مگر اے ہم سخن پھر بھی یہیں ہے آشیاں میرا

ابھی گمسن ہو کیا میری وفا کو آزماؤ گے
یہاں مدت سے گردوں لے رہا ہے امتحاں میرا

کہاں ہو آہ اے کشتگانِ غم آزادی
تمہارے خون سے رنگیں ہے قرطاسِ بیاں میرا

نہ نکلا فرقہ بندی اور غربت کی نحوست سے
بھنور سے بچ کے دل لیں ہے پھنسا ہندوستاں میرا

نہ بڑھ حدِ ادب سے دور سوائے دیدۂ نومیدی
کہ تیری دسترس سے دور تر ہے آستاں میرا

نہ نکلی آج تک تعبیر گو خوابِ محبت کی
مگر اے دوست! جاگیرِ گماں سودا رائگاں میرا

ترے نغموں میں واصف آج کیوں اتنی حرارت ہے
لہو بن کر نہ بہہ جائے یہ قلبِ ناتواں میرا

خوراک کا مسئلہ اور اس کا حل

(آنریبل سر جان کان)

دوسری جنگ عظیم کے ختم ہونے کے بعد سے اس وقت تک دنیا کے اکثر ملکوں میں خوراک کی کمی برابر محسوس کی جارہی ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے بہت سے ملکوں نے اپنی خوراک کی راشننگ کردی ہے، اس کمی کی وجہ سے بہت سے ملکوں میں قحط کی سی حالت پیدا ہوگئی ہے اور بہت سے لوگ بھوک سے مر رہے ہیں، اس کمی کی وجہ سے بہت سے ملکوں میں بیماریاں پھیل رہی ہیں اور بہت سے لوگ بیمار ہور

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں مسٹر ڈیسائی کی مزید شہادت

وزیر داخلہ بمبئی کے اہم انکشافات

اول تلہ ۲۹ اگست۔ بمبئی کے سوم منسٹر مراجی ڈیسائی نے آج مسٹر آتما چرن کی سپیشل عدالت میں اپنا بیان جاری رکھا۔ مسٹر ٹھری کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر مراجی ڈیسائی نے کہا کہ انھوں نے مسٹر گاڈگل کو پروفیسر جین کا نام نہیں بتایا تھا کیونکہ پروفیسر جین نے درخواست کی تھی کہ ان کا نام ظاہر نہ کیا جائے۔ مہاراشٹر کی جان خطرے میں پڑ جائے۔ انھوں نے پولیس کو تحقیقات میں ہر ممکن امداد دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن جب تاگاندھی کے قتل کے چار پانچ روز بعد پروفیسر جین دوبارہ گواہ کے پاس آئے اور بتایا کہ وہ پولیس کی مکمل حفاظت کا وعدہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس لئے اس کے بعد مسٹر ڈیسائی پر مسٹر مدھوری جوشی نے جرح کی۔ مسٹر ڈیسائی نے کہا کہ انھوں نے ۱۴ جنوری کو مسٹر گاڈگل سے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ پروفیسر جین کے بیان پر یقین کرتے ہوئے یہ ہدایات جاری کریں گے۔ مسٹر ڈیسائی نے کہا کہ آپ نے پروفیسر جین کے بیان پر یقین کرتے ہوئے یہ ہدایات جاری کیں۔ مسٹر گاڈگل نے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ اس سازش کے متعلق مزید چھان بین کریں گے۔ صاف کر کے دریافت کرے۔ سوال۔ کیا درست ہے کہ آپ نے پروفیسر جین کے بیان پر یقین کرتے ہوئے یہ ہدایات جاری کیں۔ مسٹر گاڈگل کے گھر کی نگرانی کی جائے۔ عدالت نے سوال مسترد کر دیا۔

جرح کے دوران مسٹر گاڈگل نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ پروفیسر جین کی سرگرمیوں پر بھی نگرانی رکھے۔

سوال۔ مسٹر گاڈگل کا بیان دیتے وقت آپ نے بھی کہا۔ کیوں نے مسٹر گاڈگل کو کہا کہ وہ اس کے گھر اور اس کی سرگرمیوں کی نگرانی کرنے کی پالیسی کی گئی ہے۔

مسٹر ٹھری نے اعتراض کیا کہ یہ غیر متعلقہ سوال ہے عدالت نے کہا کہ اس سوال کا جواب دیکار دیں ہمیں دیکھنے دیں کہ گواہ نے بتایا ہے کہ اس نے اس قسم کی بات مسٹر گاڈگل کو نہیں کہی۔ میں دادا مہاراج اور ڈکشت مہاراج کو جانتا ہوں میں نے صرف ایک دفعہ مجھے ڈکشت مہاراج کے متعلق کوئی علم نہیں۔ لیکن میں نے یہ افواہیں دادا مہاراج کے متعلق سنیں کہ وہ اسلحہ اور بارود صحیح کر رہے ہیں مجھے یہ معلوم نہیں کہ وہ اسلحہ اور بارود شملہ پہاڑی کو تیار کر رہے ہیں۔ اس کا پتہ اسوقت لگا جب مادا مہاراج نے عدالت میں بیان دیا۔ وہ بیانات میں شائع ہوا۔

مجھے یاد ہے کہ سادکر کے پہلے پبلک سینٹی کیچ کے بعد نظر بند کیا گیا تھا لیکن مجھے یہ یاد نہیں کہ اسے کب گرفتار کیا گیا۔

سر مینگلے کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میں کانگریسی ہوں۔ میں سردار پٹیل چیف منسٹر اور ہوم منسٹر آف انڈیا کی امرت کور اور مولانا آزاد کو جانتا ہوں۔ ڈاکٹر امبیدکر، مسٹر جینا اور مسٹر این وی گیڈگل کو جانتا ہوں میں نے ان سے کسی مشورے کے سلسلے میں ملاقات نہیں کی۔ سردار پٹیل، ارجنوری ۴۸ء کے قریب بمبئی آئے اور انہوں نے جو پائی میں ایک جلسہ میں تقریر کی۔ میں نے اس میٹنگ کی صدارت کی تھی۔ یہ درست ہے کہ سردار پٹیل دہلی سے بمبئی گئے تھے لیکن میں نے ان سے تمام بات چیت کی۔

مجھے یہ یاد نہیں کہ حکومت ہند نے پاکستان کو ۵۵ کروڑ روپیہ کی ادائیگی کا فیصلہ گاندھی جی کے برت کے دوران یا برت کے بعد کیا تھا۔

بمبئی میں فرقہ وارانہ فسادات ستمبر ۴۶ء میں شروع ہوئے۔ اور چھرے بازی کے متعدد حادثے ہوئے۔ میں نے ان دنوں متعدد بار ایسا بیان جاری کیا اور نہ ہی کسی تقریر میں لوگوں سے یہ کہا کہ انہیں اپنی حفاظت کے لئے پولیس کی مدد پر انحصار نہیں کرنا چاہیئے۔

(باقی صفحہ پر)

ضلع دیوریا میں جمعیۃ العلماء کا قیام

دیوریا بتاریخ ۲۹ اگست۔ بحمداللہ ضلع جمعیۃ العلماء دیوریا کی شاخیں ضلع کے ہر حصہ میں قائم ہو رہی ہیں اور اراکین جمعیۃ کے عہدے ضلع میں برابر ہو رہے ہیں۔ مسلمان بڑے ذوق وشوق سے لبیک کہتا ہے۔ عوام ہوا اس ضلع کی پنگ ختم ہو چکی ہے اور مسلمان اپنے نفع ونقصان کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ ایک مبلغ مولوی ابوالاخلاق احمد صاحب بھی جمعیۃ کی طرف سے مقرر ہیں جو ضلع میں گاؤں گاؤں پھر کر تبلیغ وتعمیر سازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور جمعیۃ کی تنظیم تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور ابھی کچھ جمعیۃ کے حالیہ دورے میں ذیل کے مقامات پر شاخیں قائم ہو گئی ہیں۔ بریج یا بازار کیا ہاٹا۔ پڑروتہ۔ بھاٹ پار۔ پھرے چورا۔ اور اخبار الجمعیۃ کی ایجنسی بھی دیوریا میں قائم ہو گئی ہے۔

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے

اردو کا واحد سیاسی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر..... سید انیس الرحمن

قیمت سالانہ

چھ روپے..... فی پرچہ آٹھ آنے

مونہ کیلئے مہر کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

وہ رسالہ جس کی قوم کو ضرورت ہے!

غربا کی آنکھوں کے ہر مرض کا مفت علاج

مردوں، عورتوں کے پرانے شدید امراض کانیز وہ بھاشی بواسیر ذیابیطس کا مفت علاج، مرض نیا ہو یا پرانا انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ دواخانہ حکیم محمد حبیب الرحمن قریشی کلکتہ والے چنگی نمبر اندرون پھاٹک پہاڑی راجا منڈی دہلی

بواسیر اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی خیر شرڈ ایک کامل درویش کا مجرب نسخہ ہے برص کوڑھ سیمبھی کا جادو اثر علاج ہے سالہال کے پرانے مریض اس سے اب تک سیکڑوں کی تعداد میں مکمل صحت یاب ہو چکے ہیں اثر اکیس روز میں قطعی طور پر ظاہر ہوتا ہے چار سے چھ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر قاری عبدالرحمن درویشی فارمیسی نمبر ۶ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ

طلسم اعظم!

صوفی بزرگ عامل کامل شری سادھو شاہی ہوشی کے ہاتھ سے چھپے لوہن میں خاص کچھ تانک تھان وہ تاثیر ہیں تیار کیا ہوا یہ تعویذ عالم ظہیر ہر ایک مصیبت اور ایسے بھوت کام کے لئے بڑی کام اور تاثیر کی چیز ہے زیادہ تعریف فضول ندامۃ صرف ۵/ روپیہ بعد محصول ڈاک۔

صادق آشرم مہرولی (دہلی)

خوراک کا مسئلہ اور اس کا حل

(صفحہ ۲ سے آگے)

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں تعاون کی غرض سے دہلی آیا ہوں۔ مگر مجھے اسٹیٹ کے معاملے میں مشورے کی ضرورت ہوتی ہے تو میں مرکزی حکومت کے بعض ممبروں سے خط وکتابت کے ذریعہ لیتا ہوں۔ میں سیاسی حالات سے واقعات کے متعلق وقتاً فوقتاً لکھا ہوں۔ میں نے اخبارات میں پڑھا کہ مہاتما گاندھی نے ۱۳ جنوری کو مرن برت رکھا۔ میں مہاتما گاندھی جی کی عزت کرتا ہوں۔ میں ہمیشہ ان کی نیکی کا خواہش مند رہتا ہوں۔ میں نے ان کے برت کے متعلق کوئی تحقیقات نہیں کی۔ اور نہ ہی میں نے اس کی ضرورت محسوس کی۔

میں نے یہ بھی اخبارات میں پڑھا کہ حکومت ہند نے پاکستان کو ۵۵ کروڑ کی ادائیگی کرنی ہے۔ میں نے یہ بھی اخبارات میں پڑھا۔ کہ حکومت ہند نے کشمیر میں جنگ کے پیش نظر یہ روپیہ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں نے جنوری ۴۸ء میں یہ بھی اخبارات میں پڑھا کہ حکومت ہند نے پاکستان کو ۵۵ کروڑ روپیہ کی ادائیگی کا فیصلہ کر دیا ہے۔ مجھے یاد ہے۔ کہ سردار پٹیل، ارجنوری ۴۸ء کے قریب بمبئی آئے اور انہوں نے جو پائی میں ایک جلسہ میں تقریر کی۔ میں نے اس میٹنگ کی صدارت کی تھی۔ یہ درست ہے۔ کہ سردار پٹیل دہلی سے بمبئی گئے تھے لیکن میں نے ان سے تمام بات چیت کی۔

مجھے یہ یاد نہیں کہ حکومت ہند نے پاکستان کو ۵۵ کروڑ روپیہ کی ادائیگی کا فیصلہ گاندھی جی کے برت کے دوران یا برت کے بعد کیا تھا۔

بمبئی میں فرقہ وارانہ فسادات ستمبر ۴۶ء میں شروع ہوئے۔ اور چھرے بازی کے متعدد حادثے ہوئے۔ میں نے ان دنوں متعدد بار ایسا بیان جاری کیا اور نہ ہی کسی تقریر میں لوگوں سے یہ کہا کہ انہیں اپنی حفاظت کے لئے پولیس کی مدد پر انحصار نہیں کرنا چاہیئے۔

(باقی صفحہ پر)

ضلع دیوریا میں جمعیۃ العلماء کا قیام

دیوریا بتاریخ ۲۹ اگست۔ بحمداللہ ضلع جمعیۃ العلماء دیوریا کی شاخیں ضلع کے ہر حصہ میں قائم ہو رہی ہیں اور اراکین جمعیۃ کے عہدے ضلع میں برابر ہو رہے ہیں۔ مسلمان بڑے ذوق وشوق سے لبیک کہتا ہے۔ عوام ہوا اس ضلع کی پنگ ختم ہو چکی ہے اور مسلمان اپنے نفع ونقصان کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ ایک مبلغ مولوی ابوالاخلاق احمد صاحب بھی جمعیۃ کی طرف سے مقرر ہیں جو ضلع میں گاؤں گاؤں پھر کر تبلیغ وتعمیر سازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور جمعیۃ کی تنظیم تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور ابھی کچھ جمعیۃ کے حالیہ دورے میں ذیل کے مقامات پر شاخیں قائم ہو گئی ہیں۔ بریج یا بازار کیا ہاٹا۔ پڑروتہ۔ بھاٹ پار۔ پھرے چورا۔ اور اخبار الجمعیۃ کی ایجنسی بھی دیوریا میں قائم ہو گئی ہے۔

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے

اردو کا واحد سیاسی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر..... سید انیس الرحمن

قیمت سالانہ

چھ روپے..... فی پرچہ آٹھ آنے

مونہ کیلئے مہر کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

وہ رسالہ جس کی قوم کو ضرورت ہے!

غربا کی آنکھوں کے ہر مرض کا مفت علاج

مردوں، عورتوں کے پرانے شدید امراض کانیز وہ بھاشی بواسیر ذیابیطس کا مفت علاج، مرض نیا ہو یا پرانا انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ دواخانہ حکیم محمد حبیب الرحمن قریشی کلکتہ والے چنگی نمبر اندرون پھاٹک پہاڑی راجا منڈی دہلی

بواسیر اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی خیر شرڈ ایک کامل درویش کا مجرب نسخہ ہے برص کوڑھ سیمبھی کا جادو اثر علاج ہے سالہال کے پرانے مریض اس سے اب تک سیکڑوں کی تعداد میں مکمل صحت یاب ہو چکے ہیں اثر اکیس روز میں قطعی طور پر ظاہر ہوتا ہے چار سے چھ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر قاری عبدالرحمن درویشی فارمیسی نمبر ۶ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ

طلسم اعظم!

صوفی بزرگ عامل کامل شری سادھو شاہی ہوشی کے ہاتھ سے چھپے لوہن میں خاص کچھ تانک تھان وہ تاثیر ہیں تیار کیا ہوا یہ تعویذ عالم ظہیر ہر ایک مصیبت اور ایسے بھوت کام کے لئے بڑی کام اور تاثیر کی چیز ہے زیادہ تعریف فضول ندامۃ صرف ۵/ روپیہ بعد محصول ڈاک۔

صادق آشرم مہرولی (دہلی)

دار السلطنت

۳۰ اگست ۴۸ء

ڈاکو دن کا گروہ گرفتار

تین آدمی جن کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ وہ دہلی میں بجلی کے سامان کی تمام چوریوں کے ذمہ دار ہیں۔ ان کو کوئی دہلی پولیس نے کل گرفتار کر لیا۔ بجلی کے میٹر موٹریں، پنکھے اور دوسرا سامان ان کے قبضہ سے برآمد کیا گیا۔ اس گروہ کے دو آدمی عام ہنگ مفرور ہیں اور ایک تیسرا آدمی چوری کے ایک اور مقدمہ کے سلسلہ میں سزا کاٹ رہا ہے۔ پارلیمنٹ اسٹریٹ تھانہ کے مشرپر ایوان چند جاٹیہ نے یہ کل ایک چوری کے سلسلہ میں تفتیش کر رہے تھے تو انہوں نے اس گروہ کے سردار کو گرفتار کر لیا۔ اس میں پولیس نے اس شخص کی مدد سے شہر بھر کی اور مقامات پر چھاپا مارا اور گروہ کے دوسرے آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔

جمنا کا سیلاب

کمی نہیں ہوئی۔ ریلوے آفیسر کی اطلاع کے مطابق بڑے سیلاب کا خطرہ نہیں ہے تاہم نشیبی علاقہ میں دہلی میں دودھ اور سبزی لانے والوں کے لئے کشتیوں کا انتظام کر لیا گیا ہے۔

ایک شخص کی گرفتاری

مروان کا ایک ٹینس عبدالرشید ہر کچھ عرصہ سے دہلی میں مقیم تھا۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی مدعی نالش پر اس پر زنا کرنے کا الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ اس سے ۳۰ گھنٹہ میں دہلی سے نکل جانے کے لئے کہا گیا تھا۔ گرفتاری پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۱۱ کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔

پنچایت گھر کا افتتاح

لارڈ مسلم نے قطب نما پنچایت گھر کا افتتاح کرتے ہوئے دوفریق جو ایک مسجد کے دام داس پر جھگڑ رہے تھے کو مشورہ دیا کہ وہ آپس میں سمجھوتہ کر لیں۔ ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندو مسلمان ایک ہی ملک کے باشندے ہیں۔ ان کو ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہیئے۔ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ملک کی ترقی ناممکن ہے۔

مشاورتی کونسل کے لئے نامزدگی

کمیٹی نے اپنے ایک جلسہ میں چیف کمشنر کی مشاورتی کونسل کی نشست کے لئے مسٹر بال ہنومان سہائی کا نام تجویز کیا۔ یہ نشست مسٹر عبدالرحمن کے پاکستان چلے جانے سے خالی ہوئی تھی۔

کار سے حادثہ

کوئنز وے پر سنیما کو ایک آدمی ایک موٹر سے ٹکرا کر سخت زخمی ہوا اس کو فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا اور کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد سے اب تک ہوش نہیں آیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔

خیریت مطلوب ہے

جناب حاجی محمد یونس صاحب سوداگر ہنگ کی منڈی آگرہ و جناب حاجی محمد یوسف صاحب و جناب حاجی عبدالرحیم اینڈ سنز بازار کلیہ اپنے معتقدین واحباب کی خیریت سے مطلع کریں۔ قاری احمد سعید مدرس جامعہ رحمانیہ رنپورہ بنارس۔

(پہلے صفحہ سے آگے)

ہے کہ وہ دل سے تو رکیا۔ تو میرا دعوی ہے کہ کشمیر ایک سال بعد ہم کو نذرانے پیش کرے گا۔

ہفتہ وار الجمعیۃ کا اجرا

ملک کے ہر گوشہ سے ہفتہ وار الجمعیۃ کے اجرا کی نہایت پرتپاک طور پر تائید کی گئی ہے لہٰذا اہم حق تعالیٰ کی توفیق وامداد کے بھروسہ پر جمعیۃ دان الجمعیۃ کی خواہش کے احترام میں اعلان کرتے ہیں کہ پیر ہی

خریداران اور ایجنٹ صاحبان

کی طرف سے مناسب تعداد میں چار سے پانچ فرمائشیں پہونچ جائیں گی ہفتہ وار الجمعیۃ کی اشاعت شروع کر دیجائے گی، ہماری خواہش ہے کہ

ستمبر کے پہلے ہفتہ میں

ہفتہ وار الجمعیۃ کا اجرا ہو جائے انشاء اللہ ہماری اس خواہش کے پورا ہونے کا انحصار مناسب تعداد میں فرمائشیں موصول ہو جانے پر ہے لہٰذا

ایجنٹ صاحبان بلا تاخیر اپنی مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں۔

خریدار صاحبان فرمائش ارسال فرمانے میں تاخیر نہ فرمائیں

ہفتہ وار الجمعیۃ ہر اتوار کو ۲۰×۳۰ سائز کے ۱۰ صفحات پر خوشنما اور رنگین ٹائیٹل کے ساتھ شائع ہوگا، قیمت سالانہ بارہ روپیہ، ششماہی چھ روپے آٹھ آنے فی پرچہ ۱۴ر

(عبدالوحید صدیقی جنرل منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی)

پارٹی بازی فرقہ پرستی اور تنگ نظری کو ختم کر دو

دیوریا میں ڈاکٹر سید محمود کی تقریر

دیوریہ بذریعہ ڈاک ۲۸ اگست۔ ڈاکٹر سید محمود صاحب وزیر صوبہ بہار دیوریا تشریف لائے تھے اہالیان دیوریہ کے بعض سوالات پر ڈاکٹر صاحب نے حسب ذیل خیالات کا اظہار فرمایا۔

مسلمان آج بے اعتمادی، بے یقینی، خوف اور خلفشار سے یہ سب علامتیں تقسیم ہند کی صورت میں ہیں جو چند خود غرض انسانوں نے مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت کو گمراہ کر کے اس سے فائدہ اٹھایا اور کروڑوں مسلمانوں کو گرداب بلا میں پھنسا دیا۔ اب جب ہندوستان کا وزیر اعظم ہندوستان کے مسلمانوں کو بلا رہا ہے اور ہندو لیڈر ہندوؤں کو دعوت دے رہا ہے کہ اگر وہ ہندوستان پر حملہ کرے گا تو اس کو کئی سال مصیبت میں مبتلا ہونا پڑے گا۔ کاش یہ وقت آنے کو ہمارے ہندو بھائی میرے مخلص دل نے مسلمانوں کو یہ مشورہ دیے کہ

۱۔ مسلمان زبان درازی ترک کریں اور سچا مسلمان بنے خدا پر بھروسہ کریں اصول اسلام اور شایان شان مقام پر کھڑا نظر آئے گا۔

۲۔ احکام شریعت پر عمل کریں کسی کو ایذا پہنچانے سے وہ سیاست میں کانگریس کی اور مذہب میں جمعیۃ العلماء کی رہنمائی قبول کریں۔

۳۔ پارٹی بندی۔ فرقہ پرستی۔ تنگ نظری اور بیداری کی تخریبی حد درجہ قطعاً ختم کریں اور ہندو اور مسلمان کو فریب دینے سے۔

۴۔ یقین ہے اللہ تعالیٰ کو مسلمانوں کی آزمائش مقصود ہے جس کے ایمان کی بڑی سے بڑی مصیبت کو جو اسے جھیلنے پڑے صبر واستقلال سے برداشت کرے اللہ تعالیٰ مستقبل قریب میں یہ مصائب کے تمام بادل چھٹ جائیں گے اور ہندو مسلمان میں اپنے شایان شان مقام پر کھڑا نظر آئے گا۔

مہاراجہ کشمیر کو گدی سے ہٹا دیا جائے۔ شیخ عبداللہ کا مطالبہ

نئی دہلی ۳۰ اگست۔ ڈیلی پریس کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ نے ایک بار پھر مہاراجہ کشمیر کی تخت سے فوری دستبرداری کا مطالبہ کیا ہے۔ انھوں نے حکومت ہند پر زور دیا ہے کہ اگر کشمیر میں کوئی استصواب رائے کرانا ہے تو انھیں فوراً گدی سے دستبردار ہونا پڑے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ نے بیان کیا ہے کہ اگر مہاراجہ نے گدی نہ چھوڑی تو کشمیری عوام پر ایک ہندو مہاراجہ کی موجودگی سے بُرا اثر پڑے گا۔ اور انھیں شک ہوگا کہ کیا کشمیر میں رائے عامہ عوامی حکومت قائم ہے۔

انھوں نے کہا ہے کہ پاکستان ایک ہندو راجہ کی موجودگی سے پورا پورا فائدہ اٹھائے گا۔ شیخ عبداللہ کے بیان کے مطابق کشمیر کے مہاراجہ عوام کا خون چوس رہے ہیں۔

انھوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ موجودہ مہاراجہ قبائلی حملہ آوروں کی چڑھائی کے وقت سری نگر سے بھاگ کر اکار یا اکاذ داس سے فائدہ اٹھایا اور کروڑوں مسلمانوں کو گرداب بلا میں پھنسا دیا۔ اب جب ہندوستان کا وزیر اعظم ہندوستان کے مسلمانوں کو بلا رہا ہے اور ہندو لیڈر ہندوؤں کو دھمکا رہا ہے کہ اگر وہ حیدرآباد پر حملہ کرے گا تو اس کو کئی سال مصیبت میں مبتلا ہونا پڑے گا۔ کاش یہ وقت آنے کو ہمارے ہندو بھائی میرے مخلص دل نے مسلمانوں کو یہ مشورہ دیے کہ

۱۔ مسلمان زبان درازی ترک کریں اور سچا مسلمان بنے خدا پر بھروسہ کریں اصول اسلام اور شایان شان مقام پر کھڑا نظر آئے گا۔

سندھ واپس جانے والے ہندوؤں کو دکانیں اور مکان واپس ملیں گے

کراچی ۲۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ نے صوبہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو حکم دیا ہے کہ جو ہندو بھی واپس آکر آباد ہونا چاہیں انہیں سہولتیں دی جائیں اور جہاں تک ممکن ہو ان لوگوں کو ان کے مکانات اور دوکانیں واپس دی جائیں۔

بچوں کا اغوا

کل فیض بازار اور بازار سیتا رام سے آٹھ بچے اغوا کر لئے گئے ان میں سب سے بڑے بچے کی عمر ۱۳ سال تھی مشرقی پنجاب کی بسی آئی۔ ڈی کی اطلاع خانہ کے مطابق گزشتہ جنوری سے مشرقی پنجاب کی ریاستوں اور دہلی اور پنجاب کی سرحد پر سے بچے اغوا کئے گئے ہیں کہا جاتا ہے کہ ان اغوا شدہ بچوں کو بھیک مانگنے اور جرائم کرنے کی تربیت دی جاتی ہے اس ماہ پولیس نے ایک درجن اغوا کرنے والوں کو گرفتار کر لیا ہے نیز بچوں کو برآمد کرنے کے سلسلے میں اسپیشل اسٹاف مقرر کیا جا رہا ہے۔

اسلحہ کی ناجائز برآمد

نئی اسلحہ خانہ کے افسر خانہ سے ناجائز اسلحہ کی برآمد کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے ہیں شنبہ کو شی دہلی کے ریزیڈنٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کئے گئے۔ مسٹر ہلارڈ نے درخواست ضمانت نامنظور کر دی گئی۔ اس سلسلہ میں جو سات آدمی گرفتار ہوئے تھے ان میں سے ایک شخص ضمانت پر رہا کیا جا چکا ہے۔ آج عدالت ہلارڈ کی دوسری درخواست ضمانت پر غور کریگی۔

تپدق اور پرانے بخارات

JABRI جبری T.B. JABRI جبری

تپدق کی مشہور علم دوا جبری کے بارے میں عوام کا فیصلہ

جناب توسل حسین صاحب موضع موسیٰ پور ڈاکخانہ بھوت پور ضلع مظفر نگر (یو پی) جناب ماسٹر شیو ہر صاحب تیاگی سکول ضلع ڈاکخانہ ڈال ٹن گنج بہار (۳) ڈاکٹر ٹھاکر سنگھ صاحب موضع کنیاڈیہ ڈاک خانہ رکھن ضلع رہنگ (۴) امیر رام صاحب کھیلاون نام بھیکم رام ڈاکخانہ بازار کلوشا میں ضلع اعظم گڑھ (۵) جناب لالہ رام کرشن آر۔ سی وائد نسبی نورم ہوائی سٹیشن نالی (۶) جناب گوبند رام جوہری لاہریرین کالج مارکیٹ تانگ پور (۷) جناب نولن ساہی موضع کوارا ڈاک خانہ ضلع ہزاری باغ (۸) سردار گنگا سنگھ صاحب مینیجر ڈاک خانہ باگھ برانہ ضلع فیروز پور وغیرہ وغیرہ ہزارہا صاحبان کا یہی فیصلہ ہے کہ اس موذی مرض سے مریض کی جان جاسکتی اگر کوئی دوا ہے تو وہ صرف جبری ہی ہے اور بیشمار جان کے بچنے جات بالکل ٹھیک ہیں اور کوئی بات نہ شبہ جلیں آپ جس سے بھی چاہیں دریافت کر سکتے ہیں ان کے علاوہ بیسیوں صاحبان کے تعریفی خطوط آپ ان ہی کے ناموں میں دیکھ سکتے ہیں جبری کے بارے میں ہندوستان کے ہونے کونے سے عوام کا یہی فیصلہ ہے کہ درحقیقت جبری دوا نہیں بلکہ تپدق کے مریضوں کی جان بچانے کے لئے خدائی طاقت ہے پھر ہم نے تو آزمائش کے لئے دس روز کا مونہ بھی رکھا ہے تاکہ تسلی ہو سکے اگر آپ سب طریقہ سے مایوس ہو چکے ہیں تو خدا کا نام لے کر ایک بار آزمائش کریں۔

تپدق اور پرانے بخارات کے مریضو! اب بھی سنبھلو

ورنہ پھر وہی مثل ہوگی کہ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت کے لئے ٹوٹا آرڈر دکھائیں کی خاطر بجائیں سینکڑوں حکیم ڈاکٹر وید صاحبان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور پیدا کیا ہے آرڈر دینے میں نارائن کے لئے ہمارا جبری جیکا دسہری (JABRI JAGADHARI) کافی ہے اگر آپ دس روپیہ کا آرڈر دیں تو پورا پتہ دس فیصد اس طرح پر ہے جبری اسپیشل نمبر ۱ امیروں کے لئے جس میں ساٹھ طاقت پڑ جاتے کے لئے قیمتی کشتہ حیات سونا، موتی، ایرک، فولاد وغیرہ بھی شامل ہے مکمل چالیس روز کا کورس ۴۰ روپے ہے نمونہ دس روپے کی میں روپے۔ جبری نمبر ۲ جس میں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں سب امیر و غریب ہی استعمال کر سکتے ہیں مکمل کورس ۱۵ روپے ہے نمونہ روزانہ ۲ روپے۔ محصول وغیرہ الگ ہیں نمبر ۱ یا ۲ معہ حالات اظہار صفر تحریر کریں یا براہ راست ملیہ حاصل کریں تو بہتر ہے مذید لیہ منی آرڈر روانہ کریں تاکہ فوراً روانہ کر دیا جائے۔

رائے صاحب کے ایل شرما اینڈ سنز مرچنٹس اینڈ منیجرز (۲۵ جگادھری مشرقی پنجاب)

کپڑے کے ملوں کو قومی ملکیت میں نہیں لیا جائیگا

اسمبلی میں وزیر صنعت حرفت ڈاکٹر مکرجی کا بیان

نئی دہلی ۹ اگست ۔ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی وزیر صنعت و حرفت حکومت ہند نے آج ڈھائی بجے پارلیمنٹ میں سخی کے ساتھ اس امر کی تردید کی کہ حکومت ہند نے ایسا کوئی بیان جاری کیا ہے جس میں یہ کہا گیا ہو کہ اگر مل مالکان نے کپڑے کی قیمتیں کم نہ کیں تو حکومت ان ملوں کو قومی ملکیت میں لے لے گی۔

انہوں نے کہا کہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۸ء کو حکومت نے ملوں میں موجود کپڑے پر اور آئندہ وجود تیار کریں گے اس پر ڈیوٹی قائم کیا ہے۔ اس کے مطابق کپڑا صرف ان ہی پر مصنوں پر دیا جائے گا جو ٹیکسٹائل کمشنر کی طرف سے جاری کئے جائیں گے۔ جنہوں نے حال ہی میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر صنعت و حرفت نے کہا کہ کپڑے کی تقسیم کی پوری اسکیم اب صوبائی حکومتوں کے سپرد کر دی گئی ہے اگر صوبائی حکومتوں نے کپڑے کے راشننگ کو پسند کیا تو اس تجویز پر غور و خوض کیا جائے گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر صنعت و حرفت نے کہا کہ کپڑے کی قیمتیں اور دوسری اشیاء کے بارے میں جو رپورٹ پیش کی گئی ہے اس پر غور کیا جا رہا ہے۔

چینی کی اونچی قیمتیں } مسٹر رام داس وزیر خوراک نے سنیت کمار داس کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کنٹرول اٹھ جانے کے بعد چینی کی جو اونچی قیمتیں ہوگئی ہیں ان کے اسباب کا حکومت کو علم ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ (۱) یوپی اور بہار کے کسانوں کو گنے کی زیادہ قیمتیں دلوائی گئی ہیں (۲) مزدوروں کی تنخواہیں زیادہ ہیں اور (۳) مہینی کی تیاری میں زیادہ خرچ آتا ہے۔

یادگاری ٹکٹ } مسٹر فخر احمد قدوائی وزیر مواصلات نے بتایا کہ مہاتما گاندھی کے سٹر ایسٹ کمار داس کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کنٹرول اٹھ جانے کے بعد چینی کی جو اونچی قیمتیں ہوگئی ہیں ان کے اسباب کا حکومت کو علم ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ (۱) یوپی اور بہار کے کسانوں کو گنے کی زیادہ قیمتیں دلوائی گئی ہیں (۲) مزدوروں کی تنخواہیں زیادہ ہیں اور (۳) مہینی کی تیاری میں زیادہ خرچ آتا ہے۔

مسٹر داس:۔ حکومت نے ان قیمتوں کو کم کرنے کے لئے کیا قدم اٹھایا ہے۔

وزیر خوراک:۔ جیسا کہ آنریبل ممبر کو معلوم ہے حکومت ان تمام اشیاء کی قیمتوں کو کم کرنے کے ذرائع پر غور کر رہی ہے۔ جن کی قیمتیں حال ہی میں بڑھی ہیں اور جن کی وجہ سے عام طور پر کنزیومر انڈسٹریز کی تجارت پر اثر پڑا ہے۔ اس کے مطابق کپڑا صرف ان ہی پرمصنوں پر دیا جائے گا جو ٹیکسٹائل کمشنر کی طرف سے جاری کئے جائیں گے جنہوں نے حال ہی میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر صنعت و حرفت نے کہا کہ کپڑے کی تقسیم کی پوری اسکیم اب صوبائی حکومتوں کے سپرد کر دی گئی ہے اگر صوبائی حکومتوں نے کپڑے کے راشننگ کو پسند کیا تو اس تجویز پر غور و خوض کیا جائے گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر صنعت و حرفت نے کہا کہ کپڑے کی تقسیم کا اصل ذمہ ایوان کے کندھوں پر پیش کئے۔

دودھ کی اسکیم } دولت رام نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ وزارت خوراک سے متعلق ڈیری کے کام کے مشیر نے ملک کے اندر دودھ بڑھانے کے سلسلہ میں پانچ سال کی اسکیم تیار کی ہے۔

مسٹر داس کے سوال کے جواب میں گوا نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ اس نے بیان دینے سے پہلے مسٹر نے پرتگال حکومت کو یہ کہانی سنانے کی کوشش کی۔ مجھے معلوم نہیں کہ پولیس میں کوئی ابتدائی رپورٹ دی گئی تھی جہاں تک مجھے یاد ہے۔ اپنے کرکرے وغیرہ طوفان کے خلاف بمبئی میں کوئی مقدمہ درج نہیں کرایا گیا گوڑ کے وکیل کی جرح پر مسٹر اوک وکیل ناتھورام گوڈسے کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ الہ باد میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس ہوا تھا۔ میں اس میٹنگ میں بھی شامل تھا مجھے یہ یاد نہیں کہ اس اجلاس میں مسٹر راجگوپال آچاریہ گورنر جنرل ہندنے ہندوستان کی تقسیم کا ریزولیوشن پیش کیا تھا۔ گواہ نے جرح جاری تھی کہ عدالت کل پر ملتوی ہوئی۔

مغویہ عورتوں کے سلسلہ میں حکومت ہند کا پریس نوٹ

نئی دہلی ۴ اگست ۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ اغوا شدہ عورتوں کی برآمد کے سلسلہ میں غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں یہ کام سندھ اور مغربی پنجاب میں برآمد کا کام پولیس کے سپرد ہے برآمد شدہ عورتوں کو ایک کیمپ میں رکھا جاتا ہے ایسے کیمپ متعدد اضلاع مغربی پنجاب کے ہر ضلع میں ہیں۔

ہمارے سوشل عورتوں کے رشتہ داروں سے حالات معلوم کرکے مغربی پنجاب کی پولیس کو بتاتے ہیں کہ اضلاع سے عورتوں کو لاہور کے مرکزی کیمپ میں جمع کیا جاتا ہے جہاں سے انہیں ہندوستان لایا جاتا ہے۔ کام کی دیکھ بھال کے لئے ایک ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بھی ہے جو ہندو سکھ اور مسلمان پاکستان میں کام کر رہی ہیں اس کے دستے گیپوں کی حفاظت اور سکاؤٹ کا کام کرتے تھے اس طرح پاکستان کے فوجیوں کے ذمہ بھی حفاظت وغیرہ کا کام تھا۔

ان حالات میں برآمد کی تمام ابتدائی رپورٹیں پولیس ہی کے سپرد ہیں۔ پولیس ہی کے سرحدی اضلاع میں پاکستان حکومت ہمارے فوجیوں اور سوشل ورکروں کو وہاں جانے کی اجازت دیتی۔ پاکستانی پولیس اب اسکاؤٹ کا کام کرتی ہے اب تک برآمدگی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ماہ	ہندوستان	پاکستان
۲۱ جنوری	۱۴۴۴	۲۰۰۰
فروری	۱۲۹۷	۱۴۰۶
مارچ	۱۲۶۱	۱۰۰۱
اپریل	۲۲۴۲	۳۹۹
مئی	۹۷۰	۳۴۳
جون	۸۱۸	۲۲۰
جولائی	۶۸۷	۱۴۱
اگست	۲۳۶	۴۶
میزان کل	۹۶۵۹	۵۵۵۶

ڈرامی پر بخشی غلام محمد کا بیان

دہلی ۹ اگست ۔ ریاست جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعظم بخشی غلام محمد کشمی صاحب سری نگر ہوائی اڈے پر تشریف لائے تھے۔ ہمارے اڈے سے پریس نمائندوں نے جموں کو الوداع کہنے کے واسطے آیا ہوا تھا۔ ان میں ہندوستان ٹائمز کا نامہ نگار بھی تھا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے جہاز پر ٹیک سکرٹری کرنل لیبی حملہ پر ان دیا ہوا ہے۔ ولی جہاں اللہ اور فاروق وغیرہ احباب شامل ہیں۔ بخشی صاحب نے بتایا جب صاحب سے جب سوال کیا گیا کہ آپ کی تقسیم کشمیر کے بارے میں کیا رائے ہے تو آپ نے فرمایا۔ یہ غلط ہے اور لغو پروپیگنڈہ ہے۔ ہم کشمیر کو کبھی تقسیم نہیں ہونے دیں گے

ٹیلیگراف کے تار کی چوری

پچھلے سوموار کو تار چرا لیا گیا۔ اس کے نتیجہ میں کل دہلی اور لاہور کے درمیان تاروں کی آمد و رفت بند ہو گئی تھی۔ یہ تار کس نے چرائے ہیں ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ لیکن ابھی تک کسی قسم کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

ہندو قانون بل پر طوفان شور و شر

کانگرس پارٹی کے سامنے ایک نیا مسئلہ

نئی دہلی ۹ اگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس پارٹی میں ہندو قانون بل پر سخت اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ اس بل مذکور کے مخالفین اور حامیین جمعرات کے دن منعقد ہونے والے پارٹی کے اجلاس کے لئے سخت پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔ گذشتہ دس سال سے اس اقدام کے کئی پیہلو عرض التوا میں پڑے ہوئے ہیں۔

ہندو قانون کمیٹی نے ۱۹۴۷ء میں عوام کی رائے معلوم کرنے کے بعد اپنی رپورٹ شائع کی تھی۔

۱۹۴۷ء میں متوفی جلاوطنیت کی وراثت کا بل ہندو اسمبلی کے سامنے تھا۔ اسی زمانے میں شادی کی بل بھی پیش ہوا تھا۔ اب یہ دونوں بل موجودہ بل میں موجود ہیں مخالفت کی بنا پر مذکورہ بالا دونوں بل دو سال تک معرض التوا میں پڑے رہے۔ لیکن جب سماجی اصلاح کرنے والوں کی طاقت زیادہ ہو گئی تو ۱۹۴۷ء میں ہندو قانون کمیٹی مسز ہنسا مہتا اور تقدار مقررہ کی فہرست شائع کر دی گئی ہے۔

برطانیہ کو ۳۵ ہزار ٹن فولاد کی ۲۰ ہزار ٹن چرکو سلواکیہ کو ۱۰ ہزار ٹن روس کو ۶ ہزار ٹن ہالینڈ کو ڈھائی ہزار ٹن اور برازیل اور اسپین کو دو دو ہزار ٹن دیا گیا ہے۔ آئرلینڈ، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ اور پولینڈ کو ایک ایک ہزار ٹن دیا گیا ہے بلجیم۔ آسٹریلیا ڈنمارک۔ یگوسلاویہ اور ناروے میں ہر ایک کو ۵۰۰ سے ۹۰ ہزار ٹن چوٹ سن کو بیچ دیا گیا ہے۔

پاکستانی پٹ سن ہندوستان کو

کراچی ۵ اگست ۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے حکومت ہند کو ۵۰ لاکھ گٹھے پٹ سن کی گانٹھیں دی ہیں۔ ان گانٹھوں کو ہندوستان میں درآمد کرنے کے لئے اس سال کے آخر تک کسی لائسنس کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جہاں تک ان روپے ممالک کا تعلق ہے کہ جہاں کرنسی لزم ہے تو ان مقامات اور تعداد مقررہ کی فہرست شائع کر دی گئی ہے۔

پنڈت نہرو ترکی جائیں گے

استنبول ۴ اگست ۔ ترکی میں ہند کے نئے سفیر دیوان چین لال نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ہندوستان اور ترکی کے مابین زیادہ قریبی تعلقات کے لئے اپریل کی اور موسم خزاں میں آنریبل پنڈت نہرو کے سرکاری طور پر آنے کے امکان کا ذکر کیا۔

ہندوستانی سفیر نے دعوی کیا کہ ایشیا میں تہذیب کے دو ستون ہیں۔ مغرب میں ترکی اور مشرق میں ہندوستان اس سلسلہ میں میں کہہ سکتا ہوں کہ ہمارے دونوں ممالک کی سرحدیں مشترک ہیں۔ آپ کے پڑوسی ہمارے ہمسایہ ہیں۔ ہم ترکی جیسے بڑے اور طاقتور ملک سے دوستی چاہتے ہیں جب ہمارے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے ہم نے ترکی کی امداد کی اگرچہ وہ امداد ایک جھونکے پہاڑ کی ہی تھی۔ اب جبکہ ہم نے آزادی حاصل کر لی ہے یہ قدرتی امر ہے کہ ہم ایک دوسرے کی اچھی طرح چارہ کر سکتے ہیں۔

کرشنا مینن ہند نہیں آ رہے

لندن ۴ اگست ۔ چند دن پہلے ایک اخباری اطلاع میں بتایا گیا تھا کہ مسٹر مینن ہندوستانی ہائی کمشنر مقیم انگلستان جمعہ کے دن ضروری مشورہ کرنے کے لئے ہند جا رہے ہیں اب ہائی کمشنر کے دفتر سے اس خبر کی تردید ہو گئی ہے ایک ترجمان نے بتایا کہ مسٹر مینن انگلستان ہی میں رہیں گے۔

جرمنی کے متعلق روس اور مغربی طاقتوں میں سمجھوتہ ہو گیا

مارشل اسٹالن کی طرف سے بعض نئی تجویزیں !!

ماسکو ۵ اگست ۔ گذشتہ رات ماشل اسٹالن نے مغربی طاقتوں کے قاصدوں کو پھر شرف ملاقات بخشا۔ اس ملاقات کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ اس سے جرمنی کے متعلق چار طاقتوں کی تجزیہ گفت و شنید کا رستا بالکل بدل گیا ہے۔

خیال تھا کہ مغربی طاقتیں مارشل اسٹالن کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے زیادہ وقت لیں گی اور کافی غور و خوض کے بعد کوئی جواب دیں گی۔ لیکن یہ جواب آئندہ گفت و شنید کی بنیاد قرار پائے گا۔ جواب مذکر کے بتایا جاتا ہے کہ یہ قاصد اس پر غور کریں گے اور پھر مارشل اسٹالن یا مغربی قاصد اس پر غور کریں گے اور پھر مارشل اسٹالن یا

جرمنی کی طغیانی

دہلی ۵ اگست ۔ یہ توقع تھی کہ منگل کے دن جرمنی کا پانی اور چڑھ جائے گا۔ لیکن ایسا نہیں ہوا جو پانی ۴ فٹ ۱۰ انچ بڑھا تھا وہ ۱۰ انچ گھٹ گیا۔ جمنا پل پر پانی سطح سمندر سے ۶۹۸ فٹ ۱۰ انچ ہے دہلی ابھی تک پانی سے گھرے ہوئے مکانات میں بہت سے مویشی مرے ہوئے ملے ہیں۔ دریا کے وسط میں ایک تیز دھارا کی وجہ سے شدید خطرہ ہے۔ بجلی کی ترسیل بند ہو گئی ہے اور دہلی شاہدرہ سڑک کو ملانے والی سڑک پر ریگ کے تھیلے ڈال دیئے گئے ہیں۔

دہلی میں پناہ گزیں برابر آ رہے ہیں

(نامہ نگار انجمنیہ)

دہلی ۴ اگست ۔ اگرچہ دہلی میں اب کوئی گاڑی ایسی نہیں پھر رہی جو مسلمان پناہ گزینوں کو لا رہی ہے پھر بھی روزانہ سینکڑوں پناہ گزین دہلی آ رہے ہیں پہلے کی طرح اب بھی ہر روز ۱۰ ہزار پناہ گزین دہلی آتے ہیں۔ پناہ گزین کے دہلی میں کھانے کا انتظام ابھی تک ہے لیکن اب ان کے سونے کا انتظام نہیں ہے۔ زیادہ تر پناہ گزین کھلے آسمان کے نیچے سوتے ہیں۔ پناہ گزینوں کی آمد کو روکنے کے لئے ایک افسر کو بارڈر پر بھیجا گیا ہے تاکہ وہ سندھی پناہ گزینوں کو بتائے کہ دہلی میں اب مزید لوگوں کی گنجائش نہیں اور ان لوگوں سے درخواست کرے کہ وہ بجائے دہلی آنے کے کم آباد علاقوں کو جائیں مشرقی پنجاب کی طرف سے ایک افسر اس کام کے لئے آئے والے لوگوں کو واپس لے جانے کی کوشش کرے گا۔

حیدر آباد کا جھگڑا امن عالم کے لئے خطرہ ہے

نظام کا مجلس تحفظ کے صدر کے نام خط

ایک سنسنی خیز خبر ۲۷ اگست ۔ یہاں ایک خط شائع ہوا ہے جس میں حیدر آباد نے مجلس اقوام متحدہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اس کے اور انڈین یونین کے جھگڑے میں مداخلت کرے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ جھگڑا حیدر آباد کے انڈین یونین میں شامل ہونے کے متعلق ہے

نظام نے مجلس تحفظ کے صدر کو ایک خط لکھا ہے کہ انڈین یونین حیدر آباد کے وجود کو ہی ختم کر دینا چاہتی ہے اور اگر یہی صورت حال جاری رہی تو یونین الاقوامی امن کو سخت خطرہ لاحق ہو جائے گا خطرہ حیدر آباد کی طرف سے بھی ہے کیونکہ کہا گیا ہے کہ حیدر آباد اپنے حق کو استعمال کرکے اس معاملہ کو یہ سمن میں منعقد ہونے والی جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کرے گا جنرل اسمبلی کا اجلاس اگلے مہینے ہو رہا ہے۔

بہت ثبوت پیش کر گی۔ حیدر آباد نے تو ہندی فوجوں کا صبر نہیں ہے لیکن وہ اس جھگڑے کے پر امن تصفیہ کے لئے ان سفارشوں کو قبول کرتا ہے جو اقتدار اقوام کے منشور میں درج ہیں"

"خیال کیا جاتا ہے کہ اس شکایت کے مجلس تحفظ میں پیش کرنے سے اس مسئلہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کئے جانے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا"

اس مسئلہ پر ظاہر ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کی حکومت نظام کے دستخط ہیں۔ ان افواہوں کے باوجود کہ مجلس تحفظ میں اس مسئلہ کو شامل نہیں کرے گا۔ آج خواجہ ناظم الدین نے کہا کہ اب تک ان کو اپنی حکومت کی طرف سے کسی قسم کی ہدایات موصول نہیں ہوئی ہیں۔

مجلس تحفظ کے سات ممالکین کے، تبادلہ خیالات کے بعد مسئلہ کو اپنے ایجنڈے میں شامل کیا جا سکتا ہے حیدر آباد کے خط کے مندرجہ ذیل نوٹ کے ساتھ مجلس تحفظ کے ممبروں کے ساتھ گشت کر رہا ہے:

"سکریٹری جنرل اس بات کو فیصلہ دکر سکنے کی وجہ سے کسی قسم کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے ہیں"

مجلس تحفظ کے سات ممالکین کے، تبادلہ خیالات کے بعد مسئلہ کو اپنے ایجنڈے میں شامل کیا جا سکتا ہے حیدر آباد کے خط کے مندرجہ ذیل نوٹ کے ساتھ مجلس تحفظ کے ممبروں کے ساتھ گشت کر رہا ہے:

"سکریٹری جنرل اس بات کو فیصلہ دکر سکنے کی وجہ سے کسی قسم کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے ہیں"

نظام کا معاملہ (صفحہ اول کا بقیہ)

کیا جاتا ہے کہ اگر حیدر آباد کے مسئلہ کو کافی غور کیا جائے دنیا کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس سے اس نام کے لئے خطرہ بتایا گیا تو اس پر غور میں کمیٹی شروع ہو جائے گی امکان یا یا جاتا ہے۔ مگر یہ مسئلہ صرف حیدر آباد نے پیش کیا تو دوبارہ راست مجلس تحفظ کے سامنے جائے گا بشرطیکہ حیدر آباد کو ایک غور طلب مسئلہ کر دیا جائے۔

اقوام متحدہ کے حلقوں کا خیال ہے کہ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اس کے لئے گنجائش نکل آئے گی۔ ۱۰ ستمبر سے پیرس تحفظ منتقل کر دیا جائے گا۔ جبکہ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے کہا: صرف کافی زیادتی کے پیش نظر مجلس تمام متحدہ اس مسئلہ کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔"

کشمیر کے معاملہ پر ہند اور پاکستان کے درمیان تصفیہ کا کوئی امکان نہیں

برطانیہ کے اخبار لندن ٹائمز کی رائے

لندن ۴ اگست ۔ لندن ٹائمز نے آج اپنے ایک مقالہ میں لکھا کہ کشمیر کے تنازعہ کے متعلق ہند پاکستان کی مساعی کا امکان اس لئے نہیں کہ حیدر آباد اور ہند کے درمیان تعلقات کی صورت حال بگڑ رہی ہے اور پاکستان حیدر آباد کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے کا سہارا لے رہا ہے۔ پاکستان جانتا ہے کہ وہ سیاسی راست انتظام کی ادا نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر کشمیر کے معاملہ سے بچنے کی صورت نصیب ہو جائے تو انتظام کی پوزیشن کمزور ہو جائے گی۔

اخبار مذکور نے مزید لکھا ہے کہ اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری نے اپنی سالانہ رپورٹ میں اس بات کا خاص ذکر کیا کہ اگر فلسطین اور انڈونیشیا میں اقوام متحدہ کی ایک مختصر سی فوج اتار دی جائے تو یہ مسائل حل ہو سکتے تھے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ فلسطین اور انڈونیشیا کے تجربات کشمیر کشمیر کی سرگرمیوں کے لئے مفید رہنما ثابت ہوں گے۔ کشمیر کے اب آنریبل اسے جنگ کی تجویز پیش کی ہے۔ جس کے بعد مکمل خاتمہ جنگ کی کوشش کی جائے گی اور کشمیر کے لوگوں

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

تین ماہی ۳ روپے (منی آرڈر) ششماہی سولہ روپے (ع) سہ ماہی آٹھ روپے آٹھ آنے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

فون نمبر ۵۸۵۵

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۸ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۸۳ | فی پرچہ ۱۰ سرنڈر یعہ ہوائی جہاز ۲ر

انجمنیں
اشتہار دیکر آپ اپنی
تجارت اور کاروبار کو
یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں
(منیجر)

عربوں اور یہودیوں میں صلح کی کوئی گفت و شنید نہیں ہو رہی ہے

اخبارات کی خبروں کی یہودیوں اور عربوں کیطرف سے تردید

عربوں نے بیت المقدس سے ایک لاکھ یہودیوں کو نکالنے کا عزم کرلیا

فلسطین اسرائیل کی طرف سے اخبارات اور ریڈیو کی اس اطلاع کی تردید کی گئی ہے کہ یہودیوں اور عربوں میں کسی قسم کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔

اسرائیل کے وزیر اعظم گورین نے ایک نامہ نگار سے کہا کہ اسرائیل کی یہ اطلاع کہ اسرائیل کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ عربوں اور یہودیوں میں کسی قسم کی گفت و شنید ہو رہی ہے بیبنیاد ہے۔

عربوں کی طرف سے بھی اسکی پرزور تردید کی گئی ہے۔ عرب لیگ کے جنرل سکریٹری عزام پاشا نے بھی اس کی تردید کی ہے اور شام کے وزیر خارجہ نے بھی اس سے انکار کیا ہے عرب فوجوں کے کمانڈر نے بیت المقدس میں اقوام متحدہ کے نمائندہ کو متنبہ کیا ہے کہ یہودیوں کی طرف سے کوئی چال کامیاب نہ ہونے پائے۔

بیت المقدس میں کہا گیا ہے کہ صلح کی سخت خلاف حقیقتیں جو دیکھی ہیں یہودیوں نے ریڈیو کے اس حصہ میں ایک بندرگاہ پر قبضہ کرلیا ہے اور وہ اس قبضہ کو چھوڑنے کو تیار نہیں ہیں۔

عمان میں تعینہ ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ متحدہ عربی فوجوں کی کمان کمسب پاشا کریں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ ایک اتحادی کمانڈر ان فوجوں کی کمان کرے گا۔ یہودیوں کی دہشت پسند جماعت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ گلاب پاشا نے برطانوی حکام خارجہ کو یہ تجویز پیش کی ہے کہ نرمی سے یہ گفت و شنید کی جائے کہ عربوں کو یہودیوں کے خلاف جنگ جاری رکھنے میں عربوں کو اسلحہ پہنچانے کے لئے امداد کی جائے۔

باغیوں کے خلاف
برمی بحری بیڑہ کی سرگرمیاں

رنگون ۲۵ اگست۔ برما کی بحری فوج نے آج دریائے ایراوادی کے ڈیلٹا میں کارروائی شروع کردی برما کی زمینی فوجوں نے بھی سملی پر دیس باغیوں کے خلاف اپنی جدوجہد کو تیز کر دیا ہے۔

زین یار جنگ کی نظام سے ملاقات

حیدرآباد ۲۶ اگست۔ نظام کے سابق ایجنٹ جنرل نواب زین یار جنگ نے نظام سے ملاقات کی یہ ملاقات گو تھی توقع ہے کہ نواب زین یار جنگ اور ممبر ایجنٹ جنرل مسٹر منوی چندرن جی دہلی واپس جائیں گے

گاندھی جی کے قتل کی ذمہ دار بدی کی طاقتیں پھر ابھر رہی ہیں

الہ آباد ۲۶ اگست۔ ملک میں امن کے لئے ہندو اور پاکستان کا ایک مشترکہ دشمن ہے سوشلسٹ لیڈر سرڈے پر کاش نرائن نے آج یونیورسٹی یونین کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔ آپ نے مزید کہا کہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ انڈین یونین کو مضبوط بنایا جائے۔ آپ نے رشوت وغیرہ کو ختم کرنے کی بھی اپیل کی۔ آپ نے کہا بدی کی وہ طاقتیں اب پھر ابھر رہی ہیں جو گاندھی جی کے قتل کی ذمہ دار ہیں آپ نے نگارگی رسم الخط میں ہندوستانی کو قومی زبان بنانے کی سفارش کی آپ نے پنڈت نہرو کی اس تجویز کی حمایت کی کہ لسانی صوبہ جات کا مسئلہ دس سال تک کے لئے لٹکا دیا جائے

ریلوے ملازمین کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ وہ ایسی حرکتیں نہ کریں جن سے حکومت کو مشکلات پیش آئیں۔

کیا انگریز افسروں کی نگرانی میں پاکستان جنگی تیاریاں کر رہا ہے؟

بڑے بڑے شہروں میں فوجی تربیت لازمی قرار دیدی گئی

نئی دہلی ۲۲ اگست۔ حال ہی میں فوج سے فارغ شدہ کچھ پاکستانی آئے ہیں۔ ان کا عام خیال ہے کہ وہاں لڑائی کی تیاریاں بہت بڑے پیمانہ پر کی جارہی ہیں۔ برطانی افسر پاکستانی جوانوں کی فوجی تربیت کا انتظام کر رہے ہیں۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمام ملک میں جنگی تیاریاں جاری ہیں یہ باتیں کسی شخص کی نظر سے بھی مخفی نہیں ہیں۔

مغربی پنجاب کے ایک ایڈیٹر نے جو ابھی دہلی میں گیا ہے اور مغربی پاکستان سے بیرہ روزہ قیام کے بعد۔ ابھی واپس ہوا ہے اس نے کہا مغربی پنجاب اور بہاولپور کے بڑے شہروں میں فوجی تعلیم لازمی قرار دیدی گئی ہے۔ مختلف شہروں میں اور خاص کر لاہور میں فوجوں کی بہت بڑی تعداد بھی فوجی تربیت حاصل کر رہی ہے مسٹر سہروردی کی حریف جماعت کا ذکر کرتے ہوئے اس شخص نے بتایا کہ وہ بھی ہندوستان کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کر رہی ہے۔

کیمونسٹوں کو کچلنے کے لئے برطانیہ اور سیام میں نیا معاہدہ

برطانوی فوجیں تعاقب کرتی ہوئی سیامی سرحد میں داخل ہوسکتی ہیں

بنکاک۔ ۲۶ اگست۔ آج سیام میں برطانوی فوج اور سیام کے درمیان ملایا سے بھاگنے والے کمیونسٹوں کا پیچھا کرنے میں سیام کی سرحد میں داخل ہوسکتے ہیں۔ حکومت سیام اور ملایا کے حکام کے درمیان ایک نیا سمجھوتہ ہوا ہے جس کی رو سے برطانوی فوجوں کو یہ حق حاصل ہوگیا ہے کہ وہ کمیونسٹوں کی تحریک دہشت پسندی کو کچلنے کے لئے سیامی سرحد میں کارروائی کرسکتی ہیں۔

سیام کے پولیس۔ فوج اور شہری حکام کو یہ حکم دیدیا گیا ہے کہ وہ برطانوی فوج کو پوری پوری امداد دیں حکومت سیام نے برطانوی حکام کو یہ اجازت دیدی ہے کہ وہ مشرقی ساحل کے بندرگاہ سنگورا پر ایک ریڈیو اسٹیشن کھول سکتے ہیں اور اس کو جاری کرسکتے ہیں۔ سنگورا کیلنتان کی سرحد سے سنتو میل شمال میں ہے اور کیرا کی سرحد سے ۵۸ میل مشرق میں ہے

حکومت برطانیہ نے حکومت سیام سے درخواست کی ہے کہ وہ اس تمام سرحد کو بند کردے جو ملایا سے ملتی ہے تاکہ کمیونسٹوں کے خلاف کارروائی کرنے میں سہولت پیدا ہوجائے گورکھا سپاہیوں نے بعض چینی مفروروں کو گولی مار کر ہلاک کردیا ہے۔ ان کے پاس سے حکومت سیام کے عطا کردہ سفر کے اجازت نامے اور کمیونسٹوں کی ممبری کے اجازت نامے نکلے

امریکہ میں روس نے تمام سفارت خانے بند کردئے

امریکہ کے روسی کونسل جنرل کے اخراج پر سوویٹ حکومت کا اقدام

لندن ۲۵ اگست۔ روسی حکومت نے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ آج اپنے سفارتی تعلقات منقطع کرلئے۔ نیویارک اور سان فرانسسکو میں روسی سفارت خانے بند کردئے گئے۔ یہ اقدام امریکہ کے روسی کونسل جنرل کے اخراج پر اٹھایا گیا ہے۔

حکومت روس نے واشنگٹن میں امریکی سفارت خانہ کو حکم دیا ہے کہ اپنی سرگرمیاں فوراً بند کردے۔ روسی حکومت کی طرف سے امریکہ کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ لینن گراڈ میں امریکن سفارت خانہ کھ لنے کے بجائے کونسلر کارآمد سمجھا جائے۔ واشنگٹن میں امریکہ کے ایک افسر نے کہا کہ سفارت خانہ بند ہونے سے امریکہ کی نسبت روس کو زیادہ نقصان ہوگا۔ ماسکو سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ نے آخر دو روسیوں کے اغوا کو تسلیم کرلیا ہے۔ اس خبر کے جواب میں کہ مسز کونکلینا جسے مسٹر سمارن اور ان کی بیوی بچوں کے ساتھ امریکہ میں پناہ دی گئی تھی اس نے امریکی سطح اولین کے اسٹاف پر اس بات کا الزام لگایا ہے کہ اسے قیدی کی طرح رکھا گیا۔ روسی بیان میں کہا گیا کہ کیونکہ مسز کونکلینا اس وقت اسپتال میں ہے اور اس کے اور روسی سفیر کے درمیان آزادانہ خط و کتابت کی اجازت نہیں ہے۔ اس لئے اس سے منسوب شدہ بیانات کو قابل اعتماد نہیں سمجھا جاسکتا بالخصوص اس کی خراب صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ اس نوٹ میں مسز کونکلینا اور مسٹر سمارن سے آزادانہ اور بلا روک ٹوک ملنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

مہاراجہ بڑودہ ذمہ دار حکومت دینے کو تیار ہوگئے

سردار پٹیل اور مہاراجہ کے درمیان اہم سمجھوتہ

دہلی ۲۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اور مہاراجہ بڑودہ میں ایک سمجھوتہ ہوگیا ہے اور مہاراجہ اس پر راضی ہوگئے ہیں کہ ریاست میں ذمہ دار حکومت قائم کردی جائے۔

ریاستی محکمہ کے ایک کمیٹی نے پیش کیا گیا ہے کہ مہاراجہ بڑودہ کو سردار پٹیل نے دہلی بلایا تھا۔ جلسہ اس سلسلہ میں ہوئی تھی کہ مہاراجہ اپنے جنوری ۱۹۴۷ء کے اعلان کے مطابق ریاست میں ابھی تک کوئی اصلاحات نافذ نہیں کیں اور بعض مالی معاملات پر ریاستی دعاوا سمجھانے بھی سخت اختلافات کئے تھے۔ اس موقع پر بڑودہ کے دیوان اور ریاستی پارٹی کے لیڈر بھی دہلی میں موجود تھے اور فیصلہ اس امر پر راضی ہوگئے ہیں کہ اس معاملہ کے متعلق سردار پٹیل جو فیصلہ کریں گے وہ دونوں کے لئے قابل تعمیل ہوگا

یہ محسوس کیا گیا ہے کہ دیوانی کی تجویز نے ایک بھی صورت حل پیدا کردی ہے اور ان کے حل کے لئے ریاست میں آئینی اصلاحات کی ضرورت ہے اور مہاراجہ ریاستی محکمہ کے مشورہ پر اس امر پر راضی ہوگئے ہیں کہ ریاست میں ذمہ دار حکومت قائم کردی جائے وہ اس امر پر بھی راضی ہوگئے ہیں کہ ایک ریاستی کونسل قائم کردی جائے۔ جو مہاراجی دیوان اور وزیر قانون پر مشتمل ہو۔ یہ کونسل مہاراجہ کی عدم موجودگی کے زمانہ میں تمام انتظامی اختیارات استعمال کرے گی۔

مالی معاملات کے متعلق مہاراجہ اس پر راضی ہوگئے ہیں کہ ریاستی خزانہ سے جو رقم لی گئی ہے اس کو واپس کردیا جائے اور ریاستی خزانہ کے حسابات کی جانچ ریاستی وکالت کرے نیز مہاراجہ اس فیصلہ کو تسلیم کرنے کو تیار ہوگئے ہیں کہ اس معاملہ میں سردار پٹیل کریں۔

مہاراجہ کے ذاتی مصارف کا سوال بھی سردار پٹیل کے فیصلہ پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ سکتا ہے کہ مہاراجہ سالانہ ۲۴ لاکھ روپیہ سالانہ لیتے تھے لیکن اس کے بعد مقدمہ کے دوران میں یہ رقم گھٹا کر ۱۲ لاکھ روپیہ سالانہ لینے لگے۔ مہاراجہ کو جو رقم دی جائے گی وہ اس کو جس طرح چاہیں صرف کریں گے۔ اخراجات کے بارے میں کچھ نہیں کہا جائے گا۔ مہاراجہ کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔

حکومت ہند کو امید ہے کہ اس گفت و شنید میں جو مہاراجہ نے پورے تعاون سے کام لیا اور اب یہ یقین ہوگیا ہے کہ اب مشکلات پر قابو حاصل کرلیا جائے گا

یہ توقع ہے کہ چند روز کے اندر اس سلسلہ میں اپنے نئے فرائض کی انجام دہی کے اور جو وہ صورت حال مہاراجہ اور ان کی رعایا کے درمیان تعلقات کو بہتر بنا دے گی۔

ہندو اور پاکستان کے سرحدی جھگڑے

دونوں ملکوں میں ایک کانفرنس ہونیوالی ہے

دہلی ۲۶ اگست۔ خیال ہے کہ جلد ہی ہند و سان اور پاکستان کے درمیان سرحدی جھگڑوں کے متعلق ایک کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ مغربی بنگال اور مشرقی پاکستان اور مشرقی پاکستان اور آسام کے سرحدی جھگڑے ابھی تک جاری ہیں۔ آسام اور مشرقی پاکستان کے پہاڑیہ کے جنگلی کے مسئلہ کو ایک حد بندی کمیشن کے سپرد کردیا گیا تھا لیکن یہ کمیشن کوئی فیصلہ نہیں کرسکا۔ کمیشن کے ممبران اپنی اپنی حکومتوں کو رپورٹ ارسال کرچکے ہیں۔

کشمیر کمیشن پھر کراچی جارہا ہے

دہلی ۲۶ اگست۔ کشمیر کمیشن کے سکریٹریٹ کی طرف سے ایک کیبل میں بتایا گیا ہے کہ کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ہفتہ کے دن کراچی جاکر حکومت پاکستان سے مزید گفت و شنید کرے۔ یہ گفتگو ان خطوط پر ہوگی جو کمیشن نے کشمیر میں جنگ بند کرنے کے معاملہ میں حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے سامنے رکھی ہیں۔ گذشتہ ہفتہ کمیشن کے ممبروں نے حکومت ہند کے حکام سے تفصیلی گفت و شنید کی۔ جمعہ تک کمیشن فرید کوٹ ہاؤس میں اپنے اجلاس جاری رکھیگا۔ ہفتہ کے دن شام کو ایک اجلاس ہوا تھا۔ جمعرات کے دن بھی صبح دس بجے ایک اجلاس ہوا۔

اسّی ہزار ایکڑ میں فصلیں تباہ

سندھ کے سیلاب سے زبردست نقصان

کراچی ۲۷ اگست۔ کل شب کراچی میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سندھ کے سیلاب کا دوسرا بریچ میل کے قریب پڑتا ہے۔ اس میں دس ہزار ایکڑ علاقہ ایسا ہے جہاں پر فصلیں بوئی گئی تھیں۔ یہ اعداد و شمار صرف ویسٹرن سندھ سرکل کے ہیں۔ پن ڈیلپوڈی کی تمام عمارتیں زیر آب ہیں اور گردیالے سندھ کا پانی جلدی نہیں اترتا تو حالات اتنے ہی خراب ہوجائیں گے جتنے کہ ۱۹۴۱ء کے سیلاب میں تھے۔ سیلاب کے پانی نے جولائی کے آخر میں کیلو جیکب آباد ریلوے لائن کو پار کرلیا ہے۔ دوست علی کے قریب دارہ کی شاخ میں شگاف ڈال دیا ہے۔ اس سے شاہ کوٹ کی طرف بڑھ رہا ہے۔

حادثۂ آگرہ کے مظلومین کی دادرسی کیلئے کام شروع ہوگیا

حضرت مولانا حفظ الرحمان اور مولانا حبیب الرحمان لدھیانوی آگرہ جارہے ہیں

دہلی ۲۶ اگست۔ آگرہ کے حادثہ کی اطلاع ملنے پر جمعیۃ علماء ہند کا وفد سرکردگی جناب مولوی عبدالغنی صاحب ڈائرکٹر جمعیۃ علماء آگرہ گیا تھا، اس وفد نے ۱۰ اگست کو حالات کا جائزہ لیا، زخمیوں کی دادرسی کے لئے کام کیا، اس کے بعد وفد واپس آگیا اور یہاں کام کا سلسلہ جاری ہے۔ اصلاح حال کے سلسلہ میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کا اخبارات میں شائع ہونا مناسب نہیں ہے۔ حکومت صوبہ پر پورے طور سے اعتماد و سکون کی جارہی ہے حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء اور حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی آگرہ پہونچ رہے ہیں۔ (وحید قاسمی ۲۶ اگست)

کراچی ۲۶ اگست کراچی میں ایک اطلاع کے مطابق ہوائی جہاز کے حادثہ میں ایک مرد ہلاک ہوگئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سامان گرانے گئے اور رسوں کو جہاز کے پروں میں الجھا دیا گیا جس سے ۲۴ اگست کو حادثہ پیش آیا۔ ایک بیان اسپتال کے اس معمر میں کرنے سے انکار کیا ہے۔

تجارتی معاملات میں کوئی امتیازی سلوک نہ کرو

پاکستان کی شکایت پر تجارتی کانفرنس کے صدر کا رولنگ

جنیوا ۲۵ اگست۔ مسٹر ایس۔ اے حسن جو پاکستان کے ڈیلی گیٹ ہیں ان کی درخواست پر ۲۲ قوموں کی تجارت اور ٹیرف کانفرنس کے جنرل کونسل نے رولنگ دیا کہ معاملات اور تجارت کے متعلق گذشتہ سال کے معاہدہ میں جو دفعات شریک تھیں وہ داخلی ٹیکسوں کے بارے میں ایک دوسرے کے خلاف امتیازی سلوک نہیں ہوسکتی

مسٹر حسن نے کانفرنس میں احتجاج کیا تھا کہ حکومت ہند نے پاکستان جانے والی بعض خوردنی اشیاء پر اکسائز ڈیوٹی لگادی ہے حالانکہ یہی چیزیں دوسرے ممالک کو برآمد کی ڈیوٹی عائد کئے جارہی ہیں۔ مسٹر حسن نے مزید کہا کہ جس معاہدہ کے دستخط کنندگان کی حیثیت سے وہ خطاب کررہے ہیں مراعات دی جانی چاہئیں جو انہوں نے اس معاہدہ میں شریک دوسرے ممالک کو دی ہیں۔ اپنے رولنگ میں چیئرمین نے معاہدہ کی دفعہ ۱۲ کا حوالہ دیا اور امید ظاہر کی کہ دونوں حکومتیں کانفرنس کے آئندہ اجلاس سے قبل جو آئندہ سال مارچ میں منعقد ہونا ہے اس میں کوئی سمجھوتہ کرلیں گی۔

اپنی اپیل پیش کرتے ہوئے مسٹر حسن نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے اعتقادی معاہدہ کی بنا پر چونکہ ہندوستان سے آنے والی خام پیداوار کی قیمتیں بڑھ گئیں اس لئے ان کارخانہ داروں کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہوگئی جو پاکستان میں اپنے کارخانہ جاری کرنا چاہتے تھے۔

ہندوستان کے نمائندہ مسٹر بی۔ این۔ راؤ نے کہا کہ وہ چیرمین کے رولنگ سے اختلاف کریں گے تاہم فیصلہ انہیں اپنی حکومت کی طرف سے کوئی ہدایت نہ ملے۔

کمیونسٹوں کو کچلنے کے لئے برطانیہ اور سیام میں نیا معاہدہ

برطانوی فوجیں تعاقب کرتی ہوئی سیامی سرحد میں داخل ہوسکتی ہیں

بنکاک۔ ۲۶ اگست۔ آج سیام میں برطانوی فوج اور سیام کے درمیان ملایا سے بھاگنے والے کمیونسٹوں کا پیچھا کرنے میں سیام کی سرحد میں داخل ہوسکتے ہیں۔ حکومت سیام اور ملایا کے حکام کے درمیان ایک نیا سمجھوتہ ہوا ہے جس کی رو سے برطانوی فوجوں کو یہ حق حاصل ہوگیا ہے کہ وہ کمیونسٹوں کی تحریک دہشت پسندی کو کچلنے کے لئے سیامی سرحد میں کارروائی کرسکتی ہیں۔

سیام کے پولیس۔ فوج اور شہری حکام کو یہ حکم دیدیا گیا ہے کہ وہ برطانوی فوج کو پوری پوری امداد دیں حکومت سیام نے برطانوی حکام کو یہ اجازت دیدی ہے کہ وہ مشرقی ساحل کے بندرگاہ سنگورا پر ایک ریڈیو اسٹیشن کھول سکتے ہیں اور اس کو جاری کرسکتے ہیں۔ سنگورا کیلنتان کی سرحد سے سنتو میل شمال میں ہے اور کیرا کی سرحد سے ۵۸ میل مشرق میں ہے

حکومت برطانیہ نے حکومت سیام سے درخواست کی ہے کہ وہ اس تمام سرحد کو بند کردے جو ملایا سے ملتی ہے تاکہ کمیونسٹوں کے خلاف کارروائی کرنے میں سہولت پیدا ہوجائے گورکھا سپاہیوں نے بعض چینی مفروروں کو گولی مار کر ہلاک کردیا ہے۔ ان کے پاس سے حکومت سیام کے عطا کردہ سفر کے اجازت نامے اور کمیونسٹوں کی ممبری کے اجازت نامے نکلے

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۸ اگست ۱۹۴۸ء

سنو اور عمل کرو

ہندوستان کے گورنر جنرل ہز ایکسیلنسی راجگوپال آچاریہ نے تراونڈرم میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا

"میں آپ کے سامنے ایک بات پیش کرتا ہوں، آپ لوگ نفرت دور کر دیں۔ اور ان حوادث کو بھی فراموش کر دیں جن کی نفرت پیدا ہوتی ہے دلی اور دوسرے مقامات کے لوگوں سے میں نے یہی کہا ہے کہ وہ حالیہ المناک واقعات کو بھول جائیں اور انہیں صرف غلط فہمی کا نتیجہ سمجھ کر مٹا ڈالیں"

نفرت دور کرنے کے بعد انسان کو سوچنے سمجھنے کا موقع ملے گا، اسے اپنی برائی بھلائی نظر آئے گی اور وہ دوسروں کی نسبت یہی صحیح رائے قایم کرنے پر مجبور ہوگا، چنانچہ ہز ایکسیلنسی نے نفرت کو دور کرنے کی درخواست کے بعد اس بات کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کی کہ

"ہمیں آزاد ہندوستان میں صرف ایک بات یاد رکھنی چاہیئے، وہ یہ کہ ہم ایک دوسرے کو شناخت کرنے میں غلطی نہ کریں ہمیں جھگڑوں سے اور تعصبات پر غلبہ حاصل کرکے ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیئے ایک دوسرے کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو اگر تم اپنے کانوں، اپنے شہر اور اپنے دیہات کو خوشحال اور اپنے ماحول کو مسرت انگیز بنانا چاہتے ہو تو ایک دوسرے کے غلط طور پر سمجھنے کی عادت ترک کر دو اور صحیح طور پر سمجھنے کی عادت ڈالو اگر تم کسی شخص سے محبت کرو گے تو وہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہیں اس کی خیر بھی نہ ہوگی ہر انسان میں محبت ہے اور میں ہر انسان سے محبت کرتا ہوں، اگر تم محبوب بننا چاہتے ہو تو اپنے تعصبات پر قابو حاصل کرو اور اپنی محبت کے دائرہ کو دوسروں تک وسیع کر دو، اس کے بعد تم دیکھو گے کہ ہماری اس دنیا میں خوشحالی کے سوا کچھ نہیں ہے"

نفرت ایک قسم کا زنگ ہے جو دماغوں پر چڑھ جاتا ہے اور انسان کی فکری اور ذہنی صلاحیتوں کو ملیامیٹ کر دیتا ہے، تعصب، دماغ کے سوراخ پر سنتری بنکر کھڑا ہو جاتا ہے اور اس میں کوئی صحیح بات داخل نہیں ہونے دیتا، اگر ملک کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہم اچھے شہری بنیں تو ہمیں نفرت اور تعصب کو دور کرنا پڑے گا، اور جہاں یہ جذبات سرد پڑے، محبت کا جذبہ خود بخود ابھر آئے گا۔ اس وقت ضروری ہے کہ ہندوستان کے باشندے پچھلی باتوں کو بھلا دیں نفرت کو دور کر دیں، تعصب سے بچیں، اس کے بعد ہماری آنکھیں کھلیں گی، اور ہم دوسروں کو شناخت کر سکیں گے، ہمارا دماغ صاف ہوگا اور غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوگا، انسانیت پیدا ہوگی اور محبت کی سوتیں ابلیں گی!

ہمارے گورنر جنرل نے ملک کی اصلی بیماری کی خوب تشخیص فرمائی ہے کہ ہم نے صحیح طور پر سمجھنے، صحیح طور پر سوچنے اور صحیح نظر سے ایک دوسرے کو پہچاننے کی عادت ہی نہیں ڈالی، ہم ہمیشہ بدگمانیوں، اندیشوں اور بداعتمادیوں میں مبتلا رہے اور ہمیں کبھی دوسروں میں کوئی خوبی اور بھلائی نظر نہیں آئی

نفرت اور تعصب، آپسی بدظنی اور بدگمانی کو درمیان میں حائل رہنے اور وطن کے باشندے قریب ہونے کے باوجود ایک دوسرے سے دور ہی رہے، نتیجہ یہ کہ ہمنے بدگمانیوں کی سزا بھگتی اور کروڑوں انسانوں کا مستقبل تاریک بنا کر چھوڑا۔

"اگر تم دوسروں سے محبت کرو گے تو وہ بھی تم سے محبت کریں گے اور تمہیں خبر بھی نہیں ہوگی کہ کون محبت کر رہا ہے" یہ الفاظ کیا ہیں ہماری خوشگوار اور مطمئن زندگی کا نصاب ہیں۔ اس گر کو سمجھنے کے بعد مشکلات کے بادل چھٹتے چلے جائیں گے اور تعصب کی آگ ہمارے لئے گلزار ابراہیم بنجائے گی۔

ہندوستان کی اقلیت اور اکثریت دونوں کو راجہ جی کی نصیحت کو حرز جاں بنا لینا چاہیئے، اقلیت ہمیشہ اکثریت کا منھ تکتی ہے، اور اس کا طرز عمل ہمیشہ اکثریت کے طرز عمل پر موقوف ہوتا ہے، اگر ملک کی اکثریت رواداری، انصاف، دلداری اور حسن سلوک کا کچھ بھی ثبوت پیش کرے تو اقلیت اپنی آنکھوں کو فرش راہ بنا دے گی اور احسان کا جواب احسان سے دے گی اگر تم اکثریت کے فرد ہو تو تمہارا فرض ہے کہ اقلیت کی ہمت افزائی کرو، اسے دلاسا دو، اس کے دل کا کانٹا نکالو اور اس کی بدگمانیوں کو دور کرکے یہ باور کراؤ کہ اس کی عزت تمہاری عزت اور اس کی ذلت تمہاری ذلت ہے، اگر اکثریت دانا اور ہوشمند ہے تو وہ اقلیتوں میں احساس کمتری پیدا کرنے کی کبھی غلطی نہ کرے گی، جہاں یہ چیز پیدا ہوئی سمجھ لو اکثریت خطرہ میں پڑ گئی، اقلیت کی کمزوری اکثریت کے لئے تباہ کن ہے، اگر اقلیت خود دار ہو، بدگمان ہے، بے چین ہے، مستقبل سے مایوس ہے اور اسے اپنی کمتری کا احساس ہے تو وہ اسے ہر حال اکثریت! وہ اقلیت کے ساتھ جن آئے ماری جائے گی اور نیتجہ کا پنیھڑا اس کی زندگی کو تلخ بنا دے گا۔

گورنر جنرل کے ارشاد کی اسپرٹ میں اگر ملک کی اکثریت یہ اعلان کر دے کہ ہندوستان کو مسلمان ملک سے پیچھے وفادار، قوم کے پیچھے جاں نثار اور حکومت کے پیچھے ہی خواہ ہیں جو شخص انہیں غدار بتاتا ہے وہ غیر ملک کا جاسوس ہے اور وہ مسلمانوں کی نہیں بلکہ ہندوستان کی توہین کرتا ہے، تو یقین کیجئے مسلمان کا دل بلیوں اچھلنے لگے گا اور وہ مارے خوشی اور فخر کے پھولا نہ سمائے گا۔ اس کے بعد آپ اس سے جو چاہیں کام لیں وہ جان تک قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا! لیکن اگر کوئی یہ کہے کہ ایک سال کے تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کا مسلمان وفادار نہیں ہو سکتا تو سنتے ہی مسلمان کا دل ٹوٹ جائے گا، اس کی ہمت پست ہو جائے گی اسے جینے میں کوئی لطف نہ آئے گا اور وفاداری کے لفظ سے نفرت کرنے لگے گا۔

کیا مسلمان کا یہ اعلیٰ اس ملک کی توہین اور ذلت نہیں ہے، کیا ایسے ماحول میں اکثریت چین کی زندگی بسر کر سکتی ہے؟ بلاشبہ ہندوستان کی اقلیت کو بھی اپنی ذمہ واری محسوس کرنی چاہیئے، تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی، اور پائی نصیب میں مرتا ہے، وہ اپنی ہمت بلند کرے، بدگمانیوں اور بے اعتمادیوں سے بچے اور گورنر جنرل کے ارشادات کو اپنے لئے نمونہ عمل بنا کر یہ ثابت کر دے کہ اکثریت کے اندیشے غلط اور غلط اندیشوں کی بدگمانیاں بے بنیاد،

ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون

کوپن سسٹم پر نیا حملہ

حکومت مغربی پنجاب نے لاہور کے دو اخباروں کو جن میں ایک روزانہ تسنیم اور دوسرا اسٹار وزنہ کو شائع ہے بیجا مطالبہ پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت چھ ماہ کے لئے بند کرنے کا حکم دیدیا ہے اور اپنی اس حرکت پر ایک کیپوٹک کے ذریعہ یہ باور کرانے کی کوشش

بخاری کی یاد میں

(الجمعیۃ کے مؤرخہ ۲۰ پر میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری مدظلہ کا ایک دردانگیز مکتوب نظر سے گذرا۔ الجمعیۃ کے خلوت خانہ کی یہ کچھ زبان، انہیں غم والم کی گذشتہ تاریخ کو جھنجھوڑ کر کن کن نئے صفحات درد و کرب کی سیر کرائیں گی اس کا علم اللہ کو ہے۔ میں بظاہر ان سے اکثر دور رہا لیکن دل کی نزدیکی آج بھی وہی ہے جو پہلے تھی خط پڑھ کر بے ساختہ آنکھوں سے آنسو نکل پڑے، آنکھوں کا دامن اس وقت بھی تر ہے۔ واقعات دل کی کیفیات کو محسوس کیا۔ زبان پر یہ چند اشعار آ گئے۔ الجمعیۃ ہی کی وساطت سے شاہ صاحب تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ میرا اپنا بھی یہی حال ہے۔ نہ قاصد نہ صبا کسے نہ مرغ نامہ بر ہے۔ کسے زیبکی مانجی برد خبرے۔ (ادریس بابی)

آتا ہے بہت محرم اسرار و فا یاد — ہے جس کی کہانی ہمہ افتاد در افتاد
برباد محبت ہے ہر اک حال میں برباد — بے کیف عنایت ہو کہ بیداد پہ بیداد
باہر بھی قفس سے نہیں چین اہل چمن کو — مصروف نوازش ہے ابھی فطرت صیاد
زخمی ہے جگر سونٹ نہ مجبور تبسم — پابند کے پابند ہیں یا آزاد کے آزاد
تقدیر سے رہنے کو ملا گھر بھی تو ایسا — جس کے در و دیوار سے بیزار ہے بنیاد
نالوں میں ہو پیدا کشش و جذب اثر کیوں — سینوں میں نہیں ولولۂ طبع جنوں زاد

دنیا میں تباہی کے سوا کچھ نہیں انور
شاید عمل خیر "کی محشر میں ملے داد

کانگریس اور مسائل حاضرہ

شاہ معین الدین احمد ندوی

ہمارے ملک کی تعمیر میں مختلف جماعتوں نے دو رجحانات خیالات اور نظریوں کا جو اختلاف اور اس کی بنا پر جو ذہنی کشمکش اس میں صرف ایک کانگریس سے متبع رہنمائی کی امید تھی لیکن اس وقت اس کی پالیسی دوگونہ مذبذب اور غیر یقینی سی ہے وہ اپنے بعض اصولوں سے ہٹ گئی ہے اس کے ارکان میں اختلاف ہے، سہولیاتی حکومتیں اس کے بہتیرے اصولوں اور فیصلوں کی پرواہ نہیں کرتیں، اس کا سب سے بڑا ثبوت زبان جیسے اہم مسئلہ میں ان کی روش ہے اس بارہ میں چند بلند نظر اور گذشتہ دل کانگریسیوں کے علاوہ باقی پوری جماعت ہندی زبان اور اس کے ساتھ ہندو کلچر کی حامی ہے آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ہندوستانی کو قومی و ملکی زبان قرار دیا ہے مگر ابھی رسم الخط کا فیصلہ نہیں ہوا ہے گو دستور ساز اسمبلی کی کانگریس پارٹی نے ہندی زبان اور دیوناگری رسم الخط کی تجویز پاس کی ہے۔ صوبائی حکومتیں علیحدہ علیحدہ زور آزمائی کر رہی ہیں اور کسی حکومت نے ابھی تک (یوپی اور اس کا ہمسر صوبہ بہار سے زیادہ مستعد معلوم ہوتا ہے) صوبہ کی حکومت نے سرکاری دفاتر سے تو پہلے ہی اردو نکال چکی تھی اب اس نے تعلیمی سال سے تعلیم میں بھی اس کو ختم کر دیا ہے اس کے ساتھ ہی ملک اس کے اسلام بھی سادر ہو چکے تھے، مگر خالص ہندی الفاظ کی وجہ سے فی الحال اس کو اختیاری زبان کی حیثیت سے باقی رکھا گیا ہے اور لطف یہ ہے کہ اس کے مقابلہ میں انگریزی لازمی ہے۔

ہر گرمنٹ کے اختلاف نہیں ہے اب تو وہ سرکاری زبان بن چکی ہے اس لئے اس کی تعلیمی اہمیت بھی لازمی ہے کہ ہر شخص کو اس کا سیکھنا سیکھنا پڑے گا، لیکن اتنا ضرور کیا جائے کہ انگلش کے سیکھنے کی طرح ہندی کو بھی لازمی قرار دیا جائے کہ ہر شخص کم از کم اتنی ہندی سیکھ لے جس سے وہ اپنے ضروری کام چلا سکے، اصولی ہے کہ ہر شخص کو اپنی مادری زبان سے محبت ہوتی ہے اور ہونی چاہیئے، اس لئے اسکولوں میں ابتدائی تعلیم مادری زبان میں ہونی چاہیئے، اس کے بعد ہر شخص کو اختیار ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی مادری زبان کو لے یا دوسری زبان کو

دارالسلطنت

۲۷ راگست ۱۹۶۵ء

ضلع کانگریس کا جلسہ

ضلع کانگریس کمیٹی دہلی کا جلسہ ۲۶ راگست کو اس کے دفتر مدراس اسلامیہ کی عمارت میں ہوا جس میں سال آئندہ کے لئے مندرجہ ذیل عہدیدار چنے گئے۔ صدر مسٹر جے نرائن سنگھ جی۔ نائب صدر مسٹر مدن موہن ناتھ مسٹر رمناتھ پرکاش۔ نائب ناظم مسٹر کنہیا لال۔ خزانچی مسٹر محمد یامین۔ سیکرٹری آچاریہ مسٹر رام پرکاش۔ لیجسلیٹو اسمبلی مسٹر سندر لال آچاریہ مسٹر بے سنگھ۔ ان کے علاوہ سندر لال ہمدرد اور کنک کمیٹی چن لئے گئے۔

پنڈت نظام، مسٹر علاؤالدین شیخ، مسٹر رام نارائن، مسٹر شاہ لاسنگھ، مسٹر پرماتما سرن، مسٹر نانک چند۔

خوشخبری

دہلی ۲۴ راگست۔ اطلاع ہے کہ مطلع کی جاتا ہے کہ مدرسہ امینیہ اسلامیہ عربیہ کالا قفاضا ہو گیا ہے۔ عہد حاضر میں بھی داخل ہو رہا ہے۔ چلو اطلاع کر مطلع کی جاتا ہے کہ تقریباً ۷۰ سے زیادہ تعداد میں داخل ہو کر مدرسہ ہذا کو رونق بخشیں۔ یہ اطلاع دور دراز میں رہنے والوں کے لئے بطور اطلاع شائع کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ مولانا محمد یونس صاحب مہتمم مدرسہ امینیہ عربیہ

اخبارات پر پابندی

آرگنائزر کو دہلی میں شائع ہونے کی ممانعت کر دی ہے حکم کے مطابق ہدایت کی گئی ہے کہ اس اخبار کی اشاعت کو روکا جائے۔ یہ پابندی ۱۵ سیکشن ۴ کے تحت لگائی گئی ہے۔ یہ پابندی ۱۵ سیکشن ۴ کے تحت لگائی گئی ہے۔

جائیدادیں میں اضافہ

اس سال سٹرکچرل پراپرٹی پیش کئے جانے والے جائیداد میں ۱۹۶۴ء کے مقابلہ میں ۱۹۶۵ء میں ۱۵ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پندرہ اگست تک ۱۹۶۵ء میں ۱۹۶۴ء کے مقابلہ میں ۱۵ فیصد اضافہ ہوا ہے۔

دفتر شکایات

دہلی پبلک شکایات آفیسر نے دفتر شکایات کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ اس کا مقصد عوام کی شکایات کو دور کرنا ہے۔ اس کے لئے دہلی کے چھ ضلعوں میں دفاتر کھولے جائیں گے۔ ان دفاتر کے پتے اور فون نمبر بھی شائع کر دیئے گئے ہیں۔

غلط اطلاع

دہلی پولیس کے انسپکٹر جنرل نے ہدایت کی ہے کہ پولیس والوں کا ایک گروہ مصروف کار ہے اور وہ جلد ہی اٹھا لئے جائیں گے۔ اس اطلاع کو غلط بتایا ہے۔

مسٹر بلارڈ کا مقدمہ

جنرل ہیڈ کوارٹر کے ہیڈ کلرک مسٹر بلارڈ کی درخواست ضمانت کی سماعت ۲۱ راگست تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ سشن جج نے ۲۷ راگست تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ سشن جج نے ۲۷ راگست کو ختم ہونے والے ہفتہ میں دہلی میں ۳۴ بچے پیدا ہوئے ۱۲۹ اموات ہوئیں۔

قتل کا مقدمہ

روپ چند اور رتن رام کیلاش کا مقدمہ چل رہا ہے آج اس کی سشن عدالت میں پیشی ہوئی۔ استغاثہ کے بیان کے مطابق سرقی قتل ناحق ایک عورت نے پولیس کو اطلاع دی کہ ۳ جون کی صبح کو ۴ بجے درگاہ شریف کے قریب ایک لاش پڑی ہوئی دکھائی دی ہے۔ لاش کے ایک طلائی زیور فروخت کیا۔ پولیس کو شبہ ہوا اور وہ دنوں ملزم گرفتار کئے گئے مقتول کی طلائی گھڑی اور زنجیر برآمد کے نشان تھے۔ ملزمین نے جرم سے انکار کر دیا۔

نیا دور سے ضمانت کی طلبی

معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکومت نے ہفتہ وار اردو اخبار نیا دور سے پانچ ہزار روپے کی ضمانت طلب کی ہے۔ یہ اقدام اگست ۱۹۶۵ء کے بعد دوسرا مرتبہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں بتایا گیا ہے کہ اس سے قبل ہفتہ وار نیا دور کی ایک ہزار روپے کی ضمانت ضبط کی جا چکی ہے۔

بچوں کے ساتھ ساتھ بوڑھوں کی شادی پر بھی پابندی لگائی جائیگی

شاردا ایکٹ میں ترمیمی بل چیدہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا

نئی دہلی ۲۵ راگست۔ آج ہندوستان پارلیمنٹ نے مرکزی وزیر قانون کے پیش کردہ بل پر غور کرتے ہوئے اس بل کو چیدہ کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ جس کا مقصد شادی بچگان کی روک تھام کے ایکٹ ۱۹۲۹ء میں ترمیم کرنا تھا۔ ترمیم کے محرک پنڈت تھاکر داس بھارگو تھے۔ پہلے بل کے ذریعہ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کی عمر میں اضافہ کرنا تھا۔ بل میں تجویز تھا کہ لڑکوں کی عمر ۱۸ برس سے بڑھا کر ۲۱ برس اور لڑکیوں کی عمر ۱۴ سے ۱۵ برس کر دی جائے۔

ایکٹ اودکلاز کے ذریعہ تجویز کیا تھا۔ کہ ۱۸ برس سے کم عمر والی لڑکیوں کو بے جوڑ شادی نہیں ۱۵ برس سے زیادہ عمر والے مرد کے ساتھ شادی سے بچایا جائے۔ باقی بلوں کے ذریعہ اس قانون کے تحت جرائم کی سزاؤں کی میعاد مقرر کرنا تھا۔ مسٹر بھارگو نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جیسا اس قسم کے سماجی سدھار کے بل کو متعلقہ لوگ نہیں تاثیر کرنا چاہئے۔ جو لڑکے شادی کرتے ہیں۔ انہیں سزائے قید دی جائے۔ تاکہ وہ ایسا نہ کریں۔ شادی کرنے پر تیار نہ ہوں۔ جو رک نے کہا کہ بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے اور رائے کی جائے۔ مگر اس سیشن آئندہ اگست تک مکمل ہو جائے آپ نے کہا کہ شاردا ایکٹ کے باوجود اب بھی لڑکے اور لڑکی کی پیدائش سے پہلے ہی سگائی ہونے کی اطلاعات پہنچ رہی ہیں۔ یہ برائی ہندو سماج میں ہی نہیں بلکہ مسلمانوں اور عیسائیوں میں بھی ہے۔ مسٹر نذیر الدین احمد نے اس بل کو چیدہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی حمایت کی۔ مسٹر روپی کمار چودھری نے بھگوا سے صدر کمیٹی کے سپرد کرنے کی حمایت کی اور مسٹر رام سہائے۔ ڈاکٹر امید کر، مسٹر اتھیم آئنگر اور مسٹر بابو رام نرائن سنگھ نے بل کی حمایت میں تقریریں کیں۔

بابو رام نرائن سنگھ نے کہا کہ سماجی سدھار کے پہلے بھی بہت سے بل پاس ہوئے۔ لیکن کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ عوام کو تعلیم دینا اور تعلیم دلنے کو پاک کرنا بہت ضروری ہے۔ صرف جرمانے کرنے اور قید کی سزا دینے سے کوئی فائدہ نہیں۔ لوگوں کو احساس ہونا چاہئے کہ اس کا سدھار ہوا ہے۔ مسٹر رفیع کارے نے بل کا خیر مقدم کیا۔

اس کے بعد سری سنگھ گوڑنے سول میرج بل پیش کیا۔ مسٹر آر۔ کے سنہا نے کرنیل پرشاد سیکرٹری (ترجمہ) بل پیش کیا۔ بعد ازاں اجلاس ملتوی ہوا۔

الور بھرت پور اور ضلع گوڑگانوہ کے میواتیوں کو بسانے کی مہم

زمین کی ملکیت کے بارے میں خانہ پری کیلئے فارم کی اشاعت

دہلی ۲۴ راگست۔ ۲۵ جولائی ۱۹۶۵ء کو حکومت ہند میواتیوں کو بسانے کا اعلان کر چکی ہے۔ ایک سرکاری کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جو اس سلسلہ میں بڑی تیزی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ جس نے ضلع گوڑگانوہ میں مقیم الور اور بھرت پور کے میواتی مسلمانوں کی مردم شماری کرائی ہے۔ لیکن جو میواتی مسلمان دہلی، یوپی۔ میرٹھ، بجنور، بلند شہر، مظفر نگر، سہارنپور اور دیگر اضلاع میں آباد ہیں۔ ان کا نقشہ جس کا تعین کیا جا رہا ہے۔ اس کی خانہ پری کر کے مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۵ء تک ضرور مندرجہ ذیل پتوں پر آ جانے چاہئیں۔ کیونکہ ۵ ستمبر ۱۹۶۵ء کو تمام نقشہ جات کی دیکھ بھال اور پڑتال ہوگی۔

فارم جو الحکمی بابت مسلمانان چودہ ریاست الور و بھرت پور اور ضلع گوڑگانوہ کے رہنے والے ہیں۔ اور اپنی زمین اور مکان بروں کا قبضہ نہیں۔

نام . . . ولدیت . . . عمر . . .
پتہ سابقہ گاؤں . . . تھیل . . . ریاست یا ضلع
. . . .
آپ بسوار رقبے یا مزارع . . . .
تفصیل رقبہ ملکیت . . . لیوداری . . . .
حدود شمال . . . فیرحدود . . . .
مرتبہ . . . کے بیگھوں میں . . . .
موجودہ پتہ گاؤں . . . تھیل . . . .
تھانہ . . . ضلع یا ریاست . . . .
آپ یہاں کب آئے . . . .
اگر آپ کے خاندان میں سے کوئی آپ کے ساتھ نہیں رہتا ہے تو ان کا نام و پتہ . . . .
آپ کے خاندان میں سے جو آپ کے ساتھ ہیں . . .
نام . . . عمر . . . رشتہ
(۱) . . . .
(۲) . . . .
(۳) . . . .
(۴) . . . .
(۵) . . . .

اگر آپ پاکستان سے واپس آئے ہیں تو پاسپورٹ کا نمبر اور تاریخ اجرا۔

(اس پرچہ پر تمام نقشہ جات ارسال کئے جائیں)

۱۔ شری سیتا رام جاٹی۔ دفتر سنٹرل ریلیف کمیشنر برائے نوح۔ ضلع گوڑگانوہ۔ مستقر فی الحال یہ ہے پتہ۔

۲) صدر دفتر جمعیۃ علمائے ہند گلی قاسم جان بلیماران

سکرود میں ہندی فوجوں نے کیوں ہتھیار ڈالے

دشمن کے حملوں سے پناہ گزینوں کی زندگی خطرہ میں تھی

سری نگر ۲۵ راگست۔ مندرجہ ذیل حالات سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ سکردو میں جوں و کشمیر کی ریاستی فوج نے انتہائی مشکل میں بھی اپنی کم غذا کو قریباً دو صد نہتے پناہ گزینوں کے ساتھ تل جانے گوارا کیا جو حملہ آوروں سے پناہ کران کی پناہ میں آ گئے تھے اور پھر ان کی جان بچانے کے لئے دشمن کے آگے ہتھیار ڈال دیئے۔

سکردو سرینگر سے سو میل شمال مشرق میں بلتستان میں واقع ہے اور یہ فوج جاری دشمن کے مقابلہ پر ۱۰ مئی ۱۹۶۵ء سے مسلسل محاصرہ میں تھی۔ اس مقام پر پہنچنے کا قدرے آسان راستہ دریائے سندھ کے ساتھ ساتھ ہے۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے ہوائی جہاز ان پر کی غذا سپلائی نہ پہنچائی جا سکتی تھی۔ آخری فوجی روانہ چار انسن راشن پر گذر کر سکے تھے۔ سپاہیوں اور پناہ گزینوں نے مل بانٹ کر گذارہ کیا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ انسن باقی مورچے پر حملہ کرنے کے لئے دشمن اس علاقہ میں اپنی طاقت میں روز بروز بڑھاتا جا رہا تھا۔ ۱۴ اگست کو دشمن نے چھوٹی چھوٹی ٹولیوں سے ہماری پوزیشنوں پر شدید گولہ باری کی لیکن ان کے حق میں نتائج برآمد نہ ہوئے اس دشمن نے اگلے روز صبح آٹھ بجے مشین گنوں سے پھر حملہ کیا ۱۲ راگست کو چار گھنٹے کی دو بدو لڑائی کے بعد دشمن کو مار بھگایا گیا۔ دشمن کے آٹھ جوان کمیت رہے اور پسپا ہٹ گیا۔ ۱۳ راگست کو بہتر ہتھیاروں سے مسلح ہو کر دشمن نے زیادہ تعداد میں حملہ کیا۔ ہماری فوج نے اس کا مقابلہ کیا۔ دشمن کے ۲۵ سپاہی ہلاک ہوئے اور باقی پسپا ہو گئے۔ ۱۴ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۱۵ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۱۶ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۱۷ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۱۸ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۱۹ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۲۰ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۲۱ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۲۲ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۲۳ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۲۴ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔ ۲۵ اگست کو دشمن نے ۱۰ مارٹر گولے داغے۔

عرب افسروں نے تردید کر دی

تل ابیب ۲۵ راگست۔ حکومت اسرائیل کے وزیر اطلاع کا ایک بیان اخبارات میں چھپا ہے جس میں اعلان کیا گیا ہے کہ عربوں سے صلح کی بات چیت کا کام خاتمہ کو پہنچ گیا ہے مگر لبنان اور شام کے افسروں کا بیان ہے کہ اس میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ عرب لیگ کے جنرل سکریٹری نے بھی اس خبر کو غلط بتایا ہے۔

ہند و کوڈ بل کے التوا کے خلاف

عورتوں کی انجمن کا اجتماع

دہلی ۲۵ راگست۔ آل انڈیا ویمن کانفرنس نے ایک پریس نوٹ میں ان کوششوں کی پرزور مذمت کی ہے جس کے ذریعہ ہندو کوڈ بل کو آئندہ جنرل انتخابات کے بعد تک ملتوی کیا جا رہا ہے۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ایسا کیا گیا تو حکومت دنیا کے سامنے اپنی ساکھ کھو بیٹھے گی۔

صدر کانگریس کی اپیل کا تذکرہ کرتے ہوئے پریس نوٹ میں کہا گیا کہ اس بل کو پاس کرنے میں پہلے ہی کافی التوا کیا گیا۔ اس دلیل کا جواب دیتے ہوئے کہ ہندو پارلیمنٹ حق رائے دہندگی بالغان کے مطابق نہیں چنی گئی ہے اس لئے یہ بل پاس نہیں کی جا سکتی پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندو پارلیمنٹ نے کئی اہم فیصلے کئے اور بل پاس کئے ہیں جن کا اثر مختلف فرقوں پر پڑتا ہے۔ اگر وہ ملک کی مصنوعی بالیسی مالی بالیسی اور دوسری بالیسیاں طے کر سکتی ہے تو یہ سماجی قدام کیوں نہیں کر سکتی یہ دلیل بھی مضحکہ خیز ہے کہ اگر کانگریس نے یہ بل پیش کر دیا تو وہ آئندہ انتخاب نہیں جیت سکے گی۔ کیونکہ کانگریس کا اثر کافی دیسیع ہے۔

تلاش گم شدہ

عبدالسبحان خاں ابن سخاوت حسین خاں موضع وڈاک شاہ پور ہردے چک تھانہ اول ضلع گیا۔ آج تقریباً ڈیڑھ سال سے بالکل لاپتہ ہیں۔ ان کی اہلیہ مختررہ برابر روتی روتی بخت بیمار ہو گئیں بچے کی نظر کمزور ہو گئی ہے اور انہیں بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ۱۰ عربی، ۱۲ فارسی اور ۱۰ انگریزی فوجوں کے افسر ان لائنوں سے تعلق رکھنے والے مسائل پر غور و فکر کر رہے ہیں۔ حقیر بھی ایک اہم مسئلہ پر غور کر رہا ہے۔

تلاش گم شدہ

میرا داماد عبدالکریم ولد محمد عمر عید کے تیسرے روز سے دس بجے سے گم ہے۔ تھانے چوکیوں وغیرہ میں تلاش کیا لیکن نہیں ملا میرے ہمراہ گھر کا سامان نقدی ایک چیلی کلی طلائی فروخت کرنے گیا تھا راستہ میں سے گھر کے اور سامان اس کے پاس ہے جو صاحب اس کا پتہ دیں گے ان کو دس روپیہ انعام دیا جائے گا خبر لڑکے کا اطلاع دہندہ مستری عبدالرشید معمار ولد محمد یامین مرحوم پتہ چتلی قبر چھتہ موم گراں۔

آئس فیکٹری کی ضرورت ہے

(۱) نئی دہلی میں ایک آئس فیکٹری کی ضرورت ہے جو صاحب فروخت کرنا چاہیں وہ ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں یا خود ملیں۔

(۲) جیدر آباد۔ کراچی۔ شکار پور (سندھ) میں دہلی کے جو صاحبان جائداد کا تبادلہ کرنا چاہیں وہ بھی اس پتہ پر گفتگو کریں۔

پتہ
تہل رام لکھمی چند سندھی
اسٹیٹ بروکر۔ پلاٹ 3138
نکلسن روڈ۔ کھار
بمبئی ۲۱

تہل رام لکھمی چند سندھی
معرفت لالہ سردار مل گنپت رائے لال
شوگر مرچنٹ بازار نیا بانس
دہلی

امریکہ میں جدید خفیہ ہتھیاروں کا تجربہ

پنٹاگن ۲۵ راگست۔ سمجھا جاتا ہے کہ ۵۱ کمیل امریکی فوجی جدید خفیہ ہتھیاروں کا تجربہ کر رہے ہیں اور انہیں بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ۱۰ عربی، ۱۲ فارسی اور ۱۰ انگریزی فوجوں کے افسر ان لائنوں سے تعلق رکھنے والے مسائل پر غور و فکر کر رہے ہیں۔ حقیر بھی ایک اہم مسئلہ پر غور کر رہا ہے۔

ٹھوپ اور نظر کے چشمے

ہر قسم کی اور ہر سائز کی عینک چشمے ہلکے سے ہلکے اور سستے سے سستے یہاں ہول سیل اور ریٹل نرخ پر بہت عنایت ہوتا ہے

چاندنا اوپٹیکل کمپنی
چوڑی مسجد الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

دو صد روپے کے انعامات

نمبر ۱ قسط ۱۰ کو حل بھیجنے کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۵ء (اس پر چہ کی اشاعت کے ۱۵ دن بعد) ہوگی

(۱) پہلا انعام (بالکل صحیح حل والے کو مبلغ ۵۰ روپے نقد یا سپیشل جبری مثلث مع طلسم کور سن مفت مع طلسم جو

(۲) دوسرا انعام۔ ایک غلطی والوں کو پانچ انعام جس میں بیس روپے والے باجبری مثلث کور سن مفت

(۳) تیسرا انعام۔ سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو مبلغ پندرہ روپے نقد

(۴) چوتھا انعام۔ سب سے پہلے حل بھیجنے والے کو مبلغ دس روپے نقد

(اوپر سے نیچے)

انعامی جبری معمہ نمبر ۱

دائیں سے بائیں

(۱) اس مورچہ اور ٹھیک درمیان سے ہزاروں ہندوستانی نعمت حل بتلیں گے

(۲) ہندوستان کی ایک بگڑی ہوئی ہستی اور چالیس کروڑ انسانوں کا سہارا (۳) پنجاب کا ایک دریا

(۴) ہندوستان کے ایک مہینہ کا ذکر

(۵) فجر

(۶) وہ شہر جو چار بڑی ہاتھوں کے درمیان منگنے کا باعث بنا

(۷) اپنے زمانہ کا مشہور مزدور لیڈر

(۸) ہندوستان کا ایک محکمہ

(۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰) ہندوستان کے ایک مشہور مصنف

(۱۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۳۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۴۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۵۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۶۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۷۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۸۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۹۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۰۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۱۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۲۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۳۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۴۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۵۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۶۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۷۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۸۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۱۹۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۰۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۱۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۲۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۳۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۵) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۶) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۷) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۸) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۴۹) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۵۰) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۵۱) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۵۲) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۵۳) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۵۴) ایک ہندوستانی ریاست کا نام

(۲۵۵)

گوڈسے کے وکیل نے سیاسی سوالات دریافت کرنا شروع کر دیئے

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں مسٹر ڈیسائی پر مزید جرح

لال قلعہ ۲۰ راگست۔ بمبئی کے وزیر داخلہ مسٹر مرارجی ڈیسائی پر لال قلعہ کی عدالت خصوصی میں آج بھی جرح جاری رہی۔ ناتھو رام گوڈسے کے وکیل مسٹر اوک نے اپنی جرح جاری رکھتے ہوئے دریافت کیا کہ کیا انہیں معلوم ہے کہ مسٹر جی ڈی کھوسلہ نے اپنی کتاب "اسٹرن ریکننگ" میں لکھا ہے کہ اس ٹرائل کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں ملک کی تقسیم کے متعلق ہر طانیہ کی اسکیم منظور کرنے کی مخالفت کی تھی۔

مسٹر ڈیسائی، مسٹر رشوتو اس ٹرائل کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں موجود ہونے سے میرا خیال ہے کہ ۱۴ جون کی ۳ رجون کی تجویز کو منظور کرنے کی مخالفت کی اور اور اپنا ایک اعتراض نوٹ کرایا۔

سوال۔ کیا ہاں یا نہیں کہ انہوں نے اس قسم کی رائے کا اظہار کیا ہے

جواب۔ مجھے یاد نہیں کہ انہوں نے اس قسم کی رائے کا اظہار کیا ہے

سوال۔ کیا کانگریس جو اس قسم کی کمیٹی کی تھی کہ تقسیم سے فرقہ وارانہ مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ اس سے مستقل طور پر دو لڑاں فرقوں کے بیچ میں تلخی پیدا ہو جائے گی۔

جواب۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ تجویز منظور کی گئی۔ گواہ نے مزید کہا کہ وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ آیا ۱۵۳ ممبروں نے اس کے حق میں اور ۱۲ نے اس کے خلاف ووٹ دیئے متعدد سوشلسٹ نے ووٹ نہیں دیا۔ لیکن کچھ سوشلسٹوں نے ووٹ دیئے۔

سوال۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ گاندھی جی اس اجلاس کے انعقاد میں موجود تھے جو اسے جی بی پنت نے شروع میں منعقد ہوئے تھے لیکن بعد کو وہ اس اجلاس اور تقریر کی۔

سوال۔ کیا یہ صحیح ہے کہ گاندھی جی نے قرارداد کی تائید کی۔

جواب۔ میرا خیال ہے انہوں نے اس کی حمایت کی

اس مرحلہ پر کونسل استغاثہ مسٹر دتومری نے ان سوالات کی اولی نوعیت کے متعلق سوال کیا اگلے سوال کے جواب میں مسٹر ڈیسائی نے کہا کہ انہیں اس بات کا علم نہیں کہ کسی نے یہ کہا ہو کہ کلکتہ، نواکھالی اور چمپارن میں جو مظالم ہوئے ہیں ان کی تحقیقات کے لئے مرکزی حکومت کمیشن نہ مقرر کر سکتی اور ملک کی تقسیم کے بعد حالات اور بھی خراب ہو جائے گی۔

حق خود اختیاری

سوال۔ کل کے دن آپ نے کہا تھا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی صوبوں کی خود اختیاری کے متعلق قرارداد منظور کی تھی۔ جواب۔ اگست ۱۹۴۷ء میں صوبوں کی خود اختیاری کے متعلق آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے کوئی الگ قرارداد منظور نہیں کی۔

سوال۔ کیا آپ اس سے انکار کرتے ہیں کہ تقریباً ۱۲۵ ملک کانگریسیوں کی سرکاری پالیسی یہ تھی کہ گاندھی جی کی ایسی تجویز پر رضامند نہیں ہو سکتی تھیں کا تحت ملک کے کسی حصہ کو مسلم یونین سے الگ کیا جائے۔

مسٹر اوک۔ یہ ہیں وہ حالات جن کے پیچھے میں بعد کے واقعات اور ۳۰ جنوری کا واقعہ ہوا۔

بنچ۔ تو پھر صاف کہئے کہ آپ کے مؤکل اور کمیٹی گورنمنٹ کے جوم ڈیپارٹمنٹ کے درمیان ہو گیا پیش آیا۔ اس کے نتیجے میں دہلی میں ۳۰ جنوری کا واقعہ ہوا۔

مسٹر اوک کی مزید جرح کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ڈیسائی نے کہا کہ ملزم ناتھو رام گوڈسے نے متعدد مرتبہ اس بنا پر طلب کی تھیں کہ وہ نفرت کا پرچار کرتا تھا اور مسلمانوں کے خلاف تشدد کی ترغیب دیتا تھا۔ مسٹر ڈیسائی نے بتایا کہ تمام اختیارات کی ضبط شدہ شہادتیں ۱۵ راگست کو اس اپیل کے ساتھ داخل کر دی گئیں کہ وہ اگر ضروری سمجھیں تو استعمال کریں۔

مسٹر اوک کے سوال پر کہ آپ یا مرکزی حکومت نے ملزم کے وقت پر پولیس مشاورتی کمیٹی سے مشورہ لیا گیا تھا۔ مسٹر ڈیسائی نے کہا کہ یہ ان دو رکعتوں میں سے تھا جس پر مشاورتی کمیٹی سے مشورہ نہیں لیا گیا۔ مسٹر اوک نے استفسار کیا کہ وہ کونسل کمیٹی کی بیٹھک جو اس مسئلہ سے متعلق تھی کیا وہ مسئلہ معلوم ہوتا ہے۔ وہ مسئلہ جو ملزم کے مقدمہ سے متعلق تھا۔ مسٹر اوک نے کہا کہ ان کا مقدمہ ختم ہو گیا۔

ہندو قانون بل کا جھگڑا

مخالفین اور حمائتین میں سخت کش مکش

نئی دہلی ۷ راگست۔ ہندو قانون بل کے سلسلہ میں ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ ہوا۔ یعنی ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگریس نے ان لوگوں کی حمایت شروع کر دی جو بل کے مخالف ہیں اور جو چاہتے ہیں کہ اس بل پر موجودہ بار سیشن میں غور نہ کیا جائے۔ ان لوگوں کو جو بل کے حامی ہیں اور جو چاہتے ہیں کہ اسی اجلاس میں بل منظور ہو۔ اس سے سخت تعجب ہوا۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد بل کو نکری کر کے جانب داری سے کام لے رہے ہیں۔

یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ صدر کانگریس کے لئے یہ مناسب نہیں تھا کہ وہ ایسے اچھے ہوئے اور مختلف فیہ مسائل میں کسی فریق کی طرفداری کرتے۔ ایوان کی تمام ممبر عورتیں اس پر بہت برہم ہیں وہ تہیہ کر چکی ہیں کہ بل کے حامیوں کو شکست دے کر رہیں گی ایک دن نے کہا۔ ہم پر اتہیہ کر چکے ہیں۔ دوسری پولیس ہم پانچ سال سے اس کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ تیسری ممبر نے کہا کہ مردوں کے لئے یہ بہت ہی نامناسب ہے کہ عورتوں کو اتفاقی سہولتیں عطا نہ کریں۔ جب کہ نئے دستور حکومت میں مساوات کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔

بل کے مخالف اب تدبر ہو گئے ہیں اور انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے اس اجلاس میں اس کو بحث نہیں ہونے دیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ بل ہندو سکھوں، جینیوں، بدھوں اور تمام غیر مسلموں کے لئے ایک ہی قانون رائج کرنا چاہتا ہے۔ اس قسم کے قوانین زراعتی زمین پر عائد نہیں ہو سکتے۔ زراعتی زمین کا مسئلہ صوبوں کا ذاتی مسئلہ ہے جس پر مرکز کی طرف سے کوئی ایسی پابندی عائد نہیں ہو سکتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلے گا کہ اگر صوبائی خود مختاری بھی مرکز کی طرح قوانین نافذ نہیں کئے تو ہندوؤں کی وراثت کا مسئلہ سخت نازک ہو جائے گا۔ اور بیک وقت دو قسم کے قانون ہوں گے۔ سخت ٹیک چند کا کہنا ہے کہ یہ سب جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ اگر مسودہ بل کرنے دستور حکومت کے نفاذ تک ملتوی کر دیا جائے۔

ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ جس وقت یہ بل تیار کیا گیا تھا اس وقت صرف ہندو فی سکھ، بدھسٹ، جینی رائے معلوم کی گئی تھی۔ اب ضرورت ہے کہ ریاستوں اور ریاستی یونینوں کے عوام کی بھی رائے معلوم کی جائے۔

(ڈان السلام ۷ راگست۔ آغا خاں کل اس جھگڑے کو نکل کرنے جائیں وہ تند رستی کے لئے ٹھہرے ہوئے ہیں ان کو سخت زکام وغیرہ کی شکایت ہو گئی ہے۔ وہ موٹر جم خانہ کلب کے میدان میں گئے جہاں وہ کچھ دیر کے لئے آرام فرما رہے تھے۔ آپ نے ایک سو سے زائد مردوں سے کچھ باتیں کیں۔ آپ بہت خوش اور تازہ دم ہیں۔

ہندو اور پاکستان میں پناہ گزینوں کی جائداد کے متعلق سمجھوتہ

حکومتیں جلد ہی ان پر عملی اقدام شروع کر دینگی

دہلی ۲۶ راگست۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے درمیان پناہ گزینوں کی جائداد منقولہ کے ترسیل اور فروخت وغیرہ کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

سمجھوتہ کے مطابق ایک مشترکہ گورنمنٹ کمیٹی قائم کی جائے گی جس کا کام جائداد کی ترسیل کے لئے انتظام کرنا اور تنازعوں کی صورت میں فیصلہ کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ انکلیشی کمیٹی کام بھی ہوگا کہ دونوں ملکوں میں پناہ گزینوں کی جائداد منقولہ کے متعلق جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ ایک ایسا ادارہ قائم کیا جائے جو رسیل پاسٹر کے ذریعہ نقل و حرکت کی آسانیاں بہم پہنچائے یہ ادارہ اپنے ذاتی ٹرک چلائے گا۔ اور اگر ضرورت ہوئی تو یہ ادارہ اپنی ذاتی مال گاڑیاں بھی چلائے گا۔

اس سلسلہ میں پناہ گزینوں کی شکایات سننے اور ان کی تلافی بھی اس ادارہ کا کام ہوگا۔ سمجھوتہ مندرجہ ذیل علاقوں کے متعلق ہوا ہے۔ پاکستان مغربی پنجاب، صوبہ سرحد، بلوچستان، سندھ، ایسٹ پنجاب، صوبہ سرحد، بلوچستان اور بہاولپور پاکستان کی ڈیپازٹیز جو پاکستان میں شامل ہو گئی ہیں۔

مشرقی پنجاب۔ دہلی۔ مشرقی پنجاب کی ریاستیں۔ بھوپال، اجمیر وارڈ۔ متحدہ یونین آف شیلانا یونین سوراشٹر جے پور۔ جودھ پور اور ادے پور کی مشرقی اضلاع جن میں سہارنپور۔ مظفر نگر اور میرٹھ ڈویژن شامل ہیں۔

مندرجہ بالا اداروں کی تشکیل کے بعد یہ تفصیلات شائع کر دی جائیں گی کہ پناہ گزین کس طریقہ سے درخواستیں دیں۔

ماسکو میں مغربی طاقتوں کے نمائندوں میں اہم مشورے

روس اور امریکہ کے تعلقات کی خرابی کا اثر جرمنی پر نہیں پڑیگا

ماسکو ۱۷ راگست۔ آج ماسکو میں برطانوی نمائندے نے امریکن نمائندے سے مطلع مشورے کیا یہ نہیں معلوم کہ بات چیت کیا ہوئی نہ اس کا امکان ہے کہ اب یہ نمائندے باہمی طور پر بات چیت کریں گے تینوں مغربی فاصد وں نے پیر کے دن کریملن میں مارشل اسٹالن سے ملاقات کی تھی مبصرین کا کہنا ہے کہ مارشل اسٹالن سے گفت و شنید کا یہ نتیجہ نکلا کہ حالات بہتر ہو گئے۔ اور جرمنی کے متعلق کے متعلق جاندوں طاقتوں میں صلاح و مشورہ کے زیادہ ۱۵ امکانات پیدا ہو گئے۔ تینوں قاصدوں کو تخمینہ لگایا گیا ہے کہ مغربی پاکستان سے ہندوستان میں ۱۵۵ لاکھ روپیہ کی نقد رقم آئے گی۔ ان میں سے ۲۸ لاکھ کو دوبارہ بھیج دیا گیا ہے۔ ۷ لاکھ کو ابھی لپاٹا باقی ہے۔

مسٹر لکسینہ نے جو بیان پیش کیا اس کے مطابق مختلف ضلعوں سے آنے والے غیر مسلم شرنارتھیوں کی تفصیل یہ ہے کہ مغربی پنجاب ۳۹۴۵۰۰۰ - صوبہ سرحد اور اس سے ملحقہ ریاستیں ۲۷۸۰۰۰ - صوبہ سندھ ۱۲۶۰۰۰ اور بہاولپور ۱۵۹۰۰۰ اور مشرقی بنگال ۱۰۰۰ اور بلوچستان سے آنے والے غیر مسلموں کی تعداد کا صحیح اندازہ نہیں کیا گیا ہے۔

۱۷۱۰ غیر مسلم بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لائے گئے۔

پاکستان میں غیر مسلم

پاکستان کے مختلف صوبوں میں غیر مسلم ہیں۔ ان کا اندازہ یہ ہے۔ مغربی پنجاب ۲۸۰۰۰۰ - صوبہ سرحد پاکپٹن ۱۰ - سندھ دو لاکھ ۸۸ ہزار بہاولپور ۷۵ ہزار۔ مشرقی بنگال ایک کروڑ دس لاکھ اور بہاولپور ۱۴ ہزار ہندوستان میں رہنے والے مسلمانوں کی تعداد چار کروڑ ہے۔

کتنے مسلمان گئے

پنڈت گوبند بلبھ پنت کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر سکسینہ نے کہا کہ جو مسلمان ہندوستان کے دوران میں ہندوستان چھوڑ کر پاکستان گئے ان کا اندازہ ۵۷ لاکھ ۶۸ ہزار ہے۔

پنڈت بھارگو۔ سنگھ نے ختم ہونے کے بعد چوہدری مسلم ہندو سے پاکستان گئے اور مسلمان پاکستان سے ہندوستان آئے ان کی تعداد کتنی ہے۔

مسٹر سکسینہ:۔ تقریباً دس ہزار سنگھ والا اکسان بھاول پور واپس چلے گئے ہیں لیکن ان دوسرے صوبوں کو غیر مسلم گئے ہیں ان کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں وزیر مہاجرین پاکستان نے ایک کانفرنس کے موقعہ پر جو بیان دیا تھا اس کے مطابق تقریباً ۱۰ لاکھ مسلمان پاکستان سے ہندوستان آئے غیر مسلم شرنارتھیوں کو پاکستان سے نکالنے میں حکومت کا ۳ کروڑ روپیہ خرچ آیا ہے

ہندوستانی سفیر

سر کاسمنڈ کے اس سوال کا کہ کیا یہ صحیح ہے کہ مسز آصف علی جو امریکہ میں ہندوستان کے پہلے سفیر مقرر ہوئے تھے وقت سے پہلے ہی سبکدوش ہو گئے ہیں جواہر لال نہرو نے جواب دیا کہ یہ بات اس طرح کہنا ٹھیک نہیں ہے۔

دہلی ۶ راگست۔ اس بات کا خطرہ محسوس کیا جاتا ہے کہ ۲۴ گھنٹہ میں جمنا میں معمولی سیلاب آئے گا۔ شہر میں خریف بوئی جانے والا سے موصول شدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ دریا میں اس وقت پانی کا بہاؤ بیس ہزار مکعب فٹ فی سکنڈ بڑھ گیا ہے۔ ۲۵ پانی کا بہاؤ لاکھ ہزار مکعب فٹ فی سکنڈ ہو گیا ہے۔ کل یہی بہاؤ ستر ہزار مکعب فٹ فی سکنڈ تھا۔ آج جمنا کے پل پر پانی کی سطح سطح سمندر سے ۷۱۹ فٹ بلند تھی۔

مقامی حکام مسلسل دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ ایک افسر کو ہدایتوں کو جزدار کرنے اور ان کے انتظام کرنے کے لئے مقرر کر دیا گیا ہے۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

(ہندوستان کی سب سے پرانی جہاز راں کمپنی)

حج سروس

مغل لائن بڑی مسرت کے ساتھ حاجیوں کے لئے امسال ایک اور جہاز کا اعلان کرتی ہے

ایس ایس اسلامی ——— ۵۸۷۹ ٹن

۵ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

جہاز کا کرایہ معہ خوراک

درجہ اول ——— ۱۰۷۵/- روپے

عرشہ ——— ۳۰۵/۸ روپے

اس جہاز میں ہر مسافر کو ۱۶ مربع فٹ جگہ دی جائے گی۔ ان کرایوں میں قرنطینہ کا مران کی فیس جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۷۳ روپے ۸ آنہ ہوتی ہے۔

زائرین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بندرگاہ پر نہ آئیں تاوقتیکہ جہاز میں انکی جگہ کا اندراج نہ ہو جائے۔ اور کمپنی کی طرف سے انکو بمبئی پہنچنے کی ہدایت نہ دیدی جائے کیونکہ جہازوں میں جتنی جگہ تھی وہ حاجیوں کو دی جا چکی ہے۔

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ

۱۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

انجمنیہ چھ صفحات پر شائع ہوا کریگا

عرصہ سے ہم محسوس کر رہے تھے کہ اپنے ناظرین کرام کے سامنے تفصیلی خبریں اور مضامین پیش کرنے کے لئے اخبار کم از کم چھ صفحات پر شائع ہو لیکن حالات کی نامساعدت کی بنا پر ہم آج تک اس تجویز کو عملی جامہ نہ پہنا سکے۔ خدا کا شکر ہے کہ آج ہم اس پوزیشن میں ہیں کہ انجمنیہ کو چھ صفحات پر شائع کر کے ناظرین انجمنیہ کے اس مطالبہ کو پورا کر سکیں جو عرصہ سے وہ کر رہے ہیں۔ چھ صفحات میں نہ صرف تفصیلی خبریں دی جا سکیں گی۔ بلکہ وہ اہم مضامین بھی شائع ہو سکیں گے۔ جو جگہ کی قلت کی بنا پر اشاعت پذیر ہونے سے رہ جاتے ہیں۔ ناظرین اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ یکم ستمبر کے پرچہ سے انجمنیہ چھ صفحات پر شائع ہوا کریگا۔ اور اس کی قیمت ۲ رہو گی۔

عبد الوحید صدیقی جنرل منیجر

تپ دق کا کامیاب علاج

کیلسو

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ

الاعتصام بحبل اللہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت تیس روپے
ششماہی سولہ روپے
سہ ماہی آٹھ روپیہ آٹھ آنہ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر ۵۸۵۵

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ایکشنبہ ۲۳ شوال المکرم ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۹ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۰۴ | فی پرچہ ۱ر بذریعہ ہوائی جہاز ۲ر

مفتی اعظم فلسطین کی کمان میں عربوں کی خفیہ فوج میدان میں آنیوالی ہے

الحاج امین الحسینی عنقریب فلسطین میں داخل ہوجائینگے

بیت المقدس میں پھر لڑائی شروع ہوگئی مصری فوجوں کی پیشقدمی

لندن ۲۸ اگست۔ یروشلم کی آمدہ اطلاعات مظہر ہیں مفتی اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی کی قیادت میں عربوں کی ایک خفیہ فوج امن مقدس کے لئے لڑائی شروع کرنے والی ہے جو فلسطین کے تیس ہزار جانبازوں پر مشتمل ہے توقع کی جاتی ہے کہ بہت جلد مفتی اعظم فلسطین یہاں جہاں سے انہیں ۱۹۴۳ء کی فلسطین جنگ کے دوران میں جلا وطن کر دیا گیا تھا داخل ہوں گے۔ اور اس فوج کی سرگرمیوں کی رہنمائی کریں گے۔ معلوم ہوا ہے عرب لیگ نے اس فوج کے لئے عرب ریاستوں کی مستقل فوجوں کے بعد اپنی منظوری دیدی ہے کہ یہودیت کا قلع قمع کرنے کے لئے فلسطین کے جانبازی ایک مؤثر ستمبار ثابت ہو سکتے ہیں۔

بیت المقدس میں جنگ

دریں اثناء اسرائیلی فوج کے ہیڈ کوارٹر کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ بیت المقدس میں مدھ کی صبح کو پھر لڑائی شروع ہو گئی جبکہ عربی فوجوں نے گورنمنٹ ہاؤس ریذیڈنسی کے نزدیک اپنے ٹینک پوزیشنیں بنائے اور غیر متعین علاقہ میں داخل ہو کر ایک یہودی بستی کی جانب پیش قدمی کی کوشش کی۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے حملہ آور عربی فوجوں کو واپس دھکیل دیا۔

ہندستانی ہوائی جہازوں کے حملے

حکومت پاکستان کو تشویش ہونے لگی

کراچی، ۲۸ اگست۔ حکومت پاکستان کے ایک نمائندے نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت ہند کی طرف سے مری پر حملہ کا جو جواب موصول ہوا حکومت پاکستان اس کا بغور معائنہ کر رہی ہے۔ منگل کے دن کی اطلاع ہے کہ ہندستانی ہوائی جہازوں نے گلگت پر پھر حملہ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۴ بم گرائے گئے۔ ایک بم ہسپتال کے زنانہ وارڈ پر بھی گرا جس سے ایک مریضہ ہلاک ہو گئی۔ اب تک صحیح طور پر نہیں معلوم ہو سکا کہ اس سے کتنے لوگوں کو نقصان پہنچا ہے لیکن یہ اندازہ کیا جاتا ہے کہ کئی آدمی زخمی اور سخت زخمی ہوئے۔ مالی نقصان بھی کافی ہوا ہے یہ اطلاع ہے کہ سرحدی گاؤں کے رہنے والے ہندو اور سکھ اپنے گھر چھوڑ کر جا رہے ہیں تاکہ وہ اندرون ملک میں جا کر رہیں۔ اس کا نتیجہ ہے کہ پاکستان سرحد پر بھی شمالی ہوائی جہازوں نے حملہ کیا۔

شاہ ایران واپس آرہے ہیں

روم، ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ ایران برطانیہ فرانس اور اطالیہ کے دورے کے بعد اب عدم سے جزیرہ قبرص کو بذریعہ ہوائی جہاز واپس ہو گئے ہیں۔ وہ واپسی میں آبھی رہے ہیں

ناگ پور میں فساد

ناگ پور، ۲۸ اگست۔ یہ واقعہ صبح ناشتی بن کے وقت کامل ستورہ والی بدن تھا۔ پرسوں صبح وارد ہوا۔ دانہ ہوا ہے ہیں۔ تاکہ مسٹر راجگوپال چاری سے ملاقات کریں جو کل صبح سیدھا گرام آشرام پہونچ رہے ہیں۔

ہند اور حیدرآباد کی سرحد پر دو گھنٹہ تک فائرنگ

حیدرآباد، ۲۸ اگست۔ آج کرشنا راؤ پالم میں تقریباً دو گھنٹوں تک حیدرآباد اور رانڈیر یونین کی پولیس نے ایک دوسرے پر گولیاں چلائیں۔ کرشنا راؤ پالم کرشنا دین حیدرآباد کی سرحد پر اور رانڈیر یونین کے علاقہ میں ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ ابھی کسی شکل و اتلاف جان کی اطلاع نہیں ملی ہے کہا جاتا ہے کہ نظام کی پولیس نے نظام کے علاقہ میں واقع ایک تھانوں سے فائرنگ شروع کی جس کا انڈین یونین کی پولیس نے جواب دیا۔ شمالی حلقہ کا انسپکٹر جنرل پولیس جائے واردات کو روانہ ہو گیا ہے۔

دہلی میں گندگی کی ذمہ داری عوام پر ہے ہیلتھ افسر کا بیان

دہلی ۲۸ اگست دہلی میونسپلٹی کے ہیلتھ افسر مسٹر ماتھر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ "دہلی کی صفائی کی حالت کو بہتر بنانا اس وقت تک مشکل ہے۔ جب تک کہ عوام میونسپلٹی کے ساتھ تعاون نہ کریں"۔ انہوں نے کہا کہ جب بارہ لاکھ آدمی شہر کو گندہ کرنے میں لگے ہوئے ہوں۔ آپ ڈھائی ہزار جمعدادوں سے یہ توقع نہیں کر سکتے کہ وہ اس برائی کو دور کر سکیں گے۔

(باقی صفحہ ۴ پر)

پنڈت پنت مرکزی کابینہ میں؟

الہ آباد، ۲۸ اگست۔ یہاں یہ افواہ ہے کہ پنڈت پنت وزیر اعلیٰ یوپی مرکزی کابینہ میں شامل ہوں گے۔ مسٹر جھنی کے استعفے کی وجہ سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ پنڈت پنت وزیر خزانہ کا عہدہ سنبھالیں گے۔

مالابار ہل پر مسٹر جناح کا بنگلہ

حکومت بمبئی قبضہ کرلے گی

بمبئی ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی میں مالابار ہل پر مسٹر جناح کا جو بنگلہ موجود ہے اور جس پر پاکستانی جھنڈا لہرا رہا ہے اس کے بعد گورنر بمبئی کی ان سے ملاقات ہوئی تھی اس پر حکومت بمبئی قبضہ کر لے گی اور کسی دوسرے شخص کو رہنے کے لئے دے گی۔

یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ اس بارہ میں مسٹر جناح کی رضامندی حاصل کر لی گئی ہے۔

گلگت کے ریڈیو اسٹیشن پر ہمارے ہوائی جہازوں کا حملہ

دہلی، ۲۸ اگست۔ اس سال میں دوسری مرتبہ ہندستانی ہوائی جہازوں نے گلگت پر زبردست بمباری ۲۸ اگست کو کی۔ کہا جاتا ہے کہ ریڈیو اسٹیشن کو نقصان پہنچا ہے۔ گلگت پر حملہ کرنے کے لئے جو جہاز روانہ ہوئے تھے وہ سرینگر ہوائی اڈہ پر اترے تھے۔ کیونکہ اس وقت گلگت کا موسم خراب تھا۔ اور سرینگر سے پرواز کرنا نسبتاً آسان تھا۔ بمبار طیارے گلگت کے ریڈیو اسٹیشن پر بم گرا کر واپس آگئے۔ ان کے ساتھ لڑاکا طیارے بھی تھے۔ جو بمبار طیاروں کی حفاظت کر رہے تھے۔ ان طیاروں نے گلگت کے ہوائی اڈہ پر بھی بمباری کی۔ ان طیاروں کو پاکستانی ہوائی جہازوں نے روکنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ بمباری کر کے واپس آگئے۔ ان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

ان مخالف حملہ آور کا مقابلہ کرتے ہوئے ہمارے دو بمبار طیارے لاپتہ ہو گئے۔ اس لئے کہ بسبب خراب موسم نظر نہ آ سکے تھے جو طیارے کے نام ڈوگرا اور ولور تھے۔ ان کے ہوائی جہازوں میں کمیشن کے علاوہ نام دوسری ضروری چیزیں موجود تھیں۔ سوئی نے خاص طور پر وائرلیس کوڈ کتابچہ کو اپنا نشانہ بنایا۔ حملہ کے بعد سفید گہرے سیاہ بادل اٹھتے ہوئے دکھائی دیئے جس کا مطلب یہ ہے کہ حملہ کامیاب رہا۔ اس پر پس کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ دشمن کی چوکیوں پر بھی حملہ کیا گیا اسی دن تین ہوائی جہازوں نے چکوتی گلگت کوئی اور بھمبر کے علاقوں میں دشمن کی چوکیوں پر بھی حملے کئے۔

پاکستان کے لئے بیس لاکھ ڈالر پائپ لائن کی فروخت پر حصول

کراچی ۲۹ اگست۔ حکومت پاکستان نے میکسکو کی ایک فرم کو مشرقی ترکمال سے ۲۰ میل لمبی پائپ لائن بچھانے کی اجازت دے کر بیس لاکھ ڈالر کمائے ہیں یہ لائن پہلے قطر کی ہے اس کا رقبہ دس ہزار مربع میل ہے اس کا لمبان اندازہ اگلی خبر کے پہلے مفتہ سے چھ لاکھ کی ہیلہ گاہ سے شروع ہو جائے گا یہ ۳ سو میل لمبی ہے میکسکو کی فرم نے لائن بری انڈسٹریل کمپنی سے خریدی ہے۔ لائن بری کمپنی ڈالمیا جین کی ملکیت ہے اور اس کمپنی نے یہ لائن امریکہ کی حکومت کے ڈالروں کے عوض سے خریدی تھی یہ لائن جنگ کے زمانہ میں ہوائی جہازوں کے لئے تیل فراہم کرنے کے لئے بنائی گئی تھی۔

مدراس اسمبلی میں نکاح کے متعلق بل

مدراس، ۲۸ اگست۔ آج غیر سرکاری کارروائی کے دوران میں ایوان نے ہندوؤں میں دوشوہر یا بیویاں رکھنے کی ممانعت کے بل کی دوسری خواندگی بھی کی اسی بل کو مسٹر کالیسوراؤ نے پیش کیا ہے اور اس کے ذریعہ چھوڑ کر چلے جانے، بلا سلوک کرنے اور تبدیل مذہب کی صورت میں طلاق کا حق دیا گیا ہے۔ بحث کے دوران میں اس مطلب کی ترمیم بھی پیش ہوئی کہ ظہور ہونے کی طلاق کے مقدموں کی سماعت بند کمرے میں ہوا کرے۔ اسمبلی تین ہفتہ تک ملتوی ہو گئی۔ اسمبلی کے اجلاس غیر سرکاری دن میں یہ بل منظور ہو کر قانون کی شکل اختیار کر لیگا۔

کلکتہ میں نظام کے محل پر سرکاری قبضہ

کلکتہ ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے سر کاری دفاتر اور رہائشی افسروں کی رہائش کے لئے نظام کے محل سیالدہ پر قبضہ کر لیا ہے اور اس غرض سے نظام کے کل سیالدہ اور دوسری جائدادوں کے انتظام کے لئے ایک افسر مقرر کر دیا گیا ہے۔

یہ محل تیرہ سو کمروں پر مشتمل ہے اور ہر منزل میں تقریباً دس ہزار مربع فٹ جگہ ہے۔ گذشتہ جنگ میں بھی اس وقت کی مرکزی حکومت نے اسے سرکاری استعمال کے لئے حاصل کیا تھا۔

ہندو شریعت بل پر غور خوض

کانگریس پارلیمنٹری پارٹی کا اہم اجلاس

نئی دہلی، ۲۸ اگست۔ آج کانگریس پارلیمنٹری پارٹی کے اجلاس میں ہندو شریعت بل پر دو گھنٹہ تک بحث و مباحثہ ہوتا رہا اور آخر میں پنڈت نہرو نے بل کی حمایت میں ایک زبردست مدلل تقریر کی اس تقریر کا ایک ڈپٹیشن نتیجہ یہ نکلا کہ متی لعل کانونیا کا ترمیم پیش اور متفقہ طور پر منسوخ کر دیا گیا کہ موجودہ پارلیمنٹ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس بل پر غور و خوض کر کے کوئی فیصلہ صادر کرے اس کے بعد پارٹی نے ایک تجویز منظور کی کہ موجودہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں اس بل پر غور کیا جائے جیسا کہ مشترکہ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں تجویز کیا ہے اور اس کے بعد بحث ترمیمیں میں ہر دفعہ پر تفصیلی بحث ہو۔ اجلاس مذکور میں تقریباً ۲۰۰ ممبران شریک تھے۔ سردار پٹیل، پنڈت نہرو، ڈاکٹر راجندر پرشاد، شیام پرشاد مکرجی مسٹر گیدگل، مولانا آزاد، راجگوپال اچاری امرت کور۔ مسٹر وہین لال سکسینہ، مسٹر جگجیون رام وغیرہ شریک تھے۔

قیدیوں کے تبادلہ کے انتظامات

لاہور ۲۸ اگست۔ حالیہ بین الممالکی کانفرنس میں قیدیوں کے تبادلہ کی بابت جو فیصلہ ہوا تھا اس کے ماتحت مغربی پنجاب سے قیدیوں کو ہندستان کے انتظامات کے چار مراکز ہیں۔ مغربی پنجاب سے قیدیوں کی منتقلی سمبر کے دوسرے ہفتے میں شروع ہو جائیگی۔

کراچی ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر کھوڑو حکومت سندھ کی مقرر کردہ عدالت کے خلاف پریوی کونسل سے اپیل کریں گے

ملایا میں کمیونسٹوں کی بغاوت نازک صورت حال اختیار کر گئی

حکومت برطانیہ ملایا کی فوج میں انگلستان سے کمک بھیج رہی ہے

سنگاپور، ۲۸ اگست۔ برطانیہ سے ۲۰۰ آدمیوں کو فوج میں بھرتی کر کے ملایا بھیجا جا رہا ہے۔ تاکہ وہاں کی فلسطین سے بھیجی ہوئی فوج کو امداد حاصل ہو سکے جو کمیونسٹ مخلوط لوگوں کے خلاف مصروف پیکار ہے۔

آج کے مقابلوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت کی طرف سے مزید اسلحہ فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ حکومت کے ایک نمائندے نے بتایا کہ اسپیشل کانسٹیبلوں کی ایک لاکھ ۵۵ ہزار کی کانسٹیبلوں کو جن کو مقامی طور پر بھرتی کیا گیا ہے۔ تربیت دینے کے اور ان کی اس جنگ میں جو کمیونسٹوں کے خلاف لڑی جا رہی ہے مدد دی جائے گی۔ ٹین کی کالونی اور ہر بر کے باغوں کی حفاظت کرنے والے کانسٹیبلوں کے لئے مزید اسلحہ اور گولہ بارود کی ضرورت نہیں۔

کابینہ کیلئے حفاظتی دستہ

دہلی، ۲۸ اگست۔ یونی یو ایٹڈ آرمڈ کارپس کا ایک دستہ آج دہلی لایا گیا ہے معلوم ہوا ہے یہ سپاہی کابینہ کے وزیروں اور دوسرے سرکاری افسروں کی حفاظت کے فرائض کے انجام دیں گے۔ موجودہ حفاظتی دستہ کو سرکاران کو تعین کیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے انسپکٹر جنرل پولیس چودھری سنا سہرام نے کل اس دستہ کا معائنہ کیا۔

جلد از جلد فوجی مشیر مقرر کیا جائے

کشمیر کمیشن کی اقوام متحدہ سے مکرر درخواست

دہلی، ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کمیشن کے ممبروں نے اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری سر ٹریگوے لی کو ایک تار بھیجا ہے جس میں اس امر کی بہت ضرورت بتائی گئی ہے کہ ایک فوجی مشیر مقرر کر دیا جائے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سکریٹری کو اس کے لئے تیار ہونا چاہئے کہ جس وقت بھی مطالبہ کیا جائے۔ ہدایت دے کر بھیج دیں۔ سہ رکنی پینل مقرر کر دئے جائیں۔ ان فوجی مشاہدین کے لئے کمیشن نے ۲۸ اگست کو بھی اقوام متحدہ سے درخواست کی تھی۔

ان مشاہدین میں سے ۱۰ تو سینئر فوجی افسر اور ۲۰ جونیئر فوجی افسر ہوں گے ان میں سے دو دو کی تبدیلیاں بنائی جائیں گی۔

کمیشن نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ دو ہفتے سے زیادہ کئی دفعہ سال کر گیا تاکہ وہ ریاست کا اقتصادی اور سیاسی جائزہ لیں۔ ۳۰ اگست اسی وقت کے روانہ کرنے کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ان کے ساتھ کمیشن کے سکریٹریٹ کے بعض ممبران بھی ہوں گے۔ آج صبح دس بجے کمیشن کا پھر اجلاس منعقد ہوگا۔

اتحادی اقوام کی اسمبلی میں پاکستانی وفد

کراچی، ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ پیرس میں اتحادی اقوام کی اسمبلی میں پاکستانی وفد میں مسٹر فیروز خاں نون (وزیر مشرقی بنگال) ڈاکٹر ایل کے حسین، صاحبزادہ یعقوب علی خاں، سید امجد علی، سید صاحبزادہ حسن شاہ، مسٹر ایم حسین اور مسٹر ایم ایچ اصفہانی شامل ہوں گے۔ اسمبلی کے صدر بلجیم کے وزیر خارجہ مسٹر اسپاک ہیں۔ اسمبلی میں ۲۱ ممبر ہیں۔ اسمبلی کے سیکرٹری جنرل مسٹر لی ہیں۔ اسمبلی کے اجلاس ۴ ستمبر کو ہوں گے۔ اس میں اسپیکر مسٹر اسپاک اور سیکرٹری جنرل مسٹر لی اور وفود کے ممبران شریک ہوں گے۔ اسمبلی کے اجلاس پیرس میں ہوں گے۔ اسمبلی کے اجلاس ۴ ستمبر کو ہوں گے۔ اس میں اسپیکر مسٹر اسپاک اور سیکرٹری جنرل مسٹر لی اور وفود کے ممبران شریک ہوں گے۔ اسمبلی کے اجلاس پیرس میں ہوں گے۔

مغربی طاقتوں کے خلاف برلن میں کمیونسٹوں کے زبردست مظاہرے

شہر کے ہال پر حملہ۔ کھڑکیاں وغیرہ توڑ دی گئیں

لندن، ۲۸ اگست۔ کمیونسٹوں کی رہنمائی میں مظاہرین کی ایک بہت بڑی تعداد نے جن کے پاس کلہاڑیاں تھیں شہر ہال پر چڑھائی کر دی۔ یہ لوگ شہر کے موجودہ نظم کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے۔ کیونکہ حکام شہر مغربی طاقتوں کی طرف مائل ہیں۔

۱۹۴۵ء میں اس وقت تینوں مغربی نمائندے کنٹرول میں ملاقات کی تیاریاں کر رہے ہیں اور یہ توقع کی جا رہی ہے کہ اس ملاقات کے بعد جرمنی کی سنڈی جنگ ختم ہو جائے گی۔

لندن کے باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ مارشل اسٹالن اور مغربی نمائندوں کی پیرس کی ملاقات میں عام طور پر سمجھوتہ ہو چکا تھا۔ اب دوسری ملاقات کا صرف یہ مقصد ہے کہ تفصیلات اور طریق کار پر بھی گفت و شنید ہو جائے اور یہ قصہ ختم ہو جائے۔ پیر کے دن کی طاقات میں برلن کی کرنسی کی اصلاح کے متعلق باہمی اتفاق رائے ہو گیا تھا اگر یہ دوسری ملاقات بھی کامیاب ہوئی، تو توقع ہے کہ چاروں مغربی طاقتیں اپنے اپنے جوئی گورنروں کو ہدایات دینگی کہ موقع پر گفت و شنید شروع کر دی جائے کل شام کو برطانوی کابینہ کا ایک مخصوص اجلاس ہوا گفت و شنید پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا تھا۔ مسٹر بیون نے ان کی صدارت کی تھی۔ مسٹر بیون نے اجلاس سے قبل وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی سے ہسپتال میں بھی ملاقات کی تھی مسٹر اٹیلی ہسپتال میں پچاس کا معائنہ کر رہے ہیں۔

برلن کے روسی علاقہ میں مظاہرین نے شہر کے ہال کی کھڑکیاں وغیرہ توڑ ڈالیں۔ روسی فوجیوں نے مظاہرین کی حرکات کو بہت پسند کیا اور تالیاں بجائیں اور بین الاقوامی ترانے گائے۔ چونکہ پولیس کا اندیشہ تھا اس لئے شہر کی اسمبلی کا اجلاس منعقد نہ ہو سکا مظاہرین نے ایک وفد شہر کے قائم مقام میئر کے پاس ارسال کر کے یہ مطالبہ کیا ہے کہ سوشلسٹ یونٹی پارٹی کے ہنگامی پروگرام کو منسوخ کرایا جائے۔ ورنہ چوراہی راستے بند ہو جائیں گے۔ قائم مقام میئر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ شہر کے موجودہ حکام مظاہروں کو بدامن اپنے عہدوں پر برقرار رہیں گے۔ کیونکہ اس کو سوشل ڈیماکریٹ اکثریت حاصل ہے۔

کمیونسٹوں کے اس مظاہرے کے جواب میں برلن حلقہ میں ایک مظاہرہ برلن کے اہل باشندوں کی طرف سے ہوا جو مغربی طاقتوں کی طرف مائل ہیں۔ روسیوں کے خلاف ہیں۔ یہ مظاہرین پبلک اسکوائر میں جمع ہوئے جہاں لاؤڈ اسپیکر نصب کئے گئے تھے۔

روزانہ
جمعیۃ
۲۹ اگست ۱۹۴۷ء

اے فلسطین!

برطانیہ نے فلسطین کے عربوں کو جُدا جُدا کہنے کی ٹھان لی ہے اور اب وہ امریکہ کو درمیان میں لاکر تماشہ دیکھ رہا ہے، کوئی مانے یا نہ مانے فلسطین کی موجودہ صورت حال کا ذمہ دار برطانیہ ہے، وہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے برطانیہ کی سوچی سمجھی تجویز کے مطابق ہو رہا ہے اور اس چالاکی سے ہو رہا ہے کہ عربوں کو اس سازش کا احساس تک نہیں وہ اب بھی یہی سمجھ رہے ہیں کہ اسرائیلی حکومت کے بنانے میں صرف امریکہ کا ہاتھ ہے اور وہ جس رقابت اور مسابقت کی دھمکی سے یہود کا ساتھ دے رہا ہے حالانکہ تقسیم کا نقشہ، موجودہ آویزش کا خاکہ اور اسرائیلی حکومت کے قیام کی تہیہ میں ابتدا سے برطانیہ ہی کا ہاتھ رہا ہے اور اب بھی جو کچھ ہو رہا ہے وہ اس کی پیش منشا کے مطابق ہے، گو برطانیہ نے اسرائیلی حکومت کو سرکاری طور پر تسلیم نہیں کیا مگر اس کا یہ تسلیم نہ کرنا بھی یہود کی حمایت ہے وہ اسی پردہ میں عربوں کو فریب دے رہا ہے، اندرونی اشارے کچھ ہیں اور باہر کی گفتگو میں کچھ اور نتیجہ یہ کہ عرب اس فریب میں مبتلا ہو کر نہ اپنی قوتی طاقت کا اندازہ لگا سکتے ہیں اور نہ فلسطین کی جنگ کے نتائج و مضمرات کا ادراک کر سکتے ہیں۔

یہودی کی کوشش اب یہ ہے کہ پورے شہر پر بالفعل قبضہ کریں مگر شرق اردن کے پایہ تخت عمان سے اس کا رشتہ منقطع ہو جائے اور عربوں کو بیرونی عربوں کی موثر امداد بہم نہ ہو سکے، اس وقت بیت المقدس کے حصے پر یہود کا قبضہ ہے اور پہلے پر عربوں کا، امید یہ ہے کہ یہود اس پر اپنے حصہ پر بھی قابض ہو جائیں اور آئندہ اقدام کے لئے ایک نئی راہ پیدا کریں، عرب شروع ہی سے کہتے تھے کہ یہودی ساحلی علاقوں پر قانع نہیں رہیں گے اور اندرون ملک پر چھاپہ مارنے کے لئے جنگ کھول دیں گے، چنانچہ اب نام نہاد اسرائیلی حکومت کے نام نہاد وزیر اعظم نے عربوں کے اس اندیشے کو صحیح ثابت کر دیا ہے، اس نے صاف صاف کہدیا ہے کہ متحدہ اقوام نے فلسطین کی جو تقسیم کی ہے ضروری نہیں کہ اسی کے حدود برقرار رہیں اور اسرائیلی حکومت انہیں ماننے پر مجبور ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فلسطین کی تقسیم شدہ نقشہ میں جو حصہ یہود کو دیا گیا، وہ اسی میں اپنی سلطنت قائم کر کے سارے فلسطین پر قبضہ جمانے کی کوشش کریں گے، اور پھر شرقی اردن شام اور مقدونی علاقوں کو ہضم کرنے کی تدبیر عمل میں لائیں گے۔

یہود کی خوش قسمتی یہ ہے کہ امریکہ ان کی پشت پر ہے، روس ان کا پشتیبان ہے، اشتراکی یورپ کی ہر طاقت ان کی معاون ہے، اور باہر کے سرمایہ دار یہودی ان کی بے پناہ امداد کر رہے ہیں، اسی کے ساتھ فلسطین کے عربوں کی ہر طاقت ان کی مخالف ہے، امریکہ اور روس ان کے مخالف ہیں برطانیہ غیر جانبدار رہ کر ان کی جڑیں کاٹ رہا ہے، ملک کی فوجی پوزیشن انتہائی خوفناک حد تک کمزور ہے، جدید اسلحہ سے ان کے میگزین خالی ہیں اور ان کے پہلی جہاز اور توپیں برطانی کارخانوں میں مقفل پڑے ہیں اس کے ساتھ ان میں نہ اتحاد اور ہم آہنگی ہے نہ سرمایہ کی افراط، صرف اللہ کے بھروسہ پر اور عربی روایات کے سہارے مقابلہ پر ڈٹے ہوئے دست غیب کے انتظار میں وقت ضائع کر رہے ہیں فلسطین کی پہلی عاضی صلح سے یہود کو بے حد فائدہ پہنچا وہ سیاسی، اسلحہ اور ہر قسم کی بیرونی امداد سے مالا مال ہو گئے اور انہوں نے اپنی تمام کمزوریاں دور کیں دوسری عاضی صلح تو یقیناً ان کے حق میں فتح مبین ثابت ہوئی اور اس قدر مضبوط ہو جائے کہ عالمی متحدہ اقوام کی تجاویز تک کو نظر انداز کر دیا، اس کے مقررہ کردہ ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ کو بھی وہ خاطر میں نہیں لائے اور اب تو انہوں نے صاف صاف کہدیا ہے کہ سلامتی کونسل کا کوئی فیصلہ ان پر اثر انداز نہیں ہوگا، اور وہ اپنی قوت کے بل بوتے پر فلسطین کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔

عربوں کے لئے سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ جن عربوں کو یہودی علاقوں سے نکالا گیا ہے انکی تعداد تین لاکھ ہے، اور عرب علاقوں کے جو یہودی نکالے گئے ہیں ان کی تعداد صرف ۶۵ ہزار ہے یہود نے تو اپنے آدمیوں کو عربوں کی جگہ آسانی سے آباد کر دیا لیکن تین لاکھ عربوں کے لئے پناہ کی کوئی جگہ نہیں رہی، عربوں میں اتنی سکت نہیں کہ اتنی بڑی تعداد کو از سر نو آباد کر سکے اس کی کفالت کر سکیں اور اقتصادی بحران پیدا نہ ہونے دیں اسی بنیاد پر کاؤنٹ برناڈوٹ نے امریکی وزارت خارجہ کو مطلع کیا ہے کہ عرب اپنا مگنہ عربوں کے سلسلہ نے مشرق وسطیٰ کو ایک زبردست بربادی سے دوچار کر دیا ہے اور اس کی وجہ سے بیت المقدس کی پہلی صورت حال بھی قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے غرض فلسطین کے حالات عربوں کے لئے ناسازگار ہیں اب سوال یہ نہیں رہا کہ ارض مقدس کی تقسیم ہو یا نہ ہو، بلکہ سوال یہ پیدا ہو گیا ہے کہ فلسطین کے عرب حصہ کو یہودی دستبرد سے کس طرح بچایا جائے اور اس کے بعد شرق اردن کو بچانے کی تدبیر کیا ہو۔

صفایا

بلیک مارکیٹ اور ذخیرہ اندوزی سارے ملک کو تباہ کر رہی ہے مگر دنیا کے اس سب سے بڑے جرم کا ارتکاب ہو رہا ہے، حکومتوں کے ہاتھ اس قسم کے مجرموں کی گردن تک پہونچ سکتے ہیں اس کے باوجود اس جرم کا صفایا نہیں ہو سکا اور یہ بھی اسی بیماری میں مبتلا ہے اور وہاں کے مدبرین بھی اس کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئے ہیں، اس ناکامی کی وجہ یہ ہے کہ اس جرم کے مجرم حکام کا اشتراک اور تعاون حاصل ہے، اس صورت میں قرضوں ہی حکام کے ہاتھ کے نیچے پہنچا دیئے جاتے ہیں اور اس کا انسداد بھی ایسی وقت ہو گا جب حکام کو توبہ کی توفیق نصیب ہو گی۔

خدا معلوم سوویٹ روس کے ہاتھوں میں کیا جادو ہے کہ وہ برسوں سے ترے جرم کی نگاہ کنی کر رہا ہے اور اب جا کر اس کا صفایا ہو رہا ہے، روس کی

کا قبضہ ہے چند گھنٹوں میں بلیک مارکیٹ اور ذخیرہ اندوزی کے ہر اڈے کو پاک کر دیا گیا، ارادہ ہر ارادہ ہوا اُدھر جرائم کی مشکر رگ کٹ گئی، گویا روس کیلئے کوئی بات ناممکن نہیں، صنعتیں فساد سے تنگ آجائے اسے روس کے حالہ کر دو، چند ہی گھنٹوں میں اس کا نشان تک مٹ جائے گا۔

روس کے ہاتھ میں خدائی نہیں ہے، صرف یہ ہے کہ حکام بیدار اور مخلص ہیں قانون سخت اور سزا عبرتناک ہے، افراد و دل میں پختگی اور عمل میں حرکت ہے، جب تک حکومت اور حکام ہم آہنگ نہ ہوں، الاقا نونیت اور جرائم کا انسداد نہیں ہو سکتا! یہاں حکام کی پشتیں ہیں اور چور بازاریوں کے سکھلے، حکومت کچھ چاہتی ہے اور ہوتا کچھ اور ہے۔ اور یہاں صورت حال یہ ہو وہاں کا ہیجانی کا صرف امکان ہی امکان ہو جاتا ہے۔ اس کی اصلیت یہ ہے کہ انگریزوں نے یہ محسوس

پاکستان میں خانہ بدوشاہ

اب کہاں وہ فصلِ گل میں لطف آغوشِ چمن
بجھ چکا ہے تند جھونکوں سے چراغِ انجمن
ڈالی ڈالی پر تصرف کا زمانہ اب نہیں
دیدۂ امروز میں ہے اشکِ مرگِ آرزو
چھن گئی آزادیٔ رنگینیٔ دورِ حیات
آشیاں کے ساتھ تھا کیف و سکونِ آشیاں
نے نجا موشی نہ بافریاد باید زیستن
در قفس، مرغیٔ صیاد باید زیستن

لمحہ لمحہ زندگی کا ہے پیامِ محشر
صبحِ عشرت پر ہے شامِ نامرادی خندہ زن
دلِ شکن ہے ہے پتے پتے کی جبینِ پرشکن
خواب بے تعبیر بن کر رہ گیا خوابِ کہن
خارزاروں میں ہیں قیدِ دامِ غم گل پیرہن
فرصتِ گفتن ہی باقی ہے نہ جائے دم زدن

پانچویں کالم ہوتے نہیں حکومت کے رویہ سے نجات ہیں

انجمن اتحاد و ترقی کے جلسہ میں پنڈت سُکھ لال اور پنڈت سندر لال کی تقریر

لکھنؤ بذریعہ ڈاک ۲۶ اگست۔ پرشاد ہال میں انجمن اتحاد و ترقی کے زیر اہتمام مسٹر سی۔ بی۔ گپتا وزیر مملکت اور مسٹر احمد شیروانی وزیر آبپاشی کی صدارت میں ایک عام جلسہ ہوا جس میں پنڈت سندر لال جی نے اپنے مخصوص رنگ میں حصول آزادی اور لعبے کے واقعات پر تبصرہ فرمایا۔ پنڈت جی کی تقریر سے پہلے پنڈت سیتا رام شکل نے تقریر کی۔ پنڈت شکل نے اس بات پر سخت احتجاج کیا کہ مسلمان سرکاری خانہ جنگی سے یہ کہا جا رہا ہے کہ یا تو ہندو پاکستان چھوڑ دیں یا ملک میں رہتے ہوئے ہندو بن کر رہیں۔ دوسری طرف رکشا رلی وغیرہ میں ایک مسلمان کو بھی بھرتی نہیں کیا گیا ہے انہوں نے اپنی تقریر کا خاتمہ کرتے ہوئے کہا کہ میں ہندو بھی ہوں اور کانگریسی بھی، کانگریسی ہونے کی وجہ سے ان تمام ظالم پر تادم مرگ ڈٹا رہوں گا۔ آج مسلمانوں پر پانچویں کالم ہونے کے الزامات عائد کئے جا رہے ہیں۔ یہ الزامات سراسر غلط ہیں۔ واقعہ اصل یہ ہے کہ پانچویں کالم ہوتے نہیں حکومت کے رویہ سے بن جاتے ہیں۔ آج میں صاف گوئی سے اس بات کا اعلان کرتا ہوں کہ کانگریس اور اس کے کارکنوں میں فرقہ واریت اپنا اثر کر چکی ہے۔

ہندوؤں کا یہ خیال بالکل غلط ہے کہ سوراج کے حصول میں مسلمانوں کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور یہ صرف ہندوؤں کی آبادی کا ہے۔ نہیں ایسا نہیں۔ مسلمانوں نے بھی آزادی کی بہ قدر حصہ میں بہا کا حصہ لیا ہے۔ انہوں نے ہندوؤں کے مختلف صوبوں کی حکومتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ بہتر سلوک کریں

پنڈت سندر لال کی تقریر

پنڈت سندر لال نے تقریر شروع کرتے ہوئے کہا کہ کیا ہی خوب انجمن اتحاد و ترقی کے سامنے ملک کی سیاسی حالت پر تفصیل تبصرہ کروں لیکن چونکہ وقت کم ہے اس لئے میں صرف چند امور ہی پر اکتفا کروں گا۔ آپ ان سطور کا اندازہ نہیں کر سکتے ہیں جن سے ہندوستان اور پاکستان کے لاکھوں باشندے دوچار ہوئے ہیں، میں نے پنجاب کے فسادات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور میں اس کی تفصیل سے بخوبی واقف ہوں۔ میں انتہائی شرم و افسوس کے ساتھ اس بات کا اعلان کرتا ہوں کہ انتقال آبادی کا سا ظالمانہ کام دنیا کی تاریخ کا سب سے پرورد اور سیاہ کارنامہ ہے لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ اس کے پس منظر کا تفصیلی طور پر جائزہ لے سکیں۔ انتقال آبادی کے سلسلہ میں ہندوستان اور پاکستان کے پانچویں کالم کے پانچ ٹوٹے ہیں۔ اس کے بعد دنیا کی کون سی قوم زندہ رہ سکتی ہے

دنیا کے دو حصے

انہوں نے کہا کہ آج کوئی ملک مالی سیاست سے الگ تھلگ نہیں رہ سکتا ہے۔ آج دنیا دو مختلف حصوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ ایک طرف امریکہ، انگلستان اور ان کے حواری ممالک اور دوسری جانب روس اور اس کے ساتھی ممالک ہیں اور چونکہ گذشتہ دو بڑی لڑائیوں میں ہندوستانی عوام کی ہمدردیاں انگلستان کے دشمن ممالک کے ساتھ رہیں۔ انہیں اس لئے مجبور ہو کر برطانی سامراجیت نے ۱۵ اگست کو ہندوستان میں انتقال اختیارات کا اعلان کر دیا۔ ہمیں جو آزادی کی پروانہ عطا کیا گیا ہے۔ اس کی اصلیت یہ ہے کہ امریکی عوام نے یہ محسوس کیا کہ آئندہ جنگ میں جس کا ہونا لازمی ہے۔ ہندوستانیوں کی ہمدردیاں یقیناً روس کے ساتھ ہوں گی اور اس وجہ سے انہوں نے ہندوستانیوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کی کوشش شروع کی اور ہمیں نام نہاد پروانہ آزادی دیا لیکن وہ پہلے چلے ہندوستان کو ایک ایسی آگ میں جھونک گئے کہ پنجاب کا سرسبز صوبہ جس کی زد میں آیا اور تقریباً پانچ لاکھ اشخاص ان سفید فام آقاؤں کی سیاسی چالوں کے بھینٹ چڑھ گئے۔

اسلحہ کہاں سے آئے

انہوں نے دہلی امرتسر اور ہندوستان کے دوسرے شہروں میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے گھروں سے ہتھیار برآمد ہونے کے واقعات کی حقیقت بیان کرتے ہوئے کہا کہ اسلحہ کی بات ہے انہیں سے نوے فیصدی اسلحہ خود انگریز حکام کے لئے ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ امریکہ سے ۱۰ لاکھ روپیہ قرض لیتے وقت سندرجہ ذیل پانچ شرائط کی تھیں جن پر ہندوستان کو آنکھیں کھول لینا چاہئے۔ (۱) خوفناک خطرناک اہل یہ کہ دنیا کے سارے ملک دو حصوں میں تقسیم سمجھے جائیں گے ایک انگلستان اور امریکہ اور اس کے دوست ملک دوسرے انگلستان اور امریکہ اور اس کے دشمن ملک دوسری شرط یہ ہے کہ یہ دوست ملک کو مندرجہ ذیل پانچ شرائط منظور کرنا پڑیں گے۔

(۱) ہر دوست ملک کا فرض ہوگا کہ اگر اس ملک کے اندر ایسا کچا مال پیدا ہوتا ہو جس کی ضرورت انگلستان اور امریکہ کو ہو تو وہ دوست ملک یہ سامان کافی مقدار میں انگلستان اور امریکہ کو بھیجا کرے گا۔

(۲) ہر دوست ملک کا فرض ہوگا کہ انگلستان اور امریکہ کے کارخانوں کے بنے ہوئے سامان کو لئے ہوئے اپنے بیاں کی منڈیوں اور بازاروں کو کھلا اور محفوظ رکھے۔

(۳) انگلستان اور امریکہ کا فرض ہوگا کہ ہر دوست ملک کی صنعتی ترقی کے لئے اس ملک کو روپیہ قرض دے اور وہاں اپنے یہاں کے ماہرین صنعت کو بھیجے

(۴) ہر دوست ملک کا فرض ہوگا کہ اپنے یہاں کوئی ایسی صنعتی ترقی نہ کرے جس سے انگلستان اور امریکہ کی صنعتی ترقی کو نقصان پہونچنے کا امکان ہو۔

اگر کوئی دوست ملک ان شرائط کی خلاف ورزی کرے یا اس ملک میں کوئی ایسی سیاسی یا اقتصادی تحریک شروع ہو جائے جس سے اس ملک کے کچے مال نکلنے میں خطرہ ہو تو انگلستان اور امریکہ کو یہ حق ہوگا کہ وہاں اپنا فوجیں بھیج کر اس تحریک کو دبا دیا جائے۔

غلام بنانے کی چال

انہوں نے کہا کہ آج تک دنیا میں کسی ملک کو اپنا غلام بنانے کے لئے ایسی کوئی چال نہیں چلی گئی تھی ہر کمزور اب بھی وقت ہے کہ ہماری آنکھیں کھل جائیں۔

واقعہ بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عام طور پر مسلمانوں پر غداری، فیر غداری اور پانچویں کالم ہونے کے الزام عائد کئے جاتے ہیں۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ کوئی مسلمان ہے؟ کیا سنگاپور کے سارے کا کرنل مسلمان تھا۔ کیا لال سنگھ مسلمان تھا۔ کیا جے چندر ابی چندر اور ایسے ہی دوسرے غداروں سب کے سب مسلمان تھے

جشنِ آزادی

کلمہ بندر لیہ ڈاک بمقام جشن آزادی مورخہ ۱۵ اگست ۴۸ بوقت دس بجے دن ابراہیم بخت اللہ صاحب صدر انجمن زیر صدارت خانصاحب سید فخر احمد صاحب منعقد ہوا۔

صدر جلسہ اور جناب حافظ محمد یحییٰ و جناب صاحبزادہ حسن صاحب میونسپل کمشنر مراد آباد نے نہایت مؤثر انداز میں مختلف عنوانات پر تقریریں کیں۔ اس موقعہ پر آزادی کی خوشیاں منانے کی تجویز پیش کی گئی اور اپیل کی گئی۔ نیز مراد آباد میں ایک نیشنل بوائز مڈل انگلش اسکول قائم کرنے کی تجویز منظور کی گئی۔ اور دو قرار دادیں منظور کی گئیں۔

قصبہ نیتریول ضلع سہارنپور میں بھی ۱۵ اگست کو جشن آزادی منایا گیا۔ صبح کی نماز کے بعد مساجد میں دعا کی گئی۔ شام کو محلہ قاضیان میں مولوی حکیم محمد بنامن صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا جس میں صاحب صدر، اور منشی نعمت حسین کے علاوہ دیگر حضرات نے تقاریر کیں۔

بچوں کی تمبا کو نوشی

مدراس اسمبلی میں امتناعی بل

مدراس ۲۴ اگست۔ پرسوں مدراس اسمبلی میں ایک اکالیسی ممبر کے سوال پر وزیر میل خانہ جات سرنے کہا کہ اس امر کا احساس صوبہ میں بچوں کا سگرٹ نوشی روکنے کے لئے حکومت ایک مسودہ قانون پر غور کر رہی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہا کیا جاتا بھی مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔ سر راما سوامی مدلیار نے جواب دیا کہ اس بل میں چانے کافی کا ذکر نہیں

سوال:۔ کیا کوئی ایسی چیز بھی زیر غور ہے جس کے ماتحت بچوں کو فروخت کرنا بھی ممنوع قرار دیدیا جائے گا جواب ملا نہیں

ہمیں لڑانے کیلئے اسلحہ کی تیاری

واقعات اصل یہ ہے

کہ تم کشمی کھڑ انیم ہندو مسلمانوں دونوں میں موجود ہیں بعض ہندو نوجوان جو سنگھ سے تعلق رکھتے ہیں اپنے جذبات اور جوش کی رو میں بہہ کر حکومت پر زور کی کے الزامات عائد کرتے ہیں کہ اس نے پاکستان اور حیدر آباد سے جنگ کیوں نہیں چھیڑ دی۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ اس جنگ سے دونوں مملکتوں میں سے کسی کو بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا بلکہ فوائد کمیان اسکی خریداری کے لئے امریکہ سے اربوں روپیہ قرض لینے پر مجبور ہو جائیں گی۔

ہو سکتا ہے کہ شروع میں ہندستان کچھ کمزور پڑے جب یہ صورت ہوگی تو نواب زادہ لیاقت علی خاں بذریعہ تار ۲۰ کروڑ سامان حرب و ضرب امریکہ سے منگوائیں گے یہ سامان اپنیں دو تین روز میں پہنچ جائے گا۔ اس کے وصول ہوتے ہی پاکستان مکرا پڑنے لگے گا۔ چنانچہ دیکھ کر سردار ولبھ بھائی پٹیل ۳۵ کروڑ کا سامان کا آرڈر دیں گے۔ اس سامان کے آنے کے بعد ہندستان کی حالت بہتر ہو جائے گی۔ پھر نواب زادہ کا تار جائیگا کہ ۴۵ کروڑ کا سامان فوراً بھیجو۔ غرض کہ دونوں کو اربوں روپوں کا سامان قرض لینا پڑے گا، اور اس کے باوجود کامیاب وہ ہو جائے گا جسے امریکہ اسلحہ دے گا۔ دونوں ملک امریکہ کی غلامی میں چلے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی کہ امریکہ میں ہندستان اور پاکستان کی باہمی جنگ کے لئے اسلحہ تیار ہو رہا ہے۔ پنڈت جی نے عالمی سیاست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج صورت حال یہ ہے کہ بین الاقوامی سیاسی گدھ اس انتظار میں ہیں کہ ہندستان ایک بار پھر خون کی ہولی کھیلے۔ اس صورت میں دوبارہ یہ گدھ ہم پر آ جھپکیں انہوں نے کہا کہ ہندوؤں کو معلوم ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس صدی کے سب سے بڑے ہندو مہاتما گاندھی کے خون سے اپنے ہاتھ رنگین کئے ہیں لیکن وہ نادانی میں گندم نما جو فروشوں یعنی مہاراجہ پٹیالہ مہاراجہ بھرت پور اور مہاراجہ اور کو ہندو دھرم کا حامی فقط سمجھتے ہیں خود ہندو عوام کے زبردست دشمن ہیں کہ کل تک برطانوی شہنشاہیت کے سب سے بڑے حامی تھے، انہوں نے کہا کہ آج اس ملک کے لئے کوئی چیز بھی خطرناک نہیں ہے۔ جتنی فرقہ وارانہ ذہنیت ہے جو دوبارہ جنم لے رہی ہے ہمیں چاہئے کہ ہندو اور مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ فوراً ختم کر دیں اور بھائی بھائی کی زندگی گزاریں۔

فرقہ پرستی کو ختم کرو

میں نے دنیا کے مختلف مذاہب کا مطالعہ کیا ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ وہ سب باہمی میل ملاپ کا سبق پڑھاتے ہیں، اس لئے اب فرقہ پرستی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دینا چاہئے۔ آخر میں انہوں نے باشندگان لکھنؤ سے اپیل کی کہ وہ اپنی اس روایت کو قائم رکھیں کہ لکھنؤ میں ہندستان کے خطرناک ترین دور میں بھی کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

دار السلطنت

(۲۶ اگست)

کپڑے کا راشن

دہلی کے پارچہ فروشوں نے دہلی کمشنر سے درخواست کی ہے کہ کپڑے کے حوالوں کی بجائے مکمل راشن کیا جائے انہوں نے عدالت سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ دہلی کی بہ حیثیت پرولار کی جائے کہ وہ یوپی کے بعض اضلاع مثلاً مشرقی پنجاب مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی توجہ اور راجستھان کی بعض ریاستوں کو کپڑا فراہم کرے انہوں نے کہا ہے کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو تاجروں کو سخت نقصان پہونچیگا۔

دہلی میں گرفتاریاں

اس ماہ میں تیس افراد حکومت ہند کے خلاف سبوتاژ یوں کے الزام میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ گرفتار شدگان میں بعض ایسے مسلمان بھی شامل ہیں جو پاکستان سے ہندی جاتی کمشنر کے دفتر سے پرمٹ لیکر آئے تھے۔

بچی کے سلمان کا چور

بچے کے سلمان کا چور گذشتہ رات پھر پکڑا گیا۔ بچے نے پولیس سے بیان دیا کہ شیخ محمد یوسف کے مکان پر چھاپہ مارا اور چھپنے کے مزید کپڑے برآمد کئے گئے۔ ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔

حکومت ہند کی نئی اسکیم

دہلی کو دو سستے داموں پر گوشت بہم پہنچانے کے منصوبہ میں جو اسکیم شامل ہے کہ بعض سٹرکوں پر دو تین یکے مقرر کئے جائیں گے جو مکانات کے دروازوں پر جا کر گوشت فروخت کریں گے۔ مکانات نشان زد کر دیئے جائیں گے تاکہ راشن اور روزمرہ کی ضروریات کے لئے جگہ مل سکے۔ حکومت ہند اس بات پر بھی غور کر رہی ہے کہ جن جگہوں پر بمباری ٹوٹ پڑے ہوئے ہیں ان میں سے ایک جگہ نیا بنائے جائیں۔ نیز ان جگہوں کے عقب میں کوئی نئی آبادیاں بنانے کی بھی تجویز ہے۔ اس سلسلہ میں ایک خاص کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔

مقدمہ قتل کا فیصلہ

رنگ روڈ پر سیسرا لال کے قتل کے الزام میں راولپنڈی سنگھ کے خلاف جو مقدمہ چل رہا تھا، فاضل جج اس کا فیصلہ آج صبح سنائیں گے۔ استغاثہ کے بیان کے مطابق ملزم نے مقتول کے باپ رام سنگھ سے ایک کار خریدی تھی۔ حادثہ کے روز ملزم سیسرا لال کو ایک ٹیکسی میں بارک روڈ سے لے گیا تاکہ رقم کی ادائیگی کی جائے۔ رنگ روڈ پہنچ کر ملزم نے سیسرا لال کو سخت ضرب پہونچائی اور ٹیکسی کو آگ لگا دی۔

عورتوں نے کانسٹیبل کی مرمت کر دی

اور چار عورتوں کو جو کلکٹر کے بنگلے جا رہی تھیں دہلی میں اس الزام میں گرفتار کر لیا گیا کہ انہوں نے ریڈنگ روڈ پر ایک ہیڈ کانسٹیبل کی مرمت کر دی کہا جاتا ہے کہ کانسٹیبل پر اس وقت حملہ کیا گیا جب ان سے ان دو مانگنے والی عورتوں کا جھگڑا ہو رہا تھا جو ان عورتوں نے کہا پیسے دینے سے انکار کر دیا۔ جس پر عورتوں نے کانسٹیبل کو پیٹا۔

گمشدہ کی تلاش

عرصہ گیارہ برس سے آفتاب علی عمر ۲۵ سال رنگ سانولا سر پر بہت بڑے کے نشان، چہرے پر چیچک کے داغ، برقی کی شیروانی، کھادی کا پاجامہ جوتہ براؤن پہنے ہوئے غائب ہے جو صاحب اس کو پتہ بتائیں گے یا پتہ لگا کر تحریر کر دیں گے۔ آمد و رفت کا خرچ دینے کے علاوہ ان کی مزید خدمت کر دوں گا۔

حکیم نبی حسین عرف ڈنن معرفت محلہ بارہ سمبا سے لال دامن مشہور میرٹھ۔

آپ کے یہاں شادی ہے؟

تو ہماری طبعات حاصل کیجئے جو سستی دستکاری کی بنا پر ہیں نمونہ یعنی چائے کا سیٹ ۳۲ عدد پر پانچ پیالے اور ۳ عدد چمچہ چاندی کی چمکدار پالش ۱۲ عدد پیتل کے سجے ہوئے صرف ۱۲ روپے میں محصول ڈاک ۳ روپے ٹوٹ ۱۲ روپے ۳ روپے میں فرجہ ۳ روپے ۳ آنے کرانی پیتل کا کٹورہ جس پر آئینہ کی نقش ہے جس میں پانی پینا برکت کا سبب اور بیماریوں کے لئے شفا ہے صرف ۳ روپے میں فرجہ ڈاک بارہ آنہ پیشگی روپیہ منی آرڈر سے طلب فرمائیں۔

ڈی۔ بی اینڈ کو کنٹرم امرتسر

اسمبلی میں سوالات:

حیدرآباد کو اسلحہ کی فراہمی۔ ممالک خارجہ میں ٹیکنیکل تعلیم یافتہ کاروں کے حملے۔ جرمن انجنیئر کو ملک سے نکل جانے کا حکم

اخبارات کے خلاف کارروائی

دہلی ۲۷ اگست۔ نائب مذیر اعظم سردار پٹیل نے آج لوک سبھا میں پارٹیشن کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس اس امر کی کوئی اطلاع نہیں ہے کہ کوئی پاکستانی ملک حیدرآباد کو ہوائی جہاز کے ذریعہ اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ سردار پٹیل نے کہا کہ حیدرآباد کو ہتھیار سپلائی کرنے کے معاملے میں حکومت ہند کی اپنی انفرادی حیثیت میں دلچسپی ہے نہ حکومت کو مسلم لیگ یا کوئی اور پارٹی اس کام میں شریک ہے۔ حکومت کو یہ بھی معلوم نہیں ہوا ہے کہ مشرقی افریقہ کے ممالک سے ہوائی جہازوں کے علاوہ اور کوئی غیر ملکی جہاز ہتھیار سپلائی کرنے کے کام میں لائے گئے ہیں۔

سردار پٹیل نے اعتراض سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کو معلوم ہے کہ ہوائی جہاز ہتھیار اور گولہ بارود لے کر کراچی سے حیدرآباد جا رہا ہے۔ سردار پٹیل نے اس سوال کے جواب میں کہ آیا حکومت نے پاسپورٹ اس بات کو معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ ہے، جو کہا گیا کہ اس کا انکشاف کرنا معاہدہ کے خلاف ہوگا۔

مولانا ہفظ الرحمٰن آزاد نے پوچھا کہ کیا غیر ملکی ممالک میں ہندوستانی انجینیر اور ٹیکنیکل تعلیم یافتہ ہندوستانی ملازمت حاصل کر رہے ہیں۔ سردار پٹیل نے جواب دیا کہ ٹیکنیکل معاملات کے متعلق میں کچھ نہیں بتا سکتا۔ البتہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہندوستان کی حکومت کو معلوم ہے کہ ایسے لوگ ہیں جو ہندوستان کی حکومت کے خلاف کام کر رہے ہیں۔

مسٹر ایس۔ کے پاٹیل نے پوچھا کہ کیا یہ درست ہے کہ مسٹر رب سے بڑودہ میں ہوائی جہاز بنانے کی کارخانہ کی تعمیر کرنے والے مشہور ماہر انجینیر مسٹر ڈنڈیوس رب کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا ان کو اور ان کی بیوی کو ملک سے نکل جانے کا حکم دیا گیا ہے اور اگر کیا بڑودہ کی بیوی کونسل کے حکم کی خلاف ورزی کرکے مسٹر رب اور ان کی بیوی کو حکومت بڑودہ نے حکومت ہند کے احکام کے ماتحت گرفتار نہیں کیا اور سٹرب حکومت ہند کے ٹیکنیکل معاملات کے مشیر ہیں اسردار پٹیل نے جواب دیا ڈنڈیوس رب نامی کا ایک غیر ملکی اور اس کی بیوی کو ملک سے نکال دینے کا حکم دیدیا ہے بڑودہ کی بیوی کونسل کے انتظامی حکم پر عمل درآمد سے قبل ہی گروڈ پانی گورنمنٹ کے ایک حکم کی رو سے مسٹر رب اور ان کی بیوی حکومت ہند کے حوالے کر دیئے گئے

اس پر مسٹر کامتھ نے پوچھا۔ کیا یہ درست ہے کہ مسٹر رب سے بڑودہ میں ہوائی جہاز بنانے کی کارخانہ تیار کی وہ بہت جلد گلا گھونٹ دیا گیا جبکہ ہندستان میں گلا گھونٹنے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ سردار پٹیل نے ایک کارخانہ ضرور تیار کیا لیکن حکومت ہند کو آرڈر مہیا کرنا چاہئے جو کچھ تیار ہوا اس کی بابت کوئی فیصلہ نہیں۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ مسٹر رب بہت ہی ذہین انجینیر ہیں۔ اس موقعہ پر مختلف ممبران نے بہت سے ضمنی سوالات پوچھے لیکن اسپیکر نے ان کی اجازت دینے سے انکار کر دیا کہ مسٹر رب نے بمبئی ہائی کورٹ میں ہرجانہ کا دعویٰ دائر کر رکھا ہے۔ یہ سوالات اس پر اثر انداز ہوں گے۔

گیانی گورمکھ سنگھ مسافر نے پوچھا کہ کیا ذریعہ داخلہ پر تعینات گورکھا سپاہیوں کے لئے اپنی ٹیکسی میں سفر کرنے کے ماتحت گرفتار نہیں کیا اور سٹرب حکومت بڑودہ

ملایا میں کمیونسٹوں کی بغاوت

(صفحہ اول کالم ۵ سے آگے)

حکومت کو ایک زبردست اطلاع ملی ہے کہ کمیونسٹ اور دوسرے اسلحہ فراہم کر رہے ہیں۔ آسٹریلیا سے امریکہ کے بنے ہوئے چھ وائرلیس سیٹ بھی خلوا بھیجے گئے ہیں۔ اور ملایا کی فوج ان کی جانچ کر رہی ہے۔

کوالالمپور اور ہرو کے مقام پر ملایا فوج اور چینی کمیونسٹوں میں ایک سخت جنگ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس جنگ میں سات چینی کمیونسٹ گرفتار کر لئے گئے۔

ان کے علاوہ بہت سا اسلحہ اور گولا بارود بھی ملایا فوج کے ہاتھ آیا۔ ۲۳ اور ۲۴ اگست کے درمیان شمالی مغربی ملایا میں کیرا پاہنگ میں کمیونسٹوں کے گوریلا دستوں میں زبردست جنگ ہوئی تھی یہ دستے کہیا ہو گئے۔ اب اڑ کر آئے ملایا۔ سلام سرحد پار کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے آج پہاں ایک کمیونیکے میں کہا گیا ہے کہ ۳۰ کمیونسٹوں کو چھوک سے ریلنگ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ ان میں سے ایک مقام تو سپرسیس ریاست اور دوسرا سنگاپور کی سیلین ریاست میں ہے۔

کوالالمپور میں کی بین ذرائع سے تصدیق ہو گئی کہ سیام اور ملایا کی سرحدوں میں ایک معاہدہ ہو گیا ہے جس کی رو سے دونوں حکومتوں کی فوج اور پولیس ایک دوسرے کی سرحد کو پار کر سکے گی۔ اور سنگورا مقام پر حکومت برطانیہ اپنا ایک سفارت خانہ قائم کر رہی ہے کہا جاتا ہے کہ جب یہ اطلاع ملی کہ ۱۲ ہزار سے زیادہ چینی کمیونسٹوں نے سیام کی سرحد میں مختلف حصوں میں اپنے ہیڈ کوارٹر قائم کر لئے ہیں تو حکومت سیام نے حکومت ملایا سے تعاون کرنے کی کوشش کی۔ اور اس کا نتیجہ اس معاہدہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

ملایا کی حفاظت، اندرونی کے سکریٹری مسٹر ولیم ہیلز جلد ہی سنگورا بندرگاہ جائیں گے۔ وہاں وہ ملایا کی سیام پر کمشنر اور چیف آفیسر پولیس سے گفتگو کریں۔ انہوں نے سیامی حکومت کے ساتھ نہ صرف تعاون کیا بلکہ وہاں کے پولیس افسروں کے ساتھ مل کر پوری پوری معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد یہ طے ہوا کہ فوجیں اور پولیس خاص پالیسی کے ایک دوسرے کی سرحد میں داخل ہو سکتی ہیں۔ ان کے ساتھ چھوٹے چھوٹے خفیہ تھانے بھی ہوں گے۔

کوالالمپور میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کل سے کیے اور پیرس کی ریاستوں میں کمیونسٹوں کے گوریلا دستوں کا جمع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ بارہ سال سے زیادہ عمر کے چینی لڑکے اور لڑکیوں کو بھی جمع ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ اب ان کو فوج ملایا۔ سلام سرحد پار کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ آج پہاں ایک کمیونیکے میں کہا گیا ہے کہ ۳۰ کمیونسٹوں کو چھوک سے ریلنگ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ ان میں سے ایک مقام تو سپرسیس ریاست اور دوسرا سنگاپور کی سیلین ریاست میں ہے۔

کوالالمپور میں کی بین ذرائع سے تصدیق ہو گئی کہ سیام اور ملایا کی حکومتوں میں ایک معاہدہ ہو گیا ہے جس کی رو سے دونوں حکومتوں کی فوج اور پولیس ایک دوسرے کی سرحد کو پار کر سکے گی۔ اور سنگورا مقام پر حکومت برطانیہ اپنا ایک سفارت خانہ قائم کر رہی ہے کہا جاتا ہے کہ جب یہ اطلاع ملی کہ ۱۲ ہزار سے زیادہ چینی کمیونسٹوں نے سیام کی سرحد میں مختلف حصوں میں اپنے ہیڈ کوارٹر قائم کر لئے ہیں تو حکومت سیام نے حکومت ملایا سے تعاون کرنے کی کوشش کی۔ اور اس کا نتیجہ اس معاہدہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

ملایا کی حفاظت، اندرونی کے سکریٹری مسٹر ولیم ہیلز جلد ہی سنگورا بندرگاہ جائیں گے۔ وہاں وہ ملایا کی سیام پر کمشنر اور چیف آفیسر پولیس سے گفتگو کریں۔ انہوں نے سیامی حکومت کے ساتھ نہ صرف تعاون کیا بلکہ وہاں کے پولیس افسروں کے ساتھ مل کر پوری پوری معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد یہ طے ہوا کہ فوجیں اور پولیس خاص پالیسی کے ایک دوسرے کی سرحد میں داخل ہو سکتی ہیں۔ ان کے ساتھ چھوٹے چھوٹے خفیہ تھانے بھی ہوں گے۔

اسمبلی میں کارخانہ بل پر بحث

۴ گھنٹے میں ۴۴ دفعات کی منظوری

نئی دہلی ۲۶ اگست۔ آج ہندوستان کی پارلیمنٹ میں فیکٹریز بل پر غور و خوض شروع ہوا۔ اسمبلی کی ۱۴۵ دفعات میں سے ۴۴ دفعات پر بحث ہوئی اور جس کا مقصد ۲۵ لاکھ مزدوروں کو فائدہ پہنچانا ہے۔ ۴ گھنٹے میں یہ دفعات منظور کر لی گئیں۔ ان دفعات کے متعلق مزدوروں کی بہبودی، مزدوروں کے کام گھنٹوں، بچوں کی ملازمت، چھٹی اور حفاظت وغیرہ سے بحث ہے۔

بار بار پانچ ممبروں نے بڑے عمدہ استدلال سے بعض ترمیمیں پیش کیں لیکن آخر میں کی تقریر کے بعد ترمیمیں واپس لے لی گئیں، ایک ترمیم یہ تھی کہ ۴۸ گھنٹے کے بجائے وقت ۴۴ گھنٹہ کر دیا جائے تاکہ مزدوروں کو کام اس سے ہفتہ میں مل سکے لیکن وزیر متعلقہ نے کہا کہ مزید آدمیوں کا کام اس سے ہفتہ میں مل سکتا بلکہ اس طرح ان کو مزید سہولتیں حاصل ہو جائیں۔ مزدوروں کو کارخانوں میں کمی کی کئی تو اس کا اثر پیداوار پر پڑے گا۔ ایک اور تجویز تھی کہ ۱۰ بجے کے بعد عورتوں سے کام نہ لیا جائے لیکن وزیر متعلقہ نے اس کو بھی رد کر دیا۔

بحث کے دوران میں کانگریسی خاص علی رنگ اختیار کرنے لگی وزیر اور ممبران اپنی انگریزی الفاظ کے استعمال پر بحث و مباحثہ کرنے لگے اور آخر کار دو گھنٹہ ضائع ہو گئے اور آخر میں معترض نے اپنا اعتراض واپس لے لیا۔

ٹیکہ پر اعتقاد کرنیوالے احمق ہیں

امریکی ڈاکٹر کو برنارڈ شا کا خط

نیویارک ۲۴ اگست۔ مشہور ڈرامہ نویس برنارڈ شا نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ ان کو ٹیکہ پر اعتقاد نہیں ہے ٹیکہ کا ٹیکہ لگوانے والوں کو احمق قرار دیتے ہوئے ایک امریکی ڈاکٹر کو لکھا ہے کہ میں نے کبھی ٹیکہ نہیں لگوایا اور نہ کبھی لگواؤں گا۔ ٹیکہ پر اعتقاد رکھنے والے احمق ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے شاید میری صحت کی حالت نہیں جانی میں ۹۱ سال کا ہو چکا ہوں اور ٹیکہ کے بغیر ہی اب تک زندہ ہوں۔ ٹیکہ کے متعلق میرا خیال ہے کہ یہ ایک وحشیانہ رسم ہے۔ ٹیکہ کے ذریعہ سے ایک بیمار کا خون دوسرے صحت مند کے جسم میں داخل کیا جاتا ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک بیمار کتے کا خون صحت مند کتے کے جسم میں داخل کیا جائے۔

برلن میں کمیونسٹوں کے مظاہرے

(صفحہ اول کالم ۵ سے آگے)

مقام اس حد تک کہ بالکل ساتھ ہے۔ جہاں سے روسی ملاقاتیں میں داخل ہوتے ہیں۔ کمیونسٹ مظاہرین کے بالکل برعکس یہ شور مچا رہے تھے اور ان علاقوں میں جنگ کی پہلی صورت پیدا ہو چکی ہے اور حالات روز بروز خراب صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔

عینی شاہد کا بیان

اخبارات میں سرخ پوشوں اور عورتوں پر فائرنگ کے متعلق خبر شائع ہو چکی ہے۔

اس ضمن میں ہمارے ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ پولیس کمشنر ایک بھاری موٹر ۔۔۔ لے کر وہاں پہنچا اور سرخ پوشوں کو گاڑی سے میں لے لیا۔ اس پر سرخ پوشوں کے ایک سالار نے پولیس کمشنر سے پوچھا کہ سرخ پوشوں کے اس طرح محصور کرنے سے آپ کا مقصد کیا ہے لیکن پولیس کمشنر نے کوئی جواب نہ دیا۔ صرف اتنا کہا کہ چلے جاؤ تم پاکستان کے دشمن غدار اور باغی ہو۔ پولیس افسر کے یہ الفاظ سنکر سارا روپ آگیا اور ابھی وہ منہ میں ہی بڑبڑا رہا تھا کہ پولیس نے اندھا دھند گولیاں چلائیں جس کی دھم سے ۳ صدر

مغربی پنجاب میں گندم پر کنٹرول قائم رہے گا

لیکن یہ پہلی ستمبر سے قیمت اور کم کر دی جائیگی

لاہور ۲۶ اگست۔ لاہور میں ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے سردار [illegible] نے بات کی رو میں کہا کہ مغربی پنجاب کی حکومت کی یہ خواہش نہیں کہ کمیونسٹ سے کنٹرول ہٹا لیا جائے۔ حکومت یہ چاہتی ہے کہ اس کی قیمت پہلے سے زیادہ کم کر دی جائے تاکہ غریب طبقہ کے لوگوں کے کام آئے۔

برلن میں کمیونسٹوں کے مظاہرے

(صفحہ اول کالم ۵ سے آگے)

مقام اس حد تک کہ بالکل ساتھ ہے۔ جہاں سے روسی ملاقاتیں میں داخل ہوتے ہیں۔ کمیونسٹ مظاہرین کے بالکل برعکس یہ شور مچا رہے تھے اور ان علاقوں میں جنگ کی پہلی صورت پیدا ہو چکی ہے اور حالات روز بروز خراب صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔

عینی شاہد کا بیان

اخبارات میں سرخ پوشوں اور عورتوں پر فائرنگ کے متعلق خبر شائع ہو چکی ہے۔

اس ضمن میں ہمارے ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ پولیس کمشنر ایک بھاری موٹر ۔۔۔ لے کر وہاں پہنچا اور سرخ پوشوں کو گاڑی سے میں لے لیا۔ اس پر سرخ پوشوں کے ایک سالار نے پولیس کمشنر سے پوچھا کہ سرخ پوشوں کے اس طرح محصور کرنے سے آپ کا مقصد کیا ہے لیکن پولیس کمشنر نے کوئی جواب نہ دیا۔ صرف اتنا کہا کہ چلے جاؤ تم پاکستان کے دشمن غدار اور باغی ہو۔ پولیس افسر کے یہ الفاظ سنکر سارا روپ آگیا اور ابھی وہ منہ میں ہی بڑبڑا رہا تھا کہ پولیس نے اندھا دھند گولیاں چلائیں جس کی دھم سے ۳ صدر

اکالی سکھوں کا فرقہ واریت پر اصرار

حکومت ہند کی پالیسی پر کڑی نکتہ چینی

امرتسر ۲۶ اگست۔ شرقی پنجاب کے اکالی سکھ حکومت ہند کے [illegible] پر سخت نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ ہندو اور سکھ [illegible] کی ہندو اور سکھ [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

ہفتہ وار ڈی

سالانہ قیمت تین روپے
ششماہی سولہ روپے
سہ ماہی آٹھ روپیہ چھ آنہ

نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
آیدہ محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

زری پی
وصول ہوتے ہی اخبار جاری کر دیا جاتا ہے، اکثر حضرات وی پی وصول فرمانے ہی تقاضا شروع کر دیتے ہیں، حالانکہ دفتر کو وی پی ایک ایجنٹ روزانہ ہفتہ بھر وصول ہوتا ہے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
فون نمبر: ۵۸۸۵

ہفت روزہ ہوائی جہاز دو آنہ ۲۴ | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۳۰ اگست ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۸۵ | قیمت فی پرچہ چھ پیسے

فلسطین کے حالات پھر تشویشناک ہو گئے
بیت المقدس کا بجلی گھر اڑا دیا گیا

اقوام متحدہ کے مشاہدین نے حالات کی اطلاع کاؤنٹ برنا ڈوٹ کو دیدی
عرب صلح کے لئے یہودیوں سے براہ راست گفت و شنید کرنے کو تیار ہیں

لندن ۲۸ اگست، آج عمان سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے گذشتہ رات بیت المقدس کے قریب گروہ اقوام متحدہ کے صلح کمیشن کی نگرانی میں تھا اڑا دیا گیا۔ یہودیوں کی طرف سے الزام عائد کیا جا رہا ہے کہ عرب حرکت عرب کی بے جا خلاف ورزی کی ہے۔

اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنا ڈوٹ کے رفقاء کو اس میں معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے مشاہدین کی طرف سے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ فلسطین کے حالات دن بدن خراب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ کاؤنٹ موصوف سوئٹزرلینڈ گئے ہوئے ہیں۔ توقع کی جا رہی ہے کہ وہ اپنے دورے کو مختصر کر کے جلد ہی صوبوں واپس آ جائیں گے۔

تل ابیب میں جو بیروت ریڈیو سنا گیا تو معلوم ہوا ہے کہ عرب فلسطین کا حل براہ راست یہودیوں سے کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ سرکاری طور پر عربوں کی طرف سے پہلی اطلاع ہے۔ ابتدائی بیان کہا ہے کہ اگر عربوں نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ بغیر کسی ہچر و لی زبا کے براہ راست فلسطین کا حل کرنے کے لئے یہودیوں سے گفت و شنید کریں تو کسی حالت میں بھی اپنے عوام کو پیچھا نہیں دے سکتے۔ اور ان کے مفاد کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ بلکہ وہ یہ کوشش کریں گے کہ فلسطین کے

عربوں کی زندگی بچائیں اور انکے جائز حقوق حاصل کریں

ایک طریقہ کار یہ ہے کہ جنگ کے۔ یعنے تمام فلسطین پر قبضہ کر لیا جائے۔ لیکن اس کی قیمت ہزاروں عربوں کی جان سے دینا ہو گی۔ حکومت اسرائیل کے ایک نمائندے نے عمان کے اس نشریہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ حقیقت پسندی کی علامت ہے۔ اور اس طرح منصفانہ تصفیے کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ یہودیوں اور عربوں دونوں کی طرف سے اس اطلاع کی تردید کر دی گئی ہے۔ دونوں طرف سے براہ راست گفت و شنید شروع ہو چکی ہے۔ لیکن اسرائیل کی طرف سے یہ اعلان ضرور ہوا ہے کہ وہ کسی قسم کی گفت و شنید کرنے کو تیار ہے۔ یہودیوں نے کاؤنٹ برناڈوٹ سے شکایت کی ہے کہ انکو ابھی تک اس کی اطلاع نہیں دی گئی کہ عربوں کے ساتھ اقوام متحدہ کے جو مشاہدین لگائے گئے ہیں وہ کتنے ہیں اور انکی صحیح پوزیشن کیا ہے۔ خفیہ کہیں یہ شکایت بھی کی گئی ہے۔ کہ عرب پناہ گاہوں پر وہ غیر قانونی سامان پہنچا رہی ہے جو اسرائیل آ رہا تھا۔

نظام حیدرآباد کا گورنر جنرل کے نام خط

حیدرآباد ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ نظام کے ایڈیٹ جنرل مسٹر ایس۔ ایم۔ رضوی آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز حیدرآباد سے دہلی آنے والے ہیں۔ وہ اپنے ساتھ گورنر جنرل ہندوستان کے نام نظام حیدرآباد کا ایک اہم خط لائیں گے۔

برما میں کمیونسٹوں کیخلاف کارروائی
عوام سے فوج میں بھرتی ہونیکی اپیل

رنگون ۲۸ اگست۔ آج ایک برمی اخبار "برما نیو ٹائمز" میں برما کے سابق وزیر خارجہ کی طرف سے ایک اپیل شائع ہوئی ہے۔ جس میں عوام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں فوج میں بھرتی ہوں۔ اپیل میں کہا گیا ہے کہ یہ بھرتی دو سال کے لئے ہو گی اور تنخواہ ۵۶ روپے سے ۷۲ روپے ماہوار تک ہوں گی۔

آج کشمیر کمیشن کا وفد کشمیر روانہ ہو جائے گا
کمیشن خود جا کر پاکستان سے گفت و شنید کرے گا

نئی دہلی ۲۸ اگست۔ کشمیر کمیشن کا ایک وفد آج دن کشمیر جا کر وہاں کے سیاسی اور اقتصادی حالات کا جائزہ لیگا جو اس سلسلہ میں صرف شہری حکام اور مسلم لیگ کانگرس کے لیڈروں سے ملاقات کریگا۔ ہندوستان کا خیال ہے کہ کشمیر کمیشن کا اس وقت یہ مقصد نہیں ہے کہ عوام کی رائے کی جانچ کرے۔ کیونکہ استصواب عامہ قیاسی وقت ہو سکتا ہے۔ جب حالات میں عام راہ حالات پیدا ہو جائیں۔ اس خیال کی اس واقعہ سے بھی تائید ہوتی ہے کہ تحقیقات متبادل خود کریں گے

کمیشن نے اپنے وفد کو فوری طور پر کشمیر روانہ کیا ہے۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ اقوام متحدہ جو تجویز سردست جن کی تعمیل کی جائے، جس میں کشمیر کمیشن کو مدد امیت کی گئی تھی کہ وہ فوری جھگڑے والے علاقوں میں پہنچ جائے۔ کمیشن آٹھ ہفتہ سے ہندوستان میں ٹھہرا ہوا ہے۔ اور ابھی تک کشمیر نہیں جا سکا ہے۔ اس سے کام کی نزاکت کا اندازہ ہوتا ہے۔ لطف یہ ہے کہ کوئی طرف یعنی نہ ہندوستان نہ پاکستان اپنے ان دعوی سے ہٹنے یا ان میں تبدیلی کرنے کو تیار نہیں ہے۔ جو اس نے مجلس تحفظ کے سامنے پیش کئے ہیں۔

آج کمیشن پاکستان جا رہا ہے اس کا مقصد ان اعتراضات پر حکومت پاکستان سے گفت و شنید کرنا ہے جو حکومت پاکستان کی طرف سے کمیشن جنگ بندی کرنے کی تجویز پر کئے گئے ہیں۔ اس کمیشن میں مسٹر ہرنیڈ یسپیمر، مسٹر گراہی، مسٹر پے ویلز اے آدم، مسٹر آر فرقی کا میسیل، مسٹر ٹی کرکی ٹامن بر مسٹر اسپرٹ فاکس، مسٹر وچوڈ سی من ہیں۔ اور دو ممبر کمیشن کے سکریٹریٹ سے لئے گئے ہیں۔

انگریزی ہوائی جہازوں کی سیام کے ایک گاؤں پر بمباری

بنکاک ۲۸ اگست۔ سیام کے سرحدی علاقے سے آج اطلاع دی گئی کہ دو برطانوی ہوائی جہازوں نے سیام کے سرحدی علاقہ کا دورہ کیا۔ یہ جہاز سیام کے علاقہ کی طرف اڑ رہے تھے۔ یہ جہاز ۲۷ اگست کے بعد سے سیام کے حدود میں داخل ہوئے ہیں۔ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے۔

کانگریس کے اجلاس کی تاریخ مقرر ہو گئی

دہلی ۲۸ اگست۔ جمعرات کے دن کانگریس ورکنگ کمیٹی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے، کہ آل انڈیا کانگریس کا سالانہ اجلاس بے پور میں دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ کانگرس کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے کھلے اجلاس اور مجلس عاملہ کے اجلاس کی مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر کی ہیں مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۰ اور ۱۱ دسمبر کو ہوگا اور کانگریس کا کھلا اجلاس ۱۱ سے ۱۳ دسمبر کو ہوگا۔

ملایا میں کمیونسٹوں کی گرفتاری پر ایک لاکھ ڈالر کا انعام
کمیونسٹوں کی بغاوت میں تیزی حکومت ملایا کی سخت پریشانی

ایپوہ ۲۸ اگست۔ حکومت ملایا کی طرف سے شہر کی عمارتوں پر ایک نوٹس چسپاں کیا گیا ہے جس میں کمیونسٹوں کی گرفتاری پر ایک لاکھ ڈالر کا انعام مقرر کیا گیا۔ یہ اب تک ملایا کی حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا سب سے بڑا انعام ہے۔ اس سے پہلے ۵۰ ہزار ڈالر کی رقم اس شخص کو انعام دی جاتی تھی جو کمیونسٹ لیڈر چن پنگ کی گرفتاری میں مدد دیتا تھا۔ اب یہ رقم دس ہزار ڈالر کی رقم اس شخص کو انعام دی جائے گی جو ان کے متعلق ایسی اطلاع فراہم کرے گا کہ وہ گرفتار کر لیے جائیں۔

ان میں سے ۷ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جاپان کی قابض فوجوں کے خلاف جنگ کی تھی اور جو کمیونسٹ وہیں شامل ہو گئے تھے۔ بقیہ میں ایک وہ شخص بھی ہے جو برٹش انفارمیشن آفیسر پریس ایجنٹ رہ چکا ہے اس کا نام وہاں مشہور ہے۔

نیز سل گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ گوریلا فوج کے خلاف جو کارروائیاں کی جا رہی ہیں ان کی پوری پوری اطلاع پریس کو دی جائیگی۔ اس کے باوجود یہ اطلاعات حاصل نہیں ہو سکیں۔

حوالی تعلقات کے ضلع کے گاؤں کے گاؤں کے گیر ہیں جو کہ جلا دیا جاتا ہے، کچھ ایسی میں آجاتا ہے۔ نیز کمیشن کے دوسرے اطلاعوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ۳۰ گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ کچھ دیہی ایک بیل گاڑی پر پتھر پھینکے گئے اور بیشتر مکمل طور پر ایک نیچی لڑکے کو خاص ہی کر دیا گیا۔

جاورہ ریاست بھی ختم

اندور ۲۷ اگست جاورہ جو وسط ہند کی ایک مسلم ریاست ہے وہاں کے شہزادہ محمد افتخار

یہودی کمانڈر کا الزام

آج بیت المقدس کے دورہ کرنے والے کمشنر کی شدید میں اور اضافہ ہو گیا۔ یہودی کمانڈر ہلدا انگلوی مقام کے مشاہدین پر الزام لگایا کہ یہودیوں کی سختی سے نگرانی کی جاتی ہے۔ اس نے کہا عربوں نے کئی موقعوں پر صلح کی خلاف ورزی کی اور مشاہدین نے اس کی اطلاع نہیں دی۔ اسرائیلی حکومت کے ایک ایلچی کمشنر سے ملاقات کر کے یہ کہا کہ یہودیوں کی کارروائیوں کی ذمہ داری ہگانا پر نہیں ہے۔ ہگانا کو ۱۹۴۸ء کے آرڈیننس کے ماتحت غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ اس حکم کی بابت ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

حیدرآباد پولیس سے مقابلہ

سیتاپور ۲۸ اگست۔ ضلع پولیس اور سیتاپور پولیس کے درمیان کل کرشت راؤ پارٹی میں جو گرفتار حیدرآباد کی سرحد پر پٹواریوں کا گاؤں سے دو گھنٹہ تک تصادم ہوا۔ ابھی کسی نقصان جان کی خبر نہیں ملی ہے۔

جہاز آج بمبئی پہنچ گیا

بمبئی ۲۸ اگست۔ جہاز آج بمبئی بندرگاہ پر پہنچ گیا۔ اطلاع ملی ہے کہ جہاز میں ۱۵ مسافر ہیں۔ ان میں سے ۱۱ مسافر ہندوستانی ہیں۔ ان کے پاس ہندوستانی پاسپورٹ ہیں۔ ان کے پاس ہندوستانی ویزا ہیں۔ ان کے پاس ہندوستانی ویزا ہیں۔ ان کے پاس ہندوستانی ویزا ہیں۔

پاکستان میں شدید ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا گیا
پناہ گزینوں کی آمد و رفت سے اقتصادی زندگی کو خطرہ

کراچی ۲۸ اگست۔ گورنر جنرل پاکستان نے پاکستان سے آنے جانے والوں کی کثرت کی بنا پر ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ اعلان گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۹۳ کے مطابق ہوا ہے اس دفعہ کے رو سے پاکستان کی مرکزی حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ صوبائی حکومتوں کو یہ اختیار تفویض کر دے کہ وہ ضروری قدم اٹھائیں۔ پاکستان سے آنے جانے والوں کی وجہ سے پاکستان کی اقتصادی زندگی کو سخت خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اس لئے گورنر جنرل پاکستان گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۹۳ کے مطابق پاکستان میں سخت ہنگامی حالات کے پیدا ہو جانے کا اعلان کرتے ہیں۔

سخت انتظامی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

حکومت پاکستان کی وزارت تجارت کی ایک کمیٹی نے یہ رائے دی ہے کہ پاکستان کی مرکزی حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ صوبائی حکومتوں کو یہ اختیار تفویض کر دے کہ وہ ضروری قدم اٹھائیں۔ اس کمیٹی نے یہ رائے دی ہے کہ پاکستان سے آنے جانے والوں کی کثرت کی بنا پر ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا جائے۔ اس کمیٹی کی رائے کے مطابق پاکستان کی مرکزی حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ صوبائی حکومتوں کو یہ اختیار تفویض کر دے کہ وہ ضروری قدم اٹھائیں۔ اس کمیٹی نے یہ رائے دی ہے کہ پاکستان سے آنے جانے والوں کی کثرت کی بنا پر ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا جائے۔

ٹھتوال کے علاقے میں دشمن کی گولہ باری تیز ہو گئی

سری نگر ۲۸ اگست۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ دشمن اوری کے باغ کے حوالے سے اپنی ناکہ بندی کو پہلے سے زیادہ مستحکم بنا رہا ہے۔ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ شاید باغ کے راستہ پر قبضہ جمانے کی فکر میں ہے اسی لئے اس علاقہ میں اس کی پیش قدمی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ چند ثانوی گشتی دستے کو ہوا باغ روڈ سے روانہ ہیں سوندیادہ گاؤں کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ ان گاؤں سے پاکستان کی طرف سے آنے جانے والے دشمن کے ہیں۔ ان گاؤں سے سامان سپلائی کیا جا رہا ہے۔ اس علاقہ میں دشمن کی ان سرگرمیوں پر ہندوستانی فوجیں گہری نظر رکھ رہی ہیں

(باقی صفحہ ۴ کالم ۲ پر)

اگر عارضی صلح نومبر تک قائم رہی تو امریکہ کی طرف سے یہودیوں کی امداد کم ہو جائے گی

موجودہ خاموشی سے عرب پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں
عرب حلقوں کی قیاس آرائیاں

قاہرہ ۲۸ اگست۔ ارض مقدس میں عارضی صلح ـــــ جسے عربوں کو بادل نخواستہ منظور کرنا پڑا ـــــ کے چھٹے ہفتہ کے خاتمہ پر عرب حلقوں میں یہ یقین پیدا ہوتا جا رہا ہے کہ بالآخر اس عارضی صلح سے انہیں فائدہ پہونچے گا۔

مشاہدین کا کہنا ہے کہ دوران صلح میں اسرائیلی آبادی زندگی پر دباؤ کے ساتھ ساتھ یہودی اپنے آپ کو لڑائی کے لئے بھی تیار کر رہے ہیں۔ اور اگر یہ عارضی صلح نومبر تک برقرار رہی تو امریکہ کے صدارتی انتخابات ہونے والے ہیں ـــــ تو امریکہ کی طرف سے "اسرائیل" کی حمایت میں بہت حد تک کمی ہو جائیگی۔ اور اس قدرتی طور پر عربوں کو فائدہ پہونچے گا۔

عرب جنگ میں موجودہ خاموشی سے فائدہ اٹھانے کی پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔ جبکہ ایک طرف عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی پیرس میں ہونے والی جنرل اسمبلی میں اپنی پالیسی متعین کرنے میں مصروف ہے۔ عرب حکومتیں اپنی ان اسکیموں کو مرتب کر رہی ہیں جن پر وہ ایک دوسرے کے تعاون کے ساتھ لڑائی پھر سے شروع ہونے کی ضرورت میں عمل پیرا ہوں گی۔

عراق کے وزیر اعظم نوری السعید نے حال ہی میں شرق اردن سے فوجی معاہدہ کیا ہے عنقریب مصر

حب نعمت ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کر کے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دوا ہے
۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ
دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۳۰ اگست ۱۹۴۵ء

انجمن اتحاد و ترقی

انجمن اتحاد و ترقی ملک کے اہم ترین مقاصد کی تکمیل کے لئے اگست ۱۹۴۴ء میں حضرت امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کی صدارت میں قائم ہوئی تھی۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ حالات سے پیدا شدہ تنگ افتراق کیا اور ملک کو ایسے حالات میں لایا جائے جن میں انجمن کے ارکان کو اپنے فرائض ادا کرنے کی جدوجہد ہی نہ ملی اور نہ اس قومی ادارہ کا دائرہ عمل وسیع ہو سکے۔ وقت کا تقاضا تھا کہ انجمن اتحاد و ترقی میدان میں نکل کر حالات کا رخ بدلے۔ کام کرنے والوں سے کام لے، کام نہ کرنے والوں کو اپنا ہمنوا بنائے، پھیلتے ہوئے راستوں کو قرار بخشے اور فرقہ پرستی کے رجحانات پر قابو حاصل کر کے اصول پرستی کے جذبات کو فروغ دے مگر حالات کی رفتار نے کچھ ایسا انداز اختیار کیا کہ انجمن کے کارکنوں کو اتحاد عمل کے لئے کوئی راہ نہ مل سکی اور انہیں اپنے سفر کا آغاز کرنے کے لئے وہی قدم پر رک جانا پڑا۔ اب ہم نے سنا اور بڑی مسرت کے ساتھ سنا کہ انجمن اتحاد و ترقی کی شاخ دیوبند کا ایک اہم اجلاس حال ہی میں لکھنؤ میں زیر صدارت جناب پنڈت مستر دلال جی منعقد ہوا جس میں تعمیری مقاصد کے پیش نظر بہت سی اہم تجاویز منظور ہوئی ہیں اور وعدہ کیا گیا کہ اس کام کو جاری رکھا جائے گا، اور کام کی رفتار کو تیز بنایا جائے گا۔

اس اجلاس میں بہت سی تجاویز منظور ہوئی ہیں، پہلی تجویز کے پہلے جزء میں بتایا گیا ہے کہ مجلس زیادہ عرصہ تک ان فرقہ وارانہ رجحانات کو خاموشی کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی جو اب تک ملک کی فضا کو خراب کر رہے ہیں، اس اجلاس کے ثبوت میں واقعات کو پیش کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا جیسی فرقہ وارانہ جماعتوں کو کسی نہ کسی شکل میں قائم رکھنے کے لئے فرقہ پرستوں کو اب بھی اصرار ہے اور وہ کبھی جناح پارٹی کبھی عوامی پارٹی اور کبھی لیگ پارٹی کے ناموں سے اپنے آپ کو شہرت دیتے رہتے ہیں۔

ہندو مہاسبھا کو اصرار ہے کہ وہ اپنی شاخ کو قائم رہنے اور لفظ ہندو کو ہندوستانی کا مرادف قرار دے، حالانکہ ہندوستان کی پارلیمنٹ اپنی ایک قرارداد میں سفارش کر چکی ہے کہ تمام فرقہ پرست جماعتوں کو خلاف قانون قرار دیا جائے، انجمن اتحاد و ترقی کی اس تجویز میں مرکزی حکومت کی ان ہدایات کو جو اس نے فرقہ پرست جماعتوں کے بارے میں صوبائی حکومتوں کو دی ہیں ناکافی قرار دیا ہے، پارلیمنٹ کی سفارش میں فرقہ وارانہ جماعتوں کو خلاف قانون قرار دینے پر زور دیا گیا ہے اور مرکزی حکومت کی تازہ ہدایات میں فرقہ وارانہ جماعتوں کے وجود کو برداشت کر کے ان سے ترک تعلق کر دینے کو کافی سمجھ لیا گیا ہے، افسوس ہے کہ جو حکومت فرقہ واریت کو ڈھیل دیتی چلی جا رہی ہے اور جب سے تاریخ رد نما ہوں گے تو وہ بے نفس ہو کر ہم ہاتھ پیسر جائے گی اور ملک کو نقصان پہونچنے کے بعد ہی سوچے گی کہ اسے کیا کرنا چاہیے!

تجویز کے آخری جز میں ان لوگوں سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا گیا ہے جو مسلم لیگ کے ٹکٹ پر یوپی کی مجالس قانون ساز اور دستور ساز اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے تھے، ہمارے خیال میں ہر ذمہ دار کو اس انجمن کے مطالبہ پر اپنی کرسیوں سے علیحدہ ہو جانا چاہئے کیونکہ اتحاد کی موجودگی فائدہ کے بجائے مسلمانوں کے لئے بے حد مضر ثابت ہوگی اور ان کی وجہ سے دوسری فرقہ وار جماعتوں کے حوصلے بڑھیں گے۔

سوویٹ روس اور متحدہ اقوام

ایک انگریز کے خیالات

یو۔این۔او کے کام کی تاریخ بہت مایوس کن ہے۔ خیال تھا کہ یہ بین الاقوامی ادارہ لیگ آف نیشنز سے زیادہ مؤثر ثابت ہوگا مگر یہ امید پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ روس نے قدم قدم پر اس کے راستے میں روڑے اٹکائے ہیں۔ آج متحدہ اقوام ہی ہماری واحد امید گاہ ہے۔ جس کی مدد سے ہم دنیا میں امن قائم کر سکتے ہیں۔ اگر روس نے اپنے طرز عمل کو نہ بدلا اور اشتراک عمل سے کام نہ لیا تو عالمی امن ووٹ پھوٹ کر رہ جائے گا۔

سکریٹری جنرل اقوام متحدہ مسٹر ٹرگوے لی کی سالانہ رپورٹ جو انہوں نے یو۔این۔او کی جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کی ہے ایک بہت مردہ اور بے رونق سی دستاویز ہے۔ گذشتہ بارہ ماہ کے ریکارڈ نے ظاہر کر دیا کہ یو۔این۔او کی راہ میں دو کمیوں کے اختلافات حد قدم قدم رکاوٹ ثابت ہوئے ہیں۔ جب چارٹر تیار کیا گیا تھا تو کسی کو بھی یہ خیال نہ تھا کہ آئندہ کبھی ایسے ملک سے بھی واسطہ پڑیگا۔ جو سیکورٹی کونسل کے فیصلوں کی پروا نہ کرے گا۔ اور اس مقصد کے لئے کونسل کو ایسے اختیارات دیئے جائیں گے جو مجلس اقوام کی کونسل کو نہیں دیئے گئے تھے۔ یہ بات ہوئی بات تھی کہ خود کونسل عالمی ادارہ کی حیثیت سے کام کرے گی۔ اور اپنی طاقت کو غیر جانبداری سے حمایتی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کرے گی۔ اور بات پہلے ہی سے فرض کر لی گئی تھی کہ کونسل یہ طاقت اور اختیارات بڑی طاقتوں کے اشتراک عمل سے حاصل کرے گی۔

مگر شروع سے ہی اس میل جول کی کمی تھی۔ اور یہ بات ظاہر ہو گئی تھی کہ بڑی بڑی طاقتوں کے درمیان اختلافات موجود ہیں بدقسمتی کی یہ بات ہوئی کہ کونسل کو جو سب سے پہلی شکایت ملی وہ ایک بڑی طاقت کے خلاف تھی شروع سے ہی یہ بات بالکل واضح ہو گئی تھی کہ روس نے جو رویہ اختیار کیا ہوا تھا اس کا مقصد کونسل کے ممبروں کے درمیان اچھے تعلقات کو بگاڑنا ہے۔ روسی طرز خیال کے مطابق دنیا لازمی طور پر دو کیمپوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔ اسی خیال کو سامنے رکھ کر سٹیٹن آئس کو مین فارم کمیونسٹوں کی بین الاقوامی انجمن، کی بنیاد رکھی گئی تھی لینن کی تعلیمات میں بھی اس بات کا بار بار ذکر آیا ہے۔

اس کے علاوہ روس کا یہ اصول بھی ہے جیسا کہ کچھ دن ہوئے وشنسکی نے صاف صاف الفاظ میں بتایا تھا کہ قانون کا کام سیاسی مقاصد کی خدمت کرنا ہے لیکن سیاسی مقاصد کا یہ کام نہیں کہ وہ قانون کی پروا نہ کرے اس کا مطلب یہ ہوا کہ بین الاقوامی قانون اور انصاف بے معنی چیز ہیں، مجھے اس وقت اس بات پر بحث نہیں کرنا ہے کہ کون سا نظریہ درست ہے میں تو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یو۔این۔او میں اگر ایسی حکومتیں بھی موجود ہیں جو اپنے اور باقی دنیا کے درمیان جھگڑے کو تباہ کن طور پر ماگزیر اور قانون کو سیاست کا آلہ کار سمجھتی ہیں تو اشتراک عمل کی بہت کم امید ہے۔ یہ درست ہے کہ اسٹالن اور لینن نے اس بات کو بار بار تسلیم کیا ہے کہ بنیادی اختلاف کے موجود رہنے سے یہ ضروری نہیں کہ مصلحت کی بنا پر دوسرے کیمپ کے ممالک سے سمجھوتہ نہ ہو سکے۔ اگر سمجھوتے اور اشتراک عمل سے روسی پالیسی کو مدد مل سکے اور سوویٹ روس کی ضروریات جدید پوری ہو سکیں تو ایسا سمجھوتہ ضرور کیا جائے گا سوویت پالیسی کی بنیاد مطلب پرستی اور دھوکہ پر مبنی ہے اسٹالن کے الفاظ میں یہ پالیسی روسی مقاصد کو پورا کرے گی۔

وغیرہ اپنی جگہ پر مستقر قائم ہیں اور انہیں لے بھی کون جا سکتا ہے۔ تعجب ہے کہ اس اہم مسئلہ پر قوامی ملک دو ملکوں میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا لیکن ایسے سامان کے بارے میں سمجھوتے ہو رہے ہیں جو ہمارے دشمنوں نے ان کی رسید بھی نہیں کی۔

دونوں ملکوں میں کچھ تے ہم سب کے لئے فال نیک ہیں اس لئے کہ ہم سب کا فائدہ اسی میں ہے کہ دو ہمسایہ ملک صلح و آشتی کے ساتھ رہیں لیکن ایسے ملکوں پر اپنی قوت کو صرف کرنے سے کیا فائدہ جس سے کچھ حاصل نہ ہو۔ اگر سمجھوتہ ہی کرنا ہے تو ایسے مسائل کے بارے میں ہونا چاہیے جس سے دونوں طرف سے جانے والے تباہ حال مہاجرین کا بھلا ہو اور جن مصیبتوں کا آج وہ شکار ہیں ان سے نکل سکیں۔

پاکستان حکومت کا سفاکانہ طرز عمل

جامع مسجد میں تقریریں

۲۷ اگست جمعہ کو دہلی کی شاہی مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ نماز جمعہ کے بعد حضرت مولانا حفیظ سعید صاحب صدر جمعیۃ علماء دہلی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صاحب صدر نے مسرح پوش تحریک پر روشنی ڈالی اور فرمایا۔ "ہم بیدار مغز ہندوستانی لوگوں کی قربانیوں سے صوبہ سرحد کو آزادی حاصل ہوئی اور جن کے بے لوث جذبہ خدمت کا ایک عالم معترف ہے۔ انھیں اس جرأتمندانہ طریقہ پر کہ پاکستانی گورنمنٹ کی وابستہ دی بتلایا ہے سرخپوشوں نے پاکستان کے ساتھ وفاداری کا اعلان کر دیا تھا۔ لیکن اب وہ مسٹر جناح کے اعلان کے مطابق پاکستان کو جمہوری اور قانونی حکومت بنانا چاہتے تھے۔ اس گناہ پر قیوم وزارت نے ان پر گولیاں چلوائیں اور نہایت سفاکی کے ساتھ انھیں قتل کیا۔

صاحب صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد مولانا عبدالماجد نے تجویز کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔ پاکستان اسلامی حکومت ہونے کا دعویٰ ہے کیا وہ بتا سکتا ہے کہ ایک مسلمان کو بعض اپنے اقتدار کی خاطر قتل کرنا اسلام کی تعلیم کے مطابق ہے۔ کیا بغیر جرم ثابت کئے خان بہادر، جیسے محبان وطن اور شیدائیان اسلام جمعیۃ علماء پر کے اکابر کو جیلوں میں بند کرنا اسلامی حکومت ہے تجویز کی تائید مولانا اخلاق حسین قاسمی نے زوائی اور آپ نے سرخپوشوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ آج ہم ہندو مسلمان جتنا فخر کریں کم ہے کہ فرقہ پرستی کے موجودہ تاریک ماحول میں گاندھی جی کے مشن کو اپنانے والے صرف وہ مسلمان ہیں جنھوں نے گاندھی جی کے ساتھ تحریک آزادی میں حصہ لیا۔ پاکستان کے فرقہ پرست ماحول میں قوم پر دو مسلمان جمہوریت اور انسانیت کے لئے قربانیاں دے رہا ہے۔ ہندوستان کو اس سے سبق لینا چاہئے۔ بھوں گاندھی جی کا نام جپنے سے گاندھی جی امر نہیں ہو سکتے۔ ہندوستان کو گاندھی جی کے مشن کے لئے قربانیاں دینی پڑیں گی۔ آپ نے آخر میں مسلمانوں سے کہا کہ وہ کانگریس کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں۔ تاکہ ہندوستان میں صحیح جمہوریت قائم ہو سکے اور وہ اصول نافذ ہو سکیں جن کا اعلان کر کے ہم نے بین الاقوامی ہمدردیاں حاصل کی ہیں۔

جلسہ میں حسب ذیل تجویز پاس ہوئی۔

"مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ صوبہ سرحد کی حکومت کے اس ظالمانہ اور قاتلانہ طرز عمل کی پرزور مذمت کرتا ہے اور اس وحشیانہ گولہ باری پر اپنی انتہائی نفرت و بیزاری کا اظہار کرتا ہے جو اس نے سرخ پوش جماعت کے ان مردوں، عورتوں اور بچوں کے ساتھ کی ہے جو مکمل طور پر پرامن طریقہ پر قائم تھے اور جنہوں نے آخر وقت تک حکومت کے کسی شخص پر ہاتھ نہیں اٹھایا اور باوجود ان کے مورد تشدد کے حکومت سرحد نے تقریباً تین سو سرخ پوشوں کو اپنی گولیوں سے ہلاک کر دیا۔ آنا بدیا جن میں عورتیں اور معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ حکومت سرحد نے اس سفاکانہ طرز عمل سے اپنے انتہائی ظالم اور نااہل ہونے کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔"

مہاجرین کی مشکلات کا حل یہ ہے کہ انہیں واپس بلا لیا جائے

پرمٹ کے مسئلہ پر سبحان الہند مولانا احمد سعید صاحب کا تحریری بیان

دہلی ۲۹ اگست "مہاجرین صرف اپنے وطن ہی میں حفاظت اور امن کی زندگی بسر کر سکتے ہیں" یہ الفاظ ہیں حضرت احمد سعید صاحب کے جو انہوں نے پریس مسلم کے بارے میں منعقد ہونے والی مہاجرین کانفرنس کے سلسلہ میں حضرت مولانا سے دو فرقوں کانفرنسوں کی موجودہ مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے فرمائے۔ ان مشکلات کا حل یا سپورٹ اور پرمٹ ان کا حل ایک حد تک ہے اور وہ یہ کہ دونوں حکومتیں اپنے اپنے جو باشندے کہ دوسرے ملک میں جانے کے بعد واپس نہ آئے ہوں ان کو واپس بلا لیں۔

اخبارات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان سے آنے والوں پر انڈین یونین کے پرمٹ کی جو پابندی لگائی گئی ہے اس پر غور کرنے کا کوئی سنجیدہ پہلو نظر نہیں آتا۔ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کی کوئی نوعیت ہو لیکن ہم نہیں سمجھ سکتے کہ دونوں ملکوں کے باشندے کس بنیاد پر پرمٹ کے ذریعہ بالکل ممانعت کر دیئے گئے ہیں۔ ہندوستان کی حکومت کو اس پر غور کرنا چاہیئے۔

اخبارات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان سے آنے والوں پر انڈین یونین کے پرمٹ کی جو پابندی لگائی گئی ہے اس پر غور کرنے کا کوئی معقول پہلو نظر نہیں آتا۔ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کی کوئی نوعیت ہو لیکن ہم نہیں سمجھ سکتے کہ دونوں ملکوں کے باشندے کس بنیاد پر پرمٹ کے ذریعہ بالکل ممانعت کر دیئے گئے ہیں۔ ہندوستان کی حکومت کو اس پر غور کرنا چاہیئے۔

اور دونوں حکومتیں مبتلا ہیں۔ پاکستان میں تو غیر جگہ ہی کم ہے اور اس پر طرفہ تو یہ کہ پاکستان کے باشندوں میں اخبار و پروپیگنڈہ کی جو بہت قوی مقدار ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی فکر میں پڑا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے مسلمان دونوں ہی حیثیت سے پاکستان میں پس کر اپنے علاقے ماندے کے کام ہے۔ پاکستان کے باشندوں کو جب ہندوستان کے مسلمانوں سے ہمدردی نہیں ہے تو مہاجرین کے ساتھ کیا ہمدردی ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لاکھوں مہاجرین پاکستان خانماں برباد پھر رہے ہیں۔ ہندوستان جو ایک وسیع ملک ہے۔ اس کی حکومت بھی آدمے شمار مسلمان سے زیادہ آباد نہیں کر سکی ہے۔ حالانکہ اب تک ہندو حکومت کروڑوں روپے خرچ کر چکی ہے اس کے ہندو حکومت کے سامنے مہاجرین کا مسئلہ نہایت اہم ہے اور واقعی بات تو یہ ہے کہ دونوں حکومتیں بہت بڑی مصیبت میں مبتلا ہیں۔ نہایت ہی سخت مشکلات میں پھنسی ہوئی ہیں۔ ہندوستان کی حکومت اس لئے مشکل کرتی ہے کہ اس سے ہندوستان کی گورنمنٹ نے پرمٹ سسٹم جاری کیا ہے تاکہ شرنارتھیوں کو آباد کرنے کا کام بھی ساتھ ہو سکے اور جب تک غیر مسلم شرنارتھیوں کو اطمینان کے ساتھ آباد نہ کیا جائے اس وقت تک مسلمانوں کے آنے پر پابندی دیکھی جائے۔ اب اپنی مشکلات پر تو پاکستان کے لئے دونوں حکومتیں سر جوڑ کر بیٹھ رہی ہیں!

ادھر پاکستان سے دونوں حکومتوں کے نمائندوں کے ذریعہ سے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان پاکستان آ جائیں۔ ہم ان کو ہر طرح سے آباد کریں گے۔ لیکن کوئی نہیں کہتا کہ ان کو کیا کیا سہولتیں دی جائیں گی۔ کیا ان کو ان کی جائیدادیں واپس ملیں گی۔ کیا ان کو ان کے مکانات واپس ملیں گے۔ کیا ان کو ان کے کاروبار واپس ملیں گے۔ کیا ان کو ان کی ملازمتیں واپس ملیں گی۔ کیا ان کو ان کی زمینیں واپس ملیں گی۔ کیا ان کو ان کے باغات واپس ملیں گے۔ کیا ان کو ان کے مویشی واپس ملیں گے۔ کیا ان کو ان کے زیورات واپس ملیں گے۔ کیا ان کو ان کے برتن واپس ملیں گے۔ کیا ان کو ان کے فرنیچر اور اس قسم کا سامان۔

ہم یہ غلطی نہیں کرتے (اس قسم کا چھوڑا ہوا سامان دونوں حکومتوں میں یا تو برباد ہو چکا ہے یا اسے ٹھکانے لگایا جا چکا ہے اور اگر کچھ باقی ہے تو اسے ایک دوسری حکومت سے پہونچنے والے مہاجرین اپنے استعمال میں لا رہے ہیں جن کے لئے حاصل کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے البتہ مہاجرین کی غیر منقولہ جائداد، مکانات اور زمین وغیرہ اپنی جگہ پر مستقر قائم ہیں اور انہیں لے بھی کون جا سکتا ہے۔ تعجب ہے کہ اس اہم مسئلہ پر قوامی ملک دو ملکوں میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا لیکن ایسے سامان کے بارے میں سمجھوتے ہو رہے ہیں جو ہمارے دشمنوں نے ان کی رسید بھی نہیں کی۔

دونوں ملکوں میں کچھ تے ہم سب کے لئے فال نیک ہیں اس لئے کہ ہم سب کا فائدہ اسی میں ہے کہ دو ہمسایہ ملک صلح و آشتی کے ساتھ رہیں لیکن ایسے ملکوں پر اپنی قوت کو صرف کرنے سے کیا فائدہ جس سے کچھ حاصل نہ ہو۔ اگر سمجھوتہ ہی کرنا ہے تو ایسے مسائل کے بارے میں ہونا چاہیئے جس سے دونوں طرف سے جانے والے تباہ حال مہاجرین کا بھلا ہو اور جن مصیبتوں کا آج وہ شکار ہیں ان سے نکل سکیں۔

سمجھوتے

پاکستان اور ہندوستان کے آبین مہاجرین کی جائیداد کے بارے میں ایک سمجھوتہ ہوا ہے۔ دونوں حکومتیں مہاجرین کے سامان کی ایک سکیٹ سے دوسری مملکت میں لے جانے کے لئے آسانیاں دیں گی۔ اس معاہدے کے تحت جو چیزیں آ جا رہی ہیں بستر ہے، کپڑے، برتن، سیٹ گراموفون، کھیلنے کی مشین، ماچین، ایٹھے اور فرنیچر

حیدرآباد کو غیر مشروط طور پر ہندیونین میں شامل ہو جانا چاہیئے

کالی کٹ ۲۸ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حال ہی میں تلچیری ٹاؤن مسلم لیگ نے ایک میٹنگ میں ریزولیشن منظور کیا ہے کہ حیدرآباد کے ساتھ جو رویہ اختیار کیا گیا ہے اس پر مسٹر جناح کو ایک تار بھیجا جائے۔ اس ریزولیشن میں اس امر کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کے متعلق حکومت ہند جو بھی اقدام کرے گی مسلم لیگ دلی طور پر اس کا ساتھ دے گی۔ نیز قومی مرکزی کے سلسلے میں مسلم لیگ نہ صرف ہندیونین بلکہ یونین میں بھی کسی بھی دوسری سیاسی پارٹی سے مکمل تعاون کرنے کی ایک اور ریزولیشن میں ماہ ستمبر مسلم لیگ کے سوسائٹی ریزولیشن کو بالا بالا رکھ کے مسلمانوں کے مفاد کے خلاف قرار دیا گیا اور ڈسٹرکٹ مسلم لیگ سے اس ریزولیشن کو واپس لینے کے لئے کہا گیا۔

اسپین کے تخت کے دعویدار کی جنرل فرانکو سے ملاقات

سان سیباسٹین ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ اس ہفتہ جنرل فرانکو دارالسلطنت حکومت ہسپین اور ڈان جان دعویدار تخت اسپین کے درمیان پہلی ملاقات ہوئی یہ ملاقات بعد کے دن جنرل فرانکو کے ذاتی جہاز پر تین گھنٹہ تک ہوئی حکومت کے سیاسی حلقے اور شاہ پسند حلقے اس ملاقات کو بہت اہم بتا رہے ہیں۔ جنرل فرانکو اپنے جہاز کے ذریعہ میں سان سیباسٹین سے روانہ ہوئے۔ ان کے جہاز کے ہمراہ دو محافظ تھے جہاز بھی تھے۔ وہ فرانس کے ساحل کی طرف گئے۔ یہاں ڈان جان کے مقام پر ڈان جان دعویدار تخت اسپین ان کا منتظر تھا۔ تاریخ پیدائش جہازوں کی ایک کانفرنس کے بعد جنرل فرانکو کے جہاز پر ہوئی۔ اس کے بعد ہی ملاقات کا اعلان کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کے متعلق حکومت ہند جو بھی اقدام کرے گی مسلم لیگ اس کا ساتھ دے گی۔

روزنامہ وقت لاہور سے شائع ہوگا

روزنامہ وقت فیروزپور جس سے کئی سال سے ایک ہفتہ وار اخبار شائع ہوتا تھا اب روزانہ لاہور سے شائع ہوگا۔ اس کی ضمانت طلب کی گئی۔ اب عید کے روز اپنی روایتی شان سے چیف ایڈیٹر روزنامہ وقت لاہور سے شائع ہو رہا ہے اور ادارت کے فرائض خواجہ یٰسین بٹ ہی سرانجام دیں گے۔

انگریزی حکومت کے اس ظالمانہ یرتاؤ کی یاد کو تازہ کر دیا ہے جو چھ سال پہلے قصور خاں کے پٹھانوں کے ساتھ کیا گیا تھا۔ اس جلسہ کی تیسری قطعی اور یقینی راستہ ہے کہ صوبہ سرحد کی قومی وزارت سے اس سفاکانہ طرز عمل سے اپنے انتہائی ظالم اور نااہل ہونے کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔"

رام پور میں بارش اور سیلاب کی تباہ کاریاں

مکانات گرنے سے تین آدمی مر گئے

رام پور ۲۰ اگست۔ حالیہ زبردست بارشوں کی وجہ سے رام پور شہر اور ریاست کے دیہی علاقوں میں بہت سے مکانات گر گئے۔ زبردست جانی اور مالی نقصان ہوا۔ نواب صاحب رام پور نے اپنی حکومت میں امدادی کارروائی کرنے اور متاثرین کی دادرسی کا حکم دیا۔ حکومت اور میونسپل بورڈ نے امداد متاثرین کے لئے ۱۵ ہزار روپے منظور کئے۔ رام پور سے کہا جاتا ہے کہ مالی سال کے نقصان میں شامل کر دیا گیا ہے۔ رام پور اور رامپور کے درمیان تمام سڑک ٹوٹ چکی ہے۔ رام پور سے بریلی جانے والی سڑک بھی خراب ہو گئی ہے۔ شہر کے سیلاب زدہ علاقہ میں ایک شخص کی ڈوبنے سے ہلاکت واقع ہوئی ہے۔ مکانات گرنے سے تین آدمی مر گئے ہیں۔

ترکی فلسطین کے معاملہ میں عربوں کی امداد کرے گا

دمشق ۲۰ اگست۔ اسکندرون کے معاملہ پر اپنے ایک مقالہ میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ترکی کی حکومت کو فلسطین کے معاملہ میں عربوں کی مدد کرنی چاہیئے۔ اس اخبار نے تجویز کیا ہے کہ عربوں کو ترکی بنانے کی کوشش ناکامیاب رہا ہے۔ اس لئے فلسطین میں ایک اسلامی حکومت قائم کرنی چاہیئے جو یہودیوں اور عربوں دونوں پر مشتمل ہو۔

مشیر خارجہ اور عراقی وزیر اعظم کے صدر جنرل نوری السعید خان بھی شرق اردن کے شاہ عبداللہ سے ملاقات کرنے کے لئے عمان پہنچ گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ مصر، سعودی عرب، ترکی جنرل عصمت انونو اور حکومت کے دوسرے ارکان کے ساتھ مل کر فلسطین کی صورت حال پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ اور ان ملاقات پر زور دیتے ہوئے جو یہودی حکومت کے قیام سے سارے مشرق وسطی کو لاحق ہو گئے ہیں۔ ترکی سے عربوں کی امداد کرنے کی درخواست کریں گے۔ پچھلے کچھ دنوں سے ترکی کے اخبارات اور مبصرین عربوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔

شملگری میں مہاجرین کیمپ کی سخت نگرانی

کیمپ سے آنے جانے پر سخت پابندیاں لگا دی گئیں

شملگری ۲۰ اگست۔ حال ہی میں شملگری کے راجپوت پناہ گزینوں اور حکومت کے درمیان تصادم ہو جانے کی وجہ سے بہت سے پناہ گزین ہلاک ہو گئے تھے۔ اس تصادم میں پناہ گزینوں نے اسلحہ کا استعمال کیا تھا جس کے بعد حکومت نے شملگری کیمپ کے تمام پناہ گزینوں کو اپنے اسلحہ داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ پناہ گزینوں نے اس حکم پر کوئی اعمل نہیں کیا، چنانچہ ۲۴ گھنٹے کے اس نوٹس کی میعاد ختم ہو گئی۔ جس کے بعد پولیس نے ان کے کیمپ کی تلاشی لی اور پناہ گزینوں کے پاس سے کوئی اسلحہ نہیں ملا، لیکن تلاشی کے دوران میں پناہ گزینوں سے ایک بوٹ میں چھپی ہوئی تھی۔

پولیس کا خیال ہے کہ پناہ گزینوں نے ان اسلحہ کو دبا دیا ہے اور وہ ان کی برآمدگی کی کوشش کر رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے کہ کوئی پناہ گزین سورج نکلنے سے قبل یا سورج

غروب ہونے کے بعد کیمپ سے باہر نہ جائے۔ صورت حال پرسکون ہے۔ لیکن کسی بھی لمحہ بھڑک اٹھنے کا امکان باقی ہے۔

ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جو چار پناہ گزین مجرد اقدام کی آزادانہ تحقیقات کے لئے شملگری گئے تھے وہ غیر مستادون اور جانبدارانہ طریق پر کام کر رہے ہیں۔

راجپوت پناہ گزینوں نے جن میں بہت سے سابق فوجی بھی شامل ہیں کہا ہے کہ وہ پاکستان فوج میں اپنے راجپوت بھائیوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور انہیں ضلع وار بنیادوں پر آبادکاری کی اسکیم کا حامی بنانے کی کوشش کریں گے۔ وہ اپنے لیڈر ارباب خورشید علی خاں کو رہا کرانے کی کوشش بھی کریں گے۔

اس سے قبل پاکستانی فوج نے فوجیوں کے کنبوں کو بسانے کا انتظام کیا تھا اور اسی پیمانہ انعام کے بیان کے مطابق ایسے سات ہزار انعام فوجیوں کو دیئے جا چکے ہیں۔

پروفیسر صنبالی نے برت کھولدیا

وارھا ۲۰ اگست۔ آج صبح ۱۱ بجکر ۱۵ منٹ پر پروفیسر صنبالی نے نیابت برت کھولنے کے لئے ہنس کی پانی کے گورنر مسٹر منکل داس پکھ اسانہ مسمی کا ایک گلاس پیش کیا۔

اس سے قبل پروفیسر صنبالی کو نہ کے گورنر جنرل مسٹر سی راجگوپال آچاری کا ایک پیغام موصول ہوا تھا جس میں ان سے برت کھولنے کی اپیل کی گئی تھی۔

سیلون کے ایک گاؤں پر بندروں کا حملہ

دیہاتیوں کی وزیر زراعت سے فریاد

کولمبو ۲۰ اگست۔ سیلون کے جنوبی صوبہ کے ایک گاؤں تیسا پالا گاما کے باشندوں نے سیلون کے وزیر زراعت کو بندروں کے خلاف درخواست دی ہے۔ درخواست دہندگان نے شکایت کی ہے کہ بندروں کے حملے سخت تقصان پہنچا رہے ہیں فصلیں اور باغات بالکل تباہ ہو گئے ہیں رہنوں نے پریس کی تباہ اور سرحد بندروں کی گرفتاری کی بھی اپیل کی ہے۔ سیلون وزیر زراعت نے ابھی تک کوئی اقدام نہیں کیا ہے۔ کسی کو امید نہیں کہ محکمہ زراعت کے اصولوں کے خلاف ہے اور سیلون کے دیہاتی بندروں کو مارنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

دودھ کی پیداوار میں اضافہ

مینی سیلین کا استعمال

لندن ۲۰ اگست۔ نیوزی لینڈ ڈیری بورڈ اور کلیرمانٹ کل کر اس وسیع پیمانہ پر تجربہ کر رہے ہیں کہ مویشیوں کی ان بیماریوں کا جن سے ان کے دودھ میں کمی واقع ہو جاتی ہے کس طرح سے علاج کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے برطانیہ سے پنسلین کی بڑی مقدار بذریعہ ہوائی جہاز نیوزی لینڈ منگوائی جا رہی ہے۔

امروہہ میں مشاعرہ

امروہہ (بذریعہ ڈاک) یوم آزادی پر آل انڈیا ریڈیو کی جشن آزادی منایا گیا۔ لائبریری کو خوب سجایا گیا سہ پہر کو معززین کو دعوت چائے دی گئی۔ رات کو سید عابد حسین کے مکان پر مشاعرہ ہوا۔ مشاعرہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت جگر اور دوسرے نامور شعراء کا نام قابل ذکر ہے۔

ضلع میرٹھ میں یوم آزادی

اورنگ آباد۔ (میرٹھ) بذریعہ ڈاک۔ یہاں جشن آزادی دھوم دھام سے منایا گیا۔ قومی جھنڈے کو سلامی دینے کے علاوہ باشندوں نے اپنے گھروں میں جھنڈے لگائے۔ سالار پور میں صبح بچوں نے کھیل کھائے اور حلوائیوں نے پیٹے وغیرہ کے گرتب دکھائے۔ موضع سالار پور میں بھی جھنڈے کو سلامی دی گئی اور لوگوں نے تقریریں اور نظمیں پڑھیں۔ اورنگ آباد کے مسلمانوں نے بچوں کو کھانا کھلایا۔ رات کو چراغاں کیا گیا۔ جمعیۃ علماء اورنگ آباد کی طرف سے جلسہ ہوا جس میں قاضی سعید الدین نے ایک جامع تقریر کی۔ اس جلسہ میں گاندھی جی پر گولی چلانے والے مولانا حبیب الرحمن جنگ کشمیر حیدر آباد اور سیاست حاضرہ پر مختلف قراردادیں بھی پاس کی گئیں۔

جمعیۃ پلدوانی میں منعقد ہوگا۔ ایجنڈا جاری کر دیا گیا ہے امید کہ جملہ ارکان ضلع جمعیۃ اجلاس میں شرکت فرمائیں گے۔

آئس فیکٹری کی ضرورت ہے

(۱) ہمیں دہلی میں ایک آئس فیکٹری کی ضرورت ہے جو صاحب فروخت کرنا چاہیں وہ آفر کے پتہ پر اطلاع دیں یا خط لکھیں

(۲) سنبھل (مراد آباد) ضلع رامپور (سندھ) میں دہلی کے جو صاحب جائداد رکھتا ہو کرنا چاہیں وہ بھی اپنا پتہ پر تھنگو کریں۔

سٹیل رام لکھمی چند سندھی	سٹیل رام لکھمی چند سندھی
سیٹنٹ بروکر، پلاٹ نمبر ۳۱۸	معرفت لالہ سدواری مل گنڈن لال
لنکنگ روڈ کھار بمبئی ۲	شوگر مرچنٹ باکر نیا بانس دہلی

شملہ میں ہڑتال

شملہ ۲۰ اگست۔ صوبہ سرحد کے ایک ترقی پسند کونسلر پنڈت سنیتی ایک کانگریس کے ساتھی ایک نظاہرہ کے سلسلہ میں گرفتار کر لئے گئے۔ اس مشکل سے ایک ہڑتال ہو گئی ہے۔ شہر کی تمام دکانیں ضرور بند رہیں گی آج ہڑتال کی گئی۔ پولیس نے تمام حفاظتی انتظامات اختیار کر لئے تھے۔ شملہ میونسپلٹی نے اپنے اجلاس میں ایک رزولیشن کے ذریعہ "انصاف" نامی ہفتہ کے خلاف حکومت سے فہرستی کارروائی کرنے کی درخواست کی۔ اس کمیٹی نے حکومت سے یہ بھی درخواست کی ہے اسٹیج اور سینما گھروں کے تمام ناچ گھروں کو شملہ سے نکالا جائے۔

دردناک واقعہ

ہردوئی (بذریعہ ڈاک) جمعیۃ علماء ہردوئی کے سرگرم کارکن جناب صوفی احمد صاحب آنریری مجسٹریٹ ضلع ہردوئی کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔ مرحوم جب دورے پر جاتے تھے تو ہمیشہ پیدل ہی جاتے تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مولانا فراہی نے پڑھائی۔ ہزاروں آدمی شریک ہوئے۔

شطرنج

دو صد روپے کے انعامات

حل بھیجنے کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء — نتیجہ ۱۹ ستمبر کو اسی پرچہ میں شائع ہوگا

(۱) پہلا انعام:۔ بالکل صحیح حل والے کو مبلغ ۷۵ روپے نقد یا سپیشل جبری ۱۰ پورا کورس مفت جو مطلوب ہو

(۲) دوسرا انعام:۔ ایک غلطی والوں کو پانچ انعام میں روپے والے یا جبری نمبر ۲ پورا کورس مفت

(۳) تیسرا انعام۔ سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو مبلغ پندرہ روپے نقد

(۴) چوتھا انعام۔ سب سے پہلے حل بھیجنے والے کو مبلغ دس روپے

اوپر سے نیچے

اس موذی مرض سے ہزارہ

ہندوستانی نغمہ میں بجتیں

۲ ہندستان کی ایک جگہ زیدہ تی

اور چالیس کروڑ انسانوں کا

سہارا (۳) پنجاب کا ایک پانی

(۴) ہند کے ایک مہینے کا وزن علم

(۵) قبر

(۶) وہ شہر جو ہم بڑی جنگوں کے درمیان جنگ کا باعث بنا

(۷) لینڈ لارڈ کا مشہور کوی

(۸) ہندستان کا ایک محکمہ

انعامی جبری معمہ نمبر ۱

			ی	۲			۲	ت	
۸							۵		
۱	۷			ل	۵				
	ر	ی			ت	ر			
								ق	د
	ن								
				۱۱		ی	۱۲	۳	
۱									
	ف		۱۴	ا					
			ی					۹ ل	۱
			ن		ح			۱۰	د
							۱۳		م

دائیں سے بائیں

(۱) ہوا چلنے سے کئی درخت گر جاتے ہیں

(۲) تیدقی کی مشہور عالم دوا

(۳) ایک ہندو دیوتا جسے ہمیشہ جدائی اور مصیبتوں کا سامنا رہا

(۴) بے نظیر

(۵) ایضاً

(۶) ہندستان کی ایک ریاست

(۷) نغمہ

(۸) ایضاً

(۹) ایضاً

(۱۰) ایضاً

(۱۱) نغمہ

(۱۲) ایضاً

(۱۳) گھوڑے کے جسم کا حصہ

(۱۴) کسی آدمی کو اس کا غلام نہیں بننا چاہیئے۔

شطرنج نمبر ۱۔ (۱) نمبس دو نمبر کی چینی کو ڈیگرام کی صورت میں کئی لازمی ہے حل کسی بھی سادہ اور صاف کاغذ پر بھیج سکتے ہیں (۲) ایک سے زیادہ حلوں کے دستخط ضروری ہیں (۳) نمبس ۸ نمبس ادا کرنی ہوگی (۴) حل کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء ہے اس سے آگلی ڈاک کو ملنے والے حل شامل نہ کئے جائیں گے (۵) خانہ پری اور بھیجنے والے کا پتہ صاف ہونا چاہیئے (۶) صحیح حل دسی تصویر ہوگا جو ہمارے سر نہر حل سے حرف بحرف خانہ بخانہ ملے گا (۷) معمہ کی کمزوری کے مطابق انعامات کی رقم گھٹائی بڑھائی جا سکتی ہے (۸) ایک سے زیادہ حل بھیجنے کی صورت میں قرعہ اندازی سے کام لیا جائے گا باقی سب حلوں کے ایک سے زیادہ ہونے کی صورت میں رقم انعامات مساوی طور پر بانٹ دیجائے گی (۹) نمبر جبری معمہ کا فیصلہ قطعی و اجد اور قانونی ہوگا۔

رائے صاحب ایل مترا اینڈ سنز رئیس اینڈ مینیجرز (۲۵) جگادھری (مشرقی پنجاب E.P.)

دی مغل لائن لمیٹڈ

(ہندوستان کی سب سے پرانی جہاز راں کمپنی)

حج سروس

مغل لائن بڑی مسرت کے ساتھ حاجیوں کیلئے امسال ایک اور جہاز کا اعلان کرتی ہے

ایس ایس اسلامی ——— ۸۷۹۵ ٹن

۵ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

جہاز کا کرایہ معہ خوراک

درجہ اول: ——— ۱۰۷۵/- روپے

عرشہ ——— ۳۰۵/۸ روپے

اس جہاز میں ہر مسافر کو ۴۰ مربع فٹ جگہ دی جائے گی، ان کرایوں میں قرنطینہ کا کرایہ اور کی فیس جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۳۷ روپے آٹھ آنے ہوتی ہے زائرین کو ہدایت کیجاتی ہے کہ وہ بندرگاہ پر نہ آئیں تاوقتیکہ جہاز میں انکی جگہ کا اندراج نہ ہو جائے، اور کمپنی کیطرف سے انکو بمبئی پہنچنے کی ہدایت نہ دیدی جائے کیونکہ جہازوں میں جتنی جگہ تھی وہ حاجیوں کو دیجا چکی ہے۔

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ

۱۹ بنک اسٹریٹ بمبئی

دس خصوصیتوں والی

خصائل شریف مترجم

یہ خصائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کے لحاظ سے بے مثل ہے اسمیں دس خصوصیتیں ایسی ہیں، جو مجموعی اعتبار سے کسی دوسری خصائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

۱ اسکی تصحیح مولانا اسمٰعیل صاحب محدث سہارنپوری رح کے مشہور معروف نسخہ سے کی گئی ہے۔
۲ ترجمہ زیر متن حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحبؒ مع توضیحی تشریحات
۳ حدیثوں سے سورتوں اور آیتوں کی فضیلت۔
۴ تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
۵ ہر سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب پوری)
۶ فوائد القرآن (حضرت تھانوی)
۷ موضح القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
۸ تفسیر ابن کثیر، روح المعانی، خازن، لباب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
۹ جس آیت سے جو مسئلے نکلے ہیں ان کی ضروری تفصیل، قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔
۱۰ خط خوشنما، صاف، روشن، تقطیع نہایت موزوں ۲۳×۳۳ ہدیہ غیر مجلد مع محصول ۴ پونڈ یا چار روپے چار آنہ
ہدیہ مجلد بقی کلکتہ کی جلد ساخت روپیہ چار آنہ

منیجر خصائل شریف مولوی فرزند محمد

ہدایہ مجلد ۱۰ شلنگ ۶ پنس، ہدیہ مجلد دس روپیہ ..... پتہ .....

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

روزنامہ سیاست دہلی ۲۹ اگست ۱۹۴۶ء

دارالسلطنت

(۲۸ اگست)

ڈاکٹر راجندر پرشاد کی واپسی

ڈاکٹر راجندر پرشاد جو
آج پٹنہ کے ہوائی اڈے پر
پہنچیں گے۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد کی صحت
بہت خراب تھی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ اس وقت آپ کی صحت
بالکل ٹھیک ہے۔

نئی دہلی میونسپلٹی

نئی دہلی میونسپلٹی کے نئے
صدر میونسپل کمیٹی کے وہ حالیہ
ممبران کی صدارت نہ کر سکے۔ کیونکہ جلسے کا کورم پورا نہ ہو سکا
خیال کیا جاتا ہے کہ بہت سے ممبر جلسے میں اس لئے شریک نہیں
ہوئے کہ انھوں نے سنا تھا کہ صدر کی جگہ پر تقرری کو
انھوں نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے
بعد سے سرکاری حلقوں سے ان کا تجربہ کیا ہے۔ سر اکبر
ڈیوٹی میونسپلٹی کے سابق صدر کی جگہ سنبھال چکے ہیں تقرری کے
سلسلے پر جب کشمکش ہوئی میونسپلٹی کے ممبروں کے
ایک وفد نے ملاقات کی تھی۔ یہ ممبر کے ایک ہمارے ممبر
سے کہا سنا گیا ہے جو جسے کہ کوئی ذاتی مخالفت نہیں ہے
کا صدر حکومت ہند کے ڈپٹی سکریٹری ہونے کی صورت
ہم مرتبہ سمجھا جانا چاہیے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سنا گیا ہے
کی تقرری عارضی ہے۔ مسٹر آہوجہ نے کہا کہ انھوں نے
کہ جلسے کی صدارت کا خیال نہیں کیا گیا تھا تاہم
انھوں نے اپنے عہدہ کا حلف نہیں اٹھایا ہے اس لئے
پتہ نہیں سکریٹری کی تقرری کے موقعہ پر اس قسم کا کوئی ذکر
پیدا ہو گیا تھا۔

جنم اشٹمی

کل بندوؤں نے جنم اشٹمی منائی۔ سارے
شہر میں بہت اچھی طرح جشن کی تیاریاں کی گئی تھیں
گوکل، ملاوت کو ہندوؤں نے جنم اشٹمی سے متعلق رسمیں ادا کیں
گئیں۔ جنم اشٹمی کا سب سے دلچسپ جشن متھرا
میں منایا جاتا ہے۔ جہاں کرشن بھی پیدا ہوئے تھے۔
جنم اشٹمی کا تہوار انہیں کے یوم پیدائش پر منایا جاتا ہے

خالی ٹوکریوں کی برآمد پر پابندی

۲۸ اگست۔ محکمہ تجارت کے ایک پریس نوٹ
کیا گیا ہے کہ گزشتہ اگست کے بعد سے خالی ٹوکریوں کی برآمد
کے لئے لائسنس کے اجرا کی ایک حد مقرر کی جائے
(۲) تمام ضروریات دفاع کی اشیاء جن میں
خوراک پھیلی۔ تیل اور گیراہی شامل ہے مکمل
کنٹرول عائد کیا جائے خیال ہے کہ تاجروں سے
مشاورت کے بعد حکومت ہند اپنی کریسی کے پھیلاؤ
کے خلاف پالیسی مرتب کرے گی اور پارلیمنٹ
کے اجلاس ختم ہونے سے پہلے اس کا اعلان کر دیا
جائے گا۔

ہوم گارڈ کی بھرتی

بمبئی ۲۸ اگست۔ بمبئی اور گورنمنٹ نے اپنے
ہوم گارڈ کی خدمات کو حتمی طور پر ختم کر دینے کا
فیصلہ کیا ہے۔ اس ہوم گارڈ کو مزید رکھا جائے گا۔
اور ہوم گارڈ کی تنظیم و تشکیل کی ذمہ داری
پولیس کے محکمہ پر عائد ہوتی ہے۔ مقامی کانگریسی ہفتہ کو
اس کی مخالفت کی اس سے کام لیا جائے گا۔ اور
اس کی جگہ ڈیوٹی دی جائے گی

بددیانتی اور رشوت ستانی ختم کئے بغیر افراط زر کو ختم نہیں کیا جا سکتا

کلکتہ میں مسٹر جے پرکاش نرائن کی تقریر

کلکتہ ۲۸ اگست سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن نے آج سینٹ ہال میں مارواڑی ایسوسی ایشن کی سہ روزہ کانفرنس کا افتتاح کیا جو افراط زر کے سوال پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوئی ہے مسٹر جے پرکاش نے اس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اب یا اور افریقہ کے علاوہ دنیا کے اس کے لئے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

مسٹر جے پرکاش نے افراط زر کے سوال کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صرف ہندوستان بلکہ سارے ایشیا کی آنکھیں آج دہلی کی طرف لگی ہوئی ہیں سوشلسٹ لیڈر نے رشوت اور بددیانتی کے خلاف مہم شروع کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب تک ایڈمنسٹریشن میں تبدیلی نہیں کی جاتی کہ اس وقت تک رشوت و بددیانتی کو جڑ سے اکھاڑا جا سکے۔ حکومت کا کوئی کام پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ آپ نے کہا کہ بددیانتی وہ عجیب و غریب چیز ہے جو ہمیں طائفہ سے ورثہ میں ملی ہے یہ وہ سسٹم تھا کہ جو غیض تک میرا من دامان قائم کرنے کے لئے وجود میں لایا گیا تھا رشوت اور بددیانتی دور کرنے کے لئے

مسٹر جے پرکاش نے تجویز پیش کیا کہ ایک نیا اقتصادی سروس کا محکمہ قائم کیا جائے جس میں نئے طریقوں سے لوگوں کو تربیت دی جائے (۲) ایڈمنسٹریشن میں رشوت ستانی کو ختم کرنے کے لئے عبرتناک سزا کا قانون بنایا جائے۔

(۳) بددیانتی کے تمام واقعات کی تحقیقات کے لئے سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ایک قاضی پر مشتمل خصوصی محکمہ قائم کیا جائے گا۔

(۴) سکریٹریٹ میں رشوت ستانی کے واقعات کی تحقیقات کے لئے خصوصی محکمہ قائم کیا جائے۔

(۵) تمام سرکاری ملازمین کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کی پوری پوری تحقیقات کی جائے۔

آپ نے اس بات پر زور دیا کہ عمر کنٹرول اور نہ کوئی اور چیز افراط زر کے خلاف کامیاب ہو سکتی ہے تاوقتیکہ یہ بددیانتی ختم نہ کی جائے۔

مسٹر جے پرکاش نے کہا کہ ہمارے ملک کی موجودہ مشکلات کا حل اخلاقی بلندی ہے ہر قسم کے تکلفات ختم ہونے چاہئیں اور اخراجات میں زبردست کمی کی جانی چاہئے اور پابندی کو ترجیح جنرل سے لے کر کرنل کے مزدور تک سب پر ہونی چاہیے آج جب کہ لاکھوں ہو کے مر رہے ہیں تو چند لوگوں کو عیش و عشرت کرنے نہیں دیا جا سکتا۔

آپ نے کہا کہ بڑے بڑے بیوپاری نہ تو حکومت سے تعاون کر رہے ہیں بلکہ بلیک مارکیٹنگ کر رہے ہیں کیونکہ ان کو بہتر شرائط کی توقع ہے بڑے بڑے سرمایہ دار جو نئی اور پیداوار کے ذمہ دار ہیں ٹھیک طرح کام نہیں کر رہے ہیں۔

روسی علاقہ سے چلے جانے کی دھمکی

برلن اسمبلی کے صدر کا روسی کمانڈر کو خط

برلن ۲۸ اگست گزشتہ ۲۴ گھنٹے میں شہر برلن کی اسمبلی پر کمیونسٹوں نے دو مرتبہ حملہ کیا یہ حملہ اس بنا پر ہوا تھا کہ اسمبلی روس کے خلاف مغربی طاقتوں کی حمایت کر رہی ہے۔

اسمبلی کی طرف سے یہ دھمکی دی گئی ہے کہ اگر آج رات ۱۲ بجے تک (مقامی وقت) امن کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لی تو اسمبلی روسی علاقہ سے دوسرے علاقہ میں منتقل ہو جائے گی۔ اسمبلی کے صدر نے روسی کمانڈنٹ کو ایک خط میں لکھا ہے کہ اسمبلی کے علاقہ میں مظاہرے اور پبلک جلسے ممنوع قرار دیئے جائیں برطانوی حکام کی طرف سے اس کی تصدیق تو ہوئی مگر یہ خط بھیجا گیا ہے لیکن امریکی نے یہ نہیں بتایا کہ اس میں کیا لکھا۔ ہے برطانوی جنرل اسٹاف کے چیف جنرل تھمپسن برطانوی علاقہ میں بوک یوگ ہوائی اڈہ پر پہنچے وہ بیڈاوزن میں رائن فوج کے معائنہ کے لئے ۳ دن کے لئے گئے ہیں غالباً وہ اس ہوائی اڈہ کا بھی معائنہ کریں گے جہاں سے سامان بھیجا جا رہا ہے لیکن ان کے برلن آنے کا کوئی امکان نہیں برلن کے قائم مقام میئر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ آج صبح مظاہرین نے اسمبلی کے اجلاس کو منتشر کر دیا اور وہ اسمبلی ہال میں داخل ہو گئے اور عمارت پر قبضہ کر لی اور کے لئے قبضہ کر لیا قبضہ کے بعد سوشلسٹ ڈیموکریٹ پارٹی کے لیڈر نے نامی گرامی دونوں سے ایک تقریر کی ان نے اسمبلی پر یہ الزام لگایا کہ وہ بزدل ہے اور مزدوروں سے خائف ہے۔

برطانیہ سے کوئلہ کی برآمد زمانہ ماقبل جنگ کے برابر ہوگی

ہیلیفیکس ۲۸ اگست۔ سرجے ایچ ایمانس کی طرف سے
اعلان کیا گیا ہے کہ گزشتہ جولائی میں تعطیل کے بعد برطانیہ
سے کوئلہ کی برآمد زمانہ ماقبل جنگ کے برابر ہو گی۔

۱۳ جولائی تک یہ برآمد ۱۰ لاکھ ٹن ماہوار تھی
کوئلہ برطانیہ سے باہر بھیجا گیا اس سے قبل پانچ ہفتوں میں صرف
دس لاکھ ۸۰ ہزار ٹن کوئلہ برآمد کیا گیا تھا۔ جولائی میں کوئلہ
باہر بھیجا گیا اس کا ۸۵ فی صدی سے زیادہ حصہ یورپ کے
ملکوں کو گیا۔ خاص طور پر سوئیڈن، ڈنمارک، ناروے اور فرانس
کو پولینڈ اور مغربی جرمنی سے بھی کوئلہ پہلے کی طرح
کے باہر ہو گی۔

کرنسی کے پھیلاؤ کی روک تھام کیلئے مختلف ٹیکس لگانے کی تجویز

نئی دہلی میں سہ روزہ کانفرنس ہو رہی ہے

بمبئی ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ کرنسی کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے اقدامات کرنے کے لئے ۲۹ اگست کو نئی دہلی میں حکومت ہند اور ۴ تاجروں اور صنعت کاروں کے ایک گروپ کے درمیان بحث کی تین روزہ کانفرنس ہو رہی ہے اور ماہر اقتصادیات اور لیبر نمائندوں کے درمیان حکومت بات چیت پر مزید بحث کی جائے گی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اقتصادی ماہرین کی کی سفارشات دو رس ہیں اور یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حکومت سب کی سب منظور کرے ان میں اہم سفارشات یہ ہیں (۱) ۵ سو روپے سالانہ سے زیادہ آمدنی پر ۳۰ فی صد ٹیکس لگایا جائے (۲) موٹ ٹیکس (۳) منافع پر ٹیکس میں ۲/۳ سے ۱/۲ فیصدی تک اضافہ (۴) کمپنیوں کے ڈیویڈنڈ پر پابندی جو کمپنیوں کی صورت میں ۶ فیصدی سے اور خانگی کمپنیوں میں ۲ سال یا بعد جنگ کی اوسط سے زیادہ نہ ہو (۵) ڈیویڈنڈ کے بعد بچا ہوا روپیہ ضروری فالتو نقد بیلنسوں کے بعد کام میں لایا جائے جسے (۶) ۵ ہزار سالانہ آمدنی سے اوپر کی آمدنی پر ۱۰۰ فی صد ٹیکس (۷) ایسی تجاویز کے لئے فوری طور پر عملی تجویز پیش ہو (۸) کرنسی کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے نوٹوں کے اجرا کی ایک حد مقرر کی جائے (۹) تمام ضروریات دفاع کی اشیاء جن میں خوراک پھیلی۔ تیل اور گیرا بھی شامل ہے مکمل کنٹرول عائد کیا جائے خیال ہے کہ تاجروں سے مشاورت کے بعد حکومت ہند اپنی کریسی کے پھیلاؤ کے خلاف پالیسی مرتب کرے گی اور پارلیمنٹ کے اجلاس ختم ہونے سے پہلے اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔

جنگ کشمیر

صفحہ اول کا کالم ۱ سے ۴ تک

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق زوجیلا، اڑی اور کرنا کے علاقوں میں حالات تسلی بخش پر سکون ہے لیکن دشمن کا زور پر قبضہ کرنے کے بعد بیان کیا گیا ہے کہ اپنی سنین گنوں اور ۳۷ کی دو مارٹروں کو اکاڑہ سے لیہہ کی طرف بڑھا رہا ہے۔ یہ وادی لداخ کا صدر مقام ہے۔ وادی لداخ میں ہوچترالی، گلگٹ اسکاؤٹ، پاکستان فرنٹیئر کنٹیلری اور دوسری پاکستانی فوجیں لڑ رہی ہیں ان کی تعداد تقریباً دو ہزار ہے۔ تھنوال کے علاقہ کے متعلق جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں دشمن کی گولہ باری اور زیادہ سنگین ہو گئی ہے اور وہ ۲۵۰ پونڈ کے گولے پھینک رہا ہے۔

نگراں حکومت کے خلاف

پٹیالہ کے کانگریسیوں کا احتجاج

پٹیالہ ۲۷ اگست گزشتہ شب پٹیالہ یونین کے کانگریسی لیڈروں نے جن میں سٹر برش بھان سرگرم جنگ سنگھ موگا اور مسٹر پرشوتم لال شامل تھے نگراں حکومت کے قیام پر سخت نکتہ چینی کی بعض لوگوں نے اینٹ پتھر پھینک کر جلسہ کو منتشر کرنے کی کوشش کی لیکن کانگریسی والنٹیروں اور پولیس کے آدمیوں نے ان کی کوشش کو ناکام بنا دیا مسٹر برش بھان نے کہا کہ عارضی حکومت کے قیام کے بارے میں جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس میں کانگریس کے نمائندوں کو شامل کیا جائے گا۔ اور ہندوستان کی آزادی کے لئے جو جدوجہد کی جا رہی ہے اس کا بھی انتظام بہت جلد ہو جائے گا بلکہ دلی شہر کے مختلف علاقوں میں روزانہ پریڈ ہوا کرے گی رضاکاروں کو چاہیئے کہ وہ اتوار کے دن پریڈ پر پہنچ جائیں۔

رضاکاروں کی پریڈ ہوگی۔ وقت کی پابندی اشد ضروری ہے

ابھی تک باقاعدہ پریڈ کا انتظام نہیں ہوا ہے۔ اسی واسطے کہا جا رہا ہے کہ جگہ پریڈ کرائی جا رہی ہے اس کا بھی انتظام بہت جلد ہو جائے گا بلکہ دلی شہر کے مختلف علاقوں میں روزانہ پریڈ ہوا کرے گی رضاکاروں کو چاہیئے کہ وہ اتوار کے دن پریڈ پر پہنچ جائیں۔

کشمیر میں پاکستانی فوج نہیں لڑ رہی؟

کشمیر کی نام نہاد آزاد حکومت کے صدر کی تردید

لاہور ۲۸ اگست۔ کشمیر کی نام نہاد آزاد حکومت کے صدر ابراہیم دو تین روز کے لئے لاہور آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ کشمیر میں پاکستانی فوجیں لڑ رہی ہیں۔

انہوں نے کہا کشمیر میں کوئی پاکستانی فوج نہیں۔ اگر پاکستانی فوج ہماری حمایت میں پہنچی تو ہم بہت عرصہ قبل سرینگر فتح کر چکے ہوتے۔ ہمیں اس سے بحث نہیں کہ کشمیر کے قضیے کے متعلق پاکستان کا رویہ کیا ہوتا ہے لیکن یہ یقینی ہے کہ کشمیر کی آزاد حکومت کبھی تسلیم نہیں کرے گا۔ ہماری جدوجہد کا مقصد یہ ہے کہ کشمیر کا انضمام نہ ہو سکتی۔ ہماری دلیل کا اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ کشمیر کے لوگ آزاد حکومت کے قیام کے لئے رائے شماری نہ ہو جائے۔

آزاد حکومت کے لئے قابل قبول ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں واضح الفاظ میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ کشمیر کمیشن حکومت ہند اور حکومت پاکستان سے کوئی بھی سمجھوتہ کرے وہ آزاد حکومت کے لئے اس وقت تک قابل قبول نہ ہوگا جب تک کہ آزاد گورنمنٹ سے اس میں رائے نہ لی جائے۔ ہم اپنے اوپر اس قسم کے جنگ بندی کے سلام کو عائد نہیں ہونے دیں گے۔ جب تک وہ ہمارے ساتھ نہیں کیا گیا ہے۔

آخر میں سردار ابراہیم نے کہا کہ کشمیر کے مسئلہ کا ایک حل یہ ہے کہ منصفانہ اور تصفیہ استصواب رائے ہو۔ دوسرا حل جنگ ہے اور ہم دونوں کے لئے تیار ہیں۔

پنڈت پنت کی مرکزی کابینہ میں شمولیت

یوپی کے باخبر حلقوں کا اظہار خیال

الٰہ آباد ۲۸ اگست۔ ذیل میں ہر کی اس خبر میں کوئی صداقت نہیں معلوم ہوتی کہ پنڈت پنت حکومت ہند میں وزیر خزانہ کے فرائض انجام دیں گے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مرکزی حکومت میں پنڈت پنت کی اہمیت بڑھ جائے گی۔ وزیر اعظم کی حیثیت سے ان کی قابلیت مسلمہ ہے اور ان کے بڑے بڑے جانے کانگریس کے دونوں گروپوں کا توازن بگڑ جانے کا خطرہ ہے۔ ابھی تک یوپی میں اس قسم کی کوئی خبر موصول نہیں ہوئی کہ پنڈت پنت مرکز میں چلے جائیں گے۔ جب پنت پنڈت سے اس خبر کی بابت پوچھا گیا تو انہوں نے ہنستے ہوئے کہا کہ میں تو ریٹائرمنٹ کی کوئی تیاری نہیں کر رہا۔

یوپی کے زراعتی بورڈ کا جلسہ

لکھنؤ ۲۸ اگست۔ یوپی کے حال ہی میں قائم شدہ زراعتی بورڈ کا جلسہ ۳۰ اگست کو ہوگا۔ مسٹر شیر والی وزیر زراعت جلسہ کی صدارت کریں گے۔ صدر کے انتخاب کے علاوہ بورڈ زراعت کے بارے میں تحقیقات اور ترقی کے بارے میں غور کرے گا۔

جودھپور میں پانچ ہزار شرنارتھی

جودھپور ۲۸ اگست۔ حکومت جودھپور نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ان شرنارتھیوں میں سے جو مغربی سندھ کے علاوہ سے کیمپ سے لائے گئے ہیں اور جب تک کہ کشمیر کمیشن موجود ہے کوئی کاروائی نہیں کریں گی اور حالات کا انتظار کریں گی۔

سردار ابراہیم نے اپنے بیان پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام کی رائے کی عزت کی جانی چاہیئے اور اگر کشمیر میں استصواب رائے ہو تو کشمیر کی بھاری اکثریت پاکستان اور سرینگر اور جموں سے ہندو مسلمانی فوجوں کو واپس بلا لینا

بمبئی میں پاکستان کے وزیروں کی کانفرنس

بمبئی ۲۸ اگست۔ پاکستانی صوبوں کے وزراء کی ایک کانفرنس منعقد ہونے والی ہے جس میں مشترکہ اقتصادی مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اب تک اس کانفرنس کی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے۔ لیکن صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ۲۹ اگست کو بمبئی پہنچ جائیں گے۔ وہ بمبئی میں ہی ٹھہریں گے۔ ان کے ساتھ ان کی کابینہ کے دو وزیر بھی ہوں گے۔ ان کے علاوہ پنجاب اور سندھ کے وزراء اعظم بھی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

ڈھاکہ میں پاکستان کے وزیروں کی کانفرنس

ڈھاکہ ۲۸ اگست۔ پاکستانی صوبوں کے وزراء اعظم اور چیف سیکریٹریوں کی ایک کانفرنس آج ڈھاکہ میں منعقد ہوئی ہے جس میں مشترکہ اقتصادی مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اب تک اس کانفرنس کی تاریخ طے نہیں کی گئی تھی۔ لیکن صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں کے ۲۹ اگست کو بمبئی پہنچ جانے کے پروگرام کے مطابق ۲۹ اگست کو ڈھاکہ پہنچ جائیں گے۔ ڈھاکہ کانفرنس کے بعد وہ ۳۰ اگست کو کراچی پہنچیں گے۔ جہاں وہ ۳۱ اگست تک قیام کریں گے۔

حیدرآباد کے غیر ملکی وظائف

حیدرآباد (دکن) ۲۸ اگست۔ حکومت نظام کے ایک پریس نوٹ سے پتا چلتا ہے کہ حکومت نظام نے ان تمام طالب علموں کو جنہیں غیر ملک کے لئے وظائف دیئے گئے ہیں یا جنہیں غیر ملک میں جانے کے لئے منتخب کیا گیا تھا بھیجنا منسوخ کر دیا ہے۔ اس فیصلہ کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ علی الخصوص ہندوستان اور بیرون ہند کے پاسپورٹ اور کرنسی حاصل کرنے میں دشواریاں پیدا ہو گئی ہیں۔

آسٹریلیا اور پاکستان کا معاہدہ

کراچی ۲۸ اگست۔ یہاں کابینہ مشن کے علاوہ پاکستان اور آسٹریلیا میں مقامی حل دفقہ کی کمیونسٹ کی بابت جو بات چیت ہو رہی تھی اس کے تمام امور پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ یہ بات چیت کئی ہفتے ہوتی رہی اور دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے اپنی اپنی حکومتوں کے سامنے رپورٹ پیش کر دی ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر بھی اس بارے میں مزید بات چیت کے لئے اگلے ہفتہ دہلی روانہ ہو جائیں گے۔ گمان غالب ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان آسٹریلیا کے دودھ کے پاؤڈر کے بارے میں معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔

مسٹر شعیب اللہ خاں کی تجہیز و تکفین

حیدرآباد (دکن) ۲۸ اگست۔ مسٹر شعیب اللہ خاں ایڈیٹر امروز (اردو روزنامہ) جنہیں گزشتہ اتوار کو حیدرآباد کی موجودہ پالیسی پر نکتہ چینی کرنے کے سلسلہ میں قتل کر دیا گیا تھا۔ ان کی تجہیز و تکفین عمل میں آئی۔ ایک بڑی اکثریت نے جنازہ میں شرکت کی۔ جنازہ کو جلوس کی شکل میں لے جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس لئے اسے موٹر میں لے جایا گیا۔

پانی سے بجلی پیدا کی جائیگی

پاکستان میں کارخانے کھلیں گے

کراچی ۲۸ اگست۔ پاکستان اور مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کی حکومتوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں یہ فیصلہ کیا جائیگا کہ ہائڈرو الیکٹرک کی کونسی اسکیم پر پہلے عمل درآمد کیا جائے۔ پاکستان کے وزیر صنعت مسٹر فضل الرحمان انجام دیں گے۔ گذشتہ دسمبر میں کراچی میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا تھا کہ مالاکنڈ ایجنسی درگائی کے مقام پر ۲ ہزار کیلو واٹ بجلی پیدا کی جائے۔ دریائے کابل پر اور سک کے مقام پر بھی اس سلسلہ میں تحقیقات کرنا طے کیا تھا۔ اس کے علاوہ ڈیرہ غازی خاں میں بھی پانی سے بجلی پیدا کرنے کے کارخانہ کا قیام زیر غور ہے۔ درگائی میں بھی بنانے کا کارخانہ قائم کرنے پر ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے صرف ہوں گے۔ اور اس کی تیاری میں تین چار سال لگیں گے دارسک کے کارخانہ کی تیاری کا چار پانچ سال کی مدت اور ۹ کروڑ پچاس لاکھ روپے خرچ کرنا پڑیں گے۔

ڈیرہ غازی خاں کے کارخانہ سے دو لاکھ کیلو واٹ بجلی پیدا ہو سکیگی۔ اس کی تیاری میں ۲ سے ۳ سال تک کی مدت لگ سکتی ہے اور اس پر ساڑھے چوبیس کروڑ روپیہ صرف آئے گا۔

سندھ میں سیلاب کی رفتار

حیدرآباد (سندھ) ۲۷ اگست۔ کوٹری بیراج گیدو میں آج دوپہر تک سیلاب کی صورت حال قابو میں تھی لیکن دونوں مقامات پر احتیاطی تدابیر بدستور موجود تھیں آج دوپہر تک کوٹری میں دریائے سندھ کے پانی کی سطح خطرے کے نقطہ سے ۱۰۵۵ فیٹ بلند تھی داد کے کلکٹر اور انگزیکٹو انجینیر کافی نگرانی کر رہے ہیں اور اس وقت تک حالات قابو میں ہیں۔

عبدالقیوم خاں کو نیا اعزاز

پشاور ۲۷ اگست۔ اس خبر سے کہ اسمبلی دی اقوام کی جنرل اسمبلی میں سندھی وفد کی قیادت پنڈت نہرو کر رہے تھے یہاں ایک ایسے شخص کی تلاش کی جا رہی تھی جو پاکستانی وفد کی اہمیت بڑھا سکے۔ خیال ہے کہ اس وفد میں جو پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ کی نیابت میں جائے گا صوبہ سرحد کے وزیر اعظم عبدالقیوم خاں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

کرنال میں گیارہ ڈاکو گرفتار

لدھیانہ ۲۷ اگست۔ خطرناک ڈاکوؤں کا ایک گروہ جو پیارا نامی جینی۔ مالیر کوٹلہ اور ضلع انبالہ میں ڈاکے ڈال رہا تھا کرنال میں ختم کر دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ان ڈاکوؤں میں اسی قسم کے لوگ تھے جو پیارا نامی ڈاکو کے ساتھی تھے۔ یہ گروہ ڈاکہ قتل و غارت اور راہزنی کے جرائم کا مرتکب ہوا ہے۔ اس گروہ کے گیارہ افراد کو جن میں ایک عورت بھی ہے گرفتار کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس گروہ کا سرغنہ ابراہیم اپنے ۲۰ ساتھیوں کے ابھی تک مفرور ہے۔

ٹکٹ چیکروں کی گرفتاری پر

حکومت نظام کا احتجاج

حیدرآباد (دکن) ۲۸ اگست۔ حکومت نظام نے سکندرآباد سے پشاور ریلوے کے ان حکام کی گرفتاری کا احتجاج کیا ہے جنہوں نے ٹکٹ چیکروں کو گرفتار کیا تھا۔ ان ٹکٹ چیکروں کو پولیس نے اس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ ٹکٹوں کی چیکنگ کر رہے تھے۔ حکومت نظام نے اس سلسلہ میں حکومت ہند سے احتجاج کیا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ اس سلسلہ میں ذمہ دار حکام کے خلاف کارروائی کی جائے۔

دہلی میں ہوائی جہاز کی ٹکر

۲ ہلاک

دہلی ۲۸ اگست۔ ایک ہوائی جہاز کے ٹکر سے ۲ آدمی ہلاک ہو گئے۔

رجسٹرڈ ڈی ۹۶ نمبر

قیمت فی پرچہ چالیس پیسے — فی شمارہ گیارہ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

امیر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

اضافہ

الجمعیۃ یکم ستمبر ۱۹۴۸ء سے ۸ صفحات شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے اس کی قیمت میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ایجنٹ حضرات نوٹ کر لیں (منیجر)

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

ہفتہ وار ہوائی جہاز ڈاک بھائی آنہ | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۸۷ | قیمت فی پرچہ دو آنے

یوپی میں دریائے گنگا اور رام گنگا کی زبردست تباہ کاریاں

کانپور اور اناؤ کے تین سو دیہات پانی سے بھرے ہوئے ہیں

دس ہزار سے زائد اشخاص خانماں برباد

لکھنؤ ۳۰ اگست۔ یوپی حکومت کے محکمہ نظام میں دریائے گنگا اور دریائے رام گنگا کے سیلاب سے ضلع فتحپور کی اضلاع متاثر ہوئی ہیں۔ اکبرپور، راتھ، مراد آباد، بریلی، بنارس، بلیا، سیتاپور، اور اناؤ کے اضلاع میں بھی کافی نقصان ہوا ہے۔

دریائے گنگا کے سیلاب نے کانپور میں سب سے زیادہ خطرناک صورت اختیار کر لی ہے۔ کان پور میں دریا کی سطح جو ۱۹۴۸ء میں ۱۰۷ء۲ فٹ تھی بڑھ کر ۱۰۹ء۲ فٹ ہو گئی ہے۔ یہ تاریخی سیلاب سے صرف ۱۰ فٹ کم ہے جو ۱۹۲۴ء میں ۱۱۹ء۲ فٹ تھی۔ دریا کی سطح اب بھی خطرناک طور پر بلند ہو رہی ہے۔

سیلاب سے جانی اور مالی نقصان ہوا ہے ابھی ہم صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اگرچہ ابھی تک کسی ہلاکت کی خبر موصول نہیں ہوئی۔ البتہ یہ اطلاع ملی ہے کہ کانپور کے قریب مویشیوں کی ایک بڑی تعداد سیلاب میں بہہ گئی ہے حکومت نے موٹر بوٹ اور سرکاری کشتیوں کی امداد بہم پہنچانے کے انتظامات کر لئے ہیں۔ تمام کشتیوں پر حکومت نے قبضہ کر لیا ہے۔ تاکہ اناؤ اور کان پور کے کشتی دیہات کو فالتو کشتی دی جا سکے۔ سینکڑوں مرد عورتیں اور بچے کشتیوں کے ذریعہ اب تک بچا کر لائے جا چکے ہیں۔ کئی امدادی کیمپوں میں ان کی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔ امدادی کام پورے زور شور سے جاری ہے۔ کان پور اناؤ روڈ پر تین فٹ پانی چڑھ جانے سے آمد و رفت بند ہو گئی ہے۔

کان پور کے پاور ہاؤس کو خطرہ

کان پور کا پاور ہاؤس جو دریا کے مغربی کنارے پر شہر کے آخر میں ہے سخت خطرہ میں ہے۔

پاور ہاؤس میں اس وقت ۱۲ فٹ پانی بہہ رہا ہے اور اگر پانی کی سطح دو ڈھائی انچ اور بلند ہو گئی تو پاور ہاؤس میں کام بند ہو جائے گا۔ پھر شہر کے علاقہ میں جو پانی بھر گیا ہے اور اس کے رہنے والے اسی کی بدولت پریشانی سے بچے ہوئے ہیں۔

ڈسٹرکٹ بورڈ سیلاب کشتیوں کے علاوہ خیموں اور گیس کے لیمپوں پر بھی تصفیہ کر رہا ہے۔ پبلک کے ہاتھ پیٹرول کی فروخت کی حالت کر دی گئی ہے کہ پیٹرول کو موٹروں کے لئے پیٹرول مل سکے۔

کان پور میں عبرت بازار پنجرہ کا دفتر میں پانی بھر چکا ہے اور ملازموں کو کسی دوسری جگہ تبدیل کیا جا رہا ہے۔ ڈی ڈی ٹی۔ ڈی کا ایک حفظ صحت بھی شائع ہو چکا ہے اور خاص اہتمام دوسری جگہوں پر کیا جا رہا ہے۔ ہیں گنہ سے پانی کے نالے جو دریا کے گنگا میں گرتے ہیں بہت بھر گئے ہیں اور ان کے راستے سے شہر میں گنگا کا پانی داخل ہو رہا ہے سڑکیں اس وجہ سے پانی میں ڈوب گئی ہیں۔

تین سو دیہات زیر آب کانپور اور اناؤ کے ضلعوں میں تین سو دیہات زیر آب ہیں۔ دس ہزار افراد بے خانماں ہو چکے ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مالی کسی قسم کا نقصان جان نہیں ہوا لیکن فصلوں اور مکانات کو سخت نقصان پہنچا ہے۔

کانپور اناؤ ریلوے لائن کے بارے میں بھی سخت خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ کانپور کے نزدیک سیلاب کی سطح ریلوے لائن سے صرف ایک فٹ نیچے ہے۔ لیکن ریلوے حکام کو اس کا اطمینان ہے کہ ٹریفک معطل نہیں ہوگی۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ٹریفک کے انتظامات کر لئے گئے ہیں۔ ٹرینیں معطل نہیں ہوں گی۔ البتہ ان کے اوقات میں تبدیلی کر دی جائے گی۔

ہزاروں مویشی ہلاک سیلاب زدہ علاقوں میں ہزاروں مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ۱۰۰ ویگنیں مویشیوں کی ہلاکت کی خبر لائی ہیں۔ ہر ویگن میں ۲۰ مویشی ہوتے ہیں۔ اس طرح ۲۰۰۰ مویشی ہلاک ہوئے ہیں۔ لیکن یہ تعداد صحیح نہیں ہے۔ ہلاک ہونے والے مویشیوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔

ریلوے لائن کا بہہ جانا ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ کانپور اناؤ لائن کا ۱۰۰ فٹ حصہ بہہ گیا ہے۔ ۱۰۰ فٹ ریلوے لائن کا بہہ جانا بہت بڑا حادثہ ہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ۱۰۰ فٹ ریلوے لائن کا بہہ جانا بہت بڑا حادثہ ہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ۱۰۰ فٹ ریلوے لائن کا بہہ جانا بہت بڑا حادثہ ہے۔

ریلوے پل کو خطرہ کانپور کے ریلوے پل کو بھی خطرہ ہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ پل کو خطرہ نہیں ہے۔ پل کو خطرہ نہیں ہے۔ پل کو خطرہ نہیں ہے۔

ریلوے لائن کا بہہ جانا ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲ ستمبر ۱۹۴۸ء

انسانیت کی تعمیر نو

یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ انسانی کارفرمی وہی شخص انجام دے سکتا ہے جو انسانی نفسیات اور مزاج کا شناسا ہو اور جسے جذبات کی کیمیا کا صحیح علم ہو، جو شخص اس کوچہ سے نابلد ہے وہ انسانی بیڑے کو آگے تو چل سکتا ہے تو موں کو اپنے پیچھے نہیں چلا سکتا، ہر قائد کے لئے ضروری ہے کہ وہ انسانی فطرت، فطرت کے مظاہر اور ان کے تقاضوں سے باخبر ہو اور قوموں کے مزاج اور عادات کے آثار چڑھاؤ کا ریکارڈ محفوظ رکھ سکے، جب النساں کی مخصوص سیرت (کیرکٹر) کسی خاص نظام سکھایا جائے میں ڈھلتی ہے تو اس کا درجہ فردی سیرت سے بالکل مختلف ہوتا ہے، اب ایک سپاہی کا کام یہ ہے کہ اس اجتماعی مزاج کا رنگ شناخت کرے اور اس کی نفسیات اور شدت سے اجتماعی کردار کا پتہ لگائے جب تک کسی سپاہی کی انگلیاں نفسیات کی نبض پر نہ ہوں، وہ اجتماعی اقدام و عمل اور اجتماعی ذہنیت کو اعتدال پر نہ لا سکے گا، حالات سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا، اور اس کی یہ کمزوری قوم کی کمزوری میں اضافہ کا موجب تو ہو سکتی ہے، اسے دور کرنے میں موثر نہیں ہو سکتی۔

ہندوستان کے گورنر جنرل راجگوپال آچاریہ چاہے خیال میں انسانی نفسیات کا کافی تجربہ کہتے ہیں لیکن اسی نے ان کی باتوں میں وزن اور ان کے مشوروں میں موثر ہونا ہے، وہ جب عوام سے مخاطب ہوتے ہیں تو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ ان کی نگاہ انسانی ذہنیت کی گہرائی میں اترنے سے قاصر ہے اور وہ ان صلاحیتوں کو بیدار کرنا نہ چاہتے ہیں جو جماعی کامیاب زندگی کا بہترین سرمایہ ہیں، آپ نے پالیسی میں تعلیم کے مقاصد پر نتائج پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا

"خواندگی، تعلیم نہیں ہے اور نہ تعلیم کا نام خواندگی ہے، قدیم زمانہ میں ہمارے بزرگوں نے کتابی تعلیم نہیں دی بلکہ منہ کے الفاظ سے فلسفۂ علمی کے گر سکھائے، مشکل الفاظ میں اپنے خیالات کو پیش کرنا ایسا ہی ہے کہ کسی نالے میں سونے کی کانیں بند کر دی جائیں، ہمیں آسان اور عام زبان میں کہنا اور بولنا چاہیے، مگر ہماری اصلی زبان جسے ساری دنیا سمجھتی ہے ہمارا اچھا اور بلند کردار ہے، اپنی دنیا کی بہتر زبان ہے، وہ اسی کے ذریعہ ہم کائنات سے اپنا تعلق قائم کر سکتے ہیں۔"

گورنر جنرل نے جس بات کو سمجھانا چاہا ہے وہ صرف یہ ہے کہ کالجوں اور یونیورسٹیوں کی تعلیم نے ہمیں پڑھنا تو سکھا دیا مگر ہمارے اندر علمی گرداں کی کوئی صلاحیت پیدا نہیں کی، ہم نے مختلف دماغوں پر مشتمل گروہ تو ضرور حاصل کر لیا مگر اس زبان سے محروم ہی رہے جو ہمارے سب کے دل و دماغ کی ترجمان اور ہمارے اخلاقی، انسانی اور صلاحی کی ترجمان ہے، ہم نے کالجوں میں سب کچھ حاصل کرنے کے بعد اپنا سب کچھ کھو دیا اور کتابی تعلیم یہ بھی نہ بتا سکی کہ انسانیت کے جو دو کیا ہیں اور زندگی کن مقاصد کو لے کر معمور ہوئی ہے۔

گذشتہ ایک سال کی ابتری اور خونریزیوں کے بعد ہمیں جو سب سے بڑا تجربہ حاصل ہوا وہ یہ کہ موجودہ زمانہ کا تعلیم یافتہ نوجوان، دنیا کا سب سے بڑا حیوان ہے اس نے اپنی حرکتوں سے گنواروں، مجرموں اور جاہلوں تک کو شرمندہ کر دیا، فطرت اور تعصب کا پتلا اگر دیکھنا ہو تو کالجوں کی اس مخلوق کو دیکھو جو صورت و شکل سے بھولی اور مہذب معلوم ہوتی ہے اور جس کی گھٹی فلسفہ کی عقدہ کشائی کرتی ہے، ان ریشمی خیال اور تعلیم یافتہ نوجوانوں نے سرکاری دفتروں کو فرقہ پرستی کا گیس پلانٹ بنا رکھا ہے

دنیا کا وہ کونسا جرم ہے جس میں انکا حصہ نہ ہو، چوراں یہ لوگ ملکر یہ تھیسس لے ایسا معلوم ہو گا کہ دنیا کے جرائم پیشہ سمٹ کر ایک جگہ جمع ہو گئے ہیں، ایجنگ کے بھوت، فساد کی آگ برسانے والے یہی تعلیم یافتہ تھے جو اسکولوں میں کتابی تعلیم حاصل کی تھی اور جنہیں قیادت اور شہرت کا میدان میں نکال کر لایا تھا گنواروں اور نیم وحشی انسانوں نے جو مظالم پوری ایک صدی میں بھی نہ ڈھائے تھے وہ دور جدید کے اس مہذب طبقے نے صرف آٹھ روز میں ڈھا کر دکھا دیئے، پھر ہندوستان کے فرقہ پرستوں، مہاسبھائیوں اور ایس۔ ایس اور ایم۔ اے قسم کے دماغوں، بیرسٹروں اور پروفیسروں نے جو نفرت انگیز کارنامے انجام دیئے وہ صرف ان کی کتابی تعلیم اور لکھے پڑھے کا ہی صدقہ تھا، گذشتہ ایک سال میں جو کچھ ہوا وہ کسی سہواً صرف تعلیم یافتہ پاکستوں کے سر ہند تھا جو زیادہ غریب دیہاتی اور گنوار کو یہ سلیقہ کہاں کہ وہ ایک ظلم ساز مشن کے تحت نہر و گورنمنٹ کا تختہ الٹنے کے لئے فرقہ پرستی کی آگ بھڑکائے اور دنیا کے سامنے ہندوستان کا چہرا بھی کالا کر دے۔

گورنر جنرل کے ان الفاظ پر غور کرو "دنیا کی بہترین اور مقبول عام زبان ہمارا بلند کردار ہے" کیا اس کردار کی کوئی جھلک آپکو کتابی کیڑوں میں نظر آئے گی؟ ان کتابوں نے ہمیں بے رحمی، شقاوت، جرائم کاری، انوار، قتل، فرقہ پرستی، تعصب، ذہنی فرومایگی، سفلہ خوئی، خوب سکھائی، لیکن گورنر جنرل ایسے تعلیم یافتہ دیکھنا چاہتے ہیں جن کا کردار بلند ہو جن کا اخلاق پاکیزہ، جنکا دل صاف اور دماغ نیرو ہو، اور جو رحم و ہمدردی، عفت و پاکیزگی، حسن نظر اور حوصلہ مندی، محبت اور سچائی، انصاف و رواداری کا مرقع ہوں اور جنکا بلند کیرکٹر دنیا کی گردنوں کو احترام کے لئے جھکا دے اگر کسی حکومت کو اپنی ..... کارپردازی کے لئے ایسے کردار کے نوجوان مل جائیں تو نہ صرف حکومت ہی کا بیڑا پار ہو جائے بلکہ انسان کی قسمت بھی جاگ اٹھے اور ہماری سرزمین مسرت و خوشحالی، اطمینان و سکون کا گہوارہ بن جائے۔

کمیونزم سے خطرہ

اس وقت چین ملایا اور برما کو کمیونزم کا خطرہ درپیش ہے اور کمیونسٹوں نے پوری قوت کے ساتھ ان ممالک کو اپنے اثر میں لانے کی مہم جاری کر رکھی ہے نو مسلموں کو یہ اور ان نوازنجوں کی بات تو دوسری ہے حکام بھی یہ سمجھ رہے ہیں کہ ان کو سہارا دینے کے لئے کمیونزم کا آخر حد تک مقابلہ کرنا ہے، اور جب دبا کر بڑھتا ہے تو سب کچھ دبنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، یعنی زردار طبقہ یا تو پہلے ہی رہنے گا، دے گا تو سب کچھ ہو الگ کر بیٹھے گا اگر ہندوستان کو کمیونزم کے خطرہ سے بچانا ہے تو زرداروں کو مزدوروں سے سمجھوتہ کر لینا چاہیئے، اس کے بغیر ناممکن ہے کہ برما کا سیلاب اتر جائے اور ہندوستان اس کی زد سے اپنے آپ کو بچا سکے۔

اچھی باتیں!

وقار نا مینا (پ ع ۶)

میرے بندوں سے کہدو کہ وہ اچھی بات منہ سے نکالیں، بلاشبہ شیطان ان کی تاک میں بیٹھا ہے اور وہ انسان کا کھلا دشمن ہے۔

بات وہ ہونی چاہیئے جو دل میں اترتی چلی جائے گفتگو ایسی ہونی چاہیئے کہ دشمن بھی دوست بن جائے تم گالی کا جواب گالی دے کر اپنا دل ٹھنڈا کر سکتے ہو مگر دوسرے کی اصلاح نہیں کر سکتے اگر تمہارا مقصد دوسروں کی بھلائی ہے تو دلوں پر قبضہ کرو اور محبت اور میٹھی باتوں سے اخلاق کے مریض کو شفا بخشو بہت آسان ہے کہ سختی کا جواب سختی سے دے دو اور خوش ہو جاؤ کہ منہ توڑ جواب دیدیا، مگر یہ تمہاری ..... شکست ہے، یہ تمہاری بے مائیگی ہے، یہ تمہاری کم ظرفی ہے تمہاری شان اسی میں ہے کہ بری بات سنو اور اپنی اچھی بات سے اس برائی کو مٹاؤ۔ شیطان تاک میں بیٹھا رہتا ہے۔ بری بات نکلنے ہی اسے آگ لگانے کا موقعہ مل جاتا ہے، اگر تم اپنی زبان کو قابو میں رکھو میٹھی باتوں سے دلوں پر قبضہ جماؤ تو تمہیں کامیابی کی تسخیر کا راز معلوم ہو سکتا ہے، جو مذہب زبان کی تعلیمی کو بھی برداشت نہیں کرتا وہ ہاتھ سے نقصان پہونچانے کو کب گوارا کر سکتا ہے

مصر کے صحرائی بنجروں میں طریقہ آبپاشی کی تجاویز

ڈاکٹر کے بیان کے بموجب مصر کے مصریں کے پیش نظر اجل یہ ضرور غور ہے کہ اقتادہ اور غیر زرعی صحرائی قطعات زمین کو سرسبز و شاداب اور نخلستان بنانے کے کیا طریقے اختیار کئے جائیں۔ حکومت موجودہ مصر کے تخمینی رقبے ۱۱۰۰۸۶۰ مربع میل میں سے صرف ۱۲ ہزار مربع میل زیر زراعت ہے، اور متفرق نخلستانی قطعوں کے علاوہ یا نیادہ صحرائی بنجروں کی صورت میں ہے۔ اس بیحد مسئلہ کے حل کے لئے اگر یہ صورت ہے تو وہ صرف آبپاشی کا ہی طریقہ ہے اور بیشتر آبپاشی دریائے نیل سے کی جا سکتی ہے جس کی افادیت ظاہر ہے کیونکہ ہر سال جب کہ دریائے نیل کی طغیانی کے باعث سیلاب آتے ہیں اس قدر مٹی جنبی مٹی کی بہتات جس میں کھاد کے مفید اجزائے ضروریہ زیادہ ہوتے ہیں بہہ بہہ کر سمندر میں شامل ہو جاتی ہے۔ آبپاشی کی صورت میں یہی تعداد صحرائی بنجروں میں پہنچ کر ان کو سرسبز و شاداب بنانے میں بہت زرخیز مٹی پیدا کرنے کی صلاحیت و استعداد پیدا کر دے گی۔

مگر محرر زمین کے صحرائی غیر زرعی قطعات زمین میں کثیر الضرورت پانی کے فراہمی کے سلسلہ میں مصر کی قسم کے ذرائع کی بھی تلاش و جستجو کر رہے ہیں صحرائے بیبیا میں سے ہو کر گزرتے ہیں، ایک اور دریائے نیل بہتا ہے جس کا منبع سوڈان کا خطہ یا مصر کا بہت ہی چھوٹا سا حصہ ہے اس کی سطح تمام سال برابر قائم رہتی ہے اور اسکا معدنیات سے لبریز پانی سمندر میں بھی شامل نہیں ہونا فراعنہ مصر کے عہد میں اس زیر زمین دریا کا پتہ لگا لیا گیا تھا اور تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا کہ اس دریا کا ذخیرہ آب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی یہ ایک بیکراں دریا ہے۔

اس دریا کو استعمال میں لانے کے لئے ان طریقہ ہائے آبپاشی کی ضرورت لاحق نہیں ہوگی جن میں زیادہ محنت و دقت کا سامنا ہوتی ہے اور وہ کنویں مصادرت سے تیار کئے ہوئے بندوں کے ماتحت ہوں گے ہیں۔ بلکہ اس دریا سے آبپاشی جاریات کے ذریعہ کیا جا سکتی ہے ماہرین کا اندازہ ہے کہ اس طرح آبپاشی کے بعد زمین کی حالت اس قدر سدھر جائے گی کہ وہ تین اور پانچ یونڈنی ایکڑ کے مابین قوت پر حاصل کیا جا سکتی ہے شہ خاندولات مسیح تک نخلستانوں میں شمار کی جاتی تھی اور ان کے باشندوں کا پیشہ خاص طور پر زراعت اور شراب کی کشید تھا۔

غیر آباد نخلستانی

نخلستانوں کی آبادی کا اندازہ کسی زمانہ میں بیس لاکھ کا کیا گیا ہے لیکن خانہ جنگیوں اور خانہ بدوش قبائلیوں کی حملہ آوریوں کی وجہ سے ان سرسبز و شاداب نخلستانوں کی آبادی کم ہوتی گئی، باہمی تصادم و قتال کے سبب کنوؤں اور حوضوں کی طرف بھی توجہ نہیں کی گئی ۱۹۳۷ء میں ان نخلستانوں کی آبادی جیسا کہ اندازہ کیا گیا ہے تیس ہزار رہ گئی۔

گورنمنٹ کی طرف سے ۱۹۴۲ء میں جو ساحت دوسرے، کی گئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مکہ ڈیڑھ لاکھ ایکڑ زمین قوری زراعتی اقدامات کے لئے قابل و موزوں ہے بشرطیکہ پانچ سو کنوئیں سیر کرائے جائیں جن پر پانچ لاکھ پونڈ صرف ہوں گے ان کنوؤں میں کچھ جدید تعمیر کئے جائیں گے اور کچھ کنوؤں کی مرمت کی جائے گی۔

مصر میں آبپاشی کی دوسری یہ تجویز بھی زیر غور ہے کہ قطارہ کے اس عظیم و عمیق نشیب کو پاٹ دیا جائے جس نے ایک قدرتی خندق بن جانے کی صلاحیت سے جنگ عالم ۲ کے دوران الامین میں محوری طاقت کا بڑھنا بلاک دیا۔ افریقہ میں یہ نشیب سب سے زیادہ عمیق ہے یہ سطح سمندر سے ۱۳۰ فٹ نیچا ہے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ اس نشیب کو بھیل کو جو بلحاظ وسعت گیارہ ہزار مربع میل ہے دوبارہ پاٹ دیا جائے اور اگر ممکن ہو تو یہ عمل نیل سے ایک نہر نکال کر کیا جائے اس طرح دریائے نیل کے تازہ پانی سے اس عمیق و طویل نشیب کو ایک جھیل کی صورت میں تبدیل کر دینے سے بیشتر اس تجویز کے ماہرین کو اس امر کی تحقیق کرنا ہوگی کہ آیا اس طرح بحیرہ روم کے پانی کی سطح میں کوئی فرق تو نہ آئے گا۔ اگر ایسا ہوا تو اس کا اثر مصر کی شمالی مغربی ساحل پر کیا ہوگا۔ اس کے علاوہ اس تجویز کے ماہرین کو اس امر کی تحقیق کرنا ہوگی کہ آیا اس طرح بارش کی موزوں صورت میں بیرقبہ بنجر اور غیر زرعی حالت سے بدل کر زرخیز زراعتی خاک کی صورت اختیار کر لے گا

(اسٹیٹسمین)

ڈائریکٹر کے نام خطوط

ڈائریکٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

"سلامتی کا راستہ"

محترمی تسلیم

۲۷ اگست کے شمارہ میں آپ نے جو مقالہ افتتاحیہ بعنوان "سلامتی کا راستہ" سپرد قلم فرمایا ہے۔ وہ فی الحقیقت ایسا پایہ کا ہے کہ آپ ذرہ نہ لکھنے کے تابع یہ بھی بجا کہ ایک وکیل پیشہ ہی نہیں ہیں سے عارضی طور پر ہمدردانی تقرر کر لی بلکہ دنیا کی وجود و مشکلات کا واحد حل ہے اگر مالک عالم کے رہنما اور صحافتی پیشوا کے ان ہر گز بدہ خیالات کو مشعل راہ بنا لیں اور اس امن کانفرنس اور صلح جو یا نہ حکمت عملی کے پیرو ہو جائیں تو نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کا موجودہ جہنم کدہ نمونہ بہشت بن جائے اور اگر ہندوستان اور پاکستان کے تمام مختلف رسائل کے مدیران اخبارات محض اس مضمون کا ترجمہ بالقبل اپنے اپنے اخبارات میں شائع کر دیں اور اس پر اپنی طرف سے وضاحتی نوٹ لکھ کر ہر دونوں ملکوں کے عوام کی ذہنیت میں بہت بڑا انقلاب پیدا ہو سکتا ہے اور یہ موجودہ زہریلا ہوا فضا کافی حد تک صاف ہو سکتی ہے ہندوستان کی تقسیم پالیسی کی خوشی سے ہوئی جس کا دونوں طرف سے بارہا اعادہ ہو چکا ہے اور اب یہ تقسیم ایک تاریخی واقعہ بن چکی ہے۔ اور اس سے جو نئے دو آزاد مسلمان ملک کو پیدا ہوئیں وہ بھی ایک قصۂ ماضی ہو چکیں اور اب آزادی کی قیمت نہیں جس کا کسی پر الزام نہیں لگایا جا سکتا اب دونوں ملکوں کی بہتری اسی میں ہے کہ ایک دوسرے کی طرف سے دست تعاون بڑھائیں اور شاہراہ ترقی پر گامزن ہو جائیں ورنہ اندیشہ ہے کہ کہیں یہ تمام قربانیاں ضائع نہ ہو جائیں۔ صوبہ سندھ کی حکومت کا یہ اقدام کہ اس نے اپنے غیر مسلم مہاجرین کو واپسی کی دعوت دی ہے سرکاری ملازمین کو ان کی ملازمتوں پر بحال کرنے کا اعلان کیا ہے اور ان کی جان و مال اور مذہب و ثقافت کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ ایک ایسی نیک فال ہے جس سے ہر دو ملکوں میں دوستانہ تعلقات قایم ہو جانے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ کشمیر جیسا تنازعہ کا معاملہ اتحاد کی راہ میں حائل ہے۔ لیکن دب ہر دو ملکوں میں قابل ترین دماغ موجود ہیں جو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کی دوستی ہی دونوں ملکوں کے مفاد کی ضامن ہے۔ اب کیا ہو سکتا ہے اس کا فیصلہ بھی وقت ہی کرے گا۔

(عبدالحفیظ۔ دیوبند ۳۰ اگست)

"دعوت عمل"

مکرمی تسلیم

لکھنؤ کے جمعیۃ خادمان دین کی دعوت پر ۲۹ اگست کو دارالعلوم ندوۃ العلماء میں ایک اہم اجتماع ہوا جس میں پورے ملک سے متاز حضرات نے شرکت کی اور اس سلسلہ پر غور کیا کہ مسلمانوں میں حقیقی دینی روح اور اصل اسلامی زندگی پیدا کرنے کے لئے کیا کیا کام کرنے ضروری ہیں اور مسلمانوں کی غیر اسلامی زندگی اور غیر ایمانی سیرت کی وجہ سے خود اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں ان کے ازالہ کے لئے ہم کیا عملی اقدام کر سکتے ہیں۔ پورے غور و فکر کے بعد یہ فیصلہ شاذ و نادر ہی ہوتا ہے جتنا یہ اختصار کے ساتھ مدون و مرتب کیا گیا ہے اس وقت ملک کی جو حالت ہے اور دین کی جو خدمت اس وقت ہمارے ذمہ ہے اس کے لحاظ سے یہ فیصلہ بہت ہی مختصر ہے۔ ہر شخص کو اس میں کچھ نہ کچھ کمی محسوس ہوگی۔ لیکن اگر ہم اس پر سنجیدگی سے غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اس کا ہر جزو اپنی جگہ کتنا اہم ہے۔ ہر جزو کی تشریح کی جائے تو ایک مستقل مضمون بن جائے گا۔ اس لئے ہم اس کے ہر جزو کی تشریح کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

(۱) دین کی خدمت و دعوت کا اہم اجتماعی کے لئے ہر قسم کے ایثار اور جد و جہد کے لئے تیار اور مستعد ہونا۔

(۲) اس دعوت و جد و جہد کے لئے جامع اور مانع خاکہ تیار کیا جائے۔

(۳) اور اس سلسلہ میں تمام دینی جماعتیں اور ادارے اپنے اپنے ذاتی اختلافات۔ جماعتی امتیازات اور تفاصیلی اصطلاحات کو بالاتر ہو کر تعاون و اشتراک عمل کریں۔ باقی صفحہ پانچ پر

سیر و سیاحت

ہندوستان میں عام طور پر مشہور ہے کہ جہاں وہ (انگریز) قدم رکھ کر آتا ہے نیچے طبقے سے تعلق رکھتا ہو خطاب و تمغہ کا امیدوار ہوتا تھا یا پنشن اور اگر ان دونوں میں سے کچھ نہیں تو کم از کم ہندوستان سے پہنچا اور پہنچتے ہی گانے لگا۔ اپنے اس پرانے تجربہ کے پیش نظر چنانچہ جس کی خدمت میں اس نے ایک کم درجے کا بادہ پیش گزارنے لگتے تو دیکھا، حضرت ایک تالاب میں کپڑے دھو رہے ہیں۔ چھوٹی بلدیت چھوٹی ہی سہی تجربہ کار اس کے کہ اپنے ہندوستانی "خدمت گذار" کا استقبال کرتا دور سے دیکھ کر اس کے سینہ میں گویا جاگ دی تاکہ ہندوستان پہنچکر اس کا جھانڈہ نہ پھوڑ دے۔ لیکن جو بھانڈہ پھوٹنا ہے وہ تو پھوٹ کر ہی رہتا ہے خواہ اسے کوئی گنتا ہی کیوں نہ ہو۔ چنانچہ بھانڈہ پھوٹا اور سب کو معلوم ہو گیا کہ انگریز انسٹرکٹیو ذلیل فطرت کے آتے ہیں۔

کہتے ہیں اس پالیسی پر اس کے عمل کیا گیا کہ ذلیل فطرت کے انگریز افسران ہندوستان آکر خوب مظالم ڈھا سکیں اور ہندوستانیوں پر حکمرانی برطانیہ کا رعب قائم رہے۔

مگر رفتہ رفتہ اس پالیسی میں تبدیلی ہوتی اور اچھی خاصی طبیعت کے لوگ آنے لگے اور آخر میں تو حد ہی ہو گئی کہ شاہی خاندان کے ایک ممبر (ڈیوک آف ونڈسر) کو ہندوستان کا وائسرائے بنا کر بھیجا گیا۔

لیکن وہ جو کہا ہے کسی نے۔ چھوٹے میاں چھوٹے میاں اور بڑے میاں سبحان اللہ۔ بڑا آدمی آیا تھا تو بڑا ہی کام کر کے دکھایا۔ پندرہ بیس لاکھ انسانوں کو کٹوا کر ایسے صاف نکل گئے کہ لوگ بس یاد ہی کرتے رہ گئے اور ہر لیڈر اور پلیڈر کی زبان پر آج تک ان ہی کا نام ہے

کل پارلیمنٹ میں جب گورنر جنرل کی تقرری کا معاملہ آیا تو لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا بھی ذکر خیر ہونے لگا۔ مذہب پر نظر نے کہا کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے لئے یہ کہنا کہ وہ ہندوستان کے آخری وائسرائے ہیں کافی نہیں ہے بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ وہ ۱۵ اگست (یوم آزادی) کے بعد بھی ساری زندگی گذارنا چاہتے ہیں۔ اور ایسے مکان میں رہنا نہیں چاہتے ہیں کی رونق اور زیب و زینت کے متعلق شاعر کا یہ قول صادق آتا ہے کہ ع

نہ وہ جادہ بر دے زمیں آسماں
(اس سادگی پر کون نہ مر جائے اے خدا)
اس سادگی پر کون نہ مر جائے اے خدا ع

تاہم یہ ان اس سے مستثنیٰ خیز الکشاف ہے ایک دوسرے کا مونہ دیکھنے لگے، ایک صاحب بولے "خدا کی قسم ہمارے وائسرائے کا مونہ دیکھنے سے بھی زیادہ مسرت ہوتی ہے" اس اثر چھا کر انکی آنکھوں میں پانی جھلکنے لگا

اب بادلوگ کہہ رہے ہیں کہ پنشن صاحب بڑی سادہ طبیعت کے آدمی ہیں یا ہتھ جوڑے جانا محل تک چھوڑنے پر تیار ہو گئے۔

اور ماؤنٹ بیٹن صاحب لندن میں بیٹھے ہماری ان باتوں پر ہنستے ہوں گے۔

صبح کاذب!

ابوالاسرار حفیظ جالندھری

نام نہاد اسلامی حکومت کا خواب اور اس کی تعبیر دیکھنے کو

جس دم سٹیشن پہ ہوتا ہو مسافر کا ورود
ناگہاں سنتا ہے ہر سو شور تسبیح و درود

اب کراچی کی نہ پوچھ ہے مدینہ علم کا
ہر دوکاں میں ہر مکاں میں ہے خزینہ علم کا

کوئی بھی غافل نہیں شرع کو فرمان سے
بچہ بچہ باخبر ہے مذہبی ارکان سے

بادہ خواری ہو سہی ہو رات دن عرفان کی
زیر نگرانی عثمانی و پیر مانکی

ہر گلی کوچے سے آتی ہو صدا قرآن کی
آسماں تک چھا رہی ہو دشمنی ایمان کی

قائد اعظم کا کرہ کیا دبدبہ نور کا
آنکھ کو ہوتا ہے دھوکا جیسے کوہ طور کا

ہو رہی ہے روز شب بندی صوم و صلوٰۃ
ہٹ رہی ہو وقت سے پہلے غریبوں کو زکوٰۃ

ڈاڑھیاں چہرہ پہ سجے دینداری کے نشان
خضر صورت عابد و عارف ہیں سارے مسلماں

جس سڑک کو دیکھیے ہو مستقل راہ نجات
چلتے پھرتے رکن دیں ہیں ہر دوکان نیکذات

جو دعا مانگو یہاں فوراً ہی ہوتی ہے قبول
شہر میں رہتا ہے ہر دم اس کی رحمت کا نزول

الجمعہ کو مات کرتی ہیں بہشتی تتلیاں
اللہ اللہ کر رہی ہیں پار کو نیں بیان

دفتر و میں شرع کے احکام جاری ہو گئے
جتنے مسٹر تھے امام اعظم تاری ہو گئے

مخبر صادق کی خبریں نشہ ہوتی ہیں سلا
باعث ذکر خدا ہے ریڈیو کی ہر صدا

آہ پاکستان فقط اک خواب اک افسانہ تھا
اور مسلم اس کے پیچھے رات دن دیوانہ تھا

سرزمین پاک پر شیطان غالب ہے ہنوز
آفتاب دیں کہاں ہے؟ صبح کاذب ہے ہنوز

لدھیانہ کے مزدوروں کی بھوک ہڑتال

لدھیانہ، ۳۰ اگست۔ سٹرام پر کاش معتمد صدر مزدور سبھا لدھیانہ کی گرفتاری کے خلاف لدھیانہ کے مزدوروں نے ۲۸ اگست کو ہڑتال کر دی۔ ۲۹ اگست کو ہڑتال کے دوسرے دن ۱۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۰ اگست کو ہڑتال کے تیسرے دن ۱۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۱ اگست کو ہڑتال کے چوتھے دن ۱۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱ ستمبر کو ہڑتال کے پانچویں دن ۲۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲ ستمبر کو ہڑتال کے چھٹے دن ۲۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳ ستمبر کو ہڑتال کے ساتویں دن ۲۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۴ ستمبر کو ہڑتال کے آٹھویں دن ۲۷ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۵ ستمبر کو ہڑتال کے نویں دن ۲۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۶ ستمبر کو ہڑتال کے دسویں دن ۳۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۷ ستمبر کو ہڑتال کے گیارہویں دن ۳۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۸ ستمبر کو ہڑتال کے بارہویں دن ۳۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۹ ستمبر کو ہڑتال کے تیرہویں دن ۳۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۰ ستمبر کو ہڑتال کے چودہویں دن ۴۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۱ ستمبر کو ہڑتال کے پندرہویں دن ۴۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۲ ستمبر کو ہڑتال کے سولہویں دن ۴۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۳ ستمبر کو ہڑتال کے سترہویں دن ۴۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۴ ستمبر کو ہڑتال کے اٹھارہویں دن ۵۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۵ ستمبر کو ہڑتال کے انیسویں دن ۵۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۶ ستمبر کو ہڑتال کے بیسویں دن ۵۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۷ ستمبر کو ہڑتال کے اکیسویں دن ۵۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۸ ستمبر کو ہڑتال کے بائیسویں دن ۶۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۹ ستمبر کو ہڑتال کے تیئسویں دن ۶۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۰ ستمبر کو ہڑتال کے چوبیسویں دن ۶۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۱ ستمبر کو ہڑتال کے پچیسویں دن ۶۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۲ ستمبر کو ہڑتال کے چھبیسویں دن ۷۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۳ ستمبر کو ہڑتال کے ستائیسویں دن ۷۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۴ ستمبر کو ہڑتال کے اٹھائیسویں دن ۷۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۵ ستمبر کو ہڑتال کے انتیسویں دن ۷۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۶ ستمبر کو ہڑتال کے تیسویں دن ۸۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۷ ستمبر کو ہڑتال کے اکتیسویں دن ۸۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۸ ستمبر کو ہڑتال کے بتیسویں دن ۸۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۹ ستمبر کو ہڑتال کے تینتیسویں دن ۸۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۰ ستمبر کو ہڑتال کے چونتیسویں دن ۹۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱ اکتوبر کو ہڑتال کے پینتیسویں دن ۹۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲ اکتوبر کو ہڑتال کے چھتیسویں دن ۹۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳ اکتوبر کو ہڑتال کے سینتیسویں دن ۹۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۴ اکتوبر کو ہڑتال کے اڑتیسویں دن ۱۰۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۵ اکتوبر کو ہڑتال کے انتالیسویں دن ۱۰۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۶ اکتوبر کو ہڑتال کے چالیسویں دن ۱۰۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۷ اکتوبر کو ہڑتال کے اکتالیسویں دن ۱۰۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۸ اکتوبر کو ہڑتال کے بیالیسویں دن ۱۱۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۹ اکتوبر کو ہڑتال کے تینتالیسویں دن ۱۱۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۰ اکتوبر کو ہڑتال کے چوالیسویں دن ۱۱۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۱ اکتوبر کو ہڑتال کے پینتالیسویں دن ۱۱۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۲ اکتوبر کو ہڑتال کے چھیالیسویں دن ۱۲۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۳ اکتوبر کو ہڑتال کے سینتالیسویں دن ۱۲۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۴ اکتوبر کو ہڑتال کے اڑتالیسویں دن ۱۲۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۵ اکتوبر کو ہڑتال کے انچاسویں دن ۱۲۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۶ اکتوبر کو ہڑتال کے پچاسویں دن ۱۳۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۷ اکتوبر کو ہڑتال کے اکاونویں دن ۱۳۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۸ اکتوبر کو ہڑتال کے باونویں دن ۱۳۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۹ اکتوبر کو ہڑتال کے ترپنویں دن ۱۳۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۰ اکتوبر کو ہڑتال کے چونویں دن ۱۴۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۱ اکتوبر کو ہڑتال کے پچپنویں دن ۱۴۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۲ اکتوبر کو ہڑتال کے چھپنویں دن ۱۴۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۳ اکتوبر کو ہڑتال کے ستاونویں دن ۱۴۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۴ اکتوبر کو ہڑتال کے اٹھاونویں دن ۱۵۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۵ اکتوبر کو ہڑتال کے انسٹھویں دن ۱۵۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۶ اکتوبر کو ہڑتال کے ساٹھویں دن ۱۵۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۷ اکتوبر کو ہڑتال کے اکسٹھویں دن ۱۵۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۸ اکتوبر کو ہڑتال کے باسٹھویں دن ۱۶۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۹ اکتوبر کو ہڑتال کے تریسٹھویں دن ۱۶۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۰ اکتوبر کو ہڑتال کے چونسٹھویں دن ۱۶۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۱ اکتوبر کو ہڑتال کے پینسٹھویں دن ۱۶۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱ نومبر کو ہڑتال کے چھیاسٹھویں دن ۱۷۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲ نومبر کو ہڑتال کے ستاسٹھویں دن ۱۷۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳ نومبر کو ہڑتال کے اٹھاسٹھویں دن ۱۷۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۴ نومبر کو ہڑتال کے انہترویں دن ۱۷۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۵ نومبر کو ہڑتال کے ستترویں دن ۱۸۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۶ نومبر کو ہڑتال کے اکہترویں دن ۱۸۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۷ نومبر کو ہڑتال کے بہترویں دن ۱۸۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۸ نومبر کو ہڑتال کے تہترویں دن ۱۸۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۹ نومبر کو ہڑتال کے چوہترویں دن ۱۹۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۰ نومبر کو ہڑتال کے پچہترویں دن ۱۹۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۱ نومبر کو ہڑتال کے چھہترویں دن ۱۹۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۲ نومبر کو ہڑتال کے ستترویں دن ۱۹۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۳ نومبر کو ہڑتال کے اٹھترویں دن ۲۰۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۴ نومبر کو ہڑتال کے انہترویں دن ۲۰۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۵ نومبر کو ہڑتال کے اسیویں دن ۲۰۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۶ نومبر کو ہڑتال کے اکاسیویں دن ۲۰۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۷ نومبر کو ہڑتال کے بیاسیویں دن ۲۱۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۸ نومبر کو ہڑتال کے تراسیویں دن ۲۱۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۹ نومبر کو ہڑتال کے چوراسیویں دن ۲۱۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۰ نومبر کو ہڑتال کے پچاسیویں دن ۲۱۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۱ نومبر کو ہڑتال کے چھیاسیویں دن ۲۲۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۲ نومبر کو ہڑتال کے ستاسیویں دن ۲۲۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۳ نومبر کو ہڑتال کے اٹھاسیویں دن ۲۲۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۴ نومبر کو ہڑتال کے انہترویں دن ۲۲۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۵ نومبر کو ہڑتال کے نوےویں دن ۲۳۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۶ نومبر کو ہڑتال کے اکانویں دن ۲۳۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۷ نومبر کو ہڑتال کے بانویں دن ۲۳۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۸ نومبر کو ہڑتال کے ترانویں دن ۲۳۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۹ نومبر کو ہڑتال کے چورانویں دن ۲۴۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۰ نومبر کو ہڑتال کے پچانویں دن ۲۴۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱ دسمبر کو ہڑتال کے چھیانویں دن ۲۴۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲ دسمبر کو ہڑتال کے ستانویں دن ۲۴۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳ دسمبر کو ہڑتال کے اٹھانویں دن ۲۵۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۴ دسمبر کو ہڑتال کے ننانویں دن ۲۵۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۵ دسمبر کو ہڑتال کے سویں دن ۲۵۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔

وارلسلطنت

جمعہ (۳۱ اگست ۱۹۴۷ء)

لاش برآمد ہوئی

پولیس کے جوش تلاشی سے ایک علاقے سے ایک کنوئیں سے ایک پانچ سالہ بچے کی لاش برآمد کی ہے۔

ٹرک سے حادثہ

علی چوک حسن روڈ پر ایک ٹرک کے نیچے آ کر ایک راہگیر ہلاک ہو گیا۔ اس حادثے میں ایک عورت کے بھی زخم آئے ڈرائیور بھاگ گیا لیکن پولیس نے ٹرک پر قبضہ کر لیا۔

پنچایت گھر کا افتتاح

دہلی کے چیف کمشنر مسٹر شنکر پرشاد نے قطب صاحب کے نزدیک موضع خان گڑھ کے پنچایت گھر کی رسم افتتاح ادا کی۔

مہاراجہ کشمیر کا عطیہ

کشمیر کے راجہ اور رانی نے کل دہلی میں کشمیری پناہ گزینوں کے لیے کام جاری کیا۔ پناہ گزینوں نے راجہ صاحب کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا اور اپنے اور وطن کی فتح کی امید ظاہر کی۔ چناں گزینوں کے لئے دو ہزار روپے اور سیلنے کی سات مشینیں مرحمت فرمائیں۔ آج مہاراجہ اور مہارانی زخمی سپاہیوں کی عیادت کریں گے۔

دو سیر افیم برآمد

پارک کوچہ دہلی سے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس سے ناجائز شراب کی بھٹی جلانے کا الزام ہے۔ ۱۱ اشخاص جن کے پاس سے دیسی شراب کی بوتلیں اور ایک شخص جس کے پاس تین کے گیارہ گیلن برآمد ہوئے، گرفتار کر لیا گیا۔ تیز چاندنی چوک میں ایک اور شخص پکڑا گیا جس کے پاس دو سیر افیم تھی۔

معلوم ہوتا ہے کہ ان کو چاندنی چوک سے ٹھانہ تک قبل ایک ہزار کو جنہیں کے لائسنس رائے مارکیٹ میں دوکانیں ملی ہیں۔ حکومت نے پریڈ گراؤنڈ میں کاروبار کرنے کے لئے بیٹھنے دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ جب کہ خیال تھا فوجی حکام نے شرنارتھیوں کے وہاں جمع ہو جانے پر اعتراض کیا، چنانچہ ڈپٹی کمشنر تک معاملہ پہنچا تو انہوں نے کوئنز گارڈن میں باغ دیوار کے نزدیک کی جگہ تجویز کی۔ بنا بریں بہت سے شرنارتھیوں نے اپنے تخت وغیرہ وہاں پہنچا دیئے۔

آج صبح جب دہلی میونسپل کمیٹی کے صدر ڈاکٹر بدھ پرکاش سنگھ کو پتہ معلوم ہوا کہ شرنارتھی سپلائی [illegible] اندر آ گئے ہیں اور وہ ان کے باغ کی خوبصورتی کے لئے ضرر رساں بننے والے ہیں۔ تو وہ فوراً چیف کمشنر کے پاس گئے اور ان کو فوراً وہاں سے ہٹانے کا زور دیا۔

چیف کمشنر نے مقامی ایڈمنسٹریشن کے ایک سینئر افسر کو ٹیلی فون کیا اور دریافت کیا کہ اس کے سابقہ احکامات کا کہ شرنارتھیوں کو پریڈ گراؤنڈ میں بیٹھنے دیا جائے کیوں نہ کرایا۔ انہیں بتایا گیا کہ فوجی حکام نے شرنارتھیوں کو پریڈ گراؤنڈ میں جمع ہونے پر اعتراض کیا باوجود یکہ ان کو چیف کمشنر کا حکم بتایا گیا تھا۔

تاہم شرنارتھیوں کو واپس پریڈ گراؤنڈ آنے کے لے کہا گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ چیف کمشنر نے اس سلسلہ میں اعلیٰ فوجی حکام سے بات چیت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

سزائے قید

دہلی بنک کے ایک کلارک رستم پال کو ایک جعلی چیک کیش کرانے کے جرم میں دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

ونوبا بھاوے کی تقریر

کل شام ونوبا بھاوے نے تقریر کرنے کے لئے مختلف مشاعروں کے اخبار پڑھے پھر ان کے خاتمہ پر ونوبا بھاوے اور دوسرے لوگوں نے چرخہ کاتنے اور گیتا سنی۔

پالن پور میں یوم آزادی

پالن پور۔ بلدیہ فوک، یہاں ۱۵ اگست کو شایان شان طریقہ پر یوم آزادی منایا گیا۔ شام کو ساڑھے چھ بجے میدان مانک چوک میں زیر صدارت لالہ کانا کا احمد آبادی ایک زبردست جلسہ ہوا جس میں مولانا محمد عیسیٰ خان صاحب ان تمہیر خوں پر دشمنی ڈالی جو آزادی کی راہ میں کرنی پڑیں جلد جلد آزادی میں جمعیۃ علماء اور مسلمانوں کے کارناموں اور تعلیم قربانیوں کا حال سنانے کے بعد آپ نے گاندھی جی کی ذات کو خراج عقیدت پیش کیا۔

مراد آباد میں ۹۱۰ مکان گر گئے

مراد آباد، ۳۱ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ہفتہ کی سخت بارش سے یہاں (دس مکانات گر گئے) مراد آباد کے نواحی علاقہ کا کاٹ گھر میں مکانات گرنے سے پانچ آدمی مرے اور نو زخمی ہوئے ہیں۔ ٹوٹے وغیرہ نہ ملنے سے مکانوں کی مرمت نہ کرائی جا سکی۔ اس بات کا بھی خطرہ ہے کہ اگر جلد مرمت کے لئے ضروری سامان نہ مہیا کیا گیا تو مزید مکانات گر جائیں گے۔

رضاکاروں اور ہندوستانی فوج میں تصادم

ہندوستانی فوج حیدرآباد کے علاقہ میں گھس گئی

نئی دہلی، ۳۱ اگست۔ سرکاری اعلان نظر ہے کہ ۲۹ اگست کو ہندوستانی فوج اور رضاکاروں میں ایک تصادم کے نتیجہ کے طور پر رضاکاروں نے ہندوستانی گاڑیوں میں ہوا ہندوستانی فوج نے ایک رضاکار کو قیدی بنا لیا۔ اور اس کے قبضہ سے سمیت سات لوٹ کا مال جس میں سونے چاندی کے زیورات بھی شامل ہیں برآمد کیا گیا۔

ہندوستانی فوج نے ۳۰ اگست کو ان کے ۲۰ کارتوس پر بھی قبضہ کر لیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ رضاکاروں کی ایک پارٹی نے نظام پولیس کی مدد سے ہندو یونین کے دیہات کھنڈور پر حملہ کر دیا۔ گاؤں والوں پر انہوں نے غلبہ پا لیا۔ لیکن اسی وقت ہندوستانی فوج کے ایک گشتی دستے سے رابطہ حاصل کرنے میں وہ کامیاب ہو گئے۔ رضاکاروں نے ان پر بھی گولیاں چلائیں فوج نے اس کا جواب گولیوں سے دیا۔ اس کے بعد فوج نے حملہ آوروں کا نظام کی سرحد کے اندر چار میل تک تعاقب کیا۔ ۱۴ رضاکار ہلاک ہوئے زخمیوں کی تعداد کے متعلق کوئی اطلاع نہیں ملی ہندوستانی فوج کا ایک سپاہی زخمی ہوا ہے۔ ڈے پر واپس آ گئی انہیں کوئی جانی نقصان نہیں پہنچا۔

اس سلسلہ میں ہند کے رکٹ دبوک کے ایک خاص مراسلہ نگار نے بتایا ہے کہ کھلے سے اطلاع ملنے پر ہندوستانی فوج ۲۹ اگست کو ۴ بجے صبح اپنے ڈے پر واپس آ گئی انہیں کوئی جانی نقصان نہیں پہنچا۔

اس سلسلہ میں ہند کے رکٹ دبوک کے ایک خاص مراسلہ نگار نے بتایا ہے کہ کھلے سے اطلاع ملنے پر ہندوستانی فوج ۲۹ اگست کو ۴ بجے صبح اپنے ڈے پر واپس آ گئی انہیں کوئی جانی نقصان نہیں پہنچا۔

چار میل دور تک جاری رہا۔ دو میل جا کر رضاکاروں نے مورچے سنبھالنے اور ہندوستانی فوج پر گولیاں چلائیں فوج نے رضاکاروں کی مزاحمت ختم کر دی اور انہیں تتر بتر کر دیا گیا۔ ۱۴ رضاکار ہلاک ہوئے۔ ایک گرفتار کیا گیا اور اسلحہ پر قبضہ کر لیا گیا۔

مسٹر چرچل ہندوستان آکر ہند اور حیدرآباد میں سمجھوتہ کرائینگے!

حکومت برطانیہ حکومت ہند سے بات چیت کر رہی ہے؟

نئی دہلی، ۳۰ اگست۔ حیدرآباد سے روابط رکھنے والے حلقوں کے مطابق یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ برطانیہ کے اپوزیشن لیڈر مسٹر چرچل عنقریب ہندوستان آ رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مسٹر چرچل کے اس دورہ کا تعلق نظام حیدرآباد کے اس خط سے ہے جو ہندوستانی حکومت برطانیہ کو مدد کے لئے لکھا تھا۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر چرچل نے حکومت برطانیہ کو پیشکش کی ہے کہ وہ ہند اور حیدرآباد میں دوستانہ سمجھوتہ کرا سکتے ہیں۔ پتہ چلا ہے کہ حکومت برطانیہ نے مسٹر چرچل کو اس شرط پر جانے کی اجازت دی ہے کہ حکومت ہندوستان کی مداخلت پر اظہار ناپسندیدگی کر دے۔ چنانچہ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ اس ضمن میں حکومت برطانیہ حکومت ہند سے بات چیت کر رہی ہے اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ مسٹر چرچل کا یہ دورہ نہایت مختصر ہوگا۔ مسٹر چرچل اس دورہ سے فائدہ اٹھا کر غالباً پاکستان برما اور ملایا بھی جائیں گے یا دورہ ہاں کی صورت

یوپی میں سیلاب زدگان کی امداد

حکومت کے فوری امدادی اقدامات

لکھنؤ ۳۱ اگست۔ حکومت یوپی نے دریائے گنگا اور رام گنگا میں سیلاب اور اس کی تباہ کاریوں کی جو اطلاع دی ہے وہ بہت ہی تشویشناک ہے۔ کانپور، الہ آباد، مراد آباد، بریلی، فیض آباد، بنارس، اعظم گڑھ، بلیا، سیتاپور اور آگرہ کے اضلاع پر اس سیلاب کا بہت برا اثر پڑا ہے۔ حکومت نے امدادی احکام جاری کر دیئے ہیں چنانچہ ۱۰ ٹرک، ۱۰ جلانیہ پمپ اور دوسری ضروریات کا پیشتر ہی سے سیلاب زدہ علاقوں کے باشندوں کو بھیجا جا رہا ہے۔ وزیر مال نہایت خود ان علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت سیلاب زدہ لوگوں کو امداد پہنچانے کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے

لدھیانہ کے مزدوروں کی بھوک ہڑتال

لدھیانہ، ۳۰ اگست۔ سٹرام پرکاش معتمد صدر مزدور سبھا لدھیانہ کی گرفتاری کے خلاف لدھیانہ کے مزدوروں نے ہڑتال کر دی۔ ۲۹ اگست کو ہڑتال کے دوسرے دن ۱۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۰ اگست کو ہڑتال کے تیسرے دن ۱۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۱ اگست کو ہڑتال کے چوتھے دن ۱۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱ ستمبر کو ہڑتال کے پانچویں دن ۲۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲ ستمبر کو ہڑتال کے چھٹے دن ۲۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳ ستمبر کو ہڑتال کے ساتویں دن ۲۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۴ ستمبر کو ہڑتال کے آٹھویں دن ۲۷ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۵ ستمبر کو ہڑتال کے نویں دن ۲۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۶ ستمبر کو ہڑتال کے دسویں دن ۳۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۷ ستمبر کو ہڑتال کے گیارہویں دن ۳۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۸ ستمبر کو ہڑتال کے بارہویں دن ۳۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۹ ستمبر کو ہڑتال کے تیرہویں دن ۳۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۰ ستمبر کو ہڑتال کے چودہویں دن ۴۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۱ ستمبر کو ہڑتال کے پندرہویں دن ۴۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۲ ستمبر کو ہڑتال کے سولہویں دن ۴۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۳ ستمبر کو ہڑتال کے سترہویں دن ۴۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۴ ستمبر کو ہڑتال کے اٹھارہویں دن ۵۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۵ ستمبر کو ہڑتال کے انیسویں دن ۵۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۶ ستمبر کو ہڑتال کے بیسویں دن ۵۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۷ ستمبر کو ہڑتال کے اکیسویں دن ۵۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۸ ستمبر کو ہڑتال کے بائیسویں دن ۶۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۹ ستمبر کو ہڑتال کے تیئسویں دن ۶۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۰ ستمبر کو ہڑتال کے چوبیسویں دن ۶۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۱ ستمبر کو ہڑتال کے پچیسویں دن ۶۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۲ ستمبر کو ہڑتال کے چھبیسویں دن ۷۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۳ ستمبر کو ہڑتال کے ستائیسویں دن ۷۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۴ ستمبر کو ہڑتال کے اٹھائیسویں دن ۷۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۵ ستمبر کو ہڑتال کے انتیسویں دن ۷۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۶ ستمبر کو ہڑتال کے تیسویں دن ۸۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۷ ستمبر کو ہڑتال کے اکتیسویں دن ۸۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۸ ستمبر کو ہڑتال کے بتیسویں دن ۸۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲۹ ستمبر کو ہڑتال کے تینتیسویں دن ۸۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳۰ ستمبر کو ہڑتال کے چونتیسویں دن ۹۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱ اکتوبر کو ہڑتال کے پینتیسویں دن ۹۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۲ اکتوبر کو ہڑتال کے چھتیسویں دن ۹۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۳ اکتوبر کو ہڑتال کے سینتیسویں دن ۹۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۴ اکتوبر کو ہڑتال کے اڑتیسویں دن ۱۰۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۵ اکتوبر کو ہڑتال کے انتالیسویں دن ۱۰۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۶ اکتوبر کو ہڑتال کے چالیسویں دن ۱۰۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۷ اکتوبر کو ہڑتال کے اکتالیسویں دن ۱۰۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۸ اکتوبر کو ہڑتال کے بیالیسویں دن ۱۱۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۹ اکتوبر کو ہڑتال کے تینتالیسویں دن ۱۱۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۰ اکتوبر کو ہڑتال کے چوالیسویں دن ۱۱۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۱ اکتوبر کو ہڑتال کے پینتالیسویں دن ۱۱۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۲ اکتوبر کو ہڑتال کے چھیالیسویں دن ۱۲۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۳ اکتوبر کو ہڑتال کے سینتالیسویں دن ۱۲۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۴ اکتوبر کو ہڑتال کے اڑتالیسویں دن ۱۲۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۵ اکتوبر کو ہڑتال کے انچاسویں دن ۱۲۸ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۶ اکتوبر کو ہڑتال کے پچاسویں دن ۱۳۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۷ اکتوبر کو ہڑتال کے اکاونویں دن ۱۳۲ ہزار مزدوروں نے ہڑتال میں حصہ لیا۔ ۱۸ اکتوبر

ہمیں غلط فہمیوں کا شکار نہ ہونا چاہیے بلکہ ایکدوسرے کی مدد کرنی چاہیے

مسلم یتیم خانہ کا سنگِ بنیاد رکھنے پر گورنر جنرل کی تقریر

مدراس ۱۵ اگست ۴۸ء۔ آج کے سارے دن مدراس میں گورنر جنرل مسٹر سری پرکاش کی آمد کی خوشی منائی گئی۔ ان کے اعزاز میں ایک ضیافت دی گئی۔ اس کے بعد انہوں نے مسلم یتیم خانہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر ایک بڑا جلسہ ہوا جس میں گورنر جنرل نے تقریر کی۔

انہوں نے کہا کہ میرے دوست نے استقبال کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی خوبیوں کی کوئی حد نہیں اسی طرح میری بھی خواہش ہے کہ ان کی خامیوں کی بھی حد نہیں ہونی چاہیے۔ وہ دن جلد آنے والا ہے جب کہ یہ حکومت کرنا مشکل سے دور ہو جائے گی لہٰذا ضروری ہے کہ ہم اصل چیز یعنی حکومت کے اس اہم کام کی طرف توجہ دیں جو ہمارے سامنے ہے۔ ہمیں غلط فہمیوں کا شکار نہ ہونا چاہیے بلکہ ایکدوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔

مجھے اس کی خوشی ہے کہ حکومت نے جس کا میں وزیر اعظم ہوں فیصلہ منظور کر لیا تھا ان یتیم بچوں کی مشکل آواز بالآخر سنی گئی حاصل ہوئی ہے۔ میں نے محسوس کیا اور اب بھی محسوس کر رہا ہوں کہ یہ تمام میرے خاص بچے ہیں میرا یہ فرض ہے کہ ان بچوں کی کوئی تکلیف نہ ہو اور جن کا کوئی والی وارث نہیں ہے ان کی ہر طرح خدمت کروں۔ میں اپنے سینہ و جائیداد اور دوستوں سے بھی درخواست کروں گا کہ ان کی ہر طرح دل جوئی کریں ہماری حکومت اور ہماری قوم نے ہر قسم اور ہر آدمی کی مدد کا بیڑا اٹھایا ہے یہ ہماری ہالیسی ہی نہیں بلکہ جادو مرہم بھی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس دستم کو اپنے عمل میں لائیں ہم میں کسی کا نذر فرقہ ہو اگر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ مسلمانوں کی ہر قسم کی مدد کریں تاکہ ان کی غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔

گورنر جنرل کی صدارت میں مولانا عبدالرزاق صاحب نے خلاوت قرآن کریم کی اور جلسہ کی کارروائی کا آغاز کیا۔ انجمن کے ارکنوں نے مولانا عمومی صدارتی کی تقریر پڑھی۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے فارغ ہو کر مہاجر کی خدمت میں ایڈریس دیا گیا اس کے جواب میں راجہ جی نے مندرجہ ذیل تقریر کی۔

میں شکر کرتا ہوں دوست نے استقبال کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی خوبیوں کی کوئی حد نہیں اسی طرح میری بھی خواہش ہے کہ ان کی خامیوں کی بھی حد نہیں ہونی چاہیے۔ وہ دن جلد آنے والا ہے جب کہ یہ حکومت کرنا مشکل سے دور ہو جائے گی لہٰذا ضروری ہے کہ ہم اصل چیز یعنی حکومت کے اس اہم کام کی طرف توجہ دیں جو ہمارے سامنے ہے۔ ہمیں غلط فہمیوں کا شکار نہ ہونا چاہیے بلکہ ایکدوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔

مجھے اس کی خوشی ہے کہ حکومت نے جس کا میں وزیر اعظم ہوں فیصلہ منظور کر لیا تھا ان یتیم بچوں کی مشکل آواز بالآخر سنی گئی حاصل ہوئی ہے۔ میں نے محسوس کیا اور اب بھی محسوس کر رہا ہوں کہ یہ تمام میرے خاص بچے ہیں میرا یہ فرض ہے کہ ان بچوں کی کوئی تکلیف نہ ہو اور جن کا کوئی والی وارث نہیں ہے ان کی ہر طرح خدمت کروں۔ میں اپنے سینہ و جائیداد اور دوستوں سے بھی درخواست کروں گا کہ ان کی ہر طرح دل جوئی کریں ہماری حکومت اور ہماری قوم نے ہر قسم اور ہر آدمی کی مدد کا بیڑا اٹھایا ہے یہ ہماری ہالیسی ہی نہیں بلکہ جادو مرہم بھی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس دستم کو اپنے عمل میں لائیں ہم میں کسی کا نذر فرقہ ہو اگر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ مسلمانوں کی ہر قسم کی مدد کریں تاکہ ان کی غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔

یہ مسلمانوں کا یتیم خانہ نہیں بلکہ ہندو مسلمانوں کا یتیم خانہ ہے اپنے خاص ضروریات اور مذاق کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمان اپنے بچوں کے لئے ایک خاص یتیم خانہ بنا رہے ہیں پھر بھی یہ ہندوستان کا یتیم خانہ ہے اور ہندو مسلمانوں کا۔

یہ میرے بچے ہیں خدا کرے یہ بھولے بھالے بچے پروان چڑھیں۔ مجھے آپ لوگوں کو شکریہ ادا کرنا چاہیے جو آپ نے میرے پرانے تعلقات کو دہرانے کا موقع دیا۔

ہندو پاکستان اسمبلی میں سوالات:-

گورنر جنرل کی تنخواہ۔ پاکستان میں غیر مسلم قیدیوں کا سلوک

نہرو کے پانی پر جھگڑا۔ برما میں ہندوستانیوں کی حالت

نئی دہلی ۱۵ اگست۔ پارلیمنٹ میں مسٹر این وی گیڈگل وزیر امور عامہ معدنیات و برقیات نے سٹار گو ہندو اس کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ گزشتہ ۱۴ جولائی کو مشرقی پنجاب کے دو وزیر ہندوستان اور حکومت ہند کے چار افسر اور ایک وزیر میں اسمبلی کا نفرنس میں شریک ہونے کے لئے لاہور گئے یہ کانفرنس نہر کے پانی کے بارے میں جو تنازعہ پیدا ہو گیا تھا اس پر بات چیت کرنے کے لئے ہوئی تھی۔ کانفرنس چار گھنٹوں کے بحث و مباحثہ کے بعد ملتوی ہو گئی تاکہ نمائندے اپنی اپنی حکومتوں سے بات چیت کر لیں۔

مسٹر گاتھنے نے سوال کیا کہ گورنر جنرل کی موجودہ تنخواہ اور دیگر مصارف کیا ہیں؟

پنڈت جواہر لال نہرو نے جواب میں حسب ذیل اعداد و شمار پیش کئے۔

تنخواہ ۲۰۹۰ روپے ماہانہ
مصارف کا الاؤنس ۳۷۵۰ "
کنٹرکٹ الاؤنس ۲۹۱۶۶ "
سفر خرچ اور موٹر کاریں ۵۲۵۰ "
علے کے اخراجات ۵۱۵۵۰۰ "

سوال۔ کیا حکومت گورنر جنرل کی تنخواہوں اور الاؤنسوں میں اس طرح تخفیف کا ارادہ رکھتی ہے جیسا کہ اس نے وزیروں کے معاملہ میں کیا ہے۔

پنڈت نہرو۔ یقیناً حکومت کا ارادہ یہ ہے کہ وہ تمام غیر ضروری مصارف میں کمی کر دے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اس بات کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے کہ گورنر جنرل اسٹیٹ کے ہیڈ ہیں اور انھیں ایک خاص قسم کا اعزاز اور غیر ملکی مہمانوں کی خاطر تواضع اور سرکاری ضیافتوں کے لئے ۰۰۰۰

بھاری رقم بہر حال رکھنی پڑتی ہے۔

پنڈت نہرو نے ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے سال رواں کا سارا مصارف الاؤنس ختم کر دیا تھا۔ چنانچہ نئے گورنر جنرل کے لئے دوبارہ مصارف الاؤنس منظور کرنا پڑا۔

مسٹر گاتھنے۔ کیا جناح گاندھی اور کانگرس کے آدرشوں کو بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے؟

اسپیکر۔ آرڈر آرڈر!

وزیر اعظم۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے قبل لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے مجھے کہا تھا کہ ان کی اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی خواہش ہے کہ وہ ۱۵ اگست کے بعد کسی چھوٹے مکان میں منتقل ہو جائیں کیونکہ وہ اب سادہ زندگی گذارنا چاہتے ہیں ہم نے اس معاملہ پر کابینہ میں غور کیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ گورنمنٹ ہاؤس کے بارے میں آگے چل کر جو فیصلہ بھی کیا جائے۔ اس موقع پر کوئی تبدیلی دشواری کا باعث ہوگی۔ گورنمنٹ ہاؤس کے ساتھ بہت بڑا عملہ وابستہ ہے۔ اور گورنر جنرل کے چھوٹے مکان میں منتقل ہو جانے سے ان سب لوگوں کے لئے مکانات کا انتظام کرنا مشکل ہوگا۔ جن کی تعداد سینکڑوں کے قریب ہے اور اس وقت گورنمنٹ ہاؤس ہی کی حاکمیر میں رہتے ہیں۔

مسٹر گاتھنے نے قانونی اقتراض اٹھایا کہ کیا ایوان کے اندر گورنر جنرل کی تنخواہ اور الاؤنسوں کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔

اسپیکر نے کہا کہ ایوان اطلاعات حاصل کرنے کے سوالات پوچھ سکتا ہے۔

ولیم فرانس

سٹرجکجیون رام نے لیفٹیننٹ گورنر جنرل داس کے ایک بیان کے جواب میں کہا کہ اب تک ۳۴ اشخاص کو سلطنت معظمہ میں لیبر ولیگ کلکتہ یونیورسٹی میں تعلیم پا رہے ہیں۔

ایک اور سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ صنعتی کمیٹی کی دوسری بیٹھک میں یہ فیصلہ کر دیا گیا تھا کہ بالغ مرد کو ۱۲ سال سے کم عمر کے بچوں کو ملازم نہیں رکھا جائے گا۔

سٹر کے سی ریڈی نے کہا کہ وزارت نے بتایا کہ سوامی اینگر نے بتایا ہے کہ پاکستانی جیلوں کے متعلق شکایات موصول ہوئی ہیں اور ہم اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کے ساتھ برابر رابطہ قائم رکھے ہوئے ہیں۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا تھا کہ لاہور سنٹرل جیل کے قیدیوں نے بدسلوکی کے خلاف بطور پروٹسٹ بھوک ہڑتال کر دی تھی۔ ہمارے پروٹسٹ پر حکومت پاکستان نے ہمیں بتایا کہ یہ اطلاع درست نہیں۔ گورنر وارہ ریند وک کمشنر آف سندھ نے ہمیں لکھا تھا کہ ملتان سنٹرل جیل میں غیر مسلم قیدیوں کی حالت خراب ہو رہی ہے۔ ہم نے فوراً ڈپٹی ہائی کمشنر کو لاہور میں متعلقہ حکام اور حکومت کے پاس ضروری کارروائی کے لئے لکھا۔ اس نے انسپکٹر جنرل جیل خانجات کو لکھا کہ ملتان جیل کے متعلق فوراً حالات بتائے جائیں لیکن ابھی تک پاکستان نے ہمیں کوئی جواب نہیں دیا۔ اسی طرح راولپنڈی جیل کے متعلق ایک تشویش انگیز اطلاع ملی تھی کہ انھیں مقررہ مقدار سے بھی کم خوراک دی جاتی ہے اور کوئی گیہوں نہیں دیا جاتا۔ ہمارے لیزل افسران اور ڈپٹی سوشل ورکروں کو ان قیدیوں سے ملنے کی اجازت نہ دی گئی۔ ایک سکھ قیدی کے مسلمان سٹاف کے ہاتھوں مارپیٹ سے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی۔ جیل باکل قیدیوں جن میں ایک راسی اور ایک ورکھنگ کا رہنے والا ہے جن سے متواتر کئی گھنٹوں تک جبری پیوائی جاتی ہے۔ اور اکثر اوقات انھیں بے جگی سے پیٹا جاتا ہے۔ ہم نے اس کے متعلق حکومت پاکستان سے سخت احتجاج کیا ہے۔ جس کا ابھی جواب مل گیا ہے۔ کہ حکومت پاکستان اس کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے۔

کپتانی گورنکھ سنگھ۔ پاکستان کے متعلق جیلوں میں ہندو سکھ قیدیوں کی تعداد کیا ہے۔

سٹر آئینگر الگ الگ تعداد معلوم نہیں ہے لیکن کل ملا کر ان آٹھ سو کے لگ بھگ ہے۔

قیدی واپس نہیں آسکتے

سٹر گوپال سوامی آئینگر نے کہا۔ کہ قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق حالیہ ہی میں ہندو اور پاکستان میں جو معاہدہ ہوا ہے۔ وہ تمام سیاسی اور غیر سیاسی قیدیوں کے متعلق ہے جو ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کی تحریک میں سزا یاب قیدی بھی شامل ہیں۔ ایک ممبر نے کہا۔ کہ اس بارے میں یقین دلایا جائے کہ جو مسلمان قیدی اس معاہدہ کے تحت پاکستان چلے گئے انہیں واپس ہندوستان آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مسٹر آئینگر نے جواب دیا۔ کہ ان کو روکنے کے لئے آرڈیننس موجود ہے۔

نہرو پلان

وزیر اعظم نے مسٹر کامتھ کے جواب میں کہا کہ نہرو پلان، جیسا کہ وہ ڈاکٹر شیاما پرشاد سابق سفیر امریکہ در ہند نے تجویز کی تھی۔ صرف ایک تجویز تھی کہ ایشیائی ممالک کے مابین ایک اقتصادی اشتراص و تعاون قائم ہو جائے۔ یہ صرف ایک تخیل تھا اور اس بات میں کوئی بحث و مباحثہ یا غور و خوض نہیں ہوا۔

گورنر صوبہ سرحد کا خط

پنڈت کنزرو نے سر جارج کنگھم کی اس خط کے متعلق سوال کیا جو افسوں نے جنرل لوک ہارٹ کمانڈر انچیف ہند کے نام قبائلیوں کے حصہ کے متعلق لکھا تھا۔

پنڈت کنزرو نے یہ دریافت کیا کہ اس خط کی تفصیل کب اور کس کے ذریعہ دستور ساز کمیٹی کے پاس پہنچائی گئی تھی۔ وزیر اعظم کو اس خط کی تفصیل کا کب پتہ لگ گیا؟ کیا یہ تفصیل مجلس تحفظ

Kelso
WONDERFUL
TUBERCULOSIS
تپ دق کا کامیاب علاج
کیلسو

سندھی ہندوؤں کی ہجرت کیلئے انکے لیڈر ذمہ دار ہیں

کراچی میں ہندوؤں کے مجمع میں مسٹر سری پرکاش کی تقریر

کراچی، ۳۰ اگست۔ پاکستان میں سفیر ہندی ہائی کمشنر مسٹر سری پرکاش نے آج ہندوؤں کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے جو ہندو شہادی جانے کے لئے پرمٹ کے متعلق سندھ کے ہندو لیڈروں کو بہت برا کہا انہوں نے کہا سندھ کے ہندو لیڈر ہندوؤں کو ایسے وقت میں چھوڑ کر چلے گئے جبکہ زیردست اور بے سہارا لیڈروں کی موجودگی سے جان کی حفاظ اور امن و امان میں اضافہ ہو سکتی تھی انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ اگر یہ لیڈر سندھ سے نہ گئے ہوتے تو شاید اتنے بڑے پیمانہ پر ہجرت نہ کرتے۔ انہوں نے کہا موجودہ حالات میں جب سندھی ہندوؤں کا کوئی لیڈر نہیں اپنے آپ کو اس بات کی جرأت نہیں ہوتی کہ ہندوؤں کو سندھ میں ٹھہرنے کا مشورہ دے سکے۔

برما کی صورت حالات

پروفیسر رنگا کے ایک سوال کے جواب میں پنڈت نہرو نے کہا کہ حکومت برما کے حالات کے بارے میں تفصیلات معلوم کر رہی ہے آپ نے کہا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے ہندوستانیوں کے جان مال کی کوئی خطرہ نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت تک برما میں کسی طرح کی ہندو مخالف کے خلاف کوئی جذبہ نہیں پایا جاتا۔ اور اسی لئے برما میں رہنے والے ہندوستانی کوئی خوفزدگی محسوس نہیں کر رہے ہیں۔ اس لئے اس وقت ہندوستانیوں کے اخلاء کے سلسلہ میں فوجی انتظامات کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

لالہ راج کنور کے اس سوال کے جواب میں کہ کیا حکومت نے سیلون کے ہندوستانی ڈاکٹروں کی تشویش کی طرف توجہ دی ہے جو سیلون کی حکومت کی طرف سے پیدا کی گئی تھی پنڈت نہرو نے کہا کہ اس سلسلہ میں کوئی خاص قدم کی جانے کی تفصیل ان تک نہیں پہنچائی گئی تھی۔ غالب ایسا اکتوبر ۱۹۴۷ء کے آخری ہفتے میں ہوا تھا جب کہ کسی کو بھی کشیدگی کی صورت حالات پر غور کرنے کے لئے روز نہ ہوا تھا۔ اس وقت اس سلسلہ میں بیان کردہ باتوں کو خاص اہمیت نہیں دی گئی۔ چنانچہ نہیں اور میرے پاس ساتھیوں اس نقطہ خیال سے ہی چلے گئے لہٰذا مجلس تودہ کے اجلاس میں شامل ہونے کے لئے جاتے وقت مسٹر کرپال سنگھ اسٹیٹ کی توجہ خاص طور پر اس طرف نہیں دلائی گئی جب فروری میں لیفٹیننٹ منسٹر کی ایک ڈیلیگیشن پاکستان گئی تو کسی نے ذرا تخفیف سے پھر ڈیلیگیشن کے کسی ممبر سے اس مطلب کا ذکر کیا۔ انہوں نے اس کے متعلق راپ رکھا ہے ذکر کیا جنہوں نے انہیں یہ بتایا کہ انہوں نے غلط نتائج کر دیئے۔

میں بڑی طرح یہ نہیں سمجھ سکتا کہ یہ غلط نتائج کس طرح پیدا کئے گئے تھا میرا خیال ہے کہ غلط ہو سکتا ہے کہ ملیہ ہی اسے ضائع کیا گیا ہوگا۔

نائب اسپیکر کے عہدہ کا اجراء

ہندو پارلیمنٹ میں نئی تجویز پیش

دہلی ۱۵ اگست۔ آج کے پارلیمنٹ کے اجلاس میں ان قوانین میں جن میں کانسٹی پارلیمنٹ کی کارروائی ہے بعض خاص تبدیلیاں پیش ہوئیں۔ اسپیکر نے جو تجاویز پیش کیں ان کو پیش کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے ان کو پیش کیا۔

پہلی تجویز یہ ہے کہ نائب اسپیکر کا عہدہ ازسرنو قائم کیا جائے اس کا انتخاب ۱۵ ممبر کریں گے۔ مجوزہ قواعد میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کسی خاص وقت اور کسی خاص مقام پر ممبروں کو اجلاس میں طلب کر سکتا ہے۔ اس وقت تک اسپیکر یا گورنر جنرل اجلاس طلب کر سکتا تھا۔ اس مجوزہ قاعدے میں ایک ترمیم پیش ہوئی کہ ایوان کی نشست کسی میں ہے کہ کسکو بڑی نہیں بلکہ اسپیکر ہی اجلاس طلب کرے۔ ان عہدہ قواعد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب ایک وزیر مستعفی رہے تو وہ ایوان میں ان حالات اور ان وجوہ پر ایک بیان دے جو استعفے کا سبب ہوئے۔

نئے وزیر خزانہ

دہلی ۱۵ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر جان متھائی وزیر ریلوے وزیر خزانہ مقرر ہوں گے۔ وزیر ریلوے اسمبلی کے ایک ممبر مسٹر شاستا نام کو وزیر ریلوے مقرر کیا جائے گا۔

ہندوستانی مہاجرین کی آمد

دہلی ۱۵ اگست۔ ہندوستانی کروز جہاز میں مہاجرین کی تعداد ۱۲۰۰ ہے۔ جہاز کا نام بیلے اچیسنر تھا۔ عدن کو روانہ ہوا ہے وہ بمبئی آ رہا ہے۔

پاکستان میں قیدی

گیانی گورمکھ سنگھ نے سوال کیا کہ کیا حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ پاکستان میں غیر مسلم قیدیوں کو جو راک کپڑوں اور دیگر ضروریات زندگی کے معاملات میں بہت تنگ کیا جاتا ہے مسٹر گوپال سوامی نے کہا کہ ہمیں اس بارے میں اطلاعات موصول ہوئی ہیں اور ہم اس سلسلہ میں حکومت پاکستان سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔

بمبئی پر فضائی حملہ کا الزام

پاکستان کی تردید

کراچی ۱۵ اگست۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات نے آج ایک پریس کانفرنس میں بمبئی پر فضائی حملہ کے الزام کی تردید کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فضائیہ کے پاس ایسے طیارے نہیں ہیں جو بمبئی تک جا سکیں۔ پاکستان کے پاس صرف ۱۲ ڈکوٹا طیارے ہیں۔ ان کی رینج ۱۲۰۰ میل ہے۔ بمبئی کا فاصلہ ۱۲۰۰ میل ہے۔ اس لئے یہ طیارے بمبئی نہیں جا سکتے۔ پاکستان کے پاس ۱۲ سپٹ فائر طیارے ہیں۔ ان کی رینج ۴۰۰ میل ہے۔ یہ بھی بمبئی نہیں جا سکتے۔ پاکستان کے پاس ۱۲ ٹیمپسٹ طیارے ہیں۔ ان کی رینج ۱۲۰۰ میل ہے۔ یہ بھی بمبئی نہیں جا سکتے۔ پاکستان کے پاس ۱۲ مسٹنگ طیارے ہیں۔ ان کی رینج ۴۰۰ میل ہے۔ یہ بھی بمبئی نہیں جا سکتے۔ پاکستان کے پاس ۱۲ ٹیمپسٹ طیارے ہیں۔ ان کی رینج ۱۲۰۰ میل ہے۔ یہ بھی بمبئی نہیں جا سکتے۔ پاکستان کے پاس ۱۲ مسٹنگ طیارے ہیں۔ ان کی رینج ۴۰۰ میل ہے۔ یہ بھی بمبئی نہیں جا سکتے۔

ہندو پارلیمنٹ میں انکم ٹیکس کا ترمیمی بل منظور کر لیا گیا

انکم ٹیکس کے افسروں کی بد دیانتی کے مسئلہ پر بحث

نئی دہلی ۱۵ اگست۔ ہندوستانی پارلیمنٹ میں آج اس امر پر اتفاق رائے ہو گیا کہ ان لوگوں کے خلاف سخت تعزیری کارروائی کی جائے جو حکومت کو سالانہ کروڑوں روپیہ کا نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انکم ٹیکس کا ترمیمی بل پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ مسٹر نیوگی نے بتایا کہ اس بل میں وہ تمام سفارشات شامل ہیں جو انکم ٹیکس کی تفتیش کمیٹی نے کی ہیں۔ مجوزہ بل دراصل ہیشتر کمیٹی ہذا کے تیار کردہ مسودہ پر مبنی تشکیل ہے جو کمیٹی نے مجوزہ بل کو اہم منظور کر لیا ہے اور بالکل معمولی ترمیم کی ہیں۔ اندریں حالات لازمی ہے کہ ہاؤس اس بل کو طاہر بیم جلد از جلد منظور کر دے۔ مسٹر مزمل الدین احمد نے وزیر خزانہ کی تحریک کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ ٹیکس چوروں کی تعداد بھاری ہے۔ لہٰذا ان کو کسی بھاری ترمیم کے بغیر جلد از جلد پاس کیا جائے۔

ایک تجویز پیش ہوئی کہ ٹیکس ادا نہ کرنے والوں کو ۱۰ ہزار کی رقم کا مستثنیٰ دیا جائے۔ لیکن وزیر مال نے اس کی سخت مخالفت کی۔ نیز سرکاری افسران کی تنخواہوں کو بھی نہایت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا اور کہا کہ یہ ہالیسی پیس بلیس دیتی۔

یہ بحث بہ گھنٹے تک جاری رہی اور آخر میں حکومت اور ملک کے مفاد کے لئے اپیل کی گئی۔

برار پر نظام کے طیاروں کی پرواز

ناگپور ۳۰ اگست۔ یہاں پر ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ برار میں ریول گاؤں راجہ پر ۲۵ اگست کو دو ہوائی جہاز جو نظام کے طیاروں کے بیڑے میں ہیں دکھائی دیئے۔ انہیں ایک گاؤں کے اوپر بہت نیچے جھک کر غوطہ لگایا۔

اس بل کی رو سے کشمر کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ انکم ٹیکس آفیسر کے حکام میں ضروری تبدیلی اور ترمیم کر سکتا ہے۔ ایک انکم ٹیکس آفیسر کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ ٹیکس ادا کرنے کے جائیداد کے متعلق دعوے دائر کر دے۔ اس کو یہ بھی اختیار ہو گا کہ وہ جائیداد کو ضبط کر کے انکم ٹیکس وصول کر سکے۔ حکومت کو اس سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ اختیارات کی تجویز کی گئی تھی۔ اس میں کچھ ایسی ترمیمیں کی گئی ہیں جن کے متعلق یہ شک پیدا ہوتا تھا کہ ان سے ٹیکس ادا کرنے والوں کو ناجائز طور پر ہراساں کیا جا سکتا ہے اور بعض غیر ضروری اختیارات کے خلاف اپنی طاقت افسوس کا ناجائز استعمال کریں گے۔ اس لئے بعض ممبروں نے کہا کہ چھوٹے چھوٹے افسران کو یہ اختیارات نہ دیئے جائیں۔ سب سے زیادہ اختیارات کا استعمال کرنے والے افسران کو دیئے جائیں۔ اس کے جواب میں وزیر خزانہ نے کہا کہ یہ اختیارات صرف ۱۰ افسروں کو دیئے جائیں گے۔ جو ۱۰ سال تک تجربہ حاصل کر چکے ہوں گے۔

ڈولاشیں برآمد

آگرہ ۳۰ اگست۔ اجمیر کے قریب ہفتہ کو جو دو لاشیں ملی تھیں اب تک ان کی بابت کوئی تفصیل معلوم نہ ہو سکی۔ ایک لاش ریلوے لائن کے قریب پائی گئی تھی۔ اور دوسری قریب کے ایک کھیت میں۔ پولیس نے دونوں لاشوں پر قبضہ کر لیا۔

جہاز دہلی کی آمد

دہلی ۱۵ اگست۔ ہندوستانی کروز جہاز جس کا نام بیلے اچیسنر تھا۔ عدن کو روانہ ہوا ہے وہ بمبئی آ رہا ہے۔

انجمنیہ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن حضرت مولانا حافظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف ہے یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانحیات کے ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے۔ اس کتاب میں عبرتوں اور نصیحتوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا ہے اس کے چار حصے ہیں قیمت مصقلہ اول (حصہ اول، حصہ دوم مجلد ہے حصہ سوم مجلد، پانچ روپیہ حصہ چہارم مجلد چھ روپیہ آٹھ آنے۔

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم، یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے۔ جس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ بارہ آنے۔

خلافت راشدہ یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں قیمت مجلد ہے۔

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ زبان نہایت سادہ اور سہل ہے قیمت صرف تین روپیہ بارہ آنے (۳/۱۲)

جنگ بدر کس طرح صرف ۳۱۳ مسلمانوں نے ہزاروں کفار دل پر فتح پائی قیمت صرف آٹھ روپیہ آٹھ آنے

اربعین :- اسلامی تعلیم کا مرقع قیمت بارہ آنہ

نوٹ:- سبھی پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں پیش رسالے۔ (نمبر ۱) پاکستان کیا ہے (نمبر ۲) لیگ کیا ہے (نمبر ۳) مسٹر جناح کا پیراسرار سفر نمبر ۴، شریعت بل اور لیگ نمبر ۵ یہ پانچ اور لیگ نمبر ۶ لیگ کی غلطیاں مفت پیش کئے جائیں گے۔

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ (حصہ اول جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد اور اس کی خدمات قیمت چھ آنہ (۶/)

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ حصہ دوم، مولفہ جمعیۃ علماء ہند کی تین سالہ تجاویز کا مجموعہ قیمت (پانچ) ۵/۰ روپیہ چار آنہ

اسلامی پرچم جمعیۃ علماء ہند کے جھنڈے کے متعلق ضابطہ اور اسلامی رائے میں تبصرہ، قیمت تین آنہ (۳/)

نور الاصباح یعنی نور الایضاح اور اس کا اردو ترجمہ اور شرح جو عربی کے ابتدائی طلباء کے لئے بہت زیادہ مفید ہے۔ اور ہر مسلمان کے لئے فقہی مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (۱/۸)

تاریخ اسلام حضرت مولانا سید میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مشہور تصنیف ہے جو دارالعوام دیوبند میں داخل نصاب ہے۔ تین حصوں پر مشتمل ہے حصہ اول ۱۰ روپیہ حصہ دوم ۸ روپیہ حصہ سوم ۸ روپیہ

ہمارے پیغمبر حضرت مولانا سید میاں صاحب کی تالیف ہے یہ کتاب بھی اسلامی مدارس کے درس میں شامل ہے قیمت صرف آٹھ روپیہ۔

تپ دق کا کامیاب علاج
کیلسو
WONDERFUL TUBERCULOSIS

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

۳۰ جنوری کے افسوسناک واقعہ کے چشم دید واقعات

گاندھی جی کے سکھ خادم کا عدالت میں بیان

میں خاموش کا رہ تو سس کا ایک طول پایا گیا

مسٹر و مدھ اس گاندھی نے دہلی مجھے اور دوسروں کو دیکھا گودرجن سنگھ نے کہا کہ ان نے مسٹر سہروردی کو ایک دو مرتبہ پہلے بھی دیکھا ہے وہ اسٹرم ہاتھ جی سے بیٹھے آیا کرتے تھے

جس دن بم پھٹا

جس دن بم پھٹا اس دن گوپی چن سنگھ صبح کو ساڑھے دس بجے اور شام کو ساڑھے چار بجے برلا ہاؤس آیا تھا۔ اس دن اس نے پرارتھنا میں شرکت نہیں کی اس دن مسٹر سہروردی بلم ۱۱ بجے گاندھی جی سے ملنے آئے تھے۔

مسٹر اوک کی جرح پر گوپی چن سنگھ نے کہا کہ وہ گزشتہ دسمبر سے گاندھی جی سے ملتا رہا ہے جب وہ دہلی میں ہوتے تھے۔ گو وہ اکثر پرارتھناؤں میں شامل ہوتا تھا۔

سوال:۔ پرارتھنا کا پروگرام کیا ہوتا تھا۔

جواب:۔ پہلے قرآن پڑھا جاتا تھا گو کبھی کبھی گیتا بھی پڑھی جاتی تھی۔ اس کے بعد بھجن گائے جاتے تھے۔ پھر گاندھی جی کچھ کہتے تھے۔ اس کے بعد دعا ہوتی تھی۔

سوال:۔ پرارتھنا کے بعد گاندھی جی کیا کرتے تھے۔

جواب:۔ ڈریٹھ ماہ

سوال:۔ کیا اس مدت میں تمہا تمار۔۔۔ گاندھی جی روزانہ پرارتھنا کیا کرتے تھے۔

جواب ہاں:۔

سوال:۔ کیا پرارتھنا کا پروگرام ہر روز یکساں ہوتا تھا

جواب ہاں:۔

سوال:۔ کیا پرارتھنا ختم ہونے کے بعد گاندھی جی سے ملنے والے ان سے ملتے تھے۔

جواب:۔ ہاں

اس سوال کے جواب میں کہ قرآن پاک کی تلاوت کے بعد پروگرام کا کیا ہوتا تھا گوپی چن سنگھ نے کہا کہ گیتا بھجن گائے جاتے تھے اور ہندو مسلم اتحاد کے نعرے لگائے جاتے تھے۔

سوال:۔ کیا گرنتھ صاحب کے شبد بھی دہرائے جایا کرتے تھے۔

جواب:۔ ہوتے کم، گاندھی جی اپنی پرارتھنا میں گرنتھ صاحب کا کلام پڑھتے کرتے تھے۔

سوال:۔ کیا تم کو یاد ہے کہ پرارتھناؤں میں قرآن پڑھنے کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔

جواب:۔ ہاں۔

آخری برت

سردار گورمکھ سنگھ نے کہا کہ پرارتھنا میں مظاہرہ کئے جاتے تھے لیکن اس کی روک تھام کر دی گئی تھی۔ میں دوسری طرف سے بھاگا گاندھی جی کے آگے جا رہا تھا۔ اس کے بعد جب پہلی گولی چلی میں نے گولی چلنے کی ایک آواز سنی تھی یہ دوسری مرتبہ دہلی آنے پر وہ برلا ہاؤس میں پیش سے کچھ گولی چلنے کی آواز کہہ رہا تھا۔ اس کے بعد ایک شخص کو جو خاکی لباس میں تھا۔ لیتوا چلاتے دیکھا میں نے اس کے ہاتھ پر وار کیا۔ میرے وار کرنے کے بعد اس شخص نے اپنا ہاتھ میرے سر پر مارا۔ میں گر پڑا۔ اٹھنے کے بعد میں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں ریوالور تھا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس کے بعد میں بھاگا گاندھی کی طرف مڑا۔ میں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ سے خون بہہ رہا ہے۔ میں نے ان کو اٹھایا۔ ان کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا

راج گھاٹ پر شری ونوبا بھاوے کی تقریر

دو اکتوبر کو راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کی سمادھی کے قریب شری ونوبا بھاوے نے عوام کے نام اپنی تقریر فرمائی۔ ہم ان کی تقریر کا ترجمہ اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

(ادارہ)

آج ہندوستان کے کروڑوں انسان اپنے دیش کے ہر صوبہ جات میں سناٹا پا رہے ہیں۔ یہ سناٹا کوئی نیا نہیں ہوتا لیکن جب پارلیمنٹ کی ممبری کیلئے انتخاب کی گہما گہمی شروع ہوتی ہے تو یہ سناٹا ٹوٹ جاتا ہے اور ہر طرف شور و غوغا مچ جاتا ہے۔ ہر پارٹی کے لوگ اپنے اپنے امیدوار کو جتانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہر امیدوار اپنی آواز عام لوگوں تک پہنچانے کیلئے ریڈیو اور اخباروں کا سہارا لیتا ہے۔ اس طرح ہندوستان کے کونے کونے میں ہر طرف شور و غل مچ جاتا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ہم اس شور و غل سے بچے ہوئے ہیں۔ ہم نے اس شور و غل سے بچنے کی کوشش کی ہے

رجسٹرڈ ڈی ۔ نمبر ۹۷

سالانہ قیمت چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

اضافہ

فون نمبر ۵۰۵۵

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۶۰ ہجری مطابق ۳ ستمبر ۱۹۴۰ء | پتہ ۱۸۰ | بذریعہ ہوائی جہاز ازمعالی آنہ ۲

برلن کی ناکہ بندی ختم ہونے کی امید پیدا ہوگئی

برلن میں چاروں فوجی گورنروں کی ملاقات
کرنسی اور ناکہ بندی پر اہم گفت وشنید

برلن۔ یکم ستمبر۔ برلن کے چاروں فوجی گورنروں کی ۵ گھنٹے تک ملاقات ہوئی۔ اور وہ خوش خوش ایک دوسرے سے جدا ہوئے گفتگو کرنسی اور ناکہ بندی کے متعلق ہوتی رہی۔ امریکی فوجی گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ان چار گورنروں کی ملاقات پھر ہوگی اور یہ ملاقات اوسی عمارت میں ہوگی جو اتحادیوں کے قبضہ میں ہے۔

امریکہ کے فوجی گورنر سے پوچھا گیا کہ کیا یہ ملاقات امید افزا ہے۔ تو آپ نے جواب دیا کہ اس کا انحصار اس پر ہے جو لفظ امید افزا کے ہو سکتے ہیں۔ ان چار فوجی گورنروں کی آخری ملاقات دو ماہ قبل ہوئی تھی۔ جبکہ تینوں مغربی گورنروں کی گورنر جنرل سے ملنے گئے تھے۔ اور انھوں نے برلن کی ناکہ بندی کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ماسکو گفتگو پر اس وقت تک کسی کمیونی کی توقع نہیں ہے۔ جب تک کہ چاروں گورنر اپنی ملاقات کی پوری رپورٹ اپنی اپنی حکومتوں کو ارسال نہ کر دیں۔ غالباً یہ رپورٹ اس ہفتہ کے آخر تک بھیجدی جائیں گی۔

ماسکو معتبر مغربی حکومتوں کے حلقوں کا کہنا ہے کہ ماسکو گفت وشنید ابھی کچھ عرصہ اور جاری رکھیگا۔ فرنچ حلقوں کا کہنا ہے کہ تینوں مغربی طاقتوں کے درمیان معاملات متنازعہ پر کوئی خاص اختلاف نہیں۔

ڈاکٹر امیر شریف الدین
کمیونسٹ پارٹی میں شامل ہونگے

بٹاویہ۔ یکم ستمبر۔ انڈونیشیا کی خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشین سوشلسٹ پارٹی نے جس کے قائد سابق وزیر اعظم امیر شریف الدین ہیں۔ فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ کمیونسٹ پارٹی میں مدغم ہو جائے گی۔ اس ایجنسی نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ ڈاکٹر شریف الدین نے اپنی پارٹی کے مدغم ہونے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ۱۹۳۵ء سے خفیہ طور پر کمیونسٹ پارٹی کے ممبر رہے ہیں۔

ہالستائی معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہے ہیں
جمہوریہ انڈونیشیا کا اعلامیہ

بٹاویہ۔ ۳۱ اگست۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ بٹاویہ سے جمہوریہ انڈونیشیا کے افسروں کو نکالنے سے متعلق ہالستانیوں کے ارادے کو حکومت مادرضی صلح کے سمجھوتے اور رینول کے معاہدے کی سنگین خلاف ورزی تصور کرتی ہے۔

اعلامیہ جمہوریہ کے وفد نے جاوی کیا ہے جو اقوام متحدہ کی مصالحتی کمیٹی کے زیر اہتمام ہالستانیوں سے سیاسی سمجھوتہ کرنے کے لئے گفت وشنید کر رہا ہے۔

اس اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت جمہوریہ ہالستانی وشنید کے بغیر تشکیل یافتہ عارضی فیڈرل حکومت کے اس حق کو تسلیم نہیں کرتی کہ وہ ہالستانیوں کے مشترکہ معاملات میں جمہوریہ کے وفاقی یا افسران سے متعلقہ امور پر کوئی فیصلہ کرے اور اس پر عمل کرے۔

بٹاویہ میں جمہوریہ کے وفاقی کی موجودگی ہالستانیوں کی اجازت پر مبنی نہیں بلکہ وہ بٹاویہ پر ہالستانی فوجوں کے قبضہ سے پیشتر تقسیم شدہ حقوق پر مبنی ہے۔

بٹاویہ میں ایک ڈچ ترجمان نے بتایا کہ جمہوریہ کے حکام نے اعلان کیا ہے کہ وہ ان دو ڈچ لائرز کی حفاظت کی ضمانت نہیں دے سکتے جو آج جمہوریہ کے دارالحکومت جاکجا کا ٹا میں گفت وشنید کے دوران میں استعمال ہونے والی موٹروں وغیرہ کی نگرانی کے لئے جاکجا کا رہا جا رہے تھے

رینو سے کے معاہدے پر گزشتہ ۱۷ جنوری کو امریکہ سے سمندری جہاز رینو سے پر دستخط ہوئے تھے۔ اس معاہدہ کی رو سے جمہوریہ اور ہالستانیوں کے درمیان عارضی صلح ہوئی تھی اور اس وقت ہی فریقین نے ایک کمیشن پر دستخط کئے تھے جس کے ہاتھ میں سیاسی گفت وشنید کی بنیاد کے طور پر ۱۲ اصول طے ہوئے تھے۔

پروم پر حکومت کا قبضہ ہونے والا ہے
برما کے سرکاری حلقوں کی قیاس آرائی

رنگون۔ یکم ستمبر۔ ایک سرکاری نمائندے نے رائٹر کے نامہ نگار کو بتایا کہ پروم پر جلد ہی حکومت کی فوجوں کا قبضہ ہونے والا ہے۔ پروم پر اس وقت کمیونسٹ باغیوں کا قبضہ ہے۔ حکومت برما کے ایک کمیونیکے میں بھی جو گذشتہ رات شائع ہوا ہے کہا گیا ہے کہ منڈالے کے شمال مغرب میں باغیوں اور حکومت کی فوجوں میں شدید لڑائی ہوئی اور ۱۰ باغی ہلاک ہوئے۔ لیکن اس کمیونیکے میں پروم کا کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا ہے۔ (باقی پر ہے)

لکھنؤ اور کانپور کے درمیان
ریلوں کی آمد و رفت بند

یوپی میں سیلاب کی تباہ کاریاں
۲۰ ہزار آدمی بے گھر ہو گئے

حیدرآباد دنیا معہ اقوام متحدہ کے سامنے پیش نہیں کر سکتا
مجلس تحفظ کے بعض ممبران کا سردار پٹیل کی رائے سے اتفاق

ڈاکٹر ملان گفت وشنید کیلئے تیار ہیں

مغربی پنجاب میں ۳۷۰ گاؤں سیلاب کی نذر
۱۵ ہزار مکانات بہہ گئے

لاہور یکم ستمبر۔ محکمہ خوراک مغربی پنجاب کی تخمینہ کی رو سے ۳۷۰ گاؤں سیلاب کی نذر ہو گئے اندازہ کیا گیا ہے کہ ان دیہات میں ۱۵ ہزار مکانات سیلاب کی وجہ سے گر گئے ہیں اس کے علاوہ کپڑا اور غلہ پانی میں ڈوب گیا ہے۔ اور ربیع کی فصل کا ایک بڑا حصہ برباد ہو گیا ہے۔ محکمہ خوراک کا قیاس ہے کہ سیلاب سے متاثر ہونے والے دیہات میں تقریباً دس لاکھ آدمیوں کے بلاک ہونے کی خبر ہے۔

گوڈسے نے اپنے بیان کی تیاری شروع کر دی
ستمبر کے تیسرے ہفتے تک بیان مکمل ہو جائے گا

اتحادی اقوام کے دفاتر میں ہندستانیوں کو اعلیٰ عہدے دیئے جائیں
مسٹر ٹریگوے لی ہندستانی نمائندہ کا مطالبہ

پاک و پاکستان کی سرحدوں پر تصادم کا مسئلہ
وزیر اعظم اور گورنر مشرقی پنجاب اہم مذاکرات کے لئے دہلی میں

ضلع کولابہ کا فساد

کل کے الجمعیۃ میں ہم نے کولابہ کی ایک خبر شائع کی تھی جس سے بتایا گیا ہے کہ کل کمیٹی کے موقع پر شیو سینا والوں کی طرف سے فساد ہو گیا۔ یہ تھا۔ ضلع کولابہ میں ہے اس فساد میں ۴ یا ۵ مسلمان قتل ہوئے اور ۱۵ مسلمان زخمی ہوئے جیسا کہ خبر میں لکھا گیا ہے۔ بلکہ صرف مجروح ہوئے ہیں۔ ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔ "مدیر"

دشمن کے ایک بہت بڑے حملہ کو پسپا کر دیا گیا
سمہ میں پاکستان کی باقاعدہ فوجیں بھی شامل تھیں

محل بقائی

دہلی کے مشہور آنکھوں کے معالج خاندان بقا والوں کی مایہ ناز ایجاد آنکھوں کی تمام شکایات کے لئے اکسیر اور تندرست آنکھوں کا محافظ ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ

بقائی دواخانہ چتلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۳ ستمبر ۱۹۴۸ء

گرانی اور افراطِ زر

گرانی اور اشیاء کی جنگانی اپنی حد کو پہنچ چکی ہے قبل از جنگ کی قیمتوں کا مقابلہ موجودہ قیمتوں کیساتھ کیجئے زمین و آسمان کا فرق نظر آئے گا۔ آج پہلے کی قیمت کہیں تین گنا کہیں دو آنے اور کہیں ایک آنہ نہ رہ گئی ہے۔ روپیہ جلا دکھائی دیتا ہے۔ چیز آنی دکھائی نہیں دیتی، اس صورت حال پر قابو پانے اور گرانی دور کرنے کے لئے حکومت انتہائی کوشش کر رہی ہے اور اس نے اقتصادیات کے ماہرین، اہل صنعت بلکہ کے ڈائرکٹروں اور مزدوروں کے نمائندوں سے گفت و شنید کرکے عزم کر لیا ہے کہ وہ گرانی کو دور کرے گی اور کرنسی کے پھیلاؤ کو روکے گی، چنانچہ اس نے بینکروں اور اقتصادیات کے ماہروں سے مشورہ کیا ہے اور آج دہلی میں اہل صنعت کی کانفرنس اسی مقصد کے لئے منعقد ہو رہی ہے روایتی اس پاسے میں اپنے مشوروں سے حکومت کی امداد کریں،

اس سلسلہ میں سب سے پہلا مسئلہ افراط زر کی روک تھام کا ہے، اگرچہ عام لوگ نہیں جانتے کہ پیسے کی افراط سے گرانی کو کیا تعلق ہے اور اسکی روک تھام سے گرانی کا انسداد کس طرح ہو سکتا ہے، افراط زر یا زیادہ پیسے کی بنیادی کا مفہوم یہ ہے کہ جب پیسہ سے زیادہ بڑھ جاتا ہے اور اس کے پھیلاؤ کو روکا نہیں جاتا، چیزوں کی مانگ ان کی پیداوار سے بڑھ جاتی ہے، چیزوں کی مانگ اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب پیسہ زیادہ ہوتا ہے اور چونکہ پیداوار محدود ہوتی ہے اس لئے لوگ چیزوں کو منھ مانگے داموں خریدتے ہیں، چیزیں کم، خریدار زیادہ، نتیجہ یہ کہ قیمتیں نہ بڑھتی چلی جاتی ہیں، قیمتیں جس قدر زیادہ بڑھیں گی، سکہ کی قیمت اسی نسبت سے گھٹتی چلی جائیگی حکومت چاہتی ہے کہ روپے پیسے کی گردش کو بڑھنے نہ دیا جائے، جب پیسہ کم ہوگا تو چیزوں کی مانگ خود بخود کم ہو جائے گی، اور جب مانگ کم ہوگی تو بیشمار کی قیمتیں کمی گرنی شروع ہو جائیں گی، اگر سب لوگوں کے پاس ضرورت سے زیادہ روپیہ ہو تو ہر شخص ایک پاؤنڈ کے بجائے ایک سیر لینے کی خواہش کرے گا اور چونکہ انگور کی مقدار اور پیداوار محدود ہے اس لئے ہر شخص یہی چاہے گا کہ انگور خواہ کتنا ہی... گراں ہو خریدا جائے، چنانچہ انگور کی قیمت بڑھتی چلی جائے گی اور مانگ کم نہ ہوگی، لیکن اگر لوگوں کی پاس روپے کی جو تھائی مقدار رہ جائے تو ان میں سے اکثر تو انگور خریدنے پر آمادہ ہی نہ ہوں گے، اور جو خریدنا چاہیں گے وہ ضرورت سے بھی کم خریدیں گے اور جب مانگ پیداوار کے مطابق ہو جائے گی تو انگور کی قیمت بھی گر کر اعتدال پر آجائے گی اور اسی کا نام ہے اشیا کی گرانی کو دور کرنا اور مانگ کو پیداوار کے محدود رکھنا!

مقولہ بالا سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ گرانی کا سب سے بڑا سبب زر کی افراط ہے، اسی افراط زر نے جرمنی کی اقتصادی حالت کو بدسے بدتر بنایا اور اسی نے چین کی معاشیات کو تہ و بالا کیا، اگر ہندوستان میں زر کی گردش کو نہ روکا گیا تو گرانی ناقابل برداشت حد تک بڑھ جائے گی اور پھر حالت پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔

معاشیات کے ماہرین کی کمیٹی نے قبل از جنگ کی قیمتوں کو معیار قرار دے کر تجویز کیا ہے کہ (۱) پیسے کی جبری پیمائش کی جائے اور اس کے پھیلاؤ کو روکا جائے۔

(۲) حکومت عوام سے قرض لے اور زر کو اپنے قبضہ میں کرکے اس کی مقدار گھٹائے۔

(۳) عوام پر زیادہ سے زیادہ ٹیکس عائد کئے جائیں اور اس طرح عوام کا زائد پیسہ حکومت اپنے خزانے میں جمع کرے۔

(۴) اشیا پر دوبارہ کنٹرول ہو، ان تجاویز پر عمل کرنے کے بعد خرید و فروخت میں کام آنے والے سکہ کی مقدار خود بخود کم ہو جائے گی اور اس کی کمی کے ساتھ چیزوں کی قیمتیں بھی گر جائیں گی۔

کلکتہ کے اقتصادی کنونشن میں سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے افراط زر کی روک تھام کے لئے چھ نکات کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے، یعنی

(۱) حکومت کوئی ایسا بجٹ نہ بنائے جس میں نقصان دکھایا گیا ہو۔

(۲) کرنسی نوٹ کا اجرا محدود تعداد میں ہو۔

(۳) نوٹ عوام کی نقد ضرورت کے مطابق جاری کئے جائیں۔

(۴) جو کرنسی نوٹ ضرورت سے زیادہ عوام کے پاس ہیں ان پر حکومت قبضہ کرکے انکا سود ادا کرے ہوتی ہے اس لئے لوگ چیزوں کو منھ مانگے داموں خریدتے ہیں، چیزیں کم، خریدار زیادہ، نتیجہ یہ کہ قیمتیں نہ بڑھتی چلی جاتی ہیں، قیمتیں جس قدر زیادہ بڑھیں گی، سکہ کی قیمت اسی نسبت سے گھٹتی چلی جائیگی حکومت چاہتی ہے کہ روپے پیسے کی گردش کو بڑھنے نہ دیا جائے، جب پیسہ کم ہوگا تو چیزوں کی مانگ خود بخود کم ہو جائے گی، اور جب مانگ کم ہوگی تو بیشمار کی قیمتیں کمی گرنی شروع ہو جائیں گی، اگر سب لوگوں کے پاس ضرورت سے زیادہ روپیہ ہو تو ہر شخص ایک پاؤنڈ کے بجائے ایک سیر لینے کی خواہش کرے گا اور چونکہ انگور کی مقدار اور پیداوار محدود ہے اس لئے ہر شخص یہی چاہے گا کہ انگور خواہ کتنا ہی... گراں ہو خریدا جائے، چنانچہ انگور کی قیمت بڑھتی چلی جائے گی اور مانگ کم نہ ہوگی، لیکن اگر لوگوں کی پاس روپے کی جو تھائی مقدار رہ جائے تو ان میں سے اکثر تو انگور خریدنے پر آمادہ ہی نہ ہوں گے، اور جو خریدنا چاہیں گے وہ ضرورت سے بھی کم خریدیں گے اور جب مانگ پیداوار کے مطابق ہو جائے گی تو انگور کی قیمت بھی گر کر اعتدال پر آجائے گی اور اسی کا نام ہے اشیا کی گرانی کو دور کرنا اور مانگ کو پیداوار کے محدود رکھنا!

مقولہ بالا سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ گرانی کا سب سے بڑا سبب زر کی افراط ہے، اسی افراط زر نے جرمنی کی اقتصادی حالت کو بدسے بدتر بنایا اور اسی نے چین کی معاشیات کو تہ و بالا کیا، اگر ہندوستان میں زر کی گردش کو نہ روکا گیا تو گرانی ناقابل برداشت حد تک بڑھ جائے گی اور پھر حالت پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔

(۴) حکومت عوام سے قرض لے اور زر کو اپنے قبضہ میں کرکے اس کی مقدار گھٹائے۔

(۳) عوام پر زیادہ سے زیادہ ٹیکس عائد کئے جائیں اور اس طرح عوام کا زائد پیسہ حکومت اپنے خزانے میں جمع کرے۔

(۴) اشیا پر دوبارہ کنٹرول ہو، ان تجاویز پر عمل کرنے کے بعد خرید و فروخت میں کام آنے والے سکہ کی مقدار خود بخود کم ہو جائے گی اور اس کی کمی کے ساتھ چیزوں کی قیمتیں بھی گر جائیں گی۔

کلکتہ کے اقتصادی کنونشن میں سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے افراط زر کی روک تھام کے لئے چھ نکات کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے، یعنی

(۱) حکومت کوئی ایسا بجٹ نہ بنائے جس میں نقصان دکھایا گیا ہو۔

(۲) کرنسی نوٹ کا اجرا محدود تعداد میں ہو۔

(۳) نوٹ عوام کی نقد ضرورت کے مطابق جاری کئے جائیں۔

(۴) جو کرنسی نوٹ ضرورت سے زیادہ عوام کے پاس ہیں ان پر حکومت قبضہ کرکے انکا سود ادا کرے

(۵) عوام کو مجبور کیا جائے کہ وہ پیسے کی بچت کریں اور اس کی گردش کو روکیں۔

(۶) ضروری اشیاء پر کنٹرول ہو اور ان کی تقسیم راشن کے طریقہ پر ہو۔

سرمایہ دار طبقہ پیداوار کی کمی اور نقل و حمل کی دشواریوں کو گرانی کا سبب قرار دیتے ہوئے اسکا علاج یہ بتاتا ہے کہ حکومت کم معاوضہ کے ساتھ مزدوروں کو زیادہ کام کرنے پر مجبور کرے، پٹرولیوں کو جرم قرار دے اور کارخانہ داروں کو حمل و نقل کی سہولتیں بہم پہنچائے۔

دہلی میں اہل صنعت کی جو کانفرنس ہو رہی ہے اس میں ایک یاد داشت کے ذریعہ حکومت کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ زائد کرنسی کی مقدار کو واپس لے اور اس کی گردش کو روکے، خصوصاً دیہاتی... علاقوں کی کرنسی کو، اور اس کی صورت یہ ہے کہ مصنوعی اشیاء کو دیہات میں پھیلا دیا جائے تاکہ دیہاتی لوگ انہیں خریدیں اور ان کی زائد کرنسی نکلے قبضہ سے نکل آئے! ہمارے خیال میں ماہرین اقتصاد اور اہل صنعت کے متضاد مشوروں سے حکومت کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتی کیونکہ چور دار لوگ موجودہ گرانی کے لئے ذمہ دار ہیں وہ گرانی کو دور کرنے کا کوئی مؤثر علاج نہیں بتا سکتے، یہی وجہ ہے کہ ان تجاویز میں ذخیرہ اندوزی کو ختم کرنے کی تجویز کسی نے پیش نہیں کی حالانکہ اشیاء کی گرانی میں اسکو بہت بڑا دخل ہے، بہرحال اشیاء کی گرانی کو دور کرنے کی جدوجہد بہت ضروری ہے اور ملک کو اسکی کامیابی کا شدت کے ساتھ انتظار ہے۔

انگریز اور سوڈان

کیا حکومت مقتدرہ سوڈان کے معاملہ کو مجلس متحدہ اقوام میں پیش کرے گی؟ اقلب یہ ہے کہ یہ انگریزی، مصری نمائندہ پریس میں منعقد ہونے والے اجلاس میں پیش ہوگا، امید وہاں حکومت مقتدرہ انگلستان کے خلاف اپنے دلائل کا انبار لگا دیگی ایک مدت سے سوڈان، انگلستان، مصری اقتدار کے باوجود، مقتدرہ اسکا الحاق چاہتا ہے، انگریز اسے خاطر میں نہ لاکر اسے ناکام بنانا چاہتا ہے، جو لڑائی ہے

اچھی باتیں!

سا بھگت ... تا ... وکیلا ... (پ ۱۵ ع ۵)

خدا کو تمہارے حالات کا پورا علم ہے، وہ چاہے تو تم پر رحم کرے چاہے تو عذاب نازل کر دے اور اے پیغمبر! ہم نے آپ کو ان لوگوں پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔

خدا سے کوئی بات پوشیدہ نہیں، اس کے علم میں انسانی کردار کا پورا ریکارڈ محفوظ رہتا ہے وہ جانتا ہے کہ انسان کی معصیت کوشیوں اور شرارتوں کا کیا حال ہے۔ اس کے باوجود وہ گرفت کرنے میں جلدی نہیں کرتا۔ اگر گرفت نہ کرے تو یہ اس کی رحمت ہے۔ اگر سزا دے تو یہ اس کا عدل ہے۔ انسان خدا کی رحمت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر معصیتوں میں مبتلا رہتا ہے بلکہ گمان کرنے لگتا ہے کہ کوئی خدا نہیں اگر ہوتا تو ضرور سزا دیتا مگر جب قانون الٰہی کے تحت عذاب کا وقت آجاتا ہے اور انسان پھر گریز کی تمام راہیں بند ہو جاتی ہیں تو چلا اٹھتا ہے کہ ہائے مرا برباد ہوا۔ ہیں آئی مارا گیا۔ حالانکہ وقت آنے کے بعد واویلا فضول ہے۔

زہر کھانے کا نتیجہ اس کے سوا کیا ہو سکتا ہے کہ انسان موت کا ذائقہ چکھے پیغمبروں کا کام تبلیغ و ہدایت ہے، جبر اور زبردستی نہیں ہے۔ کیونکہ قلب کی تبدیلی ایمان اور ایقان کے ذریعہ عمل میں آتی ہے اور ایمان زبردستی پیدا نہیں کیا جا سکتا!

برما کی صورت حال

شاہ ۔ ایم ۔ گرین ۔ چ

اس میں کوئی شک نہیں کہ برما کی صورت حال آج بہت نازک ہے۔

برما کی تاریخ سے ظاہر ہے کہ برما میں امن اور بیرونی باری باری آتے رہے ہیں۔ ۱۹ صدی سن ۱۷ء کے بعد جو ایک نیک اور مقتدر بادشاہ تھا۔ تخت پر بیٹھا اس بادشاہ کے ظلم کی کہانی یہ ہے کہ اس نے اپنے ۱۰۰ سوتیلے بھائیوں کو تہہ تیغ کر دیا تھا۔ ۱۸۸۵ء میں برطانیہ نے اسے تخت سے اتار دیا تھا۔ تاہم ہونے کے بعد برما اب پھر تباہی کے گڑھے میں جا رہا ہے۔

اب اس بات کو زیر بحث لانا بالکل فضول ہے کہ کیا برطانیہ کو برما پر قبضہ کرنا چاہئے تھا یا نہیں۔ مگر یہ بات بالکل صحیح ہے کہ برطانیہ برما کو اپنے کالونیوں میں بھی نہ ملاتا اگر ۱۹۳۷ء میں برما ہندوستان پر حملہ کرنے کی کوشش نہ کرتا۔

مکمل آزادی اس قایم رکھا اور لوگوں کو خوشحال بنایا۔ ۱۹۴۷ء میں برطانیہ نے برما کو آزادی دی۔ جو کامن ویلتھ کے کسی اور ملک کو ہندوستان اور ڈومنینوں کو چھوڑ کر، نہیں دی گئی تھی۔ اور جب جنگ کے بعد اہل برما نے اعلان کیا کہ وہ مکمل آزادی چاہتے ہیں تو برطانیہ نے اس کو بھی مان لیا۔ اس کے علاوہ ۴ کروڑ ۷۰ لاکھ پونڈ قرضوں سے جو جنگ سے لیکر آزادی ملنے تک جو عرصہ بھی لگے وہ بیعاد ہی میں محسوب ہوگا۔ ہیں امید ہے کہ پاکستان سے آنے والے ان دشواریوں کو ملحوظ رکھیں گے اور یہاں آکر اپنے آپ کو مشکلات میں نہ ڈالیں گے۔

پرمٹ سسٹم اگرچہ ہندوستان اور پاکستان کی آمد و رفت میں پرمٹ سسٹم سے بہت سی مشکلات پیدا ہو گئی ہیں، تاہم پاکستان سے ہندوستان آنے کا سلسلہ برابر جاری ہے، اس سسٹم میں سب سے بڑی دشواری یہ ہے کہ ہر شخص اپنے پرمٹ کا پورا وقت گزار کر واپسی کے لئے دہلی کے ہوائی اڈہ پر جاتا ہے مگر وہاں ٹکٹ نہیں ملتا اور ملتا بھی ہے تو کسی ایسی تاریخ کے لئے جو پرمٹ کی معیاد ختم ہونے کے بعد آتی ہے، نتیجہ یہ کہ واپس جانے والے لوگ سخت پریشان ہوتے ہیں اور بھاگ دوڑ میں دوسروں کا وقت بھی خراب کرتے ہیں، اس کی آسان صورت یہ ہے کہ پاکستان آنے والے آتے ہی جہاز کمپنی سے معیاد کے اندر اندر ٹکٹ خرید لیں یا پھر جہاں سے آئیں وہیں کی واپسی ٹکٹ کا انتظام کر لیں۔ یا پھر حکومت ہی اس دشواری کو دور کرے اور یہ اعلان کر دے کہ واپس ہونے والوں کے لئے، ٹھیک وقت پر ہوائی اڈہ پہنچنا ضروری ہے اگر ٹکٹ نہ ملے اور واپسی کی معیاد گذر جائے تو اسکی ذمہ دار خود حکومت ہوگی اور ٹکٹ ملنے تک جو عرصہ بھی لگے وہ بیعاد ہی میں محسوب ہوگا ہیں امید ہے کہ پاکستان سے آنے والے ان... دشواریوں کو ملحوظ رکھیں گے اور یہاں آکر اپنے آپ کو مشکلات میں نہ ڈالیں گے۔

ٹک برما کو دیا گیا تھا ۵ کروڑ پونڈ قرضہ معاف کر دیا گیا۔

اندرونی جھگڑے کی پہلی علامت اس وقت ظاہر ہوئی جب ۱۳ ماہ ہوئے وزیر اعظم اونگ سان اور کیبنٹ کے دوسرے سات وزیروں کو قتل کیا گیا۔ اونگ سان کا برما کی سیاست میں بہت اثر تھا۔ وہ انٹی فاشسٹ عوامی لیگ وانٹی فاشسٹ پیپلز فریڈم لیگ) کا جنم داتا اور اس کا سب سے بڑا لیڈر تھا۔ اگر وہ زندہ رہتا تو شاید وہ ملک کی یکجہتی کو قایم رکھنے میں کامیاب ہو جاتا اس کا جانشین تھا کن نو ایک اچھا محب وطن اور بہادر جمہوریت پسند ہے اور یہ دیکھنا ابھی باقی ہے کہ آیا اس میں اتنی طاقت ہے کہ وہ طوفان کا مقابلہ کر سکے۔

اس کی مصیبتوں کی ابتدا اس وقت ہوئی جب گذشتہ نومبر میں کمیونسٹوں کے ساتھ اس کا شدید جھگڑا ہوا۔ کمیونسٹ اس بات پر اڑے ہوئے تھے کہ تمام زمین جو غیر ملکیوں کی ہے اور جسے قومی بنایا جانا ہے۔ فوراً قبضہ میں کر لی جائے۔ اور مالکوں کو کوئی معاوضہ نہ دیا جائے۔ مہترین چاول پیدا کرنے والی زمین جو تقریباً ۲۰ لاکھ ایکڑ ہے۔ ہندوستانیوں کی ہے۔ اگر کن نو اس بات پر اڑا رہا۔ کہ معاوضہ ضرور دیا جائے گا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو اہلی ضرور اتوں کو پورا کرنے کے لئے برما کو مزید قرضہ نہ مل سکے گا۔

کمیونسٹ کمیونسٹوں کی دو جماعتیں ہیں۔ ایک جماعت تو سفید جھنڈا کہلاتی ہے اور سرکاری طور پر اسے تسلیم کیا گیا ہے۔ اور دوسری سرخ جھنڈا۔ اب سفید جھنڈے والے کمیونسٹوں کے ساتھ اس نے تعاون کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور مکون کے شمال کی طرف ۱۸۰ میل کے فاصلہ پر تھایت میو کے شہر میں انھوں نے مل کر علم بغاوت بلند کر دیا ہے۔ جب انھوں نے راجدھانی کے نزدیک بھی اپنی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔

اراکان میں بغاوت یہ ہے مختصر طور پر برما کی صورت حال۔ دسمبر مارچ میں کمیونسٹوں کا غلبہ ہے۔ اس علاقہ کے مشرق میں سرخ جھنڈا، والے کمیونسٹ اور مغرب کی طرف سفید جھنڈا، والے کمیونسٹ پھیلے ہوئے ہیں اگر وہ مل کر کام نہیں کر رہے ہیں۔ مگر ان میں کوئی تیاری اختلافات نہیں آتے۔ اراکان کے مزلی صوبہ میں مسلمانوں نے ایک دور بغاوت شروع کر رکھا ہے اور اس کو آج تک فروغ نہیں کیا جا سکا۔ برما میں ڈاکوؤں کی کمی نہیں ہے اور یہ ڈاکو بھی برما کے امن کو بگاڑتے ہیں۔ ان کا کسی سیاسی پارٹی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایراوادی ڈیلٹا کی چاول کی ملوں میں انھوں نے بہت تباہی مچائی ہوئی ہے۔ اندازہ ہے کہ چاول کی برآمد میں پہ برما کی مالی حالت کا انحصار ہے تباہ ہو جائے۔

اگر مسٹر کن نو وائٹ فلیگ، کمیونسٹوں اور وائٹ ہینڈ، کے آگے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گیا۔ تو یقینی طور پر برما کے پہاڑی باشندے جو مشہور لڑنے والے ہیں بغاوت کر دیں گے۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ بری یونین کا شیرازہ بکھر جائے گا۔

روس کے ساتھ تعلقات ابھی تک اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ برما کے کمیونسٹوں کا روس کے ساتھ کوئی براہ راست تعلق ہے۔ بالواسطہ طور پر یہ تعلق ہو سکتا ہے۔ لیکن اگرچہ موجودہ بغاوت کامیاب ہو گئی اور حکومت پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہو گیا تو برما کم سے کم عارضی طور پر روس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بن جائے گا۔

مسز پنڈت ہندروانہ ہو گئیں

ماسکو ۳۱ اگست۔ مسز وجے لکشمی پنڈت نے یہاں ہندی سفیر کل ماسکو سے رخصت ہو کر ہندوستان روانہ ہو گئیں۔ ہندمیں آپ ہندی حکومت کو مشورہ کرے گی۔

کولالا لمپور۔ ۳۱ اگست گذشتہ شب حکومت کے ایک کمیونگ میں بتایا گیا ہے۔ کہ جون کے وسط سے جب سے ملایا میں کمیونسٹوں کی شورش شروع ہوئی اب تک ۱۷۲ ہلاکتیں ہوئی ہیں اور ۱۷۲ زخمی ہوئے ہیں۔ حکومت کے نقصانات یہ ہیں۔ پولیس ۹ مرے ۱۴ زخمی۔ فوج ۴ مرے اور روس زخمی شہری ہوائی ۵ مرے۔

سیر و سیاحت

سیاح کے قلم سے

ہاں تک تمہید مصرعہ کا تعلق ہے آپ اس کو شاعر کا خیال کہہ سکتے ہیں، ارشاد ہوتا ہے ؎

صدیاں گذر رہی ہیں اس ملک میں ہمیں کہ
ہیں شہادت کے لئے لاکھوں ہمارے ہمدم

یعنی اس کو چھوڑیئے کہ جان بھر نعش بنا دفنیئے جیسی باتوں کا ہم میں ہیں بلکہ شہادت کی شہرت ہے تو قبرستان میں جا کر دفن دیکھ لیجئے شاعر کا یہ خیال کس قدر صحیح ہے کہ ایک ملک میں ایک قوم کے رہنے کا ثبوت صرف مردوں سے مل سکتا ہے۔ کہئے اب بھی آپ پر یہ حقیقت کیفیت طاری ہوئی یا نہیں؟

جہاں تک شاعر کے خیال کا تعلق ہے، اس کے دشمنوں کی بھی تعریف ہمارے اس شاعر پر صادق آتی ہے وہ تو خیر کسی دشمن کے ذہن میں آئی اور کسی شاعر کے ... اس کو کہتے ہیں الہام اور اسی کا نام الہامی شاعری ہے۔ خدا کی دین ہے ہر کس کا نصیب نہیں ہوتی ارشاد ہوتا ہے ؎

ہند میں رہتے ہو ہے غیر کی تعریف کرتے
صاف ظاہر ہیں وہ کہ محبت امن کے دشمن

شعر میں کہ محبت کا لفظ ہیں طرح نظم ہوا ہے اس کی مثال آپ کو جوش ملیح آبادی کی پوری شاعری میں نہیں مل سکتی جن کو الفاظ کے استعمال اور ترکیبوں میں چابکدستی حاصل ہے۔ ہائے کم بخت۔ کم بخت.....

اب مقطع بھی سن لیجئے ؎

ناز جتنا بھی کریں کم ہے وطن پر رجب
رہے آباد الٰہی یہ ہمارا گلشن

بیشک اپنا گلشن تم رہتا ہے۔ یہ اچھی بات ہے لیکن جب تک ہمیں معلوم نہ تھی۔ دعا دیجئے آپ کو جس نے آپ کو روشنی دکھائی۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

دوسرا شعر لاحظہ ہو ؎

سرزمین ہند میں پیدا ہوئے سے مر جائیں گے
چھوٹ سکتا نہیں ہم سے وطن کا دامن

پہلے مصرعہ کی سلاست اور روانی کی داد آپ دل و جان سے دیں تو اس سے بڑا اور کون ساظلم ہو سکتا ہے۔ زندگی کا افسانہ کس قدر مختصر الفاظ میں ادا کر دیا گیا ہے۔ پیدا ہونا زندگی کا آغاز ہے اور مرنا انجام اور انجام و آغاز کے درمیان کی زندگی گھری ہوتی ہے۔ اور اس حقیقت کو شاعر نے بہت فلسفیانہ انداز میں بیان کر دیا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کو مصرعہ پڑھ کر نہیں آجائے اور دوسرے شعر کے آپ قہقہہ لگا دیں مگر یہ تو آپ کی جذباتی کیفیت ہے جو شاعر کے ہاتھ میں کھیل رہی ہے۔ شاعر نے اپنے شعر میں جو کیفیت پیدا کی ہے اس کا ثبوت بھی دیا ہے۔ یعنی یہ کہ ہمارے بزرگوں کا یہ مسکن رہا ہے۔

شاعر ہے بہار حضرت رہبر راجپوری کی ایک نظم مناجات کے لئے موصول ہوئی ہے چونکہ نظم مذکور کی کاٹ سے نہایت دلکش ہے اس لئے اس کی لطف اندوزی سے ناظرین کو محروم رکھنا ظلم ہوگا ـــــ نظم کا عنوان اس طرح کا ہوا ہے۔

سید محمد شاہ
رہبر راجپوری

اس عنوان سے خیال پیدا ہوا کہ سید محمد شاہ کوئی بزرگ ہیں جن کی تعریف میں حضرت رہبر راجپوری نے کوئی قصیدہ فرمایا ہے لیکن نظم کو دیکھ کر معلوم ہوا کہ وہ قصیدہ نہیں بلکہ اس میں وطن سے اظہار محبت کیا گیا ہے۔ اور سید محمد شاہ درحقیقت حضرت رہبر کا نام ہی اسم گرامی ہے اور نظم کا عنوان نہیں ـــ بہرحال مزل پانے کا پہلا مرحلہ ملاحظہ ہو ؎

ہند ہے ہم ہیں ہند اور سپہ ہمارا ہے وطن
اور بزرگوں کا یہی ہے مسکن

شعر کو پڑھتے ہی ہے ہم پر ایک جذباتی کیفیت طاری ہوگئی اور ہم نے عالم خیال میں دیکھ لیا کہ عالم بالا میں غالب اور ذوق کی روحیں بھی چھڑکنے لگی ہیں ـــ اپنے وطن سے محبت کا اظہار اس سے زیادہ سادہ اور شیریں الفاظ میں بھی کس طرح ہو سکتا تھا۔ اپنے شعر میں شاعر نے نہ صرف محبت کا دعوے ہی نہیں کیا بلکہ اس کا ثبوت بھی دیا۔ یعنی یہ کہ ہمارے بزرگوں کا یہ مسکن رہا ہے۔

دوسرا شعر لاحظہ ہو ؎

سرزمین ہند میں پیدا ہوئے سے مر جائیں گے
چھوٹ سکتا نہیں ہم سے وطن کا دامن

پہلے مصرعہ کی سلاست اور روانی کی داد آپ دل و جان سے دیں تو اس سے بڑا اور کون سا ظلم ہو سکتا ہے۔ زندگی کا افسانہ کس قدر مختصر الفاظ میں ادا کر دیا گیا ہے۔ پیدا ہونا زندگی کا آغاز ہے اور مرنا انجام اور انجام و آغاز کے درمیان کی زندگی گھری ہوتی ہے۔ اور اس حقیقت کو شاعر نے بہت فلسفیانہ انداز میں بیان کر دیا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کو مصرعہ پڑھ کر نہیں آجائے اور دوسرے شعر کے آپ قہقہہ لگا دیں مگر یہ تو آپ کی جذباتی کیفیت ہے جو شاعر کے ہاتھ میں کھیل رہی ہے۔ شاعر نے اپنے شعر میں جو کیفیت پیدا کی ہے اس کا ثبوت بھی دیا ہے۔ یعنی یہ کہ ہمارے بزرگوں کا یہ مسکن رہا ہے۔

شہزادی مارگریٹ

بادشاہ جارج ششم کی دوسری صاحبزادی شہزادی مارگریٹ ۲۱ اگست کو بالغ ہو جائیں گی اس دن شہزادی نے اسکاٹ لینڈ میں بے مائی کے گھر اپنی ۱۸ ویں سالگرہ منائی۔ اس موقع پر شاہی خاندان کے افراد اور دوسرے نزدیکی دوست موجود تھے۔

زمانہ گذشتہ میں شہزادی کا بالغ ہونا یہ معنی رکھتا تھا کہ اب شہزادی ملک کی سوشل اور سیاسی زندگی میں حصہ لینا شروع کر دے گی۔ لیکن شہزادی مارگریٹ پہلے ہی سے برطانیہ کی سوشل زندگی میں ایک ممتاز حیثیت حاصل کر چکی ہے۔ جنگ کی وجہ سے ملک میں نئے نئے حالات پیدا ہوئے اور شہزادی کو چھوٹی عمر میں ہی ذمہ داریوں کا بوجھ برداشت کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ شہزادی اپنی زندگی کا خاصی حد تک فیصلہ بھی شہزادی مارگریٹ کے لئے یہ ضروری بنا چکا کہ وہ ملک کی سماجی زندگی میں حصہ لینا شروع کر دے۔

جنگ کے دوران میں شہزادی مارگریٹ کو اپنی سماجی زندگی میں حصہ لینے کا زیادہ موقع نہیں ملا۔ لیکن جنگ کو ختم ہوئے ابھی ایک سال بھی نہ گذرا تھا کہ شہزادی مارگریٹ جس کی عمر اس وقت ۱۷ برس کی تھی پہلی بار ایک پبلک تقریب میں لوگوں کے سامنے آئی۔ بات یوں ہوئی کہ شہزادی مارگریٹ کی پرورش میں شہزادی الزبتھ کو جو آرگنائزیشن کے چیف سٹورڈ ہیں ممبروں کے سامنے تقریر کرنا تھی لیکن وہ گھوڑے سے گر پڑی اور ڈاکٹروں نے اسے مکمل آرام کا مشورہ دیا۔

اس وقت شہزادی مارگریٹ نے شہزادی کی جگہ لی اور بکمال اعتماد کے ساتھ اپنی ممبر کے کام کو سرانجام دیا۔ ایک سال بعد اسکاٹ لینڈ میں بچوں کے متعلق ایک تقریب میں اس نے حصہ لیا۔ مغربی افریقہ کے دورہ کے وقت وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ تھی۔ گذشتہ بارہ مہینوں میں اس نے پبلک کی سماجی زندگی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اور لوگ کو اپنی شخصیت، ذہن، ظرافت اور حسن تقریر سے بہت متاثر کیا ہے۔

بہت سی افواہیں جو پریس اور اپنی بہن الزبتھ کی شادی پر گرم تھیں، بالکل غلط ثابت ہوئی ہیں۔ یہ بالکل ظاہر ہے کہ وہ اپنی بہن شہزادی الزبتھ کی طرح سماجی کاموں میں بہت گہری دلچسپی لیتی ہے۔

ہندستان کی ناکہ بندی کی وجہ سے حیدرآباد کی آمدنی میں کمی ہوگئی

اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے نواب معین نواز جنگ کی تقریر

سوا تین کروڑ کے خسارہ کو پورا کرنے کیلئے نئے ٹیکس لگائے جائینگے

حیدرآباد ۲۹ اگست۔ یکم ستمبر۔ کل حیدرآباد کی لیجسلیٹو اسمبلی میں وزیر مالیہ نواب معین نواز جنگ نے کہا کہ حیدرآباد کو تین کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ کا خسارہ برداشت کرنا پڑے گا۔ موجودہ حالات کے پیش نظر یہ رقم کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے لیکن اس میں ۱۹۴۸ء کی ۱۵ لاکھ روپیہ کی بچت کا اندازہ لگایا گیا تھا۔

مہاتما گاندھی کا مقدمہ:

گوپال گوڈسے نے گواہ کے پاس ریوالور کارتوس رکھوائے تھے

پونا کی انجینئرنگ کمپنی کے منیجر کی شہادت

دہلی ۱۹ر اگست آج اول قلعہ گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ میں اودے بھان انجینئرنگ ورکس لمیٹڈ کے منیجر ہانڈو رنگ نمکیہ گواہ نے اپنے بیان میں کہا کہ گوپال گوڈسے کو پہچان لیا اور کہا کہ گاندھی جی کے قتل سے آٹھ دن قبل گوپال گوڈسے نے اس کے پاس ایک ریوالور اور کچھ کارتوس رکھوائے تھے تاکہ وہ ان کی حفاظت کرے۔ اور اس نے وہ اسلحہ واپس کر دیا۔

سشنز جج مسٹر آتما چرن نے گواہ سے پوچھا کہ کیا تم نے ملزم گوڈسے کو پہچان لیا ہے؟ گواہ نے کہا کہ ہاں۔ اس وقت یہ کمرۂ عدالت میں موجود ہے۔ اس کے بعد گواہ نے ملزم گوڈسے کی طرف اشارہ کیا۔

سشنز جج نے پوچھا کہ تم نے ملزم کو کب دیکھا تھا؟ گواہ نے کہا کہ ۲۰ جنوری کو۔ اس دن میں اپنے کارخانہ میں کام کر رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور اس نے اپنا نام نتھو رام گوڈسے بتایا۔ اس نے کہا کہ وہ پونا میں ہندو راشٹر نامی اخبار نکالتا ہے۔ اس نے کہا کہ وہ اپنے ایک دوست کو دینے کے لئے ایک ریوالور اور کارتوس رکھوانا چاہتا ہے۔ اس نے کہا کہ وہ ان کی حفاظت کرے گا۔ اس نے کہا کہ وہ ۲۷ جنوری کو واپس لے جائے گا۔ اس نے کہا کہ وہ ۲۷ جنوری کو واپس لے جائے گا۔ اس نے کہا کہ وہ ۲۷ جنوری کو واپس لے جائے گا۔

سشنز جج نے پوچھا کہ کیا تم نے ملزم کو کب دیک

پارلیمنٹ نے ہندو کوڈ بل آئندہ اجلاس تک ملتوی کر دیا

متعدد دوسرے بل منظور کر لیے گئے

نئی دہلی ۳۱ر اگست ۴۸ء: پارلیمنٹ نے ہندو کوڈ بل پر غور کرنا منسوخ کر دیا۔ یہ اقدام کانگریس پارٹی کے اس فیصلہ کے بعد عمل میں آیا جس کے تحت پارٹی کے بہت سے ممبروں نے جنہوں نے بل کی مخالفت کی تھی، اس بل کو آئندہ اجلاس تک ملتوی کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ اس تجویز کی حمایت میں ۶۴ ووٹ دیئے گئے اور مخالفت میں ۶۳۔ اس طرح ایک ووٹ کی اکثریت سے یہ تجویز منظور ہو گئی۔ اس کے بعد ایوان نے ۱۹۴۷ء کے ترمیمی بل کو جو ۱۹۴۶ء کے ایکٹ میں ترمیم کرنے کے لیے پیش کیا گیا تھا، منظور کر لیا۔ اس بل کے ذریعہ ۱۹۴۶ء کے ایکٹ کی دفعہ ۱۴ میں ترمیم کی گئی ہے۔ اس دفعہ کی رو سے ہر ممبر کو اپنی نشست سے استعفیٰ دینے کے بعد ۶ ماہ کے اندر دوبارہ انتخاب لڑنا ضروری تھا۔ اس ترمیم کے بعد یہ مدت ۱۲ ماہ کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد ایوان نے ۱۹۴۸ء کے ترمیمی بل کو جو ۱۹۴۶ء کے ایکٹ میں ترمیم کرنے کے لیے پیش کیا گیا تھا، منظور کر لیا۔ اس ترمیم کی رو سے ہر ممبر کو اپنی نشست سے استعفیٰ دینے کے بعد ۶ ماہ کے اندر دوبارہ انتخاب لڑنا ضروری تھا۔ اس ترمیم کے بعد یہ مدت ۱۲ ماہ کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد ایوان نے ۱۹۴۸ء کے ترمیمی بل کو جو ۱۹۴۶ء کے ایکٹ میں ترمیم کرنے کے لیے پیش کیا گیا تھا، منظور کر لیا۔ اس ترمیم کی رو سے ہر ممبر کو اپنی نشست سے استعفیٰ دینے کے بعد ۶ ماہ کے اندر دوبارہ انتخاب لڑنا ضروری تھا۔ اس ترمیم کے بعد یہ مدت ۱۲ ماہ کر دی گئی ہے۔

خانقاہ کی نگران اعلیٰ کی تردید

دہلی۔ ۳۱ر اگست۔ مری میں ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کی خانقاہ کی مدبر سپرنٹنڈنٹ نے پاکستان کے اس الزام کی تردید کی ہے کہ ۱۹ اور ۲۰ اگست کی درمیانی شب کو ہندو ستانی ہوائی جہازوں نے خانقاہ پر بم گرائے۔

لاہور کے اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" مورخہ ۲۹ اگست میں مری سپرنٹنڈنٹ کی ایک چٹھی شائع ہوئی ہے جس میں وہ لکھتی ہیں کہ آپ کا اخبار مورخہ ۲۱ر اگست ملا۔ ہم آپ کی توجہ مندرجہ ذیل حقائق کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔

(۱) مری میں چھ پوائنٹ یا اس کے قرب وجوار میں جہاں یہ خانقاہ واقع ہے کہیں بھی کوئی بم نہیں گرا۔

(۲) دوم پرانے قبرستان میں جو پنڈی پوائنٹ سے کئی میل کے فاصلہ پر واقع ہے بم گرے تھے جن سے چند قبروں کو معمولی سا نقصان پہنچا۔

(۳) پنڈی پوائنٹ کے گرد و نواح میں کوئی قبرستان نہیں ہے نہ ہی اس علاقہ میں کوئی فوجی عمارت ہے۔ اس لیے یہ بیان کہ "ایک فوجی عمارت پر شین گنوں سے گولیاں چلائی گئیں" قطعاً بے بنیاد ہے۔

(۴) اخبارات کے خاص نامہ نگاروں کو چاہیے۔ کہ اخبار والوں کو اپنی رپورٹیں بھیجنے سے پہلے واقعات کی صداقت معلوم کر لیں۔ اس قسم کی خبروں سے بچوں کے والدین کے بے حد پریشانی ہوتی ہے۔ اور غیر ضروری طور پر خوف وہراس پھیلتا ہے۔

اپڈیٹ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہے مدیر سپرنٹنڈنٹ کی مندرجہ بالا تشفی شائع کرتے ہوئے اس کے ساتھ ہی حکومت پاکستان کی طرف سے مندرجہ ذیل رائے شائع کی ہے "مندرجہ خبر کی تحقیقات کی گئی ہے ان میں جن لوگوں سے دریافت کیا گیا ہے ان کا بیان ہے کہ ۱۹ اور ۲۰ اگست کی درمیانی شب کو ہندوستانی ہوائی جہازوں نے خانقاہ پر بم گرائے۔

لاہور کے اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" مورخہ ۲۹ اگست میں مری سپرنٹنڈنٹ کی ایک چٹھی شائع ہوئی ہے جس میں وہ لکھتی ہیں کہ آپ کا اخبار مورخہ ۲۱ر اگست ملا۔ ہم آپ کی توجہ مندرجہ ذیل حقائق کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔

(۱) مری میں چھ پوائنٹ یا اس کے قرب وجوار میں جہاں یہ خانقاہ واقع ہے کہیں بھی کوئی بم نہیں گرا۔

(۲) دوم پرانے قبرستان میں جو پنڈی پوائنٹ سے کئی میل کے فاصلہ پر واقع ہے بم گرے تھے جن سے چند قبروں کو معمولی سا نقصان پہنچا۔

(۳) پنڈی پوائنٹ کے گرد و نواح میں کوئی قبرستان نہیں ہے نہ ہی اس علاقہ میں کوئی فوجی عمارت ہے۔ اس لیے یہ بیان کہ "ایک فوجی عمارت پر شین گنوں سے گولیاں چلائی گئیں" قطعاً بے بنیاد ہے۔

(۴) اخبارات کے خاص نامہ نگاروں کو چاہیے۔ کہ اخبار والوں کو اپنی رپورٹیں بھیجنے سے پہلے واقعات کی صداقت معلوم کر لیں۔ اس قسم کی خبروں سے بچوں کے والدین کے بے حد پریشانی ہوتی ہے۔ اور غیر ضروری طور پر خوف وہراس پھیلتا ہے۔

ڈاکٹر تارا چند ناگپور میں

ناگپور ۳۱ر اگست حکومت کے ایجوکیشنل کمیشن کے ممبر ڈاکٹر تارا چند کل شام ہوائی جہاز سے یہاں پہونچ گئے۔ انہوں نے سب سے پہلی کانفرنس اسپیشل ایجوکیشن سے بات چیت کی جس میں یہ طے کیا گیا کہ ۱۵ سے ۱۷ سال کی عمر کے اندھے بچوں کی تعلیم کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

لکھنؤ کی خبریں

لکھنؤ ۲۹ر اگست۔ پولیس قبضہ رائفل ذیل شخص پر سپاہ دستگیر پہاڑی کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم کے قبضہ سے ۴۸ عدد ریلوے گھنٹے استعمال شدہ برآمد ہوئے ہیں۔ اور ایک بھجالی بھی جس کے قبضہ میں تھی بیان کیا جاتا ہے کہ ملزم شراب کے نشہ میں تھا اور پری طرح سے کانگریسی لیڈران کو گالیاں دے رہا تھا جب سے پولیس نے گرفتار کرنا چاہا تو اس نے اور شدید ہنگامہ مچا کر دیا پھر لاٹھی کی شکل سے اسے گرفتار کرنے کے خلاف تک پہونچایا گیا۔ اس کے ہنگاموں کی وجہ سے پولیس اسٹیشن قیصر باغ کے قریب ہزاروں آدمیوں کا مجمع ہو گیا تھا۔

ایک ہفتہ میں ہیضہ کے ۱۰۸ بیمار

لکھنؤ ۲۹ر اگست حکومت یوپی کی پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۲۱ر اگست ہفتہ کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۱۰۸۱ افراد ہیضہ میں مبتلا ہوئے اور ۴۸۰ ہلاک ہوئے جب کہ گذشتہ ہفتہ میں ۳۴۴ افراد کے مبتلا اور ۳۵۸ کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ پچھلے برس اسی ہفتہ میں ۹۷ مقامات پر ۲۵۱ افراد مبتلا اور ۱۲۰۹ فوت ہوئے تھے۔ بیماری کو پھیلنے سے روکنے کے لئے زیر دست اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ستائیس لاکھ ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ ۱۲۵ میڈیکل افسر ۲۰۹ نرسیں اور ۱۲۰۹ کمپونڈر اس کام پر مامور ہوئے۔ ٹیکے دوبارہ لگانے کا کام برستور جاری ہے۔ صوبہ بھر میں پانی کا پرستور محفوظ رہا۔

آبکاری کی آمدنی میں کمی

لکھنؤ ۲۹ر اگست۔ وزیر آبکاری چودھری گوردیال نے بتایا کہ گذشتہ سال کے بجٹ اس سال ۱۱ لاکھ روپیہ کی آبکاری کی آمدنی گھٹ رہی ہے جس میں خراب بھری جاری ہے

لکھنؤ میونسپلٹی کے ۲ ملازم برطرف

لکھنؤ۔ ۳۱ر اگست۔ لکھنؤ میونسپل بورڈ میں سے ہندی نہ جاننے والے اسٹاف کو علیحدہ کیا جا رہا ہے۔ ۲۵، ۲۶ اور ۲۷ کو ہندی کے تین امتحانات منعقد ہوئے جن میں میونسپلٹی کے ۳۰۰ ملازموں نے شرکت کی۔ ان میں ۲۷ ملازم جو مطلوبہ نمبر حاصل کرنے میں ناکام رہے علیحدہ کر دیے گئے۔

سیکدوش طبی ملازمین

لکھنؤ ۳۱ر اگست۔ حکومت ہند نے یہ طے کیا ہے کہ وہ مختلف نوع کے سیکدوش طبی ملازمین کو ..... دوسرے سیکدوش فوجیوں کو طرح سہولت تربیت کی آسانیاں فراہم کرے گی بشرطیکہ یہ سیکدوش طبی ملازمین تربیتی اہم کی شرائط پوری کریں۔

یوپی میں ۱۲۸ سرکاری ملازموں کیخلاف کارروائی

لکھنؤ ۳۱ر اگست۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ حکومت یوپی اس وقت ۱۲۸ سرکاری ملازموں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے جن میں سے گیارہ گزیٹیڈ افسر ہیں۔ ان میں سے ۴۵ کے خلاف مقدمہ چلایا جا رہا ہے اور ۱۳ کا غذات ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے سامنے پیش کر دیئے گئے ہیں۔ ۵۲ کے خلاف تعزیری اقدام کیا جا رہا ہے اور ۴۵ کے خلاف ابھی تحقیقات جاری ہے گذشتہ دو سالوں میں ۳۷۵ واقعات کی تحقیقات کی گئی ہے ان میں سے ۲۵ کو سزا دی گئی ہے۔ ۷۰ کے خلاف وعدہ معاف گواہ بننے کی پیشکش کی گئی ہے۔ ۲۰ کے خلاف انتظامی کارروائی کی گئی ہے۔ ۱۰ کے خلاف فوجداری مقدمات چلائے گئے ہیں۔ ۱۰ کے خلاف ضروری کارروائی کی گئی ہے۔ ۱۰ کے خلاف ضروری کارروائی کی گئی ہے۔

مسلم پیشہ ور فیڈریشن

لکھنؤ ۳۱ر اگست: مسلم پیشہ ور فیڈریشن کے سکریٹری چودھری عبدالرحمن صاحب مطلع کرتے ہیں کہ ۱۵ ستمبر تک مسلم پیشہ ور اور یاں اپنی تجویزیں سجان نکالی تیقہ والی کے پتہ پر روانہ کریں۔

سلطان المدارس میں داخلہ

لکھنؤ ۲۹ر اگست: پرنسپل صاحب سلطان المدارس اطلاع دیتے ہیں کہ ۱۲ر اگست شروع کو مدرسہ اور قاعدہ کھل گئے ہیں تعلیم شروع ہو گئی

انتخابات الہ آباد کے لئے یکم اکتوبر شمار تک ۹۹ حاضری ضروری ہوتی ہے لہٰذا طلباء کو چاہیے کہ جلد از جلد حاضر ہوں

وظائف وغیرہ کا انتظام بھی شروع سال میں ہوتا ہے اس لئے غیر متطبع طلباء کی درخواستیں جلد از جلد آجانا چاہیے طلباء کے لئے دار الاقامہ ہے ہاں کی کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے ان کے ساتھ دوسری رعایتیں دی جاتی ہیں فارم درخواست داخلہ وغیرہ حسب طلب روانہ کئے جاتے ہیں۔

نئی میونسپلیٹیوں کا قیام

لکھنؤ ۲۸ر اگست: صوبائی حکومت چند حسب ذیل ٹاؤن ایریاؤں کو میونسپلیٹیوں میں تبدیل کرتے اور راج پور (ضلع دہرہ دون) اور سیوہ پور (ضلع بنارس) ٹاؤن ایریاؤں کو علی الترتیب دہرہ دون اور بنارس میں ضم کر دینے کا ارادہ رکھتی ہے اس کے لئے اب ان انتخابات کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہ جاتی جو ۲۲ر تا ۲۵ ستمبر ۴۸ء کو ہونے والے تھے چنانچہ ان انتخابات کے سلسلہ میں ان ٹاؤن ایریاؤں میں تمام کارروائی بند کر دینے کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔

(۱۱) مذکور ضلع سہارنپور (۲) کھتولی (۳) شاملی ضلع مظفر نگر (۴) سرونہا، ضلع میرٹھ (۵) جانگیر آباد

مدراس میں ہندی کی تعلیم کیخلاف پکٹنگ

مدراس ۳۱ر اگست ہندی کے خلاف پکٹنگ کرنے والے کل گیارہ آدمی اور گرفتار ہوئے گرفتار شدگان میں ایک عورت بھی ہے شہر میں ایک اسکول کے سامنے پکٹ دیر پکٹنگ کرنے کے بعد ایک جلوس کی شکل میں شہر کا گشت شروع کیا۔ پولیس نے ان کو لاری میں بٹھا کر شہر کی حدوں سے باہر لے جا چھوڑ دیا ہے۔

مدراس کی بسوں میں زنانہ کنڈکٹر

مدراس ۳۱ر اگست: مدراس شہر میں چلنے والی بسوں میں زنانہ کنڈکٹر مقرر کئے جائیں گے مدراس کے وزیر رسل و رسائل مسٹر گوپال ریڈی نے اس عورت انگلت فکر کے پیش کیا کہ عورت کو زنانہ کنڈکٹر کی ذمہ داری سونپی جائے۔ اس کی ایک کانفرنس ہوئی جس میں زنانہ کنڈکٹر کی تنخواہ وغیرہ کا فیصلہ کیا جائے گا۔

اجتماعی جرمانہ کی رقم وصول

بنارس ۳۱ر اگست: ایک ہزار روپیہ کا اجتماعی جرمانہ جو موضع بیرہ ایا پرگنہ ضلع جونپور پولیس کے ایک گروہ پر حملہ کے سلسلہ میں لگایا گیا تھا وصول کر لیا گیا اس حلقہ میں ملوث ساٹھ بیہ ابھی تک لاپتہ ہیں۔

پناہ گزیں کیمپ بند کر دیا جائیگا

جبل پور ۳۱ر اگست معلوم ہوا ہے کہ حکومت صوبہ نے فیصلہ کیا ہے کہ یہاں سے پناہ گزیں کیمپ بند کر دیا جائے اور وہاں کے سبھی پناہ گزینوں کو کسی نہ کسی کام میں لگا دیا جائے گا۔ کٹنی میں پہلے سے ۲۰ ہزار مسلمان پناہ گزیں موجود ہیں۔

یونیورسٹی کتب کیلئے اخباری کاغذ

بمبئی ۳۱ر اگست: وزارت صنعت بمبئی کا ایک پریس نوٹ ملنے پر کتابوں اور کاپیوں کی درآمد کنندگان کے چھاپے جانے والے کاغذ کی موجودہ قلت کے پیش نظر حکومت بمبئے نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سے ڈیمانڈ کے وسط کے اخبار کاغذ کی تھوڑی سی مقدار ان کتب پبلشرز اور پبلشروں کو دی جائے۔ یہ کاغذ ان درسی کتابوں کے لئے ہی استعمال کیا جائے گا۔ جو صوبائی یا ریاستی حکومتوں یا منظور شدہ یونیورسٹیوں نے منظور کی ہوں۔

گنگوہ میں یوم آزادی

گنگوہ۔ بلدیہ (اک) یہاں ۱۵ر اگست بڑی شان و شکوہ کے ساتھ منایا گیا۔ تمام بازاروں کو پوری طرح سے آراستہ کیا گیا تھا۔ دکانوں و دکانوں پر ترنگے جھنڈے لہرا رہے تھے بازار میں لیڈروں کے نام پر گیٹ بنائے گئے تھے۔ جلوس میں دعائیں مانگی گئی صبح پر سعادت پھیری سوئی شہر کے گلی کوچوں میں گھومے یا۔ بچے لیڈران بیٹھے ہوئے تھے۔ واجد حسن صدر، شائل کانگریس، ریپبلک ڈکٹر یوروپے جھنڈا لہرایا اور ایک منظر تلاوت کلام پاک، پولیس پریانیہ رکھشا دل مقامی اسکولوں کے اسکاؤٹ نے سلامی دی سرکاری عمارتوں پر جھنڈے لہرائے گئے اور چراغاں کیا گیا ۳ بجے شام کو جلوس نکالا گیا جس میں پولیس، گھوڑے سوار رکھشا دل اور کالجوں کے اسکاؤٹوں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ شامل تھے نوجوانوں نے پٹہ کے کھیل بھی دکھائے جلوس نے شہر کا گشت کیا۔

جلوس کے بعد زیر صدارت سید حسن صاحب صدر میونسپل کمیٹی جلسہ ہوا جس میں پنڈت دیپ نرائن صاحب اور دیگر اشخاص نے تقریریں کی اور بوجھ بانٹنے کے بعد جلسہ ختم ہوا پھر غریبوں کو وہاں کپڑوں کو لڈو بانٹے گئے۔ مدرسہ ہائی اسکول میں لڑکوں کے جلسے ہوئے مدرسین نے تقریریں کیں اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مدرسہ اسلامیہ میں بھی جلسہ ہوا۔ مدرسہ اسلامیہ میں بھی جلسہ ہوا۔

جبلپور میں ہنگامی صورت حالات

جبلپور ۳۱ر اگست: حکومت سی پی و برار نے بعض حصوں کے مذبذبہ سے جبلپور کے تمام ضلع میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا ہے اور گذشتہ ایکٹ بھی نافذ کر رہا ہے۔

اندور میڈیکل کالج میں ہڑتال

اندور ۳۱ر اگست: ہاسپٹل اینڈ ڈسپنسری کالج اندور کے پہلے درجہ کے دو سو طالبعلموں نے کالج کو بند کر دیا ہے۔ یہ طلباء کالج کے ہوسٹل میں رہتے ہیں۔ ان کا کھانا بند کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ ٹھیکیدار نے ان کے مطالبات ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ ان طلباء کا مطالبہ ہے کہ کھانے کی مقدار بڑھائی جائے۔ ان کے مطالبات کو ماننے سے کالج کے پرنسپل نے انکار کر دیا ہے۔ طلباء کالج کے احاطہ سے باہر چلے گئے ہیں۔

دو صد روپے کے انعامات

حل بھیجنے کی آخری تاریخ ۱۰ر ستمبر ۱۹۴۸ء

نتیجہ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۸ء کو اسی پرچہ میں شائع ہوگا

(۱) پہلا انعام بالکل صحیح حل والے کو مبلغ ۷۵ روپے نقد یا اسپیشل جبری ۱½ پورا کورس مفت جو مطلوب ہو (۲) ایک غلطی والے کو بائیج انعام میں جبری ۱½ پورا کورس مفت (۳) تیسرا انعام۔ سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو مبلغ پندرہ روپے نقد (۴) چوتھا انعام سب سے پہلے حل بھیجنے والے کو

(دائیں سے بائیں کو)

(۱) اس موذی اور صدیوں سے ہزاروں ہندوستانی کا قاتل مرض (۲) بے نظیر (۱۰) بعض لوگ حاوی و تاریک ہوں کو نور اور ٹھنڈا بات کیے (۱۱) فساد اور جھگڑے کی جڑ (۱۲) کھوئے کے جسم کا ایک حصہ (۱۴) اسی آدمی کو اس کا غلام نہیں بننا چاہیے

(اوپر سے نیچے)

(۱) ہندوستانی ایک پرزنیت (۲) جو چلنے سے کئی دقت جاتے ہیں (۳) نہدی کی مشہور (۴) فساد (۵) ایک ہندو دیوتا جسے ہمیشہ جوانی اور مصیبتوں کا ساتھی رہا (۶) بے نظیر (۱۰) بعض لوگ حاوی و تاریک ہوں کو نور اور ٹھنڈا بات کیے (۱۱) فساد اور جھگڑے کی جڑ (۱۲) کھوئے کے جسم کا ایک حصہ (۱۴) اسی آدمی کو اس کا غلام نہیں بننا چاہیے

انعامی جبری معمہ نمبر ۱

ت	۲		ی					ہ
		۵		ل				
	۵		ت		ر			۷
ن							ر	ی
						ن		
۳			ی					ا
		۷						
ل	ا		ا			ی		
۱۰			خ			ن		

(۱) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ (۲) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ (۳) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ (۴) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ (۵) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ (۶) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ (۷) اپنے زمانہ کا مشہور مورخ (۸) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ (۹) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ (۱۰) ہندوستان کا ایک مشہور مورخ

خیال رہے (۱) قبل داخلی حل ۸ر ہوگی جو سنی آرڈر یا منی آرڈر کی صورت میں آنی لازمی ہے حل کسی بھی سادہ کاغذ پر صاف کا غذ بھیج سکتے ہیں (۲) ایک سے زیادہ حلوں کیواسطے مزید ۸ر فی حل (۳) نتیجہ کی آخری تاریخ ۱۰ر ستمبر ۴۸ء ہے اس کو اگلی تاریخ کو ملنے والے حل مقابلے میں شامل نہ کئے جائیں گے (۴) خانہ پری کو بھیجنے والے کا پتہ صاف ہونا چاہیے (۵) صحیح حل ہی تصور ہوگا جو ہمارے سرنہر حل سے حزن بکرن خارج ہے (۶) معمہ کی آمدنی کے مطابق انعامات کی رقم گھٹائی بڑھائی جا سکتی ہے (۷) ایک سے زیادہ حل بھیجنے کی صورت میں قرعہ اندازی سے کام لیا جائیگا باقی سب حلوں کے ایک سے زیادہ ہونے کی صورت میں رقم انعامات سادی دی جائے گی (۸) مجبر جبری کا فیصلہ قطعی و حتمی اور قانوناً جائز تصور ہوگا۔

رائیصاحب کے ایل شرما اینڈ سنز رئیس اینڈ بینکرز (۲۵) جگادھری E.P.

دس خصوصیتوں والی!

خوشنما حمائل شریف مترجم

یہ حمائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کے لحاظ سے بے مثل ہے۔ اس میں دس خصوصیتیں ایسی ہیں جو مجموعی اعتبار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) اس کی تصحیح مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے مشہور و معروف مصحف سے کی گئی ہے

(۲) ترجمہ از حضرت مولانا اشرف علی مدظلہ توضیح عبارات

(۳) حدیثوں سے سورتوں اور آیتوں کی فضیلت۔

(۴) تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔

(۵) ہر سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمن صفوری)

(۶) فوائد القرآن (حضرت تھانوی)

(۷) موضح القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)

(۸) تفسیر ابن کثیر، المعانی، خازن، لباب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔

(۹) جس آیت سے جو مسئلے نکلے ہیں ان کی ضروری تفصیل۔ قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔

(۱۰) خط نستعلیق۔ جلی۔ روشن۔ تقطیع نہایت موزوں ۲۳½ × ۳۱ یہ غیر مجلد صرف پانچ روپیہ چار آنہ

یہ مجلد جبری کلاتھ کی جلد سات روپے چار آنہ

مجبر نما حمائل شریف مولوی نور محمد والی یہ غیر مجلد دس روپے نو آنہ

ملنے کا پتہ

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

تپدق اور پرانے بخارات کے مریضو! اب بھی نہ سنبھلو

ورنہ پچھتاؤ گے مثل دوگی کہ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ اس کے لیے فوراً کارڈ روانہ کر دیں تاکہ جان بچائیں بنگلور و دیگر ممالک کے ڈاکٹر و دیدہ حکیم اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام پیدا کر رہے ہیں اور یہ ذریعہ تمام کے آرڈر دینے ہیں۔ ورنہ کئے ہمارا پتہ ہے JABRI JAGADHARI کافی ہے اگر نادوں تو اپنا لوہا منوا دیں قیمت اس طرح پر ہے جبری اسپیشل نمبر (۱) امیروں کے لیے جس میں بسائل طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات ہوتا ہے مقبول وغیرہ لکھے ہیں مکمل چالیس روز کا کورس ۵۰ روپے مفرد دس روز کے لئے پہلے روپے جبری (۲) جس میں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں سب امیر و غریب ہی استعمال کر سکتے ہیں مکمل کورس میں روپے مفرد دس روز کا ہے۔ محصول وغیرہ الگ ہے نمبر ۱ و ۲ معہ حوالہ اخبار ضرور تحریر کریں پارسل جلد حاصل کرنا ہو تو قیمت بذریعہ منی آرڈر روانہ کریں تاکہ فوراً روانہ کر دیا جائے۔

رائیصاحب کے ایل شرما اینڈ سنز رئیس اینڈ بینکرز (۲۵) جگادھری مشرقی پنجاب E.P.

ہند پارلیمنٹ میں سوالات

دہلی کی گندگی دور کرنے کے لئے اقدامات۔ فوجیوں کو تمغہ جات دیے جائیں گے۔ جرائم پیشہ قبیلے

ہندستان کی مشرقی سرحد پر دفاعی انتظامات

دہلی یکم ستمبر۔ کل ہندپارلیمنٹ میں راجکماری امرت کور وزیر صحت نے مسٹر گاتھلے کے اس سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت کو اس بات کا علم ہے کہ دہلی کی صفائی کی حالت خراب ہے اور دست کرنے کیلئے ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ دونوں میونسپلٹیوں نے پوری صفائی کے انتظامات میں اضافہ کر دیا ہے اور کوڑا کرکٹ اٹھانے والی گاڑیاں بھی بڑھائی ہیں۔ آپ نے اس امر کا بھی انکشاف کیا کہ میونسپلٹیوں نے تین ہزار سے زیادہ اسامیاں ان شرنارتھیوں کے لئے تعمیر کی ہیں جو پٹرکوٹ پر سودا فروخت کرتے ہیں۔

صحتی سہولیات پر اخراجات کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ دہلی میں گندگی کی وجہ عوام کی کم سمجھی اور ملازموں کے ساتھ عدم تعاون کا نتیجہ ہے۔

اسٹین گنیں پکڑی گئیں

وزیر داخلہ سردار پٹیل نے مسٹر امبیکر کے سوال کے جواب میں کہا کہ پچھلے دنوں دہلی کی ایک شخص ندا نگم کی دوکان سے اسٹین گنیں پکڑی گئیں۔ اس سلسلہ میں آٹھ اشخاص کو ہندستانی قانون اسلحہ کی دفعہ ۲۰ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ اور ان کے خلاف تحقیقات جاری ہے۔ وزیر داخلہ مسٹر پٹیل نے کہا کہ ہمارے پاس ایک ہزار سے زیادہ اسٹین گنیں ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک جنرل سیٹھ کو وارنٹ میں اسلحہ خانہ کا انچارج تھا۔ اسے اسلحہ ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملک راج خوانہ کو بھی اسی سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ مقدمہ کی تحقیقات ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر گھوش کے سوال پر وزیر دفاع نے مزید بیان کیا کہ انتظام جنگ کے ہنگامی دنوں کو سبکدوش کر دیا گیا تھا۔ انہیں دوبارہ ملازمت میں لے لیا گیا ہے لیکن ان کی صحیح تعداد ابھی حاصل نہیں ہو سکی ہے۔ مختلف محروسوں سے جن لوگوں کو سبکدوش کیا گیا ان کی تعداد ۲۰ ہزار تھی۔

تمغہ جات

وزیر دفاع نے بتایا کہ ابھی تک کشمیر میں بہادری دکھانے پر کسی کو کوئی اعزاز یا تمغہ نہیں دیا گیا ہے۔ لیکن کمانڈر انچیف کی طرف سے بہت سے افسروں اور سپاہیوں کو سفارشی کارڈ عطا کئے گئے ہیں۔ اس بات پر غور ہو رہا ہے کہ پرتھی چک، امبا و بیجگر اور ویر چکر کے تمغات دیئے جائیں جو جنگی یہ معاملہ طے ہو جانے کے بعد یہ تمغہ جات دیئے جائیں گے۔

ریڈیو لیو

مسٹر ایل ساہو کے ایک سوال کے جواب میں سردار پٹیل و وزیر انفارمیشن نے ایوان کو مطلع کیا کہ حکومت ہند نے ریڈیو لیو کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں کیا ہے۔ ریڈیو لیو کے ساتھ جو معاہدہ کیا گیا تھا وہ ۱۹۴۷ء میں ختم ہو گیا۔ اس کے بعد سے ریڈیو لیو کو ہندستان میں کوئی نشریات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔

ریاستی وزیروں کی تنخواہیں

(نامہ نگار خصوصی)

وزیر داخلہ نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ مرکزی حکومت کے وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں کو ایک مفت سرکاری مکان اور موٹر کار دی جاتی ہے ساز و سامان سے آراستہ مکان مفت اور موٹر کار اس کے علاوہ ہے وزیر اعظم کو مصارف الاؤنس کے طور پر ۲۵۰ روپے ماہانہ دیئے جاتے ہیں۔

میسور یونین کے وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں کو ۶۵۰ روپے ماہانہ تنخواہ، مکان کرایہ اور کار یا ۲۰۰ روپے ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔

ہماچستان یونین کے وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں کو ۵۰۰ روپے ماہانہ مکان اور موٹر کار اور ودھیہ پردیش یونین کے وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں کو ۵۰۰ روپے ماہانہ تنخواہ، مکان کرایہ اور کار یا ۲۰۰ روپے ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔

حیدرآباد میں ہوائی اڈے

(نامہ نگار خصوصی)

سنگھ نے بتایا کہ جنگ کے دوران میں حیدرآباد میں فوجی اڈے بنائے گئے تھے۔ حکیم پیٹ کا ہوائی اڈہ حکومت سندھ کی ملکیت ہے اور دوسرے نظام کو رنٹ کے ہیں حکیم پیٹ کے ہوائی اڈے کا نظام اور رنٹ وں نظام کو رنٹ کو دے دیا گیا تھا۔ لیکن حکومت سندھ کی ایک شاہدرہ گاہ موجود ہے اور عمارتوں کی انتظام بھی حکومت سندھ کے خرچ پر ہوتا ہے۔ اس ہوائی اڈے کو سندھ کے خلاف استعمال ہونے سے روکنے کے لئے بہتر دھماکہ مناسب کارروائی کی جائے گی۔

مشرقی سرحدوں کا تحفظ

وزیر دفاع نے ایوان کو مطلع کیا کہ ہندستان کی مشرقی سرحد پر تحفظات کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ برسات سے پہلے جانے والی سڑک اور ریلوے کا پانی ورآسام میں اس سے آگے جانے والی سڑکیں فوجی سڑکیں نہیں ہیں۔

جرائم پیشہ قبیلے

سیٹھ گووند داس کے سوال کے جواب میں سردار پٹیل نے ایوان کو مطلع کیا کہ حکومت اس وجہ نہرو کی توجہ اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں صوبائی حکومتیں اس کے خلاف ہیں۔

حیدرآباد کے خلاف جلد ہی کارروائی کی جائیگی

سردار پٹیل نے ایوان کو یقین دلادیا

دہلی یکم ستمبر۔ سردار پٹیل نائب وزیر اعظم ہند نے منگل کے دن دوران بحث میں بتایا کہ جو کچھ حیدرآباد نے ہندستان سے سمجھوتہ کی متعدد دفعہ خلاف ورزی کی ہے اس لئے حکومت ان کے خلاف مناسب اقدام کرنے والی ہے۔ آپ نے کہا کہ حکومت ہند اس اقدام پر غور و خوض کر رہی ہے۔ نظام نے اپنے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کر کے جو شش پہ معاہدہ کی پھر خلاف ورزی کی ہے۔

مسٹر اچاریہ دی کرپلانی کے ایک سوال کے جواب میں پنڈت نہرو نے کہا کہ مجھے اس قسم کے کسی وعدہ کا علم نہیں۔ میں خود بھی ابھی پورے طور پر پتہ نہیں لگا سکا ہوں کہ فوجی اور متعلقہ معاملات پہلے ان میں بحث کہاں تک ملک کے مفاد میں ہے۔

پنڈت کنزرو نے کہا کہ کیا صرف فوجی معاملات ہیں؟ اور کیا سیاسی معاملات نہیں۔ اور فوجی معاملات پر بحث کیوں نا سنا سب ہے؟

پنڈت نہرو نے کہا کہ یہ معاملہ آئینی ہے۔

پنڈت کنزرو نے حکومت کشمیر کے متعلق بیان پر جو تنقید کی ہے وہ لاعلمی کا نتیجہ ہے

اسپیکر نے کہا کہ جب ایوان کی لیڈر کی اس رائے سے اتفاق ہے کہ موجودہ نازک حالات میں ایسے معاملات پر بحث مناسب نہیں بہتر طریقہ یہ ہے کہ خاموشی اختیار کرنے حکومت کی امداد کی جائے۔ ایک ممبر نے تجویز کیا کہ اگر ضرورت ہو تو خفیہ جلاس میں اس مسئلہ پر بحث کی جائے۔

پنڈت کنزرو نے کہا . . . . . .

وزیر اعظم کیوں ایک بحث کے سوال کو ختم کئے دیتے ہیں۔ اس پر اسپیکر نے کہا کہ وہ صرف غارضی طور پر اس کا التوا چاہتے ہیں بحث کسی دوسرے مناسب وقت پر ہو سکتی ہے مسٹر ہنومان نے کہا کہ ہر وقت یہی کہدیا جاتا ہے کہ فوجی معاملات ہیں ایوان کو اس بحث کا حق حاصل ہے اور حکومت کو ممبران کی رائے سے واقف ہونا چاہیئے ہم فوجیوں پر احسان . . . رہے ہیں لیکن وزیر ہمارے لیڈر ہیں اور ان کو اس حیثیت سے وہ سننا چاہیئے جو ہم کہنا چاہتے ہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ مجھے کسی بحث کو التوا میں ڈالنے کا حق نہیں اس کا فیصلہ اسپیکر اور ایوان ہی کر سکتا ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ میں اپنا فیصلہ پہلے ہی سنا چکا ہوں

حکیم پیٹ کا ہوائی اڈہ

سردار پٹیل نے ایک سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہر ممکن کوشش اس امر کی کی جائے گی کہ حیدرآباد حکیم پیٹ ہوائی اڈہ کو ہندستان کے خلاف استعمال نہ کر سکے۔ انھوں نے کہا کہ جنگ کے زمانہ میں حیدرآباد میں دو ہوائی اڈے تعمیر کئے گئے تھے۔ حکیم پیٹ کا ہوائی اڈہ حکومت ہند کی ملکیت میں تھا۔ بقیہ ہوائی اڈے حکومت نظام کی ملکیت ہیں۔ حکیم پیٹ کے ہوائی اڈہ کا انتظام

ہندوستان میں شراب بندی نہ کی جائے

افراط زر کو روکنے کے لئے سرمایہ داروں کی تجویز

نئی دہلی یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ملک کے بڑے بڑے سرمایہ داروں اور صنعت کاروں نے حکومت کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ حکومت اسٹاک و خراب ٹوشی کی اسکیم کو ختم کر دے یعنی شراب بند کر دینے سے حکومت کے ذرائع آمدنی میں کمی ہو جائے گی اور آمدنی کے خرچ کا ایک ذریعہ بند ہو جائے گا۔ ویسے دونوں چیزیں افراط زر کو روکنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر مکمل شراب بندی کر دی گئی تو مختلف حکومتوں کو ۳۲ کروڑ روپیہ کا نقصان ہوگا۔ اس آمدنی کے نقصان کے علاوہ اس اسکیم کو نافذ کرنے کے لئے حکومتوں کو بہت مصارف کرنے پڑیں گے۔

ایکسائز سے جو آمدنی ہوتی ہے اس کا اندازہ منسلکہ ذیل اعداد و شمار سے کیا جا سکتا ہے۔ مدراس ۳ کروڑ ۵۰ لاکھ، بمبئی ۶ کروڑ ۷۰ لاکھ، بہار ۲ کروڑ ۲۵ لاکھ آسام ۵۶ لاکھ، یوپی ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ، اڑیسہ ۶۰ لاکھ، مغربی پنجاب ۲ کروڑ ۶۰ لاکھ، مغربی بنگال ۵ کروڑ ۸۰ لاکھ۔ اس آمدنی کو پورا کرنے کے لئے جو تجویز کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ سیل ٹیکس کو بڑھا دیا جائے۔ لیکن اس طرح کل ۲۰ کروڑ روپے کی آمدنی کا اندازہ کیا گیا ہے۔ باہر جن اشخاص اور سرمایہ داروں کی نظر میں سیل ٹیکس کا عائد کرنا مناسب ہے۔ نہ یہ مناسب ہے کہ سیل ٹیکس کو اس قدر بڑھا دیا جائے کہ اس سے آمدنی کا وہ نقصان پورا ہو جائے جو شراب بندی سے ہوتا ہے۔ اب صوبائی حکومتوں کے سامنے یہ سوال ہے کہ کیا وہ اس اسکیم کو قبول کرتی ہیں یا نہیں۔

پاکستان جانے والوں پر پابندی

پرمٹ سسٹم جاری کیا جائے گا

کراچی یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ستمبر کے وسط میں ہندوستان سے پاکستان جانے والوں کے لئے حکومت پاکستان پرمٹ سسٹم جاری کرے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے ہائی کمشنر متعینہ دہلی کو اس قسم کے پرمٹ جاری کرنے کا اختیار دیدیا جائے گا مشرقی پاکستان جانے والوں کے لئے پرمٹ جاری کئے جانے کا انتظام ڈھاکہ میں کیا جائے گا۔

پاکستان کا اقوام متحدہ سے غلہ کا مطالبہ

پاکستانی وفد جلد ہی واشنگٹن جانے والا ہے

کراچی۔ یکم ستمبر۔ مغربی پنجاب اور سندھ میں شدید سیلاب کی وجہ سے یہ اندیشہ کیا جا رہا ہے کہ پاکستان میں غذا کی سخت کمی ہو جائیگی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر خوراک اس ماہ کے آخر میں واشنگٹن ایک وفد بھیجنے پر غور کر رہے ہیں تاکہ اقوام متحدہ کی غذائی کمیٹی سے پاکستان کو غذائی امداد دینے کی درخواست کی جائے۔

پاکستان اقوام متحدہ سے چاول خاص طور پر حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مغربی پنجاب سے ۴۰ لاکھ پناہ گزینوں کو دوسرے علاقوں میں بسانے میں حکومت کے پاس ۴۰ ہزار ٹن غلہ بچ جائیگا۔ لیکن یہ علاقہ ابھی انہیں پناہ گزینوں کو دینا ہوگا۔ جبکہ وہ دوسرے علاقوں میں آباد ہو چکیں غذا کی یہ کمی سرحد بلوچستان اور شامل ہونے والی ریاستوں سے اس لئے پوری نہیں ہو سکتی کہ وہاں بھی غذا کی سخت کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ اور جبکہ وہاں مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کو آباد کیا جا رہا ہے تو وہ مزید غلہ کا بھی مطالبہ کریں گے۔ سمجھوتہ کے مطابق پاکستان ہندوستان کو بھی کافی غلہ دے گا۔ حکومت پاکستان سندھ کے اندرونی علاقوں میں غلہ کا بیج آئندہ فصل کے لئے بھیج رہی ہے۔

پاکستان سے روئی کی برآمد

کراچی کے تاجروں کی شکایت

کراچی ۳۱ اگست۔ پاکستان کے روئی کے تاجروں کی انجمن نے حکومت پاکستان کو ایک درخواست دی ہے جس میں پاکستان کی روئی کی تجارت سے غیر مسلم کمپنیوں کے ناجائز فائدہ حاصل کرنے پر احتجاج کیا ہے ان میں سے بہت سی کمپنیوں نے اپنے دفاتر ہندوستان منتقل کر لئے ہیں۔ لیکن ان کی شاخیں پاکستان میں قائم ہیں اور وہ پاکستان کی روئی کی برآمد اس طرح عمل میں لاتی ہیں کہ پاکستان کی اصلی وجہ کی روئی بند ہے بہت کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے اس درخواست میں کہا گیا ہے کہ اس طرح مقامی منافع پر اپنے حصص وغیرہ کے ذریعہ روئی فروخت کرنے سے یہ کمپنیاں بہت بڑی آمدنی سے محروم کر دیتی ہیں اور ہندوستانی تاجروں کو وہ منافع حاصل کرنے دیتی ہیں جو پاکستان کے باشندوں کو ملنا چاہیئے۔

اس ایسوسی ایشن نے سفارش کی ہے کہ ہندستانی کو روئی برآمد کرنے کا اجازت نامہ صرف پاکستان کے باشندوں کو دیا جائے اور ہندوستان کو جانے والی روئی کا کوٹہ کراچی میں ہر ماہ جتنی روئی آتی ہے اس کے مطابق مقرر کیا جائے اور اگر ہندوستانی تاجر موقع وقت میں پاکستان سے اپنی روئی نہ لے جائیں تو کوٹہ ختم کر دیا جائے۔

اس درخواست میں حکومت پاکستان سے یہ بھی خواہش کی گئی ہے کہ فروخت ہونے سے قبل روئی ہندستانی بھیجی جائے۔ اس ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ ہندوستان سے آنیوالی روئی کپڑے پر سے کنٹرول ہٹا لیا جائے تاکہ پاکستانی تاجر ہندوستان سے کپڑے اور روئی کے تبادلہ کے معاہدے سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں

غذائی کمی کو دور کرنیکی تدبیریں

کراچی میں کیبنٹ اور ہیڈ آف اسٹیٹ

کراچی یکم ستمبر۔ مغربی پنجاب اور سندھ میں سیلاب کی وجہ سے سخت کمی واقع ہو گئی ہے۔ لہٰذا ہی حکام اس کمی کو دور کرنے کے لئے ضروری اقدام کر رہے ہیں۔ کل سے کراچی سے باتاروں میں کیک، بسکٹ غائب ہو جائیں گی کیونکہ حکومت نے کیبنوں کی بچانے کے لئے اس کی فروخت کی ممانعت کر دی ہے۔ بیرونی اور سوجی کی سپلائی بھی بند کر دی جائے گی۔ بیکری والوں کو بھی ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ صرف گندم کا بنا ہوا ڈبل روٹی فروخت کریں۔ گورنر جنرل، وزیر اعظم اور کیبنٹ کے ارکان نے اپنی تنخواہوں میں ۱۰ فیصدی کمی کر دی ہے۔

عازمین حج بیت اللہ کے متعلق

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا بیان

دہلی یکم ستمبر۔ حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل اعلان جاری کیا ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ اس سال ۱۶ ہزار سے زائد حاجی انڈین یونین سے حج بیت اللہ کے لئے مسافر کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ ناگہانی صورت کمیٹی کے لئے بھی پریشانی کا باعث ہے، اور حکومت کے لئے بھی لیکن یہ ضروری ہے کہ اس سے حکومت کو انڈین یونین سے سفر حج کرنیوالوں کے جہاز میں ایک صحیح انداز ہو گیا ہے اور آئندہ سال یہ پریشانی پیش نہ آئے گی اور حکومت آئندہ اور بھی وسیع پیمانہ پر حاجیوں کے لئے بندوبست کرے گی۔

کمیٹی نے یہ بھی طے کیا ہے کہ جلد ہی مولانا حبیب صاحب فاروقی، آبادی، مسٹر موہن لال گوتم اور بیگم اعزاز رسول ممبران حج کمیٹی بمبئی جا کر حجاج کی حالت کا معائنہ کریں اور ان کی پریشانیوں کا انسداد کریں ساتھ ہی کمیٹی نے یہ بھی طے کر دیا ہے کہ اس سال کلکتہ سے کوئی جہاز حاجیوں کے لئے نہیں جائے گا اس لئے وہ حضرات جو اسی انتظار میں اب تک کلکتہ ٹھہرے ہوئے ہیں ان کو فوراً بمبئی پہونچ کر کوشش کرنی چاہیئے۔ کلکتہ سے حجاز کے لئے کوئی جہاز روانہ نہیں ہوگا۔

مانڈلے میں گاندھی جی کی ستھیاں پہنائی رسم

رنگون ۳۱ اگست۔ بروز جمعرات مانڈلے میں ریاستی امراء کی ارتھی کے سلگم پر گاندھی جی کی استھیاں بہائی جائیں گی۔ آل برما انڈین کانگریس کی مانڈلے برانچ کا ایک وفد صدر مسٹر سنت سنگھ کی قیادت میں آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز رنگون سے روانہ ہو گیا۔ استھیاں تین دن ایک پنڈال میں پبلک کے درشنوں کے لئے رکھی جائیں گی۔ اور اس کے بعد سلگم پر بہادی جائے گی۔

یونیورسٹیوں میں بھی نسبی زبانوں میں تعلیم دی جائیگی

عبوری دور میں انگریزی کو لازمی رکھنے کا فیصلہ

دہلی یکم ستمبر۔ حکومت ہند نے ذریعہ تعلیم پر غور کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس کی سفارشیں منظور کر لی ہیں۔ ان سفارشات پر فوری طور سے عمل درآمد شروع ہو جائیگا۔ ذریعہ تعلیم پر غور کرنے والی کمیٹی تعلیم کے مشاورتی بورڈ کی سفارش کے مطابق قائم کی گئی تھی۔ یہ جلسہ جنوری ۱۹۴۸ء میں ہوا تھا۔ اور وزیر تعلیم نے جو کانفرنس منعقد کی تھی اس نے بھی اس کی سفارشات کی تائید کی تھی۔ یہ کمیٹی تمام یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں پر مشتمل تھی۔ چند ماہر تعلیم بھی اس میں شامل تھے۔ اسی کانفرنس کا دہلی میں یکم اور ۲ مئی کو ڈاکٹر راجندر پرشاد کی صدارت میں اجلاس ہوا تھا۔

اس کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد وزارت تعلیم نے صوبائی حکومتوں اور یونیورسٹیوں سے درخواست کی ہے کہ یونیورسٹیوں میں قدیم تعلیم کی حیثیت سے انگریزی کو رفتہ رفتہ ختم کر دیا جائے۔ اور اس کی جگہ صوبہ یا ریاست یا علاقہ کی زبان کو ذریعہ تعلیم اور امتحان کی زبان کی حیثیت سے اختیار کر لیا جائے۔ یونیورسٹیوں سے اس بات کی بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ فیڈرل زبان میں ڈگری کے پہلے سال میں ایک پرچہ کا امتحان کا انتظام کریں اور سب لوگوں کے لئے فیڈرل زبان کی تعلیم کا بھی انتظام کریں۔ فیڈرل زبان اور اس کے رسم خط کی بابت حکومت دستور ساز اسمبلی کے فیصلہ کی منتظر ہے۔

کمیٹی کی ہدایات کے پیش نظر حکومت نے یونیورسٹیوں سے اس امر کی بھی درخواست کی ہے کہ عبوری دور میں انگریزی کو لازمی زبان کی حیثیت سے باقی رکھا جائے۔ درسی کتابوں، سائنس کی اصطلاحوں کی بابت کمیٹی نے جو سفارشات کی ہیں ان پر وزارت تعلیم دوسری ذمہ دار انجمنوں کے مشورہ کے ساتھ غور کر رہی ہے۔ مختلف یونیورسٹی

روزنامہ الجمعیۃ

میں

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو

کامیاب بنائیے

تپ دق کا کامیاب علاج
کیلسو

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ — قیمت سالانہ چالیس روپے، ششماہی بیس روپے، سہ ماہی گیارہ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء — بہترین طریقہ صرف یہی ہے کہ آپ بذریعہ منی آرڈر رقمیت بھیجکر اپنے نام پر اخبار الجمعیۃ جاری کرالیں۔

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6641

بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ — جلد ۳۰ — دہلی یوم شنبہ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۴ ستمبر ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۸۹ — قیمت فی پرچہ دو آنے

کمیونسٹوں نے شمالی چین میں اپنی علیحدہ حکومت قائم کرلی

امریکی سرمایہ داروں کو چین سے نکالدیا جائیگا

چیانگ کائی شیک کی حکومت کو ختم کردینے کا ارادہ

سان فرانسسکو، ۳ ستمبر: کل چینی کمیونسٹوں نے صدر چیانگ کائی شیک کی حکومت کے مقابلے میں شمالی چین کے اندر کمیونسٹ حکومت کے قیام کا اعلان کردیا۔ یہاں ایک کمیونسٹ نشریہ اعلان سنا گیا ہے جس میں شمالی چین کی حکومت کے قیام کا مقصد یہ بتایا گیا کہ وہ امریکن امپریلسٹ اور کومنتانگ پارٹی کو اقتدار ختم کرنے کے لئے ۱۹ اگست کو شمالی چین کے عوام کی نمائندہ کانگریس کے ۱۳ روزہ اجلاس کے بعد قائم کی گئی ہے۔

کمیونسٹ افواج کے زیر تسلط شمالی چین کے علاقوں میں حکومت قائم کرنے کے لئے ۱۲۸ ارکان پر مشتمل ایک کونسل قائم کی گئی ہے جو شمالی چین میں جنگ سے پیشتر قائم کی گئی تھی۔ اس کا پایہ تخت یان تھا۔ کمیونسٹوں نے شین شین پر قبضہ کرلیا ہے۔ سرکاری فوج چانگ چون کی پسپا ہونے والے مرکزی فوجیں پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے پیش قدمی کررہی ہے۔ یہ تمام زمینوں کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ کمیونسٹوں کا شہر شین شین پر قبضہ شمالی مغربی علاقہ میں شکستوں کی ایک سلسلہ کے متصل واقع ہے۔ گورنمنٹ فوج نے شیتانگ خان پر بھی قبضہ کرلیا ہے جو شمالی کے جنوب مغرب میں شاہراہ پر ایک اہم جنکشن ہے۔ شین شین پر قبضہ کے متعلق کمیونسٹ ریڈیو نے تسلیم کیا ان کی طرف پیش قدمی کی اطلاعات پہلے ہی مغربی ہیں۔ کانسیل کے نمائندے نے ۲۵ اگست کو یہ اطلاع دی تھی کہ شین شین پر قبضہ کے متعلق کمیونسٹ ریڈیو نے جو اطلاع دی ہے وہ ۲۴ اگست کی ہے۔

کشمیر کمیشن کی شیخ عبداللہ سے ملاقات

سری نگر، ۳ ستمبر: کشمیر کمیشن کے سب کمیشن سری نگر آگیا ہے۔ شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر سے ملاقات کی یہ ملاقات دو گھنٹہ تک جاری رہی۔

مشرقی پنجاب کو مسلح کیا جائے

جتھیدار اودھم سنگھ کا مطالبہ

جالندھر، ۴ ستمبر: کشمیر ہندو نہیں کا اہم وجہ ہے اور کسی حالت میں بھی اس کی قیمت کو برداشت نہ کیا جائے گا۔ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے صدر جتھیدار اودھم سنگھ ناگوکے نے یہ الفاظ پیر کے دن ایک تقریر میں کہے یہ جلسہ متبتک دوہار کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا انہوں نے مشرقی پنجاب کی جنگی اہمیت کا ذکر کیا اور کہا کہ پورے صوبہ کو فوجی تربیت دی جائے اور ہر شخص کو ہتھیاروں کا استعمال سکھایا جائے

امریکی سرمایہ داروں کو چین سے نکالدیا جائیگا

چیانگ کائی شیک کی حکومت کو ختم کردینے کا ارادہ

سان فرانسسکو، ۳ ستمبر: کل چینی کمیونسٹوں نے صدر چیانگ کائی شیک کی حکومت کے مقابلے میں شمالی چین کے اندر کمیونسٹ حکومت کے قیام کا اعلان کردیا۔ یہاں ایک کمیونسٹ نشریہ اعلان سنا گیا ہے جس میں شمالی چین کی حکومت کے قیام کا مقصد یہ بتایا گیا کہ وہ امریکن امپریلسٹ اور کومنتانگ پارٹی کو اقتدار ختم کرنے کے لئے ۱۹ اگست کو شمالی چین کے عوام کی نمائندہ کانگریس کے ۱۳ روزہ اجلاس کے بعد قائم کی گئی ہے۔

کمیونسٹ افواج کے زیر تسلط شمالی چین کے علاقوں میں حکومت قائم کرنے کے لئے ۱۲۸ ارکان پر مشتمل ایک کونسل قائم کی گئی ہے جو شمالی چین میں جنگ سے پیشتر قائم کی گئی تھی۔ اس کا پایہ تخت یان تھا۔ کمیونسٹوں نے شین شین پر قبضہ کرلیا ہے۔ سرکاری فوج چانگ چون کی پسپا ہونے والے مرکزی فوجیں پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے پیش قدمی کررہی ہے۔ یہ تمام زمینوں کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ کمیونسٹوں کا شہر شین شین پر قبضہ شمالی مغربی علاقہ میں شکستوں کی ایک سلسلہ کے متصل واقع ہے۔ گورنمنٹ فوج نے شیتانگ خان پر بھی قبضہ کرلیا ہے جو شمالی کے جنوب مغرب میں شاہراہ پر ایک اہم جنکشن ہے۔ شین شین پر قبضہ کے متعلق کمیونسٹ ریڈیو نے تسلیم کیا ان کی طرف پیش قدمی کی اطلاعات پہلے ہی مغربی ہیں۔ کانسیل کے نمائندے نے ۲۵ اگست کو یہ اطلاع دی تھی کہ شین شین پر قبضہ کے متعلق کمیونسٹ ریڈیو نے جو اطلاع دی ہے وہ ۲۴ اگست کی ہے۔

کشمیر کمیشن کی شیخ عبداللہ سے ملاقات

سری نگر، ۳ ستمبر: کشمیر کمیشن کے سب کمیشن سری نگر آگیا ہے۔ شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر سے ملاقات کی یہ ملاقات دو گھنٹہ تک جاری رہی۔

آزادی سے ہندستان کو کچھ نہ ملا

سرت چندر بوس کا اظہار خیال

کلکتہ، ۳ ستمبر: مسٹر سرت چندر بوس نے کلکتہ کے "انباز ایشن" کی پہلی اشاعت میں اپنے ایک مستقبل سے ایک مقالہ لکھا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ "ہندستان کی تاریخ میں کسی وقت ایک آزاد اور آزادی پسند پریس کی اتنی ضرورت نہیں ہوئی ہے جتنی کی اس وقت ہے۔ ہم نے برطانوی سامراج کے ساتھ گفت وشنید کے ذریعے جو آزادی حاصل ہوئی ہے، وہ بارہ دہ میں ہمارے لئے ایک "جاپانی سراب" ثابت ہوئی۔ ہماری زندگی کو کھیل دینے کے لئے بدنظمی، رشوت ستانی، کنبہ پروری، منافع خوری اور چور بازاری سب مل گئی ہیں۔ ہمارے حکمراں نے دستاویز تیز کی جس اسکیموں کا اعلان کیا ہے وہ سب ناکارہ ہو گئی ہیں۔ ایک آزاد اور مخوف پریس ہی یکمشت چھٹنی کی جرأت کرسکتا ہے اور ملک کو اس کی موجودہ خطرناک حالات سے نجات دلا سکتا ہے ہندستان کے اخبارات اپنی زبانیں میں پورے اترے ہیں نیشن" ہندستان کے اخبارات پر پریس کی گذشتہ شوکت کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

الہ آباد میں سیلاب میں زیادتی

الہ آباد، ۳ ستمبر: الہ آباد میں دریائے گنگا اور جمنا دونوں میں پانی گذشتہ دو روز سے بڑھتا جارہا ہے۔ اور کنارے کے گاؤں غرق آب ہوتے چلے جارہے ہیں۔ فصلیں تباہ ہوگئی ہیں اور سال قریب کی فصل کے امکانات کم ہوگئے۔

کانپور میں سیلاب میں کمی

کانپور، ۳ ستمبر: کل شام دریائے گنگا کے پل پر پانی کی سطح ۳۵۰ فٹ سے کچھ زیادہ تھی منگل کے دن قریباً ۳، ۴ فٹ تک پہنچ گیا تھا لکھنؤ اور کانپور کے درمیان ریل گاڑیاں بند ہوگئی تھیں، لیکن اب جزوی طور پر چلنے لگی ہیں۔ چیف منسٹر پنڈت نے کانپور اور اناؤ کے امداد کا دورہ کیا اور سیلاب زدہ علاقہ کو دیکھا۔ وزیر اعظم نے دریا کے کنارے کچی قبر کا بھی معائنہ کیا۔ وزیر اعظم نے ایک سب انسپکٹر کو اس کی بہادری کے صلہ میں ڈھائی سو روپیہ کا انعام دیا ہے۔ اس نے ۱۲ آدمیوں کو ۲ ہزار سیلاب زدہ لوگوں کی جان بچائی۔

مغربی جرمنی کے لئے نئے دستور حکومت پر غور وخوض

گیارہ ریاستوں کے وزیر اعظموں کا بان میں اجتماع

بان ۳ ستمبر: مغربی جرمنی کی گیارہ ریاستوں کے وزیر اعظموں نے دستور ساز اسمبلی کو اختیارات ارسال کردی ہیں ان وزیر اعظموں کا اجتماع بان میں جرمنی کی ریاستوں کی پارلیمنٹری کونسل کے افتتاح کے لئے ہوا۔ افتتاحیہ تقریروں میں امریکہ برطانیہ اور فرانس کے ہائی کمشنروں نے شرکت کی۔ کونسل کے صدر ڈاکٹر کونراڈ ایڈنیور نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم ایک ایسے دستور کی تدوین کررہے ہیں جو ہمارے ملک کے لئے ہی نہیں بلکہ پورے یورپ کے لئے مفید ہو۔ ہم ایک ایسا دستور بنانا چاہتے ہیں جو ہمارے ملک کو ایک ایسی ریاست بنادے جو دوسری ریاستوں کے ساتھ مل کر ایک متحدہ یورپ کی تشکیل کرسکے۔

ڈاکٹر ایڈنیور نے کہا کہ ہم ایک ایسا دستور بنانا چاہتے ہیں جو ہمارے ملک کو ایک ایسی ریاست بنادے جو دوسری ریاستوں کے ساتھ مل کر ایک متحدہ یورپ کی تشکیل کرسکے۔

مشرقی پنجاب کو مسلح کیا جائے

جتھیدار اودھم سنگھ کا مطالبہ

جالندھر، ۴ ستمبر: کشمیر ہندو نہیں کا اہم وجہ ہے اور کسی حالت میں بھی اس کی قیمت کو برداشت نہ کیا جائے گا۔ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے صدر جتھیدار اودھم سنگھ ناگوکے نے یہ الفاظ پیر کے دن ایک تقریر میں کہے یہ جلسہ متبتک دوہار کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا انہوں نے مشرقی پنجاب کی جنگی اہمیت کا ذکر کیا اور کہا کہ پورے صوبہ کو فوجی تربیت دی جائے اور ہر شخص کو ہتھیاروں کا استعمال سکھایا جائے

مغربی جرمنی کے لئے نئے دستور حکومت پر غور وخوض

گیارہ ریاستوں کے وزیر اعظموں کا بان میں اجتماع

بان ۳ ستمبر: مغربی جرمنی کی گیارہ ریاستوں کے وزیر اعظموں نے دستور ساز اسمبلی کو اختیارات ارسال کردی ہیں ان وزیر اعظموں کا اجتماع بان میں جرمنی کی ریاستوں کی پارلیمنٹری کونسل کے افتتاح کے لئے ہوا۔ افتتاحیہ تقریروں میں امریکہ برطانیہ اور فرانس کے ہائی کمشنروں نے شرکت کی۔ کونسل کے صدر ڈاکٹر کونراڈ ایڈنیور نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم ایک ایسے دستور کی تدوین کررہے ہیں جو ہمارے ملک کے لئے ہی نہیں بلکہ پورے یورپ کے لئے مفید ہو۔ ہم ایک ایسا دستور بنانا چاہتے ہیں جو ہمارے ملک کو ایک ایسی ریاست بنادے جو دوسری ریاستوں کے ساتھ مل کر ایک متحدہ یورپ کی تشکیل کرسکے۔

ڈاکٹر ایڈنیور نے کہا کہ ہم ایک ایسا دستور بنانا چاہتے ہیں جو ہمارے ملک کو ایک ایسی ریاست بنادے جو دوسری ریاستوں کے ساتھ مل کر ایک متحدہ یورپ کی تشکیل کرسکے۔

برمی فوجوں نے پروم کا محاصرہ کرلیا

قبائلیوں کو ہموار کرنے کے لئے ایک کمیشن کا تقرر

رنگون ۳ ستمبر: تازہ حالات ایک سرکاری ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ برمی فوجوں نے باغیوں کے اڈہ شہر پروم کا محاصرہ کرلیا ہے۔ یہ مقام رنگون کے شمال مغرب میں ہے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ حملہ بہت کاسیابی کے ساتھ جاری ہے۔

حکومت کے ایک ترجمان نے کہا گیا ہے کہ منڈلے کے علاقوں میں کمیونسٹوں اور حکومت کی فوجوں میں بعض مقامات پر زبردست تصادم ہوا ہے رنگون کے جنوب کے علاقہ میں بھی باغیوں اور فوجوں کی جھڑپوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ حکومت نے برن اور سرحدی قبیلوں کا ایک کمیشن مقرر کیا ہے جو کارن، مس اور ارکانی نوگوں کے مطالبات معلوم کرکے ان کی تحقیقات کرے گا۔

کمیشن میں مذکورہ بالا قبائلیوں کے چھ چھ نمائندے لئے جائیں گے۔ کمیشن مذکورہ وزرائع بھی تجویز کرے گا جنہیں سے ان قبائلی علاقوں کے لوگوں کی خواہشات کو عملی جامہ پہنایا جاسکے اور جہاں کہیں یہ مطالبات موجودہ قانون اور دستور حکومت کی حدود سے باہر ہوں گے۔ وہاں ان مشکلات پر غالب آنے کے ذرائع تجویز کرے گا۔ نیز اپنی تجویز پر عمل کرنے کے جمہوری طریقے بھی بتائے گا۔ کرن اور کرنیائی ریاستیں سیام کی سرحد پر واقع ہیں۔ اور مس لوگ اراددی کے ڈیلٹا میں آباد ہیں۔ ارکان مغربی برما کی وہ پہاڑیاں ہیں جن سے چن کی پہاڑیاں ملی ہوئی ہیں۔ کاچین شمالی برما کے دور دراز کے علاقے ہیں اور شان کی ریاستیں مشرقی وسطی برما میں ہیں۔

آٹھ سو قیدی مغربی پنجاب سے ہندوستان بھیجے جائیں گے

لاہور، ۳ ستمبر: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کا جو نیا پروگرام طے ہوا ہے اس کے مطابق مغربی پنجاب کی جیلوں سے ۸۰۰ قیدی ہندوستان بھیجے جائیں گے۔ ان کو لاہور میں جمع کیا جارہا ہے اور ۹ ستمبر کو ان کا مشرقی پنجاب کے قیدیوں سے تبادلہ ہونے والا تھا۔ لیکن مغربی پنجاب کے سیلاب کی وجہ سے چکیں نہیں کہ تمام قیدی لاہور میں اس تاریخ تک پہنچ سکیں گے۔ اب ان کو تبادلہ کی آخری تاریخ دوسری مقرر کی جائے گی۔

برطانیہ پر بحرین میں بودھ اور ہندوستانی لبنانیز کا الزام

گندم کی بین الاقوامی کونسل سے حکومت ایران کا احتجاج

لندن ۳ ستمبر: حکومت ایران کی جانب سے لیگ آف نیشنس کی بین الاقوامی کونسل کے نام ایک ٹیلیگرام موصول ہوا ہے جس میں برطانیہ کے خلاف اس بات کی شکایت کی گئی تھی کہ وہ بحرین کا گندم بھیجنا بند کررہا ہے۔ حکومت ایران نے اس بات کی بھی شکایت کی تھی کہ برطانیہ نے اس جزیرہ کی آبادی کو ہندوستانی اور بودھ مذہب کے ماننے والے لبنانیز سے بدل دیا ہے۔ سنہ ۱۹۴۱ء تک بحرین کی آبادی کا بہتہ پڑا مرکز ہے۔ سنہ دستانی اور بودھ مذہب کے ماننے والے ہیں جب کہ

روزنامہ
الجمعیۃ
۴ ستمبر ۱۹۴۸ء

اپنے آپکو سنبھالو

انسان کی حالت پر غور کیجئے، اس کے مقصد کا کھوج لگائیے، اس کے کردار کو دیکھئے، مایوسی کے سوا آپ کو کچھ بھی حاصل نہ ہوگا! کائنات کو اس کی ذات سے بہت کچھ امیدیں تھیں مگر نتیجہ میں یہ ساری امیدیں ناامیدیوں سے بدل گئیں، کائنات کا یہ جو بیٹا انسان کہا جاتا ہے دنیا کے لئے کچھ مفید ثابت نہ ہوا خود انسان کو انسان سے ڈر لگتا ہے تو انسان اپنے آپ سے گھبراتا ہے، جدھر دیکھو خونخوار بنوں کے بجائے آئیں گے جدھر دیکھو خود غرض اور فریبانیکی کی چلتی پھرتی تصویر معلوم ہوگا، کیسی انسانیت کیسے انسانی جذبات سب باتوں کو ساتھیوں سے امن ہے، شیروں کو شیروں سے پناہ ہے مگر انسان کو انسان کی امان نہیں، اس کی باتوں سے صرف اتنا معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسان ہے مگر کرتوتوں سے توا حیوان ... بل حکم اضل ثابت ہوتا ہے، اسے دنیا کی ہر چیز سے انس اور محبت ہے مگر دنیا میں ایسی ہیں جنکو وہ نہایت نظرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

امن و سلامتی سے نفرت اور سچائی اور راستبازی سے عداوت، اس نے قسم کھائی ہے کہ چین سے انہیں رہنے گا اور دوسروں کو تباہی کی دلدل میں پھنسا کر ہی سچائی سے کوئی رشتہ نہیں رکھے گا اور جھوٹ کو ہمیشہ چمکا کر دنیا کو گمراہ کرے گا! افلاطون دنیا کی یہ بڑی بڑی ڈیڑھی ہے کہ آج دنیا میں ایمانداری، استبازی انسان کی تنگدستی کے لالے پڑتے ہیں اور ہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ کیا دنیا میں کسی ایماندار کی گزر بھی ہو سکتی ہے؟ کیا سچے اور انصاف پسند بھی کامیاب ہو سکتے ہیں؟ دل کو یہ بات بنائی کہ ایک جھوٹ کے مقابلہ پر سٹیں جھوٹ ہوتا ہے ایک جھوٹا دس سچوں کو ہرا دیتا ہے! اور تو اور جب کبھی عدالتوں کا ذکر آئے گا ہر شخص یہی کہے گا کہ انہاں کچوں کا کیا کام؟ عدالت میں سچ بولئے اور مارے گئے، جس کو سچ بولنا ہو وہ عدالت میں نہ جائے! جہاں سچائی اور انصاف کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہیں سب سے زیادہ جھوٹ بولنا چاہیئے۔

ہندوستان آزاد ہو گیا، مگر یوں نہیں ہوا جسنے کہ آزادی کے معنی کیا ہیں؟ آزادی آزاد قوم کو خود اور سشریعت بناتی ہے، آزاد قوم ان تمام رذائل سے پاک ہو جاتی ہے جو غلامی کی پیداوار ہیں وضع کی پابندی، زبان کی تلخی، آنکھوں کی شرم، دل کی سستی، دماغ کی بیماری، ذمہ داری کا احساس اخلاص کی فراوانی، تحمل اور رواداری کے عملی مظاہر آزادی کے نمایاں خدوخال ہیں، مگر کیا یہ اوصاف ہمارے اندر پیدا ہوئے؟ کیا ہم نے غلامی اور آزادی کی زندگی میں کوئی خط امتیاز کھینچا؟ کیا ہمارا کردار بدلا؟ کیا ہمارے راستے کردار کی طہارت کا ثبوت ہم پیش کر سکتے ہیں؟ اس کے جواب میں ہم سب کی گردنیں شرم سے جھک جانی چاہئیں۔

ہم نے انسانیت کا یہ نقشہ ہندوستان اور پاکستان کے لئے پیش کیا ہے۔ ہندوستان پاکستان سے جدا نہیں، پاکستان ہندوستان سے الگ نہیں، نام دو ہیں مگر حقیقت ایک ہے، رام اور اللہ کی انسانیت نہ کبھی تقسیم ہوئی تھی نہ ہوگی دونوں ایک ہی رہیں گے اور ایک ہی معیار میں حصۂ بنیں گے، حکومتیں اگر گمراہ ہو جائیں تو عوام انہیں راہ راست پر لا سکتے ہیں، اگر عوام کا ضمیر مر جائے تو حکومتیں اسے درست کر سکتی ہیں جہاں عوام اور حکومت ایک ہی حمام میں ننگے ہوں اور دونوں کا مزاج اعتدال سے گر جائے وہاں بتائیے اصلاح حال کی کیا شکل باقی رہ سکتی ہے؟ پاکستان کی حکومت کا دل ہندوستان کی طرف سے صاف نہیں ہندوستان کا پندار پاکستان کے لئے خوشگوار نہیں مگر مصیبت یہ ہے کہ پاکستان کے ہاتھ کی بھی پاکستانی ذہنیت میں رنگے ہوئے ہیں اور کروڑوں کے باشندے بھی ہندوستانی ماحول سے متاثر پاکستان کے اخبارات کھلے ہوئے ہیں کہ ہندوستان نے مل کر دوسروں کو تباہی کی دلدل میں پھنسایا گیا چالیں کھڑے ہیں کہ پاکستان سے ذرا سی بھی بات ہونے میں دیر نہ لگے گی! چہرہ وحشت برس رہی ہو قلم سے خون ٹپک رہا ہے، دونوں طرف کے اخبارات قاتلوں اور ڈاکوؤں کی صف میں شامل ہونے کے لئے بے تاب ہیں اور یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ انسانی خون کا دریا کس طرح بہتا ہے! اخبارات کی اس روش کو حکومت کے تیوروں سے بڑا دل ہوتی ہے حکومتوں کے تیور بھی کچھ اچھے نہیں ہیں اور اقتدار پسندی، امن و انصاف، سچائی اور عقل کے تقاضوں پر غالب آچکی ہے۔

کیا ہندوستان اور پاکستان کے اخبارات یہ نہیں کر سکتے کہ دونوں کو لڑانے کے بجائے ملانے کی کوشش کریں اور اپنے آتش بار قلم کو انسانیت کی خدمت کے لئے وقف کر دیں؟ آخر امن سے نفرت اور سچائی سے عداوت کب تک رہے گی؟ اپنی ضلالتوں کو فتنہ و فساد کے لئے کب تک قائم رکھا جائے گا؟ حکومتیں اگر گمراہ ہیں تو اخبارات کو اس خطرہ سے آگاہ ہونا چاہیئے اور انہیں راہ راست پر لانے کا فریضہ ادا کرنا چاہیئے، اگر اخبارات شرانگیزی سے باز نہیں آتے تو حکومتوں کو امن، انصاف اور سچائی کی خاطر اس بے لگام کے لئے کوئی بندوبست ہو جانا چاہیئے، جیسے بھی ہو جس طرح بھی ہو، یہ عزم کر لیا جائے کہ آگ اور خون کی ہولی کہیں نہ کھیلی جائے گی، اور ہندو اور پاکستان دو دوست حکومتوں کی طرح زندگی بسر کریں گے۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے تو انہیں اس کے لئے مجبور کر دیا جائے گا۔

باغی کون ہے؟

صدر ایٹیل نے پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ دہلی میں اختیارات کی کوئی تقسیم نہیں ہوئی، ایڈوبیٹ شمس الدین گلی و کان سے دس عدد اسٹین گنیں برآمد ہوئیں اور اس سلسلہ میں آٹھ ہندوؤں کو گرفتار کیا گیا!

مگر ہم نے تو ہندی اخبار سے آج ہی یہ خبر پڑھی تھی کہ سوفتیوں سے دہلی کی معرفت سنا تھا کہ سوفتیوں کے ہاتھ ہتھیاروں کی ایک فیکٹری برآمد ہوئی تھی اور اس سلسلہ میں بہت سے مسلمانوں کی گرفتاریاں عمل میں آئیں، اسکے بعد پھر خبر آئی تھی کہ دہلی میں ہتھیاروں کی کوئی فیکٹری نہیں پائی گئی، اب یہ خبر آئی ہے کہ کسی مسلمان کے گھر سے

گھریلو معاملہ

مغربی افریقہ کے وزیر اعظم ڈاکٹر ملان نے اقوام متحدہ اسمبلی میں بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان کے مکان اور دوکان سے نہیں بلکہ ایک ہندو کی حیثیت سے یا ہندو اخبارات نے تو بڑی محنت کے بعد مسجد فتیوری میں ہتھیاروں کی ایک فیکٹری قایم کی تھی تاکہ مسلمانوں کی یہ عبادتگاہ باغیوں کا اڈہ ثابت ہو جائے مگر ہم منسٹر نے ان غریبوں کے کئے کرائے پر پانی پھیر دیا اور اعلان یہ ہے کہ پریس برانچ سے بھی آج اور دلی سے بار پریس کرنے کی زحمت نہیں فرمائی، شاید اسلئے کہ ایسی خبروں سے اس مکان کے لئے کوئی خطرہ پیدا نہیں ہوتا۔

اچھی باتیں

(لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب (پ ۱۳ ع ۵)

ہم نے اس قرآن میں (ہر چیز) کا بار بار ذکر کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر (نصیحت پذیری تو کجا) ان میں اعراض و نفور زیادہ ہی بڑھتا گیا۔

قرآن سراسر نصیحت ہے وہ انسان کو اس کے اعمال کے قدرتی نتائج سے آگاہ کرتا ہے اس کی غفلت پر تنبہ فرماتا ہے اور سنت اللہ (لاآف نیچر) کی طرف متوجہ کر کے اسے فطری اور اخلاقی قوانین کی اطاعت پر ابھارتا ہے۔ لیکن انسان کی سرکشیوں اور غفلتوں کا یہ حال ہے کہ وہ نصیحت سے دور بھاگتا اور اپنی کمزوریوں کو چھپانا چاہتا ہے حالانکہ آنکھیں بند کر لینے سے دنیا کے مظاہر معدوم نہیں ہو جاتے غفلتوں میں مبتلا رہنے سے اعمال کے نتائج سے بچا نہیں جا سکتا۔ لیکن جب انسان کو اعراض غفلت، بے عملی اور بدچلنی کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے تو اس کی آنکھیں بھٹی کی بھٹی رہ جاتی ہیں اور سوچنے لگتا ہے کہ وہ کس جرم میں پکڑا گیا! حالانکہ اس کا وجود سراپا جرم اور معصیت ہے، غفلت کی انتہا یہ ہے کہ عذاب الٰہی کا مزہ چکھنے کے بعد بھی بیدار نہیں ہوتا، بلکہ بھولا بن کر یہی سوال کرتا ہے کہ اس کی بربادی کا سبب کیا ہے؟

مظلوم پٹھانوں کی ایک آخری التجا

معزز معاصر "آفتاب" نے مورخہ ۱۹ اگست کو "احسان فراموشی کی انتہا" کے عنوان سے جو شذرہ سپرد قلم کیا ہے۔ میں صوبہ سرحد اور بلوچستان کے پٹھانوں کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ قبل اس کے کہ میں اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کروں اور اپنا دکھڑا ہندوستان کے کونسز جائیوں کو سناؤں یہ بتا دینا ضروری ہوگا کہ پریس کے مسٹر ارشنن کے اس بیان کے بعد اقتباس ذیل میں دعا کروں کہ آزمن حضرات کی نظر سے وہ مضمون نہیں گذرا ہے وہ اس نے اور میرے معروضات کے پس منظر سے کماحقہ آگاہ ہو جائیں۔ پریس آفتاب نے لکھا ہے:۔

"ہمیں لوگوں نے ہندوستان کی آزادی کا دن قریب آنے میں حصہ لیا ہے اور جس وقت جب کہ ہندوستان آزاد ہو چکا ہے۔ ہماری ضروریات بھلی کے پاتر میں سرحد کے بادشاہ خاں اور خدائی خدمتگاروں کی قربانیاں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ سرحد کے بادشاہ خاں نے مدتوں آزادی کے جرم میں قید و بند کے مصائب جھیلے ہیں بلکہ وہ کئی سالوں سے اپنے وطن سے باہر غربت کی زندگی بھی بسر کر چکے ہیں۔ افسوس کہ ہندوستان کی آزادی کی سنگ میل کو عبور کرتے وقت بادشاہ خاں اور اس کے ساتھیوں کو ان کے رفیق چھوڑ گئے اور ان پر انہوں نے ان کا ذکر تک کرنا گوارا نہ کیا۔ یہ لوگ اقتدار کے سنگھاسن پر جلوہ گر ہو گئے اور بادشاہ خاں آج بھی جیل کی تاریک کوٹھڑیوں میں پڑے ہیں اور ان کے فدائی خدمتگاروں کا یہ حال ہے کہ آج بھی ۱۹۴۲ء کی طرح گولیوں سے بھونی جا رہی ہیں۔ سرحد میں پٹھانوں پر ان کی حکومت ہو جانے کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ پٹھانوں پر ہوائی جہازوں کی جنگ میں کاٹکریں کے ساتھ صف اول میں آکر ہم حملہ آور ہوئے ہیں۔ فرنگی گورنر کے عہد میں آج بھی گولیاں چلائی جا رہی ہیں لیکن ہندوستان کی ہر فرنگی کانگریس کے چھوڑے ہوئے ہندوستانی کی ایک آنسو بھی جاری نہیں ہوتا۔ احسان ناشناسی کی اس سے بڑھ کر مثال دنیا میں کوئی نہیں پیش کر سکتی ہے اور نہ کر سکے گی۔

محترم مدیر آفتاب نے ہماری وفاداری کا بھی بڑی طرح اداکر دیا ہے، اس کے خیال سے اس بات کے آئینہ دار ہیں کہ ہندوستان کے تئیں کہ لوگ اپنے پرانے رفیقوں کے غم اور آنسوؤں کو برداشت نہیں کر سکتے اور چاہتے ہیں کہ اپنے پرائے بھائیوں کی مدد کریں۔

ہم نے اگر ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں قربانیاں دی ہیں تو یہ ہمارا فرض تھا۔ ہم اس ملک کے باشندے تھے اور اس سرزمین کا ہمارے اوپر صحیح حق تھا۔ جسے ہم نے پوری طرح ادا کر دیا۔

ہماری قربانیاں اس لئے نہیں تھیں کہ ہم کسی پرکری اور صلہ کرنا چاہتے تھے اگر ہم نے اپنے ساتھیوں کو راستہ میں چھوڑ دیا تو اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ ہمارا قومی شعار تھا۔ یہ ہمارے خمیر کی خصلت تھی اور اب بھی ہے۔ اس سے وہ کسی طرح کر نہیں کر سکتا۔ ہمیں آج بھی فخر ہے کہ واقعات کی ناخوشگوار رفتار کے ہمارے پاؤں میں لغزش نہیں آنے دی۔

ایک مستند حکومت ہمیں سے آج ہمیں کچل رہی ہے لیکن ہم نے اب تک اس پر کوئی پشیمانی ظاہر نہیں کی کہ ہم نے کانگریس کا ساتھ بھر ساتھ دیا۔ ہم نے سجدہ سہو کبھی نہیں کیا اور نہ آئندہ ایسا کرنے کا کوئی ارادہ ہے۔

کچھ بھی ہو ساتھیو! کیا آپ کو واقعی اب بھی ہم سے ہمدردی ہے؟ کیا ایک پرانے رفیق سفر کی آپ کوئی اخلاقی مدد کرنا چاہتے ہیں؟ کیا ہماری مصیبتوں کے حل کرنے میں آپ مدد دینے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں؟ اگر ہو تو ہمارا کی نوعیت کو فرما سکیں گے۔

صوبہ سرحد اور بلوچستان کے رہنے والے تقریباً کافی لوری طرح اس ہمارے اور بڑی قوم کا ایک حصہ ہے جسے "پٹھان" کے نام

اور جنوبی افریقہ کے نمائندہ کو حل کرنے کے لئے ہم گول میز کانفرنس منعقد کرنے کے لئے تیار ہیں، مگر اس اندوہ ناک سے یہ معلوم ہوتا ہے ایک غیر ملکی طاقت جنوبی افریقہ کے گھریلو معاملات میں دراندازی ہونا ..... چاہتی ہے، ہم ہرگز برداشت کر سکتے ہیں ہرگز کسی بیرونی طاقت کو یہ اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ ہمارے گھریلو معاملات میں مداخلت کرے۔

گویا جنوبی افریقہ کے سفید وحشیوں کے مظالم پر احتجاج اور کالے مظلوموں کی حمایت بھی ایک گھریلو معاملہ ہے جس میں ہندوستان کو دراندازی ہونیکا کوئی حق نہیں! ہٹلر نے بھی کچھ ایسا ہی کہا تھا کہ یہودیوں کا معاملہ جرمنی کا گھریلو معاملہ ہے جس میں کسی غیر کو مداخلت کی اجازت نہیں دی جا سکتی یا

یہ شیطانی فریب بھی ایک عام فیشن اختیار کرتا جا رہا ہے کہ فلاں معاملہ گھریلو ہے جسے دوسروں کو خاموش رہنا چاہیے۔ کسی ملک کی رعایا پر کوئی انتہائی ظلم ہو رہا ہو مگر جہاں کسی نے انسانی جذبات سے مجبور ہو کر احتجاج کیا فوراً کہہ دیا گیا کہ یہ ہمارا گھریلو معاملہ ہے یعنی گھریلو معاملے کے نام پر ہر ظلم، ہر سفاکی، ہر شقاوت اور ہر فتنہ انگیزی جائز ہے، ناجائز تو صرف وہ چیز ہے جو گھر کی چہار دیواری سے باہر عمل میں لائی جائے۔ دنیا سے انسانیت ناپید نہیں ہوئی ہے تو ہر ملک کی رائے عامہ کو اپنی حکومت سے خلاف ..... چارہ جوئی کی اجازت ملنی چاہیئے اور ہر ملک کی حکومت کا فرض ہونا چاہیئے کہ وہ انسانیت کی خاطر دوسرے ملکوں کے انسانوں کے حق میں آواز بلند کرے اور خاص کر ہندوستان کو کھلی عدالت میں یہ کہنے کا حق ہے! ڈاکٹر ملان پوچھتا ہے کہ افریقہ کے کالوں کو گنوں سے ہم کیا سلوک کرتے ہیں؟ ہم کہتے ہیں کہ ہم نے کچھ نہ بولے کیونکہ یہ کہا سکا۔ گھریلو معاملہ ہے۔

سیر و سیاحت

سیر و سیاحت

ہمارا خیال تھا کہ البانیہ کا ہجرت ہندوستان ہی کے لوگوں پر ہوا ہے لیکن اب معلوم ہوا ان خط کا دائرہ عمل تمام دنیا میں ہے۔ اس وقت امریکہ میں پانچ لاکھ البانیہ آباد ہیں اور سرطلب یہ ہے سوا لاکھ البانیہ کو امریکہ نے اپنے ہاں پناہ دی ہے اور ہجرت کی اجازت دیدی ہے۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء کے قانون کے ماتحت ۲۰۰ البانیہ کو ہر سال امریکہ میں آباد ہونے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ اس طرح البانیہ کی آبادی کا ۱۰ فیصدی حصہ امریکہ میں آباد ہو جائے گا۔ اس کے بعد البانیہ کی آبادی کا ۱۰ فیصدی حصہ امریکہ میں آباد ہو جائے گا۔ اس کے بعد البانیہ کی آبادی کا ۱۰ فیصدی حصہ امریکہ میں آباد ہو جائے گا۔

سیاحت

ایک اور مقام پر اترے اور قسمت آزمائی کی گھڑیاں بھی وہی من و سلوی اور وہی انڈے اور مخلوط الغذا

الیکشن کے اکھاڑے میں

اترے ہوئے ہیں۔ ٹرومین اور ڈیوی (ریپبلکن پارٹی) ہیں۔ مدمقابل ہیں۔ اور ہر ایک ان میں سے ایک مسٹر ہیں (لیکن ہیں کہتے ہیں کہ کس پارٹی سے تعلق نہیں رکھتے کہ ریپبلکن پارٹی ملی ہیں اور خود ہی ڈیموکریٹک پارٹی کے بھی ہیں اسی لئے شاید انہیں کوئی منع نہیں کرتا۔

تازہ اطلاع یہ ہے کہ مسز روزویلٹ نے الگزنڈر شمالی لیبر ولیا) کو تشریف لے گئے۔ ایک بڑی کمیٹی کے ممبر ہو کر گئے ہیں۔ بھائی اور بہنیں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ..... بس اتنا ہی کہنے پائے تھے کہ سن سناہٹ اترنے لگا یعنی کہ اولوں اور ہتھوڑوں کی بارش ہونے لگی۔ اور بہنی صاحب تھے کہ اس سن سناہٹ کو بڑے شوق سے سن رہے تھے۔ جب ہم کرنے کی گنجائش باقی نہ رہا تو پریس کی مدد اور سے اپنی کار تک پہنچے اور دوسرے ممبروں کے ہمراہ جو پہلے سے موٹریں روانی افروز تھیں روانہ ہو گئے۔

سیاحت

ایک اور مقام پر اترے اور قسمت آزمائی کی گھڑیاں بھی وہی من و سلوی اور وہی انڈے اور مخلوط الغذا

الیکشن کے اکھاڑے میں

اترے ہوئے ہیں۔ ٹرومین اور ڈیوی (ریپبلکن پارٹی) ہیں۔ مدمقابل ہیں۔ اور ہر ایک ان میں سے ایک مسٹر ہیں (لیکن ہیں کہتے ہیں کہ کس پارٹی سے تعلق نہیں رکھتے کہ ریپبلکن پارٹی ملی ہیں اور خود ہی ڈیموکریٹک پارٹی کے بھی ہیں اسی لئے شاید انہیں کوئی منع نہیں کرتا۔

تازہ اطلاع یہ ہے کہ مسز روزویلٹ نے الگزنڈر شمالی لیبر ولیا) کو تشریف لے گئے۔ ایک بڑی کمیٹی کے ممبر ہو کر گئے ہیں۔ بھائی اور بہنیں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ..... بس اتنا ہی کہنے پائے تھے کہ سن سناہٹ اترنے لگا یعنی کہ اولوں اور ہتھوڑوں کی بارش ہونے لگی۔ اور بہنی صاحب تھے کہ اس سن سناہٹ کو بڑے شوق سے سن رہے تھے۔ جب ہم کرنے کی گنجائش باقی نہ رہا تو پریس کی مدد اور سے اپنی کار تک پہنچے اور دوسرے ممبروں کے ہمراہ جو پہلے سے موٹریں روانی افروز تھیں روانہ ہو گئے۔

سیر

چلئے بہن کا تصور ہے کہ وہ برس کا دام ہوتا ہے۔ کتنا ہے۔ آرام سے رہتا ہے۔ تو روس سے دوستی کرو۔ ایک آزاد ملک کا دوسری دوسرے آزاد ملک سے محبت کی پینگ بڑھائے۔ دوست نواز ہے پیسہ اور تعلقات کا زور ہے۔ روس میں اگر دنیا کی سب سے عظیم کشتی ہے تو دنیا کی سب سے عظیم کشتی بھی ہے۔ اور نہ تو ہر ایک کا صدر ہے۔ اور لاکھ گھوڑے کی طاقت سہی قانون میں طرف چاہے موڑ سکتا ہے اور اگر اس قانون دانی میں آتی تو کسی ہندستانی یا پاکستانی قانون داں کی خدمت حاصل کرلے۔ سینٹی ایٹ جیسے ہزار قانون سازگر پھینیڈے تو ہمارا ذمہ۔ اور پھر کس کی مجال جو "روس" کو کوئی مجرم قرار کے دکھا دے۔

سیاحت

انگلستان کی تو یہ حال ہے کہ ہندی باشندوں کے بھروسہ کرنا خطرہ میں کودنا ہے۔ کیا ہے کہ کبھی تنگ ہوا تو ہندستان پر حملہ کر سکتا ہے۔ وہ بھی سخت حملہ جو ہندستان کے ہندو مسلمان سب کو ہلا کر رکھ دے۔ اور ہندستان کی آزادی کا خاتمہ کر دے۔ اس لئے انگلستان کی ہمدردی کا کیا ٹھکانہ۔ اور پھر امریکہ کی تو بات ہی نہ پوچھئے۔ وہ تو ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔ اور ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔ اور ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔

سیاحت

ہمارا خیال تھا کہ البانیہ کا ہجرت ہندوستان ہی کے لوگوں پر ہوا ہے لیکن اب معلوم ہوا ان خط کا دائرہ عمل تمام دنیا میں ہے۔ اس وقت امریکہ میں پانچ لاکھ البانیہ آباد ہیں اور سرطلب یہ ہے سوا لاکھ البانیہ کو امریکہ نے اپنے ہاں پناہ دی ہے اور ہجرت کی اجازت دیدی ہے۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء کے قانون کے ماتحت ۲۰۰ البانیہ کو ہر سال امریکہ میں آباد ہونے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ اس طرح البانیہ کی آبادی کا ۱۰ فیصدی حصہ امریکہ میں آباد ہو جائے گا۔ اس کے بعد البانیہ کی آبادی کا ۱۰ فیصدی حصہ امریکہ میں آباد ہو جائے گا۔ اس کے بعد البانیہ کی آبادی کا ۱۰ فیصدی حصہ امریکہ میں آباد ہو جائے گا۔

سیاحت

انگلستان کی تو یہ حال ہے کہ ہندی باشندوں کے بھروسہ کرنا خطرہ میں کودنا ہے۔ کیا ہے کہ کبھی تنگ ہوا تو ہندستان پر حملہ کر سکتا ہے۔ وہ بھی سخت حملہ جو ہندستان کے ہندو مسلمان سب کو ہلا کر رکھ دے۔ اور ہندستان کی آزادی کا خاتمہ کر دے۔ اس لئے انگلستان کی ہمدردی کا کیا ٹھکانہ۔ اور پھر امریکہ کی تو بات ہی نہ پوچھئے۔ وہ تو ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔ اور ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔ اور ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔

سیر

چلئے بہن کا تصور ہے کہ وہ برس کا دام ہوتا ہے۔ کتنا ہے۔ آرام سے رہتا ہے۔ تو روس سے دوستی کرو۔ ایک آزاد ملک کا دوسری دوسرے آزاد ملک سے محبت کی پینگ بڑھائے۔ دوست نواز ہے پیسہ اور تعلقات کا زور ہے۔ روس میں اگر دنیا کی سب سے عظیم کشتی ہے تو دنیا کی سب سے عظیم کشتی بھی ہے۔ اور نہ تو ہر ایک کا صدر ہے۔ اور لاکھ گھوڑے کی طاقت سہی قانون میں طرف چاہے موڑ سکتا ہے اور اگر اس قانون دانی میں آتی تو کسی ہندستانی یا پاکستانی قانون داں کی خدمت حاصل کرلے۔ سینٹی ایٹ جیسے ہزار قانون سازگر پھینیڈے تو ہمارا ذمہ۔ اور پھر کس کی مجال جو "روس" کو کوئی مجرم قرار کے دکھا دے۔

سیاحت

انگلستان کی تو یہ حال ہے کہ ہندی باشندوں کے بھروسہ کرنا خطرہ میں کودنا ہے۔ کیا ہے کہ کبھی تنگ ہوا تو ہندستان پر حملہ کر سکتا ہے۔ وہ بھی سخت حملہ جو ہندستان کے ہندو مسلمان سب کو ہلا کر رکھ دے۔ اور ہندستان کی آزادی کا خاتمہ کر دے۔ اس لئے انگلستان کی ہمدردی کا کیا ٹھکانہ۔ اور پھر امریکہ کی تو بات ہی نہ پوچھئے۔ وہ تو ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔ اور ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔ اور ہندستان کی آزادی کا دشمن ہے۔

ہندوستان میں موٹروں اور ہوائی اور بحری جہازوں کی تیاری

ہند میں پٹ سن کی پیداوار بڑھانے کی کوششیں

پارلیمنٹ میں سوالات

دہلی ۳ ستمبر۔ کل ہند پارلیمنٹ میں سوالات کے دوران میں وزیر صنعت و رسد ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے بتایا کہ حکومت ہند پاکستان میں دیسا کا کارخانہ قائم کرنے کی بابت غور کر رہی ہے جس میں جنگی طیارے بنائے جا سکیں۔ اسی وقت ہی حکومت نے بمبئی نیز کی کمپنی کو ہدایت دی ہے کہ وہ ۱۰ ہوائی جہاز تیار کرے۔

وزارت صنعت نے وہ شرائط بتانے سے انکار کر دیا ہے جن کے ماتحت یہ کمپنی ۱۰ ہوائی جہاز تیار کرے گی لیکن یہ بتایا کہ یہ کمپنی ۱۹۵۰ء کے وسط تک یہ جہاز تیار کر دے گی۔ ہندوستان میں موٹریں بنانے کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر صنعت نے کہا۔

اس وقت ہندوستان میں دو کمپنیاں موٹر کاروں کے حصے بنا رہی ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں کل ملا کر ۱۰۰۰ موٹریں بنائی گئیں۔ ۱۹۴۸ء میں ۲۰۰۰ موٹریں بنانے کا پروگرام ہے۔ ۱۹۵۰ء تک ہندوستان میں موٹریں بنانے کے کارخانوں کی گنجائش ۱۰۰۰۰ موٹریں سالانہ کر دینے کی کوشش کی جائے گی۔

ڈاکٹر مکرجی نے بتایا کہ ریلوے کے انجن بنانے کے متعلق بھی مذاکرات ہو رہے ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں ۱۰۰ انجن بنائے گئے تھے۔ ۱۹۴۸ء میں ۱۲۰ انجن بنائے جائیں گے۔ ۱۹۵۰ء تک ۲۰۰ انجن بنانے کا پروگرام ہے۔

ڈاکٹر مکرجی نے بتایا کہ انجنوں اور موٹروں کے حصے بنانے کے کارخانوں کی ۱۹۴۷ء میں ۱۰۰۰۰ ٹن پیداوار تھی۔ ۱۹۴۸ء میں ۱۵۰۰۰ ٹن پیداوار ہو گی۔ ۱۹۵۰ء تک ۲۵۰۰۰ ٹن پیداوار کا پروگرام ہے۔

ڈاکٹر مکرجی نے بتایا کہ ۱۹۴۷ء میں ۱۰۰ ریل کے انجن بنائے گئے تھے۔ ۱۹۴۸ء میں ۱۲۰ انجن بنائے جائیں گے۔ ۱۹۵۰ء تک ۲۰۰ انجن بنانے کا پروگرام ہے۔

حیدرآباد نے ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپے کا فاضل سامان حریدا

پارلیمنٹ میں ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کا انکشاف

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ کل ہند پارلیمنٹ میں ڈاکٹر مکرجی نے ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے بتایا کہ ریاست حیدرآباد کی حکومت نے ۱۹۴۷ء میں ۱۲ کروڑ روپے کا فاضل سامان خریدا تھا۔ اس کی مالیت کا اندازہ ۳۰ کروڑ روپے لگایا گیا تھا۔ حیدرآباد نے ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپے کا سامان خریدا تھا۔ یہ سب حکومت ہند نے فروخت کیا تھا۔

علاوہ ازیں امریکیوں نے ۳ ہزار گالیاں اور ۱۵ ہزار ٹن کا سٹور ہمارے حوالے کیا تھا۔ اس کی مالیت کے صحیح اندازہ نہیں ہیں۔ جنگ کا تمام سامان ہندوستان کے حوالے کیا گیا تھا۔ حیدرآباد نے بھی ضروریات و قضا فوجی ڈائریکٹوریٹ آف ڈسپوزلز سے خریداری کی تھی جہاں تک ہندوستانی اور برطانوی سرمایہ کا تعلق ہے۔ اندازہ ہے کہ اس میں سے ۱۰ فیصدی حصہ نئی صدی نظام سرکار کو فروخت کیا گیا تھا۔

ہندستان کو ہمسایوں سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہئے

ایک امریکی اخبار نویس کا ہندستان کو مشورہ

نئی دہلی۔ یکم ستمبر۔ مشہور امریکی اخبار نویس مسٹر منہوں امریکی اخبار نویس نے ایک تقریر میں ہندستان کو جارحانگ کا دعویٰ کرنے سے بین الاقوامی معاملات میں دوستی کی بابت کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اس کے برعکس مغربی تہذیب سے تعلق بڑھانے سے ہندستان کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ انہوں نے یہ تقریر انڈین کونسل آف ورلڈ افیئرز کے جلسے میں کی۔ مسٹر فرشنے کہا کہ روس نے اپنی سلطنت میں توسیع کرنے کا جو ہمہ گیر پروگرام اختیار کیا ہے۔ وہ امن عامہ کے لئے زبردست خطرہ ہے۔ تیسری جنگ یقینی ہو رہی ہے۔ ہندستان کی غیر جانبداری جارحانہ حملے، زیادتی اور انارکی کے سامنے قائم نہیں رہ سکتی۔ اسے جمہوریتوں سے اتحاد کرنا چاہئے۔ مسٹر فرشنے نے کہا کہ پاکستان کو ڈرا کر نہ رکھا جائے کہ پاکستان قائم نہ رہنا چاہئے۔ کشمیر اور حیدرآباد کے مسئلے پیدا ہوتے ہوئے اگر پاکستان کشمیر یا حیدرآباد میں کامیاب ہوا تو جنوب مشرقی ایشیا میں گڑبڑ مارنا اور تباہی میں مزید ہوگا۔ جس سے پاکستان قائم نہ رہے گا۔ اس کا مطلب ہے تباہی۔ لیکن ہندوستان کو ایک اور تباہی کا خطرہ ہے اس لئے اس سے بچنا ضروری ہے۔ ہمسایہ قومیں سے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرنا چاہئے

ہیضہ پھیلانے والے جادوگر!

پولیس میں رپورٹ درج کرائی

کلیان نام کا گاؤں کھلن کے ضلع تھانے ضلع میں ہیضہ کی وبا پھوٹ رہی ہے اس گاؤں کا ایک مرد اور ایک عورت کو جانی جاتی ہے اور خاص طور پر دو نئی مثالوں دیہاتی کا ڈر ہے میں یہ خیال پھیل گیا ہے کہ ان دونوں نے شہر بھر کے کنوؤں میں جادو وغیرہ کر کے یہ وبا پھیلائی ہے۔ چنانچہ اس خیال کے وقت دونوں کے خلاف پولیس میں رپورٹ چلائی اور ان پر مقدمہ چلانے کی درخواست کی۔ پولیس نے دیہاتیوں کو سمجھانے کی کوشش کی اور ایک لیکچر کے قصبہ میں آیا اور ان کو سمجھانے میں کامیاب ہو گیا۔

بم پھٹنے سے بچہ مجروح

کپور تھلہ یکم ستمبر۔ کل یہاں ایک بچے سے ایک بم پھٹنے سے ایک لڑکا مارا گیا۔ پتہ چلا ہے کہ اس بچے نے کہیں سے کیند سمجھ کر اسے اٹھایا اور پھر اسے آگ میں پھینک دیا۔ یہ "گیند" بڑے زور سے پھٹا اور بچے کے سخت زخم بھی آئے۔

مشرقی پنجاب کے دارالسلطنت کی تعمیر کے انتظامات

امریکی اور برطانوی انجنیروں کی امداد حاصل کیجائے گی

شملہ یکم ستمبر۔ پنجاب کی نئی راجدھانی کے متعلق کیبنٹ کی سب کمیٹی نے اپنے حال ہی کے اجلاس میں کئی اہم فیصلے کئے ہیں تقریباً ۲۰ ہزار ایکڑ زمین کو جلد از جلد لینے دینے کے لئے نئی راجدھانی کے باقی حصوں کی نسبت سے پہلے ایک قریبی بستی منتخب کی جائے گی۔

دارالسلطنت کے اس نواحی توسیعی کا پلان ایک کمیٹی تیار کرے گی جو حکومت ہند کے ٹاؤن پلینر مسٹر جوگلیکر، برطانوی وزارت تعمیرات کے سٹرو پولیٹن پلینر مسٹر ماریس اور مشرقی پنجاب کے چیف انجنیر مسٹر ہدایت مدار مشتمل ہوگی۔ یہ یونٹ خود کفیل ہوگا اور اس میں تمام ضروری خرید و فروخت کے مراکز، سکول اور طبی سہولیات وغیرہ موجود ہوں گی ایک سو افسر بھی چونکہ نئی راجدھانی کی تعمیر کے لئے ضروری ہوں گے جتنی جلد ممکن ہوگا۔ اس نئی بستی میں پہنچ جائیں گے نئی راجدھانی کی تعمیر کے لئے ٹاؤن پلینر، انجنیر اور تعمیر کے دیگر افسر وغیرہ کے لئے آخری انتخاب کے لئے چیف انجنیر مسٹر ورمان ایک ماہ کے اندر اندر برطانیہ اور امریکہ جائیں گے۔ مشرقی پنجاب کی حکومت ان دونوں ممالک میں اپنے بہترین ماہرین کو پہلے ہی ایسے ماہرین حاصل کرنے کی خدمت حاصل کرنے کے لئے لکھ چکی ہے بعد میں ٹریفک، روشنی، ٹرانسپورٹ وغیرہ کے لئے متعدد دوسرے ماہرین بھی منگوانے پڑیں گے مختلف امور کے لئے مختلف کمیٹیاں مختلف کر دی گئی ہیں نئی راجدھانی کے قریب ایک صنعتی بستی بھی تعمیر کی جائے گی سوا لاکھ راجدھانی سے کم از کم ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہوگی۔ راجدھانی کا ایک ہوائی اڈہ بھی ہوگا۔ یہ یونیورسٹی کی قریب ہوگی یہ بستی راجدھانی سے دس پندرہ میل کے فاصلہ پر ہوگی

آغا خاں کی روانگی

دارالسلام۔ یکم ستمبر۔ کل آغا خاں اور ان کی بیگم یہاں سے بذریعہ طیارہ روانہ ہو گئے۔ آپ یہاں مقام کمپالا کو روانہ ہوئے کمپالا میں دو دو تین روز قیام کریں گے۔ آغا خاں کی صحت اس وقت بہت بہتر ہے۔ انہوں نے اڈہ پر جمع ہونے والے اپنے بہت سے پیروؤں کو خدا حافظ کہا۔ اسمٰعیلی مسلمان اب تک ان کی آمد کی خوشیاں منا رہے ہیں۔

دہلی میں کپڑے کا مکمل راشن

نئی دہلی یکم ستمبر۔ دہلی کے موجودہ حالات میں کپڑے کے مجوزہ راشن کو غیر مناسب قرار دیتے ہوئے ڈائریکٹر سول سپلائز صوبہ دہلی نے حکومت ہند سے سفارش کی ہے کہ صوبہ دہلی میں کپڑے پر پورا کنٹرول اور راشن کر دیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس بات کی بھی سفارش کی گئی ہے کہ کپڑے کا سالانہ کوٹا ۱۲ گز سے بڑھا کر ۱۶ گز کر دیا جائے۔

راجہ جی کی کار پر سنگباری

مدراس یکم ستمبر۔ چار آدمیوں کو جنہیں پولیس نے گورنر جنرل کی کار پر سنگ باری کی تھی کل ۶ ماہ کی ایک ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ مجسٹریٹ نے یہ بھی کہا کہ ان کو ۶ ماہ بعد کی حفظ امن کی ضمانت بھی دینی ہوگی راجہ جی کی کار پر سنگ باری کا حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ ۲۵ اگست کو مدراس میں جنوبی ہند کے اخبار نویسوں کی فیڈریشن کی ایک کانفرنس میں تقریر کرنے جا رہے تھے۔

آغا خاں کی روانگی

دارالسلام۔ یکم ستمبر۔ کل آغا خاں اور ان کی بیگم یہاں سے بذریعہ طیارہ روانہ ہو گئے۔ آپ یہاں مقام کمپالا کو روانہ ہوئے کمپالا میں دو دو تین روز قیام کریں گے۔ آغا خاں کی صحت اس وقت بہت بہتر ہے۔ انہوں نے اڈہ پر جمع ہونے والے اپنے بہت سے پیروؤں کو خدا حافظ کہا۔ اسمٰعیلی مسلمان اب تک ان کی آمد کی خوشیاں منا رہے ہیں۔

دہلی میں کپڑے کا مکمل راشن

نئی دہلی یکم ستمبر۔ دہلی کے موجودہ حالات میں کپڑے کے مجوزہ راشن کو غیر مناسب قرار دیتے ہوئے ڈائریکٹر سول سپلائز صوبہ دہلی نے حکومت ہند سے سفارش کی ہے کہ صوبہ دہلی میں کپڑے پر پورا کنٹرول اور راشن کر دیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس بات کی بھی سفارش کی گئی ہے کہ کپڑے کا سالانہ کوٹا ۱۲ گز سے بڑھا کر ۱۶ گز کر دیا جائے۔

راجہ جی کی کار پر سنگباری

مدراس یکم ستمبر۔ چار آدمیوں کو جنہیں پولیس نے گورنر جنرل کی کار پر سنگ باری کی تھی کل ۶ ماہ کی ایک ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ مجسٹریٹ نے یہ بھی کہا کہ ان کو ۶ ماہ بعد کی حفظ امن کی ضمانت بھی دینی ہوگی راجہ جی کی کار پر سنگ باری کا حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ ۲۵ اگست کو مدراس میں جنوبی ہند کے اخبار نویسوں کی فیڈریشن کی ایک کانفرنس میں تقریر کرنے جا رہے تھے۔

علاقائی فوج میں بتدریج اضافہ کیا جائیگا

ہند پارلیمنٹ میں وزیر دفاع کے بل کی منظوری

نئی دہلی یکم ستمبر آج ہند پارلیمنٹ نے ڈیفنس آف انڈین ایکٹ مورخہ ۱۹۴۲ء میں ترمیم کا بل منظور کر لیا۔ وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ کے پیش کردہ اس بل کی حمایت کی۔ لیکن اس امر پر زور دیا کہ علاقائی فوج کی تعداد میں بھاری اضافہ کیا جانا ضروری ہے۔ ۱۹۴۱ء میں بل کے ضروری شکل اختیار کیا جائے۔ پہلا بات یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ جو اختیارات حاصل کئے جا رہے ہیں ان کا استعمال کس طرح کیا جائے گا۔ دوسرا بات یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ جو اختیارات حاصل کئے جا رہے ہیں ان کا استعمال کس طرح کیا جائے گا۔ دوسرا بات یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ جو اختیارات حاصل کئے جا رہے ہیں ان کا استعمال کس طرح کیا جائے گا۔

بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ نے کہا کہ یہ بات درست ہے کہ ہمارے ہمسایہ ملک میں علاقائی فوج کی تعداد ہماری علاقائی فوج سے بہت زیادہ ہے۔ لیکن ہمارے ہمسایہ ملک کی علاقائی فوج کی تعداد ہماری علاقائی فوج سے بہت زیادہ ہے۔ لیکن ہمارے ہمسایہ ملک کی علاقائی فوج کی تعداد ہماری علاقائی فوج سے بہت زیادہ ہے۔

وزیر دفاع نے کہا کہ ہمارے ہمسایہ ملک کی علاقائی فوج کی تعداد ہماری علاقائی فوج سے بہت زیادہ ہے۔ لیکن ہمارے ہمسایہ ملک کی علاقائی فوج کی تعداد ہماری علاقائی فوج سے بہت زیادہ ہے۔

اطالوی نوآبادیات کے لئے چار بڑوں کا فیصلہ

وزرائے خارجہ کے سامنے سفارشات پیش کر دی گئیں

لندن ۳ اگست۔ لندن میں ۳ ہفتے تعطل جاری کے بعد سابق اطالوی نوآبادیات کے مسئلہ پر غور و خوض کر کے چار بڑے وزرائے خارجہ کے ورزاء خارجہ کے خاص نمائندوں نے آج وزراء خارجہ کو اپنی سفارشات پیش کر دیں۔

عام طور پر ایک بڑے حلقوں کے بیان کے مطابق سوویٹ حکومت نے اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کے ماتحت اٹلی کو اس کو جنوبی نوآبادیات کی واپسی کی تجویز کی حمایت کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ اور فرانس نے بھی شمالی لیبیا میں اٹلی کی ٹرسٹی شپ کی حمایت کی ہے اور برطانیہ کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ اس کو اس تجویز سے اتفاق ہے۔

ادریٹریا کے لئے امریکہ اور فرانس تقسیم کے حق میں ہیں جس کے ماتحت ایتھی سینیا کو صلح مرتفع اور ڈینکل کا مسیدان دیا جائے اور باقی حصہ کی ٹرسٹی شپ اٹلی کو دے دی جائے، لیکن برطانیہ ارٹیریا کی تقسیم کی سخت مخالفت کر رہا ہے۔ اور اس نے تجویز کی ہے کہ اس علاقہ کو ایتھی سینیا کی حکومت کے تحت خود مختار علاقہ قرار دیدیا جائے۔

لیبیا کے بارے میں سفارشات کے قطعی خیال کی جاتی ہے سوویٹ یونین نے علاقہ کی تقسیم کی سخت مخالفت کی ہے اور فرانس، برطانیہ اور امریکہ نے تجویز کی ہے کہ اس علاقہ کو ایتھی سینیا کی حکومت کے تحت خود مختار علاقہ قرار دیدیا جائے۔

یوپی میں ایک اخبار پر پابندی

لکھنؤ یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یوپی حکومت نے ضلع جالندھر کے پیش نظر ایک ہفتہ وار اخبار "نظام" کا داخلہ یوپی میں تجویز کر دیا ہے۔

لکھنؤ میں جزوی راشن

لکھنؤ ۳۱ اگست۔ لکھنؤ میں یکم ستمبر سے جزوی راشن بندی شروع ہو جائے گی اس پر سے شہر کے افسر سے بات چیت کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ جزوی راشن بندی کے تحت شہر کی تقریباً ۵۰ فیصدی آبادی آٹا کی دکانوں کے ذریعے کی جائے گی جو کہ ابھی کی کوٹا پر تو سہولیات ملتی ہیں کی نسبت تعداد میں نہیں ان کی ہیں۔ اس لئے ابھی ان کے ذریعہ تقسیم نہ کی جائے گی۔ اور جس دقت ان کی ضرورتوں کو پورا کیا جائے گی غلہ کی تقسیم کا کام ان کے ذریعے ہونے لگے گا۔

حکومت کو آپریٹو سوسائٹیاں بنانے کی کافی کوشش کر رہی ہے اور امید ہے کہ دسمبر تک آخر تک اس سلسلہ میں بھی خاصی کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

کپڑے کے راشن بندی کے متعلق ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ حکومت کی جانب سے ابھی تک اس کے متعلق کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا ہے اس لئے اس کے متعلق کوئی یقینی بات نہیں کہی جا سکتی۔

یکسو ۱۰ ہزار ۳۱ اگست۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں لیبر منسٹر مسٹر شوٹا ان نے بتایا کہ ایک کمیشن مقرر کیا جائے گا جو جنوبی افریقہ کے کارخانوں میں یورپین اور رنگین مزدوروں کی تعداد کی تبدیلی پر غور کرے گا۔ یہ کمیشن اس بات پر بھی غور کرے گا کہ اس قدم سے جو مشکلات پیدا ہوں گی ان پر کس طرح قابو پایا جائے۔

جنوبی افریقہ کے کارخانوں میں نسلی امتیاز

کیپ ٹاؤن ۳۱ اگست۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں لیبر منسٹر مسٹر شوٹا ان نے بتایا کہ ایک کمیشن مقرر کیا جائے گا جو جنوبی افریقہ کے کارخانوں میں یورپین اور رنگین مزدوروں کی تعداد کی تبدیلی پر غور کرے گا۔ یہ کمیشن اس بات پر بھی غور کرے گا کہ اس قدم سے جو مشکلات پیدا ہوں گی ان پر کس طرح قابو پایا جائے۔

پشاور کی پیداوار

پشاور ۳۱ اگست۔ ضلع پشاور میں ۱۹۴۸ء میں ۱۹۴۷ء کی نسبت ۱۰ فیصدی زیادہ غلہ پیدا ہوا ہے۔ ۱۹۴۷ء میں ۱۹۴۸ء میں ۱۰ فیصدی زیادہ غلہ پیدا ہوا ہے۔

تیل کی سپلائی

ڈاکٹر محمود نے کئی سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر مکرجی نے بتایا کہ ہندوستان کی حکومت اور مشرقی وسطیٰ میں ہندوستان کے لئے تیل کی سپلائی کے بارے میں گفتگو ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے لئے تیل کی سپلائی کے بارے میں گفتگو ہو رہی ہے۔

ہندوستان کو ہوائی جہاز

ہندوستان کو ہوائی جہاز کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو ہوائی جہاز کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو ہوائی جہاز کی ضرورت ہے۔

بمبئی کی کوئیوں میں بھیجے جہاز

ڈاکٹر لیاقت علی خاں نے مسٹر کاشو کے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ بمبئی بندرگاہ کی کوئیوں میں مال بھیجنے کے لئے ۱۰ جہاز تیار کئے جا رہے ہیں۔ پانچ جہاز روزانہ کی بات ہے کہ بندرگاہ میں مال کے ۱۰ جہاز بھیجے گئے ہیں۔ مال جمع ہونے کا بڑا سبب یہ بھی ہے کہ حیدرآباد کے لئے بہت سی خشکی آتی تھی۔ جو کہ اب بمبئی بندرگاہ کی کوئیوں میں رکی پڑی ہے۔ ان کے نکالنے کے لئے بڑی تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ پہلے ۹ لاکھ ٹن مال نکالا گیا تھا۔ اب اس کی تعداد ۱۰ لاکھ ٹن سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ اور پھر مزید کوئلہ کی ترسیل ہو رہی ہے۔ اس سے ریلوے کو بہت سی سہولتیں حاصل ہوں گی۔ لیکن مال کے جمع ہونے کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ پہلے جو مال کراچی بندرگاہ کے ذریعہ آیا کرتا تھا اب وہ بھی بمبئی آتا ہے۔ اس لئے ایک بندرگاہ بنانی پڑے گی۔ بمبئی کی بندرگاہ کو مزید وسعت نہیں دی جا سکتی۔

تیل کی سپلائی

ڈاکٹر محمود کے کئی سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر مکرجی نے بتایا کہ ہندوستان کی حکومت اور مشرقی وسطیٰ میں ہندوستان کے لئے تیل کی سپلائی کے بارے میں گفتگو ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے لئے تیل کی سپلائی کے بارے میں گفتگو ہو رہی ہے۔

ہندوستان کو ہوائی جہاز

ہندوستان کو ہوائی جہاز کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو ہوائی جہاز کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو ہوائی جہاز کی ضرورت ہے۔

گوڈسے اور اس کے ساتھیوں کا مقدمہ

استغاثہ کے مزید گواہوں کی شہادتیں

دہلی ۳ر ستمبر۔ گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کے سلسلہ میں مسٹر آتما چرن اسپیشل جج کی عدالت میں جاری ہے۔ آج مسٹر شنکر، مسٹر تھامس، مسٹر کھوسلہ، مسٹر ہنڈا، مسٹر بھاٹیہ اور مسٹر ٹھاکر کے بیانات ہوئے۔ میں ہوٹل بمبئی کا مالک ہوں، میں سی آئی ڈی آفس کراڈ فار کیٹ میں گیا تھا۔ میرے سامنے ہیڈ کانسٹیبل بھاگ رام نے ایک رجسٹر پیش کیا جس میں ہوٹل کے کمرہ نمبر ۱۷ کا اندراج تھا۔ اس رجسٹر میں ۱۷ نمبر کے سامنے ۱۴ جنوری کے اندراج میں نتھو رام گوڈسے کا نام لکھا ہوا تھا۔ اس رجسٹر کے صفحہ کی فوٹو لی گئی تھی۔ اس پر میرے دستخط ہیں۔

بیرسٹر ٹھاکر نے بیان کیا کہ چیف پریزیڈنسی مونسپل مجسٹریٹ بمبئی کا ملازم ہوں۔ مجھے ۱۷ جنوری ۱۹۴۸ء کو سی آئی ڈی آفس کراڈ فار کیٹ میں لایا گیا تھا۔ وہاں میرے دفتر کا ایک اور ۱۰ یا ۱۲ مسٹر شاہوں موجود تھے۔ وہاں ایک آدمی کو بلایا گیا تھا جس نے اپنا نام نتھو رام ناتھو رام گوڈسے بیان کیا تھا۔ میں نے اور مسٹر شاہ نے اسے ایک صفحہ کا کاغذ دیا۔ جس پر اس نے اپنا نام لکھا۔ جب یہ کاغذ لکھا جا چکا تو اس سے ۱۰ یا ۱۵ منٹ بعد میں نے اور مسٹر شاہ نے اس کاغذ کو دیکھا۔ میں اور مسٹر شاہ نے اس کاغذ پر دستخط کئے۔ میں اور مسٹر شاہ وہاں موجود تھے۔ ہم نے گوڈسے کے دستخط دیکھے۔ میں اور مسٹر شاہ نے دستخط کئے۔ گواہ نے عدالت میں وہ کاغذ شناخت کئے۔ ہم اس دوران میں وہاں رہے۔ جب مسٹر ڈنڈی سے گواہ سے دریافت کیا گیا کہ اس سے پہلے کبھی گواہ سے ملاقات ہوئی تھی تو گواہ نے کہا کہ ہاں ہوئی تھی۔ میں ہوٹل کا مالک ہوں۔ گواہ نے ہوٹل کا رجسٹر دیکھ کر بتایا کہ اس نے ۱۴ جنوری کو ہوٹل میں کمرہ لیا تھا۔ میں نے اس کا نام نتھو رام ناتھو رام گوڈسے لکھا تھا۔ میں نے اس کا پتہ پونہ لکھا تھا۔ گواہ نے کہا کہ اس نے اپنا نام نتھو رام ناتھو رام گوڈسے بیان کیا تھا۔ میں نے اس کے بیان کے مطابق اس کا نام لکھا تھا۔ گواہ نے کہا کہ اس نے اپنا پتہ پونہ بیان کیا تھا۔ میں نے اس کے بیان کے مطابق اس کا پتہ لکھا تھا۔ گواہ نے کہا کہ اس نے اپنا پیشہ اخبار بیچنا بیان کیا تھا۔ میں نے اس کے بیان کے مطابق اس کا پیش

بمبئی میں زائرین حرم کی ناگفتہ بہ اور افسوسناک حالت

چھ ہزار سے زائد انسان انتہائی کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہیں

(بقیہ صفحہ ۱ سے آگے)

وہیں مدینہ ٹورسٹ (بمبئی) کے مختلف مسافر خانوں میں اس وقت دو مسلمان حج کے خیال سے ٹھہرے ہوئے ہیں، وہ انتہائی دردناک آلام کے دن گذار رہے ہیں، ان کی تعداد چھ ہزار سے کچھ اوپر ہی بتلائی جاتی ہے۔ کرافٹ مارکٹ کے مسافر خانہ میں جہاں ہزار سوا ہزار کی گنجائش ہے، ۴ ہزار کے قریب، اور ایلفنسٹن روڈ پر گرکی کے ہال میں ایک ہزار کے قریب زائرین بھی موجود ہیں اور بہت سے اسٹیفر (۴۰) اور غیر ہیں کہ وہ اپنی موجودہ تکالیف کو زبان سے قابل نہیں ہیں، ان کی موجودہ پریشانیوں کا سبب یہ ہے کہ ان لوگوں کو روانگی کے ٹکٹ مہیا نہیں ہو رہے ہیں جس کا سبب یہ بتلایا جاتا ہے کہ جہازوں کی کثرت سے دوسرے یہ کہ توقع سے زیادہ حج کی نیت سے سیکنڈ کلاس لینے آئے ہیں، ان میں اکثریت ان لوگوں کی ہے جو بغیر اطلاع دیئے ہوئے دوسرے ذریعوں سے کسی تھرڈ کی ہدایات حاصل کئے بغیر بمبئی آگئے ہیں، ان میں مسافر خانوں کے علاوہ معلوم ہوا ہے کہ اندھیری میں بھی بہت گندہ حالت میں ۲ ہزار کی تعداد میں لوگ ان مسافر خانوں میں ہیں، ٹرسٹی صاحبان کا فرض ہے کہ وہ جہاز میں جانے والوں اور ٹکٹوں کا معقول انتظام کریں اور جو بیس گھنٹے ان کی صفائی ہوتی رہے تاکہ یہ مصیبت زدہ لوگ کسی ناگہانی وبا کا شکار نہ ہو جائیں اور شہر میں کوئی بیماری پھیلنے کا سبب نہ بنیں۔

غلط فہمی کا شکار

اس سال حاجیوں کے جہازوں پر کسی قسم کی کنٹرولیں ہونے کی وجہ سے پہلے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ایک کنٹرول اٹھا لیا گیا ہے، اس اعلان کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو غلط فہمی ہوئی، اور کسی قسم کی اطلاع دیئے بغیر ہی آگئے حالانکہ اسٹیمر کمپنیوں کی طرف سے برابر اعلان کیا جاتا رہا کہ جب تک ان کمپنیوں کی طرف سے اطلاع نہ دے وہ عملی آنے کا قصد نہ کریں لیکن پھر ہزاروں زائرین اس امید پر کہ بمبئی میں کسی نہ کسی قسم ٹکٹ کا انتظام ہو جائے گا وہاں آگئے اور بڑی تعداد میں وہ یہاں تک کہ بمبئی کے مسافر خانوں میں ان کے لئے جگہ نہ تھی، مسافر خانوں میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے پلیٹ فارموں پر اور سڑکوں پر سونے پر مجبور ہیں۔

بدسلوکی کی شکایتیں

بعض زائرین حرم نے بدسلوکی کی بھی شکایتیں کی ہیں وہ اپنے بستروں کے دام ادا کر چکے ہیں لیکن بلا سامان بلایا جاتا ہے اور بہر بار دھکے دے کر نکالا جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کے نام کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔

مسافر خانوں کی حالت

مسافر خانوں کا دورہ کرنے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہاں صفائی کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہے اور بہت گندہ حالت میں ہیں، جگہ جگہ پیشاب خانوں میں گندگی بھری ہوئی ہے، بارہا پانی نلکوں میں بند ہو جاتا ہے، اور بیت الخلاء میں بدبو کی وجہ سے جانا دشوار ہو جاتا ہے، مسافر خانوں میں کھانے کا انتظام نہیں ہے، ہوٹل بہت دور ہیں، اور وہاں کھانا بہت گراں ہے، ایک وقت کا کھانا ۲ روپیہ سے کم نہیں ملتا، اور ہوٹل والے بھی ان لوگوں کو کھانا دینے سے گریز کرتے ہیں، کیونکہ ان کو پیسے نہیں ملتے، ان لوگوں کے پاس جو کچھ روپیہ تھا وہ ختم ہو چکا ہے، اور اب ان کے پاس کھانے کے لئے پیسے نہیں ہیں، ان کی حالت بہت ہی قابل رحم ہے، ان کی تعداد ۶ ہزار کے قریب ہے، ان کے لئے کوئی انتظام نہیں ہے، ان کے لئے کوئی ڈاکٹر بھی نہیں

نئی دہلی کے پناہ گزیں بیوپاری

حکومت ہند ان کی جگہوں سے ہٹا رہی ہے

دہلی ۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ نئی دہلی سے تمام ان پناہ گزینوں کو جو سڑکوں پر دکانیں لگا کر بیٹھ گئے ہیں ہٹا دیا جائے گا۔ نئی دہلی میونسپلٹی نے چیف کمشنر کو ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں ان تمام لوگوں اور دکانوں کو ہٹا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ کناٹ پلیس میں جو بھیڑ بھاڑ ہو رہی ہے وہ دور ہو جائے۔ اس سے نہ صرف مقام کی خوبصورتی بلکہ صفائی کو بھی سخت نقصان پہونچا ہے نئی دہلی میونسپلٹی کے اندازہ کے مطابق اس قسم کی دکانوں کی تعداد ۵۰۰ ہے۔ میونسپلٹی کے عہدیداران بضابطہ گشت لگاتے ہیں تاکہ کوئی دکانیں نہ بنا لی جائیں۔ اگر یہ ان لوگوں کو بسانے کے کام شروع نہیں ہوا ہے پھر بھی پولیس رات کے وقت گشت لگا کر بعض دکانوں اور اسٹالوں کو جو اضافی ہیں توڑ چھوڑ دیتی ہے۔ نئی دہلی میونسپلٹی کے کنالٹ پلیس اور دوسرے مقامات پر ۶۷۰ نئے اسٹال بنا دیئے ہیں۔ ان میں سے بہت سے اسٹال ابھی تک خالی پڑے ہوئے ہیں۔ پناہ گزیں جو اپنے مقامات سے ہٹنا نہیں چاہتے ان کی وجہ یہ ہے کہ وہاں ان کا کاروبار بہت ہوتا ہے۔ ان کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ نئے اسٹال مناسب نہیں ہیں۔ اول تو یہ بہت چھوٹے ہیں۔ دوسرے یہ کہ جہاں یہ اسٹال بنائے گئے ہیں وہ جگہیں مناسب نہیں ہیں۔ ان نمائندوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے کمیٹی سے درخواست کی تھی کہ جگہوں کے انتخاب کے وقت ان سے مشورہ لیا جائے۔ لیکن کمیٹی نے اس سے کوئی مشورہ نہیں لیا۔ ان پناہ گزیں بیوپاریوں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت نے ہمیں اپنی آنکھوں سے ہٹا دیا اور ہمیں دوسری جگہیں نہیں دیں تو ہم بیروزگار ہو جائیں گے۔ حکومت نے جو نئے اسٹال بنائے ہیں وہ تمام پناہ گزینوں کے لئے کافی نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

مسماۃ مجیدہ اختر امروہلیخان کے اقارب توجہ کریں

برما کے رہنے والے امراء علیخان کی بیٹی مسماۃ مجیدہ جو کلکتہ میں رہتی تھی۔ اگر اس کے اقارب کہیں موجود ہوں تو مجھے اطلاع دیں۔

سید یاسین حسن دفتر جمعیۃ علماء بمبئی۔ دہلی

کانگرس پارٹی کا جلسہ

نئی دہلی یکم ستمبر۔ پارلیمنٹ کی کانگرس پارٹی کا ایک عام جلسہ کل دس بجے کونسل ہاؤس نئی دہلی کے کمرہ نمبر ۶۳ میں منعقد ہوگا۔

تکمیل کی خبریں:-

پاکستان کی مخالفت

کراچی یکم ستمبر۔ پاکستان اور ایسوسی ایشن کے سکریٹری ایسوسی ایٹڈ نے اس تجویز پر بہت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات قائم کرکے ہندوستان کے اسٹرلنگ ایریا کی حیثیت سے کرنسی ایسوسی ایشن کے بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم کبھی اس تجویز سے اتفاق رائے نہیں کر سکتے۔

ہندی ٹیم جیت گئی

برمنگھام یکم ستمبر۔ ہندوستان اور ملیشیا کے ٹیسٹ میچ کی ٹیم ایک ایک اننگ کھیل کر برابر رہی۔ ہندوستان کی ٹیم نے ۵ وکٹ کے نقصان پر ۴۲۶ رنن بنائے تھے۔ ملیشیا کی ٹیم ۲۲۶ رنن بنا سکی۔ اس کے بعد ہندوستان نے دوسری اننگ کھیلی اور ۲۰۰ رنن بنا کر اپنی اننگ ختم کر دی۔ ملیشیا کی ٹیم کو جیتنے کے لئے ۴۰۰ رنن بنانے تھے۔ لیکن وہ ۱۷۴ رنن بنا سکی۔ اس طرح ہندوستان نے یہ میچ ۲۲۶ رنن سے جیت لیا۔

کرکٹ کا مقابلہ!

ہنگلیس۔ یکم ستمبر۔ یہاں کی آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم نے جزیرہ انگلستان کی ٹیم کے خلاف کھیلتے ہوئے چار سو تین رن بنائے اور اس کے صرف تین کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔ برڈ مین نے ۳۷۴ اور ہاسیٹ نے ۱۲۶ رن بنائے۔ ۵ رن بنا کر اننگ کھیل جاری ہے۔

گاندھی جی کے مقدمہ میں وکلاء دفاع پر مصارف

دہلی۔ ۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کے مقدمہ میں دفاع کی طرف سے اسوقت تک ۳۰ ہزار کی رقم خرچ ہو چکی ہے۔ ۱۵ ہزار روپیہ بیرسٹر کھوسلہ اور ۵ ہزار وکیلوں کے کمرے وغیرہ کے مصارف میں شامل ہیں۔ ملزمان کے دفاع میں ۱۱ وکیل ہیں۔ بیرسٹر ایچ آر ہنہ کو حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔ مورسٹر پی۔ دیال، ایڈووکیٹ کو ڈائرکٹر پراسیکیوشن نے مقرر کیا ہے۔ دوسرے سینٹرل پی بھونیگر۔ مسٹر کے ایل بھوپتکر مسٹر چمنا لال مہتا۔ مسٹر گھیت رام اور شفاعت احمد کارروائی انجام دے رہے ہیں۔ بقیہ

یورپ کی ایک حکومت بنانے کے لئے دس نکات پر مشتمل پروگرام

باہمی اختلافات رفع کرنے کے لئے اعلیٰ عدالت قائم کیجائیگی

[نظر لکھنؤ یکم ستمبر۔ دس نکات پر مشتمل ایک پروگرام آج یورپ کی پارلیمنٹری کانگریس کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ کانگریس کا اجلاس آج شروع ہوا ہے۔ اس کانگریس کا مقصد یہ ہے کہ تمام یورپ کو ایک مرکزی حکومت کے ماتحت متحد کر دیا جائے۔

یہ پروگرام برطانوی پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر ڈاکر کے پیش کر رہے ہیں۔ ان دس نکات میں کہا گیا ہے کہ یورپ کے وہ تمام ممالک۔ جن کو مارشل پلان کے تحت مدد مل رہی ہے اپنی ایک حکومت بنا لیں اور حکومت روس اور باقی دوسرے یورپی ممالک کی شرکت کے لئے دروازہ کھلا چھوڑ دیں یہ بھی تجویز کی گئی ہے کہ سنٹرل پارلیمنٹ میں ہر ملک کے مساوی نمائندے شامل ہوں اور ان نمائندوں کی تعداد کی منظوری بھی اسمبلی دے اور اس کو امن و انتظام اور نام یونین کے لئے اچھی حکومت کا انتظام کرنے اختلافات کو رفع کرنے کے لئے ایک اعلیٰ عدالت انصاف کے قیام کی سفارش بھی کی گئی ہے یورپ کی حکومت میں شامل ہونے والے ممالک میں تجارت کی آزادی ہوگی۔ اس پارلیمنٹ کو ان کے ممالک کے سمندر پار مقبوضات کے لئے بھی قانون بنانے کا حق ہوگا۔

ہندوستانیوں کے مقابلے کیلئے تیار ہو جاؤ

ڈاکٹر ملان کا نعرۂ جنگ

کیپ ٹاؤن ۲ ستمبر۔ کل ڈاکٹر ملان وزیر اعظم جنوبی افریقہ نے یونین اسمبلی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کینیا میں ایشیائی خصوصاً ہندوستانیوں کے داخلہ کے باعث اور یہیں آبادی خوف زدہ ہے افریقہ پائندگان افریقہ کے واسطے مخصوص ہو جانا چاہئے ان کو ایشیائی خطرہ سے محفوظ رکھنا ضروری ہے ایشیائی لوگوں کی آمد نے صرف ان علاقوں کے لئے مشکلات پیدا کر دی ہیں جہاں یہ لوگ آباد ہیں بلکہ تمام براعظم افریقہ کو ایک خطرہ درپیش ہے سوال یہ ہے کہ اب ایک بیان افریقی ہاتھ مرف کرنے کی ضرورت نہیں ہے جس کی رو سے براعظم افریقہ کو بیرونی لوگوں کی مداخلت سے محفوظ رکھا جا سکے

بڑودہ کی نئی کابینہ کا اعلان

بڑودہ ۲ ستمبر۔ حکومت بڑودہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ نئی اصلاحات کے ماتحت ڈاکٹر جوراج مہتا وزیر اعظم بڑودہ نے عبوری حکومت کے لئے جو نام پیش کئے ہیں۔ جن کو مہاراجہ نے منظور کر لیا ہے۔ حکومت کی تقسیم کا بعد میں اعلان ہوگا۔ ۳ ستمبر کو ایک دربار خاص ہوگا۔ جس میں یہ نئے عبوری وزیر اپنے عہدوں کا حلف لیں گے

سٹلر کا مشیر اقتصادیات ڈاکٹر شخت بری ہو گیا

نورمبرگ کی عدالت نے دس سال کی سزا منسوخ کر دی

اسٹیٹے گارٹ ۲ ستمبر۔ اسٹٹ گارٹ کے ڈی نازی ڈینیشن کورٹ نے ڈاکٹر شخت کی اپیل پر دس سال کی سزا منسوخ کر دی۔ واضح ہو کہ ڈاکٹر شخت ریش بنک کا سابق صدر اور ہٹلر کا اقتصادی مشیر تھا۔ عوام نے اس فیصلہ پر اظہار مسرت کیا۔ اس کی سماعت نورمبرگ میں نورمبرگ کے کیمپ کے اندر ہوئی تھی۔ عدالت نے حکم دیا کہ مقدمہ کے مصارف حکومت برداشت کرے۔

ڈاکٹر شخت کی اپیل کی سماعت ایک ماہ تک ہوتی رہی۔ مدعا علیہ کے وکیل نے ڈاکٹر شخت کی طرف سے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شخت نے ہٹلر کی جن پالیسیوں کی مخالفت کی تھی ان کی وجہ سے ڈاکٹر شخت کو ہٹلر کی مخالفت کرنے والوں میں شمار کیا جانا چاہئے۔ ڈاکٹر شخت نے اپنی اپیل میں کہا ہے کہ میں ہمیشہ ہٹلر کی پالیسی کو جہاں تک ہو سکا ہے جنگ کی طرف جاری تھی۔ ایک حد کے اندر رکھنے کی کوشش کرتا تھا۔

ڈاکٹر گربارڈ ڈلکوئج نے اکثریت صدر جج فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ ڈاکٹر شخت نازی نہ تھا۔ اور وہ صرف ایک آدمی کی طرح تھا جو کہ ایک پارٹی سے تعلق رکھتا تھا۔ اور وہ خود اس کی پارٹی تھی۔ وہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۴ء کے واقعہ کے بعد جولائی ۱۹۴۴ء میں اس وقت کی حکومت کا مخالف ہو گیا اور ہٹلر کو ہٹانے کی متعدد ناکام کوششوں میں حصہ لیا۔

تبلیغی جلسہ

مورخہ ۳ ستمبر ۴ بوم عید بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں انجمن تبلیغ الاسلام فلاح الدارین کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان تبلیغی جلسہ ہوگا جس میں تبلیغ کی اہمیت پر مولانا مولوی محمد احمد عباسی مولانا شبیر حسین صاحب میرٹھی، مولوی محمد فضل صاحب وہبوی اقتدار پر ڈالیں گے۔ علاوہ ڈاسپیکر کا انتظام ہوگا۔ مسلمان ضرور شریک ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (اور عند اللہ ماجور ہوں۔

نوٹ:- یہ جلسہ صرف تبلیغی ہے اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔

(قطب الدین سکریٹری انجمن ہذا دہلی)

ہندوستان کی سرحدوں پر چوکیاں مستحکم کر دی گئیں

گوہاٹی ۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برما سے ناپسندیدہ اشخاص کے داخلہ سے ہندوستان کو روکنے کے لئے برما اور ہندوستان کی سرحد پر چوکیاں مستحکم کر دی گئی ہیں۔

پانچ مسٹروی اوک، مسٹر ایم۔ ایچ۔ ایم مینگل اور مسٹر وی ڈی ڈانگے نے مسٹر جی بنیرجی کی فیس ۵ ہزار روپیہ ادا کی ہے۔

دفاع کی طرف سے وکیلوں کی تعداد اور خرچ کا اندازہ ڈیڑھ ہزار روپیہ یا ہوا ہے اور آمد و خرچ ۲۵ ہزار روپئے یا ہزار صرف ہوئے ہیں۔ اس طرح کل مصارف ۴۰ ہزار روپئے یا ہزار صرف ہوئے ہیں۔

مہاسبھا دفاع کمیٹی نے جو فنڈ اس مقصد کے لئے کھولا ہے آٹھ چالیس ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے اور دس ہزار مزید کی مقدمہ ختم ہونے سے قبل جمع ہو جانے کی امید ہے۔

لاہور میں فاطمہ جناح میڈیکل کالج

کراچی ۲ ستمبر۔ بطلی ترقیات نے فیصلہ کیا ہے کہ لاہور میں فاطمہ جناح میڈیکل کالج قائم کیا جائے اور اس کے ساتھ ایک زنانہ شفاخانہ اس تخصیص کے مرکز کی حیثیت سے ۱۹۴۸ء میں ۵۰ لاکھ ۶۰ ہزار روپیہ دے گی۔

پاکستانی جہاز کے عملہ کے ساتھ برا سلوک نہیں کیا گیا

کلکتہ ۲ ستمبر۔ ۲۵ اگست کو کلکتہ میں جس پاکستانی جہاز کے عملہ کو زدوکوب کرایا گیا تھا۔ اس کے نمائندہ نے برا سلوک نہیں کیا گیا بلکہ اسے تلاش کے قیدیوں میں رکھا گیا ہے اس عملہ کو ایک دن میں ۵ دفعہ کھانا دیا جاتا تھا۔

دہلی سے ڈچ سفیر کی نشری تقریر

دہلی ۲ ستمبر۔ ڈچ سفیر مانہ ۱۴ اگست کو ہندوستان کی آزادی کی سالگرہ کی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں ہندوستان میں ہالینڈ کا پہلا سفیر ہوں۔ ۱۶۶۶ء میں پرسنی آف اورنج نے ڈاکٹ وان ایڈریچم کو ہندوستان میں سفیر مقرر کر کے بھیجا تھا۔ ۱۶ اگست ۱۶۶۶ء میں اورنگ زیب کے دربار میں باریاب ہوا تھا۔

بیت المقدس کے چاروں طرف

غیر مقبوضہ علاقہ قائم کرنے کی تجویز

دمشق ۲ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنادوٹ کے اعزاز کے سب سے بڑے عہدیدار نے ایک بیان میں کہا کہ کاؤنٹ نے مجھے ہدایت دی ہے کہ میں بیت المقدس میں امن قائم کرنے کی ہم ممکن کوشش کروں اور وہ اس معاملہ کو مجلس تحفظ کے سپرد کر دیا جائے گا۔

میں نے اس سلسلہ میں قاہرہ اور تل ابیب کا دورہ کیا ہے۔ اور عبدی اور دھمکی اس پر اتفاق ہو گئے ہیں۔ کہ بیت المقدس سے فوجیں ہٹا لیں اور شہر کے چاروں طرف ایک غیر مقبوضہ علاقہ قائم کر دیں۔ لیکن ابھی تک کچھ نہیں ہوا۔ بیت المقدس میں یہودیوں اور عربوں کے خلاف ایک دوسرے سے مل گئے ہیں۔ اور غیر مقبوضہ علاقہ قائم کرنے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔

دوسرا اجلاس ہائدگان فریقہ کا قومی جنبا جس اور فریقہ کے وزراء نے شرکت کی۔ ہائدگان افریقہ کو اس ذخیرہ سے محفوظ رکھے۔

وزیر اعظم نے مزید کہا کہ میں ہندوستان کی ہونے والی وزارت عظمیٰ کی کانفرنس میں شرکت نہ کر سکوں گا۔ کیونکہ اس میں میری پارٹی کو تھوڑی سی اکثریت حاصل ہے میں اتحادی اسمبلی میں شرکت کے لئے پیرس جاؤں گا۔ ممکن ہے کہ مجھے جنوبی افریقہ جانا پڑے۔

اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کا مسئلہ

کراچی ۲ ستمبر۔ پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل عبدالرحمن نے نہارانی چٹرجی سے ایک ملاقات میں کہا کہ گذشتہ مئی میں مقام ہنیالہ اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کے لئے جو فیصلے ہوئے تھے۔ ان میں سے بعض پر عمل نہیں کیا گیا۔ بازیافتہ مسلم لڑکیوں کو اب تک واپس نہیں کیا گیا۔ بازیافتہ لڑکیوں کو ہندو لڑکیوں کے بدلے میں ۲۴ گھنٹے سے زیادہ دیر تک روکا جاتا ہے۔ مسٹر

انتقادات

مولانا نورالدین صاحب بہاری کے دہلی میں صدر جمعیۃ سادات کی ایک شاخ قائم کیا ہے جس میں بہترین قسم کے صابون بنائے جائے ہیں۔ ہم آپ کے کارخانے کا صابون ہاتھ ریوپہ حاصل ہوئے جو سن لائٹ سوپ کی طرح کپڑوں کو صاف کرنے میں بہت ہی موثر ہے۔ اس صابن میں کسی قسم کی ملاوٹ نہیں ہے اور دوسرے صابنوں سے سستا بھی ہے۔ چونکہ اس صابن میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جو اعلیٰ قسم کے صابن میں ہونی چاہئیں اس لئے ہم مناظر ین کرام سے اس کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ قیمت فی ٹکیہ ۳ آنہ ہے جو دہلی ہاؤس سبزی خیاض گنج ہاپڑہ ہندو راؤ و مولوی نورالدین صاحب بہاری سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

امر کا فیصلہ ریاستی پولس براہ راست تاریخی ہے۔ نہارانی نے دعوہ کیا کہ ریاستی حکام ان امور پر غور کریں گے۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

(ہندوستان کی سب سے پرانی جہازراں کمپنی)

حج سروس

مغل لائن بڑی مسرت کے ساتھ حاجیوں کیلئے امسال اپنے جہاز کا اعلان کرتی ہے

ایس ایس اکبر ۴۰۴۳ ٹن

۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

جہاز کا کرایہ معہ خوراک

بمبئی تا جدہ و واپسی

درجہ اول ——— ۱۰۷۵/- روپے

عرشہ ——— ۳۰۵/۸ روپے

اس جہاز میں ہر مسافر کو ۱۲ مربع فٹ جگہ دی جائے گی، ان کرایوں میں قرنطینہ کا مران کی فیس، جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۷۳ روپے اٹھتی ہوتی ہے زائرین کو ہدایت کیجاتی ہے کہ وہ بندرگاہ پر نہ آئیں تاوقتیکہ جہاز میں انکی جگہ کا اندراج نہ ہو جائے۔ اور کمپنی کی طرف سے انکو بمبئی پہنچنے کی ہدایت نہ دیدی جائے کیونکہ جہازوں میں جتنی جگہ تھی وہ حاجیوں کو دیجا چکی ہے۔

ٹرنر مارسین اینڈ کمپنی لمیٹڈ

۱۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

وہ نورخضاب نمبر ۵۷۰ بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

جمعیۃ العلماء عبید اللہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

نمبر ۹۷

دہلی یوم یکشنبہ ۳۰ شوال المکرم ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

جلد ۳۰

نمبر ۱۹۰

قیمت فی پرچہ دو آنے

فون نمبر ۵۵۵۵

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ ۲ر

بھارت منجن

دانتوں کے تمام امراض کا واحد علاج ہے!

پائیریا۔ مسوڑھوں کی سوجن۔ درد۔ خون پیپ کو بند کرکے زخم کو بھر دیتا ہے اس کا روزانہ استعمال جراثیم کو ختم کرکے دانتوں کو چمکدار اور منہ کی بدبو دور کرتا ہے

قیمت فی پیکٹ (۲ عدد) فی شیشی (علاوہ محصول)

بھارت کیمیکل ورکس دہلی

ڈیرہ ڈوڈی

اکسیر دنداں

دانتوں کے ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے خصوصاً پائیریا کے لئے سحر ہی مجرب ادویہ سے مثل ہے۔ دانتوں میں درد ہو۔ مسوڑے پھولے ہوں دانت ہلتے ہوں دانتوں میں پانی لگتا ہو۔ مسوڑوں سے خون اور پیپ آتی ہو منہ میں بدبو آتی ہو سب کا ازالہ کرتا ہے دانتوں کو موتی کی طرح سفید کرتا ہے حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب عرصہ تک استعمال کرنے کے بعد فرماتے ہیں یہ منجن اپنی سرخ تاثیر میں بے نظیر ہے۔

قیمت فی شیشی (آنہ رہ) علاوہ محصول

بلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور

آخری طور پر عربوں اور یہودیوں نے بیت المقدس میں جنگ بند کرنا منظور کرلیا

اقوام متحدہ کے نمائندوں کی کوششیں کامیاب ہوگئیں

شہر کے غیر مقبوضہ علاقہ میں توسیع کردی جائیگی

علاوہ ازیں تیسرے اعلان میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے نمائندوں کے ذریعہ عرب اور یہودیوں نے بیت المقدس میں جنگ کو عملی طور پر بند کرنے پر رضامندی کا اظہار کردیا ہے اقوام متحدہ کے یہی نمائندے جنہوں نے عربوں اور یہودیوں کو جنگ بند کرنے پر راضی کرلیا ہے اب اس امر کی کوشش کریں گے کہ بیت المقدس میں غیر مقبوضہ علاقے کے حدود میں توسیع کردی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک غیر مقبوضہ علاقہ تو موجود ہے مگر صرف نام کا کیوں کہ اسوقت تک یہودیوں اور عربوں نے وہاں کا کوئی خیال نہیں رکھا اور اس علاقہ کو نظر انداز کردیا ہے عرب اور یہودی فوجیں ایک دوسرے کے اس قدر قریب آگئیں کہ غیر مقبوضہ علاقہ کا نام بھی نہیں رہا۔ اقوام متحدہ کے ایک نمائندے نے اس کی اطلاع کو بہت برا نا روٹ کو دیدی تھی اب یہ کوشش کی جارہی ہے کہ دونوں کو تصادم اور معاندہ جنگ سے بچالنے کے لئے ایک چوڑا غیر مقبوضہ علاقہ حد فاصل کے طور پر قائم کردیا جائے۔

امریکی فوجوں میں تخفیف

واشنگٹن ۳ ستمبر۔ امریکی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ امریکہ کی فوجوں میں جنگ بندی کے بعد سے برابر تخفیف ہوتی رہی ہے اس وقت امریکی فوج کی تعداد ۱۴ لاکھ ہے جو جنگ کے وقت ۱۲ لاکھ تھی۔

صوبہ سرحد میں لڑائی کی تیاریاں

رنگون ۳ ستمبر۔ یہاں موصول ہونے والی مصدقہ اطلاعات کے مطابق صوبہ سرحد میں برما کے ہیڈ کوارٹر پر فوجی تیاریاں جاری ہیں ان فوجی تیاریوں کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی لیکن فوج کے ایک ترجمان نے اس اور فوجی تیاریوں میں زبردست اضافہ ہے دیہی ہر کرنا شاید یہ بتانا ہو کہ پیچھے خالی نہ ہو کہ کشمیر میں ضلع گلگت ناگ اور مظفر آباد میں لڑنے والی فوجوں کے لئے صوبہ سرحد مرکز کا کام دیتا ہے۔

پونچھ کے علاقہ میں دشمن کے ایک مورچہ کو تباہ کردیا گیا

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ کشمیر کی جنگ کے بارے میں حکومت ہند کی وزارت دفاع نے حسب ذیل کمیونیکے جاری کیا ہے:

ہندوستانی فوج کے ایک دستہ نے پونچھ علاقہ پر دشمن پر اچانک حملہ کردیا اور دشمن کے علاقہ میں کافی دور تک گھس گیا۔ اس کے ایک ایسے مورچے کو تباہ کردیا جہاں سے حملہ آور فوجوں کو نشانہ بنایا جاسکتا تھا۔ دشمن اس کے لئے بالکل تیار نہیں تھا۔

ہندوستانی فوجوں کو یہ بھی پتہ چلا ہے کہ دشمن نے اس علاقہ میں کچھ اور کمک بھیجی ہے۔ ہندوستانی فوجوں کی امداد کے لئے جارہی ہیں۔

برما میں بغاوت فرو کرنے کیلئے حکومت ہند امداد دیگی؟

گورکھا فوجوں کے چار بٹالین رنگون بھیجے جائینگے

لندن ۳ ستمبر۔ گلف سے ڈیلی میل کے امور نگار نے لکھا ہے کہ اسے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ برما میں کمیونسٹوں کی بغاوت دبانے میں حکومت برما کی مدد کے لئے جلد ہی جنوبی ہندوستانی فوج کے گورکھا سپاہی رنگون پہنچ جائیں گے۔ اس سلسلہ میں گورکھا سپاہیوں کی کمپنیاں چار بٹالین رنگون پہنچیں گی۔

میل نگار نے مزید لکھا ہے کہ جنسے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت برما اور حکومت ہند کے درمیان حال ہی میں ایک فیصلہ ہوا ہے جس کے مطابق یہ طے پایا ہے کہ برما کی حکومت ہر طرح کی ہندوستانی امداد کی مستحق ہوگی اور جنگ زدہ علاقوں میں جس علاقہ میں بھی ضرورت ہو ہندوستانی فوج بھیجی جاسکتی ہے۔ اس فیصلہ کے مطابق ہندوستان نے برما کی حکومت کو ۱۰ ہوائی جہاز بھی دیئے ہیں۔

حکومت ہند کو ریلوے ملازمین کا الٹی میٹم

کلکتہ ۳ ستمبر۔ آل انڈیا ریلوے مین فیڈریشن نے فیصلہ کیا ہے کہ نومبر میں فیڈریشن کی جنرل کونسل کے اجلاس میں ہڑتال کرنے کا پروگرام بنایا جائے۔ اس کنونشن نے ریلوے بورڈ کے سنٹرل پے کمیشن کی رپورٹ پر عمل درآمد کے بارے میں اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ اس نے حکومت کو بعض امور پر توجہ بھی دلائی ہے۔ علاوہ ازیں مہنگائی الاؤنس میں کمی پر بھی اپنی ناراضگی کا اظہار کیا گ

روزنامہ
الجمعیت
۵ ستمبر ۱۹۴۶ء

ایک نیا فتنہ!

ہندوستان میں پاکستان کی تحریک کے مقابلہ میں ایک کروڑ سے زیادہ آبادی کا صوبہ دنیا کا ایک عظیم ترین جہاد ہے۔ ایک کروڑ انسانوں کا گھر سے بے گھر ہونا اور لٹ پٹ کر برباد ہو جانے کے بعد دور دور کی نوآبادیوں میں کوئی ایسا تماشا نہیں ہے کہ اسے خاموشی سے دیکھ لیا جائے۔ یہ وہ قیامت ہے جس نے ہندوستان اور پاکستان کی بنیادوں کو ہلا ڈالی ہیں اور جس کی موجود سے اس جرم کے ارتکاب میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا اس کا جواب دہ ٹھہرائے جانے کے بعد

پارلیمنٹ میں سوالات:

ہندوستان کی خارجی اور داخلی پالیسی پر ردی اخبارات کے حملے

پناہ گزینوں کی چھوڑی ہوئی جائداد کا مشترکہ انتظام

نئی دہلی ۴ ستمبر۔ آج پارلیمنٹ میں سوالات کے دفقہ میں مسٹر نیوگی نے مسٹر رھوا کے جواب میں بتایا کہ ملک میں ملیریا کافی مقدار میں موجود ہے۔ لیکن یہ بات مشتبہ ہے کہ برآمد پر پابندی لگانے سے ملک میں ملیریا کی بیماری بڑھ جائے گی۔ لیکن حکومت نے اس کی برآمد پر کنٹرول کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تاکہ ملک کی آئندہ ضروریات کے لئے اس کیمیاوی مادے کو محفوظ رکھا جا سکے۔

وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج مسٹر مانھ کے سوال کے جواب میں کہا کہ:۔

ہندوستانی سفیر متعینہ ماسکو نے ایک امریکی پریس ایجنسی کو جو بیان اس مطلب کا دیا تھا کہ ہندوستان کا داخلی گھریلو اور خارجی پالیسی پر سوویٹ اخباروں کے حملوں کی کس قدر برداشت ہے وہ حکومت ہند کی رضامندی سے دیا گیا تھا۔

مسٹر کامتھ نے کہا تھا کہ ہندوستانی سفیر نے خود کہا ہے وہ اس ملک کے حق میں کچھ زیادہ دوستانہ نہیں ہے۔ جہاں وہ سفیر کی حیثیت سے متعین ہے اس کا طلح انہوں نے ایک ٹیلیگرافک غلطی کی ہے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہمارے سفیر نے یہ بیان دینے کے کوئی خاص تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ البتہ ہمارے سفیر کو سرکاری تقریبوں میں شیروانی اور پاجامہ پہننے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ انہیں اپنی سرکاری تقریبوں میں شراب پینے کی ہدایت نہیں کی گئی ہے اور جناب حافظ رحمت الٰہی صاحب مشکوٰۃ دہلوی احاطہ کار کے صاحب کی سرپرستی میں ایک ادبی صحبت بزم سخن کے نام سے جاری ہو رہی ہے۔

اس بزم کا افتتاحی جلسہ ۵ ستمبر ۱۹۳۸ء دوشنبہ بوقت سہ پہر کے شام منعقد ہونے والا ہے جس کا افتتاح دہلی کے ہر دلعزیز اور مقبول عالم مسٹر ایٹ جناب کنور مہندر سنگھ صاحب بیدی سحر فرمائیں گے۔ ہوشیار اس بزم کی نشست ہوا کرے گی جس کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

۴ تا ۶ بجے شام ادبی مضامین۔ ۶ تا ۷ بجے شب محض شاعرہ۔ ادب فہمان اور سخن پرور حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس بزم کا اپنی شرکت اور تعاون سے مسئول و متفخر فرمائیں اور اپنے محبوب ادب کی ترقی میں حصہ گیر ہوں۔

واضح ہو کہ الداعی و مہر صاحب شاد عظیم آبادی دہلی۔ حاجی محمد یعقوب صاحب ٹیلی والے۔ لالہ پیارا لال صاحب جوہری رئیس دہلی۔ حاجی محمد دین صاحب ہاری۔ آنریبل مولوی محمد یامین صاحب گلزار ٹرانسپورٹ۔ برکت علی صاحب ٹوانک۔ مسٹر ہرم پرکاش صاحب ایڈیٹ دہلی سٹینلے کمار یعقوب صاحب شیخ عبد الجبار صاحب حافظ محمد رفیق صاحب۔ محمد صدیق خاں صاحب۔

ڈاکٹر بینش کی حالت خراب ہو گئی

پراگ ۳ ستمبر۔ پراگ کی اطلاع ہے کہ چیکوسلواکیہ کے سابق صدر ڈاکٹر بینش کی حالت لمحہ بلمحہ خراب ہوتی جا رہی ہے۔ اطبا ان کی طاقت گرتی جا رہی ہے۔ سابق صدر گذشتہ ۲۸ گھنٹہ سے بے ہوش پڑے ہیں اور ان کے دونوں پاؤں مفلوج ہو چکے ہیں۔

چار جہاجر ایم۔ ایل۔ اے کوٹہ کو

لاہور ۳ ستمبر:۔ کل چار جہاجر ایم۔ ایل۔ اے صوفی عبد الحمید چودھری علی اکبر شیخ صادق حسن اور میاں باغ علی مسٹر خباح سے ملاقات کرنے کے لئے کوئٹہ روانہ ہو گئے۔ جن کے سامنے وہ جہاجرین کی آبادکاری کے متعلق جہاجرین کی اسمبلی کا نظریہ پیش کریں گے۔

نماز سیکھنے کا سب سے آسان قاعدہ

امداد الصلوٰۃ جس کو اکابرین امت نے بہت پسند فرمایا ہے خصوصاً حضرت محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند نے اس قاعدے سے بہت آسانی کے ساتھ آن پڑھ آدمی بھی تمام نمازوں کے فاعدے سیکھ لیتا ہے قیمت ۳ر تاجروں کے لئے خاص رعایت

حافظ عظیم الدین نواب کی مسجد قصاب پوڑہ دہلی

حیدر آباد سے سمجھوتہ منسوخ کر دیا جائے گا

موجودہ حالات میں سمجھوتہ جاری نہیں رکھا جا سکتا

نئی دہلی ۳ ستمبر دہلی کے سرکاری حلقوں سے جو اطلاعات ملی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند حیدر آباد سے جوں کا توں سمجھوتہ کو منسوخ کرنے پر غور کر رہی ہے اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ موجودہ حالات کے پیش نظر اور ان خلاف ورزیوں کے پیش نظر جو حکومت حیدر آباد کی طرف سے بار بار وقوع میں آتی ہیں حکومت ہند کے لئے اس سمجھوتہ کو جاری رکھنا مشکل بلکہ ناممکن ہو گیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں حکومت ہند کی طرف سے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس کی طرف سے بھی یہی سفارش کی جانے والی ہے کہ حیدر آباد کے ساتھ جوں کا توں سمجھوتہ توڑ دیا جائے۔

ریزرو بینک کو قومی ملکیت بنانے کے بل کی پہلی خواندگی منظور

قیدیوں کے تبادلے کے سلسلہ میں خان برادران کو ہندوستان منگوانے کا مطالبہ

اسمبلی کے جلسہ کی یوری کارروائی

دہلی ۳ ستمبر۔ بل پارلیمنٹ میں بل کی پہلی خواندگی منظور کی گئی جس کے ماتحت ریزرو بینک کو قومی ملکیت بنایا جائے گا۔ مسٹر نیوگی جنہوں نے یہ بل پیش کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی خواہش ہے کہ کریڈٹ پر کنٹرول کا جو اختیار ریزرو بینک کو حاصل ہے وہ اختیار حکومت کو حاصل ہو جائے۔ اسی طرح بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں بھی حکومت کو اختیار حاصل ہو جائے گا۔ بینک کے منافع کا ۱۴ فیصدی حصہ حصہ داروں کو ملتا ہے۔ اس کے بعد جو منافع ہو گا اس کا ۸۰ فیصدی حصہ حکومت کو ملے گا۔ اس بل پر مسٹر ساتھے نے بحث کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی مالی حالت بہت اچھی ہے۔ ہمارے پاس ۱۲ کروڑ روپیہ خرچ ہوا ہے۔ حکومت کے اوکارو کرایہ اور کرنسی نوٹوں سے وصول ہونے والے اصل کرنسی کے مقابلہ میں یہ رقم خرچ ہوئی ہے۔

مشیری کی درآمد

مسٹر کے سی نیوگی نے ایک تحریری سوال کے جواب میں بتایا کہ جون ۱۹۳۸ء میں ختم ہونے والی سہ ماہی تک ہندوستان میں ہیوی ڈیوٹی مشین وغیرہ برآمد کی گئی تھیں۔

بے خانماں لوگ

مسٹر سکسینہ وزیر بحالی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مغربی پاکستان سے آنے والے مہاجر دکیلوں کو پاکستان کے اختلافات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، بے گھر دکیلوں کو حکومت ہند کی مختلف وزارتوں کے دفتروں میں ملازم رکھا گیا ہے۔ ۴۰ دکیلوں کو اسسٹنٹ کا کام کرنے کی تربیت دی جا رہی ہے۔

بزم سخن دہلی کا افتتاح

احباب غیر اگر صاحب ذوق بھی ہوں تو ملک رقوم اور تہذیب و تمدن اور شعر و ادب کا چراغ کبھی گل نہیں ہو سکتا۔ ٹیگی خوشی ہے کہ احاطہ کار کے صاحب میں شعر و ادب کی وہ شمع جو سلطان دہلی نے جلائی تھی۔ ہاں جو حوادث زمانہ کے تیز و تند جھونکوں سے کچھ دب کے سے سوسی پڑ گئی تھی۔ ایک مرتبہ پھر روشن ہو رہی ہے اور جناب حافظ رحمت الٰہی صاحب مشکوٰۃ دہلوی احاطہ کار کے صاحب کی سرپرستی میں ایک ادبی صحبت بزم سخن کے نام سے جاری ہو رہی ہے۔

اس بزم کا افتتاحی جلسہ ۵ ستمبر ۱۹۳۸ء دوشنبہ بوقت سہ پہر کے شام منعقد ہونے والا ہے جس کا افتتاح دہلی کے ہر دلعزیز اور مقبول عالم مسٹر ایٹ جناب کنور مہندر سنگھ صاحب بیدی سحر فرمائیں گے۔ ہوشیار اس بزم کی نشست ہوا کرے گی جس کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

۴ تا ۶ بجے شام ادبی مضامین۔ ۶ تا ۷ بجے شب محض شاعرہ۔ ادب فہمان اور سخن پرور حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس بزم کا اپنی شرکت اور تعاون سے مسئول و متفخر فرمائیں اور اپنے محبوب ادب کی ترقی میں حصہ گیر ہوں۔

واضح ہو کہ الداعی و مہر صاحب شاد عظیم آبادی دہلی۔ حاجی محمد یعقوب صاحب ٹیلی والے۔ لالہ پیارا لال صاحب جوہری رئیس دہلی۔ حاجی محمد دین صاحب ہاری۔ آنریبل مولوی محمد یامین صاحب گلزار ٹرانسپورٹ۔ برکت علی صاحب ٹوانک۔ مسٹر ہرم پرکاش صاحب ایڈیٹ دہلی سٹینلے کمار یعقوب صاحب شیخ عبد الجبار صاحب حافظ محمد رفیق صاحب۔ محمد صدیق خاں صاحب۔

ڈاکٹر بینش کی حالت خراب ہو گئی

پراگ ۳ ستمبر۔ پراگ کی اطلاع ہے کہ چیکوسلواکیہ کے سابق صدر ڈاکٹر بینش کی حالت لمحہ بلمحہ خراب ہوتی جا رہی ہے۔ اطبا ان کی طاقت گرتی جا رہی ہے۔ سابق صدر گذشتہ ۲۸ گھنٹہ سے بے ہوش پڑے ہیں اور ان کے دونوں پاؤں مفلوج ہو چکے ہیں۔

چار جہاجر ایم۔ ایل۔ اے کوٹہ کو

لاہور ۳ ستمبر:۔ کل چار جہاجر ایم۔ ایل۔ اے صوفی عبد الحمید چودھری علی اکبر شیخ صادق حسن اور میاں باغ علی مسٹر خباح سے ملاقات کرنے کے لئے کوئٹہ روانہ ہو گئے۔ جن کے سامنے وہ جہاجرین کی آبادکاری کے متعلق جہاجرین کی اسمبلی کا نظریہ پیش کریں گے۔

نماز سیکھنے کا سب سے آسان قاعدہ

امداد الصلوٰۃ جس کو اکابرین امت نے بہت پسند فرمایا ہے خصوصاً حضرت محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند نے اس قاعدے سے بہت آسانی کے ساتھ آن پڑھ آدمی بھی تمام نمازوں کے فاعدے سیکھ لیتا ہے قیمت ۳ر تاجروں کے لئے خاص رعایت

حافظ عظیم الدین نواب کی مسجد قصاب پوڑہ دہلی

ہندوستان میں کمیونسٹوں کی انقلابی تیاریاں

خفیہ دستاویزات ہاتھ لگ گئیں

مسٹر ہیڈ لم ۳ ستمبر۔ حکومت ٹراونکور نے اس واقعہ پر سخت تشویش ظاہر کی ہے کہ ریلوے اور ڈاک تار کے مرکزی مزدوروں کی صورت حال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ ایک پریس ایڈوائزر نے کہا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی نے مزدوروں کو جو خفیہ ہدایات دی ہیں وہ حکومت کے ہاتھ لگی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی نے ہندوستان میں پرزور اور مستقل انقلاب کے لئے ایک تفصیلی اسکیم مرتب کر لی ہے۔

مزدوروں کو ہتھیار بہم پہونچائے جا رہے ہیں

اس مزعومہ کے لئے نہ صرف روپیہ پہونچایا جا رہا ہے بلکہ ہتھیار فراہم کئے جا رہے ہیں آدھی رات کے وقت ہر محلہ کی پریڈ کرائی جاتی ہے یہ عمل تمام ریاست میں عموماً مذکورہ بالا طریقوں میں بالخصوص کیا جا رہا ہے۔

کمیونسٹوں کے خلاف سخت اقدام کی تجویز

حکومت کو تحقیق و تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ اگر فوری اقدام نہ کیا گیا تو اس امر کا اندیشہ ہے کہ انتظامی نوٹ بار اور انتشار فی شروع ہو جائے گی جس کا مقصد موجودہ حکومت کا تختہ الٹنا ہوگا۔

ایک جاپانی مجرم کو چالیس سال کی سزا

تین امریکنوں کو ہلاک کرنے کا الزام !!

ٹوکیو ۳ ستمبر۔ ایک جاپانی ملاح یوشیکو یو کو ہلاک کے امریکن فوجی کمیشن کے جاپان میں جنگی قیدیوں کو سخت بے رحمی سے اپنا پہنچا کر ہلاک کرنے کے جرم میں چالیس سال کی قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے یہ سزا دوران مقدمہ سے شمار کی جائے گی۔

مسلمان ہندو نہین کے وفادار شہری بن کر رہیں

سورت میں مسٹر عبد القیوم انصاری کی تقریر

سورت۔ ۳ ستمبر۔ وویا ہتھام سبھا کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے سابق وزیر صنعت اور آل انڈیا مومن کانفرنس کے صدر مسٹر عبد القیوم انصاری نے کہا کہ مزدوروں سرمایہ داروں اور کارخانہ داروں میں عارضی صلح کے علاوہ ملک کو سیاسی صلح کی بھی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے مسٹر منصوری نے کہا کہ جو مسلمان پاکستان کا افسوسناک تصور لے کر یہاں سے گئے۔ انہیں وہاں کوئی چین نہیں ملا۔ پاکستان کے بانی مسٹر جناح کی بیتوری کے علمبردار کہتے تھے کہ پاکستان ایک جنت ہوگا۔ جہاں دودھ اور شہد کی نہریں بہیں گی۔ اس کے برعکس حالت یہ ہے۔ کہ اپنا سب کچھ کھو کر مسلمان وہاں پہنچا جو تاج سکان اور روٹی کی جگہ بے چینی اور بھوک کی آہ ہے۔ مسلم لیگ نے مومن کانفرنس پر مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کا الزام لگایا تھا لیگیوں نے نہ صرف مسلمانوں کو ٹکڑے کر دئے۔ بلکہ ملک کو تباہی کے گڑھے میں دھکیل دیا ہے ہندستان کے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کو اب بھی سمجھنا چاہئے کہ وہ ہندو نہین کے باشندے ہیں ورنہ انھیں یہاں سے چلے جانا چاہئے۔ مجھے امید ہے کہ مسلمان اپنی پچھلی غلطیوں کو بھول کر ہندوؤں کے ساتھ دوستی اور وفاداری کے ساتھ رہیں گے۔

ہومیوپیتھک ہسپتال دہلی مجریہ ویرآبادپنجاب

ہسپتال ہذا کے سیکڑوں تجربات ہزار ہا ڈاکٹروں نے لاکھوں مریضوں پر گذشتہ ۳۰ سال میں آزما چکے ہیں ان میں سے چند ایک خاص خاص کا ذکر مندرج ذیل ہے جسکی کہ تقریباً ہر گھر میں ضرورت رہتی ہے۔

انفنٹ پوڈر مقوی برائے اطفال شیر خوار
بچوں دونوں دوں کرتا مرتا ہو یا ضعیف ہو۔ دستاتے ہوں نیز دانت نکلنے کی وجہ جو تکلیف ہوتی ہیں وہ اس دوا کی استعمال سے دور ہو جاتی ہیں بچہ دانت آسانی سے نکلتے ہیں باقاعدہ استعمال سے فربہ ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی ۲ روپے علاوہ محصول ڈاک ایک شیشی دو ماہ کے لئے کافی ہے۔

ہومیوپیتھک مصفی خون کھل، پھنسیاں جنساں
فارسٹن، زہر مہرک، پھنسیاں، دمہ، صدمہ، دہن کا دھوپ میں جلنا۔ جسم پر خارش پڑ جانا۔ جسم میں جلن ہونا۔ مرض کے جلد جسم کے جتنے بھی امراض ہیں یہ سب کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے فی شیشی ۳ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک۔ ایک شیشی میں بچاس خوراکیں ہوتی ہیں۔

ہیم کم رجبرڈ اکسیر بواسیر خونی بادی جنسی خونی اسقاط
ہے اور مریض روبہ صحت ہونا شروع ہو جاتا ہے متواتر استعمال سے صحت کلی ہو جاتی ہے قیمت شیشی خاص علاوہ محصول ڈاک ایک شیشی میں پچیس خوراکیں ہوتی ہیں

اکسیر تپدق و ورم جگر ورم طحال
کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے علاوہ محصول ڈاک ایک شیشی میں پچیس خوراکیں ہوتی ہیں۔

جوہر برہمی حافظہ بڑھانے میں لاثانی ہے مگر جدوتی عورت کے لئے اس کا استعمال بہت مفید ہے اس کے استعمال سے اولاد نامور و عقل مند پیدا ہوتی ہے یہ جوہر ملے دماغ کا مسلمہ طور مانا گیا ہے مفرح ہے جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے ہر ایک مرد و عورت۔ بچے بوڑھے جوان ہونے بڑے تندرست اور بیمار کو استعمال کرنے کے فائدہ اٹھانا چاہیئے قیمت فی شیشی دو روپے علاوہ محصول ایک شیشی میں ۵۰ خوراکیں ہیں

مقوی رحم عورتوں کے تمام امراض مخصوصہ مثلاً لیکوریا۔ حیران الرحم و کثرت خون کے لئے بہترین ہے ہمارے کمالات تولیدی بہت بڑے بڑے ڈھلے ہوئے رحم کمزور اور فیل قبول نہ کرتا ہوا اسقاط حمل ہو جاتا ہو اس کے لئے یہ ایک خاص دوا ہے جو اسقاط حمل سے یقیناً نجات بخش کر حمل کو پرقرار رکھتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۵ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ ایک شیشی میں ۵۰ خوراکیں ہوتی ہیں۔

منیجر:۔ ہومیوپیتھک کتب، ڈائی لیوشن، بائیوکیمک اور بہت سب امراض قیمت ارسال مفت ہیں۔

ہومیوپیتھک ہسپتال کمرہ بخشن بازار قبر دہلی

دشمن نمبر ۲

سر ٹی داس نے بھی امپیریل بنک کو قومی ملکیت بنانے کی حمایت کی اور کہا کہ یہ بنک انگلستان کے مرکزی بنک کا ظام بنا ہے۔ ماضی میں برطانیہ نے جنگیں جائیداد اور سونے کے سکے کو اپنے ملک میں ہیوپچا دیا مگر سول سروس ہماری گورنمنٹ سے پہلے دشمن نمبر ایک تھی تو امپریل بنک دشمن نمبر ہے۔ اس نے ہندوستانی انڈسٹریوں کو تباہ کیا۔ اور اس کے بڑے بڑے افسر ابھی زیادہ تر انگریز ہیں۔ اس بنک کا گورنر ہندوستانی ہوا اور ہر پوہین ملازم برطرف کیا جائے

امپریل بنک بھی قومی ملکیت بنا دیا جائے

سر ہرشنم داس نے کہا کہ امپریل بنک کی موجودہ حیثیت کی موجودگی میں پورا مطلب حاصل نہیں ہوتا۔ گورنمنٹ کو

(باقی صفحہ ۱۵ پر)

میں شامل کر دیا جائے۔

تاریخ تبادلہ

معاہدہ کے مطابق شماری تعداد کے اضافہ کے تبادلہ کی شرط نہیں رکھی گئی ہے پاکستان نے تمام ہندو سکھ قیدیوں کو بھیجنا منظور کر لیا ہے اسی طرح معاہدہ میں جن ہندوستانی علاقوں کو شامل کیا گیا ہے وہاں کے سارے قیدی پاکستان بھیجے جائیں گے چاہے ہندو سکھ قیدیوں کی تعداد زیادہ ہی ہو۔ ہم ان سب کو ہندوستان لانے پر مصر ہوں گے۔ پہلے طے پایا کہ تبادلہ ۱۹ ستمبر کو ہو لیکن ابھی دونوں ڈومینینوں میں فہرستیں تیار ہو رہی ہیں لیکن تبادلہ کی تاریخ کا حتمی اعلان ہوگا۔ ہاؤس نے بل کو زیر طور لانے کی تحریک پاس کر دی۔

دو نئے بل

وزیر کارخانہ جات ڈاکٹر مکھرجی نے پیٹنٹوں کی شرائط کا بل پیش کیا۔

موہن لال سکسینہ وزیر مجالیات نے پبلک ورکس کو بانے کے لئے جہاز جلد زمین حاصل کرنے کا بل پیش کیا۔ گورنمنٹ اس کے تحت کم سے کم قیمت دے کر اور مناسب قیمت پر کسی بھی جگہ زمین پر قبضہ کر سکتی ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک آرڈیننس جاری کر دیا گیا ہے۔ یہ بل اس کی آئینی صورت ہوگی۔

ریزرو بنک کا بل

اس کے بعد مسٹر نیوگی وزیر خزانہ نے ریزرو بنک کے ڈائریکٹر حصص کو سرکاری ملکیت قرار دینے کا بل پیش کرنے کے لئے پیش کیا انہوں نے کہا کہ ریزرو بنک کا بنانظام ایکٹ ۱۹۳۵ء کو شروع ہوگا۔ گذشتہ اجلاس میں حصہ داروں کو معاوضہ دینے کا اعلان کیا گیا تھا وہ جاری ہے۔ اب ہم پاکستان نے اپنا الگ سرکاری بنک کھول لیا ہے۔ اس لئے ہم توقع سے پہلے ہی ریزرو بنک کو قومی ملکیت بنا دیں گے۔ ریزرو بنک کا ہیڈ آفس کلکتہ میں رہے گا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ۱۴ ممبر ہوں گے۔ ان میں سے ۴ سرکاری حلقوں سے ۸ حصہ داروں سے اور ۲ مرکزی بورڈ سے منتخب ہوں گے۔ ان کی مدت ۴ سال ہوگی۔ ۴ ڈائریکٹر ہر سال ریٹائر ہوں گے۔ ان کی جگہ نئے ڈائریکٹر منتخب ہوں گے۔ ۲ ڈائریکٹر حکومت کے نامزد ہوں گے۔ ان کی مدت ۴ سال ہوگی۔ ۲

پارلیمنٹ میں سوالات:

ہندوستان کی خارجی اور داخلی پالیسی پر ردسی اخبارات کے حملے

پناہ گزینوں کی چھوڑی ہوئی جائداد کا مشترکہ انتظام

نئی دہلی ۴ ستمبر۔ آج پارلیمنٹ میں سوالات کے دوران میں مسٹر سدھ وا کے جواب میں بتایا گیا کہ ملک میں مکانات کی کافی مقدار موجود ہے۔ لیکن یہ بات مشتبہ ہے کہ برآمد پر پابندی لگانے سے ملک میں فراوانی پیدا ہو جائے گی۔ لیکن حکومت نے اس کی برآمد پر کنٹرول کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تاکہ ملک کی آئندہ ضروریات کے لئے اس قیمتی شے کو محفوظ رکھا جا سکے۔

مشیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج مسٹر کامتھ کے سوال کے جواب میں کہا کہ

ہندوستانی سفیر مقیم ماسکو نے ایک ادنیٰ درجہ کی پریس کانفرنس کو جو جہاں اس مطلب کا بیان دیا تھا کہ ہندوستان اگر اپنی گھریلو اور خارجی پالیسی پر سوویٹ اخباروں کے حملوں کی پروا نہیں کرتا تو یہ حکومت ہند کی رضامندی سے کیا گیا تھا۔

مسٹر کامتھ نے کہا تھا کہ ہندوستانی سفیر نے خود یہ کہا ہے وہ اس ملک کے حق میں کچھ زیادہ دوستانہ نہیں ہے۔ جہاں وہ سفیر کی حیثیت سے متعین ہے اسلئے ملک انہوں نے ایک سٹرٹیجک ملک کی ہے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہمارے سفیر نے یہ بیان کبھی نہیں دیا۔ گو کوئی ڈپلومیٹک غلطی نہیں کی۔ میں نہیں سمجھتا کہ آئندہ ایسی مہمات سے ہمارے قدم کیوں ڈگمگا جائیں گے۔

نمائندوں کا لباس

پنڈت نہرو نے ایک دوسرے سوال کے جواب میں بتایا کہ ہماری ڈیلی گیشنوں کے ممبروں کے لئے کوئی خاص لباس مقرر نہیں کیا گیا۔ البتہ ہمارے سفیروں کو سرکاری تقریبوں میں شیروانی اور پاجامہ پہننے کی جاتی ہے۔ لیکن یہ بات مشتبہ ہے کہ برآمد پر پابندی لگانے سے ملک میں فراوانی پیدا ہو جائے گی۔ لیکن حکومت نے اس کی برآمد پر کنٹرول کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تاکہ ملک کی آئندہ ضروریات کے لئے اس قیمتی شے کو محفوظ رکھا جا سکے۔

مشیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج مسٹر کامتھ کے سوال کے جواب میں کہا کہ

ہندوستانی سفیر مقیم ماسکو نے ایک ادنیٰ درجہ کی پریس کانفرنس کو جو جہاں اس مطلب کا بیان دیا تھا کہ ہندوستان اگر اپنی گھریلو اور خارجی پالیسی پر سوویٹ اخباروں کے حملوں کی پروا نہیں کرتا تو یہ حکومت ہند کی رضامندی سے کیا گیا تھا۔

مسٹر کامتھ نے کہا تھا کہ ہندوستانی سفیر نے خود یہ کہا ہے وہ اس ملک کے حق میں کچھ زیادہ دوستانہ نہیں ہے۔ جہاں وہ سفیر کی حیثیت سے متعین ہے اسلئے ملک انہوں نے ایک سٹرٹیجک ملک کی ہے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہمارے سفیر نے یہ بیان کبھی نہیں دیا۔ گو کوئی ڈپلومیٹک غلطی نہیں کی۔ میں نہیں سمجھتا کہ آئندہ ایسی مہمات سے ہمارے قدم کیوں ڈگمگا جائیں گے۔

۱۷ اپریل کی جائداد

وزیر برائے امور دولت مشترکہ سر آئیونگر نے بتایا کہ پاکستان گورنمنٹ نے حکومت ہند کا یہ حق تسلیم کر لیا ہے کہ پاکستان میں بنا گزینوں کی چھوڑی ہوئی جائداد کی ایک جال کرنے کے لئے ایک مشترکہ کمیٹی قائم کر دی جائے اور مستقل قسم کی میں اندازی عمل شروع کر دے گا۔

اس مقصد کے لئے ہندوستان میں بھی ایک مشترکہ کمیٹی قائم کی جائے گی۔ یہ انجمنیاں پاکستان بنا گزینوں کی زرعی جائداد کے متعلق دعاوی کے تبادلہ بنا گزینوں کی جائیداد پر حاصل ہونے والے کرایہ کی وصولی اور ہندوستان میں متروکہ جائداد کی فہرستیں تیار کرنے اور ان کی قیمت کا تخمینہ لگانے کا کام کریں گی۔

پاکستان میں غیر مسلم

وزیر بحالی مسٹر جوگندر ناتھ منڈل نے بتایا کہ حکومت پاکستان میں مذہب تبدیل کرنے والے ہندوؤں اور سکھوں کے بارے میں معلومات حاصل کر رہی ہے۔ وزیر نے بتایا کہ مشرقی پاکستان میں ہندوؤں اور سکھوں کی کل تعداد ایک کروڑ ۴۰ لاکھ ۱۰ ہزار ہے۔

مشرقی بنگال ایک کروڑ ۱۰ لاکھ

مغربی پنجاب ۲۷ ہزار۔

سرحدی صوبہ ۹ ہزار۔ بلوچستان ۵ ہزار

سندھ ۲ لاکھ ۸۸ ہزار

ریاست جاول پور ۱۲ ہزار۔

مسٹر گوپال سوامی آئینگر نے بتایا کہ ہندوستانی ہائی کمشنر کراچی ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کے بعد سے مسلمانوں کو ہندوستان میں مستقل طور پر بسنے کے لئے کوئی پرمٹ نہیں دے رہے

ہمارے اخباروں کی روش

(حضرت سالک دہلوی)

کسی ملک کی نہ صرف سیاسی بلکہ اخلاقی اور تہذیبی حالت کا اندازہ لگانے کے لئے بھی اس کے اخباروں کا مطالعہ بہت مفید ہو سکتا ہے جب میں پہلے ملک کے اخباروں کے گذشتہ دس سال کے کانا سوں پر نظر ڈالتا ہوں تو مجھ پر شرمندگی اور مایوسی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے میری یہ تنقید سب اخباروں کے لئے نہیں ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ بہت سے اخباروں نے ملک کی جنگیں بڑا حصہ لیا ہے بھی یہ بھی امید ہے کہ بعض اخباروں کا اثر ملک کے اجتماعی معاملات کے بارے میں بھی معقول رہا ہے لیکن صداقت اور انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ جن اخباروں پر تنقید کریں جن کی گذشتہ چند سال کی خدمات ہماری ناقابل اندیشی کی وجہ سے ملک میں فرقہ واری ذہنیت پیدا کرنے اور فساد کی آگ تیز کرنے میں خاصی حد تک ذمہ دار ہیں جب کا تذکرہ ہو تو ان کی خوبیوں کا بھی اعتراف کیا جائے۔

بعض مسلمان اخباروں نے نہایت غیر ذمہ دارانہ طریق عمل اختیار کر رکھا ہے جو

سنکیانگ کو پاکستان میں شامل ہونا چاہیئے

امریکی ایجنٹوں کا پروپیگنڈا

شنکیانگ ۔ چائنا کا وہ علاقہ ہے جو سنکیانگ کا ایک حصہ شامل ہوا ہے ۔ اس علاقہ میں حسب ذیل بیان شائع ہوا ہے جو اس آزاد علاقہ کو حاصل کرنے کے بعد امریکی ایجنٹ اب پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ وہ سنکیانگ کو علاقہ حاصل کر کے اس کو مملکت پاکستان میں شامل کرا دیں گے ۔ کیونکہ مسلمان کیا چاہتے ہیں ۔ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ امریکی ایجنٹوں کے اس پروپیگنڈا سے متاثر نہ ہوں ۔ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان کی آزادی کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں ۔

اگلے ہفتہ قیدیوں کا تبادلہ ہوگا

تاریخ اور مقام کا تقرر کر دیا گیا

شملہ ۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ ۱۰ ستمبر سے شروع ہو جائے گا دونوں ممالک اپنے قیدیوں کو اٹاری کے مقام پر لائیں گے۔ پہلے امرتسر میں ان کا تبادلہ ہونا تھا۔ لیکن بعد میں فیروز پور مقرر کر دیا گیا۔ حکومت مشرقی پنجاب نے پاکستان سے آنے والے ۱۵۰۰ قیدیوں کو لینے کے انتظامات کر لیے ہیں ان کو فیروز پور سنٹرل جیل میں رکھا جائیگا۔ اس مقصد کے لئے ۱۵۰ آدمیوں کی ضرورت ہے۔ یہ سب مسلم قیدی ممنوعہ علاقہ پاکستان سرحدی صوبہ۔ مغربی پنجاب اور ریاست بہاولپور سے آئیں گے۔ ہندوستان میں پہنچنے کے بعد ان کو دہلی اور مشرقی پنجاب کی جیلوں میں بھیج دیا جائیگا

حکومت ہندوستان قیدیوں کو اور۔ مسٹر سہروردی مشرقی پنجاب کی ریاستوں سے فیروز پور بھیجیگی۔ مشرقی پنجاب کی حکومت دہلی اور صوبہ کی جیلوں سے مسلمان قیدیوں کو جمع کر رہی ہے۔ اور ان کو فیروز پور پہنچنے کا انتظام کر رہی ہے ان تمام جیلوں میں مسلم قیدیوں کی مجموعی تعداد ایک ہزار ہے۔

پارلیمنٹ میں ملک کی تباہ اقتصادی حالت پر غور و خوض

حکومت مختلف ریلوٹوں پر غور و خوض کر رہی ہے

دہلی ۴ ستمبر۔ پارلیمنٹ کی کانگریس پارٹی نے ۵ ممبران اسمبلی کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو ان مختلف رپورٹوں پر غور کریگی جو ہندوستان کی تباہ شدہ اقتصادی حالت کے متعلق پیش کی گئی ہیں۔ اور اگلے اتوار تک اپنی رائے پیش کر دے گی۔ اس رائے سے اور اقتصادی حالت پر پارلیمنٹ کی بحث سے حکومت کو مدد ملے گی کہ وہ کوئی فیصلہ کرنے میں بہت مدد ملے گی۔

اس سے حکومت شاید اپنے فیصلہ کا اعلان ان سفارشات وغیرہ پر جلد نہ کر سکیگی بلکہ ہو سکتا ہے کہ ہم ایک ہفتہ یا کچھ روز کی رعایت مانگ جائے گی یہ بھی ترقی کی جاری ہے کہ آج کی پارلیمنٹ کی بحث ہی ملتوی کر دیئے جائیں۔ حکومت ہی سے حکومت کے فیصلہ کو تعین نہیں کیا جا سکتا ہے یہ تو صرف ایک اندازہ ہی ہوگا۔ کیونکہ حکومت اس وقت تک کوئی فیصلہ کر ہی نہیں سکتی جب تک کہ وہ ہائی ٹولز بطریق طور غور نہ کرے۔ ملک کی موجودہ اقتصادی حالت کا پورے طور پر جائزہ نہ لے لے۔ حکومت کے لئے اس وقت مشکل یہ ہے کہ عوام اپنی ذہنی صلاحیتوں کی کمی کی وجہ سے حالات کو پورے طور پر سمجھ ہی نہیں سکتے اور ملک کی صحیح اقتصادی حالت کا اندازہ نہیں کر سکتے۔

دوسرے اقتصادی حالت پر بحث دوسرے معاملہ کی بھی اثر پڑ رہا ہے۔ مثلاً کشمیر کی جنگ کا روپیہ کھنچ لیتا ہے وہ فوجی کارروائی نہیں ہے بلکہ وہ ایک ہمہ گیر جنگ ہے۔ اور اس سے ملک کی اقتصادی حالت پر خاصا اثر پڑ رہا ہے اس وقت بھی جتنی بھی اقتصادی رپورٹیں حکومت کو پیش کی گئی ہیں ان سب میں اس بات پر اتفاق رائے ہے کہ ضروری اشیاء پر کنٹرول کیا جائے۔ اور غلہ کا بھی خاص انتظام کیا جائے۔ حکومت کو اس کے متعلق بھی فیصلہ کرنا ہے۔ اشیاء ضروریہ کی تقسیم کے متعلق بھی فیصلہ کرنا ہے۔ اشیاء ضروریہ کی تقسیم کے متعلق بھی فیصلہ کرنا ہے۔

ناؤن ہال کے سامنے مظاہرہ

صفحہ اول کالم ۵ سے آگے

کی طرف سے بھی سپتیاگرہ کے لئے کافی نام آچکے ہیں۔ اندازہ ان کا سفید آگرہ بھی عنقریب ہی شروع ہو جائیگا نئی مشرکہ بھی کر قیدیوں کی اطلاع ملی ہے۔

صبح ناؤن ہال کے باہر شرنارتھیوں کی زبردست بھیڑ اور ان پر کئے گئے لاٹھی چارج کے بعد ان کی ایجی ٹیشن کمیٹی نے فیصلہ کیا۔ کہ جتھے سیکرٹریٹ کی طرف روانہ کئے جائیں، تاکہ وہ شرنارتھیوں کی آواز حکام بالا تک پہنچا سکیں۔ پہلا جتھہ ڈیڑھ سو کا گی سردار ہرنام سنگھ کی نہایت پرامن طریقے سے پنڈت نہرو زندہ باد بھارت ماتا زندہ باد۔ مہاتما گاندھی زندہ باد۔ پر شعار بھی بھاریوں ایک بڑھاوے کے نعرے لگاتا ہوا جا رہا تھا کہ پولیس کی ایک بھاری جمعیت نے سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی جگدیش نندا بھی شامل تھے پر حملہ کر دیا۔ موقع پر ایڈیشنل سٹی مجسٹریٹ ہر مندر سنگھ ڈھلون بھی موجود تھے

دوسرا جتھہ گرفتار

دوسرا جتھہ جو سیکرٹریٹ کی جانب روانہ کیا گیا سردار بھیا کی سنگھ جا رہا تھا۔ جب یہ جتھہ سینٹرل نیو دہلی کے نزدیک پہنچا تھا اسے پولیس نے حوض قاضی کے قریب گرفتار کر لیا۔

مردولا سارا بھائی کی آمد

شہر میں شرنارتھیوں کے متعلق بڑھتی ہوئی بے چینی کی خبریں جب حکام بالا تک پہنچیں تو مردولا سارا بھائی (مسلم کے وقت کو سنٹر گراؤنڈ میں تشریف لائیں۔ ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی۔ لگتا تھا کہ کوئی صورت نکل آئی۔ چودھری وزیر چند بیرے کہا کہ ہمارے مطالبات جائز ہیں۔ اور ہم ان کو منوانے کے لئے آخری قطرہ تک بہا دیں گے

صدر میونسپلٹی کا بیان

صدر میونسپلٹی ڈاکٹر مدھو سوڈن نے ایک بیان میں بتایا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ کچھ اخبارات یہ دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ میونسپلٹی ہندو میونسپل کمشنروں کے متعلق غیر ہمدردانہ ہے۔ آپ نے کہا کہ کتنی انھیں امداد دی جا چکی ہے۔ آپ نے سترہ لاکھ روپوں سے اپیل کی کہ وہ الاٹ شدہ جگہ پر پہنچ جائیں۔

رہبر صاحب کا بیان

ماسٹر ترلوک چند رہبر صدر سنٹرل ہریجن بورڈ نے ایک بیان میں پنڈت جواہر لال نہرو سے اپیل کی کہ وہ اس معاملہ میں فوری مداخلت کریں۔ آپ نے حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ ہندو دوستوں کے مشورے پر نہ چلیں۔ جنہوں نے یہ حکم دیا ہے کہ وہ پریٹ گراؤنڈ پر چلے جائیں۔ جہاں نہ تو ان کی کوئی آمدنی ہو سکتی ہے اور جامع مسجد کے نزدیک ہونے پر کسی بھی وقت فرقہ وارانہ فضا کا خطرہ ہے۔ آپ نے اس بات پر اظہار اطمینان کیا کہ شرنارتھی اور مسلم گروپ بالکل پرامن ہیں۔

ہڑتال دھمکی

آج پولیس کے لاٹھی چارج کے خلاف احتجاج اور پرشار تھیوں سے ہمدردی کے طور پر ماسٹیکل ٹولز ایسوسی ایشن نے ہڑتال کی کنونشن سرکس سٹاف یونین اور ایسوسی ایشن نے بھی آج ہڑتال کی۔ کل ایسوسی ایٹڈ چیمبر کریں گی۔ پولیس کے لاٹھی چارج اور شملہ گندھی کے استعفا کی مذمت کی گئی۔

اسمبلی کے جلسہ کی کارروائی

صفحہ اول کا بقیہ

اگلے اجلاس میں اسپیکر تک کو بھی تشویش ہے کہ وہ کافی پیش کرنا چاہتے کوئی وجہ نہیں کہ وہ پیش نہ کی جائے کی شناخت کی جائے۔ ہندوؤں اور سکھوں میں ہیں۔ اس لئے اس کو کارروائی نہیں کیا جا سکتا۔

شری ستھانم نے کہا کہ تشدد سے نپٹنا بہت ضروری ہے اس بات کی ہے کہ بنک آف ہندوستان کو ملک کے مفاد کے خلاف ہندوستانی کرنسی کو تباہ کیا جانے سے بچانے کے لئے ہندوستان کی حکومت کا قائم ہونا بہت ضروری ہے۔

مسٹر ہری وشنو کامتھ نے کہا کہ ہندو مسلم فساد کے بعد نقصان کا اندازہ لگایا جائے۔

مسٹر ستھانم نے کہا کہ ہم بھی ہم مسٹر شنگ کے خیالات کے ایکسچینج کے نظام ہوں گے۔ اس بل میں کافی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ مسٹر نہرو نے بحث کے جواب میں کہا کہ اس کا مقصد صرف اس وقت تک محدود ہے کہ جب تک کہ ملک کی اقتصادی حالت کو ٹھیک نہ کر لیا جائے۔ اس بل کا کوئی مستقل قریب سے تعلق نہیں ہے۔ یہ بل بھی تسلیم کی گئی ہے۔ اب جرمن ٹیکنیکل ماہرات کے کرنے ہیں۔

سیٹھ گووند داس نے کہا۔ پھر اگلے اجلاس میں بل پیش کیا جائے گا۔

خزانہ نے کہا کہ اس وقت اس بات کا فیصلہ نہیں ہوا ہے کہ کوئی وعدہ کر سکوں۔ تمام ہر ممکن تیزی کی جائے گی اگلے اجلاس میں وعدہ نہیں کہا کہ کام نہیں ہوگا۔ پارلیمنٹ ممبران کو اس کی اہمیت کا احساس کرنا چاہیئے۔

غلہ کی نقل و حرکت پر پابندیاں

حکومت ابھی دور نہیں کریگی

دہلی ۴ ستمبر۔ غلہ کی قیمتوں میں حالیہ غیر معمولی اضافہ کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا ہے کہ غلہ کی نقل و حرکت پر جن الصدر پابندیوں کو اس وقت تک دور نہیں کیا جائیگا۔ جب تک کہ حالات نہ بدلیں۔ محکمہ خوراک کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ جن علاقوں پر پابندیاں ہے وہ یہ ہیں۔ چاول۔ گیہوں۔ مکئی۔ جو۔ جوار۔ باجرہ وغیرہ۔ یہ صوبہ مشرقی پنجاب اور یوپی میں جانے پر بھی کنٹرول ہے۔

ہندو پاکستان میں ایک سال کیلئے کپڑے کا معاہدہ

بمبئی ۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان سرکار نے پاکستان سرکار کی درخواست پر کپڑے اور روئی کے تبادلہ کے معاہدہ میں ۱۵ فی صدی کی توسیع کرنا منظور کیا ہے۔ یاد رہے گا۔ اس کا میعاد ۳۱ اگست کو ختم ہوتی تھی مزید معلوم ہوا ہے کہ یکم ستمبر شملہ میں دونوں ملکوں میں کپڑے اور روئی کے تبادلہ کا تبادلی السیاد معاہدہ ایک سال کے لئے عمل میں لایا گیا ہے اس دوران میں پاکستان ہندوستان کو ۶ لاکھ ۵۰ ہزار گانٹھیں روئی دیگا۔ جس کے عوض ہندوستان پاکستان کو کپڑے اور دھاگے کی گانٹھوں کے عوض روئی دیتا رہیگا۔ اس معاہدہ کی شرطوں کے تحت پاکستان ہندوستان کو کپڑے اور دھاگے کی بارہ گانٹھوں کے عوض روئی کی بارہ گانٹھیں بھیجا کرے گا۔

جلد ہی چین میں خانہ جنگی وسیع پیمانہ پر شروع ہو جائے گی

ایک لاکھ کمیونسٹ فوج حکومت کے مقابلہ کیلئے

نان کنگ ۴ ستمبر۔ چین کی حکومت کے اندر یہ اندیشہ کیا جا رہا ہے کہ چین کی خانہ جنگی جلد ہی بہت بڑے پیمانے پر شروع ہو جائے گی اور کمیونسٹ اسے حملوں کو منظم شمالی اور شمال مشرق میں زیادہ وسیع پیمانہ پر شروع کر دیں گے جلود گرجن پہاڑوں سے ایک لاکھ کمیونسٹ فوج بڑھ رہی ہے اس کے علاوہ شمال مشرق میں پانچ لاکھ اور کمیونسٹ فوجوں کی ازسرنو ترتیب کر دی گئی ہے اور ان کو کئی محصوں میں باٹ دا گیا ہے یہاں اسی طرح لڑائی لڑی جائے گی جس طرح گزشتہ جون میں منچوریا میں لڑی گئی تھی اور جس میں حکومت کو فتح حاصل ہوئی تھی۔ حکومت کی دو فوجیں مشرقی ہونان اور شمالی آن ہوائی سے بڑھ رہی ہیں ان دونوں کے مل جانے کا امکان ہے اگر ایسا ہوگا تو کمیونسٹ فوجوں کا راستہ بند ہو جائے گا جو ہونان اور ہوبائی کی سرحد پر پھیلتا چلا گیا ہے

لندن میں وزیر اعظموں کی کانفرنس

صفحہ اول کالم ۴ سے آگے

نیز جنوبی روڈیشیا اور آئرلینڈ کے نمائندوں کے ہونے کی بھی توقع کی جا رہی ہے۔

وہ برطانوی سیاسی لیڈر جو حکومت برطانیہ کی طرف سے اس کانفرنس میں شریک ہوں گے مندرجہ ذیل ہیں مسٹر ایٹلی وزیر اعظم برطانیہ مسٹر بیون وزیر خارجہ مسٹر ہربرٹ مارسن وزیر داخلہ مسٹر کرپس وزیر تجارت۔ مسٹر آنند وی ایجنسی مسٹر گارلپس وزیر دفاع مسٹر اے۔ وی الیگزینڈر اور تجارتی بورڈ کے صدر مسٹر ہیرلڈ لسن

مسٹر ایٹلی وزیر اعظم برطانیہ نے پہلے ہی پارلیمنٹ میں اس کو ظاہر کر دیا ہے کہ کانفرنس اور اس کی تمام کارروائی غیر رسمی ہوگی جن معاملات پر کامن ویلتھ مشترکہ کے ممالک سمجھنا و مباحثہ کرنا چاہتے ہیں ان پر ان سے پہلے ہی مشورہ کیا جا رہا ہے اور تبادلہ خیال اب بھی ہو رہا ہے۔ توقع ہے کہ کانفرنس ۱۵ دن جاری رہے گی۔ ہر اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس ہے جس عالمیہ اور فلسفہ خاک مشترکہ ممالک پاکستان اور انکا کو دعوت کیا گیا ہے کانفرنس کا کوئی اجنڈا شائع نہیں کیا جائے گا اور سرکاری طور پر کارروائی کی کوئی اطلاع ملنے کا بھی امکان نہیں

گڑگاؤں کے افسر کانگریس کو بدنام کر رہے ہیں

کانگریسیوں نے کمیٹیوں سے استعفے دیدیئے

پلوں کیم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حسب ہدایات ضلع کانگریسی کمیٹی گڑگاؤں مسٹر بوگندر پال۔ لالہ کنہی رام۔ لالہ فقیر چند۔ لالہ کرپا رام اور تحصیل کے دوسرے کانگریسی ورکروں نے ضلع کے تمام ریلیف کمیٹیوں اسمبلی اور شوت شانی۔ کیمپ ایجوٹنٹ دی اور سول سپلائی کمیٹیوں سے مستعفی ہو گئے ہیں استعفے ضلع کانگریس کمیٹی کی معرفت ڈپٹی کمشنر گڑگاؤں کو بھیجے گئے ہیں جن میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ افسران تعاون کرنے کی بجائے کانگریس کو بدنام کرتے ہیں۔

کشمیر کمیشن کی پاکستانی نمائندوں سے ملاقات

بعض نہایت اہم امور پر باہمی تبادلۂ خیال

کراچی ۴ ستمبر۔ کل کراچی میں کشمیر کمیشن کے ممبروں اور حکومت پاکستان کے نمائندوں کی ملاقات ہوئی جو کئی گھنٹہ تک جاری رہی۔ اتوار کے دن بھی ملاقات ہوئی تھی۔ اس میں پاکستان کے نمائندوں نے کمیشن پر زور دیا کہ کمیشن بند کرنے کی تجویز کے متعلق بعض توضیحی سوالات کے لئے کمیشن کی طرف سے ان کے تحریری جوابات دیئے گئے تھے۔ کل ان جوابات پر بالتفصیل بحث ہوئی۔ پھر بھی کئی معاملات پر گفت و شنید ہوئی۔ یہ ریہ توقع ہے کہ کل پھر کمیشن کے ممبر پاکستان کے نمائندوں سے ملیں گے۔ ان ملاقات میں امور پر باہمی تبادلۂ خیال کریں گے

پاکستان کا پہنچنا اس ہفتہ کے آخر میں کمیشن کے جوابات اور کمیشن کی بند کرنے کی تجویز اور دوبارہ معاملات پر غور کرے گی اور اس کے بعد کمیشن کی مذکورہ بالا تجویز کا جواب دیدیا جائے گا۔ باخبر حلقے اس امر پر اظہار تعجب کر رہے ہیں کہ کمیشن نے اس معاملہ پر آزاد کشمیری حکومت سے کوئی تبادلہ خیال نہیں کیا کیونکہ بغیر اس کی رضامندی کے کمیشن کی جنگ بند کرانے کی تجویز چل نہیں کیا جا سکے گا۔

مسٹر رادھا رمن کا بیان

مسٹر رادھا رمن صدر دہلی صوبہ کانگریس کمیٹی نے مرکزی اسمبلی ایشن کی ایک ہمدردانہ میں تقریر کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بغیر خوف کھائے اپنے گھروں کو واپس جائیں۔

گنگا اور جمنا کا پانی اور چڑھ گیا

الہ آباد ۳ ستمبر۔ کل کی اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ گنگا اور جمنا کے پانی چار انچ اور بڑھ گیا ہے۔ دریائے گنگا کے کنارے کے گاؤں پھوار۔ رام گڈھ۔ صفیر پور پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ الہ آباد میونسپلٹی کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ حدود میں دریاؤں میں طغیانی آئی ہوئی ہے اور کاروبار بند ہو گیا ہے شہر اور دیہات کا کافی حصہ غرقاب ہو چکا ہے شہر کی بعض سڑکیں بھی زد میں آگئی ہیں۔ اس کے ضمانی سنیں ہو سکتی ہے

دریائے سندھ کا پانی انتہائی نقطہ پر پہنچ گیا

سیلاب زدگان کے لئے ۵ لاکھ روپے

حیدرآباد سندھ ۳ ستمبر۔ اطلاع ہے کہ دریائے سندھ کا پانی اب انتہائی معیار پر پہنچ گیا ہے اور اب اس کے بڑھنے کی کوئی توقع نہیں ہے۔ ہر ین کا کہنا ہے کہ پانی یا تو کم ہوگا یا پھر مستحکم رہے گا لیکن بڑھے گا نہیں تمام بندوں پر احتیاطی تدابیر کر لی گئی ہیں اور ابھی تک ان بندوں کو نقصان بھی نہیں پہنچا ہے۔ مغربی پنجاب کے سیلاب زدگان کے لئے فوری امداد کمیٹی نے ۵ لاکھ روپے کی منظوری دی ہے

ہندوستان کی تعریف لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی زبانی

ہندوستان کے حالات پر ایک مختصر تبصرہ

مانٹریال ۳ ستمبر۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے یہاں کلب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے آزادی حاصل کرنے کے بعد ایک سال میں جو پیش رفت کی ہے اور کسی کو تسلیم کرنا چاہیئے۔ کہ ہندوستان پارلیمانی دولت مشترکہ کی ایک طاقتور رکن ہے۔

راستوں کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہندوستان میں شریعت اختیار کر لی۔ لیکن جونا گڑھ۔ کشمیر اور حیدرآباد کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ حیدرآباد کے حالات بھی سنگین ہو گئے تھے۔ ہمیں اختیارات پہنچ کر تو کرنا تھا۔ اگر جو سندوستان نے اپنا دستور حکومت نہیں بنایا تھا اور پاکستان عالم وجود میں نہیں آیا تھا۔

انھوں نے ہندوستان کے ساتھی آزادی کی جدوجہد میں کہا سال تک جیلوں میں رہے پھر بھی انھوں نے معمول آزادی کے بعد فوجیں سے درخواست کی کہ میں ہی ان کا سپہ سالار رہوں۔ ان کی رواداری اور وسعت نظری کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

انتقال حالت کا حوالہ دیتے ہوئے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کام کی اہمیت و فیرہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس واقعہ کا تمام دنیا پر اثر پڑا۔ اور دنیا کی کل آبادی کے پانچویں حصے کی ہندوستان پاکستان کا بہت بڑا اثر مرتب ہوا۔

ہمارے اس کو محسوس کر لیا تھا کہ صحیح اقدام تو یہ تھا کہ ایک متحدہ ہندوستان کو اختیارات سپرد کئے جاتے لیکن ہم مسلم لیگ کو مجبور نہیں کر سکتے۔ ہم بالکل اسی طرح جس طرح کہ ہم ایک گھوڑے کو دریا لے جا سکتے ہیں لیکن اس کو پانی پینے پر مجبور نہیں کر سکتے۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ ہندوستانی عورتیں انگلستان کی عورتوں سے کہیں بڑھ گئیں ہیں کہ وہ ہندوستان کے انڈیا یا پاکستان ہر دو میں سے کسی ایک کو منتخب کر لیں۔ اس کا حوالہ دیتے ہوئے لارڈ موصوف نے کہا کہ انھوں نے ذرہ بھر بھی اندازہ نہیں لگایا تھا کہ ان کی موجودگی سے ہی ان کی جان کو خطرہ لاحق ہو جائے گا۔

پاکستان کا جہاز "جہلم" پورٹسمتھ پہنچ گیا

پورٹسمتھ ۳ ستمبر۔ پاکستان کا جہاز "جہلم" پاکستان کے بحری فوج کے عملے کو لے کر یہاں پہنچ گیا۔ اس کا عملہ برطانیہ میں تربیت حاصل کرے گا۔ تقسیم ہند سے پہلے جہلم پاکستان کا پہلا جہاز ہے جو برطانیہ آیا ہے۔ اس جہاز کو اگست ۱۹۴۴ء میں "ٹربڈ" کے نام سے کمیشن دیا گیا تھا۔ پاکستان کو منتقل ہونے کے بعد یہ "جہلم" بن گیا۔ جہلم نے بندرگاہ میں داخل ہوتے وقت کمانڈر کیپٹن امیر آکر لاڈ فرسیر کی سلامی میں توپوں سے گولے چلائے جہلم کے کمانڈر عبدالرشید نے کہا کہ ہمارا سفر بہت خوشگوار رہا

کلکتہ میں ۱۸ اشخاص مجروح

کلکتہ ۳ ستمبر۔ جب پولیس نے ہڑتالیوں کے ایک گروہ پر گولی چلائی تو اطلاع ہے کہ ۱۸ آدمی مجروح ہو گئے۔ ان ہڑتالیوں کو منتشر کرنے کے لئے ان پر پہلے آنسو گیس پھینکی گئی تھی۔ ہڑتال پولیس کے پولیس پشتیبانی کرنے سے ہوئی تھی۔

مشرقی بنگال کے پناہ گزیں

انڈمان میں بسائے جائینگے

کلکتہ ۳ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ جزائر انڈمان کو جلد ہی ایک نئی آبادی کی شکل میں تبدیل کیا جائیگا۔ اور وہاں مشرقی بنگال کے مہاجروں پناہ گزینوں کو مستقل طور پر آباد کیا جائے گا۔ مغربی بنگال کی حکومت کی یہ تجویز ہے کہ مشرقی بنگال کے جو لاکھ ہا پناہ گزینوں کو انڈمان بھیجا جائے۔ یہ چنانچہ یہ جزیرے ہمیشہ کے لئے گھر بنانے کے لئے جو بھی اور جو حالات پھیلے ہو رہے تھے۔ ہمیں اختیارات سپرد کرتا تھا۔ اگر جو سندوستان نے اپنا دستور حکومت نہیں بنایا تھا اور پاکستان عالم وجود میں نہیں آیا تھا۔

گمشدہ کی تلاش

ایک نوجوان جس کا نام شمس الدین عمر ۱۹ سال ساکن جھیرہی گیٹ دہلی کا ہے۔ ماتھے پر نماز کا سیاہ نشان رنگ گورا بالیں ناک آنکھیں چھوٹی۔ ہاتھ میں اوزار کے گٹے۔ اس کے باپ کا نام محمد اکبر ہے۔ آگرہ مال بیچنے گیا تھا۔ ۱۲ اگست سے گم ہے جہاں کہیں یہ شخص ہو اطلاع دیں۔ اس کی جدائی میں اس کی بیوی اور والدین بہت پریشان ہیں۔ اور دن رات روتے ہیں۔

چودھری محمد اکبر فخر الدین لین رحمت پتنگ جھیرہی گیٹ دہلی

جنوبی افریقہ ہندوستان سے کوئی گفت و شنید نہیں کریگا

اسمبلی میں وزیر اعظم ملان کا بیان

کیپٹاؤن ۳ ستمبر۔ جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم مسٹر ملان نے اسمبلی میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ ہندوستان سے اس وقت تک گفت و شنید نہیں کر سکتا جب تک کہ ہندوستان جنوبی افریقہ سے ہندوستانیوں کی واپسی کو تسلیم نہ کرے ہمارا اور ہندوستان کا جو سمجھوتہ ہوا تھا وہ ختم ہو چکا ہے اور جب تک اس بات کو تسلیم کئے ہوئے کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔

ہندو پاکستان کی طرف سے جنوبی افریقہ کا بائیکاٹ

۲۲ قوموں نے بھی اس فیصلہ کی تائید کر دی

جنیوا ۴ ستمبر۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ جنیوا میں ۲۲ قوموں کا تجارتی اور صنعت معاہدات کے متعلق اجلاس ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں تمام ۲۲ قوموں نے ہندوستان کے اس فیصلہ کی تائید کی ہے کہ وہ جنوبی افریقہ کی تجارت کا بائیکاٹ کر دے۔ یہی فیصلہ پاکستان نے بھی کیا ہے۔ یہ فیصلہ دو ہفتہ کی خیر گفت و شنید کے بعد کیا گیا ہے۔ ہندوستان جنوبی افریقہ کی طرف سے سخت احتجاج میں پھر بھی فیصلہ اپنی جگہ قائم رہا۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے یہ دھمکی دی گئی ہے۔ کہ اگر ہٹ نہ ہوئی تو کوئی سمجھوتہ نہیں کیا تو جنوبی افریقہ بورڈ سے علیحدگی اختیار کر لیگا۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۷ — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

اعتصموا بحبل اللہ جمیعا

آپ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر یقیناً فائدہ اٹھا سکتے ہیں

سالانہ قیمت چالیس روپے — ششماہی بیس روپے — سہ ماہی گیارہ روپے

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے — جلد ۳۰ — دہلی یوم دوشنبہ یکم ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ ہجری مطابق ۶ ستمبر ۱۹۴۵ء — نمبر ۱۹۱ — بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ ۲ر

یہودیوں نے یروشلم میں جنگ بند ہوتے ہی شمالی فلسطین پر حملہ کر دیا

برناڈوٹ سے شام اور لبنان کا مشترکہ احتجاج

اتحادی اقوام کے مشاہدین جائے واردات پر پہنچ رہے ہیں

دمشق ۴ ستمبر۔ شام (دمشق ریڈیو) کی اس اطلاع کے فوراً بعد کہ آخر کار عرب اور یہودیوں میں بیت المقدس میں لڑائی بند کرنے پر سمجھوتہ ہو گیا۔ شام کے فوجی ہیڈ کوارٹر سے شمالی فلسطین میں لڑائی شروع ہو جانے کی خبر موصول ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ یہودیوں کو اس حملہ میں سخت نقصان پہنچا مگر یہودیوں نے جوابی حملہ کیا تھا۔ عربوں نے مکمل یہودیوں کو ان مورچوں سے نکال دیا تھا۔ جہاں سے یہود کی عربوں کی خیامت دہندہ فوج اور لبنانی فوجوں کے مورچوں کے باہمی رابطہ کو توڑنا چاہتے تھے لبنانی فوجوں کے یہ مورچے لبنان کی سرحد کے ساتھ ساتھ واقع ہیں۔ اسکی بات کی امید ہے کہ اتحادی اقوام کے نشانہ آج میدان جنگ میں پہونچ جائیں گے۔

شام اور لبنان کی حکومت نے کاؤنٹ برناڈوٹ کو بھیجنے کے لئے ایک مشترکہ احتجاج تیار کر لیا ہے کاؤنٹ برناڈوٹ کے آج سوئیڈن سے روڈس واپس پہونچ جانے کی توقع ہے۔

کہا جاتا ہے کہ بیت المقدس میں کل دوپہر سے جنگ بند کرنے کی تجویز پر عمل درآمد شروع ہو گیا۔ آج اسرائیلی میں ایک وقفہ ہوا تھا تاہم یہ۔ صلیب احمر کے علیحدہ علاقہ کی سپہر کے جنوبی حصہ تک توسیع کا فیصلہ کیا تھا۔

شام کے وزیر اعظم جمال مردم بے کے بیان کے مطابق پیرس میں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اہم ترین جلسہ منعقد ہوگا۔ دمشق میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم شام نے کہا کہ سیاسی کمیٹی عرب ممالک کی پالیسی کو کیسا بنانے پر غور کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ پیر کے دن بذریعہ ہوائی جہاز اسکندریہ روانہ ہو جائیں گے۔

ماسکو پہونچ گئی

ماسکو ۴ ستمبر۔ روس میں اسرائیلی حکومت کی سفیر مسز گولڈا میر سن آج اپنے اسناف کے ماسکو پہونچنے پر نائی حکومت کے روس کے ایک اعلیٰ افسر نے اس سے ملاقات کی۔

یونائٹڈ کانگریس کونسل کا اجلاس

کلکتہ ۴ ستمبر۔ سوبھاش کانگریس کمیٹی کونسل کا اجلاس آج شام کو کلکتہ میں منعقد ہوا۔ صدارت مسٹر شرتھ چندر بوس نے کی۔ اس اجلاس میں کانگریس کی دائمی کمیٹی کی دعوت پر کانگریس کونسل نے متفقہ طور پر یہ اختیار دیا کہ کونسل کی طرف سے حالات کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ یہ بھی فیصلہ ہوا کہ آئندہ ۱۵ اس تاریخ کو روس کے ایک اعلیٰ افسر نے اس سے ملاقات کی۔

برما میں انتشار پھیلنے کے آثار

دو فرقوں نے اپنی علیحدہ حکومت بنا لی

رنگون ۴ ستمبر۔ غیر مصدقہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جنوبی برما میں دو قبائلیوں کے فرقوں کریں اور سان نے برما میں طرفین سے دو ضلعوں کا نام انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے ایک ضلع تونگون سے ۵۰ میل مشرق میں ہے دوسرا ضلع اس سے ۲۰ میل دور واقع ہے۔

یہ دونوں فرقے کئی مہینوں سے اپنی الگ حکومت بنانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ حکومت نے ان کے مطالبات پر غور کرنے کے لئے ایک کمیشن بھی مقرر کر دیا تھا۔

البانیہ میں یونانی فوجیں

بلگراڈ ۴ ستمبر۔ البانیہ نے اقوام متحدہ کے نام ایک تار میں کہا ہے کہ یونانی فوجوں کے تین بٹالین کل البانیہ میں گھس گئے۔

دنیا کے گرد ہوائی سفر

کراچی ۴ ستمبر۔ مسز رچرڈ مورڈنٹ جو دنیا بھر کا ہوائی سفر کر رہی ہیں۔ آج شام کراچی پہونچ گئیں۔ ایران سے چھ گھنٹے تک وہ بلا توقف کے پرواز کرتی رہیں۔

وزیر اعظم جودھپور دہلی میں!

دہلی ۴ ستمبر۔ وزیر اعظم جودھپور سے ہوائی جہاز دیا اس سمجھ کے دن دہلی پہونچے اور سردار پٹیل اور مسٹر مینن سے ملاقات کی۔ بات چیت کا موضوع ریاست میں نئی عبوری حکومت کا قیام تھا۔

گرڈھ مکتیسر کیس کا فیصلہ

سرائمڈ ۳ ستمبر ایڈیشنل ششن جج سیرٹھ سرٹر گھوشدن سرن نے ہر سادوں فساد کا ذمہ دار ٹھہرایا یہ مقدمہ نومبر ۱۹۴۳ء میں گڑھ مکتیسر فساد کی ایک شاخ تھی۔ استغاثہ کا بیان تھا کہ ۱۲ نومبر ۱۹۴۳ء کی شام کو جتندر دتی گاؤں ہلی سے اور مقامی ہندوؤں کو اکٹھا کر کے گاؤں کے چند مسلمانوں کو ہلاک کر دیا اور چند مکان جلا دیئے فاضل جج نے تیس ملزموں کو رہا کر دیا اور باقی تیرہ ملزموں کو زیر دفعہ ۳۰۲، ۱۴۷ اور ۴۳۶ تعزیرات قید اور زیر دفعہ ۱۴۸ پانچ سال قید کی سزا دی دونوں سزائیں ایک ساتھ چلیں گی

کیپٹ ٹاؤن ۴ ستمبر:۔ ڈاکٹر ملان وزیر اعظم جنوبی افریقہ نے پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت برطانیہ کی درخواست پر جنوبی افریقہ کی حکومت نے برطانیہ سامان بھیجا اور حفاظ کے لئے ۵۰ ہوائی جہاز بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

آگرہ اور متھرا کو سیلاب میں بہہ جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا

دریائے گنگا اور جمنا میں پانی خطرہ کے نقطہ تک پہنچ گیا

لکھنؤ ۴ ستمبر۔ گورنمنٹ رات پریس نوٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ آگرہ اور متھرا میں جمنا کا پانی خطرہ کے نقطہ تک پہنچ گیا ہے۔ بعض ضلعوں میں گنگا کا پانی بھی بڑھ رہا ہے۔ آدھی رات کو ہم دوارے اطلاع ملی ہے کہ وہاں بھی پانی بہت بڑھ گیا۔ اس سے یہ اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ بعض اور اضلاع میں شدید سیلاب آجائے گا۔

گذشتہ رات سرہالی کو نیز کا ایک گاؤں کا احساس منعقد ہوا اور حکام کو حکم دیئے گئے کہ ان ضلاع میں جہاں گنگا اور جمنا بہتی ہیں لوگ پہلے علاقوں سے نقل کر موقوف مقامات پر چلے جائیں اور اپنے ساتھ اپنے مویشی اور اپنا سامان بھی لے جائیں۔

کھاؤں کی پیداوار بھی بہت زبردست بتائی جاتی ہے۔ جس کے معنے ہے دریائے رام گنگا میں پانی کی مقدار بہت زیادہ ہو گئی اور اسی باعث دریائے گنگا میں بھی پانی بہت بڑھ گیا فتوحہ کے مقام پر بڑھتے گنگا بہت بڑھ گیا ہے۔ الہ آباد سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی دریائے گنگا اور جمنا میں پانی خطرہ کے نقطہ تک پہنچ گیا ہے۔ شہر کے نچلے حصے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ گہرائی کا ایک سندر بھی پانی میں ڈوب گیا ہے۔ کل کا کنٹرول میں

(باقی صفحہ ۲ کالم ۵ پر)

مسٹر شوہان بھی وزارت بنانے میں ناکام رہے

ڈی گال اور ان کے حمائی وزارت بنانے میں کامیاب ہو گئے

پیرس ۴ ستمبر۔ آج مسٹر شوہان نے صدر فرانسیسی کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ وزارت کی تشکیل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مشترکہ حکومت بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔

کہا جاتا ہے کہ حکومت بنانے کی ان کوششوں میں آخری ضرب فرانسیسی عوام کی ریڈیکل پارٹی کے لیڈر مسٹر فوں گال کی طرف سے لگائی گئی ہے۔ ڈی گال کے حمایت کرنے والوں کی پارٹی کے لیڈر مسٹر بیتران کو وزیر داخلہ مقرر کیا جا رہا تھا۔ لیکن انہوں نے وزارت میں شریک ہونے سے انکار کر دیا۔ مسٹر شومان مشکل میں پڑ گئے اور نتیجہ کچھ نہ نکلا۔

ایک شہر جاتی ہیں کہ گال کی کرنسی کے انتخابات کے موقع پر میں ہوں۔ اس قسم کا کیبل ایوان اعلیٰ کے سامنے بھی پیش ہے۔ ڈی گال کے حامیوں کو یقین ہے کہ اگر چاس وقت اسمبلی میں ان کی تعداد قلیل ہے پھر بھی ان انتخابات میں ان کو زبردست کامیابی حاصل ہوگی اور اس کامیابی کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ اسمبلی خود بخود محسوس کرے گی کہ اب وہ فائدہ جاری نہیں رہ سکتی تو خود ہی ختم ہو جائے گی۔

چانگ چوں کے ہوائی اڈہ سے چینی فوجوں کی پسپائی

وسطی چین میں حکومت کی دھاندار کامیابیاں

نانکنگ ۴ ستمبر۔ چنچو ریلوے کے وار السلطنت چانگچم کے ناکہ گنجر ہوائی اڈے کو حکومت چین کی فوجوں نے خالی کرا لیا ہے۔ یہ مقام فوجی لحاظ سے بہت اہم ہے اور یہاں سے حکومت چین کی فوجیں کمیونسٹوں کے خلاف جارحانہ اقدام کر سکتی ہیں۔ ابھی تک یہ نہیں معلوم ہوا کہ کس نے اس مقام کو کس کے لئے چھوڑ دیا۔ جنوبی ہوبائی میں سخت خونخوار لڑائی ہو رہی تھی۔ حریف اڈے کے قریب ایک مقام پر چینی فوجوں نے کمیونسٹ فوجوں کے ایک حملہ کو پسپا کر دیا۔ حکومتی فوجوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وسطی چین میں انہیں روکنے میں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ ہونان میں بھی پیش قدمی کے نتائج میں کمیونسٹوں کے ایک اہم شہر پر قبضہ ہو گیا ہے۔

ہانگ کانگ میں ریل کا خوفناک حادثہ

ہانگ کانگ ۴ ستمبر۔ کل ہانگ کانگ کی حسلہ پر ایک ریل گاڑی کی پٹڑی سے اتر جانے کا حادثہ پیش آیا۔ اس گاڑی میں ایک ہزار مسافر تھے۔ حادثہ میں ۴۰ افراد کے ہلاک اور ۳۰ کے سخت زخمی ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

زخمیوں کو ہسپتال بھیجنے کے لئے پہلی امداد کے دستے بھیجے گئے ہیں۔ گاڑی میں گیارہ ڈبے تھے۔ حادثہ کی وجہ بیان کی جاتی ہے کہ سخت بارش کے باعث ایک جگہ پٹڑی زمین میں دھنس گئی تھی۔ ایک ڈبہ چھ چھ فٹ گہرے ڈبے میں گر گیا۔ اور ایک ڈبہ الٹ گیا۔

محاذ کشمیر پر دونوں طرف سے لڑنے والے کبھی فوجی ساتھی تھے۔ وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں

ایک پہاڑی پر لڑنے کی بجائے چائے پینے کی داستان

مختلف موچوں کی جنگی صورت حالات کی تفصیل

کشمیر ۴ ستمبر۔ اخبار اسٹیٹسمین کا نامہ نگار بھی ذکشمیر سے خبر دیتا ہے کہ اس وقت محاذ کشمیر پر ایک قسم کا تعطل پیدا ہو گیا ہے لیکن یہ صورت حالات زیادہ عرصہ تک نہیں چل سکتی۔ سری نگر کے شمال میں لمبہ سے ٹیٹ کی سرحد کے ساتھ ساتھ اوڑی تک جو پہاڑی سلسلہ پھیلا گیا ہے اس میں فریقین کے لئے اس تعطل کو توڑنے کے لئے بہت سے مواقع حاصل ہیں کامیاب وہی پارٹی ہوگی جو اپنا وفد نہیں کرے گی۔ کمی اور چوں کے چند ہفتوں کے علاوہ ابتک علاقہ میں بہل کم و بیش حملہ آوروں کے ہاتھ میں رہی ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ آئندہ بھی بہل ان ہی کے ہاتھ میں رہے آئندہ دو ماہ کے دوران کسی وقت اس علاقہ پر دوبارہ اقتدار کا قائم ہو جانا بھی ممکن ہے۔

مختلف محاذات کی صورت حالات یہ ہے

لمبہ۔ جو سری نگر سے سو میل کے فاصلے پر ہے وہاں کی لڑائی ایک ہندوستانی ٹیریٹوریل گھرا ہوا ہے اور وہ صرف اس سازوسامان سے لڑ رہے ہیں جو بذریعہ ہوائی جہاز اس تک پہنچتا ہے اسکردو کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں کو ایک بڑی تعداد میں لیکن کم سازوسامان سے مسلح حملہ آوروں سے مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے

نیچوں کے علاقہ میں جہاں اوائل جون میں ہندوستان کا حملہ روکنے دیا گیا تھا ہندوستانی فوجیں اب دراس کارگل اور دراس کے اتنے قریب ہیں کہ دونوں مقامات اس کی مار کی زد میں ہیں اور سری کے نزدیک سڑک گزر جانے والی ٹرک پر جہاں گزشتہ موسم سرما میں حملہ آوروں نے قبضہ کر لیا تھا دونوں طرف کے آدمی جمع ہیں اور یہاں ایک زبردست حملہ کے کی توقع کی جا رہی ہے۔

پونچھ میں

پونچھ کے علاقہ میں جو باغیوں کے علاقہ کے قلب میں واقع ہے۔ ہندوستانی فوجیں ابھی تک محصور ہیں لیکن محاصرہ سخت نہیں ہے۔ ہندوستانی فوجوں نے شہر کے چاروں طرف پلیٹو کو صاف کر دیا ہے۔ پونچھ سے ۴ ہزار پناہ گزینوں کو ہندوستانی ہوائی جہاز کس طرح نکالا گیا اس کا

(باقی نمبر ۶ کالم ۵ پر)

دو شہروں پر باغیوں کا قبضہ

رنگون ۴ ستمبر۔ باغیوں نے آج تھانتن اور مولمین کے شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر رنگون کے مشرق میں تناسرم کے شمال میں واقع ہیں۔ انہوں نے تمام پولیس اسٹیشنوں پر قبضہ کر لیا۔

بڑودہ میں مکمل ذمہ دار حکومت کا افتتاح ہونے والا ہے اس سلسلہ میں ریاست میں بعض اہم تبدیلیات عمل میں لائی جائیں گی اور جدید وزراء حلف وفاداری بھی اٹھائیں گے۔

ڈاکٹر ابو بکر نئی دہلی میں

نئی دہلی ۴ ستمبر۔ کابل یونیورسٹی کے شعبہ جات سائنس کے ڈین ڈاکٹر ابو بکر نئی دہلی پہونچ گئے ہیں۔ یہ وہ ہندوستانی سائنس کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے اور یونیورسٹی فیڈریشن میں شامل ہونے والے سائنس کی ترقی کے سلسلہ میں تبادلہ خیالات سے گفتگو کریں گے۔

عرب شہروں میں یورپین لوگوں کے خلاف فساد

الجزیرہ ۴ ستمبر۔ ٹیونس کے ترکی کونسل کی موت کی اطلاع پر تین عرب شہروں میں یورپینوں کے خلاف فساد شروع ہو گیا کہا جاتا ہے کہ ٹیونس۔ سوسی اور نابلون میں یہودی اور یورپین دکانوں پر پتھر پھینکے اور عربوں نے مظاہرے کئے۔ مذکورہ بالا ترکی کونسل فرانسیسوں کی قید میں تھا۔ آج اس کے ماتم کے نشان میں ٹیونس میں عربوں کی دکانیں بند ہیں۔

ریڈیم پلز دل، دماغ، معدہ، جگر، اور گردوں کو طاقت پہونچا کر اچھا خون پیدا کرنے میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں، عمر رسیدہ بھی نوجوان بن سکتے ہیں:۔ چالیس گولیوں کی قیمت ۲ روپیہ آٹھ آنہ — دواخانہ بقائی بازار حبلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
۶ ستمبر ۱۹۴۸ء

تعلیم اور مادری زبان

ہمارے ملک کی درسگاہوں میں ذریعۂ تعلیم ہندی زبان ہوگی، یہ ایک حقیقت ہے اور اسی پر بحث و مباحثہ معمول ہے، خود مسلمان بھی یہ نہیں چاہتے کہ ہندی زبان کو فروغ نہ ہو یا وہ اپنے آپ کو اس زبان کی ترقت سے محروم رکھیں، سوال صرف اردو زبان اور اردو رسم الخط کا ہے، اس سلسلہ میں ہندی نواز ہندوؤں کو بھی باور کرلینا چاہیے کہ یہ زبان ہندوؤں سے معدوم نہیں ہوگی اور نہ کسی کی خواہش سے اسکا رسم الخط فنا ہوگا۔ جس زبان کو شمالی ہند کے ہندو مسلمان ہر وقت بولتے ہوں وہ بہرحال اس زبان کے درجہ سے کبھی نہیں گرسکتی جسے خود ہندو بھی آسانی سے بدل سکتے ہوں، اردو ہم سب کی مادری زبان ہے، ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ ہم بے تکلف کوئی لفظ بولیں یا لکھیں اور دوسرے دن جب اپنی تحریر کو پڑھیں تو ڈکشنری اٹھا کر اپنے استعمال کئے ہوئے لفظ کے معنی ڈھونڈنے لگیں یہ حال ہندی زبان کا ہے کیونکہ وہ مادری زبان نہیں ہے، اردو زبان کا نہیں ہے کیونکہ وہ مادری زبان ہے، ہندی نواز ہندو مفروضوں کی قابل رحم حالت کا اندازہ اس وقت آسانی سے ہوگا جب وہ تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوں اور مارے جوش کے ڈھونڈ ڈھونڈ کر سنسکرت الفاظ بولنے شروع کریں، دو چار منٹ زیادہ سے زیادہ آٹھ دس منٹ تو وہ اپنا شوق پورا کرلیں گے مگر جب مضمون کی آمد رکے اور تقریر روانی پر آئے تو ہندی الفاظ غائب ہوجائیں گے اور زبان سے وہی الفاظ بے ساختہ نکلیں گے جسے اردو زبان کہا جاتا ہے ہمارا مطلب یہ ہے کہ زبانیں فطری نہج پر ترقی کرتی ہیں اور سرکاری مٹکوں سے پل کر کبھی پروان نہیں چڑھتیں ہمیں یقین ہے کہ اردو زبان اور اردو رسم الخط کسی مصنوعی طریقہ سے شکست نہیں کھائے گا۔ رہی ہندی زبان اور ناگری رسم الخط سو مسلمان اسکے مخالف نہیں ہیں اور جو مخالفت کریں گے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

جہاں تک زبان اور حکومت کی سرپرستی کا تعلق ہے مرکزی حکومت نے جاری کیا ہے کہ ابتدائی تعلیم مادری زبان میں دی جائے گی، اس فیصلہ کے مطابق سرکاری درسگاہوں میں اردو کے لئے بھی گنجائش نکل آئی ہے، حکومت یوپی نے بھی اس اصول کو تسلیم کرلیا ہے اور وزیر اعظم نے مسٹر ہری ہر ناتھ کنجرو کو یقین دلایا ہے کہ ابتدائی تعلیم کے علاوہ جو ہیر اور سینئر اسکولوں میں بھی جو طالب علم چاہے گا اردو زبان کو لے سکیگا، گویا ان مدارس میں اردو زبان ... اختیاری مضمون کے طور پر پڑھائی جائے گی۔

مگر مسلمانوں کو اس فیصلہ پر مطمئن نہ ہوجانا چاہیے اگر مدارس میں مسلمان بچوں کے لئے اردو زبان ... پڑھانے کا انتظام کردیا گیا تو اس سے زبان کا مسئلہ ہرگز پورا نہ ہوگا، مسلمانوں نے کبھی دعویٰ نہیں کیا کہ اردو زبان ان کی اپنی زبان ہے، وہ تو واقعات کو پیش کرتے ہیں کہ یہ زبان ہندو مسلمانوں کی مشترک ہے اور جب تک مشترک طور پر اسے نہ پڑھا جائے گا زبان کا مقصد کبھی پورا نہ ہوگا، مدارس میں اختیاری مضمون کے طور پر اردو زبان کا پڑھ لینا اور ہندوؤں کا اس میں شریک نہ ہونا مسلمانوں کے لئے باعث فخر نہیں ہوسکتا، اس طرح تو گویا یہ ثبوت مہیا کرنا ہے کہ اردو زبان صرف مسلمانوں سے متعلق ہے اور وہی اسے سیکھنے کا حق رکھتے ہیں مسلمان اپنی اس اجارہ داری کو تسلیم نہیں کرتے زبان کا مٹانا تو اس وقت پورا ہوگا جب وہ مشترک طور پر پڑھی جائے اور ہندو مسلمان اسے شوق سے سیکھیں، نہیں ہندوؤں سے امید نہیں کہ وہ بحالات موجودہ اردو زبان اور اردو رسم الخط کو ہندی زبان کی طرح شوق سے پڑھیں گے، کیونکہ اردو ... ایک سرکاری زبان نہیں وہی اگر مسلمان پڑھیں گے وہ انکے ساتھ مخصوص ہوکر رہ جائے گی اور وہ دوسروں پر مشترک زبان کا کوئی اثر نہ ڈال سکیں گے۔

آسان بات تو یہ تھی کہ شمالی ہند میں جو زبان عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے وہی سرکاری زبان بھی ہو لیکن ہندوؤں کے نئے نئے شوق سے یہ توقع نہیں کہ وہ اس سیدھی راہ پر چلیں گے۔

انہوں نے تو ٹھان لی ہے کہ مردہ زبان کو زندہ کرکے دم لیں گے اور اردو زبان کی حالت ایسی کردینگے کہ صرف مسلمانوں تک محدود ہو کر رہ جائے۔

بہرحال اردو جیسی مشترک زبان کی بقا اور ترقی کا بار اب کلیتاً مسلمانوں پر آپڑا ہے اگر وہ چاہیں کہ ملک کے اتحاد کی کوئی یادگار قایم رہے تو انہیں اپنی پہلی فرصت میں اپنی اس ذمہ داری کو سرانجام کرنا ہوگا اور ایسی فضا پیدا کرنی ہوگی جس میں ہندی کے ساتھ اردو بھی پھولتی پھلتی رہے۔

صرف ایک مسلمان!

اخبار ہ پائنیر کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا کہ صوبہ پنجاب میں ستہ اور اشی کے قریب نئے پاکستانی انسپکٹر مقرر کئے گئے ہیں ان میں صرف ایک ہے! یہی حال دوسری سرکاری ملازمتوں کا ہے جہاں ہر قسم کی تناسب کی فہرست باطل صاف کردی گئی ہے! جہاں تک ملازمتوں میں مسلمانوں کی تعداد کا تعلق ہے یہی اس سے کوئی خاص دلچسپی نہیں ہے، زندہ اور خیال قوم صرف ملازمتوں پر ہی تو کل نہیں کرتی، وہ زندگی کے ہر شعبہ میں داخل ہوکر اپنا مقام پیدا کرتی ہے اور روزی کے دروازوں کو خود کھولتی ہے، قسمت اور اقبال کو ساتھ ہونا چاہیئے رزق خود دروازہ پر آکر دستک دیگا، اگر اقبال نے ساتھ چھوڑ دیا ہے تو بہتر اس پر نہیں کہ سو میں ایک مسلمان کیوں ہے؟ بلکہ بہتر اس پر ہونی چاہیئے کہ ایک مسلمان کی قسمت بھی آخر کیوں سو گئی!

یہ بھی سچ ہے کہ ملازمتوں میں حکومت فرقہ وارانہ تقسیم کو روا نہیں رکھتی، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی فرقہ کی تعداد کم ہے تو اس میں مسلمان ہے تو کل سو میں مسلمانوں کی تعداد

اچھی باتیں!

وننزل۔ تا۔ خساراً۔ (بنی اسرائیل ع ۹)

قرآن تو شفا ہی شفا ہے اور اہل ایقان کے لئے سرتاسر رحمت اور شفقت اور ظالم جب تک ظلم نہیں چھوڑے گا اسے کچھ حاصل نہ ہوگا اور وہ خسران سے نہیں نکل سکیگا۔

*

روح کے مریضوں کے لئے قرآن سرتاسر شفا ہے، ناممکن ہے کہ قرآن کا نسخہ خطا کرجائے اور مریض کو شفا حاصل نہ ہو، فسہ آن کی برکت سے عرب کی جاہلیت نے صحت پائی قرآن کی تعلیم سے دنیا کے معاشرتی اور اخلاقی نقشوں میں رنگ بھرا گیا، قرآن کے صدقہ میں ذلیلوں نے عزت کمزوروں نے طاقت۔ خاک نشینوں نے رفعت پائی، اس کتاب رحمت سے مظلوموں کو انصاف، کمینوں کو مساوات اور بیکسوں کو غمخواری ملی دنیا کے تمدن کو اس کتاب نے زینت بخشی اور اسی کی ہمہ گیر تعلیم نے انسانوں کو سیاسیات، معاشیات عزائمات کا سبق دیا اور نظام تمدن کے نوک پلک درست کئے۔

اگر قرآن شفا نہ ہوتا تو اسپین اور بغداد میں علوم وحکم کے فانوس روشن نہ ہوتے اور یورپ کو حیوانیت سے نکلنا نصیب نہ ہوتا مگر ساتھ ہی فرمایا کہ جو قوم قرآن کے ساتھ ظلم کرکے ظالم بنے گی وہ خسران اور تباہی کے گڑھے میں گر کر رہے گی اور قرآن قرآن کا شور اسے بربادی سے نہ بچا سکے گا۔

سیر و سیاحت

سیاح کے قلم سے

جس طرح کسی آپریشن یا کسی فصد کی نشتر سے بیماری مرض کا آخری علاج ہے اسی طرح جنگ بھی ہماری تمام سیاسی بیماریوں کی آخری دوا ہے ۔۔۔ بے صرف اسی وقت آزمانا چاہیئے جب تمام دوسری دوائیاں بے کار ثابت ہوجائیں ۔۔۔

مگر ہمارے ہندو ہمسایان، اجتہاد ہی میں آزمانا چاہتے ہیں ۔۔ یقین نہ آئے تو ان کے اخبارات کے اداریوں کو اٹھا کر دیکھ لیجئے جنہوں نے گزشتہ سیاسی واقعات کو فیصلہ کن جنگ میں تبدیل کر رکھا ہے۔

ابھی حال ہی میں آزادی کی مسلسل جدوجہد کے مؤقع پر پنڈت نہرو، گاندھی گراؤنڈ میں تقریر کرتے تھے تو انہوں نے بتایا کہ کس طرح ایک ہندی اخبار نے ان کے نام سے غلط ترجمہ کرکے اپنی سرخیوں میں "بدھ" کا لفظ چسپاں دیا ۔۔۔ اور پانچ مرتبہ "بدھ" لکھا ۔۔۔

حالانکہ جس بیان کا ذکر اس اخبار نے کیا تھا اس میں وزیر اعظم نے ایک لفظ بھی بدھ کے متعلق نہ کہا تھا ۔۔۔ وزیر اعظم کو جھوٹ بولنے کی خود ساختہ کمانڈر انچیف اور جھوٹے پروپیگنڈوں کی ملکہ جن کے جنگی بیانات روزانہ ان اخبارات کی زیب و زینت بن کر چمکتے رہتے ہیں۔

اگر کوئی ان جنگی ایڈیٹروں سے پوچھے کہ تم کیا چاہتے ہو تو جواب ملے گا ۔۔۔ ہم جنگ چاہتے ہیں ۔۔۔ آج کل یہی کی تو دنیا ہے ۔۔۔ صرف اسی طرح تو ہم ہندوستان کو ہمیشہ کے لئے تباہ کن کساد بازاری کی شدید و مہلک قسم کی گرفت میں لاسکتے ہیں جہاں ارشاد فرمایا ہے کہ آج کل ہر وہ پروپیگنڈہ جنگی کی دعوت دے رہی ہے۔ ان کی سیاروں کا کام نہیں ہے کہ ہم سے قلم گھسیٹ یا رگڑنے ہی کی تیز نہیں ۔۔۔ اگر جنگ سے مفر نہ ہو تو علاج یہ بتایا گیا ہے کہ پہلے سے نہایت سوچ سمجھ کر لڑائی جائے اور اسے قومی زندگی کی تمام تر کمیوں سے لڑا جائے۔ انگلینڈ کے مشورہ سے کبھی جنگ نہیں لڑی جاسکتی اور جو لڑی جائیگی وہ کبھی "مکمل" نہ ہوگی۔

جن لوگوں کے قلم اور زبان جنگ کا نام لیتے لیتے اب نہیں تھکتے اور جو اس معاملہ میں جانے جانے والے لیڈروں کو ان کی مسلسل رفتاری پر کوستے رہتے ہیں۔ ان کے لئے حکومت کو ہمارا مشورہ یہ ہے کہ انہیں میدان جنگ میں بھیجے یا کم از کم ایسے مقامات کی سیر کرائے جہاں توپ کے گولوں کی طرف اتنی آوازیں کانوں تک آسکے جن سے ان کے پیشاب خطا ہوجائیں۔ ممکن ہے انہیں آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہوجائے اور وہ ہر وقت "جنگ جنگ" پکارنے کے بجائے روٹی روٹی کہنے لگیں کیونکہ وہ اس صورت میں بھی اس کی اصلی شکل میں دیکھ لیں گے۔ ورنہ اس کی سونڈ جیسے انہیں کسی سنسکرت کی مشک ہی نظر آئیگی۔

ایڈیٹر کے نام خط

ایڈیٹر کا ہر معاند نگار کے رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے

محترم و مکرم جناب ایڈیٹر صاحب "الجمعیۃ" السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہ چند سطور "الجمعیۃ" میں درج فرما کر مشکور و ممنون فرمائیں۔

سیاست ٹونک میں انقلاب آنے سے قبل و بعد کا فرق ملاحظہ ہو

آج تک ریاست میں مسلمانوں نے کوئی بھی مطالبہ یا ذرہ برابر اصلاحات قائم نہیں کی اور نہ تو آئندہ ایسی جماعت میں کوئی حصہ لیا۔ جب کانگرس کمیٹی کا قیام عمل میں آیا تو مسلمانوں نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور جلسہ یا اخلاقاً سے قبل مسلمان تھے اور تقریباً کی اصل ہندو پرستاری اشتراکی خائف تھے مگر ہندوؤں کے ساتھ ہمیشہ رواداری، انصاف، سلوک، ملحوظ رہا، اور کسی معاملہ میں ان کی دل آزاری نہیں کی حتیٰ کہ تعطیلات میں بھی مساوات رکھی چنانچہ مسلمانوں کی تعطیلات ۲۹ تھیں اور ہندوؤں کی تعطیلات بھی ۲۹ تھیں ہر کانگریسی جلسہ میں جبکہ کئی اعلیٰ حکام مسلمان تھے فوجی پولیس میں بھی مسلم اکثریت تھی مگر کوئی تشدد یا تعریف نہیں کی گئی۔ ان کے مذہبی جلسہ اور جلوسوں پر کبھی پابندی نہیں لگائی گئی، بلکہ مسلم پولیس ان کا انتظام کرتے، رہبر و محافظ بن کر طرح طرح کی مدد کرتے، یہ تھا پرانے ریاست کی خصوصیت ہے کہ ریاست کے قیام ہونے سے لیکن گزشتہ پچاس سال سے لیکن گزشتہ تک کوئی ذرہ برابر ترقی نہ دی نہیں ہوئی بلکہ دن بدن برابر مسلمانوں کے ساتھ انحراف ہوتا رہا اور دن کرتے رہے مگر ریاست جب سے کہ ریاست ہی ہے

(باقی صفحہ ۳ پر)

جنگلات کے تحفظ کے بغیر زراعتی اور صنعتی ترقی کا مسدود ہونا خطرناک

نئے حالات میں سابقہ غیر مربوط پالیسی کو بدلنے کی ضرورت

جنگلات ملک کا قومی سرمایہ ہیں۔ اور اس لئے ان کا تحفظ بھی ہر گیر قومی پالیسی پر مبنی ہونا ضروری ہے۔ ہندوستان کے ۲۰ فی صدی ارضی رقبے یعنی ۱۵۵ ملین ایکڑ میں جنگلات واقع ہیں جن میں سے ۵۰ ملین ایکڑ رقبہ شخصی ملکیت ہے۔ تقریباً ۱۰۰ ملین ایکڑ مختلف ریاستوں یا دیگر محکمہ جات کی زیر نگرانی ہے جہاں تحفظ کا کام خاطر خواہ نہیں ہے اور ۹۰ ملین ایکڑ رقبہ صوبائی اور ریاستی حکومتوں کے ماتحت ہے۔ ان میں سے صرف ۲۰ ملین ایکڑ رقبہ کارآمد جنگلات پر مشتمل ہے جبکہ باقی رقبہ بنجر یا ناکارہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ اگر دیگر ممالک سے ان کا مقابلہ کیا جائے تو صرف ۲۵ فی صدی رقبہ ہندوستان کی ضروریات کے لئے کافی تھا لیکن چونکہ بہت سے جنگلات بیکار اور کم بہتری کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اس لئے نہ ہی وہ طبیعاتی کی روک تھام کے قابل ہیں ساتھ ہی وہ کسانوں کی بہتر مویشی اور معاشرتی ضرورتوں کو پورا کرسکتے ہیں۔

اس نے جنگلات کے متعلق پالیسی میں نجلی اور اقتصادی پہلوؤں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ نیز اس میں درختوں کی پرورش اور استعمال کنندگان کے حقوق کے لئے قوانین بھی شامل ہیں۔ حکومت پر نہ صرف سرکاری جنگلات بلکہ شخصی جنگلات کے تحفظ کی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔

طویل میعاد کے لحاظ سے جنگلات زراعت سے مختلف حیثیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ درختوں کی پرورش کے لئے کئی سال درکار ہیں۔ چنانچہ سرکار کی پالیسی کا بھی طویل المیعاد اور ہموار ہونا لازمی ہے۔ جو مالی لحاظ سے مستحکم اور اقتصادی لحاظ سے حسب ذیل چار نکات پر مبنی ہو۔

الف۔ جنگلات کی پیداوار کی مقامی کھپت۔

ب۔ طبیعاتی آب و ہوا کے ضرر رساں اثرات اور کٹاؤ سے ارامنیات کا تحفظ۔

ج۔ عمارتوں کے لئے لکڑی کا تحفظ۔

د۔ لکڑی استعمال کرنے والی صنعتوں کے لئے لکڑی اور دیگر خام اشیا کی پیداوار۔

لیکن اول تین ضرورتوں کے لئے پیداوار ناکافی ہے۔ اور چوتھی ضرورت کے لئے بھی اگر ہم خود منتفی ہونا چاہیں۔ تو بھی ہمارے موجودہ جنگلات سے کم ہیں۔ اس لئے ہماری پالیسی بھی اس کمی کو پورا کرنے پر مبنی ہونی چاہیئے۔

جنگلات کے متعلق سابقہ پالیسی

حکومت ہند نے جنگلات کے متعلق پہلے پہل ۱۸۹۴ء میں اپنی پالیسی کا اعلان کیا تھا جو ملک کے بھی اور آب و ہوا کے حالات کو قایم رکھنے کے لئے معقول تعداد میں جنگلات کی خصوصی عام کی بہبودی کے لئے جنگلات کا قیام زراعت کی مسلمہ اہمیت کے باوجود مقرر کردہ حدود کے مطابق جنگلات کی پرورش اور دیہی اور مقامی آبادی کی ضروریات کو مدت یارمائتی حقوق پر پورا کرنے کے بعد حاصل کی ذخیرہ پالیسی پر مبنی تھی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس پالیسی کے وقت جنگلات میں نمایاں اضافہ ہوا۔ مگر اس میں اس امر کو نظر انداز کردیا گیا۔ کہ جنگلات کا سوال سیاسی اضافتاً ہی حدبندیوں سے بالاتر ہے۔ اور اسے کل ہند کے نظریہ سے ہی حل کرنا مطلوب ہے۔ اس لئے جنگلات کے ارتقا کا جائزہ لیتے وقت ابتدائی مشکلات اور صرف سرکاری جنگلات کو ہی نظر رکھنا ضروری ہے کیونکہ ان دنوں ہی جنگلات مقدس سمجھے جاتے تھے جس کی وجہ سے انھیں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ اگرچہ پہاڑی علاقہ جات میں درختوں کی پرورش کے انتظامات کئے گئے تھے۔ لیکن عوام کی طرف سے جنگلات کی تخصیص کی بہتر مخالفت کی گئی کیونکہ وہ انھیں اپنی ملکیت سمجھکر ان سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے تھے۔

دراصل پالیسی یہ تھی کہ قیمتی لکڑی اور حقوق ملکیت کے لئے آبادیوں سے دور کے جنگلات کی تخصیص اور تحفظ کیا جائے۔ ان مخصوص جنگلات کے علاوہ دو حفاظتی جنگلات "بلا تفریق جنگلات" اور "مخصوص جنگلات" کی حد و دسفر کردی گئیں۔

جنہیں سفر کردہ مقدار میں لکڑی کاٹنے کی قید سے مستثنیٰ رکھا گیا کیونکہ دیہاتی اسے ..... اپنی آزادی میں مداخلت خیال کرتے تھے چنانچہ ان جنگلات کو ضرورت سے زیادہ استعمال کیا گیا نتیجہ تھی کہ یہ مخصص جنگلات مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل نہ رہے کیونکہ ان کا جائزہ لینے کی کوئی حقیقی کوشش نہیں کی گئیں اس لئے ان جنگلات کی لکڑی ناکارہ ہوتی گئی اور اس کا بوجھ مخصوص جنگلات پر آن پڑا۔

امداد باہمی پر مبنی جنگلات

کئی صوبوں میں سرکاری جنگلات کے انتظامات دیہی آبادیوں کے سپرد کئے گئے تھے جو جنگلات کی بربادی اور بدحالی پر منتج ہوئے اور آیندہ بن اور چارہ کے ریزرو کے قیام میں کوئی ترقی نہیں ہوئی البتہ چند صوبجات میں حالات نازک صورت اختیار کرگئے تھے اور حکومت نے "مخصوص" اور "بلا تفریق جنگلات" کے انتظامات چھڑی شروع کو اپر ٹیوسوسائٹیوں کے سپرد کردئے جو ان کی آمدنی کی مقدار قرار دی گئیں لیکن ایک شرط تھی کہ وہ جنگلات حکومت کی زیر نگرانی رہیں گے۔ اور سوسائٹیاں منظور شدہ اسکیموں پر عمل کریں گی جس سے خوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے سوسیٹیوں کے چرانے کا مسئلہ بھی بہ تسلی بخش طور پر حل نہیں ہوسکا اور یہ جنگلات کی ترقی اور اصلاح میں مانع ہے۔ اگرچہ جنگلات کے تحفظ کے حق میں کافی

(باقی صفحہ ۳ پر)

مصیبت کھڑی کردی اور پاکستان کو موقع دیا کہ وہ بھی ردعمل کے طور پر مہاجر آبادی کا سسٹم جاری کرے چنانچہ پاکستان نے اعلان کردیا ہے کہ اگر حکومت ہند نے اپنے اقدام پر نظرثانی نہیں کی تو وہ بھی مشرقی اور مغربی پاکستان میں آنے والوں کے لئے پرمٹ سسٹم جاری کرنے پر مجبور ہوگا، چونکہ دو پڑوسی حکومتوں کا یہ سوال وجواب دونوں کے لئے تباہ کن ہوگا اور دونوں طرف کے باشندوں کو اس اتباع کا تمیازہ بھگتنا پڑیگا، اس لئے دانشمندی کا تقاضہ یہ ہے کہ دونوں حکومتیں اپنے گہرے تعلقات اور جذباتی حالت کے پیش نظر پرمٹ کی پابندیوں پر ایک بار غور کریں اور اسکے مضمرات کا صحیح اندازہ لگاکر کوئی راہ عمل تجویز کریں۔ اس سلسلہ میں طے ہوا ہے کہ ہند اور پاکستان کے نمایندوں کی ایک کانفرنس کراچی میں منعقد ہو اور اس مسئلہ کے مالہ وماعلیہ پر ایک بار پھر غور کرلیا جائے ہمارا خیال یہ ہے کہ دونوں ڈومینینوں کے باشندوں کی آمد و رفت پر کسی قسم کی پابندی عاید نہ ہونی چاہیئے تاکہ ملک کی تقسیم کے بعد دلوں کی تقسیم نہ ہو اور مہاتما گاندھی کے اصول اور نظریہ کے مطابق دونوں مملکتوں کی وحدۃ اپنی جگہ باقی رہے، اگر دلوں کی، ہی سہی فراخی بھی ختم کردی گئی، تو باہر کی وسیع و عریض دنیا ہمارے کس کام کی

کامیابی کا معیار

رشوت ستانی اور ذخیرہ اندوزی، ایک زہریلا سانپ دوسرا کالا بچھو، دونوں ملک جس قسم کو کاٹیں سکا کیا حشر ہوگا، اخلاص بے اطمینانی، اغراض اور خود غرضی! ہمارا کچھ کہنا بیکار ہے، خود حکومت کو سوچنا چاہیئے کہ اگر وہ اس سانپ اور بچھو کو پھی نہ مار سکی تو شیر اور چیتے کو کس طرح ڈھیر کرسکے گی؟ کتنا بڑا ملک ہے ہندوستان! کتنا بڑا ملک ہے پاکستان! اپنی کامیابی اور ناکامی کا کوئی معیار بھی مقرر کیا ہے؟ جو حکومت رشوت ستانی اور ذخیرہ اندازی کی وبا کو بھی نہ روک سکے وہ خود اپنے متعلق فیصلہ کرلے کہ کتنے پانی میں ہے، آخر روس کے پاس وہ کونسا جادو ہے کہ ان دو باؤں پر صرف دو گھنٹہ کے اندر قابو پالیتا ہے؟ پاکستان اور ہندوستان کے وزراء کی زبانیں خوب چلتی ہیں اور رشوت ستانی کے خلاف خوب خوب منطق بگھاری جاتی ہے مگر صرف مصیبت یہ ہے کہ اس کھلی ناکامی کے بعد بھی کسی کو اپنے خلاف فتویٰ صادر کرنے کی توفیق نہیں ہوتی ہمارا فیصلہ یہ ہے کہ جو حکومت رشوت ستانی اور ذخیرہ اندوزی کی بلا کو بھی نہ ٹال سکے وہ نازبرداری کے قابل ہرگز نہیں ہوسکتی!

پریس کا جواب

ہندوستان کی تقسیم تو ضرور ہوئی تھی مگر دو حصوں کے درمیان تفریق وجدائی کی دیوار کھڑی نہیں کی گئی تھی، خیال تھا کہ ملک کا انتظام تقسیم کردیا گیا ہے لیکن جذبات کی وحدۃ کا تحفظ یہ نہیں کیا گیا، مگر حکومت ہند نے پرمٹ سسٹم جاری کرکے جذباتی تقسیم کی کسر بھی پوری کردی، ہمارے خیال میں یہ حکومت ہند کی نہایت ہی غلط فہمی تھی کہ اس سلسلہ چند ہزار مسلمانوں کی واپسی سے گھبرا کر پرمٹ سسٹم کی

معاشی صورت حالات کے مقابلے کیلئے ماہرین کی سفارشیں

پیداوار میں اضافہ، لازمی بچت اور سرکاری اخراجات میں کمی کی تجاویز

نئی دہلی ۳ ستمبر: معاشی صورت حالات کے مقابلے کے لئے حکومت ہند نے چھ مختلف گروپوں سے جو سفارشات طلب کی تھیں، ان کو ان کا اجلاس منعقدہ پالیکا ان گروپوں میں سرکاری اور غیر سرکاری ماہرین معاشیات، ماہرین صنعت، خرد و ریٹیلر، بنکوں کے مالک اور بیوپاری نمائندے اور سرپنچ پر کاش نرائن شامل تھے۔

پیداوار کی ازحد ضروری سامان پر کنٹرول، اور اضافی پیداوار میں سے ہر ممکن قوت خرید کی فاضل نقد رقوم کی تحلیل اور دیہی اخراجات میں کمی وغیرہ کے بارے میں جو سفارشات کی گئی ہیں۔ ان میں زیادہ سے زیادہ انصاف رسانے پایا جاتا ہے۔ صنعت کاروں کے گروپ نے مطالبہ کیا ہے کہ وزیر اعظم کے مائکرو اکنامک کمیٹی قائم کی جائے جو حکومت ہند کی معاشی پالیسی کی تنظیم اور ترتیب کا کام انجام دے۔ ان لوگوں نے جو خاص خاص سفارشیں کی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

۱۔ سرپلس پیسہ نفع کے ٹیکس کا فوری خاتمہ۔ یہ ٹیکس مصنفہ میں بدنیتی کے میں سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہوا ہے۔

۲۔ وہاں تک ممکن ہو سرکاری اور عوامی بچت کو متوازن کیا جائے۔ کفایت اور سادگی کی بھائی کے اخراجات کو ہر ممکن حد تک ختم کیا جائے۔

۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۱۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۱۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۱۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۱۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۱۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۱۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۱۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۱۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۱۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۱۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۲۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۲۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۲۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۲۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۲۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۲۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۲۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۲۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۲۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۲۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۳۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۳۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۳۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۳۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۳۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۳۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۳۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۳۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۳۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۳۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۴۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۴۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۴۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۴۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۴۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۴۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۴۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۴۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۴۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۴۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۵۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۵۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۵۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۵۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۵۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۵۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۵۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۵۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۵۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۵۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۶۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۶۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۶۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۶۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۶۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۶۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۶۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۶۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۶۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۶۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۷۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۷۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۷۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۷۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۷۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۷۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۷۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۷۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۷۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۷۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۸۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۸۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۸۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۸۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۸۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۸۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۸۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۸۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۸۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۸۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۹۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۹۱۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۹۲۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۹۳۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۹۴۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۹۵۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۹۶۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۹۷۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۹۸۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

۹۹۔ سامان تعیش کی خریداری پر ٹیکس لگا یا جائے۔

۱۰۰۔ چار ارب روپے کے سرکاری اور نیم سرکاری قرضہ جات میں سے نہیں بلکہ قرضہ جات میں سے پورا کیا جائے۔

کم مدت کے لئے ٹریژری بل جاری کرے اور سرمایہ بازار اختیار کرے۔ کنٹرول کی پالیسی میں اصلاح کی جائے۔ کمپنیوں کے نفع کی تقسیم پر کچھ پابندیاں لگائی جائیں۔

صوبجات کی حکومتوں کی مشترکہ کونسلیں یونین اور ریاستوں کی حکومتوں کو اخراجات میں زبردست کمی کی جائے۔ سوشل تعلیمی اور دوسری مدوں پر اخراجات میں کمی کی جائے ہر قسم کے نفاذ کی قیمت مقرر کی جائے۔ روکی اور کپڑے کی قیمت مقرر کی جائے اور کنٹرول کیا جائے۔

ٹریژری بیدا اور بڑھائی جائے۔

مزدور لیڈروں کی سفارشیں

مزدور لیڈروں نے انفرادی طور پر سفارشیں کیں جس میں کہا گیا ہے کہ اہم اجناس کی پیداوار اور تقسیم پر کنٹرول کیا جائے۔ عام استعمال کے سامان کی برآمد میں اضافہ کیا جائے۔ بلیک مارکیٹ کے روپے کو ضبط کر لیا جائے۔

سنیما کے مالکوں نے کہا کہ رشوت وغیرہ کو سختی سے کچل دیا جائے۔ فاضل روپیہ حکومت قرضہ کی مدوں میں بینک سے وصول کرے۔

سٹر کنڈن بھائی ڈیسائی نے کہا کہ فاضل روپیہ وغیرہ کو ضبط کر لیا جائے۔ تاکہ قیمتیں گرکر لڑائی سے پہلی کی قیمتوں کا اہم کنارہ ہو جائیں۔ سامان خوراک کی مناسب قیمتوں کی دوکانیں کھولی جائیں۔ بنکوں میں جمع شدہ رقموں اور سرکاری کفالتوں کا کام ضبط کر لیا جائے۔

مسٹر ڈینکار ڈیسائی نے اہم اجناس پر کنٹرول قیمتوں میں کمی اور محصول آمدنی میں اضافہ کی تجویز پیش کیں۔

گڑبڑ کس نے کرائی

سید شہاب الدین احمد پارلیمنٹری سیکرٹری سوشلسٹ پارٹی نے حسب ذیل بیان جاری کیا ہے۔

پہلے مغربی افسروں کے ساتھ کہ ان کا ہیڈ کوارٹر شملہ میں ہے پارلیمنٹ اور کچہریوں کی زد داری سرکاری افسران پر ہے۔ ڈاکٹر سمپورنانند وزیر سنگھ مصدر سوشلسٹ پارٹی دہلی کا بیان قابل غور ہے۔ اس پر چیف کمشنر صاحب کو واقعی تحقیقات کرانی چاہیئے کہ پریڈ گراؤنڈ میں لمبانے کا انتظام کرنے کے لئے کون اس نیصلہ میں رکاوٹ کا باعث بنا۔ پریشان رقمیں کو اس بدنظمی کی سزا بھگتنی پڑی ہے بیشمار بیچوں کا مطالبہ بالکل جائز ہے کہ انہیں بار بار کیوں پریشان کیا جاتا ہے جو افسران اس کے ذمہ دار ہیں ان کو سزا ملنی چاہیئے لیکن زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ زری عملی قدم اٹھا کر پرشنا۔ قیمتوں کا بندوبست کریں تاکہ روپے کی قوی کمائی۔ یہ تو ایک واقعہ ہے جس کا ناظر شہر کے ہر حصے پر پہلا ہے۔ پولیس کی بدحواسی اور دفعہ ۱۴۴ کے ناجائز استعمال کی مفید مثالیں ہیں جن کی وجہ سے قومی حکومت بدنام ہوتی ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ دریا گنج میں دریبوں کے دیوان گزشتہ چھ ماہ سے کچھ جھگڑا چل رہا تھا۔ ایک دو مرتبہ علاقہ کے معزز آدمیوں حضرات نے بیچ بچاؤ کرا دیا لیکن خود ان کشیدگی بڑھ رہی تھی ایک فریق نے رشتہ دار ہوم ڈیپارٹمنٹ میں اعلیٰ عہدہ پر ہیں انہوں نے آئی جی پولیس کو کچھ کہا۔ اس پر آئی جی یا دو ایک سو پولیس کے وقت پر پہنچے اور دوسرے فریق کے آٹھ آدمی گرفتار کرلئے اور ان کو دفعہ ۱۴۴ پبلک سیفٹی ایکٹ میں بند کر دیا یہ کیس دفعہ ۱۴۴ ایس درج کیا جا سکتا تھا میں نے اس پر مزید تحقیقات خود کی اور آج اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ آئی جی صاحب سے یہ دریافت کروں کہ وہ یہ بتائیں کہ کیا ہم ڈپارٹمنٹ سے آرڈر براہ راست ان کے پاس آسکتے ہیں یا چیف کمشنر صاحب کی معرفت آنا چاہیں۔ اگر یہ بات سچ ہے تو یہ واقعہ بہت ہی قابل افسوس ہے۔ دفعہ ۱۴ پبلک سیفٹی ایکٹ کا ناجائز استعمال ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں احتیاط برتنے کی اس لئے ضرورت ہے کہ غیر قانونی کارروائی کرنے سے عوامی حکومت بدنام ہوتی ہے اور عام لوگوں میں بداعتمادی پھیلا ہوتی ہے۔

چینی کے راشن میں اضافہ

لاہور ۴ ستمبر: پاکستان کی چینی کی سپلائی کی حالت بہتر ہو جانے کی وجہ سے چینی کے راشن میں ۵۰ فیصدی کا اضافہ کر دیا گیا ہے اب کارڈ رکھنے والے ہر شخص کو ہفتے میں ۳ چھٹانک چینی ملا کرے گی۔

روزنامہ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو کامیاب بنائیے

گورنر مغربی بنگال کے نام سرت چندر بوس کی کھلی چٹھی

آزادی ہماری برطانیہ کی ناپاک مصالحت کا نتیجہ ہے

کلکتہ۔ ۳ ستمبر: مسٹر سرت چندر بوس نے مغربی بنگال کے نام ایک کھلی چٹھی میں لکھا ہے کہ ایک سال پہلے جائزہ لیتے ہوئے یہ کہنے کی کہ آزادی آسمان سے نہیں اتری۔ اس کی بنیادیں ٹھوس زمین پر ہوئی ہیں برطانوی سامراج طاقت نے ہمیں دا اگست ۱۹۴۷ء کو جو آزادی عطا کر دی ہے وہ ایک ناپاک مصالحت اور ذلیل سپر اندازی کا نتیجہ تھی۔ کوئی غیر ملکی طاقت کے خیر خواہ مند ہاتھوں سے جھینی نہیں گئی۔ ہوشیار برطانوی سیاست دانوں نے اس آزادی کا منصوبہ بنایا اور اس پر گفت و شنید کی۔ وہ برطانوی ٹریجیڈی کی نوع کا نشان ہے

ہمارے موجودہ لیڈر ہمیں اپنی آزادی پر ناز کرنے کی تلقین کرتے ہیں جبکہ ہم ابھی تک دولت مشترکہ کے دامن سے بندھے ہوئے ہیں۔ ہمارے وزیر اعظم دولت مشترکہ کے وزراء کی ایک کانفرنس میں شرکت کرنے والے ہیں جس میں ہمیں ان زنجیروں سے باندھا جائے گا۔ جو برطانوی سامراجی سیاست داں ہمارے لئے تیار کرتے رہے ہیں۔

تیسری عالمگیر جنگ کی صورت میں جس کا خوفناک سایہ ابھی سے نظر آنے لگا ہے۔ ہندستان اپنے لیڈروں کی اعلان کردہ خواہشات کے باوجود غیر جانبدار نہیں رہ سکے گا۔

اگر یہی آزادی ہے تو پھر غلامی کس چیز کا نام ہے تب تو غلامی بھی پھولوں کی سیج ہو سکتی ہے۔ ہم نے اس آزادی کے لئے جدوجہد نہیں کی، اگر آپ آزادی کو حقیقت بنانا چاہتے ہیں تو ان زنجیروں کو توڑ دیجئے جو ہمیں برطانوی دولت مشترکہ کے پاؤں سے باندھے ہوئے ہیں۔

مسٹر بوس نے کہا کہ انگریز بھی طور پر فیصلہ کیا تھا کہ ہندستان کے سیاسی اور اقتصادی مفاد کو قومی اور بین الاقوامی نقطہ نظر سے از سر نو مرتب کر کے برطانیہ کی من مانی کارروائیوں کے نقصانات کا ازالہ کر دیا جائے گا۔ لیکن اس وقت ہندستانی آئین ساز اسمبلی نے بھی اور مدراس کے لئے عبوری کمیشن مقرر کیا ہے۔ مغربی بنگال کو اس کا فائدہ حاصل نہیں ہوگا حالانکہ مغربی بنگال کا مسئلہ دوسرے صوبہ سے زیادہ نازک اور اہم ہے۔ کیونکہ مغربی بنگال اپنے سابقہ حجم کا صرف تیسرا حصہ رہ گیا ہے، اور شرنارتھیوں کا روز افزوں دباؤ اس کی قومی اقتصادیات کے لئے خطرہ بنتا جا رہا ہے جو تقسیم کی وجہ سے پہلے ہی ناقابل برداشت بوجھ ہو چکے ہیں۔ بھارت کے کچھ حصے ابتداء اس بنگال میں شامل تھے اور ۱۹۴۷ء میں تقسیم بنگال کی تقسیم کے بعد بھارت میں منتقل کر دیئے گئے تھے۔

بنگال ان علاقوں کا مطالبہ کرنے کے محض اپنا جائز حق طلب کر رہا ہے۔ اس معاملے میں آپ کی لاپرواہی اتحاد شکنی کے مترادف ہوگی۔

جنگلات کا تحفظ

(صفحہ ۳ سے آگے)

جذبہ پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ مسئلہ بہت پیچیدہ ہے۔ اور صوبائی حکومتوں کی کوشش کے باوجود اس کا خاطر خواہ حل نہیں ہو سکا۔ اگرچہ جنگلات کی پیداوار کے مطابق موسمی چرانے کا اصول تسلیم کر لیا گیا ہے لیکن اس پر مساوی درجی عمل نہ کیا گیا ہے۔ حال ہی میں چند صوبجات نے زراعت کے لئے ضروری اور غیر ضروری موسمیوں کی تخصیص کرنے کی کوشش کی تھی جس کی بنا پر چرائی کے لئے جنگلات الاٹ کئے گئے ہیں

جنگلات سے درخت کاٹنے کا مسئلہ مستقل رہتا ہے اور سوال یہ ہے کہ محکمہ کی طرف سے درختوں کا کاٹنا فائدہ مند ہے یا ٹھیکیداروں کے ذریعے دونوں طریقوں میں برائیاں بھی ہیں اور خوبیاں بھی اور کوشش کی گئی ہے کہ محکمہ اس کام کو کم از کم ۔ ۔ ۔ ۔ اپنے ہاتھ میں رکھے۔ گزشتہ اوقات میں مضبوط اور قیمتی لکڑی پر توجہ مرکوز رہی ہے جو اب گھٹ میں ہاتھوں سے نظر انداز ہو جاتی ہے۔ محکمہ کی یہ کوشش بھی رہی ہے کہ ایسی لکڑی کی پیداوار کو کم از کم ۳ فیصدی پر بڑھایا جائے لیکن جنگلات میں اونچے درختوں کی خشک ہوتی ہوئی شاخوں اور پھیلے ہوئے درختوں کو کاٹنے سے جنگلات کے ایک حد بندی لکڑی کی کٹائی اور آگ سے حفاظت کے ذریعہ مضبوط لکڑی کے درخت قدرتاً زیادہ تعداد میں بڑھتے ہیں مضبوط لکڑی کے درخت ۴۰ سال پہلے لگائے گئے تھے۔ ان سے ابھی تک حسب توقع لکڑی حاصل نہیں ہو سکتی البتہ غیر مفید جنگلات کو مضبوط بنایا جا سکتا تھا اور دور دراز کے جنگلات کو ۔ ۔ ۔ ۔

سڑکوں کے ذریعے ملایا جا سکتا تھا لیکن سرمایہ کی قلت درمیان تھی۔ اس کے علاوہ مضبوط لکڑی کو بھی ان کے موں میں زیادہ استعمال نہیں کیا گیا جہاں لوہا اور فولاد استعمال کئے جاتے ہیں البتہ شیشوم کے درخت جس کی لکڑی کو کھیلوں کے سامان کی صنعت میں استعمال کیا جاتا ہے اس سے مستثنیٰ تھے

ابتدائی مرحلوں کے ماسوائے حکومت ہند نے کوئی دلچسپی نہیں لی اور پالیسی پر عمل درآمد بھی بالی حکومتوں پر چھوڑ دیا گیا۔ لیکن اب پالیسی کے بدلنے کا موزوں وقت آگیا ہے۔ (باقی)

ایڈیٹر کے نام خط

(گذشتہ سے آگے)

شرکت ہوئی ہے، اس وقت سے ہندوؤں کی اقلیتی آبادی تبدیل ہو چکا ہے اس کا اندازہ صرف ایک پرگنہ پڑاؤ دہ کے چند واقعات سے ہوگا جو کہ میرے حلقہ دیہہ (۱) حاجی راجستھان نے اعلان کیا کہ دودھ کی افراط کی بنا پر گائے بھینس، بکری کا ذبح کرانا ممنوع ہے اور تشہیر یہ ہی کی گئی ہے کہ جو دیہہ جانور دودھ دینے کے لئے ناقابل ہوں اس تشہیر کے طالب خواہ دودھ دینے کے لئے ناقابل ہوں اس تشہیر کے طالب یہ معلوم ہوتا ہے کہ دودھ کی افراط دیکھنے میں آئی کیونکہ ناقابل یا بوڑھی مویشی سے افراط شیر میں آئی ہے (۲) کیا حکومت کا دودھ دینے والوں کی تعطیلات سے کوئی تعلق ہے اور تعطیلات کے باوجود بھی اس تشہیر کے طالب ہیں (۳) کیا حکومت کا دودھ دینے والوں کی تعطیلات سے کوئی تعلق ہے اور تعطیلات کی مدت ۱۵ دن ہے اور مسلمانوں کی تعطیلات مل چار ہیں۔

حق تو یہ ہے کہ دل بھی دماغ کچھری بابستور رکھیے اور مسلمان ملازمین نماز عید ادا کرتے ہیں جانے دفتر جانے پر مجبور ہوئے (۴) جبکہ مسلمانوں نے کبھی بھی ہندوؤں کی دلآزاری نہیں کی لیکن بعض ہندو بازاروں میں نعرے لگاتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کو پاکستان بھاگ جانا چاہیئے ورنہ صفایا کیا جائے گا۔ تعجب نہ ہوگا (۴) حالانکہ مسلمانوں نے کبھی بند دل کے جلوسوں میں مداخلت نہیں کی مگر ۱۵ راگست ۱۹۴۷ء کو پولیس نے جلوس کے موقع پر جبکہ کانگرس کے جھنڈے کے ساتھ مسجد مامار کا جھنڈا لے لیا تو ہندو سوسٹ برہم ہو کر کہنے لگے کہ اس کو ہرگز مت دیں، کالو اور کالا جھنڈا منحوس ہوتا ہے کے نعرے لگائے گئے اور صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ حاکم ضلع کی طرف سے نوری جواب طلب کیا گیا اور پولیس کے زیر لیے جھنڈے پر پابندی لگائی گئی مسلمانوں کے بچوں نے جھنڈے کی سلامی کے وقت اقبال کا ترانہ بند ہی پڑھا تو اس کا نام "خلاف ادب گردانا" وکھکر خاموش کرا دیا گیا۔ غرضیکہ تن ہمہ داغ داغ شد پنبہ کجا کجا نہم اس وقت یہی شعر صادق آتا تھا کہ ؎

وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا
ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام

میں پڑاؤ کے ہندوؤں کو مخلصانہ مشورہ دوں گا کہ فرقہ واریت سے ہمارا ملک مزید پستی میں چلا جا رہا ہے اس سے حکومت کی خیر خواہی نہیں ہوتی بلکہ حکومت اور ملک کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ یہاں کے مسلمانوں نے پاکستان کا نعرہ کبھی نہیں لگایا اس لئے وہ پاکستان ہرگز نہیں جائیں گے اور اگلی حکومت ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ ان کو خدا پر اور اپنے ہمسایہ سے اچھی ہمکیسوں سے مرعوب نہیں ہو سکتے۔ بلکہ جو حیثیت عطا کے حکومت اپنا پروگرام جاری رکھیں گے۔ بہتر یہی ہے کہ پہلے کی طرح ہر داری میل جول قائم رکھیں اور فرقہ وارانہ سے بچیں۔

(حکیم نور احمد سکریٹری جمعیۃ علماء پڑاؤ دہ)

آسٹریلیا اور ہند میں ہوائی معاہدہ

دہلی ۴ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ آسٹریلیا اور ہندستان میں دو طرفہ ہوائی معاہدہ پر گفت و شنید شروع ہوئی ہے آج یہ گفت و شنید دو گھنٹہ تک جاری رہی اور زیادہ تر امور پر گفتگو ہوئی۔

توقع ہے کہ ہفتہ کے دن بھی گفت و شنید جاری رہے گی۔

گیارہ مسلمانوں کو پھانسی

جونا گڈھ۔ ۳ ستمبر: کئی کانا پولیس میں قتل کیس میں جونا گڈھ ہائی کورٹ کے اسپیشل بنچ نے گیارہ مسلمانوں کو پھانسی اور چار مسلمانوں کو کالا پانی کی سزا دی ہے۔

استغاثہ کا بیان ہے کہ ان لوگوں نے حکومت ہند کے جونا گڑھ کا نظم و نسق سنبھالنے سے تقریباً ایک ماہ بعد کئی کانا میں رات کے وقت پانچ سپاہیوں کو جبکہ وہ گشتی ڈیوٹی سے لوٹ رہے تھے قتل کر ڈالا تھا

حکومت افراط زر کو روکنے کیلئے عنقریب اپنے فیصلہ کا اعلان کریگی

پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو کی یقین دہانی۔ مالویہ نے اپنی قرارداد واپس لے لی

نئی دہلی ۴ ستمبر: پارلیمنٹ کے جس کا اجلاس کل شام ۴ بجے تک جاری رہا۔ اپنا سابقہ وقت ملک کی اقتصادی صورت حال اور ان رجحانات پر غور و خوض کرنے میں گزارا جو اس میں ماہرین اقتصادیات، کاروباری لیڈروں اور مزدوروں کی طرف سے پیش کی گئی ہیں یہ بحث اس وقت شروع ہوئی جب کہ نیشنل لوڈ مالویہ نے ایک قرارداد پیش کی جس میں پارلیمنٹ پر زور دیا گیا تھا کہ حکومت ایک کمیشن مقرر کرے جو مختلف صوبوں کا دورہ کرے اور ۳ ماہ کے اندر اندر اپنی رپورٹ پیش کرے وزیر اعظم نے بتایا کہ رپورٹ ملنے کی شکل میں حکومت اس پر غور و خوض کرے گی اور ان کے متعلق حکومت جلد ہی اپنے فیصلہ کا اعلان کرے گی پنڈت مالویہ نے اپنی قرارداد واپس لے لی۔ ایوان نے ریزرو بنک کو قومی بنانے والا بل اور روپے کی سے متعلق ترمیمی بل بھی منظور کر دیا۔

پنڈت مالویہ کی قرارداد پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے ۔ ۔ ۔ ۔

گاندھی جی کے مقدمہ میں بمبئی کے ٹکٹ کلکٹر کی گواہی

دہلی ۲۰ ستمبر۔ آج گاندھی جی کے مقدمہ قتل کے سلسلہ میں مسٹر دھن لال ڈیسائی بی۔ بی اینڈ سی آئی ریلوے کے ٹکٹ کلکٹر کی حیثیت سے گواہ کے طور پر پیش ہوئے۔ یہ جنوری ۱۹۴۸ء کے دوران میں پریل (شہر بمبئی) میں ریلوے ملازم تھا۔ اس نے اپنے بیان میں کہا کہ مجھ سائیں سے دیوسے کا ملازم ہوں اور پہلے سے ۱۰ سال سے اس ڈیوٹی پر ہوں میں میری ڈیوٹی ٹکٹ گھٹا کر کے انہیں باہر دیکھنے کے بعد پھر کرنا ہے۔ مسٹر دھن لال ڈیسائی نے بتایا کہ میں ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو صبح ۸ بجے سے لگا تار شام ۴ بجے تک ڈیوٹی پر تھا اس موقع پر سٹیشن سے باہر جانے والوں کے ٹکٹوں کا ریٹرن عدالت کو دکھایا گیا۔ جو کہ سے کہ وکیل مسٹر ڈنگے نے جرح کرتے ہوئے گواہ سے کہا کہ آپ کا کلائٹ ۲۰ جنوری کے قریب ڈیوٹی پر آیا اس نے پوچھا کہ میرے پاس ہزار آیا ہوگا مجھے یاد نہیں کہ ۳۰ جنوری کو ٹکٹ کلکٹر کون تھا مجھے معلوم نہیں کہ یہ ڈیوٹی کلرک عدالت میں کس طرح آئی۔

ایک اور گواہ کا بیان

مسٹر ہاں گور نے بیان کیا کہ میں انفنس روڈ ریلوے سٹیشن میں جنوری اور فروری ۱۹۴۸ء میں کام کرتا تھا یہ بمبئی کی لوکل لائن ہے میں بطور ٹکٹ کلکٹر کام کرتا تھا میرے سٹیشن پر۔

آدمیوں کی بھی کے باوجود ایک ہی آدمی ٹکٹ اکٹھے کرتا ہے اور وہ ہی جیٹر میں ان کا اندراج کرتا ہے۔ ۱۵ منٹ کے بعد ٹکٹوں کے گٹھے بنا لیتا ہے۔ ایک ٹکٹ اکٹھے کرتا ہے۔ ہر روز گھنٹوں کے بعد ٹکٹوں کا رجیٹر میں اندراج ہوتا ہے۔ ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو میں ڈیوٹی پر تھا۔ ۱۰ بجے صبح سے ۲ بجے دوپہر اور ۲ بجے شام سے ۷ بجے شام کے درمیان ڈیوٹی تھی۔ ۲۰ جنوری کو ۱۰ بجے صبح سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۲۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۰ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۵۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۰ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۰ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۰ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۱ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۱ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۱ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۱ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۱ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۱ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۱ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۱ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۱ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۲ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۲ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۲ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۲ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۲ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۲ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۲ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۲ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۲ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۳ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۳ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۳ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۳ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۳ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۳ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۳ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۳ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۳ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۴ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۴ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۴ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۴ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۴ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۴ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۴ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۴ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۴ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۵ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۵ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۵ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۵ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۵ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۵ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۵ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۵ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۵ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۶ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۶ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۶ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۶ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۶ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۶ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۶ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۶ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۶ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۷ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۷ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۷ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۷ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۷ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۷ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۷ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۷ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۷ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۸ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۸ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۸ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۸ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۸ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۸ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۸ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۸ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۸ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲۹ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۹ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۹ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۹ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۹ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۹ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۹ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۹ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲۹ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۳۰ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۰ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۰ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۰ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۰ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۰ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۰ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۰ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۰ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۳۱ جنوری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۱ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۱ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۱ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۱ جنوری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۱ جنوری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۱ جنوری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۱ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳۱ جنوری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۲ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۲ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۳ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۳ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۴ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۴ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۴ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۴ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۴ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۴ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۴ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۴ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۴ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۵ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۵ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۵ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۵ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۵ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۵ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۵ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۵ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۵ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۶ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۶ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۶ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۶ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۶ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۶ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۶ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۶ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۶ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۷ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۷ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۷ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۷ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۷ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۷ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۷ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۷ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۷ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۸ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۸ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۸ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۸ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۸ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۸ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۸ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۸ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۸ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۹ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۹ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۹ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۹ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۹ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۹ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۹ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۹ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۹ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۰ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۰ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۰ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۰ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۰ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۰ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۰ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۰ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۰ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۱ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۱ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۱ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۱ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۱ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۱ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۱ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۱ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۱ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۲ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۲ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۲ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۲ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۲ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۲ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۲ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۲ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۲ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۳ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۳ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۳ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۳ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۳ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۳ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۳ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۳ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۳ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۴ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۴ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۴ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۴ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۴ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۴ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۴ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۴ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۴ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۵ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۵ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۵ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۵ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۵ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۵ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۵ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۵ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۵ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۶ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۶ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۶ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۶ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۶ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۶ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۶ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۶ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۶ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۷ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۷ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۷ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۷ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۷ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۷ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۷ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۷ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۷ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۸ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۸ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۸ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۸ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۸ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۸ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے شام تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۸ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۸ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۸ فروری کو ۱۲ بجے رات سے ۲ بجے صبح ۱۹ فروری تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۹ فروری کو ۲ بجے سے ۷ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۹ فروری کو ۷ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۹ فروری کو ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰ ٹکٹ جمع ہوئے۔ ۱۹ فروری کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ۱۰۰

شاہ پور میں سیلاب سے زبردست نقصانات

ایک لاکھ من چارہ تباہ ہوگیا

لاہور، یکم ستمبر۔ ضلع شاہ پور کے صدر مقام سرگودھا سے ہمیں اطلاعات کل لاہور پہنچی ہیں ان سے پایا جاتا ہے کہ شاہ پور ضلع کا وہ خوشحال حصہ جو سیلاب سے محفوظ رہا تھا سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا ہے۔ ۱۵ دیہات سے زیادہ علاقہ زیر آب ہے۔ اس میں سے ایک لاکھ ایکڑ زمین ایسی بھی ہے جس میں پیدا کی فصل کاشت ہو چکی تھی چارہ کی فصل کو بے اندازہ نقصان پہنچا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ ایک لاکھ من چارہ ضائع ہو چکا ہے۔ سینکڑوں مویشی اور انسان بھی ضائع ہوئی ہیں۔ سیلاب کا زور رفتہ رفتہ کم ہو رہا ہے اور حکام اپنی کوششوں کو امدادی تدابیر پر مرکوز کر رہے ہیں۔ حکومت کی توجہ اس بات پر ہے کہ جن لوگوں کو نقصان پہنچا ہے انہیں اسی قابل بنا دیا جائے کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں چنانچہ تقاوی عمارتی سامان کے لئے روپیہ اور چارہ کی بہم رسانی کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ حکام ضلع کے یہ نقصان کا اندازہ لگا رہے ہیں مفصل رپورٹیں بہت جلد تیار ہو جائیں گی امید ان کی رپورٹ یہ ہے کہ کاشت کی فصل کو نہ فیصد سے کم نقصان پہنچا ہے۔

ملایا میں فوج اور پولیس نے ۱۸۳ مشتبہ آدمیوں کو گرفتار کر لیا

پنانگ کے محفوظ جزیرہ میں بھی دہشت پسندی کا آغاز

کوالالمپور، ۳۰ ستمبر۔ ملایا ایمرجنسی ریگولیشن کے تحت پولیس اور فوج کے مشترکہ حملے اور کارروائیوں کے باعث ۱۸۳ مشتبہ اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۵ چینی باشندے ناگاؤں سے گرفتار کئے گئے ان پر پنانگ پولیس اسٹیشن پر حملہ کرنے کا الزام ہے جس میں سٹریٹس سیٹلمنٹ کے وہ چینیان کی ٹین کی کان کے منیجر تھے۔ گرفتاری کے وقت ان کے قبضہ سے ۱۹ پستول اور ۱۰۰ گولیاں برآمد ہوئی تھیں۔ ان میں سے ایک شخص نے اقبال جرم بھی کر لیا ہے۔ پولیس اور فوج نے کوالالمپور کے علاقہ میں ۱۹۸۰ مشتبہ اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹے میں قتل کے دو اور واقعہ کی اطلاع جزیرہ پنانگ سے ملی ہے۔

چینی ڈاکٹر کا لرزہ خیز قتل

ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے صدر مقام سے دس میل کے فاصلہ پر ایک چینی سوداگر اسان ہاک کو ایک ریسٹوران میں کھانا کھاتے وقت گولی سے ہلاک کر دیا۔ ایک چینی ڈاکٹر کی لاش پنانگ کے جزیرہ میں پائی گئی۔ اس کا نام ہونگ جانگ کیانگ ہے۔ یہ ڈسٹرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ چنانگ میں قتل کی یہ پہلی واردات تھی۔

منگل کی شب کو ایک چھوٹے لڑکے نے اس سے کہا کہ ہاکر چینی سیاسیں کو دیکھ لے۔ ڈاکٹر اس بچے کے ہمراہ اسی وقت استقبال کو گئے تھے۔ استقبال کرنے والوں میں تامل نادر گارڈ یس کے صدر رمیٹر کامران بھی تھے لیکن چونکہ ان کا نام گورنر جنرل سے تعارف کرنے والوں میں نہیں تھا اس لئے ایک پولیس آفیسر نے ان کو پہلی صف میں نہیں بیٹھنے دیا۔ اس کے جواب میں گورنر جنرل کے لئے بار بار اسی وقت بھی پولیس افسر نے اجازت نہیں دی۔ اسی پر کامران صدر اور دوسرے ہندوستانی احتجاج کرتے ہوئے چلے گئے۔ اور کانگریس کی نوٹیفائنگ طلب کی گئی۔ اور ذیل کا فیصلہ کیا گیا کہ اس ناخوشگوار واقعہ پر جواب طلب کیا جائے۔ لیکن جو نہی حکم کوئی مطمئن کن جواب نہیں دے سکے۔ اس پر میٹنگ میں اس واقعہ کی مذمت کی اور ایک تجویز پاس ہوئی کہ جناب اس کو عام اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

حکومت مغربی پنجاب نے پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت ۱۵۵ پاکستان اسلام لیگ شیخوپورہ روڈ لاہور کی طرف سے یا اس کے کسی ممبر کی طرف سے کوئی خط، شائع یا کوئی مسودہ چھاپا یا بانٹا خطرناک قانونی نوٹس دیا ہے۔

اس اعتقادی حکم کے بعد لاہور میں سی آئی ڈی نے پانچ آدمیوں کی خانہ تلاشی کی تھی جن کے متعلق یہ خیال تھا کہ وہ ۱۵۵ پاکستان اسلام لیگ کے سرگرم رکن ہیں تلاشیوں سے بہت سا مسودہ علاوہ کچھ برآمد ہوا تھا۔

ہٹلر کی محبوبہ کی ڈائری

برلن، ۳۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر کی محبوبہ ایوا براؤن کی ڈائری ایک انگریزی رسالہ "دی ونڈ" جلد ہی شائع کر رہا ہے۔ یہ ڈائری جرمن زبان میں شائع ہو چکی ہے۔

مدراس کابینہ میں نازک صورت حال

ایک ناخوشگوار واقعہ کا نتیجہ

مدراس، ۳۰ ستمبر۔ مدراس کابینہ میں ایک ناخوشگوار واقعہ کی وجہ سے صورت حال نازک ہو گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب گورنر جنرل مدراس پہونچنے والے تھے۔ تو ذرا سی رنجش کے استقبال کو گئے تھے۔ استقبال کرنے والوں میں تامل نادر کانگریس کے صدر رمیٹر کامراج بھی تھے لیکن چونکہ ان کا نام گورنر جنرل سے تعارف کرنے والوں میں نہیں تھا اس سے ایک پولیس آفیسر نے ان کو پہلی صف میں نہیں بیٹھنے دیا۔ اس کے جواب میں گورنر جنرل کے لئے بار بار اسی وقت بھی پولیس افسر نے اجازت نہیں دی۔ اسی پر کامراج صدر اور دوسرے ہندوستانی احتجاج کرتے ہوئے چلے گئے۔ اور کانگریس کی نوٹیفائنگ طلب کی گئی۔ اور ذیل کا فیصلہ کیا گیا کہ اس ناخوشگوار واقعہ پر جواب طلب کیا جائے۔ لیکن جونہی حکم کوئی مطمئن کن جواب نہیں دے سکے۔ اس پر میٹنگ میں اس واقعہ کی مذمت کی اور ایک تجویز پاس ہوئی کہ جناب اس کو عام اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

مسٹر ڈیوداس گاندھی کو بطور گواہ پیش کیا جائے

اسپیشل عدالت میں گوڈسے کے وکیل مسٹر اوک کی درخواست

جمعہ یہ خبالی کا سانحوں ملا۔ استغاثہ کی طرف سے یہ تاثر کرنے کے لئے پیش نہیں ہو جاتے کہ انھوں نے پولیس کو یہ کارتوس دیا ہے مسٹر اوک نے عدالت سے یہ بھی درخواست کی کہ وہ

افغانستان کے لوگ صرف تجارت کے لئے ہندوستان آتے ہیں

افغانی قونصل جنرل متعینہ بمبئی کا بیان

بمبئی، یکم ستمبر۔ وزارت افغانستان کے قونصل جنرل متعینہ بمبئی نے تجارتی کی اس اطلاع پر تنقید کی ہے کہ اخباروں میں چھپ چکی ہے اور جس میں کہا گیا ہے کہ افغانی رعایا کے بعض افراد کی سرگرمیاں کئی صوبوں کے متعلق ہیں۔

قونصل صاحب کا بیان ہے کہ یہ افغان ہندوستان آتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کسی سیاسی تحریک میں حصہ نہیں لیا اور نہ کبھی کسی سیاسی جماعت میں شامل ہوئے۔ انہوں نے (دوبارہ) اظہار کیا کہ افغانستان اور ہندوستان کے تعلق رکھنے والے کسی سیاسی سلسلہ کی بہت نزدیک سے تعلق رکھتے ہیں اور اس حقیقت سے خوب واقف ہیں کہ دونوں ملکوں (افغانستان اور ہندوستان) کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہیں اور ان دونوں ملکوں (افغانستان اور ہندوستان) کا بھلا اسی میں ہے کہ ان کے درمیان صورت کو شتہ استوار رہے۔

فرانس میں مسٹر شومان کابینہ بنا رہے ہیں

سوشلسٹ وزارت میں داخل نہیں ہوں گے

پیرس، ۳۰ ستمبر۔ مسٹر شومان نے آج صبح کو اپنے ساتھیوں سے مشورہ کے بعد کل رات اسی کا اعلان کر دیا کہ وہ بغیر سوشلسٹ لیڈروں کے کابینہ بنائیں گے۔ مسٹر شومان کے مسٹر شومان سے قبل دو آدمیوں نے اس لئے انکار کر دیا ہے کہ وہ سوشلسٹوں کی حمایت حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ سوشلسٹوں کے مطالبہ سے متفق نہیں۔ سوشلسٹوں کے مطالبہ کے مطابق وزارت میں اشتراکیوں کے نمائندوں کو شامل کرنا اس وقت پیرس کی فضا میں دیرپا نہیں۔ کل تمام دن مزدوروں کی تنظیموں میں اضطراب کیفیت دیکھنے میں آتی رہی۔ گذشتہ سوموار کو فرانسیسی کمیونسٹ پارٹی کے ۱۰ لاکھ مزدوروں نے کام بند کر دیا تھا۔

ان کا نام مسٹر جے نارائن سنہا نے تجویز کیا اور مسٹر ایچ ایم پٹیل نے اس کی تائید کی۔

مسٹر موڈی نے درخواست کی صفائی کرتے ہوئے کہا کہ حالات استغاثہ کو یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تھی کہ وکیل صفائی نے جو کچھ کہا وہ غلط ہے۔ اور یہ کہ ملزم نے جو کچھ کیا وہ اس کے حقوق کے اندر تھا۔ مسٹر موڈی نے کہا کہ استغاثہ کو یہ ثابت کرنا چاہئے تھا کہ ملزم نے جو کچھ کیا وہ اس کے حقوق کے اندر تھا۔ مسٹر موڈی نے کہا کہ استغاثہ کو یہ ثابت کرنا چاہئے تھا کہ ملزم نے جو کچھ کیا وہ اس کے حقوق کے اندر تھا۔

مسٹر موڈی نے کہا کہ استغاثہ کو یہ ثابت کرنا چاہئے تھا کہ ملزم نے جو کچھ کیا وہ اس کے حقوق کے اندر تھا۔

ہند پارلیمنٹ کا نیا ڈپٹی اسپیکر

نئی دہلی، ۳۰ ستمبر۔ کل اسمبلی ہند پارلیمنٹ کے اجلاس میں مسٹر انتھانیم آئینگر ہند پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر منتخب ہوئے

گاندھی میموریل فنڈ

نئی دہلی، ۳۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسز جواہر لال نہرو کی گاندھی میموریل فنڈ کے لئے کل ایک کروڑ روپیہ فراہم ہو چکا ہے جبکہ چھ لاکھ کا ٹارگٹ تھا۔ ڈونروں نے فنڈ میں ۱۰ کروڑ روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

ہندوستان کی سب سے پرانی جہازاں کمپنی

حج سروس

مغل لائن بڑی مسرت کے ساتھ حاجیوں کیلئے امسال ایک اور جہاز کا اعلان کرتی ہے

ایس ایس اکبر ۴۰۴۳ ٹن

۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

جہاز کا کرایہ معہ خوراک

بمبئی تا جدہ واپسی

درجہ اول - ۱۰۷۵/- روپے

عرشہ ۳۰۵/۸ روپے

اس جہاز میں ہر مسافر کو ۱۶ مربع فٹ جگہ دی جائے گی، ان کرایوں میں قرنطینہ کا مران کی فیس، جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۷۳ روپے آٹھ آنے ہوتی ہے زائرین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بندرگاہ پر نہ آئیں تاوقتیکہ جہاز میں انکی جگہ کا اندراج نہ ہو جائے، اور کمپنی کیطرف سے انکو بمبئی پہنچنے کی ہدایت نہ دیدی جائے کیونکہ جہازوں میں جتنی جگہ تھی وہ حاجیوں کو دی جا چکی ہے۔

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ

۱۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

اذن عمل

ادا محمد دین — ندیم مراد آبادی

میری جان و فا دے اذن میدان عمل مجھ کو
محبت تیری اک بار گراں ہے آج کل مجھ کو

میں شاعر ہوں وطن کے نام کچھ پیغام دینے دے
گھٹا جاتا ہے دم تازہ فضا میں سانس لینے دے

مجھے دہرانے دے افسانۂ خاقان اکبر کو
ابھی گذرا نہیں ایسا زمانہ رامچندر کو

مجھے یہ پوچھ لینے دے وطن کے رہنے والوں سے
یہی امید تھی کیا اس چمن کے رہنے والوں سے

یہی رسم و رواج ملک و ملت تھا بجا کہنا
یہی انسانیت کا دور تھا پہلے بھی کیا کہنا

ملا جو جس جگہ لوٹا کھسوٹا اور مارا ہے
اسی کا نام ملت ہے یہی کیا بھائی چارا ہے

سمجھ رکھنا اگر آپس میں نشتر بن کے کھٹکو گے
زمانہ بھیک بھی تم کو نہ دے گا سر کو پٹکو گے

تم اپنی زندگی میں لطف آزادی نہ دیکھو گے
کہ صدیوں تک وطن کی خانہ آبادی نہ دیکھو گے

بھلا دو تلخیاں دور جہالت کو بدل ڈالو
وطن کی خستہ و نمناک حالت کو بدل ڈالو

کرو وہ کام کہ ہندوستان کا بول بالا ہو
بلند اقبال ہو قومی نشاں کا بول بالا ہو

قایم شدہ ۱۹۲۴ء

تار کا پتہ کلوریم دہلی

پرل انڈ کمپنی رجسٹرڈ دہلی

ٹیلیفون ۵۰۷۱

کی تیار کردہ

پرل کلوریم آف ڈوائے جینز

سینکڑوں شہرہ آفاق ادویات میں سے چند مجرب المجربات ادویات جو اپنی غیر فانی شہرت کے لحاظ سے ہندوستان و ممالک غیر سے خراج تحسین حاصل کر رہی ہیں آپ پر واضح رہے کہ کمپنی ہذا صرف اسی دوا میں ضمانت کرتی ہے جو کہ پرل کلوریم ہو۔ کھوں اور رمضان پر سپیشل پیکنگ میں آنکھوں کی تمام بیماریوں کو شفا دینے کے لئے اکسیر اعظم زمانہ ۵۰۷۵ آنکھوں کے لاعلاج مرض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ خالص ہندوستانی جڑی بوٹیوں و دواجات سے تیار کردہ۔ قیمت ادویات کامرکب ہے قیمتیں:۔ پرل کلوریم آئی ڈراپ چیسٹر ڈسپنسل پوٹینسی بارہ روپے بارہ آنے۔ نارمل پوٹینسی بڑی پاکجز دو روپیہ چار آنہ بھوپالی شیشی دو روپے بارہ آنے۔

مفصل معلومات کے لئے پرل کلوریم کا سٹڈ مفت طلب کریں

پرل کمپونڈ ڈائک پلز رجسٹرڈ

پرل کمپونڈ ہیپاٹک رجسٹرڈ

پرل کمپونڈ ہیموری رجسٹرڈ

پرل کمپونڈ فلاور رجسٹرڈ

پرل کمپونڈ ہیرو رجسٹرڈ

پرل کمپونڈ لیکوریجسٹرڈ

پرل کمپونڈ منتھور رجسٹرڈ

(نوٹ) پرچہ ترکیب استعمال ہر دوا کے ہمراہ ہوگا۔ محصول ڈاک و خرچہ پیکنگ علاوہ۔

مریضان جنم دیگر امراض شہر جہان راج دھنکیم جادن ڈاکٹر این آر صاحب، مالک پرل اینڈ کمپنی رجسٹرڈ کے خود و معائنہ سے روزانہ صبح ۹ بجے لغایت ۱۱ بجے مفت فائدہ اٹھائیں اور کتاب مفت طلب کریں

اپنے شہر کے دیگر بڑی دواخانہ فروشوں سے طلب کریں یا براہ راست پتہ ذیل سے منگوائیں:

مینیجر پرل اینڈ کمپنی رجسٹرڈ کارولین بلڈنگ (۸-۱-۱۰) چوری چاندنی چوک دہلی

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے

اردو کا واحد سیاسی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر ..... سید انیس الرحمن

قیمت سالانہ چھ روپے فی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ کے لئے ۸ر کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

نماز سیکھنے کا سب سے آسان قاعدہ

دارالعلوم دیوبند کو اکابر امت نے بہت پسند فرمایا ہے مخدومنا حضرت مولانا حبیب صاحب مہتمم بدایا تعلیم دینی ہیں۔ اس قاعدہ سے بہت آسانی کیساتھ ان پڑھ آدمی بھی تمام نمازوں کے قاعدہ پڑھنے کے قابل ہو جاتا ہے قیمت ۳ ناجروں کے لئے قاضی عبدالرحیم الدین ذوالفقار علی دیوبند ضلع سہارنپور

وزیر اعظم بہار کو گرفتار کرنے کا منصوبہ

جگدیپ نرائن اسسٹنٹ سب انسپکٹر کا عدالت میں بیان

پٹنہ ۲ ستمبر۔ ۱۶ اگست کو بہار پولیس کے سپاہیوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کردی تھی اس باغی سپاہیوں پر مقدمہ چل رہا ہے ایک سب انسپکٹر جگدیپ نرائن نے عدالت میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ باغیوں کے لیڈر رامانند تیواری نے یہ اسکیم بنائی تھی کہ وزیر اعظم بہار کو گرفتار کرلیا جائے گا جانے کے بعد ۱۶ اگست کو تیواری ایک ٹرک میں مجرم خانہ میں آیا اور سپاہیوں کو ہڑتال کرنے کے لئے آمادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہڑتال کریں وزیر اعظم کو گرفتار کرنے جارہا ہوں تیواری نے بانکی پور جیل میں ۱۶ اگست سے ہڑتال کر رکھی ہے اور اب اس کی حالت سیریس ہوگئی ہے۔

ظفر اللہ خاں بین الاقوامی عدالت میں

ہیگ ۲ ستمبر۔ بین الاقوامی کورٹ کی طرف سے اس کی تصدیق کی گئی ہے۔ کہ بین الاقوامی کورٹ میں اس وقت جو پانچ جگہیں خالی ہیں۔ ان میں سے ایک پر پاکستان کے نمائندہ سر ظفر اللہ خاں کا تقرر کیا گیا ہے۔ یہ عدالت ۱۵ جج ہونے ہیں۔ ان میں سے پانچ ۹ سال اور پانچ ۶ سال اور پانچ ۳ سال کے لئے منتخب ہوئے ہیں۔ ان ججوں کو پیرلمنٹ کے قومی گروپ نامزد کرتے ہیں۔ اور آخری منیجر مزل اسمبلی کرتی ہے۔

ڈاکٹر بنیش کا انتقال ہوگیا

پیرس ۲ ستمبر۔ پیرس سے اطلاع دی گئی ہے۔ کہ پچھلے سال دیکھ بھیر یہ کے باغی ڈاکٹر بنیش کا کام ۷۰ سال کی عمر میں انتقال ہوگیا وہ اپنے وطن مالا آسی میں تھے پیرس کے دن ان کی حالت خراب ہوگئی تھی اور منگل کے دن وہ بیہوش ہوگئے تھے اور ان کی زندگی سے مایوسی ہوچکی تھی تو تیے یہ کی جلاوطن حکومت چیک کا اعلان ہونیوالا ہے جس کے ماتحت ان کی سرکاری طور پر تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا جائیگا۔ وہ گذشتہ جولائی تک چیکوسلاواکیہ کے صدر بھی رہے تھے۔

اقوام متحدہ کے ۲ مشاہدین کا قتل

جنیوا ۲ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غازہ میں دو اسپینی مشاہدین کو نہایت بے رحمی سے قتل کردیا گیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ ان مشاہدین کو ان کے قافلہ کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کو اسی وقت قتل کیا گیا۔ جبکہ وہ ہوائی اڈہ پر جانے سے تھے۔

بنارس ہندو یونیورسٹی کا ترمیمی بل اگلے سیشن کیلئے ملتوی کردیا گیا

ہندو پارلیمنٹیرین مولانا آزاد کی طرف سے التوا کی درخواست

نئی دہلی۔ ۲ ستمبر۔ ہندو پارلیمنٹ کے اجلاس میں کل مسٹر اینی نے وزیر مالی کے ایک اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے۔ وزیر تعلیمات ہند مولانا ابوالکلام آزاد نے بتایا کہ پرائمری اسکولوں میں چھوٹی جماعتوں تک ۱۴ سال کے درمیانی عمر کے بچوں کو مفت تعلیم دی جائے گی ایسی موضوعات پر حکومت کے ریڈیو سیشن میں بھی تبویز کیا گیا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ ہم کو ہندی زبان میں

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
الجمعیۃ عصمت اللہ یدہ العالیہ

آئیڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

سالانہ چندہ ۴۰ روپے — شش ماہی ۲۰ روپے — سہ ماہی ۱۱ روپے

فی پرچہ دو آنے — جلد ۳۰ — دہلی یوم چہارشنبہ ۳ ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۸ ستمبر ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۹۲ — بذریعہ ہوائی جہاز ڈھائی آنہ

پنڈت جواہر لال نہرو کل کشمیر کے متعلق بیان دیں گے

پاکستان کشمیر کمیٹن کو اپنا جواب دینے سے گریز کر رہا ہے

پارلیمنٹ کے بیان کے بعد حکومت ہند کا بیان چھاپا جائیگا

نئی دہلی۔ ۷ ستمبر توقع کی جاتی ہے کہ کشمیر اور حیدرآباد کے متعلق وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کل کوئی بیان دیں گے۔

ہاؤس آف کامنس میں کل کے اجلاس کے آخری دن تک اس بیان کی راہ دیکھی جاتی رہی اور اس کے ساتھ یہ بھی خیال کیا جاتا تھا کہ جنگ بند کرنے سے متعلق تجاویز کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کے کمیشن کو اپنا جواب دیدیں گے۔ حکومت ہند جو اپنا جواب کمیشن کو دے چکی ہے۔ قطعی طور پر اس بات کی خواہش تھی کہ وہ علیحدہ جلد کمیشن کی تجاویز اور ان کے بارے میں اپنا جواب شائع کرے۔ مگر کمیشن کی درخواست پر اس نے پاکستان کے جواب کی اشاعت روک لیا۔

لیکن اب جبکہ کمیشن نے حکومت ہند کو مطلع کیا ہے کہ وہ پاکستان کی طرف سے اپنے جواب کی اشاعت کی اجازت دیدے۔ حکومت ہند نے بھی اپنا جواب شائع کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

ہاؤس آف کامنس میں وزیر مملکت مسٹر پیٹرک گارڈنر نے کہا کہ پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران ہی حکومت ہند کا جواب شائع ہو جائیگا۔ اس بیان کے بعد ہی پارلیمنٹ کے اجلاس کے ملتوی ہونے کی توقع ہے۔

سیام میں بھی کمیونسٹوں کی سرگرمیاں شروع ہوگئیں

کوالالمپور (ملایا) سے اطلاع ملی ہے کہ انڈونیشیا میں کمیونسٹوں نے سیام کی سرحد پار کر کے موضع چرک کو فتح کر لیا ہے پولیس کی امداد پر فوج روانہ کر دی گئی ہے۔ کمیونسٹوں نے اسی گاؤں پر قبضہ کر کے رسل و رسائل منقطع کر دیا ہے۔ ملایا کے برطانوی کمانڈر انچیف اور سیام کے وزیر خارجہ میں ملاقات ہوئی ہے اور ان ملاقات میں ہر ممکن مدد کی۔

پاکستان نے کل ملایا میں ۵ شہریت آبادی اور شمالی ملایا میں تار کا سلسلہ موقوف ہو گیا ہے

میرٹھ کی ایک کالونی پر کسانوں کے درمیان میں ایک مزدور مقتول ہوا۔ ان کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ برطانوی نیوز ایجنسی کے وہ نمائندے ملایا کے لئے روانہ ہو گئے۔

جموں میں بریگیڈ کا قیام

جموں ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ نے جموں و کشمیر ایک ایک بریگیڈ قائم کرنے کا ارادہ کر لیا ہے اس سلسلہ میں ایک کمیٹی بھی قائم کر دی گئی ہے۔

راجپوتانہ میں سیوک سنگھیوں کی سرگرمیاں پھر تیز ہوگئیں

اجمیر کانگریس کے سکریٹری کا بیان

اجمیر ۷ ستمبر اجمیر مارواڑ صوبہ کانگریس کمیٹی کے سکریٹری مسٹر شنکر لال بھارگو نے پریس کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگست ۱۹۴۷ء کے سکریٹریٹ سیوک سنگھ پر پابندی عائد ہو جانے کے بعد بھی اس کے کارکنوں کی سرگرمیاں جاری ہیں یہ لوگ ہتھیار فراہم کر رہے ہیں اور فرقہ وارانہ منافرت کا پرچار کر رہے ہیں۔

اس بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ راشٹریہ سیوک سنگھ کے کارکن راجپوتانہ کے طول و عرض میں پھیل گئے ہیں ان کو راجپوت جاگیرداروں کی حمایت بھی حاصل ہے ان کے کیمپ اور ریلیاں

وثوق کے ساتھ کہا جا رہا ہے کہ ریاست بانسواڑہ کے راجپوت جاگیرداروں نے اپنی اپنی ریاستوں میں سیوک سنگھ کے کارکنوں کو پناہ دی ہے اور ان کی مدد سے وہ اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ملایا کی بغاوت کو دبانے کیلئے برطانوی فوج بھیجدی گئی

ناجائز اسلحہ رکھنے کی سزا پھانسی

سائیگون ۷ ستمبر ہندوستان کا برطانوی جہاز سائیگون پہنچا ہے۔ ۱۲۰۰ سو برطانوی سپاہیوں کو لے کر ملایا کے لئے روانہ ہو گیا ہے یہ جہاز ۱۰ ستمبر کو سنگاپور روانہ ہو جائے گا۔

ریاست پاہانگ میں ضلع میں پھانسی ۷ ستمبر کو ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ کوالالمپور کی پولیس پہرہ کو دور کر کے ایک کیمپ میں بنا دیا گیا ہے کہ ریاست کیدہ میں ۱۱ آدمی قریب پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ جو اب میں پولیس نے بھی فائر کیا جس سے ایک شخص ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ سنگاپور میں دہشت پسندوں کے خلاف احتیاطی تدابیر کے سلسلہ میں چینیوں کو پکڑنے چلانے کی حمایت کر دی گئی ہے کہ اس آپریشن سے نا قابل شناخت دہشت پسند مسلح حملہ کر سکتے ہیں۔ جمعہ کے دن آئی ہوئی خبر میں بتایا گیا ہے کہ ۲۱ سالہ لڑکے کو ناجائز اسلحہ رکھنے کے جرم میں پھانسی کی سزا دی گئی ہے

۱۷ ستمبر کو قیدیوں کا تبادلہ

۷ ستمبر ۷ ستمبر قیدیوں کے تبادلے کے بارے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو کچھ طے ہوا ہے۔ اس کے مطابق ۱۷ ستمبر سے ۱۷ ستمبر تک ۱۹ ستمبر کو قیدیوں کا تبادلہ عمل میں آئے گا۔ یہ طے ہوا ہے کہ صرف پنجاب کے تمام غیر مسلم قیدی خاص بھی بھیجے جائیں گے اور مشرقی پنجاب کے مسلمان قیدیوں کو مشرقی پنجاب میں اکٹھا کیا جائیگا۔ اور بعد سرحد پر ان کو حوالے کئے جائیں گے۔ تبادلے کا ایک دن سے ساتھ شائع کیا جائے گا۔ اس کے آدمیوں کی صورت میں ان کے ساتھ ہوں گے۔

اوڑی کے محاذ پر انگریز افسر پاکستان کی طرف سے لڑ رہے ہیں

کشمیر پر قبضہ کرنے کے لئے پاکستان کی زبردست جدوجہد

ایک جنگی قیدی کے ذریعے سنسنی خیز انکشافات

سری نگر ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ اوڑی چکوٹھی کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں نے سوار اگست کو فوج کے ایک سپاہی فتح محمد کو گرفتار کر کے جس قیمتی اطلاعات حاصل کی ہیں۔ اس پر اس کے بیان سے پتہ محکمہ انٹیلی جنس کی اس رپورٹ کی تصدیق ہو گئی ہے کہ درامل اوڑی چکوٹھی کے علاقہ پر بڑے حملے کی تیاری انگریز افسروں کی تیاری ہوئی ہے۔ انگریز افسران نہ صرف پاکستانی فوجوں کی جارحانہ کارروائی کی نگرانی کرتے ہیں بلکہ وہ باقاعدہ طور پر ہندوستانی فوجوں کے خلاف لڑتے ہیں یہ فتح محمد پونچھ سیکٹر میں سیپر کام کر رہا تھا اس نے یہ انکشاف کیا ہے کہ اس محاذ پر انگریز افسران پاکستانی فوجوں کی طرف سے ہندوستانی فوجوں کے خلاف نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

پنڈ کے علاقہ میں فوجی افسران چکوٹھی کی دیکھ بھال کر رہے ہیں ان میں کرنل وینش انگریز ہیں فرسٹ پنجاب رجمنٹ کی پہلی بٹالین کا ایڈجوٹنٹ بھی انگریز ہے جو اس محاذ پر تعینات ہے۔ تمام ایریا کی کمان بھی انگریز بریگیڈیئر کے ہاتھ میں ہے۔

لانس نائک فتح محمد نے مزید بتایا ہے کہ پنڈ کے علاقہ میں جہاں میں رجمنٹل میں ہی کام کرتا تھا لفٹننٹ کرنل ولیم، میجر جنس میجر جوری، میجر کرغان، کیپٹن طالب خان کیپٹن رئیس اور لفٹننٹ ایوب خان موجود ہیں اور میں وہاں رہنے کے دوران ان میں سے انگریز افسران

وہائٹ ہاؤس ۵ ستمبر۔ امریکن فوجوں کے ریڈیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاڑہ کے ایک رہنے والے نے ایک پولیس سارجنٹ کے دل میں کلہاڑی کے ساتھ ٹانگ لگائے ہوئے دیکھا۔ خودکشی کرنے کے بعد اپنے سینہ میں خنجر بھی مار لیا تھا۔

فلپائن میں آتش فشاں پہاڑ پھٹنے سے کئی گاؤں تباہ ہوگئے

پندرہ اشخاص ہلاک پچاس ہزار خاندان برباد

منیلا ۵ ستمبر۔ جزائر فلپائن میں کیمیگوئن نامی جزیرہ میں واقع "ہیک ہیک" نامی آتش فشاں پہاڑ میں ایک دھماکہ کھل جانے سے اس جگہ اور گرم خاکستر کا بادل نمودار ہوا ہے۔ اس جزیرے کے سرکاری کرنل نے اعلان کیا ہے کہ مرمنہ کا شہر تباہ ہو جانے کا خطرہ ہے۔

گذشتہ پانچ دن سے آتش فشاں کا سلسلہ جاری ہے لیکن آج یہ بہت شدید ہو گیا ہے۔ اب تک کہے کہ ۱۵ آدمی مر چکے ہیں۔ ۲ دیہات گرم کیچڑ میں غارق ہو گئے ہیں۔ اب تیرم کیچڑ آہستہ آہستہ سمندر کی طرف بہہ رہی ہے۔ آتش فشاں کے پرانے دھماکے سے ہوئے زلزلے کا تھا۔ لوگوں کل رہا تھا کہ سے دوسیل کے فاصلے پر نیا دھماکہ پیدا ہو گیا۔ اس دھماکے کے دو سیل تک کا علاقہ تباہ قرار دیدیا گیا ہے۔ اخلاء کا کام جاری ہے اب تک ۱۵ ہزار آدمی گھروں کو چھوڑ چکے ہیں۔ ۲۰ ہزار کے متعلق خیال ہے کہ وہ بھی جلد ہی گھروں کو چھوڑ دیں گے۔ ۵۰ ہزار کی تعداد میں لوگ خیموں میں پناہ گزیں ہیں۔ ۵۰ ہزار کے متعلق خیال ہے کہ وہ بھی جلد ہی گھروں کو چھوڑ دیں گے۔ ۵۰ ہزار کے متعلق خیال ہے کہ وہ بھی جلد ہی گھروں کو چھوڑ دیں گے۔

برطانوی دولت مشترکہ "سی آئرلینڈ" کی حکومت کا قطع تعلق

ڈیل کے اجلاس میں علیحدگی کا بل پیش کیا جائے گا

ڈبلن ۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آئرلینڈ کی حکومت نے "ڈیل" (آئرلینڈ کی پارلیمنٹ) میں عنقریب ایک بل پیش کیا جائیگا اگر یہ بل منظور ہو گیا تو آئرلینڈ برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائے گا۔

اس بل کے ذریعہ ۱۹۳۷ء کے اس قانون کی منسوخ کی جائے گی جس کی رو سے بعض محدود اختیارات کے ساتھ برطانوی دولت مشترکہ سے منسلک ہے۔ آئرلینڈ کے وزیر اعظم مسٹر ڈی ویلرا نے کہا کہ آئرلینڈ برطانوی دولت مشترکہ کا رکن نہیں ہے۔ اور اس کی حیثیت سے علیحدگی نہ تو نئی بات ہے اور نہ ہی کوئی تبدیلی۔ آئرلینڈ کا دولت مشترکہ سے تعلق ہے۔ مسٹر ڈی ویلرا کے اس بیان سے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کی طرف سے آئرلینڈ کی آزادی کو تسلیم کر لیا جائے گا۔

بیت المقدس کے ریڈکراس کے علاقے سے یہودی عرب فوجوں کا انخلاء

رھوڈس ۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے اعلان کیا ہے کہ آج سے بیت المقدس کے ریڈکراس کے علاقہ سے یہودی اور عرب فوجوں کا انخلاء شروع ہو گیا ہے۔ ریڈکراس کے علاقہ کے چاروں طرف یہودی علاقہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ کاؤنٹ موجودہ حالات کی بابت مفصل اطلاع بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیت المقدس میں پارامن فضا پیدا کرنے کے لئے فوجوں کا انخلاء ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیت المقدس کے حالات تسلی بخش ہو گئے ہیں۔

برما کی صورت حال زیادہ سے زیادہ نازک ہوگئی

برطانوی لوگوں کی حفاظت کیلئے برطانوی فوج بھیجی جا رہی ہے

سنگاپور ۷ ستمبر۔ سنگاپور میں فیرسرکاری طور پر کہا جا رہا ہے کہ اگر برما کی حالت زیادہ خراب ہو گئی تو برطانوی لوگوں اور برطانوی مفاد کی حفاظت کے لئے رنگون بھیجنے کے لئے فوج ارسال کر دی جائے گی۔ برما سے ڈھائی ہزار برطانوی لوگوں کے انخلاء کی اسکیم مکمل کی جا چکی ہے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ برطانیہ کے برائکامل کے پیرہ کا ایک جہاز لندن نامی سنگاپور پہنچ چکا ہے۔ یہ جہاز رنگون جا رہا ہے اور برما میں خانہ جنگ کا ڈیڑھ ہو رہی ہے برما سے جو اطلاعات رنگون پہنچ رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں یہ وقت چار نباؤں کی پھوٹ دکھلنی کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے اور یہ بھی لشکو ہے کہ وزیر اعظم تھاکن نو ان نباؤں کے فرو کرنے میں عوام کی تائید حاصل ہو گی کیونکہ ان کے مخالف قبائلوں نے برما کے دوسرے اہم ہندوستانی مراکز پر قابض ہو گئے ہیں اور رنگون کے مشرقی میں ٹھاٹن کے بارے اسٹیشن پر بھی انہوں نے قبضہ کر لیا ہے کہ ان کی

ہندی فوج نے حملہ کر دیا

حکومت حیدرآباد کا کمیونک

حیدرآباد دکن ۵ ستمبر۔ حکومت نظام کے ایک پریس کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ ہندی فوجوں نے ہاگرال کا محاصرہ کر لیا ہے یہ بمبئی کی سرحد پر ایک حیدرآبادی گاؤں ہے حیدرآباد پہنچنے والی تازہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستانی فوج کی دو کمپنیاں اس گاؤں میں موجود ہیں یکم ستمبر کو ہندی فوج نے حیدرآباد پولیس پر حملہ کیا اور ان کا کنسٹیبل اور تین سپاہی کو قیدی بنا لئے۔

اخبار فروش ایجنٹ گرفتار کئے جا سکتے ہیں

دہلی ۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ پریس ایکٹ کی رو سے پریس کو ہدایت کی گئی ہے کہ ہر ایسے اخبار فروش کو گرفتار کر لیا جائے جو اخبار فروخت کرتے وقت قابل اعتراض اور اشتعال انگیز آواز لگائے۔

بیان کیا جاتا ہے۔ ایسے اخبار فروخت کرنے والے ایجنٹ بھی تک قابل اعتراض آوازیں لگانے میں اور اس اشتعال انگیزی کو روکنے کی غرض سے پریس افسر نے یہ قدم اٹھایا ہے۔

نہانے اور کپڑا دھونے کے خالص اور بہترین صابون
تھوک مال کے لئے (مولانا) نورالدین بہاری کا کارخانہ جاری ہوگیا ہے
فیاض گنج باڑہ ہندو راؤ دہلی سے خط و کتابت کریں

روزنامہ
الجمعیت دہلی
۸ ستمبر ۱۹۴۸ء

احوال و کوائف

سوال اور جواب

پنڈت پارلیمنٹ میں سردار پٹیل نے ایک بیوقوفانہ سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا

"حکومت کو اس امر کی کوئی اطلاع نہیں ہے کہ نواب بھوپال نے ایک لاکھ سپاہیوں کو تربیت دیکر اور مسلح کرکے حیدرآباد بھیجا ہے اور وہاں اسلحہ سے بھری ہوئی لاریاں روانہ کی ہیں" اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ یہ واقعہ صحیح بھی ہو سکتا ہے اور غلط بھی لیکن حکومت کو فی الحال تربیت یافتہ سپاہیوں اور ہتھیاروں کی روانگی کا کوئی علم نہیں! گویا بھوپال کے ایک لاکھ سپاہی اور بیشمار لاریوں سے بھری ہوئی لاریاں ہوا کی مانند اس قدر لطیف اور سوئی کی مانند اسقدر باریک شے ہیں کہ وہ روانہ بھی ہو گئیں اور کسی کی ان پر نظر بھی نہیں پڑی! بھوپال انڈین یونین کا حصہ ہے اس کی جداگانہ ہندوستان کی حیثیت کی وجہ سے اس کی روانگی ہندوستان کی روانگی اور اس کی روانگی حیدرآباد کی روانگی ہے، سردار پٹیل کو چاہیئے تھا کہ وہ کلارک کر بیٹھ کر جواب دیتے یا سپاہیوں کو جہاز پر سوار کرتے دیکھ لیتے اور ان کی حرکت بے بنیاد خلاف قیاس اور غیر معقول باتیں منسوب کرتے ہیں وہ انڈین یونین کے دشمنوں اور دشمنوں کے جاسوس ہیں۔ اگر وہ ایسا کہتے تو فوجداروں کا دل بڑھتا اور وہ سمجھتے کہ ہماری کوئی مسند پرست ہے اور ساتھ ہی شکایت کرنے والوں کا سد باب بھی ہو جاتا۔ مگر وہ فرماتے ہیں "حکومت کو علم نہیں کہ بھوپال نے ایک لاکھ سپاہی جمع کر لئے ہیں۔ یعنی حکومت واقعہ کی تصدیق یا تردید کرنے سے قاصر ہے!

مگر کیا اس طریقہ سے کسی بڑے سے بڑے ملک کی حفاظت کی جا سکتی ہے؟ اور کیا پارلیمنٹ میں صرف ایک سوال کرکے اور اس کے جواب میں لاعلم کہہ کر ہر شخص کی حرکت کو خاک میں نہیں ملایا جا سکتا؟ سردار پٹیل اپنی تھکی ہوئی ہیئت مشہور ہے مگر بعض اوقات ضرورت سے زیادہ نرم پڑ جاتے ہیں! انکا فرض تو یہ ہونا چاہیئے تھا کہ اگر نواب بھوپال اس قسم کی حرکت کریں تو انہیں سخت سزا دیتے۔ الزام ثابت ہو تو اس کی تردید میں اپنا پورا زور لگا دیں، یہ کہہ دینا کہ حکومت کو علم نہیں بہت سے شبہات پیدا کرنے کا موجب ہو سکتا ہے! بہرحال بھوپال کے ڈوبتی پر امر منسٹر پنڈت جیسے ترائی مالویہ نے اس فوج کی پرزور تردید کر دی ہے جسے پارلیمنٹ میں لاعلم کہہ کر ٹالنے کی کوشش کی گئی تھی۔

چور بازاری

روس نے برلن کے مقبوضہ رقبہ سے پچھلے چند گھنٹوں میں جتنی کرنسی شناختی کی ہے اس کی مالیت ۱۰ کروڑ روبل ہے۔ یہ کرنسی ان پرنٹنگ پریسوں میں چھاپی گئی تھی جو روس نے جرمنی سے اٹھا کر لے گئے تھے۔ اس کرنسی کی تبدیلی کے لئے جو شرائط عائد کی گئی ہیں ان کی رو سے ہر شخص کو صرف ۴۰۰ مارک تبدیل کرنے کی اجازت ہے۔ اس سے زیادہ رقم کی صورت میں اس کے ذرائع آمدنی کی تحقیقات کی جائیں گی۔ اس طرح روس نے مغربی جرمنی کی معیشت کو تباہ کرنے کی جو سازش کی تھی اس کا بڑی حد تک سدباب ہو گیا ہے۔ اس کرنسی کی تبدیلی کے بعد مغربی برلن میں اشیاء کی قیمتیں بہت کم ہو گئی ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ روس نے جو کرنسی چھاپی تھی اس کا بڑا حصہ چور بازاری کے ذریعہ مغربی برلن میں پہنچ گیا تھا۔

ڈان کا داخلہ

حکومت ہند نے پاکستان کے متعدد اخبارات کے داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ ڈان کا داخلہ بھی ممنوع قرار دیدیا، جہاں تک ڈان کی بات ہے اس کی تعلق ہے ظاہر ہے کہ وہ مسلمانوں کا اخبار نہیں ہے اور ایک اخبار کیا پاکستان کے اکثر اخبارات کا یہی حال ہے کہ بے پر کی اڑانے اور رائی کا پہاڑ اور پہاڑ کی رائی بنانے میں، لیکن یہ وہ جرم ہے جس میں ہند کے اخبارات بھی شریک ہیں اور اس معاملہ میں انکا دامن بھی پاک نہیں ہے، پابندی لگانے سے اخبارات کی..... شیطنت تو ختم نہیں ہو گی البتہ جوابی کارروائی شروع ہو جائے گی۔ اگر پاکستان نے بھی ہندوستان کے اخبارات کا داخلہ بند کر دیا تو یہ دونوں ڈومینینوں میں مزید بدمزگی اور کشیدگی کی ایک نئی علامت ہو گی یہ کہنا کہ چونکہ فلاں اخبار نے انٹر ڈومینین کانفرنس کلکتہ کے معاہدہ کی خلاف ورزی کی قطعی بے سود ہے کیونکہ یہ معاہدہ پاکستان اور ہندوستان کے مابین ہوا تھا، ڈان اور اجنبت کے ساتھ نہیں ہوا..... اس کی خلاف ورزی کے لئے پاکستان کو تو ملزم گردانا جا سکتا ہے، ڈان کو اسکی سزا نہیں دیجا سکتی! اگر ڈان پر پابندی لگانے سے حالات کو بگڑنے سے بچایا جا سکتا ہے تو ہمیں یقیناً اس اقدام کی مخالفت نہیں کرنی چاہیئے۔

جنوبی افریقہ

جنوبی افریقہ کا سفید انسان جس کا دل سیاہ اور دماغ تاریک ہے ہندوستانیوں اور غیر یورپین رقبہ کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گیا ہے کہ وہ سلسلہ کرے تو ہیڈ ڈبوں میں کرے، سفر تو اور یورپین آبادی سے الگ..... ہے، اتنی کہ کالوں کے سکول بھی علیحدہ اور ہوٹل بھی جدا۔ کیا مجال کہ کوئی غیر یورپین سفید فام کی مساوات پر قدم بھی رکھ سکے۔ اب وہاں

اچھی باتیں!

ولا تطع منہم آثما او کفورا (پ ۲۹ ع ۱۶)

ان لوگوں کی پیروی نہ کرو جن کے دلوں پر ہمارے ذکر سے غفلت طاری ہو گئی اور جنہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی شروع کر دی اور انکے کاموں میں کوئی اعتدال باقی نہ رہا

خدا فراموشی تمام گمراہیوں کی جڑ ہے، جو لوگ خدا سے غافل ہو چکے ہیں انکے پیچھے پڑنا اور ان کی پیروی پر فخر کرنا ہلاکت اور بربادی کی نشانی ہے، جو لوگ خدا سے بے نیاز ہو چکے ہیں ہمیں بھی ان سے بے نیاز ہو جانا چاہیئے اگر ہم ان کی پیروی کریں گے تو بجز گمراہی کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

اسلام چاہتا ہے کہ مسلمان ارشاد الٰہی پر اپنی ہر خواہش کو قربان کر دیں جو شخص اپنی خواہش کو معبود بناتا اور اسکی پیروی کرتا ہے وہ نفس پر کبھی کنٹرول نہیں کر سکتا خواہش کا بت ہمیشہ لائی خود خواہش مطلب پرست اور ظالم ہوگا اور اپنے وجود سے ہمیشہ سوسائٹی کو نقصان پہونچائے گا، پس ہر شخص کو چاہیئے کہ خدا کے قصور کو تازہ رکھے اور خواہشات سے بچکر اصول کی پیروی کرے تاکہ نظام کی پیروی سے قومی سیرت کو پختگی اور اجتماعی زندگی کو تقویت پہونچے اور ہمارے وجود سے دنیا فائدہ اٹھائے۔

جنگلات کے تحفظ کے بغیر زراعتی اور صنعتی ترقی کی مساعی ناکام ہونے کا احتمال

نئے حالات میں سابقہ غیر مربوط پالیسی کو بدلنے کی ضرورت

گذشتہ سے پیوستہ

سابقہ پالیسی جس کا اعلان نصف صدی پہلے کیا گیا تھا۔ اب ناقابل اعتماد ہو چکی ہے۔ کیونکہ اس عرصہ کے دوران میں نہایت اہم آبپاشی، صنعتی اور اقتصادی تبدیلیاں وقوع میں آچکی ہیں۔ ملک کی تقسیم کا ملک کی اقتصادیات پر بھی اثر انداز ہونا لازمی ہے۔ اس لئے آئندہ پالیسی بھی انھیں حالات کے مطابق ترتیب کرنی مقصود ہے جس میں حسب ذیل بنیادی حقائق کو مدنظر رکھنا ضروری ہے

(۱) مختلف سیاسی علاقوں میں بٹنے کی وجہ سے دریاؤں کی سیاسی اور اقتصادی اہمیت۔ طغیانیاں

اس ذلت آمیز سلوک سے خفیف کالوں میں سخت ہیجان پھیلا ہوا ہے اور وہ اس اچھوت پن کو مٹانے کیلئے سفید فاموں کی محفل میں ٹھوکریں لگانا چاہتے ہیں اس سلسلہ میں مسٹر گولڈ مک نے جو افریقہ کی مخلوط نسل کی کونسل کے پریذیڈنٹ ہیں اعلان کیا ہے کہ اگر حکومت اس اچھوت پن سے باز نہیں آئے گی تو وہ اس معاملہ کو مجلس متحدہ اقوام میں لیجائیں گے اور وہاں اپنے حقوق کو منوانے کی کوئی سبیل نکالیں گے! لیکن ہندوستان اس بارے میں مجلس متحدہ اقوام کے انصاف کا تجربہ کر چکا ہے، ہندوستان نے اس معاملہ کو سلامتی کونسل میں اٹھایا اس نے افریقہ کیخلاف فیصلہ دیا مگر نیتجہ یہ ہوا کہ سلامتی کونسل کا کوئی فیصلہ افریقہ کو منظور نہ ہوگا اور اب اسکی موجودگی میں وہ سب کچھ ہو رہا ہے، جو بین الاقوامی اخلاق کی رو سے سنگین قسم کا جرم ہے!

پتہ کی بات

مسٹر گولڈنگ کامیاب ہوں یا ناکام مگر انہوں نے اپنے بیان میں ایک بات ایسی پتہ کی کہی ہے جو بہت ہی وزندار ہے، انہوں نے کہا کہ جنوبی افریقہ کی غیر یورپین آبادی کی اخلاقی و صلاحیات عام بھی بڑھ گیا ہے کہ حکومت کی ستراسیوں کے لئے صرف اسکو منتخب کیا گیا، اگر اس کی شان بلند ہو اور اس کا کوئی رکن نہ ہوتا تو تیر آزمانے والے اسے جگر آزمانے کے لئے منتخب نہ کرتے، صرف غیر یورپین لوگوں کو مشق ستم بنانا ہی اسبات کی دلیل ہے کہ سفید فام باشندے ان سے حد درجہ خائف ہیں اور ان کا ایک خاص وزن محسوس کرتے ہیں، بات بہت پتہ کی ہے اور اس سے ہر مظلوم قوم کی عظمت اور برتری کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اور دریاؤں کی بدیت کا نالوں میں جم جانا۔ نباتات کی عام موجودگی کی وجہ سے دریاؤں کا تحفظ۔

(۲) زراعت نا جنگلات کی ترقی پر دار و مدار لیکن زراعت کے لئے جنگلات کی زمین کا استعمال اور نیتجہ اراضیات کا کٹاؤ۔ یا بنجر کہا رکھڑی اور چارہ کی قلت انسانی اور حیوانی آبادی کی زیادتی کے پیش ضروریات زندگی کی قلت جنگلات کی تین چوتھائی لکڑی کا ایندھن اور کوئلے کے طور پر استعمال۔ دیہی آبادی کی ایندھن اور عمارتی لکڑی کی ضروریات کو پورا کرنے میں جنگلات کا اہم حصہ۔

(۳) زیر تاراضی آنے والے۔ جنگلات کی بدحالی اور مزید درختوں کی پرورش کی عدم موجودگی۔

(۴) لکڑی کی پیداوار اور اراضیات کے تحفظ کے لئے غیر آباد اراضیات کو شجر زار بنانا۔

(۵) عدم کنٹرول اور مویشی چرانے کی وجہ سے لاکھوں ایکڑ زمین کی غیر آبادی چرائی اور تحفظ کا سوال۔

(۶) صوبوں اور ریاستوں میں کنٹرول کی عدم موجودگی کی وجہ سے شخصی جنگلات کا بتدریج خاتمہ اور ملک کی اقتصادی حالت پر برے نتائج کا احتمال

(۷) اراضیات کے کٹاؤ کی وجہ سے زمین میں رطوبت کی کمی اور نتیجہ زمین کی قوت زرخیزی میں کمی۔

(۸) مقامی اور عام ضرورتوں میں عمارتی لکڑی کی مقدار تو معلوم نہیں لیکن ذرائع غیر محدود نہیں۔

(۹) جنگ کے بعد صنعتوں کی ترقی اور لکڑی کی مانگ میں اضافہ۔ لکڑی کا کاٹا جس

(۱۰) گذشتہ جنگ کا تجربہ کہ لکڑی ملک کی اہم اشیاء میں شامل ہے۔ ہنگامی حالات میں ہندوستان کا درآمد پر عدم اعتبار اور اپنے ریزرو قایم کرنے کی اہمیت۔

(۱۱) ہندوستان میں ایندھن کے کوئلے کی کانوں کا محل وقوع اور لکڑی کے کوئلے کی پیداوار کی اہمیت۔

(۱۲) کھونج کا فائدہ۔ لیکن جنگلات اور تجارت میں رابطہ کی عدم موجودگی پیدا کرنے والوں اور استعمال کنندگان کے درمیان مفاہمت کی ضرورت۔

۱۹۴۲ء کی پالیسی اصولاً درست تھی لیکن اس کا اطلاق محدود پیمانے پر تھا۔ لیکن موجودہ حالات میں پالیسی کا وسیع پیمانے پر قومی ہونا لازمی ہے جس کا مقصد ان کمیوں کو پورا کرنا ہے جن کا ذکر شروع میں آچکا ہے اور جنہیں حسب ذیل طریقوں پر دور کیا جا سکتا ہے

الف۔ سرکاری اور شخصی جنگلات میں اضافہ۔

سیاست امروز

ملابار کی بغاوت

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع ہے کہ صوبہ میں حکومت ملبار کے خلاف بے اس قدر تک گئے ہیں کہ فوج اور پولیس اور دیہات کی خدمات کے لئے سپاہیوں کی بھرتی کر رہی ہے۔ ملابار ہمیشہ کانگریس کا قلعہ رہا ہے اور اب بھی پاکستان کی ۔ ۔ ۔ ۔ تمام شاہد دولت مشترکہ کا پرچار ہے ہیں لیکن اگر یہ اپنی حکومت کے ایک حصہ میں اس قوم کے لئے ایسا کر سکتا ہے اور جب اس کی فوج میں اگر کے صوبہ دہلی پر تباہیوں کی موجودگی تعب انگیز نہیں ملابار کی بغاوت کو کچلنے کے لئے جنگلوں کی بھرتی سے کام لیتا ہے کہ ملابار میں اگر یہی حالت بہت چلا ہو چکے اور وہ اب بھی اپنی حکومت کو دوسروں کے سر پر چڑھا کر چھوڑ رہی قایم رکھنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسا ہے اور ہمارے لب قلم ریفوجیوں کے لئے بند ہو چکے ہیں اور وہ مضامین جن میں ملاقاتوں کو ان کے جائز حقوق دلانے کے سپرد کرانے کی آتا ہے ان کے حق میں مفید ہے۔

نئے جال اور پرانے شکاری

اپنے اس فیصلہ کے مطابق ہند و پاکستان کے مابین سرحدیں شروع اور ہی ہیں اور آنے والے ۔ ۔ ۔ ۔ کے پہلے انتخابات میں حصہ لینے کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ دہلی میں آل انڈیا کی نیشنلسٹ مسلمان پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس ہو رہا ہے جس میں تمام ملکی اور سیاسی مسائل زیر بحث ہیں۔

سونے کی خرید

حکومت ہند نے سونا خریدنے کی اسکیم کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے حکومت جن تجاویز پر غور کر رہی ہے، ان کے متعلق بازار کے لوگوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ سونے کے کاروبار پر اس سے برا اثر پڑے گا اور عین لوگوں کا کاروبار بند ہو جائے گا، اس سے یہ بات کسی حد تک صحیح بھی ہے، اس لئے اس کے کچھ حصہ کو منضبط کر لیا جائے گا۔ نتیجہ میں سونے چاندی کا اسٹاک بڑھنے لگا اور سونے کی خرید اور فروخت شروع ہو گئی اور نرخ ۱۰۰ روپے تولے تک اب پہنچ گیا۔ گویا اقتصادی دنیا میں ایک اور الجھن پیدا ہو گئی اور لوگوں میں بے چینی ضرور پیدا کرے گا۔ لیکن ممکن ہے کہ بیشتر ۲ ہفتوں میں ہونے والے پارلیمنٹ میں ان دونوں باتوں کی وضاحت کی جائے اور عوام کی بے چینی اور تشویش کو دور کر دیا جائے۔

ہجا بھائی

ہجا بھائی نیا چولہا لیتے ہیں جس میں حرام کو اپنے دامن میں بھاننے کے لئے جب ان سے آتے ہیں کہ ان پر قوم اور ملکوں میں کافی تشریح کا انہماک ہونا چاہیئے۔ ہجا بھائی کانگریس کے خاتمہ جانکاہ کے بعد یہ ٹرک ۔ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے جس نے اعلان کر دیا تھا کہ اب سیاست میں حصہ نہیں لیں گے لیکن جب دیکھا کہ دنیا رفتہ رفتہ بھائی کو جول ہی ہے اور اور ہر حکومت کی مشینری میں بھی انہوں نے اپنے کافی آدمی پھر ڈبے ہیں تو وہ پھر اپنے جوں کے توں بھائی کے لئے میں اور لطف یہ کہ نکل رہے ہیں قوم کی ہمدردی کا پاسپورٹ لیکر اور ایشیا سیکی کے پردہ میں ۔ ۔ ۔ ۔ ان کی نیا پالیسی سے ظاہر ہے کہ وہ ایک تیر سے

زائرین حرم کی فوری توجہ کے لئے

معلوم ہوا ہے کہ مصری حجاج مسافروں میں اور شہر میں سفید و سنگ سے پھیلا پانچ ہزار سے زائد زائرین حرم آچکے ہیں۔ جن کی رہائش کے انتظام میں سخت دشواری پیش آرہی ہے۔ ان کے ٹکٹوں کا بندوبست بھی دشوار معلوم ہو رہا ہے اس کی وجہ سے وہ سخت دقت محسوس کر رہے ہیں خطرہ ہے کہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو واپس جانا پڑے گا۔ اس صورت حال کے پیش نظر ہندوستان سے یورپی اور ہندوستان کے دیگر صوبوں کے سفارتی نمائندوں سے درخواست کی ہے کہ وہ حج کے جہاز میں جگہ حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

ایڈیٹر کے نام خط

ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی مانگے سے متفق ہونا ضروری نہیں

جناب عالی ایڈیٹر صاحب المعظم۔ سلام علیکم۔

کہاں امید کر سکتا ہوں کہ آپ کوئی ایسا مضمون اپنے اخبار میں لکھیں گے جس سے ایک روپیہ کا اٹھنی سیر کا گھیہ اور چار آنے گز کا کھدر کے ملے اور آدھی رات کو بھی لوگ ریلوں اور سڑکوں پر ہلکے پھلکے سفر کریں۔ میرے خیال میں چنیر کچھ مشکل نہیں۔ فقط۔

آپ کا خادم راحت عالم درجہ ۵
غرب بستی ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء

جنگلات پیدا نہ ہوں یا اور اراضیات کے کٹاؤ اور پیداوار کی قلت کو دور نہ کیا جا سکے۔ ملک میں کئی رقبہ جات ایسے ہیں جہاں جنگلات نہیں پائے جاتے لیکن نوعی یا مقامی مفاد میں وہاں درخت لگانے چاہئیں۔ کئی زمینیں ایسی ہیں جو خلاف قانون برباد کاشت آگئی ہیں۔ جن پر اب جنگلات پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ اور ان تمام مسائل کو قومی نقطہ نظر کے مطابق ہی حل کرنا پڑے گا۔

مویشیوں کی چرائی اور چارہ

یہ مسئلہ نہایت مشکل ہے۔ بیشتر جنگلات کے متعلق پالیسی سے حل نہیں ہو سکتا۔ لیکن مویشیوں کی چرائی جنگلات کے مستقبل قیام پر بہت اثر پیدا کر رہی ہے۔

(باقی صفحہ پر)

دریائے گنگا اور جمنا کے سیلاب نے آج تک کا ریکارڈ توڑ دیا

اس وقت یوپی کے ایک درجن دریاؤں میں باڑھ آئی ہوئی ہے

بنارس کے شہر میں پانی داخل ہونے لگا فصلوں کو سخت نقصان

لکھنؤ ۸ ستمبر۔ یوپی میں ایک درجن سے زیادہ دریاؤں میں سیلاب آگیا ہے اور سینکڑوں میل کا زرخیز علاقہ پیدا کرنے والا علاقہ پانی میں ڈوب رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ سیلاب موجودہ انسانی یادداشت میں سب سے بڑا ہے۔ الموڑہ کے ڈپٹی کمشنر نے کل شام کو اطلاع دی کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں یوپی میں مسلسل اور سخت بارش ہوئی ہے اور صوبہ کی حکومت کو اس سے اتفاق کر لینا چاہیے تھا۔ لیکن جب سیلاب آیا تو حکام اس کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔

جب احتیاطی تدابیر کے متعلق سوال کیا گیا تو معلوم ہوا کہ حکام نشیبی علاقوں میں معمولی بند اور کنارے بنا رہے ہیں اور کشتیاں بچانے کے کام پر لگا دی گئی ہیں لیکن یہ اس وقت ہو رہا تھا جبکہ پانی گاؤں کے گاؤں گھیر چکا تھا اور لوگ چھتوں پر چڑھے ہوئے تھے۔ اس میں شک نہیں کہ ڈوبے ہوئے گاؤں سے آدمیوں کو نکالنے کے لئے کشتیوں کی بہت کمی تھی۔ خاص خاص دریا جن میں سیلاب آیا ہے حسب ذیل ہیں:

گنگا، سارو، راپتی اور رام گنگا۔ کانپور میں گنگا سارو کی کیا کیفیت ہوگی ہے۔ اس سے کانپور اور اناؤ کے لوگوں کو کچھ اطمینان ہو گیا ہے لیکن کانپور شہر کے وہ لوگ جو گنگا کے کنارے رہتے ہیں اور جنہوں نے اس وقت ہر سال گھر چھوڑنے کی تیاری کر لی تھی۔ اب بھی شک میں

یوپی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا جلسہ

بمقام ریذیڈنسی روڈ، بریلی (یوپی) کانفرنس کی جلس عامہ کا ایک جلسہ بتاریخ ۲۰ اگست بوقت ۵ بجے دن بمقام چاندنی زیر صدارت خان بہادر نواب سید آل علی صاحب نقوی ایم اے ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف محمڈن اسکولس یو۔پی منعقد ہوا۔ لکھنؤ سے سید عبد الواحد صاحب ایم۔ ایل۔ اے آنریری سکریٹری۔ علی گڈھ سے سید الطاف علی صاحب بی اے بریلوی و سید محمد حسن صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر اسکولس بریلی سے سید عبد الرؤف صاحب۔ آغاز سے شیخ الاسول اللہ وبما شریف فاتحہ ہوئی۔ (۱) روئداد جلسہ سابقہ منعقدہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۵ء پڑھی گئی اور توثیق کی گئی (۲) ممبران کلس عاملہ کی خالی جگہوں کے انتخاب کے سلسلہ میں سید الطاف علی صاحب بی اے بریلوی کے بعد ۳ ممبران کلس عاملہ منتخب کئے گئے (۳) کافی غور و بحث کے بعد قرار پایا کہ کانفرنس کا فنڈ پراویڈنٹ فنڈ میں مستقل رہے گا۔ (۴) کانفرنس کا آئندہ سالانہ جلسہ بمقام بریلی کیا جانا تجویز ہوا اور منعقدہ صاحب کی یہ تجویز ہوا کہ سید الطاف علی صاحب مولوی عبد الرؤف صاحب اور مولوی احمد الدین صاحب جوائنٹ سکرٹری مجوزہ تفریح بعد کے صاحب اور مقامی ڈسٹرکٹ صاحبان سے ملکر اجلاس کی تاریخ انتظامات وغیرہ کا اجلاس جلسہ کانفرنس کی مجلس عاملہ میں جو غالباً ستمبر تک منعقد ہو جانا چاہئے طے کریں کانفرنس کی جانب سے سنٹرل ایجی ٹیشن کمیٹی کے گذشتہ آنریری سکریٹری مولوی احمد الدین صاحب نظامی ایم اے جوائنٹ سکرٹری، سید محمد حسن صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر اسکولس بریلی منتخب ہوئے۔

بنارس یونیورسٹی کا کنوکیشن

بنارس ۵ ستمبر۔ سنڈیکٹ کے گورنر جنرل مسٹر راج گوپال آچاریہ کی بابت معلوم ہوا ہے کہ وہ ۱۲ نومبر کو بنارس ہندو یونیورسٹی کا کنوکیشن ایڈریس پڑھیں گے۔

لکھنؤ کالج کا پرنسپل گرفتار

لکھنؤ ۶ ستمبر۔ یونیک خفاری مجسٹریٹ کاکوری اور ۲۵ سپاہیوں کی معیت میں کالج کے پرنسپل مسٹر کنگسلے ڈیکی کو گرفتار کرنے کے لئے کالج پہنچے۔ گرفتاری کے وقت کالج کے طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی۔ گرفتاری کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ مسٹر ڈیکی کو ۱۰ بجے دن مجسٹریٹ کاکوری کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

مدراس میں جمعیۃ علماء کا قیام

مدراس (نمائندہ خصوصی) تاریخ انقلاب کے بعد مدراس کے مسلم کانفرنس لکھنؤ کے فیصلہ کے مطابق علماء مدراس نے اپنے ایک اجتماع عام منعقدہ ۱۵ اگست ۱۹۴۸ء میں جمعیۃ علماء ہند کے دستور اساسی کے مطابق ایک جمعیۃ علماء مدراس قائم کی۔ اس کے عہدہ داروں کی انتخاب کے لئے ۲۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کو ۵ بجے شام کو ایک جلسہ عام منعقد ہوگا۔ جناب مولانا عبد الحمید صاحب مدرس مدرسہ مفتاح العلوم خلد آباد، جناب مولانا نذیر علی خاں صاحب تعلقدار، جناب شاہ محی الدین صاحب بی اے، جناب سید عبد الوہاب صاحب مدرسہ محمدیہ مالیہ ہوسکوٹ۔

مولانا عبد الرزاق صاحب ناظم، حکیم فخر الدین صاحب اسکاٹ، حافظ عبد الغفور صاحب، حافظ عبد الباری صاحب، حضرت حافظ صاحب، جناب الحاج سید محمد یوسف صاحب، جناب مولانا سید احمد حسین صاحب، جناب مولانا عبد الحق صاحب، جناب مولانا عبد الرحمن صاحب، جناب مولانا عبد الرزاق صاحب، جناب مولانا عبد الرحمن صاحب۔

ہندوستان کے دستور اساسی کا ہندی مسودہ

پریس کانفرنس میں ترجمہ کمیٹی کا بیان!

نئی دہلی ۷ ستمبر۔ کل شام دہلی میں ہندی کے مجوزہ دستور کا سرکاری ترجمہ شائع کر دیا گیا ہے یہ ترجمہ جو ۱۴۴ صفحات پر مشتمل ہے صدر کے نامزد کردہ ایک کمیٹی نے تیار کیا ہے اس کمیٹی میں سی پی اسمبلی کے اسپیکر مسٹر جے۔ ایس گپتا، ڈاکٹر اگھو ویرا، پنڈت ہری بھاؤ اوپادھیایا اور ڈاکٹر کنگ رشامل ہیں۔ ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے اس کمیٹی کے صدر مسٹر گپتا نے کہا کہ یہ ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے کہ آئندہ ہندی کے انگریزی کے دستور اساسی کی جگہ لے سکے۔ انہوں نے کہا ہندی اور ہندوستانی میں جھگڑے کی کوئی بات نہیں۔ ہندوستانی صرف بول چال کی زبان ہے اس کی اپنی کوئی گرامر نہیں اور بہار قسم کی ہندوستانی کا کہیں کوئی وجود نہیں۔

ڈاکٹر رگھویرا نے کہا کہ ہندی ترجمہ تیار کرتے وقت انہوں نے مثالی اور رجعتی ہندوستان کی دیگر زبانوں کو نظر انداز نہیں کیا۔ اس کمیٹی نے دستور اساسی کی ہر دو زبانوں میں دستور اساسی کو منظور کرنے سے دونوں ترجموں کو قانونی حیثیت حاصل ہو جائے گی اور اگلے چل کر انگریزی مسودہ کی جگہ ہندی مسودہ کو دی جا سکے گی۔

مدراس اور سوراشٹر میں معمول سے کم بارش ہوئی

بارش اور فصلوں کی صورت حال پر وزارت خوراک کا کمیونک

دہلی ۷ ستمبر۔ وزارت زراعت کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ جو سے شرقی مدراس میں جون کے شروع سے ۲۰ اگست تک معمول سے کم بارش ہوئی ہے۔ سوراشٹر میں بارش بہت ہی کم ہوئی ہے۔ یعنی جنوبی بارش شروع ہے، اس کی تفریباً ۳۴ ہوئی ہے۔ وسطی ہند میں بھی معمول سے کم بارش ہوئی ہے۔ اس وقت چاول کی کاشت کے لئے کافی بارش کی ضرورت ہے۔ جنوب مشرقی مدراس، مدراس کے ساحل کوئمبتور اور بہار کے علاوہ چاول اگانے کے علاقوں میں بارش کافی ہوئی ہے۔ گزشتہ سال کی خلاء میں تقریباً (مشرقی نجابیں) اور حیدرآباد کے ضلاع پر بھی دیر میں بارش کی کثرت نے فصلوں کو کافی نقصان پہونچایا ہے۔ دہلی میں بارش کی کثرت نے فصلوں کو کافی نقصان پہونچایا ہے۔ بہار سے بھی اطلاع ہے کہ بارش کی کمی سے بہار کے بعض اضلاع میں بھی فصلوں کو نقصان پہونچا ہے جہاں تک بمبئی کا تعلق ہے پاکستان میں اسی مدت میں مشرقی بنگال اور سندھ کے علاوہ ہر جگہ معمول سے زائد بارش ہوئی۔ سندھ میں معمول سے کم اور مشرقی بنگال میں معمول کے مطابق بارش ہوئی۔ لیکن ۱۵ مئی سے بارش سے ہوئی ہوئی فصلوں کو معمولی نقصان پہونچا ہے لیکن دیر میں بوئی ہوئی فصلوں کو فائدہ ہوا ہے۔

سیٹھ ڈالیا نے بہت کچھ سیکھ لیا

کوکس۔ ۶ ستمبر۔ ہندوستانی سرمایہ دار اور کارخانہ دار سیٹھ رام کرشنا ڈالیا نے جو اخلاقی اجلاس اسمبلی میں اس کے بانی ڈاکٹر فرینک لیشن میں سے لئے گئے تھے۔ بیان کیا ہے کہ وہ ہندوستان اور مغربی تہذیب میں اخلاقی اجلاس کا پیغام لے کر جائیں گے۔ سیٹھ ڈالیا نے کہا کہ انسانیت کے لئے اس کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ مغرب نے مجھ کو بہت کچھ سکھایا ہے۔

سیٹھ جی نے کہا کہ یہ یقین ہے کہ آئندہ دنیا فرینک لیشن کے اصولوں پر چلے گی۔ حضرت عیسیٰ اور بدھ کا اصول یہ ہے تو اپنے آپ کو بچا سکتی ہے۔ سیٹھ ڈالیا جن کے ساتھ ان کی بیوی بھی ہیں چند روز میں بمبئی پہونچ گئے ہیں جہاں سے آپ رائل نیدرلینڈ گورنمنٹ کانگریس میں شرکت کرنے کے بعد لندن جائیں گے۔

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے

اردو کا واحد سیاسی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر ..... سیدہ انیس ارحمن

قیمت سالانہ

چھ روپے فی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ کیلئے ۴ کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

وہ رسالہ جس کی قوم کو ضرورت ہے

مضامین

اور خبریں کاغذ کے صرف ایک

طرف نیز صاف اور خوشخط لکھکر

ارسال فرمائیے "الجمعیۃ"

کوٹوا ضلع دیوریا میں جمعیۃ کا قیام

ضلع جمعیۃ علماء دیوریا کا تنظیمی وفد مشتمل جناب مولانا ابو الاخلاق احمد صاحب قاسمی اور حافظ عبد الرحیم صاحب راسپوری ۲۵ اگست ۴۸ء کو موضع کوٹوا ضلع دیوریا پہونچا۔ بعد نماز مغرب شیخ دوست محمد صاحب میاجی کی صدارت میں جلسہ عام ہوا جس میں ہندو مسلمان دونوں شریک ہوئے مولانا موصوف نے سلجھی ہوئی دل پذیر تقریر کی، اس کے بعد کئی تجویزیں منظور ہوئیں نیز یہ طے پایا کہ جمعیۃ علماء کی کمیٹی قائم کیجا ئے اور زیادہ سے زیادہ اس کے ممبر بنائیں جائیں چنانچہ ممبر سازی شروع ہوگئی اور حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

صدر شیخ نفشی میاں۔ ناظم۔ شیخ امیر الدصاحب خزانچی:۔ شیخ دوست محمد صاحب مبلغ:۔ شیخ امیر الدصاحب۔ ممبران:۔ حضرت مولانا صاحب۔ محمد حدیث صاحب دل حسین صاحب۔ محمد سلیم صاحب۔ حفیظ الدصاحب

چودھری خلیق الزماں لاہور میں

لاہور ۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آل پاکستان مسلم لیگ کے آرگنائزر چودھری خلیق الزماں کل لیگ سے ملاقات کے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے واپس آجائیں گے۔

اسی بات کی توقع کی جارہی ہے کہ وہ کراچی کا منگھری میں جاہرین پر گولی برسانے کا حالیہ واقعہ حکومت مغربی پنجاب کے سامنے پیش کریں گے۔

کشمیر کمیشن کی ملاقات

کراچی ۷ ستمبر۔ کشمیر کمیشن نے آزاد کشمیر حکومت کے نمائندوں سے پہلی بار ملاقات کی جو ۲ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس جلسہ میں آزاد کشمیر کی طرف سے مسٹر غلام عباس مسٹر ابراہیم شامل ہوئے۔ اس ممبران سے پہلے کمیشن نے ۴ گھنٹہ میں ہوئی تھی۔ اس میں صلاح مشورے کئے کل کشمیر کمیشن کے ممبران حکومت پاکستان کے ممبروں سے ملاقات کریں گے۔

احمد آباد ۷ ستمبر۔ سیشن جج نے دو سناروں اور ایک پولیس والے کو تین تین سال کی قید بامشقت کی سزا تجویز کی ہے ان لوگوں پر سکہ ڈھالنے کے جرم میں یہ مقدمہ چلایا جارہا ہے پولیس نے اس سلسلہ میں چار اشخاص کو گرفتار کیا۔ ایک کو بری کر دیا گیا ہے۔

ہندو مہاسبھا کا سٹڈی سرکل

نئی دہلی ۷ ستمبر۔ آج ہندو مہاسبھا بھون میں ہندو سبھا کا ہفتہ واری سٹڈی سرکل ہوا جس میں دو درجن کے قریب مہاسبھائی ورکروں نے شرکت کی۔ آسو توش لاہری نے ہندو سبھا کی نئی قرارداد پر روشنی ڈالی جس کا مقصد ہندو مہاسبھا کے دروازے ہر فرقہ پر کھولنا ہے آپ نے بتایا کہ ہندوستان رہنے والے لوگوں کا قومی نام ہندو ہے اور وہ شخص جو ہندوستان کو ماتری بھومی سمجھتا ہے۔ اور جو ہندوستان کی تہذیب تاریخ اور قومی بزرگوں کو اپنا مانتا ہے وہ ہندو ہے چاہے اس کا مذہبی عقیدہ کچھ بھی کیوں نہ ہو۔ آپ نے بتایا کہ مسلمانوں کو اس نیشنل ہیئت کیلئے اسکی ہندو تہذیب تاریخ روایات اور زبان کو سمجھنا کرنا پڑیگا۔

دہلی میں گاندھی جی کا جنم دن

نئی دہلی ۵ ستمبر۔ ۲ اکتوبر کو دہلی میں حسب معمول مہاتما گاندھی کا جنم دن منایا جائے گا۔

اس سلسلہ میں صوبائی کانگریس کمیٹی نے ۲۷ ستمبر سے ۲ اکتوبر تک گاندھی جینتی منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ہفتہ کے دوران میں راج گھاٹ پر خاص پرارتھنائیں ہوگی اور مختلف حصوں میں جلسے کئے جائیں گے۔

امید ہے کہ پنڈت نہرو، مولانا آزاد، ڈاکٹر راجندر پرشاد ان جلسوں میں تقریر کریں گے۔

جمعیۃ علماء صدر دہلی کی سرگرمیاں

دہلی ۷ ستمبر۔ دہلی ۶ ستمبر کو جمعیۃ علماء صدر دہلی کی ایک ہنگامی جلاس ہوا جس میں مجوزہ ۱۵ کے تحت عہدہ انتخابی کے موقع پر صدر جمعیۃ دہلی کے انتخابات کے لئے مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ایک سب کمیٹی بنائی گئی اور اس کا داعی مولانا محمد عتیق صاحب دہلوی کو مقرر کیا گیا۔

اسمائے گرامی ارکان سب کمیٹی

(۱) حضرت مولانا حافظ عبد الرحمن صاحب (۲) حاجی حافظ محمد شفیع صاحب گلدستہ والے (۳) حافظ محمد نذیر صاحب قریشی (۴) شیخ عبد الحق صاحب پراچہ دہلی (۵) نواب حسین صاحب قریشی (۶) چودھری صدیق احمد صاحب (۷) مولوی محمد نبی صاحب دہلوی داعی۔

نو آبادیات میں تحادی اقوام کا اقتدار بڑھانے کی تجویز

برطانیہ، امریکہ، فرانس وغیرہ سخت مخالفت کریں گے

جنیوا ۵ ستمبر۔ برطانیہ، بلجیم، افریکہ، فرانس آسٹریا، ڈنمارک، بالینڈ اور نیوزی لینڈ کی بابت جانا جاتا ہے کہ اپنے ذی بادیاتی مقبوضات میں اتحادی اقوام کا اثر بڑھانے کے خلاف وہ متحد کارروائی کریں گے یہ تجویز جن کی بابت کل کے اخبار میں ایک مختصر خبر شائع ہو چکی ہے کل ہندی نمائندہ غیر سرکاری حکومتوں کی جانب سے پیش کی گئی۔

معلوم ہوا ہے کہ برطانوی وفد جس کے صدر جنیوا دفتر نو آبادیات کے اسسٹنٹ سکریٹری مسٹر بلیمر کو کرسی ہیں۔ اس تجویز کی سختی سے مخالفت کریگا۔ اس کمیٹی میں آٹھ ذی حکومتوں کے ساتھ چین کے نمائندے موجود ہیں۔ روس، منگولیا، چین، مصر، سعودیہ عرب، کولمبیا، کیوبا اور نکارا گوا کی حکومتیں بھی شامل ہیں۔ دنیا نو آبادیات کے ایک میمورنڈم میں برطانیہ کا نقطۂ نظر کمیٹی کے جلسے کے آغاز سے پہلے پیش کیا جا چکا ہے کہ اتحادی اقوام کو جس طرح ایک صبر پسند ملک، علمی مطالبات میں مداخلت کرنے کا حق نہیں۔ اسی طرح وہ ایک نو آبادی کے معاملات میں بھی مداخلت نہیں کر سکتی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اس میمورنڈم کا اس موقعہ پر کانفرنس پر یہ اثر ہوگا کہ اس میں ان تجویزوں کا حامل بیان کرنے کی جرأت نہ ہوگی۔

برطانیہ کی طرف سے اتحادی اقوام کے نو آبادیاتی معاملات میں مداخلت کی زبردست مخالفت کی جائے گی۔ البتہ برطانیہ نو آبادیات کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کرنا بھی منظور ہے جس کے متعلق علاقہ۔ بلجیم کا مانگو کے سیاسی گروہ نے اس کمیٹی میں تعلیم کے نمائندہ میں وہ بھی یہی طریقہ اختیار کرے گا باقی جو طاقتیں بھی اس تجویز کی سخت مخالفت کریں گی۔

خیال ہے کہ ہندکی بھی تجویز ان کی روس چین اور فرانسیسی حمایت حاصل کرے۔

مشرقی بنگال میں خوراک کی کمی

مزید گیارہ شہروں میں راشننگ

ڈھاکہ ۷ ستمبر۔ مشرقی بنگال کے گیارہ شہروں میں راشن جاری کر دیا جائے گا۔ گیارہ نئے شہروں میں راشننگ شروع ہو جانے کے بعد مشرقی بنگال کے ۱۵ شہروں میں راشن سے کام لیا جائیگا۔ راشننگ کے دفتر والوں کے لئے فارموں کی بھرتی کی جارہی ہے۔ نیز آٹا کی تقسیم کا ایک نیا طریقہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

اسٹور کیپر کی گرفتاری

دہلی ۷ ستمبر۔ دہلی اسٹیٹ ایکسپلوسیو ڈویژن ایرڈرم دوم کے اسٹور کیپر مسٹر کیدار ناتھ کو سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن کے سفینہ کو دہلی کی پولیس نے گرفتار کر لیا۔ ان کی گرفتاری پر جیلن سرکاری چپڑاسی فرد قرار کرنے کے سلسلہ میں قبل میں آئی ہے مسٹر کیدار کے پاس سے ۱۵ ہزار روپے نقد بھی برآمد ہوئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے یہ رقم رشوت کی ایک بڑی رقم کے طور پر وصول کی تھی۔

کارکنان احرار کا جلسہ

گزشتہ ہفتہ کو دفتر احرار عدم حق تصاب پھاٹک حبوب میں صوبہ احرار کے تمام ذمہ دار کارکنان کا اجتماع زیر صدارت جناب حاجی فخر الدین صاحب منعقد ہوا۔ بانیان احرار حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب سرآمد اولیاء کانگریس کمیٹی بھی شریک تھے۔

مولانا احمد علی صاحب نے ہندو مسلم فسادات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا۔ احرار کارکنوں کو ان کی خدمات پر ہدیہ تبریک پیش کیا۔ اجلاس کے بعد شیخ حبیب اللہ صاحب پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی نے تمام اکابرین و کارکنان کو ٹی پارٹی دی۔

(سکریٹری)

مسز پنڈت نئی دہلی پہونچ گئیں

نئی دہلی۔ ۶ ستمبر۔ سابق سوویٹ ہند کی نئی سفیر مسز وجے لکشمی پنڈت آج بذریعہ ہوائی جہاز بمبئی سے نئی دہلی پہونچ گئیں ہیں۔ ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور ان کے خاندان کے دوسرے افراد نے پالم کے ہوائی اڈہ پہنچ کر ان کا استقبال کیا۔

بھروچ کا منی آڈر

بھروچ ضلع سورت سے مبلغ سولہ روپے کا منی آرڈر جمعیۃ علماء ہند میں موصول ہوا ہے لیکن کوپن ندارد اور پتہ نہیں ہے۔ اس لئے بادب گزارش ہے عام اور پتہ سے مطلع کریں تاکہ رسید ان کی خدمت میں بھیجدی جائے۔

ناظم دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

ٹریڈ لیڈر یونین کا انتباہ

کلکتہ ۷ ستمبر۔ آل انڈیا لیڈر یونین کانگریس کے قائم مقام صدر اور فارورڈ بلاک کے لیڈر مسٹر کے۔ این جوگلیکر نے حکومت کو انتباہ کیا ہے کہ اگر اس نے عوام کے خلاف جبر و استبداد کی یہ کیر مہم جاری رکھی اور انہیں شہری آزادی سے محروم رکھا تو اسے نہ صرف اقتصادی بحران ملک ایک سیاسی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ٹریڈ یونین لیڈر نے ایک پریس کانفرنس میں حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مزدوروں کی تنخواہیں کم کرنے کا الزام لگایا اور مطالبہ کیا کہ بیداواری اور تقسیم دولت کنٹرول ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو تقسیم اور منافع تقسیم کرنے کی دیرینہ پالیسی پر عمل کرنا چاہیے اور منافعہ خوری ختم ہونی چاہیئے کہ عوام کی حالت اور زیادہ خراب نہیں ہونے دی جائے گی انہوں نے اظہار افسوس کیا کہ حکومت عوام پر بھروسہ کرنے کی بجائے سرمایہ داروں کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے اور اس طرح اپنے آپ کو ایک طبقاتی حکومت میں تبدیل کر رہی ہے۔

ہندوستانی نوٹ پاکستان میں

۳۰ جون تک قبول کئے جائیں گے

کراچی ۷ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی نوٹ بیشتر ملک پاکستان میں قانونی سکے کی حیثیت رکھتے ہیں۔

نوٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ چونکہ لوگ ۳۰ جون سے پہلے ہی ہندوستانی نوٹوں کو لینے سے انکار کرنے لگیں گے اس لئے ہندوستانی نوٹوں کو ۳۰ جون تک قبول کیا جائے گا۔ اس کے بعد ان نوٹوں کو بدلنے کی ذمہ داری ہندوستان پر ہوگی۔ ۳۰ جون تک بینک آف پاکستان، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سب ریزرو بینک اور ایجنسی شاخ پاکستان میں ۳۰ جون تک ہندوستانی نوٹ جمع کئے جائیں گے اور عوام کی تکلیف کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستانی نوٹوں کو بھنانے کے لئے دوسرے بنکوں میں انتظام کیا جا سکتا ہے۔

ہومیوپیتھک ہسپتال دہلی مجریہ وزیر آباد پنجاب

ہسپتال ہذا کے سینکڑوں صحیح مریضوں ہزارہا ڈاکٹروں نے لاکھوں مریضوں پر گزشتہ دس سال میں آزمائے ہیں ان میں سے چند ایک خاص خاص کا ذکر ذیل ہے جسکی تصدیق ہر شہر میں ضرورت رہتی ہے۔

انفنٹ پوڈر — سفوف برائے اطفال شیرخوار بچہ روں روں کرتا رہتا ہو، ضعف میں مبتلا ہو، دست آتے ہوں، نیز دانت نکلنے کی وجہ سے جو تکالیف ہوتی ہیں یہ سب دوائی کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں بچہ دانت آسانی سے نکلتا ہے اور باقاعدہ استعمال سے توانا موٹا ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی ۲ روپے علاوہ محصول ڈاک ایک شیشی دو ماہ کے لئے کافی ہے

ہومیوپیتھک مصفی خون — پھنسیاں، پھوڑے، پھنسیاں، خشک، چنبل، دھمد، بدن کا دھبوں میں مبتلا ہونا، جسم پر چیچک پڑ جانا، جسم میں جلن ہونا غرض کہ جلد اقسام کے جتنے بھی امراض ہیں یہ سب کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ فی شیشی ۳ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ ایک شیشی میں بچپاس خوراکیں ہوتی ہیں۔

ہیم کم رجسٹرڈ — اکسیر لوہ سیر خونی، بادی جملہ اقسام خون آنا رک جاتا ہے اور مریض روبہ صحت ہونا شروع ہو جاتا ہے متواتر استعمال سے صحت کلی ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی ۱۰ علاوہ محصول ڈاک ایک شیشی میں ۲۵ خوراکیں ہوتی ہیں

اکسیر تپدق دوم جگر — دوم الحال دوم جگر کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک ——— ایک شیشی میں ۲۵ خوراکیں ہوتی ہیں۔

جوہر رہمی — حافظہ بڑھانے میں لاثانی ہے گربد فی عورت کے لئے اس کا استعمال بہت مفید ہے اس کے استعمال سے اولاد نامور اور عقل مند پیدا ہوتی ہے۔ جوہر اعلیٰ درجہ کا مصفی خون بھی ہے۔ مفرح ہے جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے ہر ایک مرد و عورت، بچے، بوڑھے جوان، چھوٹے، بڑے شدت اور بخار کو استعمال کر کے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ قیمت فی شیشی دو روپے علاوہ محصول ایک شیشی میں ۵۰ خوراکیں ہوتی ہیں

مقوی رحم — عورتوں کے تمام امراض مخصوصہ، مثل لیکوریا۔ جریان الرحم و کثرت خون کے لئے بہترین دوا فی ہے آلات توسیدی بہت ڈھیلے ڈھالے ہوں مدرحم قبول اور حمل قبول نہ کرتا ہو، اسقاط حمل ہو جاتا ہو اس کے لئے ایک خاص دوا فی ہے جو اسقاط حمل سے یقیناً نجات بخشتی ہے حمل کو برقرار رکھتی ہے قیمت فی شیشی ۵ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ ایک شیشی میں ۵۰ خوراکیں ہوتی ہیں

نوٹ:۔ ہومیوپیتھک۔ کتب۔ کی۔ ٹی۔ ٹیوب شنیز باکس وغیرہ سب اقسام سب اقسام قیمت پر مل سکتی ہیں۔ ہومیوپیتھک ہسپتال کمپنی باغ چتلی قبر دہلی

انڈین یونین کے نئے دستور کا خاکہ

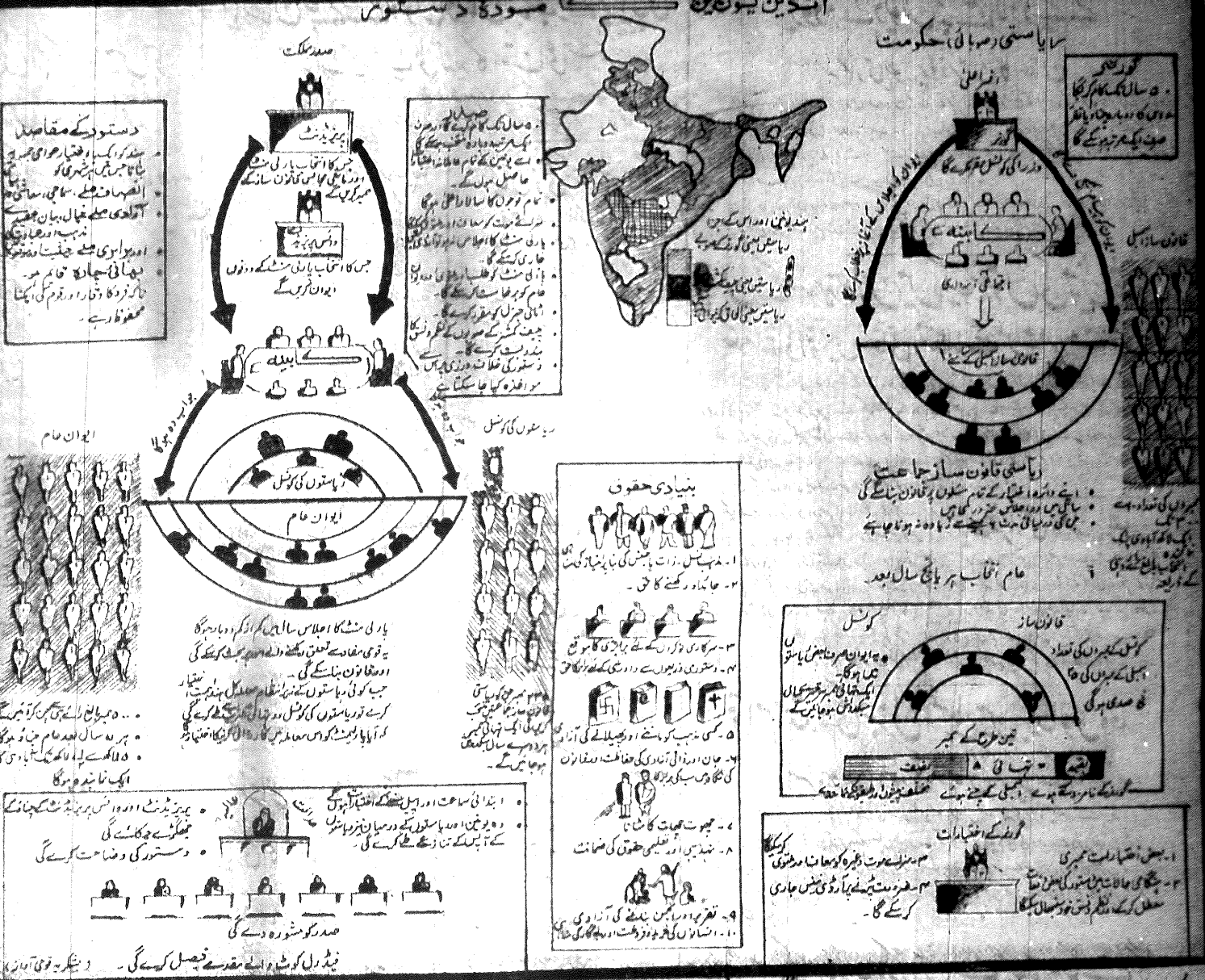

کانگریس کی رکنیت سے استعفیٰ

آنریبل مسٹر جمنا داس سکسریہ نے کانگریس کمیٹی دہلی سے کانگریس کی رکنیت اور ضلع کانگریس کمیٹی سے استعفیٰ دیا ہے۔ استعفے کے اسباب بیان کرتے ہوئے آپ نے لکھا ہے۔ کانگریس اب وہ پہلی سی کانگریس نہیں رہی۔ کانگریس میں رشوت، سفارشی کا بازار گرم ہے اور ہمارا آزادی کے افادیت کا نگریسی کارکنوں کی تجاہل کی نذر ہو رہا ہے۔

آپ نے کہا کہ میں کانگریس کی ذمہ داریوں کو دور کرنے کی کوشش نہیں کرتا اس لئے میں مستعفی ہوتا ہوں۔

بمبئی کے مالکان کا حکومت بمبئی کو کورا جواب

آٹھ سال کا حساب دینے سے انکار

بمبئی انڈیا نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ احمد آباد کے مل مالکان نے انکم ٹیکس حکام کو مطلع کیا ہے کہ وہ ۱۹۴۱ء سے ۱۹۴۷ء تک کے اپنے منافع و نقصان و ٹیکس کے حسابات دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ انکار ایسے وقت کیا گیا ہے جب کہ بمبئی حکومت نے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ آٹھ سال کا حساب دینے کی بجائے آخری چار سالوں کا حساب دے سکتے ہیں۔

خبر ہے کہ مل مالکان نے مطلب بلیک میل کیا ہے اور وہ کروڑوں روپے کا انکم ٹیکس کی مد میں بچانا چاہتے ہیں۔

مدراس اسمبلی میں

تنسیخ زمینداری بل پیش ہو گیا

مدراس ۵ ستمبر۔ ہریجن وزیر مالگزاری کی طرف سے آج کونسل اسمبلی میں تنسیخ زمینداری بل پیش کیا گیا۔ سلیکٹ کمیٹی نے ترمیم کرنے کے بعد اس بل کو اسمبلی کے پاس بھیجا تھا۔ اسمبلی میں اس بل پر بحث ہوئی۔ اس بل کے پاس ہو جانے کے بعد زمینداروں کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

بمبئی میں ٹائیفائڈ کی وبا

اگست میں ۹۴۲ آدمی ہلاک

بمبئی ۵ ستمبر۔ بمبئی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ صحت عامہ کی اطلاع کے مطابق اگست میں ٹائیفائڈ بخار سے ۹۴۲ آدمی ہلاک ہوئے اور ۲۰۳۱ آدمی اس مرض میں مبتلا ہوئے۔ گزشتہ سال کے اسی مہینہ میں اس بخار سے ۷۲۲ آدمی ہلاک ہوئے تھے۔ اس سال اس مرض میں مبتلا ہونے والوں کی تعداد ۱۹۴۶ء کے مقابلہ میں ۱۰۰۰ زیادہ ہے۔ ۱۹۴۶ء میں ۱۲۰۰ آدمی اس مرض میں مبتلا ہوئے تھے۔

مدراس اسمبلی کا آخری اجلاس

مدراس ۵ ستمبر۔ مدراس اسمبلی کا آخری اجلاس ۱۲ ستمبر کو ہوگا۔ اس اجلاس میں وزارت کے خلاف عدم اعتماد کا ریزولیوشن پیش ہوگا۔ اس کے بعد اسمبلی برخاست کر دی جائے گی۔

ثالثی کا بین الاقوامی کورٹ

ظفر اللہ خاں کا نام پیش کر دیا گیا

لیک سکسیس ۵ ستمبر۔ پاکستان کی طرف سے پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں کے نام کو بین الاقوامی کورٹ کے ممبر کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ اس عدالت کے اس وقت ۱۵ نشستیں خالی ہیں۔

کپڑے پر ناجائز نفع کمانیوالوں کو سزائے قید دیجائیگی

سندھ پارلیمان نے کپڑے کا ترمیمی بل منظور کر لیا

کراچی ۵ ستمبر۔ ڈاکٹر شیام پرشاد کراچی وزیر صنعت و سپلائی نے کل پارلیمنٹ کے اجلاس میں یہ بل پیش کیا ہے کہ حکومت سندھ کو مقتدر کپڑے کی قیمتوں کو قابو پر لانے کا اختیار دیا جائے۔ اب اس نے بل میں ترمیم پیش کی ہے کہ ناجائز منافع اندوزی بھی شرط سے چیزوں کے استعمال کو جرم قرار دیا جائے۔ اس ترمیم کے ذریعہ حکومت کو اختیار ہوگا کہ وہ ناجائز منافع اندوزی کرنے والوں کو ۷ سال تک سزائے قید تجویز کرے۔

ڈاکٹر شیام پرشاد نے کہا کہ حکومت کو اس بات کا پورا یقین ہے کہ عوام اس قانون کا خیر مقدم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی تمام کوششوں کا مقصد یہ ہے کہ ہر ایک شخص کو مناسب قیمت پر کپڑا مہیا ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کپڑے کی تقسیم کے لئے ایک ایسا طریقہ اختیار کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس کے ذریعہ کپڑا ہر شخص کو مناسب قیمت پر مل سکے۔

ارونا ہال میں تقریر

ریچ ۵ ستمبر۔ سرشنکر لٹریری کلب کے زیر اہتمام کل ۴ ستمبر کو شام کے ساڑھے چھ بجے اردو ہال اردو باغ مقابل جامع مسجد دہلی میں پروفیسر تیک رام بھاگلانی اردو اس کے اسباب پر ایک تقریر کریں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کی کارکن ضلع ریچ میں

ضلع ریچ کے کچھ مواضعات میں اب کے اغوا شدہ مسلمان عورتیں اور بچے مدد دیں جمعیۃ علماء ہند کا جو کام ہے اس کی تعریف کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے بھی اظہار کیا ہے کہ حکومت ہند کا ماتحت رہتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کا کام بہت اطمینان بخش ہے۔ ڈاکٹر کرپا رام نے کہا کہ حکومت بڑے پیمانہ پر کوشش کر رہی ہے۔ کئی جگہ سے تعاون اچھا نہیں ملا۔ ۔ کی جگہ سے تعاون اچھا ملا ہے۔ اور اغوا شدہ عورتوں کے متعلق کئی ضلعوں کا تبادلہ بھی ہو چکا ہے۔

جلسہ سیرت پاک

بھوپال ۵ ستمبر۔ ۱۲ ربیع الاول کو جلسہ عید میلاد النبی کا بہت شاندار جلسہ ہوگا۔ مسلمانان دہلی سے اپیل ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ جلسہ میں مندرجہ ذیل اشخاص شرکت فرمائیں گے۔ (۱) مولانا سید حفیظ الدین صاحب میر محفل، (۲) مولانا احمد سعید صاحب صابر ملتانی دہلوی (۳) مولانا محمد شفیع صاحب (۴) امام صاحب مسجد دوش خاص، (۵) مولانا شبیر احمد صاحب۔ صدارت کے فرائض مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سیکرٹری انجمن اسلامیہ انجام دیں گے۔

انڈمان کے جنگلات

کلکتہ ۵ ستمبر۔ وزیر جنگلات کی حکومت نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ انڈمان کے جنگلاتی ذخائر سے ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۰ء تک کا سالانہ ۱۰ لاکھ مکعب فٹ لکڑی برآمد کرنے کی اجازت دی جائے۔ تقسیم کے بعد سے لکڑی کی برآمد پاکستان میں چلے گئے ہیں، اور مغربی ممالک میں لکڑی کی کمی ہے۔

جنگلات کا تحفظ

صفحہ ۲ سے آگے

کیا اس سوال کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

محکمہ جنگلات کو علم ہے کہ جنگلات کے بارے میں زراعت پیشہ قوم کا تعاون کس قدر ضروری ہے لیکن مویشی چرانے کی کوئی حد ہونی چاہیے جو جنگلات کی قسم پر اندازہ ہو۔ اس لئے مویشی چرانے کی پالیسی مندرجہ ذیل امور پر مبنی ہونی چاہیئے۔

(۱) جنگلات کی پیداوار کے مطابق مویشیوں کی چرائی۔

(ب) بیل جانے اور دودھ دینے والے جانوروں سے تزئینی سلوک۔

(ج) "ضروری" مویشیوں کی سوت یا راحتی نرخوں اور "غیر ضروری" مویشیوں کی تجارتی نرخوں پر چرائی۔

زراعت

کئی صوبوں میں زراعتی زمین کا رد و بدل نہایت اہم ہے۔ پرانی روایات کے مطابق قدیمی باشندے پہاڑی علاقوں میں بتاتات کی بربادی کا موجب ہوتے ہیں۔ اور یا لاکھ زمین بنجر ہو جاتی ہے اور سٹی بہہ جاتی ہے جنگلات کا اس مسئلے سے گہرا تعلق ہے۔ کیونکہ ایسی زمین جنگلات کی زمین سوتی ہے۔ اور یہ لوگ بھی جنگلات میں بود و باش رکھتے ہیں۔ کئی صوبوں میں اس کے انسداد کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ لیکن اس کے لئے طویل المیعاد پالیسی کی ضرورت ہے۔ جو انقلابی ہونے کی بجائے اصلاح پذیر ہونی چاہیئے۔

جنگلات کا انتظام

ہندوستان میں بہت عرصہ پہلے اس امر کو تسلیم کر لیا تھا کہ ترقی کے لئے جنگلات کا انتظام ترقی یافتہ ممالک کے اصولوں پر ہونا چاہیئے۔ جس کے نتیجہ کے طور پر کھوج اور درختوں کی پرورش میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ ۸۰ فی صدی سرکاری جنگلات کا انتظام علمی خطوط پر کیا جا رہا ہے۔

اس کے علاوہ اعلیٰ گرانی اور کافی سرمایہ کی ضرورت ہے کیونکہ جنگلات کی پالیسی طویل میعاد پر مبنی ہے۔ سرمایہ کی قلت کی وجہ سے جنگلات کو پہلے ہی بہت نقصان پہونچ چکا ہے۔ اقتصادی بحران قدرتی ہیں لیکن جنگلات کی صورت میں ان کے اثرات کا دور رس ہونا لازمی ہے۔ جنہیں دور کرنا ضروری ہے۔

مرکزی حکومت کی طرف سے روابط کا قیام

ظاہر ہے کہ قوم کی بہبودی اور جنگلات کے درمیان گہرا تعلق ہے۔ مقامی حالات میں مختلف ہونے کے باوجود صوبوں میں جنگلات کے انتظامات کے مقاصد اور اغراض یکساں ہیں۔ اس لئے ہر گیر قومی پالیسی کا ہونا ضروری ہے۔

ہندوستان صنعت کے لحاظ سے ابھی ترقی پذیر ہے اور وہ ترقی یافتہ صنعتی ممالک کی صف میں اپنی موزوں جگہ حاصل کرے گا۔ اس لئے زراعت کے استعمال میں رابطہ کا قیام ضروری ہے اگر جنگلات کی مناسب تقسیم۔ جنگلات کی پیداوار کی مانگ اور صنعتی ارتقاء کے مواقع ہر جگہ یکساں میسر ہوں تو اس رابطہ کی چنداں ضرورت نہیں تھی۔ لیکن چونکہ ایسے حالات موجود نہیں اس لئے ان حقائق کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

ہر صوبہ اراضیات کے کٹاؤ اور طغیانی کی روک تھام کی ضرورت سے اچھی طرح واقف ہے۔ اور ایک حق المقدور اس کے لئے مناسب اقدامات کرے گا لیکن زراعتی زمین کا تحفظ قومی مسئلہ ہے۔ اور اسے صوبائی نظریہ سے حل نہیں کیا جا سکتا پہاڑ زمانہ دریاؤں کے کنٹرول کے متعلق تعلیم کیلئے کہا ہے۔ اور مرکزی حکومت ہی سائنسی اور سرمایہ کے مہیا رابطہ قائم کر سکتی ہے۔

مرکزی حکومت کی ذمہ داریاں مختصر طور پر حسب ذیل ہیں۔

الف۔ زراعتی زمین کے تحفظ اور استعمال کی تجاویز روابط قائم کرنے کا انتظام۔

ب۔ بڑے دریاؤں کے کناروں کی بہتری کی اسکیموں کے لئے سرمایہ کی جزوی یا کلی فراہمی۔

ج۔ صوبجات کی صلاح و مشورہ سے جنگلات کی پیداوار اور بھارتی گلڑی کے متعلق تجاویز کی ترتیب۔

جنگلات کی اہمیت اور ضرورت کے علم کے باوجود زراعتی زمین کے تحفظ اور جنگلات کی اہمیت میں رابطہ نہیں پایا جاتا۔ اس لئے عوام کو ان نظریوں سے آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ ہمیں ان کی اہمیت اور سرکاری کارروائی کا جائز علم ہو سکے کیونکہ جمہوری ملک میں اگر عوام اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا احساس نہ کریں تو قانون کا حصول بھی مشکل ہے۔ اور پالیسی چاہے کتنی ہی محنت اور احتیاط سے کیوں نہ مرتب کی جائے۔ اس کو عملی جامہ پہنانے میں کئی مشکلات سے دوچار ہونا پڑے گا۔

مولانا ابو الوفا مراد آباد میں!

مراد آباد ۵ ستمبر۔ مراد آباد میں مولانا ابو الوفا صاحب جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ مراد آباد تشریف لائے، آپ نے جمعیۃ علماء صوبہ کے دفتر کا معائنہ فرمایا۔ دفتر کے کام کی تعریف اور خوش اسلوبی پر مسرت کا اظہار فرما کر مناسب ہدایت دیں یہاں سے آپ ایک جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے بارہ تشریف لے گئے ہیں۔ (ان مراسلہ نگار)

جمعیۃ علماء کی ممبر سازی

صوبہ متحدہ میں جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کی مہم شروع ہوئی ہے تہا پور نگر، سہارنپور اور علی پور یا کے اضلاع میں جمعیۃ علماء کے عام ممبر ہندی کثرت سے بن رہے ہیں۔ نظر آتا اور سہارنپور کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال قریب ان دو ضلعوں میں ایک لاکھ کے قریب جمعیۃ علماء کے ممبر بنائے جائیں گے۔ (نامہ نگار)

اندیشہ ہائے دور دراز

جبری چندے

مریضو! اب بھی کچھ اور زور جبری کا استعمال کر کے دیکھ لیں۔ شاید کچھ دن اور پھر وہی مثل ہو گی اور پیٹا کیا جب چڑیاں چگ گئیں کھیت، ہندوستان کے کیسہ کو لے لینے کا یہ مطلب ہے کہ اس خوفناک حملہ سے جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو یقیناً جبری ہے۔ جبھی ہی تو لوگوں نے اسکا نام نیشنل سکیورٹی (حفاظتی) فنڈ رکھا ہے۔ یہ جملہ ہے بے نام مریض کا۔ ایک نام نہاد نیشنل سکیورٹی (حفاظتی) فنڈ کے لئے جبری طور پر اضافہ ٹیکس کا۔ اس قانون کے ماتحت ہر شخص کی آمدنی پر ۲ فیصدی ٹیکس لگا دیا گیا ہے۔ جس کی وصولی کے لئے ۱۵ ستمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس ٹیکس کی وصولی کے لئے جبری طریقے اختیار کئے جائیں گے۔ ساتھ ہی ساتھ اس فنڈ کو زیادہ سے زیادہ مقبول بنانے کی کوشش بھی کی جائے گی۔ اس فنڈ کے لئے ۱۰ کروڑ روپیہ کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے ۱۰ کروڑ روپیہ کی وصولی کے لئے ۱۰ کروڑ روپیہ کی وصولی کے لئے ۱۰ کروڑ روپیہ کی وصولی

پاپولر مارکیٹ کی ہفتہ وار رپورٹ:-

غلہ کی قیمتوں میں کمی کا کوئی امکان نہیں ہے

سونے چاندی کے بھاؤ میں اُتار چڑھاؤ

پاپولر مارکیٹ: اس ہفتے غلہ کا بازار [illegible] کے غلط افواہوں کے سبب تیزی کے رجحانات کے اعلانات ہوتے رہے ہیں لیکن مستقل قسم میں اس کا امکان نہیں ہے کہ قیمتوں میں کچھ کمی ہو جائے گی۔ اس کے اسباب کیا ہیں وہ ظاہر ہے کہ مرکزی حکومت کی سپلائی میں کمی ہو رہی ہے۔ اس لئے غلہ کے علاقوں کو جو کوٹہ دیا جا رہا ہے اس میں بھی بیشتر طور پر کمی ہو گئی ہے۔ اعلان کیا گیا ہے کہ [illegible] کرنے والی دکانوں کھولی جائیں گی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب سپلائی کی قلت کے دکانیں کس طرح قیمتوں کی کمی میں امداد کریں گی۔ یہی کی اطلاعات مظہر ہیں کہ دہلی کے علاقوں سے غلہ کی قیمتوں پر کوئی اثر نہیں پڑ رہا ہے۔

غلوں کو لقصان۔ بی، پی اور مشرقی پنجاب کے غلوں کو بہت سخت نقصان پہنچا ہے۔ مشرقی پنجاب کی اطلاعات مظہر ہیں کہ جن علاقوں کو نقصان پہنچا ہے ان میں اگر تسرا جالندھر اور شملہ شامل ہیں باوجود اپنے علوم میں ایسا کوئی مانع نہیں ہے جہاں فصلوں کو نقصان نہ پہنچا ہو۔ ہم سمجھتے ہیں حکومت کو امید ہے کہ وہ مرکزی امداد سے کوئی نہ کوئی کھول سکے گی اور نقص شہروں کی [illegible] کو کم کر سکیں گی۔

قیمتیں۔ پاپولر میں غلہ کی موجودہ قیمتیں ہیں۔ گیہوں ۲۲ روپے سے ۲۴ روپے تک چنا ۱۲ روپے سے ۱۳ آنے، مکئی ۱۱ روپے سے ۱۲ آنے، جوار ۱۳ روپے سے ۱۴ آنے۔ باجرہ ۱۲ روپے سے ۱۳ آنے۔ چاول اسی ۵ روپے سے ۶۰ روپے تک، سیلا اسی ۶۰ روپے سے ۶۵ روپے تک، پرانی سیلا ۳ روپے سے ۳۴ روپے تک، اور مسور ۱۳۱ روپے ہے۔ یو پی کے دیگر مرکزوں میں غلہ کی قیمتیں ۲۲ روپے سے ۲۵ روپے من تک دستیاب ہیں۔ پنجاب میں ۱۲۰ روپے سے ۱۳۳ روپے تک مارکیٹ سیلا ہوئی۔ مارکیٹ کی پھاٹی بند ہے گاہک نہ ہونے کے برابر ہیں آرہا۔ حکومت کے سبب ہی گیہوں باہر جا رہا ہے لیکن ہو یا تو قلت جانے حکومت کی [illegible] کیا جا رہا ہے۔ اضافہ جاری ہے اور مزید [illegible] کیا گیا ہے۔

مرکزی حکومت نے اپنے اس فیصلہ کا اعلان کیا ہے کہ قیمتوں میں مالیہ اضافہ کے بغیر نظر وہ شدہ حد کی قلت میں ہوا ہے وہ بے ہیں۔ تمام صوبوں میں، جہاں گیہوں، جوار، باجرہ اور مکئی اور بی، پی اور مشرقی پنجاب میں چنا۔

جہاں کی اطلاعات ظاہر ہیں کہ غلہ کی [illegible] ہے کہ وہاں اس کی قیمتوں میں [illegible] ہے وہاں [illegible] ہے۔ اب [illegible] کی [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible] ہے۔

رجسٹرڈ ی
سالانہ
قیمت
چالیس روپے ششماہی بیس روپے
سہ ماہی :- گیارہ روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
آیدیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۹۳ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ مہر

رہائشی مکان کی ضرورت ہے،
ایک شریف، ملنسار، تعلیم یافتہ عیسائی خاندان کیلئے دہلی کے کسی اچھے علاقہ میں کشادہ مکان یا کوٹھی کی ضرورت ہے، کرایہ معقول پیش کیا جاوے گا۔
خ معرفت روزنامہ اخبار الجمعیۃ دہلی

کشمیر میں ابھی لڑائی بند نہیں ہوگی۔ کشمیر کمیشن کا اعلان

پاکستان نے کمیشن کی تجاویز کو غیر مشروط طور پر تسلیم نہیں کیا
جنگ بند کرنے کے مسئلے پر ہند اور پاکستان سے گفت وشنید جاری رہیگی

کراچی، ۸ ستمبر۔ آج کشمیر کمیشن کی طرف سے اس خط وکتابت کو شائع کر دیا گیا ہے جو کشمیر کمیشن اور حکومت پاکستان کے درمیان کشمیر میں جنگ بند کرنے کے متعلق ہوئی تھی کمیشن نے ۱۳ اگست کو جو قرارداد کشمیر میں جنگ بند کرانے کی منظور کی تھی، اعلان کیا گیا ہے کہ فی الحال اس تجویز پر فوری عمل کے متعلق کوئی امید نہیں ہے۔ کمیشن پھر دونوں حکومتوں سے اس سلسلہ میں گفت وشنید کو جاری رکھے گا۔

خط وکتابت سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ہند نے اس تجویز کو بلا کسی شرط کے اور حکومت پاکستان نے چند شرائط کے ساتھ منظور کیا ہے۔ لیکن پاکستان کی منظوری مشروط ہے۔ پاکستان کو رضامندی کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی منظوری مندرجہ ذیل شرائط پر ہے:

۱۔ اگر حکومت ہند بھی، انہیں تصریحات اور تشریحات کو قبول کرلے جو کمیشن کی طرف سے حکومت پاکستان کے سامنے پیش کی گئی ہیں۔

۲۔ اگر وہ تصریحات اور تشریحات جو کمیشن نے حکومت ہند کے سامنے پیش کی ہیں۔ حکومت پاکستان کے لئے قابل قبول ہوں۔

۳۔ اگر حکومت ہندستان شرائط کو جن کے متعلق کمیشن نے ۱۳ جنوری کی تجویز میں حکومت ہند کے ساتھ کے متعلق ایک ساتھ سب اور شرائط کا مجموعہ کہا ہے، عملاً کے متعلق پیش کی گئی ہیں۔

کمیشن کی طرف سے کہا گیا ہے کہ کمیشن حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے جوابات پر غور کر چکی ہے اور اس کی بدولت محسوس ہوتی تو وہ دونوں حکومتوں سے مزید خط وکتابت بھی کرے گی۔

کمیشن نے اپنی حرکت کی تجویز کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا ہے جن میں جنگ بند کرنے، جموں وکشمیر میں حکومت رائے شماری کے متعلق ایک سب اور شرائط اور متعلقہ امور کے متعلق پیش کی گئی ہیں۔

کمیشن کی طرف سے کہا گیا ہے کہ کمیشن حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے جوابات پر غور کر چکی ہے اور اس کی بدولت محسوس ہوتی تو وہ دونوں حکومتوں سے مزید خط وکتابت بھی کرے گی۔

کمیشن نے اپنی حرکت کی تجویز کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا ہے جن میں جنگ بند کرنے، جموں وکشمیر میں حکومت رائے شماری کے متعلق ایک سب اور شرائط اور متعلقہ امور کے متعلق پیش کی گئی ہیں

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۹ ستمبر ۱۹۴۸ء

زبان کا مسئلہ اور جمعیۃ علماء

ہم زبان کے مسئلہ میں عرض کر چکے ہیں کہ ہندی کے ساتھ اردو زبان اور اردو رسم الخط کی ترقی ملک کی ایک مشترک اور فیڈرل ذمہ داری ہے اور مختلف قوموں کے اشتراک اور جدوجہد ہی سے ملک کی عام اور مقبول زبان کا تحفظ کیا جا سکتا ہے۔ ہم اس بات کے قائل نہیں کہ ابتدائی مدارس اور جونیر ہائی اسکولوں میں اردو زبان کو اختیاری مضمون کی حیثیت دینے سے اس کا تحفظ ہو جائے گا، کیونکہ اس طرح اس کی عمومی حیثیت قائم نہیں رہتی اور وہ صرف مسلمانوں کے ساتھ مخصوص ہو کر رہ جاتی ہے، اردو کی اختیاری حیثیت کا مطلب تو یہ ہے کہ اسے صرف مسلمان اپنائیں اور سیکھیں اور وہ سری قومیں ہندی پر زور دلگائیں اس میں دراڑ پیدا کر کے سرکاری ملازم نہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ مشترک زبان کی ذمہ داری بھی مشترک ہو اور مسلمانوں کو بھی ایسی رعایتیں اختیار کرنی چاہئیں جس سے اردو زبان صرف ان کی زبان بن کر رہ جائے اور جو۔ ہدایتی حکومتوں کے فیصلہ کے بعد اس صورت حال کا پیدا ہونا ضروری ہے اس لئے ہندوستان کے ادیبوں، لسانیات کے ماہروں، شاعروں، انجمن نویسوں اور ہندو مسلم اتحاد کے حامیوں کا فرض ہے کہ وہ ابھی سے اس پر قابو پانے اور اسکی صحیح صورت مقرر کرنے کے لئے کوشش کریں اور ملک کی مشترک زبان کی مقبولیت پر حرف نہ آنے دیں!

اس سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند نے پہلے دو قدم جو سماجی انجام دئے ہیں انہیں یہاں ضرور پیش نظر کہنا چاہیئے بظاہر یہ کہ جمعیۃ علماء ہند کا دائرہ عمل فرقہ وارانہ اکثریت کے دائرہ سے بالکل الگ ہے اسی لئے اس نے اپنی سرفروشانہ کوششوں سے کانگریس کی ہر ملکی تحریک کو کامیاب بنایا اور نازکیں سے نازک وقتوں میں اسے آگے بڑھانے اور اس کا ساتھ دینے کی کوشش کی۔ ایسی صورت میں جمعیۃ علماء ہند کا یہ فرض تھا کہ اسے ہندو جماعت کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک ہندوستانی جماعت کی حیثیت سے دیکھتی اور یاد دلاتی کہ ہندوستان کا امن کانگریس کے ساتھ ہے اور وہ صرف مسلمانوں کے ساتھ مخصوص ہو کر رہ جاتی ہے، اردو کی اختیاری حیثیت کا مطلب تو یہ ہے کہ اسے صرف مسلمان پڑھیں اور سیکھیں اور دوسری قومیں ہندی پر زور ل

روزنامہ گیتہ دہلی ۳ ستمبر ۱۹۶۵ء

کشمیر میں جنگ بند کرنے کیلئے اقوام متحدہ کے کمیشن کی تجویز

کشمیر میں آزادانہ رائے دہی کا یقین دلایا گیا

پاکستان قبائلیوں اور پاکستانیوں کو واپس بلانے میں اپنا پورا اثر استعمال کریگا

نئی دہلی ۲ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن نے کشمیر میں جنگ بند کرنے کے متعلق حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے روبرو اپنی جو تجاویز رکھی ہیں وہ اب اخبارات میں شائع کرنے کے لئے دیدی گئی ہیں ان کی تجاویز کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

حصہ اول

اتحادی اقوام کا کمیشن جموں اور کشمیر کے تمام باشندوں کے خیال کردہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ کشمیر کی بابت ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو تنازعہ ہے اس کی وجہ سے وہاں امن کا جاری رہنا اس ملک کے لئے خطرہ کا باعث ہو سکتا ہے۔ ہندوستان کی صلح کے لئے بھی خطرناک ہے۔ اس کشمیر کمیشن اس بات کا فیصلہ کر رہا ہے کہ حکومت ہندوستان حکومت پاکستان کو یہ تجاویز پیش وقت پیش کی جائیں۔

جنگ بند کرنیکا حکم

(الف) (۱) حکومت ہند اور حکومت پاکستان اس بات پر اتفاق رائے کرتی ہیں کہ انکے باہمی تنازعہ جلد سے جلد اور بیک وقت جموں اور کشمیر میں ان کے اثر میں تمام ہو۔ اس لئے وہ اس بات کا حکم جاری کریں گی کہ اس حکم بندکرنے کا حکم جاری کرنے کی تاریخ کا تعین دونوں حکومتوں کو قبول کرنے کے چار دن کے اندر ہونا چاہئے۔

(ب) (۱) جب کمیشن حکومت ہند کو مطلع کر دیگی کہ قبائلی اور پاکستان کے باشندے جن کا حصہ دوم الف (۲) میں ذکر ہے کشمیر سے بلا لئے گئے ہیں اور وہ صورت حال ختم ہو گئی ہے جس کے لئے حکومت ہند نے حسب شکایت کیا تھا کہ کشمیر میں ہندی فوجوں کی موجودگی ضروری ہے۔ تب حکومت ہند اپنی فوجوں کے بڑے حصہ کو رفتہ رفتہ واپس بلا لے گی۔

(۲) جموں اور کشمیر میں جب تک کوئی سمجھوتہ نہ ہو اس وقت تک حکومت ہند جنگ بند کرنے کے سمجھوتہ کے مرقع پر جو سرحدی تعینات ہوں گی ان کے اندر کمیشن کی نظر نگرانی میں حکام انتظامیہ کی فوج رکھ سکیگی جتنی قوام امن و انتظام سے متعلق حکام کی مدد کے لئے ضروری ہو۔ کمیشن جہاں مناسب سمجھے گا وہاں مشاہد مقرر کرے گا۔

(۳) حکومت ہند اس بات کے لئے ذمہ داری لے گی کہ ریاست جموں اور کشمیر میں بات کے اعلان کے لئے تمام اقدامات کر لئے جائیں اور قانون برقرار رکھا جائیگا اور تمام اشخاص کے بنیادی حقوق محفوظ ہونگے۔

(ج) دستخط ہونے پر سمجھوتہ کی شرائط فوراً ایک کمیونیکے شائع کر دیا جائے گا۔ جس میں وہ تمام شرائط مذکور ہوں گی جن کو دونوں حکومتوں اور کمیشن نے منظور کیا ہے۔

تیسرا حصہ

حکومت ہند اور حکومت پاکستان ایک پرامن اور آزاد رائے شماری کے انتظام کرنے کی خواہش کا اظہار کرتی ہیں کہ ریاست جموں اور کشمیر کی مستقبل حیثیت عوام کی مرضی کے مطابق ہوگی۔ اور اس مقصد کے لئے جنگ بند کرنے کے سمجھوتہ کو تسلیم کرنے کے بعد دونوں حکومتیں اس بات پر اتفاق رائے کرتی ہیں کہ وہ ایسے مناسب اور بہتر حالات پیدا کرنے میں کمیشن سے مشورہ کریں گی جن کے تحت آزادانہ رائے دہی کا یقین دلایا جائے۔

دوسرا حصہ

اس میں بیان کیا گیا ہے۔ دونوں حکومتوں اور ان ثالث کو رائے بند کرنے کے سمجھوتہ کی بنیاد کی تشریح کرنے کے لئے دیدی گئی ہیں ان کی تجاویز کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

(الف) (۱)۔ کیونکہ ریاست جموں اور کشمیر میں پاکستانی فوجوں کی موجودگی سے صورت حالات بنیادی طور پر تبدیل ہو چکی ہے اس لئے حکومت پاکستان اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ وہ ریاست سے اپنی فوجوں کو واپس بلا لے گی۔

(۲) حکومت پاکستان اور کشمیر کے قبائلیوں اور پاکستان کے ریاست کے باشندوں کے اخراج کے لئے جو ضروری ہوں گی ان کو دونوں حکومتوں اور کمیشن نے منظور کیا ہے۔

(۳) پاکستانی فوجیں جو علاقہ خالی کریں گی آخری فیصلہ ہونے تک ان کا انتظام کمیشن کی نگرانی میں مقامی حکام کریں گے۔

(ب) (۱) جب کمیشن حکومت ہند کو مطلع کر دیگی کہ قبائلی اور پاکستان کے باشندے جن کا حصہ دوم الف (۲) میں ذکر ہے کشمیر سے بلا لئے گئے ہیں اور وہ صورت حال ختم ہو گئی ہے۔ جس کے لئے حکومت ہند نے بحسب شکایت کیا تھا کہ کشمیر میں ہندی فوجوں کی موجودگی ضروری ہے۔ تب حکومت ہند اپنی فوجوں کے بڑے حصہ کو رفتہ رفتہ واپس بلا لے گی۔

(۲) جموں اور کشمیر میں جب تک کوئی سمجھوتہ نہ ہو اس وقت تک حکومت ہند جنگ بند کرنے کے سمجھوتہ کے مرقع پر جو سرحدی تعینات ہوں گی ان کے اندر کمیشن کی نظر نگرانی میں حکام انتظامیہ کی فوج رکھ سکیگی جتنی قوام امن و انتظام سے متعلق حکام کی مدد کے لئے ضروری ہو۔ کمیشن جہاں مناسب سمجھے گا وہاں مشاہد مقرر کرے گا۔

(۳) حکومت ہند اس بات کے لئے ذمہ داری لے گی کہ ریاست جموں اور کشمیر میں بات کے اعلان کے لئے تمام اقدامات کر لئے جائیں اور قانون برقرار رکھا جائیگا اور تمام اشخاص کے بنیادی حقوق محفوظ ہونگے۔

(ج) دستخط ہونے پر سمجھوتہ کی شرائط فوراً ایک کمیونیکے شائع کر دیا جائے گا۔ جس میں وہ تمام شرائط مذکور ہوں گی جن کو دونوں حکومتوں اور کمیشن نے منظور کیا ہے۔

تیسرا حصہ

حکومت ہند اور حکومت پاکستان ایک پرامن اور آزاد رائے شماری کے انتظام کرنے کی خواہش کا اظہار کرتی ہیں کہ ریاست جموں اور کشمیر کی مستقبل حیثیت عوام کی مرضی کے مطابق ہوگی۔ اور اس مقصد کے لئے جنگ بند کرنے کے سمجھوتہ کو تسلیم کرنے کے بعد دونوں حکومتیں اس بات پر اتفاق رائے کرتی ہیں کہ وہ ایسے مناسب اور بہتر حالات پیدا کرنے میں کمیشن سے مشورہ کریں گی جن کے تحت آزادانہ رائے دہی کا یقین دلایا جائے۔

پٹیالہ کا نگرسی لیڈر گرفتار

پٹیالہ ۲ ستمبر۔ انکم ٹیکس پٹیالہ پارٹی کے کانگریسی لیڈر شری سی کا نگوریں مسٹر گوکل چند مشہور بزنس مین اور پنجاب کانگریس کمیٹی کے ممبر کو انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ ۲۶ کے تحت گرفتار کیا گیا۔

بمبئی کی مسلم لیگ سیاسیات سے کنارکش ہوگئی

بمبئی ۲ ستمبر۔ صوبائی مسلم لیگ بمبئی کی ورکنگ کمیٹی نے کل شام یہ طے کیا ہے کہ صوبہ میں اس کی تمام شاخیں پارلیمنٹری بورڈ اپنی تمام سیاسی سرگرمیاں بند کر دے گا۔ ورکنگ کمیٹی کے ایک ممبر مرزا اختر حسین نے کل شام ایک بیان میں بتایا کہ یہ اقدام مسلم لیگ کو توڑ دینے کے برابر ہے۔ قبل ازیں دو سابق صدر مسٹر اے اے خاں اور ایم اسمٰعیل نے صدارت کی۔ میٹنگ میں اس بات کا اظہار کیا گیا کہ انگریز کو کانگریس کا اظہار کیا جائے اس بات کو محسوس کیا گیا کہ حیدرآباد کے ساتھ معاہدہ انظامات جاریہ ختم ہونے پر ہندو یونین کے مسلمان اپنی نیک نیتی کا ثبوت واضح اعلان اور پالیسی کی صورت میں دیں۔

بمبئی کے میئر ڈاکٹر ایم بوشیگیری سے نے مسلم لیگ کے اس فیصلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا آج کا دن ہندو یونین کے لئے یادگار دن ہے کم از کم اب ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ تمام اپنے جداگانہ نظریہ کو ترک کر دیں گے اور ہم ملکہ میں ترقی اور خوشحالی کے لئے سعی پیہم ہوں گے اس سلسلے میں جو قرارداد منظور ہوئی اس کی منظوری سے

مغربی پنجاب مالی اعتبار سے دیوالیہ نہیں ہوا

گورنر سر فرانسس مودی کی طرف سے اخباری اطلاعات کی تردید

لاہور ۲ ستمبر۔ مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس مودی نے اخبارات کی ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ مغربی پنجاب کی اقتصادی صورت حالات کے بارے میں شائع ہوئی ہیں اور جن میں کہا گیا ہے کہ مالی لحاظ سے صوبہ دیوالیہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس امر کا اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ مغربی پنجاب مالی اعتبار سے دیوالیہ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس امر کا بھی اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ مغربی پنجاب کے وزیر خزانہ میاں فضل الٰہی نے بھی اپنے ایک بیان میں کہا کہ ان اطلاعات میں کوئی صداقت نہیں ہے۔

جنوبی افریقہ میں پھر ستیہ گرہ شروع ہوگیا

کیپ ٹاؤن ۲ ستمبر۔ یونین گورنمنٹ نے رنگ کے لوگوں میں پاسپورٹوں اور شناختی کارڈوں کے متعلقہ قوانین کو سختی سے نافذ کرنا شروع کر دیا ہے۔ آج کئی مقامات پر پاسپورٹوں کے قوانین کی خلاف ورزی کی گئی۔ جو پاسپورٹوں کے لئے قونصل خانوں کے گئے تھے۔ پولیس نے کئی غیر پاسپورٹ سیاہ فاموں کو گرفتار کر لیا۔ اس سے ستیہ گرہ کی ایک بھاری لہر پیدا ہو گئی جس میں کیپ ٹاؤن کے سابق میئر مسٹر بلیڈ کارٹن نے بھی حصہ لیا۔ انہوں نے گرفتار کرنے والے پولیس افسروں سے کہا۔ کہ اصلی مجرم تو آپ ہیں جو ان قوانین کو نافذ کر رہے ہیں۔

بالآخر فرانس میں نئی وزارت بنگئی

سوشلسٹوں نے مسٹر شومان کو تعاون کر بھی دیا

پیرس ۲ ستمبر۔ ایم شومان وزارت بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مسٹر مولے کو یقین دلایا ہے کہ وہ وزارت نہیں بنا سکتے لیکن مسٹر مولے کے پھر کہنے پر انہوں نے دوبارہ کوشش کی۔ وزیروں کا حلف بھی لیا گیا۔ اور کابینہ کا اعلان بھی ہو گیا۔

نئی کابینہ کو فوری طور پر پرانی کابینہ سے سب سے پہلے اسے اجرتوں میں مطالبہ کے بارے میں فیصلہ کرنا ہے جس کی بنیاد پر سارے فرانس میں ہڑتالوں کی لہر چل رہی ہے دوسرے اسے مالی حالت کا پورہ گرام تیار کر کے اسمبلی میں پیش کرنا ہے کابینہ میں اپنی پارٹیوں کے نمائندے شامل ہیں کہ جو چیز دکھانا چاہتے ہیں جیسی اگر پورہ کابینہ میں ایسے نمائندے ہیں کی ایم آر پی پارٹی نمائندوں کی اکثریت ہے سوشلسٹ نے مالیات لیبر اور امور داخلہ کے تین کلیدی محکمے حاصل کر لئے ہیں۔ امور داخلہ میں پولیس کا نظم و نسق بھی شامل ہے سوشلسٹوں نے سوشلسٹوں کے ساتھ کچھ شرائط پر تعاون کیا وہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکیں۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ ایم شومان نے حکم دیا ہے کہ گیلسٹ حکومت کے کسی شخص پر ہاتھ نہیں اٹھایا جائے جس کے باوجود حکومت سرحدی نظر بندی کا مقابلہ کرنے کے لئے پولیس کی زیادتی کا دعوہ کیا ہے۔ پیکرز نے جبر و زیادتی کی راشٹرگ کے خلاف احتجاجاً ہڑتال کر رکھی تھی آج کنونشن نے فیصلہ کیا کہ وہ کل سے دوبارہ کام شروع کر دیں گے۔

نئی کابینہ میں ایم آر پی سوشلسٹ اور ریڈیکل شامل ہیں اور حسب سابق کمیونسٹ کو نہیں لیا گیا۔ سابق وزیر اعظم بیدلے نے میری وائس پریذیڈنٹ ہیں اور ان کی پارٹی کو چار کابینہ کی وزارتیں حاصل ہیں۔ ان میں دفاع کی وزارت بھی حاصل ہے۔

قومی اسمبلی کا اجلاس منگل کو ہوگا جب ایم شومان اپنی کابینہ پیش کریں گے۔

دریں اثنا مستعفی بھیجی جا رہی ہے جہاں سازی دنیا میں کپڑے کی صنعتوں اور ریلوں پر ہڑتالوں کا اثر ہے۔ فرانس کی کیبنٹ پارٹی کے ایک ممبر نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ فرانس کو ایک حکومت کی ضرورت ہے، جو فیڈو میں کی ہے کہ حالات اور واقعات سے ظاہر کر دیا ہے کہ کمیونسٹوں کے تعاون کے بغیر فرانس میں ایک مستحکم اور قائم رہنے والی حکومت بنانا ممکن ہے۔

بھاؤلپور میں یوم آزادی

موضع بھاؤلپور ۲ ستمبر۔ ضلع بہاولپور میں حافظ محمد اسمٰعیل صاحب کی ہدایت اور پروگرام کے مطابق جشن آزادی منایا گیا صبح آٹھ بجے جمعۂ اسلامی ہوئی، جلوس محمد ابراہیم صاحب کی صدارت میں ہندو مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ ہوا۔ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے حافظ محمد اسمٰعیل صاحب نے آزادی کی جدوجہد کی تاریخ بیان کی حدیبیہ میں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہندو مسلمانوں کے اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل نہ کرنے کا نتیجہ ہے آپ نے آزادی سے متعلق قرآنی آیات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب ہم اپنے ملک کی ترقی تباہ ترقی کے لئے ذمہ دار ہیں ہمیں اس فرض کو بطریق احسن ادا کرنا چاہئے ہندو مسلمانوں سے اتحاد و اتفاق سے رہنے اور ملک کی امداد و تعاون کرنے کی اپیل کی۔ آپ نے یہ بھی امید ظاہر کی کہ کشمیر اور حیدرآباد کے مسائل جلد سلجھ جائیں گے آخر میں آپ نے حکومت سے تعاون کی ایک پر زور اپیل کی

ہندو مسلم اتحاد کے روح پرور نظارے

دیوبند ۲ ستمبر۔ دیوبند ڈاک۔ کرشن لیلا کا مشہور جلوس بڑے شاندار طریقہ پر نکالا گیا۔ مسلمان دیوبند نے مشتعل مقامات پر جہاں انتظامیہ کے ذمہ دار افسر کرفیو پاس کے جلوس کی نوازش کی اور جہاں انتظامیہ کی طرف سے نمایاں موڑ بنائے گئے جس میں ہندو مسلمان کی انجمنیں، دفاتر جہاں سے جلوس کو روانہ کیا گیا تھا، پھولوں کی بارش کی گئی۔ اراکین جمعیۃ العلماء دیوبند جلوس کے ہمراہ رہے اور شدید گرمی کے باوجود قیام امن کے سلسلہ میں حکام کی امداد کرتے رہے۔ حکام نے بھی نظم و نسق کے سلسلہ میں سرکاری احکام کی تعمیل میں سرگرمی کا اظہار کیا۔ بعض ہندو ارباب اقتدار کی جانب سے بھی مسلمانوں کو پان وغیرہ پیش کئے گئے۔ شہر کا بڑا گوشہ ہندو مسلم اتحاد کی قابل تقلید مثال تھا۔ ہندوؤں نے بھی مساجد کے سامنے اوقات نماز میں باجہ بند رکھا اور روادار طرز عمل پیدا کیا۔ ہندو مسلمان کی یہ تقلید کو انجام دیا۔ یہی مجموعی بات تھی۔ انتظام نے ہندو مسلم اتحاد کی عملی طور پر حفاظت کرتے ہوئے امسال نقطہ نظر سے کام کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ہندوؤں کو پہلے دیئے جانے کا انتظام ہو گا۔ دیہاتوں میں ڈھیچہ کی مرکزی حیثیت ہو گی اور ہر ڈھیچہ پر کوئی بھی گاؤں ۴ میل سے زیادہ دور نہ ہو گا۔ ہر ایک ڈھیچہ پر ۳ ہزار آدمیوں کے لئے کیمپ کا انتظام ہو گا۔ ڈھیچہ کے ارکان کی خفیہ اور اطلاعیہ دونوں ہی طریق پر شناخت کی جائے گی اور جس کسی کو بلیک مارکیٹ یا کوئی بےضابطگی کرتے ہوئے دیکھ لیا جائے گا اس کا زمانت ضبط کر لیا جائے گا یا اس پر سرسار اسزا دی جائے گی۔

پناہ گزینوں کے لئے گرم کپڑے

سرینگر ۲ ستمبر۔ حادثہ اتھم ریلیف کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے اپنے جلسہ میں پناہ گزینوں کے لئے گرم کپڑے، رضائیاں اور کمبلوں کے انتظامات کا فیصلہ کیا اور فنڈ جمع کرنے کے لئے مہم چلانے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ اسی کمیٹی کے سکریٹری کپڑے کی زیادہ مانگ کے پیش نظر آگے کے لائحہ عمل کا تعین کریں گے۔

نیز امدادی کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہر ایک گاؤں کا ایک ایک نمائندہ مقرر کیا جائے جو یہ معلوم کرے کہ وہاں کیا کیا ضروریات ہیں۔

جالندھر میں کپڑے کی تقسیم

جالندھر ۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کپڑے کا بلیک مارکیٹ ختم کرنے اور دوسری بدعنوانیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے یہاں حفظ ماتقدم انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ پتہ چلا ہے کہ سستا کپڑا تقسیم کرنے کے لئے تمام ضلع کے لئے ۴۰ مقامات پر ڈپو کھولے جائیں گے۔ ہر ایک شہری اور قصباتی ڈپو سے کارڈ رکھنے والے پانچ افراد کو دیسوں کو کپڑا دیدیا جائے گا۔ انتظام ہو گا۔ دیہاتوں میں ڈھیچہ کی مرکزی حیثیت ہو گی اور ہر ڈھیچہ پر کوئی بھی گاؤں ۴ میل سے زیادہ دور نہ ہو گا۔ ہر ایک ڈھیچہ پر ۳ ہزار آدمیوں کے لئے کیمپ کا انتظام ہو گا۔ ڈھیچہ کے ارکان کی خفیہ اور اطلاعیہ دونوں ہی طریق پر شناخت کی جائے گی اور جس کسی کو بلیک مارکیٹ یا کوئی بےضابطگی کرتے ہوئے دیکھ لیا جائے گا اس کا زمانت ضبط کر لیا جائے گا یا اس پر سرسار اسزا دی جائے گی۔

ادبی سوسائٹی کا قیام

دہلی ۲ ستمبر۔ یاڑہ ہندو اڈرک ادبی نوجوان ان نے اردو ادب کی خدمت کے لئے ایک ادبی سوسائٹی قائم کی ہے جس کے ارکان محمد عظیم الدین صاحب محمد صابرین صاحب، محمد اسحاق صاحب شیدا، جناب محمد عارف محمد یسین صاحب، محمد عاشق پریمی، محمد قابل صاحب مقرر ہوئے۔ محمد الیاس آفندی اس سوسائٹی کے کنوینر مقرر ہوئے۔

انوبا بھاوے کی تقریر

دہلی ۲ ستمبر۔ ونوبا بھاوے صدر بابا اور بھی کا ظفر میں کے دورہ کا افتتاح کرتے ہوئے اچاریہ ونوبا بھاوے نے تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم کانگریس کو زندہ رکھنا چاہتے ہو تو تم کو اس کے لئے کام کرنا چاہئے آپ نے کہا کہ کانگریسیوں کا اثر ختم ہو رہا ہے۔ یہ طاقت کے خلاف جدوجہد میں کانگریسیوں نے اپنی تمام تر دولت قربان کر دی تھی اب ہندوستان آزاد ہو گیا تو ہندوستان کو اپنی برائی پر غالب ہونی چاہئے

ہندو مسلم اتحاد کے روح پرور نظارے

دیوبند ۲ ستمبر۔ دیوبند ڈاک۔ کرشن لیلا کا مشہور جلوس بڑے شاندار طریقہ پر نکالا گیا۔ مسلمان دیوبند نے مشتعل مقامات پر جہاں انتظامیہ کے ذمہ دار افسر کرفیو پاس کے جلوس کی نوازش کی اور جہاں انتظامیہ کی طرف سے نمایاں موڑ بنائے گئے جس میں ہندو مسلمان کی انجمنیں، دفاتر جہاں سے جلوس کو روانہ کیا گیا تھا، پھولوں کی بارش کی گئی۔ اراکین جمعیۃ العلماء دیوبند جلوس کے ہمراہ رہے اور شدید گرمی کے باوجود قیام امن کے سلسلہ میں حکام کی امداد کرتے رہے۔ حکام نے بھی نظم و نسق کے سلسلہ میں سرکاری احکام کی تعمیل میں سرگرمی کا اظہار کیا۔ بعض ہندو ارباب اقتدار کی جانب سے بھی مسلمانوں کو پان وغیرہ پیش کئے گئے۔ شہر کا بڑا گوشہ ہندو مسلم اتحاد کی قابل تقلید مثال تھا۔ ہندوؤں نے بھی مساجد کے سامنے اوقات نماز میں باجہ بند رکھا اور روادار طرز عمل پیدا کیا۔ ہندو مسلمان کی یہ تقلید کو انجام دیا۔ یہی مجموعی بات تھی۔ انتظام نے ہندو مسلم اتحاد کی عملی طور پر حفاظت کرتے ہوئے امسال نقطہ نظر سے کام کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ہندوؤں کو پہلے دیئے جانے کا انتظام ہو گا۔ دیہاتوں میں ڈھیچہ کی مرکزی حیثیت ہو گی اور ہر ڈھیچہ پر کوئی بھی گاؤں ۴ میل سے زیادہ دور نہ ہو گا۔ ہر ایک ڈھیچہ پر ۳ ہزار آدمیوں کے لئے کیمپ کا انتظام ہو گا۔ ڈھیچہ کے ارکان کی خفیہ اور اطلاعیہ دونوں ہی طریق پر شناخت کی جائے گی اور جس کسی کو بلیک مارکیٹ یا کوئی بےضابطگی کرتے ہوئے دیکھ لیا جائے گا اس کا زمانت ضبط کر لیا جائے گا یا اس پر سرسار اسزا دی جائے گی۔

ہندو مسلم اتحاد کے روح پرور نظارے

دیوبند ۲ ستمبر۔ دیوبند ڈاک۔ کرشن لیلا کا مشہور جلوس بڑے شاندار طریقہ پر نکالا گیا۔ مسلمان دیوبند نے مشتعل مقامات پر جہاں انتظامیہ کے ذمہ دار افسر کرفیو پاس کے جلوس کی نوازش کی اور جہاں انتظامیہ کی طرف سے نمایاں موڑ بنائے گئے جس میں ہندو مسلمان کی انجمنیں، دفاتر جہاں سے جلوس کو روانہ کیا گیا تھا، پھولوں کی بارش کی گئی۔ اراکین جمعیۃ العلماء دیوبند جلوس کے ہمراہ رہے اور شدید گرمی کے باوجود قیام امن کے سلسلہ میں حکام کی امداد کرتے رہے۔ حکام نے بھی نظم و نسق کے سلسلہ میں سرکاری احکام کی تعمیل میں سرگرمی کا اظہار کیا۔ بعض ہندو ارباب اقتدار کی جانب سے بھی مسلمانوں کو پان وغیرہ پیش کئے گئے۔ شہر کا بڑا گوشہ ہندو مسلم اتحاد کی قابل تقلید مثال تھا۔ ہندوؤں نے بھی مساجد کے سامنے اوقات نماز میں باجہ بند رکھا اور روادار طرز عمل پیدا کیا۔ ہندو مسلمان کی یہ تقلید کو انجام دیا۔ یہی مجموعی بات تھی۔ انتظام نے ہندو مسلم اتحاد کی عملی طور پر حفاظت کرتے ہوئے امسال نقطہ نظر سے کام کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ہندوؤں کو پہلے دیئے جانے کا انتظام ہو گا۔ دیہاتوں میں ڈھیچہ کی مرکزی حیثیت ہو گی اور ہر ڈھیچہ پر کوئی بھی گاؤں ۴ میل سے زیادہ دور نہ ہو گا۔ ہر ایک ڈھیچہ پر ۳ ہزار آدمیوں کے لئے کیمپ کا انتظام ہو گا۔ ڈھیچہ کے ارکان کی خفیہ اور اطلاعیہ دونوں ہی طریق پر شناخت کی جائے گی اور جس کسی کو بلیک مارکیٹ یا کوئی بےضابطگی کرتے ہوئے دیکھ لیا جائے گا اس کا زمانت ضبط کر لیا جائے گا یا اس پر سرسار اسزا دی جائے گی۔

حکومت صوبہ سرحد کی مذمت

جہانگیرہ ضلع کیمبلپور ۲ ستمبر۔ [illegible] قبیل نماز جمعہ جامع مسجد جہانگیرہ میں حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب قبلہ فیصلہ کے ایک پرزور تقریر فرمائی۔ وہ خان عبدالغفار خان پر پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کی وجہ سے ان کے خلاف رائے عامہ کو ہموار کرنے کی کوشش کی۔

مسلمانان جہانگیرہ کا یہ جلسہ صوبہ سرحد کی حکومت کے اس سفاکانہ اور ظالمانہ طرز عمل کی پرزور مذمت کرتا ہے جو اس نے سرپوش جماعت کے ان معصوم نوجوانوں اور بچوں کے ساتھ روا رکھا جو صلح پسند پرامن طریق پر اپنی آزادی کے حصول کے لئے جدوجہد کر رہے تھے۔ اور جنہوں نے آخر وقت تک حکومت کے کسی شخص پر ہاتھ نہیں اٹھایا لیکن اس کے باوجود حکومت سرحد نے نہتے نوجوانوں پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ جلسہ حکومت سرحد کے اس وحشیانہ اقدام کی پرزور مذمت کرتا ہے۔

ڈاکٹر پینش کا ماتم!

پیرس ۲ ستمبر۔ یوگوسلاویہ کے مجوب لیڈر مارشل ٹیٹو صدر یوگوسلاویہ کے ڈاکٹر پینش کو ان کے دیہاتی مکان واقع سنری ہندوستان میں دفن کیا جائے گا۔ ان کی عمر ۷۳ سال تھی۔ ان کی تدفین ایک فوجی عدالت کی نگرانی میں کی جائے گی۔ ۲۴ ستمبر تک سرکاری طور پر ان کا ماتم کیا جائے گا۔

مشرقی پاکستان میں سرحدی ملیشیا

ڈھاکہ ۲ ستمبر۔ خبر ملی ہے کہ مشرقی پاکستان میں سرحدی ملیشیا کے قیام کی منظوری دیدی گئی ہے۔ ملیشیا کی ایک کانفرنس میں منظور کیا گیا۔ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے اس تجویز کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران میں یہ بھی طے کیا گیا کہ ملیشیا کی تنظیم میں [illegible]

تبلیغی اجتماع

دہلی ۲ ستمبر۔ آج کا تبلیغی اجتماع [illegible] جانا تھا لیکن وہ سوا [illegible] ۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کو [illegible] اذدان دہلی اسٹیشن میں [illegible] ۳ ستمبر ۱۹۶۵ء کو [illegible] ۱۰ بجے [illegible] ۱۰ بجے [illegible] ۱۰ بجے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۴ ستمبر ۱۹۴۸ء

ایڈیٹر کے نام خط

محترمی۔ میں آپ کے اخبار کے ذریعہ سے یہ تصریح کرنا چاہتا ہوں کہ ڈوگرہ فاشسٹ گروہ کے ہم میں قیم مقبول جو اس وقت ہندوستان کے مہمان کی حیثیت سے ہیں، ان کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم ان کی سرگرمیوں سے بالکل الگ ہیں۔ ہم ان کے ساتھ کسی قسم کا تعاون نہیں کر رہے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ کسی قسم کا تعاون نہیں کریں گے۔ ہم ان کے ساتھ کسی قسم کا تعاون نہیں کریں گے۔

(۱) ہم ان کے ساتھ کسی قسم کا تعاون نہیں کریں گے۔
(۲) ہم ان کے ساتھ کسی قسم کا تعاون نہیں کریں گے۔
(۳)

برما فوجوں کا ۵۰۰ باغیوں سے مقابلہ

حکومت کی کامیابی ۳۲ باغی ہلاک

رنگون ۸ ستمبر۔ حکومت برما کے ایک کمیونیکیہ میں بتلایا گیا ہے کہ دریائے رنگون کے اوپری علاقوں میں تھاٹون کے مقام پر حکومت کی فوجوں اور باغیوں میں زبردست مقابلہ ہوا جس میں ۳۲ باغی ہلاک ہوئے۔ رنگون اور پیگو کے درمیان تھارا وادی کے علاقہ میں حالات پر امن ہیں اور علاقہ کی ۲۰۰ میل لمبی سڑک کے حصہ پر باغیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔

کمیونیکیہ میں یہ بھی بتایا گیا کہ پرو گرام کی کیا حالت ہے۔ تاہم سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ کرین فیلڈ کے لوگوں نے وہاں حالات پر قابو پا لیا ہے۔

ہندوستان اور پاکستان سرحد پر بالکل امن سے

فوجی تیاریوں اور کشیدگی کی اطلاعات بے بنیاد ہیں

لاہور ۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور اور امرتسر کے ڈپٹی کمشنر صاحبان نے پاکستان کی سرحد پر ایک مقام پر باہمی تعلقات کو استوار کرنے اور باہمی تجاویز کے متعلق ایک دوسرے سے ملے۔ یہ ملاقات جسیم کرن کے مقام پر ڈپٹی کمشنر کے مکان پر ہوئی۔ اس کے بعد دونوں نے ساتھ ہی کھانا کھایا۔ یہ ملاقات بہت دوستانہ ہوئی اور اس سے ظاہر ہوا کہ دونوں ملکوں کی سرحد پر افسروں میں دوستانہ تعلقات قائم ہیں جس کی بدولت بنیادی دقیقہ کی بہت سی بے بنیاد اطلاعات شائع ہوتی رہتی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر صاحبان کے ساتھ ایک افسر کا بیان ہے کہ دونوں کا بیان ہے کہ سرحد کے متعلق بہت سی اشتعال پسند اطلاعات شائع ہوتی رہتی ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ وہاں کوئی ایسی علامت نہیں جس سے یہ ظاہر ہو سکے کہ عنقریب کوئی تبدیلی ہونے والی ہے۔ دیہاتی امن سے اپنے کاروبار میں مصروف ہیں اور کسی قسم کی گھبراہٹ نہیں پائی جاتی۔

یہودیوں کی نام نہاد حکومت دیوالیہ ہو گئی

دس کروڑ ڈالر نہ ملے تو ستمبر میں ختم ہو جائے گی

تل ابیب ۹ ستمبر۔ ایک امریکی اخبار نویس اخذ ریو سومرس نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ فلسطین میں یہودیوں کی حکومت بے شمار اقتصادی مشکلات کے باعث آئندہ تین یا چار ہفتہ میں ختم ہو جائے گی۔ اس کے بچاؤ کی دو ہی صورتیں ہیں کہ اسے یا تو امریکہ ایکسپورٹ بنک سے دس کروڑ ڈالر قرضہ دے دے یا عارضی صلح ختم ہو جائے۔

ماتحت جمعیتوں کو ضروری ہدایات

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و صدر آفس جمعیۃ علماء ہند سے سابق کی طرح توقع ہے کہ ضلعی جمعیتوں کو ہدایات دیتے رہیں گے اور ضلعی جمعیتوں کو چاہیئے کہ وہ مستعد نمبر ۱ گاؤں کی جمعیتوں کی ممبر سازی کا کام ختم کر لیں۔ سو ممبر کے آخر ہی مقامی جمعیتوں کا انتخاب ہو جانا چاہیئے اور اس انتخاب کے نتائج اطلاع بذریعہ تار دفتر جمعیۃ علماء ہند کے پہنچ جانے چاہئیں۔

ممبر سازی کی تاریخ میں توسیع

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و صدر آفس جمعیۃ علماء ہند سے سابق کی طرح توقع ہے کہ ضلعی جمعیتوں کو ہدایات دیتے رہیں گے اور ضلعی جمعیتوں کو چاہیئے کہ وہ مستعد نمبر ۱ گاؤں کی جمعیتوں کی ممبر سازی کا کام ختم کر لیں۔ سو ممبر کے آخر ہی مقامی جمعیتوں کا انتخاب ہو جانا چاہیئے اور اس انتخاب کے نتائج اطلاع بذریعہ تار دفتر جمعیۃ علماء ہند کے پہنچ جانے چاہئیں۔

نوٹ: ۱۵ اگست ۱۹۴۸ء کی ممبر سازی کی تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۸ء تک توسیع کر دی گئی تھی۔ لہٰذا جو ممبر ۱۵ ستمبر ۱۹۴۸ء تک بننے والے ممبر گذشتہ سال کے ممبر شمار کئے جائیں گے۔ اور وہ نئے انتخابات میں کوئی حصہ نہ لے سکیں گے اور جو جدید انتخابات میں صرف وہی حضرات حصہ لے سکیں گے جو اس سال اپریل ۱۹۴۸ء سے نومبر ۱۹۴۸ء تک جدید ممبر کے فارم رکنیت پر کر چکے ہوں گے۔ اور جن کی ممبر سازی کے نتائج دفتر فارم رکنیت دہلی کے پہنچ ہفتہ میں ضلع جمعیۃ کے پاس پہنچ جانا چاہئیں۔

قومی وزارت نے سرخپوشوں پر مظالم کر کے اپنی فسطائیت کا ثبوت دیا ہے

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کا بیان

دہلی ۵ ستمبر۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی نے اپنے ایک بیان میں صوبہ سرحد کے اندر سرخپوشوں پر قومی وزارت کے مظالم کی سخت مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ قومی وزارت نے ان خادمان وطن کو سخت ستم بنا کر اپنی فسطائی ذہنیت کا ثبوت فراہم کیا ہے۔ آپ نے ہندو اور پاکستان کے اہل شعور سے اس امر خاص کی طرف مطالبہ کیا ہے کہ وہ سرخپوشوں کی حمایت میں صدائے احتجاج بلند کریں۔ حضرت مولانا کا پورا بیان ذیل میں ہے۔

صوبہ سرحد میں خدائی خدمتگاروں اور سرخپوشوں کے ساتھ جو برتاؤ کیا جا رہا ہے اگر صحیح حالات پر مبنی ہے تو سخت قابل افسوس اور لائق مذمت ہے۔ خدائی خدمتگار ہم سے ہے خادم اور ملک کے مخلص سپاہی ہیں۔ ملک آزادی میں اہنسا نہ طریق طرح طرح کی سختیاں برداشت کر کے اور قید و بند کی صعوبتوں کو جھیل کر جو کامیابی حاصل کی ہے اس کا ہر شخص معترف ہے۔ ملک کی آزادی میں اہنسا کے طریق نے جو اثر پیدا کیا ہے اس کا ہر شخص معترف ہے۔ ایسی حالت میں اس طریق کو ترک کر کے تشدد کا طریق اختیار کرنا ملک کی آزادی کو خطرہ میں ڈالنا ہے۔ اس سے ملک کی ترقی رک جائے گی۔ ایسی حالت میں صوبہ سرحد کی وزارت کا فرض تھا کہ وہ اس طریق کو ترک نہ کرنے دیتی۔ مگر افسوس ہے کہ وزارت نے خود اس طریق کو ترک کر کے تشدد کا طریق اختیار کیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ وزارت کو ملک کی آزادی میں اہنسا کے طریق نے جو کامیابی دی ہے اس کا اعتراف نہیں ہے۔ وزارت نے خان غفار خان کو سخت ستم بنا کر اپنی فسطائی ذہنیت کا ثبوت فراہم کیا ہے۔ جس سے ہندو اور پاکستان کا انصاف پسند طبقہ اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ میں ہندو و پاکستان کے اہل شعور سے مطالبہ کروں گا کہ وہ سرخپوشوں کی حمایت میں صدائے احتجاج بلند کریں اور قومی وزارت کو آگاہ کریں کہ اسلام کے نام پر ان کی یہ فسطائیت برداشت نہیں کی جائے گی۔

پانچ ہزار روپے کے نقد انعامات تقسیم کر دیئے گئے

آسان اردو معمہ نمبر ۸ ماڈل ٹاؤن (لاہور) کا شاندار نتیجہ

۱۔ اگر تمام سان اردو معمہ جسے ۸ ستمبر کو حل شائع ہوا تھا حل نہ ہو سکے تو ہندو کی گئی تھی شامل مقابلہ کرتے گئے۔ بلا انعام سبلغ ۳ ہزار روپے

فواد معمہ کی ہندی کی گئی تھی شامل مقابلہ کرتے گئے۔ بلا انعام سبلغ ۳ ہزار روپے

بالکل صحیح حل بھیجنے والے ۳۳ آپ نے ہندو اب پاکستان کے اہل شعور سے اس امر خاص کی طرف مطالبہ کیا ہے کہ وہ سرخپوشوں کی حمایت میں صدائے احتجاج بلند کریں۔ حضرت مولانا کا پورا بیان ذیل میں ہے۔

غلطی والے ۲۳ حل نکلے جن میں پر و سر ۱۲ انعام ۱۲ سو روپے ۲ دو روپے فی

حل تقسیم کیا گیا (۱) سلمہ خاتون پٹ در (۲) اے حمید لائل پور (۳) کیپٹن جیمز آگرہ (۴) محمد رفیق شاہ کراچی (۵) ظہور احمد دہلی (۶) ایم جمال الدین لیسر دد

مرتی دسر جو پیڑہ دہلی (۸) مس نعیم اختر عثمان (۹) ایس۔ اے لطیف کراچی (۱۰) شوکت حسین رام پور (۱۱) ترلوک سنگھ

ام تسر (۱۲) ایم۔ اے بٹ حیدر آباد دکن (۱۳) ایم نصیر الدین لیسر دد (۱۴) انند کمار دہلی (۱۵) ایم اسلم لوہارو

(۱۶) وسرم دیو بھین حیدر آباد سندھ (۱۷) رشید باذیلا مور (۱۸) آنعاف صدیقی کراچی (۱۹) مختار احمد حیدر آباد

(۲۰) مسز کے ایل بھاٹیہ بمبئی (۲۱) عبدالرشید شاہ سکھر (۲۲) محمد طفیل بمبئی۔ دو غلطی والے دس حل بلکل ہی غلط

تیسرا انعام ۳ سو روپے کا حقدار ایک ہندو پاکستان کا انصاف پسند طبقہ اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ میں ہندو و پاکستان کے اہل شعور سے مطالبہ کروں گا کہ وہ سرخپوشوں کی حمایت میں صدائے احتجاج بلند کریں اور قومی وزارت کو آگاہ کریں کہ اسلام کے نام پر ان کی یہ فسطائیت برداشت نہیں کی جائے گی۔

کے کم از کم سو اشتہاری ممبر ہوں۔ وہ جسے کم ممبر ہیں پر جمعیۃ قائم نہیں کی جا سکتی۔ اگر ضلعی سے ایسا کریں گیا تو وہ جمعیۃ جمعیۃ نہیں کبھی جائے گی اور اس کو ضلع میں نمائندگی اور الحاق کا کوئی حق نہ ہوگا۔

جس طرح سیاد کے بعد فارم بھر کر کوئی شخص بریسیں بن سکتا۔ اسی طرح کوئی مقامی جمعیۃ سیاد کے بعد جمعیۃ تصور نہیں کی جا سکتی اور اس کو کوئی نمائندگی نہیں مل سکتی۔ اس بریسائی اور انتخاب کا وقت پر ہونا بہت ضروری ہے پھر چونکہ ضلع جمعیۃ کا انتخاب مقامی اور ابتدائی جمعیتوں پر منحصر ہے اس لئے اس کا باقاعدہ ہونا اور بھی ضروری ہے امید ہے صوبہ متحدہ کے تمام نظماء اس پر پوری توجہ صرف کریں گے۔ (شفیق احمد بی اے)

(خادم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ)

دو سو روپے کے انعامات

نوٹ: ۔ کئی اخبارات میں پریس کی غلطی سے صفحہ ضائع ہو جانے کی وجہ سے اعتراض کیا اس لئے مجموعۂ سیاد داخلہ وغیرہ بڑھا دیا گیا۔

(۱) **پہلا انعام**:۔ بالکل صحیح حل بھیجنے والے کو مبلغ ۱۰۰ روپیہ نقد یا جیری ٹے سیشل پر کوئی صفت جو بھی مطلوب ہو۔

(۲) **دوسرا انعام**۔ ایک غلطی کرنیوالوں کو ایک صد روپیہ پانچ انعام شریف روپیہ والے جیری ٹے سیشل پر کوئی صفت جو بھی مطلوب ہو۔ (۳) **تیسرا انعام** سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو مبلغ پندرہ روپیہ نقد۔

(۴) **چوتھا انعام**۔ سب سے پہلے حل بھیجنے والے کو دس روپیہ نقد۔

الغامی جیری معمہ ۱

اشارات اوپر سے نیچے

(۱) اس موذی اور مہلک مرض کے ہزاروں ہندوستانی شکار جلد ہی ہو جاتے ہیں (۲) ہندوستان کی ایک برگزیدہ ہستی اور ۴۰ کروڑ انسانوں کا سہارا (۳) ہندو کے ایک صوبہ کا ذیر علم (۴) اپنے زمانہ کا مشہور و معروف کوی (۶) قبر (۷) وہ شہر جو جاپان کی بڑی جنگ کا باعث ہوا (۸) پنجاب کا ایک دریا (۹) ہندوستان کا ایک مقدس دریا (۱۰) ہندوستان کا ایک مشہور تاریخی شہر

(۱) ہر اول (۲) انسانی جسم کا ایک حصہ (۵) ایک ہندو دیوتا جسے ہوتے ہوئے (۶) جاپانی روپیہ پیسوں کا سانچا سا (۷) تپ دق کی مشہور مرہم (۹) [illegible] کی طرح (۱۰) کسی زرد فلسفہ [illegible] کا غلام نہیں بننا چاہتے۔ (۱۱) [illegible] نے [illegible] ہے (۱۲) [illegible] ہے

شرائط (۱) فیس داخلہ فی حل ۸ رہوگی جو منی آرڈر یا کوپن کی صورت میں ادائی فارم سے حل کی پہلی سادہ صاف کاپی پر بھیج سکتے ہیں (۲) ایک حل سے زیادہ حلوں کے واسطے مزید فی حل فیس ادا کرنا ہوگی (۳) حل کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۸ء ہے اس سے اگلی تاریخ کو ملنے والے حل مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے (۴) جاری کردہ صحیح حل والے کاپنہ صاف ہونا چاہیئے (۵) صحیح حل وہی لفظ ہوگا جو ہمارے سر انجمر حل سے حرف بحرف اور فاذ نخلہ لے گا (۶) سہمہ کی آمدنی کے مطابق انعامات کسی رقم گھٹائی بڑھائی جا سکتی ہے (۷) ایک سے زیادہ حل بھیجنے کی صورت میں قرعہ اندازی سے کام لیا جائے گا باقی سب حلوں کے ایک سے زیادہ حل ہونے کی صورت میں ہر انعام مساوی طور پر بانٹ دی جائے گی (۸) منیجر جیری معمہ کا فیصلہ قطعی واحد اور قانوناً جائز تصور ہوگا رائے صاحب ایل شرما اینڈ سنز مرچنٹس اینڈ منیجرز (۲۵) جگادھری E.P.

خوشنما حمائل شریف مترجم

یہ حمائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کے لحاظ سے بے مثل ہے اس میں دس خصوصیتیں ایسی ہیں جو مجموعی اعتبار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جائیں۔

۱ اس کی تصحیح مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے نسخہ و متون مصنف کے کی گئی ہے۔
۲ ترجمہ زیر متن حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب کے توضیحی عبارات۔
۳ حدیثوں سے سورتوں اور آیتوں کی فضیلت۔
۴ تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
۵ ہر سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمن صفوری)
۶ فوائد القرآن (حضرت مولانا تھانوی)
۷ موضع القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
۸ تفسیر ابن کثیر و روح المعانی، خازن، لباب المقول و منیہ و مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
۹ جس آیت سے جو مسئلے نکلے ہیں ان کی ضروری تفصیل۔ قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔
۱۰ خط نوشخا، صاف، روشن، تقطیع نہایت موزوں ۲۳×۳۷ ہدیہ مجلد صرف پانچ روپیہ چار آنہ
ہدیہ مجلد چرمی کلاتہ کی جلدسات روپیہ چار آنہ **معجزہ نما حمائل شریف** ہدیہ غیر مجلد آٹھ روپیہ ہدیہ مجلد دس روپیہ

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

دو سو روپے کے انعامات

نوٹ: ۔ کئی اخبارات میں پریس کی غلطی سے صفحہ ضائع ہو جانے کی وجہ سے اعتراض کیا اس لئے مجموعۂ سیاد داخلہ وغیرہ بڑھا دیا گیا۔

(۱) **پہلا انعام**:۔ بالکل صحیح حل بھیجنے والے کو مبلغ ۱۰۰ روپیہ نقد یا جیری ٹے سیشل پر کوئی صفت جو بھی مطلوب ہو۔

(۲) **دوسرا انعام**۔ ایک غلطی کرنیوالوں کو ایک صد روپیہ پانچ انعام شریف روپیہ والے جیری ٹے سیشل پر کوئی صفت جو بھی مطلوب ہو۔ (۳) **تیسرا انعام** سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو مبلغ پندرہ روپیہ نقد۔

(۴) **چوتھا انعام**۔ سب سے پہلے حل بھیجنے والے کو دس روپیہ نقد۔

الغامی جیری معمہ ۱

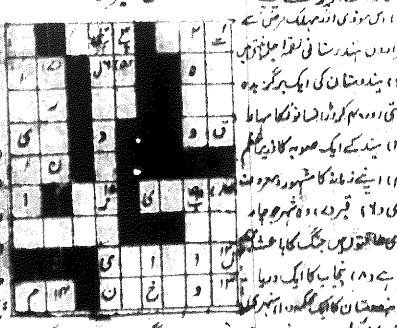

اشارات اوپر سے نیچے

(۱) اس موذی اور مہلک مرض کے ہزاروں ہندوستانی شکار جلد ہی ہو جاتے ہیں (۲) ہندوستان کی ایک برگزیدہ ہستی اور ۴۰ کروڑ انسانوں کا سہارا (۳) ہندو کے ایک صوبہ کا ذیر علم (۴) اپنے زمانہ کا مشہور و معروف کوی (۶) قبر (۷) وہ شہر جو جاپان کی بڑی جنگ کا باعث ہوا (۸) پنجاب کا ایک دریا (۹) ہندوستان کا ایک مقدس دریا (۱۰) ہندوستان کا ایک مشہور تاریخی شہر

(۱) ہر اول (۲) انسانی جسم کا ایک حصہ (۵) ایک ہندو دیوتا جسے ہوتے ہوئے (۶) جاپانی روپیہ پیسوں کا سانچا سا (۷) تپ دق کی مشہور مرہم (۹) [illegible] کی طرح (۱۰) کسی زرد فلسفہ [illegible] کا غلام نہیں بننا چاہتے۔ (۱۱) [illegible] نے [illegible] ہے (۱۲) [illegible] ہے

شرائط (۱) فیس داخلہ فی حل ۸ رہوگی جو منی آرڈر یا کوپن کی صورت میں ادائی فارم سے حل کی پہلی سادہ صاف کاپی پر بھیج سکتے ہیں (۲) ایک حل سے زیادہ حلوں کے واسطے مزید فی حل فیس ادا کرنا ہوگی (۳) حل کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۸ء ہے اس سے اگلی تاریخ کو ملنے والے حل مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے (۴) جاری کردہ صحیح حل والے کاپنہ صاف ہونا چاہیئے (۵) صحیح حل وہی لفظ ہوگا جو ہمارے سر انجمر حل سے حرف بحرف اور فاذ نخلہ لے گا (۶) سہمہ کی آمدنی کے مطابق انعامات کسی رقم گھٹائی بڑھائی جا سکتی ہے (۷) ایک سے زیادہ حل بھیجنے کی صورت میں قرعہ اندازی سے کام لیا جائے گا باقی سب حلوں کے ایک سے زیادہ حل ہونے کی صورت میں ہر انعام مساوی طور پر بانٹ دی جائے گی (۸) منیجر جیری معمہ کا فیصلہ قطعی واحد اور قانوناً جائز تصور ہوگا رائے صاحب ایل شرما اینڈ سنز مرچنٹس اینڈ منیجرز (۲۵) جگادھری E.P.

سرمہ مقوی ابصر
اعتدالی نزول الماء کو روکنے والا۔ آنکھ کی طارش۔ پلکوں کے گرنے، بالوں کے موٹے ہونے کی اصلاح کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

سرمہ اصلاح چشم
دھند۔ جالا۔ پھولا کے لئے اکسیر ہے بار بار آزمودہ ہے قیمت فی شیشی تین ماشہ تین روپے) ہے ر

سفوف تجائی
جریان سرعت انزال، کثرت احتلام اور ایسے امراض کے لئے جو خرابی صحت کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہیں عنایت حق سے بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے قیمت چالیس خوراک دس روپے (عہ) فی خوراک چار آنے ۴ ر

حب سمی
آتشک خواہ پرانی جھائی ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے آزمودہ ہے قیمت مکمل خوراک سات روپے (عہ)

حب سیمی
باضمہ۔ ریح اقبوسیہ ورد مسلکم، لقوہ اور امراض جگر کے لئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی چالیس گولیاں دو روپے آٹھ آنے (عہ)

حب شیر میشن
بچوں کے امراض جگر، طبہ، دانت نکلنے کے لئے بے حد مفید ہے قیمت فی شیشی دس گولیاں دو روپے (عہ)

سفوف سلطانی
سیلان الرحم کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے ہزاروں سے کامیابی کی داد حاصل ہو چکی ہے قیمت چالیس خوراک پندرہ روپے (عہ) ۵ صلے کا پتہ

حکیم صلاح الدین فاضل الطب والجراحۃ سبوہارہ ضلع بجنور یوپی

الجمعیۃ بک ڈپو کی قابل قدر کتابیں

فصل القرآن مولفہ حضرت مولانا [illegible] خلیفہ اجل حضرت شیخ الہند۔ جس میں [illegible] علماء ہند نے کتاب [illegible] علیہ السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی کی ہے سن سن میں عبرتوں اور نصیحتوں کا ایک بیش بہا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصے ہیں قیمت مع قیمت اول ۱۲ حصہ دوم مجلد ۱۲ حصہ سوم مجلد ۱۲ حصہ چہارم مجلد ۱۲ روپے آٹھ آنے

نبی عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ ملت کا بہار حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو مختصر اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت آٹھ روپے بارہ آنے

خلافت راشدہ یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کر کے لکھے گئے ہیں قیمت مجلد

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں زبان نہایت سادہ اور سہل ہے۔ قیمت ۳ روپے بارہ آنے (عہ)

جنگ بلقان:۔ کس طرح صرف ۳۰ سال نے ہزاروں قلعوں پر فتح پائی قیمت صرف ۸ ر

اربعین:۔ اسلامی تعلیم کا مرقع قیمت ۱۲ ر

نوٹ:۔ مبلغ بائیس روپے یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں چھ رسالے نمبر (۱) پاکستان کا ہے ۱۲ لیگ کیا ہے ۱۳ مسٹر جناح کا پیر ۱۴ سراسمہ سے شریعت بل اور لیگ ۱۵ سول ملیٹری اور لیگ کی غلطیاں مفت پیش کی جائیں گی۔ ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

پانچ ہزار ۵۰۰۰ روپیہ کے نقد انعامات

مسلسل ماڈل ٹاؤن

داخلہ کی آخری تاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

۱	ا			ا	ر
۲	ت	ر		ی	ر
۳	ج		ا		ت
۴	ہ		ا	ر	ت
۵	ف	ر		ت	
۶	م	ر		ی	
۷		ر		ش	
۸	ح			ن	
۹	م	ر			

پہلا انعام صحیح حل تین ہزار روپیہ،
دوسرا انعام (ایک غلطی کیا دہ سو روپیہ)
تیسرا انعام (دو غلطی سات سو روپیہ)
چوتھا انعام (سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو دو سو روپیہ)

ضمیمہ حل کیسے کا طریقہ خالی خانوں کو اشارات کی مدد سے پر کریں اشارات کی خاص امریں (الف) کا بھی ضمنی بچوں کے لئے بھی اوقات مقرر نہ ہیں مقابلے۔

(۳) سیاسی سیکرٹریٹ وزارت کے وقت وقت پر ہندی خفیہ اندی پر ہدایتی ——— شائع کرتے رہتے ہیں۔

(۱۳) بہت سے وہ بھی باعث تکلیف ہوتی ہے (۱۴) بعض بڑے بڑے سیاسی لیڈر اس کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔

(۱۵) نہایت ہی کم ہیں گے جنہیں صحیح معنوں میں یہ میسر ہو (۱۶) سائنس اور تعلیم کے موجودہ دور میں ان کی کثرت تعداد کا قدیم حیرت انگیز ہے (۱۷) دوران جنگ میں بعض اوقات معمولی سی یہ بھی بڑے اہم نتائج پیدا کرتی ہے (۱۸) یہ چیز چھپائے نہیں چھپتی۔

(۱۹) حتمی، لمقطہ درب ہی اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

داخلہ جملہ حل ایک صد روپیہ داخلہ فی حل آٹھ آنہ۔ فیس داخلہ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر بھیجیے، پوسٹل آرڈر کی رسید نہ بھیجیں) ہندوستانی پوسٹل آرڈر اور نکٹیں بھی جا سکتی ہیں منی آرڈر کی رسید اپنے حلوں کے ساتھ ضرور بھیجیے۔

حل سادے کاغذ پر اس نمبر کے خاکے بنا کر حل بھیجے جا سکتے ہیں۔ صحیح حل وہی ہوگا جو ہمارے سر انجمر حل سے بہو بہو ملیگا صحیح حل اور مکمل ہفتہ چودہ روزہ صرف ماڈل ٹاؤن (لاہور) مورخہ کم اکتوبر میں دیکھئے۔ جس کی کاپی فیس داخلہ کے ساتھ چھ آنے زیادہ بھیجکر حاصل کی جا سکتی ہے۔

شرائط کے چھ آنے لازمی ہیں۔ دو نہ حل مقابلہ میں شامل نہیں کئے جائیں گے کمپیٹیشن مینیجنگ بورڈ آسان اردو معمہ (رجسٹرڈ) کا فیصلہ آخری اور قانوناً قابل تسلیم ہوگا۔

۱۱ دہلی آرڈر دہ غیرہ نوٹ کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

آسان اردو معمہ (رجسٹرڈ) نمبر ۱۰ (دہلی)، ماڈل ٹاؤن لاہور

ل ایسٹی سنٹرل ہوٹل بچوت انارکلی لاہور ہما کی معرفت شائع ہو

جے پور کی سردی اور برار تش سبھا کانگریس سیشن کی تاریخ میں تبدیلی

ریاستوں میں کانگریس تنظیم جاری رکھنے کا مسئلہ کل پیش ہوگا

نئی دہلی ۵ ستمبر کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اپنے کل کے اجلاس میں کانگریس کے آئندہ سیشن کے متعلق کئی اہم فیصلے کئے۔ ورکنگ کمیٹی کے اعلان کے مطابق یہ سیشن ۱۸ دسمبر کے بجائے ۲۳ دسمبر کو شروع ہوگا اور ۲۸ دسمبر کو ختم ہوگا۔

ورکنگ کمیٹی نے جس کی میٹنگ کا صدارت ڈاکٹر راجندر پرشاد کر رہے تھے یہ بھی کیا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دو روزہ سیشن کے شروع ہونے سے پہلے ۲۱ دسمبر کو ایک کھلا اجلاس ہوگا۔

کمیٹی کا اجلاس ۴ ستمبر کے تازہ ہندو مسلم فساد کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا اور اسی دن یا اس کے بعد کانپور میں شامل ہونے والی ریاستوں میں کانگریس کی آئندہ تنظیم کے بارے میں رپورٹ ورکنگ کمیٹی کے زیر غور آئے گی۔

ورکنگ کمیٹی نے جس کا جلسہ گاندھی جی کی دعائیہ مجلس کے بعد ۵ بجے شام شروع ہوا، تقریباً ۴ گھنٹے تک غور کیا۔ اس کے اجلاس میں مندرجہ ذیل ممبران شریک ہوئے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد، پنڈت جواہر لال نہرو، سردار ولبھ بھائی پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد، شری شنکر راؤ دیو، شری جے بی کرپلانی، شری پرشوتم داس ٹنڈن، شری سی راجگوپال اچاریہ، شری کے کامراج نادر، شری ایس نجلنگپا، شری بی پٹابھی سیتارامیا، شری جگجیون رام، شری ایس کے پاٹل

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۸ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یدہ منہ الحسنی الی الحسنی

مدیر: محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت چالیس روپے، ششماہی بیس روپے، سہ ماہی، گیارہ روپے

فون نمبر ۵۸۵۵

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی

اکسیر دندان

دانتوں کے ہر درد کیلئے کمیر شاہت ہو چکا ہے خصوصاً ہلنے والے بہت ہی جوب اور پھسل ہوئے دانتوں میں جو دیمو سوڑے سے پھولے ہوں حالت ہلنے ہوں دانتوں میں پانی لگتا ہو مسوڑھوں سے خون اور پیپ آتی ہو منہ میں بدبو ہو سب کا ازالہ کرتا ہے دانتوں کو موتی کی مانند سفید کرتا ہے، حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی دامت برکاتہم استعمال فرمارہے ہیں، ہر جگہ بہت مقبول ہو رہا ہے، قیمت فی شیشی ۴ علاوہ محصول۔ ملنے کا پتہ:

ہلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۹۴ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ ۲ر

بیت المقدس میں یہودی اور عربوں میں پھر چھڑپیں شروع ہو گئیں

عربوں اور یہودیوں کا ایک دوسرے پر الزام
مستقل امن قائم کرنے کیلئے کاؤنٹ برنا ڈوٹ کی دوڑ دھوپ

بیت المقدس ۸ ستمبر۔ جب سے بیت المقدس میں عارضی صلح شروع ہوئی ہے اسی وقت سے لے کر اسوقت تک سب سے بڑی لڑائی یہودیوں اور عربوں میں کل صبح شروع ہوگئی جبکہ دونوں نے ایک دوسرے کی چوکیوں پر زبردست گولہ باری کی۔ مشرقی امردن کے دارالسلطنت عمان میں عرب لیجین کے ایک نمائندے نے کہا کہ زینو بر پہاڑ جافہ دروازہ ہے پر عربوں کی پوزیشنوں پر گولہ باری کر کے یہودیوں نے صلح کی خلاف ورزی کی ہے ایک عرب سپاہی ہلاک اور ایک زخمی ہوا دو عربوں کے بے قاعدہ فوجی بھی زخمی ہوئے۔

حکومت اسرائیل کے ایک کمیونک میں کہا گیا ہے۔ کہ عربوں نے صلح کی خلاف ورزی کی۔ اور عرب فوجوں نے اسرائیلی حکومت کی فوجوں کی چوکیوں پر زبردست بمباری کی جس کے جواب میں یہودی فوجوں کو بھی حملہ کرنا پڑا۔ یہ خوفناک لڑائی ۳۰ منٹ تک جاری رہی۔ کمیونک میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عربوں کی جانب سے کارروائیاں بہت بڑے پیمانہ پر تھیں اور بیت المقدس کی جنوبی سمت پر گولہ باری وغیرہ سے عربوں نے یہودیوں کی پوزیشنوں پر حملہ کر دیا۔

اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے کہا کہ میں وقت فلسطین میں عارضی صلح کے حالات سے بے حد پریشان ہوں۔ میں نے جب فرنٹ اور دن میں قومی دفاع کے ذمہ داروں سے گفتگو کی تھی تو مجھے یقین دلایا گیا تھا کہ عرب فوجوں کو یروشلم اور ارد گرد سے ہٹا لیا جائے گا۔ کاؤنٹ نے کہا کہ کچھ یقین ہے کہ بیت المقدس میں پیامن نہ آنے والا ہے۔ کاؤنٹ برنا ڈوٹ اور عرب لیگ کے جنرل سکریٹری عزام پاشا کے درمیان، ۱۰ منٹ تک گفتگو ہوئی جس میں فلسطین کے پناہ گزینوں کے متعلق ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

بنارس کے قریب ریل گاڑی کو حادثہ
کثیر جانی و مالی نقصان!

بنارس سٹی ۸ ستمبر۔ ریلوے حکام کا بیان ہے کہ بنارس سٹی اور دیوریا ساوریہ ریلوے لائن پر سنگاڑی اسٹیشن کے درمیان پرسوں شب ۵۹ اپ سپریس بنارس پسنجر ٹرین کی ایک غیر معمولی زور دار ٹکر ہوئی جس کے نتیجہ میں انجن اور ۱۰ ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ ۱۰ ڈبے تو بالکل ٹوٹ گئے اور پانچ ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ ۳ مسافر ہلاک ہوئے اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ ۱۰ زخمیوں کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔ جانی و مالی نقصان کی بہت جانچ کی جا رہی ہے۔ ریلوے لائن پر آمد و رفت بند ہے۔

آنے جانے کے لئے پرمٹ سسٹم
پاکستان نے بھی جاری کر دیا

کراچی ۸ ستمبر۔ آئندہ ہندوستان سے پاکستان آنے والے ہر پاسپورٹ کے نہ آسکیں گے۔

آج حکومت پاکستان نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے پرمٹ کے اجراء کے لئے حکومت پاکستان بمبئی میں ایک دفتر کھول رہی ہے بعد میں ہندوستان کے دیگر شہروں میں بھی پرمٹ جاری کرنے کے دفاتر کھول دیئے جائیں گے۔

سنا گیا ہے کہ ابھی اس بات کا فیصلہ نہیں کیا گیا کہ ہندوستان سے مشرقی بنگال جانے والوں کے لئے بھی پرمٹ ضروری قرار دیا جائے۔

برما میں نئی حکومت کا امکان
ہندوستان کے برمی سفیر وزیر خارجہ ہونگے

رنگون ۸ ستمبر۔ حکومت کے قریبی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ اس ہفتہ برما میں نئی کابینہ بنائی جاوے گی۔ والی ہے نئی کابینہ موجودہ کابینہ کے بجائے ہوگی موجودہ کابینہ میں زیادہ تر وہی وزیر ہیں جو گذشتہ جولائی میں مستعفی ہو چکے ہیں لیکن انھوں نے صدر سبھا کی درخواست پر کابینہ میں کام کرنا قبول کر لیا تھا خیال ہے کہ نئی کابینہ میں دفیر خارجہ جناب ہندوستان کے موجودہ برمی سفیر کو ملا جائے گا۔

سیلاب کے پانی نے بنارس کو چاروں طرف سے گھیر لیا

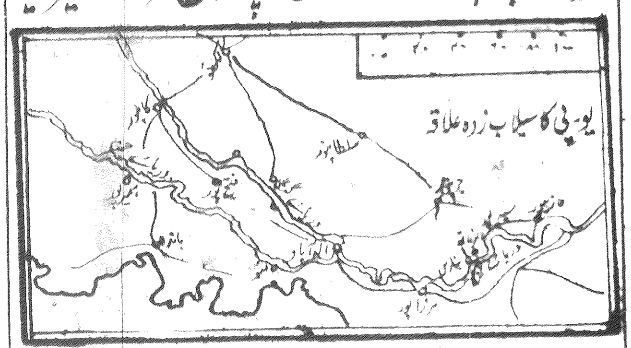

بنارس ۸ ستمبر۔ ریلوے گنگا کے پانی کی سطح ایک فیٹ اور بلند ہو گئی ہے۔ سیلاب کے پانی نے شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے اور مزید سڑکیں زیر آب ہو گئی ہیں۔

بہت سی سڑکیں کٹنی یا دوسرے ٹریفک کے لئے بند کر دی گئی ہیں۔ گودولیہ، دشمی باغ اور ہیرا پل کے قریب جن سڑکوں پر پانی بھرا ہوا تھا وہ فوت گئی ہیں سیلاب زدہ علاقہ کے بہت سے مکانات گر گئے ہیں لیکن کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔

شہر کی دوسری طرف مالویہ پل سے گرانڈ ٹرنک روڈ پر ۲ میل تک دو سے ۷ فیٹ تک پانی چڑھا ہوا ہے اور اس جگہ دریا کا پھاٹ بیل گاڑی ہو گیا ہے جس کی وجہ سے نقصانوں اور دوسری ملک کو زبردست نقصان پہنچ رہا ہے۔

پانی میل ور زیادتی

اسٹاف رپورٹر کا بیان ہے کہ دریائے گنگا کا پانی سات انچ اور چڑھ گیا ہے صبح اس کی پیمائش ۳۰۳ر۳۰۳ فٹ تھی دریائے جمنا کے پانی میں ایک فیٹ کا اضافہ ہوا۔ مختلف اضلاع سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سیلاب زبردست نقصان پہنچا رہا ہے ۴ سو سے زیادہ دیہات اس وقت پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں اور ۲ ہزار اشخاص لاچار و بیکس ہو گئے ہیں۔

الہ آباد میں لیفٹیننٹ گورنر کے مکانات گھر گئے ہیں اور جمنا بیچ سیلاب اترنے تک نمائندوں کی ملاقات بند کر دی گئی ہے۔

مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن صدر صوبہ کانگریس کمیٹی اور پنڈت مالویہ نے دیہاتی علاقوں کا دورہ کیا۔ الہ آباد کے ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبر ہے کہ حکام کو امید ہے کہ دریاؤں کی طغیانی کم ہونے والی ہے۔ لیکن تم سے کم اس بات کی زبردست نگہداشت رکھنا ضروری ہے کہ یہ ایک قسم کا عارضی کمی ہے۔ اور اب حکومت ہند نے اپنی خاموشی سے دیکھتے رہنے کی پالیسی کو ترک کر دیا ہے۔ جس وقت پنڈت نہرو نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ کوئی جذبات حکومت اس بات کی اجازت نہیں دے سکتی کہ ہندوستان کے جنگجو ایمانی حدود میں اس قسم کے نظام جاری کریں۔ تو دیہان میں ٹیڑھے دور سے تالیاں بجائی گئیں

باقی صفحہ ۱۰ کالم ۱ پر دیکھئے

اقوام متحدہ کی سرحدی پارٹی
کشمیر کے دورہ پر

سری نگر ۸ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے کمیشن کا نمائندہ تحقیقاتی وفد کل وادی کشمیر کے جنوبی علاقوں کا دورہ کرنے گیا۔ وفد نے ۱۵۰ میل کے لمبے چوڑے علاقہ کا معائنہ کر کے وہاں کے سیاسی اور اقتصادی حالات کا جائزہ لیا۔ انسٹ ناگ ضلع میں ممبران وفد نے گورنمنٹ سپاہیوں اور فرنٹیئر کے اسکورز کا جو وہاں علاج کرنے اور ان کی تقسیم کرنے کی خاطر تعینات کئے گئے ہیں معائنہ کیا۔ وفد نے واد گی کشمیر اور انسٹ ناگ کے علاوہ مشرقی دریل گاؤں کا بھی دورہ کیا۔

تشویشناک واقعات کے قریب

ہو سکتا ہے ہم اس ملک میں تمام تشویشناک واقعات کے قریب ہوں.....

ان کے بارہ میں ہم نے اپنے رویہ میں تبادل خیالات کیا ہے بلکہ ہم نے اپنے مشیروں سے بھی مشورہ کا سائل کیا ہے ہم نے تمام نتائج و عواقب پر بھی غور و خوض کیا ہے..... اور اس کے بعد ہی یہ قدم اٹھایا ہے اور ہم کہتے ہیں نتائج پر بھروسہ کیے ہیں"۔ یہ ہیں وہ الفاظ جو پنڈت جواہر لعل نہرو نے منگل کے دن ہندوستان پارلیمنٹ میں حیدرآباد کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے کہے۔

پنڈت نہرو کے حیدرآباد اور کشمیر پر بیانات کی پوری تفصیل صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجئے۔

حیدرآباد کی سرحد پر ہندوستانی اور پاکستانی فوجوں میں جھڑپیں
حکومت ہند کے وزارت دفاع کا ایک کمیونکے

دہلی ۸ ستمبر۔ وزارت دفاع کے ایک کمیونکے میں کہا گیا ہے کہ مقامی انڈین یونین پولیس کی فوجی امداد کی درخواست پر ہندوستانی فوج کا ایک دستہ ۷ ستمبر کی صبح کو مدیل ہیڈ کوارٹر حیدرآباد سے روانہ ہو کر ۱۰ بجے دن کے قریب نلدرگ پہنچ گیا۔ یہ گاؤں حیدرآباد سے ۴۰ میل شمال مغرب میں واقع ہے اور ہندوستانی سرحد پر واقع ہے۔ یہاں رضاکاروں نے مسلسل فائرنگ کیا اور اسی کے ان کے لئے ضروری امداد بھیجی گئی جب کہ ہماری فوجیں ہندوستانی سرحد میں ہی تھیں۔ کہ ہمارے ٹینکوں پر رضاکاروں اور نظام پولیس نے حیدرآباد کے علاقہ میں سے فائرنگ شروع کر دی تھی۔

اس پر ہماری فوجوں نے اپنی حملہ کیا اور سیدھا ڈی سٹرکٹ کے پانچ میل تک رضاکاروں کا تعاقب کیا اس تعاقب کے دوران میں کئی مرتبہ رضاکاروں اور اسٹیٹ یونین کے سپاہیوں نے ایک دوسرے پر فائرنگ کیا۔ رضاکاروں کی ایک دوسری ٹولی نے ہماری ٹینکوں پر بھی فائرنگ کیا۔ یہ فائرنگ دورانی لڑائی کے مقام پر ہوا اس کے بعد سڑک کے مشرق سے ایک ہماری میں سے مزید فائرنگ ہوا۔ جبکہ ہماری فوجیں کوڈ الحضور نگر سڑک کے قریب پہنچ رہی تھیں۔ پھر ہمارے ٹینکوں پر فائرنگ ہوا جس کے متعلق خیال جاتا ہے کہ یہ فائرنگ حیدرآباد فوج کی آمد دیکھ کر سے کیا گیا تھا۔ ہماری فوجوں نے حیدرآباد کی آمد رضاکاروں کے خلاف ہوا اقدام جاری رکھا۔ ہندوستان کے ٹینک جبکہ وہ کوڈ الحضور کے قریب پہنچے تھے اس مقام پر حیدرآباد کی فوج نے ان پر فائرنگ کر دیا۔ یہ فائرنگ دس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حیدرآباد کی فوجوں نے اطاعت کر لی۔

پنڈت نہرو کے بیان کا خیر مقدم
پارلیمنٹری حلقوں میں اظہار اطمینان اور وزیر اعظم کی تائید

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ ہندوستانی پارلیمنٹ کے سینکڑوں پنڈت نہرو کے حیدرآباد والے بیان سے بہت خوش ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ہندوستان کا سکندرآباد میں فوج رکھنے کا مطالبہ کم سے کم ہے جو ریاست میں نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے لئے کیا جا سکتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ مطالبہ سیاسی ہے اور حکومت نہرو کے اختیار کردہ طرز جارحانہ پالیسی کے بالکل مطابق ہے۔

اس امر کی بھی زور دیا جا رہا ہے کہ سکندرآباد میں مقیم ہندوستانی فوج کے ذریعہ حیدرآباد کو ڈومینین یونین میں شامل ہونے پر مجبور نہیں کیا جائے گا بلکہ اس فوج کے ذریعہ ان نظام کا انسداد کیا جائے گا جو حیدرآباد کے پر امن باشندوں کی زندگی، جان، مال عزت و آبرو کو خطرہ میں ڈالے ہوئے ہے۔

ہندوستان کا داخلی امن بھی خطرہ میں پڑ گیا ہے ہندوستان نے حیدرآباد سے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ رضاکاروں کی جماعت ترک دی جائے۔ اس مطالبہ کے متعلق پارلیمنٹری حلقوں کا خیال ہے کہ یہ ایک قسم کا عارضی انتظام ہے اور اب حکومت ہند نے اپنی خاموشی کی پالیسی کو ترک کر دیا ہے۔ جس وقت پنڈت نہرو نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ کوئی جذبات حکومت اس بات کی اجازت نہیں دے سکتی کہ ہندوستان کے جنگجو ایمانی حدود میں اس قسم کے نظام جاری کریں۔ تو دیہان میں ٹیڑھے دور سے تالیاں بجائی گئیں

پنڈت نہرو کا یہ مفروضہ ٹھیک خیال کیا جاتا ہے کہ عوام کو ناراضگی رہنا چاہئے لیکن لڑائی کی کوئی نہیں آرہا کہ حیدرآباد میں ان مطالبہ کے پورے ہونے کس طرح لوگ وہاں رہ سکتے ہیں اور وہ کیسے امن قائم کریں۔ پنڈت نہرو کی اپیل کا اس پر اچھا اثر ہو سکتا ہے جب سکندرآباد میں ہندوستانی فوج متعین ہو جائے۔

کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو کے بیان کو بھی ایک عمدہ اثر مرتب ہوا ہے اور وہ پاکستانیوں کے خاص قسم کا اطمینان ہو گیا ہے۔ چونکہ کشمیر کمیشن نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ کشمیر میں پاکستانی فوج کی موجودگی سے حالات میں ایک خاص تبدیلی ہو گئی ہے اس لئے مجلس تحفظ کے متعلق پارلیمنٹ کے ممبران کو جو شکر کرنا پڑا ہوگا تھے وہ دور ہو جائیں گے۔

بعض لوگوں کو یہ شبہ ہے کہ شاید کشمیر کے معاملہ میں ہندوستان کے وفد کے صحیح بھی یہی یقین لیکن سب پنڈت نہرو کے بیان سے یہ شبہات زائل ہو گئے ہیں۔

افسروں کے خلاف فوری تحقیقات

لکھنؤ ۸ ستمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو۔پی نے اس معاملہ کی فوری تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ کہ پی ڈبلیو ڈی محکمہ امداد عامہ کے افسروں نے بنارس میں سیلاب زدہ علاقوں سے لوگوں کو بچانے کے کام میں تعاون نہیں کیا۔

گاندھی جی کی راکھ بہا دی گئی

رنگون ۸ ستمبر۔ آج صبح گاندھی جی کی راکھ کا ایک حصہ ۸ ستمبر کو منڈالے میں دریائے اراوتی پر منڈالے کے سنگم پر منڈالے کے مشہور بودھ سوامی نے سیلا اس رسم میں بہت سے مذاہب کے لوگ شریک ہوئے

کے تاؤں کو وزیر اعظم نے بھی سراہا ہے۔ صدر حالات پر قابو پا لیا ہے حکومت کی فوجیں اب شمال پر قبضہ کر رہی ہیں۔ اور وہاں باغیوں کی سرکوبی کی جا رہی ہے۔

پروم میں باغیوں کی حالت نازک ہو گئی
کرین قبیلہ اور حکومت برما میں سمجھوتہ

رنگون ۸ ستمبر۔ کل رات کے حکومت کے کمیونکے میں بتایا گیا ہے کہ پروم میں باغی گھر گئے ہیں اور انکی حالت نازک ہو گئی ہے۔ حکومت کی فوجیں جو پروم کے خلاف فوجی کارروائی کر رہی ہیں انکی پوزیشن تھارا دار علاقہ میں بہت مضبوط ہے یہ علاقہ ۴۰ میل جنوب کی طرف ہے۔ فوجی باغیوں نے اطاعت بھی قبول کر لی ہے۔

تازہ اطلاع ہے کہ انگو کے مقام پر ۳۰ باغی ہلاک کر دیئے گئے۔ یہ مقام رنگون اور منڈالے کے درمیان ریلوے سٹیشن ہے۔ اراودی کے ڈیلٹا میں ضلع ہنزاوہ میں گنتی شیتوں کو جلا کر کے بہت سے باغیوں کو ہلاک کر دیا۔ بہت سے برمی باغی اور جنوبی برما کے پناہ گزین شمالی خبرلی سیام میں سائی سوو کے ضلع میں پہنچ گئے ہیں۔ سائی سوو کے حکام نے جنگجاک کی حکومت سے اسلحہ اور فوجی امداد طلب کی ہے۔

مولمین کے متعلق جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت برما اور کرین قبیلہ کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ سمجھوتہ پر عمل کرنے کے لئے ایک مخلوط کمیٹی بھی بنا دی گئی ہے۔ مولمین میں امن کو برقرار رکھنے کے لئے فوجی امداد ختم کئے جا رہے ہیں۔ کرین نیشنل یونین کے صدر تھاکن اسی قسم کے انتظامات کے لئے گئے ہیں۔ انہوں نے

اینڈین پارلیمنٹ کا سب سے زیادہ اہم اجلاس
ممبران کی شہرت اور وقار میں زیادتی

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ ہندوستانی پارلیمنٹ کا ممبر اجلاس اگرچہ بعض سرکاری امور کے لئے منعقد ہوا تھا۔ لیکن آئندہ کی تاریخ میں اس اجلاس کی اہمیت بہت بڑھ گئی۔ ایوان کے لیڈر نے یہ تجویز کیا تھا کہ اجلاس کی مدت میں توسیع کر دی جائے انہوں نے کہا تھا کہ اس مختصر مدت میں جو اجلاس کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ اس قدر زیادہ کام کرنا مناسب نہیں۔

موجودہ اجلاس کی اہمیت بعض خاص قوانین کی وجہ سے بھی ہے جو منظور ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں بعض ایسے معاملات پر بھی مختصر اجلاس میں پیش ہوئے تھے۔ ان پر اس اجلاس میں زیادہ تفصیل سے بحث و مباحثہ ہوا پنڈت نہرو۔ صرف کو تمرین پاکستان کے تعلقہ میں بلکہ وہ ایوان کے لیڈر بھی ہیں۔ اس اجلاس میں اپنے قانون دان اور قانون ساز ہونے کا اچھا ثبوت دیا۔

پنڈت نہرو نے سوالات وغیرہ کا جواب دیتے ہوئے یہ ثابت کر دیا کہ ان کو انتظامی امور کے متعلق پوری معلومات ہیں۔ بعض اوقات ان کے جوابات مختصر ہوتے تھے۔ لیکن پھر بھی ان سے حکومت کے اعلیٰ اصولوں کا اظہار ضروری

(باقی صفحہ ۱۰ کالم ۳ پر)

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء

ورلڈ کانگریس آف چرچز پر

مسٹر ڈم میں ورلڈ کانگریس آف چرچز کا اجلاس حال ہی میں منعقد ہوا ہے جس میں دنیا کے عیسائی پیشواؤں نے بین الاقوامی حالات کا جائزہ لیتے ہوئے تیسری عالمی جنگ کے امکان پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ وہ انسانوں کو جنگ و پیکار کی تباہیوں سے بچائے اور انہیں انصاف اور محبت سے زندگی بسر کرنے کی توفیق دے۔

اس کانگریس کے ذریعہ دنیا کو جو پیغام دیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ

"بعض قوموں میں خوشحالی ہے کہ آزادی ملی ہے بعض قوموں کو رنج ہے کہ انہیں آزادی نہیں ملی، بعض قومیں تقسیم کا ذائقہ چکھ رہی ہیں جدھر دیکھو خوف ہی خوف اور ہراس ہی ہراس نظر آئے گا۔ کروڑوں انسان بھوکے ہیں، لاکھوں انسان خانماں برباد اور بے وطن ہیں اور لاکھوں انسان ناامیدی کا شکار ہیں خدا کا فیصلہ نافذ ہوا اور ہم نے اسے قبول کیا کیونکہ دنیا کی محرمانہ حرکتوں میں خدا ہی حصہ ہے، ہم نے خدا کے کلام کو اپنے اقتصادی، قومی اور نسلی مفاد کے لئے استعمال کیا ہے اور ہم ایسے ہو گئے ہیں کہ جنگ سے ڈرتے تو کھاتے ہیں مگر اس سے نفرت نہیں کرتے۔ ... ہمیں ظلم اور بے رحمی اور نسلی امتیاز کا مقابلہ کرنا چاہیے، ہمیں پسماندوں، قیدیوں اور پناہ گزینوں کا ساتھ دینا چاہیے، خدا سے دعا کرنی چاہیئے کہ ہمیں ان گناہوں کی رفاقت نہ ملے جو انصاف، امن اور محبت کے لئے کام کرتے ہیں اور جو انسانیت کی خاطر ہر قسم کے مصائب جھیلنے کے لئے تیار ہیں!"

یہ ہے کونسل مسیحیت پر اب بھی فخر ہے کہ تھوڑی بہت کلیسا کو اس سے کہا گیا ہے کہ

"بعض قوموں کو رنج ہے کہ انہیں آزادی ملی ہے

ہندو پارلیمنٹ میں کشمیر اور حیدرآباد کے متعلق پنڈت نہرو کے بیانات کی تفصیل

ہندوستان اپنے صحیح راستہ پر قائم ہے
لیکن پاکستان کے مقدمہ کی بنیاد مکر و فریب پر رکھی گئی

دہلی ۱۷ ستمبر۔ آج پارلیمنٹ میں وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کشمیر کے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا کہ گو ۱۵ اگست کے بعد آزاد ریاستوں کے الحاق کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش میں اپنی نوعیت کی سب سے زیادہ مشکل صورت کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اس کے اسباب سے پاکستان کا پورا واسطہ ہے۔ اس تصفیہ میں جو تاخیر اور فریب کاری کی بنیاد پر مجلس تحفظ کے سامنے پیش کیا گیا متبلا ہو کر رہ گیا ہے۔

وزیراعظم نے کہا اصل مسئلہ کے بنیادی اجزاء یہ تھے، وہ علاقے جن میں ہندو مسلمان کی آبادی کا تناسب صحیح طور پر معلوم کرنا مشکل ہے، ان کے متعلق ریفرنڈم کرانے کا مطالبہ، اور ریفرنڈم کے انتظام کا سوال۔

کشمیر کی کہانی

کشمیر کی موجودہ کہانی اور ٹھیک دس ماہ پہلے شروع ہوتی۔ گذشتہ سال اکتوبر کے آخر میں پاکستان سے باہر اس کے پروسے آنے والے لوگوں نے کشمیر پر حملہ کیا۔ حکومت ہند کے سامنے ایک اہم سوال پیدا ہو گیا تھا۔ ایک مشکل ترین فیصلہ چند گھنٹوں میں کرنا پڑا۔ ہم نے آج تک اس فیصلے پر دوبارہ نظر ثانی نہیں کی۔ ہمیں اب بھی یقین ہے کہ ہم نے صحیح فیصلہ کیا۔ اور جو واقعات کے گذشتہ رخ سے ظاہر ہوا ہے اس سے ہمارے اس یقین کو اور تقویت پہنچی ہے۔

مسئلہ جارحیت کے بارے میں پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم نے اس کا فیصلہ اس وجہ سے نہیں کیا کہ کشمیر کی ریاست ہندوستان سے ملحق ہے بلکہ اس لئے کہ یہ ہندوستان کے خلاف ایک جارحانہ حملہ تھا۔ اگر ہم نے اس کا مقابلہ نہ کیا ہوتا تو آج کشمیر کی جگہ ہم حیدرآباد کا ذکر کر رہے ہوتے۔ ہم نے کشمیر کی مدد کی تاکہ ہندوستان کی عزت اور وقار کو نقصان نہ پہنچے۔ ہم نے کشمیر کی مدد اس لئے کی کہ وہ ہندوستان کا ایک حصہ ہ

کشمیر کے بارے میں پنڈت نہرو کا بیان

(بقیہ صفحہ ۱ کالم ۴ سے آگے)

پوری قوم میں کہوں گا کہ محض نعرہ کے بر وبر دسا را مسئلہ حل نہیں ہو جاتا بلکہ عملی شکل کی پیمائش یا کیا جانا ضروری ہے اگر فائدے کے بعد ختم ہو گیا۔

بنیادی حقائق

اگر پاکستان کے اقدام کے مطابق اس کی صورت پیدا کیا جا سکتا ہے اور کیا جانا چاہئے تب اس کے بعض نتائج بھی نکلیں گے۔ بنیادی نکتہ پاکستان کا ہندوستان کے خلاف جارحانہ رویہ ہے اور یہ حقیقت اس بات کا اشارہ ہے۔ صورتحال کے بارے میں ہم اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہم کشمیر کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق حل کرنے کے لئے پر عزم ہیں۔ ہم نے اس بات کا بھی اعادہ کیا ہے کہ ہم کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیر کے لوگوں کی خواہش کے مطابق کرنے کے لئے پر عزم ہیں۔ ہم نے اس بات کا بھی اعادہ کیا ہے کہ ہم کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیر کے لوگوں کی خواہش کے مطابق کرنے کے لئے پر عزم ہیں۔

میرٹھ میں جنوری راشن جاری کیا گیا مگر

راشن کارڈ اور دوکانوں کا پتہ نہیں

میرٹھ ۸ ستمبر۔ شہر میں جنوری ماہ کا راشن سترہ جنوری کو جبکہ ایک مہینہ گذر چکا ہے۔ لیکن ابھی تک راشن کارڈوں سے محروم ہیں۔ بعض علاقوں میں تو راشن کی دوکانیں بھی نہیں کھلی ہیں۔ کارپوریشن کی مجوزہ تجویز کے مطابق تمام شہر میں ۸۰ دوکانیں کھولنا طے ہوا تھا۔ لیکن ابھی تک صرف ۴۰ دوکانیں کھولی گئی ہیں اور وہ بھی سرکاری طور پر۔ اس پر انتظامیہ سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

دودھ کی جانچ کرنیوالا سستا آلہ

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ انڈین ڈیری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ بنتھور میں تحقیق کے بعد دودھ کی جانچ کرنے والا ایک سستا آلہ ایجاد کیا گیا ہے۔ یہ آلہ مکمل طور پر سفری سامان میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ دودھ میں روغنی مادے کا اندازہ لگانے کے لئے اس میں گندھک کے تیزاب اور سوڈیم کے تعلیق کیا جاتا ہے۔ اس پیمائش سے دودھ کی جگہ ملائی کے حل کا استعمال ہوتا ہے سستا اور سہل ہونے کی وجہ سے توقع ہے کہ یہ آلہ مقبول ثابت ہوگا اور دیہات اور کھلی جانے والے کارخانہ بڑی تعداد میں اس کی فرمائش کریں گے۔

اس آلہ کے ایجاد کا سہرا ہندوستان کے سر ہے۔ اس کا تعلق ہے کہ کشمیر خلاف ورزی کر رہا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ حکومت ہند نے جنگ بند کرنے کی تجویز منظور کر لی۔ اور اس سلسلہ میں اپنی جہت سی باتیں منظور کرا چکی ہے اور اب حکومت ہند کا کیا رویہ ہوگا یہ ابھی واضح نہیں ہے۔ حکومت ہند کا کہنا ہے کہ کشمیر پر پاکستان کا حملہ ہندوستان کے خلاف جارحانہ حملہ ہے۔ اور اس کا مقابلہ کرنا ہندوستان کا احترام ہے کہ کشمیر پر پاکستان کا حملہ ہندوستان کے خلاف جارحانہ حملہ ہے۔

کشمیر کمیشن کی تجاویز

آزادی کی لڑائی لڑنے کے لئے کمیشن کی تجاویز کو حکومت پاکستان کے لئے قابل قبول ہونا چاہئے۔ کمیشن کی تجاویز میں کہا گیا تھا کہ کشمیر میں رائے شماری کرائی جائے گی۔ رائے شماری کے لئے کشمیر میں امن قائم کیا جائے گا۔ اور اس سلسلہ میں اپنی جہت سی باتیں منظور کر لی ہیں۔ حکومت ہند نے کہا ہے کہ جب تک پاکستان اپنی فوجیں کشمیر سے نہیں ہٹا لیتا اس وقت تک رائے شماری نہیں ہو سکتی۔ حکومت ہند کا کہنا ہے کہ پاکستان کی فوجیں کشمیر سے ہٹ جانے کے بعد ہی رائے شماری ہو سکتی ہے۔ حکومت ہند کا کہنا ہے کہ پاکستان کی فوجیں کشمیر سے ہٹ جانے کے بعد ہی رائے شماری ہو سکتی ہے۔

نعمۂ آزادی

ترجمہ عثمانی دیوبندی

دن ہیں آزادی کے اب عشرت کے ساماں کیجئے
ڈالی ڈالی کو چمن کی گل بداماں کیجئے

جو پرستی ہے جو آزاد قوموں کے لئے
اپنے چہروں سے وہی شوکت نمایاں کیجئے

رہ نہ جائے دل کے گوشوں میں کہیں بغض و فساد
ربط باہم کے لئے پھر عہد و پیماں کیجئے

قوم پرور طاقتوں کو تیز کرنے کے لئے
دشمنوں کی سازشوں کا راز عریاں کیجئے

جس سے ہو دنیا میں روشن نام بھارت ورش کا
پھر مہیا اس طرح کا ساز و ساماں کیجئے

فرقہ بندوں کو نہ ملنے پائے دنیا میں امان
ان پہ دنیا کی زمین کو تنگ دامان کیجئے

اے ترنم چھیڑ کر نغمات آزادی کی دھن
آج محفل میں ہر ایک شے کو غزلخواں کیجئے

ہسارا جہ بھاونگر مدراس کے گورنر بن گئے

آخری انگریز گورنر بھی رخصت

مدراس، ۸ ستمبر۔ آج ہی سارے دن پہلے مہاراجہ بھاونگر نے مدراس کے پہلے گورنر کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا لیا۔ حلف اٹھانے کی رسم راجہ جی ہال میں منعقد ہوئی اور گورنر جنرل کے ساتھ باقاعدگی کے ساتھ دیوان کی۔ سارا کیبنٹ آئی کے وزراء تک مدراس کے گورنر بنتے ہی اپنی لیڈی کے ہمراہ انگلینڈ روانہ ہوتے وقت حکومت کے عہدہ داروں اور ہندوستانی معززین سے ملے۔ کہا جاتا ہے کہ ہسارا جہ بھاونگر کو بھی ان کے آخری عہدہ کے لئے منتخب کیا گیا تھا۔

سر آر کیا لائی کی سابق گورنر مدراس کی حیثیت سے اپنا ایک دوائی تقریر کیا جس میں انہوں نے تعلیم کی ترقی کے لئے کوشش کی۔ سر آر کیا لائی نے اپنی بیوی کی طرف سے بھی مدراس کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں رخصت ہوتے وقت کہا کہ آپ سے ملاقات پھر ہوگی۔ چلتے وقت سر آر کیا لائی نے گورنر جنرل سندھ کو پیغام بھیجا کہ میں مدراس کے گورنر کی حیثیت سے اپنا کام شروع کر رہا ہوں۔ میں نے ہندوستان کے گورنر جنرل سندھ کی حیثیت سے حلف لیا ہے۔ اس لئے میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ میں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔

گورنر جنرل ہند کا پیغام

گورنر جنرل سندھ سر آر کیا لائی نے اپنے پیغام رخصت ہونے والے گورنر مدراس سر آر کیا لائی کو بھی بھیجا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ آپ کے رخصت ہونے کے وقت میں اپنی اور حکومت کی طرف سے آپ کی خدمات کے لئے جو آپ نے ہماری مشکلات کے دور میں صوبہ مدراس اور ہندوستان کے لئے انجام دی ہیں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ دونوں کی سلامتی کے لئے دعا۔ خدا کرے کہ آپ بہت جلد واپس آئیں۔

سر آر کیا لائی نے گورنر جنرل سندھ کے پیغام کے جواب میں ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اور ان سے تعزیے طلب کئے علیحدہ ہونے کا افسوس ظاہر کیا ہے۔

بمبئی کی اطلاع کے مطابق سر آر کیا لائی لیڈی لائی اور ان کی دونوں لڑکیاں انگلینڈ جاتے ہوئے آج صبح بمبئی اتریں۔ جہاں پر حکومت بمبئی کی طرف سے ان کو خیر باد کہا گیا۔

اس امید کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ سر آر کیا لائی انگلینڈ پہنچ کر جلد از جلد ہندوستان واپس آنے کی کوشش کریں گے جہاں کہ وہ نئی دہلی میں برطانوی ہائی کمشنر مقرر ہوئے ہیں۔

مدراس کے نئے گورنر سر کرشنا کمار (ہسارا جہ بھاونگر) گورنر کی حیثیت کا حلف لینے کے لئے گورنمنٹ ہاؤس میں پہنچے۔

ہندوئیں میں جمعیۃ علماء کے کم از کم پندرہ لاکھ ممبر بنانے کا اہم کام

ناظم جمعیۃ علماء کی طرف سے صدر و ناظم صاحبان جمعیۃ کو ضروری ہدایتیں

دہلی ۸ ستمبر۔ حضرت مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے صدر و ناظم صاحبان جمعیۃ علماء کے نام حسب ذیل مراسلہ ارسال فرمایا ہے۔

دستور الحمل جمعیۃ علماء ہند کی (دفعہ ۵۲) کے موجب ابتدائی ممبری کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔ ستمبر شروع ہو چکا ہے اور اس تاریخ میں لوگ تین ماہ بھی باقی نہیں رہتے۔ اس تھوڑے سے وقت میں ہر ضلع کی ممبری (کم از کم پندرہ لاکھ) کا پورا کرنا بہت مشکل ہے۔ اس لئے ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ اپنے ضلع کی ممبری کا حساب صاف رکھا جائے۔ وصول شدہ رقوم اور ممبران کا حساب بالتفصیل رکھا جائے۔

(۲) ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ ہر ماہ کی ۳۰ تاریخ تک اپنی ممبری کا ایک مکمل حساب صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کے پاس بھیج دیا کرے۔

(۳) جمعیۃ علماء ضلع کے ہر حلقہ میں ایک ممبری کا ذمہ دار مقرر کرے۔ اور ہر حلقہ کی ممبری کا ایک مکمل حساب اس ذمہ دار کے پاس رہے۔

(۴) ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ ممبری کی رقوم کو ہر ہفتہ میں ضلع کے مرکز میں جمع کر دیا کرے۔

(۵) ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ ممبری کی رقوم کو ہر ہفتہ میں ضلع کے مرکز میں جمع کر دیا کرے۔

(۶) ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ ممبری کی رقوم کو ہر ہفتہ میں ضلع کے مرکز میں جمع کر دیا کرے۔

(۷) ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ ممبری کی رقوم کو ہر ہفتہ میں ضلع کے مرکز میں جمع کر دیا کرے۔

(۸) ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ ممبری کی رقوم کو ہر ہفتہ میں ضلع کے مرکز میں جمع کر دیا کرے۔

(۹) ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ ممبری کی رقوم کو ہر ہفتہ میں ضلع کے مرکز میں جمع کر دیا کرے۔

(۱۰) ہر ضلع کی جمعیۃ علماء کو چاہئے کہ ممبری کی رقوم کو ہر ہفتہ میں ضلع کے مرکز میں جمع کر دیا کرے۔

شیخ عبداللہ کو اپنی کامیابی کا یقین

سری نگر ۸ ستمبر۔ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ نے آج ایک بیان میں کہا کہ انہیں اپنے کاز کی پوری کامیابی کا یقین ہے۔ کشمیر موجودہ آزمائش میں بہادری سے کامیاب ہوگا۔

سری نگر میں ہر تسر کی کشمیر سبھا کے زیر اہتمام جلسوں کی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے کہا کہ کشمیر میں انگریز اور ہندوستانی جائداد رکھنے والوں کو بلوہ کرنے کے لئے بھڑکانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پنجاب میں کشمیر سبھا ایک سماجی تعاون کام کر رہا ہے۔

فرقہ پرستی کے خلاف لڑنے کے لئے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کشمیر اور ہند کے درمیان دوستی کے رشتہ کو مضبوط بنایا جا سکے۔

مغربی پنجاب میں شراب بندی

کابینہ کے ہنگامی اجلاس میں فیصلہ

لاہور ۸ ستمبر۔ مغربی پنجاب کی کابینہ نے ایک ہنگامی اجلاس میں طے کیا کہ شراب بندی کا قانون پر صوبہ میں جاری کر دی جائے گی۔ یہ شراب بندی جب کہ پہلے بنایا جا چکا ہے نافذ نہ ہو سکی۔ لیکن اب حکومت ہند کی جانب سے اس کو نافذ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

قلم ایکٹر صادق کا بمبئی میں قتل

دہلی ۸ ستمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ بمبئی کے ایک مشہور فلم ایکٹر مسٹر سلیمان صادق کو اتوار کے دن (۵ ستمبر) میں تین اشخاص نے گولی کر قتل کر دیا ہے۔

اس خبر سے فلمی حلقوں میں خاص طور پر سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

نظام حیدرآباد کو الٹی میٹم

صرف ۴۸ گھنٹے کا کام ہے

جنگ کے بگڑنے سے پہلے اور پاس پھر بگڑنے کے لئے کوئی آدھ گھنٹہ نہ جائے۔ آخری چوٹ کا بیٹھنا ہوا اس کا اعلان کرتا ہے کہ حیدرآباد کے نظام ہندوستان کا ہم سے آزاد ہی آزاد رہنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ نظام حیدرآباد کی جاگیر ہندوستان کے بیچ میں ہے۔ اگر مسٹر جناح نے حیدرآباد میں فوجیں بھیج دیں تو ہم ان کا مقابلہ کریں گے۔ اور یہ مقابلہ ہماری فوج ہی کرے گی۔ تو ہم ان کا مقابلہ کریں گے۔ اور یہ مقابلہ ہماری فوج ہی کرے گی۔

مغربی پنجاب میں شراب بندی

کابینہ کے ہنگامی اجلاس میں فیصلہ

لاہور ۸ ستمبر۔ مغربی پنجاب کی کابینہ نے ایک ہنگامی اجلاس میں طے کیا کہ شراب بندی کا قانون پر صوبہ میں جاری کر دی جائے گی۔ یہ شراب بندی جب کہ پہلے بنایا جا چکا ہے نافذ نہ ہو سکی۔ لیکن اب حکومت ہند کی جانب سے اس کو نافذ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

دریائے ستلج سے مغربی پنجاب کی نہروں کو پانی نہ پہنچنے کا خطرہ

خواجہ فضل الرحمن اور اعلیٰ افسروں نے نہری علاقوں کا دورہ کر لیا

لاہور ۸ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے وزیر داخلہ و تجارت و انڈسٹریز و تعمیرات خواجہ فضل الرحمن نے ایک طویل دورہ کے دوران میں کل ۱۰۰ میل کا سفر کر کے مزدوروں رضاکاروں کی حلقہ وار مولی نہر کا معائنہ کیا۔ یہ نہر اس لئے کھودی گئی ہے کہ اگر مشرقی پنجاب دریائے ستلج کا پانی بند کر دے تب بھی اس سے صوبہ مغربی پنجاب کے زرخیز مربعوں کو سیراب کرنے والی دو بیاں پور نہر کو پانی پہنچتا رہے۔

مغربی پنجاب کے وزیر مالگذاری میجر مبارک علی شاہ لاہور کے کمشنر مسٹر ایم آئی حمید اور مغربی پنجاب کے تمام بڑے بڑے انجینیر بھی خواجہ فضل الرحمن صاحب کے ساتھ تھے۔

سفر کا پہلا حصہ گنڈا سنگھ والا علاقہ میں کیا گیا۔ خواجہ فضل الرحمن نے ایک نقشہ کو پھیلا کر اس کا معائنہ کیا اور مغربی پنجاب کے علاقہ کو دیکھا جو مشرقی پنجاب کے اندرونی میں علاقہ ہے اور جہاں کہ ضرورت کے ماتحت نہر کھودی گئی ہے۔ انہوں نے بہت لمبے چوڑے علاقوں کا دورہ کر کے انجینیروں سے دیپالپور نہر کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا۔

یہاں سے یہ پارٹی بذریعہ موٹر فیروز پور ہیڈ ورکس پہونچی۔ جہاں انہوں نے پاکستان کی سرحدات پر سرحدی تجارت کا جائزہ لیا۔

پتہ چلا ہے کہ خواجہ فضل الرحمن لاہور کے دورے کے بعد پشاور روانہ ہو جائیں گے جہاں کہ برفانی ایکسچینج کی جانے والی ہے اور اس سے پشاور ملتان اور کشمیر کی تجارت کو فروغ ہوگا۔

ستلج کی بجٹ داخلہ وصولیوں کی حالت تبدیل ہونے کی توقع ہے۔

کشمیر پنجاب اور حیدرآباد میں زلزلہ

لاہور ۸ ستمبر۔ آج دوپہر کو ایک بجکر ۴۵ منٹ پر لاہور میں زلزلہ کا ایک ہلکا سا جھٹکا محسوس کیا گیا جو ایک منٹ تک جاری رہا۔ اس کے سوا سے مکانوں کے دروازے اور کھڑکیاں ہلنے لگیں۔ کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

پشاور میں بھی دوپہر کو ہلکے سے زلزلہ کا ایک ہلکا جھٹکا محسوس کیا گیا۔

سری نگر میں ایک بجکر چالیس منٹ پر زلزلہ کے دو سخت جھٹکے محسوس کئے گئے۔ دہشت زدہ لوگ کھلے میدانوں میں دوڑنے لگے۔ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی لیکن عورتوں کے بیہوش ہو جانے کی اطلاع ملی ہے۔

پیر کنٹھی کے علاقہ میں رات بھر جنگ جاری رہی

ہندی طیاروں نے دشمن کے سامان حرب کے ذخائر تباہ کر دیئے

دہلی ۸ ستمبر۔ وزارت دفاع کا ایک اعلامیہ ظاہر ہے کہ پیر کی شب کو تمام رات کی مزید جنگ کے بعد ہماری فوجوں نے پکو ٹھی کے علاقہ میں پیر کنٹھی کے جنوب میں دشمن کا ایک حملہ ناکام بنا دیا۔

پیر کے دن زبردست گولہ باری کے بعد دشمن نے پیر کنٹھی میں ہمارے اگلے مورچوں پر حملہ کر دیا۔ اتوار کی شب کو دشمن نے ۳۹ اپنے کے دہانہ کی دو بار توپوں سے ہمارے مورچوں پر ۲۶ گولے پھینکے۔ ۳۰ اپنے کے دہانہ کی توپ سے ۷ گولے اور ۱۱ ایم پھینکے گئے۔ دشمن کا حملہ بہت زبردست تھا۔ لیکن ہندی فوجی دستوں نے سخت مقابلہ کیا اور پیر کی تمام رات کو لڑنے کے بعد دشمن کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ دشمن کے جانی نقصان کا اندازہ نہیں کیا جا سکا لیکن جہاں کیا جاتا ہے کہ اس کو سخت نقصان پہنچا ہے اس علاقہ میں ایک اور جگہ ہمارے پیشقدم دستوں نے دشمن کی ایک گروہ سے مقابلہ کیا۔ دشمن کے ۷ ٹینک جلا کا صحیح اعداد و شمار نہیں مل سکے لیکن یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ سوزمنی اور لاشیں لے جاتا ہوا دیکھا گیا ہے۔

شمغوال کے علاقہ میں دشمن تیاریاں کر رہا ہے اس نے ہمارے اگلے مورچوں پر اتوار کے دن مسلسل بباری کی۔ گرینیڈ اور زرہ بکتر لادے کے علاقہ میں گشتی دستوں سے معمولی جھڑپیں ہوئیں۔ دادی لداخ میں ہمارے دستوں کا جارحانہ گشت جاری ہے۔ وہ دشمن کو آگے بڑھنے سے روک رہے ہیں۔ نوشہرہ اور اچھوری کے علاقہ میں ہندی دستوں کی گشتی سرگرمیاں جاری رہیں اور انہوں نے کئی دیہات کو دشمنوں اور حملہ آوروں سے پاک کر دیا۔ یہ حملہ آور ان علاقوں میں دہشت پھیلا رہے تھے۔ منڈ کی رات کو راجوری کے شمال مغرب میں دشمن نے ہمارے مورچوں پر زور سے پھٹنے والے ۱۰۵ گولے پھینکے ہماری توپوں نے جھنگڑ پار کے علاقہ میں دشمن کی توپوں کو خاموش کر دیا۔ جھنگڑ پار کے مورچوں پر ۵ گولے پھینکے تھے۔ ہندی ہوائی بیڑے کے طیاروں نے پکھ اور چکوٹھی کے علاقہ میں دشمن کے توپخانے پر بھاری گولہ باری کی اور دشمن کے مورچوں کو تباہ کیا۔

کاٹھیاواڑ۔ کچھ کے ساحل پر بڑی بندرگاہ

کنڈلہ میں بندرگاہ بنائی جائے گی

دہلی ۱۶ ستمبر۔ مغربی ساحل پر ایک بڑی بندرگاہ کی ضرورت ہے کے سوال پر غور کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس کی رپورٹ شائع ہو گئی ہے۔ کمیٹی نے بڑی تحقیق کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے کہ کچھ کے ساحل پر ایک بڑی بندرگاہ کی تعمیر ضروری اور اہم ترین ہے جو ایک بڑی بندرگاہ بننے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ کنڈلہ میں ایک ابتدائی مقام کے نزدیک کہنے سے پانی کی ایک قدرتی بندرگاہ مل گئی ہے جہاں تیزی کے ساتھ کام جاری ہے۔ کمیٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ کنڈلہ سے کنڈلہ تک ۱۰ میل ریلوے لائن بچھائی جائے۔ ایک بڑا ڈوک بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔

کمیٹی نے تجویز کی ہے کہ کنڈلہ سے ادر جو سے لائن بچھائی جائے۔ ایک بڑا ڈوک بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔

کمیٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ کنڈلہ سے ادر جو سے لائن بچھائی جائے۔ ایک بڑا ڈوک بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔ ایک بڑا گودام بنایا جائے۔

تین ہزار سوزائد عازمین بیت اللہ کو بمبئی سے واپس آنا ہوگا

کسی فاضل جہاز کے جانے کا کوئی امکان نہیں پورٹ حج کمیٹی کا اعلان

دہلی ۱۶ ستمبر۔ مسٹر ایے رفیق وائس چیئرمین پورٹ حج کمیٹی بمبئی نے حسب ذیل اطلاع بھیجی ہے۔ فاضل جہازوں کے جانے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ اس لئے تقریباً تین ہزار یا اس سے بھی زیادہ عازمین حج کو جنہوں نے خود کو رجسٹر نہیں کرایا تھا اور جو بمبئی میں گم گئے ہیں ناامید اپنے گھروں کو لوٹنا پڑے گا

حج کے سفر کا ارادہ کرنے والوں کو واضح طور پر مطلع کیا جاتا ہے کہ جنہوں نے جہازراں کمپنیوں کے ہاں پہلے سے اپنی سیٹ کو رجسٹرڈ نہیں کرایا ہے اور جن کمپنیوں نے بمبئی تک نے کے لئے مدعو نہیں کیا ہے وہ ان کو سفر کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ وہ مسافر خانہ میں بھی قیام کے لئے مجاز نہیں ہیں۔ اس لئے کسی صاحب کو نہ تو اس تاریخ سے پہلے بمبئی پہنچنا چاہئے جس کو کہ وہ جانے والے ہیں اور نہ دوستوں کو ان کا جانا چاہئے۔ ایسی اکبر گروپ ۱۷ ستمبر کو بمبئی سے روانہ ہونے والا تھا۔ ۱۷ ستمبر کے لئے منع کر دیا گیا ہے۔

کیا ہندوستان دولت مشترکہ سے الگ ہو جائے گا

صفحہ ۲ سے آگے

فرق بعد کھا جائے جبکہ وہ فرق توہین اور حقارت کی حد تک پہنچ جاتا ہو ہندوستان نے اس فرق کو مٹانے اور جنوبی افریقہ کے اس طرز عمل کو بدلنے کی اصولی اور اخلاقی حد تک کوششیں کیں وہ ناکام رہیں یہاں تک کہ حکومت برطانیہ نے بھی اس مسئلہ میں ہندوستان کی کوئی قابل ذکر امداد نہیں کی بعض نہایت مہذب دنیاؤں تو وہ کی گئیں۔ لیکن زبانی ہمدردیاں اور محض نقاروں کی آواز ہی سے عملی مسائل کا حل نہیں ہوتا برطانیہ کا بہر روپ بھی فوسٹاک رہا اور اس نے بھی ہندوستانی لیڈروں پر نہیں بلکہ ہندوستانی عوام کے دل و دماغ پر گہرا اثر مرتب کیا۔ وہ اثر کیا ہے؟ یہی کہ ہندوستانی لیڈر اور ہندوستانی دونوں برطانیہ سے مایوس ہونے چلے ہیں اور یہ درد دل اس حد تک پہونچ گئی کہ وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ دولت مشترکہ کے ممبر کی حیثیت سے تعلقات برقرار رکھے جائیں یا نہیں۔

مزید برآں ہندوستانی لیڈروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ کشمیر کے مسئلہ پر حکومت برطانیہ نے ہندوستان کا ساتھ نہیں دیا۔ بلکہ ہندوستان کے مفاد کو کمپنی پنٹ ڈالا گیا۔ ہندوستانی لیڈر ہر برطانیہ سے پاکستان دوستی کا الزام عائد کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ چونکہ پاکستان سے برطانیہ کا مفاد زیادہ وابستہ ہے۔ اس لئے اس مسئلہ میں برطانیہ نے جو رویہ اختیار کیا وہ ویسے کہ ایک نہایت ہی غلط اور طرفدار کا رویہ ہے۔ وہ اس طرح کہ حکومت ہند کو بھی ناراض نہ ہونے دیا جائے پاکستان کی حمایت بھی ہوتی چلی جائے۔ ہندوستان کے پریس نے برطانیہ کے اس رویہ کو بہت اچھا نہیں کہا ہے بلکہ ظاہر خواہ نتیجہ یہ مرتب ہوا کہ ہندوستانی عوام کی رائے برطانیہ کے خلاف ہوتی چلی گئی۔ اور آج نہرو ہندوستانی لیڈر بلکہ عوام بھی اسی خیال کے ہیں۔ کہ ہندوستان کو برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدگی اختیار کر لینا چاہئے۔

لیکن ان تمام امور سے ہٹ کر ہند و ستانی لیڈر اور ہندوستانی حکومت کیونزم کے اس بڑھتے ہوئے سیلاب کو نظر انداز نہیں کر سکتے جو ہندوستان کے دروازہ تک پہونچ چکا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک تو کیونزم کا خطرہ صرف چین کی خانہ جنگی تک ہی محدود تھا لیکن اب سیلام۔ ملایا اور برما بھی اس کی لپیٹ میں آچکے ہیں۔ سیلام میں بھی اس تحریک نے زیادہ زور نہیں پکڑا ہے لیکن برما اور ملایا میں حالات نازک تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ خاص طور پر برما کی صورت حال تمام دنیا کے لئے سخت تشویش کا باعث ہو گئی ہے۔ سیام، برما، ملایا سے جو خبریں سر موصول ہو رہی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریک کو پھیلانے۔ بغاوتیں کرنے۔ حکومتوں کا تختہ الٹنے کی سازشیں کرنے میں چینی چینی پیش پیش ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ مقامی باشندوں کی بھی اس باغیانہ تحریک سے ہمدردی پیدا ہوتی چلی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ کمیونسٹ وار پر قائم ہر ناٹو طوائی ہمدردی حاصل کر کے اس بغاوت کو کمزور نا مستقل ہوتا رہا ہے۔

بقیہ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برطانوی کیبنٹ مشن کی جارحانہ سرگرمیوں کا نتیجہ ہے۔ لیکن درحقیقت پر نظر ڈالی جائے تو صاف نظر آتا ہے کہ اب ایشیا میں بھی انیگلو امریکی اور روسی بلاک میں ٹکراؤ شروع ہو گئی ہے۔ رہا ملیوں نے اپنے جن مقاصد کا اعلان کیا ہے۔ ان میں یہ صاف بتا دیا گیا ہے کہ وہ ایشیا سے انگلو امریکی اقتدار کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس مقصد میں ہندوستان کی پوزیشن بہت نازک ہو گئی ہے۔ انگریز نے ہندوستان اور برما کو چھوڑ تو دیا ہے۔ لیکن درحقیقت اس کا ہندوستان اور برما سے وقت سفر بالکل ختم نہیں ہوا ہے۔ انگریز نے ہندوستان اور برما کو اپنے اپنے فیصلہ کرنے کا وقت زیادہ نہیں۔ یوں بھی ہندوستان اس وقت تک اس طرح آزاد نہیں کر سکتا جبتک کہ دولت مشترکہ کے زیر سایہ اس کی کانفرنس نہ ہو جائے۔ بہرحال اس کانفرنس کا فیصلہ کیا ہوگا اور یہ کانفرنس ہوگی بھی یا نہیں اس پر کوئی شبہ نہیں کہ اس میں مندرجہ بالا مسائل ضرور بحث آئیں گے۔

انگریز کے لئے اس وقت سب سے زیادہ پریشان کن پہلو کرہ ارض کے اس پھیلتے ہوئے سیلاب کو روکنے کے لئے ہندوستان اور پاکستان کا تعاون حاصل کرنے کا ہے۔ اور یہی مسئلہ اس کانفرنس کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اس کانفرنس میں کیا ہوگا۔ یہی کہ کمیونزم اور روس کے خلاف متحدہ محاذ بنانے پر غور ہوگا۔ ہندوستان کو یہ ترغیب دی جائے گی۔ کہ وہ دولت مشترکہ میں شامل رہ کر اس محاذ کے بنانے میں انیگلو امریکی بلاک کا ہاتھ بٹائے۔ اور اس کا بالکل امکان ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کا تعاون حاصل کرنے کے لئے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے متعلقہ خطرناک حل کر دیا جائے۔ کشمیر کا مسئلہ دونوں ملکوں کی خواہشات کے مطابق دیکھی حل ہو جائے۔

لیکن اس کانفرنس کی کامیابی کا دارومدار بالکل ہندوستان پر ہے۔ بلکہ خود ہندوستان کو اپنی قسمت کا فیصلہ کرنا ہے۔ مغربی و مشرقی سے تو ہندوستان کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اپنے وسائل اور اپنی طاقت کو کس طرح بہتر سے بہتر طریقہ سے استعمال کر سکتا ہے۔ اور اس کے لئے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ ہندوستان کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اپنے وسائل کو کس طرح بہتر سے بہتر طریقہ سے استعمال کر سکتا ہے۔ اور اس کے لئے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

ہندوستان کیا فیصلہ کرے گا۔ اس کا فیصلہ ابھی کوئی نہیں دیا جا سکتا لیکن کانگریس پارٹی کے بیانات کو دیکھتے ہوئے اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے۔ کہ ابھی تک اکثریت برطانوی کی مخالفت کے باوجود اس کے خلاف ہے۔ اس کی کوئی جلدی نہیں کہ اس کا فیصلہ ہی کر لیا جائے۔ ہندوستان کے پاس ابھی وقت ہے کہ وہ خوب سوچ سمجھ کر اس مسئلہ کا فیصلہ کرے۔ ابھی وقت زیادہ نہیں۔ یوں بھی ہندوستان اس وقت تک اس طرح آزاد نہیں ہو سکتا جبتک کہ دولت مشترکہ سے اس کی کانفرنس نہ ہو جائے۔ بہرحال اس کانفرنس کا فیصلہ کیا ہوگا اور یہ کانفرنس ہوگی بھی یا نہیں اس پر کوئی شبہ نہیں کہ اس میں مندرجہ بالا مسائل ضرور بحث آئیں گے۔

انگریز کے لئے اس وقت سب سے زیادہ پریشان کن پہلو کرہ ارض کے اس بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنے کے لئے ہندوستان اور پاکستان کا تعاون حاصل کرنے کا ہے۔ اور یہی مسئلہ اس کانفرنس کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اس کانفرنس میں کیا ہوگا۔ یہی کہ کمیونزم اور روس کے خلاف متحدہ محاذ بنانے پر غور ہوگا۔ ہندوستان کو یہ ترغیب دی جائے گی۔ کہ وہ دولت مشترکہ میں شامل رہ کر اس محاذ کے بنانے میں انیگلو امریکی بلاک کا ہاتھ بٹائے۔ اور اس کا بالکل امکان ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کا تعاون حاصل کرنے کے لئے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے متعلقہ خطرناک حل کر دیا جائے۔ کشمیر کا مسئلہ دونوں ملکوں کی خواہشات کے مطابق دیکھی حل ہو جائے۔

لیکن اس کانفرنس کی کامیابی کا دارومدار بالکل ہندوستان پر ہے۔ بلکہ خود ہندوستان کو اپنی قسمت کا فیصلہ کرنا ہے۔ مغربی و مشرقی سے تو ہندوستان کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اپنے وسائل کو کس طرح بہتر سے بہتر طریقہ سے استعمال کر سکتا ہے۔ اور اس کے لئے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ ہندوستان کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اپنے وسائل کو کس طرح بہتر سے بہتر طریقہ سے استعمال کر سکتا ہے۔ اور اس کے لئے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

صفحہ ۲ سے آگے

[illegible] باقی ہے اللہ صاحب کی تجویز [illegible] ہے۔ [illegible] صاحب انہوں نے [illegible] ہے۔ [illegible] کہ اگر کسی [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے۔ [illegible] کو [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

کشمیر کے معاملہ پر پنڈت نہرو کا بیان

(صفحہ ۸ کالم ۱ سے آگے)

نے کہا کہ اگر پنڈت جی شروع میں پیش کرتا تب پاکستان بھی کچھ شرطیں پیش کرتا تو کیا چیز منظور کی جاتی اور اسے کون منظور کرتا۔

اگر منظور شدہ ہو تو وہ منظور ہی نہیں اس لئے پاکستان کو رفسنڈے جو کچھ کہتا ہے وہ نامنظور کرنے کے مترادف ہے اب یہ فیصلہ کرنا کشمیر کمیشن کا کام ہے کہ وہ کیا کر سکتے ہیں۔ اس بارے میں ان کو کچھ مشورہ دینا جانا کام نہیں ہے اس طرح واقعات نے عجیب و غریب اختیار کر لیا ہے ایک حملہ آور اور لگ بات قوم نے جنگ بند کرنے کی تجویز ماننے سے انکار کر دیا ہے یا ایسی شرائط میں کی ہیں جو ناقابل عمل ہیں۔ کونسل نے یہ بھی تجویز کیا کہ ان سب کے مجموعہ میں فوجی حالات پیدا ہوں گے نتائج محدود طور پر ان کشمیر پر بھی حائل ہوتے ہیں جو کشمیر میں ہندو کے خلاف لڑ رہے ہیں وہ پاکستانی نہیں ہیں وہ نہ صرف جارحانہ جنگ میں حصہ لے رہے ہیں بلکہ کئی اقوام کی جنگ بند کرنے کی تجویز کے باوجود حصہ رہے ہیں ان کی حالت قابل غور ہے۔

پنڈت نہرو نے کہا۔ کشمیر کی تاریخی جنگ جاری ہے گزشتہ دس ماہ کے واقعات تباہی بربادی خونریزی کے واقعات سے بھرے پڑے ہیں لاکھوں ہم وطنوں اور حکومت ہند کے لئے یہ وقت بڑا سخت ثابت ہوئے اور امتحانات کا زمانہ تھا لیکن کبھی ہمارے دل میں یہ خیال نہ آیا کہ ہم غلطی پر ہیں اور کشمیر کے سلسلہ میں ہمارا کوئی اقدام غلطی پر مبنی ہے ہم پورے بھروسے۔ حوصلہ اور تحمل کے ساتھ اس جدوجہد کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

پنڈت نہرو نے کہا۔ کشمیر کمیشن سے بات چیت کے دوران میں حکومت ہند نے ہر معاملے پر کشمیر کی حکومت سے مشورہ لیا ہے اور اس کو باخبر کیا ہے جو جو وہ حالات میں یہ ناگزیر ہے کہ وہ ایک دوسرے کے مشورے کے ساتھ ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھیں اس اصول پر عمل کرتے ہوئے فوجی اور دوسرے میدانوں میں اُن کی جدوجہد جاری رہے گی پنڈت نہرو کو یقین کامل ہے کہ وہ صبح راہ پر قائم رہے اور انہوں نے جدوجہد جاری رکھی تب وہ کامیاب ہو جائیں گے کوئی طاقتیں اُن کو زیر نہیں کر سکتیں اور کشمیر کی طرف سے اڑ رہے ہیں کیا بڑی طاقتوں میں جو کشمیر کی طرف سے اڑ رہے ہیں کیا بڑی طاقتوں کی فوجی افسر بھی شامل ہیں۔ اس کا پنڈت نہرو نے اثبات میں جواب دیا۔

مشرقی پنجاب میں جزوی راشن

امرتسر ۸ ستمبر۔ دس سیر فی بالغ جزوی راشن ریڈیو اسٹیشن سے حکومت ہند سے اپیل کی ہے کہ وہ کشمیر اور حیدرآباد کے بارے میں زیادہ سخت رویہ اختیار کرے۔ ایک دوسرے ریڈیو سٹیشن سے غلہ کی روزبروز بڑھتی ہوئی قیمتوں پر اظہار کشمکش کیا گیا اور جزوی راشن پر اظہار مذمت کیا گیا اور سستے نرخ کی دکانوں کھولنے کا مطالبہ کیا گیا۔

جاسوسی کے الزام میں ایک لڑکی گرفتار کر لی گئی

لاہور ۸ ستمبر۔ پاکستان کے فوجی حکام نے ایک سکھ لڑکی جو ہندوستان کی حمایت میں جاسوسی کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ وہ منیجر لاہور، کراچی اور راولپنڈی جا چکی تھی جب اس سے سوال کیا گیا تو اس نے اظہار کیا تھا کہ وہ پاکستان کے فوجی اڈوں سے متعلق ہے۔

حیدرآباد کے وفد کو آسانیاں نہیں دی جائینگی

لیک سکسیس ۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے حکومت ہند نے حیدرآباد کے وفد کو جو پیرس میں ہونے والے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے ہے کسی قسم کی آسانیاں دینے سے انکار کر دیا ہے۔ حیدرآباد نے تجویز پیش کی ہے کہ وفد کے ممبران کو ہندوستانی پاسپورٹ دیئے جائیں۔

ڈاک و تار کے ملازمین کی یونین کانفرنس شروع

مطالبات و ہڑتال کے بارے میں سپریم کونسل کا اہم فیصلے

دہلی ۸ ستمبر۔ ڈاک و تار کے ملازمین کی یونین کانفرنس کی سپریم کونسل کا سیشن آج دہلی میں پہلے تین دن سے جاری تھا کل ختم ہو گیا۔ کونسل نے فیصلہ کیا کہ اس بارے میں دیگر ہاں کی رائے شماری ہو گی کہ اگر حکومت نے قلیل الوقت مطالبات نہ تسلیم کئے تو ڈاک گرکٹ (کھلی ہڑتال) کیا جائے گا۔ کونسل کا کہنا ہے کہ ضروریات زندگی کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں لیکن حکومت نے مہنگائی الاؤنس میں اضافہ نہیں کیا۔ مزید برآں حکومت نے یونین کے سرگرم کارکنوں کو برخواست کر دیا یا انہیں خوفزدہ کر کے ان کو تبدیل کر دیا ہے۔

یونین کے مطالبات میں جو دیگر چیزیں شامل ہیں مہنگائی الاؤنس کی شرح میں اضافہ، تخفیف کے بڑے پیمانہ پر برطرفیوں کی بحالی، عارضی اسٹاف کی مستقلی اور کلرک جاتی بے قاعدگی کی روک تھام کے لئے اسپیشل کیڈر کا قیام۔

کونسل نے مختلف یونینوں سے مجوزہ اپیل کی ہے کہ وہ اپنے مطالبات منوانے کے لئے ایک متحدہ طریق عمل بنائیں۔ کونسل نے یہ بھی تجویز کیا کہ اگر ان سب کا ایک مشترکہ انجمن بن جاتی ہے تو اس کے ابعد مستقبل کے لئے ایک لائحہ عمل تیار کیا جانا چاہیئے۔ اور اگر اس سال نومبر سے پہلے کوئی ایسا ادارہ نہ بن سکے تو ڈاک تار کے ملازمین کی یونین ہی دسمبر کے آخر ہفتہ میں ہڑتال شروع کرنے کے بارے میں رائے ملازمین معلوم کرے۔

حیدرآباد کی سرحد پر جھڑپیں

(صفحہ اول کالم ۷ سے آگے)

ایک اور حملہ

بعد کو حیدرآبادی فوج کا ایک اور دستہ کھمت کی طرف سے آیا۔ یہ مقام کوڈا سے ۲۲ میل شمال مغرب میں ہے اس دستہ نے ہندوستانی فوج پر تازہ دم کی اور ہندوستانی فوج نے بھی جوابی حملہ کیا جس سے بعض لوگ زخمی یا ہلاک ہوئے۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ ان تمام مواقع پر حملہ رضاکار ریاستی پولیس اور ریاستی فوج کی طرف سے شروع ہوا۔

سب سے پہلے فوری کارروائی کی پہل کی طرف سے حملہ ہوا۔ ہماری فوجیں محض رضاکاروں کے تعاقب میں مصروف تھیں۔ چار فوجوں نے سرحدی پولیس کی درخواست پر کارروائی اور ۳۱ افراد کو ہلاک یا زخمی کیا اور بہت سا گولہ بارود قبضہ میں کر لیا۔ ان سرحدی علاقوں میں گذشتہ چند روز سے رضاکار دہشت پسندی کی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ موجودہ حالات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سنگاکا کے ہندوستانی باشندوں کی حفاظت کی جائے۔ یہ مقام حیدرآباد کی سرحد میں دس میل اندر واقع ہے۔ چنانچہ یہاں فوجوں کو متعین کر دیا گیا ہے۔ تمام سپاہی جو کی سرحدیوں میں حصہ لے رہے تھے ہندوستانی سرحد میں اپنی چوکیوں پر واپس آ گئے ہیں۔

کوڈا میں مندرجہ ذیل گرفتار کئے گئے ہیں۔ ایک افسر میجر۔ چار جونیئر کمیشنڈ آفیسر اور ۹۰ دوسرے سپاہی یہ سب حیدرآباد کا لباس پہنے ہیں۔ ہماری فوجوں نے ریاستی فوجوں کے گرفتار شدہ افسروں کو بھی امداد دی۔

۸ ستمبر کو حکومت نظام نے جو پریس نوٹ شائع کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی فوجوں نے دگاں کے گاؤں کو گھیر لیا۔ یہ گاؤں حیدرآباد اور بمبئی کی سرحد پر ضلع پانگچر میں ہلال سے گیارہ میل شمال مغرب میں ہے۔ اس اطلاع میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ اس علاقہ میں کوئی ہندوستانی فوج متعین نہیں ہے۔

کشمیر میں نگریزافسروں کی موجودگی

حکومت پاکستان کی طرف سے تردید

کراچی ۸ ستمبر۔ حکومت پاکستان کی وزارت دفاع نے کل اپنے ایک پریس نوٹ میں ہندوستان کی ایک معتبر اخبار (ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا) کی اس خبر کی تردید کی ہے کہ کشمیر میں لڑنے والی پاکستانی فوجوں میں برطانوی افسر بھی موجود ہیں۔ یہ اطلاع ایک پاکستانی سپاہی سے جسے ہندوستانی فوجوں نے قیدی بنا لیا تھا حاصل کی گئی ہے۔ نوٹ میں آگے چل کر بتایا گیا ہے کہ یہ الزام بے سود و بے بنیاد ہے۔ پاکستانی فوج کا کوئی انگریز افسر کشمیر میں کبھی بھی نہیں لڑا ہے اور جن افسروں کے نام بتائے گئے ہیں وہ محض فرضی ہیں اس نام کے افسر پاکستانی فوج میں موجود نہیں ہیں۔

کیا سابق جج وکالت کر سکتے ہیں

الہ آباد ۸ ستمبر۔ کیا الہ آباد ہائی کورٹ کا ایک ریٹائر جج ہیئت ایک وکیل کا حیثیت سے مشورہ جاری کر سکتا ہے۔ یہ سوال بہت عرصہ سے الہ آباد ہائی کورٹ کے وکیلوں کی ایسوسی ایشن میں پیش کیا جا رہا ہے اور ۱۹ ستمبر کو فل کورٹ کے لئے ایک خاص جلسہ ہو رہا ہے۔

لیبیا میں سیلاب

باقی صفحہ اول کالم ۸ سے آگے

خط پہنچ ملاقاتوں سے لوگوں کا انخلا جاری ہے۔ بی بی سی ڈیلیوا ڈ کا کی، دے مقامی حکام سیلاب کی صورت حالات پر طرکی نظر رکھ رہے ہیں۔

کچھ تو پچاس ترک گاؤں اور بیس گاؤں والوں گرکالے اور ابھی خوراک پہنچانے میں مشغول ہیں۔ اور کچھ علاقوں کا دورہ کیا اور متعدد سرکاری امدادی مراکز کا دورہ کیا۔

پٹنہ میں دریائے گنگا کا پانی

پٹنہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹے کے اندر وہاں ۱۰ انچ پانی چڑھ گیا ہے۔

گورنر کا دورہ

شریمتی سروجنی نائیڈو گورنر یوپی آگرہ اور کانپور کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور متعدد سرکاری امدادی مراکز کا دورہ کیا۔

سیلاب کی وجہ سے نقصان کا اندازہ

کراچی ۸ ستمبر۔ کراچی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ شمالی سندھ میں پائے جانے والے سیلاب کی وجہ سے صوبہ کو ایک کروڑ روپے کی آمدنی کا نقصان ہوگا۔ سکھر بیراج کی بندوں میں ۵۸، فٹ کا شگاف پڑ گیا تھا۔ اس کو بند کر دیا گیا ہے لیکن پانی تقسیل دادو میں پھیل گیا ہے اور یہ اندیشہ کیا جا رہا ہے کہ یہ پانی ماہو رکھ کا اور دوسری کے اطلاع میں پھیل کر فصلوں کو تباہ کر دے گا۔ ضلع دادو کا رقبہ میں ایک لاکھ دس ہزار ایکڑ زمین سیلاب سے برباد ہو گئی۔ ایک کروڑ روپے کے نقصان کا اندازہ ہے۔

یو۔پی کا فاضل بجٹ

ایک کروڑ چونتیس لاکھ کی بچت

لکھنؤ ۸ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یو۔پی کا ۱۹۴۸-۴۹ کے بجٹ میں ایک کروڑ ۳۴ لاکھ روپے کی بچت ہوگی۔ ۱۹۴۸-۴۹ کے بجٹ میں بچت پیش کرتے ہوئے مسٹر سمپورنانند وزیر نے ۳۳ لاکھ روپے کے خسارہ کا اندازہ ظاہر کیا تھا۔ بچت کا بڑا حصہ مال گزاری کے محفوظ خانہ میں منتقل کر دیا جائے گا۔ اس وقت اس خانہ میں ۱۲ کروڑ روپے جمع ہیں۔ بچت کا ایک حصہ ترقی کی اسکیموں پر صرف کیا جائے گا۔ خردی سامان کی کمی کی وجہ سے حکومت یہ چاہتی ہے کہ ہر ضلع میں ایک اسپیشل ٹرین چلا کرے گی یہ سلسلہ ایک ماہ تک جاری رہے گا۔

برما کے بجٹ میں دس کروڑ روپیہ کا خسارہ

رنگون ۸ ستمبر۔ کل عبوری وزیر خزانہ مسٹر یو نن نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ ۱۹۴۸-۴۹ کے برما کے بجٹ میں دس کروڑ روپیہ کا خسارہ رہے گا۔ تخمینی آمدنی ۱۰ کروڑ ہے اور مصارف ۲۰ کروڑ ۷۰ لاکھ ہیں۔ محاصل میں ہونے والی زیادہ منافع کا محصول بھی شامل ہے جو ۱۶ ۲/۳ فیصدی ہو گا۔ ۱۰ ایک لاکھ روپیہ سالانہ یا اس سے زیادہ کی آمدنی پر لگایا جائے گا۔ انکم ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ وہ پہلے سے ہی بہت زیادہ ہے۔

ہندستانی ہائی کمشنر لندن سے دہلی آ رہے ہیں

اگلے ہفتہ وزیر اعظم ہند سے ملاقات کی توقع

دہلی ۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر وی کے کرشنا مینن جو لندن میں حکومت ہند کی طرف سے ہائی کمشنر متعین ہیں۔ اگلے ہفتے نئی دہلی آ کر وزیر اعظم ہند پنڈت نہرو سے ملاقات کریں گے یہ اطلاع کے مطابق سر مینن آج لندن سے روانہ ہوئے ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ ہندستانی ہائی کمشنر متعینہ لندن اور وزیر اعظم کے درمیان نئی دہلی میں انڈیا ہاؤس کے چند امور اور لندن میں اکتوبر کے مہینہ میں ہونے والی وزراء اعظم کانفرنس میں پنڈت نہرو کی متوقع شرکت کے بارے میں گفتگو ہو گی۔ مسٹر مینن کے ہندستان آنے کی اور لندن کے سیاسی حلقوں میں بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ بعض حلقوں کے خیال میں مسٹر مینن کا دہلی جانا اس لئے ضروری ہو گیا ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس اور حکومت ہند کے سامنے، سوویت برطانوی دولت مشترکہ کے علیحدہ ہونے کا اہم مسئلہ ہے اور ہندستانی ہائی کمشنر متعینہ لندن سے اس مسئلہ کے ہر پہلو پر تبادلہ خیال کرنا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں ہندستان کے اندر چند ایسے مسائل پیدا ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے دوس و برطانیہ میں متعینہ ہندستانی سفیر ہائی کمشنر حکومت ہند تبادلہ خیال کرنا چاہتی ہے۔

برلن کے سٹی ہال کا محاصرہ جاری ہے

مغربی علاقوں کے کمانڈروں کی کانفرنس

برلن ۸ ستمبر۔ برطانیہ، فرانس اور امریکہ افسر روابط اور انہارات کے چوتھائی سے برلن کے سٹی اسمبلی ہال کا ۲۴ گھنٹے سے محصور تھے۔ آج ان کو روٹیوں کے جانے کی اجازت دیدی ہے مگر یہ کہ کہ وہ لوٹ کر نہیں آ سکتے

یہ اور مغربی علاقہ کی پولیس کے ۲۰ کانسٹیبل کل سے اس ہال میں محصور تھے۔ مغربی علاقہ کے پولیس کو سادہ کپڑے میں ملبوس اشخاص سے تعبیر کیا گیا۔ جو سظاہرہ کو ختم کرنے کے لئے آئے تھے۔ روسی پولیس کے سامنے کے دروازہ پر اور عقبی حصہ پر پہرہ دیتی رہی۔ تینوں مغربی حلقوں کے کمانڈروں نے آج صبح اور مغربی علاقہ میں ایک خاص کانفرنس میں حصہ لیا۔ ایک امریکی افسر نے جنرل مارشل سوویر یہ الزام لگایا کہ جب روسی علاقہ میں مغربی علاقہ کی پولیس کی حفاظت کی جا رہی تھی تو ان کو کیوں تعینات کیا گیا۔

برلن کے پولیس لیڈر نے جواب دیا کہ وہ سوویت پاسکو سٹاف پاسبانی شہر کا علیحدہ انتظام کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

مغربی حصوں کی پولیس کے صدر نے آج بیسیوں گرفتاریوں کا حکم دیا۔ ۱۰ کی رہائی کا مطالبہ کیا۔

فرانس کی نئی حکومت بھی کشمکش کے عالم میں

پیرس ۸ ستمبر۔ رابرٹ شومین کی نئی حکومت کو کل پھر ایک مصیبت کا سامنا کرنا پڑا جب کہ نیشنل اسمبلی کے اجلاس میں ایک تحریک پیش کی گئی۔ حکومت کے حق میں صرف ۲۸۹ ووٹ آئے اور مخالفت میں ۲۹۵ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رابرٹ شومان کی حکومت کو لوگوں کا اعتماد حاصل نہیں ہے۔

فلسطین کے پناہ گزینوں کا مسئلہ

کاؤنٹ اور عرام میں عام سمجھوتہ

قاہرہ ۸ ستمبر۔ فلسطین میں اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ اور عرب لیگ کے جنرل سکریٹری عزام پاشا کے درمیان کل رات تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی گفتگو کے بعد فلسطین کے پناہ گزینوں کے مسئلہ کے بارے میں ایک سمجھوتہ ہو گیا۔ یہ اعلان سکریٹری جنرل نے عرب لیگ پولیٹکل کمیٹی کی دوسری میٹنگ جس میں خود کاؤنٹ برناڈوٹ بھی شریک ہو رہے ہیں۔ شروع ہونے کے بعد کیا۔

حکومت ہند کو حیدرآباد کے انتظام میں مداخلت کا کوئی حق نہیں

ریاست حیدرآباد کے نائب وزیر اعظم پنگل ریڈی کا بیان

حیدرآباد دکن ۸ ستمبر۔ کل حیدرآباد کی قانون ساز اسمبلی میں بیان دیتے ہوئے مسٹر پٹھلے وینکٹارامن ریڈی نے پنڈت نہرو کے بیان کا جواب دیا:۔

مسٹر پنگلے وینکٹارامن ریڈی ایوان کے لیڈر اور نائب وزیر اظہر ہیں انہوں نے حکومت ہند کی طرف سے جواب دیتے ہوئے کہا "حکومت ہند کو معاہدہ جاریہ کی مشرقاطعہ کے ماتحت ریاست حیدرآباد کے انتظامی امور میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں اور معاہدہ جاریہ کے مطابق حکومت ہند کو سکندرآباد میں فوج تعینات کرنے کا کوئی حق بھی نہیں ہے"

سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا میں اس بات کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر حکومت ہند نے معاہدہ جاریہ کی اہم ترین شرط کی خلاف ورزی کی اور کسی صورت میں بھی جارحانہ اقدام کیا تو اس کے نتائج کی ذمہ داری حکومت ہند ہی پر ہو گی۔

ماڑواریوں میں پردہ کا خاکہ

سانبھر لیک ۸ ستمبر۔ راجپوتانہ کا دورہ کرتے ہوئے مسٹر ستیہ رنجن چندکر اور آنریری کی بیری یہاں پہنچے۔ ان کے دورہ کا مقصد یہ ہے کہ ماڑواڑیوں سے پردے کے مضر رواج کو ختم کیا جائے اس جلسہ میں ایک تجویز بھی اس سلسلہ میں پاس کی گئی۔

آگرہ میں میونسپل انتخاب

آگرہ ۸ ستمبر۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ آگرہ میونسپل بورڈ کے انتخابات ۱۹۴۹ء کے ابتدا میں منعقد ہو جائیں گے۔ انتخابی فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں۔

انڈین پارلیمنٹ کا اجلاس

صفحہ اول کالم ۲ سے آگے

ہوتا تھا۔ اس اجلاس میں سب سے اہم معاملات حیدرآباد کشمیر اور مسٹر بیچی کے ہیں۔ ان معاملات پر پنڈت نہرو کے بیانات ایک نہایت ہی اہم اخلاقی مسئلہ لئے ہوئے ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وزیر اعظم کو ان معاملات کے متعلق تحریری بیانات دینا چاہیئے تھا تاکہ ان کے الفاظ اور خیالات کو بہتر طور پر سمجھا جا سکتا۔ بہت سے لوگوں نے پنڈت نہرو کی تقریروں کی بہت تعریف کی ہے۔ الفاظ کا استعمال اور تقریر کی روانی کی خاص طور پر تعریف کی گئی ہے۔ انہوں نے جس صفائی اور سادگی سے حیدرآباد اور کشمیر کے متعلق بیانات دیئے ہیں اس سے ان کی عزت بڑھ گئی ہے۔ اور یہی وجہ ان کی ہر دل عزیزی کی ہے۔

سردار پٹیل بابو راجندر پرساد کے بعد بھی بااصل دوست تھے اور ان کے جوش میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی تھی۔ حیض قلت انہوں نے یہ اعلان کیا کہ دہلی میں کسی قسم کا فساد نہیں ہو سکتا تو انہوں نے بہت زور دے کر تالیاں بجوائیں۔ حیدرآباد کے متعلق ان کے بیان کو بہت خاموشی سے سنا گیا۔

اس اجلاس کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس میں زیادہ تر صرف چند ممبروں نے حصہ لیا۔ اور بقیہ ممبران زیادہ تر خاموش رہے۔ دوران بحث میں ایک مرتبہ اچیکنرنے کہا کہ جو لوگ حامی ہیں وہ ہاں کہہ دیں۔ لیکن کوئی جواب نہیں آیا۔ اسپیکر کو اپنے الفاظ دہرانے پڑے۔ جب جواب ملا۔ لیکن اس اجلاس سوائے سوالات کے وقت کوئی دل چسپی نہیں تھی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی جذب مخالفت نہیں کہ جس سے لوگوں کے دل چسپی پیدا ہو۔ اور ایسی کوئی علامت موجود نہیں کہ کوئی حزب مخالف ہے اس میں شک نہیں کہ بعض لوگوں نے حکومت پر تنقید کی لیکن کسی حزب مخالف بننے کی تمام امیدیں ختم ہو گئی ہیں۔

قحط بنگال ۸ ستمبر۔ ۱۹۴۳ء کے قحط میں جو بنگال میں ہوا تھا ایک لاکھ سال قید سخت کی سزا دی گئی ہے۔ ایک اور شخص کو پانچ سال کی سزا دی گئی ہے۔ ۱۹۴۳ء کے قحط میں ۱۵ لاکھ آدمی مر گئے تھے۔

دہلی ۸ ستمبر۔ آج صبح ۱۰ بجے تک ۱۰ انچ بارش ہوئی۔ دہلی میں ۴۴ سال پہلے ایک دن میں سات انچ بارش ہوئی تھی۔ اس کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ کل ۱۰ انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔ سڑکوں پر سیکڑوں گھر پانی بھر گیا اور بسوں وغیرہ کا چلنا مشکل ہو گیا۔ دہلی کا درجہ حرارت سخت گرمی سے ۱۰ ایک پہنچ گیا تھا۔ لیکن کل کی بارش کے بعد ۱۰ بجے تک ۱۰ انچ گیا۔

دار السلطنت

۹ ستمبر ۱۹۴۸ء

کیمپ کمانڈنٹ کو سزا

دہلی ۸ ستمبر۔ دہلی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر جوہر کی عدالت نے ڈپٹی کمشنر مسٹر بھارگو کی عدالت توہین، ۱۰ کی نبیلہ شخص ۴۵ روپیہ جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا۔ مسٹر جوہر کے خلاف یہ الزام تھا کہ انھوں نے ایک کام پر تعینات شدہ افسر کو کام کرنے سے روکا دینے کی کوشش کی۔

حکومت کا مؤقف تھا کہ دونوں نے کہ ایک افسر جس کو ایک قید سخت اور ۴۵ روپیہ جرمانہ کی سزا بھی تجویز کی گئی ہے۔

درخواست ضمانت نامنظور

دہلی ۸ ستمبر۔ کل مسٹر ایس آئی ایس درخواست ضمانت کی عدالت میں مسٹر بلاڈ کی طرف سے پیش ہوئی۔ سرکاری وکیل مسٹر رائے زادہ نے درخواست کی مخالفت کی۔ جج نے ضمانت منظور کرنے سے انکار کر دیا لیکن یہ کہا کہ مقدمہ سے بہتر کلاس کے قیدی کا سلوک کیا جائے۔ مسٹر بلاڈ پر تہی دہلی کے سنٹرل جیل کو انسپکٹر جنرل جیل خانہ کے جواب طلب کرنے کا الزام ہے۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد کی علالت

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ علالت کی وجہ سے ڈاکٹر راجندر پرشاد نے فیصلہ کیا ہے کہ جمہوریت کا پروگرام جو حسب ذیل ہے ملتوی کر دیا جائے۔

دہلی میں زبردست بارش

ایک دن میں ۱۰ انچ سے زیادہ پانی پڑا

دہلی ۸ ستمبر۔ دہلی میں آج صبح ۸ بجے سے گیارہ بجے تک بارش ہوتی رہی۔ اس وقت دہلی کے ۱۰ انچ پانی برسا ہے اگرچہ بارش ہندستان کے لیکن آسمان پر گہرا ابر چھایا ہوا ہے اور مزید بارش کا امکان ہے۔ کل صبح ۸ بجے سے آج صبح ۸ بجے تک ۱۰ انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔ دہلی میں ۴۴ سال پہلے ایک دن میں سات انچ بارش ہوئی تھی۔ اس کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ کل ۱۰ انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔ سڑکوں پر سیکڑوں گھر پانی بھر گیا اور بسوں وغیرہ کا چلنا مشکل ہو گیا۔ دہلی کا درجہ حرارت سخت گرمی سے ۱۰ ایک پہنچ گیا تھا۔ لیکن کل کی بارش کے بعد ۱۰ بجے تک ۱۰ انچ گیا۔

اناج لانے کے لئے اسپیشل ٹرینیں

دہلی ۸ ستمبر۔ اگلے چند ماہ میں بیرونی ممالک سے غلہ کی بہت بڑی مقدار لانے جانے کی وجہ سے ریلوں کی روانگی کے لئے اور بندرگاہوں سے اناج کی کمی والے علاقوں تک پہنچانے کے لئے خاص پروگرام تیار کیے جا رہے ہیں۔ چار لاکھ ٹن اناج ہزار ٹن غلہ کے جانے کے لئے ۱۲۰ ٹرینیں چلائی جائیں گی بھی سے ہر روز تین اسپیشل ٹرینیں چلائی جائیں گی اور کانڈلہ سے ہر روز ایک اسپیشل ٹرین چلا کرے گی یہ سلسلہ ایک ماہ تک جاری رہے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ فوق الجماعۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۵۵۵

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۹۵ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ ۲۰ پیسے

اکسیر دنداں

دانتوں کے ہر مرض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے خصوصاً پائیریا کے لئے مجرب اور بے مثل ہے دانتوں میں درد ہو سوڑھا ہوتے ہوں دانت ہلتے ہوں دانتوں میں باقی لگتی ہو سوڑھوں سے خون اور پیپ آتی ہو منہ میں بدبو ہو سب کا ازالہ کرتا ہے دانتوں کو موتی کے مانند سفید کرتا ہے۔

حضرت مولانا محمد حسن احمد صاحب عرصہ تک خود استعمال کرنے کے بعد فرماتے ہیں یہ منجن اپنی سرعت تاثیر میں بے نظیر ہے عنایت فی سٹیشن ۹ روپلارہ محصول

ہلال فارمیسی دیوبند

ضلع سہارن پور

نظام نے ابھی تک ہندستان کے الٹی میٹم کا جواب نہیں دیا

حکومت ہند کے اقدام سے حیدرآباد اور ہندستان میں تشویش کی لہر

حیدرآباد سے یورپین باشندوں کو نکالنے کا بندوبست کر دیا گیا

نئی دہلی ۹ ستمبر ہندستانی حکومت نے نظام سے مطالبہ کیا تھا کہ رضاکاروں کی جماعت کو توڑ دیا جائے اور حیدرآباد کو دوں کو سکندرآباد میں جمع کرنے کی آسانیاں دی جائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نظام کی طرف سے اس کا ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

اگرچہ صحیح نہیں معلوم لیکن قیاس کیا جا سکتا ہے کہ آج کے دن نظام کو حکومت ہند کے فیصلہ سے مطلع کیا گیا۔ سرحدی علاقہ کی بگڑتی متعینہ دہلی حالات کا بہت تشویش سے جائزہ لے رہا ہے۔ کیونکہ حیدرآباد میں برطانوی رعایا کی حفاظت کا سوال درپیش ہے۔ برطانوی حکومت کے برطانوی افسروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ جنگ کی صورت میں وہ اپنے جہازوں سے استعفیٰ دیدیں۔

ایک نمائندہ کے سوال کے جواب میں افسروں کو واپس بلانے کا سوال نہیں پیدا ہوتا۔ کیونکہ یہ حکومت برطانیہ کے اپنے افسروں کے متعلق حکومت حیدرآباد سے کوئی معاہدہ نہیں کیا ہے جو برطانوی لوگ حیدرآباد سے جانا چاہتے ہیں۔ ان کے انتظام کا انتظام کر دیا گیا ہے اور جن کی حفاظت کا تقاضا ہوا ان کو وہاں سے نکال لیا جائے گا۔

لندن سے ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ ان لوگوں کو حیدرآباد سے بحفاظت نکال لیا جائے گا۔

انتظامات ۵۰ آدمیوں نے کئے گئے ہیں جن میں ۱۰ برطانوی ۱۲ لڑکیاں اور ۲۰ آسٹریلین ہیں۔ برطانوی باشندے حیدرآباد میں زیادہ تر مشنری ٹیچر اور ریلوے ملازمین ہیں ان میں تقریباً ایک سو عورتیں اور بچے بھی ہیں۔

نظام کے وفد کے ممبر خفیہ طور پر پرواز کریں گے

لندن ۹ ستمبر حیدرآباد کی ایک مطلاع پر یہاں یہ افواہ گرم ہے کہ چونکہ اقوام متحدہ میں شریک ہونے والے حیدرآبادی وفد کو حکومت ہند نے راستے کی آسانیاں دینے سے انکار کر دیا۔ اس لئے یہ وفد حکومت ہند کی پابندی تو گوارا کیوں کہ یہ ہوائی جہاز کے ذریعے کراچی پہنچے گا اور وہاں سے پیرس کے لئے روانہ ہو جائے گا۔ (الجمعیۃ)

مجلس تحفظ کا اجلاس

پیرس ۹ ستمبر اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے بیان کیا کہ ۱۰ ستمبر کے قبل مجلس تحفظ کا جلسہ شروع ہونے کی کوئی توقع نہیں۔ اس ماہ کے شروع میں اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری مسٹر ٹریگولے لی نے یہ امید ظاہر کی تھی کہ اس ہفتہ میں شاید مجلس تحفظ کا جلسہ ہو۔

کشمیر کمیشن کی تجاویز سے پاکستان کے سیاسی حلقوں میں مایوسی

کمیشن معاملہ کی نوعیت سمجھنے سے قاصر رہا

نئی دہلی ۹ ستمبر انگریزی روزنامہ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار مقیم کراچی رقمطراز ہے کہ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کی تجاویز پر اگرچہ سرکاری طور پر کوئی سرکاری تبصرہ شائع نہیں کیا گیا۔ تاہم ان تجاویز سے وہاں کے سیاسی حلقوں میں ناامیدی چھا گئی اور وہ انہیں یکطرفہ تصور کرتے ہیں۔

کراچی میں عام طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ تجاویز مدعی کے داعیانہ پن کو ظاہر کرتی ہے اور ان سے عیاں ہوتا ہے کہ کمیشن صورت حال کو سمجھنے سے قاصر رہا۔

دراصل کمیشن کے موقف واردات پر آنے کا کچھ مقصد نہ نکلا اس سے تو سیکورٹی کونسل نے ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود) مسئلہ کشمیر کے پہلو پر زیادہ گہری نظر رکھی اور سنجیدگی کے ساتھ غور کیا۔

سیاسی حلقوں نے دلائل پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمیشن کی تجاویز بہر اعتبار سے سیکورٹی کونسل کی نرم اور واضح تجویز سے جن میں کہ عام بنیادی موضوعات کا کماحقہ رکھا گیا ہے ٹکر نہیں کھاتیں۔

سیکورٹی کونسل نے خاص طور پر اظہار کیا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر میں ایک عبوری نظام قائم ہونا چاہئے جسے ریاست کے سب ہی باشندوں کی حمایت اور اعتماد حاصل ہو تاکہ دونوں طرف کے لوگ یہ سمجھ لیں کہ ریاست کی حکومت سرکاری طور پر غیر جانبدار ہے۔

یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پریس کو بغرض اشاعت

حجاب جو دستاویزات دی گئی ہیں وہ نامکمل ہیں اور ان سے تصویر کا صحیح رخ سامنے نہیں آتا۔ کمیشن نے پاکستان سے زبانی طور پر کچھ معلومات پیش کی ہیں ان کا کوئی ریکارڈ کہیں نہیں ملتا ہے۔

تعجب ہے کہ اس غیر جانبدار باختیار اور میڈیاٹوری کمیشن کو وضاحتیں معرض تحریر میں لاتے ہوئے حجاب

باقی پوٹ میں

بیت المقدس میں یہودیوں نے پھر جنگ کے شعلے بھڑکا دیئے

اقوام متحدہ اور کاونٹ برناڈوٹ کو صورت حال سے تشویش

عمان ۹ ستمبر بیت المقدس میں یہودیوں کی جارحانہ سرگرمیوں کے متعلق مزید اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ انہوں نے بیت المقدس کے قریبی مقبوضہ علاقہ میں کئی عرب مکانات کو آگ لگا دینے سے اس اقدام سے اقوام متحدہ کے ثالث برنا ڈوٹ کو سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔

عرب لیجن کے ایک افسر نے بتایا کہ یہودیوں کی بیت المقدس میں یہودیوں اور عربوں کے درمیان فاصلہ پر مقبوضہ علاقہ میں بھی دست اندازی شروع کر دی ہے اور بیت المقدس کے جنوبی علاقوں اور اقوام متحدہ کے حصہ میں کئی عرب مکانات کو آگ لگا دیا گیا ہے۔

اس اطلاع کے پہنچتے ہی اقوام متحدہ کے ثالث کاونٹ برناڈوٹ اسکاٹ رہے نے فوراً عمان پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ عرب اس پر راضی ہو گئے ہیں کہ بیت المقدس کے حوالے سے اہم چوکیوں سے فوجیں کو ہٹا لیں جس کے بعد دونوں ہی مقامات بیت المقدس میں جہاں سے فوجیں ہٹائی جائیں گی وہاں اقوام متحدہ کے نگراں مقرر کر دیئے جائیں گے۔ بیت المقدس کے تمام مقدس مقامات سے فوجیں ہٹانے کے سلسلہ پر ابھی گفت و شنید جاری تھی کہ یہ واقعہ رونما ہو گیا۔

کاونٹ برناڈوٹ کو نیویارک میں ملنے والے عرب نمائندوں نے اس کے علم میں لایا کہ یہودیوں کے ہاتھ میں ہے اور ان سے چوکیوں کے مسئلہ پر بات چیت کرنا فضول ہے۔ عرب سفارتوں نے کہا کہ یہودیوں کے ساتھ کسی بات چیت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

عرب لیجن کے افسر نے کہا کہ یہودیوں کے ساتھ کسی بات چیت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

عرب لیجن کے افسر نے کہا کہ یہودیوں کے ساتھ کسی بات چیت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

دریائے گنگا کا پانی اور چڑھ گیا، شہر بنارس سخت خطرے میں

تین سڑکوں کے علاوہ سب راستوں پر پانی جاری

شہر کے نالے بند ہو گئے۔ بیماری پھیلنے کا زبردست اندیشہ

بنارس ۹ ستمبر یہاں سے گنگا سطح آب گذشتہ ۴۸ گھنٹوں سے خطرہ کے نقطہ سے ۱۲ انچ اونچا بہہ رہا ہے۔ دریا کی سطح جو نصف شب سے صبح تک تھمی رہی تھی اس کے بعد پھر بڑھنا شروع ہو گیا۔ دریا کی سطح پانی آبپاشی کے مطابق کل شام ۴ بجے تک پانی کی سطح ۴۸ء۲۰ فیٹ تھی بنارس شہر کا تقریباً نصف حصہ پانی میں بالکل ڈوبا ہوا ہے اور وسط شہر کے بازاروں میں بھی پانی بھرا ہوا ہے۔ صرف چوک کا حصہ ابھی نہیں ڈوبا ہے اور وہ پانی میں صرف ایک جزیرہ کی طرح نظر آتا ہے۔

اس حصہ میں تاجر حضرات نے اپنا مال منتقل کر لیا ہے۔ شہر کے نشیبی علاقوں سے لوگ اپنے گھر چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ جن سے متعدد امراض کے پھیلنے کا خطرہ ہے۔

دریائی دام کے لئے شہر میں ٹرک طلب کر لی گئی ہے اور پانی سے گھرے ہوئے لوگوں تک پہنچا جا رہا ہے۔ یہ کام کئی دن تک جاری رہے گا۔

گذشتہ دو دن سے بنارس میں گنگا کا پانی خطرہ کی حد سے ۱۲ انچ اونچا بہہ رہا ہے۔ کل رات سے صبح تک تو پانی کی سطح قائم رہی لیکن صبح کے بعد سے دوپہر تک دو انچ اور اونچا ہو گیا۔ شام تک پانی کی سطح ۴۸ء۲۰ فیٹ تھی جو خطرہ کے نشان سے ۱۲ انچ اونچی ہے۔ بہت سی کشتیاں ہیلاب زدہ علاقوں سے لوگوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔

حیدرآباد کے پاکستان سے الحاق کی تردید

کراچی ۹ ستمبر حیدرآباد کی طرف سے یہ خبر شائع کی گئی ہے کہ حیدرآباد کے پاکستان سے الحاق کی تجویز پر غور کرنے کے لئے کراچی میں ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں حیدرآباد کے وزیر اعظم لائق علی نے کہا ہے کہ ایسی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل نے بھی اس خبر کی تردید کی ہے۔ حیدرآباد کے پاکستان سے الحاق کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

فرانس میں مرکزی حکومت کی عدم موجودگی سے ملک میں سیاسی بحران

تاجر اور سرمایہ دار ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں اشیا کی قیمتیں غیر معمولی حد تک بڑھ گئی ہیں

حکومت پر کمیونسٹوں کے غلبے کا اندیشہ

پیرس ۹ ستمبر مسٹر شومان کی ۲۴ گھنٹے کی وزارت کے خاتمہ کے بعد مسٹر اوریول کے ایک خیر حزب ریڈیکل پارٹی کے سینیٹر کو وزارت بنانے کی دعوت دی ہے وہ کل تک جواب دے سکیں گے کہ زیادہ تر وزارت تشکیل کر سکیں گے یا نہیں۔ ذرائع کے مطابق ایک مشہور سوشلسٹ لیڈر نے اپنی نامزدگی طلع کے بعد وزارت بنانے سے انکار کر دیا ہے۔

گولسٹ اور کمیونسٹ جماعتوں کے علاوہ سب کا یہ خیال ہے کہ ایک مخلوط وزارت کے جلد قائم ہونے کا امکان ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا گالسٹ اور سوشلسٹ پارٹی کوئی کی وزارت میں شریک ہوگی یا نہیں اور اگر شریک ہوگی تو کن شرائط پر۔ وزارت میں مسٹر کوئی وزیر تعمیرات ہے۔ وہ زراعت ٹیلیگراف ڈاک کی نیابت اور صحت عامہ وغیرہ کے بھی وزیر گذشتہ ۱۶ سال سے چلے آتے ہیں۔

تقریباً ۲۰ مظاہرین نے تصدر کے محل پر مظاہرہ کرنا چاہا لیکن پولیس نے انہیں منتشر کر دیا۔ مظاہرین مزدور صدر کے محل تک پہنچتے رہے اور یہ مطالبہ کرتے رہے کہ کمیونسٹوں کی تعداد میں سے ایک جمہوری حکومت بنائی جائے۔ پیرس کے ہسپتال سروس کے ملازمین کل صبح سے ۲۴ گھنٹے کی ہڑتال کر رہے ہیں۔ یہ ہڑتال اس اقدام کے احتجاج کے لئے ہے جو گرانی کے بڑھتے ہوئے سلسلہ کو روکنے کے لئے کیا گیا ہے۔

سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ موجودہ حالات نازک ہیں۔ ہنگامہ کرنے والے مزدوروں کی تشویشناک صورت حال پر قابو نہیں پا سکتے۔ اس کا یہ نتیجہ نکلے گا کہ کمیونسٹ پھر حکومت میں داخل ہو جائیں گے۔ مرکزی حکومت کی عدم موجودگی سے بہت ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ تاجروں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ خاص کر گوشت کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے اور بڑے بڑے شہروں میں اس وقت حالات سے بہت ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

برلن کی ناکہ بندی ختم کرنے کی آخری کوشش

مغربی نمائندے چیف آف اسٹاف سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں

لندن ۹ ستمبر سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مغربی طاقتوں کے تینوں قاصد پھر جلد ہی وسطی روسی زیر قبضہ علاقہ میں ملاقات کرنے والے ہیں تاکہ برلن کی ناکہ بندی اور کرنسی پر مفاہمت شنید ہو سکے۔ اس میں ناکہ بندی ختم کر دیا جائے۔

اگرچہ مسٹر ماسکو ٹرف سے یہ گفت و شنید ناکام رہی تو پھر اس آخری کوشش کی جائے گی کہ مارشل اسٹالن سے ملاقات کی جائے تاکہ چاروں طاقتوں کے نقطۂ نظر پر اتفاق ہو سکے۔

واشنگٹن میں مسٹر مارشل نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ برلن کے موجودہ بحران کا یہ مقصد ہے کہ وہاں ایک کمیونسٹ گورنمنٹ قائم کر دی جائے اور اس قسم کی ہر کوشش کی پوری مزاحمت کی جائے گی۔ کہ برلن میں اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے۔ اسی چاروں طاقتوں میں برلن کے معاملہ پر گفت و شنید ہو رہی ہے۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۲ پر)

گوہر خضاب نمبر ۵۷۰ بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

روزنامہ
الجمعیۃ
۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء

آپ ہمارے لئے کیا کر سکتے ہیں؟

معاصر "آزاد" لاہور نے "ہندوستان کے تازہ پاکستان" کے عنوان سے ایک ہمدردانہ افتتاحیہ تحریر کیا ہے، جس میں محترم نے ہم ہندی مسلمانوں کی "مظلومی، بے چارگی اور کسمپرسی" پر اپنے انسانی اور اسلامی جذبات کا اظہار فرماتے ہوئے پاکستانی مسلمانوں سے پوچھا ہے کہ بتاؤ تم اپنے ہندی بھائیوں کے لئے کیا کرنا چاہتے ہو؟ جہاں تک ہندی مسلمان سے دلی ہمدردی کا تعلق ہے اس کے لئے ہم معاصر محترم کی خدمت میں ہدیۂ تشکر و امتنان پیش کرتے ہیں لیکن جہاں تک واقعات اور اس کے پس منظر کا تعلق ہے ہم چاہتے ہیں کہ نہایت صفائی کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کر دیں اور اپنے پاکستانی بھائیوں کو بتادیں کہ ہندوستان کے سارے چار کروڑ مسلمان کیا سوچتے ہیں اور ان کے تحفظ کی صحیح، موثر اور معقول شکل کیا ہے؟

اس حقیقت سے شاید معاصر محترم بھی انکار نہ ہوگا کہ ہندوستان کے سارے چار کروڑ مسلمانوں کے مصائب کا ذمہ دار پاکستان ہے اور اس نے جان بوجھ کر یہاں تباہی کے غار میں دھکیلا ہے، یعنی لیڈروں کو معلوم تھا کہ پاکستان بن جانے کے بعد ہندوستان کے مسلمان "بے یار و مددگار" رہ جائیں گے اور انکا مرنا جینا دوسروں کے رحم و کرم پر ہوگا انہوں نے ملک کی تقسیم کے لئے اقلیتوں کے تحفظ کو آڑ بنایا اور یہی کہتے رہے کہ ہندو اکثریت میں مسلم اقلیت اپنے تحفظ سے قاصر رہے گی اور وہ بیرونی دباؤ کے باوجود کوئی ترقی نہیں کر سکے گی، لہذا اس کا علاج پاکستان ہے، لیکن جب پاکستان بن چکا تو دنیا نے دیکھا کہ اس اقلیت کی آڑ میں ٹرک کھیلا گیا تھا اس کا تحفظ ہونا تو کجا اسے موت کے منہ میں ڈالدیا گیا اور اسے اس طرح کاٹ کر پھینک دیا جس طرح کسی سڑے ہوئے عضو کو تراش کر پھینک دیا جاتا ہے، ظاہر ہے کہ جن... لوگوں نے جان بوجھ کر سارے چار کروڑ مسلمانوں کو ضائع کیا ہو وہ اب ان کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ اور ان سے یہ پوچھنا کہ بولو تم اپنے ہندی بھائیوں کے لئے کیا کرنا چاہتے ہو؟ ستم ظریفی کی ایک ایسی قسم ہے جس کی زیادہ تر عرضداشتیں لیڈروں ہی کو حاصل ہو سکتا ہے۔

معاصر آزاد کو اصرار ہے کہ پاکستان کے مسلمان ہندی مسلمانوں کو ضرور کوئی مشورہ دیں، اور پھر خود ہی بتاتا ہے کہ چوٹک مشورہ دے سکتے تھے وہ دو گروہ یہاں میں بیٹھے ہوئے ہیں، پہلا گروہ دوسرے گروہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ

"وہ سارے وفا نفس قسم کے شکستہ حال مسلمان جو کانگریس لیگ کی سیاسی جدال میں، جو تحریک میں پیش پیش تھے یا جن کے نام کے ڈنکے بجتے تھے، یعنی بلند پایہ لوگ جو صحیح مشورہ دے سکتے تھے، ان بدنصیبوں نے ملت کے سارے چار کروڑ مسلمانوں کو یہ مشورہ دیا کہ تم گاندھی اور نہرو سے رہو، ہم تمہیں اللہ کے سپرد کرتے ہیں، ہم ذرا پاکستان جاتے ہیں، یہاں ہمارا دفتر مقدمین کا یہ گروہ دولت خدا داد پاکستان میں چلا آیا۔"

ظاہر ہے کہ اس گروہ پر کوئی تبصرہ کرنا تحصیل حاصل ہے، وہ سراپا اعلیٰ گروہ اس کے متعلق آزاد کا ارشاد ہے۔

"یہ ان وہ لوگ ہیں کا شمار جو بار ہا مسلم لیگ کے رہنما رہے گئے، جنہوں نے سب ہندوؤں کا غلام اور مسلمانوں کا دشمن بتایا گیا تھا، آج نصف دہلی کا مسلمان بلکہ پورے ہندوستان کا مسلمان گواہ ہے کہ ان نگی مصیبت میں کون کام آرہا ہے اور لیگ کے بوئے ہوئے کانٹوں کو صاف کرنیکا فریضہ کون انجام دے رہا ہے؟

مولانا حفظ الرحمٰن، اور ان کے رفقاء نے عین فساد کے موقع پر گولیوں کی بوچھار میں اور لاشوں پر گھنٹہ کر ہزاروں مسلمانوں کی جانیں بچائیں ہزاروں کے پیٹ اور روٹی کا انتظام کیا اور ہزاروں مظلوم بچوں اور عورتوں کو خلاصی دلائی، یہی بیدرگ تھے جو دانہ گاندھی جی سے ملکر امن کا نقشہ تیار کرتے اور انہیں صحیح حالات سے باخبر کرتے رہے قیام امن کے بعد اسی جماعت نے "تالیف کمیٹی" قائم کی اسی نے قانونی مشوروں کے لئے وکلاء کی خدمات حاصل کیں اسی نے مسلمانوں کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کی حفاظت کے لئے سبیل نکالی، اور آج بھی وہی مسلمانان ہند دست و بازو، حصن حصین اور پشتیبان بنی ہوئی ہے!

ہندوستان میں آکر کچھ کہے گا بے گناہ اور مظلوم مسلمانوں کی دادرسی کون کر رہا ہے؟ اگر وہ ہیں جا کر کسی مسلمان کے آنسو پونچھے؟ بے گھا ہوں کو قید و بند سے کون رستگاری دلا رہا ہے؟ حتیٰ کہ اردو زبان کے تحفظ کے لئے بھی یہی جماعت ہے جو ہوشی کے ساتھ ہر حملہ کا مقابلہ کر رہی ہے اور جس نے مسلمانوں کے کچھ تعلیمی اور معاشی مسائل کے تحفظ کا بار اپنے کندھوں پر اٹھا رکھا ہے!

ان بے شمار خدمات کے علاوہ جو جمعیۃ علماء کو نصیب ہوئی ہیں جمعیۃ کی شاندار کارگزاریاں بھی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکتیں، قانون کے دائرہ کی حد تک اس نے تعمیری نکتہ چینی سے کبھی نہیں کیا اور ہر گورنمنٹ سے نہ صرف اسے برداشت کیا بلکہ اسکی غیر ملکی کے ظہور کی ہر ممکن طریقہ سے مخالفت کی جو قائم مسلمانوں کے لئے مضر تھے، یہ گروہ بھی ہندوستان میں خدا تعلیم و تبلیغ سے بری ذمہ ہے۔

اچھی باتیں!

(وعظ الکتاب۔ تا۔ احداً (پ ۱۳ ع ۱۸)

جب احمانا سامنے رکھا جائیگا تو مجرمین اس میں اپنے کرتوتوں کو دیکھ کر سہم جائیں گے اور کہیں گے کہ اس میں تو چھوٹی موٹی ساری باتیں ہی درج ہیں اور ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ سب ہمارے سامنے کھلا ہوا ہے اور (جہاں تک خدا کا تعلق ہے) تمہارا رب کبھی کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

انسان سمجھتا ہے کہ مرنے کے ساتھ انسان کا کردار بھی مرجائیگا اور اس سے کوئی بازپرس نہ ہوگی مگر واقعہ یہ ہے کہ انسان کا عمل زندہ رہتا ہے اور چھوٹی سے چھوٹی بات بھی محفوظ رہتی ہے اور اس کا یقین اس وقت آئے گا۔ جب دوسری زندگی میں اعمال کے قدرتی نتائج متشکل ہوکر سامنے آئیں گے اور انسان اپنے کردار کا ریکارڈ خود آنکھوں سے دیکھ لے گا اور چونکہ دنیا میں مشاہدہ کے بعد انسان سراسیمہ ہوجائیگا، کہ ہیں! میرے اعمال کا ریکارڈ تو بالکل محفوظ ہے پس یہاں دو باتیں سمجھائیں اول یہ کہ انسان اپنے آپ کو اعمال کا ذمہ دار سمجھے اور دوم یہ کہ خدا کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ انسان کو جو کچھ پہونچتا ہے وہ اسکے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہوتی ہے اور اچھائی برائی اپنا نتیجہ ظاہر کئے بغیر نہیں رہتی۔

(۱۸)

ان حقائق کے بعد کہنا یہ ہے کہ خدا کے لئے اپنی جان بوجھ کر مصیبت میں ڈالنے والے اب بھی آنکھیں اور چادی فکر میں دیدے نہ ہوں۔ اب تک انہوں نے پاکستان میں بیٹھ کر جو کچھ کیا ہے وہ ہمارے لئے بے انتہا مضر ثابت ہوا ہے اور اب جو کچھ کر رہے ہیں اس کا نتیجہ بھی ہمارے حق میں تباہی کے سوا کچھ نہ ہوگا خود معاصر کو اعتراف ہے کہ

ہم کیا مشورہ دیں، دو ہفتہ کر مشورہ دینا اور ہے سوچ سمجھ کر بیان پر بیان دیئے جانا، کیا مناسب بات ہے، بعض بیانات سے ہمنے ہندوستانی مسلمانوں کی مصیبتوں میں اضافہ کیا ہے!!

ان حالات کے پیش نظر معاصر محترم کو یقین کر لینا چاہیئے کہ ہندی مسلمان کی نجات صرف جمعیۃ علماء ہند کی پیروی میں ہے، اگر وہ انہیں کوئی کیسا ہی مشورہ دینا چاہتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ صرف جمعیۃ علماء سے خطاب کرے اور مسلمانوں کو اس کی شاہراہ پر چلنے اور اس کی ہدایات پر عمل کرنے کی ترغیب دے۔

کمیشن اور کشمیر!

کشمیر کمیشن نے جنگ بندی کے متعلق جو تجاویز پیش کی ہیں انہیں حکومت ہند نے تو غیر مشروط طور پر منظور کر لیا ہے مگر پاکستان نے بعض شرائط پیش کر کے انہیں سبوتاژ کرنے کی کوشش کی ہے، کشمیر کی بنیادی تجویز یہ ہے کہ پاکستان اپنے مقبوضہ علاقہ سے اپنی فوج ہٹالے اور قبائلی آدمیوں کو نکل جانے پر مجبور کرے۔ اس کے بعد ہندی فوجیں بھی آہستہ آہستہ نکل جائیں گی اور اس کی انتہائی فوج باقی رہے گی جس سے اندرونی نظم و نسق کے قیام میں مدد مل سکے!

پاکستان اپنی فوج کو ہٹانے اور قبائلیوں پر دباؤ ڈالنے کے لئے تیار نہیں ہے بلکہ اس کا اصرار ہے کہ آزاد کشمیر گورنمنٹ کو بھی منظوری دی جائے اور جنگ بند کرنے کے لئے اس کے ساتھ براہ راست گفتگو کیجائے کیونکہ پاکستان اس پر اپنا کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتا! آزاد کشمیر گورنمنٹ کے لیڈر نے بھی کہا ہے کہ کون پاکستان؟ جو کہے کہنا ہوہم سے کہو، اگر پاکستان سے کوئی معاملہ طے کرنا ہوا تو آزاد گورنمنٹ اس کی پابند نہ ہوگی!

آپ کمیشن کی تجاویز کا مطالعہ کیجئے اس کے جملہ کا تجزیہ فرمائیے بال کی کھال نکال کر مخالفت کا بہانہ لگائیے، ان سب کا نتیجہ صرف ایک ہوگا، یعنی کشمیر کی جنگ بند نہ ہوگی اور کمیشن ایک تجویز کے بعد دوسری تجویز پیش کر کے معاملہ کو طول دے دیگا اور وہی کھیل کھیلے گا جو سلامتی کونسل میں کھیلا گیا ہے، نتیجہ ظاہر ہے کہ سب کچھ ہونے کے باوجود پہلے ہوگا اور بعد میں ہوگا جسے وقت اور حالات ہونے کی اجازت دیں گے۔

مسئلہ فلسطین کا پس منظر

عرب ۔ لیگ کے کی نڈر کلب پاشا کے قلم سے

یہ جنرل ہیڈ کوارٹر کے ڈی ایم او، ڈی، ایس، او، ڈی ایم سی انگریز کمانڈر عرب لیگ نے مندرجہ ذیل آرٹیکل میں جو انہوں نے ایک برطانوی جریدہ کے لئے لکھا ہے، عربوں کے کمیں کو پیش کیا ہے

اتلاف موقف

ایک خاص امر جو اس بیان سے متعلق ہے یہ ہے کہ ۱۹۲۹ء میں جب کہ سر جان چانسلر کی پالیسی کے ماتحت فلسطین کا نظم و نسق چلایا جا رہا تھا، انگریز فسر کمشنری نے فلسطین میں جمہوری اسمبلی کے قیام کے لئے ایک اسکیم تیار کی اس وقت بھی عرب آبادی کی کاٹ سے زیادہ اکثریت میں تھے اور قانون ساز اسمبلی میں بھی انہیں کی اکثریت ہوتی۔

لیکن انہوں نے اس کی تفصیلات کے چکر میں پڑ کر ایک زریں موقع ہاتھ سے کھو دیا۔ اس پیش کش نے ٹھکرا دیئے جانے کے بعد انگریز فسر کی استبداد اوپر آ گئے ہوئے عربوں پر مسلط کر دی گئی۔ اور یہ استبداد ۱۹۳۷ء تک قائم رہا۔ اس کے بعد عربوں کا ہمدرد سر جان ہوسکن سمپسن فلسطین کا گورنر مقرر ہوا۔ اس نے عربوں کی شکایات کی تحقیقات کی اور ان کی بہت سی شکایتوں کو رفع کر دیا۔ لیکن اس وقت تک عربوں کا اعتماد برطانوی حکومت سے اٹھ چکا تھا۔ اور وہ اس کی کسی بات پر یقین کرنے کو تیار نہ تھے۔

پہلی جنگ عظیم کے اختتام پر برطانوی حکومت نے عثمانی سے دو مختلف معاہدے کئے ایک معاہدہ میں دمشق کے مغربی علاقہ کو چھوڑ کر تمام عرب علاقوں میں عرب حکومتوں کے قیام میں امداد دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

دوسرے معاہدہ کو اعلان بالفور کے نام سے شہرت ہے اس میں برطانی حکومت یہودیوں کے لئے فلسطین میں قومی وطن بنانے کی حمایت کے لئے راضی ہو گئی تھی لیکن اس کا یہ مطلب بھی تھا کہ اسی کوئی چیز وقوع پذیر نہ ہو گی جو فلسطین میں بسنے والے غیر یہودی فرقوں کے شہری اور مذہبی حقوق کو نقصان پہونچائے۔

۱۹۱۸ء میں یہودی بعض ایک قلیل قلیت تھے اور ان کی یہ حالت اس وقت سے چلی آتی تھی جب کہ برطانیہ روما کی حکومت کا فلسطین پر قبضہ تھا۔

دو ہزار سال سے فلسطین اور اس کے قرب و جوار کے ممالک کا ایک سیاسی بلاک رہا ہے اس کو ایک علیحدہ بلاک بنانا اور اس پر یہودیوں کو محض اس بنا پر قبضہ کرنے کا موقعہ دینا کہ وہ دو ہزار سال پہلے سے وہاں رہتے تھے عربوں کو اسی طرح عجیب، غریب نظر آتا ہے جس طرح کہ آئرلینڈ والوں کو جزائر انگلستان کے اندر قومی وطن بنانا عجیب معلوم ہوگا۔

برطانوی حکومت کا تسلیم شدہ نظریہ یہ ہے کہ اکثریت کا راج ہونا چاہیئے۔ نظام حکومت چلانے کے لئے جو بھی خیر ہی آئے اسے ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ اگر یہ کسی کی خواہش کے مطابق معاملات طے ہوں۔

اعلان بالفور اور اس کے بعد فلسطین کے انتدابی دور نے برطانوی حکومت کو مشکلات میں لا کھڑا کیا ہے کیونکہ انگریز فلسطین میں جب کبھی کوئی ایڈمنسٹریشن قائم کرتے تھے تو انہیں فوراً ہی نظر آجاتا تھا کہ اس حکمت عملی پر انھوں نے چلنے کا عہد کیا ہے اکثریت کا طبقہ اس کی سخت مخالفت کرے گا اور ظالم قسم کی فوج استعمال کئے بغیر نہ رہے گا جو یہودیوں کا ہمدرد ہتا ہے خود کو ہٹلر کی طرح فوجی طاقت کے ذریعہ حکومت کرتا ہوا محسوس کیا۔ آخر جب کہ برطانیہ جنیوا عرب حمایت و یہود دشمنی کی وجہ سے جو فی الحال بنا ہوا ہے اپنی تاج جان لینا ضروری ہے کہ ۱۹۱۹ء سے لے کر ۱۹۳۹ء تک یہ برطانوی فوج کا بھی دم تھا کہ وہ عربوں کو دبائے رہی جس سے یہودیوں کے پیر فلسطین میں پورے طور پر جم گئے۔

ہماری مشکلات

قرب و جوار کے ممالک کا ایک سیاسی بلاک رہا ہے اس کو ایک علیحدہ بلاک بنانا اور اس پر یہودیوں کو محض اس بنا پر قبضہ کرنے کا موقعہ دینا کہ وہ دو ہزار سال پہلے سے وہاں رہتے تھے عربوں کو اسی طرح عجیب، غریب نظر آتا ہے جس طرح کہ آئرلینڈ والوں کو جزائر انگلستان کے اندر قومی وطن بنانا عجیب معلوم ہوگا۔

برطانوی حکومت کا تسلیم شدہ نظریہ یہ ہے کہ اکثریت کا راج ہونا چاہیئے۔ نظام حکومت چلانے کے لئے جو بھی خیر ہی آئے اسے ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ اگر یہ کسی کی خواہش کے مطابق معاملات طے ہوں۔

اعلان بالفور اور اس کے بعد فلسطین کے انتدابی دور نے برطانوی حکومت کو مشکلات میں لا کھڑا کیا ہے کیونکہ انگریز فلسطین میں جب کبھی کوئی ایڈمنسٹریشن قائم کرتے تھے تو انہیں فوراً ہی نظر آجاتا تھا کہ اس حکمت عملی پر انھوں نے چلنے کا عہد کیا ہے اکثریت کا طبقہ اس کی سخت مخالفت کرے گا اور ظالم قسم کی فوج استعمال کئے بغیر نہ رہے گا جو یہودیوں کا ہمدرد بنتا ہے خود کو ہٹلر کی طرح فوجی طاقت کے ذریعہ حکومت کرتا ہوا محسوس کیا۔ آخر جب کہ برطانیہ جنیوا عرب حمایت و یہود دشمنی کی وجہ سے جو فی الحال بنا ہوا ہے اپنی تاج جان لینا ضروری ہے کہ ۱۹۱۹ء سے لے کر ۱۹۳۹ء تک یہ برطانوی فوج کا بھی دم تھا کہ وہ عربوں کو دبائے رہی جس سے یہودیوں کے پیر فلسطین میں پورے طور پر جم گئے۔

افراط اسلحہ

اور ۱۹۳۹ء کی دوسری جنگ عظیم کے دوران میں انھوں نے اپنی فوجی طاقت کو حد درجہ وسیع کر دیا۔ فوج کا استعمال یہودیوں نے پیچھے پس پشت کر دیا تھا اور اب وہ اس قابل ہو گئے تھے کہ ایک دن ایک ہی دھوم دھام کے ساتھ گلگ گئی — پھر ایک طوفان کی طرح اٹھ کر اس کے مقصد و علاقہ والوں کو اپنے قدموں تلے روند ڈالیں۔ آزادی کے اور سونے پر سہاگہ کا کام کیا تھا اب ایم ایل اے کیا اپنی پوری طاقت کے ساتھ فلسطین کے مالک بننے کے لئے تیار تھے۔

اسلحہ کا جو یا سب کچھ تھا۔ رائفلوں سے لے کر ٹینکوں تک ہر قسم کا اسلحہ وہ آسانی سے حاصل کر سکتے تھے۔ ان کے پاس ایسا اسلحہ تھا جو اس وقت دنیا کی کسی فوج کے پاس نہیں تھا۔ ان کے پاس ایسے ہوائی جہاز تھے جو ۲۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتے تھے۔ ان کے پاس ایسے ٹینک تھے جو ۴۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتے تھے۔ ان کے پاس ایسی توپیں تھیں جو ۲۵ میل تک مار کر سکتی تھیں۔ ان کے پاس ایسی بندوقیں تھیں جو ۱۲۰۰ گز تک مار کر سکتی تھیں۔ ان کے پاس ایسی مشین گنیں تھیں جو ۱۰۰۰ گولیاں فی منٹ چلا سکتی تھیں۔ ان کے پاس ایسے بم تھے جو ۱۰۰ پونڈ وزنی تھے۔ ان کے پاس ایسے بم تھے جو ۱۰۰ پونڈ وزنی تھے۔ ان کے پاس ایسے بم تھے جو ۱۰۰ پونڈ وزنی تھے۔

۱۵ مئی کو عرب فوجوں کی داخلت پر جب آسمان سر پر اٹھا لیا گیا۔ تب یہ بات بھلا دی گئی کہ جب باقاعدہ فوجوں کے حملہ کے بعد انگریز فسر کی استبداد اوپر آ گئے ہوئے عربوں کا خیر خواہ سر جان گلب پاشا تھا۔ اور یہ گلب پاشا ہی تھا جس نے ۱۹۳۹ء میں عربوں کو یہ مشورہ دیا تھا کہ وہ انگریزوں کا ساتھ دیں۔ اس نے عربوں کو یہ بھی مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنی فوجیں انگریزوں کے ماتحت کر دیں۔ اس نے عربوں کو یہ بھی مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنی فوجیں انگریزوں کے ماتحت کر دیں۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی ۱۱ ستمبر ۴۸ء

میرے لئے یہ ناممکن ہے کہ تمام سیاسی ذمہ داریاں اپنے ہاتھ میں لے لوں

بدلے ہوئے حالات میں نظام حیدرآباد کی مجبوری

گورنر جنرل ہند اور نظام حیدرآباد کے مابین خط و کتابت کی پوری تفصیل

حیدرآباد ۱۰ ستمبر۔ گذشتہ ۵ ستمبر کو نظام حیدرآباد نے گورنر جنرل ہندوستان کے نام جو تار ارسال کیا اس میں کہا گیا ہے کہ جیسا کہ گورنر جنرل نے تجویز کیا ہے، نظام سیاسی صورت حالات کی پوری ذمہ داری اپنے ہاتھ میں اپنا ان کے لئے ناممکن ہے۔ نظام نے تار میں کہا کہ اس ذمہ داری میں وہ صرف اپنی حکومت ہی کے ساتھ شامل ہیں۔

خط و کتابت

دہلی میں وہ خط و کتابت درج ہے جو گورنر جنرل اور نظام کے مابین ہوئی۔ حیدرآباد کے نائب وزیر اعظم سر والٹر مانکٹن اور وکیل السلطنت نواب زین یار جنگ نے یہ خط و کتابت کل حیدرآباد اسمبلی میں پڑھ کر سنائی۔

تار مورخہ ۲۳ اگست

جو نظام کی طرف سے گورنر جنرل کے نام بھیجا گیا

"میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے پرسوں شام ہیلفاکس کی بھیجی ہوئی رسالت کی ہے جس کے ساتھ آپ نے اپنی بھیجی ہوئی حیدرآباد کے متعلق پریس کی ریلیز بھی بھیجی ہے۔ شاید جو خانہ جنگی ہمارے مسئلہ حیدرآباد کو حل کرنے کی امید ظاہر کی تھی میں آپ کو پھر یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد امن و امان کی سے ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے۔ آخر ہندوستان اور حیدرآباد کو ملیا جلیا چلے جلسالوں کے رہنا ہے۔ میں ہمیشہ اس کوشش کا خیر مقدم کروں گا جس کے ذریعہ دونوں میں مستقل سمجھوتہ کی کوشش کی جائے۔"

نظام کا دوسرا تار

"حیدرآباد کے نئے ایجنٹ جنرل سے ذاتی ملاقات آپ کے ساتھ ذاتی میں بات چیت کا لب لباب بتایا ہے جو اس کی جانب سے اپنی اسٹیٹمنٹ کرتے وقت ہوئی تھی۔ اور خاص طور پر ان نیک اور دوستانہ جذبات کا ذکر کیا جو آپ نے ازراہ مہربانی میرے اور میری ریاست کے متعلق ظاہر کئے تھے۔ مہربانی فرما کر اس کے لئے میری طرف سے شکریہ قبول کیجئے اس کی وجہ سے میرا یہ یقین پختہ ہو جاتا ہے کہ آپ کی ذاتی کوششوں کی وجہ سے دونوں حکومتوں کے درمیان ایک پائدار اور دوستانہ سمجھوتہ ہو جائے گا۔ اور میں اس کی پوری قدر کروں گا۔"

گورنر جنرل کا مکتوب

مورخہ ۳۱ اگست ۴۸ء

"میں آپ کے تار کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں جو آپ نے میرے بھیجے ہوئے خط کے جواب میں ملک معظم کی دلی خواہش سے مطلع کرتے ہوئے بھیجا تھا یہ خط میں دہلی واپس ہونے کے بعد لکھ رہا ہوں۔

مجھے آپ کو یہ یقین دلانے کی ضرورت نہیں کہ میں ہمیشہ ہر ممکن کوشش کروں گا جو امن ضرور تصفیہ کو پیدا کرنا ہو اس لئے مجھے حیدرآباد میں ہونے والے واقعات کی رفتار سے بہت زیادہ افسوس ہوا ہے اور پر امن تصفیہ کی کوششوں کے بار بار ناکام ہو جانے پر سخت مایوسی ہوئی ہے۔ اس مسئلہ اور دوسرے مسائل کو طے کرنا میری حکومت کا کام ہے۔ لیکن میں پر امن تصفیہ کے لئے کوشش کرنے میں کسی قسم کا پس و پیش نہیں کروں گا۔

مسئلہ کا سب سے زیادہ ضروری اور اہم پہلو جو فوری توجہ کا طالب ہے، امیر کی حکومت کے خیال میں خوف اور عدم سلامتی کی وہ کیفیت ہے جو ہماسا سرحد پھیلائی ہوئی ہے۔ یہ سب سے اہم مسئلہ ہے۔ سیاسی گتھیاں سلجھ سکتی ہیں اور بھی ان میں کوئی شک نہیں کہ جب ووٹ نوٹوں کے ذریعہ کی طرح سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کی حمایت حاصل ہے ہندی سرگرمیوں سے حیدرآباد کے عوام کی اکثریت کے دلوں میں وحشت پھیلائی جاتی ہے۔ اور صریحاً بغاوت و دہشت انگیزی کی ہی جاتی ہیں ہر طبقہ کے عوام جو بڑی تیزی کے ساتھ تعلیم یافتہ ہو رہے ہیں، اس کی وجہ سے بڑی بے چینی کے ساتھ تعلیمی نظام سلامتی کا احساس پیدا ہو گیا ہے اور تین پوتین فوجی علاقہ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اخلاقی طور پر ہندو عوام کے لئے حیدرآباد کے حالات کو نظر انداز کر دینا ناممکن ہے جن کا اس کے عوام پر جو غیر ملکی ہندو ہیں بڑا اثر ہے۔ وحشت اور عدم سلامتی کے اس دور کو جاری رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ہندو عوام کی دوسرے درجہ کی حیثیت کو بھی محسوس کیا جا رہا ہے۔ تجارت و روزگار بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اور صنعت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے حیدرآباد کے بعض علاقے میں تو ہندو عوام کی آبادی کا ۸۰ فیصدی حصہ ہے۔ ان کے لئے یہ حالت ناقابل برداشت ہو گئی ہے۔ ان کی زندگی اور جائداد کی حفاظت کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ان کی عورتوں کی عصمت خطرہ میں ہے۔ ان کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی جا رہی ہے۔ ان کے مذہبی مقامات کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ ان کی تجارت اور روزگار کے ذرائع تباہ ہو رہے ہیں۔ ان کی

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی کارروائی:

راجہ جی کی تقریر کی بابت مسٹر بیری نے اعتراض واپس لے لیا

دلی ۸ ستمبر آج اسپیشل عدالت میں سماعت گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی ساتویں دن کی کارروائی شروع ہوئی۔ مسٹر بیری نے اپنی اس درخواست پر زور دلائل پیش نہیں کیا تھا کہ گورنر جنرل کی ۲ اگست کی شب کی تقریر میں ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے۔

آج جب جج نے مسٹر بیری سے درخواست پر بحث کرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کہا کہ میں درخواست پر زور دینا نہیں چاہتا۔ میں نے جو اعتراض کیا تھا وہ اس لئے کہ میرے موکل کے خلاف مقدمہ چلایا جائے۔

آج جب جج نے مسٹر بیری سے بحث کرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کہا کہ میں درخواست پر زور دینا نہیں چاہتا۔ میں نے جو اعتراض کیا تھا وہ اس لئے کہ میرے موکل کے خلاف مقدمہ چلایا جائے۔

مسٹر ڈنگے کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا۔ کہ کلنگ میں غور کیا کرتا ہوں اور ٹیلرنگ میرے ملازم کرتے ہیں۔ میری ماڈرن طریقہ کی دوکان ہے۔ میرے گراہک بعض خاص سٹائلوں کے لئے ہدایات بھی دیتے ہیں۔

ایک اور گواہ کا بیان

مسٹر واٹک سٹیکر راوڈ لوی رائٹر جرنلسٹ نے بیان کیا کہ میں ایسی کمپنی میں کام کرتا ہوں۔ مجھے یاد ہے کہ مجھے سی آئی ڈی دفتر میں ۲ اپریل ۱۹۴۸ء کو بلایا گیا تھا۔ مجھے ناگر والا لے گئے تھے۔ میں نے وہاں ایلومینیم کا کام کیا۔ دو پنچ وہاں اور بھی موجود تھے۔ مسٹر ناگر والا نے ہمیں ایک کوٹ دکھایا۔ گواہ نے کوٹ کو شناخت کیا اور کہا کہ یہ وہی کوٹ ہے اس پر میرے اور دوسرے پنچوں کے دستخط موجود ہیں۔

مسٹر فنزی نے سوال کیا کہ نہیں مسٹر ناگر والا نے کہا کہ تم ملزم آپٹے سے دریافت کرو کہ یہ کوٹ کس کا ہے۔

مسٹر واک نے اس سوال کے دریافت کئے جانے پر اعتراض کیا کہ یہ سوال غیر متعلقہ ہے مسٹر ڈنگے نے کہا کہ قانونی طور پر اس کے متعلق سوال نہیں کیا جا سکتا

عدالت نے اعتراض رد کر دیا اور کہا کہ سوال کا جواب ریکارڈ میں نہیں جائے گا۔

گواہ نے کہا کہ میں کوٹ لے کر بندیا گیا وہاں آپٹے موجود تھا۔ میں نے اس سے چند سوالات دریافت کئے آپٹے نے اپنی جیب سے دو چابیاں نکالیں اور اٹیاچ ٹیک کھولا۔ اس میں سے فلوں نکالی گئی تو نے یہ چیزیں عدالت میں دیئے گئے۔ کوٹ مذکورہ کے مطابق خاکہ کوٹ کی جیبوں کی لمبائی سوا انچ زیادہ تھی۔ کوٹ میں جیبیں سیٹی ہوئی تھیں۔ ایک کا ابھی جیب کٹی ہوئی تھی۔ ان سیلیوں کا ابھی جیب بھرنی ہے جیبوں کی جیبیں عموماً سے زیادہ تھیں۔ ایک جیب کٹی ہوئی تھی۔ وہ جیب کوٹ کے اندر کی طرف تھی۔ اس کا منہ بند تھا۔ اس کے اندر کپڑا لگا ہوا تھا۔ اس کے اندر کپڑا لگا ہوا تھا۔ اس کے اندر کپڑا لگا ہوا تھا۔

جرح کرتے ہوئے گواہ نے کہا کہ اس کے کچھ حصے کام میں ایک اونی سوٹ کے اضافہ تجربہ میں اس کی سلائی کی اجرت پہلے ہی دیدی گئی تھی۔ بانی دس روپے بعد میں دیئے گئے۔ کوٹ مذکورہ کے مطابق خاکہ کوٹ کی جیبوں کی لمبائی عموماً سے زیادہ تھی۔ کوٹ میں جیبیں سیٹی ہوئی تھیں۔ ایک کا ابھی جیب کٹی ہوئی تھی۔ وہ جیب کوٹ کے اندر کی طرف تھی۔ اس کا منہ بند تھا۔ اس کے اندر کپڑا لگا ہوا تھا۔ اس کے اندر کپڑا لگا ہوا تھا۔

جرح اب دیکھے یا نہیں اس مرحلہ پر اسے ۲۰ جولائی کا اگر ڈنی کا پرچہ دیکھا گیا اور اس سے پوچھا گیا کہ کیا اس کو یاد ہے کہ اس نے اس نمبر پر پنچ گئی ہے اس کے متعلق رپورٹ کی تھی۔ گواہ نے کہا کہ ہاں یاد ہے۔ اس کے بعد اس نے کہا کہ اس کی شناخت کی بنا پر نہیں بلکہ اس کے نمبر کی بنا پر کی تھی۔

بستی بستی میں مظاہرہ

مسٹر ڈنگے کی جرح کے جواب میں مسٹر ڈیلکے نے کہا کہ وہ آپٹے کو بڑے لمبے زمانہ سے جانتا ہے۔ گواہ نے بتایا کہ آپٹے کی بہار رہتا سہتا میں بھی ظاہر کیا تھا کہ تمہیں یاد نہیں ہے لیکن آپٹے نے کہا کہ ہاں ہاں ہے۔ مسٹر ڈنگے نے کہا کہ تم نے کہا تھا کہ

مسئلہ فلسطین کا پس منظر

صفحہ ۲ سے آگے

لاکھ سے تمام عرب بے خانماں ہو گئے لیکن اقوام متحدہ میں اس پر خود ایسی فلسطینیہ کی کا اظہار نہیں کیا گیا۔ وہ لوگ جنہوں نے ایک وطن کے خواب کے آگے آگے پسپا ساپاہ گزینوں کو بیا تھ دیکھا ہے۔ خواہ ایسا واقعہ یورپ میں پیش آیا ہو یا فلسطین میں پولینڈ یا فلسطین میں صرف وہی اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اقامت کا قرب وجوار کے عرب خانگ پر کتنا گہرا اثر پڑا۔ ایسے موقعہ پر اعلان بالقرار کے یہ الفاظ "ہمارا گھر ہمارا حق تھا" یہ واضح طور پر کہا جاتا ہے کہ ایسی کوئی بات نہ کہی جائے گی جس سے فلسطین کے سوا دیگر یہودی فریقوں کے شہری پابندی حقوق پر اثر پڑے۔"

تورات کے تیری جزو دلوں میں بیت المقدس کے لئے ایک ماضی گھونٹہ کرہ گیا۔ یہ زیادہ تر برطانوی بائی کشمر اسرائیل کی کوششوں کا نتیجہ ہے جو ان میں پایا گیا۔ تورات کے فاضلہ نے یوں سمجھوتہ کیلئے نے اس بات کی کوشش کی کہ طریقی ہے ہوئی اختلاف کے بعد بھی اتوار کے جنگ کے سمجھوتہ کو چاہئے نہ کہنے کی منظوری حاصل کرے۔

عارضی صلح کی خلاف ورزی

۱۹۴۷ء کی صبح کو عربوں اور یہودیوں دونوں نے بھرتہ کے جاری رہنے کا فیصلہ کر لیا لیکن بیشتر چار گھنٹہ گذرنے تھے کہ یہودیوں نے عرب علاقہ پر حملہ کر دیا۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہودی فوجوں کو یہودی علاقہ سے عرب شہروں کو نکلنے میں جو کامیابیاں ہوئی تھیں ان سے یہودی فوجوں کو کچھ غلط فہمی پیدا ہو گئی تھی شرق اردن کی حکومت کی بیت المقدس میں لڑائی بند کرنے کی بھی خواہش تھی اس نے اس کے لئے حتی الوسع کوشش کی تھی۔ بیت المقدس میں جنگ بند کرنے کے معاہدہ کو جب یہودیوں نے توڑا تو اس سے ہم گھنٹہ بعد شرق اردن کی حکومت نے کوشش کی کہ کسی نہ کسی طرح عارضی صلح کو قائم رکھا جائے۔ یہ کی خام کوششوں کے بعد یہ شکر کا تقریباً تمام عرب علاقہ فتح کر لیا

برص اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی رجسٹرڈ — ایک کامل درویش کا مجرب نسخہ ہے برص کوڑھ سفیدی کا جادو اثر علاج ہے سالہا سال کے پرانے مریض اس سے اب تک سینکڑوں کی تعداد میں صحت یاب ہو چکے ہیں سکا اثر اکیس روز میں قطعی طور پر ظاہر ہوتا ہے چار سے چھ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا ضروری ہے

ڈاکٹر قاری عزیز الرحمٰن درویشی فارمیسی نمبر ۱۱ بولائی دت اسٹریٹ لاہور

اڑیسہ کی خبریں

(نمائندہ ڈاک)

لیجسلیٹو کونسل کا ضمنی انتخاب

یو۔ پی۔ لیجسلیٹو کونسل کے ضمنی انتخاب کے لئے پنڈت سلم حافظ سے لالہ شارد اپرشاد کانگریس، رئیس وزمیندار جیونت نگر ایب۔ وار، جس کا حلقہ بلدچہ دیہی کشن کوپال وکیل دسند وسیما کر۔ ہے سلم حلقہ سے بیگم حبیب ایب۔ وار، جن کا حلقہ بلدیہ ہی تک کوئی نہیں۔ غالباً آپ بلامقابلہ منتخب ہو جائیں گی۔

ناؤن ایریا کمیٹی کا انتخاب

ضلع کی پانچوں ناؤن ایریا کمیٹی کے ممبروں میں کانگریسی امیدواروں کا مقابلہ شوشلسٹ اور آزاد امیدوار کر رہے ہیں مقابلہ ہر جگہ سخت ہے کانپور میں پیپھوندا اور جیونت نگر بہت اہم مقام ہیں کانگریس ناؤن ایریا میں کانگریس ٹکٹ پر محمد حسین آزاد اور بلدیو بلامقابلہ کامیاب ہو چکے ہیں۔

سوشلسٹ پارٹی کی سرگرمیاں

کامریڈ ارجن سنگھ کی سرکردگی میں ضلع سوشلسٹ پارٹی کی سرگرمیاں دن بدن زور پکڑتی جا رہی ہیں۔ کامریڈ ارجن سنگھ، شہید سنگھ اور جیتن سنگھ نے پچھلے ماہ سات ضلع کا طوفانی دورہ کیا، اور کانگریس کے مقابلہ میں ہر جگہ پر ضلیل ونڈل میں سوشلسٹ پارٹی اور کرن پنچایت کے دفتر قائم کئے جا چکے ہیں تقریباً چار سو سوشلسٹ پارٹی کے ممبر اور کسان پنچایتوں کے تین ہزار ممبر بن چکے ہیں۔

یوپی پروانشل موٹر یونین

مسٹر بابو رام کالیہ سکریٹری صوبہ موٹر یونین کے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ میں ٹریفک بلیو کا فیصلہ قبول کرنے پر یوپی پروانشل موٹر یونین کی پوزیشن بہت نازک ہو گئی ہے صوبہ کا دفتر بند ہو چکا ہے بابو امرتی لال کیل جنرل سکریٹری صوبہ موٹر یونین بہت صدمہ کا ہے یا کان پور میں جنرل کونسل کی میٹنگ بلا رہے ہیں جس میں یونین کی آئندہ توسیع پر غور ہوگا۔ صوبہ کا دفتر فی الحال الہ آباد میں رہے گا۔

ایم ایل۔ اے کے خلاف مقدمہ

لندہ، رشہر دھوکہ دہی اور جھوٹے سرٹیفکیٹوں پر دستخط کرنے کے الزام میں تاریخی اس امید لیجسلیٹو اسمبلی ناؤن ڈویژن ایم ایل اے حضرات کے خلاف چار مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ آسامی سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں یہ مقدمہ سماعت ہوئی۔ ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ ورد ریہ سفر خرچ وصول کرنے کی بجائے انہوں نے دھوکہ سے ۱۳۵ روپے مقدمہ وصول کئے۔

اڑیسہ کی خبریں

(نمائندہ ڈاک)

لیجسلیٹو کونسل کا ضمنی انتخاب

یو۔ پی۔ لیجسلیٹو کونسل کے ضمنی انتخاب کے لئے پنڈت سلم حافظ سے لالہ شارد اپرشاد کانگریس، رئیس وزمیندار جیونت نگر ایب۔ وار، جس کا حلقہ بلدچہ دیہی کشن کوپال وکیل دسند وسیما کر۔ ہے سلم حلقہ سے بیگم حبیب ایب۔ وار، جن کا حلقہ بلدیہ ہی تک کوئی نہیں۔ غالباً آپ بلامقابلہ منتخب ہو جائیں گی۔

ناؤن ایریا کمیٹی کا انتخاب

ضلع کی پانچوں ناؤن ایریا کمیٹی کے ممبروں میں کانگریسی امیدواروں کا مقابلہ شوشلسٹ اور آزاد امیدوار کر رہے ہیں مقابلہ ہر جگہ سخت ہے کانپور میں پیپھوندا اور جیونت نگر بہت اہم مقام ہیں کانگریس ناؤن ایریا میں کانگریس ٹکٹ پر محمد حسین آزاد اور بلدیو بلامقابلہ کامیاب ہو چکے ہیں۔

سوشلسٹ پارٹی کی سرگرمیاں

کامریڈ ارجن سنگھ کی سرکردگی میں ضلع سوشلسٹ پارٹی کی سرگرمیاں دن بدن زور پکڑتی جا رہی ہیں۔ کامریڈ ارجن سنگھ، شہید سنگھ اور جیتن سنگھ نے پچھلے ماہ سات ضلع کا طوفانی دورہ کیا، اور کانگریس کے مقابلہ میں ہر جگہ پر ضلیل ونڈل میں سوشلسٹ پارٹی اور کرن پنچایت کے دفتر قائم کئے جا چکے ہیں تقریباً چار سو سوشلسٹ پارٹی کے ممبر اور کسان پنچایتوں کے تین ہزار ممبر بن چکے ہیں۔

یوپی پروانشل موٹر یونین

مسٹر بابو رام کالیہ سکریٹری صوبہ موٹر یونین کے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ میں ٹریفک بلیو کا فیصلہ قبول کرنے پر یوپی پروانشل موٹر یونین کی پوزیشن بہت نازک ہو گئی ہے صوبہ کا دفتر بند ہو چکا ہے بابو امرتی لال کیل جنرل سکریٹری صوبہ موٹر یونین بہت صدمہ کا ہے یا کان پور میں جنرل کونسل کی میٹنگ بلا رہے ہیں جس میں یونین کی آئندہ توسیع پر غور ہوگا۔ صوبہ کا دفتر فی الحال الہ آباد میں رہے گا۔

ایم ایل۔ اے کے خلاف مقدمہ

لندہ، رشہر دھوکہ دہی اور جھوٹے سرٹیفکیٹوں پر دستخط کرنے کے الزام میں تاریخی اس امید لیجسلیٹو اسمبلی ناؤن ڈویژن ایم ایل اے حضرات کے خلاف چار مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ آسامی سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں یہ مقدمہ سماعت ہوئی۔ ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ ورد ریہ سفر خرچ وصول کرنے کی بجائے انہوں نے دھوکہ سے ۱۳۵ روپے مقدمہ وصول کئے۔

روسی علاقہ میں اب بھی مغربی پولس کے سپاہی گھسے ہوئے ہیں

برلن کے برطانوی حلقہ میں چاروں گورنروں کی ساتویں ملاقات

برلن ۷ ستمبر۔ کل برلن کے چاروں فوجی گورنروں جنرل سرولین رابرٹسن برطانیہ، جنرل لوشے امریکہ۔ مارشل سکولوفسکی اور جنرل کونگ۔ کی ساتویں ملاقات ہوئی جس میں برلن اور جرمنی کے متعلق باہمی امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ مغربی علاقہ کے ۲۰ پولس کے سپاہی بھی گئے۔ برلن شہر کے ہال میں گھسے ہوئے ہیں۔ ان کو روسی سپاہیوں نے گھیر رکھا ہے۔ کمیونسٹوں نے مظاہرہ کر کے اسمبلی کے اجلاس کو روکنے اور اس کو برطانوی علاقہ میں منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ۲۰ پولس کے سپاہی علاوہ ٹرکوں میں مظاہرین کے خلاف کارروائی کرنے والے تھے۔ سپاہیوں اور فرانس کے افسر روالطے ٹیلیفون ریسیور اٹھایا تو اس کو یہ سنائی دیا کہ آپ نے جس جانزہ کا حکم دیا ہے وہ جلد شہر کے ہال پر بھیج دیا جائے گا۔ فرانسیسی افسر نے کہا کہ میں نے کسی جانزہ کا حکم نہیں دیا۔ جواب آیا کہ کوئی پرواہ نہیں جانزہ بھیج دیا جائے گا۔ کیونکہ آپ کو اس کی فوری ضرورت ہوئی۔ عمارت کے سامنے سڑک پر برابر روسی پولس گشت لگا رہی ہے۔ عمارت مغلب میں بھی روسی پولیس متعین ہے۔ تاکہ کوئی فرار نہ ہو سکے جو شخص عمارت سے باہر آتا ہے۔ اس کی اچھی طرح تلاشی لی جاتی ہے اور کاغذات کو خوب دیکھا بھالا جاتا ہے۔ مغربی علاقہ کے پولس کے صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ اس ۲۰ پولس کے سپاہیوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اور ان کو ہتھکڑیاں پہنا کر لیجایا گیا تھا ان کو فوراً رہا کر دیا جائے۔ انہوں نے نوٹ میں لکھا ہے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ میرے محکمہ کے بعض سپاہی اور بعض شہریوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ میرا مطالبہ ہے کہ ان کو فوراً رہا کر دیا جائے۔ اور کل۔ ایک صبح تک رپورٹ بھیج دی جائے۔

اتحادیوں کے شاہدین حالات کے متعلق اتفاق رائے نہیں رکھتے۔ ان میں سے بعض کا کہنا ہے کہ برلن کے قایم مقام میئر نے مغربی علاقہ کی پولس کو شہر کے ہال میں بلا کر سخت غلطی کی لیکن ان کی نیت نیک تھی۔ برلن اسمبلی کے صدر نے اسمبلی کے ممبروں کا ایک اجلاس مغربی علاقہ کی اسٹیڈ ٹاؤن ہال میں طلب کیا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی نے اطلاع دی ہے۔ کہ اس کے نمائندے اس وقت تک اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے جب تک کہ اجلاس روسی علاقہ میں ہال میں منتقل نہ کر دیا جائے۔

برطانوی سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ چاروں گورنروں کی بحث کا حال ابھی تک شائع نہیں کیا گیا ہے۔ امریکن خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ برلن کی ناکہ بندی ختم کرنے پر سمجھوتہ ہو چکا ہے شہر طیکہ روس کرنسی اور تجارتی سمجھوتوں کو واپس لینے کو تیار ہو جائے۔

جہاراجہ بھاؤنگر کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال

مدراس ۸ ستمبر۔ ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق کل مدراس میں نئے گورنر جہاراجہ بھاؤنگر کی آمد کے موقعہ پر بہت سے آدمیوں نے ان کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا۔

جہاراجہ اپنے نئے عہدہ کا حلف اٹھانے کے لئے جا رہے تھے کہ مظاہرین نے شور مچانا شروع کر دیا معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں ۳۰ مظاہرین کو گرفتار کر لیا گیا ہے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ مظاہرین پنجاب کی تقسیم کے خلاف تھے اور پاکستان کو برا کہا۔

شریمتی وجے لکشمی پنڈت

وزارت خارجہ سے متوسل کر رہی ہیں

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ ہندوستانی سفیر متعینہ ماسکو شریمتی وجے لکشمی پنڈت جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے پہرس میں ہونے والے اجلاس میں ہندوستانی وفد کی لیڈر ہوں گی۔ ان دنوں نئی دہلی میں وزارت خارجہ کے ساتھ مشورہ میں مصروف ہیں۔ اُمید کی جاتی ہے کہ آپ ۱۸ ستمبر تک پہرس پہونچ جائیں گی۔

دہلی ۸ ستمبر ۴ ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں دہلی میں کل ۵۰۹ بچے پیدا ہوئے اور ۱۲۰۱ اموات ہوئیں

شرنارتھیوں کیلئے الگ بستی

جے پور ۸ ستمبر۔ حکومت جے پور نے جیپور سے تیونیل کے فاصلہ پر شرنارتھیوں کو بسانے کے لئے ایک اسکیم منظور کر لی ہے۔ اس بستی میں تیس ہزار شرنارتھی رہ سکیں گے اس پر پچاس لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

پاکستان میں صوبہ جات کا خاتمہ

مرکزی حکومت غور کر رہی ہے

کراچی ۸ ستمبر۔ ڈاک ایکسپریس سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان ملک کے آئین میں صوبوں کی حیثیت سے متعلق سخت غور و خوض کر رہی ہے گورنروں نے سارے ملک کے لئے ہنگامی حالت کا جو آرڈیننس جاری کیا ہے اس کے بعد پاکستان کی وہ اکائیوں میں صوبائی کے متعلق بڑی بحث ہو رہی ہے۔

سرکاری دفتر صوبہ سرکاری لوگوں کا خیال ہے کہ صوبوں کو ختم کر دیا جائے گا۔ پاکستان کے قیام کے پہلے ہی دن سے صوبے مشرقی بنگال کے باقی تمام صوبوں میں کوئی نہ کوئی جھگڑا ہوتا رہا ہے صوبہ سرحد میں کانگریس لیڈر ۱۵ اگست کے بعد بھی وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر قرار رہے اور مسلم لیگی وزارت کو جگہ دینے کے لئے نہیں بلایا گیا۔ صوبہ سرحد میں خان عبد الغفار خان اور ان کے سرخپوشوں کی تحریکی سرگرمیاں جاری ہیں صوبہ پنجاب میں بھی بڑے بڑے مسائل پیدا ہوئے دو ان کا تفصیلی وجاہتیں کا مسئلہ ان کی چند مثالیں ہیں۔

سندھ میں وزیر اعظم مسٹر محمد ایوب کھوڑو کی برطرفی سے حالات اب کسی حد تک بہتر ہو گئے۔

پریلی میں گرفتاریاں

پریلی، رشہر ۸ ستمبر۔ اتوار کے دن ورسلیوں کو نہرو شاہی کے خلاف سرگرمی میں گرفتار کر لیا گیا۔ سٹی پولیس نے مسلمہ دکانوں کی تلاشی بھی لی اور ایک چاقو اور کچھ قابل اعتراض لٹریچر پر قبضہ کر لیا۔

معلوم ہوا ہے پولیس نے بعض ان خواہ مخواہ بھی قبضہ میں کر لئے جو ان لوگوں کے پاس پاکستان کی طرف سے موصول ہوئے تھے۔

ضلع کانگریس کمیٹی

ضلع کانگریس کمیٹی مراد آباد کی تمام کارکنوں کی جنہوں نے ڈی فارم پر کیا ہے، اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ مورخہ ۱۲ ستمبر سنہ ۴۷ بروز جمعرات بوقت ۹ بجے شب دفتر ضلع کانگریس کمیٹی نمبر ۱۰ واقعہ ۱۰ سول لائنز مراد آباد میں ملاقات کریں صوبہ کانگریس کمیٹی کے سکریٹری تپ سے کچھ ضروری مشورے کریں گے۔

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس، اور سب سامان متعلقہ چشمہ کے ہاں سیل ویل رنج پر کفایت ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین جہاں خان چاندنی چوک دہلی

دو صد روپے کے انعامات

نوٹ:۔ کئی اخبارات میں پرسوں کی غلطی سے معمہ غلط شائع ہوا جس پر کئی صاحبان نے اعتراض کیا اس لئے مجبوراً صحیح داخلہ وغیرہ بڑھا دینا پڑی۔

(۱) **پہلا انعام**:۔ بالکل صحیح حل بھیجنے والے کو مبلغ پچھتر روپے نقد یا جیبری کا اسپیشل پورا کوٹ مفت جو بھی مطلوب ہو۔ (۲) **دوسرا انعام**:۔ ویک غلطی کرنے والوں کو ایک عمدہ دوسیہ یا پانچ انعامی بیس بیس روپیہ والے جیبری کا پورا کوٹ مفت جو بھی مطلوب ہو (۳) **تیسرا انعام**:۔ سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو مبلغ پندرہ روپیہ نقد۔ (۴) **چوتھا انعام**:۔ جو پہلے حل بھیجے، والے کو دس روپیہ نقد

انعامی جیبری معمہ

اشارات اوپر سے نیچے

(۱) ہوا چلنے کے کئی رخ ہوتے ہیں (۲) ہندوستانی مرض ہے ہزاروں ہندوستانی (۳) فنا فی جسم کا ایک حصہ (۴) ایک ہندو دیوتا جسے ہیشہ جدائی اور مصیبتوں کا سامنا (۵) تپ دق کی مشہور عالم دوا (۶) فساد کی جڑ (۷) کسی خوبصورت کو اس کا غلام نہیں بننا چاہئے (۸) بلے نظر (۹) بعض نے عاد قبیلہ کے سوال کو غلط اور بعض نے ثمود قبیلہ کا جواب لکھا ہے (۱۰) نجاشی کا ایک دیار (۱۱) بہت سنا ہوا ایک مقدمہ (۱۲) شہری

شرائط

حل کسی بھی سادہ اور صاف کاغذ پر بھیج سکتے ہیں (۲) ایک حل سے زیادہ حلوں کے واسطے مزید ۸ رقمی حل فیس ادا کرنا ہوگی (۳) حل کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ء ہے اس کے بعد آنے والے حل مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے (۴) خانہ پری اور بھیجنے والے کا پتہ صاف ہونا چاہئے (۵) صحیح حل ہی تصور ہوگا جو ہمارے سرکولر حل سے حرف بحرف اور خانہ بخانہ ملے گا (۶) معمہ کی آسانی کے مطابق انعامات کی رقم گھٹائی بڑھائی جا سکتی ہے (۷) ایک سے زیادہ حل بھیجنے کی صورت میں فرد انعامی حقدار اپنا جیبری حلوں کے ایک سے زیادہ حل ہونے کی صورت میں رقم انعامات سادی الصورت تقسیم کی جائے گی (۸) ہر جبری کا فیصلہ قطعی اور ہر دعوہ مخالفانہ ناقابل تصور ہوگا۔

رائیصاحب اپل شرما اینڈ سنز ریل بینڈ بنکرز (۲۵ جگادھری)

ہر قسم کے موسمی بخار اور ملیریا کے لئے

AMIGO'S FAVER CURE

امیگو فیور کیور

جلد اثر کرنے والی بہت مجرب اور اکسیر دوا ہے

یہ دوا ہر قسم کے موسمی بخار جاڑا، بخار، ملیریا، انفلوئنزا کا بخار، نزلہ سردی کا بخار اور طاعون، تلی بڑھ جانا وغیرہ سب کے لئے بہت مفید ہے پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے بچے، بوڑھے جوان سب استعمال کر سکتے ہیں قیمت فی شیشی معہ روپے آٹھ آنے رجسٹری شدہ شیشیاں سات پیسے زیادہ محصول ڈاک علاوہ۔ ہر قسم کے علاج کے لئے مفید ادویات کی فہرست مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ

نمبر ۸ کوئلہ اسٹریٹ کلکتہ ۱ انڈیا

دل خصوصیتوں والی

خوشنما حمائل شریف ترجم

یہ حمائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کے لحاظ سے مثل ہے اس میں دس خصوصیتیں ہیں جو مجموعی حیثیت سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) اس کی تصحیح مولانا احمد علی محدث سہارنپوری کے مشہور و معروف مصحف سے کی گئی ہے۔
(۲) ترجمہ زیر متن حضرت مولانا شاہ اشرف علی معہ توضیحی عبارات۔
(۳) حد بندیوں سے سورتوں اور آیتوں کی فضیلت۔
(۴) تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
(۵) ہر سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمٰن صفوری)
(۶) فوائد القرآن (حضرت تھانوی)
(۷) موضح القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
(۸) تفسیر ابن کثیر، روح المعانی، خازن، لباب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
(۹) جس آیت سے جو مسئلے نکلے ہیں ان کی ضروری تفصیل، قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔

خط خوشنما، صاف، روشن، لفظ بہت موزوں ۲۳×۳۱ سائز غیر مجلد صرف پانچ روپیہ چار آنہ ہدیہ مجلد جرمی کلکتہ کی جلد سات روپیہ چار آنہ **مجرد حمائل شریف** مولوی نور محمد غیر مجلد دس روپے

پتہ

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

چین میں کمیونسٹوں کو پنڈاریوں کی طرح گھیر کر مار ڈالنے کا منصوبہ

سرکاری فوجوں نے اسکیٹو بمبار طیارے استعمال کرنا شروع کر دئے

کمیونسٹ اپنے انتظامی، فوجی تعلیمی عملوں کو تیزی سے منتقل کر رہے ہیں

ٹوکیو۔ ۱۰ ستمبر۔ چین کی سرکاری فوجوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے صوبہ ان ہوئی کے شمالی مشرقی شہر پوشین اور کیوشن کے ایک مضبوط مورچہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ دونوں مقام جنگی نقطۂ نظر سے بڑے اہم بتائے جاتے ہیں۔

ہمہ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ پوشین کے اہم رد و جنکشن پر قبضہ ہو جانے سے سرکاری فوجوں نے صوبہ ان ہوئی کے کمیونسٹ فوجوں اور شمالی فوکین کی کمیونسٹ فوجوں کے رسل و رسائل کو منقطع کر دیا ہے۔ پتہ چلا ہے کہ سرکاری فوجیں چاول کی پیداوار کے مشہور مرکز فوچاؤ کیانگ پر فوجی قدمی کر رہی ہیں

فتح شیانگ

شیانگ کی فتح کے بارے میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اس مقام پر اسکیٹو ٹائپ کے بم برسا طیاروں کو دوسرے متعدد مقامات پر بھی استعمال کیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقعہ ہے جبکہ اس قسم کے طیاروں کو مار کرنا ڈالنے کے مشن کامیابی سے پورا کیا گیا ہے۔ شیانگ کی فتح جنگل کے سلسلہ میں ایک سنگ میل تصور کی جاتی ہے۔

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق سرکاری فوجیں ہونگ سلی جھیل کے علاقہ کے گرد آہنی حلقہ بنا چکی ہیں۔ یہ علاقہ ان سے صوبہ ان ہوئی کی سرحد پر ہے۔ نیز کمیونسٹوں کے قومی پیمانہ کے ورکشاپ اور پارٹی کے دوسرے انتظامی دفاتر بھی یہیں ہیں۔ سرکاری فوجوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے کمیونسٹوں کا ایک بیٹ فارم منتی جاری ہے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اگر یہ فیڈریشن ٹوٹ گئی تو ایک نئی فیڈریشن تعمیر ہو گی جس میں انجمن خان۔ امریکہ، مغربی طاقتیں اور برطانوی دولت مشترکہ کے ممبر شریک ہوں گے۔ صدر نذکور نے فیڈریشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں ہر تین ملکوں کے مقابلہ پر پانچ ملکوں کے نمائندے ہیں اس لئے ہر دوست کمیونسٹوں کے حق میں حاصل ہو جاتا ہے۔

یو۔ پی میں حکومت کے روپے کا ناجائز استعمال

ملازموں کے اصراف بیجا کو روکنے کیلئے کمیٹی کا تقرر

لکھنؤ ۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو۔ پی نے اپنے ایک مشاورتی کمیٹی مقرر کی ہے جو سرکاری افسروں کی اس فضول خرچی کی تحقیقات کرے گی جو وہ بلا ضرورت سرکاری کاموں کے لئے سفر کرنے میں کرتے ہیں تاکہ کمیٹی ۱۰ تجاویز حاصل کر سکیں کہ کیا جا سکتا ہے کہ سرکاری افسروں میں یہ عادت عام ہو گئی ہے اگر اس کمیٹی نے سرکاری ملازموں کے اخراجات سفر کے بلوں کے اجرا کے بارے میں کوئی اشاعتی فیصلہ کیا تو سرکاری حکام کے اس رویہ کو ختم کرنے کے لئے کئی اہم تجاویز پیش کرے گی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بات بہت عام ہے اور سرکاری خزانہ کو بہت نقصان پہنچا رہی ہے

معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی اس سلسلہ میں اکتوبر تک اپنا کام جاری کرے گی اور اگر ضرورت ہوئی تو کمیٹی میں مزید ممبر شامل کئے جائیں گے۔ یہ کمیٹی چار ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی یہ کمیٹی مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل ہو گی۔ صدر۔ ڈاکٹر سیتا رام صدر لیجسلیٹو کونسل۔

اس اکسین:۔ مسٹر ونیکا نوس نرائن چودری ایم۔ ایل۔ اے۔ اسٹر۔ پی۔ وی بھنڈ اکیر ممبر بورڈ آف ریونیو۔ مسٹر پی۔ اے گوپال کرشنن فنانشل سکرٹری۔ مسٹر پی۔ وی ہانڈے اکاؤنٹنٹ جنرل۔ فائنینس ڈیپارٹمنٹ اس کمیٹی کے سکرٹری ہوں گے۔

کشمیر میں سخت زلزلہ

سرینگر ۸ ستمبر۔ ۷ ستمبر کو کشمیر میں دن کے کوئی پونے چار بجے ہلکے زلزلہ کے دو سخت جھٹکے محسوس ہوئے

ویٹ کی ٹریڈ یونین کانگریس پر کمیونسٹوں کا غلبہ ہے

کانگریس کے صدر فیڈریشن کو توڑ دینا چاہتے ہیں

مانچسٹر ۸ ستمبر۔ ورلڈ فیڈریشن ٹریڈ یونین پیرس کے صدر کی تنقید سیاسی حلقوں کے خیال کے مطابق اس کی موت کا باعث ہو گی۔ صدر نذکور نے برطانوی ٹریڈ یونین کانگریس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فیڈریشن کا رکن روسی پالیسی کا ایک پیٹ فارم بنتی جا رہی ہے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اگر یہ فیڈریشن ٹوٹ گئی تو ایک نئی فیڈریشن تعمیر ہو گی جس میں انجمن خان۔ امریکہ، مغربی طاقتیں اور برطانوی دولت مشترکہ کے ممبر شریک ہوں گے۔ صدر نذکور نے فیڈریشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں ہر تین ملکوں کے مقابلہ پر پانچ ملکوں کے نمائندے ہیں اس لئے ہر دوست کمیونسٹوں کے حق میں حاصل ہو جاتا ہے۔

یونسکو کے جاپانی نمائندہ کا استعفیٰ

پیرس ۸ ستمبر۔ یونسکو کے جاپانی نمائندہ نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ وہ ۱۹۴۶ء میں یونسکو کے قیام کے وقت سے اس کے ساتھ تھے۔ ان کا استعفیٰ ۱۹۴۸ء کے بجٹ کی منظوری کے بعد ہی منظور ہو گا۔

نیا منصوبہ

ادھر جنوب مغربی ہونان میں سرکاری فوجوں کا کمانڈر جنرل مونگ چیش فو بھی کوشش کر رہا ہے اور سرحد چین کے دو لائق کمانڈروں نے مغربی ہونان میں مشترکہ کمیونسٹوں فوجوں کو گھیر کر مار ڈالنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور سخت جدوجہد اس پر عمل درآمد ہو جائے گا۔ ان دونوں کمانڈروں کے نام یہ ہیں جنرل ٹو یو منگ ڈپٹی کمانڈر ان چیف برسٹرتی چینی اور جنرل سونگ شیلین ڈپٹی کمانڈر ان چیف برائے وسط چین۔

محاصرہ

ہم سرکاری طور پر دعویٰ کر چکے ہیں کہ کمیونسٹ فوجوں کو گھیرے میں لینے اور انہیں ختم کر دینے کے لئے پچھلے ۳ دنوں سے جو بڑے پیمانہ پر کارروائی جاری ہے اس میں بڑی حد تک کامیابی ہوئی ہے خبر میں کہا گیا ہے کہ ابھی تک کوئی بڑی چھٹپھیڑ عمل میں نہیں آئی ہے لیکن فوجی رسد کی بڑی مقدار پر قبضہ کر لیا گیا ہے اور کمیونسٹوں کے بہت سے مضبوط اڈے تباہ و برباد کئے جا چکے ہیں۔

اوڑی کے محاذ پر دشمن پیچھے ہٹ گیا

ٹیتھوال کے مغرب میں حملہ آوروں نے ۲۵ پونڈ کے گولے پھینکے

سری نگر ۸ ستمبر۔ دو روز قبل اوڑی کے جنوب مغرب میں ریڈی گالی کی پہاڑیوں پر دشمن کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا اس کے بعد وہ لیڈی گالی کی جانب پیچھے ہٹ گیا ہے۔ جہاں اس سے ہمارے اگلے مورچوں پر گولہ باری شروع کر دی ہے۔

ٹیتھوال کے محاذ پر ہماری فوجوں نے دشمن کے ایک دستہ سے لڑائی اور اسے بہت زیادہ نقصان جان پہونچایا۔ گشتی کاروں کی کوششوں کے ذریعہ پار کرنے کی دشمن کوشش کر رہا تھا۔ ہماری فوجوں نے ناکام بنا دیا۔ ہمارے توپچیوں نے دشمن کی ۲۵ پونڈ کے گولے برسانے والی توپ پر نشانہ لگانے لگے۔ دشمن نے اپنی اس توپ سے ٹیتھوال کے مغرب میں ایک علاقہ پر ۱۴ گولے پھینکے۔

دشمن کے ایک دستہ نے ٹیتھوال کے جنوب میں ہماری فوجوں پر گولے برسائے گریز کی وادی میں دشمن نے ہمارے اگلے مورچہ پر یلغار اور ونڈ چھائے اس علاقہ میں ہمارے گشتی دستے بہت زیادہ دیکھ بھال کر رہے ہیں۔

پہرے کے علاقہ وادی لنڈائے میں ہماری فوجیں جارحانہ گشتی سرگرمیوں میں مشغول ہیں۔

دو بدو لڑائی

یہ اطلاع پیش کی جا رہی ہے کہ ٹیتھوال کے علاقہ میں جنگ کشیدہ خطرناک صورت اختیار کر لی ہے۔ سری نگر کے جنوب میں شمال مغرب میں تنگل کے روڈ دشمن نے بندوقوں کے ساتھ دو بدو جنگ ہوئی جس میں دشمن کا زبردست جانی نقصان ہوا۔

لڑائی کی تازہ حالت سے پتہ چلتا ہے کہ ٹیتھوال کے مغرب میں دشمن نے ۲۵ پونڈ کی توپوں سے تین درجن گولے برسائے۔ دشمن نے سوت کوشل کی سمت سے سود رہیں۔ اور ہماری طرف نقصانات جان نہیں ہوا۔ سیر پور میں ہمارے بندوقچیوں نے دشمن کے کاسیاب جنگ کی اور مردوں کو اسلحہ بکھرے ہوئے دیکھا گیا۔ ٹیتھوال کے جنوب میں ہماری توپوں نے دشمن کے دو مقامات پر بھاری دشمن کی عورتوں کو ہلاک کر دیا۔ ایک آدمی دشمن کا مارا گیا۔

اوڑی چلکوٹی کے علاقہ میں ریڈی گالی میں دشمن کا زبردست نقصان ہوا اوڑی کے جنوب مغرب میں ۶ ستمبر کی رات میں معمولی کے باعث دشمن گھوڑوں کی بڑی تعداد اور اسلحہ چھوڑ کر بھاگ گئی۔ ٹیتھوال کے جنوب میں ہماری توپوں نے دشمن کے دو مقامات پر بھاری دشمن کی عورتوں کو ہلاک کر دیا۔ ایک آدمی دشمن کا مارا گیا۔

اوڑی چلکوٹی کے علاقہ میں ریڈی گالی میں دشمن کا زبردست نقصان ہوا اوڑی کے جنوب مغرب میں ۶ ستمبر کی رات میں معمولی کے باعث دشمن گھوڑوں کی بڑی تعداد اور اسلحہ چھوڑ کر بھاگ گئی۔ ٹیتھوال کے جنوب میں ہماری توپوں نے دشمن کے دو مقامات پر بھاری دشمن کی عورتوں کو ہلاک کر دیا۔ ایک آدمی دشمن کا مارا گیا۔

اوڑی چلکوٹی کے علاقہ میں ریڈی گالی میں دشمن کا زبردست نقصان ہوا اوڑی کے جنوب مغرب میں ۶ ستمبر کی رات میں معمولی کے باعث دشمن گھوڑوں کی بڑی تعداد اور اسلحہ چھوڑ کر بھاگ گئی۔ ٹیتھوال کے جنوب میں ہماری توپوں نے دشمن کے دو مقامات پر بھاری دشمن کی عورتوں کو ہلاک کر دیا۔ ایک آدمی دشمن کا مارا گیا۔

اوڑی چلکوٹی کے علاقہ میں ریڈی گالی میں دشمن کا زبردست نقصان ہوا اوڑی کے جنوب مغرب میں ۶ ستمبر کی رات میں معمولی کے باعث دشمن گھوڑوں کی بڑی تعداد اور اسلحہ چھوڑ کر بھاگ گئی۔ ٹیتھوال کے جنوب میں ہماری توپوں نے دشمن کے دو مقامات پر بھاری دشمن کی عورتوں کو ہلاک کر دیا۔ ایک آدمی دشمن کا مارا گیا۔

برلن کی ناکہ بندی

(صفحہ اول کالم ۶ سے آگے)

کہ روسی کمانڈر نے سنٹی ہال میں گھس کر ہمارے سپاہیوں کو باہر جانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اعلان کو فیصلہ کیا ہے کہ انہیں گرفتار نہیں کیا جائے گا۔ ان کو فرانسیسی علاقہ میں جانے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ یہ اجازت روسی اور فرانسیسی کمانڈروں کی ملاقات کے بعد دی گئی ہے۔

روسی علاقہ میں ایک فرانسیسی لاری پر سوار کئی فوجیوں کے سفید سپاہیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ انہیں ہتھکڑیوں میں جکڑا ہوا ہے کہ یہ گرفتاریاں اتحادی فوجوں کی ناکہ بندی کی وجہ سے عمل میں لائی گئی ہیں۔ اور جلد ہی ان سپاہیوں کی رہائی کا انتظام پیدا ہو گیا ہے۔

لندن میں برلن کے ایک نمائندہ کے ایک تار سے معلوم ہوا ہے کہ گرفتاریاں کسی غلط فہمی کا نتیجہ نہیں ہیں۔ ۳ دن گرفتار شدہ سپاہیوں سے روسی کمانڈر نے معافی مانگ لی ہے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ وہ سپاہی کون تھے۔

روسی سپاہیوں نے آج شہر کے حالات کی تلاشی لی اور کہا کہ اس سے کہیں زیادہ ہے کہ کوئی بھی سپاہی بغیر ہوئے ہوئے ہوں تلاشی نہیں کیا جائے گا۔ ان کو فرانسیسی علاقہ میں جانے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ یہ اجازت روسی اور فرانسیسی کمانڈروں کی ملاقات کے بعد دی گئی ہے۔

یوپی کونسل کے لئے کانگرس نے اپنے امیدوار نامزد کر دئے

۱۵ ستمبر کو کاغذات نامزدگی داخل کئے جائینگے

لکھنؤ ۸ ستمبر۔ یوپی کانگرس پارلیمنٹری بورڈ نے اپنے دو روزہ اجلاس میں لیجسلیٹو کونسل کی سترہ خالی نشستوں کے لئے مندرجہ ذیل امیدوار مقرر کئے ہیں۔ ۸ ستمبر اور ۹ ستمبر کو کانگریسی نامزدگیوں کے کاغذات نامزدگی داخل کریں گے اور انتخاب کے لئے مقرر ہوئی ہیں پیشیاں ۱۰ ستمبر کو ضائع ہوں گی۔

مسلم نشستیں

دہرہ دون سہارنپور۔ میرٹھ۔ مراد آباد۔ بریلی شاہجہاں پور۔ سیتا پور۔ ہردوئی۔ بہرائچ۔ گونڈہ۔ فیض آباد۔ بارہ بنکی۔ الہ آباد۔ جھانسی۔ جالون۔ مسلم دیہی شیخ مسعود الزماں۔ بریلی شاہجہاں پور۔ پیلی بھیت۔ مسلم دیہی مسٹر وحید احمد۔ فیض آباد گونڈہ بہرائچ سلطان پور بستی۔ گورکھپور مسلم دیہی۔ مسٹر ظفر حسین۔

دہرہ دون سہارنپور۔ میرٹھ۔ مراد آباد۔ بریلی شاہجہاں پور۔ سیتا پور۔ ہردوئی۔ بہرائچ۔ گونڈہ۔ فیض آباد۔ بارہ بنکی۔ الہ آباد۔ جھانسی۔ جالون۔ مسلم دیہی شیخ مسعود الزماں۔ بریلی شاہجہاں پور۔ پیلی بھیت۔ مسلم دیہی مسٹر وحید احمد۔ فیض آباد گونڈہ بہرائچ سلطان پور بستی۔ گورکھپور مسلم دیہی۔ مسٹر ظفر حسین۔

دو طرفہ ٹریفک کھولنے کیلئے ایک بین المملکتی کانفرنس

کانفرنس کا کوئی نتیجہ نکلنے تک پرمٹ سسٹم جاری رہے گا

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان نے زبانی طور پر حکومت ہند کی اس تجویز کی تصدیق کر دی ہے کہ پناہ گیروں کے ایک مملکت سے دوسری مملکت میں واپس جانے کے سوال پر غور کرنے کے لئے قریب اور بین المملکتی کانفرنس کا انعقاد عمل میں لایا جائے۔ اس سوال پر غور کرنے کے لئے شرط یہ ہوگی کہ دونوں طرف سے راستہ کھولا جائے گا

ابھی تک اس کانفرنس کے انعقاد کی تاریخیں اور مقام کا فیصلہ نہیں ہوا ہے لیکن خیال ہے۔ کہ کانفرنس یا تو دہلی میں ہوگی اور یا لاہور میں۔ اس کانفرنس کا نتیجہ نکلنے تک حکومت ہند نے ہند کے اندر پاکستان سے آنے والوں کے لئے جو پرمٹ سسٹم جاری کر رکھا ہے وہ بدستور جاری رہیگا۔ نئی دہلی میں کراچی سے ابھی کوئی اطلاع موصول نہیں ہے کہ حکومت پاکستان نے بھی پاکستان جانے والے غیر مسلم پناہ گیروں کے ٹریفک کو منضبط کرنے کے لئے پرمٹ سسٹم جاری کر دیا ہے۔ (نامہ نگار)

دہلی ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے مشترکہ ایم ایل اے سابق کمشنر دہلی جاکو دہلی اور مہاجرین کے خلاف الزامات کی تحقیق کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ یہ کمیشن ۱۵ ستمبر سے دسمبر ۱۹۴۷ء تک دہلی میں کمشنر دہلی سے آپ کو مدراس میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ جہاں وہ ڈپٹی کلکٹر ہیں۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس نگانا کو اس ماہ کے تیسرے ہفتہ میں تحقیقات کا کام شروع کرنا ہے تحقیقات پبلک کے لئے کھلی ہوگی۔

آئرلینڈ برطانیہ سے اپنی رہے سہے تعلقات بھی ختم کر دے گا

آئرش وزیر اعظم مسٹر کاسٹیلو کا اعلان

اوٹاوا ۸ ستمبر۔ وزیر اعظم آئرلینڈ مسٹر کاسٹیلو نے ڈبلن کے ایک اخبار کے اس بیان کی تصدیق کی کہ آئرلینڈ ۱۹۳۶ء کے قانون متعلقہ تعلقات خارجہ کو منسوخ کرنے کے بجائے کے ساتھ رہے سہے رابطہ کو ختم کر دینے کی فکر میں ہے۔

مسٹر کاسٹیلو نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ آئرلینڈ برطانیہ سے تعلقات قائم نہیں رکھنا چاہتا۔ بہرحال سلطنت برطانیہ سے آئرلینڈ کا رشتہ ابھی تک قائم ہے۔ مسٹر کاسٹیلو نے کہا کہ برطانیہ کو آئرلینڈ کی طرف سے ۱۵ لاکھ پونڈ سالانہ ایک رقم ملتی ہے۔ مسٹر کاسٹیلو نے کہا کہ آئرلینڈ برطانیہ سے تعلقات قائم رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ آئرلینڈ کے ۲ لاکھ افراد برطانیہ کی فوج میں ملازم ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۵ لاکھ آئرش باشندے برطانیہ میں رہتے ہیں۔ ان کی وجہ سے بھی آئرلینڈ کو برطانیہ سے تعلقات رکھنے پڑتے ہیں۔

مسٹر کاسٹیلو نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ آئرلینڈ برطانیہ سے تعلقات قائم نہیں رکھنا چاہتا۔ بہرحال سلطنت برطانیہ سے آئرلینڈ کا رشتہ ابھی تک قائم ہے۔ مسٹر کاسٹیلو نے کہا کہ برطانیہ کو آئرلینڈ کی طرف سے ۱۵ لاکھ پونڈ سالانہ ایک رقم ملتی ہے۔ مسٹر کاسٹیلو نے کہا کہ آئرلینڈ برطانیہ سے تعلقات قائم رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ آئرلینڈ کے ۲ لاکھ افراد برطانیہ کی فوج میں ملازم ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۵ لاکھ آئرش باشندے برطانیہ میں رہتے ہیں۔ ان کی وجہ سے بھی آئرلینڈ کو برطانیہ سے تعلقات رکھنے پڑتے ہیں۔

کوئی برطانوی افسر کشمیر میں نہیں لڑ رہا

پاکستان کی طرف سے تردید

کراچی ۸ ستمبر۔ پاکستان کی وزارت دفاع کے ایک افسر نے بتایا کہ کشمیر میں پاکستانی فوج کا کوئی برطانوی افسر نہیں لڑ رہا۔ ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف ہوں اور آپ کی بہبودی کا خواہاں مجھے امید ہے کہ آپ ہندوستانی فوجی افسروں کو وفاداری کریں گے اور یہ بھی امید ہے کہ آپ اپنے پیشہ ان نامور افسروں کے نام تاریخ کے صفحات کو بھریں گے۔

مہاراجہ کشمیر نے ریاستی فوجوں کا انتظام ہندوستان کے سپرد کر دیا

کشمیر میں حملہ آوروں کا دباؤ بڑھتا جا رہا ہے مہاراجہ کا اعلان

جموں ۹ ستمبر۔ کشمیر کے مہاراجہ نے ریاستی فوجوں کے تمام افسروں اور سپاہیوں سے ایک حکم میں اپیل کی ہے۔ کہ وہ ہندوستانی فوجوں سے پورا پورا تعاون کریں اور ہندوستانی افسروں کے احکام کی تعمیل کریں۔

انھوں نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ میں ریاستی فوجوں کا بدستور کمانڈر انچیف ہوں۔ لیکن ریاستی فوج کا تمام انتظام ہندوستان کے ہاتھ میں دیدیا گیا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے۔ کہ حملہ آوروں کے خلاف پوری کارروائی کرنا آپ کا فرض ہے۔ میری درخواست پر حکومت ہند نے کشمیر کی فوجی امداد کی اور ریاستی اور ہندوستانی فوجیں کشمیر کو حملہ آوروں سے بچا رہی ہیں۔ دشمن کا دباؤ بڑھتا جا رہا ہے اور پلووہ اس کے کہ ریاستی فوجیں اور ہندوستانی فوجیں مل کر حملہ آوروں کی مزاحمت کر رہی ہیں۔ دشمن کو دبا دیا کم نہیں ہو اس لئے ضرورت ہے کہ ہم زیادہ تعاون اور اشتراک کے ساتھ کام کریں اسی اشتراک کو حاصل کرنے کے لئے میں نے تمام ریاستی فوجوں کا انتظام ہندوستان کے حوالہ کر دیا ہے جس طرح کہ دوسری ریاستوں کی ان فوجوں کا انتظام حکومت ہند کے پاس ہے چونکہ اب پر لڑ رہی ہیں۔ میں آپ کا بدستور کمانڈر انچیف ہوں اور آپ کی بہبودی کا خواہاں مجھے امید ہے کہ آپ ہندوستانی فوجی افسروں کو وفاداری کریں گے اور یہ بھی امید ہے کہ آپ اپنے پیشہ ان نامور افسروں کے نام تاریخ کے صفحات کو بھریں گے۔

انڈونیشیا امریکہ سے قرض لے گا

وزیر خزانہ کی امریکہ کو روانگی

بنکاک ۸ ستمبر۔ انڈونیشیا کے وزیر خزانہ آج بنکاک کے بذریعہ ہوائی جہاز امریکہ روانہ ہو گئے۔ جس کا مقصد امریکہ سے قرضہ حاصل کرنے کی کوشش ہے۔ انڈونیشیا کے لئے قرضہ حاصل کرنے کی کوشش کا مطالبہ ہر ہے اور دوسرے سامان سے کرنے کی کوشش کا انڈونیشیا میں ذخیرہ موجود ہے۔ مسٹر آکسفورڈ نے کہا کہ وہ امریکہ کے ساتھ امریکہ کے ساتھ ذخیرہ کے بارے میں گفت و شنید کریں گے۔ انڈونیشیا کی جمہوریت کی حکومت ہے ڈاکٹر ہاتما نے کہا کہ جدوجہد کے باوجود کئے ہیں۔

دستور ساز اسمبلی کا آئندہ اجلاس

دہلی ۹ ستمبر۔ دستور ساز اسمبلی کے سکریٹریٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۴ ستمبر کو اسمبلی کا اجلاس تین روز کے لئے حکومت کے سوالوں پر غور کرنے کے لئے طلب کیا گیا ہے۔

جنرل اسمبلی میں شریک ہونیوالا ہندوستانی وفد

(۱) ۸ ستمبر۔ آج متحدہ کونسل آسمبلی کے بمبئی میں ہونے والے اجلاس میں جو ہندوستانی وفد شرکت کرے گا اس کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سر گوپالسوامی۔ مسٹر ونے کرشنا مینن۔

(۲) سر سری نواسا چاری۔

(۳) جام صاحب نوانگر۔

(۴) مسٹر ایم سی۔ سیتلواڈ۔

(۵) مسٹر پی۔ سوراؤ۔

مشاورتی نمائندے

(۱) مسٹر بے۔ کے۔ ڈوگی ٹاٹا

(۲) مسٹر ڈی۔ پی۔ کھیتان سیکرٹری انڈین ہندوستانی وفد

(۳) ڈاکٹر ایل۔ پی۔ پے۔ ایڈوکیٹ ہندوستانی نمائندے

(۴) پروفیسر حبیب الحق ندوی۔

(۵) مسٹر کنٹی چندر اپادھیائے۔

سکرٹری وفد۔ مسٹر ہنی۔ ایس۔ جھا۔

جوائنٹ سکرٹری وزارت خارجہ

مشیر قانونی (۱) مسٹر ایس۔ این۔ مکرجی

کشمیر۔

(۲) مسٹر کے وی کے ست رام سکرٹری وزارت فائنانس

(۳) مسٹر ایل۔ ایل اوکار۔ وزارت خارجہ کے اقتصادی مشیر کے معاون۔

(۴) ڈاکٹر اے اپودری سکرٹری انڈین کونسل آف عالم۔ (۵) مس لیلا منی ناٹنڈو۔

وفد کے سکرٹری۔

(۱) مسٹر بے۔ این دھیما۔

(۲) مسٹر پی۔ این نندا۔

(۳) مسٹر جے۔ ایس مہتہ۔

یہ تینوں وزارت خارجہ کے اتاشی سکرٹری ہیں۔

پبلسٹی ڈپارٹمنٹ۔

(۱) مسٹر پی۔ این بھنڈاری پبلک ریلیشنز افسر

(۲) مسٹر ایم کرشنا۔

چیئرمین کے چپراسی۔ سیٹ سکرٹری

مس سشاتا مجمدار

حب رحمت ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کر کے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دوا ہے ۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ دواخانہ بقائی چلی قبر پٹی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء — نمبر ۹۰ — جنوری ڈاڈی — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

قیمت فی پرچہ دو آنے — جلد ۳۰ — دہلی یوم یکشنبہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء — نمبر ۱۰۶ — بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ ۰۲ روپیہ

پاکستان اپنی فوجیں کشمیر بھیجنے میں حق بجانب ہے سر ظفر اللہ کا عذر گناہ

"پاکستانی فوجیں صرف مئی میں کشمیر بھیجی گئیں"

"اگر فوجیں نہ بھیجی جاتیں تو صورت حال خطرناک ہو جاتی"

کراچی ۱۰ ستمبر۔ کل کراچی میں کشمیر کمیشن کی جنگ بندی کے سلسلہ میں ایک پریس کانفرنس ہوئی جس میں چار سوال پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں سے کیے گئے۔ پہلا سوال یہ تھا کہ کشمیر میں پاکستانی فوج بھیجنے کے سلسلہ میں پاکستان جو کوئی بین الاقوامی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل میں پاکستانی فوجیں بعض دفاعی مقامات پر بھیجی گئی ہیں تاکہ ہندوستانی دھوکے کے اقدام کو روکا جا سکے ورنہ اندیشہ تھا کہ ہندوستانی افواج پاکستانی سرحدی فوجوں میں تصادم ہو جاتا۔ پاکستان تو اکتوبر ہی میں اپنی فوجیں بھیج دیتا۔ لیکن اس کو یہ توقع تھی کہ کوئی شریف آدمی جب گھر کو دیکھے گا کہ جنگ کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے تو جنگ کو صرف کشمیر تک ہی محدود رکھنے کے لیے پاکستان نے وہاں اپنی فوجیں بھیج دیں تاکہ ہندوستان کی سرحد تک نہ پہنچ جائیں۔

دوسرا سوال یہ تھا کہ اگر ہندوستانی فوجیں اپنے شعلوں کو پاکستانی پنجاب میں داخل ہونے سے روکنے میں کامیاب ہو جاتیں تو کیا پاکستان کی فوجیں کشمیر سے ہٹا لی جاتیں؟ اس کے جواب میں سر ظفر اللہ نے کہا کہ اگر ہندوستانی فوجیں مغربی پنجاب میں داخل ہو جاتیں تو اس صورت حال کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ ہم نے کونسل کی بھی یہی رائے دی تھی کہ کمیشن کو بتا دیا تھا کہ کشمیر کے بعض دفاعی مقامات پر پاکستانی فوجیں اس خطرہ کے پیش نظر موجود ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ مجلس تحفظ میں پاکستان نے اس کا اقرار نہیں کیا لیکن واقعہ یہ ہے کہ جس وقت مجلس تحفظ میں بحث ہوئی تھی۔ پاکستانی فوجیں کشمیر میں موجود نہیں تھیں۔ کمیشن کی تجویز کشمیر کمیشن کی ۱۳ اگست کی تشریح کی تجویز کے متعلق ظفر اللہ خاں نے کہا کہ اس قبیل کے واقعات تباہ پیدا ہی کے خیال کے مطابق غیر اطمینان بخش حرکت ہے لیکن صورت حال اس سے بھی بدتر ہو سکتی تھی۔ اور وہ یہ ہے کہ گذشتہ اگست میں ریاستی کابینہ نے ان مسائل پر سخت نظام دہائے جو پاکستان کی سرحدوں پر تھے۔ ریاست کے بعض علاقوں میں فوجی حکومت کا نفاذ کر دیا گیا۔ پاکستان کے بعض حصوں میں مارشل لا جاری کر دیا گیا۔ پاکستان کے بعض حصوں میں ہوائی جہازوں کو چلنے سے بند کر دیا گیا اور ریڈیو کی آواز کو بہت سے

باقی صفحہ ۷ کالم ۵ پر

برلن میں روسیوں کے خلاف ڈھائی لاکھ جرمنوں کا مظاہرہ

دو من چلوں نے روسی جھنڈے کو اتار کر پھاڑ ڈالا

برلن ۱۰ ستمبر۔ برلن کے برطانوی سیکٹر میں تقریباً ڈھائی لاکھ جرمنوں نے روسیوں کے خلاف مظاہرہ کیا اور روسی جھنڈے کو اتار کر پھاڑ ڈالا۔ اس پر روسی فوج کی وردی میں ملبوس کچھ لوگ جلائیں۔ جرمن ذرائع سے جو اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ دو منظاہرین برطانوی علاقہ کی حدود سے براندنبرگ دروازہ پر چڑھ گئے اور اس روسی جھنڈے کو پھاڑ ڈالا جو روسی علاقہ کی سرحد پر لگا ہوا تھا۔

ایک جیپ جس میں ایک افسر اور دو سپاہی تھے روسی سپاہی نہتے مظاہرین کی بھیڑ کے بیچ سے پھر بھی رفتار سے دوڑتے رہے کہ کسی کا پاؤں ان پر نہ آ جائے۔ روسی علاقہ میں جنگی یادگار پر تعینات روسی سپاہی بھی برسائے گئے تھے جیپ کے پیچھے پر جھنڈا پھاڑنے والے مظاہرین بھیڑ میں گم ہو گئے۔ جب جیپ روسی علاقے میں واپس آ رہی تھی تو ایک ہندوستانی نے مجمع پر گولیاں چلائیں۔ دوسرے روسی سپاہی نے بھی گولیاں چلائیں۔ جہاں تک معلوم ہو سکا ہے ایک بڈھے جرمن کے پاؤں میں ایک گولی لگی اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ اس کے فوراً بعد روسی جنگی یادگار پر برطانوی ڈپٹی گورنر پہنچ گیا تاکہ حالات کا اندازہ کیا جا سکے۔ اس سے چند منٹ پہلے ہی برطانوی اور روسی افسروں نے آپس میں بات چیت کی تھی۔ ایک سینئر روسی افسر نے اس کا اقرار کیا کہ جیپ کے سپاہیوں نے گولیاں چلائی تھیں۔ اس نے کہا کہ اس واقعہ کے ذمہ دار سپاہیوں کے نام معلوم کر لیے جائیں گے اور برطانوی حکام کو مطلع کر دیا جائیگا۔ اس کے بعد دروازہ پر ایک نیا سرخ جھنڈا لہرا دیا گیا۔

یوپی کے چار ہزار دیہات پانی میں ڈوب گئے سیلاب کی خوفناک تباہ کاریاں

غازی پور میں سینکڑوں مکانات گر گئے

بعض سڑکوں پر بارہ بارہ فیٹ پانی۔ بہار کو بھی خطرہ پیدا ہو گیا

لکھنؤ ۱۰ ستمبر۔ یوپی کے سیلاب نے انتہائی خوفناک شکل اختیار کر لی ہے۔ اس صوبہ کے اوپر جو آفت اچانک مصیبت آئی ہے اس نے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ صوبہ کی زرخیز زمین کا ہزاروں مربع میل علاقہ تباہ ہو چکا ہے یوپی کے تین اضلاع بنارس۔ غازی پور۔ اور بلیا میں سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے۔ ۴ ہزار سے زائد دیہات غرق آب ہیں۔ اور تقریباً ایک ہزار دیہات کا نام و نشان بالکل ہی مٹ گیا ہے۔

مشرقی یوپی میں بلیا کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے اتوار تک اس کے ایک ہزار دیہات میں سیلاب کا پانی داخل ہو چکا تھا۔ اس وقت سے اب تک سیلاب کا پانی کئی فٹ بلند ہو چکا ہے۔ اتوار سے اب تک مزید ڈیڑھ ہزار دیہات زیر آب ہو گئے ہیں۔

آج کے ہوائی سفر سے میں نے یہ اندازہ لگایا۔ بنارس سے بلیا تک میں نے دریا کے بہاؤ کے ساتھ ساتھ اڑان کی۔ دریا کا پاٹ ۱۰ میل سے ۳۰ میل تک وسیع ہے۔ نہیں کہا جاتا کہ جب گنگا کا یہ پانی بہار کی سرحد میں داخل ہوگا تو بہار کا کیا حشر ہوگا۔ بہار میں گنگا کے پانی میں گھاگرا اور دریائے سون کا پانی بھی شامل ہو گیا ہے۔

غازی پور نصف سے زیادہ شہر میں پانی بھرا ہوا ہے۔ بعض سڑکوں پر بارہ بارہ فیٹ پانی ہے مکانات بڑی تعداد میں گر رہے ہیں جتنی دیر ہم شہر میں رہے اتنی دیر میں بہت سے مکانات گر گئے۔ غازی پور میں کل پانی کی سطح ۱۹۱۰ء کے ریکارڈ سے تین فیٹ اونچی تھی۔ آج اس میں چار انچ سے پانچ انچ کا اور اضافہ ہو گیا تھا ضلع کی حالت یہ ہے کہ اس کا تقریباً نصف حصہ ہیں نہانوں اور مویشیوں کا ایک کیمپ ہے۔ ۱۰ ہزار سے زیادہ مویشی اس کیمپ میں ہیں۔ ۱۰ ہزار ان شرنارتھیوں کے علاوہ ہیں جو مختلف کیمپوں میں ہیں۔ ان شرنارتھیوں کو ان کیمپوں سے نکالنا ہوگا۔ ان شرنارتھیوں کو جو فریقین کو قبول کرنا چاہیے شکل کے دن نہیں ہوتے۔ پاکستان کے بارکنٹ میں یہ بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان کی لیڈرشپ اخلاقی ہے۔ پاکستان ایک جارحانہ کارروائی کا مرتکب ہوا ہے اور پاکستان کی بنیاد جھوٹ اور فریب پر ہے۔

پنڈت نہرو کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہندوستان کو خواہش ہی نہیں کہ وہ اور ٹکڑے ہو۔ پنڈت نہرو کشمیریوں کے حق خود ارادی کی تشریح کا الٰہ ہو ہوا کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے علاقہ میں ریفرنڈم شروع ہوا۔ پنڈت نہرو کے خیال میں ریفرنڈم اس سے قبل ہوا اس کا کشمیر کی جنگ سے کوئی تعلق نہیں اور دونوں کا اس قبیل کے واقعات تباہ پنڈت ہی کے خیال کے مطابق غیر اطمینان بخش حرکت ہے لیکن صورت حال اس سے بھی بدتر ہو سکتی تھی۔ اور وہ یہ ہے کہ گذشتہ اگست میں ریاستی کابینہ

نظام کو حکومت ہند سے اور سر نوبات چیت شروع کرنا چاہیئے

نواب رامپور کے احساسات

(نامہ نگار خصوصی)

رامپور ۱۰ ستمبر۔ ہز ایکسی لنسی نواب سر رضا علی خاں والی ریاست رامپور نے ایک نامہ نگار کو ایک انٹرویو کے دوران میں نظام حیدرآباد اور نواب بھوپال کے درمیانی خلیج و کشیدگی کی بابت بتایا۔ ہز ایکسی لنسی نے کہا کہ گزشتہ سال انتقال اختیارات سے قبل میں نے نظام کو ہندوستان میں شامل ہونے کا مشورہ دیا تھا لیکن انہوں نے نہ مانا۔ نتیجہ ناعاقبت اندیشانہ پالیسی کا بنیاد پر میرے مشورہ کو ٹھکرا دیا۔

ہز ہائنس نے بیان جاری رکھتے ہوئے کہا ہے۔ رام پور کے ہندو یونین میں شامل ہونے سے قبل ۱۵ ارمئی کو میں نے ایک خاص پیغام میں اعلیحضرت نظام سے مخلصانہ درخواست کی کہ حیدرآباد جو کہ ملک کی سب سے بڑی اور ترقی یافتہ ریاست ہے اس لئے ہندوستان میں شرکت کی قوت حاصل کرنے میں اسے سب سے آگے رہنا چاہیئے۔

برطانوی تاج کی وفاداری

میں نے اعلیحضرت کو یاد دلایا کہ ان کے ہندوستان کے آزاد ہونے کے قبل نظام حیدرآباد برطانوی تاج کے سب سے بڑے وفادار رہے ہیں اور ہم بھی آپ کو بزرگ سمجھتے آئے ہیں۔ اس لئے اگر اعلیحضرت ہندوستان سے بھی اپنی دوستانہ تعلقات قائم کریں تو بہت ہی اچھا ہو۔ نظام حیدرآباد نے اس معاملہ پر سنجیدگی سے غور نہ کیا اور ریاست رام پور کو بھی ایسا کرنے کا مشورہ حاصل ہوا۔ (باقی صفحہ ۷ کالم ۱ پر)

کشمیر کمیشن واپس دہلی میں

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ ہندوستان اور پاکستان کے لئے اقوام متحدہ کا کمیشن آج قریباً دو ہفتے کے قیام کے بعد کراچی سے واپس دہلی لوٹ آیا۔ کمیشن کے پریذیڈنٹ مسٹر جوزف کوربل، کمیشن کے کو ممبر آج شام کو پنڈت جواہر لال نہرو سے ملیں گے۔ کمیشن کے دیگر ممبر کریلی (بلجیم) تدریجاً نساز ہیں۔

زیر دست خونریزی شروع ہو جائیگی

سر ظفر اللہ کے خدشات

کراچی ۱۰ ستمبر۔ آج کے دن ایک پریس کانفرنس میں حکومت پاکستان کے وزیر امور خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے کہا کہ پاکستان کل ہندوستان حیدرآباد کو کھلی جنگ کی دھمکیاں دیتے رہا ہے۔ مگر اب اس نے ان نتائج پر بھی غور کر لیا ہے جو حیدرآباد کے خلاف عملی کارروائی کرنے میں رونما ہوں گے۔ کہ نہ کہ ملک میں خونریز جنگ شروع ہو جائیگی پر بستی سے ہو سکتا ہے اتنی پھیل جائے کہ اس کے نتائج مشرقی و مغربی پنجاب کے گذشتہ سال کے واقعات سے بھی زیادہ تباہ کن ثابت ہوں؟ ہندوستان کو چاہیے کہ وہ حیدرآباد کے خلاف اپنے فوجی اقدام کے نتائج سے باخبر رہے۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے وہ اپنے اس اقدام پر تلا ہوا ہے۔"

سر ظفر اللہ نے حکومت ہندوستان پر جو پاکستان میں شامل ہو چکا ہے۔ فیصلہ کرنے کا الزام لگایا۔ اور اسے "واضح اور شرمناک فوج کردی" سے تعبیر کیا۔

چار طاقتوں کی کانفرنس

پیرس ۱۰ ستمبر۔ پیرس میں معلوم ہوا ہے کہ ہفتہ کے دن اتحادی تو آبادیوں کے مسئلہ پر چار طاقتوں کی ایک اہم کانفرنس پیرس میں منعقد ہوگی۔

پروم پر حکومت برما کی فوجوں نے قبضہ کر لیا

باغیوں کی طاقت کو ایک زبردست ضرب

رنگون ۱۰ ستمبر۔ حکومت برما کے ایک کمیونیکے میں اعلان کیا گیا ہے کہ حکومتی فوجوں نے رنگون کے شمال مغرب میں ۱۰۰ میل دور اور ایراوادی ریلوے مرکز پروم پر کل دوپہر کو قبضہ کر لیا۔ پروم گھاٹ سے نکل جانے والی سڑکوں پر ایک زبردست ضرب ہے کیونکہ یہ سب سے بڑا شہر تھا جس پر ان کا قبضہ تھا۔ اور یہاں انہوں نے اپنا زبردست انتظام کر لیا تھا۔

۱۰ اگست کو پروم پر باغیوں کا قبضہ تھا اور حکومت نے اپنی تمام تر توجہ اس مرکز پر مرکوز کی تھی۔ اب جبکہ حکومت کا اس پر قبضہ ہو گیا ہے تو حکومت کو یہ آسانی ہو گئی ہے کہ وہ وسطی برما میں فوجیں بھیج سکتی ہے۔ اس قبضہ سے محاذوں تک فوجوں کی نقل و حرکت بھی آسان ہو گئی ہے۔

پروم سے ۳۵ میل شمال میں ایک مقام آلان پیون پر حکومت اور باغیوں کی فوجوں میں تصادم ہوا جس میں تین باغی ہلاک ہوئے۔ رنگون اور منڈالے کے درمیان منگو ملقے سے بھی باغیوں اور حکومت کی فوجوں کے درمیان تصادم کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس طرح ارادی ڈیلٹا کے دو مقامات سے بھی اس قسم کے تصادم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

مکمل فہرست

ان دو کانوں کی جن پر دہلی کے کسٹوڈین نے قبضہ کیا ہے

اور جو

دہلی کے کسی دوسرے اخبار میں شائع نہیں ہوئی

صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجیے

ملایا میں دہشت پسندی برابر جاری ہے

ربڑ کے ایک علاقہ پر دہشت پسندوں کا حملہ

سنگاپور ۱۰ ستمبر۔ دہشت پسندوں نے اسٹریٹس کے شمالی پیٹ علاقہ میں ایک ربڑ کے قطعہ پر حملہ کیا۔ تین گھنٹے تک اور دوسری عمارتوں کو جلا ڈالا اور ہر طرف سے ساز و سامان لوٹ لیا۔ ایک برطانوی سپرنٹنڈنٹ اور چار ملیشین پولیس کے آدمی خوش قسمتی سے بھاگ نکلے جب وہ ایک جیپ میں فرار ہو رہے تھے تو ان پر گولیاں برسائی گئیں۔ لیکن وہ بچ گئے۔

آگ پر قابو پا لیا گیا۔ یہ باغی جیسی جائیداد کو نقصان پہنچانے کے بعد واپس جا رہے تھے تو ان پر گولیاں برسائی گئیں۔ لیکن وہ بچ گئے۔

ملایا میں دہشت پسندوں کی یہ سب سے بڑی واردات ہے۔ اس سے قبل ۱۹۴۷ء میں ۱۰ ربڑ کے باغات پر حملہ کیا گیا تھا۔ ۱۹۴۸ء میں اب تک ۱۰ ربڑ کے باغات پر حملہ کیا گیا تھا۔ ۱۹۴۸ء میں اب تک ۱۰ ربڑ کے باغات پر حملہ کیا گیا تھا۔

نہانے اور کپڑا دھونے کے خالص اور بہترین صابون

تھوک مال کے لئے (مولانا) نورالدین بہاری کا کارخانہ جاری ہو گیا ہے

فیاض گنج باڑہ ہندو راؤ دہلے

سے خط و کتابت کریں

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء

آؤ ایک بات سنو!

ہمارے پاس اطراف ہند سے جو خطوط اور اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ان سے ہمیں مسلمان ہند کی قلبی اور ذہنی کیفیات کا پتہ چلتا رہتا ہے اور ہم آسانی سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس وقت مسلمان کیا چاہتے کیا ہیں، ان کی مشکلات کیا ہیں، ان کی شکایات کی نوعیت کیا ہے اور انہیں اپنے مستقبل سے کس حد تک لگاؤ باقی رہ گیا ہے، ہم جانتے ہیں کہ ان خطوط کا کیا جواب دیں اور ان حقائق کو مسلمانوں کے دلوں میں کس طرح اتاریں جنہیں نظر انداز کر کے وہ زندگی کے دوراہے پر کھڑے ہو گئے ہیں، تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ.... دستور العمل کے طور پر چند اصولی باتوں کی طرف اشارہ کر دیں اور اس کی تفصیلات کو ناظرین کرام کے اختیار تمیزی پر چھوڑ دیں۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلی بات یہ ہے کہ مسلمانوں میں فسادات کے بعد جو بہت بڑی حد تک احساس کمتری پیدا ہو گیا ہے اور وہ اپنے آپ کو دوسروں سے فروتر سمجھنے لگے ہیں، یہ احساس کمتری نفسیات کی مسلمہ اصطلاح ہے اور اسے آج کل کثرت کے ساتھ بے محل استعمال کیا جا رہا ہے، مگر اس سے ہماری مراد صرف اسی قدر ہے کہ انسان فی الشعور طور پر دوسروں کے مقابلہ پر اپنے آپ کو کمزور سمجھے۔ یہ بے بنیاد، بے یار و مددگار، فروتر، حقیر اور مظلوم سمجھے اور اس چیز کا نام اپنی قوتیت اور اپنی خصوصیت رکھ دیجئے یا مسلم سی طاری ہو جائے۔ آج کل ہندوستان کے مسلمانوں پر اس مرض کا شدید حملہ ہے اور وہ اپنے آپ کو اپنے وطن میں بے بس اور لاچار پاتے ہیں، یہ صحیح ہے کہ یہ اساسی اور قدامت، ماحول کی پیداوار ہے اور اکثریت کی ٹیڑی نگاہوں نے اقلیتوں کو خوف زدہ کر کے اس مرض کو ترقی دی ہے، لیکن سارا قصور دوسروں کے سر تھوپ دینا بھی مناسب نہیں ہے، اس میں خود مسلمانوں کا بھی قصور ہے اور علاج کی پہلی شرط یہ ہے کہ ہم ایمانداری کے ساتھ اس قصور کا اعتراف کریں اور عزم کریں کہ ماحول کی مخالفت نہیں بلکہ ماحول کے مطابق نہیں گے اور اپنی استقامت سے حالات کا رخ پلٹ دینے میں اپنی بہترین صلاحیتوں کو کام میں لائیں گے۔

آپ یاد رکھئے، ہم اپنے وطن اور اپنے ملک سے جو نسبت رکھتے ہیں اور اس کے ساتھ تعلق رکھنے کی کوشش کریں گے اسی نسبت سے ہمارے اندر کمتری اور شرتری کا احساس پیدا ہوگا، ہم اپنے اندر یہ احساس پیدا کر کے اسبات کا ثبوت مہیا کر رہے ہیں کہ ہمیں اپنے ملک اپنے وطن اور اپنی شہریت اور سیاست سے بہت کم تعلق رہ گیا ہے اور ہم اپنے وطن کو دوسروں کا وطن سمجھنے لگے ہیں یہ دوسروں کا احسان ہے کہ ہم ہندستان میں بھلے سے طریقہ پر زندگی بسر کرنے کے لئے آزاد چھوڑ دیئے گئے ہیں ورنہ ہمارا کوئی حق نہیں کہ یہاں رہیں اور یہاں کے ذرائع اور وسائل سے بہرہ اندوز ہوں، اس تصور کے بعد انسان کا ذلیل ہونا اور اپنے آپ کو کمزور اور لاچار سمجھنا لازمی ہے کیونکہ جب آپ کسی چیز کو استعمال کرتے وقت یہ سمجھیں گے کہ اس چیز پر آپ کا کوئی حق نہیں تو دل میں قدرتاً وہ کمزوری سی پیدا ہو گی اور ضمیر کی ملامت سے رہا سہا حوصلہ بھی پست ہو جائیگا، اگر اس حالت کو دور کرنے کا کوئی دوسرا راستہ ہے تو ہمیں اسے بھی بتا دیجئے، ہم اسے بھی پیش کر دیں گے لیکن مقصد تو اپنا ہے کہ ہم اپنے کھوئے ہوئے حق کو دوبارہ حاصل کریں اور اپنے حق کو وہاں استعمال کریں جہاں ہمارا کوئی حق نہ تھا! لیکن اگر کسی چیز کو اپنی سمجھیں گے تو اس کے استعمال میں آپ کو کسی قسم کی ہچکچاہٹ محسوس نہ ہوگی اور آپ کا اعتماد بحال ہو گا اور اس کے لئے اونے اونے ذلت کا گوارا کر لینا بھی ناممکن ہو جائیگا۔

آپ کا اپنے آپ کو کمزور، بے بس، بے یار و مددگار سمجھنا اور ہر ذلت اور ہر توہین کو برداشت کرنا تو اس بات کی غمازی کر رہا ہے کہ آپ خود کو اصلی معنوں میں اپنے شہری اور دستوری حقوق سے دستبردار ہو چکے ہیں اور جس ملک میں آپ رہتے ہیں اسے اپنا نہیں بلکہ غیر کا ملک سمجھتے ہیں، سوچئے کیا اس کا نام غداری نہیں! کیا اس کا نتیجہ خیانت اور رسوائی نہیں! اس احساس کے بعد اکثریت کی بدسلوکی اور نظام کی فرقہ واریت یقیناً سونے پر سہاگہ کا کام دے گی اور آپ بات بات پر بے جا خوف، مایوسی اور کمزوری پیدا کر لیں گے، اور نہیں چاہیں گے کہ یہاں سے گھڑی کی چوتھائی میں نکل جائیں اور پاکستان میں جا کر پناہ لیں! لیکن اگر آپ اپنی عظمت کی قیمت لگا کر اور اپنی اخلاقی توانائی کو گرا کر یہ تصور جمالیں کہ یہاں رہنا ہمارا ہے، ہمیں یہاں رہنے کا پورا حق حاصل ہے۔ ہندی ہونے کی حیثیت سے ہماری شہری اور سیاسی ذمہ داریاں بھی اتنی ہی ہیں جتنی دوسروں کی تو آپ کا حوصلہ اور یقین بڑی سے بڑی مصیبت کو بھی خاطر میں نہ لائے گا۔ اور آپ میں استقامت کی ایک ایسی طاقت پیدا کر دے گا جو ہر کوہ بیں آپ کا ساتھ دے گی اور آپ کو میل کا پیل بڑھانے کی عادت سے نجات دلا دے گی۔ یہ مانا کہ اکثریت کے کئی گنا ہیں بڑھی ہیں، حالات ناسازگار ہیں، ہندو قوم کی تنگ نظری نے فضا کو مسموم بنا رکھا ہے اور ہمیں اجنبی بنانے کے لئے پورا زور لگایا جا رہا ہے، مگر ہماری قومی سیرت میں اتنی لچک اور ہمارے اسلامی مزاج میں اتنی گنجائش تو ہونی چاہیے کہ بیرونی دباؤ کو برداشت کرے اور اسے یہ گوارا کے برابر بھی وقعت نہ دے! دوسروں کا سلوک ہمیشہ ہمارے ظرف کے مطابق ہوگا، اگر ہم چھوٹی موٹی کانپیر بن کر اپنی قابل رحم حالت کا مظاہرہ کرتے پھریں گے تو دوسروں کو بھی ہمارا پیچھا کرنے کی جرأت ہوگی اور رحم کرنے والے بھی ہم پر رحم نہ کریں گے۔ لیکن اگر ہماری قومی ہیئت بنیان مرصوص بن کر اپنی صلاحیت کا لوہا منوالے اور ہماری کسی حرکت سے یہ معلوم نہ ہو کہ آپ گرے اور گرے، تو یقین جانئے بداندیشوں کو خود اپنی فکر پڑ جائے گی اور تجربہ انہیں اپنی حرکتوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کر دے گا۔

قوموں کی زندگی کبھی کسی کے اچھے برے سلوک پر موقوف نہیں ہوتی اس کا انحصار قوموں کی جوہریت پر ہوتا ہے، اگر وہ زندہ رہنے کی شرائط کو پورا کر سکتی ہیں تو وہ یقیناً زندہ رہیں گی اور درمیان کی ساری مشکلات کو قابو میں لے آئیں گی، اگر ان کا یہ جوہر فنا ہو چکا ہے اور تنازع للبقاء کے میدان سے ان کے قدم اکھڑ چکے ہیں تو یقین رکھیں کہ دوں کے لئے رحم و کرم اور سہارے کا بٹکشن بیکار ہے اور جس خطرہ کو وہ محسوس کرتی ہیں وہ عنقریب سامنے آکر رہیگا!

غرض کمتری کا احساس یا اپنے آپ کو کمزور سمجھنے کا تصور ملک کے ساتھ کھلی غداری ہے اور غداروں کا حشر یہی ہونا چاہیئے کہ خوف و ہراس ان پر مسلط رہے اور مخالف طاقتیں ان پر عرصۂ حیات تنگ کر دیں! یہی ہوا ہے کہ آخر ملک کی اکثریت کا بھی تو کچھ فرض ہونا چاہیئے سو اس کے متعلق ہم کل کی فرصت میں بحث کریں گے!

فلسطین

فلسطین میں کیا ہو رہا ہے اور آئندہ کیا ہوگا؟ اس کو ہر معلوم ہے کہ روس اور امریکہ کی رقابتوں نے اس [illegible] کا احساس دلا کر اس کا خاتمہ کر دیا ہے اور اس کی آزادی

اچھی باتیں!

ولقد صرفنا تا جدلاً (پ ۱۵ ع ۲۰)

ہم نے اس قرآن میں تمام انسانوں کو سمجھانے کے لئے بار بار مثالوں سے کام لیا ہے لیکن انسان اکثر باتوں میں جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

قرآن تمام انسانوں کو سمجھانے کے لئے آیا ہے اور سمجھانے کی بات یہ ہے کہ انسان کی زندگی کا ایک مقصد ہے اور اسے اس کے اعمال کے لئے ذمہ دار بنایا گیا ہے اگر یہ بات واضح نہ ہو جائے تو پھر انسان کی زندگی کا ایک مقصد قرار پا سکتا ہے اور وہ اس کے حصول کے لئے جدوجہد کر سکتا ہے یہ تصور کہ اس کے اعمال سے باز پرس ہوگی اور نیکی اور بھلائی کے نتائج بھی مختلف ہوں گے۔ اخلاقی زندگی کی بنیاد ہے۔ اور اخلاقی زندگی سے ہی دنیا کا نظام قائم رہ سکتا ہے۔ اتنی صاف اور واضح بات نے باوجود انسان کا ذہن اسے نہیں سمجھتا اور سمجھانے پر لڑنے جھگڑنے کیلئے آمادہ ہو جاتا ہے قرآن نے یہاں وہ بات کہدی ہے جسے نفسیات کے ماہر ہزار تجربوں کے بعد کہتے ہیں یعنی انسان صاف اور سیدھی بات کبھی نہیں مانتا اور یہی اس کی تباہی کا اصلی روگ ہے۔

یورپ میں اچھی فصل کی توقع

چاول کی کاشت میں ہند اور پاکستان کا اول نمبر

سارے یورپ میں عام طور پر خوراک کی فصل بہت اچھی ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔ امریکہ کے محکمہ زراعت نے جو اعداد و شمار جمع کئے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ سوویٹ یونین کے سوائے باقی سارے یورپ میں خوراکی اجناس کی پیداوار کے بارے میں جو اندازے اس سال کے شروع میں لگائے گئے تھے۔ ان کے صحیح ثابت ہونے کے امکانات ابھی تک موجود ہیں۔ ایک مہینہ پہلے پیشگوئی کی گئی تھی کہ اس برس روس کے سوائے باقی سارے یورپ میں ۱۹۴۷ء کی ۲۴۵۰۱ لاکھ بشل خوراکی اناج پیدا ہوگی توقع ہے کہ پیداوار اس اندازے پر پوری اترے گی۔ ۱۹۴۸ء میں سارے یورپ کی پیداوار ۱۵۰-۱ لاکھ بشل تھی۔ دوسری جنگ سے پہلے یہ ۱۵۸۸۰ لاکھ بشل تھی۔

خاص امید کی جاتی ہے کہ گذشتہ ایک برس کی پیداوار کے مقابلہ میں اس برس گندم اور دیگر اناج کی فصل بہت زیادہ ہوگی۔ گندم کی بہترین فصلیں جنگ کے لئے تیار دست تیاریاں کیجا رہی ہیں یہودی کہتے ہیں کہ عربوں نے جھگڑے کے اور عارضی صلح کی خلاف ورزی کی ہے دونوں طرف سے یہی کھیل ہوتا رہیگا دو متحدہ اقوام کے مقرر کردہ ثالث ہوائی جہازوں میں اڑنے اور جنگ کو طول دینے کے اسباب پیدا کر رہے ہیں گے، امریکہ کو یہودیوں سے ووٹ لینے ہیں اس وقت تک تو یقیناً عربوں کو کچلا جائے گا، مگر جب یہ مہم ختم ہو جائیگی اور یہود کے ووٹ حاصل ہو چکیں گے اس وقت دیکھئے امریکی کی روش کیا رہتی ہے، فی الحال فلسطین امن سے محروم ہے اور امریکہ اور روس کی بازی نے اس کے مستقبل کو تاریک بنا رکھا ہے۔

حکومت اور پریس

آل انڈیا نیوز ایڈیٹرز کانفرنس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں ہز ایکسیلنسی سر اوچیل نے پریس کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا "مجھے پریس کی آزادی، ذمہ داری اور حقوق کا احترام، حکومت کے لئے یہ کوئی خوشی نہیں کہ وہ پریس کی راہ میں مشکلات پیدا کرے لیکن میں پریس سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے دائرہ میں سیاسی، جماعتی اور اقتصادی نزاکتوں کا ادراک کرے اور حکومت کی طرف اپنی خیرسگالی اور تعاون کا ہاتھ بڑھائے"

بلاشبہ حکومت اور پریس میں تعاون کی نوعیت ضرورت ہے، پریس کا کام یہ ہے کہ وہ حکومت کے ہاتھ مضبوط کرے اور حکومت کا کام یہ ہے کہ وہ پریس کی آزادی کا احترام کرے کہ اسے زیادہ سے زیادہ خدمت کا موقع دے!

سیر و سیاحت

بقلم

کشمیر

کشمیر کا چار نوشش چپا بھی غالباً اسی قسم کی تفریح سے تعلق رکھتے ہیں کہ جائے بغیر ان کا کوئی قدم نہیں اٹھ سکتا۔ اور آپ ولنگ کے دیوانے ہیں ان کی چوائس ہے —

اول الذکر ہیں کہ چار نقصان دہ ہے کیونکہ اس میں نہ وٹامن ہے اور شہد ٹین — گریز والی کیا کم ہے کہ اس میں دستی پیدا کرنے کا عنصر بھی ہے — خوش قسمت ہیں وہ سپاہی جو لڑتے لڑتے بھی اپنی تلوار دستی گر نہیں جرنے اور لڑنے والے ہاتھوں کو دستی پیدا کرنے کا آسان راستہ بتا گیا — ہمارا خیال ہے اگر کشمیر گمنٹین بھی ہر ایرا غیرا ہوٹل والے سے جائے دونوں متحد ہو کر فیصلہ کر جائے کہ کشمیر کے سیاحوں کی پلیسی پر عمل کرے یعنی کہ ایک گلاس میٹر پر چوبیس گھنٹے پانی کا انتظام کرے تو ایک روز میں کشمیر حل ہو جائے اور روز روز کے جھگڑے ختم ہو جائیں۔

چار پینے والوں کی کئی قسمیں ہیں — ایک وہ جو صرف پرستی کیلئے ہوں کی طرح ایک خاص موسم میں پینے لگتے ہیں — ان کا خیال ہے چائے صرف گرمی پیدا کرتی ہے اس لئے نسخہ سمجھ کر جاڑوں میں پیتے ہیں۔ دوسرے قسم ان لوگوں کی ہے جو پیتے تو ہیں ہر موسم میں لیکن کسی طلب سے نہیں بلکہ شوقیہ فیشن کے طور پر، چار نوش دوست ہیں جو بھار کر صحیح اس لئے بھی پیتے ہیں کہ اس کے ساتھ بسکٹ بھی کھانے کو ملتا ہے۔

تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو چائے کے دلدادہ ہیں کہ اس کے بغیر نہ ان کا ذہن کام کر سکتا ہے اور نہ جسم اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے۔ خلاصہ اپنے شرت سہولتوں سے روگردانی نہیں کرتے — وہ چائے کے لئے قرض لینے میں بھی کوئی جھجک محسوس نہیں کرتے —

اسی طرح فاضل خلیفہ صاحب کو دن میں پانچ بار چائے کی حاجت ہوتی ہے اس سے وہ رات کے جوڑ کھل جاتے ہیں اور پھر وہ اس تیزی سے چلتے ہیں جیسے سرپٹ گھوڑا — اور اس کے ساتھ ہم قدم ہی بھاگنے لگتا ہے۔

سیاحت

کچھ دور ہوا ان کے شکم میں چلا جاتا ہے جو بعد انہیں ڈکار کی شکل میں کرپانی میں چار کی بھی ڈالی گئی ہے یا تبادلہ کی — اس قسم میں ہمارے دوست بھی آتے ہیں جو اپنی جیب کی سی پیالی میں اگر ایک آدھ انہیں تو کم سے کم آدھ پاؤ پینے ڈال کر پینے لگتے ہیں کہ آدھ پاؤ پینے ڈال کر پینے لگتے ہیں بھائی میں چار دار ہیں جانتا۔ میں تو اس سیال شے کو صرف مہنگا سمجھ کر پیتا ہوں۔

تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو چائے کے دلدادہ ہیں کہ اس کے بغیر نہ ان کا ذہن کام کر سکتا ہے اور نہ جسم اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے۔ خلاصہ اپنے شرت سہولتوں سے روگردانی نہیں کرتے — وہ چائے کے لئے قرض لینے میں بھی کوئی جھجک محسوس نہیں کرتے —

اسی طرح فاضل خلیفہ صاحب کو دن میں پانچ بار چائے کی حاجت ہوتی ہے اس سے وہ رات کے جوڑ کھل جاتے ہیں اور پھر وہ اس تیزی سے چلتے ہیں جیسے سرپٹ گھوڑا — اور اس کے ساتھ ہم قدم ہی بھاگنے لگتا ہے۔

سیاحت

کچھ دور ہوا ان کے شکم میں چلا جاتا ہے جو بعد انہیں ڈکار کی شکل میں کرپانی میں چار کی بھی ڈالی گئی ہے یا تبادلہ کی — اس قسم میں ہمارے دوست بھی آتے ہیں جو اپنی جیب کی سی پیالی میں اگر ایک آدھ انہیں تو کم سے کم آدھ پاؤ پینے ڈال کر پینے لگتے ہیں بھائی میں چار دار ہیں جانتا۔ میں تو اس سیال شے کو صرف مہنگا سمجھ کر پیتا ہوں۔

تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو چائے کے دلدادہ ہیں کہ اس کے بغیر نہ ان کا ذہن کام کر سکتا ہے اور نہ جسم اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے۔ خلاصہ اپنے شرت سہولتوں سے روگردانی نہیں کرتے — وہ چائے کے لئے قرض لینے میں بھی کوئی جھجک محسوس نہیں کرتے —

اسی طرح فاضل خلیفہ صاحب کو دن میں پانچ بار چائے کی حاجت ہوتی ہے اس سے وہ رات کے جوڑ کھل جاتے ہیں اور پھر وہ اس تیزی سے چلتے ہیں جیسے سرپٹ گھوڑا — اور اس کے ساتھ ہم قدم ہی بھاگنے لگتا ہے۔

کشمیر کا چار نوشش چپا بھی غالباً اسی قسم کی تفریح سے تعلق رکھتے ہیں کہ جائے بغیر ان کا کوئی قدم نہیں اٹھ سکتا۔ اور آپ ولنگ کے دیوانے ہیں ان کی چوائس ہے —

اول الذکر ہیں کہ چار نقصان دہ ہے کیونکہ اس میں نہ وٹامن ہے اور شہد ٹین — گریز والی کیا کم ہے کہ اس میں دستی پیدا کرنے کا عنصر بھی ہے — خوش قسمت ہیں وہ سپاہی جو لڑتے لڑتے بھی اپنی تلوار دستی گر نہیں جرنے اور لڑنے والے ہاتھوں کو دستی پیدا کرنے کا آسان راستہ بتا گیا — ہمارا خیال ہے اگر کشمیر گمنٹین بھی ہر ایرا غیرا ہوٹل والے سے جائے دونوں متحد ہو کر فیصلہ کر جائے کہ کشمیر کے سیاحوں کی پلیسی پر عمل کرے یعنی کہ ایک گلاس میٹر پر چوبیس گھنٹے پانی کا انتظام کرے تو ایک روز میں کشمیر حل ہو جائے اور روز روز کے جھگڑے ختم ہو جائیں۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

دعوت عمل

ایڈیٹر صاحب۔ محترم تسلیم الجمعیۃ اور ملک کے دوسرے مشہور جرائد کے مطالعے کے بعد مجھے اندازہ ہوا ہے کہ مسلمانوں کی ایک خاصی تعداد اپنی ذہنی کرنٹ کو خواہ وہ حکام کے غیر منصفانہ برتاؤ کا نتیجہ ہو یا حکومتوں کی روگشی، فرقہ پلیسی کا، اخبارات نے صفحات میں شائع کرائی ہے۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ ان کے شکوہ و شکایات کم و بیش حق بجانب اور قرین قیاس ہوتے ہیں لیکن کیا میں ان سے دریافت کر سکتا ہوں کہ ان کے اس طور پر بڑبڑانے سے کیا حاصل ہے۔ کب ان کے خطوط و مضامین کی اشاعت کے بعد تمام شکایات رفع کر دی جاتی ہیں یا ذمہ دار افسران اور حکام نے کرتا دھرتاؤں کی بیک جنبش کا یا پلٹ ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر یہ ضائع سوزی کس شوق کی تکمیل کے لئے کی جاتی ہے۔

میرے خیال میں سخاکیان کو چاہیئے کہ وہ شکایات کرنے سے پہلے اس کی نوعیت پر غور کر لیں۔ عام طور پر وہ دو قسم کی ہوگی۔ ذاتی یا اجتماعی۔ اگر ذاتی قسم کی ہے تو اپنے گروہ کے نیک و باخبر اشخاص لوگوں سے مل کر معاملہ طے کر لیں۔ اخبارات کے ذریعہ ڈھول پیٹنے کی کیا ضرورت ہے اس کے نوشاکی کے مخالف کی ایک طرح کی تشہیر بھی ہوتی ہے اور دوسرے بھی اس کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اگر شکوہ اجتماعی قسم کا ہے تو اس کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ انجمن حدود کے اندر تحریک اتحاد شکایت کرے اور اس کے غیر ضروری بات نہ کرنے والے اور لائق کچھ نمائندے حکومت کے ارباب اختیار کے سامنے جا کر اپنی کیس پیش کریں حتیٰ کہ خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہو۔ اگر یا حکومتوں کی روگشی، فرقہ پلیسی کا، اخبارات نے صفحات میں شائع کرائی ہے۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ ان کے شکوہ و شکایات کم و بیش حق بجانب اور قرین قیاس ہوتے ہیں لیکن کیا میں ان سے دریافت کر سکتا ہوں کہ ان کے اس طور پر بڑبڑانے سے کیا حاصل ہے۔ کب ان کے خطوط و مضامین کی اشاعت کے بعد تمام شکایات رفع کر دی جاتی ہیں یا ذمہ دار افسران اور حکام نے کرتا دھرتاؤں کی بیک جنبش کا یا پلٹ ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر یہ ضائع سوزی کس شوق کی تکمیل کے لئے کی جاتی ہے۔

میرے خیال میں سخاکیان کو چاہیئے کہ وہ شکایات کرنے سے پہلے اس کی نوعیت پر غور کر لیں۔ عام طور پر وہ دو قسم کی ہوگی۔ ذاتی یا اجتماعی۔ اگر ذاتی قسم کی ہے تو اپنے گروہ کے نیک و باخبر اشخاص لوگوں سے مل کر معاملہ طے کر لیں۔ اخبارات کے ذریعہ ڈھول پیٹنے کی کیا ضرورت ہے اس کے نوشاکی کے مخالف کی ایک طرح کی تشہیر بھی ہوتی ہے اور دوسرے بھی اس کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اگر شکوہ اجتماعی قسم کا ہے تو اس کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ انجمن حدود کے اندر تحریک اتحاد شکایت کرے اور اس کے غیر ضروری بات نہ کرنے والے اور لائق کچھ نمائندے حکومت کے ارباب اختیار کے سامنے جا کر اپنی کیس پیش کریں حتیٰ کہ خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہو۔ اگر

(باقی صفحہ ۴ پر)

ریل گاڑیوں کا غلط استعمال

از طرف ایڈیٹر صاحب تسلیم

میں آپ کے موقر روزنامہ کے توسط سے صوبائی حکومتوں اور زمہ دار افسروں کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ کل ریل گاڑیاں سپاہی پیٹ فارم کے بطور استعمال کی جا رہی ہیں۔ ٹرینوں میں سفر کرنے والے بعض حضرات تو بعض تفریح کے لئے خبروں پر اکثر سپاہی سفر کرتے ہیں اور بعض کا منشاء دراصل یہ پریکٹیڈ اکرنا ہوتا ہے۔ کیا یہ چیز افسوسناک اور ایک آزاد ملک کی شان کے شایان نہیں ہے کہ اس کے کچھ شہری ملک کی فضا میں غلط فہمی پیدا کرنے کے بجائے دہشت اور استعمال پیدا کیے جس طرح ہو۔

(باقی صفحہ ۴ پر)

گاندھی جی کے مقدمۂ قتل کی کارروائی

اسپیشل کورٹ میں گوالیار کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادت

دہلی ۹ ستمبر۔ آج گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ میں مسٹر آتما چرن اسپیشل جج کی عدالت میں جمادار گوپال کی شب وار ڈیوٹی۔ گوڈسے کے کمرہ کی تلاشی کے وقت پر۔ اس شخص کے پہلے کے فرائض انجام دیئے تھے

مسٹر سدا شیو لکشمن پرانجپے نے مسٹر رام گوڈسے کو پہچان لیا اور کہا کہ وہ وقتاً فوقتاً نیو ایرا ن صاحب بلڈنگ میں رہتا ہے، یہ عمارت سدا شیو مچھیٹ پونا میں واقع ہے تلاشی کے وقت ان میں گوڈسے کے کمرے سے سیاہ رنگ کا کپڑا چھپا ہوا ملا اور ہلڈیو دار تھا

اس نے بیان کیا کہ ۱۴ جنوری کی گواس دکان کی تلاشی لی گئی جس میں ناتھو رام گوڈسے پونہ میں رہتا تھا۔ دکان سے دیگر چیزوں کے علاوہ ایک خط، ایک چیک اور دو ہلڈیو ونڈوز کی کوئی ہلڈیو اور چیز ملی تھی۔ یہ بلڈنگ وہ تاتریہ نامی ایک شخص کی ہے اس میں ایک کمرہ و ایک آنگن کرایہ پر لیا گیا تھا۔ گواہ نے کہا کہ میں ناتھو رام گوڈسے کو پہچانتا ہوں اس کے علاوہ میں گوڈسے کو شناخت کر سکتا ہوں۔ کہا کہ جو چیز میں برآمد ہوئی تھی وہ ایک کاپی نامہ بنایا گیا تھا۔ اس پر میرے دستخط موجود ہیں جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میں ناتھو رام گوڈسے کو اچھی طرح جانتا ہوں اس کے علاوہ میں گوڈسے کو شناخت کر سکتا ہوں۔ کہا کہ جو چیز میں برآمد ہوئی تھی وہ ایک کاپی نامہ بنایا گیا تھا۔ اس پر میرے دستخط موجود ہیں جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میں ناتھو رام گوڈسے کو اچھی طرح جانتا ہوں اس کے علاوہ میں گوڈسے کو شناخت کر سکتا ہوں۔ کہا کہ جو چیز میں برآمد ہوئی تھی وہ ایک کاپی نامہ بنایا گیا تھا۔ اس پر میرے دستخط موجود ہیں

۳۰ ہزار فرار

جن چالیس آدمیوں کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہوئے تھے ان میں گرفتار ہونے والوں کا ہم حال ہے اور صرف یہ دو شریف ہی شامل تھے میں ان تحویل خانہ کی حالت ہوں یہ تعینوں بھی گاندھی جی کے قتل کے سلسلہ میں ملزم تھے اور پولیس ان کی تلاش کر رہی ہے۔ ۱۰ روز قبل کی خبر ہے کہ بمبئی پولیس کے حوالے کیے گئے تو چار ڈی

حفاظت خانہ گاندھی جی کے قتل کے سلسلہ میں ایک کیس، مقدمہ چلایا گیا اس سے پہلے اسے آرڈی نینس کے ماتحت نظر بند کیا گیا تھا

مسٹر اللہ مدار وکیل پرچرے کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ اگر پارٹ گوالیار میں فرائض انجام دیتا رہا ہے اور مجھے مسٹر جگدیش گوئیل مسٹر بدھ راج جین اور مسٹر ڈی ایس جاٹی کے خلاف اس آرڈی نینس میں گرفتار کیے جانے کا حکم ہیں۔ یہ تین آدمی حراست میں لیے گئے تھے۔ جب ہائی کورٹ نے ان کو عدالت لانے کے لئے حکم جاری کیا

پنچ کے بیان کا رد و ائی

مسٹر اللہ مدار کی جرح کے جواب میں گواہ نے بیان دیا ہے کہ ڈاکٹر پرچرے کا پستول مسٹر بدریہ نے تحویل میں جمع کر دیا تھا اور رسید حاصل کی تھی

گواہ نے عدالت میں رسید پیش کی مختلف سوالات کے جوابات میں گواہ نے کہا کہ ڈاکٹر پرچرے نے کہ کہ کوئی عذر نہیں لی مجھے یہ یاد نہیں کہ میں نے پہلے کتنے افسر کو تعلقات کا حکم دیا تھا کہ وہ معلوم کرے کہ ڈاکٹر پرچرے ذمہ دار ہے یا شدہ ہے ڈاکٹر پرچرے کے جیل کا کان لفٹ میں ہے۔ ڈاکٹر پرچرے اس کے ساتھ ہی تھا ہے

ڈاکٹر پرچرے کو مسٹر جنا نا تھ کی عدالت میں پیش کیا گیا

میں نے ڈاکٹر پرچرے کے بھائی کے۔ ایس پرچرے کو ۱۷ فروری کو حراست میں لیا تھا۔ ۲۰ فروری تک وہ حراست میں رہا۔ ۲۰ فروری کو بات چیت ہوئی تھی حوالات میں بھیجا گیا تھا وہ اب حراست میں نہیں ہے میرا خیال ہے کہ اسے ۲۷ مئی ۱۹۴۸ء کو رہا کیا گیا جبکہ یہ مقدمہ شروع ہو گیا تھا یہ میں درست ہے کہ ڈاکٹر پرچرے کے بھتیجے کو بھی حراست میں لیا گیا تھا جو اس کے ساتھ ہی رہتا تھا

سلین گن کی برآمدگی کے سلسلہ میں ڈاکٹر پرچرے اور دیگر کے خلاف مقدمہ بنایا گیا

گواہ نے بتایا کہ اسے اس بات کا پتہ نہیں کہ ۲۰ فروری کو کی کارروائی نامکمل رہی۔

۳۰ ہزار فرار

جن چالیس آدمیوں کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہوئے تھے ان میں گرفتار ہونے والوں کا ہم حال ہے اور صرف یہ دو شریف ہی شامل تھے میں ان تحویل خانہ کی حالت ہوں یہ تعینوں بھی گاندھی جی کے قتل کے سلسلہ میں ملزم تھے اور پولیس ان کی تلاش کر رہی ہے۔ ۱۰ روز قبل کی خبر ہے کہ بمبئی پولیس کے حوالے کیے گئے تو چار ڈی

حفاظت خانہ گاندھی جی کے قتل کے سلسلہ میں ایک کیس، مقدمہ چلایا گیا اس سے پہلے اسے آرڈی نینس کے ماتحت نظر بند کیا گیا تھا

مسٹر اللہ مدار وکیل پرچرے کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ اگر پارٹ گوالیار میں فرائض انجام دیتا رہا ہے اور مجھے مسٹر جگدیش گوئیل مسٹر بدھ راج جین اور مسٹر ڈی ایس جاٹی کے خلاف اس آرڈی نینس میں گرفتار کیے جانے کا حکم ہیں۔ یہ تین آدمی حراست میں لیے گئے تھے۔ جب ہائی کورٹ نے ان کو عدالت لانے کے لئے حکم جاری کیا

پنچ کے بیان کا رد و ائی

مسٹر اللہ مدار کی جرح کے جواب میں گواہ نے بیان دیا ہے کہ ڈاکٹر پرچرے کا پستول مسٹر بدریہ نے تحویل میں جمع کر دیا تھا اور رسید حاصل کی تھی

گواہ نے عدالت میں رسید پیش کی مختلف سوالات کے جوابات میں گواہ نے کہا کہ ڈاکٹر پرچرے نے کہ کہ کوئی عذر نہیں لی مجھے یہ یاد نہیں کہ میں نے پہلے کتنے افسر کو تعلقات کا حکم دیا تھا کہ وہ معلوم کرے کہ ڈاکٹر پرچرے ذمہ دار ہے یا شدہ ہے ڈاکٹر پرچرے کے جیل کا کان لفٹ میں ہے۔ ڈاکٹر پرچرے اس کے ساتھ ہی تھا ہے

ڈاکٹر پرچرے کو مسٹر جنا نا تھ کی عدالت میں پیش کیا گیا

میں نے ڈاکٹر پرچرے کے بھائی کے۔ ایس پرچرے کو ۱۷ فروری کو حراست میں لیا تھا۔ ۲۰ فروری تک وہ حراست میں رہا۔ ۲۰ فروری کو بات چیت ہوئی تھی حوالات میں بھیجا گیا تھا وہ اب حراست میں نہیں ہے میرا خیال ہے کہ اسے ۲۷ مئی ۱۹۴۸ء کو رہا کیا گیا جبکہ یہ مقدمہ شروع ہو گیا تھا یہ میں درست ہے کہ ڈاکٹر پرچرے کے بھتیجے کو بھی حراست میں لیا گیا تھا جو اس کے ساتھ ہی رہتا تھا

سلین گن کی برآمدگی کے سلسلہ میں ڈاکٹر پرچرے اور دیگر کے خلاف مقدمہ بنایا گیا

گواہ نے بتایا کہ اسے اس بات کا پتہ نہیں کہ ۲۰ فروری کو

اب بھی

العامہ اللہ خاں ناصر

ہوا کے دوش پہ ہے راہ کا غبار اب بھی
وفا کی بو ہے مشام چمن پہ بار اب بھی
روش سے لالہ و گل کی ہے دلفگار اب بھی
ستم ظریف خزاں کہہ رہی ہنس ہنس کر
نمک ہے خندۂ گل میں نہ شک شبنم میں
نئی بہار میں پھولوں کا امتیاز ہے کیا
جو ناتواں تھے وہ دب دب کے پامال ہوئے
بدل گیا ہے بہت گرچہ بندوبست چمن

تلاہے سغدہ نوازی پہ روزگار اب بھی
ہماری خاک سے پھولوں کو ہے غبار اب بھی
مگر بہار کو کہتے ہیں ہم بہار اب بھی
نظر نظر ہو تو ہے باغ میں بہار اب بھی
ہوائے باغ نہیں سب کو سازگار اب بھی
کہ زر پہ ناز و نزاکت کا ہے مدار اب بھی
جو داغدار تھے وہ دل ہیں داغدار اب بھی
منائی جاتی ہے کلیوں کی یاد گار اب بھی

گلوں سے ہو نہ سکا غم غلط غنا دل کا
مآل باغ پہ شبنم ہے اشکبار اب بھی

یورپ میں اچھی فصل کی توقع

(صفحہ ۲ سے آگے)

معلوم ہوا ہے کہ رجن ٹانا کے ساتھ حالیہ ہی میں ایسا انتظام کیا گیا ہے جس کی رو سے ہند کو اس سال کے خاتمہ تک ۱۵ لاکھ ٹن گندم مل جانے کی۔

پاکستان میں خوراک کی قلت

پنجاب، سندھ اور مغربی بنگال میں سیلابوں اور طغیانیوں سے موجودہ فصلوں کو کافی زیادہ نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے پاکستان کو اس برس ۵۰۰ ٹن خوراک کی کمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ صدر سرحد بلوچستان اور پاکستان میں شامل ہو چکی۔ دریائیں بھی اس کی کو پورا کرنے کے قابل نہ ہو سکیں گی۔ کیونکہ کبھی پنجاب سے بہت جلد ان سیلاب علاقوں میں پناہ گزیں بھیجے جا رہے ہیں اور وہ خود زیادہ خوراک حاصل کرنے کے لئے بھی پنجاب پر ہی بوجھ بن جائیں گے۔

پاکستان نے ضروری اشیاء کے تبادلے کے معاہدہ کے ماتحت ہند کو کافی بڑی مقدار میں خوراک بھیجنے کی ذمہ داری لے رکھی ہے۔ یہ معاہدہ ۱۵ اگست ۱۹۴۹ء کو ختم ہو گا۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ پاکستان میں آئندہ فصل سے اتنی زیادہ پیداوار ہو گی۔ کہ وہ معاہدہ کی رو سے ہند کے لئے چھوڑے اپنے ہند کو پورا کر سکے گا

یہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ ہند و پاکستان کے ساتھ مذکورہ بالا معاہدہ پر پاکستانی کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ اس فصل کے دوران میں پاکستان میں خوراک کی قلت ہو جائے گی۔

پاکستان میں احتیاطی تدابیر

سندھ اور پنجاب میں طغیانیوں نے فصلوں کی بڑی تباہی و بربادی ہوئی ہے اس سے بچنے کے لئے پاکستان میں خوردنی اشیاء پر پابندیاں لگائی گئی ہیں کراچی کے حکام نے گندم کی بچت کرنے کے خیال سے یکم ستمبر ۱۹۴۸ء سے ایک اور چیسٹری کا بانا منسوخ قرار دیدیا ہے۔ سیدہ اور سبوجی کی سپلائی بھی بند کر دی جائے گی۔ کراچی شہر کے لئے گندم کا ماہواری کوٹا ۵۰ ٹن سے گھٹا کر ۴۰ ٹن کر دیا گیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کراچی میں خوراک کی مقدار ۳۰ فیصد کم کھانا گھی ہے نتیجہ کے طور پر گندم کا اسٹاک ۲۱/۲ ماہ تک کر دیا گیا ہے۔

ہند کے زراعتی وزیروں کی کانفرنس

اس ہفتہ میں غالباً دہلی میں ہند کے صوبوں کے زراعت کی کانفرنس ہو رہی ہے جس میں علاوہ دیگر مسائل کے اس بات پر بھی غور کیا جائے گا۔ کہ ملک بھر میں جانوروں کا ایک ایسا مربوط ڈھانچہ تیار کیا جائے جس سے اناج پیدا کرنے والوں اور گاہکوں دونوں کے مفاد کا تحفظ کیا جا سکے۔

خوراکی پالیسی کمیٹی نے تسلیم کیا تھا۔ کہ بڑے بڑے خوردنی اناج کی قیمتیں اتنی زیادہ نہ کر دی جائیں کہ اناج پیدا کرنے والوں کو اس کاروبار سے منافع ہی نہ ہو۔ اس لئے اس کمیٹی نے یہ سفارش کی تھی۔ کہ آئندہ پانچ برسوں کے لئے اناج کی درآمد کی تناسب زراعت کی بہبودی کے لئے ایک خود مختار انتظامیہ ادارہ قائم کیا جانا چاہیئے۔ نیز اسی ادارہ کو اس کو دل بدل کرنے کا کام بھی سپرد کیا جائے کہ ضمن جائزہ کمیٹی کی سفارش کے مطابق زراعتی ورزیر کی کانفرنس، غالباً کاموٹی، پوزیشن اور ضروریات زندگی کی اشیاء کی کا پورا جائزہ لے کر تجویز پیش کریگی

ہند میں خوراک کی درآمد

غیر ممالک سے مندرجہ ذیل خوردنی اجناس ۲۶ اگست ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ہند میں پہنچنے کی اطلاع موصول ہوئی ہیں۔

گندم	۳۶۵۰۰	ٹن
آٹا	۱۳۴۰۰	ٹن

یکم جنوری ۱۹۴۸ء سے لے کر اب تک اناج کی کل درآمد حسب ذیل ہے۔

گندم	۷۲۰۹۰۰	ٹن
آٹا	۱۲۵۶۵۰	ٹن
مکی	۲۸۳۰۰۰	ٹن
باجری	۱۰۹۰۰	ٹن
جو	۱۴۶۰۰۰	ٹن
میلو	۸۷۰۰۰	ٹن
سیمولین	۱۳۰۰۰	ٹن
چاول	۶۹۰۰۰۰	ٹن

اگر دشمن لڑنا چاہتے ہیں تو کھلم کھلا میدان میں آ جائیں

صدر ارجنٹائن جنرل پیرون کا چیلنج

بیونس ایرس ۹ ستمبر۔ جنرل جوان ڈومنگو پیرون صدر ارجنٹائن نے اپنی تقریر میں اپنے سیاسی مخالفین کو مخاطب کیا کہ میرا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے طاقت تمہیں جواب دے رہی ہے اگر مخالفین کو میرے منہ سے موت کا حکم سننا پڑا تو میری آواز میں ذرا سی بھی لرزش نہ ہو گی جنرل موصوف نے دشمنوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ

(۱) تمام مال دار لوگ

(۲) وہ تمام لوگ جو کچھ نہیں کرتے

(۳) وہ تمام لوگ جو پیشہ ور سیاست داں ہیں

(۴) اور وہ تمام لوگ جو ظالم ملکی سرمایہ داروں کے مفاد کی گرم جوشی سے حمایت کرتے ہیں۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے صدر پیرون نے نہایت بلند لہجہ میں کہا کہ اب ہم اپنے ملک کو اداروں کے ہاتھ میں نہیں دے سکتے جو اپنے بندہ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ یہ ہڑتال ہفتہ کی پولیس کے فائرنگ کے خلاف تھی احتجاج کی کوئی تھی۔ وزیر اتحاد ٹرین کے بیان کے مطابق نوے فی صدی ملزم کام پر آ گئے۔ اور وہ ہڑتال کا کوئی برا اثر نہیں پڑا۔

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا ایک جلسہ سردار پٹیل کی زیر صدارت ہوا۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد و لوہ حالت نہ آسکے سردار پٹیل مولانا آزاد، ڈاکٹر سیتا رامیہ ڈاکٹر پی۔ سی۔ گھوش مسٹر شنکر راؤ دیو اور اچاریہ کرپلانی جلسہ میں شریک تھے

اب ہمیں یہ دیکھنا نہیں ہے کہ ہم کو دعوت نہیں دی گئی ان حضرات کو معلوم ہو جانا چاہئے کہ ہم کو ان دروغ بافیوں اور من گھڑت سے کام چلنے والا نہیں ہے ان لوگوں کو علم دیئے وقت میری آواز بالکل نہیں کانپے گی۔

اگر یہ لوگ جنگ چاہتے ہیں۔ تو جنگ ہی سہی اس کے نتیجہ میں یا ان کا قلع قمع ہو جائے گا۔ یا ہم ہی مٹ جائیں گے کچھ یقین ہے کہ جو ہوا اپنی مائے ستا کر رہیں گے۔

کلکتہ میں ہڑتال

پندرہ آدمی گرفتار

کلکتہ ۹ ستمبر۔ آج کلکتہ پورٹ ٹرسٹ کے ملازموں نے ایک دن کی جو ہڑتال کی تھی اس سلسلہ میں پکٹنگ کرتے ہوئے پندرہ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ یہ ہڑتال ۳ ستمبر کی پولیس کے فائرنگ کے خلاف بطور احتجاج کی گئی تھی۔ وزیر اتحاد ٹرین کے بیان کے مطابق نوے فی صدی ملزم کام پر آ گئے۔ اور وہ ہڑتال کا کوئی برا اثر نہیں پڑا۔

نئی دہلی ۹ ستمبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا ایک جلسہ سردار پٹیل کی زیر صدارت ہوا۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد و لوہ حالت نہ آسکے سردار پٹیل مولانا آزاد، ڈاکٹر سیتا رامیہ ڈاکٹر پی۔ سی۔ گھوش مسٹر شنکر راؤ دیو اور اچاریہ کرپلانی جلسہ میں شریک تھے

حیدرآباد سے غیر ملکیوں کا انخلا شروع ہونے والا ہے

تخلیہ کنندگان کو لانے کے لئے یارک طیاروں کا انتظام کرایا گیا

دہلی ۹ ستمبر۔ مصدقہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد میں جو برطانوی اسٹرلنگ کرنسی اور ایرانی باشندے ہیں ان کو نکالنے کے لئے یارک طیاروں کا انتظام کرایا گیا ہے۔ اس بارے میں کچھ عرصہ پہلے جو انتظامات کئے گئے تھے اب ان کو نکالنے کی جا رہے ہیں۔

اس مقصد کے لئے دو یارک طیارے بھیجے گئے ہیں اکثر کا پائلٹ کچھ عرصہ پہلے بھارتی ہوائی فوج سے تعلق رکھتا تھا۔ ان کے ساتھ کے پائلٹ بھی اسی فوج سے تعلق رکھتے ہیں اور سیسیل ہوٹل کے ملازم ہیں جو حیدرآباد سے تخلیہ کنندگان کے لئے کھانا تیار کیا کرتے تھے۔ اس وقت حیدرآباد میں ۱۰۰ کے قریب برطانوی باشندے ہیں جن کو نکالنے کے لئے یہ انتظامات کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰۰ کے قریب ایرانی باشندے ہیں جن کو نکالنے کے لئے ایک علیحدہ طیارہ کا انتظام کیا گیا ہے۔

کشمیر کمیشن کے نمبر

ریشم کی فیکٹری میں

سری نگر ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کمیشن کے ڈپٹی کمیشن کے بعد دوں سری نگر کی مشہور ریشم کی فیکٹری کا معائنہ کیا۔ ریشم کی فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کی حالت سے متعلق بعض سوالات کئے ان کے جوابات میں شیخ عبدالله نے بتایا کہ مزدوروں کی تنخواہ میں اضافہ کیا گیا ہے۔

جاگیرداری سسٹم

جودھپور میں ابھی ختم نہیں ہوا

جودھپور ۹ ستمبر۔ مسٹر بھنڈاری وزیر مالیات جودھپور نے اپنے ایک بیان میں بتایا ہے کہ جودھپور ریاست جاگیرداری کی تنظیم کے سلسلہ میں کوئی قدم نہیں اٹھائے گی۔

آپ نے کہا کہ جودھپور کے باشندوں کو اس طرح کی فکر و پریشانی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم جاگیرداری کو ختم کر دیں گے۔ اس طریق کار کے متعلق جسے حالات خود کچھ ہوں ہمیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہم رعایا کی بہتری اور بہبود کے لئے اس قسم کی کوئی قدم نہیں اٹھائیں گے جس سے ہمارے موجودہ سماجی ڈھانچہ پر جاگیر مسائل پر کچھ اثر پڑے۔ اس قسم کے سوال پر تفصیل سے اسمبلی میں ہی غور کیا جائے گا جب وہ قائم ہو گی

مسٹر بھنڈاری نے ریاست کے ارتقاء عوامی اور ذمہ دار حکومت کے قیام کے لئے جاری کی وہ دو راندیشی کو ظاہر کرتا ہے آپ نے کہا کہ میں اپیل کی کہ ہم کو مضبوط کرنے کے لئے حکومت کی مدد کریں۔

مہاراجہ درھنگہ کا نیا اعزاز

قائم مقام راج پرمکھ بن گئے

پاٹنہ ۹ ستمبر۔ مہاراجہ درھنگہ کمانڈر انچیف مسٹر بہار کے وزیر اعظم ڈاکٹر سری کرشن سنہا کی موجودگی میں مہاراجہ درھنگہ سوامی شرنگھرام کے قائم مقام راج پرمکھ بنائے گئے ہیں۔ جس انہوں نے اپنے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ حلف لینے کی رسم گورنر ہاؤس میں ادا کی گئی۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم کابینہ کے دیگر وزیر اور سول و ملٹری حکومت کے اعلیٰ افسران شامل تھے قائم مقام راج پرمکھ سے ہری مسنگھ دیو اشا چیف جسٹس سوامی شرنگھرام نے حلف اٹھایا۔ مہاراجہ درھنگہ کو گزشتہ ہفتہ سول شلر حکومت کا اعلیٰ عہدہ پر کچھ منتخب کیا گیا۔ حلف اٹھانے سے قبل آپ نے ریاست پر کچھ کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ آپ نے حلف اٹھایا۔

کراچی کو کشمیر کمیشن کی روانگی

کراچی ۹ ستمبر۔ آج صبح کشمیر کمیشن کی آمد کی اطلاع ملنے کے بعد کراچی سے نئی دہلی روانہ ہو گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کمیشن کے ارکان ۱۰ بجے ان کا جلسہ ہو گا جس میں وہ آئندہ کے پروگرام پر غور کریں گے۔ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ کمیشن جلد ہی سرینگر جائے گا۔

تلاش گمشدگان

عاجز عبدالرحمٰن ولد محمد حیات حال کن مردان ضلع ہزارہ آباد

(۲) محمد شفیع ولد عنایت اللہ ساکن نصبہ خوجہ ضلع مظفر نگر

(۳) محمد رفیع۔ محمد نقی۔ صغیرہ بی بی و محمد شفیع ذکور کے بچے

(۴) محمد دی کی محمد رفیع۔ نسیم فاطمہ و دختر محمد رفیع محمد یعنی ولد محمد رفیع۔ یہ سب خورجہ ضلع بلند شہر کے رہنے والے ہیں اور ایک سال سے لاپتہ ہیں۔

(۵) شمیم فاطمہ دختر محمد رفیع مع مسلمہ بیگم زوجہ محمد شفیع (۶) نسیم اللہ خاں ولد جمعہ خاں عمر ۲۰ سال محمد آنمیں کی بیٹی جالندھر ریاست پٹیالہ مدت سے کوئی خبر نہیں آج تک لاپتہ ہے۔

(۷) شمیر فاطمہ اہلیہ محمد انیس صاحب رہا پور ضلع میرٹھ عمر ۲۰ سال (اس کی گود میں ایک سال کا لڑکا بھی تھا) (۹) افروز فاطمہ دختر محمد انیس صاحب پور ضلع میرٹھ عمر ۷ سال (۱۰) اعجاز خاں ولد فخر خاں و دختر محمد انیس صاحب پاپور ضلع میرٹھ عمر ۵ سال (۱۱) اسماء سب ۳ زوجہ محفوظ خاں۔ اس کے ساتھ ۴ مہینہ کا بچہ بھی تھا جس کا نام محمود ہے (۱۲) نور جہاں خلیفہ اللہ بندی (۱۳) چندہ بیگم زوجہ مناظر رضوی صاحب امروہہ ضلع مراد آباد۔ دلی پہاڑ گنج میں رہتی تھی مذکورہ بالا تمام لاپتہ دلی اور میرٹھ ایک سال سے لاپتہ ہیں ان میں سے اگر کسی کے متعلق گمان ہے کہ وہ زندہ ہیں تو اگر کوئی صاحب مذکورہ بالا اشخاص کا پتہ رکھتے ہوں تو براہ کرم مطلع فرمائیں تاکہ ان کے اقارب تک اطلاع پہنچائی جا سکے اور ان کی بے چینی رفع ہو۔ دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی)

کالم ۵ سے آگے

کو دس لاکھ ٹن کا ایک کنٹرکٹ کی خبر۔ اناج فراہم رکھنے اور اس کو دل بدل کرنے کا کام بھی سپرد کیا جائے کہ ضمن جائزہ کمیٹی کی سفارش کے مطابق زراعتی ورزیر کی کانفرنس، غالباً کاموٹی، پوزیشن اور ضروریات زندگی کی اشیاء کی کا پورا جائزہ لے کر تجویز پیش کریگی

برائے اطلاع عام

یہ مکمل فہرست اب تک دہلی کے کسی اور اخبار میں شائع نہیں ہوئی

فسادات اور دوسرے حالات کے ایک ڈیٹیکٹیو سروے سے متاثر ہو کر حکومت ہند کے ایک اعلیٰ افسر نے دہلی کی جو فہرست شائع کرائی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی خالی جائیداد کے کسٹوڈین دہلی نے مسلمانوں سے مشرقی پنجاب اور دیگر علاقوں میں ۱۳۲۷ مکانوں کے علاوہ ۱۳۲۷ دکانوں کے سپ سیکشن مالک کے حق میں ۶ کے سپ سیکشن مالک کے حق میں ۸ مکانوں اور دو دکانوں کا قبضہ لے لیا ہے۔

دکانوں کی فہرست

نمبر سلسلہ	نمبر دوکان	جائے وقوع	حقوق جو کسٹوڈین کو متعلقین کے ملے		
			ملکیت	کرایہ داری	ملکیت کرایہ داری
۸۵۷	انجمن سینما	لال کنواں حوض قاضی، دریا گنج	—	—	دونوں
۸۵۸	۱۴-۴/۸	مین بازار سبزی منڈی	"	ک	—
۸۵۹	۱۳۷۸۶-۸۷	مرتب کھان پہاڑ گنج	—	ک	—
۸۶۰	۴۶۴۳	گلی مدرسہ قاضی پڑوٹا وارد پہاڑ گنج	—	یک	—
۸۶۱	۱۳۲۷-۴۸	عبدالرحمن روڈ۔ قرول باغ	—	ک	—
۸۶۲	۵۳۰۲	مین بازار پہاڑ گنج	—	ک	—
۸۶۳	۵۲۷۵	مین بازار پہاڑ گنج	—	ک	—
۸۶۴	۵۸۹	مین بازار پہاڑ گنج	—	ک	—
۸۶۵	۸۶۳	مین بازار سبزی منڈی	—	ک	—
۸۶۶	۲۰۷۸	کوچہ شاہ کنی مائے دریا گنج	—	ک	—
۸۶۷	۷۱/۲۶۳۹ ×	اجمل خاں روڈ قرول باغ	—	ک	—
۸۶۸		دوکان نمبر ۳ فیض بازار دریا گنج سیل بلڈ	—	—	—
۸۶۹	۱۷	فیض بازار دریا گنج	—	—	—
۸۷۰	۳ دوسرا گیٹ	فیض بازار دریا گنج	—	—	—
۸۷۱	۶۵۵۵/۱ ×	دریا گنج	—	—	—
۸۷۲	۴۵۳۳	بالمقابل فیض بازار دریا گنج	—	—	—
۸۷۳	۴۵۳۸	دریا گنج	—	—	—
۸۷۴	۳	نزد دہلی دروازہ دریا گنج	—	—	—
۸۷۵	۲۰	متصل مسجد دہلی دروازہ	—	—	—
۸۷۶	۶	فیض بازار دہلی دروازہ دریا گنج	—	—	—
۸۷۷	۴۰۳۳	نزد صدر بازار	—	—	—
۸۷۸	۱۳/۱۳۲ ۴-	مشرقی بلاک روڈ نمبر ۴ پہاڑ گنج	—	—	—
۸۷۹	۴۰۳۸	پہاڑ گنج	—	—	—
۸۸۰	۵۲۵۵	پہاڑ روڈ صدر بازار	—	—	—
۸۸۱	۵۹۳۶	مین بازار پہاڑ گنج	—	—	—
۸۸۲	۶۵۰۰	پہاڑ گنج	—	—	—
۸۸۳	۵۹۳۹	مین بازار پہاڑ گنج	—	—	—
۸۸۴	۳۵۳۲	اجمیری گیٹ بازار	—	—	—
۸۸۵	۲۴۹۵	اجمیری گیٹ بازار	—	—	—
۸۸۶	۴۷۵	صدر بازار	—	—	—
۸۸۷	۵۲۴۳	گلی موچی پہاڑ گنج	—	—	—
۸۸۸	۵۲۵۰	گلی موچی پہاڑ گنج	—	—	—
۸۸۹	۱۵۲۶	مین بازار پہاڑ گنج	—	—	—
۸۹۰	۱۵۰۹/۱۵۱۱	مین بازار پہاڑ گنج	ک	—	—
۸۹۱	۵۸۱۲/۵۸۱۳	گلی موچی پہاڑ گنج	ک	—	—
۸۹۲	۱۳۳۴	مین بازار پہاڑ گنج	ک	—	—
۸۹۳	۵۵۲۵	پہاڑی دھیرج صدر بازار	ک	—	—
۸۹۴	۲۲۵۴	مین بازار پہاڑ گنج	ک	—	—
۸۹۵	۱۰۸۱	گلی حاجی عبدالسلیم صدر بازار	ک	—	—
۸۹۶	۳۲۳۵	شور کوٹھی سبزی منڈی	ک	—	—
۸۹۷	×	بازار انجمیری گیٹ دریا گنج	ک	—	—
		رہنے والے سیتا رام سروپ	ک	—	—
۸۹۸	×	بازار انجمیری گیٹ دریا گنج	ک	—	—
۹۰۱	×	انجمیری گیٹ دریا گنج	ک	—	—
۹۰۲	×	انجمیری گیٹ دریا گنج	ک	—	—
۹۰۳	×	رہنے والے رام پال کپت رام دریا گنج تا فیض گنج نام	ک	—	—
۹۰۴	۴۸۶۲/IX	فیض بازار دریا گنج	—	ک	—
۹۰۵	۴۹۳۹/IX	" "	—	ک	—
۹۰۶	۷۴۱۳/IX	صدر بازار	—	ک	—
۹۰۷	۳۰۷	" "	—	ک	—
۹۰۸	۲۱۵۸/IX	کوچہ دھنی رائے دریا گنج	—	ک	—
۹۰۹		اجمل روڈ قرول باغ	—	ک	—
۹۱۰		نیرا چکا بلڈنگ	م	—	—
۹۱۱		نیرا چکا بلڈنگ	م	—	—
۹۱۲		نیرا چکا بلڈنگ	م	—	—
۹۱۳		نیرا چکا بلڈنگ	م	—	—
۹۱۴		نیرا چکا بلڈنگ	م	—	—
۹۱۵		نیرا چکا بلڈنگ	م	—	—
۹۱۶		" "	—	—	—
۹۱۷		" "	—	—	—
۹۱۸	۴۳۵۳	بالمقابل گلی ناگیر پہاڑ گنج	—	—	—
۹۱۹	۷/۵۳	اجمیری روڈ قرول باغ	—	—	—
۹۲۰	۶۷۳۷	ندشن گارڈ روڈ سبزی منڈی	—	—	—
۹۲۱	۶۷۲۸	" "	—	—	—
۹۲۲	۶۷۲۹	" "	—	—	—
۹۲۳	۶۷۳۰	" "	—	—	—
۹۲۴	۳۳۰۵-۱۱	تالاب ہرام خاں۔ دریا گنج	—	—	—
۹۲۵	۷۱۰۴	روشن آرا روڈ سبزی منڈی	—	—	—
۹۲۶	۳۶۲۳	سنگم چھاپہ خانہ سبزی منڈی	—	—	—
۹۲۷	۱۲۲۵۷	چوک شہنائی ڈھانڈورہ پہاڑ گنج	—	—	—
۹۲۸	۸ سے ۱۸ تک	سرائے گنج سبزی منڈی	—	—	—
۹۲۹	۸۰۵/۲	اجمیری روڈ قرول باغ	—	—	—
۹۳۰	۱۸	نیض بازار۔ دریا گنج	—	—	—
۹۳۱	۲۵۶۶/۲۶	۲ سبزی منڈی	—	—	—
۹۳۲	نمبر ۱۲۵۵	نیو پہاڑ پرانی نمبر ۱۲ امبیری گیٹ دریا گنج	—	—	—
۹۳۳	نمبر ۱۰۱/پہاڑ	دریا گنج	—	—	—
۹۳۴	نمبر ۱۸۰۶	فیض بازار دریا گنج	—	—	—
۹۳۵	نیو جدید نمبر ۲۵۵	امبیری گیٹ دریا گنج	—	—	—
۹۳۶	نمبر ۷۷۶	چاندنی چوک	—	—	دونوں
۹۳۷		کنگیر گیٹ گڈ ایئر کمپنی اور پاکار داس لیدر انڈسٹریز کمپنی کے درمیان جانی دوکان	—	—	دونوں
۹۳۸	نمبر ۱۰۱۸	عبدالرحمن روڈ قرول باغ	—	—	دونوں
۹۳۹	نمبر ۸/۱۷۲۹		—	—	دونوں
۹۴۰	نمبر ۱۱	تیونسکاری بلڈنگ	—	—	دونوں
۹۴۱	نمبر ۱۱	تیونسکاری بلڈنگ	—	—	دونوں
۹۴۲	نمبر ۳۴۵۰	اور نجیل روڈ قرول باغ	—	—	دونوں
۹۴۳	نمبر ۳۴۳۳	کرن بلڈنگ سبزی منڈی	—	—	دونوں
۹۴۴	۳۴۵۲	مین بازار " "	—	—	دونوں
۹۴۵	۵۱۸	بالمقابل گلی کمانان پہاڑ گنج	—	—	—
۹۴۶	۵۳۴	گلی نمبر ۱۲ متانی ڈھانڈورہ "	—	—	—
۹۴۷	۴۰۲۰	نزد پنجابی اسلامیہ ہائی اسکول قدامت	—	—	—
۹۴۸	۱۶۰۴	بالمقابل سنگ تراشان "	—	—	—
۹۴۹	۵۴۲۶	مین بازار پہاڑ گنج	—	—	—
۹۵۰	۱۴/۴۵۰-۵۲	کرولی باغ	—	—	—
۹۵۱	۵۵۲۸	روشن آرا روڈ سبزی منڈی	—	—	—
۹۵۲	۲۶/۴	کناٹ پلیس نئی دہلی	—	—	—
۹۵۳	۲۲۷۵	سبزی منڈی	—	—	—
۹۵۴	۸۹۹۴	روشن آرا روڈ سبزی منڈی	—	—	—
۹۵۵	۲۰۷۵	کوچہ دھنی سرائے دریا گنج	—	—	—
۹۵۶	دکان نمبر ۱۰	بازار سیتا رام	—	—	—
۹۵۷	دکان نمبر ۲۰-ایم ۸	سعید بلڈنگ	—	—	—
۹۵۸	۸۰/۲	سومن گنج سبزی منڈی	—	—	—
	۱۲۸۴۹		—	—	—
۹۵۹	دکان ۳۵		—	—	—
۹۶۰	۸۰۲	اجمل روڈ قرول باغ	—	—	—
۹۶۱	۸۰۵	اجمل روڈ قرول باغ	—	—	—
۹۶۲	۸۰۵/۱	" "	—	—	—
۹۶۳	۸۰۶	" "	—	—	—
۹۶۴	۴۲۸	چاوڑی بازار	—	—	—
۹۶۵	۶۵۴۴/۸	مین بازار پہاڑ گنج	—	—	—
۹۶۶	۶۰۹		—	—	—
۹۶۷	۲۵۲۲	انجمیری گیٹ	—	—	—
۹۶۸	۱۴	مین بازار پہاڑ گنج	—	—	—
۹۶۹	۱۵۰۴	" "	—	—	—
۹۷۰	۱/۲۶۴	جانسن روڈ قرول باغ	—	—	—
۹۷۱	دکان ملکیت مسجد	کالی مسجد فیض بازار دریا گنج	—	—	—
۹۷۲	۲۳۱۷/XII	چندر اول روڈ سومن گنج سبزی منڈی	—	—	—
۹۷۳	۳۶۹۴	مین بازار سبزی منڈی	—	—	—
۹۷۴	۲۵۵۸	انجمیری گیٹ	—	—	—
۹۷۵	XI/۴۸۵۰	فیض بازار دریا گنج	—	—	—
۹۷۶		دکان نزد دکن ہوٹل انجمیری گیٹ	—	—	—
۹۷۷		دکان ملکیت ۲۵۲۲	—	—	—
۹۷۸	XI/۴۸۰۸	فیض بازار دریا گنج	—	—	—
۹۷۹	۱۵۴۲	مین بازار "	—	—	—
۹۸۰	۱۵۴۰	مین بازار "	—	—	—
۹۸۱	۱۵۴۱	" "	—	—	—
۹۸۲	۲۱۴۳	مین بازار پہاڑ گنج	—	—	—
۹۸۳	۲۱۴۴	" "	—	—	—
۹۸۴	۲۱۴۲	" "	—	—	—
۹۸۵	۱/۲۶۵	جانسن روڈ قرول باغ	—	—	—
۹۸۶	۱/۲۶۳	" "	—	—	—
۹۸۷	۱۳	ایم ایم الیہی بلڈنگ پہاڑ گنج	—	—	—
۹۸۸	۶	چاندنی چوک	—	—	—
۹۸۹	۲۸۱	کناٹ سرکس نئی دہلی	ک	—	—
۹۹۰	۵ جی بلاک	چاندنی چوک	—	—	—
۹۹۱	۱۸۹		—	—	—
۹۹۲	دکان نمبر ۴ D.K		—	—	—
۹۹۳	۸-۱۷۴	لیڈی ہارڈنگ روڈ	—	—	—
۹۹۴	۳۳ آئی الیف ۶۹		—	—	—
۹۹۵	دکان نمبر ۲۳ بی-۱ الیف ۱۹۱	کناٹ سرکس نئی دہلی	—	—	—
۹۹۶	۵ جی بلاک		—	—	—
۹۹۷	۱۰ جی بلاک		—	—	—

سرکاری افسروں کی تقرری تبادلہ اور رخصت کے اعلانات

حکومت یوپی کے سرکاری گزٹ کا ترجمہ

لکھنؤ ۹ ستمبر۔ حکومت یوپی کے گزٹ میں تعمیل تقرری تبادلہ وغیرہ کے بارے میں یہ اطلاعات شائع ہوئی ہیں۔

مسٹر عزیز باقی خاں آئی ایم ایس ڈپٹی سیکرٹری ٹرانسپورٹ کانپور کو ۱۲ ماہ کی رخصت تفویض کی جاتی ہے۔ اپنے عہدہ کا چارج چھ ماہ کی رخصت تفویض کی جاتی ہے۔ اپنے عہدہ کا چارج مسٹر ایم ایم ہاشمی ڈپٹی کمشنر الہ آباد کو دیں گے۔ اور وسط تنخواہ پر چھ ماہ کی چھٹی اس کے تفویض کے وسط کے نصف پر اور یکی تک ۱۲ ماہ تک کی ریٹائرمنٹ کے مطابق کی چھٹی مسٹر نبی الدین احمد قائم مقام ڈپٹی کلکٹر گونڈہ کو چھٹی دی گئی ہے اس کے عہدہ کا چارج ۱۲ ماہ تک ڈپٹی کلکٹر دیا گیا ہے اس کے بعد وہ ریٹائرڈ ہو جائیں گے وہ وسط تنخواہ میں ان کو وسط تنخواہ کا نصف مطالبہ کا حق ہے۔

مسٹر سی واسی لنگر دیدی ڈپٹی کلکٹر بارہ بنکی کو ۱۲ ستمبر سے ۱۵ دن کے ان کے آپ کے عہدہ کا چارج لیا جائے وسط تنخواہ پر چھ ماہ کی رخصت اس کے بعد وسط تنخواہ کے نصف پر ریٹائرڈ ہونے کی چھٹی ۳۰ جنوری ۱۹۶۴ء تک جس دن سے یہ لوگ نیا عہدہ

تقرریاں

سنبھالیں اس دن سے ان آدمیوں کو ای اے سی، آئی اے ایس، پراسیکیوٹنگ ویلفیئر آفیسر کیا جاتا ہے ان کا پیلا کو آرڈر نکلنے سکا۔

مسٹر وجاہت کاکاش چند یکسکہ کی جگہ جو مستعفی ہو گئے ہیں مسٹر ارکین داس کانگر کو مسٹر اندر لال پنجابی کی جگہ جوڈیشل کلکٹر ہو گئے ہیں۔

مسٹر کالی چرن بخشی۔ ارشاد جہاں پنجابی کو جس دن سے وہ عہدہ سنبھالیں مسٹر جعفر حسین قمر لباش کی جگہ بلیا کا ڈپٹی کلکٹر مقرر کیا جاتا ہے۔ مسٹر وت رام مدر سیول جج اناؤ کو اونا کا سیول اور سیشن جج مقرر کیا جاتا ہے

مسٹر گوری پرشاد ہنچی ڈپٹی کلکٹر وارہ بنکی کو مسٹر پنیا

تبادلہ اور ترقی

کی چھٹی میں دن سے وہ چارج لیں اتنی چھٹی منظور کیا جاتا ہے اور کوٹ ہی وہ اس کا سکریٹری مقرر کیا جاتا ہے۔ مسٹر شیام نرائن قمر ڈپٹی کلکٹر الہ آباد کو اپنے ذمہ کام کے علاوہ مسٹر شیام پانڈے کی جگہ الہ آباد شہر کے ریونیو کلکٹر کے فرائض سپرد کئے جاتے ہیں۔

مسٹر ہری کرشن جوشی ڈپٹی کلکٹر بلیا کو بدایوں بدلا جاتا ہے۔

مسٹر ایس نرائن ڈپٹی کلکٹر بلیا کو الہ آباد کا چارج بارہ بنکی کیا جاتا ہے

مسٹر رمیش چندر ڈپٹی کلکٹر بلیا کو ڈپٹی کلکٹر ریونیو بلیا کا چارج دیا جائے گا۔

مسٹر شنو چندر شاستری قائم مقام ڈپٹی کلکٹر بلیا کو ان کے ساتھ عہدہ تعلیمداری پر واپس بھیجا جاتا ہے

مسٹر شنو چندر شاستری قائم مقام ڈپٹی کلکٹر بلیا کو ان کے ساتھ عہدہ تعلیمداری پر واپس بھیجا جاتا ہے

مسٹر شنو چندر شاستری قائم مقام ڈپٹی کلکٹر بلیا کو فیض آباد کو تبادلہ کیا جاتا ہے

مسٹر شنو نرائن تھنر پالی جوڈیشل مجسٹریٹ پرتاب گڑھ کا کانپور کو تبادلہ کیا جاتا ہے

مسٹر جعفر حسین قمر لباش ڈپٹی کلکٹر بلیا کو ان کے ساتھ عہدہ تعلیمداری پر واپس بھیجا جاتا ہے

مسٹر جعفر حسین قمر لباش ڈپٹی کلکٹر بلیا کو فیض آباد کو تبادلہ کیا جاتا ہے

مسٹر شنو نرائن تھنر پالی جوڈیشل مجسٹریٹ پرتاب گڑھ کا کانپور کو تبادلہ کیا جاتا ہے

مسٹر سلطان زمان مرزا انتظامدار کو عارضی ڈپٹی کلکٹر اور کلکٹر ایکوزیشن افسر مقرر کرنے کے نوٹیفکیشن کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

سابقہ اعلانات کی تنسیخ

مسٹر ہری کرشن جوشی ڈپٹی کلکٹر بلیا کو تبادلہ کیا جاتا ہے

مسٹر سلطان زمان مرزا انتظامدار کو عارضی ڈپٹی کلکٹر اور کلکٹر ایکوزیشن افسر مقرر کرنے کے نوٹیفکیشن کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

حیدرآباد نے ابھی تک ہندوستانی مطالبہ کا کوئی جواب نہیں دیا

ہندوستانی مطالبہ کو مسترد کر دینے کے علاوہ کوئی جواب کی توقع نہیں

نئی دہلی۔ ۱۲ ستمبر۔ آج ہفتہ رات کے ۱۲ بجے تک حیدرآباد کی طرف سے ہندوستان کے ان مطالبات کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا کہ رضاکاروں کی بات کو توڑ دیا جائے اور سکندرآباد میں ہندوستان کی فوجوں کی تعداد کی میعاد نہ کی جائے سب ہر کاری ذرائع سے معلوم ہوگیا ہے کہ منگل کے دن ۱۰ بجے رات کی طرف سے ان مطالبات کا ایک خط بھیجا گیا تھا حیدرآباد میں ہی ان کے نام تھا۔

دہلی میں حیدرآباد کی حلقوں کا خیال ہے کہ اس کی کوئی وجہ نہیں کہ حیدرآباد کا جواب اس جواب سے مختلف ہو جو نظام نے گورنر جنرل کو دیا ہے۔ حیدرآباد کے نائب وزیر اعظم مسٹر رضوی نے مجلس قانون ساز کی بیان دیتے ہوئے حیدرآباد کی پالیسی کی وضاحت کر دی ہے۔ انھوں نے کہا تھا کہ جوں کے توں کیجھوتہ کے ماتحت ہندوستان کو حق نہیں کہ وہ سکندرآباد کوئی نوٹ بھیجے۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کا بھی یہی خیال ہے۔ کہ ہر لائق عمل کا جواب بھی وہی ہوگا جو مسٹر رضوی کا جواب ہے

دہرہ دون کے قریب لاج کی کیابی

دہرہ دون ۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مالکوٹ گاؤں کے لوگ غدہ کی علت کی وجہ سے دھتوروں کی پتیاں کھا کر گذارہ کر رہے ہیں۔ مسٹر شاستری برابانا قریب کے علاقہ میں غذائی مصنوعات حالات پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے انہوں نے اس خطرہ کا اظہار کیا ہے کہ اگر جلد ہی امداد کا انتظام نہ کیا جائے تو خوفناک تعداد میں ہلاکتوں کا

تمام اسلامی ممالک کا ایک مضبوط بلاک بنانے کی تجویز

جلد ہی کراچی میں ایک کانفرنس ہونیوالی ہے

لاہور ۱۰ ستمبر۔ پاکستان اس تجویز پر غور کر رہا ہے کہ کراچی میں اسلامی ممالک اور خاص طور پر مشرق وسطیٰ کے ممالک کی ایک کانفرنس منعقد کیا جائے۔ اگر حکومت پاکستان نے یہ تجویز منظور کر لی تو اس کانگریس کا انعقاد ہوگا۔ اس تجویز کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی ممالک کے تمام وزائع کو ملا کر ان کے ایک اسلامی بلاک بنا دیا جائے۔ جو اقتصادی طور پر مضبوط ہو سکے اسلامی ملک کے ممالک کے ذرائع صنعتی ترقی کے لئے بہت اچھے ہیں۔ پاکستان، ٹپ سن، سوت اور کیمیل سپلائی کرے گا۔ اور مصافحہ میں بنا ہوا مال لیگا خاص طور پر کپڑا کیونکہ پاکستان کو کپڑے کی بہت سخت ضرورت ہے

اسلامی ممالک میں باہمی تجارت کرے اور خود کفیل ہونے کی سخت ضرورت محسوس کر رہے ہیں اور وہ اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہتے ہیں نیز یہ ممالک ایک دوسرے کی تہذیبی اور ثقافتی ترقی میں بھی استوار کرنا چاہتے ہیں۔

ہندی ریلوے کیلئے امریکہ اور برطانیہ سے ۱۹۶۳ انجنوں کا سودا

سفر یورپ سے واپسی پر چیف کمشنر ریلویز کا بیان!

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ مسٹر کے سی ایکٹے ریلوے چیف کمشنر نے آج صبح اخبارات کے نمائندوں کو بتایا کہ مسٹر ۱۹۶۳ء کے آخر تک اس بات کی امید ہے کہ ہندوستانی امریکہ کناڈا اور فرانس سے ۱۹۶۳ انجنوں کا سودا کرلے گا۔ ان کے علاوہ ۱۵۰ انجن ۱۹۶۴ء کے اوائل میں ملنے کی امید ہے۔ ان انجنوں کی مدد سے ۱۹۶۴ء کے آخر تک ۱۲۵ انجن اور ۱۹۶۵ء تک ۱۲۵ انجن اور مہیا ہو جائیں گے۔

مسٹر ایکٹے نے ریلوے بورڈ کے ممبروں سے ملاقات کی۔ ان میں ریلوے کے مختلف شعبوں کی موجودہ حالت بیان کی۔ ان کے بعد وہ ۱۵ ستمبر کو ریلوے بورڈ کے ممبروں کے ساتھ ایک میٹنگ میں شریک ہوں گے۔ اس میٹنگ میں ریلوے کے مختلف شعبوں کی موجودہ حالت پر غور کیا جائے گا۔

مسٹر ایکٹے نے کہا کہ ان کے دورے کا مقصد یہ تھا کہ وہ ان ملکوں کے ریلوے حکام سے ملیں جن سے ہندوستان ریلوے انجن خریدتا ہے۔ ان کے ساتھ ریلوے بورڈ کے ممبر مسٹر ایم ایم چوکسی بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان سب ملکوں کے آنے جانے میں ۲۱ دن لگے۔ ان ملکوں میں ۱۵ دن قیام کیا۔ اس عرصہ میں انہوں نے انجنوں کے بنانے والے کارخانوں کا معائنہ کیا۔ ان کارخانوں کے ذمہ داروں سے ملاقاتیں کیں۔ ان کے ساتھ ریلوے بورڈ کے ممبر مسٹر ایم ایم چوکسی بھی تھے۔

مسٹر ایکٹے نے کہا کہ ان کے دورے کا مقصد یہ تھا کہ وہ ان ملکوں کے ریلوے حکام سے ملیں جن سے ہندوستان ریلوے انجن خریدتا ہے۔ ان کے ساتھ ریلوے بورڈ کے ممبر مسٹر ایم ایم چوکسی بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان سب ملکوں کے آنے جانے میں ۲۱ دن لگے۔ ان ملکوں میں ۱۵ دن قیام کیا۔ اس عرصہ میں انہوں نے انجنوں کے بنانے والے کارخانوں کا معائنہ کیا۔ ان کارخانوں کے ذمہ داروں سے ملاقاتیں کیں۔ ان کے ساتھ ریلوے بورڈ کے ممبر مسٹر ایم ایم چوکسی بھی تھے۔

آپ نے بتایا کہ اس سال کے آخر تک ہندی ریلوے کے ۱۹۶۳ انجن کثرت استعمال سے ناقابل ہو چکے ہیں۔ اور عام حالت کے مطابق ان کو بیکار قرار دے دیا جانا چاہیئے تھا۔ ۱۹۶۳ء تک ۱۲۵ انجن اور ۱۹۶۴ء تک ۱۲۵ انجن اپنی عمر طبیعی کے سال گذار چکے ہوں گے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ زمانہ قبل از جنگ کے مقابلہ میں اس وقت ہندی ریلوں میں ۱۷ فیصدی انجنوں کا استعمال ضروری ہو گیا ہے۔ ۳۷۰ انجنوں کی کمی ہوگی۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے بعض اقدامات کئے ہیں اور ماہرین کی ایک کمیٹی بھی بٹھا دی ہے جو ان اسباب و حل پر غور کر کے اپنی رپورٹ پیش کرے گی جہاں تک اس کے نسخہ کا تعلق ہے سو حکومت کے بہترین مشیر اور ذکی الفہم افراد کے دماغوں میں بہترین نسخہ تجویز ہوں گی مگر ایک حقیر رائے میری بھی اس ضمن میں حاضر ہے شاید اس علاج میں مدد ہو سکے۔

چند سال قبل حکومت انگلشیہ نے یو پی کے مختلف اضلاع کے علیحدہ علیحدہ وزنوں (باٹوں) کو کیسانیت کے دائرہ میں منسلک کر دیا تھا۔ بدیں صورت اشیاء کی خرید و فروخت میں جہاں اوقات زر ضرور بچ گئے تھے وہاں باٹوں میں وزن کی کمی کے مزید اضافہ کو روکنا چاہئے تاکہ نفع اندوزوں اور کاشتکاروں نے نہایت خدہ پیشانی سے اس کا خیر مقدم کیا اب وہ بہت خوش ہیں اور گرانی کے حلیہ میں حکومت کی ریلوں کی پروا نہیں کرتے بلکہ قانون بنانی کی چاہیئے۔ ایسی صورت میں میری رائے یہ بھی ہے کہ کل صوبہ جات میں وزن وہی کر دیا جائے جو سابق میں تھا۔ یا جائے کے ہم پلہ کر دیا جائے یعنی سو تولہ کا ایک سیر مقرر کر دیا جائے اور ہر وزن کو کالعدم قرار دیدیا جائے۔

موجودہ کرنسی کی بجائے چاندی کا سکہ رائج کیا جائے اور پرانی کرنسی کو ناجائز قرار دیدیا جائے اور اس کے بدلہ میں بصورت ضرورت نئی کرنسی بنانے کی سکیم کی بات ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں سیمچار سٹ کے متعلق ۱۲ کروڑ روپیہ کے سلسلہ سے انجن بنانے کا کارخانہ قائم کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ یہ کارخانہ اگلے سال تک مکمل ہو جائے گا۔ لیکن شاید اس کا کارخانہ کا بنایا ہوا پہلا انجن ۱۹۶۵ء تک ہی کام شروع کر سکے۔

پیرس جانیوالا نظام ڈیلی گیشن

ہندوستانی سفر کی مراعات ختم کی

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ ہوا بازی کمپنی ایئر انڈیا انٹرنیشنل نے ایک پریس نوٹ میں ان گروہ کی تفاصیل شائع کی ہیں جو کہ ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے ایک ڈیلی گیشن کے ممبر ہیں۔ ان ممبروں کو ہندوستانی سفر کی مراعات سے محروم کر دیا گیا ہے۔ ڈیلی گیشن کے ممبر پیرس جا رہے ہیں۔ ڈیلی گیشن کے ممبروں کو سفر کی سہولتیں دینے سے انکار کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ڈیلی گیشن کو یہ سہولتیں دی جا رہی ہیں کی۔ اور اگر ڈیلی گیشن کو یہ سہولتوں کی ضرورت ہوئی تو وہ بھی دیئے جائیں گے

کرپلانی نینی تال میں

نینی تال۔ ۱۴ ستمبر۔ سابق صدر کانگریس آچاریہ جے بی کرپلانی پور سہ یوں یہاں دہلی سے آئے ہیں۔ یہ آج دوپہر نینی تال اور اس کے اطراف کا دورہ کریں گے۔ آپ بلدوانی میں بھی ایک جلسہ عام میں تقریر کرنے والے ہیں۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

صفحہ ۳ سے آگے

پانی، آگ، دھیرہ کو حضرت نے اپنی تمام مخلوق کے لئے عام کیا ہے اور ان کو وراثت کا ذریعہ بنایا ہے، اسی طرح حکومت بھی اپنے شہریوں کے آرام کے لئے ریلوں ہوائی جہازوں اور دوسرے انتظامات کو چلاتی ہے لیکن ایک بات جس پر حکومت کی رعایت سے ناجائز فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور سازشیں کر کے عوام کو پریشان کرتا ہے امید ہے کہ حکومت کے سیتہ افسران اس بارے میں پوری تحقیقات کریں گے اور خطاکاروں کو عبرتناک سزائیں دلوائیں گے۔ فقط

شکایت علی کانپور، ہر ستمبر

گرانی اور اس کا سدباب

حکومت ہند نے افزائش زر کو روکنے اور اشیاء کی روز افزوں قیمتوں کو گرانے کے لئے بعض اقدامات کئے ہیں اور ماہرین کی ایک کمیٹی بھی بٹھا دی ہے جو ان کے اسباب و حل پر غور کر کے نسخہ مرض تجویز کرے گی جہاں تک اس کے نسخہ کا تعلق ہے سو حکومت کے بہترین مشیر اور ذکی الفہم افراد کے دماغوں میں بہترین نسخہ تجویز ہوں گی مگر ایک حقیر رائے میری بھی اس ضمن میں حاضر ہے شاید اس علاج میں مدد ہو سکے۔

چند سال قبل حکومت انگلشیہ نے یو پی کے مختلف اضلاع کے علیحدہ علیحدہ وزنوں (باٹوں) کو کیسانیت کے دائرہ میں منسلک کر دیا تھا۔ بدیں صورت اشیاء کی خرید و فروخت میں جہاں اوقات زر ضرور بچ گئے تھے وہاں باٹوں میں وزن کی کمی کے مزید اضافہ کو روکنا چاہئے تاکہ نفع اندوزوں اور کاشتکاروں نے نہایت خدہ پیشانی سے اس کا خیر مقدم کیا اب وہ بہت خوش ہیں اور گرانی کے حلیہ میں حکومت کی ریلوں کی پروا نہیں کرتے بلکہ قانون بنانی کی چاہیئے۔ ایسی صورت میں میری رائے یہ بھی ہے کہ کل صوبہ جات میں وزن وہی کر دیا جائے جو سابق میں تھا۔ یا جائے کے ہم پلہ کر دیا جائے یعنی سو تولہ کا ایک سیر مقرر کر دیا جائے اور ہر وزن کو کالعدم قرار دیدیا جائے۔

موجودہ کرنسی کی بجائے چاندی کا سکہ رائج کیا جائے اور پرانی کرنسی کو ناجائز قرار دیدیا جائے اور اس کے بدلہ میں بصورت ضرورت نئی کرنسی بنانے کی سکیم کی بات ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں سیمچار سٹ کے متعلق ۱۲ کروڑ روپیہ کے سلسلہ سے انجن بنانے کا کارخانہ قائم کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ یہ کارخانہ اگلے سال تک مکمل ہو جائے گا۔ لیکن شاید اس کا کارخانہ کا بنایا ہوا پہلا انجن ۱۹۶۵ء تک ہی کام شروع کر سکے۔

پیرس جانیوالا نظام ڈیلی گیشن

ہندوستانی سفر کی مراعات ختم کی

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ ہوا بازی کمپنی ایئر انڈیا انٹرنیشنل نے ایک پریس نوٹ میں ان گروہ کی تفاصیل بتائی ہیں جو کہ ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے ایک ڈیلی گیشن کے ممبر ہیں۔ ان ممبروں کو ہندوستانی سفر کی مراعات سے محروم کر دیا گیا ہے۔ ڈیلی گیشن کے ممبر پیرس جا رہے ہیں۔ ڈیلی گیشن کے ممبروں کو سفر کی سہولتیں دینے سے انکار کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ڈیلی گیشن کو یہ سہولتیں دی جا رہی ہیں کی۔ اور اگر ڈیلی گیشن کو یہ سہولتوں کی ضرورت ہوئی تو وہ بھی دیئے جائیں گے

کرپلانی نینی تال میں

نینی تال۔ ۱۴ ستمبر۔ سابق صدر کانگریس آچاریہ جے بی کرپلانی پور سہ یوں یہاں دہلی سے آئے ہیں۔ یہ آج دوپہر نینی تال اور اس کے اطراف کا دورہ کریں گے۔ آپ بلدوانی میں بھی ایک جلسہ عام میں تقریر کرنے والے ہیں۔

دہلی میں عجائب خانہ قائم کرنے کی تجویز

دہلی میونسپلٹی کے اجلاس کی کارروائی

دہلی ۱۴ ستمبر۔ دہلی میونسپل کمیٹی نے آج کے اجلاس میں ایک سب کمیٹی مقرر کی جو دہلی میں ایک عجائب خانہ قائم کرنے کے مسئلہ پر سوچ بچار کرے گی۔ مسٹر اُردوال کے اس تجویز کو پیش کرنے پر کمیٹی میں بہت پر زور بحث ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی دہلی میں ایک ایسا عجائب خانہ قائم کرنے پر غور کرے جو اس شاندار شہر کی تصویریں نمائش کی چیزیں اور دوسرے سامان ہوں۔ جن میں دہلی کی صنعت و حرفت کے نمونے اور دہلی کی تاریخ وغیرہ دکھائی جا سکے۔

مسٹر ایس ایم عبداللہ نے کہا اس بارے میں کوئی قدم کرنا کمیٹی کے لئے ممکن نہیں۔ اس موقعہ پر یہ تجویز کی جا سکتی ہے کہ اس بارہ میں حکام سے سفارش کر دے۔

لالہ بھیرو سنگھ نے تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ سنا گیا ہے کہ مرکزی حکومت ہمایوں کا مقبرہ بھی پی کی خواہش کے مطابق گورنمنٹ ہاؤس کو ایک بڑے پیمانہ پر عجائب خانہ بنا رہی ہے اور وہاں پر جو تصاویر اس وقت لگی ہوئی ہیں وہ اتر جائیں گی اور ان کی جگہ جنگ آزادی کی تصاویر لگ جائیں گی۔

خان بہادر ایس ایم صدیق اللہ نے فرمایا کہ کمیٹی کو چاہیئے کہ وہ حکومت سے سفارش کرے کہ دہلی شہر میں ایک بڑے پیمانہ پر ایسا عجائب گھر بنایا جائے جس میں نہ صرف دہلی کے پہاڑوں کی ہی تصاویر رکھی جائیں۔ بلکہ تمام ہندوستان کے پہاڑوں کی تصاویر ہوں۔

لالہ نیادر مل گپتا نے بھی سفارش کرنے سے متعلقہ کمیٹی میں پڑ جائے گا۔ ہمیں کل قدم اٹھانا چاہیئے لالہ بھیکو مل چیرمین نے کہا کہ میونسپل کمیٹی اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ اس قسم کا عجائب گھر بنا سکے کیونکہ اس پر کئی لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔ بہتر یہ ہے کہ کمیٹی کو صرف حکومت سے سفارش کرنی چاہیئے۔

پھر فیصلہ اندر لے گیا کہ دہلی میں عجائب گھر کا ہونا نہایت اہم ہے یہ عجائب گھر آل انڈیا ہونا چاہیئے۔ جو صرف مرکزی حکومت ہی بنا سکتی ہے۔ لہذا میونسپل کمیٹی کو چاہیئے کہ وہ ایک سب کمیٹی بنائے۔ جو ایک اسکیم تیار کرے اور متعلقہ حکومت کو پیش کر دے۔ آپ نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کو اس عجائب گھر کی تعمیر میں امداد دینی چاہیئے۔ میونسپل کمشنر نے تجویز کی حمایت کی اور مزید کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ ایک چڑیا گھر بھی بنانا چاہیئے۔ اور جس طرح مغربی ممالک میں چھوٹے چھوٹے عجائب گھر میں جا تے ہیں۔ جہاں پر ان کو سب سے کچھ بتایا جاتا ہے اسی طرح ہندوستان میں بچوں کو اس قسم کی تعلیم دی جانی چاہیئے۔

لالہ ڈنپتی بھین نے فرمایا کہ عجائب گھر ضرور بنانا چاہیئے۔ کیونکہ یہ تعلیم کا ایک ذریعہ ہے۔

مسٹر ماتھر نے کہا کہ سب معاملہ ایک سب کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز کی مشری ہال احمد بیگ نے کہا۔ کہ جنگ کے بعد میونسپل کمیٹی کی مالی حالت بہت خراب ہو گئی لہذا کمیٹی مقرر کی جائے جو حکومت کو اس امر کی خلاف ورزی کرے

نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے مسٹر رام نجاس اگروال نے کہا کہ میرا مقصد یہ ہے اس اصول کو مان لیا جائے چاہے عجائب خانہ کبھی بھی بنایا جائے۔ آپ نے مزید کہا کہ جہاں تک یہ سوال ہے کہ یہ کام میونسپلٹی کا ہے یا نہیں میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کام میونسپلٹی کا ہے کیونکہ یہ تعلیم کا ایک حصہ ہے۔ آخر میں آپنے کمیٹی جانے کی تجویز منظور کی

عالمی حکومت کے قیام تک ہماری نظریں اقوام متحدہ کی طرف ہوتی چاہئیں

یورپ میں انٹر پارلیمنٹری یونین کے اجلاس میں صدر پاکستان اسمبلی کا مشورہ

روم ۱۴ ستمبر۔ پاکستان اسمبلی کے صدر مسٹر تمیز الدین خاں نے آج یہاں انٹر پارلیمنٹری یونین کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تمام دنیا کے لئے ایک حکومت کا قیام ہو چکا ہے۔ بلکہ انسانی دنیا اس کو حاصل کرنے کے لئے پہلے سے بڑھ رہی ہے ہم سب کو چاہیئے کہ اس کے لئے سنجیدگی اور ایمانداری سے کام کریں اور ہم نے ابھی ہے اسی انٹر پارلیمنٹری یونین کے اندر اس کو شروع کر دیا کہ اگلے سال تک وہ چیز کر لیں۔ جو تھوڑی بہت حد تک دنیا کی قوموں کیلئے قابل قبول ہو۔

جب تک ہم اپنی منزل مقصود پر نہ پہنچ جائیں۔ اس وقت تک اقوام متحدہ ہی ہمارے خیالات کی آماجگاہ رہنا چاہیئے۔ اگرچہ اقوام متحدہ کے پیش کردہ بعض مسائل کے حل سے بہت زیادہ ہے اطمینانی کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ مسٹر تمیز الدین خاں نے بین اقوامی مالی امداد کے نظام کی حمایت میں اپنی دلیل اور بصیرت افروز تقریر کی۔

بین الاقوامی تعلقات کی صحیح بنیاد

ہندوستانی سفیر ڈپلومیٹ آر۔ آر۔ دیواکر نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا میرے ملک کو جس طرح سے آزادی حاصل ہوئی ہے اس کا سہرا ہندوستان اور برطانیہ حکومتوں ہی کے سر ہے اور موخرالذکر نے اس دینے کے لیے صحیح وقت کا انتخاب کیا۔ جو قومیں ترقی

ایجنٹوں کی ضرورت

ہماری نہایت عمدہ بال کاٹنے کی مشین کی فروخت کیلئے محنتی ایجنٹوں اور دوکانداروں کی ہر شہر اور قصبہ میں فوراً ضرورت ہے شرائط معقول اور نمونہ جات آج ہی طلب کریں۔

امریکن کارپوریشن کان پور

غربا کی آنکھوں کے ہر مرض کا منفعت

علاج مردوں عورتوں کے پوشیدہ امراض کا نیز دمہ، کھانسی بواسیر، ذیابیطس کا طبی علاج، مرض نیا ہو یا پرانا انشاء اللہ فائدہ ہوگا

وہ اخبار حکیم محمد حبیب الرحمن قریشی کلکتہ ۱۲ چتل قبر اندروں چھاتہ والی راجا باغ پل

تپدق اور پرانے بخارات جبری

مرد عورتو! اب بھی سمجھو اور طوطا جبری کا استعمال کر کے دس روز میں سی کرشمہ دیکھو شربت دق مثل ہو گئی ہے کھانسے کیسا ہر سانس جب جاں کنیں تپدق ہندوستان کے کونے کونے سے یہ بیان لیا ہے کہ اس خاک کے مرض سے جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو بلاشبہ جبری ہے جب سی لوگوں نے اس کا نام اکسیر تشکی رضا کی طاقت رکھ دیا ہے۔ سب طرف سے مایوس مریضوں ایک بار آزما کر دیکھو۔ قیمت اس طرح پر ہے جبری اسپیشل نمبر ۱ امیروں کے لئے دس میں ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات سونا۔ موتی۔ ابریک وغیرہ ملیں ہیں جن میں مکمل ۴۰ روز کا کورس ۱۵ روپے نمونہ دس روز ۳ روپے جبری نمبر ۲ جس میں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ہیں روپے دس روز کے لئے صرف ۸ روپے پوسٹ محصول ڈاک الگ ہے۔ ڈوبیں حوالہ اخبار نمبر یا نمبر ۳ ضرور لکھیں فار وغیرہ کے لئے صرف جبری جگادھری (Jagadhari) کافی ہے۔

رائے صاحب کے ایل شرما اینڈ برادرز (۲۵) جگادھری (مشرقی پنجاب) P.

آپ کے یہاں شادی ہے؟

تو اپنی خصوصیات حاصل کیجئے ایسی دستکاری کا ہنر سیکھئے جس سے آپ کی آمدنی بڑھ جائے اور ہر ماہ ۳۰ روپیہ سے ۱۵۰ روپیہ تک بچا سکیں۔ ہمارے ہاں سے سیکھے ہوئے کاریگر ہر جگہ موجود ہیں۔ ہمارے ہاں سے سیکھے ہوئے کاریگر ہر جگہ موجود ہیں۔ ہمارے ہاں سے سیکھے ہوئے کاریگر ہر جگہ موجود ہیں۔

آل انڈیا کوشل مراد آباد (یوپی)

مراسلات و اطلاعات

(ادارہ کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اسلامی مدرسہ کا قیام

رحمان پور ریذیڈنسی ڈاک ہیڈ مولوی صاحب مدرسہ امیر علیہ فرماتے ہیں کہ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۳ء موضع گاڑھا رحمان پور زیر تھانہ بھاگلپور میں بفضل اللہ تعالیٰ و بفعالی کے حضرت مولانا الحاج حضرت مولانا سید حضرت اللہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر کے ایک مدرسہ دینی مدرسہ کی بنیاد ڈالی گئی۔ خداوند کریم نے اپنے خاص فضل و کرم کی فیوض و برکات سے اس فقیر کی ذات میں مدرسہ کی حالت امید افزا بنا ڈالی ہے۔

مولوی محی الدین صاحب سکریٹری روڈ بیگ نے بڑی خوشی کے ساتھ اس میں حصہ لیا ہے اور سوا بیگھہ زمین مبلغ ۳۵۰ روپیہ میں خرید کر دی ہے اس سلسلہ میں جناب محمد حنیف صاحب تونڈا بابو بھاگلپور و الحاج عبدالرشید صاحب عبدالوہاب بھی قابل ذکر ہیں کہ ان صاحبوں نے بھی اپنے اپنے حسن عقیدت سے اول الذکر ہیگہ و ثانی الذکر دو بیگہ و مؤخر الذکر ایک بیگہ زمین مدرسہ کو دیا ہے اللہ تعالیٰ ان صاحبان کو اس کے اجر عظیم سے مالا مال فرمائے آمین

وفات حسرت آیات

تاریخ ۱۰ ستمبر جنگلہ بوقت صبح سویرے جوان پور کے مشہور ٹھیکیدار جناب شیخ حاجی رحیم علی صاحب انصاری چند روز کی علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت رحم دل، غریب پرور، نیک نفس اور سادہ مزاج انسان تھے۔ جنازہ کے ہمراہ تقریباً ڈیڑھ ہزار آدمی تھے مرحوم کی عام ملنساری کی بنا پر مقامی ہندو و بھائیوں نے بھی جنازہ کے ساتھ شرکت کی۔

خدا سے دعا ہے کہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ جوان پور کے مسلمانوں کے لئے۔ چھوڑ بیٹا آپ کے وقت میں مرحوم کی شخصیت مغتنم تھی

ویٹ نام میں جنگی حالات

طیاروں کی پروازگی ممانعت

سائگون ۱۴ ستمبر۔ ویٹ نام کی ایک خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ ویٹ منہ کی حکومت نے ایک کیرفیو نافذ جاری کیا ہے جس کی رو سے رات کے وقت نام اور کوچین چائنا میں جنگ کی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے خاص احتیاط کے لیے جہاز رات علاقوں میں پرواز کریں ان کو دشمن کا ہوائی جہاز سمجھا جائیگا۔

ویٹ منہ کے طیاروں پر کمیونسٹ باغیوں کی طرف سے فائرنگ کی جانے کی اطلاع دی گئی ہے۔

طلسم اعظم

ہونے بزرگ عامل کا فرخ رای مسافر کشا ہی کے ہاتھ سے بھیجے گرہن میں خاص کچھ مساس استعمال اور خاص آسن میں تیار کیا ہوا یہ قبول عالم طلسم ہر ایک صیبت اور کھٹے کے لئے بڑے کام کی چیز ہے زیادہ تعریف فضول تندرستی صرف دس روپیہ سات آنہ محصول ڈاک

ساہ مہن آشرم مہرولی دہلی

سیاری بصیرت حاصل کرنے کیلئے

اردو کا واحد سیاری رسالہ

نئی زندگی

پڑھا کیجئے

ایڈیٹر سید انیس الرحمن!

قیمت سالانہ

چھ روپے ..... فی پرچہ آنہ

نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ

منیجر سالنامہ زندگی الہ آباد

وہ سالنامہ جس کی قوم کو ضرورت ہے

کھنڈوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانیوالی دوا AMICO TANIK

امیکو ٹانک

نامردی، لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضاء رئیسہ کیلئے اکسیر ہے

امیکو ٹانک، بہت عمدہ دوا ہے۔ اس دوا نے ملک میں بڑی شہرت حاصل کی ہے۔ جریان اور ناطاقتی کی جڑ کاٹ کر دور کرتی ہے۔ دماغ کو طاقت دیتی ہے قوت کو بڑھاتی ہے۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے بھوک بڑھاتا اور جسم میں تازہ خون پیدا کرتا ہے اس دوا کی خاص صفت ہے اس کے استعمال سے ہاضمہ درست ہوتا ہے۔ دوران سر، حافظہ کی کمزوری۔ اختلاج قلب، اعضاء رئیسہ وغیرہ رفع ہو جاتی ہے۔ صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے۔ مرد عورت کے تعلقات خوش گوار رہتے ہیں۔ مرد وزن دونوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے۔

قیمت فی شیشی بیس خوراک تین روپیہ چار آنے۔ تین شیشیاں نو روپے علاوہ محصول ڈاک

امیکو طلا

یہ نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ حکمت قدیم اور سائنس جدید معلومات کا مخزن ہے تمام خرابیاں اور کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں یہ طلا نہایت قوت بخش اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ اور پٹھے نہ جلد ہوتی ہے یہ دوا کریم کی شکل میں شیشی میں بند ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپے چار آنے۔ تین شیشیاں ۹ روپے علاوہ محصول ڈاک

مزید معلومات کے لئے فہرست اوویا تحفہ طلب کریں

ملنے کا پتہ:۔ امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ، انگریزی دواخانہ کوبوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بازار دہلی — نرخ

صرافہ

چاندی ۹۹۹ تیار	۱۰۳	چاندی ۹۹۰ تیار	۱۰۳۰
چاندی روپہ	۱۰۴۰	چاندی نقد	۱۰۴۰
چاندی کلدار	۱۰۶۵	سکہ	۵۰۰۰
سونا اشرفی	۱۱۲۰	سونا ۲۲	۱۱۲۰
سونا ۲۱	۱۱۲۰	گنی	۹۶۰

تیل

تیل کڑوی	۶۱	تیل نمبر ۵	۶۳
تیل السی	۵۲	تیل نمبا	۶۳
کاسٹک سوڈا	۵۱	کاسٹک پوٹاش	۸۰
سرسوں کھری	۲۵		

کرانہ

چنا	۱۲۰	گڑ	۸ — ۱۱
مونگ	۲۰ — ۲۲	زنجبیل	۱۹ — ۲۷
سونف	۱۵ — ۲۰	شکر	۱۵۰
گرد لیموں	۷۲	دارچینی	۳۲
زنگ	۷۵	کاسٹک سوڈا	۳۹
کاسٹک پوٹاش	۵۲	تیل نمبر ۲	۶۲
تیل کڑوی	۵۱	بزر دھنیا	۱۳
بزر کالا	۱۸	کمل	۹
تیل سرسوں	۲۲۸	سرسوں	۲۶

بامبے منڈی

گیہوں	۲۵	چنا	۱۲ — ۱۴
جو	۱۲	بیجر	۱۳ — ۱۴
مکئی	۱۱	باجرہ	۱۲ — ۱۳
جوار	۱۳	گوار	۱۵
چاول باسکتی	۲۰	مٹر	۱۲ — ۱۳
اڑد	۲۰	ارہر	۱۸
مونگ	۱۹	مسور	۲۵
گرد لیموں	۱۲	گڑ بھاگن	۱۲۰ — ۱۰۰
پیسی	۳۸	کھنڈ ٹاٹا	۲۵
سرسوں	۲۸	تیل سرسوں	۹۵
کمل	۹	ہلدی	۱۲ — ۱۳
گیہاں	۱۸	بارداتہ تیار	۱۰۵

بمبئی صرافہ

چاندی تیاری	۱۴	چاندی خرد	۱۴۰
سونا تیاری	۱۴۲	سونا خرد	۱۴۲

وزیر اعظم شکلا نے ہندی مسلمانوں سے ایک اور مطالبہ کر دیا

تبدیل شدہ حالات کے سانچے میں ڈھالنے کا مخلصانہ مشورہ

ناگپور ۱۱ ستمبر۔ صوبہ مالک متوسط و برار کے وزیر اعظم مسٹر روی شنکر شکلا نے جمعرات کے دن رات کے پورے ایک جلسۂ عام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: "ڈیڑھ برس کے زبردست دور کرنے کی ذمہ داری خاص طور پر ہندوستان پر بننے والے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے۔ انھیں اپنے تمام سابقہ جارحانہ رجحانات کو خیرباد کہہ دینا چاہئے۔ مسٹر جناح اور ان کی لیگ سے کنارہ کشی کر لینی چاہیئے۔ نیز دو قومی نظریے کو دفن کر دینا چاہیئے"

مسٹر شکلا نے یہ بھی بتایا کہ ہندوستان کے اندر کوئی ہندو یا مسلم ہیتھی، سب کے سب آزاد اور ناخواندہ ہیں ہر۔ نژاد سب نوعیت کی بنیاد نہیں ہو سکتا۔

نظریاتی ڈکٹیٹر

وزیر اعظم نے مسلمانوں سے کہا کہ وہ اپنے نظریات پر نظر ثانی کریں اور خود کو تبدیل شدہ حالات کے سانچے میں ڈھالیں۔ محض دعووں کا کیس کھانا کافی نہیں۔

آخر میں وزیر اعظم نے کہا کہ ہم ایک "نازک دور" نازک دور سے گذر رہے ہیں۔ اس لئے ہر ایک ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ آزادی کا جو پھل ہمیں حاصل ہوا ہے اور قربانیوں کے بعد حاصل ہوئی ہے محفوظ کریں۔ اگر اختیاری بھاری ذمہ داریوں پر جو اب ہمارے کاندھوں پر آ رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اب جو لوگ ہندوستان کو کمزور کرنے میں لگے ہوئے ہیں خدا رحم کرے۔

حیدرآباد کے وفد کو سفر کی آسانیاں

حکومت ہند کا تشریحی بیان

نئی دہلی ۱۱ ستمبر۔ وزارت ریاست ہائے ہند کی طرف سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں حیدرآباد کے اس اعلان کی تشریح کی گئی ہے جو پی اور کراچی کے راستہ اقوام متحدہ کے دو ہوا پیما مسافر طیارے گرانے کے بارے میں کیا گیا ہے۔

اعلان میں کہا گیا ہے۔ ۔ ۔ عارضی حکومت کے نظام کے ایگزیکٹو کونسل نے حکومت ہند سے درخواست کی کہ وہ دہلی میں دکن ایئر ویز کے ایک ڈکوٹا طیارہ کو حیدرآباد کے لئے روانگی کی اجازت دے نیز حکومت ہند سے اس امر کی یقین دہانی کرائی کہ حکومت ہند نے یہ طے کیا ہے کہ حیدرآباد کا ہر مسافر بلا کسی رکاوٹ کے ہندوستان کا سفر کر سکے گا۔ اور وہ نظام گورنمنٹ کے اس حق کو تسلیم نہیں کرتی کہ وہ ایسے اقدام تجویز میں پیش کرے جو بین الاقوامی ہوا بازی کے قواعد و ضوابط کے خلاف ہیں۔ تجویز کی گئی ہے کہ ہندوستان کے اندر سفر کرنے کے لئے ہر مسافر کو ایک ٹکٹ خریدنا ہوگا۔ اس کے علاوہ کوئی اور فیس نہیں لی جائے گی۔ ہندوستان کے اندر سفر کرنے کے لئے ہر مسافر کو ایک ٹکٹ خریدنا ہوگا۔ اس کے علاوہ کوئی اور فیس نہیں لی جائے گی۔

اس کے جواب میں نواب حبیب یار جنگ نے کہا کہ حکومت ہند کو یہ اطلاع ہو جانے کے بعد کہ ہندوستان کے علاقہ میں وفد کے مبصروں کو سفر کرنے کی دعوت دی جا چکی ہے اور ہندوستان کے حاصل ہوں گی جو سفر کرنے والے لوگوں کو حاصل ہیں اگر پاسپورٹ کا مطالبہ کیا گیا تو درخواست کرنے پر وہ بھی بھیجا کر دیئے جائیں گے۔ حکومت ہند کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ وفد کے سفر کی راہ میں کوئی رکاوٹ قائم کرے۔"

۱۹۵۰ء میں پہلا ہندوستانی ریلوے انجن تیار ہوگا

نئی دہلی ۱۱ ستمبر۔ ہندوستان میں چار ہزاری لائن کا پہلا انجن ۱۹۵۰ء میں لائن پر آ جائے گا۔ یہ فیصلہ مسٹر کے۔ سی۔ نیاگی ممبر کمیونیکیشنز بورڈ نے کو آپریٹو ریلوے کے ایک وفد سے جو ہندوستانی ریلوے میں حالت بتاتے ہوئے ایک پریس کانفرنس کے دوران میں کیا۔

یہ انجن سرکاری ورکشاپ میں تیار ہوگا جس میں مقررہ بنگال میں تیار کیا جا رہا ہے اور اندازہ ہے اس پر ۱۴ کروڑ روپے خرچ آئیگا ورکشاپ کا کام پہلے فاضل پرزے بنانے سے شروع ہوگا۔ اور اس کے بعد مکمل انجن تیار ہونے لگیں گے۔ چوتھے سال میں پچاس فاضل ٹائیل بھی تیار ہوں گے۔

مسٹر نیاگی نے بتایا کہ آئندہ سال جس چیف انجینیروں کا ایک گروپ ممالک غیر میں انجن بنانے کے ورکشاپ قائم کرنے کا مطالعہ کرنے کی غرض سے بھیجا جا رہا ہے۔ یہ گروپ دو ماہ میں واپس آ جائیگا۔ اور ممکن ہے اس کے سارے ورکشاپ آ جائیں گے۔

مسٹر نیاگی نے بتایا کہ ہندوستانی ریلوے میں اس وقت ۱۰۰ انجن ہیں جن میں سے ۳۰ برطانوی ۵۵، امریکی ۳۰، کنیڈین اور ۱۲ سٹریٹ سیٹلمنٹ کے ہیں۔ ان میں سے بعض انجن اور بچے ہوئے انجن شامل ہیں۔ بالی کمشنر کے دفتر کے ایک نمائندے نے کہا کہ ہم نے یہ ضروری خیال کیا کہ حیدرآباد سے پورے ہندوستان کو نکال لیا جائے۔ اس سے حکومت ہند کو مطلع کر دیا گیا ہے اور ان سے تمام ضروری سہولتیں دینے کا وعدہ کیا ہے۔ کل یا اگلے دن پورا ہو جائے گا۔ ان تمام لوگوں کو حیدرآباد شہر میں ایک کیمپ میں اکٹھا کر دیا جائے گا اور پھر ان کو ہوائی جہاز میں سے ہر ایک میں ۴۰ مسافروں کی گنجائش ہوں گی ان کو مدراس لے جائیں گے۔ جہاں ان کے رہنے کے انتظام کر دیئے گئے ہیں ہم جہاز ۳ مرتبہ پرواز کریگا اور اگر ضرورت ہوئی تو زیادہ بھی حیدرآباد سے مدراس تک پرواز میں ڈیڑھ گھنٹہ سے کم وقت صرف ہوگا بالی کمشنر کے مطابق ایک بعض ہندوستانی جو حیدرآباد میں ہیں اور وہ ان لوگوں کو بھیج کر کے نکالنے کے انتظامات کر رہے ہیں دس برطانوی باشندے ریاست کی نوع میں ملازم ہیں۔ ان کا بھی معاملہ ہے وہ چاہیں تو ملازمت پر رہ سکتے ہیں اور چاہیں تو حیدرآباد سے جا سکتے ہیں۔ چودھریوں میں زیادہ تر مشینری، پلمبر صنعت کار اور ریلوے کے ملازم ہیں بعض لوگ سرحد کے قریب رہتے ہیں اب اگر ضرورت ہوئی تو انڈین یونین کی سرحد میں آ جائیں گے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کی ایک اطلاع میں کہا گیا ہے کہ نئی دہلی کی امریکی سفارت کی طرف سے ایک امریکی ہوائی جہاز امریکی باشندوں کو نکالنے کے لئے روانہ کر دیا گیا ہے ہندوستان کے ایگزیکٹو جنرل مسٹر منشی نے ان لوگوں کو کافی سہولتیں دس اور انڈین یونین کی طرف سے بھی کام کر رہے ہیں۔

دار السلطنت

صدر کانگریس کو آرام کرنے کا مشورہ

دہلی ۱۱ ستمبر۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگریس جن کی طبیعت کچھ عرصہ سے خراب ہے اب ان کو کچھ آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ آپ ۱۱ ستمبر کو بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔

مشاورتی کونسل کے نئے ممبر

دہلی ۱۱ ستمبر۔ مسٹر بھلا بھائی ڈیسائی نائب صدر دہلی سوسائٹی کیٹی خان بہادر شیخ حبیب الرحمٰن کی جگہ دہلی کے چیف کمشنر کی مشاورتی کونسل کے ممبر منتخب ہوگئے ہیں۔

امداد باہمی کی انجمنیں

دہلی ۱۱ ستمبر۔ دہلی میں شرنارتھیوں میں امداد باہمی کی سوسائٹیاں بنانے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس کا ایک جلسہ چیف کمشنر کی صدارت میں ہوا۔ ۲۴ انجمنوں کو اب تک ۳۱۲ ہزار ۲۰۰ روپے قرض دیئے جا چکے ہیں۔

ایک کلینر کا مقدمہ

دہلی ۱۱ ستمبر۔ انڈین ایئر لائنز میں ملازم ایک کلینر کو جس کا نام ہرنداس ہے ایک طیارہ میں سے ایک مقررہ بنگال ایسیہ اور مدراس سے گذشتہ چار ماہ میں کئی واقعات ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جب بھی ٹیلیفون کی ٹرنک لائن اس طرح تار کاٹے جانے سے خراب ہوتی ہے تو اس کے ٹھیک کئے جانے میں چھ گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ اس ہفتہ میں تقریباً ۱۵ اخبار تار نہیں بھیجے جا سکے۔ اس کے علاوہ گڈی کی ڈوریوں کے ٹکڑے اور مردہ سانپ بھی تاروں کی ترسیل میں رکاوٹ کا سبب ہوتے ہیں۔ تاروں کی چوری کو روکنے کے لئے جو انتظامات کئے جاتے ہیں وہ حادثی ثابت ہوتے ہیں۔

کشمیر کمیشن کا اجلاس

فضا دہلی ۱۱ ستمبر۔ کشمیر کمیشن کے ممبر کل دہلی آ گئے ہیں آج ایک ٹرافک فریم کورٹ ہاؤس میں منعقد کر رہے ہیں وہ ہندوستانی حکومت کے نمائندوں سے مل کر ان کو مطلع کریں گے کہ پاکستان کو جنگ بند کرنے کی تجویز قبول کرنے کی طرف مائل کرنے کی کوششوں کا کیا نتیجہ نکلا۔

پٹیالہ یونین کی غیر نمائندہ نگراں حکومت کے خلاف مظاہرے

راج پرمکھ کے خلاف اپنی پارٹیاں قائم کرنے کا الزام

پٹیالہ ۱۰ ستمبر۔ یہاں کانگریس کے زیر اہتمام پٹیالہ اور مشرقی پنجاب ریاستی یونین کے تمام اہم شہروں اور قصبوں میں پرسوں یکم ستمبر کو حکومت کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ یہ دن مطالبے کئے گئے تھے جو مقبول عام نہیں تھے۔ شہر کی دکانیں اور تجارتی مراکز بند رہے۔ بعض مقامات پر جلوس نکالے گئے اور عارضی حکومت کی مذمت میں ریاستی عمارتوں کے سامنے مظاہرے کئے گئے۔ ان مظاہروں میں حکومت کے نئے وزراء کی برطرفی کا مطالبہ کیا گیا۔ پرسوں کے مظاہرے کے بعد ایک تازہ اطلاع کے مطابق مسٹر سنکر راؤ دیو کو جو پٹیالہ کے راجہ کے گرو بھی ہیں

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یدالله الصمد علی العلماء

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

نمبر ۹۷

دسمبر ذوقدی

بہتر دن

طریقہ صرف یہی ہے کہ آپ بذریعہ منی آرڈر قیمت بھیجکر اپنے نام پر اخبار الجمعیۃ جاری کرالیں

(منیجر)

اکسیر دندان

دانتوں کے ہر مرض کے لئے اکسیر ثابت ہوچکا ہے۔ منجن پاؤڈر یا کے لئے بہت ہی مفید اور بے مثل ہے دانتوں میں درد ہو سوجن ہو ہلتے ہوں درد سہتے ہوں، دانتوں میں پانی لگتا ہو مسوڑھوں سے خون اور پیپ آتی ہو، منہ میں بدبو ہو، منہ کا ذائقہ بگڑ گیا ہے دانتوں کو موتی کے مانند سفید کرتا ہے۔

حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدظلہ العالی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند لکھتے ہیں کہ کے بعد فرماتے ہیں یہ منجن ایسی مرغوب تاثیر میں ہے کہ بہتر ہے کہ اس کی تشہیر و ترویج کے علاوہ بھی محصول ڈاک

ہلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور

فون نمبر: 6841

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۸ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۷ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

نظام کی گورنر جنرل سے امداد کی درخواست، گورنر جنرل کا کورا جواب

معاملات کو طے کرنیکا طریقہ صرف میرا مشورہ قبول کرنا ہے

مشورہ قبول نہ کرنے کی صورت میں حالات بد سے بدتر ہو جائیں گے

دہلی، ۱۲ ستمبر۔ نظام کے دیکیٹار کے جواب میں سردار پٹیل نے نظام کو پھر مشورہ دیا ہے کہ وہ رضا کاروں کی جماعت توڑ دیں اور سکندرآباد میں ہندوستانی فوجوں کو قیام کرنے میں سہولتیں دیں۔ تاکہ حیدرآباد کے عوام میں خوف و ہراس اور جان و مال وغیرہ کے عدم تحفظ کا کوئی احساس باقی نہ رہے۔

نظام اور گورنر جنرل کے درمیان مندرجہ ذیل خطوط کتابت ہوئی:

نظام کا گورنر جنرل کے نام مورخہ ۹ ستمبر

اپنے مستقبل کے نام کے حوالہ سے میں پھر آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنی حکومت پر اپنے اثرات کو کام میں لاکر حیدرآباد کے اس تعطل نظر کو بھادیں جو حیدرآباد کی گفت و شنید میں ظاہر کر دیا گیا تھا۔ تاکہ ایک سمجھوتہ کی فضا پیدا ہو جائے تاکہ میں اور آپ دونوں بھی الامکان اپنے اپنے ملکوں کے عوام کی خدمت کر سکیں مجھے پوری امید ہے کہ آپ نوٹ شدہ باہمی تعلقات میں ناخوشگوار صورت حال کو پیدا نہیں ہونے دیں گے۔

گورنر جنرل کا جواب مورخہ ۱۲ ستمبر

میں بعد از اٹیلہ ہائی نس کے مورخہ ۹ ستمبر کے تار کا شکریہ ادا کرتا ہوں میں مجھے درخواست کی ہے کہ میں اپنے ذاتی شاہد کا کام میں لاکر تعلقات کی ایک خوشگوار فضا پیدا کروں، اس میں اتفاق ہے اور آپ دونوں ہندوستان اور حیدرآباد کے عوام کی خدمت کا حق ادا کریں۔

میں نے اپنے سوالات والے تار میں یہ واضح طور پر ہائی نس کو بتلا دیا تھا کہ موجودہ حالات کی سب سے بڑی وجہ ناخوشگواریت یہ ہے کہ حیدرآباد عوام میں خوف و عدم تحفظ کا احساس پیدا ہوگیا ہے۔ اس تاریخ میں ہائی نس کو پھر واضح طور پر لکھ چکا ہوں کہ آپ جیت وہ دس سمندر پار کی عملی اقدام کریں۔ میں نے یہ تجویز کیا تھا کہ آپ رضاکاروں کی جماعت کو خلاف قانون قرار دیں اور سکندرآباد میں ہندوستانی فوجوں کے قیام کی سہولت بہم پہنچائیں تاکہ حیدرآباد کے عوام اور بیرونی دنیا میں جائز امن و مال کی عدم حفاظت کا احساس باقی نہ رہے اور اس طرح دو ستانہ تعلقات کی بنیاد پڑ جائے۔ میں نے پہلے کہا تھا کہ اس کے سوا حفاظت اور امداد پہنچانے کا دوسرا طریقہ نہیں لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اس کا یہ مفہوم سمجھا کہ میرا مشورہ آپ کی حکومت کو نقصان پہنچانے کے لئے تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ ہائی نس کو میرا مفہوم نہیں سمجھا۔

آپ نے اپنے تار مورخہ ۱۲ ستمبر میں اس سے انکار کیا تھا کہ حیدرآباد میں کوئی خوف و ہراس یا عدم تحفظ کا احساس موجود ہے۔ آپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ ہندوستانی فوجوں کے حیدرآباد میں داخل ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(باقی صفحہ ۷ کالم ۳ پر)

کلکتہ پورٹ ٹرسٹ کے جلسہ میں ایک افواہ سے اشتعال

پولیس السیشن پر ریوالور سے حملہ، ۱۵ اشخاص کی گرفتاری

کلکتہ ۱۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ خانہ بینگلز کے انچارج پولیس السیشن مسٹر آر۔ سی سوجو سرکار پر بعض جنرل اکزلوٹی کی لاعلمی کے نزدیک یہاں کہ کلکتہ پورٹ ٹرسٹ ڈاک زمین کی انجمن کا ایک جلسہ پورٹ کمشنر کے دارالحکومت وارڈ اسٹاف کی ہڑتال سے بطور اظہار ہمدردی منعقد ہو رہا تھا۔ ریوالور سے حملہ کر دیا گیا جس سے السیشن پولیس افسر زخمی ہو گیا ہے۔

واقعہ کا بیان کیا جاتا ہے کہ پورٹ ٹرسٹ انجمن کے جلسہ میں یہ افواہ پھیل گئی کہ ایک مزدور لیڈر کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے جس سے مجمع کے اندر اشتعال پیدا ہو گیا۔ اسی عالم میں کچھ آدمیوں نے پولیس کی ایک لاری کو گھیر لیا اس میں السیشن افسر بھی تھا اس کا ریوالور چھین لیا گیا اور السیشن افسر پر ریوالور سے حملہ کر دیا مزید پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس سلسلہ میں ۱۵ آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ مسٹر سرکار کو فوراً اسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن ان کی حالت مایوس کن بتائی جاتی ہے۔

بندرگاہ کے افسران کی اطلاع کے مطابق ہڑتال کے ڈنش کے باوجود ۹۰ فیصدی ملازم گودیوں اور

روسی بحری بیڑہ کی نقل و حرکت

کوپن ہیگن۔ ۱۲ ستمبر۔ بورن ہالم کے ڈچ جزیرہ کے رہنماؤں نے روسی جنگی جہازوں کو مشرق کی طرف جاتے دیکھا۔ یہ جہاز بالٹیک کے مقبوضہ کمندر کے باہر تھے اس سے پہلے روسی طیاروں نے بھی دو دستوں نے جزیرہ بورن ہالم کا چکر لگایا۔ اس جزیرہ کے جنوب میں روس کے مقبوضہ جرمنی کی آبی سرحد ہے۔ روسیوں نے ۱۹۴۵ء میں ایک سال کے قبضہ کے بعد اس جزیرہ کو خالی کر دیا تھا۔

پاکستان کا پرمٹ سسٹم

کراچی ۱۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی یونین کے باشندوں کا پاکستان میں داخلہ کو منضبط کرنے کے پرمٹ سسٹم کی تفصیلات تیار کر لی گئی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ دس روز کے اندر اندر یہ عملدرآمد شروع ہو جائیگا۔

اور دوسرے دو افسر بھی آئے۔ درحقیقت ہوں کا کام کیا جس سے ہڑتال کا کوئی خاص اثر نہیں پڑا۔

حکومت ہند نے سکندرآباد میں فوجیں رکھنے کا تہیہ کر لیا ہے

اگر مزاحمت ہوئی تو سکندرآباد پر قبضہ کر لیا جائیگا

پنڈت نہرو کا پریس کانفرنس میں اعلان

نئی دہلی، ۱۲ ستمبر۔ پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے ایک پریس کانفرنس میں جس میں نامہ نگاران غیر ملکی اور غیر ملکی اخبارات شریک ہوئے تھے بار بار تمام خواہ سکندرآباد میں فوجیں رکھنے کی اجازت دیں یا نہ دیں۔ حکومت ہند نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اپنی فوجیں واپس سکندرآباد بھیجے گی۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت حیدرآباد میں ہندوستانی فوج نہیں ہے۔

پنڈت نہرو نے پارلیمنٹ میں یہ بیان دیا ہے کہ حکومت ہند نے نظام سے رضاکاروں کی جماعت توڑنے اور ہندوستانی فوج کو سکندرآباد میں قیام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

کل آپ نے پریس کانفرنس میں جو کچھ کہا وہ درحقیقت پارلیمنٹ کے اس بیان میں ایک اضافہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

سوال:۔ اگر نظام نے اپنی رضامندی نہیں دی تو کیا کیا جائے گا۔

پنڈت نہرو:۔ ہم اپنی فوجیں حیدرآباد میں داخل کریں گے اور بڑے افسروں کے ساتھ سکندرآباد پر قبضہ کریں گے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ فوجی اقدام کا فیصلہ کرتے وقت حکومت ہند نے اس سوال کے تمام پہلوؤں پر غور کر لیا ہے اور ریاست کے اندر یا باہر فرقہ وارانہ فساد کے نتائج پر بھی غور کر لیا ہے لیکن اب وہ وقت آگیا ہے کہ فوری بھی تاخیر ان نتائج کا باعث ہو سکتی ہے جو ہے حکومت ہند بچنا چاہتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس وقت یہی مناسب ہے کہ ہم دنیا کے مسئلہ کو بالکل غیر فرقہ وارانہ نقطۂ نظر سے دیکھیں اور باقی ملک میں امن و امان برقرار رکھیں۔ گذشتہ چند ہفتوں میں نیچے سب سے زیادہ افسوس ہے دیکھ پہنچا کہ ریاست میں بداعتمادی اور دہشت انگیزی پھیلی ہوئی ہے لیکن بعض اوقات اخبارات میں واقعات کو مبالغہ انگیزی سے بیان کیا جاتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ حالات بہت نازک ہو چکے ہیں اور بد سے بدتر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ ایک مسلمان ایڈیٹر کو ہلاک کر دیا گیا اور دوسرے مسلمان کے ہاتھ کاٹ ڈالے گئے۔ حیدرآباد میں بربریت پھیلتی جا رہی ہے۔ ایک جاگیردارانہ مطلق العنان نظام حکومت میں قدیم اخلاقی معیار اور تہذیب کا ایک امتزاج ہوتا ہے لیکن اس معیار سے ذرا نیچے دیکھو تو حالات بالکل بدلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں لیکن ایک بہتر نظام میں برائیاں ڈھونڈھنا بہت ہوتا ہے لیکن یہ انتہا پسندی نہیں ہوتا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کسی نہ کسی سیاسی اقدام کی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتا بالکل غیر فرقہ وارانہ بنیادوں پر۔ پھیلایا ہے جو اس سوال کے فرقہ وارانہ پہلو پر زور دیتا ہے۔ وہ ملک کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ہم کسی فرقہ وارانہ قوت انگیزی کو برداشت نہیں کریں گے۔ خواہ وہ کسی طرف سے شروع ہو۔

سوال:۔ نظام کا کیا ہوگا۔

جواب:۔ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ہندوستان یہ چاہتا ہے کہ وہاں کے عوام اپنے نظام حکومت کا خود فیصلہ کریں۔

پنڈت نہرو نے حیدرآباد سے برطانوی اور دوسرے یورپین مالک کے باشندوں کے انخلا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ انخلا اس لئے ہو رہا ہے کہ حالات زیادہ نہ بگڑ جائیں۔ حیدرآباد میں زیادہ تر یورپین شہریوں کے لوگ ہیں اور ان کی خاصی تعداد نے ہر خطرہ کے باوجود وہیں قیام کا ارادہ کیا ہے چونکہ ان ستائش ہے کسی کو ریاست سے جانے پر مجبور نہیں کیا گیا بلکہ لوگ خود جانا چاہتے ہیں۔ ان کو آسانیاں دی جا رہی ہیں۔

حیدرآباد سے انگریزوں اور امریکنوں کا انخلا شروع ہو گیا

برطانوی ہائی کمشنر کی سکیم کے تحت انخلا عمل میں آرہا ہے

مدراس ۱۲ ستمبر۔ تقریباً سو انگریز مرد عورتیں جن میں زیادہ تر انگریز تھے۔ کل شام ملک حیدرآباد سے مدراس لائے جا چکے تھے۔ ان کے نکالنے کے لئے بارک ہوائی جہاز استعمال کئے گئے جنہوں نے تین پروازیں کی ہیں۔ ان لوگوں کا انخلا آج بھی جاری رہیگا۔

کچھ لوگ بذریعہ ٹرین بھی مدراس تک پہنچے گئے ہیں ریاست حیدرآباد سے ان لوگوں کا انخلا برطانوی ہائی کمشنر کی سکیم کے تحت عمل میں آرہا ہے اور اس میں انگریز امریکن، کناڈین اور آسٹریلوی باشندے شامل ہیں۔ تخلیہ کنندگان والوں کا پہلا دستہ جن میں تو عورتیں، بچے بچے اور تین مرد شامل تھے کل الصبح کے وقت مدراس پہنچے تھے وہ سب محفوظ ہیں۔

ہوائی سیدان پر تخلیہ کنندگان کا سنسری۔ اے گائٹ ٹرچی ہائی کمشنر مدراس برائے سلطنت متحدہ برطانیہ اور مسز گائٹ، کپتان جی ٹی ہاروے اور مسز ہاروے ممبران کیبنٹ اسٹنٹ ایم ایچ مارشل اسسٹنٹ ایئر کمپنی ٹرانسپورٹ ہوائی اڈہ مدراس میں باقی شہر جانیکے استعمال کے دوسرے مہمانوں نے استقبال کیا۔

دوسرا ہوائی جہاز جس میں ۳۴ مسافر اور عملہ کے ۵ ممبر تھے پہنچا۔ دوسرے بیچ میں اس طرح ۳۲۰ عورتیں اور نو بچے شامل تھے ان میں پانچ کناڈین ایک جرمن نژاد سوئس باشندہ تھا تخلیہ کنندگان میں سے دو کے پاس آسٹریلین پاسپورٹ تھے۔ دو اور انگلینڈ، ویلز اور آئرلینڈ کے باشندے تھے۔

(باقی صفحہ ۷ کالم ۴ پر)

شمال میں دشمن کی سرگرمیوں میں اضافہ

دہلی، ۱۲ ستمبر۔ وزارت دفاع کا ایک اعلامیہ منظر ہے کہ شمال کے علاقے میں دشمن نے ۵ و ۶ ہفتہ کا وقفہ پھینکنے والی توپیں ۷۵ و ۳۷ انچ والے کی توپوں کا استعمال زیادہ کثرت سے شروع کر دیا ہے۔ شمال میں ایک تصادم کے دوران میں دشمن کے تین گولی کا مارے گئے اور ۹ زخمی ہوئے۔ ہمارے ہیڈ کوارٹر میں زخمی ۱۱ دسمبر کو ۱۱ ستمبر کو ہماری فوجوں اور دشمن کے مقابلے کی جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر دشمن کے ۱۲۰ آدمی مارے گئے۔ مجموں میں پاکستان کی سرحد کے قریب حملہ آوروں کے ایک گروہ نے بیس سویلین کے جانے کی کوشش کی مگر سویلین چھپین نے اور وہ بھاگ گئے۔ دوسرے محاذوں سے صرف گولہ باری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

ریڈیم پلز دل، دماغ، معدہ، جگر، اور گردوں کو طاقت پہونچا کر اچھا خون پیدا کرنے میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں، عمر رسیدہ بھی نوجوان بن سکتے ہیں:۔ چالیس گولیوں کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ۔ دواخانہ بقائی بازار دہلی شہر

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء

تصویر کا دوسرا رُخ

حال کی اشاعت میں ہم ہندی مسلمانوں کی پریشانی مایوسی اور احساس کمتری کے اسباب پر روشنی ڈال چکے ہیں آج کی بحث میں ہم ہندوستان کی اکثریت سے خطاب کرنا چاہتے ہیں اور یاد دلانا چاہتے ہیں کہ اسکا فرض کیا ہے اور اسے اقلیتوں کو مطمئن کرنے کے لئے کیا قدم اٹھانا چاہیئے۔

اقلیتیں دنیا کے اور حصوں میں بھی بستی ہیں اور وہاں اس مسئلہ کو جمہوریت خاموشی کے ساتھ حل بھی کر لیا گیا ہے صرف بلقان میں اقلیتوں کا سوال زور شور سے اٹھا مگر جلد ہی سنبھال کر دیا گیا، مصر کی قبطی اقلیت کو انگریز نے شہ دے کر ابھارا مگر مصر کی اکثریت نے سلاش تلاش بنا دی، مرحوم سعد زغلول پاشا نے ۳۰ فیصدی اقلیت کو جب ۱۵ فیصدی حقوق... مانگتے دیکھا تو اس کے خایندوں کو بلا کر کہا کہ نہیں گیا اور مانگنا چاہیئے تاکہ تمہارا پیٹ بھر جائے اور آئے دن کے مطالبہ سے تنگ آکر انہوں نے مگر ان لیڈروں کو اتحاد فیصدی حقوق ہی زیادہ نظر آئے اور مزید مطالبہ کی ہمت نہ کر سکے آنجہانی مرحوم نے فرمایا کہ ہم نہیں اپنی طرف سے ۷ فیصدی حقوق اور دیتے ہیں، جاؤ اور ۳۲ فیصدی حقوق لے کر اپنی ذمہ داری کا احساس کرو، اس کے بعد بھی کچھ مانگنا ہے تو سیدھے ہمارے پاس آؤ اور فیروں کو خبر تک نہ ہونے دو! وہ دن ہے اور آج کا دن، اقلیت کو اپنی اقلیت ہی یاد نہ رہی اور وہ جب الوطنی کے جذبہ میں اکثریت سے بھی دس قدم آگے بڑھ گئے، اب وہاں اکثریت بھی چین اور امن میں اور اقلیتیں بھی خورسند و مطمئن!

قدرت نے ہندوستان کے ہندوؤں کو اکثریت کے خانہ میں رکھا ہے لیکن افسوس ہے کہ اسے اکثریت والا دل نہیں ملا۔ تعداد بہت بڑی دل بہت چھوٹا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اڑنا۔ ایک ایک شکست کیلئے ٹھہرانا، سیاسی، معاشی اور تعلیمی تحفظ کے باوجود اقلیتوں سے خائف رہنا اور ایک تولہ پاؤ رتی کا حساب لگا کر سودا بازی کرنا اس قوم کا قدیمی شیوہ ہے اور یہی تنگ نظری تمام تباہیوں کی جڑ ثابت ہوئی ہے، حالانکہ حب الوطنی، رواداری اور اصول جہانبانی کا تقاضا یہ تھا کہ اکثریت، اقلیتوں کو مطمئن کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے پر تیار ہو جاتی اگر یہ نقصان ہی برداشت کرنا پڑتا تو اسے خوشی کے ساتھ برداشت کرتی؛ اسکا نتیجہ یہ ہوتا کہ اقلیتوں میں اکثریت کا احساس پرورش نہ پاتا اور وہ اکثریت کو اپنا دشمن اور حریف سمجھنے کے بجائے۔ دوست سرپرست اور معاون سمجھتیں اور ہندوستان کی تعمیر میں ان کا قدم سب سے آگے رہتا!

ملک تقسیم ہوا، تبادلہ آبادی نازل ہوئی، کروڑوں انسانوں کی قسمتیں پلٹ گئیں اور وہ سب کچھ ہوا جو آج تک کہیں بھی نہیں ہوا تھا۔ اس کے باوجود اکثریت کو سوچنا چاہیئے تھا کہ اب اس کا مسلک اقلیتوں کے ساتھ کیا ہو؟ اور تعمیر کے نقشہ میں کونسا رنگ بھرے؟ کیونکہ اقلیتوں کو مطمئن کرنے میں اکثریت ہی کا فائدہ تھا۔ اکثریت چین سے نہیں رہ سکتی اگر اقلیتوں کو چین نصیب نہ ہو، وہ اکثریت کب تک زندہ رہ سکے گی جس کی بغل میں ساڑھے چار کروڑ کی اقلیت گھونسا مارتی رہے، جس کے چہرہ پر اداسی اور دل پر ہراس طاری ہو، اور اپنے آپ کو اپنے وطن میں بے وطن سمجھے۔ جو اکثریت کے مقابلہ میں اپنے آپ کو کمزور، لاچار اور بس اور فروتر محسوس کرے اور جس کے ہاتھ سے مستقبل کا دامن چھوٹنے لگے، جس اقلیت کو یہ پتہ لگ جائے اکثریت اسے پنپنے نہیں دے گی اور الزام تراشی تراش کر اور پرانے مردے اکھاڑ کر اسکے قدم نہیں جمنے دے گی تو اس کا دل چھوٹ جائے گا اور اسکے اثرات اکثریت کی معاشی اور سیاسی زندگی پر مرتب ہونے اور یہ پچھڑا اکثریت کے قلب و جگر میں رستا ہوگا

یہ بات خود اکثریت کے سوچنے کی تھی مگر افسوس

واقعہ کے طور پر خود ہم ہی کو بتانا پڑتا ہے کہ ہند کے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کا خوف و ہراس، بے اطمینانی مرعوبیت، اور مایوسی اکثریت کے لئے ایک مستقل خطرہ ہے، جو اقلیت، ذلیل ہونے کے باوجود خاموش رہے جو غداری کا طعنہ سنے اور لب نہ ہلائے جو عوام کی بدسلوکیوں اور حکام کی طرفداریوں کا تماشا دیکھ کر سے اور خون کا گھونٹ پی کر جیئے جو اپنے مستقبل سے مایوس ہو کر بہت جھوٹ بیٹھے وہ اکثریت کے لئے دائمی اور ایک رستا ہوا پھوڑا ہے جو کبھی نہ کبھی ڈوبے گی اور اکثریت کو بھی ڈبو کر رہیگی!

انسان کا دل ہے کیا؟ ذرا سی دیر میں وہ ہو لو، مسکرا کر زم کر لو، اس کا دل جیتنے کے لئے اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ اس کے چند افراد غدار ہو سکتے ہیں مگر پوری قوم غدار نہیں ہو سکتی۔ جو لوگ مسلمانوں کو غیر وفاداری کا الزام دیتے ہیں وہ ملک کے دشمن اور اکثریت کے بدخواہ ہیں۔ مسلمان ہمارے ہیں اور ہم ان کے ہیں، جینا مرنا ہم سبکا ایک ہے! اتنا کہنے کے بعد مسلمان مارے خوشی کے پھولا نہ سمائیگا اور وطن کے لئے سب کچھ قربان کر دینے پر آمادہ ہو جائے گا، مگر افسوس اکثریت نے کہہ کر کہا؟ سیکھا ہی نہیں، بلکہ حال ہی میں اس کے ایک کثیر الاشاعت اخبار نے بیباکانہ لکھ دیا کہ حکومت نے اپنے جنوائیوں (مسلمانوں) کو یہاں بسا کہا ہے! لکھنے کو تو لکھ دیا مگر اس کا جو اثر مسلمانوں پر ہوگا وہ اکثریت کے لئے بھی خوش آیند نہیں ہو سکتا!

بہتر ہے کہ مسلمان بھی اپنا زاویہ نگاہ بدلیں اور اشاعت دسیروزہ میں جو کچھ کہا گیا ہے اسے پیش نظر رکھیں، اور ہندو بھی اپنی تنگ نظری کو خیرباد کہدیں دونوں کا بیڑا غرق ہوگا اور دونوں کا مستقبل ہاتھ سے نکل جائے گا۔

سفید اور کالے

وزیر اعظم جنوبی افریقہ ڈاکٹر ملان نے تمام ہندوستانیوں اور اقلیتوں اور خاص کر مسلمانوں کو پارلیمنٹری حقوق سے محروم کر دیا ہے، یعنی کسی کا کالا اور گندا ہونا جرم ہے اور یہ جرم بھی ایسا شدید ہے جسکے بدلہ ایسے قوموں کو ٹھہرائی حقوق کبھی نہیں دیئے جا سکتے!

جنوبی افریقہ کے پرستانے جس میں اسی ہزار یورپین اور دس لاکھ افریقین مہر قابل ہیں وہاں کے ان کے اس حکم کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے، اسے انصاف کی تقسیم کے مرادف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ جب تک بادیت کا سوال حل نہ ہو جائے گا خطرناک اثر

نہیں ڈال سکتا، سفید چہروں کا سفید دماغ اور سفید ہونا اسی قابل ہے کہ اسپر انتظام کی ضرب پڑے اور طاقت کے زور سے اسے راہ راست پر لانے کی کوشش کیجائے، یہی ایک راہ ہے جسے اختیار کر کے افریقہ کے باشندوں کو سفید باغیوں کی دستبرد سے بچایا جا سکتا ہے۔

خسارہ

ہمیں افسوس کی بات ہے کہ حکومت ہند کو گذشتہ پانچ ماہ میں ۴۴ کروڑ کا خسارہ ہوا یعنی ہر ماہ نو کروڑ روپیہ کا نقصان، اس میں حیدرآباد اور کشمیر کے مصارف شامل نہیں ہیں اگر نقصان کا

اچھی باتیں

وَمَن اَظلَم ۔ تا ۔ اَبدأً ۔ (پ ۱۵ ع ۲۰)

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی نشانیاں یاد کرائی جاتی ہیں مگر وہ ان سے اعراض کرتا ہے اور یہ بھول جاتا ہے کہ اس کے ہاتھوں نے آگے کے لئے کیا بھیجا ہے ہم نے ایسے لوگوں کے دلوں پر ان کی بداعمالیوں کے باعث پردہ ڈال دیا ہے جس سے ان کی سمجھ بوجھ ماری گئی ہے اور انکے کانوں میں بھی پردہ حائل کر دیا ہے، ان کی حالت ایسی ہوگئی ہے کہ اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو اس کی طرف کبھی نہیں آئیں گے۔

افراد کو ہر سال اور قوموں کو ہر پچاس سال میں آزمائش کے شکنجوں میں کسا جاتا ہے، لاکھوں ہلاک ہوتے ہیں لاکھوں کی جڑیں اکھڑ جاتی ہیں اور لاکھوں کو چلتا پھرتا مردہ بنا دیا جاتا ہے مگر ریلا نکلنے کے بعد انسان پھر اپنے مقام پر آجاتا ہے اور آزمائش سے کوئی عبرت حاصل نہیں کرتا۔ اور جب حال یہ ہو جائے تو پھر کسی بڑے عذاب کا انتظار کرنا چاہیئے کیونکہ قدرت بار بار ڈھیل نہیں دیا کرتی۔

اور آزمائش سے کوئی عبرت حاصل نہیں کرتا۔ اور جب حال یہ ہو جائے تو پھر کسی بڑے عذاب کا انتظار کرنا چاہیئے کیونکہ قدرت بار بار ڈھیل نہیں دیا کرتی۔

نوجوانانِ وطن کے نام وقت کا پیغام

از ۔ محشر ۔ صادقی ۔ اعظم گڈھی

نظامِ گردشِ کون و مکاں بدل ڈالو
جلال و رنگِ رخِ آسماں بدل ڈالو

فضا میں سرخ ہوتی جا رہی ہیں، زمانے کی
یہ جنگ و فتنہ و شر کا سماں بدل ڈالو

ہجومِ حادثۂ انقلاب سے پہلے
مزاج و فطرتِ پیر و جواں بدل ڈالو

نظام اور مرتب کرو چمن کے لئے
سکوں نہیں ہے تو پھر آشیاں بدل ڈالو

بلند و قصرِ امارت مٹا دو نقشِ فریب
اٹھو اٹھو روشِ حکمراں بدل ڈالو

بچا سکے نہ چمن کو جو برق و طوفاں سے
تولاؤ اور کوئی باغباں بدل ڈالو

مٹا دو ابر کو اب آفتاب کے رخ سے
سیاہ قسمتِ ہندوستاں بدل ڈالو

تلاشِ منزلِ مقصود ہے اگر تم کو
مسافرو؟ روشِ کارواں بدل ڈالو

کسی غریب کو راحت نہیں ہے اے محشر
یہ دورِ قحط، یہ دورِ جہاں بدل ڈالو

تمام ممالک کو افراط زر کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے

چڑھتی ہوئی قیمتیں دنیا بھر کی پریشانی کا باعث ہیں

(از مسٹر گارڈن کالر)

مغربی یورپ کی قوموں نے جو کہ اب بیٹھ کر یہ کوشش کر رہی ہیں کہ وہ اپنی صنعتوں کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے روپیہ کی مالی امداد کو ایک خاص نصاب سے بانٹ دیں گی اور ایک عام ضرورت کے مطابق اپنا اپنا نظام زر اور نظام صنعت از سر نو درست کریں گے۔ اس لئے یورپ کی صنعت گری نے ابھی تباہ کاری کی طرف ایک قدم اور نہیں لیا ہے مگر اس جدید صنعت میں جو سب سے بڑی رکاوٹ آن پڑی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جو تمام اشیاء یورپ کو امریکہ سے درآمد کی جاتی ہیں۔ ان کی قیمت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور جب تک یہ اشیاء باہر سے خریدی نہ جائیں اس وقت تک یہ صنعتی پیداوار ناممکن ہے۔ اس گرانی نے بڑھتے بڑھتے اب بین الاقوامی مسئلے کی صورت اختیار کر لی ہے۔ اور جب تک یہ گرانی کم نہ ہو اور خام اشیاء کی قیمت گرنے کی نہیں اس یورپ کی کوئی حکومت نہ اپنا نظام صنعت درست کر سکتی ہے نہ سکے کی گرفتی ہوئی قیمتوں کو سنبھال سکتی ہے۔ اور غیر ملکی تجارت کا بجٹ متوازن کر سکتی ہے۔

افراط زر کے اثرات

اثر مغربی یورپ کی تمام حکومتوں پر پڑ رہا ہے لیکن برطانیہ خاص طور پر اس سے اثر پذیر ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ برطانیہ ہی صرف وہ ملک ہے جہاں جنگ کے بعد سے اب تک پیداوار کی مقدار قبل جنگ کی پیداوار سے زیادہ برآمد ہو چکی ہے اس ہی طرح بیرونی اشیاء کی درآمد بھی قبل جنگ کی درآمد سے بہت کم ہو چکی ہے لیکن اس کثیر برآمد سے روپیہ کی اتنی بڑی مقدار متوازن ہوتی ہے کہ اس سے زیادہ درآمد کی قیمت بڑھ جانے سے غیر متوازن ہو جاتی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ یوں ہو گا کہ صرف جون کے مہینے میں برآمد کی قیمت ۱۰۰ سے بڑھ کر ۱۵۰ فیصدی بڑھ گئی تو درآمد کی قیمت ۱۰۰ سے بڑھ کر ۲۰۰ فیصدی بڑھ گئی یا ۱۰۰ کی درآمد کی قیمت ۱۰۰ سے بڑھ کر ۲۵۰ فیصدی بڑھ گئی تو اسی مہینے میں برآمد کی قیمت ۱۰۰ سے بڑھ کر ۱۵۰ فیصدی بڑھ گئی اور درآمد کی قیمت ۱۰۰ سے بڑھ کر ۲۰۰ فیصدی بڑھ گئی۔ اس طرح ۱۰۰ کی درآمد کی قیمت ۱۰۰ سے بڑھ کر ۲۵۰ فیصدی بڑھ گئی۔ اور

صدر ٹرومان مسٹر مارشل کی حمایت میں

برلن میں امریکی حقوق کی حفاظت کا اعلان

واشنگٹن ۱۰ ستمبر۔ صدر امریکہ مسٹر ٹرومان نے آج اعلان کیا کہ امریکہ برلن میں اپنے حقوق پر برابر قائم رہے گا۔ انہوں نے برلن کی نازک صورت حال پر پریس کانفرنس میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر مارشل نے کل جو بیان دیا ہے کہ برلن کے حالات پر پوری نگرانی رکھی جائے گی۔ میں اس کی پوری حمایت کرتا ہوں۔

صدر نے کہا کہ ہم برلن میں اپنے حقوق پر ڈٹے رہیں گے۔ ہم باہمی گفت وشنید کرکے اس مسئلہ کو حل کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں گو ہم کسی دباؤ کے ماتحت گفت وشنید نہیں کر سکتے اور نہ ہم کسی دباؤ سے گھبرا رہے ہیں۔ گفت وشنید سے ہمارا مقصد صرف امن حاصل کرنا ہے۔ صدر کے اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ برلن میں ہوائی راشن بند نہیں ہوگی۔

پاکستان سے آئے ہوئے ملازمین کا بمبئی میں مظاہرہ

بمبئی ۱۱ ستمبر آج یہاں پر پاکستان سے واپس آئے ہوئے ملازمین نے واپس آنے کے بعد دوبارہ ملازمت دلوانے کے مطالبہ کے لئے مظاہرہ کیا۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ان کو بتایا کہ ان کے پاس کوئی ملازمت نہیں ہے لہٰذا کسی نظام تلیس پاکستان سے آنے والے مشرقی پنجابیوں سے پُر ہو چکی ہیں۔ اس پر مظاہرین نے جو تقریباً سو تھے اور جن کا دعویٰ ہے کہ وہ پی۔ پی ایجنسی سی آئی ڈی کے مطابق ملازم ہیں یہ فیصلہ کیا کہ وہ چیف منسٹر بمبئی سے ملیں گے اور وہاں سے چلے گئے۔

اقتصیر میں کانگرس کے جلسہ میں ماسٹر تارا سنگھ کے حمایتوں کی بطرف سے ہلڑ بازی

مارپیٹ اور ہاتھا پائی تک نوبت پہنچ گئی

امرتسر ۱۲ ستمبر۔ کانگرس کمیٹی نہرو کی طرف سے کل رات چوک فوارہ میں کارپوریشن کی عمارت میں پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ کانگریس کے جلسوں میں ماسٹر تارا سنگھ کے حمایتوں کی طرف سے مزاحمت پیدا کی جا رہی ہے اور گذشتہ دو جلسوں کی طرح کل رات کے جلسہ میں بھی زبردست شور پیدا کیا گیا۔ جلسہ میں تقریر ہوئی۔ ان میں حیدر آباد کے متعلق پنڈت جواہر لال نہرو کے حالیہ بیان کو خوش آمدید کہا گیا۔ جلسہ میں پنڈت پریم چاند جی، سردار درشن سنگھ پھیرومان، جسٹس ارجن سنگھ جسٹس اودھم سنگھ گوگو نے تقریریں کیں سردار درشن سنگھ پھیرومان نے ۱۹۲۵ء کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ماسٹر تارا سنگھ اس وقت جیل جانے کی بجائے انگریز کی ادا دکرتے رہے اس مرحلہ پر ماسٹر تارا سنگھ کے حامیوں نے جلسہ میں گڑبڑ پیدا کر دی فریقین میں مارپیٹ ہاتھا پائی تک نوبت پہنچ گئی اور کافی دیر کے بعد حالات پر قابو پایا گیا جسٹس ارجن سنگھ نے اپنی تقریر کے دوران ہندو مسلم سکھ کانگریسی کے درمیان جنگ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ ہندوستان کی سرحدوں پر پہنچ چکی ہے اور پاکستان میں ہو گی آپ نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان کے خلاف ہندوستانی فوج کی امداد کے لئے ایک لاکھ آدمیوں کی ضرورت ہے۔

ہمارے قیدیوں کو رہا کر دو

حکومت نظام کا حکومت ہند سے مطالبہ

حیدر آباد۔ ۱۱ ستمبر۔ نظام ایک پریس نوٹ شائع کیا ہے کہ حکومت نظام نے حکومت ہند سے حیدر آباد کے ان سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے جو کہ پر ہندوستانی حملہ کے وقت گرفتار کئے گئے ہیں۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حیدر آباد کی فوجوں کو اس امر کی سخت ہدایت تھی کہ وہ حتی الامکان رواداری کو نظر انداز کریں خیانچہ انہوں نے کوئی مزاحمت نہیں کی یہ کہ کوئی مزاحمت نہیں کی یہ کہ کوئی مزاحمت نہیں کی یہ کہ

ہفت روزہ ایکسپریس ۴ ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء

مہاتما گاندھی کا مقدمہ قتل!

پونا کے ایک ڈاکٹر اور بمبئی کے ٹیلیفون انسپکٹر کی شہادت

دہلی، ۱۱ ستمبر۔ آج مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں سرکار کی طرف سے دو اور گواہوں کی شہادت ہوئی۔ مسٹر گوپال پرشوتم کے ایک ڈاکٹر ہیں گودے نے کہا مجھے یاد ہے کہ ۱۷ جنوری کو مجھے بھاؤ نی پولیس سٹیشن پر لے جایا گیا تھا وہاں تار دالا اور دیگر پولیس افسر موجود تھے۔ مسٹر بھاؤ نی نے ایک کتاب پیش کی جس میں کئی تصویریں تھیں۔ ان میں سے میں نے ایک تصویر کو پہچان لیا۔ یہ تصویر ناتھو رام کی تھی۔ میں نے عدالت میں اس تصویر کو شناخت کیا۔ اس کے بعد عدالت میں استغاثہ کے دوسرے گواہ وشنو کرشن الخامدار کی گواہی شروع ہوئی۔ مسٹر الخامدار نے گواہی دیتے ہوئے کہا کہ وہ ۱۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو جب میں آفس آنے کے لئے اسٹیشن پر پہنچا تو پولیس نے مجھے بتایا کہ ناتھو رام کا مکان کہاں ہے۔ میں نے پولیس کو مکان کی نشاندہی کی۔ پولیس نے مجھے بتایا کہ ایک مکان کی تلاشی لینی ہے۔ میں نے آفس جانے کا ارادہ ترک کر دیا اور پولیس کے ساتھ ناتھو رام کے مکان پر پہنچا۔ وہاں پر پولیس کے

ٹونک میں انجمن اتحاد و ترقی کا قیام

صدر جمعیۃ علماء ٹونک اور کانگریس ایڈہاک کمیٹی ٹونک کی مشترکہ مساعی

ٹونک (نامہ نگار) ٹونک میں اجتماعی زندگی کے جملہ شعبوں میں سیاسی تغیرات کی بنا پر مسلمانوں میں ایک عام بے چینی اور پراگندگی پھیلی ہوئی ہے۔ انقلاب کی زد سے اتحاد سے مسلمانوں ہی پر بڑی کپکپی طاری ہے، پاکستان کی ملازمت میں مسلمان ہی نامزد ہوتے۔ تجارتیں ہوتیں۔ بندی راجگڑھی گئی۔ ٹونک کے دامن ان کا تباہ کر دیا گیا، اطراف ہلالی گئی اس ماحول کے حالات سے عام مسلمان ایک دم گھبرا گئے، اور ترک وطن پر آمادہ ہو گئے۔

مسلمانوں کی اس عام بے چینی کو دور کرنے کے لئے جناب حکیم سید نظیر احمد صاحب برکاتی صدر جمعیۃ علماء ٹونک اور صاحبزادہ مسعود علی خاں صاحب نائب صدر ریڈیکل کمیٹی ٹونک نے دو جلسے یکے بعد دیگرے کئے پہلا جلسہ ۲۵ ستمبر کو ہوا جس میں شہر کے تمام عائدین نے شرکت کی اور کھلے دل سے خیالات کا اظہار کیا گیا۔

دوسرا جلسہ

دوسرا جلسہ مورخہ ۲۶ ستمبر کو کانگریس کمیٹی کے دفتر میں زیر صدارت جناب سید حکیم سید نظیر احمد صاحب برکاتی صدر جمعیۃ علماء ٹونک منعقد ہوا۔ اس میں جناب ڈاکٹر شنکر صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول، جناب منشی لال نرائن صاحب بنکیہ، پنڈت ہری نواس جی شاستری بار ایٹ لا وکیل بندی لال جی اور سروپ چند جی وغیرہ نے بڑی پر خلوص تقاریر کیں۔ اور کہا کہ ٹونک میں ہم ہندو مسلمان بھائی چند صدیوں سے اتحاد و اتفاق و اتحاد سے رہتے چلے آرہے ہیں۔ پچاس ڈیڑھ سو سال تک نواب امیر خاں کے خاندان کی حکومت رہی، نواب صاحبان کے دور حکومت میں ہم اطمینان، آرام اور چین سے زندگی بسر کرتے رہے ہیں۔ ان کی نظروں میں ہندو اور مسلمان ایک تھے۔ کبھی کسی قسم کی کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی، اور ٹونک میں ہندو مسلم نزاع پیدا نہیں ہوئی، ماضی قریب میں جبکہ تمام ہندوستان میں فرقہ کی آگ بھڑک رہی تھی صرف چار ایک ٹونک ہی ایسا مقام تھا جہاں اس کی لپیٹ سے محفوظ رہا۔ ہمیں فخر ہے کہ یہاں ایک بھی کبھی کوئی فساد نہیں ہوا۔ اب ہماری خدا سے یہی دعا ہے کہ جس طرح اب تک ہم ہندو مسلمان سیل ملاپ سے شانہ بشانہ رہتے چلے آئے ہیں رہتے رہیں۔ ہم مسلمانوں کے ٹونک چھوڑنے سے روز دن ہیں ہم ابھی تک انہیں اپنا محافظ سمجھتے ہیں۔ ہم ہندو ڈاکٹر وکالتدار اور تجارت پیشہ ہیں، چار آنہ روپیہ۔ اڈسار کے زیر اہتمام مولوی عبدالرزاق صاحب کے دلکش پر علیم ان دن جلسہ ہوا جس میں مسلمانان اڈسار کے علاوہ بورہ ارھٹ سنسگھوڑہ کے مسلمان بھی کثیر تعداد میں شریک تھے۔ سب سے پہلے وفد کے فرد رکن مولانا قاری عبدالرب صاحب نے تلاوت قرآن مجید کرنے کے بعد اپنے قولی تاثرات پیش کئے انہوں اور تقریر سے جمیع کو محفوظ فرمایا۔ اس کے بعد وفد کے دوسرے رکن مولانا حکیم سید نور حسن صاحب نے مسلمانوں سے خوف و ہراس دور کرنے اور ان کی اضافی اور اجمالی دلجوئی کے سلسلہ میں قرآنی احکام کی روشنی میں پر مغز اور پر اثر تقریر فرمائی اس وفد کے لیڈر مولانا سید حمید صاحب نے مختصر مگر جامع الفاظ میں ہندو مسلم اتحاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انڈیا جیسے ملک میں رہتے ہوئے ہم کو کیا کرنا چاہیئے۔ کیا نہیں کرنا چاہیئے۔ کیا ہندوستان اور ہندو ہمارے ہیں یا نہیں۔ ہمارا ان سے کیا تعلق ہے۔ ہمارے ان کے درمیان کیا رشتہ ہے۔ ان تمام امور پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ جو حاضرین جلسہ کے سینہ کے آر پار ہو گئی۔ اس کے بعد کانگریس کمیٹی کی جانب سے ایک ورقہ تقسیم کیا گیا جس میں پاکستان کی مخالفت کی اور اس نے ہندو آبادی کو سیاسی لیڈروں کا سب سے بڑا نقصان بتلاتے ہوئے یہ ظاہر کیا کہ اقلیتوں کی حفاظت فرد ان کے دل میں سوئی ہوئی ہے۔ آج جمعیۃ علماء ہند کا وہی خیال ہے کہ پناہ گزینوں کو اپنے اپنے وطن میں واپس کیا جائے۔ جہاں ان کی خود اعتمادی حفاظت کی کوشش کی جائے۔

مولانا فضلی نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا اب جبکہ جمعیۃ علماء ہند حالات کی تبدیلی کی وجہ سے سودیدہ سیاسیات سے کنارہ کش ہو چکی ہے۔ اپنی بساط کی کوشش کو دار النقوذ کے قیام، دفاق کی تنظیم مسلمانوں کی تعلیمی اور تمدنی اصلاح، مدارس دینیہ کی تنظیم کے پاک مقاصد پر صرف کرنا چاہتی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ پاکستان اور ہندوستان کی یاد کو دل سے محو کر کے اپنی فرسودہ جماعت جمعیۃ علماء ہند میں شریک ہوں اور اس کی قوت کو مضبوط بنائیں۔

مولانا فضلی نے ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا نقشہ پیش کرتے ہوئے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ کانگریس میں زیادہ سے زیادہ شریک ہو کر قوت و طاقت حاصل کریں۔ اور کانگریس کو بھی مضبوط کریں۔

مراسلات و اطلاعات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیت عمار ضلع مونگیر کی سرگرمیاں

جمولی (نامہ نگار) جمعیۃ عمار ضلع مونگیر کا ایک وفد دورہ کرتے ہوئے کوئی ہو گیا۔ ۲۵ ستمبر کو جمعہ مل ر اڈسار کے زیر اہتمام مولوی عبدالرزاق صاحب کے دلکش پر علیم ان دن جلسہ ہوا جس میں مسلمانان اڈسار کے علاوہ بورہ ارھٹ سنسگھوڑہ وغیرہ کے مسلمان بھی کثیر تعداد میں شریک تھے۔ سب سے پہلے وفد کے فرد رکن مولانا قاری عبدالرب صاحب نے تلاوت قرآن مجید کرنے کے بعد اپنے قولی تاثرات پیش کئے انہوں اور تقریر سے جمیع کو محفوظ فرمایا۔ اس کے بعد وفد کے دوسرے رکن مولانا حکیم سید نور حسن صاحب نے مسلمانوں سے خوف و ہراس دور کرنے اور ان کی اضافی اور اجمالی دلجوئی کے سلسلہ میں قرآنی احکام کی روشنی میں پر مغز اور پر اثر تقریر فرمائی اس وفد کے لیڈر مولانا حمید صاحب نے مختصر مگر جامع الفاظ میں ہندو مسلم اتحاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انڈیا جیسے ملک میں رہتے ہوئے ہم کو کیا کرنا چاہیئے۔ کیا نہیں کرنا چاہیئے۔ کیا ہندو ہمارے ہیں یا نہیں۔ ہمارا ان سے کیا تعلق ہے۔ ہمارے ان کے درمیان کیا رشتہ ہے۔ ان تمام امور پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ جو حاضرین جلسہ کے سینہ کے آر پار ہو گئی۔ اس کے بعد کانگریس کمیٹی کی جانب سے ایک ورقہ تقسیم کیا گیا جس میں پاکستان کی مخالفت کی اور اس نے ہندو آبادی کو سیاسی لیڈروں کا سب سے بڑا نقصان بتلاتے ہوئے یہ ظاہر کیا کہ اقلیتوں کی حفاظت فرد ان کے دل میں سوئی ہوئی ہے۔ آج جمعیۃ علماء ہند کا وہی خیال ہے کہ پناہ گزینوں کو اپنے اپنے وطن میں واپس کیا جائے۔ جہاں ان کی خود اعتمادی حفاظت کی کوشش کی جائے۔

مولانا فضلی نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا اب جبکہ جمعیۃ علماء ہند حالات کی تبدیلی کی وجہ سے سودیدہ سیاسیات سے کنارہ کش ہو چکی ہے۔ اپنی بساط کی کوشش کو دار النقوذ کے قیام، دفاق کی تنظیم مسلمانوں کی تعلیمی اور تمدنی اصلاح، مدارس دینیہ کی تنظیم کے پاک مقاصد پر صرف کرنا چاہتی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ پاکستان اور ہندوستان کی یاد کو دل سے محو کر کے اپنی فرسودہ جماعت جمعیۃ علماء ہند میں شریک ہوں اور اس کی قوت کو مضبوط بنائیں۔

مولانا فضلی نے ہندوستان کے سیاسی مستقبل کا نقشہ پیش کرتے ہوئے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ کانگریس میں زیادہ سے زیادہ شریک ہو کر قوت و طاقت حاصل کریں۔ اور کانگریس کو بھی مضبوط کریں۔

ایک خبر کی تردید

نئی دہلی ۲۷ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مذیرہ فاضع مردار بلدیو سنگھ کی توجہ دہلی کے روزانہ اخبار دیدہ دلیر نے سے متعلق ہونا ضروری ہے) کہ ۲۵ ستمبر کو ایک خبر شائع کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ وزیر فاضع مردار بلدیو سنگھ کی طرف سے جنرل سوین سنگھ کو یہ نام کہنے کی سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ اس خبر کی تردید کی جاتی ہے۔ مردار بلدیو سنگھ کی طرف سے ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ مردار بلدیو سنگھ نے ہم سے کہا ہے کہ وہ اس خبر کی تردید کر دیں۔ ہم نے ان سے کہا تھا کہ ہم ایسی خبر کی تردید نہیں کریں گے۔ ہم نے اس کی تردید کر دی ہے۔ اب ہم اس کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔

حجاج کیلئے ایک مصرف خیر

گلبرگہ (نامہ نگار) مدینہ طیبہ میں بقیع شریف کے راستہ میں حفاظ قرآن مجید اور بچوں کی دینیات کی تعلیم کے لئے ایک عالی خاندان نوجوان عالم سید عبدالرحمن مدنی نے ایک عربی مدرسہ قائم کیا ہے جو فخر اہل خیر کی اعانت اور اپنے بلند ہمت بانی کے شوق دہمت سے چل رہا ہے۔ اہل علم جانتے ہیں کہ کسی ملک میں اس وقت تک علم دین نہیں پھیل سکتا جب تک اس ملک میں یہ کثرت اشاعت اور اس کی علمی و اخلاقی سطح بلند نہیں ہو جاتی۔ اس لئے مسلم دنیا کے ہر گوشہ سے ہر سال لاکھوں حاجی مدینہ طیبہ جاتے ہیں۔ اور اس کی علمی و اخلاقی سطح بلند نہیں ہو سکتی

یوپی میں سیلاب نہیں بلکہ خوفناک طوفان آیا ہے

ہزاروں دیہات اور لاکھوں انسانوں کی المناک تباہی

گنگا اور جمنا کا پانی اترنے کا نام ہی نہیں لیتا

الٰہ آباد ۱۰ ستمبر۔ یوپی میں دریائے گنگا کی وادی میں سیلاب نے جو خوفناک صورت اختیار کر لی ہے اس کا صحیح اندازہ ابھی تک نہیں لگایا جا سکا ہے۔ الٰہ آباد، بنارس، غازی پور اور بلیا کے اضلاع کی صحیح صورت حال کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

کل بنارس کے مقام پر پانی کی سطح ۷ فٹ ۴ انچ بڑھ گئی تھی۔ لیکن آج پھر ۳ انچ بڑھ گئی، جس سے بنارس اور ضلع میں مزید ہلچل ڈوب گئے۔ غازی پور اور بلیا میں بھی پانی برابر بڑھتا چلا جا رہا ہے اور اسی لئے وہاں امدادی کام پہلے سے زیادہ مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

الٰہ آباد اور دریائے گنگا پر پانی ایک فٹ اور جمنا کا پانی ڈیڑھ انچ کم ہوا ہے لیکن الٰہ آباد میں پانی کم ہونے کا اثر غازی پور، بنارس اور بلیا پر بھی پڑے گا۔ شہر بلیا سیلاب کا زبردست مقابلہ کر رہا ہے۔ اور چونکہ دریائے گنگا کا پانی زیادہ وسیع رقبہ پر پھیل گیا ہے اس لئے اس کی تمام طاقت بلیا میں نہیں آ رہی ہے۔ یوپی میں سیلاب کی تباہ کاریوں کا کچھ اندازہ اس واقعہ سے کیا جا سکتا ہے کہ صوبہ کا مشرقی نصف حصہ تقریباً ڈھائی ہزار مربع میل پانی میں ڈوب چکا ہے۔ گان پور اور بلیا کے اضلاع کے درمیان ۳۰ میل لانبا اور ۲۰ سے ۳۰ میل تک کا پورا علاقہ پانی میں غرق ہے۔ دریائے جمنا جو گنگا کے جنوب میں بہتا ہے، الٰہ آباد اور ایٹہ کے درمیان کے ۷۰ میل لمبے اور ۲۰ میل چوڑے علاقے کو تباہ کر دیا ہے۔ گنگا اور جمنا کے سنگم کے نیچے سیلاب خطرناک صورت اختیار کر گیا ہے۔ دریاؤں نے ہزاروں گاؤں کو چوپٹ کر دیا۔ اور سوا لاکھ اضلاع کے باشندے خانماں برباد ہو گئے ہیں۔ بنارس کے بعد یہ سیلاب نہیں، بلکہ یہ ایک طوفان بن گیا ہے کہ علاقے میں گنگا کے چار معاون دریاؤں نے بڑی تباہی پھیلا رکھی ہے۔

سیلاب سے صوبہ کے دوسرے ضلعوں میں بھی خوفناک صورت اختیار کر لی ہے۔ خاص طور پر بریلی، شاہجہانپور، کھیری، سیتا پور، بستی اور گورکھپور۔ علاوہ ازیں گنگا اور جمنا کے بالائی حصہ اضلاع میں بھی سیلاب کی زد میں آ گئے ہیں۔ فصل شریف کو بے انتہا نقصان پہنچا ہے۔ تقریباً تمام صوبہ کی خریف فصل برباد ہو گئی ہے۔ علاقے کا ۱۴ فیصدی حصہ اس سیلاب کی زد میں آیا گیا، جوار، باجرہ، چاول اور گنے کی فصلیں بالکل تباہ ہو چکی ہیں۔ آئندہ ماہ میں حکومت کے غلہ پر سخت دباؤ پڑے گا کیونکہ فصلیں تباہ ہو جانے کے باعث حکومت کو اپنے ذخیرہ کو کھولنا پڑے گا۔ غریب کسانوں کی فصلوں کے تباہ ہونے کے ساتھ ساتھ دیہاتوں کے گلے کے جانور بھی تباہ ہو چکے ہیں۔

صوبے کے ذرائع خوراک پر اس قدر دباؤ اس لئے پڑے گا کہ فصلوں کے تباہ ہو جانے سے غلہ حاصل ہونے کے امکانات بہت کم رہ گئے ہیں۔ مسلسل بارش کی وجہ سے فصلیں کو کچے کا موقع نہیں ملا۔ ایک ماہر خوراک کی رائے کے مطابق اس سیلاب سے فصلوں کو روپے میں جو سے سات آنے تک کا نقصان ہوا ہے۔ فی صوبہ میں خریف کی صرف ۵۰ فیصدی پیداوار حاصل کی جا سکے گی۔

اگر خریف کی فصل تباہ ہو گئی تو ربیع کی فصل کے اچھے ہونے کے امکانات بہت کم ہیں۔ سیلاب کے باعث زیادہ تر ہوگئے۔ ان مقامات پر جہاں پانی ٹھہرا نہیں ہے بلکہ نکل گیا ہے۔ چاول کی فصل اچھے ہونے کے امکانات زیادہ پیدا ہو گئے ہیں۔ علاوہ ازیں جگہ جگہ سیلاب زدہ علاقوں میں سیلاب اتر جانے کے فوراً بعد بیج بونے کے انتظامات کر رہا ہے اگر ایسا ہو گیا تو کچھ نہ کچھ فصل کی امید کی جا سکتی ہے۔

چارہ کی کمی سیلاب کا ایک اور تباہ کن نتیجہ یہ ہے کہ چارہ کی سخت کمی ہو گئی ہے۔ دھنیہ شریف کی فصل کے ساتھ ساتھ چارہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ لیکن اب جبکہ فصل تباہ ہو گئی ہے۔ چارہ بھی ختم ہو گیا۔ اور مویشی سے امداد طلب کی جا رہی ہے تاکہ چارہ کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔

امدادی کام اس وقت خوفناک حد تک امداد اور دوسری امداد دونوں کے ساتھ ساتھ مالی امداد کی بھی سخت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ محکمہ مال کو روزانہ سیکڑوں درخواستیں مالی امداد کے لئے موصول ہو رہی ہیں۔ ضلع کے مجسٹریوں کو مالی امداد دینے کا اختیار دیا گیا ہے لیکن یہ اختیار بہت تیزی سے ہو رہا ہے (دوسرا)

طوفان آیا ہے

اطاوی نوآبادیات کا مسئلہ

لندن ۱۰ ستمبر۔ برطانیہ سے آج مسٹر بالڈون کا جواب دے دیا کہ طاری نوآبادیات کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے آج برطانیہ میں وزرائے سلطنت برطانیہ کی کونسل کا جلسہ طلب کیا جائے۔ برطانیہ سے یہ مطالبہ پہلے کیا گیا ہے کہ یہ مسئلہ ہر حال میں حل ہونا چاہئے۔

یونیورسٹیوں میں ذریعہ تعلیم

مسٹر منٹی کا نقطۂ نظر

حیدرآباد (دکن) ۱۰ ستمبر۔ حیدرآباد میں ہندی پرچیٹ جنرل مسٹر منٹی نے یونیورسٹی میں ذریعہ تعلیم کے بابت کہا کہ انگریزی کی جگہ کسی صوبائی زبان کے فوری رواج دینے سے تباہ کن خیالات میں زبردست رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ آپ نے کہا عرصہ تک انگریزی کو ذریعہ تعلیم کی حیثیت سے باقی رکھنے کی حمایت کی۔

روس کے ساتھ تجارت بڑھائی جائے

برطانوی ٹریڈ یونین کانگرس کا مطالبہ

مانچسٹر ۱۰ ستمبر۔ برطانوی ٹریڈ یونین کانگریس جو برطانیہ کے اسی ہزار منظم مزدوروں کی نمائندہ ہے اس نے آج برطانیہ سے اپیل کی کہ روس کے ساتھ تجارت کو ترقی دی جائے۔ سنسنیوں کے بدلے لکڑی درآمد کی جائے۔ اس سے مکان بنانے میں آسانی ہو گی۔

نئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس

دہلی ۱۰ ستمبر۔ مسٹر گیان چند بالی انسپکٹر جنرل پریسیڈنسی کو نکال دہلی میں پولیس کا نیا سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کیا ہے۔ ملک برودھ راج انسپکٹر جنرل پولیس کی جگہ دہلی کو آئی جی مقرر کیا گیا۔ مسٹر صاحب گورنر کا نامزد میں پارلیمنٹ میں منتخل کرایا گیا ہے۔

بجلی کم خرچ کیجئے

دہلی ۱۰ ستمبر۔ حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ بجلی کم خرچ کریں۔ بتایا گیا ہے کہ بجلی کے خرچ میں ۲۵ فیصدی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ جب کہ تقریباً ایک سال تک بجلی کی روشنی میں اضافہ اور بجلی گھروں کی مرمت وغیرہ کا کوئی امکان نہیں کمپنی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ اگر ملک نے اس طرف توجہ نہ دی تو ہمارے لئے قلت بجلی کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔

وزرائے خوراک کی کانفرنس

دہلی ۱۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ غذائی مسائل کی اہمیت اور ان کی بابت فوری مرحلہ کی ضرورت کے پیش نظر اب یہ طے پایا ہے کہ چوبیس اور چھبیس ستمبر کی بجائے یہ کانفرنس ۱۰ اور ۱۱ ستمبر کو منعقد کی جائے۔ اس کانفرنس میں تمام ریاستوں، صوبوں اور نوابوں کے وزرا غذا شرکت کریں گے۔

کرشنا منن دہلی میں

نئی دہلی ۱۰ ستمبر۔ مسٹر کرشنا منن وزیر اطلاعات ہند کی آمد پر ان کے اعزاز میں ایک چائے پارٹی دی گئی۔ جس میں ہندوستان کے تمام ممتاز اخبار نویس شریک ہوئے۔ مسٹر منن نے اخبار نویسوں سے تبادلہ خیالات کیا۔

ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار کو سندھ سے چلے جانے کا حکم

کراچی ۱۰ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ مسٹر کلیمنٹ جھنگیانی کو سندھ سے فوراً چلے جانے کا حکم دیا گیا ہے مسٹر کلیمنٹ ہندوستان ٹائمز (دہلی) لیڈر (الٰہ آباد) اور سرچ لائٹ (پٹنہ) کے نامہ نگار کی حیثیت سے کراچی میں مقیم ہیں۔

نیپال اور اقوام متحدہ کی رکنیت

کاٹھمنڈو ۱۰ ستمبر۔ حکومت نیپال کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ نیپال اگلے سال اقوام متحدہ کا رکن بننے کے لئے درخواست کرے گا۔ نوٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ عوام میں اور خاص طور پر دوست ممالک میں حکومت نیپال کے اس اقدام کی حمایت کی جا رہی ہے۔

پاکستانی ہائی کمشنر کی عصرانہ میں شرکت

نئی دہلی ۱۰ ستمبر۔ پاکستانی ہائی کمشنر صفیہ ہند مسٹر محمد اسماعیل نے کل شام ایک تقریب کی صدارت کی جو سیام کے شاہی مفادات خانہ کی طرف سے کاروان آف انڈیا کے زیر اہتمام ایڈمنسٹریٹو انسٹیٹیوٹ رام نگر دہلی ترتیب دی گئی تھی۔

ہالستانیوں کا الٹی میٹم

بلاویہ ۱۰ ستمبر۔ ہالستانیوں کے کمانڈر نے انڈونیشی ری پبلکن کمانڈر کو مشرقی جاوا کے ہالستانی علاقوں میں ۴۸ گھنٹہ کے اندر اندر معاندانہ کارروائی بند کر دینے کا الٹی میٹم دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

امرتسر میں جعلی نوٹ بنانے والا گروہ گرفتار کر لیا گیا

امرتسر ۱۰ ستمبر۔ پولیس امرتسر نے جعلی نوٹ بنانے والے ایک گروہ کا سراغ لگایا ہے۔ گروہ کا ایک ممبر پریم سنگھ گرفتار کر لیا گیا۔ اس کی نشاندہی پر پولیس نے دو اور اشخاص کو حراست میں لے لیا۔ اور تحقیقات جاری ہے۔ پتہ چلا ہے کہ یہ گروہ ہندوستان بھر میں پھیلا ہوا ہے۔ اس نے جگہ جگہ اپنے ایجنٹ رکھے ہوئے ہیں۔ جو جعلی نوٹ مارکیٹ میں چلاتے ہیں۔ ان کے پاس نوٹ بنانے والی مشینیں اور دیگر سامان ہے۔ اس گروہ نے ہزاروں جعلی نوٹ بنائے۔ نوٹ بنانے کے لئے ان کی تعداد ۱۰ بتائی گئی ہے۔ اس گروہ نے ہزاروں جعلی نوٹ بنائے۔ نوٹ بنانے کے لئے ملزموں نے ریاستوں کو مرکز بنایا ہوا ہے۔ ملزمان کا ریمانڈ لے لیا گیا ہے۔ اس کی نشاندہی پر ہندوستان کے طول و عرض میں گرفتاریوں کی توقع ہے۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

تظام کی درخواست

(صفحہ اول کالم ۱ سے آگے)

جب تک آپ میرے خط موخرہ ۱۲ اگست کی تجاویز پر عمل نہ کریں۔ اس وقت میں نہیں سمجھ سکتا کہ میں یورگزائیڈ ہائی مشن کی ان مقاصد میں جو آپ کے پیش نظر ہیں کس طرح امداد کر سکتا ہوں۔ میں پھر اعادہ کرتا ہوں کہ امداد بحال کرنا ہی پہلا سوال ہے اور اس کا دنیا طریقہ ہے جو میں نے تجویز کیا ہے۔ مجھے اس سے تکلیف ہوئی کہ آپ کو میری تجویزیں مسترد کرنے کا نوٹس دیا گیا۔ اگر آپ ہندوستانی فوجوں کے قیام کی اجازت دیدیں تو اس کے دوسرے مسائل پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بلکہ اس کا یہ اثر مرتب ہوگا۔ کہ آپ ہتاہ خطرناک پر تمام معاملات کو طے کرنا چاہتے ہیں۔ علاوہ ازیں یورگزائیڈ ہائی مشن نے حکومت ہند کو اس کے اقدام پر مجبور کیا تو اس کا اثر دوسرے مسائل پر ضرور پڑے گا اور وہ اثر زیادہ سخت ہوگا۔

فرش خانہ پر شارتھی سہائک سبھا

محمد و فرش خانہ میں ایک پرشارتھی سہائک سبھا کا قیام عمل میں آ چکا ہے جس کا انتخاب حسب ذیل ہے۔

(۱) ڈاکٹر پرشوتم لال صاحب صدر
(۲) سردار سورن سنگھ صاحب نائب صدر
(۳) ڈاکٹر کشن چند سنہا سکریٹری
(۴) شری تیرتھ پی۔ میر جائی دنیا نائب سکریٹری
(۵) لالہ گردھاری لال جی۔ خازن

لورپول میں احتجاجی مظاہرہ!

لورپول ۹ ستمبر۔ آج جب جاپان کے برطانوی سپاہی روانہ ہو رہے تھے تو کمیونسٹوں نے ان کے جہاز سے پہلے ایک مظاہرہ کیا۔ مظاہرین میں عورتیں بھی شامل تھیں ایک عورت پر گاڑی بھی لے جانے کی تھی۔ مظاہرین کے پاس جھنڈے بھی تھے جن پر [illegible] باشندوں کو بچاؤ [illegible]

طلسم عظم

صوفی بزرگ حال کا ایک شہری مسافر شاہی جوتشی کے ہاتھ سے کھیلے گر سن میں خاص تجربہ خاص سامان اور خاص آسن میں تیار کیا ہوا یہ عظیم طلسم ہر ایک مصیبت اور اچھے ہونے کام کے لئے بڑے ہی کام اور تماشے کی چیز ہے زیادہ تعریف فضول مفید سات روپے ساتھ آنے معہ محصول ڈاک

ساد ھن آشرم مہرولی دہلی

کوڈر کے حادثہ کے متعلق نواب معین نواز جنگ کا حیدرآباد اسمبلی میں بیان

وزیر تعمیرات نے اپنی کارروائیوں کی تفصیل نہیں بتائی

حیدرآباد (دکن) ۱۰ ستمبر۔ حیدرآباد کے وزیر تعمیرات نواب معین نواز جنگ نے کوڈر کے حادثہ پر اسمبلی میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت صورت حال کے تقاضوں کے مطابق کارروائی کر رہی ہے۔ لیکن ابھی وقت تعمیرات کے لئے اس کارروائی کی تفصیلات کا انکشاف نہیں کیا جا سکتا۔

نواب معین نواز جنگ نے کوڈر کے واقعہ کے متعلق مقدمہ دائر ہونے کی وجہ سے ہماری اپنی معلومات لازمی طور پر محدود ہیں۔ ہم نے فوج کا دستہ بھیجنے کا اس واقعہ سے تعلق ہے۔ قبل ہی بتایا ہے۔ یہ امر صحیح نہیں ہے کہ رضاکاروں پر جن گاؤں پر حملہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اس کا نام ہمارے ریکارڈ میں موجود ہے۔ رضاکاروں نے ہتھیار نہیں ڈالے تھے۔ بلکہ ان کے ہتھیار ضبط کر لئے گئے تھے۔ ان کے پاس ہتھیار نہیں تھے۔ ان کے پاس صرف لاٹھیاں تھیں۔ ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف کو ان کے ہتھیار ضبط کرنے کا اختیار حاصل تھا۔ ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف نے ہتھیار ضبط کرنے کا حکم دیا تھا۔ ہتھیار ضبط کرنے کے بعد ان کو رہا کر دیا گیا تھا۔ ان کے پاس ہتھیار نہیں تھے۔ ان کے پاس صرف لاٹھیاں تھیں۔ لیکن ان کے لئے [illegible] ہتھیار بند کارروائی تھی۔ لیکن چونکہ حکومت ہند نے حیدرآباد کی پولیس اور فوج کو ہتھیار بند کارروائی کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ اور نہ ہتھیار بند رضاکاروں کو۔ اس لئے بعد میں سپلائی کے۔ چنانچہ ہندوستانی فوج کی یہ اطلاع کہ ہمارے دستے نے گولیاں چلائیں درست نہیں ہو سکتی۔

مزید تفصیلات کوڈر کی پولیس اور فوج کے حکام کی رپورٹ کے ملنے پر ہی وقت ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف کو پیش کی جا سکیں گی۔ ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف کو ان کا بیان ہے کہ ہندوستانی فوج صبح ۷ بجے بیگمپیٹ اور بولارم کے ہوائی اڈوں میں داخل ہوئی۔ کوڈر پہنچ کر فوج نے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کے ذریعہ کوڈر کھاما سمیت روڈ پر پہنچتے ہی سنجیوا ریڈی کو بالی ٹینک اور لاریاں سیدھی کیمپ میں پہنچ گئیں اور اس کے گرد گھیرا ڈال دیا۔ کچھ دیر تک فائرنگ بھی ہوئی۔ اور پھر تقریباً ۱۰ بجے وہاں کیمپ میں داخل ہوئے۔ ہمارے فوجیوں کو گرفتار کر لیا گیا جو قواعد کر رہے تھے۔ پولیس اور کسٹم کے عملہ نے ٹینکوں کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ اور ان کے بیان کے مطابق ہمارے تمام افسروں اور فوجیوں کو نہتے کر دیا گیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد ہندوستانی فوج کے کیمپ تک اور کیمپ سے سناگلگ تک ہندوستانی لاریوں کی آمد و رفت جاری رہی۔ اس دوران میں دو ہندوستانی جہازوں نے کوئی ۱۲ بم کھاما کے علاقہ پر پھینکے۔ اور ہندوستانی فوج کے ایک افسر نے بتایا کہ ان بموں سے ۱۰ افراد ہلاک اور ۱۵ زخمی ہو گئے۔ کھاما میت سے آدھ ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ان بموں سے پتہ چلتا ہے کہ کوڈر میں ہماری فوج کے داخلے کے بعد ہندوستانی فوج نے گولیاں چلائیں اور ہوائی گھمرڈ کی ایک لاری کو ہلاک کر دیا۔ ہمارے سپاہیوں پر کچھ منتشر ہوئے تھے مشین گنوں سے گولیاں چلائی گئیں۔ ابھی کی اطلاعات سے پتہ چلا کہ ۱۸ افراد خاص

رجسٹرڈ ڈاک سے

سالانہ قیمت

چالیس روپے، ششماہی بیس روپے

سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ۔ دہلی

نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

آیڈیٹر، محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر:- ۵۸۵۵

فی پرچہ دو آنے، جلد ۳۰، دہلی یوم چہارشنبہ ۱۰ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۱۵ ستمبر ۱۹۴۸ء، نمبر ۱۹۰، بذریعہ ہوائی جہاز کرمعافی آئندہ

روغن الکسیر دماغ

واکسیر دنداں

دونوں کے مجرب اور کامیاب نسخہ جات حضرت مولانا حکیم سید احسین احمد صاحب مدظلہ العالی نے عرصہ تک استعمال فرمانے کے بعد شائع فرمائے ہیں۔ آپ نے علاوہ فرمائی ہے کہ (۱) دماغ کے ہیجانات میں استعمال کیلئے ہمارا مخصوص روغن الکسیر دماغ بے حد مفید ہے (۲) اس روغن کی مالش سے دماغ کی کمزوری، ضعف، نسیان، سر کا چکر، بے خوابی، سر کا درد، آشوب چشم، ضعف بصارت، ضعف حافظہ، ضعف ہاضمہ، ضعف جگر، ضعف قلب، ضعف باہ، ضعف اعصاب، ضعف مثانہ، ضعف کلیہ، ضعف مقعد، ضعف ذکر، ضعف انثیین، ضعف ساق، ضعف قدم، ضعف ہاتھ، ضعف بازو، ضعف کتف، ضعف ظہر، ضعف صدر، ضعف شکم، ضعف ران، ضعف رکبہ، ضعف ساعد، ضعف کف، ضعف انامل، ضعف ترقوہ، ضعف عضلات، ضعف اعضاء رئیسہ، ضعف اعضاء تناسلیہ، ضعف اعضاء ہضمیہ، ضعف اعضاء اخراجیہ، ضعف اعضاء تنفسیہ، ضعف اعضاء حسیہ، ضعف اعضاء ظاہرہ، ضعف اعضاء باطنہ

روزنامہ
الجمعیۃ
۱۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

افسوس!

اطراف عالم میں یہ خبر انتہائی افسوس اور رنج کے ساتھ سنی گئی کہ مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان گیارہ ستمبر ۱۹۴۸ء کی شب کو ساڑھے دس بجے حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے کراچی میں انتقال کر گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہم اس حادثہ جانکاہ سے پاکستان کے باشندوں کے حزن و ملال کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ عین وقت پر اپنے ایک بہت بڑے لیڈر کی سرپرستی سے محروم ہو گئے اور ان کی توقعات کو ناقابل تلافی نقصان پہونچا۔ موت کا ایک وقت مقرر ہے اور ہر نفس اس کا ذائقہ چکھنے پر مجبور ہے، وہ جب آتی ہے تو بچے نہ بڑے اور اچھے برے کو نہیں دیکھتی اور سب کو ایک ہی دروازہ سے نکال کر دم لیتی ہے، فقیر کی جھونپڑی اور بادشاہ کا محل، حکما کے خلوۃ کدے اور جہلا کی عشرت گاہیں، زاہدوں کے گوشے اور فاسقوں کے میکدے کوئی بھی موت کی دسترس سے باہر نہیں۔ اس کی رسائی ہر جگہ ہے اور وہ وقت پر اپنا کام کر جاتی ہے۔ مہاتما گاندھی دنیا کے بہت بڑے انسان تھے، مگر ساعت مقررہ سے آگے نہ بڑھ سکے، مسٹر محمد علی جناح بھی اپنے وقت کے بڑے انسانوں میں سے تھے مگر وقت نے سانس لینے کی مزید مہلت نہ لینے دی۔ ان بڑے لوگوں کی جدائی سے ہمیں اگر سبق ملتا ہے تو یہی کہ ؎ زندگانی ماہم جاودانی نیست

مسٹر محمد علی جناح اپنی سیاسی زندگی میں جو مقام رکھتے تھے اور جن مقاصد کو لے کر وہ آگے بڑھے اس سے گزشتہ دس سال میں نیشنلسٹ مسلمانوں کو شدید اور بنیادی اختلاف رہا اور انہوں نے ان کے نظریات کو ہمیشہ جماعتی اور ملکی زندگی کے لئے خطرناک سمجھا جس کے افسوسناک نتائج بھی پیش آ کر رہے، تاہم آج جب کہ وہ ہمارے درمیان سے رخصت ہو گئے، ان کے ساتھ ذاتی اختلاف بھی ختم ہو گیا ہے کیونکہ اختلافات کی منزل بھی مادی دنیا ہے، یہاں سے گزرنے کے بعد تو فیصلہ کی منزل آ جاتی ہے، **واللہ یحکم بینہم فیما کانوا فیہ یختلفون**۔ ہمارا فرض ہے کہ آج ہم گزرنے والے کی اچانک وفات پر اپنی تعزیت پیش کریں اور ان کے رفقاء اور اعزہ، خصوصاً ان کی ہمشیرہ مس فاطمہ اور پاکستانی لیڈروں کی خدمت میں اپنے قلبی تاثرات کا ہدیہ گزاریں، دعا ہے کہ خدائے تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور متعلقین کے قلب حزیں پر جمیل کا القاء فرمائے۔ آمین۔

اچھی باتیں!

وَسَارِعُوْا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ (پ ۴ ع ۲۰)

تمہارا پروردگار تو خطا پوش اور رحیم ہے۔ اگر وہ لوگوں کے کرتوتوں کا مواخذہ شروع کر دے تو مہلت دیئے بغیر انہیں عذاب کی گرفت میں لے لے۔ لیکن گرفت کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا گیا ہے اور جب وقت آئے گا تو وہ اسے روک نہیں سکیں گے۔

خدا کی رحمتیں اور بخشائشیں ذرہ ذرہ سے عیاں ہیں، اس کی خطا پوشی کا یہ حال ہے کہ ہر قسم کے گناہ ہوتے ہیں ہر قسم کی حرکتیں ہوتی ہیں مگر گناہگاروں کی گرفت نہیں ہوتی گناہ گاروں کو بھی روٹی ملتی ہے، مجرم بھی ہواؤں بارشوں اور سورج کی روشنی سے مستفید ہوتے ہیں۔ مگر نادان سمجھتا ہے کہ مجرموں کو اپنے کرتوتوں کے لئے چھٹی مل گئی ہے یہ نہیں سمجھتا کہ خدا مہلت دے رہا ہے۔ اگر وہ مہلت نہ دے تو کون انسان ہے جو عذاب الٰہی سے بچ سکے۔ مہلت اس لئے ملتی ہے کہ انسان اپنے کئے پر پچھتائے مگر وہ اور زیادہ اکڑتا ہے اور بالآخر وقت کی موت مارا جاتا ہے پس ہمیں چاہیئے کہ مہلت سے فائدہ اٹھائیں اور وقت سے پہلے اپنی اصلاح کر لیں

۱۹

پولٹیکل غزل

از: خان غازی کابلی

روح پیٹو کی قسم جو ملک کے غدار ہیں
اُن سے لڑنے کے لئے ہم ہر طرح تیار ہیں
دوستوں کے دوست ہمدرد کے یار خادم ہیں
ملک کے دشمن جو ہیں ان کے لئے تلوار ہیں
چرچلوں کی دوستی ان کو بچا سکتی نہیں
جو دکن میں آج ہم سے برسرِ پیکار ہیں
کیوں گلے کا ہار بنتے ہیں یہ مار آستین
یہ کسی کے کب سگے ہوئے اپنی غرض کے یار ہیں
پوچھتے ہیں یہ کب جاؤ گے پاکستان کو"
آپ کیا ہم سے نصیب دشمناں" بیزار ہیں
خان غازی جاتے ہیں کیوں جانب باغ قرول
لڑکے آئے ہیں کسی سے جان سے بیزار ہیں

(۱۴ ستمبر دہلی)

قائد اعظم کی وفات حسرت آیات پر مس فاطمہ جناح کو
اکابرین جمعیۃ العلماء ہند کا تعزیتی برقیہ

دہلی ۱۴ ستمبر: شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی، صدر جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا احمد سعید، ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا حفظ الرحمٰن، ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند، اور حضرت مولانا محمد میاں، ناظم امور خارجہ جمعیۃ علماء ہند نے مس فاطمہ جناح کے نام حسب ذیل تعزیتی تار بھیجا ہے جس میں قائد اعظم محمد علی جناح کی رحلت پر مس فاطمہ جناح اور حکومت پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خاں کو گورنر جنرل پاکستان کی وفات پر تعزیت کا پیغام بھیجا ہے جس میں اس افسوسناک حادثہ پر اظہار ہمدردی کرتے ہوئے قائد اعظم کی مغفرت کیلئے دعا کی گئی ہے۔ برقیہ کا متن حسب ذیل ہے۔

"مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان جو کچھ عرصہ سے بیمار تھے، ۱۱ ستمبر کو ان کے انتقال کی خبر نہایت رنج و غم کے ساتھ سنی گئی۔ اس افسوسناک حادثہ میں ہم اور ہماری جماعت آپ کو ہمدردی کا یقین دلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کرتے ہیں۔"

چالیس دن تک مسٹر جناح کا ماتم منایا جائے گا
اہم مسائل پر غور کرنے کے لئے کابینہ کا طویل اجلاس

کراچی ۱۴ ستمبر۔ قائد اعظم محمد علی جناح کے ایک مثال سے گزشتہ قلب پاکستان میں یہ رنج و غم کی گھٹائیں چھائیں۔ گورنر جنرل کے پہلے ہفتہ کے بیمار ہونے کے بعد سے لوگ ہر لمحہ بے قرار و مضطر رہتے تھے تاکہ اپنے قائد کے نہیں تو اسی کے محل کے ہی دیدار کر لیں۔

پاکستان کے گورنر جنرل کا بیمار سرکاری حیثیت سے بیمار ہونے کے قبل ایک سال اور چھ مہینے نصف علیل رہا تھا۔ اس مرتبہ پھر اکیس سے آپ کی آخر وقت ضبط کے سان میں سے ایک نے کہا پر چھ شان سے پیغام لہرائیگا۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق سرکاری جھنڈے پر چالیس دن تک مسٹر جناح کا ماتم منایا جائے اور جھنڈے سرنگوں رہیں گے۔

مسٹر جناح کی وفات کے بعد ساڑھے ۱۲ بجکر ۲ منٹ پر کابینہ کا جنگامی جلسہ منعقد کیا گیا۔ یہ جلسہ رات کے چار بجے تک جاری رہا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اس جلسہ میں مسٹر جناح کا جنازہ اٹھائے جانے اور سرکاری ماتم وغیرہ کے بارے میں فیصلے کئے گئے۔ اس وقت کراچی میں سرکاری جھنڈے سرنگوں ہیں۔ تمام اخبارات میں یہ خبر کالے حاشیوں اور مسٹر جناح کی تصویر کے ساتھ شائع ہوئی۔ مسٹر جناح کی وفات کی خبر آتے ہی کراچی کا سارا شہر سنسان ہو گیا۔ دوکانیں بند ہو گئیں۔ سڑکوں پر سناٹا اور ویرانی کا عالم طاری ہو گیا۔ ہوائی اڈا بند ہونے کی وجہ سے صبح لوگوں کو کھانا بھی نہ مل سکا۔

پاکستان پانید باد کی صدی کے تحت ڈان میں شائع شدہ ایک مضمون میں کہا گیا کہ مسٹر جناح پاکستان کے مرے زندہ رہے اور پاکستان کے مرے۔ لیکن پاکستان کو شدید رنج و غم کے اس موقع پر ایک امر کے لئے بھی نہ بھولنا چاہیئے کہ پاکستان کو سب پر اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان ہر شخص سے یہ امید کرتا ہے کہ وہ اپنا اپنا فرض ادا کرے گا۔ اس اخبار نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ کئی مہینہ سے پاکستان کے وزیر اعظم اور کابینہ اپنے فرائض کو قائد اعظم کو کوئی تکلیف دیئے بغیر انجام دے رہے تھے۔

قائد اعظم کے آخری لمحات

کراچی ۱۴ ستمبر۔ دارالسلطنت سے تقریباً دو مائل باہر رہنے کے بعد شام کو ساڑھے پانچ بجے قائد اعظم محمد علی جناح اپنے ذاتی وائسنگ طیارہ میں کراچی آئے تھے۔ کراچی سے سرحد کو کوئٹہ اور کوئٹہ سے زیارت کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ پانچ چھ دن بعد ان کو انفلوئنزا ہو گیا لیکن بعد میں حالت بہتر ہو گئی۔ اس کے بعد بیماری کا پھر حملہ ہوا۔ ۱۸ راگست کو وہ کوئٹہ واپس آ گئے۔ کل انھوں نے کراچی ہونے کا فیصلہ کیا ۱۳۰ راگست اور ۱۴ ستمبر کے درمیان کبھی ان کی حالت بہتر ہو جاتی اور کبھی خراب ہو جاتی۔ لیکن وہ شدید ضروری سرکاری کاموں کو برابر کرتے رہے ہفتہ کو شام کے سوا پانچ بجے ان کا طیارہ کراچی میں ماری پور کے ہوائی اڈہ پر پہونچا۔ گورنر جنرل کے محل میں پہونچنے پر ان کی حالت زیادہ خراب ہو گئی۔ رات کے ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر ان کی حرکت قلب بند ہو گئی۔ قائد اعظم جناح کے آخری لمحات میں ان کی بہن فاطمہ جناح تین ٹی ڈاکٹر اور کچھ ذاتی ملازم ان کے پاس تھے۔ وزیر اعظم لیاقت علی خاں اور ان کی بیگم اور ان کے فوجی اعلیٰ افسر اور پاکستان مسٹر محمد علی اور ان کی بیوی گورنر جنرل کے محل میں پہونچے۔ دوسرے وزراء اور ان کی بیگمات بھی جلد ہی وہاں پہونچ گئیں۔ گورنر سندھ اور سیکریٹری ہدایت اللہ بھی وہاں آن پہونچے۔

ایڈیٹر کے نام خط

(ایڈیٹر کا اس لکھنے کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

اخلاق ماشین چیان

جناب ایڈیٹر صاحب "الجمعیۃ" دہلی

میں ایک مشہور تاجی ہوں مجھے تجارت کے سلسلہ میں چلکانہ اور دوسرے مقامات کو جانے کا اتفاق ہوتا ہے جہاں اس لئے بھی دفتر ٹرانسپورٹ کی گاڑی سے بھی سفر کرتا ہوں جہاں ذاتی تجربہ کی بنا پر میں کہہ سکتا ہوں کہ ڈرائیور کنڈکٹر مسافروں کے ساتھ بداخلاقی اور درشت خوئی سے پیش آتے ہیں اسی پر اکتفا نہیں کیا جاتا۔ مسافروں کی مرضی یا خلاف کرایہ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے یہ لوگ حسب منشاء کرایہ لیتے ہیں اور سواریوں کو مذاق کی طرح بھرتے ہیں بلکہ یوں کہنا ٹھیک ہے کہ مذاق کی تو پروا بھی کر لیتے ہیں ان لوگوں کی شکایت پر وہاں نہیں کرتے اگر کسی مسافر نے برداشت کی انتہا دیکھ کر شکایت کی بھی تو میں چیز میں یا تو اس سے کہیں تاخیر یا آنا وہ بھگت ہو گئے۔ اور بھی چاہا تو ہاتھ پر ہاتھ تو لے پر اترتے ہیں۔ علاوہ بریں اس محکمہ کی طرف سے مجھ کو اتفاقاً کئی مرتبہ سفر کرنا پڑا ہے جہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انجمن اتحاد کو اس بارے میں شکایت کی جا چکی ہیں مگر اب تک تو کوئی نتیجہ نکلا نہیں۔ پھر اہ کرم آپ اپنے روزنامہ کے ذریعہ حکومت کو اس طرف توجہ دلائیے فقط

۱۲ ستمبر

مہاراجہ پٹیالہ کی حکومت کو ختم کیا جائے
بھنڈہ کے کسانوں کا مطالبہ

بھنڈہ ۱۳ ستمبر۔ کل بھنڈہ کے کسانوں نے جلوس کی شکل میں موجودہ ناروں حکومت سے اظہار بیزاری کے بعد پر امن مظاہرے کئے۔ کسان حکومت کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے آگے بڑھے جلوس ایک جگہ اکٹھا کر جلسہ میں تبدیل کر دیا گیا ہے جس میں مہاراجہ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب ریاستی یونین کی غیر ذمہ داری اور چالبازیوں حکومت کو فوری طور ختم کئے جانے کا مطالبہ کیا گیا۔

بلیسگرہ میں جمعیۃ علماء کا قیام

بلیسگرہ ضلع رائچی، بہار۔ یہ شاک ۱۴ ستمبر۔ ۱۲ ستمبر کو بروز اتوار مقامی جمعیۃ علماء بلیسگرہ ضلع رائچی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ بعد تلاوت قرآن پاک کے جلسہ کی صدارت مولوی حکیم الدین صاحب منتخب ہوئے۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد ناظم جمعیۃ علماء ضلع رائچی جناب مولانا سید صاحب جمالی صدر جمعیۃ علماء ضلع رائچی نے جمعیۃ کے مقاصد، مقاصد جمعیۃ علماء اور بلیسگرہ کو ضلع کی اہمیت کے متعلق تقریر کی اور جمعیۃ کی اہمیت کو تبلیغ یا حضرت مولانا صاحب کی تقریر کے بعد مندرجہ ذیل حضرات عہدہ دار منتخب ہوئے۔

(۱) جناب مولوی حکیم الدین صاحب صدر
(۲) " مولوی یونسیاں صاحب نائب صدر
(۳) " سراج الدین صاحب ناظم اعلیٰ
(۴) " ابراہیم صاحب ناظم
(۵) " صغیر الدین صاحب خازن

واضح ہو کہ اجلاس میں تقریباً ۲۰۰ مسلمان شریک ہوئے تھے۔

قائد اعظم کے آخری لمحات

کراچی ۱۴ ستمبر۔ دارالسلطنت سے تقریباً دو مائل باہر رہنے کے بعد شام کو ساڑھے پانچ بجے قائد اعظم محمد علی جناح اپنے ذاتی وائسنگ طیارہ میں کراچی آئے تھے۔ کراچی سے سرحد کو کوئٹہ اور کوئٹہ سے زیارت کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ پانچ چھ دن بعد ان کو انفلوئنزا ہو گیا لیکن بعد میں حالت بہتر ہو گئی۔ اس کے بعد بیماری کا پھر حملہ ہوا۔ ۱۸ راگست کو وہ کوئٹہ واپس آ گئے۔ کل انھوں نے کراچی ہونے کا فیصلہ کیا ۱۳۰ راگست اور ۱۴ ستمبر کے درمیان کبھی ان کی حالت بہتر ہو جاتی اور کبھی خراب ہو جاتی۔ لیکن وہ شدید ضروری سرکاری کاموں کو برابر کرتے رہے ہفتہ کو شام کے سوا پانچ بجے ان کا طیارہ کراچی میں ماری پور کے ہوائی اڈہ پر پہونچا۔ گورنر جنرل کے محل میں پہونچنے پر ان کی حالت زیادہ خراب ہو گئی۔ رات کے ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر ان کی حرکت قلب بند ہو گئی۔ قائد اعظم جناح کے آخری لمحات میں ان کی بہن فاطمہ جناح تین ٹی ڈاکٹر اور کچھ ذاتی ملازم ان کے پاس تھے۔ وزیر اعظم لیاقت علی خاں اور ان کی بیگم اور ان کے فوجی اعلیٰ افسر اور پاکستان مسٹر محمد علی اور ان کی بیوی گورنر جنرل کے محل میں پہونچے۔ دوسرے وزراء اور ان کی بیگمات بھی جلد ہی وہاں پہونچ گئیں۔ گورنر سندھ اور سیکریٹری ہدایت اللہ بھی وہاں آن پہونچے۔

اچاریہ کرپلانی کی سہارنپور میں آمد

نئی دہلی ۱۳ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ سابق صدر کانگریس اچاریہ جے بی کرپلانی جو حال ہی میں گاندھی نیشنل میموریل فنڈ کے سلسلہ میں یوپی کا دورہ کر رہے ہیں ہفتہ کے پہر سہارنپور جائیں گے جہاں وہ کانگریس کے انتخابات کے سلسلہ میں سہارنپور میں طاقتور تنظیم قائم کریں گے۔ سہارنپور میں ان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ جلسہ کی متوقع تقاریر کا پروگرام مرتب ہو رہا ہے۔

ہندو مہاسبھا

جس طرح یوپی اسمبلی لیگ مخالف ناموں کے پردہ میں زندہ ہے، ہونا چاہئے ہے اور اپنا نام بھی جنتا پارٹی رکھتی ہے، کبھی عوامی اور کبھی پارٹی اسی طرح ہندو مہاسبھا کے سینہ پر بھی سانپ لوٹ رہے ہیں کسی طرح زندہ رہے اور کسی اور رنگ میں اپنی آواز اور شان دکھائے، لیکن کوئی تو پھر بھی اپنے نام سے شرم آئی اور اس نے اپنا اصل نام چھوڑ کر دوسرا نام اختیار کر لیا مگر ہندو مہاسبھا کو اپنے نام پر اصرار ہے کیونکہ زندگی تو وہی ہے جو نام کے ساتھ ہو، نام نہیں تو زندہ رہنے میں بھی کوئی لطف نہیں!

ہندو مہاسبھا کے حال ہی میں اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی سیاسی سرگرمیوں کے ساتھ ہندوستان میں آنا چاہتی ہے مگر فرقہ وارانہ جماعت کی حیثیت سے نہیں بلکہ اس حیثیت سے کہ بلا امتیاز مذہب و نسل سب کی نمائندہ ہو اور اس میں ہر قوم کو شامل ہونے کا حق رہے، مگر مہاسبھا ہے ہندو، اس میں مسلمان، عیسائی، پارسی، لادین کا کیا کام؟ اس مشکل کا حل یہ سوچا گیا کہ ہندو جو ہندوستان کو اپنا وطن سمجھے لہٰذا! عجب نہیں ہندوستان کو اپنا وطن سمجھنے والے مسلمان، پارسی، عیسائی بھی شامل ہو سکتے ہیں!

مہاسبھا کی تنظیم اور آئین لیڈروں کو خوش کرنے کے لئے ہو مگر اس کی پالیسی اور پروگرام کی کچھ اور ہی تصویر ہے اور اس کے

مبنی ہیں چور، غلام، کالا۔ رہزن، چھاپہ مار، خونی وغیرہ! مگر ہندو مہاسبھا ہندو کی نئی تعریف کر کے دوسروں کو بھی ہندو بنا لینا چاہتی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ہندو وہ ہے جو ہندوستان کو اپنا وطن سمجھے تو پھر موجودہ ہندوؤں کو ان کی مذہبی حیثیت ظاہر کرنے کے لئے کس نام سے پکارا جائے گا؟

حکومت کو چاہیئے کہ ان مار آستینوں کی ... قلابازیوں سے دھوکہ نہ کھائے اور فرقہ پرستوں کو خواہ جنتا پارٹی کے نام پر میدان میں آنے یا ہندو بھیجئے ہندوستانی کا جامہ پہن کر ہندو مہاسبھا کا چکر گھمانے، کبھی سر نہ سر نہ ہونے دے اور انکی سیاسی سرگرمیوں کی بیخ کنی کے لئے ہنگامی قانون قرار دیدے، اگر اس نے حالات کا غلط اندازہ لگا کر اپنی گرفت ڈھیلی کر دی تو اس کے نتائج کی وہ خود ذمہ دار ہوگی!

نظام کا جواب

حکومت ہند نے حکومت نظام کو لکھا تھا کہ چونکہ حیدرآباد میں فساد اور بدامنی کا دور دورہ ہے اس لئے ہماری فوجوں کے لئے سکندرآباد جانے کی سہولتیں مہیا کی جائیں! پنڈت جواہر لال نہرو نے پریس کانفرنس میں صاف صاف کہہ دیا ہے کہ اگر حکومت نظام نے اس مطالبہ کو پورا نہ کیا تو ہم سکندرآباد پر زبردستی قبضہ کر لیں گے! ٹائمز کو انتظار تھا کہ حکومت نظام اس مطالبہ کا کیا جواب دیتی ہے، اب وہ جواب آ گیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہندوستانی فوج کو سکندرآباد میں قیام کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، بجائے مباحثہ کا میدان تو بہت وسیع ہے، ہم صرف اتنا جانتے ہیں کہ حکومت نظام بہت بڑی غلطی کر رہی ہے، بہت بڑا بار اٹھا رہی ہے، ٹیڑھی راہ پر ہی منزل مقصود تک نہیں پہونچا سکتی۔

سیدھی راہ ایک ہے اور وہ یہ کہ حیدرآباد اپنے مفادی خاطر ہندوستان میں شامل ہو جائے اور امن چین سے زندگی گذارے، اگر اس پر کوئی مصیبت نازل ہوئی تو چل سدا کے لئے نہیں آئیں گے انڈین یونین پہنچ سکتی ہے اور اپنوں کی بات مان لینا دانائی کی علامت ہے!

نئی چال

پارلیمنٹری سکریٹری حکومت یوپی مسٹر گوبند سہائے نے حال ہی میں اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ اسٹریٹیجک سنگم نے پھر اپنی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں اور اس کے سپاہی حکومت کی نرمی سے ناجائز فائدہ اٹھانے پر آمادہ ہو گئے ہیں لیکن انٹی فیسسٹ فرنٹ کانپور کے عہدیداروں نے اس سے بھی زیادہ تہلکہ خیز انکشاف کیا ہے، انہوں نے کہا ہے کہ سیلوک سنگم پوں نے نہ صرف حکومت سے اپنی جماعت کو جائز قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے بلکہ یہ چال بھی چلنی شروع کر دی ہے کہ جو قوم پرست مسلمانوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے اس کی نسبت مشہور کر دیا کہ وہ مفسد ہے، واقعی چال تو بہت دلچسپ ہے کہ قومی لیڈروں کو قتل کرنے کا پروگرام بنانے والے ان ہی لوگوں پر ہاتھ صاف کرنے لگے جو ان کی تاک میں رہتے ہیں اور ان کی سرگرمیوں کو کامیاب نہیں ہونے دیتے، ہوشیار چور بھاگتے بھاگتے خود بھی پکارنے لگتا ہے کہ پکڑو پکڑو، چور بھاگا جا رہا ہے، تاکہ پکڑنے والے اسے چور نہ سمجھیں اور وہ تعاقب سے بچکر صاف نکل جائے! کیا حکومت فرقہ پرستوں کی ان چالوں کو ریکارڈ میں لائے گی؟ اور ان کی سرگرمیوں کو پوری سرگرمی سے روکنے کی کوشش کرے گی؟

ہیں۔ کانجرل اور اسکول بیشتر مدرسوں کے جلسہ میں ان کی متوقع تقاریر کا پروگرام مرتب ہو رہا ہے۔

حکومتِ نظام حقائق کو صحیح طور پر سمجھنا نہیں چاہتی

حکومت ہند مناسب کارروائی کرنے میں اپنے آپ کو آزاد سمجھتی ہے

وزیر اعظم حیدرآباد اور حکومت ہند کے مابین خط و کتابت شائع ہوگئی

حکومت ہند یہ دیکھنے پر مجبور ہے کہ حکومت حیدرآباد حقائق کو صحیح طور پر سمجھنے، رضاکاروں اور دوسری جماعتوں کو توڑنے اور ہندوستانی فوجوں کے سکندرآباد میں تعینات کئے جانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ لہٰذا کہ میرے خیال میں صرف اسی طرح حیدرآباد کے اندر امن قائم ہو سکتا ہے۔"

یہ ہیں وہ الفاظ جو مسٹر وی۔ پی مینن سکریٹری محکمہ ریاست ہائے ہند نے میر لائق علی وزیر اعظم حیدرآباد کے نام ایک مکتوب میں کہے ہیں۔

مسٹر مینن نے مزید کہا ہے۔ "ایسی حالت میں حکومت ہند ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن اقدام کرنے کے لیے اپنے کو آزاد خیال کرتی ہے جو اس نے بیان کئے ہیں۔ لازمی طور پر ان سب کی ذمہ داری حکومت حیدرآباد پر ہوگی جب تک کہ دونوں حکومتوں کے مابین خط و کتابت جو حکومت ہند اور وزیر اعظم حیدرآباد کے درمیان ہوئی ہے اختصار کے ساتھ شائع کرنے کے لئے دی گئی ہے۔

خط نمبر (۱) مسٹر وی۔ پی مینن سکریٹری وزارت محکمہ ریاست ہائے ہند کی طرف سے میر لائق علی کے نام،

نئی دہلی، ۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ء

ڈیر میر لائق علی

حکومت ہند نے حیدرآباد میں دھاکاروں اور ان کے ساتھیوں کی جن میں سرکاری اور غیر سرکاری دونوں عناصر شامل ہیں سرگرمیوں کا دقتاً فوقتاً ذکر کیا ہے۔ ہندو عہدیداروں پر حملے، حیدرآباد میں غیر مسلموں اور ان کے محافظوں پر مسلمانوں کے مختلف ریلیں روکنے، مسافروں پر تشدد کرنے اور مال و اسباب لوٹنے کی وارداتیں روز مرہ کے واقعات بن گئے ہیں۔ عصمت دری، آتش زنی اور قتل و غارتگری ان واقعات کی خوفناک خصوصیتیں ہیں ان افعال نے ریاست میں وسیع پیمانہ پر افراتفری کا راج پھیلا دیا ہے اور ہندو یونین سے فوجی علاقہ میں بڑی تعداد میں پھیل گئی ہے۔ حیدرآباد میں رضاکاروں کی سرگرمیاں ہندوستان کے مزاحم امن کے لئے ایک خطرہ ہیں۔ صورت حال سے ثابت ہوتا ہے کہ نظام گورنمنٹ اس خندہ دانہ مزاج کو ختم کرنے کا نہ ارادہ رکھتی ہے اور نہ طاقت اور حالات اس قدر نازک صورت حالات اختیار کر گئے ہیں کہ رضاکاروں کی تنظیم اور اس کی تنڈ اور وحشیانہ مہم کو ختم کرنے کے لئے فوری اقدام لازمی ہو گیا ہے۔

گورنر جنرل کا خط

مسٹر کنسٹینی گورنر جنرل ہندوستان کے نام کے اپنے خط مورخہ ۱۳ اگست میں تجویز کیا تھا کہ ریاست میں امن و امان بحال کرنے میں مدد دینے کے لئے سکندرآباد میں فوج تعینات کی جائے اور نظام نے اس تجویز کی اس بنا پر مخالفت کر دی تھی کہ ریاست کے اندر حالات معمول پر ہیں حکومت مستقل طور پر ان کو قائم رکھنے کے لئے تیار نہیں۔ کیونکہ یہ تمام معاملہ حقائق کے خلاف ہیں حقیقت یہ ہے کہ اس وقت جب کہ یہ سطور لکھی جا رہی ہیں اطلاع ہی موصول ہوئی ہے کہ ہندوستان کے خلاف حیدرآباد میں حملہ کی تیاری ہیں مشغول ہیں چنانچہ حکومت ہند ایک مرتبہ پھر حکومت حیدرآباد سے سنجیدگی کے ساتھ درخواست کرتی ہے کہ رضاکاروں کو فوراً منتشر کر دیا جائے اور ہندوستانی فوج کی اتنی تعداد کو جو ریاست میں امن و امان قائم رکھنے کے لئے کافی ہو سکندرآباد بھیجنے کی اجازت دی جائے۔ حکومت ہند کی مخلصانہ خواہش ہے کہ حیدرآباد کی حکومت اس درخواست کی فوری تعمیل کرنے کے قابل ہو گی۔" آپ کا مخلص

(دستخط) وی۔ پی مینن

خط نمبر ۲ میر لائق علی کی طرف سے پیشکار ہز دکھام حیدرآباد (دکن)، ۱۸ ستمبر ۱۹۴۸ء

عزیز نہایت محترم پیشکار صاحب،

گورنمنٹ ریاست حیدرآباد کو ہندوستانی علاقے سے حیدرآباد پر حملوں اور ہندو یونین کی جانب سے مسلسل ڈھکے چھپے اشتعال انگیز اقدام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بڑا افسوس ہوتا ہے۔

(۱) گورنمنٹ نے بیرونی مقام کی تخریبی سرگرمیوں کے باوجود ریاست میں امن و قانون برقرار رکھا ہے اور وہ اپنے آپ کو صورت حال کا مقابلہ کرنے کے پوری طرح قابل سمجھتی ہے چنانچہ حیدرآباد اور گورنمنٹ ہند پر ہندو یونین کی جانب سے کسی بھی جارحانہ اقدام کو نہ صرف معاہدہ جاریہ کی خلاف ورزی سمجھے گی بلکہ حیدرآباد کی علاقائی پاک جہتی اور بالادستی کے برابر خلاف قانون قرار دے گی۔ حکومت حیدرآباد کی مخلصانہ امید ہے کہ حکومت ہند اس قسم کا اقدام کرنے سے باز رہے گی کیونکہ اس سے سنگین نتائج پیدا ہونا یقینی ہیں اور حیدرآباد کے اندر اور باہر فرقہ وارانہ صورت حال انتہا درجے خراب ہو جائے گی۔

آپ کا مخلص

(دستخط) میر لائق علی۔

خط نمبر ۳ (وی۔ پی مینن کی طرف سے میر لائق کے نام)

نئی دہلی، ۱۸ ستمبر ۱۹۴۸ء

ڈیر میر لائق علی۔

آپ کے ۱۷ ستمبر کے خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ نظام گورنمنٹ حقائق کو دن کی اصلی شکل میں دیکھنا نہیں چاہتی ورنہ آپ کے خط میں اس قسم کے بیانات کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

(۱) رضاکاروں کی تخریبی ہندوستانی علاقے سے حیدرآباد پر حملوں اور ہندو یونین کی جانب سے مسلسل ڈھکے چھپے اشتعال انگیز اقدام کے متعلق میں حکومت ہند کے اس طرز عمل کا علم ہے جو اس سلسلہ میں شروع ہوا ہے۔ لیکن اس بات پر تعجب ہوا ہے۔ حکومت حیدرآباد نے اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ ہندوستانی علاقے سے متاثر ہونے والے

(باقی صفحہ ۴ پر)

نظام کی طرف سے بین الاقوامی عدالت میں درخواست پیش کر دیگئی

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل مسٹر لی کا اعلان

پیرس ۱۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل ایم ٹرگوے لی نے آج ایک خط کی طرف سلامتی کونسل کی توجہ دلائی ہے جو حیدرآباد گورنمنٹ کی جانب سے بھیجا جواب آیا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ ہندوستان کے ساتھ اس کے تنازعہ کو بین الاقوامی عدالت میں پیش کیا جائے۔

اقوام متحدہ کے ایک اعلان میں اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ چونکہ سکریٹری جنرل فیصلہ نہیں کرتے، آیا ضابطہ ۳۵ کے تحت انہیں اس خط کو گردش کرانا چاہیئے اس لئے وہ اس کی طرف سلامتی کونسل کو توجہ دلاتے ہیں جو عہدیدار، قارروائی مناسب سمجھے کرے گی۔

حیدرآباد گورنمنٹ کے سکریٹری جنرل مسٹر ظہیر احمد نے سکریٹری جنرل اقوام متحدہ مسٹر لی کے نام اپنے خط میں لکھا ہے کہ میری حکومت نے بین الاقوامی عدالت کے دائمی کی پابندی کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ بین الاقوامی اختلافات کے کاز سے جیسا کہ اپنی وابستگی ثابت ہو جائے۔ یزدان و شوار پل میں جو حکومت ہند کی سرحدی ریاست کے درمیان اٹھ کھڑی ہوئی۔

صوبہ بمبئی کی چھ سو میل لمبی سرحد پر پولیس متعین کر دیگئی

وزیر اعظم اور وزیر داخلہ بھی سرحدی اضلاع کے دورہ پر

بمبئی ۱۷ ستمبر۔ حکومت بمبئی نے ریاست حیدرآباد سے متصل تمام ضلعوں میں اور تمام شہروں میں حفاظتی انتظامات کر لئے ہیں۔ ریاست کی چھ سو میل لمبی سرحد پر اسپیشل پولیس کی دستہ بڑی تعداد میں متعین کر دی گئی ہے تاکہ علاقہ کے دیہاتوں کے محاصل گورداسوں کا اور ان کا جواب دیا جا سکے۔ اس بات کا بھی انتظام کیا گیا ہے کہ کوئی مسلح پولیس کی امداد کے بغیر فوج کے حدود سے باہر نہ جا سکے۔ اس کے علاوہ ریزرو پولیس کو بھی ہوشیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ریزرو پولیس کی ایک بڑی تعداد کو بھی سرحدی علاقوں میں بھیج دیا گیا ہے۔

وزیر اعظم بمبئی شری بی جی کھیر اور وزیر داخلہ شری مراری ڈیسائی نے حال ہی میں سرحدی اضلاع کا دورہ کیا اور ان انتظامات کا خود جائزہ لیا۔

یہ خبر بے بنیاد ہے کہ عرب ممالک حیدرآباد کی امداد کریں گے

مصر میں ہند کے سفیر ڈاکٹر سید حسین کا بیان!

قاہرہ ۱۷ ستمبر۔ مصر میں ہند کے سفیر ڈاکٹر سید حسین نے ایک بیان میں ان خبروں کو بے بنیاد بتایا ہے کہ ہند حیدرآباد تنازعہ میں عرب ممالک ہندوستان کے خلاف حیدرآباد کی مدد کریں گے۔

ڈاکٹر سید حسین نے ایک نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں سے یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ قاہرہ اور اس کے قریب و جوار کے عرب حلقے کے روساء حکومت میں حیدرآباد کے حق میں زبردست پروپیگنڈہ ہو رہا ہے، یہ پروپیگنڈہ ٹھیک اسی نہج پر ہو رہا ہے جس طرح پاکستان کشمیر کے بارے میں کر رہا ہے۔ اس کی ایک صورت تو یہ ہے کہ یہ پروپیگنڈا ان کی طرف سے پروپیگنڈہ کرنے کے لیے ہے جو حالات سے واقف نہیں ہیں اور جو جیسا اس کی حقیقت کی کوئی تردید نہ کیجائے اور مسلمہ حقائق کے خلاف جہت نکالے پر تیار ہیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ یہ پروپیگنڈہ ان لوگوں کی طرف سے ہے جو ہندوستان کے خلاف جہت نکالنے پر تیار ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ ہندوستان کو بدنام کیا جائے۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کو عرب ممالک کی نظر میں بدنام کیا جائے۔

حیدرآباد ایک اسلامی حکومت ہے لیکن وہ پاکستان نہیں جاتے ہیں کہ حیدرآباد کی وہ فوجی صدی آبادی فیصلہ مصر کے سرکاری حلقوں میں اس بات کی کوئی تعمید نہیں ہوئی جو حیدرآباد ریڈیو نے نشر کی تھی کہ مصر کے شاہ فاروق نے نظام کو امداد دینے کا یقین دلایا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ پاکستان کے وزیر امور خارجہ مسٹر غلام محمد اور مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی تھی اس میں انہوں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ مصر حیدرآباد کا معاملہ مجلس اقوام میں پیش ہو تو عرب ممالک اس کی حمایت کریں گے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کی درخواست پر عرب لیگ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ سوئیٹ یونین برلن کے محاصرہ کے سلسلہ میں جو رویہ اختیار کیا ہے اس کی وہ حمایت کرے گی۔

مغربی طاقتوں نے روس کو دھمکی دے دی

برلن کے معاملہ پر گفت و شنید ختم کر دی جائے گی"

لندن ۱۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی طاقتوں نے برلن کے محاصرہ کے سلسلہ میں روسیوں سے گفت و شنید ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم تقدیر سوویٹ یونین برلن کی ناکہ بندی ختم کرنے کے لئے تیار نہ ہو جائے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ مغرب کی طرف سے روسیوں کو ایک اور موقع ——— آخری موقع ——— دیا جائے گا کہ وہ اپنے رویہ کو تبدیل کریں۔ اور اگر اس نے ایسا نہ کیا تو اس کے خلاف مغربی طاقتوں کی طرف سے ایک قرطاس ابیض جاری کیا جائے گا جس میں برلن کے محاصرہ اور اقوام متحدہ چارٹر کی خلاف ورزی کرنے کا الزام روس کو لگایا گیا ہے، اور اقوام متحدہ کے سامنے معاملہ پیش کیا ہے جس کا اجلاس ۲۱ ستمبر کو پیرس میں منعقد ہو رہا ہے مغربی طاقتوں نے بادل نخواستہ یہ فیصلہ کیا ہے کہ سوئیٹ یونین برلن کے محاصرہ کو ختم کرنا نہیں چاہتی تاکہ دوسری طاقتیں یہاں دیکھیں کہ ہوائی پل کی گفت شنید کے بعد مغربی طاقتوں کو یقین ہو گیا ہے کہ برلن جل کے راکھ ہو جائے گا۔ اس لئے مغربی طاقتیں آخری بار اپنے سفیروں کو ماسکو سے ہدایت کی وجہ سے واپس بلا رہی ہیں برلن کا سفیر، جس کا نقرس

دی مغل لائن لمیٹڈ

ہندستان کی سب سے پرانی جہازراں کمپنی

حج سروس

مغل لائن بڑی مسرت کے ساتھ حاجیوں کیلئے اِمسال چند اور جہازوں کا اعلان کرتی ہے

ایس۔ ایس۔ اکبر ——— ۴۰۴۳ ٹن
۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا۔

ایس۔ ایس۔ خسرو ——— ۴۰۴۳ ٹن
۲۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا

ایس۔ ایس۔ جہانگیر ——— ۳۵۶۲ ٹن
۲۶ ستمبر کو بمبئی سے روانہ ہوگا

جہاز کا کرایہ مع خوراک

بمبئی تا جدہ واپسی

درجہ اول ——— ۱۰۷۵/- روپے
عرشہ ——— ۳۰۵/۸ روپے

اس جہاز میں ہر مسافر کو ۱۶ مربع فیٹ جگہ دیجائیگی۔ ان کرایوں میں قرنطینہ کا محرا ں کی فیس۔ جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۳۷ روپیہ آٹھ آنے ہوتی ہے۔

زائرین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بندرگاہ پر نہ آئیں تاوقتیکہ جہاز میں ان کی جگہ اندراج نہ ہو جائے اور کمپنی کی طرف سے انکو بمبئی پہنچنے کی ہدایت نہ دے دی جائے کیونکہ جہازوں میں جتنی جگہ تھی۔ وہ حاجیوں کو دیجا چکی ہے۔

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ

۱۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

ہند میں قومی خدمت کا آرڈی ننس جاری کر دیا گیا

سابق فوجی ملازم کو کسی وقت بھی طلب کیا جا سکتا ہے

نئی دہلی ۱۲ ستمبر۔ گورنر جنرل نے آج ایک آرڈی ننس جاری کیا ہے جس کی رو سے سابق فوجی ملازموں کو ضرورت پڑنے پر ملازمت کے لئے طلب کیا جا سکیگا۔ اس کے اہم نکات یہ ہیں

ہر سابق فوجی ملازم کو قومی خدمت کے لئے بلایا جا سکیگا بشرطیکہ وہ جانے کے وقت موقعہ پر صحت مند کی دفعہ میں شامل ہو۔ وہ سابق فوجی ملازم جو اپنا پانچواں سال پورا کر چکے ہوں۔ ایک خاص واقعہ کے ذریعہ ان کو اس قانون سے مستثنیٰ قرار دیدیا گیا ہے۔ ہر وہ شخص جو رضی طازمت پر ہو اس کو قومی خدمت کے لئے رکا جا سکیگا قومی خدمت سے ہندوستان کی تمام فوجی فوجوں میں یا ہندوستان میں کام کرنا یا تمہری ملازمتیں شامل ہیں۔

جن ملازم رکھنے والوں کے پاس سے ایسے ملازم جا کر فوج میں بھرتی ہوں گے قومی خدمت سے واپسی پر انہیں ان کو دوبارہ ہی ملازمت دینی ہوگی۔ جس پر وہ ملازمت پر جانے سے پہلے متعین تھے۔ اگر لوگ اس قانون پر عملدرآمد کرنے سے گریز کریں گے ان کو چھ ماہ قید یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں کی سزا دی جا سکیگی۔

جس قانون کا رواج ہے وہ جنگل کا قانون ہے جس میں رضاکار اور انکے حلیف بے بس شہریوں کی بھاری اکثریت اور خانہ بدوش کو اپنے ظلم کا نشانہ بناتے ہیں چنانچہ حکومت ہند کو مجبوراً یہ نتیجہ نکالنا پڑا ہے کہ نظام گورنمنٹ حقائق کا سامنا کرنے اور عالمی رائے کو اپنے حق میں ہموار کرنے کے لئے تیار نہیں ہے

ان حالات میں حکومت ہند ان مقاصد کی تکمیل کے لئے جو قارروائی ضروری سمجھتی ہے اس کو کرنے میں اپنے آپ کو آزاد سمجھتی ہے۔ اس کے نتائج کا کامل ذمہ دار نظام ہوگا۔ لیکن اتنی ذمہ داری بہرحال آپ کی حکومت پر عائد ہوگی۔

(دستخط) خلیق الزماں

حیدرآباد کے معاملہ کا کسی فرقہ وارانہ معاملہ سے کوئی تعلق نہیں

ہندو مسلم اتحاد کے لئے مسٹر ٹنڈن صدر یوپی کانگریس کی اپیل

دہلی ۱۷ ستمبر۔ شمالی ضلع گڑھ مکتیسر میں مسٹر پی۔ ڈی ٹنڈن صدر یو۔ پی کانگریس کمیٹی نے ایک جلسہ میں جو ادیکا سمتی کے زیر اہتمام منعقد ہوا تھا۔ تقریر کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ ملک کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار رہیں۔

آپ نے کہا۔ استحان کا وقت آگیا ہے اور اب ہر ہندوستانی شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنی ہدایات حکومت کے سپرد کر دے۔ آپ نے کہا کہ حیدرآباد کی صورت حالات بہت سنجیدہ ہو گئی ہے لیکن لوگوں کو چاہیئے کہ وہ ہر قیمت پر فرقہ وارانہ دوستی قائم رکھیں اگر وہ فرقہ پرستی کے شکار ہو گئے تو وہ حکومت کے ہاتھ کمزور کریں گے۔ آپ نے سامعین کو یقین دلایا کہ حیدرآباد کے معاملہ کو فرقہ وارانہ معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

کشمیر کے بارے میں مسٹر ٹنڈن نے کہا کہ یہ حیدرآباد کے معاملہ سے بھی زیادہ مشکل ہے ابھی کچھ بگڑا نہیں ہے کہ یہ معاملہ حل ہو جائے حکومت ہند کی طرف سے اقوام متحدہ کے کمیشن کے سامنے جو حقائق رکھے ہیں ان سے یقینی طور پر کمیشن متاثر ہوا ہے۔

اور ان سے ہندوستان کا وقار بڑھ گیا۔ اس کے برعکس پاکستان

(باقی صفحہ ۴ پر)

معمارِ پاکستان — قائدِ اعظم محمد علی جناح

جناح ہال

مسٹر جناح نے لاء کالج بلڈنگ کی ابتدائی تعمیر کے لئے ۲۰ ہزار روپے کا عطیہ دیا تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنی والدہ کی یاد میں ایک ہال بھی تعمیر کرایا تھا۔ اس ہال کی تعمیر کے بعد مسٹر جناح نے اس کا نام "جناح ہال" رکھنے کی اجازت دے دی تھی۔ لیکن بعد میں انہوں نے اس کا نام "جناح ہال" رکھنے کی اجازت دے دی تھی۔ لیکن بعد میں انہوں نے اس کا نام "جناح ہال" رکھنے کی اجازت دے دی تھی۔

۱۹۳۵ء کا ایکٹ

جب ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کا مسودہ تیار ہوا تو مسٹر جناح نے اس کے قیدیل حصہ کی پرزور مخالفت کی۔ لیکن اس مخالفت کی بنا پر بعض کو مسٹر جناح اور کے غیر معمولی اختیارات اور مطلق العنان والیان ریاست کی فیڈریشن میں شمولیت کے خلاف تھے ان کی اسمبلی کی تقریروں سے صاف نظر آتا تھا کہ ان کے سیاسی مقاصد کیا تھے۔ ۱۹۳۷ء میں جب پہلی بار کانگریس وزارتیں بنانے کے لئے تیار ہوئی تو مسٹر جناح نے ان کا خیر مقدم کیا۔ اور کہا کہ ہم ان کے کام کرنے کے طریقہ کار کو بغور دیکھیں گے۔ اور اگر یہ ہمارے ساتھ تعاون کریں تو ہم بھی ان کا ساتھ دیں گے۔ مسٹر جناح نے کہا کہ ہم ان کے کام کرنے کے طریقہ کار کو بغور دیکھیں گے۔ اور اگر یہ ہمارے ساتھ تعاون کریں تو ہم بھی ان کا ساتھ دیں گے۔

مسٹر جناح کی بے مثل قوتِ

مسٹر جناح بہت جلد ہی ہندوستان کے ایک بے مثل لیڈر بن گئے۔ ان کے قول میں بلا کی قوت تھی۔ ان کے قول پر ان کے مخالف بھی اعتماد کرتے تھے۔ ان کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ وہ جو کہتے تھے کر دکھاتے تھے۔ ان کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا تھا۔

لیگ کی وزارتیں

اس کے بعد ۱۹۴۶ء کے انتخابات تک مسلم لیگ کے مسٹر جناح کے استحکام کا وقت تھا۔ ان انتخابات میں لیگ پنجاب سندھ اور بنگال میں غالب ہو گئی۔ کانگریس اور لیگ میں پہلے پہل کانگریس کو وزارتیں بنانے کی دعوت دی گئی۔ لیکن کانگریس نے اس سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد لیگ کو دعوت دی گئی۔ لیگ نے اس دعوت کو قبول کر لیا۔ اور لیگ کی وزارتیں بنیں۔

دوسری جنگ عظیم

۱۹۳۹ء میں دنیا دو بلاکوں میں تقسیم ہو گئی۔ اور دوسری جنگ عظیم شروع ہو گئی۔ اس جنگ میں برطانیہ اور اس کے اتحادی فاتح رہے۔ اس جنگ میں برطانیہ کو بہت نقصان اٹھانا پڑا۔ اس جنگ میں برطانیہ کو بہت نقصان اٹھانا پڑا۔

۱۹۴۵ء کا ایکٹ

۱۹۴۵ء کے ایکٹ کا مسودہ تیار ہوا۔ اس مسودہ کے مطابق ہندوستان میں ایک وفاقی حکومت قائم ہونی تھی۔ اس وفاقی حکومت میں ریاستوں کو بھی شامل ہونا تھا۔ اس وفاقی حکومت میں ریاستوں کو بھی شامل ہونا تھا۔

وزیرِ ہند

وزیرِ ہند مسٹر ایل ایمری نے دارالعوام میں بیان دیا کہ ہندوستان کے معاملات جنگ ختم ہونے کے بعد فیصلے کئے جائیں گے۔ ۱۹۴۵ء میں ہندوستان میں انتخابات ہوئے۔ ان انتخابات میں مسلم لیگ کو بھاری اکثریت حاصل ہوئی۔ مسلم لیگ کو بھاری اکثریت حاصل ہوئی۔

کیبنٹ مشن

۱۹۴۶ء میں کیبنٹ مشن ہندوستان آیا۔ کیبنٹ مشن نے کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان کانفرنسیں منعقد کیں۔ کیبنٹ مشن نے کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان کانفرنسیں منعقد کیں۔

قرار دادِ پاکستان

پاکستان کی تحریک زور شور سے جاری رہی۔ یہاں ہمیں اس سے بحث نہیں کہ اس تحریک کا مفہوم کیا تھا۔ ہم صرف اتنا کہتے ہیں کہ اس تحریک کا مفہوم کیا تھا۔ ہم صرف اتنا کہتے ہیں کہ اس تحریک کا مفہوم کیا تھا۔

۱۹۳۵ء کا ایکٹ

۱۹۳۵ء کے ایکٹ کا مسودہ تیار ہوا۔ اس مسودہ کے مطابق ہندوستان میں ایک وفاقی حکومت قائم ہونی تھی۔ اس وفاقی حکومت میں ریاستوں کو بھی شامل ہونا تھا۔ اس وفاقی حکومت میں ریاستوں کو بھی شامل ہونا تھا۔

وزیرِ ہند

وزیرِ ہند مسٹر ایل ایمری نے دارالعوام میں بیان دیا کہ ہندوستان کے معاملات جنگ ختم ہونے کے بعد فیصلے کئے جائیں گے۔ ۱۹۴۵ء میں ہندوستان میں انتخابات ہوئے۔ ان انتخابات میں مسلم لیگ کو بھاری اکثریت حاصل ہوئی۔ مسلم لیگ کو بھاری اکثریت حاصل ہوئی۔

کیبنٹ مشن

۱۹۴۶ء میں کیبنٹ مشن ہندوستان آیا۔ کیبنٹ مشن نے کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان کانفرنسیں منعقد کیں۔ کیبنٹ مشن نے کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان کانفرنسیں منعقد کیں۔

قائدِ اعظم کی وفات پر دنیا بھر میں افسوس کیا گیا

مسٹر جناح کو خراجِ تحسین اور پاکستان کو تعزیتی پیغامات

نئی دہلی ۱۲ ستمبر: قائدِ اعظم کی وفات کا اعلان ہوتے ہی دنیا بھر سے تعزیتی پیغامات موصول ہونے شروع ہو گئے۔ نیویارک میں اخبارات نے اس خبر کو بہت نمایاں طور پر شائع کیا۔ لندن میں بھی حالانکہ جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے۔ شاہِ برطانیہ نے سب سے پہلے مسٹر جناح کو مندرجہ ذیل تعزیتی پیغام بھیجا: "ملکہ اور میں آپ کے دور بھائی کے انتقال پر دلی رنج و ملال کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ کے اور پاکستان کے لئے یہ نقصان ناقابلِ تلافی ہے۔ اس المناک موقع پر ہم آپ کو تعزیت اور ہمدردی کا پیغام بھیجتے ہیں۔" وزیرِ اعظم برطانیہ نے وزیرِ اعظم پاکستان کو پیام تعزیت روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے ملک کو اس وقت جو نقصان پہنچا ہے اس کے لئے میں اظہارِ ہمدردی کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ پاکستان کے لئے مسٹر جناح کے دل میں جو یقین تھا اس کے لئے ان کی شخصیت ہمیشہ کیلئے اور یہ ہمیشہ یاد رہیں گی۔ برادرم جس جناح کو بھی ہندوستان کی آزادی اور پاکستان کے قیام کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہے گا یہ بڑا نقصان ہے لیکن ہم کو مسلم ہندوستان اور پاکستان کی مستقبل پر بھروسہ ہے۔

مسٹر جناح کی وفات ایک سال کے اندر مسلمانانِ کا دوسرا زبردست نقصان ہے پہلے مسٹر جناح کا بڑا مسلم لیڈر ہم سے اٹھ گیا۔ ان کا نام ہندوستان کی آزادی اور پاکستان کے قیام کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہے گا یہ بڑا نقصان ہے لیکن ہم کو مسلم ہندوستان اور پاکستان کے مستقبل پر بھروسہ ہے۔

مسٹر جناح کی وفات کا اعلان کرتے ہوئے گورنر جنرل پاکستان نے کہا۔ مسٹر جناح کی رحلت نصف دنیا کا ایک بہت بڑا مسلم لیڈر ہم سے اٹھ گیا۔ ان کا نام ہندوستان کی آزادی اور پاکستان کے قیام کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہے گا یہ بڑا نقصان ہے لیکن ہم کو مسلم ہندوستان اور پاکستان کے مستقبل پر بھروسہ ہے۔

مسٹر جناح کی وفات کا اعلان کرتے ہوئے گورنر جنرل پاکستان نے کہا۔ مسٹر جناح کی رحلت نصف دنیا کا ایک بہت بڑا مسلم لیڈر ہم سے اٹھ گیا۔ ان کا نام ہندوستان کی آزادی اور پاکستان کے قیام کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہے گا یہ بڑا نقصان ہے لیکن ہم کو مسلم ہندوستان اور پاکستان کے مستقبل پر بھروسہ ہے۔

سیلون سے پیامِ تعزیت

سیلون سے سر ہنری موسے نے حسب ذیل پیغامِ تعزیت روانہ کیا ہے۔ "قائدِ اعظم جناح کی ناگہانی موت سے پاکستان کو جو نقصان پہنچا ہے اس پر حکومت پاکستان اور اس کے عوام سے گہری دلچسپی کا اظہار کرتا ہوں۔ انہوں نے جس طرح یہ اہم ذمہ داری منصب لی اور اپنی صحت کا بھی خیال نہ کیا وہ آنے والوں کے لئے مشعلِ راہ ہو گی۔

وزیرِ اعظم سیلون کا پیام

وزیرِ اعظم سیلون نے ایک پیغام میں کہا کہ پاکستان اور درحقیقت تمام اسلامی دنیا کو قائدِ اعظم کی وفات سے ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔

چینی حکومت کی طرف سے سرکاری طور پر کوئی اطلاع جاری نہیں ہوا۔ کیونکہ چین کے رواج کے مطابق چین ممالک سے ان کے سفارتی تعلقات نہ ہوں ان کے قائدین کی برائے کچھ نہیں کہا جاتا۔ لیکن وزارت خارجہ میں قائدِ اعظم کی وفات پر افسوس ظاہر کیا گیا ہے۔

مسٹر جناح کی وفات ایک سال کے اندر مسلمانانِ کا دوسرا زبردست نقصان ہے پہلے مسٹر جناح کا بڑا مسلم لیڈر ہم سے اٹھ گیا۔ ان کا نام ہندوستان کی آزادی اور پاکستان کے قیام کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہے گا یہ بڑا نقصان ہے لیکن ہم کو مسلم ہندوستان اور پاکستان کے مستقبل پر بھروسہ ہے۔

امریکہ سے پیامِ تعزیت

حکومت امریکہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ صدر ٹرومین اور وزیرِ خارجہ مسٹر مارشل کی طرف سے سرکاری اعلان ہونے تک وہ امریکی کی طرف سے اس موقعہ پر اظہارِ تعزیت کرتے ہیں۔ پاکستان کے قیام کا ہمارا انھیں کے سر ہے۔ اب جبکہ ہند اور پاکستان کے اختلافات موجود ہیں ایسے نازک دور میں ان کی وفات بڑا ہی افسوسناک ہے۔

نیویارک سے صدر انڈیا ایک جلسے سنگھ نے کہا ہند میں میرے دوستوں کی خواہش ہے کہ ہند اور پاکستان میں بہتر تعلقات ہوں اس سے مجھے امید ہے کہ مسٹر جناح کی اچانک موت سے ہند اور پاکستان کے تعلقات پر کوئی خراب اثر نہیں پڑے گا۔

ڈاکٹر سید حسین کا پیام

ڈاکٹر سید حسین نے کہا کہ مجھے اس واقعہ کے علم ہونے پر بڑا افسوس ہوا۔ ان کے اور ہمارے ۳۵ سال تک دوستانہ تعلقات رہے۔ یہاں تک ہندوستان کی تقسیم کے سلسلے ہم کو جدا کر دیا۔ میں پاکستان سے اظہارِ تعزیت کرتا ہوں۔

مسٹر جناح کی وفات کا سرکاری اعلان

کراچی ۱۲ ستمبر: حکومت پاکستان کا ایک غیر معمولی گزٹ نکلا ہے کہ قائدِ اعظم اور پاکستان کی کابینہ کے دوسرے وزراء نے کراچی، بیچ اور لندن کے ساتھ حرکت قلب بند ہونے سے مسٹر جناح کی وفات کا اعلان کرتے ہیں۔ اس اعلان کے مطابق گورنر جنرل پاکستان نے قائدِ اعظم کی وفات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ قائدِ اعظم کی وفات سے ہم ایک عظیم رہنما سے محروم ہو گئے۔ ہم ان کی قیادت کے لئے ان کے شکر گزار ہیں۔ ہم ان کی قیادت کے لئے ان کے شکر گزار ہیں۔

حیدر آباد کے لئے

عنقریب نیا آئین تیار ہوگا

حیدر آباد ۱۲ ستمبر۔ حیدر آباد کا نیا آئین تیار کرنے کے لئے عنقریب حیدر آباد کی آئین ساز اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔

یہ اعلان حیدر آباد کے نائب وزیرِ اعظم مسٹر بیگی دیکھنا رامارڈی لیڈر ایران نے ہفتہ کے دن ایوان میں کیا۔

انہوں نے مزید بتایا کہ اس سلسلہ میں عنقریب ایک فرمان جاری کیا جائے گا۔ اسمبلی کا اجلاس عرصہ غیر معینہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر شوکت اللہ انصاری انتقال کر گئے

بمبئی ۱۲ ستمبر۔ ڈاکٹر شوکت اللہ انصاری جو فالج میں ہندوستانی سفارت خانہ کے مشیر مقرر ہوئے تھے آج بذریعہ ہوائی جہاز شہر کی روانہ ہو گئے آپ کے احباب نے آپ کو ہوائی اڈہ پر الوداع کہا۔

"رات کا مدرسہ"

ملک کی تعلیمی حالات کے پیشِ نظر محکمہ تعلیم ضلع فیروز پور نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ بڑوں کی تعلیم کے لئے ایسا سلسلہ شروع کرے جس سے نوجوان طلبہ گوں کو "اردو، ہندی، فارسی، عربی اور حساب" کم سے کم وقت میں اور زیادہ سے آسان طریقہ پر سکھایا جائے اس لئے جو حضرات تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ دفتر تعلیم ضلع واقع بالا خانہ صدیقی دواخانہ پریڈ گنج میں تشریف لا کر اپنا نام لکھوائیں۔

(حکیم محمد اسماعیل جنرل سکریٹری تعلیم ضلع)

مسٹر جناح کی وفات کا سرکاری اعلان

کراچی ۱۲ ستمبر۔ حکومت پاکستان کا ایک غیر معمولی گزٹ نکلا ہے کہ قائدِ اعظم اور پاکستان کی کابینہ کے دوسرے وزراء نے کراچی، بیچ اور لندن کے ساتھ حرکت قلب بند ہونے سے مسٹر جناح کی وفات کا اعلان کرتے ہوئے قائدِ اعظم کی وفات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ قائدِ اعظم کی وفات سے ہم ایک عظیم رہنما سے محروم ہو گئے۔ ہم ان کی قیادت کے لئے ان کے شکر گزار ہیں۔ ہم ان کی قیادت کے لئے ان کے شکر گزار ہیں۔

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان "اختلاف کی دیوار" بنائی جائے

ایک پاکستانی اخبار کی دلچسپ تجویز

لاہور ۱۲ ستمبر۔ خلافت پاکستان گروپ کے ہفت روزہ آرگن خلافت پاکستان نے یہ دلچسپ تجویز پیش کی ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان سکھ فرنٹیر لائن اور ماژینو لائن کی طرز پر ایک "اختلاف کی دیوار" کھڑی کی جائے۔

ہندوستان سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے مقالہ نگار نے لکھا ہے۔ کراچی سے لے کر کشمیر تک ہمیں ایک خندق جو میں فٹ چوڑی ہو۔ ایک مٹی کی کچی دیوار جو پانچ فٹ چوڑی اور ۲۰ فٹ بلند ہو۔ پھر پکی ہموار ایک کھلی جگہ جو ایک سو فٹ چوڑی ہو اور پھر ایک دیوار جو تین فٹ چوڑی اور ۲۰ فٹ بلند ہو کھنچنی چاہیئے۔ دیوار میں صرف شاہراہ لاہور اور اس جیسے پانچ چھ دیگر اہم مقامات پر گزرنے کا راستہ ہونا چاہئے۔ ان راستوں پر بڑے بڑے پھاٹک اور کھنچ ہونے چاہئیں جیسے بھی ہو سرحد پر اس دیوار میں دروازے بنے ہونے چاہئیں۔ پکی دیوار ساحلِ نوفی ہر علاقہ۔ سمندی کا گارا بنا کر سال چھ مہینے میں تیار کر سکتے ہیں۔ مقامی باشندوں سے بھی مدد لی جا سکتی ہے اور پاکستان کے دوسرے علاقوں سے رضاکاروں کی ٹولیاں بھی باری باری کام میں حصہ لے سکتی ہیں اس دیوار میں کسٹمز پولیس کی چوکیاں بن جائیں تو سرحدات کے جھگڑے کی بلیک مارکیٹ اور پاکستان سے بیگار قیمتی اشیاء کی چوری بند ہو جائے گی۔

مسٹر ٹنڈن کی اپیل

(صفحہ ۳ سے آگے)

کے مجموعہ اور پروپیگنڈہ کی بھی کمی محسوس ہوتی ہے۔

افواہیں

مسٹر ٹنڈن نے عوام کو افواہوں سے ہوشیار رہنے کی تلقین کی اور کہا کہ ان سے بے چینی پھیلتی ہے۔ آپ نے اخبار نویسوں کو ہدایت کی کہ انھیں خود ذمہ داری محسوس کرنا چاہیئے اور افواہوں سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔ "ہماری قسمت اپنے ملک کے ساتھ وابستہ ہے۔ اگر ہندوستان مرتا ہے تو اس کا بھی کون زندہ رہے گا۔" مسٹر ٹنڈن نے قائدِ اعظم محمد علی جناح کی وفات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے بہترین لیڈر کی موت سے ہم کو بہت صدمہ ہوا ہے۔ ان کا مجسمہ ہمیشہ ہمارے سامنے رہے گا۔ ان کا مجسمہ ہمیشہ ہمارے سامنے رہے گا۔

سہارنپور کی خبریں

پاؤں کٹ گیا

دو کروڑ روپیہ کے قریب جو گاڑی دہلی سے آتی ہے اس میں ایک شخص کا پاؤں کٹ گیا۔ واقعہ اس طرح ہوا کہ گاڑی بھی اچھی طرح رکنے نہ پائی تھی کہ ایک مسافر نے گاڑی میں سے اترنے کی کوشش کی۔ نتیجہ میں اس کا پاؤں پھسل گیا۔ اور وہ گاڑی کے نیچے جا پڑا۔ جہاں اس کا پاؤں کٹ گیا۔ زخمی کو فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

بارش کی کثرت

اور مقامات کی طرح یہاں بھی امسال بارش کا حیرت انگیز ہے۔ روزانہ بارش ہو جاتی ہے۔ سوسائٹی کی شکل کئی کئی روز نظر نہیں آتی۔ بہت سے مکانات گر چکے ہیں۔ فصل کو بھی کافی نقصان پہنچ چکا ہے۔ لیکن جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ (نامہ نگار الجمعیۃ)

تعلیمی سب کمیٹی جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس

جمعیۃ علماء ہند کے سلسلۂ اجلاس جاری میں تعلیمی سلسلہ سے متعلق جو تین اجلاس (۱۳، ۱۴، ۱۵ ستمبر) پاس ہوئے تھے آج صبح ۱۰ بجے تعلیمی سب کمیٹی نے اپنے اجلاس میں منعقدہ دفتر مرکزیہ جمعیۃ علماء میں اس تجویز پر غور کیا۔

تجویز ۱ کا مقاد یہ تھا کہ ہندوستان میں بنیادی و لازمی تعلیم کا جو مبارک سلسلہ شروع ہوا ہے اس کے ماتحت مکاتب میں بچوں کے لئے مذہبی تعلیم کی کیا شکل ہوگی۔

اس کے بارے میں سب کمیٹی نے دو تین عملی نقطیں تجویز کی ہیں۔ ابھی کے حالیہ عمل ہو رہے یا ہونے کے بارے میں حضرت مولانا آزاد مدیر تعلیم حکومت ہند اور مسٹر سپرو ہند وزیر تعلیم حکومت یوپی سے گفت و شنید کیا جائے گی۔

تجویز ۲ کا حاصل یہ تھا کہ صوبہ یوپی میں ابتدائی اور انتہائی تعلیم میں اردو زبان کو جو توجہ دی جا رہی ہے وہ خلاف توقع ہے۔ اور کانگریس کے دفعہ اصول اور مہاتما گاندھی کے اسپیشل پیغام کے بھی خلاف ہے۔ سب کمیٹی نے لے کیا ہے کہ اس سلسلہ میں حکومت یوپی کے وزیر تعلیم اور وزیر تعلیم سے گفت و شنید کر کے یہ کوشش کی جائے کہ اردو اور ہندی دونوں کو ہندوستانی زبان کی حیثیت میں دونوں رسم الخطوں میں کے ساتھ چھٹی کلاس تک لازمی مضمون قرار دیا جائے۔ دونوں محترم وزراء سے اس گفت و شنید کے لئے سب کمیٹی نے ایک وفد بھی منتخب کیا ہے۔

تجویز ۳ کا حاصل یہ تھا کہ مدرس عربیہ دینیہ میں نصاب تعلیم، طریقہ تعلیم، امتحانات، داخلہ کے داخلہ خارجہ کے بارے میں جو بدنظمی اور بے ترتیبی ہے اور جس کا تعلیم پر بہت برا اثر پڑ رہا ہے۔ اس کی اصلاح و تنظیم کے لئے مشہور مدارس عربیہ کے ذمہ دار حضرات سے گفت و شنید کر کے ایک مرکزی کمیٹی کی تشکیل کی جائے جو ان امور کی نگرانی کرے۔

اسی سلسلہ میں سب کمیٹی نے اجلاس نے یہ کیا ہے کہ سررشتہ مولانا عبدالحکیم صاحب صدر تعلیمی متعلقہ حضرات سے خط و کتابت کریں اور ان کی تجاویز، خاکے نیز ان مشکلات کی تفصیل جو ان کی راہ میں حائل ہیں بہم پہنچائیں۔ اس کے بعد وہ داران مدارس عربیہ کا ایک بڑا اجتماع کر کے مناسب طریقہ کار طے کیا جائے اور مستقل کی تشکیل کی جائے۔

مولانا قاضی سجاد حسین صاحب صدر مدرس مدرسہ عالیہ چتوری دہلی اور مولانا ضیاء الحق صاحب نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

اس خدا کی توفیق کے سلسلہ میں مولانا عبدالحکیم صاحب صدر تعلیمی کے معاون و شریک کار ہیں گے۔

جن حضرات نے اس مجلس میں شرکت کی تھی ان کے نام یہ ہیں مولانا احمد سعید صاحب، مولانا عبدالحکیم صاحب صدر تعلیمی، مولانا احسن علی صاحب ندوی، شیخ التفسیر ندوۃ العلماء، مولانا مسیح الزماں صاحب آگرہ آبادی، مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب شانی، مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا محمد میاں صاحب جانشین، مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی، راقم

پولیس کی جیلوں میں اصلاحات کا نفاذ

قیدیوں کی تعلیم کے لئے زبردست انتظامات

لکھنؤ ۱۳ ستمبر۔ حکومت یوپی عنقریب صوبہ کی جیلوں میں تعلیمی اسکیم جاری کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ یہ اسکیم اپنی قسم کی پہلی اسکیم ہے تمام جیلوں میں مختلف درجات کھولے جائیں گے جن میں عبارت بیل کے حکم کے مطابق ۱۵ سال سے کم عمر کے قیدیوں کو تعلیم دی جائے گی۔ ۱۵ سال سے اوپر عمر کے قیدیوں پر لازمی پابندی نہیں ہوگی۔ اس سال ۱۰ جیلوں میں تعلیم کے لئے ساڑھے چار ہزار روپیہ صرف کیا جائے گا۔ حکومت کی طرف سے روزانہ چھپنے والے دو اخبارات ان جیلوں میں سے ہر ایک کو دیئے جائیں گے اور دو اخبار منگائے جائیں گے۔ تمام آلۂ تعلیم قیدیوں کو ان کی کلاس میں کر دیا جائے گا جو بھی ان کے ذمہ ٹھہرائی گئی ہے۔

کراچی کے میدان نمائش میں قائداعظم سپردِ خاک کر دیئے گئے

تدفین کے وقت ہوائی جہازوں نے سلامی دی اور پھول برسائے

قائداعظم کے بغیر کراچی شہر پر رنج و الم کی گھٹا میں منگل کے دن ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی ہوگی

کراچی۔ ۱۳ ستمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح کل شام ۶ بجکر ۲۴ منٹ پر فوجی اعزازات کے ساتھ سپردِ خاک کر دیئے گئے۔ حکومت نے چالیس روز تک "قومی ماتم" منانے کا حکم دیا ہے۔ تقریباً چھ لاکھ آدمیوں عورتوں اور بچوں نے جنازے میں شرکت کی۔

لوگوں کے دل امنڈے آ رہے تھے اور ہر طرف لوگ دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے۔ قائداعظم کی تدفین کا اس قدر سراسر غیر منظر تھا کہ اسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ جم غفیر پر سناٹا سا چھا گیا جب کسی نے یہ چلا کر کہا "اے پاک یتیم قوم یا الٰہی و مسیحا پاکستان کو آخری نہ سہ عقیدت پیش کر رہی ہے"۔

جمعہ دوپہر کے تین بجے گورنر جنرل ہاؤس کے صدر دروازے سے مرحوم مسٹر جناح کی ایمبولینس قائداعظم محو سلسل جناب گورنر جنرل پاکستان کا جنازہ اٹھا لایا گیا۔ تین میل تک انسانوں کے سر ہی سر نظر آتے تھے۔ جنازہ بصد احترام و کمال یہ روڈ، انور پریڈ روڈ اور گارڈن روڈ سے آہستہ آہستہ گزرتا ہوا نشتر روڈ کے میدان نمائش میں جہاں کہ ایک جامع مسجد بنانے کی تجویز ہے۔ پہنچا۔ تمام راستہ دونوں طرف بکتر بند فوج کے آدمی بازوؤں پر سیاہ پٹی لگائے ہوئے تھے۔

جنازہ کے جلوس کے سب سے آگے تین پولیس موٹر سائیکل سوار چل رہے تھے ان کے پیچھے سکاٹ پولیس کا ایک دستہ تھا اس کے پیچھے پاکستان کا پرچم لئے بری، بحری اور ہوائی فوج کے دستے چل رہے تھے۔

محافظ دستہ

شاہی پاکستان ہوائی فوج میں سے زیادہ اعزاز حاصل کرنے والے دستے کے بعد گورنر جنرل کا محافظ دستہ توپ گاڑی لیس قائداعظم کی نعش دکھی ہوئی مہتی کے ساتھ چل رہا تھا۔

گاڑی کے دونوں طرف بحری فوج کے آدمی کھینچ رہے تھے گاڑی کے وزن کا بیڑ لیتے تھے۔

جنازہ کے پیچھے قائداعظم جناح کی ہمشیرہ مس فاطمہ جناح اکیلا کار میں تھیں۔ وہ غریط غم سے نڈھال تھیں۔

محترمہ فاطمہ جناح کی کار کے پیچھے بحری، بری اور فضائی فوج کے کمانڈر انچیف، غیر ملکی کے سفراء اور دوسرے سول اور فوجی بڑے بڑے افسر تھے۔ ان کے بعد پیدل فوج کا ایک دستہ تھا اس دستہ کے پیچھے پولیس اور مختلف جماعتوں کے رضاکاروں کے دستے جا رہے تھے۔ اظہار ماتم کے لئے ان کے ہاتھوں میں سیاہ پرچم لہرا رہے تھے۔ ان کے بعد لوگوں کا بے پناہ ہجوم جو قائداعظم کے آخری گھر تک ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ اگرچہ ہر جگہ انتظام کو قائم رکھنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ اس کے باوجود کبھی کبھی پولیس اور فوجی فوجیوں کی لائن ٹوٹ جاتی تھی۔ راستہ بھر لوگ وا اسلاما نداز میں "اللہ اکبر" "قائداعظم زندہ باد" اور "پاکستان پائندہ باد" کے نعرے لگاتے رہے تھے۔ غرض چاروں طرف ایک ہوکا سی پھیلتی دیکھی گئی۔

نمائش کے میدان میں

شام کے پونے پانچ بجے تک جنازہ کا جلوس نمائش کے میدان میں پہنچ گیا۔ ٹھیک پانچ بجے مولانا شبیر احمد عثمانی نماز جنازہ پڑھانے آگے بڑھے بے شمار معتقدین نے اس تاریخی نماز میں شرکت کی۔ اس کے بعد جنازہ مدفن کی طرف لیجایا گیا۔

تعزیتی پیغامات

(صفحہ اول کالم ۳ سے آگے)

گورنر مشرقی پنجاب کا پیغام

سر چندولال ترویدی نے سب میں پاکستان کا ڈپٹی ہائی کمشنر گورنری پنجاب حکومت اور اپنی طرف سے ہمدردی کا پیغام دیا ہے اور کہا ہے کہ قائداعظم کی موت سے پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔

نورالامین کا تاسف

اقوام متحدہ کی کانفرنس میں پاکستانی ڈیلی گیشن کے نائب لیڈر مسٹر نورالامین نے آج صبح ڈاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہونے سے پیشتر کہا کہ قائداعظم کی موت کی خبر ایک ذہین صدمہ ہے پاکستان فیڈرل کانگریس کے صدر مسٹر سرتش چندر داس گپتا نے کہا ہے کہ قائداعظم کی اچانک موت قوم کے لئے بھاری صدمہ ہے

سردار عبدالرب نشتر نے کہا کہ مسٹر جناح کے معاصرین میں ایک سب سے بڑی شخصیت اور مسلمانوں میں موجودہ زمانہ کی سب سے بڑی شخصیت ہونے کی وجہ سے ہم اس لحاظ سے بڑے خوش قسمت ہیں کہ ہم کو اپنی تاریخ کے نازک دور میں ان جیسا رہنما ملا۔ اگرچہ ان کا جسم اس وقت ہمارے درمیان نہیں ہے۔ لیکن ان کی روح ہم کو ہمیشہ پاکستان کی خدمات جدوجہد کی روح پھونکتی رہے گی۔ مسٹر عبدالعلیم غزنوی نے کہا قائداعظم کی وفات سے پاکستان بالامر مرکز رہ گیا ہے۔ اسلامی دنیا نے اپنی حیات نو کا داعی کھو دیا ہے۔ اور دنیا ایک مفکر سیاست داں سے محروم ہو گئی ہے۔ روزولٹ کی موت کی طرح یہ ایک ایسی دردناک موت ہے۔ ایک ایسے آدمی کی حیثیت سے جو دنیا بھر کے کروڑوں آدمیوں کی اُمیدوں کا مرکز تھا۔ ان کی موت سے ناقابل تلافی نقصان ہو پہنچا ہے۔

مسٹر عبدالرحیم صدیقی ہندوستان لیجس لیٹو اسمبلی کے سابق ممبر نے کہا کہ پاکستان کی بابت جو اسکیم بھی سوچے۔ وہ آج مسٹر جناح کی عزت میں بڑے احترام کے ساتھ عقیدت کا اظہار کرے گا۔ وہ ..... بہت بڑے محب وطن اور بہت بڑے آدمی تھے۔

مسٹر بھوپتکر کا پیغام

صدر ہندوجہا سبھا مسٹر بھوپت کر نے کہا کہ قائداعظم جناح کی وفات سے مسلمانوں نے ایک ایسے آدمی سے محروم ہو گئی جس کو قدرت نے اعلیٰ درجہ کی قیادی اور دماغی صلاحیتیں عطا کی تھیں۔ انھیں ہندوؤں اور مسلمانوں کے دماغ کا پورا پورا علم تھا۔ انھوں نے صرف اپنی اخلاقی طاقت اور ان تھک جدوجہد اور مصمم ارادے سے غیر معمولی والینٹری کے بل پر پاکستان بنایا۔

آسام کے سابق وزیر اعظم سر محمد سعد اللہ نے کہا قائداعظم کی وفات سے ہندو اور پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ میں سمجھتا ہوں پاکستان کے ہر شخص سے دماغ سے غور کر کے متفقہ طور پر ان کا جانشین مقرر کریں گے۔

مشرقی بنگال اسمبلی میں حزب مخالف کے لیڈر سر نلینت کمار داس نے کہا پاکستان اور ہندوستان کے ہر آدمی کو اس حادثہ سے سخت صدمہ ہوگا مگر پاکستان کی وفات ناقابل تلافی نقصان ہے۔

مولانا اکرم خاں سابق صدر بنگال مسلم لیگ نے کہا۔ قائداعظم کی وفات ایک ناقابل بیان المیہ ہے یہ دنیا سے اسلام کو منسوخ کرنے کا

مسند ہوگا۔ قائداعظم کی وفات صرف ایک قومی نقصان ہی نہیں بلکہ ہر ایک کا ذاتی نقصان بھی ہے۔

مسٹر حسین بھائی لال جی صدر آل پارٹیز شیعہ کانفرنس نے کہا: مجھے مسٹر جناح کی موت سے سخت صدمہ ہوا وہ میرے فرقہ سے تعلق رکھتے تھے وہ مستقل مزاج اور زبردست کیرکٹر کے مالک تھے۔

مسٹر گبن کا بیان

مسٹر گبن صدر پاکستان انگلو انڈین ایسوسی ایشن نے کہا۔ اب ہم کیسے قائداعظم کی صورت نہ دیکھیں گے۔ لیکن ان کی روح ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گی اور ہماری رہنمائی کرے گی جب وقت ہم ان کو سب سے بڑا خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں کہ ہم پاکستان کی خدمت کا ایک بار پھر عہد کریں۔

نرسنیدر دیوسوشلسٹ لیڈر نے فرمایا مسٹر جناح کی وفات سے پاکستان کو سخت نقصان پہنچا۔ مجھے پاکستان کے عوام سے ہمدردی ہے۔

ڈاکٹر لوہیا نے فرمایا اس دنیا کی بانجھ مرگ الم انگیز ہیں۔ دو قومی نظریہ نے اس کے مصنف ..... کی آنکھیں کھول دیں اور اس کا بُرا انجام ہوا۔ اس سے لاکھوں ہندو و مسلمانوں کو سخت تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں۔

سری پرکاش کا پیام

پاکستان میں ہندکے مالی کمشنر مسٹر سری پرکاش نے ایک تعزیتی پیام میں کہا۔ ہماری تاریخ کے اس نازک دور میں قائداعظم کی رحلت سے ایک زبردست شخصیت ہمارے درمیان سے اٹھ گئی ہے۔ دنیا اور زیادہ غریب ہو گئی ہے موت کے بعد یہ اختلافات ختم ہو جاتے ہیں اس حادثہ سے

ہندوستان میں جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے

گورنر جنرل پاکستان کی موت پر اظہار غم

بمبئی ۱۳ ستمبر کل شام دن بمبئی میں سڑکوں پر چلتی ہوئی ٹرامیں مسٹر جناح کی وفات کی خبر پڑھے افسوس کے ساتھ سنی گئیں۔ بمبئی کے سب سے بڑے اخبارات میں کالی پٹیوں کے ساتھ مسٹر جناح کے انتقال کی خبر شائع ہوئی۔ مسلم بازار بند ہے اور گورنمنٹ ہاؤس پر سرکاری جھنڈا سرنگوں کر دیا گیا۔

مسٹر کھیر نے بمبئی میں قائداعظم کی رحلت کے بارے میں ایک بیان دیا مسٹر کھیر کے قائداعظم سے گہرے ذاتی تعلقات تھے۔ انہوں نے ایک تعزیتی پیغام بھی بھیجا۔ پونہ میں بھی تمام جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے۔ مہاراشٹر کانگریس نے مسٹر جناح کی وفات پر ایک ریزولیوشن بھی پاس کیا۔ بڑودہ میں بھی جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے۔

کلکتہ۔ کلکتہ میں مساجد میں نماز جمعہ کے بعد قائداعظم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی کلکتہ کی تمام عمارتوں اور جہاز ران کمپنیوں پر جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے۔

علی گڈھ میں آج یونیورسٹی بند رہی یونین ہال میں ایک تعزیتی جلسہ بھی کیا گیا۔ رانچی میں مسز جگن جیون رام نے مسٹر جناح کی موت پر غم کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان کی قدرت کے لئے کچھ دن بعد زندہ رہتے اور اپنے تقسیم ہند کی پالیسی کے نتائج دیکھ لیتے۔

کٹک آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے مسٹر جناح کی وفات پر ایک تعزیتی قرارداد منظور کی۔

مسٹر ماؤنٹ بیٹن کا پیام

سپریم کمانڈر کے اسپیکر مسٹر ماؤنٹ بیٹن نے مسٹر لیاقت علی خاں کو مندرجہ ذیل پیغام بھیجا۔ قائداعظم کی موت پر اظہار تعزیت کرتا ہوں۔ کئی سال سے میرے اور ان کے تعلقات تھے وہ بہت بڑے ہندوستانی تھے۔

دہلی میں ماتم

دہلی ۱۴ ستمبر۔ کل صبح قائداعظم محمد علی جناح معمار پاکستان کی وفات کی خبر سن کر دہلی اور نئی دہلی کے لوگوں کو سخت صدمہ ہوا۔ قائداعظم کے اعزاز میں تمام سرکاری

پاکستان یتیم ہو گیا۔ میں پاکستانی عوام اور مسز جناح کے ساتھ ان کے ماتم میں شریک ہوں اور ان کے غم کو اپنا غم سمجھتا ہوں۔

گمشدہ کی تلاش

دلشاد خانم ایک وہ سالہ بچہ کل دوپہر سے گم ہے جن صاحب کو ملے مسٹر نورمحمد خان نمبر ۱۱۲۔ اسحاق بلڈنگ محلہ وگران میں پہنچا دیں یہ بچہ سفید رنگ کی ایک ایسی اور پہنی ہوئی قمیص پہنے ہوئے ہے۔ ٹانگوں پر پھنسیاں ہیں اس کے والدین اور عیال بہت پریشان ہیں جن صاحب کو یہ بچہ ملے فوراً پہونچا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (اشتہار)

روزانہ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیجئے "منجانب"

حیدرآباد کی فوجوں نے اپنے دفاعی مورچے سنبھال لئے

ہندوستانی فوج کسی وقت بھی حملہ کر سکتی ہے

ہندی فوجیں صرف حکم کی منتظر کھڑی ہیں

پونہ ۱۴ ستمبر۔ حکومت نظام کی طرف سے حکومت ہند کے اس مطالبہ کو کہ ہندی فوجیں سکندرآباد میں تعینات کی جائیں۔ مسترد کئے جانے کے بعد یہاں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ اب پوری طرح تیاریاں ہو چکی ہیں اور صرف اس بات کا انتظار ہے کہ کب ہندی فوجوں کو کوچ کا حکم ملتا ہے۔ سرحدی علاقوں میں کافی تشویش پائی جاتی ہے اور وہاں کے باشندے اس بات کے منتظر ہیں کہ دیکھئے کب کارروائی شروع ہوتی ہے۔

شریمتی سروجنی نائیڈو کی نظم کی فوجوں کے بارے میں تعلیمی طور پر راز داری سے کام لیا جا رہا ہے لیکن انٹیلیجنس آرمی کے حلقوں سے پتہ چلا ہے کہ کچھ علاقوں سے فوجوں کی پوری طرح تیاریاں مکمل میں لائی جا رہی ہیں۔ پولیس کے دستوں کی تعداد ہر جگہ دوگنی کر دی گئی ہے اور فوجی دستوں کو ضروری صوبوں کی حفاظت کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اور بہت سی فوج ان لوگوں کو دبانے کے لئے تیار کھڑی ہے جو حیدرآباد شہر اور دیگر مقامات پر گڑبڑی پیدا کر سکتے ہیں

لاہور ۱۳ ستمبر۔ مسٹر جناح کی اچانک وفات سے لاہور میں پاکستانی لیڈروں اور عوام کو سخت صدمہ ہوا بھگل کی آگ کی طرح یہ خبر مشہور ہو گئی۔ اور اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کے دفاتر میں خبر کی تحقیق کے لئے ٹیلیفونوں کا تانتا بندھ گیا۔ وزیر اعظم مغربی پاکستان کو یہ خبر رات کے ۱۲ بجے پہنچی۔ اس کے فوراً بعد وزیر ہوم اور دیگر وزراء نے مسٹر جناح کی نعش کو دیکھا۔ اس کے بعد گورنر مغربی پنجاب نے قائداعظم کی اچانک موت کی خبر سن کر میں سنائے میں آگیا۔ اسوقت جبکہ اس کی موجودگی سب سے زیادہ ضروری تھی۔ ملک اور ملت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔

سردار عبدالحمید دستی نے فوراً مسٹر جناح کے انتقال کی خبر سن کر بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا۔ شیخ کرامت علی زمیندار لائلپور نے کہا ملک کو سب سے بڑے حادثہ کا سامنا ہے مگر ہمیں یقین ہے کہ پاکستانی مستقل مزاجی کے ساتھ اس صورت حال کا مقابلہ کریں گے اور صبر اور استقلال کے ساتھ اس کا سامنا کریں گے۔ مگر نرمغربی پنجاب اسمبلی کی رکن مس فاطمہ جناح کو تعزیتی پیغام روانہ کئے۔ لاہور میں تعینات امریکہ کے سفیر اور برطانیہ اور ہندوستان کے ہائی کمشنروں نے گورنر کے پاس جا کر اظہار تعزیت کیا۔

ہڑتال

صبح کو نکلنے والے اخبارات نے کالے بارڈروں کے ساتھ قائداعظم کے انتقال کی خبر جلی حرفوں میں چھاپا اور وہ صبح کو دو گھنٹے لیٹ نکلے

پورے مغربی پنجاب میں کل بھی ہڑتال رہی اور آج بھی ہڑتال ہے۔ شاہی مسجد اور دوسری مساجد میں قائداعظم کی نماز غائبانہ پڑھی گئی اور لاکھوں کی تعداد میں لوگوں نے حصہ لیا۔

فوراً دکانیں کھینچ دیں
اشتہارات صاف اور خوشخط لکھئے

انڈو پاکستان یونٹی فرنٹ کے ممبر نے سفر ملتوی کر دیا

لندن ۱۴ ستمبر۔ مسٹر عبدالرحمٰن صدیقی سیکرٹری انڈو پاکستان یونٹی فرنٹ و سوسائٹی سوسائٹی لندن جو بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان روانہ ہونے والے تھے انہوں نے قائداعظم مسٹر جناح کی وفات کی بنا پر اپنی روانگی ملتوی کر دی ہے۔ انہوں نے بیان دیا کہ انڈو پاکستان لیگ کی طرف سے مجھے یہ کام سونپا گیا تھا اور میں خان عبدالغفار خان کی رہائی کے لئے جدوجہد کرنے کے لئے ہندوستان جا رہا تھا۔ میں اس طرح سوسائٹی کی طرف سے مشرقی اور مغربی بنگال کے قائد مسٹر فاضل الدین کے سامنے درخواست پیش کرنے کا کام سپرد کیا گیا تھا۔ مسٹر جناح نے اب دونوں حکومتوں کی اکثریت کے نئی بنا پاکستان لیے کے سلسلہ میں ملاقات کر رہا ہوں فرض ہے کہ وہ آئندہ ہندوستان جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔

کلکتہ کا مشہور و معروف ناگ مارکہ خضاب چند منٹ میں بڈھے کو نوجوان بنا دیتا ہے ہر جگہ ملتا ہے ناگ ہیر ڈائی کمپنی صدر بازار دہلی

رجسٹرڈ ڈی — نمبر ۹۰ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت!
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
منجانب

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
الحمد للہ علی احسانہ

آئیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

روغن اکسیر دماغ
ہلال فارمیسی دیوبند

فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۹ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

حیدرآباد میں ہندستانی فوجیں سب مورچوں پر آگے بڑھ رہی ہیں

حیدرآباد کے عوام ہندی فوجوں کا شاندار استقبال کر رہے ہیں

نظام کی فوجوں میں گھبراہٹ پھیلنے لگی

نئی دہلی ۱۴ ستمبر شہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ہندوستانی فوجیں برابر آگے بڑھ رہی ہیں شولاپور سے جو ہندوستانی دستہ آگے بڑھنا شروع ہوا تھا وہ کافی آگے بڑھ گیا ہے شمال اور جنوب کی جانب بھی ہندی فوجوں نے پیش قدمی کی ہے ہندوستانی فوجوں نے حوض بیت گرک ریلوے لائن پر اپنی چوکیاں مضبوط کر لی ہیں۔ اورنگ آباد کے پاس بہت سخت لڑائی ہو رہی ہے جنوب میں مدھول کا علاقہ نظام کی فوجوں سے صاف کیا جا رہا ہے کرناٹک کے علاقہ میں نظام کی فوجوں کا جوابی حملہ بالکل بیکار کر دیا گیا ہے فعال میں ماؤنٹ آبو کے علاقوں کی صورت حالات میں کوئی فرق نہیں آیا ہے نلگونڈہ کے علاقہ میں نظام فوج کے سوا ہی ہلاک اور ڈیڑھ سو مجروح ہوئے۔

اس وقت حیدرآباد کی کتنی فوجیں لڑ رہی ہیں اس کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ لیکن خیال ہے کہ یہ فوجیں اس سے کہیں زیادہ ہیں جتنی کہ معاہدہ جاریہ کے مطابق رکھ سکتا تھا۔ اندازہ ہے کہ نظام کی فوج کی تعداد چالیس ہزار تک ہے۔ فوجی ماہرین کا خیال ہے کہ حیدرآباد کی فوجیں جتنا پیچھے ہٹتی جائیں گی اتنا ہی وہ کم سے کم علاقہ میں سمٹ جائیں گی۔ پرسوں کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد کی فوجوں میں گھبراہٹ پھیل رہی ہے۔

اسی سے قبل کی اطلاع میں کرنول کی ایک خبر سرکاری گزٹ میں شائع ہوئی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ نظام کے دیہات میں ان فوجوں کا سبت شاندار استقبال کیا جا رہا ہے ایک دو روز میں خبر میں بتایا گیا ہے کہ نظام کے شہری اور فوجی افسران عالم پور میں اپنی چوکیوں کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور اپنا تمام اسلحہ چھوڑ گئے بتایا گیا ہے کہ ان علاقوں میں ہندوستانی فوجوں کی کوئی مزاحمت نہیں کی جا رہی ہے بیجوار کا ایک بہت بڑا گودام بھی کل شام ایک ہوائی جہاز کی بمباری سے تباہ ہو گیا۔ ایک بڑے مجمع نے جس میں نظام کے علاقہ کے کئی حصے شامل تھے اس دستہ کا خیر مقدم کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جس آپریشن کا ذکر ہے اس میں یہ دستہ گیا ہے وہ نظام اسٹیٹ ریلوے کی گاڑی ہے جس پر ہندوستانی فوج نے قبضہ کر لیا ہے۔

صبر و تحمل کا ثبوت دو

ناگپور ۱۴ ستمبر۔ پنڈت دیش دیپک اپنی مصروفیات کے باوجود ہر واقعہ حکومت کی اپیل پر ایک پریس کانفرنس میں اخبار والوں سے اپیل کی کہ وہ انتہائی صبر و تحمل کا ثبوت دیں اور حیدرآباد کے متعلق صرف وہی خبریں چھاپیں جو اس سلسلہ میں حکومت ہند کی وزارت دفاع کی طرف سے جاری کی جائیں۔

انہوں نے کہا اس نازک موقعہ پر ایسی کوئی بات نہ کہنی چاہیئے کہ جس سے بالواسطہ یا بالواسطہ طور پر فرقہ وارانہ ہنگاموں کو تقویت پہونچے۔ پبلیسٹی سے ہمارے اخبارات کے ایک طبقہ کو سخت تنبیہ کی کہ انہوں نے اپنی غیر ذمہ داری کا ثبوت دیا تو حکومت ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور انہیں سزا ملے گی۔

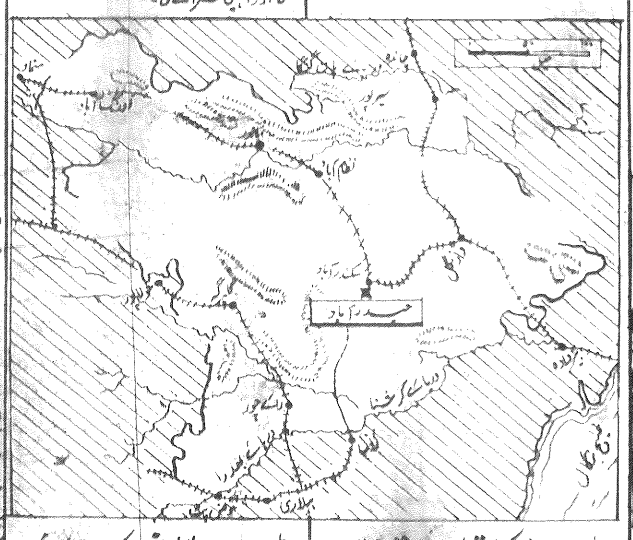

اڑیسہ نے مکمل تعاون کا یقین دلایا

کٹک ۱۴ ستمبر۔ مسٹر لبوانا تھ داس وزیر مواصلات کانگریس کمیٹی اڑیسہ نے آج حکومت ہند کے حیدرآباد کے خلاف جو اقدام کیا ہے اس پر اظہار اطمینان کیا۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے یہ بات لازم ہے کہ ہندی مداخلت کا پورا خیال رکھیں۔ مارلیسہ اور اڑیسہ کی ہندی ریاستیں حکومت ہند کو اس بات کا یقین دلاتی ہیں کہ وہ نہ صرف داخلی امن قائم رکھیں گی بلکہ حکومت ہند سے پورا پورا تعاون بھی کریں گی۔

پنڈت جواہر لال نہرو کا عزم

بمبئی ۱۴ ستمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم اور سردار ولبھ بھائی پٹیل وزیر داخلہ آج بذریعہ ہوائی جہاز دہلی سے یہاں پہونچ رہے ہیں وہ شام کو رات ۹ بجے ایم۔ آئی ایس دہلی کا استقبال کریں گے۔ یہ ہوائی جہاز کل ۱۵ ستمبر کو بمبئی کی بندرگاہ میں داخل ہوگا۔ ہوائی اڈہ پر وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا کانگریس کمیٹی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے دوسرے ممبروں کی طرف سے خیر مقدم کیا جائے گا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کل جوہو پاٹی پر ایک پبلک جلسہ میں تقریر کریں گے۔

اورنگ آباد

اورنگ آباد ۱۴ ستمبر۔ آج صبح ۸ بجے کے قریب لہر ہوائی اڈہ گودام لکھنؤ ایکسپریس اور ۹ م اپ کا سنگم لکھنؤ فاسٹ پاسنجر کے درمیان اودھ تربہت ریلوے کے تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ سترہ اشخاص ہلاک اور ۵۱ مجروح ہو گئے یہ حادثہ پرون پور اور شاہ گڈھ ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان پیش آیا۔

ایک اسپیشل گاڑی جیل بھیجنے سے پولس کا ایک دستہ لوہے کر اور دو امدادی گاڑیاں سیتاپور اور سیلی بھیجت سے موقع واردات کے لئے روانہ ہو گئی ہیں۔ ایک اسپیشل گاڑی بریلی سے بھی طلباء کے ایک دستہ کو لے کر روانہ ہو گئی۔ یہ طلباء ایجوڈیٹک کالج سے تعلقات رکھتے ہیں یہ مجروحین کو طبی امداد پہونچائیں گے۔

احمد آباد

احمد آباد ۱۴ ستمبر۔ ۱۴۹ اشخاص ہی بار مسلم لیگی شامل ہیں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لئے گئے۔

وزیر اعظم پاکستان نے ریاستوں کا محکمہ اپنے ہاتھ میں لے لیا

کراچی ۱۴ ستمبر۔ گزشتہ شب حکومت پاکستان کے گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ پاکستان کا ریاستی محکمہ اور سرحدی علاقوں کا انتظام ۱۴ ستمبر سے وزیر اعظم ملت لیاقت علی خاں نے براہ راست اور بذات خود اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔

دس مسلم لیگی گرفتار

پونہ ۱۴ ستمبر۔ ستمبر میں سلامتی کے سلسلہ میں جو اقدامات اختیار کئے گئے ہیں ان کے تحت کل شہر کے ۱۰ مسلم لیگیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

مدراس ۱۴ ستمبر۔ تنجاور ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ جو نظام فوج سے متعلق رکھتے تھے انہیں سرحدی علاقوں سے گرفتار کر کے لایا گیا ہے۔ گذشتہ شب ان کو ریل گاڑی کے ذریعہ کسی نامعلوم مقام پر پہونچا دیا گیا جہاں انہیں نظر بند کیا جائے گا۔

جبل پور میں ایک سو مسلمان گرفتار

جبل پور ۱۴ ستمبر۔ جبل پور کے ڈوگ اس خبر پر بہت خوش تھے کہ حکومت ہند نے حیدرآباد کے خلاف فوجی کاروائی کی ہے کل صبح ہی سے شہر میں خلاف اتحاد گشت لگائے گئے ہیں اور تمام اہم مقامات پر جنگی ہوائی جہازوں کے پمفلٹ اور جبل پور کے تمام ڈپٹی کمشنروں پر پہرہ بٹھا دیا ہے تاکہ امن کا کام کی سرگرمیوں کو روکا جا سکے۔ پولیس نے غیر معمولی طور پر حاضر کی گرفتاری کے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد کی گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ اور پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت تقریباً ایک سو مسلمان گرفتار کئے گئے ہیں۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ضلع میں فوجداری ایکٹ ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دیا گیا ہے۔ اور ۵ سے زیادہ آدمیوں کے جمع ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

یہ قدم اس لئے اٹھایا گیا ہے کہ امن کے لئے بدستور خطرہ موجود ہے۔ پولیس افسران کے لئے ضروری ہے کہ ایسی ایسے اختیارات حاصل ہوں کہ وہ ہر اس شخص کو گرفتار کر سکیں جس سے امن کے لئے خطرہ ہو۔

برودہ میں گرفتاریاں

برودہ ۱۴ ستمبر۔ برودہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ یہاں سے ۱۰ اشخاص کو حفاظتی حراست میں لے لیا گیا ہے۔

پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتاریاں شروع ہو گئیں

سورت میں بمبئی اسمبلی کے ایک ممبر کو پکڑ لیا گیا جبل پور میں سو گرفتاریاں

سورت ۱۴ ستمبر۔ ضلع سورت بھر تمام مشتبہ اشخاص کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ گرفتاریوں کی یہ مہم گذشتہ نصف شب کے وقت شروع ہوئی۔ مسٹر عبد القادر جو بمبئی اسمبلی کے ایک ممبر ہیں، انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ تین اور سرکردہ اشخاص بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔ سورت ضلع میں اب تک بیس اشخاص کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

جبل پور میں ایک سو مسلمان گرفتار

جبل پور ۱۴ ستمبر۔ جبل پور کے لوگ اس خبر پر بہت خوش تھے کہ حکومت ہند نے حیدرآباد کے خلاف فوجی کاروائی کی ہے۔ کل صبح ہی سے شہر میں حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں اور تمام اہم مقامات پر جنگی ہوائی جہازوں کے پمفلٹ اور جبل پور کے تمام ڈپٹی کمشنروں پر پہرہ بٹھا دیا ہے تاکہ امن کے کام کی سرگرمیوں کو روکا جا سکے۔ پولیس نے غیر معمولی طور پر حاضر کی گرفتاری کے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد کی گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ اور پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت تقریباً ایک سو مسلمان گرفتار کئے گئے ہیں۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ضلع میں فوجداری ایکٹ ۱۴۴ دفعہ نافذ کر دیا گیا ہے۔ اور ۵ سے زیادہ آدمیوں کے جمع ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

یہ قدم اس لئے اٹھایا گیا ہے کہ امن کے لئے بدستور خطرہ موجود ہے۔ پولیس افسران کے لئے ضروری ہے کہ ایسی ایسے اختیارات حاصل ہوں کہ وہ ہر اس شخص کو گرفتار کر سکیں جس سے امن کے لئے خطرہ ہو۔

برودہ میں گرفتاریاں

برودہ ۱۴ ستمبر۔ برودہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ یہاں سے ۱۰ اشخاص کو حفاظتی حراست میں لے لیا گیا ہے۔

ورنگل میں فوجی ٹھکانوں پر ہمارے طیاروں کی کامیاب بمباری

رضاکار جان بچانے کے لئے درختوں پر چڑھ گئے

ہینڈرآباد ۱۴ ستمبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ورنگل کے ہوائی اڈہ کے فوجی ٹھکانوں پر شاہی ہندی ہوائی بیڑہ کے طیاروں نے کامیاب بمباری کی۔ ورنگل جو ہینڈرآباد سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے اور جہاں ۱۳ ستمبر کو ہندی فوجوں اور حیدرآباد کے سپاہیوں میں پہلی جھڑپ ہوئی تھی وہیں ہندی فوجوں کی ایک ٹیالین نے آج فتح کر لیا۔ اس طرح سے ہینڈرآباد سے ہتھیاروں کا روانہ ہونا شروع ہو گئے دشمنہ لب ہی ہندوستانی فوجیں اور پولیس حیدرآباد کے اندر بچاس میل تک گھس گئیں اور وہ اب تک آگے بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ ورنگل کا ریلوے جنکشن پولیس نے بھی اپنا کام جاری رکھا۔ ہینڈرآباد سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ورنگل حیدرآباد کے علاقہ میں تقریباً وہ اہم فوجی ٹھکانہ ہے قبضہ کر لیا ہے اور ۱۵ میل علاقہ رضاکاروں سے پاک کر دیا۔

پولیس نے اس ریل پر قبضہ کر لیا۔ حیدرآباد اور ہینڈرآباد کے درمیان چلتی تھی اور ٹھنڈے میٹھے سو رضاکاروں کو حیدرآباد کی طرف پسپا کر دیا۔ خاص طور پر تربیت یافتہ پولیس کی پلٹنیں مسٹر ہربار وبان انسپکٹر جنرل پولیس حیدرآباد اپنی کی سرکردگی میں

(باقی صفحہ ۰ کالم ۱ پر)

اور پولیس کی افسروں کے ہمراہ ۱۰ میل تک سڑک سے ہوتے ہوئے۔ یہ پولیس کچھ دور تک قلابازیوں میں گئی۔ اسی کے بعد پھر ظاہر کی طرف پسپا ہو گئی۔ ہینڈرآباد اور ورنگل میں ایک ریلوے اسٹیشن ہے۔

فلسطین میں عرب لیگ کی اپنی فوج موجود ہے

اسکندریہ ۱۳ ستمبر۔ عرب لیگ کے سکریٹری جنرل عبد الرحمان عزام پاشا نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ فلسطین میں عرب لیگ کی اپنی فوج موجود ہے۔ اس فوج میں لوگ سلاویہ، سوڈان، مراکش، یمن اور فلسطین کے باشندے شامل ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ فوج مصری فوجوں کے علاوہ کسی دوسری عرب فوج سے کمتر درجہ کی نہیں ہے جب وقت آئیگا تو یہی آزادی کی فوج فلسطین کی فوج ہوگی۔

یروشلم میں یہودیوں کی بمباری

عمان ۱۳ ستمبر۔ گذشتہ شب عربوں کی طرف سے اطلاع دی گئی ہے کہ کل جب یروشلم میں یہودی ترپوں نے ایک ایسے علاقہ پر گولہ باری کی تو اس سے ۳۰ شہری اور تین عرب پولیس کے آدمی ہلاک ہو گئے۔ یہودی توپ خانہ نے ۱۱ بجے کے وقت اور صبح ۸۰ گولے پھینکے اور رشی کی کمپنی جب ایک علاقہ پر بھی گولہ باری کی۔ عمان اطلاع سے کوئی تعصان نہیں ہوا۔ عرب کمیون کے ایک افسر نے بتایا کہ یہ گولہ باری آٹھ گھنٹہ تک جاری رہی۔

سروجنی نائڈو کانگریس پارٹی کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے آج شام بمبئی پہونچ رہی ہیں آپ بمبئی تک اپنے بھائی پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند کے ساتھ جائیں گی۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا تعزیتی پیغام

دہلی ۱۴ ستمبر۔ قائد اعظم کی انتقال کی خبر سنکر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبروں نے رسمی طور پر دو منٹ کھڑے ہو کر مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی۔ اس کے بعد کمیٹی کے سکریٹری آچاریہ کرپلانی نے حسب ذیل تعزیتی پیغام مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان اور مسٹر فاطمہ جناح کو ارسال کیا ہے۔

"آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ قائد اعظم کے انتقال پر آپ کے غم میں شریک ہے۔"

خواجہ ناظم الدین آج اپنے عہدہ کا حلف اٹھائینگے

پاکستان کی طرف سے سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا

کراچی۔ ۱۴ ستمبر آج دس بجکر دس منٹ پر سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا کہ خواجہ ناظم الدین پاکستان کے گورنر جنرل مقرر کئے گئے ہیں۔

کابینہ کے سکریٹریٹ سے ایک پریس کمیونک نکالا گیا ہے۔

"قائد اعظم کے انتقال پر ملال سے جو جگہ خالی ہوئی ہے اسے پر کرنے کے لئے ہز میجسٹی شاہ جارج ششم نے وزیر اعظم کے مشورہ سے خواجہ ناظم الدین کے حق میں یہ حکم جاری کیا ہے کہ خواجہ ناظم الدین کو پاکستان کا گورنر جنرل مقرر کیا ہے آج شام ۴ بجے گورنر جنرل ہاؤس میں خواجہ ناظم الدین سے حلف لیا جائیگا۔"

اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے

مدراس کا اجلاس

مدراس ۱۳ ستمبر۔ کل مدراس کی کابینہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں خیال کیا جاتا ہے۔ صوبہ کے اندرونی سلامتی سے متعلق انتظامات کو اور زیادہ سخت بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔

اودھ تربہت ریلوے پر دو سواری گاڑیوں کا خوفناک تصادم

آٹھ اشخاص ہلاک و مجروح ہو گئے

پیلی بھیت ۱۴ ستمبر آج صبح ۲ بجے کے قریب لہر ہوائی اڈہ گودام لکھنؤ ایکسپریس اور ۹ م اپ کا سنگم لکھنؤ فاسٹ پاسنجر کے درمیان اودھ تربہت ریلوے کے تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ سترہ اشخاص ہلاک اور ۵۱ مجروح ہو گئے یہ حادثہ پرون پور اور شاہ گڈھ ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان پیش آیا۔

ایک اسپیشل گاڑی جیل بھیجنے سے پولس کا ایک دستہ لوہے کر اور دو امدادی گاڑیاں سیتاپور اور سیلی بھیجت سے موقع واردات کے لئے روانہ ہو گئی ہیں۔ ایک اسپیشل گاڑی بریلی سے بھی طلباء کے ایک دستہ کو لے کر روانہ ہو گئی۔ یہ طلباء ایجوڈیٹک کالج سے تعلقات رکھتے ہیں یہ مجروحین کو طبی امداد پہونچائیں گے۔

محلل بقائی — دہلی کے مشہور آنکھوں کے معالج خاندان بقاوالوں کی مایۂ ناز ایجاد آنکھوں کی تمام شکایات کے لئے اکسیر اور تندرست آنکھوں کا محافظ ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ — دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۶ ستمبر ۱۹۴۸ء

الفاظ کا فتنہ!

انگلستان کے مشہور ادیب، جارج برنارڈ شا نے عام گفت و شنید کی حیثیت سے جانتے ہیں حالانکہ آپ بہت بڑے سیاسی مفکر بہت بڑے سوشلسٹ اور سیاسیات کے بہت بڑے ماہر بھی ہیں، آپ کا خیال ہے کہ انسانی فطرت کا نقشہ الفاظ میں کھینچا جاتا ہے، اگر کوئی چاہے تو ان چند الفاظ سے ایک بڑی کتاب مرتب کر سکتا ہے اور ان کے مفہوم کو دور دور تک پھیلا سکتا ہے۔ حال میں آپ نے نزاع لفظی پر چند لطیف اشارات کئے ہیں، چونکہ ہمارا روزانہ تعلق ہی سے گہرا تعلق ہے اس لئے اس کی تشریح میں پورا کہنا نامناسب نہ ہوگا۔ جارج برنارڈ شا نے علمیات (EPISTYNOLOGY) کے ایک گوشہ کی تشریح کرتے ہوئے بالکل بجا کہا کہ آئے دن نزاع و اختلاف کا بہت بڑا سبب سیاسی اصطلاحات کا غلط استعمال ہے، ایک شخص ایک علمی اصطلاح استعمال کرتا ہے مگر وہ نہیں جانتا کہ اس کے نزدیک اس کا مفہوم کیا ہے اور وہ کن معنوں میں اسکا استعمال کر رہا ہے۔ سننے والا اسی لفظ کو کسی اور معنے میں سمجھ لیتا ہے اور دل و دماغ میں جو کچھ ہوتا ہے وہ اسکا ہے بھی نہیں کہہ چکتا ہے اور غلط فہمی اور نزاع لفظی کی بنیاد پڑ جاتی ہے، حالانکہ ضرورت اسبات کی ہے کہ جب کوئی شخص بحث و تنقید کے دوران میں کسی لفظ کا استعمال کرے۔ ایسا لفظ جس پر بحث کا دارومدار ہو۔ تو یا تو وہ خود بتا دے کہ وہ اسے کس مفہوم میں استعمال کر رہا ہے یا سننے والا دریافت کرلے کہ کہنے والا اس سے کیا مراد لیتا ہے مجھ ایسا نہیں ہوتا، بلکہ اکثر الفاظ کو اپنے خیالات کا جامہ پہنا کر بولا جاتا ہے اور بولنے والا ان کے وہ معنے متعین کر لیتا ہے، سننے والا نہیں جانتا کہ بولنے والے نے الفاظ میں اپنے خیالات کا رنگ کس حد تک بھرا ہے اور وہ انہیں کس مفہوم کے لئے استعمال کر رہا ہے، نتیجہ یہ کہ حقائق و الفاظ کے بیچ میں نزاع کا باعث بنجاتے ہیں اور الفاظ ہی کے ذریعہ ہر شخص اپنے حریف کو شکست دینے کی کوشش کرتے لگتا ہے۔

آپ سیاسی اصطلاحات کو لیجئے جمہوریت سوشلزم، آزادی، قومپرستی، وطن پرستی، غداری، وفاداری وغیرہ الفاظ اپنا صاف اور واضح مفہوم رکھتے ہیں مگر بولنے والے ہمیشہ انہیں اپنے خیالات کا جامہ پہنا کر بولتے ہیں اور کہتا نہیں بتاتے کہ وہ کس مفہوم میں کسی خاص لفظ کا استعمال کر رہے ہیں، ایک جمہوریت وہ ہے جس کا نتیجہ ہمیں بھگتنا پڑ رہا ہے، ایک جمہوریت وہ ہے جس پر انگلستان اور امریکہ کو فخر ہے، ایک جمہوریت وہ ہے جس نے حال ہی میں ہندوستان اور پاکستان میں جنم لیا ہے، اب رہا وہ جس کا دعویٰ ہر شخص کو حاصل ہے، ہر شخص اپنے طرز عمل کو جمہوریت کا نام دیتا ہے، ہر شخص اپنے کو جمہوریت کا علمبردار کہتا ہے۔ تو یا تو وہ خود بتا دے کہ وہ اسے کس مفہوم میں استعمال کر رہا ہے یا سننے والا دریافت کرلے کہ کہنے والا اس سے کیا مراد لیتا ہے مجھ ایسا نہیں ہوتا، بلکہ اکثر الفاظ کو اپنے خیالات کا جامہ پہنا کر بولا جاتا ہے اور بولنے والا ان کے وہ معنے متعین کر لیتا ہے، سننے والا نہیں جانتا کہ بولنے والے نے الفاظ میں اپنے خیالات کا رنگ کس حد تک بھرا ہے اور وہ انہیں کس مفہوم کے لئے استعمال کر رہا ہے، نتیجہ یہ کہ حقائق و الفاظ کے بیچ میں نزاع کا باعث بنجاتے ہیں اور الفاظ ہی کے ذریعہ ہر شخص اپنے حریف کو شکست دینے کی کوشش کرن

ملک کے اندر ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا گیا

حیدرآبادی فوجوں کے سخت مقابلہ کے باوجود ہندی فوجوں کی شاندار پیشقدمی

گورنر جنرل ہند کا ہنگامی اعلان

مزید آرڈی نینس جاری کئے جانیوالے ہیں

نئی دہلی۔ ۱۴ ستمبر۔ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۱۰۲ کے تحت "ملک کے اندر ہنگامی صورت حالات" کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کا اعلان یہ ہے۔

"میں چکرورتی راجگوپال آچاری گورنر جنرل ہند سمجھتا ہوں کہ ہندستان کی سلامتی کو اندرونی فسادات سے فوری خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ چنانچہ میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۱۰۲ کے تحت فرمان ہذا کے ذریعہ اعلان کرتا ہوں کہ ایک ہنگامی حالت پیدا ہو گئی ہے جس میں ہندستان کی سلامتی اندرونی بدامنی سے خطرہ میں پڑ گئی ہے۔"

گورنر جنرل کے اس اعلان سے یہ مطلب لیا جا رہا ہے کہ یہ ایک احتیاطی اقدام ہے۔ جس کے ذریعہ حکومت ہند حیدرآباد اور اس سے پیدا شدہ صورت حالات پر قابو پائے گی۔

اس امر کی تشریح کی گئی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۱۰۲ کے تحت دو قسم کی ہنگامی صورت حالات کا اعلان کیا جا سکتا ہے ایک زائد جنگ کے وقت اور دوسرا ایک اس وقت جبکہ ملک کا کوئی حصہ بیرونی طور پر جنگ میں مبتلا نہ ہو۔ موجودہ اعلان میں جنگ کا ذکر نہیں ہے بلکہ وہ اس کے جاری کیا گیا ہے کہ ایک ایسی ہنگامی صورت حالات پیدا ہو گئی ہے جس سے ہندستان کی سلامتی کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔"

اس اعلان کے تحت گورنر ذیل کی صوبائی سماعتیں برطانوی ہند کی اختیارات حاصل ہو گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اہم سماعتوں کے سلسلہ میں آٹھ مزید آرڈی نینس جاری کئے جائیں گے۔

ڈاکٹر داؤد کے پاسپورٹ کی تنسیخ

اقوام متحدہ مداخلت نہیں کرے گی

پیرس ۱۳ ستمبر۔ آج اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اب جبکہ جنوبی افریقہ کی حکومت نے ڈاکٹر داود اور ڈاکٹر نائیکار کو پیرس آنے سے روک دیا ہے۔ اقوام متحدہ اس معاملہ میں مداخلت سے معذور ہے۔ کیونکہ اصحاب اقوام متحدہ کے ڈیلی گیٹ نہیں ہیں۔

نیشنل انڈین آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی نے اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل اور برطانیہ، ہند اور پاکستان کے تین وزیروں اور امریکہ فرانس کے پردھانوں اور ۵ اقوام کے ڈیلی گیشنوں کے لیڈروں کو پروٹسٹ کا ریزولیشن بھیجا ہے۔

حکومت ہند نے ایک مستحسن اقدام کیا ہے

حیدرآباد کے خلاف کارروائی پر دہلی کے مسلم لیڈروں کا بیان

دہلی ۱۳ ستمبر دہلی کے ۵۰ مسلم لیڈروں نے جن میں حضرت مولانا احمد سعید، میر مشتاق احمد سکریٹری آل انڈیا نیشنل کانگریس پارٹی اور چودھری افضل حسین پریذیڈنٹ دہلی کانگریس پارٹی بھی شامل ہیں ایک مشترکہ بیان میں نظام حکومت کی فوجی کارروائی کا خیر مقدم کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت ہند نے حیدرآباد کے مظلوم عوام کو رضاکاروں کی بربریت سے بچانے کے لئے مستحسن اقدام کیا ہے۔

امن قائم رکھنے کیلئے حکومت سے تعاون کرو

وزیر اعظم یوپی پنڈت پنت کی عوام سے اپیل

لکھنؤ ۱۳ ستمبر۔ آج یوپی کے وزیر اعظم پنڈت گووند ولبھ پنت نے صوبہ کے اخبارات اور عوام سے اپیل کی وہ امن برقرار رکھنے کے کام میں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کا مسئلہ ایک خالص سیاسی مسئلہ ہے اور اسے ہرگز فرقہ وارانہ مسئلہ نہیں بنانا چاہیئے۔

کونسل ہاؤس میں اخباروں کے نمائندوں اور پریس کی مشاورتی کمیٹی کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے پنت نے کہا کہ حیدرآباد کا مسئلہ ایک خالص سیاسی مسئلہ ہے اور اسے ہرگز فرقہ وارانہ مسئلہ نہیں بنانا چاہیئے۔

کانگریس کے اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو امکانی زاویہ سے دیکھیں۔ ہماری ایک جمہوری حکومت ہے اور یہ تمام شہریوں کو یہ یقین دلانا چاہتی ہے کہ ہندو اور مسلمان سبھوں کو سماوی حقوق حاصل ہیں۔ وہ لوگ جو حیدرآباد کے مسئلہ کو فرقہ وارانہ مسئلہ سمجھتے ہیں۔ ۱۰ پنت کہا کہ ہماری کرتے ہیں اور اس کا رویہ غداری کرتے ہیں وہ ہندستان کی سرحدی کے لئے ہندستانی نوجیں حیدرآباد میں داخل ہو گئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ متحدہ لوگ اس اتحاد کو برقرار رکھ کر اور مذہب اختلافات بالائے طاق رکھ کر بغیر دوستانہ تعلقات بڑھا کر حکومت کی ادارتی مدد کر سکتے ہیں۔

حکومت کے مفاد کے خلاف ہر کارروائی سے حکام کو متنبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو ایک بوجھ کا ذمہ دار مخاطب کرتے ہیں اور حکومت کے کام میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے گی۔

برطانوی پارلیمنٹ میں شاہ جارج کی تقریر

لندن ۱۳ ستمبر آج ملک معظم نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمسے وزراء نے پیرس میں امن و امان قائم کرنے اور فساد کو دبانے کا تہیہ کر لیا ہے جس نے اس جزیرہ نما کے امن و امان میں خلل ڈال رکھا ہے۔ پولیس کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ اور یہاں سے مزید فوج بھیجی گئی ہے بادشاہ کی تقریر ایوان امرا میں لارڈ چانسلر اور ایوان عام میں سپیکر نے پڑھ کر سنائی۔ اس تقریر میں بادشاہ نے واضح کیا تھا کہ حکومت برطانیہ نے پچھلے سال حکومت ہندوستان اور حکومت پاکستان سے مالی معاہدات کر لئے ہیں۔ کل کا اجلاس خصوصی ایک سرکاری بل پر غور کرنے کے لئے طلب کیا گیا ہے۔ بل کا مقصد الیوان امراء کے اس اختیار کو کم کرنا ہے جو اسے ایوان عام کے منظور کردہ قانون کو گھٹانے میں ڈال دینے کے متعلق حاصل ہے

گاندھی جی کا مقدمہ قتل

بمبئی میں شناختی پریڈوں کی تفصیلات

چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ بمبئی کی شہادت

ساورکر کی شکایت

گواہ نے مزید کہا کہ ۴ مئی ۱۹۴۸ء کو ساورکر کی طرف سے ایک وکیل پیش ہوا جس نے عدالت کے لئے درخواست دی۔ اس کا اندراج ریکارڈ میں موجود ہے مجھے یہ یاد ہے کہ ایک یا دو بار ۔۔۔

ازاں بعد طرف سے ایک وکیل پیش ہوا۔ لیکن مجھے نام یاد نہیں۔ یہ درخواست وکیل ساورکر اور ایک اور وکیل دوسرے ملزمان کی طرف سے پیش ہوا تھا۔

آخری گواہ رہا ہونے پر مقدمہ کی سماعت ۱۰ بجے تک کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

مجسٹریٹ کے متعلق شکایت

مجھے نامزد ام گوڈسے نے اہل کار مجسٹریٹ کے متعلق شکایت کی تھی کہ اس کے سامنے کہا تھا کہ وہ ملزمان کو اقبال کرنے کے لئے کہے لیکن مجھے یہ یاد نہیں کہ اس کا نام بھی لیا گیا۔ میں نے شکایت کو سب ملزمان کی طرف سے تصور کرتا ہوں میں اپنے کو ان کا ترجمان سمجھتا ہوں۔ اس لئے کہ کر سکتا ہوں کہ ان کا یہ ترجمان ہوں۔ اس کے خلاف کوئی شکایت نہیں کی۔

مسٹر بیجنر نے جرح کی۔ میں نے ۱۴ جنوری کو گرفتار ہوا۔ ریمانڈ کی درخواست سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس سے پہلے بھی کسی مجسٹریٹ سے ریمانڈ حاصل کیا گیا ہے۔

میں نے پولیس حکام سے دریافت کیا کہ پولیس مقدمہ کی سماعت دہلی میں ہونی تھی۔ پہلے ریمانڈ دہلی سے حاصل کئے گئے۔ میں نے مسٹر ان لال کے سلسلہ میں ۹ ریمانڈ دیئے۔

زیر دفعہ ۱۶۴ سٹی پولیس انسپکٹر مجھے اختیار ہے کہ میں ۱۴ دن کے لئے ملزم کا ریمانڈ پولیس کو دے دوں اور جتنی بار چاہوں دیدوں۔ میں نے ناراض ہو کر گواہ کا بیان قلم بند کیا ہے۔

مسٹر منں راج مہتہ آف لاہور کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا۔ یہ درست ہے کہ شنکر کے متعلق بتایا گیا تھا کہ وہ گنجلو ہی جانتا ہے شنکر نے اپنے بیان کو یہاں تک تبدیل کیا کہ وہ مسلمان ہی معلوم دیتا تھا نام نتھو رام گوڈسے نے اپنا لباس تبدیل نہیں کیا یہ درست ہے کہ صرف ایک شنکر ہی تھا جو جناح کیپ شناخت کے وقت پہنے تھا۔ لیکن ٹوپی اس نے اپنی نہیں پہنی۔ مسٹر بھوشنکر کے ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ ساورکر نے ایک دفعہ کہا تھا کہ گوڈسے کی تھی کہ تمام ملزموں کو ایک کمرے میں بند کیا گیا تھا اس سلسلہ میں ساورکر نے دریافت بھی کی تھی۔

مجھے یاد ہے کہ ڈاکٹر جین نے مجھے بیان دیا تھا اس نے انگریزی میں بیان دیا۔ اس نے اسے پڑھ کر دستخط کئے۔ میں نے اس کا ترجمہ نہیں کیا۔ میں شناختی پریڈ کی کارروائی کا ذکر نہیں کیا۔ میں نے قلم بند کیا تھا۔

گواہ نے مسٹر دفتری کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ شنکر نے جناح کیپ شناخت پریڈ کے لئے کچھ دیر کے لئے مانگ لی تھی۔ لیکن بعد ازاں واپس کر دی۔ گواہ کا بیان ختم ہو گیا اور سماعت کل پر ملتوی ہو گیا ہے۔

برطانوی اخبارات

لندن۔ ۱۳ ستمبر۔ کل شام کو نکلنے والے برطانوی اخبارات نے حیدرآباد میں ہندوستانی فوجوں کے داخلہ کی خبر صفحہ اول پر جلی عنوانات سے شائع کی۔

ڈاکٹر داود کے پاسپورٹ کی تنسیخ

اقوام متحدہ مداخلت نہیں کرے گی

پیرس ۱۳ ستمبر۔ آج اقوام متحدہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اب جبکہ جنوبی افریقہ کی حکومت نے ڈاکٹر داود اور ڈاکٹر نائیکار کو پیرس آنے سے روک دیا ہے۔ اقوام متحدہ اس معاملہ میں مداخلت سے معذور ہے۔ کیونکہ اصحاب اقوام متحدہ کے ڈیلی گیٹ نہیں ہیں۔

نیشنل انڈین آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی نے اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل اور برطانیہ، ہند اور پاکستان کے تین وزیروں اور امریکہ فرانس کے پردھانوں اور ۵ اقوام کے ڈیلی گیشنوں کے لیڈروں کو پروٹسٹ کا ریزولیشن بھیجا ہے۔

متعدد شہروں پر قبضہ کر لیا گیا

جنوبی کمان کے ہیڈ کوارٹر کا اعلان

پونا۔ ۱۴ ستمبر۔ ہندستانی جنوبی کمان کے ہیڈ کوارٹر سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ریاست حیدرآباد کے نظم و نسق کو ٹھیک کرنے کے لئے حکومت ہند نے جو پولیس کارروائی کی ہے وہ بہت کامیاب رہی جوں جوں ہمارے فوجی دستے آگے بڑھ رہے ہیں ریاستی فوجوں اور رضاکاروں میں انتشار پیدا ہو رہا ہے۔

[illegible] کی ۱۳ ستمبر کو [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے لئے [illegible] ہوئی۔ [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد میں [illegible] ہندستان کا حصہ بن گئے۔

۱۴ ستمبر کو صبح ۱۰ بجے تک [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد میں [illegible] ہندستان کا حصہ بن گئے۔

۱۴ ستمبر کو صبح ۱۰ بجے تک [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد میں [illegible] ہندستان کا حصہ بن گئے۔

پولیس اقدام کل صبح ۴ بجے [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد میں [illegible] ہندستان کا حصہ بن گئے۔

۱۴ ستمبر کو صبح ۱۰ بجے تک [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد میں [illegible] ہندستان کا حصہ بن گئے۔

سخت مقابلہ

جن شہروں پر پہلے ہی قبضہ ہو گیا ہے ان میں شولاپور ایک اہم شہر ہے۔ یہ حیدرآباد سے ۲۵۰ میل (۴۰۰ کلومیٹر) بمبئی سے ۲۴۰ میل (۳۸۴ کلومیٹر) اور سکندرآباد سے شولاپور تک ۲۱۱ میل (۳۳۸ کلومیٹر) ریلوے لائن ہے۔ شولاپور سے حیدرآباد تک ۱۲۰ میل (۱۹۲ کلومیٹر) ریلوے لائن ہے۔

شولاپور پر قبضہ ہو جانے کے بعد ہماری فوجوں کو ۱۳ ستمبر کو [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد میں [illegible] ہندستان کا حصہ بن گئے۔

۱۴ ستمبر کو صبح ۱۰ بجے تک [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد میں [illegible] ہندستان کا حصہ بن گئے۔

۱۴ ستمبر کو صبح ۱۰ بجے تک [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے [illegible] ریاست حیدرآباد میں [illegible] ہندستان کا حصہ بن گئے۔

شولاپور میں پہنچنے کے بعد ہماری فوجوں کو ۱۳ ستمبر کو [illegible] ریاست حیدرآباد کی [illegible] ہمارے فوجی دستے

ہفت روزہ جامعہ دہلی

ضلع گڑگاؤں میں میواؤں کی حالت اور خراب ہوگئی

سب لوگ فاقہ کشی کی زندگی گذار رہے ہیں

اس وقت ضلع گڑگاؤں میں میو بستیوں کے جو حالات ہیں ان کے حالات کو دیکھ کر ہر انسانی دل پر یہ واضح ہوتی ہے کہ کس طرح یہ بے گھر اشخاص اپنا وقت پورا کر رہے ہیں۔ ایک مستقل انسان کی طرح ان کی جان ایمان نظافت کو تقسیم کرنے پر مجبور ہے۔ جن میں یہ خانہ بدوش بستا ہے وہاں ان کی مشکلات پر غور و تبصرہ کیا جائے۔ جو ذمہ دار اصحاب ان کی حالت پر بڑی فراخ دلی سے کام کر رہے ہیں وہ حالت سے بالکل مزاج صحیح میں تبدیل ہو رہی ہے۔ میو شہری دیہاتی سب ہی اپنے گھروں کو واپس جانے کے لئے بے چین ہیں۔ ۲۰ ہزار میو اس وقت ضلع گڑگاؤں میں ہیں۔ ان کی مشکلات کو دیکھ کر ہر انسانی دل پر یہ واضح ہوتی ہے کہ کس طرح یہ بے گھر اشخاص اپنا وقت پورا کر رہے ہیں۔ ایک مستقل انسان کی طرح ان کی جان ایمان نظافت کو تقسیم کرنے پر مجبور ہے۔ جن میں یہ خانہ بدوش بستا ہے وہاں ان کی مشکلات پر غور و تبصرہ کیا جائے۔ جو ذمہ دار اصحاب ان کی حالت پر بڑی فراخ دلی سے کام کر رہے ہیں وہ حالت سے بالکل مزاج صحیح میں تبدیل ہو رہی ہے۔ میو شہری دیہاتی سب ہی اپنے گھروں کو واپس جانے کے لئے بے چین ہیں۔ ۲۰ ہزار میو اس وقت ضلع گڑگاؤں میں ہیں۔ ان کی مشکلات کو دیکھ کر ہر انسانی دل پر یہ واضح ہوتی ہے کہ کس طرح یہ بے گھر اشخاص اپنا وقت پورا کر رہے ہیں۔ ایک مستقل انسان کی طرح ان کی جان ایمان نظافت کو تقسیم کرنے پر مجبور ہے۔ جن میں یہ خانہ بدوش بستا ہے وہاں ان کی مشکلات پر غور و تبصرہ کیا جائے۔ جو ذمہ دار اصحاب ان کی حالت پر بڑی فراخ دلی سے کام کر رہے ہیں وہ حالت سے بالکل مزاج صحیح میں تبدیل ہو رہی ہے۔ میو شہری دیہاتی سب ہی اپنے گھروں کو واپس جانے کے لئے بے چین ہیں۔ ۲۰ ہزار میو اس وقت ضلع گڑگاؤں میں ہیں۔

ان چند مشکلات پر غور کیجئے جو اس وقت ان کو پیش آ رہی ہیں۔ سب سے پہلی قوم زراعت پیشہ ہے۔ سامنے اکثر خاندان ایسے ہیں جن کے مرد اور عورتیں کاشتکاری کرنے کی طاقت ختم ہو چکی ہے۔ ۱۔ بھوک اور بیکاری کی وجہ سے ایسے زراعت پیشہ اشخاص مجبور کہ پیٹ بھرنے کے لئے اپنے برتن اور مویشی بیچ رہے ہیں۔ ۲۔ اناج کی گرانی بڑھتی جا رہی ہے اور اس کے لئے ان میں بڑی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ ۳۔ اناج نہ ملنے کی وجہ سے ایسے زراعت پیشہ اشخاص مجبور کہ پیٹ بھرنے یا اپنے دھندے شروع کرنے کے لئے اپنے برتن بیچ رہے ہیں۔ ۴۔ اناج کی گرانی بڑھتی جا رہی ہے اور اس کے لئے ان میں بڑی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

۴۔ سال اس علاقہ میں فصل ساون بہت کم تر پر کاشت ہوئی ہے۔ وہ بھی نہایت خراب حالت میں ہے۔ ۵۔ بھوکے اور بیکاری میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے

۵۔ بھوکے لیا جانے کا انتظار۔ اسی امید پر دن رات گذر رہے ہیں۔ اور جلد پریشانیاں برداشت کر رہے ہیں۔ ۱۔ اناج نہ ملنے کا مسئلہ اور موجودہ فاقہ کشی کی ذمہ داری اور بیکاری کی ترقی ایسے حالات پیدا کر رہی ہے۔ کہ اکثر خاندانوں کو پیٹ بھر کر پانی کا دیکھا میسر نہیں آ رہا۔ اگر ایسے حالات کچھ دن تک چلتے رہے تو روٹی کا ملنا مشکل ہو جائے گا۔ اور اکثر ان کو بھوک کا شکار رہ جائیں گے۔ چونکہ یہ اشخاص اپنے گھروں میں جانے کے لئے بالکل تیار ہیں اس لئے اگر حکومت ہند فوراً کسی مالی امداد کے حفاظت کے ساتھ واپس جلدی ان کے گھروں میں آباد کرنے کا انتظام کر دے تو یہ لوٹ اپنے پڑوسیوں سے امداد لے کر اپنے گذارہ کا انتظام کر سکتے ہیں۔ یہ جلد مشکلات کا واحد حل ہے ورنہ اگر ابھی ان کو ان کے گھروں میں نہ بسایا نہیں جا سکتا تو دوسری جگہ آباد کیا جائے تاکہ یہ لوگ اطمینان سے بیٹھ کر اپنے گذارے کی سبیل کر سکیں۔

دستخط خاں دھرنیکا میوات

دارالسلطنت

جواریوں کی سزایابی

دہلی ۱۴ ستمبر۔ چار اشخاص جو ریلوے لائن روڈ پر قمار کی شب کو حوالات میں بند کئے گئے تھے۔ ان پر نئی دہلی کے ریزیڈنسی مجسٹریٹ نے بیس بیس روپے جرمانہ کیا

باعزت بری

دہلی ۱۴ ستمبر۔ شیر سنگھ ولد ہرنام سنگھ آزاد منش پر مہرولی تھانہ ایک ڈرائیور کے قتل کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا ان کو دہلی کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے باعزت طور پر بری کر دیا۔

ایک ڈرائیور گرفتار

دہلی ۱۴ ستمبر۔ ایک موٹر ڈرائیور جو مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کے سلسلہ میں ملزم ہے۔ اس کی بابت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ پٹرول فروخت کرتا ہوا گرفتار ہوا ہے سی۔ آئی۔ ڈی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سرتاج۔ ڈی۔ ناگر والے نے مطلع کیا تھا کہ وہ ریلوے اسٹیشن پر پٹرول فروخت کرتا تھا۔

تغلق روڈ پر جھگڑا

دہلی ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ تغلق روڈ کے نزدیک دو پارٹیوں میں جھگڑا ہو جانے کی وجہ سے مخالف پارٹی کے لوگوں نے مشکل کی چار مسالہ چی کو زور سے زمین پر پھینک دی جس سے اس کی جان فوراً نکل گئی۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

موٹر ڈرائیور کو سزا

دہلی ۱۴ ستمبر۔ کمسن پرستار نامی ایک موٹر ڈرائیور کو کل یہاں رائے صاحب لالہ مکند لال مجسٹریٹ درجہ اول نے چھ ماہ قید سخت کی سزا دی۔ ملزم کے بد احتیاطی سے موٹر چلانے کی وجہ سے گوپی نام کا ایک دس سالہ لڑکا۔ ارجن کو ٹھوکر دے کر کے نیچے آن کر مارا گیا تھا۔

دہلی میں حادثات

دہلی ۱۴ ستمبر۔ کل کو دہلی میں جو حالات پیش آئے ان میں دو آدمی مارے گئے اور چھ زخمی ہوئے۔ ایک آدمی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ایک ٹرک سے ٹکرا کر گرا۔ اور مارا گیا۔ دوسرے میں ایک گوالا مارا گیا۔ جب اس کی سائیکل ایک ٹرک کی ٹکر ہوئی۔ کمپنی روڈ پر دو ٹرکوں کی ٹکر سے پانچ آدمی زخمی ہوئے۔

دہلی کانگریس کا جلسہ

قومی ترانہ پر غور

دہلی ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ قومی ترانہ کے مسئلہ پر دہلی کانگریس میں سخت اختلاف رائے پیدا ہو گیا ہے۔ جب قومی ترانہ کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے کمیٹی کا اجلاس ہوا تو بعض لوگوں نے جن گن من کی حمایت کی اور بعض لوگوں نے بندے ماترم کی۔ لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔

نوکر روپیہ لیکر بھاگ گیا

دہلی ۱۴ ستمبر۔ چاندنی چوک کے تاجر لالہ نوکر اس کی آنکھ سیدھ سے چھ ہزار روپے لے کر بھاگ گیا۔ یہ نوکر جس کا نام رام پرشاد ہے گیارہ سال سے اس دوکان میں ملازم تھا۔

چار سال قید سخت کی سزا

دہلی ۱۴ ستمبر۔ جرنیل سنگھ نامی ایک سپاہی ملازم جس پر ڈاکہ اور قتل کی کوشش کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا اس کو ایڈیشنل جج دہلی نے چار سال قید سخت کی سزا دی۔ استغاثہ کے بیان کے مطابق پولیس نے ملزم کے مکان پر چھاپا مارا۔ لیکن کچھ برآمد نہ ہوا تو ملزم کو سب الات کے لئے سنہری منڈی کے تھانہ دہلی لایا گیا۔ وہاں ملزم نے ایک پولیس افسر کا ریوالور اٹھا کر بھاگ نکلنے کی کوشش کی جب اس کا تعاقب کیا گیا تو اس نے گولی چلائی لیکن اس پر قابو پا لیا گیا۔

گارڈن پارٹی

سورجہ ۱۲ ستمبر۔ شکوہ و برورزآباد ۱۴ ستمبر کو قومی ترانہ کے سلسلہ میں ایک گارڈن پارٹی دی جائے گی۔ لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔

پٹنہ میں بیس ہزار آدمی خانہ برباد ہو گئے

پٹنہ ۱۴ ستمبر۔ دریائے گنگا کی طغیانی سے علاقہ بہار میں ۸۰ دیہات زیر آب ہیں۔ بیس ہزار آدمی بے گھر ہو گئے۔ پیر مہانی کی فصل کا بیشتر حصہ تباہ ہو گیا۔ اکثر دیہات میں ۴۰ فٹ پانی موجود ہے۔ حکام مصیبت زدہ اشخاص کی امداد میں مصروف ہیں اور اشیاء ضروری بہم پہنچا رہے ہیں۔ کشتیوں کے چند حلقوں میں سیلاب پہنچ گیا ہے اور نئی طغیانی کا خطرہ ظاہر کیا جاتا ہے۔

حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان تار و ٹیلیفون کا سلسلہ ٹوٹ گیا

نظام فوج نے سکندرآباد کے ہندوستانی ایجنسی کے دفتر پر قبضہ کر لیا

یعنی ۱۳ ستمبر وقت حیدرآباد ہندوستان سے مکمل طور پر کٹ گیا۔ جب کہ حیدرآباد حکام نے ہندوستانی ٹیلیفون ٹرنک لائن کو سکندرآباد سے سر کر دیا اور وہاں فوج کا پہرہ بٹھا دیا۔ لیکن باقی تمام سلسلہ ایک گھنٹے بعد دوپہر منقطع ہو گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد حکام نے سکندرآباد کے ٹیلیگراف آفس کو سر بمہر کر دیا ہے اگرچہ ڈاک خانہ بدستور سابق کام کر رہا ہے لیکن ٹیلیگراف آفس پر اس وقت پولیس کا پہرہ ہے۔

مصدقہ اطلاع ہے کہ حیدرآباد کی فوج نے سکندرآباد کے ہندوستانی ٹیلیفون ایجنسی کے دفتر پر قبضہ کر لیا ہے اور اسے سر بمہر کر دیا گیا ہے۔ جس سے حیدرآباد ہندوستان کا سلسلہ مکمل طور پر منقطع ہو گیا ہے۔

ریل گاڑیاں بھی بند

یعنی بمبئی جی۔ آئی۔ پی کے ہیڈ کوارٹر نے تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ بمبئی اور مدراس کے درمیان نظام کے علاقہ سے گذرنے والی تمام سیدھی گاڑیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ مرہٹی اسٹیشنوں کے آگے کے مقامات کے لئے مکمل کا اجرا اور ریزرویشن کی بکنگ بند کر دی گئی ہے۔ حیدرآباد جانے والی ڈاک بھی منسوخ کر دی گئی ہے۔

اپنی قوم کے بڑے لیڈر تھے

قائداعظم کو کریپس کا خراج عقیدت

سڈنی ۱۴ ستمبر۔ سر اسٹیفورڈ کرپس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہمیں مسٹر جناح سے ہمدردی ہے۔ وہ اپنی قوم کے بڑے لیڈر تھے اور انہوں نے پاکستان کے وزیر اعظم کی حیثیت سے بہت عزت حاصل کی۔ میں ان کی شخصیت کا بہت معترف تھا۔ میں نے ان کے ساتھ کئی مرتبہ ملاقات کی ہے۔ میں ان کے اس دلی شغف کو ہمیشہ یاد رکھوں گا جس کا وہ اظہار کیا کرتے تھے۔ وہ اپنی قوم کے ایک بڑے لیڈر تھے۔

برص اور کوڑھ کا مکمل علاج

ایک کامل درویش کا مجرب نسخہ

درویشی رجسٹرڈ کوڑھ جیسی کا جادو اثر علاج ہے سالہا سال کے پرانے مریض اس سے ابتک سینکڑوں کی تعداد میں صحت یاب ہو چکے ہیں اثر ایک دن دو دن میں قطعی طور پر ظاہر ہوتا ہے چار سے چھ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا نظر دی ہے۔

ڈاکٹر قاری عزیز الرحمن درویشی فارمیسی نمبر ۴ بدامی گیٹ اسٹریٹ لاہور

حیدرآباد کی حمایت میں وزیر اعظم پاکستان کی کوٹھی کے سامنے مظاہرے

حیدرآباد انجمن کا پاکستانیوں کو اکسانے کا مذموم اقدام

کراچی ۱۴ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل رات ایک جلسہ عام کے ایک اجتماع نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کی کوٹھی پر پہنچ کر دو گھنٹہ تک مظاہرہ کیا اور وزیر اعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ حیدرآباد کو ہندوستان کے اچانک حملہ سے بچانے کے لئے فوری کارروائی کریں۔

مظاہرین جس وقت وزیر اعظم کی کوٹھی کے گرد جمع ہو گئے تو انہوں نے "حیدرآباد زندہ باد" کے نعرے لگانا شروع کر دیئے۔ مین روڈ تک۔ ٹریفک بند رہا۔ مظاہرین اپنے چار نمائندوں کا صبر و استقلال کے ساتھ انتظار کرتے رہے جنہیں وزیر اعظم نے بات چیت کرنے کے لئے بلایا تھا جس وقت یہ چاروں وزیر اعظم کی کوٹھی سے باہر آئے تو مظاہرین نے "پاکستان زندہ باد" اور "حیدرآباد زندہ باد" کے نعرے لگا کر ان کا استقبال کیا۔

سندھ مسلم لیگ کے آرگنائزر سید یوسف ہارون نے جو اس بات چیت میں شریک تھے رپورٹر لیاقت علی خاں کی جانب سے مظاہرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ریاستی عوام کو بربریت اور ظالم سے نجات دلائیں۔

سی۔ پی میں بعض مسلمانوں کو حفاظتی حراست میں لیا جائیگا

وزیر اعظم سی۔ پی کی امن رکھنے کے لئے اپیل

ناگپور ۱۳ ستمبر۔ آج سی۔ پی کے وزیر اعظم مسٹر شکلا نے ایک بیان میں صوبہ کے شہریوں سے امن و امان کو برقرار رکھنے اور حیدرآباد میں ہندوستانی فوجوں کے داخلہ سے مشتعل نہ ہونے کی اپیل کی ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے سامنے کافی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے وہ تمام انتظامات کر لئے ہیں جو انسانی طور پر ممکن ہیں۔ اگر کوئی ناگوار واقعہ ظہور پذیر ہو جائے تو لوگوں کو دہشت زدہ نہ ہو جانا چاہیئے۔ انہوں نے مسلمانوں سے خاص طور پر اپیل کی کہ وہ ہر ممکن صورت حالات کا سامنا کرنے کے لئے اپنے ہندو بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں۔ انہوں نے مزید برآں کہا کہ اب جبکہ جمعیۃ العلماء کی مہم سازی کا کام شروع ہو گیا ہے۔ آپ ذیلدار ہیں (ہیڈ مسٹر جمعیۃ العلماء کی قوت میں اضافہ کیجئے۔ اپنی آواز کو بلند تر بنایئے۔ مقرر سے کہا کہ انہیں یوپی میں اب مسلمانوں کی مذہبی رہنمائی اور اقتصادی حالات کو درست کرنے کے لئے سوائے جمعیۃ العلماء کے کوئی دوسری جماعت نہیں ہے۔ مرکز سے پندرہ لاکھ ممبر شپ کی اپیل کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں یہ تعداد بہت کم ہے ہمیں اس سے زیادہ تعداد میں ممبر بنانا چاہیئے۔ دعا کے بعد جلسہ

نظام کی حمایت مطلق العنانیت کی حمایت ہے

کلکتہ کے سرکردہ مسلمانوں کا مشترکہ بیان

کلکتہ ۱۳ ستمبر۔ مغربی بنگال کے مسرکردہ مسلم لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ حیدرآباد کا مسئلہ ہندوستان کا خانگی معاملہ ہے اور اس معاملہ میں کوئی بیرونی مداخلت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ نظام کی حمایت مطلق العنانی کی حمایت اور لاکھوں بے سہارا عوام کو ڈکٹیٹری کے حوالے کرنے کے مترادف ہوگی۔ موجودہ جمہوری دور میں یہ چیز جائز نہیں قرار دی جا سکتی۔ اس بیان کے دستخط کنندگان نے تمام ہندوستانیوں بالخصوص مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستانی حکومت کی پوری حمایت کریں اور ہر طرح سے اس کا ہاتھ بٹائیں۔ اپیل پر جمعیۃ علماء ہند کلکتہ کے صدر مولانا محمد زمان صدیقی حسن، کلکتہ کے سابق میئر سید عبدالدہ ایم۔ ایل۔ اے اور پروفیسر عبدالرحیم نے دستخط کئے ہیں۔

حیدرآباد کا معاملہ فرقہ وارانہ نوعیت نہیں رکھتا

شیر کشمیر شیخ عبداللہ کا بیان

سری نگر ۱۳ ستمبر۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے آج ایک بیان دیتے ہوئے حیدرآباد میں ہندوستانی فوجوں کے داخلہ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کی لڑائی ترقی پسند اور جمہوری اصولوں اور رجعت پسند نظریوں کے درمیان ہو رہی ہے۔ حیدرآباد میں ظلم کے خاتمہ سے ہندو میں ہر جگہ اور بالخصوص کشمیر میں بھی نظام کا خاتمہ ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حیدرآباد کا معاملہ فرقہ وارانہ نوعیت کا نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دنیا بھر کے ترقی پسند عنصر کی ٹیک خاص ہندوستانی فوجوں کے ساتھ ہیں۔

آخر میں انہوں نے کہا کہ ہندی فوجوں کو دوسری بار یہ موقعہ ملا ہے کہ وہ ریاستی عوام کو بربریت اور ظالم سے نجات دلائیں۔

امروہہ میں غلہ کی گرانی سے عوام کی پریشانی

جمعیۃ العلماء امروہہ کا عظیم الشان جلسہ

امروہہ ۱۰ ستمبر۔ گذشتہ شب جامع مسجد امروہہ میں جمعیۃ العلماء امروہہ کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ امروہہ میں غلہ کی گرانی سے عوام کی پریشانی کا ذکر کیا گیا۔ حکیم فضل الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ضلع نے حسب ذیل ریزولیشن پیش کیا جس کی تائید سید عبدالرحمن رضوی ناظم جمعیۃ العلماء امروہہ نے کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح غریب عوام غلہ کی مصیبت سے دوچار ہو رہے ہیں غلہ کی گرانی کے ساتھ ساتھ بارش کی کمی نے عوام کی دہم بڑھا دی ہے۔ . . . جو نکالات مسلم ہو گئے ہیں اس کی وجہ سے غریب عوام کا خاتمہ کی جا رہا ہے۔ سینٹ کا ملنا دشوار بلکہ ناممکن ہو گیا ہے اس سے پہلے عوام کو ایک سیر سینٹ ملتا تھا۔ وہ بھی موقوف ہو گیا بلیک مارکیٹ کرنے والوں کے ساتھ اپنی سپلائیوں کی مقدار میں بڑی بھاری کمی کر دی ہے۔ ان کی یہ اطلاع ہے کہ افسروں نے بہار سے اس شہر کو مال نہیں جانے دیا ہے کہ ہندوستان اور حیدرآباد کے درمیان دوستانہ تعلقات ختم ہونے کی صورت میں باقی ہندوستان سے غلہ کی درآمد بند ہو جانے کی صورت میں اس کا انتظام کیا جائے۔ حیدرآباد میں ۱۰ لاکھ غیر مسلم موجود ہیں ہو

ریاست حیدرآباد کے انگریز افسر فوجی ملازمتوں سے مستعفی ہو گئے

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ گذشتہ شب معلوم ہوا کہ حیدرآباد ریاستی فوج کے انگریز افسران نے ملازمتوں سے استعفیٰ دیدیئے ہیں۔ حالانکہ ہز اگزالٹڈ ہائی کمشنر متعینہ نئی دہلی کے حلقوں سے اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ ان کی یہ اطلاع ہے کہ افسروں نے بہار سے اس شورش کو جان لیا ہے کہ ہندوستان اور حیدرآباد کے درمیان دوستانہ تعلقات ختم ہونے کی صورت میں باقی فوج سے معذوری اختیار کریں خیال کیا جاتا ہے۔ حیدرآباد میں ۱۰ انگریز افسر موجود ہیں جو

حیدرآباد کا شہری انتظام سنبھالنے کے انتظامات

ملحقہ صوبوں سے افسروں کو ہنگامی ڈیوٹی پر تعینات کیا جائیگا

نئی دہلی ۱۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست حیدرآباد میں جب کہ ہندوستانی فوجوں کے اپنے مقصد میں کامیاب ہو جانے کے بعد جو چیف ایڈمنسٹریٹر جارج دے گا۔ اس کے نام کا اعلان کر دیا جائے گا۔

چونکہ حیدرآباد کے اس فیصلہ سے کہ وہ ہندوستان کے ساتھ اپنی فوجی قوت کا مظاہرہ کرے گا ریاست کے نظم و امن و قانون کا تعطل ہو گیا تھا اس لئے حکومت ہند کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا چنانچہ جیسے ہی فوجیں حیدرآباد میں گئے آزاد و شدہ علاقوں کا انتظام سنبھال لیا جائے گا۔ صورت حالات اس سے اور بھی سنگین ہے کہ ریاست کے اندر سب کچھ رضا کاروں کے ہاتھ میں اس لئے یہ ممکن ہوگا کہ موجودہ افسروں کو بھی اپنی ذمہ داری کی پوسٹ پر قائم رکھا جائے اس لئے یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ جب ہی فوجی صورت حالات پر حکم ہو جائیگی حکومت ہند حیدرآباد کے اندر رہتے ہوئے تمام عامی مزاحمت کی انجام دہی کے لئے ملحقہ صوبوں سے افسروں کو تعینات کر دے گی

سچاس روپے انعام

میری ایک پوٹلی ۱۱ ستمبر کو تقریباً دو بجے دن کے فتحپوری یا بھاری باولی میں کہیں گر گئی ہے یا تانگہ میں رہ گئی ہے۔ اس پوٹلی میں میرے کچھ قیمتی اسٹرخط رسیدیں، ایک پاس بک، رجسٹر حساب اور کچھ متفرق کاغذات وغیرہ تھے۔

جو صاحب یہ پوٹلی مجھ کو یا کسی پولیس سٹیشن میں پہونچا دیں گے انہیں شکریہ کے ساتھ پچاس روپیہ نقد بطور انعام دیئے جائیں گے۔

جان محمد تلی گلی طوطہ میدہ۔ پھاٹک حبش خاں دہلی

دہلی کے تقریباً ۵۰ معزز حضرات نے شرکت فرمائی۔ حکیم صاحب کو باشندگان علاقہ کی طرف سے ایڈریس پیش کیا جس میں حکیم صاحب کی قربانیوں کو سراہا گیا۔

آخر میں پارٹی ضلع کانگریس کمیٹی کے ممبر نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

حیدرآباد کے لوگوں کے نام فوجی کمانڈ کا فرمان

ہم دوستانہ مشن پر آئے ہیں اور سب کا تعاون چاہتے ہیں

دہلی ۱۳ ستمبر۔ ہندی فوج کے کمانڈر نے حیدرآباد کی عوام کے نام ایک نشریہ نویں، اعلان جاری کیا ہے۔

کئی مہینوں سے رضا کار ریاست حیدرآباد اور ہندی یونین کے اس حصہ کے نواحی علاقوں میں تمام امن پسند لوگوں کی زندگی دوبھر کرتے رہے ہیں۔ حیدرآباد کے رضا کاروں کو ملک کا قانون قرار دیا جائے لیکن اس کا کہیں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا گیا۔ قتل و غارت، عورتوں کی عصمت دری، آتشزنی اور لوٹ مار کے واقعات کی دنیا روز بروز بڑھتی ہی رہی اور نوبت یہاں تک پہونچی کہ رضا کاروں کا حکم ماننے والے تمام شہریوں کی عزت جان و مال خطرہ میں پڑ گئی۔ اس کے ساتھ ہی نواحی صوبوں میں بسنے والے شہریوں کے لئے بھی خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ ہندوستان کا یہ مسلمہ حق ہے کہ اگر ضرورت ہو تو وہ ایسی حکومت جو لوگوں کی مرضی کے مطابق قانون و انصاف کا رائج برقرار رکھ سکے قائم کرنے کے لئے ہی یہاں نظر بر حق ہے۔ اس وقت تک میرے آپ کے پرنسپل کمانڈر جنرل سولو اڈمنسٹریٹروں (جنہیں ہندوستان کے ساتھ کام کرنے کے لئے مقرر کیا ہے) کے اشتراک عمل سے نظم و نسق کو ان کے ہاتھ میں لے لوں گا۔ ہندوستان کی فوجیں حیدرآباد کی سرحد سے ہٹا لی جائیں گی۔ ہندوستان کی فوجیں حیدرآباد میں داخل ہو گئی ہیں جو لوگ قانون کا احترام کرتے ہیں، وہ ہماری طرف سے حفاظت کا بھروسہ رکھ سکتے ہیں جو لوگ امن قائم کرنے، اور ہمارے قیام کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔ وہ ہماری دلی نیک خواہشات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ حیدرآباد کے کسی امن پسند شہری کو ہم سے خوف نہ کھانا چاہئے۔ ہمارا منشا دشمنی کا نہیں بلکہ دوستی کا ہے۔ اسی تکمیل کے لئے ہم ہر ہندو، مسلم، اونی اور دلی سب کا تعاون حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن جو لوگ قانون کو نہیں مانیں گے۔ انہیں قانون کی تناتر سختی برداشت کرنی ہوگی۔ تمام فرقہ وارانہ جھگڑے سختی سے دبا دئے جائیں گے۔

جس ہی جلد کام ختم ہو جائے گا حیدرآباد کے لوگوں کو اپنے مستقبل یعنی اپنے اندرونی نظم و نسق اور سماجی معاملات کے بارے میں خود ہی فیصلہ کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ جتنی دیر ہمیں یہاں ازبس ضروری ہے اس سے زیادہ ہم ہرگز یہاں نہیں ٹھہریں گے ہم یہاں صرف ایسے عام زندگی کے حالات کو موثر طور پر بحال کرنے کے لئے ہیں جس میں ہر ایک شہری خوف و تکار دور ہو کے اور ایک ایسی حکومت جو لوگوں کی مرضی کے مطابق قانون و انصاف کا رائج برقرار رکھ سکے قائم کرنے کے لئے ہی یہاں ٹھہریں گے۔ اس وقت تک میرے آپ کے پرنسپل کمانڈر جنرل سولو اڈمنسٹریٹروں (جنہیں ہندوستان کے ساتھ کام کرنے کے لئے مقرر کیا ہے) کے اشتراک عمل سے نظم و نسق کو ان کے ہاتھ میں لے لوں گا۔ ہندوستان کی فوجیں حیدرآباد کی سرحد سے ہٹا لی جائیں گی۔ ہندوستان کی فوجیں حیدرآباد میں داخل ہو گئی ہیں جو لوگ قانون کا احترام کرتے ہیں، وہ ہماری طرف سے حفاظت کا بھروسہ رکھ سکتے ہیں جو لوگ امن قائم کرنے، اور ہمارے قیام کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔ وہ ہماری دلی نیک خواہشات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ حیدرآباد کے کسی امن پسند شہری کو ہم سے خوف نہ کھانا چاہئے۔ ہمارا منشا دشمنی کا نہیں بلکہ دوستی کا ہے۔ اسی تکمیل کے لئے ہم ہر ہندو، مسلم، اونی اور دلی سب کا تعاون حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن جو لوگ قانون کو نہیں مانیں گے۔ انہیں قانون کی تناتر سختی برداشت کرنی ہوگی۔ تمام فرقہ وارانہ جھگڑے سختی سے دبا دئے جائیں گے۔

جس ہی جلد کام ختم ہو جائے گا حیدرآباد کے لوگوں کو اپنے مستقبل یعنی اپنے اندرونی نظم و نسق اور سماجی معاملات کے بارے میں خود ہی فیصلہ کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ جتنی دیر ہمیں یہاں ازبس ضروری ہے اس سے زیادہ ہم ہرگز یہاں نہیں ٹھہریں گے ہم یہاں صرف ایسے عام زندگی کے حالات کو موثر طور پر بحال کرنے کے لئے ہیں جس میں ہر ایک شہری خوف و تکار دور ہو کے اور ایک ایسی حکومت جو لوگوں کی مرضی کے مطابق قانون و انصاف کا رائج برقرار رکھ سکے قائم کرنے کے لئے ہی یہاں ٹھہریں گے۔ اس وقت تک میرے آپ کے پرنسپل کمانڈر جنرل سولو اڈمنسٹریٹروں (جنہیں ہندوستان کے ساتھ کام کرنے کے لئے مقرر کیا ہے) کے اشتراک عمل سے نظم و نسق کو ان کے ہاتھ میں لے لوں گا۔ ہندوستان کی فوجیں حیدرآباد کی سرحد سے ہٹا لی جائیں گی۔ ہندوستان کی فوجیں حیدرآباد میں داخل ہو گئی ہیں جو لوگ قانون کا احترام کرتے ہیں، وہ ہماری طرف سے حفاظت کا بھروسہ رکھ سکتے ہیں جو لوگ امن قائم کرنے، اور ہمارے قیام کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔ وہ ہماری دلی نیک خواہشات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ حیدرآباد کے کسی امن پسند شہری کو ہم سے خوف نہ کھانا چاہئے۔ ہمارا منشا دشمنی کا نہیں بلکہ دوستی کا ہے۔ اسی تکمیل کے لئے ہم ہر ہندو، مسلم، اونی اور دلی سب کا تعاون حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن جو لوگ قانون کو نہیں مانیں گے۔ انہیں قانون کی تناتر سختی برداشت کرنی ہوگی۔ تمام فرقہ وارانہ جھگڑے سختی سے دبا دئے جائیں گے۔

ہمراہ اطلاعات

الجمعیۃ کی اشاعت بڑھائی جائے

ناظم جمعیۃ علماء فیروزآباد کی اپیل

فیروزآباد (نمائندہ الجمعیۃ) حاجی محمد ابراہیم ناظم جمعیۃ علماء فیروزآباد نے اپنے ایک بیان میں تمام مسلمانوں سے عموماً اور جمعیۃ کے کارکنوں سے خصوصاً الجمعیۃ کی اشاعت بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر خدانخواستہ ہمارے ملک میں پھر ایسی صورت حالات کی، ورزیادہ سے زیادہ ہو گئی جس سے ہندوستان کے ہر مسلمان کو دوچار ہونا پڑا تھا تو ہمارے لئے سوائے الجمعیۃ کے کوئی ذریعہ نہیں ہے جو ہماری صحیح رہنمائی کر سکے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ الجمعیۃ کی اشاعت بڑھانے کی پوری کوشش کرے۔

بنگلور میں پولیس کی ہڑتال

صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

بنگلور ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت میسور نے بنگلور سول ایشن کے علاقہ کی پولیس کے ۲۰۰ سپاہیوں کو برطرف کر دیا ہے اور وہ دو ہفتہ تک ڈیوٹی پر واپس آنے والے ان لوگوں کے خلاف ہڑتال کروانے کی تھی لیکن اب تک ہڑتال کی صورت حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور کرفیو ہڑتالی پارٹی ڈیوٹی پر واپس نہیں آیا۔

وزیر اعلیٰ ماری آپا نے آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ایجی ٹیشن کرنے والے پولیس کیمپ خالی کر کے واپس آ گئے ہیں۔ افسوس کی بات ہے۔ انہوں نے اپنے ان خیال کا اظہار کیا کہ ہڑتال کی تہہ میں کسی خاص مقصد کا ہاتھ ہے اور ہڑتال صرف تنخواہ کی بنا پر نہیں کی گئی۔ اب اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے کہ اس ہڑتال کے پیچھے کمیونسٹ پارٹی کا ہاتھ تھا۔

احباب کو اطلاع

ملک کی تقسیم کے بعد احباب بھی منقسم ہو گئے نہ معلوم کہاں کہاں کس کس حالت میں فاقہ کرتے سب ہی خیریت سے ہوں بار بار زندہ صحبت باقی پنجم مدرسہ صاحبی علی جان کوچہ خان چند محلہ گھنٹہ گھر چاندنی چوک دہلی پکسٹور ڈپو صاحب کا قبضہ ہو وہاں میری رہائش نہیں ہے اس لئے احباب کرام ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔ عبدالسلام بلند پوری مدرس مدرسہ ریاض العلوم مچھلی والان اردو بازار مسجد جامع مسجد دہلی۔

ہند کے پہلے جنگی بحری جہاز "دھلی" کا شاندار استقبال

بمبئی میں عظیم الشان تیاریاں وزیر اعظم اور وزیر دفاع بھی شرکت کریں گے

گذشتہ ۱۲ جولائی کو ایڈمرل سر جیمز سوماروز نے حکومت برطانیہ کی طرف سے اسی طور پر ۳۰۰ فٹ لمبا ایچ ایم ایس چیمپس کو بحری تحویل کر دیا۔ اس چیمپس کو بحری تحویل کے بعد اس سرکار کے حوالہ کر دیا گیا تھا جس کے ایک عرصہ دراز تک ہند بحری جہاز "دھلی" کا نام رکھا گیا ہے۔ اس بحری جہاز نے جنگ کے ابتدائی زمانہ میں جاپانی پیرل ہاربر کے حملہ کے بعد ایسٹ انڈیز کے سمندروں میں گشت کر کے بحری قافلوں کی حفاظت کرنے کے فرائض بجا لایا تھا۔ یہ جہاز ۱۹۴۳ء میں پیوز لینڈ سے آسٹریلیا واپس آیا اس کا یہ سفر بھی ایک نہایت شاندار کارنامہ تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس نے یہ سفر بیو بوٹوں سے بھرے ہوئے سمندروں میں سے ۲۰ دن میں طے کر کے ایک ریکارڈ قائم کر دیا تھا۔ دوسری جنگ عظیم ۱۹۴۵ء کو ہند کا پہلا بحری جنگی جہاز بمبئی پہنچ گیا۔ ایکسیلنسی گورنر جنرل ہند، وزیر اعظم ہند، وزیر دفاع ہند اور بحریہ کے کمانڈر انچیف ہندوستانی بحری فوج کے اس پہلے جہاز کا استقبال کریں گے۔

دہلی کی آمد پر اس کے استقبال کے لئے ایک شاندار پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس میں ہند کے وزیر اعظم وزیر دفاع، گورنر جنرل، وزیر اعظم اور دیگر سرکردہ شخصیتیں شریک ہوں گی۔

ہندوستانی انجمنوں کا قائد اعظم کو خراج عقیدت

(گذشتہ سے پیوستہ)

مضبوط ارادہ کا انسان

محمود ہندوستان نے مسٹر جناح سے زیادہ مضبوط ارادہ اور زیادہ سخت آدمی آج تک پیدا نہیں کیا۔ ان کی قابلیت کے متعلق ہم کچھ بھی کہیں۔ اس بات سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ مسٹر جناح نے اپنے سامنے جو آرزو رکھا اس پر چٹان کی طرح قایم رہے خالفتوں کے دو طوفان مکمت چینی کی آندھیاں، ناموافق حالات کے ہوں چلے۔ کوئی بھی انھیں اس جگہ سے ہلا نہیں سکا جہاں وہ ایک بار کھڑے ہو گئے۔ کانگریسی لیڈروں کی متواتر کوششوں اور نیشنلسٹ مسلمانوں کی لگاتار جدوجہد کے بعد بھی وہ اس بات میں کامیاب ہوئے کہ دو تہائی حصہ مسلم آبادی کے دونوں کو حاصل کر لیں۔ انھوں نے کہا ہندوستان اور ہر حالت کو دو قوموں کی کنفیڈریشن تسلیم کرنی پڑے گی۔ اور آخر کار دونوں نے عملی طور پر اس تجویز کو تسلیم کیا۔ انھوں نے کہا۔ پاکستان بن کے رہے گا۔ اور آخر وہ دن آیا۔ جب وہ بات جسے ہم ناممکن سمجھتے تھے واقعیت بن گئی۔ ہندوستان کے سارے سیاسی لیڈروں نے مسٹر جناح کی اس قابلیت کا لوہا مان لیا۔ جب وہ انگلستان سے واپس آئے تو ان کے سامنے آگے کی سیاسی زندگی کا کوئی مکمل اور واضح پروگرام نہیں تھا۔ انھوں نے اپنے آدرش کو ہندوستان کے مسلمانوں کے سامنے رکھا اور ان کی تعمیر میں روکاوٹیں آئیں۔ مشکلیں آئیں۔ چٹانیں کھڑی ہوئیں لیکن یہ آہنی ارادہ کا انسان ان آہنی ارادے سے آگے بڑھتا چلا گیا۔

آج کے بعد آنے والے تاریخ داں کچھ بھی کہیں لیکن یہ بات انھیں تسلیم کرنی پڑے گی۔ کہ اس خطہ زمین نے ان انقلابی دنوں میں ایک ایسے آدمی کو جنم دیا۔ جس کی قوت ارادی اپنی مثال آپ تھی جس چیز کو انھوں نے اپنی منزل بنا لیا۔ وہاں وہ پہونچ کر رہے۔ ان کے بعد اس پاکستان کی باگ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات ہوں گے اور ان تعلقات کا نتیجہ ہوگا۔ ان سب باتوں کا جواب صرف وہ طاقت دے سکتی ہے جسے سب کچھ معلوم ہے۔ اور جس کے ہاتھ میں انسان کی قسمت کی ڈوریں ہیں۔

(از روزنامہ سراب دہلی)

طاقت کا سرچشمہ

دنیا کی سب سے بڑی اسلامی سلطنت کے بانی قائد اعظم محمد علی جناح کی موت کا احساس کسی کو نہ ہوگا۔ جناح صاحب کے متعلق آپ کچھ بھی کہیں کہ لیں لیکن ایک بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ متحدہ ہندوستان کے اس کروڑ مسلمانوں کے مسلمہ لیڈر تھے جناح صاحب ہی ایک ایسے لیڈر تھے جنھیں دنیا کی کوئی طاقت خرید نہیں سکتی تھی۔ اور جن پر نہ تو انگریز کی انٹیلی جنس کا الزام لگایا جا سکتا ہے اور نہ اس بات کا کہ انھوں نے نئی پوزیشن سے فائدہ اٹھا کر اپنا گھر بھر لیا ہو۔ ہاں آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ انھوں نے غیر ضروری طور پر اختیارات کو اپنے ہاتھ میں مرکوز کر لیا تھا۔ اور گورنر جنرل کے عہدہ کے استعمال کرنے سے وہ دوسرے وزراء کے مقابلہ میں بہت طاقتور ہو گئے تھے۔ اور وہ مقننہ قیام پاکستان۔ جب پاکستان قایم ہو گیا تو جناح صاحب نصف پاکستانی مسلمانوں کے سب سے بڑے لیڈر ہی نہیں بلکہ پاکستان کے گورنر جنرل بھی۔ ہندو اور پاکستان کے گورنر جنرلوں کی پوزیشن میں فرق ہے یا کم انکہ جناح صاحب کی زندگی میں یہ فرق صرف صوری وجود تھا۔ ہند کا گورنر جنرل ایک رسمی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ سارا طاقت ہند وستانی وزارت میں کی رہتا پنڈت جواہر لال نہرو کر رہے ہیں کے ہاتھ میں ہے لیکن پاکستان میں ساری طاقت کا سرچشمہ خود قائد اعظم جناح تھے بلکہ اگر یہ کہہ دیا جائے کہ پاکستان میں وہ مشرقی پنجاب لیکر تک بھی قائد اعظم کی مرضی کے بغیر ہل نہیں سکتا تھا تو غلط نہ ہوگا۔ جو ہو۔ صرف یہ کہ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو بھی پاکستان کے گورنر جنرل محمد علی جناح کی موت کا اتنا اثر نہ ہوگا۔ جناح صاحب کے متعلق آپ کچھ بھی کہیں لیکن ایک بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ متحدہ ہندوستان کے اس کروڑ مسلمانوں کے مسلمہ لیڈر تھے جناح صاحب ہی ایک ایسے لیڈر تھے جنھیں دنیا کی کوئی طاقت خرید نہیں سکتی تھی۔ اور جن پر نہ تو انگریز کی انٹیلی جنس کا الزام لگایا جا سکتا ہے اور نہ اس بات کا کہ انھوں نے نئی پوزیشن سے فائدہ اٹھا کر اپنا گھر بھر لیا ہو۔ ہاں آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ انھوں نے غیر ضروری طور پر اختیارات کو اپنے ہاتھ میں مرکوز کر لیا تھا۔ اور گورنر جنرل کے عہدہ کے استعمال کرنے سے وہ دوسرے وزراء کے مقابلہ میں بہت طاقتور ہو گئے تھے۔ اور وہ مقننہ قیام پاکستان۔ جب پاکستان قایم ہو گیا تو جناح صاحب نصف پاکستانی مسلمانوں کے سب سے بڑے لیڈر ہی نہیں بلکہ پاکستان کے گورنر جنرل بھی۔ ہندو اور پاکستان کے گورنر جنرلوں کی پوزیشن میں فرق ہے یا کم انکہ جناح صاحب کی زندگی میں یہ فرق صرف صوری وجود تھا۔ ہند کا گورنر جنرل ایک رسمی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ سارا طاقت ہند وستانی وزارت میں کی رہتا پنڈت جواہر لال نہرو کر رہے ہیں کے ہاتھ میں ہے لیکن پاکستان میں ساری طاقت کا سرچشمہ خود قائد اعظم جناح تھے بلکہ اگر یہ کہہ دیا جائے کہ پاکستان میں وہ مشرقی پنجاب لیکر تک بھی قائد اعظم کی مرضی کے بغیر ہل نہیں سکتا تھا تو غلط نہ ہوگا۔ جو ہو۔ صرف یہ کہ ہندوستان میں جو پوزیشن گاندھی جی کو حاصل تھی اس سے زیادہ نہیں تو کم از کم اتنی ہی پوزیشن پاکستانی مسلمانوں میں قائد اعظم کو بھی حاصل تھی گاندھی جی تو آخری عمر میں یہ کہہ رہے تھے کہ وہ کھوٹا سکہ ہیں جو جواب چلا نہیں۔ لیکن اس کے باوجود گاندھی جی ہندوستانی فلم کے دلوں کے مالک تھے میں اسی طرح پاکستان میں بھی جناح صاحب کو گالیاں دینے والے موجود ہیں لیکن یہ بات بلا مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ پاکستانی عوام کے دلوں پر اگر کسی ایک شخص کا قبضہ تھا تو وہ جناح صاحب تھے۔ کبھی جناح صاحب کے لئے یہ ممکن تھا کہ وہ کراچی میں بیٹھے ہوئے صوبہ سرحد، مغربی پنجاب، سندھ اور مشرقی پاکستان میں جو چاہتے تھے ہوتا تھا۔

(بقیہ آئندہ)

کامیاب سیاست داں

پاکستان ڈومینین کے سب سے پہلے گورنر جنرل اور ایک ہیلینسی قائد اعظم محمد علی جناح کی اچانک وفات سے ایک ایسی شخصیت دنیا سے اٹھ گئی جسے تاریخ ایک عرصہ دراز تک یاد رکھے گی۔

اس طرح مسٹر جناح کی زندگی ایک آزاد ڈمنیٹس فیڈریشن (قوم پرور) اور کانگرسی سیاست داں کی حیثیت سے شروع ہوئی۔ اور آخیر میں ڈرفٹ دار یعنی کے زبردست طوفان سے نکلتی ہوئی پاکستان کی تشکیل کے لئے جد وجہد اور اس کے حصول پر ختم ہوئی۔

مسٹر جناح پاکستان پہنچنے کے بعد اس کے گورنر مقرر ہوئے اور "قائد اعظم" کا وہ خطاب جو انھیں بہت پسند تھا، سرکاری طور پر انھیں مل گیا۔ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ سب کچھ دیکھ لیا جس کی وہ تمنا کر سکتے تھے۔

وہ عہد حاضر کے ایک کامیاب سیاست داں تھے فرقہ وارانہ اور مذہبیت کے عناصر ان کی شخصیت میں شامل نہیں تھے۔ شاید وہ ان کو پسند بھی نہیں کرتے تھے مگر برطانیہ نے ہندوستان میں ذوالفقار کو فروغ دیا دیگر ہندو اور مسلمانوں میں جو منافرت پیدا تھی اس کی اہمیت اور افادیت سے وہ پوری طرح واقف تھے دوپوری طرح واقف ہو گئے تھے اور انہوں نے اس کو بہت قدر کامیاب طریقہ پر استعمال کیا شاید اس سے زیادہ کامیاب طریقہ پر استعمال کرنا ممکن ہی نہ تھا۔

مسٹر جناح کی وفات پاکستان کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ یہ رسمی طور پر نہیں بلکہ حقیقی طور پر آج پاکستان میں اور کوئی شخصیت ایسی نہیں ہے جو کہ اس کی جگہ لے سکے یہ وہ بدقسمتی ہے جو کسی ملک کو بہت کم نصیب ہوتی ہے۔ ان لوگوں نے جنہوں نے ان کی زندگی میں ان کی مخالفت کی تھی اور ان کو ناکام بنانے کی کوشش کی تھی اب ان کی وفات پر اپنے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ان کی وفات سے ایک عظیم باب ختم ہو گیا۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ہر ساعت ہر دن ان کے مقصد کے حصول کی جدوجہد میں گذرا۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ہر ساعت ہر دن ان کے مقصد کے حصول کی جدوجہد میں گذرا۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ہر ساعت ہر دن ان کے مقصد کے حصول کی جدوجہد میں گذرا۔

جمعیۃ علماء دلدار نگر کی سرگرمیاں

(لعلہ گنگا غازی پور) دریائے گنگا کے سیلاب آنے کی وجہ سے تشویش دور دور کے مقامات نقصان پہونچا ہے اور جان و مال کی تباہ کاریاں ہوئی ہیں لیکن غازی پور اور اس کے موضعات میں شدید قسم کے نقصانات ہوئے ہیں۔ بڑھتے ہوئے سیلاب کو دیکھتے ہوئے جمعیۃ علماء دلدار نگر نے پانچ اصحاب پر مشتمل ایک امداد کمیٹی قائم کی جن کا فرض تھا کہ سیلاب زدہ علاقہ کا دورہ کریں اور سیلاب زدگان کی ہر ممکن امداد فرمائیں۔ چنانچہ اس کمیٹی کے افراد نے اپنی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ مواضعات ہنومان - ڈھری - نورپور گدیہ اسلام، شیر پور، رسلم پور، سمرا، کالا پور، نواڈے وغیرہ تقریباً ضلع کے دو درجہ کے سیلاب سے پریشان ہیں ارکان کمیٹی ضلع کے دو درجہ کے سیلاب سے پریشان ہیں تشریف لے گئے بہت سے لوگوں سے امداد کی اپیل کی اور محفوظ مقامات پر لے جانے کا انتظام کیا۔ ان کے قیام وطعام کی کوشش کی۔

اس امر کا شدت محسوس کی جا رہی ہے کہ جمعیۃ علماء ایک ایسا امدادی فنڈ قائم کرے جس سے عوام خانماں برباد کی کچھ مدد کی جا سکے۔ (نامہ نگار)

ایجنٹوں کی ضرورت

ہمارے خود بخود ۶ فائر کرنے والے امریکن ماڈل پستول اور اسکے کارتوس کی فروخت کے لئے محنتی ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے لائسنس کی ضرورت نہیں آج ہی منونہ پستول اور شرائط ایجنسی کے لئے لکھئے

امریکن کارپوریشن متھورا گنج کانپور

دمہ اور پرانی کھانسی کے مریضو نوٹ کر لو

(اب چوکے تو پھر سال بھر تک پچھتاؤ گے)

یا سال کی طرح سے اس سال بھی ہماری شہرہ آفاق دوا (چترکوٹ پوتی) کے وہ ہزار ہا پیکٹ آشرم میں بلا لحاظ مذہب وملت قوم کے بھائیوں کو مفت تقسیم ہو چکے ہیں ایک ہی خوراک (سرد یا گرم) مدت ۱۵ روز کھانا کو کھیر میں کھلانے سے ہیضہ کے ایسی خوفناک حالت سے جبکہ مریض جانبر ہونے سے مایوس ہو چکا ہو۔ ہزاروں اصحاب بقید حلف تحریر دیتے ہیں کہ ہمیں ہر قسم کے دمہ اور پرانی کھانسی سے ہمیشہ کے لئے نجات مل گئی۔ ہر قسم کے بخار، ہیضہ، پیچش، دردسر، نزلہ، زکام، کالی کھانسی، ہسٹیریا، ضعف باہ، ضعف قلب، ضعف جگر، ضعف دماغ، ضعف ہضم، ضعف بصارت، ضعف سماعت، ضعف عام، ضعف اعضاء تناسلیہ، اور تمام امراض کے لئے ہمارا دواخانہ آشرم ہی ہے کی شفا یابی کی ضمانت پر دوا دی جاتی ہے۔ ہر بوتل کی قیمت صرف ۱۲ روپیہ ہے۔ ہر بوتل کے ساتھ ۱۲ روپیہ کا ٹکٹ بھیجنے پر ہمارا مفصل اشتہار جس میں ہزاروں اصحاب کے سرٹیفکیٹ درج ہیں مفت بھیجا جاتا ہے۔ پتہ آشرم (۲۵) جگادھری (شرقی پنجاب)

الجمعیۃ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے اس کتاب میں قرآن اور حدیثوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصے ہیں قیمت حصہ اول صد حصہ دوم مجلد ۱۲ حصہ سوم مجلد پانچ روپیہ حصہ چہارم مجلد ۱۲ ۔

نبی عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضرتؐ کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ ۱۲ ۔

خلافت راشدہ یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں۔ قیمت مجلد (۲ روپے) ۔

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ زبان نہایت سادہ اور سہل ہے، قیمت صرف تین روپیہ بارہ آنہ (۳ روپے ۱۲ آنے) ۔

جنگ بلقان کسطرح صرف ۳۱۳ مسلمانوں نے بڑی بڑی عیسائی طاقتوں کو شکست دی اس کا مفصل حال پڑھنا ہو تو اس کتاب کو ضرور خریدیں قیمت صرف ۸ ۔

نوٹ:- مسلم لیگ کا پرچہ ہے اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں عرض ہے کہ پاکستان کیلئے ملک لیگ کیا ہے مسٹر جناح کا یہ اسرار صد لنک شریعت بل اور لیگ مشن میرے صاحب کی غلطیاں۔ مفت پیش کئے جائیں گے۔

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ (حصہ اول) جمعیۃ علماء ہند کے اغراض و مقاصد اور اس کی خدمات قیمت چھ آنے ۶ ۔

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ (حصہ دوم) جمعیۃ علماء ہند کے تیس سالہ تجاویز کا مجموعہ قیمت (دو حصے) چار روپے (۴ ۔)

اسلامی پرچم جمعیۃ علماء ہند کے جھنڈے کی تاریخ اور اسلامی روشنی میں تبصرہ قیمت تین آنے (۳ ۔)

نور الاصباح یعنی نورالایضاح، درس کا اردو ترجمہ اور شرح چوتھی کے ابتدائی طلباء کے لئے بہت نفیس اور مفید ہے اصول فقہ کے فقہی مسایل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے قیمت ۱۲ ۔

تاریخ اسلام حضرت مولانا سید اصغر حسین صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مشہور تصنیف ہے جو دارالعلوم دیوبند میں داخل نصاب ہے۔ قیمت حصہ اول مع حصہ دوم و حصہ سوم ۸ ۔

ہمارے پیغمبر حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب مدارس کے درس میں داخل ہے قیمت صرف ۸ ۔

اربعین اسلامی تعلیم کا مرقع ہے قیمت ۱ ۔

ان کتابوں پر فی روپیہ ۲ آنہ کمیشن دیا جاتا ہے (۱۲ سے زائد کتابوں پر فی روپیہ ۳ آنہ کمیشن دیا جاتا ہے)

ملنے کا پتہ

مینیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

ممبران جمعیۃ علماء کی خدمت میں

اصلاً بغرض انفصال مقدمہ

(آڈر ۵ - قاعدہ ۴۵)

بعدالت خفیفہ مجلی مدیم سہارنپور مقام مہاجر پتی ضلع سہارنپور مقدمہ نمبر ۵۵۵ بابت ۱۹۴۸ء

حافظ محمد اسحاق ولد محمد ابراہیم قوم شیخ ساکن سہارنپور محلہ نخاساں مدعی

بنام سمیت اللہ دسترسی عثمان ولد سمیت اللہ ذکور بالا مدعا علیہ

ہرگاہ مدعی نے آپ کے نام ایک نالش بابت قیمت پانچ سو کے دائر کی ہے لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ آپ تاریخ ٹھائیس ماہ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۸ء بوقت دس بجے دن کے عدالت ہذا میں اصالتاً حاضر ہوں اور جواب دعوی کی کریں اور بصورت عدم حاضری کے تاریخ جو آپ کی حاضری کے لئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے میں آپ کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کریں نیز جملہ دستاویزات جن پر آپ تائید اپنی جواب دہی کے استدلال کرنا چاہتے ہوں اسی روز مذکور پیش کریں آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور آپ حاضر نہ ہوں گے تو مقدمہ بغیر حاضری آپ کے سموع اور فیصل ہوگا۔

بدستخط میرے بدستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۹۴۸ء جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم بخط انگریزی مہر عدالت

خط و کتابت

کرتے وقت اپنے چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

حیدرآباد کے لوگوں کے نام فوجی کمانڈ کا فرمان

ہم دوستانہ مشن پر آئے ہیں اور سب کا تعاون چاہتے ہیں

دہلی ۱۴ ستمبر۔ ہندی فوج کے کمانڈر نے حیدرآباد کی عوام کے نام ریڈیو نشریہ، اعلان جاری کیا ہے۔

کئی مہینوں سے ریاست حیدرآباد کی پولیس کے اس سے ملحقہ صوبوں کے نواحی علاقوں میں تمام امن پسند لوگوں کو دہشت زدہ کرتے رہے ہیں حیدرآباد کی حکومت سے متعدد بار درخواست کی گئی کہ رضاکاروں کو خلاف قانون قرار دیا جائے لیکن اس کا کہیں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا گیا۔ قتل و غارت، عورتوں کی عصمت دری آتشزنی اور لوٹ مار کے واقعات کی رفتار دن بدن بڑھتی رہی۔ امن و سکون جہاں تک ہو سکتی کہ رضاکاروں کا حکم نہ ماننے والے نہتے شہریوں کی عزت جان اور مال غیر محفوظ ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی نواحی صوبوں میں دنگے شہریوں کے لئے بھی خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ ہندوستان کا ایسی صورت حالات کو اور زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کر سکتی جس سے ہندوستان کے ہمسایہ ملک میں امن و سکون کی فضا پیدا کرنے کے لئے ہندی فوج ایک ریاست کے انتظام کی ذمہ داری قبول کرنے پر مجبور ہو گئی ہے۔

اس صورت حال کا خاتمہ کرنے اور ریاست کے اندر امن و امان بحال کرنے، روزگار و مواقع کے ہندوستانی علاقوں میں محفوظ رہنے کے لئے ہماری فوج کو حیدرآباد کی حکومت کے ساتھ تعاون کرنا پڑے گا۔ ہماری فوج کے کمانڈر انچیف میجر جنرل جے این چودھری ہیں۔ ہماری فوج کے ہندی اور مسلمان افسر اور سپاہی ہیں۔ ہماری فوج کے ہندی اور مسلمان افسر اور سپاہی ہیں۔ ہماری فوج کے ہندی اور مسلمان افسر اور سپاہی ہیں۔

نئی دہلی میں قصرِ نظام پر ہندوستانی فوج کا پہرہ

حیدرآبادی ایجنٹ جنرل کو نظر بند کر دیا گیا

نئی دہلی ۱۳ ستمبر۔ کل شام ہندوستانی مسلح پولیس نے نئی دہلی میں نظام پیلس پر قبضہ کر کے حیدرآباد ریاستی حکومت کو فوری طور پر مستعفی کر دیا۔ نظام کے ایجنٹ جنرل مسٹر اسپین ایم اے، رضوی اور ان کے تمام رفقاء کو محل ہی میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔ پاکستانی ہائی کمشنر کو اس کارروائی کی اطلاع دے دی گئی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ۔ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سالانہ پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک ہوائی آنہ

زد میلا کے علاقہ میں جھڑپیں

دہلی ۱۶ ستمبر۔ وزارت دفاع کا ایک کمیونیکے مظہر ہے کہ پونچھ جلد ہی۔ تھنیال۔ نوشہرہ لالہ اور اڑی کے مورچوں پر بھارتی فوج کے طیاروں نے راکٹ بم گولے برسائے ہمارے بہادر سپاہیوں نے زوجیلا کے جنوب مغرب میں دشمنوں کی ایک پارٹی پر دفعتہً حملہ کر دیا۔ اور رات کو زبردست نقصان پہنچایا۔ دشمن کے اس گروہ میں دو سو آدمی تھے۔ ان میں سے پچاس زخمی ہو گئے اور تیس مارے گئے۔ دشمن کی باقی جمعیت بھاگ گئی۔ دوسرے مورچوں پر کوئی قابل ذکر بات نہیں ہوئی۔

دہلی بمبئی کی بندرگاہ میں

بمبئی ۱۵ ستمبر۔ آج صبح ۸ بجکر ۵ منٹ پر دہلی نام کا ہندوستانی کروزر بمبئی کی بندرگاہ میں پہنچ گیا۔ بابو جگجیون رام وزیر محنت جہاز رانی وزیر اعظم اور سردار بلدیو سنگھ وزیر دفاع جہاز پر موجود تھے۔ ان کا جہاز کے کپتان کی طرف سے استقبال کیا گیا۔ وزارت بحریہ کے جواب میں ایک تقریر کی اور موالی ہیڈ کوارٹر پر روشنی ڈالی۔ دہلی جہاز کی لمبائی ۵۵۴ فیٹ ۴ انچ اور چوڑائی ۵۵ فیٹ ۲ انچ ہے اس میں دو مارٹین ہیں اور ۱۴ سو افسر اور جوان سوار ہو سکتے ہیں۔ ایک دو افسروں کو چھوڑ کر باقی افسر ہندوستانی ہیں۔

ریاست حیدرآباد کے دوسرے بڑے شہر اورنگ آباد پر ہندوستانی فوجوں نے قبضہ کر لیا

ہندوستانی فوجیں آندھی کی طرح آگے بڑھ رہی ہیں

کراچی ۱۶ ستمبر۔ آج ایک لاکھ شہداء نے قرآن شریف پڑھ کر قائد اعظم کی روح کو بخشا۔ اس رسم میں خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم ملی خاں اور مسلم جماعتوں کے سفراء نے خاص طور سے شرکت کی۔

چھ دن کے اندر سکندرآباد پر جھنڈا لہرا دیا جائیگا

جنوب میں ریاستی فوج کے جوابی حملے پسپا کر دیئے گئے

نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق اورنگ آباد پر ہندوستانی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ اس سے قبل ہندوستانی کمانڈر نے حیدرآباد دیوں سے ہتھیار ڈالنے کی درخواست کی تھی۔ چنانچہ شہر کے صوبہ دار نے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اورنگ آباد ریاست حیدرآباد کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق ہندوستانی فوجیں آندھی کی طرح آگے بڑھ رہی ہیں۔ شولاپور سکندرآباد روڈ پر پیش قدمی کرنے والے ہندوستانی فوجی دستوں نے ہومنا آباد کو بھی لے لیا ہے۔ یہ مقام راسور RA SUR سے ۱۰ میل مشرق کی طرف ہے۔ جہاں پر کل ہی ہماری فوجوں کا قبضہ ہوا ہے۔

صرف چھ دن میں

اگرچہ ابھی تک سرکاری طور پر اس امر کا اظہار نہیں ہوا کہ ہندوستانی فوجوں کو اپنا مقصد حاصل کرنے میں کتنا عرصہ لگے گا لیکن یقین کیا جاتا ہے کہ اب جبکہ ہماری فوجیں راجیہ سور اور سوریہ پیٹ پر پہنچ چکی ہیں تو انہیں سکندرآباد پہنچنے میں چھ دن سے زیادہ نہیں لگنے چاہئیں۔ اس اندازہ میں پاسی فوجوں اور غیر مقامی کارکنوں کی وہ سخت مزاحمت بھی شامل ہے جس کا بیدر کے ضلع میں سامنا کرنا پڑا ہے۔

بیدر سے حیدرآباد کے علاقہ میں ہندوستانی فوجوں کے داخلہ کے بعد چیف سیکرٹری اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں صورت حالات کو واضح بیان کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی فوجیں دوستانہ طور پر حیدرآباد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اس دوستانہ رویہ کے ساتھ جو شہریوں کے ساتھ برتا جائے گا۔ تقریباً۔ اہل پیش قدمی کی ہے۔ اب اس طرف سے لڑائی ہو رہی ہے جو کہ پہاڑی ہے ۱۰ میل فی گھنٹہ پیش قدمی شاید اس سے تیز ہو گی جیسی کہ اب تک رہی ہے۔

مخالفت سمت میں ہنزرادہ کی طرف سے کچھ پیش قدمی نہیں ہوئی۔ سرکاری اعلان کے مطابق جہاں حیدرآباد کی مستقل فوجیں اور رضاکار مقابلہ کر رہے ہیں۔ اس علاقے میں آگے بڑھ جانے والے ہندوستانی دستے سوریاپیٹ کے گرد و نواح میں پہنچ گئے ہیں جو کہ حیدرآباد سے صرف ۸۸ میل کے فاصلہ پر ہے۔ شولاپور اور بیدر روڈ کی طرف سے بڑھنے والے ہندوستانی دستوں کے درمیان سے سڑک پر صرف ۵ میل کا فاصلہ رہ گیا ہے۔

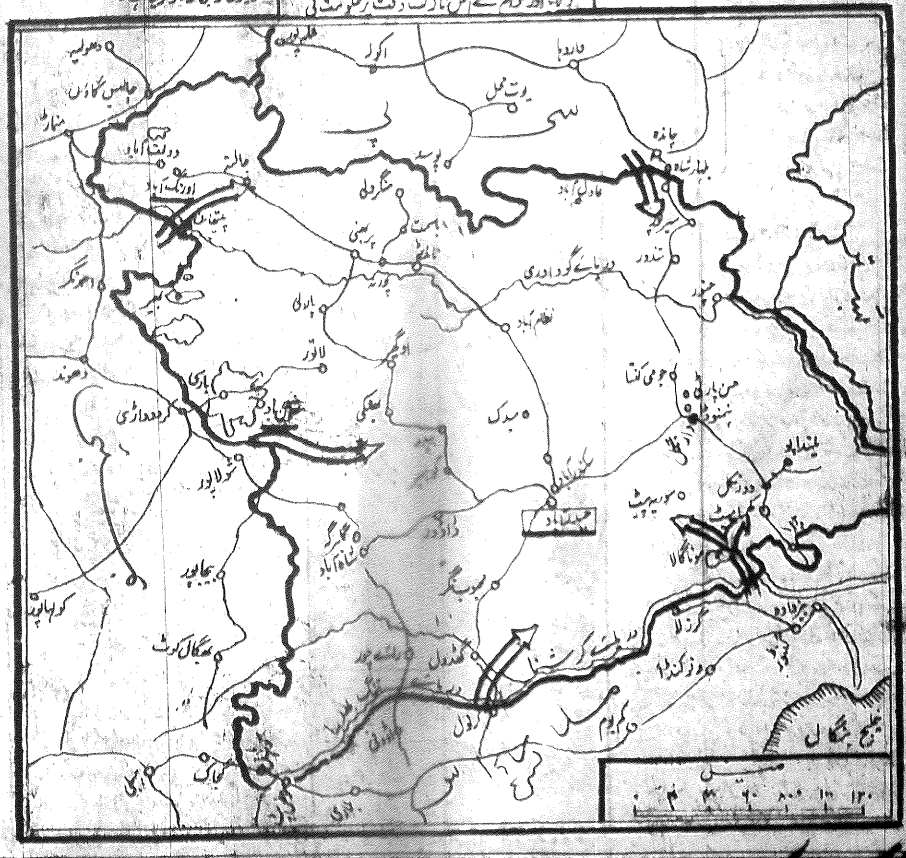

دہلی میں اہم ناکوں پر مسلح پولیس متعین کر دی گئی

حکام کی مدد کے لئے ہوم گارڈ کو بھی طلب کر لیا گیا

دہلی ۱۵ ستمبر۔ مقامی حکام نے دہلی میں حفاظتی انتظامات کو اور سخت کر دیا ہے مسلح پکٹ اہم ناکوں پر متعین کر دیئے گئے ہیں اور فوج بھی تیار کھڑی ہے۔ ٹاؤن ہال میں کنٹرول روم بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ کل صوبائی مسلح کانسٹیبلری نے مارچ پاسٹ بھی کیا۔ یہ مارچ پاسٹ لال قلعہ سے شروع ہوا اور شہر کے بڑے بڑے بازاروں سے فوجیں گزرتی ہوئی دریبے کے نام فرسٹ کلاس مجسٹریٹ شہر میں حفظ امن کے لئے مختلف مقامات پر متعین کر دیئے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی اور ڈپٹی کمشنر پولیس نے آج تمام شہر کا دورہ کیا اور تمام انتظامات کا معائنہ کیا۔ ایک خبر کے مطابق پولیس نے کہا ہے کہ فیصلہ کر لیا ہے کہ شہر میں کچھ گڑبڑ نہ ہونے دیں گے۔

دہلی اور مغربی پولیس کو خاص احکام دیدیئے گئے ہیں ہوم گارڈ کو شہری اور فوجی حکام کی امداد کے لئے طلب کر لیا گیا ہے۔ صوبائی کانگریس کمیٹی کے ایک ہنگامی جلسہ میں یہ طے پایا کہ کانگریس سیوا دل کی طاقت میں اضافہ کر دیا جائے۔ کانگریسی کارکنوں سے امن کی کمیٹیاں بنانے کے لئے کہا گیا ہے۔ کانگریس کمیٹی نے حکومت کو پورے تعاون کا یقین دلایا اور عوام سے اس نازک وقت پر حکومت کی مدد کی اپیل کی۔

جمعہ کی اپیل کی

رنگون ۱۵ ستمبر۔ حکومت برما نے کل ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا ہے کہ حکومت کے حامیوں نے منگوسے دن رنگون کے کمیونسٹ ضلع مخالف لیڈروں میں سے ۱۰ آدمیوں کو ایک مقابلہ میں ہلاک کر دیا۔ ان کے ساتھ ۱۰ دیگر لیڈروں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔

حیدرآباد کو سلامتی کونسل کے کسی قسم کی درخواست کا استحقاق نہیں

پیرس میں ہندوستانی سفارت خانہ کے ترجمان کا بیان

پیرس ۱۵ ستمبر۔ آج یہاں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا جلسہ ہو چکا ہے۔ ہندوستانی سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے کل رات یہاں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ سلامتی کونسل میں حیدرآباد کو اپنا معاملہ پیش کرنے کا کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ وہ نہ تو کوئی آزاد حکومت ہے جس کے سفراء دوسرے ممالک میں متعین ہوں۔ نہ اس کا آزاد ملکوں سے کوئی براہ راست تعلق ہے۔ جب تک یہ کمیونسٹی کونسل حیدرآباد کی درخواست ایجنڈے میں شامل نہ کرے۔ اس پر کوئی غور و خوض کرنا غیر ضروری ہے۔

حیدرآباد کی وفد کل شام پیرس میں پہنچ گیا ہے اس کے قریبی ترجمان کے کہنے کے مطابق اس کا حق آزادی تسلیم شدہ ہے۔

دریائے گنگا کا پانی پٹنہ شہر میں داخل ہونے لگا

آرہ ضلع کے دو سو دیہات میں پانی بھر آیا ہے

پٹنہ ۱۴ ستمبر۔ دریائے گنگا کا پانی پٹنہ شہر میں داخل ہو گیا ہے اور دیگا میں پانی شو ٹیکری کے بالمقابل پٹنہ دیناپور روڈ پر بہہ رہا ہے۔ بہار کے مغربی حلقے کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر کو جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ مغرب میں دیناپور۔ آسنسر روڈ بھی پانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ اس سڑک پر ٹریفک بند ہو گیا ہے۔

مشرق میں ماوامی فتوکی روڈ گذشتہ ۳۶ گھنٹہ سے پانی میں ڈوبی ہوئی ہے اور اسے عبور کرنا مشکل ہو گیا ہے۔

گذشتہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر دریائے گنگا کا پانی مزید ۴۷ انچ بڑھ گیا ہے۔

پٹنہ کے مغرب میں نشو دیہات زیر آب ہیں پٹنہ کے جنوب میں بھی بہت سے گاؤں سیلاب کی لپیٹ میں آ گئے ہیں۔ شہر کے مشرقی حصہ میں سیلاب داخل ہو رہا ہے۔

امدادی کارروائیاں

ڈائرکٹر زراعت میں خالص مشرقی ڈسٹرکٹ بورڈ پٹنہ کی معیت میں سیلاب زدہ دیہات کا معائنہ کیا اور فوری امداد کے ذرائع۔ ایک سو اشخاص کو مع مویشی محفوظ مقامات میں پہنچایا گیا۔ آواگمن سے کیپٹن ایلیٹ اور پانی علی خاں موٹر گاڑی جو خشکی اور تری دونوں جگہ چل سکتی ہے امدادی کام پر لگے ہوئے ہیں اور پیر کے دن سیلاب زدہ دیہات سے تقریباً پانچ سو آدمیوں کو نکالا گیا۔ سب لوگوں کو دیناپور کے سکولوں اور دھرم شالاؤں میں ٹھہرایا گیا ہے۔ (باقی صفحہ ۷ کالم ۵ پر)

حیدرآباد کے سلامتی کونسل کے نمائندے

مشرقی پاکستان کے نئے وزیر اعظم

کراچی سے ڈھاکہ واپس

ڈھاکہ ۱۵ ستمبر۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر نورالامین کل شام کراچی سے ڈھاکہ واپس آ گئے۔ مسٹر امین پاکستانی وفد کے رکن تھے جو کل قائم مقام گورنر جنرل کے پریس سیکشن میں شرکت کرنے پیرس جا رہے تھے لیکن خواجہ ناظم الدین کی جگہ پاکستان مشرقی پاکستان کا وزیر اعظم بنایا جا رہا ہے اس لئے آپ کو اپنا سفر ملتوی کرنا پڑا۔ یہ قرین قیاس ہے کہ کراچی میں مسٹر نورالامین کو وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے لئے گورنر مشرقی پاکستان کا دعوت نامہ موصول ہوا ہے گا۔

کراچی ۱۵ ستمبر۔ مصری سفیر نے شاہ فاروق کی طرف سے خواجہ ناظم الدین کی فیریر آج جوں چڑھائے۔ پاکستان کے وزیر اعظم آج ہی مصر سے واپس آئے ہیں انہوں نے فیریر بنگلہ کا خوبصورتی اس سے قبل ہزاروں آدمیوں اور ہوائی جہازوں نے قائد اعظم کی قبر پر قرآن خوانی کی

مشرقی پاکستان کے نئے وزیر اعظم

کراچی ۱۵ ستمبر۔ مشرقی پاکستان کے گورنر جنرل سر ناظم الدین نے آج سہ پہر قائم مقام گورنر جنرل پاکستان کی حیثیت سے اپنے نئے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ قائد اعظم کے سانحہ رحلت کے بعد حلف اٹھانے کی رسم انتہائی سادگی اور خاموشی کے ساتھ ادا کی گئی۔

حفاظتی دستہ وہاں موجود تھا۔ یہ رسم ادا کی گئی ساکت کھڑا تھا۔ گورنر جنرل کی سیڑھی کرسی کے دونوں طرف پاکستان کا جھنڈا لگا ہوا تھا۔ ہال کے ایک جانب سفارتی نمائندے اور کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی کے ممبران رسم کے مطابق اپنا لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔ دوسری طرف سندھ کے وزراء اور سول اور ملٹری کے اعلیٰ افسران بیٹھے تھے سر ناظم الدین سفید شیروانی اور سیاہ جناح کیپ پہنے ہوئے ٹھیک ۴ بجے شام ہال میں داخل ہوئے۔ مسٹر محمد علی سکریٹری جنرل نے نہایت شاہ جارج ششم کا دستخط شدہ منشور پڑھ کر سنایا۔

مغربی پنجاب کے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عبدالرشید نے گورنر جنرل سے یہ عہد کرایا۔ "میں خواجہ ناظم الدین خدا کو حاضر و ناظر جان کر اقرار کرتا ہوں کہ پاکستان کے آئین کا پابند رہوں گا اور نیز یہ کہ میں پاکستان کے گورنر جنرل کے عہدہ پر اور بھی نہایت عزت و شوکت شاہ کے جانشین اور وفادار رہوں گا۔"

(صفحہ ۷ کالم اول پر)

۴۰ سال کا مشہور و معروف ناگ مارکہ خضاب چند منٹ میں بڈھے کو نوجوان بنا دیتا ہے ہر جگہ ملتا ہے ناگ ہیر ڈائی کمپنی صدر بازار دہلی

روزنامہ الجمعیت دہلی ۲ ۱۷ ستمبر ۱۹۴۸ء

روزنامہ

الجمعیت

۱۷ ستمبر ۱۹۴۸ء

سائنس اور اسکے اثرات

برطانیہ میں برطانیہ کی توسیع سائنس کانگریس کا ایک سو دسواں اجلاس منعقد ہو رہا ہے جس میں دنیا کے وہ سائنسداں جنہوں نے مشرق و مغرب کے خلا استوا اور جنوب و شمال کا طول و عرض ایک کر ڈالا ہے اور جنہوں نے زمین پر چلنے والے انسان کو پانی پر چلنے اور ہوا میں اڑنے کا فن سکھایا ہے جمع ہو کر سائنس کی ترقی، سائنس کی افادیت، اور جدید معلومات پر بہتر مقالے پڑھیں گے اور دنیا کو بتائیں گے کہ اس پر سائنس کے کیا کیا احسانات ہیں اور آئندہ اس کے صدقہ میں کیسا کیسا کرشمے ظہور میں آنے والے ہیں!

جہاں تک سائنس کا تعلق ہے اس نے حق تو سال کے اندر بہت کچھ ترقی کی ہے لیکن جہاں تک انسان کا تعلق ہے اس نے کوئی ترقی نہیں کی بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اس نے پائے کی بجائے کھویا اور لینے کی بجائے دیا ہے تو بیجا نہ ہوگا، ہندوستان کے ایک مشہور شاعر نے انگلستان کے ایک فلسفی پر کیا ہی خوب کہا تھا کہ "آپ لوگوں نے مچھلی کی طرح پانی پر دوڑنا اور پرندوں کی طرح ہوا میں اڑنا سیکھا مگر افسوس زمین پر چلنے کا کرنا معلوم نہ کر سکے"، انسان زمین پر چلنا بھول گیا، یہ اس کا اصلی نقصان ہے، ہوا میں اڑنا سیکھ گیا، یہ اس کی نقلی اور جعلی زندگی ہے، اس سے اگر کوئی کمال حاصل نہیں کیا، البتہ سائنس اپنے معراج کمال پر پہونچ گئی، اور یہ اسی کا کمال تھا کہ میرٹھ جیسا گمنام شہر دنیا کے نقشہ سے بالکل صاف ہو گیا اور آسمان کی پرواز زمین کی بربادی پر ختم ہوئی۔

سائنس! بہت ہی مرعوب کن نام ہے، مگر ہم میں بیٹھے اور ڈیڑھ گھنٹہ کا راستہ آٹھ منٹ میں طے کرنیوالے ہوائی جہاز اور سارا محل بجلی کے قمقموں سے جگمگا اٹھا، اور بٹکے حرکت میں آ گئے، چوتھی منزل پر جاتا ہوا لفٹ کو حرکت دیدی بٹن باریک تار کو چھیڑا اور پورا کارخانہ چل نکلا اور بیسیوں چیزیں اپنا کام انجام دینے لگیں، لیکن سائنس نے یہ نہیں بتایا کہ آلات اور مشینوں کے ذریعہ وقت کی جو بچت ہوتی ہے اس کا صحیح مصرف کیا ہے، آپ موٹر میں بیٹھے اور ایک گھنٹہ کا راستہ دس منٹ میں طے کر لیا اب جو یہ پچاس منٹ کی بچت ہوئی، اس کا مصرف کیا ہے؟ جب تک سائنس اس عقدہ کو حل کرے اور یہ نہ بتائے کہ وقت کی بچت اس مقصد کے لئے ہے، اسوقت تک اس کی افادیت کا دعویٰ بڑا دعویٰ ہی ہوگا، اور یہ خیال غلط ہے کہ سائنس نے ایک انسان کا کام سو انسانوں سے لے لیا اور وقت بچا کر اسکی جگہ منٹوں اور سیکنڈوں سے بھر دی۔

ہمارے خیال میں سائنس مضرت رساں نہیں بلکہ سائنسداں دنیا کے لئے مذاب بن گئے ہیں، اس مخلوق نے سب سے بڑی غلطی یہ کی کہ اعلیٰ سے اعلیٰ چیزیں ایجاد کر کے انہیں حکومتوں کے ہاتھ فروخت کر ڈالا اور جس ایجاد کو وہ خود ہی استعمال کر کے دنیا کو فائدہ پہونچا سکتے تھے اسے نااہلوں اور خود غرضوں کے ہاتھ میں دیدیا، آج ریڈیو حکومتوں کی زبان ہے، سینما حکومتوں کا پروپیگنڈا ہے، پریس حکومتوں کا غلام ہے، بم اور جوہری کرہ حکومتوں کی باندی ہے، زہریلی گیس حکومتوں کا انتقام ہے، ہر چیز پر حکومتوں کا قبضہ ہے، ایجاد حکومتوں کے ہاتھ فروخت کر ڈالن

گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ:

بمبئی میں ساور کر کے مکان سے اہم فائلوں کی برآمدگی

پنچ اور سردار دسوندھا سنگھ کی شہادت

عدالتی کارروائی آج لال قلعہ میں خصوصاً م گوڈسے اور اس کے سات ساتھیوں کے مقدمہ کے سلسلہ میں پنچ کی شہادت ہوئی جو پہلے ساور کر کے مکان سے ملزمہ پر فائل برآمد ہوئے تھے وقت موجود تھا۔

پنچ اور سردار دسوندھا سنگھ کی شہادت ختم ہو گئی تھی تاکہ استغاثہ کے وکیل ان فائلوں کو ترتیب دے سکیں جو ان کو عدالت میں پیش کرتے ہیں شہادت شروع ہونے سے پہلے ساور کر کے وکیل مسٹر بھوپتکر نے کہا اگرچہ استغاثہ نے ان کو ہدایت دیدی ہے لیکن ابھی ان کے موکل کو فائل دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا جب تک کہ فائل نہ دیکھ لے وہ گواہ پر جرح نہ کر سکے گا۔ جب جج نے کہا کہ عرصہ کے لئے مقدمہ ملتوی کر دیا گیا تاکہ ساور کر اپنے وکیل کے ساتھ ان فائلوں کا ملاحظہ کر سکیں اس سے قبل مدن لال کے وکیل مسٹر بنرجی نے عدالت سے درخواست کی کہ ان نشستوں کو نوٹ کیا جائے۔ جو بعض گواہوں نے شناختی پریڈوں کے موقعہ پر مسٹر پرانٹل کے سامنے بیان کی تھیں۔

جس کے بعد ساور کر کے گھر کی تلاشی سے جو فائلیں پولیس نے برآمد کی تھیں ان کو ریکارڈ میں شامل کئے جانے کا معاملہ پیش ہوا۔ اس سلسلہ میں گواہ کو طلب کیا گیا۔

استغاثہ کی طرف سے ۱۴۳ فائلوں میں سے صرف ۱۷ فائلیں ریکارڈ میں شامل کئے جانے کی تحریک کی گئی۔ مسٹر دھیرج نے عدالت کو مطلع کیا کہ وہ ضروری فائلیں ریکارڈ میں شامل کرنے پیش کرنا چاہتا تو اسے اپنی فائلیں دیکھنے کا موقع دیا جانا چاہئے تاکہ وہ اپنی صفائی کے سلسلہ میں ان فائلوں میں سے جو چاہے ایک کو ریکارڈ میں شامل کرا سکیں۔ عدالت نے سارے کے اعتراض کو تسلیم کرلیا اور کارروائی ۲ بجے تک کے لئے ملتوی کر دی گئی تاکہ ساور کر اپنی فائلیں دیکھ لے

لنچ کے بعد کی کارروائی

مسٹر گوپال چند مکرجی کو تھکنے کا نام کیں دادر بمبئی میں رہتا ہوں مجھے یاد ہے کہ مجھے ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو ساور کر سدن میں بلایا گیا تھا میں نے ملزم پنچ کام کیا وہاں ایک اور پنچ بھی موجود تھا۔ گھر کی تلاشی میری موجودگی میں ہوئی تھی۔ بہت سے کاغذات اور فائلیں پولیس نے اپنے قبضہ میں لی تھیں، یہ کاغذات اور فائلیں پہلی منزل سے پولیس نے قبضہ میں لی تھیں۔ گواہ نے فائلیں دیکھ کر کہا کہ یہ تیس فائلیں ہیں۔ فائلوں کی تعداد ۱۴۳ ہے۔ وہاں ایک پنچ نامہ مرتب کیا گیا۔ یہ پنچ نامہ پر میرے دستخط موجود ہیں اس پر دوسرے پنچ کے دستخط بھی موجود ہیں۔ مکان کی بیشتر پر لوگوں کا ہجوم تھا۔ جب میں گیا تو اس وقت دیا گوگ جمع نہیں تھے۔ لیکن میں نے اندر جا کر دیکھا تو دیا شیشے کے کھڑکیوں اور دروازوں کے ٹوٹے پڑے تھے یہ خیال نہیں کہ کس گھر جمع تھا۔ اس کے بعد ۱۴ کی عدالت سے عدالت کو مطلع کیا گیا کہ پولیس کو ڈپٹی کے خطرہ کے پیش نظر انتظامی تدابیر اختیار کرنی پڑیں اور انہوں نے اس کام کو نہایت پھرتی اور عجلت سے سرانجام دیا۔

عدالت نے بعض چیزوں کا مطالعہ کیا، انہیں دیکھا، جیلی کا نمونہ زائم گوڈسے نے پڑھ کے سنا دیا۔ ساور کر فائلیں عدالت نے ۱۴۳ فائلوں کو سیل کرنے کا حکم دیا اور ان کا انسداج ریکارڈ میں کر دیا۔

مسٹر ڈسوزا کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میری عمر ۴۷ سال ہے میں نے کہا کہ کیا تم کسی فائل پر دستخط نہیں کئے، اور نہ ہی میں یہ بتا سکتا ہوں کہ ان فائلوں میں کس قسم کے کاغذات ہیں

مسٹر ڈانگے کی جرح

مسٹر ڈانگے کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میری عمر ۴۷ سال ہے میں نے کہا کہ کیا تم نے

دارالسلطنت

۱۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

آرڈی نینس ڈپو کے ملازمین

دہلی ۱۵ ستمبر۔ ملک شہید بنگالی ملاقات کی جو آرڈی نینس ڈپو کے ملازمین نے اپنے تمام اراکین سے تمام ہڑتال جاری کی ہیں کہ وہ اپنے اپنے کام پر لگے رہیں تاکہ کام جاری رہے۔

حال ہی میں ملازمین نے درخواست دی تھا کہ ۲۵ ستمبر سے ہڑتال کریں گے یہ ہڑتال جنگلی الاؤنس میں اضافہ کرایہ مکان کے مطالبہ اور بعض دیگر تخفیف کے خلاف لیڈر استعمال ہوئی تھی

یونین نے حکومت سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ ان کے مطالبات پر توجہ دیں۔

حیدرآباد کے خلاف اقدام

دہلی ۱۵ ستمبر ہندوستان نے حیدرآباد کے خلاف جو کارروائی کی ہے اس پر دہلی میونسپلٹی کے اسٹان کی ایسی ایشن نے اظہار خوشنودی کیا اور دہلی کے ان کی تجاوز حیدرآباد کے حملہ کے احتجاجات کے طور پر کا اعلان کیا۔

میونسپلٹی کے متوقع سکریٹری

دہلی ۱۵ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ دہلی میونسپلٹی مسٹر جگدیش نرائن شکل کو ایک سال کے لئے اپنا سکریٹری مقرر کرنے کی خیال ہے کہ اس مسئلہ پر میونسپلٹی چھ گھنٹہ سے زیادہ غور کرتی رہی تھی کہ وہ اس بارے میں حکومت یوپی سے بات چیت کریں۔

ٹیلیفون کے تار چوری

دہلی ۱۵ ستمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ سبزی منڈی اسٹیشن کے قریب کسی شخص نے ۴۰ ہزار ٹیلیفون کا تار کاٹ لیا جس سے ٹیلیفون کا سلسلہ قطع ہو گیا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ ۴۰۔۴۹ کثیر برات بند مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اور تفتیشات کر رہی ہے۔

کانگریس کے دفتر میں قائداعظم کا ماتم

وزیراعظم اور مس جناح کو پیغام تعزیت

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ خبر دہلی میں کل اخبار میں کانگریس کانگریس کے دفتر میں مسٹر جناح کی وفات کے اظہار میں ہندوستان کے سرکاری کانگریس کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری کانگریس کانگریس کانگریس کے پاکستان کے وزیراعظم اور مس فاطمہ جناح کو حسب ذیل پیغام بھیجا ہے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کانگریس قائداعظم کی اچانک موت پر آپ کے غم میں شریک ہے۔

ایک شخص گرفتار

دہلی ۱۵ ستمبر کل دہلی ریلوے پولیس نے ایک نوجوان کو اس میں سے پتھر پھینکنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ایک شخص کو زخمی کر دیا۔

تنخواہوں میں اضافہ کرو

دہلی ۱۵ ستمبر۔ دہلی جنکشن پر کام کرنے والے انگلو انڈین اور یورپین کلرکوں نے مشرقی پنجاب ریلوے کے افسروں سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی تنخواہیں بڑھائی جائیں۔

دو بچوں کا اغوا

دہلی ۱۵ ستمبر۔ دو بچوں کی بابت یہ کہا جاتا ہے کہ ان کو اور تین سال تباہ کیا جاتا ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ ان کو میزی خدائی اور پہاڑ گنج سے اغوا کر لیا گیا۔

گوالوں کو سزا

دہلی ۱۵ ستمبر۔ دہلی میونسپلٹی نے اس ہفتہ ۴۲ گوالوں کے خلاف غیر خالص دودھ فروخت کرنے کے الزام میں مقدمہ چلائے ان پر سوا روپے سے لیکر ۱۵۰ روپے تک جرمانہ کیا گیا۔

قصیل کو گرانے کی تجویز

دہلی ۱۵ ستمبر۔ شہر کی صفائی کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے نوٹیفائی ایریا کمیٹی کے سکریٹری نے تجویز کی ہے کہ کشمیری گیٹ اور پھاٹک دروازہ کے درمیان کی قصیل گرا دی جائے اور قصیل کا ملبہ قریب کے نالے کو بھرنے میں استعمال کیا جائے۔ اس طرح جو جگہ بنے گی اس پر مکانات وغیرہ بنائے جا سکیں گے۔ دہلی میونسپلٹی اس بات کے خلاف ہے کہ اس زمین پر جو قصیل گرانے سے خالی ہو گی مکانات بنائے جائیں۔

پیدائش و اموات

دہلی ۱۵ ستمبر۔ دہلی میونسپلٹی کے رجسٹروں میں ۱۱ ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۲۶۳ پیدائشیں اور ۱۸۲ اموات کا اندراج کرایا گیا۔

راولپنڈی کو روانگی

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ مسٹر جے کلہار ہنڈل اور سٹاف آفیسر گریڈ اقوامی اقوام کے ہندوستان کے کمیشن کے دو ممبر آج صبح راولپنڈی روانہ ہو گئے۔ راولپنڈی سے یہ لوگ کشمیر کے مغربی حصہ کے محاذ کا دورہ کریں گے۔ اس وقت سہ رکنی کمیشن کے صدر ہیں۔

یوپی کے سیلاب زدہ علاقے

پچاس ہزار ٹن غلے کی ضرورت ہے

لکھنؤ ۱۴ ستمبر۔ شہر کی صفائی کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے نوٹیفائی ایریا کمیٹی کے سکریٹری نے تجویز کی ہے کہ کشمیری گیٹ اور پھاٹک دروازہ کے درمیان کی قصیل گرا دی جائے اور قصیل کا ملبہ قریب کے نالے کو بھرنے میں استعمال کیا جائے۔ اس طرح جو جگہ بنے گی اس پر مکانات وغیرہ بنائے جا سکیں گے۔ دہلی میونسپلٹی اس بات کے خلاف ہے کہ اس زمین پر جو قصیل گرانے سے خالی ہو گی مکانات بنائے جائیں۔

سندھ اور لبنان کے سفارتی تعلقات

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ حکومت ہند وزارت خارجہ کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے باہمی فائدے اور دوستانہ رشتوں کو مضبوط بنانے

موسم اور فصل پر طائرانہ نظر

جون کے آغاز سے یکم ستمبر تک مجموعی طور پر مغربی راجپوتانہ اور جنوبی مشرقی حصوں میں معمول سے کم بارش ہوئی۔ مشرقی حصہ میں بہت کم بارش ہوئی۔ یکم ستمبر ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں مغربی بنگال کے دامن ہمالیہ میں غیر معمولی طور پر شدید بارش ہوئی۔ مغربی راجپوتانہ، گجرات، جنوبی دکن، شمالی حیدرآباد اور مدراس کے ساحلی ساحل میں بارش کم ہوئی۔ لیکن اس کمی سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ اس لئے کہ وسط اگست میں ان علاقوں میں کافی بارش ہو چکی ہے۔ اس وقت تک چاولوں کے پودوں کو اکھاڑ کر کھیتوں میں لگایا جا رہا تھا۔ یہ کام سب جگہ ختم ہو گیا۔ یعنی علاقوں میں مثلاً یوپی، سی پی، کیمبی اور مشرقی پنجاب میں وسط اگست تک جڑ پکڑ گئے تھے۔ اور اب وہ پکنے شروع ہوئے ہیں۔ فصلوں کے حق میں آئندہ کے چند ہفتے فیصلہ کن ہوں گے۔ اب بارش کی ضرورت ہے خواہ اگست کے مقابلہ میں تھوڑی ہی ہو۔

احمد آباد اور دہ دار کے اضلاع میں فصلوں کو ہوا میں کم نمی کے باعث نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ برعکس اس کے ہوشنگ آباد اور ہنگار (سی پی) کے اضلاع میں زیادہ بارش ہوئی۔ روشنگ گڑھ گاؤں۔ کرنال، انبالہ، شملہ، کانگڑہ، امرتسر اور گورداسپور میں کثرت بارش سے کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ جنور، مراد آباد بریلی، یوپی کے ریلوے ڈویژن اضلاع میں شدت کی بارشیں ہوئیں۔ جن سے فصل خریف کو نقصان پہنچا ہے۔ سی پی اور برار کے روئی کی پیداوار کے علاقوں میں روئی کے پودوں کی نشوونما کے لئے دھوپ کی ضرورت ہے۔ بادلوں کی متواتر ہونے کی ضرورت ہے۔ کپاس کے نتیجے علاقوں میں فصلیں بہہ گئی ہیں۔ [illegible] وہاں دوبارہ بوائی کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مدراس میں ہندی کے خلاف مظاہرہ

پندرہ اشخاص کی گرفتاری

مدراس ۱۴ ستمبر۔ اتوار کو مدراس کے مظاہرے حکومت کے خلاف ہوئے اور دو مظاہرے ہندی کے خلاف ہوئے۔ ایک مظاہرہ ریلوے اسٹیشن پر کیا گیا، جبکہ مدراس کے وزیراعظم کو دھکا دینے کی کوشش کی گئی۔ دوسرا مظاہرہ میونسپل ہال کے سامنے کیا گیا۔ سیاہ جھنڈے لئے ہوئے ۱۵ مظاہرہ کرنے والے گرفتار کئے گئے۔

ریویو و تبصرہ

نئی دہلی۔ ۱۵ ستمبر۔ حکومت ہند کی وزارت تجارت کے شعبہ اشاعت نے ہندوستان اور جاپان کی تجارت کے موضوع پر ایک کتاب چھاپی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ جنگ سے قبل دونوں ممالک میں کس طرح تجارت ہوتی تھی اور موجودہ حالت میں اسے کس طرح فروغ دیا جا سکتا ہے۔ کتاب کا نام "جاپان سے تجارت کیلئے رہنما" رکھا گیا ہے۔ اس کے شروع میں جاپان میں کھلنے والی منڈیوں کی دستیابی کے موضوع پر رائے زنی کی گئی ہے۔ اس کے ان قواعد و ضوابط کی تفصیل دی گئی ہے جن کا اطلاق جاپان میں جانے والے تاجروں پر ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی پچھلے برس جو ہندوستان کا تجارتی وفد جاپان گیا تھا۔ اس کی کارگذاری کی رپورٹ کا خلاصہ دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں عام طور سے استعمال ہونے والے تجارتی جاپانی الفاظ بھی درج ہیں۔ جو جاپان سے تجارت کرنے والوں کے لئے مفید ہیں۔

علاوہ ازیں اس کتاب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جاپان کی غیر ملکی تجارت اب جاپان میں اتحادی طاقتوں کے سپریم کمانڈر جنرل میک آرتھر کے ماتحت ہے۔ اور ضروری درآمد اور برآمد کا لائحہ عمل وہی تیار کرتا ہے البتہ جاپان کے تجارتی معاملے اس میں اقوامی تجارتی بورڈ کے ماتحت ہیں جو مشن لیبر کے کمیشن کی طرف سے کام کرتا ہے۔ کتاب ہیرالڈ پبلیشنز دہلی سے مل سکتی ہے۔

قائداعظم جناح

دہلی ۱۵ ستمبر بھارت (ہندی) دہلی اخبار لکھتا ہے کہ:-

پاکستان کے جنم داتا قائداعظم ہمیں آج سکندر اعظم اور اورنگزیب کی طرح ہمیشہ کے لئے نیند کی آغوش میں سوئے موجودہ ہندوستان کے نجات دہندہ دوم کے پاپو گاندھی کے لئے موت نے پستول کی گولی کا بہانہ ڈھونڈھ نکالا اور اس نے ان کے بہترین خوابوں کی کچھ بھی پروا نہ کی جن کے ڈھانچے میں وہ آزاد ہندوستان کو ڈھالنا چاہتے تھے ٹھیک اسی طرح پاکستان کے بانی اور راشٹر پتا قائداعظم کو بھی موت نے اچانک اپنا لیا۔ اس نے یہ بھی تو نہ دیکھا کہ ان کو پاکستان کے بارے میں اپنے کتنے خوابوں کو ابھی پورا کرنا تھا۔ وہ اس کی محبت بھی پوری طرح نہ بنا سکنے پائے تھے۔ اسلام اور شریعت کے ڈھانچے میں وہ اس کے نئے آئین کو ڈھالنا چاہتے تھے۔ اس کی وفاداری سلیم پڑنا ابھی مشروط بھی نہ ہو پائی تھی۔ انہیں اپنا جانشین مقرر کرنے کا موقع نہ ملا۔ سیاستا گاندھی اپنے اصولوں کے اور قائداعظم اپنے ملک کے لئے کوئی پیغام تک نہ چھوڑ گئے۔

قائداعظم کو تخت سے اتارنے کیلئے تیز رفتاری سے کام کرنے کی ضرورت ہے

سوشلسٹ لیڈر بیگم آصف علی کا مطالبہ

بمبئی ۱۵ ستمبر۔ مسز آصف علی سابق میئر دہلی نے مطالبہ کیا ہے کہ ریاست حیدرآباد میں عوام پر ہونے والے مظالم کو ختم کرنے کے لئے فوجی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ مسز آصف نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہندوستانی فوج حیدرآباد میں داخل ہو گئی ہے اور عوام کی آزادیوں کی گھڑی اپنے انتہائی عروج پر ہو چکی ہے۔ عوام کی حامی سبھا کو غیر قانونی قرار دیا جانے اور نظام حکومت سے تمام ہندو ہٹا دیئے جانے کے واقعات سے صاف ظاہر ہے کہ نظام حیدرآباد میں دستور اساسی کی بحالی کے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔ صرف اسی طریق سے عوام کی آزادی بحال کی جا سکتی ہے۔ مسز آصف نے کہا ہے کہ اس مہم کو کامیاب بنانے کے لئے ہندوستان کی پوری فوجی طاقت کی ضرورت ہے۔ ہر ہندوستانی کی ہمدردیاں حیدرآباد کی بہادر عوام کے ساتھ ہیں۔

حیدرآباد سے امریکیوں کا انخلاء

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ نئی دہلی کے امریکی سفارت خانہ سے اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کو ایک خبر موصول ہوئی ہے کہ ریاست حیدرآباد سے امریکیوں کا انخلاء تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ تقریباً ۱۴۰ امریکن حیدرآباد میں رہتے تھے اور وہ عیسائی مذہب کی اشاعت پر مامور تھے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ انہیں سے کتنے نکالے جا چکے ہیں البتہ جس نے بھی حیدرآباد چھوڑنے کی خواہش کی انہیں نکال دیا گیا ہے۔

روزنامہ الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو کامیاب بنائیے

صبر و ضبط سے کام لو

وزیراعظم مغربی پنجاب کی اپیل

لاہور ۱۴ ستمبر۔ ملی مسلم اسلامیہ کالج کے سالانہ جلسہ میں ہلاکت سے زیادہ مسلمانوں کے ایک عظیم مجمع سے تقریر کرتے ہوئے مغربی پنجاب کے وزیراعظم افتخار حسین خاں ممدوٹ نے حاضرین کو یقین دلایا کہ حیدرآباد ہندوستان کے حملہ کے بارے میں ان کے جذبات اور احتجاج سے کابینہ پاکستان کو مطلع کر دیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے کہا کہ آپ وہ نہیں ہیں جو گھبرا کر پریشان ہو جائیں۔ وہ صبر و ضبط سے کام لیں۔

کسی نظم و ضبط کے لیڈر خبر سے کہ کوئی قوم اپنی مدد آپ کی مدد نہیں کرتی جب تک کہ وہ خود اپنی مدد نہ کرے۔

لوٹ وزیر خوراک کی اس تقریر سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور انہوں نے مطالبہ کیا کہ خود وزیراعظم کو حیدرآباد کے حملہ سے پیدا ہونے والی حالت کے بارے میں اپنی پالیسی کی وضاحت کر دینی چاہئے۔

یہ جلسہ جس کی صدارت ملک فرزند خان نون کر رہے تھے قائداعظم جناح کی وفات کے سلسلہ میں بلایا گیا تھا۔ خان بہادر فضل حق مسٹر ابراہیم اور دوسرے مقررین نے قائداعظم کی یاد میں عقیدت کا پرجوش اظہار کیا۔ پاکستان کے ساتھ ان کی بے لوث اور بے لچک وابستگی کا ذکر کیا۔

اس سے قبل مغربی پنجاب کے وزیر خزانہ کل مسٹر عبدالحمید دستی نے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ "ہمیں ہمت اور فہم کے شدید جذبات کی تحریص کی ہے حیدرآباد کے خلاف بغیر معلن کے ٹینک کرنے کی وجہ سے ہندوستان کے خلاف ہو گئے ہیں لیکن انہوں نے حاضرین سے کہا کہ وہ پاکستان کو لڑائی کے قابل بنانے کے لئے تربیت حاصل کریں۔ تاہم فرنٹ میں شامل ہوں جو بہت جلد مرکزی اور صوبہ جاتی کمیٹیوں سے تشکیل کی جانے والی ہے۔

الجمعیۃ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف ہے، یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے، اس کتاب میں عبرتوں اور نصیحتوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے، اس کے چار حصے ہیں قیمت حصہ اول چھ حصہ دوم ساڑھے حصہ سوم مجلد پانچ روپیہ حصہ چہارم مجلد پانچ روپے، آٹھ آنہ

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ جمعیۃ علماء ہند کی بیس سالہ تجاویز کا گوشوارہ قیمت دس پیسے ڈاک خرچ علیحدہ

اسلامی پبلسٹی پبلسٹی کے اصول اور اسلامی روشنی میں تبصرہ قیمت تین آنے (۳ر)

نبی عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنے

خلافت راشدہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں۔ قیمت مجلد (۲ر)

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں زبان نہایت سادہ اور سہل ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ بارہ آنے (۳ر)

نور الاصباح (مع ترجمہ اردو) مولانا فضل الرحمن صاحب کے ابتدائی طلبا کے لئے بہت مفید ہے، اس میں مسلمان کے لئے تمام مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے (۱ر۸)

تاریخ اسلام اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی کی تصنیف ہے جو دو حصوں میں منقسم ہے۔ قیمت حصہ اول ۸ر حصہ دوم ۱۰ر

ہمارے پیغمبر حضرت مولانا سید حامد میاں صاحب کا یہ کتابچہ ہے جو اسلامی مدارس کے نصاب میں شامل ہے قیمت ۸ر

جنگ بلقان کس طرح صرف ۳۳ گھنٹوں کے اندر ختم ہو گئی قیمت صرف ۸ر

اربعین :- اسلامی تعلیم کا مرقع قیمت بارہ آنے (۱۲ر)

نوٹ - مبلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ پاکستان کہاں تک لیگ کہاں تک ہے مطبع سراج کا پریس مراد آباد تک فرقیت بال ہے لیگ کی خلطیاں ۱۲ر لیگ کی خلطیاں۔ عنقریب پیش کئے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

پانچ ہزار روپیہ کے نقد انعامات

پانچ ہزار (۵۰۰۰) روپیہ کے

نقد انعامات

داخلہ کی آخری تاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

۱	ل			ل			س
۲	ت		س		ی	س	
۳	ج		ز			ت	
۴			ل	س		ت	
۵	ف	س		ت			
۶	م	س	ی				
۷			ز	من			
۸	ح		ن				
۹	م	س					

پہلا انعام (صحیح حل) تین ہزار روپے
دوسرا انعام (ایک غلطی) گیارہ سو روپے
تیسرا انعام (دو غلطی) سات سو روپے
چوتھا انعام۔ سب سے سادہ حل بھیجنے والے کو دو سو روپے

معمہ حل کرنے کا طریقہ

خالی خانوں کی اشارات کی مدد سے پُر کریں۔

(۱) اشارات (۱) کسی خالی (ہر میں والد بن کا یہ بھی صندی بچہ کے لئے صفر (وفات مصر غائبہ ہوتا ہے ۲) سیاسی لیڈر ضرورت کے وقت اپنی پوری دمہ داری پر اپنی ساتھ کرتے ہیں (۳) بہت زیادہ وہ یہ بھی باعث تکلیف ہوتی ہے (۴) بعض بڑے سیاسی لیڈر اس کے لئے مشہور ہیں (۵) دنیا میں ایسے لوگ بہت کم ملیں گے جنہیں سبھی معزز سمجھتے ہیں یہ میسر نہیں (۶) تعلیم کے موجودہ دور میں ان کی کثرت تعداد کس قدر حیرت انگیز ہے (۷) دوران جنگ میں بعض ادویات مفقود ہو گئی یہ بھی بڑے اہم نتائج پیدا کرتی ہے (۸) یہ چیز چھپائی نہیں چھپتی (۹) جنی المقدور سے اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

فیس داخلہ۔ حل کیے ہوئے دو (۲) معمے فی حل آٹھ آنے، تین داخلہ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر بھیجئے۔ پوسٹل آرڈر کراس کریں، ہندوستانی پوسٹل آرڈر اور ٹکٹیں قبول نہیں کی جائیں گی حتیٰ کہ رقم کی رسید اپنے خطوں کے ساتھ منگوا لیجئے۔

شرائط:- سادے کاغذ پر اپنی فرم کے خانے بنا کر حل بھیجے جا سکتے ہیں۔ صحیح حل وہی ہوگا جو ہمارے سرانجام حل سے میل ہوگا۔ صحیح حل اور مکمل مجلہ ہفتہ روزہ "حسرت" ماڈل ٹاؤن لاہور، موصولہ رقم کو نوٹ میں دیکھے جس کی کاپی ہمیں ہر خط کے ساتھ بھیجنا ہے زیادہ سے زیادہ چار حل ایک لفافہ میں بھیجے جا سکتے ہیں۔ ہر حل کے ساتھ علیحدہ داخلہ فیس بھیجنا لازمی ہے ورنہ حل مقابلہ میں شامل نہیں کئے جائیں گے۔ کمپیٹیشن اسٹاف آسان اردو میں (جنرل) کا فیصلہ آخری ہوگا۔ کوئی قابل تسلیم نہ ہوگا۔ حل اور اسی آرڈر وغیرہ فوری تکمیل کے پتہ پر ارسال فرمائیں

آسان اردو منیجر (جنرل) نمبر ۱۰ اے ڈی، ماڈل ٹاؤن لاہور

(اسٹیشن ویٹنگ سنٹرل ہوٹل۔ چوک انارکلی لاہور کی معرفت شامل ہوا)

اطلاع عام ضروری

میں اپنے وکیل شیخ خلیل الرحمن ولد شیخ عبدالرحمن مالک فرم میسرز عبدالرحمن خلیل الرحمن ساکن بلیماران دہلی کی طرف سے بصیغہ ہدایت کرتا ہوں کہ جملہ پبلک و دیگر اشخاص جنہوں کو ملنے کی ہوں کہ وہ کل نے قرضہ خاص مورخہ ۳۱ مہاجر خوبچی حافظ عبدالرحمن خلیل الرحمن ولد شیخ عبدالغفور خاں ساکن کلی نل والی محلہ نواب گنج پل بنگش دہلی تجارت ۱۳ منسوخ کر دیا ہے اور واپس لے لیا ہے کوئی صاحب حافظ عبدالخالق مذکور کو قرضہ خاص ہو کر نہ دیں ورنہ کل کی ذمہ داری نہ ہوگی۔

المشتہر۔ محمد تقی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ و سینئر ایڈووکیٹ پٹیالہ کورٹ آف انڈیا دہلی

پانچ ہزار روپیہ کے نقد انعامات تقسیم کر دیئے گئے

آسان اردو معمہ نمبر ۹ (جنرل) نمبر ۹ ماڈل ٹاؤن لاہور

(نتائج کا مشاہدہ)

۱	ل	ن	ج	ی	س		
۲	ب	ے	ز	ل	س		
۳	ب	ل	ں	ی			
۴	ف	ق	ی	ر			
۵	ب	ج	ف				
۶	ح	ل	د				
۷	و	ل	م				
۸	ک	ف	ن				
۹	ل	د	ن				

۱۵ اگست کو ہندوستان کی آزادی کے دن ہم کو مبارکباد کے تار بھیجنے والے

ہندوستان میں مسلمانوں کی جو تعداد ہے وہ دنیا کے کسی ملک میں نہیں ہے۔ ۱۵ اگست کو ہندوستان کی آزادی کے دن ہم کو مبارکباد کے تار بھیجنے والے ہندوستان کے مسلمان ہیں۔ ہندوستان کے مسلمان ہی ہیں جو ہندوستان کی آزادی کے دن ہم کو مبارکباد کے تار بھیجنے والے ہیں۔ ہندوستان کے مسلمان ہی ہیں جو ہندوستان کی آزادی کے دن ہم کو مبارکباد کے تار بھیجنے والے ہیں۔

متفرق اعلانات

جمعیۃ علماء ڈابھیل کا انتخاب

ڈابھیل۔ (بذریعہ ڈاک) ۱۲ ستمبر کو ایک عمومی جلسہ میں جمعیۃ علماء ڈابھیل کا انتخاب عمل میں آیا۔ حضرت علامہ محمد یوسف البنوری کی صدارت میں اساتذہ و جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کی اہتمام سے جمعیۃ علماء ڈابھیل کا جلسہ ہوا۔ مولانا مفتاح قرآن ندوی اور مفتی زین الاسلام کے بعد مولانا اسلام الحق صاحب اعظمی۔ مولانا قاضی اطہر مبارکپوری اور مولانا محسن الدین قاسمی نے جمعیۃ علماء پر روشنی ڈالی۔ صدر جلسہ مولانا یوسف البنوری کی تقریر بہت پسند کی گئی۔ جلسہ میں جمعیۃ علماء ڈابھیل کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔

صدر مولانا محمد یوسف صاحب البنوری صدر مدرس جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔ نائب صدر مولانا محمد یعقوب صاحب اشاعتی۔ ناظم اعلیٰ۔ مولوی عبدالحی قاسمی صاحب استاذ جامعہ۔ ناظم مال۔ مولوی عبدالحفیظ صاحب استاذ جامعہ۔ ناظم اعلیٰ مولانا ابراہیم گوہردی صاحب نائب ناظم۔ مولانا یوسف احمد سورتی جرنل سیکرٹری۔ ۱۰ اصحاب مجلس منتظمہ کے رکن منتخب کئے گئے۔

ضروری اعلان

جو حضرات ۱۹ ستمبر سے جانے اور دوسرا گاڑی سے متعلق ہو کر ٹکٹ لے چکے ہیں ان سے گذارش ہے کہ ٹکٹ واپس کر کے کرایہ واپس لے لیں۔ ۱۹ کی صبح کو ۱۰ بجے ٹرین روانہ ہوگی۔ ۱۸ کی شام کو ۴ بجے تک کام ہوگا۔ ۱۸ کی شام کو ۴ بجے کے بعد کوئی ٹکٹ واپس نہیں ہوگا۔ ۱۹ کی صبح کو ۱۰ بجے کے بعد کوئی ٹکٹ واپس نہیں ہوگا۔

اٹاوہ کی خبریں

(بذریعہ ڈاک)

قصبہ اوتاریا کے متصل ہی شہید ہونے والوں کی یاد گار میں شہید نامی اخبار نکلنے والا ہے نیز یہ کہ سیالکوٹ کے ہنگاموں سے ہر جرمانہ وصول تھا وہ واپس کر دیا گیا ہے اور اس روپیہ سے زنانہ ہسپتال کھولا جائے گا جس کے لیے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔

صوبہ یو۔پی بہار منڈل کے نئے صدر مسٹر ایکس کے خلاف سارے ضلع میں بالکل ہڑتال رہی، دکانداروں کی طرف سے کوئی جلسہ نہیں ہوا۔

۹ اور ۱۰ ستمبر کو یو۔پی کے دو مشہور لیڈروں کی آمد سے شہر کی سیاسی فضا میں ایک ہلچل پیدا ہو گئی تھی راجہ مہندر پرتاب سنگھ اور شری صادق علی جنرل سکریٹری صوبہ یو۔پی ایک سیوک سنگھ کی تقریروں کو عوام نے بہت پسند کیا اور بڑی تعداد میں سنا، راجہ مہندر پرتاب نے اپنی آپ بیتی اور بڑی تفاصیل سنائی اور ۱۰ جگہ تقریریں کیں، جو بہت پسند کی گئیں۔

ضلع کے مشہور سوشلسٹ رہنما کامریڈ ارجن سنگھ کو معزول اور سوشلسٹوں کے پارلیمنٹری بورڈ نے ۱۴ اتوبر کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا مہدیں دوسرے دن ضمانت پر چھوٹ گئے۔

صاحبان کو بلا مشروط رہا بھی کر دیا گیا مگر کنونشنر کی پیدائش کے موقعہ پر سوشلسٹوں کی ایک جلوس نکلا، پولیس کا پروپیگنڈہ کہ نے پہونچا، لیکن پولیس اور مجسٹریٹ صاحب کو بیلیں میں جہاں ہزاروں آدمیوں کا مجمع تھا، سوشلسٹوں کے پہونچنے پر دفعہ ۱۴۴ کا نشان آگیا اور سیلہ پر کوئی پابندی نہ لگا کر ان لوگوں کو گرفتار کر لیا۔

سارے ضلع میں اناج کا بھاؤ دن بدن چڑھتا جا رہا ہے گیہوں اور جوار کا فروخت ہو رہا ہے عوام میں گرانی سے بہت پریشانی ہے مگر حکام ضلع ہاتھ پر ہاتھ دھرے خاموش ہیں۔ شہر کا نڈر بیس کمیٹی وزیر سپول سپلائی سے ملنا چاہتا ہے کر رہی ہے وزیر موصوف سے ایک وفد بھی ملاقات کر چکا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر چندر بھانو گپتا وزیر سپول سپلائی ستمبر کے آخری ہفتہ میں ضلع کا دورہ کر کے ضلع کی غذائی حالت کا جائزہ لیں گے۔

فسادات کے زمانہ میں گمشدگانی کی خبر دیجئے

مسماۃ عقیدہ خاتون دختر محمد امین ساکنہ محمد صدیق مرحوم محلہ سرسال۔ محمد عمر عرف گھسیٹا عمر تقریباً ۲۲ سال، مسماۃ حاکم خاتون عمر تقریباً ۱۸ سال، محمد یٰسین عمر ۹ سال، ور محمد سلیم عمر ۷ سال۔ خورشید فاطمہ، اور نسیم فاطمہ، ہمشیرہ ہائے مذکورہ قابل پہچان ہیں۔

یہ تمام خاندان روشن آرا روڈ دہلی میں چند گنج کے قریب رہتے تھے۔

مسماۃ شمسی بیگم زوجہ محمد خلیل عمر ۲۵ سال،
بتول خاتون دختر محمد خلیل عمر ۱۴ سال۔
حسین میاں پسر " " ۹ سال

یہ خاندان بھی دہلی روشن آرا روڈ سبزی منڈی میں رہتا تھا۔

نسیم خاتون عمر گیارہ سال، نعیم خاتون عمر ۶ سال محمود کی عمر نو سال، محمد رضی عمر ۴ سال۔

یہ چاروں بچے سمبٹنڈہ سے لاپتہ ہیں۔

مذکورہ بالا تمام عورتیں اور بچے پچھلے فسادات کے زمانہ میں لاپتہ ہو گئے جو صاحب بھی ان میں سے کسی کے متعلق کچھ معلومات رکھتے ہوں براہ کرم فوراً مطلع فرمائیں تاکہ ان کے اقارب کو اطلاع دیجا سکے۔

دستیاب کمیٹی دفتر جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی ۶

ڈاکٹر حامد حسین میرٹھی کہاں ہیں؟

ڈاکٹر حامد حسین صاحب میرٹھی جو محلہ چوڑی والان دہلی میں رہتے تھے ایک سال ہو گیا کہ ان کی اور ان کے گھر والوں کی کوئی خبر نہیں ملی، آج کل وہ کہاں ہیں حافظ محمد حیات صاحب دیوبندی ان کی خیریت اور موجودہ پتہ کے متلاشی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب اور ان کے گھر والے جہاں کہیں ہوں براہ کرم مجھے خط لکھیں تاکہ میں پریشان حال احوال تک ان کی اطلاع پہونچا دوں۔

"سید انیس الحسن" مدیر الاسلام ہند دہلی

اخبار "مزدور" کا اجراء

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) ۱۴ ستمبر کے آخری ہفتہ سے یہاں ایک نیا اخبار "انصاری مزدور" کے نام سے جاری ہونے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اخبار پیشہ وروں اور مزدوروں کا ترجمان ہوگا۔

حیدرآباد اور بھوپال میں نامعلوم طیاروں کی آمد و رفت

بھوپال کے ناظم اطلاعات نے تردید کر دی

بھوپال۔ ۱۵ ستمبر۔ حکومت بھوپال کے ایک پریس نوٹ میں ان اطلاعات کو پروپیگنڈہ سے تعبیر کیا گیا ہے جو بھوپال میں نامعلوم طیاروں کی آمد و رفت کی بابت شائع ہوئی ہیں۔ پریس نوٹ کا پورا متن یہ ہے۔

"بعض اخبارات میں یہ خبریں شائع ہوئی ہیں کہ گذشتہ روز سے بھوپال اور خاص حیدرآباد کے درمیان نامعلوم طیاروں کی آمد و رفت ہوئی ہے۔ ان اخبارات میں ان مبینہ طیاروں کی آمد و رفت کا وقت بھی بتایا گیا اور کہا گیا ہے کہ موسم کی خرابی کے باوجود رات کے اندھیرے میں یہ جہاز اترتے ہیں۔"

اس پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ اطلاعات پروپیگنڈہ کی ایک ایسی زنجیر کے حلقہ ہیں۔ جو ریاست کے دشمنوں کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ اور جس کا مقصد صرف یہ ہے۔ کہ کسی نہ کسی قیمت پر ریاست کو بدنام کیا جائے۔

اپنے مقصد میں بار بار ناکام رہنے کے بعد ریاست کے ان دشمنوں نے ملک کے نامہ کو نظر انداز کر دیا ہے اور اب زمینی و زیر و اخلاقی پستی کی اس نصیحت کو کہ حکمرانوں کے ساتھ تعاون کیا جائے اپنے پیروں سے روند ڈالا ہے۔

اس قسم کی بے ہودہ اور افسانہ کوششوں سے کوئی فائدہ نہیں بلکہ ایسی حرکتوں کی طرف سے اپیل کی کہ وہ حضرت اختر کی شاعری کی ان امتیازات پر جن کا بیان سے تعلق ٹونک سے ہے نظم اٹھائیں۔

حضرت واثق ٹونکی اردو میں "بہار الاختر" کے بعد ان سے اور حضرت قبلہ صولت نے فارسی میں ایک بہترین نظم پڑھی۔ ٹونک کے مشہور تاریخ گو شاعر حافظ عبید اللہ صاحب ابھیر اور منشی عبدالبصیر صاحب ابھیر نے تاریخی صفحات پڑھے۔

آخر میں تجویز تعزیت منظور کی گئی اور فاتحہ خوانی کے بعد اختر صاحب مرحوم کی نظم "اودیس سے آنیوالے بتا" پر جلسہ برخواست ہوا۔

فال بخشش ہے کہ یہ دار علوم اسلام
آج ماتم کدۂ اختر شیرانی ہے

مدرسہ صدیقیہ گڈھی دولت

گڈھی دولت قصبہ کاندیلہ میں عرصہ سات ماہ سے ایک مذہبی اور تعلیمی درسگاہ مدرسہ صدیقیہ کے نام سے مدرسہ کاشف العلوم کے دولتمند محمد یوسف صاحب کی سرپرستی میں قائم ہے اس وقت مدرسہ مذکور میں قرآن مجید، حفظ و ناظرہ پڑھائی اسکول کی تعلیم کا انتظام ہے سات ماہ کی مختصر مدت سے تعلیمی نتائج حاصل ہوئے ہیں وہ بڑے امید افزا ہیں مدرسہ میں اس وقت اسی طلبہ زیر تعلیم ہیں ان میں سے زیادہ تعداد غریب طلباء کی ہے جن کے اخراجات کا مدرسہ پوری طرح متحمل نہیں ہو سکتا۔ بیرونی طلباء کے لئے مدرسہ میں قیام و طعام کا انتظام بھی ہے مدرسین کی تنخواہیں اور مدرسہ کے دوسرے اخراجات ان کے علاوہ ہیں، یہ سب اخراجات کچھ زیادہ تو نہیں لیکن اتنے ضرور ہیں کہ آس پاس کے غریب و شتہ حال مسلم آبادی اس کی متحمل نہیں ہو سکتی اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ مدرسہ کی جو اعانت امداد فرما سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ اس صدقہ جاریہ میں کسی توقف کو راہ نہ دی جائیگی ترسیل زر کا پتہ:۔ مہتمم مدرسہ صدیقیہ گڈھی دولت قصبہ کاندیلہ ضلع مظفر نگر۔ یو۔پی

تعزیتی میٹنگ

لکھنؤ ۱۳ ستمبر:۔ انجمن ترقی عربی کے زیر اہتمام ایک تعزیتی جلسہ زیر صدارت مولانا ابرحسن نورانی منعقد ہوا۔ جس میں پنڈت علی زینبی سابق پکچرر لکھنؤ یونیورسٹی کے انتقال پر اظہار رنج و افسوس کیا گیا۔

چین میں اور بھی زیادہ سخت لڑائی ہونیوالی ہے

لنگھائی۔ ۱۴ ستمبر۔ سرکاری ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ تبت کی اندرونی اور بیرونی سرحدوں پر چینی سرکار کے نوجی کمانڈوں کی کانفرنسیں ہو رہی ہیں۔ اور یہ کانفرنسیں کئے جانے والے ایک بڑے حملے کی تیاریوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ یہ حملہ ہمالیہ کے موسم خزاں میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ اس وقت تک نام نہاد تبتی حکومت کے ایجی ٹیشن ایجنٹ کو خاص طور پر متحرک ہو جانا چاہیے۔ اس نے پہلے ڈیفنس منسٹر اور چیف آف جنرل اسٹاف کو ان کے ایجی ٹیشن ایجنٹ کی حیثیت سے ہٹا دیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ بہت سے علاقوں میں کمیونسٹ اپنی فوجیں کھڑی کر رہے ہیں۔ صوبہ شنگھائی کی چینی فوج کے ۱۲ لاکھ کمیونسٹ اکٹھے کر رہے ہیں۔

یہودی علاقوں پر بمباری

بیت المقدس:۔ ۱۳ ستمبر۔ یہودی حلقوں سے رپورٹ ہے کہ رات یہ خبر دی گئی ہے کہ کل بیت المقدس کے یہودی حلقوں پر عربوں کی بمباری سے پانچ آدمی جن میں ایک باپ اور اس کے دو بچے بھی شامل ہیں ہلاک ہوئے۔ مزید کہا گیا ہے کہ بڑی اور چھوٹی توپوں سے جو بمباری کی گئی ہے دو ۱۸۵ ہوائی کو دوسری فاضی صلح کے بعد سے اب تک سب سے زیادہ خوفناک تھی۔ مسلسل سہ پہر تک عرب توپوں نے گولے برسائے۔ گولوں کی گولہ باری کا سب سے زیادہ تر شہر کے یہودی علاقوں کے شمال کی طرف تھا کئی آدمی مجروح ہوئے اس کا اندازہ کل رات تک نہیں ہو سکا۔ یہودیوں کے کہنے میں کہا گیا ہے کہ یہ عربوں کے حملہ کا جواب دیا گیا ہے عربوں کی فوجی چوکیوں نے اس کا جواب دیا۔ عربوں کا کہنا ہے کہ یہ حملہ یہودیوں نے شروع کیا تھا۔

سرحدی تجارت بند ہو گئی

امرت سر ۱۳ ستمبر۔ مسٹر اجناح کے ساتھ رتھال پر پاکستان کے حوالہ کئے جانے والے علاقہ میں جو مال بھرا ہوا ہے۔ اس کے پیش نظر پاکستان اور بھارت کی سرحدی تجارت تین دن کے لئے بند ہو گئی ہے۔ کل واگھہ میں کوئی بھی مسلمان تجارت کے لئے نہیں آیا۔ امرت سر سے فیروز پور جانے والے مسلم تاجروں کو بھی واپس جانا پڑا۔

ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کی تقریر

شملہ ۱۳ ستمبر۔ مشرقی پنجاب کے وزیر مملکت ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے آج یہاں پریس کانفرنس میں صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی تقریر کے بارے میں مزید کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ کانگریس کے صدر مسٹر اتلیا کامراج نے ڈاکٹر بھارگو کے بیان کی تردید کر دی ہے۔ ڈاکٹر بھارگو نے ان بیانوں کے بعد استعفیٰ دے دیا تھا۔ ڈاکٹر بھارگو نے کہا کہ وہ اپنے بیان پر قائم ہیں۔ کانگریس کے صدر کامراج نے ان کو دوبارہ آباد ہونے کی تلقین کی تھی

واقعاتِ حیدرآباد سے پیدا شدہ حالات میں اپنا فرض ادا کیجئے

باشندگانِ یوپی سے وزیرِ اعظم پنڈت پنت کی اپیل

لکھنؤ ۱۶ ستمبر۔ اخبارات کی نمائندہ کمیٹی کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیرِ اعظم یوپی نے اخبارات اور صوبہ کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ موجودہ نازک وقت کے مناسب ہمت کا ثبوت دیں۔ اور حیدرآباد کے واقعات سے صورت حالات پیدا ہوئی ہے اسی میں اپنا فرض ادا کریں۔

اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہ ہندی نوجوان حیدرآباد میں داخل ہو گئی ہیں۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ ریاست میں پرتشدد ہوئی دہشت انگیزی اور اشتعال کی وجہ سے حکومت ہند اس وقت مداخلت کرنے پر مجبور ہو گئی ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف ہندو بلکہ مسلمان بھی محفوظ ہیں ہیں۔ اگر اس اقدام میں ذرا بھی دیر ہوتی تو نتائج حکومت ہند کو خود ہی ایک پولیس ایکشن کہنا پڑتا۔ ہم حیدرآباد میں اپنی اس حیثیت کی وجہ سے داخل ہوئے ہیں کہ حیدرآباد کے ہندو مسلم عوام کو دشمن کاروں کی ستم رانیوں سے بچائیں اس وقت اقدام نہ کرنے سے بہت بے رحمانہ نتائج نکلتے۔ اور یہ محض ہندو رضاکاروں کی بدولت سے بھی زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوتی۔

نظام کے ساتھ ہمیشہ ان کی عدیم المثل دوستی سے کام لینے کی تاریخ میں ہندوستان کا نام ہمیشہ یاد رہے گا۔ ہم نے صرف نظام کو بار بار وارننگیں دیں اور پھر امن قائم کرنے کی انتہائی کوششیں کیں لیکن یہ سب کوششیں بے کار ہوئیں۔

مغربی پنجاب میں
دفاعی کمیٹی کا قیام

لاہور ۱۶ ستمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے خان فخار حسین خاں ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب کی سرکردگی میں ایک صوبائی مرکزیہ دفاعی کمیٹی قائم کی ہے جس کا کام عوام الناس کو ہنگامی حالات کے مقابلہ کے لئے تیار کرنا ہے۔ صوبائی کمیٹی یہ طے کرے گی کہ ضلع کی کمیٹیاں کس نوعیت پر قائم ہوں۔ لیکن یہ کمیٹیاں، غلبتاً غیر سرکاری قسم کی ہوں گی۔ حکومت کا منشا ہے کہ صوبائی اور ڈسٹرکٹ کمیٹیوں کو انتہائی اجتماعی اور جرأت سے کام کرنا چاہئے۔ نیز تمام ممبرانِ عوام سے پورا تعاون حاصل کرنا چاہئے۔ آج صوبائی کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ (ایسوسی ایٹڈ)

مسٹر سہروردی پر کاش کی رہائش گاہ پر مظاہرے

کراچی ۱۶ ستمبر۔ پیر کی شب کو ہندو والی حیدرآباد کا ایک مجسمہ نذرِ آتش کر دیا گیا جو کہ ہندوستانی یونین کی کفتر برائے پاکستان مسٹر سہروردی پر کاش کی رہائش گاہ پر نصب تھا۔ مظاہرین نے محل کے اسلامیہ حیدرآباد سے فوجیں واپس بلا ڈالنے اور حیدرآباد زندہ باد کے نعرے لگائے۔ مسٹر سہروردی پر کاش نے مظاہرین میں سے دو خاتون کو محل کے اندر بلایا۔ اور ان کو یقین دلایا کہ میں آپ کے جذبات سے اپنی حکومت کو مطلع کروں گا۔ اس یقین دہانی کے بعد مظاہرین منتشر ہو گئے۔

خیر وفاداری عناصر کو تنبیہ

وزیرِ اعظم پاکستان نے ان لوگوں کو سخت تنبیہ کی جو اب حیدرآباد پاکستان کی فتح کے دعوے کر رہے ہیں۔ اگر کسی کے ساتھ ہمدردی اور مدد کے منتظر ہیں وہ وزیرِ اعظم کہا ہاں تک کے مفاد پر یونین کے مفاد پر ہیں۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اگر کوئی شخص پاکستان کی سرحدوں میں حصہ لے گا یا شرارت انگیزی کرے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ ان افواہوں کی پروا نہ کریں جو امن میں خلل ڈالنے کے لئے پھیلائی جائیں۔

پیرس ۱۵ ستمبر۔ سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس نے کل صبح تک اجلاس ملتوی کر دیا ہے۔ اس میں جلسے کی صدارت کے سوال پر بحث ہوئی۔ (یو پی)

بمبئی اسمبلی کا اجلاس مسٹر جناح کی تعزیت میں ملتوی ہو گیا

بمبئی ۱۶ ستمبر۔ کل بمبئی لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس قبل کسی کارروائی کے پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر محمد علی جناح کی تعزیت میں ملتوی ہو گیا۔

مسٹر کے الیف نریمن سینئر کانگریس پارٹی نے ایک تعزیتی ریزولیوشن پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے سیاسی اور غیر سیاسی اختلافات خواہ کچھ بھی ہوں مگر وہ ایک قابل جلیل صف اول کے سیاست داں اور سیاسی لیڈر تھے۔ اگرچہ اس شہر میں پیدا نہیں ہوئے تھے۔ مگر بمبئی وہ شہر ہے جہاں انہوں نے اپنی زندگی میں شہرت حاصل کی۔ مسٹر محمد امین الدین حارث اسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا نے بھی اس کی تائید کی۔

ڈپٹی اسپیکر کو یہ اختیار دیدیا گیا کہ وہ حکومت بمبئی کی معرفت پاکستان کے وزیرِ اعظم اور مسٹر جناح کے خاندان کو پیغام تعزیت بھیجیں۔

بہار اسمبلی ملتوی ہو گئی

پٹنہ میں بھی کل مسٹر جناح کی تعزیت میں بہار اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہو گیا۔

آسام اسمبلی بھی ملتوی ہو گئی

شیلانگ ۱۶ ستمبر۔ کل آسام اسمبلی کا اجلاس جو کل منعقد ہوا تھا۔ نئے ممبروں کے حلف اٹھانے کی رسم کے بعد بغیر کسی کارروائی کے مسٹر جناح گورنر جنرل کی وفات پر اظہار تعزیت کے لئے ملتوی ہو گیا۔

اسپیکر نے ایک تعزیتی ریزولیوشن پیش کیا جو اتفاق رائے سے منظور ہوا۔ اسپیکر اور دیگر پارٹی لیڈروں نے مسٹر جناح کو خراج عقیدت پیش کیا۔

سی۔ پی اور مدراس اسمبلی

ناگ پور ۱۶ ستمبر۔ سی۔ پی اسمبلی میں مسٹر جناح کی وفات پر اظہار تعزیت کیا گیا اور اجلاس ملتوی ہو گیا۔

پانچ منٹ کے لئے مدراس اسمبلی کا اجلاس بھی ملتوی ہوا ہاؤس کے لیڈر مسٹر او۔ پی راما سوامی ایڈیٹر نے مسٹر جناح کی وفات پر اظہار تعزیت کیا۔

حیدرآباد کے معاملہ میں عرب لیگ کے ثالث بننے کی تردید نہیں کی

عرب ممالک میں ہندوستان کے سفیر ڈاکٹر سید حسین کا بیان

قاہرہ ۱۵ ستمبر۔ ہندوستانی سفیر ڈاکٹر سید حسین نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ عرب ممالک نے ہند اور حیدرآباد کے درمیان جھگڑے کا فیصلہ کرانے کے لئے ثالثانہ پیشکش کی ہے۔ ڈاکٹر سید حسین حال ہی میں اسکندریہ کے مقام پر عرب لیڈروں سے بات چیت کر کے آئے ہیں۔

آپ نے کہا کہ مجھے اس ملاقات سے خوشی محسوس ہوئی ہے۔ کیونکہ پوزیشن اچھی طرح سے واضح ہو گئی ہے۔ اور نتیجے کے طور پر ہم اس نازک دور میں ایک دوسرے کی امداد کر سکتے ہیں۔ آپ نے مزید بتایا کہ پاکستان کے وزیر خزانہ سر نظام محمد کے دورہ مصر کے متعلق مصر کے بعض اخباروں نے جو غلط بیانی شائع کی ہیں۔ وہ گمراہ کن ہیں۔ آپ نے اس کی بھی تردید کی کہ لبنان کے وزیرِ اعظم ایم ریاض الصلح نے یہ کہا تھا کہ عرب لیگ کی ریاستوں نے حیدرآباد سے ہندوستانی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ یا ایسی کوئی تجویز پیش کی ہے۔

یہاں کے عرب اخبارات نے حیدرآباد کی خبروں کو کافی جگہ دی ہے۔ اور بعض نے اپنے اداریوں میں مطالبہ کیا ہے کہ عرب لیگ کو اس معاملہ میں فوراً مداخلت کرنی چاہئے۔

(صفحہ اول کالم ۲ سے آگے)

آرہ شہر میں سیلاب

آرہ ۱۶ ستمبر۔ اطلاعات ملی ہیں کہ دریائے گنگا میں طغیانی کی وجہ سے آرہ شہر کی گلیوں میں پانی داخل ہو گیا ہے اور مٹی کے تقریباً دو سو بہت پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ جان و مال اور مویشیوں کے نقصان کی خبر دست اطلاع نہ ملی ہے۔

شاہ آباد سے بھی تشویشناک اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ برام پور مقامہ کے کئی مواضعات سیلاب کی زد میں آ گئے ہیں۔ بھاوشاہ کا ریلوے پل بھی بہہ گیا ہے۔ ڈاک و تار کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ (یو پی)

نظام کے ایجنٹ جنرل کو حراست میں رکھنے کی خبر کی تردید

مسٹر منشی کو ہندوستان پہنچانے کا بندوبست کیا جا رہا ہے

نئی دہلی ۱۵ ستمبر۔ مغربی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی ریاستی وزارت کے سکریٹری مسٹر وی پی مینن نے حیدرآباد میں ایجنٹ جنرل متعینہ نئی دہلی مسٹر ایس۔ ایم۔ سے رسمی طور پر ملاقات نہیں رکھا گیا ہے۔ دہلی میں آپ کی نقل و حرکت پر کوئی پابندی نہیں ہے مسٹر منشی نظام پیلس میں اپنے اسٹاف کے ہمراہ مقیم ہیں۔

حیدرآبادی ایجنٹ جنرل نے ایک ملاقات کے دوران میں اخبارات کی اس خبر کی تردید کی کہ اس نے پیر کے دن ہوائی اڈے پر سے حیدرآباد جانے کی کوشش کی تھی اور حکومت ہند نے انہیں حراست میں لے لیا ہے

مسٹر منشی نے کہا کہ پیر کے دن صبح کے وقت حیدرآباد کے وزیر اعظم میر لائق علی نے بذریعہ ٹیلی فون بتایا تھا کہ ہندوستانی فوجوں نے حیدرآباد پر چڑھائی کر دی ہے اور حیدرآباد میں نہ سکے ایجنٹ جنرل مسٹر منشی کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ ان کے ہند کو عفاظت بھیجے جانے کے بندوبست کئے جائیں گے۔ اس نے تمہیں بھی حکومت ہند کو ایسے انتظامات کرنے کے لئے کہنا چاہیے راشٹر سکریٹری مسٹر وی۔ پی مینن سے ملنے کے بعد معلوم ہوا تھا کہ مسٹر منشی نے ٹیلیفون پر یہ کہا ہے کہ جب سے حیدرآباد میں بھی روک لیا گیا ہے اور نگرین لینا کے مہمان خانہ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ مسٹر مینن نے ممبئی و دہلی میں مقیم رہنے کی درخواست کی اور حیدرآبادی محافظ دستہ کو غیر مسلح کرنے کے لئے کہا۔

پیر کی شام کو ایکٹنگ جنرل پولیس اور جوائنٹ کمشنر دہلی نے نظام پیلس کی دیکھ بھال کے انتظامات کرائے ہیں۔ مسٹر منشی سے مزید کہا۔ میں ہر گز جانی دشمن نہیں گیا اور جس وقت دہلی پولیس نے حفاظتی دستہ کا چارج لینا چاہا۔ اس وقت بھی کوئی چیز وقوع پذیر نہیں ہوئی۔ مسٹر منشی نے کہا کہ میرے دل میں کبھی بھی کسی قسم کی رنجش نہیں ہے۔

قصاب پوری مشاعرہ

(رپورٹ ۱۵ ستمبر۔ ہفتہ محبوب ہفت نویک شب انجمن معلم القرآن مسجد قصاب پورہ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان مشاعرہ قصاب پورہ مسجد میں منعقد ہوا۔ جس میں دہلی کے مشہور شعراء حضرات نے شرکت فرمائی۔

قمر جمیدی۔ تاباں دہلوی۔ محمد حنیف آثار۔ فانی کاں دہلوی۔ شاکر۔ اجرا۔ شاہر۔ نوگانوی۔ ناظمین دہلی کے نام فاضلہ کر میں بہت دیر تک رات کے دیر تک حضرات سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر مشاعرہ میں شرکت فرما کر شکریہ کا موقعہ عنایت فرمائیں۔

(بقیہ قابل سکریٹری مشاعرہ)

فرانس کی نئی کابینہ پر اظہار اعتماد

پیرس ۱۵ ستمبر۔ فرانس کی نیشنل اسمبلی نے کل مسٹر شومن کی کابینہ پر اعتماد کا ووٹ تسلیم کر لیا کل پہلی بار پارلیمنٹ میں وزارت کی تائید مالی ہوئی۔ اور ۳۵ ووٹ حکومت کے حق میں اور ۲۷۵ مخالفت میں آئے۔ یاد رہے کہ فرانس میں پچھلے چند دنوں میں تین بار فرانس کی حکومت بن کر گر چکی ہے۔ حکومت کا بار اٹھانے والے وزیر اعظم کے خلاف ہیرو عدم اعتماد کے ووٹ کا انتظار ہیں رہتے تھے۔ بالآخر شومن کابینہ کو تشکیل میں کامیاب ہیں۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

ہندستان کی سب سے پرانی جہازراں کمپنی

حج سروس

مغل لائن بڑی مسرت کے ساتھ حاجیوں کیلئے امسال مزید جہازوں کا اضافہ کر رہی ہے

ایس۔ ایس۔ اکبر ۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۴۰۴۳ ٹن

ایس۔ ایس۔ حسرو ۲۷ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۴۰۴۳ ٹن

ایس۔ ایس۔ جہانگیر ۲۸ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۳۵۶۹ ٹن

ایس۔ ایس۔ اسلامی ۲۸ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۵۸۷۹ ٹن

ایس۔ ایس۔ محمدی ۲۹ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۷۰۲۶ ٹن

اس کے بعد امسال زائرین کو لے کر اور کوئی جہاز نہیں جائے گا۔

جہاز کا کرایہ معہ خوراک

درجہ اول بمبئی تا جدہ واپسی ۷۵/- ۱۰۰ روپے

عرشہ ۳۰۵/۸ روپے

ان جہازوں میں ہر مسافر کو ۱۶ مربع فیٹ جگہ دیجائیگی۔ ان کرایوں میں قرنطینہ۔ کامران کی فیس۔ جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی مجموعی رقم ۳۰ روپے ۸ آنہ ہوتی ہے۔ زائرین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بندرگاہ پر نہ آئیں تاوقتیکہ جہاز میں انکی جگہ کا انتظام نہ ہو جاوے اور کمپنی سے انکو بمبئی پہنچنے کی ہدایت نہ دیدی جاوے کیونکہ جہازوں پر جتنی جگہ تھی وہ حاجیوں کو دی جا چکی ہے۔

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ

۱۶ بینک اسٹریٹ بمبئی

روغن اکسیر مرغ
ہلال فارمیسی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
الجمعیۃ
سالانہ چالیس روپے
ششماہی اکیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
ایڈیٹر دہلی
فون نمبر ۵۸۵۵
دہلی یوم شنبہ ۱۳ ذی قعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۴۸ء
جلد ۳۰
نمبر ۱۲

میجر جنرل رود کی کمان میں بڑھنے والی فوجوں کی سکندرآباد کی طرف یلغار

اورنگ آباد میں پسپا ہوتے وقت ریاستی فوجوں نے ہوائی اڈہ کو تباہ کر دیا

ریاستی فوجوں نے دھڑا دھڑ ہتھیار ڈالنے شروع کر دیئے

ریاست کی تین گنوں اور ٹوپوں پر ہندی فوجوں کا قبضہ

دہلی ۱۷ ستمبر۔ ریاست حیدرآباد کے مختلف محاذوں سے اب تک جو خبریں آئی ہیں وہ بہت امید افزا ہیں اور ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ حیدرآباد کی فوجی مرکز سکندرآباد میں داخل ہونے کے لئے ہندستانی فوجوں کو بہت کم وقت لگے گا۔

اورنگ آباد جو ریاست حیدرآباد کا دوسرا بڑا شہر ہے اب مکمل طور پر ہندستانی فوجوں کے قبضہ میں ہے کل جبکہ اس شہر پر ہوائی حملہ کیا گیا تو ریاستی دستوں نے ہوائی اڈہ کو بہت مدافعت پہنچائی۔ اب اس اڈہ کو ٹھیک کیا جا رہا ہے۔

بیڑ اور عمارنیر دونوں سمتوں کی طرف سے جو فوجیں میجر جنرل رود کی زیر کمان بڑھ رہی ہیں وہ اور جنوب نے کل سورباب پر قبضہ کر لیا تھا۔ آج صبح انہوں نے ایک اہم پل پر قبضہ کر لیا جو اورنگ آباد کی طرف ہے۔ فوج کی پیش قدمی کی اطلاع ہے کہ ہندستانی فوجی دستوں کی اگلی قطار سکندرآباد سے صرف ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ راجا بھاگ کی پیش قدمی لاتور کے دو محاذوں کی طرف ریاستی فوجیں دھڑا دھڑ ہتھیار ڈال رہی ہیں اور اس علاقوں کو دشمنوں سے صاف کیا جا رہا ہے۔ اس علاقہ میں ہتھیاروں سمیت فوجیں اور مشین گنوں کا بہت بڑا ذخیرہ ہندوستانی فوجوں کے ہاتھ لگا ہے۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۲ پر)

بھارمیں سیلاب کی تباہ کاریاں
چار سو دیہات زیر آب

پٹنہ ۱۷ ستمبر۔ محکمہ کے سیلاب کے بارے میں ایک تازہ اطلاع سے واضح ہوتا ہے کہ بہت سے مویشی اور فصلیں پانی میں ڈوبی ہوئی دیکھے جا رہے ہیں۔ پھر کھڑی ایک اور دوسری فصل نظر آتی ہے جس میں آبادی کے ایک مکان کی تحت الثرا کی مصداق بستی جا رہی ہے۔ اس بہت پر ایک عورت اور ایک بچہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ایک جھونپڑی ہے جس کی چھت پر ایک بچہ بیٹھا ہوا ہے

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ٹیلی فون نمبر ۵۸۵۵

دہلی ۔ الجمعیۃ ۔ دہلی

روغن اکسیر دماغ

دکھنوں، عفونتوں، پرانے زخموں، ناسوروں، مقعد دں، خانسیلوں کیلئے بے نظیر تحفہ، جوانیوں کی بڑھاپے میں جذب ہوکر دماغی اعصاب کو قوت عطا کرتا ہے دماغی تھکاوٹ اور دماغی زندگی کی شکایت کو دور کرتا ہے بیشمار ہندو مسلمان ہے

ہندوستان کی تمام گورنمنٹوں کے لئے اکسیر ہے، حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی فرماتے ہیں کہ میں تصدیق دماغ روغن ہے کہ انکم میرے استعمال میں آیا، بڑے فائدہ ہوا، مولانا نے فرمایا استعمال کیا ہے بیشمار ہندو مسلمان

ہلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور

پہلک سیفٹی آرڈیننس
ہندوستان میں نافذ کر دیا گیا

نئی دہلی ۔ ۱۰ ستمبر ۔ حکومت ہند کے ایک خاص حکم نامہ کے ذریعہ سے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جو کہ حفاظت امن عامہ اور ہندوستان کی سالمیت کے لئے بنایا گیا ہے اس آرڈیننس کے ذریعہ سے ہندوستان کی ہر صوبہ کی گورنمنٹ کو یہ اختیارات کافی دیدیئے گئے ہیں کہ وہ ایسے شخص کو جو کہ امن عامہ اور ہندوستان کی سالمیت کے خلاف کام کرتا ہوا پائے گرفتار کر لے اور اس کا اطلاق ہندوستان کے تمام صوبوں اور ہندوستان میں شامل ہونے والی تمام ریاستوں پر ہوگا جس کے معنی یہ ہیں کہ ہندوستان کی تمام ریاستوں میں بھی یہ آرڈیننس نافذ العمل ہوگا۔

آرڈیننس کے دیباچہ کے بارے کے تحت صوبائی اور ضلع کے حکام کو یہ اختیار دیئے گئے ہیں کہ وہ امن عامہ اور امن انتظام کے قیام کے سلسلہ میں ضروری انتظامات کر سکتے ہیں۔ اس آرڈیننس کے ذریعہ سے ہندوستان کی سالمیت کے خلاف کام کرنے والوں کی جائیداد کو ضبط کرنے کا بھی اختیار دیا گیا ہے۔ اس آرڈیننس کے ذریعہ سے ہندوستان کی ہر قسم کی انجمنوں کی نگرانی کی جا سکتی ہے۔

آرڈیننس کے دیباچہ کے بارے کے تحت صوبائی اور ضلع کے حکام کو یہ اختیار دیئے گئے ہیں کہ وہ امن عامہ اور امن انتظام کے قیام کے سلسلہ میں ضروری انتظامات کر سکتے ہیں۔ اس آرڈیننس کے ذریعہ سے ہندوستان کی سالمیت کے خلاف کام کرنے والوں کی جائیداد کو ضبط کرنے کا بھی اختیار دیا گیا ہے۔ اس آرڈیننس کے ذریعہ سے ہندوستان کی ہر قسم کی انجمنوں کی نگرانی کی جا سکتی ہے۔

بقیہ صفحہ ۹ کالم ۲ پر

میجر جنرل رڈرا کی کمان میں بڑھنے والی فوجوں کی سکندرآباد کی طرف پیش قدمی

اورنگ آباد میں پسپا ہوتے وقت ریاستی فوجوں نے ہوائی اڈہ کو تباہ کر دیا

ریاستی فوجوں نے دھڑا دھڑ ہتھیار ڈالنے شروع کر دیئے

ریاست کی ۱۶ سٹین گنوں اور ٹوپوں کے ہندی فوجوں کا قبضہ

نئی دہلی ۔ ۱۶ ستمبر ۔ ریاست حیدرآباد کے مختلف محاذوں سے اب تک جو خبریں آئی ہیں وہ بہت امید افزا ہیں اور ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ حیدرآباد کے فوجی مرکز سکندرآباد میں داخل ہونے کے لئے ہندستانی فوجوں کو بہت کم وقت لگے گا۔

اورنگ آباد جو ریاست حیدرآباد کا دوسرا بڑا شہر ہے اب مکمل طور پر ہندستانی فوجوں کے قبضہ میں ہے کل جب اس شہر پر ہماری فوجوں کا قبضہ ہوا تھا تو ریاستی درندوں نے ہوائی اڈہ کو بہت زبردست نقصان پہنچایا تھا۔ اب اس اڈہ کو ٹھیک کیا جا رہا ہے۔

میسور ۱۵ ستمبر ۔ مسٹر ابوالحسن آزاد کانجو مندوب میسور ہے اس ہفتہ شروع ہونے والا قانون ساز مجلس کی عاملہ کی تشکیل کرے گا فیصلہ ہوگا جو من و عن گورنمنٹ کی علالت کی وجہ سے عمل میں آئے گا۔

حیدرآباد کے حالات پر برطانوی پارلیمنٹ میں بحث

وزیر خارجہ کا بیان اور حزب مخالف کی نکتہ چینی

لندن ۔ ۱۰ ستمبر ۔ حکومت برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے گذشتہ شب دیا الوام میں حیدرآباد پر ایک بیان دیا جسمیں واضح طور سے کہا گیا ہے کہ ہم اس مرحلہ پر کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا کہ آیا سلامتی کونسل کے سامنے اس کو معاملہ پیش کرنا چاہیئے یا نہیں۔ بیون نے کہا کہ ہم نے حیدرآباد کے بارے میں سکریٹری جنرل کو اپنے خیالات سے آگاہ کر دیا ہے اور ہم نہیں کہتا کہ ہم نے کوئی مخفی اطلاع دی ہے۔

حلاں کہ بحث میں مسٹر بیون نے کہا کہ ہندوستان کے طول و عرض میں مغربی اخبارات کو نشانہ بنانے کے لئے کمیونسٹ نے سمیر دمغرب کی بازی لگا رکھی ہے۔ اور انہوں نے مغربی تجارت اور مغرب کی ہر چیز کو برا بھلا کہا ہے۔ مسٹر بیون نے کہا کہ مشرقی بعید کی خانہ جنگی سے نمٹنا بہت مشکل ہو رہا ہے۔ برطانیہ اسے صحیح کرنے کے لئے اپنے تمام وسائل صرف کرے گا۔ اگر خانہ جنگی کو مسلح کرنے کی یہی پالیسی رہی تو کوئی یہ اندازہ نہیں کر سکتا کہ یہ ان قوموں کے لئے کیسی ثابت ہوگی جو اسے اپنا رہی ہیں۔

مسٹر ایڈن کا بیان

اس سے قبل برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ و حزب مخالف کے موجودہ ڈپٹی لیڈر مسٹر انتھونی ایڈن نے کہا تھا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان نے حیدرآباد پر حملہ کر کے حیدرآباد سے کئے ہوئے معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے اس حکومت کے ابتدائی مرحلوں میں بعض اچھائیاں پائی جاتی ہیں۔

(باقی صفحہ ۹ کالم ۶ پر)

بہار میں سیلاب کی تباہ کاریاں

چار سو دیہات زیر آب

پٹنہ ۱۰ ستمبر ۔ گنگا کے سیلاب کے پانی میں ابھی کوئی قابل لحاظ کمی نہیں ہوئی۔ بہت سے موضع اب بھی پانی میں پہنچے ہوئے دیکھے جا رہے ہیں۔ پچھلے دن ایک اور دو بجے کے مختلف حصے میں آ گئے۔ ایک مکان کی چھت پر ایک عورت اور ایک بچہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک طرف سے ایک بہتی ہوئی جھونپڑی کے ٹکرانے کی وجہ سے مکان ایک طرف جھک گیا۔ اس کو سہارا دینے کی کوشش کی گئی۔ ایک سیاسی لیڈر نے بھی اس کو سہارا دینا چاہا۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے۔ جزیرہ چلچلیہ میں ۱۰ ہزار آدمی پھنسے ہوئے ہیں۔ کل ایک ہوائی جہاز سے تین ٹن خشک غلہ گرایا گیا۔

مشرقی پاکستان کے نئے وزیر اعظم

مسٹر نورالامین نے حلف اٹھا لیا

ڈھاکہ ۔ ۱۶ ستمبر ۔ مسٹر نورالامین وزیر مواصلات سابق مشرقی پاکستان نے آج اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ جناب سر ناظم الدین کی جگہ پر مسٹر نورالامین کو وزیر اعظم مشرقی پاکستان مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر امین کی کابینہ کے دوسرے ممبروں نے بھی آج حلف وفاداری اٹھایا۔ سوموار میں وہی لوگ شامل ہیں جو پہلی کابینہ میں تھے بجز وزیر مالی اعتماد کے۔ وہ نئی ہے۔

کراچی ۔ ۱۶ ستمبر ۔ پاکستانی صوبہ پنجاب کے وزیر اعظم نواب ممدوٹ نے آج استعفیٰ دیدیا ہے۔ وہ مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر بھی تھے۔ ان کے استعفیٰ کی وجہ سے مسلم لیگ پارٹی میں بھی تبدیلی ہوگی۔

پاکستانی وفد روانہ ہو گیا

کراچی ۱۱ ستمبر ۔ آج صبح کے ہوائی جہاز سے پاکستانی وفد کے ممبر سلامتی کونسل میں شرکت کرنے کے لئے لیک سکسیس روانہ ہو گئے ہیں۔ وفد کے لیڈر وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں ہیں۔ وفد کے ساتھ مشیر بھی ہیں اور دوسرے ممبر بھی۔ مسٹر فیروز خاں نون وزیر اعظم پاکستان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم کشمیر کے مسئلہ کو سلامتی کونسل میں پیش کرنے جا رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے ساتھ انصاف کیا جائے گا۔

امریکہ صورت حالات پر غور کر رہا ہے

مسٹر مارشل کا بیان

واشنگٹن ۱۰ ستمبر ۔ امریکہ کے پریس کانفرنس میں مسٹر مارشل نے کہا کہ امریکہ صورت حالات پر غور کر رہا ہے۔ مسٹر مارشل نے کہا کہ امریکہ صورت حالات سے بڑے غور سے مطالعہ کر رہا ہے۔ اس میں مسلسل خبریں بھیجی جا رہی ہیں لیکن مسٹر مارشل نے پریس کانفرنس میں یہ نہیں بتایا کہ امریکہ کیا کر رہا ہے۔ جس طرح لڑائی شروع ہو گئی اور صورت کی تباہی ہوئی ہے۔ اس سے صورت حالات خطرناک ہو گئی ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا امریکہ صورت حالات کو بہت خطرناک سمجھتا ہے مسٹر مارشل نے کہا کہ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔ ہم صورت حالات کو بہت غور سے دیکھ رہے ہیں۔

اکابرین جمعیۃ نے حکومت کے اقدام کو جائز قرار دیا

نظام کا غیر مدبرانہ طرز عمل ہندوستانی فوجوں کی پیشقدمی کا موجب بنا

دہلی ۱۶ ستمبر ۔ اکابرین جمعیۃ علماء ہند نے پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے حیدرآباد کے خلاف حکومت ہند کے پولیس اقدام کو حق بجانب بتایا ہے۔ یہ بیان مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی اور مولانا محمد میاں سکریٹری کے دستخطوں سے جاری کیا گیا ہے۔

اس بیان میں کہا گیا ہے کہ اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مسلمان ہر جگہ کے اور ہر قسم کے حالات میں حکومت کے خلاف شورش کرتے رہے ہیں اور اس کی تاریخ شاہد ہے کہ ہر شورش کو دبا دیا گیا ہے۔ اس لئے حیدرآباد کی حکومت کا بھی یہ فرض تھا کہ وہ اپنی رعایا کے ہر فرد کی جان و مال کی حفاظت کرتی اور اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ شورش کو کچل دیتی۔

(باقی صفحہ ۹ کالم ۵ پر)

حیدرآباد کا مسئلہ سیکورٹی کونسل کے زیر بحث آنے کے قابل ہے

لیک سکسیس میں کونسل کے عہدیداروں کا اس سوال پر غور و خوض

لیک سکسیس ۱۰ ستمبر ۔ سلامتی کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان کا بیان ہے کہ حیدرآباد کا مسئلہ سلامتی کونسل کے زیر بحث آنے کے قابل ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے اس مسئلہ کو سلامتی کونسل کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ سلامتی کونسل کے صدر کی حیثیت سے ۱۰ ستمبر کو سلامتی کونسل کے اجلاس کی صدارت کرنے والے ہیں۔

تمام نامور باموں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

رجسٹرڈ ڈی ۔ نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یدا اللہ فوق الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵

روغن اکسیر دماغ

دماغ کی تمام کمزوریوں کے لئے اکسیر ہے، حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی فرماتے ہیں کہ جس مخلص نے یہ روغن بنایا ہے کم از کم میرے استعمال میں نہیں آیا، ٹرسٹی دیوبند، مدرسہ کاشف العلوم کے لئے استعمال کرنے کے بعد لکھا ہے کہ بہت مفید ہے، علامہ شبلی، علامہ سید سلیمان ندوی

ہلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور یوپی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۳ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۱ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈھائی آنہ

میسور خبر: رودا کی کمان میں بڑھنے والی فوجوں کی سکندرآباد کی طرف زبردست یلغار

اورنگ آباد میں پسپا ہوتے وقت ریاستی فوجوں نے ہوائی اڈہ کو تباہ کر دیا

میسور ۱۷ ستمبر: ہندستان اور ہیدرآباد کا جو مقدمہ میسور میں اس ہفتہ شروع ہونے والا تھا جس میں ہڑتال کی جائداد کی ضبطی کا فیصلہ ہوگا جو من وکیل کی علالت کی وجہ سے ملتوی ہوگیا ہے۔

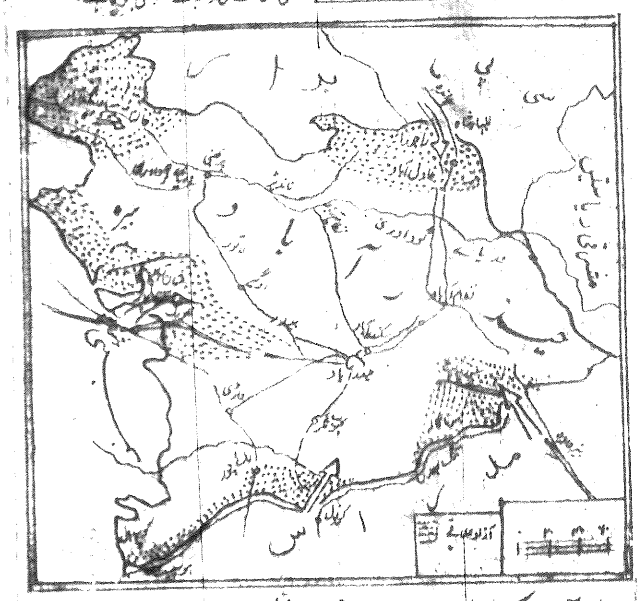

ریاستی فوجوں نے دھڑا دھڑ ہتھیار ڈالنے شروع کر دیئے

ریاست کی مشین گنوں اور توپوں پر ہندی فوجوں کا قبضہ

نئی دہلی - ۱۶ ستمبر - ریاست حیدرآباد کے مختلف محاذوں سے اب تک جو خبریں آئی ہیں وہ بہت امید افزا ہیں اور ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ حیدرآباد کی فوجی مرکز سکندرآباد میں داخل ہونے کے لئے ہندستانی فوجوں کو بہت کم وقت لگے گا۔

اورنگ آباد جو ریاست حیدرآباد کا دوسرا بڑا شہر ہے اب مکمل طور پر ہندستانی فوجوں کے قبضہ میں ہے۔ کل جب اس شہر پر ہماری فوجوں کا قبضہ ہوا تھا تو ریاستی دستوں نے ہوائی اڈہ کو بھی بہت نقصان پہنچا دیا۔ اب اس اڈہ کو ٹھیک کیا جا رہا ہے۔

پل پر قبضہ

بیڑ اور دھاراشو محاذ پر ہندستان کی طرف سے جو فوجیں پیش قدمی کر رہی ہیں۔ اور جنہوں نے کل سوریاپٹ پر قبضہ کر لیا تھا۔ آج صبح انہوں نے ایک اہم پل پر قبضہ کر لیا ہے اور اب ان کا رخ سکندرآباد کی طرف ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ ہندستانی فوجی دستوں کی اگلی تند تاز کل پر ہوگی۔ جن کی نقطۂ نظر سے بہت اہمیت ہے اور سکندرآباد سے صرف ۷۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ راجاپور کی پیش قدمی لائن کے دونوں طرف ریاستی فوجیں دھڑا دھڑ ہتھیار ڈال رہی ہیں اور اس علاقوں کو دشمنوں سے صاف کیا جا رہا ہے۔ اس علاقہ میں ہتھیاروں جیپوں ٹرکوں اور مشین گنوں کا بہت بڑا ذخیرہ ہندستانی فوجوں کے ہاتھ لگا ہے۔

جالنہ اور دولت آباد کے محاذوں پر پیش قدمی کی رفتار خاصی ہے۔

(باقی صفحہ ۶ کالم ۲ پر)

بہار میں سیلاب کی تباہ کاریاں

چار سو دیہات زیر آب

پٹنہ ۱۷ ستمبر - گنگا کے سیلاب کے پانی میں ابھی کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ بہت سے مویشی اور انسانی لاشیں پانی میں بہتے ہوئے دیکھے جا رہے ہیں۔ پیر کے دن ایک اندازہ کے مطابق کھیتے میں آ کر ایک مکان کی چھت پانی کی دھار پر بہتی جا رہی تھی۔ اس چھت پر ایک عورت اور ایک بچہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک ملاح نے ایک بہتی ہوئی گائے کو بچانے کی کوشش کی۔ لیکن ایک سانپ نے چاہا کہ اس کو کاٹ لے اس لئے ملاح مڑ گیا۔ جنوبی چمپارن کے قریب ۲۰۰ دیہات بہہ گئے ہیں۔ کل کا ایک جائزہ تین فٹ اونچا پایا گیا۔

مشرقی پاکستان کے وزیراعظم

مسٹر نورالامین نے حلف اٹھالیا

ڈھاکہ - ۱۶ ستمبر - مسٹر نورالامین وزیر سول سپلائز مشرقی پاکستان نے آج اپنے نئے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ خواجہ ناظم الدین کی جگہ مسٹر امین کی کابینہ کے دوسرے ممبروں نے بھی آج حلف وفاداری اٹھایا۔ کابینہ میں وہی لوگ شامل ہیں جو پہلی کابینہ میں تھے۔ البتہ وزراء کی تعداد ۹ سے ۱۰ ہو گئی ہے۔

کراچی ۱۶ ستمبر - پاکستانی صدر کا بیڑہ ڈھاکہ کا سفر طے کر کے واپس آ گیا ہے۔ وہ خوشگوار واپس کر دی گئی ہے۔

چیدرآباد کے حالات پر برطانوی پارلیمنٹ میں بحث

وزیر خارجہ کا بیان اور حزب مخالف کی نکتہ چینی

لندن - ۱۶ ستمبر - ہاؤس آف کامنس برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر آرنسٹ بیون نے گذشتہ شب دولت مشترکہ کے ہیدرآباد پر ایک بیان دیا جس میں انہوں نے کہا کہ میں اس مرحلہ پر کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا کہ آیا سلامتی کونسل کے سامنے اس کو معاملہ پیش کرنا چاہئے اور ہیدرآباد کی حالیہ پوزیشن کیا ہے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ نئی ڈومینین میں ہندستان کی طرف سے جو جارحانہ کارروائی کی گئی ہے اس کے متعلق بہت افسوس ہے۔

ملایا کے بارے میں مسٹر بیون نے کہا کہ جنوبی شرقی ایشیا کے طول و عرض میں مغربی اقوام کو خوف کرنے کے لئے کمیونسٹوں نے سرد جنگ کی بازی لگا رکھی ہے۔ اور انہوں نے مغربی تجارت اور مغربی بنکاری ہر چیز کو ٹھکانے کا منصوبہ تیار کر لیا ہے۔

مسٹر بیون نے عہد کیا کہ مشرقی بعید کی خانہ جنگی سے خارجی پالیسی متاثر ہو رہی ہے۔ برطانیہ اسے ختم کرنے کے لئے اپنے تمام وسائل صرف کرے گا۔ اگر خانہ جنگی کو روکنے کی یہی پالیسی رہی تو کوئی یہ اندازہ نہیں کر سکتا کہ یہ ان قوموں کے لئے کیسی ثابت ہوگی جو اسے اپنانا چاہتی ہیں۔

مسٹر ایڈن کا بیان

اس سے قبل برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ و حزب مخالف کے موجودہ ڈپٹی کنزرویٹو لیڈر مسٹر انتھونی ایڈن نے کہا تھا کہ اب میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان نے حیدرآباد پر حملہ کر کے حیدرآباد کے کئے ہوئے معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے اس لئے اس کے ابتدائی مرحلوں میں جو اچھائیاں یا برائیاں ہوں ہمارا اس پر کش کو ٹھکرانے پر نظام کو مجرم کرنا ہے۔ اسی وجہ سے

انہوں نے ہر پہلے اور تحقیق خبر طرف کی تشریح کر کے شبہ کی نظر سے دیکھا اور ہاؤس آف کامنس کو اس کا تبلیغ اور پارلیمنٹ کی جانب توجہ دلائی۔

نظام کے اس خفیہ ایلچی نے انڈین یونین کو اس کارروائی پر مجبور کرنا چاہا جس کے تحت ۱۳ ستمبر شروع کر دی اور اپنی فوجیں حیدرآباد میں داخل ہونے کا حکم دیا۔

ہمارا خیال ہے کہ جن بالواسطہ حالات میں انڈین یونین کی حکومت نے انڈین یونین کی سلامتی کے لئے اقدام کیا اس کا جواز وہ حق بجانب ہے۔

اکابرین جمعیۃ نے حکومت کے اقدام کو جائز قرار دیدیا

نظام کا غیر مدبرانہ طرز عمل ہندوستانی فوجوں کی پیشقدمی کا موجب بنا

دہلی ۱۶ ستمبر - اکابرین جمعیۃ علماء ہند نے پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے حیدرآباد کے خلاف حکومت ہند کے پولیس اقدام کو حق بجانب بتایا ہے۔ یہ بیان مولانا احمد سعید ناظم سید پریذیڈنٹ جمعیۃ علماء ہند، مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی اور مولانا محمد میاں سکریٹری کے دستخطوں سے جاری کیا گیا ہے۔

اس بیان میں کہا گیا ہے کہ اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ نظام گورنمنٹ نے نظام گورنمنٹ کو جس قدر اچھے شرائط کی پیشکش کی تھی وہ اب تک انڈین یونین کی کسی دوسری ریاست کو نہیں کی گئی۔ اگر نظام گورنمنٹ ان شرائط کو منظور کر لیتی اور ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کر دیا جاتا تو یہ بات اور آپ دنیا نہ سمجھتا تو بہ صورت ریاست حیدرآباد کے لئے بہتر اور مفید ہوتا بلکہ مسلمان ہندستان کی بہت بڑی خدمت ہوتی۔

لیکن افسوس کہ نظام کے غلط اور خود غرضی مشیر ہمارے ہر اس پیش کش کو ٹھکرانے پر نظام کو بھڑکا دیا۔ اسی وجہ سے

امریکہ صورت حالات پر غور کر رہا ہے

مسٹر مارشل کا بیان

واشنگٹن ۱۷ ستمبر - امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر مارشل نے تقریر کرتے ہوئے سنٹر جارج۔ مارشل امریکہ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ حیدرآباد کی صورت حالات پر امریکہ کو سخت تشویش ہے انہوں نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ اختلافات کے تصفیہ کے لئے پرامن گفت و شنید کو ترک کر دیا گیا۔

مسٹر مارشل نے کہا کہ امریکہ صورت حالات کا بڑے غور سے مطالعہ کر رہا ہے۔ اس میں بہت سی قانونی پیچیدگیاں بھی ہیں جن کسی سنٹلڈ پارٹنر کو خاص طور سے دلچسپی ہے تو یہ ہے کہ کس طرح لڑائی شروع ہو گئی اور کمیونزم کی تباہی بات چیت ختم ہو گئی۔

اس سوال کے جواب میں کہ آیا وہ حکومت حکومت امریکہ حیدرآباد کو خود مختار تسلیم کرتی ہے مسٹر مارشل نے کہا کہ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کے بارے میں کہنے کے لئے بڑی گہرائی میں جانے کی ضرورت ہے لیکن اس موقعہ پر انہوں نے اس خیال کی بابت نہیں کی کہ اس وقت میں اقوام متحدہ کے سامنے کچھ جائز نہیں کر سکتا تھا۔

پاکستانی وفد روانہ ہو گیا

کراچی ۱۷ ستمبر - اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے تیسرے سیشن میں شرکت کرنے کے لئے پاکستانی وفد پاکستان سے روانہ ہو گیا۔ وفد خواجہ محمد ظفر اللہ کی قیادت میں گذشتہ شب ایک بجے کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو گیا۔ وفد کے ارکان یہ ہیں۔

سر محمد ظفر اللہ خاں (لیڈر) ڈاکٹر ایل کے حمید مسٹر محمد اکرام خاں، خان سردار بہادر خاں، بیگم فضلت اکرام اللہ خاں۔ وفد کے ایک رکن مسٹر ظفر اللہ خاں پہلے ہی سے لندن میں مقیم ہیں اور وہی وفد کے ہیڈ کوارٹر ہوں گے۔ وفد کے ارکان لندن سے پیرس جائیں گے۔ وفد کے ساتھ ہی ایک اور وفد بھی جائے گا جو پاکستان کی جانب سے اقوام متحدہ کے اقتصادی اور سماجی کونسل کے اجلاس میں شرکت کرے گا۔ اس وفد کے ارکان کے نام ابھی معلوم نہیں ہو سکے۔ (مدینہ)

پبلک سیفٹی آرڈیننس

ہندوستان میں نافذ کر دیا گیا

نئی دہلی - اسٹیٹس مین حکومت ہند کے ذرائع خبر رساں کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ ہندوستان میں ایک آرڈیننس جاری کیا گیا ہے۔ جس کے تحت امن عامہ اور ہندوستان کی سلامتی کو مخدوش کرنے والے بعض خاص خیالات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ آرڈیننس نو ساعی نافذ العمل کیا جا چکا ہے اور اس کا اطلاق تمام ہندوستان کے تمام صوبوں اور ہندوستان میں شامل ہونے والی تمام ریاستوں پر ہوگا۔ اس آرڈیننس کے ماتحت حکومت ہند کو یہ اختیار حاصل ہو گیا ہے کہ وہ کسی شخص کو بغیر مقدمہ چلائے بھی نظر بند کر سکتی ہے۔

آرڈیننس کے دیباچہ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی سلامتی اور امن عامہ کو مخدوش کرنے والے بعض خاص خیالات کی اشاعت کو روکنے کے لئے یہ آرڈیننس نافذ کیا گیا ہے۔ اس آرڈیننس کے ماتحت مرکزی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہو گیا ہے کہ وہ کسی شخص کو بغیر مقدمہ چلائے بھی نظر بند کر سکتی ہے۔ اس آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کئے جانے والے شخص کو اس کی گرفتاری کے بارے میں اطلاع دینا ضروری ہوگا۔ اس آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کئے جانے والے شخص کو اس کی گرفتاری کے بارے میں اطلاع دینا ضروری ہوگا۔ اس آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کئے جانے والے شخص کو اس کی گرفتاری کے بارے میں اطلاع دینا ضروری ہوگا۔

اس آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کئے جانے والے شخص کو اس کی گرفتاری کے بارے میں اطلاع دینا ضروری ہوگا۔ اس آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کئے جانے والے شخص کو اس کی گرفتاری کے بارے میں اطلاع دینا ضروری ہوگا۔

کیا حیدرآباد کا مسئلہ سیکورٹی کونسل کے زیر بحث آنے کے قابل ہے

پیرس میں کونسل کے ممبروں کا اس سوال پر غور و خوض

پیرس ۱۶ ستمبر - آج یہاں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان کا بیان ہے کہ کونسل کے اجلاس میں حیدرآباد کے حالات پر غور کرنے کے لئے مسئلہ ہوگا کہ آیا اس میں سب سے پہلے اس بنیاد پر غور و خوض کیا جائے گا کہ حیدرآباد کا کونسل حیدرآباد کی اپیل پر کونسل کا اجلاس بلا سکتا ہے یا نہیں اور یہ کہ کونسل حیدرآباد کی اپیل پر کونسل کا اجلاس بلا سکتی ہے یا نہیں۔ سر البجنڈ ڈیکر کینیڈا کے اجلاس کی صدارت کے فرائض انجام دیں گے۔

کیا جاتا ہے کہ اس ابتدائی مرحلہ پر غور و خوض کئے جائیں گے اور نمائندوں کے اس سوال پر کہ آیا حیدرآباد کا مسئلہ کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا یا نہیں۔ اس کے لئے کوئی فیصلہ ہوگا کہ حیدرآباد کا مسئلہ کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا یا نہیں۔

رجحان نے بتایا ہے کہ کونسل کے ممبر اس سے متفق ہیں کہ کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا یا نہیں۔

آزاد ہو گیا اور اب اسے امید ہے کہ ہندوستان بھی شامل ہو جائے گا یا نہیں۔

حیدرآباد کا وفد آج صبح اقوام متحدہ کو یہ بتا چکا ہے کہ وہ آزاد ہو گیا اور اب اسے امید ہے کہ ہندوستان بھی شامل ہو جائے گا یا نہیں۔

وہ نوخیز خوبصورت نمبر ۵۷۰ بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۸ ستمبر ۱۹۴۸ء

ہوشیار خبردار!

پونکہ حکومت نے حالات سے مجبور ہو کر حیدرآباد میں پیشقدمی شروع کر دی ہے اور ہندی فوجیں پاسٹ کے اندر دور تک پہنچ چکی ہیں، اس لئے ہم ہندوستان کے باشندوں کو چند ضروری امور کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتے ہیں۔ حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے بار بار کہا ہے کہ حیدرآباد کا معاملہ فرقہ وار نہیں ہے، بلکہ اقتصادی اور سیاسی ہے مگر حیدرآباد کو دیہاتی نظام سے آزادی حاصل ہوگی تو اس سے ریاست کے تمام باشندے بلا امتیاز مذہب وملت مستفید ہوں گے اور ہندو مسلمان دونوں کو خوشحالی اور فارغ البالی حاصل ہوگی، مذیر اعظم نے اقدام سے دو روز پہلے بھی عوام کو آگاہ کیا تھا کہ وہ اس فوجی کارروائی کو فرقہ وار رنگ نہ دیں اور قیام امن کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں، یہ بات اس لئے بار بار کہی جا رہی ہے کہ کہیں احمق لوگ بھی کے دلوں میں چور ہے اس اقدام کو مذہب کا رنگ نہ دیدیں اور فساد برپا کر کے حکومت کو مشکلات کا دروازہ نہ کھولدیں، حالات کا تقاضہ یہی تھا کہ حکومت کی طرف سے یہ بات بار بار ذہن نشین کرائی جاتی اور مختلف طبقات کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جاتا چنانچہ حکومت نے جتنے پہلے بھی کیا کہ حیدرآباد کے معاملہ میں ذمہ دار کو فرقہ وارانہ رنگ سے صاف کرنے کی کوشش کی اور محض پیشقدمی کا فیصلہ نظر انداز کر دیا ہے ریاست میں پیشقدمی کے بعد نئے ذمہ داروں کا انتخاب، اس کے بعد بھی اگر کوئی شخص حکومت کے خلاف کوشش کرے گا تو یہ اس کے ذاتی مفاد کا تقاضہ ہے، جس کی ذمہ داری صرف اسی پر عائد ہوگی چاہیئے۔

اس نازک دور میں جب کہ حکومت ہند کو کچھ ایسے اقدام کرنے پڑے جس کے لئے وہ تیار نہ تھی ملک میں امن وامان قایم رکھنا اور فرقہ واریت کو ابھرنے نہ دینا جس قدر ضروری ہے وہ سب پر عیاں ہے، ہمارے ملک کے اخبارات جو ہمیشہ تحمل وتعقل کی پابندیوں سے آزاد رہے ہیں اور جن کی شہریت اور کمیونل نے لاکھوں انسانوں کو تہ تیغ کرایا، انہیں اس موقعہ پر سب سے زیادہ ہوشیاری اور دیانتداری سے کام کرنا چاہیئے اگر اخبارات کی تیتیں غیر ذمہ دارانہ ہوں تو حکومت کا مشکل بہت بڑی حد تک پیدا ہو سکتا ہے اور عوام کو بہکنے اور گمراہ ہونے کا موقعہ نہیں مل سکتا، لیکن کچھ فرقہ پرست فسادیوں نے حیدرآباد کے معاملہ میں اپنی اسپیشلیٹیں چلائی اور بدیعہ ٹیلیفون اور جعلی نامہ نگاروں کا شیطانی جال پھیلایا تو یہ حکومت کے خلاف ہوگا بالکل قلیتوں کے جذبات کو بھڑکانے کی راہ بھی کھل سکے گی اور وہ لوگ جو فرقہ وارانہ تصادم کے لئے تیار بیٹھے ہیں اپنے بلوں سے نکلنے پر آمادہ ہو جائیں گے اس سلسلہ میں مفید مشورہ وہی ہے جو وزیر داخلہ حکومت ہند نے اخبارات کو دیا ہے، آپ نے اخبارات سے اپیل کی ہے کہ وہ اس وقت اپنے تحمل اور تدبر کا ثبوت دیں اور حیدرآباد کے متعلق صرف وہی خبریں چھاپیں جو انہیں ذرائع اطلاع کی طرف سے موصول ہوں! اگر مرکزی حکومت بھی اخبارات کے لئے یہ پابندی لگا دے تو ہمیں توقع ہے کہ فرقہ پرست اخبارات کے لئے طبقاتی کش مکش پیدا کرنے کا کوئی سہارا باقی نہ رہے گا اور ان کی امنگیں ان کے دلوں ہی میں دفن ہو کر رہ جائیں گی، مقصد یہ ہے کہ اخبارات کی کسی روش سے فرقہ دار رہنماؤں کو بالواسطہ یا بلاواسطہ تقویت نہ پہونچے اور کسی فرقہ کے دل میں شبہ پیدا نہ ہو کہ حیدرآباد پر پیشقدمی محض اس لئے ہے کہ اس کا فرمانروا ایک مسلمان ہے:

پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں نے حیدرآباد کے سلسلہ میں کہا تھا کہ اگر اس پہلے ہوا تو ہندوستان کی اقلیتوں کا قتل عام شروع ہو جائے گا! حکومت ہند چاہتی ہے کہ یہ موصوف کو اس کا جواب دے اور واقعات پیش کر کے پوچھ کہ اگر کسی کی تکسیر بھی چھوٹی ہو تو بتاؤ؛

مگر حکومت یہ جواب اسی وقت دے سکیگی کہ ہندوستان کے باشندے اپنی ذمہ داری کے عنصر میں اضافہ کریں اور امن قایم رکھنے میں اپنے تعاون کا ثبوت دیں۔

اس سلسلہ میں یہاں مشہور خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کی فرقہ پرور فسانہ شر انگیزی کا تذکرہ بھی بے محل نہ ہوگا، اس ایجنسی نے حیدرآباد کے مسئلہ کو فرقہ وار رنگ دینے کے لئے لکھا ہے کہ حیدرآباد میں فوجی کارروائی ٹھیک اسی وقت شروع ہوئی جب اسی تاریخ کو یعنی ۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ء کو پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی خود مختاری کا اعلان کر کے نظام کے اقتدار میں ایک کامیاب مزاحمت کی تھی، پیشوائے بھی ۱۳ ستمبر کو معاہدہ کیا اور حکومت ہند نے بھی ۱۳ ستمبر کو طے کرنا مناسب سمجھا یعنی حیدرآباد پر حملہ کے لئے ۱۳ ستمبر کی تاریخ بطور تفاؤل اختیار کی گئی ہے! اس مشرارت کو ہندوستان ٹائمز نے صفحہ اول پر اول کالم میں سب سے پہلے پردہ کے اندر نمایاں کر کے اچھالا ہے! جو تی کے نوک پیت تک میں لگے ہوئے ہیں اور دونوں کا شیطان رہ رہ کر چٹکیاں لے رہا ہے کہ کسی طرح اس موقعہ پر مسلمانوں کے قلب پر چرکے لگائے جائیں! ہم حکومت سے دریافت کریں گے کہ کیا یہ وضاحت مسلمانوں ہی کے لئے ہے کہ وہ حیدرآباد کے معاملہ کو فرقہ وار رنگ نہ دیں؛

اگر یہ ہدایت سب کے لئے ہے تو ہم دیکھیں گے کہ حکومت اس مشرارت کے خلاف کیا کارروائی کرتی ہے، حکومت کے لئے یہ امتحان کا موقعہ ہے اور اسی قسم کی چیزیں فیصلہ کریں گی کہ ذمہ دار حکام کی نیتیں کس حد تک بخیر ہیں!۔

شاندار کامیابی

آجکل کا موسمی پھل حیدرآباد ہے، اس پر قیاس بھی بھرپور ہے، ریاست پر ملک کی عظمت کی مقصود تمنا دیہ ہے کہ ہندوستان کی فوجیں بڑی تیزی سے پیشقدمی کر رہی ہیں اگر یہ رفتار جاری ہی تو اندازہ ہے کہ پانچ چھ روز تک ہندوستانی فوجوں کا مقصد حاصل ہو جائیگا اور شوکت علی کی فتح کی پیشگوئی پوری ہو گی، اطمینان کی بات ہے کہ حیدرآباد کی نمائندہ مسلم جماعتوں نے حکومت کے مبارک اقدام کا پرجوش کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے اور ہر جگہ ہندی افواج کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

حلف وفاداری

کراچی میں نئے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے اپنے عہدہ کا حلف اٹھایا اور پرسکوں نہایت سادگی اور سنجیدگی سے ادا کیگئی حلف وفاداری کا یہ جزو اگرچہ حیرت انگیز نہیں ہے لیکن نہایت اہم ہے کہ جب تک ہندوستان کے گورنر جنرل کے عہدہ پر مامور ہوں ہر قسم کی جارحی مشورہ، نئے جانشین اور دارثین کا وفادار رہونگا، پھر کہا جاتا ہے کہ پاکستان آزاد اور اپنی قسمت کا مختار ہے، یہ اور وہی انگریز کی ذلیل غلامی ہے جس کا خاتمہ ہی کرانے کے لئے ملک کو آزاد کرایا گیا تھا، یہ انگریز ہی تھا جب ملک کو بے چین کر رہا تھا اس کا حلف وفاداری ہماری سیاست کی بنیاد ہے، دیکھئے اس دھوکے سے پاکستان کو کب نجات ملتی ہے۔

اچھی باتیں

وان اللہ۔ تا۔ مستقیم (پ ۲۶ ع ۵)

میرا اور تم سب کا رب، اللہ ہے، (اور جب یہ بات ہے تو) ہم سب کو اسی کی عبادت کرنی چاہیئے، تمام راستوں میں صرف یہی ایک سیدھا راستہ ہے۔

اسلام تمام انسانوں کو اصولی دعوت دیتا ہے کہ جب ہم سب کا پروردگار صرف اللہ ہے (جسے تم خواہ کسی نام سے پکارو) تو ہمارا سلوک اور طرز عمل بھی یکساں ہونا چاہیئے اور اس ایک دربار میں جھکنا چاہیئے جو ہم سب کی مشترک دلہیز ہے سیدھا راستہ تو یہ ہے باقی جھگڑا پیدا کرنے کے لئے بہت سے راستے ہیں۔ اگر ہم سب کا ایک بالاتر ہستی پر اتفاق ہو جائے اور ہم اس حقیقت کو ذہن نشین کر لیں کہ ایک خدا کی مخلوق بھی ایک ہے اور اسکی تقسیم کرنا منشا الٰہی کے خلاف ہے تو ہم آج وحدۃ انسانی کی بنیادوں پر اپنے تمام مسائل حل کر سکتے ہیں اور اعلیٰ و ادنیٰ، کالے اور گورے امیر و غریب کا امتیاز ختم ہو سکتا ہے۔

ف ۔ ق ۔ ر

جمعیۃ علمائے رکن بن کر مستقبل کو روشن بنایئے

مسلمانوں سے ناظم مدراس جمعیۃ العلماء کی اہم اپیل

جمعیۃ علماء ہند ۱۹۱۹ء میں شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس سرہ کی تیار رہنمائی عمل برادران علیگڑھ جوہر اور ڈاکٹر انصاری مرحوم کی معیت میں قائم کی گئی تھی جمعیۃ ملکو کی پالیسی کی بنیاد ہندوستان کی آزادی اور وطنی آزادی خواہ جماعتوں کے ساتھ اشتراک و تعاون مسلمانوں کی مذہبی نگرانی ان کے پرسنل لا کا تحفظ اور ان کی سیاسی مذہبی رہنمائی پر بھی گئی تھی اور ہمیں فخر ہے کہ جمعیۃ نے اپنے اس اصول کو کبھی فراموش نہیں کیا، ڈومینین سٹیٹس کا نگریس کے دوش بدوش اس لیڈری سے بڑی قربانیاں پیش کیں اور آزادی کی تحریک کسی سے پیچھے نہیں رہی مسلمانوں پر جب کوئی سیاسی یا مذہبی مصیبت پیش آئی جمعیۃ علماء ہندی وہ جماعتی تھی جو مسلمانوں کے کام آئی اور بے تکلف اپنی تمام مشکلات سے بے پروا ہو کر زندہ پیشانی کے ساتھ ہر مصیبت کا مقابلہ کیا، جب ہندوستان کی تحریک آزادی کی تاریخ لکھی جائے گی تو اس کی لوح پر انڈین نیشنل کانگریس کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند کا نام بھی جلی حروف سے لکھا جائے گا۔ آج ہندوستان اپنی آزادی کے لئے جس مرحلہ سے گزر رہا ہے اس کا محسوس کرنا ہر ہندوستانی کا فرض ہے، اس وقت ہندوستان کی آزادی کے بعد کانگریس کا کام ختم ہو گیا لیکن جمعیۃ علماء کا کام پہلے کی طرح اب بھی باقی ہے اور مسلمانوں کو ہندوستان کی آزادی کے بعد بھی جمعیۃ علماء ہند کو ضرورت ہے۔

انگریزوں کے نظام ہند، ہندوستان کی فرقہ وارانہ جماعتوں اور انگریز دشمن طاقتوں نے اپنی اپنی فرقہ وارانہ کاوشوں سے ہندوستان میں جو فضا پیدا کر دی تھی، اس کے لئے جو نفرت و دشمنی جگہ جگہ فسادات اور بلوے وغیرہ کی پیدا کر دی تھیں، اس کا نظام آزادی ملنے کے بعد دہلی پنجاب، بنگال، بہار وغیرہ میں شرمناک اور وحشیانہ فسادات کی صورت میں دیکھنے میں آ چکا لاکھوں انسانوں کا قتل عام، عصمت مآب خواتین کی عصمت دری، معصوم بچوں اور بچوں کی ہلاکت کروڑوں روپیہ کی جائداد کا تباہی و بربادی جس مہیب شکل میں ظاہر ہوئی ہے اس کی نظیر تاریخ میں بہت کم ملتی ہے، اس خونریزی کی ذمہ داری کا بڑا حصہ انہی جماعتوں پر عائد ہوتا ہے جو ہندوستان کی آزادی کی تحریک کی علمبردار تھیں، ان کی ذمہ داری اس لئے اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ انہوں نے ہندوستان کی آزادی کے لئے بڑی بڑی قربانیاں پیش کی ہیں اور جن کا اخلاص و دیانتداری کانگریس کے خدمات کا بھی سہرا ہے جنہوں نے کانگریس کی امانت اور اس کے ساتھ اشتراک عمل سے ہندوستان کو آزاد کرایا ہے فرقہ وارانہ ذہنیت کی مذمت کی ہے اور جن کا وہ اس فرقہ وارانہ ذہنیت سے ہمیشہ بلند و بالا طریق کے شرک و مذہب سے ہمیشہ دنیا و انسانیت کی بہتری کی جدوجہد کرتا رہا ہے جو انگریزوں کے زمانے میں بھی اپنے ملک کے وفادار تھے اور آج بھی اس ملک کو اپنا ملک اور اس کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں اور اس کی آزادی کی حفاظت کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ بھی گرا دینے کے لئے تیار ہیں۔

میں جنوبی ہند کے علمائے کرام اور مسلم عوام سے پھر ایک بار اپیل کرتا ہوں کہ وہ وقت کی نزاکت کو سمجھیں اور اپنے اس ماضی کی عزت اسکی سربلندی و تعمیر و تزئین اس کی بحالی اس ملک کے بسنے والوں کے دلوں سے دور کرنا چاہتے ہیں جو یہاں کے آئندہ نظام کی اساس ہوگا، اس کے لئے جمعیۃ علماء ہند کے ممبر بنیں اور اس کے مضبوط بنانے کے لئے اس کے ساتھ ہر طرح کا تعاون کریں۔

(مولانا) عبدالرزاق ناظم جمعیۃ علماء مدراس

قائد اعظم جناح کی موت پر

انگریزی اخباروں کے تبصرے اور پیغامات

۱۱ ستمبر۔ برطانیہ کے مشہور اخباروں نے قائد اعظم (مسٹر جناح) کی وفات اور اس سے پیدا ہونے والے نتائج پر تبصرے کئے ہیں۔ لندن کا مشہور اخبار ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ مسٹر جناح کی موت کے بعد ایشیا میں ایک نئی قسم کی خطرناک حالت پیدا ہو گئی ہے۔ "آئندہ کیا ہوگا اس کے متعلق کچھ کہنا مشکل ہے۔ پاکستان میں مسلم لیگ کی صفوں میں منظم ہو گئی ہے۔ مسٹر جناح کی کمزوری یہ تھی کہ انہوں نے اپنی جانشینی کے لئے کسی دوسرے کو تربیت نہیں دی تھی۔"

قائد اعظم سے بھی بڑھ کر

اسٹیٹسمین لکھتا ہے۔ "مسٹر جناح قائد اعظم سے بھی بڑھ کر تھے۔ وہ ان لوگوں کے سردار اعلیٰ تھے جو ان کے معتقد تھے اور وہ اپنے آدمیوں کا پوری طرح اختیار رکھتے تھے۔

"پاکستان کے مملکت کی حیثیت سے کوئی دوسرا آدمی ان کی خالی شاندار شخصیت کو پر نہیں کر سکتا۔ اب وہ لوگ ذمہ دار ہیں جنہوں نے ان کی تربیت کی تھی۔ انہیں اچھی تربیت ملی ہے لیکن وہ ایک نہایت نازک موقعہ پر ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں۔"

اخبار ٹائمز نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ہندو اور پاکستان کی دو مملکتوں کے وجود میں آنے کے بعد یہ ایسا موقع آیا ہے جبکہ سب سے زیادہ صبر و سکون اور دیرینہ کے اخلاقی ضرورت ہے۔

"آزادی کے دور میں مسٹر گاندھی اور مسٹر جناح جیسے لوگ آئے، ان جیسا مشکل ہی سے کوئی دوسرا آئے گا جو ان کے کام کی مکمل تشریح کر سکتا ہو۔"

نیوز کرانیکل

لبرل نیوز کرانیکل نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں ایک سنجیدہ اور قابل آدمی ہیں۔ شرق پسند بھی ہیں لیکن ان کے اندر اس آہنی عزم کا فقدان ہے جس کی بنیاد پر ہندوستان کے پہلی وزارتی فرم کے ہیرو رہنے تھے۔

ٹرومین کا پیغام

واشنگٹن ۱۳ ستمبر۔ امریکہ کے صدر مسٹر ٹرومین اور وزیر خارجہ مسٹر مارشل نے پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خاں اور وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں کے نام مسٹر جناح کی وفات پر تعزیتی پیغام بھیجے ہیں۔

پریذیڈنٹ نے کہا ہے "پاکستان کے خواب کو حقیقت کا جامہ پہنانے والے، مملکت کے بانی، دنیا کی سب سے بڑی اسلامی قوم کے پاپ مسٹر جناح کے ساتھ اتنی زیادہ وابستہ عقیدت اور وفاداری کا اظہار کیا جاتا تھا۔ کہ دنیا کے کسی شخص کو شاید ہی یہ مرتبہ حاصل ہوا ہو۔

"مجھے یقین ہے کہ مسٹر جناح کی قابل قدر قیادت کی یاد آنے والے اور بھی پاکستان کے عوام اور حکومت کے حوصلے اور مستحکم بنائے گی۔"

مارشل کا پیغام

واشنگٹن ۱۳ ستمبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر مارشل نے پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خاں اور وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں کے نام مسٹر جناح کی وفات پر تعزیتی پیغام بھیجے ہیں۔

پریذیڈنٹ نے کہا ہے "پاکستان کے خواب کو حقیقت کا جامہ پہنانے والے، مملکت کے بانی، دنیا کی سب سے بڑی اسلامی قوم کے پاپ مسٹر جناح کے ساتھ اتنی زیادہ وابستہ عقیدت اور وفاداری کا اظہار کیا جاتا تھا۔ کہ دنیا کے کسی شخص کو شاید ہی یہ مرتبہ حاصل ہوا ہو۔

"مجھے یقین ہے کہ مسٹر جناح کی قابل قدر قیادت کی یاد آنے والے اور بھی پاکستان کے عوام اور حکومت کے حوصلے اور مستحکم بنائے گی۔ اور مجھے امید ہے کہ اس کی وجہ سے پاکستان کے لوگوں کے مابین بندھن اور دوستانہ جذبات کو فروغ ہوگا۔"

پراسرار خاموشی؟

معاصر قومی آواز لکھنؤ نے پاکستان کے پہلے گورنر جنرل محمد علی جناح کے انتقال کی خبر پر حسب ذیل تبصرہ کیا ہے:

مسٹر جناح کی بیماری کو راز میں رکھنے کی پوری کوشش کی گئی تھی، اور ظاہر کیا جاتا تھا کہ ان کو کیا مرض ہوگیا ہے، جب کبھی بادشاہوں کی بیماری یا موت چھپایا جاتا تھا، جیسے کبھی بادشاہوں کی بیماری یا موت چھپایا جاتا تھا، وہ بہت عرصہ سے بیمار تھے اور ان کی بیماری کی خبریں چھپ رہی تھیں، ان کو علاج بھی کرانے کی کوشش کی گئی، فخر محمد وزیر بیمار ہوئے تو جہاں تک کہہ دیا کہ میں نے خدا محمد سے ملاقات کی اور ان سے دین تک باتیں بھی کیں، مگر کسی بیماری کا پتہ نہیں لگا۔۔۔۔ حد یہ ہے کہ جناح صاحب کے انتقال کے بعد بھی اس راز داری کو اپنوں پر قرار رکھا گیا، کوئی خبر صرف اتنا کہا گیا کہ جناح صاحب دل کی حرکت کے بند ہو جانے سے انتقال کر گئے، اس سے دو گھنٹہ پہلے کے سرکاری اعلانیہ میں تھا کہ مس فاطمہ اور قائد اعظم جناح (یہ بات ہے کراچی کے لئے ۹ بجے شب کو روانہ ہو گئے، یہ تمام خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیارت سے جناح صاحب نہیں بلکہ لاش کی لائی کراچی آئی تھی۔

یہ راز داری، یہ پراسرار خاموشی، یہ چھپا کر رکھنا، یہ جھوٹ کے پردے ڈالنے کی کوشش کیوں کی گئی؟ کیا ان کی بیماری کی خبر سے ان کے طرفدار، ان کی مسلم لیگ، ان کی پاکستان اسکیم کو نقصان پہنچتا تھا؟ کیا مسلمانان ہند کے دل بیٹھ جاتے تھے؟ ہمارے پاس اس کا کوئی جواب نہیں ہے، ہم صرف اس پر حیرت کا اظہار کرتے ہیں، اور اس کی وجہ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

پبلک سیفٹی آرڈیننس

دہلی ۱۵ ستمبر۔ گورنر جنرل نے آج پبلک سیفٹی آرڈیننس جاری کر دیا۔ اس کی رو سے حکومت ہند کو تمام ہندوستان میں ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ذریعہ نظر بندی کے اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔

اسلامی مکاتب اور دینی عربی مدرسوں کے متعلق ایک اہم التماس

دہلی جمعیۃ علماء ہند کی تعلیمی ثقافتی کمیٹی کا جو اجتماع ۱۲ مرزی قعدہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کو ہوا تھا، اس کے تقاضا و تقاضا اور تنظیم مدارس عربیہ کے سلسلہ میں مراسلات و تبادلہ خیالات کی خدمت حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر قومی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے سپرد کی اور مولانا قاضی سجاد حسین صاحب اسٹاف کریٹ مدرسہ عالیہ فتحپوری اور مولانا عتیق احمد صاحب ناظم بمبئی مدرسہ امینیہ دہلی کو ان کا شریک کار اور معاون قرار دیا ہے۔ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب نے مندرجہ ذیل مراسلہ اخبارات کے نام اشاعت کے لئے بھیجا ہے۔

جمعیۃ علماء نے اپنے سالانہ جلاس منعقدہ (بمبئی) کے موقعہ پر جمعیۃ کے دستور اساسی میں جو اہم ترمیمیں کی ہیں ان کے پیش نظر مسلمانوں کی فرقہ وارانہ سیاسی جدوجہد سے دست کش ہو کے ہوئے، اشاعت تعلیم و تبلیغ مذہب، ثقافت اسلامی کی حفاظت کی ذمہ داری جمعیۃ علماء کے کاندھوں پر آگئی ہے اس لئے جب تک ذمہ داران و ارکان جمعیۃ پوری ہمت و استقلال سے اس میدان میں گامزن نہ ہوں اور ہندوستان کے تمام مسلمان پوری گرمجوشی سے ان کی صدا پر لبیک کہتے ہوئے مخلصانہ دست و تعاون نہ بڑھائیں جمعیۃ علماء کا ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا مشکل ہے۔

سررشتہ اسلامی مکاتب جن میں بچوں کو اردو و دینی بنیادی تعلیم دیجائے اور مقامی جہاں طلبہ دینیہ کی تکمیل کریں سب سے پہلے ان مکاتب و مدارس کا قیام ہے جس کے بغیر ہم اپنے اس فرض سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے، اس کام کے لئے ہر ضلع میں ایک ذمہ دار کا ہونا ضروری ہے جو ان مکاتب کا معائنہ کرتا رہے اور ان کی ترقی کی فکر کرے، ہر ضلع کے ذمہ دار کا انتخاب ضلع کے ارکان جمعیۃ کریں گے، ہر ضلع کے ذمہ دار کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے ضلع کے مکاتب کا سال بھر میں کم از کم ایک بار معائنہ کرے اور اس کی رپورٹ مرکز جمعیۃ کو بھیج

حیدرآباد کی مہم بہت جلد سر کر لی جائے گی

بمبئی کے تین لاکھ کے اجتماع میں پنڈت نہرو کا اعلان

بمبئی ۱۵ ستمبر۔ کنگ پنڈت جواہر لال نہرو نے تین لاکھ کے عظیم الشان اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ حیدرآباد کی مہم بہت جلد سر کر لی جائے گی۔ پنڈت جی نے کہا۔ کہ اس میں شبہ نہیں کہ ہماری فوجیں تمام محاذوں پر تیزی سے پیش قدمی کر رہی ہیں اور یہ ہندوستان کی سلح طاقت کا ثبوت ہے۔ لیکن یہی کافی نہیں کہ ہم فقط فوجی طور پر ہی مضبوط ہوں بلکہ ہمیں ضرورت ہے کہ ہمارا ضمیر جاگتا رہے۔

پنڈت جی نے مزید فرمایا کہ ہندوستان اپنی امن پسندانہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے آج تک حیدرآباد سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کے لئے کوشاں رہا ہے لیکن بدقسمتی سے حیدرآباد میں ہر روز ہمارے خلاف ایک نیا محاذ کھل رہا ہے جو کہ ہماری رواداری کے خلاف ہے اور انھوں نے تمام امن پسند افراد کو کوشش کرانا سمجھ بنا دیا ہے۔ میں ایک ایسی ہندوستانی حکومت کو برداشت نہیں کر سکتا جو حیدرآباد کے مظالم کے خلاف حیدرآباد کی پولیس کو خنثی نہ بنائے۔ آپ نے انتباہ دیا کہ فرقہ وارانہ کے خلاف مضبوط جہاد کی اپیل کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہندوستانیوں کو ہمارا اتحاد ہی موجودہ صورت حالات سے نبٹنے کا حل ہے جہاں کہیں بھی فرقہ پرستی کی بنا پر تشدد کیا جائے گا۔ ہم اس کو کچل دیں گے۔ ہمارے ملک کی تعمیر کے دوران کئی مرتبہ زبردست رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ لیکن پنڈت جی نے کہا کہ ہم نے ان کا مقابلہ کیا ہے اور ہم نے حیدرآباد کے خلاف قدم بھی اٹھایا ہے۔ ہندوستان میں ۳۵ کروڑ انسان ہیں جو کہ ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کریں گے۔

کشمیر کا مسئلہ

مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ یہ تمام سوال اب متحدہ اقوام کے کمیشن کے زیر غور ہے۔ اس سلسلہ میں اب سب سے بڑا سوال پاکستان کے رویہ کے متعلق ہے۔ آزاد ہندوستان یہ کیسے گوارا کر سکتا ہے کہ اس کے کسی حصہ میں کوئی غیر ملکی فوج آ کر اس کی آزادی کو چیلنج کرے۔

پنڈت جی نے مزید فرمایا کہ ہندوستان اپنی امن پسندانہ روایات کو برقرار رکھے ہوئے آج تک حیدرآباد سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کے لئے کوشاں رہا ہے لیکن بدقسمتی سے حیدرآباد میں ہر روز ہمارے خلاف ایک نیا محاذ کھل رہا ہے جو کہ ہماری رواداری کے خلاف ہے اور انھوں نے تمام امن پسند افراد کو کوشش کرانا سمجھ بنا دیا ہے۔ میں ایک ایسی ہندوستانی حکومت کو برداشت نہیں کر سکتا جو حیدرآباد کے مظالم کے خلاف حیدرآباد کی پولیس کو خنثی بنا لیتا۔ آپ نے انتباہ دیا کہ فرقہ وارانہ کے خلاف مضبوط جہاد کی اپیل کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہندوستانیوں کو ہمارا اتحاد ہی موجودہ صورت حالات سے نبٹنے کا حل ہے جہاں کہیں بھی فرقہ پرستی کی بنا پر تشدد کیا جائے گا۔ ہم اس کو کچل دیں گے۔ ہمارے ملک کی تعمیر کے دوران کئی مرتبہ زبردست رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ لیکن پنڈت جی نے کہا کہ ہم نے ان کا مقابلہ کیا ہے اور ہم نے حیدرآباد کے خلاف قدم بھی اٹھایا ہے۔ ہندوستان میں ۳۵ کروڑ انسان ہیں جو کہ ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کریں گے۔

آخر میں پنڈت جی نے کہا کہ مجھے اپنے ملک کے شاندار مستقبل پر پورا پورا اعتماد ہے۔ لیکن اس کے لئے ہمیں مشکل مسائل کو حل کرنا چاہیئے۔ یہ مسائل محض باہمی تعاون اور عوام کی حمایت ہی سے حاصل ہو سکتے ہیں۔

حیدرآباد میں ہندی فوجوں کے داخلہ پر

چرچل پارٹی کے اخبارات کی نکتہ چینی

لندن ۱۴ ستمبر۔ لندن ٹائمز نے حکومت ہند پر حیدرآباد پر حملہ کرنے کے سلسلہ میں شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں امن کو زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ٹائمز کارڈین نے تجویز کیا ہے کہ متحدہ اقوام کو شمولیت کے سوال پر استصواب عامہ اپنی زیر نگرانی حاصل کرنی چاہیئے۔ ڈیلی میل نے حکومت ہند کو مشورہ دیا ہے کہ اپنی فوجوں کو اب بھی واپس بلا لے نیز

اورنگ آباد کی تاریخی اہمیت

اورنگ آباد جس پر آج ہندی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے حیدرآباد کے حکمرانوں کا سابق پایہ تخت ہے۔

یہ شہر پونا سے ۱۰۴ میل کے فاصلہ پر دریائے کادم پر واقع ہے۔ اس شہر کو ۱۶۱۰ء میں ملک عنبر نامی سردار نے قائم کیا تھا جو ایک حبشی غلام سے ترقی کر کے فوج کے سپہ سالار کے مقام تک پہنچ گیا تھا اور جسے دریائے تاپتی میں بڑا اثر و رسوخ حاصل تھا۔ اندریں یہ جگہ جنوبی ہند میں مغل فرماں رواؤں کی فتوحات کا مرکز بن گئی تھی۔

دکن کی صوبیداری کے زمانہ میں اورنگ زیب نے اسی شہر کو اپنا صدر مقام بنایا ہوا تھا۔ اور یہ نام اسی کا رکھا ہوا ہے۔ اس جگہ کے باغوں سے لال پتھر کا ایک مقبرہ ملتا ہے جو تاج محل کے نمونہ کا ہے۔ اور جہاں خود اورنگ زیب بھی اسی جگہ دفن کیا گیا۔

یہ شہر ایک بڑی ایم ٹی چھاؤنی ہے۔ اس کے علاوہ دو ستر ٹوپیں صدر کے دفاع کے لئے بھی مشہور ہے۔ اجنتا کے مشہور غار اورنگ آباد کے ضلع میں واقع ہے۔

امرتسر کے شہریوں کا فیصلہ

امرتسر ۱۳ ستمبر۔ امرتسر کے ہزارہا شہریوں نے جلیانوالہ باغ میں ایک جلسہ میں اس عزم کا اظہار کیا گیا۔ کہ وہ ہر حملہ کا مقابلہ کریں گے، ڈاکٹر ستیہ پال بھاتی صدر صوبہ کانگریس، سردار اتشیر سنگھ مجیل ساتھی ڈویژنل پولیس، جتھیدار دوہم سنگھ ناگو کے ایم ایل اے، اور دوسروں نے جلسوں میں تقریریں کیں اور عوام کے اور وطن کی حفاظت کے لئے فوجی تربیت حاصل کرنے پر زور دیا۔

ایک شخص کی گرفتاری

دہلی ۱۷ ستمبر۔ کمالہ سے نامی ایک شخص کو نیل منڈی میں بلا لائسنس شراب فروخت کے الزام میں پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ بعد میں پولیس نے اس کے مکان کی تلاشی لی۔ شراب کی کئی بوتلیں برآمد ہوئیں۔

حیدرآباد میں ہندوستانی فوج کے کمانڈر اعلیٰ قابلیتوں کے مالک ہیں

پونا۔ ۱۶ ستمبر۔ کل یہاں یہ بتایا گیا ہے کہ خولاپور کے محاذ سے سکندرآباد کی طرف بڑھنے والے حافظ دستوں کی کمان میجر جنرل چودھری کر رہے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ حیدرآباد میں داخل ہونے والے تمام دستوں میں جنرل چودھری کی زیر کمان فوج نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ حیدرآباد میں اور محاذوں پر جو کمانڈر ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ میجر جنرل اے رودرا آپ مدراس کی سمت کی طرف سے پیش قدمی کر رہے ہیں۔ میجر جنرل ڈی۔ ایس برار آپ بمبئی کے علاقہ یعنی سولاپور کے شمال سے بڑھ رہے ہیں۔

برگیڈیر مہندر سنگھ آپ سی پی اور برار کی طرف سے حیدرآباد میں داخل ہوئے ہیں۔

ہوائی فوج کی نگرانی ایر وائس مارشل مکھر جی کر رہے ہیں۔

یہاں یہ اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ مذکورہ بالا ہندوستان کے ان فوجی افسروں میں سے ہیں جنہوں نے دوسری جنگ عظیم میں خدمات انجام دی ہیں اور انگریز فوجی افسر کے چلے جانے کے بعد انکی جگہ ذمہ داری کا عہدہ سنبھالا ہوا ہے۔ اور اب تک وہ اپنے جوہر دکھا چکے ہیں۔ اور ہندوستان کے دریائی فضا پر ایر مارشل مکھر جی ذہنیک کے چند اعلیٰ ہوا بازوں میں سے ہیں۔ (نامہ نگار)

حیدرآباد میں ہندوستانی فوج عمدگی کیساتھ آگے بڑھ رہی ہے

جنوبی کمان کے افسر اعلیٰ جنرل راجندر سنگھ کا بیان

پونا ۱۶ ستمبر۔ جنوبی کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ انچیف لفٹننٹ جنرل راجندر سنگھ نے آج شام حیدرآباد کے خلاف پولیس اقدام کی سرد روی کی بابت بتایا کہ علاوہ ہندوستانی فوجوں کی جاری کردہ ہم تھکی سے جاری ہے تاہم جنرل راجندر سنگھ نے اس بارے میں اظہار خیال کیا کہ سکندرآباد میں ہندوستانی فوج کو پہنچنے کے لئے کتنا وقت لگے گا۔

جنرل راجندر سنگھ نے بتایا کہ سکندرآباد میں پہنچ جانے کے بعد ہندوستانی فوج ریاست کے اطراف دو راستوں سے پھیل جائے گی تاکہ سرحد کا نظم و نسق بحال کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس کام میں چوبیس گھنٹے لگیں گے۔ اس کے بعد ہندوستانی فوج دارالحکومت حیدرآباد کی طرف بڑھے گی۔ جنرل راجندر سنگھ نے کہا کہ اس کام میں چوبیس گھنٹے لگیں گے۔ اس کے بعد ہندوستانی فوج دارالحکومت حیدرآباد کی طرف بڑھے گی۔

وہ ناقابل برداشت بھی تو ہندوستانی فوج اپنے مشن کی تکمیل کے لئے آگے بڑھی۔

ماسٹر تارا سنگھ نے خدمات پیش کر دیں!

پٹیالہ ۱۶ ستمبر۔ آج شام پٹیالہ کے بڑے بجار میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے تقریر کی۔ آپ نے تقریر کے دوران اعلان کیا کہ پٹیالہ ریاست کے لوگ حیدرآباد کے خلاف قدم بڑھانے کے لئے اکثریت حاصل کرنے کا جو موقع اب بنیں لگا یا جائے گا۔ بلکہ اسے سیاسی حالات بدل چکے ہیں اور ہمیں کے ساتھ ہی سیاسی نظریہ بھی بدل گیا ہے۔ آپ نے مزید اعلان کیا کہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے حیدرآباد کے خلاف اپنی خدمات پنڈت نہرو کے سپرد کر دی ہیں۔

حیدرآباد کی لڑائی سے گوا کی حالت خراب

بکثرت سنگینیاں بلائی گئیں۔ کئی اشخاص کو گولی مار دی گئی

بمبئی ۱۷ ستمبر۔ حیدرآباد میں کارروائی کے سبب گوا کے پرتگیزی علاقہ میں کشیدگی بہت بڑھ گئی ہے۔ گوا کی پولیس کی پشت پناہی کیا گیا ہے کہ ہندوستانی فوجیں گوا کی سرحد پر پہنچ رہی ہیں۔ چنانچہ گوا میں بھی ہندوستان کی فوجی تعداد بھی بڑھا دی گئی ہے۔ مقامی آبادی میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ خفیہ طور پر گوا کی بندرگاہ پر کئی جنگی جہاز لنگر انداز ہوئے ہیں۔ اور فوج کو حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ فوری کارروائی کے لئے تیار رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ چند اشخاص کو گولی سے اڑا دیا گیا ہے۔ سنگینوں کی نگرانی پر بھی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔

کوئی بڑا طوفان اٹھنے والا ہے؟

ہندوستان سے آسام کے کٹ جانے کا خطرہ

شیلانگ ۱۵ ستمبر۔ مسٹر گوپی ناتھ بارڈولائی وزیر اعظم نے کل آسام اسمبلی میں بنگلہ سیٹلمنٹ بل پیش کرتے ہوئے کشمیر اور حیدرآباد کا ذکر کیا اور کہا کشمیر میں جو اطلاعات ہیں ان کے پیش نظر ہم ایک بڑے طوفان کے دہانے پر ہیں اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ حیدرآباد کے واقعات کا ردعمل کیا ہو گا۔ آپ نے اس ایجنسی کا بھی ذکر کیا جو برما اور جنوب مشرقی ایشیا میں سرگرم ہے اور امن عالم اور ہندوستان کو ایک پیمانہ پر کمزور کرنا چاہتی ہے۔ آپ نے آسام میں کمیونسٹ سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ وزیر اعظم کی تقریر بحث کے بعد پاس ہو گئی۔

حیدرآباد میں ہندوستانی فوج عمدگی کیساتھ آگے بڑھ رہی ہے

جنوبی کمان کے افسر اعلیٰ جنرل راجندر سنگھ کا بیان

پونا ۱۶ ستمبر۔ جنوبی کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ انچیف لفٹننٹ جنرل راجندر سنگھ نے آج شام حیدرآباد کے خلاف پولیس اقدام کی سرد روی کی بابت بتایا کہ علاوہ ہندوستانی فوجوں کی جاری کردہ ہم تھکی سے جاری ہے تاہم جنرل راجندر سنگھ نے اس بارے میں اظہار خیال کیا کہ سکندرآباد میں ہندوستانی فوج کو پہنچنے کے لئے کتنا وقت لگے گا۔

جنرل راجندر سنگھ نے بتایا کہ سکندرآباد میں پہنچ جانے کے بعد ہندوستانی فوج ریاست کے اطراف دو راستوں سے پھیل جائے گی تاکہ سرحد کا نظم و نسق بحال کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس کام میں چوبیس گھنٹے لگیں گے۔ اس کے بعد ہندوستانی فوج دارالحکومت حیدرآباد کی طرف بڑھے گی۔ جنرل راجندر سنگھ نے کہا کہ اس کام میں چوبیس گھنٹے لگیں گے۔ اس کے بعد ہندوستانی فوج دارالحکومت حیدرآباد کی طرف بڑھے گی۔

وہ ناقابل برداشت بھی تو ہندوستانی فوج اپنے مشن کی تکمیل کے لئے آگے بڑھی۔

ماسٹر تارا سنگھ نے خدمات پیش کر دیں!

پٹیالہ ۱۶ ستمبر۔ آج شام پٹیالہ کے بڑے بجار میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے تقریر کی۔ آپ نے تقریر کے دوران اعلان کیا کہ پٹیالہ ریاست کے لوگ حیدرآباد کے خلاف قدم بڑھانے کے لئے اکثریت حاصل کرنے کا جو موقع اب بنیں لگا یا جائے گا۔ بلکہ اسے سیاسی حالات بدل چکے ہیں اور ہمیں کے ساتھ ہی سیاسی نظریہ بھی بدل گیا ہے۔ آپ نے مزید اعلان کیا کہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے حیدرآباد کے خلاف اپنی خدمات پنڈت نہرو کے سپرد کر دی ہیں۔

حکومت ہند کی ہوائی طرح مدد کرو

ہند مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد اسمٰعیل کی اپیل

مدراس ۱۷ ستمبر۔ ہند یونین کی مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد اسمٰعیل نے اپنے ایک بیان میں ہندوستانی مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دلاور شہری کی حیثیت سے حکومت ہند کے اس اقدام کی حمایت کریں جو اس نے حیدرآباد کے خلاف اٹھایا ہے۔

مسٹر اسمٰعیل نے ان حالات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جن کے تحت حکومت ہند کو یہ قدم اٹھانے کے لئے مجبور ہونا پڑا ہے۔ اس موقعہ پر ہندوستان کے مسلمانوں کا فرض کیا ہے وہ بالکل ظاہر ہے وہ اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ حکومت کے اس اقدام کی حمایت کریں۔

مسٹر اسمٰعیل نے مزید کہا "جیسا کہ میں متعدد بار اس طرف اشارہ کر چکا ہوں اور جیسا کہ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل نے بھی تسلیم کیا ہے۔ ہندوستان کے مسلمان دلاور شہری کی حیثیت سے ہر قیمت پر حکومت کے ساتھ اور اس کے ساتھ رہیں گے اور اپنے اور وطن کی عزت کو برقرار رکھیں گے یہ ان کا مقدس فرض ہے کہ وہ حاکم، عدالت کے وفادار رہیں۔

میں ہندوستان کے تمام مسلمانوں سے اپیل کروں گا کہ وہ اور وطن کے پوری طرح وفادار رہتے ہوئے حکومت کی ہر ممکن امداد کریں اور ان تمام حکام کی تعمیل کریں جو حفاظتی سلسلہ میں نافذ العمل ہوں انہیں قیام امن میں بھی مدد کرنی چاہیئے تاکہ ملک کے اندر دوستانہ تعلقات قائم رہیں۔

امریکہ ابھی حیدرآباد میں کسی مداخلت کے خلاف ہے

اقوام متحدہ کی بحث کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا

نیویارک ۱۰ ستمبر۔ حیدرآباد کے معاملے میں ابھی امریکیوں کا رویہ غیر جانبدارانہ ہے اور ملک کے امریکن انباوات نے حکومت ہند کے رویہ پر کسی قسم کی نکتہ چینی نہیں کی ہے بلکہ اس وقت تک کی خبریں ہندوستانی اطلاعات کے محدود دائرہ میں ہیں۔ امریکیوں کی طرز عمل کا اندازہ زیادہ تر اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ امریکہ میں ہندوستان کی فوجی کارروائی کے رد و بحث جاری رہتی ہے اور اس کا ہندوستان اور پاکستان اور بیرونی ممالک کے ہندوستانیوں کے تعلقات پر کیا اثر پڑتا ہے۔ اگرچہ ہم جلد ختم ہو گئی اور حکومت ہندوستان نے ریاست کے خلاف اپنی اصلاحات جاری کر دیں، تو بھی بہت سے لوگ اس کے کام کے لئے حکومت ہند کی یقیناً تعریف کی جائیں گی۔

لیکن اگر حیدرآباد کی مہم زیادہ عرصہ تک چلتی ہے اور اچھا پیشہ لوگ عام کے علاقے سے باہر خرقہ دار نہ ہو سکتے ہیں۔ پولیس ایکشن کے بعد ہی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تلخی پیدا کرنے کا الزام عائد کیا جائے گا۔

ہندوستان کے بہت سے امریکن دوست ہیں جنہیں اس بات سے تکلیف پہونچی ہے کہ گاندھی اور نہرو کی قوم "عدم تشدد" کی اپنی بنیادی پالیسی کو چھوڑ کر حیدرآباد کا مسئلہ ان طریقوں سے ہی حل کرنا چاہتی ہے۔ جو دوسری بڑی قومیں عام طور پر رائج ہیں۔ لیکن اور بہت کے دوسرے ایسے مداح بھی ہیں جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ برطانیہ کی بہت زیادہ

(باقی صفحہ ۴ کالم ۴ پر)

ھند اور بیرون ھند کی غذائی حالت پر تبصرہ

غیر ممالک سے اناج کی درآمد

مشرقی بنگال میں خوراک کی کمی۔ کھانڈ کے اسٹاک

مشرقی پنجاب میں کیک اور مٹھائیاں بنانے پر پابندی

فصلوں کا نقصان۔ صنعتی علاقوں کے راشن کا اضافہ

نئی دہلی ۱۷ ستمبر۔ حکومت کی وزارت خوراک نے اس ہفتہ کا جو خوراک کا بلیٹن شائع کیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ اکتوبر اور دسمبر میں امریکہ سے کل ۳۷۱۷۹۰ ٹن اناج کی برآمد کی جائیگی۔ جس میں سے ۱۰۰۰۰۰ ٹن سفید گندم اور گندم کا آٹا ہے۔ اور ۷۶۲۰۰۰ ٹن سفید و دیگر مدات کے اناج ہیں۔ اس میں ہندوستان ۱۰۰۰۰۰ ٹن اناج بھیجے گا۔

روس میں گندم کی فصل کے بارے میں ماسکو سے جو اطلاعات آئی ہیں۔ ان کے مطابق اس مرتبہ کاشت اور پیداوار کا اندازہ ۱۹۴۰ء سے بہت زیادہ ہے قریباً ۲۰ لاکھ ایکڑ زیادہ اراضی میں گندم کی کاشت کی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سفید روس اور یوکرائن زمانہ جنگ کی تباہی و بربادی سے کامل طور پر سنبھل چکے ہیں۔

مشرقی بنگال میں خوراک کی کمی کے مقابلہ میں جو کوششیں کی گئی ہیں ان کے ماتحت اس صوبہ کے مزید گیارہ شہروں میں اناج کا راشننگ کر دیا گیا ہے۔

مسکہ خوراک کے بارے میں جلد از جلد کوئی فیصلہ کرنے کی غرض سے صوبوں اور ریاستوں کے وزرا کی جو کانفرنس ۲۳ اور ۲۴ ستمبر کو نئی دہلی میں ہونی قرار پائی تھی۔ اب وہ ۲۱ اور ۲۲ ستمبر کو منعقد ہو گی۔

غیر ممالک سے درآمد

۳۰ ستمبر ۴۸ء کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں سمندر پار ممالک سے ہند میں اناج کی مندرجہ ذیل مقدار موصول ہوئی

گندم	۸۳۰۰ ٹن
آٹا	۲۷۰۰ "
چاول	۲۶۰۰ "

یکم جنوری ۴۸ء سے لے کر اب تک اس کی کل درآمد حسب ذیل ہوئی۔

گندم	۲۹۲۰۰ ٹن
آٹا	۱۲۸۴۰۰ "
چاول	۶۹۲۶۰۰ "
جئی	۲۸۳۰۰ "
باجری	۱۰۹۰۰ "
جو	۱۷۶۰۰ "
میلو	۸۷۰۰ "
سیولین	۱۲۰۰ "

ہند سرکار نے والوں کی جن میں سے بھی شامل ہیں درآمد کرنے کے لئے عام لائسنس جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کھانڈ کے بند اسٹاک

گنا پیلنے کا موسم شروع ہونے سے پہلے پہلے کھانڈ کے باقی ماندہ اسٹاک کو نکال دینے کے سلسلہ پر طور کرنے کے لئے ۶ ستمبر کو راجپور ریاست میں حکومت ہند صوبائی حکومتوں۔ ریاستوں اور انڈین شوگر سنڈیکیٹ کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوئی متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ کھانڈ کے ریلوں پر لادنے کا کام تیز کر دیا جائے۔ اب اتھارٹی و چھٹیوں کے دونوں میں بھی کھانڈ لادنے کا کام بند نہیں کیا جائیگا اور ۳۰ ستمبر کے بعد روزانہ کھانڈ سے لدے ہوئے ڈبے کے انہیں سے ۵۰ ڈبے بی بی اینڈ سی آئی ریلوے کی چھوٹی لائن سے ایسے شیشوں کے لئے براستہ کٹنی روانہ کئے جائیں گے۔

سنڈیکیٹ اس امر پر غور کر رہی ہے کہ بقیہ ہند کو کھانڈ بھیجنے کے لئے راہ کلکتہ دیں گاڑی، ریلوے جہاز سے کہاں تک کام لیا جا سکتا ہے آسام کو کھانڈ بھیجنے کے بارے میں ایک کھاٹ بیل اور ہاتھی راستہ کو اختیار کیا جائے گا۔

مدراس میں چینی کے کارخانوں کی پیچیدہ ریاضی کی ضروریات زندگی کے اخراجات کم ہونے میں حکومت کچھ علاقوں میں جا حل کر رہی ہے کچھ کے متعلقات میں کئے ہیں۔ یو پی حکومت نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کی رو سے کوئی یو پی کھلانے والا واحد کسی ایک قسم کا کیک کو ایک حصے سے زیادہ نہیں دے سکتا ہے جتنے کے آٹے کے حوالے گندم یا دیگر قسم کے اناج یا دال کے آٹے سے کوئی مشخص ایک پیٹری فیرہ نہیں بنا سکتا ہے۔ ایک اور حکم کے ذریعہ میدہ۔ سوجی۔ روا وغیرہ گندم سے تیار کی ہوئی نفیس اشیا کو کوئی شخص ذیل روٹی یا مٹھائیاں بنانے کے لئے استعمال نہیں کر سکتا ہے۔ انہیں وہ مٹھائیاں بھی شامل ہیں جو شادی بیاہ کے موقعہ پر تقسیم کی جاتی ہیں۔

فصلوں کا نقصان

پربھی پنجاب سرکار نے اعلان کیا ہے کہ ۱۳۵

کشمیر کمیشن کی میٹنگ

سری نگر ۱۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کے اراکین کی ایک میٹنگ کل سہ پہر سری نگر میں منعقد ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن نے اس رپورٹ پر بحث کی جو سری نگر پہنچکر کمیشن کے کچھ ممبران نے پہلے ہی مرتب کی تھی۔

حکومت ہند کے اقدام کی تعریف

لکھنؤ کے ایک ایڈیٹر کا بیان

لکھنؤ ۱۷ ستمبر۔ ہندوستانی فوجوں کے ریاست حیدرآباد میں داخلہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے آل انڈیا مسلم مشیہ ڈرفیڈریشن کے جنرل سکریٹری اور اخبار ہمدرد کے ایڈیٹر مسٹر رضوان احمد صدیقی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہمیں اس طرح کی رعایت اندیشیاں ہو رہی ہیں کہ حکومت ہند نے ریاست حیدرآباد کی حفاظت کے لئے فوجی قدم اٹھایا ہے۔ یہ کم کس قدر افسوسناک ہے کہ ہندوستان سے باہر بھی خود ہندوستانی لوگ دنیا کے سامنے حکومت ہند کے متعلق گمراہ کن پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ قاسم رضوی اور رضاکاروں نے جو ظلم کئے ہیں انہیں چھپانے کے لئے باہر کے مسلمانوں کی اسلامی اخوت کے نام پر ہمدردی حاصل کی جا رہی ہے ہماری گردن شرم سے جھک جاتی ہیں جبکہ حیدرآباد کے غنڈوں کی کارروائیوں کی سلام کے نام کی ٹکیہ چھپانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ حکومت ہند کے ان مظالم کا خاتمہ کرنے کے لئے جو اقدام کیا ہے۔ اس کی تعریف کی جانی چاہیئے اور لوٹ مار قتل و غارت گری کو فوراً ختم کرنا چاہیئے۔

متحد ہو کر حکومت کی مدد کرو

سر عبدالحلیم غزنوی کا بیان

کلکتہ ۱۷ ستمبر۔ ہندوستانی آئین ساز کمیٹی کے ممبر سر عبدالحلیم غزنوی نے ایک بیان میں کہا کہ جو لوگ ریاست حیدرآباد میں داخل ہو چکی ہیں۔ اس وقت ہر طبقہ کے ہندوستانیوں کو دل سے بالکل صاف بنے اور وہ یہ کہ کمیونسٹ دشمن اور کانگریس میں متحد ہو کر حکومت کا کام کریں۔ سر عبدالحلیم نے کہا کہ ہماری حکومت کا کام دوست ہے۔ میں کو رد کرنا اور یہ حکومت اور اس طبقہ کا قدم اٹھانا بہت مبارک بات ہوتی کرتا ہوں۔

لکھنؤ کے وکیلوں کا مطالبہ

لکھنؤ ۱۷ ستمبر۔ لکھنؤ ڈسٹرکٹ کلب بار ایسوسی ایشن نے کل ایک قرارداد میں حکومت ہند پر اس بات کے لئے زور دیا ہے کہ اسے ریاست حیدرآباد میں فوری طور پر حکومت قائم کر دینی چاہیئے۔ ایسوسی ایشن نے اس امر کا مطالبہ کیا ہے کہ جو لوگ ریاست کے نظم و نسق میں ان کے خلاف سزا دی جائے۔

محمد ہاشمی جی کا مقدمہ قتل

کمیشن کے ذریعے زخمی گواہ کا بیان لیا جائے

سپیشل کورٹ میں استغاثہ کے بڑے وکیل کی درخواست

مقدمہ قتل محمد ہاشمی کے بڑے وکیل مسٹر قاضی نے آج مسٹر آتما چرن کی عدالت میں ایک درخواست دی کہ حکومت پنجاب کو لکھا جائے کہ وہ گواہ بارہ دوکے ماسٹر شرواتی ایس پی انبالہ کا بیان کمیشن مقرر کرکے ان کی شہادت لینے کا انتظام کیا جائے۔

گواہ کے وکیل مسٹر کھوسلہ نے اس درخواست پر مخالفت کی اور کہا کہ یہ درخواست اس لئے دی جارہی ہے کہ التوا حاصل کیا جائے۔

گواہ نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ میں نے ۳۰ جنوری کو ہاشمی صاحب کو دیکھا۔ وہ اس وقت برلا ہاؤس کے احاطہ میں تھے۔ میں نے ان کو اس وقت دیکھا جب وہ گولی کھا کر گرے تھے۔ میں نے ان کو اٹھایا۔ ان کے سر سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے ان کو اٹھا کر موٹر میں لٹ

ہنگامی حالات کے پیش نظر اہالیان رامپور سے فضا صحیح رکھنے کی فہمائش

ہز ہائی نیس نواب نے فرمان جاری کر دیا

رام پور ۱۲ ستمبر: ڈاک ہز ہائی نیس رضا علی خاں والی ریاست رام پور نے ایک ذیان جاری کیا ہے جس میں ریاست کے باشندوں کو فہمائش کی گئی ہے کہ وہ موجودہ حالات میں بھی رام پور کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے صحیح فضا قائم رکھیں اور غیر ذمہ دارانہ حرکات اور غلط و تعمیری افواہیں پھیلانے سے باز رہیں فرمان کا پورا متن حسب ذیل ہے۔

ہمیں ابھی معلوم ہوا ہے کہ جیسا کچھ ہے خیال تھا۔ انڈین یونین کے فوجی دستوں نے حیدرآباد کی حدود میں آج صبح سویرے مارچ کر دیا ہے یہ فوجی دستے تین طرف سے بڑھ رہے ہیں۔ اور بعض مقامات پر کرنا پڑ رہا ہے۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ علاقہ جنوبی کی حالیہ جنرل سے ظاہر ہو تا ہے کہ تینوں جانب قابل اطمینان کامیابی ہو رہی ہے۔ بظاہر دفاع کی اطلاعات اور جنرل آفیسر کمانڈنگ کے ۱۲ آرڈر آف دی ڈے کو اب حال طور پر ظاہر ہوتا ہے کہ افواج حکومت ہند کی اس جہت کا بافث ہزا گزالٹڈ ہائیس نظام کی ضد ہے اور ان خود غرضیوں کو بے راہ روی جو اپنے فرمان رما پر حاوی ہو گئے ہیں سراسر معلوم ہو تا ہے۔ کہ انھوں نے اس امر کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ ان کے ان اعمال و حرکات کے نتائج کتنے سخت اور المناک ہوں گے۔ اور جان و مال کا کس قدر نقصان ہو گا۔ اپنے شرارت آمیز مقاصد پر تلے رہنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ حکومت ہند نے باشندگان حیدرآباد کو واضح لفظوں سے بتا دیا ہے کہ وہ ان ہی کے مفاد کی خاطر حفاظت اقدام کے لئے مجبور ہوئی ہے۔ اور نہ صرف حیدرآباد ہی میں بلکہ حکومت ہند کے علاقوں میں بھی امن و امان برقرار رکھنے کے لئے ہندوستان کا پورا تعاون حسب دل ہے۔

ان کا تدارک ہندوستان کی کارروائی فوری خیال کرتی ہے۔ جیسا کہ ہماری مجبوریوں سے معلوم ہے رامپور کی یہ پہلے ہی مختار ریاست ہے کہ یہاں ہندو مسلمانوں میں کبھی بھی اور کبھی نوعیت کے تعلقات ہمیشہ سے استوار رہے ہیں۔ اور اس روایت کے لئے سپاہیوں اپنی جان تک بھی قربان کرنے کے لئے تیار رہا ہے۔ اور خدا کے فضل سے تیار رہے گا۔ ہمیں پورا بھروسہ ہے کہ اس نازک گھڑی میں یہ اچھی روایت برقرار رہے گی۔

ہم پبلک کے لیڈروں اور ریاست کے ممتاز اصحاب سے پوری امید رکھتے ہیں کہ وہ ہماری اور ہماری گورنمنٹ کی ہر امکانی امداد کریں گے۔ تاکہ ساری ریاست میں مکمل امن و امان اور باہمی اتحاد کی فضا قائم رہے۔ اور کوئی بات ایسی نہ ہو جس سے رامپور کی اس شاندار روایت پر چھوٹے سے چھوٹا بھی دھبہ آئے۔

ہر وہ شخص جس کو ریاست کی بھلائی منظور ہو اس کا اولین فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ اثر میں صحیح فضا قائم رکھے۔ خدانخواستہ اگر کوئی نا خوشگوار واقعہ ظہور میں آیا تو ہم ہر شخص کو صاف طور پر بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ خواہ کوئی بھی صورت کیوں نہ پیدا ہو ہم اور ہماری گورنمنٹ اس کے تدارک کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ ہم یہ بھی بتا دینا چاہتے ہیں کہ مفسدانہ حرکات غلط اور گمراہ کن افواہوں کا نشر کرنا اور لوگوں میں شک و شبہ یا نفرت پھیلانا سخت سزا مستوجب ہو گا

ہم نے جو کچھ اقدامات کئے ہیں یا کریں گے۔ وہ محض ہماری رعایا کی بہتری ہی کے لئے ہوں گے ہمیں یقین ہے کہ ہماری تمام رعایا ہمارے اور ہماری حکومت کے ساتھ پورے تعاون اور اطمینان کے ساتھ عمل سے کام لے گی۔

برطانیہ نے حیدرآباد کو اقوام متحدہ میں اپیل سے نہیں روکا

حیدرآباد کے بارے میں برطانیہ کی سرکاری پالیسی کا اظہار

لندن ۱۴ ستمبر: گذشتہ شب دارالعوام میں مسئلہ حیدرآباد پر بحث کی گئی، جب اختتامی کے لیڈر لارڈ سا سہری نے حیدرآباد کے حالیہ المناک واقعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہر شخص نے حد کی طرف ایک قسم کے صدمہ کے ساتھ سنیں۔ نظام اس ملک کے پرانے اور وفادار دوست ہیں اور ہر مہم جوئی انہوں نے ہمارا ساتھ دیا ہے اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہند اب ایک پرامن پڑوسی کے علاقوں پر مسلح حملہ کر رہا ہے یہ پڑا المناک واقعہ ہے انہوں نے کہا کیا حکومت نے اس پر احتجاج کیا ہے، اور کیا حکومت نے مجلس تحفظ میں نظام کی درخواست کی حمایت کی ہے۔ لارڈ ایڈلبسن نے لارڈ پریوی سیل میں حیدرآباد کے المناک واقعات کی طرف کہا برطانیہ موجود حالات پر انتہائی متاسف کرتا ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ دوستی پر زور دیا ہے۔

کیونکہ حکومت ہند اور حکومت حیدرآباد میں معاہدہ جاریہ موجود ہے جس کی رو سے ریاست کے بیرونی تعلقات حکومت ہند کے سپرد ہیں اس لئے برطانوی حکومت مداخلت کی تجویز پر عمل نہیں کر سکتی۔

لارڈ ایڈلبسن نے کہا بہرحال اگر برطانوی حکومت نے خالص کے لئے اپنی خدمات پیش کیں تو ان کی کامیابی کی اس وقت تک کوئی امید نہیں جب تک دونوں پارٹیاں اس پر متفق نہ ہوں ایک دو ہفتہ ہوئے حیدرآباد نے باسلہ دارالامن معاملہ میں پیش کر لیا ہے اور اب اس امر کی درخواست کی ہے کہ اس پر جلد از جلد غور کرے اب یہ فیصلہ کرنا کونسل کا کام ہے، کہ وہ کیا کرے لارڈ ایڈلبسن نے کہا میں بڑی خوشی کے ساتھ ان جذبوں کی مذمت کرتا ہوں کہ برطانوی حکومت نے حیدرآباد کی اپیل کو مجلس تحفظ میں جانے سے روکنے کے لئے اقدامات کئے ہیں۔

لارڈ ڈوڈلبسن نے کہا کہ اگر نظام کی خواہش ہے کہ مکمل اور غیر جانبدار تحقیقات ہو تو برطانوی حکومت کے لئے ایک یا دوسری حکومت کی طرفداری کرنے کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہو گا، یہ تو صرف وہ کارروائی کرے گی جو مجلس تحفظ کے ایک ممبر کا فرض ہونا چاہیئے۔ یعنی یہ دیکھنا کہ اس معاملہ میں پوری طرح غور کر لیا جائے اس صورت میں حکومت جو کچھ کر سکتی ہے وہ صرف یہ ہے کہ مجلس تحفظ کے ممبر ہونے کی حیثیت سے مکمل اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کے لئے اپنی انتہائی کوشش کرے لارڈ ایڈلبسن نے جواب دیا کہ حکومت بھی اس بارے میں اتنی ہی پریشان ہے جتنا کہ لارڈ سا سہری اور وہ سے امید ہے کہ بھوت نہ ہو جائے گا۔

مراسلات

مدرسہ حسینیہ اسلامیہ کا افتتاح

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس بمبئی کے پروگرام کے مطابق حضرت فقیہ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی یاد و تکار کے طور پر مسلمان بچوں کی دینی و دنیاوی و اخلاقی تعلیم کے لئے موضع لاکھا پاس مغیث سکندرآباد ضلع بلند شہر میں خدا کے بھروسے اور خلائق کے عطیوں کی امداد پر ایک مدرسہ حسینیہ اسلامیہ اسلامیہ کا افتتاح کر دیا گیا ہے جس میں بہترین انتظام پر قرآن کریم و دینیات کے علاوہ اردو اور ابتدائی کی درجہ چہارم تک کی بالکل تعلیم دی جائے گی۔

نیز بروز عید ۱۰ اگست کو سلطان الواعظین مولانا لاڈلہ پاسنی پرنسپل سکندرآباد ہائی اسکول شہر کا بعد نماز عید ایک اجتماع ہوا جس میں عید گاہ کا قابل عمل آیا حسب ذیل حضرات عہدہ دار منتخب ہوئے جن کی رجسٹری کرنا رجسٹرار صاحب سے متعلق ہے۔ حاجی محمد اسحاق خاں نائب صدر، منشی عبدالمجید خاں ناظم اعلیٰ، منشی محمد اسحاق خاں نائب ناظم، منشی ہمدرد خاں رکن اعلیٰ فیاض خاں خزانچی، عبدالغفور خاں وکلاء مقرر کئے گئے

(منشی محمد اسحاق خاں ناظم اعلیٰ)

تعزیت

حضرت صدر الشریعۃ خاتم المحققین ابو العلاء مولانا حاجی حکیم امجد علی قادری رضوی علیہ الرحمہ کی وفات حسرت آیات کی خبر سنکر مورخہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ یوم دوشنبہ بعد نماز صبح ۱/۲ ۷ بجے جامع مسجد چوک الہ آباد میں منجانب انجمن اصلاح البیان طلباء مدرسہ حسینیہ نے ایک جلسہ تعزیت منعقد کیا جس میں قرآن خوانی اور حضرت علیہ الرحمہ کی روح کو ایصال ثواب کیا گیا جب ذیل تجویز منظور کی گئی

مولانا طالد فاخری صدر انجمن ہو لنا الحاج نعیم اللہ خاں صاحب ناظم انجمن مسجد اعظم وریا آباد طلباء مدرسہ اساتذہ اور حکیم محمد یونس صاحب نظامی صدر انجمن جلوس عید میلاد النبی کو ہمدرد لبرل بھی شریک ہوئے۔

تجویز

انجمن اصلاح البیان طلباء مدرسہ حسینیہ کی یہ جلسہ عام آفتاب علم و حکمت مولانا حاجی حکیم، ابو العلاء ابو الحامد محمد فاروقی علیہ الرحمہ مصنف بہار شریعت کی وفات حسرت آیات کو اہل سنت والجماعت نیز علم دین کی اشاعت کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان سمجھتا ہے حضرت علیہ الرحمہ کی ذات مستجمع صفت علوم و فنون دین کا مجموعہ تھی اور اس دور قحط الرجال میں شخصیتوں سے تھی تمام ہندوستان حضرت علیہ الرحمہ کے فیوض علمی سے فیضیاب رہا ہے اور آج اہل سنت کا بڑا طبقہ مولانا دامن علمی سے وابستہ ہے۔ البتہ یہ مرحوم مولوی ازہر اولی کے مقدس سوائے صبر کے کوئی چارہ نہیں یہ ہی ارشاد سرکار ابد قرار ہے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مولانا کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی تربت پاک کو انوار رحمت سے پر نور فرمائے پسماندگان اعزا۔ وجمیع اہل سنت کو صبر جمیل مرحمت فرمائے۔ آمین

محمد ابو مسلم سکریٹری انجمن

نئی بنیادوں پر طبی کالج کا قیام

لکھنؤ ۱۲ ستمبر: آیورویدک طریقہ علاج کی توسیع اور اسے سائنٹفک بنیادوں پر ترقی دینے کے سلسلہ میں لکھنؤ میں ایک آیورویدک کالج کے قیام کی تجویز زیر غور ہے یہ کالج ہر قسم کے سامان سے آراستہ ہو گا اور اس کے لئے سارے ہندوستان سے اساتذہ بلائیں جائیں گے امید کی جاتی ہے کہ یہ کالج یکم اکتوبر کو لکھنؤ یونیورسٹی کے زیر اہتمام کام کرے گا۔

وزیر صحت مسٹر سی پی گپتا ۱۳ ستمبر کو پہلی بصیرت حاصل کریں گے جہاں وہ پہلی بصیرت کے آیورویدک کالج کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور یہ فیصلہ کریں گے کہ وہ کب افتتاحات کے جائیں جس سے اس کالج کو ترقی ہو۔

لکھنؤ جیل میں ڈرامہ!

اور وزیر اعظم کی شرکت

لکھنؤ ۱۲ ستمبر: ایک ڈرامہ "قیدی کی کہانی قیدی کی زبانی" ڈسٹرکٹ جیل لکھنؤ کے قیدیوں نے جیل کے اندر رہائشہ کی شام کو کھیلا

وزیر اعظم دیکھنے کے لئے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو، وزیر جیل مسٹر گردھاری لال، پارلیمنٹری سکریٹری گوبند سہائے ڈپٹی آئی جی قید خانہ جات تشریف لائے تھے۔ حکومت نے ڈسٹرکٹ جیل میں ڈرامائی سبھا کلب کے ۲۵۰ روپیہ منظور کئے ہیں اور کانپور کے رام رتن گپتا کی طرف سے ۲۵ روپیہ ماہانہ کا اعلان ہوا ہے۔

برطانوی دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی خفیہ کانفرنس

مسٹر اٹیلی کی قیام گاہ سے سرکاری اعلان

لندن ۱۴ ستمبر ۱۹۴۸ء پریس ٹرسٹ آف انڈیا اسٹریٹر سے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا گیا ہے۔

"وزیر اعظم برطانیہ نے ۲۰ جون گذشتہ کو پارلیمنٹ میں یہ اعلان کیا تھا کہ دولت مشترکہ کے مختلف ممالک کے رؤسائے اعظم کی ایک کانفرنس ۱۰ اکتوبر میں منعقد کی جائے گی۔ جس میں مشترکہ مفاد کے عام مسائل پر سوچ بچار کیا جائے گا۔ اب یہ میٹنگ ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو لندن میں منعقد ہو گی۔

توقع ہے کہ دولت مشترکہ کے بہت سے وزرائے اعظم اس میں شامل ہو سکیں گے

مسٹر پنٹ۔ جو لوگ گذشتہ جولائی میں ہی یہاں ہو کر گئے ہیں۔ اسی جلسہ عام آسٹریلیا سے واپس نہ آسکیں گے اس نے آسٹریلیا کی نمائندگی ڈاکٹر ایوٹ کریں گے۔ ڈاکٹر ملان بھی جنوبی افریقہ میں اپنے اندرونی معاملات اور ہیسٹری کی کاروبار کے دباؤ کی وجہ سے اس کانفرنس میں شامل نہ ہو سکیں گے اور جنوبی افریقہ کی نمائندگی مسٹر اریک لوبو وزیر اقتصادیات جنوبی افریقہ کے وفد کے لیڈر بھی ہیں اس لئے وہ صرف اس وقت ہی کانفرنس کے اجلاس میں شامل نہ ہو سکیں گے۔ جب ان کو اپنے اس فرض کی ذمہ داریوں سے فرصت حاصل ہو گی

سیلون کے وزیر اعظم مسٹر سینانائیکے بھی اس کانفرنس میں شامل ہوں گے۔ یہ کانفرنس پرائیویٹ نوعیت کی ہو گی جس میں دولت مشترکہ کے بڑے ممبروں کے مابین مشترکہ مفاد سے تعلق رکھنے والے معاملات پر خفیہ بات چیت اور تبادلہ خیالات کیا جائے گا ایسے موقعوں پر رسمی فیصلے کرنا کوئی رواج نہیں۔

سفارتی نمائندوں کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیجئے

مرکزی حکومت کا صوبجات کو عطیہ

نئی دہلی ۱۵ ستمبر: مرکزی وزارت زراعت نے مغربی پنجاب سرکار کو ۱۲۰۴۰۰ روپیہ کی رقم امدادی رقم دی ہے۔ یہ رقم صوبہ میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کی مہم کے سلسلہ میں ۰۰۰ ۱۰ ٹن ایمونیم سلیفٹ تقسیم کرنے کی اسکیم کے کل اخراجات کا نصف ہے۔

اسی طرح ۸۵۵ روپیہ کی ایک امدادی رقم مدراس کو بھی دی گئی ہے جو کہ زلزلہ کے سیلاب زدہ رقبوں میں غریب کاشتکاروں کو نصف قیمت پر کھاد اور بیج تقسیم کرنے پر خرچ کیا جائے گا۔

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس اور ریپیر کا سامان متعلقہ چشمہ ہائے ہمارے ہاں ہول سیل اور ریٹیل نرخ پر بکتا ہے ملتا ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حکیم الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

دس خصوصیتوں والی

خوشنما حمائل شریف مترجم

یہ حمائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کی وجہ سے بے مثل ہے اس میں دس خصوصیتیں ایسی ہیں جو مجموعی اعتبار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔

اس کی تصحیح مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے مشہور و معروف مصحف سے کی گئی ہے۔

۱ ترجمہ پر متن حضرت مولانا شاہ اشرف علیؒ سعہ توضیحی عبارات
۲ حدیثوں سے سورتوں اور بہت سی آیتوں کی فضیلت۔
۳ تمام سورتوں اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
۴ ہر صورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمن صفدری)
۵ فوائد القرآن (حضرت تھانوی)
۶ موضح القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
۷ تفسیر ابن کثیر بدالمعانی، خازن، بیاب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
۸ جس آیت سے جو سئلے نکلے ہیں ان کی ضروری تفصیل قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک مقدمہ بھی ہے۔
۹ خط خوشنما صاف، روشن یقطع بہایت سودل ۲۳×۳۱ ہے۔
۱۰ جلد چرمی کلکتہ کی جلدسات رنگے چار رنگے مجوزہ نمائی شریف غیر مجلد صرف پانچ روپے چار آنے غیر مجلد دس روپے (۱۰ر) ملنے کا پتہ

مولوی نور محمد پانی پتی

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ پر چار لاکھ روپیہ خرچ ہو چکے

نئی دہلی ۱۵ ستمبر: بمبئی سے ہند ہے کہ اب تک مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ پر چار لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے پولیس اور فرسانوں، مقدمہ کا فیصلہ ہونے کے علاوہ ہے جیف وکیل، استغاثہ مشیر، فوری کاموں اور ہر محل فرق کے علاوہ تین ہزار روپیہ یومیہ دی جاتی ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ ۱۰ جنوری کی شام کو بمبئی میں ایک بم پھٹا تھا اس کے ملزم بھی دہلی لائے گئے تھے۔ اس وقت مقدمہ کا تمام خرچ حکومت برداشت کر رہی ہے۔ مقدمہ کا فیصلہ ہونے کے بعد مقامی محکمہ حکومت سندھ سے نصف حصہ بٹانے کے متعلق بات چیت کرے گی۔

نئے چیف کمشنر دہلی کو عصرانہ

عالی جناب شری شنکر پرشاد جی صاحب چیف کمشنر صوبہ دہلی کو حسب دستور قدیم حضرت پیر صاحب نظامی صاحب صمدانی دارگاہ نظامیہ درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء نے ۱۴ ستمبر کو شام کے ۵ بجے مشائخ منزل میں ایک پارٹی دی جس میں اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈائرکٹر جنرل آف سپلائیز، ڈائرکٹر جنرل آف سپلائیز، مولانا احمد سعید صاحب حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب۔ خان بہادر سلطان علی صاحب خان بہادر سید رضا علی صاحب خانصاحب عبدالرحمن صاحب و دیگر افسران اور صوبہ مسلم سکھ عمائدین شہر نے شرکت کی۔ پیر صاحب نے ایڈریس پڑھا جس کے جواب میں چیف کمشنر صاحب نے حسب ذیل اسعد و دانشمندانہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

عبدالرحیم تو ال دہلی کو بزم خسرو کے موقع پر پیرزادہ سید محمد فاضل نظامی کی دل شکنی سے پیر صاحب نے شائع منزل میں محبوب طاقی کا خطاب دیا تھا اس موضوع پر اس کا بھی اعلان کیا گیا۔ صاحب جادہ حضرات نے محبوب طاقی کا خطاب سنا اور اس کے گانے کی بہت تعریف کی۔

سید سلام الدین نظامی درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء

علی راجپور میں جمعیۃ علماء کا قیام

بھوپال ۱۲ ستمبر: ۱۱ ستمبر کو مولانا مفتی محمود احمد صاحب صدر جمعیۃ علماء بھوپال کی تشریف آوری کے موقع پر جمعیۃ علماء علی راجپور بھوپال میں شائع قائم کی گئی۔ ہر طبقہ کے تمام مسلمانوں نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ پہلی تعداد میں حسب ذیل حضرات کا انتخاب عمل میں آیا۔ (۱) قاضی شہر جناب سید احسن علی صاحب صدر (۲) جناب مولوی حافظ احمد علی خانصاحب نائب صدر (۳) منشی نصیر الدین صاحب ناظم (۴) ماسٹر فضیل محمد خانصاحب نائب ناظم (۵) منشی غلام رسول صاحب خازن (۶) منشی عبدالحق صاحب نائب خازن (۷) آٹھ حضرات مجلس منتظمہ کے منتخب کئے گئے ہیں۔

رامپور میں شراب برآمد

دو اشخاص کی گرفتاری

رام پور ۱۲ ستمبر: ڈاک ۱۰ ستمبر کی درمیانی رات میں ڈوبھی انسپکٹر آبکاری رام پور اسٹیشن نے پولیس کی مدد سے ایک جگہ چھاپہ مار کر ۴ گیلن ناجائز شراب برآمد کی طرف سے کی۔

کہا جاتا ہے کہ ایک شخص شراب بنانے کی تیاریوں میں مصروف تھا اور ایک ہر چھاپے کے ہوتے ہوئے وہ بھاگ گیا۔ پولیس نے بہت ہوشیاری سے دونوں کو گرفتار کر لیا۔

ہر دو ملزمان کے خلاف باضابطہ کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

سکریٹری جنرل عرب لیگ کی تردید

قاہرہ ۱۵ ستمبر: عرب لیگ کے جنرل سکریٹریٹ عزام پاشا نے کل بتایا کہ عرب ریاستوں نے حیدرآباد کے سلسلہ میں شائع کئے اپنے مقامات پیش نہیں کیں آپ نے کہا عرب ریاستوں کو امید تھی کہ اس سوال کا پر امن طور پر فیصلہ ہو جائے لیکن بدقسمتی حالات نے ناخوشگوار صورت اختیار کر لی ہے۔

عزام پاشا نے اس خبر کی بھی تردید کی کہ حکومت ہند کو عرب لیگ نے اس بارہ میں کچھ لکھا ہے آپ نے کہا عرب لیگ کا سیاسی کمیشن نے اس قسم کا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

پنشن خوار شرفا رکھتی فوجیوں کو مژدہ

میعاد ادائیگی میں توسیع

نئی دہلی ۱۵ ستمبر: حکومت ہند کی وزارت دفاع کے ایک اعلان کے مطابق شرفا رکھتی فوجیوں کی ادائیگی پنشن میں ادائیگی بڑھا دی گئی ہے۔ اعلان میں کہا گیا پنشن خوار فوجی پاکستان میں جو اپنی رقم چھوڑ آئے ہیں ہندوستان میں ان کی عارضی ادائیگی کی میعاد ۳۰ ستمبر ۱۹۴۸ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ پنشنوں کے حساب کتاب پاکستان سے ہندوستان تبدیل ہو جانے پر پوری ادائیگی ہو سکیگی۔ جو بذریعہ ڈاک دوسروں میں کسی ایک سے تعلق رکھنے والے پنشن خواروں کو چاہئے کہ وہ اپنے شناختی تفصیلات، انعام کے رجسٹرڈ اور کسی میونسپل پاکز ہیڈ افسر سے تصدیق شدہ اپنے انگوٹھوں اور انگلیوں کے نشانات کنٹرولر آف ملٹری اکاؤنٹس انڈ پنشنی السٹاباد کو بھیجیں۔ ہر متعلقہ شخص کے لئے یہ ضروری ہے (۱) نان گزیٹڈ شہری پنشن خوار جنہیں ڈیفنس سروسز کے تحمیدہ سے ملتی تھی۔ ان کے کتنے سرائے خطاب یافتوں کے۔

(۲) افسروں کے کتنے سوائے خطاب یافتہ افراد کے۔

سرمہ مقوی بصر

ابتدائی نزول الماء کو روکنے، دہلکہ آنکھ کی خارش جلکوں کے گرنے ڈولوں کے موٹے ہونے کی اصلاح کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنے (محصول)

سرمہ اصلاح چشم

دھندلا جالا۔ پھولا کے لئے اکسیر ہے بارہا آزمودہ ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشے تین روپے (محصول)

سفوف شجاعی

جریان سرعت، انزال۔ کثرت احتلام، ودامیہ و ضعف کے لئے جواب نہایت مجرب ہے بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔ قیمت چالیس خوراک دس روپے (محصول) فی خوراک چار آنے ۴ پ

حب شمشی

آشوب خواہ پرانی ہو دائمی ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے آزمودہ ہے۔ قیمت مکمل خوراک سات روپے (محصول)

حب سیحی

باضمہ بیخ ابیوسیر، دردشکم۔ بیخ اور امراض جگر کے لئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی چالیس گولیاں دو روپے ۳ ہ آنے (محصول)

حب شیرینی

بچوں کے امراض جگر، کبد، دافعت نکھنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دس گولیاں دو روپے (محصول)

سفوف سلطانی

سلمان الرحم کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے ہزاروں پر آزمائی جا چکی ہے قیمت چالیس خوراک چودہ روپے محصول ۵ پ

حکیم صلاح الدین فاضل لطیف الجراحۃ سیوہارہ ضلع بجنور۔ یوپی

بین الاقوامی صورتِ حالات بہت کم حوصلہ افزا ہے

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جارج مارشل کا بیان

واشنگٹن ۹ر ستمبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر مارشل نے آج ایک بیان میں کہا کہ بین الاقوامی صورت حالات سے بہت کم حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

کل برطانوی پارلیمنٹ میں مسٹر بیون کے اس بیان پر کہ آج بین الاقوامی حالات روز بروز خراب ہوتی جارہی ہے جارج مارشل نے کہا۔ میں جو کچھ کہہ سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ گزشتہ دس روز کے دوران مجھے زیادہ اہم باتیں نظر نہیں آئیں اور میں حصولی اس حوصلہ افزائی کا نہ ہی مظاہرہ کرسکوں گا۔

مسٹر مارشل نے کہا ہے توقع ہے کہ میں پیرس میں موجود مواقع سے ملکوں کا نمائندہ بن کے اپنے ساتھیوں سے ملکر کیا ہے کہ وہ بھی مذکورہ بالا دو کے ہم مشورہ ہوں گے۔ مسٹر مارشل نے کہا کہ وہ ۱۲ ستمبر کو ... میان میں دی گئی ہیں کہ کہ مسٹر مارشل کی تجویز کو ۱۲ دن کے اندر ہی ہو سکنے کی وجہ سے کمیشن کے ذریعہ ان کی نشاندہی جائے گی ضرورت ہے ان کی طرف توجہ دلائی جائے گی۔ ان کی نشاندہی کے سلسلہ میں تحقیقات لازموں کے دستاویز ہوسکے۔

السآباد میں مصیبت زدوں کی امداد

الہ آباد ۹ر ستمبر۔ شہر کے مختلف حصوں میں خطرناک متعلقہ کے لوگوں کے لئے ۱۲ کام تقسیم کیا جارہا ہے شہر میں فوجوں کے قریب امدادی مراکز قائم کردیئے گئے ہیں جہاں سرکاری افسر اور ڈاکٹر ہیں ایک دو سرے کو مدد دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر ٹیکے لگا رہے ہیں اور دوسری ضروریات فراہم کی جارہی ہیں۔ اور دو تک متاثرہ علاقے سے ۱۰ ہزار آدمی کے ۱۲ کیمپ میں پہنچا دیئے گئے ہیں۔ ان کیمپوں میں ۱۲ ہزار آدمی کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔ ۱۲ ہزار آدمی کے لئے انتظام کیا جارہا ہے۔

حکومت کا نیا آرڈی نینس

صفحہ ۲ سے آگے

ہیں ان کو مستقل پرمٹ جاری کئے جائیں گے اس پر ایک افسر کے دستخط ہوں گے جس کی تنخواہ ۱۲۵ روپے ماہوار ہے، اگر پاکستان میں بھی پرمٹ تقسیم کا اجرا کر دیا تو اس پرمٹ پر دونوں حکومتوں کے افسروں کے دستخط ہوا کریں گے۔ ہر پرمٹ پر اس شخص کے دستخط ہوں گے جس کے نام یہ پرمٹ جاری کیا گیا ہوگا۔ پرمٹ لے کر آنے والی پارٹی کے ہر ممبر کو اس بات کا علم ہوگا کہ پرمٹ پانے سے پہلے دستخط کرنے کا طریقہ کیا ہے واپسی کے وقت پرمٹ پر دستخط کرتے وقت اس کا ملاحظہ کرے گا کہ دستخط کرنے والے کے دستخط اس کے سامنے کئے گئے ہیں یا نہیں۔

یہ مائکی نئی وزارت

وزراء اور ان کے محکموں کا اعلان

رنگون ۱۰ر ستمبر۔ یہ مائکی کابینہ کے اراکین جو وزارتیں ان کے سپرد کی گئی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے تھاکن نو، وزیر اعظم۔ وزیر دفاع و وائسرائے ایسوسی ایشن، وزارت داخلہ، امور خارجہ، اطلاعات، یونین پی، اطلاعات، یونین تعلیم، جاپانی سے تعلق رکھنے والے امور۔

نئی وزارت میں چھ وزیر اور دو نائب وزیر ہیں ان میں سے ۱۲ سوشلسٹ ہیں کمیونسٹ پارٹی سے تعلق رکھنے والے دو وزیر زیادہ تر اسی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ ان کے جانے سے سوشلسٹ کی طرف مائل ہیں وزارت میں ٹریڈ یونین کا ایک لیڈر بھی ہے اور ایک وزارت کا ایک رکن عوام کی رضا کارانہ جماعت کے اس گروہ سے تعلق رکھتا ہے جو حکومت کا وفادار رہا۔

مسٹر دفتری کی کمیشن مقرر کرنے کی درخواست منظور

دہلی ۹ر ستمبر۔ لالہ فلاح الدین نے گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کے سلسلہ میں مسٹر دفتری کی اس درخواست پر کہ مسٹر دفتری کا بیان لینے کے کمیشن کا بندوبست کیا جائے۔ مسٹر آتما چرن سپیشل مجسٹریٹ منظور اور صفائی کے گواہوں کی فہرست لینے کے بعد فیصلہ سنایا۔

آپ نے عدالت کے رجسٹرار مسٹر کپلی این بھوٹ کو اس کام کے لئے مقرر کیا کہ وہ بھی مناسب گواہ بلا دو کے ہر مسٹر دفتری کی مشکل ۱۲ ستمبر کو ... میان میں دی گئی ہیں اور دفتری نے کہا کہ مسٹر دفتری کے بیان کی تعمیل ۱۲ دن کے اندر ہی ہو سکنے کی وجہ سے کمیشن کے ذریعہ ان کی نشاندہی جائے کی ضرورت ہے ان کی طرف توجہ دلائی جائے گی۔ ان کی نشاندہی کے سلسلہ میں تحقیقات لازموں کے دستاویز ہوسکے۔

السآباد میں مصیبت زدوں کی امداد

الہ آباد ۹ر ستمبر۔ شہر کے مختلف حصوں میں خطرناک متعلقہ کے لوگوں کے لئے ۱۲ کام تقسیم کیا جارہا ہے شہر میں فوجوں کے قریب امدادی مراکز قائم کردیئے گئے ہیں جہاں سرکاری افسر اور ڈاکٹر ہیں ایک دو سرے کو مدد دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر ٹیکے لگا رہے ہیں اور دوسری ضروریات فراہم کی جارہی ہیں۔ اور دو تک متاثرہ علاقے سے ۱۰ ہزار آدمی کے ۱۲ کیمپ میں پہنچا دیئے گئے ہیں۔ ان کیمپوں میں ۱۲ ہزار آدمی کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔ ۱۲ ہزار آدمی کے لئے انتظام کیا جارہا ہے۔

اقوام متحدہ میں الطالوی نوآبادیات کی قسمت کا فیصلہ ہوگا

چاروں بڑی طاقتیں کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکیں

پیرس، ۹ر ستمبر۔ آج صبح جاری بڑی طاقتوں میں الطالوی نوآبادیات کے مسئلہ پر اتفاق رائے نہ ہوسکا اب یہ سمجھا جاتا ہے کہ اقوام متحدہ ہی ان کا فیصلہ کرے گی اس بارے میں بہت دیر تک اور بہت تبادلہ خیال ہوا کہ اس کانفرنس کی روئیداد دنیا کے خارجہ کی کانفرنس کی روئیداد کہی جاسکتی ہے یا نہیں۔ روس کے نائب وزیر خارجہ نے اس بات پر اصرار کیا کہ اس کا ذکر ضروری نہیں ہے جو روز نامے خارجہ کی کانفرنس کا ہو سکتا ہے۔ اتحادی اقوام کے جنرل سکریٹری مسٹر ٹریگوے لی کو اس مطلب کا خط لکھنے کا کام ایک خاص کمیٹی کے سپرد کیا گیا کہ الطالی کی نوآبادیاتی کے بارے میں گفت و شنید جاری رہی۔

چاروں بڑی طاقتوں کے نمائندوں کا آخری اجلاس جمعہ میں کسی وقت منعقد ہوگا۔ یہ بات مشترکہ طور پر قرار پائی کہ اس اجلاس کی مشترکہ روئیداد نہیں لکھی جائے گی بلکہ ہر وفد اپنی اپنی روئیداد خود لکھے گا۔ اس بات کو فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس بارہ میں کوئی پریس کانفرنس نہیں جاری کی جائے گی۔ اتحادی اقوام کو الطالی کی نوآبادیات کے بارے میں اپنی رائے کا علم ہے اور ایک طرح مطلع کیا جائے گا۔ اس بات میں بھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

معلوم ہوا ہے کہ روسی نمائندہ مسٹر وائی شنسکی

اخباری نمائندوں کی شکایت

پٹنہ ۹ر ستمبر۔ پٹنہ کے کالی مندر کا تنازعہ اس بات کی وجہ سے ہوا ہے کہ ہندو آبادی میں ہندوستان کی پریس کانفرنس کی اطلاعات شائع ہوسکی ہیں اور اس بات کا بھی خطرہ ہے کہ پریس کانفرنس کی رپورٹ کا بھی اثر پڑے گا۔

آج کی خبر کے صرف ایک پریس نمائندوں میں اخباری نمائندوں سے ملاقات کی ہے۔ جس میں انتظام کی خرابی کی وجہ سے اخبارات کے نمائندے شامل نہ ہو سکے۔ یہ کہنا کہ اخبار نویسوں کی اس قسم کی پریس لیتیں دی جائیں گی کہ وہ پیش قدمی کے لئے بہتر سے بہتر انتظامات حاصل کرسکیں قرین مناسب نہ تھا۔

انتظام نہ ہونے کا علم ہے اخبارات کے نمائندے واپس لوٹ آئے ہیں وہ ان کو قابل کارروائی کرسکیں نہیں دی گئیں۔ پریس کانفرنس کو چیک کرنے کے لئے ایک بھی انتظام نہیں کیا گیا۔ اس میں شک نہیں کہ اس وقت ہندو کے نمائندے وہاں موجود تھے زیادہ سے زیادہ نہیں کی جاسکتی تھی لیکن ہندوؤں کو اطمینان نہیں کیا جاسکتا۔ (اسٹیٹسمن)

بڑودہ ۹ر ستمبر۔ معتبر ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ ریاست بڑودہ کے ضلع اوکھا منڈل میں قحط کے آثار پیدا ہوگئے ہیں حکومت نے ضلع بھر کو قحط کا علاقہ قرار دے دیا ہے۔ امسال اس علاقہ میں صرف ۵ انچ بارش ہوئی ہے۔ ضلع بھر میں ہر چیز حتیٰ مویشی چارہ کی انتہائی قلت ہے۔ حکومت نے ضلع میں راشن کے کام کے لئے ۲ لاکھ روپے کی منظوری دے دی ہے تاشکار کاروں کو بیز بور قرضہ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ حکومت نے چارہ کی مفت حمل و نقل کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔ ۵۰ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔

جنگ حیدرآباد میں ہندوستانی فوجوں کی پیشقدمی

صفحہ اول کا بقیہ ۲ سے آگے

ہندوستانی فوجوں نے جو مغرب میں شولاپور کی طرف سے اور مشرق میں بیزواڑہ کی طرف سے بڑھ رہی ہیں، انہوں نے گذشتہ ۲۴ گھنٹے کے اندر ۲۰ میل کی پیشقدمی کی ہے۔

بونہ آباد میں قبضہ کی خبر آچکی ہے سکندرآباد سے ۹۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اب پتا چلا ہے کہ وہ مقام ہم قبضہ کے وقت ہندوستانی فوجوں کو دشمن کی سخت مقاومت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس علاقے میں عجیب بھی اخبار سے ہندوستانی فوجوں کی پیش قدمی کی زمانہ گذشتہ اتوار سے ابتک دو میل فی گھنٹہ رہی ہے

سوریہ پیٹ سے تقریباً ۲۰ میل شمال مشرق میں اس وقت تک کھلا میدان پر قبضہ کرلیا ہے جو بیزواڑہ اور وارنگل کے درمیان ریلوے کا ایک مرکز ہے۔

شمال مغربی علاقہ

اورنگ آباد پر قبضہ کے سلسلے میں تازہ تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ کل دولت آباد اور جالنہ کے قبضہ کے بعد یہ شہر بلاکسی مزاحمت کے ہندوستانی فوج کے ہاتھ میں اس طرح آگیا جس طرح کہا ہوا سیب درخت سے ٹوٹ کر گر پڑتا ہے

وردی اشتباہ جس وقت نے جالنہ پر قبضہ کیا تھا اس نے پیڑ اور عثمان آباد کی طرف کافی پیشقدمی کی ہے اور شاہ گڈھ پر قدرتی گودداوری کے پل پر قبضہ کرلیا ہے۔ یہ ایک اہم کامیابی ہے۔ اور اس کا مطلب یہ کہ ۲۴ گھنٹے کے اندر یہ فوجیں ۴۰ میل آگے بڑھ گئی ہیں

جنوب میں

جنوب کی جانب سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نسبتاً غیر اہم ہیں کل کے سرکاری اعلان میں نئی جوابی حملوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن ہندوستانی فوجیں برابر ڈٹی ہوئی ہیں اور رفتہ رفتہ وہ حیدرآباد کی فوجوں کی مقاومت پر قابو حاصل کر رہی ہیں۔

گورمیلا لڑائی

اگرچہ سرکاری اعلان میں اس کا ذکر نہیں کیا گیا ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ رضاکاروں نے ریاست کے بعض حصوں میں گوریلا لڑائی شروع کردی ہے

شمال مغرب کے پہاڑی علاقہ میں درختوں کی چوٹیوں پر سے گولیاں چلنے کی اطلاع ملی ہے شولاپور اور آباد و شرک کے دونوں طرف انہوں نے آمدورفت کے راستوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

کورا پیٹ پر قبضہ

کرنول کی ایک فوجی شاخ نے بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد کا ایک مشہور مقام کوری پیٹ جو ریاست سنگ حیدرآباد کے بارڈر واقعہ ہے ہندوستانی فوج کے قبضہ میں آگیا ہے۔ اضافیات منتقل کرتے وقت حکومت حیدرآباد نے اپنا

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یدہ اللہ علی الجماعۃ

آیۃ: محمد عثمان فارقلیط

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی ۲۰ بیس روپے سہ ماہی ۱۱ گیارہ روپے — جنٹر ڈوی — نمبر ۹۷ — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ممالک غیر سے سالانہ پچاس روپے ششماہی پچیس روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر 6841

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۴ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۲ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈھائی آنہ

ہندستانی فوجیں سکندرآباد سے صرف چالیس میل دور رہ گئیں

ظہیرآباد پر قبضہ کرنے کے بعد زبردست پیشقدمی

حیدرآباد کی فوجوں نے سڑکوں پر بارودی سرنگیں بچھانا شروع کردیں

سولہویں ۱۷ ستمبر۔ محاذات جنگ کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ہندستانی فوجیں سکندرآباد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ حیدرآباد کی فوجوں کی مقاومت سخت ہوتی جارہی ہے۔

گذشتہ شب کے سرکاری اعلان میں اگرچہ نہیں بتایا گیا لیکن اطلاعات مظہر ہیں کہ جس سڑک پر ہندستانی فوجیں آگے بڑھ رہی تھیں۔ اس پر حیدرآباد کی فوجوں نے ہماری پیشقدمی روکنے کے لئے بارودی سرنگیں بچھادی ہیں۔ اس کے علاوہ حیدرآباد کی فوجوں نے اکیلا کے مقام پر جو ہوناآباد اور ظہیرآباد کے درمیان ہے ایک خشک دریا کے پل کو توڑ دیا ہے۔ یہ پل سکندرآباد سے سیدھی جانے والی سڑک پر ہے۔

پل کے ٹوٹنے کے باوجود ہندستانی فوجیں دوسرے راستے سے آگے بڑھتی رہیں۔ وہ ظہیرآباد سے بڑھ کر گیارہ میل کی منزل طے کرچکی ہیں۔ یہاں سے سکندرآباد صرف ۴۰ میل دور رہ گیا ہے اور جو جنوب کی جانب فوجیں حیدرآباد کی طرف سے بڑھ رہی ہیں وہ سوریہ پیٹ پر قبضہ کرنے کے بعد ایک ایسے مقام پر پہنچ گئی ہیں جو سکندرآباد سے صرف ۱۵ میل دور ہے اور اس طرح شولاپور اور حیدرآباد کی طرف سے بڑھنے والی فوجوں کے درمیان صرف نوے میل کا فاصلہ رہ گیا ہے۔

پیدر کا انخلا

حیدرآباد کی ایک بڑی فوج کے مقابلہ پر ہندستانی فوجوں نے پیدر کے شہر کو خالی کرنا شروع کردیا ہے۔ یہ شہر ناندیڑ کے شمال مشرق میں واقع ہے۔

جنوب کے محاذ سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے پتا چلتا ہے کہ حوض پیٹ کے قریب ہندستانی فوجوں کو حیدرآباد کی سخت زبردست مقاومت کا مقابلہ کرنا پڑا ہے۔ یہ جگہ سوریہ پیٹ کی طرف بڑھنے والی فوجوں کا راستہ روکنے کی کوشش کررہی ہے۔ ہندستانی فوجوں نے حیدرآباد کی فوجوں کو تباہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہندستانی فوجوں نے حیدرآباد کی فوجوں کو چاروں طرف سے گھیرلیا ہے۔ ان کی رسد کا راستہ بند کردیا ہے۔ ان کے ہوائی اڈے پر قبضہ کرلیا ہے۔ ان کے ریڈیو اسٹیشن کو خاموش کردیا ہے۔ ان کے ہوائی جہازوں کو تباہ کردیا ہے۔ ان کے ٹینکوں کو بیکار بنادیا ہے۔ ان کے توپ خانہ کو ناکارہ بنادیا ہے۔ ان کے سپاہیوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کردیا ہے۔

ہندستانی فوجوں کی پیشقدمی

ہندستانی فوجوں کی پیشقدمی کی تفصیلات ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں۔ لیکن اتنا معلوم ہوا ہے کہ ہندستانی فوجوں نے سوریہ پیٹ پر قبضہ کرنے کے بعد اپنی پوزیشن کو مضبوط بنالیا ہے۔ سیزدہ دہ سے ہماری فوجیں مغرب کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ورنگل ہائی وے کی طرف پیشقدمی ہورہی ہیں۔ ٹرک ہائی سڑکوں کا اہم جنکشن ہے۔ اور سکندرآباد سے پچاس میل کے فاصلہ پر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ٹرک ہائی سے ہماری فوجیں سکندرآباد اور حیدرآباد پر آخری حملہ کریں گی۔

فضائی بیڑہ کی سرگرمیاں

بیان کیا جاتا ہے کہ ہندستانی فوجیں اسی مقام پر مقابلہ کے لئے بہت بڑی تعداد میں جمع ہورہی ہیں۔ سیزدہ سے بڑھنے والے دستہ نے جو جنگلوں اور نوکیلی پہاڑیوں پر مشتمل ہے سخت مزاحمت کے باوجود ۲۵ میل پیشقدمی کی۔ ہمارے فضائی بیڑہ نے بری فوجوں کی خوب مدد کی۔ دشمن کی پسپا ہونے والی فوجیں ہمارے بڑھتے ہوئے ٹینکوں اور لاریوں سے آگے جارہی تھیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہمارے طیاروں نے دشمن کی فوجوں کو بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ ہندستانی فوجوں کو حوض پیٹ کے قریب ہندستانی فوجوں کو مقابلہ کرنا پڑا ہے۔ یہ جگہ سوریہ پیٹ کی طرف بڑھنے والی فوجوں کو تباہ کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔ ہندستانی فوجوں نے حیدرآباد کی فوجوں کو چاروں طرف سے گھیرلیا ہے۔ ان کی رسد کا راستہ بند کردیا ہے۔ ان کے ہوائی اڈے پر قبضہ کرلیا ہے۔ ان کے ریڈیو اسٹیشن کو خاموش کردیا ہے۔ ان کے ہوائی جہازوں کو تباہ کردیا ہے۔ ان کے ٹینکوں کو بیکار بنادیا ہے۔ ان کے توپ خانہ کو ناکارہ بنادیا ہے۔ ان کے سپاہیوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کردیا ہے۔

ہندستانی فوجوں کی پیشقدمی

ہندستانی فوجوں کی پیشقدمی کی تفصیلات ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں۔ لیکن اتنا معلوم ہوا ہے کہ ہندستانی فوجوں نے سوریہ پیٹ پر قبضہ کرنے کے بعد اپنی پوزیشن کو مضبوط بنالیا ہے۔ سیزدہ سے ہماری فوجیں مغرب کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ورنگل ہائی وے کی طرف پیشقدمی ہورہی ہیں۔ ٹرک ہائی سڑکوں کا اہم جنکشن ہے۔ اور سکندرآباد سے پچاس میل کے فاصلہ پر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ٹرک ہائی سے ہماری فوجیں سکندرآباد اور حیدرآباد پر آخری حملہ کریں گی۔

فضائی بیڑہ کی سرگرمیاں

بیان کیا جاتا ہے کہ ہندستانی فوجیں اسی مقام پر مقابلہ کے لئے بہت بڑی تعداد میں جمع ہورہی ہیں۔ سیزدہ سے بڑھنے والے دستہ نے جو جنگلوں اور نوکیلی پہاڑیوں پر مشتمل ہے سخت مزاحمت کے باوجود ۲۵ میل پیشقدمی کی۔ ہمارے فضائی بیڑہ نے بری فوجوں کی خوب مدد کی۔ دشمن کی پسپا ہونے والی فوجیں ہمارے بڑھتے ہوئے ٹینکوں اور لاریوں سے آگے جارہی تھیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہمارے طیاروں نے دشمن کی فوجوں کو بھاری نقصان پہنچایا ہے۔

کولہاپور ریاست حیدرآباد میں پارچہ بافی کا بہت بڑا مرکز ہے۔ اس پر سنگھانام کے محافظ دستے نے قبضہ کرلیا۔ کولہاپور کرنول سے دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ آپریشنل پولیس نے یہ کام سنبھال لیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس علاقہ میں اب بھی کچھ رضاکار چھپے ہوئے ہیں۔ جن کا عنقریب صفایا کیا جائے گا۔

ٹیلیگراف کے انتظامات

بیزواڑہ اور نظام رڈوے کے ان اسٹیشنوں کے درمیان جن کو ہندی فوجوں نے فتح کرلیا ہے۔ تار کی ترسیل شروع ہوگئی ہے۔ جمعہ کی شام کو بیزواڑہ اور دہلی کا تار بھیجا گیا۔ اگرچہ مضامین اور ریاستی نوعیت پر کچھ نہ لکھا جائے گا۔ ٹیلیفون اسٹیشنوں کو خوب کرگئے تھے۔

جنوبی کمانڈر کا کمیونک

جنوبی کمانڈ کا ایک کمیونک جو جمعرات کی شام کو پانچ بجکر ۴۵ منٹ پر جاری کیا گیا۔ بتلاتا ہے کہ فوجیں سکندرآباد سے ۴۰ میل دور رہ گئی ہیں۔ جمعرات کو ایک دن میں ۲۴ گھنٹہ میں میل پڑھ گئی ہیں۔ جمعرات کو ایک دن میں کو سخت مقابلہ کے بعد ظہیرآباد پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔

سوریہ پیٹ کے علاقہ میں سیزدہ کے اسٹیشن پر ہندی دستوں نے رضاکاروں سے صاف کردیا۔ بچے ہوئے دستوں کو ہمارے دستوں نے رضاکاروں سے پاک کیا۔ یہ لوگ اس اسلحہ اور گولہ بارود کی بہت بڑی مقدار پر قابض ہوگئے ہیں۔ ورنگل آباد کے ہوائی اڈہ کی حفاظت پر مامور تھے۔ قیدیوں نے ریکیہ جال کے قریب کیمپ حیدرآباد کے محافظ ہندی فوجوں کی پیش قدمی کے لئے ورنگل آباد کے ہوائی اڈہ کی حفاظت پر مامور تھے۔ قیدیوں نے ریکیہ جال کے قریب کیمپ حیدرآباد کے محافظ ہندی فوجوں کی پیش قدمی کے لئے

ریاست ہیکانیر کو گڑبڑ کا علاقہ قرار دیدیا گیا

بیکانیر ۱۷ ستمبر۔ مہاراجہ بیکانیر نے تمام ریاست بیکانیر کو گڑبڑ کا علاقہ قرار دیدیا ہے۔ یہ اقدام ۱۹۳۸ء کے بیکانیر ایمرجنسی پاور ایکٹ کی دفعہ ۳ کے ماتحت کیا گیا ہے۔ ریاست حیدرآباد کی حکومت نے کی پولیس کارروائی سے ہنگامی صورت حالات پیدا ہوگئی ہے۔

سرحد میں خیرسگالی کی انجمن خلاف قانون قرار دیدی گئی

پشاور ۱۷ ستمبر۔ حکومت صوبہ سرحد نے پبلک سیفٹی آرڈیننس کے تحت سرخپوشوں کی جماعت کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے اور ۲۵ ارباب میں خان عبدالغفار کے آشرم، کو بھی حکومت نے بحق سرکار ضبط کرلیا ہے آرڈیننس میں کہا گیا ہے کہ سرخپوشوں کی انجمن یا ذہنیت والے لوگوں کو اکسانے اور ان سے قابل اعتراض افعال کا ارتکاب کرانے کی یا ایسی دیگر عامل بھی اس نے پبلک سیفٹی آرڈیننس کے تحت خلاف قانون قرار دیا جاتا ہے۔

ہندی فوج کے محفوظ افسر مدراس ہیڈکوارٹر نے پتہ طلب کرلئے

مدراس ۱۷ ستمبر۔ علاقہ مدراس کے پولیس کمشنر نے شائع شدہ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہندی فوج کے تمام محفوظ افسر مدراس اور ملحقہ ریاستوں میں مقیم ہیں علاقہ مدراس کے ہیڈکوارٹر ۳۱ اکتوبر تک اور زیادہ بہتر ہے کہ ۳۰ ستمبر تک اپنے موجودہ پتہ سے مطلع نہ کریں گے ان کو محفوظ افسروں کی فہرست سے خارج کردیا جائے گا۔ یہ حکم صرف ہندی فوج کے افسروں پر اطلاق ہوتا ہے۔

فوجیں پیچھے ہٹ گئیں

بمبئی ۱۷ ستمبر۔ دکن ریڈیو کا ایک نشریہ جو یہاں موصول کیا گیا اس میں بتایا گیا کہ بیدر کے علاقہ سے نظام کی فوجیں اپنی فوجی حکمت عملی کے مطابق پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ بیدر کا علاقہ رضاکاروں کی سرگرمیوں کا کافی بڑا مرکز گنا جاتا ہے۔

ہوائی جہازوں میں بیٹھنے کو آدمی نہیں ملتا

ہنگامی حالات کا ہوائی لائن پر اثر

لاہور ۱۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ کی حفاظتی تدابیر کو سخت کردینے کی وجہ سے انڈین نیشنل ایرویز اور پاکستان ایمپریس کے جہاز اور خاص طور پر دہلی جانے والے جہاز تقریباً روزانہ کافی خالی جارہی ہیں۔ بگڑتی ہوئی حالات کے پیش نظر روانگی کے وقت سے ۲ گھنٹہ اور احاطات ناموں کی جانچ پڑتال میں بہت احتیاط کی جارہی ہے، اور بہت سی جہازیں اور طور کرنے کے بعد پرمٹ جاری کئے جاتے ہیں۔ اور لیا جاتا ہے۔

کہ اگر موجودہ حالات اسی طرح چلتے رہیں تو لاہور سے دہلی پرواز کرنے والے جہاز بالکل جائیں گے۔ مسافروں کے بہانہ ہونے کی صورت میں ہوائی کمپنیاں [illegible]

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہندو اور حیدرآباد کے نمائندوں کی تقریریں

عارضی ایجنڈہ منظور، پیر کے دن پھر اجلاس ہوگا

پیرس ۱۷ ستمبر۔ آج یہاں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس شروع ہوا جس میں ہندوستان کے خلاف حیدرآباد کی شکایتی درخواست کو کونسل کے ایجنڈے میں شمالی کرنے پر غور ہوا۔ کونسل نے مختصر بحث کے بعد فیصلہ کیا کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو ایجنڈہ میں شامل کرکے اس پر بحث کی جائے۔ اس کے بعد اس کو آئندہ پیر کے دن کیلئے ملتوی کردیا گیا۔

حیدرآباد کی سندھ سے تار بھیجی گئی درخواست کی رو سے حیدرآباد کی فوج نے ملک کی شکایت کی تحقیقات کی جائے اس پر ہندوستان کی سندھ نے سر ریاسی رائو کو نمائندہ بنا کر حیدرآباد کی اقوام متحدہ کے صدر، اپنا سفید پیش کرنے کا اختیار دیا ہے۔

اس سے پہلی پیر کی سندھ کی اس تجویز کو مسترد کردیا گیا کہ اجلاس کو پیر کے دن کے لئے ملتوی کردیا جائے۔

کونسل کے انگریز چیئرمین سر الیگزینڈر ہیڈ سن نے صبح سندھ کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد کا مسئلہ ضروری اہمیت رکھتا ہے۔ لہٰذا اس کو معرض التوا میں ڈال دیا جائے اور تجویز پر رائے شماری کی بھاری دیدی۔

رائے شماری کے وقت چین، کولمبیا اور ناروے کے نمائندوں نے رائے دینے سے گریز کیا اور بقیہ نو ممبروں کی اکثریت سے حیدرآباد کا مسئلہ پر غور کرنے کے لئے منظور کرلیا گیا۔

کونسل کے سامنے تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر سر لیوپولڈ جون نے جنگ بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ حیدرآباد پر حملہ کے خلاف میرانگ کے قلع میں مصروف ہے اس حملہ سے تمام دنیا کے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس لگی ہے دنیا ایک بے لگ کی طرف سے جارحانہ اقدام دیکھ کر حیران رہ گئی ہے کہ یہ دنیا کی ہے کہ اس لئے اپنی آزادی عدم تشدد کے لئے اخلاقی اصولوں پر حاصل کی ہے ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اقوام متحدہ کی قیام کے بعد اس کے اصولوں پر سب سے مظلم اور سب سے بڑا وار ہوا ہے۔

ہندوستانی مندوب کا جواب

ہندوستان کی طرف سے جواب دیتے ہوئے سر ریاسوامی مدلیار نے کہا کہ آج میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد کو سیکیورٹی کونسل کے سامنے آنے کا کوئی استحقاق نہیں اور فوری ضرورت بھی نہیں ہے۔ میں یہ واضح کردوں کہ ہندوستان کی فوجیں اپنی حکمت عملی کے مطابق پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ یہ علاقہ رضاکاروں کی سرگرمیوں کا کافی بڑا مرکز گنا جاتا ہے۔

اس مقدمہ کی تیاری کے لئے کونسل سے مہلت مانگی۔ نیز اس مقصد کے لئے پیر کے دن پھر کونسل میں تقریر کرنے کی اجازت چاہی۔

ہندوستانی مندوب نے کہا ہر وہ شخص جو ہندوستان کے بارے میں ذرا بھی معلومات رکھتا ہے۔ یہ جانتا ہے کہ میرا ملک اور اور دشمروں کے مقابلہ میں طاقت کے استعمال کو زیادہ برا جانتا ہے۔ حکومت ہند نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ یہ داخلی امن کو بحال کرنے کے لئے اقدام کرنا لازمی ہے یا نہیں۔ اس نے بہت موقع دیا لیکن واقعات کا رخ ایسا ہوتا گیا کہ وہ اس اقدام پر مجبور ہوئی۔

جس وقت سیشن کا افتتاح ہوا۔ ڈاکٹر فرانک آلیف سیا لنگ (چینی نمائندہ) نے حیدرآباد کی بحث کو پہر کے دن کے لئے ٹالنے کی مخالفت کی کہا اس لئے کچھ دیر خاموشی اس وقت تک پیرس آجائیں گے۔ ہم یہاں آپنے حکومت سے بھی اس بارے میں ہدایات منگا لی ہیں۔

سر الیگزینڈر ہیڈ سن نے کہا مجھے بھی خائنہ کی شکایت کا احساس ہے۔ لیکن حیدرآباد کا معاملہ بہت اہم ہے اور اسے چار دن کے لئے ملتوی کردینا ٹھیک نہیں۔

فرانس کے مندوب ایم الیگزینڈر پارودے کہا ہوسکتا ہے کہ چیکوسلوواکیہ کی طرح کونسل کے دیگر ممبران بھی اسی پوزیشن میں ہوں۔ لیکن میں بھی یہی بات سے فیر مطمئن ہوں کہ ہے سوال کی اہمیت کو نظر انداز کیا جائے۔

یوکرین کے مندوب ایم آرنلڈ لیباو نے کہا کہ بھی ہم کو چیف ڈی گیٹ کی رپورٹ کی مشکلات کے باعث پیرس نہیں پہونچ سکا ہے۔ اس لئے ہم بھی تجویز کی تائید کرتا ہوں۔

ہندوستانی مندوب کا جواب

ہندوستان کی طرف سے جواب دیتے ہوئے سر ریاسوامی مدلیار نے کہا کہ آج میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد کو سیکیورٹی کونسل کے سامنے آنے کا کوئی استحقاق نہیں اور فوری ضرورت بھی نہیں ہے۔ میں یہ واضح کردوں کہ ہندوستان کی فوجیں اپنی حکمت عملی کے مطابق پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ یہ علاقہ رضاکاروں کی سرگرمیوں کا کافی بڑا مرکز گنا جاتا ہے۔

اس مقدمہ کی تیاری کے لئے کونسل سے مہلت مانگی۔ نیز اس مقصد کے لئے پیر کے دن پھر کونسل میں تقریر کرنے کی اجازت چاہی۔

ہندوستانی مندوب نے کہا ہر وہ شخص جو ہندوستان کے بارے میں ذرا بھی معلومات رکھتا ہے۔ یہ جانتا ہے کہ میرا ملک اور اور دشمروں کے مقابلہ میں طاقت کے استعمال کو زیادہ برا جانتا ہے۔ حکومت ہند نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ یہ داخلی امن کو بحال کرنے کے لئے اقدام کرنا لازمی ہے یا نہیں۔ اس نے بہت موقع دیا لیکن واقعات کا رخ ایسا ہوتا گیا کہ وہ اس اقدام پر مجبور ہوئی۔

جس وقت سیشن کا افتتاح ہوا۔ ڈاکٹر فرانک آلیف سیا لنگ (چینی نمائندہ) نے حیدرآباد کی بحث کو پہر کے دن کے لئے ٹالنے کی مخالفت کی کہا اس لئے کچھ دیر خاموشی اس وقت تک پیرس آجائیں گے۔ ہم یہاں آپنے حکومت سے بھی اس بارے میں ہدایات منگا لی ہیں۔

سر الیگزینڈر ہیڈ سن نے کہا مجھے بھی خائنہ کی شکایت کا احساس ہے۔ لیکن حیدرآباد کا معاملہ بہت اہم ہے اور اسے چار دن کے لئے ملتوی کردینا ٹھیک نہیں۔

فرانس کے مندوب ایم الیگزینڈر پارودے کہا ہوسکتا ہے کہ چیکوسلوواکیہ کی طرح کونسل کے دیگر ممبران بھی اسی پوزیشن میں ہوں۔ لیکن میں بھی یہی بات سے فیر مطمئن ہوں کہ ہے سوال کی اہمیت کو نظر انداز کیا جائے۔

یوکرین کے مندوب ایم آرنلڈ لیباو نے کہا کہ بھی ہم کو چیف ڈی گیٹ کی رپورٹ کی مشکلات کے باعث پیرس نہیں پہونچ سکا ہے۔ اس لئے ہم بھی تجویز کی تائید کرتا ہوں۔

مسٹر وارن آسٹن (امریکہ) نے ہمارے خیال میں ایجنڈہ پر اہم چیز کو شامل کرنے سے ایسا کوئی چیز واقع نہ ہوگی جو اس سوال سے پیدا ہونے والے مسائل پر اظہار خیال کرنے میں رکاوٹ ڈالے۔

امریکی مندوب نے اس موقعہ پر اس حالات کے سیکیورٹی کونسل کے اجلاس کی ایک نگرانی پیش کی

صدارتی فیصلہ

اس پر ایجنڈہ کے بارے میں سوال اٹھ گیا۔

(باقی صفحہ ۷ کالم ۱ میں)

نہانے اور کپڑا دھونے کے خالص اور بہترین صابون کا کارخانہ جاری ہوگیا ہے تھوک مال کے لئے مولانا نورالدین بہاری فیاض گنج باڑہ ہندو راؤ دہلی سے خط و کتابت کریں

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۹ء

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۹ ستمبر ۱۹۳۹ء

جنگ اور امن

کشاد اور حیدرآباد کی جنگیں آپ کے سامنے ہیں اور آپ ان کی حیثیت ایک قصہ وار دم اور مزاحمت کی ہی سے دیکھ سکتے ہیں ان کو نام جنگ ہی کا دیا جائے گا لیکن دونوں میدانوں میں فوجیں لڑ رہی ہیں اور جنگی اسلحہ کام میں لائے جا رہے ہیں، البتہ ہم ان کی نوعیت کو سمجھنے کے لئے انہیں مقامی جھڑپوں سے یاد کر سکتے ہیں۔

لیکن مقامی اور محدود پیمانہ جنگوں سے ہٹ کر نظر کیجئے تو آپ اس جنگ کا تصور کیجئے جو اسی عالم امکان میں ہے اور جو ابھی اس کا کوئی وجود نہیں سب پہلی جنگ کے بعد دوسری جنگ ہوئی اور دوسری جنگ کے بعد تیسری جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں اور جنگ کرنے والے اس کا ڈھول زور شور سے پیٹ رہے ہیں بلکہ بعض لوگ تو ایسے ہیں جنکا پیشہ ہی جنگ کا پروپیگنڈا اور تیسری عالمی جنگ کا دستہ تیار ہے، لیکن ہمیں سب کچھ سننے کے بعد اپنی جگہ یہ تو سوچنا چاہئے کہ کیا واقعی تیسری عالمی جنگ عالم امکان سے عالم وجود میں آنے والی ہے اور کچھ حالات ایسے پیدا ہو گئے ہیں کہ اسکا ہونا ضروری ہو گیا ہے؟

اس امکانی جنگ کے حریفوں میں ایک طرف تو اسی سے یعنی کمیونزم کا فلسفہ اور اسٹالن کے نظام کی مرکزی قوت اور دوسری طرف برطانیہ اور یکہ اور مغربی یورپ کی وہ طاقتیں نہیں جن کو ہٹلر کی شوکت دیکر روس کے مقابلہ کے لئے تیار کیا گیا ہے، یعنی امپیریلزم کا فلسفہ زر اور جمہوری نظام کی مسیطرانہ قوت! اول الذکر فلسفہ پر دوں کو چھوڑنا اور زر داروں کو بے زر کرنے پر تلا ہے ثانی الذکر فلسفہ معاشی ناانصافی اور دولت کی غیر عادلانہ تقسیم کے اصول پر قائم ہے، دونوں کی فطرت مخالفت اور تصادم کے لئے بے چین ہے اور دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے پر وار کرنے کے لئے حرکت میں ہیں حریف، حریفوں کو للکار اپنا انتقام لینا چاہتے ہیں اور امپیریلزم کا تن چوس کر حریفوں کی تحریک پر خون مارنے کے لئے تیار ہیں، اگر ان میں تصادم کی نوبت آجائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں، اب انہیں تو آئندہ یہ تصادم ضرور ہو گا اور امپیریلزم کا یہ امتیاز زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہے گا۔

پھر حال دیکھنا یہ ہے کہ کیا تیسری عالمگیر جنگ کے لئے فی الحال کوئی تیاری ہے؟ اگر ہے تو اسکے وقوع کا امکان کہاں تک ہے اگر نہیں تو جنگ کا شور کیوں ہو رہا ہے، اور دنیا کے امن و چین کو تباہ کرنے کے لئے جنگ کی باتیں منہ سے کیوں نکالی جا رہی ہیں؟

جہاں تک روس کا تعلق ہے وہ پچھلی جنگ کی تباہیوں کے بعد مشکل ہی سے کسی تیسری جنگ اور دعوت دے گا، وہ تو ابھی اسی کوشش میں لگا ہوا ہے کہ اپنی مالیات کی کوئی شکل بنائے اور تعمیر کا کام کرے اسکے لئے اپنے آپ کو وقف کر دے گو وہ چاہتا ہی ہے کہ بالشویک اصولوں پر سرمایہ دار ممالک میں انقلاب رونما ہو اور اس کی قیادت وہ اپنے ہاتھ میں لے سکے۔ یہ نہیں چاہتا کہ خود دنیا سے کسی عالمی جنگ میں حصہ لے اور اپنے آپ کو مشکلات کے حوالے کر دے، برلن میں روسی فوج کی ناکہ بندی اور اخباروں کا مقابلہ اس کی پالیسی کا سب سے بڑا جزو ہے لیکن اس کے معنی یہ نہیں کہ ناکہ بندی کے دائرہ کو وسیع کر کے کسی نہ دست جنگ کو دعوت دے اور کوئی ایسا کام کر گزرے جو اس کے قابو سے باہر ہو۔

مقابل کے حریفوں میں برطانیہ بھی جنگ کیلئے خواہشمند نہیں ہے، پہلی جنگ نے اس کا اقتصادی شیرازہ اس حد تک منتشر کر دیا ہے کہ اگر اسے مہلت کے دس پندرہ سال نہ ملے تو اس کا تباہ ہونا یقینی ہے، انگریز اپنی سیرت کے اعتبار سے اقوام عالم میں بہت فائق ہیں، فکر، تدبر، خورد اجتماعی الاقوامی ڈپلومیسی، رواداری ان کا قومی خاصہ ہے اس لئے اس وقت ان پر جو کچھ گذر رہی ہے اسے وہ بڑے صبر اور تحمل سے برداشت کر رہے ہیں اور ساتھ ہی تیسری جنگ کی ہولناکیوں سے بھی غافل اور بے پروا نہیں ہیں، ان حالات میں مشکل ہی سے کہا جا سکتا ہے کہ انگریز جنگ کرنے کے لئے تیار ہیں یا وہ اس کی کوئی خواہش رکھتے ہیں۔

البتہ روس کے حریف طاقتوں میں امریکہ ہی ایک ایسا حریف ہے جو جنگ کے اصول پر چلنے میں سب سے آگے ہے اور دنیا کو باور کرا رہا ہے کہ جنگ ضرور ہو کر رہے گی اور بغیر جنگ کے روس کے نفوذ کو روکا نہیں جا سکے گا، اگر غور کیجئے تو معلوم ہو گا کہ یہ سب کچھ صدارت کے اس انتخاب کے لئے ہے جو نومبر میں ہونے والا ہے اور جسکے امیدوار اپنی کامیابی اسی میں سمجھتے ہیں کہ جنگ کا صور پھونکیں اور روس کو ہوا بنا کر اور اسکے مقابلہ کا عزم دکھا کر امریکہ کے ووٹروں پر اپنا اثر ڈالیں امید تو یہ ہے کہ نومبر کے بعد جیسا تخاری بحران کی شدت ختم ہو گی اور صدارت کا آخری فیصلہ ہو جائے گا تو جنگ کے شوشہ میں بھی وہ زور نہ رہے گا جو اس وقت دکھائی دے رہا ہے، بہرحال تیسری عالمی جنگ کے متعلق قطعی فیصلہ امریکی انتخاب کے بعد ہی ہو سکے گا اور اس وقت معلوم ہو گا کہ آیا جنگ واقعی ہو گی یا یہ محض انتخابی سٹنٹ ہے جسے روسی کے پردہ میں کامیاب بنانے کے لئے کھڑا کیا گیا ہے!

ہند اور لبنان

یہ خوشی کی بات ہے کہ مسلم ممالک سے حکومت ہند کے سیاسی تعلقات روز بروز گہرے اور مضبوط ہوتے جا رہے ہیں اور فریقین نے ایک دوسرے کو سمجھنا شروع کر دیا ہے، مصر، ٹرکی اور دوسرے مسلم ممالک سے ڈپلومیٹک تعلقات پہلے ہی قائم ہو چکے ہیں اور سفرا کا سبادلہ بھی عمل میں آچکا ہے اب ایک اطلاع کے مطابق حکومت لبنان اور حکومت ہند میں بھی سیاسی تعلقات قائم ہو گیا ہے اور عنقریب دو نیشن میں [illegible] میں آنے والا ہے، مغربی ایشیا [illegible] ستان اور مشرقی وسطی میں [illegible] ہے، لبنان کی ترقی اور اقتصادی حالت [illegible] اور اشتراک پیدا [illegible]

اچھی باتیں!

وآتوا حقہ یوم حصادہ (انعام ۱۴۱)

محنت اور زراعت کے دن ہیں، لوگوں کو بیدار اور ہوشیار کرو کہ اسی روز ہر صاحب حق کو دیا جائیگا، یہ لوگ ابھی تک غفلت میں ہیں اور اس حقیقت پر یقین ہی نہیں رکھتے۔

وقت سے پہلے ہمیں بتا دیا گیا کہ ہر عمل کا ایک نتیجہ ضرور ظاہر ہو گا اور نہو، ہمارے اس فیصلہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی مگر ہماری مختلوں نے اس طرف متوجہ ہی نہیں ہونے دیا اور سرکشی میں آگے ہی قدم رکھتے رہے تاآنکہ فیصلہ کی فیصلہ کن ساعت قریب آپہونچی۔ اور ہماری آنکھیں کھلیں کہ آن کی آن میں کیا سے کیا ہو گیا۔

کس کو گمان تھا کہ ایک ہی رات میں اپنی شان شوکت کو خیر باد کہدینا پڑے گا اور ہندو مسلمان ایک دوسرے کے ہاتھوں سزا پائیں گے، مگر جب تباہی کی سمت نمودار ہوئی تو ہمیں یقین آیا مگر وقت نکل چکا تھا اور غفلت نے فرار کی تمام راہیں مسدود کر رکھی تھیں!

عازمین حج توجہ کریں

مولانا محمد الغاروقی کا بیان

بمبئی بندرگاہ کے ڈاک تعطیم کا حوالہ دیتے ہوئے حضرت مولانا محمد الغاروقی صاحب نے بتایا کہ گذشتہ سال ۱۹۳۸ء میں ہندوستان اور پاکستان کے حاجیوں کی تعداد ۳۰ ہزار دو سو تھی، اور اس کے قبل کے برسوں کی تعداد بھی اس سے کم نہ تھی، انہی روشنی میں یہ خیال قائم کیا گیا تھا کہ پاکستان کے حاجیوں کے علاوہ ہندوستان سے حاجی ۲۵ ہزار سے زیادہ نہ جائیں گے، اور ابھی ہی کا انتظام کرنا ہے اگرچہ گورنمنٹ نے احتیاطی تدابیر کئے تھے چنانچہ اب تک ۲۷ ہزار سے زائد حجاج کی روانگی کے انتظام کئے جا چکے ہیں، ریاست کا صحیح رقبہ ۸۲۶۹۸ مربع میل ہے۔

آبادی کے اعتبار سے حیدرآباد دکن سب سے بڑی ہے ۱۴۳۰۳۶۱ نفوس، اس کے بعد ۱۴۴۳۶۱۳ نفوس کشمیر کی ہے جس میں ۴۰۳۶۷۵ ہندو تھے اور ۹۹۱۷۵۹ مسلمان تھے، جن میں ۴۳۳۸۵۳ عورتیں تھیں۔ دوسرے درجہ پر میسور اور تیسرے پر ٹراونکور ہے۔ دولت کے اعتبار سے بھی حیدرآباد دکن ہی ریاست ہے اس میں ۱۶ فیصدی آبادی ہے اور اسی تناسب سے ریاست محصول وکسٹم میں سامان آبادی ہے ریاست کی نصف آبادی زراعت پیشہ ہے۔

اگر ملک ہندوستان کو تھوڑی دیر کے لئے ۴ حصہ و منزل تصور کر لیا جائے اور جنوبی حصے کو اس کا محصن قرار دیا جائے تو ریاست محصن کے بیچوں بیچ اس طرح واقع ہے کہ آمد و رفت کے لئے اس کا کوئی دروازہ نہیں ہے۔ سطح مرتفع کے اعتبار سے اسے محصن میں ایک جبوتر کے سے مناسبت دی جا سکتی ہے جو ہر طرف سے کٹے ہوئے اور باغ لگے ہوئے تاکستانوں سے گھرا ہوا ہو۔ اور ان باغ سے اس کا تمام تر تعلق بندرگاہ والوں سے ہوا کرتا ہے اور کہ یہ تعلق ۱۵ راگست ۱۹۴۷ء سے ہے تھا کیا اور ہندوستانی سیاست میں کوئی بھی ایسا نہیں سمجھ سکتا کہ اس ریاست کا الحاق ہندوستان سے ہو جائے۔ ساری سیاست جنہیں سمجھ سکتے ہیں کہ طرفین اور سودا پر مشتمل ہے اور یہ حل حل کر رہنے میں پیشیدہ ہے۔

حدود اربعہ مختصر ایہ ہے۔ احاطہ بمبئی شمال مغرب

دکن کا لفظ شمال و جنوب دونوں طرح بولا جاتا ہے۔ دکن مرہٹی ہے اور زبان سے مراد ہے جہاں بولی جاتی ہے۔ زیادہ صحیح دکھن اور دکھنی ہے۔ دکھن یعنی جنوبی ہندوستان۔ ایک سطح مرتفع کا نام ہے جس میں تقریباً سارا احاطہ مدراس مکمل احاطہ بمبئی اور ریاست حیدرآباد دکن اور ریاست میسور اور ٹراونکور کا کچھ حصہ شامل ہیں۔

حیدرآباد ایک انوکھا ملک ہے۔ دوسرا اسقدر عدد قسما سہام ریاست میں مشہور شہر ہیں۔ نقد حیدر تہ کی میں ہے۔

ہندوستان میں چھوٹی سرکاری ۵۶۲ ریاستیں ہیں جن میں رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑی کشمیر (۸۴۴۰۰) حیدرآباد دکن (۸۲۳۱۲) اور فلات (۷۳۳۹۰) مربع میل ہے۔ ریاست کا صحیح رقبہ ۸۲۶۹۸ مربع میل ہے۔

آبادی کے اعتبار سے حیدرآباد دکن سب سے بڑی ہے ۱۴۳۰۳۶۱ نفوس، اس کے بعد ۱۴۴۳۶۱۳ نفوس کشمیر کی ہے جس میں ۴۰۳۶۷۵ ہندو تھے اور ۹۹۱۷۵۹ مسلمان تھے، جن میں ۴۳۳۸۵۳ عورتیں تھیں۔ دوسرے درجہ پر میسور اور تیسرے

حیدرآباد دکن

(از محترم جناب منشی عبدالقدیر صاحب)

نقشہ ریاست حیدرآباد دکن

پیمانہ ۳۲ میل فی انچ

علامات

ہندوستان اور ریاست کی سرحد

ہندوستان کے اضلاع کی حد

ریاست کے اضلاع کی سرحد

ریلوے

شاہراہ

مقامات

صدر مقام

نظام آباد، نرمل، آدیلاباد، نرسمہا، نلگونڈہ، ورنگل، حیدرآباد، محبوب آباد، بجو، کشید عبدالقدیر بواسطے الجمعیۃ دہلی، ۱۶ ستمبر ۱۹۳۹ء

افسوس کی بات

دہلی کے ایک عام جلسہ میں ٹھاکر دیش نے اپنی عادت کے مطابق جوگ آگرم تقریر فرمائی۔ اس کے متعلق بعض حضرات نے ہمیں مطلع کیا ہے کہ یہ تقریر اس قدر زہریلی، اشتعال انگیز اور فرقہ پرستانہ تھی کہ ہندو اخبارات بھی اسے شائع کرنے کی جرأت نہ کر سکے۔ آپ نے اسلامی شعائر اور مسلم تہذیب کا دل کھول کر مذاق اڑایا اور تہذیب کی محاسن شماری پر سارا زور صرف کیا۔ جن حضرات نے ٹھاکر جی کی تقریر سنی ہے انہیں بلا استثنا اکثریت کے طرز عمل سے بیزاری

ہوئی ہو گی، مگر یہ قابل افسوس بات ہے کہ ہندوؤں کی فطری سادگی نے اور بیخ تک یہ تصور پیدا کر کے جسے انسانیت کو رسوا کیا ہے وہ اپنی طاقت کا ناجائز استعمال کریں اور وہ مسلمانوں کی کمزوری سے ناجائز فائدہ اٹھائیں، اسوقت مسلمانوں کا کام یہی ہے کہ سب کچھ سنتے رہیں اور کان نہ ہلائیں یہ قدرت کی کرشمہ ہے کہ آج انہیں سب کچھ سننا پڑ رہا ہے اور سنانے والے وہ لوگ ہیں جن کی قوم تاریخ کا ورق ورق محفوظ نہیں ہے۔ اگر ہندوستان میں ایک فیڈرل اور جمہوری اسٹیٹ ہے تو حکومت کو تو سوچنا چاہیئے کہ عام جلسوں میں صرف مسلمانوں کو مخاطب کر کے ملی کنونشن کے معنی کیا ہیں!

۱۸

کشمیر کے کئی محاذوں پر ہندستانی توپخانہ کی شدید گولہ باری

حملہ آوروں کی کئی دو مار توپیں تباہ کر دی گئیں

سری نگر، ۱۵ ستمبر۔ انبالہ سے شائع ہونے والے انگریزی روزنامہ ٹریبیون کے خاص نامہ نگار نے لکھا ہے کہ کشمیر کی وادی میں دشمن ہماری فوجوں کے اگلے مورچوں پر کئی روز سے سخت گولہ باری کر رہا ہے۔ آج ہندوستانی فوجوں نے اسے زبردست شکست دی جس نے دشمن کے حوصلے بہت پست کر دیے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ مڈبھیڑ سے پتہ چلتا ہے کہ صدر حملہ آوروں نے ہمارے اگلے مورچوں پر حملہ کیا۔ لیکن ہماری فوجوں نے انہیں گھمسان کی لڑائی کے بعد پیچھے دھکیل دیا۔ اس لڑائی میں دشمن کے بہت سے آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے اور وہ اپنی توپیں اور مارٹر چھوڑ کر بھاگ گئے۔

ادھر ہماری فوجوں نے دشمن کی ایک بار پھر گولہ باری کو ناکام بنا دیا۔ اسے بھگا دیا اور ہیڈکوارٹر میں سے ۳ توپیں اور کئی مارٹر ہلاک ہوئے دشمن کی دو مار توپوں پر ہماری فوجوں نے شدید گولہ باری کی۔ توپوں کے علاقہ میں ہندوستانی لڑاکے جہاز دشمن کے دشمن کی توپوں کے مورچوں پر گولیاں برسائیں۔

ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہمارے توپخانے نے ٹیتوال کے محاذ پر دشمن کے دو ہتھیار بند ٹرکوں کو تباہ کر دیا۔ دشمن کے دو مورچوں پر بھی گولہ باری کی گئی۔ ایک مرل مارٹر بھی تباہ کر دیا گیا۔

ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہمارے توپخانے نے ٹیتوال کے محاذ پر دشمن کے دو ہتھیار بند ٹرکوں کو تباہ کر دیا۔ دشمن کے مورچوں پر بھی گولہ باری کی گئی۔ ایک مرل مارٹر بھی تباہ کر دیا گیا۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہمارے توپخانے نے ٹیتوال کے محاذ پر دشمن کے دو ہتھیار بند ٹرکوں کو تباہ کر دیا۔ دشمن کے مورچوں پر بھی گولہ باری کی گئی۔ ایک مرل مارٹر بھی تباہ کر دیا گیا۔

بہار میں ضلع مونگھیر کے پچاس ہزار اشخاص خانماں برباد ہو گئے

مونگیر میں پانی بھر گیا۔ بہت سے دیہات خطرہ میں

پٹنہ، ۱۶ ستمبر۔ مونگیر سے آمدہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں دریائے گنگا کا سیلاب خوفناک صورت اختیار کر گیا ہے اور تمام گنجان آباد علاقے زیر آب ہو چکے ہیں۔ ضلع مونگیر کا بیشتر حصہ زیر آب ہو چکا ہے جس کی وجہ سے پچاس ہزار کے قریب گھر ڈوب گئے ہیں۔ مونگیر شہر کا بھی بیشتر حصہ اس وقت زیر آب ہے۔ کل گنگا کے زور کی وجہ سے بند میں شگاف ہو جانے سے زراعتی رقبہ جات سیلاب کی لپیٹ میں آ گئے۔ تاہم ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ کشتیوں کی سروس چلا دی گئی ہے۔ امدادی سامان کے کام میں ہوائی جہاز سے بھی مدد لی جا رہی ہے۔ مونگیر سے آمدہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ گنگا اور اس کی معاون ندیوں میں سیلاب کی وجہ سے بہت سے دیہات کے زیر آب ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

ہندوستان دو اور جنگی جہاز برطانیہ سے خرید رہا ہے

ایک پریس کانفرنس میں بحری بیڑہ کے کمانڈر انچیف کا انکشاف

بمبئی، ۱۶ ستمبر۔ ہندوستانی بحری بیڑہ کے کمانڈر انچیف جناب وائس ایڈمرل ڈبلیو ای پیری نے آج ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ ہندوستان کرونزر "دہلی" کے علاوہ دو جنگی جہاز برطانیہ سے خرید رہا ہے جو تینوں جہاز کون سے ہیں۔ وی ایڈمرل صاحب نے اس وقت بتانا مناسب نہیں سمجھا۔ البتہ انہوں نے کہا کہ یہ جہاز ہندوستانی بیڑہ میں شامل ہو جانے کے بعد ان کے نام بدل دیے جائیں گے۔ وائس ایڈمرل پیری نے بتایا کہ ہندوستانی افسران کو ان جہازوں کو سنبھالنے کی غرض سے مطلوبہ تربیت دی جا رہی ہے۔

آپ نے مزید کہا کہ کمانڈر انچیف دہلی کے وظیفہ سے ہندوستان کی بحری فوج بھی نہ صرف اپنے ساحل کی حفاظت کے لئے محض معمولی قوت تھی اب ایک زبردست بحری قوت بن رہی ہے جو ہندوستان کے بحری اصول و ساحل کی حفاظت کرنے میں اہم کارآمد ثابت ہوگی۔ وائس ایڈمرل پیری نے کہا کہ ہندوستان کے ساحل کی حفاظت ایک مسئلہ ہے جس کو محض ایک زبردست بحری اور ہوائی قوت سے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ جو دشمن کو ساحل کے پہنچنے سے بہت پہلے دور ہی روک دے۔ ہندوستان کو ساحل کے قابل ہونے کے لئے ہوائی جہازوں کی ضرورت ہے۔

دارالسلطنت

موٹر کے نیچے آن کر مارا گیا

دہلی، ۱۶ ستمبر۔ دہلی موٹر ڈرائیونگ کی کمال کے نزدیک ایک پندرہ سالہ لڑکا موٹر کے نیچے آن کر مارا گیا۔ ہیلا رڈ ہسپتال قطعہ کے پیچھے ریلوے لائن کے ایک ملازم بھی ایک کار سے ٹکرا کر زخمی ہوا۔ اس کو ہسپتال پہنچایا گیا۔

صدر بازار میں ایک شخص کی ہلاکت

دہلی، ۱۶ ستمبر۔ آج صدر بازار کے علاقہ میں ایک شخص کو ہلاک کر دیا گیا۔ واقعات اس طرح بتائے جاتے ہیں کہ حاجی اللہ نامی ایک شخص نے جمال الدین نامی ایک شخص سے کچھ سامان خریدا لیکن قیمت پر جھگڑا ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس پر جمال الدین نے ایک زوردار سلاخ اٹھائی اور حاجی اللہ کے سینے میں گھونپ دیا جس سے وہ بھاگ نکلنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا بلکہ کچھ لوگوں نے پکڑ لیا۔ حاجی اللہ فوراً مر گیا۔ پولیس نے جمال الدین کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔

فلموں کے گودام میں آتشزدگی

دہلی، ۱۶ ستمبر۔ چاندنی چوک میں امبیریل بنک کے پیچھے فلموں کے گودام میں جو آگ لگی تھی اس بارے میں مزید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ آگ ڈال منڈا اور نرمن فلم فیکٹری کے ٹرکوں کے گودام میں آگ لگی اور ان کی آن میں اسٹور بھی جل گئے۔ کہا جاتا ہے کہ بنک بلڈنگ چاندنی چوک سے کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ وہ کمپنیوں کے ۹ افراد جل گئے۔ اور بہت سے اشخاص مجلس گئے۔ نقصان کا اندازہ لاکھوں روپیہ لگایا جاتا ہے جس کرنے والوں میں سے ریپبلک بنک کا ایک بابو دیوی رتن اس کی بیوی اور دو بچوں کے علاوہ چاندنی چوک کا ایک تعلقی فروش بنواری لال اس کی بیوی اور تین بچے شامل ہیں ان مجاہدوں کے کئی رشتہ دار بھی اصحاب کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ جگن پرشاد اینڈ سنز اور چمرو فلم سروس کو بھی ہزاروں روپیہ کا نقصان پہنچا ہے۔ علاوہ چاندنیوں کی حالت بھی نازک بتائی جاتی ہے۔

ملزم سپرد کر دیا گیا

نئی دہلی، ۱۶ ستمبر۔ میجر لالا رام ایک شخص جسے دہلی پھاٹک پولیس نے میجر لی ہارڈی کے قتل کے سلسلہ میں گرفتار کیا تھا۔

مسٹر کشن چند اسپیشل مجسٹریٹ نئی دہلی نے آج اس کی ضمانت کا حکم دیا۔ پراسیکیوشن کی طرف سے اعتراضات کئے گئے تھے کہ ضمانت نہ دی جائے۔ مستغیث نے بتایا کہ میجر لال کو میجر ہارڈی کے قتل کے سلسلہ میں شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔

پائدان پر سفر کرنے والے

دہلی، ۱۶ ستمبر۔ دہلی ریلوے پولیس نے ریلوں کے پائدانوں پر سفر کرنے والے پندرہ سو آدمیوں کو مشکل کو سنبھالی۔ دہلی کرنال لائن پر چار پولیس آدمیوں کو اسی طرح میں سزا دی گئی۔ اسٹیک ہولڈروں پر سفر کرنے والے ۵ سو اشخاص کو سزا دی جا چکی ہے

صوبہ مزدور پنچایت کا اجلاس

دہلی، ۱۶ ستمبر۔ صوبہ دہلی مزدور پنچایت کی ۱۴ ستمبر ڈوائینیں کا نفرنس کا اجلاس ۱۷ و ۱۸ حال کو ہوگا جس میں ایسے ذرائع پر غور کیا جائے گا جن کے ذریعہ مزدور طبقہ موجودہ بحران کے وقت ہندوستان سرکار کی پوری مدد کر سکے۔

حیدرآباد پر ہندوستان کا حملہ!

مولانا فقیہ الدین کن جمعیۃ علماء ہند کا بیان

دہلی، ۱۶ ستمبر۔ مولانا فقیہ الدین ممبر کن جمعیۃ علماء ہند نے حیدرآباد پر انڈین یونین کے فوجی حملہ کے متعلق حسب ذیل بیان کیا ہے

حیدرآباد اور ہندوستانی یونین کی گفت و شنید ایک طویل عرصہ تک جاری رہی اور آخر کار ناکامی کے ساتھ ختم ہو گئی۔ گفتگو کے مصالحت کی ناکامی کا نتیجہ ایک بھیانک شکل میں نکلا اور ہندوستانی یونین کو حیدرآباد پر فوجی کشی کے لئے مجبور ہونا پڑا۔ جو کچھ ہو یونین کا مقصد حیدرآباد کی حریت اور عوام کی آزادی کے لئے ہے۔ اس لئے مجھے یقین ہے کہ تمام مسلمان ہندوستانی کے اس اقدام کو پسند کریں گے اور ہندوستان کا پورا ساتھ دیں گے۔ (یو این آئی)

عیسائیوں کی طرف سے حمایت

۱۵ اس۔ ۱۶ ستمبر۔ حیدرآباد کی انڈین کرسچین ایسوسی ایشن کی کمیٹی آف ایکشن نے حیدرآباد کے خلاف ہندوستان سرکار کی فوجی کارروائی کا غیر مقدم کیا ہے۔ ایک قرارداد کے ذریعہ یہ کہا گیا کہ نظام نے عوام کے جمہوری حقوق کے خلاف عمل کر کے بذات خود لڑائی کا راستہ اختیار کیا اور اس نے ایک ظالم حکومت ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ نظام عوام کا دشمن ہے۔ اس کے لئے مستقبل حیدرآباد میں کوئی جگہ نہیں۔ اسے تخت و تاج سے دست بردار ہو جانا چاہئے اور عوامی حکومت قائم کی جائے۔

تین ہزار من لوہا برآمد

دہلی، ۱۶ ستمبر۔ دہلی کی انفورسمنٹ پولیس نے صدر بازار اور حوض قاضی کے علاقہ سے ۳ ہزار لوہا من برآمد کیا ہے۔ پانچ مرتبہ سلسلہ چھاپے مار کر پولیس نے لوہا فروشوں کی کئی دکانیں مقفل کر دیں۔ ۱۰ لوہا کو گرفتار بھی کر لیا گیا۔ ضبط شدہ لوہے کی قیمت کا اندازہ ایک لاکھ ۵۰ ہزار تک کیا جاتا ہے۔

کانگریسیوں کے خلاف انضباطی کارروائی

لکھنؤ، ۱۶ ستمبر۔ ۶۵ کانگریسی عہدیداروں کو کانگریس اور صوبائی اسمبلی کے گذشتہ انتخابات میں کانگریسی نمائندوں کی مخالفت کی وجہ سے کانگریس سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ اقدام یوپی کانگریس کی انضباطی کمیٹی نے کیا ہے جس کو ۱۵۰ کانگریسیوں کی طرف سے شکایتیں موصول ہوئی تھیں۔ ان کی تعداد ۲۴۳ تک پہنچ گئی ہے۔

گھی کی درجہ بندی کے مسائل

نئی دہلی میں ایک اہم کانفرنس

نئی دہلی، ۱۷ ستمبر۔ ایگمارک گھی گریڈنگ اسکیم کا جائزہ لینے اور اصلاح کی تجاویز پیش کرنے کے لئے ۲۰ ستمبر کو نئی دہلی میں صوبائی اور ریاستی حکومتوں اور گھی کی تجارت کے نمائندوں کی ایک ورکنگ کانفرنس ہوگی، ہندستان کے وزیر زراعت مسٹر جیرام داس دولت رام اس کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔

حکومت ہند کے ایگریکلچرل مارک ٹنگ ایڈوائزر کے تحت متذکرہ اسکیم پر ۱۹۳۹ء سے عمل ہو رہا ہے، اس اسکیم کی رو سے منڈی میں بیچنے والے گھی کی ہر طرح سے جانچ کی جاتی ہے اور خاص ہدایات کے مطابق ہر ڈبہ پر نشان لگا کے جاتے ہیں۔ اندازہ ہے کہ ہر سال قریباً ڈھائی لاکھ من گھی تقریباً ۵ کروڑ روپیہ کی درجہ بندی اور فروخت کے لئے کارخانہ داروں کی انجمن امدادباہمی کی طرز کی تنظیم ملاوٹ اور اس کی آسان جانچ کے مسئلہ پر بھی غور ہوگا۔ گھی تیار کرنے والے علاقوں میں اسکیم کے اجراء کی ضرورت اور جہاں یہ اسکیم رائج ہے وہاں درجہ بندی کے کام کو آسان بنانے کے مسائل پر بھی غور و خوض ہوگا۔

برمی سفیر کا اظہار تشکر

ہندوستان سے جاتے ہوئے دل بھر آیا

نئی دہلی، ۱۵ ستمبر۔ برما کی کابینہ میں شامل ہونے کے لئے برمی سفیر ہز ایکسیلنسی یو ون نے ہندوستان سے روانگی کے وقت بند کے گورنر جنرل کے نام حسب ذیل خط بھیجا ہے

یور اکسی لینسی برما یو ین کی حکومت کی نئی کابینہ میں شامل ہونے کے لئے میں ہندوستان سے روانہ ہو رہا ہوں ہندوستان سے اپنے مختصر قیام کے دوران میں نے یور ایکسیلنسی اور آپ کی حکومت نے مجھ سے رواداری کا برتاؤ کیا۔ آپ نے ہر معاملے میں دوستانہ تعاون برتا۔ یور ایکسیلنسی اور آپ کی حکومت نے برے سے برے جو کچھ کیا اس کے لئے میں تہ دل سے آپ کا شکر گذار ہوں۔ میں آپ کی اور آپ کی حکومت کی مسرت اور نیر خلوص تعاون کو کبھی نہ بھولوں گا۔ بلکہ یور ایکسیلنسی اور آپ کے ملک والوں کے ساتھ جو وقت میں نے گزارا ہے وہ میرے لئے زندگی کا مسرور ترین عرصہ رہے گا۔

گھی کی درجہ بندی کے مسائل

نئی دہلی میں ایک اہم کانفرنس

نئی دہلی، ۱۷ ستمبر۔ ایگمارک گھی گریڈنگ اسکیم کا جائزہ لینے اور اصلاح کی تجاویز پیش کرنے کے لئے ۲۰ ستمبر کو نئی دہلی میں صوبائی اور ریاستی حکومتوں اور گھی کی تجارت کے نمائندوں کی ایک ورکنگ کانفرنس ہوگی، ہندستان کے وزیر زراعت مسٹر جیرام داس دولت رام اس کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔

حکومت ہند کے ایگریکلچرل مارک ٹنگ ایڈوائزر کے تحت متذکرہ اسکیم پر ۱۹۳۹ء سے عمل ہو رہا ہے، اس اسکیم کی رو سے منڈی میں بیچنے والے گھی کی ہر طرح سے جانچ کی جاتی ہے اور خاص ہدایات کے مطابق ہر ڈبہ پر نشان لگا کے جاتے ہیں۔ اندازہ ہے کہ ہر سال قریباً ڈھائی لاکھ من گھی تقریباً ۵ کروڑ روپیہ کی درجہ بندی اور فروخت کے لئے کارخانہ داروں کی انجمن امدادباہمی کی طرز کی تنظیم ملاوٹ اور اس کی آسان جانچ کے مسئلہ پر بھی غور ہوگا۔ گھی تیار کرنے والے علاقوں میں اسکیم کے اجراء کی ضرورت اور جہاں یہ اسکیم رائج ہے وہاں درجہ بندی کے کام کو آسان بنانے کے مسائل پر بھی غور و خوض ہوگا۔

برمی سفیر کا اظہار تشکر

ہندوستان سے جاتے ہوئے دل بھر آیا

نئی دہلی، ۱۵ ستمبر۔ برما کی کابینہ میں شامل ہونے کے لئے برمی سفیر ہز ایکسیلنسی یو ون نے ہندوستان سے روانگی کے وقت بند کے گورنر جنرل کے نام حسب ذیل خط بھیجا ہے

یور اکسی لینسی برما یو ین کی حکومت کی نئی کابینہ میں شامل ہونے کے لئے میں ہندوستان سے روانہ ہو رہا ہوں ہندوستان سے اپنے مختصر قیام کے دوران میں نے یور ایکسیلنسی اور آپ کی حکومت نے مجھ سے رواداری کا برتاؤ کیا۔ آپ نے ہر معاملے میں دوستانہ تعاون برتا۔ یور ایکسیلنسی اور آپ کی حکومت نے برے سے برے جو کچھ کیا اس کے لئے میں تہ دل سے آپ کا شکر گذار ہوں۔ میں آپ کی اور آپ کی حکومت کی مسرت اور نیر خلوص تعاون کو کبھی نہ بھولوں گا۔ بلکہ یور ایکسیلنسی اور آپ کے ملک والوں کے ساتھ جو وقت میں نے گزارا ہے وہ میرے لئے زندگی کا مسرور ترین عرصہ رہے گا۔

وزیر اعظم کیخلاف مقدمہ کیلئے مہاراجہ کی اجازت ضروری ہے

رام چندر کاک کے مقدمہ میں وکیل صفائی کی بحث

سری نگر، ۱۵ ستمبر۔ کشمیر کے سابق وزیر اعظم پنڈت رام چندر کاک کے خلاف مقدمہ میں مسٹر کلاکانت ولد مالی پوش مختار پیشہ کی طرف سے بحث کرتے ہوئے مسٹر دھر نے کہا کہ کیس اپنی نوعیت کا پہلا ہے۔ اس لئے جج سیشن ایکٹ پر بھی غور کریں جو ہندوستان میں ہے اور جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق جج صاحب کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ایسے مقدمہ کی سماعت کریں یا نہ کریں۔ اس کے بعد مسٹر دھر نے کہا کہ ہندوستان کی طرف سے کہا گیا ہے کہ مہاراجہ کے ساتھ ہندوستان کا معاہدہ ہوا ہے اور مہاراجہ کی حیثیت ایک خود مختار بادشاہ کی ہے۔ اس لئے ان کے خلاف کوئی مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا۔ اس کے جواب میں مسٹر دھر نے کہا کہ ہندوستان کی طرف سے جو کچھ کہا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے اور مہاراجہ کے ساتھ ہندوستان کا جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے مہاراجہ کو ایسا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔ مہاراجہ کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے مہاراجہ کو ایسا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔ مہاراجہ کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے مہاراجہ کو ایسا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔

آپ کے غم میں میں بھی برابر کا شریک ہوں

مولانا عثمانی کو راجہ جی کا تعزیتی تار

کراچی، ۱۵ ستمبر۔ شیخ الہند مولانا حسین احمد عثمانی کی وفات پر گورنر جنرل مسٹر راجگوپال چاری نے حسب ذیل تعزیتی تار بھیجا ہے۔

"جس وقت آپ والد مرحوم کی نماز جنازہ پڑھا رہے تھے اس وقت میں آپ کے گھر پر تھا۔ اب جبکہ نماز جنازہ کے اجتماع میں شریک ہونے کے لئے میں دہلی جا رہا ہوں، فون کے ذریعہ یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ کے والد ماجد کا انتقال ہو گیا ہے۔ میں اس موقع پر اپنی اور اپنے خاندان کی طرف سے آپ کو اور آپ کے خاندان کو دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔ میں آپ کے والد مرحوم کی عظیم شخصیت کا بہت احترام کرتا تھا۔ ان کی وفات سے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کا ایک عظیم باب ختم ہو گیا۔ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میں آپ کے اس صدمہ میں برابر کا شریک ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اور آپ کے خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔"

جنرل مسٹر راج گوپال چاری نے حسب ذیل تعزیتی تار بھیجا ہے۔

"میں اس وقت کشمیر کے سابق وزیر اعظم پنڈت رام چندر کاک کے خلاف مقدمہ میں مسٹر کلاکانت ولد مالی پوش مختار پیشہ کی طرف سے بحث کرتے ہوئے مسٹر دھر نے کہا کہ کیس اپنی نوعیت کا پہلا ہے۔ اس لئے جج سیشن ایکٹ پر بھی غور کریں جو ہندوستان میں ہے اور جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق جج صاحب کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ایسے مقدمہ کی سماعت کریں یا نہ کریں۔ اس کے بعد مسٹر دھر نے کہا کہ ہندوستان کی طرف سے جو کچھ کہا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے اور مہاراجہ کے ساتھ ہندوستان کا جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے مہاراجہ کو ایسا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔ مہاراجہ کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے مہاراجہ کو ایسا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔ مہاراجہ کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے مہاراجہ کو ایسا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔

دہلی نرخ

بازار صرافہ

سونا (فی تولہ) ۱۰۰ - ۱۰ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

نئی دہلی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادت
گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی مزید کارروائی

دہلی ضلعہ دہلی ۱۶ ستمبر آج صبح سشن جج مسٹر آنجہانی کی عدالت میں مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی سماعت ہوئی نئی دہلی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور تفتیشی پولیس کے افسر مسٹر جسونت سنگھ کی شہادت قلم بند کی گئی۔

مسٹر جسونت سنگھ کی جرح پر مسٹر جسونت سنگھ نے بتایا کہ میں ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو تعلق بلڈوڈ اور چھاؤنی پولیس اسٹیشن کا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس انچارج تھا۔ گاندھی جی کی ہریجنستان کالونی میں پرارتھنا کرنے کے میدان میں ہم پہنچنے کی اطلاع سنگھ میں برلا ہاؤس گیا اور ساڑھے چار بجے شام وہاں پہنچ گیا۔ برلا ہاؤس کے باہر پہنچے میں میں نے دیکھا کہ مدن لال سٹر سائی مجسٹریٹ وہ سردار دسونت سنگھ کے ہمراہ مدن لال کو ہم پکڑنے والی جگہ لے گیا۔ جگہ کے معائنہ کے بعد وہ برلا ہاؤس کی اصل عمارت میں واپس آگئے گواہ مدن لال کو ایک کمرہ میں لے گیا اور اس سے سوالات دریافت کرنے شروع کر دیئے

گواہ نے بتایا کہ اس کے بعد وہ مدن لال کو اپنے کار میں پونے پانچ بجے کے قریب پارلیمنٹ اسٹریٹ تھانہ میں لے گئے وہاں مدن لال کے گواہ اور اس کی فرد کے سوا اور مدن لال سے جو اطلاعات معلوم ہوئی اس کے نتیجہ میں رات کو گیارہ بجے وہ ہیرہ مورٹل ہوٹل کے بیرون مدن لال کا سفید اٹیچ کیس اسے اپنے کار میں بٹھا کر ہوٹل لے گئے مدن لال نے ہیرہ مورٹل میں کمرہ نمبر ۴۰ کی طرف اشارہ کیا۔ پولس نے کمرہ کی تلاشی لی اور ٹائپ شدہ ایک کاغذ برآمد کیا اس کے بعد مدن لال ان کو سندر جامعہ جان نے گیا اور وہاں سے نہرو کی طرف اشارہ کیا گواہ نے کمرہ کی تلاشی لی لیکن کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔ اس کے بعد مدن لال کو پارلیمنٹ اسٹریٹ کو واپس لے جایا گیا وہ وہاں بند کر دیا گیا سردار دسونت سنگھ نے کہا کہ وہ انسپکٹر ورما کے ساتھ ۱۸ جنوری کو بمبئی گیا تاکہ مسٹر ناگر والا کے بارے میں دہلی کے واقعات سے مطلع کرے ۲۰ جنوری کو وہ دہلی واپس آگیا۔ اس کے بعد اس نے مزید تحقیقات کی ۳۰ جنوری تک تحقیقات کے سوا کوئی چیز قابل ذکر نہ ہوئی۔

مدن لال ۲۰ جنوری کو سول لائنز کے پولیس اسٹیشن کا پتا بتا چکا تھا وہاں ۳ فروری تک رکھا گیا۔ سب انسپکٹر انجانیا کو ہدایت کر دی گئی تھی کہ مدن لال کو ایک کوٹھری میں رکھا جائے اور کسی کو اسے دیکھنے نہ دیا جائے۔ گواہ نے باہر ایک پہرہ ڈال دیا گیا تھا۔ بمبئی سے واپسی کے بعد سردار دسونت سنگھ کو معلوم ہوگئی کہ ان کی ہدایتوں پر عمل کیا گیا ہے۔ جب وہ پارلیمنٹ اسٹریٹ کے تھانہ میں اپنے مکان میں تھا کہ اس نے ۲۷ جنوری کو برلا ہاؤس کے حادثہ کی بابت سنا۔ وہ فوراً کار میں سوار ہو کر برلا ہاؤس میں پہنچا وہاں وہ مدن لال سے ملا میں گواہ نے گواہ کو حادثے کی تفصیلات سے مطلع کیا۔ اس نے گواہ کو بتایا کہ مدن لال نے ہیرہ مورٹل ہو

میں ہے۔ شمال مشرق میں صوبہ جات وسطہ ہند اور جنوب مشرق میں اضلاع مدراس ہے تخصیص طور پر یہ ریاست ہندوستان کے اضلاع خاندیش، بلدانہ، اکولہ، اورنگی، چاندہ۔ گوداوری۔ کرشنا۔ گنتور، کرنول، باری۔ رائچور۔ بیجاپور۔ شولاپور۔ احمد نگر راہ تاناشک سے محصور ہے۔

دریائے گوداوری اور اس کی معاون ندیاں پن گنگا شمال مشرقی سرحد بناتی ہے اور دریائے کرشنا اور اس کی معاون تنگا بھدرا جنوبی سرحد۔ اورنگ آباد، پربھنی۔ عادل آباد، بھیر۔ ناندیر، کریم نگر۔ ورنگل۔ نلگنڈہ۔ محبوب نگر۔ رائچور۔ گلبرگہ۔ نظام آباد اور بیدر اس کے اضلاع ہیں۔

موسم بہار کے بیشتر حصے میں خوشگوار رہتا ہے خاصکر نومبر سے اکتوبر تک۔ آخر فروری تک بارش کم ہوتی ہے۔ گرمی چند دن زور دکھاتی ہے۔ جنگلات کے بھرے، خوشنما اور عام سرسبزی اور سبزہ زار ہے۔ ہر قسم کا اناج پیدا ہوتا ہے۔ کچھ زمین بہت مزروعہ بھی ہے۔ پیداوار میں کپتی باڑی، کپی کی فراوانی ہے۔ کوئلہ تانبہ۔ لوہا۔ سونا اور سیسے کی کانیں ہیں۔ مگر ان سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھایا جاتا۔ سکہ اور مستعمل اور یہی ریاست کی اپنی ہے روپیہ ہندوستان کے روپے سے قدرے کم ہے سو روپے کے ۱۱۲ حالی روپے ہوتے ہیں۔ نظام سٹیٹ ریلوے نے جی آئی پی آر اور مدراس سدرن مرہٹہ ریلوے ملتی ہیں۔

دریائے گوداوری ڈیلٹا کھاڑیوں سے ملتا ہے اس کا منبع پھیرہ عرب کے ساحل سے پچاس میل دور کوہ پھیرہ مشرقی کو بتاتا ہے۔ اور شرقی گھاٹوں میں سے ہوتا ہوا خلیج بنگال میں ایک شاخہ ڈیلٹے کی شکل میں گرتا ہے یہ ۹۰۰ میل لمبا ہے اس میں سندر کے راستے سے جہاز رانی نہیں ہو سکتی اس لئے کہ خاتمہ ہی پر بہت سے پہاڑ راہ کو روکتے ہیں۔ دادا۔ سنچیرا پہاڑیاں۔ پن گنگا۔ دار دھا اس کی معاون ہیں۔ دوسرا دریا کرشنا اور اس کی معاون تنگ بھدرا یا تنگا بھدرا ہے۔ موسی ندی بھی اسی کی معاون ہے۔ اس نے ۱۹۰۸ء میں زبردست تباہی پھیلائی تھی۔ کروڑوں روپے کا نقصان اور ہزاروں انسان غرقاب ہوگئے تھے۔ پندرہ انچ بارش ۲۴ گھنٹوں میں ہوئی تھی جس کے باعث اتنی زبردست طغیانی آئی کہ پلوں کے اوپر بارہ بارہ فٹ پانی چڑھ گیا اور ان کو بہا لے گیا۔

حیدرآباد شہری میونسپلٹی کے علاوہ ریاست میں ۱۰ ڈسٹرکٹ بورڈ اور ۱۸ سب ڈسٹرکٹ بورڈ ہیں۔ ایک چیف جسٹس اور اس کے ماتحت ۱۲ جج ہیں پانچ سٹیشن جج اور تین سو مجسٹریٹ فوجداری و دیوانی کے جھگڑے طے کرتے ہیں سیاست سال بھر ۹۲۲۶ فوجداری اور ۵۶۲۲۵ دیوانی مقدمات دائر ہوئے تھے۔

۵۰ ہزار چھوٹے بڑے سکول اور کالج ہیں۔ اور ان میں تقریباً پانچ لاکھ طلبا تعلیم پاتے ہیں۔ سات آٹھ آرٹ کالج ہیں جن میں سے ایک مورنل کالج ہے اور چھوٹے بڑے مل اور کارخانے سات سو کے قریب ہیں۔

انگریزوں کی طرف سے ایک ریذیڈنٹ رہتا تھا۔ اب ایجنٹ جرنل کا نام پایا ہے اور دو ذیل نظر ہیں)

نظام سٹیٹ ریلوے منماڈ سے شروع ہوتی ہے جو ہندو پونین میں ہے وہاں سے براہ دولت آباد جالنہ۔ پربھنی۔ ناندیر۔ نظام آباد ہوتی ہوئی سکندرآباد پہنچ جاتی ہے۔ وہاں سے ایک شاخ دارنگل ہوتی ہوئی بیزواڑہ سے دوسری جاتی اور تیسری شاخ گولکنڈہ سے وادی ہو پہنچتی ہے وادی سے دو شاخہ ہو جاتی ہے ایک شاخ شمال میں شولاپور اور دوسری جنوب میں کرنول تک چلی جاتی ہے۔ ایک شاخ پورنہ سے ہنگولی تک ہے اور شاخ خان آباد سے ملی ہوئی تو ریفتم ہوتی ہے۔ یہ سارا سلسلۂ ریل کم و بیش ایک ہزار میل ہے۔

دہلی سے مدراس جانے کے لئے چھوٹے سے چھوٹا راستہ ریاست میں سے ہے۔

کچی پکی شاہراہیں ہیٹیار ہیں غالباً اتنی کسی دوسری ریاست میں نہیں ہیں۔

ریاست چار ڈویژن میں منقسم ہے۔ اورنگ آباد گلبرگہ۔ ورنگل اور گلشن آباد۔

سیاحوں کے لئے قابل دید قدیم و جدید یادگار سے مقام ہیں۔ آثار قدیمہ بھی دنیا جہان سے نرالے ہیں۔ ریاست کا خطہ زمین اپنی نوعیت اور خوشنمائی میں بہت سی خصوصیات کا حامل ہے۔ دنیا کی پیدائش کے محققین کا یہ نظریہ ہے کہ یہ خطہ کنیڈا سے بہت پہلے پانی میں سے باہر آیا اس کے علاوہ حیدرآباد کے چاروں طرف پہاڑیاں ہیں۔ ان کے پتھر بہت سخت اور قابل اشکال کے ہیں۔ ان کے گوشوں کی جگہ صرف گرانائٹ ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چھوٹے بڑے گول گول پتھر ایک دوسرے پر ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ اور ان کے سرے ایک دوسرے وابستہ ہیں۔ اور پتھروں کے بڑے حصے ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں اور اس قسم کے شتی ہوتے ہے دور دور تک دراڑ یا دراڑیں اور کھوہ ہیں یا غار بن گئے ہیں جن میں انسان دور دور تک جا سکتا ہے۔ اور سیکڑوں لوگ بسر کر سکتا ہے۔

ان پہاڑیوں میں ایک پہاڑی کا نام میر محمود کی پہاڑی ہے۔ میر محمود صاحب قطب شاہی زمانہ میں کھنیف (عراق) سے آئے تھے۔ آپ نے ۱۰۱۷ھ میں وفات پائی اور وہیں ان کا مزار ہے۔ اس پر ایک بڑا گنبد ہے۔ یہ پہاڑی میر عالم تالاب کے پاس واقع ہے۔ اس تالاب کے چاروں طرف پہاڑیاں اور ان کی تلہٹی میں امراء کے مکان اور فلک نما بھی قریب ہی ہے۔ تھوڑے فاصلہ پر کوہ قایم پایا رہ نام کی پہاڑی ہے اس میں ایک چشمہ بھی ہے۔

موسی ندی شہر کی آبادی میں سے ہو کر گذرتی ہے اس کے کنارے کنارے دس دس پندرہ پندرہ گز تک مسلسل چین ندی ہے۔ کیاریوں کی مختلف شکلیں ہیں۔ اور نہایت تفریحی مقام ہے کہیں کہیں فوارے اور مینار ہیں جو خوشنمائی کو دوبالا کرتے ہیں سوئی ندی کی طغیانی کے بعد نظام سرکار نے آئندہ طغیانی کا سدباب اس طرح کر دیا ہے کہ دو ڈھائی میل لمبا بند تیار کیا ہے۔ اور اس بند کے ذریعہ پہاڑیوں میں ایک وسیع تالاب بنا دیا ہے۔ جو فن انجنیری کا بہترین نمونہ ہے اس میں پانی گزرنے کے لئے لوہے کے بڑے بڑے پھاٹک اور چرخیاں لگائی ہیں اور اس کے ذریعہ پانی کا رخ مختلف جوانب کو پھیر دیا ہے۔ جا بجا پانی کے ٹھہرنے بھی بنائے ہیں۔ اور انجن لگا کر شہر میں بھی سے پانی بھی بہم پہنچایا جاتا ہے۔

حیدرآباد میں پانی روزمرہ کی ضرورت اور آبپاشی کے پیش نظر جگہ جگہ بڑے بڑے تالاب بنا دیئے ہیں۔ بعض تالاب کا رقبہ میلوں ہے۔ ایسے تالابوں کو وہاں کے لوگ ساگر کہتے ہیں جیسیں ساگر حیدرآباد اور سکندرآباد کے درمیان ہے ایک پل بھی ہے جس پر بہت چوڑی سڑک ہے۔ سڑک پر چوڑے چوڑے چبوترے ہیں اور ہر چبوترے پر ایک ایک درخت ہے۔ ان چبوتروں پر لوگ تفریح کرتے ہیں اور بیٹھے بھی ہیں۔ پانچ میل کے فاصلہ پر گولکنڈہ میں شاہان قطب شاہی کے قلعہ کے نیچے مقبرے ہیں۔ ان کے احاطوں میں چین ندی ہے مقبرے گنبد دار ہیں۔ ریاست میں یہ طرز تعمیر پسندیدہ ہے۔ یہ مقبرے سولہویں صدی عیسوی کے ہیں مگر قطب شاہی خاندان کے آخری تاجدار ابوالحسن تاناشاہ کا مزار دولت آباد میں ہے جو بحالت قیدی مرا تھا۔

عثمانیہ یونیورسٹی بھی اپنی آپ نظیر ہے۔ یہ ۱۹۱۸ء میں قایم کی گئی تھی اور یہ ہندوستان کی پہلی یونیورسٹی ہے جس میں ہر علم و فن کی اردو میں تعلیم دی جاتی ہے۔

ہائی کورٹ کی بھی اعلیٰ اور وسیع عمارت ہے اور اس میں چین بندی اور لائبریری قابل دید ہے اس کی عمارت میں ایک جانب کچھ قدم بتایا جاتا ہے اور یہ قدم ایک مندر کے باعث ہے۔

چار مینار بہت بڑی عمارت ہے جو چوک پر واقع ہے اس کے نیچے سے چار سڑکیں نکلتی ہیں۔ حیدرآبادی سکہ اور ڈاک کے ٹکٹوں پر اس کی تصویر ہے۔ یہ عمارت ۱۸۶ فٹ اونچی اور ہر جانب سے ۱۵۵ فٹ چوڑی ہے ۱۵۹۱ء میں تعمیر ہوئی۔ نظام کا جو حصہ محل اس کے جنوب میں اور یہ خود موسیٰ ندی کے جنوبی کنارے پر ہے

عثمان ساگر۔ میر عالم۔ فلک نما۔ مکہ مسجد۔ مجانب گھر چڑیا گھر۔ حمایت ساگر۔ باغ عامہ وغیرہ قابل دید ہیں

حیدرآباد شہر کے گرد فصیل بنگین ہے اور اس میں بارہ دروازے ہیں۔ یہ ۱۵۹۱ء میں آباد کیا گیا تھا۔ اس کی آبادی دس بارہ لاکھ ہے۔

دولت آباد کا قلعہ فردوس شکل کی پہاڑی پر جو ۵۰۰ فٹ کی بلندی پر ہے اس کے چاروں طرف ۸۰ سے ۱۲۰ فٹ کا عمودی خندق کا پشتہ ہے یہ ایلورا سے چند میل پر واقع ہے۔ اورنگ آباد سے جاتے ہی نشانہ دے دیتا ہے۔ انگریزی عہد میں سکندرآباد کی چھاؤنی سب سے بڑی تھی۔ جو انگریزوں نے ہندوستان چھوڑتے وقت خالی کر دی اور نظام کو دیدی۔

ایلورا کے غار بھی عجائبات میں سے ہیں اس کے سنگین مندر پہاڑوں اور غاروں میں محمود کرنا کے ہیں۔ ان سے نہ صرف مستگزشتی کے کمال عیاں ہیں۔ بلکہ اس وقت کی تہذیب و تمدن، مصوری اور مستعد پیشہ اور صنعت کاری کا پتہ چلتا ہے۔ سات آٹھ میل پر ویلیکر پتھر میں تراشیدہ بتوں کو دیکھتا ہے۔ کودنگ رہ جاتا ہے۔ ایلورا اورنگ آباد سے ۱۴ میل ہے پختہ سڑک جاتی ہے اسی طرح اجنٹا سڑک جاتی ہے اور یہ ۴۵ میل ہے۔ ایلورا میں بودھ مت کے بارہ مندر۔ برہمنوں کے ۱۷ طرز اور جینیوں کے پانچ مندر ہیں سب سے خوش کیا منظر پہاڑ سے ایک ایک اونچے احاطہ پر ہے جو ۳۶۴ فٹ لمبا اور ۱۷۶ فٹ چوڑا ہے۔ احاطہ کے قطع کی دیوار سوا فٹ اونچی ہے۔ اور ان میں دیو پیکر مورتی شیر اور عفریت صفت شکلیں بنی ہیں۔ جو ایک دوسرے کے شانہ سے شانہ ملائے ہیں۔ یہ شمال سے جنوب کو سو میل تک پھیلے ہوئے ہیں۔ دوسرے درجہ پر بودھ مت والوں کا مندر ہے۔ جو چھوٹا ہے اس کو دوسوا کر ماکا مندر کہتے ہیں اس کی چھت پر جگہ جگہ گوتم بدھ کے مجسمے ہیں۔ تیسرے درجہ پر برہمنوں کے مندر ہیں۔ ان کے علاوہ ہر ضلع میں مقبرے۔ مسجدیں اور مندر وغیرہ ایسے ہیں۔ جو سیاح کی دلچسپی کو پورا کرتے ہیں مادہ حامل تاریخ قدیم ہیں۔

ریاست کے انتظام کے لئے ایک ایگزیکٹو کونسل ہے اور دوسری لیجسلیٹو ۲۴ ممبران پر علاوہ صدر مشتمل ہے۔ ان میں ۱۲ سرکاری اور ۹ غیر سرکاری اور ۳ مخصوص ممبر۔ مگر اقتدار اعلیٰ نظام کے ہاتھ میں ہے

ریاست کی نہایت مختصر تاریخ یہ ہے زمانہ قبل مسیح اس پر اندھرا کے راجہ راج کرتے رہے پھر چلا کیا خاندان قابض رہا۔ پھر راشٹر کوٹ کے راجہ حکمراں رہے۔ علاء الدین خلجی نے اسے فتح کیا۔ پھر بہمنی اور قطب شاہی کے سلطان حکمران رہے ۱۶۸۶ء میں مغلوں کے قبضے میں آیا۔ ۱۷۱۳ء میں میر قمر الدین علی خاں گورنر یا صوبہ دار ہوا جسے نظام الملک کا لقب دیا گیا۔ موجودہ نظام کا مورث اعلیٰ نواب آصف جاہ بہادر تھا جو اورنگ زیب عالمگیر کی فوج میں جرنیل تھا۔ عالمگیر کے بعد یہ بادشاہ بن بیٹھا۔

ریاست پر شمالی ہند کا راجہ اشوک بھی راج کر چکا ہے۔ اور اس نے یہاں بدھ مت کو خوب پھیلایا تقریباً ڈھائی سو برس تک یہ ریاست انگریزوں اور فرانسیسیوں کی سیاست سازشوں اور جنگوں کی جولانگاہ رہی ہے۔ اور ۱۷۹۲ء اور ۱۷۹۹ء میں ٹیپو سلطان سے بھی دو جنگیں ہوئیں۔ ۱۸۵۷ء میں انگریزوں کا کافی حصہ ساتھ دیا تھا۔

مولانا شاہد فاخری کو صدمہ

الہ آباد (بذریعہ ڈاک) تمام ملک میں یہ خبر انتہائی رنج و ملال کے عالم میں سنی جائے گی۔ کہ صف اہل کی ایک مجاہد و مجتہد طبع ہستی مولانا سید شاہد فاخری کی دو روز مختصر علالت کے بعد ۲۹ اگست ۱۹۳۵ء کو انتقال فرما گئیں۔ فاضلہ مرحومہ نہایت متقی و پرہیزگار خاتون تھیں۔ مولانا شاہد فاخری کے والد ماجد حضرت مولانا فاخری مرحوم کے ۱۹۱۸ء میں ٹھگی کی تلاشی انگریزی حکومت نے اس جرم میں کی تھی کہ مولانا انگریزی حکومت کے خلاف سازش کر رہے ہیں۔ اور انگریزوں کے خلاف تحریک آزادی میں حصہ لے رہے ہیں۔ تو آپ کے گھر والوں کو سخت ترین مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وقت محترمہ نے نہایت عزم و استقلال اور متحدہ پیشانی سے مصائب کا مقابلہ کیا آخر کار مولانا موتی لال نہرو، آنریبل پنڈت جواہر لال نہرو، مسز وجیا لکشمی پنڈت نے جب مسلم خواتین میں کانگریس کی فشو شاعت کا سلسلہ شروع کیا۔ تو تمام جلسے محترمہ کی زیر صدارت ہوتے تھے۔ ۱۹۲۱ء میں جمعیۃ العلماء مولانا محمد احمد صاحب کی خلافت فاخریہ میں تشریف لائے اور مرحومہ کو ان کے مجاہدانہ کارناموں اور مصائب پر مبارکباد دی۔ تحریک خلافت میں آپ نے اپنے جہیز کے ہزاروں روپے کے قیمتی کپڑوں کو آگ لگائی۔ تحریک ترک سازی میں مسز لطیفہ وجیہ حیوس نے کرسچین تو آپ سے رضا لینے خاکہ آئیں۔ مرحومہ ملک کی آزادی کی جدوجہد میں مرحومہ نہایت پیش پیش رہیں۔ اور مولانا فاخر رحمتہ اللہ علیہ و مولانا شاہد فاخری صاحب مدظلہ العالی کو ملک و ملت کی خدمت کا جذبہ اپنی والدہ ماجدہ سے ورثہ میں ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ مراتب عطا فرمائیں۔

کشمیر جانیوالوں کو پرمٹ

۵ ستمبر ۱۹۳۵ء کے بعد سیالکوٹ میں کشمیر جانیوالوں کو پرمٹ جاری کرنے والے دفاتر سے کشمیر جانے کے لئے نئے پرمٹ جاری نہیں کئے جائیں گے۔ لیکن یہ دفاتر کشمیر میں جاری کئے گئے پرمٹوں کو واپس سفر کے لئے جائز قرار دینے کا کام کرتا رہے گا۔ یکم ستمبر سے دسمبر تک واپس ہونے کے لئے پرمٹ یا اجازت نامے حاصل کرنے کے لئے تمام درخواستیں کشمیر پرمٹ سیکشن وزارت دفاع ریاست کے نام بھیجی جائیں۔ کیونکہ آئندہ اب ایسے اجازت نامے جاری کرنے کے لئے یہی ایک دفتر ہوگا۔

نمک کی بلیک مارکیٹ

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) پولیس چوکی نے نمک کی چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کے سلسلہ میں چار افراد کو گرفتار کیا ہے جن کے قبضہ سے تقریباً ۳۰ بوری نمک برآمد ہوا۔ اسے وہ غیر قانونی طور پر فروخت کرنا چاہتے تھے۔ نمک کا چور بازار اس وقت سے گرم ہے جب سے نمک کی قیمت بڑھا دی گئی ہے۔ اور اس کی فروخت پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ اس کی بلیک مارکیٹ کی روک تھام کے لئے ہر ضلع میں ایک افسر مقرر کر دیا گیا ہے۔ اور ہر ضلع میں ایک کنٹرولر مقرر کیا گیا ہے۔ جو نمک کی بلیک مارکیٹ کی روک تھام کرے گا۔

مسلمانوں کی طرف سے حکومت ہند کے اقدام کی حمایت
حیدرآباد میں لڑنے والی ہندی فوجوں کو نائب وزیر اعظم کی مبارکباد

نئی دہلی، ۱۸ ستمبر سردار ولبھ بھائی پٹیل نائب وزیر اعظم نے گزشتہ شب ہفتے ایک بیان میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کو اس بات کے لئے مبارکباد دی ہے کہ انھوں نے حیدرآباد کے خلاف حکومت ہند کے اقدام کا بڑی گرم جوشی اور اتحاد کے ساتھ استقبال کیا۔

سردار پٹیل نے کہا۔ ہندوستان کی فوجیں ہماری تعریف کی مستحق ہیں کہ انھوں نے نہایت تھوڑے عرصہ میں بہت کم جانی نقصان کے ساتھ اپنا مقصد حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس سلسلہ سے نظام کی پولیس اور مسلح رضاکاروں پر جو ظلم کر رہے تھے سرحدوں کے دونوں طرف عورتوں بچوں اور معصوم لوگوں پر بے پناہ ظلم ڈھائے گئے اگر اس اشتعال انگیزی کے باوجود ہندوستانی پولیس نے فعال تعریف عمل اور صبر سے کام لیا۔ لیکن بالآخر حکومت نے یقین دلایا کہ اگر پولیس کی ضرورت ہوئی تو حکومت پوری طاقت، تحمل اور صبر کے ساتھ اس کام کو کرے گی اور جب تمام ممکنہ علاج ناکام ہوگئے تو پولیس کو روانہ کر دیا گیا ہے اس نازک زمانے میں ہمارے جس صبر و تحمل کا ثبوت دیا ہے اس کے لئے وہ قابل مبارکباد ہیں۔

جو لوگ پیشینگوئیوں کی طرح پیشین گوئی کر رہا ہے کہ اگر ہم نے حیدرآباد کے خلاف اجتماعی اقدام کیا تو خون کی ندیاں بہہ جائیں گی اور ہندوستان میں فرقہ وارانہ فساد شروع ہو جائے گا ان کی تمام پیشینگوئیاں غلط ثابت ہوئیں مسلمانوں اور غیر مسلموں نے جس طرح پر اس اقدام کا استقبال کیا ہے اس سے ان کی تمام پیشینگوئیاں غلط ثابت ہوئیں۔

سردار پٹیل نے کہا۔ ملک کے اندر دو انجانی آنے سے روکی گئیں اور سرحدی واقعات اور حملوں کی تم کو اس طرح ختم کیا گیا جس سے حکومت ہند کی تم خاموشی بالکل عیاں تھی لیکن بعض حالات میں مملکت ہند نے سرگرمی کے ساتھ دین میں حصہ لیا۔"

معاہدہ جاریہ

نواب معین نواز جنگ نے ہندوستان پر معاہدہ جاریہ کی خلاف ورزی کا الزام لگایا اور کہا۔ روز اول ہی سے یہ معاہدہ اس کے لئے ایک کانٹے کی طرح سے زیادہ اہمیت نہ رکھتا تھا۔ اب نے دیکھا کہ یہ حکومت ہند کی طرف سے اس قسم کی سرگرمیوں اور قتل عداوت و دشمنی کے اسباب کیا تھے؟

صرف یہ مقصد کارفرما تھا کہ حیدرآباد اپنے ملک کی آزادی سے دست بردار ہو جائے اور شاہی اور عین الاقوامی حیثیت سے اپنے آپ کو ہندوستان کا ایک حصہ بنا لے۔ حالانکہ حیدرآباد کی آزادی اور آزاد رہنے کے اس کے قانونی حق کو برطانیہ نے تسلیم کیا تھا۔

معین نواز جنگ نے کہا۔ اس موقع پر بھی یہ اعلان کر دیا جائے کہ اگر برٹش فوجیں واپس چلی جائیں تو ہم تیری تجاویز پیش کرنے کے لئے تیار ہیں اور وہ کوئی بھی منصفانہ مزاج شخص، مناسب قرار نہیں دے سکتا کہ ہمارے دشمنوں کے ہاتھ میں ہتھیار ڈال دیئے جائیں اور ہم سے اور اپنے ہتھیاروں کے ذریعے اپنا مقدمہ پیش کرنے کا موقع چھین لیا جائے۔ ہم نے یہ کہا ہے کہ ہم اپنے ہتھیاروں کے ذریعے کہیں اپنے مقدمہ کی پیروی کریں گے اور ہم کو کوئی بھی منصفانہ مزاج شخص، مناسب قرار نہیں دے سکتا کہ ہمارے دشمنوں کے ہاتھ میں ہتھیار ڈال دیئے جائیں اور ہم سے اور اپنے ہتھیاروں کے ذریعے اپنا مقدمہ پیش کرنے کا موقع چھین لیا جائے۔

سردار پٹیل نے کہا۔ "حیدرآباد کے لوگوں کو جو گزشتہ کئی ماہ سے مصیبتوں میں پھنسے ہوئے تھے۔ ان کے نام میرا پیغام ہے کہ اب ان کی مصیبت کے دن ختم ہو گئے۔ اب وہ ہندوستان میں اپنی باعزت جگہ حاصل کر سکیں گے۔

فیر مسلمانوں نے دونوں نے حیدرآباد کے خلاف حکومت کے اقدام کا جس گرمجوشی اور متفقہ طور پر خیر مقدم کیا ہے اس کے لئے میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں۔

"مسلم قوم کے سب طبقوں نے جس تیزی کے ساتھ سرکار کی اقدام کو سراہا ہے وہ خصوصی طور پر باعث اطمینان ہے۔ ملک کے امن کی

بھی واقعی کتنی ضرورت ہے اور عوام کے سب طبقوں کی حمایت اور انشراک تعاون کے ساتھ امن قائم رکھنے میں کامیابی ہے جبکہ اس کے برعکس امن قائم نہ رکھنے میں کتنی خرابی تھی اور جبکہ ہمارے دشمن ایسا ہونے کی خواہش رکھتے تھے۔

سردار پٹیل نے کہا۔ "حیدرآباد کے لوگوں کو جو گزشتہ کئی ماہ سے مصیبتوں میں پھنسے ہوئے تھے۔ ان کے نام میرا پیغام ہے کہ اب ان کی مصیبت کے دن ختم ہو گئے۔ اب وہ ہندوستان میں اپنی باعزت جگہ حاصل کر سکیں گے۔

گھریلو معاملہ

"یہ کہا جاتا ہے جاتا ہے کہ یہ ہندوستان کا داخلی طور پر اپنا معاملہ ہے۔ جسے خیال میں حکومت ہند کی یہ دلیل اس طالبہ کی مترادف ہے کہ ہندوستان حیدرآباد کو اپنے اندر ملا چکا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سلامتی کونسل کے سامنے یہ معاملہ پیش کرنا ۲۹ نومبر ۱۹۴۷ء کے معاہدہ جاریہ کے خلاف ہے کیونکہ حیدرآباد نے عالمی طور پر اپنے خاص تعلقات کی آزادی سے دستبردار ہو گیا تھا اور اس میں کسی بین الاقوامی تعاون کے سامنے نزاعات کو پیش کرنے کا مسئلہ بھی شامل ہے لیکن ایسی اپیل کی طرف جس سے جارحانہ جنگ شروع کرنے کے معاہدہ جاریہ کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ یہ دلیل بالکل بیکار ہے ہندوستان نے متعدد بار معاہدہ جاریہ کی خلاف ورزیوں پر عمل کرنے سے انکار کر دیا۔ حالانکہ اس معاہدہ کے تحت ایک شرط یہ بھی تھی کہ معاہدہ کی تشریح کے سلسلہ میں اگر اختلافات پیدا ہوں تو ثالث مقرر کیا جائے۔ ثالث کا اصول اور اس کا فرض اپنی جگہ پر ہے۔ ہندوستان نے اب تک

کے ان تشدد کی بیانات کو سنا ہے جن میں اس نے کہا ہے کہ اس کی فوج ریاست کے سنگاموں اور اندر کی کو ختم کرنے کے لئے وہاں داخل ہوئی ہے حیدرآباد کے اندر اس ختم کی بہبود انار کی ہے کہ وہاں سکڑوں غیر ملکی باشندوں نے اپنے انخلا کے وقت اپنی حکومتوں کی مدد لینے سے انکار کر دیا۔

معین نواز جنگ نے کہا۔ "حیدرآباد کے امن و امان کو اس انارکی، بدنظمی اور قتل و غارت گری سے نقصان پہنچا ہے جس سے حملہ آور نے ہمارے ملک کو بھیجا دیا ہے۔ اس ملک کو جسے انہوں نے بیدردانہ طور پر معاشی ناکہ بندی کے ذریعہ گلا گھونٹ کر ختم کرنا چاہا اور دوسرے موقعوں... پر دنیا نے ان فوجی کمانڈروں کی زبان بھی سنی ہے جو ان ہندوستانی فوجوں کے مقابلہ میں جو ان کے ملک میں داخل ہوئی تھیں اپنی بے بسی کا اظہار کر رہے تھے سرحدوں کے دونوں طرف عورتوں بچوں اور معصوم لوگوں پر بے پناہ ظلم ڈھائے گئے اگر اس اشتعال انگیزی کے باوجود ہندوستانی پولیس نے قابل تعریف تحمل اور صبر سے کام لیا۔ لیکن بالآخر حکومت نے یقین دلایا کہ اگر پولیس کی ضرورت ہوئی تو حکومت پوری طاقت، تحمل اور صبر سے اس کام کو کرے گی اور جب تمام ممکنہ علاج ناکام ہو گئے تو پولیس کو روانہ کر دیا گیا ہے اس نازک زمانے میں ہمارے جس صبر و تحمل کا ثبوت دیا ہے اس کے لئے وہ قابل مبارکباد ہیں۔

جو لوگ پیشینگوئیوں کی طرح پیشین گوئی کر رہا ہے کہ اگر ہم نے حیدرآباد کے خلاف اجتماعی اقدام کیا تو خون کی ندیاں بہہ جائیں گی اور ہندوستان میں فرقہ وارانہ فساد شروع ہو جائے گا ان کی تمام پیشینگوئیاں غلط ثابت ہوئیں مسلمانوں اور غیر مسلموں نے جس طرح پر اس اقدام کا استقبال کیا ہے اس سے ان کی تمام پیشینگوئیاں غلط ثابت ہوئیں۔

سردار پٹیل نے کہا۔ ملک کے اندر دو انجانی آنے سے روکی گئیں اور سرحدی واقعات اور حملوں کی تم کو اس طرح ختم کیا گیا جس سے حکومت ہند کی تم خاموشی بالکل عیاں تھی لیکن بعض حالات میں مملکت ہند نے سرگرمی کے ساتھ دین میں حصہ لیا۔"

معاہدہ جاریہ

نواب معین نواز جنگ نے ہندوستان پر معاہدہ جاریہ کی خلاف ورزی کا الزام لگایا اور کہا۔ روز اول ہی سے یہ معاہدہ اس کے لئے ایک کانٹے کی طرح سے زیادہ اہمیت نہ رکھتا تھا۔ اب نے دیکھا کہ یہ حکومت ہند کی طرف سے اس قسم کی سرگرمیوں اور قتل عداوت و دشمنی کے اسباب کیا تھے؟

صرف یہ مقصد کارفرما تھا کہ حیدرآباد اپنے ملک کی آزادی سے دست بردار ہو جائے اور شاہی اور عین الاقوامی حیثیت سے اپنے آپ کو ہندوستان کا ایک حصہ بنا لے۔ حالانکہ حیدرآباد کی آزادی اور آزاد رہنے کے اس کے قانونی حق کو برطانیہ نے تسلیم کیا تھا۔

معین نواز جنگ نے کہا۔ اس موقع پر بھی یہ اعلان کر دیا جائے کہ اگر برٹش فوجیں واپس چلی جائیں تو ہم تیری تجاویز پیش کرنے کے لئے تیار ہیں اور وہ کوئی بھی منصفانہ مزاج شخص، مناسب قرار نہیں دے سکتا کہ ہمارے دشمنوں کے ہاتھ میں ہتھیار ڈال دیئے جائیں اور ہم سے اور اپنے ہتھیاروں کے ذریعے اپنا مقدمہ پیش کرنے کا موقع چھین لیا جائے۔ ہم نے یہ کہا ہے کہ ہم اپنے ہتھیاروں کے ذریعے کہیں اپنے مقدمہ کی پیروی کریں گے اور ہم کو کوئی بھی منصفانہ مزاج شخص، مناسب قرار نہیں دے سکتا کہ ہمارے دشمنوں کے ہاتھ میں ہتھیار ڈال دیئے جائیں اور ہم سے اور اپنے ہتھیاروں کے ذریعے اپنا مقدمہ پیش کرنے کا موقع چھین لیا جائ

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قیمت سالانہ
چالیس روپے ۔ ششماہی بیس روپے
سہ ماہی:- گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے ۔ ششماہی
پچیس ۲۵ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یا ایہا الذین آمنوا

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

روغن اکسیر دماغ

بالمال قادیانی ویونیفلنگ سہارنپور

فون نمبر ۵۵۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۲۰۳ | ہندیہ ہوائی جہاز ارمغانی آنہ ۰۲

ہندستانی فوجیں سکندرآباد میں داخل ہوگئیں

حیدرآباد کی فوجوں نے باقاعدہ طور پر ہتھیار ڈال دیئے
لڑائی ختم ہونے پر حیدرآباد کے فوجی افسروں کا اظہار مسرت

نئی دہلی ۱۹ ستمبر۔ آج ہندوستانی فوجیں سکندرآباد میں داخل ہوگئیں۔ حیدرآباد ریڈیو کی اطلاع کے مطابق آج بارہ بجے ہندوستان کے بکتر بند دستے کے کمانڈر میجر جنرل جے این۔ چودھری کے سامنے باقاعدہ طور پر ہتھیار ڈال دیئے۔

مہوبی کمان کے ہیڈ کوارٹر آفیسر کمانڈنگ لفٹننٹ جنرل ماحیلنگم بھی آج صبح ہوائی جہاز ریاست حیدرآباد کے فوجی مرکز سکندرآباد کے لئے روانہ ہوئے جہاں آپ کا بیڈ زادہ کی طرف سے پرتپاک استقبال ہوا۔

ہوائی مورچہ جنرل ہے این چودھری کی زیر کمان فوجوں کو آن کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی۔

تازہ اطلاع مظہر ہے کہ مرہٹہ ریاستی افسروں نے پہلے ہندوستانی فوجوں کے سامنے ہتھیار ڈالے تھے انہوں نے جنگ ختم ہونے پر بڑی خوشی کا اظہار کیا ہے دونوں طرف کے افسران بڑے تپاک سے ملے ان میں ریاستی فوجوں کے بعض افسران نے ہندوستانی افسروں کے ساتھ ہی فوجی ٹریننگ پائی تھی۔

جب سکندرآباد میں ہندوستانی اخباروں کے نمائندہ پہنچے۔ لوگوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اور ان کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ سکندرآباد سے جو اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ ہندی فوجوں کی پیش قدمی سے بہت کم جانی و مالی نقصان ہوا۔

مجلس میں سیو سنگھ کی پابندی

کاؤنٹ برناڈوٹ کے قتل پر دنیا کی طرف سے ہمدردی کے پیغامات

لندن ۱۹ ستمبر فلسطین میں اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ کے دردناک قتل پر تمام دنیا کا کاؤنٹ برناڈوٹ کے خاندان کو ہمدردی کے پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ ان پیغامات میں برطانیہ کے وزیر خارجہ مارشل وسمطر کے وزیر خارجہ کے پیغامات شامل ہیں۔ ان پیغامات میں کہا گیا ہے کہ کاؤنٹ برناڈوٹ کا قتل مہاتما گاندھی کے قتل سے مشابہت رکھتا ہے۔ جنہوں نے امن و آشتی کے لئے جان دی۔

بہار لیجسلیٹو کونسل کے صدر

رانچی ۱۸ ستمبر۔ مسٹر شیام پرساد سہنا نے آج بہار لیجسلیٹو کونسل کے صدر مقرر کئے گئے۔

حیدرآباد میں ہندستانی فوجوں کا شاندار خیر مقدم

سول انتظامات برقرار ہیں گے۔ ہندی کمانڈر کا اظہار خوشنودی

نئی دہلی ۱۹ ستمبر۔ حکومت ہند کے نائب دربار اکبر وزیر ریاستہائے سردار ولبھ بھائی پٹیل نے ہندوستان کی تمام ریاستی دعمہ جاتی حکومتوں کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انھوں نے حیدرآباد کی فوج کشی کے دوران میں کسی مزاحمت کے سامنے پر العتاد و ضبط کیا

نئی دہلی ۱۹ ستمبر۔ حکومت ہند کے نائب دربار اکبر وزیر ریاستہائے سردار ولبھ بھائی پٹیل نے ہندوستان کی تمام ریاستی دعمہ جاتی حکومتوں کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انھوں نے حیدرآباد کی فوج کشی کے دوران میں کسی مزاحمت کے سامنے پر العتاد و ضبط کیا

مسلمانوں کی فوج تیار ہونے کی اپیل

لکھنؤ ۱۸ ستمبر۔ انجمن اتحاد ملی الہ آباد نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ فوج میں بھرتی ہوں اور حیدرآباد کے خلاف جہاد شروع کریں۔ انجمن علماء نے ملک میں قرارداد امن پیدا کرنے کا اعلان کیا ہے۔

چاندہ ضلع میں غنڈہ ایکٹ

ناگپور ۱۸ ضلع چاندہ میں جو حیدرآباد ریاست سے ملتا ہے۔ فلو مت سی۔ پی اور برار نے غنڈہ ایکٹ نافذ کر دیا ہے۔ مزید ایک ماہ کی توسیع کر دی ہے۔

نظام حیدرآباد نے جنگ بند کرنے کا حکم دے دیا

ہندی کابینہ لڑائی بند کرنے کی تجاویز پر غور کر رہی ہے

نئی دہلی ۱۸ ستمبر۔ جمعہ کی شب کو حیدرآباد ریڈیو سے تقریر نشر کرتے ہوئے نظام حیدرآباد نے کہا کہ وہ بے تکلم سے سکندرآباد میں ریاستی فوجوں کے آزادانہ اعلان کی اجازت دیدی گئی ہے۔ نظام نے کہا انہوں نے اس فیصلہ سے مسٹر راج گوپال آچاری گورنر جنرل ہندوستان کو مطلع کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ ہفتہ کو ہندی فوجیں سکندرآباد اور بولارم پر قبضہ کر لینے دیا جائے گا۔ رضاکاروں کی جماعت پر پابندی لگادی گئی ہے۔

نئی مجلس وزراء کا قیام ریاستی کانگرس کے تمام لیڈروں کے خلاف دانستوں کی تشنیع سوامی رامانند تیرتھ صدر ریاستی کانگرس کی فوری رہائی کا بھی اعلان کیا گیا۔ انہوں نے تمام واقعات کے لئے اظہار افسوس کیا اور امن اور قانون کے بحال رکھنے کی اپیل کی۔

نظام نے کہا جب امن و انتظام بحال ہو جائیگا تو حکومت ہند کے ساتھ کسی فیصلہ پر پہنچنا مشکل نہ ہوگا انہوں نے حیدرآباد میں ہند کے ایجنٹ جنرل مسٹر مانیکشی کی تعریف کی اور ان کی امداد کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے وزیروں کو جو اس وقت ہندوستان کے باہر موجود ہیں۔ اس بات کی ہدایت کریں گے کہ وہ مجلس تحفظ میں ہند کے خلاف حیدرآباد کی شکایت کی پیروی نہ کریں۔

جہاں تک حکومت ہند کا تعلق ہے۔ ان تازہ ترین واقعات کے بارے میں سرکاری طور پر اس کے ردعمل کا

(باقی صفحہ ۵ کالم ۴ پر)

مجلس تحفظ کا ہنگامی جلسہ

پاریس ۱۸ ستمبر۔ سلامتی کونسل کا ڈرامہ نیرنگ اقوام کے حق کی اطلاع ملتے ہی اضطراری اجلاس کے دعوتی بھیجا گیا۔ کل کا آج دوپہر کے بعد مجلس تحفظ کا ہنگامی جلسہ ہوگا۔ اجلاس مقدمہ کے حسب ذیل سیکرٹریٹ کے ممبر اس وقت پیرس پہنچ چکے ہیں۔ یہ سکندرآباد کے راستہ سے ایک خصوصی طیارہ پر پیرس پہنچے۔ ان کے ساتھ ہی ہندوستان کے مندوب بھی پہنچ گئے ہیں۔

مجھے امید ہے حکومت ہند کسی انتقامی کارروائی کی اجازت نہیں دیگی

حیدرآباد میں ہندستان کی فتح کے بعد حضرت مولانا حفظ الرحمن کا بیان

جمعیۃ علماء کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب نے حیدرآباد کی سبھرانہ فتح پر حسب ذیل بیان جاری کیا ہے:

"یہ امر سب کے لئے موجب اطمینان ہے کہ حکومت نے حیدرآباد کے خلاف جو قدم کیا تھا وہ کامیابی کے ساتھ اختتام پر پہنچ گیا۔ مسئلہ مشہور ہے کہ لڑائی کا آغاز کون کرتا ہے۔ لیکن مقصد کی برتری کے بعد جیت کا سہرا اسی کے سر ہوتا ہے۔ میں حیدرآباد کے بارے میں حکومت ہند کی پالیسی کو سراہتے ہوئے صاف صاف کہہ چکا تھا کہ ہندستان کی سلامتی کے لئے حیدرآباد کا آزاد رہنا خطرناک ہے۔ اور اسی لئے میں نے بار بار اعلان کیا تھا کہ ہندستان کے بیچوں بیچ ایک غیر ملکی طاقت کا رہنا ہندستان کی سلامتی کے لئے خطرناک ہے۔ اس لئے حکومت ہند کا یہ قدم بالکل صحیح تھا۔ اور اس کا نتیجہ بھی صحیح نکلا۔ ہم حکومت ہند کو اس کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ حکومت ہند اب حیدرآباد کے ساتھ کوئی انتقامی کارروائی نہ کرے گی۔ اور ریاست کی تمام رعایا کے ساتھ انصاف کرے گی۔ اور ریاست میں تمام معاملات فرقہ وارانہ سے بلند ہو کر انجام پائیں گے۔"

نیرکھڈ کے دو سرکردہ مسلمان گرفتار

حیدرآباد ۱۸ ستمبر۔ خان بہادر فرمان علی سابق چیف جسٹس ہائی کورٹ حیدرآباد اور مولوی حکیم سید احمد حسین ایک کے اعتکاف گرفتار کر لئے گئے۔ ان کے خلاف ہندی فوجوں کے خلاف سازشوں کا الزام ہے۔

سلہٹ کا متنازعہ علاقہ

سرکاری نقشہ کا معائنہ

ڈھاکہ ۱۸ ستمبر۔ ہندو پاکستان ایوارڈ کمیشن کے پاکستانی ممبر جسٹس منیر اور ہندو ممبر مسٹر بھٹا چاریہ نے سلہٹ کے متنازعہ علاقہ کا معائنہ کیا۔ کمیشن کے ممبران نے سرکاری نقشہ کا معائنہ کیا۔ کمیشن کے ممبران نے سرکاری نقشہ کا معائنہ کیا۔

فلسطین کی عارضی صلح کسی وقت بھی ختم ہو سکتی ہے

نیل ایب ۱۸ ستمبر۔ حکومت اسرائیل کے وزیر خارجہ مسٹر موشے شرتوک نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دو برس فلسطین میں عربوں کی سرگرمیاں دیکھنے کے بعد میں کہہ سکتا ہوں کہ عربوں کی یہ سرگرمیاں اس بیان سے قومی حلقوں میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ فلسطین کی عارضی صلح کسی وقت بھی ختم ہو سکتی ہے

پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی گفت و شنید

ڈاکیو ۱۸ ستمبر۔ پاکستان کا ایک تجارتی وفد کل یہاں پہنچا ہے جو جنرل میک آرتھر سپریم کمانڈر کے ہیڈ کوارٹر کے تجارتی نمائندہ سے مشورہ کرے گا۔ اس وفد کے لیڈر مسٹر اصفہانی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ گفت و شنید جو عنقریب شروع ہونے والی ہے دو یا تین ہفتہ تک چلے گی اور معاہدہ ہونے کی صورت میں جاپان پاکستان سے خام روئی اور مٹر لے گا اور اس کے بدلے میں سنتری یا مخصوص کپڑا بننے کی مشینیں وغیرہ کا سامان

مزید جہازوں کا انتظام نہیں ہو سکتا: حج کمیٹی کا اعلان

بمبئی ۱۸ ستمبر۔ حج کمیٹی کا ایک اعلان نظر ہے کہ اب اس بات کا فیصلہ ہو گیا ہے کہ حاجیوں کو لیجانے کے لئے مزید جہازوں کا انتظام نہیں کیا جا سکتا اور یہ کہ جن لوگوں نے پہلے اپنے نام رجسٹر نہیں کرائے ان کو ناکام واپس ہونا ہوگا۔ اس لئے ان تمام لوگوں کو جو زیارت بیت اللہ شریف کا ارادہ رکھتے ہیں مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر ان کے سفر کا انتظام نہیں کیا گیا ہے تو جہازراں کمپنیوں کی طرف سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی تو وہ بمبئی آنے کی ہرگز تکلیف نہ کریں ورنہ ان کو ناکام واپس ہونا ہوگا۔ جن لوگوں کو جہازراں کمپنیوں کے اطلاع نامے موصول ہو گئے ہیں۔ ان کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ صرف جہازراں کمپنیوں کی دی ہوئی تاریخوں پر ہی بمبئی آئیں اور اپنے اضافی مزید اشخاص کو نہ لائیں بمبئی میں رہائش کی جگہ کی سخت کمی ہے۔

ریڈیم پلز دل، دماغ، معدہ، جگر، اور گردوں کو طاقت پہونچا کر اچھا خون پیدا کرنے میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں، عمر رسیدہ بھی نوجوان بن سکتے ہیں۔ چالیس گولیوں کی قیمت ۲ دو روپیہ آٹھ آنہ عہ دواخانہ آبقائی بازار اچتلی قبر دہلی

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء

بین الاقوامی امن

آئندہ امن پسندوں کی عالمی کانفرنس شانتی نکیتن (بنگال) میں منعقد ہوگی یعنی اس کانفرنس میں ان لوگوں کا اجتماع ہوگا جو جنگ و پیکار کے خلاف ہیں اور دنیا میں آپس کے تنازعات سے امن کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں، ان امن پسندوں نے پہلی جنگ کو روکنے کی کوشش کی مگر جنگ ہوئی اور وہ خود جاسوس قرار دیکر گرفتار کرنے گئے، انہوں نے دوسری عالمی جنگ کو روکنا چاہا اور عدم تشدد کا سرمن ساری دنیا میں دیئے مگر ان کی ساری کے علی الرغم جنگ ہوئی اور خوب ہوئی، اب ان کی کوشش یہ ہے کہ تیسری جنگ کے امکانات ختم ہوجائیں اور عدم تشدد، صلح و سلامتی تعاون و تعاون کے درجہ میں الاقوامی معاملات کا تصفیہ ہو، غریب امن پسند متفقہ طور پر قیام امن کے لئے کوشش کر رہے ہیں، اور تیسری سال سے اس کی پکار ہے کہ امن اور عدم تشدد سے بہتر کوئی چیز نہیں، مگر افسوس ہے کہ دنیا جنگ کو تو قبول کرتی ہے امن کو قبول نہیں کرتی، نفرت اور دشمنی کو تو دعوت دیتی ہے، محبت اور انصاف کو منہ نہیں دکھاتی مگر امن پسندوں کا فرض تو یہی ہے کہ اپنا کام کئے جائیں، شاید انسانیت کو شرم آئے، شاید خون کے پیاسے اپنی حرکات پر نادم ہوں!

دنیا کا وہ کونسا انسان ہے جو امن پر جنگ کو ترجیح دے گا، کس کی خواہش ہے کہ امن قایم نہ ہو، افتادگان خاک اور فاقہ کشی کی مصیبت میں مبتلا رہے، مگر سوال یہی ہے کہ اس خواہش کے باوجود امن کیوں قایم نہیں ہوتا؟ اس سوال کا جواب بڑے غور و فکر کا محتاج ہے انسان نے اپنی تباہی کے سامان اسقدر جمع کرلئے ہیں کہ جب تک انہیں چھاٹ کر یکے بعد دیگرے ایک ایک کا خاتمہ نہ کیا جائے، خالی امن اور امن پسندی کی خواہش سے کچھ نہیں ہوسکتا، آج دنیا کی تمام قوموں کی ہستیاں ایک دوسرے سے وابستہ ہیں سیاسیات کو معاشیات سے تعاون کو اخلاق سے اور مذہب کو معاشرت سے جدا نہیں کیا جاسکتا تجارتی کارخانے ہماری تجارت کا جزو بن چکے ہیں ہماری مسابقت میں اقتصادیات کا خون جاری ہے، ہماری حکمرانی کا جذبہ وطن کو قوم پرستی کے تاروں سے گندھا ہوا ہے ایک چیز کو چھیڑتے ہیں تو دوسری چیز بجتی ہے۔ بالکل سے جانی ہے، دوسری کو چھیڑتے ہیں تو اول اور آخر تمام چیزیں ساتھ ہی ساتھ چھڑ چلی آتی ہیں، آپ ہزار امن امن پکاریں گر تیسری عہدی عزمیات جنگ کو دعوت دینے سے باز نہیں آئیں گی، مشین کی حرکت خود جنگ کا تقاضہ کرتی ہے دو نہ جائے، فلسطین کی مثال سامنے ہے امریکہ میں عدالت کا ایکشن بیٹھنے کے بعد اس مقدس کے ہزاروں انسانوں کا خون بہا دیا گیا اور ابھی نہیں معلوم اس عدالت کی دیوی پر خون کی کتنی مقدار انڈیلنے پڑ جائے گی!

سیاسیات میں بہت سی باتیں فیشن میں داخل ہوچکی ہیں، امن پسندی کی تحریک بھی ایک فیشن سے زیادہ نہیں، سال دو سال میں کسی جگہ جمع ہوکر گاندھی کا روداد کی عمل میں لے آئے چند پمفلٹ شائع کرکے اور چند مضامین میں جنگ کی برائیوں اور ہولناکیوں کا نقشہ کھینچ دیا۔۔۔

اور شور مچا دیا گیا کہ جنگ کے خلاف اور امن کی حمایت میں فلاں جگہ کانفرنس ہوئی اور مشاہیر عالم نے باتفاق رائے عالمی امن کے چار زریں دستور کردیئے! پہلے جنگ کرنے والوں کو آمادہ کرو کہ وہ نہ صرف جنگ کو ترک کردیں بلکہ قیام امن اور انسداد جنگ کے لئے موثر تدابیر اختیار کریں جرمنی کارخانوں کے مالکوں کو راضی کرو کہ وہ اسلحہ تیار کرنے کے بجائے پیداوار بڑھانے کے شینوں کا استعمال کریں، اقتصادی مسابقت کے اصول ملے ہوں، قوم پرستی اور جغرافیائی انصاف پر نظر ثانی ہو، انتخابات کے سیلاب میں کوئی مضبوط جماعت نہ ابھرے اور پروپیگنڈا کی نوعیت بدلے پھر ملک ہر صوبہ، ہر ضلع، ہر تحصیل اور ہر شہر اور محلہ کے لوگوں سے جنگ نہ کرنے اور جنگ میں امداد نہ دینے کا عہد لیا جائے، اور مزدوروں اور سپاہیوں کو ماڈیشل اسپرٹ کے دھوکے سے نکالا جائے، اس کے بعد کچھ توقع ہوسکتی ہے کہ امن پسندی کی تحریک کامیاب اور عدم تشدد کے اصول کو مقبولیت حاصل ہوگی!

دور جدید میں مہاتما گاندھی سے بڑھ کر عدم تشدد کا مبلغ کون ہوسکتا ہے؟ یہ آپ ہی کی صدا کو فخر حاصل ہے کہ دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہونچ گئی اور مہاتما گاندھی اور عدم تشدد ایک حقیقت کے دو نام ہوگئے۔ مگر واقعہ یہ ہے جو شخص کے مشاہدہ میں ہے کہ جہاتما ہی عملی طور پر اپنے مشن میں کامیاب نہ ہوسکے اور پچاس سال کی سرگرم کوششوں کے بعد آپ کے مقصد کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا، جس قوم کو آپنے عدم تشدد کے لئے تیار کیا تھا اس کے ایک فرزند نے آپ کو تشدد کا نشانہ بنایا اور بالآخر تشدد کے ذریعہ عدم تشدد کا خاتمہ ہوا!

ہمارے خیال میں عالمی امن کے قیام کیلئے ضروری ہے کہ (۱) ایک بین الاقوامی پارلیمنٹ کا قیام عمل میں آئے۔ (۲) اسکے ارکان کے انتخاب میں حکمرانوں کو کسی قسم کا دخل نہ ہو اور صرف دنیا کے عوام ہی اپنے اپنے ملک کے نمایندوں کو منتخب کرلیں۔

(۳) دنیا کی ہر حکومت کو غیر مسلح کرکے اسکی بحری، بری، فوجی اور فضائی طاقت اور حربی کارخانے پارلیمنٹ کے حوالہ کردیئے جائیں۔ حکومتوں کو صرف داخلی نظم و نسق قایم رکھنے کے لئے پولیس کی ایک معینہ تعداد رکھنے کی اجازت ہو

(۴) یہ بین الاقوامی حکومت یا پارلیمنٹ ہی جنگ و امن کا فیصلہ کرے اور مملکتوں کے نزاعی امور کا تصفیہ بھی اسی کی عدالت سے ہو۔

(۵) دنیا کی ہر حکومت اپنے اس پارلیمنٹ کے سامنے اپنے اعمال کی جوابدہ ہو اور عوام کو حق دیا جائے کہ وہ اپنی حکومت کے مظالم کے خلاف بین الاقوامی عدالت میں استغاثہ دائر کرسکیں اور وہ اس مقدمہ کی سماعت کرکے مظلوموں کی داد رسی کرے جب تک حکومتوں کے اختیارات محدود نہ ہوں کسے جائیں گے اور رعایا کو ایک سطح پر نہیں لایا جائے گا امن پسندی کی... کوئی تحریک اور عدم تشدد کا کوئی وعظ عالمی امن کا ضامن نہیں ہوسکتا۔

مذموم حرکت

[illegible] بار کہا ہے کہ حیدرآباد [illegible] کوئی شخص [illegible] سوبالی [illegible] کا فرقہ وارانہ سے بالاتر

آزاد دیکر عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کی ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ پورے ہندوستان میں سکون رہا اور کہیں ایک فرد کی بھی نکسیر پھوٹنے نہیں پائی، ہم ہندوستان میں ایسے عناصر موجود ہیں جن نے... دلوں میں فرقہ واریت کا ہوا دیکھ رہا ہے اور وہ کسی نہ کسی رنگ میں صاف طور پر نہیں اشاروں ہی

اچھی باتیں

شغاف۔ تا۔ شیناً۔ (پ ۳۰، ۷)

ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نمازیں ضائع کردیں اور شہوات کے پیچھے پڑ گئے اور اسکا نتیجہ گمراہی اور تباہی کی شکل میں ظاہر ہوا، ہاں جو لوگ رجوع کرلیں اور علم صحیح اور عمل صالح کے ساتھ اپنی زندگی کو سنواریں تو وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔

اسلام نے خدا ترسی کی جن بنیادوں پر مسلمانوں کا کیرکٹر بنایا تھا جب تک وہ مضبوط رہا دنیا ان کے قدم چومتی رہی اور ہر جگہ ان کی سطوت نے اپنے کرشمے دکھائے لیکن بعد میں آنے والوں نے اس روح کو فراموش کردیا حتی کہ خدا کے تعلق بھی قایم نہ رہا اور آئمہ کفر و ضلالت کی نقالی میں لگ گئے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی ہوا اکھڑ گئی۔ ان کی شان خاک میں ملی ان کی طاقت سلب ہوئی اور قیادت کے منصب سے محروم کردیئے گئے اب بھی شان رفتہ کو حاصل کرنے کا وقت ہے اور ایمان کی پختگی اور عمل کی شائستگی پھر انہیں عہد ماضی کی طرف لوٹا سکتی ہے علم صحیح (ایمان) اور اعمال صالح (قوت عمل) کی طاقت سے ہم پھر اپنی رگوں میں نیا خون پیدا کرسکتے ہیں لیکن جو لوگ تقدیر و توکل کو تعطل عمل کے لئے استعمال کریں اور امام مہدی پر تکیہ لگا کر بیٹھ جائیں انکا حشر وہی ہوگا جو اب ہو رہا ہے۔

جیدرآباد کے مسلمانوں کی دلجوئی کیجائے

مولنا بہاری کی حکومت ہند سے اپیل

دہلی، ۱۷ ستمبر۔ حکومت ہند نے بڑے صبر و تحمل کے ساتھ اور مجبور ہوکر حیدرآباد کی اس وقت کی غیر آئینی حکومت کے خلاف وہاں کے باشندوں کو بچانے کے لئے فوجی اقدام کیا ہے۔ بیراخیال ہے کہ ہر وہ شخص جو ان واقعات کا خواہش مند ہے حکومت ہند کے اس اقدام کو امن و چین کی حمایت تصور کرے گا، ظلم ہر حال ظلم ہے، جس کو کسی حال میں بھی برداشت نہیں کیا جاسکتا یہ ہیں وہ الفاظ جو مولانا ابوالکلام الدین بہاری رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند نے ایک بیان کے دوران میں کہے۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے مولنا موصوف نے فرمایا پاکستان کی حکومت اور لیگی ارکان نے اس اقدام کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی ہے اور ان کی یہ خواہش ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اسی رنگ میں اس کو دیکھیں مگر ہندوستان کے مسلمان لیگ کی حمایت آمیز پالیسی کا شکار ہوکر اس کے نتائج پر دیکھ چکے ہیں اب وہ کسی حال میں بھی لیگ یا پاکستان کے ارباب حل و عقد کے جھانسے میں نہیں آسکتے ہندوستان کے مسلمان اس حقیقت کو خوب سمجھتے ہیں کہ حیدرآباد کی بھرائی حکومت کے خلاف اقدام حیدرآباد کی مسلم قوم کے خلاف کوئی اقدام نہیں ہے کیونکہ حکومت ہند نے ہر ممکن طریقے سے حکومت حیدرآباد کو متوجہ کیا کہ حیدرآباد رضاکاران اشاروں میں حیدرآباد کے مسئلہ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے اور اپنی برتری ظاہر کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا نے حیدرآباد کے ملا کا جوڑ پیٹواڑ کے محلہ سے لگا کر فرقہ پرستی کی طرف ایک لطیف اشارہ کیا تھا، اب دہلی کے ایک معاند نے۔ جو اکثریت کا ترجمان ہے۔ اپنے افتتاحیہ میں اپنے چور کو ظاہر کرنے کا فن اس طرح حاصل کیا ہے۔

"اورنگ زیب کے اور نگ آباد پر قبضہ کرنے کے بعد ہندوستانی فوجیں تاپتی توتی آگے بڑھ رہی ہیں"

گویا دل چل رہا ہے کہ حیدرآباد پیشقدمی فوجداری رنگ اختیار کرلے اور دلوں کا بغض و عناد کسی نہ کسی انداز میں ظاہر ہوجائے وصاف لفظوں میں لطیف انداز میں اقلیتوں کو بتادیا جائے کہ آج اورنگ زیب بھی ہمارے قبضہ میں ہے۔ ہم جانتا سے اپیل کریں گے کہ وہ فرقہ واریت سے پرہیز کریں اور حیدرآباد کے معاملہ پر ہندو مسلم کا سایہ بھی نہ پڑنے دیں!

اتحاد المسلمین کی غنڈہ گردی کو ختم کرکے ایک ذمہ دار اور پرامن حکومت بنائے اور انڈین یونین کا ایک رفیق ہوجائے۔ مگر دنیا جانتی ہے کہ حیدرآباد نے ہر دفعہ مختلف حیلے حوالوں سے اس سے انکار کیا جس کے بعد حکومت ہند کے لئے سوا اس اقدام کے اور کوئی چارہ کار نہ تھا۔ اگر حکومت ہند یہ اقدام نہ کرتی تو فضا وہ جمہوری دنیا کے سامنے مجرم ہوتی۔

ساتھ ہی ہمیں حکومت ہند کو بھی خصوصیت سے متوجہ کرنا چاہئے کہ اس کا یہ اقدام صرف رضاکار اور فوجی طبقہ کے خلاف تک ہی محدود رہے گا اور حیدرآباد کی بے پناہ مسلم آبادی کی زیادہ سے زیادہ دلجوئی کی جائیگی تاکہ رضاکاروں کے غلط پروپگنڈہ کا جھوٹ دنیا کے سامنے روشن ہوجائے۔

لکھنؤ کے سوشلسٹ اخبار کی دیدہ دہنی

سوشلسٹ پارٹی کے ہفتہ وار اخبار "انقلاب" کے ۱۲ ستمبر کے پرچے میں جس قسم کی یاوہ گوئی اور دریدہ دہنی سے کام لیا گیا ہے وہ ایسا سکتہ پیدا کرنے والا فعل ہے کہ ہر معمولی سے معمولی احساس والا انسان بھی خواہ وہ کسی مذہب و ملت سے تعلق رکھتا ہو اس سے انتہا درجہ کی نفرت و کراہیت کا اظہار کرے گا قائد اعظم کی وفات حسرت آیات پر شری راجگوپال چاری پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر سرت چندر بوس، بھائی پرمانند جیسے لیڈروں کو خود سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر آچاریہ نریندر دیو نے اظہار عقیدت کیا لیکن اس اخبار کے ایڈیٹر نے جس قسم کی کینگی سے کام لیا ہے اس کی نظیر ملنا مشکل ہے موت و فوت کا سلسلہ تو دنیا میں ہمیشہ سے جاری ہے اور وفات مسیح سے کسی کو مفر نہیں کسی کی موت پر خوش ہونا اور اس کو اور اس کے لیسماندگان کو گالیاں دینا اور طرح طرح کی جھوٹی خبریں اڑانا یہ ان انسانوں کا کام ہوتا ہے جن کے پیمان خون خدا کا تو خانہ خیر خالی ہوتا ہی ہے انسانیت کا شائبہ بھی پایا نہیں جاتا۔ اخبار انقلاب کے نام نہاد مسلمان ایڈیٹر نے نہ صرف یہ بہت بڑا اخلاقی جرم کیا ہے کہ مرحوم قائد اعظم اور مملکت پاکستان کی سطحی سربرآوردہ ہستیوں کو گالیاں دی ہیں اور محض فرضی اور بے گھڑت خبریں اڑائی ہیں، بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر اس کا یہ جرم ہے کہ اس نے حضرت کریم صلعم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین کی بھی ہتک کی ہے جو انقلاب موخر الذکر سرخی کے ذیل عبارت سے ظاہر ہے پاکستان کی نام نہاد اسلامی مملکت کے تخت اعلیٰ پر سرفراز ہونے کے لئے وہاں بالکل ایسی ہی کیفیت بھی ہوئی ہے جیسی پیغمبر محمد کی موت کے بعد خلافت حاصل کرنے کے لئے قیادت پھوٹ گئی تھی۔

اس عبارت میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے۔ کہ رسول کریم صلعم کا نام بہت بے ادبی سے لیا گیا ہے۔

ہند یونین میں جمعیۃ علماء کو کم از کم پندرہ لاکھ ممبر بنانے کا اہم کام

ناظم جمعیۃ علماء کی طرف سے صدر و ناظم صاحبان جمعیۃ کو ضروری ہدایتیں

دہلی، ۱۷ ستمبر۔ حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے صدر و ناظم صاحبان جمعیۃ علماء کے نام حسب ذیل مراسلہ جاری فرمایا ہے۔

دستور اصل جمعیۃ علماء ہند کی (دفعہ ۲۰) کے بموجب ابتدائی ممبری کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر ہے۔

تشہیر شروع ہوچکے اور آخری تاریخ میں چار مہینے باقی رہ گئے ہیں۔

اس تھوڑے عرصہ میں ہند یونین میں کم از کم ۱۵ لاکھ ابتدائی ممبر بنانے کا اہم کام صرف اس صورت سے انجام پاسکتا ہے کہ جمعیۃ کے تعلق رکھنے والا ہر شخص ہمہ تن اس مقدس کی طرف متوجہ ہوجائے اور ہر ایک درست کو فیصلہ کرلے کہ اس عہد میں سرسے کفن باندھ لے۔

آج کل جب کہ ہندوستان سیاسی نظام کے پرانے خاکہ کو منہدم کرکے نیا نقشہ اور نیا رنگ و روپ اختیار کررہا ہے مسلمانوں کا متفقہ سرمایہ اس طرح محفوظ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی تمام مہیب دشواریوں کو اسی طرح محفوظ کرلیں کہ وہ جمعیۃ علماء کے جھنڈے کے نیچے جمع ہوسکیں۔ اور جمعیۃ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے سہارا فراہم کریں۔ کہ

(۱) ہر وہاں جمعیۃ علماء قائم ہے وہاں چار آنے والے ممبر بڑھائے جائیں۔

(۲) جہاں جمعیۃ علماء قائم نہیں ہے وہاں جلد از جلد جمعیۃ علماء قائم کریں۔

(۳) جمعیۃ علماء قائم کرنے کے لئے پہلے کم از کم پانچ ممبر جو ان کے ساتھ کام کرنے والے بنائے جائیں۔ پھر یہ ابتدائی ممبران مقامی ممبران کا انتخاب کریں۔ یہ مقامی ممبران کے کام کا بانٹ کر ایک ناظم اور ایک یا دو نائب ناظم کا انتخاب کریں۔

(۴) ہر جمعیۃ علماء کے دفتر میں ابتدائی ممبران کا ایک رجسٹر ہو جس میں ممبران کے نام و ولدیت و سکونت پتا اور رکنیت کی ماہوار رقم اور رسید کی تاریخ درج ہو۔

(۵) ہر ممبر کو ایک رسید دی جائے اور ہر ممبر کی رسید پر اس کا نام اور نمبر درج ہو۔

(۶) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی تعداد کا ہر مہینہ پتا لگانا چاہئے۔ جس میں ممبران کے نام کٹنے اور نئے ممبر بننے کا حساب ہو۔

(۷) صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند ممبری کا فی ممبر ۱ آنہ کے حساب سے وصول کرے گا۔

(۸) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔ ورنہ ممبری کالعدم ہوجائے گی۔

(۹) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۰) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۱) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۲) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۳) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۴) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۵) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۶) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۷) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۸) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۹) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۰) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۱) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۲) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۳) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۴) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۵) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۶) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۷) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۸) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۹) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۰) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۱) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۲) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۳) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۴) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۵) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۶) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۷) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۸) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۹) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۰) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۱) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۲) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۳) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۴) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۵) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۶) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۷) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۸) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۹) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۰) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۱) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۲) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۳) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۴) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۵) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۶) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۷) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۸) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۹) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۰) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۱) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۲) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۳) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۴) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۵) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۶) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۷) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۸) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۹) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۰) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۱) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۲) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۳) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۴) ہر جمعیۃ علماء کو اپنے ممبران کی رکنیت کی رقم میں سے ۱۰ فیصدی رقم صدر دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو بھیجنا ضروری ہ

برطانوی پارلیمنٹ میں حکومت ہند کی رویہ کی حمایت

پارلیمنٹ میں لیبر ممبر مسٹر ریجنلڈ کی تقریر

لندن ۱۱ ستمبر۔ پارلیمنٹ میں مسٹر ریجنلڈ بلڈ نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے سر اسٹیفورڈ کرپس کا ذکر کیا، مسٹر بلڈ کی اس تقریر کا پہلا حصہ کل کے اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔ مسٹر بلڈ نے کہا کہ مشن کرپس کو حکومت ہند پر بہت اعتماد حاصل ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس مرحلہ پر برٹش گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہندوستان پر اپنا اثر و سوخ استعمال کرے حیدرآباد اور معاملات کا فیصلہ کیوں نہ کامن ویلتھ کے اندر ہی کر لیا جائے کیوں نہ اپنے جھگڑے طے کرنے کے لئے کامن ویلتھ کی ثالثی ہی کیوں نہ لی جائے کیونکہ اس جھگڑوں سے کامن ویلتھ کی ساکھ بھی خراب ہو رہی ہے۔

ہندوستانی پوزیشن درست ہے

لیبر ممبر مسٹر ریجنلڈ بلڈ نے کہا کہ ہاؤس کو ہندوستان کی پوزیشن کو درست تسلیم کرنا چاہیئے میں چاہتا ہوں کہ نظام بھی برطانیہ سے کہتا کہ برطانیہ کا رویہ کیا ہے تاکہ نظام اپنی الگ خارجہ پالیسی چلا سکے جیسا کہ الگ فوج رکھنا چاہتا ہے بلکہ طریقہ سے ہوائی جہاز بھی خرید چکا ہے اور ہندوستان کا یہ حق حاصل کرنا چاہیے اور ہندوستان کا بھی حق ہے کہ وہ اپنی برطانیہ سے کہتا تو

ہندوستانی کابینہ کا نظام حیدرآباد کی صلح کی درخواست پر غور

اتحاد المسلمین کے عہدہ داروں اور رضاکاروں کے روپوش ہوجانے کا اندیشہ

نئی دہلی، ۱۹ ستمبر۔ حیدرآباد کی حالت میں جو تغیر واقع ہوا ہے اس پر غور کرنے کے لئے آج شام کو دہلی میں ہندوستانی کابینہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ کابینہ کے وزراء اس بارے میں متفق الرائے تھے کہ نظام کی پیش کردہ تجاویز پر نہایت ذمہ داری و احتیاط کے ساتھ غور و خوض ہونا چاہیئے۔

دوستانہ کے حالات میں حالیہ تغیر کا حکومت ہند پر جو آخری ردعمل ہے وہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا ہے۔

حیدرآباد کی طرف سے ہندوستانی فوجوں کی جو مزاحمت کی جارہی تھی۔ اس کا کیا نتیجہ اور اس قدر جلد ختم ہوجانا ایک تعجب خیز بات ہے۔

ہندوستان کی جنرل کمان کے جنرل آفیسر کی زیر کمان ۱۷ ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ چیف سے پیشتر ہی حیدرآباد کی گارنیزن چیف سے ملاقات کی تھی اور انہوں نے فوجوں کو اپنی پیش قدمی بند کردینے کا حکم دے دیا تھا۔

مزید برآں نظام کی کابینہ کے بارے میں اطلاع بھی ہے کہ حکومت ہند کے خیال میں بہتر نہیں۔

نظام نے حیدرآباد پر پورے پیمانہ پر انتظامی تبدیلیاں نشر کئے ہیں۔ یہ ضروری سمجھی گئی کہ حکومت ہند کو اپنے فیصلہ سے مطلع کرے۔ نظام کے نشریہ کے ہر پہلو پر غور کرنا شروع ہوگیا ہے۔

رضاکاروں کی روپوشی

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کل صبح یا پرسوں شام حیدرآباد کی ریاستی فوجوں کے کمانڈر جنرل ایل ایڈروز نے رضاکاروں کے نام ایک پیغام نشر کیا تھا اس پیغام میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی وفاداری اور مبنی آثار کر دکھلائیں اس سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ رضاکار فاقاً روپوش ہوجائیں گے اور حکومت ہند کا پولیس محکمہ کارروائی نوٹ ہوجائے گا۔

یہ خیال ہے کہ حکومت ہند نے ریاست کے اندر انتظامی مشینری کے بہتر چلانے کے لئے مکمل انتظامات کرلئے ہیں۔ ان میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ ریاست کے باشندوں کی روزانہ زندگی میں کم از کم تخلل واقع ہو۔

حیدرآباد میں کانگریسی کارکنان منظر عام پر آنے لگے

بمبئی، ۱۹ ستمبر۔ ہندی فوجوں کی تھانیداری کے بعد حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے وہ ورکر جو روپوش ہوگئے تھے پھر منظر عام پر آنے لگے ہیں۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور دیہات میں ہندوستانی فوج کا فیر مقدم کرنے کے لئے پھولوں کی ہاریں تیار کی گئی ہیں۔ لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ رہے ہیں اور جیالی لوگ سرحد کے علاقے کو بلڈنگ سے بھر رہے ہیں۔ اسٹیٹ کانگریس کے ایک ترجمان نے کہا کہ ہفتہ میں جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اور ہر جگہ پر بھات پھیری اور ہر رنگ کے جلوس نکالے جارہے ہیں۔

بیزادہ میں خوشیاں!

بیزادہ اور حیدرآباد کی سڑکوں میں نظام کے ہتھیار ڈالنے کی خبر سنتے ہی خوشیاں منائی گئیں۔ یہاں کے لوگ اس امر پر خوشی ظاہر کرتے تھے کہ نظام اور رضاکاروں کو ہتھیار ڈالنے پڑیں گے۔ مگر یہ کسی کا خیال نہ تھا کہ یہ معاملہ اس قدر جلد طے ہوجائے گا۔

عباس مکرم ریڈیو نیز سٹرسٹ کالا ریڈیو رائے نے سب سے پہلے حیدرآباد کی فتح ہندوستانی اور حیدرآباد میں لڑنے والی ہندوستانی فوجوں، تھیٹ جنرل راجیندر سنگھ جی، اور سٹر سوامی ناتھ تیرتھ کو مبارکباد کا پیغام بھیجا۔

مغربی بنگال اسمبلی میں مسرت کی لہر

آج سویرے جب مغربی بنگال اسمبلی کا اجلاس دوبارہ شروع ہوا تو ہوم منسٹر سٹر کرن شنکر رائے نے یہ خبر سنائی کہ حیدرآباد کے ہتھیار ڈالنے کی خوشخبری ایوان کو سنائی جس پر وزیر اعظم پنڈت نہرو اور حیدرآباد میں لڑنے والی ہندوستانی فوجوں کے سپہ سالار میجر جنرل راجیندر سنگھ جی، اور سٹر سوامی ناتھ تیرتھ کو مبارکباد کا پیغام بھیجنے اور خوشی میں ایوان کی کارروائی ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

دارالسلطنت

لاہوری گیٹ پر ڈاکہ

دہلی ۱۹ ستمبر۔ دہلی کے ایک تاجر کے مکان میں جو لاہوری گیٹ میں ہے کل دوپہر ڈاکہ پڑا۔ ڈاکوؤں کا ایک گروہ ستر ہزار روپے کی نقد کا اور زیورات لے کر فرار ہوگیا۔

میونسپلٹی کے نئے سکریٹری

دہلی ۱۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پرسوں اپنے ہفتہ وار اجلاس میں میونسپل کمیٹی نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ صوبہ یوپی کے ایک سینئر سول سرونٹ مسٹر بلیک ولی زائن کو دہلی میونسپلٹی کا نیا سکریٹری مقرر کیا جائے۔

ہوم گارڈ کا مارچ

دہلی ۱۹ ستمبر۔ گذشتہ چند دن سے ہوم گارڈ شہر میں مارچ کرتے ہیں۔ آج بھی شام کے وقت یہ گارڈ لال قلعہ کے دروازے سے ان کا مارچ شروع ہوگا۔

کار میں آگ لگادی

دہلی ۱۹ ستمبر۔ کاری کالونی میں ایک مکان کی پشت پر کھڑی ہوئی ایک موٹر کو آگ لگادی گئی۔ اب تک آگ لگانے کا سبب معلوم نہیں ہوا۔ اور نہ یہ معلوم ہوا ہے کہ آگ کس نے لگائی۔

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی سماعت اس ماہ کے آخر میں ختم ہوجائیگی

نئی دہلی ۱۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جسٹس آتما چرن کی سماعت اس ماہ کے آخر میں ختم ہوجائے گی اور فیصلہ کا اعلان اکتوبر کے آخر میں کیا جائے گا۔ گواہوں کی طرف سے اب کئی غیر ضروری گواہ پیش نہ ہوں گے اور صرف چند گواہوں کو جو عدالت میں پیش کیا جائے گا، مقدمہ کے خاتمہ پر ملزمان کو لال قلعہ سے سنٹرل جیل دہلی میں منتقل کیا جائے گا۔

کانگریس کے نئے صدر کا انتخاب

تاریخوں کا تعین کردیا گیا

نئی دہلی، ۱۷ ستمبر۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اپنے ۱۵ ستمبر کے اجلاس میں کانگریس کے نئے صدر کے انتخاب کے سلسلہ میں حسب ذیل تاریخیں مقرر کیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں نامزدگی موصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۵ اکتوبر، ایک سے زائد امیدوار ہونے کی صورت میں کانگریس کے نئے آئین کے مطابق ڈیلی گیٹ صدر کے انتخاب کے لئے ڈیلی گیٹوں کا اپنے اپنے صوبہ میں اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس کے لئے عام طور پر ۲۴ اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

دارالعوام میں حیدرآباد کے مسئلہ پر بحث

برطانیہ نے اس معاملہ میں مداخلت نہ کرکے اچھا کیا

لندن ۱۷ ستمبر۔ پارلیمنٹ میں ہند حیدرآباد کے معاملہ میں مغربی مخاصمت کے رد پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی حکومت نے اس معاملہ میں مداخلت نہ کرکے بھی بہت ہی دانشمندی کا ثبوت دیا ہے۔ اس بحث کے دوران میں بادشاہ کی تقریر پر بولتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو کچھ بھی ہے وہ تاحال درست ہے لیکن آج حیدرآباد کی صورت حالات برطانوی حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے انہوں نے بڑا اچھا کہا معاہدہ حاریہ کی خلاف ورزی کیلئے کون ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا ابھی صحیح واقعات کا علم نہیں ہوا۔ اس لئے حکومت سے اس بات کی کیوں توقع کی جاتی ہے کہ ایک یا دوسری پارٹی کو برا بھلا کہا جائے۔ یہ معاملہ ایسا ہے جو خود ہی توری تصفیہ کے لئے کوشش کرے گی۔

کنزرویٹو ممبر مسٹر لاگڈن نے کہا کہ حیدرآباد کے بارے میں حکومت برطانیہ کے منفی طرز عمل پر حکومت ہند کو اپنی کارروائی جاری رکھنے میں شہ ملی انہوں نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ برطانوی حکومت کے ذلت آمیز اور قومی بیان سے جنگ بند ہوجاتی انہوں نے کہا کہ کسی بھی لیبرل نے اس جنگی طرز عمل کے خلاف صدائے احتجاج بلند نہیں کی۔ مسٹر وین صدر بورڈ آف ٹریڈ نے کہا کہ یہ نیشنل کی معاشی حالت تک اپنا بیان محدود رکھیں گے۔

کنزرویٹو ممبر کرنل گوسے ڈنکن نے کہا کیا وہ (منسٹر دیس) حیدرآباد کے بارے میں کچھ کہیں گے جس نے ہتھیار ڈالدیئے ہیں اس پر منسٹر ولسن نے جواب دیا کہ معاشی معاملات کے بارے میں کل جہاں بحث ختم ہوئی تھی وہ اس کے بعد سے شروع کریں گے حزب مخالف کی تجویز کہ حکومت ملک کے روز افزوں داخلی اور خارجی مصائب کے حل میں ناکام رہی ہے ۱۹۶ کے مقابلہ میں ۳۲۲ ووٹوں سے ناکام رہی اور شاہ برطانیہ کی تقریر پر ان کے شکریہ کی تجویز متفقہ طور پر منظور ہوگئی۔

اقوام متحدہ کا جنرل سکریٹری نیگلو امریکی سامراج کا پٹھو ہے

سوویٹ روس کے کمیونسٹ اخبار پراودا کا الزام....!

ماسکو ۱۷ ستمبر۔ سوویٹ کمیونسٹ اخبار پراودا نے ایک چار کالمی مقالے میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل ایم ٹرائگو لی کو انگلو امریکن بلاک کا آلہ کار اور وفادار خادم کہا جاتا ہے اس اخبار کی رائے میں اقوام متحدہ کی جڑ کھود رہا ہے۔

مقالہ نگار ایم ڈوگوف نے لکھا ہے کہ ایم نے ۳۰ جون کو ختم ہونے والے سال کی رپورٹ میں انگلو امریکن بلاک کے ان تمام اقدامات کی حمایت کی ہے جن سے اقوام متحدہ کے قانون کی خلاف ورزی کی گئی ہے اور اقوام متحدہ کے مقاصد کے بالکل برعکس کام تجویز کئے ہیں مقالہ نویس نے کہا ہے کہ اس امر کا ثبوت رپورٹ کے ان حصوں سے ملتا ہے۔ جن کا تعلق ایران، انڈونیشیا اور فلسطین کے معاملات سے ہے۔

فلسطین کے بارے میں ایم کی رپورٹ خاص طور پر غلط ہے کیونکہ اس میں انگلو امریکن بلاک کا ذکر ہی نہیں کیا گیا جو تقسیم فلسطین کے فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے میں ہر ممکن طریقہ سے رکاوٹ ڈال رہا ہے اور فلسطین میں جارحانہ کارروائی کو ختم کرنے کی بجائے اس کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔

فسادات کے زمانے میں گمشدہ بھائیوں اور بہنوں کی تلاش

ظفر اللہ لندن میں

لندن ۱۷ ستمبر۔ سر محمد ظفر اللہ پاکستان کے وزیر خارجہ آج صبح کراچی سے لندن پہونچ گئے۔ اتوار کو وہ پیرس روانہ ہوجائیں گے۔ ۲۰ ستمبر کو انگلستان کی جنرل اسمبلی میں حسب دستور تقریر کریں گے۔

خط و کتابت پر ابھی سنسر نہیں لگا

نئی دہلی، ۱۷ ستمبر۔ وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے بتایا کہ حکومت ہند نے ابھی ڈاک اور تار پر سنسر نہیں لگایا ہے کل غیر معمولی گزٹ میں جو قانون شائع ہوئے تھے اس میں حکومت ہند کو اختیار دیا گیا ہے۔ جب ملک کی حفاظت کو خطرہ ہو تو وہ ان قوانین سے فائدہ اٹھائیں۔ قوانین ملک میں ہنگامی صورت حالات کے اعلان کا منطقی نتیجہ ہیں۔

Kelso
TUBERCULOSIS
تپ دق کا کامیاب علاج
کیلسو

فینٹی لیور سٹوواچ نصف قیمت پر
نیو ڈیزائن بہترین کوالٹی خوشنما شیپ صحیح وقت دینے والی جو ہندوستان میں گزشتہ دس سال اس گھڑی کی قیمت پچیس روپے تھی جشن آزادی کی خوشی میں یہ بے نظیر تحفہ عوام کو صرف ۳۰ روپے ۸ آنے میں دینے کا فیصلہ کیا ہے اس موقع پر دیگر گھڑیوں کی قیمتوں میں بھی زبردست کمی کی گئی ہے۔ گولڈ پلیٹ رسٹ واچ شیپ بہترین جوئل ۱۷ روپے جو کلدار ۲۰ روپے سلیکٹر سکنڈ والی ہیو ڈیلائن جوئلڈ مشین ۲۴ روپے ۸ آنے خور ۲۵ روپے اور ۳۰ روپے۔ نوٹ۔ دو گھڑی کمیشن منگانے پر محصول ڈاک معاف۔ تین گھڑیوں پر ۵ روپے کا اضافی کمیشن پن منٹ۔ منیجر ہندوستان واچ ہاؤس چاندنی چوک دہلی

جوئش کے عہد سے تیار ہوئی
سات دھات کی انگوٹھیاں
ان انگوٹھیوں میں بہت سی خوبیاں ہیں مثلاً روزگار۔ بیماری۔ امتحان۔ مقدمہ میں کامیابی دشمنوں کے مقابلہ میں فتح۔ حب مشاشادی وغیرہ اس کے مرضی کے مطابق ہر کام ضرور ہوگا کیونکہ یہ انگوٹھیاں ہر فرد کے ساتھ کشمیری بنڈت سے حال ہی میں تیار کرائی گئی ہیں ایک بار منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیے۔
نوٹ:۔ کام نہ ہونے پر قیمت ایک سال تک واپسی کی گارنٹی۔ قیمت انگوٹھی سوا تولہ ہے ۱۳ روپے فی تولہ
اشوکہ ایجنسی ۱۲ بلیکنگ پوسٹ ۱۲
ملنے کا پتہ
سوامی جوتشی حلقہ نمبر ۲۸ علیگڈھ

دس خصوصیتوں والی
خوشنما حمائل شریف مترجم
یہ حمائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کی وجہ سے بے مثل ہے اسمیں ذیل کی خصوصیتیں ایسی ہیں جو مجموعی اعتبار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔
۱ اس کی تفسیح مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے مشہور معروف مصحف سے کی گئی ہے۔
۲ ترجمہ زیر متن حضرت مولانا شاہ اشرف علی رح معہ توضیحی عبارات
۳ حدیثوں سے سورتوں اور بہت سی آیتوں کی فضیلت۔
۴ تمام سورتوں، اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
۵ ہر سورۃ کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمٰن صفوری)۔
۶ فوائد القرآن (حضرت تھانوی)
۷ موضح القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
۸ تفسیر ابن کثیر، روح المعانی، خازن، لباب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
۹ جس آیت سے جو مسئلے نکلتے ہیں ان کی ضروری تفصیل قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک مقدمہ بھی ہے۔
۱۰ خط خوشنما صاف، روشن تقطیع نہایت موزوں ۲۳×۳۱ مدیہ غیر مجلد صرف پانچ روپے چار آنے مجلد چرمی کلکتہ کی جلد سات روپے چار آنے معجز نما حمائل شریف مولوی نور محمد والی ۸ پیسہ غیر مجلد دس روپے (۵۰) ملنے کا پتہ
مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

آزاد پارک میں جلسہ

دہلی ۱۹ ستمبر۔ حیدرآباد کے بارے میں اتحاد کی راہ ہموار کرنے کے لئے آزاد پارک دریا گنج میں ۲۱ ستمبر مسلمانوں کا ایک جلسہ ہوگا۔ اس جلسہ کو ایک بجے دوپہر تک مولانا احمد سعید، کامریڈ ارم اور کامریڈ میر شاہد اور کامریڈ میر شاہد خطاب کریں گے۔

استحکام حکومت

آپ کے موتر جریدہ کے زیر سرپرستی مسلمانان ہندوستان اور مصنفہ بھارت کی خدمت میں حسب ذیل گذارش ہے۔

محترمی اسلام علیکم۔ زمان حال میں آپ کی خاموشی تعطل و جمود پیدا کرنے میں اس قدر بہر پور ہوچکی ہے کہ اس وقت آپ کی حالت بالکل ایسی ہی ہے جیسی کہ شدید گرمی کے بعد تھکی ماندی بھیگی رات کی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے ہوتی ہے۔ ہندوستان کے ہر ایک باشندہ کو آپ سے بہت کچھ توقعات ہیں۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی طرف بڑی امید کی نگاہ سے دیکھ رہا ہے۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی ہمدردی کا خواہاں ہے۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی ہمدردی کا طلبگار ہے۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی ہمدردی کا متمنی ہے۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی ہمدردی کا آرزومند ہے۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی ہمدردی کا خواستگار ہے۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی ہمدردی کا خواہش مند ہے۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی ہمدردی کا تمنائی ہے۔ ہر ایک ہندوستانی آپ کی ہمدردی کا آرزو م

ورلڈ فیڈریشن

ملک کی صف اول کے رہنما اور جلیل القدر عالم ہندوستان راجہ صاحب محمود آباد نے ورلڈ فیڈریشن کے نظریہ کی حمایت کی ہے اور اشاعت کر رہے ہیں وہ قابل ستائش ہے آپ کی نگرانی میں ورلڈ فیڈریشن کانگریس ۱۹۴۸ء سے کام کر رہی ہے آپ نے ہندوستان سے باہر ہر مختلف نقطۂ خیال کے سیاسی عالموں اور لیڈروں سے ملاقاتیں کی ہیں اور سمجھوتے کئے اگر راجہ صاحب کی ہمت افزائی نہیں کی تو ان کی کوشش کو سراہنا ضرور ہے ایک جگہ آپ نے عالمگیر نظام کی افادیت کو اس طرح پیش کیا ہے "ہم دیکھتے ہیں پہاڑ سے جبل کے تمام اعضاء ملکر اس کے دفاع کے لئے کام کرتے ہیں اسی طرح اقوام عالم کے تمام طبقوں کو چاہیئے کہ وہ انسانیت کی ترقی کے لئے کام کریں اور یہ تبھی ممکن ہے جب کہ لوگ ایک جھنڈے تلے جمع ہو کر کام کریں۔

راجہ صاحب کا یہ خیال بھی بیدار کیا ہے کہ وہ انسانیت کی بھلائی کے لئے مذہب کو ضروری قرار دیتے ہیں ایک مرتبہ اپنے Love Centre میں راجہ صاحب نے فلاحِ عید منعقد کرائی نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اپنی تقریر میں کہا:- "Religion will save the World." اس نماز میں سب نے بلا امتیاز فرقہ، مذہب و ملت، شرکت کی اور خدا کی جناب میں دعا مانگی۔ اب آپ تمام دنیا کے مذاہب کی ایک کانفرنس برمذاہن (یو۔پی) میں ۲۰، ۲۱ اور ۲۲ مارچ کو منعقد کر رہے ہیں جس میں عالمی مساوات بھائی چارہ اور دنیا کے مصائب کے علاج پر غور و خوض ہوگا۔ عالمگیر اخوت کی اشاعت کے لئے آپ نے ایک ماہوار پرچہ ورلڈ فیڈریشن کے نام سے برمذاہن سے جاری کیا ہے۔

چندہ حسب توفیق (تبصرہ نگار)

حکومت یوپی اور پریس

یو۔پی سے شائع ہونے والے اخبارات کا باقاعدہ مطالعہ کرنے کے بعد ہر شخص بآسانی یہ اندازہ کر سکتا ہے کہ وہاں پریس کی آزادی کا گلا گھونٹا جا رہا ہے جو یقیناً تمام افسوس ہے ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ملک میں بعض اخبارات ایسے ہیں جن کا کام محض اشتعال انگیزی اور معاندانہ فضا پیدا کرنا ہے اور وہ مذہب مقالوں اور اسرائیلوں کے ذریعہ سنسنی پھیلاتے ہیں ایسے اخبارات پر اگر کوئی پابندی لگائی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں لیکن اگر حکومت اخباری مساوات کی جانچ پڑتال کئے بغیر کسی اخبار کو قانونی شکنجہ میں کسنے لگے یا ان کے سروں پر کچے دھاگے میں باندھ کر پریس قوانین کی تلوار لٹکا دے تو آزادیٔ رائے لازم یا محافظت کو زبردست دھکا لگتا ہے۔ اور عوام کا اخلاقی معیار پست ہونا شروع ہو جاتا ہے گاندھی جی نے انگریزوں سے فریڈم آف پریس کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن افسوس کہ گاندھی جی کے پیرو برسر اقتدار ہو کر آزادیٔ تحریر و تقریر کے ملک میں گماندہ حالت کی شان تو یہ ہے کہ اس کے باشندے اور اخبارات آزادی سے اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ البتہ ان میں سے کوئی آزادی کا غلط استعمال کرتا ہے اور فحاشی ارادے رکھتا ہے بیشک وہ قابل تعزیر ہے۔ کیا اہل حکومت یو۔پی سے توقع کریں کہ وہ پریس قوانین کا صحیح استعمال کرے گی اور اخبار نویسوں کی ذہنیت ہمت افزائی کرے گی تاکہ ان کو بہرصورت امداد ملے گی۔

ہم صحیفہ نگاروں اور اہل قلم حضرات سے بھی اپیل کریں گے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں حکومت کے صحیح مددگار بنیں، اپنے حقوق کا جائز فائدہ اٹھائیں اور ایک آزاد ملک کے شایان شان صحافتی ماحول پیدا کریں۔

(طرزی پی لے)

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے

آزاد و غیر جانبدار سیاسی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر:- سید انیس الرحمٰن

قیمت سالانہ

چھ روپے فی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ کے لئے ۸ سر کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

وہ رسالہ جس کی نوم کو ضرورت ہے

انڈین یونین کے مسودہ دستور (۱۴ مرکز اور ریاستوں (سوجودہ صوبوں) کی قانون ساز مجالس

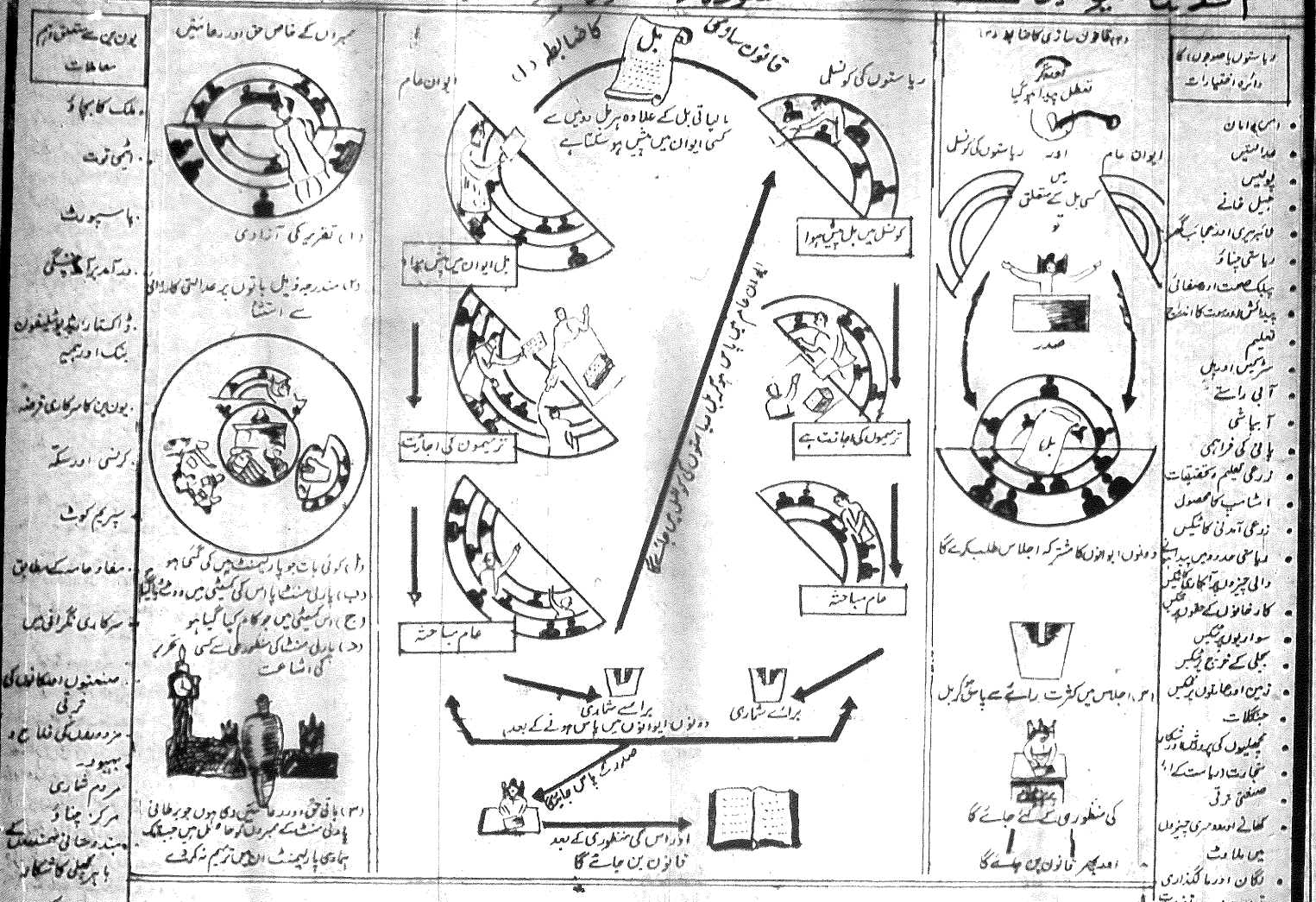
یونین کے متعلق اہم معاملات
ملک کا بچاؤ
ایٹمی قوت
پاسپورٹ
درآمد برآمد پابندی
ڈاکخانہ ریڈیو ٹیلیفون
بنک اور بیمہ
یونین کا سرکاری قرضہ
کرنسی اور سکہ
سپریم کوٹ
مفاد عامہ کے مطابق
سرکاری نگرانی میں
صنعتوں (مکانوں) کی ترقی
مزدوروں کی فلاح و بہبود
مردم شماری
مرکز چناؤ
ہندو ہائی کورٹ کے ججوں کی تقرری
باہر پھیلی کا شکار
اسٹاک ایکسچینج
اشاعت اور صحافت
آبکاری
شہریوں کے خاص حق اور رعایتیں
(۱) تقریر کی آزادی
(۲) مندرجہ ذیل باتوں پر عدالتی کارروائی سے استثنا
(ا) کوئی بات جو پارلیمنٹ میں کی گئی ہو
(ب) پارلیمنٹ یا اس کی کمیٹی میں ووٹ یا گیا ہو
(ج) اس کمیٹی میں جو کام کیا گیا ہو
(د) پارلیمنٹ کی منظوری سے کسی تحریر کی اشاعت
(۳) باقی حق اور رعایتیں وہی ہوں جو برطانی پارلیمنٹ کے ممبروں کو حاصل ہیں جبتک ہماری پارلیمنٹ ان میں ترمیم نہ کرے
قانون سازی کا طریقہ (۱)
بل
ریاستوں کی کونسل
ایوان عام
بل ایوان میں پیش ہوا
ترمیموں کی اجازت
عام مباحثہ
ترمیموں کی جانچ ہے
برائے شماری
دونوں ایوانوں میں پاس ہونے کے بعد
صدر کے پاس جائیگا
اور اس کی منظوری کے بعد قانون بن جائے گا
قانون سازی کا طریقہ (۲)
ریاستوں (صوبوں) کا دائرہ اختیارات
معتمد
تعطل پیدا ہو گیا
ایوان عام
اور ریاستوں کی کونسل میں کسی بل کے متعلق
صدر
بل
دونوں ایوانوں کا مشترکہ اجلاس طلب کرے گا
(۳) اجلاس میں کثرت رائے سے پاس کر بل
کی منظوری کے لئے جائے گا
اور پھر قانون بن جائے گا
(۱) مرکز
(۲) ریاستیں
(۳) مرکز اور ریاستیں
(۴) مرکز اور ریاستیں
(۵) مرکز اور ریاستیں
(۶) مرکز اور ریاستیں
(۷) مرکز اور ریاستیں
(۸) مرکز اور ریاستیں
(۹) مرکز اور ریاستیں
(۱۰) مرکز اور ریاستیں
(۱۱) مرکز اور ریاستیں
(۱۲) مرکز اور ریاستیں

وزیر اعظم کے ہاں مبارکبادی کے پیغامات کی بھرمار

حیدرآباد میں جنگ بند ہونے سے ملک کے طول و عرض میں مسرت کی لہر

نئی دہلی ۱۸ ستمبر۔ کل شام کے بجے آل انڈیا ریڈیو کی نشر کردہ حیدرآباد میں جنگ بند ہونے کی خبر کو یہاں نہایت اطمینان کے ساتھ سنا گیا، اور تمام ہی حلقوں میں یہ خبر بڑی خوشی کے ساتھ سنی گئی۔ دہلی کے طول و عرض میں بجلی کی طرح پھیل گئی۔ اخباروں کے دفتروں اور ٹیلیفون لائنوں پر مبارکباد کے تاروں کی گونج میں اعلان کیا کہ مجھے سفید پرچم سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی فوجی دستے حیدرآباد کے دروازے تک پہنچ گئے ہیں۔ نظام حیدرآباد نے ہندوستان کے چیف جنرل سٹاف کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ہم یہ یقینی طور پر جانتے ہیں

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قیمت سالانہ
چالیس روپے، ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے، ششماہی
پچیس روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ جمیعا

آیڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

فون نمبر ۵۸۵۵

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

روغن اکسیر دماغ
وکیلوں، ججوں، بیرسٹروں، لیڈروں، مقرروں طالبعلموں کے لئے بیحد مفید جو ان کی جڑوں میں جذب ہو کر دماغی اعصاب کو قوت پہونچا کر دماغی تھکاوٹ اور دماغی نزلہ کی شکایت کو دفعہ کرتا ہے۔ پیشی نہیں بتلانا ہے دماغ کی تمام کمزوریوں کیلئے ہے حضرت مولانا نانوتوی صاحب مدنی فرماتے ہیں کہ جس مصروف مدار کار پر دماغ کو بہت کچھ دخل ہو اس کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ علماء، وعظین، خود استعمال کرنے سے بھی بیحد فیض کرنا ہے دیسی علاج پر بھروسہ کرنے والوں کا

بلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور
(یوپی)

نیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم شنبہ ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۴ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈھائی آنہ

ریاست حیدرآباد میں نظم ونسق کے تمام انتظامات مکمل ہو گئے

رضاکاروں کے خلاف ابھی مہم جاری رہیگی

بہت سے رضاکاروں نے اپنے ہتھیار کمیونسٹوں کو دیدیئے

سکندرآباد ۲۰ ستمبر۔ اب جبکہ ہندی یونین کی فوجیں اپنی بارکوں میں پہونچ گئی ہیں اور رضاکاروں کے سردار اعلیٰ سید قاسم رضوی گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ ریاست کے اندر نظم ونسق کے قیام کا مسئلہ زیر بحث ہے ایک چیف ایڈمنسٹریٹو ایڈیشنل چیف ایڈمنسٹریٹو اور سولہ کلکٹروں کی امداد سے عارضی طور پر حیدرآباد کے نظم ونسق کو چلائیں گے۔ یہ تمام تقرریاں حکومت ہند کرے گی مسٹر وی پی مینن ناکھلے چیف ایڈمنسٹریٹو اور مسٹر ڈی آر بھنڈاری جو حکومت بمبئی کے ایک افسر ہیں ایڈیشنل چیف ایڈمنسٹریٹو مقرر کئے گئے ہیں۔

رضاکاروں کے خلاف مہم

یہاں اس امر کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ حکومت ہند نے مسٹر وی پی مینن کو ریاست حیدرآباد کا کنسٹی ٹیوشنل ہیڈ مقرر کیا ہے۔ وی پی مینن اسکریٹری جنرل ہوم ڈپارٹمنٹ ہیں جو حیدرآباد میں اسکریٹری جنرل پولیس ایکشن کے ساتھ رہے تھے وہ ریاست کے اسکریٹری جنرل پولیس اور ہوم ڈپارٹمنٹ سیکرٹریٹ ہوں گے۔ انفنٹری کرنل ایم ایدی جو فوج کے کوارٹر ماسٹر جنرل رہ چکے ہیں ریاست کے ایڈجوٹنٹ جنرل اور ڈائرکٹر جنرل سپلائی سروس مقرر کیا گیا ہے۔ محکمہ امور عامہ کی نگرانی کے لئے سید وزیر نواز کے ایک ماہر انجینئر کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔

کانگریسیوں کی رہائی

حیدرآباد کے ریذیڈنٹ مقیم صدر ریاست حیدرآباد نے اعلان کیا ہے کہ حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے تمام کانگریسی لیڈروں کو رہا کر دیا گیا ہے اور عفو عام ان کی ایک کانفرنس بلائی جائے گی جس میں مستقبل کے متعلق کوئی فیصلہ کیا جائے گا حیدرآباد کے مسئلہ کا یہ فیصلہ حیدرآباد کے لوگوں کی آزادانہ رائے شماری سے ہوگا۔

نواب صدر یار جنگ جو شہزادہ برار کے گھر کی دیکھ بھال کرنے کے لئے وہاں بھیجے گئے ہیں۔ انھیں نے شہزادہ برار کی طرف سے تقریر کرتے ہوئے نظام حیدرآباد کی آئینی حیثیت کو بتایا کہ ریاست کے اندر جن نئے تغیرات کا آغاز ہوا ہے وہ عوام کی خوشی اعتمادی کا ایک امتحان ہے۔ ملت سے اس کی خواہش تھی۔ لیکن بدقسمتی سے ان کے اجرا میں دیر لگ گئی۔ امید ہے کہ نیا دور حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان صلح وآشتی کی راہ ہموار کرے گا۔

فوجی اور نظم ونسق نے اختیارات اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد چار گھنٹہ کے اندر اندر امن وانتظام کے کام کو سنبھال لیا۔ ریاست کے ہر مملکت کی تو جہ اسی طرف لگی ہوئی ہے۔ اس اہم کام میں امداد دینے کے لئے حیدرآباد کی فوجیں ہندوستانی فوجوں کی مدد کر رہی ہیں۔ حیدرآباد کے سول حکام کی بھی اس سلسلہ میں امداد حاصل کی جائے گی۔

رضاکاروں کے خلاف ابھی مہم جاری رہیگی

بہت سے رضاکاروں نے اپنے ہتھیار کمیونسٹوں کو دیدیئے

سکندرآباد ۲۰ ستمبر۔ اب جبکہ ہندی یونین کی فوجیں اپنی بارکوں میں پہونچ گئی ہیں اور رضاکاروں کے سردار اعلیٰ سید قاسم رضوی گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ ریاست کے اندر نظم ونسق کے قیام کا مسئلہ زیر بحث ہے ایک چیف ایڈمنسٹریٹو ایڈیشنل چیف ایڈمنسٹریٹو اور سولہ کلکٹروں کی امداد سے عارضی طور پر حیدرآباد کے نظم ونسق کو چلائیں گے۔ یہ تمام تقرریاں حکومت ہند کرے گی مسٹر وی پی مینن ناکھلے چیف ایڈمنسٹریٹو اور مسٹر ڈی آر بھنڈاری جو حکومت بمبئی کے ایک افسر ہیں ایڈیشنل چیف ایڈمنسٹریٹو مقرر کئے گئے ہیں۔

رضاکاروں کے خلاف مہم

یہاں اس امر کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ حکومت ہند نے مسٹر وی پی مینن کو ریاست حیدرآباد کا کنسٹی ٹیوشنل ہیڈ مقرر کیا ہے۔ وی پی مینن اسکریٹری جنرل ہوم ڈپارٹمنٹ ہیں جو حیدرآباد میں اسکریٹری جنرل پولیس ایکشن کے ساتھ رہے تھے وہ ریاست کے اسکریٹری جنرل پولیس اور ہوم ڈپارٹمنٹ سیکرٹریٹ ہوں گے۔ انفنٹری کرنل ایم ایدی جو فوج کے کوارٹر ماسٹر جنرل رہ چکے ہیں ریاست کے ایڈجوٹنٹ جنرل اور ڈائرکٹر جنرل سپلائی سروس مقرر کیا گیا ہے۔ محکمہ امور عامہ کی نگرانی کے لئے سید وزیر نواز کے ایک ماہر انجینئر کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔

کانگریسیوں کی رہائی

حیدرآباد کے ریذیڈنٹ مقیم صدر ریاست حیدرآباد نے اعلان کیا ہے کہ حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے تمام کانگریسی لیڈروں کو رہا کر دیا گیا ہے اور عفو عام ان کی ایک کانفرنس بلائی جائے گی جس میں مستقبل کے متعلق کوئی فیصلہ کیا جائے گا حیدرآباد کے مسئلہ کا یہ فیصلہ حیدرآباد کے لوگوں کی آزادانہ رائے شماری سے ہوگا۔

نواب صدر یار جنگ جو شہزادہ برار کے گھر کی دیکھ بھال کرنے کے لئے وہاں بھیجے گئے ہیں۔ انھیں نے شہزادہ برار کی طرف سے تقریر کرتے ہوئے نظام حیدرآباد کی آئینی حیثیت کو بتایا کہ ریاست کے اندر جن نئے تغیرات کا آغاز ہوا ہے وہ عوام کی خوشی اعتمادی کا ایک امتحان ہے۔ ملت سے اس کی خواہش تھی۔ لیکن بدقسمتی سے ان کے اجرا میں دیر لگ گئی۔ امید ہے کہ نیا دور حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان صلح وآشتی کی راہ ہموار کرے گا۔

فوجی اور نظم ونسق نے اختیارات اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد چار گھنٹہ کے اندر اندر امن وانتظام کے کام کو سنبھال لیا۔ ریاست کے ہر مملکت کی تو جہ اسی طرف لگی ہوئی ہے۔ اس اہم کام میں امداد دینے کے لئے حیدرآباد کی فوجیں ہندوستانی فوجوں کی مدد کر رہی ہیں۔ حیدرآباد کے سول حکام کی بھی اس سلسلہ میں امداد حاصل کی جائے گی۔

انڈونیشیا میں گوریلا جنگ کا امکان

بٹاویہ ۲۰ ستمبر۔ بٹاویہ میں یقین کیا جا رہا ہے کہ کمیونسٹ جمہوری حکومت کے خلاف گوریلا جنگ شروع کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ایک ریڈیو اسٹیشن کمیونسٹوں کے کنٹرول میں ہے ریڈیو کمیونسٹوں کے کنٹرول میں ہے سیڈیلم ویلو پکار کر رہے اور لوگوں کو جارحانہ کارروائیوں پر عمل کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ اس ریڈیو سے رات کے کرفیو کا اعلان کیا گیا اور مزدوروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ "مکمل" کا نعرہ بلند کریں۔ ووٹ مارکر کرنے والوں کو بھی سخت تنبیہ کی گئی ہے۔

نظام کو تخت سے نہیں اتارا جائے گا

نئی دہلی ۲۰ ستمبر۔ یہاں عام خیال ہے کہ سوشلسٹ پارٹی کا یہ مطالبہ کہ نظام کو تخت سے اتار دیا جائے حکومت ہند کے حلقوں میں پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھا جا رہا ہے لیکن یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ نظام کو ہندین یونین میں غیر مشروط طور پر شامل ہونا پڑے گا۔ ان کی حیثیت دوسرے ہندی نوابوں اور راجاؤں کی سی ہوگی وہ اپنی ریاست کے صرف آئینی حکمراں رہیں گے۔ اگر یہ ان کے ذاتی خزانہ کو تصرف میں نہیں لایا جائے گا۔ لیکن ریاستی خزانہ سے ان کو ایک مقررہ رقم سے زیادہ رقم لینے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

اقوام متحدہ نے کاؤنٹ برناڈوٹ کے قتل کی پوری روئداد طلب کرلی

بیت المقدس میں کرفیو اور دہشت پسندوں کی گرفتاریاں

لندن ۲۰ ستمبر۔ بیت المقدس سے آمدہ تازہ اطلاعات کے مطابق وہاں پر کرفیو آرڈر کا نفاذ کر دیا گیا ہے اور ہوائی اڈوں پر پہرہ کا انتظام کیا گیا ہے۔

پولیس کی نام نہاد حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ کاؤنٹ برناڈوٹ کے قتل کے واقعہ کے متعلق اسرائیلی ذمہ داری پہان کر رہی ہیں اور مشتبہ لوگوں کو گرفتار کر رہا ہیں تل ابیب اور دوسرے مقامات سے بھی چند آدمیوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ کاؤنٹ برناڈوٹ کے چیف آف اسٹاف کرنل سرون کے جنازہ میں شامل ہونے کے لئے تل ابیب روانہ ہوں گے۔

اسرائیلی ذمہ داروں کے ستائیسٹریم کے ساتھ سراسر اسرائیلی حکومت بھی سخت قانونی اقدامات کر رہا ہے۔ کیونکہ اقوام متحدہ نے کاؤنٹ کے قتل کی پہلی ذمہ داری اسی پر عائد کی ہے۔

جنرل میکنارن نے آج سے اقوام متحدہ کے ثالث کے بطور کام شروع کر دیا ہے۔ یہ خبر جنیوا میں اقوام متحدہ کے حلقوں سے معلوم ہوئی ہے۔ فلسطین کمیشن کے سکریٹریٹ کے انچارج بریگیڈیر میرر دلعب لی نے ایک خبر میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کو مطلع کیا ہے۔ کہ کار میں جس جگہ کاؤنٹ بیٹھے تھے۔ میں نے وہاں دس چھرّے اور دو بندوق کی گولیوں کے سوراخ گنے ہیں۔

جیپ کا جو گرد آلود سیٹوں سے بھری ہوئی تھی سامنے سے

(باقی صفحہ ۶ کالم ۵ پر)

قصر نظام کے پہرہ دار

سکندرآباد ۲۰ ستمبر۔ میجر جنرل چودھری جو حیدرآباد ریاست کے فوجی گورنر مقرر کئے گئے ہیں۔ انھوں نے آج صبح قصر نظام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ان اطلاعات کی تردید کی گئی کہ نظام کے ذاتی پہرہ داروں کے عمل پر پہرہ عائد کیا گیا ہے۔ جنرل چودھری نے کہا کہ ہمارا ارادہ ہے کہ محل نظام کا ذاتی احترام کیا جائے گا۔ جس کے وہ اسٹیٹ کے مہمان

کشمیر میں حملہ آوروں کا حشر بھی رضاکاروں جیسا ہوگا

حیدرآباد کی فتح پر وزیر اعظم شیخ عبداللہ کا بیان

سرینگر ۲۰ ستمبر۔ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ حیدرآباد میں ملٹری کی فوجوں کے حیرت انگیز کارنامے کے ساتھ کامیابی ہوئی ہے اس سے ہر ہندوستانی کو خوشی حاصل ہوئی ہے۔ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے کہا۔ اب نہ صرف قاسم رضوی اور ان کے رضاکاروں کے گٹھ جوڑ کا خاتمہ ہو گیا ہے بلکہ وہ جاگیرداری نظام بھی باقی نہیں رہا ہے جو ہندوستان میں سب سے پہلے رائج ہوا تھا۔ ان لوگوں کے لئے سخت اشتباہ ہے جو عوام کے جمہوری حقوق کو پامال کر کے اپنی مطلق العنانیت کو نافذ کرنا چاہتے تھے۔

شیخ صاحب نے کہا۔ ہم کشمیریوں کے لئے یہ موقع خاص طور پر خوشی منانے کے قابل ہے۔ اگر آج پاکستان کے حملہ کے ہوتے ہوئے رضاکاروں کا حیدرآباد میں صفایا ہو جاتا تو کل یقیناً کشمیر میں بھی جملہ آوروں کا یہی حشر ہوگا۔ دونوں علاقوں میں ہندوستانی فوجوں نے آن واحد کرنے والی طاقت کی حیثیت سے کام کیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ جس طرح اس طرح سے حیدرآباد میں فتح حاصل کی ہے وہ کشمیر کے حملہ آوروں پر بھی فتح حاصل کرے گی۔ شیخ عبداللہ نے بیان کیا کہ مجھے خوشی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے حیدرآباد کے معاملہ میں حکومت ہند کے اقدام کی حمایت کی ہندوستان کے مسلمانوں کو سمجھنا چاہیئے کہ حیدرآباد کی یہ فتح ان کی اپنی فتح ہے آزادی کی داغ جمہوریت بھی ناقابل تقسیم ہے اور اگر کسی جگہ جمہوریت پسندوں کو فتح حاصل ہوتی تو لازمی طور پر دوسری جگہ کے جمہوری پسندوں کی بھی فتح ہے۔

حیدرآباد میں ہندوستانی منتظمین کو اہم مسائل کا سامنا

پولس فوج اور مال کے محکمات میں اہم تبدیلیاں

وہ دائرہ جہاں حکومت ہند کی طرف سے حیدرآباد میں امن وامان قائم کرنے کے لئے جن منتظمین کو بھیجا جا رہا ہے۔ ان کے سامنے بعض نہایت ہی اہم اور پیچیدہ مسائل ہیں۔ حیدرآباد میں ۱۴۰۰ دیہات ۱۵ تعلقے اور ۲۲۵۸ گاؤں ہیں۔ ریاست کا رقبہ ۸۲۹۸ مربع میل ہے جس میں سے ۴ ہزار مربع میل کا علاقہ نظام کی ذاتی جاگیر ہے۔ جس کی آمدنی ۱۰ کروڑ روپیہ ہے اس کے علاوہ نظام ریاستی آمدنی میں سے ۵۰ لاکھ روپیہ سالانہ اور وصول کر لیتے ہیں۔ ریاست کی سرکاری زبان اردو ہے۔ دیہی علاقوں کے محکمات کے علاوہ تمام سرکاری کارروائی اردو میں ہی ہوتا ہے۔ ۴ پٹواری گاؤں کا ریکارڈ مقامی زبانوں میں رکھتے ہیں۔ ریاست کے ۸ ضلعوں میں تیلگو، ۴ ضلعوں میں مرہٹی اور تین ضلعوں میں کرناٹکی زبان بولی جاتی ہے۔ سوائے ابتدائی جماعتوں کے ذریعہ تعلیم اردو ہے۔

سرکاری اندازوں کے مطابق شہری علاقوں میں ۷۵ فی صدی اور پولس اور فوجی ملازمتوں میں ۹۵ فی صدی مسلمان ہیں۔ گذشتہ چند ماہ میں مدراس، بمبئی، سی پی اور برار سے ۵ لاکھ مہاجرین حیدرآباد پہنچ گئے ہیں۔ گذشتہ دس سال میں ۱۵ ہزار عرب قبائلی ہیں کو جاوا دلش کہتے ہیں اور ۴ ہزار عرب پٹھان اور رہیلے حیدرآباد میں جا چکے ہیں مالیکہ ناگرہ کے قول کے مطابق فوج اور مال کے محکمات میں اہم تبدیلیوں کی وجہ سے ریاست سے درآمد اور برآمد میں خاصی ہوتی ہے اور گذشتہ پانچ سال میں ۳۰ کروڑ روپیہ کی درآمد اور برآمد ہوئی۔

حیدرآباد کا غذائی مسئلہ بھی اہم ہے۔ وہاں چاول کی پیداوار کی کمی ہے۔ لیکن میل کے بیج اور دالوں کی بہتات ہے۔ دریائے گوداوری اور کرشنا کے میدانی علاقے نہایت زرخیز ہیں۔ انڈین یونین کے مقابلہ میں ریاست حیدرآباد کے علاقے کو آبادی کے علاقے ہیں دوران کم آباد علاقوں میں گھنے جنگلوں کے لوگوں کو قابل آباد کیا جا سکتا ہے۔

مصری کابینہ کا اجلاس

قاہرہ ۲۰ ستمبر۔ مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا نے آج مصری کابینہ کا اجلاس طلب کیا جس میں تمام صورت حالات پر غور وخوض کیا گیا۔ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ عرب لیگ کا خصوصی اجلاس طلب کیا جائیگا۔

ریلوں کی ٹکر سے ۹ اشخاص کی موت

ڈاکہ ۲۰ ستمبر۔ گذشتہ ریلوے اسٹیشن پر دو ٹرینوں کے باہمی تصادم میں ۹ اشخاص مارے گئے اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ امدادی ریلوے اور ڈاکٹری امداد کا انتظام کیا گیا ہے۔ زخمیوں کو ہسپتال کریلا اسپتال میں پہونچا دیا گیا۔

اسلحہ فراہم کرنیوالوں کی گرفتاری کیلئے سنگاپور پولیس کی دوڑ دھوپ

پاکستانی افسران زمین دوز ہتھیاروں کی فکر میں پڑ گئے

سنگاپور ۲۰ ستمبر۔ وہ افواہ جو آج صبح یہاں پھیلی تھی کہ پولیس نے انڈونیشیا جانیوالی ایک جہاز کو کل رات تلاشی کے بعد ضبط کر لیا ہے۔ اس خبر کا اعلان کل رات کیا گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ پولیس دستہ ایک کشتی کے پیچھے پیچھے تھا جو ایک کنیڈین فشنگ اسکونر کی اطلاع پر اس کے قریب آکر لنگر انداز ہوئی تھی جس کے متعلق یہ خیال کیا گیا کہ اس کے ذریعہ انڈونیشیا کو ہتھیار بھیجے جا رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی کشتی اس پر پہونچ گئی۔ وہ اندونیشیا والوں کی کشتی ہے۔ پولیس نے مرکب افراد کو گرفتار کر لیا۔

ایک اور کشتی میں تین سنگاپوری انگریز تھے۔ انہیں حراست میں وہاں لنگر انداز ہونے کے لئے بلایا گیا۔ وہ انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ تین امریکن، ایک فلپائنی اور تین انگریزوں پر ہتھیار چرا کر لے جانے کے جرم میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ مقدمہ کی سماعت آئندہ ہفتہ میں ہوگی۔

سنگاپور پولیس نے کل کہا تھا کہ آرمریوں کو بھی ایک پارسل بھی شامل ہے گرفتار کیا۔ جمعہ کے دن ایک شخص پکڑا جا چکا تھا۔ پاکستانی افسران جزیروں کے اندر گرم پرکھ رہے ہیں۔ ہتھیاروں کا پتہ چلانے والی ٹیمیں شامل ہیں اور وہ قابل کسی مقام پر تلاش کر رہی ہیں۔

ساٹھ باغیوں نے ہتھیار ڈال دیئے

رنگون ۲۰ ستمبر۔ حکومت برما کا ایک اعلانیہ ہے کہ عام معافی کا اعلان کیا ہے ساتھ ہی باغیوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ آج حکومت کی فوجوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ کے نزدیک لڑائی کے دوران میں ۵۰ باغی، رہنمائے عوامی رضاکار جماعت کے ایک گروہ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری پالیسی کمیونسٹوں کے مشورہ سے مرتب کی جائے۔

گورنر یوپی دورہ پر

بنارس ۲۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سر اسپینسر ہیرسٹر گورنر یوپی آندھرا کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں اور مسیلاب زدہ علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں۔

محل بقائی دہلی کے شہوانکھوں کے معالج خاندان بقاوالوں کی مایہ ناز ایجاد آنکھوں کی تمام شکایات کے لئے اکسیر اور آنکھوں کا محافظ ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۲ ستمبر ۱۹۴۸ء

سقوط حیدرآباد

ایک طویل داستان کو کسی بزرگ نے یوں بیان کیا تھا کہ "لمبے واقعات، گم شدہ آواز، آج تم حیدرآباد کی فوجی داستان کو اس طرح بیان کرسکتے ہیں کہ رضاکاروں نے اس ریاست کو ہندو یونین میں شامل ہونے سے روکا، حکومت نے ایڈولف آرڈر کی خلاف ورزی کی۔ اور نظام نے ٹرننے والوں کو ہتھیار ڈالدینے کا حکم دیا اور حکومت ہند نے اس پر قبضہ کرکے اسکی زمام اپنے ہاتھ میں لے لی۔ اس فوجی کارروائی کے پس منظر میں ہندو مسلم فساد، اور سینکڑوں شخصیتوں کی غرض سے ہندی فوجوں کو فتح نصیب ہوئی۔ آج ہی کے اخبارات کو پڑھئے۔ ایک اردو روزنامے نے لکھا ہے حیدرآباد کی بغاوت کو برباد ہوگیا ہے۔ اور ایک انگریزی اخبار نے جرأت چھاپی ہے کہ حیدرآباد کے ہتھیار ڈالنے کی طرف پیش قدمی کررہے ہیں" یہ سوال ہے کہ اب یہ اخبارات حیدرآباد کے سقوط پر کیا ارشاد فرمائیں گے؟

اس کے علاوہ پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی تازہ تقریر میں حیدرآباد کے متعلق بہت کچھ کہدیا ہے اور یہ بات صاف کردی ہے کہ حیدرآباد میں جن لوگوں کی اور کس طرز کی حکومت ہوگی اہم اس، گم کردہ، بازیافت کے بعد حکومت ہند کو اس کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے اس کی خدمت میں عرض کریں گے۔ کہ وہ اپنی پہلی فرصت میں مولانا محفوظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کی مخلصانہ اور بیباک اندیشانہ اپیل کی طرف توجہ کرے۔ اپیل میں حکومت ہند کی پالیسی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی گئی ہے کہ اس کا یہ اقدام ورن پالیسی کا آخری حد تک مددگار رہے گا۔ اور حکومت ہند ملک کی رواداری اور فیاضی کی شاندار روایات پیش کرتے ہوئے ریاست میں کسی انتقامی کارروائی کی اجازت نہ دے گی۔ اور ریاست میں تمام معاملات فرقہ واریت سے بلند ہوکر انجام پائیں گے۔ یہ اپیل بڑی اہم ہے۔ اور دور رس نتائج کی حامل، کیونکہ ریاست میں انتقامی کارروائی سے کوئی بہتر نتیجہ پیدا نہ ہوگا۔

ہمیں خوشی ہے کہ نظام کی طرف سے اس جنگ کو الگ رہی اور نظام کے ہوائی جہازوں نے بھی اس میں کوئی حصہ نہ لیا۔ صرف رضاکاروں کی بہیڑ مقابلہ پر آئی اور اس نے اپنا انجام بد دیکھا۔ مگر جیسا کہ وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ اس شاندار فتح کے بعد ہمیں اپنے دماغی توازن کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اور اس سے کوئی ایسا کام لینا چاہیے جو ہر ہندوستانی کو ناگوار نہ ہو۔ اور جس سے ہندو مسلم اتحاد کو نقصان پہنچے۔ ریاست کو فوجی گورنر کی نگرانی میں دیدیا گیا ہے۔ جنرل چودھری کو گورنر نامزد کیا گیا ہے۔ سید قاسم رضوی کی گرفتاری کی بھی خبر آگئی ہے..... اور فوجی کارروائی کے ساتھ ساتھ ہندی افواج کو ہر جارحانہ روش سے روکنے کی بھی کوشش کی جارہی ہے۔ گو وزیر داخلہ ہند، مولانا آزاد، سردار پٹیل، اور سینکڑوں شخصیتوں کی غرض سے ہندی فوجوں کو فتح نصیب ہوئی۔ آج ہی کے اخبارات کو پڑھئے۔ ایک اردو روزنامے نے لکھا ہے حیدرآباد کی بغاوت کو برباد ہوگیا ہے۔ اور ایک انگریزی اخبار نے جرأت چھاپی ہے کہ حیدرآباد کے ہتھیار ڈالنے کی طرف پیش قدمی کررہے ہیں" یہ سوال ہے کہ اب یہ اخبارات حیدرآباد کے سقوط پر کیا ارشاد فرمائیں گے؟

اچھی باتیں!

ویہدی اللہ من تاب وعمل صالحا (پ ۱۶ ع ۹)

جو توبہ، اصلاح و ہدایت قبول کرلیتے ہیں ہم انھیں اپنی طرف سے مزید ہدایت کی توفیق دیتے ہیں، انسان کے پاس جو چیز باقی رہنے والی ہے وہ انسان کا کردار ہے۔ جس کا نہیں اچھا بدلہ اور بہتر صلہ ملے گا۔

انسان اگر راہ حق پر استوار ہو جائے تو قدرت خود اسے کامیاب بنانے کا ذمہ لیتی ہے اور انسان کا خلوص اسے اور آگے بڑھاتا ہے، تم خدا کی طرف آؤ، ناکام نہیں رہوگے، تم نیک کرداری سے اپنی جگہ پیدا کرو، خدا ترقی اور نجات کی راہیں خود کشادہ کر دے گا، کچھ تو پلہ میں ہونا چاہئے کہ اس کا نتیجہ نکلے، اگر کردار کی پونجی ضائع ہوگئی اور بد عملی نے ہماری صلاحیتیں سلب کرلیں تو عملی دنیا میں ہماری کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ انسان دولت و حشمت سے باقی رہتا ہے اس کی بقا، اس کے حسن عمل پر موقوف ہے۔ نیک کرداری خود بقا کی ضامن ہے اور ضروری ہے کہ اس کے بہتر نتائج ظاہر ہوں۔

ہندوستانی اکاڈیمی سے اردو کے اخراج کا سوال

مسٹر چھوٹانانداور مسٹر انصاری کے درمیان بحث

گذشتہ ۲۰ ستمبر ہندوستانی اکاڈیمی الہ آباد کے ان سابق ممبروں کا ایک وفد وزیر تعلیم مسٹر چھوٹانانداسے ملا اس سلسلہ میں ملاکہ ہندوستانی اکاڈیمی کے دائرہ عمل سے اردو زبان کو خارج کرنے کی اس تجویز پر جو اکاڈیمی کی حالیہ اجلاس نے منظور کی ہے تبادلہ خیال کرے اس وفد میں جو مسٹر جگت نرائن اندصاری کی قیادت میں وزیر تعلیم سے ملا حسب ذیل حضرات شریک تھے۔

پنڈت کنھیا لال، پروفیسر مسعود حسن رضوی پروفیسر آل احمد سرور، رگھوپتی سہائے فراق، پروفیسر عابد حسین، ڈاکٹر تارا چند، پروفیسر حامد اللہ افسر میرٹھی

۲۲ اگست کو ہندوستانی اکاڈیمی کے جلسہ میں حکومت کی یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ اب جبکہ ہندی سرکاری زبان بن چکی ہے ہندوستانی اکاڈیمی کے دائرہ عمل سے ہندی اکاڈیمی کردیا جائے۔

وفد کے ترجمان مسٹر جگت نرائن انصاری نے وزیر تعلیم کے سامنے اس تجویز پر اظہار خیال کرتے ہوئے اپنی اس تقریر کا حوالہ دیا، جو انہوں نے اکاڈیمی کے حالیہ جلسہ میں تجویز زیر بحث پر ترمیم پیش کرتے ہوئے کی تھی۔

انہوں نے کہا تھا کہ "یہ صحیح ہے کہ ہندی صوبہ کی "راج بھاشا" ہوگئی ہے مگر اس سے اردو کی اہمیت کم نہیں ہوتی جہاں تک کانگریس اور کانگریس کی مرکزی اور صوبائی حکومتوں کا تعلق ہے انہوں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ وہ اردو زبان کی ترقی نہیں چاہتی ——

پنڈت جی نے بھی ہمیشہ یہی کہا کہ انہیں اردو کی ترقی سے کبھی نہیں ہے سپرو نانند جی نے کبھی یہ نہیں کہا کہ وہ اردو کی ترقی کے خلاف ہیں۔

سپرو نانند: (بیچ میں) جی ہاں! میں نے کبھی اردو کی مخالفت نہیں چاہی۔

ہندی ساہتیہ سمیلن ہندی کا سب سے بڑا ادارہ ہے مگر اس نے بھی یہ کبھی نہیں کہا کہ اسے اردو کی ترقی سے بیر ہے۔

تقریر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگرچہ اردو زبان اقلیت کی زبان ہے مگر یہ ناقابل انکار حقیقت ہے جس کا اعتراف ہندوستان کے دستور میں بھی کیا گیا ہے کہ ہندوستان بھر میں اردو کے جو بڑے بڑے اخبارات نکلتے ہیں وہ ایک کے علاوہ سب کے سب ہندوؤں کے ہیں اس کے علاوہ اردو زبان کی ترقی میں ہندو ادیبوں کا بھی ہاتھ ہے جنہوں نے دوسرے فرقوں کا اس لئے "لسانی اقلیت" کو فرقہ وارانہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

ہندوستانی کی تقسیم سے کہا جاتا ہے کہ ملک کی "لسانی" پالیسی پر اثر پڑا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے جناب اللہ انصاری نے کہا تھا "میرے ہاتھ میں اکاڈیمی کا جو دستور ہے اس پر لوپی گھا ہوا تھا۔ ملک کی تقسیم کا لوپ لی پر کیا اثر پڑا ہے جس سے وہ کی لسانی کی پالیسی میں تبدیلی ضروری ہو۔ نہ تو لوپی کا کوئی حصہ پاکستان میں شامل ہوگیا ہے نہ اس کی آبادی میں کوئی ایسی تبدیلی ہوئی ہے اور جو تبدیلی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ چند لاکھ مسلم اور پنجابی ہندو وہاں چلے گئے ہیں جو اردو زبان ہی بولتے اور پڑھتے ہیں۔

نیز ملک کی تقسیم سے جو نقصان ہوا ہے اور جو لاکھوں انسان مارے گئے ان سے کہیں زیادہ بری بات یکطرفہ کی ہوئی ہے جس کے لئے ہندوستانی اکاڈیمی کو مجبور کیا جارہا ہے اس وقت تو اردو زبان ہندی ادب کا دل دیکھنا یہ ہے کہ وہ کتنا بڑا ہے کیا وہ اپنی ایک بہن کو جینے کا بھی موقع نہیں دے سکتی۔

مسٹر انصاری نے وزیر تعلیم سے کہا: میں ایک قومی میوک کی حیثیت سے کہتا ہوں کہ اردو ادب ایک قومی سرمایہ ہے اور اس کو ترقی دینے کی ذمہ داری قومی حکومت پر ہے آج نفرت کے طوفان میں خواہ کچھ کہا جائے لیکن آگے چل کر ساری قوم ہیرو نانند جی کو معاف کرے گی اور ان کو دوسری قوموں کے سامنے پیش کرے گی۔

شاعر ہی شاعر کی پہچان کرتا ہے اور کما کر خیام سے تعارف کرسکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہندی شاعری آگے چل کر میر و غالب کی خوشہ چینی نہ کریں۔ اردو زبان کا ایسا بڑا قومی سرمایہ اگر ہم نے ضائع کردیا تو اس سے ہندی ادب اور قوم پر سخت الزام آئے گا۔

سپرو نانند نے وفد کو جواب دیتے ہوئے کہا ہندوستانی اکاڈیمی کا ایک خاص عہدہ جاجائے گا، جس میں میں خود شرکت کروں گا اور آپ لوگ بھی تشریف لائیے اس جلسہ میں اکاڈیمی کے مستقبل پر غور کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ میں نے امریکہ سے روانہ ہونے سے دو دن قبل ایک ایسے ادارے کا سنگ بنیاد رکھا تھا جس میں ایسے لوگوں کی تعلیم کے لئے آسانی پیدا کی جاتی ہے جو پرائیویٹ طور پر علوم حاصل کرنا چاہتے ہیں ہندوستانی اکاڈیمی کے بارے میں بھی میری یہی اسکیم ہے کہ اس سے ایسی ہی آسانیاں اور سستی کتابیں مہیا ہوں جو پرائیویٹ طور پر علوم حاصل کرنے والوں کے لئے مفید ہوں اردو زبان ہی صوبہ میں ایک ایسی اقلیت موجود ہے جو اردو زبان ہی جانتی ہے اور بہت سے ایسے بھی ہیں جو مجبوراً نے شروع سے اردو میں تعلیم حاصل کی ہے اس لئے ان لوگوں کی ضرورتوں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہندوستانی اکاڈیمی ان لوگوں کے لئے بھی اردو میں کتابیں تیار کرائے گی۔

مسٹر چھوٹانانند نے اکاڈیمی کے نام کے بارے میں کہا نام کا تعلق اکاڈیمی کے کاموں سے ہوگا جیسے اس کے کام ہوں گے ویسا ہی نام ہوگا۔ آئندہ جلسہ میں اکاڈیمی کے ذرائض کا جو خاکہ تیار کیا جائے گا، اس کے مطابق اس کا نام بھی ہوگا۔ انہوں نے کہا بہرحال اکاڈیمی کا دائرہ عمل سے اردو کو خارج کرنے کا کوئی سوال نہیں پیدا ہوتا ہے رہے ہیں۔

ہم سفارش کریں گے کہ مختصر نویسی سیکھنے والے اب سے استفادہ کریں۔

سیاست امروز

کاؤنٹ برناڈوٹ کا قتل

فلسطین میں اقوام متحدہ کے ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ جب یروشلم کے یہودی علاقہ میں داخل ہو رہے تھے تو انہیں قتل کردیا گیا۔ دشمن نمبر دو یہود کا اسرائیل سے پوری دنیا ناراض ہے۔ کاؤنٹ موصوف پر شاہ سویڈن کے بھائی تھے۔ اس وقت وہ کام کررہے تھے گویا ایک بااثر فرض انجام دے رہے تھے۔ جس کی اہمیت کا فخر موجودہ عالمی دنیا میں بہت کم لوگوں کو حاصل ہوتا ہے۔ اس دانشمند کے دنیا سے جانے کا ذمہ دار کون ہے۔ اس کی موت پر جناب جواہر لال نہرو نے کہا تھا کہ "امن دنیا میں دوبارہ اچھا ہونا بھی ایک کشمکش ہے" آج یہ الفاظ کاؤنٹ برناڈوٹ پر بھی صادق آتے ہیں۔ وہ یہودی جو امریکہ اور دوسری عالمی طاقتوں کے بل بوتہ پر ارض مقدس کو ایک مرکز عبرانیت کا اکھاڑہ بنانے اور پورے فلسطین کو ہضم کرنے پر تلے ہوئے ہیں کاؤنٹ کے اس مشن کو کیسے دیکھ سکتے۔

اسرائیلی حکومت اگرچہ اب تک سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں ہے مگر اس سے اپنے آپ کو مصلحم ظاہر کرنے کی کوشش کررہی ہے لیکن وہ اپنی جن بے تکی بے بنیاد حرکتوں سے اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دینے کی کوشش کررہی ہے اس کے علاوہ سب کے سب ہندوؤں کے ہیں

سنسر

اُدھر حیدرآباد میں جنگ شروع ہوئی اور ادھر ہوم گارڈ جنرل کی طرف سے بعض آرڈی نینس جاری ہوئے جن کے تحت حکومت کو زمانہ جنگ کے بعض خصوصی اختیارات دیئے گئے تھے ان میں ایک ڈرکٹ وار پریس سنسر کا قیام بھی تھا۔ جنگی حالات میں پریس سنسر ضروری سمجھا جاتا ہے کیونکہ سنسر نہ ہونے کی صورت میں بعض ایسی خبریں ملک سے باہر جاسکتی ہیں جس سے دشمن فائدہ اٹھا سکتا ہے لیکن اب جبکہ حیدرآباد کا معاملہ تو تنخ کے حلقات بہت جلدی طے ہوگیا ملک کے اندر زمانہ جنگ کی قسم کا سنسر کہاں تک نظروں میں کھٹکتا رہیگا کہا نہیں جاسکتا۔ تاہم اگر حکومت اس سنسر کو موجودہ حالات میں ضروری سمجھتی ہے تو بہتر یہ ہے کہ عوام کو صاف طور پر یہ بتادیا جائے کہ کس قسم کی اطلاعات سنسر کے تحت میں آتی ہیں تاکہ ناواقفیت کی وجہ سے خلاف ورزی نہ ہو۔ اس سلسلہ میں جتنا جلد کوئی اعلان ہوگا اتنا ہی عوام کی طرف سے تعاون کا راستہ ہموار ہوگا۔

حیدرآباد کا نیا نظم و نسق

حکومت ہند حیدرآباد کے نظم و نسق کو اٹھا چونکہ بنیادی پالیسی کے سلسلہ میں بدل ہی ہے۔ ریاست کے سربراہ اضلاع میں نئے کلکٹروں کے علاوہ پولیس اور دیگر محکمہ جات کے کلیدی عہدوں پر بھی نئے تعینات ہوئے ہیں ان افسروں کا تقرر جو ہے بہ زبردست تبدیلی اعلیٰ طبقوں پر ہوسکتا ہے کہاں گذشتہ سے لیکن اگر

یہ افسران وہ ہیں جنہوں نے اعلان کردہ اس پالیسی پر چلنے کریا سے کے تمام فرقوں کے ساتھ خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان یکساں سلوک کیا جائے گا۔ تو انھوں نے اپنے دلوں میں معمولی سی بھی شکایت کی جگہ نہ دی ہوگی۔ یہ کہنا کہ نیا نظم و نسق لوگوں کے لئے باعث اطمینان نہ ہوگا۔ ازحد قبل تک رہا تھا۔ لیکن جیسی جلدی قوم کا اعتماد حاصل کرسکتے ہیں تو جشن یہ نئے افسران ان حیدرآبادیوں کا یوں تعاون حاصل نہیں کرسکتے جو گھر کو ہندوستان ہی سمجھتے ہیں لیکن.....

سیاسی حلقوں کا عام خیال یہ ہے کہ نظم و نسق کے سلسلہ میں اگر خود حیدرآباد کے تجربہ کار افسران ہی کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے تو زیادہ بہتر ہے اس صورت میں ریاستی عوام کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے کم وقت لگے گا اور کسی شخص کے دل میں یہ شبہ حیدرآباد کے کسی حصہ کو ہندوستان میں نہیں ملایا گیا بلکہ اس پر قبضہ کیا گیا ہے۔ ریاست کی پارٹیوں کی بھی یہی رائے ہے۔ ریاست کے ہندو اور مسلمان دونوں ہی اس کے خواہاں ہیں کہ ریاست کی پرانی انتظامیہ کو ہی برقرار رکھا جائے۔ اس سے ریاست کے ہندو مسلم فساد کی آگ بجھانے میں بہت مدد ملے گی۔

بدقسمت برما

برما میں اقلیتوں پر مشتمل نئی وزارت بن گئی ہے ایک کیبنٹ امریہ ہے کہ اس وزارت میں کرین قبیلہ کا جو برما میں سب سے بڑی اقلیت ہے کوئی نمائندہ نہیں لیا گیا۔ کرین قبیلہ نے حال ہی میں حکومت کی بعض کارروائیوں کی شکایت کی تھی۔ اس کی بغاوت سے حکومت کا مقابلہ کرنے کے لئے کرین قبیلہ کی ایک فوج بھی تیار ہوگئی ہے۔ کرین قبیلہ کے سربراہ مسٹر سو شاہ سوئین کے بجائے تھے۔ اس وقت وہ حکام کر رہے تھے گویا ایک بااثر فرض انجام دے رہے تھے۔ جس کی اہمیت کا فخر موجودہ عالمی دنیا میں بہت کم لوگوں کو حاصل ہوتا ہے۔ اس دانشمند کے دنیا سے جانے کا ذمہ دار کون ہے۔ اس کی موت پر جناب جواہر لال نہرو نے کہا تھا کہ "امن دنیا میں دوبارہ اچھا ہونا بھی ایک کشمکش ہے" آج یہ الفاظ کاؤنٹ برناڈوٹ پر بھی صادق آتے ہیں۔ وہ یہودی جو امریکہ اور دوسری عالمی طاقتوں کے بل بوتہ پر ارض مقدس کو ایک مرکز عبرانیت کا اکھاڑہ بنانے اور پورے فلسطین کو ہضم کرنے پر تلے ہوئے ہیں کاؤنٹ کے اس مشن کو کیسے دیکھ سکتے۔

اسرائیلی حکومت اگرچہ اب تک سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں ہے مگر اس سے اپنے آپ کو مصلحم ظاہر کرنے کی کوشش کررہی ہے لیکن وہ اپنی جن بے تکی بے بنیاد حرکتوں سے اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دینے کی کوشش کررہی ہے اس کے علاوہ سب کے سب ہندوؤں کے ہیں اس کے علاوہ اردو زبان کی ترقی میں ہندو ادیبوں کا بھی ہاتھ ہے جنہوں نے دوسرے فرقوں کا اس لئے "لسانی اقلیت" کو فرقہ وارانہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

ہندوستانی کی تقسیم سے کہا جاتا ہے کہ ملک کی "لسانی" پالیسی پر اثر پڑا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے جناب اللہ انصاری نے کہا تھا "میرے ہاتھ میں اکاڈیمی کا جو دستور ہے اس پر لوپی لگا ہوا تھا۔ ملک کی تقسیم کا لوپ لی پر کیا اثر پڑا ہے جس سے وہ کی لسانی کی پالیسی میں تبدیلی ضروری ہو۔ نہ تو لوپی کا کوئی حصہ پاکستان میں شامل ہوگیا ہے نہ اس کی آبادی میں کوئی ایسی تبدیلی ہوئی ہے اور جو تبدیلی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ چند لاکھ مسلم اور پنجابی ہندو وہاں چلے گئے ہیں جو اردو زبان ہی بولتے اور پڑھتے ہیں۔

نیز ملک کی تقسیم سے جو نقصان ہوا ہے اور جو لاکھوں انسان مارے گئے ان سے کہیں زیادہ بری بات یکطرفہ کی ہوئی ہے جس کے لئے ہندوستانی اکاڈیمی کو مجبور کیا جارہا ہے اس وقت تو اردو زبان ہندی ادب کا دل دیکھنا یہ ہے کہ وہ کتنا بڑا ہے کیا وہ اپنی ایک بہن کو جینے کا بھی موقع نہیں دے سکتی۔

مسٹر انصاری نے وزیر تعلیم سے کہا: میں ایک قومی میوک کی حیثیت سے کہتا ہوں کہ اردو ادب ایک قومی سرمایہ ہے اور اس کو ترقی دینے کی ذمہ داری قومی حکومت پر ہے آج نفرت کے طوفان میں خواہ کچھ کہا جائے لیکن آگے چل کر ساری قوم ہیرو نانند جی کو معاف کرے گی اور ان کو دوسری قوموں کے سامنے پیش کرے گی۔

شاعر ہی شاعر کی پہچان کرتا ہے اور کما کر خیام سے تعارف کرسکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہندی شاعری آگے چل کر میر و غالب کی خوشہ چینی نہ کریں۔ اردو زبان کا ایسا بڑا قومی سرمایہ اگر ہم نے ضائع کردیا تو اس سے ہندی ادب اور

تنقید و تبصرہ:

حمیدیہ اردو مختصر نویسی

مؤلفہ محمد عبدالحمید صاحب۔ ایف کام، ایف ایس سی ڈپلوما پرنسپل صرفی کرشل کالج کلکتہ

صفحات	۱۱۲
قیمت	غالباً چار روپے

ملنے کا پتہ پرنسپل صرفی کرشل کالج ۱۲۷ ولزلی اسٹریٹ کلکتہ ۱۶

اردو کے مخالفین جن حلقوں میں اردو کی تبلیغ و اشاعت کی شکایت کرتے ہیں ان میں ایک مختصر نویسی بھی ہے۔ مسرت کی بات ہے کہ اب ان حلقوں کی طرف بھی توجہ کی جارہی ہے۔ اور کبھی کبھی اچھی کتابیں دیکھنے میں آجاتی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اردو کی مختصر نویسی پر اس سے پہلے بھی کتابیں شائع ہوئی ہیں لیکن وہ زیادہ تر انگریزی شارٹ ہینڈ کے مروجہ طریقوں کی نقل ہیں۔ اس لئے ایک حد تک تشنہ ہیں۔ ایک حد تک تو وہ نقل ہونے کی وجہ سے اردو مختصر نویسی کے تقاضوں کو پورا کرنے سے قاصر ہیں۔ دوسری طرف ہاتھ سے وائس کو لکھے جانے اور انگریزی شارٹ ہینڈ کے مروجہ طریقوں کی جاری ہوئی ہندوستانی کی رو سے اجنبی غیر مانوس اور نامانوس معلوم ہوتی ہیں۔ یہ کتاب ان تمام نقائص سے پاک ہے۔ مؤلف کے اپنے بیان کے مطابق یہ کتاب دس سال کی محنت کے بعد مکمل ہوئی ہے۔ مختصر نویسی جیسے مشکل فن میں کسی نئے طریقہ کی ایجاد اور ترتیب کے لئے یہ مدت بہت کم ہے لیکن کتاب پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے ہی اندازہ ہوتا ہے کہ عبدالحمید صاحب اپنی کوشش میں بہت کامیاب رہے ہیں۔

طرح وہ برطانیہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کررہا ہے؟

گلب پاشا انگریز ہیں، عرب نہیں ہیں انھیں اپنا ہم سن۔ شرڈین اور والیس کو سنانا چاہیے۔ بیون اور ایڈن کو سنانا چاہیے۔ لندن اور واشنگٹن نے روس کو شرق وسطیٰ پر اقتدار قایم کرنے کی دعوت دی ہے۔ اگر ایسا ہوجائے تو اس پر تم سرائی سے کیا فائدہ؟ گلب پاشا کا یہ خیال سوفی صدی صحیح ہے کہ روس۔ یہودی اسٹیٹ کو اپنی ڈپلومیسی کا مرکز بنائے گا۔ اور عرب کے تیل پر قبضہ کے امریکہ سے پیچھے گا کہ یہودی اسٹیٹ کو سب سے پہلے کس نے تسلیم کیا؟ روس اور امریکہ کی رقابتوں کا نتیجہ خواہ کچھ ہو لیکن فلسطین کے حالات عربوں کی تباہی یقینی ہے۔ اسی وقت ہے کہ امریکہ، اپنی شکست کو واپس لے اور فلسطین کو دوسرا ماسکو نہ بنائے۔

مشرق وسطیٰ اور روس

شرمن ادلان ایلیٹ کے کالمنگار گلب پاشا نے لندن میں کہا۔ کہ

"روس، یہودیوں کی امداد کررہا ہے۔ کہ وہ فلسطین پر قبضہ کریں۔ اگر یہود کامیاب ہوگئے تو روس، یہودی اسٹیٹ کے ذریعہ تمام مشرق وسطیٰ پر اقتدار قائم کرنے کی ایسی کوشش کرے گا جس سے یہود اور عرب کی دشمنی میں اضافہ ہوگا۔ اس سے روس کو فائدہ ہوگا۔ اور وہ برطانیہ کو بھی اپنے قبضہ میں کرلے گا۔ اس کے علاوہ یہود نواز حلقوں کا خیال ہے کہ مسیح کو یہود کے ہاتھوں صلیب دی گئی تھی اب وقت آگیا ہے کہ مسیح کے قاتلوں کو مسیح کا دشمن قرار دیا جائے۔ اور اس کے بدلہ میں ان سے انتقام لیا جائے۔ اس لئے یہود نواز حلقوں کا خیال ہے کہ مسیح کے ظہور ثانی کے لئے ضروری ہے کہ یہود کو ختم کردیا جائے۔ اور اس طرح وہ اسلام و مشرق میں اپنے لئے کی جدوجہد کریں گے۔

کاؤنٹ برناڈوٹ

مجلس متحدہ اقوام کے مقرر کردہ ثالث کاؤنٹ برناڈوٹ فلسطین میں عارضی صلح قایم کرنے کے لئے بھیجے گئے تھے عرب فلسطین کے قلب میں یہودیوں کی گولیوں کا نشانہ بنا دیئے گئے اور گولی کھا کر اس دنیائے فانی سے رخصت ہوئے! اب کو حیرت ہے کہ یہود نے آخر یہ کیا حرکت کی؟ خود اسرائیلی کونسل میں کھلبلی مچ گئی کہ یہ المناک حادثہ پیش کیا ہمیں اس حادثہ پر افسوس ہے یا حیرت نہیں ہے کیونکہ عبرانیوں کے بقول بھی یہود تھے اور یہی فلسطین تھا جہاں ان ہی لوگوں نے مسیح ناصری کو سولی پر چڑھایا اور ایک بے گناہ پیغمبر کے خون سے ہاتھ رنگے ان خونیوں کو خون بہانے کی پرانی مشق ہے جس پر بھی کوئی حیرت نہیں، حیرت تو امریکہ اور برطانیہ پر ہونی چاہیے کہ وہ مسیح ابن مریم کے قاتلوں کو مسیح کا دشمن قرار دے رہے ہیں۔ گویا انھیں یہود نوازی کی تلخ سزا ملی کہ سلامتی کونسل کا خانہ جو صلح کرانے آیا تھا یہود کے ہاتھوں مارا گیا۔ اب بھی دیکھا کیا ہے؟ نتیجوں پالوس کی حکومت (اسرائیلی سلطنت قایم ہونے دو۔ خدا معلوم کتنے برناڈوٹ کو سولی پر کھینچا جائے گا! یہ یہود نواز حلقے اعلان مسیح کو مسیح کے ظہور میں حاصل کرکے صحیح کا کام خراب کررہے ہیں بہت جلد مسیح نامری کی لعنت کے مستحق ٹھہریں گے۔ اور اسلام و مشرق میں اپنے لئے کی جدوجہد کریں گے۔

اخبارات کا جرم

لاہور کا "مغربی پاکستان" لکھتا ہے۔

"حیدرآباد کے ساتھ جنگ چھڑ جانے کے ساتھ ہی لاہور کے بعض اخباروں نے سراسر غلط خبروں کی اشاعت کا سہرا اپنے سر باندھ لیا ہے۔ ان کی اس روش کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ عوام کے جذبات کے مطابق اپنا ضمیر بیچ ڈالیں۔ اور چند سکے کھرے کرلیں۔ ہم ان کی اس روش پر افسوس کرنے کے سوا کچھ نہیں کرسکتے۔ ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایسے اخبارات کی زندگی کا انحصار ان کے قارئین کی تعداد پر ہوتا ہے۔ اور ہم یقین دلاتے ہیں کہ ایسے اخبارات کے قارئین کی تعداد بہت جلد صفر ہوجائے گی۔ اور ان کے مالکوں کو اپنے اخبار بند کرنے پڑیں گے۔ ہم ان اخبارات کے مالکوں کو یہ بھی یاد دلاتے ہیں کہ ان کے اخبار کے کاغذ کا کوٹہ بھی ان کی اس روش کی وجہ سے کم کیا جاسکتا ہے۔ اور ان کو کاغذ کا پرمٹ بھی نہیں ملنا چاہیئے۔ ہم ان اخبارات کے مالکوں کو یہ بھی یاد دلاتے ہیں کہ ان کے اخبار کے کاغذ کا کوٹہ بھی ان کی اس روش کی وجہ سے کم کیا جاسکتا ہے۔ اور ان کو کاغذ کا پرمٹ بھی نہیں ملنا چاہیئے۔ ہم ان اخبارات کے مالکوں کو یہ بھی یاد دلاتے ہیں کہ ان کے اخبار کے کاغذ کا کوٹہ بھی ان کی اس روش کی وجہ سے کم کیا جاسکتا ہے۔ اور ان کو کاغذ کا پرمٹ بھی نہیں ملنا چاہیئے۔

لیبیا کی آزادی

آج کل دنیا کی جو بڑی بڑی حافظتیں ہیں یہ سب کی وجہ انسان بنا ہوا ہے کہ انسانی کی ساتھی فنا یا ہدایات اسے واپس کی جائیں یا نہیں۔ روس، انسانی کو اپنی طرف لانے کے لئے جو طریقے اختیار کررہا ہے اس کی مثال ہی نہیں ملتی۔ اس کی ہر ممکن کوشش ہے کہ دنیا کی ہر قوم کو اپنی طرف کھینچ لے۔ امریکہ بھی مالی کی امداد کرکے اقتدار حاصل کرنا چاہتا ہے۔ برطانیہ بظاہر یہی کہہ رہا ہے کہ اب اس کی ایسی طاقت نہیں ہے۔ یہ طاقتیں ہیں

حیدرآباد میں پولیس کارروائی کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہ تھا

ہندی مسلمانوں کی وفاداری پر مولانا آزاد کا اظہار تحسین

نئی دہلی ۲۱ ستمبر: حضرت مولانا ابوالکلام آزاد وہ پہلے تعلیم حکومت ہند نے اتحاد ملت کو ایک بیان دیا ہے جو کہ ہر خیال کے مسلمانوں کی دلی داد و تحسین کا مستحق ہے۔ اس بیان میں مولانا نے حیدرآباد کے بارے میں اپنی دیرینہ رائے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں نے ہندوستان کی آزادی اور تقسیم کے وقت جو طرز عمل اختیار کیا ہے اس کی وجہ سے ان کا مستقبل ہندوستان میں بہت کچھ متاثر ہوا ہے اور اس سے ملک کے باہر بھی ان کے بارے میں طرح طرح کے خیالات پیدا ہو رہے ہیں۔ ان حالات میں ہندوستان کی حکومت کا فرض ہے کہ وہ ہندوستانی مسلمانوں کی جان و مال اور ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کرے۔ اس کے لئے ہندوستان کی حکومت نے جو کچھ کیا ہے اس کی تائید میں مولانا نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ اگر اس بات کے اطمینان کے بعد کہ حکومت ہند نے ہر ممکن طریقہ سے امن کی کوشش کی ہے اور کوئی چارہ نہ رہا تھا۔ حضرت مولانا آزاد نے کہا ہے کہ یہ واقعی ہے۔

گذشتہ جولائی میں میں نے حیدرآباد کے بارے میں ایک بیان دیا تھا۔ اس بیان میں میں نے اتحاد المسلمین کے لیڈروں کو تنبیہ کی تھی کہ اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستانی مسلمان ان کی فرقہ وارانہ سرگرمیوں میں ان کی حمایت کریں گے تو سخت غلطی پر ہیں۔ میں نے صاف کہا تھا کہ ہندوستانی مسلمان ملک کی تقسیم کے وقت اپنی صدیق دل سے حمایت کر چکے ہیں گذشتہ چھ ماہ کے واقعات نے میرے ان خیالات کی تصدیق کر دی ہے اور اس پر دیگنڈے کا پردہ اٹھ گیا ہے جو مسلم دشمن عناصر نے پاکستان کے بارے میں پھیلا رکھا تھا۔ اب یہ بات بالکل واضح ہو گئی ہے کہ ہندوستانی مسلمان ان کی فرقہ وارانہ سرگرمیوں میں ان کی حمایت کریں گے تو سخت غلطی پر ہیں۔ میں نے صاف کہا تھا کہ ہندوستانی مسلمان ملک کی تقسیم کے وقت اپنی صدیق دل سے حمایت کر چکے ہیں۔

ہند اور اقوام متحدہ — چودھری اکبر خاں

ہمارے نظریئے نے پیشہ سے مقابلوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور ہر سال نئے نئے مقابلے ہوتے ہیں۔ ان مقابلوں کا مقصد کسی ایک خاص شعبہ میں ترقی کرنے والے افراد کی حوصلہ افزائی کرنا ہوتا ہے۔ ان مقابلوں کے ذریعہ ہر شعبہ میں ترقی کرنے والے افراد کی خدمات کا اعتراف کیا جا

خوف اور شبہہ کو دور کرکے امن کے کام میں ہمارا ہاتھ بٹایئے

مسئلہ حیدرآباد پر تقریر میں پنڈت نہرو کی پاکستان سے اپیل

دہلی ۱۹ ستمبر کل شب ۹ بجے پنڈت نہرو نے آل انڈیا ریڈیو سے حیدرآباد کے بارے میں تقریر کی۔ آپ کی یہ تقریر پانچ منٹ تک جاری رہی۔ پنڈت نہرو نے فرمایا:

رفیقو اور دوستو میں آپ سے حیدرآباد کے بارے میں بات چیت کرنے والا ہوں۔ آپ ان واقعات کا علم ہے جو پچھلے پانچ روز میں بڑی تیزی سے رونما ہوئے ہماری حکومت نے حیدرآباد میں مداخلت اختیار کی تھی اس کا مقصد پورا ہو گیا ہے۔ ہماری فوجیں سکندرآباد چاروں طرف پھیل گئی ہیں۔ رضا کار پر جنہوں نے پچھلے چند مہینوں میں کافی شرارتیں کی تھی پابندی لگا دی گئی تھی ہے اور امید ہے کہ جلد ہی ان کے سارے اسلحہ کا صفایا کر دیا جائے گا۔ اور ہمیں امید ہے کہ امن قائم ہو جائے گا۔ ہماری فوجوں کے ساتھ ساتھ ہمارے افسر بھی گئے ہیں۔ ان کا کام یہ ہے کہ امن قائم کریں اور ریاست کا نظم و نسق سنبھالنے میں مدد دیں۔ ہم نے کافی تکلیف دہ حد تک تیزی سے کام کیا ہے۔ یہ قدم اٹھایا تھا اور اس کافی تیز رفتاری کے ساتھ خاتمہ ہو جانا خوش ہونا قدرتی بات ہے جیسا کہ میں بار بار کہہ چکا ہوں ہم امن پسند لوگ ہیں جنگ سے نفرت کرتے ہیں اور کسی کے ساتھ بھی صلح قائم کرکے سخت ناپسند کرتے ہیں لیکن حالات نے ہمیں حیدرآباد میں یہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا۔ ہمیں بڑی تلخی سے یہ تجربہ ہوا تھا اور ہم پھر ان کے راستے پر واپس گئے۔

ہماری افسروں اور سپاہیوں نے بڑی شاندار طریقے سے کام لیا اور جس صبر کا مظاہرہ کیا ہے اس پر فخر ہی ہے۔ مجھے خاص طور پر اس بات پر خوشی ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں نے یکساں طور پر نظم و ضبط کا ثبوت دیا اور یہ مستقبل کے لئے ایک نیک فال ہے کہ سارے ملک میں ایک ہی قسم کا رد عمل ہوا۔ واقعہ یہ ہے ہماری حکومت کے حیدرآباد میں مداخلت اختیار کرنے

حیدرآباد کی اطاعت پر پاکستانی اخبارات کا تبصرہ

مجلس تحفظ اور ہندوستان دونوں پر الزامات

کراچی، ۲۱ ستمبر۔ حیدرآباد کے ہتھیار ڈالنے پر پاکستانی اخبارات میں سخت تنقیدی تبصرے شائع ہوئے ہیں۔ ایک اخبار ڈان نے مجلس تحفظ پر الزام عائد کیا ہے کہ حیدرآباد کے موت و حیات کے نازک موقع پر مجلس تحفظ فضول بحث و مباحثہ میں وقت ضائع کرتی رہی۔ حیدرآباد کو حملہ آوروں کی زیادہ طاقت کی وجہ سے مغلوب ہونا پڑا۔ نظام کو اطاعت کرنے اور فوجوں کو ہتھیار ڈالنے کا حکم دینے پر مجبور ہونا پڑا۔ اخبار مذکور نے ہندوستان پر یہ الزام لگایا ہے کہ اس نے حیدرآباد کے خلاف جو حکومت بنائی جائے گی وہ علاوہ اس کے کہ اس کی نمائندہ حکومت نہیں ہوگی۔ ڈان نے مجلس تحفظ سے مطالبہ کیا ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو ہرگز نہ ترک کیا جائے اور اگر مجلس تحفظ نے ایسا کیا تو پاکستان کو اس پر کوئی اعتماد و یقین نہیں رہے گا۔

اشرف بھوپالی کو صدمہ

یہ خبر انتہائی رنج و الم کے ساتھ سنی جائے گی کہ مسٹر اشرف بھوپالی اے کین ادارہ انجمن ترقی اردو کے ذمہ دار کارکن برادر مرحوم جمیل الدین اشرف کے والد بزرگوار ۲۱ ستمبر کو بھوپال میں اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر انتقال کے وقت ستر برس کی تھی اور آپ کچھ عرصہ سے علیل تھے اور حال ہی میں آپ پر فالج کا حملہ ہوا تھا جس کی شدت سے آپ جانبر نہ ہو سکے۔ ادارہ انجمن مسٹر اشرف اور مرحوم کے دیگر لواحقین کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں داخل کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

بزم سخن دہلی کا افتتاح

گئی شام جان دہلی میں کالے صاحب کا حاط دہلی میں ہیئت سے دہلی کی نتائج میں ہیئت نمایاں جگہ گئے۔ حضرت کالے صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی جہاں علمی و دینی اعتبار سے مرجع خاص و عام تھی وہاں ادبی حیثیت سے بھی ایک مرکزی شخصیت کی حامل تھی اور حضرت میر درد، غالب اور مرزا غالب جیسے بزرگ حضرت کی ادبی مجلسوں میں شریک ہوا کرتے تھے۔

مجلس کی اس نازک کی خلوت کو قائم رکھنے اور گرد و نواح میں اس کی خدمت کوشش نظر رکھ کر جناب حافظ

حضرت الٰہی صاحب مشکف کی صدر نشینی میں یہاں بزم سخن دہلی کے نام سے ایک ادبی مجلس قائم ہوئی ہے جس کے جلسے ہر اتوار کو شام بجے شام سے ۹ بجے شب تک منعقد ہوا کریں گے۔

اس مجلس بزم سخن دہلی، احاطہ کالے صاحب کا کل تاریخ ۱۹ ستمبر دہلی کے معقول سنی ٹھیرائے اور اب کل صدر مسند بیدی سحر کے ہاتھوں افتتاح ہوا۔ حضرت مولانا حافظ الرحمٰن سیوہاروی ناظم علی تحریک علمی نے بزم سخن دہلی کی اہمیت پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی اور کہا جس طرح حضرت کالے صاحب کی ذات بابرکات ہندوؤں اور مسلمانوں کے اتحاد کی علامت تھی اسی طرح بزم سخن دہلی بھی ہندو مسلمان شاعروں کے اتحاد و محبت کا مرکز ثابت ہوگی۔

اس کے بعد جناب کوثر صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ آج ہمت ہارنے کے حد جہاں تک کہ مجھے سکون غلط میسر ہوا ہے ملک کی سیاسی الجھنوں کے سبب ایک حاکم ہونے کے باعث میرے دل پر ایک بوجھ تھا۔ مجھے ڈر تھا کہ کہیں ملک میں پھر وہی خون کی ہولی نہ کھیلی جائے جو پچھلے سال پہلے کھیلی جا چکی تھی اور اس کی لپیٹ میں دلی بھی آ جاتی۔ مگر خدا کا شکر ہے وہ ڈر نکل گیا۔ میرے دل کا بوجھ ہلکا ہو گیا ہے اور اب میرے سر و سینہ کے ساتھ کھلکھلا کر ہنس سکتا ہوں کہ ہندوستان میں دس سال تک فرقہ وارانہ فسادات کا تھلما کوئی امکان نہیں ہے۔ موصوف نے دہلی کے مسلمانوں کے طرز عمل کی تعریف کی اور فرمایا کہ اس خصوص میں اس وقت جبکہ کہ ہندوستان اور حیدرآباد کی آویزش نے ایک خوف کی فضا پیدا کر دی تھی۔ دہلی کے مسلمانوں نے اپنے طرز عمل سے ثابت کر دیا کہ وہ انڈین یونین کے فادار رہنے ہی میں اور اگر کبھی کسی سے وفاداری ثابت کرنے کا موقع آئے تو وہ حکومت کی امداد میں کسی سے پیچھے نہ رہیں گے۔

صدر جلسہ نے احاطہ کالے صاحب کی شاندار روایات کا اظہار فرمایا اور انجمن کے قیام کا اعلان فرمایا۔

اس کے بعد مشاعرہ شروع ہوا جو رات کے ۱۲ بجے تک جاری رہا۔ مشاعرہ میں دہلی کے تمام مشہور شاعروں نے حصہ لیا۔ صدر جلسہ جناب بیدی سحر نے اپنی غزل سے مشاعرہ کا آغاز کیا۔ اس کے بعد حضرت ساغر نظامی، حضرت ساغر نظامی، حضرت ساغر نظامی،

رجسٹرڈ ڈی — نمبر ۹۵ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ چالیس روپے، ششماہی بیس روپے، سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ پچاس روپے ششماہی پچیس روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یدہ اللہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر آپ اپنی تجارت اور کاروبار کو یقیناً کامیاب بنا سکتے ہیں

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۷ ذی قعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۵ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ ۲ پ

حیدرآباد کے مسئلہ پر اب بھی مجلس تحفظ میں بحث ہوگی

ریاستی وفد کی درخواست پر بحث چند روز کیلئے ملتوی کر دی گئی

اقوام متحدہ کو ابھی تک پورے حالات سرکاری طور پر نہیں معلوم ہوئے

پیرس ۲۱ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ میں حیدرآبادی وفد کے لیڈر اور ریاستی وزارت خارجہ کے سکریٹری مسٹر ظہیر احمد نے ایک بیان میں کہا کہ چونکہ حکومت حیدرآباد کی طرف سے ابھی کوئی تازہ ہدایت موصول نہیں ہوئی ہیں اس لئے اس معاملہ کو فی الحال چند روز کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔ مجلس تحفظ نے حکومت برطانیہ کے مشورہ پر حیدرآباد کے معاملے پر بحث کو چند روز کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔

مسٹر ظہیر احمد نے اپنے بیان میں کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نظام نے فوجوں کو جنگ بند کرنے کا حکم دیدیا ہے اور انڈین یونین کی فوجیں ریاست میں داخل ہو گئی ہیں۔ ہندوستانی نمائندے مسٹر راما سوامی مدالیار نے کہا کہ میں نے حیدرآبادی وفد کو یقین دلانے کی کوشش کی کہ نظام نے اس شکایت کو واپس لینے کا حکم دیدیا ہے اور یہ کہ حکم انڈین یونین کے کسی دباؤ سے نہیں دیا گیا ہے۔ لیکن میری کوششیں بیکار گئیں، انہوں نے کہا کہ نظام نے یہ حکم ریاست میں بھارتی فوجوں کے داخلہ سے پہلے ہی دیدیا تھا۔ نیز یہ کہ ہماری فوجیں نظام کی دعوت پر شہر حیدرآباد میں داخل ہوئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سوائے چند جگہوں کے جہاں اب بھی رضا کار مزاحمت دکھلا رہے ہیں۔ ریاست میں امن قائم ہو چکا ہے۔ ریاست میں امن قائم ہو چکا ہے۔ ریاست کے مستقبل کے متعلق انہوں نے کہا کہ وہاں کے عوام خود ہی اس کا فیصلہ کریں گے۔

مجلس تحفظ کے اجلاس کے شروع ہونے پر مسٹر ظہیر نے کہا کہ مجھے ریاست کے حالات کی کوئی سرکاری اطلاع نہیں ملی ہے اس لئے ریاستی وفد کو اس سلسلہ میں ایک بیان دینا چاہئے۔ اس پر مسٹر ظہیر احمد نے کہا مجھے نظام کی طرف سے براہ راست کوئی ہدایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نظام نے فوجوں کو جنگ بند کرنے کا حکم دیدیا ہے۔ اور انڈین یونین کی فوجیں ریاست میں داخل ہو گئی ہیں۔ اس لئے میں مجلس سے درخواست کرتا ہوں کہ اس معاملہ پر بحث چند روز کے لئے ملتوی کر دی جائے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد پر حملے سے کوئی قرطہ دارانہ گولہ باری شروع نہیں ہوئی۔ اور مجھے امید ہے کہ ہندوستانی حکام . . . .

کے فریب سے آئندہ تمام تکلیں اور ناخوشگواریاں دور ہو جائیں گی۔ حیدرآبادی وفد نے امید ظاہر کی کہ ایسے نازک موقع پر ایسا کوئی حل تلاش ہو جائے گا۔ جو انڈین یونین، حیدرآباد اور اقوام متحدہ کے مفاد کے حق میں ہو گا۔

ہندوستانی وفد کے نمائندے سر بیرجا نے کہا کہ نظام کے حکم کے متعلق حیدرآبادی وفد کو یقین دلانے کی پوری تمام کوششیں رائیگاں گئیں۔ حکومت ہند کی طرف سے مجھے ایک پیغام حیدرآبادی وفد کو پہونچانے کے لئے موصول ہوا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم مجلس تحفظ سے اپنے مقدمہ کو واپس لے لو۔ سر بیرجا نے کہا کہ اس ابتدائی حصہ کا کام اول ہے)

سکندرآباد میں فلیگ مارچ

سکندرآباد ۲۱ ستمبر۔ کل سکندرآباد میں ہندی فوج کے دستوں نے فلیگ مارچ کیا۔ یہ فلیگ مارچ کل ۲۲ ستمبر کی صبح کو ہوگی۔

اورنگ آباد اور حیدرآباد کے ریڈیو اسٹیشن ہندی فوجوں نے قبضہ کر لیا

سکندرآباد ۲۱ ستمبر۔ حکومت ہند نے ریاستی انتظامات کی ازسرنو ترتیب کے سلسلہ میں جو پہلا قدم اٹھایا ہے وہ یہ ہے کہ اورنگ آباد اور حیدرآباد کے ریڈیو اسٹیشنوں پر قبضہ کر لیا ہے اور ان کا پرانی تنظیم کو فوراً بعد ۳ ال انڈیا ریڈیو کے کچھ آدمی وہاں چارج لینے کے لئے بھیجدیئے گئے۔ اسی طرح جو نہی ہندی فوجیں حیدرآباد میں داخل ہوئیں وہاں کے ریڈیو اسٹیشن کا انتظام بھی ہاتھ میں لے لیا گیا۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ہند ریڈیو اسٹیشن اور براڈ کاسٹنگ کو بہت اہمیت دیتی ہے اس لئے سب سے پہلے ان اسٹیشنوں پر قبضہ کرنا ضروری خیال کیا گیا۔ دونوں ریڈیو اسٹیشنوں کے ٹرانسمیٹر کمزور ضرور ہیں لیکن ریاستی باشندوں کی بہت بڑی تعداد سننے سے محکم بیٹ کا حوالی اڈہ کام کے ناقابل ہو چکا ہے۔

کوریا میں امریکی فوجیں رہیں گی!

واشنگٹن ۲۱ ستمبر۔ امریکہ کے دفتر خارجہ نے اس امر کی وضاحت کی ہے کہ امریکہ کوریا سے اس وقت تک اپنی فوجیں نہیں ہٹائے گا۔ جب تک اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اس سوال پر غور و خوض ختم کرے۔

ہتھیار فوج کے حوالہ کر دو
سوشلسٹوں سے سردار ودنا کی اپیل

بمبئی ۲۱ ستمبر۔ بیگم آصف علی صدر حیدرآباد کمیٹی سوشلسٹ پارٹی کے ریاست اور ریاست کے باہر کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اپنے ہتھیار اپنے اپنے علاقوں میں ہندوستانی فوج کے ذمہ دار افسروں کے حوالے کر دیں۔

اراکان میں باغیوں اور حکومتی فوجوں میں سخت خون ریز جنگ

یوتھ ٹٹ کے قتل کے سلسلہ میں سات افراد کی گرفتاری

رنگون ۲۱ ستمبر۔ رنگون میں ایک کمیونسٹی میں بتایا گیا ہے کہ مغربی برما اراکان میں باغیوں اور حکومت کی فوجوں کے ایک زبردست تصادم میں ۱۰ باغی ہلاک ہوئے۔ ۱۰ باغی ہلاک ہوئے۔ اور ادوی ڈھیلیا کے ایک اہم شہر دیگالے پر حکومت کا پھر قبضہ ہو گیا ہے یہاں ۳۰ باغی ہلاک ہوئے۔

ضلع ہنین میں باغیوں کی تلاش اور گرفتاریاں جاری ہیں مگر گذشتہ رات رنگون سے دریا پار کے تیل کے ذخیرہ پر باغیوں کا حملہ ہوا جس میں دو سپاہی ہلاک ہوئے۔ اطلاع میں یہ بتایا گیا ہے کہ باغیوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہلاک ہوئی۔

برما کے پہلے وزیر خارجہ یوتھ ٹٹ کے قتل کے مقدمہ میں اس وقت تک ۷ افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ وزیر موصوف ایک سبکی میں سے حملہ کیا گیا تھا۔ جس سے وہ سخت زخمی ہو گئے تھے۔ ہسپتال میں ان کا انتقال ہو گیا۔

آج برما پارلیمنٹ میں اس سانحہ پر اظہار رنج و ملال کیا گیا۔ وزیر اعظم اور دوسرے وزراء نے مرحوم کو خراج تحسین ادا کیا اور اسپیکر سے درخواست کی کہ وہ ان کے تعزیتی پیغام کو مرحوم کی بیوہ تک پہنچا دیں۔

فلسطین کے متعلق اقوام متحدہ کے ثالث کی آخری رپورٹ

پیرس میں شائع کر دی گئی

پیرس ۲۱ ستمبر۔ کاؤنٹ فولک برنا ڈوٹ اپنی آخری رپورٹ میں جو کل شائع کی گئی ہے فلسطین کے لئے امن کا خاکہ پیش کرتے ہوئے عرب اور یہود دونوں کو تابل قبول ہونے وسیع کرنے میں اپنی ناکامی کا اقبال کیا ہے۔ لیکن یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ اس مرحلہ پر اقوام متحدہ کے کسی مستقل ادارہ کی طاقت کے بل بوتے پر مخالفت نہیں کی جائے گی۔

یہ رپورٹ ۱۰ ستمبر کو پیرس پہونچی لیکن ساتھ ہی یہ خبر بھی آئی کہ کاؤنٹ برنا ڈوٹ کا میز دشمت پسندوں نے قتل تمام کر دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ارض مقدس میں موجودہ عارضی صلح کو مستقل امن میں تبدیل کیا جائے باکم از کم دونوں طرف کی صلح فوجوں میں تخفیف کرائی جائے۔

رپورٹ میں تجویز کے بطور سات بنیادی باتوں کو پیش کیا گیا ہے کہ امن کو بحال کرنے اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے ہر ممکن تدابیر اختیار کی جائیں۔ اسرائیلی ریاست کی حد کا تعین باہمی سمجھوتہ سے کیا جائے اور اگر سمجھوتہ ممکن نہ ہو تو اقوام متحدہ یہ تعین کرے۔ خانماں برباد لوگوں کو ان کے گھروں کو واپس کیا جائے اور ان کے حقوق کا تعین کیا جائے۔ بیت المقدس کی حیثیت کو مخصوص کر دیا جائے اور حدود انسانی حقوق کے بارے میں بین الاقوامی ضمانت دی جائے۔

تصفیہ کی تجاویز

تصفیہ کے بارے میں کاؤنٹ نے تجویز کیا ہے عرب اور یہودی علاقوں کے درمیان سرحدیں یا تو اقوام متحدہ یا کوئی سرحدی کمیشن قائم کرے۔ تیسرے کو ایک کھلا کچری بندرگاہ اور لیدہ کو کھلا ہوائی اڈا قرار دیا جائے گا۔ بیت المقدس کو اقوام متحدہ کی نگرانی میں دیا جائے جو وہاں مقدس مقامات کی حفاظت اور ہر خاص و عام کے لئے رسائی کی ذمہ دار ہو۔ اقوام متحدہ کو ایک خصوصی صلح کمیشن بھی قائم کرنا چاہئے۔

یہودی اسٹیٹ کے باہر کا جو علاقہ ہے اس کے انتظام کی ذمہ داری عرب ریاستوں پر چھوڑ دی جائے جو فلسطین کے عربوں کے مشورہ سے اس کے متعلق فیصلہ کریں گے۔ لیکن ایسے اسباب ہیں جو فلسطین کے عرب علاقہ کو شرق اردن کے ساتھ الحاق پر مجبور کرتے ہیں۔

یہودی علاقہ میں عرب اسپاہ گرفتاریوں کی واپسی کے حق کی تصدیق اقوام متحدہ کو کرنی ہوگی جو لوگ واپس نہیں آ رہے ان کی جائداد و املاک کے معاوضہ کی گرانی اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کو کرنی چاہئے۔

اہم فیصلوں کی ضرورت

کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے کہا۔ "میرے خیال میں ہماری کوششوں میں ایک ایسا نازک موقع آ پہنچا ہے جبکہ عمل اصل کا اہم فیصلے کرنے چاہئیں"

فلسطین کی صورت حالات کے بنیادی حقائق کے متعلق کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے کہا ہے "گذشتہ نو ہفتے کے عرصہ میں فلسطین کی صورت حالات کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ یہودی اسٹیٹ کا قیام ایک حقیقت ہے اور اس کی بنیادی حیثیت کو بہت سی حکومتوں نے تسلیم کر لیا ہے من حکومتوں نے تسلیم کیا ہے، یونین و سوویٹ سوشلسٹ کونسل کی مستقل ممبر ہیں۔ آسٹریلیا نے کہا اگر لڑائی جلد ہی بند ہو جائے تو اس کا امکان خاکہ کی صورت میں ختم ہو گی اور وہ یہودیوں کی فتح کے سراسر دشمن ہو گئے۔ عربوں کی متحدہ طاقت ہی تھی کہ ان کو یہاں یہ تھا کہ یہودی اسٹیٹ کو جو "اقوام متحدہ کے بچہ" میں بھی ہے صرف طاقت ہی کے ذریعہ ختم کیا جا سکتا ہے اور اسکے سوا دوسرا راستہ نہیں ہے اور یہ کہ یا تو وہ یہودی اسٹیٹ کو شکست کریں اور یہ اقوام متحدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک غلط راستہ پر چلیں

ہجرت

ہجرت کے متعلق کاؤنٹ برنا ڈوٹ نے کہا "یہودی اسٹیٹ کے مسئلہ کا حل ہجرت کے مسئلہ کی اہمیت کم کر دے گا۔ تاہم اپنے عرب پڑوسیوں سے بہتر تعلقات قائم کرنے اور ان کے خدشات دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ یہودی اپنی ہجرت کی پالیسی پر عمل کریں۔

کشمیر کمیشن کے ممبر

نئی دہلی ۲۱ ستمبر۔ کشمیر کمیشن کے ممبر کل ہندوستان سے پیرس کے لئے روانہ ہو جائیں گے جہاں وہ پاکستانی

کمیونسٹوں نے انڈونیشیا میں ڈرچ حکومت قائم کر لی

صوبہ جاوا اور مادیون پر کمیونسٹوں کا قبضہ

بٹاویہ ۲۱ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈونیشیا کے کمیونسٹوں نے صوبہ جاوا اور شہر مادیون پر تین گھنٹہ میں قبضہ کر کے وہاں کمیونسٹ حکومت قائم کر لی ہے۔ مادیون کے ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت ریپبلک کے دو اہم نوآبادیات دینے کے اعلان سے چند گھنٹہ قبل کمیونسٹوں کا قبضہ ہو گیا تھا۔

کمیونسٹوں کی بغاوت کا مقابلہ کرنے کے لئے جمہوری طاقت نے صدر کو تین ماہ کے لئے ہنگامی اختیارات تفویض کر دیئے تھے۔ جاوا کے دوسرے بڑے شہر سرکارتا میں کمیونسٹوں کی بغاوت کو فرو کرنے کے لئے صدر جمہوریہ کو ہنگامی اختیارات دیدیئے گئے تھے۔ یہاں کے فوجیوں کی بیگ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ فوں ریزی اور خانہ جنگی سے گریز کریں۔

انڈونیشیا کے ڈچ کمانڈر نے ایک بیان میں کہا کہ اگر اب تک ان علاقوں پر جہاں ڈچ حکومت کا اقتدار ہے کمیونسٹوں کے حملے نہیں ہوئے لیکن یہ بالکل قرین قیاس ہے کہ کمیونسٹ بڑی تعداد میں ان علاقوں میں داخل ہو جائیں۔ مادیون پر قبضہ کے بعد کمیونسٹ فوجوں نے شہر کا گشت لگایا اس لڑائی میں جمہوری فوجوں کے دو افسر ہلاک اور چار زخمی ہو گئے ہیں۔

مادیون میں مزدوروں اور کسانوں کی ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جس کے ہاتھ میں شہر کا انتظام دیدیا گیا ہے۔ اس کمیٹی نے جمہوری حکومت پر غداری کا الزام عاید کرتے ہوئے کہا۔ کہ وزیر اعظم حتی ڈچ حکومت سے وابستہ رہنا کو لٹانے کے لئے سازباز کر رہے تھے۔ وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کمیونسٹوں کی بغاوت کے آثار پہلے سے موجود تھے۔ انہوں نے یہ معاہدہ کیا تھا کہ ایک پارلیمنٹری کا کمیشن مقرر کی جائے جس میں ان کی اکثریت ہو جو گوکار ٹاکے ریڈیو سے اعلان ہوا ہے کہ مسلم مجلس پارٹی اور جمہوری پارٹی نے کمیونسٹوں کے خلاف ایک متحدہ محاذ تیار کیا ہے۔ جمہوری دار السلطنت میں کمیونسٹوں کے تمام اجتماعات بند کر دیئے گئے ہیں۔ سڑکوں پر فوجی گورنر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ اور عوام کا ایک جلسہ جو منعقد ہونے والا تھا منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر شہریار نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر مشرقی جاوا میں جمہوری فوجوں پر کمیونسٹوں کا اثر نہ ہوا تو جمہوری اقتدار قائم ہو جائے گا ورنہ کمیونسٹوں سے سخت خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اور خانہ جنگی کا امکان ہے۔ ڈچ اخبارات نے تجویز پیش کی ہے کہ حکومت ڈچ کو کمیونسٹوں کے خلاف جمہوریہ کی امداد کرنی چاہئے۔

سیلون میں مقیم ہندستانیوں کے حقوق کا مسئلہ

حکومت ہند اور سیلون کی گفت و شنید آخری مرحلہ پر

کولمبو ۲۱ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سیلون اور ہند میں سیلون میں مقیم ہندیوں کے حقوق کے بارے میں جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اب وہ آخری منزل تک پہنچ گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سیلون کے ہندی باشندوں کے شہری حقوق کا بل سیلون کی پارلیمنٹ میں نومبر کے آخری ہفتہ میں پیش کر دیا جائے گا۔ اس بل کے ماتحت درخواست کرنے پر ہر ان شادی شدہ ہندستانیوں کو ۱۳ دسمبر ۴۷ء سے سات سال پہلے سے اور ان غیر شادی شدہ ہندستانیوں کو جو دس سال پہلے سے سیلون میں مقیم ہیں۔ سیلون کی شہریت کے حقوق دیدیئے جائیں گے۔ لیکن یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بعض اصولی باتوں پر ہند اور سیلون کے درمیان ابھی سمجھوتہ ہونا باقی ہے۔ انہیں سے ایک امر یہ بھی ہے جس پر حکومت اس بات پر زور دے رہی ہے کہ جب کسی ہندوستانی کو سیلون کی شہریت کے حقوق دیئے جائیں تو وہ ہندی شہریت نہیں رہیں گے ان کے اور سیلون کے دیگر باشندوں کے درمیان کسی قسم کا فرق نہ ہونا چاہئے۔

کمیونسٹوں کے قراول دستے رنگون سے چند میل رہ گئے

کرین قبیلہ کی بغاوت بھی بڑھ رہی ہے۔ لیسین پر قبضہ کر لیا

لندن ۲۰ ستمبر۔ باغیوں کے دو اگلے دستوں نے گذشتہ شب رنگون کو خطرہ پیدا ہو گیا جہاں تھاگن نو کی حکومت بچاؤ کے عارضی انتظامات کی پناہ میں اپنی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

مشرقی سے کمیونسٹ فوجیں بڑھتی ہوئی سیلام تک پہونچ گئی ہیں چونکہ رنگون سے چند ہی میل کے فاصلہ پر ہے اور دفاع کی صنعت کا اہم مرکز ہے۔ شمال میں کمیونسٹوں کے مخالف کرین قبیلوں نے خود اپنی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں لیسین پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان کے اگلے دستے رنگون کے مغرب میں پہونچ گئے ہیں۔ سرکاری کہنے میں بتایا گیا ہے کہ برمی فوجوں نے

سرمۂ نور جس کی خوبیوں سے ناظرین الجمعیۃ عرصہ سے واقف ہیں یہ سرمہ آنکھ کی تمام بیماریوں خصوصاً ککرا اور ابتدائی نزول الماء کے لئے اکسیر ہے قیمت فی تولہ چار روپے مولانا نور الدین بہاری۔ محلہ فیاض گنج ۶ ماشہ کی شیشی عمدہ ایکہ جس کے خریدار کو خصوصی رعایت بارہ ہندو راؤ دہلی سے طلب کریں

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۳ ستمبر ۱۹۴۸ء

نسلی امتیاز کے صنم خانے

آج انسان کا ضمیر اور تجربہ نسلی اور قبائلی امتیاز کو تسلیم کرنے سے انکار کر چکا ہے۔ انسانی حقوق کے کسی ضابطہ میں اس کا کوئی نمونہ موجود نہیں۔ انسان کی حس اخلاق اس کا ادراک کرنے سے معذور ہے۔ عہد حاضر کی یہ وہ حیثیت، کہ ایک اعلیٰ ہے اور ایک ادنیٰ، ایک برتر ہے۔ دوسرا فروتر، ایک زبردست ہے دوسرا زبردست کیوں کہ یہ گورا اور وہ کالا ہے۔ یہ شمالی ہے، وہ جنوبی۔ یہ یورپین ہے پیدا ہوا ہے اور وہ ہندن اور نیویارک میں، کس قدر مضحکہ خیز ہے یہ تصور کہ جو نکتہ خلاف قوم کی نسل اتفاق سے دوسری ہے اس کو اس کو شہری حقوق سے محروم ہونا چاہیے۔ اور خلاف قوم اتفاق سے کچھ اور ہے اس نے انسانی حقوق بر صرف اسی کا قبضہ ہونا چاہیے۔ جنوبی افریقہ میں ہندستانی بھی بستے ہیں اور اس کے اصلی باشندے بھی۔ مخلوط نسل کے سندان بھی رہتے ہیں اور گورے رنگ کے یورپین بھی۔ لیکن گوروں کی شان ہی جدا ہے اور کالوں کی قسمت ہی نرالی، کیا مجال کہ گوروں کی شراب کے کارخانے قدم لگا سکیں، گوروں کے اسکولوں میں کالوں کی پرچھائی بھی پڑ جائے۔ گوروں کی آبادی میں کوئی کالا رہنے کی جرأت کر سکے۔ کسی پارک میں یا موسیقی کے ہوا کوئی ہندوستانی بیٹھ قدمی کر سکے۔ ریل کے ڈبوں میں گورے یورپینوں کے ڈبے الگ، اگر کہیں سفید چمڑی پر سیاہی پھر جائے۔ یعنی کالوں کو رنگ دی کا حق بھی حاصل نہیں یہی جرم کیا تھوڑا ہے کہ وہ افریقہ میں رہتے ہیں اور وہاں کی آب و ہوا میں پرورش پاتے ہیں۔!

بلقہ کے خلاف اس لئے جنگ لڑی گئی کہ وہاں نسلی تمیز کا عنصر وار تھا، دنیا نے کہا گیا، گرنس کے بت کو پاش پاش کر ہوئی نازی فلسفہ کو ختم کر دینا بھی بڑی جنگ پر منتج ہوئے کے بعد بھی دنیا کو یہ نا خوشگوار نسلی آزادی، جمہوریت، انصاف اور مساوات سے مالا مال کر دیا جائے گا۔ جنگ ختم کر لی گئی، نازیت کا نشان بھی نہیں رہنے دیا گیا، لیکن سفید قوموں کا وہ مظلم اکبر اور مغرب کی خواہ مخواہ تاسوں کا وہ ابلیسی جو جنوبی افریقہ میں نصب کیا گیا ہے اس کے خلاف کوئی اعلان جنگ نہیں کرتا، دس کے خلاف کسی کو چھوٹی حرکت میں نہیں آتا، جہاں تک اقوام متحدہ کے خود اس کے فیصلوں کا تعلق ہے اس میں بھی نہ صرف یہ کہ نسلی امتیاز کے خلاف کوئی کنونشن نہیں بلکہ اس میں ہی نسلی امتیاز کے صنم خانے تعمیر کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

اس وقت اس، نسلی امتیاز و تفریق کی مذمت کی گئی ہے! اس وقت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس پیرس میں منعقد ہو رہا ہے، جس میں شاید جنوبی افریقہ کی اس جہاد پیشگی کا ذکر خیر بھی آئے، لیکن جنوبی افریقہ کی خود مختار ثبات اور نسلی انگلیزی اس حد تک پہونچ گئی ہے۔ کہ نسلی امتیاز کے خلاف، احتجاج کرنے کے لئے جو لوگ پیرس جانا چاہتے تھے جنوبی افریقہ کی سفید حکومت نے انھیں جانے کی اجازت تک نہ دی۔ چنانچہ مسٹر داود کو پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا گیا کہ کالے لوگ سفید لوگوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے یہاں سے وہاں جائیں اور نسلی بت کا چہرہ ان کے ذریعہ بے نقاب ہو!

اس ڈھٹائی اور بے شرمی کا آخر کیا علاج کہ جنوبی افریقہ کے وزیر اقتصادیات جو اپنے ڈیلی گیشن کے صدر کی حیثیت سے متحدہ اقوام کے اجلاس میں شرکت کے لئے پیرس روانہ ہو رہے ہیں اپنے ایک بیان میں فرماتے ہیں کہ سٹرداود اور سیکر کو اس لئے پاسپورٹ نہیں دیئے گئے کہ وہ کمیونسٹ ہیں۔ اور افریقہ میں یورپینوں کے خلاف غیر یورپینوں کا ایک محاذ قائم کرنا چاہتے ہیں! کمیونسٹوں کا نام لے کر ہر ظلم جائز ہر شرارت حق بجانب، شیطنت حلال و مباح! جہاں کوئی ستم ڈھانا ہو فوراً کمیونزم کا لیبل لگا دیا۔ جہاں ذہنیت کو بچانا ہو، فوراً انٹی کمیونزم کا پردہ کھڑا کر دیا۔ گویا جنوبی افریقہ کی گورنمنٹ اپنے خلاف ہر شکایت سننے کے لئے تیار ہے مگر کمیونسٹوں کو ہر داشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے کتنا سہل نسخہ ہے کہ کمیونزم کا الزام لگا کر ہندوستان کو کلی مطمئن کر دیا۔ پاکستان کو بھی نسل پرستی اور یورپ کا ناسہ بھی بند کر دیا کہ احمقو! داد تو تحسین دنیا نے ہے۔ تمہیں کمیونسٹوں کے خلاف کب سے ہمدردی ہو گئی؟ چپ رہو داود اور اس کے پاسپورٹ کا نام بھی نہ لو۔!

دنیا ان چالاکیوں سے متعارف ہو چکی ہے اور لوگ خوب سمجھتے ہیں۔ کہ نسلی امتیاز کو برقرار رکھنے کیلئے جنوبی افریقہ کا جنوں کس قسم کے اچھے ہتھیاروں پر اتر آیا ہے۔ اب وقت ہے کہ سفید قوموں کا نسلی جنون ختم ہو۔ ورنہ یہ جنون خود انھیں ختم کر ڈالے گا۔

پاکستان کا ردعمل

پاکستانی باشندوں کو نظام حیدرآباد کے متعلق ہندوستان کی فالہ بننے سے جو رنج ہوا وہ ایک قدرتی بات تھی۔ وزیر اعظم لی کو بھی پر ایک بڑے ملک کا یہ مطالبہ کرنا کہ "اب پاکستان کی پالیسی کیا ہوگی" ظاہر کرتا ہے کہ حیدرآباد کے انقلاب سے ان کے دل پر کتنا اثر ہوا۔ وزیر اعظم پاکستان نے ان مظاہرین کو جو چھ جواب دیا اس سے ظلم نظر ہم اس بارے میں پاکستان کے تمام باشندوں کو وزیر اعظم ہند کی اس اپیل پر غور کریں چلے۔ جس میں انہوں نے پاکستان کے لوگوں سے ڈھائی شبہ کو اپنے دلوں سے نکالنے اور ترقی و خوش حالی کے لئے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی درخواست کی ہے۔ ملک بلا شبہ دو حصوں میں بٹ گیا، لیکن مسٹر اجگویل اچاریہ کے الفاظ میں ملک کی اقتصادیات اور معاشیات ابھی تک نہیں بٹی ہیں اور انہیں بانٹا بھی نہیں جا سکتا۔ کیا اب وقت نہیں ہے کہ ہندو اور پاکستان کے لوگ ایک دوسرے کو دوست سمجھ کر ان دشمنان وطن کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیں جو دونوں ممالک کو آپس میں لڑا کر ایشیا کی طاقت کمزور کرنا چاہتے ہیں۔

اچھی باتیں

نبا الذی بتازہدی (پ ۳۰ ع ۱۱)

ہمارا پروردگار تو وہ ہے جس نے ہر چیز کو جائزہ وجود بخشا اور اس کے بعد اس پر ہدایت کی راہیں کھول دیں۔

انسان اور اس کے علاوہ ہر چیز کا وجود خدا کی بخشش ہے، ہمارا کوئی حق نہ تھا کہ ہمیں وجود عطا فرمایا جاتا، نہ ہم نے کبھی تقاضا کی تھی کہ ہمیں عالم ہستی میں بھیجا جائے، صرف خدا کی بخشش اور عنایت ہے کہ اس نے ہمیں وجود بخشا، اور نہ صرف وجود بلکہ وجود کو باقی رکھنے کے لئے جو اسباب ہیں انہیں استعمال کرنے کی صلاحیت بھی دی اور ہماری فطرت میں صیانت ذات کا جذبہ پیدا کر کے ہمیں کائنات سے مستفید ہونے کا موقعہ دیا، پس وجود اور بقا کے لئے عالم اسباب سے استفادہ ضروری ہے اور زندگی کے لئے ان راہوں پر چلنا ناگزیر جو منزل مقصود کا پتہ دیتی ہیں۔

ملک کی تعمیر کے لئے جمعیۃ علماء کو مضبوط کیجئے

(از کلکتہ) جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی)

یوں تو جنوبی اس وقت بھی جمعیۃ علماء کے مذہبی اور سیاسی نظریات کے ساتھ اتفاق کرنے والوں کا بہت بڑا مرکز تھی جب پورا ملک ہی سماج کی فرقہ وارانہ ساجری نے پوری قوم کو دو حصوں میں بانٹ کر رکھ دیا تھا اور مسلمان اپنی تعلیمی پستی اور اضمحلالی واقتصادی گراوٹ کے باعث چند کھوٹے سکوں کے پیچھے دوڑے جا رہے تھے۔ لیکن آج جبکہ قدرتی فائنل پر ہندوستان کی گھٹی سلجھانے کے ہولناک اثرات ہر شخص کے سامنے ہیں۔ ہر شخص سمجھ رہا ہے کہ اس آزادی کی مٹھی بھر درست قیمت اس ملک کو ادا کرنی پڑی ہے۔ لاکھوں بے گناہ انسان موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ عصمت مآب بہنیں اور بہنیں فدیۂ آوارگی کی نذر ہو گئیں۔ اور مخلص ہندوستان کا اربوں روپیہ کا نقصان ہوا۔ تو کیا ضرورت نہیں ہے کہ ملک کی آنکھیں کھلیں اور مسلمان نے سب سے پہلے اس بات کا اعلان کیا کہ ہم فرقہ وارانہ سیاست سے مکمل بیزاری اور برأت کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن جو قیادت کے ارباب فتاوت نے یہ فیصلہ کیا کہ سیاسی رہنمائی کے لئے مرن کانگریس پر اعتماد کیا جائے۔ اور کانگریس ہی اس بات کی مستحق ہے کہ وہ پورے ملک کی قیادت اپنے ہاتھ میں لے۔

اب سوال یہ تھا کہ مسلمانوں کی مذہبی، معاشرتی اور تعلیمی اور ترقی حقوق کی حفاظت کا۔ تو اس کے لئے تمام مسلمانوں نے جمعیۃ علماء کی رہنمائی میں چلنے کا عہد کیا۔

یہ فیصلہ تمام مسلمانان ہند کا متفقہ فیصلہ تھا۔ جو پوری بصیرت اور صاف دلی کے ساتھ کیا گیا تھا۔

جہاں تک سیاسی زندگی کا تعلق ہے ہمیں مطمئن رہنا چاہیئے کہ کانگریس اپنے شہرہ اعلانات کے مطابق ہماری صحیح رہنمائی کرے گی۔ لیکن جو نکہ ہمیں آزادی ہندوستان میں اپنی مذہبی زندگی کے قوالب میں اسلام کی پوری روح پیدا کرنی ہے۔ اور برطانوی غلامی نے ہماری سماجی اور معاشرتی زندگی میں مغرب کے مادہ پرستانہ اور محرمانہ افکار و خیالات کے جو جراثیم چھوڑ دیئے ہیں۔ اور جنھوں نے ہمارے قلب و دماغ کو بالکل سفاوج کر دیا ہے۔ انھیں دور کر کے ہمیں نیا جنم لینا ہے۔ اس لئے بقول مولانا آزاد کے جمعیۃ علماء کا بوجھ سیاسی معاملات سے سبکدوش ہونے کی وجہ سے کم نہیں ہو گیا ہے بلکہ بڑھ گیا ہے اب سے زندگی کے تمام شعبوں کا جائزہ لے کر ان کی تعمیر کو کرنی ہے۔ لہذا مسلمانوں کو یہی جتنی ضرورت پہلے جمعیۃ علماء کی تھی اب وہ اس سے بھی زیادہ اس کی رہنمائی کے متعلق ہیں:

ملکی اور سیاسی نقطۂ نگاہ سے بھی اس وقت مسلمانوں میں سے تعلیمی، اخلاقی، قیادت اور باہمی خرابیاں دور کرنا ضروری ہیں۔ کیونکہ اگر ملک کا اتنا بڑا طبقہ جاہل بے چین اور بدانوار رہتا ہے تو اس ملک کی ترقی کے راستہ یہ طبقہ سنگ گراں ثابت ہو سکتا ہے بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہندوستان کی سیاسی بساط پر مسلمان کو محض تیسری جگہ دینے میں ہی پس و پیش کیا جا رہا ہے

اول تو یہ پوری طرح صحیح نہیں اور اگر کہیں ایسا ہوتا بھی ہو تو یہ گزشتہ سالوں کے سیاسی واقعات کا ردعمل ہے۔ یہ صورت حال پائیدار نہیں ہو سکتی ہے۔ ملک کے ایک قابل جز کو معطل کر کے ملک کی تعمیر شایان شان طریقہ پر نہیں کی جا سکتی

لیکن اگر مسلمان ملک کو اپنی ضرورت محسوس کرانا چاہتا ہے تو تھوڑی دیر کے لئے اس صورت حال کو بھی گوارا کرنا چاہیئے اور اسے ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے لئے مایوس کن نہ سمجھنے دے۔ اور ایک طرف بیٹھ کر پہلے اپنی ان کمزوریوں کو دور کرے جن کی وجہ سے اسے یہ دن دیکھنے پڑے ہیں۔ اور وہ ہر رہزن کو رہبر سمجھتا رہا ہے۔

قومی تعمیر اور سماجی اصلاح کا جو اہم ترین پروگرام ہے جو صرف جمعیۃ علماء ہند ہی کی نگرانی اور قیادت میں پورا ہو سکتا ہے اور اس طرح ہم اپنی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اس مقصد کیلئے جمعیۃ علماء کو ہر طرح سے مضبوط کریں۔ اپنے ضلع اور اپنے علاقہ کی جمعیۃ علماء کے ابتدائی رکن بن کر اس کے معاون و مددگار بن کر اس حلقہ کو وسیع کریں۔ اصحاب خیر اپنے مالی تعاون سے خدمت قومی کا فرض ادا کریں۔ جمعیۃ علماء کے موقر ترجمان اخبار الجمعیۃ کی اشاعت بڑھائیں۔ ہر گھر میں اس کا مستقبل خریدار رہے۔ کوئی محلہ اور کوئی بستی ایسی نہ ہو جہاں اخبار الجمعیۃ کے پڑھنے والے کم از کم دس موجود نہ ہوں۔

گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ میں سرکاری وکیل کی درخواست
مزید گواہوں کے بیانات اور اشیاء کی شناخت

دہلی، ۲۰ ستمبر آج شہری اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں جہاں گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی مزید سماعت شروع ہوئی۔

استغاثہ کی طرف سے عدالت کو دو درخواستیں دی گئیں ایک درخواست میں کہا گیا ہے کہ ۲۷ ستمبر کو مسٹر ایل۔ پی پاٹل کی گواہی کے وقت عدالت میں جو سوال کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی اگر اس کا جواب گواہ اوفی میں دیتا تو وہ عدالت میں قابل تسلیم تھا، اس لئے عدالت اس سوال کو کرنے کی اجازت دے۔ ملزم مدن لال کے وکیل مسٹر شنکر نے مدن لال کی طرف سے ایک درخواست دی جس میں کہا گیا کہ مدن لال نے ۲۰ جنوری کو پولیس کو جو بیان دیا تھا وہ گواہی میں قابل تسلیم ہے کیونکہ وہ ایک ملزم کا بیان ہے جو اس نے پولیس کی حراست میں دیا تھا اس بیان کی رو سے جو گواہی قائم ہوتی ہے اس کو عدالت تسلیم کرے۔

بعد ازاں عدالت میں سردار جوگندر سنگھ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سی دہلی پر مسٹر ڈانگے نے جرح شروع کی سر اور جیت سنگھ نے مسٹر ڈانگے کی جرح کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں نے ۲۰ جنوری کو جو بیان دیا تھا وہ صحیح ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے کمیونسٹوں کو چیلنج دیا ہے کہ اگر ان میں ہمت ہے تو ان چیزوں کو غلط ثابت کر دیں۔ چونکہ اس وقت تک ہندوستان کے کسی کمیونسٹ نے ان چیزوں کو غلط ثابت کرنے کی جرأت نہیں کی۔ اس لئے جوشی صاحب نے جو کچھ کہا ہے وہ حرف بحرف درست ہے۔

ان پیشگوئیوں کو شائع ہوئے ابھی تین دن ہوئے تھے کہ حیدرآباد کی فوجوں نے لڑائی بند کر دی۔ ہمارا خیال ہے اب باقی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا انتظار کرنا بے سود ہے۔ لوگوں کو چاہیئے کہ ان جوشی صاحب کو تلاش کر کے ایسی کوشش کی کریں کہ ان کا فوٹو دروازہ بروج کا نقشہ بن کے رہ جائے۔

ہم کہتے تھے کہ سنوم، بمبئی اور ریل وغیرہ کا کرایہ کم ہو گیا ہے اور لوگوں کا اقتصادی چیزوں پر سے جو اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ لیکن پچھلے چند مہینوں سے جو نیوز اور ہر اکونومسٹ نے بڑھا رکھا ہے۔ پہلے تو کوئی بجٹ کی بات نہ کرتا تھا مگر اب تو بجٹ نظر آ جاتا تھا۔ یہ بھی بجٹ کی ہوا ہے کہ ہر اخبار کسی نہ کسی سیاست میں ملوث ہو جاتی تھی لیکن اب تو اخبار کسی سیاست میں ملوث نہیں ہوتا۔ اخبار کے ایڈیٹر کا کام ہی یہ ہے کہ وہ ہر ایک کو ناراض کرے۔ اس لئے اخبار والے ان کے بیانوں کو توڑ مروڑ کر شائع کرتے ہیں اور

حیدرآباد کی فوجیں قیام امن میں ہندی فوج کی مدد کر رہی ہیں

ہندی فوجوں کا مقابلہ صرف رضاکاروں نے کیا تھا
ایک ملاقات میں فوجی گورنر جنرل چودھری کا انکشاف
قاسم رضوی کو لال قلعہ میں لایا جا رہا ہے

حیدرآباد ۲۱ ستمبر۔ میجر جنرل جے این چودھری گورنر حیدرآباد نے آج ایک ملاقات میں اس امر کا انکشاف کیا کہ مسلح ریڈر مسٹر قاسم رضوی کو حیدرآباد روانہ کرنے سے قبل ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف کے حوالے کیا گیا تھا۔ ہندوستانی فوجیں حیدرآباد سے ہر کسی مقام پر پہنچ چکی ہیں۔ جنرل چودھری نے یہ بتانے سے انکار کر دیا ہے کہ قاسم رضوی کو کہاں لے جایا گیا ہے لیکن آپ نے انکشاف کیا کہ بالآخر رضوی کو دہلی پہنچایا جائے گا۔

چنانچہ جلد ہی کہ حیدرآباد کی فوجیں مزاحمت کے خلاف تھیں۔ اور ان کا اس سلسلہ میں رضاکاروں سے اختلاف رائے ہو گیا تھا۔ چنانچہ عملی جنگ میں وہ ہندوستانی فوج کے سامنے سے پسپا ہوتی رہیں۔

رضاکار فولادی ٹوپیاں پہنے اور دیویوں میں ملبوس شدید مزاحمت کرتے رہے۔ نلدرگ، اورنگ آباد، ہنمکنڈہ، سکندرآباد، کھمامیٹ دوگر مقامات پر انھوں نے زبردست مقابلہ کیا۔ کرنول کے علاقہ میں بھی انھوں نے جا بجا مورچے قائم کئے لیکن ناکام رہے۔ ہندوستانی فوجوں کو پورے ہوکران کے خلاف کارروائی کرنی پڑی۔ بارہ صد کے قریب رضاکار ہلاک اور بہت سے مجروح ہوئے ہزاروں رضاکار ہلاک ہونے کی اطلاعات تعطیل بنیاد پر ہیں۔ اگرچہ ہندوستانی فوجیں حیدرآباد میں موجود ہیں۔ تاہم متعدد مقامات پر بہت سے سرپھرے ابھی تک ڈاکہ زنی کر رہے ہیں۔ ان کا صفایا کیا جا رہا ہے۔

صرف رضاکار لڑے

فوجی دلی کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ جب ہندوستانی فوجیں بحالی امن کے لئے ریاست کے اندر داخل ہوئیں تو صرف رضاکار ہی مقابلہ پر آئے جو جدید قسم کے ہتھیاروں سے مسلح تھے۔ ان میں تو پیں اور خود رد ہتھیار بھی شامل تھے۔

پتہ چلا ہے کہ حیدرآباد کی فوجیں مزاحمت کے خلاف تھیں۔ اور ان کا اس سلسلہ میں رضاکاروں سے اختلاف رائے ہو گیا تھا۔ چنانچہ عملی جنگ میں وہ ہندوستانی فوج کے سامنے سے پسپا ہوتی رہیں۔

جنرل چودھری نے انکشاف کیا کہ رضاکاروں کے قبضہ سے تک دو سو ہزار رکھتے قریب ہتھیار گئے جا چکے ہیں جن میں توپیں، ٹوٹے ہوئے اور خود ساختہ ہتھیار شامل ہیں۔

ابھی تک ان کا پتہ نہیں چلا ہے شہادتی ہیں لیکن ابھی تک خاصی تعداد میں لاشیں دفن کی گئیں۔ رضاکاروں کے مستقل پتہ کا ابھی تک تلاشی کی گئی ہے لیکن وہاں سے تمام قیمتی سامان ہٹا لیا گیا ہے۔

شام سے صبح تک کرفیو

جنرل چودھری نے مزید کہا کہ سکندرآباد اور بولارم میں عام حالت بہتر ہو رہی ہے۔

لیکن بعض مقامات پر شدت کے واقعات ہو رہے ہیں۔ حیدرآباد کی فوج قیام امن میں مدد دے رہی ہے فوج کو گشت کرنا پڑتا ہے کیونکہ ہر ایک فوج نہیں آتی ہاں ایک دو اشیاء عوام کو سنسٹر کرنے کے لئے لاٹھیوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ جہاں تک ہتھیاروں کا تعلق ہے ہر ایک کو ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔

حیدرآباد ۲۱ ستمبر۔ آج صبح ریاستی دھماکے کے سکریٹری خبری ڈی پی مینن جائنٹ سکریٹری مسٹر ایم بی بچ کھنا دھماکے کے سکریٹری خبری ایچ۔ ایم پٹیل اور ڈاک تار کے ڈائرکٹر جنرل بذریعہ چوالی جہاز حیدرآباد روانہ ہو گئے جہاں آج انہیں حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل چودھری اور ایجنٹ جنرل خبری کے ۔ ایم منشی سے اوپچی سطح پر صلاح و مشورہ کرنا تھا۔ لیکن چونکہ آج حیدرآباد میں بارش جو رہی ہے ان کا ہوائی جہاز حیدرآباد نہ اتر سکا۔ اور شام بادلی بعد دوپہر یہ پہنچ گئی۔ اگر موسم موافق ہوا تو کل یہ پارٹی پھر سے حیدرآباد روانہ ہو جائے گی۔

حیدرآباد سے آمدہ ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ نظام سٹیٹ ریلوے کو سنبھالنے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے

بلاس پور میں وفاداری کا بھوت
غیر وفادار کے لئے ریاست بدر کی جگہ نہیں

بلاس پور ۲۱ ستمبر۔ کل ریاست بلاس پور کے مسلمانوں کی ایک کان فرنس منعقد ہوئی راجہ امند چندنے صدارت کی۔ اس کانفرنس میں تقریباً ۱۰۰ نمائندے افراد ہر گھرانے کے ایک فرد نے شرکت کی۔ پہلے دن سے ریاست کے مسلمانوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے کانفرنس کے انعقاد کا یہ منشاء تھا کہ ان کی اضطرابی کیفیت بھارت پر عیاں ہو جائے اور ان پر حکومت کی پالیسی کا اظہار کر دیا جائے۔

اس اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے راجہ امند چندنے کہا کہ ریاست بلاس پور ہی وہ ریاست ہے جہاں کو مسلمان بدستور سالہا سال رہ رہے ہیں اور ان کا خون خرابہ نہیں ہوا۔ ریاست کی پالیسی کا اظہار کرتے ہوئے بھارت نے کہا کہ وہ ہر اس حکومت کی وہی پالیسی ہے جو حکومت مسند کی ہے۔

یہاں صرف وہی لوگ رہ سکتے ہیں جو کہ وفادار ہیں اور ان کے لئے ہر گز کوئی جگہ نہیں جو کہ وفادار نہیں۔

راجہ امند چندنے مسلمانوں سے واضح طور پر کہدیا کہ جو لوگوں کو محض خوف و ہراس سے ریاست نہ چھوڑنا چاہیئے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے ریاست سے جانا چاہتے ہیں تو یہ دوسری بات ہے اور ان کے جانے کا بندوبست کر دیا جائے گا۔

مسلمانوں کی طرف سے مسٹر بخش خاں اور محمود خاں نے راجہ صاحب کے غیر مبہم اعلان کا شکریہ ادا کیا اور ان کی صاف گوئی پر سپاسگذار ہوتے ہوئے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ کیونکہ انہوں نے پاکستان جانے کا ارادہ ترک کر دیا۔

یوپی لیجسلیٹو کونسل کے ضمنی انتخاب

الہ آباد ۲۱ ستمبر۔ یوپی لیجسلیٹو کونسل کے ضمنی انتخاب میں کانگریس کو کامیابی ہوئی جب کہ مسلم لیگ کے نکر محمد قریات گئے پارسنیڈی سکریٹری مسٹر رفیق احمد کو شکست ہوئی۔

فالتو روپیہ ضبط کیا جائے گا

نئی دہلی ۲۱ ستمبر۔ حکومت ہند عنقریب انسداد اغراض کے سلسلہ میں اپنے فیصلوں کا اعلان کریگی۔ ان اقدامات میں ضروری اشیاء اور خریدار کنٹرول اور تحفہ اداسا اور دوسرے لوگوں کے فالتو روپیہ کی ضبطی بھی شامل ہے۔

حکومت نے نظام اسٹیٹ ریلوے کا انتظام بھی سنبھال لیا

نئی دہلی ۲۱ ستمبر۔ آج صبح ریاستی دھماکے کے سکریٹری خبری ڈی پی مینن جائنٹ سکریٹری مسٹر ایم بی بچ کھنا دھماکے کے سکریٹری خبری ایچ۔ ایم پٹیل اور ڈاک تار کے ڈائرکٹر جنرل بذریعہ چوالی جہاز حیدرآباد روانہ ہو گئے جہاں آج انہیں حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل چودھری اور ایجنٹ جنرل خبری کے ۔ ایم منشی سے اوپچی سطح پر صلاح و مشورہ کرنا تھا۔ لیکن چونکہ آج حیدرآباد میں بارش جو رہی ہے ان کا ہوائی جہاز حیدرآباد نہ اتر سکا۔ اور شام بادلی بعد دوپہر یہ پہنچ گئی۔ اگر موسم موافق ہوا تو کل یہ پارٹی پھر سے حیدرآباد روانہ ہو جائے گی۔

حیدرآباد سے آمدہ ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ نظام سٹیٹ ریلوے کو سنبھالنے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے

لاجپت رائے مارکیٹ کا افتتاح

دہلی ۲۱ ستمبر۔ دہلی میونسپلٹی کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ہند کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے ۲۵ ستمبر کو لاجپت رائے مارکیٹ کا افتتاح کرنا منظور کر لیا ہے۔

اس علاقہ میں جن لوگوں کو اسٹال الاٹ کئے گئے ہیں اور جنہوں نے ابھی تک اپنی دکانوں پر قبضہ نہیں کیا ہے۔ انہیں مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ ۲۴ ستمبر ۱۹۴۸ء تک ان پر قبضہ کر لیں جیسا کہ پہلے مطلع کیا جا چکا ہے اگر وہ اس وقت تک قبضہ نہ لے سکے تو ان کے الاٹمنٹ کو منسوخ کر کے یہ دکانیں دوسروں کو الاٹ کر دی جائیں گی۔

دارالسلطنت

ایک شخص کی گرفتاری

دہلی ۲۱ ستمبر۔ ایک نوجوان آدمی جسے مکرمت ہند کا ملازم بتایا جاتا ہے۔ سول لائنز میں ایک ہوٹل کے کمرہ میں مقتول ہوا پایا گیا۔ تعزیرات کے حوالے کر دیا گیا

چار اشخاص کی گرفتاری

دہلی ۲۱ ستمبر۔ چار مسلمان جو پاکستان میں سندھی افسر کے دفتر سے پاسپورٹ لے کر آئے تھے۔ مدت مقررہ سے زیادہ ٹھہرنے پر وائلڈن جہاز کی اڈہ پر گرفتار کر لئے گئے۔

گوالوں کی گرفتاری

دہلی ۲۱ ستمبر۔ دودھ میں پانی ملانے کے الزام میں دس گوالوں کو گرفتار کیا گیا۔ دودھ کی مقدار ۱۰۰ سیر تھی۔ ان پر ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا گیا۔

ٹیلیگراف کے تار کی چوری

دہلی ۲۱ ستمبر۔ ٹیلیگراف کے تار کی چوری کی ایک اور واردات ہوئی ہے پولیس کو اطلاع دی گئی ہے۔ کھاری باؤلی میں گی ڈیمارکیٹ سے ایک دوکان دار کا لیس بکس جس میں ۲۷۶۰ روپے تھے چرا لیا گیا۔ امرگن سنگھ کے بیان پر کہ اس کے مکان سے اس کی عدم موجودگی میں کسی شخص نے دو سو روپے کے کپڑے زیورات وغیرہ اڑا لئے۔ گنج میں سردار سنگھ نامی ایک شخص کے مکان کا تالا توڑ کر سو روپے نقد اور ایک بکس چرا لیا گیا۔ قطب روڈ پر ایک شخص کی جیب سے ۳۹۰ روپے نکال لئے گئے۔ لودھی کالونی میں ایک شخص کے مکان سے اس کی عدم موجودگی میں ۱۰۰ روپے چرا لئے گئے۔ کوٹہ ہاؤس سے مسٹر چترجی کے مکان سے، سو روپے کی انگوٹھیاں چرا لی گئیں۔ کوٹہ ہاؤس سے چوری کی اطلاع دی گئی ہے۔

دو مزدوروں کی گرفتاری

دہلی ۲۱ ستمبر۔ دو مزدور ماڈل ٹکسکو دہلی کلاتھ مارکیٹ سے سیمنٹ کی بوریاں چرا کر لے جاتے ہوئے گرفتار ہوئے۔

جعل سازی کا شبہ

دہلی ۲۱ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب نیشنل بنک کھجور دفتر کی طرف سے پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ ان کے حساب کے رجسٹروں میں بعض اندراج جعل سازی سے کئے گئے ہیں ایک موقعہ پر روپیہ جمع کرنے والے کا نام میر عالم خاں سے بدل کر میر ابا ٹی کر دیا گیا ان کے حساب میں ۹-۴-۰ ۱۱۸۱ روپے کی جو رقم تھی اس کو بڑھا کر ۹-۴-۰ ۱۱۸۱ روپے پائی کر دیا گیا۔

جواریوں کی گرفتاری

دہلی ۲۱ ستمبر۔ نئی کریم سے جوا کھیلتے ہوئے چار جواری گرفتار ہوئے تھے ان کو کل ایک مقامی مجسٹریٹ نے تین تین سو روپیہ جرمانہ کی سزا دیدی۔

مسٹر ماؤلنکر کی آمد

دہلی ۲۱ ستمبر۔ ہندو پارلیمنٹ کے اسپیکر مسٹر ماؤلنکر پہ کو احمد آباد سے دہلی پہنچ گئے۔

پانچ سال قید سخت کی سزا

دہلی ۲۱ ستمبر۔ عبدالخالق کو دیوان شانتی لال آہوجہ نے جیب کاٹنے کے جرم میں ۵ سال قید سخت کی سزا دیدی عبدالخالق کو اس سے قبل بھی اسی جرم میں سزا دیا جا چکا ہے

امپلائمنٹ ایکسچینج کی کارگذاری

نئی دہلی ۲۱ ستمبر۔ ماہ اگست میں ۹۰۳ اشخاص کو ایمپلائمنٹ ایکسچینج نے ملازمتیں دلوائیں اس ماہ میں ملازمت کے لئے دہلی میں ۲۱۲۵ اور امپیریل ۷۔ ۱۶ آدمیوں نے ملازمت کے لئے اپنے نام درج رجسٹر کرائے جن لوگوں کو ملازمت دلائی گئی ان میں سے ۴۸۰ پناہ گزیں تھے۔

بلا ٹکٹ سفر کرنے والے

دہلی ۲۱ ستمبر۔ ریلوے پولیس نے گذشتہ چار دن میں ۶۰۰ آدمیوں کو بلا ٹکٹ سفر کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ان لوگوں سے جرمانہ وغیرہ کی صورت میں تین ہزار روپے وصول کئے گئے۔

چھ ماہ قید سخت کی سزا

دہلی ۲۱ ستمبر۔ دہلی کے مسلمان کیا چاہتے ہیں نامی ایک قابل اعتراض اشتہار شائع کرنے کے جرم میں وندے ماترم پریس کے مالک محمد فاروقی کو کل دیوان رام سروپ مجسٹریٹ درجہ اول نے ۶ ماہ قید سخت اور ۳۰۰ روپے جرمانہ اور عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں مزید دو ماہ قید سخت کی سزا دی۔

حیدرآباد ہاؤس کے سامنے گرفتاری

دہلی ۲۱ ستمبر۔ ایک آدمی جس کی بابت خیال کیا جاتا ہے کہ وہ حیدرآباد کا باشندہ ہے۔ سفارت کو حیدرآباد ہاؤس کے سامنے گرفتار کیا گیا۔ اس کی گرفتاری کا سبب نہیں بتایا گیا معلوم ہوا ہے کہ سی آئی ڈی اس سے سوالات کر رہی ہے

بیوپاریوں کا احتجاج

دہلی ۲۱ ستمبر۔ آج کل دہلی کے پارچہ اور سوت فروشوں کی انجمن نے صدر دروازے اور سکریٹریٹ کے ایک پریس کانفرنس میں کپڑے پر ٹیکس لگانے کے خلاف احتجاج کیا۔ ہڑتال کرتے ہوئے کہا کہ ماہ فروری میں حکومت نے جب کنٹرول اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا تو بیوپاریوں کی اپیل پر حکومت سے درخواست کی گئی کہ رسل و رسائل اور کوئلہ پر ٹیکس لگا جانے کے سلسلہ میں جو پابندیاں عائد کی گئی تھیں ان کو منسوخ کر دی جائیں ورنہ ایسے پارچہ کنٹرول اٹھایا جانے کے بعد پر ٹیکس لگا دیئے جائیں۔ حکومت نے اس درخواست کی طرف کوئی توجہ نہیں کی۔ اب ان پر ٹیکس لگا دیا گیا ہے۔

چوری کے متعدد واقعات

دہلی ۲۱ ستمبر۔ گذشتہ دو دن میں دہلی کے کئی علاقوں سے چوری کی وارداتوں کی پولیس کو اطلاع دی گئی ہے۔ کھاری باؤلی میں گی ڈیمارکیٹ سے ایک دوکان دار کا لیس بکس جس میں ۲۷۶۰ روپے تھے چرا لیا گیا۔ امرگن سنگھ کے مکان سے اس کی عدم موجودگی میں کسی شخص نے دو سو روپے کے کپڑے زیورات وغیرہ اڑا لئے۔ گنج میں سردار سنگھ نامی ایک شخص کے مکان کا تالا توڑ کر سو روپے نقد اور ایک بکس چرا لیا گیا۔ قطب روڈ پر ایک شخص کی جیب سے ۳۹۰ روپے نکال لئے گئے۔ لودھی کالونی میں ایک شخص کے مکان سے اس کی عدم موجودگی میں ۱۰۰ روپے چرا لئے گئے۔ کوٹہ ہاؤس سے مسٹر چترجی کے مکان سے، سو روپے کی انگوٹھیاں چرا لی گئیں۔ کوٹہ ہاؤس سے چوری کی اطلاع دی گئی ہے۔

اموات و پیدائش

۱۸ ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں دہلی میں اموات و پیدائش کی حسب ذیل شرح رہی

پیدائش ۵۲۶ اموات ۲۲۹

ان میں سے تپدق اور اسہال سے ۵۰ سانس کی بیماری سے ۲۵ زچگی وغیرہ سے ۱۳ اور ۱۴ سے کم عمر کے اسباب سے ۵۲ اموات ہوئیں

طبیہ کالج دہلی

طبیہ کالج دہلی تعطیل کلاں کے بعد ۱۶ ستمبر ۱۹۴۸ء سے گلی قاسم جان بلیماران میں کھل گیا ہے اور باقاعدہ تعلیم شروع ہو گئی ہے دہلی کا یہ حصہ ہر طرح محفوظ ہے اور فسادات کے زمانہ میں بھی محفوظ رہا جن طلباء کی تعلیم غیر مکمل رہ گئی ہے یا جو نئے طلباء داخل ہونا چاہیں وہ فوراً طبیہ کالج پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی پتہ پر درخواست کریں۔

مسٹر کھرو کا مقدمہ ۳۰ ستمبر تک ملتوی
استغاثہ کی شہادتیں ختم ہو گئیں

کراچی ۲۱ ستمبر۔ تحقیقات کرنے والے پنچوں کورٹ نے آج کارروائی ۳۰ ستمبر تک ملتوی کر دی۔

حکومت سندھ کے سپیشل وکیل مسٹر ماشاء اللہ کریمی نے آج جب مسٹر کھرو کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی حکومت سندھ کی جانب سے اپنا مقدمہ ختم کر دیا۔ جنرل اسسٹنٹ کمشنر حکومت سندھ نے بھی گواہی دی کہ مسٹر کھرو میں کھڑی گواہ ہیں اپنی شہادت دی جب ۳۰ ستمبر کو کورٹ کا اجلاس دوبارہ شروع ہو گا تو شروع میں ہم مسٹر کھرو کے مقدمہ میں صفائی کے اعلیٰ وکیل ہیں کھرو کے خلاف الزامات کے بارے میں ایک قرارداد پیش کریں گے مسٹر کھرو کی گواہوں کے کٹہرہ میں آئیں گے وہ اپنی طرف سے اپنے بیانات دیں گے۔

مسٹر دیال نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ عدالت میں مقدمہ کی سماعت کے دوران ملزم کے وکیل کے ساتھ وہ اپنے صفائی کے بیان کو پیش کر سکیں۔

مسٹر پرماند کندن لال نے کہا کہ ملزم الفنسٹن سٹریٹ میں رہتے ہیں ان نے بتایا کہ الزامات کی ایک نقل صفائی کے وکیل کو پہلے ہی دی جا چکی ہے اور مسٹر دیال نے کہا کہ الزامات نمبر ۱ جو ان کو پیش کئے گئے تھے ان کے بارے میں وہ اپنے بیانات ۳۰ ستمبر کو پیش کریں گے۔

عدالت نے مقدمہ کی سماعت ۳۰ ستمبر تک ملتوی کر دی اور مسٹر کھرو کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے قریبی بیانات کو اس روز عدالت کے سامنے پیش کریں۔ اس روز مسٹر دیال کو موقع دیا جائے گا کہ وہ اپنے بیانات ملزم و شہود کریں۔ ۳۰ ستمبر کے بعد مقدمہ کی سماعت میں کسی التواء کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

جنرل سکرٹری جمعیۃ علماء ضلع ۲۴ پرگنہ کی اپیل

جناب حافظ حسین صاحب جنرل سکرٹری جمعیۃ علماء ضلع ۲۴ پرگنہ (سابقہ ۲۴ پرگنہ) نے جمعیۃ علماء ضلع کی سالانہ کانفرنس کا کام ۱۹ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۱ ستمبر تک ہونا قرار پایا ہے۔ اس کانفرنس میں شرکت کا کلوں کے دیہاتی اور ۱۰ ہزار مسلمانوں کا مجمع متوقع ہے۔ اس کانفرنس کے لئے ضلع کے تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کانفرنس میں شریک ہو کر اس کو کامیاب بنائیں۔

پاکستان دو ماہ میں نہیں تو چھ ماہ میں ختم ہو جائے گا
ماسٹر تارا سنگھ کی جلیانوالہ باغ میں تقریر

امرتسر ۲۱ ستمبر۔ آج یہاں جلیانوالہ باغ میں سکھوں کی ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ۱۰ ہزار سکھوں نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں ماسٹر تارا سنگھ، سردار بلدیو سنگھ اور دیگر لیڈروں نے تقریریں کیں۔ اور ہندوستان کی مسلمان تنظیموں کی طرف سے ہندو اور سکھ لیڈروں کو مبارکباد دی گئی۔ مقتدر جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے ہندو اور سکھ لیڈروں کو مبارکباد دی گئی۔ جلیانوالہ باغ میں ہونے والے جلسہ کی حاضری بہت زیادہ تھی۔ مہاشہ رتن چند امیر ڈویژنل ۱۸ اس کی صدارت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ کمیونسٹ لیڈر جسونت سنگھ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد میں جتنا کچھ انسانی حقوق کی بری طرح کچلا جا رہا تھا۔ مظالم کی انتہا ہو چکی تھی۔ اور نظام قاسم رضوی کی گٹھ جوڑ بنا دی تھا۔ لیکن اب اس کی تمام امیدیں خاک میں مل گئی ہیں۔ ہندوستان کی کامیابی پر میں اسے مبارکباد دیتا ہوں۔ آپ کے بعد ماسٹر تارا سنگھ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ حیدرآباد کی فتح ہندوؤں، کشمیر میں ہندو کی کامیابی کا پیش خیمہ ہے اور کشمیر کی فتح پاکستان میں اندرونی جھگڑے پیدا ہو جائیں گے۔ اور وہ خود بخود ختم ہو جائے گا۔ عملی فیصلہ کن لڑائی مغربی پنجاب کی سرحد پر ہوگی۔ کشمیر کی فتح کے بعد مغربی پاکستان کے پنڈت اپنے گھروں کو واپس آ جائیں گے۔ آپ نے اعلان کیا کہ حیدرآباد کی فتح ہندوستان کے پنڈت اپنے گھروں کو واپس آ جائیں گے۔ آپ نے اعلان کیا کہ حیدرآباد کی فتح ہندوستان کے پنڈت اپنے گھروں کو واپس آ جائیں گے۔ اگر پاکستان نے ہندوستان پر حملہ کیا تو وہ ۱۰ دن میں ختم ہو جائے گا۔ دو ہفتہ یا دو مہینے میں ختم ہو جائے گا۔ آپ نے لوگوں میں ہر اس پھیلانے والوں کی سخت مذمت کی۔

مسٹر منشی کو بخار چڑھ گیا

بمبئی ۲۱ ستمبر۔ حیدرآباد میں ہندو کے ایجنٹ جنرل مسٹر کے۔ ایم منشی کو ہلکا سخت بخار ہو گیا ہے اور آج صبح ان کا درجہ حرارت ۱۰۵ ڈگری تک پہنچا تھا۔ ان کی اچانک بیماری کی وجہ سے ان کا تبدیل ہوائی پہنچا جانے کا امکان پیدا ہو گیا ہے جو وہ پہلے میں حیدرآباد کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے ہونے والی تھی۔

لیہ کے محاذ پر ہندی فوج کا اچانک حملہ
وزارت دفاع کا اعلان!

دہلی ۲۱ ستمبر۔ ہند کی وزارت دفاع کا اعلان ہے کہ لیہ کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں نے لیہ کے مقام پر حملہ کر دیا۔ اس کے ۵۰ آزاد ایک توپ خانہ کی ایک پلٹن نے ۱۳ ایچ وحانہ کی ایک پلٹن کی توپ سرگوں کے جال میں پھنس گئی جس سے تین دن ڈیڑھ ہزار ہندوستانی فوج کے ساتھ ہی محاذ پر دشمن نے تھوار کے مقام پر حملہ کر دیا ہے ایک توپ خانہ نے رام سے گولہ باری کر کے انھیں شدید نقصان پہنچایا۔

پونچھ کے محاذ پر ہماری توپوں نے دشمن کے گروہ پر گولہ باری کی۔ راجوری کے مقام پر بھی ہماری توپوں نے گولہ باری کی جس سے دشمن کے ۱۰ آدمی ہلاک ہو گئے۔

فلسطین میں اس ہفتہ کے اندر نئی عرب حکومت کا قیام
عرب ضاکار دستے نئی حکومت کی فوج ہونگے۔ غرام پاشا کا اعلان

لندن - ۲۱ ستمبر۔ ٹائمس کے نامہ نگار نے قاہرہ سے خبر دی ہے کہ فلسطین میں عرب حکومت کے قیام کے لئے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں اور اس بات کی توقع کی جا رہی ہے کہ اس ہفتہ تک اندر کابینہ کے امکان کا اعلان کر دیا جائے گا۔ عام انتخابات کے ہونے تک عارضی طور پر ایک قومی کونسل بنا دی جائے گی اور نئی حکومت میں اتحاد کی اہمیت ہوگی گذشتہ ہفتہ قاہرہ میں ایک پریس کانفرنس کے سکریٹر عربی جنرل عزام نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ عرب لیگ فلسطین کی نئی حکومت کو مادی اور اخلاقی ہر قسم کی امداد دے گی۔ اور عرب ریاستیں اس کو بطور قرضہ جو رقم دیں گی جو کچھ سال گزرنے کے بعد قسطوں میں ادا کیا جائے گا۔

ہمارا سب سے پہلا کام امن و انتظام قائم کرنا ہے

حیدرآباد کے مستقبل کے متعلق سردار پٹیل کا بیان

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ "ہمارا سب سے پہلا کام حیدرآباد میں امن و انتظام قائم کرنا ہے" نائب وزیر اعظم سردار پٹیل نے اپنے تازہ بیان میں کہا "جب تک عام حالات بحال نہیں ہو جاتے، اس وقت تک تعلیم یافتہ طبقہ میں صرف وہ ضروری تبدیلی کی جائیگی جن کی ریاست میں امن و قانون کی صورت حال سے تعلق ہو"

سردار پٹیل کا پورا بیان حسب ذیل ہے۔

"قریب قریب سے وہ سوالوں اور بحثوں نے مجھے اس سلسلہ میں بہت سی تجاویز بھیجی ہیں کہ حیدرآباد کے مسئلہ کو کس طرح حل کیا جائے۔ ان پر ہندوستان کی حکومت کی نئے سرے سے تنظیم کی جائے اور اس میں انقلابی تبدیلیاں کی جائیں۔ میں انہیں مطلع کر دینا چاہتا ہوں کہ ہم اپنے سامنے سب سے پہلا کام امن و قانون کی بحالی کرنا ہے۔ جب تک عام حالات بحال نہیں ہو جاتے۔ اس وقت تک تعلیم یافتہ طبقہ میں صرف وہ ضروری تبدیلیاں کی جائیں گی جن کا ریاست میں امن و قانون کی صورت حال سے تعلق ہو۔

"ہمارا اصل کام یعنی حیدرآباد میں تعمیر و امن سرفہرست ہے اسی وقت شروع ہو سکتا ہے۔ جب حیدرآباد میں عوام اور سرکاری ملازمین کے دماغ کو عام حالات کی بحالی سے تعمیری زاویہ پر ڈالا جا سکے۔

مجھے امید ہے کہ موجودہ عارضی دور میں عوام ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔ ریاست عام حالات تک کے دوسرے دور کو برداشت کریں گے۔

فی الحال ہر شخص کو اس بات سے مطمئن ہو جانا چاہیے کہ حیدرآباد کے مستقبل کا فیصلہ عوام کی مرضی سے کیا جائے گا۔

مغربی طاقتوں نے اپنے سفیروں کو واپس بلا لیا

برلن کے معاملے پر روس کے ساتھ بات چیت ٹوٹ گئی

پیرس ۲۰ ستمبر۔ اسکو میں مغربی اتحادیوں کے نمائندوں کی طرف سے روس سے سمجھوتہ کی گفت و شنید قطعی طور پر ناکام ثابت ہو چکی ہے۔ اتحادی نمائندوں کو ساٹھ ہفتوں کے طویل عرصہ کے بعد اب ماسکو سے واپس بلا لیا گیا ہے۔ کیونکہ اتحادیوں کو ایسا کوئی سمجھوتہ کرنے کی کوئی امید نہیں رہی۔ اور مارشل اسٹالن نے بھی جو امید دلائی تھی۔ جھوٹی ثابت ہوئی ہے چنانچہ آج صبح دو پہر پیرس میں امریکہ برطانیہ اور فرانس کے وزراء خارجہ کی ایک اہم کانفرنس ہو رہی ہے۔ جس میں برلن کے محاصرہ پر ماسکو کی بات چیت کی ناکامی کی روشنی میں غور کیا جائے گا۔

اس سلسلہ میں آج صبح برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے فرانس کے مدبر مشہور مسٹر شومن سے ایک گھنٹہ تک غیر رسمی بات چیت کی۔ کل مغربی اتحاد کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں سب سے پہلے برلن کا جھگڑا ہی پیش کریں گی۔

مشرقی پنجاب کی سرحد پر پاکستانی فوجوں کا اجتماع

فیروز پور ۲۰ ستمبر۔ اطلاع موصول ہونے پر کہ ساتھ والے ایک گاؤں میں پاکستانی سپاہی مصروف عمل رہے۔ فیروز پور ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر ایس رام داس وہاں گئے اور ایک شخص فاسم کو جو فیروز پور کا رہنے والا ہے قید کر لیا گیا۔ فاسم نے معلوم ہوا کہ مغربی پنجاب کی حکومت کی طرف سے ایک فوجی اڈہ تعمیر کر رہا ہے اور نیز دیہات پر کہ نزدیک پاکستانی فوجیں بہت بڑی تعداد میں جمع ہو رہی ہیں۔ اس سے یہ اطلاع موصول ہو چکی ہے کہ حکومت پاکستان نے فوج سے سکیڈ ویل بند کر دی ہے اور تمام سکیڈ ویل ہونے والے فوجیوں کو واپس طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور گاؤں خالی کرنے کا حکم دیا ہے۔

آزادئ کلشن

(بسمل دھلوی)

ذیل میں جناب بسمل دہلوی کی وہ نظم ہدیۂ ناظرین ہے۔ جو میں حافظ رحمت الٰہی صاحب سرپرست بزم سخن احاطہ کالے صاحب کی وساطت سے موصول ہوئی ہے۔ بسمل صاحب نے اس نظم میں جس خوبی سے آزادی کا نقشہ کھینچا ہے وہ قابل داد ہے حال ہی میں جب وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اس نظم کو سنا تو بہت کچھ محظوظ ہوئے۔ چیف کمشنر دہلی نے بھی اس نظم کی سماعت فرمائی اور اسے بہت پسند کیا توقع ہے ہمارے ناظرین کرام بھی اسے پسند فرمائیں گے۔ (مدیر)

عزت افزائے وطن صبا تقدیر وطن
تیرے ایثار سے آزاد ہوا آج بھارت
تیرا ہر عزم ہے آئینۂ تعمیر وطن
تیرے اقدام نے الٰہی ہنر تسخیر صعوبات
ڈیڑھ سو سال کے بعد آئی ہے یہ دیوالی کی رات
روکے پھیکے تبسم کو ترستے تھے غلام
ٹوٹ کر گر گئی ہیرے سے سلاسل کی لڑی

شکر صد شکر ہوئیں مشکلیں آسان ہم پر

لیکن اک عرض کروں گر نہ ہو خاطر پر بار
بار خاطر ہو تو ہے گردن بسمل حاضر
حریت آئی ہے ہنگام پریشاں لیکر
خون میں لتھڑی ہوئی میت انساں لیکر
صرصر آفت و طغیانی وحشت کیساتھ
آتش ظلم و ہوائے سر نکبت کیساتھ
برق آفات چمن سوز کو ہمراہ لئے
اختلافات وطن سوز کو ہمراہ لئے
ہند کے ٹکڑے کراتی ہوئی جھٹلاتی ہوئی
ہند کو خون کے سیلاب میں نہلاتی ہوئی

اور کیا تبصرہ ہو ہند کی آزادی پر

تاہم آزاد تو ہے اپنا یہ باغ صدرنگ
انے افرنگ سہی باقی نہ نظام فرنگ
اور اس سعی میں شامل بھی تھی جو قوت و عمل
وہ بھی آزادئ گلشن کیلئے تھے بیکل
سازا شعار یہ نغمات وطن گاتے تھے

لیکن اب خاک نہیں پرسش ارباب سخن
قابل دید ہے بیگانگی اہل چمن
قید سے نکلے تو بدلا ہوا گلشن دیکھا
قید کے رنگ میں انداز نشیمن دیکھا
اب پرواز کی طاقت ہے نہ گفتار کی تو
ایک امید فقط مرگ زیاں کار کی تو

یا کچھ امید ترے لطف کی باقی ہو ابھی
ایک تو میکدۂ ہند میں ساقی ہو ابھی

گھی اور دودھ میں ملاوٹ کرنیوالے ملک اور قوم کے دشمن ہیں

معیار صحت کو معمول پر لانے کے لئے حکومتیں سخت کارروائی کریں (جنرل ایڈیٹر الجمعیۃ)

نئی دہلی ۲۰ ستمبر۔ دہلی کی کانگریسی حکومت نے ملک کے وزیر خذا مسٹر رفیع احمد قدوائی کی تجویز کو منظور کر لیا ہے جس کی رو سے ملک میں گھی کا نفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔

وزیر خذا نے اپنی اس تجویز میں کہا کہ جب تک ہندوستان کے لوگوں کو خالص دودھ اور اصلی گھی نہیں ملے گا ہماری بیماریوں کی عام صحت بھی نہیں بڑھے گی۔

آپ نے کہا کہ دودھ اور گھی ہمارے ملک کی غذا کا خاص جزو ہے لیکن یہاں دودھ میں اس کا ملنا مشکل ہو گیا ہے۔ لوگ دودھ میں بھی ملاوٹ کرتے ہیں اور گھی میں بھی۔ سیر اچھا ہے کہ دودھ میں ملاوٹ کرنے والے ملک اور قوم کے دشمن ہیں۔ ملاوٹ کرنے والے ہر شخص کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اب حکومت کی یہ کوشش ہے کہ عوام کو صحیح اور خالص غذا ملے۔ میسرز ہوں

وزیر خذا نے کہا کہ ہمارے ملک میں صرف تین دودھ دینے والے جانور ہیں۔ بھینس، گائے اور بکری۔ ان میں بھینس کا دودھ سب سے زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اس لئے ہمیں بھینس کی نسل بڑھانی چاہیے۔ ہمارے ملک میں بھینس کی تعداد ۳ کروڑ ۲۰ لاکھ ہے۔ اگر پاکستانی علاقوں کو ملا لیا جائے تو یہ تعداد ۳ کروڑ ۵۰ لاکھ ہو جاتی ہے۔ اس لحاظ سے ہمارے ملک میں بھینس کی تعداد دنیا کے کسی ملک سے زیادہ ہے۔ لیکن دودھ کی پیداوار بہت کم ہے۔ ہر بھینس سے ۳ سیر دودھ ملتا ہے۔ اگر ہر بھینس سے ۵ سیر دودھ ملنے لگے تو ہمارے ملک میں دودھ کی پیداوار ۱۵ کروڑ من ہو جائے گی۔ اس طرح ہر شخص کو ۲ سیر دودھ ملنے لگے گا۔

وزیر خذا نے کہا کہ ہمارے ملک میں صرف ۲ فیصدی بچے ہی ایسے ہیں جن کو ماں کا دودھ ملتا ہے۔ ۹۸ فیصدی بچوں کو ماں کا دودھ نہیں ملتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں صرف ۲ فیصدی عورتوں کے ہی بچے زندہ رہتے ہیں۔ ۹۸ فیصدی بچے مر جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ماں کی تندرستی اور بدن کی طاقت کو ٹھیک رکھنے کے لئے دودھ اور گھی کی مقدار قسم اصل ہونا ضروری ہے۔ اگر عورتوں کو اس ملک میں دودھ اور گھی میں بے پناہ ملاوٹ کی جاتی ہے۔ نیا بریں حکومت نے گھی کے مسئلہ کو قومی سمجھ کر لیا ہے اور اب وہ پوری کوشش سے اس کی اصلاح کرے گی۔

وزیر خذا نے کہا کہ ملک کے اتحاد و تہوار کا وزیر خذا سے بڑا تعلق ہوتا ہے۔ ہر تہوار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں عموماً تہواروں کے موقع پر ہی ملاوٹ کے مقدمات سامنے آتے ہیں۔ اس لئے ہر تہوار کے موقع پر ملاوٹ کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے۔

وزیر خذا نے کہا کہ ملک کے اتحاد و تہوار کا وزیر خذا سے بڑا تعلق ہوتا ہے۔ ہر تہوار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں عموماً تہواروں کے موقع پر ہی ملاوٹ کے مقدمات سامنے آتے ہیں۔ اس لئے ہر تہوار کے موقع پر ملاوٹ کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے۔

مقدار و قسم

وزیر خذا نے کہا کہ ہمارے ان دیہاتوں کے ہر حصے سے زیادہ سبزی خرید رہتے ہیں۔ ان میں تندرستی اور بدن کی طاقت کو ٹھیک رکھنے کے لئے دودھ اور گھی کی مقدار قسم اصل ہونا ضروری ہے۔ اگر عورتوں کو اس ملک میں دودھ اور گھی میں بے پناہ ملاوٹ کی جاتی ہے۔ نیا بریں حکومت نے گھی کے مسئلہ کو قومی سمجھ کر لیا ہے اور اب وہ پوری کوشش سے اس کی اصلاح کرے گی۔

وزیر خذا نے کہا کہ ملک کے اتحاد و تہوار کا وزیر خذا سے بڑا تعلق ہوتا ہے۔ ہر تہوار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں عموماً تہواروں کے موقع پر ہی ملاوٹ کے مقدمات سامنے آتے ہیں۔ اس لئے ہر تہوار کے موقع پر ملاوٹ کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے

کشمیر میں سرمائی حملہ کیلئے دشمن کی تیاریاں

بلغ میں فوجیں اور سامان جنگ جمع کیا جا رہا ہے

سری نگر ۲۰ ستمبر گذشتہ چند دن میں پاکستان کی طرف سے محاذ جنگ پر نیا دوسرا جہاں نہ دکھانے کا سبب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ محاذ جنگ کے پیچھے سرمائی حملہ کے لئے اپنی فوجی طاقت کو منظم کرنے میں مصروف ہیں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا سب سے بڑا اجتماع بلغ کے علاقہ میں ہے جو کچھ ۲۵ میل کے محاذ پر ہے یہ جگہ جو پہلے چھمب ناما تھا اب بہت بڑا فوجی مرکز بن چکی ہے، یہاں کے شہر میں زنانہ و مرد بازار سے جا چکے ہیں۔ یا بھاگ کر قریبی جنگلوں میں چھپ گئے ہیں۔ دشمن بانڈ سے کے بالا تک بھی بشمول ہے۔ کوہالہ پاکستان کی سرحد پر واقع ہے۔ اور ایک بہترین فوجی مرکز سے راولپنڈی سے ۹۰ ہوا ہے جو یہاں سے ۹۶۲ میل پر ہے یہ ہر رات کو ہوائی جہاز سے فائر بموں اور توپوں کے محافظ سامان جنگ کے کر بلغ کی طرف آتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ بلغ میں سامان جنگ کے اس اجتماع کے وہی اسباب ہو سکتے ہیں یا تو وہ پونچھ پر حملہ کرنے کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں یا وہ پونچھ کو چھوڑ کر ڈسکی پر حملہ کرنا چاہتا ہے تاکہ ہندی فوجوں کو دھمکیاں کاٹ دے اور وادی کشمیر پر حملہ کا خاتمہ صاف کر دے، تراجیلہ کے علاقہ میں خراجیلہ کے شمال میں کچھ علاقہ پر دشمن نے مورچہ بنا لئے ہیں اور ٹینکوں کی مدد سے یہ علاقہ پر چین لیا گیا ہے۔ (یونائٹڈ پریس)

باشندگان متھرا کا حکومت سے تعاون

متھرا ۲۰ ستمبر۔ ضلع سہارنپور میں باشندگان متھرا کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ۵ ہزار لوگوں نے شرکت کی۔ جلسہ میں ۲ قراردادیں پاس کی گئیں۔ ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان صدیوں سے سیکولر ریاست رہا ہے اور اس کے نظام کو قبول عام حاصل ہے۔ اس کی اہمیت پر مقررین نے تقریر کیں نیز ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت ہند کے پاکستان قدم کو منصفانہ بتایا گیا اور ایک قرارداد حکومت ہند کو دی گئی جس میں کہا گیا ہے کہ ہندو مسلمان سب ہندوستان کے شہری ہیں اور ایک جیسے ہیں۔ اس لئے ہندو مسلمان کے درمیان کوئی تفریق نہ کی جائے۔ (یو این آئی)

روسیوں نے شمالی کوریا سے فوجیں نکالنے کا فیصلہ کر لیا

انسخلا کا کام یکم جنوری ۱۹۶۶ء تک مکمل ہو جائے گا

ماسکو ۱۹ ستمبر۔ آج ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا کہ روس کی حکومت کوریا سے اپنی فوجیں واپس بلا لیگی۔ روسی کی کلسن ورسار کے جاری کردہ ایک بیان میں جسے ماسکو ریڈیو نے نشر کیا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے۔ کہ سلح افواج کی وزارت کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ شمالی کوریا سے آخر دسمبر تک دوسرے نصف سے امریکن فوجوں کا انخلا ضرور شروع کرا دیں اور یہ انخلا یکم جنوری ۱۹۶۶ء تک مکمل ہو جانا چاہیئے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ کوریا سے امریکی اور روسی فوجوں کے ایک ساتھ انخلا کی درخواست کو حکومت روس نے روس کے سپریم کورٹ کے حوالہ کر دیا ہے۔ روس سے شمالی کوریا نے اپنی فوجیں نکالنا شروع کر دی ہیں اور اس بات کی امید ظاہر کی ہے۔ کہ امریکی حکومت بھی جنوبی کوریا سے فوجیں نکالے گی۔

۱۷ ستمبر کو کوریا کی قومی اسمبلی نے روس اور امریکہ کی حکومتوں سے کوریا سے اپنی اپنی فوجیں نکالنے کی اپیل کی تھی اسی موقعہ پر متحدہ کوریا کے لئے ایک حکومت بھی قائم کی گئی تھی۔

ستمبر ۱۹۴۸ء میں روسی حکومت نے امریکہ سے تجویز کی کہ روسی اور امریکی فوجیں بیک وقت کوریا سے نکال لی جائیں۔ روسی اور امریکی فوجیں ۱۹۴۵ء میں جاپان کے ہتھیار ڈالنے پر کوریا میں داخل ہوئی تھیں شمالی کوریا جو روسی قبضہ میں ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً پچاس ہزار مربع میل ہے۔ آبادی اسی لاکھ کے قریب ہے۔ کوریا کا زیادہ صنعتی علاقہ شمالی کوریا میں واقع ہے۔ جنوب میں امریکی علاقہ ۲۲ ہزار مربع میل ہے۔ آبادی ڈھائی کروڑ ہے۔ یہ علاقہ زراعتی ہے۔ جاپان کی شکست پر اتحادیوں نے کوریا میں پانچ سالہ نگرانی کا اعلان کیا تھا۔ آزاد جمہوری حکومت قائم کرنے کا اعلان کیا تھا۔

مسلمانان پاپوا حکومت کیلئے وقف ہیں

پاپوا (نیو گنی) ۱۹ ستمبر۔ مسلمانان پاپوا کا ایک جلسہ خیرات ۱۷ ستمبر کو منعقد ہوا جس میں ۲ ہزار لوگوں نے شرکت کی۔ جلسہ میں تقریباً ۱۵

نظام کے ہتھیار ڈالنے پر اظہار افسوس و ملامت

مشرقی بنگال میں حیدرآباد کی شکست کا ردعمل

ڈھاکہ ۲۱ ستمبر۔ نظام کے ہتھیار ڈالدینے سے مشرقی بنگال میں سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا جارہا ہے اور عام طور پر کہا جارہا ہے کہ نظام اور حکومت ہند کے درمیان جو کچھ دستانی نومبر سیاست میں حاصل ہوں گی وہ تو ہیار ڈالدینے سے حاصل نہ ہوں گے۔ یہ بھی کہا جارہا ہے کہ اب وقت ہے کہ دنیا کی توجہ حیدرآباد کے مسئلہ پر توجہ دینا فروری کا تھی تاکہ نظام کو ہتھیار ڈالنا نہ پڑتا۔ افسوس ناک بات ہے۔

سوا روڈ پیٹ میں رضاکاروں کی مزاحمت جاری ہے

اکبر، ۲۱ ستمبر۔ نظام کی طرف سے جنگ بند کرنے کا حکم جاری کردینے کے ۱۰ گھنٹہ بعد بھی سوا روڈ پیٹ میں مزاحمت جاری ہے۔ سوا روڈ پیٹ ضلع وارنگل میں پنہچا ہے۔ ضلعہ کا صدر مقام ہے اور انڈین یونین کی سرحد سے دو میل کے فاصلہ پر ہے جہاں پر رضاکار اور رحیدرآباد کی فوج کی بہت بڑی تعداد تک لڑ رہی ہے۔

خیال ہے کہ انڈین یونین کی فوج کی جو جمعیت اگلو مالی میں ہے اس نے زبردست سنڈرسنے کے بعد سے اس گروہ سے رابطہ پیدا کرلیا ہے کئی مشینی کیس سب کامگام ہیں۔ ہندی ہوائی جہاز بھی کام میں لائے جارہے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ایک جو سفید جگہ بنائے کہ اوا سوا روڈ پیٹ کی طرف جارہا تھا اس کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ سندی فوجی نے اس دوسرے مقامات پر قبضہ کرلیا ہے وہاں حالات دوڑ ہو رہا ہے۔ اطلاعوں کے مطابق ہندی فوج حیدرآباد کے شہر سے چار میل کے فاصلہ پر ہے۔

حیدرآباد کا مسئلہ

(صفحہ اول کا کالم اول سے آگے)

نظام پر نظام کے دستخط ہیں۔ ہم نے اس کی کوشش کی کہ حیدرآباد کی دفعہ کو اس کا یقین دلا دیا جائے لیکن وفد کو کہنے کی ہماری بات نہ مانی۔ ہم نے یہ پیغام وفد کے بھیجا کہ وہ واپس آجائے۔ مجلس تحفظ نے حیدرآباد کی سفارت کا جواب دیا ہندوستانی دباؤ کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ یہ نظام کا اپنا فیصلہ ہے۔ انھوں نے حیدرآباد میں ہندوستانی فوجیں پہنچنے سے قبل ہی یہ فیصلہ کر لیا تھا۔ اور حیدرآباد شہر میں ہماری فوجیں کا خاتمہ بھی نظام کی دعوت پر ہوا ہے۔

ریاست میں امن اور حیدرآباد کی فوجیں اور دانش اس وقت قائم کر رہی ہیں۔ اور سوائے مخصوص مقامات کے جہاں رضاکاروں کی سرگرمیاں ابھی جاری ہیں امن قائم ہو چکا ہے۔ سندی یونین کی فوجیں حیدرآباد میں اس وقت داخل ہوئیں کہ وہاں کے مقام کا خاتمہ کیا جائے۔ سرحد کی طرف لوٹ جائے۔ اور کل ہندوستان میں گڑبڑ کے امکانات کا سدباب کیا جائے۔

انھوں نے کہا کہ ہماری نائے میں حیدرآباد کو یہ حق حاصل نہیں تھا کہ وہ اپنے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرے۔ اور اب جبکہ نظام نے اپنے مقدمہ کو واپس لینے کے لئے کہا ہے۔ فرق یہ ہے کہ مجلس تحفظ کو کیا تعاون حاصل کیا جائے۔ اور یکم کے وفد نے کہا کہ گذشتہ چند روز کے واقعات نے صورت حال پر کوئی بنیادی اثر نہیں ڈالا ہے تفصیل کے بیانات تقدیر ہیں اور مجلس تحفظ کو ابھی تک تفصیلات کا علم نہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ .....

کہ فریقین صحیح حالات سے مجلس تحفظ کو باخبر رکھیں۔ بلکہ حیدرآباد کی حکومت ہند کے اس بیان سے اطمینان ہوا کہ جو فوجی تمام حالات پیدا ہو جائیں گے۔ حیدرآباد کے مقام کو یہ قرار دیا جائے گا کہ وہ اپنی مرضی سے حیدرآباد کے متعلق اور پہلے سے اس کے متعلق فیصلہ کریں۔ حیدرآباد کی طرف سے نمائندے نے کہا کہ ہم نے اس کا فیصلہ کر لیا ہے کہ حیدرآباد کی دفعہ کو اس وقت تک موخر رکھا جائے جب تک کہ حالات معمول پر نہ آجائیں۔ اس کے بعد ہی حیدرآباد کے مستقبل اور پہلے سے اس کے متعلق فیصلہ کریں۔ حیدرآباد کے نمائندے نے کہا کہ حیدرآباد کی دفعہ کو اس وقت تک موخر رکھا جائے جب تک کہ حالات معمول پر نہ آجائیں۔ اس کے بعد ہی حیدرآباد کے مستقبل اور پہلے سے اس کے متعلق فیصلہ کریں۔ حیدرآباد کے نمائندے نے کہا کہ حیدرآباد کی دفعہ کو اس وقت تک موخر رکھا جائے جب تک کہ حالات معمول پر نہ آجائیں۔ اس کے بعد ہی حیدرآباد کے مستقبل اور پہلے سے اس کے متعلق فیصلہ کریں۔

چڑھتی ہوئی قیمتوں کو روکنے کے لئے پیداوار بڑھائی جائے

کارخانہ داروں سے ڈاکٹر مکرجی وزیر صنعت کی اپیل

دہلی ۲۱ ستمبر۔ کل نئی دہلی میں انڈین فیس میٹل مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کے تیسرے سالانہ اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی وزیر صنعت و رسد نے ملک میں بڑھتی ہوئی قیمتوں اور معاشی تعطل کو روکنے کے لئے زیادہ سے زیادہ پیداوار کی اہمیت پر زور دیا۔

انھوں نے کہا کہ اس مسئلہ کا اصل حل زاید پیداوار میں پوشیدہ ہے انھوں نے کارخانہ داروں سے اپیل کی کہ وہ مزدوروں کے دلوں میں اپنے نقطۂ نظر کی تبدیلی کریں اور پیداوار کی کمی کے لئے ان پر الزام لگانا چھوڑ دیں ان میں سے بعض حکومت کو بھی ملزم قرار دینے ہیں انھوں نے کسی کو ذمہ دار قرار دینے سے کوئی فائدہ نہیں انھوں نے یہ بات تسلیم نہیں کی کہ ملک میں مزدوروں کی حالت بہتر نہیں ہے آپ نے کارخانہ داروں سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں اور مزدوروں کے ساتھ اچھا سلوک کریں انھوں نے کہا کہ حکومت صنعتی جھگڑوں کے تصفیہ کے لئے کارخانہ داروں کی امداد کے واسطے تیار ہے۔

آپ نے بتایا کہ حکومت صنعتوں کی مشاورتی کمیٹیاں مقرر کر رہی ہے اس میں مختلف صنعتوں کی نمائندگی ہوگی یہ کمیٹیاں ہر مسئلہ پر غور کرسکیں گی۔ آپ نے کہا۔ صوبائی حکومتوں سے کہا جائے گا کہ وہ ہر صوبہ میں صوبائی کونسلیں قائم کریں اس طرح صنعتوں کی حالت بہتر ہو جائے گی۔ حکومت ہر ملو صنعتوں کا تحفظ کرے گی آپ نے بتایا کہ صنعتوں کی بابت حکومت کی پالیسی کا گزشتہ اپریل میں اعلان کیا گیا تھا۔ حکومت تمام کلیدی صنعتوں کو قومی ملکیت بنا دے گی آپ نے یقین دلایا کہ حکومت صنعتوں کا تحفظ کرے گی اور ان کو پیداوار کو زیادہ سے زیادہ اچھا بنانا چاہیے۔

آپ نے کارخانہ داروں سے اس بات کی بھی اپیل کی کہ وہ صنعتی ریسرچ کا انتظام کریں۔

ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر بانی نے مزدوروں کی بڑھتی ہوئی ناقابلیت اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاہدہ کے باوجود ایسا ہو رہا ہے آپ نے ملک کی صنعتی حالت پر بھی روشنی ڈالی آپ نے اس بارے میں حکومت سے کچھ سفارشات بھی کیں آپ نے حکومت ہند سے ٹیرف بورڈ اور ٹیکنیکل کمیٹو کی سفارشات پر عمل درآمد کرنے کی بھی سفارش کی

سکھر میں ہنگامہ

دو آدمی لاپتہ ہیں!

سکھر (سندھ) ۲۱ ستمبر۔ دیس دن ہندو کی توہین

حیدرآباد میں داخل ہونے پر فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہندوستانی فوجیں حیدرآباد کے مسئلہ پر توجہ دینا فروری کا تھی تاکہ نظام کو ہتھیار ڈالنا نہ پڑتا۔ افسوس ناک بات ہے۔

نظام پر نظام کے دستخط ہیں۔ ہم نے اس کی کوشش کی کہ حیدرآباد کی دفعہ کو اس کا یقین دلا دیا جائے لیکن وفد کو کہنے کی ہماری بات نہ مانی۔ ہم نے یہ پیغام وفد کے بھیجا کہ وہ واپس آجائے۔ مجلس تحفظ نے حیدرآباد کی سفارت کا جواب دیا ہندوستانی دباؤ کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ یہ نظام کا اپنا فیصلہ ہے۔ انھوں نے حیدرآباد میں ہندوستانی فوجیں پہنچنے سے قبل ہی یہ فیصلہ کر لیا تھا۔ اور حیدرآباد شہر میں ہماری فوجیں کا خاتمہ بھی نظام کی دعوت پر ہوا ہے۔

ریاست میں امن اور حیدرآباد کی فوجیں اور دانش اس وقت قائم کر رہی ہیں۔ اور سوائے مخصوص مقامات کے جہاں رضاکاروں کی سرگرمیاں ابھی جاری ہیں امن قائم ہو چکا ہے۔ سندی یونین کی فوجیں حیدرآباد میں اس وقت داخل ہوئیں کہ وہاں کے مقام کا خاتمہ کیا جائے۔ سرحد کی طرف لوٹ جائے۔ اور کل ہندوستان میں گڑبڑ کے امکانات کا سدباب کیا جائے۔

انھوں نے کہا کہ ہماری نائے میں حیدرآباد کو یہ حق حاصل نہیں تھا کہ وہ اپنے معاملہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرے۔ اور اب جبکہ نظام نے اپنے مقدمہ کو واپس لینے کے لئے کہا ہے۔ فرق یہ ہے کہ مجلس تحفظ کو کیا تعاون حاصل کیا جائے۔ اور یکم کے وفد نے کہا کہ گذشتہ چند روز کے واقعات نے صورت حال پر کوئی بنیادی اثر نہیں ڈالا ہے تفصیل کے بیانات تقدیر ہیں اور مجلس تحفظ کو ابھی تک تفصیلات کا علم نہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ .....

کہ فریقین صحیح حالات سے مجلس تحفظ کو باخبر رکھیں۔ بلکہ حیدرآباد کی حکومت ہند کے اس بیان سے اطمینان ہوا کہ جو فوجی تمام حالات پیدا ہو جائیں گے۔ حیدرآباد کے مقام کو یہ قرار دیا جائے گا کہ وہ اپنی مرضی سے حیدرآباد کے متعلق اور پہلے سے اس کے متعلق فیصلہ کریں۔ حیدرآباد کے نمائندے نے کہا کہ حیدرآباد کی دفعہ کو اس وقت تک موخر رکھا جائے جب تک کہ حالات معمول پر نہ آجائیں۔ اس کے بعد ہی حیدرآباد کے مستقبل اور پہلے سے اس کے متعلق فیصلہ کریں۔ حیدرآباد کے نمائندے نے کہا کہ حیدرآباد کی دفعہ کو اس وقت تک موخر رکھا جائے جب تک کہ حالات معمول پر نہ آجائیں۔ اس کے بعد ہی حیدرآباد کے مستقبل اور پہلے سے اس کے متعلق فیصلہ کریں۔

پریس ٹرسٹ آف انڈیا اور رائٹر میں معاہدہ ہوگیا

ایسوسی ایٹڈ پریس کا انتظام ہندوستانیوں کے حوالہ کردیا جائیگا

لندن ۲۱ ستمبر۔ رائٹر اور انڈیا اینڈ ایسٹرن نیوز پیپر سوسائٹی کے درمیان جو سمجھوتہ ہوگیا ہے وہ دنیا بھر میں خبروں کی ترسیل کے سلسلہ میں ایک اہم واقعہ ہے۔ ہندوستانی اخباروں نے اپنی علیحدہ نیوز ایجنسی پریس ٹرسٹ آف انڈیا الیڈ بنائی ہے یہ ہندوستان کی قومی نیوز ایجنسی ہوگی۔ تمام اضافات اس کے حصہ دار ہوں گے اور اس سے کوئی نفع حاصل کیا جائیگا۔ اس کا دستور تقریباً رائٹر کے دستور جیسا ہوگا۔ اس معاہدہ کے بارے میں دونوں پارٹیوں نے ایک اعلان کیا ہے۔

دونوں پارٹیاں اعلان کرتی ہیں کہ وہ صداقت پر مبنی خبریں پہونچائیں گی۔ سب خبریں ایک جگہ جمع کی جائیں گی اور صرف اخباری اہمیت کی بنیاد پر ان کا انتخاب کیا جائے گا۔

انہوں نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ اب تک ہندوستان کی داخلی نیوز ایجنسی جو اب تک رائٹر کی ملکیت تھی آئندہ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے اختیار میں ہوگی۔ اس کے علاوہ وہ اس بات پر بھی متفق ہوگئے ہیں۔ کہ ہندوستانی نیوز ایجنسی برطانیہ علاقے کے مفاد اسی میں ہیں۔ کہ پریس ٹرسٹ آف انڈیا رائٹر کی ملکیت میں حصہ دار بنایا جائے۔ ہندوستانی ایڈیشن پریس جس نے ۵۰ سال تک ہندی کی داخلی خبروں کی اشاعت وغیرہ کا کام کیا گیا ہے۔ اور جو رائٹر کے ماتحت ہے۔ اب پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے حوالہ کردی جائیگی۔ پریس ٹرسٹ رائٹر کی ملکیت کا حصہ دار ہو جائیگا۔ مسٹر ہی سری نواس نے جو اس ٹرسٹ کے صدر ہیں۔ صدر اس سے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہندوستانی اخباروں نے اپنی نیوز ایجنسی کے قیام میں بڑی دلچسپی لی ہے۔ شروع میں بعض اسباب کی بنا پر اس میدان میں ترقی کی رفتار بہت سست رہی لڑائی کے خاتمہ پر یہ کام زور شور سے شروع کیا گیا اور رائٹر سے گفت و شنید شروع کردی گئی۔ اصول طے ہو جانے کے بعد ایک وفد لندن بھیجا گیا تاکہ تفصیلات طے کرے اس وفد نے رائٹر سے جو آخری معاہدہ کیا ہے اس میں تمام باتوں کا خیال رکھا گیا۔ آخر میں آپ نے ہندوستانی اخبارات سے اس نیوز ایجنسی سے تعاون کرنے کی درخواست کی اور کہا اس مہم کا دروازہ اخبار کے لئے کھلا ہے۔

جبشہ کو ہندوستان کی طرف سے خیر سگالی مشن

نئی دہلی ۲۱ ستمبر۔ ہندوستان سے ایک خیر سگالی مشن جبشہ کے دن جبشہ جارہا ہے اس مشن کے لیڈر سردار سنت سنگھ ہوں گے۔ مشن کا مقصد ہندوستان اور حبشہ کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کرنا ہے سردار صاحب نے ایک بیان میں کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان سب سے بڑی بات مشترک میں دونوں کو حال ہی میں آزادی ملی ہے دونوں کی تاریخ قدیم ہے اور دونوں کے اقتصادی مسائل یکساں ہیں۔

وفد نے کہا تھا کہ وہ مزید اطلاعات فراہم کرے گا۔ اور یہ ثابت کرے گا کہ مجلس تحفظ کو حیدرآباد کے معاملہ پر کچھ کرنے کا حق نہیں۔ نمائندہ مذکور نے کہا کہ ہم پوچھتے ہیں کہ مجلس تحفظ کو اس کا کیا حق حاصل ہے کہ وہ اس مسئلہ پر بحث کرے۔ انھوں نے کہا کہ پوری امید ہے کہ اس مسئلہ کو خارج نہیں کیا جائے گا۔ اور ہمیں توقع دلایا جائے گا کہ ہم جملہ بیانات اور دلائل کو پورے طور پر مکمل کرسکیں۔ اور یکم کے نمائندے نے کہا کہ انڈین یونین کی فوجوں کے شہر حیدرآباد کی طرف بڑھنے کی اطلاع کو ثبت کرتے ہوئے وہ وقت یاد آگیا جب اطالوی فوجیں حبشہ کے دارالسلطنت کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

ڈاکٹر آرسن نے کہا کہ سان فرانسسکو چارٹر کے مطابق اقوام متحدہ کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ قوموں کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کریں۔ لیکن اس معاملہ میں دوسرے ملکوں کے طرز حکومت کا کوئی سوال نہیں۔ یہ سوال بھی نہیں کہ یہ حکومت دائیں بازو کی یا بائیں بازو کی۔ ہندوستانی وفد نے حیدرآباد کی واقعیت کا کوئی سوال ہی نہیں اٹھایا حالانکہ جنرل اتفاقیہ کے معاملہ میں وہاں کی واقعیت کا سوال ہندوستان کی طرف سے بڑے زور شور سے اٹھایا گیا تھا۔ نظام کے سامنے اس وقت ایک مکمل واقعہ ہے جسے اگر تاہوں کہ مجلس اس معاملہ پر پورے طور پر بحث کرسکے گی۔

کولمبیا نے دوران شام نے بھی حیدرآباد کے مسئلہ پر بحث ہونے کی تائید کی۔ کولمبیا کے نمائندے نے کہا کہ میں کسی ایسے فیصلہ کو تسلیم نہیں کرسکتا جس کی رو سے حیدرآباد کے وجود کو ہی تسلیم نہ کیا جائے۔ اگر کسی ایسے فیصلہ کو تسلیم کر لیا گیا تو اقوام متحدہ کے مندرجہ ذیل دو اہم ترین اصولوں کی شدید خلاف ورزی ہوگی۔

۱۔ یہ کہ طاقت سے کسی علاقہ کو غصب نہ کیا جائے

۲۔ عوام کو رائے خود اختیاری کا جو حق حاصل ہے وہ نہ چھینا جائے۔

انھوں نے کہا کہ حکومت کو لمبا چوڑا اس فیصلہ کی مخالفت کرے گی جس سے ان دونوں اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

شامی نمائندے نے تجویز پیش کی کہ ایک کمیٹی مقرر کردی جائے جو حیدرآباد کی اطلاعات پر غور و خوض کرکے چند روز میں رپورٹ پیش کرے۔ نمائندہ مذکور نے بھی اس کی حمایت کی کہ اس فیصلہ پر تخفیف ہونی چاہیئے کرٹ ڈاک نمائندہ نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حالات میں اصلاح ہو گئی ہے اور حیدرآباد اور انڈین یونین میں سمجھوتہ ہو جائے گا۔ ہمیں اس وقت بہ طور ہیں کرنا چاہیئے کہ یہ مسئلہ ایجنڈے پر رہے بلکہ یہ کہ ہندوستانی وفد کو مجلس تحفظ کو مزید یقین دہانی کرنی چاہیئے۔ سائیکوسلاویہ نے کہا کہ مسئلہ کی شدت کم ہو گئی ہے۔

ترجمہ قرآن پاک

۲۱ ستمبر۔ حیدرآباد والی بازار میانوالی میں بعد نماز عشا مولانا حافظ الطاف حسین قاسمی ترجمہ قرآن شریف شروع فرما رہے ہیں اس سے پہلے آپ کھجور والی مسجد میں یہی درس دیتے تھے لیکن حالات سے ردوبدل کی وجہ سے کافی سامعین مطلع رہیں۔ اس سے کہ علاقہ کے مسلمان کلام الٰہی کی تفسیر و ترجمہ سے استفادہ کریں گے۔

نانگلوئی میں لاش ملی

دہلی ۲۱ ستمبر۔ نانگلوئی کے ریلوے اسٹیشن پر کل صبح ایک شخص کی لاش ملی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شخص رات کو کسی گاڑی کے نیچے آکر کٹ مرا تھا۔

شرنارتھیوں کی مردم شماری

بہاولپور ۲۱ ستمبر۔ ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ اگلے ماہ کے پہلے ہفتہ میں ریاست کے اندر آئے ہوئے خرنارتھیوں کی مردم شماری کی جائے گی۔ اہلیہ حکومت ہندگی چاہئے کے مطابق کیا جارہا ہے۔

کمیونسٹوں کے ہراول دستے

(صفحہ اول کا کالم ۳ سے آگے)

رکاوٹ ڈالی ہے سرمایہ داروں کو ہلاک کردیا۔ ارادوی کے ڈیلٹا میں سرکاری فوجوں نے بوگاے کے مشہور پر قبضہ کرلیا تھا۔ سین کے علاقہ میں باغیوں کے دستوں کا صفایا کیا جارہا ہے۔ سین کے علاقہ میں کرین لوگوں نے ایک پراسرار اجتماع کیا اور بلاخون بہائے کرین ریاست قائم ہونے کی دعا مانگی۔ ایک غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ شب ژنگون کے سارکم کے مقام پر حملہ کے دوران میں باغیوں کے بہت سے آدمی مارے گئے۔

کرین نیشنل یونین ہیں کا اس ہفتہ اجلاس ہو رہا ہے شاید بری حکومت کے خلاف باقاعدہ جنگ شروع کردے بری حکومت نے انگریزی حکومت سے اس درخواست کو پھر دہرایا ہے کہ کلکتہ سے اس برطانوی ہندستانی کو ہٹا دیا جائے جو کرین قبیلوں کو اکسا کر بری حکومت سے لڑا رہا ہے لیکن کرین اثر جانکاہ نے انگریز کی ہدایت کی تردید کی ہے

طلبا رواک آؤٹ کر گئے

مدراس ۲۱ ستمبر۔ مدراس یونیورسٹی کے ۳۰۰ طلبا جو انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں شریک ہونے کے لئے آئے تھے امتحان کے سوالوں کا جواب دیئے بغیر واک آؤٹ کر گئے۔ پولیس نے ان آٹھ طلبا کو حراست میں لے لیا جو لڑکوں کو امتحان کا بائیکاٹ کرنے کی ترغیب دے رہے تھے اور یونیورسٹی کے افسروں کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

سرنارتھیوں اور ریلوے ملازموں میں جھگڑا

دہلی ۲۱ ستمبر۔ دہلی سہارانپور شمنڈ اسٹیشن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں پر شرنارتھیوں اور ریلوے ملازمین میں ایک معمولی سی جھڑپ ہو گئی۔ پولیس فوراً موقعہ پر پہونچ گئی۔ اس نے پانچ اشخاص کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔

کاؤنٹ برناڈوٹ کے قاتلوں کی تلاش

۲۰۰ سے زیادہ یہودی دہشت پسندوں کی گرفتاری

لندن ۲۱ ستمبر۔ اتوار کے دن ۲۰۰ یہودی دہشت پسند گرفتار کر لیا گیا تھا اب بھی حکومت اسرائیل کے دارالسلطنت میں جب بن کاؤنٹ برناڈوٹ کے قاتلوں کی تلاش جاری ہے۔ یہ توقع ہے کہ دہشت پسند کی تعداد کی بھی قانونی طور پر مشروع قرار دی جائے گی۔

کل صبح روشنی کی جب اندھیرا دور ہو گیا جس میں کاؤنٹ کی قاتل چھپائی جارہی ہے کورنٹ کی لاش کے ساتھ فوجی کرنل سیمرو کی بھی لاش ہے جو کاؤنٹ کے ساتھ ہی ہلاک ہوئے تھے یہ لاشیں فرانس اور سوئیڈن بھیجی جائیں گی

شامی ذرائع نے اعلان کیا ہے کہ حکومت شام کی طرف سے اقوام متحدہ سے یہ مطالبہ کیا جائیگا کہ کاؤنٹ کے قتل کے ذمہ دار سرسیل کی مقرر کردہ حکومت کو قرار دیا جائے۔ یہ شام مجلس تحفظ اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کیا جائے گا۔

بیت المقدس کے عرب عمائد کے لیڈر نے اعلان کیا ہے کہ شہر کے ایک حصہ پر یہودیوں نے جو قبضہ کر لیا ہے اس کے خلاف احتجاج کیا جائے گا۔ اور اس میں ۱۵ ایسے یہودی ہلاک ہوئے ہیں جو مسلمان علاقہ شہر میں سخت زخمی کارروائی کی گئی اور نہتے بڑی سرگرمیاں دکھاتے رہے۔ شامی ذرائع کے بادشاہ شاہ عبداللہ نے کہا کہ میں عرب لیگ میں فلسطین کی عرب حکومت کی مخالفت کروں گا۔ کیونکہ اگر یہ حکومت بن گئی اور اقوام متحدہ نے تسلیم کر لیا تو اس کے معنے یہ ہیں کہ عربوں نے فلسطین کی تقسیم کو غیر مشروط قبول کر لیا۔

پیرس میں برلن کے حالات پر غور کرنیکیلئے مغربی طاقتوں کی کانفرنس

کیمرے کے سامنے مارشل اور بیون نے چہرے بھیانک بنالئے

پیرس ۲۱ ستمبر۔ کل پیرس میں فرانسیسی دفتر امور خارجہ کے اندر مغربی طاقتوں کے فنانسیار امور خارجہ کی اہم میٹنگ ہوئی جس میں برلن کی بحرانی کیفیت جو آج کل پیدا ہو گئی ہے زیر غور آئی۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جارج مارشل نے اس سے پہلے برطانوی سفارت خانہ پہونچکر برطانوی وزیر امور خارجہ مسٹر بیون سے ملاقات کی اور اس مسئلہ پر تبادلہ خیالات کرنے کے بعد دونوں اس میٹنگ میں شریک ہوئے۔ مسٹر بیون کے ہمراہ برطانوی اسسٹنٹ انڈر سکرٹری امور جرمن سر ولیم مسٹر اتچ اور برطانوی ملٹری گورنر متعینہ جرمنی جنرل سر برائن رابرٹسن آئے۔ مسٹر مارشل کے ساتھ جو افسران آئے ان کے نام پر ہیں۔ مسٹر جیف فرسن کیفرے امریکی سفیر متعینہ فرانس مسٹر لیوی ڈگلاس امریکی سفیر متعینہ جرمنی مسٹر چارلس ہاسن ماہر مشیر ریاست برائے امور خارجہ اور مسٹر فوسٹر ڈلس مشیر ریاستہائے متحدہ برائے امور خارجہ ہر سہ رہنما کی میٹنگ ایک گھنٹہ سے زیادہ جاری رہی۔ تصویر کھینچنے کے وقت مسٹر بیون اور مسٹر مارشل نے چہرے بھیانک بنالئے جبکہ مسٹر بیون نے مسکراتے ہوئے ہاتھ ملائے تھے۔

ضروری نوٹ

جن ایجنٹ صاحبان نے باوجود دہائی کے ابھی تک بلوں کی ادائیگی نہیں فرمائی یا جن کے ذمہ ضمانت کی رقم بقایا ہے وہ ۳۰ ستمبر تک کل مطالبہ ادا کریں ورنہ یکم اکتوبر سے نہایت افسوس کے ساتھ ان کی ایجنسیاں بند کر دی جائینگی

منیجر
اخبار الجمعیۃ دہلی

ضروری اطلاع

بعض آدمی موجودہ ایجنٹوں کو نقصان پہونچانے کے لئے فرضی خط لکھدیتے ہیں۔

اس لئے تمام ایجنٹ صاحبان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے مخصوص دستخط ایک صاف کاغذ پر کرکے دفتر میں بھیجدیں۔

تاکہ جب ایجنسی کے متعلق کوئی خاص کارروائی عمل میں آئے تو دستخط ملالئے جایا کریں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

کھیل کی خبریں:-

نیپال کی ٹیمیں

کھٹمنڈو ۲۱ ستمبر۔ دہلی میں فروری ۱۹۴۹ء میں ایشیا کے تمام ممالک کی ٹیموں کا جو مقابلہ ہوگا۔ اس میں شرکت کی درخواست حکومت نیپال نے منظور کی ہے نیپالی ٹیم بھیجنے شیر ٹنگ بہادر رانا کی سرکردگی میں ہندوستان آئے گی۔ یہ ایشیائی کانفرنس میں شامل ہونے والے نیپالی وفد کے لیڈر بھی تھے۔

مصری اور پاکستانی ٹیموں کا مقابلہ

قاہرہ ۲۱ ستمبر۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم جو اب مصر کا دورہ کر رہی ہے۔ اس نے قاہرہ کی ایک چوٹی ٹیم کو ایک دوستانہ میچ میں صفر کے مقابلہ میں پانچ گول سے ہرا دیا۔ یہ میچ کل دوپہر کے بعد ہوا تھا۔ پاکستانی ٹیم ہر لحاظ سے مصری ٹیم سے بہتر تھی اس کے کپتان نواب اسد اللہ نے گول کئے۔ اور ایک دوسرے کھلاڑی حمید الزمان نے دو گول کئے۔

رجسٹرڈ آفس نمبر ۹۷

قیمت سالانہ
چالیس روپے، شش ماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے، شش ماہی پچیس روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

آیہ: محمد مختار فاقط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

روغن کا کیڑا دماغ کا کیڑا ہلال فارمیسی دریبہ کلاں

فون نمبر: ۵۸۵۵

تیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۵ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۷ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

عرب ریاستوں کی یونین کے قیام کا اعلان

حیدرآباد کے مستقبل پر غور و خوض کرنے کیلئے ہندستانی کابینہ کا اہم اجلاس

عربوں نے کاؤنٹ برنادوٹ کی اسکیم نامنظور کردی

برطانیہ جھگڑے طے کرنے کیلئے ایک امریکی کمیٹی بنانیکی تجویز پیش کریگا

دمشق ۲۴ ستمبر۔ عرب اعلیٰ کمیٹی نے کل رات قاہرہ میں فلسطین کے لئے عرب حکومت کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ اس کے وزیر اعظم احمد سلیمی پاشا بنائے گئے ہیں۔ (دوسرے وزراء کے نام یہ ہیں۔

جمال حسینی (امور خارجہ) مائیکل عبدالمسیح (خزانہ) رضا حسینی (اطلاعات) (تحفظ عامہ) کا ڈاکٹر حسین خالدی (صحت تعلیم) انعت دراز (قوی انتخابات) اور رمزی حسن (انصاف)

عرب اعلیٰ کمیٹی یہ عارضی انتظام کے خاتمہ سے پہلے کی فلسطینی سیاسی پارٹیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس کے صدر مفتی اعظم الحاج سید امین الحسینی مفتی فلسطین ہیں۔

یہ عرب کی خبر ہے کہ کاؤنٹ برنادوٹ نے مسئلہ فلسطین کے حل کے لئے جو تجاویز پیش کی تھیں عربوں نے ان کو مسترد کردیا ہے۔ اقوام متحدہ کی اسمبلی میں شامل نہ ہونے کے بعد اب عرب اسمبلی پلینری کی تائید نہیں کریں گے جس میں فلسطین کا مطالبہ آزادی کا ذکر ہوا ہے اور جس میں صرف یہودیوں کے مطالبات کو تسلیم کیا گیا ہے اس سے مسئلہ فلسطین حل ہوگا اور عرب اپنی روش میں تبدیلی نہ کریں گے۔

مسٹر بنکے بنل برطانیہ کے نمائندہ نے آج اقوام متحدہ کی اس کمیٹی کے جلسہ میں جو جنرل اسمبلی کا کمیٹی تیار کررہی ہے یہ بتایا کہ برطانیہ فلسطین کے جھگڑے کے تصفیہ کے لئے ایک کمیٹی بنانے کی تجویز پیش کرے گا۔

یہ کمیٹی میں دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر بیون نے کہا کہ برطانیہ کانفرنس بلانے کی تجویز کی حمایت کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ برطانیہ کا منشا یہ ہے کہ اس سے قبل کہ فلسطین کو تقسیم کیا جائے عربوں اور یہودیوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی کوشش کی جائے۔

گلیلی کے علاقہ کو یہودیوں کو دینے سے متعلق اقوام متحدہ کے فیصلہ پر عربوں کے احتجاج کے بارے میں مسٹر بیون نے کہا کہ برطانیہ کی رائے یہ ہے کہ اس علاقہ کو یہودیوں کو دینا چاہئے۔

پاکستان سے فلسطین کو ڈھائی لاکھ روپے

کراچی ۲۳ ستمبر

پاکستان مرکزی امداد فلسطین کمیٹی نے عرب خاندانوں پناہ گزینوں کی امداد کے لئے پاکستانی سفیر متعینہ قاہرہ کے ذریعہ تین ہزار پونڈ (۱۳۰، ۲۲ روپیہ ۷ آنہ) کی رقم بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بارودی سرنگیں ہٹادی گئیں

حیدرآباد (دکن) ۲۳ ستمبر۔ حیدرآباد اور سکندرآباد کے قریب جو بارودی سرنگیں بچھادی گئی تھیں۔ انہیں صاف کردیا گیا ہے۔ ریلوے حکام کو بحال کرنے کا کام بڑی تیزی سے جاری ہے اور اب ایسی آمد و رفت کی بہت سی گاڑیاں چلنے لگی ہیں۔ ایس۔ ایس۔ ایم ریلوے، حوض پیٹ گڈوک، کے درمیان کا علاقہ صاف ہوگیا ہے۔ اور ریلوے حکام نے کام پر آگئے ہیں۔ بمبئی سے ایک ریلوے ہیڈ جی گورنر کو مشورہ دینے کے لئے جلد ہی روانہ ہوگیا ہے۔

رضاکاروں کی گرفتاریاں جاری ہیں۔ گذشتہ دو دن کے اندر اندر مختلف مقامات پر رضاکاروں سے مجرمانہ ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔ بہت سے رضاکار مارے گئے اور بہت سے پکڑ لئے گئے۔

جمہوری انڈونیشیا کی دس ہزار فوجیں مادیوں کے محاذ پر

کمیونسٹوں کی طرف سے صلح کی گفت و شنید کی تحریک

بٹاویہ ۲۳ ستمبر۔ جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مادیوں کے قریب جمہوریہ انڈونیشیا نے دس ہزار فوج جمع کردی ہے۔ مادیون کمیونسٹوں کے قبضہ میں ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہاں ۳ ہزار سے لے کر ۴ ہزار تک کمیونسٹ موجود ہیں۔ مشرقی جاوا کے چار شہروں میں جمہوری فوجوں نے کمیونسٹوں کی بغاوت کو فرو کردیا ہے۔ اب کمیونسٹوں کی قیادت صرف مادیون تک محدود ہوکر رہ گئی ہے۔

مادیون کے کمیونسٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ایک نیا قومی محاذ ڈاکٹر سارجو کی قیادت کھول دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سارجو سوویٹ حامی تحریک کے سابق لیڈر ہیں۔ ریڈیو سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ کمیونسٹ فوجوں کے کمانڈر کرنل سوبونو نے جمہوری فوجوں کے افسروں کو مادیون کی حالات پر بحث و مباحثہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ ان کو یہ یقین دلایا ہے کہ ان کی پوری حفاظت کی جائے گی۔

مادیون کی حفاظت کے لئے کمیونسٹوں نے قریب کے ایک ریلوے پل کو تباہ کردیا ہے اور شرقی جاوا میں جمہوری فوجوں کی ۱۹ ویں بریگیڈ کے سپاہیوں کو اغوا کرکے یرغمالی بنالیا ہے۔ مغربی جاوا میں لائین بارہ ویں پارٹی نے جس میں کمیونسٹ بھی شامل ہیں جمہوری حکومت کے ساتھ وفاداری کا اعلان کیا ہے۔

روس نے جرمنی سے فوجیں ہٹانے کا مطالبہ کردیا

برلن ۲۳ ستمبر۔ روس نے مطالبہ کیا ہے کہ سرزمین جرمنی سے تمام قابض افواج ہٹالی جائیں۔ اس میں برطانیہ بھی شامل ہے۔ یہ مطالبہ روسی افواج کے اخبار ریگلے روڈ شاہ کی تازہ اشاعت میں درج ہے۔ رسالہ کہا جاتا ہے کہ روس سے یہ پروپیگنڈہ جرمنوں کی حمایت حاصل کرنے اور مغربی طاقتوں کو تنگ کرنے کے لئے کیا ہے۔

اخبار مذکور جرمنی کا نمائندہ کور یا ہے کہ تباہ اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ جرمن کو ریاکے حالات کو پیش نظر رکھیں چاہئے۔ رسالہ کا کہنا ہے کہ روس اس سال کے آخر تک واپس چلی آئے گی۔

اخبار مذکور جرمنوں کو اس امر کا یقین دلاتا ہے کہ روس کے اس مطالبہ کے منظور ہوتے ہی جرمنی کو خود مختاری مل جائیگی

برلن ریڈیو نے جس پر روسیوں کا کنٹرول ہے اعلان کیا ہے کہ جرمنی کے ساتھ صلح اسی صورت پر ہوسکتی ہے جبکہ وہ دس برس تک غیر مسلح رہے اور اگلے دس برس میں جرمنی سے فوجیں ہٹالی جائیں گی۔

ننگکو کے مقام پر ۸۰ باغی ہلاک

حکومت برما کا ایک کمیونکے

رنگون ۲۳ ستمبر۔ رنگون اور مانڈلے کے درمیان ریلوے جنکشن ننگکو پر برمی حکومت کے کہنے کے مطابق باغیوں اور حکومت کی فوجوں میں سخت خوں ریز جنگ ہوئی جس میں ۸۰ باغیوں کے ہلاک ..... ہونے کی اطلاع دی گئی ہے رنگون کے علاقہ میں اپنا [illegible] تمام باغیوں نے ایک فوجی لاری پر حملہ کردیا۔ سوار لیفٹیننٹ جیل کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ اس حملہ میں، شہریوں کے ہلاک ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے پارلیمنٹ کے کمیونسٹ ممبروں نے اعلان کیا ہے کہ وہ علیحدگی کا مطالبہ ترک کررہے ہیں لیکن مسلح جدوجہد کے ذریعہ حکومت کا مطالبہ کریں گے۔ اور ہاں باغی کسی ایسے اقدام میں حصہ نہیں لیں گے جو درمیانی دوسری تعاونی فوج کے خلاف عمل میں آئے۔

چار آدمیوں کی ہلاکت

سنل ایب۔ بیت المقدس میں اقوام متحدہ کے سب کمیٹی میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتا چلتا ہے کہ یہودیوں کے ایک قافلہ جو اقوام متحدہ کی مشاہدین کی نگرانی میں جارہا تھا شامل ایب اور بیت المقدس کے درمیان گولیاں چلائی گئیں جس کے نتیجہ میں ۳ مرد جن میں ایک امریکن انجینیر بھی شامل تھا اور ایک عورت کی موت واقع ہوئی۔

جمعیۃ کے وفد کی لکھنؤ روانگی

(دہلی ۲۲ ستمبر کل جمعیۃ علماء ہند کی ورکنگ کمیٹی نے اردو زبان کے متعلق جو تجویز منظور کی تھی اس کے تحت گذشتہ شب ایک وفد لکھنؤ روانہ ہوگیا۔ یہ وفد مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء پروفیسر مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی، مسٹر زبیر احمد زبیری پروفیسر آل احمد سرور اور سید نثار حسن کرشن کول وغیرہ پر مشتمل ہے۔ ممبران وفد وزیر اعظم یوپی وزیر تعلیم اور دیگر اراکین حکومت سے اردو زبان کی بقاء اور اس کی ترقی و ترویج کے سلسلہ میں گفتگو کریں گے۔ (نامہ نگار)

ہند کی طرف سے مقرر کردہ وفد اپنی رپورٹ پیش کریگا

نظام کے درجہ اور پوزیشن کے متعلق اہم فیصلوں کی توقع

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ باضابطہ سلکٹ میٹ کا جو وفد مشکل کے دن ایک مخصوص جہاز میں حیدرآباد گیا تھا وہ وہاں کے فوجی گورنر سے مشورہ کرنے کے بعد گذشتہ رات دہلی واپس آگیا۔ وفد کے ممبروں نے اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔ جس پر کابینہ کی کمیٹی سوچ بچار کرے گی۔ یہ بحث آج ہوگی۔ ریاستی محکمہ کے وزیر سردار پٹیل نے وفد کے ارکان سے ملاقات کی اور رپورٹ مکمل کرنے کے بعض اہم نکات پر تبادلہ خیال کیا۔ ریاست کے بیرونی طول مملکت والے نمائندوں کے مشکل ہی سردار پٹیل سے گفت و شنید ہوئی۔

وفد میں مندرجہ ذیل حضرات تھے۔

سکریٹری دفاع ایچ۔ ایم پٹیل۔ گورنر جنرل کے پرائیویٹ سکریٹری مسٹر منیو کشن لال پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر کرشنا راؤ اور ریاستی محکمہ کے نائب سکریٹری مسٹر این۔ ایچ۔ ایس کے علاوہ مرزا نصیر احمد آف انڈیا گورنمنٹ اطلاعات کے خاتمہ بھی شامل تھے۔ اس بحث و مباحثہ میں مسٹر لی ایس ایمرے نے بھی حصہ لیا جو حیدرآباد کے سوال متعلقہ قرار دئے گئے ہیں اور جو فوجی گورنر کے بحیثیت کام کریں گے۔ قیام حیدرآباد کے دوران میں سٹرمین دو مرتبہ نظام سے ملے۔

معلوم ہوا ہے کہ وفد مذکورہ کابینہ کمیٹی کو جو رپورٹ پیش کرے گا وہ کہ اس میں نہ صرف سیاسی بلکہ انتظامی امور بھی شامل ہیں۔ اس وقت انتظامی پہلو کو زیادہ اہمیت دی جارہی ہے خود نائب وزیر اعظم ہند نظام کے نام تحریر میں کہہ دیا تھا کہ ریاست میں امن و امان کی بحالی پہلا مسئلہ ہے۔ مزید برآں فوجی گورنر بھی رپورٹ کرنا چاہتا ہے کہ ریاست میں انتظامی امور بھی سیاسی امور کے متعلق بھی اپنی رائے دیں گے۔ خاص طور پر وہ انتظامی امور اور امن قائم کرنے کے مسائل پر اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کریں گے کیونکہ یہ مسائل سب سے زیادہ اہم ہیں۔ (باقی صفحہ ۷ کالم ۳ پر)

فاسم رضوی کو ریاست حیدرآباد سے باہر بھیج دیا گیا

سکندرآباد میں دس ہزار ہندستانی فوج متعین کردی گئی

سکندرآباد ۲۳ ستمبر۔ حیدرآباد کے فوجی گورنر جنرل چودھری نے آج صبح اس امر کا انکشاف کیا کہ سوئٹ سکندرآباد میں دس ہزار ہندستانی فوج موجود ہے۔ انھوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہندوستانی فوجیں ریاست میں کسی سے پہلے پولیس ایکشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس فوج کے فرمانبردار ریاست میں امن و امان قائم کرنے میں مصروف ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سردار پٹیل کے سکندرآباد کے دورہ کا مطلب یہ تھا کہ وہ یہاں کے حالات کو پرکھ کر کے ہندستانی کابینہ کو اسکی اطلاع دیں۔

مغربی طاقتوں کی طرف سے رُس کو نیا نوٹ

برلن کے معاملہ کو ختم کرنے کے لئے آخری کوشش

پیرس ۲۳ ستمبر۔ کل مغربی ممالک کے نمائندے جو کریملن میں گفت و شنید کررہے تھے پیرس واپس آگئے۔ ان کے آنے کے بعد برلن کے معاملہ پر تین طاقتوں کی مغربی کمشنر نے ماسکو روانہ کرنے کے لئے ایک نیا نوٹ تیار کیا ہے یہ نوٹ سٹرلنگ کے اس پیغام کا جواب ہے جو گزشتہ ہفتہ موصول ہوا تھا۔ نمائندوں کا خیال ہے کہ نوٹ بھیجنے سے قبل تینوں وزرائے خارجہ کی کوئی کانفرنس نہیں ہوگی۔ اس نوٹ کا مقصد یہ ہے کہ روسی حکومت پر ان معاملات کو واضح کردیا جائے جن کی بناء پر برلن کی گذشتہ و شنیدنی کام رہی ہے مسٹر بیون بات کو پیرس سے لندن جلنے گئے وہ آج صبح پارلیمنٹ میں برلن کی غیر معمولی حالت پر ایک بیان دینگے مغربی طاقتوں کے نمائندے دیکھ ماسکو سے پیرس طلب کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے وزارت خارجہ کی کانفرنس میں شریک ہوکر مشورہ دے سکیں وہ ماسکو سے آتے ہوئے برلن بھی ٹھہریں گے۔

قاہرہ میں بم پھٹا

قاہرہ ۲۳ ستمبر۔ پیرس قاہرہ کے یہودی محلہ میں ایک زبردست دھماکہ ہوا جس سے ۳۰۔ ۴۰ مکانوں کو نقصان پہنچا، ۲ آدمی ہلاک ہوئے اور دس دس کے زخمی ہوئے۔

ایرانی کابینہ کے تین وزراء مستعفی

طہران ۲۳ ستمبر۔ ایرانی کابینہ کے تین وزراء وزیر ڈیوہری وزیر زراعت (ایران کے منتخب وزیر) اور (حال ہی میں وزیر بنے) نکر نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ پیش کردیا ہے۔

گوہر خضاب نمبر ۵۰ بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہی ہر جگہ ملتا ہے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

خطرناک کھیل

حیدرآباد کا معرکہ سر ہوا اب عام خیال اس میں ہے کہ کیا پاکستان اسے بھی جنگ چھیڑے گا یا ہندوستان کے بھیجے ہوئے اور فرقہ وارانہ اخبارات کا شور یہ ہے کہ یہ دونوں ملکوں میں گھر گھنا ہو جائیں، اور جلد سے جلد اسی مسئلہ کو فیصلہ کرنے کی کوشش کریں۔ پاکستان کے اکثر اخبارات کا رویہ جنگی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حیدرآباد پر قبضہ کر کے پاکستان کو پہنچ دیا ہے اس لئے پاکستان کو یہ موقع ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ ہندوستان کے اخبارات جنہوں نے صلح اور امن کی کبھی کوئی بات نہیں کی ہے برابر شور فرما رہے ہیں کہ چونکہ حیدرآباد کی مہم ختم کر کے حکومت ہند کا سکہ بیٹھ گیا ہے اور پاکستان پر ایک کاری ضرب لگی ہے اس لئے ہندو گورنمنٹ کو اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر پاکستان کو الٹی میٹم دیدینا چاہیئے کہ وہ یا تو کشمیر سے اپنی فوج واپس بلالے یا پھر جنگ آزمائی کے لئے میدان میں نکل آئے۔ ہمارے خیال میں یہ فرقہ وارانہ اخبار اپنی موت کو آپ دعوت دے رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ عوام کے سوچنے جوش سے بالا ہو کر حکومتوں کو گمراہ کریں اور انہیں لڑا کر ہندو اور پاکستان کو برباد کر ڈالیں۔

پاکستان کا ایک سنجیدہ اخبار جو اپنے معاصرین کے جنگی مشوروں سے گھبرا گیا ہے ہندو اور پاکستان کے تصادم پر لکھتا ہے۔

"ہندوستان کے بعض عاقبت نااندیش ناداں دوست اس خلفشار میں نہایت ہی خطرناک کھیل کھیل رہے ہیں ان کی داخلی صورت حال اور بین الاقوامی باتوں ان کی نظروں سے اوجھل ہے انہوں نے حقائق کی طرف سے آنکھیں بند کر لی ہیں، فکر سے اذکار ماؤف ہو گئے ہیں، دفاداری کے مظاہرے اور دوستی کے شوق میں اندھا دھند بے سوچے سمجھے قدم اٹھا رہے ہیں ہر گھڑی نیز تقریروں اور پرجوش تحریروں سے عسکریت پسند ہیں ماندہ قوم کا لہو گرمانا آسان ہے، مصائب کے لئے قوم کا کندھا تیار، پر ایشان حال بھوکا ہوئے عوام سے کشمکش مصائب میں تشنج پیدا کرنا بھی مشکل نہیں ہندوستان پاکستان کی ان نادانوں کو یہ سطریں کون بتائے کہ آج وہ جو کچھ کر رہے ہیں کل ناوقت بھی وہی سب کچھ جان جائیں گے۔"

اس تجزیہ سے اندازہ ہوگا کہ پاکستان کے اخبارات جنگ کو قریب تر لانے کے لئے کیا کچھ کہہ رہے ہیں، لیکن خوشگوار ہے کہ پاکستان کے بعض مستند اخبارات حالات کی نزاکت کا پورا احساس ہے اور وہ جنگ کے مخالف اور مشورہ کا نام لے رہے ہیں بڑی جرأت سے کام لے رہے ہیں۔

اب ہندوستان کے اخبارات کو اٹھا کر دیکھئے ان میں ایک اخبار بھی سنجیدہ نظر نہیں آتا کہ اپنے معاصرین کو ان کی جنگجویانہ سرگرمیوں سے روکے اور واقعات کا صحیح اندازہ لگانے کی دعوت دے اس سلسلہ میں دہلی کے تمام پنجابی اخبارات کا رویہ قابل افسوس ہے، مثال کے طور پر ایک معاصر کے نمبر خیالات ملاحظہ ہوں، وہ حیدرآباد کی ایک بہت بڑی فتح قرار دیتا ہوا نہ پاکستان کو الٹی میم [illegible] کہتا ہے کہ حیدرآباد کی شکست [illegible] کا سبب ہے اس کا [illegible]

اچھی باتیں!

(من یعمل ۔ تا ۔ هضهاضاً پ ۱۶ ع ۱۸)

جو شخص کامل یقین (ایمان) کے ساتھ حسن عمل کا ثبوت دے گا تو اسے خوف کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اس پر نہ تو ظلم ہوگا اور نہ وہ خسارہ میں رہے گا۔

افسوس ناول پڑھنے والا مسلمان قرآن سے بہت دور جا پڑا ورنہ یہی ایک آیت ہے جس سے وہ اپنے تمام امراض کا علاج کر سکتا ہے کان کھول کر سنو! ایمان اور حسن عمل تمہاری قومی زندگی کی ضمانت ہے یہ جوہر تو پیدا کر کے دیکھو، تمہارا خوف طمانیت سے بدلا جائیگا اور نہ صرف یہ کہ تم پر ظلم نہ ہوگا بلکہ دنیا کے مظلوموں کو تمہارے دامن میں پناہ ملے گی اور تم دونوں کے ہاتھوں سے امن و انصاف اور سچائی کی دولت تقسیم کروگے ایمان اور عمل صالح تمہاری بقائی ضمانت ہے اس کے بعد خسارہ اور ٹوٹے کے کوئی معنے ہی نہیں رہتے مومن اور مظلومی! مومن اور بے چارگی! مومن اور ناکامی۔ مومن اور عزت و آبرو کی رسوائی! ناممکن ہے کہ اسلام اور کمزوری کا اجتماع ہو۔ اسلام اور خوف ایک جگہ رہ سکیں، اسلام اور مایوسی کا نباہ ہو جائے! آؤ۔ قرآن تم کو شفا دے گا تمہیں امن دیگا۔ تمہیں امامت اقوام کا منصب عطا کرے گا، ہر نسخہ کو آزما دیکھا اب آخر میں یہ نسخہ بھی آزما دیکھو، اور یقین رکھو کہ ناکام نہیں رہو گے۔

سوڈان کا سیاسی پس منظر

از ۔ جناب ہزار ۔ صدیقی

نگریز اتحاد اسلامی کا سب سے بڑا دشمن ہے اور شروع انیسویں صدی سے اس کی یہی کوشش رہی ہے کہ مشرق وسطیٰ کے ملکوں میں اتحاد و یگانگت پیدا نہ ہو اور نہ یہ ملک صنعتی اعتبار سے ترقی کر سکیں تاکہ وہ ہمیشہ مغرب دیں اور اپنے دفاع اور تحفظ کے لئے دوسروں کے دست نگر ہوں پہلی بڑی لڑائی مسلک تروہ پردہ ساز بازکرتا رہا ہے لیکن لڑائی چھڑنے کے بعد ہی اس نے یہ کوشش کی کہ تمام ملکوں میں پھوٹ پڑ جائے اور ان کا ظاہری اتحاد و جوڈ فضا نیہ کی وجہ سے تھا پارہ پارہ کر دیا جائے۔ چنانچہ اس نے ان ملکوں کے عرب اور ترک کے نسلی تعصبات کو خوب ہوا دی اور آزادی کی تحریکیں ایک خاص منصوبہ کے تحت چلائیں۔

ذرا ذرا سے اقوام عرب ممالک کو ترکی کے خلاف بھڑکا کر کھڑا کرنے کے لئے پیدا کیا گیا، اور پردہ ان سے وعدے کئے گئے کہ جنگ بند کرنے کے بعد ان کو آزاد کر دیا جائے گا لیکن جب لڑائی ختم ہو گئی تو اقوام وعدوں کو پس پشت ڈال دیا گیا اور ان پر اپنا تسلط قائم کر لیا اسی سے عربوں میں ایک تاسف اور جھنجلاہٹ پیدا ہو گئی مگر چونکہ قومی تحریکیں تدریجی حالات سے پیدا ہوتی ہیں اور نہ وہ کسی خاص منصوبے پر تیار کی گئی تھیں لہٰذا انگریز کو پھر جانے میں کوئی مشکل نہیں ہوئی تاہم محض اس جھنجلاہٹ اور ناامیدی کا ایک نتیجہ ضرور نکلا۔ وہ یہ کہ عربوں کو انگریز دل سے اعتماد نہ رہا۔ اور وہ اس کوشش میں لگ گئے کہ اس کو نقصان پہنچایا جائے۔

رفتہ رفتہ یہ تحریک تمام عربی ملکوں میں زور پکڑ گئی اور ان میں اس قدر طاقت ضرور پیدا ہو گئی کہ انگریز ان سے بے اعتنائی نہیں برت سکتا تھا پس اس نے دوسری چالیں چلنا شروع کر دیں۔ یعنی کبھی ان کو طاقت کے ذریعہ سے دبانے کی کوشش کی اور کبھی بہلا پھسلانے کی۔

تحریک آزادی نے سب سے زیادہ کامیابی مصر میں حاصل کی کیونکہ وہاں کلچر مقابلتاً زیادہ تعلیم یافتہ اور سمجھدار تھے۔ چنانچہ انگریز اور مصری قوم پرستوں میں ایک سمجھوتہ ہو گیا۔ جس کے ذریعہ مصر کی خود مختاری بھولا تسلیم کر لی گئی لیکن خارجہ اور بیرونی معاملات میں وہ برطانیہ کا دست نگر رہا۔

ترکوں کے عہد حکومت میں مصر اس کا ایک صوبہ تھا اور سوڈان مصر میں شامل تھا لیکن انگریز اور مصری قوم پرستوں میں خود مختاری کے متعلق جو معاہدہ ہوا اس کے تحت سوڈان کی الگ حیثیت تسلیم کی گئی لیکن اس کا نظم و نسق کی ذمہ داری برطانیہ اور مصر پر مشترکہ طور سے عائد ہوئی۔

سنہ ۱۹۵۶ء کے بعد سے مصر کے تمام ہوشیار عناصر مطالبہ کر رہے ہیں کہ مصر کو کامل طور سے آزاد ہونا چاہیئے اور برطانوی فوج کو وادی نیل سے نکال دینا چاہیئے دوسری بڑی لڑائی کے دوران میں اس تحریک کو بڑی تقویت پہنچی چنانچہ انگریز کو ہتھیار ڈالنے پڑے اور اپنی فوجیں نکالنا پڑیں۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد مملکت برطانیہ میں بڑی کمزوری پیدا ہوئی ہے اور اقتصادی احتیاجات کے باعث اس کو بہت زیادہ زیر بار ہونا پڑا ہے اور آج کل وہ اقتصادی بحران کے چنگل میں پھنسا ہوا ہے۔ ادھر قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور اصل وقوع کے اعتبار سے مشرق وسطیٰ کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے اس لئے بین الاقوامی کھاڑے میں ہر ملک اس کوشش میں لگا ہوا ہے کہ اس علاقہ میں اس کا اثر قائم ہو۔ برطانیہ بھی اپنی سی چالیں چل رہا ہے ایک طرف تو برادر اعظم افریقہ میں وہ اپنا فوجی مرکز قائم کرنا چاہتا ہے تاکہ اس کے تجارتی مفاد کی حفاظت ہو سکے۔ اور دوسری طرف وہ مشرق وسطیٰ کے ملکوں پر اپنے اثر و رسوخ برقرار رکھنا چاہتا ہے تاکہ بروقت ضرورت اس کے کام آئے اور سوم یہ کہ وہ ان ملکوں کے معدنی اور قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھا کر اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتا ہے۔

ان منصوبوں کو پورا کرنے کے لئے برطانیہ نے ہر دو شاطرانہ چالیں چلنا شروع کر دی ہیں۔ عربوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے اس نے فلسطین میں عربوں کی حمایت کا رویہ اختیار کر رکھا ہے فرقہ وارانہ کو قائم کرنے کے لئے اور نظام پیدا کرنے سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس نے کا یہ جان انگریز عہدہ ان اس طرح قائم کیا۔

"پاکستان کا حکومت ہند کو الٹی میٹم"

خبر پڑھتے ہی خبر نہیں لوگ کسقدر غلط فہمیوں کا شکار ہوئے ہونگے، ایک اور پاکستانی اخبار نے لکھا کہ نظام کے ہوائی بیڑے نے بدر اس پر حملہ بھی کر دی ہے۔ تیسرے اخبار نے اپنی نیلگوں کی خبروں کا نمونہ یہ پیش کیا کہ نظام کی فوج برابر میں داخل ہو گئی، پھر تو اخبار کی مشین فنا ہلکی تھی اس لئے اس نے اس ہلکی خبر پر اکتفا کیا کہ نظام کی جرار فوجوں نے گوا کی بندرگاہ پر قبضہ کر لیا! ہم پاکستانی اخبارات کو یقین دلاتے ہیں کہ جس فن مشرقین میں انہیں مہارت حاصل ہوئی ہے اسی کا نتیجہ ہے کہ کشمیر کے متعلق ان کی اکثر خبروں کو ساتھ لا اعتبار سمجھا جاتا ہے۔

سیر و سیاحت

سیاح کے قلم سے

پنڈت جواہر لال نہرو نے حال ہی میں اپنی تقریر میں کہا تھا کہ حیدرآباد کی فوجی میں ہیں دست نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ یہ بات بڑی قوموں کے لئے شایان شان نہیں ہے لیکن ہے اس نصیحت پر کچھ لوگوں نے عمل کیا ہے لیکن بظاہر تو اس کا الٹا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ذکر انبار والے تو بہادری قوم بننے کے خواہش مند نہیں معلوم ہوتے۔ بقیہ ہندوستان کے مقابلہ پر حیدرآباد کی خبریں دیکھ لو۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کچھ ہی کر آئے ہوں۔

حیدرآباد فتح ہوا۔ اب بڑے بڑے جب ہیں حالانکہ ہم چھوٹے ان کی جگہ ہوتے تو لیکے ہاتھوں پاکستان کو بھی فتح

سوڈان کی خود مختاری کا اعلان کر دیا ہے اور حالانکہ اس کے نظم و نسق میں بھی مصر ہی برابر کا شریک ہے لیکن اس کے اس اقدام کو اہمیت نہیں دی گئی ہے نہ سوڈانیوں کی اکثریت ہی یہی چاہتی ہے کہ مصر اور سوڈان متحد رہیں مگر پھر بھی اس نے بعض ملک دشمن عناصر کو ملا لیا ہے۔ چنانچہ فلسطین کا معاملہ اس وقت زیادہ اہمیت رکھتا ہے اور مصری حکومت اور عوام جو نکبہ اور ہمدرد ہیں اسی لئے اس نے اس موقع پر اس خط کی آزادی کا اعلان کیا ہے۔

سوڈان کے گورنر جنرل نے جو آرڈی نینس جاری کیا ہے اس کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بھی اس کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہے کہ سوڈان کو آزادی دی جائے بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ان عناصر کو ترقی دی جائے جو وادی نیل کے اتحاد کے مخالف ہیں اور ملک کو مشترکہ طور سے لپسماندہ رکھنا چاہتے ہیں۔

نئے اعلان کے مطابق سوڈان میں انتظامیہ کونسل اور مجلس قانون ساز قائم کی جائے گی۔ انتخابات کے لئے ملک کو ۴۵ حلقوں میں بانٹا گیا ہے اور حق رائے دہی صرف ان سوڈانیوں کو دیا گیا ہے جن کی عمر ۲۱ سال سے زیادہ ہو اور ان کے پاس جائداد بھی ہو۔ علاقہ وار یہاں کے زیادہ تر لوگ خانہ بدوش ہیں اس لئے ان کے نمائندوں کا اندراج قطعاً ناممکن ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان کا انتخاب کی کیا صورت ہوگی۔

جہاں تک مجلس قانون ساز کا تعلق ہے گورنر جنرل اس کے فیصلوں کو مسترد کر سکتا ہے پھر یہ کونسل اور فوج پر اس کا کوئی اختیار نہیں ہے وہ گورنر جنرل کے ماتحت ہیں۔

مجلس انتظامیہ کے ارکان کو گورنر جنرل خود نامزد کرے گا مانا کہ اس کے ارکان تمام سوڈانی ہوں گے مگر انتخاب تو انگریز گورنر جنرل ہی کرے گا۔ اس لئے ظاہر ہے وہ اپنے ہی حمایت کے آدمی چنے گا جن کو کلی اور قومی مفاد سے کوئی سروکار نہ ہوگا بلکہ وہ تو برطانیہ کے پٹھو ہونگے سوڈانیوں میں دو سیاسی جماعتیں ہیں ایک تو ترقی پسند جماعت ہے جس کا نام اشقائی ہے۔ یہ جماعت وادی نیل کے اتحاد کی حامی کسانوں اور مزدوروں کی فلاح و بہبود کی علمبردار ہے اس کو بہت سی ٹریڈ یونین جماعتوں کی تائید حاصل ہے۔

دوسری سیاسی جماعت امتی ہے جو برطانیہ کے اشاروں سے قائم ہوئی تھی اس کا نعرہ ہے "سوڈان سوڈانیوں کے لئے ہے"۔ لیکن ان دونوں پارٹیوں میں اس بات پر اتفاق ہے کہ ملک کی ترقی کے لئے یہ اصلاحات نہایت ضروری ہیں۔

آج کل سوڈان میں ہر جگہ موضوع بحث سیاسی مسائل ہی رہتے ہیں لیکن اب وہاں کے مزدوروں میں

باقی پر ٹ میں

ایڈیٹر کے نام خط

ایڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

صرف ایک مسلمان

محترمی اسلام علیکم! آپ کا ووٹ مرکزی مسلمان کے عنوان سے آج نظر سے گذرا آپ کے پند و نصائح سر آنکھوں پر۔ مسلمان کی موجودہ زبوں حالی اور پستی دیکھ کر ہی اس اداریہ کے لکھنے کی نوبت آئی ہے۔ اس نظر سے بھی ہوگی شرمندہ قوم بننے کے لئے آپ کے ذہن میں کیا صورت ہے کہ ہندو اور سکھ کی طرح ہم بھی اپنی قومی تنظیم کے لئے کوئی ایسا ادارہ قائم کر لیں جو ہمارے ہر مسلمان کے مذہبی، سماجی، سیاسی، تعلیمی، معاشی ہر قسم کی زیادتی کی روک تھام کر سکے۔ اس کے لئے ظاہر ہے کہ ایک مرکزی تنظیم کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ایک مرکزی دفتر، ایک مرکزی فنڈ، ایک مرکزی ترجمان اخبار، ایک مرکزی لیڈر، ایک مرکزی پروگرام، ایک مرکزی ضابطہ اور ایک مرکزی نظم و نسق کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ایک مرکزی مجلس عاملہ کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ایک مرکزی مجلس عاملہ کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ایک مرکزی مجلس عاملہ کی ضرورت ہوگی۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ اخبار چیلنج ہے آئیے ردی کی ٹوکری میں پھینک دیں۔ آپ اسٹریچی کے قول کو کیسے جھٹلا سکتے ہیں کہ پاکستان دو ماہ میں نہیں تو چھ ماہ میں ختم ہو سکتا ہے۔ اب یہ کہنے کی کیا ضرورت ہے کہ ہمارے بڑے بڑے لیڈر ہیں حالانکہ ہر چھوٹوں کے ہاتھ میں مقابلہ ہوتا تو اسٹریچی کو ساتھ لے کر فوج تاراج شروع کر دیتے۔ اور اگر ہمارے مقابلہ میں سکھ لیڈر کی کونسل کو دنیا تو ہم دیکھتے کہ وہ ناکام کر دیتی۔ آخر ہر فرقہ کا اپنا اپنا مشورہ ہر عمل کرتے ہوئے ہم متحدہ ہی کو چھوڑ دیتے ہیں ہم جیسے ہیں ہم کو اسی کے حوالے کیجئے۔

ہم اپنی چھوٹی برادری کے جذبات، علی الخصوص اپنے معاصرین کو سمجھا کر بتا دینے ہیں کہ انھوں نے بند ہر دی کی بڑی قوم بننے کی خصوصیت نہیں کیا۔ گروہ عمل کر لینے تو ہم نہیں حاکم دھوری کی دوسری حرکتوں کو نظر انداز کر کے اس کی ڈوبتی ہی کا نعرہ کبھی کا سوچ نہیں مانتا اور نہ ہی وہ ایسی باتیں لکھ سکتے جس سے لوگوں کو بھوتوں بنا کر اخبارات کی شامت بڑھائی جائے جو حب خرچ دور تفریح بازی کرنے ضروری چیز ہے۔

زندہ باد جمہوریت، مردہ باد ڈیٹرین

ایڈیٹر کے نام خط

ایڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

صرف ایک مسلمان

محترمی اسلام علیکم! آپ کا ووٹ مرکزی مسلمان کے عنوان سے آج نظر سے گذرا آپ کے پند و نصائح سر آنکھوں پر۔ مسلمان کی موجودہ زبوں حالی اور پستی دیکھ کر ہی اس اداریہ کے لکھنے کی نوبت آئی ہے۔ اس نظر سے بھی ہوگی شرمندہ قوم بننے کے لئے آپ کے ذہن میں کیا صورت ہے کہ ہندو اور سکھ کی طرح ہم بھی اپنی قومی تنظیم کے لئے کوئی ایسا ادارہ قائم کر لیں جو ہمارے ہر مسلمان کے مذہبی، سماجی، سیاسی، تعلیمی، معاشی ہر قسم کی زیادتی کی روک تھام کر سکے۔ اس کے لئے ظاہر ہے کہ ایک مرکزی تنظیم کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ایک مرکزی دفتر، ایک مرکزی فنڈ، ایک مرکزی ترجمان اخبار، ایک مرکزی لیڈر، ایک مرکزی پروگرام، ایک مرکزی ضابطہ اور ایک مرکزی نظم و نسق کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ایک مرکزی مجلس عاملہ کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ایک مرکزی مجلس عاملہ کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے ایک مرکزی مجلس عاملہ کی ضرورت ہوگی۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ اخبار چیلنج ہے آئیے ردی کی ٹوکری میں پھینک دیں۔ آپ اسٹریچی کے قول کو کیسے جھٹلا سکتے ہیں کہ پاکستان دو ماہ میں نہیں تو چھ ماہ میں ختم ہو سکتا ہے۔ اب یہ کہنے کی کیا ضرورت ہے کہ ہمارے بڑے بڑے لیڈر ہیں حالانکہ ہر چھوٹوں کے ہاتھ میں مقابلہ ہوتا تو اسٹریچی کو ساتھ لے کر فوج تاراج شروع کر دیتے۔ اور اگر ہمارے مقابلہ میں سکھ لیڈر کی کونسل کو دنیا تو ہم دیکھتے کہ وہ ناکام کر دیتی۔ آخر ہر فرقہ کا اپنا اپنا مشورہ ہر عمل کرتے ہوئے ہم متحدہ ہی کو چھوڑ دیتے ہیں ہم جیسے ہیں ہم کو اسی کے حوالے کیجئے۔

ہم اپنی چھوٹی برادری کے جذبات، علی الخصوص اپنے معاصرین کو سمجھا کر بتا دینے ہیں کہ انھوں نے بند ہر دی کی بڑی قوم بننے کی خصوصیت نہیں کیا۔ گروہ عمل کر لینے تو ہم نہیں حاکم دھوری کی دوسری حرکتوں کو نظر انداز کر کے اس کی ڈوبتی ہی کا نعرہ کبھی کا سوچ نہیں مانتا اور نہ ہی وہ ایسی باتیں لکھ سکتے جس سے لوگوں کو بھوتوں بنا کر اخبارات کی شامت بڑھائی جائے جو حب خرچ دور تفریح بازی کرنے ضروری چیز ہے۔

زندہ باد جمہوریت، مردہ باد ڈیٹرین

پاکستان نے کشمیر کی جنگ کے اختتام اور امن سمجھوتہ کو ناکام بنا دیا ہے

روانگی کے وقت کشمیر کمیشن کی طرف سے اظہار افسوس

چیرمین نے حکومت پاکستان کے اعتراضات کا جواب دیدیا

نئی دہلی ۲۲ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن نے جو آج دہلی سے جینوا کے لئے روانہ ہو گیا ہے منگل کے دن حکومت پاکستان کے نام ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں اس نے وہ اپنے اس افسوس کا اظہار کیا ہے کہ حکومت پاکستان نے جنگ بند کرنے سے متعلق ۱۳ جنوری کی قرارداد کی تجویز کو جدید اختیارات سے باہر بتلایا۔ کمیشن نے نتیجہ کہا کہ اس کی کوششوں کا نظر پاکستان کی گورنمنٹ نے کشمیر کی لڑائی کو فوری بند کیا جانا ناممکن بنا دیا ہے۔ نیز اس سے ہندوستان پاکستان کی حکومتوں اور کمیشن کے درمیان جو خوشگوار تعاون شروع کا تھا اس کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ بیانات کشمیر کمیشن کی طرف سے ۲۱ ستمبر کو جاری کئے گئے ہیں جن سے متعدد اہم نکات واضح ہوتے ہیں۔

کمیشن نے نتیجہ کہا کہ اس کی کوششوں کا نظر پاکستان کی گورنمنٹ نے کشمیر کی لڑائی کو فوری بند کیا جانا ناممکن بنا دیا ہے۔ نیز اس سے ہندوستان پاکستان کی حکومتوں اور کمیشن کے درمیان جو خوشگوار تعاون شروع کا تھا اس کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ بیانات کشمیر کمیشن کی طرف سے ۲۱ ستمبر کو جاری کئے گئے ہیں جن سے متعدد اہم نکات واضح ہوتے ہیں۔

کمیشن نے نتیجہ کہا کہ اس کی امید ناکام رہی ہے کہ حکومت پاکستان اپنی پوزیشن پر بھروسہ خود کر کے اور کمیشن کے ساتھ تعاون کر کے اس کے متعلق کمیشن کی جانچ و غور و خوض میں مدد دے گی۔ اور لڑائی بند کرنے کے متعلق کمیشن کی تجاویز پر غور و خوض میں لائے گی۔ کمیشن کے اس جملہ کا مطلب ظاہر ہے۔ اور اس پر کمیشن کے امریکن ممبر جنرل مک نٹن نے اپنے ملک امریکہ کے نمائندہ کے نام ایک خط لکھا ہے۔ جو اس خط کا جواب ہے۔ اور اس خط کا جواب ہے۔ جو حکومت پاکستان نے کمیشن کو کمیشن کے نام لکھا تھا۔

کمیشن کے خط کا متن

کمیشن کے مکتوب کا متن حسب ذیل ہے:

جناب عالی! کمیشن نے آپ کے پہلے خاص مکتوب مورخہ ۱۸ ستمبر پر غور کیا۔ جس میں آپ نے کمیشن کے سفارشات والی قرارداد ۱۳ جنوری ۱۹۴۸ء کو نظر انداز کئے جانے کی شکایت کی ہے۔ اور اس پر اپنی ناخوشی کا اظہار کیا ہے۔ کمیشن کو اس بات کا بھی افسوس ہے کہ حکومت پاکستان نے کمیشن کی ان تجاویز کو جو اس نے ۱۳ جنوری کی قرارداد کے نفاذ کے متعلق پیش کی تھیں، قبول نہیں کیا۔ اس میں جو نکات پیدا کئے گئے ہیں ان میں سے متعدد کی توضیح قرارداد کی شرائط اور ان خطوط میں آجاتی ہے جو آپ کو ۲۷ راگست ۱۹۴۸ء اور ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کو لکھے گئے۔

جہاں تک آپ کے خط کے دوسرے نکات کا تعلق ہے۔ یعنی ج ب ذیل میں ان کی وضاحت کی تصدیق کرتا ہے۔ جس سے زبانی طور پر آپ کو مطلع کیا گیا۔

الف۔ نمبر ۴ نکتہ کے متعلق کمیشن کو آپ کی طرف سے اور پاکستانی فوج کے نمائندوں کی طرف سے متعدد بار مطلع کیا گیا ہے کہ آزاد کشمیر کی فوجیں پاکستان ڈومینین کے کنٹرول میں ہیں۔ نمبر ۱۱ و ۱۲ نکتہ میں جو سوال پیدا کیا گیا ہے اس کے سیاسی پہلو کے متعلق عرض ہے کہ کمیشن نے آزاد کشمیر کی فوجیں پاکستان ڈومینین کے کنٹرول میں تصفیہ کے پیرا گراف ۲ کے نفاذ کے سلسلہ میں تصفیہ کے پیرا گراف ۸ کے ماتحت کمیشن کی مشترکہ کانفرنس میں جو ۱۵ اگست کو کراچی میں ہوئی تھی۔ کشمیر کی فوجیں کے کمیشن کی شرکت کو یہ دیکھ کر قبول کیا تھا کہ حکومت پاکستان اپنے اختیار سے ان شرائط کے بغیر جو کمیشن کے جدید اختیارات سے باہر ہیں قرارداد کو منظور نہیں کیا جس کے نتیجہ میں فوجیں طریدہ جنگ بندی ہوئی۔

جنگ بندی اور دونوں حکومتوں اور کمیشن کے مابین کشمیر و جموں کے متعلق ایک بڑا اہم اور آخری سمجھوتہ ناممکن ہو گیا۔ کمیشن کو امید ہے کہ حکومت پاکستان اپنی پوزیشن پر نظر ثانی کرے گی اور ۱۳ اگست کی قرارداد کی تجاویز کو اور ان نشریات کو منظور کرے گی جو اس خط میں اور اس خط و کتابت میں کی گئی ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

دستخط شدہ: جے۔ کلارک ہاڈل (چیرمین)

ڈاکٹر فانگ پیرس کو

نئی دہلی ۲۲ ستمبر۔ ایشیا و مشرق بعید کے ملکوں کے اقتصادی کمیشن کے ممبر ڈاکٹر فانگ شنگھائی سے نئی دہلی آئے تھے۔ آپ اس بات کی تحقیقات کرنے کے لئے نئی دہلی آئے تھے۔ آپ اس بات کی تحقیقات کرنے کے لئے نئی دہلی آئے تھے کہ ہندوستان اور پاکستان میں زراعتی ترقی کے کیا کیا امکانات ہیں اور اس سلسلہ میں ایشیائی ممالک کہاں تک ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ آج صبح یہاں سے کراچی روانہ ہو گئے۔

ڈاکٹر فانگ کراچی میں پانچ دنوں کے لئے قیام کریں گے اور اس کے بعد پیرس روانہ ہو جائیں گے۔

استصواب رائے عامہ کے معاملہ میں پاکستان اپنی ہٹ دھرمی کی پہلے سے خبر دے رہا ہے

مدراس میں کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ہو رہا ہے۔ اس میں کشمیر کے متعلق بھی غور ہو گا۔ مدراس میں ہی یہ خبر آئی ہے کہ کمیشن کی کارروائیوں کے متعلق پاکستان کی طرف سے جو رویہ اختیار کیا جا رہا ہے اس سے ہندوستان کو پہلے سے ہی اندازہ ہو گیا تھا۔ اور اس کے متعلق ہندوستان نے اپنا رویہ بھی پہلے سے ہی متعین کر لیا تھا۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ کشمیر کے محاذ سے ہندوستانی فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل بوچر نے ۱۹ ستمبر کو ہی یہ کہہ دیا تھا کہ کشمیر کی لڑائی ختم ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔ اور ہندوستان کو اپنی فوجیں وہاں سے ہٹانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہندوستان کو پہلے سے ہی اندازہ تھا کہ پاکستان کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے کمیشن کی کوششیں کامیاب نہیں ہو سکیں گی۔ اور اس لئے ہندوستان نے پہلے سے ہی اپنا رویہ متعین کر لیا تھا۔

کمیشن کے خط کا متن

(دنکتہ دس) یہ تھا کہ یہ ضروری ہے کہ حکومت ہند سے جو بھی سمجھوتہ ہو اور کمیشن کی طرف سے جو بھی تجاویز پیش کی جائیں۔ ان سے حکومت پاکستان کو مطلع کیا جائے اور اسی طرح پاکستان کے ساتھ ہونے والے سمجھوتہ سے حکومت ہند کو بے خبر کیا جائے)

۳۔ آپ نے اپنے خط کے گیارھویں نکتہ میں جو نتائج اخذ کئے ہیں ان کے متعلق عرض ہے کہ کمیشن نے حکومت پاکستان اور حکومت ہند سے درخواست کی تھی کہ وہ اپنے اپنے وزیر خارجہ کی حیثیت سے منظور کریں۔ یہ ارادہ یہ تھا کہ قرارداد کے نفاذ کے سلسلہ میں تفصیلات پر بحث کرنے کے لئے دونوں حکومتوں کے نمائندوں اور کمیشن کی مشترکہ کانفرنس میں حصہ لیں۔ کمیشن کو یہ دیکھ کر افسوس ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اپنی شرائط کے بغیر جو کمیشن کے جدید اختیارات سے باہر ہیں قرارداد کو منظور نہیں کیا جس کے نتیجہ میں فوجیں طریدہ جنگ بندی ہوئی۔

جنگ بندی اور دونوں حکومتوں اور کمیشن کے مابین کشمیر و جموں کے متعلق ایک بڑا اہم اور آخری سمجھوتہ ناممکن ہو گیا۔ کمیشن کو امید ہے کہ حکومت پاکستان اپنی پوزیشن پر نظر ثانی کرے گی اور ۱۳ اگست کی قرارداد کی تجاویز کو اور ان نشریات کو منظور کرے گی جو اس خط میں اور اس خط و کتابت میں کی گئی ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

دستخط شدہ: جے۔ کلارک ہاڈل (چیرمین)

کمیشن کے خط کا متن

جناب عالی! کمیشن نے آپ کے پہلے خاص مکتوب مورخہ ۱۸ ستمبر پر غور کیا۔ جس میں آپ نے کمیشن کے سفارشات والی قرارداد ۱۳ جنوری ۱۹۴۸ء کو نظر انداز کئے جانے کی شکایت کی ہے۔ اور اس پر اپنی ناخوشی کا اظہار کیا ہے۔ کمیشن کو اس بات کا بھی افسوس ہے کہ حکومت پاکستان نے کمیشن کی ان تجاویز کو جو اس نے ۱۳ جنوری کی قرارداد کے نفاذ کے متعلق پیش کی تھیں، قبول نہیں کیا۔ اس میں جو نکات پیدا کئے گئے ہیں ان میں سے متعدد کی توضیح قرارداد کی شرائط اور ان خطوط میں آجاتی ہے جو آپ کو ۲۷ راگست ۱۹۴۸ء اور ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کو لکھے گئے۔

جہاں تک آپ کے خط کے دوسرے نکات کا تعلق ہے۔ یعنی ج ب ذیل میں ان کی وضاحت کی تصدیق کرتا ہے۔ جس سے زبانی طور پر آپ کو مطلع کیا گیا۔

الف۔ نمبر ۴ نکتہ کے متعلق کمیشن کو آپ کی طرف سے اور پاکستانی فوج کے نمائندوں کی طرف سے متعدد بار مطلع کیا گیا ہے کہ آزاد کشمیر کی فوجیں پاکستان ڈومینین کے کنٹرول میں ہیں۔ نمبر ۱۱ و ۱۲ نکتہ میں جو سوال پیدا کیا گیا ہے اس کے سیاسی پہلو کے متعلق عرض ہے کہ کمیشن نے آزاد کشمیر کی فوجیں پاکستان ڈومینین کے کنٹرول میں تصفیہ کے پیرا گراف ۲ کے نفاذ کے سلسلہ میں تصفیہ کے پیرا گراف ۸ کے ماتحت کمیشن کی مشترکہ کانفرنس میں جو ۱۵ اگست کو کراچی میں ہوئی تھی۔ کشمیر کی فوجیں کے کمیشن کی شرکت کو یہ دیکھ کر قبول کیا تھا کہ حکومت پاکستان اپنے اختیار سے ان شرائط کے بغیر جو کمیشن کے جدید اختیارات سے باہر ہیں قرارداد کو منظور نہیں کیا جس کے نتیجہ میں فوجیں طریدہ جنگ بندی ہوئی۔

جنگ بندی اور دونوں حکومتوں اور کمیشن کے مابین کشمیر و جموں کے متعلق ایک بڑا اہم اور آخری سمجھوتہ ناممکن ہو گیا۔ کمیشن کو امید ہے کہ حکومت پاکستان اپنی پوزیشن پر نظر ثانی کرے گی اور ۱۳ اگست کی قرارداد کی تجاویز کو اور ان نشریات کو منظور کرے گی جو اس خط میں اور اس خط و کتابت میں کی گئی ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

دستخط شدہ: جے۔ کلارک ہاڈل (چیرمین)

(باقی نکتہ دس کا آخری جملہ جس میں کہا گیا ہے کہ سلامتی کونسل کی قرارداد کی تشریح کرتے ہوئے کمیشن بلا شبہ ان توضیحات سے رجوع کرے گا جو سلامتی کونسل میں قرارداد پر بحث کے دوران میں قرارداد کے پیش کرنے والوں کی طرف سے کی گئی تھیں ہے)

ج۔ جہاں تک چھٹے نکتہ کا تعلق ہے کمیشن جن مقاصد کو حاصل کرنا چاہتا ہے ان کی وضاحت اس کی قرارداد ۱۳ اگست ۱۹۴۸ء اور ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے خطوط میں کر دی گئی ہے مزید برآں کمیشن اس امر پر مستعد ہے کہ وہ فائر بس لائن کے دونوں طرف کے کمانڈروں سے ملاقات کرے اور یہ کہ فوجوں کے تحت یہ ضروری نہیں ہے کہ آزاد کشمیر کی فوجوں کو غیر جانبدار کرایا جائے۔ بلکہ کشمیر میں حکومت پاکستان نے جنگ بند کرنے کے مقاصد کی جس طرح پذیرائی کی تھی اسی طرح کمیشن کی تشریحات کو بھی۔

د۔ آپ نے اپنے خط کے دوسرے نکات کا ذکر کیا ہے۔ جس کے متعلق کمیشن کا رویہ ظاہر ہے۔ اور یہ کہ قرارداد کے تحت یہ ضروری نہیں ہے کہ آزاد کشمیر کی فوجوں کو غیر جانبدار کرایا جائے۔ بلکہ کشمیر میں حکومت پاکستان نے جنگ بند کرنے کے مقاصد کی جس طرح پذیرائی کی تھی اسی طرح کمیشن کی تشریحات کو بھی۔

ھ۔ آپ نے اپنے خط کے دوسرے نکات کا ذکر کیا ہے۔ جس کے متعلق کمیشن کا رویہ ظاہر ہے۔ اور یہ کہ قرارداد کے تحت یہ ضروری نہیں ہے کہ آزاد کشمیر کی فوجوں کو غیر جانبدار کرایا جائے۔ بلکہ کشمیر میں حکومت پاکستان نے جنگ بند کرنے کے مقاصد کی جس طرح پذیرائی کی تھی اسی طرح کمیشن کی تشریحات کو بھی۔

اوڑی کے جنوب میں دشمن کا جارحانہ حملہ ناکام بنا دیا گیا

ہندستانی توپوں سے سخت گولہ باری، ہوائی جہازوں نے بھی بم گرائے

سری نگر۔ ۲۲ ستمبر۔ پیر کے دن بھی تین آدمیوں نے اوڑی کے جنوب میں پہاڑ کی چوٹیوں پر سخت گولہ باری کی۔ پہاڑ سے توپچیوں نے سبد سے نشانے پر گولے برسائے۔ جن کے نتیجے میں انکے ۱۴۷ آدمی ہلاک اور ۲۰۰ مجروح ہو گئے۔ اڑی کے جنوب میں شاہی بیڑے کے طیاروں نے بھی دشمن کی چوکیوں پر بمبار ائے

متواتر کے علاقے میں کمش گنگا کے مغرب میں اپنے مورچوں سے ہماری فوجوں نے ساتھ ہی ساتھ دشمن کے مغربی حملہ آوروں کو بھی اپنے نشانے پر لے لیا۔ ہماری توپوں سے نکلنے والے گولوں کی بارش کی چار دے توپ خانہ کی توپوں سے ڈھیر ہوئی اور انہیں منتشر کر دیا۔ ہمارے توپ خانہ کی مدد

دارالسلطنت

مزید اخراجات بچے برآمد

دہلی ۳ ستمبر۔ گذشتہ ہفتہ میں تقریباً ۵۰ سیاسی قیدی رہا کر دیا گیا ہے۔ رہائی پانے والوں میں کانگریس اسٹریٹ سوم سوراج ستیاگرہ کے لارکن اور مسلم نیشنل گارڈ شامل ہیں۔ ضلع دہلی جیل کے حکام کا بیان ہے کہ ۱۵ اگست سے ۱۵ ستمبر تک دہلی جیل میں ۱۸۹ قیدی داخل کئے گئے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۸۹ ہے۔

شرابیوں کا انخلاء

دہلی ۳ ستمبر۔ دہلی کے دکانوں کی عمارتوں کو شراب سے خالی کرانے کا کام جاری ہے۔ ۳۰ دکانیں خالی ہو چکی ہیں۔ ۲۰ دکانیں اور باقی ہیں۔ مقررہ تاریخ کے اندر اندر یہ دکانیں بھی خالی ہو جائیں گی۔ مقررہ تاریخ کے بعد ان دکانوں میں شراب فروخت کرنے والوں کو سزا دی جائے گی۔

یتیم بھاگ گیا

دہلی ۳ ستمبر۔ ایک سولہ سالہ لڑکے نے اطلاع دی کہ اس کا یتیم بھائی ۳۰ روپے لے کر بھاگ گیا ہے۔ پولیس نے لڑکے کا پتہ چلا لیا ہے۔

رکشا چلانے والوں کی یونین

دہلی ۳ ستمبر۔ رکشا چلانے والوں کی ایک یونین قائم کی گئی ہے۔ اس کے ۱۵۰ ممبر ہیں۔ یونین کا مقصد رکشا چلانے والوں کی بہتری ہے۔

پندرہ بند وقیں برآمد

دہلی ۳ ستمبر۔ دہلی ریلوے کے گودام سے ایک بار سیل میں پندرہ بند وقیں برآمد ہوئی ہیں۔ ان پر نمبر نہ ہونے کی وجہ سے ان کا پتہ نہیں چل سکا۔

ٹیلیگراف کے تار پھر چرا لئے گئے

دہلی ۳ ستمبر۔ شاہدرہ کے تار چرانے والا ایک گروہ گرفتار ہو چکا ہے۔ حال ہی میں تار چرانے کی اطلاع پولیس کو موصول ہوئی ہے۔ اس مرتبہ ۳۰ گز تار چرائے گئے ہیں۔

سنگھی کارکنوں کا وفد

مرزا ۳ ستمبر۔ [illegible] کی سرکردگی [illegible]

گاندھی جی کے مقدمۂ قتل میں گوالیار کے نجومی کی شہادت

گوڈسے کے خطوط کو شامل مثل نہ کیا جائے۔ سادر کر کی درخواست

لال قلعہ دہلی ۳ ستمبر۔ آج صبح سپیشل کورٹ میں مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ سی۔ آئی۔ ڈی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سٹرڈ شکر نے مزید جرح کے دوران میں کہا کہ میں نے ناسک میں چھ ٹیلی فونک سکرول میں تربیت حاصل کی تھی۔ اس کے علاوہ میں نے کوئی ٹائپ نہیں رکھی۔ گواہ نے مزید کہا کہ جہاں تک گوالیار میں اس کیس کی تحقیقات کا تعلق ہے میں وہاں تحقیقاتی افسر تھا۔ میں نے ۱۵ فروری کو اپر کے گائے اور ڈین ڈی پر چہ سے سوالات دریافت کئے تھے۔ دہ اس وقت وہاں ایک انجانے میں تھے۔ ۱۶ فروری ۱۹۴۸ء کو دوپہر کے بعد میں پر چہ کے گھر گیا تھا۔ مجھے پرچہ کی کوئی تحریر نہیں ملی۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ پرچہ کے گئے تھے یا نہیں۔ میں نے وہاں پر چہ کے اندر کے الیس پرچہ کی پیروں سے سوالات دریافت کئے تھے۔ گوالیار میں ایک شیشی میں کئی آدمی کے ناخن پر کے گئے تھے۔ گوالیار میں میں نے اس پرچہ کے ٹکڑے کئے۔ میں نے اس کو ضائع کر دیا۔

گواہ نے مزید کہا کہ جب میں نے پرچہ کے اندر کے الیس پرچہ کے پیروں سے سوالات دریافت کئے تو گوالیار کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سٹرتھوٹ پٹیل بھی وہاں موجود تھے۔ ایک اور سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میں نہیں دیکھ سکتا تھا کہ حالات کے اندر کوئی پرچہ گیا تھا۔ اس کو گوالیار میں کسی نے پڑھا ہے۔ تحقیقات کی تحریر نہ بتایا کہ اس کو بتایا گیا ہے۔ بعد میں پولیس نے مجھے بتایا کہ ایک شخص کا پتہ چلا ہے اور دیکھنے پر پتہ چلا کہ وہ ایک آدمی کو جو اس مکان میں تھا گرفتار کر رہا ہے۔

استغاثہ کی طرف سے ایک دو جن گواہ عدالت کے سامنے پیش ہوں گے

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ مہاتما گاندھی کے قتل کی سماعت اس استغاثہ کے وکیل سٹرسی کے دفتر میں آج صبح ساڑھے گیارہ بجے کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ استغاثہ کے ایک دو جن سے کم از گواہ عدالت میں پیش کئے جائیں گے اور اس کے بعد استغاثہ کی طرف سے دلائل ختم ہو جائیں گی اور اس کے بعد استغاثہ کی طرف سے ۱۴ گواہوں کا عدالت میں پیش کیا جانا ہے۔ اس کام میں تقریباً اس دن اور لگیں گے۔

لوہے کے ذخیرہ پر چھاپہ

دہلی ۳ ستمبر۔ نبی کریم کے دن خوفیہ خانہ کی اطلاع پر ایک مکان پر چھاپہ مار کر کئی لاکھ روپیہ لوہے کی برآمد کی گئی ہیں کیا جاتا ہے اس مکان میں یہ لوہا چھپا کر رکھا گیا تھا۔ مالک مکان مسلمی بتلا یا جاتا ہے کہ جس مکان میں لوہے کا ذخیرہ موجود تھا اس کے دروازہ اور کھڑکیوں کو اینٹ سے چن دیا گیا تھا۔ مکان کے اندر داخل ہونے کا صرف ایک راستہ برابر کے کمرے کی الماری میں سے تھا اور کئی چٹانیاں ہٹانے پر وہ الماری کھلتی تھی۔ برآمد شدہ لوہا لوہے کی کیلیں اور گچھے وغیرہ تھے۔

دہلی میونسپلٹی کے ملازم

دہلی ۳ ستمبر۔ میونسپلٹی کے ملازموں نے ایک جلسہ میں میونسپلٹی کے اس اقدام پر شکریہ کا اظہار کیا ہے کہ ملازموں کی تنخواہوں پر نظرثانی کی گئی ہے۔ ۱۹۴۱ء نے اپنی تنخواہوں سے متعلق کا اور اہم امور پر بھی میونسپلٹی کی توجہ دلائی ہے۔

کانسٹیبل کی مرمت کر دی

دہلی ۳ ستمبر۔ فیض بازار پولیس نے دیا سنگھ نامی ایک شخص کو ایک کانسٹیبل کی بے عزتی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کانسٹیبل نے ایک رکشا والے سے ٹریفک کے قواعد کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں نام پتہ پوچھا تو دیا سنگھ اور اس کے ساتھی نے اس کانسٹیبل کو مارا پیٹا۔ دیا سنگھ کا ساتھی مفرور ہے۔

دھوکہ دہی کی وارداتیں

دہلی ۳ ستمبر۔ قطب روڈ کے رہنے والے ۳ پولیس کو مطلوب کیا ہے کہ اس کو دھوکہ دے کر ۲۷۰ روپے لے لئے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے یہ رقم سری رام کو دی تھی کہ وہ یہ رقم شیشہ کو دیدے جس نے اسے ایک مکان کرایہ پر لینے کا وعدہ کیا تھا لیکن ان دونوں نے اسے مکان کی چابیاں دینے سے انکار کر دیا۔

ایک شخص کی گرفتاری

دہلی ۳ ستمبر۔ چرخ مشن روڈ سے ایک سکھ معمول سے زیادہ لمبی تلوار رکھنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

رہائشی مکان کی ضرورت ہے

ایک شریف ملنسار اور تعلیم یافتہ عیسائی خاندان کے لئے دہلی کے کسی اچھے علاقہ میں ۱۰ کمروں کا مکان یا کوٹھی کی ضرورت ہے۔ کرایہ معقول پیش کیا جاوے گا۔

مخ معرفت روزنامہ اخبار الجمعیۃ دہلی

ستاسٹھ کروڑ ڈالر کا قرضہ امریکہ افغانستان کو دے رہا ہے

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ افغانستان کو ستاسٹھ کروڑ ڈالر کا قرضہ دینے پر رضامند ہو گیا ہے تاکہ افغانستان اس روپے سے ہرات اور قندھار کو ہل پشاور کو ریلوے لائن کے ذریعہ ملا سکے۔ یہ ریلوے لائن حملہ خیبر درہ پلان کے کاٹنے تیار کی جائے گی۔ اس سے پہلے امریکا افغانستان کو ۲۰ لاکھ ڈالر کا قرضہ ایم شرکیٹ اور ہوائی اڈے بنانے کے لئے دے چکا ہے۔

آلتشیں اسلحہ پر پابندی

دہلی ۳ ستمبر۔ ٹوسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ۲۰ کلومیٹر علاقہ میں ایک ماہ کے لئے ۱۴ ہر کلومیٹر کے آرڈر جاری کر دی ہیں جس کی رو سے آتشیں اسلحہ۔ کلہاڑیاں لاٹھیاں اور دیسی ساختہ آلات جن کو بطور ہتھیار استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لے جانا ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ تاریخ اجرا سے زائد آدمیوں کا اجتماع ممنوع ہے۔ مظاہرہ اور جلسے جلوس غیر قانونی قرار دیدیئے گئے ہیں۔ اس حکم کا اطلاق دہلی۔ نئی دہلی۔ شاہدرہ۔ نظام کے علاقہ اور سول لائنز کے علاقہ پر ہوگا۔ اس حکم کا اطلاق مذہبی جلوسوں پر جن کی اجازت لے لی گئی ہو یا جو کارروائی حلاف پر حرف اضافی ادا کر رہے ہوں نہیں ہوگا۔ سیاسی کانفرنسوں کے آرڈیننس کے نامہ پولیس افسروں کو تلاشی کے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں۔ یہ حکم ۱۵ ستمبر تک نافذ رہے گا۔

ایک عورت زخمی ہو گئی

دہلی ۳ ستمبر۔ تیس ہزاری کے قریب [illegible] ایک عورت ہلاک ہو گئی۔ ڈرائیور کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

ہندو مہاسبھا کی ازسرنو تنظیم

نئی دہلی ۲۲ ستمبر۔ کل ہند ہندو مہاسبھا کمیٹی کی کا سہ روزہ اجلاس ختم ہوا۔ تقریباً ۲۰ ریاستی مندوبین نے شرکت کی۔ اجلاس میں ہندو مہاسبھا کو ازسرنو منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ۱۹۴۱ء کے انتخابات کے لئے ہندو مہاسبھا کی مرکزی کمیٹی کو تحلیل کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تنظیم اور ہندو راشٹر کے اغراض پر ہندوستان میں جگہ جگہ کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ ہندوستان کے ہر ضلع کی ہندو مہاسبھا کے نام سے منسوب کرنے کے سلسلہ میں چند ممبران کی ایک زیر دست صدارت اجتماع بلانے کی تجویز کی گئی ہے۔ ہندو مہاسبھا کی ہندو راشٹر کے مترادف ہوگا۔

جو ممبر ہندو مہاسبھا میں کسی قسم کی تبدیلی کے حق میں نہیں تھے۔ ان سے اس بات پر زور دیا گیا کہ ہندو مہاسبھا صرف ہندوؤں کی سیاسی انجمن ہونی چاہئے اور دوسری انجمنوں کو ختم کرنے کی پالیسی پر کاربند ہونا چاہئے۔

اقتصادی پالیسی کے متعلق بھی ممبران میں زبردست اختلاف رہا۔ چند ممبر اس بات کے حق میں تھے کہ ہندو مہاسبھا کے جو پروگرام مرتب کیا گیا تھا اس کی کسی قسم کی تبدیلی نہ کی جائے۔

ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر بھوپ ٹرکے نے اپنے خاتم کلمات میں کہا کہ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس نئی دہلی میں ان مسائل پر غور کرنے کے لئے اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں بلایا جائے گا۔

ہندوستان میں خوراک کی قلت نہیں

نئی دہلی ۲۲ ستمبر۔ اگرچہ اس سال ہندوستان میں خوراک کی فصلوں میں کافی اضافہ ہوگیا ہے لیکن پھر بھی کسی حصے میں اضافے کی کمی واقع ہونے کا اندیشہ نہیں۔ ملک کے مختلف حصوں سے آمدہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ دو سال کی فصلوں کے مقابلہ پر اس سال خود فصلوں کی قیمتوں میں بہت کمی ہونے کا امکان ہے۔ اس سے صورت میں چاول کی قیمت بارہ روپے چھ آنے سے ۱۴ روپے ۳ آنے ہو گئی ہے وہاں گندم اب ۳ روپے من بک رہی ہے اگر گذشتہ دو سال کی طرح گندم کا حاصل گیارہ روپے کا رہا تھا۔ اس میں چاول کی قیمت گیارہ روپے سے گر کر ۱۴ روپے ہو جائے گی۔ بنگال میں چاول کا حاصل ۲۰ روپے ہے گذشتہ سال یہاں چاول کا بھاؤ ۳۰ روپے ہو گیا تھا۔

تیونس ۲۲ ستمبر۔ امریکہ کے سانحہ نوں محکمہ فضائیہ کی امداد سے جو مصنوعی بارش کے سلسلہ میں تجربات کر رہے تھے ان میں انہیں مایوسی ہوئی ہے۔

اس سلسلہ میں چالیس مرتبہ تجربہ کیا گیا۔ ایک دفعہ بھی یہ توقع ثابت نہ ہوا جو تکنیکا سامنہ دان کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے اس لئے سائنسدان اس تجربہ میں بدستور مشغول جاری رکھ رہے ہیں۔

خان صاحب کے آشرم پر قبضہ

پشاور ۲۲ ستمبر۔ حکومت سرحد کے فیصلہ کے مطابق خان عبدالغفار خان کے آشرم کو ضبط کرنے سے متعلق کیا گیا تھا۔ پس نے آج اس پر قبضہ کر لیا۔ قبضہ میں آشرم کی عمارت اور اس سے ملحقہ زمین بھی شامل ہے۔

ہر قسم کی خلش شیشیاں اور کانچ کی ہر قسم کی دوائیاں بنانے اور ہندوستان بھر میں تھوک پیمانہ کی گرنے والی فرم کا پتہ: کولمبیا گلاس ورکس کا نمائندہ کرتپور ضلع بجنور
Columbia Glass Works, P.O. Kiratpur/Distt. BIJNOR

ہر قسم کے موسمی بخار اور ملیریا کے لئے
امیکو فیور مکسچر
AMICO'S FEVER MIXTURE
جلد اثر کرنے والی بہت مجرب اور اکسیر دوا ہے
یہ دوا ہر قسم کے موسمی بخار، چاڑا بخار، ملیریا بخار، انفلوئنزا، نمونیہ، سردی کا بخار اور ٹھاں، تلی بڑھ جانا وغیرہ اور بار بار سے بخار کے لئے بہت مفید ہے پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ بچے، بوڑھے، جوان سب استعمال کر سکتے ہیں۔
قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)
تین شیشیاں سات روپے (عہ)
علاوہ محصول ڈاک
ہر قسم کے علاج کے لئے فہرست ادویات مفت طلب کریں
صنے کا پتہ
امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ
نمبر ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ (انڈیا)

الجمعیۃ کے ایجنٹ صاحبان نوٹ کر لیں

ہفتہ وار الجمعیۃ ۱ اکتوبر کی بجائے ۱۵ اکتوبر سے شائع ہونا شروع ہوگا اور اس کے بعد مسلسل ہر اتوار کو شائع ہوتا رہیگا

ایجنٹ صاحبان: جتنے پرچے طلب کئے ناچاہیں بحساب تین روپے فی پرچہ زر پیشگی فوراً ارسال فرمائیں۔ اخبار صرف اُن ایجنٹوں کو بھیجا جائیگا۔ جن کی پیشگی رقم دفتر کو وصول ہو گئی ہوگی۔

خریدار صاحبان قیمت ارسال کرنے میں تاخیر نہ فرمائیں۔ سالانہ قیمت بارہ روپے ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ۔ قیمت ہمیشہ بذریعہ منی آرڈر بھیجئے۔ وی۔ پی نہ طلب کیجئے۔

مشتہرین نوٹ فرمالیں کہ تاریخ اشاعت سے ایک ہفتہ قبل جو اشتہارات وصول ہو جائیں گے وہی شریک اشاعت ہو سکیں گے۔

(عبدالوحید صدیقی جنرل منیجر)

دنیا کے اندر ایک زبردست تبدیلی ہونیکا امکان

مارشل اسٹالین کی صحت کے بارے میں شکوک پیدا ہونگے

لندن ۲۳ ستمبر۔ برطانیہ میں روس کے ساتھ تعلقات کا مسئلہ جو اب خراب ہوتا جارہا ہے اس کے ساتھ ساتھ عام طور پر یہ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ مارشل اسٹالین کی صحت خراب ہوتی چلی جارہی ہے گو روس کی مشہور ترین ہستیوں کی صحت کے متعلق روسی پریس نے کبھی فکر نہیں کیا جب تک کہ وہ وفات ہی نہ پاجائیں۔ لیکن مسٹالین کے متعلق یہ عام خیال کیا جاتا ہے کہ گزشتہ چند سالوں سے وہ کئی ایک خطرناک بیماریوں کی جکڑ میں گرفتار ہوتے رہے ہیں۔ اسکی ایک مثال کی طرف حزری کے تعلق کوئی تصدیق شدہ خبر نہیں شائع ہوئی ہے لیکن اس پر غور کرتے ہوئے یہ مشکل پوسٹ نظر آتا ہے کہ مسٹالین سالہا سال تک تقریر کی دعوت کو قبول کرتے رہے ہیں اور اب ۱۹ سال کے بعد وہ پہلی مرتبہ ۱۴ اکتوبر کو سطح مسند پر تقریر کریں گے۔ ان تمام باتوں کے علاوہ اس کے ساتھ تقریر کا بھی وجہ سے غیر حاضر ہیں لیکن یہاں پر یہ عام افواہ گرم ہے کہ گزشتہ ۱۳ سال سے کام میں مصروفیت کی وجہ سے آپ کی اتنی بھی صحت گر گئی۔

آپ کے جانشین کے سوال پر بحث کرتے ہوئے اس اخبار نے لکھا ہے کہ زینڈل ناڈ کی موت سے اب جانشینی کے سوال میں زبردست تغیر و تبدل رونما ہو گیا ہے۔

آخر میں اس اخبار نے لکھا ہے کہ اگر آپ پر صحت مالنس اصبناء پر صنعتی ہو جائیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مختلف امیدوار میں جگہ حاصل ہو جائے گا جو دنیا کی سیاست پر اثر انداز ہوگا (گلوب)

جمعیۃ علماء بانده کو مضبوط بنایئے

ناظم جمعیۃ علماء ضلع بانده کی اپیل

بانده ۲۲ ستمبر۔ ضلع کی جمعیۃ علماء کی اہمیت اور ضرورت مسلم ہے اس کی بابت کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہر حرکت یہی بھک جماعت ہے جو سنی اور صحیح بغلت اور استقلال کی قیام الخ حمد پاک اپنی پشت پر رکھتی ہے اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان ہند کی تمام ہی مزہبی امور سے وابستہ ہیں یہ بھی سچ ہے کہ ضلع بانده میں جمعیۃ علماء اپنی ضلع کا کو برابر جاری رکھے ہوئے ہے بانده میں جمعیۃ علماء کا قیام عمل میں آیا تھا مولانا قبائی احمد صاحب الہ آبادی صدر اور مولوی محمد عاقل صاحب ناظر۔ صدر میں ضلع میں جمعیۃ کی شاخیں بھی قائم ہو چکی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے جمعیۃ علماء شہر بانده۔ صدر محمد عاقل الہ آبادی ناظم دیوبند۔ ناظم حافظ عبدالرحمن و مولانا عبدالعزیز خان مولوی مقبول احمد صدر صدیق صاحب ناظم مفتی الدین صاحب ناظم شہر تعمیر جمعیۃ احمد سید ضیاء الحسن صاحب نمائندہ ناظم سید حسین احمد پیشکار صوفی پرول صدر قاضی عبدالرحمن صاحب ناظم قاضی نیر الدین صاحب۔

جمعیۃ علماء کے قیام (الف) تعلیم شاہ مردان ناکہ شہر بانده میں ایک اسلامی مکتب قائم ہے جس میں سرکاری اسکولوں سے فارغ وقت میں بچوں کو مذہبی تعلیم دیجاتی ہے (ب) اکثر اسلامیہ پرائمری کی بچوں کی مذہبی امداد کیجاتی ہے (ج) اسرے مقامات پر تعلیم مکاتب کی سعی جاری ہے۔

(د) جمعیۃ علماء بانده کے زیادہ سے زیادہ ممبر بنکر اور اس کی شاخ قائم کرکے اس کے نظام کو وسیع اور اس کی آواز کو قوی تر بنایا جائے۔ ضرورت ہے جو سی اتحاد علی، بقاء استقلال کی قیام الشان تاریخ اپنی پشت پر رکھتی ہے اور آزاد ہندوستانی ملک کی موجودہ حیات میں جمعیۃ کانگریس کے ہوتے ہوئے کام کرتی رہی ہے جمعیۃ علماء ہند کے سیاست سے علیحدگی ہے اسی کے دائرہ عمل میں ملکی سیاست بھی آگئی ہے زیادہ مضبوط ہو گئی ہے اور ہندوستان بھر کی تمام ملی ضرورتیں اسی سے وابستہ ہو گئی ہیں مثلاً۔

(۱) مذہبی تعلیم و تبلیغ

(۲) پرسنل لا (نظام قضا)

(۳) تحفظ اوقاف۔ اس لئے وقت کی پکار پر لبیک کہیں

محمد عاقل الہ آبادی۔ ناظم جمعیۃ علماء ضلع بانده

ہندوستان کے لئے مزید بحری جہاز

لندن ۲۲ ستمبر۔ لائیڈز کی فہرست میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ بلفاسٹ میں ہیمپسن شپنگ کمپنی لمیٹڈ کے لئے چار اور جہاز تیار کئے جارہے ہیں۔ دو چھوٹے ۲۴۰۰ ٹن وزنی جہاز جو کراچی اور بمبئی کے مابین حال اور مسافر لانے میں لیجایا کریں گے اور جن کا نام ہر تنی اور سرسوتی ہے ۱۹ اکتوبر کو سطح سمندر پر اتارے جائیں گے ان جہازوں میں سولہ فرسٹ کلاس اور سولہ سیکنڈ کلاس اور بارہ تھرڈ کلاس کے مسافر سفر کر سکیں گے۔

ان جہازوں کے علاوہ ساحل کے ساتھ ساتھ تقریباً نے اور بھی چھوٹے دو چھوٹے ۱۲۰ ٹن وزنی جہاز جن کے نام چیتالی اور روہنی ہیں تیار کئے جارہے ہیں "روہنی" بھی سیٹم شپنگ کمپنی لمیٹڈ کے لئے تیار کیا جارہا ہے اور چھوٹی انڈیا کو آپریٹو نیوی گیشن اینڈ ٹریڈنگ کمپنی کے لئے تیار کیا جارہا ہے (گلوب)

قارم ممبری اپنے ضلع کی جمعیۃ سے لیجئے

مراد آباد ۲۲ ستمبر۔ تمام مالکت جمعیتوں کو چاہیئے کہ قارم ممبری اپنے ضلع کی جمعیۃ سے لیں۔ ۳۰ پرت کی جلد ۲۰/ روپیہ مل سکتی ہے یہ اطلاع اس سے پہلے بھی کیجا چکی ہے لیکن پھر بھی ہر مالکت جمعیۃ براہ راست دفتر صوبہ کو لکھ دے جس کا جواب دیا جائے تو بڑا وقت صرف ہوتا ہے اور اگر قارم بھیجے جائیں تو بے قاعدگی ہوتی ہے جو آمد و خرچ ثابت ہوگی اس لئے اس اعلان کے ذریعہ دیکھا جاتا ہے کہ ہر جمعیۃ اپنے ضلع کی جمعیۃ علماء سے قارم ممبری حاصل کرے سوائے اس حالت کے کہ وہاں ضلع جمعیۃ قائم نہ ہو۔ (تحقیق ہم ہوچکی)

جنوبی افریقہ سے دو ہندوستانی نکالدیئے گئے

ڈربن ۲۲ ستمبر۔ جنوبی افریقہ کے دو ہندوستانی سید محمد حسن کی عمر ۶۳ سال ہے اور جوہنسبرگ کے رہنے والے ہیں اور حسین راوت جن کی عمر ۴۰ سال ہے کا ہے اور جو کیپ ٹاؤن کے باشندے ہیں۔ ان کو گرجا ناہی اسٹیمر میں ہندوستان واپس بھیجنے کے لئے روانہ کر دیا گیا۔ یہ بات وزیر داخلہ کے حکم کے مطابق عمل میں آئی ہے۔ ڈاکٹر ناکرنے جو جنوبی افریقہ کی ہندوستانی کانگریس کے صدر ہیں اس حکم کی مذمتی کے لئے بہت کوشش کی لیکن ناکام رہے۔

مصر میں روئی کی پیداوار میں اضافہ

قاہرہ ۲۱ ستمبر۔ آج مصر کے وزیر زراعت نے اعلان کیا کہ گذشتہ نو سال کے مقابلہ میں اس سال مصر میں روئی کی پیداوار زیادہ ہوئی ہے۔ ماہرین نے اندازہ لگایا ہے کہ اس سال ۸۵ لاکھ کنٹار روئی پیدا ہوگی۔

پنڈت نہرو کے نمائندہ کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۲۲ ستمبر۔ ہندوستان کے فرانسیسی مقبوضہ علاقہ میں ہونیوالی مستعفی کے سلسلہ میں چندر نگر کی کونسل آف ڈیفنس کے صدر مسٹر دیوندر ناتھ داس نے پنڈت نہرو سے ملاقات کی ہے مسٹر داس نے چندر نگر کے پر امن پنڈت نہرو سے ملاقات کی ہے مسٹر داس اس سلسلہ میں گفت و شنید کرنے کے لئے پانڈیچری کا دورہ کریں گے جہاں وہ ہندوستان کے فرانسیسی مقبوضہ سے اس سلسلہ میں بات چیت کریں گے۔ (گلوب)

پنڈت گاہ کو چین کی ترقی کے متعلق تجربات

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ آج ہندوستانی اور چینی ڈاکٹروں کے ایک اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ٹوپھل خصوصاً کینسر اور دوسری طبی امور پر لڑنے والوں کو آرام و تفریح صحیح کی استعداد بڑھانے کے لئے پارلیمنٹ کے ممبران اور دیگر حضرات پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے۔ اس کا نام ہندوستانی فوجوں کی امداد کی کمیٹی رکھا گیا۔ اور امور مولی ذمہ داری کو اس کی صدر منتخب کیا گیا۔ اس وقوم سے خاص اور پر زور درخواست کرتا ہوں کہ وہ روپیہ اور جس کی شکل میں بھی تعاون کر سکیں۔ وہ لالہ دلیش بندھو گپتا۔ خزانچی ہندی فوج کی امداد کی کمیٹی، نمبر ۵ کینگ روڈ نئی دہلی کو امدادی رقمیں بھیجنی چاہئیں اور اس کے ساتھ آخری اسسٹنٹ سکریٹری ہندی فوجوں کی امداد کی کمیٹی ۲۴ نولس باغ اس نئی دہلی کے پتے پر بھیجنی چاہئیں۔

حیدرآباد میں ہندوستانی فوجوں کو تحفہ

یونین ٹوبیکو کمپنی نے ۲۰ لاکھ سگریٹ تحفہ بھیجے

نئی دہلی ۲۱ ستمبر۔ حیدرآباد میں مقیم ہندوستانی فوجوں کے شکریہ کے لئے یونین ٹوبیکو کمپنی کلکتہ کے ڈائرکٹروں نے ۲۵۰۰۰ سگریٹوں کا تحفہ بھیجا ہے۔ انہوں نے اس کے علاوہ ان فوجوں میں جو تمباکو استعمال نہیں کرتے ہیں۔ منٹ کی تقسیم کرنے کی پیش کش کی ہے۔ آج نئی وزیر دفاع نے اس تحفہ کو قبول کرتے ہوئے یہ توقع ظاہر کی ہے۔ کہ اس اچھے رویہ کی اور بھی بہت سے لوگ پیروی کریں گے۔

فوجوں کیلئے سامان راحت

وزیر تقسیم کا بیان!

نئی دہلی ۲۲ ستمبر۔ مسٹر وی۔ کے۔ کرشنا مینن وزیر دفاع نے آج پارلیمنٹ کے ایک اجلاس میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ فوجوں خصوصاً کشمیر اور دوسری طبی امور پر لڑنے والوں کو آرام و تفریح صحیح کی استعداد بڑھانے کے لئے پارلیمنٹ کے ممبران اور دیگر حضرات پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے۔ اس کا نام ہندوستانی فوجوں کی امداد کی کمیٹی رکھا گیا۔ اور امور مولی ذمہ داری کو اس کی صدر منتخب کیا گیا۔ میں وقوم سے خاص اور پر زور درخواست کرتا ہوں کہ وہ روپیہ اور جس کی شکل میں بھی تعاون کر سکیں۔ وہ لالہ دلیش بندھو گپتا۔ خزانچی ہندی فوج کی امداد کی کمیٹی، نمبر ۵ کینگ روڈ نئی دہلی کو امدادی رقمیں بھیجنی چاہئیں اور اس کے ساتھ آخری اسسٹنٹ سکریٹری ہندی فوجوں کی امداد کی کمیٹی ۲۴ نولس باغ اس نئی دہلی کے پتے پر بھیجنی چاہئیں۔

برطانوی نوآبادیات دو حصوں میں

لندن ۲۳ ستمبر۔ لندن کے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے اپنے پارلیمنٹری شاہ رپورٹ نے اس بات کا خاکہ ظاہر کیا ہے کہ برطانیہ کی نوآبادیات دو حصوں میں بٹ جانے کا امکان ہے ایک دو حصہ اندرون کے ارکان سے تعلق رکھیں گے اور دوسرے دو حصہ باہر کے دائرہ میں جس میں ہندوستان اور آئرلینڈ بھی شامل ہیں پارلیمنٹ میں آئرلینڈ کے تعلقات کے متعلق جو بیان ہربرٹ مورلیسن نے دیا ہے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اس اخبار نے لکھا ہے کہ شکوم میں آئرلینڈ کے ایشن میں جو تبدیلی کی گئی تھیں اس وقت یہ فیصلہ نہیں کیا گیا تھا کہ آئرلینڈ کی نوآبادیات کے سلسلہ میں کیا پوزیشن ہوگی اس کے بعد جب آئرلینڈ ایک بالکل آزاد جمہوری ریاست ہو گئی تب بھی یہ اعلان کیا گیا کہ چند باتوں کے سلسلہ میں ان کا الحاق دولت مشترکہ سے رہے گا۔

آخر میں اس اخبار نے لکھا ہے کہ ممکن ہے کہ ہند ان جیسی نوآبادی بھی بیمار ہو جائیں (گلوب)

فضائی معاہدہ کی بات چیت

دہلی ۲۲ ستمبر۔ وزارت دفاع ہند کا ایک وفد منظور کے ہمراہ کراچی ایئرپورٹ پر آج کے نمائندوں میں دونوں ملکوں کے درمیان فضائی معاہدہ کے لئے بات چیت ہوئی ہے۔ اس کے مطابق ہندوستانی ہوائی جہاز کے ڈپٹی ایئر مارشل ارجن سنگھ نے آنریبل وزیر دفاع کو اپنے جواب میں لکھا ہے، آپ کے تار کے لئے میں آپ کا خاتمہ دل سے ذمہ دار ہوں آپ کا پیغام ہیں نے تمام افسروں اور جوانوں کو پہنچا دیا ہے ہم ہمیشہ ہی بہتر سے بہتر خدمات سرانجام دینے کی کوشش کریں گے۔

خالص گھی کی ملوٹ کرنیکا انسداد

نئی دہلی ۲۲ ستمبر۔ کل مسٹر کے ایل پنجابی سکریٹری محکمہ زراعت کی زیر صدارت ایگریکلچرل کی نوٹس کا چھٹا سالانہ اجلاس ہوا جس میں کئی اہم ریزولیشن پاس کئے گئے ان میں سے ایک میں مرکز نے مقرر کرنے کی سزا مقرر کرنے، اور ہندی کی سکیم کی تجویز بھی ہیدا کرنے والوں کی کوآپریٹو سوسائٹیاں منظم کرنے اور بھی تیار کرنے اور جمع کرنے کے لئے بہتر طریقہ استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

کولمبو ۲۲ ستمبر۔ حکومت لنکا ایک کروڑ روپیہ کے سرمایہ سے ایک بلڈنگ کارپوریشن قائم کرے گی۔ یہ کارپوریشن پراپرٹی طور پر نئے مکانات تعمیر کرانے والے اشخاص کی مدد کرے گی۔ باہر سے سیمنٹ، لوہا اور دوسرا ضروری سامان منگوانے کے لئے لائسنس جاری کئے جائیں گے۔

امید کی جاتی ہے کہ حکومت کی طرف سے اس طرح نئے مکانات تعمیر کرنے والے اشخاص کی حوصلہ افزائی کئے جانے سے کچھ عرصہ کے بعد ڈھاکہ میں مکانوں کی قلت کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

جاپان سے اشیاء کی برآمد کا لائسنس

دہلی ۲۲ ستمبر۔ کوئرٹ آف انکوائری فرسٹ ہی انکوائری میں جاپان سے اشیاء کی برآمد کا لائسنس دینے کے بارے میں تجارت سے زرعی آلات بھیجنے کی صنعت کے نمائندوں اور حکومت ہند کے نمائندوں میں اس کے تحفظ کے متعلق ہند ملاقات ہوئی ہے۔ اس کے مطابق ہند سرکار کے گزٹ کی غیر معمولی اشاعت مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۵۲ء میں عام گھٹا لائسنس نمبر ۲۳ جاری کرنا بتایا ہے۔ اس لائسنس میں وہ اشیاء شامل ہیں۔ جو عام لحاظ لائسنس نہیں آتی (تجارت) ۱۹۵۱ء میں لحاظ میں ہوا دے کپڑے کے صنعت سوتی میں گزٹ میں شامل نہیں ہیں۔ سرکار نے ضروری خیال کیا ہے کہ عام لحاظ لائسنس ہندوستان کے نمائندوں کو بھی سرکار نے نظر کرلیا ہے جن میں اہم ترین یہ ہیں۔ پمپ ان چیزوں کے لئے جو زرعی آلات کے موٹے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس صنعت کو خاص مالی امداد دی جائے گی۔

برلن ۲۳ ستمبر۔ آج یہاں مغربی حصہ کی پیپر وار اس سال مقابلہ گزشتہ سال کے زیادہ ہے لیکن چونکہ سے پیشتر اس کی اوسط سے کسی قدر کم ہے۔

ہندوستان اور آسٹریلیا میں ہوائی آمد و رفت

دہلی ۲۳ ستمبر۔ گذشتہ ایام میں آسٹریلوی حکومت کے نمائندوں اور حکومت ہند کے نمائندوں میں آسٹریلیا اور ہندوستان کے مابین ہوائی آمد و رفت قائم کرنے کے سلسلہ میں گفت و شنید ہوئی، آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ یہ گفت و شنید پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہے اور اب دونوں ممالک کے نمائندے ہی اپنی اپنی حکومت کو اس سلسلہ میں رپورٹ پیش کریں گے۔

امریکی وفد کی ترکی سے روانگی

انقرہ ۲۲ ستمبر۔ حکومت ترکیہ سے ترکی کی اقتصادی اور فوجی حالت پر بات چیت کرنے کے بعد امریکی وفد منگل کے دن یہاں سے روانہ ہو گیا ہے۔ (گلوب)

دفتر سنی مجلس اوقاف دریا گنج دہلی

اطلاع

مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۵۲ء عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مدرسہ ذبیحہ زیبیہ واقع کشن گنج دہلی امداس کی جائداد واقع سرکیولان لال کنواں دہلی مو ہب (دفعہ ۱۲۵ د) دہلی مسلم وقف ایکٹ ۱۹۵۴ء مجلس نے اس کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور متولیان مدرسہ مذکورہ (۱) عبدالمتین ولد حاجی احمد حسن (۲) شیخ محمد الوہاب (نیالہ والے) (۳) حاجی محمد شریف صاحب کو دفعہ ۵۱۲ (ی) کی رو سے اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ انتظام وقف میں کسی قسم کی مداخلت کریں بصورت خلاف ورزی ضوابط کے نوٹس کر دیا جائے گا۔

ڈی۔ پی۔ دھلیوال بی ایس۔ جائنٹ سیکرٹری بے مسند اور انتظام آسٹریلیا کی مختصر سرکاری پارٹی نے آج دہلی کی وزارت خارجہ کے سیکرٹری سے ملاقات کی۔

امریکی وفد کی ترکی سے روانگی

انقرہ ۲۲ ستمبر۔ حکومت ترکیہ سے ترکی کی اقتصادی اور فوجی حالت پر بات چیت کرنے کے بعد امریکی وفد منگل کے دن یہاں سے روانہ ہو گیا ہے۔ (گلوب)

وفد کی ترکی سے روانگی

انقرہ ۲۲ ستمبر۔ حکومت ترکیہ سے ترکی کی اقتصادی اور فوجی حالت پر بات چیت کرنے کے بعد امریکی وفد منگل کے دن یہاں سے روانہ ہو گیا ہے۔ (گلوب)

زرعی آلات کی صنعت کا تحفظ

دہلی ۲۳ ستمبر۔ کوئرٹ آف انکوائری فرسٹ ہی انکوائری میں جاپان سے اشیاء کی برآمد کا لائسنس دینے کے بارے میں تجارت سے زرعی آلات بھیجنے کی صنعت کے نمائندوں اور حکومت ہند کے نمائندوں میں اس کے تحفظ کے متعلق ہند ملاقات ہوئی ہے۔ اس کے مطابق ہند سرکار کے گزٹ کی غیر معمولی اشاعت مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۵۲ء میں عام گھٹا لائسنس نمبر ۲۳ جاری کرنا بتایا ہے۔ اس لائسنس میں وہ اشیاء شامل ہیں۔ جو عام لحاظ لائسنس نہیں آتی (تجارت) ۱۹۵۱ء میں لحاظ میں ہوا دے کپڑے کے صنعت سوتی میں گزٹ میں شامل نہیں ہیں۔ سرکار نے ضروری خیال کیا ہے کہ عام لحاظ لائسنس ہندوستان کے نمائندوں کو بھی سرکار نے نظر کرلیا ہے جن میں اہم ترین یہ ہیں۔ پمپ ان چیزوں کے لئے جو زرعی آلات کے موٹے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس صنعت کو خاص مالی امداد دی جائے گی۔

خالص گھی کی ملوٹ کرنیکا انسداد

نئی دہلی ۲۲ ستمبر۔ کل مسٹر کے ایل پنجابی سکریٹری محکمہ زراعت کی زیر صدارت ایگریکلچرل کی نوٹس کا چھٹا سالانہ اجلاس ہوا جس میں کئی اہم ریزولیشن پاس کئے گئے ان میں سے ایک میں مرکز نے مقرر کرنے کی سزا مقرر کرنے، اور ہندی کی سکیم کی تجویز بھی ہیدا کرنے والوں کی کوآپریٹو سوسائٹیاں منظم کرنے اور بھی تیار کرنے اور جمع کرنے کے لئے بہتر طریقہ استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

کولمبو ۲۲ ستمبر۔ حکومت لنکا ایک کروڑ روپیہ کے سرمایہ سے ایک بلڈنگ کارپوریشن قائم کرے گی۔ یہ کارپوریشن پراپرٹی طور پر نئے مکانات تعمیر کرانے والے اشخاص کی مدد کرے گی۔ باہر سے سیمنٹ، لوہا اور دوسرا ضروری سامان منگوانے کے لئے لائسنس جاری کئے جائیں گے۔

امید کی جاتی ہے کہ حکومت کی طرف سے اس طرح نئے مکانات تعمیر کرنے والے اشخاص کی حوصلہ افزائی کئے جانے سے کچھ عرصہ کے بعد ڈھاکہ میں مکانوں کی قلت کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

الجمعیۃ بک ڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف ہے یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے اس کتاب میں عبرتوں اور نصیحتوں کا ایک بیش بہا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصے ہیں قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم مجلد ۱۲ حصہ سوم مجلد یا پختہ ۱۲ حصہ چہارم ۱۲

نبی عربی کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضرت کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ

خلافت راشدہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں قیمت مجلد ۳

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں زبان نہایت سادہ اور سہل ہے قیمت صرف تین روپیہ بارہ آنہ

جنگ بلقان۔ کس طرح صرف ۴۰ مسلمانوں نے ہزاروں کفاروں پر فتح پائی قیمت صرف ۸

نوٹ:۔ مبلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں پیش کی جائیں گی (۱) پاکستان کیا ہے (۲) لیگ کیا ہے (۳) سر جنگ کا پراسرار رسمہ (۴) خریدت بل اور لیگ (۵) سول میرج اور لیگ کی غلطیاں۔ مفت بھیجے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ حصہ اول جمعیۃ علماء اور اس کی خدمات قیمت تین آنہ

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ حصہ دوم جمعیۃ علماء ہند کے جلسے کی نیس سالہ تاریخ اور کانپور کا مبسوط قیمت دو روپیہ چار آنہ

اسلامی پریم پر خاصلانہ اور اسلامی رنگ میں ہر حصہ قیمت تین آنہ ۳

نور الاصباح یعنی نور الایضاح کا اردو ترجمہ اور شرح جو عربی کے ابتدائی طلباء کے لئے بہت زیادہ مفید ہے اور مسلمان کے لئے تعلیمی مسائل کا بڑا ذخیرہ قیمت ۱۲

تاریخ اسلام حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء کی مشہور تصنیف ہے جو دارالعلوم دیوبند میں داخل نصاب ہے قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم ۸ حصہ سوم ۸

ہمارے پیغمبر حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب کی تالیف ہے یہ کتاب بھی اسلامی مدارس کے درس میں شامل ہے قیمت صرف ۸

اربعین اسلامی تعلیم کا مرغ ہے قیمت ۱۲

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

دس خصوصیتوں والی

خوشنما حمائل شریف مترجم

یہ حمائل شریف اپنی خوبیوں اور خصوصیتوں کی وجہ سے بے مثل ہے اس میں اس خصوصیتیں ہیں جو عمومی اظہار سے کسی دوسری حمائل شریف یا قرآن مجید میں نہیں پائی جاتیں۔

۱ اس کی تصحیح مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے مشہور و معتمد نسخہ سے کی گئی ہے۔
۲ ترجمہ زیر متن حضرت مولانا شاہ اشرف علی رح معہ توضیحی عبارات
۳ حدیثوں سے سورتوں اور بہت سی آیتوں کی فضیلت۔
۴ تمام سورتوں، اور بہت سی آیتوں کی خاصیتیں۔
۵ سورت کے متعلق تعبیر خواب (حضرت مولانا عبدالرحمن صفدری)
۶ فوائد القرآن (حضرت تھانوی)
۷ موضح القرآن (حضرت شاہ عبدالقادر)
۸ تفسیر ابن کثیر روح المعانی، خازن، لباب النقول وغیرہ مستند و معتبر کتابوں سے بہت سی آیتوں کی شان نزول۔
۹ جس آیت سے جو مسئلہ نکلتا ہے اس کی ضروری تفصیل قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہر اور باطنی آداب کے متعلق شروع میں ایک مقدمہ بھی ہے۔
۱۰ خط خوشنما، صاف، روشن، تقطیع نہایت موزوں ۲۲×۳۴/۸ یہ غیر مجلد صرف پانچ روپیہ چار آنہ مجلد والی ۱۲ روپیہ فرمہ دس روپے (مثلہ)

معجز نما حمائل شریف مولوی

ملنے کا پتہ

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

فینسی لیور سٹوایچ نصف قیمت پر

نیڈ یزان بہترین کوالٹی خوشنما خوبصورت وقت دینے والی جرمنی کی ساخت ہے۔ اصلی اس گھڑی کی قیمت ۵۰ روپے تھی تاہم ادارہ کی خواہش ہے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھائے اس لئے صرف ۲۵ روپے میں فیصلہ کیا گیا ہے ہر گھڑی پر ایک سال کی گارنٹی ہے ہر گھڑی کے ساتھ ایک چمڑے کا بٹوہ مفت دیا جائے گا۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک چمڑے کا بٹوہ مفت دیا جائے گا۔

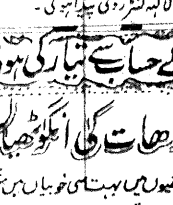

جوبلی کے حساب سے تیار کی ہوئی

سات دھات کی انگوٹھیاں

ان انگوٹھیوں میں بہت سی خوبیاں ہیں مثلاً روزگار، بیماری، امتحان، مقدمہ میں کامیابی دشمنوں کے مقابلہ پر فتح حسب منشا رشادی غرض آپ کی مرضی کے مطابق ہر کام ضرور ہوگا کیونکہ یہ انگوٹھیاں جوتش کے حساب سے کشمیری پنڈت سے جال سے تیار کرائی گئی ہیں ایک بار منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیے۔

نوٹ:۔ کام نہ ہونے پر قیمت ایک سال تک واپسی کی گارنٹی قیمت انگوٹھی سوا جیہ ہے چندر مانیہ ۱۲ للیتہ ۱۲ بیکنگ پوسٹج ۱۲

رائل اینڈ کو علیگڈھ ۶۱/۸۹

پاکستان ہندوستان اور دنیا کی ہر ملک سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے

لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان کی اہم نشری تقریر

کراچی ۲۴ ستمبر قائد ملت نواب زادہ لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے اپنی نشری تقریر میں جو آج شام ریڈیو کراچی سے نشر کی گئی فرمایا کہ ہم ہر ملک سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں۔ خاص طور پر ہندوستان سے جس سے ہمارے بہت قریبی روابط ہیں۔ ہم ہندوستانی حکومت اور ہندوستانی باشندوں کو پورا پورا یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان سے بہت سی وضاحتیں تعلقات رکھنا چاہتے ہیں لیکن ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔ محض ہمارا ہی خواہش مند ہونا دوستانہ تعلقات قائم نہیں کر سکتا۔ اگر ہندوستان کے وزیر اعظم یہ چاہتے ہیں کہ ہندوستانی باشندوں کی جائیداد کی حفاظت کے لئے ہم کوئی کارروائی کریں تو ہمیں بھی یہ حق حاصل ہونا چاہئے کہ ہم پاکستان کے ہندو باشندوں کی جائیداد کی حفاظت کے لئے کوئی کارروائی کریں۔ سٹرلیا قت علی خاں نے کہا کہ ہم ہندوستان کے باشندوں کو یقین دلاتے ہیں کہ پاکستان اس کا خواہش مند ہے اور اس نے اپنے قیام سے لے کر اس پختہ کار پر اکثریتی پر عمل کیا ہے۔

وزیر اعظم پاکستان نے مزید کہا کہ ہم ہر طریقے سے دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کرنے چلے آئے ہیں اور اب بھی پختہ کوشش میں معروف ہیں۔ ہم دنیا کے ہر ملک سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں۔ خاص طور پر ہندوستان سے جس سے ہمارے بہت قریبی روابط ہیں ہندوستانی حکومت اور ہندوستانی باشندوں کو پورا پورا یقین دلاتا ہوں کہ ہم ان سے بہت سی وضاحتیں تعلقات رکھنا چاہتے ہیں لیکن ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔ محض ہمارا ہی خواہش مند ہونا دوستانہ تعلقات قائم نہیں کر سکتا۔ اگر ہندوستان کے وزیر اعظم یہ چاہتے ہیں کہ ہندوستانی باشندوں کی جائیداد کی حفاظت کے لئے ہم کوئی کارروائی کریں تو ہمیں بھی یہ حق حاصل ہونا چاہئے کہ ہم پاکستان کے ہندو باشندوں کی جائیداد کی حفاظت کے لئے کوئی کارروائی کریں۔ سٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ ہم باشندوں کو یقین دلاتے ہیں کہ پاکستان اس کا خواہش مند ہے اور اس نے اپنے قیام سے لے کر اس پختہ کار پر اکثریتی پر عمل کیا ہے۔

ہندوستان کے مسلمانوں سے

مجھے اس کا پورا احساس ہے کہ بعض لوگوں کو یہ اندیشہ ہو گیا ہے کہ پاکستان کی آزادی کو کسی خطرہ لاحق ہے۔ میں اس کے متعلق کچھ اور نہیں کہہ سکتا اور نہ ہندوستان کے ان مسلمانوں کو یہ ترغیب کرنا چاہتا ہوں جو اس مسئلہ پر مزید روشنی ڈالیں گے۔ جہاں تک ملک کے داخلی انتظامات کا تعلق ہے میں اپنی اس تقریر کا محاسبہ کرتا ہوں جو میں نے آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر کی تھی اور جس میں میں نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ میں ملک کے لئے یہ ضروری ہے کہ کوئی ملک باہمی اختلاف کو فرو کرنے کے لئے فریق طاقت کا استعمال نہ کرے بلکہ اس طرح کرے کہ دونوں ملکوں کو ان کی آزادی سے محروم کیا جائے۔ اس کے باوجود بھی ہندوستان نے جارحیت کا راستہ اختیار کیا اس کا علم تمام دنیا کو ہو چکا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ ۸ کروڑ افغان اپنے ملک ہندوستان کے اس اصل کو زیادہ نظر سے نہیں دیکھ سکتے۔

میں اس معاملہ پر زیادہ کہنا اس لئے نہیں چاہتا کہ یہ معاملہ ابھی عدلیہ تحفظ کے سامنے ہے۔ مجھے امید ہے کہ عدلیہ تحفظ اس معاملہ پر اس نقطہ نظر سے غور کرے گی کہ اگر بڑی طاقتوں کو یہ اجازت دیدی جائے کہ وہ چھوٹے چھوٹے ملکوں پر حملہ آور ہو کر ان کی آزادی کو ختم کر دیں تو دنیا میں امن قائم نہیں رہ سکتا۔

ٹیگور کی ہمشیرہ کی وفات

کلکتہ ۲۳ ستمبر مشہور ہندوستانی شاعر ڈاکٹر سر راجندر ناتھ ٹیگور کی بہن شری متی سورنا کماری دیوی جن کی عمر اس وقت ۹۲ سال تھی کلکتہ میں انتقال کر گئیں۔

جنوبی افریقہ کی اقوام متحدہ کو دھمکی

ہندوستان کے مسئلہ پر بحث کا بائیکاٹ کیا جائے گا

پیرس ۲۴ ستمبر جنوبی افریقہ کے نمائندہ کنسیلیہ کی کہ اگر سندر کی جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے ساتھ برتاؤ کی قرارداد منظور کر لیا گیا تو جنوبی افریقہ کے وفد کو واپس بلا لیا جائے گا۔ جنوبی افریقہ کے وفد کے لیڈر نے کہا کہ اگر جنوبی افریقہ کی حکومت اور رائے مخالف دونوں ہی اس امر کو اتحاد سی اقوام کے چارٹر کے اصولوں کے مطابق و غلط سمجھتے ہیں تو اس کے لئے کیا ہندوستان نے ۳ سال جنوبی افریقہ کے ان شہریوں کے بارے میں اتحادی اقوام کی مداخلت چاہی ہے جو نسلاً ہندوستانی ہیں۔ وفد نے کہا ہے کہ یہ داخلی مسئلہ ہے انہوں نے کہا کہ جنرل اسمبلی نے اقوام متحدہ کے بانیوں میں ہیں انہوں نے بھی اس بارے میں یہی رویہ اختیار کیا۔

فلسطین میں عرب حکومت

(صفحہ اول کالم ۲ سے آگے)

روس اور ارجنٹائن کی جھڑپ

ڈاکٹر جوزے آر کے نے کہا کہ مسٹر وشنسکی نے کہا تھا کہ ارجنٹائن بڑی طاقتوں کا اول نمبر کا دشمن ہے۔ میں تسلیم کرتا ہوں۔ میں پانچوں بڑی طاقتوں کے خلاف ہوں ہم بڑی طاقتوں کے ظلم کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ہم ان کے ظلم و ستم کو برداشت کر سکتے ہیں۔ جو اقوام متحدہ کے منشور کو ختم کر دینا چاہتی ہیں مسٹر وشنسکی نے کہا کہ ارجنٹائن پانچوں بڑی طاقتوں کا طلبہ نہیں ہے بلکہ خود اقوام متحدہ کا منشور ہے میاں وفد اقوام متحدہ کے منشور کی حمایت کر رہا ہے۔ مسٹر وارن آسٹن امریکی وفد کے صدر نے تجویز پیش کی کہ یہ معاملہ ایجنڈا پر باقی رکھا جائے کیونکہ ملک کو حق ہے کہ وہ اس قسم کے معاملات جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کر سکے اور اس پر بحث کرا سکے۔ پانچ کے مقابلہ میں چھ ووٹوں سے تجویز منظور ہو گئی کمیٹی اس تجویز کو جنرل اسمبلی کے سامنے اس سفارش کے ساتھ پیش کر دیا کہ منشور کی خلاف ورزی کے خلاف ہونے کے باعث اس تجویز کو نامنظور کر دیا جائے۔ اس موقعہ پر تین نمائندے غیر جانبدار رہے۔ حکومت پاکستان کی یہ تجویز کہ اس حصہ کو ایجنڈے میں شامل کیا جائے تین کے مقابلے میں ۶ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔ ۸ نمائندوں نے ووٹ نہیں دیا۔

جے پرکاش نرائن دہلی آ رہے ہیں

نئی دہلی ۲۴ ستمبر سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر جے پرکاش نرائن ۲۸ اکتوبر کو دہلی تشریف لا رہے ہیں۔

آپ دہلی میں صرف تین دن قیام کریں گے اور اس اثنا میں ریلوے بورڈ کے ممبروں سے ملاقات کریں گے کیونکہ آپ آل انڈیا ریلوے ایمپلائیز فیڈریشن کے بھی صدر ہیں۔ ریلوے بورڈ کے ممبران کے سامنے آپ ریلوے کے ملازمین کی مشکلات جو انہیں درپیش ہیں پیش کریں گے۔ ۲۸ اکتوبر کو آپ دہلی صوبائی سوشلسٹ پارٹی کے خاص اجلاس کی بھی آپ صدارت کریں گے۔

بنگلور ۲۳ ستمبر۔ سر مرزا اسمٰعیل جو اس وقت بنگلور میں ہیں آج پریذیڈنٹ ٹرومین سے ملے۔ وہ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل سے ملنے کے لئے دہلی جائیں گے۔

مسٹر رامانند تیرتھ دہلی پہونچ گئے

پنڈت نہرو اور سردار پٹیل سے اہم مذاکرات

دہلی ۲۳ ستمبر۔ سوامی رامانند تیرتھ صدر حیدرآباد کانگریس اور مسٹر رامانند چندر رادو ممبر مجلس عمل کل نئی دہلی پہونچ گئے وہ آج صبح سردار پٹیل سے ملیں گے اور امید ہے کہ پنڈت نہرو سے بھی ملاقات کریں گے اور حیدرآباد کے مسئلہ پر بات چیت کریں گے۔

ریاستی کانگریس کی مجلس عمل کی اس ہفتہ میں نئی دہلی اجلاس ہوگا۔ اور وہ اپنا آئندہ طریق عمل یقینی کرے گی نئی دہلی کو اس لئے منتخب کیا گیا ہے کہ کانگریس کے سب ممبر جو ریاست حیدرآباد سے باہر ہیں سفر اور نقل و نقل کی خرابی کی وجہ سے حیدرآباد نہیں جا سکتے۔ کمیٹی کے باقی ممبر آج نئی دہلی پہونچ رہے ہیں۔ حیدرآباد میں مختلف لوگوں سے ملنے پر ایک نمائندہ کو معلوم ہوا کہ حیدرآباد کی ریاستی کانگریس نظام کو آئینی حکمران کی حیثیت سے برقرار رکھنے پر آمادہ ہے بشرطیکہ وہ دوسری ریاستوں کے حکمرانوں کی طرح رہیں لیکن اگر وہ اپنے آپ کو سیاسی نظام کے معاملہ میں مخالف کی حیثیت سے پیش کریں گے تو کانگریس نظام سے کہے گی کہ وہ اپنے لڑکے کے حق میں دست بردار ہو جائے۔ اگرچہ موجودہ انتظامی افسر اسکاد نظام کی جاگیر میں مصروف ہیں لیکن ان کے پاس اتھارٹی نہیں ہے کہ ان معاملات پر زیادہ توجہ دے سکیں لیکن اور کے مقابلہ میں ابھی سے اسی پارہ میں انقلابی شروع ہو گئی ہے۔

نئی مسلم سپیشل جنرل چودھری کو نظام اور اس کے افسر جو مدد دے رہے ہیں اس سے وہ بہت مطمئن ہیں۔ رامانند تیرتھ نے حیدرآباد میں لوگوں کو سیاسی معاملات پر سیاسی زلی کرنے سے احتراز کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ۲۲ ستمبر کو یوم شکر گذاری منانے کی بھی اپیل کی ہے۔

عداوت اور محبت کیلئے ایک عامل کی تلاش

ایسے عامل جن کو اپنے عمل کا پورا بھروسہ ہو اور وہ عداوت و محبت کا عمل جزئی کر سکتے ہوں۔ ہم سے خط و کتابت کریں۔ کام ہونے پر ۱۰۰ روپیہ نذرانہ دیا جائے گا۔ ترشی حضرات خط نہ کتابت نہ کریں۔

المشتہر۔ حافظ محمد اسحاق معرفت شیخ غلام حسین صاحب سوداگر چوب سوختہ۔

محلہ سرائے حسینی بیگم مراد آباد

راشننگ کے ذریعہ دہلی میں کپڑے کی تقسیم کیلئے نیا سسٹم

موری گیٹ میں مرکزی گودام کا قیام، خوردہ فروشوں کی ۴۰۰ دوکانیں

دہلی ۲۳ ستمبر مقامی منتظمین نے دہلی میں کپڑے کو تقسیم کرنے کے لئے راشننگ کا منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ حکومت نے عام طور پر اس سے اتفاق کیا ہے۔

۵ ستمبر کو بمبئی میں ہونے والی کانفرنس میں جو مرکزی ٹیکسٹائل کمیٹی کا اجلاس منعقد ہو رہی ہے اس میں آخری طور پر طے کیا جائے گا کہ دہلی کو ۱۰۰ گانٹھ کپڑا ہر ماہ کتنا ظاہر کیا جائے۔ خیال ہے کہ دہلی کو ۱۰۰ گانٹھ کپڑا ہر ماہ دیا جائے گا۔ خوردہ دوکانوں کی تعداد ۴۰۰ ہوگی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ نئی اسکیم میں تمام خوردہ فروشوں کی آبادی کے لحاظ سے ان کا کوٹہ مقرر کر دیا جائے گا۔ یہ انجمن ملوں سے کپڑا حاصل کر کے دہلی لائے گی اور وہ موری گیٹ دہلی میں ایک مرکزی گودام میں رکھا جائے گا۔ انجمن اور میونسپل کمیٹی شہری سپلائی اس گودام کی نگرانی کریں گے۔ مرکزی گودام سے کپڑا خوردہ فروشوں کے پاس پہنچایا جائے گا۔ خوردہ فروش اپنے اپنے کوٹہ کے مطابق کپڑا لے جائیں گے۔ نئے سسٹم کے تحت مرکزی ٹیکسٹائل کمیٹی کپڑا کی ترسیل سے کوئی علاقہ نہیں۔

اب یہ کام گروپ ڈیفنس ایسوسی ایشن (خوردہ فروشوں کی انجمن) کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے حصہ داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کی ذمہ داری انجمن کے ذمہ ہے۔ اور محکمہ کسی کو بھی براہ راست تعلق نہ رکھے گا۔ جملہ اس کا واسطہ انجمن سے ہوگا جس کا مطلب یہ ہے کہ حصہ داروں میں منافع کی تقسیم کے وقت جو جوتی ہزار ہا افراد میں اور محکمہ اس سے پریشان ہو گیا تھا اس سے نجات مل گئی۔

دوہرا قفل

دوسری نئی تجویز یہ ہے کہ بڑے گودام میں دوہرا قفل لگایا جائے گا اس سے کپڑے کی آمد پر حساب فہمی میں سہولت رہے گی۔ تیسری یہ کہ اس بات کی کوشش کی جائیگی کہ راشن کی دوکانوں پر ہر قسم کا مال یکساں پہنچتا رہے۔ پہلے اکثر ایسا ہو جاتا تھا۔ کہ ایک دوکان پر دھوتیاں ہی دھوتیاں رکھی رہتی ہیں اور دوسری پر تھان ہی تھان اس سے کپڑا خریدنے والوں کو دقت ہوتی تھی اور انھیں یا تو بلا ضرورت کپڑا خریدنا پڑتا تھا یا وہ محکمہ والوں کو کوستے ہوئے دوکان سے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے تھے۔ اب توقع کی جا سکتی ہے کہ حتی الامکان ایسا نہیں ہونے دیا جائیگا۔

ایک خاندان کے تمام افراد کا ایک راشن کی دوکان پر اندراج ہو جانے سے محکمہ کو پتہ چلتا رہے گا کہ دوکان دار کو کس قدر کپڑے کی ضرورت ہے۔ پرانے سسٹم میں قریب قریب یہ جاننا بہت مشکل تھا۔

پرمٹ پر ۱۰ فیصدی خوردہ فروشی

شہری رسد کے ڈائرکٹر خوردہ فروشوں کو پرمٹ (اجازت نامے) عطا کریں گے۔ جن کے ذریعہ وہ کپڑا مرکزی گودام سے حاصل کر سکیں گے۔ لیکن ڈائرکٹر شہری رسد بڑے گودام کی کل مقدار پر قریبی نظر رکھے اور خوردہ فروشوں کو مختلف اقسام کا کپڑا حسب دلالے کے دستیاب رہوں گے۔

کپڑا خریدنے والے عوام کو راشن کارڈ عطا کئے جائیں گے لیکن انھیں یہ اختیار ہوگا کہ وہ اپنی پسند کی راشن کی دکان پر جا کر نام درج رجسٹر کرائیں۔

نیا سسٹم

مجوزہ سسٹم دراصل سابقہ نظام تقسیم پارچہ کی بہتر صورت پرانے نظام میں ہندوستان کی مرکنٹائل ایسوسی ایشن ملوں سے کپڑا حاصل کرتی تھی۔ اور اسے تھوک فروشوں کے پاس پہنچوانی تھی۔ تھوک فروش اپنے اپنے کوٹہ کے مطابق خوردہ فروشوں کو کپڑا پہنچاتے تھے۔ نئے سسٹم کے تحت مرکنٹائل ایسوسی ایشن کپڑے کی ترسیل سے کوئی علاقہ نہیں۔

اب یہ کام گروپ ڈیفنس ایسوسی ایشن (خوردہ فروشوں کی انجمن) صوبائی کوٹہ لیبل کی مجاز ہوگی۔ یہ انجمن ملوں سے کپڑا حاصل کر کے دہلی لائے گی اور گودام میں رکھے گی۔ اور دہلی میں ایک مرکزی گودام کی نگرانی کرے گی۔ انجمن اور محکمہ شہری رسد اس گودام کی حفاظت کریں گے۔ مرکزی گودام سے کپڑا خوردہ فروشوں کے پاس پہنچایا جائے گا۔ خوردہ فروش اپنے اپنے کوٹہ کے مطابق کپڑا لے جائیں گے۔ نئے سسٹم کے تحت مرکنٹائل ایسوسی ایشن کپڑے کی ترسیل سے کوئی علاقہ نہیں۔

اب یہ کام گروپ ڈیفنس ایسوسی ایشن (خوردہ فروشوں کی انجمن) کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے حصہ داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کی ذمہ داری انجمن کے ذمہ ہے۔ اور محکمہ کسی کو بھی براہ راست تعلق نہ رکھے گا۔ جملہ اس کا واسطہ انجمن سے ہوگا جس کا مطلب یہ ہے کہ حصہ داروں میں منافع کی تقسیم کے وقت جو جوتی ہزار ہا افراد میں اور محکمہ اس سے پریشان ہو گیا تھا اس سے نجات مل گئی۔

دوہرا قفل

دوسری نئی تجویز یہ ہے کہ بڑے گودام میں دوہرا قفل لگایا جائے گا اس سے کپڑے کی آمد پر حساب فہمی میں سہولت رہے گی۔ تیسری یہ کہ اس بات کی کوشش کی جائیگی کہ راشن کی دوکانوں پر ہر قسم کا مال یکساں پہنچتا رہے۔ پہلے اکثر ایسا ہو جاتا تھا۔ کہ ایک دوکان پر دھوتیاں ہی دھوتیاں رکھی رہتی ہیں اور دوسری پر تھان ہی تھان اس سے کپڑا خریدنے والوں کو دقت ہوتی تھی اور انھیں یا تو بلا ضرورت کپڑا خریدنا پڑتا تھا یا وہ محکمہ والوں کو کوستے ہوئے دوکان سے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے تھے۔ اب توقع کی جا سکتی ہے کہ حتی الامکان ایسا نہیں ہونے دیا جائیگا۔

ایک خاندان کے تمام افراد کا ایک راشن کی دوکان پر اندراج ہو جانے سے محکمہ کو پتہ چلتا رہے گا کہ دوکان دار کو کس قدر کپڑے کی ضرورت ہے۔ پرانے سسٹم میں قریب قریب یہ جاننا بہت مشکل تھا۔

فرانسیسی فوج کے دستے

ڈیگال کی حفاظت کر رہے ہیں

پیرس ۲۲ ستمبر سیاسی مقامات سرکاری میں فرانسیسی فوج کے دستے جنرل ڈیگال کی حفاظت کرتے رہے ہیں گورنر جنگ کے احکام اس مسئلہ پر ملتوی تھے اس بات کا اعلان فرانسیسی پارلیمنٹ میں کیا گیا۔ نیز جنرل ڈیگال پر یہ الزام بھی تراشا گیا کہ آپ نے نیک علیحدہ پولیس کی جمعیت جو پندرہ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہے بنائی ہوئی ہے اور ان میں سے کافی مسلح ہیں۔

وزیر داخلہ موسیو جونس ہوچ نے بحث میں تمایاں طور پر حصہ لیا۔ اس پر جنرل ڈیگال کی کمپلیسل کی نیک ٹینگ میں مدد آدمی لوگ جو کے تھے کا سوال زیر بحث آیا۔ اور پولیس نے حکومت کی پالیسی کی سخت مذمت کی

حکومت پاکستان نے

اپنی ریزرو فضائی فوج طلب کر لی

کراچی ۲۴ ستمبر۔ وزارت دفاع پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ حکومت پاکستان ریزرو فضائی فوج کو طلب کرے گی۔ اس اعلان میں واضح کیا گیا ہے کہ رہ تمام افسر اور سپاہی جو رائل پاکستان ایر فورس میں کام کر چکے ہیں اور وہ تمام لوگ جو تقسیم سے پہلے حامل ایئر فورس میں شامل تھے ۱۵ اکتوبر تک اپنے کارڈ واقع پیش ہوں حاضر ہو جائیں۔

پاکستان نیشنل گارڈ ہنگامی صورت حال پر پاکستان کی مسلح فوجوں کی امداد کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ پاکستان کے بہتر عناصر پاکستان کے تحفظ اور دفاع کے لئے نیشنل گارڈ میں شامل ہو جائیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کی حفاظت کے لئے دوسری اہم اسکیمیں بھی ہیں۔ شہری حفاظت جس میں آپ کو بھی حکومت کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے"

دی مغل لائن لمیٹڈ

ہندوستان کی سب سے پرانی جہازراں کمپنی

حج سروس

مغل لائن بڑی مسرت کے ساتھ حاجیوں کے لئے امسال مزید جہاز دینے کا اعلان کرتی ہے

ایس۔ ایس۔ جہانگیر ۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۳۵۶۶ ٹن

ایس۔ ایس۔ علوی ۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۳۵۶۶ ٹن

ایس۔ ایس۔ اسلامی ۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۵۸۷۹ ٹن

ایس۔ ایس۔ محمدی ۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ء کو بمبئی سے روانہ ہوگا ۷۰۲۶ ٹن

اس کے بعد امسال زائرین کو لیکر اور کوئی جہاز نہیں جائے گا

جہاز کا کرایہ معہ خوراک

بمبئی تا جدہ و واپسی

درجہ اول ۱۰۷۵/ روپے

عرشہ ۳۰۵/۸ روپے

ان جہازوں میں ہر مسافر کو ۱۲ مربع فیٹ جگہ دی جائیگی۔ ان کرایوں میں قریبینہ۔ جدہ پر صفائی کے محاصل اور کشتی کا کرایہ شامل نہیں جن کی ادائیگی ہر مسافر کو کرنی ہوگی۔

مغل لائن (انڈیا) اینڈ کمپنی لمیٹڈ

۱۶ نیو سٹریٹ بمبئی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قیمت سالانہ
چالیس روپے، ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ!
پچاس روپے، ششماہی پچیس روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
ید اللہ علی الجماعۃ

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

جائداد برائے تبادلہ!
زرعی زمین و مکانات سالانہ آمدنی ڈیڑھ لاکھ روپیہ یا اس کا کوئی جزو، تفصیلات کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت کیجئے۔
مفتی
ایچ، آر، کجوانی، لالپورہ اتواری
ناگپور،
فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۰ ذی قعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۶ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۰ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

کشمیر کے معاملے میں مزید خلت اگر و اقوام متحدہ میں مسٹر مارشل کا مطالبہ

لندن ۲۴ ستمبر۔ ڈیلی کراکر کی ۲۵ ہزار سالانہ ملازمت کے لئے جو درخواستیں موصول ہوئی ہیں ان میں سے آپ کو دلچسپی کا پوری کی صورت میں ختم کر لیا ہے۔ یہ کمپنیاں حکومت برطانیہ کی طرف سے تیار کی جانے والی نئی سول ایوی ایشن فورس کا حصہ بنیں گی۔ (رائٹر)

ہند اور پاکستان میں گفت و شنید کا جاری رہنا ضروری ہے
بین الاقوامی حالات پر وزیر خارجہ امریکہ کی تشویش

پیرس ۲۴ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر مارشل نے بین الاقوامی مسائل پر امریکہ کے رویہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ نازک صورت اختیار کر گیا ہے اور کسی خطرناک پیچیدگی سے بچنے کے لئے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اقوام متحدہ کی طرف سے مسلسل اس معاملہ میں مداخلت کی جائے اور ہندوستان اور پاکستان میں مسلسل گفت و شنید کرائی جائے۔

مسٹر مارشل نے مزید کہا کہ ہر امریکہ بین الاقوامی معاملات میں مزید کشمکش پیدا نہیں کرنا چاہتا لیکن ساتھ ہی ساتھ وہ اصولی معاملات پر کمپرومائز کرنے کے لئے تیار نہیں اگرچہ زیادہ تر قومیں اس امر کی کوشش کر رہی ہیں کہ دنیا میں امن و امان بحال ہو جائے لیکن بعض قومیں ابھی طور پر افتراق پیدا کرنے اور امن کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں ہم اس افتراق کو پھیلنے کی اجازت نہیں دے سکتے بلکہ ہمیں ایک مشترکہ بنیاد تلاش کرنے کی کوشش میں پیش نظر کرنی چاہیے۔

مسٹر مارشل نے مزید کہا کہ کوریا، یونان، اور ایٹمک انرجی کے کنٹرول کے مسئلہ حل کرنے میں ہمارے سامنے کوئی تعاون نہیں کیا گیا۔ واقعہ یہ ہے کہ اقلیت کا اور سے مشترکہ اور متفقہ مقاصد سے انحراف کرنے سے بین الاقوامی پریشانی کا باعث ہو گیا ہے دنیا کے اہم قومی مسائل کو حل کرنے کی صورت میں مندرجہ ذیل امور ہونے چاہئیں۔

۱۔ فلسطین کی فوجوں کو فوری طور پر غیر مسلح کر دیا جائے۔ شاہ گریکوں کان کے گھر والیں بھیج دیا جائے۔ عرب اور یہودیوں کی اقتصادی امداد کی جائے۔ فرق اردن اور اسرائیل کی حکومتوں کو اقوام متحدہ کا ممبر تسلیم کر لیا جائے۔

۲۔ کوریا کو متحد اور آزاد کر کے اقوام متحدہ کا فرنٹیئر قرار دیا جائے اور وہاں آزاد انتخابات کرا کے حکومت قائم کی جائے۔

۳۔ یونان کو بیرونی جارحانہ حملوں اور مداخلت سے محفوظ کر دیا جائے۔

۴۔ ایٹمک انرجی کی مزید تحقیقات ریسرچ سنٹر کر دی جائے اور ہائیڈروجن بم کو بالکل ختم کر دیا جائے (مڈ ڈیشیا کے علاوہ) آزادی دی جائے اور ان میں اور ڈوچ حکومتوں کی تعداد بڑھا دی جائے۔

۵۔ ایٹم کی طاقت پر کنٹرول کا ایک بین الاقوامی سسٹم قائم کیا جائے اور قومی اسلحہ میں سے ایٹم کے اسلحہ کو خارج کر دیا جائے۔

۶۔ جاپان جنگ سیاسی اقتدار اور جارحیت دے اسلحہ میں کمی کی جائے اور خلاف ورزیوں کی کڑی نگرانی رکھی جائے۔

مسٹر مارشل نے کہا کہ گو ان مسائل کو حل کرنے میں تعمیری اقدام کئے جا چکے ہیں تو اس امر میں شبہ نہیں کہ دنیا میں اضطراب پیدا ہو جائے گا۔ اقوام متحدہ اسکی حفاظت کرنے سے قاصر رہے گی۔ ان تمام تجاویز کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانا چاہئے۔ ان کو اس تک جارحیت کے خلاف ممبر بنانا چاہئے۔ امریکہ کی یہ تجویز بھی ہے کہ اقوام متحدہ کی ایک فوج کے علاوہ اقوام متحدہ کا ایک کارگر بھی بنایا جائے۔

اقوام متحدہ کی جھوٹی اسمبلی جس کا ...

ہائیڈ پارک روس نے کر رکھا ہے۔ مزید ایک سال تک جاری رہے گا

مسٹر مارشل کے بعد برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے تقریر کی اور مغربی فوجوں کی مخالفت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ برلن کو ہوائی امداد جرمنی پر لندن کی ذمہ داری اور برطانیہ میں امریکی فوجیں رکھنے کی ضرورت ہے۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۲ پر)

انڈونیشیا کی جمہوری فوجوں کی مادیون کی طرف پیش قدمی
ایک ہوائی اڈہ پر قبضہ کے لئے زبردست جنگ

بٹاویا ۲۴ ستمبر۔ جمہوریہ انڈونیشیا کی نیوز ایجنسی انتارا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جمہوری فوجوں کے آگے بڑھنے پر مادیون کے باغی لیڈروں نے کیوسنتوں کو پیچھے ہٹا دیا ہے۔ اور اب کمیونسٹ مادیون کے اپنے گڑھ سے ۱۲ میل کے دائرہ کے اندر اندر گھیرے ہوئے ہیں۔ انتارا نے بتایا کہ مادیون کے علاوہ کیوسنتوں کے پاس مغرب میں کلیتان کا کچھ حصہ ہے۔ اور جنوب میں "پرودوگو" کا کچھ حصہ ہے۔ شدید جنگ میں جمہوری فوجیں مادیون سے چند میل کے فاصلہ پر ہیں۔ مادیون سے چند میل کے فاصلہ پر جمہوری فوجوں سے زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ جہاں باغی ملیٹری کے ہوائی اڈہ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔

حیدرآباد کی نئی حکومت سے مسلمانوں کا تعاون

حیدرآباد ۲۴ ستمبر۔ حیدرآباد کے مسلمان آہستہ آہستہ نئی حکومت سے مکمل طور پر تعاون کرنے کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ اس کا اندازہ گذشتہ تین ایام میں وزیر مہوشہور کرین انہی خاص سے بیانات دینے سے ہوتا ہے۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔

آنجہانی مسٹر کرشنا کے بانی غازی سراج الدین نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ ہمیں ابھی کچھ معلوم نہیں ہے کہ حیدرآباد ہندوستان کا ایک ایالت بن جائے گا یا دوسرا ملک۔ یہ بھی کہا کہ پاکستان کے مسلمان اپنی زندگی کے ایام نہایت مسرت سے بسر کر رہے ہیں۔ ہم نے حیدرآباد کے مسلمانوں کو کسی قسم کا خدشہ محسوس نہیں کرنا چاہئے۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۴ پر)

صرف ہندستانی زبان ہی اس ملک کی قومی زبان بننے کی مستحق ہے
جمعیۃ علما کی ورکنگ کمیٹی کی اہم قرارداد

دو روزہ اجلاس ختم ہو گیا۔ آگرہ کے فساد پر اظہار تشویش

(از نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

دہلی۔ ۲۴ ستمبر۔ مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا جو اجلاس دو روز سے صدر دفتر مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند میں ہو رہا تھا، کل شام ختم ہو گیا۔ اس اجلاس کی صدارت محترم شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نے فرمائی۔ ان کے علاوہ انڈین یونین کے مختلف صوبوں سے حسب ذیل اراکین محترم نے اجلاس میں شرکت فرمائی۔

(۱) حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب (۲) حضرت مولانا احمد سعید صاحب۔ (۳) حضرت مولانا سید فخر الدین صاحب (۴) حضرت مولانا عبد الصمد صاحب حیاتی۔ (۵) حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری (۶) حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی۔ (۷) حضرت مولانا شاہد فیاض صاحب فتحپوری۔ (۸) حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب (۹) حضرت مولانا منیر احمد صاحب ایم ایل سی (یو پی) (۱۰) حضرت مولانا محمد ابو الوفا صاحب (۱۱) حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب (۱۲) حضرت مولانا سید حیاں صاحب (۱۳) مسٹر بال احمد زبیری ایم۔ اے (۱۴) مسٹر سلیمان محمد جعفری (جامعہ)

اراکین محترم کے علاوہ حسب ذیل حضرات خصوصی دعوت پر شریک اجلاس رہے۔

مولانا محمد اسماعیل ایم۔ ایل۔ اے (یو پی) خواجہ اظہر الدین (سہارنپور) مسٹر غلام رسول قریشی (احمد آباد) (اجلاس دو روز ہائے جاری رہا) جن میں چند اہم مسائل پر غور و خوض کیا گیا۔

یو پی میں اردو

صوبہ یو پی میں ہندی زبان کی ترویج کے ساتھ ساتھ اردو زبان کو سرکاری دفاتر اور اسکولوں سے جو ختم کیا جا رہا ہے اور حتیٰ کہ ۱۹۴۷ء میں یو پی میں اپنے ۱۱۱۱ میں باشندے سے اپنی مادری زبان زبان سے محروم ہوتے جا رہے ہیں اجلاس نے اس مسئلہ پر سب سے زیادہ توجہ کی، اس سلسلہ میں ایک تجویز بھی پاس کی گئی۔

اسی سلسلہ میں جمعیۃ علماء صوبہ سے چند سرکردہ مسلمانوں پر مشتمل ایک وفد لکھنؤ جا رہا ہے جو حکومت یو پی سے اس مسئلہ پر بات چیت کرے گا۔

یہاں کے بلدیہ میں جمعیۃ علماء کے نمائندوں نے کہ ہندوستان کی قومی اور سرکاری زبان ہندوستانی ہونا چاہئے اردو اور دیوناگری دونوں رسم الخطوں میں لکھی جائے یہی کہا تھا گاندھی کا پسندیدہ نقطہ نظر اور کانگریس کا طے شدہ اصول ہے۔

یو پی کے وزراء سے جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے اس نقطۂ نظر کی روشنی میں بات چیت کر رہا ہے۔

قومی زبان

قومی زبان کے سلسلہ میں حسب ذیل تجویز منظور کی گئی۔

"جمعیۃ علماء ہند کی ورکنگ کمیٹی کا یہ اجلاس ہندوستان کی قومی زبان کے متعلق جمعیۃ کے اس مسلک کا اعادہ کرتا ہے کہ صرف "ہندوستانی" زبان جو شمالی ہند میں عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اس ملک کی قومی زبان بننے کی مستحق ہے۔ یہی زبان سرکاری اداروں اور سرکاری دفتروں میں استعمال کی جانی چاہئے اور اسے اردو اور ہندی رسم الخط میں لکھنے کی کھلا اجازت ہونی چاہئے۔

(باقی صفحہ ۶ کالم ۱ پر)

رنگون میں کمیونسٹ لیڈر ہلاک

رنگون ۲۴ ستمبر۔ گزشتہ حکومت برطانیہ کے ایک پریس کمیونک میں بتایا ہے کہ جارکیوپنٹ ایلیا اور ۳۹ دوسرے افراد کو ٹنگ کے مقام پر ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ یہ مقام رنگون اور منڈالے لائن پر واقع ہے اور کل یہاں کمیونسٹوں کے گروہوں نے ۱۲ دسمبر بغاوت شروع کیا تھا۔

رنگون کے مغربی علاقہ ان سین ورپاٹے اراوادی کے ڈیلٹا میں ہنا ڈاضلع کے اندر کمیونسٹوں سے خفیف سے تصادم ہوا جس میں انھیں کافی نقصان اٹھانا پڑا۔

فرانس کی حکومت پھر خطرے میں

پیرس ۲۴ ستمبر۔ فرانس کی مخلوط وزارت کے دو ممبروں نے گذشتہ شب مستعفی ہونے کی دھمکی دی ان وزیروں کے نام یہ ہیں۔ ۱۔ موسیو کلوڈ بیسن چیف وزیر فوائد عامہ اور موسیو فرانکوئس ڈیلوز وزیر اطلاعات۔ دونوں نے انتخابات گزشتہ اگلے ماہ میں ہونے والے ہیں آئندہ ارچ عمل طلبی کرنے کی تجویز کی مخالفت کی۔ اسمبلی میں طلبی کرنے کی تجویز منظور ہو چکی ہے۔

کاؤنٹ برناڈوٹ کی تجویز منظور کر لیجائیگی
چند عرب ملکوں کا ساتھ دے گا

پیرس۔ ۲۴ ستمبر۔ یہ امر اب یقینی خیال کیا جاتا ہے کہ فلسطین کے متعلق مرحوم کاؤنٹ برناڈوٹ کی آخری تجویز اتحادی قوموں کی انجمن کے اجلاس میں منظور ہو جائے گی۔ اگر اس اسکیم کو بڑا ہو منظور نہ کیا گیا تو اس سے ملتی جلتی کوئی اور اسکیم منظور کر لی جائے گی۔ عرب ملکوں کے نمائندوں کو اس سلسلے میں زبردست مخالفت کا سامنا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ لبنین، پاکستان اور ہندوستان کے خلاف عربوں کی حمایت کریں گے۔ لیکن اس حمایت کے باوجود اتحادی اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں پورپی ۔ ۔ ۔ ۔

امریکہ کی انڈیا لیگ کے جلسہ میں ہند کے سفیر کی تقریر
حیدرآباد اور کشمیر کے متعلق ہند کی پالیسی کی وضاحت

واشنگٹن ۲۴ ستمبر۔ امریکہ میں ہندستانی سفیر مسٹر بانا راؤ نے انڈیا لیگ کی ایک بحث میں تقریر کرتے ہوئے انڈیا لیگ کے ممبروں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انہوں نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں اخلاقی امداد دی انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان اس وقت کی طرح اکیلا نہیں ہے پھر بھی دوسرے کئی طریقوں سے ہندوستان کے لئے مفید ہو سکتی ہے امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تجارتی اور ثقافتی تعلقات کا قائم رکھنا بہت ضروری ہے۔

ہند اور پاکستان کے تعلقات

ہند اور پاکستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے سفیر موصوف نے کہا کہ اگر آستانہ جھل کر بھی ہندوستان اور پاکستان ایک ہوئے تو وہ دونوں کے انقلاب سے ہی ہوں گے لیکن فی الوقت دونوں ملکوں کا متضاد اسی میں ہے کہ ان میں ایک ہونے کا ذکر ہی نہ کیا جائے بلکہ دونوں ملکوں کے باہمی دوستانہ تعلقات پر زیادہ زور دیا جائے۔ اس میں کوئی نقصان نہیں کہ انڈیا اور پاکستان دونوں کے لئے کام کرے لیکن اس طرح ایک مشکل پیش آئے گی اور وہ یہ کہ ان معاملات میں جہاں دونوں ملکوں میں اختلاف ہے مفید کام نہیں ہو سکے گا اور آپ کو پریشانیاں لاحق ہونگی پاکستان خوف اور شک کی تیار عالم وجود میں آیا ہے اور اس مرحلہ پر دونوں ملکوں کو ہمدردی کی ضرورت ہے ایسے وقت کی کوششوں سے ہندوستان کو مجبور کیا گیا کہ وہ اپنی فوجیں سکندرآباد سے واپس رکھلے اور رضاکاروں کی دہشت انگیز سرگرمیوں کا قلع قمع کرے۔

(باقی صفحہ ۶ کالم ۴ پر)

نظام کی اقوام متحدہ سے براہ راست اور خواجہ سر الوار کی مقدمہ واپس کر دیجئے

پیرس۔ ۲۴ ستمبر۔ نظام حیدرآباد نے براہ راست اقوام متحدہ کے نام ایک تار ارسال کیا ہے جس میں ہندوستان کے خلاف اپنی شکایت کو واپس لے لیا ہے۔ اپنے اس تار میں نظام حیدرآباد نے لکھا ہے کہ اقوام متحدہ میں حیدرآباد کا وفد جس کے لیڈر نواب معین نواز جنگ (وزیر خارجہ) ہیں اس کو اب میری ریاست کی نمائندگی کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ نظام نے اپنے تار میں جو ۲۰ ستمبر کو بھیجا گیا ہے یہ بھی کہا کہ انہوں نے حسب ذیل خط اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل ایم۔ ٹرگولی کے نام ارسال کیا ہے۔

"آج مجھے صبح کے اخبارات میں یہ پڑھ کر تعجب ہوا کہ مسٹر ظہیر احمد (معاملات خارجہ سکریٹریٹ) نے سلامتی کونسل کے سامنے یہ کہا کہ انہیں سلامتی کونسل حیدرآباد کی شکایت واپس لینے کے سلسلہ میں کوئی ہدایات موصول نہیں ہوئی ہے"

"۱۷ ستمبر ۱۹۴۸ء کو میں نے ایک مکتوب ارسال کیا جو وزیر معین نواز جنگ کو پہنچا دیا گیا۔ اس میں ان سے سلامتی کونسل سے مقدمہ واپس لینے کی ہدایت کی گئی تھی۔ میں نے ذاتی طور میں اپنے ایجنٹ جنرل سے بھی کہا کہ وہ نواب معین نواز جنگ سے متعلق قائم کریں اور انہیں یہ کورہ حکم پہنچا دیں۔"

"اس معاملہ میں تمام مشکوک فہمیات کو رفع کرنے کے لئے اب میں ذاتی طور پر یہ خط آپ کو لکھتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ میری حکومت نے سلامتی کونسل سے جو شکایت کی تھی وہ اب میں واپس لیتا ہوں۔ میں آپ کی اطلاع کے لئے مزید لکھنا چاہتا ہوں کہ جس وزارت کے ایما پر یہ شکایت پیش کی گئی تھی۔ اس نے ۱۷ ستمبر ۱۹۴۸ء کو استعفیٰ دیدیا اور میں نے بذات خود ریاست کا کام سنبھال لیا۔ اس لئے جو وفد مقرر کیا گیا تھا وہ اب میری ریاست کی نمائندگی کرنے کا مجاز نہیں ہے۔"

حیدرآباد میں یوم تشکر نہ منایا جائے
گورنر جنرل کی اپیل

دہلی ۲۴ ستمبر۔ گورنر جنرل مسٹر ماؤنٹ بیٹن آج ایک بیان میں فرمایا ہے کہ میں نے ۲۷ ستمبر کو یوم تشکر منانے کی اپیل کی تھی۔ لیکن اتحادی حیدرآباد پر حملہ کیا گیا ہے کیونکہ وہاں بعض لوگ شکر پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے میں یہ عرض کرتا ہوں کہ حیدرآباد میں اس اپیل کا اطلاق نہ کیا جائے۔ اور خوشحالی کا عامل ہو گا۔

نواب چھتاری کی نظام کو مبارکباد

نئی دہلی ۲۴ ستمبر۔ نواب احمد سعید خاں آف چھتاری نے آج ایک بیان میں نظام کے فیصلہ کو سراہا اور نظام کو مبارکباد پیش کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ اتحاد کی دانستہ کی جائے گی۔ "واقعیت یہ ہے کہ ہندوستان کی سالمیت کا انحصار اسی پر ہے" نواب چھتاری نے کہا۔ اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ریڈیو اسٹیشنوں کی مس رائلی حضرت کا فیصلہ امن بحال اور خوشحالی کا عامل ہو گا۔

ایرانی کابینہ میں ردوبدل

تہران ۲۴ ستمبر۔ ایران کے وزیر اعظم حسین علا نے کل تین وزراء کے مستعفی ہونے کے بعد اپنی کابینہ میں تبدیلی کر دی ہے۔ نئے وزیروں کے نام یہ ہیں۔

مالی و اقتصاد (انصاف) مملی وزارت (اطلاعات) ہیرا نشنلٹی (مختار السلطنت) ڈاکٹر فخر الدین شادمان (تعلیم) اور داخلہ کا محکمہ وزیر اعظم نے اپنے پاس رکھا ہے۔

(کالم ۵ سے آگے)

ثمامہ دل کی حمایت سے کاؤنٹ برناڈوٹ کی تجویز کا پاس ہو جانا یقینی ہے اسے آج عرب ممالک کے نمائندوں کی ایک میٹنگ ہو گی جس میں اس بات پر غور کیا جائے گا کہ اتحادی اسمبلی میں کمیٹ کے دوران میں عرب نمائندوں کا کیا رویہ ہو۔

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۶ ستمبر ۱۹۴۸ء

چین شرق الہند اور برما

یہ بات بلاشبہ حیرت انگیز ہے کہ اس دفعہ کمیونسٹوں نے جہاں جہاں انقلاب برپا کرنے کی کوشش اور سخت بغاوت کر کے میدان صاف کرنا چاہا وہاں انہوں نے یہ بھی بھی کی کہ ملک کے کسی نہ کسی حصہ میں کمیونسٹ حکومت بھی قائم ہو جائے، اور جنگ کے ساتھ ساتھ کمیونزم کا عملی تجربہ بھی ہوتا رہے۔ چنانچہ ویتنام کی یہ تدبیر کارگر ہوئی اور انہوں نے ایک طرف شمالی چین میں اپنی ملک حکومت قائم کر لی، دوسری طرف جاوا کے ایک شہر مادیون میں ڈاکٹر شریف الدین سابق وزیر اعظم شرق الہند کی صدارت میں کمیونسٹ سلطنت کی بنیاد ڈالدی! برما میں بھی یہی کچھ ہو رہا ہے، اور اس کے ایک حصہ پر کمیونسٹوں نے قبضہ کر کے اپنا نظام جاری کر دیا ہے۔

مشرق الہند کی جنگ آزادی میں ہن شرق الہند کی شخصیتوں نے قیادیں حصہ لیا اور انڈونیشی گورنمنٹ کے پیچھے پڑ گئے۔ ان میں ڈاکٹر محمد ابراہیم وکارلو نائک وزیر اعظم سلطان شہریار سابق وزیر اعظم حال لیسیڈر سوشلسٹ پارٹی، اور ڈاکٹر شریف الدین، سابق سوشلسٹ وزیر اعظم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ڈاکٹر سوکارنو فوری طور پر کمیونسٹ کے پریزیڈنٹ ہیں اور ڈاکٹر حتی وزیر اعظم، ڈاکٹر شہریار سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر ہیں اور شریف الدین سے سوشلسٹ پارٹی سے الگ ہو کر اور کمیونسٹ پارٹی میں شمولیت اختیار کر کے ری پبلکن پارٹی کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے اور جاوا میں سوویٹ ری پبلک قائم کر کے مادیون کو مرکز بنا کر اس کے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔

المیہ یہ ہے کہ جن سات کروڑ انسانوں کے ملک کو اب تک ڈچ گورنمنٹ کی غلامی سے نجات نہیں ملی ان کے لیڈروں میں پھوٹ پڑ گئی اور پھوٹ بھی ایسی جس پر ہر قوموں کا قابو چل سکتا ہے اور ڈچ کی پبلکن گورنمنٹ اسے دبانے میں کامیاب ہو سکتی ہے، بلکہ ڈچ گورنمنٹ کو اس پھوٹ کا پہلے سے زیادہ فائدہ حاصل ہو گیا ہے چنانچہ ملک کے بڑے حصہ پر قبضہ کر لینا اور انہوں نے یہ بھی کی کہ ملک کے کسی نہ کسی حصہ میں کمیونسٹ حکومت بھی قائم ہو جائے، اور جنگ کے ساتھ ساتھ کمیونزم کا عملی تجربہ بھی ہوتا رہے۔ چنانچہ ویتنام کی یہ تدبیر کارگر ہوئی اور انہوں نے ایک طرف شمالی چین میں اپنی ملک حکومت قائم کر لی، دوسری طرف جاوا کے ایک شہر مادیون میں ڈاکٹر شریف الدین سابق وزیر اعظم شرق الہند کی صدارت میں کمیونسٹ سلطنت کی بنیاد ڈالدی! برما میں بھی یہی کچھ ہو رہا ہے، اور اس کے ایک حصہ پر کمیونسٹوں نے قبضہ کر کے اپنا نظام جاری کر دیا ہے۔

مشرق الہند کی جنگ آزادی میں ہن شرق الہند کی شخصیتوں نے قیادیں حصہ لیا اور انڈونیشی گورنمنٹ کے پیچھے پڑ گئے۔ ان میں ڈاکٹر محمد ابراہیم وکارلو نائک وزیر اعظم سلطان شہریار سابق وزیر اعظم حال لیسیڈر سوشلسٹ پارٹی، اور ڈاکٹر شریف الدین، سابق سوشلسٹ وزیر اعظم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ڈاکٹر سوکارنو فوری طور پر کمیونسٹ کے پریزیڈنٹ ہیں اور ڈاکٹر حتی وزیر اعظم، ڈاکٹر شہریار سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر ہیں اور شریف الدین سے سوشلسٹ پارٹی سے الگ ہو کر اور کمیونسٹ پارٹی میں شمولیت اختیار کر کے ری پبلکن پارٹی کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے اور جاوا میں سوویٹ ری پبلک قائم کر کے مادیون کو مرکز بنا کر اس کے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔

المیہ یہ ہے کہ جن سات کروڑ انسانوں کے ملک کو اب تک ڈچ گورنمنٹ کی غلامی سے نجات نہیں ملی ان کے لیڈروں میں پھوٹ پڑ گئی اور پھوٹ بھی ایسی جس پر ہر قوموں کا قابو چل سکتا ہے اور ڈچ کی پبلکن گورنمنٹ اسے دبانے میں کامیاب ہو سکتی ہے، بلکہ ڈچ گورنمنٹ کو اس پھوٹ کا پہلے سے زیادہ فائدہ حاصل ہو گیا ہے چنانچہ ملک کے بڑے حصہ پر قبضہ کر لینا اور انہوں نے یہ بھی کی کہ ملک کے کسی نہ کسی حصہ میں کمیونسٹ حکومت بھی قائم ہو جائے، اور جنگ کے ساتھ ساتھ کمیونزم کا عملی تجربہ بھی ہوتا رہے۔ چنانچہ ویتنام کی یہ تدبیر کارگر ہوئی اور انہوں نے ایک طرف شمالی چین میں اپنی ملک حکومت قائم کر لی، دوسری طرف جاوا کے ایک شہر مادیون میں ڈاکٹر شریف الدین سابق وزیر اعظم شرق الہند کی صدارت میں کمیونسٹ سلطنت کی بنیاد ڈالدی! برما میں بھی یہی کچھ ہو رہا ہے، اور اس کے ایک حصہ پر کمیونسٹوں نے قبضہ کر کے اپنا نظام جاری کر دیا ہے۔

اب ذرا چین کی طرف آیئے، وہاں بھی شمال کے علاقوں میں کمیونسٹوں نے اپنی حکومت قائم کر لی ہے اور وہ روز بروز مستحکم ہوتے جا رہے ہیں۔ اگر مارشل چیانگ کائی شیک کو اب بھی ہوش نہ آیا اور انہوں نے ترقی پسندوں سے کوئی معاملہ نہ کیا تو یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ چین کمیونسٹوں کے زیر اثر آجائے گا اور مشرق بعید و قریب کے ممالک اس کے اثرات سے محفوظ نہ رہ سکیں گے۔

ملایا بھی آج کل ایک نئے دور سے گزر رہا ہے اور کمیونسٹ پارٹی نے اپنے انقلاب کو کامیاب بنانے کے لئے پورا زور لگا رکھا ہے، اگر چرچل کی فوج کی بروقت مداخلت سے سیلاب رکا دیا گیا ہے مگر قرائن بتا رہے ہیں کہ یہ تحریک پھر زور پکڑے گی اور مذہبی اور زرداری کی اس جنگ کا نتیجہ کچھ نہ کچھ ضرور نکلے گا۔

برما کی سیاست میں بھی خوب ہل چل ہے کمیونسٹوں نے اتنا زور باندھا ہے کہ تھاکن نو کی گورنمنٹ اپنی بنیادوں سے ہل گئی ہے، یہ باغی بڑھتے بڑھتے رنگون کے قریب پہونچ گئے ہیں، ساتھ ہی ساتھ تعبیل کرن کی فوجیں بھی قائم شدہ حکومت کے لئے خطرناک ثابت ہو رہی ہیں اور کمیونسٹوں کی طرح وہ بھی قدم اور پیشقدمی میں کامیابی حاصل کر رہی ہیں۔ برما کی یہ اشتراکی بغاوت اس لئے بھی اہم ہے کہ ہندوستان کا پڑوسی میں ہے اور یہ ناممکن ہے کہ برما میں انقلاب آئے اور ہندوستان متاثر نہ ہو!

معلوم ایسا ہوتا ہے کہ سرمایہ داری اور شہنشاہیت پسندی اسقدر سخت جان ہے کہ مرتی مرجائے مگر غریب طبقہ سے مصالحت کے لئے تیار نہیں لیکن کمیونزم نے بھی ایسا چوپھا کیا ہے کہ عیان بخشی کی کوئی آس باقی نہیں رہی، ہم اصولاً کمیونزم کے شدید مخالف ہیں لیکن مصیبت یہ ہے کہ مخالفت سے یہ بلا ٹلنے والی نہیں، اس کا علاج صرف یہ ہے کہ سرمایہ کی منصفانہ تقسیم کے ذریعہ ایک معتدل ہمہ گیر اور فطری نظام کا خاکہ تیار کیا جائے اور اسے زیر عمل لانے کی ہم فوراً شروع کر دی جائے۔ ورنہ نتیجہ ظاہر ہے کہ غریب، امیر کی گردن پر سوار ہو گا اور انقلاب کی طاقت خود ایک نظام تیار کر کے عوام کے گلہ منڈھ دے گی۔

ریڈیائی زبان

اگر زبان اس لئے ہے کہ انسان اپنا مطلب دوسروں کو سمجھا سکے تو کہا جا سکتا ہے کہ آل انڈیا ریڈیو کی زبان اس مقصد کو پورا کرنے سے قاصر ہے کیونکہ اسے سننے والے نہیں سمجھتے کہ کیا ارشاد ہو رہا ہے اور ان مہمل الفاظ کا مطلب کیا ہے، پہلے اس کے کہ اس کا باب کھلا اس خرابی کو دور کرتے انہوں نے اپنی گونی میں اور ترقی شروع کر دی ہے، اب یہ مورچوں کی جگہ سنٹر اور خبر کی جگہ سماچار کو دیدی گئی ہے گویا دلی اور خبر بھی ایسے ہی ساتھ ہو رہی ہے جیسے چھوت چھات ہوتی ہے زبان اسی طرح ترقی کر رہی ہے اور اس کا مطلب سمجھنا روز بروز مشکل ہوتا جا رہا ہے، ہمارا خیال ہے کہ ریڈیو کی زبان ایسی ہونی چاہئے جو ہر شخص کی سمجھ میں آسکے، اور ہر شخص کو اس کے سمجھنے میں دقت نہ ہو، اس کے لئے ضروری ہے کہ ریڈیو کے ڈائرکٹر جنرل اور اس کے ماتحت افسر ہندوستان کی مختلف زبانوں کے ماہر ہوں، اور ان کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے مختلف حصوں کے ادیب اور شاعر بھی ریڈیو کے ساتھ تعاون کریں۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہندوستان کے ریڈیو کی زبان پر ہندوستان کے ادیبوں اور شاعروں کی رائے کا کوئی اثر نہیں ہے، ہم ریڈیو کے ذمہ داروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس طرف توجہ دیں۔

دھمکی

جنوبی افریقہ کی حکومت نے کیا خوب رنگ دکھایا ہے کہ اگر یو این جنرل اسمبلی میں ہندوستان کی یہ سفارش منظور کر لی گئی کہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے معاملہ پر بحث کی جائے تو اس کے وفد کو سوچنا پڑے گا کہ وہ اس بحث میں کس حد تک حصہ لے سکتا ہے! اسوقت جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کو اچھوت قرار دیدیا گیا ہے ہندوستان چاہتا ہے کہ اس انسانیت سوز حرکت پر متحدہ اقوام میں صدائے احتجاج بلند کرے مگر

اچھی باتیں!

وھذا ما منکرون۔ (پ ۲۷ ع ۴)

ہم نے اس مبارک ذکر کو نصیحت کے لئے نازل کیا ہے کیا تم اس کا انکار کرتے رہو گے؟

قرآن ایک نعمت ہے ایک ذکر ہے، اور ذکر وہ ہے جس کی یاد عملی زندگی میں تازہ ہوتی رہے اور اس کے سانچہ میں ہماری سیرت ڈھل جائے اور ذکر بھی کیسا، مبارک، جو اس لئے نازل ہوا ہے کہ ہمیں تمام اقوام میں عمل کے ذریعہ مبارک بنائے اور ساری دنیا ہمارے بہتر کردار پر ہدیہ تبریک پیش کرے۔ قرآن کہتا ہے کہ ایسے مبارک ذکر سے انکار کوئی معنی نہیں رکھتا اور انکار یہ ہے کہ ہماری عملی زندگی اس کے خلاف ہو، ہمارا کردار اس کی نفی کرے، ہماری زندگی میں اس کی کوئی جھلک نظر نہ آئے آج قرآن کی شاہراہ پر چل کر دیکھو اپنے عمل سے اسلام پر شہادت دو دلوں کی محبوبیت تمہیں حاصل ہو جائے گی اور تمہاری راستباز زندگی سینوں میں آپ گنجائش نکال لیگی جو قوم اس مبارک ذکر کو ماننے والی ہو نامکن ہے کہ دنیا اس کی افادیت سے انکار کر دے اور اسے اپنا پیشوا نہ مانے!

جن من گن ← قومی ترانہ

(ابوالہاشم طرزی بی اے، اعلیٰ قابل)

اہم رسومات کی ادائیگی کے وقت یورپ میں قومی گیت گائے جاتے ہیں "آزاد" میں اپنا قومی گیت رکھتی ہیں۔ ہندوستان کے نوجوان جب یورپی ممالک میں حصول تعلیم کے لئے گئے تو انہیں ان ممالک کی رسومات میں شرکت کرنے کا موقعہ ملا۔ کھیل و تفریح کے جلسوں جشن کے موقعوں اور قومی تیوہاروں میں ان کے یورپین دوست انہیں مدعو کیا کرتے تھے۔ ہندوستانی طلبا کو جذبہ احساس ہوا کہ کاش ہمارے ممالک ایسے موقعوں پر اپنے قومی گیت گانا کرتے ہیں۔ ولایت کے جلسوسوں میں مسلسل شرکت کرنے کا یہ قدرتی نتیجہ نکلا کہ ان کے دماغوں میں پریوال چکر لگانے لگا کہ کیا ہندوستان کا بھی کوئی قومی گیت ہے جو قصبے سے ہندوستان کو ایسی توفیق ہی نہ ہو لی تھی۔ کہ وہ اپنا کوئی گیت یا ترانہ بنا سکتا۔

ہندوستانی طلبا کی اکثریت برطانیہ میں تعلیم جاری رکھنا پسند کرتی تھی۔ برطانیہ کے قول و عرض میں ..... God Save the King! (دیارب رہے سلامت فرمانروا ہمارا) جشن اور قومی خوشی کے موقعہ پر قومی ترانہ کے لیبور رائج ہے۔ آزاد خیال لوگوں کی طرف سے کبھی یہ کوشش کی گئی کہ وہ برطانی گیت کو اپنانے "ضرورت ایجاد کی ماں ہے" کے پیش نظر کچھ لوگوں نے نئے قومی گیت تجویز کئے۔ لیکن مذہبی اختلافات کی بنا پر وہ کسی ایک قومی گیت پر متفق نہ ہو سکے۔ اور یہ معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا۔

حقیقی واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ چند ایک ہندوستانی سویڈن کے دارالسلطنت اسٹاک ہام میں ہالی کھیلنے گئے۔ کھیل کے اختتام پر سویڈن والوں نے ہندوستانی کھلاڑیوں کو چیرز (مبارکباد کے تحسین) پیش کیں۔ اور اس کے بعد انہیں کلب شاندار ضیافت میں مدعو کیا۔ اس موقعہ پر ہندوستانیوں سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ اپنے ملک کا قومی گیت گائیں۔ دراصل یہاں کا کوئی ترانہ ہی نہ تھا۔ ہندوستانی ایک دوسرے کی بغلیں جھانکنے لگے اور شرمندگی سے بچنے کے لئے کسی نے اشاروں سے بندے ماترم چھیڑ دیا دوسرے نے اس سے اعداض کیا ایک نے اقبال کا ترانہ گانے کی صلاح دی۔ سب کھلاڑیوں اس پر بھی متفق نہ ہو سکے۔ یہاں کا نانا چھوی ہو رہی تھی۔ کہ گھڑی نے گھنٹہ بجا کر سب کو چونکا دیا۔ یہ کارروائی شروع ہونے کا وقت تھا۔ ہندوستانی کھلاڑی پشیمانی پسینے میں شرابور کھڑے ہوئے ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے اب سوال یہ تھا کہ گائیں کیا۔ بالآخر ایک نے باآواز بلند اور اونار چڑھاؤ کے ساتھ یہ گیت شروع کر دیا۔

"بی بی بینڈ کی رسی تو توپا نی میں کی رانی"

سب کو چار و ناچار اس کی تقلید کرنی پڑی۔ اور اس طرح ہندوستانیوں نے اپنی جان چھڑائی بیچارے سویڈن والوں کو کیا معلوم کہ ان کا واقعی کوئی ترانہ ہے۔ "یارب رہے سلامت" کی وہاں کوئی وقعت نہ تھی جو وہ اس کا اظہار کرتے۔

یہ تو تھا ضمنی واقعہ۔ اس کے بعد گیدہ حضرات اس کی طرف توجہ دیتے رہے۔ کہ ہندوستان کے لئے ایسا گیت بنایا جائے جو قومی گیت کی ضرورت کو پورا کر دے برٹن ان خیالات سے گزر رہا۔ دوسری جنگ عالمگیر سے پہلے جرمنی میں ہندوستانیوں کی خاصی تعداد تھی۔ برٹن میں تمام ہندوستانیوں نے مل کر ایک اعلیٰ سوسائٹی قائم کر لی۔ اس سوسائٹی نے پریس، اسٹیج اور کمیرج میں مقیم ہندوستانیوں سے مل کر ماحول پیدا کیا۔ اور ان سے قومی گیت کے بارے میں تبادلہ خیال کیا یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کوئی تقریب یا کوئی قومی تیوہار ایسا نہ تھا جو برٹن میں نہ منایا جاتا ہو اور ہفتہ وار جلسے نہ ہوتے ہوں۔ اگرچہ ان تقاریب میں اقبال کا ترانہ بھی گایا گیا۔ لیکن عام طور پر ہندوستانیوں نے مطالبہ کیا گیا۔ اور اسے قومی گیت کے لئے استعمال کیا گیا۔

پھر بھی نکتہ رس اور دور بین نظریں اس سے مطمئن نہیں تھیں وہ محسوس کرتے تھے۔ کہ بندے ماترم میں وہ صلاحیتیں نہیں ہیں جو ایک قومی گیت کے لئے درکار ہیں۔ اس لئے متفکر نظریں اس کام چلاؤ گیت کا بدل تلاش کرنے میں لگ گئیں۔

(بقیہ آئندہ)

پولیس کے حفاظتی دستے

لاہور ۲۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب کی پولیس نے لاہور کے ہندو شہریوں کو مطلع کر دیا ہے۔ جب چاہیں کہ پولیس کے حفاظتی دستوں کی ضرورت ہو وہ پولیس کے حکام سے ایسی امداد طلب کر سکتے ہیں۔

سیر و سیاحت

کل ہم نے اس بات کی طرف اشارہ کیا تھا کہ اگر نام سنسکرت ہم جیسے چھوٹے کے باعث ہیں ہوتے تو حیدرآباد کے ساتھ ساتھ کلکتے والے پاکستان کی طرف بھی کوشش کرتے۔ آج یہ دیکھ کر ہم بہت خوش ہوئے کہ ہمارے ایک بھائی سعید نے ہمارے اس خیال کی تائید کر دی۔ صرف تائید ہی نہیں بلکہ میدان جنگ کا پورا نقشہ بھی کھینچا ہے اور بتایا ہے کہ اگر ہندوستان کے ہوائی جہاز ایک طرف سے لاہور پر گرانے لگیں اور دوسری طرف پاکستان کے نرمی بیگر اور بمبار راولپنڈی پر بمباری شروع کر دیں تو پاکستان کی کمر ٹوٹنے میں دیر نہیں لگے گی۔

اس عسکری داؤ پیچ کے بعد وہ کون ہندوستانی ہے جو ہماری اور ہمارے جملی ہندوں کی داد نہیں دے گا۔ لوگ کہا کرتے ہیں کہ ان اردو اخبار نویسوں کو اخبار نویسی بھی نہیں آتی لیکن اب انہیں معلوم ہونا چاہیئے ہم اخبار نویسی چھوڑ انجنیری اسپر بھی ہیں۔ حیدرآباد کا میدان دیکھ کر اگر کوئی ماہر جنگ نہیں بن سکتا تو وہ کچھ نہیں بنے گا۔

پنڈت نہرو کہتے ہیں کہ پاکستان کے لوگوں کو اپنے دل سے ڈر اور خوف نکال دینا چاہیئے اور ترقی اور خوشحالی کی راہ میں ہندو سے تعاون کرنا چاہیئے۔ یہ بڑے پن کی بات ہے اگر پنڈت جی تو ہوشمندی پر مبنی ہے لیکن ہمارے خیال میں کسی کی کمزوری صریحی طاقت سے فائدہ نہ اٹھانا "شان مہری" کے خلاف ہے۔ ہٹلر نے اس سے فائدہ اٹھایا ہم دیکھ چکے ہیں کہ اس کا نتیجہ کیا ہوا۔ تاہم اس کا تذکرہ تاریخ میں ہمیشہ دلچسپی دلچسپی رہے گا۔ ہم بھی تاریخ میں نام پیدا کرنا چاہتے ہیں ..... بڑے اگر یہ بات سمجھ لیں تو بس بیڑا پار ہو جائے۔

پنڈت نہرو اگر یہ نہ مانیں تو صرف چار گھنٹہ کی مہلت دیدیں ..... جنرل مون بیٹن کہتے ہیں حیدرآباد کو ختم کرنے میں تو چار گھنٹے بھی نہ لگے ہیں لاہور چار گھنٹوں میں ختم ہو جائے گا" ..... اور پھر جنرل موں شکنہ کی پشت پر جزلسٹ بگلی ہیز بھی ہو تو گرنا دو گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہیں ..... رہے باقی شہر تو بس یوں سمجھ لو وہ اورنگ آباد کی طرح جھولی میں ایسے آگریں گے جیسے کہ پکا ہوا سیب ..... اور اس کے بعد پاکستان کے ساتھ ساتھ چار گھنٹہ بھی ختم پھر آپ جانیں اور آپ کا کام ..... آپ کام سنبھالیں اور ہم اپنا اخبار ..... اخبار اس لئے کہ اس کے بغیر ہم اپنے "کارناموں" کو دنیا کے سامنے نہیں اچھال سکتے ..... ہمیں جھوٹ بولنے اور جھوٹ بولنے میں مزہ آتا ہے۔

اڈیٹر کے نام ← خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

(مسلمانوں کے لئے تعلیمی، تجارتی اور عدلی دائرہ ملازمت کے بالکل خلاف تھیں۔

ہمیں یہ سن کر خوشی ہوئی کہ بانی مملکت ہند کے نیابتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی قیادت سے ہماری حکومت ہند نے اس بحال کرنے کا عزم صمیم کر کے اپنی زمین ریاست میں داخل کر دیں ..... جنہوں نے سخت مزاحمت و عام کشت و خون کے بغیر ہی تین چوتھائی ریاست کے حصہ (اہم مقامات اپنے قبضہ میں لے لئے اور اللہ کا شکر ہے کہ وہ اپنی ریاست حیدرآباد کو بھی فتح و نصرت سے مشرف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اسی مقصد سے مسٹر ایچ سید ایڈیکٹر بڑی انجمن ترقی اردو متعلقہ سے مشاورت فرما رہے ہیں اور صدر دفتر جاب تک ہیں اور اسٹنٹ سکریٹری صاحب جلد از جلد سندات ضمانت فراہم کرنے کی سعی کریں۔ سکریٹری انجمن ترقی اردو دفتر اورنگ آباد

مسلمان اہلکار

محترمی السلام علیکم

آپ کا مضمون نظر سے گزرا۔ بیحد مناسب ہے۔ اگر قوم مسلمان

"انجمن ترقی اردو"

کی تسلیم۔ آپ کے اخبار کے ذریعہ سکریٹری صاحب انجمن ترقی اردو کی توجہ مبذول کرنا چاہتا ہوں۔ ماہ فروری ۱۹۴۸ء میں انجمن ترقی کے بیحد مفید مشورے شائع ہوئے تھے جس کا نتیجہ ماہ جون ۱۹۴۸ء میں مشتہر ہو چکا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ (سندات) کا بیاب امیدواروں کو ہندی عدالتوں کے لئے دیئے گئے ہیں۔ مرکز نظر کے واقف اردو دانوں کے لئے ایک امید افزا سکیم بڑی انجمن ترقی اردو متعلقہ سے مشاورت فرما رہی ہے اور صدر دفتر جاب تک ہیں اور اسٹنٹ سکریٹری صاحب جلد از جلد سندات ضمانت فراہم کرنے کی سعی کریں۔ سکریٹری انجمن ترقی اردو دفتر اورنگ آباد

یاراں فراموش کردند عشق

کرشن ایڈیٹر صاحب السلام علیکم

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ عام مسلمانوں کی حالت اس وقت زار و نحیف ہے روزمرہ کی عیش و عشرت میں مبتلا ہیں۔ نہ تو ان کی اقتصادی حالت ٹھیک ہے اور نہ سماجی حالت درست ہے۔ ادھر ہے ادھر تک نظر دوڑائیے تو معلوم ہوگا کہ ان کے بیوی بچوں پر فاقہ کشی کے پرکے بھی بیشمار ہیں۔ غرض کہ انہیں ایک پاؤ آٹے سے دور سے کنڈی پڑ رہا ہے مگر حیف کہ سلطان کے دل پر اس تباہی اور زبوں حالی کا کوئی اثر نہیں ہوا وہ جشن و مسرتیں کا شکار ہے بجائے اس کے کہ اپنی حالت کو درست کرتا وہ مشاعروں اور عرس کو ترتیب دینا پھرتا ہے۔ دہلی میں شاید ہی کوئی دن ایسا جاتا ہو جس میں ایک یا دو مجالس مشاعرہ اور عرس نہ منعقد ہو جاتی ہوں اور یہاں طریقت ان نیک کاموں میں افراط شریک ہوتے ہیں۔ اس بے حسی کے قربان جایئے جس کو دیکھ کر اشعار گھڑنے میں مصروف ہے اور جب دو چار کی اپنی اپنی کیتا تیار ہو گئی تو جھٹ ایک مشاعرہ کا اعلان کر دیا۔ کوئی معزز آدمی صدارت کرنے کے لئے مل گیا تو خوب ہوا ورنہ اس فریضہ کی ادائیگی یوں ہی کر لی۔ یہی حال عرس کا ہے۔ کسی مسلمان کی قبر کا پتہ چلا لیجئے پیر صاحب بھی موجود، سجادہ نشین بھی حاضر اور قوالوں کی خدمات بھی حاصل۔ مسلمانوں کو شرمانا چاہیئے کہ یہ وقت اور بیکاری کے مشغلے

یہاں یہ بتا دینا مبالغہ نہ ہوگا کہ جس ملک پر قوم میں حشرات الارض کی طرح شعراء پیدا ہونے لگیں اس کی تباہی یقینی ہو جاتی ہے۔ شاید دشمن کی تباہی سے پہلے شعراء حضرات کی مدعو کی ہوئی تھی۔ زیادہ کیا عرض کیا جائے۔

ایک غم زدہ

پولیس کارروائی

مکرمی۔ فخر قوم شیعہ وہابیان مدیر روزنامہ امروز حیدرآباد کی شہادت کے بعد یہ بات واضح ہو گئی تھی کہ ریاست حیدرآباد کی طب میں کوئی مذہبی و فرقہ وارانہ جنگ نہیں ہو سکتی اور اس کا تعلق محض سیاسی، معاشی و انتظامی امور اور ریاست سے ہے۔ چنانچہ رضاکاروں کے دباؤ اور پیر و لی طاقتوں کے اشارہ پر حکومت نظام محترم کا اس ہوا سی کا رد عمل کر رہی تھیں جو بین الاقوامی اخلاق اور شرافت

دارالسلطنت

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ء

آٹھ اشخاص کو سزا

دہلی ۲۴ ستمبر۔ گذشتہ ہفتہ دہلی میں فسادات کے مقدمات چلائے گئے تھے ان کے سلسلے میں آٹھ اشخاص کو سزائیں دی گئیں۔ دو آدمیوں کو رہزنی کا الزام ثابت ہونے پر سات سات سال کی سزا دی گئی۔ ایک شخص کو جو دوسروں کو رہزنی کرنے پر اکساتا تھا اور ایک شخص کو جو فساد کے دوران میں ایک شخص کو قتل کرنے کا ذمہ دار تھا عمر قید کی سزا دی گئی۔ ایک شخص کو جو دنگا فساد کرنے کے جرم میں پکڑا گیا تھا ۱۰ سال کی سزا دی گئی۔ ایک شخص کو جو دنگا فساد کرنے کے جرم میں پکڑا گیا تھا ۱۰ سال کی سزا دی گئی۔ ایک شخص کو جو دنگا فساد کرنے کے جرم میں پکڑا گیا تھا ۱۰ سال کی سزا دی گئی۔

طلباء کی امداد کی کمیٹی

دہلی ۲۴ ستمبر۔ دہلی میں پناہ گزیں طلباء کو مدد دینے کے لئے جو دہلی اسکولات کی ایک انجمن بنائی گئی تھی اس کا ایک اجلاس ۲۳ ستمبر کو ہوا۔ اس اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہر اسکول میں ایک کمیٹی بنائی جائے۔ مسٹر پرتھ سنگھ نے کہا کہ ۲۳ ستمبر کو ہر اسکول میں ایک کمیٹی بنائی جائے۔

بیوی کو قتل کرنے کی کوشش

دہلی ۲۴ ستمبر۔ کہا جاتا ہے کہ صدر بازار کے رہنے والے ایک شخص نتھا رام نے اپنی بیوی کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ اس کا بیوی نے پولیس میں جو رپورٹ درج کرائی ہے اس میں بتایا کہ آپس میں لڑائی ہونے پر نتھا رام نے اس کو قتل کرنے کی کوشش کی اور خنجر سے حملہ کیا۔ بیوی کا کہنا ہے کہ اس نے خنجر کا وار روکا۔ لیکن وہ ایک معمولی سے زخم کے ساتھ بچ گئی۔ نتھا رام فرار ہو گیا۔

بجلی کمپنی کے خلاف شکایات

دہلی ۲۴ ستمبر۔ بجلی استعمال کرنے والوں کی ایسوسی ایشن نے ایک شکایتی مراسلہ میں لوگوں سے درخواست کی ہے کہ بجلی کمپنیوں میں جو زیادہ منافعات جمع کرا رہا ہے پر شبہ ہے اس کے خلاف احتجاج کریں نیز اپنی شکایات سے تحریری طور پر ایسوسی ایشن کے دفتر کو مطلع کریں جو کہ کان نمبر ۹۸۱ نائی والہ دھاڑی بانا میں واقع ہے۔

ایک ہریجن کو پیٹ دیا

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ شرچن نامی ایک ہریجن نے جو لودی کالونی میں رہتا ہے نئی دہلی کے سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں ریوٹ دعویٰ کرایا ہے۔ گذشتہ بدھ کو بعض آدمیوں نے اسے اور اس کی بیوی کو لاٹھیوں سے خوب مارا۔ اس نے الزام لگایا کہ اس نے ملی گنج کے تھانہ میں اس واقعہ کی اطلاع دی۔ مگر انھوں نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

ایک عورت کی لاش ملی

دہلی ۲۴ ستمبر۔ قرول باغ میں ایک کنوئیں سے ایک عورت کی لاش ملی ہے۔ لاش کو دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ عورت کسی اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتی تھی۔

مکان دار کی گرفتاری

دہلی ۲۴ ستمبر۔ آٹھ سو روپے پگڑی لینے کے الزام میں ایک مکان دار محمد دہلی کے سٹی مجسٹریٹ لالہ مہندر سنگھ پردیسی نے گرفتار کرلیا گیا ہے کہ اس پر الزام ہے کہ اس نے ایک شخص سے پگڑی لی تھی۔

روپیہ لیکر بھاگ گیا

دہلی ۲۴ ستمبر۔ سپرنٹنڈنٹ تعلیم کے دفتر کے ایک کلرک پر غبن کا الزام ہے کہ وہ ۱۵۵ روپے لے کر فرار ہو گیا۔ یہ روپے اس کو دعائیں خریدنے کے لئے دیئے گئے تھے۔

ایک دوکاندار کی حرکت کو دیکھ

دہلی ۲۴ ستمبر۔ دریا گنج کے ایک دوکاندار نے پولیس کو اطلاع دی ہے کہ چھ آدمی اس کی دوکان پر بیڑیاں خریدنے آئے۔ انہوں نے سو روپے کا نوٹ دیا۔ دوکاندار کی پوتلیں پرانی تھیں۔ جب اس نے روپیہ کا نوٹ لیا تو اس کو خوب مارا۔ پولیس نے ان آدمیوں کے خلاف مار پیٹ کے الزام میں رپورٹ درج کرلی ہے۔

حادثات کے انسداد کی تدبیر

نئی دہلی ۲۴ ستمبر۔ دہلی روڈ ٹریفک سیفٹی کونسل کی ایک ذیلی کمیٹی نے حادثات کے انسداد پر غور کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کمیٹی نے اس بات پر غور کیا ہے کہ ٹریفک کے قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی جائے۔ کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ٹریفک کے قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی جائے۔

پیٹرنگالی ہند کے سیاسی قیدیوں کو پرتگالی افریقہ میں جلاوطن کر رہی ہے

بمبئی ۲۳ ستمبر۔ پیپلز کانگریس کانگریس گوا کی سپرد زمیدہ سے پتہ چلا ہے کہ مشہور قوم پرست لیڈر مسٹر ترنتا دیہ گنکر ان دیہ جنہیں ۱۹۴۶ میں فوجی مقدمہ کے بعد پنجاب کے علاقہ میں نظر بند کر دیا گیا تھا، اب آپ کو آٹھ سال قید کی سزا دی گئی تھی اب پرتگالی میں قید کاٹ رہے ہیں اس طرح باقی سیاسی قیدی جنہیں پرتگالی جلاوطن کر دیا گیا ہے ان کو بھی وہاں کی آب وہوا موافق نہیں آئی ہے۔ لکھا ہے کہ موجودہ بے چینی اور قریب آزادی کے پیش نظر حکومت گوا نے کام سیاسی قیدیوں کو پرتگالی افریقہ منتقل کرنے کا ارادہ کر رکھا ہے حکومت گوا نے بھی کرایہ پر فوجی پریس جہاز حیوتی نیشن مسٹر ڈسلا سے سٹڈ روڈ بلارڈ کے دنیا روں کا خاندان کر دیا گیا ہے مسٹر جاچ پیکر ڈی منتل کانگریس نے سوسائٹی کی ہے کہ گویا ہندوستان کے خلاف اعلان جنگ کیا ہے پاکستان اور گوا کے حق میں غلط پروپیگنڈا کرتے ہیں ان کے خلاف جوابی کارروائی کی جائے۔

مشرقی پاکستان کی سرکاری ملازمات

ڈھاکہ میں سروے کانفرنس

ڈھاکہ ۲۴ ستمبر۔ مشرقی پاکستان سکریٹریٹ میں ۲۰ صوبے کے دن ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے جلاس میں جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا، کمیرا بچ قائم مقام ڈائرکٹر جنرل فنانس و ممبر بورڈ ریلوے پاکستان چیف سکریٹری اور صوبائی محکمہ مال گذاری کے چند اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی و مغربی بنگال کی ۲۰۰ میل لمبی سرحدی لائن کا تعین کرنے کے بارے میں ابتدائی ہند ڈیلیمیشن کانفرنس کے زیر غور آیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آئے دن کے سرحدی جھگڑوں سے بچنے کے لئے جلد از جلد سرحدوں پر زور دیا گیا۔ کمیرا بچ منگل کے دن کراچی سے ڈھاکہ پہونچے تھے۔

جمعیۃ علماء ضلع ۲۴ پرگنہ ہندرا و دہلی کا افتتاح

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ء کے دن پانچ بجے سہ پہر کو شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب تجدید فیاضہ العالی اپنے دست مبارک سے جمعیۃ علماء ضلع ۲۴ پرگنہ ہندرا و دہلی کا افتتاح فرمائیں گے، جس میں دیگر اکابرین ملت بھی شرکت فرمائیں گے، جمیع مسلمانان دہلی سے استدعا ہے کہ وہ حضرت ممدوح کے ارشادات عالیہ سے بہرہ مند ہونے کا موقعہ نکال کر اس تقریب سعید میں شرکت فرمائیں گے۔ منتظمہ: شیخ علاؤالدین والی عاصی کمیٹی جمعیۃ علماء ضلع ۲۴ پرگنہ ہندرا و دہلی

ضلع کانگریس کمیٹی نمبر (۱۰)

ہندوستان کے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ کے حکم کے مطابق ضلع کانگریس کمیٹی نمبر ۱۰ نے بھی اپنے علاقہ میں "شکریہ کا دن" منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع کانگریس کمیٹی نمبر ۱۰ کے تمام رہنے والے ہندو مسلمان، سکھ، عیسائی اور دوسرے طبقوں کے باشندوں سے مخلصانہ اپیل کرتی ہے کہ وہ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ء بروز اتوار کو برلب لال مسجد میدانوں، گوردوارہ، گرجوں اور دیگر عبادت گاہوں میں اپنے اپنے عقیدوں کے مطابق ہندوستان میں اپنے اور جیدر آباد میں انڈین یونین کی پر امن کامیابی پر فکرانہ ادا کریں اور دعا کریں کہ ہمیشہ کے لئے ہندو مسلم کے دلوں کو جوڑ دے کیونکہ اس پر ہی آئندہ ہندوستان کی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار ہے۔

ٹراونکور یونیورسٹی کے امتحانات ملتوی

ٹریونیڈرم ۲۳ ستمبر۔ ٹراونکور یونیورسٹی کے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے پر حکومت نے اعلان کیا ہے کہ امتحانات کو ملتوی کیا جا رہا ہے۔

کپڑے پر کنٹرول کی اسکیم پر غور

بمبئی ۲۴ ستمبر۔ آج بمبئی میں صوبائی اور ریاستی وزراء کی کانفرنس کے اجلاس میں حکومت ہند کی اعلان کردہ کپڑے پر کنٹرول کی اسکیم پر بحث ہوگی۔ اسی سے ساتھ ہی کپڑے کی قیمتوں پر نظر رکھنے کا سوال بھی زیر غور ہوگا۔ قیمتوں کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ذمہ داری صنعت اور تجارت کو اپنی سفارشات پیش کرنی ہیں۔ ڈائرکٹر صنعتیں، ڈائریکٹر صنعت حکومت بمبئی کانفرنس کی صدارت کریں گے آپ صوبائی کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ اس کانفرنس کے ہر کانفرنس مختلف صوبوں اور ریاستوں کے لئے کپڑے کا کوٹہ مقرر کرے گی۔ بمبئی کے اجلاس میں قیمتوں کا تقرر ہوگا۔ حکومت کی طرف سے پہلے ہی سے کچھ قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں۔

پنڈت نہرو کا اظہار مسرت

مدراس ۲۳ ستمبر۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے بھی مسٹر کستوری سری نواسن صدر پریس ٹرسٹ کو مبارک باد کا ایک پیغام بھیجا ہے اور اسے آزادی کی طرف ایک قدم قرار دیتے ہوئے اس بات کی امید ظاہر کی کہ انصاف اور صداقت کے اعلیٰ مقاصد کی خدمت کریں گے۔

ہندوستانی وفد لندن روانہ ہو گیا

کراچی ۲۴ ستمبر۔ لندن میں ہونے والی مدوراکنومیر کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے ہندوستانی وفد جمعرات کے دن بذریعہ طیارہ دہلی سے کراچی پہونچا۔ کراچی کے ہوائی اڈہ پر ہندوستانی ہائی کمشنر متعینہ کراچی کے نمائندوں اور پاکستان کا استقبال چیف اسمبلی کے ممبروں نے ہندوستانی وفد کا شاندار استقبال کیا ہندوستانی وفد آج لندن روانہ ہو رہا ہے۔

پاکستان میں غلہ پر کنٹرول جاری رکھے گا

کراچی ۲۴ ستمبر۔ ایک تازہ پریس نوٹ کے مطابق پاکستان میں غلہ پر کنٹرول جاری رہے گا۔ گذشتہ اپریل میں پاکستان میں اقتصادی کنٹرول کے اصول پر غور کیا گیا تھا۔ اور حکومت پاکستان نے تدریجی کنٹرول کی پالیسی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اگرچہ غلہ کا کنٹرول جاری رکھنا منظور کیا گیا تھا۔ لیکن یہ بھی تجویز پیش کی گئی کہ ہر فصل کے بعد غذائی حالت پر غور کیا جائے۔

اب حکومت نے موجودہ فصل ربیع کی روشنی میں جو کہ حالیہ سیلاب کے باعث تباہ ہوگئی ہے۔ پالیسی پر غور و خوض کیا اور یہ طے کر دیا ہے کہ غلہ پر کنٹرول قائم رہے۔

اقلیتوں کے ساتھ فیاضانہ سلوک

مشرقی پاکستان کی پالیسی کی وضاحت

ڈھاکہ ۲۴ ستمبر۔ مشرقی پاکستان کے نئے وزیر اعظم مسٹر نورالامین نے عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار پریس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات کی اہمیت کو سمجھتا ہوں۔ مسٹر نورالامین نے کہا ہماری سرحد پر خواہش یہ ہے اور رہے گی کہ ہندوستان سے دوستانہ تعلقات برقرار رہیں اور ہمیں امید ہے کہ ہندوستان بھی ایسی ہی خواہش رکھے گا۔ اقلیتوں کے بارے میں وزیر اعظم نے کہا کہ صوبائی اور مرکزی حکومتوں کی فیاضانہ پالیسی کو بھی جاری رکھوں گا۔ پاکستان کے ساتھ قطعی وفاداری اور خلوص خود مختار ملک کے حقوق اور مفاد کی نگہداشت کرتے رہیں گے۔

کوئی مسلمان جائداد فروخت نہیں کر سکتا

آگرہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم

آگرہ ۲۳ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم جاری کیا ہے۔ جو آگرہ شہر کے علاوہ سارے ضلع پر عائد ہوگا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے بلا اجازت منظور اور غیر منقولہ جائداد کے اندھا دھند انتقال سے پبلک میں بے چینی اور خوف و ہراس پھیل رہا ہے اس سے آئندہ کوئی مکان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ کی اجازت کے بغیر نہ تو اپنی جائداد خرید سکیں گے اور نہ ہی رہن اور فروخت یا اور کسی طریقے سے کسی کے نام منتقل نہیں کر سکتے۔

مدراس میں جمعیۃ علماء کا قیام

جنوبی ہند کی سرگرمی میں نئی روح

مدراس ۲۳ ستمبر۔ [illegible] کی صدارت میں شہر اور حاضرین مسلمانان مدراس کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت جناب مولانا سید حامد صاحب منعقد ہوا۔ اس میں مندرجہ ذیل حضرات کے مسلسل کوششوں کے بعد جمعیۃ علماء مدراس کا قیام عمل میں آیا۔ اور ذیل کے عہدیدار منتخب کئے گئے۔

مولانا محمد یوسف صاحب نگرامی مدرس مدرسہ نصیریہ صدر۔ مولانا سید احمد حسین صاحب نائب صدر۔ مولانا سید حامد صاحب نائب صدر۔ مولانا سید شاہ محی الدین صاحب بانی نائب صدر۔ جناب سید شاہ حامد صاحب بانی نائب صدر۔ جناب جلیل احمد صاحب۔

مولانا عبدالرزاق صاحب فاضل دیوبند خازن۔ جناب حکیم ذکاء اللہ صاحب۔ جناب عبدالشکور صاحب آنریری سکریٹری اسسٹنٹ سکریٹری اراکین ورکنگ کمیٹی۔ افضل الصلوٰۃ مولانا سید عبدالوہاب صاحب بخاری ایم اے بی ٹی۔ مولانا محمد حسین الحسن صاحب۔ مولوی عبدالقدوس صاحب نلواتی۔ جناب سید شاہد علی صاحب جناب حکیم محمد اسماعیل صاحب۔

پریس ٹرسٹ آف انڈیا کا قیام

نائب وزیر اعظم کا اظہار مسرت

مدراس ۲۳ ستمبر۔ نائب وزیر اعظم سردار پٹیل نے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کو اس کے صدر مسٹر کستوری سری نواس کے ڈائریکٹر کے ساتھ معاہدہ ہو جانے پر مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے، انہوں نے کہا ہے آزادی ملک کے لئے آزاد پریس کا ہونا انتہائی ضروری ہے تاکہ پبلک کو ملکی و اقعات سے خبردار رکھ سکے۔ ڈائرکٹر کے ساتھ معاہدہ ہو جانے سے ہمارے لئے یہ آسانیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ آخر میں آپ نے ڈائرکٹر اور پریس ٹرسٹ کو کامیابی کے ساتھ کام کرنے کی مبارکباد دی اور یہ امید ظاہر کی کہ پریس ٹرسٹ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں اہم حصہ لے گا۔

باہمی کشیدگی ختم کرنے کی اپیل

دہلی ۲۳ ستمبر۔ [illegible] ہونے والے گذشتہ ۱۰ روز کی کشیدگی کے بعد کمیٹی نے اپنی ایک میٹنگ کر کے ذیل کی اپیل کی ہے جو ہندو اور مسلمان اخبارات کو بھیجی گئی ہے۔ اپیل میں کہا گیا ہے کہ ہندو اور مسلمان دونوں کو اپنی اپنی جگہ پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہئے کہ ان کے اختلافات کی وجہ کیا ہے اور حکومت ہند سے باہمی کشمکش ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ نجومز کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

۱ کشیدگی نے مطالبہ کیا ہے کہ وہ [illegible]

اگر مختلف نقطہ نظر پیش کئے جائیں تو کشیدگی دور ہو سکتی ہے۔ صورت حال پر ایک رپورٹ تیار کرنے کے لئے کمیشن حکومت ہند اور حکومت پاکستان سے اپیل کرتا ہے کہ اس کی پیش [illegible] میں دونوں حکومتیں اپنے نمائندے بھیجیں۔ کمیشن کی کوشش میں کامیابی کے لئے ہندو اور مسلمان دونوں کو [illegible] کیونکہ دونوں کو ہی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑا ہے۔ کمیشن کا خیال ہے کہ وہ دل سے باہمی سمجھوتہ چاہتے ہیں۔

یہودی لیڈر کی مخالفت

واشنگٹن ۲۳ ستمبر۔ [illegible] کی کمیشن کے بارے میں یہودی رہنما کی طرف سے مخالفانہ اعلانیہ [illegible] سخت مخالفت کی اپیل کی ہے۔ اعلانیہ میں کہا گیا ہے کہ [illegible] کمیشن کے سامنے پیش کرنے کی اپیل کی ہے۔

قوام متحدہ کے کمیشن کی اپیل

کراچی ۲۳ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے ہند و پاکستان کے کمیشن نے اپنے ۲۲ ویں جلسہ میں جو ۱۱ ستمبر کو پیرس کے اقوام متحدہ کے دفاتر میں ہوا تھا یہ قرارداد منظور کی کہ ہندو اور پاکستان کے لئے اقوام متحدہ کا کمیشن جو ان دونوں کشمیر کے بارے میں جنوری ۱۹۴۸ء کی رپورٹ کی تیاری کے لئے کام کر رہا ہے روانہ ہونے کا فیصلہ کرنے سے پہلے دونوں ملکوں کی حکومت سے اپیل کرتا ہے کہ کشیدگی کی مدام موجودگی میں اس بات کے لئے اپنی انتہائی کوشش کریں گی کہ اس کمیشن کے کام کرنے کے لئے ایسا ماحول پیدا ہو جائے جو ضروری ہے۔ کمیشن کو امید ہے کہ دونوں حکومتیں اس کی کوشش میں اس کی مدد کریں گی۔

اطلاع

عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جائداد موقوفہ مسمات حسین بخش واقع محلہ [illegible] نمبر ۳۲۵ (۵) داخل مسلم وقف ایکٹ سنہ ۱۹۳۵ء مجلس نے اس کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور متولیان مدرسہ ہذا کو حسب دفعہ ۳۲۵ (۵) کی رو سے یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ انتظام اوقاف میں کسی قسم کی مداخلت کر سکیں۔ عوام کو چاہئے کہ جائداد موقوفہ کے متعلق تمام معلومات اور کرایہ داری وغیرہ کا معاملہ دفتر سنی مجلس اوقاف دہلی سے کریں۔ آئندہ متولیان سے کوئی معاملہ کریں گے تو اس کے نتائج کے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔

شوکت علی عباسی
ناظر سنی مجلس اوقاف دہلی

بوڑھے اور کمزور بھی شادی کر سکتے ہیں

منترول

یہ ایک ایسی تیر بہدف بے خطا دوا ہے جو کمزوری کی غلط کاریوں کی وجہ سے آئی ہوئی تمام اندرونی و بیرونی کمزوریوں کو جڑ سے نیست و نابود کر کے قوت باہ کے کمزور سے کمزور انسان کو بھی قوت مردی اور جوش سے بھر دیتی ہے۔

منترول

ایک سائنٹیفک کیمیاوی مرکب ہے جو حلق سے اوترتے ہی اپنا اثر دکھلانا شروع کر دیتی ہے بڑھاپے میں جوانی کی طاقت اور بے پناہ قوت پیدا کرتی ہے معدہ جگر اور قوت ہاضمہ کو مضبوط کرتی ہے۔ قیمت بیس دن کے لئے صرف پانچ روپیہ علاوہ محصول ڈاک

پتہ منترول فارمیسی سزولی مراد آباد یوپی

روزانہ الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جوانی کو ایکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

اکسیر نمبر ۱ — موتی، مونگا، سلاجیت، فولاد اور دہ تمام بڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو لیکوریا (سیلان) اور جریان کے لئے سو فیصدی مفید ہیں ان بیماریوں کیلئے اکسیر نمبر ۱ کی ۶ شیشی قیمت فی شیشی ۱۰/۰/۰ معہ

چیون نمبر ۲ — رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو ایکدم واپس لے آتی ہے سونا، مشک، عنبر، اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزا ہیں قیمت فی شیشی ۱۵/۰/۰ صفحہ

طلائے مسیحی — اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور عضوی ساری خرابیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں۔ اسکے لگانے سے نہ چھالے پڑتے ہیں نہ زخم ہوتا ہے فیاد مفت قیمت فی شیشی ۱۰/۰/۰ صفحہ

تصدیق — جمعدار عبدالعزیز نمبر ۳۱۳ سے بھرتی ہائے گارد دستخط رجسٹرڈ کرنال

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں میں جوانی پیدا کرنیوالی

امیکو ٹانک AMIGO TONIC طاقت کی بہترین دوا ہے

ناطاقتی۔ خون کی کمی لاغری۔ جسم کمزوری دل و دماغ۔ اعضائے رئیسہ اور قوت باہ کے لئے اکسیر ہے

اس دوا نے ملک میں بہت شہرت اور مقبولیت حاصل کی ہے۔ لوگوں کو یہ حیرت انگیز فوائد اس دوا سے پہنچے ہیں کثیر تعداد میں تعریفی خطوط حاصل ہوئے ہیں اور حکیموں نے بہت پسند کیا ہے صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے۔ دور حاضرہ کی بہترین دوا ہے جس کو ناکھوں مریضوں نے استعمال کیا ہے

امیکو ٹانک نامردوں کی جملہ شکایات طبیعت کا سست رہنا۔ ضعف آنا۔ دوران سر۔ اختلاج قلب۔ اعضائے رئیسہ کی کمزوری وغیرہ کو دور کر کے قوت مردی کو بڑھاتا ہے جسم میں تازگی اور توانائی پیدا کرتا ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے جھوک بڑھاتا ہے جسم میں لانا اور دماغ کو طاقت دیتا ہے

پیدا کرتا ہے ناطاقتی کی جملہ شکایات کو رفع کرتا اس دوا کی خاص صفت ہے مرد و عورت دونوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے تعلقات شادی میں رہتے ہیں زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے قیمت فی شیشی تین روپیہ چار آنہ تین شیشیاں نو روپیہ علاوہ محصول ڈاک

امیکو طلا یہ نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے۔ سابق جدید اور حکمت قدیم کی معلومات کا نچوڑ ہے اس طلا کا ہر جزو قابل قدر ہے

کی خرابیاں لاغری اور جلد کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں قوت بڑھاتا ہے اس طلا کا ہر جزو قابل قدر ہے

پڑتا ہے نہ جلن ہوتی ہے نہ باندھنے کی ضرورت ہے۔ اس طلا کو بڑی مقبولیت حاصل ہے استعمال کرنے والوں نے اس کی بہت تعریف کی ہے

حقیقت میں امیکو طلا جادو اثر دوا ہے قیمت فی شیشی تین روپے چار آنہ تین شیشیاں نو روپیہ علاوہ محصول ڈاک

مزید معلومات اور ہر قسم کے امراض کی مفید اور مجرب دوا منگوانے کی فہرست مفت منگوائیں

ملنے کا پتہ: امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۸ کوٹلہ اسٹریٹ

حیدرآباد کے مستقبل کا فیصلہ پنڈت نہرو اور پٹیل کا غور و خوض

ریاست میں ایک نگراں حکومت قائم کیجائیگی

نئی دہلی ۲۶ ستمبر۔ حکومت ہند نے آج اس اعلان کے بعد کہ حیدرآباد کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے وہاں کے وزراء کو دہلی طلب کیا گیا ہے، کہا ہے کہ ریاست میں ایک نگراں حکومت قائم کی جائیگی۔ اس حکومت کا کام انتخابات کرانا ہوگا۔ انتخابات کے بعد ریاست کی نئی اسمبلی کو اقتدار منتقل کر دیا جائیگا۔

یہ فیصلہ کل وزیراعظم پنڈت نہرو اور وزیر داخلہ سردار پٹیل کے درمیان ہونے والی ملاقات میں کیا گیا۔ اس میں وزیر اعظم صدر ریاست اور وزیر اعلیٰ حیدرآباد بھی شامل تھے۔ ملاقات میں ہوائی فوج کے سربراہ اور وزیر دفاع بھی شامل تھے۔ ہندوستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی اس میں شامل تھا۔ ہندوستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔ ہندوستانی فوج کے کام کی بھی ضرورت ہوئی تو وہاں سے ہوائی جہاز بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ حیدرآباد کی ریاست کے خاتمہ کے بعد سے اب تک اس ریاست کے معاملات کی نگرانی کے لئے جو انتظامات کئے گئے تھے ان میں ریاست کی فوج اور مرہٹواڑہ کے علاقہ میں رضاکاروں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے کئی ہزار فوج بھیجی گئی تھی۔ ہندوستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔ ہندوستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔ ہندوستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔

اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی

کراچی ۲۶ ستمبر۔ حکومت پاکستان اغوا شدہ عورتوں کے بارے میں ایک ہیلپنگ جماعت کے قیام پر غور کر رہی ہے۔ مس مردولا سارا بائی کل پاکستان کے وزیر سماجی بہبود محمد شہاب الدین سے ملیں۔ خواجہ شہاب الدین مس سارا بائی کو ہندوستان سے ملحقہ علاقے میں جو بازیابی کا کام کر رہے ہیں مشورہ کر رہے ہیں۔

آج معلوم ہوا ہے کہ اس بارے میں پاکستان اپنے نظریے سے ہندوستان کو ایک خط و دو میں بھیج چکا ہے۔

میسور میں غذا اور پارچہ پر کنٹرول

وزیر اعظم قحط نہیں ہونے دیں گے

بنگلور ۲۶ ستمبر۔ میسور کے وزیر اعظم مسٹر کے سی ریڈی نے تجارت کے دن بنگلور میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کیا۔ مسٹر ریڈی نے کہا کہ ہم سے جیسے صفحہ سے حکومت کے غذائی کنٹرول سسٹم کا خاتمہ ہو گیا ہے گا اپنی تقریر میں وزیر اعظم میسور نے دلی کا نفرنس کے مذاکرات کا بھی حال سنایا۔ اور بعض دلکر ریاستیں فیصلے کے بارے پیدا ہونے نہیں دیئے جائیں گے غذائی صورتحال اور خوف و ہراس کی کوئی وجہ نہیں ہونا چاہئے۔ کپڑے کی فراہمی کے متعلق مسٹر ریڈی نے بتایا کہ ریاست میں کپڑا تقسیم کرنے کی پالیسی پر اکثر کہ آخر ہفتہ سے عمل درآمد شروع ہو جائے گا وزیر اعظم میسور نے یہ بھی کہا کہ ہم مرکز پر زور دے رہے ہیں کہ کپڑے کی مقدار بڑھا دی جائے تاکہ ہر آدمی کے حصے میں دس گز سے زیادہ کپڑا آ سکے جواب تک ملتا رہا ہے۔

حیدرآباد نے ہندستان کی تجاویز کو کیوں نظر انداز کیا

ریاست کے موجودہ واقعہ کا سیاسی پس منظر

نئی دہلی، ۲۶ ستمبر۔ حیدرآباد کے متعلق اس وقت ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نظام کی حکومت نے ہندستان کی فوجی امداد کی پیشکش کو بظاہر ٹھکرا دیا ہے کیوں ہندستانی نمائندوں کے بقول ہندستان کی پیشکش کو ایک طرح سے مسترد کر دینے کے بعد بھی حیدرآباد کا نظام ہر ممکن حد تک اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کا جواب ہندستان کے حیدرآباد میں جو لوگ بھی وہ ایک آدمو ڈپلومیٹ پر مشتمل تھی۔ اس میں حیدرآباد اور موراد آباد سے پیدل فوج بھی شامل تھی۔ علاوہ ازیں ہوائی فوج۔ بندوقچی۔ امداد باہمی فوج وغیرہ بھی شامل تھی۔ غیر ہندوستانی ملاقاتوں میں امداد کے لئے فوج متعین کر لی گئی تھی۔ ہندستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔ ہندستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔ ہندستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔

اس پس منظر میں پنڈت نہرو اور سردار پٹیل نے خود غور و خوض کیا اور مسٹر منیکن سکریٹری محکمہ ریاست نے بھی تبادلہ خیال کیا۔ سیاسی کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے ریاست کی کانگریس کے نقطہ نظر کو پیش کیا۔ مسٹر نے ریاست کے کانگریس کے نقطہ نظر کو پیش کیا۔ مسٹر نے ریاست کے کانگریس کے نقطہ نظر کو پیش کیا۔ مسٹر نے ریاست کے کانگریس کے نقطہ نظر کو پیش کیا۔

ہندستان نے حیدرآباد میں جو فوج بھیجی وہ ایک آدمو ڈپلومیٹ پر مشتمل تھی۔ اس میں حیدرآباد اور موراد آباد سے پیدل فوج بھی شامل تھی۔ علاوہ ازیں ہوائی فوج۔ بندوقچی۔ امداد باہمی فوج وغیرہ بھی شامل تھی۔ غیر ہندوستانی ملاقاتوں میں امداد کے لئے فوج متعین کر لی گئی تھی۔ ہندستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔ ہندستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔ ہندستانی فوج کا ہوائی اڈا بھی حیدرآباد سے قریب ہی ہے۔

آگرہ یونیورسٹی کی سینٹ کی کابینہ

میرٹھ کالج سے پروفیسر سنو کا انتخاب

میرٹھ ۲۶ ستمبر۔ آگرہ یونیورسٹی کے ممتاز ترین کالج میرٹھ کالج میرٹھ سے یونیورسٹی کی سینٹ کے لئے ایک ممبر کے انتخاب کے لئے رائے شماری کی گئی میرٹھ کالج کے وائس چانسلر پروفیسر چلی سنو واد دیدہ پر کاش اس لیے کہ خواہشمند تھے، اول ذکر کو ۱۳۰ ووٹ اور مسٹر دیدہ پر کاش کو ۲۵ ووٹ ملے تقریباً ۲۵ فیصدی مدرسین نے اپنی رائے دینے سے گریز کیا جس کا طلبا پر برا اثر پڑا کیونکہ اب تک طلبا کا یہ خیال تھا کہ الیکشن میں عوام کی ایک خاصی تعداد اپنی رائے کا استعمال ہی نہیں کرتی کہ ان کے ذہن مشتبہ ہوتے ہیں اور وہ کوئی رائے صائب مرتب نہیں کر پاتے اس لئے ان کا مذاق ٹھیک ہو سکتا لیکن یہ چیز مضحکہ خیز ہے کہ کالج یونیورسٹی کے اساتذہ کا کسی شخص کے متعلق رائے قائم نہ کر سکیں یا وہ ذاتی تعلقات کا مذاق لنگ پیش کر کے اپنے ہی سینئر کو نظر انداز کر دیں کہ رائے دہندہ ایسے شخص کے حق میں جو اس عہدہ کے لئے موزوں ہو خواہ اس کے مخالف سے تمہارے گہرے مراسم کیوں نہ ہوں پھر بھی پروفیسر چلی سنو کے انتخاب پر عام طور پر اظہار اطمینان کیا جا رہا ہے مسٹر سنو شعبہ سیاسیات کے صدر ہیں اور فلسفہ میں بھی انہیں دخل ہے

ایران سے حجاج کی روانگی

طہران ۲۶ ستمبر۔ ایران اور سعودی عرب میں دوستانہ سفارتی تعلقات قائم ہونے کے بعد آج حاجیوں کا پہلا دستہ یہاں سے بذریعہ طیارہ روانہ ہوگیا۔ اس دستے میں ۴۰ ہزار حاجی تھے۔ ۱۹۵۴ء میں اور دنوں حکومتوں میں ایک ناگوار واقعہ کی بنا پر سفارتی تعلقات منقطع ہو گئے تھے۔

جنوبی افریقہ کی اسمبلی میں "ہیمی" بل کی دوسری خواندگی منظور ہو گئی

بل کو چیدہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تحریک منظور نہ ہو سکی

کیپ ٹاؤن ۲۶ ستمبر۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں آج کے ایشیائی دباؤ میں کے متنازعہ "ہیمی" بل کی دوسری خواندگی منظور ہو گئی۔ جنوبی افریقہ کے وزیر داخلہ مسٹر ٹی ڈاگس نے اسے ہندوستانیوں کے واپس ہندوستان بھیجے جانے کی طرف پہلا قدم قرار دیا۔

پہلے انہوں نے وہ کے مقابلہ میں ۶۰ ووٹوں سے سابق وزیر اعظم جنرل اسمٹس کی پوزیشن منظور کر دی۔ اس بل کو ایک چیدہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے تاکہ وہ اس پر غور کرے۔ یہ بل پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم جنوبی افریقہ ڈاکٹر ملان نے کہا۔ یونین کی پارلیمنٹ اور سنٹ میں ہندستانی باشندوں کی نمائندگی ختم کر دی جائے گی۔ ہندستانیوں کو یقین دلایا جاتا ہے کہ ان کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہوگی۔

ڈاکٹر ملان نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ بل مختلف قسموں کی بات صادر کی پالیسی کے مطابق ہے۔ جرمن ہندستانی نوجوان کی امداد سے ریاست حیدرآباد کے دو علاقے ایسے ریاست کے ساتھ ملحق ہیں جو ہندستانی فوج کے حملہ کے دوران ہی ہندستان کے ساتھ ملحق ہو گئے تھے۔ ان علاقوں کی آبادی ۲۰ لاکھ ہے۔ ان علاقوں کی آبادی ۲۰ لاکھ ہے۔ ان علاقوں کی آبادی ۲۰ لاکھ ہے۔

حیدرآبادی وفد پیرس سے پراسرار طور پر غائب ہو گیا

عین اجلاس کے روز حاضر ہونے کے امکانات

پیرس ۲۶ ستمبر۔ یونسکو کی کونسل کے اجلاس میں حصہ لینے والے حیدرآباد کی ڈیلی گیٹوں کو تھم نے ہندستانی سفارتخانہ کی معرفت جو پیغام بھیجا ہے وہ بدھ تک حیدرآباد کی ڈیلی گیٹوں تک پہونچا یا نہیں جا سکا۔ پلازا آکیسس ہوٹل میں جہاں حیدرآباد ڈیلی گیشن کے ہیڈ کوارٹر کا کمرہ ہے اب تک کام کر رہا ہے لیکن سرکار وہ ڈیلی گیٹ پیرس سے غائب ہو گئے ہیں۔ یہاں کے حیدرآبادی دیکھ رہے ہیں کہ نظام کی طرف سے ابھی تک ہدایات موصول نہیں ہوئی ہیں۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے یہ کہا ہے کہ پاکستان کو حیدرآباد کے حالات سے دلچسپی ہے۔ ایک ہندوستانی نمائندے نے یہ کہا ہے کہ حیدرآباد سے ہمیں جو خاص پیغام موصول ہوا ہے وہ رات تک حیدرآبادی نمائندوں کو پیرس جانا چاہئے کیونکہ وہ غائب رہتے ہیں۔ اگر یہ صورت حالات جاری رہی تو لگتا ہے کہ نظام کو موجودہ ڈیلی گیشنوں کے وہ کاغذات منسوخ کرنے پڑیں گے جن کے ذریعہ حیدرآبادی اور پاکستانی وفد یہ جا رہے ہیں۔ کہ یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ حیدرآباد اور ہندوستان کے جھگڑے کو سلجھا رکھے گی۔ جب تک اس کے مقصد پھوٹ کی شراب کا قصد نہیں ہو جاتا۔

بعض اضلاع میں رضاکار ابھی تک مقابلہ کر رہے ہیں

تین رضاکار اسٹین گنوں کے ساتھ حراست سے نکل بھاگے

حیدرآباد ۲۳ ستمبر۔ مختلف اضلاع سے جو خبریں آ رہی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ رضاکار ابھی بعض علاقوں میں مقابلہ کر رہے ہیں۔ مثلاً ناندیڑ سے ۷۰ میل دور ہے۔ وہاں کی ایک خبر سے ۲۳ ستمبر کو پتہ چلتا ہے کہ رضاکار نظام کی پولیس کی حراست سے بھاگ گئے ان رضاکاروں نے اپنے ہتھیاروں میں اسٹین گنیں چھپا رکھی تھیں۔ وہ اپنے ساتھ ان گنوں کو بھی لے گئے۔ بیدر ناندیڑ بیڑ بھی۔ گلبرگہ اور رائے چور میں رضاکار بہت زیادہ سرگرم نظر آتے ہیں۔ ہندوستانی فوج کا ایک حصہ ان میں بھی شامل ہے۔ وہاں کے علاقوں میں دور دور کے دورے پر روانہ ہو گیا ہے۔ اس دورہ میں رضاکاروں کا صفایا کر دیا جائے گا۔

وہیں اثنا سکندرآباد اور اس کے گرد و نواح میں ہندستانی فوج کی کارروائی کے بعد رضاکاروں کو راہ فرار اختیار کرنا پڑا ہے۔ ۲۳ رضاکار بھاگ پھوٹے۔ ان کے پاس سادہ کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ مگر ان کے پاس اسٹین گنیں تھیں۔ ان رضاکاروں کی گرفتاریاں جاری ہیں۔ مگر ہندوستانی فوجیں ان کا صفایا کرنے میں مصروف ہیں۔ سکندرآباد کے قریب مسلمان رضاکاروں کی بھی گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ سرگرمیاں جاری رکھنے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ ہندوستانی فوج نے کرشنا پر پورے طور پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب تک کی جانچ کے مطابق ۲۰۰ رضاکار مارے گئے ہیں۔ ۲۰۰ رضاکار گرفتار کئے گئے ہیں۔ ۲۰۰ رضاکار بھاگ گئے ہیں۔ ۲۰۰ رضاکار بھاگ گئے ہیں۔

میں رضاکاروں کے چندے میں پھنس گیا تھا

نظام حیدرآباد کی ریڈیو پر تقریر

حیدرآباد ۲۶ ستمبر۔ گذشتہ شب نظام حیدرآباد نے حیدرآباد ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ انھوں نے حیدرآباد کے ان تمام وفود کو واپس بلا لیا ہے جو مختلف ممالک میں بھیجے گئے تھے۔ انھوں نے مزید کہا میں تمام دنیا کے مسلمانوں کو آگاہ کر دینا چاہتا ہوں کہ وہ غلط پروپیگنڈہ کا شکار نہ ہوں۔

میں نے ایک ایسی اسلامی حکومت قائم کی جائے جس میں صرف حیدرآباد کے مسلمانوں ہی کو نہیں بلکہ تمام متحدہ حاصل ہوں۔ لیکن حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے حیدرآباد کا جہاں کی ۷ حیدرآبادی فیڈریشن پر مشتمل ہے۔ ایک اسلامی اسٹیٹ بننا ممکن نہیں ہے۔ نظام نے کہا کہ میں طرح ہندوستان سے علیحدہ ہونا چاہتا ہے۔ اسی طرح حیدرآباد بھی ہندوستان سے علیحدہ ہونا چاہتا ہے۔ اسی طرح حیدرآباد بھی ہندوستان سے علیحدہ ہونا چاہتا ہے۔ اسی طرح حیدرآباد بھی ہندوستان سے علیحدہ ہونا چاہتا ہے۔

وقت آئے گا کہ پنتھ کا جھنڈا لال قلعہ پر لہرائیگا

رضوی کے بعد تارا سنگھ بولنے لگے

پٹیالہ ۲۶ ستمبر۔ شرومنی اکالی دل کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان کانفرنس میں ماسٹر تارا سنگھ کا نفرنس کے صدر منتخب ہوئے۔ ماسٹر تارا سنگھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم کانگریس کو ختم کر کے چین لیں گے مگر ہم کانگریس کو ختم نہیں کریں گے۔ اگر کانگریس ہمارے ساتھ بھی وہی سلوک کرے جو اس نے مسلم لیگ کے ساتھ کیا ہے تو ہم کانگریس کو ختم کر دیں گے۔ ہم پاکستان کی طرح ہندوستان میں بھی ہندو راج قائم ہونے نہیں دیں گے۔ ہم پاکستان کی طرح ہندوستان میں بھی ہندو راج قائم ہونے نہیں دیں گے۔

ماسٹر تارا سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں سکھوں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں سکھوں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں سکھوں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔

وزیر بلا قلمدان کے عہدہ کا خاتمہ

نئی دہلی ۲۶ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہندی کابینہ میں حالیہ تبدیلیوں کے بعد جن چھ کل شام کا اعلان کیا گیا تھا۔ بلا قلمدان کے وزیر کا عہدہ ختم کر دیا جائے گا۔ اس طرح ان کے ملازم ہیں ان کو مختلف وزارتوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ سردار گوپال سوامی آئینگر جو ریاست اور ڈسپوزیشن کے محکمہ کے وزیر مقرر ہوئے ہیں۔ کل اپنا چارج سنبھال لیں گے۔ ڈاکٹر متھائی جو وزیر خزانہ مقرر ہوئے ہیں، وہ بھی کل سے اپنا چارج سنبھال رہے ہیں۔

جوناگڈھ میں خوراک کی کمی

جوناگڈھ ۲۶ ستمبر۔ حکومت جوناگڈھ کے وزیر اعلیٰ اور خانہ وزیر مانگرول نے سٹرسل ہوسی کا ذکر کیا اور سٹرویشنگ نے بتایا کہ حکومت کا دورہ کیا گیا تھا۔ اس نے کہا کہ لوگوں کو اس نے یقین دلایا کہ حکومت موجودہ خطہ میں امن کی امداد کرے گی۔

جنوبی افریقہ کے قریب میں حملہ آوروں کے قافلے منتشر کر دیئے گئے

گرینز کے علاقہ میں حملہ آوروں سے جھڑپیں ۲۸ حملہ آور ہلاک ہوئے

سری نگر ۲۶ ستمبر۔ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر گرینز کے علاقہ میں دشمن کے حملہ آوروں کے دو قافلوں سے ہندوستانی فوجوں کا مقابلہ ہوا جس میں ۲۸ حملہ آور ہلاک کر دیئے گئے۔ کچھ اونٹ بھی ہلاک ہوئے اس مقابلہ کے بعد ہندوستانی فوجیں اپنے اڈوں پر واپس آ گئیں۔

اس قافلے سے گرینز کے مغرب میں ماوبرٹ کے قریب مقابلہ ہوا جہاں حملہ آوروں سے دو بار مڈبھیڑ ہوئی۔ پہلی مڈبھیڑ کے بعد حملہ آور منتشر ہو گئے اور اپنے اڈوں کی طرف بھاگ گئے۔ ٹھکانوں کے مغرب میں حملہ آوروں کی ۲۵ بلوٹ گولہ پھینکنے والی توپوں نے سارے آگلے مورچوں پر ۴۰ گولے پھینکے لیکن اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اسی علاقہ میں حملہ آوروں کی مورٹر اور بارہ مشین گنوں کو بھی خاموش کر دیا گیا جو کشن گنگا کے مغرب میں آگے بڑھ رہی تھیں۔ کشن گنگا کے شمال مشرق میں بھی دشمن کی ایک بارہ مشین گن کو خاموش کر دیا گیا۔

حملہ آور منتشر ہو گئے اور اپنے اڈوں کی طرف بھاگ گئے۔ ٹھکانوں کے مغرب میں حملہ آوروں کی ۲۵ بلوٹ گولہ پھینکنے والی توپوں نے سارے آگلے مورچوں پر ۴۰ گولے پھینکے لیکن اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اسی علاقہ میں حملہ آوروں کی مورٹر اور بارہ مشین گنوں کو بھی خاموش کر دیا گیا جو کشن گنگا کے مغرب میں آگے بڑھ رہی تھیں۔ کشن گنگا کے شمال مشرق میں بھی دشمن کی ایک بارہ مشین گن کو خاموش کر دیا گیا۔

سپر دکیا جائے تاکہ وہ مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھ کر اس بل پر غور کرے اور آخری فیصلہ دے۔ چیدہ کمیٹی کو غور کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ وہ دوسرے باب میں ترمیم یا تنسیخ کس حد تک مناسب ہو۔ وزیر خارجہ حکومت ہند کی اس بالیسی سے کہ تمام ہندوستانیوں کو واپس بھیجا جائے۔ کس حد تک بین الاقوامی طور پر تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا جنوبی افریقہ کے ہندوستانی ہماری آبادی کا مستقل حصہ ہیں ان میں سے بہت سے ہندوستان جانے کے لئے تیار نہ ہوں گے۔ آپ ان کو طاقت استعمال کر کے ملک سے باہر نہیں بھیج سکتے یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس پر دوسری طرح غور کرنے کی ضرورت ہے۔ جنرل اسمٹس نے کہا کہ ہندوستانیوں کا واپس بھیجنا صرف ایک فریق بالیسی نہیں ہے اس کے لئے ہندوستان سے اور دوسرے ممالک سے اور اقوام متحدہ سے بات چیت کرنی ہوگی یہ ایسا مسئلہ ہے جس پر بین الاقوامی طور پر سوچ بچار کرنا ہوگا بہت سے ہندوستانیوں کو واپس بھیجا جا سکتا ہے۔ لیکن ان کی بہت بڑی تعداد جنوبی افریقہ میں باقی رہ جائے گی۔

اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی

کراچی ۲۶ ستمبر۔ حکومت پاکستان اغوا شدہ عورتوں کے بارے میں ایک ہیلپنگ جماعت کے قیام پر غور کر رہی ہے۔ مس مردولا سارا بائی کل پاکستان کے وزیر سماجی بہبود محمد شہاب الدین سے ملیں۔ خواجہ شہاب الدین مس سارا بائی کو ہندوستان سے ملحقہ علاقے میں جو بازیابی کا کام کر رہے ہیں مشورہ کر رہے ہیں۔

آج معلوم ہوا ہے کہ اس بارے میں پاکستان اپنے نظریے سے ہندوستان کو ایک خط و دو میں بھیج چکا ہے۔

میسور میں غذا اور پارچہ پر کنٹرول

وزیر اعظم قحط نہیں ہونے دیں گے

بنگلور ۲۶ ستمبر۔ میسور کے وزیر اعظم مسٹر کے سی ریڈی نے تجارت کے دن بنگلور میں ایک پریس کانفرنس کو خطاب کیا۔ مسٹر ریڈی نے کہا کہ ہم سے جیسے صفحہ سے حکومت کے غذائی کنٹرول سسٹم کا خاتمہ ہو گیا ہے گا اپنی تقریر میں وزیر اعظم میسور نے دلی کانفرنس کے مذاکرات کا بھی حال سنایا۔ اور بعض دلکر ریاستیں فیصلے کے بارے پیدا ہونے نہیں دیئے جائیں گے غذائی صورتحال اور خوف و ہراس کی کوئی وجہ نہیں ہونا چاہئے۔ کپڑے کی فراہمی کے متعلق مسٹر ریڈی نے بتایا کہ ریاست میں کپڑا تقسیم کرنے کی پالیسی پر اکثر کہ آخر ہفتہ سے عمل درآمد شروع ہو جائے گا وزیر اعظم میسور نے یہ بھی کہا کہ ہم مرکز پر زور دے رہے ہیں کہ کپڑے کی مقدار بڑھا دی جائے تاکہ ہر آدمی کے حصے میں دس گز سے زیادہ کپڑا آ سکے جواب تک ملتا رہا ہے۔

آخر یہ جلدی کیوں ہے

جب خاتمہ کے لیڈر جنرل اسمٹس نے کہا کہ ان کو اس غیر معمولی عجلت کی کوئی وجہ نظر نہیں آئی انھوں نے ایک ترمیم پیش کی کہ اس بل کی دوسری خواندگی موقوف کر دی جائے اور اسے ایک چیدہ کمیٹی کے

حیدرآباد میں پولیس ایکشن کی کامیابی پر حکومت کو مبارکباد

لیاقت علی خاں کی تقریر پر ایس ایم عبداللہ کا اظہار مسرت

خان بہادر ایس ایم عبداللہ نے کہا کہ حکومت ہند نے جو کارروائی کی ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ حیدرآباد کے متعلق اشاروں نے جو بڑھاوا چڑھا کر خبریں دی تھیں کہ اس نے پوری تیاری کر لی ہے۔ وہ بالکل غلط ثابت ہوئیں۔ آپ نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کے اس بیان پر کہ پاکستان ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان کو سابق بادشاہ کی گئی غیر ضروری ساخت سے پاک کر دینا چاہئے۔ یہ بھی صاف کر دیا گیا کہ نظام حیدرآباد کو کسی سے ناراضگی نہیں ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کئے جائیں۔ اور ہم کو تجویز پر اطمینان ہے۔

مسٹر پٹاوری نے کہا کہ اس تجویز کی حمایت کی۔

مولانا حسرت موہانی نے بھی تجویز کی حمایت کی اور کہا کہ اگر حکومت ہند کی کارروائی ڈکٹیٹر شپ کی نہیں ہوتی ہے۔ اس پر آج دہلی سے ایک خبر آئی ہے کہ دہلی کی پولیس نے حیدرآباد کا راستہ روک دیا ہے۔ اور ہندوستان کے مختلف حصوں سے حیدرآباد جانے والے ہندوستانیوں کو گرفتار کر رہی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حیدرآباد کا سوال ہندوستان کے لئے ایک اہم داخلی مسئلہ بن جاتا۔ ریاست حیدرآباد میں جو ہندوستانی فوجیں گئی ہیں وہ ہندوستان کی ہیں۔ ان سے پتہ لگتا ہے کہ حیدرآباد نے جنگ کے لئے کافی تیاری کی ہوئی تھی۔

پنڈت ہیرا نند جسکانے نے مطالبہ کیا کہ نظام حیدرآباد کو فوری طور پر آزاد کر دیا جائے۔ اور ریاست کو تقسیم کر کے پاس والے صوبوں میں ملا دیا جائے۔

ہانگ کانگ میں ربر اور تیل کے ذخیروں میں خوفناک آتشزدگی

۲۵ آدمی ہلاک اور ۶۶ شدید زخمی

ہانگ کانگ ۲۳ ستمبر۔ ہانگ کانگ کے جنوب سے زیادہ گنجان علاقہ ہیں ایک عمارت میں آگ لگنے سے کم از کم ۲۵ آدمی ہلاک اور ۶۶ آدمی زخمی ہوئے۔ اس عمارت کی پہلی منزل میں ایک ربڑ کمپنی کے گودام ہیں ایک اور منزل میں تقریباً تین ہزار پیپے رکھے تھے جن میں آگ لگنے سے زیادہ تر گیس اور چند پیپے میں ہی ایک حادثہ بھی بتایا گیا۔ عورت کی گودی میں ایک چھوٹا بچہ کے پھٹنے سے شعلہ دور دور کی خبر لاتے تھے یہ آگ کل رات ایک بجے لگی۔ اس پر اس وقت تک قابو نہ پایا جا سکا جب تک کہ ۲۵ لاکھ گیلن تیل جل کر خاک ہو گیا۔ آگ میں چاول کی ۶۰۰ بوریاں بھی جل گئیں۔ روئی اور سوتی کپڑے کے بہت بڑی مقدار سلولائڈ اور ربر اور ٹائروں کے ٹائروں کی بہت بڑی مقدار بھی جل کر راکھ ہو گئی۔ بلڈنگ کے ۱۰ گھنٹہ بعد آگ ایک ایسی دکان تک پہنچی گئی جس میں پیٹرول اور اس قسم کے دوسرے مادے والی چیزیں تھیں۔

ہندوستانی طالبعلموں کو باہر بھیجا جائے

بنگلور ۲۳ ستمبر۔ سر ڈنس آف انڈیا سوسائٹی کے ممبر مسٹر گوڈا انڈارا نے یہ کہا ہے کہ ہندوستانی طالبعلموں کو صرف اسی حالت میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے غیر ملکوں میں بھیجا جائے جبکہ کسی خاص طور سے مضمون میں انہیں باہر بھیجنا ضروری ہو۔ امریکی یونیورسٹیوں میں ہندوستانیوں کو رہائش کا انتظام نہ ہونے اور دوسری ہیومیلیٹنگ ہونے کے باعث مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے طالبعلموں کو باہر بھیجنے کی بجائے ہندوستانی یونیورسٹیوں کو پروفیسروں اور سائنسدانوں کو ہندوستان بلانا چاہیئے۔ تاکہ کالجوں میں ان کے لکچروں سے استفادہ ہو سکیں۔

روم اور تل ابیب کے درمیان ہوائی آمد و رفت بند

بیروت ۲۳ ستمبر۔ لبنان کی عرضداشت پر اٹلی کی حکومت نے روم اور تل ابیب کے درمیان ہوائی آمد و رفت بند کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

ڈاکٹر پلائی پیرس پہونچ گئے

پیرس ۲۳ ستمبر۔ ستمبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر پلائی ہندی سفارتخانے کے ناظم امور کا چارج لینے کے لئے یہاں پہونچ گئے۔ موجودہ ناظم امور مغربی یورپ میں ہند کے تمام تجارتی کمشنروں کے افسر ہوں گے ان کا ہیڈ کوارٹر پیرس ہوگا۔ اور ان کا صدر مقام پیرس ہی ہے۔

کشمیر کمیشن کے ممبر کی تقریر

کراچی ۲۳ ستمبر۔ کشمیر کمیشن کی سیکرٹریٹ نے اس بات کی تردید کر دی ہے کہ کمیشن کے ایک ممبر نے سری نگر میں ایک ڈنر کے موقعہ پر جام صحت پیا تھا جو بات بھی ہاں ہے کہ کمیشن کے کسی ممبر نے ڈنر میں تقریر کی تھی۔

ہندوستان پاکستان میں قیدیوں کا تبادلہ

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ ایک وزارت ہند و ملک کا ایک افسر کراچی گیا ہے تاکہ قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق آخری انتظامات کو مکمل کر لیا جائے۔ ہندوستان سلطان قیدیوں کی فہرست بھیج دی ہے پاکستان نے وعدہ کیا ہے کہ ۳۰ ستمبر تک ویسی ہی فہرست ارسال کر دے گا۔ قیدیوں کا یہ تبادلہ دو طرفہ ہوگا جس میں ۱۴ کا لقہ برکھ ہوگا یہاں ۹۰۰ مسلمان قیدی اور ۱۱ ہندو سوغیر مسلم قیدی لئے جائیں گے اس وقت سلطان قیدی پاکستان کی فہرست میں اور غیر مسلم قیدی ہندوستان کی فہرست میں دیئے جائیں گے۔ بتایا گیا ہے کہ جن لوگوں پر فرد قرداد جرائم ہیں ان کو چھوڑ دیا جائے گا۔

برطانیہ سے کوئلہ کی برآمد

لندن ۲۳ ستمبر۔ برطانوی منسٹر کول لیوراک کے چیرمین نے یہ کہا ہے کہ اگر اس سال برطانیہ سے ایک کروڑ پچاس لاکھ ٹن کوئلہ برآمد نہیں کیا جاتا ہے تو ایک کروڑ ساٹھ لاکھ ٹن کے دوسرے ملکوں کو بھیجا گیا تو ہمیں مایوسی ہوگی۔

نظام کی حکومت ختم کرنے کی تجویز

بمبئی ۲۳ ستمبر۔ بہار اسٹوڈنٹس کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے چیرمین ڈاکٹر جی وی دیش گی نے ایک بیان میں ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے نام ارسال کردہ تار میں نظام کی حکومت کو ختم کرنے اور ریاست کو ہندوستان یونین میں ملا لینے کی تجویز پیش کی ہے۔

جاپانیوں کیلئے تین جہازوں کا اعلان

بمبئی ۲۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ایک اسکیم جو کہ ایک پیچیدہ مسئلہ تھا واپس کر دیا ہے۔ یہ اسکیم ایک انیسو کمپنی سے لیا گیا تھا جو جاپان اور بمبئی کے درمیان جہاز چلانے کے اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ اگلے ہفتہ تین جہاز جدہ روانہ ہونگے۔ یہ جہاز ۲۷ ر ۲۸ اور ۲۹ ستمبر کو روانہ ہونگے اور ان میں ۱۰۰ جاپانیوں کو لے جائینگے جو ۲۶ ستمبر سے پہلے بمبئی پہونچ جائیں۔

نواب رامپور کی اپیل

رامپور ۲۳ ستمبر۔ اپنے ایک فرمان میں نواب رامپور نے کہا ہے کہ رامپور ریاست میں جتنے اس نواب رامپور نے کہا ہے کہ رامپور ریاست میں جتنے اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ سماج کے نچلی ذاتوں کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کیا جائے اور ہر شخص کو اس کے مذہبی عقیدات کا احترام کیا جائے اور ہر شخص کو اس کے مذہبی فرائض کی ادائیگی کے لئے آسانیاں بہم پہونچائی جائیں۔ یہ اسکے مذہب فرقوں کے لوگوں کے درمیان دوستانہ تعلقات ہے ہیں اور اب ان کی خوشی کے مطابق ریاست کے اندر پوری ذمہ داری حکومت قائم ہو گئی ہے بنیادی حقوق کے بارے میں جو پابندیاں بھی آئی تھیں اس فرمان کے ذریعہ وہ ختم کر دی گئی ہیں۔ ہز ہائینس نواب رامپور نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ ہم ۲۷ ستمبر کو جشن کا دن منائیں اور مسجدوں، مندروں اور دیگر مقامات پر جہاں تا میں حکومت ہندکی پولیس ایکشن کی کامیابی پر خدا کا شکر ادا کریں۔

خواجہ ناظم الدین کو صدر ٹرومان کا پیغام مبارکباد

کراچی ۲۳ ستمبر۔ خواجہ ناظم الدین کے گورنر جنرل پاکستان منتخب ہونے پر دنیا کے ہر حصہ سے پیغامات مبارکباد موصول ہو رہے ہیں۔ صدر ٹرومان کا پیغام مبارکباد موصول ہوا ہے۔ ہز ایکسی لینسی نے کہا ہے کہ میں ہندوستان اور پاکستان میں دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی پوری کوشش کروں گا۔ صدر امریکہ مسٹر ٹرومان نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آئندہ ایام میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان آپ کو دوستی اور خیر سگالی کا یقین دلایا جاتا ہے ہز ایکسی لینسی نے جوابیں کہا ہے کہ میں پوری کوشش کروں گا کہ امریکہ اور پاکستان کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

(صفحہ ۴ سے آگے)

کے لئے کیا گیا ہے تو جب ہے۔ زندہ قومیں ہمیشہ اور رزق کے دروازوں کو کھٹکھٹاتی رہتی ہیں۔ ہر ملک کی ایک حد اس کی معیشت طے کرتی ہے۔ وہ بالکل غلط ثابت ہوئیں۔ آپ نے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کے اس بیان پر کہ پاکستان ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان کو سابق بادشاہ کی گئی غیر ضروری ساخت سے پاک کر دینا چاہئے۔ یہ بھی صاف کر دیا گیا کہ نظام حیدرآباد کو کسی سے ناراضگی نہیں ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کئے جائیں۔ اور ہم کو تجویز پر اطمینان ہے۔

مسٹر پٹاوری نے بھی تجویز کی حمایت کی۔

مولانا حسرت موہانی نے بھی تجویز کی حمایت کی اور کہا کہ اگر حکومت ہند کی کارروائی ڈکٹیٹر شپ کی نہیں ہوتی ہے۔ اس پر آج دہلی سے ایک خبر آئی ہے کہ دہلی کی پولیس نے حیدرآباد کا راستہ روک دیا ہے۔ اور ہندوستان کے مختلف حصوں سے حیدرآباد جانے والے ہندوستانیوں کو گرفتار کر رہی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حیدرآباد کا سوال ہندوستان کے لئے ایک اہم داخلی مسئلہ بن جاتا۔ ریاست حیدرآباد میں جو ہندوستانی فوجیں گئی ہیں وہ ہندوستان کی ہیں۔ ان سے پتہ لگتا ہے کہ حیدرآباد نے جنگ کے لئے کافی تیاری کی ہوئی تھی۔

پنڈت ہیرا نند جسکانے نے مطالبہ کیا کہ نظام حیدرآباد کو فوری طور پر آزاد کر دیا جائے۔ اور ریاست کو تقسیم کر کے پاس والے صوبوں میں ملا دیا جائے۔

جمعیۃ علما صوبہ دہلی کی ممبر سازی کے متعلق اہم اعلان

دہلی میں گزشتہ انقلابی مساوات کے بعد مسلمانان دہلی متحن کر دہلی کے ایک مختصر سے حصہ میں آباد ہو گئے ہیں اس کے پیش نظر جمعیۃ علما صوبہ دہلی نے اپنے نظام کو از سر نو مرتب کرنے کے بعد صوبہ دہلی کو آٹھ اضلاع میں تقسیم کر دینے کا اعلان کیا تھا کیا جا چکا ہے اب آٹھ اضلاع میں ممبر سازی کے کام کو چلانے کے لئے ہر ضلع میں حسب ذیل حضرات پر مشتمل ایک ایک کمیٹی بنائی ہے اور ہر کمیٹی کے کنوینر کو ممبر سازی کی کاپیاں بھیج دی گئی ہیں اور ممبر سازی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ امید ہے مسلمانان دہلی پورا پورا تعاون کریں گے۔

جمعیۃ علما صوبہ دہلی ضلع ۱

سابق ضلع ۳۹۲۲ و ۳۹

(۱) مولانا رفیق احمد صاحب (۲) مسٹر جمیل الدین انصاری صاحب (۳) الحاج شریف احمد صاحب (۴) محمد صدیق صاحب کراچی والے (۵) حافظ عزیز الدین (۶) حاجی محمد نذر دین صاحب (۷) سید مسعود احسن صاحب (۸) محمد اسلام صاحب کنوینر۔

جمعیۃ علما صوبہ دہلی ضلع ۲

سابق ضلع ۵

(۱) مولانا عقیلہ الدین صاحب (۲) شیخ نور احمد صاحب سوداگر (۳) حافظ محمد کریما صاحب (۴) حاجی ظہیر الدین صاحب (۵) نور احمد صاحب عباسی (۶) شیخ محمد احمد صاحب ایم اے (۷) مسٹر خورشید علی صاحب گولڈ اسمتھ کنوینر۔

جمعیۃ علما صوبہ دہلی ضلع ۳

سابق ضلع ۶ و ۷

سابق جمعیۃ علما ضلع ۶ کے عہدہ داران کار کان ہی کو مقرر کیا گیا۔

جمعیۃ علما صوبہ دہلی ضلع ۴

سابق ضلع ۸

(۱) مولانا محمد سعید صاحب دہلوی (۲) مولانا محمد یاسین صاحب (۳) شیخ رفیع الدین صاحب (۴) عبدالسلام صاحب (۵) حکیم صبا الشکور صاحب (۶) حکیم عبدالحفیظ صاحب (۷) مولانا عبداللطیف صاحب کنوینر۔

جمعیۃ علما صوبہ دہلی ضلع ۵

سابق ضلع ۱۱

(۱) حکیم عبدالجلیل صاحب (۲) حکیم خلیل الرحمن صاحب (۳) حکیم عزیز الرحمن صاحب (۴) حافظ عبدالرحیم صاحب (۵) حاجی نعمت اللہ صاحب عرف بھائی جان (۶) حاجی محمد شان صاحب (۷) حکیم محمد اسماعیل صاحب کنوینر۔

جمعیۃ علما صوبہ دہلی ضلع ۶

سابق ضلع ۹

(۱) حافظ محمد علی صاحب (۲) حاجی دوسری صدر الدین صاحب (۳) حافظ محمد نذیر صاحب (۴) سید صابر علی صاحب (۵) نواب حسین صاحب قریشی (۶) محمد الیاس صاحب (۷) شیخ صلاح الدین صاحب کنوینر۔

جمعیۃ علما صوبہ دہلی ضلع ۷

جدید

(۱) عبداللطیف صاحب انصاری (۲) چودھری سید حسن علی صاحب نظامی (۳) مولوی ایوب الدین صاحب (۴) مولوی محمد یاسین صاحب نظامی (۵) عبدالغفور صاحب زیدی (۶) نور محمد صاحب حوض رانی والے (۷) حکیم سید صاحب (۸) صلاح الدین صاحب کنوینر۔

دفتر جمعیۃ علما صوبہ دہلی عقب جامع مسجد دہلی

فلسطین کمیتعلق کاؤنٹ برناڈوٹ کی تجویز قبول کر لی جائیگی

پیرس ۲۳ ستمبر۔ مراسلہ مراسلہ کاؤنٹ برناڈوٹ نے مسئلہ فلسطین کو حل کرنے کے لئے سب سے آخیر جو اسکیم پیش کی تھی برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے اس کی پوری پوری حمایت کی ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا رہا ہے کہ اقوامی قوموں کی اکثریت اس اسکیم کی تائید کرے گی۔ اس لئے اس اسکیم کو منظور کرانے کے لئے وہ اپنی اکثریت حاصل ہو جائے گی۔

آپ کے یہاں شادی ہے؟

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے ایسی سستی کاری کا نمونہ نہ تعین چاہئے کا سٹاپ ۳۰ عدد چمچ پیالے اور ۳۰ عدد چمچہ چائنا کی چمکدار پالش ۴۰ عدد چمچ پیتل کے نئے ہوئے صرف ۱۲ روپے میں محصول ڈاک ۳ روپے ٹرانسٹ ۱۶ روپے ہر خریدار ۳ روپے ۸ کرانی پیتل کا نمونہ جس پر آپ کا نام نقش ہے جس پانی پینا برکت کا سبب اور بیماریوں کے لئے شفا ہے صرف ۳ روپے ہیں خرچہ ڈاک بارہ آنہ پتہ ذیل سے طلب فرمائیں

ڈی بی اینڈ کو کسرل مراد آباد

حیدرآباد کے چھ ہزار سیاسی قیدی رہا کر دئے گئے

حیدرآباد ۲۳ ستمبر۔ ریڈیو حیدرآباد کا بیان ہے کہ جب سے فوجی حکومت ریاست حیدرآباد کا انتظام سنبھالا ہے۔ مختلف سیاسی قیدی رہا کئے جا چکے ہیں ایسے صرف ۱۲۵۰ سیاسی قیدی رہا ہونے باقی ہیں۔ حیدرآباد ڈیفنس کمیٹی کے باعث گرفتار شدہ ۳۰۰۰ افراد میں سے ۱۳۴۰ کی رہائی کے متعلق ہمیں حکومت ہند کی خواہش ہے۔ کہ حیدرآباد میں فوجی حکومت کم سے کم عرصہ کے لئے رہے۔ اور جونہی گڑبڑ پیدا ہونے کے خطرات ختم اور کمیونل ایڈجسٹمنٹ ہو جائیں گے۔ فوجی حکومت ختم کر دی جائیگی۔

ٹریونیڈرم میں لاٹھی چارج

ٹریونیڈرم۔ ۲۳ ستمبر۔ طلبا کا ایک جلوس کل شام نکالا گیا کے اعلامیہ کی خلاف ورزی کی گئی۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا جس میں متعدد طلبا زخمی ہو گئے ایک درجن سے بھی زیادہ طلبا گرفتار کر لئے گئے۔

ترکی دہلی ۲۳ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ مصر اور ہندوستان کے درمیان تجارتی معاہدہ کی بات چیت جلد ہی شروع ہو جائے گی۔ اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان تبادلہ کا پیمانہ پر تجارت ہوتا ہے ہندوستان مصر کو چوٹ سے بنی ہوئی اشیاء اور کپڑوں کے بیج بھیجتا ہے اور مصر سے کپاس اور کچھ اشیائے خوردنی منگواتا ہے۔

سرمہ مقوی البصر

ابتدائی تحول طحا کو روکنے، دھندلے آنکھ کی خارش، پلکوں کے گرنے، نئے نئے موتیا بند کے موتے ہونے کی اصلاح کرنے کے لئے بے نظیر ہے، قیمت فی شیشی تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنہ

سرمہ اصلاح چشم

(صندل، جاپا، پھولا، کے لئے اکسیر ہے، بارہا کا آزمودہ ہے، قیمت فی شیشی تین ماشہ (تین روپیہ) ہے۔

سفوف شجاعی

اسہال خون، سرعت انزال، کثرت احتلام اور ایسے اشخاص کے لئے جو خرابی صحت کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہیں، نہایت مجرب ہے بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے، قیمت چالیس خوراک دس روپیہ (محصول) فی خوراک چار آنہ

حب شمسی

آتشک خاص پرانی ہو یا نئی ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے آزمودہ ہے، قیمت مکمل خوراک سات روپیہ (محصول)

حب مسیحی

باطنہ، ریح الہوا سیر، درد شکم، نفخ اور امراض جگر کے لئے کیمیا ہے قیمت فی شیشی چالیس گولیاں دو روپے آٹھ آنے (محصول)

حب شیر میشن

بچوں کے امراض جگر، ڈپو، دانت نکلنے کے لئے بے حد مفید ہے قیمت فی شیشی دس گولی دو روپیہ (محصول)

سفوف سلطانی

سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے قیمت چالیس خوراک پندرہ روپے (محصول)

ملنے کا پتہ

حکیم صلاح الدین فاضل الطب والجراحۃ سیوہارہ ضلع بجنور (یوپی)

خبردار اور متحد رہنا

(صفحہ اول کا کالم ۴ سے آگے)

لیکن اس وقت کیلئے جبکہ یہ اصول ہندوستان کے دستور میں داخل کیا جائے اور مرکزی حکومت اس کے متعلق اپنی انتظامی فیصلہ کرے سرکاری مدارس میں طلبہ کی مادری زبان کو ابتدائی تعلیم کا ذریعہ بنانے کی تجویز اس کمیٹی کی رائے سے بھی خاطر خواہ بہتر نہیں قرار دیتی ہے!

اس سلسلہ میں یہ اجلاس صوبہ مدراس کی حکومت کو اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ صوبہ کے ابتدائی سرکاری مدارس میں مادری زبان کو ذریعہ تعلیم قرار دینے کے اصول پر منتج کے ساتھ عمل درآمد ہونا چاہیے۔

اور اس امر کو صیغہ تعلیم کی توجہ کی طرف دلاتا ہے کہ اس کمیٹی کی رائے کے مطابق ان بچوں کے والدین یا سرپرستوں سے جو اسکولوں میں داخل ہوں ان کے بیان کے مطابق کیا جائے۔ اور تلگو کی آبادی کے مطالبہ کو مدراس اور مضافات میں تلگو کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔

جبری تعلیم

اجلاس نے دوسرا اہم مسئلہ جو تعلیم سے متعلق ہے اس پر غور کیا۔ اور اس کے متعلق ذیل کی قرارداد منظور کی۔

یہ اجلاس مدراس کی حکومت کو اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ صوبہ کے ابتدائی سرکاری مدارس میں مادری زبان کو ذریعہ تعلیم قرار دینے کے اصول پر منتج کے ساتھ عمل درآمد ہونا چاہیے۔

اس کمیٹی کی رائے میں یہ غرض حکومت کا ہونا چاہیے کہ وہ ابتدائی مدارس میں ان زبانوں کو ذریعہ تعلیم بنانے کا بندوبست کرے جو صوبہ کے رہنے والوں کی مادری زبانیں ہیں۔ یعنی تلگو، کنڑی اور اردو زبانوں میں۔ جن زبان میں جو اپنا ذریعہ تعلیم ہونا چاہیے اس کے لئے مقامی مدارس میں اس زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کا انتظام کیا جائے۔ اور اسے پوری آزادی اور اہمیت کے ساتھ قائم رہنا چاہیے۔

اس طرح ثانوی تعلیم کے دوران میں بھی اس قسم کے مدارس کی سرکاری حکومت ہندوستانی زبان کے متعلق کوئی فیصلہ کرے لیکن اردو اور ہندی کو طالبعلم کی خواہش کے مطابق اختیاری تعلیم بنانے کا اصول تسلیم کیا جائے۔

جبری تعلیم

اجلاس کے سامنے دوسرا اہم مسئلہ یہ تھا کہ مفت اور جبری تعلیم کی جو اسکیم رائج ہونے والی ہے اس کے پیش نظر مفت اور جبری تعلیم کی کیا صورت ہوگی۔ اجلاس نے اس بارے میں سفارش کی ہے کہ مدراس کی حکومت کو چاہیے کہ وہ مفت اور جبری تعلیم کی اسکیم کو فوراً نافذ کرے۔ اور اس کے لئے ضروری انتظامات کرے۔ اجلاس نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا ہے کہ مدراس کی حکومت نے ابھی تک اس کے لئے کوئی انتظام نہیں کیا ہے۔

آگرہ کا فساد

آگرہ شہر کے حالیہ فسادات کی تفصیلات بھی مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے سامنے آئیں۔ اجلاس نے ان فسادات پر اپنی شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایک مجوزہ بیان کی تائید کی۔

جمہوری فوجوں کی پسپائی قبلی

(صفحہ اول کا کالم ۳ سے آگے)

مسٹر سر شریف الدین کی تقریر

گذشتہ شب مادراس کے ریڈیو اسٹیشن سے مسٹر سر شریف الدین نے جو ڈپٹی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ ہیں، ایک تقریر کی۔ جس میں انہوں نے کہا کہ ہماری فوجیں اس وقت بیرونی حملہ آوروں کے مقابلہ میں اپنے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کر رہی ہیں۔ ہم کو اپنے ملک کی فوجوں پر فخر ہے۔ ہم کو ان پر اعتماد ہے۔ ہم کو ان سے محبت ہے۔ ہم ان کی ہر ممکن مدد کریں گے۔ ہم ان کی ہمت بڑھائیں گے۔ ہم ان کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ ہم ان کی ضروریات کو پورا کریں گے۔ ہم ان کے لئے دعا کریں گے۔ ہم ان کی کامیابی کے لئے کوشش کریں گے۔ ہم ان کی فتح کے لئے ہر قربانی کریں گے۔ ہم ان کی فتح کے لئے ہر ایثار کریں گے۔ ہم ان کی فتح کے لئے ہر جدوجہد کریں گے۔ ہم ان کی فتح کے لئے ہر کوشش کریں گے۔ ہم ان کی فتح کے لئے ہر تدبیر کریں گے۔ ہم ان کی فتح کے لئے ہر تجویز کریں گے۔ ہم ان کی فتح کے لئے ہر منصوبہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یعتصم بحبل اللہ جمیعا

ایڈیٹر: محمد عثمان غنی قریشی

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ
چالیس روپے، شش ماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے، شش ماہی پچیس روپے

فون نمبر: ۵۸۵۵

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

نمبر ۹۷ — رجسٹرڈ

روغن اکسیر دماغ۔ اکسیر دنداں
وہ دونوں کو شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نے خواص استعمال فرمانے کے بعد ہدیہ لکھنے کا اظہار فرمایا ہے کہ (۱) دماغ کے لئے ہمیشہ روغن استعمال کئے مگر جن مخصوص امراض کا یہ روغن ہے یہ سوائے استعمال میں نہیں آیا (۲) اسی طرح یہ سنجن بھی سرعت تاثیر میں بے نظیر ہے خصوصاً مرض ہائپریلیے سخافت دنیا اس کا لازمی اثر ہے مجھے امید ہے کہ دماغ اور دانتوں کے مریض ان سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کرینگے قیمت اکسیر دماغ و اکسیر دنداں ۹ روپے شیشی علاوہ محصول
ہلال فارمیسی دیوبند سہارنپور

جلد ۳۰ — دہلی یوم دوشنبہ ۲۱ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۷ ستمبر ۱۹۴۸ء — نمبر ۲۰۹ — بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

قیمت فی پرچہ دو آنے

دنیا میں ایک مرتبہ آگ اور خون کی ہولی کھیلنے کے عزائم

مجلس تحفظ نے حیدرآباد کے مسئلے کو ابھی ختم نہیں کیا

برطانیہ کی جنگی تیاریاں، بحری ہوائی اور بری فوج میں غیر معمولی اضافہ

سامراجی طاقتوں کا روس کے خلاف زبردست محاذ بنانے کا ارادہ

لندن ۲۶ ستمبر۔ کل یہاں کی فوجی وزارت کے ذمہ دار افسر نے یہ اعلان کیا کہ برطانیہ کی بحری، ہوائی اور بری فوج میں غیر معمولی اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ برطانیہ اپنے فرائض کو جو اس نے اقوام متحدہ کے ایک رکن کی حیثیت سے قبول کئے ہیں بہتر طریقہ پر پورا کر سکے۔ اس اعلان کے بعد یہاں یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ برطانیہ امریکہ اور دوسری سامراجی طاقتوں کے ساتھ مل کر روس کے خلاف ایک زبردست محاذ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

برلن میں روسی ہوائی جہازوں کی فائرنگ

امریکی افسروں کا حکومت روس سے احتجاج

برلن ۲۶ ستمبر۔ امریکہ نے روسی افسروں کے روسی ہوائی جہازوں کی لیکن ہوٹ کے ہوائی راستہ میں سے گزرنے کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روسی ہوائی جہازوں نے فائرنگ بھی کی تھی۔ امریکی ہوائی جہازوں کو راستہ سونپا گیا ہے کہ وہ گرفتاری کے کام میں مصروف تھے۔

روسیوں نے کہا تھا کہ وہ شام کے وقت برلن سے ۵۰ میل مغرب کی طرف کے علاقہ میں کسی وقت بھی فائرنگ ہو سکتا ہے۔ امریکی افسروں نے روسیوں کو متنبہ کر دیا تھا کہ اس فائرنگ سے کوئی حادثہ ہو گیا تو اس کی پوری ذمہ داری روسیوں پر عائد ہوگی۔ امریکن کمانڈر ملک بیکر نے احتجاج کیا ہے کہ ایسے مصروف راستہ پر فائرنگ کی مشق نہایت نامناسب ہے

گذشتہ مشکل کو کمن بلاک کے ہوائی راستہ میں دو روسی ہوائی جہاز ایک امریکی ہوائی جہاز کے اس قدر قریب آ گئے کہ تصادم کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ اس پر بھی امریکی حکام نے سخت احتجاج کیا ہے۔

امریکہ نے جرمنی کے امریکی علاقہ میں روسی اخبار [illegible]

پر پابندی لگا دی ہے جو روسی علاقہ میں بھی اپنے علاقہ میں مغربی طاقتوں کے اخبارات کو ممنوع قرار دیدیا ہے۔

نظام کی نماز جمعہ میں شرکت

حیدرآباد ۲۶ ستمبر۔ حیدرآباد کے جھنڈا ڈاؤن کے بعد پہلے جمعہ کی نماز میں نظام نے شرکت کی۔ شہر میں پوری امن و امان کی فضا تھی۔ شام کے وقت حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل چودھری نے نظام کے ساتھ چائے پی۔

آئندہ ہفتہ اس مسئلے پر بحث و مباحثہ ہوگا

ارجنٹائن کے نمائندے کا حکومت مسند کے طرز عمل پر اعتراض

پیرس ۲۶ ستمبر۔ بادی النظر میں اس کے کہ نظام نے اپنے وعدہ کے مطابق حیدرآباد کے مسئلہ کو اقوام متحدہ سے واپس لے لیا ہے اور اگرچہ اس معاملہ میں ابھی تک کچھ کیا نہیں گیا ہے پھر بھی مجلس تحفظ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس معاملہ کی نگاہ سے غور کرنے کے لئے جب چاہے خاص اجلاس طلب کر سکتی ہے

حیدرآباد کے معاملہ میں یہ دیکھنا ہے کہ جب آئندہ اجلاس میں اس مفقد مسکی کو مستقل نظام کا حکم رکھا جائے گا تو نمائندگان کیا کہتے ہیں۔ اب سے جب حیدرآباد کا مسئلہ پیش ہوا تھا تو ارجنٹائن کے نمائندے نے روس کے خلاف اقوام متحدہ میں ایک شکایت پیش کی تھی لیکن مجلس تحفظ نے اس کو واپس نہیں کیا تھا اور یہ کہا تھا کہ شاکی ملک کی اصلی شکایت والے لینے کے بعد کوئی شکایت اس وقت نکالی جا سکتی ہے جب حالات اس کی اجازت دیں اور اقوام متحدہ کو پورے طور پر اطمینان ہو جائے ورنہ جلیس اس وقت سے کہ یہ معاملہ اقوام متحدہ کے ایجنڈے میں شامل ہے اور اگرچہ اس معاملہ میں ابھی تک کچھ کیا نہیں گیا ہے پھر بھی مجلس تحفظ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے جب چاہے خاص اجلاس طلب کر سکتی ہے

حیدرآباد کے معاملہ میں یہ دیکھنا ہے کہ جب آئندہ اجلاس میں اس مفقد مسکی کو مستقل نظام کا حکم رکھا جائے گا تو نمائندگان کیا کہتے ہیں۔ اب سے جب حیدرآباد کا مسئلہ پیش ہوا تھا تو ارجنٹائن کے نمائندے نے روس کے خلاف اقوام متحدہ میں ایک شکایت پیش کی تھی لیکن مجلس تحفظ نے اس کو واپس نہیں کیا تھا اور یہ کہا تھا کہ شاکی ملک کی اصلی شکایت والے لینے کے بعد کوئی شکایت اس وقت نکالی جا سکتی ہے جب حالات اس کی اجازت دیں اور اقوام متحدہ کو پورے طور پر اطمینان ہو جائے ورنہ جلیس اس وقت سے کہ یہ معاملہ اقوام

جرمن جنرلوں پر مقدمہ

لندن ۲۶ ستمبر۔ شہر ہیمبرگ پر برطانوی دارالعلوم نے جرمنی میں سیاسی پالیسی و سیاسی پارٹی گیری کی کمین سے معلوم ہوتا ہے کہ بیشتر تعین افسروں جنگی جرائم میں ملوث ہیں ان میں نیورمبرگ کے مقدمہ میں ایک مرعصہ تک قید میں رکھا گیا اور اب انہیں جرمنی کے برطانوی علاقوں میں بھیجا گیا ہے دوسرے میں امریکہ کی ایک بارہ دانشت سے ہیں پر مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ ان افسروں کو مقدمہ چلانے کے لئے طلب کیا تھا لیکن حکومت برطانیہ نے انکار کر دیا۔

جنرل اسمبلی کے جلاس میں مسز پنڈت کی افتتاحی تقریر

مسائل حاضرہ پر برانہ تبصرہ اور عالمی امن کی اپیل

پیرس ۲۵ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی آج کی بیٹھ کا افتتاح ہندوستانی وفد کی لیڈر مسز وجیا لکشمی پنڈت کی تقریر سے ہوا۔ مسز پنڈت نے اپنی تقریر میں نے عالمی امن، تخفیف اسلحہ اور نوآبادیاتی نظام کے خاتمہ کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا۔ مستقبل میں جنگ اگر ہوئی تو اس طرح دو متضاد گروپ میں منقسم رہنے سے دنیا دو حصوں میں بٹ جائے گی۔ اس سے قبل بھی ایک واقعہ اس قسم کا ہو چکا ہے۔ اس وقت ان کے خیال میں امن برقرار رکھنے کا یہی طریقہ ہے کہ کسی ایک کے ساتھ رہنے سے گریز کیا جائے

مسز پنڈت نے کہا کہ اگر دنیا اسی طرح دو متضاد گروپ میں منقسم رہتی ہے تو ان کے خیال میں امن برقرار رکھنے کا یہی طریقہ ہے کہ کسی ایک کے ساتھ رہنے سے گریز کیا جائے

ہندوستانی وفد کے لیڈر نے [illegible] کہا کہ ہندوستان نسلی امتیاز کو برداشت کرنے کو تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے دیکھ بھال کے بعد برگزیٹ اور افریقہ کے خطرے کو محسوس کر لیا۔ پنڈت نہرو کی عالمیہ شہرت تقریر کی لائنوں پر چلتے ہوئے مسز پنڈت نے کہا کہ جو بھی جنگ آبادی میں حالات آ جائیں گے دستور ساز اسمبلی کا [illegible]

پاکستان میں داخلہ پر پابندی، نئے گورنر جنرل کا پہلا آرڈی ننس

قانون کی خلاف ورزی پر ایک سال کی قید و ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا

کراچی ۲۶ ستمبر۔ پاکستان کے قائم مقام گورنر جنرل خواجہ سر ناظم الدین نے ایک ہنگامی قانون جاری کیا ہے جس کے تحت ہندوستان سے پاکستان آنے والے اشخاص کے داخلہ پر کنٹرول رہے گا۔

ہنگامی قانون (کنٹرول آف انٹری) آرڈیننس ۱۹۴۸ء کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس آرڈیننس کا اطلاق تمام پاکستان پر ہوگا اور یہ ان علاقوں اور ان تاریخوں میں نافذ العمل رہیگا جن کا سرکاری حکومت پاکستان پاکستان کے قائم مقام گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے جب سے یہ عہدہ سنبھالا ہے یہ پہلا آرڈیننس ہے۔

ٹریونیڈرم میں طلبا کی شورش

ٹریونیڈرم ۲۶ ستمبر۔ یونیورسٹی کے طلبا کی شورشوں کو دبانے کے لئے پولیس نے کل سے اپنی کارروائی کو سخت کر دیا ہے۔ پولیس کے تقریباً پر شہر میں کل تمام دن مسلح گشت کرتا رہا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت ایک حکم جاری کیا ہے جس کی مطابق عام جلسے جلوس اور مظاہروں کا دو ہفتہ کے لئے پابندی رہے گی۔ پرسوں شام کے واقعہ کے سلسلہ میں ایسا تک ۵۰ اشخاص کے گرفتار ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے اور پولیس ضابطہ کی مختلف دفعات میں ان کا چالان کر دیا ہے۔

اہم اعلان

دہلی ۲۶ ستمبر۔ مسلم دفتر مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند کا ایک مراسلہ پریس نوٹ ملاحظہ ہے کہ کل اتوار کے دن پانچ بجے شام مسجد میں ہز اکسلنسی شری چکرورتی راجگوپال آچاریہ گورنر جنرل ہند کی ایک جلسہ میں آمد پر فوٹو لینے والے حضرات کو مدعو کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جامع مسجد کے اندر فوٹو لینے کی کوشش نہ کریں اس کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔

بنگلور کے پولیس سپاہیوں کی ہڑتال

وزیر اعظم میسور کا بیان

بنگلور ۲۶ ستمبر۔ میسور کے وزیر نے ایک بیان میں کہا کہ جن پولیس کے سپاہیوں نے ہڑتال کی ہے۔ ان کو نوکری سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ ایک کمیٹی ان کے معاملات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس کے بعد فیصلہ کیا جائے گا کہ کن لوگوں کو ملازمت میں برقرار رکھا جائے۔

۲۴ ستمبر کو بنگلور چھاؤنی کے ۱۴۰۰ پولیس کے سپاہیوں نے تنخواہوں میں اضافہ کے لئے ہڑتال کر دی تھی۔

جنوبی افریقہ کے مسئلے پر بحث ملتوی کر دی گئی

پیرس ۲۵ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جنوبی افریقہ کی اس درخواست کو منظور کر لیا ہے کہ جنوبی افریقہ کے ہندستانیوں کے مسئلہ پر بحث کو فی الحال ملتوی کر دیا جائے۔

چین میں کمیونسٹوں کی کامیابی

سانفرانسسکو ۲۵ ستمبر۔ چینی کمیونسٹ ریڈیو سے اطلاع ملی ہے کہ کمیونسٹ فوجوں نے قشنیان کے اہم مرکز پر قبضہ کر لیا ہے۔ ظہر کو مکمل طور پر حکومت چین کی فوج نے فتح کر لیا ہے۔

کانپور کا کارخانہ جاری ہو گیا ہے
تھوک مال کے لئے مولانا
نورالدین بہاری
فیاض گنج بارہ بنکی (یو پی)
خط و کتابت کریں
بنانے اور کپڑا بھونے کے خالص اور بہترین صابون

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۷ ستمبر ۱۹۴۸ء

امن پسندی اور خیر سگالی

حیدرآباد کے سلسلہ میں حکومت ہند کی طرف سے جو پالیسی کارروائی عمل میں آئی اور اس کا جو نتیجہ برآمد ہوا، ہر شخص اس فکر میں تھا کہ دیکھئے حیدرآباد کے عمل کا پاکستان کی طرف سے کیا ردعمل ہوتا ہے اور اس کے جواب میں کیا کچھ کہا جاتا ہے، پاکستان کے اخبارات نے تو حکومت کو ورغلانے، ابھارنے اور متصادم ہونے کے لئے پورے صفحے کر دیئے اور عوام مطالبہ کرنے لگے کہ پاکستان کو حیدرآباد کا جواب دینا چاہیئے، بڑا جوش بڑا خروشں سرفروشی کی متاع ارزاں کر دی گئی اور نعرۂ جہاد سے آسمان گونجنے لگا! ادھر ہندوستان کے اخبارات نے بھی حکومت ہند کو شاباش کہہ کر پاکستان کی طرف مارچ کرنے کا حکم صادر فرمایا اور یہاں تک کہنے لگے کہ حیدرآباد کو اگر چھ روز میں فتح کیا جا سکتا ہے تو پاکستان کو صرف چار روز میں گھٹنوں کے بل گرایا جا سکتا ہے، مختصر یہ کہ ابھی کچھ ہفتے پہلے ایک دوسرے کے خلاف وہ سب کچھ کہہ ڈالا جو شاید برسوں میں بھی نہ کہا جا سکتا تھا، وہی باتیں قلم سے نکال ڈالیں جو ایک صحیح آدمی کے منہ سے باہر ہو کر اور ایک کم ظرف عقل و حواس کو تالا لگی دے کر منہ سے نکالا کرتا ہے، ان حالات میں رہ رہ کر خیال ہوتا تھا کہ دیکھئے حکومت پاکستان کے منصفے کیا نکلتا ہے اور وہ انتظام کے جوش میں حکومت ہند کے کس طرح مخاطب ہوتی ہے!

انتظار کی ساعت شماری کے بعد بالآخر مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان کا بیان نظر سے گزرا جس میں مذکورہ اپنی قومی اور سیاسی پالیسی کی وضاحت فرمائی گئی ہے بلکہ حیدرآباد کی ابتدا اور انتہا پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، سلامتی کونسل کا ذکر خیر بھی کیا گیا ہے، ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کی نوعیت بھی بتائی گئی ہے اور ساری دنیا کو امن خیر سگالی، امن پسندی اور مل جل کر رہنے کا یقین بھی دلایا گیا ہے!

انصاف کی بات یہ ہے کہ موجودہ فضا میں وزیر اعظم پاکستان کا جواب یہی ہونا چاہیئے تھا جو دیا گیا ہے اور جس طرح دیا گیا ہے، ہم اس کے ہر ہر لفظ سے متفق ہیں، اور ہمارے نزدیک اس سے بہتر جواب نہیں ہو سکتا تھا، اس میں شک نہیں کہ اس جواب میں کوئی نئی بات نہیں کہی گئی، وہی باتیں ہیں جو پہلے کہی جا چکی ہیں، لیکن ایک بات کہنے سے بار بار کہنا بہتر ہوتا ہے، اور اس لحاظ سے وزیر اعظم کا یہ بیان بہت اچھا ہے، اور اس میں اعتدال اور احتیاط کو ہاتھ سے نہیں دیا گیا ہے، وزیر اعظم موصوف نے اپنے بیان کی ابتدا ان الفاظ سے کی ہے۔

"میں ہندوستان کے باشندوں کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ پاکستان اس کا خواہش مند ہے اور اس نے اپنے قیام سے لے کر اب تک اسی پالیسی پر عمل کیا ہے، ہم دنیا کے ہر ملک سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں، خصوصاً ہندوستان کو جس کے ساتھ ہمارے قریبی تعلقات ہیں، لیکن ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی محض ہماری خواہش سے دوستانہ تعلقات قایم نہیں ہو سکتے، اگر ہندوستان کے وزیر اعظم وہی چاہتے ہیں جو انہوں نے اپنی تقریر میں کہا ہے تو میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ پاکستان اپنی دوستی کا ہاتھ بڑھا چکا ہے"

اگر یہ خواہش سچے اور مخلصانہ جذبات کی مظہر ہے تو ہم وزیر اعظم پاکستان سے عرض کریں گے کہ وہ اپنی حالیہ دعوت میں مسئلہ کشمیر کو طے کرنے کی تدبیریں اور وہاں استصواب رائے کی خاطر فوراً جنگ بند کر دیں، کیونکہ ہمارے خیال میں صرف یہی ایک مسئلہ ہے جس کے فیصلہ کے بعد ان کی نیک خواہش کی تکمیل ہو سکتی ہے۔

وزیر اعظم پاکستان نے حیدرآباد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ہمیشہ یہی کوشش کی کہ طاقت کے بغیر ہندو اور حیدرآباد میں سمجھوتہ ہو جائے اس کے باوجود حکومت ہند نے جو طریق عمل اختیار کیا اسے کوئی انصاف پسند ملک بنظر استحسان نہیں دیکھ سکتا۔

ہمارے خیال میں تقریر کا یہ حصہ غیر ضروری طور پر تلخی لئے ہوئے ہے، اگر وزیر اعظم موصوف ان واقعات کے پس منظر پر ایک نظر ڈال لیتے جو حیدرآباد میں تین چار ماہ سے پیش آتے رہے تو وہ شاید حکومت ہند کے بجائے اتحاد المسلمین کے لیڈروں اور رضاکاروں کے سر پر ستوں کو ملامت کرتے اور یہ سمجھ کر خاموش ہو جاتے کہ اگر حکومت ہند کی جگہ پاکستان ہوتا تو اسے بھی وہی سب کچھ کرنا پڑتا جسے حکومت ہند نے انجام تک پہنچایا ہے

آخر میں وزیر اعظم پاکستان نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ بھاری بھرکم، بڑی اور فضائی طاقت درجہ اول کی ہے اور ہم پاکستان کی حفاظت میں اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے! بلاشبہ انہیں یہی کہنا چاہیئے تھا لیکن دفاع اور تحفظ کو ان دعاوی سے کوئی تعلق نہیں، تحفظ اور بقا کی ضمانت افادیت اور نفع رسانی ہے، جو نظام نوع انسانی کے لئے نافع ہوگا وہ باقی رکھا جائے گا جو ایسا نہیں ہوگا وہ چھانٹ دیا جائے گا، اس میں ہندو اور پاکستان کی کوئی تخصیص نہیں، اور قانون فطرت کے اطلاق سے کسی کو مفر نہیں،

تسلیم ہیں کہ حکومت کے ساتھ تعاون ان کا قومی فرض ہے پہلی چیز حکومت میں تعاون ہے، دوسری چیز اس کے بعد ہیں، حیدرآباد کا معاملہ بھی ختم ہے کہ وہاں محض رضاکاروں کی انارکی کو ختم کر کے قانون و امن کو بحال کیا گیا ہے، ہم مسلمانوں سے عرض کریں گے کہ وہ مجتہ علماء کی قیادت پر اعتماد کریں، اس کی مخالفت کا نتیجہ دیکھ لیا کہ پاکستان بنا اور ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں نے اسکا خیازہ بھگتا، آج بھی مجتہ علماء ہندکی مخلصانہ بصیرت مسلمانوں کی وسترستگی کے لئے تیار ہے اور اسکے مشورے انکے تحفظ کی ضمانت ہو سکتے ہیں، مختصر یہ کہ مسلمان اپنا خوف دہراس دور کریں حکومت کے استحکام کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیں اور اپنے اختیار پر زندہ رہنے کی جرأت پیدا کریں

مسلمانوں کیلئے

بہت سے مسلمانوں نے خطوط کے ذریعہ ہم سے سوالات کئے ہیں اور دریافت کیا ہے کہ اب آگے کے لئے کیا عمل کیا جائے؟ ہم ... ان حالات کے بارے میں جو بات عرض کریں گے وہ ... کے ساتھ ... ہے ... اس سے ... ہے ... ہے ... ہ

حکومت ہند نے غذائی اجناس پر کنٹرول عائد کرنے کا فیصلہ کر دیا

ایک پریس کانفرنس میں وزیر خوراک کا اعلان

گرانی کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے دوسرا اہم اقدام

نئی دہلی ۲۰ ستمبر: حکومت ہند نے ملک میں غذائی اجناس کی قیمتوں اور تقسیم پر پورے پیمانے پر کنٹرول عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ ۲۰ ستمبر سے کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء تک اجناس کی خرید و فروخت اور ان کی نقل و حرکت پر سخت پابندیاں عائد رہیں گی۔ اور ان کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزائیں دی جائیں گی۔

اس فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے وزیر خوراک مسٹر جے۔ رام نے کہا کہ آج شام ایک پریس کانفرنس میں کیا گیا کہ غذائی اجناس پر کنٹرول کا فیصلہ موجودہ اقتصادی صورت حالات پر غور و خوض کے بعد کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء تک اجناس کی خرید و فروخت اور ان کی نقل و حرکت پر سخت پابندیاں عائد رہیں گی۔ اور ان کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزائیں دی جائیں گی۔

وزیر خوراک نے کہا کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ ملک کے ہر حصہ میں غلہ کی قیمتوں کو کم کیا جائے اور اس کے لئے مرکزی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہونا چاہیے کہ وہ غلہ کی قیمتوں پر کنٹرول کر سکے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ اس فیصلہ کے مطابق حکومت کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ ہر صوبہ سے غلہ کی ایک مقررہ مقدار خرید کر سکے۔ اس غلہ کو وہ ان علاقوں میں بھیجے گی جہاں غلہ کی قلت ہو گی۔ اور جہاں غلہ کی قیمتیں بہت بڑھ گئی ہوں گی۔ اس طرح حکومت کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ ان علاقوں میں غلہ کی قیمتوں کو کم کر سکے۔

مسٹر جے رام نے کہا کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ ہر صوبہ کو اس کی ضرورت کے مطابق غلہ ملتا رہے۔ اس کے لئے حکومت کو یہ اختیار حاصل ہونا چاہیے کہ وہ ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کو غلہ بھیج سکے۔ اس کے علاوہ حکومت کو یہ اختیار بھی حاصل ہونا چاہیے کہ وہ ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کو غلہ کی نقل و حرکت پر کنٹرول رکھ سکے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ ہر صوبہ کو اس کی ضرورت کے مطابق غلہ ملتا رہے۔ اس کے لئے حکومت کو یہ اختیار حاصل ہونا چاہیے کہ وہ ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کو غلہ بھیج سکے۔ اس کے علاوہ حکومت کو یہ اختیار بھی حاصل ہونا چاہیے کہ وہ ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کو غلہ کی نقل و حرکت پر کنٹرول رکھ سکے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ ہر صوبہ کو اس کی ضرورت کے مطابق غلہ ملتا رہے۔ اس کے لئے حکومت کو یہ اختیار حاصل ہونا چاہیے کہ وہ ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کو غلہ بھیج سکے۔ اس کے علاوہ حکومت کو یہ اختیار بھی حاصل ہونا چاہیے کہ وہ ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کو غلہ کی نقل و حرکت پر کنٹرول رکھ سکے۔

راشن کی قیمتیں

راشن کے اناج کی قیمتیں اسی حساب سے مقرر کی جائیں گی جن قیمتوں پر اناج حاصل کیا جائے گا۔ اناج حاصل کرنے کی ذمہ داری مرکزی حکومت اور صوبائی حکومتوں کو آپس میں تقسیم کر لینی چاہیے۔ مرکزی حکومت کو اس وقت تک اناج حاصل کرنا چاہیے جب تک کہ قیمتیں مناسب مقام پر نہیں پہنچ جاتیں۔

موجودہ عام لوگوں کو موجودہ بڑھتی ہوئی قیمتوں سے کس قدر فائدہ پہنچے گا۔ اور کتنی امداد ملے گی۔

جواب: قیمتوں میں لانے کی ہو جائے گی اس بات کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا کہ کھانڈ پر کنٹرول لگایا جائے گا۔ یہ تمام جہاں تک دالوں کا تعلق ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ دالوں پر کنٹرول نہیں ہو گا۔

اکتوبر تک حکومت کی خوراک کی پالیسی مکمل ہو جائے گی۔ سردست تین کروڑ اشخاص کو راشن دیا جائے گا۔ اور اکتوبر ۱۹۴۷ء تک سات کروڑ اشخاص راشننگ کے ماتحت ہوں گے۔ فی کس ہر روز چھ چھٹانک راشن کا اناج ملے گا۔ صوبے ۳۷ لاکھ ٹن اناج مہیا کریں گے۔ اور ۳۰ لاکھ ٹن اناج باہر سے منگوایا جائے گا۔

اس وقت مرکزی حکومت کے پاس ۳۰ ہزار ٹن اناج ہے اور مزید خرید ۱۹ لاکھ ٹن اناج آنے کی توقع ہے۔ مرکزی حکومت ۱۵ لاکھ ٹن اناج ریزرو رکھا کرے گی۔ صوبوں سے اناج حاصل کرنے کا کام سنڈیکیٹ یا ایک واحد ایجنسی کے سپرد نہیں کیا جائے گا۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ گو بالقدس ہر سال ملک کی آبادی پانچ کروڑ بڑھ جاتی ہے لیکن اناج کی درآمد اس کی نسبت سے نہیں بڑھی۔ ہر سال ۱۵ لاکھ ٹن اناج آیا کرتا تھا اور اب یہ باہر سے منگوانا پڑتا ہے۔ اگر ملک میں اناج کی کافی کمی ہوتی تو فوجیں بھوکا مرنا شروع ہو جاتیں۔ کم از کم ۱۵ لاکھ ٹن اناج منگوانا پڑتا۔ اس نے دکھایا ہے کہ ملک میں واقعی اناج کی کمی نہیں ہے۔

قوم سے غداری کا نتیجہ

عراقی لکھ پتی کو سر بازار پھانسی

بغداد ۲۰ ستمبر: بغداد کا ایک مشہور لکھ پتی یہودی تاجر قوم کے خلاف اس بنا پر سنگین جرم کا مرتکب پایا گیا۔ کہ وہ یہودیوں کو اسلحہ بھیجا کرتا تھا۔ چنانچہ وہ جرم ثابت ہونے پر اسے بغداد کے سامنے سربازار پھانسی دی گئی۔ اور اس کی لاش کئی گھنٹہ تک لٹکتی رہی۔

غیر ملکی طالبعلموں کیلئے وظیفے

نئی دہلی ۲۰ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے افریقہ، جنوبی مشرقی ایشیا اور وسط مشرق کے ملکوں کے ۷۰ طالبعلموں کو وظیفے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ طالبعلم ہندوستانی یونیورسٹیوں میں تکنیکی تعلیم حاصل کریں گے۔

ہند اور امریکہ میں دوستانہ معاہدہ

نئی دہلی ۲۰ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں جو مذاکرات جاری ہیں اس میں حصہ لینے کے لئے امریکی سفارت خانہ کے ایک ممبر نے بتایا ہے کہ یہ گفت و شنید کچھ عرصہ کے لئے جاری رہے گی۔

کراچی میں مارفیکٹری

کراچی ۲۰ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اور ایک انگریز فرم میں کراچی کے قریب ایک موٹر فیکٹری قائم کرنے کے بارے میں چوتھے ہفتے ضروری گفت و شنید آخری مرحلہ پر ہے۔

پاکستان نیشنل گارڈز کی تنظیم

بریگیڈیر محمد موسیٰ کے سپرد کر دی گئی

کراچی ۲۰ ستمبر: ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نمائندہ خصوصی کو پاکستان کے ایک پریس نوٹ کی اطلاع ملی ہے کہ بریگیڈیر محمد موسیٰ کو پاکستان نیشنل گارڈز کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔

نوٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ بریگیڈیر موسیٰ کی فوجی زندگی ۱۹۲۳ء سے شروع ہوتی ہے۔ وہ ان پہلے ہندوستانیوں میں ہیں جنہیں ملٹری اکاڈمی دہرہ دون میں فوجی افسری کی تربیت حاصل کرنے بھیجا گیا تھا۔ ۱۹۳۹ء کے دوسال انھوں نے ہندوستان میں مختلف خدمات انجام دیں اور دوسری جنگ عظیم کے پہلے تین سال میں شرق وسطیٰ کے مختلف محاذوں پر لڑے اور وہیں ان کو ایم بی ای کا خطاب ملا۔ ۱۹۴۶ء میں اسٹاف کالج کوئٹہ کے گریجویٹ تسلیم کئے گئے۔ کوئٹہ ہی ان کی جنم بھومی ہے۔

۱۹۴۶ء سے ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء تک بریگیڈیر موسیٰ مختلف فوجی عہدوں پر مامور رہے اور تقسیم ہند کے بعد ہیڈ کوارٹر ایریا کے جنرل اسٹاف آفیسر بنا دیئے گئے۔ یکم جنوری ۱۹۴۸ء کو انھیں کاریگ دیا گیا۔ اور سیالکوٹ میں ۱۰۳ بریگیڈ کی کمان ان کی سپرد کی گئی اور اب انھیں پاکستان نیشنل گارڈز کی ڈسپوزیشن تسلیم کئے جانے کے بعد ڈائریکٹر کے عہدہ پر فائز کیا گیا ہے۔

وزیر مسعود احمد آباد کو

بمبئی ۲۰ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ وزیر صنعت و رسد ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی اس ہفتہ احمد آباد کا دورہ کریں گے۔ جہاں کپڑے کی پیداوار کا رب سے بڑا مرکز ہے۔ مسٹر ایس ڈنکلا رائن سکریٹری محکمہ صنعت و رسد بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔

ماسکو میں پاکستانی سفارتخانہ

کراچی ۲۰ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے ماسکو میں اپنا سفارتی مشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ سفارتی مشن اس ماہ کے آخر تک قائم کر لیا جائے گا۔

انگریز لڑکی کی پاکستانی کیساتھ شادی

تین سال کیلئے ملتوی

لندن ۲۰ ستمبر: ہز میجسٹی کی ہائی کورٹ آف جسٹس کے جسٹس ہیملٹن نے ایک مقدمہ کا فیصلہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ۲۱ سالہ انگریز لڑکی کو ایک پاکستانی سے جو پاکستان کا باشندہ ہے شادی کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔

لڑکی نے جس کا نام الاسٹر لی لینڈ ہے عدالت میں بیان کیا کہ اپنی دو سالہ مشرق و مغرب کے دورہ پر اس کی ملاقات سلطان محمد خان سے ہوئی تھی اور اب وہ کہتی ہے کہ وہ اس سے شادی کرنا چاہتی ہے۔

لڑکی کی والدہ نے کہا۔ میرے نزدیک ان دونوں کے خوش رہنے کا بہت بڑا امکان ہے دونوں ایک دوسرے کو بہت چاہتے ہیں اور مجھے لڑکی سے ہمدردی ہے۔

سلطان محمد خان نے کہا میں اپنی بیوی کو پہنچ خوش و خرم رکھوں گا اور میرے والدین بھی اس سے اپنی لڑکی کی طرح محبت کریں گے۔

لڑکی کے باپ نے کہا ان دونوں کی عمروں میں بڑا فرق ہے لڑکی کی عمر ابھی ۱۸ برس کی ہے لڑکا ۳۴ برس کا ہے لڑکی کو اپنا مذہب بدلنا پڑے گا اور ہزار ہا میل دور چلی جائیگی۔

مریکے بیانات سنکر عدالت نے فیصلہ دیا کہ جب تک لڑکی کی عمر ۲۱ سال نہ ہو شادی نہیں ہو سکتی۔

سول سپلائی کے وزیروں کی کانفرنس

بمبئی ۲۰ ستمبر: صوبوں اور ریاستوں کے سول سپلائی کے وزیروں کی ایک اہم کانفرنس ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کی صدارت میں آج اس مقصد کے لئے منعقد ہو رہی ہے کہ کپڑے کے متعلق نئی پالیسی کے نتائج کا جائزہ لیا جا سکے اس اجلاس میں مندوبین کی رپورٹ پر بھی غور کیا جائے گا اور اس کے بعد ڈاکٹر مکرجی احمد آباد چلے جائیں گے۔

کنٹرول منظور کرتے ہو یا نہیں

روس سے مغربی طاقتوں کا مطالبہ

لندن ۲۰ ستمبر: ٹوکیو کی جارہی ہے کہ سوویٹ روس کی حکومت عنقریب اس نوٹ کا جواب دے گی جو برن کے مسود کے بارے میں مغربی طاقتوں کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اور جس میں صورت حالات کے متعلق مغربی طاقتوں نے اپنے نظریات کے اظہار کے لئے کی شک و شبہ کی گنجائش نہیں چھوڑی ہے۔ مغربی طاقتوں کا نوٹ گذشتہ طب لندن پیرس اور واشنگٹن میں مقیم روسی سفیروں کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔ نوٹ میں جو کچھ کہا گیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے "برن کے چار طاقتی کنٹرول کو تسلیم کرتے ہو یا نہیں کرتے"۔

خیال ہے اس نوٹ کے جواب کے ساتھ کو سلامتی کونسل میں پیش کر دیا جائے گا۔ روس کو ایک اور نوٹ بھیجنے کا فیصلہ پیرس میں تین روز تک تبادلوں وزرائے خارجہ کے درمیان متواتر کانفرنسوں کے بعد کیا گیا۔ ان کانفرنسوں میں ان جرائم کے شیروں جرمنی کے فوجی گورنروں اور ہائی کو گفت و شنید میں حصہ لینے والے نمائندوں نے حصہ لیا۔

بمبئی میں طوفان، دو بار اں

تین چھوٹے جہاز غرقاب ہو گئے

بمبئی ۲۰ ستمبر: کل شام کو بمبئی میں سخت طوفان آیا۔ طوفان کے بعد سخت بارش شروع ہو گئی۔ بندرگاہ میں کئی جہاز کو سخت نقصان پہنچا۔ شہر اور اس کے مضافات میں کئی درخت اکھڑ گئے۔ یہ طوفان جس نے بگولہ کی شکل اختیار کر لی تھی۔ اس کا مرکز بمبئی سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر تھا۔

بمبئی میں شام کے ۴ بجے سے آندھی چلنی شروع ہو گئی شروع میں اس کی رفتار ۳۰ میل فی گھنٹہ تھی۔ پھر شام اس کی رفتار ۵۰ میل فی گھنٹہ ہو گئی۔ بمبئی کی بندرگاہ میں آج شام کو خطرہ کی علامتیں لگا دی گئیں اور بندرگاہ میں جتنے جہاز تھے وہ سب کھلے پانی میں آ گئے۔ کوکھ سے بھرے ہوئے تین چھوٹے جہاز ڈوب گئے۔ ان کو کھینچ کر الگزینڈرا ڈوک میں لایا جا رہا تھا ڈوب گئے۔ کیونکہ کئی قسم کا نقصان جان نہیں ہوا۔ ہندوستان کی اور لپک کی ٹیم جو آج رات کو بمبئی کی بندرگاہ پر اترنے والی تھی وہ بھی طوفان کی وجہ سے نہ اتر سکی۔ تمام ساحلی آمد و رفت بھی بند ہو گئی۔

پاکستانی کشتر کی کراچی کو روانگی

نئی دہلی ۲۰ ستمبر: پاکستانی بالی گنشٹر سنینہ نئی دہلی سے روانہ ہو گئے سر محمد اسمٰعیل آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہو گئے جہاں وہ کئی امور پر اپنی حکومت سے مشورے کریں گے۔ سر محمد اسمٰعیل کے ہمراہ ان کے پرسنل اسسٹنٹ خان بہادر محمد حسن بھی گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی بالی گنشٹر ۲۰ ستمبر تک نئی دہلی واپس آ جائیں گے۔

شمالی اٹلانٹک میں برطانوی فوجوں کی مصنوعی جنگ

لندن ۲۰ ستمبر: برطانیہ کے مختلف جہاز بہاماس پہنچ گئے ہیں۔ وہاں سے شمالی اٹلانٹک میں برطانوی فوجیں دو مخالف حملہ آور اور لال گروپوں میں تقسیم ہو گئیں اور ان کی باہمی جنگ شروع ہو گئی ہے۔ سر جیمز اسمتھ، میجر جنرل ہیڈ کوارٹر کے ساتھ ہیں۔ یہ مشق ۲۰ ستمبر سے شروع ہو کر ۳ اکتوبر تک ختم ہو جائے گی۔

برطانیہ کا بوم فلیٹ جس میں ۳۵۰۰ ٹن کی جملہ ٹنیج ہے۔ ۱۵ ستمبر کو نیویارک اور بہاماس کے درمیان سمندر میں پہنچ گیا۔ اس بوم فلیٹ میں ۱۰ ہزار فوجی ہیں۔ ان کے ساتھ ۱۰۰ ٹینک اور ۱۰۰ توپیں ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰۰ ہوائی جہاز بھی ہیں۔ یہ بوم فلیٹ ۱۵ ستمبر کو نیویارک پہنچا۔ وہاں سے ۱۶ ستمبر کو روانہ ہو گیا۔ ۱۷ ستمبر کو بہاماس پہنچ گیا۔ ۱۸ ستمبر کو یہ بوم فلیٹ بہاماس سے روانہ ہو گیا۔ ۱۹ ستمبر کو یہ بوم فلیٹ بہاماس سے روانہ ہو گیا۔ ۲۰ ستمبر کو یہ بوم فلیٹ بہاماس سے روانہ ہو گیا۔

یوپی میں بیس لاکھ آدمی بے خانماں ہوئے

گنگا کے سیلاب کے بارے میں پنڈت پنت کا بیان

نئی دہلی ۲۰ ستمبر: یوپی کے وزیر داخلہ پنڈت گووند بلبھ پنت نے دہلی کے صحافیوں کے اعزاز میں یوپی کے سیلاب کی تباہ کاریوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت تک ۲۰ لاکھ آدمی بے خانماں ہو چکے ہیں۔ ان میں سے ۱۲ لاکھ آدمی ایسے ہیں جن کے مکان بالکل تباہ ہو گئے ہیں۔ ۸ لاکھ آدمی ایسے ہیں جن کے مکانوں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ ۱۰ ہزار مویشی سیلاب کی نذر ہو گئے ہیں۔ ۱۰ لاکھ ایکڑ زمین پر کھڑی ہوئی فصل برباد ہو گئی ہے۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین پر ریت بھر گئی ہے۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین پر پانی کھڑا ہوا ہے۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین پر کھڑی ہوئی فصل کو نقصان پہنچا ہے۔ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین پر کھڑی ہوئی فصل کو نقصان پہنچا ہے۔

پنڈت پنت نے کہا کہ "صحافی کچھ بھی لکھیں ہم نے اس سیلاب کی تباہ کاریوں کو روکنے کی پوری کوشش کی ہے۔

دارالسلطنت

۲۰ ستمبر ۱۹۴۳ء

دو اشخاص کی گرفتاری

سیٹ کی بلاپرمٹ سواریاں بٹھانے کی شکایت پر دو اشخاص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جو سامان وغیرہ ان کے قبضہ سے برآمد ہوا ہے اس کی قیمت ۱۵۰ روپیہ کے قریب ہے۔ دونوں کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

تانگہ اور کار کی ٹکر

کل گرنتھ روڈ پر ایک تانگہ اور کار کی ٹکر ہوگئی۔ کار کو بہت معمولی سا نقصان پہنچا۔ تانگہ الٹ گیا اور ڈرائیور بھی زخمی ہوا۔

لاجپت رائے مارکیٹ کا افتتاح

آج شام کو ۵ بجے وزیر اعظم پنڈت نہرو لاجپت رائے مارکیٹ کا افتتاح کریں گے۔

راجکماری امرت کور کی روانگی

راجکماری امرت کور ۲۱ ستمبر ۴۳ء شام کے پرواز سے ہوائی جہاز سے بمبئی روانہ ہوں گی۔ آپ وہاں گاندھی میموریل ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھیں گی۔

مسٹر شنکر راؤ دیو کی روانگی

مسٹر شنکر راؤ دیو جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کل بذریعہ طیارہ بمبئی روانہ ہوگئے۔ آپ جہاز اسٹیشن کا ایک حصہ بنیں گے۔ آج شام کو ساڑھے سات بجے بیڈن کلب میں ایک جلسہ میں مسٹر دیو اور دوسرے کانگریسی لیڈروں کی گرفتاری اور ان کی تجویزات پر تبصرہ کیا جائے گا۔

پشواری لٹ گیا

کل شام نارائن گنج کے ایک پشواری کو کچھ غنڈوں نے لوٹ لیا۔ پشواری کے ساتھ ایک سپاہی بھی تھا جو غنڈوں سے لڑ کر پشواری کی رقم واپس لے آیا۔ غنڈوں کی تلاش جاری ہے۔

گوردوارہ پربندھک کمیٹی

گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے سکریٹری نے پولیس میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ ایک آدمی کمیٹی کے دفتر میں گھس کر بلا اجازت کاغذات دیکھ رہا تھا۔ جب اس سے پوچھا گیا تو وہ بھاگ گیا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

تیس سیر گانجا برآمد

گوالیار کے ایک شخص کو دہلی ریلوے اسٹیشن پر ایکسائز والوں نے گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے تیس سیر گانجا ملا جس کی قیمت پانچ ہزار روپیہ ہوتی ہے۔ ملزم ۱۹ ایکہ زمین کا مالک ہے۔ اب پولیس یہ معلوم کر رہی ہے کہ یہ گانجا کہاں سے آیا تھا۔

ایک سال قید سخت کی سزا

دہلی شاہدرہ کی عدالت نے ایک شخص عام ناتھ کو بلا لائسنس کے موٹر چلانے کے جرم میں ایک سال قید سخت کی سزا دی۔ ملزم کے بے احتیاطی سے موٹر چلانے کی وجہ سے ایک بارہ سالہ بچی اس کی موٹر کے نیچے آ کر ہلاک ہو گئی تھی۔

راجہ جی شنکر انا کی رہائی کا مطالبہ

مدراس ۱۹ ستمبر۔ مسٹر راجہ جی شنکر انا کی رہائی کے لئے مدراس کونسل میں ایک تحریک پیش کی گئی ہے۔ اس پر بحث ۲۰ ستمبر کو ہوگی۔ مسٹر راجہ جی شنکر انا کو ۱۹۴۲ء میں گرفتار کیا گیا تھا۔

قیمتی سرسٹواچ نصف قیمت پر

ہوزری کی بہترین گھڑیوں کی ایجنسی ہمیں ملی ہے۔ ہر گھڑی کی قیمت ۵۰ روپے ہے۔ ہم یہ گھڑیاں نصف قیمت پر فروخت کریں گے۔ ہر گھڑی پر ۱۰ سال کی گارنٹی۔ اس

سارے ملک میں دودھ کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

حکومت ہند نے پنجسالہ پروگرام مرتب کیا

نئی دہلی ۲۰ ستمبر۔ حکومت ہند کے ڈیری ڈیولپمنٹ ایڈوائزر ڈاکٹر ژال۔ آر کوشا والے نے ملک میں دودھ کی پیداوار بڑھانے کے پنجسالہ پروگرام تیار کیا ہے جس کے تحت مختلف منصوبوں کے ذریعہ دودھ کی پیداوار میں پانچ سال کے عرصہ میں کئی ملین لاکھ من کا اضافہ کرنا مقصود ہے۔ اس اسکیم کا عام مقصد یہ ہے کہ کاشتکار دودھ پیدا کرنے والوں کی گایوں کی زیادہ دودھ دینے والی نسل تیار کرنے، اور دودھ کو منڈیوں میں لاکر بیچنے کے طریقوں کو اقتصادی حد تک عمل پیرا بنانے کے ذریعہ دودھ کی پیداوار میں اضافہ کریں۔

اس پروگرام کے پانچ باب ہیں جن میں پہلے باب میں مویشیوں کی پرورش، دودھ اور اس سے تیار کی جانے والی چیزوں اور دیگر متعلقہ معاملات مثلاً ڈیری کی تعلیم اور تحقیقاتی مساعی کے بارے میں موجودہ صورت حال بیان کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں ملک کی ڈیری انڈسٹری کو ترقی دینے کے لئے عملی اقسام طریقوں کا بیان ہے۔ تیسرے باب میں پروگرام کی تفاصیل دی گئی ہیں۔ جو تیسرے باب میں بتائے گئے ہیں کہ ہر ایک صوبہ کو اس پنجسالہ پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور کامیاب بنانے کے لئے کیا کام کرنا ہوگا۔ پانچویں باب میں اس پروگرام کو درپیش مالی ضروریات کے لئے مختلف تجاویز بیان کی گئی ہیں۔ ساتویں باب میں پروگرام کی تکمیل کے سلسلہ میں تجاویز پیش کی گئی ہیں۔

۱۔ اس پروگرام کے ماتحت ۱۹۵۹-۶۰ء میں ۶۲۵۰ من دودھ روزانہ پیدا کیا جائے گا۔ نوٹ ہے۔ کہ پانچویں برس ۳۸۰۰۰۰۰ لاکھ من زیادہ دودھ پیدا ہوگا۔

۲۔ دودھ دینے والے ۱۷۰ لاکھ مویشیوں کو شہروں سے چھوٹے ناکوں کے متعلقہ سے نکال کر ان کی ساری ملک میں علیحدہ کالونیاں بنائی جائیں گی جہاں ایک کالونی میں ۱۰۰۰ دودھ دینے والے مویشی رکھے جائیں گے۔ یہ کالونیاں شہروں اور قصبوں کے نواحی دیہاتی علاقوں میں قایم کی جائیں گی۔ جہاں بہتر پرورش اور انت ام کے ذریعہ بچھیوں پر ۳۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ کرملک بھر میں کل ۹۳۰۷ دودھ دینے والے مویشیوں کی نسل کو زرخیز رکھنے کے لئے مصنوعی طریقے سے بچے پیدا کرائے جائیں گے اس مقصد کے لئے ۷۰ مراکز قایم کئے جائیں گے۔ اس طرح اس طریقے سے مدراس کیمپی، بنگال اور آسام کے پہاڑوں پہاڑی علاقوں کی نسل کو بہتر کرنے کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

۳۔ دودھ دینے والے مویشیوں کی نسل سے سپرنر کرنا (۱) دودھ کی کوپریٹو سوسائٹیاں قایم کرنا۔ (۲) دیہات میں کوپریٹو کریڈٹ سوسائٹی قایم کرنا۔ (۳) دیہات میں سوسائٹیاں قایم کرنا جو دودھ پیدا کرنے والوں کو سہولتیں بہم پہنچائیں۔ (۴) مویشیوں کی نسل کو بہتر بنانے کے لئے مویشی منڈیوں کا قیام۔ (۵) دودھ پیدا کرنے والوں سے دودھ کی خریداری کے لئے عملی انتظام کرنا۔ (۶) دودھ کی پیداوار کے لئے مختلف تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ۴۰ فارم کا سالانہ اجلاس منعقد کرنا۔ (۷) دودھ کی پیداوار کے لئے ۴۰ فارم کا سالانہ اجلاس منعقد کرنا۔ (۸) دودھ کی پیداوار کے لئے ۴۰ فارم کا سالانہ اجلاس منعقد کرنا۔ (۹) دودھ کی پیداوار کے لئے ۴۰ فارم کا سالانہ اجلاس منعقد کرنا۔ (۱۰) دودھ کی پیداوار کے لئے ۴۰ فارم کا سالانہ اجلاس منعقد کرنا۔

۴۔ اس کے کل ۳۴ لاکھ مویشیوں یا صوبجات میں موجودہ دودھ دینے والے مویشیوں کے ۱۰ فی صدی حصہ سے مصنوعی طریقے سے بچے پیدا کرائے جائیں گے اس مقصد کے لئے ۷۰ مراکز قایم کئے جائیں گے۔ اس طرح اس طریقے سے مدراس کیمپی، بنگال اور آسام کے پہاڑوں پہاڑی علاقوں کی نسل کو بہتر کرنے کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

۵۔ دودھ دینے والے مویشیوں کو زیادہ دودھ دینے والی نسل سے بدلنے کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

۶۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

۷۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

۸۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

۹۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

۱۰۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔

ٹراونکور کے دیوان کی کار پر مشتعل طلبا نے پتھراؤ کیا

ریاستی حکومت کا طلبا کو زبردست انتباہ

ترواننت پورم ۲۰ ستمبر۔ ٹراونکور یونیورسٹی کے فائنل کلاس کے امتحان کے نتائج پر ریاست ٹراونکور کی حکومت نے حکومت ایکسپریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ امتحان میں پارٹی سسٹم جاری کرنے کے خلاف اقدامات کئے جانے چاہئے ہیں۔ نیز کسی طالب علم کے خلاف انتظامی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ حالانکہ انہوں نے خلاف قانون مظاہرہ کیا ہے۔

پریس نوٹ میں اس امر کا اظہار کیا گیا ہے کہ طلبا کو معاف کر دینے جانے کے باوجود وہ سوشلسٹ پارٹی اور کیمونسٹ پارٹی اشتعال پھیلا رہے ہیں اور آج انہوں نے شہر کے مختلف حصوں میں پتھراؤ کئے بھی کیا۔ انہوں نے لاء کالج پہنچ کر وزیر اعظم اور انسپکٹر جنرل پولیس کی کار پر پتھراؤ کیا۔ شام کے وقت ایک جلسہ میں مشتعل اگیز تقریریں بھی کیں۔ اس کے بعد انہوں نے ایک جلوس نکالا اور راستہ میں ایک پولیس والے کو مارا۔ ایسی حالت میں نرم راہی چاہنا اگر پاگل پن ہوگا۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ تنبیہ کی گئی کہ آئندہ ان کی حرکتوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس سے ملک میں بدامنی کا اندیشہ ہے۔

حیدرآباد میں اسلحہ کی برآمدگی

رضاکاروں کی تلاش اور گرفتاریاں

حیدرآباد ۲۰ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا نمائندہ خصوصی نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ حکومت نے ہتھیاروں کی واپسی کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر مقرر کی ہے جوں جوں یہ تاریخ آتی جارہی ہے زیادہ سے زیادہ ہتھیار داخل کئے جارہے ہیں۔ ان ہتھیاروں میں جو داخل کئے جارہے ہیں برتم کے اسلحہ قدیم و جدید داخل ہیں۔ جس علاقوں سے اطلاعات آئی ہیں کہ فیر مسلم کے رضاکاروں کی رضاکاری کی پوشیدگیوں کی تلاش و مزاحمت کر رہے ہیں۔ حیدرآباد کے بعض کے فاصلہ پر شمس آباد سے اطلاع آئی ہے کہ یہاں رضاکاروں کی تلاش پر پولیس نے گرفتار کیا تھا لیکن رضاکار پولیس کی گرفت سے بھاگ نکلے۔ انھوں نے اپنے ہتھیار یہیں اسٹن گیس چھپا رکھی تھیں اور ایک ان کو نکال کر پولیس کا مقابلہ کیا۔ اور فرار ہوگئے۔ حیدرآباد سے چھ میل کے فاصلہ پر چھ بندوقیں ملی گئی ہیں۔

مراسلات و اطلاعات

اجمیر میں جمعیۃ علماء کی ممبر سازی

اجمیر ۲۰ ستمبر۔ یہ طے کیا گیا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند جمعیۃ علماء ضلع اجمیر کی تنظیم و رہنمائی کا حق حاصل ہے اسکی ممبر سازی کا کام یکم ستمبر سے اجمیر میں جاری ہے جملہ مسلمانان اجمیر جلد از جلد اس ممبر سازی میں حصہ لیں اور دفتر جمعیۃ علماء کے فارم ممبر سازی حاصل کریں نیز یہ کہ حضرت مولانا عبدالغفور صاحب نے بھی ممبر سازی کے سلسلہ میں مسلمانان اجمیر کو تقاریر کے ذریعہ توجہ دلائی ہے اور آپ اس سلسلہ میں اجمیر کے دیہات کا دورہ فرمارہے ہیں۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ دوڑ دھوپ کے ساتھ جمعیۃ کا ممبر بنائے۔ مختار خاں سکریٹری جمعیۃ علماء اجمیر

عزم حج

دیوبند ۲۰ ستمبر۔ حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند ۲۰ ستمبر شنبہ کو معہ اہلیہ اور چھوٹے بچے کے سفر حج بیت اللہ شریف کے ارادے سے بمبئی روانہ ہوگئے ایک صفحہ بمبئی میں قیام فرما کر ۲۹ ستمبر کو جہاز روانہ ہوجائیں گے۔ حضرت کے متوسلین سے گزارش ہے کہ وہ ذاتی اور ہر انبوسیلٹ خطوط دو تین ماہ تک روانہ نہ فرمائیں ورنہ جواب میں تاخیر ہوگی محمد عبدالحق پیشکار دارالعلوم دیوبند

میر مشتاق احمد صاحب کا بیان

دہلی ۲۰ ستمبر۔ میر مشتاق احمد صاحب پرنسپل سکول ٹیچرز سوسائٹی دہلی میں ایک بیان میں کہا فرقہ پرست جماعتوں اور اس کے لیڈروں سے ذرا بھی صاف اور واضح ہے اصلی شکایت ان لوگوں سے ہے جو گزشتہ ۳۰ سال سے کانگریس کے پایہ کے قائم کئے ہوئے اور بلند اصولوں کو پامال کرتے رہے ہیں اور آج ان کے پاؤں ڈگمگا رہے ہیں۔ دہلی شہر میں آجاریہ کرپلانی سابق صدر کانگریس کی وارداتیں سب کی نظروں کے سامنے ہیں۔ ذرہ بیشتر کی گئی ہے اسمیں جس قسم کی باتیں کرپلانی جی کے حوالے سے شائع کی گئی ہیں وہ قابل افسوس ہیں اگر یہ باتیں کرپلانی جی نے نہیں کہیں تو انھیں تردید کرنی چاہئے اگر یہ ان ہی کے الفاظ ہیں تو اس کا صاف مطلب ہے کہ گزشتہ سالوں میں کانگریس کے پلیٹ فارم سے وہ جو کچھ کہتے رہے ہیں وہ سب محض دھوکا تھا۔

نئی دہلی ۲۰ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نیشنل کانسل آف ایپرین کا ایک وفد مصر، امریکہ، برازیل اور پیرو کو بھیجے گی۔ یہ وفد ان ملکوں میں لیے ریشے والی روئی کی کاشت سے متعلق مسائل کا مطالعہ کرے گا۔

یہ جے پور ہی جہاں کانگریس کا تاریخی اجلاس ہوگا

کانگریس کا ۵۵ واں سالانہ اجلاس

مارواڑی کمیٹی پر طعام کی ذمہ داری

جے پور ۲۰ ستمبر۔ مارواڑی ریلیف سوسائٹی کلکتہ نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اراکین اور ڈیلی گیٹوں کے لئے جو انڈین نیشنل کانگریس کے ۵۵ ویں سالانہ سیشن میں شرکت کی غرض سے جے پور آئیں گے طعام و قیام کے انتظام بند و بست کی ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے اور اندرونی ملک کی کانگریس سوسائٹی نے اس کا اعلان کیا ہے۔ اور اندرونی ملک کی ذمہ داری استقبالیہ کمیٹی کے ذمہ ہے قریب قریب طے ہوگیا ہے کہ سوسائٹی اپنا کام ایجنٹوں کے ذریعہ اور باقاعدہ طور پر یکم اکتوبر سے شروع کرے گی۔ اس سلسلہ کی باتوں کا انکشاف کرنے کمیٹی برائے طعام کے کنوینر مسٹر رامیشور اگروال نے سوسائٹی کے عہدیداروں مسٹر بال چندر شرما، سیٹھ شانٹ رام جالان سے جو کلکتہ سے خاص اسی مقصد کے لئے آئے ہوئے ہیں ملاقات کرنے کے بعد کیا۔

راجپوتانہ یونیورسٹی کا پہلا کانووکیشن

جے پور ۲۰ ستمبر۔ راجپوتانہ یونیورسٹی کا پہلا جلسہ تقسیم اسناد (کنووکیشن) ۱۰ نومبر کو تیسرے پہر کو منعقد ہوگا۔ ریاست ہے پور کے مہاراجہ پرمکھ ہونگے۔ اس موقع پر ڈگریاں بھی تقسیم کی جائیں گی۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر سمپورنانند نے اس کی اطلاع دی ہے۔ یونیورسٹی کے ماتحت ۱۰ کالجز ہیں جن میں ۱۰ ہزار طلبا تعلیم پا رہے ہیں۔ ۱۰ کالجز کے علاوہ ۱۰ ہائی اسکول بھی یونیورسٹی کے ماتحت ہیں۔ ۱۰ کالجز

حیدرآباد میں ابھی فوج کا کام پورا نہیں ہوا

فوجی گورنر کی ایک جلسہ میں تقریر

حیدرآباد ۲۰ ستمبر۔ حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل احمد العیدروس نے فوجیوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستانی فوج کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ امن و امان کی اس نعمت کو حاصل کرنے کے بعد اس کی حفاظت کرے بلکہ ان کا اصل کام ملک کا دفاع ہے۔ آپ نے کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ابھی بہت سا کام باقی ہے۔ رضا کاروں اور شہری دفاع کے دیگر رضاکاروں کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان بحال کرنے میں فوج کی جو قربانیاں ہوئی ہیں ان کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔

جیل سے بھاگنے والے یہودی پھر سے گرفتار

تل ابیب ۲۰ ستمبر۔ اسرائیلی پولیس نے کل شام شہر کے گرجا کے ۷۰ آدمیوں پر مشتمل گروہ کو جو جیل خانے سے بھاگ گئے تھے گرفتار کر لیا۔ ان یہودیوں کے ایک گروہ نے جو ہنگری سے آئے تھے جیل خانے سے بھاگنے کی سازش کی تھی۔ ان کی گرفتاری کے بعد پولیس کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس گروہ کو گذشتہ ہفتہ کے قتل کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک مقدمہ پر پولیس کی مستغاثہ تھی۔

پاکستان اور جاپان کے درمیان مال کا تبادلہ

کراچی ۲۰ ستمبر۔ مسٹر ایم۔ اے اصفہانی ایڈیشنل سکریٹری پاکستان نے آج پریس کانفرنس میں بتایا ہے کہ "کل ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ پاکستان اور جاپان کی اقتصادیات ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔ جاپان کو دینے کے لئے پاکستان کے پاس خام مواد، جوٹ اور کپاس کے سوا کوئی معقول مال پاکستان کو دینے کے لئے کافی مقدار میں ہے۔ ترقی سے کہ اگلے چھ ماہ تک مال کی مقدار اور قیمت کی تفصیلات ایک دوسرے کو دی جائیں گی۔

راشن بندی کا اثر ۱۰ کروڑ افراد پر پڑے گا

نئی دہلی ۲۰ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت ہند کی غذائی پالیسی جس کے بعد جلد ہی طرح غلہ کا مشروع ہونا ہے کہ ۱۰ کروڑ افراد پر اثر ڈالے گی۔ اس کے ذریعہ غلہ کا کم سے کم راشن مقرر کیا جائے گا۔ اس وقت صرف بمبئی کو فی شخص کو یوم ۱۲ اونس غلہ دیا جاتا ہے۔ ہر شخص کو ہارڈ اونس دینے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس کی صدارت کیلئے پرشوتم جی کا نام پیش ہوگیا

کھنؤ ۲۰ ستمبر۔ کل کانگریس کے ارکان نے مسٹر پرشوتم جی ٹنڈن کا نام انڈین نیشنل کانگریس کی صدارت کے لئے پیش کیا ہے۔ مسٹر ٹنڈن کے مقابلہ میں کسی اور کا نام پیش نہیں ہوا ہے۔ مسٹر ٹنڈن کے نام کی تجویز مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے پیش کی۔ اس کی تائید مسٹر ٹنڈن کے بھائی مسٹر بالکرشن ٹنڈن نے کی۔

آگ اور خون کی ہولی

(صفحہ اول کا کالم ۲ سے آگے)

جاتا ہے۔ اور گذشتہ جنگ کے بقیہ اسلحہ کو از سر نو درست کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح جیٹ ٹرائکو ہوائی جہازوں کی فوج از سر نو تیار کر دی جاتی ہے۔ اسلحہ کا بڑا حصہ ملیار کی پیداوار میں کھپا دیا جائے گا۔ اسلحہ کی اسی طرح نئے سرے سے تیاری کی جائے گی جس طرح نئے ہتھیار بنانے کے لئے گولہ بارود تیار کیا جاتا ہے۔ اس طرح ہو جائے گا۔ ملیار و مارٹر توپیں بھی بہت تیزی سے بنائی جائیں گی۔ ہوائی جنگی جہازوں کی تیاری پر بڑا زور دیا جائے گا۔ خالی پڑے ہوئے ۵۰ ہوائی جہازوں کا جنگی جہاز ڈرک آف یارک اور ہوائی جہاز لے جانے والا اسٹریس بھی تیار کیا جائے گا۔ موسم خزاں کی تین ماہ کی جنگی مشق کے لئے روانہ ہو گیا ہے۔ یہ بیڑہ گذشتہ سات کروڑ روپے دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور وہ قابل حصوں میں مصنوعی جنگ شروع ہوئی۔ اس جنگ میں آبدوز کشتیوں دو سے جہاز ملاح اور ہوائی جہازوں نے بھی حصہ لیا۔ شمالی اوقیانوس تین دن تک جنگی مشق کرنے کے بعد یہ بیڑہ اپنے تین ماہ کے سفر پر روانہ ہو جائے گا۔

مسٹر الیگزینڈر نے کہا کہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اپنی مسلح فوجوں کو ہنگامی حالات کے لئے پورے طور پر تیار کریں۔ تاکہ مجبوری حفاظت کے کام میں ہم امداد دے سکیں۔ مسٹر الیگزینڈر نے ان اقدامات کو بتایا جو مخلوط فوج کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامی طور پر فوج کی تعداد ۱۰ لاکھ تک بڑھا دی جائے گی۔ اس وقت فوج کی تعداد ۶ لاکھ ۱۰ ہزار ہے۔ اس کے بعد ۱۹۵۰ء میں فوج کی تعداد ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ہو جائے گی۔

بری فوج

بری فوج کو آئندہ چند ماہ میں ایک لاکھ تک پہونچا دیا جائے۔ ہزاروں آدمی اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

ہوائی فوج

معاونی ہوائی فوج اور ہوائی رضاکارانہ فوج کے لئے مزید ۱۰ ہزار افراد کی ضرورت ہے۔ شاہدین کے دستہ کے لئے بھی رنگروٹوں کی ضرورت ہے۔ مخصوص فوجوں کے رجسٹریشن کے لئے ایک اسکیم ہے جو ۳۰ ستمبر تک مکمل ہو جائے گی۔ ۳۰ ستمبر کو ملیار کا کام کنٹرول ہے۔ ۳۰ ستمبر کو حکومت نے کہا ہے کہ فوجیوں کی مدت ملازمت میں تین ماہ کی توسیع کر دی جائے گی۔ سالانہ ۱۰ ہزار آدمی حاصل ہو سکیں گے۔

مسٹر الیگزینڈر نے اعلان کیا کہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء کو مسلح فوجوں کی تعداد ۱۰ لاکھ ۲۵ ہزار ہو جائے گی۔ اس میں شک نہیں کہ ہماری سادی طاقت سترہ لاکھ نوجوان کو قوت پہونچانے کے لئے لیکن ہم اس کو زائد موثر نہیں کر سکتے کہ ہر ہفتہ ۵۰ ہزار کی تعداد ختم کر کے مرکز کی حیثیت سے ایک اہم خدمت انجام دینا ہے۔ اور ان خالات کو ایک خطرہ کا یقین میں بدلنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی طاقت کو بڑھاتے چلے جائیں۔

مزید اضافوں کی ہونے والی کانفرنس میں تمام دولت مشترکہ کی حفاظت کے ذرائع پر غور و خوض ہوگا۔ لیبر ممبر مسٹر گرسمین نے کہا کہ ہمارے خیال میں آئندہ دو سال میں جنگ کا امکان نہیں پھر بھی خانوں کا اندازہ ضرور کیا جائے گا۔ اور ایک ٹھنڈی جنگ ضرور ہوگی جس کی وقت بھی واقعی جنگ کی صورت اختیار کر لے گی۔ ان دفاعی انتظامات سے ہمارا مقصد یہ نہیں ہونا چاہئے کہ ہم دنیا کو یہ کہہ کر شکست دیدیں۔ انسان کی سرگرمیوں کو روکنا ہونا چاہئے۔

ایڈمرل سر ایڈورڈ برس نے کہا کہ ہمارے بنائے ہوئے دفاعی انتظامات اختیاری کونسل میں پیش ہوں گے۔ کہ آئندہ پانچ سال تک جنگ نہیں ہوگی۔ لیبر ممبر مسٹر پیتھک لارنس نے کہا کہ امریکہ کو نہ صرف ۱۰ لاکھ بلکہ آدمی بھی دینا چاہئے۔ اگر ہری طاقتیں زیادہ سے زیادہ ان کی طاقت مہیا کرنا شروع کر دیں تو ہمکو بھی اس کا اثر مرتب ہوگا۔ ہمارے لئے زیادہ مفید ثابت ہوگا۔

پاکستان کا نیا چیف اسکاؤٹ

کراچی ۲۰ ستمبر۔ پاکستان کے تاج مقام گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے پاکستان اسکاؤٹ کے چیف اسکاؤٹ بھی منتخب کر لیا ہے۔ پاکستان میں اس وقت ۲ لاکھ ۵۰ ہزار اسکاؤٹ ہیں۔

مجلس تحفظ میں ایشیا کی تناسب سے کم نمائندگی

جنرل اسمبلی میں چینی وفد کے لیڈر کی تقریر

پیرس ۲۰ ستمبر۔ اشتراکی اقوام میں چینی وفد کے نمبر ۲ ڈاکٹر شیہ چیہ نے آج جنرل اسمبلی میں کہا کہ اس نمائندگی اور سلامتی کونسل میں ایشیا کی نمائندگی کی جو کمی ہے اس سے صرف ہمیں کو نہ شکایت دی گئی ہے۔ چین اس بات پر مطمئن ہے کہ اشتراکی اقوام نے کو دیائی آزادی انڈونیشیا اور ہالینڈ کے جھگڑے اور مشرق بعید کے معاشی کمیشن کے سلسلہ میں کافی کام کیا ہے۔

انہوں نے امریکہ کی فوج کے تعاون نہ کرنے کے سبب سے کو ریا میں کمیشن کا کام زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔ کو ریا کا مستقبل مشرق بعید اور دنیا کے امن سے وابستہ ہے آپ نے اقوام متحدہ سے اپیل کی کہ وہ کو ریائی آزادی کے مسئلہ کے بارے میں اپنی جد و جہد کو سست نہ پڑنے دیں۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ انسانی آبادی کے نصف کی معاشی ترقی ایشیا اور مشرق بعید کے معاشی کمیشن کے سپرد ہے۔ آپ نے کہا کہ اہل مسئلہ اس علاقہ کی آبادی کی غربت ہے۔ اگر دنیا میں کوئی ایسی لڑائی ہے جس میں سب کو شرکت کرنی چاہئے تو وہ غربت کے خلاف جنگ ہے۔ آپ نے اس بات کی امید ظاہر کی کہ ہیں الاقوامی تعاون کی وجہ سے یہ علاقہ جلد ترقی کر جائیگا۔ لیکن ہم اپنا جہاں نظام اپنی ضروریات اور روایات کے مطابق بنائیں گے۔ وٹیٹو کے متعلق آپ نے کہا کہ یہ اقوام متحدہ کا وقار بلند کرنے کی غرض سے رکھا گیا تھا۔ لیکن اس کا وقار کم کرنے کی غرض سے۔

کشمیر کی لڑائی

(صفحہ اول کالم ۶ سے آگے)

کمی ہی ہے ایک اولعزم ہوا جانبے بھاری ہار ... لے کر پسپا ہی پیچھے اڑتے ہوئے دشمن پر شدید فائرنگ سنی گئی ہے کی تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ اس حملے میں دشمن کو تین ٹوپکیں مار دے گئے۔

زوجیلا کے محاذ پر متواتر نقصانات اٹھانے کے بعد دشمن اب ۷ و ۳ انچ والے توپ لے آیا ہے اس نے ہمارے ہراول دستوں پر تین گولے پھینکے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ یہ وہی توپ ہے جو سکارڈو کے محاذ پر ہماری فوجوں پر گولہ باری کے لئے استعمال کی جاتی رہی ہے۔ اب جبکہ سکارڈو پر ہمارا قبضہ ہو گیا ہے اب جب کہ سکارڈو پر ہمارا قبضہ ہو گیا ہے۔ تو دشمن اس توپ کو زوجیلا کے محاذ پر لے آیا ہے۔ خیال ہے کہ اس محاذ پر دشمن کو بھی صد کا فی مزاحمت کرے گا۔ اسی محاذ پر دشمن نے ایک جگہ اوسط درجہ کی توپ سے اٹھارہ بم گرائے گئے مگر ہماری فوجوں کی چار جانہ گشت تمام علاقہ میں جاری ہے۔

برمی فوجوں کا باغیوں کے خلاف نیا طریقہ

باغی گوریلا جنگ کر رہے ہیں۔ حکومت کا اعلان

رنگون ۲۰ ستمبر۔ حکومت برما کی فوجوں نے کمیونسٹ باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے میں پروم پر قبضہ کرنے کے بعد سے اپنے طریق کو بدل دیا ہے جب سے حکومت نے پروم پر دوبارہ قبضہ کیا ہے کسی بڑی لڑائی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ لیکن حکومت کے ذریعوں میں یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ کمیونسٹ باغیوں نے گوریلا طرز کی جنگ شروع کر دی ہے جب انہیں موقع ملتا ہے وہ رسل و رسائل کو کاٹ دیتے ہیں محافوں کو لوٹ کر آگ لگا دیتے ہیں اور جہاں کی دکانوں کو لوٹ لیتے ہیں اور پھر جاتے ہیں باغی ریلوے ہیں کو بھی اڑا دیتے ہیں اس طرح قطعی عمل کو ناکارہ بنا دیتے ہیں حکومت ان چالوں کی مدت کا انتظام کر رہی ہے۔ مغربی اراکان میں فوج اور حکومت کی فوجوں میں زبردست تصادم ہو رہا ہے ایک سمت کے قریب باغی ہلاک ہوئے۔ ایک محاذ پر کمیونسٹ میں پانچ باغیوں کے مارے جانے کی اطلاع ہے کہ ایک لیڈر اور ۳ کمیونسٹ ایک لڑائی میں ہلاک ہوئے۔ لنگون کے سرحدی علاقوں اور اراکان اور ہینزداوا کے ضلعوں سے بھی معمولی جھڑپوں کی اطلاع موصول ہوئی ہیں۔

جاوا میں کمیونسٹوں کی پے در پے کامیابیاں

باغیوں نے جزیرے کے آٹھ اہم شہروں پر قبضہ کر لیا

بٹاویا ۲۵ ستمبر۔ تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ شرقی اور وسطی جاوا میں کمیونسٹ باغیوں نے جمہوری فوجوں سے آٹھ دن کی سخت جنگ کے بعد مدیون اور گاروگ پر قبضہ کر لیا ہے خاص لڑائی باغیوں کے دارالسلطنت سماربوں سے ۵۰ میل مغرب کی طرف ماگیتان کے مقام پر ہوئی۔ جنوب مغرب میں ۱۹ میل اور انیاکان کے مقام پر بھی سخت لڑائی ہوئی اور جمہوری انڈونیشیا کی فوجوں کو پسپا ہونا پڑا۔ ایک جمہوری خبر رساں ایجنسی اتنارا نے اطلاع دی ہے کہ کمانڈر سے ۲۵ اپریل مغرب میں جمہوریہ کی فوج نے تین طرف سے باغیوں کے مرکز کی طرف پیش قدمی کی۔ پیش قدمی کا رکاوٹ جانے والی ریلوے لائن پر ایک مقام پر ہوئی یہاں باغیوں نے گوریلا طرز کی جنگ شروع کر دی ہے جب انہیں موقع ملتا ہے وہ رسل و رسائل کو کاٹ دیتے ہیں محافوں کو لوٹ کر آگ لگا دیتے ہیں اور جہاں کی دکانوں کو لوٹ لیتے ہیں اور پھر جاتے ہیں باغی ریلوے

حکومت فائر کر لی ہے جاوا میں شمالی میں شرقی جاوا میں کمیونسٹوں نے ۳۰ گھنٹہ کی سخت جنگ کے بعد ناگاوی کے مقام پر قبضہ کر لیا ہے مادیون سے ۱۰ میل جنوب مشرق میں پیزر کے مقام پر جمہوریہ کی فوجوں نے بغاوت کی ایک کوشش کو ناکام بنا دیا۔

کمیونسٹ بخارا یونین کے لیڈر مادیون نے گذشتہ ایک فائر اسٹر کرنے ہوئے تمام بخارا پیپلز فرنٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ فاشسٹ حکومت کے خلاف عام ہڑتال میں شریک ہو جائیں حال ہی میں جمہوری کابینہ نے ڈاکٹر حتی کو کمیونسٹ بغاوت کو دبانے کے لئے انتظامی اختیارات دیدیئے ہیں۔

ڈچ منسٹر جنرل ڈاکٹر وان بک اس بذریعہ ہوائی جہاز بالینڈ سے واپس گئے ہیں وہ بالینڈ کابینہ سے مشورہ کرنے کے لئے گئے تھے لیکن نئے حالات کی وجہ سے ان کو فوراً واپس آنا پڑا۔ انہوں نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ڈچ حکومت نے انڈونیشیا کے حالات کے بارے میں ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے نیز انہوں نے موجودہ خالات اور کمیونسٹ بغاوت پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار بھی کر دیا۔

فرانس کی تاریخ میں عظیم ترین عام ہڑتال

پچاس لاکھ مزدوروں نے دو گھنٹہ تک کام بند کیا

پیرس ۲۰ ستمبر۔ آج چار بجے شام پچاس لاکھ مزدوروں نے دو گھنٹہ کے لئے کام چھوڑ دیا۔ یہ ہڑتال کمیونسٹوں اور غیر کمیونسٹوں دونوں نے مشترکہ طور پر طلب کی ہے۔ فرانس کی گیارہ روز وزارت فرنیا فلم کی اپیل کے باوجود لڑ کھڑا رہی ہے۔

یہ ہڑتال ہیزز نہ کی گذارے کے مطالبہ کی حمایت میں کی گئی ہے اور فرانس کی سب سے زیادہ مکمل اور کامیاب ہڑتال بتائی جاتی ہے۔ حکومت فرانس نے کل ۱۰ ہوائی صدی اپنا ذکارہ کر لیا تھا لیکن مزدوروں کے لیڈروں نے اس کو تسلیم نہیں کیا۔ کل دھل کے مزدوروں کی ہڑتال کی وجہ سے صبح سے پبلک گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہو گئی تھی۔ صرف پیاریٹ کاریں بھوکنا گاڑیاں چل رہی تھیں۔ ہڑتال ہونے کی وجہ سے لاکھوں آدمی اپنے گھر نہ کو پیدل جا رہے تھے اور بازاروں کے دکانوں کی آواز سے گونج رہے تھے۔ پولیس کی جمعیت ہر جگہ تعینات کر دی گئی تھی۔

کہا جاتا ہے کہ رات کو مزدور مظاہرہ کریں گے اور اس وقت مزدوروں اور پولیس میں تصادم ہوگا۔ اتوار کی جنرل اسمبلی کے جلاس میں شامل ہونے والے لوگوں کو بسوں میں لایا گیا۔ جب ایک ٹرین سینٹ ڈینس کے ریلوے اسٹیشن پر پہنچی تو پولیس کے حملہ کے اسٹیشن منتظر موجود کیا۔ وہاں سے بھی ہڑتال کر دی۔

ماسکو میں مشرقی یورپ کے ممالک کی کانفرنس

پارشل اسٹالن نے صدارت کی

لندن ۲۰ ستمبر۔ اب یہ یقین کیا جاتا ہے کہ خود مارشل اسٹالن بھی یورپ کے سوشلسٹ کی خفیہ کانفرنس کے صدر تھے یہ شک کیا جا رہا ہے کہ یہ خفیہ کانفرنس ماسکو میں نہیں بلکہ کریمیا میں کسی مقام پر ہوئی۔ جہاں روسی لیڈر اکثر چھٹیاں منانے جاتے ہیں اس خفیہ میٹنگ کی یہ موجودگی کی جاتی ہے کہ روسی طاقت میں مغربی ملکوں کو یہ دکھانا چاہتی ہے کہ وہ بھی مغربی ملکوں کی طرح منظم ہو سکتا ہے۔ مین ممکن ہے کہ برلن کے سوال پر یہ خفیہ کانفرنس کو مشترکہ اعلان جاری کرنا روس خالی ہے اس یقین کو یقینہ کرنا چاہئے۔ کہ اس کے اقتصادی ممالک میں سیاسی صورت حالات پر بے قبضہ میں ہے۔ اس مسئلہ کے سوالات پر غور و خوض کے علاوہ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ روس مغربی طاقتوں کی طرف سے یورپ کے لئے امدادی پروگرام کے مقابلہ میں اپنی طرف سے بھی اقتصادی امداد کے پروگرام پر غور کر رہا ہے

ہندوستانی سپاہی گلبرگہ میں بھی داخل ہو گئے

نلگونڈہ اور وارنگل میں رضاکاروں کی گرفتاریاں

پنجہ ۲۵ ستمبر۔ جمعرات کو دن کے ۱۲ بجے ہندوستانی فوجیں گلبرگہ میں داخل ہو گئیں۔ اور شہر اور نزدیکی علاقہ کو رضاکاروں سے صاف کرنا شروع کر دیا۔ ہماری فوجوں کے گلبرگہ میں داخل ہونے پر ایچ۔ ایچ کے درمیان دہلی کی آمد و رفت شروع ہو گئی ہے اس لائن کا شمالی حصہ جو شہ لاپور اور گلبرگہ کے درمیان واقع ہے۔ جی۔ آئی۔ پی ریلوے جلد ہی اس کا انتظام سنبھال لے گا۔ گلبرگہ سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ضلع الانڈ میں رضاکاروں کا بہت بڑا مرکز تھا ہماری فوجوں نے بھی رضاکاروں سے پاک کر دیا ہے۔ اس علاقہ میں مختلف قسم کے ہتھیاروں کی بہت بڑی مقدار ملی۔ اس علاقہ میں بہت سی لاشیں بھی ملیں۔ نلگونڈہ اور وارنگل کے علاقہ میں بہت سے لوگ گرفتار بھی کئے گئے معلوم ہوا ہے کہ رضاکاروں کے ۳ میل کے فاصلہ پر جمع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اس علاقہ میں نہری گشتی دستوں پر بھی متعدد حملے کئے تھے۔ ان رضاکاروں نے فائرنگ کی جواب میں ہماری فوجوں نے جوابی فائرنگ کی اور دو رضاکار ہلاک ہو گئے۔

ناگ پور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ چاند ان عرب اور رضاکار اب تک برار کے ضلع الدانہ کے نزدیک ۲ بڑے پیمانے پر ہیں۔ حیدرآباد کے فوجی گورنر نے آج ریاستی عوام کو تسلیم کی کہ اگر انہوں نے ہتھیار نہیں ڈالے تو وہ سختی سے کچل دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم آپ سے تعاون کریں گے۔ اور ۲۶ ستمبر تک اپنے ہتھیار واپس کر دیں گے۔ انہوں نے کہا ہے میری خواہش نہیں ہے کہ آپ کی عورتوں کو تکلیف پہونچائوں اور آپ کے گھروں کے امن میں خلل ڈالوں۔ لیکن یہ آپ کے تعاون پر منحصر ہے۔ اگر مدت گذرنے کے بعد مجھے اطلاع ملی کہ کسی مکان میں ہتھیار جمع ہیں۔ تو میں اس مکان کی تلاشی کا حکم دوں گا۔ آپ حیدرآباد اور ہندوستان کی طاقت کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ اور اس کا مقابلہ نہ کریں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ہندوستانی فوج کے بعد پولیس کی ایک بڑی تعداد گلبرگہ کے لئے روانہ کی جائے گی۔

حیدرآباد کا مسئلہ مسلمانوں کیلئے آزمائش بن کر آگیا تھا

۲۶ ستمبر کو یوم تشکر منائو۔ صدر مومن کانفرنس کی اپیل

پٹنہ ۲۰ ستمبر۔ آنریبل مسٹر عبدالقیوم انصاری وزیر امور عامہ و سجاليات وصدر آل انڈیا مومن کانفرنس نے کل ایک بیان میں اظہار کیا ہے کہ حیدرآباد ہندوستان یونین کے مسلمانوں کے لئے ایک زبردست آزمائش بن گیا تھا جس سے کہ وہ سرخرو ہو کر نکلے۔ مسٹر انصاری نے کہا کہ سید مظفر اللہ خاں اور ان جیسے آدمی جو بڑی بڑی امیدیں لگائے بیٹھے تھے بھونچکا ہو کر رہ گئے اور ان کی امیدوں پر اوس پڑ گئی۔ اور قدرتی طور پر ہی بھی ایسا ہی تھا۔ حیدرآباد میں حکومت کی کارروائی نہایت کامیاب بھی رہی اور یونین کے قوی و خوش میں سکون بھی رہا۔ اور مہاتما گاندھی نے دشمن کا آخری سبق دیا تھا بس کا بھی مظاہرہ کیا تھا۔ بیان میں مسٹر انصاری نے گورنر جنرل کی اس اپیل کی پرزور حمایت کی ہے کہ ۲۶ ستمبر کو یوم شکر منایا جائے۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ

اس تاریخ کو مسجدوں میں نماز شکرانہ ادا کریں۔

کراچی کی صفائی کے لئے خاکروب نہیں ملتے

مزدوروں کا صفائی دستہ بنانے پر غور

کراچی ۲۵ ستمبر۔ کل صبح پاکستان کے زیر غذا و زراعت و صحت نے "کلیئر کراچی کمیٹی" کی میٹنگ کی صدارت کی۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ خاکروبوں کے لئے ۷۰۰ رہائشی بارکیں بنائے جائیں اور عارضی طور پر دس بازار قائم کئے جائیں ہر بازار میں ۵۰ اسٹال ہوں گے۔

چونکہ کراچی کی صفائی کے لئے خاکروبوں کی کافی تعداد موجود نہیں ہے۔ اس لئے تجویز پیش کی گئی کہ مزدوروں کا ایک دستہ صفائی کے لئے تیار کیا جائے۔ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر نے تحریک پیش کی کہ کراچی میں جن مکانوں کی تعمیر باقی رہ گئی ہے۔ انہیں مکمل کیا جائے اور ان افتادہ زمینوں کو فروخت کیا جائے جو کارپوریشن نے عمارتوں کے بنانے کے لئے مخصوص کر دی ہیں۔ رہائشی علاقوں سے باہر مویشیوں کے پناہ گزینوں اور دوسروں کے لئے رہائش گاہ مہیا کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی کا قیام عمل میں آیا۔

ہر کام پورا ہوگا

مسات دہات کی انگوٹھی کی اشاعت

ان کالموں میں بہت دفعہ ہی خبریں شائع کی گئی ہیں کہ ہندوستان سے مسلمانوں کے خاتمہ کے لئے ہندو مسلمانوں کے خلاف جو منظم سازش کر رہے ہیں اس کے ماتحت ہندوستان کے تمام صوبوں میں مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے لئے کبھی کبھی ہندو مسلم فساد بھی کرا دیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مسلمان گھبرا کر اپنی جائیدادیں اونے پونے بیچ کر چلے جائیں۔ اس کے بعد ان جائیدادوں پر قبضہ کر لیا جاتا ہے۔ اس کی ایک مثال ہم نے ۱۹۴۷ء میں دیکھی تھی۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا تھا۔ اس کی دوسری مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی تیسری مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی چوتھی مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی پانچویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی چھٹی مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی ساتویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی آٹھویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی نویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی دسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی گیارہویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی بارہویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی تیرہویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی چودہویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی پندرہویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی سولہویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی سترہویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی اٹھارہویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی انیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی بیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی اکیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی بائیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی تیئیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی چوبیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی پچیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی چھبیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی ستائیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی اٹھائیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی انتیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی تیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی اکتیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی بتیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی تینتیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی چونتیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی پینتیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی چھتیسویں مثال ہم نے ۱۹۴۸ء میں دیکھی ہے۔ جب ہندو مسلم فساد کرا کر مسلمانوں کی جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کی س

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قیمت سالانہ
چالیس روپے، ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے، ششماہی پچیس روپے

تار کا پتہ ۔ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
یا ایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

فون نمبر ۵۸۵۵

بلال فارمیسی دیوبند سہارنپور

روغن اکسیر دماغ۔ اکسیر دنداں

دونوں کو شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نے مرصع تک استعمال کرنے کے بعد یہ لکھ فرمایا ہے کہ (۱) دماغ کے لئے بہترین روغن استعمال کئے گئے مرکبات کا یہ روغن ہے جسے استعمال میں لاکر (۲) اسی طرح یہ منجن بادی سرخت تاثیر ہے لہٰذا جو حضرات مرض بادسیر سے نجات پانا اس کا قانونی آرڈر ہے لہٰذا امید ہے کہ دماغ اور دانتوں کے مریض ان سے بہت سفید و دیرپا فائدہ حاصل کریں گے قیمت اکسیر دماغ اکسیر دنداں ۹ رپئی علاوہ محصول۔

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۳ ذی قعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۹ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۱۰ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کی طرف سے یوم تشکر کی شاندار تقریب

حیدرآباد کے خلاف ہند کی کامیابی پر خلوص دعائے شکرانہ

مولانا ابوالکلام آزاد اور گورنر جنرل کی بصیرت افروز تقریریں

(بقیہ حالات و تاثرات خصوصی نمبر الجمعیۃ)

کل شام ۲۷ ستمبر کل شام جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام جامع مسجد میں ایک زبردست اجتماع ہوا اور گورنر جنرل شری راجگوپال آچاریہ کی اپیل کے مطابق مسلمانوں نے حیدرآباد میں / ہندی افواج کی کامیاب پولیس پر دعائے شکرانہ ادا کی۔ گورنر جنرل کے علاوہ امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد اس دعا میں شریک ہوئے۔ دیگر شرکاء میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم صدر اور مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے اعلیٰ عہدیدار خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ پلیڈنگ اکابرین جمعیۃ بھی اس دعا میں شامل تھے۔

جس وقت جامع مسجد کا صحن اور دالان ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو چکے تھے، عصر کی نماز سے تقریباً دس منٹ کی دیر تھی کہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم صدر جمعیۃ علماء ہند نے جلسہ کی اہمیت اور ضرورت بتاتے ہوئے حیدرآباد کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ حیدرآباد کے معاملہ کے متعلق دو تین سے ہندوستانی مسلمانوں کو سخت نقصان پہونچ جانے کا اندیشہ تھا اس لئے حکومت ہند کے گورنر جنرل اور وزراء نے اس معاملہ کو امن و صلح کے ساتھ طے کرنے کی پوری کوشش کی اور بالآخر ۱۳ ستمبر کو پولیس ایکشن شروع ہوا اور ۱۷ ستمبر کو حیدرآباد کی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ اس طرح ملک کے اندر ایک بڑی خانہ جنگی کا خطرہ ٹل گیا۔ اس کے بعد مولانا نے حیدرآباد کے حالات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حیدرآباد کی ۸۵ فیصدی آبادی ہندو ہے اور صرف ۱۵ فیصدی مسلمان ہیں۔ ہندو رعایا پر مسلمان حکمراں نے بڑے مظالم کئے ہیں۔ ہندو رعایا کی شکایتیں برابر حکومت ہند تک پہونچتی رہتی تھیں۔ ان حالات میں حکومت ہند کا فرض تھا کہ وہ ہندو رعایا کی مدد کرے۔ مولانا نے فرمایا کہ حکومت ہند نے اس فرض کو ادا کیا اور ہندو رعایا کی مدد کی۔ اس لئے ہندو رعایا کا فرض ہے کہ وہ حکومت ہند کا شکریہ ادا کرے۔ مولانا نے فرمایا کہ ہندو رعایا کی مدد کرنا حکومت ہند کا فرض تھا اس لئے اس پر شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ ہندو رعایا کی مدد کرنا حکومت ہند کا فرض تھا اس لئے اس پر شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

ابتدا

جلسہ کی ابتدا کرتے ہوئے حضرت مولانا احمد سعید ناظم صدر جمعیۃ علماء ہند نے جلسہ کی اہمیت اور ضرورت بتاتے ہوئے حیدرآباد کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ حیدرآباد کے معاملہ کے متعلق دو تین سے ہندوستانی مسلمانوں کو سخت نقصان پہونچ جانے کا اندیشہ تھا اس لئے حکومت ہند کے گورنر جنرل اور وزراء نے اس معاملہ کو امن و صلح کے ساتھ طے کرنے کی پوری کوشش کی اور بالآخر ۱۳ ستمبر کو پولیس ایکشن شروع ہوا اور ۱۷ ستمبر کو حیدرآباد کی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ اس طرح ملک کے اندر ایک بڑی خانہ جنگی کا خطرہ ٹل گیا۔ اس کے بعد مولانا نے حیدرآباد کے حالات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حیدرآباد کی ۸۵ فیصدی آبادی ہندو ہے اور صرف ۱۵ فیصدی مسلمان ہیں۔ ہندو رعایا پر مسلمان حکمراں نے بڑے مظالم کئے ہیں۔ ہندو رعایا کی شکایتیں برابر حکومت ہند تک پہونچتی رہتی تھیں۔ ان حالات میں حکومت ہند کا فرض تھا کہ وہ ہندو رعایا کی مدد کرے۔ اس لئے ہندو رعایا کا فرض ہے کہ وہ حکومت ہند کا شکریہ ادا کرے۔ مولانا نے فرمایا کہ ہندو رعایا کی مدد کرنا حکومت ہند کا فرض تھا اس لئے اس پر شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

مولانا آزاد

یوں تو یہ جلسہ حیدرآباد میں ہماری کامیابی پر دعائے شکرانہ ادا کرنے کے لئے منعقد ہوا تھا لیکن حضرت مولانا ابوالکلام آزاد اور گورنر جنرل کی تقریروں میں حیدرآباد کے معاملہ پر حکومت ہند کے رویہ کی وضاحت موجود تھی۔ شاید یہ ضرورت اس لئے محسوس کی گئی تھی کہ عوام اس معاملہ کو بھی طرح سمجھ لیں اور حکومت کے رویہ کے متعلق کسی قسم کا کوئی غلط فہمی نہ رہے۔ الخ اس روداد میں حضرت مولانا آزاد کی تقریر نہایت اہم ہے۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہمیں فضا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ پولیس ایکشن نے ایک خطرناک صورت اختیار نہیں کی۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہمیں فضا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ پولیس ایکشن نے ایک خطرناک صورت اختیار نہیں کی۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہمیں فضا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ پولیس ایکشن نے ایک خطرناک صورت اختیار نہیں کی۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہمیں فضا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ پولیس ایکشن نے ایک خطرناک صورت اختیار نہیں کی۔

باقی صفحہ ۶ کالم ۳ پر

ابتدا

جلسہ کی ابتدا کرتے ہوئے حضرت مولانا احمد سعید ناظم صدر جمعیۃ علماء ہند نے جلسہ کی اہمیت اور ضرورت بتاتے ہوئے حیدرآباد کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ حیدرآباد کے معاملہ کے متعلق دو تین سے ہندوستانی مسلمانوں کو سخت نقصان پہونچ جانے کا اندیشہ تھا اس لئے حکومت ہند کے گورنر جنرل اور وزراء نے اس معاملہ کو امن و صلح کے ساتھ طے کرنے کی پوری کوشش کی اور بالآخر ۱۳ ستمبر کو پولیس ایکشن شروع ہوا اور ۱۷ ستمبر کو حیدرآباد کی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ اس طرح ملک کے اندر ایک بڑی خانہ جنگی کا خطرہ ٹل گیا۔ اس کے بعد مولانا نے حیدرآباد کے حالات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حیدرآباد کی ۸۵ فیصدی آبادی ہندو ہے اور صرف ۱۵ فیصدی مسلمان ہیں۔ ہندو رعایا پر مسلمان حکمراں نے بڑے مظالم کئے ہیں۔ ہندو رعایا کی شکایتیں برابر حکومت ہند تک پہونچتی رہتی تھیں۔ ان حالات میں حکومت ہند کا فرض تھا کہ وہ ہندو رعایا کی مدد کرے۔ اس لئے ہندو رعایا کا فرض ہے کہ وہ حکومت ہند کا شکریہ ادا کرے۔ مولانا نے فرمایا کہ ہندو رعایا کی مدد کرنا حکومت ہند کا فرض تھا اس لئے اس پر شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

لطیفہ

مسجد کے تہ خانوں اور دالانوں میں بعض لوگ اس مقصد کے لئے متعین کر دیئے گئے تھے کہ وہ فی سبیل اللہ حضرات کو جو پیچھے رہ جائیں یا جو مسجد میں جانے سے رہ گئے ہیں، وہاں سے ہٹنے یا جانے کی درخواست کریں۔ اسی سلسلہ میں ایک صاحب مولانا ابوالکلام آزاد کی خدمت میں پہنچے اور کہا کہ حضرت آپ کا خیال نہیں ہوگا کہ جہاں تک آواز پہنچ رہی ہے، وہاں تک اس وجہ سے کہ وہاں سامعین کے حضرت کی آواز خود پہنچ رہی ہے۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ آپ کی یہ بات قبول ہے۔

ہندوستانی کرنسی کے نوٹوں کو حیدرآباد بھجوانے کے فوری انتظامات

ریاستی نظام کو چلانے کے لئے ہندوستانی افسر اپنی نئی جگہوں کے لئے روانہ ہوگئے

سکندرآباد، ۲۷ ستمبر۔ ریاست حیدرآباد دیکھنے گئے چیف سول ایڈمنسٹریٹر ڈی ایس بخلے نے فوجی گورنر جنرل حیدرآبادی کی طرف سے برسوں حکومت کے سکریٹریٹوں اور ضلعہ جاتی اعلیٰ عہدہ داروں کو مخاطب کرتے ہوئے ان سے نئے شہری نظام سے دلی تعاون کرنے کی اپیل کی اور واضح اسمد کا اظہار کیا کہ اس قسم کا تعاون آسودہ حالی کا ضامن ہوگا۔

آپ نے کہا کہ نئے ایڈمنسٹریٹر کے ساتھ زیارت حیدرآباد کا امن اور باشندگان حیدرآباد کی خوشحالی ملحوظ ہے پرانے دور سے چمٹے رہنے یا مستقبل کے بارے میں شکوک و شبہات کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔

آپ نے افواہ پھیلانے والوں کو زبردست انتباہ کیا اور سرکاری ملازمین کو تنبیہ کی کہ وہ انتہائی غیر جانبداری سے کام کریں۔ مجھے امید ہے کہ عوامی مفاد کی روایات کو برقرار رکھیں۔ مجھے امید ہے کہ فوجی گورنر اور شہری نظم کورٹ ریاست کے سرکاری ملازمین کی کامل وفاداری اور تعاون حاصل ہوگا۔

اس کانفرنس میں جملہ کلکٹران۔ ڈپٹی کلکٹران پولیس کے عہدیداران جو انڈین یونین سے حیدرآباد کے انضمام میں لگائے گئے ہیں شریک تھے۔ چیف سول ایڈمنسٹریٹر مسٹر بخلے نے افسران کو ان سائل سے روشناس کرایا جو انہیں ریاستی نظام کے چلانے میں پیش آئیں گے اور ان کا حل تجویز کیا۔ ان افسروں کو مسٹر ڈی آر پردھان ایڈیشنل چیف سول ایڈمنسٹریٹر مسٹر اے وی مسٹر۔ انسپکٹر جنرل پولیس اور جملہ کمیٹر ہیڈ کوارٹرز کے پریذیڈنگ افسر۔ ڈی ڈی ریونیو ڈویژن ڈویژن سے آگاہ کیا۔ اور اس بارے میں ہدایات دیں۔

اس کے بعد جملہ افسران اپنی اپنی جگہ کو روانہ ہوگئے۔

جاوا میں کمیونسٹوں سے آٹھ شہر واپس لے لئے گئے

جمہوری فوجیں کمیونسٹوں کے ہیڈ کوارٹر کیطرف بڑھ رہی ہیں

بٹاویہ ۲۷ ستمبر۔ جمہوری حکومت کے ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ مخلوط فوجوں نے کمیونسٹوں کے ہیڈ کوارٹر کی طرف پیشقدمی کرتے ہوئے مالینان اور مادیون پر قبضہ کر لیا ہے۔ گذشتہ دو دن میں کمیونسٹ باغیوں نے انتیس دیہات پر قبضہ کر لیا تھا۔ حکومت نے آٹھ شہروں پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے اب کمیونسٹوں کے ہیڈ کوارٹر سولو رہ گئے ہیں۔

انباء خبر رساں بجیس نے اطلاع دی ہے کہ لفاجات وسط جاوا میں سکارتا سے ۴۰ میل شمال میں پردودادی تک پہیل گئی ہے۔ ایجنسی نے یہ اطلاع بھی دی ہے کہ حکومت کے باغی کرنیل سوبیتو نے جو کمیونسٹوں کے ساتھ مل گیا تھا یارانگ کے دوچ علاقہ کے خلاف ایک قومی محاذ کا اعلان کیا ہے۔ سکارتا سے پسپا ہوتے ہوئے باغیوں نے پردودادی کے باغیوں کے ساتھ اشتراک کر لیا ہے۔

آج کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ حکومت کی فوجوں نے دیوے۔ ولی کی حمایت اور ریپبلکن گارڈ کے دستوں پر قبضہ کر کے مادیون کو فوجی طور پر قطع تعلق کر لیا ہے۔

مادیون کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹ لیڈر مادیون کو چھوڑ کر جا رہے ہیں اور انہوں نے عوام کو اطلاع دی ہے کہ اپنے خیر خواہوں اور سونا چاندی کی اطلاع عدیس ہوگیل کا رنامے کے رہا ہونے سے اعلان ہوا ہے کہ کمیونسٹوں کے وزیر اعظم نے اپنی حکومت کی وزارت کے مالیہ کو۔ دیر کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تبادلہ کمیونسٹوں کی بغاوت نہیں ہے بلکہ بعض لوگ اپنے اغراض کے لئے کمیونزم کا استعمال کر رہے ہیں۔ اور عوام کو سیدھے دھوکہ دے رہے ہیں۔

کمیونسٹوں کی ساٹھ ہزار فوجوں کی زیر دست یلغار

منچوریہ کا ایک اہم مرکز خطرہ میں پڑ گیا

ناکنگ ۲۷ ستمبر۔ کمیونسٹ دریں کی کمیونسٹ فوجیں جن چوکے شہر سے پانچ میل رہ گئی ہیں۔ چنچو پنڈان کے ۱۲۵ میل جنوب مغرب میں منچوریہ میں ملیہ زبردست مرکز ہے۔ شانسی سرحدیاں کی سرحد ریلویز نے ایک اور محاذ کھول دیا ہے کل جب اسٹیشن کی اطلاع ملی کہ کمیونسٹوں نے صوبہ شانسی ناک کے صدر مقام پر قبضہ کر لیا تو منچوریہ کے کمیونسٹ گوریلا فوج کے سپاہیوں نے جنچو کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔ کمیونسٹ فوجیں شمال، شمال مغرب اور شمال مشرق سے بڑھتی ہوئی منچو کے قریب پہونچ گئیں ہیں اور سرکاری فوجوں سے ان کی سخت ٹکر جاری ہے۔ اور سرکاری فوجوں کی تعداد بہت کم ہونے کی وجہ سے ان کے پیچھے ہٹنا پڑ رہا ہے۔ کمیونسٹوں کی فوجوں کی تعداد ساٹھ ہزار ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس وقت صورت حالات بہت خطرناک ہو گئی ہے۔ شمالی مشرقی جوہلی میں سرکاری فوجوں نے جنگی کے مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔

جمہوریہ علماء کے وفد کو مسٹر آئینگر کی یقین دہانی

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن کا اہم اعلان

دہلی ۲۷ ستمبر۔ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ایک بیان دیتے ہوئے بتایا ہے کہ جو لوگ پاکستان آ گئے ہیں ان کے عارضی پرمٹ منسوخ کر دیئے جائیں گے اور وہ اپنے وطن واپس جا سکیں گے۔ یہ بھی فرمایا کہ ہندو یونین میں بسنے والے جو مسلمان اپنے بچوں کو پاکستان چھوڑ نہیں پاکستان سے لانا چاہتے ہیں۔ انکو چاہئے کہ پاکستان روانہ ہونے سے قبل مرکزی ڈومینین کشنر سے اس بات کی تصدیق کرالیں کہ وہ ہندو یونین کے باشندے ہیں مولانا نے یہ بھی انکشاف کیا کہ اس سلسلہ میں جمعیۃ علماء کا ایک وفد حضرت مولانا احمد سعید کی قیادت میں گوپالا سوامی آئینگر سے مل چکا ہے۔

مولانا کا متن یہ ہے۔

حکومت ہند نے مغربی پاکستان کی ہجرت پر جو پابندی عائد کر دی ہے یہ پابندی عائد کی گئی ہے جن کو حکومت پاکستان نے واپس بلا لیا ہے۔

آگرہ جیل کی بھوک ہڑتال ختم

آگرہ ۲۷ ستمبر۔ آگرہ کی سنٹرل جیل میں ۱۱ کمیونسٹ نظربندوں نے عرصہ ایک ماہ سے جو مرن برت جاری کر رکھا تھا وہ بدھ کے دن توڑ دیا گیا (تفصیلات کے منتظر ہیں)

جو لوگ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء تک ہندستان آ گئے ہیں وہ مستقل طور پر اپنے وطن نہیں جا سکیں گے

اسلامی ممالک سے ۹ لاکھ یہودیوں کو نکالدو

فلسطین کے عرب خانماں برباد وں کا مطالبہ

سوئٹزرلینڈ ۲۷ ستمبر۔ فلسطین سے بچ کر نکل آنے والے اور فی الحال اسلامی ریاستوں کے بسنے ہوئے وہ لاکھ مہاجرین مطالبہ کر رہے ہیں کہ اسلامی ممالک میں بسنے والے نو لاکھ یہودیوں کے ساتھ "العین بالعین" کا سلوک کیا جائے عرب سیاستدانوں سے قریبی تعلق رکھنے والے اقوام متحدہ کے افسروں کو پتہ چلا ہے کہ جب تک فلسطین کے یہودی عربوں کو انکے آبائی گھروں میں واپس جانے کی اجازت نہیں دیتے اسی طرح مشرق وسطیٰ کے لاکھوں یہودیوں کو بھی کان پکڑ کر نکال دیا جائے اور انہیں واپس نہ آنے دیا جائے۔

عرب پناہ گزین جن میں سے اکثر کے آبائی مکانات اور جائدادیں چھین لی گئی ہیں اپنے اس مطالبہ کی تائید میں فوجی نیم سرکاری حمایت حاصل کر رہے ہیں کہ عرب ممالک میں یہودیوں کی جائدادیں اور مکانات انہیں دی جائیں اور جوں جوں تازہ خبریں آ رہی ہیں کہ یہودی منظم طریقہ پر ان کی بستیوں اور کھیتوں کو تباہ کرتے آ رہے ہیں یہ مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔

فلسطین میں جنگ بند کرنیکا حکم

نئے ثالث کی عربوں اور یہودیوں سے اپیل

جنیوا، ۲۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے ایلچی کاؤنٹ برنا دوٹ نے اعلان کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے ثالث ڈاکٹر رالف بنچ نے اسرائیل شرق الاردن اور عربوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطین میں تمام محاذوں پر فوری جنگ بند کرنیکا حکم دیدیں۔ پیغام میں کہا گیا ہے کہ جارحانہ حملوں کو روکنے کے لئے دونوں تمام محاذوں پر جنگ بند کرا دیں اور اس بارے میں نیز انصاف کے اور اس کے بعد جملہ انسان اپنی اپنی جگہ پر جانے کے لئے جہاں کہ انہیں اطلاع دی جائے گی۔ ثالث کی یہ اپیل اس وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً ہر محاذ پر فوجیں برسر جنگ ہو رہی تھی۔

کشمیری آخر دم تک لڑیں گے

سرینگر ۲۷ ستمبر۔ کل یہاں ایک پریس کانفرنس کے موقع پر بولتے ہوئے کشمیر کے نئے وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ نے کہا کہ اگر چہ دشمن کشمیر کی نسل کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے کے درپے ہے لیکن ہم اس کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیں گے۔ ہم آخر دم تک لڑیں گے۔

برلن کا معاملہ مجلس تحفظ میں

پیرس، ۲۷ ستمبر۔ امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے وزرائے خارجہ نے آج اعلان کیا ہے کہ برلن کے معاملے کو روس کا ویٹو بھی اطمینان نہیں۔ وہ بھی اسے مجلس تحفظ کے سامنے پیش کیا جانا چاہئے۔

مذکورہ بالا تینوں طاقتوں کی طرف سے ویٹو کا حق روس کو بھیجی گیا تھا اس کا جواب روس نے دیدیا ہے۔ ان پر تینوں ملکوں کے وزرائے خارجہ نے ڈیڑھ گھنٹہ تک غور و خوض کیا اور اس فیصلہ پر پہنچے۔

تینوں طاقتوں کے ایک نوٹ میں کہا گیا ہے کہ تینوں حکومتیں حکومت روس کو ایک نوٹ ارسال کر رہی ہیں جس میں حکومت روس کو مطلع کیا جا رہا ہے کہ چونکہ حکومت روس برلن کی ناکہ بندی اور ہوائی پابندیوں پر مصر ہے۔ اس لئے اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق اس معاملہ کو مجلس تحفظ میں پیش کیا جا رہا ہے۔

صاحبزادہ

انا للہ وانا الیہ راجعون

افسوس ہے کہ مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کے صاحبزادے صاحبزادہ سید اسعد مدنی کا انتقال ہو گیا۔ مرحوم کی عمر ۳۵ سال کی تھی۔ مرحوم کی نماز جنازہ آج ۱۱ بجے دن کو مسجد فتح پوری میں ادا کی گئی۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے۔ مرحوم کی تدفین دیوبند میں ہوئی۔ ہم مرحوم کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

Kelso
TUBE TYRES
تپ دق کا کامیاب علاج دریافت ہو گیا

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۹ ستمبر ۱۹۴۸ء

احوال و کوائف!

تعلیمی زبان

یہ انصاف!

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے حالیہ اجتماع میں جو حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی زیر صدارت منعقد ہوا، قومی زبان میں قومی تعلیم کے مسئلہ پر جو قرارداد منظور ہوئی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

(۱) صرف ہندوستانی زبان جو اردو اور ناگری رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اسی کو سرکاری اداروں اور دفتروں میں استعمال ہونا چاہیئے۔

(۲) جب تک مرکزی حکومت زبان کے بارے میں کوئی آخری فیصلہ صادر کرے، سکاری مدارس میں طلبہ کی مادری زبان کو ابتدائی اور ثانوی تعلیم کا ذریعہ بنایا جائے۔

(۳) مادری زبان کے فیصلہ کا حق طلبہ کے والدین اور سرپرستوں کو حاصل ہو۔ ضلع کی آبادی کا طالبعلم اور ڈسٹرکٹ بورڈ کا فیصلہ اسے دے سے قابل قبول ہونا چاہیئے!

(۴) جو کچھ جس زبان میں تعلیم حاصل کرنا چاہے اس کے لئے مقامی اسکولوں میں اسی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کا لازمی انتظام ہونا چاہیئے۔

تیسرے دلو کے تیسرے جزو کا مفہوم یہ ہے کہ مادری زبان کے بارے میں والدین کے فیصلہ اور ضلع کی اکثریت کے فیصلہ میں تصادم واقع نہ ہو، اگر دس بچے اردو زبان پڑھنا چاہیں اور ان کی خواہش کو یہ کہہ کر رد کر دینا چاہیئے کہ یہ زبان ان کی مادری نہیں ہے کیونکہ اکثریت نے یہ ایسا فیصلہ کیا ہے، مادری زبان سے متعلق والدین اور سرپرستوں کا فیصلہ ہی نافذ ہوگا۔ ورنہ مادری زبان میں تعلیم کی شق معطل ہو جائے گی۔

چوتھے جزو کا منشا یہ ہے کہ مادری زبان میں ذریعہ تعلیم کو لازمی ہونا چاہیئے خواہ وہ ہندی ہو یا اردو۔ اگر اردو زبان کو اختیاری مضمون کی حیثیت سے دیدی گئی تو اس کی عمومیت خطرہ میں پڑ جائے گی اور سرکاری ملازمت کے لئے تعلیم حاصل کرنے والے ہاتھ تک نہ لگائیں گے اگر اسے اقلیت کے بچوں سے پڑھا بھی تو وہ فرضا سوالوں کے ساتھ مخصوص ہو کر رہ جائے گی اور کچھ عرصہ کے بعد اسے فرقہ واریت کی علامت قرار دیدیا جائے گا، اگر دونوں زبانوں کو..... دونوں رسم الخط کے ساتھ سرکاری حیثیت دیدی جائے تو طلبہ دونوں زبانوں سے دلچسپی قایم رکھ سکیں گے کیونکہ وہ دونوں سے..... سرکاری دفتروں میں کام لے سکیں گے۔

جمعیۃ علماء ہند ہی کے مقیدہ اور مسلک میں اول دن سے آج تک کبھی لغزش واقع نہیں ہوئی، اور جو کانگریس کے اصولوں اور مہاتما گاندھی کے فکری رجحانات کو سب سے زیادہ جانتی اور سمجھتی ہے اس نے قومی زبان کے سوال میں ہمیشہ وہی کہا جو کانگریس کے طے اصولوں میں کہا گیا ہے، قومی مقدمہ کا فیصلہ کانگریس کے پیش کردہ حکومت کا فرض ہے اور اسے ان ہی اصولوں کی روشنی میں..... اسکے

غلط خیال

امریکہ کی انڈیا لیگ کے ایک اجتماع میں ہندوستانی سفیر مسٹر راما راؤ نے حیدرآباد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

"حکومت ہند نے حیدرآباد پر اسلئے حملہ نہیں کیا کہ اس کا حکمراں ایک مسلمان ہے ہندوستان میں چار اور بھی والیان ریاست ہیں جن میں ایک نواب صاحب بھوپال بھی ہیں، جو انڈیا یونین میں شامل ہو چکے ہیں اور نہیں ہندو والیان ریاست کے برابر حقوق حاصل ہیں"

اگر حیدرآباد پر اس لئے حملہ ہوا تھا کہ وہ ایک مسلم ریاست ہے تو، پھر پاکستان، افغانستان، ایران مصر، عراق وغیرہ سب پر ہی حملہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ وہ بھی مسلم ریاستیں ہیں مگر کیا کوئی شخص ایک لمحہ کے لئے بھی اس زندہ آفرین پندار میں مبتلا ہو سکتا ہے؟ کیا عہد جاہلیت کا یہ تصور قابل تسلیم ہو سکتا ہے کہ اسلئے حملہ کر دیا جائے کہ وہ مسلم یا مسیحی ریاست ہے؟ جمہوری دور میں اس قسم کا طرز فکر لفظی غیر جمہوری اور غیر منطقی ہے اور ان ہی لوگوں کو زیب دیتا ہے جو اپنی آنکھوں پر فرقہ واریت کی رنگین عینک لگانے کے عادی ہوں اور جنگ و امن کے

اچھی باتیں

(مولانا محمد علی۔ تاکاتوں (چاگ) ۷)

جو شخص بھی اچھے کام کرے گا اور اس کے پاس ایمان کی دولت ہوگی تو اس کی کوششوں سے انکار نہیں کیا جائے گا اور ہم اس کی نیک کرداری کو ضائع نہیں ہونے دینگے

اللہ تعالیٰ کسی قوم کی نیک اور پر خلوص کوششوں کو ضائع نہیں کرتا جو شخص بھی کوئی بھلائی کا کام کریگا اس کا نتیجہ ضرور ظاہر ہوگا۔ جنت اور دوزخ اعمال ہی سے بنتے ہیں دنیا بھی سرتاسر دارالعمل ہے بامل قومیں آگے بڑھ جائینگی اور بے عمل قومیں پیچھے رہ جائیں گی جن قوموں نے دنیا کے لئے کام کئے انہیں دنیا مل گئی، مگر مسلمان کو حکم ہوتا ہے کہ وہ دین اور دنیا دونوں کے لئے کام کرے اور عقبیٰ کی خاطر دنیا کو نہ بھلا جائے، خالص روحانیت اپاہجوں اور فقیروں کی دنیا بساتی ہے اور خالص مادیت ایٹم بم کی شکل میں نمودار ہوتی ہے لیکن اسلام مادیت اور روحانیت کی طاقتوں سے انسانی تمدن کو سیراب کرنا چاہتا ہے اور دین و دنیا دونوں کے حصول پر زور دیتا ہے، پس کامیابی ان لوگوں کے لئے ہے جو دنیا میں عمل کی طاقت سے سرفراز ہوں اور اخلاق کی طاقت سے سرفرازی کا صحیح استعمال کریں!

ببیا اور اس کی جنگ آزادی

پچھلی جنگ کے دوران میں جب شمالی افریقہ کے ساحلی میدانوں اور صحراؤں میں خونریز جنگ لڑی گئی تو ببیا کا نام بہت مشہور ہوا۔ آج سے تھیتس برس پہلے ببیا بھی ایک علاقہ میں ٹرکی اور اٹلی کے درمیان ایک جنگ لڑی گئی تھی۔ جو جنگ طرابلس کے نام سے مشہور ہوا۔ ۱۹۱۱ء کے بعد ببیا پر اٹلی کا قبضہ رہا وجہ یہ کہ پہلی لڑائی میں اٹلی کی قوت پاش پاش ہوئی۔ فوجی طور پر سائیرینکا پر فرانسیسی فوج قابض ہوگئی اور ببیا کے باقی حصوں یا انگریزی فوجی تسلط قایم ہوگیا یا اٹلی سے جو عہد نامے کیا گیا اس کی خلاف ورزی کا سلسلہ نہ ہو سکا۔ چنانچہ ۱۹۴۶ء میں یہ فیصلہ ہوا۔ کہ امریکہ، روس، برطانیہ و فرانس کے وزراء خارجہ ان کے متعلق مذاکرات کریں گے۔ اور ایک سال کے اندر کسی نتیجہ پر پہنچیں گے۔ جس کے بعد باہمی اختلافات کے باعث کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہونے پایا ہے اب یہ معاملہ اقوام متحدہ کی انجمن میں پیش کیا جائے گا۔

ببیا کے متعلق مجھے یہ تمہید چھوڑتے ہوئے صحرا لیبیا چلے گئے میں جہاں جھلسا دینے والی لو چلتی ہے۔ یہاں دور دور انسانی آبادی کا نشان تک نہیں ملتا۔ ساحلی میدان کے سوا لیبیا کے بیشتر حصہ پر آسمان آگ برساتا ہے اور ہمیشہ ریگزاروں میں کہیں کہیں شاداب نخلستان مجھ سے ہمارے مسافروں کی زندگی کا تمام سہارا ہیں۔

لیبیا نیم لیبیا

یہ ساڑھے سات لاکھ مربع میل کے اس وسیع و عریض ملک میں مشکل ۵ لاکھ نفوس آباد ہیں۔ بیشتر آخر جنگی طاقتیں اس میگزار اور بظاہر ہمہ ناکارہ خطہ زمین کو ہڑپ کرنے کے لئے کیوں آمادہ نظر آتی ہیں اور طویل جنگ کے بعد ان کے درمیان کیوں [illegible] بر طانیہ و فرانس کو [illegible] ۔۔۔!

یورپ اور امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے درمیان لیبیا کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے

ہر معاملہ کو اسی دریچہ سے دیکھتے ہوئے برطانیہ کی حکومت ہند کے اسی وہم کا تعلق ہے اس کے متعلق غلط فہمیاں تو پھیلائی جا سکتی ہیں مگر اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ایک تہیدست حکومت اپنے حدود میں غیر جمہوری اور غیر قانونی حرکات کو برداشت نہیں کر سکتی حیدرآباد میں مداخلت کر کے حکومت ہند نے ہم سے کم طاقت کے ساتھ اسی مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

اسے بحیرہ روم کی محیطیتی ہوئی موجوں۔ نیل دریائے سے الگ تو کر کھا ہے لیکن سمندر کے جنوب میں اس کے پھیلے ہوئے ساحل ان قوموں کی تاجرانہ اور عسکری اغراض کے لئے نظر انہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ اس کے ساحلی شہر کانوں سے گیرہ روم کی سڑکوں پر گزر کرنے اور گروگ کے علاقوں پر پھیلنے اور شرق اوسط کے مغرب کی درمیانی راہوں کو محفوظ کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے

بین الاقوامی سیاسیات میں لیبیا کو جو مخصوص حیثیت حاصل ہے اس کی بنا پر ہی خانہ جنگی شروع ہوگئی ہے اور امیر شریف الدین سانوسی وزیر اعظم جو پہلے نیشنل سوشلسٹ پارٹی سے تعلق رکھتے تھے اب ان کی قیادت میں کیمونسٹ پارٹی باقاعدہ طور پر میدان میں آ گئی ہے۔ اٹلی اور برطانیہ کی بڑھتی ہوئی بغاوت کے بعد اٹلی اور فرانس کی سامانوں سے بنے ہوئے خانہ بدوش میں ان کی زندگی کا سہارا ان کے مویشی یکریوں کے گلے اور اونٹ اور گھوڑے ہیں ساحلی میدان میں گندم اور جو کی کاشت ہوتی ہے یہاں کے لوگ قالین اور دریاں اور چمڑے کا سامان بنانے میں خاص مہارت رکھتے ہیں ان کے علاوہ زیتون کی کاشت بھی نہایت اچھا منافع ہے۔

ہر مرکے اور دیہ میں لکھا ہے کہ لیبیا ہندسہ خیز علاقہ ہے معلوم ہوتا ہے کہ ہوسے نے لیبیا کے ساحلی میدان ہی سے پورے ملک کا اندازہ لگایا ہے دونوں نے لیبیا کو زیر اقتدار رکھا فرق اتنا ہے کہ رومن ہمیں اپنا صوبہ سمجھتے تھے اور اٹلی والے اپنی نوآبادی۔ لیکن ساحلی میدان ہی لیبیا کا سب سے بڑا شہر اور تجارتی آبادی ہے جس کی آبادی پونے دو لاکھ کے قریب ہے۔ لیبیا کا دوسرا بڑا شہر بن غازی بھی جس کی آبادی [illegible] کے قریب ہے یہیں واقع ہے۔ [illegible] کے جنوب میں [illegible] علاقہ [illegible] لیبیا [illegible] کی [illegible] اور [illegible] انسانی [illegible] سے [illegible] ہیں۔

ساحلی میدان

ساحلی میدان میں بیشتر آبادی زیادہ ہوتی ہے یہاں کی آب و ہوا دوسری ہے جو گیرہ روم کے دوسرے ساحلی ممالک کی ہے یہاں سمندر کے کنارے کھجور کے لانبے اور شاداب درخت بھی ہیں اور زیتون کے جھنڈ بھی، یہاں زرخیز کھیت بھی ہیں اور انگور کی سرسبز بیلیں بھی یہاں وہ علاقہ ہے جہاں سے [illegible] کے جنگل بھی نظر آتے ہیں اور بادام کے درخت بھی ہوا کرتے ہیں یہاں جو اور گندم کی کاشت ہوتی ہے۔ یورپین قومیں اسی خوش منظر اور سرسبز و شاداب علاقے میں آباد ہیں۔ یہاں کی مشہور بندرگاہ طرابلس ہے جسے حاصل کرنے کے لئے دو سو سال جنگ میں خونریزی ہوئی ہے اور اسی طرح پیروہ کہ حق و انصاف کی ان علمبردار قوموں کی نگاہیں پڑتی ہیں ساحلی میدان ہی میں لیبیا کا سب سے بڑا شہر تجارتی آبادی ہے جس کی آبادی پونے دو لاکھ کے قریب ہے۔ لیبیا کا دوسرا بڑا شہر بن غازی بھی جس کی آبادی [illegible] کے قریب ہے یہیں واقع ہے۔ [illegible] کے جنوب میں [illegible] علاقہ [illegible] لیبیا [illegible] کی [illegible] اور [illegible] انسانی [illegible] سے [illegible] ہیں۔

سائیرینکا اور ٹرپولی بھی لیبیا ہی کے حصہ ہیں سائیرینکا میں ان دنوں امن قایم کرنے کے لئے فرانسیسی فوجوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ اور ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ یہاں اپنی امن و امان برقرار رکھنے کے لئے اپنی خدمات سے بھی [illegible] نہیں جائز سمجھتے۔ لیبیا کے صحراؤں میں بسنے والے خانہ بدوش میں ان کی زندگی کا سہارا ان کے مویشی یکریوں کے گلے اور اونٹ اور گھوڑے ہیں ساحلی میدان میں گندم اور جو کی کاشت ہوتی ہے یہاں کے لوگ قالین اور دریاں اور چمڑے کا سامان بنانے میں خاص مہارت رکھتے ہیں ان کے علاوہ زیتون کی کاشت بھی نہایت اچھا منافع ہے۔

ہر مرکے اور دیہ میں لکھا ہے کہ لیبیا ہندسہ خیز علاقہ ہے معلوم ہوتا ہے کہ ہوسے نے لیبیا کے ساحلی میدان ہی سے پورے ملک کا اندازہ لگایا ہے دونوں نے لیبیا کو زیر اقتدار رکھا فرق اتنا ہے کہ رومن ہمیں اپنا صوبہ سمجھتے تھے اور اٹلی والے اپنی نوآبادی۔ لیکن ساحلی میدان ہی لیبیا کا سب سے بڑا شہر تجارتی آبادی ہے جس کی آبادی پونے دو لاکھ کے قریب ہے۔ لیبیا کا دوسرا بڑا شہر بن غازی بھی جس کی آبادی [illegible] کے قریب ہے یہیں واقع ہے۔ [illegible] کے جنوب میں [illegible] علاقہ [illegible] لیبیا [illegible] کی [illegible] اور [illegible] انسانی [illegible] سے [illegible] ہیں۔

سیاست امروز

پرمٹ سسٹم

حکومت سندھ نے پاکستان سے آنے والوں کے لئے پرمٹ کا طریقہ پہلے ہی جاری کر دیا تھا۔ اب حکومت پنجاب نے بھی اس قسم کی پابندی لگا دی ہے۔ گویا اب کوئی شخص پاکستان ہائی کمشنر سے پرمٹ حاصل کئے بغیر نہ جا سکے گا۔ دونوں طرف کی اطلاع پابندیوں سے لوگوں کی تعداد تو یقیناً ضابطہ کے اندر ہو جائے گی لیکن عوام کے لئے یہ پابندیاں سخت پریشانی کا باعث ہیں۔ پاکستانی ہائی کمشنر کا پرمٹ جس نے لے کر جائے گا۔ غالباً یہ ضروری نہیں ہوگا کہ پاکستان میں متعینہ ہندی ہائی کمشنر کے دفتر سے بھی اسے پرمٹ لیا جائے کہ ہائی کمشنر ہند سے پاکستان جانا چاہتا ہے تو اسے ایک طرف اپنی حکومت کی اور دوسری طرف پاکستانی ہائی کمشنر کی تشویش لینی ہوگی اور اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو ہائی کمشنر کا مستوجب ہوگا اور یا پاکستان میں گھس جائے گا۔ اس ستم کی کڑی پابندیاں یقیناً کسی دوسری جگہ نہ ہوں گی۔ کیا دونوں حکومتیں ایک دوسرے کے باشندوں کے جان کردہ پرمٹوں کی بنیاد پر شہریت کے حق کو جائز قرار دینے کے سلسلہ میں کسی سمجھوتہ پر نہیں پہنچ سکتیں؟ اگر اب تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا ہے تو جلد ہونا ضروری ہے ورنہ پھر عوام اس پاسپورٹ کے طریقہ کو ہی اپنے کریں گے۔ پاکستان کے علاوہ دوسرے ممالک کے لئے جاری ہے۔ اس سے ہر اکم ایک آدمی اپنی جگہ سے جا کر آسانی سے واپس آ سکے گا مستحق ہے۔ عوام اس سلسلہ میں کسی سرکاری اعلان کا بڑے بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔

اٹلی اور تیونیشیا کی خانہ جنگی

ملایا اور برما کے بعد اب اس بھی خانہ جنگی شروع ہوگئی ہے اور امیر شریف الدین سانوسی وزیر اعظم جو پہلے نیشنل سوشلسٹ پارٹی سے تعلق رکھتے تھے اب ان کی قیادت میں کیمونسٹ پارٹی باقاعدہ طور پر میدان میں آ گئی ہے۔ ملایا اور برما کی بڑھتی ہوئی بغاوت کے بعد انڈونیشیا میں اس قسم کا خطرہ پہلے ہی محسوس کیا جا رہا تھا جو سامنے آیا۔ ایک ایسے موقع پر جب کہ انڈونیشیا ہالستانیوں کی اعلانی کے پنجہ سے پوری طرح نکلا بھی نہ تھا وہاں خانہ جنگی کا شروع ہو جانا بڑی بدقسمتی ہے۔ ہالستانیوں کے لئے ایک بڑا امتحان ہے۔ جاپان نے جب ہمیں پر حملہ کیا تھا تو وہاں دونوں متحارب فریق اپنے ملک کی آزادی کو بچانے کے لئے لڑ رہے تھے کہ انڈونیشیا کی آزادی کو اپنی خانہ جنگی کو اس وقت تک کے لئے اٹھا نہیں رکھ سکتیں جب تک کہ ہالستانیوں کو ان کے قدم وہاں سے پورے واپس نہ آ جائیں۔ اگر انڈونیشیا نے ایسا نہیں کیا تو یہ یقیناً ان کی بہت بڑی بدقسمتی ہوگی۔ دنیا میں اس کی ہمدردیاں بہت کم ہو جائیں گی۔ اور اس کے لئے اپنی آزادی کی لڑائی کو جاری رکھنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ انڈونیشیا کی خانہ جنگی کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوگا کہ ہالستانیوں کو اپنی آزادی کی لڑائی کو ختم کر کے اپنی فوجیں انڈونیشیا بھیجنی پڑیں گی۔ اس طرح ہالستانیوں کی آزادی کی لڑائی کمزور پڑ جائے گی۔ اور ان کی آزادی کا حصول مشکل ہو جائے گا۔ ہالستانیوں کو اس خانہ جنگی کے شروع ہونے سے پہلے ہی اس کے خطرات کو سمجھ لینا چاہیئے تھا۔ اور انڈونیشیا کی آزادی کی لڑائی کو ختم کر دینا چاہیئے تھا۔ اب بھی وقت ہے کہ ہالستانیوں کو انڈونیشیا کی آزادی کی لڑائی کو ختم کر دینا چاہیئے۔ اور اپنی فوجیں انڈونیشیا بھیج دینی چاہیئے۔ ہالستانیوں کو اس وقت یہ بھی سوچنا چاہیئے کہ اگر انڈونیشیا کی آزادی کی لڑائی ختم ہو جائے تو انڈونیشیا کی فوجیں ہالستانیوں کی مدد کے لئے ہالستان جا سکتی ہیں۔ اس طرح ہالستانیوں کی آزادی کی لڑائی بھی ختم ہو جائے گی۔ اور یہ جنگ ختم ہو جائے گی۔ اور یہ جنگ ختم ہو جائے گی۔ اور یہ جنگ ختم ہو جائے گی۔

تیسری جنگ کا خطرہ

سوویٹ نمائندہ پنڈت نے اقوام متحدہ کی اسمبلی میں بالکل صحیح فرمایا کہ آج دنیا دو حلقوں میں تقسیم ہو رہی ہے ایک حلقہ امریکہ کا ہے اس حلقہ میں ایک طرف تو امریکہ اور برطانیہ ہیں اور دوسری طرف فرانس، اٹلی، بیلجیم، ہالینڈ، ناروے، ڈنمارک، آئس لینڈ، پرتگال، اسپین، ترکی، یونان، ایران، پاکستان، عراق، مصر، لیبیا، فلپائن، چین، جاپان، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، کینیڈا، ارجنٹائن، برازیل، چلی، کولمبیا، وینزویلا، کیوبا، میکسیکو، ہیٹی، ڈومینیکن ریپبلک، کوسٹاریکا، نکاراگوا، ہنڈوراس، گواٹیمالا، ایل سلواڈور، پانامہ، ایکواڈور، پیرو، بولیویا، پیراگوئے، یوروگوئے، ہیں۔ دوسرا حلقہ روس کا ہے اس حلقہ میں روس کے علاوہ پولینڈ، چیکوسلواکیہ، ہنگری، رومانیہ، بلغاریہ، یوگوسلاویہ، البانیہ، فن لینڈ، اور چین ہیں۔ ان دونوں حلقوں میں سے ہر حلقہ کے ممالک ایک دوسرے کے خلاف جنگ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اور ہر حلقہ کے ممالک ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ دونوں حلقوں کے اختلافات صرف پارٹی کی اور ایک اقتصادی ہی کے ذریعہ ختم ہو سکتے ہیں۔ اس لئے کہ اس معاملہ میں اقوام متحدہ ایک صفر ثابت ہو چکی ہے ہیں بہت کم توقع ہے کہ جنرل اسمبلی ایک غیر سیاسی طاقت اپنی علمبرداری کی دھاک دنیا سے اس کی پروٹیشن ظاہر ہے کیا کچھ ہو سکتی ہے۔

موجودہ خطرناک حالات میں ملک کے اندر سنڈیکیٹ پنڈت کے اس اعلان کا بڑا شور مچایا جائے گا کہ ہندوستان اس کرہ زمین سے الگ رہے گا۔ اگر ہندوستان واقعی الگ رہا تو یقیناً وہ قیام امن میں بڑی امداد ہو سکے گا

فلسطین میں عرب حکومت

فلسطین میں عارضی صلح کی خلاف ورزیوں کے علاوہ جو یہودیوں کا معمول ہے اس ہفتہ ایک خاص انقلاب یہ ہوا کہ عرب لیگ کے باصرار عربوں کی حکومت کا قیام عمل میں آیا۔ علی پاشا صدر حکومت کے دربار غزہ میں۔ اس سے قبل یہ اطلاعات برابر مصر اور عراق کی تھیں کہ شرق الاردن کے شاہ عبداللہ اس نئی حکومت کے مخالف ہیں۔ شاید وہ اس بات کے حق میں ہیں کہ فلسطین کو شرق الاردن سے ملا دیا جائے۔ ان کی اس قسم کی خواہش کو یہ حکومت قطعی نہیں کر سکتی ہے کہ وہ اپنی مسلح طاقت سے کوئی توسیع کرنے کے بعد ہمیشہ خواہش رہی ہے لیکن جس طور پر عرب فلسطین کی اسرائیل کے خلاف مدد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں لیکن دل دونوں گروپوں کے سیاہ معلوم ہوتے ہیں۔ دونوں فریقوں کے اختلافات صرف باہمی رواداری اور نیک اخلاق

دارالسلطنت

آچاریہ جگل کشور کی تقریر

کمشنر باغ سنیان کلب میں کانگریسی کارکنوں کے اعزاز میں دیئے گئے ایٹ ہوم سے خطاب کرتے ہوئے کل صبح آچاریہ جگل کشور نے کہا کہ ہندو مسلم فساد کی وجہ سے ہندوستان کی آزادی کی منزل دور ہو گئی ہے۔ ہمیں اپنی کوتاہیوں کو دور کرنا چاہیئے۔ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہم آزادی حاصل نہیں کر سکتے۔

ضمانت کی طلبی

دہلی ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اخبار سنیدیش کے پریس سے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی ہے۔ اس اخبار کو ۲۵ اگست کو ہائی کورٹ نے جاری کیا تھا۔ اس سال کے شروع میں یہ اخبار ماہنامہ کے طور پر نکلتا تھا۔ اطلاع ملی ہے کہ اس اخبار کے ایڈیٹر نے ضمانت جمع کرانے کا حکم ماننے سے انکار کر دیا ہے۔

یوم شکرانہ

کل ۱۵ ستمبر جو اوتار کرشن کانگریس کمیٹی نمبر ۱ کے علاقہ میں زیادہ سے زیادہ عبادت گاہوں میں "یوم شکرانہ" کے پروگرام پر عمل کیا جائے گا۔

سوامی رامانند کی تقریر

حیدرآباد واقعات کے کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے کل صبح یوم شکرانہ کے سلسلے میں انڈین نیشنل کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ہنومان پارک کے جلسے میں تقریر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حیدرآباد کے عوام ایک فیڈریٹ حکومت قائم کریں گے اور جاگیردارانہ نظام کو ختم کریں گے۔ میر عثمان اب ایک ریاست کے نظم و نسق کی بنیاد تھا۔

سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ اقتدار اعلیٰ کے خاتمہ سے جو خلا پیدا ہو گیا تھا وہ نہ صرف حیدرآباد کے عوام بلکہ ہندوستان کی ساری جمہوری طاقتوں کے لئے ایک خطرہ تھا۔ انھیں خوشی ہے کہ اب یہ خطرہ ختم ہو گیا ہے

انھوں نے وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا کہ حیدرآباد کے مستقبل کا فیصلہ ریاست کے عوام کریں گے اور کہا کہ اس سے عوام کی بالادستی مسلمہ ہو گئی ہے

سوامی رامانند نے حیدرآباد اور ہندوستان کے لوگوں کو صورت حال کا بہادری سے مقابلہ کرنے پر مبارکباد دی۔ اب حیدرآباد میں آزادی کا سانس ہے اور قوانین جمہوری طریقہ پر بنائے جائیں گے۔

سوامی رامانند نے بڑی طاقتوں کو انتباہ کیا کہ وہ حیدرآباد کو اپنی جنگ اقتدار میں کشمکش کا ایک ذریعہ بنانے کی کوشش نہ کریں۔

بزم سخن کا اجلاس

دہلی ۱۴ اپریل۔ آج غروب آفتاب کے وقت صاحب صدر صاحب جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب بزم سخن کا شاندار اجلاس منعقد ہوا جس میں بہت سے شعراء اور باذوق حضرات نے شرکت کی اور اپنی شیریں بیانی سے مجلس کو وجد میں لا دیا۔ سب سے پہلے جناب مسئول صاحب شاہجہانپوری نے اپنی پر مغز تقریر میں شعراء کے کلام پر تبصرہ فرمایا اور ان کے کلام کو پیش کر کے ان کی صحیح قدر و قیمت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد شعراء کے کلام سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ جن شعراء نے اپنا کلام سنایا ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ صفی لکھنوی، تابش دہلوی، ساغر نظامی، ساغر صدیقی، ناظر خیامی، ضیاء فتح آبادی، ساحر لدھیانوی، اصغر گونڈوی۔ مگر میر اداؔ بدایونی جو بہ شعراء کرام کا تعارف کراتے ہوئے ان کی حالات کو واضح کیا۔ دل شاہجہانپوری جو بہ کے کلام پر مغفرت کی اور لسانی حیثیت سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ یہ حضرت تغزل کے وہ شاعر ہیں جن کی بدولت اس فن کو بقائے کی دولت ملی۔ بسمل صاحب نے اپنی غزل پڑھ کر شناسائی۔ جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے جناب صدر نے صاحب صدارت کی کرسی پر جلوہ افروز ہونے کے بعد جلسہ کو برخاست فرمایا۔

فلیگ ڈے کے سلسلہ میں جلسہ

مسٹر مشتاق احمد وچیف کمشنر آج دہلی کے ہر شہریوں کے ایک جلسہ عام سے ٹاؤن ہال میں ۴ بجے تقریر کریں گے مسٹر مشتاق احمد کی تقریر فلیگ ڈے کے سلسلہ میں ہوگی۔ ٹاؤن ہال میں کل صبح ۱۱ بجے ایک غریب چھپر پوش کا معائنہ کیا۔ جہاں صدقہ سیلاب زدگان کے لئے جمع کیا جا رہا ہے۔ اس چھپر پوش کے مکین کو ۱۰۰ روپے دیئے گئے۔ اس کے علاوہ ۱۰۰ روپے اور دیئے گئے۔ ہمیں اس علاقہ کے لئے ۱۰۰۰ روپے کی ضرورت ہے۔

بزم سخن کا اجلاس

دہلی ۱۴ اپریل۔ آج غروب آفتاب کے وقت صاحب صدر صاحب جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب بزم سخن کا شاندار اجلاس منعقد ہوا جس میں بہت سے شعراء اور باذوق حضرات نے شرکت کی اور اپنی شیریں بیانی سے مجلس کو وجد میں لا دیا۔ سب سے پہلے جناب مسئول صاحب شاہجہانپوری نے اپنی پر مغز تقریر میں شعراء کے کلام پر تبصرہ فرمایا اور ان کے کلام کو پیش کر کے ان کی صحیح قدر و قیمت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد شعراء کے کلام سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ جن شعراء نے اپنا کلام سنایا ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ صفی لکھنوی، تابش دہلوی، ساغر نظامی، ساغر صدیقی، ناظر خیامی، ضیاء فتح آبادی، ساحر لدھیانوی، اصغر گونڈوی۔ مگر میر اداؔ بدایونی جو بہ شعراء کرام کا تعارف کراتے ہوئے ان کی حالات کو واضح کیا۔ دل شاہجہانپوری جو بہ کے کلام پر مغفرت کی اور لسانی حیثیت سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ یہ حضرت تغزل کے وہ شاعر ہیں جن کی بدولت اس فن کو بقائے کی دولت ملی۔ بسمل صاحب نے اپنی غزل پڑھ کر شناسائی۔ جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے جناب صدر نے صاحب صدارت کی کرسی پر جلوہ افروز ہونے کے بعد جلسہ کو برخاست فرمایا۔

فلیگ ڈے کے سلسلہ میں جلسہ

مسٹر مشتاق احمد وچیف کمشنر آج دہلی کے ہر شہریوں کے ایک جلسہ عام سے ٹاؤن ہال میں ۴ بجے تقریر کریں گے مسٹر مشتاق احمد کی تقریر فلیگ ڈے کے سلسلہ میں ہوگی۔ ٹاؤن ہال میں کل صبح ۱۱ بجے ایک غریب چھپر پوش کا معائنہ کیا۔ جہاں صدقہ سیلاب زدگان کے لئے جمع کیا جا رہا ہے۔ اس چھپر پوش کے مکین کو ۱۰۰ روپے دیئے گئے۔ اس کے علاوہ ۱۰۰ روپے اور دیئے گئے۔ ہمیں اس علاقہ کے لئے ۱۰۰۰ روپے کی ضرورت ہے۔

ہر کام پورا ہوگا

سات رنگھات کی انگوٹھیاں

ان انگوٹھیوں میں بہت سی خوبیاں ہیں مثلاً روزگار، بیماری، امتحان، مقدمہ میں کامیابی دشمنوں کے مقابلہ میں فتح، تب منشاء دلی، غرض آپ کی مرضی کے مطابق ہر کام ضرور ہوگا۔ کیونکہ یہ انگوٹھیاں جوتش کے حساب سے گرہن کی بندش سے حال ہی میں تیار کرائی گئی ہیں ایک بار منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیے

نوٹ۔ کام نہ ہونے پر قیمت ایک سال تک واپسی کی گارنٹی۔ قیمت انگوٹھی صوابدیہ ہے۔ چند مانیہ ۱۱ عدد اکٹھے منگوانے پر پیکنگ پوسٹج بارہ آنے

...می جوتشی اے ڈی ۲۸ علیگڈھ

سوامی رامانند کی تقریر

حیدرآباد واقعات کے کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے کل صبح یوم شکرانہ کے سلسلے میں انڈین نیشنل کانگریس کمیٹی دہلی کے زیر اہتمام ہنومان پارک کے جلسے میں تقریر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حیدرآباد کے عوام ایک فیڈریٹ حکومت قائم کریں گے اور جاگیردارانہ نظام کو ختم کریں گے۔ میر عثمان اب ایک ریاست کے نظم و نسق کی بنیاد تھا۔

سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ اقتدار اعلیٰ کے خاتمہ سے جو خلا پیدا ہو گیا تھا وہ نہ صرف حیدرآباد کے عوام بلکہ ہندوستان کی ساری جمہوری طاقتوں کے لئے ایک خطرہ تھا۔ انھیں خوشی ہے کہ اب یہ خطرہ ختم ہو گیا ہے

انھوں نے وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا کہ حیدرآباد کے مستقبل کا فیصلہ ریاست کے عوام کریں گے اور کہا کہ اس سے عوام کی بالادستی مسلمہ ہو گئی ہے

سوامی رامانند نے حیدرآباد اور ہندوستان کے لوگوں کو صورت حال کا بہادری سے مقابلہ کرنے پر مبارکباد دی۔ اب حیدرآباد میں آزادی کا سانس ہے اور قوانین جمہوری طریقہ پر بنائے جائیں گے۔

سوامی رامانند نے بڑی طاقتوں کو انتباہ کیا کہ وہ حیدرآباد کو اپنی جنگ اقتدار میں کشمکش کا ایک ذریعہ بنانے کی کوشش نہ کریں۔

دو سپاہیوں کو لوٹ لیا

دھلی میں ڈاکہ زنی کی واردات

پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ بعض سازوں کو پل میں مصروف کھلا کر لوٹ لیا گیا۔ اس سلسلہ میں جس آدمی پر شبہ کیا جا رہا ہے اس کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ نوجوان ہے اور خاکی لباس میں ملبوس رہتا ہے۔ دو نوجوان آدمی بیان کئے جاتے ہیں ایک خوش پوش آدمی ہے اس نوجوان آدمی نے اپنا تعارف کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا فوج سے تعلق ہے اور آج کل چھٹی پر ہے۔ اس نے سپاہیوں کو پانی اور کھانے کا کوپن سامان کی ٹوکری میں رکھا ہے لیکن اس کھانے میں دھتورا ملا دیا اور جب وہ بیہوش ہو گئے تو ان کی وردیاں اور ہتھیار لے کر فرار ہو گیا۔ طویل جانچ پڑتال کے بعد یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ قاتل سناج میں مزدور کے حصے کے لئے کوئی ٹھوس طریقہ نہیں کیا جا سکتا۔

صنعتی اداروں کے منافع سے مزدوروں کو حصہ دینے کی بحث کے تین بڑے امور ہیں (۱) بڑے پیمانے پر سامان تیار کرنے کی ضرورت کے لئے منافع میں حصہ داری (۲) نیز عمل سرمایہ کے لئے مناسب منافع۔ (۳) کارخانہ کی ضروریات اور توسیع کے لئے محفوظ سرمایہ (۴) تذکرہ ۲ اور ۳ کے مطابق کے بعد باقی منافع میں مزدور کا حصہ۔

اس طرح عمل کا تحت نمبر ۴ کی ابتدائی تفتیش کے لئے منافع کی بانٹ کرنے والی ایک تعلیم کی گئی۔

کمیٹی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کن لوگوں کی پیداوار کے منافع میں مزدور کے حصہ کو تسلیم کیا جائے۔ حالات کے مطابق تعمیر کی مختلف شرحیں بڑھتی رہتی ہے جس سے منافع میں مزدور کی حصہ داری کے لئے ایک خاص طریق کار وضع کرنا ممکن نہیں۔ نظری قیاس سے تو یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ کوئی ایسا فارمولا تیار کر لیا جائے۔ جس سے بڑے پیمانے پر تیار شدہ اشیاء کے فاضل منافع میں مزدور کا حصہ مقرر ہو جائے لیکن عملی طور پر یہ سہل نہیں۔ کس صنعت سے جو منافع ہوتا ہے۔ اس کا انحصار مزدور کے علاوہ اور بھی کئی عناصر پر ہوتا ہے۔

پہلے ہمیں یہ سامان تیار کرنے کے سلسلہ میں مختلف صنعتوں کو مختلف صورتیں دینی ہوتی ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مشینری اور دیگر سامان میں اضافہ ہو جائے یا کمی ہو جائے یا اصلاح ہو جائے یا گھاٹا ہو جائے۔ مزدوروں کی تعداد اور تربیت میں بھی تبدیلی ہو سکتی ہے۔ اور پھر نگرانی کارکنوں میں ہو سکتی ہیں ان حالات ایک خاص سال کے دوران تیار ہونے والی اشیا کا ٹھیک معیار سے موازنہ کرنا ایک غیر اقتصادی اور غیر تسلی بخش حالت ہے۔ طویل جانچ پڑتال کے بعد یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ قابل منافع

ہم پر جارحانہ جنگ اور جنگ گری کا جھوٹا الزام لگایا گیا ہے

حیدرآباد کے معاملہ میں مجلسِ تحفظ کے رویہ کی مذمت

جامع مسجد میں گورنر جنرل شری راجگوپال آچاریہ کی تقریر

دہلی ۲۸ ستمبر۔ شری راجگوپال آچاری نے آج یہاں جامع مسجد کے احاطہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آج یہاں خدا کا شکر ادا کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ یہیں ہم عبادت گاہ کے اندر صفائی کے ساتھ داخل ہونا چاہئے۔ اگر ہمارے دل میں خواہشات اور خیالات سے بھرا ہوا ہے۔ تو ہمیں کبھی مسجد یا مندر میں جانا خدا سے مدد نہیں مانگنی چاہئے۔

ہم پر جارحانہ جذبے اور جنگ گری کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ بالکل بے بنیاد الزام ہے۔ اور اس کا سبب تعصب اور جہالت ہے۔ ہندوستان پر الزام دھرنے والوں کو حیدرآباد کے متعلق انگلینڈ کے عوام کی خود مختاری اور خواہشات یا اس کے حالیہ حالات کا کوئی علم نہیں ہے۔ ہم کو الزام لگانے والے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نہ طاقتور ہیں نہ قانون داں۔ لیکن ہمیں یہ احساس ہے کہ طاقتور اقتدار اعلیٰ ہمیشہ قانون کی پابندی کرتا ہے۔ اور ہم خدا کے فضل سے مدد نہیں مانگتی چاہتے۔

ہم پر جارحانہ جذبے اور جنگ گری کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ بالکل بے بنیاد الزام ہے۔ اور اس کا سبب تعصب اور جہالت ہے۔ ہندوستان پر الزام دھرنے والوں کو حیدرآباد کے متعلق انگلینڈ کے عوام کی خود مختاری اور خواہشات یا اس کے حالیہ حالات کا کوئی علم نہیں ہے۔ ہم کو الزام لگانے والے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نہ طاقتور ہیں نہ قانون داں۔ لیکن ہمیں یہ احساس ہے کہ طاقتور اقتدار اعلیٰ ہمیشہ قانون کی پابندی کرتا ہے۔ اور ہم خدا کے فضل سے مدد نہیں مانگتی چاہتے۔

برطانوی اقتدار کا خاتمہ

حیدرآباد اور دوسری ریاستوں پر برطانوی اقتدار اعلیٰ کا قائم ہونا ہندوستان کے فائدے کے لئے نہیں کیا گیا۔ ہندوستان کے حق میں تعاقبی عنایات کے نتیجہ میں یا ستوں کے ساتھ تاج کے معاہدے وغیرہ خود بخود ختم ہو گئے۔ اس طرح جو خلا پیدا ہوا۔ وہ قانون رائے بالا دستی میں تبدیل نہیں ہو سکتا تھا۔ جو کبھی خود مختار اور با قاعدہ ریاست نہیں تھی۔ وہ محض برطانوی تاج کے ساتھ چند معاہدوں کے خاتمہ سے کیونکر خود مختار ریاست نہیں بن جاتی۔ اگر حیدرآباد کے عوام واقعی ایک چھوٹی قوم بننے اور اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنے کا موقع ملتا تو نظام حکومت کب کی ختم ہو چکی ہوتی۔

نظام کو اس کی پوری شان و شوکت کے ساتھ برقرار رکھنے کے لئے سیکورٹی کونسل نے جس دلچسپی اور فکرمندی کا اظہار کیا ہے۔ اس سے ہندوستانی رائے عامہ کو سخت کوفت ہوئی ہے۔

سیکورٹی کونسل نے ایک ایسے ریاست کی قیمت کے بارے میں سخت فکر مندی معلوم ہوتی ہے۔ اور اس ریاست کی تعریف و تحسین کی ہے جس کے شخص واقعی سرکار تھا وہ ہندوستانیہ ریاست نظام تھا۔ حیدرآبادی عوام کی زبوں حالی سے جو حیدرآباد کی وجہ سے ہندوستان کے امن و امان کے لئے پیدا ہو گیا تھا۔

اگر یہ ریاست اقوام متحدہ سے اپنے آپ کو ایک آزاد ریاست کی حیثیت سے تسلیم کرنے کی درخواست کرتی۔ تو ہندوستان مضبوط بنیادوں پر اس پر اعتراض کرتا۔ اور آگے قدم نہ بڑھتا۔ حیدرآباد کی حکمراں برطانوی ہند کی بالادستی کے باعث تھا۔ اس تاریخ کے بعد اس نے ایک ایسی جارحانہ قبول کر لینے کی بے سمتی تمام اہم معاملات میں برائی ثابت ہوئی اور ہو رہی ہے۔ نظام کے حکومت اخراجات بہت کمی ہوں حیدرآباد تاریخ تک ایک دن کے لئے بھی خود مختار نہیں رہا ہندوستان نے اس دعوے کو بار بار رد کیا ہے۔ اس کی وجہ کا ثبوت یہ ہے کہ اس نے ہندوستان کے اندر اور باہر سے ہتھیار حاصل کئے ہیں۔ اس عالم کو ثبوت پیدا ہوتا ہے کہ سیکورٹی کونسل حیدرآباد کے مسئلہ پر غور کر سکتی تھی۔ لیکن واقعات کے ناقابل تردید ثبوت سے یہ ظاہر ہو گیا ہے۔

امن اور خطرہ

ہندوستان کے نام دھمکیوں اور فریب نے ہمیں یہ یقین کا ثبوت دیا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستان کو فتنہ اور اس کے طریقہ عمل کے بارے میں کیا رائے رکھنے چاہئے۔ حیدرآباد میں فتنہ پردازوں نے نظام کو بھی یا کسی اور کو بھی ہندوستان کے امن کے لئے خطرہ بنانا چاہا تھا۔ اگر حکومت ہند اس کو خطرہ پڑھنے کی اجازت دیتی تو اس سے نہ صرف ہندوستان کا اثر سارے ہندوستان پر بلکہ دنیا کا امن بھی خطرہ میں پڑ جاتا۔

مگر حیدرآباد کے ساتھ ہمارا رویہ صاف کیا کہ حیدرآباد کے عوام کی خالصانہ خواہش کا فیصلہ ہو۔ آئندہ حکومت کا فیصلہ کیا جائے۔ حیدرآباد کی حکومت کو ہندوستانی طرز پر تبدیل کیا جائے۔ اس کے بعد ہندوستان کے امن و امان کے لئے کوئی خطرہ نہیں رہے گا۔

کمیونسٹ لیڈر کی رہائی

الہ آباد ہائی کورٹ کے جج کا فیصلہ

الہ آباد ۲۸ ستمبر۔ یہ بتاتے ہوئے کہ کمیونسٹ پارٹی اور کان پور مزدور سبھا کو خلاف قانون قرار نہیں دیا گیا ہے اور کسی عام کو صرف اس بنا پر گرفتار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ان جماعتوں کا ممبر ہے الہ آباد ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس بی۔ بی پرشاد نے سنت سنگھ یوسف کی نظر بندی کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ مسٹر سنت سنگھ یوسف پور کمیونسٹ پارٹی کے ایک سرگرم کارکن ہیں اور کان پور مزدور سبھا کے صدر ہیں جہاں تک اس الزام کا تعلق ہے کہ اعلوں نے قبرہ ٹرین ڈکیتی میں حصہ لیا تھا جس کی تردید کی جا چکی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اپیل کنندہ کو ایسی تعلیمات دینا نہیں ثابت کیا گیا ہے جو کہ انقلاب یا تشدد کی ترغیب دیتی ہوں۔ آپ نے مزید کہا کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ وہ ہندوستان کا اضافی یا جبری نقشہ تبدیل کرنا چاہتے تھے۔ ہندوستان کا اضافی یا جبری نقشہ نہیں بدل گیا ہے۔ ہندوستان میں امن اور خوشی کی شرائط وہی ہیں جو پہلے تھیں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کو ہم کو الزام لگانے کے لئے بنیاد بنایا جا سکے۔ ہم پر جارحانہ جذبے اور جنگ گری کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ بالکل بے بنیاد الزام ہے۔ اور اس کا سبب تعصب اور جہالت ہے۔ ہندوستان پر الزام دھرنے والوں کو حیدرآباد کے متعلق انگلینڈ کے عوام کی خود مختاری اور خواہشات یا اس کے حالیہ حالات کا کوئی علم نہیں ہے۔ ہم کو الزام لگانے والے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نہ طاقتور ہیں نہ قانون داں۔ لیکن ہمیں یہ احساس ہے کہ طاقتور اقتدار اعلیٰ ہمیشہ قانون کی پابندی کرتا ہے۔ اور ہم خدا کے فضل سے مدد نہیں مانگتی چاہتے۔

دوسرا معجزہ

ایک سال ہوا گاندھی جی نے کلکتہ میں ایک معجزہ دیکھا تھا اور میں نے وہ معجزہ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ اس سال ہندوستان کے گورنر جنرل نے ایک دوسرا معجزہ دکھایا اور یہ معجزہ ہندوستان کے عام لوگوں نے دکھایا ہے جو ہر ایک کے چاروں طرف ہر آئی دعوتیں ان کا سکتہ بند ہو گیا۔

اس وسیع ملک کے طول و عرض میں ایک بھی فرقہ وارانہ فساد واقع نہیں ہوا۔ جس سے حکومت کی توجہ بٹتی اور اس کا کام زیادہ مشکل ہو جاتا۔ مجھے یقین ہے کہ اس معجزہ سے شکی مزاجوں کو بھی اعتماد کرنا پڑے گا۔ ہر شخص نے تعاون کیا۔ یہاں تک کہ افواہیں پھیلانے والے جو عموماً گرم رہتے ہیں خاموش رہے۔

یہ معجزہ ہم نے ۱۹۴۸ء میں اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ہمارے لئے گذشتہ بھی کے معجزہ سے بھی زیادہ امید کے پہلو ہے۔ ہمارے پاس تاریخ سے چھین لیا گیا ہے لیکن یہ لوگ جنوں نے ۱۹۴۸ء میں یہ معجزہ دکھایا ہے ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ یہ عام لوگ ہیں۔ یہ لوگ ہی نام کے شہری ہیں جنہوں نے ہمارے سامنے ایک مثال قائم کی ہے۔ ہم نے جنرل، سپاہی، پولیس مین اور شہری سب ہی سے شکریہ کے مستحق ہیں لیکن اس دنیا میں خدا کے ارادے کے بغیر کوئی چیز حرکت نہیں کرتی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ہم نے بڑے کام کئے ہیں۔ جب کہ پکا ہے کہ خدا ہر کام کرتا ہے۔ ہمیں انکساری سے کام لینا چاہئے اور اس فضل کرم کا مستحق ہونا چاہئے جو وہ ہم پر اس قدر فراوانی سے نچھاور کر رہا ہے۔ ہمیں فرصہ نہ کرنا چاہئے ہمیں ہر وقت اپنے دلوں کو باہمی محبت اور اعتماد سے بھرنا چاہئے۔ حیدرآباد سے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے جس میں ہندو مسلم ایک دوسرے سے دغا کریں گے ایک پر اعتماد کریں گے۔

اگر یہ ریاست اقوام متحدہ سے اپنے آپ کو ایک آزاد ریاست کی حیثیت سے تسلیم کرنے کی درخواست کرتی۔ تو ہندوستان مضبوط بنیادوں پر اس پر اعتراض کرتا۔ اور آگے قدم نہ بڑھتا۔ اس تاریخ کے بعد اس نے ایک ایسی جارحانہ قبول کر لینے کی بے سمتی تمام اہم معاملات میں برائی ثابت ہوئی اور ہو رہی ہے۔ نظام کے حکومت اخراجات بہت کمی ہوں حیدرآباد تاریخ تک ایک دن کے لئے بھی خود مختار نہیں رہا ہندوستان نے اس دعوے کو بار بار رد کیا ہے۔ اس کی وجہ کا ثبوت یہ ہے کہ اس نے ہندوستان کے اندر اور باہر سے ہتھیار حاصل کئے ہیں۔ اس عالم کو ثبوت پیدا ہوتا ہے کہ سیکورٹی کونسل حیدرآباد کے مسئلہ پر غور کر سکتی تھی۔ لیکن واقعات کے ناقابل تردید ثبوت سے یہ ظاہر ہو گیا ہے۔

امن اور خطرہ

ہندوستان کے نام دھمکیوں اور فریب نے ہمیں یہ یقین کا ثبوت دیا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستان کو فتنہ اور اس کے طریقہ عمل کے بارے میں کیا رائے رکھنے چاہئے۔ حیدرآباد میں فتنہ پردازوں نے نظام کو بھی یا کسی اور کو بھی ہندوستان کے امن کے لئے خطرہ بنانا چاہا تھا۔ اگر حکومت ہند اس کو خطرہ پڑھنے کی اجازت دیتی تو اس سے نہ صرف ہندوستان کا اثر سارے ہندوستان پر بلکہ دنیا کا امن بھی خطرہ میں پڑ جاتا۔

مگر حیدرآباد کے ساتھ ہمارا رویہ صاف کیا کہ حیدرآباد کے عوام کی خالصانہ خواہش کا فیصلہ ہو۔ آئندہ حکومت کا فیصلہ کیا جائے۔ حیدرآباد کی حکومت کو ہندوستانی طرز پر تبدیل کیا جائے۔ اس کے بعد ہندوستان کے امن و امان کے لئے کوئی خطرہ نہیں رہے گا۔

اقوام متحدہ کے حلقوں میں حیدرآبادی وفد کے رویہ پر اظہار تعجب

مجلس تحفظ منگل کے دن پھر حیدرآباد کے مسئلہ پر بحث کرے گی

پیرس ۲۸ ستمبر۔ حیدرآباد کے وفد نے سلامتی کونسل سے اپنا مقدمہ واپس لے لیا ہے کیونکہ اس کو دوسرے وفد کی طرح یہ اختیار نہیں دیا گیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل کے اندر تقریر کرے۔ اس پر اقوام متحدہ کے حلقوں میں تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ یہ مسئلہ منگل کے روز پھر سلامتی کونسل کے سامنے پیش ہوگا۔ ہندوستان کے وفد نے ایک سخت طرز عمل اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سوشلسٹ لیڈر کا شوہ

کلکتہ ۲۸ ستمبر۔ آج یہاں ریلوے ورکروں کا ایک بھاری جلسہ ہوا۔ جس میں سوشلسٹ لیڈر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے ورکروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی قومی گورنمنٹ کے خلاف ہر طرح کا شوہ دیا اور کہا کہ وہ اپنی قومی گورنمنٹ کا مقابلہ کریں۔ جلسہ میں حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ۱۹۴۷ء اکتوبر شوشلسٹ ہم سے پہلے آل انڈیا ریلوے میمز فیڈریشن کے مطالبات منظور کرے۔ ڈاکٹر لوہیا نے کہا کہ جب ہندوستان سے انگریز لوگوں سے، معمول کردہ ٹیکسوں سے چھٹکارا حاصل ہو گیا ہے تو لوگوں سے یہ امید کیونکر کی جا سکتی ہے کہ وہ نئے ٹیکس پیدا کر کو برداشت کریں۔

زراعت کا تحقیقاتی گروپ

کراچی ۲۷ ستمبر۔ ایشیا کے حاشیہ کمیشن کے فیصلوں کے مطابق جو غیر ممالک تحقیقاتی گروپ قائم کئے گئے تھے۔ ان میں سے ایک کی رفت کار یہ ہے۔

ایشیا کے معاشی مسائل پر ایک سمپوزیم بھی ہوا تھا جس میں کمیشن کے علاقہ کے ممالک کی معاشی صورت حالت کی تحقیقات کا فیصلہ کیا گیا تھا اور تین تحقیقاتی گروپ قائم کئے گئے تھے۔ جب تینوں گروپ اپنے کام ختم کر لیں گے تو ماہرین کی ایک مشاورتی کمیٹی ان رپورٹوں پر غور کرے گی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ مرتب کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے معاشی امور کے محکمہ میں ایک خصوصی افسر مقرر کیا جائے گا۔

یوپی کے سیلاب زدہ علاقوں کی تعمیر

رپورٹ چھ ماہ کے اندر حکومت کے سامنے جائے گی

۲۷ ستمبر۔ الجمعیۃ کے ناظرین کو یاد ہوگا کہ ہم گذشتہ اشاعت میں یہ خبر دے چکے ہیں، حکومت یوپی نے سیلاب زدہ علاقوں، صوبہ کی گذشتہ سیلابوں کی تواریخ و دیگر معلومات کے جمع کرنے کے لئے ایک "سیلابی کمیٹی" مقرر کی ہے اب اس کمیٹی کے بارے میں مزید اطلاعات آئی ہیں۔

یہ کمیٹی اس بات پر غور کرے گی سیلاب کیوں آتے ہیں اور کن حالات میں آتے ہیں اور صوبہ کی ضروریات اور اقتصادی اور دوسری حد بندیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی تباہ کاریوں کو کم کرنے کی کیا تدابیر اختیار کی جائیں نیز وہ یہ بھی بتائے گی کہ سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی کام جاری کرنے کے لئے سروست کیا بندوبست کیا جائے اور یہ خدشہ کہ رہی گی کہ اچھا رپٹہ کی صورت میں آئندہ پہونچانے کے قواعد میں کیا ضروری تبدیلی کیجا سکتی ہے کمیٹی کو یہ بھی اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اس بارے میں کہ وہ حسب ضرورت دیگر تحقیقات کے مطلب کے لئے ایک یا دو ایسے اہل ممبروں کو شامل کر سکتی ہے۔

اس کمیٹی میں حسب ذیل ممبران شامل ہیں۔ آنریبل ٹھاکر جگ سنگھ وزیر مالگذاری (چیئرمین) مغربی نہروں کے چیف انجینیر، مشرقی نہروں کے چیف انجینیر ڈویژنل کے چیف انجینیر ملاحت کے ڈائرکٹر، جنگلات کے چیف کنزرویٹر، مغربی سرکل کے جنگلات کے چیف کنزرویٹر، محکمہ سہائے غذائی کشتر مسٹر الپرٹ میرا نیز متصوبہ جات، مشیر ٹرافک افسر دہی و قضیاتی اسکیم مسٹر کوئی پر ومیشر نباتیات گوسنٹ ایجر یکلچر کانپور مسٹر کلاپتی تری پاٹھی ایم ایل اے چار پارس۔ مسٹر راد ھا موہن سنگھ ایم ایل اے بیلیا۔ مسٹر گنگا سہائے چوبے جی ایم ایل اے کانپور مسٹر نگم سیکریٹری مالگذاری اور جیر سکریٹری۔

توقع ہے کہ کمیٹی چھ ماہ کے اندر اندر اپنی رپورٹ مرتب کر کے حکومت کو پیش کر دے گی۔

اردو رسم الخط کو سہل بنانے کا کام

کراچی میں ڈائریکٹروں کی میٹنگ

کراچی ۲۷ ستمبر۔ پاکستان صوبجات کے ڈائریکٹران تعلیمات عامہ کی موجودہ کانفرنس میں جن مسائل پر بحث ہوگی ان میں سے خاص خاص یہ ہیں۔ رومن رسم الخط کا انتخاب اردو رسم الخط میں تبدیلی (علیحدہ علیحدہ حروف بکھے جانے کا طریقہ) اساتذہ کی ملازمت کی شرائط اور ان کی تربیت اور اسکولوں میں فوجی تعلیم و جسمانی تعلیم ڈائریکٹران کی کمیٹی کے زیر غور خیال اور سوالات ہیں شبلہ برائے نامہ تعلیم پر ادبی مواد کی تقسیم، علمی مرکزوں کا قیام اور ان کے لئے کتب ریڈیو اور معلمین کی نمائش کے لئے متحرک گاڑیوں کا بندوبست۔

ریاست مالیر کوٹلہ کے مسلمان

مالیر کوٹلہ ۲۷ ستمبر۔ معتبر ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ نواب صاحب مالیر کوٹلہ کی سرگرم کوششوں کے نتیجہ کے طور پر مسز فی اسکر مسٹر جیف سکریٹری پنجاب یونین گورنمنٹ نے یونین پولیس کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ وہ اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ مالیر کوٹلہ کے مسلمان ناحق طور پر تنگ نہ کئے جائیں۔ اس سلسلہ میں پتہ لگا ہے کہ نواب صاحب مالیر کوٹلہ نے مسٹر وزیر پٹیل وزیر اعظم سندھ کو ٹیلیفون کیا تھا کہ ریاست کے ۳۴ ہزار مسلمان سندھ یونین کے دفاع میں اس کے باوجود مالیر کوٹلہ سے باہر نہیں نکل سکتے۔ مسٹر وزیر پٹیل نے یہ معاملہ راج پرمکھ مہاراجہ پٹیالہ کے سپرد کیا اور راجہ صاحب نے اپنے سکریٹری مسٹر جیسل سے متعلقہ ہدایات جاری کر دی ہیں۔

عزیزم وہاب لدیر

نہایت ہی بلا اطلاع گھر سے ہندوستان کے تمام گھر والے حیران ہیں کوئی شخص جو ہمیں جانتا ہو ہمیں کہیں ہو۔ اس اطلاع سے مطلع فرمائے۔ جناب آپ کا بڑا کرم ہوگا۔ (محمد یوسف ۲۸ ستمبر)

ہندو اور مسلمان دونوں ہی تعریف کے مستحق ہیں

حیدرآباد کے واقعات پر امریکی اخبار ہیرالڈ ٹریبیون کا اظہار رائے

نیویارک ۲۸ ستمبر۔ ہیرالڈ ٹریبیون نے اپنے اداریہ میں حیدرآباد اور اس سے متعلق واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ گذشتہ چند دن میں ہندوستان میں دو صاف فراز واقعات پیش آئے۔

صدر پاکستان نے ڈومینین ڈکشن کھولے جانے کے اعلان کی تقریب میں آسانی کے لئے پنڈت نہرو کو دعوت دی ہے کہ وہ اس موقع پر کراچی کا دورہ کریں۔ اس سے قبل ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوائی سروس کے قیام کے لئے مذاکرات کی جاری ہے۔ شنکا ایئر ویز نئی دہلی اور نئی دہلی لودی روڈ کے سامنے ڈاک بنگلہ سے لودی روڈ ڈاک خانہ اور بیسے نئی دہلی بھیجنے میں وقت بچا اور اس کے ۴ ہزار آبادی کے ہر گھرانوں میں ایک جوہری کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

ڈاک کی تقسیم کے نئے انتظامات

ایڈیشنل پوسٹ ماسٹر جنرل دہلی ڈاک کی صفائی اور تقسیم کی رفتار تیز کرنے کے لئے مہم شروع کی ہے۔ تقسیم کے اوقات میں سے بارہ مقرر رفتار کرنے کے لئے ہیں یعنی ۱۰ بجے، ۱۱ بجے، ۱۲ بجے (دہلی شہر کے لئے) ۱۱ بجے، ۱۲ بجے دیہاتی ڈاک (دیہاتی ڈاکوں کے لئے مخصوص ساعتیں مقرر کی گئی ہیں۔ لودی روڈ، بہادر گڑھ، سول لائنز، دیا گنج سبزی منڈی اور

فرق ہے
جس نے حاسنہ صاحبان کی خدمت میں
پیش کیا
مسئلہ ۳۰ ۳۰ ۳۰ شرکت بل اور لیگ مفت
پتہ بھیجا
فن دھلے
گھنٹہ

لیبیا کی جنگ آزادی

(صفحہ ۴ سے آگے)

اپنی آزادی حاصل کرنے پر تلے ہوئے ہیں، اور اگر اتحادی فوجوں نے اب اس کی مدت ان پر تھوپنے کی کوشش کی تو وہ اسی سرزمین میں کبھی امن قائم نہ ہونے دیں گے۔ یہ کچھ ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک مصیبت میں گرفتار دنیا کا ایک حصہ دوسرے حصہ کی مدد کرتا ہے۔ اسی سلسلہ میں یہ خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ عرب لیگ کے متعدد ممالک نے لیبیا کے لئے مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ اور عرب لیگ کے مستقل سکریٹریٹ نے یہ خاص طور پر اعلان کیا ہے کہ عرب لیگ کے تمام ممالک کی آزادی کے لئے پوری جدوجہد کرے گی۔ اور ہر ایسی کوشش کا مقابلہ کرے گی جو کسی عرب ملک کی آزادی کے خلاف کی جائے۔ عرب لیگ کے ان اعلانات سے اس کے ان مقاصد کا پتہ چلتا ہے جن کے لئے وہ قائم کی گئی تھی۔ اور اس کے ان ارادوں کا بھی پتہ چلتا ہے جن کو وہ عملی جامہ پہنانا چاہتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی ظاہر ہے کہ عرب لیگ کے ممالک کی آزادی کے لئے جو کوشش کی جائے گی اس کا مقصد یہ نہیں ہوگا کہ ان ممالک کو کسی دوسری طاقت کی غلامی سے نکال کر خود ان پر اپنی غلامی مسلط کر دی جائے۔ بلکہ اس کا مقصد یہ ہوگا کہ ان ممالک کو ہر قسم کی غلامی سے آزاد کر دیا جائے۔ اور ان کو اپنے مستقبل کے فیصلہ کرنے کا پورا پورا موقع دیا جائے۔ اس لئے عرب لیگ کے ممالک کی آزادی کی جدوجہد کا ہر مسلمان کو دل سے خیر مقدم کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کا مقصد جارحانہ جنگ کرنا نہیں بلکہ اپنے کو جارحیت سے بچانا ہے۔ (مدیر)

ہم بم کو خلاف قانون قرار دیجئے

جنرل سبھا میں روسی نمائندہ کی تقریر

پیرس ۲۸ ستمبر۔ آج جنرل اسمبلی میں تخفیف اسلحہ کے متعلق بحث شروع ہوئی۔ روسی نمائندہ وشنسکی نے کہا کہ ہم ایٹم بم کو خلاف قانون قرار دینے کی تجویز پیش کرتے ہیں۔ اس کے بعد

لاہور کے ایک بڑے اجتماع میں وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

عوام کو ملک کے دفاع میں حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کا مشورہ

لاہور ۲۰ ستمبر۔ مسٹر جناح کے انتقال کے بعد مسٹر لیاقت علی خاں، وزیر اعظم پاکستان نے لاہور میں محمد علی جناح پارک کے سامنے اپنی پہلی اور اہم تقریر کی۔ ہندوستان کے ساتھ اپنی حکومت کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہم امن چاہتے ہیں لیکن ہر قیمت پر نہیں۔

آپ نے کہا کہ پاکستان کے قیام کا مقصد اس لئے نہیں تھا کہ ہم جائز اقدام کرنا چاہتا ہے۔ ہم کسی ملک کو اس کی آزادی سے محروم کرنا چاہتا ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ امن سے رہنا چاہتے ہیں۔ پنڈت نہرو کی اسی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے جس میں پنڈت جی نے فرمایا تھا کہ ہندوستان پاکستان کے ساتھ امن وسلامتی سے رہنا چاہتا ہے۔

مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ اس وقت اتحاد کی نہیں بلکہ عمل کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ میں پنڈت جی کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ پاکستان مدت ہندوستان کا قیام دنیا سے امن اور دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں اور ہم کو اس امر کی کوشش کی ہے کہ ہم امن سے رہیں۔ پاکستان کی بنیادی چیزیں سلام کے بنیادی اصول ہیں۔ پاکستان کا بنیادی خیال یہ تھا کہ مسلمانوں کو ایک علیحدہ مقام حاصل ہو جائے تاکہ وہ اسی شیر و شکر اور متحد فضا کی دنیا میں آسن وسلامتی کے ان پیغام کا تجربہ کر سکیں اور اس کو دنیا کو سکھا سکیں اسلام نے ۱۳ سو سال قبل دیا تھا۔

اسلامی روایات

لیکن میں اس امر کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہم اپنی امن وسلامتی کی اس خواہش کے ساتھ ساتھ یہ عزم بھی رکھتے ہیں کہ ہم اپنے ملک کی پوری طرح حفاظت کریں گے۔

میں نے ہمیشہ اسلامی روایات کے یہ بیش بہا تحفے دنیا کو پیش کئے ہیں۔ اگر ایک طرف ہمارے ملک کو اس کی آزادی اور خود مختاری سے کام لینا چاہئے تو دوسرا بھی ضروری ہے کہ ہم اپنے ملک کی پوری حفاظت کریں گے۔

میں نے ہمیشہ اسلامی روایات کے یہ بیش بہا تحفے دنیا کو پیش کئے ہیں۔ اگر ایک طرف ہمارے ملک کو اس کی آزادی اور خود مختاری سے کام لینا چاہئے تو دوسرا بھی ضروری ہے کہ ہم اپنے ملک کی پوری طرح حفاظت کریں گے۔

آپ نے کہا کہ پاکستان کے قیام کا مقصد اس لئے نہیں تھا کہ مسلمان ایک علیحدہ مقام حاصل ہو جائے تاکہ وہ اسی شیر و شکر اور متحد فضا کی دنیا میں آسن وسلامتی کے ان پیغام کا تجربہ کر سکیں اور اس کو دنیا کو سکھا سکیں اسلام نے ۱۳ سو سال قبل دیا تھا۔

اسلامی روایات

لیکن میں اس امر کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہم اپنی امن وسلامتی کی اس خواہش کے ساتھ ساتھ یہ عزم بھی رکھتے ہیں کہ ہم اپنے ملک کی پوری طرح

روزانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ سے
طلب کیجیے

جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ
ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی پنجشنبہ ۲۵ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۱۲ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈھائی آنہ ۲۰ر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی | فون نمبر ۱۸۵۵

شکریہ

[illegible] ۱۹۲۵ء [illegible] کے نام شدہ [illegible] سکونت موضع [illegible] تحصیل [illegible] ضلع ملتان حال وارد [illegible] میں قید ہیں [illegible] آج صبح دفتر میں [illegible] قرآن شریف [illegible] کے احترام کے ساتھ [illegible] قرآن شریف اسی [illegible] کے زمانہ میں [illegible] طرح [illegible] کیا گیا تھا۔ [illegible] الجمعیۃ ایسے تمام ملک [illegible] اور [illegible] کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ (ادارہ)

حیدرآباد سے ہندوستانی فوجیں واپس بلائی جائیں

مجلس تحفظ میں ارجنٹینا کے نمائندے کا عجیب و غریب مطالبہ

ہندوستانی نمائندہ کا ریاست کے حامیوں کو مدلل و مسکت جواب

پیرس۔ ۳۰ ستمبر۔ کل پھر اقوام متحدہ میں حیدرآباد کا مسئلہ پیش ہوا۔ ارجنٹینا کے نمائندے نے مجلس تحفظ سے مطالبہ کیا کہ ہندوستان سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ اپنی فوجیں حیدرآباد سے ہٹالے اور ریاست کی آزادی کو برقرار رکھا جائے۔ ممبر مذکور نے کہا کہ مجلس تحفظ ہر چارٹر کی دفعہ ۲۴ کے ماتحت جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے اسے گریز نہیں کیا جاسکتا۔

اس مطالبہ کی مدلل اور مسکت تردید ہندوستانی نمائندہ نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا یہ مطالبہ ہے کہ حیدرآباد کے معاملہ کو مجلس تحفظ سے واپس لے لیا جائے۔ ہندوستان کا یہ مطالبہ ہے کہ حیدرآباد کے معاملہ کو مجلس تحفظ سے واپس لے لیا جائے۔ ہندوستان کا یہ مطالبہ ہے کہ حیدرآباد کے معاملہ کو مجلس تحفظ سے واپس لے لیا جائے۔

مجلس تحفظ کا آئندہ صدر

پیرس ۳۰ ستمبر۔ ہز ایکسیلنسی سدیر کارڈوگن جن کی صدارت کی ایک ماہ کی مدت آئندہ جمعہ کو ختم ہو رہی ہے ان کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ ایک ماہ تک صدارت کے فرائض انجام دیں گے۔ برطانوی حلقوں میں ابھی یہ نہیں بتایا جارہا ہے کہ مجلس تحفظ میں مسٹر جیسپ کی طرف سے نمائندگی کریں گے لیکن امریکی حلقوں سے متحدہ ہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے جارج مارشل مجلس تحفظ میں نمائندگی کریں گے۔

احرار لیڈر شیخ حسام الدین گرفتار

لاہور ۳۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشہور احرار لیڈر اور مغربی پنجاب موٹر ٹرانسپورٹ یونین کے صدر شیخ حسام الدین آج پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۳ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔ ان پر الزام لگایا ہے کہ وہ مملکت کے تحفظ کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لے رہے تھے۔

مغربی پنجاب میں
کمیونسٹوں کی گرفتاریاں

لاہور۔ ۳۰ ستمبر۔ مغربی پنجاب کی پولیس نے کمیونسٹوں کے خلاف مہم شروع کر دی ہے۔ چار سرکردہ کمیونسٹ کامریڈ فیروز الدین منصور، آفس سیکرٹری کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان۔ مرزا ابراہیم صدر پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن وائس۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایڈیٹر یونین اور کامریڈ ایرک سپرین کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے اور فاضلکہ تحصیل میں رکھا گیا ہے۔ راولپنڈی کے اخبار مہر کردہ کمیونسٹ لٹریچر بھی برآمد کیا گیا۔ ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ پاکستان کا دوسری جنگ کے بعد سے امریکہ سے روس کے ساتھ تعلقات اس نقطہ نازک مرحلہ پر نہیں پہنچے تھے جتنے کہ آج ہیں۔ پہلے انھوں نے "نازک اور بعد میں اس کے بجائے لفظ "خطرناک" استعمال کیا۔ اس سوال پر کہ کیا ان الفاظ سے آپ کا منشا یہ ہے کہ جنگ چھڑ جائے۔ مسٹر بیدل نے کہا اس سوال کی گنجائش نہیں کیونکہ یہ سوال ہی مشکل ہے۔ لفظ نازک سے میرا یہ منشا نہیں ہے کہ ہم جنگ کے دروازے پر کھڑے ہیں

قوام السلطنۃ بری ہو گئے

ایران میں سفیر برطانیہ کی اپیل

ایران میں سفیر برطانیہ کی اپیل پر قوام السلطنۃ کے بارے میں جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس نے قوام السلطنۃ پر لگائے گئے الزامات سے ایک کے مقابلہ میں تین دلائل سے ان کو بری قرار دیدیا ہے۔ اب ایرانی پارلیمنٹ اس فیصلہ کی تصدیق کریگی۔ قوام السلطنۃ ایک مقبول پبلک اور ایران کے سابق وزیر اعظم ہیں۔

پانچسو جاپانیوں کی بھوک ہڑتال

ٹوکیو ۳۰ ستمبر۔ آج پانچسو جاپانیوں نے شرائط عمل کے سلسلے میں بھوک ہڑتال شروع کر دی تاکہ ان تمام جاپانیوں کو جو جنگ کی وجہ سے روسی علاقوں میں رہ گئے ہیں جاپان واپس بلایا جائے۔ یہ ہڑتال ان جاپانیوں کی رشتہ داروں کے ایک عظیم الشان جلسے کے اس فیصلہ کے بعد شروع ہوئی۔

مغل سرائے کے نزدیک حادثہ
فائرمین کی ہلاکت

بنارس ۳۰ ستمبر۔ ایک مال گاڑی کا فائرمین گولی لگنے سے ہلاک ہوا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب یہ گاڑی مغل سرائے کے قریب پہنچی تھی۔ اس وقت ایک نامعلوم شخص نے گاڑی پر گولی چلائی۔ اس سے وہ فائرمین زخمی ہو گیا۔ اس کو اسپتال لے جایا گیا لیکن وہ راستہ ہی میں فوت ہو گیا۔ اس واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہے۔

وزیر خارجہ برما کی لاش نذر آتش کر دی گئی
آخری خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے رنگون کی سڑکوں پر ہجوم

رنگون ۳۰ ستمبر۔ کل رنگون میں مقتول وزیر خارجہ یو نو ٹ کی لاش جلانے کے لئے لائی گئی۔ تمام شہر میں غم و اندوہ کی گھٹا چھائی ہوئی تھی۔ تجارت، دوکانیں، اور آمد و رفت تقریباً بند تھے۔

یو نو ٹ کی لاش کو ایک توپ گاڑی پر رکھا گیا۔ یہ توپ گاڑی ہزاروں سوگواروں کے ہجوم کے درمیان سے گذری۔ سڑک کے دونوں طرف ہزاروں افراد جمع تھے۔ سڑک پر برابر دست بہ دعا تھا۔ توپ گاڑی کے آگے دو بٹالین مسلح گارڈ یاں اور پیچھے مقبول وزیر خارجہ کے ماتحت افسر اور برمی کابینہ کے وزراء غیر ملکی سفراء اور مسلوں اور نوج کے اعلیٰ افسر جارہے تھے۔

جاں کنی کا وقت قریب آتا دیکھ کر یو نو ٹ کی بیوی اور بچوں کو ہوائی جہاز سے رنگون بھیج دیا گیا تھا۔ یو نو ٹ کے بھائی یو ٹائی اور بہنیں بھی اس موقعہ پر پہنچ گئی تھیں۔ ہائی کمشنر چین بھی حکومت برما کے سفیر مقرر ہیں۔

جس وقت تابوت چتا پر جلانے کے لئے رکھا گیا ہے تو ۳۳ گولوں کی توپ سے وزیر کو سلامی دی گئی۔ اس کے بعد چتا کو آگ لگا دی گئی۔ یو نو ٹ کی بیوہ غم سے نڈھال تھیں اور انھیں مقتول وزیر اعظم برما جنرل آنگ سان کی بیوہ سنبھالے ہوئے تھی۔ پرائم منسٹر یونین

جنرل اسمبلی کی اجلاس میں جنوبی افریقہ کے مقابلہ میں ہندوستان کی فتح
افریقی نمائندوں کے احتجاج کے باوجود ہند کی شکایت ایجنڈے میں

پیرس ۳۰ ستمبر۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں جنوبی افریقہ کے نمائندہ مسٹر لو کے شدید احتجاج کے باوجود کہ فیصلہ کر دیا گیا ہے کہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے متعلق شکایت ایجنڈے میں رہنا چاہئے۔ مسٹر لو کا کہنا تھا کہ یہ معاملہ صرف افریقہ کا داخلی معاملہ ہے۔ اور اقوام متحدہ کو چارٹر کی دفعہ ۲ کے پارہ ۷ کے مطابق اقوام متحدہ کو کسی ملک کے داخلی معاملات میں مداخلت کرنے کا حق حاصل نہیں۔

ہندوستانی نمائندے مسز پنڈت نے کہا کہ جنوبی افریقہ کو ہندوستان کا داخلی معاملہ نہیں ہے۔ اس سے قبل دو مرتبہ یہ اعتراض کیا گیا تھا اور اس کو رد کیا جا چکا ہے۔ ہندوستان کا یہ مطالبہ ہے کہ صرف اس بات کو طے رکھا جائے اور کوئی فیصلہ کر دیا جائے۔ اب اسمبلی کو فیصلہ کرنا چاہئے کہ کیا اقتصادی پابندیوں کے ساتھ دوسرے اقوام متحدہ کے ممبر ہونے کے حیثیت سے ہندوستان، پاکستان اور دوسرے ممالک کے باشندے جن کو جنوبی افریقہ میں ووٹ دینے اور انتخاب لڑنے کا حق نہیں ہے۔ اس سے دستبردار ہو جائیں اور انتخاب لڑنے کا حق حاصل کریں۔

مسٹر لو نے کہا کہ آپ نے دوسرے کہا کہ وہ سمجھتے ہوئے کہ اس معاملہ کو کلی طور پر سوچ سمجھ کر پیش کر دیا گیا ہے۔ میں ووٹ پر زور دیتا ہوں گا۔ جنرل اسمبلی کو اس کا فیصلہ کرنا چاہئے کہ اقوام متحدہ کو اس معاملہ میں مداخلت کرنے کا حق حاصل ہے یا نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ریزولیوشن پر ہاتھوں کے بجائے اس بنا پر ووٹ لیا جائے کہ اقوام متحدہ کو اس معاملہ میں مداخلت کرنے کا حق حاصل ہے یا نہیں۔

مسٹر لو نے کہا کہ اگر ہم اس معاملہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے کا حق حاصل ہے تو ہمارا احتجاج محض رسمی نہیں ہے بلکہ ہم نے حکومت ہند کی دو فوجیں کا کرایا ہے۔ حامد کو ایجنڈے میں رکھا جائے۔ جو ایراں ریزولیوشن اس بنا پر ہارا تھا کہ اس کو دو تہائی اکثریت نہیں ملی تھی اس کو چارٹر کی دفعہ ۱۰ کے پیرا کرنے کا حق حاصل نہیں۔ اسمبلی کو چارٹر کی دفعہ ۱۰ کے پیرا کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس کو اختیار ہے کہ وہ ہر معاملہ پر جو اختیارات اسمبلی کو دیئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ [illegible]

فرار ہونے میں جاپانی قیدیوں کو کامیابی

منیلا ۳۰ ستمبر۔ جاپانی جنگی مجرم جن پر مقدمہ چلایا جا رہا ہے آج رات جنرل میک آرتھر کی فوجی کمشنر سے آنکھ بچا کر فرار ہو گئے۔ ان کی تعداد ۱۱ ہے۔ ان کے فرار ہونے کی اطلاع ۱۰ بجے دن کو ملی۔ ان کی تلاش کے لئے ہوائی جہاز اور موٹر بوٹ روانہ کر دی گئی ہیں۔ امریکی فوج کے محکمہ صحت نے اعلان کیا ہے کہ ان قیدیوں کی تعداد ۱۱ ہے۔

مسٹر بیون کی تقریر سے
عرب حلقوں کو مایوسی

پیرس ۳۰ ستمبر۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے اقوام متحدہ کی اسمبلی میں جو تقریر کی ہے اس کی عربی حلقوں کے علاوہ دوسروں کی طرف سے تنقید کی جارہی ہے۔ مالک روس کے نمائندے ہی نہیں بلکہ ان کے نمائندے بھی اپنی سخت کبیدگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ عرب حلقوں کا خیال ہے کہ مسٹر بیون کے اس بیان سے سخت مایوسی ہوگی ہے کہ برطانیہ کا ووٹ اسرائیل کی حمایت کرے گا۔

کیا ابراہیم رحمت اللہ کی جائداد ضبط کر لی جائیگی؟
روپیہ کی منتقلی کے بارے میں حکومت ضروری کارروائی کر رہی ہے

نئی دہلی۔ ۳۰ ستمبر۔ حکومت ہند اس صورت حال پر بڑی سنجیدگی سے غور کر رہی ہے جو قلب مین نواز جنگ کے چھوڑے ہوئے روپیہ والی کشمیر و پاکستان سٹر رحمت اللہ کے نام منتقل کرنے سے پیدا ہو گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ نواب معین نواز جنگ کی اس حرکت سے ریاست حیدرآباد کو کوئی نقصان نہ ہو گا۔ اس ضمن میں اس بات کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے کہ بمبئی میں سٹر رحمت اللہ کی بہت کافی جائداد موجود ہے اور یہ رقم اس طرح منتقل کی گئی ہے وہ سٹر رحمت اللہ کی جائداد سے وصول کی جاسکتی ہے۔

ہندوستان میں قانون والیان ریاست کے بھی خلاف کر سکتے ہیں کہ نظام کو اس بات کا اطمینان ہے کہ وہ پاکستان والی کشمیر کے بینک کے تمام اثاثہ اس کے حکام جاری کردہ کی اور کی گئی روپیہ کی واپسی کا عدالتی فیصلہ ہونے تک ان کے حساب کو منجمد کر دیا جائے۔

اس معاملہ کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ برطانیہ اس بارہ میں مداخلت کر کے معاملہ کا تصفیہ کرا سکتا ہے۔ حکومت حیدرآباد سے گہرا تعلق رکھنے والے حلقے کی طرف سے کہ نواب معین نواز جنگ نے یہ روپیہ منتقل کرنے سے قبل حیدرآباد کی حکومت سے مشورہ نہیں لیا۔ اس ذریعہ سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نواب معین نواز جنگ کو اس طرح روپیہ منتقل کرنے کا کوئی حق نہ تھا۔ زیادہ تر غضب کی بات یہ ہے کہ یہ روپیہ پاکستان کے ہائی کمشنر کے نام منتقل کیا گیا اور انہیں پاکستان بھی ملوث ہے۔ اس نے کہا کہ اگرچہ معین نواز جنگ، ریاست حیدرآباد کے سابق وزیر خزانہ ہیں لیکن حکومت نے ان کو یہ روپیہ منتقل کرنے کا اختیار نہ دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست حیدرآباد

اس غیر قانونی منتقلی کے بارے میں ضروری کارروائی کر رہی ہے۔

اٹلی سے مہاجرین کی روانگی

جنیوا ۳۰ ستمبر۔ چھ سو اطالوی باشندے جنہوں نے ارجنٹائن جا کر بسنے کا ارادہ کیا ہے۔ آج جنیوا کی بہی جہاز کے ذریعہ جنوبی امریکہ روانہ ہوگئے یہ اپنے ساتھ گھریلو سامان بھی لے گئے ہیں۔ وہ اپنے نئے وطن کی زمین میں ایک شہر اور کارخانہ دفیرہ بنانے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ کارخانوں کی مشینیں وغیرہ بھی ان کے ساتھ ہیں۔

دہشت پسندوں کا حملہ

سنگاپور ۳۰ ستمبر۔ جوہور اور سنگاپور کے درمیان پانی نوچ کی پولیس کے چھ آدمیوں پر جو سفر کر رہے تھے دہشت پسندوں نے حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں پولیس کے آدمیوں کو ہتھیار ڈالنا پڑے۔

کل کی اطلاع ہے کہ دہشت پسندوں نے تین چینیوں اور ہندوستانی کو ہلاک کر دیا تھا۔ تین دہشت پسند بھی ہلاک ہوئے

برطانیہ کی ایشیائی پالیسی پر شدید نکتہ چینی
مالان کے ہاتھوں جنوبی افریقہ کی مٹی پلید ہو رہی ہے

سینیٹ کے ارکان کی ایشیائی بل پر شدید نکتہ چینی

کیپ ٹاؤن ۳۰ ستمبر۔ جنوبی افریقہ کی مجلس مقننہ سازکے ایک رکن مسٹر جی ایچ نکلس (یونائیٹڈ پارٹی) نے کل ایک بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعظم جنوبی افریقہ ڈاکٹر ملان نے ایشیائی قانون کا ترمیمی بل محض پارٹی بازی کے لئے پیش کیا ہے۔ وزیر موصوف کا یہ بیان سینیٹ کے ایک اور رکن ایل ایکسرن (یونائیٹڈ پارٹی) کے اس بیان کے جواب میں تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایشیائی بل پر ہندوستان کا ردعمل بہت ہی معتدل ہے۔

مسٹر نکلس نے کہا۔ اس بل پر ہندوستان نے جو ردعمل ظاہر کیا ہے اس کے پہلوؤں پر غور نہیں کیا گیا ہے۔ محض دریدلی کی واہ واہ کے لئے وزیر اعظم نے یہ ایشیائی بل پیش کر دیا۔ ۱۹۱۱ء اس سے بڑی قوم کے منہ کی کوئی چیز نہیں ہو سکتی ہے جو اس وقت کی ہماری ہمسایہ ہے۔ سینیٹ کے ایک اور رکن ایل ایکسرن (یونائیٹڈ پارٹی) نے کہا۔ اس بل میں جو تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ ان سے اقوام متحدہ کے اندر جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی توہین مقصود ہے۔ یہ ایک نازک معاملہ ہے کہ اس مرحلہ پر جب کہ معاملہ اقوام متحدہ کے سامنے پیش ہے کوئی آئین وضع کیا جائے۔ اس آئین سے جنوبی افریقہ کا وقار دور نہیں ہو سکتا۔

سینیٹ کے ایک اور ممبر ایچ لوکر (یونائیٹڈ پارٹی) نے تجویز پیش کی کہ یہ ایوان دوسری خواندگی کو منظور نہیں کرے گا۔ تاوقتیکہ حکومت کی اعلان کردہ پالیسی کو مین الاقوامی تعاون حاصل نہ ہو جائے۔

ان ہی ۳۰ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس سال برطانیہ میں عائلی ہوائی جہازوں کی ڈیوٹی پاؤنڈ ۳۰ لاکھ پونڈ کا نقصان ہوگا۔

ریڈیم پلز
دل، دماغ، معدہ، جگر اور گردوں کو طاقت پہنچا کر
اچھا خون پیدا کرنے میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں
عمر رسیدہ بھی نوجوان بن سکتے ہیں
دواخانہ بقائی بازار حتلی قبر دہلی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء

جنگ نہیں ہوگی؟

ذرا سوچئے، جنگ کا تصور کس قدر بھیانک اور اضطراب انگیز ہوتا ہے، انسان کے مقابلہ پر انسان قوم کے مقابلہ پر قوم، ملک کے مقابلہ پر ملک، کسی نے دیکھا کہ اس مقابلہ کا کوئی بہتر نتیجہ نکلا ہو، کسی دیکھا نے جنگ کے بعد کچھ حاصل کر لیا ہو، جنگ کا نتیجہ... بربادی، خونریزی، رسوائی، جلا وطنی، بیماری، بھوکی اور مصنوعی ناکامیں! یہ بات الگ ہے کہ فاتح قوم اپنی طور پر خوش ہو لے کہ اس کی جیت ہوئی اور انجام کار اس کا بول بالا رہا لیکن مجموعی حیثیت سے تباہی ہر فریق کے حصہ میں آتی ہے اور غالب اپنے مغلوب سے کچھ اچھا نہیں رہتا۔

مگر آج انسان کو جنگ کے تصور سے نجات ملی جائے اور اس کی زندگی سے خوف و ہراس کا عنصر نکال دیا جائے تو یہ انسانیت کی بہت بڑی فتح ہوگی ذہنی کاوشوں اور جسمانی بیچارگیوں سے انسانوں کی صلاحیتوں کو معطل اور مسلوب کر رکھا ہے اور وہ تعمیری نقشے جو انسانی تمدن کے لئے ضروری ہیں ہمارے پڑے ہوئے انسان کی سستم ظریفیوں کا ماتم کر رہے ہیں! انسان کو مطمئن کر دو اور اسے یقین دلا دو کہ وہ اپنے مستقبل کا امین ہے، زندگی خود کو مسند پر چلی جائے گی اور جس چیز کا نام انسانیت ہے وہ پہلی بار اس سے روشناس ہو سکیں گے اس وقت اضطراب میں جب کہیں سے امن و سلامتی کی صدا سنائی دیتی ہے اور یہ آواز کانوں میں پڑتی ہے کہ جنگ نہیں ہوگی یا دس پانچ سال تصادم کا کوئی امکان نہیں تو دل خوشی کے مارے بلیوں اچھلنے لگتا ہے اور کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سکون اور طمانیت کی روح واپس آنے لگی ہے اور خون کا مارا دل اپنی جگہ ٹھہر گیا ہے۔

برطانیہ کے وزیر جنگ مسٹر شنویل نے لندن کی تقریر میں کہا ہے کہ "فی الحال جنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے" البتہ ہم امن کی خاطر اپنی دفاعی پوزیشن کو مضبوط بنانے سے غافل نہیں رہ سکتے" فیلڈ مارشل لارڈ منٹگمری نے اپنے گہرے تجربہ کی بنا پر کہا ہے کہ "اگلے دس سال تک اور جاپان دس سال تک جنگ کرنے کے قابل نہ ہو سکیں گے"

یہ آج انسان کو جنگ کے تصور سے نجات ملی جائے اور اس کی زندگی سے خوف و ہراس کا عنصر نکال دیا جائے تو یہ انسانیت کی بہت بڑی فتح ہوگی ذہنی کاوشوں اور جسمانی بیچارگیوں سے انسانوں کی صلاحیتوں کو معطل اور مسلوب کر رکھا ہے اور وہ تعمیری نقشے جو انسانی تمدن کے لئے ضروری ہیں ہمارے پڑے ہوئے انسان کی ستم ظریفیوں کا ماتم کر رہے ہیں! انسان کو مطمئن کر دو اور اسے یقین دلا دو کہ وہ اپنے مستقبل کا امین ہے، زندگی خود کو مسند پر چلی جائے گی اور جس چیز کا نام انسانیت ہے وہ پہلی بار اس سے روشناس ہو سکیں گے اس وقت اضطراب میں جب کہیں سے امن و سلامتی کی صدا سنائی دیتی ہے اور یہ آواز کانوں میں پڑتی ہے کہ جنگ نہیں ہوگی یا دس پانچ سال تصادم کا کوئی امکان نہیں تو دل خوشی کے مارے بلیوں اچھلنے لگتا ہے اور کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سکون اور طمانیت کی روح واپس آنے لگی ہے اور خون کا مارا دل اپنی جگہ ٹھہر گیا ہے۔

برطانیہ کے وزیر جنگ مسٹر شنویل نے لندن کی تقریر میں کہا ہے کہ "فی الحال جنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے" البتہ ہم امن کی خاطر اپنی دفاعی پوزیشن کو مضبوط بنانے سے غافل نہیں رہ سکتے" فیلڈ مارشل لارڈ منٹگمری نے اپنے گہرے تجربہ کی بنا پر کہا ہے کہ "اگلے دس سال تک اور جاپان دس سال تک جنگ کرنے کے قابل نہ ہو سکیں گے"

ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو، مگر ہم تو یہ سننا چاہتے ہیں کہ اب بڑی طاقتوں نے جنگ کا خیال ہی ترک کر دیا ہے اور وہ جنگ پر امن کو اور منافرت پر محبت کو ترجیح دینے لگی ہیں!

روسی نمائندہ نے مجلس متحدہ اقوام میں تخفیف اسلحہ کے لئے ایک قرارداد پیش کی ہے جس میں برطانیہ، امریکہ، روس، فرانس اور چین سے سفارش کی ہے کہ وہ ایک سال کے اندر اپنی بحری، بری اور فضائی طاقت میں ایک تہائی کی تخفیف عمل میں لائیں اور جوہری بم پر کنٹرول کرنے کے لئے ایک بین الاقوامی ادارہ کو تشکیل دیں غالباً تخفیف اسلحہ کی یہ تحریک ساتویں مرتبہ پیش کی گئی ہے ۱۹۳۲ء سے اب تک چھ دفعہ یہ تحریک انہی جوں کا نتیجہ دوسری جنگ کی شکل میں ظاہر ہوا، انسان کا ارادہ کیا کچھ نہیں کر سکتا، مگر افسوس وہ جوہری بم تو ایجاد کرتا ہے مگر بندوق کی گولی پر کنٹرول نہیں کرتا، اس نے گیسوں کو تو قابو میں کیا مگر جذبات کو قابو میں نہ لا سکا، وہ جنگ اسلحہ کرتا ہے کہ اسے اپنے اوپر قابو حاصل نہیں جنگی ہتھیار اسے اکساتے ہیں کہ اپنے کمالات کا تماشہ دیکھے اور دوسروں کی قبر پر اپنا محل بنائے اگر جاندار انسان بے جان مشینوں کے قبضہ میں نہ جانا تو وہ اپنے ضمیر سے بغاوت نہ کرتا اور اس کے اندر جنگ کے بجائے امن کی خواہش کارفرما ہوتی مگر مشینی عہد کی تباہ کن ایجادیں اسے خونریزی اور تباہی کے لئے، مجبور کرتی ہیں اور وہ بے جان مشینوں کے ہاتھ میں کھلونے کی طرح کھیل رہا ہے۔

ہمارے لئے یہ اطلاع کچھ زیادہ خوش آئند نہیں کہ دس سال تک جنگ نہ ہوگی، بوڑھے تو مر جائینگے مگر ان کی نسلوں کے لئے دس سال بعد پھر وہی جنگ اور تباہی، وہی بم اور ہوائی حملے! جب تک جنگی ہتھیاروں کی ایجاد اور صنعت کو ختم کر کے، ضمیر، ایمان، انسانیت اور تعمیری احساس کو بیدار نہ کیا جائے گا، ہمارے سروں سے جنگ کا خطرہ نہ ٹل سکے گا اور اب نہیں تو دس سال بعد یہ مصیبت پھر سامنے آ کھڑی ہوگی!

تشدد کا غلبہ

معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کی سیاسی جماعتوں میں ۲۰ جماعتیں کمیونسٹ ہیں جن کے ۴۰ ہزار ممبر ہیں، ۱۵ جماعتیں فسطائی ہیں جن کے پندرہ ہزار ممبر ہیں، ۱۲ جماعتیں ایسی ہیں جو کھلم کھلا تشدد کی حامی ہیں، ۱۰

گجرات پر دوبارہ قبضہ کرنے کیلئے دشمن کی کوشش ناکام ہوگئی

تین گھنٹے کی جنگ کے بعد ہندی فوجوں نے حملہ آوروں کو بھگا دیا

سری نگر ۳۰ ستمبر۔ دشمن نے گورینز کے شمال مشرق میں دوبارہ قبضہ کرنے کی غرض سے ایک بڑی قوت کے ساتھ حملہ کیا جس کا ہندوستانی فوجوں نے منہ توڑ جواب دیا۔ اطلاعات متکہر ہیں کہ دشمن نے ہماری فوجوں کو پسپا ہونے پر مجبور کرنے کے لئے ایک طرف سے ہماری سرحدوں پر زبردست گولہ باری کی اور دوسری طرف سے دشمن کی فوجوں نے پیش قدمی شروع کر دی ہماری فوجوں نے عین وقت پر حملہ کر لیا اور فوراً سے بیالیا۔ دشمن ۳ گھنٹے کی خونریز جنگ کے بعد پیچھے ہٹ گیا اور اسے ہماری فصاں ہوا۔ ہماری تمام فوجیں صحیح سلامت اپنی جگہوں پر آگئیں۔ گورینز پر ہماری فوج نے قبضہ کیا تھا تب سے دشمن اپنی فوجوں کی متعدد بھیجنے کی کوشش کرتا رہا ہے ناکام اس پر قبضہ کیا جائے۔ اب تک اس نے اس غرض سے چار حملے کئے جو ناکام بنا دیے گئے۔

ریڈیو کی ترقی کیلئے آٹھ سالہ پروگرام

بمبئی ۳۰ ستمبر۔ لوگوں میں دلچسپی پیدا کرنے پر ریڈیو سننے کی عادت ڈالنے کے لئے حکومت ہند نے آل انڈیا ریڈیو کی ترقی کے لئے آٹھ سالہ اسکیم تیار کی ہے ڈومینین پارلیمنٹ اور مرکزی اسمبلی کی اسٹینڈنگ فائنس کمیٹی نے یہ منظور کر لی ہے اور اس اسکیم پر فوراً عمل شروع کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے مطابق نئے براڈ کاسٹنگ سنٹر قائم کیا جائیں گے۔ مدراس اور کلکتہ میں سٹوڈیو بلڈنگ تعمیر کر دی جائیں گی اور موجودہ براڈ کاسٹنگ سنٹروں میں اسٹوڈیو کی مزید سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کل ۳۶۴۷۰۰۰ روپے خرچ ہوں گے پہلے سال کے مصارف میں ۱۰۰ لاکھ کی کٹ۔ دہلی اور احمد آباد میں بھی نئے براڈ کاسٹنگ اسٹیشن قائم کئے جائیں گے پہلے ۵ سالوں میں اس اسکیم پر ۱۷۰۰۰۰۰ روپے خرچ ہوں گے۔

گومتی میں پانی کی سطح بلند ہوگئی

یو۔پی کابینہ کا اجلاس

لکھنؤ ۲۹ ستمبر۔ وہ پیائے گومتی جس کے کنارے لکھنؤ آباد ہے اس کے پانی کی سطح سانڈہ سے ۲۸ فٹ ۱۲ انچ تھی اور اگلے دن سویرے اسے ۳۲۸ فٹ ۱۰ انچ ناپا گیا، لکھنؤ اور بیلی آباد کی تحصیلوں کے سیلاب زدہ دیہات کی خبر گیری کے لئے ۲۰ کشتیاں بھیجی گئی ہیں، پرسوں صوبہ جاتی متذہ آگرہ و اودھ ریلوے کی کابینہ کا اجلاس وزیر اعلیٰ پنڈت گووند بلبھ پنت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ دوران اجلاس میں حالیہ سیلاب کے باعث پریشان حال لوگوں کو امداد دینے کی تجویز پر موجود خوشی ہوتا رہا۔ اور خانہ بربادوں کو پھر سے بسانے کا مسئلہ زیر بحث آیا۔

حیدرآباد کے فوجی گورنر کی پنڈت نہرو اور سردار پٹیل سے ملاقات

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ حیدرآباد کی فوجی گورنر میجر جنرل چودھری اور ڈومینین کے چیف آف اسٹاف ایئر وائس مارشل تھامس نے آج وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی۔ اس کے بعد وہ وزیر داخلہ سردار پٹیل سے ملے۔ ان ملاقاتوں کا سلسلہ آج بھی جاری رہے گا۔ ہوائی اڈے پر پریس نمائندوں نے جنرل چودھری سے حیدرآباد کے موجودہ سیاسی و انتظامی حالات کے بارے میں سوال کئے لیکن انہوں نے کچھ بتانے سے انکار کر دیا۔ البتہ انہوں نے کہا کہ وہ حیدرآباد کے حالات سے مطمئن ہیں۔ جنرل چودھری نے کہا کہ وہ حیدرآباد کے فوجی گورنر کی حیثیت سے کام کرتے رہیں گے۔ آپ جیاں کا مزید انچارج کے جہاں کی حیثیت سے رہیں گے۔ آج صبح ۱۰ بجے جنرل چودھری اور ایئر وائس مارشل تھامس دہلی سے حیدرآباد کے لئے روانہ ہو گئے۔

حیدرآباد میں ناجائز کے دفتر بند کر دیئے جائیں

حکومت ہند کی طرف سے سردار پٹیل کا حکم

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ حکومت ہند نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے کہ سردار پٹیل نے ۲۸ ستمبر کو کابینہ کمیٹی برائے امور ریاست کے اجلاس میں حیدرآباد کے موجودہ سیاسی و انتظامی حالات پر غور کیا۔ اس اجلاس میں وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو بھی شریک تھے۔ اجلاس کے بعد سردار پٹیل نے ہدایت کی کہ حیدرآباد میں ناجائز کے دفتر بند کر دیئے جائیں۔ ان دفتروں کے ذریعہ ہتھیاروں کی غیر قانونی درآمد کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ان دفتروں کے ذریعہ ریاست کے باشندوں کو ہتھیار بھی فراہم کئے جا رہے ہیں۔

گورنر جنرل چودھری دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ گورنر جنرل چودھری آج صبح حیدرآباد سے دہلی پہنچ گئے۔ آپ حکومت ہند سے حیدرآباد کے موجودہ حالات کے بارے میں صلاح و مشورہ کریں گے۔

مجلس تحفظ میں حیدرآباد کے مسئلہ پر بحث

(بقیہ صفحہ اول)

بحث کی ابتدا میں ان احکام پر غور کیا گیا جو نظام کی طرف سے موصول ہوئے ہیں اور جن کی رو سے حیدرآباد کے وفد کو معطل قرار دیا گیا ہے۔

شامی نمائندے فارس بے کنوری نے کہا کہ مجلس تحفظ ان حالات سے بے علم ہے جن میں یہ احکام جاری کئے گئے ہیں۔ مجلس کے صدر سر الیگزینڈر کیڈگن نے یہ تجویز کیا کہ کونسل کو چاہیے کہ وہ ہندوستان اور حیدرآباد کے نمائندوں کو اس بحث میں حصہ لینے کے لئے مدعو کرے جو احکام کے متعلقہ یا غیر متعلقہ ہونے کے بارے میں ہے۔ ارجنٹینا کے نمائندے نے کہا کہ نظام اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ آزادانہ احکام پر دستخط کر سکیں۔

اصل سوال

نواب معین نواز جنگ نے کہا کہ بحث صرف میرے وفد کی سرکاری تصدیق تک ہی محدود رہنی چاہیے کیونکہ اس کے بغیر پورے مسئلہ پر بحث ہوئے اس مسئلہ کا فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ اصل سوال تو یہ ہے کہ حیدرآباد نظام نے ان احکام پر دستخط کئے تو کیا وہ آزاد تھے؟ صورت حال یہ ہے کہ ایکسلک نے اپنا ایک وفد اقوام متحدہ بھیجا۔ اس دوران میں اس لکسک پر حملہ ہوا اور وہ مفتوح ہو گیا۔ اور وفد بھیجنے کے احکام اپس لے لیے گئے۔ اس لئے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مجلس تحفظ اس صورت حال پر بحث و مباحثہ کر سکتا ہے؟

سر رامانا سوامی نے کہا کہ حیدرآباد کے نمائندے نے ایک بھی واقعہ ایسا نہیں بتایا جس سے ان احکام کا غیر مصدقہ ہونا ثابت ہوتا ہو۔ بلکہ نمائندے نے تو محض ہندوستان پر الزامات عائد کئے ہیں سر رامانا سوامی نے سر سر تیجر والی نظام کی نشری تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نظام نے صاف طور پر کہا تھا کہ رضاکاروں کی ایک چھوٹی سی جماعت نے ان کی زبردستی مستعفی ہونے پر مجبور کیا تھا۔

امیر کو لمبیا کے نمائندے نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ آخری لمحہ تو نظام نے لکھائے کیا وہ بادشاہ کی مرضی کے خلاف لکھا گیا ہے؟ اور اس کے معلوم کرنے کا صرف یہی طریقہ ہے جو شامی نمائندے نے تجویز کیا ہے کہ وہ اس معاملہ کے پورے حالات سے آگاہی حاصل کی جائے

سر الیگزینڈر کیڈگن نے فرانس کی تائید کرتے کہا کہ حیدرآبادی وفد کی تصدیق کے لئے فریقین کے نمائندوں کو مدعو کیا جائے اس کے بعد سر سر راؤ نواب معین نواز جنگ بحث کے لئے کونسل کی سبز میز پر بیٹھ گئے سر سر راؤ نے ان دستاویزات میں سے جو حیدرآبادی وفد نے اپنی شہادت میں پیش کی تھیں دو دستاویزیں ایسی نکال کر بتائیں جن سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ جس وقت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حیدرآباد کی طرف سے شکایت پیش کی گئی ہے اس وقت نظام آزاد نہیں تھے۔ پہلی دستاویز تو نظام کے نام لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا ایک خط تھا جس میں اس امر کا یقین دلایا گیا تھا کہ اگر تقریر کا جاوید دخانہ ہوا تو ہندوستان اور حیدرآباد کے تعلقات بہتر ہوتے۔ دوسری دستاویز لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور وزیر اعظم حیدرآباد کے درمیان طاقات کے کچھ نوٹ تھے یہ ملاقات ۲ جون کو ہوئی تھی اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے صاف طور پر بتا دیا تھا کہ فوج کے واقعہ سے حکومت ہند کو حیدرآباد کے قلم و ستم پر اعتماد نہیں رہا۔

غنڈہ گردی

سر رامانا سوامی نے کہا کہ فوج کے واقعہ کے وقت نظام آزاد نہیں رہ گئے تھے۔ بلکہ وہ غنڈوں کی ایک مقتدر جماعت کے ہاتھوں بے بس ہو چکے تھے۔ آج وہ پھر آزاد ہو گئے ہیں کہ وہ اپنے خاندان، اپنی ریاست اور اپنی رعایا کے مفاد کے مطابق کام کریں۔

حیدرآبادی وفد کے اس الزام کا کہ دنیا سچی خبروں کو باہر نہیں آنے دیا جاتا۔ جواب دیتے ہوئے سر رامانا سوامی نے کہا کہ آج صبح میں نے پنڈت نہرو کو فون کیا ہے کہ وہ اس اطلاع کی کہ ریاستی خبروں پر سنسر عائد ہے تردید کر دیں انھوں نے کہا کہ بیسیوں جرنلسٹ اس وقت حیدرآباد میں موجود ہیں۔ سر رامانا سوامی نے اس امر کا اظہار کیا کہ ان چار پانچ دنوں میں جب کہ ہندوستانی فوج پولیس رسی خبروں پر سنسر لگا ہوا تھا ضروری تھا لیکن ۱۸ ستمبر سے یہ سنسر ہٹا دیا گیا ہے سر رامانا سوامی نے اس الزام کے ثبوت میں کہ ہندوستان نے حیدرآباد کے ہوائی اڈوں پر بمباری کی ہے کہا کہ ہندوستان کا ایک بھی ہوائی جہاز حیدرآباد کے اوپر سے نہیں اڑا ہے۔ ہوائی اڈوں پر بمباری کا الزام بالکل غلط ہے۔ ہندوستان کے پاس اتنے ہوائی جہاز ہی نہیں ہیں کہ وہ ان کو بمباری کے لئے استعمال کر سکے۔

مشرقی ہندوستان میں طغیانی ردعمل

بہت سے بنگالی بے گھر ہو گئے

پٹنہ ۲۹ ستمبر۔ دریائے گنگا کے معاون ندی دگھرا، مہانندا، کدرا اور سرا میں سیلاب آنے سے متصل دیہات میں تقریباً ۲۰ مواضعات کو نقصان پہنچا ہے اور ۵ مربع میل زمین زیر آب ہے۔ اندازہ ہے۔ تقریباً ڈیڑھ لاکھ ایکڑ میں کو نقصان پہنچا ہے۔ متاثرین کے لئے امدادی کیمپ کھولے گئے ہیں۔ ان کیمپوں میں تقریباً ۱۰ ہزار مرد، عورتیں اور بچے ہیں۔ ان کیمپوں کے ذمہ دار افسروں نے بتایا ہے کہ ان کیمپوں میں ۱۵

دارالسلطنت

۲۹ ستمبر ۱۹۴۸ء

جمنا میں ڈوب گیا

دہلی پولی ٹیکنیک کا ایک چوبیس سالہ طالب علم جمنا میں ڈوب کر مر گیا۔ واقعات یوں بیان کئے جاتے ہیں کہ وہ اپنے بعض دوستوں کے ساتھ دریا کی سیر اور کشتی رانی کے لئے گیا تھا۔ سیر کے دوران میں اس نے نہانا چاہا۔ وہ نہانے کو جونہی دریا میں گرا اور دریا کی گہرائی میں گرتے ہی وہ فوراً ڈوب گیا۔ ابھی تک لاش برآمد نہیں ہوئی۔

دو جیب کتروں کو سزا

ایک ۱۹ سالہ لڑکے محمد رام کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دو روپیہ اور ایک ماہ کی سزا دی۔ مذکورہ لڑکے پر الزام تھا کہ اس نے ۲۷ ستمبر کو منشی ۳۳ میں اس جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ دوسرا ملزم محمد امین جس کی عمر ۱۹ سال ہے کو بھی اس جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ دونوں کو ۲۰ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

افیم ملی

دہلی پولیس نے تین اشخاص کو گرفتار کیا ہے ان کے پاس سے ۵۰ تولہ افیم برآمد ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ افیم کی ناجائز تجارت کرتے تھے۔

پناہ گزین کیمپوں میں گاندھی جینتی

کل دہلی میں پناہ گزینوں کے مختلف کیمپوں میں گاندھی جینتی منائی گئی۔ ۱۰ بجے دن کے پرارتھنا اور بھجن گائے گئے۔ مہاتما گاندھی کی زندگی پر تقریریں کی گئیں۔

ایک ڈرائیور کو سزا

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر شانتی لال آہوجہ نے ایک موٹر ٹرک کے ڈرائیور کو قتل خطا کی وجہ سے ایک سال قید سخت کی سزا دی۔ کہا جاتا ہے کہ ملزم نے اپنی گاڑی کو ایک بس سے ٹکرا دیا تھا۔ جس سے پریم سنگھ نامی ایک شخص کو شدید ضربات آئیں۔

چیف کمشنر کی مشاورتی کمیٹی کا جلسہ

نئے ممبروں نے حلف اٹھایا

دہلی ۲۸ ستمبر۔ چیف کمشنر دہلی کی مشاورتی کمیٹی کا ایک اجلاس چیف کمشنر کے دفتر میں منعقد ہوا جو تین گھنٹے تک جاری رہا۔ کمیٹی کے نئے ممبر ڈاکٹر حسین صاحب شیخ الجامعہ ملیہ اسلامیہ اور مسٹر بالمکند گپتا نے چیف کمشنر مسٹر شنکر پرشاد کے سامنے حلف وفاداری اٹھایا۔ چیف کمشنر نے نئے ممبروں کو یقین دلایا کہ وہ ممبروں کی تجاویز پر جلد سے جلد غور کریں گے۔ صدر دہلی کی ترقی کے متعلق بھی تبادلہ خیال ہوا۔

گاندھی میلہ

دہلی میونسپل نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲ اکتوبر کو گاندھی جی کے یوم پیدائش کے موقعہ پر ایک میلہ منعقد کیا جائے۔ یہ میلہ کمپنی باغ میں خالسہ کے میدان میں ہوگا اور ہر خیال کے لوگوں کو اس میں شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ روشنی اور سجاوٹ کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ریڈیو سے نشریات کی تقریر نشر کی جائے گی۔ گاندھی جی کی تقریریں سنائی جائیں گی اور پرارتھنا کی جائے گی۔ مفت تنبولا کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ میونسپل کمیٹی نے ہر خیال کے لوگوں اور تمام قومی جماعتوں سے اپیل کی ہے۔ اس میلہ میں شرکت اور انتظام کی اپیل کی ہے۔ اس بارے میں سکریٹری میونسپل کمیٹی سے ضروری معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔

چوری کا واقعہ

نواب گنج میں گزشتہ شب ایک مکان کا تالا توڑ کر چور داخل ہوئے اور چوری کا سامان لے کر نکل گئے۔ کہا جاتا ہے کہ کل نقصان ۲۰۰ روپیہ کا ہوا۔

پولیس نے ۱۰ یا ۱۲ مرغ چاندنی چوک سے ابراہیم نامی ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ یہ چوری کے زیورات فروخت کر رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ زیورات ایک ٹوشن ورکر کے یہاں سے چوری کئے گئے ہیں۔ چوہان بدستور ملازم تھا۔

دو ہزار اینٹیں چرا لیں

دہلی کے ترجب ایک گاؤں کے نمبردار پر الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے سرکاری اینٹیں چرا لیں۔ مسٹر شنکر چند جین کے سپرد یہ کیس کیا گیا۔

پہاڑ گنج کی اطلاع ملی ہے کہ رحیمانہ کا ایک سوداگر نامی محمد اس سے پہلے ۲۰ ہزار روپیہ کا ایک سودا کر چکا تھا۔ اس کے تین ہزار روپے چرا لئے گئے ہیں۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

تائب وزیر مواصلات

لندن ۲۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر فیلیپ اٹل کو مسٹر اسٹیونسن کی کابینہ میں تائب وزیر مواصلات بنایا جائے گا۔

حکومت ہند کو سال کے آخر میں ڈھائی ارب کا خسارہ رہیگا

خسارہ پورا کرنے کے لئے نئے ٹیکس لگائے جائیں گے؟

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ توقع ہے کہ حکومت ہند اگلے کی روک تھام کے لئے اپنی تجاویز اسی ہفتہ میں پیش کرے گی۔ اقتصادی ماہرین، کارخانہ داروں اور ایڈیٹروں کی رپورٹوں پر مبنی ہے غور کیا جا رہا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اگر موجودہ رفتار سے ہر سال ۱۰ کروڑ روپیہ خسارہ رہے گا۔ اس لئے حکومت کے سامنے خاص مسئلہ یہ ہے کہ کس کا مزید پھیلاؤ کے لئے [illegible] کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے ایک تجویز یہ ہے کہ ایسی اسکیموں پر عمل درآمد ملتوی کیا جائے جن سے فوائد پیدا ہونے کی امید ہو۔ سوشل سروس کے خرچ میں تخفیف کی جائے گی۔ اور اس سلسلہ میں صوبائی گرانٹوں کو بھی منسوخ کیا جائے گا۔ اس طرح چالیس پچاس کروڑ روپیہ بچ جائے گا باقی کمی کو پورا کرنے کے لئے ٹیکس لگانے اور بڑھانے کی تجویز زیر غور ہیں۔ کرنسی کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے ایک تجویز یہ ہے کہ لازمی بچت کی اسکیمیں نافذ کی جائیں جس کے مطابق زیادہ آمدنی والوں کو اپنی آمدنی کا کچھ حصہ جمع کرانا ہوگا۔

۲ اکتوبر کو عام تعطیل

نئی دہلی۔ ۲۹ ستمبر۔ مرکزی حکومت کے ایک تازہ اعلان کے مطابق ۲ اکتوبر کو تمام ہندوستان میں عام تعطیل رہے گی۔ اس دن گاندھی جی کا یوم پیدائش منایا جائے گا۔

وزیروں کا تقرر

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ ایک گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ آئین ساز اسمبلی کے رکن مسٹر سبرسٹ کے ستعفیٰ اور مسٹر خورشید دفاع کے وزیر مواصلات منتخب ہونے کے بعد ان کی جگہ مسٹر غلام محمد کو وزیر مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر غلام محمد ریلوے اور آمد و رفت کے وزیر کے کام میں ہاتھ بٹائیں گے۔ اور مسٹر خورشید فی الحال تمام ڈاک خانہ جات وغیرہ کے وزیر رہیں گے۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے ان کے نئے محکموں کا چارج لینے پر ان سے اپنے اپنے سابق محکموں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

سمپورنانند کا سیرٹھ کالج میں ورود

گاندھی جی کی تصویر کی نقاب کشائی

میرٹھ ۲۹ ستمبر۔ حکومت یوپی کے وزیر تعلیمات مسٹر سمپورنانند نے میرٹھ کالج میں گاندھی جی کی تصویر کی نقاب کشائی کی۔ آپ نے کالج کے ان طلبا کی عسکری قوت اعداد کا بھی معائنہ کیا جنہیں لازمی فوجی تربیتی منصوبہ کے تحت تربیت دی جا رہی ہے۔ اس موقعہ پر مسٹر سمپورنانند نے ایک تقریر میں کہا جس میں انہوں نے بتایا کہ اگرچہ ہندوستان امن پسند ملک ہے پھر بھی اگر ہر خطرہ کا خواہ وہ اندرونی ہو یا بیرونی مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہونا چاہیے۔

وزیر تعلیمات مسٹر سمپورنانند نے ایک جلسہ عام کو بھی خطاب کیا۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان جنوبی افریقہ کی سب سے طاقتور قوم ہے، اور میں الاقوامی امور میں ایسے اہم پارٹ ادا کر سکتا ہے۔ اس سے قبل وزیر تعلیمات نے مودی سائنس کالج کا افتتاح کیا۔ اور ایک جگہ مزدوروں کو خطاب کیا۔

ٹیلیفون بنانے والی فیکٹری

بنگلور ۲۸ ستمبر۔ مسٹر فخر الدین احمد وزیر صنعت حکومت ہند یکم اکتوبر کو ٹیلیفون بنانے والی فیکٹری کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ یہ فیکٹری بنگلور سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر واقع ہوگی۔ مستقل عمارت کی تعمیر سے قبل فیکٹری کا کام عارضی مکانات میں شروع ہوگا۔ توقع ہے کہ نومبر سے کام شروع ہو جائے گا۔

"مجھے کچھ نہیں کہنا"

لندن۔ ۲۸ ستمبر۔ لندن میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر محمت اللہ سے جب ہندوستان سے آنے والی اطلاعات کے مطابق پوچھا گیا کہ، یا مسٹر حیدر آباد کے حساب میں سے ۱۰ لاکھ پونڈ لندن کے ایک بنک میں ان کے حساب میں منتقل کر دئے گئے ہیں تو انہوں نے کہا کہ "مجھے کچھ کہنا نہیں"

حیدر آباد میں کمیونسٹوں کی سرگرمیاں

احتیاطی اقدامات اختیار کر لئے گئے

سکندر آباد ۲۸ ستمبر۔ دائنگل اور نال گونڈہ کے جہاں کمیونسٹوں کا پہلے ہی اقتدار تھا ان کی سرگرمیوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے لیکن فوجی حکام صورت حال پر قابو پانے کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ احتیاطی اقدامات بھی اختیار کئے گئے ہیں اور یقین ہے کہ ہندوستانی فوجیں عنقریب ان اضلاع میں پہنچ جائیں گی۔

پولیس کی امداد صوبہ مدراس سے پہنچ گئی ہے جس کا کام یہ ہوگا کہ وہ ہنگامہ خیزی کے آغاز اصلاح میں کارآمد کرے۔

پنڈت نہرو کا دورہ کشمیر

سری نگر ۲۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے پنڈت جواہر لال نہرو یکم اکتوبر کو کشمیر کا دورہ کریں گے اور دوسرے دن دہلی واپس آجائیں گے۔ اطلاعات کے مطابق واپسی سے قبل پنڈت نہرو کے اس دورہ کو سیاسی حلقوں میں کافی اہمیت دیجا رہی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ شیخ عبد الحمید وزیر اعظم کشمیر بھی دہلی آئے ہوئے ہیں۔

رضا کار امن پسند شہریوں کیلئے ہتھیار

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ ایک نوجی سپہ نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ حیدر آباد میں رضا کار امن پسند شہریوں کے لئے ہتھیار لئے ہوئے تھے۔ نے دیہات حصہ شہروں کی زبردست لوٹ مار کی۔ ریاست کا نظم و نسق پہلی ان کا اور شروع تھا۔ اور ہم امیروں پر رضا کاروں کے ایجنٹ مامور تھے۔ وہ حکم کھلا طور پر آزاد مسلم ریاست کے قیام کا اعلان کیا کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ حیدر آباد کن میں پاکستان بنے گا جہاں بھی رضا کاروں کی کسی نے مخالفت کی اس کو انھوں نے بہت تیزی کے ساتھ کچل کر رکھ ڈالا۔

نظام کے وزیر اعظم مسٹر لائق علی مسٹر قاسم رضوی کے ہاتھ میں کٹھ پتلی تھے۔ ساتھ ہی انھوں نے رضوی کی انجمن کو تقویت پہونچانے میں کوئی کسر باقی نہیں اٹھا رکھی تھی۔ یہ انجمن اتنی طاقتور بگڑ گئی کہ نظام کی حیثیت بھی ایک قیدی کی سی رہ گئی۔ موخر الذکر نے گورنر جنرل آف انڈیا مسلمانوں کے خلاف دیں۔ لیکن وزیر اعظم لائق علی نے ان کی مطلق پروا نہ کی بلکہ رضا کاروں کے مظالم کسی سے چھپے ہوئے نہیں تھے ان کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔

(انگریزی سے)

انجمن طبیہ یوپی کی مجلس منتظمہ کا اجلاس

حکومت یو۔ پی سے اہم مطالبات

لکھنؤ۔ ۲۹ ستمبر۔ انجمن طبیہ یو۔ پی کی مجلس منتظمہ کا اجلاس جناب حکیم عبد المجید صاحب کی صدارت میں ہوا۔ جس میں جنرل آف آئین میڈیسن یو۔ پی کی اصلاح پر غور کیا گیا۔ اس سلسلہ میں صوبہ کی گورنمنٹ سے مطالبہ کیا گیا کہ ہندوستان و دفعہ کی گئی ہے کہ ہندوستانیوں کے ساتھ ہمدردی کا برتاؤ کیا جائے۔ اس کے بعد ایک ریزولیوشن کے ذریعہ حکومت یو۔ پی سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنے ملک کے کشمکش دیکھ کر ہر ہندوستانی سے سٹیکٹ لیتا ہوگا۔ (۳) وہ سامان جو ہندوستان سے حکومت کے ڈسٹرکٹ کمپنی سے دوسری سلطنت میں موٹروں میں اپنے ساتھ لے جائیں ان موٹروں کے متعلق بھی ہوگا جن میں سامان بھرا جائے گا۔ (۴) تجارتی سامان یا تجارتی اشیاء کا اسٹاک جو ایک جہاز کی ملکیت ہوں لیکن اس کے لئے کسٹوڈین سے اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

ہندو اور پاکستان کے مابین تجارتی کنٹرول کے قاعدے نرم کر دیئے گئے

دونوں مملکتوں کے مابین ایک اور معاہدہ!

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند و حکومت پاکستان کے مابین اضافی اشیا کی تجارت و آمد و برآمد کے کنٹرول کے قاعدوں سے مستثنیٰ کرنے کے بارے میں ایک سمجھوتہ ہوا ہے جو ان اشیاء کے نام درج کئے گئے ہیں۔

حسب ضابطہ سپاہ پبلک اسکول ڈاکٹر تارا چند سکریٹری وزارت تعلیمات نے میرٹھ کالج کی نئی عمارت کا افتتاح کرتے ہوئے تاریخ کے مطالعہ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ کے مطالعہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم کیا ہیں۔ ڈاکٹر تارا چند نے پروفیسر آکسفورڈ کی نے زبردست تقریر کی۔ وہ فرمایا کہ تعلیم کی مختلف شاخوں کے لئے حکومت کے دو کمیشن مقرر کرنے کا فیصلہ کیا۔

جبل پور، ۲۸ ستمبر۔ سول سپلائی کی ایک لڑکی کی لاش جبل پور ریلوے اسٹیشن پر پلیٹ فارم نمبر ۲ سے ملی ہے۔ اس کے ساتھ ایک نوٹ بھی ملا ہے جس میں لکھا ہے کہ وہ اپنی موت کی ذمہ دار خود ہے۔ لاش جبل پور کے ہسپتال میں بھیج دی گئی ہے۔ لڑکی کے والد کا پتہ نہیں چل سکا۔

برما میں باغیوں نے دو اسٹیشنوں کو آگ لگا دی

رنگون ۲۸ ستمبر۔ حکومت برما نے اعلان کیا ہے کہ باغیوں نے نگون۔ مانڈلے کی برانچ ریلوے لائن پر دو اسٹیشنوں کو آگ لگا دی ہے اور ایک پل کو بھی تباہ کر دیا ہے۔ اس علاقہ میں فوجیں اور باغیوں میں کئی گھنٹے تک جنگ ہوتی رہی۔ ۲۷ باغی ہلاک ہوئے۔ سرکاری فوج کی طرف سے ۱۰ باغی پکڑے گئے۔ لڑائی پر طیاروں سے بمباری کی گئی۔ پریس نمائندوں کو جانے سے سنسر کی پابندی عائد کر دی ہے۔

رنگون ۲۸ ستمبر۔ باغیوں نے اپنے ہیڈ کوارٹر میں ایک ریڈیو اسٹیشن قائم کر لیا ہے۔ اس ریڈیو اسٹیشن سے باغیوں کی طرف سے نشریات ہوتی ہیں۔ ان نشریات میں حکومت برما کے خلاف پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ اس ریڈیو اسٹیشن کا نام "کرن" بتایا جاتا ہے۔

"الجمعیۃ" کے ایجنٹ صاحبان نوٹ کر لیں

ہفتہ وار الجمعیۃ کا پہلا پرچہ ۳۱ اکتوبر کو شائع ہو جائیگا

اور

اس کے بعد مسلسل ہر اتوار کو شائع ہوتا رہے گا

ایجنٹ صاحبان جتنے پرچے طلب کرنا چاہیں بحساب تین روپیہ فی پرچہ زرپیشگی فوراً ارسال فرما دیں۔ اخبار صرف ان ایجنٹوں کو بھیجا جائے گا جن کی پیشگی رقم دفتر کو وصول ہو گئی ہوگی۔

خریداران صاحبان قیمت ارسال کرنے میں تاخیر نہ فرمائیں۔

سالانہ قیمت بارہ روپے ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ قیمت ہمیشہ بذریعہ منی آرڈر بھیجئے۔ وی پی نہ طلب کیجئے۔

مشاہیر کے نوٹ فرمائیں کہ تاریخ اشاعت سے ایک ہفتہ قبل جو اشتہارات وصول ہو جائیں گے وہی سٹیک اشاعت ہو سکیں گے۔

عبد الحمید صدیقی جنرل منیجر

ہر قسم کا بجلی کا سامان

حیات الدین کیلی اسٹور نزد صادق دواخانہ بازار دریا گنج دہلی سے طلب کریں۔

محمد حیات الدین

عزیزم وہاب الدین فیروز آبادی

تمہارے بلا اطلاع گھر سے چلے جانے کی وجہ سے تمام گھر والے خصوصاً تمہاری دادی والدہ چھوٹا بھائی احمد بہت زیادہ پریشان ہیں تم جہاں کہیں ہو اس اعلان کو دیکھتے ہی فوراً گھر واپس آجاؤ تم سے کوئی باز پرس نہ ہوگی۔

حاجی الدین و الدتمہارے الدین محمد تھریا بہاسان سنگ گنڈی کی قدیما ساسنے کے دانت کچھ ٹوٹے اور ۲۰۰ روپیہ کا نقصان ہوا جو شوخ ہے بتاریخ ۲۰ ستمبر ۴۸ء ۲ بجے دن کے روانہ چلے گئے ہیں جو صاحب انہیں تلاش کر کے حسب ذیل پتہ پر پہنچا دیں گے ان کی خدمت میں علاوہ نقد انعامات شکریہ وغیرہ جلیغ پچاس روپیہ نذر کئے جائیں گے۔

حاجی محمد قاسم الدین

امیکو کف سیرپ

کھانسی کی بہترین دوا ہے، لاکھوں مریضوں نے استعمال کیا شفایاب ہوئے

اس دوا کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی ہے حکیموں، ڈاکٹروں نے بہت پسند کیا ہے بچوں سے لیکر بڈھوں تک سب کیلئے یکساں مفید ہے ہر قسم کی کھانسی ہی ہو پرانی۔ کالی کھانسی خشک ہو یا تر، دمہ کا کھانسی رگ کا پڑ جانا۔ خون تھوکنا۔ ابتدائی دق سل کی کھانسی ہو سانس پھولنا، نمونیہ۔ انفلوئنزا کی کھانسی، امراض سینہ اور پھیپھڑوں کے لئے بہت مفید اور کامیاب ہے۔

اگر آپ کو کھانسی کی شکایت ہے تو امیکو کف سیرپ استعمال کریں پہلی ہی خوراک میں فائدہ محسوس کریں گے، مدتوں کی پرانی کھانسی کے مریض اچھے ہو گئے قیمت۔ فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ تین شیشیاں چار روپیہ چار آنہ علاوہ محصول ڈاک، مزید معلومات اور دیگر امراض کیلئے مفت مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ سول ایجنسی۔ مین ایڈ اسمعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ (انڈیا)

بمبئی میں ۔۔۔ ڈبیہ گاؤ کی ممانعت ۔۔۔ کیمیکل کونسل ۔۔۔ کا ۔۔۔ افتتاح
پاکستان میں ۔۔۔ خوراک کی کمی ۔۔۔ میسور ۔۔۔ میں ۔۔۔ غذائی ۔۔۔ کنٹرول
یوپی میں ۔۔۔ آلو پیدا کرنے ۔۔۔ کا ۔۔۔ مقابلہ ۔۔۔ مہاراجہ کشمیر ۔۔۔ کا ۔۔۔ دورہ

بہار میں، کشمیر سے آنے والوں کے شہر اجاری کیمپ دورہ پر گئے۔ آپ نے مہاجرین کا پرتپاک استقبال کیا اور اس دوران میں بہت سے مقامی مکلم سے ملاقاتیں کیں۔ اس اثنار میں جن لوگوں کو ہندوستانی فوج نے پیر سے اس شہر میں آباد کیا ہے ہندوؤں نے ایک جلسہ منعقد کیا۔ جب مہاراجہ صاحب وہاں پہنچے تو لوگوں نے پرتپاک طریق سے آپ کا استقبال کیا۔ آپ جلسے کے اختتام پر یہاں بھی بیٹھے والوں اور بچوں کی تعلیم کی سہولتیں حاصل کرنے والوں کو اطلاعات بخشیں کے بعد آپ شیام پرشاد مکرجی وزیر صنعت حکومت ہند سے ملاقات کرنے دہلی تشریف لے گئے۔ ۲۹ ستمبر کو آپ دہلی میں منعقد ہونے والی آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس کی صدارت فرمائیں گے۔ ۳۰ ستمبر کو آپ کی تاریخ میں ایک اور اہم تاریخ کا اضافہ ہوگا۔ اس روز آپ کی سالگرہ منائی جائے گی۔ اس موقع پر ہندوستان کے مختلف حصوں سے آپ کو تار بھیجے جائیں گے۔ ۱۹۴۷ء تک اس کی تاریخ میں ۱۹۴۷ء کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ۱۹۴۷ء کی سالگرہ کی رپورٹ اس کے آئین و ضوابط اور دیگر امور بھی مرتب کیا جائے گا۔ اس کانفرنس نے اپنے سالانہ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان کی ریاستوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔ اس کانفرنس کی صدارت کے لئے مہاراجہ صاحب کشمیر کا نام تجویز کیا گیا ہے۔ یہ کانفرنس ۱۹۴۷ء کے آخر میں منعقد ہوگی۔

بمبئی: ۔ بمبئی حکومت نے ایک حکم کے ذریعہ ہندو، سانڈوں اور نر مویشیوں جو نسل کش یا بار برداری کے کاموں کے قابل ہوں اور نر بچھڑوں کو ذبح کرنا ممنوع قرار دیدیا ہے اس کے علاوہ دودھ دینے والی یا بچے پیدا کرنے والی گائیوں، بھینسوں اور دودھ دینے والے بچھڑوں کو ذبح کرنا بھی ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔

جموں و کشمیر: ۔ پنڈت شیام لال صراف وزیر مد نے اعلان کیا ہے کہ ساری ریاست میں خوراک کی کمی کی صورت حالات بعید از نزک ہے تاہم ہمیں بھروسہ ہے کہ جنگ کشمیر شیخ عبدالله کی حکومت کی ہم سے کسی کو دھوکہ سے نہ جرنے دیا جائے گا۔ پاکستانی حملہ آوروں نے جو بھی کاسب سے زیادہ اناج پیدا کرنے والے علاقہ تباہ و تاراج کر دیا ہے۔

مدراس: ۔ ڈاکٹر راجن وزیر خوراک صوبہ مدراس دلی میں حکومت ہند سے گفت و شنید کرنے کے بعد جب یہاں پہنچے تو آپ نے ایک ملاقات میں بتایا کہ آئندہ دو ماہ میں مدراس میں شدید قلت خوراک پیدا ہونے والی ہے حکومت کے پاس اس وقت اناج کا جو ذخیرہ ہے وہ بمشکل ایک ماہ تک گزارہ ہو سکے گا۔ آپ نے مزید بتایا وہ راشن کی مقدار میں کوئی کمی کرنے کا سوال حکومت کے زیر غور ہے

میسور: ۔ ریاست ہذا میں ۱۵ نومبر کے پہلے ہفتہ سے خوراک کا کنٹرول نافذ کر دیا جائے گا مگر وزراء نے فیصلہ کیا ہے کہ گاندھی جینتی کے موقع پر کاشتکاروں کو مفت بیج تقسیم کئے جائیں اور بھاری ورغہ لگائے کے لئے درختوں کی پود بھی مفت تقسیم کی جائے۔

یو۔ پی: حکومت نے آلو پیدا کرنے کا مقابلہ کرانے کی سکیم تیار کی ہے اس مقابلہ میں پہنچنے والوں کو ۱۵۰۰۰ روپیہ کے انعامات دیئے جائیں گے۔

سنٹرل بنگال: ۔ ماہ اگست کے دوران میں ۳۸ ہزار دو سو چھ دانہ والی گھائیں اور ۳۶۱۹ بھینسیں صوبہ بہار، یو۔ پی اور مشرقی پنجاب وغیرہ علاقوں سے پہنچ گئیں ہیں

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت

آج یکم اکتوبر کو خصوصی عدالت کی عمارت لال قلعہ میں مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ بمبئی کے ایک سب انسپکٹر پولیس مسٹر نگر والا سپیشل براخ (۱) اور (۲) کے انچارج ہیں، اپنے گواہ کے طور پر پیش ہوئے۔ ان کے بیان کے مطابق ۱۹۴۶ء سے پہلے انسپکٹر کا منصب سنبھالنے تک، ماہ اگست میں پولیس فوٹو گرافر کو برلا ہاؤس میں فوٹو لینے کے لئے بلایا گیا تھا۔ مسٹر ڈنڈے کی جرح کے دوران میں گواہ نے کہا کہ میں نے اگست ۱۹۴۶ء کو پولیس میں ملازمت شروع کی تھی۔ میں نے نیا گاؤں پولیس ٹریننگ سکول میں چھ ماہ کے لئے ٹریننگ حاصل کی۔ گواہ نے مزید کہا کہ میں کل چوکیدار حمید ٹورام کے گھر سے پھیلی طرف کا خاکہ کھینچنے کے لئے کسی کے کہنے کے مطابق برلا ہاؤس نہیں گیا تھا۔ لیکن کل اس سلسلہ میں عدالت میں جو کچھ ہوا کی اس سے میں نے یہ سمجھا۔ کہ مجھے ایک نقشہ خاکہ پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہیڈ انفارمیشن وارنے ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ بمبئی سی آئی ڈی کا دفتر پولیس سٹیشن نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس سے پہلے کبھی وہاں ملازم رکھے گئے ہیں میری ڈیوٹی عام طور پر پولیس کی تحقیقات میں سٹرنگر والا کی مدد کرنا تھی۔ آج صبح ملازم مدن لال کے دہلی مسٹر بھرچی سے ملاقات کی تھی۔ ۔۔۔ اجلاس کے دوران میں ۳۸ ہزار دو سو چھ دانہ والی گھائیں اور ۳۶۱۹ بھینسیں صوبہ بہار، یو۔ پی اور مشرقی پنجاب وغیرہ علاقوں سے پہنچ گئیں ہیں

بچ کے بعد کی کارروائی

بچ کے بعد مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوگی مزید جمعہ کے دوران میں سٹر ہلدی پورنے کہا کہ اپنے کو بمبئی میں سی۔ آئی۔ ڈی کے دفتر میں رکھا گیا تھا۔ بمبئی کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس مسٹر نگر والا سپیشل براخ (۱) اور (۲) کے انچارج ہیں، اپنے گواہ کے طور پر پیش ہوئے۔ ان کے بیان کے مطابق ۱۹۴۶ء سے پہلے انسپکٹر کا منصب سنبھالنے تک، ماہ اگست میں پولیس فوٹو گرافر کو برلا ہاؤس میں فوٹو لینے کے لئے بلایا گیا تھا۔ مسٹر ڈنڈے کی جرح کے دوران میں گواہ نے کہا کہ میں نے اگست ۱۹۴۶ء کو پولیس میں ملازمت شروع کی تھی۔ میں نے نیا گاؤں پولیس ٹریننگ سکول میں چھ ماہ کے لئے ٹریننگ حاصل کی۔ گواہ نے مزید کہا کہ میں کل چوکیدار حمید ٹورام کے گھر سے پھیلی طرف کا خاکہ کھینچنے کے لئے کسی کے کہنے کے مطابق برلا ہاؤس نہیں گیا تھا۔ لیکن کل اس سلسلہ میں عدالت میں جو کچھ ہوا کی اس سے میں نے یہ سمجھا۔ کہ مجھے ایک نقشہ خاکہ پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہیڈ انفارمیشن وار کے ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ بمبئی سی آئی ڈی کا دفتر پولیس سٹیشن نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس سے پہلے کبھی وہاں ملازم رکھے گئے ہیں میری ڈیوٹی عام طور پر پولیس کی تحقیقات میں سٹرنگر والا کی مدد کرنا تھی۔ آج صبح ملازم مدن لال کے دہلی مسٹر بھرچی سے ملاقات کی تھی۔ ۔۔۔ اجلاس کے دوران میں ۳۸ ہزار دو سو چھ دانہ والی گھائیں اور ۳۶۱۹ بھینسیں صوبہ بہار، یو۔ پی اور مشرقی پنجاب وغیرہ علاقوں سے پہنچ گئیں ہیں

بچوں کی امداد کے لئے انجمن اقوام متحدہ کی اپیل

ہندوستانی کمیٹی کی چندہ کے لئے درخواست

نیو یارک ۱۴ ستمبر ۔ انجمن اقوام متحدہ نے اقوام متحدہ کے بچوں کے لئے اپیل کے موضوع پر ایک اسکیم مرتب کی ہے جس کا مقصد بنا بر کے کو لک سے بغیر کسی کامانہ طور پر چندہ جمع کرنا ہوگا۔ کہ مذہب و ملت قومیت یا سیاسی وفاداری کا خیال کئے بغیر بچوں، زخم الزما، حاملہ عورتوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے دنیا کیا جائے گا۔

قومی کمیٹی

اس اسکیم کے خیر اتنی تقصد سپیل کی میں الاقوامی نوعیت کے پیش نظر ہندوستان کا یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ بھی اس امدادی اسکیم میں حصے لے گی۔ اس مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک قومی کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے جس کی صدر آنریبل راجکماری امرت کور ہوں گی اور مسٹر پی۔ این آنریری سکرٹری ہوں گی۔ مسز کمیلا دیوی چٹوپادھیائے، مسز آنریبل شری متی لیلا دیوی چٹوپادھیائے، مسز رتی شیشیا پائی، مسز شانا کماری مسز ہے بی راؤ، واڈیا، سرکرو داتھ بیرونہ، مسٹر فرینک رسیفائیڈ، مسٹر ہالیسٹر ڈلاوس، مسٹر پریت رام، مسٹر ہالیڈیا، ڈاکٹر ہالیس ست گورو پرشاد بسنگھ جی۔

برما چھوڑ آنے والے سرکاری ملازمین

۳۰ نومبر تک تنخواہ کا مطالبہ کر سکتے ہیں

نئی دہلی ۲۸ ستمبر۔ حکومت ہند کی وزارت امور خارجہ و تعلقات دول مشترکہ کے ایک تازہ پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے برما چھوڑ آنے والوں سرکاری ملازمین کو اہوں وغیرہ کے تعلیم ۳۰ نومبر تک واپس کر سکتے ہیں۔

پریس نوٹ کا پورا متن حسب ذیل ہے۔

حکومت برما نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ برما چھوڑ آنے والے سرکاری ملازمین اس سے پہلے کی تنخواہ۔ الاؤنس پنشنوں کی تنخواہ جنہیں فاضلہ پنشنوں کی تنخواہ بھی شامل ہے۔ وغیرہ کے بارے میں حکومت برما کے نام سرکاری مکتوبوں کے کلیئر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۷ء مقرر کر دی جائے لیکن یہ احکام دفتر جنگ (یعنی فاضی فوجوں پر لاگو نہیں ہوتے۔ کیونکہ ان کے لئے الگ احکام جاری ہو چکے ہیں۔ تمام متعلقہ افسران کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۷ء کے بعد کوئی نیا کلیم داخل نہیں کیا جائے گا۔ اس کا فیصلہ بھی تک نہیں ہوا ہے۔ اس پر ان احکام کا کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔

مسٹر بیون کی تقریر کا ردعمل

پیرس ۲۸ ستمبر۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے مدس کے ساتھ جنگ کے متعلق جو تقریر کی ہے ہندوستانی حلقوں میں اسے ایک "زبردست تقریر" قرار دیا جا رہا ہے مسٹر بیون نے اپنی تقریر میں یہ کہا ہے کہ روس کی پالیسی کی بنیاد "عدم تعاون کی اسپرٹ پر رکھی گئی ہے۔ اگر اتحادی اسمبلی کی سیاسی مشینری ابھی تک کامیابی سے نہیں چل سکی تو اس کی تمام ذمہ داری روس پر عائد ہوتی ہے۔

ایک ہندوستانی ڈیلیگیٹ نے اس تقریر کے متعلق اپنے ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ متفاق کا سامنا کرنے میں ہندوستان کی سیاسی مشینری کو کامیابی کے ساتھ چلایا جا سکتا کہ ایشیائی ملکوں کے دوسرے ڈیلیگیٹوں نے بھی اس قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے چینی ڈیلیگیٹ ڈاکٹر سیاہ نے مسٹر بیون کی تقریر کی تعریف کی ہے۔ انھوں نے یہ کہا ہے کہ مسٹر بیون نے اس تقریر میں ان تمام مسائل کو واضح طور پر پیش کر دیا ہے جو مغربی یورپ کو پھر سے اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے راستے میں رکاوٹ پیدا کر رہے ہیں۔

دہلی ۲۸ ستمبر۔ ہاؤس نئی دہلی میں مسٹر بوپر پر جو سابق کمشنر دین کے خلاف تحقیقات شروع ہوئی حکومت کی طرف سے تحقیقات کے لئے رائے بہادر گنگا ناتھ کنور مقرر ہوئے ہیں۔ مسٹر بوپر پر جو پر اپنے ماتحت افسروں پر پوری طرح گرفت حاصل کرنے کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ مسٹر بیون نے حکومت ہند سے انکار کیا۔ مسٹر بیون ویکل سرکار نے عدالت میں مسٹر بوپر پر چھ الزامات لگائے۔ صفائی کی طرف سے مسٹر توکے اور مسٹر ڈی۔ این مکھی پیش ہوئے ہیں۔

تپ دق کا کامیاب علاج
جڑی بوٹیوں کا مرکب
کیلیسو
کیلیسو کیپسول کی کورس پوری کر لینے کے بعد ہر قسم کی کھانسی اور تپ دق کے جراثیم ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتے ہیں

فلیگ ڈے کو کامیاب بنائیے اور فوجیوں کی امداد کیلئے چندہ دیجئے

پنڈت نہرو اور سردار بلدیو سنگھ کی مشترکہ اپیل

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ سابق فوجیوں اور ان کے کنبوں کی امداد کے لئے یکم اکتوبر کو فلیگ ڈے منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں مرکزی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ نے عوام سے دہلی کی بے کس و بے بس فیاضی کا ثبوت دیں۔

پنڈت نہرو اور سردار بلدیو سنگھ کی مشترکہ اپیل حسب ذیل ہے۔

حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم اکتوبر کو فلیگ ڈے منایا جائے۔ سابق فوجیوں اور ان کے کنبوں کے لئے اس دن ملک بھر میں چندہ اکٹھا کیا جائے گا تاکہ ان کی بھلائی کا کام آسان ہو جائے۔ چندہ کی جو کل رقم اکٹھی ہوگی اسکا ایک حصہ ڈیفنس فورسز میں کام کرنے والوں کی بیوہ لڑکوں کے صرف کیا جائیگا۔

گذشتہ چھ برس آزادی حاصل کرنے کے سپاہی افواج پر دو طریقوں کا ایک بھاری بوجھ رہے ہیں ایک ایسے وقت پر جبکہ ان افواج کی ازسر نو تنظیم کی مکمل نہیں ہو رہی تھی ملک کے کچھ حصوں میں فساد شروع ہو گئے جس بھی دیسے لاکھوں کو گھر بار چھوڑ کر ملک میں آنا پڑا۔ ہجرت کرنے والے لوگوں کی تنظیم کا کام ایک انتہائی مشکل کام تھا اور اس کی ذمہ داری بہت حد تک ہماری فوجوں کو سنبھالنی پڑی۔ یہ کام بھی نہیں ہوتا اگر کشمیر کی حسین وادی پر حملہ آوروں نے دھاوا بول دیا جس سے ہماری بری اور فضائی افواج کو فوراً کشمیر کی حفاظت کے لئے جانا پڑا۔ اور اس کے بعد جنگ کشمیر کی وادی اور پہاڑوں میں ہماری نوجوان فوج کے حملوں کے خلاف ایک سخت اور تلخ جدوجہد رہی ہے۔ حال ہی میں حیدرآباد کی کارروائی میں ہماری فوجوں کی کارکردگی اور ڈسپلن کی اعلیٰ مثال دیکھنے میں آئی ہے۔

لاکھوں ہم وطنوں کی طرح ہمارے ڈیفنس فورسز کے بے شمار افراد بے خانماں برباد ہوئے اور سب کچھ گنوا کر ہندوستان میں آئے۔

آزمائش اور مصیبت کی اس گھڑی میں ہمارے ڈیفنس فورسز نے ہمت اور عزم و صبر کا جو نمونہ چھوڑا اور یکا طور پر ملک کے لوگوں کی شکر گزاری حاصل کی۔ وہ انہی ایک مثال فوج کی طرح کا۔

کہ ہمارے جو سپاہ سے ہندوستان کی وفادار رہے کوئی ایک گروہ یا صوبہ کی۔ ایک اعلیٰ ہر فن نصابی اور

سنی اینڈ کمپنی اپنا نام اور پتہ ہمیشہ
صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں۔ منیجر انجمن

پنچ اور ڈائی برائے فروخت
۸×۳ (۱۰×۱۲) سے ۱۲×۱۸ سائز تک کے نئے ماڈل مختلف
کے ڈائی ہوئے کارڈ پر چوں حسب ذیل پتہ سے طلب فرمائیں
انچ، معرفت انجمن دہلی

جوانی کو ایکدم واپس لانیوالی تین چیزیں

اکسیر جڑی بوٹی | موتی، مونگا، سلاجیت، فولاد اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو لیکوریا (سیلان) اور جریان کے لئے سو فیصدی مفید ہیں۔ بیماریوں کیلئے اکسیر دنیا کی سب سے بڑی کامیاب و اہم قیمت فی شیشی صرف ۸ روپے

جیون جڑی بوٹی | مردوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو ایکدم واپس لے آتی ہے سونا، مشک، عنبر و قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزا ہیں، قیمت فی شیشی صرف پندرہ روپے

طلا مسیحی | اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور عضو کی ساری خرابیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں۔ اسکے لگانے سے بڑھاپے پڑے چہرے جوان ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی

تصدیق | جیون سے اور بھی بہتر ہے مجرب سی ہے خاص

صدیقی دواخانہ نورنگنج دہلی

سرمہ مقوی بصر | ابتدائی نزول الماء کو روکتا ہے۔ دل و مکہ آنکھ کی خارش پلکوں کے گرنے دانوں کی شکایتی تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عمدہ)

سرمہ اصلاح چشم | دھند اجالا۔ پھولا کے لئے اکسیر ہے بارہا آزمودہ ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشہ تین روپے (عمدہ)

سفوف شجاعی | جریان سرعت انزال۔ کثرت۔ احتلام اور ایسے امراض کے لئے جو خرابی صحت کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہیں نہایت مجرب ہے بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ قیمت چالیس خوراک دس روپے (عمدہ) فی خوراک چار آنے (عمدہ)

حب مسمی | آتشک خواہ پرانی ہو پانچ ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے آزمودہ ہے۔ قیمت مکمل خوراک سات روپیہ (عمدہ)

حب مسیحی | ہاضمہ ریح ابو اسیر، دو دکنم۔ قطع امراض جگر کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی چالیس گولیاں دو روپیہ آٹھ آنے (عام)

حب شیر میٹن | بچوں کے امراض جگر، ڈبہ، دانت نکلنے کے لئے بے حد مفید ہے قیمت فی شیشی دس گولیاں دو روپے (عام)

سفوف سلطانی | سلطان ارم کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے ہزاروں نے تعریفی خط لکھے ہیں۔ قیمت چالیس خوراک پندرہ روپے مثنے کا پتہ

حکیم صلاح الدین فاضل الطب الجمعیۃ ضلع بجنور

حیدرآبادی وفد کو پاکستانی ڈیلیگیٹ کی شہ

معین نواز کی سلامتی کونسل سے مشاہدین مقرر کرنے کی درخواست

پیرس ۲۹ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کا کل سہ پہر کا اجلاس جس میں حیدرآباد کے مسئلہ پر غور خوض جاری تھا حیدرآبادی وفد کے لیڈر نواب معین نواز جنگ کی طرف سے ایک خط پیش کیا گیا۔ اس خط میں نظام حیدرآباد کی اس ہدایت کا کہیں بھی تذکرہ نہیں ہے کہ سیکیورٹی کونسل سے حیدرآباد کے مقدمہ کو واپس لے لیا جائے۔

اس خط میں لکھا ہے: "سخت مسنر اور غیر جانبدار نمبروں کی کمیٹی کے پیش نظر سیکیورٹی کونسل کو چاہئے کہ وہ اپنے مشاہدوں کے ذریعہ حیدرآباد کے حالات معلوم کرے۔ اسی غرض کا مشورہ فرنچ کمیٹی کے حل کے اجلاس میں پاکستانی وفد کے لیڈر سر محمد ظفر اللہ خاں بھی دے چکے ہیں۔"

حیدرآبادی وفد کے خط میں مزید کہا گیا ہے سیکیورٹی کونسل کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے ایسے نئے حیدرآباد میں جو حالات رونما پذیر ہوئے ہیں وہ اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ حکومت ہندوستان حیدرآباد پر قابض ہندوستانی افسر سید ہندوستانی ڈیلی گیشن کے بیان کردہ دسمبر جیسے کا سرگرداندہ نہیں رکھے تھے ہندوستانی ڈیلی گیشن نے سیکیورٹی کونسل کے سامنے کہا تھا کہ ہندوستان کی مداخلت کا واحد مقصد نظم و نسق کو بحال کرنا ہے اور جیسے حالات پیدا کرنا ہے جس میں حیدرآباد کے عوام اپنی خواہش کا آزادانہ اظہار کر سکیں۔

انگور ریے تازہ اور اضافی اہم تبدیلیاں عاید کردی ہیں جو اندرونی نظم و نسق کی بحالی کے کسی صورت میں بھی متعلق نہیں ہیں انھوں نے نظام کو انڈین ملٹری مشن کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا ہے۔ انھوں نے حیدرآباد کے چیف آف اسٹاف کو ملک بدر کر دیا ہے۔ انھوں نے حیدرآبادی ایجنسی جنرل کو جو باہر کے ملکوں میں متعین ہیں ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اپنی سرکردہ جہاں ہیں رہیں۔

نوٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حالات اس قدر خراب ہیں کہ حیدرآباد کے وزیر اعظم نے اس بات کی درخواست کی ہے کہ ہندوستانی فوجیں حیدرآباد کی سرحد پر روک دی جائیں۔

حضرت مولانا لقاء اللہ کی آمد

حضرت مولانا لقاء اللہ صاحب شمالی ہالی پتی ملک سمتہ سے دہلی میں مقیم ہیں آپ ہی کل لاہور کالونی ہتھیلیہ میں گذاریں گے اور نماز جمعہ ادا فرمائیں گے۔ آپ قیام دہلی میں مدرسہ عظیم القرآن خلد چڑی والان گلی میں ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت مولانا موصوف وہ واحد سلطان ہیں جو اس وقت ہالی پتی میں رہ رہے ہیں۔ (نامہ نگار)

مغربی پنجاب میں نیا ٹیکس

لاہور ۲۹ ستمبر۔ ۲۰ یہ میں مالی بحران کی افواہوں کے باوجود مغربی پنجاب کے وزیر خزانہ کو امید ہے کہ اس بات کی ایسا ہے کہ پنجاب کا اگلا بجٹ سرپلس ہوگا۔

سٹرلنگ ہندی سے حکومت کو جو نقصان ہوگا نہ صرف اس کی تلافی ہوگی بلکہ صوبائی حکومت کی آمدنی میں مزید اضافہ ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس مقصد کے لئے مغربی پنجاب کے کارخانوں سے جو درآمد ہوگی۔ اس میں ہر گانٹھ پر ۲۰ روپے سے ۸۰ روپے تک کا ٹیکس لگایا جائے گا۔ اسی طرح صوبے کو اسی لاکھ روپے کی آمدنی ہوگی۔ صوبہ کی آمدنی بڑھانے کے لئے اور تجاویز بھی ان کے پیش نظر ہیں۔

سینما گھروں کو قومی ملکیت بھی بنایا جائے گا مغربی پنجاب کے وزیر خزانہ نے اس بات کی امید ظاہر کی کہ اگر ان کی تجاویز پر عمل کیا گیا تو پنجاب کے اگلے بجٹ میں بچت بھی ہوگی۔

میاں فیروز اللہ۔ وزیر خزانہ نے مالی حالت کی خرابی کی قائم افواہوں کی تردید کی۔

میواتیوں کے ایک وفد کی شیر کشمیر شیخ عبداللہ سے ملاقات

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ کل شام ۵ بجے کشمیر ہاؤس میں میواتیوں کے ایک وفد نے شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر سے ملاقات کی۔ الیس الور، بھرت پور اور گڑگاؤں کے میواتیوں کی مشکلات اور پریشانیوں سے مطلع کیا۔ شیخ صاحب نے کافی دلچسپی لے کر غور کے ساتھ وفد کی باتیں سنیں اور میواتیوں کی ممکن مدد کرنے کا یقین دلایا۔ ممبران وفد نے شیخ صاحب سے میواتیوں کا دورہ کرنے کی درخواست کی جس پر انہوں نے فرمایا مجھے میواتیوں کے ساتھ بڑی ہمدردی ہے میں میوات ضرور چل چلنے کی خیار ہوں مگر اس وقت میں معذور ہوں۔ پھر کسی دوسرے وقت جلوس گا شیخ صاحب بہت خوش خلق و خندہ رو نظر آتے تھے اور پہلے کی نسبت اس وفد سے پرتپاک ملے وفد میں الور کی طرف سے مولوی محمد ابراہیم خاں اور بھرت پور کی طرف سے چودھری محمد صدیق خاں صاحب خان شریک تھے (نامہ نگار)

پاکستان اور اقلیتوں کی حفاظت

خواجہ شہاب الدین کی یقین دہانی

حیدرآباد سندھ۔ ۲۹ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر داخلہ و وزیر پناہ گزیں سر شہاب الدین نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کچھ بھی کہے پاکستان کو اپنی اقلیتوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اقلیتوں کو حکومت کا وفادار رہنا چاہیے اور حکومت سے تعاون کرنا چاہیے۔ اقلیتوں کو بھی حرف اتفاق بلکہ عمل سے اپنی وفاداری کا یقین دلانا چاہیے اور ان کو حکومت کی طرف سے پورا تحفظ کا یقین دلایا جاتا ہے۔ عوام کو بھی محسوس کرنا چاہیے کہ حکومت پاکستان غیر ملکی حکومت نہیں بلکہ ان کی اپنی حکومت ہے۔ اسے انہیں اس کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیے۔

پناہ گزینوں کے مسئلہ کے متعلق انھوں نے کہا کہ مغربی پنجاب اور سندھ نے پناہ گزینوں کو آباد کرنے میں نمایاں کام انجام دیئے ہیں۔ حکومت ان کو زمین تقسیم کر رہی ہے۔ اور ان کے لئے مفت کتب کھول گئی۔ عوام سے ہیں ہے کہ وہ جاسوسوں پر کڑی نگرانی رکھیں۔

"کشمیر کے مناسب حل کے بغیر ہندو پاکستان کے دوستانہ تعلقات ناممکن ہیں"

پشاور کے ایک جلسہ میں وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

پشاور ۲۸ ستمبر۔ کل پشاور میں ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علیخاں نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان میں اس وقت تک دوستانہ تعلقات قائم نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ کشمیر کے مسئلہ کا قابل اطمینان اور منصفانہ فیصلہ نہ ہو جائے۔

انھوں نے پنڈت نہرو کے اس بیان کا خیر مقدم کیا کہ وہ پاکستان سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں لیکن انہوں نے کہا کہ پنڈت نہرو کو اپنے وعدے کے مطابق نہیں بلکہ عمل سے ثابت کرنا چاہئے۔ ہم بھی ہندوستان سے دوستانہ تعلقات رکھنے کے خواہش مند ہیں۔ لیکن یہ دوستی اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ کشمیر کے مسئلہ کا منصفانہ اور قابل اطمینان فیصلہ نہ ہو جائے۔

اندرونی معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان جس کا مسلمانوں کی جان و مکیل قائم ہوا ہے اور جب سے یہ قائم ہوا ہے اس کو برابر مشکلات کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے اور ان سب میں قائد اعظم کی موت زبردست ترین سانحہ ہے جس کی مرت سے قوم کو زبردست ترین نقصان پہنچا ہے اور ہم ان کی ذات سے اپنی سچی محبت کا ثبوت اس طرح دے سکتے ہیں کہ ان کی خواہشات کے مطابق پاکستان کو ایک مثالی اسلامی حکومت بنانے میں پوری پوری امداد دیں۔

غیر ملکوں سے پاکستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جہاں تک افغانستان سے دوستانہ تعلقات کا سوال ہے میں مطمئن ہوں۔ کیونکہ پاکستان سے ہمارا اسلامی بھائی چارہ کا رشتہ ہے۔ ہمارے بعض دشمنوں نے دونوں ملکوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی بھی لیکن وہ یہ نہیں سمجھتے تھے کہ ان کی یہ کوشش بیکار جائے گی ہم جانتے ہیں کہ افغانستان کی حفاظت پاکستان کی حفاظت کے ساتھ وابستہ ہے اور یہ باعث مسرت ہے کہ دونوں ملک بھائیوں کی طرح رہ رہے ہیں۔

ہندوستان کی فتح

صفحہ اول کالم ۵ سے آگے

اقوام متحدہ کو کوئی اختیار نہیں گر اس حد و سے تجاوز کیا جائے گا تو اسمبلی کے فیصلوں کی کوئی قانونی حیثیت باقی نہیں رہے گی۔

ہمیں اس کا پورا یقین ہے کہ ہندوستان کا مذکورہ بالا دعوے کے معاملہ میں اسمبلی نے اپنے اختیارات سے تجاوز کر لیا ہے۔ ۔ ۔ اس موقعہ پر ہی ملیس بلکہ گزشتہ دو سابق مواقع پر بھی اس کی یہ کوشش رہی ہے اس کا یہ مقصد تھا کہ اس سے قبل جو کچھ کیا گیا خاردہ خلاف قانون ضابطہ خلاف ہے سکریٹریٹ کا کوئی ادارہ اپنے اختیارات سے تجاوز کر کے اپنے اختیارات کو وسیع نہیں کر سکتا یہ کہا گیا ہے کہ اسمبلی اس معاملہ کو ایجنڈے سے خارج نہیں کر سکتی۔ کیونکہ اس صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ اسمبلی اس بحث کو ختم کر دینے جو نہیں ہے۔ یہ دلیل درست نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس صورت میں اس کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی کہ اسمبلی میں بعض معاملات کی تکمیل کے لئے کسی اصول کی پیروی کی جائے میرے وفد کا خیال تھا کہ جنرل اسمبلی کی رائے کے بعد فضا ہی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ کن معاملات کو ایجنڈے میں داخل کیا جائے اور کن کو نہیں اس قسم کے فیصلہ میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا وہ معاملات چارٹر کے حدود میں آتے ہیں یا نہیں اگر جنوبی افریقہ کے وفد کا خیال درست ہوتا تو پھر اسمبلی کے ایجنڈے پر غور و خوض محض رسمی ہوتی ہے اسی بنا عثمانیہ یونیورسٹی کہنے کا حق حاصل نہیں ہے کہ اسمبلی کو ان معاملات پر بحث کرنے کا حق حاصل نہیں۔

. . . . . کسی ممبر حکومت کے اندرونی معاملات ہوں اور اسی وجہ سے ہم یہاں آکر اس معاملہ کے ایجنڈے پر آنے کے مخالف احتجاج کر رہے ہیں۔

جنوبی افریقہ کے نمائندے نے آگے چل کر کہا اس طرح نہ صرف حکومتوں کی خود مختاری خطرہ میں پڑتی ہے بلکہ یہ ۔ ۔ ۔ ہمارے ملک کے لئے ایک اہم معاملہ ہے ہیں چھوٹی قوموں کو تباہ دینا چاہتا ہوں کہ وہ بدقسمتی سے بڑی قوموں کی پڑوسی میں ہیں بڑی قومیں محض اپنے حق کا مشورہ کی استعمال کر کے اس علاقہ کے آخری فصل اور فیصلہ کر دی سکتی ہیں۔ اس سے بحث نہیں کہ وہ اس معاملہ کو اپنا اندرونی معاملہ خیال کرتی ہیں یا نہیں۔ اس لئے چھوٹی قوموں کو چارٹر کے پہلوؤں کا پابند رہنا چاہئے۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس معاملہ پر بعض لوگوں کو اختلاف ہے۔ انھا خیالی سے کہا جا سکتی ہے اس معاملہ کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اگر ہمیں اس معاملہ کا سیاسی کمیٹی کے سپرد کر دیا ہے اور سیاسی کمیٹی اس پر بھی غور کرے گی کہ آیا اسمبلی کو اس معاملہ پر غور کرنے کا حق حاصل ہے یا نہیں تو ہم دوست لے پر زور دیتے ہیں۔

ہندوستانی جواب

ہندوستانی نمائندے سر بی۔ این راؤ نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ کے نمائندے کا اعتراض بنیاد نہیں ہے۔ ۔ ۔ ۱۹۴۶ء میں بھی جنوبی افریقہ کی حکومت کی طرف سے یہ اعتراض کیا گیا تھا۔ اس پر تفصیلی بحث بھی ہوئی تھی اور بالآخر خلیڈ مارشل اسمٹس نے اس اعتراض کو واپس بھی لے لیا تھا۔ اس کے بعد جنرل اسمبلی میں اس مسئلہ پر غور و خوض ہوا۔ اور دو تہائی اکثریت سے تجویز منظور ہوگئی۔ ۱۹۴۶ء میں بھی اس پر بحث ہوئی اور جنرل اسمبلی نے دوسری بار تجویز منظور کر دی۔ اگرچہ دو تہائی اکثریت سے نہیں۔ ۱۹۴۸ء کے مطابق اہم معاملات کے فیصلہ کے لئے دو تہائی کی اکثریت ضروری ہے اس لئے ۱۹۴۶ء کا فیصلہ فیصلہ کی اہمیت نہیں رکھتا دوسرے الفاظ میں اس مسئلہ پر بحث تو ہوئی۔ لیکن فیصلہ نہیں ہوا۔ میرے اس بیان سے ظاہر ہے کہ دو مرتبہ قبل جنوبی افریقہ کے نمائندوں کے معاملہ کے متعلق بحث ہو چکی ہے۔ اس کے بعد سے لیکر اس وقت تک کوئی ایسا واقعہ نہیں ہوا جو اب اس بحث کو نامناسب قرار دیدے اور ہم سے اس معاملہ پر بحث کرنے کے حق کو چھین لے۔ بعض لوگ کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت قوموں میں وہ اتحاد باقی نہیں ہے جو دو سال قبل تھا لیکن اقوام متحدہ کا چارٹر تو وہی ہے اور اقوام متحدہ کا ادارہ بھی وہی ہے۔ اس کے اختیارات بھی وہی ہیں اور یہ کہنے کی کہ ہمیں اس معاملہ پر بحث کا حق نہیں کوئی وجہ نہیں۔ سر راؤ نے اپنے معاملہ کی مخالفت میں چارٹر کی دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ کے نمائندہ نے کہا ہے کہ دفعہ ۱۱ - ۱۲ کے مطابق اقوام متحدہ کو مداخلت کرنے کا حق نہیں ہے۔ لیکن بین الاقوامی قانون کے مطابق مداخلت کے ایک خصوصی معنی ہیں۔ اس وقت تک جو کچھ بحث ہوئی ہے اس سے مداخلت کی وہ تعریف ثابت نہیں ہوتی جو جنوبی افریقہ کے نمائندے نے کی ہے۔ چارٹر میں خاص اختیارات کا ذکر کہیں نہیں۔ سر راؤ نے کہا کہ اس قسم کی تعریفات بدل سکتی ہیں اس سلسلہ میں اسی قسم کی ایک تبدیلی کی انھوں نے مثال بھی پیش کی۔ اس وقت سب سے زیادہ جس چیز پر زور دیا جا رہا ہے وہ یہ ہے کہ انسانی حقوق کا تحفظ کیا جائے

جواب الجواب

جنوبی افریقہ کے نمائندے نے ہندوستانی نمائندہ کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مداخلت کے متعلق انھوں نے جو کچھ کہا ہے میں اس کو پوری طور پر نہیں سمجھ سکا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مرشد ثانی کی کوشش کی جا رہی ہے جو خانہ جنگی لوگوں کا طریقہ ہوتا ہے۔ دوسرے ہندوستانی نمائندہ کا یہ بیان حاصل نہیں کہ وہ پاکستان۔ عرب اور چین کی طرف سے کہے گئے۔ ان لوگوں کو اپنے ذاتی خیالات ظاہر کرنے کا حق نہیں ہونا چاہئے۔

اس کے بعد صدر نے اعلان کیا کہ اب کوئی تقریر کرنے والا نہیں ہے اور کسی نمائندے نے یہ تجویز نہیں کیا کہ اس معاملہ کو ایجنڈے میں شامل نہ کیا جائے اس لئے یہ معاملہ ایجنڈے میں شامل رہے گا۔

عیدہ مبارک کا رعایتی اعلان

بٹن کی برابر سٹواچ

نہایت ہی خوشنما اور ہر فرض ضمانت ڈیزائن گول یا چوکور بیچ پائیدار جو چکیوں سے مزین پیتل کا ایٹی سالہا سال تک خراب نہ ہونے والی پورسٹین کی گارنٹی ۷ سال اصل قیمت پچاس روپیہ جب معمول عید بازار کے موقعہ پر کیپسی یکمشت صرف پچیس روپیہ میں پیش کر رہی ہے اس تحفہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے کہ ہمیں اس معاملہ پر بحث کا حق نہیں کوئی وجہ نہیں۔ سر راؤ نے اپنے معاملہ کی مخالفت میں چارٹر کی دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ کے نمائندہ نے کہا ہے کہ دفعہ ۱۱ - ۱۲ کے مطابق اقوام متحدہ کو مداخلت کرنے کا حق نہیں ہے۔ لیکن بین الاقوامی قانون کے مطابق مداخلت کے ایک خصوصی معنی ہیں۔ اس وقت تک جو کچھ بحث ہوئی ہے اس سے مداخلت کی وہ تعریف ثابت نہیں ہوتی جو جنوبی افریقہ کے نمائندے نے کی ہے۔ چارٹر میں خاص اختیارات کا ذکر کہیں نہیں۔ سر راؤ نے کہا کہ اس قسم کی تعریفات بدل سکتی ہیں اس سلسلہ میں اسی قسم کی ایک تبدیلی کی انھوں نے مثال بھی پیش کی۔ اس وقت سب سے زیادہ جس چیز پر زور دیا جا رہا ہے وہ یہ ہے کہ انسانی حقوق کا تحفظ کیا جائے

ناظرین الجمعیۃ خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور فرمائیں۔

ہندوستان میں بھی طوائف الملکی پھیل جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا

جنوب مشرقی ایشیا کے واقعات پر مغربی بنگال کے وزیر داخلہ کی تشویش

کمیونسٹوں اور دہشت پسندوں کو کچلنے کیلئے قانون کی منظوری

کلکتہ ۲۸ ستمبر۔ اس امر کا جائزہ لیتے ہوئے کہ سلامتی کے تحفظ کی خاطر کیا اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ مغربی بنگال کے وزیر داخلہ مسٹر کرن شنکر رائے نے کل مغربی بنگال اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک کے دیگر حصوں کی طرح مغربی بنگال میں بھی ایسی طاقتیں کام کر رہی ہیں جو ریاست کو طوائف الملوکی کی طرف بڑھتے دیکھنا چاہتی ہیں اور اس پر قابو پانے کے لئے سخت اقدامات کی ضرورت ہے۔

آپ نے کہا کہ حکومت کیرنٹ ہی نہیں بلکہ دوسرے عناصر بھی ہیں جو گڑبڑ، فساد، شورش اور تشدد کے ذریعہ طاقت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

مسٹر رائے نے کہا کہ ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی اور دوسرے انتہا پسند عناصر کے ہاتھ میں ہے جو گیہ ملکیت کو ختم کرنے کے لئے تشدد کے ذریعہ طاقت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

مسٹر رائے نے کہا کہ کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی اور ساؤتھ کلکتہ کمیٹی کے سیکرٹریوں کی گرفتاری کے پردہ میں مزدور تحریک کو تباہ کرنا چاہتی ہے۔

ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی صدر مغربی بنگال کانگریس کمیٹی اور ساؤتھ کلکتہ کانگریس کمیٹی کے لیڈروں نے کل کانگریس کا مطالبہ کیا کہ کمیونسٹ پارٹی کو ملک میں خانہ جنگی شروع کرنا ہے۔ اور موجودہ حالات میں حکومت کو تشدد کے ذریعہ ختم کرکے رسی کنٹرول میں لینے کی ضرورت ہے۔

اس بل کے ذریعہ صوبائی سلامتی کے سلسلہ میں حکومت کو وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں۔ ایوان کے کیمونسٹ ممبران اس تجویز پر ووٹ دینے سے غیر حاضر رہے۔ اس بل کو ایوان نے منظور کر لیا۔

بین الاقوامی پابندی

وزیر داخلہ نے یہ کہ تشدد کی تعلیم اور تشدد کے ذریعہ حصول طاقت کی اسکیم صرف ہندوستان کے لئے ہی مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ ایک بین الاقوامی پالیسی کا حصہ ہے۔ آپ نے اس سلسلہ میں برما کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہاں تیس سال سے خانہ جنگی جاری ہے۔ جاوا کا بھی آپ نے ذکر کیا۔ ملایا کے واقعات بھی بیان کئے کہ وہاں دہشت پسندوں کو کمیونسٹ کیا جا رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ سب کچھ ہندوستان کے خلاف ایک خاص قسم کی سازش کا نتیجہ ہے۔

آخر میں وزیر داخلہ نے کہا "اس وقت جو گروہ ملک میں برسر پیکار ہیں وہ جمہوریت اور رائے شماری پر یقین نہیں رکھتے۔ وہ تشدد کے ذریعہ قوت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ جمہوریت کے نام پر ہم یہ چیلنج قبول کرتے ہیں۔ ہم اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔ کہ اقلیت اکثریت کو پریشان اور تنگ کرے۔

کل گورنر جاوا اور دوسرے اکثر پڑوسی علاقوں اور یہاں ہر گیب پر گذشتہ سال جنوب مشرقی ایشیا کے اجلاس میں جو اسکیم مرتب کی گئی تھی۔ اسے اب عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ ہالینڈ کو شرف دینے کے لئے مسلسل کوششیں کی گئیں اور ان سے انڈونیشیا کی پارٹی میں ملنے اور حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے کہا گیا لیکن قومی قوت سے ایسا نہ ہو سکا۔ صرف کمیونسٹ پارٹی ہی نہیں بلکہ متعدد گروہ ہیں جو برسر پیکار ہیں صورت حالات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں ان کا مقصد طاقت پر قابض ہونا ہے۔ ان کی عام حالت بہت اچھی ہے لیکن بہت کمزور ہو گئے ہیں۔

اتحادی اقوام کو انڈونیشیا میں مداخلت کا حق نہیں

انڈونیشیا کے تشویشناک واقعات سے ڈچ حکومت کو بیچینی

پیرس ۲۸ ستمبر۔ ڈچ وزیر خارجہ مسٹر ڈرکز نے جو کل ڈچ وفد کے سربراہ کی حیثیت سے آج اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو نیا کام دیا ہالینڈ نے اسکا یہ بات کو قبول نہیں کیا ہے اور آئندہ بھی اس بات کو تسلیم نہ کرے گا کہ اقوام متحدہ کو انڈونیشیا کے معاملہ میں مداخلت کا حق ہے۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے اس طرز عمل کو برقرار رکھنے کی سخت ضرورت ہے کیونکہ نا ضمند اور معاند دست ہم ہیں یہ چاہتی ہیں کہ انڈونیشیا میں ایسے حالات پیدا کر دیں جو وہاں پر ایک نمائندہ حکومت کے قیام کا باعث ہوں۔ انہوں نے کہا اس قسم کی حکومت کا نتیجہ ہوگا کہ ہم اس علاقہ کو جو آزادی دینا چاہتے ہیں روشندہ قسم کی غلامی میں مبتلا ہو جائیں گے۔

انہوں نے انڈونیشیا میں حال ہی میں پیش آنے والے خطرناک واقعات روما ہوئے ہیں آپ نے کہا معاہدہ لنویل پر دستخط کرنے والے ایک شخص نے اس سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا یہ شخص بعض ممالک میں بہت زیادہ وقت گزار کر حال ہی میں واپس آیا ہے مالینڈ کی حکومت گزشتہ ہفتوں کے واقعات سے مجبور ہے انڈونیشیا کے اعتدال پسند طبقہ سے امید لگائے ہوئے ہے اور ان تمام لوگوں کو ایک صحیح جمہوری فیڈرلزم میں منسلک کرنے کی کوشش کر رہی ہے انہوں نے کہا مجلس تحفظ کے مستقل ممبروں میں سے کسی ایک کے ذریعہ اشتعال سے اتحادی اقوام کا ایک سب سے بڑا جھوٹ حل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا دیکھوں میں تقسیم ہونا پڑا کہ نقصان دہ ہوگا۔ اور یہ لڑائی روکی جانی ہے اور اس کو ضرور روکا جائے۔

بمبئی ۲۸ ستمبر۔ مسز منی بہن کمار اشرف ایک گیہ نگ میں تباہ ہو رہنے کے بعد اس سے گذاری لیکن ان کے شوہر اور بچے ہلاک ہو گئے۔ ان کی عام حالت بہت اچھی ہے لیکن بہت کمزور ہو گئے ہیں۔

بحکم شری احمد رضا صاحب بہادر ایل ایل بی جج سہارنپور

بعدالت سیول جج درجہ سوم سہارنپور

مقدمہ نمبر ۵ انسالونسی سنہ ۱۹۴۸ء

سیتو پرستید قوم بنیوہ ساکن سہارنپور محلہ منڈی متصل مکان للتا پرشاد متوفی حال مقیم پاکستان۔

بنام فتح محمد خاں قوم پٹھان کابلی ساکن سہارنپور محلہ ڈھولی کھال حال مقیم پاکستان۔

ہرگاہ کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں سیتو سائل نے درخواست انسالونسی اس عدالت میں پیش کی ہے جس کی سماعت کے لئے یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء مقرر ہوئی ہے اور سائل نے اپنی درخواست میں آپ کا نام بطور قرضخواہ کے دکھلایا ہے۔ لہٰذا بذریعہ نوٹس ہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ تاریخ مقررہ پر یا اس سے پہلے دن عدالت میں حاضر ہو کر پیروی مناسب حل میں لائیے۔ بصورت غیر حاضری آپ کے مقابلہ میں کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جا کر مقدمہ فیصل کیا جاوے گا۔

آج تاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

(مہر عدالت و دستخط)

(مترجم)

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قیمت سالانہ
چالیس روپے شش ماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے
شش ماہی چھبیس روپے

فون نمبر ۵۸۵۵

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۵ ذی قعدہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۳۱۳ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

سلامتی کونسل کا آئندہ اجلاس

پیرس ۳۰ ستمبر۔ برلن کے مسئلہ پر ابتدائی بحث کے دوران میں مجلس تحفظ کا صدر ارجنٹائن کا نمائندہ ہوگا۔ اگلے مہینے امریکی ڈیلیگیٹ مسٹر واندن آشٹن کے صدر بننے کی باری تھی لیکن برلن کے جھگڑے سے امریکہ کا تعلق ہونے کی وجہ سے وہ صدر نہیں بنیں گے۔

ہم تم سے تمہاری حکومت سے اور تمہاری پالیسی سے بیزار ہیں

جنرل اسمبلی میں بلجیم کے نمائندے کا روسی نمائندے سے سنسنی خیز خطاب

روس پر ڈرا دھمکا کر ناجائز مقاصد حاصل کرنے کا الزام

پیرس، ۳۰ ستمبر۔ کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی بیدیم کے وزیر خارجہ مسٹر اسپاک نے ایک تقریر کی جو بہت پسند کی گئی۔ انہوں نے روسی نمائندہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا کہ تمہاری پالیسی کی بنیاد خود غرضی، تمہاری حکومت کا خوف، تمہاری پالیسی کا خوف ہے۔ انہوں نے تمام پل کر کہا کہ تم سے اس لئے ڈر لگتا ہے کہ تم سلم اکثریت سامراجیت چلاتے رہتے ہو۔ گذشتہ جنگ میں ایک ملک نے دوسرے علاقوں کو فتح کر کے اپنے آپ کو زندہ و طاقتور بنایا اور وہ روس ہے۔

ہم تم سے ڈرتے ہیں اس لئے کہ ہر ملک میں تمہارے جاسوس موجود ہیں۔ (پھر جاسوسی میں بیدیم کے ۳ کیس کا ذکر کیا جس کا کوئی جواب نہیں دیا جا سکا) ہم تم سے اس لئے ڈرتے ہیں کہ تم سے زیادہ ہتھیار دنیا کے ہر ملک میں (امریکہ اور فرانس کے علاوہ) تمہارے ہی ملک میں بھی ہیں۔ ہم تم سے اس لئے ڈرتے ہیں کہ تم سے کبھی بھی توقع نہیں ہے کہ اس ملک کی حکومت کو اختلافی سیاسی اور سماجی ڈھرے پر کر دینے سے تمہیں روک سکے۔ ہم تم سے اس لئے ڈرتے ہیں کہ تم نے سوشلزم اور فاشزم کا فرق مٹا دیا ہے۔ اور اب اس کو کسی دوسری آمریت کی ضرورت نہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہاری فوج ہم سے زیادہ ہے۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ایٹم بم ہے۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ ہوائی جہاز ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ ٹینک ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ توپیں ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ آبدوزیں ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ بحری بیڑے ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ ہوائی بیڑے ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ ہوائی جہاز ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ ٹینک ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ توپیں ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ آبدوزیں ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ بحری بیڑے ہیں۔ ہم اس لئے تم سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے پاس ہم سے زیادہ ہوائی بیڑے ہیں۔

روسی نمائندہ نے اپنے طرز عمل سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ مغربی دنیا کو بالکل نہیں سمجھتا۔ مسٹر اسپاک کی تقریر اس کا عملی ثبوت تھی اور اس کا جواب ہونے کی وجہ سے بہت طاقتور تقریر تھی۔ تقریر ختم ہونے پر پیگین نے کہا کہ آخر تقریر طاقتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ برائی پر ویٹو کر دیں۔

اگر یہ تقریر روسی خیالات کا صحیح آئینہ تھی تو اس سے یہ برائی ظاہر ہوتا ہے کہ روس مغربی خیالات اور طریقہ کو نہیں سمجھتا اور اس لئے نہ صرف ان سے نفرت کرتا ہے بلکہ ان کو بیوقوفی اور غلط روی سمجھتا ہے۔ ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ (بقیہ صفحہ ۳ کالم ۳ پر)

شیر کشمیر کی تقریر

کشمیر کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی گئی

اپنی طرف سے کشمیر کے مسلمانوں کو پیغام

سرینگر ۳۰ ستمبر۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے آج سرینگر میں ایک تقریر کی جس میں انہوں نے کشمیر کے موجودہ حالات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے مسئلہ پر جو تنازعہ ہے اس کے تصفیہ کے لئے ایک تجویز یہ پیش کی گئی ہے کہ کشمیر کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ ایک حصہ ہندوستان کو دیا جائے اور دوسرا حصہ پاکستان کو۔ شیر کشمیر نے کہا کہ یہ تجویز ہمیں کسی طرح بھی منظور نہیں ہے۔ ہم اس کو کسی طرح بھی قبول نہیں کر سکتے۔ ہم اس تجویز کو ٹھکرا چکے ہیں۔ ہم کسی ایسی تجویز کو قبول نہیں کریں گے جس میں ہمارے ملک کے دو ٹکڑے کر دیئے جائیں۔ ہم اپنے ملک کو متحد دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنے ملک کو ٹکڑے ٹکڑے ہوتا نہیں دیکھ سکتے۔ ہم اپنے ملک کو متحد رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

شیر کشمیر نے کہا کہ ہم کشمیر کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کے ذریعہ طے کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے اقوام متحدہ کے ذریعہ ہی اس مسئلہ کو طے کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم اقوام متحدہ کے ذریعہ ہی اس مسئلہ کو طے کرنا چاہتے ہیں

روزنامہ
الجمعیۃ
۲ر اکتوبر ۱۹۴۲ء

برلن اور ماسکو

برلن میں روس کے ساختہ تین طاقتوں کی فکر دنیا کے امن و امان کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ بن گئی ہے، ماسکو میں اس مسئلہ پر بار بار مذاکرات ہوئے، منتخب اقوام کی جنرل اسمبلی میں تقریریں ہوئیں اور ایک دوسرے پر عیوب الزام لگائے گئے، ہفتہ کے روز روسی نمائندہ نے خاموشی کے ساتھ الزام کی پروہ دری کی، پیر کے روز سترچیرل نے اس کا جواب دیکر دنیا کو آگاہ کر دیا کہ اگر دنیا کو ایک اور ایٹمی جنگ کا مقابلہ کرنا پڑا تو اس کی ذمہ داری صرف روس پر ہوگی جو ہم کو کنونشن کرنے میں تعاون سے انکار کر رہا ہے، مسٹر چرچل نے روس کو اطمینان دلانے کے بعد اس پر فوجی تیاریوں کا الزام لگایا اور مدبرانہ انداز میں بولے

"روس کے خلاف کوئی سرد جنگ جاری نہیں ہے، اگر روس کو خطرہ ہے تو صرف ہم سب ملکر اس پر حملہ کر دیں گے" قوام کو اطمینان دلاتے ہیں کہ ایسا نہیں ہوگا۔ روس، دنیا کو یقین مسلح کرنا چاہتا ہے مگر خود اپنی فوجی تیاریوں کو راز میں رکھنے کی کوشش کر رہا ہے"

مسٹر چرچل نے بالکل صفائی سے کہدیا ہے کہ وہ سب کیا، اور مکن کے بجائے گولہ بارود وضع کرنے کی دنیا کے بہت سے حصوں میں جمہوری نظام پر مقامی کمیونسٹ جماعتوں کے ذریعہ شکنجے کسے جا رہے ہیں، عوام اور افراد کے حقوق قتل کیا جا رہا ہے

ہماری پوزیشن واضح ہے، ماسکو سے یورپ کی ٹھنڈی جنگ لڑی جا رہی ہے ہم اس کا شکار ہیں، اب ہم مجبور ہیں کہ تعمیری کاموں کو چھوڑ کر اپنے وسائل کا ایک حصہ گولہ بارود کی تیاری پر صرف کریں"

اصلی سوال جواب سے صاف ظاہر ہے کہ برلن کے متعلق فسانہ پیدا کر سے جنگ کا لاوا اگلنے ہی والا ہے اور اتحادی تیار بیٹھے ہیں کہ روسی توپوں کا جواب ایٹم بم سے دیں اور جس مقام پر جنگ ختم ہوئی تھی وہیں سے تیسری جنگ کا آغاز ہو، اگر آثار و قرائن سے مستقبل کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے تو ہم آسانی سے فیصلہ کر سکتے ہیں کہ مستقبل قریب میں تیسری جنگ شروع ہونے والی ہے

ہمارے خیال میں آئندہ جنگ کا انحصار فریقوں کے اندازہ پر ہے اگر روس نے ایٹم بم کا توڑ معلوم کر لیا ہے یا اس نے بھی یہ جوہری بم ایجاد کر لئے ہیں تو وہ یقیناً جنگ کو دعوت دے گا، لیکن اگر وہ اس ایجاد پر قابو حاصل نہیں کر سکا اور نہ اسے اس کا توڑ معلوم ہے تو وہ ہرگز جنگ کی دعوت نہیں دے گا اور باتوں ہی باتوں میں کام نکالنے کی کوشش کرے گا۔ وہ چاہتا ہے کہ لڑائی کے بغیر ہی معاملہ کو انتہا تک پہونچا دے اور یہ معلوم کرے کہ اتحادی کس حد تک جنگ کرنے پر آمادہ ہیں، اور کونسی طاقت انہیں جنگ کے لئے بے قابو کر سکتی ہے! دوسری طرف اتحادی بھی جنگ نہیں چاہتے، وہ بھی دھمکیوں سے کام نکالنے کی آرزو رکھتے ہیں، لیکن انہیں اطمینان بھی ہے کہ اگر جنگ کا مرحلہ پیش آیا تو ان کے پاس ایٹم بم کی طاقت ہے جس سے وہ روس کے مراکز کو خاک میں ملا سکتے ہیں، روس تنہا اتحاد نہیں ہے کہ خود تو ایٹم بم سے تہی دامن ہو لیکن ایٹمی جنگ سے سرآزما ہونے کے لئے میدان میں نکل آئے، اگر اس نے ایٹم بم کا راز معلوم کر لیا ہے تو جنگ کے امکان میں شبہ نہیں ہو سکتا، اگر یہ راز اس کے لئے راز ہی ہے تو وہ مشکل ہی سے جنگ کو دعوت دے گا۔

بلاشبہ برلن کا اختلاف اس وقت دنیا کا سب سے بڑا اختلاف ہے، اور جب تک یہ اختلاف دور نہ ہوگا، دنیا کے امن و امان کے لئے کوئی گارنٹی نہیں دی جا سکتی فرض کرو اگر جنگ ہو کے رہی تو ہندوستان کا کیا فرض ہوگا؟ پاکستان کیا کرے گا؟ کیا ہم نے اس پہلو پر بھی لفظ والی ہے؟

جن کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں

افریقہ کی منطق

اگر واقعی بعض ممالک ایسے بھی ہیں جہاں بعض قوموں کو رنگ یا نسل کی بنا پر حق رائے دہی سے محروم کر دیا گیا ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ جنوبی افریقہ کے لئے یہ گناہ ایک نظیر بن جائے اور اس جرم کو دیکھ کر افریقہ کے سفید باشندے بھی جرائم پیشہ بن بیٹھیں جرم بہرحال جرم ہے خواہ اس کا ارتکاب امریکہ میں ہو یا افریقہ میں، اور مرتکب خواہ کالے ہوں یا گورے، سوال یہ ہے کہ کیا ایک مقام کا جرم دوسرے مقام کے لئے نظیر بن سکتا ہے؟ کیا حبش کے لئے رنجنگ (کالوں کا قتل) اس لئے جائز ہوگا کہ امریکہ میں اس کا عام رواج ہے؟ حیرت ہے کہ فلاڈلفیا کی کوشش نہیں کہ بھائی (الٹا اسے نظیر بنا کر اپنے مظالم کے لئے آڑ بنایا جا رہا ہے، کیا سفید فاموں کی تہذیب کا یہی نچوڑ ہے کہ کالوں کے قانون الگ اور سفیدوں کے قانون جدا؟ کالے حق رائے دہی سے محروم اور گوروں کے لئے ہر چیز روا؟ ہندوستان کی شکایت حق ہے اور جنوبی افریقہ بین الاقوامی عدالت میں مجرم، اگر متحدہ اقوام کی جنرل اسمبلی اس جرم کو نہیں مٹاتی تو وہ مجرم ہے

ہندوستان کی شکایت

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جنوبی افریقہ کے نمائندہ مسٹر این سنگھ نے یہ مطالبہ کیا کہ جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستانی کی شکایت کو اجنبیت سے نکالدیا جائے کیونکہ یہ معاملہ ہمارے گھر کا اندرونی معاملہ ہے جس میں کسی بیرونی مداخلت کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

ہندوستان کی شکایت یہ ہے کہ وہاں کالوں اور گوروں میں نسلی امتیاز برتا جا رہا ہے اور افریقہ کے ۲۵ لاکھ ہندوستانی باشندوں کو ان شہری، سیاسی اور اقتصادی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے جن پر ان کا پیدائشی حق ہے، مسٹر ایرک نے ان الزامات کے جواب میں جو طول طویل تقریر کی ہے وہ انکار جرم سے زیادہ اقرار جرم کی مظہر ہے، آپ نے جنوبی افریقہ کی سفید گورنمنٹ کے جرائم کو حق بجانب ثابت کرنے کے لئے کیا خوب فرمایا ہے کہ

"میں ایسے بہت سے ملکوں کی مثال دے سکتا ہوں جن میں سے بعض تو اسمبلی کے ممبر بھی ہیں کہ وہاں عام انتخاب محض کاغذ پر ہی ہے ایسے ملک بھی ہیں جہاں یہ حق محض ڈراوہ کا کام استعمال کرایا جاتا ہے، امریکہ میں بعض گورنیا کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے وہاں

سیر و سیاحت
سیاح کے قلم سے

سیٹھ ڈالیا کہتے ہیں ملک میں چینی کی ضرورت سے زیادہ ہے دودھ کی بھی ضرورت اتنی کہ نہریں بہہ رہی ہیں اور گھی بھی کم نہیں بس یوں کہئے کہ لوگوں کی قوت خرید کا ہر سامان موجود ہے۔ اور علاء الدین خلجی کے زمانہ کا مزہ آ رہا ہے کہ ایک کے کنکھ اور گھر گھر کا چپ بھرا۔

وزیر خوراک (بے نام دان دولت ہم) خوامخواہ غم میں گھلے جا رہے تھے کہ لوگوں کی قوت خرید خراب ہو رہی ہے اتنی بھی دودھ نہیں ملتا اور دوسری غذائیں نہیں ملتیں سیٹھ ڈالیا نے ان کی ساری مشکلیں دور کر دیں اور سارا معاملہ چٹکیوں میں ایسے حل کر دیا جیسے کہ وہ تھا ہی نہیں

لوگوں کو تعجب ہے کہ ایک ایسا آدمی وزیر خوراک کے عہدہ پر کیسے پہونچ گیا جسے یہ بھی معلوم نہیں کہ ملک میں دودھ گھی کی کثرت ہے۔ دودھ آدمی کیوں دیکھا ہے؟ وہ اپنی مٹھی میں گرا سارا دنیا کی واحد حکومت کئے پھر رہا ہے (اور آج کل ڈالیا جی ساری دنیا کے لئے ایک حکومت قائم کرنے کے مشغلہ میں مصروف ہیں) معلوم ہوتا ہے بے نام داس جی (اگر اکھروٹ کی طرح گھر سے دفتر اور دفتر سے گھر کے چکر نہیں کھینچے ہوتے تو اس لئے دنیا نہ سہی ہندوستان جنت نشان کی دو چار نہروں سے واقفیت نہیں رکھتے اگر وہ اپنی کوٹھی کے دھندے سے نکل کر ذرا باہر کی دنیا دیکھیں تو انہیں معلوم ہو جائے کہ سیٹھ جی کی بات کس طرح ۲۰ تولہ پاؤ رتی سچی اترتی ہے جو شکل ایسا رستم زماں نظر آئے گا جیسے کہ وہ ابھی ابھی جنرل لیکو پہلوان کو پیٹ کر آ رہا ہو۔

سیٹھ جی کے زور خطابت اور اعتماد بدت سے ان کی حامی وفاقی حکومت کا پورا بھروسہ کھو چکے ہیں اب ان کے نام سے گھی دودھ کی نہریں بہنے لگیں تو تعجب نہیں کب نرطانی انجنی پر آتے ہیں اور کب سیٹھ جی خلیج خوراک اور ان کے شیریوں کو سیمان خوراک میں شکست دیتے ہیں۔

یادش بخیر سنگھیوں نے کیونسٹوں کے خلاف میدان میں آنے کی پیشکش کی ہے۔ حیدرآباد میں بھی وہ گھبرا خدمت کرنا چاہتے تھے۔ لیکن تم نہیں ان کی طرف سے حکومت نے کیوں چپ سادھ رکھی ہے۔ حالانکہ ملک کے طول و عرض میں انھوں نے جو کارہائے نمایاں، انجام دئے ہیں ان کو سامنے رکھ کر انھیں ضرور خدمت کا موقع دینا چاہئے اور اب جبکہ اچھے اچھے کانگریسی ان کی "حب الوطنی" سے مطمئن ہو گئے ہیں تو کیا حرج ہے انہیں اپنے اعتماد میں لے لیا جائے۔

ایک مرتبہ بہانے کرشن نے کہا تھا اگر حکومت میرے ہاتھ میں ہو تو سب شگھیوں کو جیل میں بھر دوں۔ لیکن اب حکومت کا یہ حال ہے کہ جیل میں بھرتی تو لگ رہی انھیں مفت میں مونڈھے نہیں کھانے کو ملتے ہیں اس لئے وہ ہندوستان جنت نشان کی دو چار نہروں سے واقفیت نہیں رکھتے اگر وہ اپنی کوٹھی کے دھندے سے نکل کر ذرا باہر کی دنیا دیکھیں تو انہیں معلوم ہو جائے کہ سیٹھ جی کی بات کس طرح ۲۰ تولہ پاؤ رتی سچی اترتی ہے جو شکل ایسا رستم زماں نظر آئے گا جیسے کہ وہ ابھی ابھی جنرل لیکو پہلوان کو پیٹ کر آ رہا ہو۔

اچھی باتیں

وما ۔ تا ۔ للعالمین (پ ۱۷ ع ۵)

ہم نے آپ کو (اے محمد صلعم) سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

خدا تعالےٰ رب العالمین ہے یعنی تمام جہانوں کا پروردگار، ہر مخلوق کا مربی قرآن لیکون للعالمین نذیرا ہے یعنی تمام جہانوں کو پیار کرنے والا صاحب قرآن تمام جہانوں کے لئے رحمت و رافت ہیں خدا کی سب سے بڑی صفت رحمت کا ظہور آپ ہی کی ذات مبارک کے ذریعہ ہوا ہے اور آپ اسلئے رحمۃ للعالمین ہیں کہ آپ کے پیرو بھی تمام انسانوں کے لئے رحمت بنیں اور دنیا کی دشمنوں سے انہیں نجات دلائیں مسلمان اسی لئے اپنے مقام سے گرے کہ وہ رحمت کے بجائے زحمت بن گئے اور اپنی حرکتوں سے اسلام کی راہ میں روک بن گئے۔

جن گن من ← قومی ترانہ

شبھ سکھ چین کی برکھا برسے بھارت بھاگ ہے جاگا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، ڈراوڑ، اتکل، بنگا
چنچل ساگر ونڈھ، ہمالیہ، نیلا، جمنا، گنگا
تیرے نت گن گائیں، تجھ سے جیون پائیں
سب تن پائے آشا
سورج بن کر جگ میں چمکے، بھارت نام سبھاگا
جے ہو، جے ہو، جے ہو، جے جے، جے ہو
بھارت نام سبھاگا
سب کے دل میں پریت کہاسے تیری میٹھی بانی
ہر مذہب کے رہنے والے ہر مذہب کے پرانی
سب بھید اور فرق مٹا کے سب کو دیں تیری آ کے
کومل مدھر پریم کی مالا
سورج بن کر جگ میں چمکے، بھارت نام سبھاگا
جے ہو، جے ہو، جے ہو، جے جے، جے ہو
بھارت نام سبھاگا
صبح سویرے پنکھ پکھیرو تیرے ہی گن گائیں
پاس بھری بھرپور ہوائیں جیون میں رت لائیں
سب مل کر ہند پکارے ۔ جے آزاد ہند کے نعرے
پیارا دیش ہمارا!

مولوی احمد شاہ

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کا ایک دلیر ہیرو

قسط نمبر (۲)

فوجی قابلیت

اس کے بعد جب لکھنؤ پر انگریزوں نے پھر قبضہ کر لیا تو مولوی احمد شاہ اپنے ہزاروں سپاہیوں کے ساتھ لکھنؤ میں جا کر جم گئے پھر کے اندر تو ہر ۱۸۵۸ء سے کر مارچ ۱۸۵۸ء تک آزادی کی لڑائی برابر جاری رہی اور مولوی محمد احمد شاہ برابر اس میں حصہ لیتے رہے۔ مارچ ۱۸۵۸ء کو جب کیمپس کی فوج، گورکھوں کی فوج اور پوربی حلقہ سے آنیوالی انگریزی فوج نے لکھنؤ پر ایک ساتھ چڑھائی کی تھی اس وقت بھی سردی احمد شاہ لکھنؤ کے فوجی کمانڈروں میں ایک خاص حیثیت رکھتے تھے۔ فوج کو کمان کرنے کی ان کی قابلیت کتنی اور ہندوستان کا کام صرف یہ ہے کہ اسے اس کے جرم سے آگاہ کر دے!

بڑی چڑھی تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے انگریز مصنف نے لکھا ہے:۔

"بعض افراد کا مولوی احمد شاہ ایسا آدمی تھا جو جنگی قابلیت دونوں کے لحاظ سے ایک بڑی تحریک کو چلانے اور ایک بڑی فوج کی کمان سنبھالنے کے قابل تھا۔

لیکن ان دنوں ہی دلی کی طرح لکھنؤ میں بھی ہندوستانی لیڈروں میں آپس کی پھوٹ اور جلن پھیلنے لگی تھی۔ بجائے قابلیت کے اپنے خاندان اور اونچی حیثیت کو ترجیح دی جاتی تھی اور ایسے ہی لوگوں کے ہاتھوں میں فوج کی کمان رہتی تھی۔

پھوٹ اور جلن اتنی بڑھ گئی تھی کہ ایک بار لکھنؤ کی بیگم نے مولوی احمد شاہ کو گرفتار تک کرا لیا لیکن جب فوج اور رعایا کی طرف سے غصہ کا اظہار ہوا تو مولوی صاحب چھوڑ دیئے گئے۔ اس سے مولوی صاحب کے دل کو دھکا لگا پر وہ دیش کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے الگ نہ ہوئے اور برابر لڑائیوں میں حصہ لیتے رہے، جنگی بادشناسی سینا نے عالم باغ پر حملہ کیا مولوی احمد شاہ گھوڑے یا پالکی کے اوپر سوار ہمیشہ سب سے آگے لڑتے ہوئے دیکھے جاتے تھے۔

زخمی شیر

۱۵ر جنوری ۱۸۵۸ء کو مولوی احمد شاہ کے ایک ہاتھ میں گولی لگی قریب ایک مہینہ تک وہ اسی وجہ سے چارپائی پر پڑے رہے۔ لیکن ۵ر فروری کو وہ پھر میدان میں آ کر جم گئے اور زخمی شیر کی طرح لڑے۔ لیکن اپنے لوگوں ہی کی سینکڑوں غداریاں پیدا ہو چکی تھیں نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۰ر مارچ کو لکھنؤ پوری طرح انگریزوں کے ہاتھوں میں آ گیا۔ اور مولوی احمد شاہ، نواب برجیس قدر اور بیگم حضرت محل کے ساتھ شہر سے نکل گئے۔

مولوی احمد شاہ کے دل میں لکھنؤ چھوڑنے کا بڑا رنج تھا، اس لئے تھوڑے سے ساتھیوں کو لیکر ایک بار پھر مولوی صاحب لکھنؤ پہونچے اور سعادت گنج محلہ میں اپنا مورچہ جمایا اس وقت مولوی صاحب کے پاس صرف دو توپیں تھیں پھر بھی وہ دیر تک انگریزوں کی بہت بڑی فوج کا جم کر مقابلہ کرتے رہے لیکن آخر میں انھیں کو ہٹنا پڑا۔ انگریزی فوج نے چوبیس تک مولوی صاحب کا پیچھا کیا لیکن وہ ان کو نہیں پا سکی۔ مولوی صاحب پھر صاف نکل گئے۔

اس کے بعد انہوں نے لکھنؤ کے ۵۰ میل کے اندر لکھنؤ انگریزوں کے خلاف برابر لڑائی جاری رکھی کچھ دن بعد وہ نانا صاحب کے ساتھ بریلی جا پہنچے، کچھ ہی دنوں میں دلی اور اودھ کے کچھ لیڈر اور اودھ کی بیگم حضرت محل بھی بریلی جا پہنچیں۔ یہ خبر ملتے ہی سر کالن کیمپبل اپنی فوج کے ساتھ بریلی جا پہنچا۔ لیڈروں نے فیصلہ کیا کہ بریلی سے نکل کر اور روہلکھنڈ میں چاروں پھیل کر انگریزوں کے خلاف لڑائی جاری رکھی جائے۔ اس فیصلہ کے مطابق مولوی صاحب نے بریلی سے نکلکر شاہجہانپور پر مورچہ جمایا اور کچھ ہی دیر میں اس پر قبضہ کر لیا کیمپس پھر اپنی فوج کے ساتھ شاہجہانپور پہنچا اور ایک بار تو ایسا معلوم ہونے لگا کہ اس بار مولوی صاحب انگریزوں کے پھندے سے نہیں بچ سکیں گے لیکن مولوی صاحب کو گھر اہوا دیکھ کر راجہ حسیکنڈ کے بھی انقلابی لیڈر نانا صاحب بیگم حضرت محل، شہزادہ فیروز شاہ اور احمد علی بیگ وغیرہ اپنی اپنی فوجیں لیکر شاہجہانپور پہنچ گئے اور مولوی صاحب کو نکال کر لائے۔ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ مولوی صاحب ان کی نظر میں کیا حیثیت رکھتے تھے۔

قتل

لیکن گھر کے مفادوں سے کون بچ سکتا ہے مولوی صاحب جب دوبارہ اودھ پہنچے اور انگریزوں کے خلاف تنظیم کرنے لگے تو ان کی ناک میں دم کئے ہوئے راجہ جگناتھ سنگھ نے مولوی صاحب کو اپنے یہاں بلایا اور جب مولوی صاحب وہاں گئے تو دھوکے سے ایک پہاڑی پر دھوکہ دیکر ان کو گولی مار دی، راجہ جگناتھ سنگھ نے خود مولوی صاحب کا سر کاٹ کر پاس کے انگریز کمپ میں پہنچایا جس کے بدلے میں اس کو ۵۰ ہزار روپیہ انگریزوں سے انعام میں ملے اس طرح ۵ر جون ۱۸۵۸ء کو آزادی کی لڑائی کا ایک سچا محب وطن ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سو گیا۔

مولوی بڑا عجیب آدمی تھا۔ کمانڈر کی حیثیت سے اس کی قابلیت کے متعلق میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کوئی بھی وہ سپاہی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ میں نے مولوی سر کالن کیمپبل کو میدان میں ہرایا ہے مگر ایسے انسان کو جس کے وطن کی آزادی بے غلامی کے ساتھ کچلی گئی ہو اور جو پھر سے اس کی آزادی کے لئے کوشش کرے اور اس کے لئے فیصلہ کرے محب وطن کہا جا سکتا ہے تو اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں ہے کہ مولوی احمد شاہ سچا محب وطن تھا اس نے کسی کو چال سے قتل کرکے اپنی بہادری کو بٹہ نہیں لگایا بلکہ اپنے تصور لوگوں کو اس نے کبھی قتل نہیں کیا اور نہ ستایا۔ اس نے مردانہ وار دشمن کے ساتھ لڑتے ہوئے جان دی اور ملک کے غداروں کے ساتھ بھی اس نے کبھی غداری نہیں کی۔

مولوی احمد شاہ کے بارے میں مشہور مورخ ایلیس نے اپنی کتاب "انڈین میوٹنی" (ہندوستان کا غدر) کی پہلی جلد صفحہ ۳۸۱ میں لکھا ہے۔

"مولوی بڑا عجیب آدمی تھا۔ کمانڈر کی حیثیت سے اس کی قابلیت کے متعلق میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کوئی بھی وہ سپاہی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ میں نے مدبر سر کالن کیمپبل کو میدان میں ہرایا ہے مگر ایسے انسان کو جس کے وطن کی آزادی بے غلامی کے ساتھ کچلی گئی ہو اور جو پھر سے اس کی آزادی کے لئے کوشش کرے اور اس کے لئے فیصلہ کرے محب وطن کہا جا سکتا ہے تو اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں ہے کہ مولوی احمد شاہ سچا محب وطن تھا اس نے کسی کو چال سے قتل کرکے اپنی بہادری کو بٹہ نہیں لگایا بلکہ اپنے تصور لوگوں کو اس نے کبھی قتل نہیں کیا اور نہ ستایا۔ اس نے مردانہ وار دشمن کے ساتھ لڑتے ہوئے جان دی اور ملک کے غداروں کے ساتھ بھی اس نے کبھی غداری نہیں کی۔

مولوی احمد شاہ کے بارے میں مشہور مورخ ایلیس نے اپنی کتاب "انڈین میوٹنی" (ہندوستان کا غدر) کی پہلی جلد صفحہ ۳۸۱ میں لکھا ہے۔

"مولوی بڑا عجیب آدمی تھا۔ کمانڈر کی حیثیت سے اس کی قابلیت کے متعلق میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کوئی بھی وہ سپاہی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ میں نے مدبر سر کالن کیمپبل کو میدان میں ہرایا ہے مگر ایسے انسان کو جس کے وطن کی آزادی بے غلامی کے ساتھ کچلی گئی ہو اور جو پھر سے اس کی آزادی کے لئے کوشش کرے اور اس کے لئے فیصلہ کرے محب وطن کہا جا سکتا ہے تو اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں ہے کہ مولوی احمد شاہ سچا محب وطن تھا اس نے کسی کو چال سے قتل کرکے اپنی بہادری کو بٹہ نہیں لگایا بلکہ اپنے تصور لوگوں کو اس نے کبھی قتل نہیں کیا اور نہ ستایا۔ اس نے مردانہ وار دشمن کے ساتھ لڑتے ہوئے جان دی اور ملک کے غداروں کے ساتھ بھی اس نے کبھی غداری نہیں کی۔

مہاراجہ کشمیر اب سلطنت نہیں کر سکتے وہ صرف اپنی سرداری کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں

ایک پریس کانفرنس میں شیر کشمیر شیخ عبداللہ کا اعلان

فتنہ پسندوں اور افواہ پھیلانے والوں کو سخت تنبیہ

نئی دہلی ۳۰ ستمبر شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر نے آج شام ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ کشمیر ہندوستان کا ایک حصہ ہے اور رہے گا۔ آپ نے کہا کہ کشمیر میں ایک عبوری حکومت کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے کیونکہ پوری کشمیری قوم ایک قوم کے طور پر یقین رکھتی ہے اور ہم کشمیر میں اس کی حیثیت ثابت کرنے کا بیڑہ کر چکے ہیں شیخ عبداللہ نے کہا کہ کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے کشمیر ہندوستان سے علیحدہ نہیں ہو گا اور پاکستان کے لئے کشمیر میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

شیخ صاحب نے ان عناصر کے خلاف سخت انتباہ کیا جو کشمیر میں ہندوستان کی ناکامی کا پروپیگنڈہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر کو جو ہندوستان سے کشمیر کی علیحدگی کا پروپیگنڈہ کر رہے ہیں یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ہم ان کی ان حرکتوں کو برداشت نہیں کریں گے۔

شیخ صاحب نے کہا کہ کشمیر میں ہندوستان کی پالیسی کے خلاف پروپیگنڈہ ہو رہا ہے وہ صرف مفاد پرست پارٹیاں کر رہی ہیں۔ یہ لوگ خواہ وہ کشمیر کے ہوں یا ہندوستان کے کسی حصہ سے تعلق رکھتے ہوں غدار ہیں اور ہندوستان کی آزادی کے دشمن۔

مہاراجہ کشمیر کی پوزیشن

شیخ عبداللہ نے جب کشمیر میں مہاراجہ کی پوزیشن پر بحث کی تو وہ بہت سنجیدہ نظر آتے تھے۔ آپ نے کہا مہاراجہ اب سلطنت نہیں کر سکتے اور اگر انہوں نے کوئی طاقت اپنے ہاتھ میں رکھنے کی کوشش کی تو جھگڑا جاری رہے گا۔ کشمیر کے عوام انہیں صرف اسی وقت منظور کریں گے۔ جب کہ وہ ایک خالص آئینی سردار کی حیثیت سے رہیں گے۔

ریاست کی فوج کا ذکر کرتے ہوئے شیخ صاحب نے کہا کہ جس وقت ہندوستانی فوج کشمیر پہنچی تو اس نے رہزنوں کی سرکردہ ٹولیوں کا اپنے ہاتھ میں کنٹرول لیا لیکن اس وقت ریاست کی فوج کے نمائندے وہ مہاراجہ کے ساتھ تھے۔ مجھے اور میرے ساتھیوں کو یہ پوزیشن منظور نہ تھی اس لئے ہائی کمانڈ جو ہم نے قائم کی اس میں ریاست کی فوج کو تقطیعی طور پر ہندوستانی فوجی حکام کے ماتحت رہنا چاہیئے چنانچہ ریاست نے اب یہ پوزیشن منظور کر لی ہے

جنگ کی حالت ستی بخش ہے

پونچھ کا محاذ ہی سے نتیجہ مرتب ہوا وہ یہ ہے کہ کشمیر کی سیاسی حالات بڑی حد تک قابل اطمینان ہیں ہمارے فوجی دستوں میں جو بھرتی بڑھا ہوا ہے اور وہ عوام کے ساتھ دوستانہ برتاؤ کر رہے ہیں۔ شیخ عبداللہ جس وقت بارہ مولہ اور اڑی فرنٹ کی ابتدائی لڑائی کی پیش گاہ کا تذکرہ کر رہے تھے تو وہ اپنے مخصوص انداز میں مسکراتے نظر آتے تھے سوائے اس وقت کے جبکہ وہ شکست خوردہ قبائلیوں کی طویل غلامی اور لوٹ کھسوٹ سے نجات دلانا کا حوالہ دیتے تھے۔ یہ مقصد حاصل نہیں ہو جاتا کشمیر کو حقیقی آزادی حاصل نہیں ہو سکتی۔

شیخ صاحب نے کہا کہ گزشتہ سترہ سال سے چند گروں کی ووٹ کھسوٹ کے خلاف جدوجہد کرتے رہے ہیں اور وہ اس اقتصادی پروگرام کے خلاف لڑے ہیں جو ہم عوام کے لئے لے کر اٹھے تھے۔ اب صرف ایک اختیار ہمارا رہ گیا ہے اور وہ ہے نام نہاد ریاستی محکمہ جات کا کنٹرول۔ شیخ عبداللہ نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اگر ریاست کے کسی محکمہ خانہ میں وہ کسی اچار ڈالنے کو ٹھہرانا چاہیں تو غالباً وہ یہ بھی نہ کر سکے گا۔ وزیر اعظم کشمیر نے پہلے کی طرح اس دفعہ بھی حاضرین کو یہ صرف یقین نہیں کیا بلکہ ہر سوال کے جواب میں اپنی غیر رسمی اور متوازن باتوں سے محظوظ کیا۔ اپنی بات ختم کرنے کے بعد جو تالیوں کا ایک گنجنہ تک جاری رہی انہوں نے مزید ایک گھنٹہ تک سوالات کے جواب دیئے اور شاید وہ پے در پے سوالات کا جواب دیتے چلے جاتے اگر انہیں نائب وزیر اعظم کی طلب کردہ ایک میٹنگ میں جانا نہ پڑتا۔

کتائی کا مقابلہ

نئی دہلی ۳۰ ستمبر۔ مقابلہ ہو رہا ہے رکر یکم اور ۲ اکتوبر کو پرتاپ کلاتھ میں کتائی کا مقابلہ ہو گا۔ یہ مقابلہ ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک رہے گا۔ اس میں ہر ایک بھی حصہ لے سکے گی۔ جو لوگ اس مقابلہ میں حصہ لینا چاہیں۔ وہ چرخہ اور ضروری سامان لے کر آئیں۔

قیدیوں کے نام نشر کو جائینگے

نئی دہلی ۳۰ ستمبر۔ آل انڈیا ریڈیو نے مغربی پنجاب اور بلوچستان کے ان ہندو اور سکھ قیدیوں کے نام نشر کئے جائیں گے جن کا ہندوستان کے مطابق نباہ عمل میں آئے گا۔ یہ نام ہر روز ۱۰ اور ۱۱ بجے کے درمیان ۷۶۰ ۱۵۰ ۴۴۰ ۴۰ کے ۲۵۲ ۴۴۰ ۹ ۱۶/۸۹ میٹر پر ۲ اکتوبر کے سوا ہر روز نشر کئے جائیں گے۔

پاکستان کو پٹرول کی ہوائی برآمد

انبالہ ۳۰ ستمبر۔ مسٹر نے پنجاب کا پریس ایک ایسے آدمی کی تلاش میں ہے جو ہندوستان کا پریس بھیجے ہے۔ پولیس نے کسٹوڈین کے اسٹاف کے ہمراہ فیروز پور ہوائی اڈے پر ریڈیو سے دشمن کی جس تھین مغربی پنجاب بھیجا جا رہا تھا۔ اسی ۷۶، ۱۲ گیلن پٹرول نوح کے پٹرول کے ۴۴ ۵ ڈبوں میں بند پایا گیا۔ رنگین پر لکھا ہوا تھا کہ یہ گلکتہ سے بھیجی گئی ہے میٹر بعد تحقیقات کے معلوم ہو گا کہ یہ کہاں بھیجی گئی تھی۔

سنہ ۱۹۵۰ ستمبر۔ لندن میں اہم روسی سفیر مسٹر زوراب کل پیرس روانہ ہو گئے۔ یہاں سے آپ ماسکو جائیں گے۔ ایک اسٹیٹ ریڈیو کے ذریعہ اس کی یہ اطلاع دی گئی ہے کہ کیا ماسکو کو آپ کی روانگی کوئی خاص اہمیت رکھتی ہے اس کے جواب میں کہا گیا کہ میں نہیں بلکہ گھر جا رہا ہوں

گیارہ ارب ڈالر کی واپسی

روس سے امریکہ کا مطالبہ

واشنگٹن ۳۰ ستمبر۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے حکومت روس کو ایک نیا نوٹ بھیجا ہے۔ جس میں مطالبہ کیا ہے کہ زمانہ جنگ میں روس کو گیارہ ارب ڈالر کی جو امداد دی گئی تھی حکومت روس اس کی وہ رقم ادا کر دے۔ گذشتہ ہفتہ ایک افسر نے بتایا کہ یہ نوٹ روانہ ہوئے زوسی سفیر سٹالن گریڈ کی معرفت روانہ کیا گیا ہے۔ لیکن پہلے یہ سب خبریں خفیہ رکھی گئیں تاکہ برمن کے مسئلہ پر روس سے جو انتہائی نازک مذاکرات ہو رہے تھے ان میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے۔

یونے والی روشنی

لندن ۳۰ ستمبر۔ رجنڈ (دسری) میں شریلنک پر کنٹرول کرنے کے لئے "یونے والی روشنی" کا انتظام کیا گیا ہے۔ جب کوئی موٹر فیرہ چوک سے پار گذرتی ہے۔ تو اس روشنی سے یہ آواز آتی ہے "تم ابھی پار نہیں جا سکتے جب موٹر کھڑی ہو جاتی ہے تو پھر آواز آتی ہے "دائیں دیکھو" "بائیں دیکھو" "اب تم پار جا سکتے ہو"۔ جب موٹر پار جانے لگتی ہے تو اس روشنی سے یہ آواز آتی ہے "شکریہ"

بمبئی ایڈیٹرز کانفرنس کا انعقاد

بمبئی ۳۰ ستمبر۔ آل انڈیا نیوز ایڈیٹرز کانفرنس بمبئی (صوبہ بمبئی) کا ایک اجلاس آئندہ ہفتہ ۲ اکتوبر کو شام کے ۵ بجے منعقد ہو گا کانفرنس کے دفتر فاتح ہارن بی روڈ بمبئی میں ۴ اکتوبر کو شام کے ۵ بجے منعقد ہو گا کانفرنس کے ایجنڈے میں انتظامی مجلس کا انتخاب اور دوسرے مہمات جن کی صدر اجازت دیں گے شامل ہیں۔

نظام کی ۲ ہزار بے قاعدہ فوج کے عرب سپاہیوں کو غیر مسلح کر دیا گیا

۲ ہزار پٹھان بھی گرفتار سب کو ان کے گھر واپس بھیجا جائے گا

سکندرآباد ۳۰ ستمبر۔ فوج اور پولیس نے حیدرآباد ہی میں کے سات ہزار بے قاعدہ عرب فوجیوں کو غیر مسلح کر دیا ہے۔ ان عربوں میں ان کے گھروں کو واپس بھیجنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

ان عربوں کو سلاری خزانوں اور دوسری عمارتوں پر لگایا جاتا تھا۔ ان عربوں نے اپنے ہتھیار خاموشی سے رکھ دیئے۔ اس کے علاوہ ریاست کے مختلف حصوں سے تقریباً سوا سو پٹھانوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ اس بارے میں بھی جلد کارروائی کا ارادہ یہ ہے کہ انہیں سرحدی صوبے میں ان کے گھروں کو واپس بھیج دیا جائے۔ حالانکہ پاکستانی اخباروں سے کشمیر کے لوگوں کو اس شرارت کے لئے بھاری رقومات بھی ملی تھیں۔

شیخ عبداللہ اور ان کے ساتھیوں کو قتل کرنیکی سازش

نئی دہلی ۳۰ ستمبر۔ ہندو ملٹری کے نام سے ایک خفیہ تنظیم کا پتہ چلا ہے جو پاکستان کے ایجنٹوں کے ذریعہ کشمیر میں کام کر رہی ہے۔ اور شیخ عبداللہ اور ان کے ساتھیوں کو ہلاک کرنے کی سازش میں مصروف ہے۔ حکومت کو اس تنظیم کے ۹ ارکان کا پتہ چلا ہے۔ ان کے قبضہ سے کشمیر کے ان رقبوں کی فہرست برآمد ہوئی ہے جن پر حملہ آور ہونے کا ان کو حکم دیا گیا تھا۔ ان رقبوں میں سے ۹ پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس وقت ۱۲ ارکان کے خلاف مقدمہ چل رہا ہے۔ ان میں سے ۳ وعدہ معاف گواہ بن گئے ہیں۔ ان کے بیان سے معلوم ہوا ہے کہ ان کے ارکان کو ۱۰ ماہ کی تربیت دی گئی تھی۔ ان کو ہتھیار بھی دیئے گئے تھے۔ ان کے ارکان کو ۱۰ ماہ کی تربیت دی گئی تھی۔ ان کو ہتھیار بھی دیئے گئے تھے۔ ان کے ارکان کو ۱۰ ماہ کی تربیت دی گئی تھی۔ ان کو ہتھیار بھی دیئے گئے تھے۔

یکم اکتوبر کو فلیگ ڈے منائیے

اور

ذخیروں کی امداد کیلئے آپ سے جو کچھ ہو سکے کیجئے

یاد رکھیئے

ایک ایک فوجی اور اس کے خاندان کی خوشی سے آپکی خوشی وابستہ ہے

لائق علی کابینہ نے ۲ کروڑ ہنڈیاں فروخت کر دیں

مالی ماہرین کی کمیٹی حیدرآباد کی مالیات کی جانچ کر رہی ہے

سکندرآباد ۳۰ ستمبر۔ ریاست حیدرآباد کا شہری انتظام کا محکمہ ریاست کے مالی معاملات کی اوورسیٹ پر سب سے زیادہ توجہ کر رہا ہے جنہیں لائق علی کابینہ نے بہت ابتر حالت میں چھوڑا تھا۔ اس ریاست نے ہندو یونین سے دشمنی کی بنا پر اور فوجی تیاریوں کے لئے بیدکل روپیہ صرف کیا۔ لائق علی کابینہ نے ریاست کے محفوظ خزانہ سے اس مقصد کے لئے ۲۰ کروڑ روپیہ کی ہنڈیاں پاکستان کو دیدی گئیں۔ مسٹر ریڈ جان مالی ماہرین کی ایک ٹیم کی مدد سے جو ریاست حیدرآباد کی مالی حالت سے بخوبی واقف ہیں۔ ریاست کی مالیات کی جانچ کر رہے ہیں۔ اس میں خاص طور پر سابقہ بجٹ کا خیال رکھا جا رہا ہے جس میں حیدرآباد کو تین کروڑ کا خسارہ ہوا تھا۔ ریاست حیدرآباد میں گذشتہ سال میں یہ خسارہ کا پہلا بجٹ تھا۔ جانچ پڑتال کا یہ کام پندرہ دن میں ختم ہو جائیگا۔ سالی حالت کی جانچ کے سلسلہ میں ریاست بھر میں پہلے ریاستی خزانوں وغیرہ کا حساب دیکھا جا رہا ہے۔ حیدرآباد کے ایجنٹ جنرلوں نے ممالک خارجہ میں جو روپیہ صرف کیا ہے۔ اس کی بھی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔

مادیون میں کمیونسٹوں نے زمین کی تقسیم شروع کر دی

جمہوری فوجوں کی سست رفتاری پر بٹاویا میں تشویش

بٹاویا ۳۰ ستمبر۔ جو کچھ ہو رہا ہے اس کے بارے میں انڈونیشیا کی فوجی مادیون میں شرقی کی طرف سے پیش قدمی کرنے والی تین فوجوں کو آگے بڑھنے سے روک دیا گیا ہے۔ سرکاری جمہوریہ انڈونیشیا کے کمیونسٹوں کا قبضہ تسلیم ہے یہاں کے ممبرین کو اس بات کی بڑی تشویش ہو رہی ہے کہ جمہوری فوجوں کی پیش قدمی کی رفتار بہت سست ہے۔ سرکاری حلقوں نے بتایا گیا ہے۔ مادیون پر کمیونسٹوں کا اقتدار مکمل ہو گیا ہے۔ اور زمین کی جدید تقسیم شروع کر دی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جمہوری فوجوں کی پیش قدمی کی رفتار سست پڑنے کی وجہ سے اچھی خاصی سست مادیون پر سنرب کی طرف سے حملے ہونے ہیں۔ ان کی بابت جمہوریہ انڈونیشیا کی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ وہ تجارتی راستوں کے اہم جنکشن پر پہنچ گئے ہیں۔ سیمارنگ مادیون سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ایک دوسری اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ گلستان میں جو مادیون سے ۱۵ میل پرے ہے وہاں بھی سخت جنگ جاری ہے۔ مادیون کے خیال میں جھاڑ کے میل خانہ پر ایک سخت دستہ نے حملہ کیا۔ قیدیوں کو چھڑا لیا اور جیل خانہ کے اسٹاف کو اپنے ہمراہ لے گئے۔

واشنگٹن ۳۰ ستمبر۔ امریکہ کے اعلیٰ عہدیداروں نے آج انکشاف کیا کہ اگلے سال جب امریکن کانگریس کا اجلاس ہو گا تو وہ اس میں مغربی یورپ کی فوجی امداد کے لئے ایک پلان پیش کریں گے۔ موجودہ اندازہ کے مطابق یہ پلان دسمبر کے وسط تک تیار ہو جائے گا۔ اور مقصد کے پیش نظر امریکن کانگریس کے اجلاس میں پیش کر دیا جائیگا اعلیٰ یہ طے نہیں ہوا کہ اس پروگرام پر کتنا صرف ہو گا لیکن ہم ۱۱ ارب سے تین ارب ڈالر تک کے خرچ کا اندازہ ہے

اقوام متحدہ میں بلجیم کے وزیر خارجہ کی تقریر

(بقیہ صفحہ اول)

یو کرین کے وزیر خارجہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ مسٹر ہیون اور مسٹر اسپاک اتحاد کے حیل ہے ہیں یو کرین اور بلجیم کے نمائندوں نے مسٹر ہیون اور مسٹر اسپاک کی تقریروں کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ روس کی اس تجویز کو قبول کر لیا جائے کہ بڑی طاقتوں کی فوج میں ایک تہائی کمی کر دی جائے۔ یو کرین کے نمائندے نے کہا کہ اس تجویز سے اس عالم میں امداد ٹیبل اور تمام دنیا کا معیار زندگی بلند ہو جائیگا۔

نمائندہ مذکور نے کہا کہ مسٹر ہیون نے اس ایٹم بم پر اپنی تنقید کو محدود رکھا ہے۔ مسٹر ہیون نے یقین دلایا تھا کہ مغربی یونین کی تشکیل روس کے خلاف نہیں ہوئی ہے لیکن بلجیم کے وزیر خارجہ اپنی حال تقریر نے مغربی بلاک کی واقعیت میں کی گئی ہے۔ مسٹر ہیون کی تقریر کی تردید کی اور مغربی بلاک کے اداروں کے متعلق کوئی شبہ نہیں رہا۔ مسٹر ہیون نے یہ کہا کہ امن عالم کا صحیح بندوبست مقامی طور پر ہو سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کا یہ فرض ہے۔ امریکہ جنگی تیاریوں کا مرکز ہے۔ کہیں اس سے کشیدگی پیدا نہیں ہوتی کہ امریکہ کے پاس دشمن کا ایٹم بم ہے۔ اور مشرق بعید، بحر الکاہل کے جزیروں اور بحر روم کے کنارہ پر ۴۸۱ فوجی اڈے ہیں۔

اس وقت فلسطین میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ بے اساس ہے تبل کے حشیریں کے لئے

وہ بڑی طاقتوں کی باہمی جنگ ہے آج بھی دوسرے ملکوں کے معاملات میں غیر ملکی مداخلت کر رہے ہیں۔ اور غیر ملکوں کے دباؤ کے ماتحت ترقی پسند کو کچلا جا رہا ہے۔

یکوسلاویہ کے نمائندے نے کہا کہ خوفزدہ تقریروں سے اس فضا اور ماحول کا اندازہ ہوتا ہے جو یورپین الاقوامی رجعت پسند اپروپیگنڈے نے پیدا کر دیا ہے روس کے خلاف ایسی باتیں کی حمایت حاصل کرنے کے لئے یہ کہا جا رہا ہے کہ تیسری عالمگیر جنگ ہونے والی ہے یہ خاطب کہ سوویٹ روس نا کہ حالات کا الزام اقوام متحدہ کے ادارے کی کمزوریوں پر عاید کیا جائے۔ اس کی دراصل وجہ یہ ہے کہ چند طاقتوں نے دوسری چھوٹی طاقتوں کی رہنمائی اختیار کر لی ہے اور وہ دوسرے ملکوں اور خاص طور پر روس سے سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں ہیں مسٹر ہیون کا یہ کہنا کہ مشرقی ملکوں کو مارشل پلان قبول کرنے سے منع کر دیا گیا ہے غلط ہے۔ یگوسلاویہ کو کسی نے اس کی طرح کام کرنے سے متعلق کوئی ہدایت نہیں دی۔ اس نے یہ فیصلہ خود کیا ہے اور اس کا یقین ہے کہ مارشل پلان ایک آزاد ملک کے لئے ناقابل قبول ہے

چیلیا کے سفیر نے کہا کہ ایک طاقت نے بغیر کسی سوچ اور معقول وجہ دلیل کے اپنے حق ناظوری کا استعمال کیا۔ چیلیا نے فلسطین میں مداخلت پر باہمی سمجھوتہ کے طریقوں اور کوریا میں اقوام متحدہ کی سرگرمیوں کی حمایت کی تھی۔

بولیویا کے نمائندے نے کہا کہ حق ناظوری کو غلط استعمال کیا گیا۔ ہر پانیہ اور اطالیہ کو اقوام متحدہ کی رکنیت میں شامل کیا جائے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ ہر پانیہ کو امن عالم کو کوئی خطرہ نہیں۔ بلکہ یہ خطرہ تو کسی اور ہی سے ہے۔

آسٹریلیا کے نمائندے نے کہا کہ میں اقوام متحدہ کی مصری کے لئے اٹلی، فن لینڈ، پرتگال، ٹرانس اردن اور لنکا کی درخواستیں پیش کروں گا لنکا دولت مشترکہ کا بالکل آزاد اور مجوزہ ملک ہے وہاں کی حکومت بالکل جمہوری اور پرامن ہے لیکن روس نے اس کی رکنیت کو منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ آسٹریلیا اور جاپان کے معاملہ کا تو ہمیں بڑا دکھ ہوا تھا۔ اس کی کہ کسی طرح جو ظلم و تشدد ہو رہی تھی۔ اس کی کہانی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب تک مدبرانہ اور مصالحانہ طاقتوں کو عملی طور پر اس میں شامل نہیں کیا جائے گا اس وقت تک صحیح طور پر امن قائم نہیں ہو سکتا۔ فاشزم اور نازی ازم کے معاملات کی اقوام متحدہ کے اختیارات سے خارج کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ انکا تعلق مصالحت کاموں سے ہے۔

ہے۔ اسی کو ارجنٹائن نے بربادیات کے معاہدہ پر دستخط کرنے سے ان مرتکبین کو بچانے کی کوشش کی ہے۔ ان بربادیات کو نسلکشی کے جرائم کے لئے جنگ کی خطا آسٹریلیا ہندوستان ہیندی لینڈ، پاکستان اور عرب ممالک نے کی۔

فرانس کے وزیر خارجہ جناب شومان نے کہا کہ ہمیں چاروں طاقتوں کے اتحاد کو قائم رکھنے کے لئے روس کی طرف سے ذرا بھی لچک نہیں دکھائی دیتی۔ ہم ہمیشہ اس کے ساتھیوں کے سامنے یہ بڑا مسئلہ ہے جس کا انہیں فیصلہ کرنا ہے اس کے بعد ہی فرانس کو ہندوستان کے مسئلہ کو حل کرنے کا موقع ملے گا۔ ہم نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ ہندوستان کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ہم ہر ممکن کوشش کریں۔ ہم نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ ہندوستان کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ہم ہر ممکن کوشش کریں۔

کناڈا کے وزیر خارجہ نے مسٹر ہیون کی تقریر کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ بعض قوموں کو مناسب حفاظت کا اعتماد نہ ہونا ہے جب تک کہ اقوام متحدہ عالمگیر طور پر حفاظت کے احساس پیدا کر دیں۔

ڈاکٹر ایوٹ چیرمین نے اسمبلی کو آئندہ کے لئے ملتوی کر دیا اور تاریخ بعد میں مقرر ہو گی۔

ہند کی تاریخی دستاویزات کا کیشن

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ حکومت ہند کی وزارت تعلیمات کے ایک پریس نوٹ کی اطلاع کے مطابق حکومت ہند نے نیشنل دبار لائبریری کے ڈائریکٹر مسٹر توران پانڈے اور ڈنگلوں پریس کے سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ تواریخ کے پریمیر ڈیپو ایس ڈیلیائی کو ہند کی تاریخی دستاویزات کے کیشی کے مہمان خیال اور برما کی حکومتوں کے نمائندوں کی حیثیت سے مقرر کیا ہے ہر دو صاحب ۱۹۵۲ء تک اس عہدہ پر فائز رہیں گے۔

دار السلطنت

۳۰ ستمبر ۱۹۴۷ء

گاندھی جینتی کا پروگرام

گاندھی جینتی کا آج کا پروگرام یہ ہے مشرقی پنجاب ریلوے کے ۴۰ ٹھٹھہ ٹیک سنگھ ٹوبہ ٹیک سنگھ

[illegible] کلب میں گاندھی جی کا یوم پیدائش منایا جائے گا۔ [illegible] کانگریس سیوادل کی ریلی ہوگی اور چرخہ چلانے کا اقتباسی مقابلہ ہوگا ۴ بجے شام گھاٹ پر [illegible] جاوے گا۔ خاص پارٹھنا کریں گے۔ سروجنی دیوی [illegible] لیڈر بھی اس میں حصہ لیں گے۔ بچے [illegible] کلب میں دیوی سہری نعرہ تحریر کے ذریعہ [illegible] کی تحقیقات کرنے کے لئے ایک سپیشل سکواڈ بنایا گیا تھا۔ مسٹر خاں اس کا انچارج تھا۔ یہ سکواڈ جنوری ۱۹۴۸ء میں توڑ دیا گیا تھا۔ میں سادر کر کے ساتھ خانیا ۵ مرہٹی کو جدید ایر ہوائی جہاز دہلی آیا، ۱۹ ارجولائی ۱۹۴۸ء سے یہ دہلی میں ہوں میں مسٹر نگروالا کے ساتھ کبھی سپیشل چیل میں نہیں گیا جہاں کہ ملزموں کو رکھا گیا ہے

موٹر سے ٹکر

قرول باغ میں ایک موٹر سائیکل اور ایک موٹر کی ٹکر ہونے سے موٹر سائیکل چلانے والا لالہ اور اس کا ساتھی مجروح ہوا۔

بے ٹکٹ سفر کرنے والے گرفتار

۲۹ کے دوران میں مشرقی پنجاب ریلوے میں چار ہزار آدمی بے ٹکٹ سفر کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ ان سے ۱۹ ہزار روپیہ جرمانہ وصول کیا گیا۔

فراشخانہ میں عرفان کی بارش

کلام الٰہی کے شائقین کو یہ جان کر خوشی حاصل ہوگی کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب جو ۳۴ سال سے گذشتہ ۱۲ سال سے دہلی میں قرآن شریف کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتے رہے ہیں کا سلسلہ کچھ دنوں سے بند تھا۔ اب دوبارہ اس ترجمہ اور تفسیر کا اجرا ہو رہا ہے نیز ۲ مارچ ۱۹۴۸ء سے ہفتہ کے روز صبح کی نماز کے بعد شروع ہو گا۔ مسلمانان دہلی سے امید ہے کہ وہ مولانا کے فیض سے استفادہ کریں گے اور ۲ مارچ کی صبح کو تشریف لا کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔

عرس

حضرت شاہ گلشن دامت برکاتہم کی خدمت میں التماس ہے کہ حضرت چراغ دہلی میں حضرت خواجہ کمال الدین علاؤ الحق والدین علیہ الرحمۃ کا عرس ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ بروز جمعہ منعقد ہوگا اور اسپیشل بس دیوبند سے صبح کو ۴ بجے روانہ ہوگی اور ۱۰ بجے تک دہلی پہنچ جائے گی۔ امید ہے کہ وابستگان اور عقیدتمندان دہلی حضرت والا کے ساتھ شریک ہو کر فیض باطنی حاصل کریں گے۔ خاکسار محمد صدیق خادمان درگاہ چراغ دہلی

موٹر چور پکڑا گیا

ایک شخص جو لیکر دہلی لے کر بھاگ رہا تھا میں ۲۶ ۲۷ ستمبر کی درمیانی رات کو ایک ناکہ پر گرفتار کر لیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ دہلی میں ایک عورت کا تانگہ چلتا ہے جو ایک دکان میں کام کرتی تھی۔ جب وہ عورت تانگہ چھوڑنے لگی تو وہ تانگہ والی دکان سے رومال لے کر باہر آ گیا۔ اس عورت نے اس کو بھاگتے دیکھ لیا اور شور مچایا۔ کسی راہگیر نے اس کو لیا۔ بعد میں اسے حوالہ پولس کر دیا گیا۔

ایک ہزار روپے لیکر بھاگ گیا

پاخانہ چوک کے قریب ایک شخص ایک گاہک سے ایک گیس کے ایک سو روپیہ لے اڑا۔ واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ ایک نوجوان نے اس گیس سٹ سے ایک ہزار روپیہ کی خریداری کی اور کہا کہ قیمت وصول ہونے پر آدمی بھیج دیا جائے گا۔ جب دکان پر چیک کی جاری تھیں تو اس نے گیس سٹ سے کہا کہ وہ اسے اخبار لگا۔ جب گیس سٹ اخبار لینے اندر گیا تو وہ گاہک اس سے ایک ہزار روپے لے کر بھاگ گیا۔

نقاب پوش ڈاکوؤں کی سرگرمیاں

نقاب پوش ڈاکوؤں کی ایک دلیرانہ سرگرمی کی اطلاع ملی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب دہلی آنے والی گاڑی کرنال کے قریب پہنچی تو تین نقاب پوش ڈاکو انجن میں جا گھسے۔ ان تینوں نے ان کا تمام زیور اور نقدی چھین لی۔ ڈاکہ ڈالنے کا تسلیم پر نعلید حافظ دہلی کے ساتھ ہے ان کی واپسی بتایا جاتا ہے کہ ان کو معطل کر دیا گیا ہے۔

مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت

حال قلعہ دہلی ۲۹ ستمبر۔ آج صبح سپیشل کورٹ کے سامنے مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت ہوئی، مزید جرح کے دوران میں بمبئی کے سب انسپکٹر [illegible]

مسٹر بھنڈاری پوچھ نے کہا کہ میں نے یہ دیوار فت نہیں کیا تھا کہ یہ کیمیں کب درج کی گئی تھا میں اس کیس کے سلسلہ میں پونہ نہیں گیا تھا۔ میں ڈاکٹر بڑے ہی مین سے نہیں ملا تھا۔ گواہ نے مزید کہا کہ جہاں تک مجھے معلوم ہے مسٹر شرما خاں اس سلسلہ میں مسٹر نگروالا کی مدد کر رہا تھا۔ مسٹر شرما خاں کا دفتر حسبی۔ آئی بی کے دفتر کی پہلی منزل پر ہے۔ اپیل میں فرقہ وارانہ فسادات کے ۲۲ دن میں ہم پہنچے کے واقعات کی تحقیقات کرنے کے لئے ایک سپیشل سکواڈ بنایا گیا تھا۔ مسٹر شرما خاں اس کا انچارج تھا۔ یہ سکواڈ جنوری ۱۹۴۸ء میں توڑ دیا گیا تھا۔ میں سادر کر کے ساتھ خانیا ۵ مرہٹی کو جدید ایر ہوائی جہاز دہلی آیا، ۱۹ ارجولائی ۱۹۴۸ء سے میں دہلی میں ہوں میں مسٹر نگروالا کے ساتھ کبھی سپیشل چیل میں نہیں گیا جہاں کہ ملزموں کو رکھا گیا ہے

جب دوسرے ملزموں کے ساتھ سادر کا تعلق ثابت کرنے کے لئے ایک گواہ کو پیش کیا جانے لگا تو ڈیفنس کونسل نے اس پر اعتراض کیا۔ مسٹر دفتری نے کہا کہ یہ شہادت انڈین ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ کے ماتحت پیش کی جا رہی ہے اس کا مطلب سادر کے اس بیان کی تردید کرتا ہے کہ اس کا باقی ملزموں کے ساتھ کبھی بھی تعلق نہیں رہا۔ وکیل استغاثہ مسٹر دفتری نے ایک درخواست میں کہا کہ ملزم کرکرے کے گھر سے کچھ کاغذات پر قبضہ کیا گیا تھا یہ کاغذات [illegible] وقت یہ ڈیفنس کونسل سٹرڈ انگے کو دکھائے جائیں گے آپ نے ایک اور درخواست میں اسبات کی تردید کی کہ پونہ کے کلکٹر مسٹر اپیس بھی بادے نے ملزم آپٹے کے گھر سے کچھ خطوط پر قبضہ کیا تھا۔ آپٹے کی جامہ تلاشی کے دوران میں جو چیزیں برآمد ہوئیں وہ عدالت میں پیش کی جا چکی ہیں۔ پولیس کے قبضہ میں وہ اور خطوط ایسے ہیں جن پر کسی اور جگہ قبضہ کیا گیا تھا۔ آپٹے کے وکیل مسٹر آپٹے کونسل سب

کپڑے چور کو سزا

دھنی رام نامی ایک شخص کو جوڈیشل سکرٹریٹ وزارت دفاع مسٹر ایم کے گنگولی کا خانگی ملازم ہے۔ کل کپڑے چرانے کے الزام میں ۱۵۰ روپے جرمانہ یا چار ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ملزم نے کہا کہ اس کے آقا نے اسے یہ کپڑے بطور انعام دیئے تھے۔

دودھ کی فراہمی

نئی دہلی میں دودھ کی فراہمی میں اضافہ کے لئے مشرقی پنجاب اور یوپی سے بذریعہ ریل خاص طور سے دودھ لانے کی اسکیم پر غور کیا جا رہا ہے۔ نئی دہلی میں دودھ کا بہت قلت ہے اور یہ امید کی جاتی ہے کہ اس قلت کو رفع ہو جائے گی۔

دھوکہ دہی کی ناکام کوشش

چاندنی چوک میں ایک بنک کے ساتھ دھوکہ کر کے ایک ہزار روپیہ وصول کرنے کی کوشش کلرک کی چوکسی سے ناکام بنا دی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ کلرک کو وسوسہ پر شبہ ہوا اس پر اس نے اپنے سامنی سے مشورہ کیا۔ اور تحویل دار کو کہ وہ کوئی کارروائی کرے دھوکہ باز بھاگ گیا۔

راشن کارڈوں کا اندراج

دہلی میں نیا راشن کارڈوں کے اندراج کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر سرکل میں رہنے والے لوگوں کے راشن کارڈ اس سرکل کی دوکانوں پر دوبارہ رجسٹر کئے جائیں گے۔ ایسا کرنا ضروری ہے تاکہ جعلی راشن کارڈوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ دوسرے سرکل کے راشن کارڈ پر راشن نہ دیا جائے۔ لوگوں کو اپنے سرکل میں راشننگ آفیسر پر جا کر اپنے کارڈ رجسٹر کرانے ہوں گے۔ مالکان کی دوکانیں اور گودام کو آپریٹو سٹورز کو ملازمین یا نمبروں کے کارڈ رجسٹر کرنے کی اجازت ہوگی۔ بالمحاظ اس امر کے کہ وہ سرکل میں رہتے ہیں۔

تلاش گمشدہ

یہ ہنس کا بنام اللہ تعالیٰ والد جانان عمر گیارہ بارہ سال رنگ کالا۔ کالی ٹوپی اوڑھے ہوئے ۳۰ ستمبر کی صبح گیارہ بجے سے لاپتہ ہے۔ جو صاحب اس کو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں گے ان کو انعام کے علاوہ مبلغ ۲۵ روپے انعام دیا جائے گا۔

پتہ:۔ چانداں خاں۔ مکان ۱۷۱۴ چاندنی محل کوٹلہ شیخ

آل انڈیا پوسٹمین کانفرنس

بمبئی ۲۹ ستمبر۔ آل انڈیا پوسٹمین اینڈ لوئر گریڈ اسٹاف کی سالانہ کانفرنس ۳۰ ستمبر کو بمبئی میں منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس کی صدارت مسٹر [illegible] کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں فیصلہ کیا جائے گا کہ اگر پوسٹمینوں اور لوئر گریڈ اسٹاف کے مطالبات ایک مخصوص وقت کے اندر تسلیم نہ کئے جائیں تو ہڑتال کر دینا چاہئے یا نہیں۔

دہلی پوسٹل پوسٹمین اینڈ لوئر گریڈ اسٹاف یونین کی سالانہ [illegible] ختم ہو گئی۔ ایک پریذیڈنٹ میں مرکزی تنخواہ کمیشن کی سفارشات کے متعلق فیڈریشن کی الاؤنسس میں اضافہ کا مطالبہ کیا گیا۔ آئندہ سال کے لئے مسٹر بلاقی کو یونین کا صدر، مسٹر جت رام اور جگت رام کو نائب صدر اور مسٹر نند لعل شرما کو سکریٹری چنا گیا ہے۔

پل ٹوٹ گیا

سنبھل (ضلع مراد آباد) سے سنبھل روڈ ریلوے اسٹیشن کا کنکشن بند ہے اور ریل کا پل ٹوٹ گیا ہے جس کو عرصہ ایک ماہ کا ہو گیا ہے۔ یہاں ساٹھ ہزار کی آبادی ہے اور تجارتی مقام ہے پل۔ کی مرمت تکلیف ہے۔ فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

روس کی پالیسی پر یلیم ڈمامنڈی کی نکتہ چینی

لندن ۲۹ ستمبر۔ کل انگلستانی اسمبلی کے اجلاس میں بیلیم کے ڈیلیگیٹ ایم سپاک نے روس کی پالیسی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ملک شمال کے ڈکٹیٹر کے آگے کبھی نہیں جھکے تھے اور وہ کمیونزم کے آگے بھی نہیں جھکیں گے۔

گاندھی جینتی کی تقریب

مسز رامیشوری نہرو کی تقریر

دہلی ۲۹ ستمبر۔ کل جہاں اندرونی دہلی کے مختلف علاقوں میں گاندھی جینتی کے سلسلہ میں عورتوں کے خاص پروگرام ترتیب دیئے گئے۔ گاندھی کی تعلیم کا پرچار کرنے کے لئے جلسے منعقد کئے تاکہ لوگ ان کے بتائے ہوئے صداقت کے راستہ پر چلیں۔

کانگریس (مین دفتر ضرورت کارکنوں) کے ایک جلسہ میں جو دہلی صوبہ کانگریس کے زیر اہتمام گاندھی گراؤنڈ میں منعقد کیا گیا۔ مسز رامیشوری نہرو صدر وسین سیکرٹری وزارت امداد و بحالی نے گاندھی جی کے تعمیری پروگرام کو دل سے پورا کرنے کی اہمیت بتائی۔ مسز نہرو نے عورت کارکنوں سے اپیل کی کہ انھیں سنجیدگی سے اس پروگرام کو شروع کر دینا چاہئے تاکہ وہ مردوں کی بہ نسبت اس کام کو انجام دینے کے لئے زیادہ موزوں ہیں۔ اس جلسہ کی صدارت کے فرائض مسز سیموبائی نے انجام دیئے۔ مسز نہرو نے کہا ہر مرد و عورت کو اپنے اپنے فرائض اور ذمہ داریاں محسوس کرنا چاہئیں اور انھیں ایمانداری سے پورا کرنا چاہئے۔ یہ غلط فہمی ہے کہ ملک کے لیڈروں کے کندھوں پر ہی تمام بوجھ ہو۔ آپ نے کانگریسی کارکنوں سے کہا کہ آج کانگریس کو تعمیری عام بنانے کی اپیل کی۔ انھوں نے کہا کہ گاندھی جی کو عورتوں کے لئے سوسائٹی میں اونچا درجہ دلوانا کیا اور ہمیشہ ان کے حقوق کے لئے لڑے۔ عورتیں اگر جاگ جائیں۔ تو گاندھی جی کے ہر گیر اقتدار کے سپنے کو پورا کر سکتی ہیں۔

دہلی کالونی کے مندر بنتا بھی پارک میں رامیشوری نہرو نے عورتوں کی ایک اور ٹینگ کی صدارت کی۔ حکومت ہند کے ایک نئے وزیر کی بیوی لیڈی موہن لال سکسینہ نے شرنارتھی عالیات کو انعامات بھی تقسیم کئے۔

ضلع بھرتپور میں خشک سالی کھڑی فصلیں سوکھ گئیں

بھرتپور ۲۹ ستمبر۔ بھرتپور ضلع میں قلت کے حالات خطرناک صورت اختیار کر گئے ہیں۔ اور ایک ہزار مربع میل کے زیادہ علاقہ جو ضلع کے کل علاقہ کا ۱/۳ سے زیادہ ہے پڑا ہے۔ خشک سالی کی وجہ سے فصلیں سوکھ گئی ہیں بھرتپور کے کلکٹر نے ضلع کے چھ تعلقوں میں سے دو میں قلت کے حالات کا تو ری اعلان کرنے کی سفارش کی ہے۔

بارش کی آمید ختم ہو چکی ہے اور غریب کسان علاقے سے ہجرت کرنے لگے ہیں۔ بیان کیا گیا ہے کہ راج پیپلا اسٹیٹ کے ضلع روہڑیں جہاں پہلے ایک ہزار مویشی تھے اب صرف ۱۰۔۱۲ مویشی زندہ رہ گئے ہیں۔

ان تعلقوں میں تقریباً ۱ ہزار اشخاص کو امدادی کاموں میں لگایا گیا ہے۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ اگر حکومت نے جلد ہی بڑے پیمانہ پر امداد کا کام شروع نہ کیا تو آئندہ چند دن میں ان لوگوں کو ہجرت کرنی پڑے گی۔

حکام صورت حال پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ فراخدلی سے تکاوی قرضے دیئے گئے ہیں اور ٹرکٹ بورڈ نے پانی کی بہم رسانی کو جاری رکھنے کے لئے تقریباً ایک لاکھ روپیہ صرف کیا ہے

مارشل ٹیٹو کی حکومت

پیرس ۲۹ ستمبر۔ طبع ملی ہے کہ بلجیرہ آزاد کے صحت افزا مقام سوبی میں جو کمیونسٹ کانفرنس ہو رہی ہے اس میں مارشل ٹیٹو کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مسئلہ زیر بحث لایا جائے گا۔ کانفرنس میں وہ تمام نمائندے شرکت کر رہے ہیں جو یوگوسلاویا کی شدید سے ملے ہوئے ہیں روہانیہ۔ بلغاریہ، ہنگری، چیکوسلواکیہ اس کانفرنس میں شرکت کیلئے ہوئے ہیں

پیرس سے کالی ہوئی خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ مارشل ٹیٹو وزارت میں توسیع کر رہے ہیں اور وزارت میں دوری پارٹی کے نمائندوں کو [illegible] کر رہے ہیں۔

امریکہ میں لڑائی کے دوران میں روسیوں نے جاسوسوں کا جال بچھا دیا

امریکہ سے ایٹم بم کی معلومات کی چوری پر ایک کمیٹی کا بیان

واشنگٹن ۲۹ ستمبر۔ ایوان نمائندگان کی مقرر ہ ایک کمیٹی نے آج سرکاری طور سے روس پر اس بات کا الزام لگایا کہ اس نے دوران جنگ میں امریکہ میں جاسوس مقرر کئے۔ جنھوں نے امریکہ کی ایٹم بم کے متعلق خفیہ معلومات چرائی۔ کمیٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ جاسوس کیمونسٹوں پر مشتمل تھے اور روسی حکومت نے ان کو مقرر کیا تھا۔ تین سینیٹروں کی خفیہ تحقیقات اور سماعت کے بعد کمیٹی نے کہا کہ ایجنٹوں نے یہ معلومات حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی تھی۔ کمیٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ ایجنٹ ایٹم بم کے متعلق خفیہ معلومات حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ ایجنٹ ایٹم بم کے متعلق خفیہ معلومات حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ انھوں نے یہ معلومات روسی حکومت کے کارخانوں کو پہونچا دیں۔ کمیٹی اس بات کا اندازہ نہ لگا سکی کہ کس طرح فنی معلومات ارسال کی گئی لیکن یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچ گئی ہے کہ یہ بہت اہم باتیں روس کو پہنچائی گئی ہیں۔ یہ باتیں ایٹم بم بنانے میں اس کے بہت کام آ گئی ہیں۔

سی پی اسمبلی کی خالی نشست سوشلسٹ اور کانگریس امیدواروں میں مقابلہ

ناگپور ۲۹ ستمبر۔ صوبہ سی پی کی آئین ساز اسمبلی سے مسٹر سوکما دیوگارے سوشلسٹ کے استعفیٰ دینے سے جو نشست خالی ہوئی ہے اس کو پُر کرنے کے لئے ریٹرننگ آفیسر نے ۳ اکتوبر کو انتخاب کرانے کا اعلان کیا ہے۔ اس نشست کو حاصل کرنے کے لئے سوشلسٹ پارٹی اور کانگریس نے اپنے اپنے امیدوار کھڑے کئے ہیں اور کانگریس نے ان کا بلیغ قبول کر لیا ہے ضمنی انتخاب کیا ہے دونوں پارٹیوں کو کئی امیدواروں کے کاغذات نامزدگی موصول ہوئے تھے۔ دونوں پارٹیوں کے اپنے اپنے امیدواروں کو صرف ایک ایک حلقہ میں دست بردار ہونے کی ترغیب دینے کے نتیجہ پر اب صرف دو امیدوار رہ گئے ہیں۔ مسٹر مہر می سوشلسٹ شاہ دکانگریس، اور مسٹر دیوگارے سوشلسٹ میں مقابلہ ہوگا۔ کانگریسی امیدوار کو مہاکوشل صوبہ کانگریس کمیٹی نے نامزد کیا ہے۔ ناظم انتخاب اکتوبر کے ہفتہ میں ہو جائے گا۔

ہند کے خلاف پروپیگنڈا

لاہور ۲۹ ستمبر۔ چودھری رحمت علی جو پاکستان کی تحریک کے بانی سمجھے جاتے ہیں ان کی بابت معلوم ہوا ہے کہ وہ پیرس جانے کے لئے لاہور سے کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب کے فسادات اور سکھوں میں مسلمانوں کی موجودہ حالت کے بارے میں اپنے ساتھ لٹریچر بھی لے جا رہے ہیں۔ وہ پیرس میں اقوام متحدہ کے اراکین سے ملیں گے۔ چودھری رحمت علی نے اپنی روانگی سے قبل ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہند میں مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے اور کیا جا رہا ہے انصاف پسند اور جمہوریت نواز ممالک کو اس کی طرف توجہ کا حق ہے۔ چودھری صاحب نے کہا میری پوری کوشش یہ ہوگی کہ اقوام متحدہ کے اراکین کے ساتھ ہند کی مسلمانوں کی حالت کا صحیح نقشہ پیش کروں۔

پچاس ہزار برس قبل کا انسان! جزائر ڈوڈیکانیز میں ہڈیاں ملیں!

ایتھنز ۲۹ ستمبر۔ جزائر ڈوڈیکانیز کے علاقہ کا جائزہ لے کر ۵۰ ہزار برس قبل کے انسان اور اس کے دور کے حیوانات کی ہڈیاں ملی ہیں۔ ڈاکٹر اسکیمی جس زیر میں انہوں نے ڈوڈیکانیز کی آزادی کے لئے لڑتے ہوئے جدوجہد کی تھی۔ یہ ہڈیاں ان کو ملی ہیں۔

سی پی میں سیلاب زدہ علاقے حکومت کا امدادی منصوبہ

ناگپور ۲۹ ستمبر۔ صوبہ سی پی میں حال ہی میں زبردست سیلاب آنے سے تقریباً چار ہزار مربع میل علاقہ کے باشندے متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب سے علاقہ کو نقصان پہنچا ہے۔ سب سے زیادہ نقصان سرکاری عمارتوں کے مطابق تقریباً دو ہزار عمارتیں منہدم ہو گئی ہیں اور سیلاب کی زد میں آ گئے ہیں۔ نئی تال، حاجی پور، ٹھی، ٹیٹ، بستی، گنجن لودھی شہر کے اضلاع کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ جو سیلاب کے بعد امداد کے مراکز بنے ہوئے ہیں۔ ان میں ۱۲ ہزار آدمی پناہ لئے ہوئے ہیں۔ ان کو کھانا اور کپڑا دیا جا رہا ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ ہزار آدمی اور ہیں جو اپنے گھروں کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ ان کو بھی امداد دی جا رہی ہے۔ ۱۰ ہزار آدمی اور ہیں جو اپنے گھروں کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ ان کو بھی امداد دی جا رہی ہے۔ ۱۰ ہزار آدمی اور ہیں جو اپنے گھروں کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ ان کو بھی امداد دی جا رہی ہے۔

ہماچل کانگریس کمیٹی کو تسلیم کر لیا گیا

شملہ ۲۹ ستمبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ہماچل صوبہ کانگریس کمیٹی ایک نوٹ کے ذریعہ مطلع کیا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ہماچل صوبہ کانگریس کمیٹی کو کمیٹی کی طور پر تسلیم کر لیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد ہماچل کانگریس کمیٹی ریاست کے طور پر تسلیم کر لیا ہے۔

ہند اور روس کا غذائی معاہدہ

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ کارگر حلقوں میں ان افواہوں کو کوئی اہمیت نہیں دی جا رہی کہ ہند اور روس کے درمیان غذائی معاہدہ کے سلسلہ میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔ ہند اور روس کے درمیان غذائی معاہدہ کے سلسلہ میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔ ہند اور روس کے درمیان غذائی معاہدہ کے سلسلہ میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔

یوپی میں سیلاب زدہ علاقے حکومت کا امدادی منصوبہ

لکھنؤ ۲۹ ستمبر۔ صوبہ یوپی میں حال ہی میں زبردست سیلاب آنے سے تقریباً چار ہزار مربع میل علاقہ کے باشندے متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب سے علاقہ کو نقصان پہنچا ہے۔ سب سے زیادہ نقصان سرکاری عمارتوں کے مطابق تقریباً دو ہزار عمارتیں منہدم ہو گئی ہیں اور سیلاب کی زد میں آ گئے ہیں۔ نئی تال، حاجی پور، ٹھی، ٹیٹ، بستی، گنجن لودھی شہر کے اضلاع کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ جو سیلاب کے بعد امداد کے مراکز بنے ہوئے ہیں۔ ان میں ۱۲ ہزار آدمی پناہ لئے ہوئے ہیں۔ ان کو کھانا اور کپڑا دیا جا رہا ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ ہزار آدمی اور ہیں جو اپنے گھروں کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ ان کو بھی امداد دی جا رہی ہے۔ ۱۰ ہزار آدمی اور ہیں جو اپنے گھروں کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ ان کو بھی امداد دی جا رہی ہے۔

ہماچل پردیش کی مشاورتی مجلس

شملہ ۲۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہماچل پردیش کی مشاورتی مجلس کے ممبروں کے دو نمائندوں اور پانچ معاون نامزد ہوں گے۔ مسٹر پرکاش ہوگی۔ سابق صاحب مسٹر منڈی صاحب چیف کمشنر ہماچل پردیش کی کابینہ کے وزیر ہوں گے۔ ڈاکٹر ڈی ایس پرمار۔ مسٹر یشونت سنگھ پرمار اور مسٹر ہنا دوکار چند عوام کے ترجمان ہوں گے۔ مشاورتی مجلس کے پانچوں ارکان ہماچل صوبہ کانگریس کمیٹی کے عہدیدار ہیں۔ مشاورتی مجلس کی پہلی نشست ۲۰ اکتوبر کو منعقد ہوگی۔

ہند کے دار السلطنت دہلی سے شائع ہونیوالا روزنامہ "الجمعیۃ"

کو

لاکھوں آدمی پڑھتے ہیں

مشتہرین کیلئے نادر موقع ہے

"الجمعیۃ" کے ایجنٹ صاحبان نوٹ کریں

"ہفتہ وار الجمعیۃ" کا پہلا پرچہ ۳۱ اکتوبر کو شائع ہو جائیگا

اور

اس کے بعد مسلسل ہر اتوار کو شائع ہوتا رہے گا

ایجنٹ صاحبان جتنے پرچے طلب کرنا چاہیں بحساب تین روپیہ فی پرچہ زر پیشگی فوراً ارسال فرما دیں۔ اخبار صرف ان ایجنٹوں کو بھیجا جائے گا جن کی پیشگی رقم دفتر کو وصول ہو گئی ہوگی۔

خریداران صاحبان قیمت ارسال کرنے میں تاخیر نہ فرمائیں سالانہ قیمت بارہ روپے ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ۔ قیمت ہمیشہ بذریعہ منی آرڈر بھیجئے۔ وی۔ پی نہ طلب کیجئے۔

مشتہرین نوٹ فرمالیں کہ تاریخ اشاعت سے ایک ہفتہ قبل جو اشتہارات وصول ہو جائیں گے وہی سٹریک اشاعت ہو سکیں گے۔

عبد الوحید صدیقی جنرل منیجر

سرکاری فنڈ میں اردو استعمال کرنے کی اجازت

۲۹ ستمبر۔ مغربی پنجاب کے سکریٹری مالیات نے گورنمنٹ کے محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اردو میں نوٹ لکھنے کی اجازت دیں۔ اب تک محکموں کو صرف انگریزی میں نوٹ لکھنے کی اجازت تھی۔

مصنوعی پھیپھڑے اور دل

لندن ۲۹ ستمبر۔ وقت آ رہا ہے۔ جبکہ ڈاکٹر پریشن کرنے کے لئے مصنوعی پھیپھڑوں اور مصنوعی دل سے کام لے سکیں گے۔ یہ قول پرسیڈنٹ کے ایک ڈاکٹر کی تحریر کا نتیجہ ہے۔ اس نے ایک ایسی چیز تیار کی ہے جس نے ۳۳ خرگوشوں کے ایک ننھے کے دل کی جگہ کام کیا۔ اس کا نام آرٹیفیشل ہوموری خیمنی ہے۔ یہ شریان دل اور پھیپھڑوں کا کام کرتی ہے۔ (گلوب)

پٹواریوں کا جلسہ

رتھک ۲۹ ستمبر۔ ضلع روہتک کے پٹواریوں کا ضلع رتھک کی ایک خاص بلڈنگ زیر صدارت سردار بھگت سنگھ صاحب منعقد ہوئی جس میں کئی اہم تجویزیں پاس ہوئیں۔

قصبہ کھانولی میں لائبریری کا قیام

کھانولی ۲۹ ستمبر۔ ۲۹ ستمبر کو دفتر تعلیم بلدیہ کھانولی میں قصبے کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کا اجتماع زیر صدارت حکیم صبا الحق صاحب منعقد ہوا۔ اسے بیٹھے ہوئے ابھی پانچ منٹ ہوئے تھے کہ ان الدین صاحب نے لائبریری کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

صدر۔ مولانا برہان الدین صاحب صدر بلدیہ۔ نائب صدر۔ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب۔ سیکرٹری۔ سید محمد کریم صاحب۔ نائب سیکرٹری سید محمد فضائی صاحب۔ خازن حکیم عطاء الصمد خاں صاحب۔ لائبریرین۔ ماسٹر محمد بھائی صاحب۔

ممبران۔ لیس عالمہ۔ مسٹر منظور احمد۔ سید امیر حسن قاضی محمد نعیم۔ شیخ عبدالرشید۔ سید محمد عاقل۔

برلن کی ناکہ بندی کا اثر

لندن ۲۹ ستمبر۔ آج صبح اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ برلن کی ناکہ بندی کی وجہ سے برلن کے ہوائی اڈے پر ہر ۲ منٹ بعد ایک جہاز اترتا ہے۔ اس سے قبل ایک جہاز کا ۵ منٹ بعد اترنا محسوس ہوا تھا۔ کولابا کی مشاہدہ گاہ میں آج کے زلزلہ کو لے بتہ چلا کہ یہ بھی ۵۵ میل کے فاصلہ پر مرکز زمین کی خبر ہے کہ ان جھٹکوں کو ریکارڈ کرنے کے لئے خاص قسم کے آلات لگائے جائیں گے۔

یورپ کے مغربی ممالک کو امریکہ ہتھیار دے گا

لندن ۲۹ ستمبر۔ آج سال امریکہ یورپ کے مغربی ممالک کو دوارب ڈالر کا اسلحہ فراہم کرنے کے سلسلہ میں بیان دیا کہ وائٹ ہاؤس کی پریس کانفرنس میں کہا گیا ہے کہ یہ اسکیم جو دوران جنگ میں تیار کی گئی تھی، اس میں ترمیم کر دیا جائے گا۔ ممبروں کا خیال ہے کہ یہ اسکیم جن حالات میں پہلے منظور کی گئی تھی ان میں حالات اب منظوری دے دی جائے گی۔

سلامتی کونسل میں برلن کا معاملہ روس مخالفت کریگا

پیرس ۲۹ ستمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حفاظتی کونسل میں برلن پر مباحثہ کی مخالفت کرے گا۔

روس یہ دلیل پیش کر رہا ہے کہ حفاظتی کونسل کو کوئی حق نہیں کہ وہ اس مسئلہ پر غور کرے اس کا کہنا ہے کہ یہ امور خارجہ کے وزراء کا کام ہے اسلئے اس مسئلہ کا حل امور خارجہ کے وزراء ہی نکالیں گے

مغربی طاقتوں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ برلن کے مسئلے کو جمعہ کے دن اقوام متحدہ کی انجمن میں پیش کیا جائے۔ تین بڑوں کی طاقتوں کا ایک جلسہ ہو رہا ہے اس میں مسئلہ پر کیا جائے گا کہ برلن کے مسئلہ کو اقوام متحدہ میں کس طریقہ سے پیش کیا جائے

عراق کے وزیر اعظم کا دورہ

قاہرہ ۲۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب ملکوں کی فوجی کمان میں گفتگو پیدا کرنے کے سلسلہ میں عرب ملکوں کے وزراء مسئلہ فلسطین کا دورہ کرنے کے بعد عراق کے وزیر اعظم الپاشا جلد ہی قاہرہ پہنچ جائیں گے۔ جس پہنچنے کے دو روز میں آپ کی دوسری آمد ہوگی۔

اسرائیل کے اہم اقدامات

دمشق ۲۹ ستمبر۔ فلسطین میں لڑنے والے قاہرہ عرب فوجوں کے کمانڈر نے کہا ہے کہ اسرائیل کی سیاسی اقتصادی اور فوجی صورت حالات سے متعلق اہم اقدامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان کا اقدامات سے مختلف بیرونی پالیسیوں کے درمیان اختلافات کی خبروں کی بھی تائید ہوتی ہے۔

لندن ۲۹ ستمبر۔ اتحادی اسمبلی نے بحث کے بغیر روس کی اس تجویز کو کہ ایٹمیکل کمیٹی کے سپرد کر دیا ہے کہ ایٹمک ہتھیاروں پر پابندی لگا لی جائے۔ اور بڑی طاقتیں اپنی فوجی طاقت میں ایک تہائی کمی کریں۔

فلیگ ڈے کی اہمیت

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ حکومت ہند کے ایک تازہ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ یکم اکتوبر ۱۹۳۸ء کو ہندوستان بھر میں فلیگ ڈے منایا جائے گا اس سلسلہ میں آل انڈیا ریڈیو دہلی سے فلیگ ڈے کی اہمیت پر ایک تقریر نشر کریں گے یہ تقریر ۷ بجکر ۳۵ منٹ سے ۷ بجکر ۴۰ منٹ تک ۱۹۷۲ - ۳۲ - ۳۵ اور ۳۱/۳۰ - ۱۰ میٹروں پر سنی جا سکے گی۔

چندا بھیجنے کا پتہ

یکم اکتوبر کو فلیگ ڈے منانے کے لئے ریڈیو انتظامات کئے گئے ہیں، لیکن چندہ وصول کرنے کے لئے والنٹیروں کا ملک کے ہر ایک شخص کے پاس بھیجنا ممکن نہیں وہ شخص جن کے پاس کوئی والنٹیر نہ پہنچے اور جو فلیگ فنڈ کے لئے خاص تحائف یا رقم بذریعہ چیک یا نقد رقم دینا چاہیں وہ براہ راست حسب ذیل پتہ پر اطلاع دیں پرائم منسٹر فلیگ ڈے کمیٹی یا ڈائریکٹر آف پبلسٹی سروس اینڈ انفارمیشن، ۱۸، پنج آرمی ہیڈ کوارٹر انڈیا نئی دہلی جو اپنا کیمپ پوسٹ آفس۔

ڈھاکہ کلکتہ شیلانگ اور گوہاٹی میں زلزلہ

ڈھاکہ ۲۹ ستمبر۔ آج صبح ۴ بجکر ۱۰ منٹ پر ڈھاکہ میں زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس ہوئے۔ مکانات بری طرح ہل گئے اور ساری فضا ایک دردناک آواز سے بھر گئی۔ دروازے اور کھڑکیاں بجنے لگیں اور لوگ نیند سے بیدار ہو کر مزاروں کی تعداد میں باہر نکل آئے۔

یہاں ۱۸۹۷ء کے زلزلہ کے ذاتی تجربہ رکھنے والوں کا بیان ہے کہ اس زلزلے کے جھٹکے اسی قسم کے تھے۔ لیکن اتنے شدید نہیں تھے اور ان کا دورانیہ بھی مختصر تھا۔ ابھی تک مکمل حالات دستیاب نہیں ہوئیں کہ اب کوئی مالی یا جانی نقصان ہوا ہے۔

کلکتہ میں بھی آج صبح ۴ بجکر ۱۳ منٹ پر شدت کے دو جھٹکے محسوس ہوئے۔ لیکن ابھی تک کسی جگہ سے کسی قسم کے نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ جھٹکے سارے شہر میں محسوس کئے گئے اور ہندو گھرانوں میں روزانہ کے مطابق ہنگامہ مچا دیئے۔

گوہاٹی میں زلزلہ اسی وقت آیا۔ تین منٹ تک ساٹھ کا محسوس کیا گیا اور اس کے ساتھ گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دی۔ مکانات ہل گئے۔ اور حفاظت کے لئے لوگ باہر نکل آئے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

شیلانگ میں بھی جھٹکوں کے ساتھ بھاری گڑگڑاہٹ سنائی دی۔ یہ ۲ منٹ تک جاری رہا۔ اس سے قبل ایک بجے ایک جھٹکا محسوس ہوا تھا۔

کولابا کی مشاہدہ گاہ میں آج کے زلزلہ نے بتہ چلا کہ یہ بھی ۵۵ میل کے فاصلہ پر مرکز زمین کی خبر ہے کہ ان جھٹکوں کو ریکارڈ کرنے کے لئے خاص قسم کے آلات لگائے جائیں گے۔ یہ خبر ہے کہ ان جھٹکوں کو ریکارڈ کرنے کے لئے خاص قسم کے آلات لگائے جائیں گے۔

ہندوستان کی متعلق عرب ملکوں کی پالیسی پر کمیٹی

پیرس ۲۹ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی لندن کے اجلاس میں شامل ہونے والے شام کا نمائندہ فرزیجوزی نے نمائندہ مگلوب کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران میں اس بات کی تردید کی ہے کہ ہندوستان کی تقسیم کے وقت عرب لیگ نے جو غیر جانبدارانہ پالیسی اختیار کی تھی اس میں تبدیلی واقع ہوگئی ہے مسٹر پنڈت نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ عرب لیگ نے حال ہی میں پاکستان اور حیدر آباد کے متعلق جو پالیسی اختیار کی ہے اس میں غیر جانبدارانہ صدمہ سے تجاوز کرنے کے آثار پائے جاتے ہیں۔

شام کے نمائندہ نے کل سیکریٹری کونسل کے اجلاس میں یہ کہا تھا کہ سیکریٹری کو اسلئے کہ انہوں نے اپنا کوئی نمائندہ حیدر آباد بھیجا چاہیئے، جو یہ معلوم کر سکے کہ حیدر آباد ہی وفد کو توڑنے کے سلسلہ میں نظام نے اپنی مرضی سے احکام جاری کئے ہیں یا نہیں۔ ہندوستانی ڈیلیگیشن نے اس سے پیچھا کہ شام کا نمائندہ سیکریٹریٹ کونسل کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

ممکن ہے کہ مسٹر پنڈت ہند و پاکستان کے متعلق عرب ملکوں کے رویہ کے موضوع پر عرب نمائندوں کے ساتھ غیر رسمی طور پر بات چیت کریں تاکہ عرب ملکوں کی پالیسی کے متعلق کچھ ہندوستانیوں کے شکوک کو رفع کیا جا سکے۔

مسٹر پنڈت نے کہا ہے کہ کچھ لوگ یہ خیال نہیں کرتا کہ عرب پاکستان یا جاپان اسلامزم کی طرف جھکنے سے فائدہ پہنچے گا۔ ہندوستان ایشیائی ملکوں میں چل رہی خیالوں کی لہر میں کبھی نہ بنیادوں پر اپنی پوزیشن قائم رکھنا چاہتا ہے عرب ملکوں کی جگہ قدرتی طور پر اس پالیسی سے منسلک ہے۔ وہ اصل عرب لیگ اب بھی اس پالیسی پر چل رہی ہے اور بنیادی طور پر ہندوستان کے متعلق عرب لیگ کا یہ دوستانہ ہے صرف چند ہندوستانیوں میں عرب ملکوں کی پالیسی کے متعلق کنفیوژن پائی جاتی ہے، مسٹر پنڈت نے مزید کہا ہے کہ پاکستان اسلامک پالیسی پر عمل کرنا پچھے کی طرف قدم اٹھانے کے مترادف ہوگا، آپ نے مزید کہا کہ ہندوستان میں حکومت کی بنیاد مذہب پر نہیں رکھی گئی اور ہندوستان میں تمام عرب ملکوں کی مجموعی آبادی سے زیادہ مسلمان آباد ہیں۔ (گلوب)

اتحادی قوموں کی ایٹن کو ختم کرنے کا مطالبہ

لندن ۲۹ ستمبر۔ ڈیلی میل نے ایک اداریہ میں لکھا ہے کہ اتحادی قوموں کی انجمن روسی پروپیگنڈے کا ہیڈ کوارٹر فارم بن گئی ہے اس میں ہر ایک ٹھہری تجویز کو ناکامیاب بنانے کی کوشش کی جاتی ہے اور مختلف ملکوں کے مدبر ایک دوسرے کے خلاف کیچڑ اچھالتے ہیں۔ موجودہ مشکل میں اتحادی قوموں کی انجمن کا وجود بیکار ہے اس کے لئے خطرے کا باعث بن گیا ہے روس کے ساتھ سمجھوتے کی امید ترک کر دی گئی ہے اس انجمن کو اب اتحادی قوموں کی انجمن کے نام سے پکارنا غلط ہے، کہا جاتا ہے کہ روس اتحادی انجمن سے باہر نہیں نکلے گا۔ اگر یہ درست ہے تو مغربی طاقتوں کو اتحادی انجمن سے باہر نکل کر اپنی علیحدہ انجمن قائم کرنی چاہیئے موجودہ اتحادی انجمن کی جگہ مغربی ملکوں کی اتحادی انجمن قائم کی جانی چاہیئے (گلوب)

بریلی میں یوم شکر

بریلی ۲۹ ستمبر۔ آج بریلی کے ہندو مسلمان ۲۷ ستمبر کو شکرانہ کے طور پر یوم شکر منانے کا فیصلہ کیا تھا۔ بریلی میں مسٹر گوکلچند پرشاد سنسی کی صدارت میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جلسہ آباد میں پولیس ایکشن اور اس کی کامیابی کا شکریہ ادا کیا گیا۔ مسلمانوں کو حکومت کا ساتھ دینے کا یقین دلایا گیا۔ مسٹر شیشی چندر سکسینہ، پروفیسر فتح بہادر۔ مسٹر شیشی چندر سکسینہ ایڈووکیٹ۔ مسٹر رام مورتی ایم اے۔ مسٹر بنسی لال۔ مسٹر سنوار سنگھ (پولیس سپرنٹنڈنٹ شہر بریلی)، مسٹر رام کشور لال وکیل۔ مولانا عبدالرؤف صاحب ناظم مدرسہ علماء بریلی نے تقریریں کیں۔

منیجر مولانا حافظ مظہر علی صاحب نے بھی ایک ایمانی جلسے کیا۔ یا میں ۲۷ ستمبر کو یوم شکر منایا گیا۔ مسلمانوں نے شکرانہ کے نوافل ادا کئے۔ جلسہ عام میں بھی ایک ایمانی جلسے ہوا۔ یا

دہرہ دون میں اظہار تشکر

دہرہ دون ۲۹ ستمبر۔ آج دہرہ دون کے مسلمانوں کا ایک عام جلسہ بعد نماز جمعہ جناب عبدالرحمن السلمہ زیر صدارت جامع مسجد منعقد ہوا۔ جس میں جناب حکیم رفعت صاحب، جناب حاجی صدیق احمد صاحب، مولانا عبدالشکور صاحب، جناب سید نور حسین صاحب، جناب سکریٹری جمعیۃ علماء دہرہ دون نے تقاریر فرمائیں اور خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا گیا نیز حکومت کی کامیابی کی دعا کی گئی۔

زیر اہتمام مجلس انتظامیہ مسجد علی گڑھ بتاریخ ۲۷ ستمبر ۱۹۳۸ء بعد نماز مغرب حسب اعلان جناب گورنر جنرل صاحب ہند وستان بسلسلہ تقسیم حیدر آباد یوم شکر منایا گیا۔ مولوی محمد عبدالشاہد خانصاحب شیروانی رکن مجلس نے مختصر طور پر حاضرین کے سامنے تمام حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے دعا شکرانہ ادا کی۔

حسب ہدایت گورنر جنرل ہند ۲۷ ستمبر ۱۹۳۸ء کو جامع مسجد کیرانہ میں جلسہ یوم شکریہ منعقد ہوا

ایک افسوسناک واقعہ

کان پور (ہندوستان ڈاک) ۔ کان پور میں ضرب بندی کی پولیس چار آدمیوں نے ضرب کے نشے میں ایک ٹیکسی ڈرائیور کو اتنا مارا کہ وہ ہسپتال میں آخری سانسیں لے رہا ہے۔

کھیل کی خبریں:۔

دہلی ۲۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان نے اس دورہ میں جو ہندوستان کی اولمپک ہاکی ٹیم اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے دورہ ہوگا۔ دہلی کی طرف سے کھیلیں گے۔ یہ پہلے نئی دہلی میں اور اس اسٹیڈیم میں ہوگا۔ جمعہ کو پانچ بجے شروع ہوگا۔ کپتان ہندو ٹیم کے کپتان ہوں گے۔

پونہ ۲۹ ستمبر۔ مغربی ہند کے شاہی شوٹر کلب نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنی ٹیمیں اور ان کے مہمانان کے اعزاز میں ایک دن کی آمدنی دی جائے گی۔

جس میں سولہ ہزار روپے جمع ہوئے۔ آج صبح کو ہندوستان کے مختلف مقامات سے آئے ہوئے مہمانوں کے اعزاز میں ایک جامع تقریر منعقد کی گئی۔ جس میں مولوی محمد عبدالشاہد خانصاحب شیروانی، مسٹر ایم ایم شریف، مسٹر ایم ایم شریف نے تقریریں کیں۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے

خوراک کی پیداوار بڑھانے کیلئے اقدام

ہندوستان کے ماہرین ملک کا دورہ کریں گے

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ ہندوستان زراعتی کمیشن کی سفارش پر عمل کرتے ہوئے یہ طے کیا گیا ہے کہ ہندوستان کے زراعتی ماہرین ملک کا دورہ کریں گے۔ ان کا مقصد ان زمینوں کو دریافت کرنا ہوگا جو ابھی تک زیر کاشت نہیں لائی گئیں۔ ان ماہرین کا دورہ ۱۵ نومبر سے شروع ہوگا۔ ان کے ساتھ ڈائریکٹر جنرل آف ایگریکلچر اور ڈائریکٹر جنرل آف انڈین میڈیکل سروس بھی ہوں گے۔ ان کے ساتھ ۱۵ ماہرین ہوں گے۔ ان کا دورہ ۱۵ نومبر سے شروع ہوگا۔ ان کے ساتھ ۱۵ ماہرین ہوں گے۔

ایک افسوسناک واقعہ

کان پور (ہندوستان ڈاک) ۔ کان پور میں ضرب بندی کی پولیس چار آدمیوں نے ضرب کے نشے میں ایک ٹیکسی ڈرائیور کو اتنا مارا کہ وہ ہسپتال میں آخری سانسیں لے رہا ہے۔

کھیل کی خبریں:۔

دہلی ۲۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان نے اس دورہ میں جو ہندوستان کی اولمپک ہاکی ٹیم اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے دورہ ہوگا۔ دہلی کی طرف سے کھیلیں گے۔ یہ پہلے نئی دہلی میں اور اس اسٹیڈیم میں ہوگا۔ جمعہ کو پانچ بجے شروع ہوگا۔ کپتان ہندو ٹیم کے کپتان ہوں گے۔

پونہ ۲۹ ستمبر۔ مغربی ہند کے شاہی شوٹر کلب نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنی ٹیمیں اور ان کے مہمانان کے اعزاز میں ایک دن کی آمدنی دی جائے گی۔

جس میں سولہ ہزار روپے جمع ہوئے۔ آج صبح کو ہندوستان کے مختلف مقامات سے آئے ہوئے مہمانوں کے اعزاز میں ایک جامع تقریر منعقد کی گئی۔ جس میں مولوی محمد عبدالشاہد خانصاحب شیروانی، مسٹر ایم ایم شریف، مسٹر ایم ایم شریف نے تقریریں کیں۔

الجمعیۃ بک ڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء کی تصنیف ہے، یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے اس کتاب میں ہر قسم کی دینی معلومات کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصے ہیں قیمت حصہ اول ۸ر حصہ دوم مجلد بدیں حصہ سوم مجلد یا مجرد ۸ر حصہ چہارم مجلد ۸ر

نبی عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ

خلافت راشدہ یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں قیمت مجلد (تین روپے)

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنو امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں زبان نہایت سادہ اور سہل ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ بارہ آنہ (تین روپے)

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ (حصہ دوم) جمعیۃ علماء ہند کی مختصر تاریخ قیمت چھ آنے ۶ر

اسلامی پرچم جمعیۃ علماء ہند کے جھنڈے پر فاضلانہ اور اسلامی روشنی میں تبصرہ قیمت تین آنے ۳ر

نور الایضاح یعنی نور الایضاح اور سکاۃ الفقہ کا ترجمہ اور جو عربی کے ابتدائی طلباء کے لئے بہت زیادہ مفید ہے اور ہر مسلمان کے لئے بھی مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے (دو روپے)

تاریخ اسلام حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی شہرہ آفاق تصنیف ہے جو علماء العلوم دیوبند میں داخل نصاب ہے قیمت حصہ اول ۸ر حصہ دوم ۸ر حصہ سوم ۸ر

ہمارے پیغمبر حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب کی تالیف ہے یہ کتاب بھی سکاۃ العلوم کے درس میں شامل ہے قیمت صرف ۸ر

جنگ بلاس کے مسلح صرف ۳ر مسلمانوں نے ہزاروں کفاروں پر فتح پائی قیمت صرف ۸ر

اربعین اسلامی تعلیم کا مرقع ہے قیمت بارہ آنے ۱۲ر

نوٹ: مبلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں پیش ہے (۱) پاکستان کیا ہے (۲) لیگ کیا ہے (۳) مسٹر جناح کا پورا سراسر (۴) شریعت اور لیگ (۵) تحریک پیر و لیگ (۶) لیگ کی غلطیاں۔ مفت پیش کئے جائیں گے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

ہر قسم کے موسمی بخار اور ملیریا کے لئے

امیکو فیور میکسچر

AMICO'S Fever MIXTURE

جلد اثر کرنے والی بہت مجرب اور اکسیر دوا ہے

یہ دوا ہر قسم کے موسمی بخار، چاتا بخار، ملیریا بخار، انفلوئنزا، نزلہ، سردی کا بخار اور زکام، تلی بڑھ جانا وغیرہ اور بار بار سے بخار کے لئے بہت مفید ہے پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ بچے، بڈھے، جوان سب استعمال کر سکتے ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (۲ر۸ر)
تین شیشیاں سات روپے (۷ر)
علاوہ محصول ڈاک

ہر قسم کے علاج کے لئے فہرست ادویات مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ

نمبر ۸ کوٹوکولہ اسٹریٹ کلکتہ ۱ (انڈیا)

آپ کے یہاں شادی ہے

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے ایسی دھندہ کاری کا بہترین نمونہ نہیں پائے گا سٹ سیج ۳ ہفتہ تک چلانے دو ۳۰ قدیم مجیٹھ چاندی کی جگمگا رہا ہے جس کے چنتل کے بنے ہوئے صرف ۳ روپے میں مخصوص تین روپے ٹرانسٹ ۱۶ روپے ۸ نیچرل ۳ روپیہ ۸ر کرائی پیشن کا کنڈیشن ہے ہدایت انگریزی فارسی میں ہیں ہے پانی پنجاب کا جنب اور ہندوؤں کے لئے تنخلے صرف ۳ روپیہ میں خرچہ ڈاک ۱۲ر

پتہ ذیل سے طلب فرمائیں

ڈی۔ پی اینڈ کو کسرول ۸ آباد بوی

دھوپ اور نظر کے چشمے

فرم کیس اور سیاہان متعلقہ چشمہ ہائے ہمارے ہاں ہول سیل اور ریٹیل نرخ پر یکفایت ملتا ہے

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی حسام الدین ملیاران چاندنی چوک دہلی

نامردی سستی کمزوری

ہر جوان جہلام ہر امیر و غریب کھانسی عورتوں کے پوشیدہ امراض کا شرطیہ علاج مرض نیا ہو یا پرانا، افشاء، نقصاندہ ہوگا۔ آنکھوں کا علاج مفت۔ دواخانہ حکیم محمد عبدالرحمن قریشی کلکتہ والے حسنی ظہر اندرون بھاٹی دروازہ لاہور

تبدیق اور پرانے تجارات جبری

عرض: اب بھی تجربہ اور تقریر کا امتحان کر کے دیکھ رہے ہیں کہ آپ کو بیحد و بے پھر ہی شامل ہو گی اپنے کیا ہو شدید ہے جب چنانچہ جگہ کے لئے ہندوستان کے کونے کونے سے ان کیا ہے کہ اس خوفناک مرض سے جان بچانے والی اگر کوئی دعا ہے تو بلا شبہ میری ہے سب ہی لوگوں نے اس کا نام الشفاء رکھ دیا ہے سارے ہندوستان سے ہر روز سینکڑوں ایک پانا نامہ آتا ہے جس میں لکھا ہوتا ہے کہ میری اسپیشل میڈیسن، ایمپروں کے لئے نہیں ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے بھی کشتہ جات سیماب ہی، ہرک وغیرہ بھی ہوتے ہیں مکمل چالیس روز کا کورس ۵ روپے ہے ہفتہ ۲ روپیہ ۸ آنہ ہے میری نسخہ جات بڑی بڑی دواخانوں میں مکمل کورس ۱۰ روپے دس روز کے لئے صرف ۲ روپے ہے تحصول ڈاک الگ ہے شدید میں حالانکہ انبا نہیں ہوا ضرور تقریر کریں نا دیر مشورے کے صرف

(Jabra Jagadhari) جابر جگادھری

پتہ ہے ان شاء اللہ ہیڈ آفس: (۲۵، جگادھری مشرقی پنجاب

ہندوستان کی بحری بیڑہ میں توسیع
حکومت ہند کی نئی اہم اسکیم

نئی دہلی، ۲۰ ستمبر۔ حکومت ہند کو بھی طرح احساس ہے کہ دوسرے ملکوں کی طرح ہندوستان کی تجارت کی حفاظت اور ہندوستان کے تین ہزار میل لمبے ساحل کی حفاظت کے لئے ایک طاقتور بحری بیڑہ کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کونسل کی جاوری ہے۔ منڑہ ہزار ٹن وزنی جہاز دہلی کے علاوہ ہندوستان کے پاس جلد ہی بحری تباہ کی جہاز بھی ہوں گے ان جہازوں کو رجسٹری کرنے، بیڑہ سے حاصل کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں گفت و شنید جاری ہے۔ برطانیہ سے ایک جہاز لے جانے والے جہاز تو پہنچ بھی حاصل کر لیا گیا ہے۔ اس سے یہ سہولت ہو گی کہ ہندوستان اپنی تجارت کو صرف نیک بلکہ دوسرے ملکوں کی بحری بیڑہ میں بھی منتقل کیا جا سکے گا۔

یہ بھی فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ ہندوستان کے بحری بیڑہ میں ہوائی جہاز لے جانے والے جہاز (ایئر کرافٹ کیریئر) بھی شامل کئے جائیں گے۔ بحری بیڑہ کی امداد کے لئے ایک بحری سروے کا محکمہ بھی قائم کیا جائے گا۔ اس محکمہ کا کام ہندوستان کی بحری بیڑہ دوسرے ملکوں کے بحری بیڑہ کی برابری میں لانا ہو گا۔

ایسا بھی سنا گیا ہے کہ ایس ایس کوتر جہاز دینے کا اختیار حکومت ہند کو حاصل ہو گیا ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ جہاز رانی کے اور جہاز بھی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

زیادہ پیداواری ملک کی خوشحالی کو بڑھا سکتی ہے

ہر مرد، عورت اور بچہ کو کافی کھانا دیا جائے گا۔ (پنڈت پنت)

سنگاپور، ۲۰ ستمبر۔ پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیر اعظم یوپی کے پہنچنے پر ہندوستان کی عبوری حکومت کے نائب صدر پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ قوم کی خوشحالی کے لئے بہتر پیداوار کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم اس جلسہ میں اپنے سابقہ قول کا اعادہ کر رہے تھے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہر ایک حکومت چاہتی ہے کہ ہر ایک مرد، عورت اور بچہ کو کافی کھانا مہیا کیا جائے۔ ہمارے سامنے یہ مسئلہ ہے کہ ہم اس کو کس طرح حل کریں۔ ہم نے اس کا تصفیہ کر لیا ہے۔ ہم اس طریقہ پر تیار ہوں گے کہ اس میں سامانِ خوراک مہیا کر سکیں۔

پنڈت پنت نے مزید کہا کہ ہم آزادی فتح حاصل کر کے حکومت فرقہ وارانہ بنیاد پر نہیں اور خیر سگالی کو قائم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے اور اب وہ مزدوروں کا معیار زندگی بلند کرنے کی طرف اپنی تمام تر توجہ مرکوز کرے گی۔ اور اس سلسلہ میں ہماری پالیسی بہت جلد اعلان کر دی جائے گی۔

پنڈت پنت نے کہا کہ ہندوستان کے بحری بیڑہ میں ہوائی جہاز لے جانے والے جہاز (ایئر کرافٹ کیریئر) بھی شامل کئے جائیں گے۔ بحری بیڑہ کی امداد کے لئے ایک بحری سروے کا محکمہ بھی قائم کیا جائے گا۔ اس محکمہ کا کام ہندوستان کی بحری بیڑہ دوسرے ملکوں کے بحری بیڑہ کی برابری میں لانا ہو گا۔

ایسا بھی سنا گیا ہے کہ ایس ایس کوتر جہاز دینے کا اختیار حکومت ہند کو حاصل ہو گیا ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ جہاز رانی کے اور جہاز بھی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ایک کشمیری مسلمان کی بہادری
پاکستان کے جھوٹے پروپیگنڈے کی قلعی کھل گئی

سرینگر، ۲۰ ستمبر۔ پاکستان کا پروپیگنڈا کہ جموں اور کشمیر کی ہندو فوجوں کے ساتھ تعاون نہیں کر رہی ہے اور ان پر جبری کام لیا جا رہا ہے۔ اس قصے سے جھوٹا ثابت ہوتا ہے جو فوج اس شخص نے گرفتار کیے جانے کی خبر سنی جو خلق خدا اللہ ۵۰۲ بدھ پر ایک سرٹیفکیٹ دیا تھا۔ اس شخص کا نام نور خاں ہے اور یہ گریف کے شرقی میں ایک گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گروہ قبائلیوں کا ایک دستہ گھوڑوں پر سوار ہو کر گریز کی وادی میں کسی جگہ پہنچ گیا۔ نور کو پاکر کہا تھا۔ نور میں پانی بہت تیزی سے بہہ رہا تھا۔ اس نے دو گھوڑے پانی میں گرتے ہوئے دیکھے۔ ان کے ساتھ ان کے سامان کے صندوق بھی پانی میں گر گئے۔ سخت تلاشی کے بعد بھی نہ تو گھوڑوں کا پتہ چلا نہ سواروں کا اور نہ اسلحہ کا۔ بعد میں قبائلی سپاہیوں کو زندہ مل گئے لیکن گھوڑوں اور اسلحہ کا کوئی پتہ نہ چلا۔ جب گریز میں اس حادثہ کی خبر پہنچی تو نور خاں نے اسلحہ کی تلاش کے لئے اپنی خدمات پیش کیں۔ اس نے کہا میں اپنے چھوٹے بھائی کو ساتھ لے کر جاؤں گا۔ وہ اس علاقہ میں خوب پھرا ہوا ہے اس سے کہا گیا کہ وہ بیمار ہے اور اس کو ساتھ لے جانے کا ڈر ہے تو بھی اس نے نہ مانا۔ دونوں بھائی گھر سے روانہ ہو گئے۔ اگر ہندوستانی فوجوں کے جنہوں نے بہادری اور قربانی کا ثبوت دیا ہے ان کی جائداد ۴۰ لاکھ روپیہ کی ہے۔ اس کے علاوہ عوامی فنڈ کا ۲۲ لاکھ روپیہ ہے جس کے وہ مستحق تھے۔ یہ رقم مسلم اور دوسرے اداروں کو دی جائیگی۔

بمبئی یونیورسٹی کو ۵ ہزار کی رقم دی جائیگی۔ جہاں مسٹر جناح نے تعلیم پائی تھی۔ انجمن اسلام بمبئی اور ایجوکیشنل کالج دہلی کو ۲۵-۲۵ ہزار کی رقم ملیگی۔ ذاتی میراث کی تقسیم کے بعد انتظار کیا جا رہا ہے کہ آیا کوئی اور رقم بچ رہتی ہے۔ اگر ہے تو اس کو بھی ان تین بڑے تعلیمی اداروں کو دیدیا جائیگا۔ ۱۹۴۶ء کی رقم ان تین بڑے تعلیمی اداروں کو دیگئی۔ جن کا مقصد مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، انجمن اسلامیہ کالج پشاور اور اسلامیہ کالج کراچی۔

ڈپٹی چیف کنٹرولر کو ایک دیسی افسر
تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک ایسا افسر مقرر ہوا

دہلی، ۲۰ ستمبر۔ سکریٹریٹ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک ریاست کا مالیہ حکومت میں افسر مقرر ہوا ہے راجا نریندر کا نام راجپوتانہ کی ریاست شمار کیا جاتا ہے۔ ان کی ریاست شمال مشرقی میں واقع ہے جس کی آمدنی ۲۰ لاکھ روپیہ سالانہ تھی۔ ان کو ڈپٹی چیف کنٹرولر آف ایکسپورٹ اعزازی طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ ان کے مطابق کوئی تنخواہ نہیں لیتے اس لئے ان کو ایک روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔

قومی مشاعرہ

گاندھی جینتی کے سلسلہ میں ۲ اکتوبر کو رات کے ۹ بجے بڑی کلب کالکا جی کشیری گیٹ دہلی میں عظیم الشان قومی مشاعرہ ہوگا۔ اس مشاعرہ میں ہندوستان کے شہرہ آفاق شعراء شرکت فرمائیں گے۔ صدارت پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی کی صدارت میں ایک عظیم الشان قومی شاعرہ ہوگا۔ اس مشاعرہ میں ہندوستان کے شہرہ آفاق شعراء شرکت فرمائیں گے۔ صدارت پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی کی صدارت میں ایک عظیم الشان قومی شاعرہ ہوگا۔ اس مشاعرہ میں ہندوستان کے شہرہ آفاق شعراء شرکت فرمائیں گے۔

مسٹر جناح کی جائداد کی تقسیم

دہلی ۲۰ ستمبر۔ ٹائمز آف انڈیا کراچی کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ مسٹر جناح کی وصیت کے مطابق ان کی دولت کا پاکستان اور ہندوستان کے عوامی اداروں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ان کی جائداد ۴۰ لاکھ روپیہ ہے جس کے وہ مستحق تھے۔ یہ رقم مسلم اور دوسرے اداروں کو دی جائیگی۔

بمبئی یونیورسٹی کو ۵ ہزار کی رقم دی جائیگی۔ جہاں مسٹر جناح نے تعلیم پائی تھی۔ انجمن اسلام بمبئی اور ایجوکیشنل کالج دہلی کو ۲۵-۲۵ ہزار کی رقم ملیگی۔ ذاتی میراث کی تقسیم کے بعد انتظار کیا جا رہا ہے کہ آیا کوئی اور رقم بچ رہتی ہے۔ اگر ہے تو اس کو بھی ان تین بڑے تعلیمی اداروں کو دیدیا جائیگا۔ ۱۹۴۶ء کی رقم ان تین بڑے تعلیمی اداروں کو دیگئی۔ جن کا مقصد مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، انجمن اسلامیہ کالج پشاور اور اسلامیہ کالج کراچی۔

کشمیر پاکستان کا ایک ضروری حصہ ہے
راولپنڈی میں لیاقت علی خاں کی تقریر

راولپنڈی، ۲۰ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر مالیہ مسٹر لیاقت علی خاں نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور کشمیر میں جغرافیائی لحاظ سے اس قدر گہرا تعلق ہے کہ اگر کشمیر کو پاکستان سے علیحدہ کر دیا جائے تو کشمیر کبھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ لوگوں کا خیال غلط ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ کشمیر پاکستان کا ایک ضروری حصہ ہے۔ کشمیر کے دریا کا پانی اور بجلی کا بہت بڑا حصہ پاکستان کو ملتا ہے۔ کشمیر کی معیشت کا دارومدار پاکستان پر ہے۔ کشمیر کے پھل کی برآمد کا راستہ پاکستان سے ہو کر گزرتا ہے۔ کشمیر کی تجارت کا بیشتر حصہ پاکستان سے ہے۔ کشمیر کے پھل کی برآمد کا راستہ پاکستان سے ہو کر گزرتا ہے۔ کشمیر کی تجارت کا بیشتر حصہ پاکستان سے ہے۔

عرس روشن چراغ دہلی

حضرت خواجہ کمال الدین علامہ رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ عرس یکم اکتوبر بروز جمعہ بعد عصر شروع ہو کر تین روز تک رہے گا۔ مکتوبہ کو قبل از وقت پہنچ جائیں۔ تاکہ عقیدت مندوں سے ملاقات ہو سکے۔ اس موقع پر ہندوستان کے تمام شہروں سے عقیدت مند جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کو ایک روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔

ڈاکٹر ڈاڈو کے پاسپورٹ کا مقدمہ
جنوبی افریقہ کی عدالت میں وزیر داخلہ کا بیان

پریٹوریا، ۲۰ ستمبر۔ جنوبی افریقہ کے وزیر داخلہ ڈاکٹر ٹی۔ ای ڈوگلس نے آج مسٹر ڈاڈو کی پاسپورٹ کی منسوخی کے خلاف عدالتی مسئلہ کا جواب دیا۔ مسٹر ڈاڈو کانگریس کے لیڈر ہیں ان کا پاسپورٹ ۲۰ ستمبر کو باطل قرار دیدیا تھا۔ انہوں نے پیرس جانے والے ایک جہاز میں سوار ہونے کی کوشش کی تاکہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے مسائل پر متحدہ اقوام کے سامنے اور پاکستان کے وفد کو مشورہ دے سکیں۔

آج ..... ڈاکٹر ڈاڈو نے عدالت کی درخواست کی کہ وہ ڈاکٹر ڈوگلس کے نام ہدایت جاری کرے کہ وہ یا ان کے کوئی ملازم ڈاکٹر ڈاڈو کو پاسپورٹ سے روانہ ہونے سے نہ روکے۔ سٹر ڈوگلس نے اپنے تحریری حلفیہ بیان میں کہا کہ پاسپورٹ کا دیا جانا تاج کے اختیار پر منحصر ہے۔ اس لئے یہ ایک ایسی سہولت ہے کہ اس کا حق نہیں ہے۔ بلکہ محض اپنے کہ ریاستی حکومت نے اپنے اختیار سے صاف طور پر ظاہر کر دیا ہے کہ وہ غیر قانونی اور جارحانہ اقدام ہے انتہا پسند مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں جن کے حاصل کرنے کا ان کو حق نہیں اور جو پر امن طریقوں سے حاصل نہیں کئے جا سکتے۔ روسی حکومت نے برلن کی ناکہ بندی کر دی ہے جس سے برلن کے عوام کو فاقہ کشی، بیماری اور اقتصادی تباہی کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ روسی حکومت نے برلن میں سورش کو نظر انداز کر دیا۔ [illegible] منتقیہ سپیشل بس کے نظم حکومت کو برباد حکومت کو برباد کیا جا سکے۔

روسی حکومت کے طرز عمل سے صاف ظاہر ہے کہ وہ برلن کی غیر قانونی اور جارحانہ ناکہ بندی کو جاری رکھنا چاہتی ہے۔ ان حرکات کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ برلن میں امریکہ برطانیہ اور فرانس کی پوزیشن کو گزار روسی اقتدار کے ماتحت کرایا جائے۔ تاکہ اس طرح برلن کے عوام پر روس کو اقتصادی سماجی اور سیاسی اقتدار مکمل طور پر حاصل ہو جائے اور آخر میں برلن کو روسی علاقہ میں شامل کر لیا جائے۔

روسی حکومت ایسے حالات پیدا کر رہی ہے جن میں چارٹر کی دفعہ ۳۴ کے تحت پر اس فیصلہ کا تمکن ہو گیا ہے۔ اور جس سے بین الاقوامی امن اور تحفظ کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس عالم کے اس خطرے کو دور کرنے کے لئے برطانیہ امریکہ اور فرانس کی حکومت نے یہ مناسب سمجھا کہ برلن کے معاملے کو اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کے سامنے پیش کر دیا جائے تو انہوں نے برلن میں اپنی پوزیشن کو برقرار رکھنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھا ہے۔

اس نے ملک معظم کی حکومت مجلس تحفظ سے یہ درخواست کرتی ہے کہ اس معاملہ پر پہلے موقعہ پر عاجلانہ غور و خوض کیا جائے۔"

نوٹ پر برطانیہ کے مستقل نمائندے سر الیگزینڈر کیڈوگن کے دستخط ہیں۔ نوٹ کے ہمراہ وہ دستاویزات بھی ہیں جن کا حوالہ نوٹ میں دیا گیا ہے اور برطانیہ اور امریکہ اور فرانس کے نمائندوں نے برلن کے معاملہ پر ماسکو سے اپنی حکومتوں کو بھیجی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ برلن کے معاملہ پر گفت و شنید کا انحطاط کا باعث خاص طور پر وہ پابندیاں ہوئیں جو مغربی طاقتوں سے برلن میں ہوائی آمد و رفت پر عائد کرنا چاہتا تھا۔

ایک کشمیری مسلمان کی بہادری
پاکستان کے جھوٹے پروپیگنڈے کی قلعی کھل گئی

سرینگر، ۲۰ ستمبر۔ پاکستان کا یہ پروپیگنڈا کہ جموں اور کشمیر کی ہندو فوجوں کے ساتھ تعاون نہیں کر رہی ہے اور ان پر جبری کام لیا جا رہا ہے۔ اس قصے سے جھوٹا ثابت ہوتا ہے جو فوج اس شخص نے گرفتار کیے جانے کی خبر سنی جو خلق خدا اللہ ۵۰۲ بدھ پر ایک سرٹیفکیٹ دیا تھا۔ اس شخص کا نام نور خاں ہے اور یہ گریف کے شرقی میں ایک گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گروہ قبائلیوں کا ایک دستہ گھوڑوں پر سوار ہو کر گریز کی وادی میں کسی جگہ پہنچ گیا۔ نور کو پاکر کہا تھا۔ نور میں پانی بہت تیزی سے بہہ رہا تھا۔ اس نے دو گھوڑے پانی میں گرتے ہوئے دیکھے۔ ان کے ساتھ ان کے سامان کے صندوق بھی پانی میں گر گئے۔ سخت تلاشی کے بعد بھی نہ تو گھوڑوں کا پتہ چلا نہ سواروں کا اور نہ اسلحہ کا۔ بعد میں قبائلی سپاہیوں کو زندہ مل گئے لیکن گھوڑوں اور اسلحہ کا کوئی پتہ نہ چلا۔ جب گریز میں اس حادثہ کی خبر پہنچی تو نور خاں نے اسلحہ کی تلاش کے لئے اپنی خدمات پیش کیں۔ اس نے کہا میں اپنے چھوٹے بھائی کو ساتھ لے کر جاؤں گا۔ وہ اس علاقہ میں خوب پھرا ہوا ہے اس سے کہا گیا کہ وہ بیمار ہے اور اس کو ساتھ لے جانے کا ڈر ہے تو بھی اس نے نہ مانا۔ دونوں بھائی گھر سے روانہ ہو گئے۔ اگر ہندوستانی فوجوں کے جنہوں نے بہادری اور قربانی کا ثبوت دیا ہے ان کی جائداد ۴۰ لاکھ روپیہ کی ہے۔ اس کے علاوہ عوامی فنڈ کا ۲۲ لاکھ روپیہ ہے جس کے وہ مستحق تھے۔ یہ رقم مسلم اور دوسرے اداروں کو دی جائیگی۔

بمبئی یونیورسٹی کو ۵ ہزار کی رقم دی جائیگی۔ جہاں مسٹر جناح نے تعلیم پائی تھی۔ انجمن اسلام بمبئی اور ایجوکیشنل کالج دہلی کو ۲۵-۲۵ ہزار کی رقم ملیگی۔ ذاتی میراث کی تقسیم کے بعد انتظار کیا جا رہا ہے کہ آیا کوئی اور رقم بچ رہتی ہے۔ اگر ہے تو اس کو بھی ان تین بڑے تعلیمی اداروں کو دیدیا جائیگا۔ ۱۹۴۶ء کی رقم ان تین بڑے تعلیمی اداروں کو دیگئی۔ جن کا مقصد مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، انجمن اسلامیہ کالج پشاور اور اسلامیہ کالج کراچی۔

کابینہ کے کمرہ میں ٹیلی ورن لگیگا

لندن، ۲۰ ستمبر۔ برطانیہ میں ٹیلی ورن کی تاریخ میں ایک شاندار باب کا اضافہ اس وقت ہو گا جبکہ مسٹر ٹیلی وزیر اعظم برطانیہ کی اجازت سے سر اڈلو ٹنگ اسٹریٹ میں ٹیلی ورن کو لگوا دیں گے۔ یہ اہم امر اس وقت عمل میں آئیگا جب دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس ہو گی۔ اس بات کا اعلان بی بی سی کے ڈائریکٹر نے ریڈیو انڈسٹریز کے کلب میں کیا۔

حیدرآباد کی مجوزہ اسمبلی
آٹھ ماہ میں اپنا کام شروع کر دیگی

ہفتہ ۲۰ ستمبر۔ حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے آج یہاں خانہ نہیں نہایا کہ مجھے امید ہے کہ آئندہ چھ اور آٹھ ماہ کے اندر ریاست کی آئین ساز اسمبلی نیا آئین مرتب کرنا شروع کرے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ آئین ساز اسمبلی حق رائے دہندگی بالغان پر منتخب کی جائے گی اور اس میں کسی خاص طبقہ اور قوم کے لئے نشستیں مخصوص نہیں ہوں گی لوگوں کو حق رائے دہندگی کا استعمال سکھایا جا رہا ہے۔ آپ نے حیدرآباد کے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے مستقبل کے متعلق بے فکر ہو جائیں۔ اسٹیٹ کانگریس نے مسائل کی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے کافی مضبوط ہے ریاست کے لوگوں خصوصاً کانگریسیوں کو نظام کی مقرر کردہ مشاورتی کونسل کے بارے میں کوئی فکر نہیں کرنا چاہیئے۔ سوامی جی نے آج یہاں مسٹر کے ایم منشی سے ملاقات کی جس کے بعد حیدرآباد روانہ ہو گئے۔

صنعت کو قومی بنانے سے متعلق
ماہرین سے رپورٹ طلب کی جائے گی

نئی دہلی، ۲۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی مختلف صنعتوں کو قومی بنانے کے سلسلہ میں حکومت ہند عملی ماہرین سے جن قسم کی رپورٹ طلب کر رہی ہے۔ اس سے متعلق ایک غیر ملکی بتائے گئے ہیں جو سب حالات کا جائزہ لینے کے بعد اپنی رپورٹ میں حکومت ہند کو مشورہ دیں گے کہ ان صنعتوں کو قومی بنانے کے بعد حکومت ہند کو کیا کرنا چاہیئے۔ یہ آیا مختلف صنعتوں کو قومی بنایا جائے یا نہیں۔

مٹی کے تیل میں اضافہ

نئی دہلی، ۲۰ ستمبر۔ آج سرکاری طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ مٹی کے تیل کا کوٹہ جو حکومت ہند ہر صوبہ کو عوام کی ضروریات پورا کرنے کے لئے دیا کرتی تھی۔ اس میں بیس فی صدی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ (رائٹر)

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھا کریں

زیادہ پیداواری ملک کی خوشحالی کو بڑھا سکتی ہے

ہر مرد، عورت اور بچہ کو کافی کھانا دیا جائے گا۔ (پنڈت پنت)

سنگاپور، ۲۰ ستمبر۔ پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیر اعظم یوپی کے پہنچنے پر ہندوستان کی عبوری حکومت کے نائب صدر پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ قوم کی خوشحالی کے لئے بہتر پیداوار کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم اس جلسہ میں اپنے سابقہ قول کا اعادہ کر رہے تھے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہر ایک حکومت چاہتی ہے کہ ہر ایک مرد، عورت اور بچہ کو کافی کھانا مہیا کیا جائے۔ ہمارے سامنے یہ مسئلہ ہے کہ ہم اس کو کس طرح حل کریں۔ ہم نے اس کا تصفیہ کر لیا ہے۔ ہم اس طریقہ پر تیار ہوں گے کہ اس میں سامانِ خوراک مہیا کر سکیں۔

پنڈت پنت نے مزید کہا کہ ہم آزادی فتح حاصل کر کے حکومت فرقہ وارانہ بنیاد پر نہیں اور خیر سگالی کو قائم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے اور اب وہ مزدوروں کا معیار زندگی بلند کرنے کی طرف اپنی تمام تر توجہ مرکوز کرے گی۔ اور اس سلسلہ میں ہماری پالیسی بہت جلد اعلان کر دی جائے گی۔

پنڈت پنت نے کہا کہ ہندوستان کے بحری بیڑہ میں ہوائی جہاز لے جانے والے جہاز (ایئر کرافٹ کیریئر) بھی شامل کئے جائیں گے۔ بحری بیڑہ کی امداد کے لئے ایک بحری سروے کا محکمہ بھی قائم کیا جائے گا۔ اس محکمہ کا کام ہندوستان کی بحری بیڑہ دوسرے ملکوں کے بحری بیڑہ کی برابری میں لانا ہو گا۔

ایسا بھی سنا گیا ہے کہ ایس ایس کوتر جہاز دینے کا اختیار حکومت ہند کو حاصل ہو گیا ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ جہاز رانی کے اور جہاز بھی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ایک کشمیری مسلمان کی بہادری
پاکستان کے جھوٹے پروپیگنڈے کی قلعی کھل گئی

سرینگر، ۲۰ ستمبر۔ پاکستان کا یہ پروپیگنڈا کہ جموں اور کشمیر کی ہندو فوجوں کے ساتھ تعاون نہیں کر رہی ہے اور ان پر جبری کام لیا جا رہا ہے۔ اس قصے سے جھوٹا ثابت ہوتا ہے جو فوج اس شخص نے گرفتار کیے جانے کی خبر سنی جو خلق خدا اللہ ۵۰۲ بدھ پر ایک سرٹیفکیٹ دیا تھا۔ اس شخص کا نام نور خاں ہے اور یہ گریف کے شرقی میں ایک گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گروہ قبائلیوں کا ایک دستہ گھوڑوں پر سوار ہو کر گریز کی وادی میں کسی جگہ پہنچ گیا۔ نور کو پاکر کہا تھا۔ نور میں پانی بہت تیزی سے بہہ رہا تھا۔ اس نے دو گھوڑے پانی میں گرتے ہوئے دیکھے۔ ان کے ساتھ ان کے سامان کے صندوق بھی پانی میں گر گئے۔ سخت تلاشی کے بعد بھی نہ تو گھوڑوں کا پتہ چلا نہ سواروں کا اور نہ اسلحہ کا۔ بعد میں قبائلی سپاہیوں کو زندہ مل گئے لیکن گھوڑوں اور اسلحہ کا کوئی پتہ نہ چلا۔ جب گریز میں اس حادثہ کی خبر پہنچی تو نور خاں نے اسلحہ کی تلاش کے لئے اپنی خدمات پیش کیں۔ اس نے کہا میں اپنے چھوٹے بھائی کو ساتھ لے کر جاؤں گا۔ وہ اس علاقہ میں خوب پھرا ہوا ہے اس سے کہا گیا کہ وہ بیمار ہے اور اس کو ساتھ لے جانے کا ڈر ہے تو بھی اس نے نہ مانا۔ دونوں بھائی گھر سے روانہ ہو گئے۔ اگر ہندوستانی فوجوں کے جنہوں نے بہادری اور قربانی کا ثبوت دیا ہے ان کی جائداد ۴۰ لاکھ روپیہ کی ہے۔ اس کے علاوہ عوامی فنڈ کا ۲۲ لاکھ روپیہ ہے جس کے وہ مستحق تھے۔ یہ رقم مسلم اور دوسرے اداروں کو دی جائیگی۔

بمبئی یونیورسٹی کو ۵ ہزار کی رقم دی جائیگی۔ جہاں مسٹر جناح نے تعلیم پائی تھی۔ انجمن اسلام بمبئی اور ایجوکیشنل کالج دہلی کو ۲۵-۲۵ ہزار کی رقم ملیگی۔ ذاتی میراث کی تقسیم کے بعد انتظار کیا جا رہا ہے کہ آیا کوئی اور رقم بچ رہتی ہے۔ اگر ہے تو اس کو بھی ان تین بڑے تعلیمی اداروں کو دیدیا جائیگا۔ ۱۹۴۶ء کی رقم ان تین بڑے تعلیمی اداروں کو دیگئی۔ جن کا مقصد مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، انجمن اسلامیہ کالج پشاور اور اسلامیہ کالج کراچی۔

برما کی حکومت سے حکومت ہند کی اپیل
ہندوستانی زمینداروں کو معاوضہ دو

نئی دہلی، ۲۰ ستمبر۔ حکومت ہند نے آج ایک پریس نوٹ کے ذریعہ حکومت برما سے اپیل کی ہے کہ ان ہندوستانی زمینداروں کو مناسب اور جائز معاوضہ دیا جائے جن کی جائداد برما میں ضبط کر لی گئی ہے۔ اس کے پاس ہر ثبوت پہنچ گیا ہے کہ برما میں ہندوستانی زمینداروں کی جائداد کا بہت بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو اپیل کی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ان کی جائداد کا بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو اپیل کی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ان کی جائداد کا بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔

حیدرآباد کے آئندہ آئین کے بارے میں ریاستی کانگریس کے نقطۂ نظر کی تشریح
نظام کو تلافی مافات کے لئے عوام کی خواہشات کا احترام کرنا پڑیگا

سنگاپور، ۲۰ ستمبر۔ حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے سوامی رامانند تیرتھ نے دہلی سے حیدرآباد واپس جاتے ہوئے ناگپور میں قیام کر کے رپورٹروں سے ایک عام جلسہ میں تقریر کی۔ جلسہ کے وقت ہی دریا کے گورنر سر آسف جاہ بھی موجود تھے۔ سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ ہندوستانی زمینداروں کو مناسب اور جائز معاوضہ دیا جائے گا۔ ہم ہر حیثیت سے اس کے پابند ہیں۔ اس کے پاس ہر ثبوت پہنچ گیا ہے کہ برما میں ہندوستانی زمینداروں کی جائداد کا بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو اپیل کی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ان کی جائداد کا بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو اپیل کی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ان کی جائداد کا بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔

پاکستان فیڈرل کورٹ میں پہلی اپیل

کراچی، ۲۰ ستمبر۔ پاکستان کے فیڈرل کورٹ میں ابھی تک کوئی مقدمہ نہیں پہنچا ہے۔ لیکن پہلی اپیل دائر کر دی گئی ہے۔ یہ اپیل ایک فوجداری مقدمہ میں سندھ ہائیکورٹ کے فیصلہ کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ (رائٹر)

جنرل راجندر سنگھ حیدرآباد میں
فوجوں کا بازاروں کا معائنہ کیا

سکندرآباد، ۲۰ ستمبر۔ جنرل راجندر سنگھ نے آج صبح شہر کا معائنہ کیا۔ وہ تقریباً دو گھنٹے تک کار میں کھلے سر کے معمول پر آتے رہے۔ آپ کے ساتھ بریگیڈیر ورما بریگیڈیر ٹیلر بریگیڈیر [illegible] تھے۔ لیفٹیننٹ جنرل راجندر سنگھ نے پہلے دن کے مختلف یونٹوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ تین گھنٹے تک ہوتا رہا۔ سکندرآباد ریلوے اسٹیشن پر قیام کرتے ہوئے آپ نے حیدرآباد کی فوجوں کے ساتھ بات چیت کی جس کے دوران میں انھوں نے بتایا کہ سب ٹھیک ہے۔ اس کے بعد آپ نے آدھ گھنٹے کے لئے دکانوں کا معائنہ کیا۔ جہاں دوکانداروں نے آپ کو بتایا کہ کاروبار تیزی سے معمول پر آ رہا ہے جب لیفٹیننٹ جنرل راجندر سنگھ نے فرسٹ آرمرڈ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر کا معائنہ کیا تو آپ کو ایک صف دق دکھایا گیا جو ہر کاموں کے ہیڈ کوارٹر میں، صفا کاروں کے ہیڈ کوارٹر شہانی فوجوں نے قبضہ میں کیا تھا۔ اس صندوق میں لوٹ کے زیورات اور دو ہزار روپیہ نقد تھا۔

نیم فوجی انجمنوں پر پابندی کا مطالبہ

لندن، ۲۰ ستمبر۔ روس نے فن لینڈ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی سرکاری فوجوں پر پابندی لگانے کے جس میں فوجی نظم کی ترغیب دی جاتی ہے اور فسادات کے زمانے کی ممانعت ورزی ہو گی۔

میل سنگل سے جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایسی انجمنوں کو خلاف قانون قرار نہیں دیا جائے گا۔ بلکہ روس کے شکوک رفع کرنے کے بارے میں مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔ (رائٹر)

حیدرآباد کے آئندہ آئین کے بارے میں ریاستی کانگریس کے نقطۂ نظر کی تشریح
نظام کو تلافی مافات کے لئے عوام کی خواہشات کا احترام کرنا پڑیگا

سنگاپور، ۲۰ ستمبر۔ حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے سوامی رامانند تیرتھ نے دہلی سے حیدرآباد واپس جاتے ہوئے ناگپور میں قیام کر کے رپورٹروں سے ایک عام جلسہ میں تقریر کی۔ جلسہ کے وقت ہی دریا کے گورنر سر آسف جاہ بھی موجود تھے۔ سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ ہندوستانی زمینداروں کو مناسب اور جائز معاوضہ دیا جائے گا۔ ہم ہر حیثیت سے اس کے پابند ہیں۔ اس کے پاس ہر ثبوت پہنچ گیا ہے کہ برما میں ہندوستانی زمینداروں کی جائداد کا بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو اپیل کی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ان کی جائداد کا بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جو اپیل کی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ان کی جائداد کا بڑا حصہ ضبط کر لیا گیا ہے۔

کحل بقائی دہلی کے مشہور آنکھوں کے معالج خاندان بقا والوں کی مایۂ ناز ایجاد آنکھوں کی تمام شکایات کے لئے اکسیر اور آنکھوں کا محافظ ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ
دواخانہ بقائی مچھلی قبر دہلی

روزانہ الجمعیۃ

اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ٹون نمبر ۵۸۵۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے ممالک غیر سے سالانہ پچاس روپے ششماہی پچیس روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

۴ اتوار ۲۹ ذی قعدہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء

بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک ہوائی آنہ

نمبر ۲۱۴

جلد ۳۰

قیمت فی پرچہ دو آنے

دہلی یو

یورپ پر جنگ کے سیاہ بادل چھا گئے زبردست حفاظتی تدبیریں

مجلس تحفظ حیدرآباد کے مسئلے پر غور و خوض نہیں کریگی

مغربی یورپ کی حفاظت کیلئے دفاعی کونسل کا قیام

فیلڈ مارشل منٹگمری کونسل کے چیرمین مقرر کردئے گئے

لندن یکم اکتوبر۔ آج برطانوی حکومت نے رسمی طور پر فیلڈ مارشل منٹگمری کو نئی مغربی یونین دفاعی کونسل کا چیرمین تسلیم کرلیا ہے۔ فاضل برطانوی شاہی جنرل مشاق کے چیف ہیں۔ واضح رہے کہ اس عہدے سے مستعفی دنیا پڑے گی یہ قرار ہے کہ آئندہ ۴۸ گھنٹوں میں کونسل مذکر کے دوسرے ممبروں کے ناموں کا بھی اعلان کردیا جائیگا۔

فرانسیسی شاہی حلقوں کو توقع ہے کہ امریکی صدارت کے انتخاب کے بعد امریکی حکومت زیادہ تک دفاعی یونین کی تجویز پیش کرے گی۔ سب سوال وہی تک طے نہیں ہوا ہے کہ امریکہ کو مغربی یونین کی مقامی فوج کا ممبر تسلیم کیا جائے یا نہیں؟

لندن میں معلوم ہوا ہے کہ ہنرمیکہ کا ہائی کمشنر کے اعلان کیا ہے کہ ۱۵ اکتوبر کو ہم ہوائی بیڑے آئیں گے۔ ملک میں پہلی مرتبہ سلسلہ کا سیاسی پیش کرنے والے ہنرمیکہ فرانس اور بیلجیم کو ہوگی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہنرمیکہ یورپین کے دفاعی انتظامات کے اعلان کیا گیا۔ غیر ملکوں کو دو پونڈ فوجوں کی صرف تین پاؤنڈ ایک سال میں دیجائے گی۔ اگر اسٹرلنگ کا معاملہ ڈالر کے قابل اطمینان طریقہ سے حل ہوگیا۔ تو آئندہ سال وہ پاؤنڈ تین اسٹرلنگ سے، اسی بلالی جائیں گی۔

اس طرح ۱۵ پونڈ فوجوں میں جو فرق ہیں ہوتی ہیں کمی ہوجائے گی۔ اور ان کی تعداد بجائے ۷۰،۰۰۰ کے ۷۲،۰۰۰ رہ جائے گی۔ ٹیچا ہنرمیکہ کا زیادہ

حیدرآباد میں امن وامان کا دور دورہ

ہندوستانی فوجوں کا بے مثال کارنامہ

نئی دہلی یکم اکتوبر۔ حیدرآباد کی اطاعت کے سلسلہ میں ایسا معلوم ہوگیا ہے کہ ۱۸ ستمبر کو ڈویژن کمانڈر میجر جنرل چودھری نے پہلے اسٹیشن کے سامنے یہ پیشین گوئی کی تھی

کہ حیدرآباد کا کمانڈر انچیف جنرل العیدروس ایک دو دن میں ہتھیار ڈال دے گا۔ اسی دن ایک اسکاٹی پیغام سنا گیا۔

جس میں حیدرآباد کی فوجوں کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ شہر حیدرآباد کے مضافات میں جمع ہوجائیں۔ اس پیغام کے دو معنی لگائے گئے۔ ایک تو یہ کہ فوجیں کو حیدرآباد شہر کی مخالفت کے لئے جمع کیا جارہا ہے۔ دوسرے یہ کہ فوجیں کو ہتھیار ڈالنے کے لئے اکٹھا کیا جارہا ہے۔

حصہ مغربی مشرقی ایشیا میں ہے۔ اس لئے انڈو ڈیشا کو ڈپو حکومت کے بجری بجٹ میں حصہ لینا پڑے گا اسی سال چھ نئے تباہ کن جہازوں کی تعمیر شروع ہوجائے گی ایک اور ہوائی جہاز بنانے والا جہاز تیار کیا جائے گا۔

ایٹم کی طاقت پر کنٹرول کرنے کے لئے کناڈا نے تجویز پیش کردی

یورپ کی تمام طاقتوں سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کا مطالبہ

روس کی جوابی تجویزوں پر سخت تنقید

پیرس یکم اکتوبر۔ کل اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں کناڈا نے یہ تجویز پیش کی کہ ایٹم پر کنٹرول کرنے کی اسکیم کو دو سال کے لئے منظور کرلیا جائے مغربی طاقتوں نے اس تجویز کی تائید کی۔ لیکن روس نے اس کی سخت لعنت کی۔

کناڈا کے چیف نمائندے ۔۔۔ مسٹر میک گلن نے یہ تجویز پیش کی، اور امریکہ کے نمائندے مسٹر وارن آسٹن نے اسکی تائید کی۔ روسی نمائندے نے تجویز پیش کی کہ کناڈا کی تجویز پر پوری طرح غور کرنے کے لئے کچھ وقت کی ضرورت ہے چنانچہ انہوں نے اس تجویز کو منظور کرلیا اور اجلاس ملتوی کردیا گیا۔

کناڈا کی یہ تجویز ان اہم سیاسی معاملات میں سے ہے جنپر سب سیاسی کمیٹی غور کررہی ہے اور جن میں تمام ۵۸ قوموں کی تائید کی ہے۔ تجویز میں تمام قوموں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایٹم کی طاقت پر موثر بین الاقوامی کنٹرول کرکے تمام قوموں کو اپنی ذمہ داری کو ادا کرنا چاہیئے۔ کنٹرول جہاں کو ایٹم کمیشن کے ۱۲ ممبروں نے سوائے روس اور یوکرین کے قبول کرلیا ہے۔

تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایٹم کی طاقت کی مشترکہ ترقی اور صحیح اطلاعات فراہم کرنے سے ہی یہ خوف اور شبہ دور ہوسکتا ہے کہ بعض قومیں راز دانہ سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

جنرل آئزن ہاور نے کہا کہ جاپان میں صرف دو چھوٹے ہوائی جہاز ایک لاکھ ۱۵ ہزار انسانوں کی ہلاکت کا باعث ہوئے تھے لیکن اب ایٹم بم سے بہت ہی خوفناک ترقی ہوگئی ہے روسی تجویز کا مقابلہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہم کے مضاروں کو تباہ کردیا جائے گا تو امریکہ کی فوجی طاقت گھٹ جائے گی اور اس کے معنی یہ ہوں گے کہ صرف ایک طرفہ اسلحہ میں کمی ہوئی۔

امریکہ کے نمائندے نے اسکی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی ممبر اس سے متفق نہیں ہے یا بعض ممبران اس بحث میں حصہ لینا چاہتے تو اس تجویز کو منظور کرلینے کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ انھوں نے زور کی تجویز کو بنیاد بنا کر تنقید کی۔ اکثریت کی تجویز یہ ہے کہ ایٹم پر بین الاقوامی کنٹرول قائم کردیا جائے روس کی تجویز ہے کہ ایٹم بم کے تمام موجودہ ذخیرہ کو تباہ کردیا جائے اور بین الاقوامی کنٹرول کو روایتی طاقتوں کے اتفاق رائے کے ماتحت کردیا جائے۔

مسئلہ فلسطین سے اقوام متحدہ کی بے توجہی

پیرس ۳ ستمبر یہاں بعض لوگوں نے اس بات پر بڑے خطرہ کا اظہار کیا کہ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے اپنے ایجنڈے میں فلسطین کو تیسرا مقام دیا ہے۔ اس طرح اس مسئلہ کے حل میں کافی تاخیر ہوجائے گی۔ یہ طاقتیں امریکہ اور دوسرے نمائندوں کے ان دھمکیوں کے باوجود کہ اس سوال کو سب سے زیادہ اہمیت دی جائے گی۔ اب اس کو تیسرا مقام دیا گیا ہے۔ باخبر حلقوں کے مطابق اس کا مطلب یہ ہے کہ کمیٹی کے بڑا ڈوٹ کا پلان کم از کم دو ہفتوں تک زیر بحث نہ آئے گا۔

انڈونیشیا کی خانہ جنگی

میڈین پر جمہوریوں کا دوبارہ قبضہ

ٹیاویہ یکم اکتوبر انڈونیشی جمہوریت پسندوں نے میڈین شہر پر دوبارہ قبضہ کرلیا ہے۔ یہ شہر کمیونسٹوں کے قبضہ میں چلا گیا تھا۔ غیر مصدقہ اطلاعات مظہر ہیں کہ انڈونیشی جمہوری فوج چوتھا ڈویژن کیمونسٹ باغیوں سے مل گیا ہے۔ مادکال مشرقی جاوا کے شہر میدیون پر حملہ کرنے کا ہے۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے قبضہ میں یہ شہر تیل کے چشموں کا واحد شہر ہے۔ میڈین کے شمال میں لگادی، اور مغرب میں سیرو گوا بھی تک کمیونسٹوں ہی کے قبضہ میں ہیں۔ گذشتہ چند میں گھنٹوں کے اندر جمہوریوں کو جکا کامیابی ہوئی ہے ان میں میڈین کے شمال مغرب میں کمیونسٹ پر پسی دوبارہ قبضہ شامل ہے۔

حیدرآباد کی مالی حالت کی سخت جانچ

سکندرآباد۔ یکم اکتوبر۔ فائنل علی وزارت نے ریاست کی مالی حالت کو جس اجتری میں چھوڑا ہے اس کو درست کرنے کے لئے موجودہ نئی حکومت بہت مصروف ہے۔ ڈاکٹر پرشوتم داس دوسرے ماہرین کی امداد سے ریاست کی مالی حالت اور گذشتہ سال کے بجٹ پر غور فرما رہے ہیں۔ جس میں ریاست کو تین کروڑ روپے کا خسارہ رہا تھا۔ گذشتہ بیس سال میں ریاست کو یہ پہلا خسارہ رہا تھا۔ سابقہ وزارت نے فوجی تیاریوں اور حکومت کے خلاف کارروائیوں میں ریاست کے خزانہ کی ۲۸ کروڑ کی ہنڈیاں فروخت کرڈالی تھیں۔

توقع ہے کہ اس صورت حال پر پندرہ روز کے اندر اندر قابو حاصل کرلیا جائے گا۔ ان تعمیراتی کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ جو غیر ملکوں میں حیدرآباد کے اعجوبہ جنرل کو دیئے جاتے تھے۔

ممبران مجلس سٹر الیارکے ڈاہل مطمئن ہوگئے

مستقبل قریب میں کسی بحث کا امکان نہیں

پیرس ۳۰ ستمبر۔ یو این او کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ اب اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ میں کافی عرصہ تک حیدرآباد کا مسئلہ زیر بحث نہیں آئے گا اور اس لحاظ سے بس یہ سمجھنا چاہئے کہ عملی طور پر حیدرآباد کا مسئلہ ختم ہوچکا ہے۔

مجلس تحفظ کے سامنے سٹر الیار ڈاہل والے جو حقائق پیش کئے گئے ہیں اگے کس خیال ہے کہ مجلس کے ممبران کا بہت کم اختلاف کرے گا۔ وہ ممبران جنہیں ہندستان کے اقدام پر کوئی اعتراض تھا۔ ان کا خیال ہی اب یہ ہے کہ ہندوستانی دفاعی طرف سے پیش کئے جانے والے حقائق کے کافی حد تک صورت حالات کو بدل دیا ہے۔

مجلس تحفظ کے آئندہ اجلاس میں صرف برطانیہ کے معاملے پر غور و خوض ہوگا۔ اور حیدرآباد کے مسئلے کو ملتوی کردیا جائے گا۔ اس اطلاع کی کناڈا کے وفدی طرف سے سکریٹری جنرل کو بھی تائید کی ہے۔ اور حیدرآباد کے مسئلہ کو مجلس تحفظ کے ایجنڈے سے حیدرآباد کے مسئلہ کو خارج کردینے کی تجویز پیش کردیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت اس مسئلہ پر خود غور کررہی ہے۔ لیکن ابھی اس نے کوئی آخری فیصلہ نہیں کیا ہے۔ دوسرے حلقوں سے یہ معلوم ہوا ہے کہ کوئی وفد بھی اس معاملہ میں کوئی اضافی اقدام کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ نے ہندستانیوں کے خلاف بل پاس کردیا

کیپ ٹاؤن۔ یکم اکتوبر۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں ایشیائی ترمیم قانون کے بل کی تیسری خواندگی ہوئی اور بل منظور ہوگیا۔ یہ بل پارلیمنٹ میں پندرہ ستمبر کی تاریخ کی خواندگی کے مراحل طے کرنے کے بعد قانون بن گیا۔

رومان کیتھ میں سیکرٹری کامن ویلتھ ڈاکٹر ملان اپنے ہمراہ جنوبی افریقہ کو نمائندگی کا یقین دلائیں گے۔ اس کی کوئی امید نہیں کہ ہندستانیوں کو انکے گھر واپس کردیا جائے۔ سیکرٹری کامن ویلتھ کے ہمراہ جنوبی افریقہ کے دو مسلم نمائندہ کو مزید سہولت بہم پہنچانے کے لیے کہ اس مسئلہ کے کام کو مشکل بنادیا ہے۔ نیز یہ طے کرنے کے لئے ایک ترمیم پیش کی گئی کہ اس بل کو اس وقت تک منظور نہ کیا جائے جب تک کہ یہ معلوم ہوجائے کہ ہندستان واپس بھیجنے کے کام میں دونوں حکومتوں کا امکان ہے یا نہیں۔ اس پر جب ووٹ لئے گئے تو مخالفت اور موافقت میں ۱۹۱ ووٹ آئے۔ صدر نے اپنا ووٹ مخالفت میں دے کر اس ترمیم کو نامنظور کردیا۔

کمیونسٹ فوجوں نے چنچو کو دوسرے علاقوں سے کاٹ دیا

نانکنگ ۳ ستمبر۔ آج کیمونسٹوں کی آٹھ فوجوں نے جن میں دو لاکھ سپاہی شامل ہیں چنچو کو کاٹ دیا۔ پانچویں سیل مشرق میں جنرل نیتھ کی کیمونسٹ فوجوں نے صوبہ سوئی یوان کے صدر مقام کوے سوئی پر زبردست حملہ کردیا۔ یہ صوبہ اندرونی منگولیا میں واقع ہے۔

منگولیا میں کیمونسٹ فوجوں نے سیانگ اور سیانگ چنگ پر قبضہ کرلیا ہے۔ کوے سوئی کے قریب جب کیمونسٹ فوجیں ہوچیں تو عورتیں اور بچے بھاگ نکلے ایک فوجی دستہ شہر کے مضافات کے قریب پہونچ گیا ہے۔ فوجی ترجمان کا کہنا ہے کہ چنچو کے اردگرد کیمونسٹوں کی طاقت سرکاری فوجوں سے دوگنی ہے۔ اور کیمونسٹ اب بھی دوسرے علاقوں کو کمک بھیج رہے ہیں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ جب چنچو کے قریب لڑائی شروع ہوگی تو یہ چین کی خانہ جنگی کی سب سے بڑی لڑائی ہوگی۔ اس ترجمان نے بتایا کہ چنچو کے شمال میں ۱۹ دن سے مسلسل جنگ ہورہی ہے۔ اور کیمونسٹ حملہ آوروں کو زبردست نقصان پہونچ رہا ہے اور شہر ابھی تک حکومت کے قبضہ میں ہے۔

ایک عورت جاسوسی کے الزام میں گرفتار

کراچی یکم اکتوبر ایک جوان خوبصورت غیر مسلم عورت کو کراچی پولیس نے تحفظ عام کے قوانین کے ماتحت گرفتار کیا ہے۔ اس پر غیر ممالک کی حمایت میں جاسوسی کرنے کا الزام ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ جب چنچو کے قریب لڑائی شروع ہوگی تو یہ چین کی خانہ جنگی کی سب سے بڑی لڑائی ہوگی۔ اس ترجمان نے بتایا کہ چنچو کے شمال میں ۱۹ دن سے مسلسل جنگ ہورہی ہے۔ اور کیمونسٹ حملہ آوروں کو زبردست نقصان پہونچ رہا ہے اور شہر ابھی تک حکومت کے قبضہ میں ہے۔

اعلان تعطیل

کل گاندھی جینتی کے سلسلہ میں بیرس اور دفتر بند رہے گا۔ اس لئے کل اخبار شائع نہ ہوسکے گا۔ لیکن اتوار کے دن شام کو ضمیمہ نکلے گا۔ ناظرین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (منیجر)

قائد اعظم کی موت کے بعد عوام کی ہمدردیں کو بہت کرنے کے لئے مختلف قصے مشہور کئے جارہے ہیں۔ پاکیس

حب نعمت ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کرکے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دوا ہے ۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ ڈاخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء

لاجواب اور باطل شکن

صدر کشمیر شیخ عبداللہ نے حال ہی میں دہلی کی نیک پریس کانفرنس میں جو تقریر فرمائی ہے وہ حالات حاضرہ کی روشنی میں اپنے طرز کی ایک لاجواب اور باطل شکن تقریر ہے۔ ملک کی بدقسمتی ہے کہ ابھی تک لوگوں نے شیخ صاحب کی بلند پایہ شخصیت کو نہیں سمجھا اور ان کی ان صلاحیتوں کا ادراک نہیں کیا جن کی وجہ سے انہیں بلاشبہ بے داغ شہرت کا سرمایہ دار کہا جا سکتا ہے، بہت سے لوگ انہیں صرف "مسلمان" کی نظر سے دیکھتے ہیں اور صرف اتنا جانتے ہیں کہ کشمیر کی مسلم اکثریت ان کی پشت پناہ ہے حالانکہ یہ محسوس ہے کہ ملک کی یہ مخلوق غلط رائے قائم کرنے میں بہت بے باک ہے اور ابھی تک ایسے فرقہ واریت سے نجات نہیں ملی ہے! بہت سے لوگ اس خیال میں ہیں کہ شیخ صاحب ہند یونین کے آلہ کار بن کر کشمیر کی مسلم اکثریت کو یلغار پر چڑھا رہے ہیں اور مسلم مفاد کے ساتھ غداری کرکے ہندو نوازی اور ہندو دوستی کا حق ادا کر رہے ہیں، یعنی انکا اپنا کوئی اصول ڈسٹنک نہیں، صرف دوسروں کی شہ پر انہوں نے ہندو یونین سے ساز باز کر رکھی ہے اور اپنے ملک کو ہندوؤں کے ہاتھ فروخت کرنے کے لئے کشمیر کے مسلمانوں کا قتل عام کرا رہے ہیں، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ شیخ صاحب کو اس گروہ نے سمجھا ہی نہیں گروہ نے شناخت کیا، اپنے آئینہ عمل میں ڈھکیل کر شیخ صاحب کی شکل کا اندازہ لگایا جا رہا ہے اور یہ بات بھلا دی گئی ہے کہ ٹھوکریں کی سمت چلنے والے کبھی خود ساختہ ساچوں پر فٹ نہیں بیٹھتے، وہ خود بنتے ہیں، خود گھڑے ہوتے ہیں اور خود ہی آگے قدم بڑھاتے ہیں، مختلف زاویہ نگاہ کے لوگ اگر کسی کو اپنے نقطہ کے مطابق بنانا چاہیں اور اسے رہنمائی کے منصب پر فائز کر دیں تو وہ سب کچھ ہو سکتا ہے شیخ عبداللہ نہیں ہو سکتا، شیخ عبداللہ تو وہی ہو سکتا ہے، جو اصول، انصاف اور حق کی خاطر ہر فرقہ پرست کو چیلنج کرے اور جس کے پاس استقامت میں نازک سے نازک اوقات میں بھی لغزش واقع نہ ہو!

شیخ صاحب کی حالیہ تقریر سے ان کی اصلی شان کا پتہ لگ سکتا ہے، ان کا سب سے بڑا شاندار کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے کشمیر میں بیک وقت سیاسی اور اقتصادی مہم شروع کر رکھی ہے، ایک طرف وہ کشمیر کو آزاد دیکھنا چاہتے ہیں اور اپنی ان کی سیاسی جنگ ہے، دوسری طرف وہ صاف صاف کہتے ہیں کہ یہ بھی فتح ہی ان کی آخری منزل نہیں ہے بلکہ اصل مقصد کشمیری عوام کی معاشی بہتری، محکوم طبقہ کی اصلاح، اور سرمایہ دار کی قوت کا انسداد ہے یعنی نیشنل کانفرنس کے اقتصادی پروگرام کی تکمیل، ان دونوں کی

منصفانہ تقسیم، اور جمہور کے معیار زندگی کی ترقی اور بہتری، اور یہ ان کی اقتصادی جنگ ہے۔

شیخ صاحب نے پریس کانفرنس میں کہا کشمیر کی ۹۰ فیصدی آبادی مسلمان ہے اور وہ تباہی سے زیادہ جاگیردار بھی مسلمان ہیں، اگر قوانین زمینداری میں ترمیم اور جاگیرداری نظام کی منسخی کی وجہ سے چھ سو مسلمانوں اور دو سو غیر مسلموں کو ناراض بھی کر لیا گیا تو اس سے لاکھوں عوام کو جو فائدہ پہونچے گا وہ ریاست کی عام بہتری کے لئے بہت ہی دور رس ثابت ہوگا، اس حقیقت کا اظہار ایک بہت ہی خوفناک پروپیگنڈہ کا جواب ہے جس سے شیخ صاحب کی سیاسی بصیرت اور دور اندیشی کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے۔

جو لوگ کشمیر کے مزاج اور عزائم سے واقف ہیں انہیں ان خیالات پر ہرگز حیرت نہ ہوگی جو آپ نے مہاراجہ کشمیر کے اختیارات کے سلسلہ میں ظاہر فرمائے، یہ ظاہر ہے کہ شیخ صاحب مہاراجہ کشمیر کے پیشکار نہیں ہیں، عوام کے خادم ہیں۔ انہوں نے کشمیر کی جنگ میں مہاراجہ کے شخصی اقتدار کو بچانے کے لئے حصہ نہیں لیا بلکہ اسے ختم کرنے کے لئے پاکستان کو چیلنج کیا ہے، پریس کانفرنس میں انکا یہ کہنا کہ مہاراجہ کی حکمرانی ختم ہوگی، اور ان کی صرف اتنی حیثیت برقرار رہے گی، یقیناً جمہوریت کے تقاضوں کے پیش نظر حق بجانب ہے اور وقت آئے گا جب کہ وہ سرے مہاراجوں اور نوابوں کو بھی اپنی گدیاں، اپنے خزانے اور اپنے عشرتکدے چھوڑنے پڑیں گے اور عوام کے ساتھ انہیں بھی محنت اور خدمت کرکے پیٹ پالنا ہوگا، کیونکہ عوام کی حکومت اپنا خون چوسنے والوں کو کبھی نہیں بخشتے کی اور لاکھوں کو بھوکا مار کر ان کی جیبوں کو نہیں گرمائے گی، اگر جاگیرداروں نے وقت سے پہلے ہی اپنے آپ کو بدل لیا تو یہ ان کی اخلاقی فتح ہوگی، اگر نہیں بدلا تو وقت کو ان کی کوئی پروا نہیں ہوگی، اور حالات کے تقاضے خود انکا دماغ درست کر دیں گے۔

دیکھنے کی چیز یہ ہے کہ شیخ صاحب کی دور رس نگاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، جن حقائق کا اعتراف کرتے ہوئے بڑے بڑے لوگ ڈرتے ہیں، وہ انہیں روانی اور بے باکی کے ساتھ بیان کر جاتے ہیں، آپ نے پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر کو دو لعنتوں کے خلاف جنگ کرنی ہے، ایک طرف پاکستان کا تعصب ہے، دوسری طرف مشرقی پنجاب کے ہندوؤں کی فرقہ پرستی ہے، ہم سے یہ دونوں طرف کے فرقہ پرست پریشان ہیں، دنیا کو ایک ایسے ہی لیڈر کی ضرورت ہے جو ہر قسم کی چھپی ڈھکی فرقہ پرستی کا سراغ لگائے اور اس کے اظہار میں کسی کی ملامت سے نہ ڈرے، کشمیر کو فخر ہے کہ اسے ایک ایسا لیڈر ملا اور اسے اس کی رہنمائی کی سعادت نصیب ہوئی۔

ہندوستانی اکیڈمی

معاہدہ ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار خصوصی کے مطابق ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد کی کونسل کا اجلاس ۳۰ ۳۱ کے لگ بھگ منعقد ہوگا جس میں حکومت یوپی کے لائحہ عمل کے مطابق سفارش کیجائے گی کہ اکیڈمی سے اردو شعبہ کو ختم کر دیا جائے اور اردو کی ترقی صرف ہندی کے ادارہ کی نگرانی میں ہو، یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اردو مصنفین کی نمائندگی کا اس میں کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے، اور اس کے ممبروں کو بھی مدعو نہیں کیا گیا ہے، اگر ہندوستانی اکیڈمی کے

سابق اور نئے ممبروں کا ایک وفد مسٹر سیتل واد وزیر تعلیم حکومت یوپی سے ملا تھا اور ان سے اکیڈمی کے دائرہ عمل سے اردو زبان کو خارج کرنے کی تجویز پر مبادلہ خیال کیا تھا، اس ملاقات میں وزیر تعلیم نے وفد کو واضح الفاظ میں یقین دلایا تھا کہ

"چونکہ صوبہ میں ایک ایسی اقلیت ہے جو اردو زبان ہی جانتی ہے، اور بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے ابتدا سے اردو تعلیم حاصل کی ہے اس لئے ان لوگوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہندوستانی اکیڈمی ان لوگوں کے

اچھی باتیں

(من الناس و فاء الملبین، (پ ۱۴ ع ۹)

بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو بیدلی سے خدا کی عبادت کرتے ہیں، اگر انہیں کچھ بھلائی ملتی ہے تو اطمینان کا سانس لیتے ہیں، اگر کسی فتنہ میں مبتلا ہوتے ہیں تو ان کا منہ بگڑ جاتا ہے اس طرح وہ دونوں کے رہتے ہیں نہ دنیا کے اور یہ وہ خسارہ ہے جس سے بڑھ کر بظاہر اور کوئی خسارہ نہیں۔

یہ ان لوگوں کی زندگی کا نقشہ ہے جو عبادت بھی کرتے ہیں تو احسان رکھکر اور یہ خیال کرکے کہ بس ان کے ساتھ کام خدا ہی کرکے رکھدے گا، اگر ذرا بھی تکلیف پہونچتی ہے تو چلا اٹھتے ہیں کہ نیکیوں اور بھلوں کو امان نہیں، اگر راحت پہونچتی ہے تو اطمینان کا سانس لیتے ہیں کہ ہم عبادت گذار ہیں ہمیں اسکا یہی صلہ ملنا چاہیئے،

عبادت کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے قویٰ اپنے محل پر حرکت میں آجائیں اور عبادتگذاری صلاحیتیں اس قدر بیدار ہوجائیں کہ وہ دنیا کے نشیب و فراز کو آنکھوں سے دیکھنے لگے۔ اسلامی عبادات انسان میں خدا شناسی، خود شناسی، آفاق شناسی کا ملکہ پیدا کرتی ہیں اور یہی وہ اوصاف ہیں جو انسان کو ناکام نہیں ہونے دیتے۔

۱۲

ایک دوست کے نام خط

(از مولانا عزیز الرحمٰن لدھیانوی)

برادر محترم دوست۔ السلام علیکم۔ خیریت!!

ایک عرصہ کہ ملکہ بوں کہ آپ سے دلی و وطن سے ہجرت کرکے بعد آپ سے پہلی دفعہ خط و کتابت کا اتفاق ہو رہی ہے۔ آہ جاتے جاتے بے خیالی جائے گی؟

میرے دوست میں اور آپ ایک صفحہ میں کھڑے ہیں جن کا وطن چھین لیا گیا ہے وہ دنیا کے کسی گوشے میں بھی چلے جائیں انہیں عافیت نصیب نہیں ہو سکتی۔ ایک صاحب دانش کے جواب میں تمام دنیا کے سفر کرنے والے تاریخ نے کہا کہ تمام دنیا میں سب سے عمدہ جگہ اپنا گھر ہے اپنے گھر کا احساس وطن کی محبت کا جذبہ۔ دوستوں کی رفاقت کے احساسات جانوروں اور انسانوں میں بھی مشترک ہیں۔ تلی اپنے دروازے پر شیر ہوتی ہے اور گھر کا پرندا اپنے نشان پر خوشی میں چہچہاتا ہے۔ وطن انسان کی زندگی کا جزو اساسی ہے۔ وطنی جذبات کا انعدام اور ظالمانہ تدابیر کا جوش اپنے سامنے لکھا ہوا دیکھ رہے ہیں کہ لاکھوں انسانوں کو دیکھ کر انسانی فطرت غم سے بھر جاتی ہے لیکن ہماری آنکھیں پتھر ہو گئی ہیں کہ ہم پر کوئی اثر نہیں ہوتا، ہم نے اپنے ملک میں یکسر اپنی ہیئت بدل دی ہے اخلاق کی ہر ہر شاخ پر صرف یہ لکھا ہوا ہے کہ خوش ہو کر دوسروں پر الزام لگاتے رہیں۔ ہمارے اخلاق پہلے سے بہتر تھے یا ہماری روحیں پہلے سے زیادہ پاکیزگی اور تقدس ہوگئیں ہیں تعدد نے ہماری اصلیتوں کے پرخچے اڑا دیئے ہیں ہم پر کھل گیا ہے کہ ہم شاید بلند پایہ انسان نہیں لیکن میں خود سوچتا ہوں کہ عبرت کے ہر درد نے کو دیکھ کر پہلے سے زیادہ شکر ہو جاتے ہیں، آفتاب مصیبت کی تمازتی شعاعیں قلب و دماغ کی سطح سے ٹکرا کر واپس ہو جاتی ہیں۔ حق کی پکار ہماری سوئی ہوئی سماعت کو نہیں اگر تہیں۔ کان ہیں پر سنتے نہیں، آنکھ کی بصیرت پر گناہ گاریوں کی گہری عینک لگی ہوتی ہے ہم دوراک کی تمام قوتیں۔ ریسٹھی اور عقلی دلائل میں پھنس کر بیکار ہو گئیں ہیں۔ ہماری دلائل دینی بربادی پر دال ہے عقلی موشگافیاں غلط دلگداز کی راستہ دکھا رہی ہیں۔ یہ وہ زمانہ ہے کہ انسان کا ایمان کی سلامتی کے ساتھ زمین کے پیٹ میں رہنا اس کے اوپر رہنے سے بہتر ہے لیکن ہمیں زندگی کے ایک خاص انعام سے یہ پیدا کیا

ی اردو میں کتابیں تیار کرائے
فی، اس سے اکیڈمی کے دائرہ عمل
سے اردو کو خارج کرنے کا کوئی سوال ہی
پیدا نہیں ہوتا"

ہمیں توقع رکھنی چاہیئے کہ ہندوستانی اکیڈمی کے آئندہ اجلاس میں وزیر تعلیم کے اس وعدہ کو فراموش نہیں کیا جائے گا اور یہ اکیڈمی سے اردو زبان کی بدولت شہرت حاصل کی اسے یتیم بنانے کی کوشش نہیں کیجائے گی۔

پاکستان کی اقلیتیں

مسٹر شہاب الدین وزیر داخلہ حکومت پاکستان نے حیدرآباد سندھ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ...

ہندوستان خواہ کچھ کہے پاکستان کو اپنی... اقلیتوں کی حفاظت کرنے چاہئے، اقلیتیں کا بھی فرض ہے کہ حکومت کی وفادار رہیں، اور اپنی وفاداری کا عملی ثبوت دیں، حکومت بھی ان کی حفاظت کا پورا یقین دلاتی ہے۔

بہت مبارک خیال، بہت مفید مشورہ، اقلیتوں سے عملی وفاداری کا ثبوت طلب کرنے والے اگر انکی حفاظت کا بھی عملی ثبوت دیں تو اس سے بہتر مبارک کام اور کیا ہوگا؟ ہمارے نزدیک تو اقلیتوں سے وفاداری کا ثبوت طلب کرنا ہی حماقت ہے کیونکہ وفاداری کی قاشیں بٹتی نہیں پھٹیں جو شخص بغاوت نہیں کرتا وہ وفادار ہے، جس شخص کی غداری کا ثبوت نہیں اس کی وفاداری خود بخود ثابت ہے، وفاداری کا ثبوت طلب کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اقلیت کا ہر فرد غدار ہے اور جو غدار ہیں وہ ایک ایک کرکے باہر آئے اور وفاداری کا ثبوت دے! مگر اس مطالبہ کے لئے عقل و منطق میں کوئی گنجائش نہیں حکومت کا سلوک بہتر ہونا چاہیئے، اچھے ڈھنگ غدار بھی وفادار بن جائیں گے اور وفاداروں کی... وفاداری سو سونے پر سہاگہ کا کام دے گی!

سیر کشمیر واقعی شیر کشمیر میں کہ بعض اوقات اس کی خشیت باطنی حد سے بڑھ جاتی ہیں۔ ابھی کل شاید وہ ہمارے اخبار اور پنجاب سے گئے والے مہمانی نہ دوں کو لیکر شہر میں آئیں۔ نئی دہلی کی پریس کانفرنس میں فرمانے لگے: ہیں دو قومی کے خلاف جنگ کرنی ہے ایک پاکستان کا مسلم تعصب اور دوسرا مشرقی پنجاب کا تعصب۔

پاکستان تو خیر مذہبی اور مذہب کی بنیاد پر بنا ہی ہے۔ بشرط یہ کہ خان صاحب کے اندیشوں کو پیارے ہونے کے باوجود ان کے جانشین اسلام اسلام ہی کی رٹ لگاتے رہتے ہیں ــــ حالانکہ اسلام کے متعلق جانتے خاک نہیں ــــ اس لئے اس کے خلاف شیر کشمیر کا کچھ کہہ دینا کوئی تعجب کی بات نہیں لیکن یہ جو انہوں نے مشرقی پنجاب کی فرقہ پرستی کے خلاف نعرہ لگایا ہے وہ کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔

شیخ صاحب اپنے کشمیر میں کچھ ہی فرقہ پرستی ختم کرنے کا دم بھریں لیکن مشرقی پنجاب کے بارے میں انہیں ذرا سوچ سمجھ کر بولنا چاہیئے۔ وہاں بڑے بڑے قوم پرست لیڈر ہیں ــــ ماسٹر تارا سنگھ جیسے ماسٹر ــــ اگر انہیں معلوم ہو گیا تو اپنے صوبہ میں گھسنے بھی نہ دیں گے ان کی تلوار بہت جلد گھومنے لگتی ہے۔

کہتے ہیں دنیا گول ہے وہ گھومتی ہے اور پھر اپنی جگہ لوٹ آتی ہے۔ شاید وہی بات اب پنجاب میں ہماری سرکار بھی عمل کر رہی ہے پہلے کنٹرول ختم کئے اور اب پھر کنٹرول کر رہی ہے۔ غلہ پر کنٹرول، کپڑے پر کنٹرول، دوا پر کنٹرول، سیمنٹ پر کنٹرول، چینی پر کنٹرول، اسٹیل کنٹرول، ہیوی انجینئرنگ پر کنٹرول اور پھر یہ کہ پیداوار پر کنٹرول۔

فرق ہے تو کہ ہمیں نو سب کنٹرولس آؤٹ آف کنٹرول ہو گئے تھے اور ہمیں ان کنٹرولس کی ضرورت ہے + یا ہاں ذرا ہوشیاری کی ضرورت ہے + یا ہاں بالآخر بڑے کو یہاں آنا پڑے گا۔

قاسم رضوی نے دو چیزوں کی خواہش کی ہے۔ چاء اور سگریٹ ــــ ان دونوں چیزوں نے ہمیں دنیا میں رسوا کر دی ہے۔ سگریٹ ہی میں صرف ۲۴ فیصد ہیں لیکن چاء وہ جتنی بار چاہیں پی سکتے ہیں۔

چاء تھکاوٹ دور کرتی ہے اور چاء کمپنیوں کے اعلان کے مطابق گرمیوں میں ٹھنڈک اور جاڑوں میں گرمی پہونچاتی ہے ہمیں گرمی ختم نہیں ہوئی اس لئے کیا عیب ہے ان کے دماغ میں ٹھنڈک پہونچ جائے مگر ہمارے خیال میں سگریٹ کی مخالفت کی جانی چاہیئے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے چاء جتنی ٹھنڈک پہونچائے سگریٹ اتنی ہی اسے گرم کر دے اور ان کے دماغ کا کیڑا پھر ٹھنڈا ہو جانے سے رہ جائے۔

میرٹھ میں یوم تشکر کا شاندار جلسہ

میرٹھ ۲ نومبر (پریس ایسوسی ایشن) آج جمعہ کی نماز کے بعد شہر میرٹھ میں بصدارت جناب شیخ محمد صاحب الحسینی سجادہ نشین میرٹھ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولانا قاضی زین العابدین صاحب خطیب جامع مسجد شہر میرٹھ کے ساتھ مسلمانوں کے ایک زبردست اجتماع نے گورنر جنرل پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی صحت و سلامتی کے لئے خدا کا شکر ادا کیا۔ اور قاضی صاحب موصوف نے ایک مدلل تقریر کی جس میں سامعین کے ساتھ دعا کی۔ قاضی صاحب موصوف نے فرمایا کہ حکومت ہند نے ہمارے جس وفادارانہ اور صبر و ضبط کے کام پیام کی تعریف کی ہے کہ حیدرآباد کے ہندوؤں کا مسئلہ آسانی کے ساتھ حل ہو گیا۔ جب ذی عزت خاص قوم نے شریک جلسہ ہوئے۔ جناب مولانا شبیر احمد صاحب، محترم مہتمم صاحب عالیہ شہر میرٹھ، جناب مولانا سید وجیہ الدین صاحب، جناب حاجی امام صاحب، جناب مولانا سید وجیہ الدین صاحب، جناب محمد اسلم سیفی صاحب، جناب حکیم محمد یونس صاحب، جناب فیاض الدین صاحب جوتے والے۔

المشتہر: سید وجیہ الدین نائب ناظم جمعیۃ علماء حلقہ چہارم شہر میرٹھ۔ سید ۲ نومبر ۱۹۴۸ء

آچاریہ کرپلانی اور سیوا سنگھ

بمبئی ۲ ستمبر۔ آچاریہ کرپلانی نے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ میرے قتل کی سازش پنجاب میں سیوا سنگھ کے ایک اعلیٰ عہدیدار کی طرف سے دی گئی ہے۔ میں نے اس سازش کے متعلق حکومت ہند کو اطلاع دی ہے۔ میں نے اس اطلاع کا کوئی بیان نہیں دیا۔ میں ہندوستان کے دشمنوں کے ذلت بار مسلم لیگ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اور شاید ہی کوئی ہندو ایسا کرتا ہو۔ میں نے ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کی کوشش کی ہے۔ اور اس کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی ہے۔ میں نے ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کی کوشش کی ہے۔ اور اس کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی ہے۔ میں نے ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کی کوشش کی ہے۔ اور اس کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی ہے۔

مہاتما گاندھی چاہتے تھے کہ لوگ صحیح معنوں میں انسان بنیں

گاندھی جینتی پر مولانا حبیب الرحمان لدھیانوی کا بیان

دہلی ۲ ستمبر۔ حضرت مولانا حبیب الرحمان صاحب لدھیانوی نے گاندھی جینتی پر ایک پیغام دیا جس میں آپ نے فرمایا کہ مہاتما گاندھی نے ۱۹۴۷ء میں آزاد ہندوستان کا ایک پروگرام پیش کیا تھا۔ اور یہ پیغام دیا تھا کہ ہمیں ہندوستان کو آزاد دیکھنا ہے تو ہمیں ان پروگراموں کو اپنانا ہوگا۔ اور یہ پیغام دیتے ہوئے ہندوستان کو آزاد ہوئے [illegible] ہو چکے تھے۔ [illegible] گئی اور ہندو مسلم اتحاد و صداقت کے ذریعہ ہندوستان کو ایک [illegible] بنانے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ مولانا نے فرمایا کہ مہاتما گاندھی کا یہ پیغام ہندوستان کے ہر باشندہ کے لئے ایک [illegible] ہے۔ ہندوستان کی ترقی اور خوشحالی کا انحصار اسی پر ہے کہ ہندو مسلم اتحاد و صداقت کے ذریعہ ہندوستان کو ایک [illegible] بنایا جائے۔ اور لوگ صحیح معنی میں انسان بن جائیں۔ آج گاندھی جینتی کی تقریب پر ہمیں اس کے سوا کوئی پیغام نہیں دینا چاہئے کہ ہمیں ہندو مسلم اتحاد اور صداقت کے متعلق گاندھی جی کے جملوں کو یاد رکھنا چاہئے اور جہاں سے وہ ہندوستان ہو گئی ہے جو ان کا مقصود تھی۔"

بہاولپور کی سرحد پر
پاکستان مورچے بنانے لگا

کراچی ۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے اعلیٰ فوجی افسر بہاولپور کی سرحد کے ساتھ ساتھ ڈیفنس کے استحکامات کا معائنہ کر رہے ہیں۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ وہاں دستے بھیجنے کے پروگرام تیار ہو رہے ہیں۔

پاکستان مجلس دستور ساز کا نیا رکن

۲ ستمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ پاکستانی وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں پاکستان کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں یہ نشست راجہ غضنفر علی خاں کے استعفیٰ دینے کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔

احمد آباد میں پارچہ کے تاجر و مکانات نذر آتش

احمد آباد ۲ ستمبر۔ احمد آباد میں سوتی کپڑے کے سوت تاجر جن کی تعداد ۱۲ ہزار کے قریب ہے ایک ہڑتال کر رہے ہیں۔ واقعہ کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ان تاجروں نے ایک ہڑتال کرنے والے کارخانہ کے مزدوروں کو کام پر واپس آنے کے لئے مجبور کیا تھا۔ اس کے بعد ہڑتال کرنے والے مزدوروں نے ان تاجروں کے مکانات اور گوداموں کو آگ لگا دی۔ اس آگ زنی کے نتیجہ میں ۱۰ مکانات اور گودام جل کر خاکستر ہو گئے۔ ۱۰ مکانات اور گوداموں کو نقصان پہنچا۔ ۱۰ موٹر گاڑیاں اور ۱۰ سائیکلیں بھی جل گئیں۔ ۱۰ ہزار گانٹھ کپڑا اور سوت بھی جل گیا۔ ۱۰ ہزار روپیہ نقد بھی لوٹ لیا گیا۔ ۱۰ تاجروں کو زدوکوب کیا گیا۔ ۱۰ تاجروں کے گھروں کو لوٹ لیا گیا۔ ۱۰ تاجروں کے گھروں کو آگ لگا دی گئی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۳۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

دار السلامت

ہزاروں روپیہ کا سونا چرا لیا

ایک آدمی جو چوک حسن رضا روپیہ کے سامنے سونا بیچا تھا اس سے ۱۰۰ تولہ سونا اور طلائی زیورات نیز ۲ ہزار روپیہ نقد چھین لیئے گئے خبر موصول ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سلسلے یہ سب سامان ایک تھیلی میں رکھ کر اپنی کمر سے باندھ رکھا تھا مگر جب سب ڈوگ سوار ہے تھے تب اس نے یہ محسوس کیا کہ جیسے کوئی کچھ کھینچ رہا ہو جب وہ بیدار ہوا تو اس نے دیکھا کہ اس کا ریشمی تھیلی کٹا کر لیجیا گیا ہے اس نے تھیلی کو زور سے پکڑا اور کچھ دور تک تھیلی کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلا گیا۔ جب تھیلا اس کے ہاتھ سے تھیلی چھوٹ گئی اس کی پیچھا چھوڑ کر وہاں سے چور بھاگ گئے۔ اور انھوں نے چور کا پتا کیا۔ لیکن وہ ابھی گرفتار نہیں کیا گیا پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

ایک دن میں گیارہ سائیکلیں غائب

بگلی کوٹھی دہلی اور نئی دہلی سے صرف گیارہ سائیکلیں ایک ہی دن میں چوری گئی ہیں جن کی اطلاع موصول ہوئی ہے یہ تمام سائیکلیں موچی دروازہ کے باہر سے چرائی گئی ہیں جن میں غیر مقفل تھیں بعض بائیسکلیں ایک سائیکل چور پکڑا گیا تھا جو چند ہی روز قبل جیل سے رہا ہوا تھا۔ پولیس نے سائیکل کی چوری کی وارداتیں روکنے کے لئے خاص پولیس تعینات کی ہے لیکن پبلک کے عدم تعاون کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کر سکتی حکام نے پبلک سے سائیکل کو مقفل رکھنے کی درخواست کی ہے۔

دودھ کی سپلائی کی اسکیم

نئی دہلی معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند ایک اسکیم منظور کی ہے جس کا مقصد صدیہ دہلی میں ہر روز ایک ہزار من دودھ سپلائی کرنا ہے حکومت نے ۸ لاکھ روپیہ کا قرضہ دہلی ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کو دیا ہے اس اسکیم کے لئے جو رقم منظور کی گئی ہے اس میں سے ۱۸ لاکھ روپیہ کا قرضہ دہلی ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کو دیا جائے گا۔ باقی رقم حکومت ہند کی طرف سے بطور گرانٹ دی جائے گی۔ اس اسکیم کے لئے ۱۸ لاکھ روپیہ کا قرضہ دہلی ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کو دیا جائے گا۔ باقی رقم حکومت ہند کی طرف سے بطور گرانٹ دی جائے گی۔

بلیک مارکیٹ کرنے والے کو سزا

چاندنی چوک دہلی ایک دکاندار کو بلیک مارکیٹ کرنے کے جرم میں سزا دی گئی ہے مجسٹریٹ نے چار روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے ایک سائیکل جو دکاندار سے برآمد ہوئی ہے آج دیوان شادی لال آنریبل مجسٹریٹ نے ماہ قید سخت کی سزا دی۔

"اس نے مجھے مار ڈالنا چاہا"

نوگانواں کے ایک سب انسپکٹر نے نوٹ درج کرائی ہے کہ جیل کے سامنے پبلک کا ہجوم تھا جس نے مجھ پر حملہ کیا۔ پولیس نے سائیکل کی چوری کی وارداتیں روکنے کے لئے خاص پولیس تعینات کی ہے لیکن پبلک کے عدم تعاون کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کر سکتی حکام نے پبلک سے سائیکل کو مقفل رکھنے کی درخواست کی ہے۔

سابق سپاہی کو سزا

ایک ۴۰ سالہ سابق سپاہی بہ پال کو آج ڈیوان خاص ال آنریبل مجسٹریٹ نے ۱۰ روپیہ جرمانہ یا ایک ماہ قید سخت کی سزا دی۔ اس پر الزام تھا کہ اس نے جلتے وقت اپنی ڈیوٹی صحیح نہیں کی۔ جرمانہ میں سے ۵ روپیہ وصول ہو گیا تو ۵ روپیہ کا قرضہ دہلی ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کو دیا جائے گا۔

پانچوں کانگریسی کارکن بری

پانچ کانگریسی کارکن جن پر ایک جلسی دستاویز تیار کرنے کا الزام تھا آج باعزت طور پر بری کر دیئے گئے۔ ان کارکنوں کے نام یہ ہیں۔ دیوی پرشاد۔ گھمیت رام۔ ہرگوپال سے چند سرکاری گواہوں کے بیان لئے گئے۔ اور ان کی جرح ہوئی۔ آج فیصلہ سنایا گیا۔

ایک دن میں گیارہ سائیکلیں غائب

بگلی کوٹھی دہلی اور نئی دہلی سے صرف گیارہ سائیکلیں ایک ہی دن میں چوری گئی ہیں جن کی اطلاع موصول ہوئی ہے یہ تمام سائیکلیں موچی دروازہ کے باہر سے چرائی گئی ہیں جن میں غیر مقفل تھیں بعض بائیسکلیں ایک سائیکل چور پکڑا گیا تھا جو چند ہی روز قبل جیل سے رہا ہوا تھا۔ پولیس نے سائیکل کی چوری کی وارداتیں روکنے کے لئے خاص پولیس تعینات کی ہے لیکن پبلک کے عدم تعاون کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کر سکتی حکام نے پبلک سے سائیکل کو مقفل رکھنے کی درخواست کی ہے۔

نئی دہلی

۳۰ ستمبر۔ آج ہفتہ وار میونسپل کمیٹی کے اجلاس میں بجلی اور پانی کی فراہمی میں بار بار رکاوٹ کی شکایت کی اور یہ مطالبہ کیا گیا کہ ان دونوں سہولتوں کو بہتر بنایا جائے۔ فاکر پرشاد ویرسنگھ نے جلسہ کی صدارت کی۔

سٹرا تھرنے فرمایا کہ پچھلے چند روز سے روزانہ بجلی چلی جاتی ہے جس سے عوام کو سخت پریشانی ہے اور تجارت کو زبردست دھکا لگتا ہے آپ نے مزید کہا کہ کل دوپہر سے جو اسپرنگ ہنری منڈی میں پانی نہ آنے کی بھی شکایت کی۔ آپ نے مطالبہ کیا کہ میونسپل کمیٹی کو چاہئے کہ متعلقہ افسران سے سخت تبدیلی کرے۔ اجلاس میں ایک تجویز پیش کیا گیا جس حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ دہلی کو گنگا، پنجاب، سٹرلج یا پی اور راجپوتانہ دریاؤں اور دہلی کے آس پاس والے علاقہ کے لئے کپڑے کی تعمیر کا مرکز قرار رکھا جائے۔ اس تجویز پر بحث کرتے ہوئے دہلی میونسپل کمیٹی کے وائس پریذیڈنٹ جونیر اللہ پٹی مل جین نے فرمایا کہ جو چوڑی دہلی میں بیچی جاتی ہے وہ بنگال سے آتی ہے اور دوسرا سامان بھی خریدنے کے لئے ہمیں باہر جانا پڑتا ہے اور دوسرے میونسپل کمیٹی کو کافی آمدنی ہوتی ہے اس لئے ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت سے مطالبہ کرے کہ دہلی کو کپڑے کی تعمیر کا مرکز برقرار رکھے۔ اس سے ہمارا فائدہ بھی ہے اور شہر والوں کا بھی۔

سٹرا تھر نے فرمایا کہ اس اسکیم سے عام خریدار کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے کا احتمال نہیں ہے۔ تو ہمیں اس تجویز کی حمایت نہیں کرنا چاہئے کہ جب اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کے ڈائریکٹر کی تشریح کر دیا تھا

ہندوستانی ہوائی بیڑے کا ایک ممتاز افسر

گروپ کیپٹن کمانڈر مقرر کیے گئے

نئی دہلی ۳۰ ستمبر۔ ایئر کموڈور ایس ایچ انجینیر۔ ڈی۔ ایف۔ سی جنہوں نے فلائنگ آفیسر سے ایئر کموڈور تک کا سفر طے کیا ہے ہندوستانی ہوائی بیڑے کی کام کی کامیاب تنظیم کے سلسلہ میں بہت سی خدمات انجام دی ہیں جن کی بدولت ہندوستانی ہوائی بیڑہ آج اس مقام پر پہنچ گیا ہے۔ ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کو گروپ کیپٹن کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔

مسلمانانِ کیرانہ سے اپیل

کیرانہ دفعہ ۱۴۴ ڈاک ۱۱ ستمبر کی عبرسازی کا وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ ۱۰ بجے تک صرف ایک ہزار روپیہ جمع ہوا ہے۔ اس کے کئی گنا کی ضرورت ہے۔ آپ نے کئی کامیاب نمائش کرکے ہمارے نام بھیجا کر بھیجا ہے۔ آپ ہندوستان کے ذمہ دار مسلمان ہیں۔ ایک ہی سب سے پہلے آپ کا فریضہ ہے ہندوستان تنہا پر ادا کرنے کے لئے ہر قسم کی صحیح رہنمائی کر سکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ لفافوں پر ٹکٹ لگا کر بھیجیں۔ ۱۲ کے بعد آپ رائل ایئر فورس کی کارکردگی میں ہمارے ساتھ شامل ہو گئے۔ جہاں آپ نے ہوائی جہازوں کی مرمت کا کام سیکھا۔ جہاں آپ نے دوران تربیت میں ہر ایک پہلے سے بہتر ہوتا ہوا پائے۔ ہر جنگی حیثیت سے کورس میں ریل پاس حاصل کیا۔

سنہ ۱۹۴۵ء میں ہندوستانی ہوائی بیڑے سے آپ کو ۱۹۴۶ء میں کمیشن دیا گیا۔ تب آپ کو رائل انڈین ایئر فورس کے ٹیچرز سکول میں ریل کیا گیا۔

دوسری عالمگیر جنگ کے دوران میں دو مرتبہ آپ کا ہم اتحادی فہرستوں میں درج کیا گیا تھا۔ ہندوستان میں جنگی کارروائیوں کے دوران میں آپ کو ڈپٹی ایئر اسٹاف آفیسر کی حیثیت سے کوئٹہ میں ریل پاس حاصل کیا۔

ہندوستانی ہوائی بیڑے سے آپ کو ۱۹۴۷ء میں کمیشن دیا گیا۔ آپ کو ۱۹۴۸ء میں ہندوستانی ہوائی بیڑے کے ساتھ ہی ہوائی افسر کی حیثیت سے کام کرنے کے بعد گذشتہ سال جب ہندوستانی ہوائی بیڑے کے ارتقاء کے لئے ایئر کموڈور کے عہدہ پر ترقی دی گئی تھی۔ آپ نے ہوائی سروس کے جوانوں اور اس کی صلاحیت کے بارے میں آپ کا تجربہ بہت وسیع ہے۔ آپ نہ صرف اپنے شعبہ کے افسر اعلیٰ اور جوانوں میں ہی ہر دلعزیز ہیں بلکہ آپ آرمی اور بحری بیڑے کے افسروں اور جوانوں میں بھی کافی مقبول ہیں۔

امروہہ میں مجلس دعا

امروہہ ۲۹ ستمبر۔ آج ایک جلسہ دعا کیا گیا جس میں شہر کے تمام معزز مسلمان شریک ہوئے۔ جلسہ کی صدارت جناب مولانا سید محمد طاہر صاحب نے فرمائی۔ جلسہ میں حضرت شیخ الاسلام مدظلہ العالی کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی گئی۔ جلسہ کے بعد مولانا سید محمد طاہر صاحب نے دعا کی۔ جلسہ میں ۱۰۰۰ سے زائد مسلمان شریک تھے۔

آبنائے جبرالٹر پر بند باندھنے کا محیر العقول منصوبہ

افریقہ کے براعظم کو سرسبز لہلہاتا ہوا کھیت میں تبدیل کر دیا جائیگا

لندن ۲۹ ستمبر۔ آبنائے جبرالٹر پر بند باندھنے کا منصوبہ بہت پرانا ہے لیکن انجینیروں کا خیال ہے کہ یہ بہت جلد حقیقت میں تبدیل ہونے کے قریب ہے۔ افریقہ اور یورپ کے براعظم کو ملانے کی کوشش کی گئی اور بیسویں صدی کے انجینیروں نے بجلی پیدا کرنے کے لئے بڑے بڑے منصوبے تیار کئے ہیں۔ ان منصوبوں کے ماہر کار آنے ہی مشاق افریقہ میں آنا شروع ہو جائے گا۔ جو کم از کم تین کروڑ انسانوں کی کفالت کریگے۔

یہ تعلیم ان الفاظ پر ختم کیجئے کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ نکہ ابتدائے جبرالٹر کی چوڑائی ٹوٹھے تیرہ میل تک ہے۔ اور گہرائی مقامات پر اس کی گہرائی ۱۲۰۰ فٹ سے زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ بحیرہ روم کے اس حصہ میں سمندری رودوں کی شدت زیادہ ہوتی ہے ان حالات پر قابو پانے اور جبرالٹر پر بند باندھنے کے لئے اندازہ ہے کہ کثیر رقم کا صرفہ ہوگا۔ اور اس کی تکمیل کے لئے پچاس سال سے کم کا عرصہ کافی نہ ہو سکے گا۔ اگر یہ تجویز قابل عمل ثابت ہو گئی تو جنوبی یورپ اور افریقہ کا نقشہ ہی بدل جائے گا اور نئی پیداوار کے ساتھ ساتھ آبادی، اقتصادی حالت اور نئے شہروں کی تعمیر ضروری ہے۔ اس اسکیم کی وجہ سے یورپ اور افریقہ کے ایک وسیع رقبہ میں بھی بہت سستی قوت برقی سپلائی کی جا سکے گی۔ افریقہ کی معدنیات جو اب تک بیکار پڑی ہیں۔ اس اسکیم کی وجہ سے صنعتی اہمیت حاصل کر سکتی ہیں اور صنعتی ترقی سے ملکوں کی معاشرتی ترقی میں جلد مدد مل سکتی ہے یہ بھی ممکن ہے کہ بحیرہ روم کا پانی نکلنے اور کھاری ہونے کی جگہ آبپاشی کے کام میں آسکتا ہے۔ اسکیم مرتب کرنے والے سائنس نے ایسی ترقی حاصل کرلی ہے کہ پانی کی نوعیت آبپاشی تبدیل کی جا سکے جس کی وجہ سے ممکن ہے کہ موجودہ اعظم دنیا کا سب سے زیادہ زرخیز خطہ ثابت ہو۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ اپنے طرز کی یہ واحد اسکیم ہوگی اور فوائد کے لحاظ سے اس کی اہمیت وہی ہوگی جو امریکہ میں پی۔ وی۔ اے کی اس وقت تک دنیا کی سب سے بڑی آبپاشی کی اسکیم ہے۔ جس نے امریکہ کے نیم زرخیز زمینوں کو زرخیز اور منفعت بنا دیا ہے۔

معاشی اور اقتصادی انقلاب کے ساتھ ہی سیاسی تبدیلی وابستہ ہے اور اس اسکیم کے عملی جامہ پہننے ہی شمالی افریقہ ریاستیں، مراکش، الجیریا، تیونس ایک خاص اہمیت حاصل کر لیں گے اور افریقہ جو اب تک تاریک براعظم کہلانے کا مستحق ہے زندگی کی تابانیوں سے جگمگا اٹھے گا۔

جبلپور میں یوم تشکر

اجتماع ۲۶ ستمبر۔ کمانڈر انچیف ہند کے اعزاز میں آج نماز فجر عید گاہ آباد میں حکومت ہند کی "پولیس ایکشن" کی کامیابی اور انڈین یونین میں امن و امان قائم کرنے پر جامعہ یہ جبلپور میں خدا کا شکر بجا آوری کے لئے ایک جلسہ کیا گیا، اور دعا کی گئی کہ وہ ہمیں مستقل قوت سپلائی کی جا سکے گا۔ فرقہ کی معدنیات جو اب تک بیکار پڑی ہیں۔ اس اسکیم کی وجہ سے صنعتی اہمیت حاصل کر سکتی ہیں اور صنعتی ترقی سے ملکوں کی معاشرتی ترقی میں جلد مدد مل سکتی ہے یہ بھی ممکن ہے کہ بحیرہ روم کا پانی نکلنے اور کھاری ہونے کی جگہ آبپاشی کے کام میں آسکتا ہے۔ اسکیم مرتب کرنے والے سائنس نے ایسی ترقی حاصل کرلی ہے کہ پانی کی نوعیت آبپاشی تبدیل کی جا سکے جس کی وجہ سے ممکن ہے کہ موجودہ اعظم دنیا کا سب سے زیادہ زرخیز خطہ ثابت ہو۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ اپنے طرز کی یہ واحد اسکیم ہوگی اور فوائد کے لحاظ سے اس کی اہمیت وہی ہوگی جو امریکہ میں پی۔ وی۔ اے کی اس وقت تک دنیا کی سب سے بڑی آبپاشی کی اسکیم ہے۔ جس نے امریکہ کے نیم زرخیز زمینوں کو زرخیز اور منفعت بنا دیا ہے۔

معاشی اور اقتصادی انقلاب کے ساتھ ہی سیاسی تبدیلی وابستہ ہے اور اس اسکیم کے عملی جامہ پہننے ہی شمالی افریقہ ریاستیں، مراکش، الجیریا، تیونس ایک خاص اہمیت حاصل کر لیں گے اور افریقہ جو اب تک تاریک براعظم کہلانے کا مستحق ہے زندگی کی تابانیوں سے جگمگا اٹھے گا۔

حیدرآبادی عوام کی تسلی کیلئے قومی وفد

نگینہ یکم اکتوبر۔ یہاں خورشید عالم نے حکومت ہند سے حسب ذیل اپیل کی ہے۔ اگرچہ یہ امر مسلمات سے ہے کہ حکومت ہند نے حیدرآباد میں جو اقدام کیا ہے وہ کوئی فوجی نوعیت کا نہیں تھا اور نہ اس کا مقصد کسی قسم کا انتقام لینا ہے لیکن ریاستی عوام ہندی عوام کی بہ نسبت بہت سادہ لوح اور کمزور طبع ہوتے ہیں، حیدرآباد میں اچانک فوجی حکومت یا فوجی نظم و نسق قائم ہو جانے سے یہ یقین کرنے کے لئے وجوہ ہو سکتے ہیں کہ وہ ہم میں سراسیمگی اور خوف کا دور دورہ ہو گا جسے ہماری حکومت کے فوجی دستے اور فوجی حکام دور نہیں کر سکتے بلکہ وہ ایک غیر سرکاری قومی وفد کے دورہ سے ختم ہو سکتا ہے امید ہے کہ گورنر جنرل

اور وزیر برسر حکومت ریاست اس امر پر فوراً توجہ فرمائیں گے اور کانگریس، جمعیۃ علماء کے نمائندوں سے مشورہ کرکے ایک وفد بھیجنے کا انتظام فرمائیں گے۔

ہندو مسلم سمجھوتہ پر مبنی ایک وفد کو حیدرآباد جانے اور وہاں کے عوام سے گفتگو کرنے کی اجازت دی جائے۔

تعزیت کنندگان کا شکریہ

مولانا شاہد فاخری صدر صوبہ جمعیۃ علماء کو اپنی والدہ محترمہ کی وفات پر جن اصحاب نے تعزیت فرمائی ہے ان سب کا مولانا موصوف نے دلی شکریہ ادا کیا ہے چونکہ سب حضرات کی خدمت میں فرداً فرداً شکریہ کا خط روانہ کرنا ممکن نہیں ہو اس لئے اس اعلان کو ہی سب تعزیت کنندگان کا شکریہ تصور کرنے اور مرحومہ کے لئے ایصال ثواب کی مکرر درخواست کی ہے۔

ماہی گاہوں کی ترقی کیلئے کانفرنس کا انعقاد

حکومت ہند کے وزیر غذا کا انکشاف!

ماہی گاہوں کے ارتقاء کے متعلق چار روزہ کانفرنس ۲۸ ستمبر ۱۹۴۸ء کو نئی دہلی میں شروع ہوئی۔ ماہی گاہوں اور دیگر مقامات کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مسٹر جیرام داس دولت رام۔ وزیر زراعت حکومت ہند نے افتتاح کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا کہ جنگ تعلیم و تربیت کے ذریعہ ماہی گیروں کی ترقی میں مدد دی جائے۔ اس وقت تک مچھلیوں کی صنعت اتنی ترقی نہیں جاتا۔ اس وقت تک مچھلیوں کی صنعت اتنی ترقی نہیں کر سکی جتنی اسے کرنی چاہیئے۔

آپ نے فرمایا چاول کھانے والے لوگوں کی خوراک میں غذائیت کی قلت ہے جسے مچھلیوں کی پیداوار میں اضافہ سے ہی پورا کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ دوسرے ممالک میں مچھلیوں کی کھپت کی کس حد تک زیادہ ہے (بقیہ ہندوستان میں مچھلیوں کی کھپت کی کس حد تک زیادہ ہے) جاپان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جاپان میں مچھلیوں کی کھپت ۱۰۰ پونڈ فی کس ہے۔ ہمارے ملک میں ۳۰۰ میل لمبا ہے۔ اور ۳۰۰ میل لمبا ہے۔ اور ۳۰۰ میل لمبا ہے۔ اور

ہندوستانی ہوائی بیڑے کا ایک ممتاز افسر

گروپ کیپٹن ٹامکنسن کمانڈر مقرر کیے گئے

نئی دہلی ۲۹ ستمبر۔ ایئر کموڈور ایس ایچ انجینئر، ڈی، ایف، سی انہوں نے نمبر ۱ ایشیل گروپ کی کمان سنبھال لی ہے ہندوستانی ہوائی بیڑہ کی تمام جنگی کارروائیاں جن میں کشمیر سے متعلقہ کارروائیاں بھی شامل ہیں ان کی ذمہ داری اب انہی پر ہوگی۔

آپ نے ہندوستان میں انہوں نے ۱۹۱۸ء میں جب کہ آپ کی عمر صرف ۱۸ برس کی تھی، بحیثیت کمیشن آفیسر شمولیت حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے کئی کامیاب اڑانیں کر کے اپنے لئے خاص نام پیدا کر لیا ہے۔ آپ شمالی ہندوستان کے اوپر کی اڑانوں میں ایک ہی سب سے پہلے آپ ہندوستان کے مشرقی حصہ کی اڑانوں کے ذمہ دار افسر مقرر کئے گئے تھے۔

اکتوبر میں یوپی آئین ساز اسمبلی کا پندرہ روزہ سیشن

ایجنڈے پر بلوں کی بھرمار سے ممبران پر کام کا دباؤ

لکھنؤ، یکم اکتوبر۔ یوپی اسمبلی کا آئندہ سیشن ۱۵ اکتوبر کو شروع ہوگا اور ختم ہونے میں ۱۵ ہفتے سے زیادہ نہیں لگے گا۔ ایوان کی کونسل یا دوسری یا قیصری تاریخ تک تمام ضروری کارروائیاں پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ البتہ ان کی انتظامیہ کمیٹی کے برابر تعین کی

سہ روزہ دعوتی

سلانہ قیمت!

چالیس روپے ششماہی بیس روپے

سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

نمبر ۹۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

آرگن: مدنیان فاقیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۹ء

روزنامہ الجمعیۃ اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم منگل یکم ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۱۵ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

ملک کے طول و عرض میں گاندھی جینتی کی شاندار تقریبات

دہلی کے گوشہ گوشہ میں باشندوں کا بابائے قوم کو زبردست خراج عقیدت

راج گھاٹ پر صبح سے شام تک لاکھوں انسانوں کا تانتا

دہلی ۲ اکتوبر۔ گاندھی جی کی پیدائش کی تقریب کل تمام ہندوستان میں بڑی شان و شوکت سے منائی گئی۔ اہل عوام نے بابائے قوم کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ اور ان اصولوں پر چلنے کا عہد کیا جن کی گاندھی جی پیہم تلقین کرتے رہے اور جن کے لئے انہوں نے اپنی زندگی قربان کر دی۔

صبح سے راج گھاٹ پر لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ ہر طبقہ اور ہر عمر کے لوگ جوق در جوق آ رہے تھے۔ ان میں مرد، عورتیں اور بچے سب شامل تھے۔ ہندو، مسلمان، سکھ، پارسی وغیرہ سب شامل تھے۔ سفید پوش عورتیں اور بچے بھی بلا لحاظ قوم کے خراج عقیدت پیش کرتے جا رہے تھے۔ برلا ہاؤس میں ہزارہا لوگ جمع ہو گئے تھے۔ جہاں گاندھی جی نے اپنی زندگی کے آخری ایام گزارے تھے۔ پرارتھنا کے وقت جہاں گاندھی جی کا کمرہ ہے وہاں بھی لوگوں کا ہجوم تھا۔ پرارتھنا کے وقت ہی گاندھی جی کو گولی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔

سنگم پر جہاں گاندھی جی کی استھیوں کا کلش پرارتھنا کے بعد رکھا گیا تھا، لوگوں کا ہجوم تھا۔ ہر شخص یہ دیکھ کر مسرت کا اظہار کر رہا تھا کہ وہاں پر گاندھی جی کی استھیوں کے ساتھ ساتھ پھولوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔

وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو، وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل، وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ، وزیر مواصلات شری جگجیون رام اور دوسرے وزراء نے راج گھاٹ پر جا کر پھول چڑھائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گاندھی جی کی جینتی کے موقع پر ہمیں ان کی تعلیم پر عمل کرنے کا عہد کرنا چاہئے۔ ان کی تعلیم تھی کہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ امن و محبت سے رہنا چاہئے۔ ہمیں ان کی تعلیم پر عمل کرنا چاہئے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ گاندھی جی کی تعلیم ایک عدم تشدد کی تعلیم تھی۔ یہ تعلیم تیر سے، انسانیت کے اتحاد کی تعلیم تھی۔ یہ تعلیم محبت اور رواداری پر مبنی تھی۔ حقیقت مطلق کا علم ہی کافی نہیں بلکہ اس تک پہنچنے کے لئے ہمیں گاندھی جی کا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ راستہ طویل ہے لیکن یہ یقینی طور پر منزل کی طرف لے جاتا ہے یہ راستہ سچائی، عدم تشدد اور اتحاد کا ہے۔

طالب علموں کے متعلق آپ نے فرمایا کہ وہ سچائی کی تلاش میں وہ اپنے دل کو صاف کریں اور وہ

(بقیہ صفحہ ۳ کالم ۳ پر)

مشرقی بنگال میں پولیس فائرنگ

ڈاکہ کے دوران مشرقی بنگال کی حکومت نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مسلح ڈاکوؤں میں پولیس نے دو یا تین کے ایک ڈاکو کو ہلاک کر دیا۔ ایک ڈاکو کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ایک فرار ہو گیا۔ ڈاکوؤں سے ایک بندوق، ایک پستول اور ۱۲ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔

خفیہ رازوں کے انکشاف پر آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں سنسنی

حکومت پر کمیونسٹوں کے زیر اثر ہونے کا الزام

کانبرا ۲ اکتوبر۔ آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں آسٹریلیا کی وزارت داخلہ نے اعلان کیا کہ وہ اس بات کی تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ آیا سوویٹ روس کے سفارتی نمائندوں کے ساتھ کام کرنے والے آسٹریلیا کے بعض شہری ملک کے خفیہ رازوں کو افشا کرنے کے ذمہ دار ہیں یا نہیں۔

پارلیمنٹ میں حزب مخالف کے لیڈر نے کہا کہ ان کی پارٹی نے ایک اسکینڈل پیش کیا ہے جس میں ان کی رائے میں

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء

محبت کی سالگرہ

۲ اکتوبر کو آپ کے وجود سے ہندوستان کو شرف بخشے ہوئے چوہتر برس ہوگئے۔ اس تشریح کو بعض لوگ ممکن ہے کہ ایک معمولی سالگرہ کی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۴ ۔ ۵ راکتوبر ۱۹۴۸ء

مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت

حال تلخہ یکم اکتوبر، آج صبح سپیشل کورٹ کے سامنے مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ سماعت کمرۂ عدالت میں لی آئی تھیں ان میں سے مزید ۷ ۔ ۸ راکتوبر کو آج مسٹر بھوپ سنگھ نے عدالت میں پیش کیے۔ بمبئی سی۔ آئی۔ ڈی پولیس کے سب انسپکٹر مسٹر جسونت دھن نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ میں نے پچھلے نومبر سے پولیس میں کام کر رہا ہوں۔ ۱۴ر جنوری ۱۹۴۸ء کو رات کے ساڑھے نو بجے میں ڈیوٹی پر تھا۔ مجھے اطلاع ملی کہ برلا ہاؤس میں ایک بم پھٹا ہے۔ میں ہدایت موصول ہوئی کہ میں شیو اجی پارک میں سادھو سنتوں اور کچھ دوسرے لوگوں کی نگرانی کروں۔

۱۴ر جنوری ۱۹۴۸ء کو صبح ۹ بجے والے سادھو کے گھر کی تلاشی لی۔ کچھ خانگوں اور کاغذات پر قبضہ کیا گیا۔ برآمد شدہ خانگوں اور کاغذات کو سیل کر کے بمبئی بھیج دیا گیا۔ ۱۵ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں بمبئی آئی۔ آئی۔ ڈی پولیس کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر ڈیسائی کے کمرے میں وہ کاغذات رکھ دیے گئے۔ ان کاغذات کی جانچ میں نے کی۔ ان میں سے کچھ کاغذات کو میں نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ ۱۶ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۷ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۸ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۹ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۰ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۱ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۲ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۳ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۴ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۵ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۶ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۷ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۸ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۹ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳۰ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳۱ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۵ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۶ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۷ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۸ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۹ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۰ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۲ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۳ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۵ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۶ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۷ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۸ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۹ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۰ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۳ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۵ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۶ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۷ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۸ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۹ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳۰ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۴ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۵ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۶ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۷ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۸ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۹ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۰ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۲ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۳ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۴ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۵ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۶ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۷ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۸ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۹ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۰ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۲ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۳ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۴ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۵ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۶ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۷ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۸ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۹ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳۰ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۴ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۵ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۶ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۷ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۸ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۹ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۰ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۱ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۴ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۵ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۶ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۷ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۹ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۰ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۱ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۳ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۴ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۵ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۶ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۷ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۸ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۹ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳۰ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳۱ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔

کی اجازت تھی۔ مسٹر بھنڈ سے ایک سوال سے جواب میں گواہ نے کہا کہ یہ خطوط ہے کہ شنکر نے فروری ۱۹۴۸ء کو بلانے کو بھیجے تھے۔ میں گیا اور اسے وہاں گرفتار کر لیا گیا۔

مسٹر انعام مدار کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ ان ملزموں کے سوا اور کسی آدمی کو میں۔ آئی۔ ڈی کے دفتر میں نہیں رکھا گیا۔ سب سے پہلے وہاں مدن لال کو لایا گیا تھا۔

مسٹر بھوپ تنکار کی جرح کے دوران میں گواہ نے کہا کہ ممکن ہے ۱۴ر جنوری ۱۹۴۸ء سے پہلے میں ایک دفعہ سادھو کے گھر کے اندر گیا ہوں لیکن یاد سے میں نے اس مکان کو کئی دفعہ دیکھا تھا۔ جس وقت سادھو کے خانگوں پر قبضہ کیا گیا تو وہ وہاں موجود تھا۔ سادھو کے کوارٹر میں سے جو چیزیں برآمد کی گئیں ان کی فہرست تیار کی گئی۔ ۱۵ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے سادھو کے گھر کی تلاشی لی۔ کچھ خانگوں اور کاغذات کو سیل کر کے بمبئی بھیج دیا گیا۔ برآمد شدہ خانگوں اور کاغذات کو میں نے بمبئی میں مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیا تھا۔ ۱۶ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۷ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۸ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۹ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۰ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۱ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۲ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۳ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۴ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۵ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۶ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۷ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۸ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۹ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳۰ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳۱ر جنوری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۵ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۶ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۷ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۸ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۹ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۰ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۲ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۳ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۶ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۷ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۸ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۹ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۰ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۳ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۵ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۶ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۷ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۸ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۹ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳۰ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۴ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۵ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۶ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۷ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۸ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۹ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۰ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۲ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۳ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۴ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۵ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۶ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۷ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۸ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۹ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۰ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۲ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۳ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۴ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۵ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۶ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۷ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۸ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۹ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳۰ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۴ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۵ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۶ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۷ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۸ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۹ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۰ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۱ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۴ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۵ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۶ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۷ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۱۹ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۰ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۱ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۳ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۴ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۵ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۶ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۷ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۲۸ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۲۹ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔ ۳۰ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے وہ کاغذات مسٹر ڈیسائی کے حوالے کر دیے۔ ۳۱ر اپریل ۱۹۴۸ء کو میں نے ان کاغذات کی فہرست تیار کی۔

میں ۱۰ر فروری ۱۹۴۸ء کو واپس گوالیار پہنچا۔ میں نے بعد ازاں اس سلسلے میں ڈویژنل پولیس کے افسروں کی مدد کی۔ یہ ہی چھ ہے اور اس کے بھائیوں کو شری راؤ اور دیگر کارکنوں کو چھاتا ہوں۔ میں نے اس کے باپ کو بھی دیکھا ہے اس کا پورا نام سداشو گوپال پرچورے ہے میرے خیال میں وہ گوالیار میں محکمہ تعلیم کا آئی۔ جی تھا ڈی۔ آئی۔ جی تھا عدالت سوموار تک برخاست ہوئی۔ (گلوب)

فصلات کی بیماریوں کے متعلق تجربات
مضر کیڑوں کو تلف کرنے کے اقدامات

نئی دہلی۔ ۳ر اکتوبر۔ ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ڈاکٹر کے بمبر جون ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے سال کی بابت "سالانہ رپورٹ" میں جو رودادِ شائع کی ہے۔ اس میں اس انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اور دل میں زندگی زمینوں کے سروے اور تحقیقات کو اہم درجہ دیا گیا ہے۔ موجودہ معلومات کو نہایت احتیاط سے ترتیب دینے کے علاوہ ہندوستان کی زرعی زمینوں کا نقشہ بھی تیار کیا گیا ہے۔ فاسفورس والی کھادوں کے استعمال سے متعلق تجربوں کو بھی مزید وسیع کیا گیا ہے۔ ان تجربوں سے یہ نتائج برآمد ہوئے ہیں کہ ان کھادوں کی فصلات کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ہیں۔ ان کے استعمال سے فصلوں کی پیداوار میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ مگر اس کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ ملاوہ ازیں بعد میں بونے والی بعض شاذ گندم کی اعلیٰ قسموں کی تیار کی گئی ہے۔ ان کی پیداوار بھی بہت زیادہ ہے۔ اور وہ بیماریوں کے خلاف بھی مزاحمت کرتی ہیں۔ چونکہ ملک کے بالائی علاقہ میں گندم کی فصل کو بھی بیماریوں کے حملوں سے بہت نقصان پہنچتا ہے اور گندم کی بعض قسمیں بھی ان کی وجہ سے بہت نقصان پہنچا تھا اس لئے یہ معلوم کرنا بہت ضروری تھا۔ جب کچھ یہ معلوم ہوا کہ بڑھنے کی بیماری کے لئے کون سی قسم زیادہ مزاحمت کرتی ہے تو اس کی بہت زیادہ کاشت کی جائے گی۔ اس بارے میں انسٹی ٹیوٹ کی شعبہ براسخ میں سرگرمی سے تحقیقات کی جا رہی ہے۔ اور موصولہ اطلاع کے مطابق یہ تجربے کامیاب ہوئے ہیں۔

"بارانی" حالات میں گندم کی بھرپور پیداوار کے طریقوں پر کیمیاوی عمل سے زیادہ نفیس پیمانے کی ریسرچ بھی موصول ہوئی ہے۔ بکٹیریا کے اسٹیشن سے مشہور "کسو" سلسلہ کے ۱۰ بارانی قسم کے نئے سوہانی اسٹیشنوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔

گیڑوں کو تلف کرنے والی نئی دوائیاں

فصلات اور پودے جات کو تباہ کرنے والے کیڑوں اور ان کی روک تھام کے اقدامات کی تحقیقات میں کیڑوں کو تلف کرنے والی نئی دوائیاں ڈی۔ ڈی۔ ٹی اور بی ایچ سی بھی شامل ہیں۔

"کل ہند تحقیق کے حسابات میں مسودے" کا ذکر ہے۔ اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ دوائیں ۱۹۴۸ء سے ۱۹۴۹ء تک ایتھ۔ وی گائڈ سے نے سادھو کر کے پہلی کتنے خط لکھے۔ یہ سوال دریافت کیا جائے کہ کیڑوں کو تلف کرنے کی دوائیوں کے استعمال سے ہر ایکڑ کے لئے کتنا خرچ آئے گا۔ اس کے بعد عدالت نیچے کیلئے برخاست ہوئی۔

لیچ کے بعد عدالت کی کارروائی!

لیچ کے بعد کمرہ عدالت میں مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ مسٹر بھنڈی کی جرح کے دوران میں گواہ نے کہا کہ میں گواہ کے طور پر پیش کرنے سے پہلے ہی ملزم نمبر ۷ کو جانتا تھا۔ میں نے ۱۴ر جنوری ۱۹۴۸ء کو ملزم نمبر ۷ کو پہلی دفعہ دیکھ

ہندوستان پاکستان پر حملہ نہیں کریگا وہ حملہ آور قوم نہیں

لیکن کشمیر کے حملہ کو برداشت نہیں کیا جاسکتا

پنڈت نہرو کی ریڈیائی تقریر

نئی دہلی ۳ اکتوبر شب آل انڈیا ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے اس الزام کی تردید کی کہ ہندوستان ایک حملہ آور قوم ہے۔ پنڈت نہرو نے پاکستان کے پروپیگنڈہ کی جو گذشتہ مہینوں میں چلایا ہے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کسی ملک پر حملہ کرنا نہیں چاہتا اور پاکستان کے متعلق تو وہ ہاتھ اٹھانا بھی نہیں چاہتا۔ آپ نے کہا ہم چاہتے ہیں پاکستان سلامتی کے ساتھ رہتے ہوئے ترقی کی طرف بڑھے اور ہمارے اس کے تعلقات بہت اچھے ہوں۔ ہماری طرف سے کبھی کوئی حملہ نہیں ہوگا۔

پنڈت نہرو کی تقریر کا متن یہ ہے:۔

میرے ہموطنو اور ساتھیو!

میں آج ہندوستان کے وزیر اعظم کی حیثیت سے نہیں بلکہ جو ہر ایک ہندوستانی کی حیثیت سے آپ سے مخاطب ہوں۔ میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ میں آپ کی طرف ایک بیرونی کی طرح نہیں بلکہ آپ ہی کی طرح آپ کی طرف آرہا ہوں اور میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے متعلق ہم کیا سوچتے ہیں اور ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے متعلق ہم کیا کرنا چاہتے ہیں۔

میرا پیغام بہت سیدھا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ ہمارے تعلقات اچھے ہوں۔ ہم ان کے ساتھ امن اور دوستی کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے اندرونی معاملات میں دخل نہیں دینا چاہتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ بھی کوئی ملک دخل نہ دے۔ ہم ان کے ساتھ برابری کی بنیاد پر دوستانہ تعلقات چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ تجارت کرنا چاہتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ برابری کا برتاؤ کیا جائے۔ ہم کسی کی مدد کے محتاج نہیں ہیں۔ ہم کسی کے دست نگر نہیں ہیں۔ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہونا چاہتے ہیں۔ ہم اپنی آزادی کو بہت عزیز رکھتے ہیں۔ ہم اپنی آزادی کو کسی قیمت پر کھونا نہیں چاہتے۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کرنا جانتے ہیں۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جہاں ہر مذہب کی مساوی عزت ہوگی۔ اور ہر شہری کو برابر کی آزادی اور حقوق حاصل ہوں گے۔ اس کے علاوہ آج کل ہمارے سامنے صوبہ پرستی کی یہ لعنت بھی موجود ہے۔ [illegible] ہم اس کو بھی ختم کرنا چاہتے ہیں۔ حال ہی میں گجرات میں ہندوستان کو مضبوط و صاف ڈھانچا دینے کے لئے [illegible] ہم نے کوشش کی ہے۔ اگر ہندوستان کو مضبوط ہونا ہے تو اس کی تمام اکائیوں کو مضبوط ہونا ہے۔ ہندوستان کی ہر ریاست کو ہر صوبہ کو ہر علاقہ کو ترقی کرنی ہے۔ ہم ان لوگوں کو دشمن سمجھتے ہیں اور ہم ان کو دشمن سمجھیں گے جو ہمارے اصولوں کے خلاف ہے [illegible] ہم ان کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

ٹاؤن ایریا کمیٹیوں کے انتخابات

مظفر نگر ۳ اکتوبر۔ ضلع مظفر نگر کی ایک تحصیل پور قاضی میں ٹاؤن ایریا کمیٹیوں کی چوتھی بار انتخابات ہوئے۔ سٹر سعید مرتضیٰ اور مسز شمس شگفتہ یا بلا مقابلہ ممبر منتخب ہوئیں ہیں۔ ضلع بلند شہر میں جہانگیری، شکار پور کلاں اور خاص پور کی ٹاؤن ایریا کمیٹی کے انتخابات میں بھی جاؤں کانگریسی امیدوار کامیاب ہو گئے ہیں۔

پولنگ اسٹیشن پر کھینچا تانی

مظفر نگر ۳ اکتوبر۔ جمعہ کے دن ضلع کی بقیہ دو تحصیلوں میں ٹاؤن ایریا کے انتخاب کے سلسلہ میں ووٹ ڈالے گئے۔ بلڈیرا میں ایک مسلمان جب اپنے ووٹ ڈالنے کے لئے آیا تو اس کو مخالف گروہوں نے اپنی اپنی طرف گھسیٹنا چاہا۔ اس پر فریقین میں گھونسہ بازی شروع ہو گئی اور تھوڑی دیر کے بعد ایک دوسرے پر پتھراؤ ہونے لگا۔ سٹر پریم شنکر پانڈے کانگریس امیدوار کی کار کو اپوزیشن کے ورکروں نے روک لیا۔ ڈپٹی کلکٹر نے فائر کرکے گولیاں ہوا میں چلانے کا حکم دیا۔ اس پر مجمع منتشر ہو گیا۔

حیدرآباد کی طرح ہم کشمیر کا مسئلہ بھی ختم کرسکتے ہیں

سردار پٹیل کی تقریر مجلس تحفظ اور برطانیہ کو انتباہ

نئی دہلی ۳ اکتوبر کل شام سردار پٹیل نائب صدر اعظم نے پالم ہوائی اڈہ کے قریب مجلس تحفظ اور برطانیہ کو حیدرآباد کے معاملہ میں مداخلت کرنے پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ کشمیر اور دوسرے جگہ کے ہوائی اڈے کے لئے شاہی پڑاؤ کے تصفیہ میں تحفظ کونسل کی سرگرمیوں کو سراہا۔ آپ نے کہا کہ مجلس تحفظ دنیا کے تصفیہ کرانے کا ادارہ ہے اور اس لحاظ سے اسے مجلس عدم تحفظ کہنا زیادہ صحیح ہے۔ (تالیاں)

سردار پٹیل نے کہا کہ جو لوگ خود اپنے حجرے میں چھپا کر بیٹھے رہے اور دوسروں کے جھگڑوں میں پڑنے کا کوئی حق نہیں رکھتے۔

آپ نے کہا کہ حیدرآباد میں فوجی کارروائی محض قانونی کے کامیاب رہی اور کشمیر کے محاذ میں بھی ہمیں مجلس تحفظ سے چھٹکارا مل جائے تو ہم کشمیر کو بھی اسی طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔

سردار پٹیل نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جن پر کسی دوسرے کے علاقہ پر قبضہ کرنے کے جائز ارادے نہیں رکھتے لیکن اس کے ساتھ ہی ہم اپنی سرحدوں اور مختلف حصے حاصل کی سوئی آزادی کی حفاظت کے لئے ہتھیار، وسائل سے پوری طرح مسلح ہوں۔ سردار پٹیل نے پورے وثوق پر اعلان کیا کہ ہندوستان میں کسی قسم کا فرقہ وارانہ فساد نہیں ہونے دیا جائے گا۔ سردار پٹیل نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ کسی کا سر پھوٹتا ہے۔

سردار پٹیل نے کشمیر اور حیدرآباد میں شاندار کامیابی انجام دینے پر ہوائی فوج کی تعریف کی اور کہا کہ میں سبھی افواج میں نظم و ضبط اور فرض شناسی دیکھ سکا اور میں آپ لوگوں کو اس زبردست کامیابی کی مبارکباد دیتا ہوں۔

سردار پٹیل نے یاد دلایا کہ جب ہندوستانی جہاز فوج لیکر کشمیر جا رہے تھے تو کانگریس نے برلا ہاؤس میں ان سے یہ کہا تھا کہ اپنے ملک کی ایک انچ زمین بھی دشمن کو نہیں دی جانی چاہیئے اور اپنی زمین پر ہر قسم کے دست درازی کی کوشش کا بھرپور مقابلہ کرنا چاہیئے۔ سردار پٹیل نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ برطانوی ابھی تک اس خیال میں ہیں کہ حیدرآباد برطانیہ کا ہے لیکن انہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ آزادی بھارت بھی دفن کر دیا گیا ہے۔ سردار پٹیل نے انتباہ کیا کہ اگر برطانوی پارلیمنٹ میں ہندوستان کے معاملات پر پھر کبھی بحث ہوئی تو ہمارے اور اس کے تعلقات ختم ہو جائیں گے، حیدرآباد کے مسئلہ کے سلامتی کونسل کے ایجنڈا پر رکھے جانے کا ذکر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ سلامتی کونسل دراصل عدم سلامتی کونسل ہے وہ ابھی تک دنیا کے کسی حصہ میں امن قائم رکھنے کے لئے کوئی مسلح فوج نہیں بھیج سکی ہے۔ آذربیجان، انڈونیشیا، ہالینڈ چین کو ہی لیجئے، حیدرآباد کے مسئلہ کو طول دیکر سلامتی کونسل ہندوستان کی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہی ہے اور اس طرح دنیا کے دوسرے حصوں کی سلامتی کونسل پر حیدرآباد کا مسئلہ کو حل کرنے کا بھروسہ سوار ہو گیا ہے۔

تخفیف اسلحہ کے سوال پر نائب وزیر اعظم نے کہا کہ اگرچہ بھی طاقتیں ستیہ گرہ کرنے کی باتیں بناتی ہیں لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کرتیں چنانچہ ہندوستان ستیہ گرہ کی کوئی کمی نہیں کرے گا، بلکہ اس کے برعکس ہم اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنے کے لئے کافی مسلح طاقت رکھتے ہیں۔

ہندوستان کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ ہندوستان حقیقی آزادی حاصل کر چکا ہے برما اور چین میں حقیقی سامراجی سے جو دشمنی ہی ہیں مسلح کر جا رہی ہے اور بدیسی دہشت انگیزی کی طاقت ملک کے امن و امان کو خطرے میں ڈال رہی ہے لیکن چونکہ ملک ہندوستان کا تعلق ہے اگرچہ ہم ابھی تک ہیروانیٹ سے پوری طرح نجات حاصل نہیں کر سکے ہیں اور ابھی کچھ بڑا کمیں ہیں ہوگی حیدرآباد میں ہمارے کارروائی کے دوران اکثر عوام اس کا پورا ساتھ دے چکے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ نفاذ کے عمل کو دہشت دہی کا نفاذ چاہیئے انہیں تعاون و اتحاد کے ساتھ ملک کی ترقی کو آگے بڑھانا چاہیئے۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے فوجیوں سے پیار کی ہے کہ وہ اپنی صفوں میں فرقہ پرستی کا زہر داخل نہ ہونے دیں اور انہوں نے اس وقت تک ملک کی [illegible]

مسلم لیگی کو چھ ماہ کی سزا

جودھپور ۳ اکتوبر ایک مسلم لیگی حاجی علیم الدین کو تحفظ عامہ ایکٹ کی دفعہ ۳ کے ماتحت چھ ماہ کی سزا بھگتنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حاجی علیم الدین فرقہ وارانہ منافرت کے پرچار میں مصروف تھے۔ اور گرفتاری سے دو روز قبل وہ ایک مخالفانہ جلسہ میں تقریر کر رہے تھے۔ اور ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنی تقریر میں ہندوؤں کے خلاف اشتعال انگیز باتیں کہی تھیں۔

یو پی سکنڈری ایجوکیشن کانفرنس

الہ آباد ۳ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ یو پی سکنڈری ایجوکیشن (ثانوی تعلیم) کانفرنس کا ۳۹ واں سالانہ اجلاس ۹ - ۱۰ - ۱۱ اکتوبر کو منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن صدر یو پی اسمبلی و صدر یو پی کانگریس کمیٹی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ دعوت نامے اور دوسرے مزید انتظامات کرنے کی غرض سے ایک استقبالیہ کمیٹی بھی بنا دی گئی ہے۔

اردو کا مقام اور آچاریہ نریندر دیو

لکھنؤ ۳ اکتوبر۔ کانگریس پارلیمنٹری پارٹی کی کل ہند سوشلسٹ کانفرنس کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے آچاریہ نریندر دیو نے کہا کہ اردو کسی خاص فرقہ کی زبان ہے یا ہندو اور ہندی میں کوئی فرق نہیں کرتا۔ ملک میں دو ہی زبانیں ایک ہیں۔

آپ نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ زبان کے مسئلہ کو سلجھانے کی کوشش نہیں کی گئی۔ ہندو اور مسلمان کے لئے ایک ہی زبان ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندی کے اس جھگڑے کی وجہ سے ہندی عوام سے دور ہوتی چلی جائیگی۔ آپ نے کہا کہ ہندی کے حامیوں کو ایک کمیشن کے ذریعہ یہ فیصلہ کرانا چاہیئے کہ ہندی کی ترقی کے لئے کیا کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ ہندی کے حامیوں کو ایک کمیشن کے ذریعہ یہ فیصلہ کرانا چاہیئے کہ ہندی کی ترقی کے لئے کیا کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ ہندی کے حامیوں کو ایک کمیشن کے ذریعہ یہ فیصلہ کرانا چاہیئے کہ ہندی کی ترقی کے لئے کیا کیا جائے۔

اڑیسہ ہائیکورٹ کے نئے جج

نئی دہلی ۳ اکتوبر بحکومت ہند کی وزارت امور خارجہ کے ایک پریس کمیونک کی اطلاع کے مطابق گورنر جنرل نے جسٹس وی رامارائو، آئی سی ایس، حال ایڈیشنل جج پٹنہ ہائیکورٹ کو اڑیسہ ہائیکورٹ کے جسٹس ہیرالکشور رائے کی جگہ مستقل جج تعینات کیا ہے۔ موخر الذکر کو اڑیسہ ہائیکورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا ہے۔

وائرلیس آپریٹروں کا امتحان

نئی دہلی ۳ اکتوبر ڈائرکٹر جنرل آف سول ایوی ایشن کی جانب سے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ وائرلیس آپریٹروں کو ٹیلیفونی کی سند حاصل کرنے کے لئے ۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء سے امتحان دینا ہوگا۔ ٹیلیفونی کی سند حاصل کرنے کے لئے امیدوار کو ٹیلیگرافی کا امتحان پاس کرنا ہوگا۔ ٹیلیگرافی کی سند حاصل کرنے کے لئے امیدوار کو ٹیلیفونی کا امتحان پاس کرنا ہوگا۔

کیا اسپین دفاعی یونین میں شامل ہو جائے گا

امریکی فوجی افسر دورہ کر رہے ہیں

نیویارک ۳ اکتوبر۔ اسپین کو یورپ کے مغربی ممالک کے دفاعی یونین میں لانے کے سلسلہ میں فوجی امور کے ماہرین نے حکمران اسپین کے دورے شروع کر دیئے ہیں۔ اس خبر سے اسپین میں یہ تاثر پیدا ہو گیا ہے کہ امریکہ کے سفیر جو رہے اور روجہ نیویں نے اسپین کے جنرل فرانکو سے ایک گفت و شنید کی ہے۔ مغربی ممالک کی فوجی طاقت کی جو حال ہی میں امریکہ کی جانب سے کی گئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسپین کی شمولیت سے ایک طاقتور محاذ قائم ہو جائیگا۔ اسپین میں عنقریب ہی سیاست حالات کو اس سیاست دانوں کو روانہ کیا جائیگا۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ٹرومین کے ریڈیو اسٹیشن پر قائم ہے گو کہ اس فیصلہ کی تائید نہیں کی گئی ہے۔ اسپین کو اس سلسلہ میں ایک سفارتی مشن بھیجا گیا ہے۔ اسپین کو یورپ کے مغربی ممالک کے دفاعی یونین میں شامل کرنے کے سلسلہ میں مختلف فوجی افسران نے ملکی سیاست دانوں کے ساتھ دورے شروع کر دیئے ہیں۔ اس خبر سے اسپین میں یہ تاثر پیدا ہو گیا ہے کہ امریکہ کے سفیر جو رہے اور روجہ نیویں نے اسپین کے جنرل فرانکو سے ایک گفت و شنید کی ہے۔ مغربی ممالک کی فوجی طاقت کی جو حال ہی میں امریکہ کی جانب سے کی گئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسپین کی شمولیت سے ایک طاقتور محاذ قائم ہو جائیگا۔ اسپین میں عنقریب ہی سیاست حالات کو اس سیاست دانوں کو روانہ کیا جائیگا۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ٹرومین کے ریڈیو اسٹیشن پر قائم ہے گو کہ اس فیصلہ کی تائید نہیں کی گئی ہے۔ اسپین کو اس سلسلہ میں ایک سفارتی مشن بھیجا گیا ہے۔

مدراس میں شراب نوشی ممنوع

حکومت مدراس کا سخت اقدام

مدراس ۳ اکتوبر۔ یکم اکتوبر کی رات کے بارہ بجے کے قریب صوبہ مدراس کے طول و عرض میں شراب نوشی کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے جب پہلے کانگریس نے صوبہ میں وزارت ترک کی تھی تو مسٹر چکرورتی راجہ جی نے جو اس وقت مدراس کے وزیر اعظم تھے صرف ایک ضلع میں شراب بندی کی تھی اور رفتہ رفتہ سارے صوبہ میں بند کرنے پر عمل شروع ہوگا تھا۔ اب یکم اکتوبر سے ہوگی کا اعلان ہوگا تھا لیکن ان ایام میں عوام نے دل کھول کر پی۔ شراب نوشی سے حکومت کو ۱۷۵۰۰۰۰ روپے سالانہ کا نقصان ہوگا۔ گلوب)

مشرقی ممالک کا بلاک

حکومت ہند کا شمولیت سے انکار

معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے دورہ امریکہ کے دوران کہا تھا کہ وہ مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ایک بلاک میں شامل ہو جائے گا۔ لیکن حکومت ہند نے انکار کر دیا۔ جن ممالک کے اس بلاک کے ممبر بننے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے ان کے نام یہ ہیں:۔ افغانستان، مصر، حبشہ، یونان، عراق، ایران، لبنان، پاکستان، سعودی عرب شام، ترکی اور یمن۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مغربی ممالک کے بلاک کے نمونہ پر مشرق وسطیٰ کے ممالک کا بلاک بنانے کی طرف پہلا قدم ہو۔

جمہور کے اڈیٹر کی گرفتاری

کوئٹہ ۳ اکتوبر۔ کوئٹہ کے ایک ہفتہ وار رسالہ جمہور میں ایک چٹھی جو کوئٹہ کے ایک سب انسپکٹر نے لکھی تھی شائع ہوئی۔ اس پر یہ معلوم کیا گیا اور اڈیٹر کو گرفتار کر لیا گیا لیکن بعد میں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ اس مکتوب میں کوئٹہ کے سول سرجن کے خلاف الزامات لگائے گئے تھے۔ جمہور کے دفتر کی تلاشی لینے پر پولیس نے یہ چٹھی برآمد کر لی۔ (گلوب)

جاپان کی کابینہ میں جمہوری

ٹوکیو ۳ اکتوبر۔ سپریم کمانڈر کے بلیک مارکیٹ والے معاملہ میں وزارت کا دامن الجھا ہوا دیکھ کر جاپان کی ۳ سیاسی پارٹیوں نے کابینہ سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا ہے وزارت گر قمار شدہ وزیر کی جگہ نئے وزیر کے تقرر کرنے پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ان پارٹیوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کا مطالبہ نہ مانا گیا تو وہ وزارت کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پیش کر دیں گی۔ اس وقت وزارت کو ۴۶۶ ووٹوں میں سے ۲۶۰ ووٹوں کی اکثریت حاصل ہے۔ (گلوب)

فلسطین میں عربوں کی نئی حکومت

دمشق ۳ نومبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فلسطین میں عربوں کی جو نئی حکومت قائم کی گئی ہے اسے تسلیم کرنے کے لئے اکیس عرب دول کے حامی حکموں نے غیر سرکاری طور پر اظہار رضامندی کیا ہے

بزم سخن میں تقریب سالگرہ

دہلی ۳ اکتوبر۔ جمعہ کی شام کو مرکز جماعت اسلامی کے صدر دفتر میں بزم سخن کا ایک جلسہ ہوا جس میں شہر کے ادبی حلقوں کی نمائندگی کی گئی اور شعر و شاعری کی محفل سجائی گئی۔ اس بزم کے صدر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی تھے۔ ہر دو ہفتہ بعد بزم سخن کے جلسے ہوا کریں گے۔ اس جلسہ میں مولانا مودودی نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم نے اس بزم کا نام بزم سخن اس لئے رکھا ہے کہ ہم شعر و ادب کو زندگی سے الگ کوئی چیز نہیں سمجھتے۔ ہم ادب کو زندگی کے تابع اور زندگی کو ادب کے تابع بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ادب کو زندگی کے فلسفہ پر زندگی کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔

آج بزم سخن کا یہ پہلا جلسہ تھا۔ اس کے بعد ہر ماہ اس کے جلسے ہوا کریں گے۔ ان جلسوں میں مختلف موضوعات پر مقالے پڑھے جائیں گے اور ان پر بحث کی جائے گی۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ادیب اور شاعر اپنی تخلیقات کو اس بزم میں پیش کریں تاکہ ان پر تنقید کی جا سکے۔ ہم ادب کو اسلامی نقطۂ نظر سے پرکھنا چاہتے ہیں۔

سمندر میں جہاز ڈوبنے سے ۱۲۰ مسافر ہلاک

ٹوکیو ۳ اکتوبر۔ جاپان کے ساحل سے ۱۲۰ میل کے فاصلہ پر ایک جاپانی جہاز کے ڈوبنے سے ۱۲۰ مسافر ہلاک ہو گئے ہیں۔ جہاز میں ۱۳۰ مسافر تھے۔ ۱۰ مسافروں کو ایک امریکی جہاز نے بچا لیا ہے۔ (گلوب)

ٹکٹ چیکر کو چھ ماہ کی سزا

ناگپور ۳ اکتوبر۔ ریلوے ایڈیشنل مجسٹریٹ آف سٹرائر مسٹر آر بی تیواڑی نے ٹکٹ چیکر کو ۱۰۰ روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ ٹکٹ چیکر نے ۱۲ مسافروں سے ۱۲۰ روپیہ جرمانہ وصول کیا تھا۔ (گلوب)

برطانیہ سے ہندوستان آنے میں صرف نصف گھنٹہ لگے گا

لندن ۳ اکتوبر۔ وہ وقت دور نہیں جبکہ برطانیہ سے ہندوستان پہنچنے میں صرف ۱۲ گھنٹہ لگیں گے۔ یہ رائے ہے برطانیہ کے محکمہ فضائی کے سول ڈائرکٹر ایئر مارشل سر ہیرن کے ایک اجتماع میں کی۔

سر ہیرلڈ نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہوائی جہاز کی رفتار جب ۱۲ ہزار میل فی گھنٹہ ہو جائیگی تو ایسا وقت کوئی دور نہیں ہوگا۔ لیکن ہوائی جہازوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں ابھی سے اس کے لئے تیاری کرنی چاہیئے۔ ہمیں ابھی سے ہوائی اڈوں کی تعمیر کرنی چاہیئے۔ ہمیں ابھی سے ہوائی اڈوں کی تعمیر کرنی چاہیئے۔ ہمیں ابھی سے ہوائی اڈوں کی تعمیر کرنی چاہیئے۔ ہمیں ابھی سے ہوائی اڈوں کی تعمیر کرنی چاہیئے۔

ہندوستان پاکستان پر حملہ نہیں کریگا وہ حملہ آور قوم نہیں

لیکن کشمیر کے حملہ کو برداشت نہیں کیا جاسکتا

پنڈت نہرو کی ریڈیائی تقریر

نئی دہلی ۳ اکتوبر شب آل انڈیا ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے اس الزام کی تردید کی کہ ہندوستان ایک حملہ آور قوم ہے۔ پنڈت نہرو نے پاکستان کے پروپیگنڈہ کی جو گذشتہ مہینوں میں چلایا ہے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کسی ملک پر حملہ کرنا نہیں چاہتا اور پاکستان کے متعلق تو وہ ہاتھ اٹھانا بھی نہیں چاہتا۔ آپ نے کہا ہم چاہتے ہیں پاکستان سلامتی کے ساتھ رہتے ہوئے ترقی کی طرف بڑھے اور ہمارے اس کے تعلقات بہت اچھے ہوں۔ ہماری طرف سے کبھی کوئی حملہ نہیں ہوگا۔

پنڈت نہرو کی تقریر کا متن یہ ہے:۔

میرے ہموطنو اور ساتھیو!

میں آج ہندوستان کے وزیر اعظم کی حیثیت سے نہیں بلکہ جو ہر ایک ہندوستانی کی حیثیت سے آپ سے مخاطب ہوں۔ میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ میں آپ کی طرف ایک بیرونی کی طرح نہیں بلکہ آپ ہی کی طرح آپ کی طرف آرہا ہوں اور میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے متعلق ہم کیا سوچتے ہیں اور ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے متعلق ہم کیا کرنا چاہتے ہیں۔

میرا پیغام بہت سیدھا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ ہمارے تعلقات اچھے ہوں۔ ہم ان کے ساتھ امن اور دوستی کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کے اندرونی معاملات میں دخل نہیں دینا چاہتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ بھی کوئی ملک دخل نہ دے۔ ہم ان کے ساتھ برابری کی بنیاد پر دوستانہ تعلقات چاہتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ تجارت کرنا چاہتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ برابری کا برتاؤ کیا جائے۔ ہم کسی کی مدد کے محتاج نہیں ہیں۔ ہم کسی کے دست نگر نہیں ہیں۔ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہونا چاہتے ہیں۔ ہم اپنی آزادی کو بہت عزیز رکھتے ہیں۔ ہم اپنی آزادی کو کسی قیمت پر کھونا نہیں چاہتے۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جہاں ہر مذہب کی مساوی عزت ہوگی۔ اور ہر شہری کو برابر کی آزادی اور حقوق حاصل ہوں گے۔ اس کے علاوہ آج کل ہمارے سامنے صوبہ پرستی کی یہ لعنت بھی موجود ہے۔ [illegible] ہم اس کو بھی ختم کرنا چاہتے ہیں۔ حال ہی میں گجرات میں ہندوستان کو مضبوط و صاف ڈھانچا دینے کے لئے [illegible] ہم نے کوشش کی ہے۔ اگر ہندوستان کو مضبوط ہونا ہے تو اس کی تمام اکائیوں کو مضبوط ہونا ہے۔ ہندوستان کی ہر ریاست کو ہر صوبہ کو ہر علاقہ کو ترقی کرنی ہے۔ ہم ان لوگوں کو دشمن سمجھتے ہیں اور ہم ان کو دشمن سمجھیں گے جو ہمارے اصولوں کے خلاف ہے [illegible] ہم ان کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو دشمن سمجھتے ہیں جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

ٹاؤن ایریا کمیٹیوں کے انتخابات

مظفر نگر ۳ اکتوبر۔ ضلع مظفر نگر کی ایک تحصیل پور قاضی میں ٹاؤن ایریا کمیٹیوں کی چوتھی بار انتخابات ہوئے۔ سٹر سعید مرتضیٰ اور مسز شمس شگفتہ یا بلا مقابلہ ممبر منتخب ہوئیں ہیں۔ ضلع بلند شہر میں جہانگیری، شکار پور کلاں اور خاص پور کی ٹاؤن ایریا کمیٹی کے انتخابات میں بھی جاؤں کانگریسی امیدوار کامیاب ہو گئے ہیں۔

پولنگ اسٹیشن پر کھینچا تانی

مظفر نگر ۳ اکتوبر۔ جمعہ کے دن ضلع کی بقیہ دو تحصیلوں میں ٹاؤن ایریا کے انتخاب کے سلسلہ میں ووٹ ڈالے گئے۔ بلڈیرا میں ایک مسلمان جب اپنے ووٹ ڈالنے کے لئے آیا تو اس کو مخالف گروہوں نے اپنی اپنی طرف گھسیٹنا چاہا۔ اس پر فریقین میں گھونسہ بازی شروع ہو گئی اور تھوڑی دیر کے بعد ایک دوسرے پر پتھراؤ ہونے لگا۔ سٹر پریم شنکر پانڈے کانگریس امیدوار کی کار کو اپوزیشن کے ورکروں نے روک لیا۔ ڈپٹی کلکٹر نے فائر کرکے گولیاں ہوا میں چلانے کا حکم دیا۔ اس پر مجمع منتشر ہو گیا۔

حیدرآباد کی طرح ہم کشمیر کا مسئلہ بھی ختم کرسکتے ہیں

سردار پٹیل کی تقریر مجلس تحفظ اور برطانیہ کو انتباہ

نئی دہلی ۳ اکتوبر کل شام سردار پٹیل نائب صدر اعظم نے پالم ہوائی اڈہ کے قریب مجلس تحفظ اور برطانیہ کو حیدرآباد کے معاملہ میں مداخلت کرنے پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ کشمیر اور دوسرے جگہ کے ہوائی اڈے کے لئے شاہی پڑاؤ کے تصفیہ میں تحفظ کونسل کی سرگرمیوں کو سراہا۔ آپ نے کہا کہ مجلس تحفظ دنیا کے تصفیہ کرانے کا ادارہ ہے اور اس لحاظ سے اسے مجلس عدم تحفظ کہنا زیادہ صحیح ہے۔ (تالیاں)

سردار پٹیل نے کہا کہ جو لوگ خود اپنے حجرے میں چھپا کر بیٹھے رہے اور دوسروں کے جھگڑوں میں پڑنے کا کوئی حق نہیں رکھتے۔

آپ نے کہا کہ حیدرآباد میں فوجی کارروائی محض قانونی کے کامیاب رہی اور کشمیر کے محاذ میں بھی ہمیں مجلس تحفظ سے چھٹکارا مل جائے تو ہم کشمیر کو بھی اسی طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔

سردار پٹیل نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جن پر کسی دوسرے کے علاقہ پر قبضہ کرنے کے جائز ارادے نہیں رکھتے لیکن اس کے ساتھ ہی ہم اپنی سرحدوں اور مختلف حصے حاصل کی سوئی آزادی کی حفاظت کے لئے ہتھیار، وسائل سے پوری طرح مسلح ہوں۔ سردار پٹیل نے پورے وثوق پر اعلان کیا کہ ہندوستان میں کسی قسم کا فرقہ وارانہ فساد نہیں ہونے دیا جائے گا۔ سردار پٹیل نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ کسی کا سر پھوٹتا ہے۔

سردار پٹیل نے کشمیر اور حیدرآباد میں شاندار کامیابی انجام دینے پر ہوائی فوج کی تعریف کی اور کہا کہ میں سبھی افواج میں نظم و ضبط اور فرض شناسی دیکھ سکا اور میں آپ لوگوں کو اس زبردست کامیابی کی مبارکباد دیتا ہوں۔

سردار پٹیل نے یاد دلایا کہ جب ہندوستانی جہاز فوج لیکر کشمیر جا رہے تھے تو کانگریس نے برلا ہاؤس میں ان سے یہ کہا تھا کہ اپنے ملک کی ایک انچ زمین بھی دشمن کو نہیں دی جانی چاہیئے اور اپنی زمین پر ہر قسم کے دست درازی کی کوشش کا بھرپور مقابلہ کرنا چاہیئے۔ سردار پٹیل نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ برطانوی ابھی تک اس خیال میں ہیں کہ حیدرآباد برطانیہ کا ہے لیکن انہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ آزادی بھارت بھی دفن کر دیا گیا ہے۔ سردار پٹیل نے انتباہ کیا کہ اگر برطانوی پارلیمنٹ میں ہندوستان کے معاملات پر پھر کبھی بحث ہوئی تو ہمارے اور اس کے تعلقات ختم ہو جائیں گے، حیدرآباد کے مسئلہ کے سلامتی کونسل کے ایجنڈا پر رکھے جانے کا ذکر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ سلامتی کونسل دراصل عدم سلامتی کونسل ہے وہ ابھی تک دنیا کے کسی حصہ میں امن قائم رکھنے کے لئے کوئی مسلح فوج نہیں بھیج سکی ہے۔ آذربیجان، انڈونیشیا، ہالینڈ چین کو ہی لیجئے، حیدرآباد کے مسئلہ کو طول دیکر سلامتی کونسل ہندوستان کی سل

یونی امن وفد کے وزیر اعظم کی کانفرنس

لینن اور مارکس سے ہمدردی رکھنے والوں نے سٹالن کی خفیہ طور پر مخالفت شروع کر دی

برطانوی نوآبادیات

وزیر اعظم پاکستان کا بیان

ممبر سازی جمعیۃ العلما صوبہ بالوہ

لندن جانیوالے جہاز میں چیچک کا کیس

قصبہ کھتاولی مظفر نگر میں لائبریری

مشرقی پنجاب ریلوے کی یونین کے مطالبات

گاندھی جی کی چھوٹی سالوین میں ڈال کر دیئے گئے

دس گنا زیادہ تباہ کن ایٹم بم

برطانوی قبرصی سیاسی کمیٹی میں ایٹم شکتی کنٹرول

کیا حکومت برما انگریزوں کی امداد لینے پر مجبور ہو گئی

برطانوی فضائیہ سے ہوائی جہازوں کے رنگون پہنچنے کی توقع

برص اور کوڑھ کا مکمل علاج

تپ دق اور پرانے بخارات جبری

تپ دق کی مشہور عالم دوا جبری کے بارے میں عوام کا فیصلہ

ایجنٹ صاحبان نوٹ کریں

۱۳ اکتوبر کو شائع ہو گیا

اس کے بعد مسلسل ہر اتوار کو شائع ہوتا رہے گا

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۷ء

رام لیلا گراؤنڈ میں پنڈت نہرو کی تقریر

(بقیہ صفحہ اول)

قتل عام اور لوٹ مار کی بنیاد کو نہیں ڈھونڈ رہی ہیں۔ حیدرآباد میں جو کچھ ہوا ہے اس کا ذمہ دار ہندوستان کو نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ وہاں کے تازہ ترین حالات میں ہندوستان کی کسی قسم کی مداخلت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حیدرآباد کے معاملہ کو ہم نے اقوام متحدہ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ ہم نے اس کے سامنے اپنا موقف صاف صاف بیان کر دیا ہے۔ ہم نے اس کے سامنے اپنی شکایت پیش کر دی ہے۔ ہم نے اس کے سامنے اپنی شکایت پیش کر دی ہے۔ ہم نے اس کے سامنے اپنی شکایت پیش کر دی ہے۔

ہم نے اس کے سامنے اپنی شکایت پیش کر دی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

سالانہ قیمت! چالیس روپے، ششماہی بیس روپے، سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان روزنامہ الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

روزنامہ الجمعیۃ اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ۲ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۱۶ | بذریعہ ہوائی جہاز ارسال آئندہ

پاکستانی اپنے دل سے ہندستان کی طرف سے حملہ کا خوف دور کریں

ہندستان پاکستان یا دنیا کے کسی ملک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا

نئی دہلی میں گاندھی جینتی کے موقع پر پنڈت نہرو کا مکرر اعلان

نئی دہلی۔ ۲ اکتوبر۔ نئی دہلی میں گاندھی جینتی کے سلسلے میں ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندستان نے حکومت ہند کی خیر سگالی پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے ہندستان کی نیک نیتی کو ظاہر فرمایا۔ ہندستان پاکستان یا دنیا کے کسی ملک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا

آپ نے کہا میں پھر اس کا اعادہ مناسب سمجھتا ہوں کہ ہندستان پاکستان پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ پاکستان ہی نہیں بلکہ کسی ملک کے خلاف بھی جہاد کا کوئی جارحانہ ارادہ نہیں ہے اور اس کا بارہا اعلان کیا جا چکا ہے۔ لیکن پاکستان کے اقدامات کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس پر وقت طاری ہے۔ جب وہ اپنے پڑوسی ملک ہندستان کا تذکرہ کرتے ہیں تو غلط بیانیوں کی انتہا نہیں رہتی۔ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ پاکستان کسی بھی اجارہ نہیں دے سکتا کہ ایک بھی قبائلی کشمیر میں ہے جب کہ ہندستان اتنا طاقتور ہے کہ وہ کسی بھی حملہ آور کے خلاف اپنے علاقوں کی حفاظت کر سکتا ہے۔

اقوام متحدہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ اقوام متحدہ میں کمزوریاں ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اپنے سن حال کے خواب کی تعبیر کے لئے ہمیں اقوام متحدہ پر بھروسہ کرنا پڑے گا۔ میں جب پیرس جاؤں گا تو اقوام متحدہ کے نمائندوں کو بھی پیغام دوں گا۔ ہم اقوام متحدہ کے استحکام و ترقی کی خواہش کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ دوسری قومیں بھی اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ کیونکہ اس ادارہ کی بنیاد ایک بہت اچھے اصول پر ہے۔ اس لئے تمام اقوام کا یہ فرض ہے کہ وہ اس ادارہ کو طاقتور بنانے کی کوشش کریں۔ بلکہ اس کو زیادہ سے زیادہ طاقتور بنانے کی کوشش کریں۔

اس کے باوجود کہ اقوام متحدہ نے بعض ایسے کام کئے ہیں جو ہمیں پسند نہیں ہے ہم اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ہم نے کشمیر کے مسئلے کو اس ادارہ کے سامنے پیش کیا لیکن اس کا حل جو ہمارے اطمینان کے مطابق نہیں ہوا۔ اس کے باوجود بھی ہمارے دل سے اس ادارے کی عزت کم نہیں ہوئی۔ اگر ہم اس عالمی ادارے کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اس ادارہ کو طاقتور بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

سیاسی حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ عمومی طور پر ایک اور عالمگیر جنگ کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ لیکن میرے خیال میں مستقبل قریب میں ایسی جنگ کا کوئی امکان نہیں۔ میرے خیال میں دنیا کو جنگ کی طاقتیں نہ تو جنگ کے لئے تیار ہیں اور نہ جنگ کی خواہشمند ہیں۔

اس جلسے میں مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے بھی مختصر خطاب فرمایا کہ مکمل آزادی کے حصول کے بعد عوام کو اپنے فرائض کی طرف بھی توجہ دینا چاہئے۔ آپ نے کہا کہ ہمیں مہاتما گاندھی کی تعلیمات کی پیروی کر کے مادر وطن کی خدمت کرنی چاہئے۔ اس طرح جب کہ وہ فضا پیدا کرنی چاہئے جس میں ہر مذہب و ملت کے لوگ برادرانہ طریقہ سے بسر کر سکیں۔ آپ نے فرمایا کہ گاندھی جینتی کو منانے کا یہی طریقہ ہے۔

راجکماری امرت کور وزیر صحت نے بھی اپنی مختصر تقریر میں گاندھی جی کے اصول کے اتباع کی اپیل کی اور کہا کہ گاندھی جی کی تعلیمات کو ہمیں اپنی زندگیوں میں اختیار کر لینا چاہئے۔

جلسہ میں سردار پٹیل بذات خود شریک نہیں ہو سکے تھے۔ لیکن آپ نے اپنا پیغام ارسال فرمایا تھا۔ جلسہ میں پڑھ کر سنایا گیا۔ سردار پٹیل نے اپنے پیغام میں فرمایا تھا کہ گاندھی جی کو آزادی ملنے میں جو کامیابی نصیب ہوئی وہ بہت کم لوگوں کو ہوئی ہے۔ موجودہ حالات میں کوئی شخص آپ پر سبقت نہیں لے گیا۔

گذشتہ جنوری میں گاندھی جی کے بہیمانہ قتل کے بعد سے گاندھی جی کی پہلی سالگرہ ہے۔ گاندھی جی نے ایک ایسے دور انقلاب میں جنم لیا تھا جس نے دنیا اور اس میں رہنے والوں پر گہرا اثر ڈالا۔ گاندھی جی کی زندگی اور موت نے ہمارے ملک کو ہی نہیں بلکہ دنیا کے دوسرے ملکوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ ان کی زندگی اور موت نے ہمارے ملک کو ہی نہیں بلکہ دنیا کے دوسرے ملکوں کو بھی متاثر کیا ہے۔

چین کی نئی تربیت یافتہ فوج حرکت میں آگئی

وسطی چین میں کمیونسٹوں کی زبردست حملہ کا خطرہ

برطانوی پارلیمنٹ کا ایک ممبر پاکستان میں

کراچی ۲ اکتوبر۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ایک ممبر مسٹر گرگن تھیس لندن سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔ وہ کشمیر، پاکستان اور ہندستان کا دورہ کریں گے۔ ان کا مقصد ان تینوں ملکوں کی رائے عامہ کا مطالعہ کرنا ہے۔ وہ پاکستان کو دولت مشترکہ کا ایک رکن سمجھتے ہیں۔

حیدرآباد میں نیا بجٹ

سکندرآباد ۲ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے نظام کے لئے ۱۹۴۸-۴۹ء کا نیا بجٹ آج وزیر مالیات کی منظوری کے لئے پیش ہونے کے بعد شائع کیا جائے گا۔ بالقیہ سب تفصیلات کو بعد میں شائع کیا جائے گا۔ اس بجٹ کو بھی ابھی تک منظوری نہیں ملی ہے۔

ہند اور جرمنی کی تجارت کے اچھے امکانات

وزارت تجارت کے وفد نے اپنی رپورٹ پیش کر دی

دشمن نے گزیز پر حملے کی تیاریاں شروع کر دیں

ہندستانی توپوں اور طیاروں کی گولہ باری !!

سردار پٹیل نائب وزیر اعظم کی زبان سے بھی پاکستان کو دوستی کی یقین دہانی

پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندستان سے وفاداری کا اعلان

قومی پالیسی کے تمام پہلوؤں پر ایک مدبرانہ تبصرہ

نئی دہلی ۳ اکتوبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے دہلی کے باشندوں کے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے ریڈیو پاکستان کے پرپیگنڈہ پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اس کی تائید کی کہ پنڈت نہرو نے پاکستان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ اور اس پر اظہار افسوس کیا کہ پاکستان کی طرف سے اس کا مناسب جواب نہیں ملا

حیدرآباد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہندوستان میں ایک شخص بھی ایسا نہیں جس نے حیدرآباد کے معاملہ کے اس طرح ختم ہو جانے پر اظہار افسوس نہ کیا ہو۔ ہندوستان کی فوجی تیاریوں کا حوالہ خاص تھا۔ سردار صاحب نے کہا کہ ہندوستان اس بار کو نہیں اٹھانا چاہتا لیکن حالات نے ہمیں اس فوجی بار کو اٹھانے پر مجبور کر دیا ہے۔

سردار پٹیل نے کہا کہ میں نے قوم کے ایک سپاہی کی حیثیت سے حکومت میں عہدہ سنبھالا تھا۔ لیکن یہاں آ کر مجھے دوسرے ہی معاملات سے سابقہ پڑا۔ اس وقت دہلی پر مصیبت کی گھٹائیں چھائی ہوئی تھیں۔ اور باہر بھی بے چینی پھیلی ہوئی تھی لیکن اب خوشی کا موقع ہے کہ حیدرآباد کا مسئلہ خوش اسلوبی سے حل ہو گیا۔ اور اس کے ساتھ ہی ملک میں خوف یا خود کا کوئی سبب باقی نہیں رہا۔

سردار پٹیل نے کہا کہ گاندھی جی کی روحانیت کی طاقت سے ہی ملک میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

پاکستان سے تعلقات

پاکستان کے ساتھ ہندستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے نائب وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کی تقسیم پاکستان کے قیام کو ملک تبھی کے ساتھ تسلیم کیا تھا۔ کیونکہ اگر ہم ایسا کرتے تو ملک کے دو ٹکڑے ہو جاتے۔ مصائب کے سامنے صبر سے بڑا مسئلہ غیر ملکی حکومت سے چھٹکارا حاصل کرنا تھا جس کے بعد ہمیں پاکستان کے ساتھ [illegible] میل جول پیدا کرنے کی جس سے دنیا اس دور میں [illegible]

رضوی کا منشا حیدرآباد کو وسیع کرنا تھا

سکندرآباد میں قابل اعتراض لٹریچر کی برآمدگی

دشمن نے گزیز پر حملے کی تیاریاں شروع کر دیں

ہندستانی توپوں اور طیاروں کی گولہ باری !!

امداد باہمی کی انجمنیں

سہ ماہی رجسٹرڈ نمبر ۱۰۰ (ڈاک) پہاں امداد باہمی کی دو انجمنیں بنائی گئی ہیں۔ ایک اچھے دودھ کی فراہمی کا کام کرے گی۔ اور دوسری کپڑا کی تجارت کرے گی۔

ہندستان پاکستان کو دوستی کا ہاتھ بڑھائے

اقوام متحدہ کی اسمبلی میں مشرق قریب اور مشرق وسطیٰ کی مشترکہ اپیل

افغانستان اور پاکستان بھی گفت و شنید میں حصہ لے رہے ہیں

پیرس ۴ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں مشرق قریب اور مشرق وسطیٰ سے شریک ہونے والے ممالک نے مشترکہ اپیل کی ہے جس کے مسودہ پر غور کر رہے ہیں معلوم ہوا ہے اس سلسلہ میں ابتدائی گفت و شنید میں پاکستان اور افغانستان بھی حصہ لے رہے ہیں۔ دوسرے مسودہ میں تمام عرب حکومتوں کی اور یونان کے نمائندے شامل ہیں۔ یعنین کو جانا ہے اس تحریک کی ابتدا اسلامی ممالک کی یہ خواہش ہے کہ فلسطین کا مسئلہ اس شام ہونے سے پہلے طے ہو جائے۔ دوسرا مسودہ دینے کے سلسلہ میں مشترکہ اقدام کریں۔

اس وقت انتخاب کے دو امیدوار ہیں ترکی اور مصر لیکن ابھی یہ فیصلہ نہ ہو سکا کہ یہ ممالک کس امیدوار کی حمایت کریں گے اس ابتدائی گفت و شنید کے بعد جس

یونان کے وزیر خارجہ نے اہم حصہ لے رہے ہیں یہ سب نمائندے اپنی اپنی حکومتوں کو سب دا فعات سے مطلع کر کے مزید ہدایات حاصل کریں گے۔ گزشتہ کہ اقوام متحدہ کا معاہدہ ہو گا تو اس بات کی بھی قوی امید ہے کہ

فلسطین کے مباحثہ میں اس کا بڑا اثر پڑے گا لیکن باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ گفت و شنید صرف اتحاد دی اقوام کے مسائل تک محدود نہیں رہے گی بلکہ گفتگو میں شامل ہونے والے ممالک باہمی تعلقات کو زیادہ بہتر بنانے کے بارے میں بھی گفت و شنید کریں گے۔

گورنر جنرل مراکو پیرس میں

پیرس ۴ اکتوبر۔ جنرل الفرنسے جو مراکو کے گورنر جنرل اور شمالی افریقہ کی فرانسیسی فوجوں کے کمانڈر انچیف ہیں فرانس کے صدر وزیر اعظم سے دو مرتبہ ملاقات کر چکے ہیں اس سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ وہ عنقریب فرانسیسی فوجوں کی کمان سنبھالنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔

ریڈیم پلز دل، دماغ، معدہ، جگر اور گردوں کو طاقت پہنچا کر

اچھا خون پیدا کرنے میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں

عمر رسیدہ بھی نوجوان بن سکتے ہیں

دواخانہ بقائی

بازار چتلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء

ہندوستان کا نیا دور

حیدرآباد میں حکومت کے کامیاب اقدام پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھنؤ کی ایک تقریر میں پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا

مسلمانوں کی طرف سے جو غلط فہمی اور بے اعتباری پیدا ہو گئی تھی وہ اب دور ہو گئی ہے اور مسلمانوں نے اپنی پاکیزگی سے ثابت کر دیا ہے کہ اب ان سے غداری کے مزید ثبوت یا مطالبہ کی ضرورت نہیں ہے۔

بہتر تو یہ تھا کہ مسلمانوں سے یہ مطالبہ پہلے ہی کیا جاتا کیونکہ یہ مطالبہ بغیر قانونی، غیر منطقی اور غیر ضروری تھا۔ صرف اتنی بات کافی تھی کہ ہر غدار کو ثبوت کے بعد وہی سزا دی جائے گی جو کسی دوسرے ایسے ہی بڑے جرم کی دی جاتی ہے، مگر غیر یہ بھی ایک عجیب دور تھا جو اپنی برائی بھلائی کے ساتھ ختم ہوا، لیکن اب تو سمجھ لینا چاہیئے کہ ہندوستان میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے اور اسے شاندار بنانا اور اس کے ساتھ مطابقت پیدا کرنا ہر ہندوستانی ہر شہری اور ہر محب وطن کا فرض ہے اگر شکوک اور بدگمانیوں کے بادل چھٹ گئے ہیں اور اعتماد اور تعاون کی باد صبا چلنے لگی ہے تو ہمارا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ گذشتہ تلخیوں اور کوتاہیوں کو یکسر بھلا دیں، دل و دماغ اور زبان ماضی سے کو قابو میں رکھیں اور برتری اور کہتری کے احساسات کو بالکل دفن کر کے نقشوں میں اپنا رنگ بھرنے کے لئے تیار ہو جائیں اور کچھ ایسے کام کر کے دکھائیں جن سے تلافی مافات کا حق ادا ہو جائے۔

ہمیں ہندوستان اور پاکستان کے معاملات کو اپنی جگہ چھوڑ دینا چاہیئے، وقت کے تقاضوں کے ساتھ ہمیں خود معلوم ہوتا رہے گا کہ ہمارے فرائض کیا ہیں اور ایک ہندوستانی کی حیثیت سے ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ ایسے وقت میں ہر ہندوستانی ہندوستان کی بہتری کے لئے سوچے گا اور ضرورت کے مطابق اپنی رفتار کا رخ متعین کرے گا، اس وقت تو ہمیں ہندوستان کا سرزمین کو گلزار اور شاداب بنانا ہے اور مختلف طبقات کو ایک سطح پر لا کر ایسے حالات پیدا کرنے ہیں جن میں ہم اپنی بقاء، ترقی، خوشحالی ہم آہنگی اور قومی تنظیم کے لئے کچھ کر سکیں اور اپنے آپ کو ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کے قابل بنائیں!

ہر قوم میں اچھے برے سب ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں، کوئی قوم مجموعی حیثیت سے نہ اچھی ہوتی ہے نہ بری، نہ تو مسلمانوں ہی میں سب فرشتے ہیں نہ ہندوؤں میں سب چور شش اور دیوتا ہیں دونوں میں کچھ برے ہیں تو کچھ اچھے بھی ہیں، جو برے ہیں ہم ان کی برائیوں کو اپنی بھلائی سے دور کریں اور ان کی وجہ سے کسی قوم کو برا نہ سمجھیں جو لوگ بھلے اور اچھے ہیں ہم انکا تعاون حاصل کریں، انہیں آگے لائیں، ترقی دیں اور ان کے ذریعہ برائی کی طاقتوں کو زیر کرنے کی کوشش کریں، بہرے انسان اپنی موت آپ مر جاتے ہیں اور بھلے انسان امیدوں کا سہارا لے کر زندگی کا راستہ صاف کرتے اور برائیوں کو بھلائیوں سے بدل دیتے ہیں، ہمیں مسلمانوں سے کس بات کی توقع رکھنی چاہیئے؟ انہوں نے موجودہ انقلاب میں بہت سی ٹھوکریں کھائی ہیں، بڑی سزائیں بھگتی ہیں، بڑا نقصان اٹھایا ہے، اب دانشمندی کا تقاضا یہ ہے کہ گذشتہ غلطیوں اور کوتاہیوں کا اعادہ نہ ہو اور ہم جلدی اور بدحواسی میں کوئی ایسی حرکت نہ کر بیٹھیں کہ جو بھی زندگی بھی ختم ہو جائے، ہمیں اپنی متاع گشدہ کو واپس لانا ہے، اپنی سلکھ کو پھر سے قائم کرنا ہے اور اپنی افادیت اور نفع بخشی کا ثبوت از سر نو بہم پہونچانا ہے! لیکن اس کا راستہ وہ ہے جس کی طرف جمعیۃ علماء ہند دو سال دیتی رہی ہے، یعنی اپنے ملک کی خدمت کر کے اپنی حکومت کو مضبوط بنا کر اور اپنے اہل وطن کے ساتھ متحد اور ہم آہنگ ہو کر اپنے ساتھ غداری کرنا اور اپنے آپ کو اچھا انسان اچھا مسلمان، اچھا ہندستانی اور اچھا شہری بنانا!

پنڈت پنت نے تو کہہ ہی دیا ہے کہ اب مسلمانوں کی جان بخشی ہو جانی چاہیئے مگر مسلمانوں کی جان بخشی نہیں ہو گی جب تک کہ وہ اپنے اعلیٰ کردار سے اپنے خیر الامم ہونے کا ثبوت دیانہ کر دیں اور اسلام کی ان بخشی ہوئی طاقتوں سے کام نہ لیں جو ان کی عظمت کا سرچشمہ، ان کے تبحر دت کا مصدر اور انکی زندگی کا منبع ہیں،

اب مسلمانوں کو زندہ رہنے والی چیز کے اخلاق ہیں، اپنی زندگی کو شاندار مضبوط بناؤ، دنیا خود تمہارا احترام کرے گی ہندوستان خود تمہیں ہی انھوں پر بٹھائے گا اور اس کے باشندے تمہیں اپنے ہاتھوں پر لیں گے۔

ہم دوسروں کی محبت بھی دو طرفہ بات ہونا چاہتے ہیں اور حکومت کو مخاطب کر کے یہ کہنے کی جسارت کرتے ہیں کہ ابھی تک اکثریت نے اپنی.... ذمہ داریوں کے احساس کا کچھ اچھا مظاہرہ نہیں کیا ہے، اور اس کی وجہ اکثریت کے اخبارات کی دلآزار منفعانہ اور توہین آمیز روش ہے، نظم اور نثر میں مقالات اور مضامین میں مسلمانوں کے اندر احساس کمتری پیدا کرنے کی دانستہ کوشش کیجارہی ہے قاسم رضوی کیا ہاتھ لگ گیا کہ تمام داڑھیوں پر ہاتھ صاف ہونے لگا، اردو اور ہندی اخبارات کی جاہلانہ غلط نویسی سے گزار کر انگریزی اخبارات تک میں احساس برتری کا ایک سلسلہ نظر آئے گا، دہلی کے ایک انگریزی ہفتہ وار جریدہ نے اسلامی تاریخ اور مسلم سلاطین کی کھلے بندوں مذاق اڑایا ہے اور پوری کوشش کی ہے کہ مسلمانوں کی پوری نسل احفال بن کر رہ جائے اور وہ ابھی سے ہر بری سے بری بات کو سننے کی متحمل ہم ہو پنچائیں۔

ہماری یہ جائز شکایت خیر خواہی اور نیک نیتی پر مبنی ہے اور حکومت کو اسلئے توجہ دلائی ہے کہ وہ منافرت کے اسباب سے باخبر رہے اور فرقہ واریت کے زہر کو پھیلنے سے روکنے! ہم اس قائل کہاں کہ اکثریت کو اسکا فرض یاد دلائیں خود اکثریت اور اس کے ذمہ دار افراد ہی فیصلہ کریں کہ اس نازک دور میں ان کے فرائض کیا ہیں اور ان میں دوسروں کو مطمئن کرنے کی صلاحیت کس حد تک موجود ہے۔

جد و جہد کیجائے، لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کا چہرہ شاہ عبداللہ جنکی گردن پر عرب ممالک کی غلامی کا بار ہے اور جن کے باپ نے ترکوں سے دلا کر عرب کو برطانیہ کے ہاتھ فروخت کیا تھا اس دفعہ بھی کوئی کھیل کھیلنا چاہتا ہے، چاہیئے تو یہ تھا کہ شاہ عبداللہ فلسطین کی عرب حکومت کے لئے دست دبازو بنتا اس نے عرب گورنمنٹ

اچھی باتیں

لن ینال۔ تا۔ منکم (پ ۴ ع ۱۲)

قربانی کا گوشت اور خون خدا کے پاس نہیں پہونچتا، اس کی جناب میں تو صرف تمہارے اخلاص اور پرہیزگاری کو باریابی حاصل ہوتی ہے۔

قربانی دراصل نفس کی قربانی ہے، یعنی نفس کی خواہش کو خدا کی مرضی پر قربان کر دینا اور سچائی، انصاف کو اپنے ہر مفاد پر مقدم رکھنا، جانوروں کی قربانی اسی نفس کی قربانی کا عملی ثبوت ہے ورنہ خدا کو خون اور گوشت سے کوئی دلچسپی نہیں وہ تو یہ دیکھتا ہے کہ جس بندے نے جانور کی قربانی کی ہے وہ اپنے نفس کی قربانی پر کہاں تک آمادہ ہوا؟ اگر ہم نے قربانی تو کی مگر نفس کو موٹا کرتے ہے اور تقویٰ کی روح پیدا نہ کر سکے جو ہمارے اخلاقی نظام کو مربوط کرتی اور معرفت ذات کی راہ کھولتی ہے تو ایسی قربانی بے سود ہے، قربانی وہی ہے جو انسان کو حق اور راستی پر قربان ہونا سکھائے اور جو جانی اور مالی ایثار کا سبق دے، جو قربانی اس مقصد سے خالی ہو گی وہ انسان کو رسم پرست تو بنا سکتی ہے، حق پرست نہیں بنا سکے گی۔

"بھارت کے مسلمانوں کو غلامی کی طرف نہ کھینچا جائے"

غلاموں کی کثرت کمزوری پیدا کرتی ہے ایک قوم پرست ہندو کا بیان

مراد آباد (نیز ڈاک) ایک قوم پرست شہری مسٹر جیوسرپ سنگھ چودھری نے حال ہی میں حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے۔

۹ ستمبر ۱۹۴۸ء کو مراد آباد میں کشمیر صاحب روشکھنڈ تشریف لائے تھے، اور ڈاک بنگلہ پر انھوں نے یہاں کے ہندو ایم ایل اے صاحبان اور ڈیولپ منٹ چیرمین اور ڈسٹرکٹ بورڈ چیرمین سے ملاقات کرنی چاہی چنانچہ مایورام سرن صاحب دیش بھگت ایم، ایل اے وھد کانگریس کمیٹی مراد آباد اور پنڈت شنکر دت صاحب ایم ایل اے اور میں خود جمعیت ضلع چیرمین و کاس بورڈ مراد آباد اس سے ملاقات کرنے گئے، بات چیت کے دوران میں مایورام سرن صاحب صدر شہر کانگریس کمیٹی نے اپنے خیالات کا ان الفاظ میں اظہار فرمایا کہ آجکل نیشنلسٹ مسلمان فرقہ پرست ہو گئے ہیں اور لیگی خیال کے مسلمان چھرے ساتھ آرہے ہیں اور تقویت کر رہے ہیں اور اپنے اس دعوے پر کہ نیشنلسٹ مسلمان فرقہ پرست ہو گئے ہیں یہ دلیل پیش کی کہ گاڑی کشی کے روکنے میں لیگی مسلمانوں نے ہمارا ساتھ دیا اور تائید کی اور نیشنلسٹ مسلمانوں نے ہماری مخالفت کی ہے۔ مایورام سرن کے اس نظریہ پر مجھے ایک دھکا سا لگا اور بہت دکھ ہوا میں نے انتہائی غور و فکر کے بعد سوچا کہ کیا یہ واقعی سچ ہے کہ نیشنلسٹ مسلمان فرقہ پرست ہو گیا اور اگر ہے تو اس کی وجہ کیا ہے، تب میرے خیال میں دو وجہ آئیں، اول یہ کہ لیگی خیال کا مسلمان کیوں نزدیک آتا ہوا نظر آتا ہے اور دوسرے یہ کہ نیشنلسٹ مسلمان کیوں فرقہ پرست نظر آتا ہے۔ اول کا جواب، لیگی خیال کا مسلمان ملک کے بٹوارہ کے بعد گھبرا سا گیا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کے پیروں کے نیچے کی زمین کھسک رہی ہے اور وہ اپنے آپ کو نا امید پاتا ہے کیونکہ ان کے لیڈر یا تو پاکستان بھاگ گئے ہیں یا کی مخالفت شروع کر دی اور جب اس نئی حکومت کے وزیر خارجہ جمال صاحب اس کے پاس مشورہ کرنے کے لئے گئے تو اس نے ان کو نظر بند کر دیا، اسکے معنی یہ ہیں کہ وہ عرب لیگ کے کسی فیصلہ کا پابند نہیں ہے اور اب کی دفعہ سے فلسطین کو یہود کے ہاتھ فروخت کرنے کا ارادہ کر لیا ہے اس کے بعد کیا امید ہے کہ فلسطین کی عرب گورنمنٹ کو دوسرے ممالک تسلیم کریں گے اور شاہ عبداللہ اس راہ میں دوسرے انکا کہ عرب ممالک کو ذلیل نہیں کرے گا؟ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے اس کے بعد یہود کو دھتا بتانا بیکار ہے دوسروں کا شکوہ بے سود، ہمیں اندیشہ ہے کہ شاہ عبداللہ کی طرف سے کوئی افسوسناک حرکت عمل میں آنے والی ہے۔

ان میں لیڈری کرنے کا دم ہی نہیں رہا ہے اسی وجہ سے وہ اپنے آپ کو بے بس سا خیال کرتے ہیں ایسی صورت میں لیگی خیال والا مسلمان اپنے اوپر سے شک و شبہ کو دور کرنے کے لئے کوشش کرتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ یہاں کی حکومت کی نظر میں وفادار ثابت ہو اس دھن میں وہ ڈر کی وجہ سے ایسے کام بھی کرنے پر تیار ہو گیا ہے جن کو اس سے قبل ملت کو کبھی بھی تیار نہیں ہو سکتا تھا۔ اور ادھر ذرا بھی فرقہ واری خیال کا رکھنے والا کانگرسی ہندو اس کی کمزوری سے فائدہ اٹھاتا ہے ڈراتا ہے دباتا ہے اور ذرا سی حکم عدولی کی بنا پر اس کو جیل تک میں بند کرا دیتا ہے اس پر لیٹائی سے تنگ آ کر وہ ادھر ادھر سرگرداں رہتا ہے اور کانگرس کے دروازہ کو اپنے اوپر بند پاتا ہے اور اگر کسی دوسری سیاسی جماعت میں شریک بھی ہو جائے تب بھی اس پر شک و شبہ کیا جاتا ہے ان سب وجہوں سے وہ مسلمان ہر وہ کام کرنے پر اتر آتا ہے جن سے حاکموں کی نگاہ میں وفادار ثابت ہو اور اس سے حاکم بہت خوش ہوں۔

نیشنلسٹ مسلمان کیوں فرقہ پرست نظر آتا ہے نیشنلسٹ مسلمان وہ مسلمان ہے جس نے گذشتہ زمانہ میں نیشنلسٹ ہونے کے جرم میں اپنی داڑھیاں نچوائیں، پگڑیوں کو اچھلوایا اور مسلمانوں سے اپنے آپ کو کافر کہلوایا اور ہمارے ساتھ وہ جیل میں بھی گئے ہیں اور پوری جنگ آزادی میں ہر قسم کی قربانیاں دی ہیں ہم اس کو خوب جانتے ہیں اور وہ بھی ہماری نس نس سے واقف ہے اسی لئے وہ لیگی مسلمان کی طرح اپنے گھٹنوں کو نہیں موڑنا چاہتا اور آپا بھی پیچھے کی طرح سیدھا کھڑا رہنا چاہتا ہے، ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ وہ پہلے سے ہی فرقہ واری خیال کا رہا ہو اور اسی وجہ سے وہ سیدھا سیدھا کانگرس میں داخل نہ ہوا اور دوسری جماعتوں کے ذریعہ وہ کانگریس میں آیا ہو اگر یہ بات مان کر چلا جائے تب اس کے اس نظریہ کو اتنا بھیانک کیوں ڈھیل دی اور برداشت کیا اور آج اتنا بھیانک نظریہ کیوں ہم سے برداشت نہیں ہو سکتا وجہ ہمارے دلوں میں چھپی ہے اگر اس کو ٹٹول کر ہم دیکھیں تو محسوس کریں گے کہ ہم خود کسی نہ کسی حد تک فرقہ پرست ہو گئے ہیں اور یہی وہ نظریہ ہے جو آج نیشنلسٹ مسلمان کو فرقہ پرست کہلواتا ہے یہی خیالات میں نے کشمیر صاحب کے سامنے رکھے تھے۔ اب میری نیشنلسٹ مسلمانوں سے بھی گذارش ہے کہ بالفرض اگر ان کے اندر آج فرقہ پرستی بڑھتی جا رہی ہے تو اس کو روکیں کیونکہ آج کی دنیا میں فرقہ پرستی کے نتائج کو کوئی روک نہیں سکتا اور ہندو کانگریس لیڈروں کا ان پر غداری کا الزام ہے تو وہ نیشنلسٹ مسلمان پر ذمہ کرتے ہیں لیگی خیال کے مسلمانوں نے جو بھی کیا ہو مگر نیشنلسٹ مسلمان ہمارے ساتھ ملک کی آزادی کو لیکر

باقی صفحہ ۵ پر

کشمیر جنت نظیر

محل وقوع

یہ ہمارے ایشیا میں ایک نیم خود مختار ریاست ہے جو ہندوستان کا شمالی حصہ ہے اور جسے ہندوستان کا سر کہا جاتا ہے یہ ہندوستان کے شمال مغربی حصہ میں واقع ہے اس کے مشرق میں تبت، مغرب اور جنوب میں ریاست ہائے پاکستان، شمال مغرب میں افغانستان اور جنوب مشرق میں ہندوستان ہے۔

یہ ریاست ۷۴ درجہ طول البلد سے ۷۸ درجہ طول البلد تک شمال مشرق کی سمت میں پھیلی ہوئی ہے اور ۳۴ درجہ عرض البلد سے ۳۷ درجہ عرض البلد تک شمال کی طرف پھیلی ہوئی ہے اس کا رقبہ ۸۴۴۷۱ مربع میل ہے جس میں سے ۲۲۳۸۴ مربع میل پر اس کا قبضہ ہے باقی ۶۰۰۸۷ مربع میل پر پاکستان کا قبضہ ہے۔

آب و ہوا

ریاست کی آب و ہوا اور موسم مختلف ہے جموں کشمیر کا ۱۱۲۰۰ مربع میل کا علاقہ جو کہ ریاست کا ۱/۴ حصہ ہے میدانی ہے اور یہاں کا موسم گرمیوں میں بہت گرم اور سردیوں میں بہت سرد ہوتا ہے۔ گرمیوں میں درجہ حرارت ۱۰۰ ڈگری فارن ہائیٹ سے ۱۱۰ ڈگری فارن ہائیٹ تک ہوتا ہے اور سردیوں میں ۳۲ ڈگری فارن ہائیٹ سے ۴۰ ڈگری فارن ہائیٹ تک ہوتا ہے۔ بارش کا اوسط ۳۰ انچ ہے۔ ریاست کا باقی علاقہ جو کہ ۳۱۱۸۷ مربع میل ہے پہاڑی ہے۔ یہاں کا موسم گرمیوں میں معتدل اور سردیوں میں بہت سرد ہوتا ہے۔ یہاں بارش ۴۰ انچ سے ۶۰ انچ تک ہوتی ہے۔ برف باری ۴۰۰۰ فٹ سے ۱۰۰۰۰ فٹ تک ہوتی ہے۔

پیداوار

ریاست کی پیداوار میں چاول، مکئی، گیہوں، جو، باجرہ، دالیں، تمباکو، زعفران، میوہ جات، ریشم، اون، شہد، موم، کوئلہ، لوہا، تانبا، سیسہ، سونا، چاندی، نمک، گندھک، سنگ مرمر، کوئلہ، پوٹاش، سنگ سلیمانی، سنگ سرمہ، سنگ چونا، سنگ گچ، سنگ ریگ، سنگ مرمر، سنگ ابرک، سنگ گرافائٹ، سنگ ماربل

برطانیہ و فرانس کے عوام متوقع جنگ کو آنکھیں پھاڑ کر دیکھ رہے ہیں

کل مجلس تحفظ میں برلن کا مقدمہ شروع ہو جائے گا

جنیوا ۲ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کو پیر کے اجلاس کا بیتابی سے انتظار کیا جا رہا ہے۔ اس اجلاس میں برلن کا قضیہ زیر بحث آئے گا۔ اس بارے میں کوئی ابہام نہیں ہے کہ روسی وفد اس کا دفاع کرنے آئے گا۔ مظاہرہ کرے گا۔ تاہم یہ یقینی ہے کہ بحث کے دوران میں محض زبانی توہین میں کمی آ جائے گی لیکن اس وقت کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ برلن کے مسئلہ کا حل بھی نکل سکے گا۔ بعض مبصرین نے لیگ کے سامنے اس مسئلہ کے پیش ہونے کو برلن کے مسئلہ کو جنگ کی طرف لے جانے سے تعبیر کیا ہے۔ اس سے برطانوی کوشش کا پتہ چلتا ہے۔ اس سے برطانوی حکومت میں ایک قسم کی تلچھٹ پیدا ہو گئی ہے اور وہ محسوس کر رہے ہیں کہ دوسری جنگ کے بے حد قریب پہنچ گیا ہے اور فرانس کے عوام بھی اسی حالت میں ہیں۔ فرانسیسی وفد اپنی پوزیشن کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ یہ ظاہر ہے بہت سخت ہے کہ وہ ہٹلر کی کوشش کے خلاف ہے۔

لیبیہ دشمن کی زد سے بالکل محفوظ ہے

جنرل تھایا کا بیان

سوئی نگر ۲ ستمبر۔ مرحوم سوئیڈن سے موصول ہونے والی کشمیر کی ایک خبر بتاتی ہے کہ میں پہلے چند صفحوں میں دشمن کے حملہ کا ذکر ہو چکا ہے۔ اس خبر کے مطابق ہندوستانی فوج نے دشمن کے حملہ کو پسپا کر دیا ہے۔ اس کے بعد دشمن نے ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ اس کے بعد دشمن نے پیادہ فوج سے حملہ کیا۔ ہندوستانی فوج نے اس کو بھی پسپا کر دیا۔ اس کے بعد دشمن نے توپوں سے گولہ باری کی۔ اس کے بعد پھر پیادہ فوج سے حملہ کیا۔ اس کو بھی پسپا کر دیا۔ اس کے بعد دشمن نے ہوائی جہازوں سے بمباری کی۔ اس کے بعد پھر پیادہ فوج سے حملہ کیا۔

ڈاکٹر زمین نے
برطانوی کا پاسپورٹ واپس کر دیا

ٹوکیو ۳ اکتوبر۔ ڈاکٹر زمین جو حکومت اسرائیل کے سفارتی عہدہ مقرر کئے گئے ہیں۔ انہوں نے جنیوا سے اسرائیل روانہ ہوتے وقت برطانوی پاسپورٹ واپس کر دیا۔ انہیں اب نئے برطانوی پاسپورٹ حاصل کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ کے ساتھ انگریزی برطانیہ کے جو معنے سمجھے جاتے ہیں وہ ایک ایسے ملک کے ساتھ جو فلسطین کے مسئلہ میں برطانیہ کی پالیسی کی کھلم کھلا مخالفت کر رہا ہے۔ میں اپنا پاسپورٹ کو واپس کئے جانے کی وجہ سمجھ سکتا ہوں۔

ریاستوں کی مالی حالت پر غور

کانپور ۳ اکتوبر۔ مسٹر ایس کے پاٹیل کی دعوت پر مسٹر این وی گاڈگیل اور مسٹر این آر پلائی کانپور پہنچ گئے ہیں۔ یہ ریاستوں کی مالیات کے بارے میں راپورٹ پیش کریں گے۔ یہ راپورٹ ریاستوں کی حالت کا سہ ماہہ کرے گی جو ہندوستان کی مالی حالت پر مختلف سفارشات کرے گی۔

کتے کو کاٹ لیا

حیدرآباد ۳ اکتوبر۔ سلیمان نامی ایک لڑکا، پاگل کتوں کی ہلاکت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ انہوں نے جمعہ کے روز اسے کتے کے کاٹنے کا علاج کیا تھا۔ عدالت میں اس نے بیان دیا تھا کہ جس وقت کتے نے مجھ پر حملہ کیا تو میں اپنے تحفظ کے لئے اس کے منہ پر گھونسا مارا۔ کتا مجھ کو چھوڑ کر دوسرے شخص کے پیچھے پڑ گیا۔ اس نے اس کی ٹانگ کاٹ کھائی۔ یہ کہتے ہوئے ملزم نے عدالت کے سامنے اپنی ٹانگ کا زخم دکھایا۔ عدالت نے ملزم کو ۱۰ روپے جرمانہ کی سزا تجویز کی۔

چین کو مارشل پلان کے ماتحت امداد

واشنگٹن ۳ اکتوبر۔ اقتصادی اشتراک کی ملیں انتظامیہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ مارشل پلان کے ماتحت چین کو ۷۰۰۰۰۰ ڈالر کی امداد ملیگی۔ اس میں سامان حشیش۔ ادویات اون۔ سوت اور فولاد کی چادریں شامل ہیں۔ مارشل پلان کے تحت تمام مالیت ۹۵۲۲۰۰۰ ڈالر کی بتائی جاتی ہے۔

مسٹر لیاقت علی خاں کی لندن کو روانگی

کراچی ۳ اکتوبر۔ لندن میں ہونے والی وزرائے اعظم کانفرنس میں شرکت کے لئے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں جمعرات، ۴ اکتوبر کو کراچی ہوائی اڈہ سے روانہ ہوں گے۔ بیگم لیاقت علی خاں آپ کے ہمراہ ہوں گی۔

وزیر اعظم پاکستان کے ہمراہ حکومت پاکستان کے سکریٹری جنرل مسٹر محمد علی مسٹر احمد میر پرائیویٹ سکریٹری مسٹر اے ٹی نقوی جائنٹ سکریٹری وزارت دفاع۔ مسٹر وسیم احمد اور مسٹر اے کے قریشی پریس اٹیچی ہوں گے۔

جنوبی افریقہ کی پروپیگنڈا مہم

جوہنسبرگ ۳ اکتوبر۔ پریٹوریا کی اطلاع ہے کہ سال رواں کے آخر سے ہفتہ جنوبی افریقہ ایک افریقن سروس جاری کرے گی جو تین زبانوں انگریزی۔ افریکنس اور ڈچ میں ہوگی۔ سیاسی حالات کو پروپیگنڈا کرے گی۔ اس سروس پر ۵ لاکھ ہزار پونڈ سالانہ خرچ کئے جائیں گے۔ (یو پی)

ارون اسٹیڈیم میں ہاکی کا تاریخی میچ
اولمپک ہاکی ٹیم نے دہلی ٹیم کو ایک گول سے ہرا دیا

نئی دہلی ۳ اکتوبر۔ اولمپک ہاکی ٹیم دہلی ایسوسی ایشن کی اتحادی ٹیم کا آج ۳ اکتوبر کو ۴ بجے شام کے پانچ بجے تک ارون اسٹیڈیم میں فرینڈلی میچ شروع ہوا۔ جو کہ اپنی نوعیت کا پہلا میچ تھا جو اسٹیڈیم کچھ کچھ بھرا ہوا تھا۔ تاہم ایک لاکھ آدمیوں پر مشتمل تھا۔ اگرچہ یہ بذات خود زیادہ کا معاملہ تھا لیکن انتظام انگلے پریس میں موجود تھی۔

شکریہ کی تاریخ پر عام جلسہ

میرٹھ بذریعہ ڈاک ایک مقامی شیخوپورہ میں ساریخ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۱ء بروز اتوار بوقت صبح ۱۰ بجے عام جلسہ بصدارت مولوی رفیق احمد صاحب منعقد ہوا، تلاوت قرآن پاک سے کتاب قاضی صبیب الدین صاحب مبر جمعیۃ العلماء ضلع شیخوپورہ نے تقریر فرمائی کہ آج کا دن ہمارے لئے شکریہ کا ہے جس کا اعلان جناب حاجی عبدالغفور صاحب نے کیا ہے ہم سب بہن و صلی اللہ، سکھوں اور سب ہندوؤں کو مبارکباد دیتے ہیں کہ آج ہمارے ملک کو آزادی ملی ہے اور ہندوستان کی آزادی کے لئے ہم سب نے کوشش کی ہے اور ہم سب کو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ خدا نے ہمارے ملک کو فتح دی ہے اور ہم کو ہندوستان کی آزادی کے لئے کوشش کرنے کے لئے توفیق دی ہے۔ اس کے بعد مولانا عبدالغفور صاحب نے بھی تقریر فرمائی۔ جلسہ دس بجے ختم ہوا۔ اور یہ تجویز پاس ہوئیں۔

(۱) ہم سب حیدرآباد کی فتح پر جناب گورنر جنرل شری راجگوپال آچاریہ و وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

(۲) اہم ہندوستان کی فوج اور اس کے بہادر افسروں کی خدمت میں مبارکباد پیش کرکے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے حیدرآباد جا کر امن و امان کیا

افشائے راز

نیویارک ۳ اکتوبر۔ یہ چلا ہے کہ روسی نے ۱۹۴۵ء سے ۱۹۴۹ء تک ۱۸ ایٹمی رازوں کا سراغ لگا کر حکومت روس پر افشا کیا ہے۔

امتیاز علی صاحب توجہ کریں

مکتوب سے نظر احمد صاحب مطلع کرتے ہیں کہ انہوں نے علی گڑھ کی لڑکا بازار کتب و دوائی دہلی میں پندرہ نمبر کی کوٹھی میں نمبر ۱۵ میں نمبر ۱۵ یوسف صاحب کے پاس مرجع ہے۔

(دواخانہ مخلص) طباعت پریس دہلی

حیدرآباد کے لئے الیکشن کمشنر

نئی دہلی ۳ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر ریاست شیاری سالار جنگ امور داخلہ ریاست حیدرآباد کے الیکشن کمشنر ہوں گے۔ وہ حیدرآباد جا کر اپنا چارج لے لیں گے۔ اور وہاں اپنے عہدہ کا چارج لینے کے لئے حیدرآباد روانہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی۔ (یو پی)

رجعت پسندوں کا ساتھ دو
ناگو کے کاسکھوں کو انتباہ

امرتسر ۳ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کی مزید تقسیم نہ ہونے کی صورت میں سکھ پاکستان کا ساتھ دیں گے۔ یہ بات ہفتہ وار اخبار خالصہ نے لکھی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اگر سکھوں کی جائیداد و جائیداد کا معاوضہ نہ دیا گیا تو سکھ پاکستان کا ساتھ دیں گے۔ اخبار نے ماسٹر تارا سنگھ کی رجعت پسندانہ پالیسی کی مذمت کی ہے۔ (یو پی)

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد!

قربانی اور ایثار کی عظیم مثالیں قائم کرکے جن لوگوں نے اسلام کے بقاء کمال پر مکمل کیا وہ آج بھی زندہ ہیں اور ہر مسلمان کے دل میں زندہ ہیں۔ ان کے کارنامے ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہیں۔ ان کی قربانی اور ایثار کی داستانیں ہر مسلمان کے لئے سرمایہ افتخار ہیں۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ہر مسلمان کے لئے قابل تقلید ہے۔ ان کی یاد منانا ان کی روح کو ایصال ثواب کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ ان کی یاد منانے کے لئے ہر سال محرم آتا ہے۔ اور ہر سال ہر مسلمان کو ان کی یاد منانی چاہئے۔ ان کی یاد منانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کی زندگی کے حالات پڑھے جائیں۔ ان کے کارنامے بیان کئے جائیں۔ ان کی قربانی اور ایثار کی داستانیں سنی جائیں۔ ان کی زندگی کے حالات پر مضامین لکھے جائیں۔ ان کی یاد میں جلسے کئے جائیں۔ ان کی یاد میں تقریریں کی جائیں۔ ان کی یاد میں مجالس منعقد کی جائیں۔ ان کی یاد میں ماتم کیا جائے۔ ان کی یاد میں نوحہ خوانی کی جائے۔ ان کی یاد میں مرثیہ خوانی کی جائے۔ ان کی یاد میں سینہ کوبی کی جائے۔ ان کی یاد میں زنجیر زنی کی جائے۔ ان کی یاد میں تعزیہ داری کی جائے۔ ان کی یاد میں علم اٹھائے جائیں۔ ان کی یاد میں ذوالجناح نکالا جائے۔ ان کی یاد میں شربت پلایا جائے۔ ان کی یاد میں سبیل لگائی جائے۔ ان کی یاد میں نیاز دلائی جائے۔ ان کی یاد میں فاتحہ پڑھی جائے۔ ان کی یاد میں ایصال ثواب کیا جائے۔ ان کی یاد میں قرآن خوانی کی جائے۔ ان کی یاد میں ختم قرآن کیا جائے۔ ان کی یاد میں قرآن مجید کے پارے پڑھے جائیں۔ ان کی یاد میں قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔ ان کی یاد میں قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔ ان کی یاد میں قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔

تصانیف سبحان السند حضرت نانا

احمد سعید صاحب

دوزخ کا کھٹکا

تقاریر

مسلمانوں کا روشن مستقبل

پردہ کی باتیں

امت کی مائیں

مضامین سعید

ہفت سورہ

قرآن مجید کے پارے

نیا کتاب گھر۔ جامع مسجد۔ ایل۔ ڈی دہلی

ہیضہ (یعنی) کالرا سے بچو

آج کل ملک میں ہیضہ یعنی کالرا کی وبا پھیلی ہوئی ہے چاروں طرف یہ موذی مرض لقمہ اجل بنا رہا ہے۔ اس مرض سے محفوظ رہنے کیلئے

امیکو ڈراپ AMICOS DROPS ہر گھر میں رکھیں

ہیضہ یعنی کالرا کے لئے یہ بہت کامیاب دوا ہے مرض کی ابتدائی حالت میں دو تین ہی خوراکوں میں مرض کی شکایت جاتی رہتی ہے یہ دوا قاطع جراثیم ہے وبائی زمانہ میں تندرست آدمی بھی چند قطرے استعمال کرکے مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

امیکو ڈراپ جادو اثر دوا ہے۔ اس کے فوائد حیرت انگیز ہیں اس دوا کا ایک قطرہ آب حیات سے نفیس ہے مرض خبیث کیسا ہی ہو اس کے حکم رکھتا ہے۔

(۱) موذی وبا کی امراض (۲) ہیضہ یعنی کالرا (۳) تکلی امراض (۴) قبض کا نکور (۵) پیٹ پھولنا (۶) کھٹی ڈکاریں آنا (۷) بچیس و مڑور (۸) ضعف معدہ (۹) کھانا ہضم نہ ہونا (۱۰) دستوں کا ہونا (۱۱) سینہ و چھاتی جلنا (۱۲) دردسر (۱۳) دردگردہ (۱۴) درد کمر (۱۵) جہانی دردوں وغیرہ کے لئے تیر بہدف دوا ہے۔

ہر گھر میں سفر میں امیکو ڈراپ رہنا چاہئے

قیمت بڑی شیشی دو روپیہ بارہ آنہ۔ تین شیشیاں ساتھ روپیہ بارہ آنے علاوہ محصول۔

نصف شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ۔ پانچ روپیہ

چوتھائی شیشی ایک روپیہ " دو روپیہ بارہ آنے

ہر قسم کے علاج کے لئے تہرست اور ہدایات مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ

ایلن اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ

نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ ۱ (انڈیا)

نامردی۔ سستی۔ کمزوری

حبوبان جنتام پوہر بہ کھانسی عورتوں کے پرشیدہ امراض کا نرخ ملیکہ علاج مرض نہ ہو پایدار ادا۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ دیکھنے سے آنکھوں کا علاج مفت۔ دواخانہ حکیم محمد صبیب الرحمن قریشی کلکتہ والے جنگی قبرستان دہلی پہاڑی راجاں قدیمی

رد ھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس اور سب پارٹس متعلقہ چشمہائے ہمارے کارخانہ ہوں سیل اسپیشل نرخ پر بکفایت ملتا ہے

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حوالی صمام الدین بلیماران چاندنی چوک دہلی

تیز اور مؤثر کشتے بخارات جبری

مرفہ۔ اب بھی سمجھ اور دقت جبری کا استعمال کرکے دو تین روز میں ہی کرشمہ دیکھو ورنہ پھر دوا فیل ہوگی۔ اب چھاتے کہا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کمیت ہندوستان کے کونے کونے نے مان لیا ہے۔ اس خوفناک مرض سے جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو یہ تیز جبری ہے تباہی لوگوں کے اس کا نام ایشور رکھ دیا ہے سب طرح سے مایوس مریضوں ایک بار تجربہ کرکے دیکھو۔ قیمت اس طرح ہے جبری اسپیشل (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱۲ روپے ہے۔ جبری نمبر ۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۸ روپے ہے۔ جبری نمبر ۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۵ روپے ہے۔ جبری نمبر ۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۳ روپے ہے۔ جبری نمبر ۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۲ روپے ہے۔ جبری نمبر ۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۲۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۳۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۴۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۵۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۶۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۷۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۸۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۱ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۲ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۳ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۴ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۵ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۶ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۷ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۸ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۹۹ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔ جبری نمبر ۱۰۰ (بخار، امراض کے لئے) تین خوراک کی ۱ روپیہ ہے۔

سرمہ مقوی بصر

سرمہ اصلاح چشم

سفوف شجاعی

حب شمسی

حب سیحی

حب شیریش

سفوف سلطانی

حکیم صلاح الدین فاضل الطب و الجراحۃ سیوہارہ ضلع بجنور

کہ شال میں، جس کی برف کی وادی کشمیر زیادہ آباد ہے۔ صدیا میں ہوگئے اسی سمجھ کی خصوصیت خوانی کی ہے جس تباہ میں کوئی آبنوسی جزیرہ ایک ہے اور مغلیہ ہے جہاں اس میں وانہا خوبیاں ہیں وہاں یہ برائی بھی پائی جاتی ہے۔ یہاں کچھ کیڑوں کے ساتھ لاکھوں ہا کہ سوسو ہیں پائی جاتی ہے۔

وادی کشمیر

ہمارے قبلات اور دین کا کہنا ہے کہ جنوبستان جس سب سے پہلے سطح مرتفع کرن اور پھر کرہ ہوا پر سمندر میں صدیوں تک کشتیوں کے ذریعہ جو ہزاروں سے لمبرے ہے ایک بڑا حصہ بن گیا اور جوں جوں زمانہ گزرتا گیا تبدیلی کے ہاتھ نے چٹانوں کو کاٹ کاٹ کر پہنچا کا راستہ نکال یا اور اس طرح پر دو سو میل لمبی گھاٹی بن گئی۔ اس میں وہ پانی جمع ہوتا ہے۔

تقسیم اور روایت سے کشمیر کی یہاں کی پیدائش ہے۔ یہ ہے کہ وادی کشمیر ایک ترقی یافتہ جھیل تھی۔ اس میں ایک بڑا سا پتھر تھا جس کے ٹکرانے سے پانی کے بہاؤ کا راستہ کھل گیا اور اس طرح پانی نکل گیا۔ اس وجہ سے کشمیر کا نام "ستی سر" پڑا یعنی ستی کے رہنے کا گھر۔ یہ بھی ایک کہاوت ہے جسے اپنا وہ سوا سمجھتے ہیں۔

جنوبی ہند میں ایک کہاوت ہے "سی نیلز اینڈ ڈائی" یعنی مرنے سے پہلے سیلون کو دیکھ لو یا سیلون کو دیکھ کر مرو۔ اپنا ملک ہی سب کچھ نہیں ہے۔ دوسرے ملکوں کو بھی دیکھنا چاہئے۔ اس سے ذہن کی وسعت بڑھتی ہے۔ اس طرح سے کشمیر بھی ہندوستان کا ایک حصہ ہے اور ہندوستان کے ہر حصہ کے لوگوں کو کشمیر جانا چاہئے۔ اس سے قومی یکجہتی بڑھتی ہے۔

نقشہ شارع ریاست کشمیر

علامات

ریلوے لائن

پکی سڑکیں

نیم پختہ سڑکیں

کچا راستہ

کشیدہ عبدالقدیر ہمدرد الجمعیۃ دہلی

یکم اکتوبر ۱۹۵۸ء

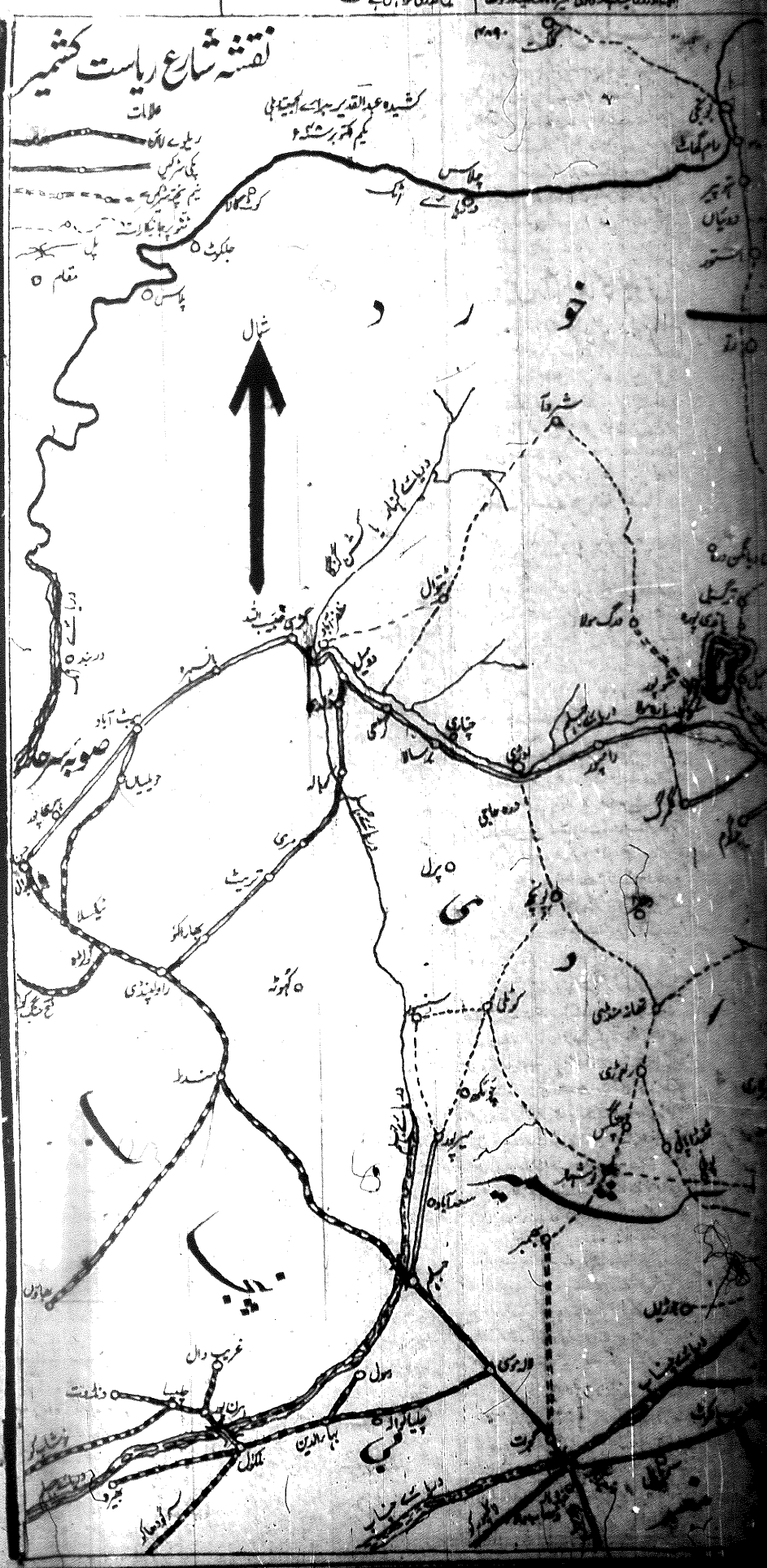

ہند اور جرمنی کے درمیان تجارت کے روشن امکانات

تاجروں کے لئے مفید معلومات، تجارتی وفد کی رپورٹ

نئی دہلی ۵ اکتوبر۔ ہند و ستان کا تجارتی وفد جو حال ہی میں مسٹر ابل کے بھیجا ہوا تھا حکومت ہند کی سرکردگی میں جرمنی گیا تھا۔ اس نے برطانیہ اور امریکہ کے مقابلہ میں جرمنی کے حکام سے بات چیت کی جس کے نتیجہ کے طور پر انہوں نے بیان کیا کہ ہند اور جرمنی کے درمیان تجارت میں اضافہ ہونے کے امکانات ہیں۔ اگر تقسیم قریب میں وہ بل اور جنگ عروج پر پہنچ جائے گی اور غالباً ایک سال کے عرصہ میں جرمنی میں ہندوستانی تجارتی کمشنر کے تقرر کی ضرورت پیش آجائے گی۔

مشاہدات سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ اگرچہ جرمنی جنگ سے قبل عرصہ کے مقابلہ میں اس وقت بہت کم مال تیار کرسکتا ہے لیکن چونکہ مال کے آرڈر ابھی تک نہیں پہنچے اس کے مقابلہ وہ جلدی مال بھیا کرسکتا ہے اگر ہندوستان کی نوری ضروریات کے مطابق ہم مشینوں وغیرہ کے آرڈر دے دیں تاخیر کی وجہ سے دوسرے حالات کی نسبت جرمنی سے زیادہ جلدی مال حاصل کیا جاسکتا ہے۔

البتہ جرمنی کو برآمد کے سلسلہ میں بھی دیر کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کیونکہ جرمنی کو مغربی کرنسی کے حاصل کرنے میں دقت ہوتی ہے اور خصوصیت سے قابل تبدیل کے بچوں اور دیگر اشیاء کے متعلق جن کی جرمنی پہلے ہند کے ساتھ تجارت کرتا تھا اور جو بنکہ جرمنی "ڈالروں میں" تجارت کرتا ہے اس لئے مغربی کرنسی ہم رسانی کا مضبوط اور مقدر ذریعہ نہیں ہوسکتا ہے اس لئے ممکن ہے کہ ایسے کی بحالی کے پروگرام سے امریکہ سے "برآمد" میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری برآمدی تجارت کو بہتر قریب متقابل میں حالت حاضرہ پہنچے تو ہمیں زیادہ کوشش کرنے کے علاوہ بہت صبر اور سمجھ داری سے کام لینے کی ضرورت پڑے گی۔

ٹیکنیکل اشخاص

فراکھور ٹ کے تقسیم پر دفعہ ۷ برآمد اور درآمد کی مشترکہ ایجنسی کے ساتھ ۲۸ جولائی ۱۹۵۸ء کو ایک معاہدہ کیا۔ ۳۰ جون ۱۹۵۸ء کو ختم ہونے والے بارہ ماہ کے دوران میں سوچے سمجھے۔ امکانی اور حقیقی اندازے کے مطابق امریکی اور برطانوی جرمنی کے علاقہ جات سے ہندوستان تو یا ۲ کروڑ ڈالر کی درآمد اور ایک کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر کی برآمد کریگا معاہدہ کی شرائط ۳۱ اگست ۱۹۶۸ء کو شائع کی گئی تھیں۔)

ان امور کے علاوہ رپورٹ میں جرمنی سے ٹیکنیکل اشخاص کا حصول ہندوستان کی برآمد اور درآمد کی مشترکہ ایجنسی کے فرائض اور رقیت کے متعلق سوالات درج ہیں اس وقت جرمنی میں بہت سے ٹیکنیکل اور تاجر موجود ہیں لیکن ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جاتا۔ انجنیر اور ماہرین کلرکوں کا کام کرتے ہیں البتہ انہیں جلدی اور آسانی سے بھرتی نہیں کیا جاسکتا ہے آخری تصدیق سے پیشتر کنٹرول کے حکام کئی پہلوؤں سے جرمنی اور قابل حکام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہیں اس کے علاوہ اگرچہ جرمنی کے ٹیکنیکل اشخاص ان دوسرے ملکوں میں جانے کے خواہشمند ہیں جہاں زندگی کے حالات بہتر ہیں لیکن اس امر کا احساس پایا جاتا ہے کہ وہ وقت گذر گیا ہے جبکہ وہ ایسی شرطوں پر جانے کے لئے تیار تھے جن میں مقابلہ کو کوئی دخل نہ تھا بلکہ مجبوری طور پر فراخدلی بھی جاتی تھیں۔

درآمد اور برآمد کی ایجنسی کے فرائض

موجودہ صورت میں امریکہ اور برطانیہ کی حکومتوں نے طے شدہ معاہدہ کے مطابق درآمد اور برآمد کی مشترکہ ایجنسی (جیا) قائم کی ہے یہ برطانوی اور امریکی جرمنی جات سے درآمد اور برآمد کی ترجیحات اور حسب ضرورت یا ریاست مال کے حصول کے لئے ذمہ دار ہے۔ اس ایجنسی کا مرکزی دفتر فرانکفورٹ میں قائم ہے لیکن اس کی کئی شاخیں برطانوی اور امریکی علاقوں میں بھی ہیں جہاں یہ برآمد کیا جانا ہے کہ جرمنی کی قیمت اور صنعت کو متی الامکان آزاد کر دیا جائے۔

جرمنی کے ساتھ جو مال کو اب دوسرے ممالک کے ساتھ تجارت گفت و شنید کی اجازت ہے برطانوی اور امریکی مشترکہ علاقوں کے حصول کے لئے ذمہ دار ہے۔ اس ایجنسی کے ذریعہ برآمد کے لئے تیار سے لائسنس کے حصول کی ضرورت ہے برآمد کے بیرونی نامہ کی رو سے مال بھیجنے والے کو حکام خیار مزید دہندہ فض، حمل کی آسانیاں فراہم کی جاتی ہیں۔ آمدنی کی صورت میں پراپیٹ تاجروں کو اس امر کی اجازت نہیں دی جاتی کہ وہ ایسی خام اشیاء جرمنی میں درآمد کریں جو وہاں کافی مقدار میں دستیاب ہوسکتی ہیں مثلاً کوئلہ، لوہا، ریت اور چھر لوہا سیمنٹ (اس کے علاوہ وہ اشیاء بھی ان میں شامل ہیں جو "بیا" کام کرنے والے دفتر کے ذریعہ تاجر کا کوئلہ، لکڑی کا کوڑہ، خوراکی اشیاء، بیج، پٹرولیم، تیل، پٹ سن، عمارتی لکڑی، خام ربڑ، کاک، الومینیم اور تمباکو۔

مالی انتظامات

وفد نے رپورٹ میں واضح کیا ہے کہ چونکہ جرمنی کے "مارک" کی کوئی بین الاقوامی قیمت مقرر نہیں اس لئے برآمد کی اغراض کے لئے قیمت "ڈالر" میں حساب سے مقرر کی جاتی ہیں۔ جرمنی کے مارک کی قیمت کو نظر انداز کرکے مروجہ عالمگیر قیمتوں کے مطابق طے کی جاتی ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے ممالک کے مقابلہ میں جرمنی سے کوئی زیادہ سستی چیزیں دستیاب نہیں ہوسکتیں۔ لیکن درآمد کرنے والے سوداگر کو اس امر کی تسلی کرلینی چاہیئے کہ وہ دیگر کی دوسری منڈیوں کے مقابلہ میں زیادہ قیمت تو نہیں ادا کر رہے ہیں۔

اگرچہ "بیک لوڈ" پر مال تیار کئے جاتے ہیں لیکن دونوں ممالک کے درمیان مالی انتظامات کچھ اس طریقہ پر ہیں کہ اگر کوئی بقایا رہ جائے تو اسے ڈالروں میں ادا کیا جائے اس کے جرمنی کی "طرف" والے علاقہ میں مثال کرنا ضروری خیال کیا جاتا ہے چنانچہ درآمد کی صورت میں کھپت والی اشیاء کی قیمت صنعتی سامان اور مشینوں پر زور دیا گیا ہے۔

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائیے

جوانی کو ایکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

اکسیر جیسٹرڈ — موتی، مونگا، سلاجیت، فولاد اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو لیکور یا اسپلان الرحم) اور جریان کے لئے سونے میں ملا کر دیجاتی ہیں کیلئے اکسیر دنیا کی سب سے بڑی کامیاب دوا ہے قیمت فی شیشی معہ محصول ۱۲ روپیہ

جیون جیسٹرڈ — رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کرکے جوانی کو ایکدم واپس لاتی ہے سونا، مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزاء ہیں قیمت فی شیشی معہ محصول پندرہ روپیہ۔

مسیحی طلائی — اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور مضمحل کرنے والی خرابیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں، اس کے لگانے سے نہ چھالے پڑتے ہیں نہ زخم ہوتا ہے نہ جلانے کی تکلیف ہوتی ہے قیمت فی شیشی معہ محصول ۱۲ روپیہ

تصدیق — جیولر اور ہومیو پیتھک کیمسٹ فارمیسسٹ

صدیقی دواخانہ نورنج دہلی

جواب کشمیر

کشمیر کہتے ہیں جس نے کا شمیر پر فساد دیکھا
تو اس دنیا میں گویا ختن جنت نشاں دیکھا

وادی کشمیر کی صورت طبعی خوشنمائی، مناظر قدرتی، سبزہ اور پھولوں کی فراوانی، پہاڑوں کی زیادتی کہ وہ ہمیشہ حفاظت اور روح تازہ کی بھینی بھینی خوشبو اور ہوائیں جنہیں "ہوائے نشاط انگیز" کہا گیا ہے کے تو کہنے۔ باغات اور ان میں فوارے، جو کہ بھی بے حد عجیب ہے اور قدیم ہے انسان کے باغ کا کام کرتی ہے صحت بخش مقام ہونے کے بارے میں اتنا کہنا کافی ہے کہ مغل بادشاہ گھر اور کھیتوں کو مگر چلتا ہوا دیکھا
گھروں کی بیاں لے پھرتے ہیں جس جاچاہتا چل
زمین کو یاں چراتے ہیں عجب یہ ماجرا دیکھا

موسم

یہاں چار موسم ہوتے ہیں خزاں، بہار، گرما اور سرما جاڑے کے علاوہ اگر باقی تین موسموں میں آپ کشمیر میں رہیں۔ تو آپ تیز نہ کرسکیں گے کہ کونسا موسم دوسرے موسم سے بہتر ہے۔ خزاں ہلکی بہار سے اچھی ہوتی ہے۔ گرما میں وہاں رہ کر توانا اور لاغلاج مریض یہاں کے موسم سے تندرست ہوجاتے ہیں

خزاں میں یاں کی وہ رنگین بہار اس سے ہے شرمائی
کہ سبز جنگل کہ سرخ اور زرد شالوں کی ڈھکا کار دیکھا

یہاں کا جاڑا الامان والحفیظ ہندوستان کے کسی حصے کا آدمی یہاں نہیں رہ سکتا۔ خود یہاں کے رہنے والوں کی زندگی اجیرن ہے۔ راستے بند اور لوگ گھروں میں۔

غریبوں کو امیروں کو شال سوداگر کو دم بلا تمیز خوف برف سے گھر میں گھسا دیکھا
پہاڑوں کو درختوں کو عمارتوں کو اور سڑکوں کو زمین کو آسماں کو برف میں بالکل چھپا دیکھا

یہاں کے رہنے والے جاڑے میں کانگڑی گلے میں لٹکائے رکھتے ہیں اور رات کو سوتے ہیں تو ساری کلبہ ایک لحاف میں۔

زہر گر کانگڑی چھاتی پہ مر جائے ہراک سکیں
کروں کو دور میں رکھنے کا اس میں فائدہ دیکھا

نصاریٰ گیا یہودی کیا مسلماں اور کیا ہندو
ہراک کو موسم سرما میں زر گشتی بنا دیکھا

موسم خزاں آخر مارچ سے شروع ہو کر اوائل مئی تک رہتا ہے اس دوران میں تازگی بخش ہوا چلتی رہتی ہے۔ مئی اور جون میں موسم دلفضا اختیار رہتا ہے۔ لیکن اواخر جون میں وادی کشمیر میں قدرے گرمی محسوس ہوتی ہے۔ تو ان ایام میں زیادہ بلند مقامات پر (گلمرگ۔ سونہ مرگ۔ ناگ۔ مرگ وغیرہ) میں چلے جاتے ہیں۔ اس طرح سے اگر کسی موسم کسی کے ناگوار خاطر ہو تو وہ ریاست کے کسی بلند یا پست مقام میں مرضی کے مطابق رہ سکتا ہے۔

سنبلہ اور اکتوبر کے مہینوں کو لوگ ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اس وسط ستمبر سے موسم نکھر کر خنکی پیدا ہو جاتی ہے۔ تو لوگ اپنے شوق اور خواہش کو بھر کر پورا کرتے ہیں۔ کہ درختوں پھول کھلتے ہیں۔ ہوا میں مہک ہوتی ہے۔ زمین رنگ برنگ کی مخملی ہوتی ہے کھیت لہلہاتے ہیں۔ برف پڑتی ہے۔ بارش ہوتی ہے۔ آبشار اور جھرنے چلتے ہیں۔ فوارے چھوٹتے ہیں۔ ندیوں کی دوڑ ہوتی ہے۔ اور آوازیں بھلی لگتی ہیں۔ تتلیاں اڑتی ہیں۔

راستے

ریاست میں جتنے راستے ہیں ان کا اتصال سری نگر سے ہے یا تو یہاں پہنچ کر سب وہاں سے شروع ہوتے ہیں۔ یا وہاں ختم ہوتے ہیں۔ کوئی راستہ زیادہ دور تک سیدھا نہیں بلکہ پیچ در پیچ طے کر چکر ہے۔ بعض جگہ سے کشادہ بعض جگہ تنگ

باقی صفحہ ۶ پر

بھارت کے مسلمان

صفحہ ۳ سے آگے

کند ہے سے کند بھالا کر چلایا ہے فرقہ پرست خیالات سے ہم سارے مسلمانوں کو ایک ہی ڈنڈے سے نہیں ہانک سکتے۔ ایسا کرنے سے ملک کو نقصان پہنچے گا میرا یہ پختہ خیال ہے کہ ہندو واجبی لیگی مسلمانوں کو ساتھ دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور نیشنلسٹ مسلمان کی سیاست سے گھبراتا ہے وہ قوم اور ملک کے لئے گڑھا کھود دیتا ہے وہ نہیں سمجھتا کہ ایسا کرکے وہ قوم میں کوڑھ پیدا کر رہا ہے جس طرح بندو خیالات نے اچھوتوں کے ساتھ برا برتاؤ کرکے ان کے ارادوں کو غلام بنایا اور اس کی وجہ سے قوم پر کلنگ لگایا اور قوم کو کمزور بنایا اسی طرح اگر مسلمان کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرکے لنگڑا اور غلام خیالات کا بنایا تو وہ سرا بڑا کلنک ہوگا جو دھونے سے نہ دھل سکے گا یاد رکھیے کہ جس ملک میں غلاموں کی کثرت ہوگی اتنا ہی وہ ملک کمزور رہے گا اس لئے پہری گذارش ہے کہ بھارت کے مسلمانوں کو غلامی کی طرح نہ دیکھا جائے بلکہ ان کو اپنا بچھڑا بھائی سمجھ کر اپنے ساتھ لایا جائے۔

تصویر صنعت نظر

[illegible] کرنے سے آگے حافظ ہو گیا ہے۔ گیا ہے۔ پیشگی انتظام محفوظ رکھتا ہے کہ کسی [illegible] تصویر کو بغیر اجازت شائع نہ کیا جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے [illegible] تعاون فرمائیں گے۔ [illegible] ہمارے [illegible] ہو جائیں گے۔

نمبر ۱ - سری نگر سے جموں - راولپنڈی سے سری نگر۔

نمبر ۲ - سری نگر سے لیہ - کرگل - دراس - بٹالک - [illegible] - سری نگر۔

نمبر ۳ - سری نگر سے گلگت - [illegible] - [illegible] - [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الجمعیۃ عند اللہ والجماعۃ عند اللہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: ۵۸۵۵

روزانہ الجمعیۃ اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۳ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۱۰ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ | قیمت فی پرچہ دو آنے

برلن کی ناکہ بندی کا پروپیگنڈا محض غلط ہے

مجلس تحفظ کو برلن کے معاملے پر بحث کرنے کا حق نہیں

مجلس تحفظ کے اجلاس میں روسی نمائندہ کا مغربی طاقتوں کو جواب

ہوا سنگٹن ۶ اکتوبر۔ روس کے نائب وزیر خارجہ مسٹر ولی کی شکایت کی مجلس تحفظ کو صاف طور پر بتا دیا کہ اس کو برلن کے معاملہ پر بحث کرنے کا کوئی اختیار نہیں کیونکہ وہاں کوئی ناکہ بندی نہیں۔

مغربی طاقتوں کی اس شکایت پر کہ برلن کی روسی ناکہ بندی سے اس عالم گیر خطرہ ہے جماعت کا آغاز کرتے ہوئے روسی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ برلن تمام جرمنی کے سکہ کا ایک حصہ ہے اور چار پاور کے مطابق اس کو وہاں طاقت کی کونسل کے ذریعے ہونا چاہیئے حکومتوں کو اپنے ہی معاملات میں احترام کرنا چاہیئے

انہوں نے کہا کہ روسی حکومت نے مغربی علاقوں کو گیس اور خوراک کی سپلائی کردی ہے اس لئے برلن کی ناکہ بندی نہیں ہے برلن کی صورت حال کی نزاکت کی خبر ہے پہلے ہی ہے اور ان کو پھیلانے کا مقصد جنگ کا خوف ہی پیدا کرتا ہے بنیوں مغربی طاقتوں نے شکایت کی ہے وہ بے بنیاد ہے اور اسی لئے مضر محفوظ کو یہ حق نہیں کہ وہ اس معاملے پر بحث کرے اگر برلن کے حالات کو تمام جرمنی کے معاملہ سے الگ کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ حکمت قطعی ہوگی اور دو دفعہ کی عملی جوابی خلاف ورزی ہوگی

تینوں مغربی طاقتوں کی شکایت سے روسی حکومت کے دعوے کا اثبات ہو جاتا ہے روسی حکومت نے اقدام پر حرف آتا ہے اقدام حکومت روس کو مغربی طاقتوں کے فوجی افسران کی چار پارٹیاں ملیں خاص طور پر کرنسی کی ۹ مارچ کا اقدام کہ یہ ایک خطرہ پیدا ہو گیا تھا کہ مغربی طاقتوں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق ہے اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے

مغربی طاقتوں کی اس شکایت کہ برلن کی روسی ناکہ بندی سے اس عالم گیر خطرہ ہے جماعت کا آغاز کرتے ہوئے روسی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ برلن تمام جرمنی کے سکہ کا ایک حصہ ہے اور چار پاور کے مطابق اس کو وہاں طاقت کی کونسل کے ذریعے ہونا چاہیئے حکومتوں کو اپنے ہی معاملات میں احترام کرنا چاہیئے

انہوں نے کہا کہ روسی حکومت نے مغربی علاقوں کو گیس اور خوراک کی سپلائی کردی ہے اس لئے برلن کی ناکہ بندی نہیں ہے برلن کی صورت حال کی نزاکت کی خبر ہے پہلے ہی ہے اور ان کو پھیلانے کا مقصد جنگ کا خوف ہی پیدا کرتا ہے بنیوں مغربی طاقتوں نے شکایت کی ہے وہ بے بنیاد ہے اور اسی لئے مضر محفوظ کو یہ حق نہیں کہ وہ اس معاملے پر بحث کرے اگر برلن کے حالات کو تمام جرمنی کے معاملہ سے الگ کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ حکمت قطعی ہوگی اور دو دفعہ کی عملی جوابی خلاف ورزی ہوگی

تینوں مغربی طاقتوں کی شکایت سے روسی حکومت کے دعوے کا اثبات ہو جاتا ہے روسی حکومت نے اقدام پر حرف آتا ہے اقدام حکومت روس کو مغربی طاقتوں کے فوجی افسران کی چار پارٹیاں ملیں خاص طور پر کرنسی کی ۹ مارچ کا اقدام کہ یہ ایک خطرہ پیدا ہو گیا تھا کہ مغربی طاقتوں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق ہے اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے

کہ کسی کان خلہ خطرناک صورت حال پیدا کر دے گا یہ طرفہ تماشا کہ کنس کے اس واقعہ سے محشر قریب علاقہ کو بچا لیا جائے ان مغربی حکومتوں نے اس اقدام کے کرتے وقت اپنے علاقوں کے عوام کے مفاد کو پیش نظر نہیں رکھا۔

نائب وزیر خارجہ نے آگے چل کر کہا کہ حکومت روس کا اقدام انہیں حکومتوں کے اقدام کا جواب تھا ان حکومتوں کا یہ کہنا ہے کہ برلن کی صورت حال سے بین الاقوامی امن اور حفاظت کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے لیکن اس قسم کا خیال نہ صرف بے معنی بلکہ بے بنیاد ہے ان کا سچائی سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ اقوام متحدہ کے بر امن ادارہ کو ایسے جارحانہ اداروں کے لئے استعمال کیا جائے ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ برلن کی ناکہ بندی کر دی گئی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ کوئی ناکہ بندی نہیں یہ الزامات محض پروپیگنڈا ہیں یہ مسٹر طیب نے امریکہ کی طرف سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ روس کو اس پر اعتراض ہے کہ اس کے خلاف ان کی طرف سے کوئی قدم اٹھایا جائے۔ اس تجویز کے معنی کیا ہیں؟ کیا اس کا مقصد

باقی صفحہ ۶ کالم ۵ پر

پاکستان کی طرف سے ۱۵ اکتوبر سے پرمٹ سسٹم

کراچی ۵ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے طے کر دیا ہے کہ ۱۵ اکتوبر سے ہندوستان سے مغربی پاکستان میں آنے والے لوگوں کے لئے پرمٹ سسٹم کا نفاذ کر دیا گیا ہے اس بارے میں ایک پریس نوٹ کے ذریعہ اعلان کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ حال ہی میں گورنر جنرل پاکستان نے ایک ہنگامی قانون نافذ کیا تھا جس میں پرمٹ سسٹم کا اعلان کیا گیا تھا۔ ہنگامی قانون میں ہر ملک کو یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ جس تاریخ سے چاہے مناسب سمجھے پرمٹ سسٹم جاری کر سکتی ہے۔

شاہ عبداللہ نے فلسطین کی عرب حکومت کو توڑنے کا مطالبہ کر دیا

عمان ۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا کہ شاہ عبداللہ نے فلسطین کی عرب حکومت کو توڑنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ اس حکومت نے جو فلسطین کے غزہ میں ایک جلسہ میں اپنا دستور حکومت منظور کیا تھا۔ شیخ عبداللہ نے کہا وہ ایسی حکومت کی مدافعت کرنے اگر اس کا انتخاب باقاعدہ عمل میں آیا ہوتا اور بیت المقدس اس کا صدر مقام ہوتا۔ مصری اخبارات کی اطلاعات مظہر ہیں کہ بیت المقدس ہے اس حکومت کا صدر مقام ہوگا۔ غزہ میں عارضی طور پر یہ حکومت رہیگی۔ فلسطین کی عرب حکومت کے وزیر خارجہ جمال حسینی نے آج قاہرہ میں بتایا کہ عربی حکومت جیسے شاہ عبداللہ کی مخالفت عارضی ہے صورت حال کی وضاحت ہوتے ہی وہ اس حکومت کو مان لیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عرب لیگ کے سات ارکین میں سے ایک بھی مخالفت کی وجہ سے ہم اپنے کام سے باز نہ آئیں گے

مصری وزیر اعظم نقراشی پاشا نے کابینہ کے ایک جلسہ کے بعد کہا کہ فلسطین کی نئی حکومت کو مصری کی منظوری ہونا یقینی سمجھنا چاہیئے۔

شیخ غلام حسین ہدایت اللہ سپرد خاک کر دیئے گئے

کراچی ۵ اکتوبر۔ آج صبح عیدگاہ کے میدان میں شیخ غلام حسین ہدایت اللہ پر سے اعزاز و احترام کے ساتھ سپرد خاک کر دیئے گئے۔ اس سے قبل دو گھنٹہ تک ان کا جنازہ گورنر جنرل کے رہائش گاہ پر آخری نظر ڈالی۔ شیخ ہدایت اللہ کا انتقال کل دن کے ۳ بجے ہوا۔ ۱۲ ستمبر سے دل کی بیماری میں مبتلا تھے۔ انکی وفات کی خبر تمام مقام گورنر جنرل پاکستان وزیر اعظم پاکستان اور پاکستان اور سندھ کی کابینہ کے اراکین کو فوراً بھیجا دی گئی۔ کابینہ کا ہنگامی جلسہ گورنر کے محل میں منعقد ہوا۔ حکومت سندھ کی طرف سیاہ حاشیہ کا ایک گزٹ شائع ہوا جس میں ان کی موت کی خبر کا اعلان کیا۔ شیخ غلام حسین ہدایت اللہ کی عمر ۶۹ سال تھی وہ حیدرآباد میں حیدرآباد سندھ کی میونسپل کمیٹی کے صدر تھے۔ بعد میں ترقی کرتے کرتے صوبہ کے گورنر بن گئے۔ ۱۹۳۵ء میں جب سندھ کا صوبہ بنایا گیا اس وقت سے وہ اس کی سیاست پر چھائے رہے۔ وہ خاندان کے صوبہ کے گورنر ہو گئے۔ وہ سندھ کے سب سے زیادہ کامیاب سیاست دان تھے۔ ۱۹۳۷ء میں وہ صوبہ سندھ کے پہلے وزیر اعظم بنے تھے۔

پورے ہندوستان میں سب فرقوں کی باہمی تعلقات دوستانہ ہونا ضروری ہیں

امن و اتحاد کے سہارے ہی فوج اپنی صحیح خدمات انجام دے سکتی ہے۔ جنرل اجندر سنگھ

پونا ۵ اکتوبر۔ مغربی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل راجندر سنگھ نے پیر کے دن شام پونا میں حیدرآباد کی پاہ گزینوں کے ایک جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ حیدرآباد میں فوج کا کام قریب الختم ہے۔

حیدرآباد میں فوج کے ذمہ صرف امن قائم کرنا کام سپرد تھا۔ اور یہ کام کر دیا گیا ہے۔ فسادیوں اور سرحد پر حملہ آوروں کے مقابلہ کا کام بھی ہم نے کر دیا ہے۔ جنرل راجندر سنگھ انتہائی زور دار الفاظ میں اظہار کیا کہ مختلف فرقوں کے باہمی تعلقات نہ صرف حیدرآباد بلکہ تمام ہندوستان میں دوستانہ و مخلصانہ ہونے چاہئیں اور واقعہ یہ ہے کہ جب تک ایسا نہ ہوگا۔ ہمارا ملک کبھی طاقت ور نہ ہو سکے گا

بیان جاری رکھتے ہوئے۔ آپ نے کہا کہ ہماری فوج کا کام ہے کہ فوجی اعتبار سے ملک کو مضبوط بنائے لیکن اگر ملک میں اس قسم کا غدار فکر پیدا ہی نہ ہو تو فوج کے لئے یہ کام انجام دینا مشکل ہو جائے گا۔ فوج کی قوت عوام کی جرأت مندی اور تعاون پر منحصر ہوتی ہے۔ اس لئے آپ سے میں اپیل کرتا ہوں کہ آپ بھی فوج سے پوری پوری تعاون کریں۔ آپ نے حاضرین کو یہ بات ذہن نشین کرائی کہ دشمن کو مخالفت کرنے کے لئے وہ طاقت ضروری ہے۔

انخلاء کا خیال ترک کیجئے

ہندو مسلمانوں کو ڈاکٹر کچلو کی نصیحت

کلکتہ ۵ اکتوبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر زراعت ڈاکٹر کچلو نے آج شام کو ڈاکٹر پی کی شام کو کانگریسی ہندو ممبران کے سلسلہ میں ٹاؤن ہال کے اندر ایک عظیم اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے کہا ہندو مسلمانوں دونوں کو گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنا چاہیئے وہ انہیں خانہ بدوشوں جیسی زندگی کا خیال ترک کر کے جہاں ہیں وہیں مستقیم رہنا چاہیئے۔ کسی مغربی بنگال نے اس امید کا اظہار کیا کہ وقت آہستہ آہستہ ہندوستان کے دو حصوں میں پائی جانے والی دشمنی کی روح کو ختم کر دیگا۔

مشرقی پاکستان سے کثیر تعداد میں لوگوں کا انخلا

حکومت مغربی بنگال نے امداد بند کرنے کا اعلان کر دیا

کلکتہ ۵ اکتوبر۔ حکومت مغربی بنگال نے اپنے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ مشرقی بنگال سے پناہ گزینوں کی زیادہ تعداد آنے کے باعث جو حالت پیدا ہو گئی ہے وہ انتہائی بارسنگ کن ہے۔ اس لئے حکومت آئندہ سے محض غریب اور بیمار لوگوں اور بچوں کو مدد دی جائے گی۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ پناہ گزینوں کے لئے جو جگہ مہیا کی جا سکتی تھی وہ حد سے زیادہ پُر ہو چکی ہے اور اب مزید گنجائش نہیں۔

اس صورت میں جب کہ حکومت غریب بیماروں اور بچوں کو جگہ دینے سے قاصر ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بسایا جائے اور سکانات بنانے اور تجارت کرنے کے لئے روپیہ قرض بھی دیا جائے۔ اگر اپنا گزین خود کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں گے اور اپنے روزی کے لئے دوسروں کے دست نگر رہیں گے تو وہ بیکار ہو جائیں گے اور دوسروں کے محتاج بن جائیں گے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ اس لعنت کو دور کریں

سیام کی خاموش بغاوت

بنکاک ۵ اکتوبر۔ یہ سوال یہاں پر انکشاف کیا گیا ہے کہ پچھلے ہفتہ سیام میں ہونے والی بغاوت روحانی ہوئی تھی۔ اسے فوجی دماغ تک کی آشیرباد حاصل تھی جاپان فوجی تحریک کے ممبران نے مرتب کیا تھا۔

اس کے علاوہ یہاں کے شاہین کا خیال ہے کہ یہ نہضت سیام طاقتی سیاسی استحکام میں ناکام ہونا ایک بیماری کا نتیجہ تھا۔

صرف امریکہ ایٹم بم کا اجارہ دار نہیں

یوکرین کے نمائندہ کی طرف سے روس کی حمایت

پیرس ۵ اکتوبر۔ یوکرین کے وزیر خارجہ مسٹر ایم وجنیسکی نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ امریکہ ایٹم بم کا اجارہ دار نہیں ہے اور یہ کہ اس تجویز کو کہ ایٹمی طاقت پر بین الاقوامی کنٹرول کر دیا جائے رد کر دیا۔

ہفتہ کے دن اپنی معاندانہ تجویز پیش کی تھی کہ ایٹم بم کے ہتھیاروں کو ضائع قرار دیا جائے اور ایٹمی طاقت پر بین الاقوامی کنٹرول کر دیا جائے اور ایٹمی طاقت پر بین الاقوامی کنٹرول کر دیا جائے اور ایٹمی طاقت کے کمیشن کی تائید کرتے ہوئے کہا ایٹمی طاقت کے کمیشن کے دو سال کے کام میں امریکہ نے اپنی انتہا پسندی کو بخوبی ظاہر کر دیا ہے۔

اس کا جواب امریکہ کے نمائندہ مسٹر وارن آسٹن نے دیا وہ کہا کہ ان کا ملک اتفاق رائے حاصل کرنے کے لئے سب کچھ کرنے کو تیار ہے اس وقت اختلاف موجود ہے ہمیں کوئی ایسی تجویز کرنے میں کسی قسم کا تامل نہیں ہونا چاہیئے جو ایٹمی طاقت کمیشن نے تجویز کئے ہیں۔ اختلافات دور ہو جائیں۔ روس پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر آسٹن نے کہا کہ اگر روس اپنی تجویز میں نیک نیت ہوتا تو یقیناً تمام دنیا کو امید

سرمہ نور جسکی خوبیوں سے ناظرین الجمعیۃ عرصہ سے واقف ہیں یہ سرمہ آنکھ کی تمام بیماریوں خصوصاً کلکوا اور ابتدائی نزول الماء کے لئے اکسیر ہے قیمت فی تولہ چار روپے ۶ ماشہ کی شیشی دو روپیہ ایکدرجن کے خریدار کو محصول معاف

مولانا نورالدین بہاری محلہ قیاضگنج باڑہ ہندو راؤ دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۹ء

ایٹم بم اور بین الاقوامی کنٹرول

ایٹم بم کی ذات شدہ رعیت اب کسی تعارف کی محتاج نہیں رہی ہے۔ دنیا کا بچہ بچہ اس کے نام اور کام سے بخوبی واقف ہو چکا ہے، یہ وہی ہم ہے جس نے جاپان کی جیوت پر بجلی بن کر گر کر اس نے جاپانی عساکر کی روح ان کی آن میں تبدیل کر لی جس نے جاپان کے دو شہروں کو چشم زدن میں کھنڈر بنا کر رکھ دیا، اور جس نے شاہ جاپان ہیرا ہیٹو کو تخت ہو ہیت اور مسند عصمت سے اتار کر جاپان کو ایک محکوم ملک بنا دیا، اور جاپانی روسس اور جاپانی قوم کے دیوان غرور و تکبر، کفت و شنید اور صلاح و افکار کا کچومر بنا دیا ہے۔ اگر جس بم کو زندہ رہنے کی اجازت دی گئی اور پھر کنٹرول کے اصول پر اس کی پیداکشن پر قابو نہ پایا گیا تو وہ دنیا کے لئے تباہی ثابت ہوگا اور اس کا یوم العشر ساری کائنات کو اپنی لپیٹ میں لے لیگا۔ جسٹیناً نا پیدہ ہوں گی کھیتیاں خاک و سیاہ ہو جائیں گی پیداوروں کی چاٹیں قحط سالی کی چپیٹ میں آ کر سوکھ جائیں گی، سمندر کا پانی ناقابل استعمال تبدیل ہو جائے گا اور ہر سال نیز عالمی جہان نظام شمسی کے جغرافیہ سے حرف غلط کی طرح مٹ جائے گی، انسان اپنی تباہی سے بچنے کی جو تدبیر سے اس کی جو اجازت خدا یہاں کو دیتے ہیں کو اور اسے پر اڈا ہو گی اگر وہ دوسروں کے ساتھ اپنے آپ کو ہلاکت کے خطرہ میں ڈالنا چاہے تو کوئی طاقت اس کو نہیں روک سکتی۔

روس کو خوف ہے کہ آئندہ جنگ ایک خوفناک ایٹمی جنگ ہوگی اور اس کا رخ جس طرف بھی ہو گا میدان صاف ہوتا چلا جائیگا وہ چاہتا ہے دنیا کو اس عذاب سے نجات ملے، اور وہ ہاتھ شل ہو جائیں جن کی من مانی سے یہ وجود میں آئی۔ امریکہ کے پاس جو ہر ایٹم بموں کی کافی تعداد موجود ہے اور اسی کو اس کی بقاء کا ضامن حاصل ہے، نہیں کہا جا سکتا کہ روس کا اس راز سے واقف ہوا یا نہیں؟ لیکن وہ چاہتا ہے کہ دنیا ایٹم بم کے وجود کی پاک ہو جائے اور یہ قیامت جو ساتھ ستر فٹ کے ڈول میں بند ہے دنیا کے پردہ پر نہ آ سکے!

روس کے نائب وزیر خارجہ وشنسکی نے مجلس متحدہ اقوام کے نمائندوں سے ایٹم بم کے بارے میں کہا ہے کہ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

(۱) ایٹمک انرجی کمیشن کی سفارشات ناقابل تسلیم اور ناقابل عمل ہیں ان سفارشات کا مطلب ایٹم بم کو بین الاقوامی کنٹرول میں دینا ہے جو سراسر ناجائز اور ہلاکت خیز ہے۔

(۲) ایٹم بم ایک ایسا ہتھیار ہے جو تمام ملکوں اور آبادیوں کو تباہ و برباد کرنے کے لئے ایجاد کیا گیا ہے۔ روس کا مطالبہ یہ ہے کہ یہ تمام بم تباہ کر دیئے جائیں اور ایک بین الاقوامی اتھارٹی ایسی قائم کی جائے جو ایٹمی لڑائی میں انہیں تباہ کرنے اور تصدیق کرے کہ تمام بم تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ بین الاقوامی کنٹرول ایجنسی ناکام اور خود مختار ہو بلکہ سلامتی کونسل کی نگرانی میں اپنے فرائض انجام دے۔

چینی نمائندہ نے کہا چین کا مطالبہ بھی یہ ہے کہ ایٹم بم بالکل تباہ کر دیئے جائیں اور کینیڈا کی صنعت میں الاقوامی جرم قرار پائے، اسٹام کے نمائندہ فارسس الوری نے کہا کہ جنرل میکناٹن کی تجویز اگر منظور کر لی گئی تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہر ملک ایٹم بم استعمال کرنے میں آزاد ہو اور دنیا اس کی تباہیوں سے ہر اسان اور ترسان رہے؛

جنرل میکناٹن اور اتحادیوں کی تجویز یہ ہے کہ ایٹم بم کا نفیرہ باقی رہے اور اسے دوسرے تعمیری کاموں میں استعمال کیا جائے اور ایٹمک انرجی کنٹرول کمیشن اس بات کی دیکھ بھال کرے کہ اسکا غلط اور ناجائز استعمال نہ ہو۔

جہاں تک بم سازی اور ایٹمک انرجی کی ذاتی کا تعلق ہے اسے ممنوع قرار دیا جائے صرف اسی بات کا خیال رہے کہ اس کی صنعت جنگی مقاصد کے لئے نہ ہو، قیام امن اور سلامتی کا لحاظ رہے!

اس بحث و مباحثہ پر غور کرنے کے بعد ہر شخص اس کے مطالبہ کی تائید کرے گا کیونکہ وہ بنیادی ہے اور ایٹمک انرجی کو دنیا سے کالعدم دینا چاہتا ہے، اس انرجی کے متعلق یہ کہنا کہ اس کا استعمال امن و سلامتی کے لئے مہلک اور تباہ کن ہے گو خود ایٹم بم دست دوز چیز نہیں کیونکہ اگر اس کی تیاری کا راز دنیا کو معلوم ہو تو وہ مٹ بھی نہیں سکتے گے ہیں اس پر کنٹرول حاصل ہے، آخر ہم ہی تو ہے جو ایٹون اور پاور پلوں میں تبدیل ہو کر دنیا کی خدمت کرتا ہے، یاد رکھنا چاہئیں سکتے ہیں بھیڑیا کو دیکھ کر اپنا راستہ بدل ڈالے!

روس کو خوف ہے کہ آئندہ جنگ ایک خوفناک ایٹمی جنگ ہوگی اور اس کا رخ جس طرف بھی ہو گا میدان صاف ہوتا چلا جائیگا وہ چاہتا ہے دنیا کو اس عذاب سے نجات ملے، اور وہ ہاتھ شل ہو جائیں جن کی من مانی سے یہ وجود میں آئی۔ امریکہ کے پاس جو ہر ایٹم بموں کی کافی تعداد موجود ہے اور اسی کو اس کی بقاء کا ضامن حاصل ہے، نہیں کہا جا سکتا کہ روس کا اس راز سے واقف ہوا یا نہیں؟ لیکن وہ چاہتا ہے کہ دنیا ایٹم بم کے وجود کی پاک ہو جائے اور یہ قیامت جو ساتھ ستر فٹ کے ڈول میں بند ہے دنیا کے پردہ پر نہ آ سکے!

روس کے نائب وزیر خارجہ وشنسکی نے مجلس متحدہ اقوام کے نمائندوں سے ایٹم بم کے بارے میں کہا ہے کہ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

(۱) ایٹمک انرجی کمیشن کی سفارشات ناقابل تسلیم اور ناقابل عمل ہیں ان سفارشات کا مطلب ایٹم بم کو بین الاقوامی کنٹرول میں دینا ہے جو سراسر ناجائز اور ہلاکت خیز ہے۔

(۲) ایٹم بم ایک ایسا ہتھیار ہے جو تمام ملکوں اور آبادیوں کو تباہ و برباد کرنے کے لئے ایجاد کیا گیا ہے۔ روس کا مطالبہ یہ ہے کہ یہ تمام بم تباہ کر دیئے جائیں اور ایک بین الاقوامی اتھارٹی ایسی قائم کی جائے جو ایٹمی لڑائی میں انہیں تباہ کرنے اور تصدیق کرے کہ تمام بم تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ بین الاقوامی کنٹرول ایجنسی ناکام اور خود مختار ہو بلکہ سلامتی کونسل کی نگرانی میں اپنے فرائض انجام دے۔

چینی نمائندہ نے کہا چین کا مطالبہ بھی یہ ہے کہ ایٹم بم بالکل تباہ کر دیئے جائیں اور کینیڈا کی صنعت میں الاقوامی جرم قرار پائے، اسٹام کے نمائندہ فارسس الوری نے کہا کہ جنرل میکناٹن کی تجویز اگر منظور کر لی گئی تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہر ملک ایٹم بم استعمال کرنے میں آزاد ہو اور دنیا اس کی تباہیوں سے ہر اسان اور ترسان رہے؛

جنرل میکناٹن اور اتحادیوں کی تجویز یہ ہے کہ ایٹم بم کا نفیرہ باقی رہے اور اسے دوسرے تعمیری کاموں میں استعمال کیا جائے اور ایٹمک انرجی کنٹرول کمیشن اس بات کی دیکھ بھال کرے کہ اسکا غلط اور ناجائز استعمال نہ ہو۔

جہاں تک بم سازی اور ایٹمک انرجی کی ذاتی کا تعلق ہے اسے ممنوع قرار دیا جائے صرف اسی بات کا خیال رہے کہ اس کی صنعت جنگی مقاصد کے لئے نہ ہو، قیام امن اور سلامتی کا لحاظ رہے!

اس بحث و مباحثہ پر غور کرنے کے بعد ہر شخص اس کے مطالبہ کی تائید کرے گا کیونکہ وہ بنیادی ہے اور ایٹمک انرجی کو دنیا سے کالعدم دینا چاہتا ہے، اس انرجی کے متعلق یہ کہنا کہ اس کا استعمال امن و سلامتی کے لئے مہلک اور تباہ کن ہے گو خود ایٹم بم دست دوز چیز نہیں کیونکہ اگر اس کی تیاری کا راز دنیا کو معلوم ہو تو وہ مٹ بھی نہیں سکتے گے ہیں اس پر کنٹرول حاصل ہے، آخر ہم ہی تو ہے جو ایٹون اور پاور پلوں میں تبدیل ہو کر دنیا کی خدمت کرتا ہے، یاد رکھنا چاہئیں سکتے ہیں بھیڑیا کو دیکھ کر اپنا راستہ بدل ڈالے!

روس کو خوف ہے کہ آئندہ جنگ ایک خوفناک ایٹمی جنگ ہوگی اور اس کا رخ جس طرف بھی ہو گا میدان صاف ہوتا چلا جائیگا وہ چاہتا ہے دنیا کو اس عذاب سے نجات ملے، اور وہ ہاتھ شل ہو جائیں جن کی من مانی سے یہ وجود میں آئی۔ امریکہ کے پاس جو ہر ایٹم بموں کی کافی تعداد موجود ہے اور اسی کو اس کی بقاء کا ضامن حاصل ہے، نہیں کہا جا سکتا کہ روس کا اس راز سے واقف ہوا یا نہیں؟ لیکن وہ چاہتا ہے کہ دنیا ایٹم بم کے وجود کی پاک ہو جائے اور یہ قیامت جو ساتھ ستر فٹ کے ڈول میں بند ہے دنیا کے پردہ پر نہ آ سکے!

اچھی باتیں

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان (پ ۱۴)

اللہ تعالیٰ مومنوں کی طرف سے خود مدافعت کرتا ہے، البتہ شبہ وہ کفران نعمت کرنے والے خائن لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

کفران نعمت یہ ہے کہ ہم خدا کی بخشی ہوئی طاقتوں سے کام نہ لیں اور مقصد بیزاری کے لئے کوئی دوسری راہ اختیار کریں۔ اگر ہم اپنی آنکھ، کان، زبان، عقل کو معطل کر دیں گے اور اپنی صلاحیتوں سے کام نہیں لیں گے تو یہ کفران نعمت ہوگا اگر ہم ان قوتوں کا غلط استعمال کریں گے تو یہ خیانت ہوگی، کسی مظلوم کی امداد نہ کرنا امر ہمدردی کے جذبہ کو معطل کر دینا کفران نعمت ہے کسی ظالم کی اعانت کرنا اور اپنی طاقت کا غلط استعمال کرنا خیانت ہے جو لوگ کفران نعمت اور خیانت کے مرتکب ہونگے خدا کی مدد ان سے اٹھ جائے گی اور وہ اپنے کئے کی سزا پائیں گے لیکن جو لوگ اللہ پر اپنے قوی اپنے حواس اور اپنی قابلیتوں کو کام میں لائیں گے اور ان کا صحیح اور برمحل استعمال کریں گے خدا انہیں مدافعت اور حفاظت کی طاقت بخشے گا اور مصیبت کے وقت ان کی نصرت فرمائے گا یہ مطلب نہیں کہ سست اور کاہلوں کے کام بھی خدا ہی انجام دے دیگا اور جب عمل قوم کو بیٹھے بٹھائے نصرت حاصل ہو جائے گی!

بو علی سینا کی یادگاریں

قاہرہ ۵ راکتوبر:۔ عرب لیگ کے ثقافتی بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام عرب ممالک میں شیخ الرئیس بو علی سینا کی یادگاریں قائم کی جائیں

وارد دھا میں غنڈہ ایکٹ کا نفاذ

ناگپور ۵ راکتوبر:۔ حکومت سی پی نے ایک فرمان کے ذریعہ ضلع وارد ھا میں سی۔ پی۔ اور برار غنڈہ ایکٹ نافذ کر دیا ہے۔

سیاسی و سیاحتی

سیاح کے قلم سے

آج کل دنیا میں ضعفوں کو کمزوریوں اور خوبیوں کے کمزوریوں سے نکال کر قوی کرنے میں دیدنیے کا بہت چرچہ ہے خدا معلوم یہ نیا کنٹرول کامیاب رہے گا یا ناکام، لیکن اپنے ہاں تو بجلی کو تو ہم دیکھ رہے ہیں جسکی وجہ سے قوتی ہی ہے ایسے ٹیڑھے ٹیڑھے ہیں کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی، نہ کسی کا ڈر اور نہ کسی کا خوف۔ رات کو غائب رہتے اور صبح کو روزہ سوا نو بجے سے پہلے شکل نہ دکھاتے

بعض دوستوں کا خیال ہے کہ اس کے تیور ٹھنڈے کرنے کے لئے ہیں کہ اب وہ لوہے پانی کی جورو نہیں اب اس کے سیاں کو قرار آ ہی گیا اس لئے کرن ہے جو اس کے آرام میں مخل ہو سکے۔ ۲۴ گھنٹے اس نے اپنا چہرہ دکھانے کا ٹھیکہ تو ہی لیا ہے ۔ اگر صحیح ہے تو اس میں کوئی نہ معقول وجہ بتائیے۔

گمان ہے دوستوں کا یہ خیال صحیح ہو مگر ہمیں تو یہ معلوم ہوتا ہے اپنے قوم پرست لیڈروں کی تنگیف میں بجلی نے بھی اپنا قومی حق "ہڑتال" شروع کر دیا ہے لیڈر لوگ قدیم تہذیب اور مردہ زبان کو زندہ کر رہے ہیں اور بجلی ہمیں قدیم روشنی کی حالت ڈال رہی ہے تاکہ قدیم تہذیب کا جب اجراء ہو تو وہ پوری طرح شدید اور پختہ ہو اور اس میں کسی جدید شے کا پیوند لگا ہوا نہ ہو ورنہ بات ہے کہ وہ پونی سن پی کی طرح ہاتھ پاؤں سر سوں اگاتا نہیں چاہتی لیکن ہر حال ترقی نکلوں میں وہ کسی سے پیچھے رہنے والی نہیں ہے۔

بجلی کی جگہ اب کنڈے تیل کے چراغ اور لوہم بتیاں جلیں گی تو اس سے زیادہ بہتر تو کم سے کم دو فائدے ضرور ہوں گے ایک یہ کہ بے روزگاری کے دور کرنے میں بڑی مدد ملے گی اور دوسرے یہ کہ ہم آنکھوں کی بینائی میں کوئی فرق نہ آنے دیں گے۔

ان بجلی نے لوگوں کو جیسوں کو بے روزگار کر رکھا ہے گاؤں کی بڑھئی بہو سے لے کر لوہار کا بڑے سے بڑا مستری تک سب اس کو کوسنے دے رہے ہیں قدیم زمانہ کی ترکیب کے گھروں میں دودھ کی ہانڈیاں بسنے لگیں گی اور ایسے لذیذ دھندے پکیں گے کہ بس مزہ آجائے گا۔ اور جب بجلی نہ رہے گی آنکھوں کی جگہ روشنی مہانی ہمیں بھی ہوں گی تو یوں سمجھئے کہ ہندوستان واقعی ایسا جنت نشان بن جائے گا جیسا کہ اسے ہونا چاہیئے ۔

الجمعیۃ کے بعض ناظرین نے سیاح سے ایسے چھینٹوں کی خبر لینے کا تقاضا کیا ہے جنہوں نے جمعیۃ علماء اور اس کے مخلص کارکنوں کے خلاف کیچڑ اچھالنا گویا اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا ہے ناظرین کی خواہش سر آنکھوں پر مگر ڈر یہ ہے کہ کہیں قریب سے کیچڑ میں ڈھیلا پھینکا تو پاک کپڑے خراب ہونے کا ڈر ہے اور دور سے ڈھیلے پھینکنا ہم اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں

ناگپور ۵ راکتوبر:۔ حکومت سی پی کے محکمہ صحت عامہ نے ایک فلم تیار کرانے کا فیصلہ کیا ہے جس میں یہ بات واضح کر دی جائے گی کہ گاؤں کو کس طرح صاف رکھنا چاہئے اور صحت برقرار رکھنے کے لئے کس طرح کی خوراک کھانی

نقشہ ریاست جموں و کشمیر

کشیدہ مولانا عبد العلیم صاحب

ہندوستان کا اعلانِ حق

مسٹر وجے لکشمی پنڈت نے متحدہ اقوام کے اجلاس میں جنوبی افریقہ کی نسلی پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان نہ صرف جنوبی افریقہ کے نسلی امتیاز کے خلاف بلکہ دنیا کی ہر نسل پرستی کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گا، مگر یہ اسی وقت ممکن ہوگا کہ ہندوستان ہر قسم کے امتیازات سے بالاتر ہو کر محض انسانیت کو بنیاد کار قرار دے اور تمام نوع انسانی کو رشتۂ وحدۃ میں منسلک کرنے کا عزم کرے اس مقصد کے لئے جغرافیائی حد بندیوں، محدود قوم پرستیوں اور قبائلی امتیازات کو قربان کرنا پڑے گا، اگر ہمیں جنوبی افریقہ کی نسل پرستی سے اتفاق نہیں تو اس کا علاج گھر سے شروع کرنا چاہیئے، کیونکہ ہندوستان کی چھوت چھات، ذات پات اور نسلی برتری کے نظریات اور عملی مظاہر اسقدر مشہور ہو چکے ہیں کہ اب انہیں چھپانا قطعی ناممکن ہے، اگرچہ جنوبی افریقہ سے ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ وہ نسلی امتیازات کی بنیادیں مسمار کر دے تو اس کام کو ہمیں اپنے گھر سے شروع کرنا چاہیئے اور یہ فیصلہ کسی مذکرہ کرنا چاہیئے کہ اپنے گھر کی طرف سے آنکھیں بند کرلیں

خطرناک بیماری

ادھر اپنے گریبان میں منہ ڈالنے سے خرمائیں گاندھی جی میں سب سے بڑی خوبی یہی تھی کہ وہ ... دوسروں کی آنکھ کا تنکا دیکھنے سے پہلے اپنی آنکھ کے شہتیر کو شہتیر کہنے سے کبھی نہ جھجکتے تھے!

توہمپرستوں کے ہاتھوں مارے گئے

اب ان کے قائم مقام ثالث نے اسحادی اقوام کو مطلع کیا ہے کہ فلسطین میں اقوام متحدہ کے ارکان کی جانیں خطرہ میں ہیں الا اپنے تک انتہا جنگ کی نگرانی کرتے

حیدرآباد کے چار صوبہ دار معطل کر دیئے گئے

ریاست کی جدید تنظیم کا کام جاری ہے

حیدرآباد ۱۰ اکتوبر ریاست حیدرآباد کے چار صوبوں اورنگ آباد، عثمان آباد، گلبرگہ اور دولت آباد کے صوبہ داروں کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ اپنے اختیارات کے استعمال سے محروم کر دیئے گئے۔ فوجی گورنر کے حکم سے ایسا کیا گیا۔ بعض ضلعدار بھی معطل کر دیئے گئے ہیں۔ ان کی تعداد کا علم نہیں ہو سکا۔ معطلی کے سبب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے حلقوں میں ہندو گورنماکاروں کی مخالفت ہندی سے نہ بچا سکے حکومت نے جو نئی نئی باتیں شروع کی تھیں ان سب کو ختم کیا جا رہا ہے اور اسی کو اڈمنسٹریشن کی سطح پر لایا جا رہا ہے کیونکہ ہندو مسلم فساد جس کی وجہ سے ریاست میں آئے دن ہوتے رہتے تھے ان کا خاتمہ اور امن و امان کا قیام حکومت ہند کی ذمہ داری ہے۔ اس لئے حکومت ہند ان سب کو اپنے ہاتھ میں لینے کا انتظام کر رہی ہے۔

سکندرآباد کی بارکوں میں ہندی فوجیں مقرر کر دی گئی ہیں اور ہر فوجی محاذ سے نظام کے افسروں کو واپس بلایا جا رہا ہے۔ خبر رسانی کے نام و نشان کو بھی نئے سرے سے نظم کیا جا رہا ہے۔ حکومت ہند نے ریاست کے تمام ڈاک خانوں اور تار گھروں کا انتظام سنبھال لیا ہے۔ اب سبک ہندی ڈاکخانوں اور تار گھروں کے ساتھ ہر وہ شے اب یہ انتظام ہو رہا ہے کہ ریاستی ڈاکخانہ صرف ریاست کے لئے ہوں گے اور ہندوستانی صرف باہر کے ممالک کے لئے ہوں گے اسی طرح جنگلات کے ٹکٹ صرف حیدرآباد خلافوں میں استعمال ہو سکیں گے۔

ریلوں کی جدید تنظیم

ریلوں کے چیف کمشنر سٹرلنگ لگے ہوئے ہیں اور خلاصہ کشمر سٹرلنگ کے آنے کے بعد ریلوں کی جدید تنظیم کا کام بھی شروع ہو گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ سٹرلنگ ریاست حیدرآباد کی ریلوں کی ضروریات کی ریاست تفصیل کے ساتھ معلومات حاصل کرے گا۔ اس سلسلہ میں ریاستی ریلوے بورڈ سے مشورہ بھی کیا جائے گا۔ ریاست کے ریلوے سونے والے سونے کی بھی تجویز ہے جو ہندوستان کے ریاست میں آنے والے سونے پر ایک فی صدی کے حساب سے وصول کی جاتی ہے باقی دوسرے سامان پر فیصدی پڑاوٹی ٹیکس ہوتی ہے اس سے حیدرآباد کو زیادہ تر آمدنی ہوتی ہے۔

ایڈمنسٹریٹر کا اعلان

چیف سول ایڈمنسٹریٹر نے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد اور ہندوستان کے درمیان ڈاک اور تار کے ذرائع رسل و رسائل جو گزشتہ کئی ہفتوں سے معطل تھے جزوی طور پر بحال کر دیئے گئے ہیں محکمہ ڈاک اور تار کے ذمہ داروں کو حیدرآباد میں ہندوستان کے ڈاکخانوں سے ہندوستان میں ایجنٹ کمپنیوں کی تمام آمد بھیجنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ سرکاری خطوط بھی قبول کئے جانے لگے ہیں۔ ہندوستان کی طرف تقسیم ہو رہے ہیں۔ ڈاک سے نام خطوط، پوسٹ کارڈ اور اخباروں کی بکنگ اور ڈلیوری جاری کر دی گئی ہے جزوی طور پر ڈاکخانے جاری ہو گئے۔ سول ایڈمنسٹریٹر کے کام انجام دینے کے لئے اس ضلع میں ڈویژنل افسر مقرر کئے گئے ہیں۔ آج سے عمومی اور جنرل سروس تار بھی خفیہ کوڈ کے ساتھ شامل کر دی گئی ہیں۔

وزارت کا اعلان

نئی دہلی سے ریاستی امور کی وزارت کا اعلان ظاہر ہے کہ آئندہ ریاست کی حکومت ہند کے محکموں کی طرف سے جو کام کئے جائیں گی اسی چیف سول ایڈمنسٹریٹر حیدرآباد کی نمائندگی کریں گے اس سے ہم تمام محکموں کو مطلع کر دیا گیا ہے تمام خط و کتابت بھی ایڈمنسٹریٹر سے کی جائے گی چیف سول ایڈمنسٹریٹر کو اس بات کا بھی اختیار دیا گیا ہے کہ وہ حکومت ہند کی طرف سے ریاست میں ان محکموں کے نمائندوں کی تقرری کریں جن کی ضرورت وہ محسوس کریں۔

نادر علی ہینڈ فیکٹری میرٹھ مزدوروں نے ہڑتال کا نوٹس دیدیا

میرٹھ ۱۰ (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے نادر علی ہینڈ فیکٹری کے مزدوروں کو اس وقت بھی جبکہ ہر چیز گرانی ہے بہت کم تنخواہیں مل رہی ہیں ہر مزدوروں کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے جنکی ۱۲ روپیہ ماہوار تنخواہ ہے اس کے علاوہ حکومت کے بہت سے وہ قاعدے بھی بالائے طاق رکھ دیئے گئے ہیں جو مزدوروں کے فائدے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ گذشتہ ۱۳ ماہ سے کارخانہ کی ۱۴ روپیہ تنخواہوں میں اضافہ اور دیگر آسانیوں کے لئے کوشش کر رہی ہے لیکن مالکان کے روپیہ میں کوئی فرق نہیں آیا ہے مجبوراً مزدوروں نے مالکان کو ۱۴ دن کا ہڑتال کا نوٹس دیدیا ہے۔ مزدوروں کی طرف سے جو نوٹس دیا گیا ہے اس میں مطالبات پیش کئے گئے ہیں۔

(۱) جن دو مزدوں کو غیر قانونی طور پر نکالا گیا ہے دوبارہ کام پر لیا جائے۔ (۲) ڈیل ورک ختم کیا جائے۔ (۳) کم سے کم بنیادی تنخواہ ۳۵ روپیہ ماہوار کی جائے۔ (۴) سال بھر میں دو ماہ کا بونس دلوایا جائے (۵) گورنمنٹ کی منظور شدہ چھٹیاں دی جائیں (۶) فیکٹری میں جوٹ لگنے پر فیکٹری کی طرف سے (۷) کا معقول انتظام کیا جائے (۸) مہنگی سب کو دی جائے (۹) یونین کو تسلیم کیا جائے۔

حکیم اللہ سکریٹری نادر علی ہینڈ فیکٹری یونین

کانگریس کی آئندہ صدارت چھ امیدواروں کے نام پیش کئے گئے

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اچاریہ کرپلانی کشرو نے حسب ذیل پریس نوٹ جاری کیا ہے "انڈین نیشنل کانگریس کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے جو امیدوار پیش کئے گئے ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ڈاکٹر تا جندر پرشاد (۲) ڈاکٹر ٹیکا رامن (۳) آچاریہ جے۔ بی کرپلانی (۴) ڈاکٹر پٹی۔ سی گھوش (۵) پنڈت پرشوتم داس ٹنڈن (۶) سرشنکر راؤ دیو۔

نامزدگیوں کی واپسی کے لئے دو دن ہیں ۵ اکتوبر تک آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے پاس بھیج دی جانی چاہئیں۔

سیوہارہ میں یوم شکر

بجنور (بذریعہ ڈاک) ۲۶ ستمبر ۴۸ء کو نصیر سیوہارہ شاہی مسجد میں بوقت ۵ بجے یوم تشکر منایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا گیا کہ اس نے ہندوستان میں امن و امان قائم رکھا اور اپنی حکومت کو حیدرآباد میں کامیابی ہوئی۔ یا ہی اتحاد و اتفاق کے لئے بھی دعا کی گئی۔

نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس

بنگلور ۱۰ اکتوبر۔ بیڑی بنانے اور کھانڈ تیار کرنے والے اور کچھ دوسرے کارخانوں کے دس ہزار مزدور انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس میں شامل ہو چکے ہیں یہ جماعت جس کے مزدوروں کی سب سے بڑی نمائندہ جماعت بتائی جاتی ہے۔

میاں وہاب الدین

جن کی نسبت اخبار الجمعیۃ مورخہ ۱۴ ستمبر ۴۸ء نے (عظیم وہاب الدین فیروز آباوی) کے نام سے تلاش کی تھی قرض سے اطلاع شائع کی گئی تھی۔ مکان پر پہنچے ہیں وہابی سعداللہ شہاب الدین۔ محلہ حاجی پورہ۔ فیروز آباد۔ ضلع آگرہ۔

سنگھی جمہوریت کے دشمن ہیں ان کے ساتھ نرمی نہ کی جائے

سوشلسٹ لیڈر مسٹر اشوک مہتہ کا سخت انتباہ

بمبئی ۱۰ اکتوبر سوشلسٹ لیڈر مسٹر اشوک مہتہ نے اخبارات کے نام حسب ذیل بیان جاری کیا ہے۔

گورنر جنرل وزیر اعظم اور نائب وزیر اعظم نے کہا ہے کہ حیدرآباد کے مسئلہ کی سیاسی حل ہو چکنے کے بعد اب ہند میں فرقہ وارانہ فسادات کا کوئی خطرہ باقی نہیں رہا غیر ذمہ دار جمہوری پسند کرنے والے عناصر اتنی حد تک کے لئے۔ یقین دہانی حوصلہ افزا ہے لیکن اس خوشگوار ماحول سے فائدہ اٹھا کر فرقہ پرستوں کو پھر قانونی شکل اختیار کرنے کا موقع نہیں دینا چاہیئے۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ہماشنر پر سوشلسٹ نگہبر پر حاملہ کردہ ہندوؤں کو دوبارہ کرانے کے لئے جو لوگ کر رہی ہے اس کا کہنا ہے کہ وہ گاندھی جی کے قتل کے ذمہ دار نہیں، اس جرم کے بارے میں اس کی ذمہ داری کیسے ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن اس لئے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ غیر مذہبی جمہوریت کی دشمن رہی ہے اور اب بھی ہے۔

اگر ہماشنر پر سنگھ قانونی شکل اختیار کرنے کے لئے سول نافرمانی کی دھمکی دیتی ہے تو ہم حکومت کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر اس نے سنگھ پر سے پابندیاں اٹھا لیں تو ستاگرہ (ستی) اور کمزوری کا اظہار کیا تو کروڑوں شریف اور مہذب ہندوستانی اس کی مخالفت کریں گے۔

مسٹر سری پرکاش کا عزم کلکتہ

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر ہندوستانی ہائی کمشنر متعینہ کراچی مسٹر سری پرکاش جو ۴ اکتوبر کو کراچی سے یہاں آئے تھے آج نیا بس روانہ ہو رہے ہیں۔ ایک دو روز قیام کرنے کے بعد وہ نیا بس سے کلکتہ جائیں گے۔ مسٹر سری پرکاش نے پرسوں شام گورنر جنرل ہند کے ہاں ڈنر نوش کیا۔

مشرق وسطیٰ کا بلاک ایران اس کا ممبر نہیں ہے

پیرس ۱۰ اکتوبر۔ پیرس میں ایک پاکستانی ترجمان نے ان اطلاعات کی تردید کی کہ ایران اقوام متحدہ میں مشرق قریب اور مشرق وسطیٰ کے بلاک کا ممبر بن گیا ہے۔ اس نے کہا کہ ایران کسی بلاک کا ممبر نہیں ہے۔

مسٹر رندھاوا کا نیا عہدہ

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ مسٹر ایم۔ ایس رندھاوا آئی۔ سی۔ ایس سابق ڈپٹی کمشنر دہلی کی خدمات محکوستلج مشرقی پنجاب کے سپرد دارنے کا حکم نافذ کیں گیا تھا۔ اسے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ آپ کو ہماچل ڈویژن افسر مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر رندھاوا ۱۰ ستمبر سے ڈیڑھ ماہ کی رخصت پر آئے۔

کوچین پر جامنڈل کے نئے صدر

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر کوچین کے ایک قوم پرست لیڈر مسٹر نیل کنٹھ آیر کو متفقہ طور پر ریاست کوچین کے پرجامنڈل کا صدر منتخب کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے مسٹر نیل کنٹھ عنقریب ہی کانگریس کمیٹی کی تشکیل کرنے والے ہیں۔

بقرا عید جمعرات کی ہوگی

کل بروز پیر بقرا عید کا چاند دیکھا گیا۔ چونکہ چاند ۲۹ تاریخ کا تھا اس لئے باریک تھا۔ انشاء اللہ اب جمعرات کے دن دہلی میں عید ہوگی

پاکستانی اخبارات غلط خبریں شائع کرتے ہیں

حکومت ہند کا پریس نوٹ

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ حکومت ہند نے اپنے ایک پریس نوٹ میں ۱۸ اپریل کی مبینہ اطلاعی کا ذکر کیا ہے جس میں یہ قرار پایا تھا کہ چونکہ دونوں مملکتوں کے درمیان بہتر تعلقات کے لئے اخبارات اور پریس کا تعاون ضروری ہے اس لئے دونوں مملکتوں کے اخبارات جہاں تک ممکن ہو کا ایک دوسری مملکت کے خلاف پروپیگنڈا کرنے سے احتراز کریں گے۔

اس مفاہمت کی پابندی کرنے کے لئے حکومت ہند نے نہ صرف صوبائی حکومتوں کو لکھا بلکہ اخبارات پر بھی اس بات کے لئے زور دیا کہ وہ دوسری حکومت پر پروپیگنڈہ نہ کریں اور نہ بے بنیاد خبریں چھاپیں۔ آل انڈیا نیوز چیمبر آف کامرس کا نفرنس کا بھی اس معاملہ میں تعاون حاصل کیا گیا۔ اور اس نے ہماشنر کی مفاہمت کی دفعات کو پورا کرنے کے لئے اپنے ممبران سے مکمل تعاون کی اپیل کی۔

لیکن اس کے مقابلہ میں پاکستان پریس (اور ڈائجسٹ) پاکستان میں مہاجنوں کے خیالات کو زہر آلود کرنے کی منظم کوشش میں مصروف ہے۔ نیز وہ اس کوشش میں بھی ہے۔ منگھ و ہندو کے مسلمانوں کو بھی گمراہ کرے۔ اس مقصد کے لئے جس قسم کی جھوٹی کہانیاں گھڑی جاتی ہیں اس کی ایک مثال حال میں اخبار کھلی۔ اور حکومت پاکستان نے ان جھوٹی کہانیوں کی اشاعت کو روکنے کے لئے معاہدہ کے مطابق کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ پاکستان پریس کا یہ پروپیگنڈا اس قدر غلط اور گمراہ کن ہے کہ اگر حکومت پاکستان اس کی سرپرستی پر نہیں تو کم سے کم اس سے بے خبر نہیں ہو سکتی۔ کراچی اور لاہور دونوں جگہ کے اخبارات میں یہ جھوٹی کہانیاں شائع ہوئی ہیں۔ یہ بے بنیاد پروپیگنڈا جو نفرت کے گریت کی نمائندہ ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم اور کانگریس کے دوسرے لیڈروں کی دوستی کی باتوں سے کوئی لگاؤ نہیں کھاتا۔

لطف یہ ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم بھی اپنی تقریروں میں بار بار دشمنوں کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان چپہ چپہ زمین کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک گرا دیں گے۔

پاکستانی وزیر اعظم کی دھمکیوں کے لئے پاکستان کے انگریزی اور اردو اخبارات میں بہت ہی محدود پیمانہ پر

(۱۶ ر باقی ہے جو کلکتہ کے معاہدہ کے خلاف ہے۔ ایسی خبریں شائع کی جا رہی ہیں جو بالکل جھوٹی اور خود ہیں۔ مثلاً جامع مسجد اور ملیاباغ کے نزدیک خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ یہ خبر کراچی کے مسلمان اخبار میں ۲۲ اگست کو اور ایسی خبر کراچی انجام میں ۲۵ اگست کو شائع ہوئی

(باقی صفحہ ۱ پر)

ہوائی حملہ دیجا دوکا تربیتی مرکز

ملتان ۱۰ اکتوبر شہری تحفظ ہوائی تحفظ اور ارائی زیر داری کی تربیت دینے کے لئے ملتان میں تربیتی مرکز کھولے گئے ہیں۔ اسکیم پولیس ملتان کو ان مراکز کا نگران مقرر کیا گیا ہے۔ اس وقت تقریباً ایک ہزار آدمی زیر تربیت ہیں کہا جاتا ہے کہ اگلے چند ہفتوں کے اندر ہی یہ تعداد دو چند اور سہ چند کر دی جائے گی۔ شہری تحفظ اور ہوائی تحفظ کی باقاعدہ جماعتوں کے علاوہ سٹاف ریزرو اور دیہی علاقوں میں رضاکار جمع کئے جا رہے ہیں۔

کوپن منی آرڈر

اپنا پورا پتہ ضرور تحریر فرمایئے۔ تاکہ اخبار کے اجراء میں تاخیر نہ ہو۔ اکثر ممبران کرام اپنا پورا پتہ تحریر نہیں فرماتے۔

منیجر روزنامہ الجمعیۃ دہلی

لائق علی وزارت سے ہندوستانی ایڈمنسٹریشن کو ترکہ میں کیا ملا

ریاستی فوج کو کم کرنے کا پیچیدہ مسئلہ اور کبارڑیوں کے نشان کا سامان

حیدرآباد ۱۰ اکتوبر مسیحہ جنرل مہت سنگھ کمانڈر انچیف ہندوستانی فوج کی آمد سے خیال کیا جا رہا ہے کہ ریاست حیدرآباد کے بارے میں گفت و شنید کا آغاز ہو گیا اور ریاست کے فوجی گورنر مسٹر چودھری بھی کل نظام سے مل چکے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ریاست کے نظم و نسق اور حیدرآباد کی حکومت کے بارے میں گفت و شنید ہوئی ہے۔

سنا یہ گیا ہے کہ حیدرآباد کی فوج کو اس کی موجودہ حالت پر ہی برقرار رکھا جائے گا۔ البتہ ریاست کی فوجی طاقت کا تعین (۲) اس کی حتمی ضروریات کے مطابق حکومت ہندوستان کو اسلحہ اور گولہ بارود کی فراہمی (۳) ہندوستان کی فوجی تربیت کا سوں میں حیدرآباد کی فوج کے چنیدہ افسران کو تربیت دی جائے گی وغیرہ امور بھی زیر غور ہیں۔ ہندوستان کی فوج اور ریاستی فوج کے ایک ساتھ فوجی تربیت اور قواعد کرائی جائے۔ خبر میں بتایا گیا ہے کہ ہر ریاستی فوج کی تعداد ۲۵ ہزار سے زیادہ لوگوں کو فوج میں بھرتی اور ۱۵ ہزار افسر سے زیادہ نہ ہوگی۔ ریاست کا سامان اسلحہ کے سلسلہ میں ہر محکمہ میں چھ چھ ماہ کی سپلائی رکھی جائے گی۔ ۱۹۴۸ء میں ریاست کو سات لاکھ ہزار کے درمیان فوج رکھنے کی اجازت تھی اور حکومت نے حسب وقت پولیس اقدام کیا ہے تو اس کی تعداد اکہتر دیڑھ لاکھ ہزار ستر تھی۔ ۱۹۴۸ء میں یہ تعداد بھی شامل ہیں۔ رضاکاروں کی تحقیقات کا مسئلہ زیر غور ہے۔

میجر جنرل چودھری نے پرسوں نظام سے ملاقات کی تھی جس میں انتظامی مسائل اور دوسرے حالات پر تبادلہ خیال ہوا۔

راشن بندی کے انتظامات میں ترمیم

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ (۱۰ بجے) کے سرکاری پریس شہر میں حاضر مجرمان آئین ساز اسمبلی صوبہ دہلی کی کنٹرول کمیٹی کے پریذیڈنٹ اور مرکزی وزارت خوراک اور حکومت دہلی کے افسران کی ایک غیر رسمی میٹنگ آج نئی دہلی میں وزیر خوراک مسٹر چیرام داس دولت رام کی صدارت میں ہو رہی ہے۔

یہ کانفرنس اس امر پر غور کر رہی ہے کہ گذشتہ تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے اناج کی راشن بندی کے انتظامات میں کیا کیا ترمیم کیا جائے اور راشن کی وہ کالونی میں منسوخ قسم کے اناج کی سپلائی کی یقینی کرنے کے لئے کیا ضروری اقدامات کئے جائیں۔

علاوہ ازیں دہلی میں اناج کے بیوپاریوں کے لئے لائسنس رکھنے کا مسئلہ کانفرنس کے زیر غور ہے۔

سر مرزا اسمٰعیل کو ڈگری

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ میسور یونیورسٹی نے کمشنر کمیشن کے موقعہ پر سر اسمٰعیل کو ڈاکٹر آف لاء کی ڈگری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کنووکیشن ۲۵ اکتوبر کو ہوگی۔ (اکلو)

سر مرزا اسمٰعیل سکندرآباد کو

سکندرآباد ۱۰ اکتوبر یہاں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق سر مرزا اسمٰعیل سابق وزیر اعظم حیدرآباد کی یہاں آ رہے ہیں۔

نواب چھتاری کی سردار پٹیل سے ملاقات

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ نواب چھتاری نے آج نظام کے کچھ پیغام سردار پٹیل سے ملاقات کی۔ نواب چھتاری حیدرآباد کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔

ظنزیہ گانا بجانا ممنوع

(حیدرآباد ڈیکن ریڈیو ڈاک) بھنی ڈسٹرکٹ پولیس ایکٹ کے ماتحت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نلگنڈہ نے حکم جاری کیا ہے، جس کی رو سے پبلک کانسرٹ پر طنزیہ گانا بجانا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کی اجازت سے گانا بجانا ہو سکتا ہے جو ایسی چیز کے جس چیز کے گانے کی اجازت ہوگی وہ گایا بجایا جا سکتا ہے

سر مرزا اسمٰعیل کو ڈگری

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ میسور یونیورسٹی نے کمشنر کمیشن کے موقعہ پر سر اسمٰعیل کو ڈاکٹر آف لاء کی ڈگری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کنووکیشن ۲۵ اکتوبر کو ہوگی۔ (اکلو)

سر مرزا اسمٰعیل سکندرآباد کو

سکندرآباد ۱۰ اکتوبر یہاں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق سر مرزا اسمٰعیل سابق وزیر اعظم حیدرآباد کی یہاں آ رہے ہیں۔

نواب چھتاری کی سردار پٹیل سے ملاقات

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ نواب چھتاری نے آج نظام کے کچھ پیغام سردار پٹیل سے ملاقات کی۔ نواب چھتاری حیدرآباد کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔

بازاروں کے بھاؤ

بامبے مارکیٹ

(کل بازار بند تھا) گندم ۱۵۸ تا ۱۰۸۰ جوار ۱۲۰ تا ۱۲۸ باجرا ۱۲۰ تا ۱۲۸ چاول ۱۲۰ تا ۱۲۸ مکئی ۱۲۰ تا ۱۲۸ ارہر ۱۲۰ تا ۱۲۸ مونگ ۱۲۰ تا ۱۲۸ اڑد ۱۲۰ تا ۱۲۸ چنا ۱۲۰ تا ۱۲۸ مٹر ۱۲۰ تا ۱۲۸ مسور ۱۲۰ تا ۱۲۸ گنجا ۱۲۰ تا ۱۲۸ کھل سرسوں ۱۲۰ تا ۱۲۸ مونگ پھلی ۱۲۰ تا ۱۲۸ تیل سرسوں ۱۲۰ تا ۱۲۸ تیل مونگ پھلی ۱۲۰ تا ۱۲۸ گھی دیسی اول ۱۲۰ تا ۱۲۸ گھی دیسی تیزی ۱۲۰ تا ۱۲۸ گھی ڈالڈا ۱۲۰ تا ۱۲۸ گھی کوکو ۱۲۰ تا ۱۲۸ گھی ریفائنڈ ۱۲۰ تا ۱۲۸ گھی ڈالڈا ۱۲۰ تا ۱۲۸ گھی کوکو ۱۲۰ تا ۱۲۸ گھی ریفائنڈ ۱۲۰ تا ۱۲۸

دہلی غلہ مارکیٹ

نئی گندم ۵ تا ۵ چنا ۱۳ تا ۱۴ چنا کابلی ۳۰ تا ۳۰ جھلکا ۴۰ تا ۶۰ جوار ۱۰۰ تا ۱۰۰ باجرا ۲۲ تا ۲۲ مکئی ۲۰ تا ۲۰ اڑد ۲۲ تا ۲۲ مسور ۱۰۰ تا ۱۰۰ دال چنا ۱۰۰ تا ۱۰۰ دال مونگ ۲۲ تا ۲۲ دال اڑد ۲۵ تا ۲۵ گھی دیسی ۸ تا ۸ گھی ڈالڈا ۸ تا ۸ تیل سرسوں ۸ تا ۸ تیل مونگ پھلی ۸ تا ۸ گھی ریفائنڈ ۸ تا ۸ گھی کوکو ۸ تا ۸ گھی ڈالڈا ۸ تا ۸ گھی کوکو ۸ تا ۸ گھی ریفائنڈ ۸ تا ۸

دہلی بازار صرافہ

سونا پاکسہ ۱۱۲ سونا پختہ ۱۱۲ سونا روپا ۱۴۰ چاندی ۱۰۰ روپیہ ۱۱۲ چاندی ۱۰۰

برما شیل کے ملازموں کا مطالبہ

برما شیل کے ملازموں کی یونین کی مجلس عاملہ نے کل اپنے جلسہ میں کمیشنر لیبر ویلفیئر کے ذریعہ اپنے صدر کی خدمات کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ اگر یونین ہڑتال پر جاتی ہے تو کمپنی نے یہ بھی کہا کہ ڈائرکٹر جنرل کا اس موقعہ پر تقرر ہونا چاہیئے جب وہ انتظامی افسروں سے بات چیت کرنے والے تھے یونین۔ خلاف عمل ہے۔

جیپ اور کار کی ٹکر

پیر کے دن دوپہر کے بعد کرشن نگر پر ایک جیپ اور ایک کار کی ٹکر ہو گئی۔ کار کا ڈرائیور زخمی ہوا۔

وزارت رسد میں ڈاکہ خالی کیش بکس مل گیا

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ سلم پولیس کی چوکسی و نگہبانی میں وزارت رسد میں ڈاکہ پڑنے کے بعد خالی کیش بکس جو اس میں سے ایک کوارٹر میں کے قریب ایک نالے سے خالی کیش بکس مل گیا ہے۔ انہوں نے اس فرضی نمبر پلیٹ کا بھی پتہ لگا لیا ہے جو ڈاکوؤں نے استعمال کی تھی۔ ہزارہ سنگھ جو اس ڈاکہ کا شاکی مبانی تھا۔ اب تک اس کا سراغ نہیں مل سکا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اسی دن دہلی سے فرار ہو گیا جس دن ڈاکہ پڑا تھا۔ اس کے شریکوں اور ساتھیوں کو بھی اس کا پتہ معلوم نہیں۔ چوری شدہ رقم میں سے پولیس نے کافی رقم برآمد کر لی ہے۔

فرانسیسی وزیر خارجہ کے ساتھ مسٹر بیون کی ملاقات

پیرس ۱۰ اکتوبر نوآبادیات کے بارے میں فرانس کی یہ خواہش ہے کہ مغربی ملکوں کی یہ جمعیت جو ڈچ انڈونیشیا کو تسلیم کر چکی ہے اس کے اشاعت کا اعلان نہ کیا جائے جب تک ڈچ فوجیں انڈونیشیا سے ہٹ نہ جائیں اس سلسلہ میں فرانس کے وزیر خارجہ مسٹر بیون سے بات چیت کی۔ اس بات چیت کا صیغہ راز میں رکھا گیا ہے۔ (گلوب)

دار السلطنت

کلاک بھاگ گیا

دریا گنج کے ایک تاجر نے پولیس کو اطلاع دی ہے کہ ان کا کلاک ۱۴۰ روپے کا گم ہو گیا ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

ایم پر آمد ہوئی

پولیس نے سنوکر سے ایک نس کو پاس سے ۱۲ ایم برآمد کی۔ گرفتار کیا ہے۔

۱۸ بچے خالی کرا دی گئیں

اس وقت تک دہلی میں مساجد کو خالی کرانے کی تحریک کامیاب ہوئی ہے۔ اور اس وقت تک ۱۸ مسجدوں کو خالی کرا لیا گیا ہے۔ ان مسجدوں میں ۱۴ مسجدیں ایسی ہیں جن میں پہلے نماز پڑھی جاتی تھی۔ ۴ مسجدیں ایسی ہیں جن میں کبھی نماز نہیں پڑھی گئی۔

ایم برآمد ہوئی

پولیس نے سنوکر سے ایک نس کو پاس سے ۱۲ ایم برآمد کی۔ گرفتار کیا ہے۔

۱۸ مسجدیں خالی کرا دی گئیں

اس وقت تک دہلی میں مساجد کو خالی کرانے کی تحریک کامیاب ہوئی ہے۔ اور اس وقت تک ۱۸ مسجدوں کو خالی کرا لیا گیا ہے۔ ان مسجدوں میں ۱۴ مسجدیں ایسی ہیں جن میں پہلے نماز پڑھی جاتی تھی۔ ۴ مسجدیں ایسی ہیں جن میں کبھی نماز نہیں پڑھی گئی۔ ان مسجدوں کو خالی کرانے کے بعد ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جو ان مسجدوں کی دیکھ بھال کرے گی۔ اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ ۱۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۲۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۳۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۴۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۵۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۶۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۷۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۸۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۹۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۰۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۱۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۲۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۳۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۴۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۵۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۶۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۷۔ مسٹر ایم۔ ایم۔ ۱۸۔ مسٹر ایم۔ ایم۔

مسٹر مون لال سکسینہ کی روانگی

مسٹر مون لال سکسینہ ۱۰ نومبر کو ۱۰ بجے دن کے وقت ریل سے روانہ ہوں گے۔ ان کے اعزاز میں ایک الوداعی پارٹی دی جائے گی۔ اس پارٹی میں مسٹر مون لال سکسینہ کی خدمات کا اعتراف کیا جائے گا۔ اس پارٹی میں ۱۰ بجے دن کے وقت ہوگی۔ اس پارٹی میں ۱۰ بجے دن کے وقت ہوگی۔

انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی پر جرح

گاندھی جی کا مقدمہ قتل:

لال قلعہ دہلی ۴ اکتوبر۔ آج کی اسپیشل کورٹ کے سامنے گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی سماعت ہوئی۔ مسٹر ہرگری اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ میں ۲۷ جنوری ۱۹۴۸ء کو ڈپٹی کمشنر پولیس سی آئی ڈی دہلی کی طرف سے اطلاع موصول ہونے پر مسٹر ڈالمیا۔ انیس پراچی اسسٹنٹ انسپکٹر آف اسلحہ سیونگ لیس کے دفتر گیا اور کچھ چیزیں وہاں سے لائے یہ چیزیں معائنہ کے لئے حکم مسجد ہی کے شیکیل البلاغ کے پاس بھیجی گئیں۔ یہ شیکیل البلاغ کی رپورٹ موصول ہونے پر مسٹر پراچی نے خود دوبارہ تجارتی کی رپورٹ اور ان چیزوں رگھی کاش کارخانوں اور دوسری جگہ دیکھیں کے ڈوٹو عدالت میں پیش کئے گئے۔ کچھ چیزیں جو شیکیل البلاغ نے واپس بھیجیں وہ بھی کے ڈپٹی کمشنر پولیس کے دفتر میں واپس بھیجی گئیں۔ گواہ نے مزید کہا کہ جہاں تک مجھے علم ہے مسٹر پراچی ابھی تک بھیجیں انیس زخم پھٹے کی رو سے نہ آئے تھے۔ مسٹر اورک کی جرح کے جواب میں آپ نے کہا کہ میں ۔۔۔ خوان میں سے کچھ چیزوں کا معائنہ نہیں کیا تھا یہ چیزیں شیکیل البلاغ کے پاس نہیں بھیجی گئیں۔ مسٹر اورک نے ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا۔ تجھے یہ سنی ہے کہ آتش گیر اور کیمیکل دونوں قسموں کے متعلق محرر ہے۔ اس گواہ پر جرح ختم نہیں ہوئی تھی کہ عدالت کا وقت ختم ہو گیا۔

چاول لیجانے والے پکڑے گئے

غلہ دہلی سے باہر جانے والے چاول

محکمہ غلہ دہلی کا انسپکٹر چاول باہر لے جانے کی کوشش کرنے والوں کو گرفتار کرنے کا کام کر رہا ہے۔ پولیس نے جمنا کے پل پر چاول کی ۳۴ بوریوں پر مشتمل کرایہ روڈ پر ۲ ٹرکوں سے چاول کے ۳۴ بوروں کو پکڑنے ٹرک کے ڈرائیور گرفتار کر لئے گئے۔

ٹرک ڈرائیوروں پر جرمانہ

دو ٹرک ڈرائیور من کوٹ دہلی میں بلا لائسنس ٹرک چلاتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھا ان پر ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا گیا ایک ڈرائیور عدم پیروی کے نتیجہ کو سامان لانے والی موٹر ٹرک میں مسافر خانے پر بہت زیادہ جرمانہ کیا گیا۔ آج پولیس نے ٹریفک کے قاعدہ کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں ۱۲۰ روپے جرمانہ کئے۔

ایک خطرناک حادثہ

روز مرہ قول باغ اور کوئی دہلی کو ملانے والی سڑک پر ایک اور حادثہ پیش آیا۔ اس میں ایک سکھ ہلاک ہو گیا۔ یہ حادثہ کیسے پیش آیا۔ اب تک معلوم نہ ہو سکا۔ واقعات جس وقت جہاں کے جاتے ہیں کہ ٹوٹی پھوٹی سائیکل دیکھ کر لوگوں نے اس کے ڈرائیور کو دھڑی سکھ سائیکل سے کچھ دور پڑا ہوا پایا۔ اس کو فوراً اسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ فوراً ہی دم توڑ گیا۔

ٹوٹیر کے نام ← خطوط

(ادارہ کا خط نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

یوم بقرعید

گرامی۔ میں آپ کی توجہ ایک اہم شے کی طرف دلانا چاہتا ہوں جس پر فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔

عرصہ ہوا۔ حکومت یوپی کا ایک آرڈر کے تحت چار سے زائد چھیل کو چاقو اور ایسے دیگر تیز رکھنا خلاف قانون قرار دیدیا گیا تھا اور یہ آرڈر ابھی تک جاری ہے۔ تاہم کی ضرورت نہیں کہ چاقو رکھنے کی زیادہ تر مسلمان ہی ہیں اور عموماً بقرعید پر اس سلسلہ میں سختی ہی گرفتار ہوتے ہیں اور ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ حس وقت یہ حکم جاری کیا گیا ہے اس وقت حالات اسی کے متقضی ہوں گے اب جب کہ ملک اور حکومت کے سامنے کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں۔ نیز مسلمانوں نے بھی اپنی وفاداری، امن پسندی اور صلح جوئی کا ثبوت دیا ہے۔ اسے سامنے رکھ کر ہم ذمہ دار حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ بقرعید سے قبل ہی اس سلسلہ کا ایک اہم تہوار ہے اور جس میں چاقو کے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے) اپنے آرڈر کو ختم کر دیں۔ تاکہ کسی قسم کا سنسنا کرنا پڑے اور ہم اپنی حکومت کے ساتھ پورے اطمینانی و آسانی کے ساتھ اس اہم تہوار کو منا سکیں۔

محمد صغیر۔ مدرسہ امین المصباح بجدتیہ! منٹو روڈ

اردو اور اس کا ٹائپ

مکرمی ایڈیٹر صاحب السلام علیکم۔

اردو تعلیم کے سلسلہ میں حکومت یو۔ پی نے جدید اختیار کیا ہے اس سے مسلم حلقہ میں بہت زیادہ بے چینی پیدا ہو گئی ہے اور ہے اگرچہ یہ مشترک زبان ہے اور اس کی پرورش میں دونوں فرقوں کا برابر ہاتھ ہے مگر وقتی جذبہ کی بنا پر ایک حلقہ اس کو اپنانے کے لئے تیار نہیں ہے اس وجہ سے میں نے صرف مسلم حلقہ کی بیچینی کا ذکر کیا ہے ورنہ بحیثیت زبان کے جہاں تک کسی زبان سے عداوت نہیں، اس وقت میرے مخاطب بھی جو ہاں اردو ہیں، چونکہ اردو زبان میں مسلم تمدن اور مذہب کی معلومات کا ذخیرہ موجود ہے اور ہندی کی زبان میں اتنی گنجائش نہیں کہ اردو یا عربی زبان کے الفاظ کو جو اب جذب کر چکے ہیں اور کثر جگہوں پر اس سلسلہ میں صحیح طور پر ہندی کی ترقی دینے کی کوشش کرے۔ اس لئے مجبور مسلمانوں کو اس کے بقا اور تحفظ کا انتظام کرنا پڑیگا۔ مگر اس کے لئے کیا صورت ہو گی کہ نہیں کی جائیگی اور سردار دلبھ کو اس مسئلہ پر نہایت غور اور احتیاط سے توجہ دینی چاہیئے، اور اگر حکومت ہماری امداد کرے تو ہم اس کے نہایت شکر گذار ہوں گے۔ اس کی حفاظت کا سب سے بڑا ذریعہ اس کا "ٹائپ" ہے یہ اہم کتنا قابل غور ہے جس ہے اگر ہندی زبان نے اس ٹائپ کی خصوصیات کو دور کر کے ترقی دینے کی کوشش کی تو اردو کی ہندی زبان میں ضم ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اردو کا ٹائپ بدستور قائم رکھا جائے۔

تین آدمیوں کی گرفتاری

مجن لال نامی ایک شخص کو عدالت کے دو ساتھی ادوم پر کاش اور نرمل سنگھ جو پہلے سے حوض قاضی کے کریب گرفتار کئے گئے ہیں ایک اور شخص رام سروپ کے اغوا کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ اس کو عدالت میں پیش کیا گیا تھا اس کے بعد اس کو پولیس نے ریمانڈ پر اپنی حراست میں لے لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے ایک اور شخص کو گرفتار کیا ہے جس کا نام ابھی معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ ان چاروں کو ۱۰ بجے دن کے وقت عدالت میں پیش کیا جائیگا۔

ضرورت ہے

ایک تجربہ کار اور محنتی موٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے جو تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی ملنے کے اوقات صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک شام ۴ بجے سے ۵ بجے تک

الراقم: ایس۔ ایم۔ کامل

حویلی حسام الدین حیدر بلیماران دہلی

مسٹر لوپو پر بھوکا مقدمہ

مسٹر لوپو پر بھوکا کے خلاف مکانہ مقدمات کے سلسلے میں مزید شہادتیں پیش ہوئی ہیں۔

مسٹر امرت راج نے بتایا دست دیتے ہوئے کہا کہ میں ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء میں بطور کلرک مسٹر لوپو کے دفتر میں ملازم ہوا تھا۔ اس وقت مسٹر سکسینہ میں کہ ایم پی کا ایجنٹ تھا۔ اس سیکشن میں شہر کے تیرہ حصوں کی الاٹ منٹ کیٹیوں ہے مکان الاٹ کئے جانے کی درخواستیں وصول کی جاتی تھیں۔ میرا کام ان درخواستوں کے لفافے وغیرہ کھولنا اور ان کو ترتیب وار تیار کرنا تھا۔ میں نے جو فارم طریقہ مکانات پیش کئے ہیں اس کے بعد مسٹر لوپو کی تنخواہ ۱۰۰ روپے ماہوار ہو گئی تھی میں بھی۔ ایس ایڈوانس کر ۱۹۵۸ء کے بعد جاتا ہوں۔ میرا کام اسے کہ ایک ۱۰۰ روپے ماہوار ہو گئی تھی۔ میں نے ۱۰۰ روپے ماہوار ہو گئی تھی۔

برص، کوڑھ کا مکمل علاج

دروپدی ایک کامل درویشی کا مجرب نسخہ ہے، برص کوڑھ اور سنجیدگی کا جادو اثر علاج ہے سالہا سال پرانے مرض اس سے اتک سینکڑوں کی تعداد میں صحتیاب ہو چکے ہیں سکا اثر اکیس روز میں قطعی طور پر ظاہر ہوتا ہے مہ سے ۴ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ آنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر قاری عزیز الرحمن درویشی فارمیسی ۶ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ

الجمعیۃ بک ڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء کی تصنیف ہے، یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے اس کتاب میں قصہ اور تفسیروں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصہ ہیں قیمت حصہ اول چھ حصہ دوم چھ حصہ سوم مجلد بجز دو حصہ چہارم مجلد ہے ۔

نبی عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ مکہ کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ

خلافت راشدہ حصہ ہے جس خلفاء راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ زبان نہایت سادہ اور سہل ہے قیمت صرف تین روپیہ بارہ آنہ ہے

جنگ بدر (اربعین) اسلامی تعلیم کا نتیجہ ہے قیمت بارہ آنے

نوٹ: مبلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں چھ رسالے (۱) پاکستان کیا ہے (۲) لیگ کیا ہے (۳) مسٹر جناح کا پیام (۴) مسلم لیگ اور کانگریس (۵) سول میرج (۶) لیگ کی غلطیاں۔ مفت بھیجے جائیں گے۔

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ (حصہ اول) جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد اور اس کی خدمات قیمت چھ آنے

جمعیۃ علماء کیا ہے؟ (حصہ دوم مع تتمہ) جمعیۃ علماء ہند کی تیس سالہ مجاہدانہ و مدبرانہ خدمات کا مکمل و مدلل تذکرہ

اسلامی پرچم جمعیۃ علماء ہند کے جھنڈے پر فاضلانہ اور علمی روشنی میں نہایت مفید بحث قیمت تین آنہ

نور الاصباح اس کا اردو ترجمہ اور شرح جو عربی کے ابتدائی طلباء کے لئے بہت مفید ہے اور ہر مسلمان کے لئے بھی مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

تاریخ اسلام حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مشہور تصنیف ہے جو مدارس دینیہ کے نصاب میں داخل ہے قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم ۸ حصہ سوم ۸ حصہ چہارم ۸ حصہ پنجم ۸ حصہ ششم ۸ حصہ ہفتم ۸ حصہ ہشتم ۸ حصہ نہم ۸ حصہ دہم ۸

ہمارے پیغمبر حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب کی تالیف ہے یہ کتاب بھی اسلامی مدارس کے درس میں شامل ہے قیمت ۸

جنگ بدر (اربعین) اسلامی تعلیم کا نتیجہ ہے قیمت بارہ آنے

نوٹ: مبلغ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں چھ رسالے (۱) پاکستان کیا ہے (۲) لیگ کیا ہے (۳) مسٹر جناح کا پیام (۴) مسلم لیگ اور کانگریس (۵) سول میرج (۶) لیگ کی غلطیاں۔ مفت بھیجے جائیں گے۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

الجمعیۃ کے ایجنٹ صاحبان نوٹ کر لیں

ہفتہ وار الجمعیۃ کا پہلا پرچہ

۱۳ اکتوبر کو شائع ہو جائیگا

اور

اس کے بعد مسلسل ہر اتوار کو شائع ہوتا رہے گا

ایجنٹ صاحبان جتنے پرچے طلب کرنا چاہیں بحساب تین روپیہ فی پرچہ زر نقد خود ارسال فرمائیں۔ اخبار صرف ان ایجنٹوں کو بھیجا جائیگا جن کی پیشگی رقم دفتر کو وصول ہو گئی ہوگی۔

خریدار صاحبان قیمت ارسال کرنے میں تاخیر نہ فرمائیں۔

سالانہ قیمت بارہ روپے شش ماہی چھ روپے آٹھ آنہ۔ قیمت ہمیشہ بذریعہ منی آرڈر بھیجئے۔ وی۔ پی نہ طلب کیجئے۔

مشتہرین نوٹ فرمالیں کہ تاریخ اشاعت سے ایک ہفتہ قبل جو اشتہارات وصول ہو جائیں گے وہی شریک اشاعت ہو سکیں گے۔

عبد الوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ

سفرنامہ شیخ الہند اسیر مالٹا

ہندوستان کے مشہور عالم بے بدل علامہ حضرت شیخ الہندؒ اور حضرت کے مریدین کا تاریخی اور مثالی سفر نامہ ہے۔ حضرت کا دیوبند سے حج کے لئے روانہ ہونا اور دہلی میں ڈاکٹر انصاری مرحوم کی کوٹھی پر قیام اور تمام مشیخوں پر حضرت کی زیارت کے لئے لوگوں کا ہجوم بمبئی سے جہاز روانہ ہونے کے بعد گرفتاری کا وارنٹ، بمبئی اور دہلی کی آئی ڈی کا حضرت کی نگرانی کرنا، جرم خیریت سے گرفتار ہو کر انبالہ کے ایک قلعہ میں عبرتناک نظر بندی کی حالت میں ڈاک پر سفر، کپڑوں کی تکلیف اظہار کی گرانی، ہندوستان کے تجارت پیشہ حضرات کی ہمدردی، افسروں کا بیان لینا اور حضرت کا بے اتفاقی سے جواب دینا اور افسروں کا یہ معلوم کرنا کہ ہولوی خود ہندیاں کے دشمن معلوم ہوتے ہیں کا کیا واقعہ ہے۔ حضرت کے جواب طبع سوال کے دلچسپ ہیں۔ انگریز کا یہ کہنا کہ ہمارے عذرات میں تو آپ کے خلاف بہت کچھ ہے۔ لیکن کی جگہ انڈیا نہ، تجربہ میں ہندوستان وغیرہ اس کا نقشہ بھی اس میں شامل ہے اس سفر نامہ کے متعلق بس آنا لکھنا کافی ہے اس کو حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند نے بعض احباب کی خواہش پر اس کو ظلمند فرمایا ہے۔ حضرت کی خدمت اور تمام اسیر مالٹا کے زمانہ میں حضرت شیخ کی خاص خدمت کا فخر بھی حضرت مولانا حسین احمد صاحب کو ہے امید ہے کہ آپ اس تاریخی سفر نامہ کو ضرور منگا کر ملاحظہ فرمائیں گے قیمت مجلد دو روپیہ عہ، علاوہ محصول۔

ملنے کا پتہ **نیا کتاب گھر جامع مسجد (ایل ڈی) دہلی**

دمہ اور پرانی کھانسی کے مریضو، نوٹ کر لو

آپ جیو کے تو پھر سال بھر تک پچھتاؤ گے

ہر سال کی طرح سے اس سال بھی ہماری مشہور دوا عالم دوا (جنرل کوف ٹونک) کے دو ہزار پیکٹ اشرم میں جاڑا شروع ہونے سے پہلے تمام کے عاشقوں کو مفت تقسیم ہونگے جو ایک ہی خوراک (دو روپیہ خانگی) یا مورخہ ۱۸ اکتوبر کو کھیر میں کھانے سے ہمیشہ کے لئے اس موذی مرض سے چھٹکارہ حاصل کر لیتا ہے۔ باہر والے اصحاب جو وقت مقررہ پر یہاں آشرم میں نہ آسکیں وہ دو روپیہ بھیج کر اپنے بابت خرچ، شہادت، تجربہ بذریعہ منی آرڈر فوراً منگا لیں تاکہ وقت مقررہ پر استعمال کر کے فائدہ حاصل کر سکیں دیر کرنے سے سال بھر کی طرح سینکڑوں کو انتظار میں رہنا پڑے گا۔ نوٹ فرمالیں کہ دوا بی پی کو کبھی نہیں بھیجی جاتی ہے۔

پتہ:- حکیم احسان اللہ ایل ایم اے، رئیس آشرم (۲۵) جگادھری (مشرقی پنجاب)۔

کشمیر جنت نظیر

(۱۴) از مولانا عبدالقدیر صاحب

رقبہ

ریاست جموں و کشمیر شمالاً چین کے ترکستان کی ۲۰۰ میل لمبی سرحد سے ملی ہوئی ہے۔ اس کے جنوب میں مغربی پنجاب کے اضلاع گورداسپور، سیالکوٹ اور گجرات ہیں۔ مشرق میں ہماچل پردیش کے ضلع کانگڑہ اور لاہول اسپیتی کے علاقے ہیں۔ مغرب میں ضلع ہزارہ اور شمال مغرب میں افغانستان کی ریاست چترال ہے۔ ریاست کا کل رقبہ ۸۴۴۳۲ مربع میل ہے۔ اس میں سے ۲۲۳۱۵ مربع میل پر پاکستان کا قبضہ ہے۔ ۳۴۹۷۵ مربع میل پر ہندوستان کا اور ۲۵۹۴۲ مربع میل پر چین کا قبضہ ہے۔ ریاست کی اصل آبادی ۴۰۳۶۷۶۹ نفوس ہے۔ ان میں سے ۲۹۲۲۹۶ پاکستان کے قبضہ میں ہیں۔ ۳۴۵۱۲ ہندوستان کے قبضہ میں ہیں۔ ۲۵۴۵۹ چین کے قبضہ میں ہیں۔

آبادی

موجودہ حالات میں آبادی کا اندازہ دشوار ہے۔ جن علاقوں سے ریاست کا رابطہ ہے وہاں کی آبادی کے اعداد و شمار ۱۹۴۱ء کی مردم شماری پر مبنی ہیں۔ ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے مطابق ریاست کی کل آبادی ۴۰۳۶۷۶۹ نفوس تھی۔ ۱۹۴۱ء سے ۱۹۴۷ء تک ۶ سال کا عرصہ ہے۔ اس عرصہ میں آبادی میں ۱۰ فی صدی اضافہ ہوا ہے۔ اس حساب سے ۱۹۴۷ء میں ریاست کی آبادی ۴۴۴۰۴۴۶ نفوس ہونی چاہیے۔ ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے مطابق ریاست کی آبادی کا ۷۲ فی صدی حصہ مسلمان ہے۔ ۲۴ فی صدی ہندو ہیں۔ ۳ فی صدی بدھ مت اور ۱ فی صدی سکھ ہیں۔ ریاست کی سرکاری زبان اردو ہے۔ عام بول چال کی زبان کشمیری ہے۔ اور علاقہ وار پہاڑی، گوجری، بلتی، لداخی، شینا اور بروشسکی بولی جاتی ہیں۔ کشمیری بولنے والوں کی تعداد ۱۰ لاکھ ہے۔ ان کی اکثریت وادی کشمیر میں آباد ہے۔ ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے مطابق ریاست کی آبادی کا ۱۷ فی صدی حصہ شہروں میں رہتا ہے۔ ۸۳ فی صدی دیہات میں رہتا ہے۔ شہروں میں سب سے بڑا شہر سرینگر ہے۔ اس کی آبادی ۲۰۴۶۳۳ نفوس ہے۔ دوسرا بڑا شہر جموں ہے۔ اس کی آبادی ۱۵۲۰۳۲ نفوس ہے۔ اگر ان شہروں کی آبادی کو جمع کیا جائے تو ریاست کی کل آبادی کا ۱۷ فی صدی حصہ بنتا ہے۔

زبان اور لٹریچر

زبان کے لحاظ سے ریاست کی آبادی کو ۴ حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ۱۔ وادی کشمیر کی آبادی جو کشمیری بولتی ہے۔ ۲۔ جموں کی آبادی جو ڈوگری بولتی ہے۔ ۳۔ لداخ کی آبادی جو بلتی بولتی ہے۔ ۴۔ گلگت کی آبادی جو شینا بولتی ہے۔ کشمیری زبان کا لٹریچر بہت وسیع ہے۔ اس کا بیشتر حصہ مذہبی ہے۔ اس کے بعد تاریخ کا نمبر آتا ہے۔ کشمیری زبان کا سب سے بڑا شاعر لل دید تھا۔ وہ ۱۳۳۵ء میں پیدا ہوا اور ۱۴۰۱ء میں فوت ہوا۔ اس کے بعد شیخ نور الدین نورانی کا نمبر آتا ہے۔ وہ ۱۳۷۹ء میں پیدا ہوا اور ۱۴۳۹ء میں فوت ہوا۔ ان کے بعد حبہ خاتون کا نمبر آتا ہے۔ وہ ۱۵۵۰ء میں پیدا ہوئی اور ۱۶۰۱ء میں فوت ہوئی۔ ان کے بعد عارفہ حبہ خاتون کا نمبر آتا ہے۔ وہ ۱۶۲۴ء میں پیدا ہوئی اور ۱۶۸۶ء میں فوت ہوئی۔ ان کے بعد رسول میر کا نمبر آتا ہے۔ وہ ۱۷۱۴ء میں پیدا ہوا اور ۱۷۸۶ء میں فوت ہوا۔ ان کے بعد مہجور کا نمبر آتا ہے۔ وہ ۱۸۸۵ء میں پیدا ہوا اور ۱۹۵۲ء میں فوت ہوا۔ ان کے بعد زندہ شعراء میں سے دینا ناتھ نادم، پریم ناتھ پردیسی، غلام احمد مہجور، غلام رسول سنتوش، غلام احمد مہجور، غلام رسول سنتوش، غلام احمد مہجور، غلام رسول سنتوش

کشمیر جنت نظیر

(مولانا عبدالقدیر صاحب):

رقبہ

ریاست جموں و کشمیر ۸۴۴۶۹ مربع میل کے رقبہ میں ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست ہے۔ اس کے نقشہ میں اس کے شمال میں افغانستان ہے اس کے بعد روس کا علاقہ ہے۔ اس کے بعد چین کا علاقہ ہے۔ اس کے بعد تبت ہے۔ اس کے بعد نیپال ہے۔ اس کے بعد ہندوستان ہے۔ اس کے بعد پاکستان ہے۔ اس کے بعد افغانستان ہے۔

حکومت ہند کا پریس نوٹ

(صفحہ ۳ کالم ۴ سے آگے)

دیانت نظر آتا ہے۔ (۱۴) ۱۲ اگست کو اس پر بڑے بھی حملہ خطرناک ہوا۔ ۱۵ اگست کو اس پر حملہ کیا گیا۔ شاہ نے بھی اشارتاً اس کی ہے۔ اس کی چند اور مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱۵) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱۶) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱۷) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱۸) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱۹) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۰) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۱) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۲) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۳) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۴) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۵) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۶) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۷) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۸) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۲۹) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۰) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۱) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۲) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۳) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۴) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۵) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۶) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۷) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۸) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۳۹) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۴۰) ۱۴ اگست کو لاہور نے ۲۵ اگست کی رضاکارانہ خدمات کے لئے ۲۰ ہزار رضاکار بھرتی کئے۔ ۲۰ ہزار مسلمانوں میں سے جو کشمیر سے آرہے تھے ہزار پاکستان پہنچے۔ باقی مکھوں اور گورداسپور سے تھے۔ ان کی چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

کشمیر جنت نظیر

(صفحہ ۵ سے آگے)

ہو۔ ابھی تو زیادہ تر تجارتی سڑکیں ہی ہیں۔ بعد میں دیہاتی علاقوں میں بھی اچھی سڑکیں بن جائیں گی۔ ہوائی سروس عام طور پر بہت اچھی ہے۔ سرینگر اور جموں سے سری نگر اور سری نگر سے سیالکوٹ کے لئے ہوائی جہاز ہر روز جاتے ہیں۔ ہوائی سروس کی ٹکٹ کی قیمت بھی بہت زیادہ نہیں ہے۔ سری نگر سے سیالکوٹ کا کرایہ ۱۲ روپے ہے۔ ہوائی جہاز کے ذریعے سامان بھیجنے کا کرایہ بھی بہت زیادہ نہیں ہے۔ ۱۰ سیر سامان کا کرایہ ۱۲ روپے ہے۔ ہوائی جہاز کے ذریعے سامان بھیجنے کا کرایہ بھی بہت زیادہ نہیں ہے۔ ۱۰ سیر سامان کا کرایہ ۱۲ روپے ہے۔

معدنیات

اگرچہ پوری چھان بین نہیں تاہم اس میں کلام نہیں کہ معدنیات کی کمی نہیں۔ تانبے کا کوئلہ دور دور تک ملتا ہے۔ لیکن سب سے اچھا پاور کی جانب کا ہوتا ہے۔ جہاں کوئلہ ہوتا ہے وہاں لوہا بھی لازمی ہے۔ یہ دونوں قوام ہیں کیونکہ رنگ کا کوئلہ جس میں لکڑی کی سافت موجود ہے وہ بھی نکلتا ہے۔

زمین کی سطح سے معلوم ہوتا ہے کہ تیل بھی ہے اور تیل حاصل کرنے کے لئے پانی کی قوت بے اندازہ ہے۔ ڈیلیشن۔ لیکاسٹ۔ تانبا۔ نیکل۔ پوٹاش قابل ذکر ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک (سوائے کوئلہ کے) بھی ایسی نہیں جس کی کان کنی کے کاموں کی بہت گنجائش ہے۔ کھریا مٹی پتھر کا سرمہ اور ایک قسم کی مٹی جس میں لوہا ملا ہوتا ہے۔ تینوں ایک ہی جگہ سے نکلتی ہیں۔ سرمہ پر بہت پیسہ لگ سکتا ہے۔ ہجر الجبر یا سنگ چقماق اور دیگر آتشی پتھر۔ نمکین پانی جھیل آیوڈائڈ اور برومائڈ جھیلوں سے ہزار ہا ٹن شورہ لاکھ ہا فیلین (اشیاء سونا سیمابی۔ گندھک کے چشمے بھی خاص قسم کے ہیں۔ یاقوت۔ زبرجد۔ نیلم اور گھڑیال پتھر۔

دریا

ایک جہلم۔ چناب اور راوی چاروں اور ان کے بہت سے معاون ہیں سب کے سب ریاست کی حدود کو زیادہ تر سیراب کرتے ہیں۔ اور ان کے گذرنے کے راستوں کے جو نظارے ہیں۔ دو پنجاب کے میدانوں میں کہیں نظر نہیں آتے

جھیلیں

ایجر۔ چھوٹی سی جھیل ہے اور سوڈا کے لئے سے جاری ہے۔ اس میں اوپر کی اور نیچے کی گھاس اگتی رہتی ہے۔ بلغ یا مرغابی کا شکار اسی جھیل پر کھیلا جاتا ہے۔

پن گونگ۔ کھاری جھیل ہے لیکن پانی صاف اور شفاف ہے۔ آٹھ نو میل لمبی اور ڈیڑھ دو میل چوڑی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے پانی میں کئی قسم کے نمک ہیں۔

ترسر۔ چھ میل لمبی چھوٹی سی جھیل ہے۔

ڈل۔ سری نگر کی بڑی اور بہت خوبصورت جھیل ہے۔ پانچ میل لمبی اور اس کا نصف چوڑی ہے۔ اس کے تینوں جانب پہاڑیاں ہیں جو اس کی سطح آب سے ۲۰۰ سے چار ہزار فٹ تک بلند ہیں۔ جھیل کے چاروں طرف شاہان مغلیہ کے لگائے ہوئے باغات ہیں۔ اس میں بکثرت کشتیاں ہیں۔ ان پر گھر بنے ہیں اور زیادہ تر سیاح رہتے ہیں۔ شالی شرقی کنارے پر نشاط باغ اور شالیمار باغ ہیں۔ ڈل دروازے کے قریب دلکشا ہے۔ یہ جھیل فطرتین کی جھیل ہر بہ کے شاہ ہے اس میں اسی طرح کے طوفان آتے ہیں تو کشتی کا کھانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس میں نہریں متقاطع ہیں جن کا ایک جال سا بچھا ہوا ہے۔ اس کے کنارے کے پہاڑوں میں سب سے بلند جوتی ۱۴ ہزار فٹ ہے۔

کولنسر نگ۔ سطح سمندر سے ۱۰۰۰ فٹ کی بلندی پر دو میل لمبی ہے۔ یہ اکثر خشک رہتی ہے۔ اس کے پانی کا نکاس زمین دوز ہے۔ اس کے پاس تین بلند پہاڑیاں ہیں جن پر لکڑی سازھے پندرہ ہزار فٹ سے زائد اونچی ہیں۔

گنگا چل۔ سری نگر سے ۱۰ میل۔ سطح سمندر سے ۱۱۷۲۰ فٹ بلندی پر ہر کھوہ کے دامن میں بڑی جھیل ہے۔ ہندہ یا تری یہاں ٹھیرتے ہیں۔ بارش میں راستہ قابل گذر ہو جاتا ہے۔ آمد و رفت ٹٹو کے ذریعہ ہے۔

منا قل۔ چھوٹی سی گول شکل کی جھیل ہے اور دو میل لمبے راستے پر ہے۔ چھوٹی پہاڑیوں سے محصور ہے

دلمر۔ ہندوستان میں سب سے بڑی اور بہت خوبصورت جھیل ہے۔ طبعی خوبصورتی کے لحاظ سے پندرہ میل سے نہیں جاتا ہے۔ اس قسم کا کہنہ ہر دیگ یا جو جھیل نہ جانے کیوں ہے اس سے بھی مطلب نکالا جا سکتا ہے کہ پاکستان کے بارے میں کیا جا رہا ہے جس میں ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کو مدت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے جب کہ حقیقت اس کے برعکس ہیں ہندوستان میں مسلمان اتنے محفوظ ہیں کہ ان کی بہبود بڑی ضرورت ہے پاکستان میں آگئی ہے جبکہ ہندوستان سے لوگ پاکستان

سوشلسٹ لیڈر کی معرفیت

دہلی ۵ اکتوبر۔ انڈین سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری سنتر ہے پرکاش نرائن جوگی ہی پٹنہ سے دہلی آ رہے ہیں۔ کل جمعہ کو ۳ بجے انتظامیہ کمیٹی کو خطاب کریں گے۔

نیز پارٹی کے ترجمان ۷ جنوری کو ہونے والے کمیونسٹوں کے سکریٹریوں سے سامنے ہونے کے بعد ۱۰ بجے شام اور ۱۱ بجے کے درمیان ہندوستان کے مختلف ریڈیو سٹیشنوں سے تقریر کریں گے۔

حیدرآباد کی حالت پر رپورٹ تیار ہوگی

حیدرآباد ۵ اکتوبر۔ اکثر بیرونی بینک آف انڈیا کے عہدہ داروں کی ٹیم جو پچھلے ایک ہفتے سے یہاں حیدرآباد سٹیٹ بینک کے حساب کی جانچ پڑتال کر رہی تھی۔ کل اپنا کام ختم کر کے ذریعہ ہوائی جہاز بمبئی کو روانہ ہوگی۔ روانگی سے قبل انھوں نے چیف منسٹر اڈمنسٹریٹر کے سامنے رپورٹ پیش کر دی۔

معلوم ہوا ہے کہ ان کی جانچ پڑتال کا مقصد ملٹری انتظامیہ میں کے سابق حکومت کے قصور معلوم کرنے کی نسبت بینک کی موجودہ مالی حالت کا اندازہ لگانا تھا اور اصلاح کی سفارشات سے پیش کرنا تھا۔ جن سوالات کے کا تازہ سیاسی واقعات میں ایک اہم سوال ہے ہیں تمام سیاسی تنظیموں کے چنیں نظر ان کی توجہ کی طالب ہے موجودہ مالی انتظامات کو جاری رکھنا کہاں تک معقول ہوگا۔ نیز آیا موجودہ مالی نظام سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے اصلاحات کی جانی چاہئیں۔ خصوصاً ٹیکس کی کھڑکی کا سادہ اور تفتیش (جیسے اور ٹیکس کی کھڑکیاں) کے علاوہ افواج ہند کی ہندوستانوں کے لئے دلفریب بنتے ہیں

دعوت علم و ادب

۹ اکتوبر ۱۹۴۷ء یوم ہفتہ بوقت ۸ بجے شب ایک بزم مشاعرہ طرحی زیر صدارت قیام الملۃ حضرت تبدیہ بلوری مقام معلوم (ملی) منعقد ہوگی۔

امید کہ آپ حسب ذیل مصرع طرح پر طبع آزمائی فرما کر شریک مشاعرہ ہوں گے ان ۱۵ سے کم غزلیں فرمائی کے مصرع طرح تو تھا نگاہ میں فریب نگاہ تھا۔

قرآنی نگاہ۔ پناہ۔ ردیف تھا۔

غزلیں منظور کر لینے کے بعد ہی سنانے کا موقع دیا جائے گا مشاعرہ ٹھیک ۸ بجے شروع کر دیا جائے گا۔

(منتظم ادارہ)

خاکساروں کی اپیل نامنظور

دہلی ۵ اکتوبر۔ ایس ایس دولت دہلی کے ڈسٹرکٹ اور سیشن جج نے ان پانچ خاکساروں کی اپیل کو نامنظور کر دیا۔ ان کو چھ ماہ سے لے کر ۱۱ ماہ تک کی مختلف معیادوں کی قید بامشقت کی سزا دی گئی تھی۔ ان کی اپیل کی سماعت کے دوران میں ان کی طرف سے ایک درخواست پیش کی گئی تھی کہ ان کی سزا کو کم کر دیا جائے۔ اس درخواست کو بھی نامنظور کر دیا گیا۔

دعوت علم و ادب

۹ اکتوبر ۱۹۴۷ء یوم ہفتہ بوقت ۸ بجے شب ایک بزم مشاعرہ طرحی زیر صدارت قیام الملۃ حضرت تبدیہ بلوری مقام معلوم (ملی) منعقد ہوگی۔

امید کہ آپ حسب ذیل مصرع طرح پر طبع آزمائی فرما کر شریک مشاعرہ ہوں گے ان ۱۵ سے کم غزلیں فرمائی کے مصرع طرح تو تھا نگاہ میں فریب نگاہ تھا۔

قرآنی نگاہ۔ پناہ۔ ردیف تھا۔

غزلیں منظور کر لینے کے بعد ہی سنانے کا موقع دیا جائے گا۔ مشاعرہ ٹھیک ۸ بجے شروع کر دیا جائے گا۔

(منتظم ادارہ)

قیمتوں کو کم کرنیکی پوری طرح جدّوجہد کی جائے گی

حکومت ہند نے اپنے فوری اقدامات کا اعلان کر دیا

نئی دہلی ۵ اکتوبر۔ حکومت ہند نے گذشتہ شب اپنے ان اہم فوری اقدامات کا اعلان کیا جو وہ ملک کی عارضی فراوانی کو روکنے اور قیمتوں کو کم کرنے کے سلسلہ میں اٹھا رہی ہے۔ پانچ سو سپاہی اور پولیس و زراعت کے محکموں کا نفاذ دکانداروں اور مزدوروں کے نمائندوں کے تعاون سے کیا جائے گا۔ حکومت ہند کی پالیسی یہ ہے کہ خرچ پر کم رکھا جائے اور آمدنی ہر طرح لیعنی سے بڑھائی جائے۔ یہ پالیسی کا اعتصار ہے کہ جتنا جلد ممکن ہو سکے اشیاء کی قیمتیں مناسب حد تک نیچے لے آئی جائیں اور اشیاء کی فراہمی کی مقدار بڑھائی جائے۔ اس امر کی کوشش بھی کی جائے گی کہ عوام کی قوت خرید کم ہو جائے۔

صحت کے عالمی ادارہ کی مقامی کانفرنس کا افتتاح

وزیر اعظم پنڈت نہرو کا ایشیائی مسائل پر زور

نئی دہلی ۵ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے صحت کے عالمی ادارہ کی مقامی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کی تنظیم سیاسی سرگرمیوں سے بالا سمجھی جاتی ہے۔ اقتصادی اور سماجی مسائل اس کی ہمدردی کے راستے کھل جائیں۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہمیں اس ادارے کی پوری حمایت میں ہوں۔ تندرستی اور دوسرے بعض معاملات میں ان ادارے کی پوری حمایت میں ہوں۔ تندرستی اور دوسرے بعض معاملات میں تمام دنیا ایک ہے۔ کوئی بھی اس کو تصور نہیں کیا جا سکتا کہ ایک حصہ کو تندرست بنایا جائے اور دوسرے کو نہیں۔ اس جدید دنیا میں ہر چیز پھیلتی ہے۔ بیماری پھیلتی ہے۔ جنگ پھیلتی ہے۔ تندرستی کے چار شرائط صحت کی تعریف کی گئی ہے۔ میں اس کی تعریف کرتا ہوں۔ اگر اس تعریف کو تسلیم کر لیا جائے تو ہر شخص صحت کا مالک ہو جائے گا۔ ہم اس کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم اس کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم اس کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہمیں اس ادارے کی پوری حمایت میں ہوں۔ تندرستی اور دوسرے بعض معاملات میں ان

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الجمعیۃ یعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

سالانہ
قیمت: پچالیس روپے
ششماہی: بیس روپے
سہ ماہی: گیارہ روپے

جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۴ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۸ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۱۸

قیمت فی پرچہ دو آنے

بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: ۵۸۵۵

الجمعیۃ

اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

روزنامہ الجمعیۃ

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

مسئلہ حیدرآباد کے حل ہونے کے بعد باہمی اعتماد کی فضا پیدا ہو رہی ہے

کنسٹی ٹیونٹ اسمبلی ہال میں راجاجی کی تقریر

ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کا ریزولیشن کا افتتاح

(نامہ نگار سالجمعیۃ خصوصی)

نئی دہلی، ۶ ر۔ حیدرآباد کا مسئلہ ہونے سے قبل ہندو مسلمانوں میں جو بداعتمادی پائی جاتی تھی وہ اب ختم ہو رہی ہے۔ سب فرقوں میں باہمی اعتماد اور دوستی کا جذبہ بحال ہو رہا ہے اور اب ہم تعمیری کاموں کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں"۔ یہ ہیں وہ الفاظ جو گورنر جنرل سنتری چکرورتی راجگوپال چاریہ نے آج (۶ اکتوبر) کنسٹی ٹیونٹ اسمبلی ہال نئی دہلی میں ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس ایکٹ کا افتتاح کرتے ہوئے کہے۔

شری راجگوپال آچاریہ نے کہا کہ باہمی دوستی کا جو رویہ اس وقت پیدا ہو چکا ہے اس سے قبل کبھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ اگر ایک طرف سے فراخدلی اور دوستی کا ثبوت دیا جائے تو یقیناً دوسری طرف سے بھی اسی طرح کا جواب ملے گا۔

گورنر جنرل نے کشمیر کے مسئلہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اگر یہ مسئلہ دوستانہ طریقہ پر حل ہو گیا تو ہندوستان اور اس کے پڑوسی ملک (پاکستان) کے درمیان کوئی اور مخالفانہ قدم بہت کم باقی نہیں رہے گا۔

گورنر جنرل نے اپنے ہوائی کار پر ریاست کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر محنت مسٹر جگجیون رام اور کارپوریشن کے ذمہ داروں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت پالیسی بنا کر عوام کی بہبودی حاصل کر سکتی ہے لیکن اس کو کامیاب بنانا صرف نظم و نسق ہی کا کام ہے کارپوریشن سے متعلق نظم و نسق کی بہت بڑی ذمہ داری ہے اور جب تک وہ ٹھوس ستائی جیسی برائیوں سے دور نہ ہوگی یہ اسکیم کامیاب نہ ہوگی۔

سنتری چکرورتی راجاجی نے اپنے ہوائی جہاز پر ہی کانفرنس کے ایک ممبر کی حیثیت سے کہا کہ اس اسکیم سے اگرچہ صرف تیس لاکھ آدمی ہی فائدہ پہنچ سکیں گے تاہم یہ ناکافی معلوم ہوتا ہے اور ایسی اسکیم جو زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچائے نہایت ضروری ہے۔

وزیر محنت مسٹر جگجیون رام نے اپنا استقبالی ایڈریس پڑھا اور بعد کو مزدوروں کی طرف سے شریمتی شانتا کوچی نے اور کارخانہ داروں کی طرف سے سر سری واکنے اور ٹاٹا، برلا اور بنگال ناگپور آرڈیننس ملز ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے اسکیم کا خیر مقدم کیا۔

ڈاکٹر امبیدکر نے اپنا تحریری خطبہ پڑھا جس میں انہوں نے اس اسکیم کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کے ماتحت ۱۹۴۸ء کے آخر تک ۱۰ لاکھ مزدور اور ۱۹۵۲ء کے آخر تک ۲۰ لاکھ مزدور فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس اسکیم کے ماتحت مزدوروں کو بیماری، زچگی، بیوگی، یتیمی، بیکاری اور معذوری کی حالت میں فائدہ پہنچایا جائے گا۔ اس اسکیم کے ماتحت مزدوروں کو طبی امداد بھی دی جائے گی۔ اس اسکیم کے ماتحت ۱۹۵۲ء تک ۱۰ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ اس اسکیم کے ماتحت مزدوروں کو ۱۹۵۲ء تک ۱۰ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ اس اسکیم کے ماتحت مزدوروں کو ۱۹۵۲ء تک ۱۰ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔

سعودی عرب کی حکومت کا نیا اعلان

واشنگٹن ۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلمان سعودی عرب چاہتا ہے۔ دو ہزار یہودی جو فلسطین سے سعودی عرب آنا چاہیں جہاں جہاں سعودی عرب کے سفارت خانے ہیں۔ وہ سعودی عرب کی حکومت کو یہ یقین دلائیں کہ وہ اسلام قبول کریں۔ اس حکم کا اطلاق حاجیوں پر نہیں ہوتا۔

روسی تجویز پر اظہار ناپسندیدگی

پیرس، ۶ اکتوبر۔ دولت مشترکہ برطانیہ کے مندوبوں نے اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ روس نے جو خصوصی تجویز پیش کی ہے وہ اگر نیک نیتی سے ہیں تو بلاشبہ ایک مناسب اقدام ہے۔ کناڈا کے جنرل سیکرٹری فائن نے کہا کہ اگر روس کی اس تجویز کا کہ ایٹمی بموں کو کلیتہً ناکارہ دیدیا جائے۔ اور کنٹرول کے لئے ایک بین الاقوامی جماعت قائم کر دی جائے مطلب یہ ہے کہ یہ کنٹرول ایٹمی طاقت کے کمیشن کے مجوزہ مفہوم کے مطابق ہو تو سوفیصدی حمایت ہے

برمانین کمیونسٹوں کا صدر مقام پر قبضہ

حکومت برما کا ایک کمیونکے

رنگون ۶ اکتوبر۔ حکومت برما نے ایک کمیونکے میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کی فوجوں نے باغیوں سے پیگو کو تر کیا پر جو رنگون سے ۹۰ میل شمال مشرق میں ہے۔ قبضہ کر لیا ہے۔

حکومت نے رنگون کے شمال مغرب میں دو محاذ کے خاصے پر تاتانیا میں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ منڈالے کے جنوب مغرب میں پہاڑ کے مقام پر ایک سو باغی اور منڈالے کے جنوب میں ایک بٹالین باغی ہلاک ہوئے۔

کمیونکے میں بتایا گیا ہے کہ حکومت اور کرین کے باغیوں کے درمیان کمیونکے ہو گیا ہے۔ منڈالے کے علاقہ میں منزویہ کے مقام پر باغیوں نے چاول کے ذخیروں پر قبضہ کر لیا تھا۔ حکومت نے یہاں زمینی کمک رسال کر دی ہے اور سخت جنگ ہو رہی ہے۔ اس لڑائی میں باغیوں نے ٹرک اور پلن کو تباہ کر دیا ہے اور ایک گاؤں کو آگ لگا دی ایک کمیونسٹ لیڈر ہلاک بھی ہوا۔ رنگون کے علاقہ میں سیریام کے مقام پر حکومت نے فوجی کمک ارسال کر دی ہے

کمیونسٹوں کی ایک جملہ کو پسپا کر دیا گیا

بنکاک ۶ اکتوبر۔ یہاں سرکاری اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ گورنمنٹ فوجوں نے پائینگ سوبان ریلوے لائن پر قبضہ کرنے کی کوشش کو جو حکومتی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل فوتر آئے ناکام بنا دیا۔ فیچبوری کے راستہ میں کمیونسٹوں نے جس پر کا محاصرہ کر رکھا ہے اور شہر پر مضافات میں جنگ ہو رہی ہے۔ صوبہ صوبائی کے وسط میں تین ماہ کے بعد شہر پھاٹک اور پادریوں کے مکانات آتشزدگی سے محفوظ رہے اور نظم و نسق کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

برطانیہ میں بھرتی کے خلاف مظاہرہ

لندن، ۵ اکتوبر۔ آج جب پارلیمنٹ میں ایک عام جلسہ میں حکومت کی محفوظ فوج بھرتی کرنے کی تجویز پیش ہوئی تو ہزاروں مظاہرین نے ٹریفالگر میدان اور ٹیب شیلڈ گھنٹہ گھر پر جلوس نکالا۔ پولیس کانسٹیبلوں نے جلوس میں گڑبڑ پھیلانی شروع کی۔ نعرے لگائے۔ دیواروں پر پمفلٹ تقسیم کئے۔ تو منتشر ہو گئے۔ ان مظاہرین کے ذمہ دار لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ وزیر دفاع مسٹر الیگزنڈر اور سوشلسٹ فوج کے نائب لارڈ سٹنڈ کی تقریر کے دوران میں بھی کمیونسٹوں نے اسی طرح گڑبڑ پھیلائی۔ اور پمفلٹ تقسیم کئے۔ مسٹر لیٹ نے اپنے تقریر جاری رکھی بعد میں پولیس نے تین آدمیوں کو روک لیا۔ جو مبینہ طور پر جلسہ میں جنگ کے خلاف سلوگن والے شہتیاں تقسیم کر رہے تھے۔

کابینہ کمیٹی کا قیام

نئی دہلی، ۶ اکتوبر۔ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے تعاون کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ڈاکٹر جان متھائی وزیر ریل مسٹر سی ڈی دیشمکھ وزیر فنانس، مسٹر جگجیون رام وزیر محنت، مسٹر بلدیو سنگھ وزیر دفاع اور ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی وزیر صنعت و رسد پر مشتمل کابینہ کی ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ یہ کمیٹی تین ہفتے کے اندر اپنی تحقیقات مکمل کرے گی۔ اور وزیر اعظم نہرو کی وزارت کے سامنے پیش ہو جائے گی۔

افراط زر کو روکنے کیلئے حکومت ہند کا جدید قدم

صوبائی حکومتوں کو بھی مصارف میں کمی کرنی چاہیے

دہلی ۶ اکتوبر۔ افراط زر کو روکنے کے لئے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مرکزی کمیٹ میں مصارف دو سال کے لئے منجمد کر دیئے جائیں۔ یہ دو سالوں سال ہے کہ بڑا بر خسارہ کا بجٹ مرتب ہوتا رہا ہے۔ موجودہ اخراجات کے ماتحت موجودہ بجٹ کا خسارہ ۵۰ کروڑ روپیہ تک پہنچ جائیگا۔

اگر مرکز کی حالت ٹھیک ہوتی تو فوری طور پر اس قرض کو روکنے کی ضرورت پیش نہ آتی لیکن مستقل قرضہ ۳۰ کروڑ روپیہ سالانہ تک پہنچ گیا ہے۔ ۱۹۴۸-۴۹ء میں یہ رقم ۳۷ کروڑ روپیہ تک پہنچ گئی ہے۔ ۱۹۴۹-۵۰ء میں یہ رقم ۳۷ کروڑ روپیہ تھی۔ اس سال حکومت کی آخری قومی رقم ۳۹ کروڑ روپیہ ہے۔ اگلے سال ۵۰ کروڑ روپیہ تک پہنچ گئی ہے اس وقت سے برابر یہ قرضہ گھٹتا بڑھتا رہا ہے۔ ۱۹۴۶-۴۷ء میں ۱۰۷ کروڑ کا قرضہ تھا۔

حکومت ہند سال رواں میں ۱۰۰ کروڑ روپیہ قرضہ لینے کا ارادہ رکھتی تھی۔ لیکن ابھی تک صرف ۵۰ کروڑ روپیہ لیا گیا ہے۔ بجٹ اس توقع پر تیار کیا گیا ہے کہ بقیہ ۵۰ کروڑ روپیہ بھی لے لیا جائیگا۔ حکومت کے مصارف میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ خاص طور پر دفاعی معاملات میں کشمیر میں اس سال حکومت کو ۳۰ کروڑ روپیہ صرف کرنا پڑ گیا۔ اس طرح دفاعی رقم ۱۲۱ کروڑ سے ۱۵۰ کروڑ تک پہنچ جائیگی۔ خوراک کے معاملہ میں بھی حکومت کو زیادہ رقم صرف کرنی پڑیگی

(باقی پوٹ میں)

کشمیر کے تقریباً ہر محاذ پر دشمن کے حوصلے پست ہو چکے ہیں

دشمن اب اپنے دفاع کی زبردست کوشش کر رہا ہے

سرینگر ۶ اکتوبر۔ جھیل کے شمال میں چکوٹھی علاقہ کی پہاڑیوں کے ایک بڑا مورچہ گرانے کے بعد ہمارے فوجوں نے دشمن کی ایک بڑی جماعت کو ہلاک کر دیا۔ اس علاقہ میں دشمن کی پانچ بٹالین کا پتہ لگا ہے۔ ۲۷ کے طیارہ کی مدد اندوز میں ہیں۔ پہلے دن ہمارے طیاروں نے مختلف محاذوں پر مورچوں اور میر پور کے شمال میں دیا ہے کشن گنگا کے مورچوں پر بم برسائے۔ بہت سی نئی طیاروں نے ہوائی گرنیر میں حصہ لیا۔ بمباری کی اور گرنیر کے مشرق میں دشمن کی زمین دوچوکیوں کو تباہ کر دیا۔ تھنہ محاذ سے چھ میل دور جنوب مغرب کی طرف دشمن کی ایک پلٹن کے ۵۰ آدمیوں کو ہمارے بہادر سپاہیوں نے گولی کا نشانہ بنایا اور ہماری جیپ کی توپ خانے نے دشمن نشانہ بازوں کے فائرنگ کو خاموش کر دیا اوڑی کے جنوب میں ہمارے فوجی دستوں کی دشمن کے آدمیوں سے مڈبھیڑ ہوگئی۔ شمال مغرب میں دیا ہے بھیلم کے دوسری جانب ہمارے توپ خانے نے دشمن کی ایک پلٹن کو منتشر کر دیا دشمن کے سپاہی اپنے ساتھیوں کی لاشوں کو اٹھا کر بھاگتے دیکھے گئے۔

پچھلے ہفتہ ہمارے ہوائی جہازوں کے گرنیر کے علاقہ میں مسلسل بمباری نے دشمن کو اس بات پر مجبور کر دیا ہے کہ وہ دوائی اور ہتھیاروں میں اپنے اگلے مورچوں کی صف بندی نہ کر سکے اور اس کا دوامی گرنیر کو از سر نو حاصل کرنے کا جواب شروع ہو گیا ہے۔ کشمیر کے دوسرے علاقوں پر بھی دشمن کے حوصلے پست ہو رہے ہیں۔ ابتہ پونچھ میں دشمن بھی مقامی کو درست کر رہا ہے کہ بالہ باغ، ڈوبیرہ

بہت سی موٹر گاڑیاں آتی جاتی دیکھی گئی ہیں۔ دشمن کی تمام تر کوشش یہ ہے کہ کوہالہ اور پنڈی سری کے درمیان سلسلہ رسل و رسائل درست ہو جائے۔

اہم سہ چوں کو ضائع کر دینے اور بہت سے ہتھیاروں کو ہلاکت سے دشمن نے اپنی جارحانہ منصوبہ جو بہ پر تبصلہ کرنے کے لئے تبدیل دیا ہے پہلے جنگ وہ نہایت کوششوں میں مصروف رہا اور موجودہ محاذ کے دوران میں دشمن محض دفاع کر رہے پر مجبور ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہندوستانیوں نے گوریلا طریقہ جنگ سے اس کی ۳۰ گولہ انداز توپوں کو تباہ کر کے دشمن کی کمر توڑ ڈالی ہے پاکستانی ہوائی جہاز اس کارروائی میں گھبرے ہوئے لوگوں کو سرگرداں ہیں۔ ٹھنہ محاذ میں دشمن کی ۲۵ پونڈ گولہ برسانے والی توپیں گولہ اندازوں میں اور چھوٹی توپیں گولہ باری کر رہی ہیں۔ لیکن وہ محض بے سود ہے۔ سیالکوٹ اور حیدرآباد کے جنگلات کے دستوں سے ہو کر دشمن جنوب کی طرف سے اوڑی پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے۔

عرب لیگ کے جنرل سکریٹری اور ہندوستانی سفیر کی ملاقات

قاہرہ ۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ کے جنرل سکریٹری عزام پاشا نے ہندوستانی سفیر ڈاکٹر سید حسین سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات بہت طویل تھی

میرٹھ کی جلتی ہوئی مشعل پھر روشن کی جائیگی

جے پور میں کانگرسی سیشن کی تیاریاں

جے پور ۶ اکتوبر۔ کانگریس کے سندھ اجلاس کی انتظامی کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ سالانہ اجلاس کے موقعہ پر میرٹھ کے ایک جلتی ہوئی مشعل پھر جلا کر روشن کی جائے یاد رہے کہ ۱۹۳۱ء میں کانگریس کا پہلا سالانہ اجلاس میرٹھ میں ہوا تھا کمیٹی نے کہا ہے اجلاس میں ڈیلیگیٹ فیس کم سے کم ۱۵ روپیہ مقرر کرنے کا فیصلہ کیا جائے پہلے سیشن کے لئے دس اور ۲۵ روپیہ مقرر کئے گئے۔

کانگریس کارکنوں کو رضاکار دیجائے گی سیشن کے اخراجات کے لئے چندہ جمع کرنے کی غرض سے مشرقی بنگال بہار اور مدراس کے کانگریسی کارکنوں کی ٹولیاں روانہ ہو چکی ہیں۔

رياست بھاول پور کی وزارت برطرف کر دی جائیگی

لاہور کے ایک اخبار کا سنسنی خیز انکشاف

لاہور ۵ اکتوبر۔ مغربی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ متعلقہ حکومت اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ ریاست بھاولپور کی موجودہ وزارت کو توڑ کر سابق گورنر سرحد سر اولف کیرو ریاست کا منتظم مقرر کر دیا جائے یہ تجویز لاہور کے اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کے مطابق ریاست کی فوجی اہمیت کی وجہ سے پیش کی گئی ہے۔ ریاست بھاولپور، ہند اور پاکستان کی سرحد پر واقع ہے تین سو میل تک پھیلی ہوئی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اس اقدام میں ریاست میں دوبارہ حکومت کے قیام کے مطالبہ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ ریاست بھاولپور کی خلقی اہمیت اور عوام کے مطالبہ کے پیش نظر ریاست میں عوامی وزارت بنانے کی تجویز کی گئی ہے یہ ریاست پاکستان کی سرحد پر ۳۵۰ میل تک پھیلی ہوئی ہے بتایا جاتا ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ نواب مشتاق احمد گورمانی کی موجودہ وزارت کو توڑ دیا جائے اور دن کی جگہ موجودہ سرحد کے سابق گورنر سر اولف کیرو کو ریاست کا ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا جائے گا۔ سر اولف کیرو پاکستان کے تمام پر صوبہ سرحد کے پہلے گورنر رہ چکے ہیں آپ نے ڈاکٹر خاں صاحب کی وزارت کو برطرف کیا تھا جو اب پاکستان سے غداری کی بنا پر ہندوستان سے اخلاقی ہمدردی رکھتے ہیں۔

زمیندار کا قتل

گورکھپور ۶ اکتوبر۔ مزار عین سے فصل کی بابت

حب معمت ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کر کے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دوا ہے ۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ ڈاخانہ حبتی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی

۸ اکتوبر ۱۹۴۰ء

تبدیلی کی ضرورت

دنیا میں ہر کامیابی کے لئے تعاون و ہمدردی رواداری اور ایثار ایک بنیادی شرط ہے، کوئی کام انجام نہیں پا سکتا اگر اس کام کرنے والوں میں... ہم آہنگی اور تعاون کا جذبہ نہ ہو، کوئی قدم نہیں اٹھ سکتا اگر کسی عضو میں فتور واقع ہو جائے اگر کسی معمولی فیکٹری کے مزدور تعاون اور ہمدردی کی شرط کو نکالدیں تو کام کا ربط ٹوٹ جائے گا اور مشینوں کے پرزے اپنا عمل جاری نہ رکھ سکیں گے، غرض ربط اور تعاون کے لئے افراد اور اجزا کا صحیح و سالم ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ اگر افراد کی انفرادیت میں ہی کوئی قصور ہو تو ان کا مجموعہ ہم آہنگ ہونے کے باوجود عمل کی کیسانیت کو برقرار نہ رکھ سکے گا، اور اس سے وہ نتائج پیدا نہ ہوں گے جو ایک مربوط نظام سے پیدا ہونے چاہئیں۔ اگر کسی فیکٹری کے ایک سو مزدور تعاون سے تو انکار نہ کرتے ہوں لیکن ان میں کوئی لولا، کوئی لنگڑا اور کوئی اندھا ہو تو ان کا تعاون بے سود اور غیر موثر ہوگا کیونکہ اگر چہ مزدوروں کی مجموعی تعداد ہم آہنگ ہے لیکن انسے اوپر دو صلاحیتی نہیں جو اجتماعی تعاون اور ایک جہتی کے لئے ضروری ہے۔ بس افراد کے تعاون کا مطلب ہی یہ ہے کہ وہ اپنی جگہ صحیح و سالم ہوں اور باہمی سلامتی اور اہمیت سے اپنے مجموعہ کو تعاون کے قابل بنائیں اور انکے تعاون سے کوئی مفید اور بہتر نتیجہ برآمد ہو۔

کسی ملک کے افراد و نظام حکومت کے پرزے ہوتے ہیں، جب تک ان پرزوں میں ربط اور تعاون نہ ہو حکومت قایم نہیں رہ سکتی، فرض کرو ہمیں ہندوستان کے نظام حکومت کو کامیاب بنانا ہے، اس کے لئے ضروری ہوگا کہ یہاں کے ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی .... پارسی، بودھ، ہم آہنگ، ہمدرد، ایثار پیشہ اور روادار ہوں اور اپنے تعاون سے حکومت کی گاڑی کو چلائیں، لیکن اگر ان میں ہم آہنگی مفقود ہے اور وہ ایک دوسرے سے نفرت کرتے ہیں تو حکومت کے جسم میں تعاون کی غذا کافی مقدار میں نہ پہونچ سکے گی اور اس سے وہ تیز منکل سکیگا جو ایک توانا نظم اور بیدار حکومت سے نکلنا چاہئے۔ ہمارا نظام حکومت اسی وقت چل سکے گا کہ یہاں کا ہر طبقہ، ہر جماعت، ہر گروہ ربط و تعاون، ہمدردی اور ایثار کا ثبوت دے اور سب کے ساتھ مل کر اس گاڑی کو چلائیں، لیکن اسکے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ یہاں کی ہر جماعت اور گروہ اپنی اندرونی ساخت کی بنا پر صحیح و سالم بھی ہو اور اس میں وہ نقص موجود نہ ہو جو مجموعی آبادی کے تعاون کو ناممکن بنادے!

ملک کی بہتری کے لئے، ہندو، مسلمان کا تعاون ضروری ہے لیکن اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہمیں ہندو مسلمانوں کے کیرکٹر یا اندرونی ساخت کا جائزہ بھی لینا چاہئے، جہانتک ملک کی اکثریت کا تعلق ہے اس کے متعلق بہت کچھ کہا جا سکتا ہے اور یہ بات تو ظاہر ہی ہے کہ اب اس میں بہت سی خرابیاں اور کمزوریاں پیدا ہو گئی ہیں اور ان کا مزاج آزادی سے قبل کے معیار پر باقی نہیں رہا اس کے باوجود ہمیں اعتراف ہے کہ اس نے ایک ایسا کیرکٹر بنا لیا ہے جو زندگی کے ہر مرحلہ میں اس کی عظمت کو برقرار رکھ سکتا ہے۔

لیکن جہانتک مسلمانوں کا تعلق ہے ان میں کیرکٹر کی کوئی رمق باقی نہیں رہی، سات سال تک مسلم لیگ نے ان کے اخلاقی مزاج کو بگاڑا اور انہیں غنڈہ گرد دھی اور آوارگی کا خوگر بنا دیا حالت کو پہونچا دیا کہ وہ کھ اور گھاٹ نہیں کے نہ سہ، دوسرے لوگوں کو تہذیب و تربیت کے ساتھ آزادی ملی اور لیگ کو پاکستان اسوقت جب مسلمان اس اہلیت و صلاحیت کی پسماندہ پونجی بھی گنوا بیٹھے!

سیرت اور فطری ساخت بگڑنے سے جو چیز مسلمان کے اندر پیدا ہوئی وہ خوش فہمی، غیر منطقی الاعتقادی اور دماغی آوارگی کا فاتر ہے، تفاوت کا مقابلہ کرنے سے گھبرانا، واقعات سے آنکھیں بند کر لینا اور طبیعت کو خوش کرنے کے لئے خانہ ساز باتیں گھڑ لینا مسلمانوں کا عام شیوہ ہو گیا ہے۔ وہ چاہتے یہ ہیں کہ اپنا کام کئے جائیں مگر واقعات کو کام نہ کرنے دیں اور جب تقاضے لوازمات کے ساتھ مقابلہ پر آئیں تو دل کو اتنا سخت کر لیں کہ حقائق کا ان پر سایہ بھی نہ پڑ سکے اور ان کی جگہ کوئی ایسی بات بنا لیں جو آواز و طبیعت کے لئے، تسکین اور مسرت کا سامان بہم پہونچاتی رہے! اسکا نتیجہ یہ ہے کہ واقعات کا مقابلہ کرتے کرتے مسلمان کے اندر حمل اور دفاع کی وہ صلاحیت باقی نہیں رہی جس سے انسانی اور اخلاقی سیرت تشکیل ہوتی ہے اور جو آگے چلکر انسانی عظمت کی ضامن بن سکتی ہے، مثلاً ہم نے بہت سے مسلمانوں کو کہتے سنا ہے کہ ملک کی آزادی کسی محض عارضی اور آزمایشی ہے، یعنی جو کچھ ہو رہا ہے ہونے دو اور حالات سے مطابقت پیدا کرنے کی دوسری شکل پر غور کرو، انگریز واپس آجائے گا تو پھر گھوم کر اڑ لیں گے اور مستقبل کی تعمیر کے ذریعہ سے بال بال بچ جائیں گے، غور کیجئے! کیا انگریز کی واپسی کا تصور مسلمان پر ذمہ داری کا کوئی بوجھ باقی رہنے دے گا، کیا وہ تعاون اور ہم آہنگی کے ساتھ مستقبل کی تعمیر میں کوئی حصہ لے سکیگا، خوش فہمی کی حد ہے کہ قاسم رضوی گرفتار نہیں ہوا بلکہ سیدھا کر اپنی ہو چکا، انظام کا بیمار ڈالنا بھی ایک بہت بڑی پالیسی ہے، یقینی واقعات کو واقعات کے رنگ میں یاد کرنا ناگوار تھا اور کیرکٹر کی کمزوری حقائق کو تسلیم کرنے پر آمادہ نہ ہوتی تھی، اس لئے خوش فہمی کی جنگ پھر کی اور ایک امید بات بنائی کہ واقعات کا مقابلہ کرنے سے جان بھی بچ جائے اور طبیعت بھی خوش ہو۔

ہم مسلمانوں سے گزارش کریں گے کہ وہ اپنے ذہن کے سانچوں کو بدلیں اور واقعات کو واقعات کے رنگ میں دیکھنے کی مشق بہم پہونچائیں اگر انہوں نے اپنے مزاج کو درست کر کے دماغ کی پگڈنڈی ہموار نہ کی تو وہ نہ صرف اپنا ہی بیڑا غرق کریں گے بلکہ تعاون کی مشین کو بھی بگاڑ کر دم لیں گے اور یہ اتنا بڑا قومی نقصان ہوگا جسکی تلافی شاید طویل عرصہ تک نہ ہو سکے گی۔

پاکستان کیلئے پرمٹ

پاکستان گورنمنٹ کا ایک پریس نوٹ ظاہر ہے کہ پندرہ اکتوبر سے صوبہ پاکستان کے لئے پرمٹ سسٹم رائج ہو جائے گا، اس کے بعد پاکستان کے لئے ہر شخص کو پرمٹ لینا ضروری ہوگا، حکومت ہند نے پرمٹ سسٹم کی بدعت ایجاد کی اور پاکستان کی طرف سے اس کا ردعمل ہوا، گویا ملک کی حقیقی تقسیم تو اب ہوئی ہے کہ چند میل کے فاصلے کو عبور کرنا دشوار ہو گیا ہے۔

ہمسے دانا ہیں وہ لوگ جنہوں نے نقل مکت کے لئے پابندی لگائی ہے مگر بڑے غیر فطری ہیں وہ لوگ جنہوں نے ملک کو تقسیم کرنے کے بعد انسانیت کے بھی ٹکڑے کر دیئے! انہیں اس سسٹم سے زیادہ نفرت ہے، ہم چاہتے ہیں کہ انسان اپنی تلاش و حرکت میں آزاد رہے، اور نہ حضرت انسان سے پوچھ لیا ہے کہ ایک محلہ سے دوسرے محلہ میں جانے کے لئے بھی پرمٹ سسٹم جاری کر دے!

عجیب مطالبہ

آخر وہی ہوا جسکا اندیشہ تھا، یعنی شاہ عبداللہ والی شرق اردن نے فلسطین کی عرب گورنمنٹ کو توڑنے کا مطالبہ کر دیا، غدار ابن غدار سے اسکے سوا توقع بھی کیا ہو سکتی تھی کہ وہ برطانیہ کے اشارہ پر یہودیوں کے لئے راہ صاف کر دے اور عرب لیگ کو کمزور کرنے کا گناہ اپنے سر لے اسے تو یہ چاہیئے تھا اسرائیلی حکومت کو توڑنے کے لئے دن رات ایک کر دیتا اور امریکہ اور برطانیہ جا کر یہود پرستی کے خلاف فضا کو ہموار کرتا، مگر اسے تو یہ پٹی پڑھائی گئی تھی کہ اسرائیلی سلطنت کو تسلیم کرے اور باقی فلسطین کو شرق اردن میں ملا کر بڑا بادشاہ بن جائے عرب لیگ نے اس سازش کو کامیاب نہ ہونے دیا اور اب اس کا غصہ اس طرح اتار اجا رہا ہے کہ سارے عرب گورنمنٹ ہی کو توڑ دیا جائے! اگر عربوں نے اس موقعہ پر ذرا بھی کمزوری دکھائی تو ان کے قبضہ سے وہ حصہ بھی نکل جائے گا جو انہیں امریکہ کی طرف سے بخشا گیا ہے!

اچھی باتیں

ولا۔ تاعنوبز۔ (پ۱ ع ۱۳)

اگر اللہ تعالیٰ یہ انتظام نہ کرتا کہ بعض کے ذریعہ بعض کو دفع کرتا ہے تو نتیجہ یہ ہوتا کہ تمام عبادت گاہیں، تمام صومعے، تمام خانقاہیں اور جدیں جن میں خدا کو کثرت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے، مسمار کر دی جاتیں، جو لوگ خدا کے قانون کا احترام کرتے ہیں، خدا ان کی مدد کرتا ہے، بلاشبہ خدائی ذات تمام طاقتوں اور عظمتوں کا سرچشمہ ہے۔

جملہ حوالہ مسلمانوں کا فرض صرف مساجد کی حفاظت ہی نہیں ہے بلکہ ان کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہر مذہب کی عبادت گاہوں کا احترام کریں اور انہیں منہدم اور برباد ہونے سے بچائیں۔ اسلام نے بس جنگ کی اجازت دی ہے اس کے مقاصد سے ایک مقصد عبادت گاہوں کا احترام بھی ہے خواہ وہ مندر ہوں یا گرجے، صومعے ہوں یا زیارت گاہیں ان کی حفاظت کرنا اور انہیں برباد ہونے سے بچانا مسلمانوں پر ضروری ہے، جو لوگ اسلام پر تنگ نظری کا الزام لگاتے ہیں وہ اس آیہ کریمہ سے اس کی رواداری اور مسالمت کا اندازہ لگا سکتے ہیں!

کشمیر جنت نظیر

از جناب مولانا عبدالقدیر صاحب

۳

لائق ذکر مقامات

اردو دان سیاح سنیدں میں پہل کام سے اوپر کی جانب پہلے کے حصہ پر چکل اور دیگر تفریحی پڑاؤں سے گزرتے ہیں۔

اچھابل - سرینگر سے ۲۰ میل اور سانت ناگ سے ۱۸ میل ہے سڑک پختہ بنی ہوئی ہے۔ اس میں ایک باغ نہیں دو جنہیں کہنے چاہئیں۔ ہر دو باغ کے آبشار تالاب اور فوارے جداجدا تینوں دو جنے کے چشموں سے ڈھلوان ہیں۔ اس کے قریب ایک ذخیرہ آب بھی ہے جس میں اردلی کی بجلیوں کی بروش ہوتی ہے۔

اسلام آباد - اس کا دوسرا نام انت ناگ ہے۔ سری نگر سے ۵۶ میل اور مرتبوں سے ۷۵ میل ہے۔ صنعتی مقام ہے۔ فوج کا سامان اور ان پر تعینین کھدائی خاص کر اخروٹ کی لکڑی بہت کھودنے۔ بچھانے کی چادریں اونی و ریشمی پارچہ جات کے خاص خاص مشہور ہیں۔ ریاست میں دوسرے درجہ کا آب و ہوا ہے۔ کالج کا سامان بھی بہت تیار ہوتا ہے۔ دیری ناگ اچھابل۔ مرتبہ اور جملگام وغیرہ کو یہاں سے جاتی ہیں۔ اس میں ایک بڑی عجب کاریگر ہے جس میں پہاڑ سے جاری ہوا کر دور ہوتے ہیں۔ ۵ فٹ کی بلندی پر ہے۔

امرناتھ - سطح سمندر سے (۱۲۷۲۶) فٹ بلند ہے۔ شری نگر سے ۴۱ میل ہے۔ یاتری ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک جاتے ہیں۔ اس کے کالا کا ۱۵ فٹ سے ۱۵ فٹ تک ہے۔ برف کا ایک چبوترا ہے اور اس پر برف کا ایک لنگ بنتا ہے۔ اور اسی کی پوجا ہوتی ہے۔ اندر گپھا ہے۔ اندر کوئی لنگ نہیں ہے۔

اونتی پورہ - یہاں سے ۲۹ میل پر سطح سمندر سے ۵۶۰۰ فٹ بلند ہے جہلم کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ اونتی ورمن حکمران کا صدر مقام تھا۔ اس نے یہاں دو بند بنائے ایک کا نام اونتی سوامن اور دوسرے کا اونتی سوردھا۔

اور ان کو دشنو اور شیو کے نام کل الترتیب معنون کیا۔ ان کی قدیم بنت کاری اب بھی دیکھنے کے قابل ہے۔

پارہ مولا - سرینگر کی جانب سے کشمیر کی کنجی ہے۔ راولپنڈی سے ۱۶۳ میل ہے۔ اور سطح سمندر سے ۵۱۸۷ فٹ بلند ہے۔

بانہال - جموں سے ۱۲۳ میل ہے اور سطح سمندر سے ۹۰۰۰ فٹ ہے۔ اسی نام کا درہ بھی ہے۔ جب برفباری ہوتی ہے تو درہ اٹھ جاتی ہے۔ راستہ منقطع ہو جاتا ہے۔ سری نگر اس راستے مرتبہ گرمیوں میں جاتے ہیں۔

ملتل - سونمرگ سے ایک دن کی مسافت پر ہے۔ گلیشیروں سے گھرا ہوا ہے۔

بھمبر - پونچھ کے علاقہ میں قدیم شہر ہے۔ جہلم سے ۳۸ میل پختہ سڑک ہے۔ لاہور سے سری نگر براہ بھمبر ۲۰۰ میل ہے قدیم شاہراہ پر واقع ہے۔ بھمبر سے آگے گھوڑوں پر جاتے ہیں۔ مغل بادشاہ جب سری نگر جلوہ افروز ہوتے تو آتے جاتے یہاں قیام کرتے تھے۔

پلن - راولپنڈی سے ۱۷۹ میل ہے۔ سطح سمندر سے ۵۳۲۰ فٹ بلند ہے۔ اس میں دو مندروں کے کھنڈرات ہیں ان کی بنا بوہ حال میں ہی پتی ہے وہ اچھی حالت میں ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس پر کوئی زمانہ نہیں گذرا یہ سادر کرادیتی اور اس کی بالکل سوگن والے مرتفد کے مندروں کے مشابہ بنوائے تھے۔

پیلگام - سری نگر سے ۴۵ میل ہے۔ مغل میں کم ہے ۲۶ میل۔ امرناتھ سے ۱۳ میل اور اسلام آباد سے ۲۸ میل ہے۔ سری امرناتھ کو جاتے ہوئے نصف مسافت پر اور سطح سمندر سے ۷۰۰۰ فٹ بلندی پر واقع ہے۔ اگست کے مہینے میں ہزار ہا سادھو اور یاتری یہاں جمع ہوتے ہیں۔ ہزار ہا ٹٹو اور گھوڑے نرخ کرتے۔ تفریح کرتے اور آگے سفر کے لئے راہ لیتے اور سواری کا انتظام کرتے ہیں

پیر پنجال - درہ پیر پنجال میں واقع ہے۔ سارے کشمیر سے لوگ یہاں آتے ہیں۔ بہت سے چشمے ہیں۔ سطح مرتفع بخش ہے۔ ترپ کی ہری ہری گھاس چرتی ہیں۔ سطح مرتفع کے بعد ہیاڑی کے علاوہ کسی اور دھند کی نظر نہیں آتی۔ مرتفع کے ارد گرد بلند پہاڑ ہیں۔ برف کے بڑے بڑے تودے ہیں۔ غرض یہ کہ ہر وقت لشکر جاری رہنا چاہئے۔

وہیں حالات ایسے لوگوں کے لئے جو ہوا ریڈیو کے نتائج پر کچھ نظر رکھ سکتے ہیں سوائے اس کے کوئی چارہ کار نہیں کہ ریڈیو سیٹ رکھنے والوں کو خوب دبایا جائے، جوان کے حق میں بھی مفید ہوں گے۔ اور ملک کی بہتری کے لئے بھی۔ اگر کوئی شخص خود ریڈیو سن رہا ہے تو اس کے لئے یہی کافی ہے کہ خفیہ طور پر آواز کو نیا دہ بلند کرنے سے کان کے پردوں کا تناؤ خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ امریکہ کے ایک ڈاکٹر کا بیان ہے کہ ایک شخص دو منٹ سے ریڈیو کی بلند ترین آواز سے سنتا تھا اس کے کانوں کے پردے کا ۵۰ فیصدی حصہ ہمیشہ کے لئے بیکار ہو گیا۔ دوسرے شخص میں یہ نقص ۲۵ فیصدی تھا۔ ریڈیو سیٹ اونٹ کے ذریعہ سے ہی دور دراز علاقوں میں پہنچتی ہوئی۔ کہ ہر وقت ان کانوں میں ساٹھ ہزار ریڈیو سیٹ اونٹ کے ذریعہ سے ہی دور دراز علاقوں میں پہنچتی ہوئی۔ کہ ہر وقت ان کانوں میں ساٹھ ہزار ریڈیو سیٹ اونٹ کے ذریعہ سے ہی دور دراز علاقوں میں پہنچتی ہوئی۔ کہ ہر وقت ان کانوں میں ساٹھ ہزار ریڈیو سیٹ اونٹ کے

سیر و سیاحت

۹

سیاحت کے قلم سے

نیویارک کی گورنری تک کی مسافت میرا ہوئے بھوت جیشیوں نے دشوار دی ہے کہ ارکین حکومت کی مثالیں ہم کو طرح وام بنے ہیں ہم شکل سے جان بچا کر بھاگ سکے ہیں اس مصیبت سے بچ نکلے۔

ہے ہر کی حیرت ایک قانون منظور کرنے میں کی روسے کوئی شخص ایک سے زیادہ ملازمت نہیں کر سکے گا۔ اب آپ اس بات کی شکایت نہیں ہے ترقی یافتہ ریاست میں ہے۔ دولت مند عوام کی جیب پیٹ بھرنے کے بعد سیاسی کے علاوہ کسی اور دھندے کی نظر نہیں تی نہیں تو ترقیات کو کیونکر ترقی اپنے نہیں کر اور کیا ہے۔

ہمارے ایک دوست کو شکایت ہے دشواریوں پر تو پابندی لگائی جارہی ہے لیکن بچی عرت کے علاوہ دوسروں سے چشمی کرنے پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی کہ ہمارے دوست مرتے ہیں۔ پابندی یا قانون غریب کے لئے ہوتا ہے اور اس میں کبھی چھٹ رکھی جاتی ہے۔ اعلیٰ طبقہ اس کی زد سے محفوظ رہتا ہے۔ عیاشی پر پابندی لگانا گویا جاگیر داروں اور سرمایہ داروں کو ان کے نور روٹی حق سے محروم کرنا ہے۔ اور آزاد ہند میں ایسا ہو یہ ہو فرد آزادانہ مطالبہ کسی طرح ممکن نہیں ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہم تمرہ تیوں

ہ ذرا تک نہیں کرتے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان شکایتوں میں فی الواقع ایک ہے چار تک نمبر بنا کر گنایاں نہیں دی گئی ہوں گی۔ ورنہ آپ کہ ان شکایتوں ارتداد کرنے سے باز رہ سکتے تھے۔

حیدرآبادی پناہ گزینوں کی واپسی

حیدرآباد ۱۰ اکتوبر۔ اطمینان بخش خبریں علاقوں سے حیدرآباد کی پناہ گزین لوگوں کو متوقع ہو گئی ہیں۔ جلنے والی ہر جھونپڑی بھری ہوئی ہے۔ چار لاکھ ہزار پناہ گزین رضاکار حیدرآباد واپس آ رہے ہیں۔

سرحدی علاقہ سے زرعی پیداوار کی فراہمی کے لئے ریل اور لاری سروس کا انتظام کیا گیا ہے۔ ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ دسمبر سے ۱۵ جنوری تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ جنوری سے ۱۵ فروری تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ فروری سے ۱۵ مارچ تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ مارچ سے ۱۵ اپریل تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ اپریل سے ۱۵ مئی تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ مئی سے ۱۵ جون تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ جون سے ۱۵ جولائی تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ اگست سے ۱۵ ستمبر تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔ ۱۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک ۱۵ لاکھ ٹن غلہ درآمد کیا جائے گا۔

سیام کا بادشاہ زخمی ہو گیا

بانکاک۔ سیام کے ۱۲ سالہ بادشاہ بھومی بل نے شکار کے دوران میں ایک موٹر کے حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ اگر چہ ان کی حالت خراب ہے لیکن ان کی زندگی کی خطرہ میں نہیں ہے۔ یہ حادثہ اتفاقی وقت

آداب ریڈیو

ہاشم طرزی!

آج کل ریڈیو کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے لیکن کی اہمیت کے پیش نظر کیا جا سکتا ہے کہ جدید تہذیب میں اس کا مستقبل بہت ہے۔ ایک زمانہ تھا جب کہ صرف ہندوستان میں ہی ریڈیو سیٹ تھے۔ اور دوسرے ملکوں میں چھٹی ہوئے۔ کہ ہر وقت ان کانوں میں ساٹھ ہزار ریڈیو سیٹ اونٹ کے ذریعہ سے ہی دور دراز علاقوں میں پہنچتی ہوئی

نقل وحمل کی دی ہوئی سہولتوں سے پورا فائدہ نہیں اٹھایا گیا

ٹرانسپورٹ بورڈ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی شکایتی رپورٹ

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ سنٹرل بورڈ آف ٹرانسپورٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی طرف سے ریل کاٹوں کے ذریعہ نقل وحمل کی ناکافی سہولتوں کی شکایت کی گئی ہے۔ کمیٹی کی رائے ہے کہ ریلوے کے کارخانوں سے کھانڈ کی روانگی مایوس کن رہی ہے۔ گذشتہ چند ہفتوں میں ہفتہ عشرہ کے مقابلہ میں اصل روانگی ۲۰ فی صدی کم تھی۔

کمیٹی نے ۱۰ ستمبر تک نقل وحمل کا جو اہم پروگرام تیار کیا تھا اس کے مطابق ۱۰ لاکھ ٹن کھانڈ کی روانگی ہونی چاہئے تھی۔ لیکن اس مدت میں صرف ۸ لاکھ ٹن کھانڈ روانہ کی جاسکی۔ کمیٹی کی رائے ہے کہ اگر ریلوے کے کارخانوں سے کھانڈ کی روانگی کا کام اتوار کو بھی جاری رکھا جاتا تو اس کے لئے کافی وقت مل سکتا تھا۔ اس طرح کھانڈ کی روانگی میں کافی اضافہ ہوسکتا تھا۔ اس سلسلہ میں کمیٹی نے بتایا ہے کہ ایک دن میں جتنا زیادہ سے زیادہ روانگی ہوئی وہ ۲۲ ہزار ٹن تھی اور یہ ساری روانگی دو دنوں میں ہوئی تھی۔ اس سے ظاہر ہے کہ روانگی کی صلاحیت موجود ہے۔

کمیٹی نے ریلوے کے کارخانوں میں کھانڈ کی کل روانگی کا اندازہ ۱۰ لاکھ ٹن لگایا ہے۔ اس میں سے ۲۵۰۰۰ ٹن کھانڈ پنجاب اور یوپی کا پرمٹ کا ہوئی صدی حصہ ہے۔ ۲۵۰۰۰ ٹن کھانڈ ۱۲ جون تک روانہ کی جاچکی تھی اور ۲۵۰۰۰ ٹن کھانڈ کا پرمٹ کا ۵۰ فی صدی حصہ بھیجا جاچکا تھا۔ اسی طرح جون سے ۱۵ اگست تک کی ۱۰ فی صدی کھانڈ بھی بھیجی جاچکی تھی اور باقی کھانڈ کی روانگی ۱۵ ستمبر تک مکمل کرلی گئی۔

مال بھیجنے کے لئے اقدام

۱۰ اگست کی اسٹینڈنگ کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ ایک خاص گاڑی چلائی جائے جو ۱۰ ستمبر تک کھانڈ کے ۲۰ ہزار ٹن کے پرمٹ بھیجنے کے لئے کافی ہو۔ اس طرح جون سے ۱۵ ستمبر تک کل ۱۰ فی صدی کھانڈ بھیجی جاسکتی تھی۔ لیکن ۱۰ ستمبر تک صرف ۵ فی صدی کھانڈ بھیجی جاسکی تھی۔ اس کے بعد ۱۵ ستمبر تک ۲۵ فی صدی کھانڈ بھیجی گئی۔

کمیٹی نے ریلوے بورڈ سے سفارش کی ہے کہ ۱۵ ستمبر تک کی ۴۰ فی صدی کھانڈ کی روانگی کے لئے ایک خاص گاڑی چلائی جائے۔ اس کے علاوہ ۱۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک کی ۲۵ فی صدی کھانڈ کی روانگی کے لئے ایک اور خاص گاڑی چلائی جائے۔ کمیٹی نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کی ۲۵ فی صدی کھانڈ کی روانگی کے لئے ایک اور خاص گاڑی چلائی جائے۔

کشمیر کبھی پاکستان میں شامل نہ ہوگا

مولانا محمد سعید کا بیان

سری نگر ۱۶ اکتوبر۔ کل انعقت ناک میں نیشنل کانفرنس کے کارکنوں کی ایک زبردست کنونشن منعقد ہوئی۔ اس کنونشن میں ضلع کے تمام نمائندوں نے شرکت کی۔ اس کنونشن میں شرکت کرنے کے لئے جموں سے بھی کارکن اور کمیٹی کے ممبر شامل ہوئے۔

مولانا محمد سعید جنرل سکریٹری آل جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے کہا کہ کشمیر کے مستقبل کا سوال ہمیشہ کے لئے طے ہوچکا ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ رہیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان نے اسلام کے نام پر کشمیر کے لئے گئے شہیدوں مردوں، عورتوں اور بچوں پر مظالم کئے ہیں ان کے پیش نظر کوئی کشمیری پاکستان سے کسی قسم کا تعلق قائم کرنے کا خواب بھی نہیں دیکھ سکتا۔ مزید برآں ہم کشمیری اپنے اقتصادی پروگرام کے پیش نظر ہندوستان کا حصہ بن کر ہی زندہ رہ سکتے ہیں۔

مانڈلے میں باغیوں کا صفایا کیا جارہا ہے

رنگون ۱۶ اکتوبر۔ گذشتہ شب کے پرارتھنا سماج کے بیان تک میں بتایا گیا کہ برمائی سرکار کی فوجوں اور باغیوں میں مانڈلے کے علاقہ میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ سرکاری اطلاع کے مطابق انڈلے سے ستر میل موضع موتوا کے علاقہ میں جہاں باغیوں نے ہتھیار ڈالے تھے باغیوں پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔ باغیوں نے یہاں پر سڑکوں پر بارودی سرنگیں بچھا دی تھیں جس کی وجہ سے فوج کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ باغیوں نے پل بھی توڑ دیئے تھے۔ ان رکاوٹوں کے باوجود فوج آگے بڑھتی رہی۔ اس لڑائی میں باغیوں کا بہت نقصان ہوا۔ ۲۰۰ باغی مارے گئے اور ۱۵۰ گرفتار کرلئے گئے۔

مشرقی پاکستان سے پناہ گزینوں کا نیا طوفان

حکومت مغربی بنگال کا پریس نوٹ

کلکتہ ۱۶ اکتوبر۔ مغربی بنگال کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی بنگال سے بہت سے گانی پناہ گزین آجانے سے صورت حالات بہت مایوس کن ہوچکی ہے۔ آئندہ سے صرف عورتوں اور بچوں کو امداد دی جائیگی جن کا کوئی والی وارث نہیں۔ نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان سے ریل اور ہوائی جہاز کے ذریعہ ۲۰ ہزار پناہ گزین آئے ہیں۔ ان کے علاوہ ۲۰ ہزار کے قریب سرحد پار کرکے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۴ ۱۸ فروری ۱۹۴۸ء

دارالسلطنت

ٹیکنی کے پیچھے آ گیا

معلوم ہوا ہے کہ رام سنگھ نامی ایک شخص متعلقہ روڈ پر ٹیکسی کے پیچھے آن کر موٹر اڈہ ہی پہنچا بعد میں اس کو گرفتار کر لیا گیا۔

جیب کٹ گئی

ایک شخص پر جیب کترے نے پولیس بیٹی روپیہ ہاتھ کرائی ہے۔ پبلک ٹرام میں نجیب دی کے نزدیک کسی شخص نے ان کی جیب کاٹ لی اور ایک بٹوا جس میں ۱۲۲ روپے تھے۔ بعد میں دوسری چیزیں نکال لیں۔

بلیک مارکٹ کرنیوالی گرفتار

پولیس نے مہروں میں پٹرول کے ڈبو کے انچارج کو ایک ایسے شخص کے ہاتھ پٹرول فروخت کرنے کے جرم میں گرفتار کیا ہے جس کے پاس کوپن نہ تھے۔

سنٹرل آرڈیننس ہوٹل کے مرتب ایک شخص مشتبہ حالت میں پھرتا ہوا گرفتار ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جرائم پیشہ قبیلوں سے تعلق رکھتا ہے۔

جنابل پر پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کیا جو دلی سے خیرفانی طور پر تیس رم کا لفافہ لے جا رہا تھا۔

خالی مکانوں پر قبضہ

بلیش کے علاقہ میں پانچ مکانوں پر اوکھلا کی بلڈنگ میں ایک مکان پر چوری کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ خالی تھے۔ جزار ناقص عہدیداروں نے زبردستی قبضہ کر لیا۔ انہوں نے مکانوں کو اندر سے مقفل کر دیا۔ اور پولیس کے اصرار کے باوجود دروازہ نہیں کھولا۔

موٹر سے حادثہ

کل بلا اسٹینڈ کے قریب کناٹ سرکس پر موٹروں سے دو حادثہ پیش آئے۔ ایک کھڑا ایک تانگے سے ٹکرا گئی اور تانگہ کا پہیہ ٹوٹ گیا۔ دوسرا حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک کار سامنے سے آنی ہوئی دوسری کار سے ٹکرا گئی۔ کسی قسم کا شدید نقصان نہیں ہوا۔

چاندنی چوک میں سنسنی

کل چاندنی چوک میں ایک سنسنی خیز واردات ہوئی جبکہ ایک لڑکے سے ایک جگ سے خراب کی کے کوٹ پر سے کسی دوکان کی ایک قیمتی اٹھالی اور بھاگ گیا۔ اس میں ۲۰۰ روپے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ دہلی الیکٹرک سپلائی کمپنی کا ایک ملازم کمپنی کے شاں کی تقاضا لینے کے لئے بنک میں آیا تھا۔ پولیس کا ایک کانسٹیبل اور بنک کا مسلح سنتری اس کے پیچھے گئے اور مقدمہ جاری کر لیا۔

مزدوروں کی علامتی ہڑتال

جنرل مزدور پنچایت کی صوبائی سبھا کی جنرل کونسل نے ۳۰ فروری کو علامتی ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے دہلی کی سبھا مزدور پنچایت نے یہ فیصلہ اس لئے کیا ہے تاکہ اضافہ الاؤنس نہ دیا جانے کے خلاف مزدوروں کے مطالبات منظور کرایا۔ مزدوروں کے جلوسوں سے پانچ بتیاں اٹھالی جائیں۔ لوہا شیاکی کمیٹیاں بڑھ جانے کی وجہ سے ان کی گڑیوں میں بیٹھا نہ کیا جائے۔ کوئلہ کو ۴ پیسے فی من مہنگا کیا جائے۔ مزدور سبھا کے ممبر اس علامتی ہڑتال میں شریک ہوں گے۔

ریوالور چھوڑ بھاگا

پٹودی ہاؤس دہلی میں رہنے والے بھجرا پرشاد نے رپورٹ درج کرائی ہے کہ کل رات ان کے مکان میں ایک چور گھس آیا۔ جب وہ واپس جانے لگا تو اس کی بیوی نے شور مچا کر ٹارچ جلائی۔ لیکن وہ بھاگ جانے میں کامیاب ہو گیا۔ گھر کی دیکھ بھال کرنے سے معلوم ہوا کہ اس نے کوئی چیز بھی نہیں چرائی۔ اسی وقت فرش پر ایک بھرا ہوا ریوالور پایا گیا جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ اس چور نے وہاں چھوڑا ہوگا۔

میونسپلٹی کے ملازم پر حملہ

کل دہلی میونسپلٹی کے ایک ملازم پر بھانڈ پورہ اٹھا نے حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا جب کہ وہ خطرناک مریضوں کی فہرست تیار کرنے کے لئے گیا تھا۔ اس سلسلہ میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔

رشوت لیتا ہوا پکڑا گیا

مسٹر ایس دیوداس دہلی سے جائنٹ سٹاک کمپنیوں کے رجسٹرار کے دفتر کے ہیڈ کلرک کو سنٹرل سے ایک سو روپیہ رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ مسٹر مہتہ نے کچھ دن پہلے اس امر کی اطلاع دہلی کے نئے مجسٹریٹ لالہ رمنہ داس گپتا کو دی جنہوں نے ایک میڈیا بانی آرڈر کے ذریعہ مسٹر کے اپنے ہاتھ سے ایک سو روپے کے کرنسی نوٹ سنٹرل کو دیئے اور خود فوجداری کے ساتھ ہی ایک بگھی میں بیٹھ گئے۔ کلرک مذکور سنٹرل سے روپے لے کر جیب میں ڈال رہا تھا کہ اگر فتار کر لیا۔

شراب کی کشیدی بھٹی برآمد

شوہر شاہ نامی ایک شخص کو پولیس نے ہوض خاص سے گرفتار کیا ہے اس کی گرفتاری اس وجہ سے عمل میں آئی ہے کہ اس نے اپنے گھر میں ناجائز شراب جمع کر رکھی تھی اور ناجائز شراب کی بہت بڑی مقدار برآمد ہوئی۔

بس کنڈکٹر کو پیٹ دیا

آج دہلی پولیس نے پولو کیننس کے سامنے تین آدمیوں کو ایک بس کے کنڈکٹر اور ڈرائیور کو زدوکوب کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ کنڈکٹر کا کہنا ہے کہ یہ آدمی بس میں سوار ہونا چاہتے تھے چونکہ جگہ نہ تھی اس لئے کنڈکٹر نے انہیں منع کیا اس پر جھگڑا ہو گیا جس میں کنڈکٹر اور ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ پولیس نے ۳ آدمیوں کو گرفتار کر لیا اور زخمی ہسپتال پہنچا دیئے گئے۔

نئی دہلی کے میونسپل ملازمین کا مظاہرہ

نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے بعض کارکنوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے۔ ان کے ساتھ ہی ان ملازموں نے بھی مظاہرہ کیا جنہیں کمرک بھی شامل ہیں۔ ان کے ساتھ ہی ان ملازموں نے بھی مظاہرہ کیا۔ اس وقت کمیٹی کا اجلاس ہو رہا تھا۔ مگر نہ ہو سکا کیونکہ اجلاس کے بعد پریذیڈنٹ نے کئی ممبروں سے ملنا تھا۔

جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کے لئے ماتحت جمعیتوں کی سرگرمیاں

عوام جوق در جوق ممبر بن رہے ہیں

دہلی ۷ر اکتوبر۔ مختلف مقامات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ عوام جوق در جوق جمعیۃ علماء کے ممبر بن رہے ہیں اور جمعیۃ کے ذمہ دار حضرات نے ممبر سازی کے لئے اپنی سرگرمیوں کو تیز کر دیا ہے۔

مراد آباد

مراد آباد سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں کے ناظم کو مسلمان اور مسلم لیگ کے لئے شہر میں ۵ دن کا کام کر دینے میں ہر طرح کامیابی ہوئی ہے اور ۳۰ ممبروں کی فہرست تیار ہو گئی ہے۔ مراد آباد کی ضلع جمعیۃ علماء کی ۳۲ شاخوں میں سے ۲۲ شاخوں کی انتخاب ہو کر کمیٹیاں مکمل ہو چکی ہیں جن کے ذمہ دار عہدہ دار منتخب ہو گئے ہیں۔ ان میں سے ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ابھی مقرر کی جانی ہیں۔ ۱۲ شاخوں کی کمیٹیاں ۱۵ ممبروں کی ہیں اور ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ۱۰ ممبروں کی ہیں۔ ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ۷ ممبروں کی ہیں۔ ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ۵ ممبروں کی ہیں۔ ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ۳ ممبروں کی ہیں۔ ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ۲ ممبروں کی ہیں۔ ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ۱ ممبر کی ہیں۔ ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ۰ ممبر کی ہیں۔ ۱۰ شاخوں کی کمیٹیاں ۱۰ ممبروں

مسٹر برلا حکومت کی نئی اقتصادی پالیسی سے مطمئن ہوگئے

پیداوار کا تعین کارخانہ داروں کے مشورے سے ہونا چاہیئے

بمبئی ۹ اکتوبر۔ مسٹر گھنشیام داس برلا نے کل ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت کی اعلان کردہ اقتصادی پالیسی موجودہ حالات میں بہت تسلی بخش ہے۔ اس سے تمام قسم کے شک وشبہات رفع ہوجائیں گے۔

میں حکومت اور بالخصوص وزیر خزانہ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اب ہم کام کا طریقہ پیدا کرسکتے ہیں کہ خدشات یا سیاسی لیڈروں کی جانب سے مخالفانہ اعلانات نہیں ہوں گے۔ درحقیقت تمام طبقات پر اور خاص طور سے صنعتی اور تجارتی طبقوں پر یہ واجب ہوجاتا ہے کہ حکومت کو اس کے مثبت کام میں پوری مدد کریں تاکہ وہ اس پالیسی کو کامیاب بنائیں۔

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حکومت کو کیرکری حکومت ہونا ضروری ہے کے ترازو میں ..... منصفانہ تقسیم کے ذریعہ تمام حالات میں یکساں برتاؤ کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ حالات بدلتے رہتے ہیں اور مختلف اشیا کے مختلف خاص خاص انتظام کی ضرورت ہوتی ہے۔

تمام صنعتوں کو کچھ سالوں کے لئے ٹیکس سے علیحدہ رکھنا غلط تجویز ہے۔ اس سے پیداوار کا مقابلہ زیادہ پیچیدہ ہوگا۔

کم قیمتیں اور عوامی خوشحالی زیادہ پیداوار پر منحصر ہے اس بارے میں کبھی کوئی تجویز پیش کی گئی ہیں وہ مفید ہیں لیکن ہمیں طویل اور مختصر مدت کے مقصدوں کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

کپڑے کی موجودہ سالانہ پیداوار میں ۴۰ فیصدی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ہم بھی حکومت کو چاہئے کہ وہ صنعت چلانے والوں کو بلاکر پیداوار کی مقدار کے تعین پر پہنچنے میں مدد دے۔ اس کا فائدہ ان صارفین کو ہوگا۔

سو سال پہلے اشیا کی قیمتیں

نئی دہلی ۵ اکتوبر۔ ایک سو سال پہلے کی ایک ڈائری حکومت کے ہاتھ لگی ہے جس کے پہلے صفحوں کی گردان کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ پوجہ کے ایام میں خوراک کی اشیا کے ۱۸۵۰ء میں کیا نرخ تھے۔

اس دستاویز کے مطابق لکھی سات آدمی کا سیر بکتا تھا۔ شہد کا نرخ تین آنہ سیر تھا۔ ہر قسم کے چاول کا نرخ ایک روپیہ نو آنہ فی من تھا۔ ساڑھے پانچ سیر سرسوں کا تیل بارہ آنے میں خرید کیا جاسکتا تھا۔ تین بکرے یا دنبے دو پیسہ چار آنے میں خریدے جاسکتے تھے اور ناریل کا تیل تو بہت ہی سستا تھا۔ سترہ سے ایک سو تیل تک ملتا اور کیلا درجن خریدا جاسکتا تھا۔ کپڑا بھی بہت سستا بکتا تھا۔ ایک ساڑھی اس آنے میں اور دھوتی چھ آنہ میں خریدی جاسکتی تھی۔ سلک بارہ تیرہ آنے گز عام بکتا تھا۔ یہ وقت وزیر حکومت ہند کو سنایا گیا جس نے بطور تحفہ پیش کیا ہے۔

یو پی کی قیمتیں

یو پی حکومت تمام اطلاعات پر اور خاص طور سے صنعتی اور تجارتی طبقوں پر یہ واجب ہوجاتا ہے کہ حکومت کو اس کے مثبت کام میں پوری مدد کریں تاکہ وہ اس پالیسی کو کامیاب بنائیں۔

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حکومت کیرکری حکومت ہونا ضروری ہے کے ترازو میں ..... منصفانہ تقسیم کے ذریعہ تمام حالات میں یکساں برتاؤ کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ حالات بدلتے رہتے ہیں اور مختلف اشیا کے مختلف خاص خاص انتظام کی ضرورت ہوتی ہے۔

تمام صنعتوں کو کچھ سالوں کے لئے ٹیکس سے علیحدہ رکھنا غلط تجویز ہے۔ اس سے پیداوار کا مقابلہ زیادہ پیچیدہ ہوگا۔

کم قیمتیں اور عوامی خوشحالی زیادہ پیداوار پر منحصر ہے اس بارے میں کبھی کوئی تجویز پیش کی گئی ہیں وہ مفید ہیں لیکن ہمیں طویل اور مختصر مدت کے مقصدوں کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

کپڑے کی موجودہ سالانہ پیداوار میں ۴۰ فیصدی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ہم بھی حکومت کو چاہئے کہ وہ صنعت چلانے والوں کو بلاکر پیداوار کی مقدار کے تعین پر پہنچنے میں مدد دے۔ اس کا فائدہ ان صارفین کو ہوگا